القاموس الوحید

جامع ترین مکمل عربی اردو لغت

تالیف

مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانوی

استاذ حدیث وادب عربی ومعاون مہتمم دار العلوم دیوبند

مراجعہ وتقدیم

مولانا عمید الزمان قاسمی کیرانوی

ادارہ اسلامیات

لاہور — کراچی

عصرِ حاضر کی جامع ترین عربی اردو لغت ہے کم و بیش ایک لاکھ قدیم اور جدید عربی الفاظ کا عظیم تر یہی ذخیرہ جو اپنی گوناگوں خصوصیات کی بنا پر اب تک کی تمام عربی اردو لغات پر فائق ہے۔ جدید الفاظ، اصطلاحات، محاورات، ضرب الامثال، مترادفات اور زندہ اسالیب کا ایک خزانہ جس سے کوئی درس گاہ، کتب خانہ، استاد یا طالب علم مستغنی نہیں ہو سکتا۔ پاکستان اور ہندوستان میں پہلی بار شائع ہونے والی معجم جو برس ہا برس کی محنت شاقہ کے بعد علمی استفادے کے لیے دستیاب ہے۔ ایک باکمال صاحبِ فن کی عرق ریزی کا ثمر۔

القاموس الوحید

جامع ترین مکمل عربی اردو لغت

تالیف

مولانا وحید الزماں قاسمی کیرانوی

استاذ حدیث و ادب عربی و معاون مہتمم دار العلوم دیوبند

مراجعہ و تقدیم

مولانا عمید الزماں قاسمی کیرانوی

ادارۂ اسلامیات

لاہور — کراچی

اشاعت اول
ربیع الاول ۱۴۲۲ھ جون ۲۰۰۱ء

ادارۂ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴- دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۳۲۳۴۱۲ فیکس ۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲+
۱۹۰- انار کلی، لاہور- پاکستان ــــ فون ۷۲۴۳۹۹۱-۷۳۵۳۲۵۵
موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی- پاکستان ــــ فون ۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے
ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴
مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴
ادارۃ القرآن و العلوم الاسلامیہ، چوک لسبیلہ، کراچی
دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر۱
بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر۱
بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

فہرست القاموس الوحید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

اللہ کا شکر ہے کہ طویل وشدید انتظار کے بعد "القاموس الوحید" زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر پیش خدمت ہے۔ اس پیش کش کے وقت ہمیں وہی خوشی محسوس ہو رہی ہے جو کسی مہم جو اور طالع آزما کو اپنے ارادہ میں کامیابی کے بعد ہوتی ہے۔

اگرچہ اس سے قبل والد مرحوم حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی کی چار ڈکشنریاں شائع ہو کر مستفیدین و ارباب ذوق سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں، تاہم یہ جامع ترین مکمل عربی اردو لغت کئی اعتبار سے اپنے اندر بعض اہم اور منفرد خصائص رکھتی ہے، جو اُسے اس قبیل کی دیگر لغات سے ممتاز کرتے اور عربی اردو لغت نویسی کے باب میں ایک اہم مقام عطا کرتے ہیں۔

"القاموس الوحید" والد مرحوم کی سالہا سال کی پیہم اور جاں گسل محنت وکاوش کا نتیجہ ہے۔ اس کی تالیف کے دوران مرحوم نے عمر کے آخری دہے میں اپنے شب وروز، سفر و حضر، اور اپنی توانائی کا بیشتر حصہ اس میں صرف کیا، تب ہی یہ ممکن ہو سکا کہ یہ شاہکار لغت اپنی خصوصیات کے ساتھ منظر عام پر آ سکے۔

اس ضخیم قاموس کی تکمیل وطباعت کے تجربہ کے دوران کام کے مختلف مراحل کے لیے درکار وقت و محنت کا ہر اندازہ غلط ثابت ہوا۔ اغلاط سازی وغیرہ کے علاوہ بعض ایسے کاموں میں بھی خاصا وقت صرف ہوا جو کسی شمار میں نہ تھے، اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ تمام مآخذ سے ملا کر پوری قاموس کی مراجعت کا کام کتنا صبر آزما اور وقت طلب تھا۔ چنانچہ تالیف کے اصل کام کے بعد سب سے اہم اور بڑا یہی کام تھا جو کئی سال کی سخت محنت وکاوش کے بعد پایۂ تکمیل کو پہونچا۔

اس عظیم لغت کے شروع میں اُس کے شایانِ شان ایک مبسوط مقدمہ بھی شامل ہے۔ مراجعت وغیرہ کے مرحلہ سے فراغت کے بعد عم محترم مولانا عمید الزماں کیرانوی نے اس کی ضرورت کے احساس کے تحت تفصیلی مطالعہ کے بعد یہ وقیع علمی مقدمہ سپرد قلم کیا، جس میں عربی زبان کے نشو وارتقا، اس کے لسانی خاندان، شجرۂ نسب اور اس کے فروغ کے مختلف عوامل واسباب پر سیر حاصل بحث کی ہے اور عربی لغت نویسی کا جائزہ لیتے ہوئے عربی کی تقریباً ان تمام مستند لغات کا تعارف کرایا ہے جن کی مرجعیت واہمیت مسلم ہے۔ اس قیمتی مقدمہ کا آخری حصہ القاموس الوحید سے متعلق ہے جس میں اس کی خصوصیات اور وجوہ امتیاز کا تفصیل کے ساتھ ذکر موجود ہے۔

ہماری خواہش تھی کہ معیار طباعت اس قاموس کے شایان شان ہو۔ ہم نے اس کی پوری کوشش تو کی، لیکن یہ کوشش ہم اپنے محدود مادی وسائل کے دائرہ میں رہتے ہوئے ہی کر سکے ہیں۔ کس حد تک ہم کامیاب ہوئے، اس کا فیصلہ اس درخواست کے ساتھ ہم آپ ہی پر چھوڑتے ہیں کہ ہمیں اپنی مفید وقیمتی آرا سے ضرور مطلع فرمائیں۔

والسلام

ناشر

بسم الله الرحمن الرحيم

حب العربيـــة من حب اللـه
ورسوله صلى الله عليه وسلم

"من أحب الله تعالى، أحب رسوله محمداً صلى الله عليه وسلم، ومن أحب الرسول العربي، أحب العرب، ومن أحب العرب، أحب العربية التي بها نزل أفضل الكتب على أفضل العجم والعرب، ومن أحب العربية عنى بها وثابر عليها، وصرف همته إليها، ومن هداه الله للإسلام وشرح صدره للإيمان، وآتاه حسن سريرة فيه، اعتقد أن محمداً - صلى الله عليه وسلم - خير الرسل، والإسلام خير الملل، والعرب خير الأمم، والعربية خير اللغات والألسنة، والإقبال على تفهمها من الديانة، إذ هي أداة العلم ومفتاح التفقه في الدين، وسبب إصلاح المعاش والمعاد."

أبومنصور عبدالملك بن محمد بن اسمعيل الثعالبي

(٣٥٠هـ/ ٩٦١م - ١٠٣٨/٤٢٩م)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

از: مولانا عمید الزماں قاسمی کیرانوی

الحمد لله الذي خلق الانسان، وحلّاه بالنطق والكلام، وأعز اللغة العربية وأدامها، فأنزل بها القرآن على قلب نبينا محمد، سيد الخلق والأنام، أفصح من فَجّر ينابيع البيان، والصلاة والسلام عليه وعلى آله واصحابه البررة الكرام، ومنهم من أعانهم علمُهم باللغة ورسوخُهم فيها ان يفسروا للناس معاني الالفاظ تفسيراً لغويا، كعمرَ بن الخطاب، وعليٍ بن ابي طالب، وعبدِ الله بن عباس— رضى الله عنهم— وغيرِهم من اهل العلم باللغة، التي اختارها سبحانه وتعالى لتكون أداة لدعوته ووسيلة للتعبير عن كلامه وكلام رسوله، فكانوا بمثابة معاجمَ حيةٍ ناطقةٍ غيرِ مدونةٍ، يؤدون عمل المعجم خيرَ أداء... اما بعد!

عربی زبان، منبعِ علوم شریعت، قرآن وحدیث کی زبان ہے، اس لیے اس کے تداول اور تعلیم و تعلم کو آسان سے آسان تر بنانے کی جملہ مخلصانہ مساعی، خدمتِ دین کا درجہ رکھتی ہیں۔ عربی سے عربی، عربی سے اردو یا اس کے برعکس دیگر زبانوں میں، عربی کے تعلق سے معتبر لغات و قوامیس کی تالیف، ان کوششوں کا ایک انتہائی اہم حصہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف ادوار کے علماء، اور بالخصوص علمائے متقدمین نے اس کام کو بہت زیادہ اہمیت دی، اور ان میں سے بہت سوں نے اس کو اپنی علمی کاوشوں کا محور و مرکز بنا کر اس عظیم زبان کو اپنی اصلی شکل و صورت میں محفوظ رکھنے کی جلیل القدر خدمات انجام دیں۔ چنانچہ بعض عبقری علماء اور ماہرینِ عربی لغت نے اس زبان میں فنِ لغت نویسی کا آغاز کیا اور متعدد معاجم و قوامیس ترتیب دیں جن میں خلیل بن احمد الفراہیدی کی کتاب العین اور ابو عمر الشیبانی کی کتاب الجیم سرفہرست ہیں۔ بعض علماء نے اپنے سلف کی معاجم کو موضوعِ بحث بنایا، کچھ نے شروح لکھیں اور کچھ نے مختصرات تحریر کیں۔ علاوہ ازیں بعض نے متعدد معاجم کو یکجا کیا یا کسی ایک معجم کو بنیاد بنا کر دوسرے معاجم سے منتخب الفاظ کا اضافہ کیا۔ اور ان کے محاسن و مناہج سے استفادہ کر کے زیادہ جامع انداز میں طالبانِ زبان و ادب کی ضرورت کو پورا کرنے کی سعی کی۔ زیرِ نظر لغت ''القاموس الوحید'' کے مؤلف برادرِ گرامی حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۹۹۵ء) استاذِ حدیث، لغت و ادبِ عربی اور معاون مہتمم دار العلوم دیوبند کی اس کاوش کا تعلق اسی تیسری قسم سے ہے۔

قرآن وحدیث اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان "اللسان العربی" اور اس کے متعلقہ علوم کی خدمت میں اپنی عمریں صرف کرنے والے ان جلیل القدر علمائے محققین کا یہ حق ہے کہ ہم ان کی محنت اور کوششوں سے عربی لغات کی شکل میں وجود میں آنے والے ان گنجہائے گرانمایہ سے روشناس اور بہرہ ور ہوں، جو خزانے بھی ہیں اور خزانہائے علوم شریعت اور ادب عربی کی کنجیاں بھی۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ لغت نویسی اور تدوینِ قوامیس ومعاجم کا ایک سرسری جائزہ لیا جائے۔ لیکن اس سے پہلے زبان کی تحقیق، عربی میں اس کے لیے لفظ "لغۃ" کے استعمال اور عربی زبان کی اصل وخصوصیت اور اسلام کی وجہ سے اس کی بے مثال حفاظت وترقی سے متعلق بھی کچھ لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

زبان کی اہمیت

عصر جدید کے فلاسفر ڈیکارٹ (Rene Descrates1596 -1650) کی رائے کے مطابق انسان کے حیوانِ ناطق ہونے کی وجہ سے زبان یعنی لغت اس کے خواص میں سے ایک خاصہ ہے۔ لغت (زبان) انسان کا خاصہ اس لیے ہے کہ وہ حیوانِ ناطق یعنی بولنے اور سوچنے کی صلاحیت رکھنے والا ہے، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ حیوان مدنی ہے، جس کی فطرت میں اجتماعیت ہے۔ اور اس کا یہی خاصہ اس کو کائنات کی دوسری تمام مخلوقات میں ممتاز بناتا ہے۔ یہی چیز انسان کے لیے مختلف اشیا واشخاص کی سمجھ اور ادراک میں مددگار ہوتی ہے۔ حیوان کا یہ عمل صرف حواس کے ذریعہ ہوتا ہے۔ جبکہ انسان کے اس عمل میں حواس کے علاوہ نطق وتفکیر کو بھی دخل ہوتا ہے، جو اس کا وصف امتیازی ہے، اور چونکہ انسان کے ادراک کے اس عمل میں احاطہ وشمول بھی ہے اس لیے اسی کو صحیح ادراک قرار دیا جاسکتا ہے۔

زبان انسان کے لیے ایک عظیم عطیۂ ربانی ہے۔ انسان کو اس عطیہ سے نوازے جانے کا مقصد یہ ہے کہ وہ اس کے ذریعہ اپنے نفس اور اس کے باطنی اسرار ورموز کا ادراک کرے، اور اپنے اردگرد پھیلے ہوئے عالم بے کراں سے واقفیت وآگاہی حاصل کرے، تاکہ اس آگہی کے بعد وہ اپنے خالق وپروردگار کے حضور میں سجدہ ریز ہو۔

ارسطو (Aristote 322 - 384 B.C.) نے انسان کی تعریف میں حیوانِ ناطق کا فلسفیانہ تصور پیش کیا، تو ڈیکارٹ نے اس میں اس بات کا اضافہ کیا کہ زبان ہی سے انسان کے اندر فکر وعمل کی دونوں شقوں کے ساتھ حقیقی ناطقیت کا تحقق ہوتا ہے، جس کے بعد وہ زمین پر خلیفۃ اللہ بننے کا اہل ہوتا ہے۔

انسان کی ناطقیت کا دارومدار غور وفکر کرنے اور اجتماعی زندگی گزارنے پر ہے، پھر زبان کے ذریعہ اظہار وبیان خود اپنے نفس کے علاوہ، دوسروں کو سمجھنے، اور اسرارِ عالم کی دریافت کی راہ کا ایک قدم بھی ہے۔ انیسویں صدی کے دورِ اول کے فلاسفر نطشے (Friedrich Nietzsche 1844 -1900) کے بقول یہ دریافت دراصل ایک فعل ہے، جو ہمیشہ تغیر کا متقاضی ہے۔

بہر حال زبان کی اہمیت مسلم ہے۔ وہ فکر کی ترجمانی اور دوسروں سے رابطے کا محض ایک وسیلہ و آلہ ہی نہیں، بلکہ وہ اجتماعی زندگی میں ہماری ماہیت اصلی کا اثبات اور نفوس کا تذکیہ بھی کرتی ہے۔ انسان کی زندگی میں زبان کا عمل اُس سے کہیں زیادہ اہم ہے جیسا کہ وہ بادی النظر میں لگتا ہے۔ ہم سب ہی، خواہی نہ خواہی، زبان کا ہمیشہ استعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا زبان ایک ایسی چیز ہے جس سے انسان بے نیاز و مستغنی نہیں ہو سکتا۔ ہم اپنے اہل و عیال، دوسرے افراد خانہ، رشتہ داروں، دوستوں، ساتھیوں، پڑوسیوں اور ہم وطنوں سے ہم کلام ہوتے ہیں، بلکہ بسا اوقات خود اپنے آپ سے اور ان لوگوں سے بھی جو زمان و مکان کے اعتبار سے ہم سے دور ہیں، بات چیت کرتے ہیں۔ علامہ شیخ محمد عبدہ نے بالکل ٹھیک کہا ہے کہ زبان فکر کی مُظہر اور اس کی ترجمان ہے: (اللغة مجلى للفكر وترجمان له)

فرد کی زندگی میں زبان کا ساتھ لازم و ملزوم کی طرح ہے۔ زبان اس کے وجود کی گہرائیوں اور اس کی پوشیدہ خواہشات و محسوسات تک اپنی رسائی رکھتی ہے۔ کوئی قوم جو زبان بولتی ہے اسی سے مربوط کلام وجود میں آتا ہے، عالم اجسام اور عالم اذہان کے درمیان زبان حقیقی رابطہ کا ذریعہ ہے۔[۱]

لغہ کے اصطلاحی معنی

یہ تو تھی زبان کی ضرورت اور اجتماعی زندگی میں اس کے کردار کی اہمیت کی مختصر تشریح۔ رہا مسئلہ اس کے اصطلاحی معنی کا تو اس سلسلہ میں علمائے لسانیات (Linguists) کے درمیان خاصا اختلاف ہے۔ بحث و تحقیق میں ہر ایک کا اپنا اپنا نہج اس اختلاف کی بنیاد ہے، چنانچہ کوئی اس کی تعریف (Definition) عقلی و نفسیاتی بنیاد پر کرتا ہے، تو کوئی منطقی و فلسفیانہ نظریہ کا سہارا لیتا ہے۔ جبکہ بعض ماہرین معاشرے میں زبان کے رول کے اعتبار سے اس کی تعریف پیش کرتے ہیں۔ بہر کیف زبان کے معنی کے سلسلہ میں بہت سے اقوال ہیں جن کو ذیل میں بطور حصر نہیں بلکہ بطور مثال پیش کیا جا رہا ہے:

(۱) ماہرین نفسیات (Psychologists) کے نزدیک مافی الضمیر کی تعبیر کا کوئی بھی وسیلہ زبان ہے۔ لہٰذا ان

(۱) محاضرات في اللهجات العربية: تاليف الدكتور / عبدالحميد محمد ابوسكين. استاذ كلية اللغة العربية. جامعة الازهر. ص ۹.
یہ کتاب جس کا موضوع اس کے نام سے ظاہر ہے، مجھے برادر گرامی قدر مولانا وحید الزماں رحمہ اللہ کی ذاتی مطالعہ کی کتابوں میں ملی تھی۔ اس کی قابل ذکر اہمیت یہ ہے کہ وہ مبعوث الازہر الاستاذ عبداللہ جمعہ رضوان کی طرف سے ہدیہ ہے۔ موصوف کے قلم سے اس کتاب پر درج ذیل تحریر موجود ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم– إلى سماحة الشيخ مولانا / وحيدالزمان الكيرانوى حفظه الله وأدامه. تقديرا لحبه واخلاصه ووفائه وشوقا لذكراه .

ابنكم البار
عبدالله جمعه رضوان
مبعوث الازهر الشريف
إلى دارالعلوم ديوبند
۱۹۸۶/۲/۲۷ء

کے نزدیک زبان ہر وہ آلہ ہے جو کسی انسان کے شعور میں آنے والی کسی چیز کو دوسرے تک منتقل کر سکے۔ بنا بریں ان کی نظر میں حرکات، اصوات، نقش و نگار اور رسم الخط سب ہی زبان کی قسمیں ہیں۔ صوتی زبان مقاطع (Syllables) والے الفاظ کی بھی ہے اور سادہ الفاظ والی بھی جن میں واضح قسم کے مقاطع نہ ہوں۔

چنانچہ قبول یا انکار پر دلالت کرنے والی کوئی حرکت، ہاتھ، سر یا جسم کے ذریعہ کسی معنی کی طرف اشارہ، آہ و بکا، موسیقی، نقش و نگار، تصویر کشی اور بولے ہوئے یا تحریر کردہ کلمات، نیز اسی طرح کی جو چیزیں کسی فکر و خیال کو دوسرے تک منتقل کرنے کے لیے استعمال میں آتی ہیں، علمائے نفسیات کی اصطلاح میں ان سب پر زبان کا اطلاق ہوتا ہے۔

(۲) دوسرا مکتب فکر جو زبان کی تعریف، معاشرے میں اس کے رول اور کام کے پیش نظر کرتا ہے، اس کا کہنا ہے کہ زبان نام ہے عرف میں ملحوظ ان امور کے نظام کا جو کسی خاص اجتماعی گروہ کے افراد کے درمیان تعاون و تعامل کا ذریعہ بنتے ہوں۔ زبان کی یہ تعریف امریکی محقق (ادجار ستیر تفنت) نے کی ہے۔

یہ مکتبِ فکر زبان کے معاشرتی پہلو کو اہمیت دیتا ہے، چنانچہ اس کے نزدیک زبان ایک معاشرتی حقیقت اور اجتماعی ربط و اتصال کا نتیجہ ہے۔ باہمی تعاون اور بحیثیت انسان اہمیت کے حامل مختلف امور کو انجام دینا اس کا بنیادی عمل ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو وہ اپنی ترقی و فروغ میں بھی انسانی گروہوں کے وجود کی مرہونِ منت ہے۔

(۳) منطقی مکتب فکر (Logical School of Thought) زبان کی تیسری تعریف علمائے منطق (Logicians) کی ہے جو زبان کو افکار کی تعبیر کے وسیلہ کے طور پر استعمال کرنے کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اہلِ منطق کے اس مکتب فکر کے ایک عالم پروفیسر (جفونز) اپنی کتاب "مبادی درس منطق" میں لکھتے ہیں: زبان کے تین کام ہیں:

(الف) خواہشات و جذبات اور افکار پہنچانے کا ذریعہ بننا۔

(ب) سوچنے میں خود کار معاون ہونا۔

(ج) تدوین و مراجعت کا آلہ ہونا۔ (اس سے مراد تحریری زبان ہے، جس میں انسان اپنے افکار و خیالات اور آراء کو حیطۂ تحریر میں لاتا ہے اور وقتِ ضرورت ان کی طرف رجوع کرتا ہے)

(۴) فلسفی مکتب فکر (Philosophical School of Thought) اس مکتب فکر کے بقول افکار کی تعبیر اور ان کو ایک شخص سے دوسرے تک منتقل کرنے کے لئے منظم صوتی رموز کے استعمال کا نام زبان ہے۔

(۵) زبان کا اطلاق نُطق و تکلم اور قوت ناطقہ اور ان الفاظ پر ہوتا ہے جن کے ذریعہ متکلم اپنے احساس و شعور کا اظہار کرتا ہے۔

(۶) قُدما نے بھی زبان کی تعریف میں کہا ہے کہ زبان ان آوازوں کا نام ہے، جن کے ذریعہ کوئی قوم اپنے اغراض و ضروریات کا اظہار کرتی ہے۔

زبان کے معنی کے ذیل میں اور بھی بہت کچھ لکھا گیا ہے، یہاں صرف چند اقوال و تعریفات پر اکتفا کیا

گیا ہے۔ بہر حال متمدن انسان کی غرض وضرورت افکار کو دوسرے تک منتقل کرنے میں ہی منحصر نہیں ہے، اسی لئے زبان کا دائرۂ عمل بھی اسی حد تک محدود نہیں بلکہ درحقیقت وہ وسیلہ بنتی ہے فکر وفہم کا اور ذوق وخیال کی بالیدگی کا. لہٰذا اصطلاحی معنی کے اعتبار سے زبان کی زیادہ جامع تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے کہ ''زبان نام ہے ان الفاظ کا جن کے ذریعہ کوئی قوم اپنی اغراض وضروریات کا اظہار کرتی ہو اور ان کو فکر وفہم نیز ذوق وخیال کی تربیت کا وسیلہ کار بناتی ہو''۔

اصطلاحی معنی سے متعلق بحث کا یہ خلاصہ **محاضرات فی اللهجات العربیة**[1] سے ماخوذ ہے۔ عمر فروخ لکھتے ہیں:

زبان، جذبات، مقاصد اور افکار کے اظہار کا ذریعہ بنتی ہے۔ اور یہ اظہار ان حرکات واشارات کے ذریعہ ہوتا ہے جو انفعال کے نتیجہ میں قصد وارادہ کے تحت سرزد ہوں۔ اسی طرح آوازیں بھی اظہار مافی الضمیر کا ذریعہ ہوتی ہیں۔ کبھی کبھی آوازوں کے ذریعہ نکلنے والے الفاظ کے مقابلہ میں اشارات کے ذریعہ مرادی معنی کی ادائیگی زیادہ بہتر طریقہ پر ہوتی ہے۔[2]

زیادہ مختصر اور آسان طریقہ پر کہا جاسکتا ہے کہ زبان کے معنی ہیں: ''انسانوں کے مابین تحریری یا صوتی اشاروں کے ذریعہ رابطے کا نظام یا کسی نسلی قومی یا ثقافتی گروہ کی بولی''۔[3]

لغہ کا مشتق منہ

لغہ کے اصطلاحی معنی کے مختصراً ذکر کے بعد یہ جاننا ضروری ہے کہ اس کے لیے عربی میں اگرچہ اللسان بھی استعمال کیا جاتا ہے بلکہ قرآن میں ہر جگہ اس معنی میں یہی لفظ وارد ہوا ہے، لیکن عام طور پر استعمال کیا جانے والا لفظ اللغه ہے۔ اس لفظ کا مأخذ و مشتق منہ کیا ہے اور یہ کہ وہ عربی لفظ ہے یا مُعَرَّب، اور اگر وہ معرب ہے تو اس رائے کے قائل کی دلیل کیا ہے۔ پھر لغت کے اصطلاحی معنی کیا ہیں۔ اور اس سلسلہ میں ماہرین لسانیات کے اقوال وتعریفات میں اتفاق ہے یا اختلاف۔ ان سب سوالوں کے پیش نظر قدیم مصادر ومراجع اور قوامیس کی مراجعت کے بعد حسب ذیل حقائق سامنے آتے ہیں:

لغہ (Language) کا اطلاق۔ صاحب **القاموس المحیط** مجد الدین فیروز آبادی کے مطابق ان آوازوں پر ہوتا ہے جن کے ذریعہ ہر قوم اپنی ضروریات وحوائج کا اظہار کرتی ہے۔ اس کی جمع **لغات ولغون ولغی** ہے۔ **لغا یلغو** کے معنی تکلم بولنے اور **خیبة** ناکام یا مایوس ہونے کے ہیں۔ **اللغو واللغا** اس کلام کو کہتے ہیں جس کا کوئی اعتبار نہ ہو[4]

---

(۱) محاضرات فی اللهجات العربیة، للدکتور/ عبدالحمید محمد ابوسکین ص ۱۴.

(۲) تاریخ الادب العربی، عمر فروخ

(۳) قومی انگریزی اردو لغت۔

(۴) صاحب **المصباح المنیر** علامہ احمد بن علی الفیومی لکھتے ہیں: لغا الشیئ یلغو لغوا باب نصر سے ہے اور بَطَلَ کے معنی میں ہے۔

ابن جنی الخصائص میں لکھتے ہیں: لغة : لَغَوْت بمعنی تکلمت سے ہے۔ وزن کے اعتبار سے وہ کُرَةٌ، قُلَةٌ اور ثُبَة کی طرح ہے ان سب میں لام کلمہ واؤ ہے جیسا کہ کروت بالکرة اور قلوت بالقلة سے ظاہر ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسی سے لغي یلغي ہے جس کے معنی ہذیان گوئی کے ہیں اور اسی سے شاعر کا قول ہے:

ورب اسراب حجیج کظم عن اللغا ورفث التکلم

اسی طرح اللغو بھی ہے جو قرآن میں وارد ہے: "واذا مروا باللغو مروا کراما" جس کے معنی باطل کے ہیں۔

"البرھان" میں امام حرمین تحریر فرماتے ہیں: اللغة لَغِيَ یَلغي (باب سمع) سے ہے جس کے معنی گفتگو کرنے کے ہیں۔

مذکورہ بالا حوالوں سے ظاہر ہے کہ ماہرین و محققین لغت کی رائے میں لغہ عربی لفظ ہے۔ لیکن بعض علماء متأخرین کہتے ہیں کہ کلمۂ لغہ خواہ کسی بھی فعل سے مشتق ہو بہر حال وہ "اللھاة" سے ماخوذ ہے جس کا اطلاق حلق کے اوپری حصہ میں موجود گوشت کے ایک ٹکڑے پر ہوتا ہے، جیسا کہ "لسان المزمار" میں مذکور ہے۔ اس رائے کی تائید و توثیق دونوں کلموں میں پائی جانے والی مشابہت سے ہوتی ہے۔ دونوں ہی کے شروع میں لام ہے اور ھاء وغین دونوں حروف حلقی ہیں، جو ایک دوسرے کی جگہ واقع ہوتے ہیں، نیز لغہ کا اشتقاق لغا یا لغی سے لغوی قیاس کے مطابق نہیں ہے۔

مزید برآں اس رائے کو اس بات سے بھی تقویت ملتی ہے کہ اکثر دوسری لغات میں زبان کے لیے استعمال کیا جانے والا لفظ، نطق سے تعلق رکھنے والے کسی نہ کسی عضو پر بھی دلالت کرتا ہے۔ چنانچہ عبرانی زبان میں لفظ "سافاہ" زبان بمعنی لغت پر بھی دلالت کرتا ہے اور ہونٹ پر بھی جو نطق و کلام کے اعضا میں سے ہے۔ اور یہ بھی ملحوظ خاطر رہے کہ عبرانی زبان، عربی زبان ہی کی بہن ہے۔ اسی طرح عبرانی زبان میں لفظ "لاشون" زبان (عضو) اور لغت دونوں معنی میں مستعمل ہے، اور ظاہر ہے کہ زبان بھی اعضائے نطق میں سے ہے۔

عربی زبان اور دیگر سامی زبانوں کے خاندان کے علاوہ کسی دوسرے خاندان سے تعلق رکھنے والی زبان مثلاً فارسی کو لیا جائے تو اس میں بھی لفظ "زبان" لغت و زبان (عضو) دونوں ہی معنی میں مستعمل ہے۔ یہی حال انگلش زبان کا بھی ہے جس میں لفظ Tongue زبان و لغت دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

اس کے برعکس ایک رائے یہ بھی ہے کہ لغہ خالص عربی لفظ نہیں ہے، بلکہ وہ یونانی لفظ لاغوس (Lagos) کا

← نیز لغا الرجلُ کے معنی ہیں لغو کلام کرنا۔ واللغو: اختلاط الکلام یعنی خلط ملط و بے معنی بات۔ واللغو في الیمین: مالا یُعقَد علیه القلبُ کقول القائل: لا واللہ، وبلی واللہ. ولَغِيَ بالأمر (باب سمع سے): لهج به، کہا جاتا ہے کہ اللغة اسی سے مشتق ہے۔ لام کلمہ حذف کر کے اس کی جگہ ھا لائی گئی، لہٰذا اس کی اصل لُغْوَة کے وزن پر لُغْوَةٌ ہے۔

معرب ہے جس کے معنی کلمہ یا آئیڈیا (Idea) کے ہیں۔ عربی لفظ اور اس یونانی لفظ میں پائی جانے والی گہری مشابہت سے بھی اس رائے کی تائید ہوتی ہے۔

مذکورہ رائے کی مزید توثیق اس بات سے بھی ہوتی ہے کہ لفظ لغہ زیر بحث معنی میں قرآن کریم میں وارد نہیں ہوا ہے۔ لغت کے معنی لفظ "لسان" سے ادا کیے گئے ہیں۔(۱) نیز دور جاہلیت کی شاعری، اور یونانی زبان سے عربی میں کیے جانے والے ترجموں کے دور سے پہلے کے ادب میں لفظ لغہ کا اس معنی میں استعمال نہیں ہوا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے اس لفظ کا استعمال صفی الدین الحلی نے اپنے اس شعر میں کیا:

بقدر لغات المرء يكثر نفعه　　　وتلك له عند الشدائد أعوان

آدمی کی زبانوں کے بقدر اس کا نفع بڑھتا ہے اور یہ زبانیں اس کے لیے شدائد کے وقت معاون ہوتی ہیں۔

فبادر إلى حفظ اللغات وفهمها　　　فكل لسان في الحقيقه إنسان

پس لغتوں کے حفظ و فہم میں جلدی کرو کیونکہ ہر زبان حقیقت میں انسان ہے۔

صفی الدین الحلی ترکی عہد میں صف اول کے شعرا میں سے تھے۔ ان کی پیدائش ۶۷۷ھ میں اور وفات ۷۵۰ھ میں ہوئی۔ یعنی ان کا دور یونانی زبان کی کتابوں کے عربی میں ترجمہ کے دور سے تقریباً پانچ صدی بعد کا ہے۔

اگر یہ بات صحیح ہے کہ لفظ لغہ اس قدیم عربی ادب میں استعمال نہیں کیا گیا جو سند کا درجہ رکھتا ہے۔ اور اس کا استعمال پہلے پہل عباسی شعرائے متأخرین کی شاعری میں ہوا ہے تو اسی نظریہ کو راجح قرار دیا جائے گا کہ وہ یونانی زبان کے ان کلمات مُعَرَّبہ میں سے ہے جو مکمل طور پر عربی زبان کا جامہ پہن چکے ہیں۔

عربی زبان

عربی اپنے دورِ اول میں ان قبائل کی زبان تھی جو جزیرہ نمائے عرب میں یمن سے شام، عراق اور فلسطین و سیناء کے سرحدی علاقوں تک آباد تھے۔ اور اس کو سریانی زبان کے نام سے جانا جاتا تھا جو ایک غلطی تھی۔ اس غلطی کا رواج اہل یونان کی وجہ سے ہوا جو شمالی شام کو اُشوریہ یا سوریہ کہتے تھے، اسی بنا پر عربی کو سریانی کہا جاتا تھا(۲)

عربی زبان سامی زبانوں کے خاندان سے ہے جو خود ایک وسیع ترحامی- سامی خاندان کی ایک شاخ ہے۔(۳)

استاذ عباس محمود العقاد لکھتے ہیں: زمانۂ قدیم کی مشہور سامی زبانیں یہ ہیں: اکادی، اشوری، بابلی، سامی شرقی اور سامی غربی۔ پھر سامی غربی کی دو قسمیں ہیں: شمالی عربی اور جنوبی عربی یعنی معینی سبائی اور حبشی۔

---

(۱) محاضرات فی اللهجات العربية للدكتور/ عبدالحميد محمد ابوسكين ص ۱۱۔

(۲) ابو الانبياء. للاستاذ عباس محمود عقاد

(۳) اردو دائرہ معارف اسلامیہ

ڈاکٹر عبدالحمید محمد ابو سکین نے عربی زبان کے شجرۂ نسب کی کچھ تفصیل حسب ذیل طریقہ پر بیان کی ہے:

زبانوں کے جس گھرانے سے عربی زبان کا تعلق ہے اس کو سامی زبانوں کا خاندان کہا جاتا ہے، اس لئے کہ ان کے بیشتر بولنے والے حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی نسل سے ہیں، جیسا کہ کتاب تخلیق (تورات کی کتاب اول یا عہد نامۂ قدیم کی پہلی کتاب) کی دسویں فصل میں مذکور ہے۔ اگرچہ محققین کے نزدیک اس تسمیہ میں علمی تحقیق و تدقیق کا فقدان ہے، پھر بھی اس نظریہ کو عوامی مقبولیت و شہرت اور سہولت کی خاطر مان لیا گیا ہے۔

اس خاندان کی زبانوں کا ایشیا اور ان میں سے بعض کا افریقہ میں پھیلاؤ ہوا۔ ان زبانوں میں کچھ باقی ہیں اور کچھ عہدِ پارینہ کا حصہ بن گئیں۔

حسب ذیل زبانیں سامی خاندان میں شامل ہیں:

بابلی، اشوری، جن کو، اکدی بھی کہا جاتا ہے، عبرانی، فینیقی، آرامی شرقی، آرامی غربی، شمالی عربی، جنوبی عربی یا حبشی (Ethopie) اور ان سے متفرع ہونے والی بولیاں۔

سامی زبانوں کے مابین بہت واضح ربط و یگانگت ہے اور یہ ربط ہندی اور یوروپین زبانوں کے درمیان پائے جانے والے ربط و تعلق سے زیادہ مضبوط ہے، نیز ان (سامی) زبانوں کے درمیان جو اختلاف ہے وہ لاتینی زبانوں کے اختلاف سے زیادہ نہیں ہے۔(۱)

چونکہ عربی اور دوسری سامی زبانیں ایک ہی اصل سے تعلق رکھتی ہیں، اس لئے ان کے بعض اصول و قواعد میں تقارب و یگانگت کا ہونا بھی ایک فطری امر ہے۔ وقت ضرورت ان میں لین دین کا عمل بھی ہوا ہے۔ تیسری صدی قبل از ہجرت کے نبطی آثار کی کھدائی سے پتا چلتا ہے کہ آرامی اور فصحی عربی کے درمیان بہت زیادہ قربت ہے۔(۲)

سامی زبانیں

ان زبانوں کی درج ذیل دو قسمیں ہیں:

۱- مشرقی جس کو اکادی یا سماری بھی کہا جاتا ہے، بابلی اور اشوری زبانیں اسی کے تحت آتی ہیں۔

۲- مغربی جس کی شمالی اور جنوبی دو شاخیں ہیں۔ شمالی شاخ کی دو ذیلی شاخیں کنعانی اور آرامی ہیں۔

کنعانی ذیلی شاخ کے تحت آنے والی زبانوں میں کنعانی قدیم، موآبی، فینیقی اور قدیم عبرانی شامل ہیں۔

---

(۱) محاضرات فی اللهجات العربية.

(۲) ابو الانبياء للاستاذ عباس محمود العقاد

آرامی ذیلی شاخ مشرقی آرامی بولیوں اور مغربی آرامی بولیوں کے مجموعوں پر مشتمل ہے۔ مغربی قسم کی جنوبی شاخ، شمالی عربی اور جنوبی عربی پر مشتمل ہے۔ شمالی عربی کی کچھ زبانیں صفحۂ ہستی سے مٹ چکی ہیں۔ جیسے ثمودی، صفوی اور لحیانی اور کچھ باقی ہیں جیسے حجازی و تمیمی۔

جنوبی عربی جس کا تعلق مغربی قسم سے ہے، معینی، سبئی، حضرمی، قتبانی اور حمیری زبانوں پر مشتمل ہے۔(۱)

سامی زبانوں کا یہ شجرہ خاصا الجھا ہوا ہے جس کو اختصار کے ساتھ آسان بنا کر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سامی خاندان کی مذکورہ زبانیں بالکل معدوم و ناپید ہو چکی ہیں جن کے آثار و نقوش بھی ختم ہو چکے ہیں ان میں اکادی زبان مع اپنی دونوں شاخوں بابلی و اشوری کے شامل ہے۔ نیز فینیقی بھی انھیں زبانوں میں شامل ہے جن کا نام و نشان مٹ چکا ہے۔

مذکورہ زبانیں جن کو سامی زبانوں کا نام دیا جاتا ہے جزیرہ عرب ہی کی پیداوار تھیں، اس لیے ایک رائے یہ بھی ہے کہ ان کو بھی قدیم عربی بولیاں کہنا چاہیے۔ ڈاکٹر سلیمان ابو غوش (متوفی ۱۹۷۷ء)(۲) اسی نظریہ کے حامی ہیں ان کا کہنا ہے کہ جب ہم مختلف عرب ممالک میں قدرے اختلاف کے ساتھ بولی جانے والی عامی زبانوں کو **لهجات عربية** (عربی بولیاں) ہی کہتے ہیں اور اس سرزمین پر جزیرۂ عرب ہی کا اطلاق کرتے ہیں جو عربی زبان اور تمام جدید و قدیم عربی بولیوں کا گہوارہ ہے تو ہم اس سرزمین میں پیدا ہونے والی قدیم بولیوں کے نام میں اس حقیقت

(۱) محاضرات فی اللهجات العربية.

(۲) عشرة الاف كلمة انجليزية من اصل عربي: تالیف ڈاکٹر سلیمان ابو غوش۔

پاکستان میں جب عرب بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کویتی اسکول کا قیام عمل میں آیا تو اس کی نظامت کے لئے نظر انتخاب مصنف موصوف پر پڑی، جوان دنوں کویت کے ادارۂ تعلیم سے وابستہ تھے اور اسکولوں میں پڑھائی جانے والی بعض کتابوں کی تالیف میں حصہ لے چکے تھے، انھوں نے اس ذمہ داری کو بحسن و خوبی انجام دیا، ساتھ ہی ہندستان کی ایک یونیورسٹی سے فلسفہ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور کویت کی وزارت خارجہ میں کونسلر کے عہدہ پر فائز ہو گئے انھوں نے کونسلر ہی کی حیثیت سے اردن اور ہندستان وغیرہ میں کویتی سفارت خانوں میں اپنے فرائض منصبی کامیابی کے ساتھ انجام دیئے ۱۹۷۷ء میں جب ان کا انتقال ہوا اس وقت وہ زائرے میں کویتی سفارت خانہ کے ناظم الامور (Charge d'affaires) تھے۔

غالباً ۱۹۶۵ء میں جب احقر نے جمعیۃ العلماء ہند کے شعبۂ عربی کی ذمہ داری سنبھالی ہی تھی، نئی دہلی میں کویت کے پہلے سفیر عزت مآب جناب یعقوب عبدالعزیز الرشید سے ایک ملاقات کے دوران پہلی بار مذکورہ کتاب کے مصنف موصوف سے ملنے کا اتفاق ہوا اس کے بعد جمعیۃ العلماء ہند کے کاموں کے سلسلہ میں اور سفارت خانوں کی پارٹیوں میں بارہا ان سے ملاقاتیں ہوئیں۔ وہ بہت ذی علم اور وسیع المطالعہ تو تھے ہی ساتھ ہی انتہائی خلیق ملنسار اور زندہ دل انسان بھی تھے ان کی کتاب کے مقدمہ نگار جناب احمد السقاف ان کے بارے میں رقم طراز ہیں کہ وہ ایک ایسی انسائیکلوپیڈیا تھے جس کے علوم و معارف میں ظرافت طبع اور نکتہ آفرینی کا حسین امتزاج تھا۔ اس حقیقت آشکار اریمارک کے پڑھنے کے ساتھ ہی بعض سرسری ملاقاتوں کے دوران ان کے ظریفانہ جملے یاد آنے لگے مثلاً ایک دفعہ میں سعودی سفارت خانہ کی ایک پارٹی میں بحیثیت مہمان شریک تھا —— عزت مآب شیخ حمد الشبیلی سفیر تھے اور میں اس وقت تک سفارت خانہ سے وابستہ نہیں ہوا تھا —— کھانے کے جدید طریقہ بفے (Buffet) سسٹم میں جو آپا دھاپی ہوتی ہے وہ سب ہی جانتے ہیں چونکہ کھانے کا ابھی آغاز ہی ہوا تھا اس لئے میں ایک طرف کو کھڑا ہوا تھا، موصوف کی نظر مجھ پر پڑی تو میری طرف لپکے اور یہ کہتے ہوئے: لماذا لاتهاجمون مع المهاجمين (یلغار کرنے والوں کے ساتھ آپ یلغار کیوں نہیں کر رہے ہیں) میرا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھنے لگے۔

سے کیوں گریز کرتے ہیں. ہم ان سب کو قدیم عربی بولیاں کیوں نہیں کہتے اور ماہرین لسانیات ان کو سامی زبانیں کہنے پر کیوں مصر ہیں؟

ڈاکٹر سلیمان ابو غوش اپنی اس منفردانہ رائے کو مدلل کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

اگر ہم قدیم مصری زبان بول کر ہیرو گلفی (Hieroglyphics) زبان مراد لیں تو کیا یہ غلط ہو گا؟ یقیناً نہیں، جبکہ لفظ "مصر" اپنے موجودہ مفہوم میں ملک مصر کے لیے ہیرو گلفی زبان کے دور میں مستعمل نہیں تھا — اس لئے کہ زمانۂ قدیم میں اس کا نام جبت یا کبت یا کمت یا کیم تھا — نیز جبکہ ہیرو گلفی، مصر قدیم کی صوتی زبان کا نہیں، بلکہ لکھائی کی زبان کا نام تھا.

آگے چل کر موصوف لکھتے ہیں: عربی بولیوں کو سامی زبانیں کہنا علمی طور پر درست نہیں ہے، اس تسمیہ کو صرف سو سال سے رواج حاصل ہوا ہے، جو دراصل تورات کی یہودی داستانوں سے ماخوذ ہے، ان داستانوں کے مطابق نوح علیہ السلام کے سام، حام اور یافث تین بیٹے تھے، ان میں سام کی اولاد جزیرۂ عرب میں آباد ہوئی، حام کی نسل سے افریقہ کے لوگ ہیں، جبکہ اہل یوروپ یافث کی نسل سے ہیں۔ تورات کی ان یہودی حکایات میں اس کا کوئی ذکر نہیں کہ چینی یا مغل یا جاپانی کس کی نسل سے ہیں اور نہ ہی ان کی زبانوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ حضرت نوح علیہ السلام کے تینوں بیٹوں میں سے کس سے تعلق رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر ابو غوش لکھتے ہیں: حالانکہ علم فلسفۂ لسانیات بہت ترقی کر چکا ہے اور ایک دوسرے سے قربت رکھنے والی زبانوں کو ایسے خاندانوں اور گھرانوں میں تقسیم کیا جا چکا ہے جو پرانی تقسیم کے لحاظ سے مختلف ہیں، اس کے باوجود علماء لسانیات اور دور جدید کے ماہرین، قدیم عربی بولیوں کو سامی زبانوں کا ہی نام دیتے چلے آ رہے ہیں۔

ڈاکٹر ابو غوش نے سامی زبانوں کی تفصیل، جن کو وہ عربی بولیاں کہتے ہیں، زیادہ مرتب اور سہل انداز میں پیش کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

عربی زبان کو مع اس کی مختلف بولیوں کے مندرجۂ ذیل طریقہ پر تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱- شمالی عربی بولیاں

(الف) مشرقی:

(۱) بابلی (۲) اشوری. (۳) کلدانی. (یہ تینوں بولیاں اس علاقہ کے لوگ بولتے تھے جس کو آج عراق کے نام سے جانا جاتا ہے)

(ب) مغربی:

(۱) کنعانی (۲) فینیقی (۳) آرامی (۴) سریانی (۵) موابی (۶) موری (۷) اوغارتی (۱۹۳۰ میں لبنان کے

راس شمرہ علاقہ میں اس زبان کی تحریریں ملی تھیں) ۸-نبطی۔۹-صفوی (شام میں صفاۃ کی طرف منسوب جہاں اس کے نقوش ملے ہیں)

یہ بولیاں اہل شام- جس سے وہ وسیع تر خطہ مراد ہے جو ترکی میں طوروس پہاڑوں سے فلسطین کے جنوب میں واقع "رفح" تک پھیلا ہوا تھا- بولتے تھے۔

۲- وسطی عربی بولیاں

(۱) حجازی (۲) ثمودی (۳) لحیانی

یہ ان عرب قبائل کی بولیاں ہیں جو شام کے جنوب اور یمن کے شمال میں واقع علاقوں میں رہتے تھے۔

۳- جنوبی بولیاں

(۱) معینی (۲) سبئی (۳) قتبانی (۴) اوسانی (۵) حضرمی (۶) حمیری

قدیم حبشی (جعزی) وغیرہ جیسی افریقی بولیاں بھی مذکورہ بولیوں میں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ شاید اور بولیاں بھی رہی ہوں گی جن کا ابھی تک انکشاف نہیں ہو سکا ہے۔(۱)

عربی زبان اپنے موجودہ مفہوم کے اعتبار سے وہ زبان ہے جس کو ایشیا و افریقہ کے باشندے بولتے ہیں۔ ماہرین لسانیات اس بات پر متفق ہیں کہ عربی کا نشوونما جزیرۂ عرب (اپنے وسیع تر مفہوم میں) میں ہوا۔ یا کم از کم یہ وہ متفقہ امر ہے جس کے بارے میں علماءِ اَلسِنَہ کے پاس معلومات ہیں جن کا ماخذ مختلف آثار اور معلوم شدہ تاریخ کا ورثہ ہے۔ یہی چیز مسلمہ حقیقت کے طور پر مانی جاتی رہے گی تا آنکہ اس کے برعکس کچھ ثابت ہو اور اس کی تائید میں محکم دلائل ہوں، جن سے معلوم ہو کہ یہ زبان دوسری جگہوں سے منتقل ہو کر جزیرۂ عرب میں میں پہنچی۔ بنا بریں یقین کیا جاتا ہے کہ جزیرۂ عرب ہی اس زبان کا گہوارہ ہے، جہاں وہ وجود میں آئی، پلی اور نشوونما کے مراحل سے گذری اور متعدد بار، باشندوں کے انتقالِ مکانی کے عمل کے زیر اثر، جزیرۂ عرب کے جغرافیائی حدود کے باہر پہنچی۔ آج جو عربی زبان متداول ہے جس کو باشندگان وطن عربی بولتے ہیں وہ حجازی لہجہ ہے، جس میں قرآن کریم نازل ہوا۔ اور یہ اسلام ہی ہے جس نے "عربی" لفظ کو موجودہ مفہوم عطا کیا۔

حجازی لہجہ یا بقول بعض قریشی لہجہ (یا لغت قریش) ان بہت سی عربی بولیوں میں سے ایک ہے جو جزیرۂ عرب میں وجود میں آئیں۔ اور چونکہ حجاز ہی ایک اہم تجارتی مرکز تھا، جو شمال و جنوب کے عربوں کے درمیان ربط وصل کا کام کرتا تھا، اس لئے تمام عرب قبائل اس زبان سے پورے طور پر آشنا تھے، اور یہ زبان ان کی ضرورت بن کر ان کے درمیان رائج ہو گئی تھی۔(۲)

---

(۱) عشرة آلاف كلمة انجليزية من اصل عربي. تالیف ڈاکٹر سلیمان ابو غوش ص ۲۰۔

(۲) عشرة آلاف كلمة انجليزية من اصل عربي ص ۱۴۔

لغتِ قریش کی بالادستی

عملِ زوال وارتقا کے بعد بچ رہنے والی عربی زبان اور مختلف مقامی عربی بولیوں کے بولنے والے حالانکہ عرب ہی کہلاتے تھے، لیکن وہ کسی مربوط اکائی کی طرح ایک گروہ نہ تھے بلکہ وہ مختلف قبائل میں بٹے ہوئے اور جزیرۂ عرب کے مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے تھے۔ ان میں سے ہر قبیلہ دوسرے قبائل سے مختلف ومتمیز تھا اور اس اختلاف وتمیز کی بنیاد تھی ان میں سے ہر ایک کا اپنا جغرافیائی ماحول، قدرتی واجتماعی احوال وظروف، فکرو وجدان کے امتیازی پہلو، بودوباش اور رہن سہن کے طریقے اور ثقافت ومعرفت کے وسائل کی فراہمی۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ جب زبانیں روئے زمین کے بڑے اور وسیع علاقوں میں پھیلتی ہیں، اور ان کے بولنے والے مختلف اندازواطوار کے گروہ ہوتے ہیں، تو لمبے عرصہ تک ان کی ابتدائی وحدت کو محفوظ رکھنا مشکل ہو جاتا ہے، وہ مختلف بولیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور ان میں سے ہر بولی دوسری بولی سے بہت سے الفاظ کے تلفظ، مفہوم ومعنی اور قواعد وغیرہ میں مختلف ہو جاتی ہے۔

دوسری زبانوں کی طرح زیر بحث عربی زبان پر بھی یہ قانون فطرت صادق آتا ہے۔ زمانۂ قدیم سے اس کی تقسیم در تقسیم نے نوع بہ نوع بولیوں کی شکل اختیار کی اور ان میں سے ہر ایک کا دوسری بولی کے ساتھ بہت سے مظاہرِ صوتی، قواعد، مفردات اور دلالت معنی میں اختلاف ظاہر ہوا۔

یکساں اجتماعی وقدرتی احوال میں رہنے والے ہر قبیلہ کی ایک جداگانہ بولی ہو گئی جس کی اپنی خوبیاں اور امتیازی پہلو تھے، لیکن مختلف بولیاں بولنے والے ان مختلف قبائل کے لوگوں کو بسلسلۂ تجارت اور دوسری اشیاء کے لین دین کی ضرورت کے تحت ملنے ملانے کے مواقع فراہم ہوتے تھے۔ چنانچہ بازاروں میں ان کے درمیان لین دین اور ملنا جلنا ہوتا، یا جنگوں اور لڑائیوں کے وقت ان کے درمیان ربط واتصال کی شکلیں پیدا ہوتیں، ان اتصالات وروابط کے نتیجہ میں مختلف بولیوں کے درمیان ایک دوسرے پر غلبۂ وسبقت کی آویزش شروع ہوتی اور ان میں سے جو بولی کمزور ہوتی وہ ختم ہو جاتی اور جو مضبوط ہوتی اس کا پھیلاؤ بڑھ جاتا، آویزش کا یہ عمل جاری رہا، یہاں تک کہ تمام عرب بولیوں میں اہل قریش کی بولی کو غلبہ اور بالادستی حاصل ہو گئی۔ چنانچہ بول چال میں دوسری تمام بولیوں کے مقابلہ میں اسی کا چلن عام ہو گیا اور ادب کے جملہ میدانوں، شعر ونثر اور خطابت میں اسی بولی کو مسلمہ زبان کی حیثیت حاصل ہو گئی۔ جب بھی کوئی عرب خطابت کرتا، نثر لکھتا یا شعر کہتا، اپنے قبیلہ اور اپنی بولی سے صرف نظر کرتے ہوئے لغت قریش ہی میں طبع آزمائی کرتا۔ اس لغت کو جو غلبہ وتفوق حاصل ہوا اس کے کچھ بنیادی اسباب تھے، ان میں سے اہم یہ ہیں:

دینی برتری

اہل قریش کو ایک ممتاز دینی پوزیشن حاصل تھی اور اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ کعبہ شریف کی خدمت و پاسبانی کا فریضہ انجام دیتے تھے، جہاں بیشتر قبائل اپنے معبودوں کی پرستش، نیز انھیں اپنی قربانیاں پیش کرنے اور تجارتی منافع کی حصولیابی کے لئے مسلسل آیا جایا کرتے تھے۔ اس طرح اہل قریش کو بقیہ قبائل پر دینی بالادستی اور برتری حاصل تھی۔

اقتصادی برتری

اہل قریش کو دینی اقتدار کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر اقتصادی برتری بھی حاصل تھی، اس لئے کہ تجارت کی زمام کار انہی کے ہاتھوں میں تھی۔ وہ لوگ گرمی کے موسم میں شام سے اور موسم سرما میں یمن سے سامان تجارت لاتے تھے پھر دوسرے عرب قبائل میں اسے فروخت کرتے تھے۔ اس طرح وہ تمام اہلِ عرب کی نگاہوں کا مرکز بن گئے تھے، دوسری طرف اس تجارتی سرگرمی کے باعث دولت و ثروت پر بھی ان کا تسلط قائم ہو گیا تھا۔ قرآن کی ان آیتوں میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے: لإيلاف قريش إيلافهم رحلة الشتاء الخ.

سیاسی برتری

قریش کا سیاسی اثر و نفوذ مذکورہ بالا دینی و اقتصادی عوامل، ان کے ملک کی جائے وقوع، نیز اس تہذیب و تمدن اور علم کا فطری نتیجہ تھا، جو اس خطہ کا طرۂ امتیاز تھا، اور اس طرح تمام عربوں میں ان کا اثر و نفوذ بڑھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد خلافت کے سلسلہ میں انصار نے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو اس کے جواب میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جو کچھ فرمایا اس میں بھی اس طرف اشارہ ملتا ہے: ”عرب صرف قبیلۂ قریش کی ہی اطاعت گزاری کرتے ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے ساتھ اس فضیلت میں منافست نہ کرو جس سے اللہ نے ان کو نوازا ہے“۔

لسانی برتری

اہل قریش اپنی زبان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن کر کھڑے نہیں ہوئے، بلکہ اس کے فروغ و ترقی کے لئے کوشاں رہے۔ چنانچہ انھوں نے اس میں اپنی ضرورت کے وہ تمام الفاظ شامل کر لئے جن کی حلاوت ان کے کانوں نے اور سبک پن اور سلاست ان کی زبانوں نے محسوس کی۔ لہٰذا تمام عرب بولیوں میں اہل قریش کی زبان کو الفاظ کی کثرت، اسلوب کی رقت اور کسی بات کو مختلف طریقوں سے بیان کرنے کی قدرت کے اعتبار سے فوقیت و برتری حاصل ہو گئی۔

اس زبان کے بولنے والوں کے لئے عروج و ترقی کے جو وسائل اور مختلف بولیوں کے لوگوں سے میل جول کے جو مواقع فراہم ہوئے ان سے اہل قریش کی زبان نے بڑے پیمانے پر استفادہ کیا، جس سے اس کے نقائص دور ہو گئے اور ذخیرۂ الفاظ میں بہت وسعت آ گئی۔

ان تمام عوامل نے مجموعی طور پر اہل قریش کی زبان کو غلبہ، وکامیابی سے ہمکنار کیا اور اہل قریش کی دینی پوزیشن اور سیاسی و اقتصادی طاقت کی وجہ سے وہ تمام عربوں کی زبان بن گئی، اس لئے کہ اس کا ذخیرۂ الفاظ اپنی تمام ہمجولی زبانوں کے مقابلہ میں وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا اور نتیجتاً کسی بات کو مختلف انداز و متنوع اسالیب سے بیان کرنے کی صلاحیت بھی بڑھ گئی۔ اہل قریش کی زبان کا دوسری عرب بولیوں پر اس طرح غلبہ و فوقیت حاصل کرنا کوئی حیرت کی بات نہ تھی، بلکہ یہ زبانوں کی تاریخ اور ان کی فطری ترقی کے عمل کے عین مطابق تھا۔

مندرجہ بالا تفصیلات کے خلاصے کے طور پر کہا جاسکتا ہے کہ اہل قریش کی زبان کو دوسری عرب بولیوں کے ساتھ اپنی مسابقتی آویزشوں کے نتیجہ میں مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوئے:

لغت قریش نے دوسری بولیوں کے بہت سے مفرد الفاظ کو اپنے اندر جذب کرنے کے علاوہ ان اسالیب بیان سے استفادہ کیا اور ان کو اپنایا جو اس کے پاس نہ تھے۔ اور اس طرح اس کو اپنی ضرورت کے اظہار، مقاصد کی تعبیر اور افہام و تفہیم کی قدرت حاصل ہو گئی اور وہ مشترک و مترادف اور متضاد الفاظ سے مالا مال ہو گئی۔

وہ بلا استثناء تمام عربوں کی قوی زبان بن گئی۔ اس کا سبب وہ فطری قاعدہ تھا کہ جب مختلف زبانوں میں موت و حیات اور زوال و بقا کی لڑائی ہوتی ہے تو اس میں فتحیاب ہونے والی زبان کا اثر و نفوذ بڑھ جاتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہونے لگتے ہیں۔

اس طرح اہل قریش کی زبان کو شعرا اپنے اشعار میں اور مقررین و خطبا اپنے خطبوں میں استعمال کرنے لگے اس لئے کہ یہ ان کی ضرورت بن چکی تھی، کیونکہ کوئی بھی شاعر یا خطیب اگر اپنا پیغام عربوں کے سواد اعظم کو پورے طور پر اور مؤثر انداز میں پہنچانا چاہتا، تو اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ ان الفاظ و صفات سے گریز کرے جو کسی مخصوص مقامی بولی کے ساتھ خاص ہوں اور لوگوں کو اپنی بات اس زبان میں پہنچائے جس سے وہ سب مانوس اور آگاہ ہوں اور ایسی مثالی ادبی زبان کا درجہ صرف لغت قریش ہی کو حاصل تھا۔

اس طرح مختلف ماحول سے تعلق رکھنے والے شعرا کے لئے یہ بھی لازم تھا کہ وہ ایسی زبان میں شعر کہیں جس میں محض گھن گرج نہ ہو، بلکہ وہ انتہائی فصیح و بلیغ ہو، تاکہ سامعین کی طرف سے تحسین و آفرین کے مستحق ہوں اور ان کا مذاق نہ اڑے۔ اور اگر ایسا نہ ہوتا، یعنی ایک ہی زبان یا بولی کے استعمال کو معیار نہ مانا جاتا تو شعراء کے درمیان ہونے والے ادبی مقابلوں میں ایک شاعر کو دوسرے پر ترجیح دینا کیسے ممکن ہوتا؟ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جو زبان اس طرح کے اجتماعی مواقع پر استعمال ہوتی تھی وہ ایک ہی تھی۔ اس کے برخلاف ایسے مواقع شاید ہی کبھی آتے ہوں جن میں مختلف بولیوں سے واقفیت کی ضرورت پڑتی ہو۔

قرآن کریم کا نزول: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عرب و عجم، سب کی ہدایت کے لیے بھیجا گیا تھا۔ لیکن چونکہ آپ خود عرب تھے۔ اور آپ کے اولین مخاطب بھی عرب تھے۔ اس لیے اللہ تعالی نے اپنی کتاب قرآن کریم کو

بھی تمام عربوں کی مشترکہ و متحدہ زبان، لغتِ قریش ہی میں نازل کیا۔ اسلام نے اس زبان کو صلاۃ و زکاۃ اور صوم و حج جیسے خاص شرعی مفاہیم رکھنے والے الفاظ عطا کئے۔ (۱)

لغت قریش کی بالادستی میں اضافہ

قرآن کریم لغت قریش میں نازل ہوا۔ اور چونکہ وہ عبادات اور تمام امور شریعت کا سرچشمہ ہے، اس لئے اس زبان کی پوزیشن اور زیادہ مضبوط اور اس کی بالادستی مزید مسلم و مستحکم ہو گئی۔ دین اسلام میں جو لوگ داخل ہو رہے تھے وہ اس زبان کو کتاب اللہ کی زبان ہونے کی وجہ سے عظمت و احترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے، اس لیے اس کی قدر و مقبولیت مسلسل بڑھتی ہی چلی گئی۔ اور نتیجہ کے طور پر اس کی اہمیت میں روز افزوں اضافہ ہوتا چلا گیا۔

متعدد و متنوع مقامی بولیوں کے سلسلہ میں مختلف ادوار میں اجتماعی و سیاسی عوامل کے تغیر کی وجہ سے نقطۂ نظر اور رویہ میں تبدیلیاں آتی رہیں۔ اسلام سے قبل کے دور کو جب ہم دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر قبیلہ اپنی عام گفتگو میں اپنی کلامی صفات کے استعمال کا اہتمام کرتا۔ اور اسی طرح ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ کے ساتھ گفتگو اور مخاطبت میں بھی اس کی پابندی کرتا۔ لیکن یہ چیز عوام کے ساتھ خاص تھی جبکہ ان قبائل کے خواص اپنے اہم معاملات میں مکہ میں نشو و نما پانے والی مثالی زبان ہی کا سہارا لیتے، چنانچہ شعر گوئی اور اپنے خطبوں اور مناظروں میں وہ اس زبان کا استعمال کرتے تھے۔ عکاظ کی طرح کے ادبی مقابلوں کے تمام شرکاء مقامی بولیوں کی صفات کے استعمال سے گریز کرتے تھے تاکہ لوگوں کی نظروں میں ان کا معیارِ کلام گرنے نہ پائے۔ چنانچہ مختلف قبائل کے سربراہ سوق عکاظ میں اپنی اپنی خاص بولیوں میں خطبہ دینا عیب سمجھتے تھے، جبکہ یہی سربراہان قبائل اپنے اہل قبیلہ کے ساتھ دوران گفتگو اپنی بولی کے علاوہ کسی اور بولی میں بات چیت کرنا بھی معیوب سمجھتے تھے۔ یہی طریقہ بلا استثناء تمام قبائل عرب میں دائر و سائر تھا۔ بنا بریں دور جاہلیت کی ایسی روایات نہیں ملتی ہیں جن میں کسی بھی قبیلہ کی صفاتِ کلامی کا مذاق اڑایا گیا ہو۔

چونکہ اسلام عرب عوام و خواص دونوں کے لئے بلکہ پوری نوع انسانی کے لئے ایک عمومی پیغام تھا اور اس کا مقصد عوام و خواص کے قلوب کو جوڑنا بھی تھا، اس لئے قرآن کو بعض قبائل کی کچھ بولیوں کی خصوصیات کے ساتھ پڑھنا جائز قرار دیا گیا اس میں یہ حکمت الٰہی بھی تھی کہ بعض عرب عوام کے لئے اس کے علاوہ کوئی چارہ ہی نہ تھا۔ اس حدیث شریف میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے: ''أنزل القرآن علی سبعة أحرف'' (قرآن نازل کیا گیا سات حرفوں پر)۔ اس کا مقصد عرب عوام کی آسانی اور ان کی تالیف قلب تھی۔

اس طرح قرآن کریم اگرچہ ایک ہی بولی اور ادب کی متحدہ زبان ہی میں نازل ہوا، لیکن تلاوت میں اس متحدہ زبان کے کچھ قواعد کی، مخصوص جگہوں پر، خلاف ورزی بھی جائز قرار دی گئی۔

(۱) محاضرات في اللهجات العربية للدكتور عبدالحميد محمد ابو سكين ص:٦٦

پھر جب بلاد اسلامیہ کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوا اور بہت سے علاقے اس میں ضم ہو گئے، تو اس کی وحدت کی ضمانت اور انتشار و تفریق کے عوامل کے خاتمہ کے لئے ضروری ہو گیا کہ مقامی طور پر بھی عرب بولیوں کو اتنی اہمیت نہ دی جائے کہ وہ مختلف قبائل کے درمیان عصبیت اور بُعد کا سبب بن کر ان کی قوت کی شکستگی، عزم و حوصلہ کی کمی، ان کے انتشار اور شیرازہ بکھرنے کا باعث بن جائے۔ چنانچہ ان بولیوں اور ان کی خصوصیات کی طرف سے بے توجہی بڑھتی گئی، نتیجہ کے طور پر زبان وادب اور تاریخ کی کتابوں کے اوراق میں ان کا ذکر بہت کم پڑھنے کو ملتا ہے۔[1]

اوپر سرسری طور پر بیان کیا گیا کہ اہل قریش کی بولی بقیہ تمام عرب بولیوں میں انتہائی اہم اور امتیازی مقام رکھتی تھی۔ وہ تمام عربوں کے رابطہ کی زبان بھی تھی، اور مختلف ادبی مقابلوں میں بھی ہر ادیب و خطیب یہی زبان استعمال کرتا تھا۔ اس طرح قرآن کریم کا اسی زبان میں نازل ہونا بالکل فطری و بدیہی تھا۔ اس زبان میں قرآن کریم کے نزول سے اس کی بالادستی اور زیادہ مضبوط و مستحکم ہو گئی۔

اس کے علاوہ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ بعض سامی زبانوں کے زوال کو ذہن میں رکھتے ہوئے دیکھا جائے، تو خود عربی زبان کی بحیثیت مجموعی بقا کے لیے ہی کیا ضمانت تھی۔ یہ بھی ممکن تھا کہ وہ معدوم زبانوں میں شامل ہو جاتی اور اس کی شکل و صورت ایسی مسخ ہوتی کہ ایک نئی زبان وجود میں آ جاتی۔

استاذ عباس محمود العقاد مقدمة الصحاح کے پیش لفظ میں رقم طراز ہیں:

اکثر کہا جاتا ہے کہ عربی زبان کی بقاء اس حقیقت کی رہین منت ہے کہ وہ قرآن کریم کی زبان ہے۔ بلاشک وشبہ یہ ایک صحیح بات ہے، لیکن قرآن کی وجہ سے اس کو جو بقاء و دوام حاصل ہوا اس کا سبب یہ ہے کہ اسلام کسی ایک قبیلہ یا ایک قوم کا مذہب نہیں بلکہ وہ پوری نوع انسانی کا دین ہے۔ اس بات کی دلیل یہ ہے کہ عبرانی زبان مرونی کا شکار ہو گئی، حالانکہ وہ ایک مذہبی زبان ہے۔ یا یوں کہیے کہ وہ ایک ایسی کتاب کی زبان ہے جس کو ماننے والی قوم موجود تو ہے لیکن وہ اس زعم میں مبتلا ہے کہ اللہ کی جانب سے خطاب کے لیے صرف وہی مخصوص ہے اور کوئی اس کا سزاوار نہیں۔ عبرانی زبان کی موت اسی لئے ہوئی کہ اس میں وہ نرمی و لچک باقی نہ رہی جس کے ذریعہ وہ عصبیت کے اس تنگ دائرہ سے نکلتی جس کو اس کے بولنے والوں نے صدیوں قبل اس کے گرد اگرد بنایا تھا، اور جو آفاقی زبان بننے کے لئے ازبس ضروری تھی۔

اسلام نے فضیلت کو انسانیت کے لیے عام کیا، اور اعلان کیا کہ کسی عربی و عجمی اور قریشی و حبشی میں کوئی فرق نہیں۔ اسلام کی اسی انسانی فضیلت نے عربی زبان کی خدمت کے لیے خود اہل عجم کو آمادہ کیا، ان کو ڈر ہوا کہ کہیں عربی زبان عجمیت سے متاثر نہ ہو جائے، یعنی ان کو عربی زبان کے سلسلے میں خود اپنی مادری زبانوں سے خطرہ محسوس ہونے لگا، کیونکہ اسلام کی کتاب قرآن کریم پر ایمان رکھنے والوں کے درمیان مساوات کی بنا پر عربی ان کی بھی برابر کی زبان تھی۔ اگر یہ کتاب یعنی قرآن عصبیت کی حامل ہوتی اور ورثۂ دین میں ایک مخصوص زبان کے بولنے والوں کے علاوہ

(۱) محاضرات في اللهجات العربية. تأليف: الدكتور عبدالحميد محمد ابو سكين ـ ص ٦٧

کسی کو شریک نہ کرتی، تو اہل عجم میں عربی کے سلسلہ میں ابناء قحطان وعدنان کی سی غیرت وحمیت پیدا نہ ہوتی۔ (۱)

استاذ احمد عبدالغفور عطار اپنی تالیف مقدمة الصحاح (ص ۱۳) میں لکھتے ہیں: بلاشبہ عربی زبان اسلام کے عہدِ اول میں اپنی عظمت کی بلندیوں کو پہنچی، جس کی وجہ یہ تھی کہ وہ دین کا ایک حصہ بن گئی تھی۔ لیکن اہل زبان دورِ جاہلیت ہی سے عربی کو مرکز توجہ بنائے ہوئے تھے۔ البتہ اس اہتمام وتوجہ میں نمایاں اضافہ طلوع اسلام کے بعد ہوا۔ چنانچہ عہد نبوت اور اسلام کے دورِ اول میں لوگوں نے عربی کو بہت زیادہ اہمیت دی اور ان کو اس کی چاہت کے ساتھ حفاظت کی فکر دامن گیر رہنے لگی، کیونکہ قرآن، مذہب اور رسول صادق وامین کی زبان تھی۔

پھر جب اسلامی فتوحات کا دائرہ بڑھنے لگا تو یہ التفات واہتمام ایک اور جانب مبذول ہو گیا۔ ان فتوحات کے نتیجہ میں مفتوحہ ممالک اور مغلوب قوموں کی زبانوں سے دخیل الفاظ کا ایک ریلا سا آ گیا، چنانچہ علماء نے اپنا فرض جانا کہ زبان کی حفاظت، اس کے دفاع اور دوسری زبانوں کے الفاظ کی طغیانی سے بچاؤ کے لئے کمر بستہ ہو کر تنقیح وتدوینِ لغت کے میدان میں سرگرم عمل ہو جائیں۔ (۲)

عربوں کا زبان کے ہر لفظ کو نہ سمجھنا

یہ سمجھنا غلطی ہے کہ ہر عرب کی زبان فصیح تھی اور اس کی زبان کو حجت وسند کا درجہ حاصل تھا۔ اسی طرح یہ بھی غلط ہے کہ ہر عرب کو ہر لفظ کے معنی کا صحیح علم ہوتا تھا، بلکہ یہ بات ثابت ہے کہ وہ اہلِ علم جو عربی زبان اور اس کے فصیح ونامانوس اور شاذ الفاظ کے فہم وادراک میں مہارت رکھتے تھے وہ بھی بہت سے الفاظ کے معانی سے ناواقف تھے۔

سہل ابن معاذ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **لا تزال الأمة على شريعة ما لم يظهر فيها ثلاث، مالم يقبض منهم العلم، ويكثر فيهم الخبث وتظهر فيهم السَّقّارة** (امت شریعت پر قائم رہے گی جب تک ان میں (لوگوں میں) تین چیزیں ظاہر نہ ہوں گی یعنی جب تک ان سے علم نہ اٹھالیا جائے، برائی (الخبث) کی کثرت نہ ہو اور سقّارة ظاہر نہ ہوں) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ سقّارة کے کیا معنی ہیں؟ فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو زمانہ کے آخر میں ظاہر ہونگے، جب وہ آپس میں ملیں گے تو سلام ودعا کے بجائے ایک دوسرے کو لعن طعن کریں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " **ان أحبكم إليّ وأقربكم مجلسا مني يوم القيامة أحاسنكم اخلاقا، وأبغضكم إليّ وابعدكم مني مجلسا يوم القيامة هم الثرثارون المتشدقون المتفيهقون**". تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ اور قیامت کے روز نشست کے اعتبار سے سب سے زیادہ مجھ سے وہ

---

(۱) تقدیم مقدمة الصحاح۔ ص ۷

(۲) مقدمة الصحاح۔ تالیف : الاستاذ أحمد عبدالغفور عطار.

لوگ نزدیک ہونگے جو سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے ہونگے۔ اور تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور روز قیامت نشست کے لحاظ سے سب سے دور وہ لوگ ہوں گے جو فضول بکواس اور بے سروپا باتیں کرنے والے اور متفیھقین ہونگے۔ عرض کیا گیا کہ ہمیں ثرثارین اور متشدقین کے معنی تو معلوم ہیں لیکن متفیھقین کون ہوتے ہیں؟ فرمایا اس کے معنی ہیں متکبرین۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ منبر پر تھے، دوران خطبہ انہوں نے، باری تعالیٰ کے قول " او یاخذھم علی تَخَوُّف " میں لفظ تَخَوُّف کے معنی حاضرین سے دریافت کئے، سب لوگ خاموش ہوگئے لیکن قبیلۂ ہذیل کے ایک بڑے میاں نے کھڑے ہو کر کہا: اس لغت کا تعلق ہماری زبان سے ہے اور اس کے معنی تَنَقُّص کے ہیں۔ حضرت عمر نے اس پر اکتفا نہیں کیا بلکہ دریافت کیا کہ کیا عربوں کے اشعار میں اس کا استعمال موجود ہے؟ کہا: ہاں، ہمارے شاعر زہیر کا شعر ہے:

تَخَوَّفَ الرَّحْلُ منها تامکا قَرِدًا   کما تَخَوَّفَ عُودَ النَّبْعَةِ السَّفَنُ (۱)

حضرت عمر کے بارے میں یہ بھی منقول ہے کہ ایک بار منبر پر خطبہ دیتے ہوئے آپ کو قرآن پاک کی آیت "وَفاکھة وأبا" میں لفظ أبّ کے معنی پوچھنے کی ضرورت پیش آئی۔ (۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بنو نہد کے ایک وفد سے خطاب کرتے ہوئے سنا تو کہنے لگے: یا رسول اللہ ہم ایک باپ کی اولاد ہیں پھر بھی ہم آپ کو عربوں سے ایسی گفتگو کرتے ہوئے سنتے ہیں جس میں سے بہت سا حصہ ہماری سمجھ ہی میں نہیں آتا۔ (۳)

استاذ عباس محمود العقاد اس واقعہ کو اس طرح لکھتے ہیں کہ حضرت علیؓ سے مَروی ہے کہ "انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بنو نہد کے وفد سے ایسا کلام کرتے سنا جس کو وہ سمجھ نہیں پائے، ان کے پوچھنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرمائی"۔ اس پر عقاد صاحب تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر یہ بات مروی ہے ان سے جو امام تھے اپنی وسعت علم، اصابت فیصلہ اور حسن فہم میں تو دوسروں کا فہم وادراک اور اجتہاد کے درجات میں اس سے کم ہونا بدرجۂ اولیٰ سمجھ میں آتا ہے۔ (۴)

اسی طرح روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس نے قرآن کی آیت "الحمد للہ فاطر السموات والأرض" میں لفظ فاطر کے معنی کے بارے میں استفسار کیا۔ (۵)

---

(۱) مقدمة الصحاح للاستاذ أحمد عبدالغفور عطار. ص:۱۴

(۲) المعاجم اللغوية. ص:۷

(۳) المعاجم اللغوية.

(۴) تقديم مقدمة الصحاح للاستاذ عباس محمود العقاد. ص:۲.   (۵) المعاجم اللغوية. ص:۷

حضرت ابن عباسؓ سے منقول ہے: الشعر دیوان العرب، فاذاخفی علینا الحرف من القرآن الذی انزله الله، رجعنا الی الشعر فالتمسنا معرفة ذلك منه [۱] یعنی اشعار، عربوں کا دیوان ہیں، اگر اللہ کے نازل کردہ قرآن میں کوئی لفظ ہم پر واضح نہیں ہوتا ہے تو ہم اس کی واقفیت کے لئے اشعار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ انہیں کا یہ قول بھی ہے: اذا تعاجم شیء من القرآن، فانظروا فی الشعر فإن الشعر عربی: جب قرآن میں کوئی چیز سمجھ میں نہ آئے تو اشعار میں (اسکے معنی کی تلاش کے لیے) غور کرو کیونکہ اشعار عربی ہیں۔

اس طرح کے واقعات خاصی بڑی تعداد میں ملتے ہیں، جن سے ایک طرف تو یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ لغتِ فصحی کے سنے جانے والے الفاظ میں سے عرب عوام ہی نہیں، بلکہ خواص بھی ہر لفظ کے معنی نہیں جانتے تھے۔ اور بہت سے الفاظ کے معنی ان کے حیطۂ علم سے باہر تھے۔ دوسری طرف مذکورہ سوالات واستفسارات سے پتا چلتا ہے کہ ایک معجم یا لغت کا آئیڈیا اسی وقت سے عربوں کے ذہنوں میں موجود تھا، یہ اور بات ہے کہ کوئی معجم اپنی موجودہ متعارف شکل و مفہوم میں اس وقت وجود میں نہیں آئی تھی۔ نیز قرآن وحدیث کے غریب الفاظ کی تشریح کے سلسلہ میں علما نے جو اہتمام کیا اس سے بھی اس بات کی تصدیق ہوتی ہے۔

استفسارات اور وضاحت و تشریح کا یہ سلسلہ چلتا رہا، یہاں تک کہ بلادِ اسلامیہ کا رقبہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا، عربوں کا عجمی لوگوں سے میل جول اور اختلاط بڑھنے لگا تو عربی میں دوسری زبانوں کے الفاظ کی شمولیت کے خطرہ سے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں کتاب اللہ کی فہم وسمجھ میں دشواری نہ ہونے لگے، چنانچہ زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کا ایک گروہ لغات جمع کرنے اور ان کی حفاظت کے مقصد سے شہروں سے منتقل ہو کر بادیہ نشین ہو گیا۔ اس گروہ میں شامل خلیل ابن احمد، خلف الاحمر، یونس بن حبیب الضبی، اصمعی اور ابو زید الانصاری کے اس شدِّ رحال کی غرض وغایت، زبان کو اس کے اصلی سرچشموں سے حاصل کرنا اور خثعمی، ابوخیره العدوی اور ابو الدقیش جیسے ثقہ ومعتبر لوگوں سے کسب فیض کرنا تھی۔ [۲]

ان علماء کے واقعات کا تتبع کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زبان کے معاملہ میں یہ لوگ کس قدر محتاط تھے۔ اس معاملہ میں ان کے تشدد کا حال یہ تھا کہ اگر بعض فصیح کلمات کا استعمال کلام عرب میں نہ دیکھ سکنے کی بنا پر ان میں غلطی کا گمان ہو جاتا تو وہ ان کے استعمال کو برا سمجھتے تھے۔ اس سلسلہ میں ایک مثال یہ دی جاسکتی ہے کہ اصمعی [۳] "شتان ما بینهما" کو غلط قرار دیتے تھے اور کہتے تھے کہ صحیح "شتان ما هما" ہے، ابو حاتم کہتے ہیں کہ اصمعی نے ربیعہ کا یہ شعر پڑھا:

---

(۱) تفسیر القرطبی. ج۱۰ص: ۱۲۹

(۲) المعاجم اللغویة. ص:۸

(۳) تهذیب الصحاح. ج۱ص:۱۹۲

لشتان ما بين اليزيدين في الندى　　يزيد سليم والاغر بن حاتم

اور کہا کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ ازہری التھذیب میں اور جوہری الصحاح میں مادۂ شتت کے تحت کہتے ہیں کہ ربیعہ کا قول حجت نہیں ہے اور وہ "مولد" ہے اور حجت دراصل اعشیٰ کا یہ قول ہے:

شتان ما يومي على كورها　　ويوم حيان اخي جابر

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا استاذ كلية اللغة العربية، جامعة ازهر[1] کہتے ہیں کہ "بین" کے ساتھ "شتان" کے استعمال کو ممنوع قرار دینا درست نہیں، اسلئے کہ عربوں کے فصیح کلام میں اس استعمال کے نظائر موجود ہیں۔ لیکن اس سے بہر حال یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ زبان کے معاملہ میں ان کی حد درجہ احتیاط نے ان کو متشدد بنادیا تھا، لیکن وہ یقیناً اس کی اجازت دیدیتے اگر ان کو کچھ ایسے شواہد مل جاتے جیسے بعیث شاعر کا قول:

وشتان ما بيني وبين رعاتها　　اذا صرصر العصفور في الرطب الثعد

ازہری تهذيب اللغة کے مقدمہ میں لکھتے ہیں: "اگر میں اپنی اس کتاب میں وہ سب کچھ لکھدوں جو میرے رجسٹروں میں موجود ہے، اور وہ جو دوسروں کی کتابوں میں پڑھا ہے، یا وہ جو کاتبوں کے نوشتہ صحیفوں میں مجھے ملا ہے اور اہل تصحیف نے ان میں فساد پیدا کیا ہے، تو میری یہ کتاب بہت لمبی ہو جائے گی اور میں عربوں کی زبان پر ظلم وزیادتی کرنے والوں کی صف میں شامل ہو جاؤنگا"۔

اس کے بعد وہ ایک بہت عمدہ و پُر مغز جملہ لکھتے ہیں:

"ولقليل لا يُخزى صاحبَه خيرٌ من كثيرٍ يَفْضَحُه"۔ یعنی تھوڑی سی وہ بات جو اس کے کہنے والے کو شرمندہ نہ کرے اس زیادہ بات سے بہتر ہے جو اس کی رسوائی (یا بدنامی یا جگ ہنسائی) کا باعث ہو۔

وہ مزید لکھتے ہیں: "میں نے اپنی اس کتاب میں صرف وہی مواد قلم بند کیا ہے جو مجھے صحیح لگا۔ معتبر عربوں سے سن کر، یا ثقہ لوگوں کی روایت کے توسط سے، یا گہری معرفت رکھنے والوں کی ان تحریروں کے ذریعہ، جن پر میں مطلع ہوا، سوائے ابن درید اور ابن مظفر کے کچھ کلمات کے جو مجھے ان کی کتابوں میں ملے۔ (یعنی صرف یہی وہ الفاظ ہیں جن کی صحت کا یقین نہ ہونے کے باوجود میں نے ان کو نقل کیا ہے) لیکن اس تعلق سے میں نے اپنے شک وشبہ کا اظہار کر دیا ہے"۔

ان مثالوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ علماء متقدمین نے اس زبان کے معاملہ میں کس قدر اہتمام واحتیاط سے کام لیا اور مختلف وسائل کے ذریعہ اس کے جمع و تدوین میں کتنی عظیم محنت و جانفشانی کی اور اس کے حرف حرف اور کلمہ کلمہ کو بحث وتمحیص کی چھلنیوں میں چھان کر غلطیوں سے بلکہ ان کے شائبہ سے بھی اس زبان کو محفوظ رکھنے کی بھرپور سعی کی۔ یہ وہ امر ہے جس کی نظیر دوسری زبانوں میں ملنا مشکل ہے۔

---

(۱) المعاجم اللغوية. ص:۸

زبان کی تدوین کے سلسلہ میں شروع میں مختلف طریقوں پر طبع آزمائی کی گئی۔

سب سے پہلے الفاظ یا معانی سے متعلق خصوصی رسالے تالیف کئے گئے۔ لغت نویسی کا یہ سب سے پہلا مرحلہ تھا جس کی بہت سے ثقہ اہل لغت نے پیروی کی۔ ان میں وحشی جانوروں، جنگلات اور درختوں کے ناموں کے بارے میں اصمعی کے اور نباتات وغیرہ کے بارے میں ابو حنیفہ دِینَوری کے رسائل خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

پھر علما نے مختلف معانی کے لئے وضع کردہ الفاظ کے جمع کرنے کا طریقہ اختیار کیا۔ لیکن ان الفاظ کی مراجعت وہی لوگ کر سکتے تھے جو معانی جانتے ہوں اور ان کے لئے وضع کردہ الفاظ پر مطلع ہونا چاہتے ہوں۔ اس طرز پر لکھی گئی کتابوں میں الالفاظ لابن السکیت (متوفی ۲۴۴ھ)، "الالفاظ الكتابية" للهمذانی (متوفی ۳۲۷ھ) "مبادیٔ اللغة" للاسكافي (متوفی ۴۲۱ھ)، "فقه اللغة" للثعالبی (متوفی ۴۲۹ھ) اور "المخصص" لابن سیده (متوفی ۴۵۸ھ) اس فن کی جامع ترین کتابیں شمار کی جاتی ہیں۔

پھر علماء لغت نے ایسی تالیفات کی طرف توجہ دی جن میں حصر کے طور پر الفاظ کو جمع کیا گیا، انتہائی دقت واحتیاط کے ساتھ ان کی تشریح کی گئی اور اس کی تائید میں قرآن وحدیث اور فصیح اشعار سے شواہد پیش کئے گئے۔ تالیف کا یہ رنگ "معجم" کے نام سے معروف ہوا۔ لیکن تحدید کے ساتھ یہ نہیں معلوم کہ اس طرح کی تالیفات کے لئے اس لفظ کا اطلاق کب سے شروع ہوا اور کب اس نے رواج پایا۔ اگرچہ جوامع میں اس کا استعمال ہو چکا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے ابو یعلی کی کتاب کا نام "معجم الصحابة" رکھا گیا پھر ابوالقاسم عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز البغوی نے ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسماء صحابہ پر اپنی دو کتابوں میں سے ایک کا نام "المعجم الكبير" اور دوسری کا "المعجم الصغير" رکھا۔

اس کے بعد حدیث، ادب اور تاریخ وغیرہ کے موضوعات پر جامع کتابوں کے لئے اس لفظ (المعجم) کا استعمال عام ہو گیا۔ اس سلسلہ میں یاقوت بن عبداللہ حموی کی کتاب معجم الادباء و البلدان کو بطور مثال پیش کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اصطلاحاً یہ لفظ خلیل کی العین، قالی کی البارع اور ازہری کی التهذيب جیسی لغت کی جامع کتابوں کے لئے ہی تقریباً مخصوص ہو کر رہ گیا۔ پھر بعد میں لفظ "القاموس" جس کے معنی عظیم سمندر کے ہیں "المعجم" کے مترادف کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ اس سلسلہ کا سب سے مشہور نام القاموس المحيط ہے جو قاضی القضاۃ مجدالدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی کی لغت ہے۔ بلکہ اس مشہور زمانہ لغت کے بعد ہی یہ لفظ لغت کے معنی میں استعمال ہونا شروع ہوا۔ عربی میں لغت نویسی کا کام شروع ہوا تو یہ سلسلہ دراز ہوتا چلا گیا اور بہت سی لغات لکھی گئیں، جن کا مقصد مرتب انداز میں الفاظ کا حصر واحاطہ کرنا تھا۔ اور ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا کے بقول اس سلسلہ کی آخری کڑی مجمع اللغة العربية (القاهره) کی تیار کردہ "المعجم الوسيط" ہے لیکن یہ بات انھوں نے اپنی کتاب

"المعاجم اللغوية" مطبوعہ ۱۹۶۹ء میں کہی تھی۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ اس سلسلہ کی ایک نئی کڑی زیر نظر لغت "القاموس الوحید" ہے تو نامناسب نہ ہوگا، خاص طور پر اس لئے بھی کہ یہ کاوش ایک اعتبار سے "المعجم الوسیط" ہی کے کام کا امتداد ہے کیونکہ "القاموس الوحید" میں اسی معجم کو اصل بنیاد بنایا گیا ہے۔

شروع سے لیکر اب تک جو عربی لغات لکھی گئیں ان میں کسی ایک نظام یا پیٹرن (Pattern) کی پابندی نہیں کی گئی۔ ان لغات کے متفحصانہ جائزہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ان میں اختیار کئے گئے نظامہائے ترتیب کو تین دبستانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ اور کہا جاسکتا ہے کہ اب تک جتنی بھی قابل ذکر اور اہم عربی لغات لکھی گئی ہیں ان سب میں انہی تین دبستانوں میں سے کسی ایک کا اتباع کیا گیا ہے، جو حسبِ ذیل ہیں:

اول-دبستان تقلیبات: عربی لغات کی تالیف کے میدان میں یہ سب سے پہلا دبستان یا مکتب فکر ہے۔ اس دبستان کا اتباع کرنے والوں کا طریقہ یہ ہے کہ وہ ایک گروپ کے تحت متحدہ حروف سے بننے والے تمام کلمات یک جا کر دیتے ہیں۔ مثلاً (ر-ک-ب) سے بننے والے الفاظ کو ایک ہی باب میں تلاش کیا جائے گا، خواہ ان کی ترتیب کتنی ہی مختلف ہو۔ چنانچہ رکب، ربك، كرب، كبر، برك اور بكر میں سے ہر لفظ ایک ہی باب کے تحت مذکور ہوگا۔ پھر اس دبستان کے دو مختلف طریقے ہیں:

(الف) تقلیبات صوتی: یہ وہ طریقہ ہے جس میں متحدہ حروف والے الفاظ کو جمع کر کے ایک گروپ بنادیا جاتا ہے اور اس میں صوتی پہلو کے علاوہ بعید المخرج حروف کی ترتیب کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ حلق سے نکلنے والے حرف سے آغاز ہوتا ہے، پھر وہ حرف آتا ہے جس کا مخرج زبان ہے اور اس کے بعد اس حرف کا نمبر ہوتا ہے جس کی ادائیگی ہونٹوں سے ہوتی ہے۔ مثلاً "را" کا مخرج زبان کی نوک اور اوپر کے دو دانت ہیں اور "با" دونوں ہونٹوں کے درمیان سے نکلتی ہے جبکہ "کاف" کا مخرج آخرِ لسان اور اس سے ملتا ہوا تالو کا اوپر کا حصہ ہیں۔ ان تینوں حروف میں مخرج کے اعتبار سے سب سے زیادہ قوی کاف ہے۔ چنانچہ ان حروف سے بننے والے کلمات کو کاف کے باب میں کرب اور کبر کے مادہ میں تلاش کیا جائے گا۔[1] مذکورہ طریقہ کے موجد خلیل بن احمد الفراہیدی نے اپنی لغت "کتاب العین" میں اسی کو اختیار کیا، دوسرے علماء ماہرین لغت میں سے ازہری نے "التهذيب" میں زبیدی نے "مختصر العين" میں ابو علی القالی نے البارع میں اور ابن سیدہ نے "المحكم" میں اسی طریقہ کا اتباع کیا۔

(ب) تقلیبات ہجائی: دبستان تقلیبات کی اس ذیلی شاخ میں سابقہ طریقہ کے مطابق ہی الفاظ کو جمع کیا جاتا ہے۔ البتہ ترتیب میں حروف تہجی کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ جیسے (ر-ک-ب) سے بننے والے سابقہ کلمات میں ترتیب کے اعتبار سے پہلا حرف (ب) ہے۔ ابن درید نے الجمهرة میں اسی طریقہ کو اپنایا ہے۔

---

(۱) مذکورہ اصول کے تحت حروف کی ترتیب مندرجہ ذیل ہے: ع، ح، ھ، غ، خ، ق، ک، ج، ش، ض، ص، س، ز، ط، ت، د، ظ، ذ، ث، ر، ل، ن، ف، ب، م، و، ی، ا. مقدمة الصحاح ص ۶۵.

دوم-دبستان قافیہ: قافیہ وہ لفظ ہے جس پر قصیدہ کی بنا ہوتی ہے جس کو ردیف سے پہلے کا لفظ تک بھی کہا جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس زمانہ میں شعر و شاعری کا دور دورہ تھا اور نثر تک میں سجع کی رعایت غالب رہتی تھی۔ اس لئے لغت کے نظام ترتیب میں اس طریقہ کی ایجاد اور اس کو اپنانے میں یہی عامل کار فرما تھا۔[1]

سوم-دبستان ابجدی: اس دبستان کے مطابق معاجم کو حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کیا جاتا ہے سب سے پہلے ہمزہ سے شروع ہونے والے الفاظ آتے ہیں، پھر با سے شروع ہونے والے الفاظ . . نیز دوسرے تیسرے اور چوتھے حرف کی ترتیب کا بھی لحاظ رکھا جاتا ہے۔ حروف زائدہ کا اس ترتیب میں کوئی اعتبار نہیں اسی لئے کسی بھی لفظ کی تلاش سے پہلے اگر اس میں حروف زوائد ہوں تو ان سے اس کی تجرید لازمی ہوتی ہے، مثلاً مستغفو میں م، س، ت، حروف زائدہ ہیں اس لئے یہ لفظ "غفو" میں ملے گا۔ اس طریقہ کے موجد اگرچہ ابو عمرو الشیبانی ہیں لیکن انھوں نے الفاظ کی ترتیب میں صرف حرف اول کا لحاظ کیا تھا بعد میں اس نظام کو باقاعدہ شکل دینے والے ابوالمعالی محمد بن تمیم البرمکی ہیں۔ زمخشری نے اساس البلاغہ میں اسی نظام کا اتباع کیا جس کی بنا پر بعض لوگوں کو یہ گمان ہوا کہ انھوں نے ہی اس طریقہ کو ایجاد کیا۔

برمکی نے اگرچہ کوئی لغت نہیں لکھی لیکن انھوں نے الصحاح کو اسی نظام کے مطابق از سر نو ترتیب دینے کا کارنامہ انجام دیا۔ مذکورہ نظام کی اہمیت اس لحاظ سے بہت زیادہ ہے کہ لغت نویسی کا یہی عصری طریقہ ہے۔ اساس البلاغہ کے علاوہ "المصباح المنیر" (للفیومی)، مختار الصحاح، المنجد اور المعجم الوسیط وغیرہ متعدد لغات میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے القاموس الوحید بھی اسی فہرست میں شامل ہے۔ ذیل میں ان تینوں دبستانوں کے تحت لکھی گئی تقریباً تمام مہتم بالشان لغات کا مختصر تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔



---

(۱) ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا نے اپنی کتاب المعاجم اللغویۃ (ص ۱۱) میں اس رائے کا اظہار کیا ہے۔ لیکن استاذ احمد عبد الغفور عطار اپنی کتاب مقدمۃ الصحاح (ص ۱۲۲) میں لکھتے ہیں: "بعض علماء نے یہ کہا ہے کہ جوہری اور ان کے نقش قدم پر چلنے والوں نے اپنی لغات و معاجم کو کلمات کے آخری حروف کی بنیاد پر ترتیب دینے میں شعرا اور نثر نگاروں کی قافیہ و سجع کی ضرورت کا لحاظ کیا ہے . . . ہمیں اس سے اتفاق نہیں ہے اس لئے کہ یہ انتہائی غیر علمی بات ہے۔ جوہری کے اس طریقہ کو ایجاد کرنے کا سبب علم صرف میں ان کا تبحر و اشتغال تھا۔ وہ جانتے تھے کہ فا کلمہ اور عین کلمہ میں بہت تبدیلیاں ہوتی ہیں، جبکہ لام کلمہ اپنے حال پر قائم رہتا ہے اور شاذ و نادر ہی اس میں معمولی اور ظاہری تبدیلیاں ہوتی ہیں"۔

کتاب العین

اس سے پہلے بتایا جا چکا ہے کہ اس طریقہ (دبستان تقلیبات صوتی) کے موجد مشہور عرب نحوی ولغوی، دبستان بصرہ کے مسلمہ رئیس الاساتذہ، الخلیل بن احمد ہیں، جن کے تخلیقی ذہن میں لغت تیار کرنے کا خیال آیا اور انھوں نے کتاب "العین" کی شکل میں پہلی عربی لغت عطا کی۔[۱] ابو عمرو الشیبانی الخلیل بن احمد کے ہمعصر اور ان سے چھ سال بڑے تھے۔ شعر ولغت میں ان کا تبحر مسلم تھا یہاں تک کہ علما کے درمیان وہ دیوان اللغة والشعر کے لقب سے جانے جاتے تھے۔ انھوں نے بھی کتاب الجیم کے نام سے ایک مختصر لغت لکھی تھی جو بہت سے الفاظ و مفردات پر مشتمل ہے۔ یہ تحقیق نہیں ہو پائی ہے کہ ان دونوں میں سے کون سی لغت پہلے لکھی گئی۔ اس لیے بجا طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس سلسلہ میں سبقت کس کو حاصل ہے۔ اکثر علماء محققین کی رائے میں یہ فضیلت الخلیل بن احمد ہی کو حاصل ہے۔ اس لئے کہ یہ عبقری شخصیت بے پناہ صلاحیت کی مالک تھی، عرب موسیقی اور علم عروض کی ایجاد اس کا ثبوت ہے۔[۲] جبکہ ابو عمرو الشیبانی کی طرف ان کے تبحر علمی کے باوجود کوئی ایجاد واختراع منسوب نہیں ہے۔

محققین کے درمیان کتاب العین کے مؤلف کے بارے میں زبردست اختلاف ہے، یہ لغت متداول نہیں ہے، غالباً اس کے سلسلہ میں علما کے اقوال میں شدید اختلاف کا یہ بھی ایک سبب ہے۔ کسی کے نزدیک یہ الخلیل بن احمد کی تصنیف ہے، تو کوئی اس کو اللیث بن مظفر کی طرف منسوب کرتا ہے اور بعض علما کی رائے میں یہ ان دونوں کی مرتب کردہ ہے۔[۳]

الخلیل بن احمد

ان کا پورا نام ابو عبدالرحمٰن الخلیل بن احمد بن عمرو بن تمام الفراہیدی (یا الفراہودی) الازدی الیحمدی ہے۔ وہ ۱۰۰ھ میں خلیج فارس کے مقام عمان میں پیدا ہوئے۔ وہاں سے بصرہ منتقل ہوئے جہاں انھوں نے پرورش پائی اور تحصیل علم کے بعد اسی شہر کی مجالس تدریس کی صدارت کو زینت بخشی، اسی لئے البصری ہی کی نسبت سے وہ لوگوں

---

(۱) المعاجم اللغوية. ص:۱۳۔

(۲) مقدمة الصحاح. ص:۴۷۔

(۳) "اردو دائرۂ معارف اسلامیہ" میں مذکور ہے: "بہت سے لوگوں نے کہا ہے کہ کتاب العین الخلیل کے مقرر کردہ طریقہ پر اس کے شاگردوں نے مل کر ساری یا اس کا بڑا حصہ تالیف کیا جن میں النضر بن شمیل بھی شامل ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ کوفیوں کی مشہور کی ہوئی بات ہو۔ بہر حال اللیث بن المظفر کی مدد کی بابت روایات اس قدر متواتر ہیں کہ ان کو بالکل نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔"

کے درمیان متعارف رہے۔ بصرہ ہی میں ۱۷۰ھ میں یا قول راجح کے مطابق ۱۷۵ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

خلیل کے بارے میں ثقہ لوگوں کا بیان ہے کہ وہ نرم مزاج اور کریم الطبع تھے، اگرچہ مالی طور پر خوش حال نہ تھے، لیکن طبیعت میں سخاوت تھی اور علم و معرفت کے معاملہ میں بھی کشادہ دل تھے۔ ان کی قناعت پسندی و خود داری کا اندازہ اس واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب والی اہواز، سلیمان بن علی نے ان سے یہ کہلوا کر بھیجا کہ وہ اس کے بیٹے کے اتالیق بن جائیں، تو انھوں نے اس کے قاصد کو ایک سوکھی روٹی نکال کر دکھائی اور کہا کہ جب تک مجھے یہ میسر ہے، اس وقت تک سلیمان کی کوئی ضرورت نہیں۔ قاصد نے جب پوچھا کہ میں ان کو کیا جواب دوں تو وہ اشعار میں اس طرح گویا ہوئے:

أَبلِغْ سُلَيْمَانَ أَنِّيْ عَنْهُ فِيْ سَعَةٍ ۔۔۔ وَفِيْ غِنًى غَيْرَ أَنِّي لَسْتُ ذَا مَالِ

سلیمان کو بتاؤ کہ میں اس سے کشادگی میں ہوں (اس کی خواہش کا اسیر نہیں) اور مجھے غنی حاصل ہے لیکن میں مالدار نہیں۔

شُحًّا بِنَفْسِي أَنِّي لَا أَرَىٰ أَحَداً ۔۔۔ يَمُوْتُ هَزْلًا وَلَا يَبْقَىٰ عَلَىٰ حَالِ

اپنی ذات کے ساتھ بخل کرتا ہوں کیونکہ میں نہیں دیکھتا کسی کو لاغری سے مرتے ہوئے اور کوئی ایک حال پر باقی نہیں رہتا۔

وَالْفَقْرُ فِيْ النَّفْسِ لَا فِيْ الْمَالِ نَعْرِفُهُ ۔۔۔ وَمِثْلُ ذَاكَ الْغِنَىٰ فِيْ النَّفْسِ لَا الْمَالِ

اور فقر جو نفس میں ہو اسی کو ہم جانتے ہیں فقر فی المال کو نہیں اسی طرح غنی ہے جو نفس میں ہوتا ہے مال میں نہیں۔

سیوطی نے بغیة الوعاة میں الخلیل کے مخلص ترین شاگرد النضر بن شمیل سے روایت کرتے ہوئے جو لکھا ہے اس سے بھی ان کی قناعت پسند طبیعت کی تائید و تصدیق ہوتی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ الخلیل بصرہ میں مقیم رہے اور دو فلس بھی کمانے پر قادر نہ ہوئے، جبکہ ان کے شاگرد ان کے علم کے ذریعہ خوب دولت کماتے تھے۔

اساتذہ و شاگرد

الخلیل بن احمد نے بصرہ میں علوم کی تحصیل کی۔ ابو عمرو بن العلاء کی شاگردی میں رہے۔ حدیث نبوی اور فلسفہ، ایوب السختیانی، عاصم الاحول، العوام بن حوشب اور دیگر اساتذہ سے پڑھا۔ وہ مختلف علوم کے حصول میں لگے رہے یہاں تک کہ ان کے علم کی شہرت ہونے لگی اور عربی زبان میں ان کی شہرت کا ستارہ عروج پر پہنچ گیا۔ ہر طرف سے طالبان علم ان سے استفادہ کے لئے آنے لگے۔ ان کے نمایاں شاگردوں میں الاصمعی، سیبویہ، النضر بن شمیل، ابوزید مؤرج السدوسی اور علی بن نصر الجہضمی شامل ہیں۔

علمی مقام

ذہانت و ذکاوت میں الخلیل کو نادرۂ روزگار کہا جاتا ہے۔ سیرافی نے ان کے بارے میں لکھا ہے: ”قیاس کی

تصحیح، مسائل کے استخراج اور ان کی تعلیل میں ان کی بات آخری ہوتی تھی، علم کے ہر شعبہ میں وہ نمایاں ہوئے، نحو وغیرہ لسانی علوم میں ان کو دست گاہ حاصل تھی۔ علوم شرعیہ اور علم ریاضی میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ ان کا علم عروض کا موجد ہونا، جس کے بارے میں یقین کیا جاتا ہے کہ وہ انہی کی ایجاد ہے[۱] یہ ثابت کرنے کے لئے کافی ہے کہ وہ انتہائی لطیف و نازک ذوق اور غیر معمولی ذکاوت و فطانت کے مالک تھے۔[۲]

مؤرخین لکھتے ہیں کہ علم عروض کے ایجاد کا سبب یہ بنا کہ الخلیل بن احمد ایک لوہار کے پاس سے گذرے جو اپنے کام میں مشغول تھا، لوہے پر ہتوڑا پڑنے کی مسلسل آواز نے ان کو اپنی طرف متوجہ کیا وہ رک گئے۔ تال وسُر کے اس متوازن آہنگ نے ان کے دل پر گہرا اثر کیا اور اسی سے انھوں نے عروض کی تفصیلات اخذ کیں جن کو پیمانۂ شعر قرار دیا گیا۔ یہ فن ان کے ہمعصروں کے لئے بالکل نئی چیز تھی۔

اس سلسلے کا ایک واقعہ ہے کہ لغت سے دلچسپی رکھنے والے ایک صاحب[۳] خلیل بن احمد کے پاس آئے اور علم عروض سیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا، لیکن جب انھوں نے بھانپ لیا کہ ان صاحب میں اس فن کی صلاحیت و استعداد نہیں ہے، تو ان کو اس سے باز رہنے کا مشورہ دیا۔ اس کے لیے انھوں نے جو لطیف انداز اختیار کیا اس سے ان کے ذوق کا پتا چلتا ہے۔ انھوں نے ان صاحب سے درج ذیل شعر کی تقطیع کے لیے کہا:

اذا لم تستطع شیئاً فدعه　　وجاوزه إلی ماتستطیع[۴]

اگر تم کسی چیز کو نہ کر سکو تو اس کو رہنے دو اور اسے چھوڑ کر ایسے کام کی طرف بڑھو جو تم کر سکتے ہو

الخلیل بن احمد ایک عبقری انسان تھے۔ ان کا ذہنی افق کشادہ اور علم وسیع و عمیق تھا۔ وہ عروض، نحو اور موسیقی (عربی) کے موجد تھے۔ عرب موسیقی میں انھوں نے طرح طرح کے نغمے جمع کئے۔ انھوں نے سب سے پہلے عربی لغت وضع کی۔ وہ بعض ریاضی علوم کے بھی موجد تھے۔ ذکاوت، علم اور زہد و تقویٰ میں یکتائے روزگار تھے۔[۵]

اس نابغۂ روزگار شخصیت کو اہل علم نے زبردست خراج تحسین پیش کیا اور انتہائی فراخ دلی کے ساتھ ان کی

---

(۱) دائرہ معارف اسلامیہ میں لکھا ہے:... (موجد ہیں) یا کم از کم انھوں نے شعر کے اوزان بحور اور اصطلاحات عروض کو معین و مدون کیا اور انہی کا طریقہ آج تک رائج چلا آتا ہے۔ اور فارسی ترکی اور اردو کے شعر و سخن میں بھی اسی کو اختیار کر لیا گیا ہے۔ ص ۱۰۳۳

(۲) المعاجم العربیة. ص:۱۵

(۳) یہ واقعہ الأصمعی سے متعلق ہے جیسا کہ احمد امین کے ان کے بارے میں اس تبصرہ سے ظاہر ہے کہ "ان کا حافظہ بہت اچھا تھا، لمبے سے لمبا قصیدہ سنتے ہی یاد ہو جاتا تھا، کہا جاتا ہے کہ دواوین عرب کے علاوہ ان کو سولہ ہزار قصیدے یاد تھے۔ اگر اس کو مبالغہ پر بھی محمول کیا جائے تو بھی مضبوط حافظہ کی بنیادی بات بہر حال صحیح ہے، لیکن علمی ذکاوت میں ان کو اس قدر حصۂ وافر عطا نہیں ہوا تھا چنانچہ الخلیل ان کو علم عروض سکھانے میں ناکام رہے...."

ضحی الاسلام– الجزء الثانی. ص:۲۹۹

(۴) المعاجم اللغویة. ص:۱۵

(۵) مقدمة الصحاح. ص:۵۴۔

شانِ عبقریت کا اعتراف کیا۔ ابن مقفع کہتے ہیں: ''میں نے ان کے اندر ایک ایسا انسان پایا جس کی عقل اس کے علم سے بڑی ہے''۔ خلف بن المثنیٰ کہتے ہیں: ''بصرہ میں ایک ہی وقت میں دس اکابر علما جمع ہو گئے تھے جن میں خلیل بن احمد سرِ فہرست تھے۔'' حمزہ بن حسن الاصبہانی نے ان کی تعریف میں کہا ہے: ''مسلمانوں کے درمیان ذکاوت و عقل میں خلیل سے بڑھ کے کوئی نہ تھا۔''

مستشرق براونچ خلیل کا پرجوش قدرداں ہے۔ خلیل کے نظریات سے متأثر ہو کر اس نے کہا ہے کہ العین میں جس نظام کے تحت الفاظ کو ترتیب دیا گیا ہے اس کے پیش نظر اس رائے میں کوئی حیرت کی بات نہیں کہ وہ خلیل کی ہے، البتہ ان کی طرف اس کا منسوب نہ کرنا ضرور حیرت انگیز ہو سکتا ہے۔

خلیل نے جو بھی کتابیں تصنیف کیں وہ بیش قیمت و گرانقدر تھیں، اگر خوش قسمتی سے وہ سب ہم کو دستیاب ہوتیں تو یقین ہے کہ وہ سب ہی بہت قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جاتیں۔ لیکن زمانہ کی ستم ظریفی اور حاسدین کے طرزِ عمل کے باعث اس نابغۂ عصر کی تخلیقات سے مستفید ہونے کا موقع نہ مل سکا۔ ان کی سوانح لکھنے والوں نے ان کی بعض مؤلفات کا ذکر کیا ہے جو اجمالی طور پر حسبِ ذیل ہیں:

(۱) کتاب الایقاع (۲) کتاب النقط والشکل (۳) کتاب العروض (۴) کتاب الشواھد (۵) کتاب الجمل (۶) کتاب معانی الحروف (۷) کتاب العین۔[۱]

مؤخر الذکر کتاب العین ہی ہمارا موضوع بحث ہے۔ یہ معجم الخلیل کی غیر معمولی فطری ذہانت و عبقریت کی زندہ مثال ہے۔ اس میں انھوں نے زبان کو حصر و استیعاب کے ساتھ جمع کرنے کی کوشش کی۔ انھوں نے ترتیب کا جو انداز اختیار کیا اس میں موسیقی سے ان کے شغف اور نغمہ و سُر میں مہارت سے ان کو روشنی ملی۔ عربی لغت نویسی میں اولیت و سبقت کا شرف انھی کو حاصل ہے۔

الخلیل زبان کے مطالعہ و تحقیق کے دلدادہ تھے۔ انھوں نے آسان طریقہ پر الفاظ لغت جمع کرنے پر غور و فکر کیا۔ اور جمع الفاظ میں ایسی کوشش کی کہ وہ چھوٹنے نہ پائیں۔[۲] الفاظ کی تشریح میں غموض و ابہام کے ازالہ کا اہتمام کیا۔ پھر اس تشریح کی تائید میں کتاب اللہ، احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور معتبر اشعارِ عرب سے شواہد پیش کئے۔ تشریح کی صحت کے ثبوت کے لئے ایک شاہد پیش کرنے پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ ایک سے زیادہ اشعار پیش کرنے کی کوشش کی۔[۳]

---

(۱) خلیل کی کتاب ''العین'' کا ایک جز مطبوعہ شکل میں ''دار الکتب'' قاہرہ میں ۴۹۶-۷-۴۹۷ لغۃ کے تحت موجود ہے۔

(۲) کتاب العین عربی لغت کی پہلی کتاب ہے اور ممکن ہے کہ یہی اس بات کی پہلی کوشش ہو کہ کسی زبان کے الفاظ کے تمام مادوں کو ایک ایک کر کے مکمل طور پر جمع کر دیا جائے۔ دائرۂ معارف اسلامیہ ص ۱۰۳۴۔

(۳) المعاجم اللغویۃ۔ ص: ۱۷

اس سے پہلے بیان کیا جاچکا ہے کہ تدوین لغت کے وقت خلیل کے پیش نظر یہ بات تھی کہ الفاظ کا استقصا واحاطہ ہو۔ اس مقصد کے لئے کوئی واضح طریقہ ان کے سامنے نہیں تھا۔ اس لئے کہ اس وقت تک لغت نویسی کے میدان میں ہونے والی پیش رفت کچھ متعین اصناف میں تحریر کردہ کتابوں تک محدود تھی مثلاً صرف ''کتاب الخیل'' اور ''کتاب النبات'' جیسی کتابیں ہی وجود میں آئی تھیں، ظاہر ہے کہ یہ طریقہ الفاظِ لغت کے استقصا کے لئے مفید مطلب نہیں تھا۔

مقدمة العین میں الخلیل لکھتے ہیں کہ جب انھوں نے ابجدی حروف کی ترتیب کے بارے میں سوچا تو ان کو اس میں یہ خامی نظر آئی کہ حرف الف میں ذرا بھی پائداری اور ثبات نہیں ہے، لہٰذا اس ترتیب کے حرف اول سے آغاز کے لئے طبیعت آمادہ نہیں ہوئی۔ پہلا حرف چھوڑ کر دوسرے حرف ''با'' سے شروع کرنا بھی کچھ عجیب سا لگا، لہٰذا ان کا ذہنی رجحان یہ ہوا کہ الفاظ کو حروف کے مخارج کی ترتیب کے لحاظ سے جمع کیا جائے۔ ان کو مقصد کے حصول کے لئے یہ طریقہ موزوں لگا۔ ایسا سمجھا جاتا ہے کہ چونکہ ان کو نغمہ و موسیقی سے خاص شغف تھا، اس لئے ان کے ذہن میں یہ طریقہ آیا۔[1]

العین کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ الخلیل نے اپنی اس لغت میں حسب ذیل امور کو بطور اصول اپنایا ہے:

۱۔ الفاظ لغت کو ان کے حروف کے مخارج کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ ترتیب جو حرف عین اور باقی حروف حلقی سے شروع ہوتی ہے اور حروف لسانی پھر شفوی سے گذر کر حروف جوفی پر ختم ہوتی ہے حسبِ ذیل ہے:

ع۔ح۔ھ۔غ۔خ۔ق۔ک۔ج۔ش۔ض۔ص۔س۔ز۔ط۔ت۔د۔ظ۔ث۔ذ۔ر۔ل۔ف۔ب۔ م۔و۔ی۔ا۔[2] (چونکہ کتاب العین سے اس لغت کا آغاز ہوا اس لئے اسی نام سے اس کو موسوم کردیا گیا)

۲۔ جمعِ کلمات میں حروف اصلی کا لحاظ کیا گیا۔ حروف زائدہ سے کلمات کی تجرید کی گئی مثلاً استغفر میں شروع کے تینوں حروف زائدہ کو حذف کرکے اصل کلمہ کو حرف غین سے شروع ہونے والے الفاظ کے ضمن میں رکھا گیا۔

۳۔ ترتیب میں کلمہ کے حروف کی تعداد کی رعایت کی گئی۔ چنانچہ دو حرفی کلمات سے آغاز کیا گیا اور وضاحت کی گئی کہ وہ ثنائی یعنی دو حرفی ہیں اور بتایا گیا کہ لو – قد – ھل جیسے ادوات زیادہ تر دو حرفی کلمات ہوتے ہیں۔ جن

(۱) المعاجم اللغویة... صاحب المعاجم مزید لکھتے ہیں: ''اس مقدمہ میں بعض اہم فوائد موجود ہیں مثلاً الخلیل نے قاعدہ بیان کیا ہے: رباعی وخماسی کلمات کا حروف زلاقی میں سے کسی ایک پر مشتمل ہونا ضروری ہے۔ حروف زلاقی ''ل-ن-ر-ف-ب-م'' ہیں جن کا مجموعہ ''مر بنفل'' ہے۔ ان حروف کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہیں: ''ان میں سے تین حروف زلق لسان یعنی نوک زبان سے ادا ہوتے ہیں اور باقی تین ہونٹوں سے''۔ پھر انھوں نے کہا کہ مذکورہ کلمات میں اگر کوئی کلمہ ان حروف میں سے کسی ایک پر بھی مشتمل نہ ہو تو وہ عجمی ہے البتہ انھوں نے عسجد (سونا) زھزقة (زور سے ہنسنا) اور دھدقة (توڑنا) کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا۔

(۲) المعاجم اللغویة. ص: ۱۷۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ (ص ۱۰۳۴) میں مذکور ہے: یہ ترتیب حرف عین اور باقی حروف حلقی سے شروع ہوتی ہے اور حروف شفویہ پر ختم ہوتی ہے۔ اس کے بعد حروف علت (الف واؤ یا اور ہمزہ) آتے ہیں۔

کلمات میں کوئی حرف مکرر تھا ان کو بھی ثنائی کلمات کے باب میں رکھا گیا۔ یہی نہیں بلکہ ایسے کلمات جن میں تکرار حروف صر صر کی طرح ہے ان کو بھی اسی باب میں شامل کیا گیا۔

ثنائی مادوں کے بعد ثلاثی[1] پھر رباعی اور ان کے بعد خماسی مادے دیے گئے ہیں۔ حروف علت والے کلمات علیحدہ سے دیے گئے ہیں اور ہمزہ کو حروف علت میں شامل کیا گیا ہے، کیونکہ ہمزہ بصورت تخفیف تین حروف علت میں سے کسی ایک کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔[2]

۴- ہر مادہ سے تقلیب کی ہر ممکن صورت سے الفاظ کا اشتقاق دکھایا گیا ہے مثلاً مادہ ع ل م کے تحت ہمیں علم- لمع-عمل وغیرہ ملتے ہیں، اور مادہ د ب ب کے تحت دُبٌّ اور بُدٌّ وغیرہ بھی ملیں گے۔[3]

الخلیل نے جو طریقہ اختیار کیا ہے وہ آسان نہیں ہے۔ یہی نہیں بلکہ اس میں کچھ عیوب بھی ہیں۔ اس کے سنگہائے میل کسی متلاشی کی راہنمائی نہیں کرتے اور منزل تک نہیں پہنچاتے، کیونکہ اس کی ترتیب مشکل ہے ثلاثی مضاعف اور رباعی مضاعف میں خلط ملط ہے. پھر کسی بھی کلمہ کے اس کے مقلوبات کے ساتھ ذکر کرنے کی وجہ سے اصل اور غیر اصل بھی رل مل گئے ہیں مثلاً: حروب، حبر، بحر، برح، رحب، ربح میں یہ جاننا مشکل ہے کہ ان میں سے کونسا لفظ اصل اور کون سا مطلوب و مقصود ہے۔[4]

مذکورہ رائے احمد امین کی ہے۔ اس میں شک وشبہ نہیں کہ الخلیل نے العین میں جو ترتیب اختیار کی اور بحیثیت مجموعی جو طریقہ اپنایا وہ نہایت پیچیدہ ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس کو ایک ایجاد کا درجہ حاصل ہے جس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ ان کے بعد القالی نے اپنی البارع میں اور الازہری نے اپنی التھذیب میں الخلیل ہی کے طریقہ کی پیروی کی، اگرچہ ان دونوں کی کچھ اپنی خصوصیات ممیزہ بھی ہیں۔ ان کے علاوہ ابن درید نے بھی اپنی الجمھرۃ میں، ترتیب میں قدرے اختلاف کے ساتھ، اسی طریقہ کا اتباع کیا۔ ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا المعاجم اللغویۃ میں لکھتے ہیں: "العین عربی زبان میں لکھی گئی پہلی معجم ہے۔ لہٰذا یہ (توقع کرنا) غیر معقول ہے کہ وہ لغت کے تمام تقاضوں کو پورا کرے اور اس میں کوئی بھی نقص نہ ہو۔ چنانچہ اس میں کچھ

---

(۱) پہلے ثلاثی صحیح کلمات دیے گئے ہیں پھر ثلاثی معتل- المعاجم اللغویۃ

ہر وہ کلمہ جس کے تین حروف اصلیہ میں سے ایک حرف علت ہو وہ ثلاثی معتل ہے۔ پھر اس کو اگر حرف علت شروع میں ہو جیسے وعد تو مثال، اگر وسط میں ہو جیسے عور تو اجوف، اور آخر میں ہو جیسے رضی تو ناقص کہتے ہیں۔ کبھی ثلاثی معتل دو حروف علت پر مشتمل ہوتا ہے جس کو لفیف کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں: اول لفیف مقرون جس میں دو حرف علت متصل ہوں جیسے ھوی، غوی، دوم لفیف مفروق جس میں دو حرف علت فصل کے ساتھ ہوں جیسے وھی، وعی۔

(۲) المعاجم اللغویۃ.

(۳) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ

(۴) ضحی الاسلام لا حمد امین

امور (قابل مؤاخذہ) ہیں جن سے نہ اس کی اہمیت کم ہوتی ہے اور نہ قدر و قیمت گھٹتی ہے۔

العین کے بارے میں بہت سے لوگوں نے اس بات سے اتفاق نہیں کیا ہے کہ یہ کتاب جو لغت کے میدان میں ایک ایجاد کا درجہ رکھتی ہے الخلیل ہی کے ذہن کی اُپج ہے۔ **طبقات الاطباء** کی اس روایت کے پیش نظر کہ الخلیل، حنین بن اسحٰق کے استاذ تھے، بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اس لغت کا تصور اہل یونان سے لیا گیا ہے۔ لیکن اس بات کی تردید کے لئے اس حقیقت کی طرف اشارہ کافی ہے کہ الخلیل کا انتقال ۱۷۵ھ میں ہو چکا تھا جبکہ حنین کی ولادت کا سال ۱۹۴ھ ہے۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ الخلیل نے اپنی اس لغت میں ہندستانی طریقہ کی نقل کی ہے، اس لئے کہ سنسکرت میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے۔ اور اپنے اس نقطۂ نظر کو معقول ثابت کرنے کے لئے جزیرہ نمائے عرب اور ہندستان کے درمیان زمانۂ قدیم سے پائے جانے والے تعلقات کا حوالہ دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ خلیج فارس میں بڑی تعداد میں ہندستان کے لوگ آباد تھے اور بصرہ و بغداد کے عراقی تاجروں کے منشی و محاسب سندھ سے تعلق رکھتے تھے، جو اچھی علمی صلاحیت کے مالک تھے اور عربوں کے علوم سے گہرا رابطہ رکھتے تھے۔ (۱)

احمد عبدالغفور عطار **دائرۃ المعارف الاسلامیۃ** کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ ایک قول کے مطابق الخلیل نے اپنی معجم میں ہندستانی طریقہ کا اتباع کیا ہے، کیونکہ سنسکرت کے حروف تہجی کی ترتیب مخارج کے اعتبار سے ہے اور اس کی سلّم صوتی (آوازوں کی سیڑھی) اس طرح ہے کہ پہلے حروف حلقی ہیں اور آخر میں حروف شفوی۔

ہندستان اور جزیرۂ عرب کے درمیان تعلقات زمانۂ دراز سے قائم تھے، جو اسلام کے بعد اور زیادہ مضبوط و مستحکم ہوئے۔ خلیج فارس میں بڑی تعداد میں ہندستانی لوگ مقیم تھے اور بغداد و بصرہ میں عراقی تاجروں کے حساب کتاب کا کام سندھی دیکھتے تھے وہ اہل علم و ثقافت بھی تھے اور اہل علم عربوں سے روابط رکھتے تھے۔

احمد عبدالغفور عطار کہتے ہیں کہ اہل یونان سے استفادہ کرنے اور ان کی نقل کے دعوی کے مقابلہ میں ہندستانی طریقہ کے اتباع والی رائے ہمارے نزدیک نسبۃً باوزن ہے۔ لیکن ہم اس کے بھی مؤید نہیں ہیں، کیونکہ ایک زبان کی کتاب میں کسی مخصوص طریقہ کے پائے جانے کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ دوسری زبان کا کوئی مصنف اپنی محنت و جستجو سے اس طریقہ تک پہنچ ہی نہیں سکتا لہٰذا یہ کہنا کہ الخلیل نے ہندستانی طریقہ کا اتباع کیا اور اس کے لئے صرف اس بنیاد پر اکتفا کرنا کہ یہ ترتیب ہندستان کی ایک ایسی زبان میں موجود ہے جس کے بارے میں یہ کوئی نہیں کہتا کہ الخلیل اس کو جانتے تھے۔ پھر کسی زبان کی ترتیب کو من و عن دوسری زبان میں منتقل کرنا آسان بھی تو نہیں ہے جس کی وجہ سے مختلف قوموں کی زبانوں کے نطق و تلفظ کا اختلاف ہے۔ نیز سنسکرت کے حروف تہجی کی ترتیب الخلیل کی کتاب العین کی ترتیب کے عین مطابق بھی نہیں ہے۔ (۲)

(۱) المعاجم اللغویۃ. (۲) مقدمۃ الصحاح ص ۶۰

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجاہندی طریقہ کے اتباع والی رائے کی تردید میں لکھتے ہیں: "پختہ دلیل سے یہ ثابت ہے کہ الخلیل سنسکرت نہیں جانتے تھے۔ مزید بر آں اس وقت ہندستان میں کوئی معجم موجود نہیں تھی نیز مذکورہ زبان کے حروف اور العین کے الفاظ کی بلحاظِ حروف، ترتیب میں مکمل طور پر یکسانیت بھی نہیں ہے"۔ (۱)

بہرحال مذکورہ دلائل سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہو جاتی ہے کہ الخلیل نے اپنی کتاب العین میں جو نظام ترتیب اپنایا ہے وہ انہی کے ذہن کی ایجاد ہے کسی کی نقل نہیں۔ ان کا اس طریقہ کا موجد ہونا اس لئے بھی قرین قیاس ہے کہ وہ ایک عبقری انسان تھے، ان کے ذہن رسا نے علم کے میدان میں بہت سی نئی نئی راہیں تلاش کیں۔

العین کا مؤلف کون؟

کتاب العین سے متعلق مختلف آرا پائی جاتی ہیں، اور محققین کے درمیان اس سلسلہ میں خاصا اختلاف موجود ہے۔

ایک رائے یہ ہے کہ الخلیل کا کتاب العین سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کتاب کے مؤلف اللیث بن مظفر ہیں، اس کی اہمیت اور مقبولیت میں اضافہ کے مقصد سے اس کو الخلیل کی طرف منسوب کیا گیا۔ جن لوگوں کا یہ نقطۂ نظر ہے ان کے اپنے دلائل ہیں، ان سب میں جو چیز قدر مشترک ہے وہ الخلیل کی طرف اس کتاب کے انتساب کا انکار ہے۔ دوسری رائے کے مطابق، تصور تو الخلیل کا تھا اور اللیث بن مظفر نے اس کو عملی جامہ پہنایا۔ ابن جنی بھی اسی رائے کے حامی ہیں۔ تیسری رائے یہ ہے کہ الخلیل نے کتاب العین کا کام شروع کیا اور اللیث بن مظفر نے اس کی تکمیل کی۔ چوتھی رائے کے مطابق کتاب الخلیل ہی کی ہے، لیکن وہ جل گئی تھی اور اس کو دوبارہ لکھا گیا۔ پانچویں رائے یہ ہے کہ کتاب کے اصول الخلیل کے مرتب کردہ ہیں اور نص کسی اور کا ہے۔

ان تمام آرا کی توجیہات تفصیل طلب ہیں جن کو طوالت کے خوف سے نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ اس کتاب کی الخلیل کی طرف نسبت کا انکار کرنے والوں کے دلائل کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

کتاب کا اسناد سے خالی ہونا۔ الخلیل کی وفات کے بعد ان کے شاگردوں کا اس کتاب کی بابت لا علم ہونا اور بعض کا انکار کرنا۔ ان کے معاصر علماء لغت کا اس سے مستفید نہ ہونا اور اپنی تحقیقات میں اس کا حوالہ نہ دینا۔ الاصمعی اور اُبو الدقیش جیسے معاصر راویوں کے ساتھ کراع وزجاج جیسے رواۃ متاًخرین کا اس میں ذکر ہونا۔ ایسی تصحیفات و تحریفات پر مشتمل ہونا جو الخلیل کے ادنی شاگردوں کو بھی زیب نہیں دیتیں، چہ جائیکہ اتنے بڑے عبقری سے سرزد ہوں، اور جو قواعد اس میں بیان کئے گئے ہیں ان کا دبستان کوفہ کے مطابق اور دبستان بصرہ کے خلاف ہونا، جبکہ الخلیل مؤخر الذکر دبستان کے بانی و مؤسس ہیں۔

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا مؤلف المعاجم اللغویة اور احمد عبد الغفور عطار مؤلف مقدمة الصحاح نے مذکورہ

(۱) المعاجم اللغویة.

تمام دلائل و شواہد کا مضبوط تر دلائل و براہین سے بطلان کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ العین کے مؤلف الخلیل ہی ہیں۔
احمد عبد الغفور عطار اپنے نقطۂ نظر کی تائید میں دلائل کا ذکر کرنے کے بعد تھوڑا توسع پیدا کرتے ہوئے لکھتے ہیں: مجھے اس سلسلہ میں (کہ العین کے مؤلف الخلیل ہیں) پورے طور پر اطمینان ہے، البتہ یہ ممکن ہے کہ انھوں نے اس کو لکھا ہو اور مکمل نہ کر سکے ہوں پھر کسی اور نے تکمیل کی ہو، اور یہ بھی ممکن ہے کہ انھوں نے خود ہی مکمل کیا ہو اور بعد میں کاتبوں کو متأخرین کی جو تعلیقات و روایات ملی ہوں ان کو اپنی نادانی سے متنِ کتاب میں شامل کر دیا ہو۔[1] ڈاکٹر عبد اللہ الدرویش نے العین پر تحقیقی رسالہ لکھ کر لندن یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی تھی۔ انھوں نے بھی اپنی تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ الخلیل ہی العین کے مؤلف ہیں۔

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا لکھتے ہیں:[2] ''العین کے بعد جو معاجم عالم وجود میں آئیں ان میں جمع الفاظ و معلومات کے سلسلہ میں اسی کے نہج کو اختیار کیا گیا جس میں الفاظ کے حصر و استقصا کے سلسلہ میں بنیاد کی پہلی اینٹ رکھ دی گئی تھی۔ بعد کی معاجم میں اگرچہ نظامِ ترتیب کا اختلاف پایا جاتا ہے لیکن وہ اختلاف اساسی و جوہری نوعیت کا نہیں ہے۔ لہٰذا اس میں ذرا بھی مبالغہ آرائی نہ ہوگی اگر ہم کہیں کہ جمع لغت میں العین کو بنیاد کی حیثیت حاصل ہے جس کے مؤلف نے طرح طرح کی صعوبتیں جھیل کر اپنے بعد والوں کے لئے آسانیاں پیدا کر دیں راستہ واضح ہو گیا اور بحث و تحقیق آسان ہو گئی''۔

وہ اس کا اختتام ان لفظوں میں کرتے ہیں:

ولهذا يجدر بكل عربي ان يحني رأسه إكبارا وإجلا لا لهذا العالم الفذ الذي حفظ لنا هذا التراث، وأودعه خزائن العلم والمعرفة. وقد أوجد هذا الكتاب بابا لبحث العلماء حوله. (لہٰذا ہر عرب کو چاہیے کہ اس عالم بے بدل کے احترام میں سرِ تسلیم خم کرے جس نے ہمارے لئے اس ورثہ کی حفاظت کی اور اس میں علم و معرفت کے خزینے ودیعت کئے، اس کتاب نے اپنے تئیں علما کے درمیان بحث و تحقیق کا دروازہ بھی کھولدیا) چنانچہ اس کے نقص کی تکمیل کے لئے جو کتابیں لکھی گئیں ان میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

(۱) فائت العين للخليل بن أحمد (۲) الاستدراك على العين للسدوسي والجهضمي (۳) الجامع في اللغة للكرماني (٤) فائت العين للمطرزي (٥) التكملة للخازرنجي.

نیز العین پر تنقید اور اس کے نقائص کو نمایاں کرنے کے لئے بھی کچھ کتابیں لکھی گئیں جن میں سے تین کتابیں حسبِ ذیل ہیں:

۱— الرد على الخليل واصلاح ما في كتاب العين من الغلط والمحال، لابي طالب المفضل

---

(۱) مقدمة الصحاح. ص: ۷۰

(۲) المعاجم اللغوية.

بن سلمه الكوفى.

۲۔ استدراك الغلط الواقع فى العين لأبى بكر الزبيدى.

۳۔ غلط العين للخطيب الاسكافى.

الخلیل کی العین پر اعتراضات اور نقد و تنقیص کے نتیجہ میں بعض علما کو غیرت آئی اور اس نادرۂ روزگار عبقری عالم کے دفاع کے لئے جذبۂ حمیت پیدا ہوا چنانچہ انھوں نے کتابیں لکھیں جن میں سے بعض حسبِ ذیل ہیں:

۱۔ التوسط لابن دريد

۲۔ الرد على المفضل لنفطويه

۳۔ الانتصار للخليل للزبيدى

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا العین سے متعلق بحث کے خاتمہ میں لکھتے ہیں: کتاب العین کی بابت قیل و قال اور بحث و مباحثہ کا یہ خلاصہ تھا جو سطور بالا میں ذکر کیا گیا۔ ارباب اقتدار کو چاہیے کہ اس کی طرف متوجہ ہوں اس کی طباعت اور نشر و اشاعت کے سلسلہ میں کرم گسترانہ سرپرستی کر کے عربی زبان کے لئے عظیم کارنامہ انجام دیں تاکہ اس عالم بے بدل سے متعلق افترا پردازیوں کا ازالہ ہو جس کی ایک وجہ غالباً یہ اعتقاد بھی ہے کہ اب یہ کتاب موجود ہی نہیں ہے حالانکہ اس کی موجودگی ثابت ہو چکی ہے۔ اس کے متفرق نسخے موجود ہیں اور اس کی فوٹو کاپیاں بھی کی گئی ہیں۔ اس کی ایک فوٹو کاپی ڈاکٹر عبداللہ الدرویش کی ذاتی لائبریری میں موجود ہے۔[1]

[اردو دائرہ معارف اسلامیہ میں مرقوم ہے: انستاس الکرملی نے کتاب العین کا ایک حصہ ۱۴۴ صفحات پر مشتمل بغداد سے شائع کیا تھا۔ چند برس ہوئے کہ عبداللہ الدرویش نے بھی اس کی ایک جلد بغداد سے شائع کی تھی]

ابو بکر الزبیدی الاندلسی نے کتاب العین کا اختصار کر کے ایک کتاب بنام مختصر کتاب العین تیار کی۔ [اس کے مخطوطے میڈرڈ، استانبول، پیرس، قاہرہ، غرناطہ، فاس اور اسکوریال میں موجود ہیں۔ الزبیدی کی مختصر العین بھی رباط میں طبع ہو چکی۔ اس کے علاوہ کئی لوگوں نے کتاب العین کے اختصارات و استدراکات لکھے تھے۔][2]



(۱) المعاجم اللغوية. ص:۳۸

(۲) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔ ص:۱۰۳۴

التہـذیب

اس کے مؤلف مشہور لغوی ابو منصور محمد بن احمد الازہری الہروی ہیں۔ وہ الازہری ہی کے نام سے معروف ہیں لیکن یہ نسبت ان کے جد امجد ازہر کی طرف ہے، جامع ازہر کی طرف نہیں۔ ۲۸۲ھ / ۸۹۵ء میں بمقام ہرات پیدا ہوئے اور ۳۷۰ھ / ۹۸۰ء میں اسی مقام پر وفات پائی۔

معلوم ہوتا ہے کہ وہ عنفوان شباب ہی میں عراق چلے آئے تھے۔ یاقوت کے بیان کے مطابق انھوں نے بغداد میں نفطویہ [ابو عبداللہ ابراہیم بن عرفہ] سے صرف و نحو کی تحصیل کی، الزجاج اور ابن درید سے بھی کچھ استفادہ کیا، دوسرے اساتذہ میں جن سے وہ مستفید ہوئے ابو بکر محمد بن السری عُرف ابن السراج اور مشہور لغوی ابوالفضل محمد بن ابی جعفر المنذری خاص طور پر قابل ذکر ہیں بلکہ وہ مؤخر الذکر کے ہی شاگرد کہلاتے ہیں۔

۳۱۲ھ / ۹۲۴ء میں جب وہ مکہ مکرمہ سے کوفے کی جانب حجاج کے ایک قافلہ کے ساتھ واپس آرہے تھے تو قافلہ پر قرامطہ نے الھَبِیْر کے مقام پر حملہ کر کے کچھ لوگوں کو قتل کر دیا اور بعض کو قید کر لیا۔ الازہری دو سال تک بحرین کے بدویوں کے ہاں جنھوں نے قرمطیت اختیار کر لی تھی قید رہے۔ ان کی بقیہ زندگی ایک راز سربستہ ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اپنی زندگی کا یہ حصہ انھوں نے اپنے وطن میں مطالعہ اور عزلت میں بسر کیا۔

الازہری اس درجہ کے ثقہ علماء میں سے تھے جو ہر دور میں معدودے چند ہی ہوتے ہیں۔ محقق ماہر لغت ہونے کے علاوہ وہ ایک متقی و پرہیزگار فقیہ بھی تھے۔ انھوں نے فقہ شافعی پڑھی اور اس میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ بحیثیت لغوی ایسی شہرت ہوئی کہ آپ کی دیگر علمی حیثیتیں دب کر رہ گئیں۔ ایسا لگتا ہے کہ قرامطہ کی قید میں رہنے کا ان کی اس حیثیت کو نمایاں کرنے میں بڑا رول تھا۔ جن لوگوں نے ان کو قید کیا تھا وہ فصحاء عرب میں سے تھے، آپس میں گفتگو کے دوران انتہائی فصیح عربی بولتے تھے، اس لئے عربی کے سلسلہ میں ان سے بہت کچھ حاصل کرنے کا موقع ملا۔

الازہری کے تصنیف و تالیف کے کام کا علم ہمیں چودہ تصانیف کے ناموں کی اس فہرست سے ہوتا ہے جو یاقوت اور ابن خلکان نے فراہم کی ہے (اور جسے جزوی طور پر السیوطی نے بغیة الوعاۃ ص ۸، میں نقل کیا ہے)

صاحب المعاجم اللغویة نے ان کتابوں کے جو نام دئے ہیں وہ تھذیب اللغة کے علاوہ حسب ذیل ہیں:

(۱) کتاب غریب الالفاظ التی استعملها الفقهاء (۲) کتاب التقریب فی التفسیر (۳) کتاب معرفة الصبح (۴) کتاب تفسیر الفاظ کتاب المذال (۵) کتاب علل القراء ت (۶) کتاب فی الروح وما جاء فیه من القرآن والسنة (۷) کتاب تفسیر اسماء الله عزوجل (۸) کتاب معانی شواهد غریب

الحدیث (۹) کتاب الرد علی اللیث (۱۰) کتاب تفسیر السبع الطوال (۱۱) کتاب اصلاح المنطق (۱۲) کتاب تفسیر شعر ابی تمام (۱۳) کتاب الادوات.

ان کی مذکورہ کتابوں میں تہذیب اللغۃ کو سب سے زیادہ شہرت ہوئی، وہ لغت کے بکھرے ہوئے مفردات کے جامع اور ان کے اسرار و دقائق پر گہری نظر رکھنے والے تھے۔[1]

"تہذیب اللغۃ یا التہذیب کی ترتیب میں جس باریک بینی اور حسن انتخاب سے کام لیا گیا ہے وہ اس کی خصوصیت ہے۔ اس میں صحیح کلام عرب مدون ہے اگرچہ غیر صحیح کلام بھی ہے لیکن وہ نسبتۃً بہت کم ہے۔"[2] اس معجم کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ مؤلف کے پیش نظر زبان کو غیر صحیح الفاظ سے پاک وصاف کرنا تھا۔ اس کا نام تہذیب اللغۃ رکھنے کی وجہ بھی یہی تھی۔

الازہری تہذیب کے مقدمہ میں لکھتے ہیں: میں نے کتاب کو ایسی چیزوں سے بھر کر لمبا کرنے کی کوشش نہیں کی جن کی اصل کا مجھے پتہ نہیں چل پایا، یا جن کو ثقہ راویوں نے عربوں کی طرف منسوب نہیں کیا۔

تہذیب اللغۃ کا مقدمہ پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ انھوں نے فصحاء عرب کے کلام کو مدون کرنے کا خاص طور پر اہتمام کیا۔ قرامطہ کی قید میں رہنے کے دوران ان کو اس کا خوب موقع ملا اس لئے کہ ان کی اکثریت قبیلۂ ہوازن کے لوگوں پر مشتمل تھی اور قبیلۂ تمیم اور قبیلۂ اسد کے لوگ بھی ان میں آملے تھے۔ اسی کے ساتھ انھوں نے کتب لغت میں پائی جانے والی تصحیفات و تحریفات اور عام اغلاط کی نشاندہی کی اور ان کی تصحیح کا کارنامہ انجام دیا۔

حالانکہ الازہری نے کتاب العین کی بعض خامیوں کو سخت تنقید کا ہدف بنایا ہے، تاہم انھوں نے تہذیب اللغۃ میں الخلیل ہی کے نہج کو اپناتے ہوئے ترتیب میں حروف کے مخارج کا لحاظ کیا۔ اگر یہ کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا کہ نہج کے سلسلہ میں اکثر وبیشتر انھوں نے العین سے ہی بغیر کسی تبدیلی وتصرف کے نقل کے انداز میں استفادہ کیا ہے۔[3] ان کے نہج کا خلاصہ حسبِ ذیل ہے:

۱۔ کلمات کو صوتی ابجدی ترتیب کے لحاظ سے مرتب کیا گیا۔ اور الخلیل کے طریقہ کے مطابق "عین" سے آغاز کیا گیا۔

۲۔ تقلیبات کے نظام کی پیروی کی گئی۔ حروف کے مجموعہ سے بننے والے کلمات کو جمع کر کے ان کو بعید ترین مخرج والے حرف کے تحت رکھا گیا، مثلاً: ق ل و سے بننے والے کلمات کو باب القاف میں رکھا گیا، اس لئے کہ ان تینوں میں "ق" کا مخرج بعید ترین ہے۔

---

(۱) المعاجم اللغویۃ– مقدمۃ الصحاح –اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمۃ الصحاح.

(۳) المعاجم اللغویۃ.

۳- مہمل الفاظ کے ذکر کے ساتھ ان کے مہمل ہونے کے اسباب پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ جو مستعمل الفاظ العین اور الجمھرہ وغیرہ دوسری لغات میں چھوٹ گئے تھے ان کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

۴- ہر قول کو اس کے قائل اور ہر روایت کو اس کے راوی کی طرف منسوب کرنے کا اہتمام نمایاں ہے۔

یہ وہ امور ہیں جن کو الازہری کی تھذیب اللغۃ میں بنیادی حیثیت دی گئی ہے۔ کتاب کے شروع میں طویل مقدمہ ہے جس میں حمد وصلاۃ کے بعد عربی زبان سے متعلق تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔ اور اس کو سمجھنے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے بعد ماہرین لغت اور نحویوں کا ذکر ہے جس میں ان کے طبقات کی ترتیب کا لحاظ کیا گیا ہے۔ اور ان کو ثقہ وغیر ثقہ میں تقسیم کیا ہے۔ اللیث، ابن درید اور ابن قتیبہ کو غیر ثقہ قرار دے کر ان پر اس قدر سخت تنقید کی گئی ہے کہ پڑھنے والے کا ان پر اعتماد متزلزل ہونے لگتا ہے۔

تھذیب کو بنظر غائر دیکھنے سے اس بات کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ الازہری کو اپنی اس کتاب پر بڑا ناز ہے۔ اس سلسلہ میں جو تحقیقات انھوں نے پیش کی ہیں، ان کی وہ جا بجا ستائش کرتے نظر آتے ہیں۔ مختلف الفاظ و مواد کی شرح میں اس کا حق ادا کرتے ہیں پھر اس شرح کی تائید میں قرآنی آیات واحادیث اور اشعار پیش کرتے ہیں۔

لغت کے میدان میں الخلیل کی العین اور دوسری لغات کے بعد التھذیب منصۂ شہود پر آئی، اس لئے سابقہ لغات کے مقابلہ میں اس کے اندر ایسی خصوصیات کا ہونا ضروری تھا جو اسے ان لغات سے ممتاز کر سکیں۔ اس کی کچھ امتیازی خصوصیات حسبِ ذیل ہیں:

۱- بلاد وامصار اور آبی مقامات کا جس اہمیت کے ساتھ ذکر ہے اس کی وجہ سے اسے اس باب میں ایک اہم مصدر ومرجع کی حیثیت حاصل ہے۔

۲- اقوال وآرا کو ان کے قائلین کی طرف منسوب کرنے کا اہتمام کیا گیا۔

۳- اس کے مواد ومشمولات میں وسعت ہونا، جو سابقہ معاجم سے استفادہ کی بنیاد پر ممکن ہو سکا، جن میں الخلیل کی العین سرفہرست ہے۔ خاص موضوعات سے متعلق بہت سے لغوی رسائل کو بھی پیش نظر رکھا گیا۔ اس کے علاوہ اسارت کے دوران مؤلف کا فصحاء عرب کے ساتھ رہنا ایک ایسا عامل تھا جس کی وجہ سے عربوں کے کلام کو کثرت سے نقل کرنے کا موقع ملا۔

۴- قرآن وحدیث سے شواہد پیش کرنے کا اہتمام ازہری کی معجم میں دوسرے اہلِ لغت کے مقابلہ میں زیادہ ہے۔ اس کو ان کے تدین کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔ انھوں نے قرآن وحدیث اور لغت میں گہرا ربط نمایاں کرنے کی کوشش کی۔ ان کی تالیف "في غريب الألفاظ التي استعملها الفقهاء" بھی اس کی ایک واضح مثال ہے۔

۵- ان کی شخصیت کا نمایاں ہونا۔ اکثر مادوں کی تشریح میں اس کی جھلک صاف طور پر اس وقت ملتی ہے جب وہ قُلتُ کہہ کر کوئی بحث کرتے ہیں اور کبھی کسی چیز کو ترجیح دیتے ہیں، کبھی تردید وتغلیط کرتے ہیں اور کبھی اپنی رائے کا

اظہار کرتے ہیں۔

۶-نوادر لغت جمع کرنے کا اہتمام بھی نمایاں ہے۔ مثلاً آپ کو ایسے الفاظ ملیں گے: عَجَّ القوم وأعَجُّوا، وهَجُّوا وأهجُّوا، وخَجُّوا وأخَجُّوا: اذا أكثروا في فنون الركوب يا رجل عجعاج بحباج: اذا كان صياحا. نوادر میں حوالے کے طور پر لحیانی، ابن الاعرابی اور شمر وغیرہ مؤلفین کے ناموں کے ذکر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

۷-مختلف مترادفات کو جمع کرنا اور ان کی ایک ساتھ تشریح کرنا، مثلاً احمد بن یحییٰ کی روایت کے مطابق ابن الاعرابی کا قول نقل کرتے ہیں کہ: القعقعة، والعقعقة، والخشخشة، والخفخفة والشخشخة، والشنشنة: كله حركة القرطاس والثوب الجديد یعنی یہ سارے الفاظ کاغذ اور نئے کپڑے کی آواز کے لئے بولے جاتے ہیں۔یا مثلاً وہ کہتے کہ میں نے عربوں کو کہتے ہوئے سنا: كنا في عُنَّة من الكلأ، وقُنَّة، وثُنَّة، وعانكة من الكلأ.. ان سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ہم ایسی جگہ تھے جہاں خوب گھاس اور زرخیزی تھی۔

ان سب محاسن اور خوبیوں کے ساتھ ساتھ تهذيب اللغة کی کچھ خامیوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے، لیکن علماء متقدمین کی طرف سے اس طرح کی کوئی تنقید ہمیں نہیں ملتی ہے، ہو سکتا ہے کہ طوالت کے باعث اس کا متداول نہ ہونا عدم تنقید کی وجہ ہو۔

کچھ قابل نقد و گرفت امور حسب ذیل ہیں:

۱-اس میں کسی مطلوبہ لفظ کا پالینا مشکل و محنت طلب کام ہے۔ جن لوگوں نے بھی تقلیبات کے نظام کو اپنایا ان سب ہی کی یہ چیز قابل گرفت ہے۔ اس نظام کی بڑی خرابی یہ ہے کہ بعض کلمات ایسی جگہ پہنچ جاتے ہیں جو ان کا مقام نہیں، پھر اس میں کبھی حرف مزید اصلی بن جاتا ہے اور کبھی اس کے برعکس ہوتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر لفظ تلاش کرنے والے کو سخت مشقت اور پریشانی ہوتی ہے اور غالباً دبستان قافیہ کے ظہور میں آنے کی یہی وجہ بنی۔

۲-تکرار کا بکثرت ہونا جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک لفظ کی تشریح میں محض اس بنیاد پر بہت سے اقوال جمع کرتے ہیں کہ ان کے کہنے والے مختلف ہیں۔

۳-الخلیل کی العین پر سخت تنقید اور لغویین کو ثقہ و غیر ثقہ میں تقسیم کرنا اور اللیث وغیرہ کو غیر ثقہ قرار دینا بھی ایک قابل تنقید پہلو ہے، جس سے ان اہلِ لغت کے خلاف ان کا تعصب جھلکتا ہے، جو اُن کے تدین کے ساتھ بھی بے جوڑ سا لگتا ہے۔

تهذيب اللغة کا عربی زبان پر جو احسان ہے اس کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اس معجم کو بھی بعد والوں کے لئے اساس کا درجہ حاصل ہے۔ چنانچہ ابن منظور کی لسان العرب کو دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اکثر اس ہی کا اتباع کرتے ہیں۔[1]

---

(۱) المعاجم اللغوية.

یہ معجم (جو ابن خلکان کے وقت میں دس جلدوں پر مشتمل تھی) ابھی تک طبع نہیں ہوئی، لیکن اس کے مخطوطات لندن، استانبول اور ہندوستان میں موجود ہیں۔[1]

احمد عبدالغفور عطار لکھتے ہیں: میرے علم کے مطابق، دنیا کی مختلف لائبریریوں میں اس معجم کے اٹھارہ نسخے ہیں۔ ایک نسخہ المکتبة الاحمدیة۔ حلب (شام) میں ایک مکتبہ شیخ الاسلام عارف حکمة اللہ الحسینی مدینہ منورہ میں، تین دار الکتب المصریة میں، ایک برطانوی عجائب گھر میں اور بارہ نسخے ترکی میں ہیں۔ لیکن ان میں سب سے بہتر نسخہ مدینہ منورہ کا ہے، قدیم ترین ہونے کے لحاظ سے بھی اور خوش خطی اور تحریف وتصحیف سے محفوظ رہنے کے لحاظ سے بھی۔ دار الکتب المصریہ کے تینوں نسخے ناقص ہیں جن سے مل کر ایک نسخہ بھی مکمل نہیں ہوتا ہے۔ ترکی میں جو بارہ نسخے ہیں ان میں سے چار قابل اعتماد ہیں باقی سب نسخوں میں سقم ہے۔

مدینہ منورہ کے نسخہ پر تحریر ہے کہ اس کو یاقوت نے ۶۱۶ھ میں اپنے خط سے لکھا۔ لیکن احمد عبدالغفور عطار اس میں شک کرتے ہیں۔ باقی اکثر نسخے بارہویں اور تیرہویں صدی ہجری میں لکھے گئے ہیں، اگرچہ دار الکتب المصریة کے نسخوں پر اس سے پہلے کی تاریخ موجود ہے، لیکن یہ سب ناقص ہیں۔[2]



---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمة الصحاح۔ ص:۸۶

البـــارع

اس کے مؤلف ایک جلیل القدر ماہر لغت ابو علی اسمٰعیل بن القاسم بن عیذون بن ہارون بن عیسیٰ بن محمد القالی البغدادی ہیں۔ وہ جمادی الاخریٰ ۲۸۸ھ / مئی-جون ۹۰۱ء (بقول بعض دیگر کے ۲۸۰ء) میں آرمینیا کے ایک چھوٹے سے شہر مناز جرد میں پیدا ہوئے۔ آرمینیا اس وقت دیار بکر کے ملحقات میں سے تھا۔ انھوں نے یکم جمادی الاولیٰ ۳۵۶ھ / ۱۴ر اپریل ۹۶۷ء کو (بعض کے نزدیک ربیع الآخر یا جمادی الاخریٰ ۳۵۶ھ اور بقول ابن عذاری ۳۶۶ھ میں) وفات پائی۔

۳۰۳ھ میں وہ شہر قالی قلا کے چند لوگوں کے ساتھ بغداد گئے، تو وہاں کے لوگوں نے انھیں ان لوگوں کا ہم وطن سمجھا اور اسی لئے ان کا لقب القالی ہو گیا۔ تاہم مشرقی ممالک میں ان کو عموماً ابو علی البغدادی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اسلامی علوم، بالخصوص عربی زبان و ادب کی تحصیل سے فارغ ہو کر وہ ۳۳۰ھ / ۹۴۲ء میں بغداد سے اندلس پہنچے، ان دنوں وہاں خلیفہ عبدالرحمٰن الناصر کی حکومت تھی۔ اس خلیفہ کا بیٹا ابو العاص الحکم، جو علم و فضل اور علما کا دلدادہ تھا، ان سے بڑی مہربانی اور عزت و احترام سے پیش آیا۔ اس کے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس نے مشرقی ممالک کو یہ لکھا تھا کہ القالی کو مغرب میں چلے آنے کی ترغیب دی جائے۔

ابو علی ۲۶ شعبان ۳۳۰ھ / ۱۶ر مئی ۹۴۲ء کو قرطبہ پہنچے جہاں انھوں نے حدیث اور خصوصاً عربی زبان و ادب کا درس دینا شروع کر دیا۔ ان کے اساتذہ میں عبداللہ بن محمد البغوی، عبداللہ بن سلیمان بن الاشعث السجستانی، ابن درید، ابن السرّاج، الزجاج، الاخفش الصغیر، نفطویہ، ابو بکر ابن الانباری، ابن قتیبہ، اور ابن دُرُستویہ وغیرہ شامل ہیں۔ ان کے شاگردوں میں سے نحوی اور ماہر لغت محمد بن الحسن الزبیدی (مصنف قاموس الفقه) خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

ان کی تصنیفات میں سے صرف حسبِ ذیل کتابیں دستیاب ہو سکی ہیں:

۱ — کتاب الامالی والذیل والنوادر یہ ایک قسم کی بیاض ہے جو ضرب الامثال، زبان اور شاعری سے متعلق متعدد تشریحات پر مشتمل ہے۔ اس کو ادب کے طلبہ کے لئے ایک عمدہ کتاب شمار کیا گیا ہے۔

۲ — کتاب النوادر.

۳ — کتاب البارع فی غریب الحدیث.

یہی کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ اس کتاب کا کوئی بھی نسخہ ابھی تک مکمل شکل میں دستیاب نہیں ہو سکا ہے۔ کہتے ہیں کہ القالی اپنی اس معجم پر اس کی تالیف کے دوران ہی نازاں تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ المغرب میں اس کو ایک ایسی لغت کی حیثیت حاصل ہو جائے جسے مشرق کی ''العین'' پر فوقیت حاصل ہو۔

زبیدی نے اس معجم کی بہت تعریف کی ہے۔

انھوں نے البارع کی تالیف کا کام ۳۳۹ھ میں شروع کیا۔ قرطبہ کے ایک خوش نویس محمد بن الحسین الفہدی نے ۳۵۰ھ سے ان کی اس کام میں مدد کی۔ القالی ابھی اپنی معجم البارع پر کام کر ہی رہے تھے کہ ۳۵۶ھ میں ان کا انتقال ہو گیا۔ ان کے کاتب نے محمد بن معمر الجیانی کے ساتھ اس کی تہذیب کا کام کیا اور مکمل بھی کر لیا لیکن اس کی نقل و تمییض مکمل نہ کر سکے بلکہ صرف کتاب الھمزہ کتاب الھاء اور کتاب العین کی ہی تمییض کر سکے۔

القالی نے اس معجم میں مختلف کتب لغت کو جمع کر دیا ہے۔ وہ جو بھی غریب لفظ لکھتے ہیں اس کے منقول عنہ کا بھی ذکر کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ ابن درید کے شاگردوں میں ہیں اس لئے ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ ان کے نہج کی پیروی میں ابجدی ترتیب کی رعایت کرتے لیکن انھوں نے الخلیل کے طریقہ کو اپنایا، البتہ اس کی پورے طور پر پابندی نہیں کی، مثلاً وہ الخلیل کے برعکس کتاب الھمزہ سے آغاز کرتے ہیں اور اس کے بعد ھاء اور عین لاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی انھوں نے اَبنیہ اور ان کی ترتیب میں الخلیل کی پیروی نہ کر کے العین کی خامی کو درست کرنے کی کوشش کی، چنانچہ ان کے نزدیک ابواب کے چھ زمرے اس ترتیب سے ہیں: الثنائی المضاعف جس کو وہ تحریر میں دو حرفی اور اصل میں تین حرفی کہتے ہیں، الثنائی الصحیح، الثلاثی المعتل (ابواب) الحواشی والاوشاب، الرباعی اور الخماسی۔ البتہ کلمات کے مقلوبات کے باب میں انھوں نے الخلیل ہی کے طریقہ کو اپنایا ہے۔

البارع کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ اس میں ضبط الفاظ کا بہت اہتمام ہے۔ بیان کردہ معنی کی تائید میں اشعار سے شواہد پیش کئے گئے ہیں، نوادر واخبار بھی بکثرت موجود ہیں، عربوں کے مختلف لغات کے ذکر کا بھی اہتمام ہے۔ ان میں اہل کلاب کے لغات کا خاص طور پر ذکر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ابوزید الانصاری سے بہت کچھ نقل کرتے ہیں۔ پھر وہ مختلف لغات میں ترجیح کا عمل بھی کرتے ہیں۔ اسی کے ساتھ ذکر کردہ مختلف اقوال کو ان کے قائلین کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

اس کے معایب میں الفاظ کی تلاش میں دشواری کے علاوہ، جو تقلیبات کے نظام کا نتیجہ ہے، مختلف الفاظ کی شرح میں پایا جانے والا تکرار سر فہرست ہے۔ نیز وہ جب ایک لفظ کی متضاد تشریحات بیان کرتے ہیں تو ان میں باہم ربط و توافق کی کوشش نہیں کرتے اور نہ ہی یہ بتاتے ہیں کہ اس میں کون سی تشریح راجح اور کون سی مرجوح ہے، نتیجہ کے طور پر مراجعت کرنے والا غلطاں و پیچاں رہتا ہے۔

یہ کتاب ۵۰۰۰ ورق پر مشتمل ہے لیکن (جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے) اس کا کوئی بھی نسخہ آج تک مکمل شکل میں دستیاب نہیں ہوا ہے۔ اس کے صرف دو قطعے موجود ہیں جن میں سے ایک برٹش میوزیم میں اور دوسرا پیرس کی لائبریری میں ہے اور ان کی فوٹو کاپیاں دار الکتب المصریۃ میں ۸۲۶، ۸۳۱ لغۃ کے تحت موجود ہیں۔ (۱)

(۱) المعاجم اللغویۃ — مقدمۃ الصحاح — اردو دائرۂ معارف اسلامیہ

المحکم

اس کے مؤلف مشہور لغوی، ادیب اور منطقی ابوالحسن علی بن اسمٰعیل ہیں۔ ابن سیدہ کے نام سے ان کی شہرت ہے۔ وہ اندلس میں مرسیہ (Murcia) میں پیدا ہوئے، اور دانیہ میں تقریباً ساٹھ سال کی عمر میں ربیع الثانی ۴۵۸ھ / مارچ ۱۰۶۶ء کو انتقال کر گئے۔

ابن سیدہ نابینا تھے۔ اللہ نے ان کو بے پناہ قوت حافظہ اور ذہانت وذکاوت سے نوازا تھا۔ انھوں نے اپنے والد سے جو خود ایک ممتاز لغت داں تھے، نیز ابوالعلاء ساعد البغدادی، ابوعمر احمد بن محمد الطلمنکی، صالح بن الحسن البغدادی اور دوسرے اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔

ہم تک ان کی حسبِ ذیل تصانیف پہنچی ہیں:

(۱) کتاب شرح مشکل المتنبی: دیوان متنبی کے مشکل اشعار کی شرح، خدیویہ لائبریری فہرست ۴: ۲۷۳۔[۱]

(۲) کتاب المخصص: یہ ایک ضخیم لغت کی کتاب ہے، جس میں ثعالبی کی فقہ اللغہ کے انداز میں الفاظ کو معانی کے اعتبار سے معینہ اصناف کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔ بولاق میں ۱۷ جلدوں میں چھپ چکی ہے۔

(۳) کتاب المحکم و المحیط الاعظم: یہ بھی ایک ضخیم اور نہایت عمدہ لغت کی کتاب ہے۔

یہی کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ اس میں الخلیل کی العین کے نظام کی پیروی کے ساتھ ساتھ دوسری قوامیس ومعاجم میں اس نظام کی بہتری کی جو شکلیں پیدا کی گئیں ان کا بھی لحاظ کیا گیا ہے۔ الفاظ کی ترتیب میں حروف ہجاء کا اعتبار ہے۔ اس ترتیب میں پہلے حرف اصلی کا لحاظ رکھا گیا ہے اور حروف کی ترتیب حسبِ ذیل ہے:

ع۔ ح۔ ھ۔ خ۔ غ۔ ق۔ ک۔ ش۔ ض۔ ص۔ س۔ ز۔ ط۔ د۔ ف۔ ظ۔ ذ۔ ث۔ ر۔ ل۔ ن۔ ف۔ ب ۔م۔ ء۔ ی۔ و۔

یہ معجم عربی کی اہم معاجم میں سے ہے، اور دوسری بعض معاجم کے لئے اسے اساسی مرجع کی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ عربی کی سب سے زیادہ مشہور ومتداول اور قدیم مستند لغت ''لسان العرب'' میں اس کے مؤلف ابن منظور نیز بعض دوسرے اصحاب لغات جیسے ابن مکتوم نے اس سے بھرپور استفادہ کیا ہے۔

---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ میں انہی تین کتابوں کا ذکر ہے لیکن المعاجم اللغویۃ میں جن تین کتابوں کا ذکر بطور مثال کیا گیا ہے ان میں اس کتاب کی جگہ کتاب ''الانیق فی شرح دیوان الحماسۃ'' (چھ جلدوں میں) کا نام درج ہے اور اس کے ساتھ وغیر ذلک کی تعبیر موجود ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ من جملہ اور کتابوں کے ان کی چوتھی کتاب کا نام ہے۔

ازہری کی التھذیب کے انداز میں اس معجم میں بھی قرآن وحدیث سے لغت کا ربط قائم کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ المحکم میں عروض، لغاتِ عرب اور اعلام کے ذکر کا اہتمام بعض دوسری لغات ومعاجم کے مقابلے میں کم سہی لیکن موجود ہے۔

ابن سیدہ کی المحکم کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ اس میں نحو وصرف کے قواعد سے متعلق کافی مباحث ہیں، قرآن کریم کی مختلف قراءتوں اور ان کی توجیہات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ایک اور قابلِ ذکر خصوصیت نباتات کی تفصیلات اور تشریحات کا اہتمام ہے، اس سلسلہ میں سابقہ معاجم کے متعلقہ مشمولات پر اکتفانہ کرتے ہوئے، صاحب معجم نے اس موضوع سے متعلق دوسری اہم کتب سے بھی استفادہ کیا ہے۔ مواد کی تشریح میں عام طور پر انتہائی باریک بینی اور دقیقہ سنجی سے کام لیا گیا ہے۔ مختلف تشریحات کی تائید میں قرآن وحدیث اور ماثور کلامِ عرب سے استدلال کا اہتمام تو کیا گیا ہے لیکن پیش کردہ اشعار کو ان کے کہنے والوں کی طرف منسوب کرنے پر توجہ نہیں دی گئی۔ اس معجم میں متعدد رسائل وکتب میں بکھرے ہوئے موادِ لغت کو اس طریقہ پر جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ان کی ضرورت باقی نہ رہے۔[۱]

کچھ خامیاں اور قابل گرفت چیزیں بھی اس میں در آئی ہیں مثلاً بعض الفاظ کی تشریحات یا ضبط اعراب میں دِقتِ نظر کی کمی یا غلطیوں کا واقع ہونا، حروف کی تبدیلی سے تصحیف کا عیب پیدا ہونا جیسے تقعوس البیت (بمعنی انہدام) کی جگہ تقعوش لکھا جانا۔ استدلال کے لئے شواہد بیان کرتے وقت تصحیف کا واقع ہونا مثلاً بخع کے معنی کی تشریح کے ضمن میں قرآن کی آیت نقل کرتے ہوئے۔ **لعلك باخع نفسك علی آثارھم** میں لعلک سے پہلے فا کا ترک کردینا، العین اور الجمھرہ وغیرہ سابقہ معاجم کے ان الفاظ کو نقل کردینا جو موضوع تنقید بن چکے تھے۔

خدیویہ لائبریری میں اس کا نامکمل نسخہ (فہرست ۴: ۱۸۴) موجود ہے۔ صاحب **المعاجم اللغویۃ** لکھتے ہیں کہ یہ معجم مخطوطہ کی شکل میں دنیا کے متعدد کتب خانوں میں بٹی ہوئی ہے۔ عرب لیگ نے اس کی طباعت کی طرف توجہ کی اور اس کے دوجز شائع بھی ہوچکے ہیں۔[۲]



---

(۱) المعاجم اللغویۃ۔

(۲) المعاجم اللغویۃ ص ۷۳، یہ کتاب جس کے دوجز شائع ہونے کی خبر ہے ۱۹۷۹ء میں شائع ہوئی تھی اس کے بعد اس کی طباعت کے سلسلہ میں کیا پیش رفت ہوئی کچھ معلوم نہ ہوسکا۔

الجمہرۃ

اس کے مؤلف ابو بکر محمد بن الحسن بن درید الازدی (۲۲۳—۳۲۱ھ) ہیں۔ ابن درید کے نام سے ان کی شہرت ہے۔ خود اپنے بیان کے مطابق، وہ قبیلۂ قحطان سے تعلق رکھتے تھے۔ معتصم کے عہد حکومت میں ۲۲۳ھ / ۸۳۷ء میں بصرہ میں پیدا ہوئے۔ اسی شہر میں انھوں نے ابو حاتم السجستانی، ابوالفضل الریاشی، ابو عثمان الاشنانداني اور الاَصمعی کے بھتیجے جیسے عظیم اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔

۲۵۷ھ / ۸۷۰—۸۷۱ء میں جن دنوں زنگیوں (زنج) نے بصرے میں قتل و قتال کا بازار گرم کر رکھا تھا وہ وہیں تھے لیکن بچ نکلے، اور اپنے چچا الحسن (بعض کے نزدیک الحسین) کے ساتھ، جو ان کی تعلیم کے ذمہ دار تھے، عمان چلے گئے جہاں بارہ سال تک مقیم رہے۔ بعد ازاں وہ جزیرہ ابن عمر اور پھر وہاں سے فارس چلے گئے، جہاں وہ آل میکال کے دربار میں ایک مقرب مصاحب کی حیثیت سے رہے۔ جب میکالی ۳۰۸ھ / ۹۲۰ء میں معزول ہو کر خراسان کی طرف چلے گئے تو ابن درید بغداد چلے آئے۔ یہاں ان کا تعارف خلیفہ المقتدر سے ہوا جس نے ان کا پچاس دینار ماہانہ وظیفہ مقرر کر دیا۔ بلانوش ہونے کے باوجود انھوں نے بہت لمبی عمر پائی۔ جب وہ نوّے سال کے تھے تو ان پر فالج کا حملہ ہوا لیکن وہ پھر اچھے ہو گئے اور فالج کے دوسرے حملہ کے باوجود دو سال اور زندہ رہے۔ اور شعبان ۳۲۱ھ (اور ایک روایت کے مطابق ۳۲۵ھ) میں وفات پائی۔

ان کے شاگردوں میں ابو سعید الحسن السیرافی، ابوالفرج الاصفہانی (صاحب الاَغانی)، ابو عبداللہ الحسین بن خالویہ، ابوالحسن علی بن عیسیٰ الرمانی النحوی اور ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن اسحٰق الزجاجی وغیرہ اصحاب علم و فضل شامل ہیں۔ ان میں سے ابن خالویہ، سیرافی اور رمانی جیسے بیشتر شاگرد نحو کے دبستان بغدادی کے اساطین سمجھے جاتے ہیں۔

ابن درید حیرت انگیز قوت حافظہ کے مالک تھے۔ ان کو اعلم الشعراء اور اشعر العلماء بھی کہا گیا ہے۔ وہ عربی زبان کے سلسلہ میں حجت تھے لیکن بعض علماء نے ان پر سخت تنقید کی ہے اور زبان کے معاملہ میں ان کے ثقہ ہونے کا انکار کیا ہے، غالباً کثرت سے نبیذ کا استعمال ان علما کی طرف سے ان کے علم و فضل کے انکار کا سبب تھا۔ الازہری تہذیب کے مقدمہ میں رقم طراز ہیں: "ان لوگوں میں جنھوں نے ہمارے زمانہ میں کتابیں تالیف کیں اور اس بات کے لئے ان کو متہم قرار دیا گیا کہ وہ عربی گھڑتے اور ایسے الفاظ کی صنعت گری کرتے ہیں جن کی کوئی اصل نہیں اور بہت سی ایسی چیزیں جو کلام عرب میں نہیں ہیں ان کو اس میں داخل کرتے ہیں، کتاب الجمہرۃ کے مؤلف ابو بکر محمد بن الحسن بن درید الازدی ہیں"۔

مقدمة الصحاح میں احمد عبدالغفور عطار مقدمة التهذيب کی مذکورہ بالا عبارت نقل کر کے لکھتے ہیں ''ابن درید کے بارے میں خواہ کچھ بھی کہا گیا ہو اس سے قطع نظر وہ بلاشبہ ان ائمہ لغت میں سے ایک ہیں جنھوں نے عربی زبان کی بیش بہا خدمات انجام دیں۔ اسی طرح ''الجمهرة'' کے خلاف چاہے کچھ بھی کہا گیا ہو وہ ایک عظیم معجم ہے۔ اور انصاف کا تقاضا ہے کہ ابن درید کو اس اتہام سے بری قرار دیا جائے جو ان پر لگایا گیا، کیونکہ حقیقۃً وہ روایت میں تحری کا اہتمام کرتے تھے اور وہی چیز نقل کرتے تھے جس پر ان کو اطمینان ہوتا تھا۔ اس کے باوجود اگر ان کی معجم میں کسی نوع کے وہم وخلل یا فروگذاشت کی بات کی جاتی ہے تو امر واقع یہ ہے کہ بڑی سے بڑی کتابیں عیوب اور قابل گرفت چیزوں سے خالی نہیں ہیں۔ ان کے بارے میں ازہری کی رائے سراسر ناانصافی پر مبنی ہے۔

ابن درید کی بہت سی مؤلفات ہیں۔ ان میں سب سے اہم اور بیش قیمت ان کی معجم ''الجمهرة'' ہی ہے۔ دوسری چند قابل ذکر کتابیں حسبِ ذیل ہیں:

(۱) كتاب الاشتقاق (۲) كتاب السرج واللجام (۳) كتاب المقصور والممدود (۴) كتاب غريب القرآن (۵) كتاب ادب الكُتّاب (على طريقة ادب الكاتب لابن قتيبة) (۶) كتاب اللغات.

اِن کے علاوہ اُن کی دو کتابیں گھوڑنے کے موضوع پر ہیں، ایک کتاب اسلحہ پر، ایک بادلوں اور بارش پر (السحاب والغيث) ہے اور ایک ایسے مبہم الفاظ اور تراکیب پر مشتمل ہے جنھیں آدمی اس وقت استعمال کرتا ہے جب اسے قسم کھانے پر مجبور کیا جائے اس کا نام ''كتاب الملاحن'' ہے۔

الجمهرة میں ابن درید نے تقلیبات ہجائی کے نظام کو اپنایا ہے۔ یہ وہی نظام ہے جس کی طرح الخلیل نے اپنی العین میں ڈالی تھی۔ البتہ الجمهرة کی ترتیب میں دوسرا انداز اختیار کیا گیا ہے۔ مثلاً ایک مجموعۂ حروف سے تقلیبات کے ذریعہ بننے والے تمام الفاظ کو ایک جگہ جمع تو کیا گیا ہے لیکن ترتیب میں مخارج کے صوتی نظام کو ملحوظ رکھنے کے بجائے حروف کے ابجدی نظام کا لحاظ کیا گیا ہے چنانچہ ر۔ب۔ک سے بننے والے کلمات ربك، ركب، كرب، كبر، برك، بكر کو باسے شروع ہونے والے کلمہ بكر یا برك میں تلاش کیا جائے گا اس لئے کہ ان حروف میں ترتیب کے لحاظ سے ''با'' پہلا حرف ہے۔

ابن درید الجمهرة میں الفاظ کی تشریح کا بڑا اہتمام کرتے ہیں۔ قرآن وحدیث اور خالص عربوں کے کلام سے استشہاد کرتے ہیں۔ قرآن کی مختلف قراءتوں کا ذکر، مختلف عرب قبائل کے لغات کی تصریح وتوضیح بھی ان کے دائرۂ اہتمام میں شامل ہے، جس کے تحت وہ اس بات کی بھی وضاحت کرتے ہیں کہ کونسا لغت کس قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے کتاب کی ورق گردانی سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ لغت یمن کے حق میں خاصے متعصب ہیں۔ اس کے علاوہ معرب ودخیل کلمات کی نشاندہی کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔ دخیل کلمات کی وضاحت میں وہ یہ بھی بتاتے ہیں کہ رومی، حبشی، عبرانی اور سریانی زبانوں میں سے کس سے ان کا تعلق ہے۔

الجمہرۃ میں بھی کچھ قابل مؤاخذہ چیزوں کی نشاندہی کی گئی ہے، مثلاً مولد و مشتبہ الفاظ اچھی خاصی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ حیوانات، نباتات اور آلات پر دلالت کرنے والے الفاظ کی تشریح میں اس وقت کوتاہی کا احساس ہوتا ہے جب وہ یہ کہنے پر اکتفا کرتے ہیں کہ یہ مشہور و معروف ہیں یعنی محتاج تشریح نہیں، نیز وہ اپنے جس نہج کی وضاحت کرتے ہیں اس پر پورے طور پر کاربند نظر نہیں آتے، مثلاً وہ کہتے ہیں کہ انھوں نے عربوں کے جمہور کلام (ان کے اخبار و ایام) اور ان چیزوں کو جمع کرنے کا اہتمام کیا ہے جو ذائع و شائع ہیں اور غریب و مستنکر الفاظ کو ثانوی درجہ دیا ہے جبکہ کتاب کے بین السطور سے یہ بات پورے طور پر واضح ہو کر سامنے آتی ہے کہ ان کے ہاں "غریب" و "نادر" الفاظ کا بھی اچھا خاصا اہتمام موجود ہے۔

جہاں تک الفاظ گھڑنے اور تراشنے کی بات ہے تو یہ الزام ان پر الازہری کی طرف سے لگایا گیا ہے وہ ان پر تصحیف کا الزام بھی عائد کرتے ہیں، لیکن ان کے بیشتر الزامات حق و انصاف سے دور ہیں۔ ان کے اندر چھپی ہوئی تعصب و تنگ نظری صاف نظر آتی ہے۔ الازہری نے ان پر اور بھی الزامات لگائے ہیں۔ لیکن السیوطی نے المزھر میں ان کے دفاع میں لکھا ہے: "معاذ الله هو بریٔ مما رُمی به، ومن طالع الجمهرة رأی تحریه فی روایته: معاذاللہ وہ اس الزام سے بری ہیں جو ان پر لگایا گیا ہے اور جو کوئی بھی الجمہرہ کا مطالعہ کرے گا اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ اپنی روایت میں تلاش و جستجو سے کام لیتے ہیں۔

ابن درید اور نفطویہ کے درمیان سخت مخاصمت تھی جس کا اندازہ ابن درید اور ان کی معجم الجمھرہ کے بارے میں ان کے مندرجہ ذیل اشعار اور اس کے جواب میں ابن درید کے اشعار سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے:

ابنُ دریــدٍ بَقَــرَهْ   وَفِيْــهِ عِيٌّ وَشَــرَهْ

ابن درید گائے ہے   اس میں عجز اور حرص دونوں ہیں

وَيَــدَّعِي مِنْ حُمْقِــه   وَضْــعَ كِتَابِ الْجَمْهَـرَهْ

اپنی حماقت سے یہ دعویٰ کرتا ہے کہ   اس نے کتاب الجمہرہ وضع کی

وَهُـوَ كِتَابُ الْعَيْـنِ إلّا   اَنَّــهُ قَــدْ غَيَّــرَهْ

جبکہ وہ کتاب العین ہی ہے بجز اس کے   کہ اس نے اس کو بدل ڈالا

جواب میں نفطویہ کے بارے میں ابن درید کے اشعار بھی ملاحظہ ہوں:

لو اُنْزِلَ الْوَحْيُ عَلَى نَفْطَوَيْه   لَكَانَ ذَاكَ الْوَحْيُ سَخطًا عَلَيْه

اگر وحی نفطویہ پر نازل ہوتی   تو وہ اس پر غضب سے عبارت ہوتی

وشاعر يُدْعَى بِنِصْفِ اِسْمِه   مُسْتَأْهِلٌ لِلصَّفْعِ فِيْ اُخْدَعَيْه

اور وہ شاعر ہے جس کو اس کے آدھے نام سے پکارا جاتا ہے   وہ سزاوار ہے اس بات کا کہ اس کی گدی پر ہاتھ رسید کیا جائے

أَحْرَقَهُ اللّٰهُ بِنِصْفِ اسْمِهِ وَصَيَّرَ الْبَاقِي صُرَاخًا عَلَيْه

اللہ نے اس کے آدھے نام سے اس کو سوختہ کردیا - اور باقی کو اس پر آہ وپکار (کا ذریعہ) بنادیا

نفطویہ نے ابن درید پر الجمهرہ میں العین سے نقلِ محض اور سرقہ کا جو الزام لگایا ہے وہ الجمهرہ کے مطالعہ سے غلط ثابت ہوتا ہے۔ السیوطی لکھتے ہیں کہ نفطویہ کی طرف سے مذکورہ طعن وتشنیع کے انداز کا نقد واعتراض اس لئے بھی ناقابلِ قبول ہے کہ یہ فریقین کے درمیان منافرت کی پیداوار ہے۔

اس عظیم معجم نے بھی عربی زبان اور اس کے شیدائیوں پر اپنا گہرا اثر چھوڑا ہے، جس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ اس سے متعلق بہت سی کتابیں لکھی گئیں جن میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

(۱) فائت الجمهرة لابی عمر الزاهد المتوفی ٣٤٥هـ (۲) جوهرة الجمهرة للصاحب بن عباد المتوفی ٤٣٦هـ (۳) الموعب لابن التیانی المتوفی ٤٣٦هـ (۴) نظم الجمهرة لیحی بن معط المتوفی ٦٢٨هـ (۵) نشر شواهد الجمهرة لابی العلاء المعری المتوفی ٤٤٩هـ (٦) مختصر الجمهرة لشرف الدین الانصاری المتوفی ٦٣٠هـ.

لیکن یہ سب وہ کتابیں ہیں جن کا ذکر صرف کتب تراجم میں ہی موجود ہے، ان میں سے کوئی بھی کتاب دستیاب نہیں ہے۔ اگر یہ کتابیں ہم تک پہنچتیں تو اس نابغۂ روزگار لغوی کے کچھ اور تابناک پہلو بھی سامنے آتے جن کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ الجمهرہ انھوں نے محض اپنے حافظہ سے املا کرادی تھی۔[۱]



(۱) المعاجم اللغویة.

تـاج اللغــة وصحـاح العـربيـة

اس معجم کے مؤلف کا پورا نام ابو نصر اسمٰعیل بن حماد الجوہری الفارابی ہے۔ وہ ترک النسل تھے۔ فاراب کے صوبے (یا شہر) میں پیدا ہوئے جو سیر دریا [سیحون] کے مشرق میں تھا جسے ابوالفدا اور یاقوت کے عہد میں اترار یا اطرار کہتے تھے۔

اپنے ماموں ابو اسحٰق [بن ابراہیم] الفارابی صاحب دیوان الادب [فی اللغة] سے گھر میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد الجوہری بغداد گئے، جہاں وہ ابو سعید الحسن بن عبداللہ بن المرزبان السیرافی اور ابو علی الحسن بن احمد بن عبدالغفار الفارسی کے حلقۂ درس میں شریک ہوئے۔ عربی زبان وادب میں تبحر حاصل کرنے کی غرض سے انھوں نے عراق و شام کی سیاحت کی اور حجاز تک سفر کیا۔ ان کی زیادہ تر توجہ ربیعہ اور مضر قبائل کے مخصوص محاوروں کی جستجو میں مرکوز رہی اس طویل علمی سفر کے بعد انھوں نے مشرق کا رخ کیا کچھ عرصہ انھوں نے دامغان (ایران) میں ابو علی الحسن بن علی کے پاس گزارا، انھوں نے پھر مشرق کی طرف اپنا سفر جاری رکھا اور خراسان کے دارالحکومت میں پہنچ کر عربی زبان اور خطاطی کی تعلیم و تدریس میں منہمک ہو گئے۔[2]

ان کی تاریخ ولادت و وفات دونوں میں اختلاف ہے۔ تاریخ ولادت کا ذکر بہت کم ملتا ہے دستیاب معلومات کے مطابق وہ ۳۳۲ھ میں پیدا ہوئے۔ اور چوتھی صدی ہجری کے اواخر میں وفات پائی۔ ایک روایت کے مطابق ۳۹۳ھ میں دوسری روایت کے مطابق ۳۹۸ھ میں اور ایک اور روایت کے مطابق ۴۰۰ھ میں۔

ان کے شاگردوں میں ابو علی الحسین بن علی، ابو اسحٰق صالح الوراق اور (ابو محمد) اسمٰعیل بن محمد بن عبدوس الدہان النیسابوری اور ابو سہل محمد بن علی بن محمد الہروی وغیرہ کا نام لیا جاتا ہے۔

اہلِ علم نے الجوہری کو ذہانت و ذکاوت کے اعتبار سے عجائبات زمانہ میں شمار کیا ہے۔ زبان وادب میں وہ

---

(۱) دبستان صوتی کے مذکورہ دونوں طریقوں کے مطابق جن معاجم و قوامیس کی تالیف ہوئی ان سب ہی کے خوشہ چینوں کے لیے مطلوبہ الفاظ و مواد کا پالینا مشکل و مشقت بھرا کام رہا۔ بعض علماء لغت اس پہلو کی طرف متوجہ ہوئے اور غور و فکر کیا، چنانچہ اس دبستان کے رکن رکین الجوہری نے، جو علوم لغت اور اس کی صرف و نحو میں امامت کے درجہ پر فائز تھے، قاموس سے استفادہ کا آسان طریقہ ڈھونڈ نکالا اور وہ اس میں کامیاب رہے۔

اس طریقہ میں حروف تہجی کی ترتیب کو اپناتے ہوئے لغت کے مواد کو ابواب کے تحت رکھا گیا اور ہر باب کی فصلوں میں تقسیم کی گئی۔ لیکن کلمہ کے آخری حرف اصلی کو باب اور پہلے حرف اصلی کو فصل بنایا گیا، البتہ فصلوں میں حروف کی متعارف ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا۔ ہر فصل کے تحت دئے گئے الفاظ کی ترتیب میں حرف اول کے بعد آنے والے حرف اصلی یعنی عین کلمہ کو ملحوظ رکھا گیا۔

(۲) دائرہ معارف اسلامیہ۔ ص: ۵۳۲

امامت کے درجے پر فائز تھے۔ وہ متعدد کتابوں کے مصنف بھی تھے۔ تصنیف و تالیف کے علاوہ تدریس بھی ان کا مشغلہ رہی آخر عمر میں ان پر اُڑنے کا جنونی خبط سوار ہو گیا تھا، چنانچہ انھوں نے دروازے کے دو پٹوں کے ساتھ اڑنے کی کوشش کی اور اسی کوشش میں اپنے مکان (یا بقول بعض ایک قدیم مسجد[1]) کے اوپر سے گر کر ختم ہو گئے۔

الجوہری کو شعر و شاعری سے بھی شغف تھا۔ کلام میں ندرت اور حکمت و موعظت کے نمونے جا بجا ملتے ہیں۔ مندرجہ ذیل اشعار اس کی مثال ہیں:

زَعَمَ الْمُدَامَةَ شَارِبُوْهَا أَنَّهَا ۔۔۔ تَنْفِيْ الْهُمُوْمَ وَتُذْهِبُ الْغَمَّا

صَدَقُوْا سَرَتْ بِعُقُوْلِهِمْ فَتَوَهَّمُوْا ۔۔۔ أَنَّ السُّرُوْرَ بِهَا لَهُمْ تَمَّا

سَلَبَتْهُمْ أَدْيَانَهُمْ وَعُقُوْلَهُمْ ۔۔۔ أَرَأَيْتَ عَادِمَ ذَيْنِ مُغْتَمَّا

ان کی تصنیفات حسب ذیل ہیں:

(۱) المقدمة في النحو (نحو کی مختصر کتاب) جو غالباً ضائع ہو چکی ہے۔

(۲) عروض الورقه، عروض پر ایک رسالہ، جس میں انھوں نے خلیل بن احمد الفراہیدی کے طریقے کا اتباع نہیں کیا ہے۔ اب صرف عروض کی کتابوں میں اس کے اقتباسات اور حوالے ملتے ہیں۔ یاقوت نے ان دونوں کتابوں کو جید کہا ہے اور مؤخر الذکر کی زیادہ تعریف کی ہے

(۳) تاج اللغة وصحاح العربية (صَحاح پڑھنا بھی درست ہے) یہی کتاب ہمارا اصل موضوع ہے۔[2]

الفاظ کی تدوین، ان کی مناسب تشریح، اور اس کی تائید میں قرآن و حدیث اور ثقہ شعرائے عرب کے کلام سے استشہاد تقریباً سبھی لغت نویسوں کا وتیرہ رہا ہے۔ لیکن اسی کے، ساتھ لغت کی تالیف میں ایک خاص مقصد بھی ہر لغت نویس کے پیش نظر ہوتا ہے۔ الجوہری کا نصب العین اپنی معجم کی ترتیب و تالیف میں طالبان لغت کے لیے استفادے کو آسان بنانا تھا۔ الخلیل اگر لغت نویسی کے موجد تھے تو الجوہری نے معجم کی ترتیب میں آسان طریقہ اپنانے کی طرح ڈالی۔

اس کے علاوہ بھی تاج اللغة وصحاح العربية کی بہت سی خصوصیات ہیں، مثلاً اس میں زیادہ تر ایسے ہی الفاظ جمع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے جو روایۃً اور درایۃً صحیح ہوں اور یہی اس کی وجہ تسمیہ بھی ہے۔ اس سلسلے میں مصنف نے کتب لغت کے مطالعے کے علاوہ فصحاء حجاز اور خاص طور پر ربیعہ و مضر کے فصحاء سے گفتگو اور تبادلۂ خیالات کے ذریعہ استفادہ کیا تھا۔ غیر صحیح الفاظ اگر کہیں لائے بھی ہیں تو ان کی وضاحت کر دی ہے۔ کلمہ کے مرادی معنی کی توضیح

---

(۱) مقدمة الصحاح۔

(۲) المعاجم العربية — اردو دائرہ معارف اسلامیہ۔

کے لیے وہ شواہد پیش کرتے ہیں۔ لیکن بسا اوقات ان کے قائلین کے ناموں کی وضاحت نہیں کرتے، اسماء وافعال کے ضبط وغیرہ کا بہت زیادہ اہتمام کیا گیا ہے تاکہ ان میں تصحیف واقع نہ ہو، جس کے مظاہر بعض دیگر معاجم میں بکثرت دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اعلام اور خاص طور پر قبائل کے ناموں کو اہمیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بہت سی لغوی بحثیں بھی ہیں جو معجم میں مختلف مقامات پر پھیلی ہوئی ہیں۔ نیز معرب ومولد الفاظ بھی ذکر کئے گئے ہیں جن کی تشریح میں بعض اوقات مصنف عربی کے بجائے فارسی کا استعمال بھی کرتے ہیں۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا، صحاح میں جوہری کے پیش نظر ترتیب میں ایسی ندرت پیدا کرنا اصل مقصد تھا جس سے مراجعینِ لغت کے لیے آسانی پیدا ہو جائے۔ یہ کام انھوں نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ دوسری سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ انھوں نے صرف ایسے ہی الفاظ کو جمع کرنے پر اکتفا کیا جو ان کے نزدیک روایۃ اور درایۃ صحیح تھے۔ لیکن ان کی کتاب ابھی کاتبوں ہی کے ہاتھوں میں تھی کہ ان کی موت واقع ہو گئی۔[۱]

صحاح کی جن فروگذاشتوں اور خامیوں پر تنقید کی جاتی ہے ان میں تصحیف وتحریف بھی ہے، حالانکہ مصنف نے اپنے جمع کردہ الفاظ کے ضبط کا اہتمام کر کے تصحیف کے امکانات کو کم سے کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ تصحیفات زیادہ تر کتابت کے دوران کاتبوں سے ہوئی ہیں۔ کچھ ایسی مثالیں بھی دی گئی ہیں جن سے بعض مفردات کی تشریح میں غلطی ظاہر ہوتی ہے۔ اس ذیل میں ایسی فروگذاشتیں بھی آتی ہیں مثلاً کسی حدیث کو غیر راوی یا کسی قائل کے قول یا رائے کو دوسرے کی طرف (جیسے سیبویہ کا قول اخفش کی طرف) منسوب کر دیا گیا ہے۔ ترتیب الفاظ میں ثیب کو ثوب کے مقام پر لکھ دینا۔ اس کے علاوہ بعض نحوی وصرفی غلطیوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ غلطیاں یقیناً حیرت انگیز ہیں، اس لئے کہ الجوہری بلا شبہ امام لغت تھے اور صرف ونحو میں کامل دست گاہ رکھتے تھے۔

ان فروگذاشتوں کے باوجود الجوہری کا امتیازی علمی مقام مسلم ہے۔ اسی طرح ان کی معجم کو بھی امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ جب تک حروف تہجی پر مبنی موجودہ ترتیب کا طریقہ ایجاد نہیں ہوا بعد والے معجم نویس اسی طریقہ پر کاربند رہے۔

آخری حروف پر مبنی ترتیب کا جو طریقہ الجوہری نے ایجاد کیا اس کے بارے میں جرجی زیدان کا کہنا ہے کہ چونکہ اس زمانہ میں نثر میں بھی سجع کا اہتمام ہوتا تھا اس لئے اس کا مقصد شعراء کے لئے قوافی اور نثر نگاروں کے لئے سجع کے سلسلہ میں سہولت پیدا کرنا تھا۔ لیکن الاستاذ احمد عبد الغفور عطار اس رائے سے اختلاف کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ علمی اعتبار سے اس رائے میں کوئی وزن نہیں۔ ان کی معجم سب ہی لوگوں کے لیے تھی اور سب ہی کی آسانی

---

(۱) المعاجم اللغويـة.

و سہولت ان کے پیش نظر تھی۔[۱]

صحاح کے بہت سے نسخے پائے جاتے ہیں جو دنیا کی بہت سی لائبریریوں میں موجود ہیں۔ عراقی عجائب گھر کی لائبریری میں متعدد پرانے نفیس نسخے موجود ہیں جو چھٹی ساتویں اور آٹھویں صدی ہجری میں لکھے گئے ہیں۔ مکتبہ شیخ الاسلام مدینہ منورہ میں اس کا جو نسخہ موجود ہے وہ ۳۹۱ اوراق پر مشتمل ہے۔[۲]

اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ الجوہری کی اس معجم نے عربی کی دنیاء علم وادب میں ایک بھونچال سا پیدا کر دیا تھا۔ اس کے منظر عام پر آنے کے بعد مختلف اہلِ علم حرکت میں آگئے۔ ان میں سے بعض نے اس پر تعلیقات و حواشی لکھے، بعض نے ان کے نہج کو اپنا کر دوسری کتب لغت سے اضافے کئے کچھ اہلِ علم نے تکمیل واستدراک کی غرض سے خامہ فرسائی کی، بعض نے فروگذاشتوں کی نشاندہی کر کے تنقیدیں کیں، بعض دوسروں نے اس کے دفاع میں کتابیں لکھیں اور دیگر اہلِ علم نے اس کی مختصرات تیار کیں۔

صحاح پر لکھی گئی کتابوں میں سے کچھ کا ذکر ذیل میں کیا جا رہا ہے، تاکہ یہ اندازہ کیا جا سکے کہ اس نے آنے والے دور پر اپنے کیا اثرات و نقوش قائم کئے۔

تعلیقات پر مشتمل کتابیں

بہت سے علما نے صحاح پر تعلیقات لکھیں۔ مبہمات کی توضیح، اشعار کی متعلقہ شعراء کی طرف صحیح نسبت، اعلام کی تصحیح اور الجوہری کے بعض اوہام کی درستگی وغیرہ ان کا موضوع ہیں۔ ان میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

(۱) تعلیقات ابی نعیم البصری (المتوفی سنة ۳۷۵ھ)

(۲) تعلیقات ابی سهل محمد بن علی بن محمد الهروی (المتوفی سنة ٤٣٣ھ)

(۳) تعلیقات ابی زكريا التبريزی (المتوفی سنة ۵۰۲ھ)

حواشی پر مشتمل کتابیں

(۱) حواشی الصحاح ، لابی القاسم الفضل بن محمد بن علی العقبانی البصری (المتوفی سنة ٤٤٤ھ) (۲) حاشية علی الصحاح لعلی بن جعفر السعدی بن علی السعدی المعروف بابن القطاع الصقلی (المتوفی سنة ۵۱۵ھ) (۳) الايضاح فی حاشية الصحاح لابی محمد عبدالله بن

(۱) مقدمة الصحاح. ص: ۱۲۲

(۲) مقدمة الصحاح. ص: ۱۵۳

بری المقدسي المصری المتوفی سنة ٥٧٦هـ) (٤) التنبيه والايضاح عما وقع من الوهم في كتاب الصحاح، لابن القطاع. (٥) حواشي الصحاح، لابی عبدالله رضی الدين محمد بن علی بن يوسف الانصاری الشاطبی (المتوفی ٦٧٤هـ او ٦٨٤هـ)

صحاح اور دوسری کتابوں کے مواد پر مشتمل معاجم:

(١) ضالة الاديب من الصحاح والتهذيب، لتاج الدين محمود بن ابی المعالی الحسن الخواری.

(٢) الجمع بين الصحاح والغريب المصنف لأبی اسحٰق إبراهيم بن قاسم البَطَلْيَوْسی (المتوفی سنة ٦٤٢هـ)

(٣) لسان العرب لأبی الفضل جمال الدين محمد بن مكرم بن منظور المصری الافريقی (المتوفی سنة ٧١١هـ) وغیرہ

کتب برائے تکمیل واستدراک:

(١) التكملة والذيل والصلة للامام رضی الدين ابی الفضائل الحسن بن محمد بن الحسن الصغانی (المتوفی سنة ٦٥٠هـ)

(٢) القراح بتَكَمُّل الصحاح، لابی الفضل محمد بن عمر بن خالد القرشي المعروف بجمال القرشي

(٣) القاموس المحيط والقابوس الوسيط فيما ذهب من كلام العرب شماطيط، لمجد الدين ابی طاهر محمد بن يعقوب بن محمد الشيرازی الفيروزابادی (٧٢٩ — ٨١٦هـ)

تنقیدی کتابیں

صحاح پر نقد کے سلسلہ میں جو کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں کچھ تو وہ ہیں جن میں موضوعی طرز پر صاف ستھرے انداز میں تنقید کی گئی ہے۔ان میں حقیقت پسندی کے ساتھ اس عظیم معجم کے مختلف پہلوؤں پر بحث بھی کی گئی ہے۔اور بعض ایسی بھی ہیں جو تعصب اور جانبداری پر مبنی ہیں۔زبان، شعر وادب اور اُنساب کے ماہر ناقدین کی اتنی بڑی تعداد نے اس معجم کو اپنے نقد و تجزیہ کا موضوع بنایا ہے کہ شاید ہی کوئی گوشہ ایسا باقی رہا ہو جو زیر بحث نہ آیا ہو۔ابو سہل الہروی، علی بن حمزہ البصری، الصغانی، ابن القطاع، ابن بری، البلبنطی، القصبانی، الشاطبی، التبریزی، ان

مؤلفین میں سے ہیں جنھوں نے صحاح پر نقد کرتے ہوئے انصاف کے تقاضوں کو پورا کیا ہے، جبکہ فیروز ابادی اور جمال القرشی وغیرہ ان ناقدین میں سے ہیں جنھوں نے تعصب و ناانصافی سے کام لیا ہے۔[1]

ان میں سے کچھ کتابیں حسب ذیل ہیں:

(۱) "قید الاوابد" من الفوائد، لابی الفضل احمد بن محمد بن احمد المیدانی النیسابوری (المتوفی سنة ۵۱۸ھ) بروکلمان کے مطابق اس میں الجوہری پر تنقید کی گئی ہے۔

(۲) "الاصلاح لما وقع من الخلل فی الصحاح" للوزیر العلامة جمال الدین ابی الحسن علی بن یوسف بن ابراهیم الشیبانی القفطی (المتوفی ٦٤٦ھ)

(۳) "غوامض الصحاح" لابن ایبك الصفدی

(۴) "نقود علی الصحاح" لابی العباس احمد بن محمد بن احمد الاندلسی المالکی المعروف بابن الحاج الاشبیلی (المتوفی سنة ٦۵۱ھ)

(۵) "نور الصباح فی اغلاط الصحاح" لابی الفضل محمد بن عمر بن خالد القرشی المعروف بجمال القرشی

(٦) "مجمع السؤالات من صحاح الجوهری" للفیروزابادی

دفاعی کتابیں:

الجوہری کی صحاح پر جن لوگوں نے اپنی تنقیدوں میں جارحانہ انداز اختیار کیا ہے ان کے رد میں بھی بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان میں سے تین حسبِ ذیل ہیں:

(۱) "اللقط الجوهری فی رد خباط الجوجری" لجلال الدین عبد الرحمن السیوطی (المتوفی سنة ۹۱۱ھ)

(۲) "الکر علی ابن عبدالبر" للسیوطی۔ ان دونوں کتابوں میں سیوطی نے جوہری کا دفاع کرتے ہوئے محمد بن عبدالمنعم بن محمد القاہری الجوجری (۸۲۱—۸۸۹ھ) اور ابن عبدالبر اور بالخصوص اول الذکر کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

(۳) بهجة النفوس فی المحاکمة بین الصحاح والقاموس، لبدر الدین محمد بن یحیی بن عمر بن یونس القرافی المصری المالکی (المتوفی سنة ۱۰۰۸ھ)

---

(۱) مقدمة الصحاح، ص:۱۸۲

مختصرات

متعدد اہلِ علم نے الصحاح کی مختصرات بھی تحریر کیں جن میں سے تین حسبِ ذیل ہیں:

(۱) "ینابیع اللغة" لتاج الدین محمود بن ابی المعالی بن الحسن الخواری اس تلخیص میں شواہد کو حذف کر دیا گیا ہے اور التہذیب سے کچھ اضافہ کیا گیا ہے۔

(۲) "مختار الصحاح"، لزین الدین محمد بن شمس الدین محمد بن ابی بکر عبد القادر الرازی یہ آٹھویں صدی ہجری کے علما میں سے ہیں۔

(۳) "نجد الفلاح فی مختصر الصحاح"، لخلیل بن ایبك الصفدی (المتوفی سنة ٧٦٤هـ)

استاذ احمد عبد الغفور عطار نے مقدمة الصحاح میں اس عظیم معجم کے بارے میں مذکورہ عنوانات کے تحت جن کتابوں کا ذکر کیا ہے ان کی تعداد ۸۹ ہے اور یہ کتابیں بطور حصر و احاطہ نہیں پیش کی گئیں، یہ صرف وہ کتابیں ہیں جو زیادہ مشہور اور اہمیت کی حامل ہیں، اس معجم کے فارسی اور ترکی وغیرہ زبانوں میں کئے گئے ترجمے ان کے علاوہ ہیں۔



لســان العـرب

اس معجم کے مؤلف ابوالفضل جمال الدین محمد بن مکرم الافریقی المصری الانصاری الخزرجی الرُّویفعی (۶۳۰—۷۱۱ھ / ۱۲۳۲—۱۳۱۱ء) ہیں وہ عام طور پر ابن منظور کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ حضرت رویفع ابن ثابت صحابیؓ کے خاندان سے تھے۔ وہ مصر کے بڑے معزز اور علم دوست گھرانے کے چشم وچراغ، جلیل القدر ادیب اور ماہر لغت عربی تھے۔ ۲۲ محرم ۶۳۰ھ کو قاہرہ میں ان کی پیدائش ہوئی تھی۔

ابن المقیر، مرتضٰی بن حاتم، یوسف بن المخیلی، عبدالرحمٰن بن الطفیل وغیرہ سے حدیث سنی اور مصر ودمشق میں روایت کی نیز السبکی، الذہبی اور برزالی نے بھی ان سے حدیث کی روایت کی ہے۔

نحو ولغت کے امام اور تاریخ وغیرہ کے جید عالم تھے، کبھی کبھی شعر بھی کہتے تھے لیکن ان کے اشعار بہت زیادہ اچھے اور معیاری نہیں ہوتے تھے۔ البتہ ان کا ایک لمبا قصیدہ اس سے مستثنٰی ہے جس میں سلاست وروانی اور حسن لفظ ومعنی دونوں موجود ہیں۔ المعاجم اللغویۃ میں اس قصیدہ کے کچھ اشعار نمونہ کے طور پر دیے گئے ہیں نکت الھمیان اور فوات الوفیات میں ان کے اشعار کے نمونے درج ہیں۔ اور زود نویس ہونے کے باوجود ان کی تحریر خوبصورت اور دلکش ہوتی تھی۔ ان کے بیٹے قاضی قطب الدین نے الصفدی سے کہا کہ ابن منظور نے پانچ سو کتابیں اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی چھوڑیں۔

ابن منظور نے تدریس کی خدمت بھی انجام دی۔ ان کے متعدد شاگردوں کو علمی دنیا میں امتیازی مقام حاصل ہوا۔ انھوں نے ادب کی بہت سی مطول کتابوں کی انتہائی خوش اسلوبی کے ساتھ تلخیص کی۔ ان کی زبان میں بڑی شگفتگی اور عبارت میں سلاست وروانی ہے۔ الصفدی کا قول ہے کہ کتبِ ادب میں مجھے کوئی ایسی کتاب معلوم نہیں جس کا اختصار ابن منظور نے نہ کردیا ہو۔

ان کی تلخیص کردہ مختصرات میں کچھ حسب ذیل ہیں: (۱) مختار الاغانی (اس میں اصل کا ایک تہائی مواد باقی رکھا گیا ہے۔ اس کے کچھ اجزاء مطبوعہ ہیں) (۲) مختصر تاریخ دمشق لابن عساکر (اصل کا ایک چوتھائی مواد) (۳) مختصر تاریخ بغداد للخطیب البغدادی (۴) مختصر ذیل تاریخ بغداد، لابن النجار (۵) مختصر ذیل تاریخ بغداد، لابن السمعانی (۶) مختصر مفردات ابن البیطار (۷) مختصر العقد لابن عبدربہ (۸) مختصر زھر الآداب للحصری (۹) مختصر الحیوان للجاحظ (۱۰) مختصر یتیمۃ الدھر للثعالبی۔

مذکورہ مختصرات اور دیگر مختصرات کے علاوہ ابن منظور کی تالیف نثار الازھار فی اللیل والنھار ایک عمدہ

ادبی مرقع ہے جس میں روز و شب کے خوشگوار اوقات سے متعلق لکھی گئی نظم و نثر کا دلچسپ اور پر لطف ذخیرہ محفوظ کر دیا گیا ہے۔[۱]

بایں ہمہ ابن منظور کا گراں قدر شاہکار "لسان العرب" ہی ہے جو عربی زبان کی انتہائی ضخیم اور اہم معجم ہے۔ اس کے ایک محقق عبد السلام محمد ہارون لکھتے ہیں: لسان العرب کو جامع ترین اور دقیق ترین اصل عربی مراجع میں سے شمار کیا جاتا ہے، اگرچہ حجم و مقدار کے اعتبار سے اس پر تاج العروس کو فوقیت حاصل ہے۔ جس میں اصل الفاظ لغت کے ساتھ کسی قدر تراجم، بلدانیات اور اصطلاحات مولدہ کا اضافہ بھی شامل ہے۔ علماء معاصرین اسی جامع معجم (لسان العرب) کی توثیق کرتے ہیں اور جن عربی مراجع پر وہ اعتماد کرتے ہیں ان میں وہ سر فہرست ہے۔[۲]

خود ابن منظور کا بیان ہے کہ انھوں نے اپنی اس ضخیم و مبسوط لغت کی تالیف میں بدویوں سے الفاظ کے معانی و مطالب دریافت کرنے کی غرض سے کوئی سفر نہیں کیا (لسان، ۱-۳) بلکہ (۱) ابو منصور الازہری کی تھذیب اللغۃ؛ (۲) ابن سیدہ الاندلسی کی المحکم؛ (۳) الجوہری کی صحاح؛ (۴) ابن بَرّی کی الامالی علی الصحاح اور (۵) ابن الأثیر کی النہایۃ فی غریب الحدیث جیسی قدیم لغات کے متفرق اور غیر منظم ذخیرۂ معلومات کو بڑے سلیقے، قرینے اور شرح و بسط سے جمع کر دیا ہے۔ ابن منظور کے سوانح نگاروں نے ابن درید کی جمھرۃ اللغۃ کو بھی "لسان العرب" کے مصادر میں شمار کیا ہے، لیکن درحقیقت لسان کی تالیف کے وقت ابن منظور کے پاس جمھرہ موجود نہ تھی اور اس کی جو روایات لسان العرب میں مندرج ہیں وہ ابن سیدہ کی المحکم سے ماخوذ ہیں۔

مؤلف علام نے لسان العرب کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ مندرجہ بالا لغات میں سے بعض کی ترتیب اور بعض کا جمع کردہ مواد انھیں پسند نہیں آیا، چنانچہ وہ رقم طراز ہیں:

من احسن جمعه، فانه لم يحسن وضعه، ومن اجاد وضعه فانه لم يجد جمعه، فلم يُفد حسن الجمع مع اساءة الوضع، ولانفعت اجادة الوضع مع رداءة الجمع. یعنی جس نے اچھا مواد جمع کیا اس نے حسن ترتیب سے کام نہیں لیا جس نے اچھی ترتیب قائم کی اس نے عمدہ مواد جمع نہ کیا جمع شدہ مواد کی عمدگی سوء ترتیب کے ساتھ مفید نہ ہوئی اور جمع کردہ مواد کی خرابی کے ساتھ عمدہ ترتیب بھی نفع بخش نہ ہوئی۔

وہ مزید لکھتے ہیں کہ: کتب لغت میں ابو منصور محمد بن احمد الازہری کی تھذیب اللغۃ سے زیادہ اجمل اور ابوالحسن علی بن اسمٰعیل بن سیدہ الاندلسی کی المحکم سے زیادہ اکمل کتاب مجھے نہیں ملی۔ یہ دونوں باتحقیق امہات الکتب میں سے ہیں اور باقی کتابیں ان دونوں کے مقابلہ میں راستے کی گھاٹیاں ہیں لیکن دونوں ہی میں ترتیب کی ایسی بھول بھلیاں ہیں جن کی وجہ سے مطلوبہ الفاظ کا تلاش کر لینا آسان کام نہیں۔

---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ - المعاجم اللغویۃ.

(۲) تحقيقات وتنبيهات في معجم لسان العرب تاليف عبدالسلام محمد هارون الطبعة الاولى ١٩٧٩م.

اس صورت حال کے پیشِ نظر ابن منظور نے مذکورہ معاجم کے ذخیرۂ علم کو حسن ترتیب اور مفصل تشریحات کے ساتھ اس طرح پیش کیا کہ ہر معجم کی خوبی اور عمدگی لسان العرب میں سمو دی گئی۔ اس معجم کو الجوہری کی الصحاح کے طریقہ پر الفاظ کے آخری حروف کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے۔ الفاظ کی تشریح و توضیح کے ضمن میں ابن منظور نے قرآن مجید کی آیات، احادیث نبوی، آثار صحابہ، خطبات، محاورات اور امثال و اشعار سے استشہاد کیا ہے۔ کم و بیش سترہ سو عرب شعراء کے نام اور چالیس ہزار اشعار "لسان العرب" میں محفوظ ہو گئے ہیں۔ قدیم شعراء کے ایسے اشعار بھی مذکور ہیں جو ان کے دواوین یا دوسرے مصادر میں نہیں ملتے، لہٰذا لسان العرب عربی زبان کی سب سے بڑی لغت ہی نہیں بلکہ قدیم اشعار کا ایک اہم اور نادر مجموعہ بھی ہے۔ الفاظ کی تشریحات و معانی کی مناسبت سے صرف و نحو اور فقہ و ادب کے علاوہ دیگر بہت سی نادر اور مفید معلومات بھی لسان العرب میں ملتی ہیں، جو قدیم مصادر سے ماخوذ ہیں۔ ابن منظور نے معرب الفاظ کے فارسی، سریانی، ترکی، رومی وغیرہ ماخذ کا ذکر بھی کیا ہے۔[1]

مذکورہ بالا تفصیلات اور دیگر امور کو پیشِ نظر رکھ کر غور کیا جائے تو لسان العرب کی مندرجہ ذیل خصوصیات سامنے آتی ہیں:

(۱) سہولت ترتیب (۲) وسعت مواد (۳) بڑی تعداد میں شعراء اور اشعار کی شمولیت (۴) اکثر و بیشتر اشعار کی شعراء کی طرف صحیح نسبت (۵) الفاظ کی تشریح و توضیح میں قرآن و حدیث اور ثقہ شعراء عرب کے کلام سے استدلال (۶) آیات قرآنی کی قراءتوں کی توجیہ (۷) نوادر و اخبار کا بکثرت ذکر (۸) صرف و نحو اور فقہ و ادب کی نادر و مفید معلومات کی یکجائی۔

قابلِ گرفت امور

دوسری لغات و معاجم میں سوء ترتیب کے باعث مطلوبہ الفاظ کی تلاش میں دشواری کا ذکر کرتے ہوئے ابن منظور نے اپنی معجم میں سہولت کی غرض سے حسن ترتیب کو اپنا نصب العین بنایا تھا، لیکن لسان العرب میں بھی کسی طالب یا محقق کے لئے اپنی مطلوبہ شے کو پالینا آسان کام نہیں ہے۔ اس کی وجہ مواد کی وسعت اور استشہادات کی کثرت ہے جس کے نتیجہ میں مطلوبہ الفاظ اور ان کے مطلوبہ معانی تک رسائی خاصا مشکل اور دقت طلب کام بن گیا ہے۔

اس کے علاوہ لسان میں چند تسامحات از قسم روایت و انتسابِ اشعار یا اغلاطِ طباعت بھی موجود ہیں۔ لیکن کتاب کی وسعت و ضخامت کے پیش نظر یہ تسامحات چنداں اہمیت نہیں رکھتے۔ لسان العرب پہلی مرتبہ بولاق میں ۲۰ جلدوں میں ۱۳۰۰ھ سے ۱۳۰۷ھ تک شائع ہوئی۔ دوسری مرتبہ بیروت میں ۱۹۵۵ء سے ۱۹۵۶ء تک ۱۵ جلدوں میں شائع ہوئی۔ دوسری اشاعت میں پہلی اشاعت کی کچھ غلطیاں درست کر دی گئیں، لیکن کچھ مزید

---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

غلطیاں شامل ہو گئیں۔

اس معجم پر دوسری کتابیں اس کی تالیف کے بعد والے قریبی دور میں نہیں لکھی گئیں۔ ہو سکتا ہے کہ اس کی طوالت کی وجہ سے کسی نے یہ زحمت نہ کی ہو۔ بہر حال موجودہ دور میں کچھ محققین نے اس پر کام کیا ہے۔ احمد تیمور پاشا نے تصحیح لسان العرب کے نام سے کتاب لکھی اس کا ایک جز جو ۵۹ صفحات پر مشتمل ہے ۱۳۳۴ھ میں شائع ہوا اور دوسرا جو ۴۸ صفحات پر مشتمل ہے ۱۳۴۳ھ میں شائع ہوا۔ دوسری خاصی ضخیم کتاب بنام تحقیقات و تنبیهات فی معجم لسان العرب دورِ حاضر کے ایک مشہور محقق عبدالسلام محمد ہارون کی ہے جو بڑے سائز کے ۵۳۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب ۱۳۹۰ھ میں مکمل ہوئی اور ۱۳۹۹ھ میں پہلا ایڈیشن شائع ہوا۔ [۱]



(۱) تحقیقات وتنبیهات فی معجم لسان العرب – المعاجم اللغویة.

القاموس المحیط

اس کے مؤلف مجد الدین ابو طاہر محمد بن یعقوب بن ابراہیم الفیروز آبادی ہیں۔ ربیع الثانی یا جمادی الآخر ۷۲۹ھ / فروری یا اپریل ۱۳۲۹ء میں شیراز کے قریب کارزین میں پیدا ہوئے۔ بچپن یہیں گذرا۔ مبدأ فیض نے غضب کا حافظہ عطا کیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سات سال کی عمر میں انھوں نے قرآن کریم حفظ کر لیا تھا۔

عمر کے آٹھویں سال میں باضابطہ دینی تعلیم کی شروعات کی اور پھر تحصیل علم کے لئے واسط اور بغداد گئے۔ نیز مصر، شام، بیت المقدس، فلسطین، ہندستان اور ترکی وغیرہ کا بھی سفر کیا۔ اس کے علاوہ کئی بار مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور طائف جانا ہوا۔ جہاں وہ لمبے لمبے عرصے تک مقیم رہے۔ اور ان تینوں شہروں کے جلیل القدر علماء سے استفادہ بھی کیا اور اسی کے ساتھ وہاں اپنے آثار و نقوش بھی چھوڑے۔ ۷۹۶ھ میں وہ ہندستان سے واپسی میں یمن پہنچے۔ سلطان یمن الاشرف اسماعیل بن العباس نے ان کو اپنے دار الخلافہ زبید میں بلوایا اور اعزاز واکرام سے نوازا، منصب قضاء پر فائز کرنے کے علاوہ اپنی ایک بیٹی سے ان کی شادی بھی کر دی۔ ۸۰۲ھ میں انھوں نے حج کیا اور مکہ ہی میں مقیم ہو گئے۔ اور مقام صفا میں اپنا ایک گھر بنایا۔ القاموس المحیط میں مادہ (ص ف و) کے تحت وہ لکھتے ہیں: "والصفا من مشاعر مكة بلحف ابى قبيس، وابتنيت على متنه دارا فيحاء" اسی مکان میں انھوں نے القاموس کی تکمیل کی۔ پھر زبید لوٹ گئے اور وہیں ۸۲۷ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

ابتدا میں انھوں نے اپنے والد شیخ الاسلام سراج الدین یعقوب سے تحصیل علم کی اور بعد میں جن جلیل القدر علماء سے کسب فیض کیا ان میں القوام عبد اللہ بن محمود، الشرف عبد اللہ بن بکتاش، محمد بن یوسف الزرندی، ابن الخباز، ابن القیم، ابن الحموی اور التقی السبکی شامل ہیں۔ ان کے نامور تلامذہ میں الجمال المراکشی اور حافظ ابن حجر وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ (۱)

بڑے بڑے امراء اور رؤساء اور حکام بھی ان کا انتہائی احترام کرتے تھے، ان میں تبریز کے شاہ منصور بن شاہ شجاع، مصر کے الاشرف، روم کے ابو یزید، بغداد کے ابن ادریس شامل ہیں۔ یہی نہیں بلکہ تیمور لنگ بھی جو اپنی جاہ و سطوت اور سخت گیری کے لئے مشہور تھا، ان کے ساتھ اعزاز واکرام کا معاملہ کرتا تھا۔ مشہور ہے کہ اس نے ان کو بوقت ملاقات ایک لاکھ درہم بطور ہدیہ پیش کئے تھے۔ (۲)

اپنے علم و فضل کی بنا پر علماء کی صف میں بھی ان کا نمایاں مقام تھا، اس لئے کہ علوم لغت میں تبحر کے علاوہ

(۱) بصائر ذوى التميز في لطائف الكتاب العزيز – ترجمة المؤلف از محقق محمد على النجار – مقدمة الصحاح – المعاجم اللغوية – اردو دائرہ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمة الصحاح.

علوم اسلامیہ پر بھی ان کو بڑی دست گاہ حاصل تھی۔ تفسیر، حدیث، فقہ اور تراجم وغیرہ علوم پر گہری نظر تھی۔ ان کی متعدد کتابیں اس کا بہترین ثبوت ہیں۔ ذہانت و ذکاوت کے علاوہ قوت حافظہ کا بھی ان کے تبحر علمی میں بڑا دخل تھا۔ اپنے سریع الحفظ ہونے کا وہ خود اس طرح ذکر کرتے ہیں کہ وہ دو سو سطریں زبانی یاد کرنے سے پہلے نہیں سوتے تھے۔ (۱)

ان کی کتابوں کی فہرست بہت طویل ہے۔ یہ سب تفسیر، حدیث، فقہ اور تاریخ و تراجم جیسے موضوعات پر ہیں۔ ان میں سے بہت سی ضائع ہو گئی ہیں۔ وہ اپنی کتابوں کے لئے بہت اچھے ناموں کا انتخاب کرتے تھے جن میں سجع کا اہتمام و التزام ہوتا تھا۔

ان کی تمام کتابوں میں سب سے زیادہ مشہور اور مقبول عام کتاب القاموس المحیط ہے جو عربی کی مشہور ترین لغات میں سے ہے۔ اس میں انھوں نے ابن سیدہ کی المحکم اور الصغانی کی العباب کا خلاصہ بھی جمع کیا ہے اور جو ضروری مواد الجوہری کی الصحاح میں چھوٹ گیا تھا یا چھوڑ دیا گیا تھا اس کا اضافہ کر کے اس کے نقص کا تدارک بھی کیا ہے۔ ایسے الفاظ کو خصوصیت کے ساتھ سرخ روشنائی سے لکھ کر اپنے علم و فضل اور زبان پر قدرت کا مظاہرہ کرنے کے ساتھ انھوں نے الجوہری کے لئے کسی قدر تنقیص کا انداز بھی اختیار کیا ہے جس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ جا بجا وہ لکھتے ہیں کہ یہاں پر الجوہری کو وہم ہو گیا ہے، یعنی سمجھنے میں غلطی ہو گئی ہے۔ لیکن احمد عبدالغفور عطار کے بقول، انھوں نے الجوہری کے سلسلہ میں تعصب سے کام لیا ہے۔ بہت سی جگہوں پر جہاں وہ الجوہری کے وہم کا ذکر کرتے ہیں، خود وہم کا شکار ہو گئے ہیں۔ اس تنقیص و عیب جوئی کے باوجود اپنی معجم کی ترتیب میں انھوں نے الجوہری کا ہی اتباع کیا ہے۔ (۲)

القاموس المحیط کے مقدمہ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف کو یہ احساس ہوا کہ لوگ التہذیب اور المحکم جیسی طویل و مبسوط معاجم کی طرف رجوع کرنے سے گریز کرنے لگے ہیں اس کی وجہ خواہ سوء ترتیب ہو یا تشریح و توضیح میں تطویل و اطناب، یہ دونوں ہی چیزیں الفاظ و معانی کی جستجو کرنے والوں کے لئے باعث زحمت و مشقت ہوتی تھیں اور غالباً یہی وجہ تھی کہ "تاج اللغه وصحاح العربية" کی طرف لوگوں کا رجحان ہونے لگا، لیکن اس میں نصف یا اس سے بھی زیادہ زبان کا احاطہ نہیں ہو سکا ہے۔ بہت سے مواد لغت کا سرے سے ذکر ہی نہیں ہے اور بہت سے غریب و نادر معانی بھی مذکور نہیں ہیں۔ اسی احساس کے تحت اپنی اس معجم کی تالیف میں ان کا نصب العین یہ رہا کہ نہایت اختصار کے ساتھ مواد لغت کو جمع کیا جائے۔

جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے کہ الجوہری پر تنقید و تنقیص کے باوجود علامہ فیروز آبادی نے اپنی قاموس کی ترتیب میں انہی کے اسلوب کو اختیار کیا ہے، یعنی کلمات کے آخری حروف کو ابواب اور شروع کے حروف کو فصول قرار

(۱) المعاجم اللغوية.

(۲) مقدمة الصحاح. ص:۱۶۶

دیا ہے جس کے مطابق مثلاً وھب کو اگر تلاش کرنا ہو تو وہ باب الباء اور فصل الواو میں ملے گا۔

القاموس المحیط میں جن امور کا التزام کیا گیا ہے ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

فعل معتل واوی کو معتل یائی سے الگ کر کے بیان کیا گیا ہے مثلاً اتو (سیدھا چلنے کے معنی میں) اور اتی (آنے کے معنی میں) کو دو الگ الگ مادوں میں دیکھا جائے گا جن میں سے ایک واوی ہے اور دوسرا یائی۔

معتل العین اسم فاعل کی جو جمع فَعَلة (بفتح الفاء والعین) کے وزن پر ہو جیسے جَوَلة اور خَوَلة اس کا ذکر نہیں کیا گیا ہے، کیونکہ اختصار مقصود ہے اور یہ ایک معروف سی چیز ہے۔

اسم مذکر لکھنے کے بعد اس کے مؤنث کی وضاحت کے لئے عام طور پر "وھی بِھَاءٍ" کہنے پر اکتفا کیا گیا، لیکن کبھی کبھی صیغۂ مؤنث کا ذکر صراحۃً بھی کیا گیا ہے جیسے ثعلب کی مؤنث ثعلبة.

مصدر کا ذکر جب مطلقاً ہو یا فعل کا ذکر ہو لیکن اس کا مضارع مذکور نہ ہو تو یہ فعل باب نصر سے ہوگا۔ اور اگر اس کے مضارع کا ذکر ہو اور عین کلمہ کی حرکت کی وضاحت نہ ہو تو یہ فعل باب ضرب سے ہوگا وغیرہ...

اسماء میں ضبط اعراب کے لئے حرکات سے ان کی تجرید اس صورت میں کی گئی ہے جبکہ وہ مفتوح الفاء اور ساکن العین ہوں۔ مُحَرَّکَة اس وقت کہا گیا ہے جب اسم کا عین کلمہ مفتوح ہو اور اس کا مفتوح العین ہونا مشہور ہو۔

عمومی طور پر ضبط حرکات میں دو طریقے اختیار کئے گئے ہیں یا تو جس لفظ کا ضبط حرکات مقصود ہوتا ہے اس کا ہم وزن کلمہ لکھدیا جاتا ہے، جس سے بلا احتمال خطا، تحدید حرکات ہو جاتی ہے اور اسی پر زیادہ تر عمل ہے، اس کے علاوہ حرکات کی وضاحت و صراحت کے ذریعہ بھی یہ کام لیا گیا ہے۔

بعض امور کی طرف اشارہ کے لئے کچھ رموز کا استعمال کیا گیا ہے مثلاً معروف کے لئے (م) موضع کے لئے (ع) جمع کے لئے (ج) قریہ کے لئے (ة) بلد کے لئے (د) جمع الجمع کے لئے (جج) اور بخاری کے لئے (خ)[1]

مذکورہ التزامات کے علاوہ القاموس کی خصوصیات کے ضمن میں مندرجۂ ذیل امور بھی قابل لحاظ ہیں:

مواد کی ترتیب میں دقت نظر سے کام لیا گیا ہے۔ ہر مادہ کی تسلسل کے ساتھ تشریح کی گئی ہے جس سے تکرار اور پراگندہ خیالی کا ازالہ ہو گیا ہے۔ اس ترتیب کی ایک قابل ذکر چیز یہ بھی ہے کہ اَعلام کا ذکر عام طور پر تشریح معانی کے بعد آخر میں کیا گیا ہے۔

طالبان علم کی آسانی کے لئے ضرورتِ اختصار کے مد نظر بہت سے شواہد واستطرادات (خارج از بحث مضامین) کو حذف کر کے پوری بالغ نظری کے ساتھ مواد لغت کی تدوین میں استقصا و شمولیت سے بھی صرف نظر نہیں کیا گیا ہے۔ اس میں انھوں نے المحکم اور العباب جیسے مراجع سے مدد لی ہے جن کو اس قاموس کے لئے اساس کا درجہ حاصل ہے۔

(۱) القاموس المحیط / ممیزات القاموس وفوائد فی معرفة اصطلاحاته ص ۴۵

اَعلامِ صحابہ رضوان اللہ علیہم، محدثین عظام اور علماء کرام کا ذکر بھی مؤلف کے دائرۂ اہتمام میں شامل ہے چنانچہ حسب موقع ان کے شایان شان وہ کچھ نہ کچھ لکھنے کا اہتمام کرتے ہیں۔

مؤلف علّام نے طبی پہلوؤں کو بھی خاص اہمیت دی ہے چنانچہ نباتات کے ذیل میں وہ ان کے خاص منافع بھی بیان کرتے ہیں۔

مختلف علوم اور بالخصوص علم عروض کی اصطلاحات کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔[1]

علامہ فیروز آبادی کی القاموس المحیط کو بہت سے ناقدین نے ہدف تنقید بنایا ہے۔ ان میں اہمیت کے اعتبار سے احمد فارس الشدیاق سر فہرست ہیں۔ انھوں نے اس موضوع پر باقاعدہ ایک کتاب "الجاسوس علی القاموس" کے عنوان سے لکھی ہے۔ نیز اپنی دوسری کتاب "سر اللیال فی القلب والابدال" میں بھی اس پر تنقید کی ہے۔ اسی طرح علامہ محمد سعد اللہ نے اپنی کتاب "القول المأنوس" میں اس پر نقد کیا ہے۔

اس معجم کی بابت جن چیزوں کو قابل نقد و گرفت بتایا گیا ہے ان میں سے کچھ حسب ذیل ہیں:

الفاظ کا ان قبائل بالخصوص قبیلۂ حمیر (بروزن منبر) کی طرف انتساب نہ کرنا جن سے وہ منقول ہیں۔ لفظ کی تعریف مجہول سے کرنا، جیسے رجم کی تشریح قتل سے کرنا، جبکہ تہذیب میں ہے: الرجم : الرمی بالحجارة. اور بہت سی ایسی چیزوں کو لغت میں شامل کرنا جن کا لغت سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے، جیسے اعلام، نباتات اور طبی فوائد کا بیان۔

شدید اختصار کے باعث عبارتوں میں جگہ جگہ غموض و ابہام کا پایا جانا اور نتیجہ کے طور پر فہم مراد میں التباس ہونا، مثلاً: مادہ "سأر" میں کہتے ہیں: "السؤر بالضم: البقية والفَضلة، وأسأره أبقاه، وسأر كمنع، والفاعل منهما (سأّر) كشداد، والقياس مسئر، ويجوز." الجاسوس نے اس پر تعلیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کو یہ کہنا چاہیے تھا کہ: قياس اسم الفاعل من الرباعي مسئر، ومن الثلاثي سائر.

اشیائے مطلقہ کو غیر ضروری طور پر مقید کر دینا جیسے ان کے قول کے مطابق: أزأ الغنم: أشبعها، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ فعل غنم کے ساتھ خاص ہے جبکہ وہ غیر غنم کے لئے بھی ہے، اس لئے مناسب تھا کہ اس کو مطلق ہی رکھا جاتا۔

ایسی صرفی غلطیوں کا سرزد ہونا جو ان کے مقام کے ساتھ میل نہیں کھاتیں الجاسوس میں ایسی کچھ غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

اوپر گذر چکا ہے کہ "تاج اللغة وصحاح العربية" کی تالیف کے بعد اہل لغت کے حلقوں میں سرگرمی پیدا ہو گئی تھی، ان کے قلم حرکت میں آ گئے تھے، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لغت سے متعلق متعدد انواع کی علمی کاوشیں

(۱) المعاجم اللغوية– مقدمة القاموس المحيط.

وجود میں آگئیں جو پہلے سے موجود نہ تھیں۔القاموس المحیط کے منظر عام پر آنے کے بعد پھر اسی طرح کی ایک لہر چلی جو بہت تیز اور تند تھی۔ بہت سے محققین لغت نے اپنی تالیفی سرگرمیوں کا رخ اس معجم کی طرف کر دیا، اور تعلیق و تنقید، تشریح و توضیح، اختصار و تلخیص اور ترجمہ و ترتیب نو کی صورت میں تاج العروس جیسے ضخیم خزینۂ علم ولغت سے لے کر چھوٹی بڑی مختلف حجم و نوع کی درجنوں معاجم و کتب کی تالیف عمل میں آگئی۔اور عربی زبان وادب کے مکتبہ میں اس بیش بہا علمی اضافہ نے اہلِ قلم کے لئے بحث و تحقیق اور لغت نویسی کی تحسین و ترقی کے نئے مواقع فراہم کر دیے۔

الاستاذ احمد عبدالغفور عطار نے اس ضمن میں القاموس المحیط سے متعلق لکھی گئیں ۵۴ کتابیں گنائی ہیں۔اور وضاحت کی ہے کہ یہ اس سلسلے کی کتابوں کی جامع و مکمل فہرست نہیں ہے۔ان کتابوں سے پتا چلتا ہے کہ "القاموس المحیط" نے میدان لغت میں کس قدر دوررس اثرات چھوڑے ہیں۔اس کی مقبولیت کا اندازہ اس سے بھی ہوتا ہے کہ یہ نام القاموس (جس کے معنی سمندر یا سمندر کا گہرا حصہ ہیں) معجم کا ہم معنی و مترادف بن گیا۔ یہ لفظ اتنا زبان زد عوام وخواص ہوا کہ لوگوں کو قاموس الصحاح، قاموس لسان العرب، قاموس التھذیب اور قاموس العین بھی کہتے ہوئے سنا جانے لگا۔اور موجودہ دور میں تو معاجم کے لئے زیادہ تر یہی لفظ استعمال کیا جاتا ہے: القاموس العصری، القاموس الشامل، قاموس المصطلحات، قاموس الجیب، القاموس الجدید اور القاموس الوحید اس کی مثالیں ہیں۔



تاج العروس

اس معجم تشریحی کے مؤلف محبّ الدین ابوالفیض السید محمد مرتضی الحسینی الواسطی الزبیدی ہیں۔ ۱۱۴۵ھ میں یمن کے ایک شہر زبید میں پیدا ہوئے۔[1] یہ وہی مقام ہے جہاں علامہ فیروز آبادی نے اپنی زندگی کا آخری حصہ گزارا تھا۔ ان کی ابتدائی تعلیم وہیں پر ہوئی انھوں نے اپنے وطن کے شیوخ سے تحصیل علم کیا۔ پھر مزید علم کے حصول کی جستجو میں گہوارۂ علم و معرفت اور مرکز شیوخ و علما، مصر کا قصد کیا اور صفر ۱۱۶۷ھ میں وارد قاہرہ ہوئے۔ وہاں کے چیدہ علماء سے انھوں نے کسبِ فیض کیا۔ عربی زبان وادب سے ان کو بہت زیادہ دلچسپی تھی، یہی ان کے خصوصی مطالعہ و تحقیق کا موضوع رہا۔ زبان سے متعلق مباحثوں میں حصہ لیا۔ انھوں نے وہاں پر درس حدیث بھی دیا۔ ان کے درس نے حدیث کے مطالعہ میں نئی دلچسپی پیدا کر دی۔ ان کی شہرت کا ستارہ عروج پر پہنچ گیا۔ مصر کے دیہات میں بھی ان کی بڑی عزت و توقیر تھی۔ انھوں نے قاہرہ ہی میں شعبان ۱۲۰۵ھ میں بعارضۂ طاعون وفات پائی۔

عبدالستار احمد فراج نے مقدمہ' تاج العروس (کویت ۱۹۶۵ء) میں الزبیدی کی ایک سو آٹھ کتابوں کا تذکرہ کیا ہے ان میں ہر موضوع کی کتب شامل ہیں۔ ان کی بڑی تصانیف میں دو شرحیں ہیں۔ انھوں نے الغزالی کی تصنیف احیاء علوم الدین کی ایک ضخیم شرح لکھی جس کا نام اتحاف السادۃ المتقین ہے۔ اس کتاب میں الفاظ کے معانی کی تشریح کے علاوہ انھوں نے ان احادیث کی تخریج پر خاص توجہ دی ہے جو الغزالی نے نقل کی ہیں۔ یہ کتاب فاس میں ۱۳۰۱ھ تا ۱۳۰۴ھ میں ۱۳ جلدوں میں طبع ہوئی اور ۱۳۱۱ھ میں قاہرہ میں دس جلدوں میں شائع ہوئی۔ ان کی دوسری اور سب سے زیادہ مہتم بالشان علمی کاوش علامہ الفیروز آبادی کی القاموس المحیط پر تاج العروس کے نام سے لکھی گئی شرح ہے جو ۱۱۸۱ھ / ۱۷۶۷ء میں چودہ سال کی محنت کے بعد مکمل ہوئی۔ طالبانِ علم نے جب اس کو دیکھا تو وہ محو حیرت ہو گئے اور ان کے علم و فضل اور بلندی مرتبہ کی دھاک بیٹھ گئی۔ اس معجم کی تالیف میں ان کو کئی زبانیں جاننے سے بڑا فائدہ ہوا۔ اس زمانہ میں چونکہ عام طور پر اور جامع ازہر کے حلقہ میں خاص طور پر زبانیں سیکھنے کا زیادہ رواج نہ تھا اس لئے ان کی اس خصوصیت نے بھی ان کی علمی پوزیشن کو چار چاند لگائے۔

اس شرح کے دیباچہ میں وہ ایک سو سے زیادہ ایسے مآخذ کا حوالہ دیتے ہیں، جنھیں انھوں نے اس میں استعمال کیا ہے لیکن انھوں نے قاموس پر جو اضافے کئے ہیں وہ کافی حد تک ابن منظور کی لسان العرب سے لئے گئے ہیں۔ یہ تصنیف (تاج العروس) پہلے غیر مکمل طور پر قاہرہ میں پانچ جلدوں میں ۱۲۸۶-۱۲۸۷ھ میں شائع ہوئی پھر ۱۳۰۷ھ میں وہیں دس جلدوں میں مکمل صورت میں چھپی [حکومت کویت کی طرف سے تحقیقی طباعت کے سلسلہ

(۱) المعاجم اللغویۃ. ص: ۱۴۷-۱۴۷- لیکن اردو دائرہ معارف اسلامیہ میں مذکور ہے کہ وہ شمالی مغربی ہندستان کے ضلع قنوج کے موضع بلگرام میں پیدا ہوئے۔ حصول علم کی جستجو میں طویل سفر کے بعد ۹ر صفر ۱۱۶۷ھ کو وہ قاہرہ میں جا کر آباد ہوئے۔

میں تاج العروس کی ۲۲ جلدیں ۱۹۶۵ء تا ۱۹۸۵ء میں شائع ہو چکی ہیں۔

تاج العروس کے مقدمہ سے یہ بات واضح ہے کہ مؤلف نے القاموس المحیط کی شہرت اور اس کے بڑھتے ہوئے رواج کے پیش نظر ضرورت محسوس کی کہ اس میں اختصار کے باعث جو غموض وابہام پایا جاتا ہے اس کو دور کیا جائے اور مباحث کی تکمیل کے ذریعہ اس کو ایک مکمل وجامع قاموس کی شکل میں پیش کیا جائے۔

تاج العروس ضخیم ترین مطبوعہ عربی معجم ہے جو ایک لاکھ بیس ہزار مادوں پر مشتمل ہے۔ لیکن چونکہ یہ کوئی مستقل بالذات معجم نہیں ہے، بلکہ ایک شرح ہے جس کو تشریحی معجم کہا جاسکتا ہے جس میں القاموس المحیط کو متن کی حیثیت حاصل ہے اس لئے اس معجم تشریحی کی ترتیب بھی متن ہی کی ترتیب کے مطابق ہے۔ انھوں نے اس میں بیش قیمت تشریحی اضافے کئے ان کی کچھ تفصیل اور خصوصیات حسبِ ذیل ہیں۔

خصوصیات:

علامہ فیروز آبادی نے القاموس المحیط میں جن شواہد کو ترک کردیا تھا صاحب تاج العروس نے دوسری لغات ومعاجم سے تلاش وانتخاب کر کے ان کو اپنی اس تشریحی معجم میں شامل کیا۔ اسی طرح صاحب متن نے جن لغویین سے نقل روایت کی ان کے ناموں کو بھی ان کے مآخذ کے حوالہ کے ساتھ بیان کیا۔ جو مادے یا بعض ضروری مشتقات متن میں رہ گئے تھے۔ "و مما یستدرك علیه" یا "والمستدرك" کے تحت ان کا بھی ذکر کیا۔ ایسے ہی جو بعض اہم أعلام واماکن چھوٹ گئے تھے ان پر بھی متنبہ کیا۔

تاج العروس میں مجازی معانی کے ذکر کا بہت زیادہ اہتمام کیا گیا ہے جس سے نہ صرف القاموس المحیط کی ایک کمی کا ازالہ ہوا ہے بلکہ بعض دوسری معاجم کے مقابلہ میں بھی تاج کا یہ ایک امتیازی پہلو ہے۔ اس معجم کی یہ بھی ایک خصوصیت ہے کہ اس میں لهجات عامية بالخصوص مصری لهجة عامية کے الفاظ کی بھی صراحت کی گئی ہے۔

تاج العروس کا مقدمہ انتہائی قیمتی معلومات پر مشتمل ہے۔ اس میں دس مقاصد کے تحت جو مباحث حیطۂ تحریر میں آئے ہیں وہ کسی بھی محقق کے لئے لغت سے متعلق خزینۂ بحث وتحقیق کی کنجی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

قابل تنقید امور

القاموس المحیط میں جو تصحیف وتحریف ہے اس سے متعلق کوئی تصحیح وتنبیہ نہیں کی گئی ہے۔ شارح نے أعلام کا جتنی بڑی تعداد میں ذکر کیا ہے وہ معجم کے مفہوم کے ساتھ بے میل ہے۔ متن کی پیروی میں انھوں نے بھی مزید طبی نباتات کو شامل کیا ہے جو غیر ضروری ہی نہیں بلکہ معجم پر ثقل مزید کا اضافہ ہے۔ بہت سے اضافات کے نتیجہ میں لغت میں موجود مواد میں کہیں کہیں ترتیب وتنسیق میں موزونیت باقی نہیں رہی ہے۔[1]

(۱) المعاجم اللغوية – مقدمة الصحاح – اردو دائرہ معارف اسلامیہ – مقدمة تاج العروس.

دبستان حروف تہجی (۱)

اساس البلاغـــة

اس کے مؤلف مشہور ایرانی الاصل عالم تفسیر، فقہ، کلام ولسانیات ابوالقاسم محمود بن عمر بن احمد الزمخشری ہیں۔ وہ ۲۷ر رجب ۴۶۷ھ / ۸ر مارچ ۱۰۷۵ء میں خوارزم میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے طالب علم کی حیثیت سے مختلف مقامات کا سفر کیا۔ اور یوم عرفہ ۹ر ذی الحجہ ۵۳۸ھ / ۱۴ر جون ۱۱۴۴ء کو خوارزم کے شہر جرجانیہ میں وفات پائی۔

جن علماء کرام سے انھوں نے کسب فیض کیا ان میں ابن وہّاس، شیخ الاسلام ابو منصور نصر الحارثی، ابو سعد الشانی، ابو منصور محمود بن جریر الطبری الاصبہانی اور ابوالحسن علی بن المظفر النیساپوری شامل ہیں۔ انھوں نے مختلف علوم وفنون میں دستگاہ حاصل کی۔ تفسیر ولغت میں ان کو امام کہا جانے لگا، کئی اور علوم میں بھی انھوں نے اپنے معاصرین پر تفوق حاصل کیا۔

الزمخشری کی اہم ترین تصنیف قرآن مجید کی تفسیر الکشاف عن حقائق التنزیل ہے۔ معتزلی نقطۂ نظر

(۱) یہ دبستان، معاجم کے اس طریقۂ ترتیب سے عبارت ہے جس میں الفاظ کو حروف زائدہ سے تجرید کے بعد حروف اصلیہ کے نظام تہجی (اَ ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش وغیرہ) کے لحاظ سے مرتب کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ معیاری ہونے کے ساتھ سابقہ طریقوں کے مقابلہ میں کافی آسان ہے، اسی وجہ سے ایک عرصہ سے اس کا رواج ہے اور عصر حاضر میں بھی تقریباً تمام معیاری لغات وقوامیس میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے۔ لیکن اس طریقہ میں بھی معجم سے استفادہ کے لئے کسی بھی لفظ کے مادہ یا اس کے حروف اصلیہ کا جاننا ضروری ہے جس میں بعض لوگوں کو دشواری ہوتی ہے۔ اس لئے مزید آسانی کی خاطر کچھ اصحاب معاجم نے (جن میں سے کچھ کے انتہائی معیاری ہونے میں کلام نہیں) ایک اور سادہ طریقہ بھی اختیار کیا ہے جس میں کلمات کو خواہ وہ مزید فیہ ہوں یا مشتق، جس شکل میں بھی ہوں اسی کی ترتیب حروف کے مطابق دیکھا جا سکتا ہے۔

اس دبستان کے موجد مؤلف کتاب العین الخلیل کے ہم عصر ابو عمرو اسحٰق بن مرار الشیبانی (۹۴-۲۰۶) ہیں انھوں نے اپنی معجم کتاب الجیم میں حروف تہجی کے آسان طریقہ ترتیب کو اپنایا تھا۔ لیکن اس کے باوجود الاستاذ احمد عبدالغفور عطار اس دبستان کو ان کی طرف سے منسوب نہیں کرتے۔ اس میدان میں وہ ان کی سبقت کے تو قائل ہیں لیکن چونکہ انھوں نے ترتیب میں محض حرف اول کا لحاظ کیا تھا اس لئے یہ طریقہ ناقص ہی رہا۔ ان کے نزدیک اس دبستان کے امام وسربراہ مشہور لغوی ابوالمعالی محمد بن تمیم البرمکی ہیں۔ انھوں نے کوئی مستقل معجم تو تالیف نہیں کی لیکن الجوہری کی الصحاح کو معمولی اضافوں کے ساتھ از سر نو مرتب کیا اور اس کی ترتیب میں حرف اول کے بعد حرف ثانی اور ثالث ورابع کا بھی لحاظ کیا اور اس طرح اس آسان نہج کو مکمل شکل عطا کی۔ استاذ عطار لکھتے ہیں کہ الزمخشری نے اپنی اساس البلاغة میں اسی نہج کی پیروی کی تو لوگ ان کو اس نہج کا موجد سمجھ بیٹھے اور اس کو ان کی طرف منسوب کر دیا، جبکہ دونوں میں بہت زیادہ فرق ہے۔ البرمکی اپنی تالیف سے ۳۹۷ھ میں فارغ ہو چکے تھے اور علامہ الزمخشری ۴۶۷ھ میں پیدا ہوئے۔ مقدمة الصحاح للاستاذ احمد عبدالغفور عطار ص: ۸۹-۹۰ و ۱۰۷۔

ڈاکٹر ابراہیم نجا المعاجم اللغوية میں مجلة المجمع العلمي کے ایک مقالہ کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ علماء حدیث نے سب سے پہلے اس طریقہ کو اپنایا۔ لیکن ان حضرات نے ابتدا راویوں کے ناموں میں صرف حرف اول کی رعایت کی۔ امام (ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بن المغیرہ بن بردزبہ) البخاری (۱۹۴-۲۵۶ھ) نے بھی اسماء رواۃ کی ترتیب میں اسی پر عمل کیا اور ابن قتیبہ نے بھی غریب الحدیث میں اسی نہج کو اپنایا۔ ←

کے حامل ہونے کے باوجود ان کی یہ تفسیر اپنی خصوصیات کی بنا پر خاصی مقبول ہوئی۔ اس کی ایک خصوصیت تو یہ ہے کہ مصنف کی توجہ زیادہ تر عقائد کی فلسفیانہ تفسیر پر ہے، خالص نحوی تشریحات کے علاوہ فصاحت و بلاغت کے اعتبار سے قرآن کے ادبی محاسن کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تفسیر کے لغوی پہلو کا انھوں نے خاص طور پر خیال رکھا ہے اور قراءات کی بھرپور تحقیق کی اور اپنی تشریحات کی تائید میں قدیم شاعری کے حوالے کثرت سے دئے ہیں۔ ان سب باتوں کے ساتھ یہ خامی ہے کہ وہ حدیث سے کم استفادہ کرتے ہیں۔

ان کی کچھ اہم کتابیں حسب ذیل ہیں: (۱) الکشاف عن حقائق التنزیل (۲) الفائق فی غریب الحدیث (۳) نکت الاعراب فی غریب اعراب القرآن (٤) کتاب متشابه اسماء الرواة (٥) مختصر الموافقة بین اهل البیت والصحابة (٦) الکلم النوابغ فی المواعظ (۷) اطواق الذهب فی المواعظ (۸) المفصل فی النحو (۹) الامالی فی النحو (۱۰) جواهر اللغة (۱۱) مقدمة الادب فی اللغة (۱۲) حاشیة علی الفصل (۱۳) شرح کتاب سیبویه (١٤) المفرد والمرکب فی العربیة (١٥) اعجب العجب فی شرح لامیة العرب (١٦) دیوان فی الخطب، ودیوان فی رسائل، ودیوان فی المستشفی (۱۷) شافی العي من کلام الشافعي (۱۸) شقائق النعمان فی حقائق النعمان فی مناقب ابی حنیفة النعمان (۱۹) النموذج فی النحو (۲۰) اساس البلاغة.

ان کے علاوہ اور بہت سی کتابوں کا ذکر کتب تراجم میں موجود ہے۔ مذکورہ فہرستِ کتب میں آخری کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ یہ معجم اپنے مواد اور تقسیم و ترتیب وغیرہ کے اعتبار سے بے حد ممتاز ہے۔

دوسرے اصحاب معاجم نے عام طور پر جن پہلوؤں پر خصوصی توجہ دی، علامہ الزمخشری نے ان سے ہٹ کر ایک نئے پہلو کو اپنا مرکز توجہ بنایا۔ انھوں نے حقیقی معانی کو مجازی سے ممتاز و جدا کیا ہے۔ یہ وہ پہلو ہے جس پر دوسرے کسی بھی لغوی نے کما حقہ توجہ نہیں دی۔ قرآن کے گہرے مطالعہ کے بعد انھوں نے اپنی تفسیر میں ایجاز

اس طریقہ کو جن اصحاب معاجم نے اپنایا ان میں چند کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:

احمد بن فارس	(المقاییس والمجمل)
الزمخشری	(اساس البلاغة)
الفیومی	(المصباح المنیر)
البستانی	(محیط المحیط)
الشیخ سعید الشرتونی	(اقرب الموارد)
الاب لویس المعلوف	(المنجد)
مولانا ابوالفضل عبد الحفیظ بلیاوی	(مصباح اللغات)
مجمع اللغة العربیة	(المعجم الوسیط)
مولانا وحیدالزمان کیرانوی	(القاموس الجدید والقاموس الوحید)

وبلاغت کی خصوصیت کو نمایاں کرنے کا جو اہتمام کیا ہے غالباً اساس البلاغۃ میں ان کی مذکورہ خصوصی توجہ کا یہی سبب ہے۔

اساس البلاغۃ کی خصوصیات کے ذیل میں کہا جاسکتا ہے کہ اس میں کلمات کی تشریح میں اختصار کے ساتھ انتہائی باریک بینی سے کام لیا گیا ہے۔ الفاظ کے حقیقی معنی پہلے اور مجازی معنی بعد میں بیان کئے گئے ہیں۔ تشریح کے سلسلہ میں عمدہ اسالیب اور نئی نئی عبارتوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ معجم میں جابجا مجاز کے لئے مختلف تعبیریں استعمال کی گئی ہیں مثلاً جب "ومن المجاز" یا "ومن المستعار" یا "و من الکنایۃ" کی تعبیرات استعمال کی جاتی ہیں تو مقصد مجاز کی قسم بیان کرنا نہیں ہوتا بلکہ صرف یہ بتانا مقصود ہوتا ہے کہ متعلقہ لفظ جس معنی کے لئے وضع ہوا ہے اس کے علاوہ بھی اس کا استعمال ہے، جیسے مؤلف کہتے ہیں: ومن المجاز: بنی علی اھلہ: دخل علیھا یہ بنی میں استعارہ تبعیہ ہے، لیکن انھوں نے ومن المجاز کہہ کر عمومیت کے ساتھ ہی تعبیر پر اکتفا کیا۔

الفاظ کی تشریح میں عام طور پر دوسروں کی عبارتوں کا سہارا نہیں لیا گیا ہے بلکہ مؤلف علاّم نے زیادہ سے زیادہ اپنی عبارتیں استعمال کرنے کا اہتمام کیا۔ یہ ایک ایسی خصوصیت ہے جس کی بنا پر پوری معجم پر ان کی شخصیت چھائی ہوئی لگتی ہے۔

اس عظیم معجم میں جو امور قابل نقد ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مؤلف تمام غیر حقیقی استعمالات پر مجاز ہی کا اطلاق کرتے ہیں، اس کی اصناف جیسے مجاز مرسل، استعارہ اور اس کی قسمیں نیز کنایہ اور اس کی قسمیں بیان کرنے کا اہتمام نہیں کرتے۔ اکثر وہ استعارہ اور کنایہ کا استعمال مجاز کے ہم معنی کے طور پر کرتے ہیں۔ چونکہ بلاغت میں ان کا ایک مسلمہ مقام ہے اس لئے مناسب ہوتا کہ وہ ان باریکیوں کا لحاظ اور وضاحت کا اہتمام کرتے۔ معتل واوی اور معتل یائی میں خلط ملط بھی ہوا ہے جیسے (اب د) سے مشتق ہونے والے بعض صیغوں کا (اب ی) میں مذکور ہونا وغیرہ۔



مختار الصحاح

یہ لغت معمولی اضافوں کے ساتھ الجوہری کی الصحاح کے اختصار سے عبارت ہے۔ اس کے مؤلف محمد بن ابو بکر بن عبدالقادر الرازی ہیں۔ وہ اپنے مقدمہ میں لکھتے ہیں: "میں نے اس مختصر میں صرف ان الفاظ و مواد پر اکتفا کیا ہے جو کثیر الاستعمال اور زبانوں پر جاری و ساری ہیں، اور جن کا جاننا ہر عالم فقیہ و محدث و ادیب کے لیے ضروری ہے پھر الاہم فالاہم کی بھی رعایت کی گئی ہیں، جن میں اہمیت کے اعتبار سے قرآن و حدیث کے الفاظ کو اولیت حاصل ہے۔ اس کے علاوہ اختصار و تسہیل کی غرض سے اس میں مشکل و غریب الفاظ کی بھرتی سے بھی گریز کیا گیا ہے۔ الازہری کی التہذیب اور دوسری معتبر معاجم سے بہت سے فوائد کا اضافہ کیا گیا ہے اور کچھ فوائد بتوفیق ایزدی خود میرے انشراح صدر کا بھی نتیجہ ہیں"۔

مختار الصحاح پر نظر ڈالنے سے حسب ذیل امور سامنے آتے ہیں:

- شرح الفاظ میں صرف ان کے غموض وابہام کے ازالہ کے لئے اختصار سے کام لیا گیا ہے۔
- ان شواہد سے تجرید کی گئی ہے جن سے دوسری معاجم بھری پڑی ہیں۔ اعلام بھی حذف کئے گئے ہیں۔
- صرف الجوہری کی الصحاح پر اکتفانہ کرتے ہوئے التہذیب وغیرہ سے بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ قلت کے بعد آنے والی عبارت اسی طرح کا اضافہ ہے۔
- بعض ایسے مصادر (جن کے افعال مذکور تھے) اور افعال (جن کے مصادر مذکور تھے) کا بھی اضافہ کیا ہے جن کو الجوہری نے ترک کر دیا تھا۔
- ضبط حرکاتِ اسماء کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کہیں حرکات کی وضاحت کی گئی ہے اور کہیں ہم وزن کلمہ کے ذکر سے یہ کام لیا گیا ہے تاکہ تصحیف و تحریف سے بچا جا سکے۔
- افعال واسماء سے متعلق بعض انتہائی قیمتی قواعد و ضوابط بیان کئے گئے ہیں۔

اس معجم پر جن چیزوں کو لے کر تنقید کی گئی ہے ان میں ایک تو یہ ہے کہ اختصار کچھ ضرورت سے زیادہ ہی ہو گیا ہے اور تشریح میں تشنگی کی وجہ سے کسی تحقیق پسند مبتدی کو بھی بسا اوقات دوسری معاجم کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔ مؤلف نے کچھ ایسے الفاظ بھی شامل کر لئے ہیں جو تصحیف کے سلسلہ میں نقد کا موضوع بن چکے ہیں اور بعض کو غلط قرار دیا جا چکا ہے۔ ایسے الفاظ کو نقد کے ساتھ ذکر کرنے کی ضرورت تھی۔ شواہد کے حذف کئے جانے کی وجہ سے جو زبان کا مُعَوَّل علیہ اور مدار ہیں کتاب کی معجمی حیثیت قدرے بے وزن ہو گئی ہے۔ لیکن بہر حال چونکہ مؤلف کے پیش نظر زیادہ تر مبتدئین کی ضرورت تھی اس لئے وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہیں۔

یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ الصحاح کی یہ تلخیص بھی قافیہ ہی کی ترتیب کے ساتھ تیار کی گئی تھی لیکن چونکہ بعد میں اس کو حروف تہجی کی ترتیب کے مطابق کر لیا گیا ہے اس لئے اس کو اسی دبستان سے وابستہ کیا گیا ہے۔

المصباح المنير

اس کے مؤلف شیخ ابوالعباس احمد بن محمد بن علی الفیومی ثم الحموی متوفی ۷۷۰ھ / ۱۳۶۸ء ہیں۔ وہ فیوم میں ہی پلے بڑھے، عربی اور فقہ میں مہارت حاصل کی۔ شاہ مؤید اسماعیل نے جب جامع الدہشۃ بنائی تو ان کو اس کا خطیب مقرر کیا۔ اس منصب پر فائز رہنے کے ساتھ وہ مطالعہ و تالیف کو مستقل طور پر اپنا مشغلہ بنائے رہے۔ انھوں نے بہت سی کتابیں تالیف کیں جیسے دیوان الخطب، شرح عروض ابن الحاجب اور نثر الجمان فی تراجم الاعیان وغیرہ جن میں ان کی زیر تذکرہ معجم المصباح المنیر خاص اہمیت کی حامل ہے۔

شیخ فیومی نے اپنی اس معجم میں مطول و مختصر ستر تصنیفات کو مراجع و مآخذ کے طور پر پیشِ نظر رکھا ہے۔ اس مختصر معجم کی خصوصیات میں سے ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں حدیث نبوی سے بکثرت استشہاد کیا گیا ہے اور عام لغوی معانی کے ساتھ فقہی معانی کی وضاحت کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔(۱)

مؤلف نے مبتدئین اور طلبہ علم کی سہولت کے پیشِ نظر نہایت اختصار سے کام لیا ہے۔ الفاظ کی تشریح اختصار سے کرنے کے ساتھ أعلام اور الفاظ سے متعلق واقعات کو حذف کر دیا گیا ہے۔ شواہد کو بھی عام طور پر حذف کیا گیا ہے، لیکن جب ان کا ذکر ہوتا ہے تو ان کا انتساب بھی کیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی مؤلف اپنے مآخذ کی وضاحت بھی کرتے ہیں مثلاً مادہ حبر میں: فقیل کعب الحبر حکاہ الازھری عن الفراء. ضبط الفاظ پر توجہ دی گئی ہے اور اس کے لئے اسماء میں مشہور ہم وزن کلمات کے ذکر کا طریقہ اپنایا گیا ہے، افعال میں مثال کے ساتھ مصدر کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نہایت اختصار کے ساتھ صرفی و اشتقاقی پہلوؤں کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

اس معجم کا سب سے زیادہ قابل تنقید پہلو اس کا حد سے زیادہ اختصار ہے۔ نیز چونکہ اس میں عمدہ شعر، قرآن وسنت کی شاندار نثر اور امثال و حکم کا ذکر نہیں ہے جو زبان کے سرچشمے ہیں اس لئے یہ معجم لغت کے اس اہم پہلو سے محروم سی نظر آتی ہے۔ بہر حال اس کے باوجود یہ ایک بیش قیمت تحقیقی معجم ہے۔ ایک طالب علم و محقق اس کو حاصل کر لینے کے بعد دوسری معاجم سے مستغنی تو نہیں ہو سکتا لیکن پھر بھی کچھ خصوصیات کے پیش نظر اس کا رکھنا انتہائی نفع بخش و مفید ہے۔



(۱) المصباح المنیر – مقدمة الاستاذ یوسف الشیخ محمد.

دورِ جدید کی قوامیس

ترکی عہد کے خاتمہ کے بعد عربی لغت نویسی پر ایک طرح کے زوال اور جمود کا سا دور گذرا۔ اور یہ شاخسانہ تھا سامراج کی اس حکمت عملی کا جس کا مقصد اپنی زبان کی تعلیم اور ترویج واشاعت کے ذریعہ زیر استعمار اقوام کے لوگوں کو اپنے رنگ میں رنگنا اور عربی زبان سے دوری پیدا کرنا تھا۔ پھر انیسویں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی عیسوی کے اوائل میں چند عصری قوامیس ومعاجم کی تالیف عمل میں آئی، اس میں یسوعی فرقہ سے تعلق رکھنے والے بعض عیسائی عرب ادیبوں اور ماہرین لغت نے اہم حصہ لیا اور زمانہ کی ضرورتوں اور تقاضوں سے ہم آہنگی کا خیال رکھتے ہوئے المنجد جیسی مقبول عام معاجم مرتب کیں، یہ اور بات ہے کہ ان کی اس سرگرمی کے پیچھے ان کے اپنے کچھ خاص دینی مقاصد بھی کار فرما تھے۔ تاہم اپنے عمومی فائدہ کے اعتبار سے ان کی یہ کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ نئے دور کی ان معاجم میں جو خاص طور پر قابل ذکر ہیں وہ حسب ذیل ہیں:

محيط المحيط

اس کے مؤلف بطرس بن بولس بن عبد اللہ البستانی (۱۸۱۹-۱۸۸۳) ہیں۔ ان کی پیدائش لبنان میں ہوئی۔ مدرسہ عین ورقہ میں تعلیم پائی۔ عربی زبان میں توراۃ کے ترجمہ میں حصہ لیا۔ دائرة المعارف کے ابتدائی چھ اجزا بھی ان کی علمی یادگاروں میں شامل ہیں۔ ان کو المعلم کے لقب سے جانا جاتا تھا۔

●●●

اقرب الموارد في فصيح العربية والشوارد

اس کے مؤلف شیخ سعید الشرتونی ہیں۔ ۱۸۴۹ء میں پیدا ہوئے اور ۱۹۱۲ء میں وفات پائی۔ وہ لبنان کے ایک جانے مانے ادیب ہی نہیں بلکہ اپنے دور میں عربی زبان کے ائمہ میں ان کا شمار ہوتا تھا۔

●●●

المنجـــد

اس کے مؤلف (الأب) لویس معلوف الیسوعی (۱۸۶۷-۱۹۴۶ء) ہیں۔ اس معجم کی تالیف ۱۹۰۸ء میں مکمل ہوئی۔ مؤلف موصوف لبنان میں پیدا ہوئے، بیروت اور یوروپ میں تعلیم حاصل کی۔ وہ عربی زبان کے نامور علماء میں سے تھے۔ انھوں نے تیس سال تک "بشیر" نامی پرچہ کی ترتیب وتحریر کے فرائض بھی انجام دیئے۔

●●●

المعجم الوسیط

۱۹۳۲ء میں مصر میں مجمع اللغة العربية کے قیام کے بعد عربی لغت نویسی کے میدان میں ایک نئی بیداری و سرگرمی کا دور شروع ہوا۔ اس عربی لسانی تحقیقاتی اکیڈمی کے فرائض میں عربی زبان کی ایک تاریخی معجم تیار کرنا طے پایا۔ المعجم الوسیط اسی اکیڈمی کے معجمی پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ اس عظیم معجم کی تالیف کا کام عربی زبان و ادب کے نامور اساطین کی ایک ٹیم نے انجام دیا جن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:

الاستاذ ابراهيم مصطفى - الاستاذ احمد حسن الزيات - الاستاذ حامد عبدالقادر - الاستاذ محمد على النجار.

المعجم الوسیط کے دوسرے ایڈیشن (جس کی اشاعت ۱۹۷۲ء میں ہوئی) کی مراجعت کا کام حسب ذیل ماہرین لغت نے انجام دیا:

الدكتور ابراهيم انيس - الدكتور عبدالحليم منتصر - الاستاذ عطيه الصوالمى - الاستاذ محمد خلف الله احمد.

یہ سب ہی معاجم تیسرے دبستان سے تعلق رکھتی ہیں۔ یعنی ان سب ہی میں الفاظ کے حروف اصلیہ میں سے حرف اول کو باب بنایا گیا ہے اور حروف تہجی کی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے۔ اس ترتیب میں حرف اول کے بعد آنے والے حروف کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔ ان سب معاجم میں مبتدئین کی آسانی کا زیادہ سے زیادہ لحاظ کیا گیا ہے۔ ان سب کی کچھ اپنی اپنی خصوصیات بھی ہیں جن کا ذکر بوجوہ ضروری نہیں لگتا بالخصوص اس لئے بھی کہ مؤخر الذکر دو معجم اور ان میں بھی آخر الذکر یعنی المعجم الوسیط کو القاموس الوحید کے لئے اساس کا درجہ حاصل ہے اس لئے اس قاموس پر کلام کے ضمن میں ان کی بعض خصوصیات پر بھی روشنی پڑے گی۔



القـامـوس الـوحيـــد

مؤلف کی شخصیت

یہ قاموس جس کی تمہید کے لیے احقر نے بیشتر امہات المعاجم اور مشہور قوامیس کے تعارف پر مشتمل یہ مبسوط مقدمہ تحریر کیا ہے، برادرِ گرامی قدر مولانا وحید الزماں کیرانویؒ (۱۹۳۰-۱۹۹۵ء) استاذ حدیث، لغت وادب عربی اور معاون مہتمم دارالعلوم دیوبند کا علمی شاہکار ہے۔ مؤلف مرحوم اپنی متعدد قوامیس کے حوالہ سے مشہور و معروف ہیں۔ دارالعلوم دیوبند اور اس کے نہج پر چلنے والے بیشتر مدارس میں عربی زبان کے تعلق سے جو بیداری و سرگرمی پائی جاتی ہے اس کے محرک و علمبردار کی حیثیت سے بھی ان کی اپنی ایک پہچان اور شہرت ہے، ان سب کے باوجود ان حضرات کے لیے جن کو برادر مرحوم سے استفادہ کرنے یا ان سے متعلق کچھ زیادہ جاننے کا موقع نہیں ملا ہے نیز آنے والی نسلوں کے لیے، اس مقدمہ میں ان کی زندگی کے حالات اور خدمات پر مختصراً کچھ لکھنا ضروری ہے۔ ان کی زندگی پر ایک اجمالی نظر ڈالنے سے قبل ہم یہاں پر سب سے پہلے مولانا مرحوم کے اس سوانحی خاکہ کا عربی متن نقل کر رہے ہیں جو مشاہیر عالم کے تعارف پر مشتمل مشہور و معروف کتاب "الأعلام للزركلي" کے تتمہ میں شائع ہوا ہے:

وحيدالزمان القاسمي الكيرانوي (١٣٤٩-١٤١٥هـ ١٩٣٠-١٩٩٥)

العالم العلامة وحيد الزمان، ابن مسيح الزمان، ابن محمد إسماعيل، ابن محمد حسين.

ولد في بلدة كيرانه بمديرية مظفر نغر بولاية أترابراديش في الهند. سافر إلى حيدرآباد لتلقي العلم، وتعلّم العربية على الشيخ مأمون الدمشقي، والتحق عام ١٩٤٨م بالجامعة الإسلامية دارالعلوم – ديوبند. وكان رئيس اتحاد الطلاب بالجامعة أيام التعليم. عمل سكرتيراً للشيخ حبيب الرحمن اللدهيانوي أحد كبار العلماء في الهند، ومن أبرز مكافحي الاستعمار البريطاني، وكان يعرف برئيس الأحرار.

أسس في ديوبند مؤسسة ثقافية باسم دارالفكر، وأصدر منها مجلة شهرية باسم "القاسم". عُين أستاذاً للأدب العربي ومادتي التفسير والحديث بالجامعة الإسلامية. أسس عام ١٣٨٤هـ "النادي الأدبي العربي" لتمرين الطلاب على الخطابة والكتابة بالعربية، أشرف على "مركز الدعوة الإسلامية"، وكلفته الجامعة بإدارة كثير من اللجان. عُين مديراً للمجلس التعليمي عام ١٤٠٣هـ، وبعد سنتين عينته الجامعة رئيساً مساعداً لها. وفي عام ١٤٠٨هـ عين رئيساً لجمعية علماء الهند الملية. وكان عضواً في المجلس الإداري والاستشاري في

كثير من المدارس والجامعات، ومشرفاً على النوادي الأدبية والثقافية في كثير منها. ويذكر أن الاهتمام الكبير بتعليم اللغة العربية في جامعة ديوبند الإسلامية وفي كافة المدارس الاهلية التابعة لها في مقرراتها الدراسية يعود إلى مساعيه المكثفة من أجل ذلك طوال حياته.

وبالإضافة إلى إصداره مجلة "القاسم" فقد أصدر عن الجامعة عام ١٣٨٥هـ مجلة "دعوة الحق" بالعربية، وهي مجلة فصلية. ولما احتجبت رأس تحرير مجلة "الداعي"، كما رأس تحرير جريدة "الكفاح" العربية نحو ١٥ عاماً. وفي عام ١٤٠٥هـ قام بتأسيس جريدة أردية نصف شهرية باسم "مرآة دارالعلوم" التي هي لسان حال الجامعة. وفي عام ١٤٠٨هـ أسس مؤسسة ثقافية باسم "دارالمؤلفين" أصدر منها كثيراً من المؤلفات.

انقطع أعواماً عديدة إلى تأليف قاموس عربي - أردي وبالعكس بعنوان "القاموس الجديد"، ويعتبر هذا القاموس أول تصنيف من نوعه في القارة الهندية. ترجم كتاب "تقسيم الهند والمسلمون في الجمهورية الهندية" وهو من تأليف عضو البرلمان الهندي محمد أحمد كاظمي. ألف كتاب "القراء ة الواضحة" في ثلاثة أجزاء، وهو مقرر في المنهاج الدراسي في الجامعات العصرية والحكومية أيضاً.

ألف كتاب "جواهر المعارف" الذي اشتمل على بحوث قيمة وموضوعات تحقيقية مستقاة من تفسير "معارف القرآن" للعلامة المفتي محمد شفيع (ت ١٣٩٦هـ)... وقبل وفاته بسنتين اشتغل بتأليف قاموس ضخم باسم "القاموس المحيط" من العربية إلى الأردية، يقع في ١٨٠٠ ص ولم يطبع بعد.(وهو هذا القاموس الذى بين يديك باسم "القاموس الوحيد")

وفي السنة التي توفى فيها ألف مجموعة من الأحاديث في الأخلاق والآداب.له تلاميذ كثيرون منتشرون في شبه القارة الهندية وفي خارجها من البلاد العربية والإسلامية والأوروبية والإفريقية. وقد زار البلاد العربية كلها وغيرها من الدول، وحضر مؤتمرات عديدة.. وكانت وفاته يوم السبت ١٤ ذى القعدة.

تتمّة الأعلام للزركلي وفيات ١٣٩٧-١٤١٥هـ ١٩٧٧- ١٩٩٥م
محمد خير رمضان يوسف- المجلد الثاني (ف- ي) (ص ٣٥٤) دار ابن حزم (لبنان)

برادرِ مرحوم مولانا وحید الزماں کیرانویؒ ضلع مظفر نگر یوپی کے معروف و مشہور قصبے "کیرانہ" میں پیدا ہوئے۔ گھر کا ماحول کئی پشتوں سے علمی و دینی رہا ہے۔ والد مرحوم حضرت مولانا مسیح الزماں دارالعلوم دیوبند کے فاضل تھے۔ آپ کے اساتذہ میں حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ، حضرت علامہ شبیر احمد عثمانیؒ، شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی امروہویؒ اور حضرت علامہ ابراہیم بلیاویؒ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید

حسین احمد مدنیؒ سے بھی گہرا تعلق خاطر تھا۔

حضرت والد صاحبؒ جامع مسجد، اس کے تحت چلنے والے مکتب و عربی مدرسہ اور بعض دوسری مساجد کے متولی و مہتمم تھے۔ قصبہ میں ان کی بہت نمایاں پوزیشن تھی۔ وہ بارعب و پُر جلال شخصیت کے مالک اور اسلامی اقدار و علمی روایات کے محافظ وامین تھے۔ فقہ سے خاص دلچسپی تھی۔ فقہی کتب ہی زیادہ تر زیرِ مطالعہ رہتی تھیں، دینی امور میں تصلب جو ان کے مزاج کا ایک حصہ بن گیا تھا غالباً اسی کا نتیجہ تھا۔ قومی و ملی سیاست سے بھی گہری وابستگی تھی۔ اس وقت ہندوستان ایسے نازک دور سے گزر رہا تھا کہ مغربی استعمار کے خلاف جدوجہد سے، اور آزادی کے بعد بڑے پیمانہ پر نقل وطن کے عمل کے دوران خوف وہراس میں مبتلا مسلمانوں کو ثابت قدمی کی تلقین اور ان کے اندر حوصلہ پیدا کرنے کی کوششوں سے ایسا کوئی بھی صاحب عزیمت عالم دین جو قومی و ملی مسائل سے دلچسپی رکھتا ہو خود کو دور رکھ بھی نہیں سکتا تھا چنانچہ اُس وقت کے مسلم علماء و زعماء اور عمائدین بہ کثرت ہمارے گھر آتے اور والد صاحب ملّی و سیاسی سرگرمیوں میں نہ صرف پورے طور پر شریک رہتے بلکہ قائدانہ رول ادا کرتے۔ آزادی کی اس جدوجہد کے دوران جیل میں بھی رہنا ہوا۔ والد صاحب مرحوم انتہائی اصول پسند اور منظم زندگی گزارنے کے عادی تھے۔ دریادلی، ایفائے عہد، صداقت و امانت، صفائی معاملات اور اوقات کی پابندی میں مشہور تھے۔ نماز باجماعت کا اس قدر اہتمام تھا کہ سفر کے دوران بھی جماعت سے نماز کی ادائیگی ان کی اولین ترجیحات میں ہوتی تھی اور جب اس سلسلہ میں دشواریاں محسوس ہوئیں تو تقریباً سفر کرنا ہی بند کر دیا۔

ان حالات اور ماحول میں برادر مرحوم نے آنکھیں کھولیں وہ بھائیوں میں سب سے بڑے تھے اس لیے قدرتی طور پر تعلیم و تربیت کے تعلق سے والد صاحب کی تمام تر توجہ انہی پر مرکوز رہی، جس کے نتیجے میں نہ صرف ان کی فطری صلاحیتوں کو جلا حاصل ہوا بلکہ والد مرحوم کی بہت سی مزاجی خصوصیات بھی ان کی طبیعت کا حصہ بن گئیں۔ انھوں نے حفظ قرآن اور ابتدائی دینی تعلیم کیرانہ میں ہی رہ کر مکمل کی۔ پھر اپنے ایک ولی صفت ماموں جناب حافظ واحد علیؒ صاحب (جو انگریزی زبان میں بڑی مہارت رکھتے تھے) کے ہمراہ خود ان کی تحریک پر حیدر آباد جانا ہوا جہاں اپنے حقیقی ماموں جناب حافظ محمد عیسیٰؒ صاحب کے یہاں قیام رہا جو انتہائی پابند شرع اور متقی و پرہیزگار بزرگ تھے۔ ایک عرب فاضل علامہ مامون دمشقی وہاں قیام پذیر تھے۔ چند ماہ ان کی صحبت میں اٹھنے بیٹھنے سے عربی زبان کا شوق ان کے اندر پیدا ہو گیا، مگر علامہ موصوف کا عثمانیہ یونیورسٹی میں بحیثیت پروفیسر تقرر ہو جانے کی وجہ سے اس شوق کی آبیاری اور تکمیل نہ ہو سکی۔ دوسری طرف اُسی دوران ہندوپاک کی تقسیم عمل میں آگئی۔ پورے ملک اور خاص طور سے حیدر آباد کے حالات حد درجہ سنگین اور پر آشوب ہو گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ حیدر آباد چھوڑ کر گھر واپس آگئے اور کچھ عرصہ بعد دارالعلوم دیوبند میں باقاعدہ طور پر داخلہ لے لیا۔

دارالعلوم دیوبند میں تعلیم کے دوران وہ ممتاز حیثیت کے حامل رہے۔ ذیل میں ان کے ایک ممتاز معاصر

اور رفیق درس مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی (صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ) کے ایک مضمون (شائع شدہ ماہنامہ ترجمان دارالعلوم مولانا وحید الزماں کیرانوی نمبر ص ۵۱) سے ایک اقتباس پیش ہے جو مرحوم کی مذکورہ ممتاز حیثیت کا آئینہ دار ہے، قاضی صاحب لکھتے ہیں:

"ظہر کے بعد ہدایہ کا درس مولانا سید اختر حسین صاحب کے پاس ہوتا، وہاں ایک طالب علم پر نظر پڑی، چھریرا بدن رنگ صاف، آنکھوں میں ذہانت اور ظرافت رقصاں لیکن درس میں بالکل خاموش، چند دنوں کے بعد تقسیم انعام کا جلسہ ہوا حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی تشریف فرماتھے۔ نتائج کا اعلان فرماتے اور طلبہ کو انعام تقسیم کیے جاتے۔ اس دور کا قاعدہ تھا کہ جو طالب علم کم از کم ۵ پرچوں میں پورے ۵۰ نمبر لاتا اور کسی پرچے میں ۴۰ سے کم نمبر نہیں ہوتے اُسے خصوصی انعام دیا جاتا۔ ۱۳۶۹-۷۰ ۱۳ھ کے نتائج امتحان سناتے ہوئے حضرت مدنیؒ نے نام پکارا وحید الزماں کیرانوی اور جب نمبرات کا اعلان فرمایا تو سارے مجمع نے واہ واہ اور شاباش شاباش کہا۔ انتہائی ممتاز طالب علم کی حیثیت سے وحید الزماں کیرانوی نامی اس طالب علم کو میں نے پہلی بار پہچانا اور سچی بات یہ ہے کہ پہلی اور آخری بار جس طالب علم پر مجھے رشک آیا وہ یہی وحید الزماں کیرانوی تھے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ مہینوں یہی دعا کرتا رہا کہ اے اللہ مجھے بھی ایسی ہی کامیابی عطا فرما۔ پس یہ کہا جاسکتا ہے کہ مجھے مولانا مرحوم کے ممتاز نتائج نے محنت اور یکسوئی کے ساتھ درس و مطالعہ کی راہ پر ڈالنے میں اہم رول ادا کیا"۔

اِس اقتباس سے دارالعلوم دیوبند میں تحصیل علم کے دوران درسی کتابوں کے تعلق سے ان کی محنت اور امتحانات میں نمایاں کامیابی کا علم ہوتا ہے۔ درسی کتابوں میں محنت کے ساتھ ساتھ عربی زبان کا اشتغال اور اس کا مشق و مطالعہ بھی برابر جاری رہا، اِس سلسلے میں اُن کی سرگرمیوں کا اندازہ اُس انٹرویو سے ہوتا ہے، جو اُنھوں نے جولائی ۱۹۶۷ء میں مولانا وحید الدین خاں صدر اِسلامی مرکز، نئی دہلی کو دیا تھا، اور الجمعیۃ ویکلی دہلی ۷ رجون ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا تھا۔ ماہنامہ ترجمان دارالعلوم کے مولانا وحید الزماں کیرانوی نمبر میں یہ انٹرویو شامل ہے۔ اس کا ایک اقتباس درجِ ذیل ہے:

"مولانا وحید الدین خاں- پھر آپ یہاں (دارالعلوم دیوبند) کیسے پہنچے؟

مولانا وحید الزماں کیرانوی- اصل میں دارالعلوم کی طالب علمی ہی کے زمانے میں یہاں کام کا آغاز کر دیا تھا، میں جب یہاں آیا تو پہلے ہی سال میں نے دارالعلوم کے ایک جلسہ میں عربی میں تقریر کی۔ یہ یہاں کے ماحول کے لیے بالکل نئی اور انوکھی چیز تھی۔ اس کے بعد میں نے ایک قلمی رسالہ عربی میں نکالا، اور طلبہ کو ابھارا کہ وہ عربی لکھنے بولنے کی مشق کریں۔ چنانچہ متعدد طلبہ نے اس طرف توجہ کی، حتی کہ میں نے خود سے ایک درجہ قائم کر کے لڑکوں کو عربی پڑھانا شروع کر دیا۔ اس طرح دوران طالب علمی جن طلبہ کو میں نے پڑھلیا ان کی تعداد تقریباً اسی تک پہونچتی ہے"۔

"مولانا وحید الدین خاں- پھر تو گویا دوران طالب علمی ہی میں آپ یہاں اپنی جگہ بنا چکے تھے؟

مولانا وحید الزماں کیرانوی- اصل میں مجھے شروع سے عربیت کا بے حد شوق ہے چنانچہ طالب علمی ہی کے زمانے میں دار العلوم کی عربی خط و کتابت کا کام مجھ سے متعلق ہو گیا تھا، عربی وفود کی آمد کے موقع پر ترجمان کے فرائض میں ہی انجام دیتا تھا، حتیٰ کہ اس زمانے میں میری عربی خدمات کے لیے دار العلوم کی طرف سے مجھے ایک مخصوص وظیفہ بھی دیا جاتا تھا، اس طرح گویا زمین پہلے سے تیار تھی۔ چنانچہ بعد کو جب میں یہاں آیا تو سابقہ اعتماد کی بنا پر ادب عربی کا شعبہ دار العلوم نے کلی طور پر میرے حوالے کر دیا"۔

یوں تو مولانا مرحوم کی زندگی گوناگوں خصوصیات و کمالات کی حامل تھی جن پر تفصیلی گفتگو کا یہاں موقع نہیں تاہم ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان کی زندگی کے چند نمایاں پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے جن میں ان کی شخصیت کا امتیاز واضح طور پر ابھر کر سامنے آتا ہے۔

دار العلوم دیوبند کی طویل تدریسی زندگی کے آغاز سے ہی مولانا مرحوم کو تعلیم و تربیت میں خصوصی امتیاز حاصل رہا۔ انھوں نے تدریس کے لیے جو طرز اپنایا اس میں ایک انفرادیت اور انوکھا پن تھا۔ مدارس کے عام طرز کے بر خلاف انھوں نے سہل، سادہ اور مفید تر طرز تدریس کی بنا ڈالی۔ عربی الفاظ کی طول طویل لغوی تحقیق اور غیر ضروری طوالت سے وہ مکمل اجتناب کرتے، اس لیے ان کا درس طلبہ کے ذہن نشیں ہو جاتا۔ ان کا قول تھا، جیسا کہ ان کے ایک شاگرد لکھتے ہیں:

"ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ استاذ رات بھر مطالعہ کے نام سے جو پڑھے مسند تدریس پر بیٹھ کر اسے اگل دے بلکہ سبق کے وسیع تر مطالعہ اور مکمل تشفی حاصل کرنے کے بعد طلبہ کی عقل و فہم کا لحاظ کرنے کے ساتھ ساتھ غیر ضروری باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے درس دے"۔(۱)

چونکہ برادرِ مرحوم کا دار العلوم میں تقرر راقم الحروف کی فراغت کے بعد عمل میں آیا تھا۔ اس لیے اس نے خود تو براہ راست ان کے اندازِ تدریس کا مشاہدہ نہیں کیا، لیکن وہ لوگ جنھیں دار العلوم میں تعلیم کے دوران مولانا مرحوم سے استفادہ کا موقع ملا، اور فی زمانہ جن کا شمار ممتاز اہل علم و قلم میں ہوتا ہے، وہ کہتے ہیں کہ مولانا مرحوم کا انداز تدریس عام انداز تدریس سے بالکل جداگانہ اور انفرادیت کا حامل تھا۔ وہ زیر بحث مسائل کی تشریح و توضیح کے لیے

---

(۱) درس کی تیاری میں مطالعے کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ لیکن کامیاب اور نتیجہ خیز تدریس کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ کے فہم و ادراک اور صلاحیت و استیعاب کے بقدر حاصل مطالعہ کو مرتب اور مختصر طور پر بیان کیا جائے، اس کے لیے تشریح و توضیح کے دوران بیان کی جانے والی معلومات و تفصیلات کی ایک ذہنی ترتیب قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ حضرت علامہ ابراہیم بلیاویؒ جن کے انداز تدریس میں ایک منفرد شانِ امتیاز تھی، اس کا خاص اہتمام فرماتے تھے۔ علامہ مرحوم سے والد صاحبؒ اور بھائی صاحبؒ کے علاوہ احقر کو بھی شرف تلمذ حاصل تھا۔ ایک مرتبہ والد صاحبؒ ان سے ملنے گئے (یہ اس وقت کی بات ہے جب احقر بھی تعلیم سے فارغ ہو چکا تھا) تو دیکھا کہ کسی گہری سوچ میں مستغرق ہیں۔ دریافت کرنے پر فرمایا:... "مطالعہ کر رہا ہوں، درس کی تیاری کر رہا ہوں، معلومات کا استحضار اور ان کی ذہنی ترتیب ہی اب ہمارا مطالعہ ہے"۔ (عمید الزماں)

انتہائی نپے تلے الفاظ کا استعمال کرتے تھے۔ زبان سادہ و صاف، مرتب اور شستہ ہوتی اور پیرایہ بیان ہر طرح کی تعقید اور ژولیدگی سے پاک ہوتا تھا۔ جو کتاب بھی پڑھاتے اس کی صحیح عبارت خوانی پر انتہائی زور دیتے، تلفظ کی صحت، لہجے کی درستگی اور قواعد صرف و نحو کی مکمل تطبیق کا اہتمام کراتے۔ طلبہ کی خفتہ صلاحیتوں کو بیدار کرنے کے لیے مختلف تدبیریں اختیار کرتے۔ کمزور صلاحیت کے طلبہ کی اس طرح حوصلہ افزائی کرتے کہ ان کے دل سے کمزوری یا کمتری کا احساس نکل جاتا اور انھیں محسوس ہوتا کہ وہ بھی کچھ کر سکتے ہیں۔

قدرت نے عربی زبان کی تعلیم و تدریس کا انھیں خاص ملکہ عطا فرمایا تھا۔ مختصر سے سبق سے وہ بڑا کام لے لیا کرتے تھے۔ کم وقت میں بھی وہ ایسی اہم اور کلیدی نوعیت کی باتیں بتادیا کرتے تھے کہ عام حالات میں طویل مطالعے کے بعد بھی طلبہ کی ان تک رسائی مشکل ہوتی۔ اور جنھیں بروئے کار لا کر طلبہ مختصر مدت میں پے چیدہ گتھیوں کو سلجھا لیتے تھے۔

مولانا مرحوم کے تلامذہ کہتے ہیں کہ ہر سبق کے بعد نمایاں طور پر محسوس ہوتا کہ ہم نے بہت کچھ حاصل کر لیا ہے۔ درس کے لیے مطالعے کا اہتمام کرتے اور اس پر بہت زیادہ زور دیتے تھے۔ وہ خود فرمایا کرتے تھے کہ بسا اوقات آٹھ آٹھ گھنٹے درس کی تیاری پر صرف کرتا ہوں۔

دارالعلوم دیوبند کے روایتی ماحول میں عربی زبان وادب سے دلچسپی پیدا کرنا اور عربی زبان میں تقریر و تحریر پر قدرت رکھنے والی ایک نسل تیار کر دینا مولانا مرحوم کا ایک ایسا کارنامہ ہے جس نے ان کو ایک منفرد شناخت عطا کی ہے۔ چنانچہ ایک بار حضرت مولانا سید فخر الدینؒ شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند نے ان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا "دارالعلوم کے دامن پر عربی سے ناواقفیت کا جو داغ تھا وہ آپ نے اپنی محنت اور جدوجہد سے دھو دیا ہے"۔

تعلیم و تدریس کے علاوہ تربیت اور شخصیت سازی میں بھی مولانا کو کمال ہنر حاصل تھا۔ درس کے دوران اور دوسرے تمام مواقع پر طلبہ کی ذہن سازی اور ان کے اندر تعمیری فکر پیدا کرنے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے۔ ان میں عزم و ہمت، جفاکشی و خود اعتمادی کی روح پھونکتے، راست گفتاری، اصول پسندی اور صفائی معاملات پر بہت زور دیتے۔ اور دروغ و نفاق اور تصنع جیسی بُری عادتوں سے باز رہنے کی خاص طور پر اور نہایت مؤثر انداز میں تلقین کرتے تھے۔ اس سلسلے میں ان کے ایک شاگرد کی یہ روایت قابل ذکر ہے:

"کبھی کبھی اس کا شکوہ فرماتے کہ ہمارے یہاں درس حدیث میں کتاب کے آغاز میں یا اسی طرح فقہی یا کلامی مختلف فیہ مسائل پر طول طویل تقریریں کی جاتی ہیں اور جہاں اخلاق و معاملات اور آداب زندگی کے متعلق احادیث آتی ہیں (بیشتر مدرسین) ان سے سرسری طور پر گزر جاتے ہیں یا وہاں تک پہنچنے کی نوبت ہی نہیں آتی کہ سال ختم ہو جاتا ہے اس طرزِ عمل سے یہ غلط تصور پیدا ہوتا ہے کہ دین میں صرف عقائد و عبادات کی ہی اہمیت ہے، معاملات واخلاقیات وغیرہ کی کوئی اہمیت نہیں"۔ (ترجمان دارالعلوم مولانا وحید الزماں نمبر ص ۳۳۰)

شخصی واجتماعی زندگی کے عام معمولات خورد ونوش، نشست وبرخاست گفتگو اور مجلس کے آداب سے لے کر تدریس واہتمام اور تنظیمی ذمہ داریوں سے بحسن وخوبی عہدہ برآ ہونے کا بھی اپنے طلبہ کو شعور بخشتے... نتیجے کے طور پر وہ شاگردوں کی ایک ایسی ٹیم تیار کرنے میں کامیاب ہوئے، جس نے دارالعلوم کی چہار دیواری سے نکل کر اپنی اپنی جگہ تدریس وخطابت، تصنیف وصحافت اور دیگر میدانہائے عمل میں اپنی منفرد شناخت بنائی۔ مولانا مرحوم کے یہ تلامذہ آج بھی اپنی کامیابیوں اور نیک نامیوں کا انتساب پوری کشادہ قلبی اور احساسِ فخر کے ساتھ اپنے استاذ کی طرف کرتے ہیں۔

دارالعلوم دیوبند میں جامع ازہر، مصر کی طرف سے عربی زبان وادب کی تدریس کے لیے مبعوث مصری عالم شیخ عبداللہ جمعہ رضوان نے مولانا مرحوم سے متعلق کہا تھا کہ: "اگر شیخ وحیدالزماں کیرانوی کی ہمہ جہت خدمات اور قربانیوں سے صرفِ نظر کرلیا جائے تب بھی ان کا یہ قابلِ فخر کارنامہ کافی ہے کہ انھوں نے اپنی تربیت کے نتیجے میں ایک باشعور نسل پیدا کردی ہے۔ کیونکہ یہ بات ان کے علاوہ کسی اور کے حصے میں نہیں آئی"۔

مولانا کے انتقال کے بعد مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے زیرِ اہتمام دہلی میں منعقدہ ایک تعزیتی جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے (وقف) دارالعلوم دیوبند کے شیخ الحدیث مولانا انظر شاہ کشمیری نے فرمایا تھا:

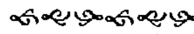
"مولانا وحیدالزماں ایک مردم ساز شخصیت تھے اور مردم ساز شخصیتیں بہت کم ہوتی ہیں۔ عالم، علامہ، بحر العلوم اور ملک العلماء مِل جاتے ہیں لیکن مردم ساز شخصیتیں نہیں ملتیں"۔ مولانا کشمیری نے فرمایا "میں جہاں تک سمجھتا ہوں، خود دیوبند کے سواسو سالہ دور میں مردم ساز شخصیتیں دو چار ہی ہوئی ہیں جن میں ایک مولانا حبیب الرحمٰن عثمانیؒ کی شخصیت تھی اور (بیچ کی کڑیوں کو چھوڑتے ہوئے) دوسری شخصیت مولانا وحیدالزماں صاحب کی تھی"۔ مولانا انظر شاہ نے فرمایا: "آپ یوں نہ کہئے کہ مولانا وحیدالزماں صاحب علامہ، بحر العلوم اور ملک العلماء تھے، وہ سب کچھ تھے لیکن ان کا اصل جوہر یہ تھا کہ وہ انسان کو انسان بناتے تھے۔ اپنی دیدہ وری اور تربیت سے وہ بہت سی زندگیوں کو سانچے میں ڈھال دیتے تھے"۔

النادی الأدبی کا قیام: دارالعلوم دیوبند میں مولانا مرحوم کی آمد سے قبل عربی زبان کا کوئی خاص ماحول نہ تھا۔ نہ ہی عربی تحریر وتقریر کا قابلِ ذکر ذوق ورجحان پایا جاتا تھا۔ مولانا مرحوم نے ۱۹۶۴ء میں عربی زبان کی ترویج واشاعت اور دارالعلوم دیوبند میں اس کی ماحول سازی کے لیے النادی الادبی کے نام سے ایک انجمن کی بناڈالی۔ جو یوں تو کہنے کو طلبہ کی ایک انجمن تھی لیکن آپ کی غیر معمولی تربیتی صلاحیت اور جہدِ مسلسل نے اسے ایک اہم تربیتی شعبہ بلکہ ایک مستقل ادارہ کی شکل دے دی تھی۔ جس کا بنیادی مقصد اگرچہ طلبہ میں عربی زبان کا ذوق وشوق پیدا کرنا تھا، لیکن درحقیقت یہ انسان سازی کا ایک کارخانہ تھا۔ جہاں اعلیٰ اوصاف اور صلاحیتوں کے افراد ڈھالے جاتے، ان کی ذہنی اور فکری تربیت کی جاتی اور انھیں اسلامی اخلاق اور انسانی اقدار وروایات کو اپنانے اور عملی طور پر برتنے کا سلیقہ سکھایا

جاتا یہ انجمن اپنے دور رس اور نتیجہ خیز اثرات کے لحاظ سے ایک ایسا شجرہ طیبہ ثابت ہوئی جس کی قلمیں ہندو بیرونِ ہند میں پھیلے ہوئے مختلف مدارس میں بھی لگیں اور آج وہ قرآن کی تعبیر "ہمہ دم بحکم خداوندی اپنے پھل سے لوگوں کے دامن بھر رہی ہیں۔(تؤتی اکلھا کل حین باذن ربھا)

مولانا مرحوم کے شاگردِ رشید، عربی زبان وادب کے فاضل اور مشہور صاحبِ قلم مولانا نور عالم خلیل الامینی النادی الادبی کے غیر معمولی اثرات وفوائد کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ان کے (النادی سے وابستہ طلبہ کے) خیالات میں وسعت پیدا ہوئی، حوصلہ بلند ہوا، عزم وہمت پرسان چڑھی، صلاحیتیں اجاگر ہوئیں، افکار وخیالات کا زنگ دور ہوا، جینے کا سلیقہ آیا، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر رحم کھانے کا سبق ملا، انتظامی اور تنظیمی صلاحیتیں پروان چڑھیں، میزبانی اور مہمان نوازی کا گر معلوم ہوا خدمت اور محنت کے خوگر بنے، صبر وثبات کی خواہیں معلوم ہوئی، حسن سلوک، ہمدردی، غم خواری، عدل ومساوات، ایثار وقربانی اور اسلامی اخلاق پر عمل، تجربے کی راہ سے جان گئے مریضوں کی خدمت، محتاجوں سے الفت، تواضع، احساس ذمے داری اور ہر کام کو اپنے وقت پر کرنے کی عادت ان کے فکر وعمل کا حصہ بن گئی۔ سب سے بڑی بات یہ کہ ایک فوجی کی چستی، اس کی تیزی، اس کا ڈسپلن اور اس کی اطاعت شعاری ان کی طبیعت ثانیہ بن گئی الخ (وہ کوہ کن کی بات... ص ۴۲، ۴۳)



دار العلوم دیوبند میں تقرر سے پہلے ۱۹۵۶ء میں، رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ کی زیر قیادت ۹ رکنی سرکاری خیر سگالی وفد برائے سعودی عرب، کے ممبر کی حیثیت سے مولانا مرحوم نے سعودی عرب کا دورہ کیا اور سعودی ذمہ داروں کے ساتھ ملاقاتوں کے دوران ترجمان کے فرائض انجام دیے۔ واپسی پر محمد احمد کاظمی مرحوم ممبر پارلیمنٹ کی کتاب "تقسیم ہند اور مسلمان" کا "تقسیم الهند والمسلمون فی الجمهورية الهندية" کے نام سے عربی میں ترجمہ کیا اسی زمانے میں مختلف موضوعات پر سات کتابیں تصنیف کیں جن میں درج ذیل کتابیں حال ہی میں مکتبہ حسینیہ دیوبند سے معیاری کتابت وطباعت سے آراستہ ہو کر قارئین کے ہاتھوں میں پہنچ چکی ہیں: (۱) آخرت کا سفر نامہ (۲) شرعی نماز (۳) انسانیت کے حقوق (۴) اچھا خاوند (۵) اچھی بیوی۔

۱۹۵۹ء میں انھوں نے "دار الفکر" کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا جس کے تحت عربی زبان کے خواہشمند طلبہ کے لیے زبان کی تعلیم کا معقول نظم کیا، ساتھ میں انگریزی کلاسیں بھی رکھیں اور ادارہ کی طرف سے ایک اردو ماہنامہ "القاسم" کے نام سے جاری کیا جو کئی سال تک شائع ہوتا رہا اور پسندیدگی کی نگاہوں سے دیکھا جاتا رہا۔

۱۹۶۳ء میں دار العلوم دیوبند میں بحیثیت استاذ عربی ان کا تقرر ہوا۔ تقرر کے دو سال بعد انھوں نے سہ ماہی مجلّہ "دعوة الحق" جاری کیا بعد میں اس کے بدل کے طور پر پندرہ روزہ "الداعی" جاری ہوا جو ماہنامے کی شکل میں تاہنوز جاری ہے۔ "الداعی" بھی ان کی زیر ادارت نکلا۔ دار العلوم دیوبند میں انتظامیہ کی تبدیلی کے بعد خود مولانا

مرحوم نے اس کی ادارت کی ذمہ داری اپنے ایک لائق اور ممتاز شاگرد مولانا نور عالم خلیل امینی صاحب کے سپرد کر دی۔

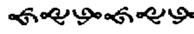
دارالعلوم دیوبند میں ان کی تدریس کا دور تقریباً تیس سالوں پر محیط ہے، اس دوران کتب حدیث میں طحاوی شریف اور نسائی شریف جیسی کتابیں بھی ان کے زیر تدریس رہیں۔ لیکن عربی زبان وادب کی تعلیم و تدریس سے ان کا زیادہ تعلق رہا۔ اسی عرصے میں القاموس الجدید اردو۔ عربی کے بعد (جو دارالعلوم میں تقرر سے پہلے طبع ہو چکی تھی) القاموس الجدید عربی۔ اردو منظر عام پر آئی "القراءة الواضحة" کے ہر سہ اجزا شائع ہوئے جو دارالعلوم دیوبند کے علاوہ بر صغیر ہند کے بے شمار دینی مدارس، متعدد سرکاری کالجوں اور یونیورسیٹیوں میں باقاعدہ داخل نصاب ہیں۔ نیز بعض افریقی ممالک کے دینی مدرسوں کے نصاب میں بھی اسے شامل کر لیا گیا ہے۔ "نفحة الادب" بھی انھوں نے اسی زمانے میں مرتب کی، اس کتاب کی ترتیب دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کی تجویز پر عربی درجۂ سوم کے طلبہ کے لیے "نفحة الیمن" کے متبادل کے طور پر عمل میں آئی تھی۔ عربی امثال وحکایات پر مشتمل یہ کتاب بھی دارالعلوم دیوبند کے علاوہ بہت سے مدارس میں داخل نصاب ہے۔

دارالعلوم دیوبند میں متعلقہ خدمات کے پہلو بہ پہلو جمعیۃ علمائے ہند کی سرگرمیوں سے بھی ان کا باقاعدہ تعلق تھا وہ اس کی ورکنگ کمیٹی کے ممبر رہے انھوں نے ۱۹۷۷ء میں جمعیۃ کے سہ رکنی وفد کی سربراہی کرتے ہوئے سعودی عرب، بحرین، متحدہ امارات وغیرہ کا کامیاب دورہ کیا۔ جمعیۃ العلماء سے بھی انھوں نے ایک عربی اخبار "الکفاح" جاری کیا اور ۱۵ سال تک وہ اس کے چیف ایڈیٹر رہے۔ ان کی ہی تحریک پر جمعیۃ العلماء نے ایک تصنیفی شعبہ "مرکز دعوت اسلام" کے نام سے قائم کیا جس سے متعدد علمی اور اصلاحی کتابیں ان کی زیر نگرانی شائع ہوئیں۔ اس طرح تعلیم وتربیت کے ساتھ ان کی تصنیفی اور صحافتی سرگرمیاں پیہم جاری رہیں۔ مولانا مرحوم کی تصنیفات اور ان کی زیر ادارت نکلنے والے مجلات واخبارات میں شائع شدہ ان کے مضامین کے سلسلہ میں پروفیسر زبیر احمد فاروقی صدر شعبہ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی رقم طراز ہیں:

"پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھنے کے دوران مولانا کی کتابوں اور "دعوة الحق" و"الکفاح" میں شائع شدہ ان کی تحریروں کو تفصیل سے پڑھنے کا موقع ملا، ان تحریروں میں اسلوب کی پختگی اور تعبیرات کا جو حسن ہے اس نے مولانا کے لیے عالم عرب کے ممتاز ادیبوں کی صف میں جگہ بنا دی تھی"۔ (ترجمان دارالعلوم مولانا وحید الزماں کیرانوی نمبر ص ۱۵۱)

دیوبند میں دارالمؤلفین کے نام سے انھوں نے ایک علمی، تحقیقی اور تصنیفی ادارہ بھی قائم کیا تھا۔ جس کا مقصد نوجوان فضلائے دارالعلوم کے ذریعے اکابر دیوبند کی تصنیفات کو ایڈیٹ کرنا، ان کو عصری مذاق کے مطابق زیور طبع سے آراستہ کرنا، اور اس کے پہلو بہ پہلو فضلائے دیوبند کو تصنیف وتالیف کی تربیت دینا تھا چنانچہ حالات کی

ناسازگاری اور کوئی مستقل ذریعۂ آمدنی نہ ہونے کے باوجود اس ادارے سے انتہائی قلیل عرصہ میں دو درجن کتابیں شائع کی گئیں۔ جن میں مولانا مرحوم کی القاموس الاصطلاحی اردو عربی اور عربی اردو جیسی ڈکشنری بھی شامل ہے۔ علاوہ ازیں انھوں نے حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ کی آٹھ جلدوں پر مشتمل مقبول عام تفسیر معارف القرآن کے منتخب تحقیقی و علمی مضامین کو "جواہر المعارف" کے نام سے تین جلدوں میں مرتب کیا جس کی پہلی جلد دار المؤلفین سے شائع ہو کر مقبول ہو چکی ہے۔



مولانا مرحوم کی زندگی اور ان کی مختلف النوع خدمات کا ایک اور قابل ذکر پہلو ہے۔ یوں تو مرحوم کی زندگی سراپا حرکت و عمل تھی اور دار العلوم دیوبند میں طویل قیام کے دوران ان کی مصروفیتیں بھی گوناگوں تھیں مگر بعض اوقات ایسی ذمہ داریاں ان کے سپرد کی گئیں جو بظاہر ان کی علمی شخصیت سے میل نہیں کھاتی تھیں لیکن انھوں نے ایسی ذمہ داریوں کو بھی بحسن وخوبی انجام دے کر سب کو حیرت زدہ کر دیا۔۔ چنانچہ جب اجلاس صد سالہ کی تیاری کے لیے بنائی گئی کمیٹیوں کا ان کو کنوینر بنایا گیا اور دار العلوم سے متعلق تعمیری امور کی ذمہ داری ان کے سپرد کی گئی تو آٹھ ماہ کے قلیل عرصے میں انھوں نے دار العلوم میں عمارتوں کی ترمیم و تزئین اور تعمیر جدید کا بڑے پیمانے پر کام کیا۔ دفتر اجلاس صد سالہ سے شائع شدہ رپورٹ کا درج ذیل اقتباس ملاحظہ کیجیے:

"مولانا وحید الزماں صاحب نے اس سلسلہ میں شب و روز اس قدر محنت کی کہ ان کی صحت جواب دے گئی، پھر بھی بیس بائیس گھنٹے روزانہ کام کرتے رہے اور کاموں کی نگرانی بھی فرماتے رہے، سیکڑوں مستری و مزدور تعمیرات کے اس اہم کام میں لگے رہے۔ جس کے نتیجے میں بہت سی شاندار عمارات بن کر تیار ہوئیں۔ دار العلوم کی عظیم الشان مسجد کی بالائی منزل جدید ڈھنگ سے تعمیر ہوئی۔ اس مسجد کا ایک وسیع و شاندار اور بلند گیٹ تعمیر ہوا جو اپنی دلآویزی اور دل کشی کی وجہ سے لوگوں کی توجہ اور مسرت کا باعث بنا ہوا ہے۔ کتب خانے کی عمارت میں وسیع و عریض گیلریوں کی تعمیر، دار العلوم کے صدر گیٹ کی جدید تعمیر، دار الاقامہ میں بہت سے نئے کمروں کی تیاری اور کئی ایک جدید درس گاہوں کا اضافہ بھی قابل قدر اور لائق تحسین ہے۔ اسی طرح دار التفسیر کے تاریخی گنبد کی بلندی میں اضافہ، نئے برجوں کی تیاری اور قدیم تعمیر شدہ عمارات اور احاطوں مین مناسب تبدیلیاں اور اضافے وغیرہ سبھی کام قابل قدر و لائق تحسین قرار دیے گئے ہیں"۔ (مختصر روداد اجلاس صد سالہ دار العلوم دیوبند ص ۱۰۱-۱۰۲)

۱۹۸۲ میں، دار العلوم میں تبدیلیٔ انتظامیہ کے بعد ان کو مجلس تعلیمی کا ناظم بنایا گیا۔ اسی سال انھوں نے ماریشش، ری یونین، انگلینڈ، مصر اور پیرس کا سفر کیا اور ۱۹۸۵ء میں وہ معاون مہتمم کے منصب پر فائز کیے گئے یہ ان کی مصروفیات اور سرگرمیوں کے عروج کا زمانہ تھا۔ اسی زمانے میں انھوں نے "آئینۂ دار العلوم" کے نام سے ایک پندرہ

روزہ پرچہ جاری کیا۔

زندگی کے آخری سالوں میں مولانا مرحوم نے اپنے سلسلۂ قوامیس کی آخری کڑی، زیرِ نظر "القاموس الوحید" مرتب کی جوان کی سالہا سال کی شبانہ روز محنت کا نتیجہ ہے۔ مولانا مرحوم کے نام کو زندہ رکھنے کے لیے یوں تو ان کی مقبولِ عام موجودہ قوامیس ہی کافی تھیں لیکن زیرِ نظر ڈکشنری عربی-اردو "لغت نویسی" کے میدان کا عظیم شاہ کار ہے۔

عربی کے سلسلہ میں برادر مرحوم کی خدمات کا اعتراف برصغیر کے علمی حلقوں تک محدود نہیں ہے بلکہ بیرونِ ہند میں بھی ان کی علمی کاوشوں کو قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر عبدالحمید ابراہیم اپنی تصنیف "معجم الألفاظ العربية في اللغة الاردية" میں رقم طراز ہیں:

وقام الشيخ وحيدالزمان قاسمي كيرانوى بنشاط مشكور وجهد عظيم في خدمة اللغة العربية و الأردية بإصدار معجمين بعنوان القاموس الجديد (اردو عربى) وآخر (عربى اردو) وأتبعهما بمعجمين آخرين بعنوان القاموس الاصطلاحي (عربى اردو) وآخر (اردو عربى) والشيخ وحيدالزمان كيرانوى من علماء وأساتذة دار العلوم ديوبند (الهند)

برادرِ مرحوم اپنے آخری ایام میں قرآن و حدیث پر کام کرنے کی طرف متوجہ ہوئے چنانچہ انھوں نے آداب و اخلاق پر مشتمل ایک ہزار منتخب احادیث کا ایک مجموعہ تشریحی نوٹس کے ساتھ مرتب کیا جو انشاء اللہ مناسب وقت پر منظرِ عام پر آئے گا۔ وہ اس قابل ہے کہ اس کو داخلِ نصاب کیا جائے۔ اسی طرح قرآن پاک کا اردو ترجمہ بھی انھوں نے شروع کیا تھا ان کا خیال تھا کہ حضرت شیخ الہند نے جس طرح شاہ عبدالقادرؒ کے ترجمۂ قرآن کی تسہیل اپنے زمانے کی ضرورت کے مطابق فرمائی تھی اسی طرح ضرورت ہے کہ موجودہ زمانے کی ضرورت اور اردو زبان کی تبدیلیوں کو پیشِ نظر رکھ کر حضرت شیخ الہندؒ کے ترجمہ کو زیادہ سلیس اور شستہ زبان کے قالب میں اس طرح ڈھالا جائے کہ اصل معنی و مفہوم میں کوئی فرق نہ آئے۔ اس طرح عام مسلمان اس ترجمے سے زیادہ مستفید ہوسکیں گے۔ افسوس کہ زندگی نے وفا نہ کی اور یہ اہم کام ابھی ابتدائی مرحلے میں تھا کہ برادرِ محترم کا وقتِ موعود آپہنچا۔ انا للہ وانا اليه راجعون. يا أيتها النفس المطمئنة ارجعي إلى ربك راضية مرضية فادخلي في عبادي وادخلي جنتي.



القاموس الوحید

اس معجم کا تعلق بھی تیسرے دبستان سے ہے جس کا نظامِ اصولِ مادہ (حروف اصلیہ) کی حروف تہجی کی ترتیب پر قائم ہے۔ بیشتر عصری معیاری قوامیس میں اسی طریقے کو اپنایا گیا ہے۔ یہ سابقہ دو دبستانوں (دبستان تقلیبات - مع اپنی دونوں قسموں کے - اور دبستان قافیہ) کے مقابلہ میں بہت آسان ہے لیکن اس نظام کے مطابق مرتب کی گئی قوامیس سے مستفید ہونے کے لیے بھی استفادہ کرنے والوں میں کم از کم تحقیق طلب لفظ کے مادہ اور اس کے حروف اصلیہ کو پہچاننے کی صلاحیت ہو تب ہی ان کے لیے مثلاً استغفار و مستغفر کو "غفر" میں اور مکتب ومیزان کو "کتب" اور "وزن" میں دیکھنا ممکن ہو سکتا ہے۔

آسان ترنہج کی تجویز

کچھ ماہرین لغت کی رائے ہے کہ اس طریقہ میں بھی استفادہ کرنے والوں کو دشواری پیش آتی ہے لہٰذا مزید آسان طریقہ اپنانے کی ضرورت ہے۔ صاحب المعاجم اللغویة ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا بھی اسی رائے کے مؤید ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ دور حاضر کے تقاضوں اور ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس دشواری کو دور کرنے کے لیے لازم ہے کہ آئندہ لکھی جانے والی قوامیس میں بالکل سادہ طریقہ اپنایا جائے۔ ہر لفظ کو خواہ وہ کسی بھی اشتقاقی شکل وصیغہ میں ہو اس کے حروف کی ترتیب کے لحاظ سے ہی اسے لغت میں لکھا جانا چاہیے، اس کے کون سے حروف اصلیہ ہیں اور کون سے زائدہ، اس سے مکمل طور پر صرف نظر کرتے ہوئے استغفار کو باب الغین کے بجائے باب الألف اور مکتب و میزان کو باب الکاف وباب الواو کے بجائے باب المیم میں لکھا جائے۔ چنانچہ بعض قوامیس جیسے المورد (عربی انگلش) اسی طرز پر لکھی گئی ہیں۔

یہ صحیح ہے کہ حروف اصلیہ کے لحاظ سے سادہ ابجدی ترتیب کے مطابق لکھی گئی قوامیس میں بھی کم استعداد لوگوں کو استفادہ میں دشواری پیش آتی ہے لیکن اندازہ یہ ہے کہ ہمارے مدارس دینیہ کے بیشتر طُلبہ کو - خواہ وہ عربی میں کمزور ہی ہوں - اس سلسلہ میں اتنی زیادہ دشواری نہیں ہوتی جتنی کہ بہت سے عرب نوجوانوں کو ہوتی ہے۔ اس کا سبب ہمارے خیال میں صَرفُ واشتقاق کے قواعد سے بے بہرہ ہونا یا ان کا مستحضر نہ ہونا ہے۔ راقم السطور کو متعدد بار اس کا تجربہ اس وقت ہوا جب بعض نوجوان عربوں کو استغفار جیسے الفاظ کو غفر وغیرہ حروف اصلیہ کے ذریعہ ڈکشنری سے نکال کر دکھاتے وقت ان کا استعجاب سامنے آیا۔

مؤلف کا موقف

عالمِ عرب میں زیادہ تر مُسَلّمہ عرب ادیب اور ماہرین لغت سہولت پسندی پر مبنی اس رائے کی وکالت کرنے والوں کے ساتھ اتفاق نہیں کرتے۔ ان کے نزدیک حروف تہجی کی معروف ترتیب میں حروف اصلیہ کے نظام کی رعایت از بس ضروری ہے۔ قاموس ہذا کے مؤلف جلیل برادر گرامی مولانا وحید الزماں کیرانویؒ اور راقم السطور کی بھی یہی پختہ رائے ہے۔ انھوں نے قاموس کے سلسلہ میں گفتگو کے دوران بار ہا اس کا اظہار کیا۔ مولانا مرحوم کی اس ڈکشنری میں جس لغت کو رکن رکین اور اساس کا درجہ حاصل ہے وہ **المعجم الوسيط** ہے۔ اس معجم میں بھی یہی معیاری طریقہ اپنایا گیا ہے۔ **مجمع اللغة العربية** (جس کی طرف سے یہ معجم تیار کی گئی ہے) کے جنرل سکریٹری جناب ابراہیم مدکور نے **المعجم** کے دوسرے ایڈیشن کے پیش لفظ میں اس سلسلہ میں بہت عمدہ بات کہی ہے:

"لغت نویسی کا یہی نہج عربی زبان کے مزاج کے ساتھ میل کھاتا ہے۔ اسی میں سہولت کے ساتھ وضاحت ہے۔ عربی ایک اشتقاقی زبان ہے جو الفاظ و کلمات کے خاندانوں پر مبنی ہے۔ لہٰذا یہ کسی طرح درست نہیں کہ بعض دوسری زبانوں کو راس آنے والی مطلق ابجدی ترتیب کی نقالی میں ان خاندانوں کے افراد کو معجم میں جا بجا پھیلا کر ان کا شیرازہ منتشر کر دیا جائے (کچھ لوگوں کی نااہلی یا سہولت پسندی کی رعایت میں) ایسا کرنے کے بہت سے نقصانات ہیں، اس سے لفظ کی وحدتِ مادہ پاش پاش ہو جاتی ہے۔ یہ پتہ نہیں چل پاتا کہ مختلف مدلولات کا اصل سے کیا تعلق ہے، فقہ اللغہ اور زبان کے فہمِ دقیق میں رکاوٹ ہوتی ہے، اور زبان کے اندر ایک خاص ملکہ یا ذوق سلیم بھی پیدا نہیں ہو پاتا۔

جمع بین المعاجم

گذشتہ صفحات میں مختلف قدیم معاجم کے تعارف کے ضمن میں بیان کیا جا چکا ہے کہ ان میں سے بعض وہ ہیں جن میں کچھ سابقہ معاجم کو یا ان کے منتخب ذخیرۂ الفاظ کو جمع کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ ابن منظور کی انتہائی مشہور معتبر معجم **لسان العرب** بھی اسی قبیل سے ہے۔ مؤلف علام نے اپنی اس معجم میں **التهذيب**، **المحكم**، **الصحاح** اور ابن اثیر کی **النهاية** وغیرہ امہات الکتب کو جمع کر دیا ہے۔ علامہ فیروز آبادی کی **القاموس المحيط** کچھ زیادات کے ساتھ **العباب** اور **المحكم** کے خلاصہ پر مشتمل ہے۔ **الصغاني** کی **مجمع البحرين** ان کی اپنی کتاب **التكملة والذيل والصلة** اور جوہری کی **الصحاح** کے مجموعہ سے عبارت ہے۔ "**التهذيب بالترتيب ومافى الصحاح والمحكم بالتقريب**" میں جس کے مؤلف کا پتہ نہیں ہے **التهذيب** کو اساس بنا کر **الصحاح** اور **المحكم** کے بیشتر مواد کو یک جا کر دیا گیا ہے۔

پھر عربی کے ساتھ دوسری زبان والی لغات میں بھی بہت سی معاجم اسی انداز سے لکھی گئی ہیں، مثلاً مرقاۃ اللغۃ میں (کشف الظنون میں یہی نام لکھا گیا ہے، جبکہ صاحب البلغۃ نے اس کا نام مرقاۃ النفوس لکھا ہے) جس کے مؤلف کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہو سکا ہے، الصحاح سے چودہ ہزار الفاظ اور القاموس المحیط سے سولہ ہزار الفاظ منتخب کر کے ترکی زبان میں ان کے معانی لکھ دئے گئے ہیں۔ اسی طرح ملا عبدالرشید الحسینی المدنی نے اپنی "منتخب اللغات" میں الصحاح، الصراح اور القاموس المحیط سے منتخب مواد کو یک جا کر کے ان کی فارسی زبان میں تشریح کر دی ہے۔ یہ کتاب ہندستان میں طبع ہو چکی ہے۔

مصباح اللغات پر چونکہ المنجد کے ترجمہ کی حیثیت زیادہ غالب ہے اس لئے پورے طور پر تو وہ معاجم کے اس زمرہ میں نہیں آتی پھر بھی اس کو توسعاً اس میں شامل کیا جا سکتا ہے، اس کے فاضل مؤلف مولانا ابوالفضل عبدالحفیظ بلیاویؒ (فاضل دیوبند) نے مقدمہ میں لکھا ہے: بعض بزرگوں اور عزیز طلبہ نے اصرار کے ساتھ خواہش کی کہ المنجد کے طرز پر ایک لغت کی کتاب ترتیب دی جائے جس میں ترجمہ اردو ہو.... بہر کیف.... کام شروع کیا، اور کام کرتے ہوئے تاج العروس، جمھرۃ اللغۃ، اقرب الموارد، قاموس کتاب الافعال لابن قوطیہ، تاج اللغات، مفردات الامام راغب، مجمع البحار، النھایۃ لابن الاثیر، منتھی الارب، المنجد اور الصراح یہ سب کتابیں پیش نظر رہیں۔

مذکورہ فقرہ سے جو تأثر ملتا ہے وہ یہ ہے کہ "مصباح اللغات" مولانا کی ایسی مرتب کردہ کتاب ہے جس کو مستقل بالذات معجم کی حیثیت حاصل ہے اور مآخذ کے طور پر لغت کی بہت سی مشہور قدیم کتابوں کے ساتھ "المنجد" بھی پیش نظر رہی ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ مصباح اللغات اصلاً تو اسی مشہور و متداول معجم (المنجد) کا ترجمہ ہی ہے، تاہم یہ صحیح ہے کہ اس میں جستہ جستہ بعض جگہوں پر کچھ الفاظ دوسرے مآخذ سے بھی بڑھا دئے گئے ہیں اس لئے مولانا مرحوم اگر اس کو ترجمہ کا عنوان نہ بھی دیتے تو کم از کم اتنا ضرور اعتراف کرنا چاہیے تھا کہ ان کی اس معجم میں المنجد کو اساس کا درجہ حاصل ہے جس کے تمام مواد کو کچھ اضافات کے ساتھ اس میں شامل کر دیا گیا ہے۔ اگر یہ وضاحت و صراحت کر دی جاتی تو اس سے ان کے عظیم کام کی اہمیت میں ذرا بھی کمی واقع نہ ہوتی۔ مولانا بلیاوی مرحوم نے ایک ایسے وقت میں جبکہ پہلے سے کوئی معتد بہ عربی اردو لغت موجود نہ تھی، یہ عظیم کارنامہ کس قدر جانکاہ محنت سے انجام دیا ہو گا اس کا کچھ اندازہ اس دشت کی سیاحی کرنے والے ہی کر سکتے ہیں۔ مراجعت کے باعث ایک نیم سیاح کی حیثیت میں احقر بھی اس اندازے کا مدعی ہے اور اسی لیے ان کی اس عظیم خدمت کا تہ دل سے معترف اور قدرداں ہے۔ مولانا بلیاویؒ نے جو ترجمے کیے ہیں بعض حضرات ان پر یہ تنقید کرتے ہیں کہ وہ بہت سادہ اور بالکل لفظی ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ المنجد میں جہاں جہاں کسی لفظ کا استعمال بتانے کے لئے مثال سے پہلے تقول مذکور ہے اس کے ترجمہ کے طور پر "تم کہتے ہو" یا اسی قبیل کی کچھ چیزیں لکھنے کا التزام

کھلتا ہے۔ پھر بھی ایسی چند چیزوں سے قطع نظر جن کو قدرے تصرف و تبدیلی کے ساتھ لکھنا بہتر ہوتا، ترجموں میں لفظوں کی پابندی کے اہتمام میں احتیاط کا جو پہلو ہے اس کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اس ڈکشنری کے ساتھ ایک بڑی نا انصافی یہ ہوئی ہے کہ اس کی تصحیح کا کماحقہ اہتمام نہیں ہو سکا ہے۔

القاموس الوحید میں، جو بلاشبہ جمع بین المعاجم کے زمرہ سے تعلق رکھتی ہے، **المعجم الوسیط** کو اساس قرار دے کر اس کے تمام مواد کے احاطہ کے ساتھ **المنجد** سے منتخب الفاظ شامل کئے گئے ہیں اس سلسلہ میں **مصباح اللغات** کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ کتاب و سنت اور اسلامی علوم و فنون کی اصطلاحات اور ان کے خصوصی مفاہیم کی تشریح میں، جو اس قاموس کا طرۂ امتیاز ہے، **مفردات امام راغب** اور **تاج العروس** وغیرہ کے علاوہ **قاموس القرآن** اور **لغات القرآن** سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ نیز اس قاموس کو دور حاضر کی ضروری اور مروجہ اصطلاحات پر حاوی بنانے کے لئے **المورد** عربی انگریزی **القاموس العصری** عربی انگریزی **القاموس الاقتصادی**، **القاموس الطبی**، **القاموس العسکری** اور دیگر قوامیس سے مفید اضافات کئے گئے ہیں۔

القاموس کا نہج

بہر حال **القاموس الوحید** کا کم و بیش وہی نہج ہے جو **المعجم الوسیط** میں اختیار کیا گیا ہے۔ اور جیسا کہ بتایا جا چکا ہے کہ اس کا تعلق اس تیسرے دبستان سے ہے جو اصولِ کلمہ کی ابجدی ترتیب کا علمبردار ہے، لہٰذا اس میں کسی بھی لفظ کو دیکھنے کے لئے پہلے حروف زائدہ سے اس کی تجرید ضروری ہے، جیسے **استغفر** دیکھنے کے لیے اس کے شروع کے تین حروف "ا س ت" (جو زائدہ ہیں) کو الگ کیا جائے گا، اور اگر وہ لفظ "مقلوب" ہو جیسے **میزان** تو پہلے اس کو اصل پر لوٹایا جائے گا، اس میں بھی اگر کوئی حرف زائد ہو گا تو اس سے بھی تجرید کی جائے گی۔

— ابوابِ فعل کے ذکر میں کفایت سے کام لیا گیا ہے، جس فعل میں ابواب کے بدلنے سے معنی میں تبدیلی نہیں ہوتی ہے زیادہ تر اس کے ایک ہی باب کے ذکر پر اکتفا کیا گیا ہے۔ جیسے فعل نبع میں اختلاف ابواب سے معنی میں کوئی فرق نہیں ہوتا، البتہ جس فعل کے معنی ابواب کے بدلنے سے مختلف ہو جاتے ہیں اس کے ابواب کی تفصیل بیان کی گئی ہے، جیسا کہ فعل قدم میں کیا گیا ہے۔

— مصادر کے ذکر میں بھی اختصار و کفایت کا اہتمام کیا گیا ہے، چنانچہ مشہور اور زیادہ استعمال میں آنے والے مصادر ہی منتخب کیے گئے ہیں۔ لیکن مصادر کے صیغوں میں تبدیلی سے معنی کی تبدیلی کی صورت میں تمام متعلقہ مصادر کا ذکر کیا گیا ہے، جیسے مثلاً **ثبات و ثبوت** اور **دعوۃ و دعاء و دعایۃ** کا ذکر تعدد کے ساتھ اسی لیے کیا گیا ہے۔

— عام طور پر جن الفاظ کی تانیث مُذکر پر تاء (تانیث) کے اضافہ سے ہو جاتی ہے ان کا ذکر بربناءِ وضوح نہیں کیا گیا ہے۔ وہ کلمات جو بلا تاء تانیث مؤنث ہوتے ہیں، ان میں بھی جن کا مؤنث ہونا واضح نہیں ہوتا، صرف انھیں کا

ذکر کیا گیا ہے۔

— جہاں جہاں تمثیلا فاعل ومفعول وصلات کا ذکر کیا گیا ہے تشریح ومعنی میں ان کے ترجمہ کا لازمی طور پر اہتمام نہیں کیا گیا ہے، خاص طور پر الشیء اور فلان میں سے جب کوئی لفظ بطور فاعل یا مفعول آتا ہے تو اس کے ترجمہ کو عام طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ نیز سہولت اور عبارت کی روانی کے پیشِ نظر فعل ماضی کو مادہ قرار دے کر مصدری معنی لکھے گئے ہیں۔

— عربی کے جس لفظ کی تشریح ہو گئی ہو اس کے بعد جب دوسرا لفظ اسی مادہ سے وزن وحرکت یا باب کے اختلاف کے ساتھ آئے تو اس کے سامنے معنی کے طور پر تشریح کردہ عربی لفظ ہی لکھنے پر اکتفا کیا جاتا ہے، جیسے الجَشُّ: پتھریلی جگہ، سخت جگہ (۲) کسی شے کا وسط، اس کے بعد دوسرا لفظ الجُشّ (جس میں صرف پہلے حرف کی حرکت کا فرق ہے) کے سامنے الجَشُّ لکھدیا گیا ہے جیسے الجُشُّ: الجَشُّ. بسا اوقات اس کا الگ سے ذکر اس ضرورت کے تحت بھی کیا گیا ہے کہ دوسرے قدرے مختلف لفظ میں سابقہ لفظ کے معنی کے علاوہ کچھ مزید معنی بھی ہوتے ہیں. جیسے الجُشُّ کے وہ دونوں معنی تو ہیں ہی جو الجَشُّ کے ہیں ساتھ ہی اس کے ایک معنی "رات کا ایک حصہ" بھی ہیں۔ یہ اضافی معنی نمبر ڈال کر اس طرح بیان کردیے گئے ہیں: الجُشُّ: الجَشُّ (۲) رات کا ایک حصہ۔ اگر ایسی صورت میں کسی لفظ کے کچھ اور معنی بھی ہوں تو ان کو تشریح کردہ لفظ کے بعد (۲)(۳)(۴) کے تحت ذکر کردیا گیا ہے۔

— المعجم الوسیط اور المنجد یا مصباح اللغات میں فعل کے اختلافِ ابواب کی صورت میں اول الذکر المعجم الوسیط میں ذکر کردہ بابِ فعل کو ترجیح دی گئی ہے جیسے خج۔ خجا. المنجد اور مصباح اللغات میں مضارع کا عین کلمہ مکسور ہے جبکہ المعجم الوسیط میں یہی فعل باب نصر سے آیا ہے، اس لئے القاموس الوحید میں اسی کا ذکر کیا گیا ہے، اس لئے کہ تحقیق کے اعتبار سے المعجم الوسیط کا درجہ بلند ہے۔

افعال واسما کی ترتیب

القاموس میں افعال واسماء کے ذکر کی ترتیب میں جو نہج اختیار کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے:

افعال کو اسماء پر، فعلِ مجرد کو مزید پر، حسی معنی کو عقلی معنی پر، حقیقی معنی کو مجازی معنی پر اور فعل لازم کو فعل متعدی پر مقدم رکھا گیا ہے۔ یہ دراصل المعجم الوسیط کی ترتیب ہے، اس میں دوسری معاجم سے اضافے کے نتیجہ میں بعض جگہوں پر اس کی خلاف ورزی کا امکان موجود ہے۔

افعال کی ترتیب حسبِ ذیل ہے:

(الف) فعل ثلاثی مجرد جس کے ابواب مفصلہ ذیل ہیں:

(۱)فَعَل يَفْعُل، جیسے نصر ينصر (۲) فَعَل يَفْعِل، جیسے ضرب يضرب (۳)فَعَل يَفْعَلُ، جیسے فتح يفتح (۴)فَعِل يَفْعَل، جیسے سمع يسمع (۵) فَعُل يَفْعُل، جیسے کرم يكرم (۶)فعل يَفْعِل، جیسے حسب يحسب.

(ب) فعل مزید فیہ کو حروف تہجی کے مطابق حسب ذیل ترتیب کے ساتھ لکھا گیا ہے:

ثلاثی مزید فیہ بہ یک حرف:

(۱) اَفْعَل، جیسے أكرم يُكرِم (۲)فاعلَ جیسے قاتل يُقاتِل (۳) فَعَّل، جیسے كَرَّمَ يُكَرِّم.

ثلاثی مزید فیہ بہ دو حرف:

(۱) افْتَعَل جیسے افْتَتَح يَفْتَتِح (۲) انْفَعَل ، جیسے انكسر ينكسر (۳)تَفَاعل، جیسے تَشَاور (۴)تَفَعَّل، جیسے تَعَلَّم يَتَعَلَّم (۵)اِفْعَلَّ، جیسے احْمَرَّ يَحْمَرُّ.

ثلاثی مزید فیہ بہ سہ حروف:

(۱)استفعل، جیسے استغفر يَسْتَغْفِرْ (۲) افعوعل، جیسے اعشوشب (۳) افعال جیسے اِحْمَارَّ (۴) افْعَوَّل، جیسے اجلَوَّز.

رباعی مزید بہ یک حرف۔ تَفَعْلَلَ جیسے، تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ.

جو اوزانِ فعل ملحق بہ رباعی ہیں، ان میں مادہ کے حروف کی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے مثلاً کوثر کو کثر میں معنی کی تشریح کے ساتھ لکھا گیا ہے اور کوثر کے حروف کی ترتیب کے مطابق یعنی "ک و ث" میں بھی اس کا ذکر کیا گیا ہے لیکن وہاں معنی کی تشریح نہیں کی گئی بلکہ اس کے لئے مادہ کثر کا حوالہ دینے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اسی طرح غیلم کو مادہ غلم میں بیان کیا گیا ہے جبکہ غیلم کی ترتیب میں اس کے ذکر کے ساتھ مادہ غلم کے حوالہ پر اکتفا کیا گیا ہے۔

فعل رباعی مُضَعَّف کو مادہ فعل ثلاثی سے الگ کر کے، اس کو ترتیبِ حروف کے مطابق اس کی جگہ پر بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً زلزل کو مادہ زلزل ہی میں بیان کیا گیا ہے جبکہ زَلّ کو مادہ زلل میں لکھا گیا ہے۔

کچھ ایسے کلمات ہیں جن کے شروع میں تا آتی ہے لیکن یہ اصلی نہیں بلکہ واو کا بدل ہے جیسے التؤدة، تجه، تقى، اتقى، تخم، تراث، حالانکہ صرفی قاعدہ کے مطابق اس تبدیلی کو دائمی شکل حاصل ہے، پھر بھی ایسے کلمات کو اصل کا لحاظ کرتے ہوئے باب الواو ہی میں لکھا گیا ہے۔

جہاں تک اسما کا تعلق ہے تو ان کے ذکر میں حروف تہجی کی ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

رموز واشارات وتشریحات

اس قاموس میں جو رموز واشارات استعمال کیے گیے ہیں ان کی وضاحت حسب ذیل ہے:

(باب): ہر مادہ کے پہلے حرف کو باب بنایا گیا ہے۔ مادہ کے دوسرے حرف کے بدلنے سے فصل بدلتی ہے، لیکن لفظ

فصل کا صراحۃً ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ بلکہ مادہ کے پہلے حرف کو جو باب کا ہے اس کے بعد والے حرف کے ساتھ بیچ میں ایک ڈیش دے کر وسط کالم میں لکھ دیا گیا ہے۔

(•) فصل کے تحت تیسرے اور اس کے بعد والے حرف کے اعتبار سے مادہ بدلنے کی علامت ہے مثلاً (ظ-ل) میں پہلا حرف باب کا اور دوسرا فصل کا ہے۔ باب الظاء کی فصلِ لام میں پہلا مادہ ظلع مذکور ہے، اس کے بعد والا مادہ ظلف ہے جس کے شروع میں یہ علامت (•) تبدیلیٔ مادہ پر دلالت کے لئے بنائی گئی ہے، اس کے بعد والا مادہ ظل ہے اس کے آغاز میں بھی یہی علامت موجود ہے، وعلی ہذا القیاس۔

(—) شروع سطر میں یہ علامت مذکورہ فعل کی قائم مقام ہے، یعنی اس ایک علامت یا اس طرح کی اوپر سے نیچے تک بنائی گئی متعدد علامتوں کے اوپر جو فعل مذکور ہو اس کا اعادہ کر کے پڑھا جائے۔

جہاں فاعل کی رعایت سے فعل مذکور مؤنث ہو، اور بعد میں اس کی نسبت فاعل مذکر کی طرف ہو اور فعل کا اعادہ کرنے کی بجائے اس کی علامت (—) پر اکتفا کیا گیا ہو تو فعل کو پڑھتے وقت حسب ضرورت تصرف کر لینا چاہیے مثلاً: طلعت الشمس کے بعد اگر اس فعل کا اسناد القمر کی طرف اس طرح کیا جائے —— القمر تو اس فعل مذکور کو اعادہ کے وقت طلع پڑھا جائے، اس کے برعکس بھی اگر کہیں ضرورت پیش آئے تو حسبِ ضرورت تصرف کر کے فعل کا استعمال کیا جائے مثلاً: حلّ الشیءُ- حلالا (جائز و مباح ہونا) کے بعد — المرأۃُ (عورت سے شادی کرنا یا جائز ہونا) کی صورت میں فعل حلّ کو حَلَّتْ پڑھنا چاہیے۔

(ـِـُـ) جب یہ علامت شروع سطر کے علاوہ ان حرکات یا ان میں سے کسی ایک حرکت (زیر، زبر، پیش) کے ساتھ آتی ہے تو اس سے فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا تعین ہوتا ہے۔ ایک سے زائد حرکت کی موجودگی کا مطلب ہے کہ فعلِ زیرِ بحث کے مضارع کا عین کلمہ ان کے مطابق پڑھا جاتا ہے یعنی یہ ایک سے زائد ابواب سے ہے جن کی تعیین حرکاتِ مذکورہ سے ہوتی ہے۔

(ج) جمع کے لیے

(و) واحد کے لیے

(مو) مولد کے لیے

(مع) معرب کے لئے علامت ہے جس سے یہ بتانا مقصود ہے کہ یہ لفظ غیر عربی الاصل ہے۔ حروف کی کمی یا زیادتی یا تبدیلی کے ساتھ عربی زبان میں اپنا لیا گیا ہے۔

(ق) اس علامت کا مطلب ہے کہ یہ لفظ اس معنی میں قرآن میں استعمال ہوا ہے۔ آیت کریمہ نقل کرنے کے بجائے شروع صفحات میں اسی علامت پر اکتفا کیا گیا ہے بعد میں بھی کہیں کہیں اس رمز کا استعمال ہوا ہے۔

(کیمیا یا طبیعات وغیرہ) بریکٹ میں جہاں بھی اس طرح کے علوم کا ذکر ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اِن علوم کی اصطلاح

میں لفظ مذکور کے یہ معنی ہیں۔

شروع میں جہاں بھی الف باہمزہ (یا دوسرے لفظوں میں ہمزۂ قطعی) آیا ہے جیسے مثلاً أکرم و أظلم وغیرہ میں اس پر ہمزہ لکھنے کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے یہ امر المعجم الوسیط کے التزام کے خلاف ہے۔

— جموع (ایک سے زیادہ جمع) میں کفایت کا طریقہ اپنایا گیا ہے۔ ان جموع کو جو مشہور اور کثیر الاستعمال نہیں ہیں ترک کر دیا گیا ہے۔ لیکن المعجم الوسیط کے مقابلہ میں اس قاموس میں ذکر کردہ جموع قدرے زیادہ ہیں، جبکہ المنجد اور مصباح اللغات میں بہت سی غیر مشہور ایسی جموع بھی ہیں جو تقریباً متروک الاستعمال ہیں، گویا اس باب میں افراط و تفریط کے درمیان توازن و اعتدال القاموس الوحید کی ایک خصوصیت ہے۔

— اسم فاعل اور اسم مفعول کا صرف ایسی جگہوں پر ہی ذکر کیا گیا ہے جہاں خفا اور اقتضاء وضوح کی بنا پر، یا اس سے بعض معانی متفرع کرنے کی غرض سے ایسا کرنا ضروری تھا۔ یہ اصل میں تو المعجم الوسیط کا نہج ہے جس کا عام طور پر القاموس الوحید میں بھی لحاظ کیا گیا ہے، البتہ اس میں ایسے بہت سے اسماء فاعل کا اضافہ ہے جو خاص جدید اصطلاحی معنی میں مستعمل ہیں۔

— ثقیل و غریب الفاظ کو ترک کر دیا گیا ہے، ایسے ہی ان الفاظ سے بھی صرف نظر کیا گیا ہے جو استعمال میں نہیں ہیں یا جن کا فائدہ برائے نام ہے۔ جیسے اونٹوں کے بعض نام ان کی صفات، بیماریاں اور ان کے علاج کے طریقے۔ اسی طرح ان مترادفات کو بھی عام طور پر نظر انداز کیا گیا ہے جو اختلاف اللهجات (بولیوں کے تعدد واختلاف) کا نتیجہ ہیں، جیسے اطمأنّ و اطبأنّ اور رعس و رعث وغیرہ۔ یہ بھی المعجم الوسیط ہی کے نہج کا حصہ ہے جو ایک خوبی بھی ہے اور اس حد تک القاموس الوحید میں بھی یہ امر ملحوظ خاطر رہا ہے۔ لیکن المعجم میں اس کوشش کے نتیجہ میں چونکہ بعض ضرورت کے الفاظ بھی متروک ہو گئے تھے اس لئے ایسے بعض منتخب الفاظ کا دوسرے مآخذ سے اضافہ کر دیا گیا ہے۔

— آسان مانوس و مستعمل کلمات اور مستعمل قدیم و جدید اصطلاحات و تعبیرات کو، خصوصیت سے جن کی ایک طالب علم اور مترجم کو کثرت سے ضرورت پیش آتی ہے، جمع کرنے کے ساتھ، ان کی تشریح و تعریف میں وضاحت و صحت کا اہتمام کیا گیا ہے۔

— تشریح الفاظ میں معتبر نصوص و معاجم سے مدد لی گئی ہے۔ اور اس کی تائید میں آیات قرآنی، احادیث نبویہ، امثال عرب اور فصیح اللسان شعراء اور انشاپردازوں سے منقول بلاغتی تعبیرات و ترکیبات پیش کی گئی ہیں۔ یہ المعجم الوسیط کی خصوصیات میں سے ہے جو نہ صرف القاموس الوحید میں پورے طور پر نمایاں ہے بلکہ بہت سے ایسے مقامات بھی ہیں جہاں لفظ کی مناسبت سے کچھ مزید روایات اور آیات قرآنی سے استشہاد کیا گیا ہے جو المعجم اور المنجد کے علاوہ دوسرے مآخذ سے منقول ہیں۔ لیکن افسوس کہ قاموس ہذا کا تھوڑا سا ابتدائی حصہ استشہادات کے

اس مفید التزام سے تقریباً خالی ہے۔ ترتیبِ لغت کی ابتدائی اسکیم میں مؤلفِ مرحوم کے ذہن میں قدرے اختصار ملحوظ تھا، چنانچہ شروع میں آیات قرآنی لکھنے کے بجائے اشارے کے طور پر "ق" کے رمز پر اکتفا کیا گیا ہے۔ لیکن بعد میں استشہاد بالآیات وغیرہ کے اہتمام کی ضرورت کے احساس کے تحت نہج بدل دیا گیا تھا جس پر آخر تک عمل رہا۔ یکسانیت کے لیے اگر ابتدائی حصہ کو دوبارہ لکھا جاتا تاجو مؤلفِ مرحوم کے زیرِ غور تھا تو اس قاموس کی اشاعت میں مزید تاخیر ہوتی جو نا قابل برداشت ہوتی جارہی تھی۔

— المعجم الوسیط میں تشریح الفاظ میں اس کے مرتبین کے بیان کے مطابق "مردہ اسالیب پر زندہ اسالیب" کو ترجیح دی گئی ہے جس کا بہتر انعکاس اس قاموس میں موجود ہے۔ المعجم میں مذکورہ اہتمام کی تصریح کے باوجود بہت سے کلمات کی تشریح میں تشنگی بلکہ ابہام والتباس موجود تھا، جس کو خود مؤلف مرحوم نے اردو تعبیرات کے ذریعہ کافی حد تک دور کر دیا تھا۔ تاہم بعض اشکالات کے تحت مراجعت کے دوران جب پتہ چلا کہ المعجم کے مرتبین کرام نے بسا اوقات ایضاح عبارت کی ضرورت کے باوجود علامہ فیروز آبادی کی القاموس المحیط سے عبارتیں جوں کی توں نقل کرنے پر اکتفا کیا ہے تو دوسرے مراجع سے استفادہ کر کے مزید وضاحت کے ذریعہ اس قاموس کی امتیازی حیثیت میں اضافہ کر دیا گیا۔

— مختلف مقامات پر متعدد الفاظ جیسے مجلس وغیرہ کی مناسبت سے عصر حاضر میں اصطلاحات کے طور پر استعمال میں آنے والے مرکبات توصیفی واضافی جیسے المجلس التشریعي، المجلس العسکری اور مجلس الدفاع ومجلس الأمن وغیرہ لکھ کر ان کے مروجہ اصطلاحی معنی لکھے گئے ہیں۔ یہ چیز بھی من جملہ ان امور کے ایک ہے جو القاموس الوحید کو المعجم الوسیط، المنجد اور مصباح اللغات وغیرہ سے ممتاز بناتی ہے۔

— واضح رہے کہ مؤلف مرحوم نے اس ضخیم لغت میں اپنی سابقہ عربی اردو مختصر لغت القاموس الجدید سے بہت سے الفاظ و تعبیرات کا اضافہ تو کیا ہے، لیکن بالاستیعاب ایسا نہیں کیا گیا ہے، مثلاً بنك کی قسموں کا ذکر القاموس الجدید میں تفصیل سے ہے جبکہ قاموسِ ہذا میں ایسا نہیں ہے۔

— اس قاموس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ انتہائی محنت کے ساتھ الفاظ کی معنی خیز تشریحات اور تطبیقی معانی بیان کئے گئے ہیں، جس کے باعث استفادہ کرنے والے تطبیق کی الجھن سے بچ جاتے ہیں۔

— ہر لفظ کے متعدد معانی کو نمبر ڈال کر لکھا گیا ہے جس سے مطلوبہ معنی تک پہنچنے کا کام بہت آسان ہو گیا ہے۔ البتہ اس اہتمام کے نتیجہ میں کہیں کہیں ایک معمولی سی یہ قباحت پیدا ہو گئی ہے کہ بعض تقریباً ہم معنی الفاظ الگ الگ نمبروں کے تحت لکھ دیے گئے ہیں۔

مراجعت و تصحیح

خوش قسمتی سے برادر محترم مولانا وحید الزماں کیرانویؒ اپنی زندگی میں، شب وروز کی جانکاہ محنت کے نتیجہ

میں القاموس الوحید مکمل کر چکے تھے۔ یہی نہیں اس کی کتابت بھی ساتھ ساتھ جاری تھی اور بیشتر حصہ کی کتابت بھی ہو چکی تھی۔ تالیف کا کام جو کئی سالوں تک چلا مولانا مرحوم صرف قیام دیوبند کے دوران ہی نہیں بلکہ اسفار میں بھی انجام دیتے تھے۔ وہ لغات و معاجم جو اس قاموس کے لئے بطور اساس و مآخذ زیر استعمال تھیں ان کو حروف تہجی کی تختیوں کے لحاظ سے الگ الگ اجزاء میں تقسیم کر لیا گیا تھا، اور جو تختی زیر تالیف ہوتی اس کے لئے متعلقہ تمام معاجم کے اجزاء دوران سفر اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ اگر کہیں ایک دو دن بھی قیام کا موقع ملتا، تو التزاما اس کام کو جاری رکھتے۔ اگر ایسا نہ کرتے تو شاید یہ عظیم کام پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ پاتا۔

مولانا مرحوم جب اپنے مستقر دیوبند میں ہوتے تو وضاحت طلب الفاظ کے معانی اور تشریحات کے لئے زیادہ مراجع و مصادر دستیاب ہوتے تھے لیکن سفر کے دوران چونکہ یہ سہولت نہ ہوتی تھی اس لئے بعض جگہیں خالی چھوڑ دی جاتی تھیں یا تشنہ تشریحات و معانی کے سامنے سوالیہ نشان لگا دیا جاتا تھا تاکہ بعد میں دوسرے مراجع سے استفادہ کر کے تکمیل کر دی جائے لیکن شاذ و نادر ہی اس کا موقع مل پاتا تھا کیونکہ کاتب صاحب اپنا سابقہ کام مکمل کر چکے ہوتے تھے اور ضیاع وقت سے بچنے کے لیے بسا اوقات مسودہ اسی شکل میں بلا مراجعت و تکمیل ان کو دے دیا جاتا تھا۔

اپریل ۱۹۹۵ء میں مؤلفؒ کی وفات کے بعد مراجعت ثانیہ کے ساتھ اس کے تشنۂ تکمیل امور کے سلسلہ میں فیصلے کر کے آخری شکل دینے کی ذمہ داری احقر کے حصہ میں آئی۔ برادر مرحوم کے بڑے صاحب زادے عزیزم مولوی بدر الزماں قاسمی کیرانوی جو اچھی انگلش جاننے کے ساتھ عربی زبان میں لکھنے اور ترجمہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں ان کی مقبول عام کتاب "جدید عربی ایسے بولیے" "اور خطوط نویسی" اس کا ثبوت ہیں، اور آج کل سفارت خانہ سعودی عرب میں ایک اہم عہدہ پر فائز ہیں، وہ اس کام کو بخوبی انجام دے سکتے تھے لیکن چونکہ وہ ان دنوں بسلسلۂ ملازمت دوحہ۔ قطر میں مقیم تھے، اس لئے سب کی خواہش واصرار کے پیش نظر میں نے اپنی انتہائی مصروفیت کے باوجود اس عظیم ذمہ داری کو قبول کر لیا۔

جب کام شروع کیا تو جیسا کہ علامہ سید سلیمان ندویؒ سیرۃ النبی کے دیباچہ طبع چہارم میں رقم طراز ہیں: "مصنف (علامہ شبلی نعمانی رحمہ اللہ) کی وفات کے بعد جب سیرۃ کا مسودہ مصنف کی وصیت کے مطابق اس ہیچمداں کے ہاتھ آیا تو اس عقیدت کی بنا پر جو ایک شاگرد کو اپنے استاد سے ہونی چاہیے استاد کے مسودہ پر انگلی رکھتے ہوئے بھی ڈر معلوم ہوتا تھا، اگر کبھی بہ ضرورت ایسی گستاخی کرنی پڑتی تھی تو خواب میں بھی ڈر جاتا تھا"، اس احقر کو بھی مصنف کا برادر خرد اور شاگرد ہونے کی وجہ سے کچھ ایسی ہی صورت حال سے دوچار ہونا پڑا۔ بہر حال جی کڑا کر کے فریضہ کی انجام دہی شروع کی گئی تو آہستہ آہستہ خوف کی نفسیاتی کیفیت نارمل ہوئی اور کام کی راہ ہموار ہوتی چلی گئی۔

سفارت خانہ سعودی عرب نئی دہلی کے صحافتی ڈپارٹمنٹ کے ذمہ دار کی حیثیت سے احقر پر کام کا بوجھ تھا اس لئے مراجعت کا کام بہت سست رفتاری سے شروع ہوا، اس ذمہ داری سے جلد از جلد عہدہ برآ ہونے کے احساس

کے تحت سفارت خانہ کی سروس سے علیحدگی کا ارادہ کیا اور کوشش بسیار کے بعد اس میں کامیابی ہوئی۔ اس کے بعد مراجعت کے کام میں تیزی تو آئی لیکن پھر بھی مختلف رکاوٹیں پیش آتی رہیں۔

واضح رہے کہ مراجعت کا مطلب یہاں وہ تصحیح نہیں ہے جس سے مراد محض کتابت یا کمپوزنگ کی غلطیوں کی نشاندہی ہوتی ہے۔ حالانکہ ایک ضخیم لغت میں تو یہ کام بھی بڑا محنت طلب ہوتا ہے۔ اس مراجعت میں مسودہ اور کتابت شدہ صفحات کو جن کی تعداد اٹھارہ سو اٹھائیس ہے (اس تعداد میں احقر کے مقدمہ کے صفحات شامل نہیں) حرفاً حرفاً ان کی اساسِ اول المعجم الوسیط اور مذکورۂ صدر تمام مآخذ سے ملا کر دیکھا گیا۔ اس کے علاوہ فراغات (خالی جگہوں) کو پُر کرنے اور ان الفاظ کی تحقیق کے سلسلہ میں جن کے معانی و تشریحات خود مؤلفؒ کی نظر میں اطمینان بخش نہیں تھیں اور مزید بحث و تمحیص کے کام کو آئندہ کے لئے چھوڑ دیا تھا، ان گنت علمی کتب سے مراجعت کی گئی اور مکمل تشفی کے بعد تشنۂ تشریح الفاظ کے معنی و مراد کی نہایت تحقیق سے تعیین کی گئی۔ نشان زد مشتبہ تشریحات کی تصویب و تبدیل کے عمل کے ساتھ ساتھ ان تسامحات کا ازالہ بھی کیا گیا جو دوران مراجعت سامنے آئے۔

یوں تو تسامحات یا اغلاط و اخطا کا پایا جانا کسی بھی بڑے سے بڑے عالم و محقق کے تصنیفی و تالیفی عمل میں اور خاص طور پر ایسے کام میں جو اپنے پھیلاؤ کے اعتبار سے کسی وسیع و عریض خاردار جھاڑیوں اور دشوار گذار راہوں سے پُر جنگل کے مشابہ ہو، اور اس وجہ سے بھی کہ انسان خطا و نسیان سے مرکب ہے، عین مطابق فطرت اور قرین عقل ہے۔ پھر اس عموم سے ہٹ کر لغت نویسی کے جس سیاق میں یہ بات چل رہی ہے اس کے ضمن میں یہ تذکرہ بے محل نہ ہوگا کہ بڑے بڑے ماہرین لغت کی معاجم میں سے کوئی بھی ایسی نہیں جس میں غلطیاں یا غلط فہمیاں در نہ آئی ہوں چنانچہ زمخشری نے اساس البلاغة میں ان مقامات کی نشاندہی کی جہاں صاحب الصحاح کو وہم ہوا۔ ابن منظور نے لسان العرب میں تقریباً اپنے تمام پیش رووں کی اخطا و اوہام کی نشاندہی کی حتی کہ الازہری کی تھذیب اللغۃ اور ابن سیدہ کی المحکم بھی اس سے نہ بچ سکیں۔ مجد الدین فیروز آبادی جنھوں نے جوہری کی الصحاح کو ہدف تنقید بنایا خود اپنی القاموس المحیط میں غلطیوں سے نہ بچ سکے۔ اور عصر حاضر کے ایک نامور محقق عبدالسلام محمد ہارون نے لسان العرب کی لغزشوں اور تسامحات کو بھی اپنی کتاب "تحقیقات وتنبیهات فی معجم لسان العرب" کے ذریعہ آشکارا کر دیا ہے۔

ان تمام حقائق کو پیش نظر رکھنے کے ساتھ برادر محترم مولانا وحید الزماں کیرانوی مرحوم کی زیر نظر ضخیم قاموس پر اس زاویہ سے گفتگو کے سیاق میں یہ امر بھی ملحوظ رکھنا ضروری ہے کہ انھوں نے ایک ایسا زرخیز ذہن پایا تھا جس میں ہر وقت طرح طرح کی علمی اسکیمیں آتی تھیں اور چونکہ قاموس کا کام بہت طویل تھا جس نے سخت اور خشک ہونے کے باوجود روٹین کی سی شکل اختیار کر لی تھی لہٰذا اس کام کے دوران جب مرحوم کا ذہن دوسرے علمی

منصوبوں کے تانے بانے میں مصروف ہوتا تو اصل کام کی طرف بعض لمحات میں مطلوبہ توجہ اور ترکیز کا قائم نہ رہنا ایک فطری بات تھی۔

علاوہ ازیں مؤلف مرحوم اپنی حیات مستعار کے آخری سالوں میں اس معجم کی تکمیل کے بعد حدیث و ترجمۂ قرآن سے متعلق اپنے عزائم کی تکمیل کے خواہشمند تھے۔ اور اس احساس کے تحت کہ غالباً عمر زیادہ وفا نہ کرے گی جس کا بعض اوقات انھوں نے اظہار بھی کیا، اپنے معمول میں تسلسل رکھتے اور لغت نویسی جیسے اطمینان و یکسوئی طلب کام کو سفر و حضر میں پوری تیز رفتاری سے انجام دیتے رہے۔

مزید بر آں شکر کے مرض کی بنا پر بینائی بھی کچھ متأثر ہو گئی تھی، باریک حروف کی ڈکشنریوں سے استفادہ کے لئے چشمہ کے علاوہ محدب شیشہ (Magnifying Glass) بھی استعمال کرتے تھے، پھر نصف شب تک اس جانکاہ عمل میں لگے رہنا تو معمول کی بات تھی بسا اوقات دو اور تین بھی بج جاتے تھے۔ مسودہ کی کاپیوں پر جا بجا لکھے ہوئے وقت سے اس کا اندازہ ہوتا ہے۔

ایسی صورت حال میں کسی لفظ کے متعدد معانی کے ضمن میں مثلاً ناقۃ کا (جبکہ نقاہت کا کوئی قرینہ یا سیاق بھی موجود نہ ہو) طباعت کے غیر واضح ہونے یا عدم حضور ذہنی کے سبب ناقۃ (اونٹنی) کے وہم میں ترجمہ ہو جانا چنداں حیرت کی بات نہیں۔ لیکن اس عذر اور پورے جواز کے باوجود نظر چوکنے کی ایسی کسی غلطی سے پیدا ہونے والی خرابی بسیار کا لازم آنا بھی ظاہر ہے اور اس ایک مثال سے قارئین کرام کے لئے یہ سمجھنا بھی مشکل نہ ہوگا کہ یہ کام کس قدر ژرف نگاہی اور جانکاہ محنت کا متقاضی ہے۔ مراجعت کے دوران اس قبیل کے جو معدودے چند مسامحات چشم سامنے آئے ان کا بھی بحمد اللہ تدارک کر دیا گیا۔

مراجعت کے دوران ایک بہت بڑی دشواری جس کا سامنا کرنا پڑا وہ یہ تھی کہ ہر تبدیلی کے موقع پر کسی بھی عبارت کے لکھنے میں "(یا تغیر طلب) معنی و تشریح" کے طول و اختصار کا پابند رہنا پڑا کیونکہ تقریباً پوری القاموس کتابت شدہ تھی، اسی لئے بسا اوقات تبدیل کردہ عبارت کی صیاغت میں وقت بھی زیادہ صرف ہوا اور کوشش کے باوجود بہت سی جگہوں پر تعبیر و کتابت دونوں ہی کا حسن برقرار نہ رکھا جا سکا۔ جب بھی کہیں کسی لفظ یا معنی کو حذف کرنے کی ضرورت پیش آتی تو اسی کے بقدر وہاں کچھ لکھنا بھی ضروری ہوتا۔ اس کے علاوہ کہیں کسی مفید اضافے کو دل چاہتا تو اس کی گنجائش پیدا کرنے کے لیے بعض غیر اہم چیزیں نکالنے جیسے مختلف جتن کرنے پڑتے۔

کتابت شدہ صفحات کی مراجعت و تصحیح کا کام مؤلف مرحوم نے اپنی زندگی میں ہی اپنے ایک ہونہار شاگرد اور لائق فاضل مولانا عبدالقدوس قاسمی نیرانوی کے سپرد کر دیا تھا۔ مولانا موصوف نے، جو تفسیر سمیت دو کتابوں کے مترجم، خطب متنوعة (في الدعوة والموعظة والإرشاد) کے مرتب اور اب اسپر نکس، جوہانسبرگ (ساؤتھ افریقہ) جامعہ محمودیہ کے استاذ ادب عربی ہیں، اپنے استاذ مؤلف مرحوم کی جانب سے تفویض کردہ کام کو اپنا

خوش گوار فرض جان کر انجام دیا۔ انھوں نے اخلاص کے ساتھ محنت لگن اور تندہی سے پوری قاموس کی از اول تا آخر مراجعت اولی کی تکمیل کی۔ وہ دہلی میں مقیم نہیں تھے اس لیے میں الگ سے مراجعت ثانیہ کا کام انجام دیتا رہا۔ شروع میں میرے کام کی رفتار سست رہی پھر ترک ملازمت کے بعد اس میں کچھ تیزی آئی اور اسی طرح قاموس کے نصف اول کی مراجعت نہائیہ (فائنل) بھی عمل میں آ ہی گئی۔ بعد ازاں خوش قسمتی سے دار العلوم دیو بند کے ایک اور لائق فاضل مولانا وارث مظہری قاسمی کی خدمات حاصل ہو گئیں جو علی گڑھ سے ایم۔ اے کرنے کے بعد وہاں سے ریسرچ کر رہے ہیں اور عربی انگلش کی نمایاں صلاحیت کے ساتھ اردو کا اچھا ادیبانہ ذوق اور اس میں لکھنے کا بہترین سلیقہ رکھتے ہیں اور ان دنوں تنظیم ابنائے قدیم دار العلوم دیوبند (دہلی) سے شائع ہونے والے موقر علمی ماہنامے ''ترجمان دار العلوم'' کی ترتیب وادارت میں اہم ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ وہ اس مقصد کے لیے میرے قریب ہی مقیم ہو گئے تھے۔ ہم نے طویل عرصے تک روزانہ لمبی لمبی متعدد نشستوں میں مشترکہ طور پر مراجعت و تحقیق کے کام کو مکمل یک سوئی اور محنت کے ساتھ تیزی سے آگے بڑھایا۔ ان نشستوں میں مراجعتِ مآخذ اور باہمی قراءت وسماعت کا جو طریقہ اپنایا اس میں فرو گذاشتوں کے رہ جانے کے امکانات کم سے کم تر ہو گئے اور اس طرح عرصۂ دراز کی محنت شاقہ کے بعد قاموس کے نصف ثانی کی آخری مراجعت کا کام بھی بحمد اللہ پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا۔ میرے لئے ان کا رسمی شکریہ ادا کرنا اس لئے بے محل ہو گا کہ ان کے اس عمل کے پیچھے جو جذبہ کار فرما تھا وہ ان کا مؤلفؒ کے ساتھ گہرے تعلق و عقیدت کا نتیجہ ہے اس لئے یہ کہنا زیادہ صحیح ہو گا کہ یہ دونوں حضرات برادر مرحوم کے تمام متعلقین کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں۔ اسی طرح خوش نویس جناب سمیع احمد مونگیری صاحب بھی ہم سب کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں جنھوں نے انتہائی نامساعد حالات میں اس مقصد سے دیوبند میں مقیم رہ کر بڑی ثابت قدمی کے ساتھ کتابت کے کام کو خوش اسلوبی سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

اس قاموس کی اشاعت میں تاخیر کے لئے سب سے بڑا قصور وار یہ احقر ہی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ پہلے سفارت خانہ کے فرائض منصبی اور ترک ملازمت کے بعد مختلف قسم کی ہنگامی مصروفیات و عوائق کام کو جلد از جلد انجام دینے میں رکاوٹ بنتے رہے، لیکن اس میں ایک حد تک اس بات کو بھی دخل رہا کہ اوپر سے کوئی مسلسل دباؤ اور پریشر کی ایسی صورت نہ تھی جو راقم السطور کے کام میں تسلسل اور تیزی کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ برادر مرحوم کے دونوں چھوٹے صاحب زادے عزیزان قدر مولوی صدر الزماں کیرانوی اور حافظ قدر الزماں کیرانوی دیوبند میں قیام اور مرحوم سے نسبت فرزندی کے باعث اور مکتبہ حسینیہ دیوبند کے مالکان کی حیثیت سے طلبہ اور تمام متعلقین وشائقین لغت کی جانب سے استفسارات سے دوچار رہنے کے باوجود، ادباً تقاضے کی ہمت نہ کرپاتے، البتہ برادران خرد ڈاکٹر معید الزماں قاسمی کیرانوی (جن کا دیوبند میں کلینک ہے اور اللہ نے ان کے ہاتھ میں شفا بھی دی ہے) اور مولوی حافظ فرید الزماں کیرانوی جامعی (جو سفارت خانہ کویت نئی دہلی میں عرصۂ دراز سے ایک اہم عہدہ پر فائز

ہیں) وقتاً فوقتاً دبے لفظوں میں توجہ دلاتے رہتے تھے ایسا نہ ہونے کی صورت میں قدرے مزید تاخیر کا پورا امکان تھا اس لئے یہ بھی مستحق شکریہ ہیں۔

مراجعت کے دوران بحث وتمحیص اور تصحیح کی حتی الامکان کوشش کے باوجود کچھ غلطیوں اور فروگزاشتوں کا رہ جانا تو یقینی ہے۔ لیکن پورے اعتماد اور وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ بعض مشہور مروجہ عربی اردو ڈکشنریوں میں کتابت وطباعت کی یا دوسری جو بے شمار اغلاط موجود ہیں ان کے مقابلہ میں زیر نظر قاموس میں کتابت وغیرہ کی یا دوسری ممکنہ اخطاو تسامحات کی نسبت شاید ناقابل ذکر ہی ہو۔ انشاء اللہ

مؤلف مرحوم نے ایک صفحہ پر مشتمل ابتدائی مسودہ کی شکل میں القاموس کے مختصر تعارف میں لکھا ہے: "یہ ڈکشنری قدیم وجدید ایک لاکھ الفاظ پر مشتمل جامع ترین ڈکشنری ہے" تعداد الفاظ کے اس تخمینہ کی کیا علمی بنیاد ہے یہ جاننے کے لئے ہم نے حساب لگانے کی نہ کوشش کی اور نہ ہی اس کی ضرورت سمجھی کیونکہ یہ بات بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ یہ عصر حاضر کی جامع ترین عربی اردو لغت ہے۔

برادرِ مرحوم کے ساتھ گفتگو کے دوران اس قاموس کے نام کا مسئلہ کئی بار زیر بحث آیا۔ القاموس المحیط، القاموس الشامل، القاموس الوحید وغیرہ مجوزہ ناموں پر غور ہوا۔ اول الذکر نام معنوی اور صوتی دونوں اعتبار سے پسندیدہ تھا لیکن وہ علامہ فیروز آبادی کی مشہور زمانہ معجم کا نام ہے۔ سہ لفظی ترکیب کے نام میں طوالت کی قباحت کے باوجود رجحان ہوا کہ آگے پیچھے کسی مناسب لفظ کے اضافہ سے یہی نام رکھا جائے۔ چنانچہ مسودۂ لغت کی متعدد کاپیوں پر مؤلفؒ کے قلم سے یہی نام درج ہے۔ القاموس الوحید کے عنوان میں مرحوم کو اپنے نام کی طرف بقلم خود نسبت کی بنا پر تردد تھا، ادھر شمول (جامعیت) کی صفت سے خالی ایک معجم ۱۹۹۷ء میں بیروت سے شائع ہو کر منظر عام پر آچکی ہے، جس کے ٹائٹل پر لکھے ہوئے نام "الاداء- القاموس العربی الشامل" کے انداز سے ایسا لگتا ہے کہ اس کا نام ہی "القاموس العربي الشامل" ہے۔ لہٰذا موصوف کی وفات کے بعد تمام متعلقین کی یہی رائے ہوئی کہ القاموس الوحید ہی نام رکھا جائے۔ اس میں معنویت بھی ہے اور مؤلف مرحوم کی سب سے پہلی ڈکشنری القاموس الجدید (اردو عربی) اور دوسری القاموس الجدید (عربی اردو) کے ساتھ سجع کی رعایت اور صوتی آہنگ میں کلی مناسبت بھی۔

مقدمہ لکھنے کی بات آئی تو خیال ہوا کہ قاموس کی ضخامت کے لحاظ سے اگر کچھ تفصیل سے لکھا جائے تو بہتر ہوگا۔ تھوڑے مطالعہ کے بعد اردو تحریر سے بیگانہ ہاتھ نے (جو دارالعلوم سے فراغت کے بعد سے عربی زبان ہی میں لکھنے کا عادی رہا تھا) قلم اٹھایا تو ناتجربہ کاری اور ناپختگی کی بنا پر ایسا بے لگام ہوا اور مضمون نے اتنا طول پکڑا کہ وہ دیباچہ کی بجائے "عدالتی مقدمہ" کی شکل اختیار کر گیا۔ طوالت کے احساس کے تحت اختصار کے ساتھ مضمون کو سمیٹنے کی کوشش کی تو نہج کی یکسانیت باقی نہ رہی۔

تہذیب وترتیب نو کے لئے دوبارہ لکھنے کی صورت میں قاموس کی اشاعت میں مزید تاخیر ہونا یقینی تھا، اس

لئے میں شائقین سے التماس کرتا ہوں کہ وہ مزید انتظار - جس کو اشد من الموت کہا گیا ہے - کی مزید زحمت سے بچنے کے لئے اس پلندۂ معلوماتِ پراگندہ ہی کو مقدمہ سمجھ کر، ناپختہ خامہ فرسائی کی اسی خام شکل کو برداشت کرتے ہوئے راقم السطور کی لغزشوں اور فروگزاشتوں کو دامن عفو سے چھپائیں۔

اس مقدمہ کے اختتام پر، ایک بار پھر سیرۃ النبی جلد اول میں علامہ سید سلیمان ندویؒ کے دیباچہ طبع اول سے اقتباس لے کر، حسب ضرورت تصرف کے ساتھ، بلا تشبیہ - کم از کم خود کی حد تک - راقم الحروف اپنے احساسات اور موقع کی ترجمانی کرنا چاہتا ہے:

القاموس الوحید جس کے غلغلہ سے ہندوستان کا گوشہ گوشہ گونج رہا ہے، آج مؤلف کی وفات کے تقریباپونے چھ سال کے بعد جب وہ پہلی بار مطبوعہ شکل میں شائقین کے ہاتھوں میں پہنچ رہی ہے، میں اپنا دل اس مسرت آمیز اطمینان سے لبریز پاتا ہوں کہ برادر مرحوم کی وفات کے بعد جو فرض میرے سپرد کیا گیا تھا الحمد للہ کہ اس سے آج سبکدوش ہوتا ہوں۔

شادم از زندگی خویش کہ کارے کردم

لیکن اس مسرت اور اطمینان کے ساتھ یہ حسرت باعث تکدر خاطر ہے کہ کاش مؤلف مرحوم اپنی سالہا سال کی جانکاہ محنت کے اس ثمرہ کو خود اپنے ہاتھوں سے شائقین و مداحوں کی نذر کرتے۔

آخر میں پروردگار عالم کی بارگاہ عالی میں دعاء ہے کہ وہ خطاو نسیان سے درگذر فرماکر مؤلف کی اس خدمت کو دنیا میں مقبولیت اور آخرت میں قبولیت کا شرف بخشے اور تمام طالبان لغت وادب اور علوم اسلامیہ کو اس سے بیش از بیش مستفید فرماکر جنت میں مؤلف مرحوم کے درجات کی بلندی، اور طفیل میں اس گنہگار کے لئے بھی بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

وفق الله العاملين في ميدان اللغة العربية، لحمايتها ونشرها بتيسير صعبها وتذليل شموسها، واخراج كتبٍ وقواميسَ نافعةٍ للمهتمين بها، باعتبارها مفاتيحَ للعلوم الاسلامية، تُنير لهم السبيل، وتحقق لهم القصد والغاية. وأسأله تعالى ان يجعلني من أولئك العاملين، ويهب لي الصحة والصبر، لاقوم بواجبي نحو ديني، ومنه استمد العون، وعليه أتوكل، وإليه انيب.

عمید الزماں قاسمی کیرانوی

ذاکر نگر - اوکھلا، نئی دہلی ۲۵

۱۰ ر نومبر ۲۰۰۰ء

بسم الله الرحمن الرحيم

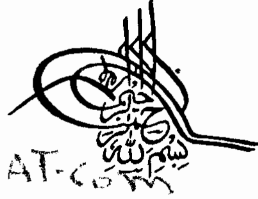
ما المعجم ومتى أصبح القاموس مرادفا له؟

إن الباحث عن معنى لفظ (المُعْجَم) لا بد له من تجريده من زوائده، والبحث عما تدل عليه حروفه الأصول؛ وهى هنا: العين، والجيم، والميم. والكلمة على هذا الوضع، تفيد الإبهام والخفاء، وقد أشار إلى ذلك ابن جنى في كتابه "سر الصناعة " فقال: ومن ذلك قوله: " رجل أعجم، وامرأة عجماء، اذا كانا لا يفصحان ولا يبينان. والأعجم: الأخرس، وهكذا..."

هذه نبذة عما تدل عليه هذه المادة، وهى لا تساير المقصود من المعجم لأن المراد منه إزالة الغموض عن الألفاظ، وكشف الإبهام عن الكلمات. ولعل هذا المعنى قد استفيد من دخول الهمزة على الفعل، على أن يكون المراد منها الإزالة، كأشكيته: أزلت شكواه، ويكون المقصود من أعجمته: أزلت عجمته، وأذهبت خفاءه. ولعل حروف الهجاء سميت بحروف المعجم لتلك المناسبة، لأن النقط الموجود في كثير منها يزيل الخفاء المحدق بها، ويوضح للناظر المراد منها. ونتبين ذلك في مثل الحرف "ب" فإن وضعت له نقطة واحدة من تحت، كان باء، وإن وضعت عليه نقطتان من فوق كان تاء، وإن نقط بثلاث نقط فوقه كان ثاء، وهكذا "ح" وغيرها...

وبناء على ما تقدم يمكننا أن نُعَرِّفَ المعجم: بأنه كتاب يضم ألفاظ اللغة مرتبة على نمط معين، مشروحة شرحا يزيل إبهامها؛ ومضافا اليها ما يناسبها من المعلومات التي تفيد الباحث، وتعين الدارس على الوصول الى مراده. (المعاجم اللغوية ص ٦)

"... وحسب "القاموس" (لمجد الدين أبي طاهر محمد بن يعقوب الفيروزآبادى) شهرةً أنه أصبح عند المتأخرين مرادفاً للمعجم، حتى أن أحدنا يسمع سائلا يقول: قاموس الصحاح؛ وقاموس لسان العرب، وقاموس التهذيب، وقاموس العين، مما يدل على طغيان اسمه على المعجمات، بل سمى باسم القاموس كثير من المعجمات، مثل: القاموس العصرى، وقاموس الجيب". (مقدمة الصحاح ص ١٧٣)



باب الالف

الف ممدودہ

ا

الاَلِف : حروفِ ہجا کا پہلا حرف۔ الف کی دو قسمیں ہیں : (۱) ساکن جیسے قَامَ میں۔ اسے لیّنہ کہتے ہیں (۲) متحرک جیسے أَقَرَأْتَ میں۔ اسے ہمزہ کہتے ہیں۔ ہمزہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔

(۱) استفہام یعنی فعل کی نسبت معلوم کرنے کے لئے۔ جیسے أَقَرَأْتَ (کیا تونے پڑھا؟) جواب میں نَعَمْ کہا جائے گا۔ یا چند اشیاء میں سے کسی ایک کی تعیین کے لئے۔ جیسے أَ اَخُوكَ سَافَرَ أَمْ اَبُوكَ؟ جواب میں کسی ایک کو متعین کرکے کہا جائے گا سَافَرَ أَبِي۔ اگر منفی سوال کیا جائے جیسے أَلَمْ يُسَافِرْ اَخُوكَ؟ تو اس کا جواب اگر نفی میں دینا ہو تو کہا جائے گا نَعَمْ (یعنی میرے بھائی نے سفر نہیں کیا) اور اگر جواب اثبات میں دینا ہو تو بَلٰى کہا جائے گا (یعنی ہاں، میرے بھائی نے سفر کیا)۔

(۲) ندائِ قریب کے لئے۔ جیسے أَبُنَيَّ اے بیٹے۔

(۳) تسویہ یعنی برابری کے لئے۔ جیسے أَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، ان کے لئے دونوں برابر ہیں۔

- آ : ندا بعید کے لئے یا جو بعید کے مانند ہو جیسے غافل۔
- آب : گیارہواں سریانی مہینہ، مقابل اگست
- الآب : نصاریٰ کے نزدیک افراد تثلیث (خدا، بیٹا، روح القدس) میں سے پہلا (الاُقْنوم الأَوّل)۔
- الآبِنُوس : آبنوس، ایک قسم کی ٹھوس اور سیاہ لکڑی۔

الآبُنوسِيَّة : بجلی کے کرنٹ کو جدا کرنے والا مسالہ۔

- الآجُرّ : پکی اینٹ و: آجُرَّة۔
- الآح : دیکھئے (ا ی ح)۔
- آدَم : دیکھئے (ادم)۔
- آذار : چھٹا سریانی مہینہ، مقابل مارچ۔
- الآس : ایک خوشبودار پھل دار پودا، بڑی الائچی کے مانند (۲) ایک نقطہ والا تاش کا پتّہ۔
- آسِيَا : ایشیا۔ دیکھئے (أسی)۔
- آل : دیکھئے (أول)۔
- آمِيْنَ : دعا کے بعد کہا جاتا ہے۔ بمعنی اللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ (اے اللہ قبول کر)
- الآنِسُونُ : ایک قسم کی بوٹی جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔
- الآنُك : سیسہ۔
- الآيِينُ : رواج، رسم۔

ا ــــــ ب

- أَبَأَه بِسَهْمٍ ـَ اَبْئًا : تیر مارنا۔

الاَبَاءُ : بانس، نرکل و: أَبَاءَة۔

- أَبَّ لِلسَّيْرِ ـُ أَبًّا و اَبَابًا : چلنے کے لئے تیار ہونا۔

ـــ إِلَيه : مشتاق ہونا، مائل ہونا۔

ـــ على اَعْدَائِه : بھرپور حملہ کرنا۔

اَبَّتْ اَبَابَةُ الشئ : روش کا درست ہونا۔

ـــ الشئَ اَبًّا : قصد کرنا۔ اَبَّ اَبَّهُ:

کسی کے راستے پر چلنا۔
أَبَّ يَدَهُ إِلَى سَيْفِهِ: تلوار سونتنے کیلئے ہاتھ بڑھانا۔
ائْتَبَّ له: تیار ہونا۔
اسْتَأْبَّ فلانًا: کسی کو باپ بنالینا۔ دیکھئے (اب و)
تَأَبَّبَ به: فخر کرنا، نازاں ہونا۔
الأُبَاب: کثیر پانی (۲) سراب۔
الأَبَابَة: وطن کا شدید اشتیاق، یادِ وطن کا ملال۔
الأَبُّ: تر یا خشک گھاس، چارہ قرآن پاک میں ہے: "وَفَاكِهَةً وَأَبًّا" فلان رَاعَ له الحَبُّ وطَاعَ له الأَبُّ: اس کی کھیتی سرسبز اور چراگاہ کشادہ ہوگئی (۲) باپ بمعنی أَبٌ۔
إِبَّانُ الشيءِ: موسم، سیزن، وقت۔ زیادہ استعمال اضافت کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسے إِبَّانُ الفاكهة: پھل کا موسم (دیکھئے: اب ن)۔
أَبِيبُ: قبطی سال کا گیارہواں مہینہ۔
• أَبِتَ اليومُ ـَ أَبَتًا: دن کا سخت گرم ہونا۔ هو آبِتٌ۔
أَبْتَةُ الغَضَبِ: غصہ کی تیزی۔
المَأْبُوت: گرم، غضب ناک۔
• أَبْجَد: حروفِ تہجی کے مجموعوں کا پہلا لفظ
• أَبَدَ ـُ أُبُودًا: جنگلی ہونا، لوگوں سے الگ تھلگ ہونا۔
ـــ الشاعرُ و نحوه: شعر میں مشکل و نامانوس الفاظ لانا۔
ـــ فلان بالمكان: قیام پذیر ہونا، ڈیرا ڈال دینا، نہ ٹلنا۔
أَبِدَ ـَ أَبَدًا: جنگلی ہونا۔ هو أَبِدٌ۔
ـــ عليه: غصہ ہونا۔
أَبَّدَ الشيءَ: دوام عطا کرنا، دوامی بنا دینا۔

تَأَبَّدَ: جنگلی ہونا۔
ـــ المكانُ: ویران ہونا، سنسان ہونا، غیر آباد ہونا۔
ـــ الشيءُ: دوامی ہونا، ہمیشہ رہنا۔
ـــ الرَّجُلُ: مدتِ دراز تک غیر شادی شدہ رہنا۔
الآبِدَة: قابلِ تعجب بات، عجیب و نادر شے (۲) ناقابلِ فراموش حادثہ ج: أَوَابِد۔ أَوَابِدُ الطَّيْرِ: ہر موسم میں ایک جگہ رہنے والے پرندے۔
أَوَابِدُ الوَحْشِ: جنگلی جانور۔
الأَبَد: زمانہ ج: آباد و أُبُود (۲) ہمیشگی (۳) لازوال۔
أَبَدَ الآبِدِين، أَبَدَ الآبَاد: کبھی کبھی منفی استعمال کیا جاتا ہے جیسے لا أَفْعَلُ ذلك أَبَدَ الآبِدِين۔ "طَالَ الأَبَدُ على لُبَد" مثل ہے۔ اس چیز کے بارے میں بولی جاتی ہے جس پر ایک طویل زمانہ گزر چکا ہے۔
أَبَدًا: (۱) کبھی نہیں، بالکل نہیں۔ جیسے لا أَفْعَلُه أَبَدًا (۲) ہمیشہ، ضرور۔ جیسے أَفْعَلُه أَبَدًا۔ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا (زمانہ مستقبل میں فعل کی نفی یا اثبات کی تاکید کیلئے آتا ہے)۔
الأَبَدِيّ: لازوال، جس کی انتہا نہ ہو۔
الأَبَدِيَّة: دوام، ہمیشگی۔
• أَبَرَ النَّخْلَ ـُ أَبْرًا و إِبَارًا و إِبَارَةً: کھجور کے درخت کو قلم لگانا
ـــ الزَّرْعَ: درست کرنا۔
ـــ العَقْرَبُ و النَّحْلَةُ فلانًا: ڈسنا، ڈنک مارنا۔
ـــ الحيوانَ: ہلاک کرنے کے لئے

چارہ میں سوئی کھلانا، ہلاک کرنا۔
ـــ فلانًا: غیبت کرنا، تکلیف پہنچانا (۲) انجکشن لگانا۔
ـــ بين النَّاس: چغلی کھانا۔
أَبِرَ الزرعُ ـَ أَبَرًا: کھیتی کا درست ہونا۔ هو أَبِرٌ۔
أَبَّرَ النخلَ او الزرعَ: کھیتی یا کھجور کو درست کرنا، گابھا دینا۔
ائْتَبَرَ فلانًا: کسی سے کھجور یا کھیتی درست کرانا۔
تَأَبَّرَ: درست ہونا۔
ـــت صِغَارُ النَّخْلِ: کھجور کے چھوٹے درختوں کا قلم لگانے کے قابل ہوجانا۔
الإِبَارَة: قلم لگانے کا پیشہ۔
الأَبَّار: سوئیاں بنانے والا، سوئی فروش
الإِبْرَة: سوئی (۲) ڈنک (۳) سینگ کا سرا (۴) کہنی کی نوک ج: إِبَرٌ۔
إِبْرَةُ المِحْقَن: سرنج کی سوئی۔
إِبْرَةُ الدَّوَاءِ: انجکشن۔
الإِبْرَةُ المِغْنَطِيسِيَّة: مقناطیسی سوئی۔
بَيْتُ الإِبْرَة، إِبْرَةُ المَلَّاحِين: قطب نما۔
شُغْلُ الإِبْرَة: ایمبرائڈری، پھول نکالنے کا کام، کشیدہ کاری۔
وَخْزُ الإِبَر: کچوکے مارنا، خفیہ طور پر مسلسل تکلیف پہنچانا۔
الأَبُور: کھجور کی کلی جس سے قلم لگائی جاتی ہے ج: أُبُر۔
المَأْبَر: کلی کا چھلکا ج: مَآبِر۔
المِئْبَر: (۱) بڑی سوئی (۲) سوئی دان (۳) درختوں میں قلم لگانے کی چھری ج: مَآبِر۔
المَئْبَرَة: چغل خوری، فساد انگیزی ج: مَآبِر۔

فَشَتْ بَيْنَهُمُ الْمَآبِرُ: ان میں چغل خوریاں عام ہوگئیں۔
• الْأُوبِرَا: اوپیرا، غنائی ڈرامہ (جس میں نغمہ وساز کا عنصر غالب ہو) (۲) اوپرا ہاؤس، غنائی ڈرامہ گھر (مع)۔
• الأَبْرَشِيَّة: عیسائی پادری کے زیر انتظام علاقہ۔
• الإِبْرِيز: خالص سونا (مع)۔
• الإِبْرَيْسَم: اعلیٰ قسم کا ریشم، سلک (مع)
• الإِبْرِيق: پانی کا جگ، صراحی دار لوٹا ج: أَبَارِيق (مع)۔
إبريقُ الشاى: چائے دان، کیتلی۔
• إِبْرِيل: ماہِ اپریل۔ أَوَّلُ إبريل، يَوْمُ الكَذِب: اپریل فول ڈے۔
• أَبَزَ ـِ أَبْزًا و أُبُوزًا: اچھلنا، کودنا۔
• الأَبْزَن: نہانے کی ٹب ج: أَبَازِن (مع)
• الإِبْزِيم: بکسوا ج: أَبَازِيم (مع)
• أَبَسَه ـِ أَبْسًا: مغلوب کرنا (۲) عیب لگانا، ملامت کرنا۔
أَبَّسَه: أَبَسَه۔
أَبِيْس: خاص صفات کا بچھڑا جسے قدیم مصری لوگ حیوانی قوت کی علامت سمجھتے تھے۔
• أَبَشَ لِأَهْلِه ـِ أَبْشًا: روزی کمانا۔
ـــ الشيءَ: جمع کرنا۔ هو آبِش و أَبَّاش۔
أَبَّشَه: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
تَأَبَّشَ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔
الأُبَاشَة: مختلف قسم کے لوگ۔
• أَبِصَ ـِ أَبَصًا: خوش اور چست ہونا۔ هو أَبِص و أَبُوص۔
أَبِصَ ـَ أَبَصًا: أَبَصَ هو أَبِص۔
• أَبَضَ النَّسَا ـِ أَبْضًا: عرق النسا میں کھچاؤ پیدا ہونا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے اگلے پیر کو بازو سے باندھنا۔
أَبَضَ الإنسانَ و نحوَه: آدمی کی پنڈلیوں کو رانوں سے ملاکر پیچھے سے اٹھالینا۔
أَبِضَ النَّسا ـَ أَبَضًا: أَبَضَ۔
تَأَبَّضَ: مطاوع أَبَضَ۔
ـــ الذِّئبُ و نحوُه: بھیڑیے کا بیٹھنا۔
الإِبَاض: اونٹ کے پیر کو بازو سے باندھنے کی رسّی ج: أُبُض (۲) عرق النّسا۔
الإِبَاضِيَّة: خارجیوں کا ایک فرقہ جو عبداللہ بن اباض تمیمی کی طرف منسوب ہے۔
الأَبُوض: تیز رفتار گھوڑا ج: أُبُض۔
المَأْبِض: کہنی اور گھٹنے کا اندرونی حصّہ ج: مَآبِض۔
• تَأَبَّطَ الشيءَ: بغل میں لینا۔
ـــ الثوبَ: کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے لے کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا۔
ـــ المرأةُ الطِّفلَ: بچہ کو گود لینا، تربیت و پرداخت کی ذمہ داری لینا۔
تَأَبَّطَ شَرًّا: ثابت بن جابر کا لقب، زمانۂ جاہلیت کا معروف شاعر جو انتہائی تیز دوڑتا تھا۔
الإِبَاط: بغل میں لی ہوئی چیز ج: أُبُط۔
الإِبْط: بغل (۲) باریک ریت (۳) دامنِ کوہ (مذکر و مؤنث) ج: آبَاط۔
ضَرَبَ آباطَ الأُمور: اس نے معاملات کے اسرار و رموز کو جان لیا۔
• أَبَقَ ـِ أَبْقًا و إِبَاقًا: بھاگنا (خصوصًا غلام کا آقا کے پاس سے) هو آبِق و أَبُوق۔
أَبِقَ ـَ أَبَقًا: أَبَقَ۔
تَأَبَّقَ: بھاگنا، فرار ہوجانا، روپوش ہونا۔
ـــ الشيءَ و منه: برأت ظاہر کرنا، لاعلمی ظاہر کرنا۔
• أَبِلَت الإبلُ ـَ أَبَلًا و أُبولًا: اونٹوں کی کثرت ہونا (۲) اونٹوں کا جنگلی ہونا (۳) اونٹوں کا تر چارے کی بنا پر پانی سے بے نیاز ہونا۔
ـــ فلان: کسی کے اونٹ زیادہ ہونا۔
ـــ فلان إِبَالَةً: اونٹوں کی اچھی طرح دیکھ ریکھ اور نگرانی کرنا۔
ـــ الرجلُ أَبْلًا و أَبَالةً: عبادت گزار بننا، راہب بننا، عبادت کیلئے گوشہ نشین ہونا
فلانًا أَبْلًا: کسی کو اونٹ دینا۔
أَبِلَت الإبلُ ـَ أَبَلًا: أَبَلَت۔
ـــ فلان أَبَلًا و أَبَالَةً و إِبالةً: اونٹوں کی نگرانی و دیکھ بھال میں ماہر ہونا۔ هو أَبِلٌ۔
أَبُلَ ـُ أَبَالةً: راہب و پارسا بننا۔ هو أَبِيل۔
آبَلَ إيبالًا: زیادہ اونٹوں والا ہونا۔
أَبَّلَ: بہت اونٹوں والا ہونا۔
ـــ الإبلَ: اونٹوں کو چھانٹ کر جمع کرنا (۲) موٹا کرنا۔
اِئْتَبَلَ: اونٹ چرانے کا پیشہ اختیار کرنا۔
تَأَبَّلَ فلانٌ الإبلَ: اونٹوں کو چھانٹنا، منتخب کرنا۔
ـــت الإبلُ: اونٹوں کا تازہ گھاس کھاکر پانی سے بے نیاز ہونا۔
الأَبَابِيل: غول کے غول، جھنڈ کے جھنڈ، کثرت بتانے کیلئے آتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ" (جمع ہے، اس کا واحد نہیں)۔
الإِبَّالَة: لکڑی اور گھاس وغیرہ کی بڑی گٹھڑی، گٹھا، بنڈل۔
ضِغْثٌ على إِبَّالة: بوجھ پر بوجھ، مصیبت بالائے مصیبت۔

الإِبَالَة : الإِبَّالَة (۲) پالیسی، حکمت عملی، حسنِ سیاست۔
الإِبِلُ : اونٹ اور اونٹنیاں (یہ لفظ مؤنث ہے اور جمع کے لئے ہے۔ اس کا مفرد نہیں) ج: آبال۔
إِبِلَان : اونٹوں کے دو گلّے۔
الأُبُلَّة : قبیلہ۔ أُبُلَّةُ الرجل: ساتھی، دوست، یار (۲) بصرہ کے قریب ایک قصبہ۔
الأَبِيل : لاٹھی (۲) راہب۔
الأَبِيلَة : لکڑی وغیرہ کی گٹھڑی۔
المَأْبَلَةُ : اونٹوں کے رہنے کی جگہ، ایسی جگہ جہاں اونٹ بکثرت ہوں ج: مَآبِل۔
• إِبْلِيس : شیطانوں کا سردار (۲) سرکش ج: أَبَالِيس، أَبَالِسَة۔
• أَبَنَ الدَّمُ في الجُرْحِ ـِ أَبْنًا : خون کا سیاہ ہو جانا۔
ـــ فلانًا : عیب لگانا، تہمت لگانا۔ أَبَنَه بِخَيْرٍ بھی کہتے ہیں۔
أَبَّنَ الشيءَ : نقشِ قدم پر چلنا۔
ـــ المَيِّتَ : نوحہ کرنا، ماتم کرنا۔
تَأَبَّنَ الأَثَرَ : نقشِ قدم پر چلنا۔
إِبَّانُ الشيءِ : موسم، سیزن، وقت (دیکھئے أَبّ)۔
الإِبْن : دیکھئے (بنو)۔
الأُبْنَة : لکڑی کی گرہ (۲) عیب، خرابی (۳) کینہ ج: أُبَن۔
بَيْنَهُمْ أُبَنٌ : ان میں عداوتیں ہیں۔
في حَسَبِه أُبَنٌ : اس کے نسب میں خرابیاں ہیں۔
المَأْبُون : متہم۔
• أَبَهَ له و به ـَ أَبَهًا : سمجھنا، تاڑنا
لا يُؤْبَهُ له أو به : ناقابلِ توجہ، حقیر، گمنام۔
ـــ فلانا بكذا : الزام لگانا۔

أَبَهَ له و به ـَ أَبَهًا : سمجھنا، تاڑنا۔
أَبَّهَ فلانًا لكذا : توجہ دلانا، آگاہ کرنا۔
ـــ فلانا بكذا : تہمت لگانا، الزام دینا۔
تَأَبَّهَ : مطاوع أَبَّهَه۔
ـــ عليه : تکبر کرنا، بڑائی جتانا۔
ـــ عنه : خود کو بالاتر سمجھنا۔
الأُبَّهَةُ : شان و شوکت، کرّ و فر، عظمت۔
عليه أُبَّهَةُ السُّلْطَان : اس میں بادشاہ کی شان اور خُو بُو ہے۔
• أَبَا ـُ أُبُوَّةً و إِبَاوَةً : باپ بننا۔
ـــ فلانًا : کسی کا باپ بن جانا، کسی کی باپ کی طرح پرورش اور تربیت کرنا۔
إِنَّه لَيَأْبُو يَتِيمًا : وہ ایک یتیم کی باپ کی طرح پرورش کرتا ہے۔
أَبَّاه تابيةً : کسی سے "بِأَبِي أَنْتَ" (میرے باپ تم پر قربان) کہنا۔
تَأَبَّى أَبًا : باپ بنالینا۔
ـــ فلانًا، تَأَبَّى فلانًا أَبًا : کسی کو باپ بنالینا۔
اسْتَأْبَى أَبًا : باپ بنالینا۔
ـــ فلانًا : کسی کو باپ بنالینا۔
الأَبُ : باپ (۲) دادا اور نانا (۳) چچا، تایا (۴) مالک (۵) موجد ج: آباء و أُبُوّ و أُبُوَّة۔ قرآن پاک میں ہے "واتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي"۔
فلان ابنُ أَبِيه : وہ اپنے باپ کا ہم شکل ہے۔
لِلّٰهِ أَبُوكَ : تعجب اور مدح کے موقع پر کہا جاتا ہے۔
بِأَبِي أَنْتَ : میرے باپ آپ پر قربان (اظہارِ تعلق کے لئے)۔
لا أَبَ لك : زجر و توبیخ یا تعجب کے موقع پر یا ترغیب دلانے کے لئے کہا جاتا ہے۔
أَبُو الضَّيْف، أَبُو الأَضْيَاف

(کریم، سخی، میزبان)۔
أَبُو أَيَاس (ہاتھ منہ دھونے کی چیز، جیسے خطمی وغیرہ) أَبُو أَيُّوب (اونٹ) أَبُو الأَبْرَد (گدھ) أَبُو الأَسْوَد (چیتا) أَبُو الإِصْبَع (گدھ)۔
أَبُو بُرَيْص (چھپکلی) أَبُو البَشَر (کنیت حضرت آدمؑ) أَبُو ثَقِيف (سرکہ) أَبُو جَامِع (دسترخوان) أَبُو جُخَاد (ٹڈی) أَبُو جَعَارِ (بجّو)۔
ابو جِعْرَان (گبریلا) أَبُو جَمِيل (ترکاری) أَبُو حَبِيب (بھنا ہوا بکری کا بچّہ)۔
أَبُو حُدَيْج (لقلق) أَبُو حَذِر (گرگٹ) ابو الحُصَيْن (لومڑی)۔ أَبُو خَالد (کتّا) أَبُو خَصِيب (گوشت) أَبُو دَغْفَاء (بے وقوف) أَبُو رَزِين (ایک قسم کا حلوا) أَبُو رِعْلَة (بھیڑیا) أَبُو زَاجِر (کوّا) أَبُو زُهْرَة (گیدڑ) ابو سُلَيْمَان (مرغ) أَبُو السَّرْو (بخور)۔
ابو عُذْرِ المرأة (شوہر) ابو عِسْلَة (بھیڑیا) ابو العَفاء (گدھا)۔
ابو عُقْبَة (سور) أَبو العلاء (فالودہ)
ابو عَمْرة (افلاس، بھوک)۔
ابو عَوْف (نرٹڈی) أَبُو عَوْن (نمک) أَبُو غَزْوَان (بلّی)۔
أَبُو قِتْرَة (ابلیس کی کنیت) ابو قُرَّة (گرگٹ) ابو كَلَاّة (نربجّو)۔
ابو لَاحِق (باز) ابو لُبَد (شیر)
ابو مَالك (بھوک، بڑھاپا، گدھ)
ابو المَثْوى (میزبان) أَبُو مَذْقَة (بھیڑیا) ابو مُرَّة (شیطان)۔
ابو مَرْيَم (قاضی کا پیادہ) أَبُو المِنْهَال (گدھ) أَبُو مَشْغُول (نرچیونٹی)۔
ابو مرينا (مچھلی) ابو مُعاويه (چیتا)

ابو المُنذر (مرغ)۔
ابو نَعیم (روٹی) ابو الوَشاب (عقاب، ہرن) ابو هُبَیرۃ (زینڈک) ابو الهِنبِر (نر بجّو) ابو یحیٰی (ملک الموت) ابو الیَقظان (مرغ)۔

الآبَا: الآبُ ۔

الآبَوانِ: ماں باپ، والدین قرآن پاک میں ہے "وَ وَرِثَه اَبَوَاه" (۲) باپ اور دادا (۳) باپ اور چچا۔

الآبَوِیّ: باپ کا، پدرانہ، پدری۔

الآبَوِیّۃ: چند خاندانوں سے مل کر بنا ہوا اجتماعی نظام جس کا حاکم ان خاندانوں کا سب سے عمر رسیدہ مرد ہوتا ہے۔

•اَبَی علیه ـ اِباءً و اِباءَۃ: نافرمانی کرنا، سرکشی کرنا، بغاوت کرنا۔

ـــ الشیءَ: ناپسند کرنا، نہ ماننا، حقارت سے رد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَیَأبَی اللّٰهُ اِلّا اَنْ یُتِمَّ نوره"، مثل ہے "رَضِیَ الخَصمانِ و اَبَی القاضِی" اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی ایسے حق کا مطالبہ کرے جس سے اصلی حق دار دستبردار ہو چکے ہوں (۲) باز رہنا، قبول نہ کرنا، خودداری سے کام لینا۔ هو آبٍ و اَبّاءٌ و اَبِیٌّ۔

اَبَیتَ اللَّعنَ: زمانۂ جاہلیت میں بادشاہوں کو کہا جانے والا دعائیہ جملہ۔ یعنی آپ کو یہ پسند نہیں کہ کوئی ایسا کام کریں جس پر آپ کو لعنت کی جائے۔

اَبِیَ الغِذاءَ و منه ـ اَبَیً: گھن کرنا، نہ کھانا هو اَبیان۔

آبَی فلانًا کذا اِیباءً: کسی سے کوئی چیز رد کرانا، انکار کرنے پر مجبور کرنا، خوددار بنانا۔

تَأبَّی علیه: نافرمانی کرنا، نہ ماننا، سرکشی کرنا۔

الأُباء: ایک بیماری جس کی وجہ سے آدمی کھانے پینے سے بیزار ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں "اَصابه اُباءٌ"۔

الإباء و الإباءۃ: خودداری، بڑائی۔

آبٍ، اَبِیّ، اَبّاء: خوددار، بڑائی خور، ناک والا۔

الإبیَة: پستان یا تھن میں دودھ جمع ہو جانا، دودھ رک جانا۔

المَأباۃ: ناپسندیدہ طعام و شراب (۲) باعث ناپسندیدگی ج: مَآبٍ۔

•الأبیقُورِیُّون: یونانی فلسفی ابیقور (ایپیکیورس) کے متبعین جس نے افعالِ انسان کی غایۃ الغایات حصولِ لذّت کو قرار دیا تھا۔ فلسفۂ ایپیکیورس یا لذّتیت کے پیرو۔

ا ـــ ت

• اَتَّبَ الفتاةَ: لڑکی کو بلا آستین کرتا پہنانا۔

تَأتَّبَتِ المرأۃُ الإتبَ و به: بے آستین کرتا پہننا۔

ـــ فلانُ القوسَ: گلے میں کمان ڈالنا۔

الإتبُ: بے آستین و گریبان پیراہن، نصف ساق تک کا لباس ج: اُتُوب۔

المُؤتَّبُ الظَّهر: ٹیڑھی پیٹھ والا۔

• اَتَّ رأسَه ـ اَتًّا: زخمی کرنا، سر توڑنا۔

ـــ خَصمَه بالحُجّةِ: دلیل سے دبانا۔

•الإتادُ: رسّی جس سے دودھ دوہتے وقت جانور کا پاؤں باندھا جائے ج: اُتُد۔

•الأترُجُّ: مالٹے کا درخت، مالٹا (مع)۔

•اَتَلَ ـِ اَتَلًا و اُتولًا: غصّے میں چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا، بوجھل قدموں سے چلنا۔

اَتَلَ من الطَّعام و الشراب: بھر جانا، سیر ہونا۔

•اَتَمَ السِّقاءُ ـِ اَتمًا: پانی کی مشک کے دو سوراخوں کا ایک ہو جانا۔

ـــ بالمکان: قیام کرنا، قیام پذیر ہونا۔

اَتَمَ فی سَیرِه ـ اَتمًا: آہستہ چلنا۔ هو اَتِمٌ۔

الأُتُمُ: پہاڑی زیتون کا درخت۔

المأتَمُ: محفلِ سوگ ج: مآتِم۔

•اَتَنَ بالمکان ـ اَتنًا و اُتونًا: قیام کرنا، قیام پذیر ہونا۔

ـــ فلانٌ اَتَنانًا: غصے سے قدموں کو ملا کر چلنا۔

آتنتِ الوالدۃُ اِیتانًا: بوقتِ ولادت بچہ کے دونوں پیروں کا پہلے باہر آنا۔

اِستَأتَنَ فلانٌ: گدھی خریدنا۔

ـــ الحمارُ: گدھے کا گدھی جیسا بن جانا۔

الأتانُ: گدھی ج: اُتُنٌ و اُتْنٌ۔

الأتُونُ و الأتّون: بھٹی، تنور، حمّام کا چولہا، اینٹ پکانے کا بھٹہ، چونا بنانے کی بھٹی ج: اُتُن و آتاتِین۔

•اَتَا الشجرُ ـُ اَتوًا و اَتاءً و اِتاءً: درخت پر پھل آنا، پھل زیادہ ہونا۔

ـــ الماشیةُ: مویشی کا بڑھ جانا۔

ـــ الحیوانُ اَتوًا: جانور کا تیز چلنا۔

ـــ فلانًا اَتوًا و اِتاوۃً: رشوت دینا۔

آتَی الشجرُ اِیتاءً: درخت پر پھل آنا، پھل زیادہ ہونا۔

الإتاءُ: روئیدگی، پیداوار، غلّہ۔

لَبَنٌ ذُو اِتاءٍ: مکھن دار دودھ۔

الإتاوۃ: جزیہ، ٹیکس (۲) خراج۔

ضُرِبَت علیهم الإتاوۃُ: ان پر خراج لگایا گیا (۳) رشوت۔ تَشکَم

فَاه بالإتاوة : رشوت سے اس کا منہ بند کر دیا (۴) جبراً لی جانے والی چیز ج : اَتَاوَی ۔

الاَتْوُ : عطیہ (۲) طریقہ ۔

•اَتَی ـِ اَتْیًا و اِتْیَانًا و اِتْیًا و مَأْتًی و مَأْتَاةً : آنا (۲) قریب ہونا ۔

ـــ علیه کذا : گزرنا ، پیش آنا ۔

ـــ علیه : مکمل کرنا ، ختم کرنا ۔

ـــ علیه الدهرُ : ہلاک کرنا ۔

ـــ المکانَ و الرجلَ : حاضر ہونا ۔

ـــ به : لانا ۔

ـــ الاَمْرَ : انجام دینا ، کرنا ۔

ـــ الجُرْمَ : ارتکاب کرنا ۔

ـــ المرأةَ : صحبت کرنا ۔

ـــ القومَ : خود کو لوگوں کی طرف منسوب کرنا هو اَتِیٌّ ۔

اُتِیَ الجیشُ و نحوُه : حملہ ہونا ، فوج پر دشمن کا دھاوا بولنا ۔

ـــ فلان : اوہام کا غلبہ ہونا ۔

ـــ من جِهَةِ کذا : کسی طرف سے مصیبت آنا ۔ کہاوت ہے "من مَأْمَنِه یُؤْتَی الحَذِرُ" : محتاط آدمی پر ایسی جگہ سے مصیبت آپڑتی ہے جہاں سے وہ مطمئن اور بے خوف ہوتا ہے ۔ هو مَأْتِیٌّ ۔ "وَعْدُ الله مَأْتِیٌّ" : خدا کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا ۔

آتَی فلانًا الشیءَ : کسی کے پاس کوئی چیز لانا ۔ قرآنِ پاک میں ہے " قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا " (۲) کسی کو کوئی چیز دینا ۔ قرآن میں ہے " وآتَی المالَ علی حُبِّه ذَوِی القُرْبَی و الیَتَامَی والمَسَاکِینَ " ۔

ـــ الزکاةَ : ادا کرنا ۔

آتَی فلانًا علی الأمر مُؤَاتاةً : کسی سے کسی بات میں اتفاق کرنا (۲) کسی کو صلہ دینا ۔

آتَتْهُ الفُرْصَةُ : اسے موقع موافق آیا ۔

اَتَّی الشیءَ تَأْتِیَةً : تیار کرنا ، ہموار کرنا ، آسان بنانا ۔

ـــ الماءَ و للماءِ : پانی کے بہاؤ کے لئے راستہ بنانا ۔

اُتِّیَ الیه الاَمْرُ : کسی چیز کا خیال آنا ۔

تَأَتَّی للاَمْرِ : موافق ہونا ، نرم پڑنا ۔

ـــ له بِسَهْمٍ : تیر نشانہ پر لگانا ۔

اِسْتَأْتَاه اِسْتِئْتَاءً : منگانا ، بلانا ۔

الآتِی : آئندہ ، اگلا ، ذیل کا ۔

الآتِیَة : زخم کا مواد ۔

الإتَاءُ : پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ بننے والی لکڑی وغیرہ ۔

الاَتِیُّ : معاملات کا ماہر ، اقدام اور کارروائی کرنے والا (۲) پردیسی ، اجنبی (۳) دور سے یا انجان جگہ سے آنے والا سیلاب ۔

المَأْتَی و المَأْتَاة : سمت ، جہت ۔

اَتَیْتُ الاَمْرَ من مَأْتَاهُ و مَأْتَاتِه : میں نے کام ٹھیک طریقہ سے کیا ۔

المِیْتَاءُ : دوڑ کی انتہا ، مقررہ حد ۔

ا ـــــــ ث

•الاَثْأَب و الاَثَبُ : بہت بڑا درخت جسکی جڑوں سے مشابہ شاخیں لٹکی رہتی ہیں ۔

•اَثَّ ـِ اَثًّا و اُثُوثًا و اَثَاثًا و اَثَاثَةً : بہت ہونا ، بڑا ہونا ۔

ـــ النباتُ : گھنا ہونا ، گچھے دار ہونا ، گنجان ہونا ۔

ـــ الشَّعْرُ : گھنا اور لمبا ہونا ۔ هو اَثٌّ ، و اَثِیْثٌ ج : اِثَاث ۔

اَثَّ ـُ اَثًّا : اَثَّ ـِ ۔ هو اَثِیث ج : اِثَاث ۔

اَثَّثَه تَأْثِیثا : نرم کرنا ، ہموار کرنا ۔

اَثَّثَ البیتَ : بستر بچھانا ، فرنیچر لگانا ۔

بَیْتٌ مُؤَثَّث : فرنیچر لگا ہوا مکان ۔

تَأَثَّثَ فلان : اچھی چیز پانا ۔

ـــ البیتُ : فرنیچر دار ہونا ۔

الاَثَاثُ : آرائشی سامان ، فرنیچر ، فرش وغیرہ (۲) مال و متاع ، اثاثہ ج : اُثُث و : اَثَاثَة ۔

•اَثَرَه ـُ اَثْرًا و اَثَارَةً و اُثْرَةً : نقشِ قدم پر چلنا ۔

ـــ الحدیثَ : بات نقل کرنا ، روایت کرنا ۔

ـــ السیفَ وغیرَه ، اَثْرًا و اُثْرَةً : نشان چھوڑنا ، پہچان کے لئے علامت چھوڑنا ۔

ـــ فلانٌ اَن یَفْعَلَ کذا : کسی کام کے کرنے کو ترجیح دینا ۔

اَثِرَ علیه ـَ اَثَرًا و اَثَرَةً و اُثْرَةً و اُثْرَی : خود کو کسی پر ترجیح دینا ، کسی شے میں اپنا حصہ مقدم کرنا ۔ هو اَثِرٌ ۔

ـــ اَن یَفْعَلَ کذا : کسی کام کے کرنے کو ترجیح دینا ۔

ـــ علی الاَمْرِ : پختہ ارادہ کرنا ۔

ـــ له : کسی کام کے لئے فارغ ہونا ، وقف ہونا ۔

ـــ به : ماہر ہونا ، مشاق ہونا ۔

آثَرَه اِیْثَارًا : ترجیح دینا ، پسند کرنا ۔

آثَرَه علی نَفْسِه : اس کو خود پر ترجیح دی ۔

ـــ الشیءَ بالشیءِ : ایک چیز کو دوسری کے ساتھ مخصوص کرنا (۲) کسی کے نقشِ قدم پر چلانا ، پیچھے لگانا ۔

اَثَّرَ فیه تأثیرا : اثر کرنا ، نشان چھوڑنا ۔

ـــ فی النفس : دل پر نقش چھوڑنا ۔

ـــ علیه : دباؤ ڈالنا ۔

اِئْتَثَرَہٗ : نقشِ قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔
تَأَثَّرَ الشیءُ : نشان ظاہر ہونا، اثر نمایاں ہونا، متاثر ہونا۔
ــــ بہ : متاثر ہونا، اثر قبول کرنا۔
ــــ الشیءَ : نقشِ قدم پر چلنا۔
اِسْتَأْثَرَ بہ : اپنے لئے خاص کرنا، خود کو ترجیح دینا۔
ــــ اللّٰہُ فلانا و بہ : وفات دینا، دُنیا سے اٹھالینا۔
الآثَار: علمِ آثارِ قدیمہ، اثریات (۲) پرانی یادگاریں یا عمارتیں۔
دار الآثار: میوزیم، عجائب گھر۔
الاِثَارُ: سینہ بند (۲) پھلوں پر بندھی ہوئی تھیلی ج: اُثُر۔
الاَثَارَۃ : نشان (۲) بقیہ۔قرآن پاک میں ہے "ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ"
الاِثْرُ : چمک (تلوار کی) رونق، آب وتاب (چہرہ کی)۔
فِي اِثْرِہٖ : اس کے پیچھے، اس کے بعد
الاُثُرُ ــ الاُثْرُ: تلوار کی چمک (۲) زخم کا نشان۔
الاَثَرُ : نشان، اثر (۲) تلوار کی چمک (۳) بقیہ، باقی ماندہ۔کہاوت ہے: "لا تَطْلُبْ اَثَرًا بَعْدَ عَيْنٍ": اصل چیز کے ضائع ہوجانے کے بعد بقایا مت ڈھونڈو (۴) خبر منقول، سنّت باقیہ (۵) قدیم عمارت، پرانی یادگار ج: آثار و اُثور۔
فی اَثَرِہ : پیچھے، بعد۔علی اَثَرِ کذا: فوراً بعد، پیچھے پیچھے۔
الاَثَرُ الرَّجْعِيُّ : نئے قانون کا سابقہ مدّت پر لاگو ہونا، نافذ بہ ماضی۔
الاَثِرُ: خود کو ترجیح دینے والا، خود غرض۔
الاَثَرَۃ : قدرومنزلت۔لِفُلانٍ عندی اَثَرَۃٌ : اس کا میرے دل میں ایک مقام ہے (۲) ترجیح نفس، خود فضیلت حدیث میں ہے "سَتَرَوْنَ بَعْدِي اَثَرَةً" (۳) خود غرضی، صرف اپنی ذاتی منفعت پیشِ نظر رکھنا۔ضد اِیْثَار۔
اَثَرَۃُ العِلْم : علم کا بقایا حصّہ۔
الاُثْرَۃ : زمین پر پڑا ہوا نشان، تلوار کا نشان (۲) خاندانی عزت وشرافت (۳) علم کا بقایا۔
ذُو اُثْرَۃ : مقرّب، محبوب وپسندیدہ (هو ذُو اُثْرَةٍ عِنْدِي)
الاَثَرِيُّ : ماہر آثارِ قدیمہ (۲) قدیم، یادگاری۔
الاَثِیر : تلوار کی چمک (۲) پسندیدہ، قابلِ ترجیح۔هُوَ اَثِيْرِي: وہ میرا محبوب وپسندیدہ ہے (۳) ایتھر، ایک بے وزن لطیف مادہ (طبیعیات) (۴) ایک سیّال بے رنگ مادہ جو روغن دار اشیا کو پگھلاتا ہے (کیمیا)
الاِیْثَار: خود پر دوسرے کو ترجیح دینا، صفتِ ایثار۔ضد : اَثَرَۃ۔
الاِیْثَارِیَّۃ : مذہبِ ایثار، خود کو دوسرے پر ترجیح دینے کا نظریہ (۲) صفتِ ایثار، خود کو دوسرے پر ترجیح دینے کی عادت (فطری ہو یا کسبی)۔
الاسْتِئْثَار :خود غرضی، خود پسندی۔
التأثُّر : انفعالی کیفیت، احساس۔
سُرْعَۃُ التأثُّر : ذکاوتِ حس (سَرِیْعُ التأثُّر: ذکی الحس، جلد متاثر ہونے والا)۔
قَابِلِیَّۃُ التأثُّر: اثر پذیری۔
التَأَثُّرِیَّۃ : قواعد پر ذوق کو ترجیح دینے کا نظریہ۔
التأثِیر : اثر، رسوخ، اقتدار، کنٹرول، پاور، دباؤ۔
عَدَمُ التأثِیر: بے اثری۔
ذُو تأثِیر: نفع بخش، اثرانگیز، بارسوخ، بااقتدار۔
المَأْثَرَۃ : قابلِ تحسین عمل، عظیم یا شاندار کارنامہ (۲) موروثی خوبی ج: مَآثِر۔
المِئْثَرَۃ : امتیازی نشان ڈالنے کا آلہ ج: مَآثِر۔
المَأثُور : روایتی، خاندانی، موروثی (۲) منقول (۳) مروی حدیث۔
المُتَأَثِّر : اثر پذیر، احساس مند۔
غیر مُتَأَثِّر: بے شعور، بے حس۔
• اَثَفَ ـِ اَثْفًا : ٹھیرنا، قرار پانا۔
ــــ فلانًا: (۱) پیچھے چلنا (۲) طلب کرنا، تلاش کرنا۔
آثَفَ القِدْرَ اِیْثَافًا: دیگچی کو چولھے پر رکھنا۔
اَثَّفَ القِدْرَ : ہانڈی کو چولھے پر رکھنا۔
تَأَثَّفَتِ القِدْرُ : چولھے پر دیگچی کا رکھا جانا۔
ــــ القومُ علی الاَمْرِ: کسی بات پر باہم تعاون کرنا۔
ــــ القومُ المکانَ و بہ : کسی جگہ پر جم جانا، قرار پذیر ہونا، نہ ٹلنا۔
الاُثْفِیَّۃ : چولھے کی بڑھان، چولھے کا پایہ ج: اَثَافِيُّ و اَثَافٍ۔
ثَالِثَۃُ الاَثَافِيِّ : پہاڑ کا کنارہ جس کے سامنے دو پتھر رکھ کر اس پر ہانڈی رکھتے ہیں (۲) بڑی مصیبت۔رَمَاہُ اللّٰہُ بثالثۃِ الاَثافِيِّ: خدا اسے (پہاڑ جیسی) بڑی مصیبت میں مبتلا کرے۔
• اَثَلَ ـُ اُثُولاً : جڑ پکڑنا، پرانا ہونا۔
اَثُلَ ـُ اَثَالَۃً : اَثَلَ۔هو اَثِیْلُ (شَرَفٌ اَثِيْلٌ: حقیقی یا موروثی شرافت)
اَثَّلَ تَأثِیلاً : مال میں اضافہ ہونا، بہت

مال دار ہو جانا ۔
أَثَّلَ الشیءَ : جڑ قائم کرنا، مضبوط کرنا۔
امرؤ القیس کا شعر ہے :
ولكنّما أسعىٰ لِمَجْدٍ مُؤَثَّلٍ
وقد يُدرِكُ المَجْدَ المُؤَثَّلَ أمثالي
— مالاً : سرمایہ کاری کے لئے مال جمع کرنا۔
یتیم کے سرپرست کے متعلق حدیث میں آیا ہے "إنّه يأكلُ من مالِه غيرَ مُتَأَثِّلٍ مالاً"۔
— مالَه : کاروبار کے ذریعہ مال کو بڑھانا۔
— أَهْلَه : لباس پہنانا، عزت دینا۔
— فلاناً بمالٍ أو برجالٍ : مال یا آدمی کے ذریعہ عزت بخشنا۔
تَأَثَّلَ : جڑ پکڑنا، مضبوط ہونا (۲) اکٹھا ہونا (۳) بڑا ہونا۔
— فلانٌ : سرمایہ کاری کی غرض سے مال جمع کرنا۔
الأَثَال : مال (۲) بزرگی، شرافت۔
الأَثْل : جھاؤ کا درخت و: أَثْلَة۔
الأَثْلَة : جڑ (۲) قوم کا راشن (۳) گھر کا سامان (۴) تیاری ج: إِثال۔
نَحَتَ أَثْلَتَه : برائی کرنا، ہجو کرنا۔
اعشیٰ کا شعر ہے :
أَلَسْتَ مُنْتَهِياً عن نَحْتِ أَثْلَتِنا
ولَسْتَ ضائرَها ما أَطَّتِ الإبلُ
الأَثَلَة : گھر کا سامان و اسباب۔
الأَثِيل : ایک کیمیائی مرکب جس میں کاربن کے دو ذرے اور ہائیڈروجن کے پانچ ذرات ہوتے ہیں۔
• أَثِمَ ـَ أَثْماً و إِثْماً و أَثَاماً و مَأْثَماً : گنہگار ہونا، جرم کرنا۔ هو آثِمٌ و أَثِمٌ و أَثِيمٌ و أَثّامٌ و أَثُومٌ : گنہگار، مجرم۔
آثَمَه إِيثاماً : گنہگار بنانا، گناہ میں مبتلا کرنا
أَثَّمَه تَأْثِيماً : گنہگار ٹھیرانا، مجرم گردانا۔

تَأَثَّمَ : گناہ سے بچنا۔ هو يَتَأَثَّمُ من الصَّغائر : وہ صغائر سے بچتا ہے (۲) گناہ سے توبہ کرنا، استغفار کرنا۔
الأَثَام : گناہ، جرم (۲) گناہ کی سزا۔ قرآن پاک میں ہے "ومن يفعلْ ذلك يلقَ أثاماً، يُضاعَفْ له العذابُ"۔
الإثْم : گناہ، قابل سزا جرم ج: آثام۔
• الإِثْمِد : دیکھئے (ثمد)۔
• أَثَا ـُ أَثْواً : چغل خوری کرنا، شکایت کرنا۔ شاعر کہتا ہے :
وإنّ امرأً يأثو بِسادةِ قومِه
حَرِيٌّ لَعَمْرِي أن يُذَمَّ ويُشْتَمَا
آثَاهُ مُؤَاثَاةً : لڑنا، دشمنی کرنا۔
تَآثَوْا : باہم لڑنا، حاکم کے پاس مقدمہ لے جانا۔

ا ــــ ج

• أَجَّتِ النارُ ـُ أَجّاً و أَجِيجاً و أَجَّةً : آگ بھڑکنا، دہکنا۔
مَرَّ يَؤُجُّ في سَيْرِه : وہ سَن سَن کرتے ہوئے گزرا۔
سَمِعْتُ أَجَّةَ القومِ : میں نے لوگوں کے چلنے اور حرکت کرنے کی آواز سنی۔
— الشیءُ : چمکنا، جگمگانا۔
— النهارُ : دن کا انتہائی گرم ہونا۔
— الأمرُ : مشتبہ ہو جانا۔
— الماءُ أُجوجاً و أُجُوجَةً : پانی کا کھارا ہونا۔
آجَجَ الماءَ إيجاجاً : کھارا اور تلخ بنانا۔
أَجَّجَ النارَ : آگ بھڑکانا، دہکانا۔
— بينهم الشرَّ : فساد پھیلانا۔
— الماءَ : کھارا اور تلخ بنا دینا۔

ائْتَجَّتِ النارُ : آگ بھڑکنا۔
— النهارُ : دن کا سخت گرم ہونا۔
تَأَجَّجَتِ النارُ : آگ بھڑکنا۔
تَأَجَّجَ غَضَباً : غصہ سے بھڑکنا۔
الأَجَّة : گرمی کی تیزی اور شدت ج: إِجاج۔
الأُجاج : کھارا، تلخ، زبان کو لگنے والا۔
الأَجّاج : دہکتا ہوا، بھڑکتا ہوا۔
الأَجُوج : روشن، تاباں۔
أَجِيجُ النار : آگ کی لپیٹ۔
المُتَأَجِّج : دہکتا اور بھڑکتا ہوا شعلہ زن۔
• أَجَدَ البناءَ ـُ أَجْداً : پختہ کرنا، مضبوط کرنا، مستحکم کرنا۔ کہتے ہیں : "الحمدُ لله الذي أَجَدَني بعد ضَعْفٍ"۔
آجَدَه إيجاداً : أَجَدَه۔
أَجَّدَه تأجيداً : أَجَدَه۔
الأُجُد : ناقةٌ أُجُدٌ : مضبوط اور قوی الجثہ اونٹنی (جَمَلٌ أُجُدٌ مستعمل نہیں ہے)۔
الإِجاد : چھوٹا طاق۔
المُؤْجَد ــ المُؤَجَّد : مضبوط، پختہ، طاقتور۔
مُؤَجَّدُ الأنيابِ و الأظافرِ : مضبوط دانتوں اور ناخنوں والا۔
ثَوْبٌ مُؤَجَّدُ النَّسْجِ : مضبوط بنا ہوا کپڑا۔
• أَجَرَ العَظْمُ ـِ أَجْراً و أُجُوراً و إِجاراً : ہڈی کا ناہموار جڑنا۔
— العظمَ أَجْراً : ہڈی کو ناہموار جوڑنا
— الشیءَ : کرایہ پر دینا۔
— فلاناً على كذا : مزدوری دینا، تنخواہ دینا۔
— العاملَ صاحبَ العملِ : نوکری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "على أن تأجُرَني ثمانيَ حِجَجٍ" اس شرط

پر کہ تم آٹھ سال تک میرے نوکر رہو)

أَجَرَ اللّٰهُ عبدَه : اجر دینا، بدلہ دینا، ثواب دینا۔

أُجِرَ فلانٌ فی وَلَدِه : اولاد کے مرنے پر عند اللہ اجر ملنا۔

آجَرَه إيجارًا : آجَرَه۔

ـــ من فلانٍ الدارَ وغیرها : کرایہ پر لینا۔

ـــ فلانًا الدَّارَ : گھر کرایہ پر دینا۔

آجَرَه مُؤَاجَرَةً : اجیر یا مزدور بنانا (۲) کرایہ پر لینا۔

ائْتَجَرَ : خیرات وغیرہ کے ذریعہ ثواب حاصل کرنا، بنیّتِ ثواب صدقہ کرنا۔

ـــ علی فلان بکذا : اجرت پر کام کرنا۔

اِسْتَأْجَرَه : اجیر بنانا، مزدور رکھنا (۲) کرایہ پر لینا۔

الآجِر : نوکر رکھنے والا، خدمت لینے والا، آجر۔

الإِجَارَة : مزدوری، کرایہ داری (۲) ٹھیکہ۔

الأَجْرُ : مزدوری، کرایہ (۲) ثواب (۳) مہر ج: أُجُور۔ قرآن پاک میں ہے "فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً"

الأَجْرُ الحَقُّ : معقول اُجرت (جس سے مزدور اطمینان و آرام کی زندگی گزار سکے)

الأَجْرُ الحَقِيقِيّ : مزدور کو ملنے والے روپے یا اور کسی کرنسی کی قوتِ خرید۔

الأُجْرَة : الأَجْر (۲) فیس، محصول ج: أُجَر۔

الأَجِير : مزدور، اجیر، عارضی ملازم ج: أُجَرَاء۔

المَأْجُور ـــ المُسْتَأْجَر : کرایہ کا، کرایہ کا آدمی (مال کے معاوضہ میں جس سے سیاسی قسم کا کام لیا جائے)۔

المُؤَاجِر، المُسْتَأْجِر، المُؤَجَّر له : کرایہ دار، کرایہ پر لینے والا۔

• اِسْتَأْجَزَ علی الوسادة ونحوها : تکیہ پر سینہ کو رکھنا۔

ـــ عن الوسادة : تکیہ سے ہٹنا۔

الإِجَازُ : بیٹھے ہوئے آدمی کا تکیہ سے سینہ کو سہارا دینا (دائیں بائیں ٹیک نہ لگانا)۔

الإِجَازَة : الإِجَاز (نیز دیکھئے: جوز)

• الأَجْزَخَانَة : دواؤں کی دکان۔

• الإِجَّاص : آلو بخارا، بلم و: إِجَّاصَة۔

• أَجَلَ الشیءَ ـُ أَجْلًا : روکنا، روکے رکھنا۔

ـــ فلانًا : گردن کے درد کا علاج کرنا۔

أَجِلَ ـَ أَجَلًا : لیٹ ہونا، دیر ہو جانا، ملتوی ہونا، ٹل جانا۔ هو آجِل و أَجِل و أَجِيل۔

ـــ فلان : گردن کے درد میں مبتلا ہونا۔

آجَلَه إيجالًا : روکنا، روکے رکھنا۔

أَجَّلَ الشیءَ : مؤخر کرنا، ملتوی کرنا (۲) وقت مقرر کرنا۔

ـــ الماءَ : پانی روکنا، پانی جمع کرنا۔

ـــ فلانًا : کسی کے دردِ گردن کا علاج کرنا۔

تَأَجَّلَ القومُ : اکٹھا ہونا۔ تَأَجَّلُوا علیه بھی کہتے ہیں۔

ـــ البهائمُ : گلّہ بن جانا۔

ـــ الماءُ : پانی جمع ہونا، متغیر اور بدبودار ہونا۔

ـــ الشیءُ : أَجَّلَه۔

ـــ فلانًا : مہلت مانگنا۔

اِسْتَأْجَلَ فلانًا : وقت لینا، وقت مقرر کرانا۔

الآجِل : لیٹ، ملتوی شدہ۔

آجِلًا أم عاجلًا : دیر سویر

الآجِلَة : آخرت، اُخروی زندگی۔

أَجْل : فَعَلْتُ ذلك أَجْلَكَ و لِأَجْلِكَ و من أَجْلِكَ : میں نے یہ تمہاری وجہ سے یا تمہارے لئے کیا۔

أَجَلْ : (حرفِ جواب برائے تصدیق مخبر وغیرہ) ہاں، جی، بےشک، اچھا۔

الأَجَلُ : مدت، عرصہ (۲) وقت مقرر (جیسے ضَرَبْتُ له أَجَلًا) (۳) موت (جاءَ أَجَلُه : اس کی موت آگئی) ج: آجَال (۴) مقررہ وقت کی انتہا۔ قرآن پاک میں ہے "وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَّلْتَ لَنَا"

لِأَجَلٍ : کچھ عرصہ کے لئے، عارضی۔

الإِجْلُ : گردن کا درد (جو تکیہ سے ہٹ جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے) (۲) نیل گایوں اور ہرنوں کا گلّہ ج: آجال

الأَجِيل : ملتوی شدہ، مؤخر (۲) جمع شدہ (پانی) (۳) درخت کی کیاری۔

التَّأْجِيل : التوا، تاخیر۔

المَأْجَل : تالاب یا بڑا گڑھا جس میں آبپاشی کے لئے پانی اکٹھا کرتے ہیں ج: مَآجِل۔

• أَجَمَ ـِ أَجْمًا و أُجُومًا : غصّہ کی بنا پر خاموش ہونا۔

ـــ الماءُ : پانی کا بدل جانا، بدبودار ہونا

ـــ النارُ أَجْمًا و أَجِيمًا : آگ بھڑکنا

ـــ الطعامَ وغیره : کھانے وغیرہ سے اکتا جانا (یکسانیت کی بنا پر)۔

ـــ فلانًا : مرضی کے خلاف کام کرانا، ناپسندیدہ کام پر آمادہ کرنا۔

أَجِمَه ـَ أَجَمًا : (پابندی اور یکسانیت کے باعث) اکتا جانا۔ کہتے ہیں "داوَمَ علی طعامٍ واحدٍ حتّی أَجِمَه" هو آجِمٌ و أَجِمٌ۔

آجَمَه إيجامًا : أَجَمَه۔

ـــ فلانًا الشیءَ : بُرا کھلوانا، متنفر کرنا۔

أَجَّمَ النارَ تأجيمًا: آگ جلانا، بھڑکانا۔
تَأَجَّمَ الأَسَدُ: شیر کا جھاڑیوں میں گھس جانا۔
— النارُ: آگ بھڑکنا۔
— عليه: کسی پر سخت غصّہ ہونا۔
الأُجُم: محل (۲) قلعہ ج: آجام۔
الأَجَمَة: جھاڑی، گھنے اور گنجان درخت ج: أَجَمٌ و إِجَام و آجام۔
الأَجُوم: متنفر (۲) متنفر کرانے والا۔
•أَجَنَ الماءُ ـُ أَجْنًا و أُجُونًا: پانی کا رنگ، بو اور ذائقہ بدلنا۔ کہاوت ہے (يُفسِدُ الرجلَ المُجونُ، كما يُفسِدُ الماءَ الأُجونُ)
— القصّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا۔
أَجِنَ الماءُ ـَ أَجَنًا: أَجَنَ۔ هو أَجِنٌ۔
أَجُنَ ـُ أُجُونةً و أَجَانةً: أَجَنَ۔ هو أَجِين۔
الإِجَّانَة: کپڑے دھونے کا ٹب (۲) درخت کے گرد کی کیاری (بطور تشبیہ)
ج: أَجاجِين (مع)۔
الأَجَنَة: پتھر وغیرہ توڑنے کا لوہے کا اوزار
المِئْجَنَة: کپڑا کوٹنے کی موگری ج: مَآجِن
المِيجَنَة: المِئْجَنَة۔

ا ــــــ ح

•أَحْ: کھانسی کی آواز، کراہ۔
أَحَّ ـُ أَحًّا و أُحَاحًا و أَحِيحًا: کھانسنا، کھنکارنا (۲) غصّہ یا رنج کی وجہ سے آواز نکالنا (۳) سخت پیاس لگنا۔
أَحِّي: أَحَّ (اس کی اصل أَحَّحَ ہے)۔
الأُحَاح: پیاس (۲) غصّہ۔
الأَحِيح: غصّہ، غیظ۔

•أَحَّدَ الشيءَ تأحيدًا: ایک کرنا، متحد کرنا۔
— العَشَرَةَ: دس کو گیارہ بنانا۔
اتَّحَدَ: دیکھئے (وحد)
اسْتَأْحَدَ: منفرد ہونا۔
أُحادَ: ایک ایک (جَاءُوا أُحادَ، و جَاءُوا أُحادَ أُحادَ: وہ ایک ایک کرکے آئے)۔
أَحَدٌ: کوئی۔ جیسے ليس في الدَّار أَحَدٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) قرآن پاک میں ہے "لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ"۔ "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِن رِجَالِكُمْ"
الأَحَدُ: ایک، اکائی (۲) اکیلا، یکتا (۳) یکشنبہ، اتوار ج: آحاد۔ و أُحْدان و أَحَدُون۔ أَحَدُ الأَحَدِينَ: بے مثال۔
م: إِحْدَى۔ إِحْدَى الإِحَد: بے مثال (برائے مؤنث)۔
أَتَى بِإِحْدَى الإِحَد: بڑا یا بُرا کام کیا۔
•أَحِنَ عليه ـَ أَحَنًا و أَحْنًا: بغض و کینہ رکھنا۔ هو أَحِنٌ۔
آحَنَه مُؤَاحَنَةً: دشمنی رکھنا یا کرنا۔ کہتے ہیں (بينهما مُضاغَنةٌ عظيمةٌ، و مُؤَاحَنةٌ قديمةٌ)
الإِحْنَة: بغض و حسد، کینہ، دشمنی ج: إِحَنٌ۔ کہاوت ہے: إِنَّ الإِحَنَ تَجُرُّ المِحَنَ: عداوتیں مصیبتیں لاتی ہیں۔

ا ــــــ خ

•أَخْ: غصّہ یا غم و تکلیف کی آواز۔
إِخْ: اونٹ کو بٹھانے کی آواز (۲) بمعنی کِخْ: تھوتھو۔

الأَخّ: بمعنی الأَخ۔ دیکھئے (اخ و)
الأَخُّ ـ الإِخُّ: گندگی۔
الأَخِيخَة: ایک قسم کا کھانا (آٹے میں پانی اور تھوڑا تیل یا گھی ڈال کر پیتے ہیں)۔
•أَخَذَ الشيءَ ـُ أَخْذًا و تَأْخَاذًا و مَأْخَذًا: لینا، پانا، حاصل کرنا، وصول کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِم صَدَقَةً" (۲) قبول کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَٰلِكُمْ إِصْرِي"
— فلانًا: ماخوذ کرنا، قید کرنا۔ قرآن میں ہے "فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ" (۲) سزا دینا۔ قرآن میں ہے "وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ القُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ" (۳) قتل کرنا۔ قرآن میں ہے "وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِم لِيَأْخُذُوهُ" (۴) گرفتار کرنا، قیدی بنانا۔ قرآن میں ہے: "فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ" (۵) غالب ہونا، چھا جانا۔ قرآن میں ہے: "لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ" (۶) تھامنا، پکڑنا۔ قرآن میں ہے "وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ"
— فلانًا بِذَنْبِه: مؤاخذہ کرنا، جرم کی سزا دینا۔
— فلانًا بالأَمرِ: پابند کرنا۔
— اللهُ فلانًا: ہلاک کرنا۔
— على يَدِ فلانٍ: ہاتھ پکڑ لینا، کرنے سے روکنا، باز رکھنا۔
— على فَمِه: بولنے سے روکنا۔
— عليه الأَرضَ: راہیں تنگ کرنا، ناطقہ بند کرنا۔
— أَخْذَ فلانٍ و مَأْخَذَه: کسی کے طریقہ پر چلنا۔

اَخَذَ عن فلانٍ : علم حاصل کرنا، سیکھنا۔
ـــ فلانًا الدّاءُ و العذابُ : بیماری یا عذاب آنا۔
ـــ فیه الخمرُ : اثر کرنا، اثرانداز ہونا۔
ـــ الشیءُ حدَّه : متعلقات کو لے لینا۔
ـــ علیه کذا : گرفت کرنا، کسی بات پر آڑے ہاتھوں لینا۔
ـــ علی نفسه أو عاتِقه کذا : اپنے ذمہ لینا، عہد کرنا۔
ـــ نفسَه بکذا : خود کو پابند کرنا۔
ـــ اللّبنَ : دودھ بلونا، ترشی آمیز کرنا۔
ـــ فی الأمر، اَخَذَ یفعَلُه : شروع کرنا
ـــ نَفَسَه : سانس لینا۔
ـــ علی غِرّةٍ : اچانک پکڑنا۔
ـــ علیه و علی عادةٍ : عادی بن جانا
ـــ حِذْرَه : محتاط ہونا، چوکنا ہونا۔
ـــ اسمًا : شہرت پانا۔
ـــ رأیًا : مشورہ لینا۔
ـــ فلانًا العُجبُ : شیخی میں آنا، تکبر کرنا
ـــ کُلَّ مأخَذٍ : قابو میں کرنا۔
اَخِذَ الرضیعُ ـَ اَخَذًا : شیرخوار بچہ کو بدہضمی ہو جانا۔
ـــ العینُ : آنکھ دکھنا ۔ ھو اَخِذٌ۔
ـــ الحیوانُ : جانور کا پاگل ہو جانا۔
اَخُذَ اللّبنُ و نحوه ـُ اُخوذةً : ترش ہونا۔
آخَذَتْه السّاحرةُ اِیخاذًا : جادو کا عمل کرنا۔
آخَذَه بذنبه مؤاخذةً : گرفت کرنا، سزا دینا۔
لا تُؤاخِذْنی : معاف کیجئے۔
اَخَّذَ الجملَ تأخیذًا : اونٹ کو باندھنا
ـــ الساحرةُ الرجلَ : جادو کرنا، سحر سے بے ہوش کرنا۔
ھو مُؤَخَّذٌ عن النساء : وہ عورتوں کے سحر میں گرفتار رہے۔
ائتَخَذَ القومُ فی القتال : لڑائی میں گتھم گتھا ہونا۔
ـــ فی المُصارعة : کشتی میں داؤ لگانا۔
ـــ فلان بِمَرَضِه : عاجز ہونا۔
اِتَّخَذَه : کر دینا، بنا دینا، ایک چیز کی صفت دوسری کو دینا، اختیار کرنا۔
دیکھئے (تخذ)۔
اِستَأخَذَ فلانٌ : عاجز و کمزور ہونا (۲) سر جھکانا (درد کی وجہ سے)۔
ـــ الشَّعرُ و نحوه : بالوں کا لمبا ہونا
الإخاذة : اپنے لئے خاص کیا ہوا قطعہ زمین (۲) چھوٹا تالاب (۳) ڈھال کا دستہ ج : إخاذ۔
الأخذُ و الإخذُ : طریقہ، مسلک۔
اَخَذَ إخذَه و بأخذِه : کسی کے طریقہ پر چلنا (۲) گڑھا ج : اُخذان۔
اَخذٌ و عطاءٌ : لین دین۔
الأُخُذ و الأخَذ : آشوب چشم۔
الإخذة : الأخذُ ج : إخاذ۔
الأُخذة : شکار کا گڑھا (۲) کشتی کا داؤ (۳) منتر، جادو کا حیلہ۔
الأخّاذ : مسحورکن، دل گیر، جاذب نظر۔
الأخیذ : قیدی، گرفتار، ماخوذ ج : اُخذی۔
اَخیذٌ فی یدِ العدوّ : یرغمال۔
ھو اَسیرُ فتنةٍ و اَخیذُ محنةٍ : وہ آزمائش میں گرفتار ہے
الأخیذة : قیدی عورت (۲) مال غنیمت، چھینا ہوا مال۔
المأخَذ : طریقہ (۲) گرفت، قابل گرفت عمل، عیب ج : مآخِذ۔
مآخِذُ الطّیرِ و نحوه : شکار کرنے کی جگہیں۔
مآخذُ الشیءِ : سرچشمے، حوالجات، مأخذ۔
المأخوذ : حاصل شدہ، گرفتار۔
مأخوذٌ به : معمول بہ۔
• اَخَّرَ تأخیرًا : مؤخر ہونا، پیچھے ہونا۔
ـــ الشیءَ : پیچھے کرنا، مؤخر کرنا، لیٹ کرنا، ملتوی کرنا۔
تأخَّرَ عنه : بعد میں آنا، پیچھے ہٹنا، پیچھے رہ جانا، لیٹ ہونا۔
اِستأخَرَ : تأخّرَ۔
الآخَرُ : دو میں سے ایک، دوسرا، کوئی اور، غیر۔
الآخِر : مقابل اول، آخری، پچھلا حصہ (۲) اللہ تعالیٰ کا نام۔
جاءوا عن آخرِهم : وہ سب آئے
الآخِرة : ضد اُولیٰ (۲) آخرت، موت کے بعد کی دنیا۔
ـــ من العین : کنپٹی کی طرف کا گوشہ چشم۔
الآخِریُّ : آخری، پچھلا، اخیر کا۔
جاءَ آخِریًّا : وہ سب سے پیچھے آیا۔
الأخِر : بمعنی الأخیر۔ پیچھے رہنے والا، محروم۔
الأُخُر : پچھلا حصہ۔ ضد قُدُم۔
رجعَ اُخُرًا : پیچھے لوٹ گیا۔
شقَّ الثوبَ من اُخُرٍ : کپڑے کو پیچھے سے پھاڑا۔
الأخِرة : اُدھار۔
بعتُه سلعةً بأخِرةٍ : میں نے اسے ادھار پر سامان بیچا۔
الآخرة و الأُخرة : اخیر۔
نلتُه بأُخَرةٍ : اخیر میں پایا۔
الأُخری : (مؤنث الآخَر) دوسری (۲) آخرت، دوسری زندگی ج : اُخَر و اُخرَیات [illegible]
لا اَفعلُه اُخریَ اللیالی [illegible] : میں اسے کبھی بھی نہیں کروں گا [illegible]

جَاءَ فِی اُخْرَیَاتِ النَّاس : آخر میں آیا۔

فِی اُخْرَیَاتِ اَیَّامِہ : اپنے آخری دنوں میں۔

الاُخْرَوِیّ : آخرت سے متعلق۔

الاَخِیْر : اخیر۔

اَخِیْرًا : اخیر میں، سب کے بعد (۲) کچھ عرصہ قبل، حال ہی میں، پچھلے دنوں۔

المِئْخَار : بہت پیچھے رہنے والا، بہت لیٹ (۲) وہ درخت جس کا پھل موسم کے بالکل اخیر میں پکے ج: مَآخِیْر۔

المُؤْخِر و المُؤْخِرَۃُ من العین : گوشۂ چشم (کنپٹی کی طرف)۔

نَظَرَ اِلَیَّ بِمُؤْخِرِ عَیْنِہ : اس نے مجھے کن انکھیوں سے دیکھا۔

المُؤَخَّر : پچھلا حصہ (مُؤَخَّرُ السَّفِیْنَۃِ أو البِنَاء : کشتی یا عمارت کا پچھلا حصہ) (۲) مؤخر کیا ہوا۔ (مہر) مؤجل (۳) سست۔

مُؤَخَّرًا : پچھلے دنوں، کچھ عرصہ پہلے۔

المُؤَخِّر : باری تعالیٰ کا ایک نام۔

المُؤَخَّرَۃ : پچھلا حصہ۔

مُؤَخَّرَۃُ الجَیْش : فوج کا پچھلا دستہ

المُتَأَخِّر : لیٹ، پیچھے، سست، پس ماندہ

مُتَأَخِّر فی الآراء : قدامت پسند، پرانے خیال کا۔

مُتَأَخِّرَات : بقایا حساب۔

• الاِخْشِیْد : شاہنشاہ، فرغانہ کے بادشاہوں کا لقب (۲) محمد ابن طغج حاکم مصر کا لقب (مع

• الاُخْطُبُوط : آٹھ پیروں والا بحری جانور، سختی کے ساتھ چمٹنے والا۔

• اَخَا فلانًا ـُ اُخُوَّۃً و اِخَاوَۃً : بھائی بنانا، دوست بنانا۔

آخَی فلانًا مُؤَاخَاۃً و اِخَاءً : بھائی بنانا۔

ـــ بَیْنَہُمَا : دونوں میں رشتۂ اخوت قائم کرنا، بھائی چارہ قائم کرنا، بھائی بندی کرانا (۲) دو چیزوں کو ملانا۔

آخَی فی فلانٍ آخِیَّۃً : بھلائی کرنا، احسان کرنا۔

اَخَّی فلانًا تَأْخِیَۃً : کسی کو بھائی کہہ کر پکارنا۔

ـــ للدَّابَّۃ : جانور کو باندھنے کے لئے رسّی کا حلقہ بنانا۔

تَآخَی الرَّجُلَانِ : بھائیوں کی طرح ہو جانا، بھائی بننا، باہم بھائی بھائی ہونا۔ کہاوت ہے "بَیْنَ السَّمَاحَۃِ والحَمَاسَۃِ تَآخٍ" فیاضی اور بہادری کے درمیان بھائی بندی ہے۔

تَأَخَّی فلانًا : بھائی بنانا۔

ـــ الشَّیْءَ : قصد کرنا، رُخ کرنا، جستجو کرنا

الآخِیَۃ : زمین یا دیوار میں گڑی ہوئی حلقہ دار رسّی جس میں جانور کو باندھتے ہیں (۲) بھلائی، احسان ج: اَوَاخٍ۔

الآخِیَّۃ : (۱) الآخِیَۃ (۲) رشتہ، تعلق ج: اَوَاخِیّ۔

شَدَّ اللّٰہُ بینکما اَوَاخِیَّ الاِخَاء : خدا تم دونوں کے بیچ بھائی بندی کے رابطہ کو مستحکم کرے۔

الاَخ : بھائی۔ اَخٌ شَقِیْق : سگا بھائی۔

اَخٌ مِنْ اَحَدِ الوَالِدَیْن : سوتیلا بھائی۔ اَخٌ من الاُمّ : ماں شریک بھائی۔ اَخٌ من الاَب : باپ شریک بھائی۔ اَخٌ من الرَّضَاع : دودھ شریک بھائی۔

ـــ : (۲) دوست، ساتھی۔ کہاوت ہے "اِنَّ اَخَاكَ من آسَاكَ" تمہارا دوست وہ ہے جو تمہاری غمخواری کرے "رُبَّ اَخٍ لكَ لم تَلِدْہُ اُمُّكَ" کوئی بھائی ایسا ہوتا ہے جس کو تمہاری ماں نے جنم نہیں دیا ہے۔ یعنی نسبی بھائی نہیں ہے مگر تعلق بھائی جیسا رکھتا ہے۔ "مُکْرَہٌ اَخُوكَ لا بَطَلٌ" تمہارا ساتھی مجبور ہے، بہادر نہیں ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو طبعاً بہادر نہ ہو مگر بحالتِ مجبوری کوئی بہادری کا کام کر بیٹھے۔

(۳) شبیہ، ہم شکل (۴) صاحب، مالک۔

اَخُو الاَسْفَار : بہت سفر کرنے والا۔

اَخُو القَبِیْلَۃ : قبیلہ کا فرد ج: آخاء، اِخْوَان، اِخْوَۃ۔ کہاوت ہے "اِخْوَانُ الوِدَاد اَقْرَبُ من اِخْوَۃِ الوِلَاد" دوستی کے بھائی نسبی بھائیوں سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں۔

دَمُ الاَخَوَیْن : لال رنگ جو ایک قسم کی سخت لال لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔

الاَخّ : بمعنی الاَخ۔

الاُخْت : بہن (۲) سہیلی (۳) نظیر، شبیہ، ہم شکل ج: اَخَوَات۔

اُخْتُ یُوشَعَ : سورج۔

الاُخُوَّۃ و الاِخَاء و المُؤَاخَاۃ : بھائی بندی، برادرانہ تعلق، دوستی۔

اَخَوِیّ : دوستانہ، برادرانہ۔

الاَخِیَّۃ : الآخِیَۃ ج: آخَایَا۔

ا ـــــ د

• اَدَبَ ـِ اَدْبًا : دعوت کا کھانا تیار کرنا، کھانے پر مدعو کرنا، دعوت کرنا۔

ـــ فلانًا : ادب سکھانا، اخلاق سکھانا۔

ـــ القومَ علی الاَمْر : کسی کام کی دعوت دینا، جمع کرنا۔

اَدُبَ فلانٌ ـُ اَدَبًا : ادب حاصل کرنا (۲) ادیب بننا۔ ھو اَدِیْب۔

ھو آدَبُ نُظَرَائِہ : وہ اپنے ہمسروں میں سب سے زیادہ با ادب یا ماہرِ ادب ہے۔

آدَبَ اِيْدَابًا : دعوت کا انتظام کرنا، دعوت کرنا، کھانے پر مدعو کرنا ۔

اَدَّبَه تأديبًا : ادب و اخلاق کی تعلیم دینا، اخلاقی تربیت کرنا، مہذب بنانا (۲) علوم ادب سکھانا (۳) سزا دینا، فہمائش کرنا

___ الدَّابَّةَ : جانور کو سدھانا ۔

تَأَدَّبَ : علم ادب حاصل کرنا (۲) ادب و تہذیب سیکھنا ۔

___ بأدبه : کسی کا طریقہ اختیار کرنا، اقتدا کرنا ۔

الآدِب : دعوت کنندہ، میزبان ج: أَدَبَة ۔

الأَدَبُ : سلیقہ، تہذیب، شائستگی، اچھا طریقہ (۲) کسی علم وفن یا صنعت وحرفت کے آداب، قواعد وضوابط، جیسے أَدَبُ القَاضِي، أَدَبُ الكَاتِب (۳) ادبی کلام، عمدہ نظم یا نثر (۴) ہر وہ علم ومعرفت جو عقل انسانی کی تخلیق ہو ج: آداب ۔

الآداب : علوم ومعارف، لٹریچر (۲) اخلاق (۳) اخلاقی قواعد وضوابط ۔

الآدابُ العامَّة : مستحسن طور طریقے، آداب زندگی، اخلاقیات ۔

الأَدَبِيّ : ادبی، اخلاقی، لٹریری ۔

الأَدِيْب : ادیب، علم ادب کا ماہر (۲) اعلیٰ اخلاق کا حامل (۳) سدھا ہوا جانور ج: أُدَبَاء ۔

التأديب : تہذیب، اصلاح، فہمائش، سزا ۔

مَجْلِسُ التأديب : نیم عدالتی مجلس

المَأْدُبَة : دعوت کا کھانا ۔ حدیث میں ہے: "إنّ هذا الكتابَ مَأْدُبَةُ اللهِ في أرضه" ۔

المُؤَدِّب : اتالیق، معلم اخلاق، مربی ۔

• أَدَّ في سَيْرِهِ ـُ أَدًّا و أَدِيْدًا : تیز چلنا

___ الأمرُ فلانًا أدًّا : معاملہ کا سنگین ہونا، مشکل میں مبتلا کر دینا ۔

___ الحَبْلَ : رسّی کو باندھنا ۔

تَأَدَّدَ : سخت ہونا، گراں بار ہونا ۔

الأَدَدُ : راستہ کی لمبائی اور اس کا سیدھا پن

الإِدُّ : سنگین معاملہ، انتہائی برا کام ۔ قرآن پاک میں ہے "لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا" ج: إِدَادٌ ۔

الإِدَّة : الإِدّ ج: إِدَد ۔

الأَدِيْد : شور وشغب ۔

• أَدِرَ ـَ أَدَرًا و أَدَرَةً و أُدْرَةً : آدمی کے خصیہ کا پھول جانا ۔ هو آدَرُ، وأَدِرَتِ الخُصْيَةُ وهِيَ أَدْرَاء ج: أُدْر ۔

الأُدْرَة : خصیہ پھولنے کی بیماری (۲) پھولا ہوا خصیہ ج: أُدَر ۔

المَأْدُور : جس کا خصیہ پھولا ہوا ہو ۔

• الإِدْرَجِيْن و الإِيْدُرُوجِيْن : ہائیڈروجن ۔

• اللّا أَدْرِيَّة : دیکھئے (دری)

• أَدِلَ الجُرْحُ ـِ أَدْلًا : زخم سے کھرنڈ اتر جانا ۔

___ اللبنَ : بلونا ۔

الإِدْل : گاڑھا کھٹا دودھ (۲) بار گراں (۳) گردن کا درد جو بوجھ اٹھانے سے پیدا ہو ۔

• أَدَمَ بينهم ـِ أَدْمًا : صلح کرانا ۔

___ الصانعُ الجِلْدَ : چمڑے کو ٹھیک کرنا، زائد حصہ نکالنا ۔

___ الطعامَ : روٹی وغیرہ کے ساتھ سالن ملانا ۔ هو مَأْدُوم و أَدِيْم ۔

___ فلانًا بأهله : اہل خانہ سے ملا دینا

أَدِمَ ـَ أَدَمًا و أُدْمَةً : گندم گوں ہونا ۔ هو آدم، هي أَدْمَاء ج: أُدْم ۔

أَدُمَ ـُ أَدَامَةً و أُدُومَةً : أَدِمَ ۔

آدَمَ بينهما إِيْدَامًا : صلح کرانا ۔

___ الخبزَ والجلدَ : بمعنی أَدَمَ ۔

___ الشمسُ فلانًا : دھوپ کا رنگ کو جھلس دینا ۔

أَدَّمَ الخبزَ تأديمًا : زیادہ سالن لگانا ۔

ائْتَدَمَ العُوْدُ : لکڑی میں پانی سرایت کرنا ۔

___ فلان : روٹی کو سالن سے کھانا ۔

اسْتَأْدَمَ فلانًا : سالن مانگنا ۔

آدَم : حضرت آدم ابو البشر

الآدَمِيّ : انسان، آدمی ۔

الإِدَام : سالن، ہر وہ چیز جس کے ساتھ روٹی کھائی جائے ج: أُدُم ۔

الأُدْم : سالن (۲) محبت واتفاق ج: آدام

الأَدَمَة : کھال کا گوشت سے ملا ہوا اندرونی حصہ (۲) زمین کا قریبی حصہ ۔

الأُدْمَة : میل جول (۲) محبت واتفاق ۔

بينهم أُدْمَة : ان میں گاڑھی چھنتی ہے

الأَدِيْم : کھال، ظاہری حصہ (۲) سالن ملا ہوا کھانا ج: أُدُم، آدِمَة، أَدِمَة ۔

أَدِيْمُ الأرض : روئے زمین ۔

أَدِيْمُ النهار : دن کی روشنی ۔

أَدِيْمُ الليل : رات کی تاریکی ۔

أَدِيْمُ السماء : آسمان کی نچلی سطح ۔

هو بَرِيءُ الأَدِيْم : وہ پاک وصاف ہے، اس پر جھوٹا الزام ہے ۔

• أَدَا ـُ أُدُوًّا : درمیانہ چال چلنا ۔

___ اللبنُ : دودھ کا گاڑھا ہونا ۔

___ اللبنَ أُدُوًّا و أَدْيًا : بلونا ۔

___ فلانًا وله : دھوکہ دینا، چکمہ دینا ۔

___ للظبي ونحوه : شکار کے لئے ہرن کو دھوکہ دینا ۔

• أَدِيَ اللبنُ ـَ أُدِيًّا و أُدُوًّا : دودھ کا گاڑھا ہونا ۔

آدَى فلانٌ إِيْدَاءً : مضبوط وطاقتور ہونا

___ للأمر : تیار ہونا ۔

___ فلانًا على كذا : آمادہ کرنا، مدد دینا، ہاتھ مضبوط کرنا ۔

أَدَّى الشيءَ تأديةً : انجام دینا ۔

أَدَّى الصلاةَ : نماز ادا کرنا۔
ــــ التحيّةَ : سلامی دینا۔
ــــ اليَمِينَ : حلف اٹھانا۔
ــــ الشهادةَ : گواہی دینا۔
ــــ الدَّيْنَ : قرض چکانا، مطالبہ پورا کرنا۔
ــــ اليه الشيءَ : پہنچانا۔
ــــ الشيءُ إلى كذا : سبب بننا۔
تَأدَّى للأمرِ : تیار ہونا۔
تَأدَّى الأمْرُ : انجام پانا، ادا ہونا۔
ــــ إلى فلان : پہنچنا۔
ــــ له الأمْرُ : آسان ہونا، فراہم ہونا۔
ــــ الدَّيْنُ : قرض چکتا ہونا۔
ــــ الرجلُ : قرض سے سبکدوش ہونا۔
ــــ إلى دائِنِه، و له مِن دَيْنِه : قرض سے سبکدوش ہونا، چھٹکارا پانا۔
اِسْتَأْدَاهُ عليه : کسی کے خلاف کسی سے مدد چاہنا۔
ــــ فلانًا مالاً : کسی کا مال ضبط کر کے لینا۔
الأدَاءُ : (۱) ادائیگی (۲) کارکردگی (۳) پڑھنے کی آواز، تلفظ۔
الأدَاةُ : چھوٹی مشین، اوزار، آلہ (۲) حرف (علم نحو) ج : أدَوات۔
الأدَوات : آلات، اوزار (۲) لوازم، متعلقہ سامان (۳) میٹیریل، مواد۔
أدَوَاتٌ مَنْزِلِيَّة : گھریلو سامان، متعلقات خانہ
ــــ مَطْبَخِيّة : باورچی خانہ کا سامان۔
ــــ مَكْتَبِيّة : اسٹیشنری، لکھنے کا سامان، دفتری ضروریات۔
[illegible]
الإداوَة : پانی کا برتن (چھوٹا) [illegible] اداوی
[illegible]
ــــ [illegible]
ــــ [illegible]
• إذ : (۱) گذشتہ فعل کا ظرف [illegible] جب،
جبکہ [illegible]

طرف مضاف ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے "إلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ إذْ أخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ، إذْ هُمَا فِي الغَارِ، إذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لا تَحْزَنْ إنَّ اللّٰهَ مَعَنَا"، کبھی جملہ حذف کردیا جاتا ہے اور اذ کے اخیر میں تنوین آجاتی ہے، جیسے حِينَئِذٍ۔ بمعنی: اُس وقت۔ قرآن پاک میں ہے "فَلَوْلَا إذَا بَلَغَتِ الحُلْقُومَ وَ أنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ"۔
(۲) تعلیلیہ۔ بمعنی: کیونکہ، جیسے ضَرَبْتُه إذْ أسَاءَ۔ قرآن پاک میں ہے "وَ إذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هٰذَا إفْكٌ قَدِيمٌ"
(۳) برائے مفاجات، بمعنی: اچانک۔ یہ بَيْنَا اور بَيْنَمَا کے بعد آتا ہے۔ جیسے: فَبَيْنَمَا العُسْرُ إذْ دَارَتْ مَيَاسِيرُ۔
• إذْمَا : جب، اگر (حرف شرط و جزاء، دو فعلوں کو جزم دیتا ہے)۔
• إذْ ذَاكَ : اُس وقت۔
• إذَنْ، إذًا، ذَنْ : تب، تب تو، ایسا ہے تو (کلام سابق کا جواب اور جزا۔ جب فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اسے نصب دیتا ہے، بشرطیکہ ابتدائے کلام میں ہو اور اس کے اور فعل کے درمیان کوئی فصل نہ ہو)۔
• إذَا : اگر، جب (ظرف برائے زمانہ مستقبل [illegible]
(۲) برائے مفاجات بمعنی : اچانک، کیا [illegible]
[illegible]

(فعل ماضی پر داخل ہو کر اسے مضارع کے معنی میں کردیتا ہے) اگر فعل مضارع پر داخل ہو تو اس کے بعد شرط و جزا کے دونوں فعل مرفوع ہوتے ہیں۔ جیسے "وإذَا تُرَدُّ إلى قَلِيلٍ تَقْنَعُ" کبھی کبھی اس کے بعد فعل کو مجزوم بھی لاتے ہیں خصوصًا شعر میں، مگر ایسا بہت کم ہوتا ہے۔ جیسے شاعر کا قول: وإذَا تُصِبْكَ خَصَاصَةٌ فَتَجَمَّلْ
(۴) کبھی اسم مرفوع پر بھی داخل ہوتا ہے۔ مگر اسم مرفوع حقیقت میں ایسے فعل محذوف کا فاعل ہوتا ہے جس کی تفسیر مابعد کا فعل کرتا ہے جیسے "إذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ"۔
• أذَنَ الحَبُّ و الثُّمَامُ ـُ أذْنًا : دانہ میں سے کونپل نکلنا۔
ــــ فلانًا : کسی کے کان پر مارنا، گوشمالی کرنا
أذِنَ ـَ أذَنًا : لمبے اور بڑے کانوں والا ہونا۔ هو آذَنُ، هي أذْنَاءُ ج : أذْنٌ
ــــ له و اليه : کان لگا کر سننا۔
ــــ اليه : آرام پانا۔
ــــ لِرَائِحَةِ الطَّعَامِ : خواہش کرنا۔
ــــ به إذْنًا و أذَنًا و أذَانَةً : جاننا
ــــ له فيه إذْنًا و أذِينًا : اجازت دینا، مباح کرنا، پرمٹ دینا۔
ــــ له على فلان : کسی کے لئے کسی سے اجازت لینا۔ هو آذِن۔
• آذَنَ العُشْبُ إيذَانًا : گھاس کا خشک ہونا، سوکھنے لگنا۔
ــــ به : اعلان کرنا، آواز دینا، منادی کرنا (آذَنَ المُؤَذِّنُ بِالصَّلاة)۔
ــــ [illegible] مارنا، کان اینٹھنا۔
[illegible] فلانًا : پسند آنے کی بنا پر [illegible]
ــــ فلانًا [illegible] و به : باخبر کرنا، آگاہ کرنا۔
أذَّنَ فلان [illegible] أذِينًا و آذَانًا : بہت

اعلان کرنا۔
آذَّنَ بالصَّلاة : نماز کے لئے اذان دینا۔
ـــ بالحجّ : حج کا اعلان کرنا۔
ـــ الشيءَ : ہینڈل لگانا، (پیالی وغیرہ میں) ڈنڈی لگانا۔
ـــ فلانًا : کسی کا کان مروڑنا۔
تَأَذَّنَ فلان : خبر دینا (۲) قسم کھانا۔
ـــ في النَّاسِ : خبردار کرنا، منادی کرنا، دھمکی یا ممانعت کا اعلان کرنا۔
ـــ بالشرّ : ڈرانا۔
اِسْتَأْذَنَه في كذا : اجازت چاہنا۔
ـــ علي فلانٍ : کسی کے پاس حاضری کی اجازت چاہنا، ملاقات کی اجازت مانگنا
الآذَنُ : بڑے اور لمبے کان والا۔
الآذِن : دربان، اجازت دینے والا افسر (۲) سگنل، ریلوے سگنل۔
الأذَانُ : اذان، منادی برائے نماز۔
الأذَانان : اذان و اقامت۔
الأُذَانِيّ : بڑے کان والا۔
الأُذْن ـــ الأُذُنُ : کان (۲) پیالی کی ڈنڈی، جگ کا دستہ، ہینڈل، وہ حلقہ جس سے برتن کو اٹھایا جائے ج: آذانٌ (۳) بات کو سن کر مان لینے والا (۴) مخلص دوست، ہمراز۔ هو أُذُنٌ و أُذُنُ خَيْرٍ : وہ مخلص و ہمدرد ہے۔ هو أُذُنُ قَوْمِه : وہ اپنی قوم کا خیر خواہ ہے (۵) تَبِسَ
الأُذُنَ له : غافل ہونا یا بننا۔ لَا يَبِسَ
الأُذُنَيْن : غافل، غافل بننے والا۔
نَاشِرُ الأُذُنَيْن : لالچی (جَاءَ نَاشِرًا أُذُنَيْه : لالچی بن کر آیا)۔
أُذُنُ الحِمَار : ایک قسم کی خاردار گھاس۔
آذَانُ الأَرْنَب : ایک قسم کی گھاس (جس کے پتے خرگوش کے کان جیسے ہوتے ہیں)۔
آذَانُ الجَدْي : ایک قسم کی گھاس۔
آذَانُ الدُّبّ : ایک قسم کی گھاس۔

آذَانُ الشَاة : ایک قسم کی گھاس۔
آذَانُ العَنْز : ایک قسم کی آبی گھاس۔
آذَانُ الفِيل : ایک ترکاری، اروی (قُلقاس)۔
آذَانُ الحِيطَان : دیواروں کے کان، مراد چغل خور۔ شاعر کہتا ہے :

احْفَظِ السِّرَّ بِإِخْفَائِه
فَإِنَّ لِلْحِيطَانِ آذانا

الإِذْن : شرعی پابندی کا خاتمہ (۲) اجازت، اباحت (۲) پرمٹ، لائسنس، اجازت نامہ، پاس۔
إِذْنُ البَرِيد : پوسٹل آرڈر ج: أُذُون۔ بِإِذْنِكَ، عَنْ إِذْنِكَ : آپ کی اجازت سے
الأَذَنَة : بیج کے اگنے کے بعد پہلا پتہ ج: أَذَن۔
الأُذَنَة : ہر ایک کی بات سن کر مان لینے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
الأَذِين : اذان (۲) کفیل، سردار، لیڈر۔
الأُذَيْن : قلب کی بالائی تجویفوں میں سے ایک۔
الأُذَيْنَة : آلۂ سماع (۲) کان کا نچلا حصہ۔
المِئْذَنَة : منارہ، مینار، گنبد ج: مآذن
المَأْذُون : طلاق و نکاح کا وثیقہ نویس، وکیل مختار۔
• أَذِيَ الشيءُ ـ أَذًى و أَذَاةً و أَذِيَّةً : گندا ہونا۔
ـــ فلانٌ بكذا : تکلیف پہنچنا، نقصان پہنچنا، زحمت ہونا، زحمت اٹھانا۔
هو أَذٍ۔
آذاه إِيذَاءً : تکلیف دینا، زحمت دینا (لا يُؤْذِي : بے ضرر)۔
تَأَذَّى به : تکلیف ہونا، نقصان پہنچنا، درد محسوس کرنا۔
الأَذِيّ : سخت موج ج: أَوَاذِيّ۔
الأَذَى : تکلیف، کوفت، معمولی نقصان۔

قرآن پاک میں ہے "لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى" (۲) عیب، خرابی۔
الأَذَاة : الأَذَى۔
الأَذِي و الأَذِيّ : سخت تکلیف اٹھانے والا۔
الأَذِيَّة : الأَذَى۔
المُؤْذِي : تکلیف دہ، باعث کوفت، ضرر رساں

ا ــــ ر

• أَرَبَه ـ أَرْبًا : گرہ لگانا، گرہ کو مضبوط کرنا۔ أَرَبَ العُقْدَةَ بھی کہتے ہیں۔
أَرِبَ العُضْوُ ـ أَرَبًا : عضو بدن کا کٹ جانا، کوڑھ کی وجہ سے الگ ہو جانا۔
ـــ بالشيءِ : دلچسپی لینا۔
ـــ في الشيءِ و به : ماہر ہونا، بصیرت حاصل کرنا۔
ـــ عليه بكذا : مدد چاہنا۔
ـــ إليه : محتاج ہونا۔ هو أَرِبٌ و أَرِيبٌ۔
أَرُبَ ـ أَرَابَةً و إِرْبًا : ہوشیار و ماہر ہونا۔ هو أَرِيبٌ۔
آرَبَ عليه إِيرَابًا : مقابلہ میں کامیاب ہونا۔
فلانًا مُؤَارَبَةً : چال سے کامیاب ہونا، غالب آنا، مقابلہ کرنا۔ کہاوت ہے "مُؤَارَبَةُ الأَرِيبِ جَهْلٌ و عَنَاءٌ"، عقلمند سے مقابلہ کرنا نادانی اور خود کو تکلیف دینا ہے۔
أَرَّبَ تَأْرِيبًا : بخیل و حریص ہونا۔
ـــ الشيءَ : مضبوط کرنا، گرہ لگانا (۲) مکمل کرنا، زیادہ کرنا۔
ـــ العُضْوَ : عضو کو کاٹنا۔
ـــ الذبيحةَ : بوٹیاں کرنا۔
ـــ فلانًا : عقلمند بنانا۔
تَأَرَّبَ : أَرَّبَه کا لازم (۲) مضبوط ہونا۔
ـــ فلان : ہوشیار بننا، ہوشیار بننے کی کوشش کرنا۔

تَأَرَّبَ فی حاجتِه : سخت ضرورت مند ہونا

— علیه : دشوار ہونا، سخت ہونا، قبضہ میں نہ آنا ۔

اِسْتَأْرَبَ : سخت اور مضبوط ہونا ۔

— فلان : چہار طرف سے مصائب میں گھر جانا (۲) قرضوں میں ڈوب جانا ۔

الأَرَبُ : بصیرت، معاملہ فہمی، ہوشیاری ۔

الإِرْبُ : ضرورت (۲) ہوشیاری، عقلمندی (۳) کامل عضو ج: آراب و أرْآب ۔

إِرْبًا إِرْبًا : ٹکڑے ٹکڑے ۔ علاحدہ علاحدہ

قَطَعَه إِرْبًا إِرْبًا : ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا ۔

الأُرَبُ : چوپاؤں کے چھوٹے بچے (نوزائیدہ)

الأَرَبُ : ضرورت، ضرورت شدیدہ (۲) مقصد، آرزو ۔

بَلَغَ و نَالَ أَرَبَه : مقصد پورا ہوگیا، آرزو بر آئی ۔

الأُرَبِیُّ : بڑا چالاک ۔

الأُرْبَان : بیعانہ، سائی، پیشگی رقم ۔

الأُرْبَةُ : چوپاؤں کے نوزائیدہ بچے (۲) مضبوط گرہ (۳) کڑا، حلقہ جس سے جانور کو باندھا جائے (۴) جانور کے گلے کا پٹہ ج: أُرَب ۔

الإِرْبَةُ : مطلوب، آرزو، خواہش، میلان قرآن پاک میں ہے "غَيْرِ أُولِي الإِرْبَةِ" جو عورتوں کی طرف میلان نہ رکھتے ہوں ۔

الأُرْبُون : الأُرْبَان ۔

الأُرْبِيَّةُ : ران کی جڑ، ران کا پیٹ سے متصل حصہ (۲) رشتہ دار، اقارب ۔

مَأْرِب : ملک یمن کا ایک قدیم شہر ۔

المَأْرَب و المَأْرُبَة : حاجت، مقصد ج: مَآرِب ۔

• أُرْثُوذُكس : تقلید پسند عیسائی (یونانی لفظ ہے جس کے اصلی معنی "صحیح رائے" کے ہیں) ۔

• أَرَّثَ النارَ : آگ جلانا، بھڑکانا ۔

— بَيْنَ القومِ : ایک دوسرے کے خلاف ورغلانا، فساد کی آگ بھڑکانا ۔

— بين الأرضَيْن : فاصلہ قائم کرنا ۔

تَأَرَّثَت النارُ : آگ بھڑکنا ۔

الإِرَاثُ : جس سے آگ بھڑکائی جائے، ایندھن (۲) چغل خوری ۔

الإِرْث : باقیماندہ (۲) ترکہ، میراث (۳) راکھ (۴) موروثی امر، ہر وہ چیز جو باپ دادا سے وراثت میں ملے ۔ حدیثِ حجۃ الوداع میں ہے "إِنَّكم على إِرْثٍ من إِرْثِ أبيكم ابراهيم" ج: إِرَاث ۔ دیکھئے (ورث)

الأُرْثَةُ : ایندھن (۲) دو زمینوں کے بیچ کی حدِ فاصل ج: أُرَث ۔

• أَرِجَ ـِ أَرَجًا : جھوٹ بولنا ۔

— الحقَّ بالباطل : حق و باطل کو ایک کر دینا، سچ میں جھوٹ ملانا ۔

— بين الناس أَرْجًا و أَرَجَانًا : لڑائی کرانا، آگ لگانا ۔ هو آرِجٌ و أَرَّاج و مِئْرَج ۔

أَرِجَ الطِّيبُ ـَ أَرَجًا و أَرِيجًا : خوشبو مہکنا ۔

— المكانُ : جگہ کا خوشبودار ہونا ۔ هو أَرِجٌ ۔

— النّاسُ : رونا دھونا، واویلا کرنا ۔

أَرَّجَ النارَ تَأْرِيجًا : بھڑکانا، آگ جلانا ۔

— الحربَ : جنگ کی آگ بھڑکانا ۔

— بين القومِ : باہم لڑانا، آگ لگانا ۔

تَأَرَّجَت النارُ : آگ سے شعلے نکلنا، بھڑکنا ۔

— الطِّيبُ و المكانُ : خوشبو یا جگہ کا مہکنا ۔

الأَرِيج : خوشبو ۔

الأَرِيجَة : خوشبو ج: أَرَائِج ۔

• الأَرْجُون : ایک قسم کی بے رنگ و بو گیس جو بجلی کے بلب میں استعمال کی جاتی ہے ۔

• الأُرْجُوَان : ایک تیز سرخ پھول والا پودا (۲) لال رنگ، ارغوانی رنگ (۳) لال رنگا ہوا کپڑا، ارغوانی رنگ کا ۔ أَحْمَرُ أُرْجُوَانِيٌّ : گہرا سرخ ۔

• الأُرْجُوحَة : دیکھئے (رجح) ۔

• أَرِخَ إلى مكانِه ـَ أَرَخًا : مشتاق ہونا

— الكتابَ وغيره بكذا ـُ أَرْخًا : تاریخ ڈالنا ۔

أَرَّخَ الكتابَ : تاریخ ڈالنا ۔

أَرَّخَ بتأريخ مُتَقَدِّم : واقعہ سے پہلے کی تاریخ ڈالنا ۔

أَرَّخَ بتأريخ مُتَأَخِّر : بعد کی تاریخ ڈالنا ۔

— الحادثَ و نحوه : تاریخ لکھنا، متعلقہ تفصیلات لکھنا ۔ هو مؤرِّخ ۔

التاريخ : وہ احوال و واقعات جن سے کوئی فرد یا قوم گزرتی ہے ۔

فلانٌ تاريخُ قومِه : عزت و سربراہی اسی پر ختم ہے ۔

التأريخ : بیانِ واقعات، مرتب احوال و کوائف ۔

الأَرْخبيل : ایک دوسرے سے ملے ہوئے جزیروں کا مجموعہ ۔

• الإِرْدَبّ : تقریبًا ۲۵ پاؤنڈ کے وزن کا پیمانہ (۲) آب پاشی کی نہر (۳) بھیڑیا ج: أَرَادِب ۔

الإِرْدَبَّة : پختہ مٹی کی بنی ہوئی کشادہ نالی

• الأَرْدُوَاز : سلیٹی رنگ کی تختی (۲) سلیٹ ۔

قَلَمُ أَرْدُوَاز : سلیٹ کا قلم، سلیٹ کی پنسل ۔

• أَرَّ ـِ أَرِيرًا : آواز نکلنا ۔

— الحيوانُ ـُ أَرًّا : جانور کو مسلسل دست آنا ۔

— النارَ : آگ جلانا ۔

أَرَّ الحیوانَ : جانور کو ہانکنا۔
الإِرَّةُ : آگ ۔
الأَرِیرُ : آواز۔ أَرِیرُ التلیفون: ریسیور اٹھانے کے بعد کی آواز، ڈائلنگ ٹون۔
•أَرَزَ ـِ أَرْزًا و أُرُوزًا: سکڑنا، سمٹنا۔
ـــ الحیوانُ : جانور کا مضبوط ہونا، گٹھا ہوا ہونا۔ ھو أَرِزٌ۔
ـــ الی المکان : پناہ لینا۔ حدیث میں ہے "إِنَّ الاسلامَ لَیَأْرِزُ الی المَدِینة کما تَأْرِزُ الحَیَّةُ الی جُحرِها"۔
ـــ الشَّجرةُ : زمین میں پیوست ہونا، جڑ پکڑنا۔
ـــ الأصابعُ من البَرْد : ٹھنڈک سے ٹھٹھرنا۔
ـــ اللَّیلةُ أَرْزًا و أُرُوزًا و أَرِیزًا: رات کا انتہائی سرد ہونا۔
الأَرْزُ : صنوبر کا درخت۔
الأُرُزُّ : صنوبر (۲) دھان، چاول۔ دیکھئے: رزز
الأَرِیزُ: سردی، پالا (۲) انتہائی ٹھنڈا دن۔
•أَرَسَ ـُ أَرْسًا: کاشت کار ہونا۔
أَرَّسَ إِیراسًا : أَرَسَ ۔
أَرَّسَ تَأْرِیسًا: أَرَسَ۔
ـــ فلانًا : کاشت کار بنانا۔
الإِرْسُ : اصل، بنیاد۔
الإِرِّیسُ : کاشت کار ج: أَرَارِیس، أَرَارِسَة، أَرَارِسِيّ۔
الأَرِیسُ : کاشت کار۔
•الأَرِسْتُقْراطِيَّة: اعلیٰ خاندان یا بلند منصب لوگوں کی حکومت (۲) طبقۂ خواص، طبقۂ امراء، اشراف و معززین۔
•أَرَشَ بینهم ـُ أَرْشًا: باہم لڑانا، ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔
ـــ فلانًا: زخمی کرنا (۲) کسی کی دیت ادا کرنا، زخم کا تاوان دینا (۳) رشوت دینا۔
أَرَّشَ بینهم : لڑائی کرانا، فساد کی آگ بھڑکانا۔
أَرَّشَ النارَ و الحربَ :آگ لگانا، لڑائی کی آگ بھڑکانا۔
اِئْتَرَشَ جُرْحَه : زخم کا تاوان لینا۔
الأَرْشُ : زخم، سر کی چوٹ (۲) زخم کا تاوان (۳) قیمت کا وہ حصہ جو بیع میں عیب ظاہر ہونے کے باعث واپس لیا جائے ج: أُرُوش۔
•أَرِضَتِ الأَرَضَةُ الخَشَبَ ونحوه ـَ أَرْضًا: دیمک کا لکڑی کو کھوکھلا کرنا
أَرِضَت الأَرْضُ و الروضةُ ـَ أَرَضًا: شاداب ہونا، سرسبز و خوش منظر ہونا۔
ـــ القَرْحَةُ : زخم کا بگڑ جانا۔
ـــ الخَشَبةُ ونحوها: دیمک لگنا، دیمک خوردہ ہونا۔
أَرِضٌ: دیمک خوردہ م: أَرِضَة۔
أَرُضَتِ الأَرْضُ ـُ أَرَاضَةً: سرسبز و خوش منظر ہونا، خوب گھاس والا ہونا
ـــ فلان : نیک، اور متواضع ہونا۔ ھو أَرِیض : خوش منظر، گھاس سے ڈھکا ہوا۔
أُرِضَ فلان : سر کے رعشہ میں مبتلا ہونا، بے ارادہ سر ہلنا۔ ھو مَأْرُوض۔
أَرَّضَ الأَرْضَ تَأْرِیضًا: زمین کی دیکھ ریکھ کرنا۔
ـــ الشيءَ: درست کرنا، مرمت کرنا (۲) تیار کرنا، آراستہ کرنا۔
ـــ السِّقاءَ : مشک ٹھیک کرنا، گھی وغیرہ سے ملائم بنانا۔
تَأَرَّضَ النَّبْتُ : جڑ پکڑنا۔
ـــ فلانٌ : ٹھہرنا، جم جانا، قیام پذیر ہونا
ـــ المَنْزِلَ : قیام کے لئے جگہ منتخب کرنا
ـــ له : پیچھے پڑنا، آڑے آنا۔ بمعنی: تَعَرَّضَ۔
اِسْتَأْرَضَت الأَرْضُ و القَرْحَةُ : زمین کا سرسبز و خوش منظر ہونا (۲) زخم کا بگڑ جانا۔
اِسْتَأْرَضَت الفَسِیلُ : نرسری کا جڑ پکڑ لینا
ـــ السَّحَابُ : بادل کا زمین کے قریب آکر پھیل جانا۔
ـــ بالمکان: ٹھہر جانا، کسی جگہ جم جانا۔
الإِرَاضُ : اونٹ کے بال یا اون کی بنی ہوئی بڑی دری، لمبا چوڑا فرش ج: أُرُض۔
الأَرْضُ : سیارۂ زمین (۲) زمین کا ایک حصہ۔ قرآن پاک میں ہے "اجْعَلْنِي علی خَزَائِنِ الأَرْضِ" (۳) خشکی (۴) فرش (۵) ہر چیز کا نچلا حصہ۔ أَرْضُ النَّعْلِ: جوتے کا تلا ج: أَرَضُون و أَرَاضٍ و أُرُوض۔
الکُرَةُ الأَرْضِيَّة: کرۂ ارض، روئے زمین
أَرْضٌ زِرَاعِيَّة : قابل کاشت یا زیر کاشت زمین۔
عِلْمُ الأَرْضِ : علم طبقات ارض، جیالوجی۔
تَحْتَ الأَرْضِ : زیر زمین۔
أَرْضِيٌّ : زمین سے متعلق، جائداد سے متعلق، دنیوی۔
الأُرْضَةُ : لمبی بکثرت گھاس۔
الأَرَضَةُ : دیمک، لکڑی وغیرہ کھانے والا کیڑا ج: أَرَضٌ۔
خَشَبَةٌ مَأْرُوضَةٌ : دیمک خوردہ لکڑی۔
فلان أَفْسَدُ من الأَرَضَة: وہ دیمک سے بھی زیادہ خراب ہے۔
الأَرْضِيَّة : زمین میں کام کرنے کی اجرت (۲) کمرہ وغیرہ کا فرش، وہ جگہ جس پر پیر رکھے جائیں، ریل جہاز وغیرہ کا فرش۔
أَرْضِيَّةُ الصُّورَة : بیک گراؤنڈ، پس منظر
•أَرِطَت الإبلُ ـَ أَرْطًا: اونٹ کا "أَرْطَیٰ" پودے کے پتے وغیرہ کھانا۔

أَرَطَ الأَدِيمَ : کھال کی "اَرْطٰی" سے دباغت کرنا، صاف کرنا۔

أَرِطَتِ الإِبلُ ـَ أَرَطًا : اَرْطٰی گھاس کھانے سے پیٹ خراب ہونا۔ ھی أَرِطَةٌ۔

آرَطَتِ الأرضُ إِيراطًا : زمین میں "ارطی" پودے اگنا۔

الأَرْطَاة : ایک پودا یا درخت۔

الأَرْطٰی : ایک پودا جو ریت میں اُگتا ہے (اس کے پتے باریک اور پھل عُنّاب جیسا ہوتا ہے) و: أَرْطَاة۔

• الأُرْغُن : ارگن، ایک باجے کا نام۔

• الأُرْغُول : دو نلکیوں والی بانسری ج: أَرَاغِيل

• آرَفَه مُؤَارَفَةً : متصل ہونا۔ کہتے ہیں: هو مُؤَارِفِي : یعنی اس کے مکان کی حد میرے مکان کی حد سے ملی ہوئی ہے۔

أَرَّفَ الأرضَ تَأْرِيفًا : زمین کی حدبندی کرنا، حدبندی کا نشان لگانا۔

الأُرْفَة : زمین کی حدبندی کا نشان ج: أُرَف۔

• أَرِقَ ـَ أَرَقًا : نیند نہ آنا، بے خوابی طاری ہونا۔ هو أَرِقٌ و أَرِقٌ۔

آرَقَه إِيرَاقًا : نیند اڑا دینا۔

أَرَّقَه تَأْرِيقًا : نیند اڑا دینا۔

اِئْتَرَقَ : نیند نہ آنا۔

تَأَرَّقَ : نیند نہ آنا، نیند اڑ جانا۔

الأَرَقُ : بے خوابی کا مرض۔

الأُرَق : جسے رات کو عادتاً نیند نہ آتی ہو۔

الأَرَقَان : یرقان کی بیماری۔ دیکھئے (یرق)

• أَرَكَتِ الإبلُ ـُ أُرُوكًا و أَرْكًا : اونٹ کا پیلو کے پتے کھانا۔ ھی أَرِكَة ج: أَوَارِك (۲) اونٹ کا پیلو کھانے سے پیٹ خراب ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ بالمكان : قیام پذیر ہونا، جم جانا، نہ ٹلنا۔

ـــ الجُرْحُ : زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔

ـــ فی الأَمْرِ : ثابت قدم رہنا، اڑے رہنا۔

أَرَكَ الأَمْرَ فی عُنُقِه : پابند بنانا۔

ـــ الإبلَ : اونٹ کو پیلو کے پتے کھلانا۔

أَرِكَتِ الأرضُ ـَ أَرَكًا : زمین میں پیلو کے درختوں کا کثرت سے ہونا۔ ھی أَرِكَةٌ۔

ـــ الأَرَاكُ : پیلو کے درخت کا موٹا اور گنجان ہونا۔

ـــ الإبلُ : پیلو کے پتے کھانا۔

ـــ فلانٌ بالمكان : کسی جگہ ٹھہر جانا، نہ ٹلنا۔

أُرِكَتِ الإبلُ : اونٹ کے پیٹ میں پیلو کے پتے کھانے سے درد ہو جانا۔ ھی أَرِكَةٌ ج: أُرُكٌ و أَوَارِك۔

الأَرَاك : (شَجَرُ المِسْوَاك) پیلو کا درخت، مسواک کا درخت و: أَرَاكَةٌ

الأَرِيكَة : آراستہ تکیہ دار چوکی، کاؤچ صوفہ ج: أَرِيكٌ و أَرَائِكُ۔

أَرِيكَةُ الجُرْحِ : زخم کا سرخ گوشت جس سے پیپ نکل چکا ہو۔

• الأَرْكُون : (مع) مکھیہ، گاؤں کا سردار۔

• أَرَمَ عليه ـِ أَرْمًا : دانتوں سے پکڑنا۔

ـــ الشيءَ : اکھاڑ پھینکنا، ختم کر دینا، (کھانا وغیرہ) چٹ کر جانا۔

أَرَمَتِ السائمةُ المَرْعٰی : مویشیوں نے چراگاہ کو کھا کر صاف کر دیا۔

أَرَمَ الجَدْبُ الماشِيَةَ : خشک سالی نے جانوروں کا صفایا کر دیا۔

ـــ الحَبْلَ : مضبوط رسی بٹنا۔

أَرِمَ ـَ أَرَمًا : فنا ہونا۔

ـــ الأرضُ : زمین میں کچھ نہ اگنا، بنجر ہونا هو أَرِمٌ و آرِمٌ ھی أَرْمَاءُ۔

الأُرَّم : ڈاڑھیں و: أُرَّمٌ۔

هو يَحْرِقُ عليك الأُرَّمَ : غصہ سے دانت پیستا ہے۔

الأُرْمُ : ڈاڑھ، دانت۔

الأَرَم : سنگ میل، صحرائی راستہ کا علامتی پتھر ج: آرَام و أُرُوم۔

إِرَمُ : تباہ شدہ قوم جس کی ایک شاخ "عاد" ہے

الأَرِمُ : سنگ میل، راستہ کا علامتی پتھر۔

الأُرُوم و الأُرُومَة : درخت کی جڑ (۲) نسب

طَيِّبُ الأُرُومَة : شريف النسب۔

• الأَرْمادا : ہسپانیہ کا سمندری بیڑا جسے انگریزوں نے سولھویں صدی عیسوی میں شکست دی تھی۔

• أَرَنَه ـُ أَرْنًا : کاٹنا، دانتوں سے کاٹنا۔

أَرِنَ ـَ أَرَنًا و إِرَانًا و أَرِينًا : مست ہونا، مگن ہونا، موج میں آنا۔ هو أَرِنٌ کہاوت ہے "سَمِنَ فَأَرِنَ" اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو دولت وغیرہ پاکر مغرور ہو جائے اور حد سے آگے بڑھنے لگے۔ هو و ھی أَرُون۔

آرَنَه مُؤَارَنَةً و إِرَانًا : فخر کرنا (مقابلتاً)

الإِرَان : جنگلی بیل (۲) تابوت، مردہ کی چارپائی ج: أُرُن۔

الأُرْنَة : تازہ پنیر (۲) پنیر بنانے والی گولی ج: أَرَانِيّ

• الأَرْنَب : خرگوش (نر و مادہ دونوں کے لئے نر کو الخُزَز بھی کہتے ہیں) ج: أَرَانِب و أَرَانٍ۔

الأَرْنَبَانِيّ : مٹیالا (كِسَاءٌ أَرْنَبَانِيٌّ)۔

الأَرْنَبَة : الأَرْنَب کا واحد ج: أَرَانِب۔

أَرْنَبَةُ الأَنْفِ : ناک کا اگلا حصہ (نوک)۔

جَدَعَ أَرْنَبَتَه : ناک کاٹنا (ذلیل کرنا)

قَوْمٌ شُمُّ الأَرَانِب : اونچی ناک والے لوگ۔

• الأَرَنْدَج : سیاہ چمڑا جس سے جوتا بنتا ہے (۲) سیاہ بوٹ پالش۔

• أَرَا النارَ ـُ أَرْوًا : آگ کے لئے جگہ بنانا۔

• أَرَى النَّحْلُ ـِ أَرْيًا : مکھی کا شہد بنانا۔

ـــ القِدْرُ : دیگچی کی تلی میں سالن وغیرہ جل کر چپک جانا۔

اَرِیَ فلانٌ : غضبناک ہونا ۔
ــــ صَدْرُہ : سینہ میں غصّہ اور ناگواری بیٹھ جانا ، غصّہ ہونا ۔
ــــ الدابَّۃُ الی الدابَّۃِ : ایک جانور کا دوسرے سے مانوس ہو جانا ، ایک کُنڈ پر چارہ کھانا ۔
ــــ الدابَّۃُ مَرْبِطَہا و مَعْلَفَہا : چوپائے کا اپنے مستقر میں رہنا ۔
ــــ الرِّیحُ السَّحابَ : ہوا کا بادل کو ہنکانا ۔
ــــ فلانٌ الماءَ : تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا ۔
اَرِیَ اللبنُ و نحوہ بالإناءِ ــ اَرْیًا : دودھ کا برتن کو لگنا ۔
ــــ القِدْرُ : دیگچی کی تلی میں سالن لگنا ۔
ــــ فلانٌ أو صَدْرُہ : غصّہ ہونا ۔
آرَی الدابَّۃَ الی الدابَّۃِ إیراءً : دو جانوروں کو ایک کُنڈ پر باندھنا ۔
أرَّی الشیءَ تأریۃً : جمانا ۔
ــــ الدابَّۃَ و لہا : جانور کے لئے تھان (اصطبل) بنانا ، جانور کو رسّی کھونٹے وغیرہ سے باندھنا ۔
ــــ فلانًا : دھوکہ دینا ، پوچھنے والے کو غلط بتانا ۔
ــــ عن الشیءِ : توریہ کرنا ، اصل کو چھپا کر غلط کو ظاہر کرنا ، کچھ کہہ کر کچھ اور مراد لینا ۔
ــــ النارَ و لہا : آگ کے لئے جگہ بنانا ۔
ائْتَرَی النحلُ : أرَی ۔
ــــ فلانٌ بالمکان : قیام پذیر ہونا ، پڑجانا ، ڈیرا ڈالنا ۔
ــــ الأرْیُ بالخَلِیَّۃِ : شہد کا چھتے سے چپک جانا ۔
تأرَّی النَّحلُ : أرَی ۔
ــــ بالمکان : ٹھہر جانا ، پڑ رہنا ۔
ــــ عنہ : پیچھے رہ جانا ۔
ــــ الشیءَ : قصد کرنا ، مراد لینا ۔

الآرِیُّ : مویشی باندھنے کی جگہ یا کھونٹی وغیرہ ج : أوارِی ۔
الآرِیُّ : الآرِی ج : أوارِیّ ۔
الجنسُ الآرِیّ : آریہ ، آرین قوم
الآرِیَّۃُ : آرین قوم کی خصوصیات ۔
الإرَۃُ : آگ جلانے کی جگہ یا گڑھا (۲) سوکھا گوشت ۔
الإرْوِیَّۃُ : پہاڑی بکرا (نر و مادہ دونوں کے لئے) ج : أرَاوِی و أرْوَی (خلاف قیاس) ۔
الأرْیُ : شہد (۲) شبنم (۳) دیگچی کے کناروں میں چپکا ہوا کھانا ۔
•الأرْیَحِیّ : دیکھئے (ر وح) ۔

ا ــــ ز

•أزَبَ الماءُ ــِ أزْبًا : پانی بہنا ۔ ھو آزِبٌ
أزِبَتِ الماشِیَۃُ ــَ أزَبًا : جگالی نہ کرنا
تأزَّبُوا المالَ بینہم : باہم تقسیم کرنا ۔
الإزْبُ : پست قامت اور پیٹ والا آدمی (۲) کمینہ (۳) چالاک ، مکّار ۔
المِئْزابُ : (المِیزابُ) پرنالہ ج : مَآزِیبُ
•أزَجَ فی مِشْیَتِہ ــِ أزُوجًا : تیز چلنا ۔
ــــ عنہ : پیچھے رہنا ۔ ھو آزِجٌ و أزُوجٌ
أزِجَ ــَ أزَجًا : أزَجَ ۔
ــــ العُشْبُ : گھاس کا لمبا ہونا ۔ ھو أزِجٌ ۔
أزَّجَ البِناءَ : کماندار چھت والی عمارت بنانا ۔
الأزَجُ : لمبی عمارت جس کی چھت کماندار ہو ج : آزُجٌ و آزاجٌ ۔
•أزَحَ ــِ أزُوحًا : سکڑنا ، باہم مل جانا (۲) پیچھے رہ جانا ، آہستہ چلنا ، دیر لگانا
ــــ العِرْقُ : رگ کا پھڑکنا ۔
ــــ القدمُ او النَّعْلُ : پیر یا جوتا پھسلنا
ھو آزِحٌ و أزُوحٌ ۔

تأزَّحَ : أزَحَ ۔
الأزُوحُ : اعلیٰ صفات میں پیچھے رہ جانے والا ، اچھے کاموں میں پیچھے رہنے والا (۲) ہٹی ، سرکش (۳) بوجھ ڈھوتے وقت آہیں بھرنے والا جانور ۔
•الآزاذُ : کھجور کی ایک عمدہ قسم (مع) ۔
•أزَرَ الزَّرْعُ ــِ أزْرًا : کھیتی کا گنجان ہونا
ــــ بہ : احاطہ کرنا ، گھیرنا ۔
ــــ فلانًا : ازار پہنانا ، تہبند باندھنا ۔
ــــ الشیءَ : مضبوط کرنا ، مدد کرنا ، ہاتھ مضبوط کرنا ۔
أزِرَ الحصانُ ــَ أزَرًا : گھوڑے کی سرین یا رانوں کا سفید ہونا (جبکہ سامنے کے حصّے سفید نہ ہوں) ھو آزَرُ ، ھی أزْراءُ ج : أُزْرٌ ۔
آزَرَ الزرعُ مُؤازَرَۃً : کھیتی کا گنجان ہونا
ــــ فلانًا : مدد کرنا ۔
ــــ الشیءَ : مقابل ہونا ، برابر ہونا ۔
أزَّرَہ تأزیرًا : مضبوط کرنا ، ہاتھ بٹانا (۲) ازار پہنانا ۔
ــــ النبتُ الأرضَ : گھاس کا زمین کو ڈھانپ لینا ۔
ــــ الکتابَ : کتاب پر حاشیہ لکھنا ، اپنی رائے لکھنا ۔
نَصَرَہ نَصْرًا مُؤزَّرًا : زبردست مدد کرنا ۔
ائْتَزَرَ و اتَّزَرَ : ازار پہننا ، لنگی یا تہبند باندھنا ۔ ائْتَزَرَ بہ بھی کہتے ہیں ۔
ائْتَزَرَ إزْرَۃً حَسَنَۃً : اچھا لباس پہننا ، اچھی طرح ازار باندھنا ۔
تأزَّرَ : ائْتَزَرَ ۔ ــــ الزَّرْعُ : گنجان ہونا
الإزارُ : تہبند ، لنگی (مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے) (۲) حاشیہ ج : آزِرٌ و أُزُرٌ ۔
عَفِیفُ الإزارِ : پاک دامن ۔

إِزَارُ الحائط: دیوار کا پشتہ، اِسکرٹنگ، ہر وہ چیز جو دیوار کے نیچے لگائی جائے (مضبوطی، حفاظت یا زینت کے لئے) ج: أُزُر و آزِرة۔

الإِزَارَة: الإِزَارُ۔

الأَزْرُ: طاقت، مجازاً پیٹھ۔ شَدَّ أَزْرَه: مضبوط کرنا، تقویت پہنچانا، پیٹھ ٹھونکنا، مدد کرنا، پُشت پناہی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "اُشْدُدْ به أَزْرِي"۔ کہاوت ہے "إِنْ كُنْتَ بِي تَشُدُّ أَزْرَكَ فَأَرْخِه" یعنی اگر تم اپنی حاجت روائی کے لئے مجھ پر بھروسہ کرتے ہو تو تمہاری حاجت پوری ہونے والی نہیں ہے، یعنی میں مدد نہیں کروں گا۔

الإِزْرُ: الإِزار (۲) اصل۔

المِئْزَر: الإِزار ج: مآزِر۔ شَدَّ للأمر مِئْزَرَه: کمر کسنا، تیار ہونا۔

شَدَّ مِئْزَرَه دُونَ النِّساء: عورتوں سے کنارہ کشی اختیار کرنا۔

عَفِيفُ المِئْزَرِ: پاک دامن، نامحرم عورتوں سے دور رہنے والا

المِئْزَرَة: المِئْزَر ج: مآزِر۔

•أَزَّ ـِ أَزًّا و أَزِيزًا و أَزَازًا: حرکت کرنا، ہلنا (۲) گونج دار آواز پیدا ہونا، زن زن کرنا، سنسنانا (أَزَّ الرعدُ و القِدْرُ والطائرةُ)۔

ــــ النارَ ـُ أَزًّا و أَزِيزًا: آگ بھڑکانا۔

ــــ القِدْرَ وبها: جوش دینے کے لئے دیگچی کے نیچے آگ جلانا۔

ــــ الشيءَ: زور سے حرکت دینا، ہلانا، جھٹکا دینا۔

ــــ فلانًا: ورغلانا، بھڑکانا، اُکسانا۔ قرآن پاک میں ہے "أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا"

ــــ بينهما: لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے خلاف اُکسانا۔

اِئْتَزَّ: بمعنی أَزَّ۔

ــــ منه: پریشان ہونا، تنگ آنا، اُکتانا

تَأَزَّزَ: بمعنی أَزَّ۔

ــــ المكانُ: ہنگامہ ہونا، ہلچل مچنا۔

الأَزُّ: پھوڑے کی تکلیف۔

الأَزْزُ: مجمع، زبردست بھیڑ۔

الأَزَّة: آواز۔

الأَزِيز: تیز رفتاری (۲) گونج دار آواز، گونج، مشین کی آواز۔

لِجَوْفِه أَزِيزٌ: اس کے پیٹ میں گڑگڑ ہو رہی ہے۔

•أَزِفَ الوقتُ ـَ أَزَفًا و أُزُوفًا: وقت قریب ہو جانا۔ أَزِفَ التَرَحُّلُ: کوچ کا وقت آ گیا۔ قرآن پاک میں ہے "أَزِفَتِ الآزِفَةُ" قیامت کا دن قریب ہے۔

ــــ الرجلُ: عُجلت کرنا۔

ــــ الجُرْحُ: زخم بھر جانا۔

آزَفَه إِيزَافًا: جلدی کرانا۔

تَآزَفَ الخطوُ: قدموں کا ملا ہوا ہونا۔

ــــ القومُ: ایک دوسرے سے قریب ہونا۔

ــــ الرجلُ: (مجازاً) تنگ دل ہونا، بداخلاق ہونا۔

الآزِفَة: قیامت۔

الأَزَف: تنگی اور بدحالی۔

•أَزِقَ ـَ أَزَقًا: تنگ ہونا۔

ــــ الشيءَ: تنگ کرنا۔

تَأَزَّقَ: تنگ ہونا۔

المَأْزِق: تنگ نائے، تنگ جگہ (۲) پریشانی ج: مَآزِق۔

•أَزَلَ المكانُ ـِ أَزْلًا: تنگ ہونا۔

ــــ الرجلُ: تنگی و پریشانی میں ہونا، خشک سالی میں ہونا۔

ــــ فلانًا: قید کرنا (۲) تنگی و پریشانی میں مبتلا کرنا۔

أَزَلَ الدابَّةَ: چوپائے کو باندھنا (۲) رسّی چھوٹی کرنا (۳) چرنے کے لئے چھوڑنا۔

أَزِلَ الناسُ: قحط میں مبتلا ہونا۔ (أَزِلُوا حتى هَزِلُوا: قحط کی وجہ سے لاغر ہو گئے)

آزَلَتِ السَّنَةُ إِيزَالًا: قحط سالی ہونا۔

تَأَزَّلَ: تنگ ہونا۔ تَأَزَّلَ صَدْرُه: سینہ تنگ ہونا۔

الأَزِلُ: محبوس (درد یا خوف کی وجہ)

الأَزْلُ: زمانہ کی سختی، تنگ دستی، پریشانی کی زندگی۔

الأَزَل: ہمیشگی (۲) زمانۂ قدیم جس کی ابتدا نہ ہو۔

الأَزَلِيُّ: قدیم، ہمیشہ سے پایا جانے والا، دوامی۔

المَأْزِل: تنگ نائے، تنگ جگہ ج: مآزِل۔

•أَزَمَ على الشيءِ ـِ أَزْمًا: منہ میں لے کر زور سے دبانا۔

أَزَمَ الفرسُ على اللِّجامِ: گھوڑے کا لگام کاٹنا۔

أَزَمَ فلانٌ على كذا: پابندی کرنا۔

أَزَمَتْ عليهم السَّنَةُ: سخت قحط پڑنا۔

ــــ الشيءَ: کاٹنا۔

ــــ الحَبْلَ وغيره: رسّی کو مضبوط بٹ دینا۔

ــــ البابَ: دروازہ بند کرنا۔

أَزِمَ عليه ـَ أَزَمًا: أَزَمَ۔

تَأَزَّمَ: بحران میں مبتلا ہونا، تنگی میں ہونا، گرفتارِ مصیبت ہونا۔

ــــ الأمورُ: حالات کا بگڑنا، سنگین ہونا۔

الأَزِم: کچلی، دانت ج: أُزَّم۔

الأَزِمَة: سختی، مصیبت، قحط سالی ج: أوازِم

الأَزْمَة و الآزِمَة: (۱) تنگی، سختی، مصیبت، کرائسس، بحران (أَزْمَةٌ مَالِيَّةٌ: مالی بحران۔ أَزْمَةٌ سِيَاسِيَّةٌ: سیاسی بحران۔

اَزْمَةٌ مَرَضِيَّة : بیماری کی شدت
(۲) قحط (۳) پرہیز (۴) دائمی مرض میں اچانک پیدا ہونے والی شدت، کسی سخت مرض جیسے نمونیہ وغیرہ میں اچانک پیش آنے والی موت۔
المَأزِم: دو پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ ج: مآزِم۔
•اَزَا الظِلُّ ـُ اَزْوًا: سایہ سمٹنا، کم ہونا۔
__ الیومُ: دن کا سخت گرم ہونا۔
•اَزَی ـِ اَزْیًا و اُزِیًّا: سکڑنا، سمٹنا۔
اَزَی الظِلُّ: سایہ سمٹنا۔
اَزَی الثوبُ: دھونے کے بعد کپڑا سکڑنا۔
__ لہ اَزْیًا: کسی کو دھوکا دینے کے لئے اس کے محفوظ مقام کی طرف سے آنا۔
اَزِیَ ـَ آزًی: سمٹنا۔ اَزِیَ الیومُ: دن کا گرم ہونا۔
آزَی الشیءَ اِیزاءً: ملانا۔
__ الحوضَ: حوض میں پانی گرنے کی جگہ پتھر وغیرہ رکھنا۔
آزَاہُ مُؤَازاۃً و اِزاءً: مقابل ہونا، برابر میں ہونا۔
لا یُؤازیہ اَحدٌ: اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔
اَزَّی الحوضَ: آزَی۔
تَآزَیَا: باہم قریب ہونا، ایک دوسرے کے مقابل ہونا، برابر برابر ہونا۔
تَأَزَّی عنہ: ڈر کر پیچھے ہٹنا۔
الاِزاءُ: مقابل، سامنے۔
اِزاءَہ، بازائِہ: اس کے سامنے، اس کے بالمقابل۔
اِزاءُ الاَمْرِ: ماہر، نگراں (اِزاءُ مالٍ، اِزاءُ حَرْبٍ) (۲) حوض میں پانی گرنے کی جگہ پر رکھا ہوا پتھر وغیرہ۔

ا ـــ س

•الاِسْبانَاخ: پالک، ایک سبزی۔
•الاِسْبِیداج: رانگ، سپیدہ۔
•الاَسْبِیرِین: اسپرین، درد کی دوا۔
•الاِسْتاج: ہاتھ سے دھاگا لپیٹنے کی چرخی وغیرہ (مع)
•الاُسْتاذ: معلم (مع) (۲) ماہر فن (۳) پروفیسر ج: اَسَاتِذَۃ و اَسَاتِید
الاُسْتاذِیَّۃ: معلمی، مہارت فن، پروفیسری
•الاِسْتار: چار، چاروں (مع) (۲) ساڑھے چار مثقال وزن ج: اَسَاتِیر۔
•الاِسْتَبْرَق: موٹا ریشمی کپڑا، کمخواب (مع)
•اُسْتُرالیا: آسٹریلیا، بحر ہند اور بحر منجمد کے درمیان واقع برّ صغیر۔
•الاِسْتِیج: الاِسْتاج۔
•اَسِدَ ـَ اَسَدًا: شیر جیسا ہونا (۲) شیر کو دیکھ کر ڈر جانا۔
__ علیہ: جری ہونا، جسارت کرنا۔
آسَدَ بینَ الکِلابِ مُؤاسَدَۃً: کتوں کو باہم لڑانا، ایک کو دوسرے کے خلاف اکسانا۔
__ بینہم: پھوٹ ڈالنا، دشمنی کرانا، باہم لڑانا۔
آسَدَ الکلبَ بالصَّیْدِ اِیسادًا: کتے کو شکار پر دوڑانا۔
اَسَّدَ الکلبَ: کتے کو شکار پر اکسانا، ورغلانا۔
تَأَسَّدَ: شکار کے پیچھے دوڑنا۔
اِسْتَأْسَدَ: شیر کی طرح بہادر بننا، شیر ہو جانا
__ النبتُ: گھاس کا بڑھ جانا، گنجان ہونا۔
__ علیہ: جری ہونا، جسارت کرنا۔
الاَسَدُ: شیر (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج: آساد و اُسود و اُسْد و اُسُد (۲) آسمان کے ایک برج کا نام۔
اَسَدَۃ، لَبُؤَۃ: شیرنی، شیر کی مادہ
دَاءُ الاَسَدِ: کوڑھ کی ایک قسم۔
المَأسَدَۃ: شیروں کا مسکن ج: مَآسِد
•اَسَرَہ ـِ اَسْرًا و اِسارًا: قید کرنا، قیدی بنانا، روکنا۔
اُسِرَ البولُ ـُ اَسْرًا: پیشاب رک جانا ھو اَسِرٌ۔
اِسْتَأسَرَہ: قیدی بنانا۔
__ لہ: قیدی بن جانا۔
الاِسارُ: قید، بندش (۲) تسمہ جس سے قیدی کو باندھا جائے ج: اُسُرٌ۔
الاَسْر: قید (۲) تخلیقی پختگی (شَدَّ اللّٰہُ اَسْرَہ)۔
بِاَسْرِہِ: کل، سب، پورا (ھذا الشیءُ لك بأسرہ۔ جاءُوا بِاَسْرِھِم)۔
الاُسْرُ و الاُسُر: احتباس بول، پیشاب رکنا۔
الاُسْرَۃ: خاندان، کنبہ، فیملی (۲) برادری (۳) مضبوط زرہ ج: اُسَرٌ۔
الاَسِیر: قیدی، جنگی قیدی ج: اُسَراء، اَسارَی، اُساری۔
•الاُسْرُبُّ: سیسہ۔
•اَسَّ بینہم ـُ اَسًّا: پھوٹ ڈالنا۔
__ البِناءَ: بنیاد رکھنا۔
__ فلانًا: ناراض کرنا۔ ھو اَسَّاس۔
اَسَّسَ البناءَ: بنیاد رکھنا، نیو ڈالنا۔
الاَساسُ: بنیاد، اصل (۲) عمارت کی نیو (۳) علت، مبنیٰ ج: اُسُسٌ و اَساسات۔
اَساسِیٌّ: بنیادی، اصولی، بیسک۔
حَجَرٌ اَساسِیٌّ: سنگ بنیاد۔
دُستورٌ اَساسِیٌّ: دستور اساسی۔
الاَسُّ و الاِسُّ و الاُسُّ: بنیاد (۲) قدامت۔
الاُسُّ: بنیاد، جڑ۔ قَلَعَہ من اُسِّہ: جڑ سے اکھاڑ دیا (۲) نشان (۳) باقیماندہ راکھ (۴) دل ج: اِساس و آساس۔

التأسِيس: علمِ عروض کی اصطلاح میں وہ الف ساکن جس کے اور روی کے درمیان ایک حرف متحرک واسطہ ہو۔ جیسے "اَلاَ طَالَ هذا اللَّيْلُ و اخضلَّ جانِبُه" میں "جانبه" کا الف تاسیس ہے۔ (۲) بنیاد رکھنا، قائم کرنا۔ اَسْهُم تأسِيسٍ: کمپنی کے بنیادی حصّے۔

التأسِيسِيّ: بنیادی۔ المَجْلِسُ التأسِيسِيُّ دستور ساز اسمبلی۔

المُؤَسِّس: بانی، قائم کنندہ۔

المُؤَسَّسَة: ادارہ، فاؤنڈیشن ج: مُؤَسَّسات

•الأُسْطُبَّة: روئی اور کتان کی صنعت کے بچے ہوئے ٹکڑے (مع)۔

•الإِسْطَبْل: اصطبل، گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ ج: اِسْطَبْلات (مع)

•الاَسْطُرْلاب: اُصطرلاب، ایک آلہ جس سے ستاروں کی بلندی، مقام اور رفتار دریافت کرتے ہیں۔

•الأُسْطُقُسّ: اصلِ بسیط جس سے مرکب بنتا ہے۔

الأُسْطُقُسَّات: عناصرِ اربعہ (پانی، ہوا، آگ، مٹی) (مع)۔

•الأُسْطُورَة: بے اصل کہانی، گھڑا ہوا افسانہ ج: اَساطِير۔

•الأُسْطُول: سمندری جہازوں کا بیڑا (جنگی یا باربردار) ج: اَساطِيل۔ اُسْطُولٌ جَوِّيٌّ: ہوائی جہازوں کا بیڑا (مع)۔

•الأُسْطُوانَة: ستون، کھمبا (۲) گراموفون کا ریکارڈ، فونوگراف ریکارڈ ج: اَساطِين و اُسْطُوانات (مع)۔

الاَساطِين: (کسی علم و فن کے) نمایاں اور بڑے لوگ و: اُسْطُون (فارسی لفظ "اُستون" کا معرب ہے)۔

اَساطِينُ الزَّمان: یکتائے روزگار شخصیتیں۔

•أسِفَ عليه ـَ اَسَفًا: افسوس کرنا، رنجیدہ ہونا۔

ــــ له: تکلیف محسوس کرنا، شرمندہ ہونا۔ هو آسِفٌ و اَسِفٌ و اَسِيفٌ۔

اَنا آسِفٌ: مجھے افسوس ہے، میں شرمندہ ہوں، سوری۔

يُؤْسَفُ له: قابلِ افسوس۔

غَيْرَ مَأْسُوفٍ عليه: ناقابلِ افسوس۔

آسَفَه إِيسافًا: متاسف اور شرمندہ کرنا، رنجیدہ کرنا۔

تَأَسَّفَ عليه: افسوس کرنا، رنجیدہ ہونا، کفِ افسوس ملنا۔

ــــ يَدَه: ہاتھ بھٹنا۔

الاَسُوف: نرم دل، جلد رو پڑنے والا۔

الاَسِيف: مزدور، اجیر (۲) قیدی (۳) جو موٹا نہ ہو (۴) نرم دل، جلد یا بہت رونے والا۔ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد بزرگوار کے بارے میں فرمایا "اِنَّ اَبا بَكْرٍ رَجُلٌ اَسِيفٌ فَمَتى ما يَقُمْ مَقامَكَ يَغْلِبْهُ البُكاءُ" ج: اُسَفاء۔

•الإِسْفاناخ: پالک (الإِسْباناخ و السبانخ)

•الأَسْفَلْت: ڈامر، تارکول۔

•الإِسْفَنْج: اسپنج۔

•الإِسْفِيداج: دیکھئے (الاسبيداج)

•الإِسْفِين: چھینی، لوہے اور لکڑی کاٹنے کا اوزار (۲) میخ۔

دَقَّ بينهم إِسْفِينًا: ان میں تفریق پیدا کر دی۔

•الإِسْقالَة: اونچی جگہوں پر چڑھنے کے لئے باندھی جانے والی رسّیاں اور لکڑیاں ج: اَساقِيل۔

•الأَسْقَرْبُوط: ایک بیماری جو خراب غذا کے استعمال سے پیدا ہوتی ہے۔

•الأُسْقُفّ: بشپ، بڑا پادری، عیسائیوں کا مذہبی پیشوا (مع) ج: اَساقِفَة و اَساقِف

•الأُسْكُرُّجَة: طشتری، پرچ۔ دیکھئے (سَكرجة)

•الإِسْكارِيَّة: کمل بائی، یرقان (ایک بیماری)

•الإِسْكاف: موچی، جفت ساز۔ دیکھئے (س ك ف)

•الإِسكلة: دیکھئے (س ك ل)۔

•الإِسْكَمْلَة: اسٹول۔

•الإِسْكَنْدَرِيَّة: مصر کا مشہور شہر اور بندرگاہ

•إِسْكَنْدَرُونَة: شام کی ایک بندرگاہ۔

•الإِسْكِيم: راہب کا لباس (مع)۔

•الإِسْكِيمُو: قطب شمالی کے علاقہ میں رہنے والے۔

•اَسُلَ ـُ اَسالَةً: چکنا اور ہموار ہونا، نرم ہونا، ستواں ہونا۔

خَدٌّ اَسِيلٌ: ستواں رخسار۔

اَسَّلَه تَأْسِيلًا: چکنا اور ہموار بنانا۔

ــــ الحَدِيدَ و نحوه: باریک کرنا، نوک تیز کرنا۔

ــــ السِّلاحَ: دھار رکھنا۔

مُؤَسَّل: دھاردار۔

تَأَسَّلَ اَباه: باپ کے رنگ ڈھنگ اختیار کرنا (نیز دیکھئے: تَأَسَّنَ)۔

الاَسَل: ایک درخت جس کے نوک دار پتوں سے چٹائیاں اور رسّیاں بنائی جاتی ہیں (۲) لمبا کانٹا (۳) نیزہ (بطور تشبیہ) (۴) تیر (۵) چاقو نیزے وغیرہ کا دھار دار لوہا

الاَسَلَة: لمبی اور سیدھی شاخ (۲) نوک۔ کہتے ہیں: اَسَلَةُ النَّصْل، اَسَلَةُ اللِّسان، اَسَلَةُ الذِّراع۔

الاَسِيل: نرم، چکنا، ہموار، ستواں۔

•الأُسْلُوب: دیکھئے (س ل ب)۔

•الاسم: دیکھئے (س م و)۔

الاَسْمَنْت: سمنٹ۔

•اَسْمَنْجُون : ہلکا نیلا رنگ، آسمانی رنگ۔
اَسْمَنْجُونِيٌّ : آسمانی۔
اَسَنَ الماءُ ـُ اَسْنًا و اُسُونًا: سڑجانا، بدبودار ہونا۔
اَسِنَ الماءُ والهواءُ ـَ اَسَنًا: پانی اور ہوا کا خراب ہوجانا۔
ــــ فلانٌ : ہوا کی خرابی سے بے ہوش ہوجانا۔ هو آسِنٌ۔
آسَنَتْه الرّائحةُ المُنْتِنَةُ إيسانًا: بدبودار کرنا۔
تَأَسَّنَ الماءُ : پانی کا خراب ہوجانا۔
ــــ عَهْدُ فلان وُدَّه : کسی کا دور اچھا نہ ہونا، کسی کے تعلق میں تبدیلی آجانا
الآسِن : سڑا ہوا، بدبودار۔
الآسِينَة : تسمہ جسے دوسرے کے ساتھ ملا کر گوندھا جائے ج: اُسُن واَسائِن
•اَسَا بينهما ـُ اَسْوًا و اَسًا: صلح کرانا۔
ــــ الجُرْحَ و الشيءَ : ٹھیک کرنا۔
ــــ المرضَ و المريضَ : علاج کرنا۔
ــــ فلانًا : غم دور کرنا، غمخواری کرنا۔
ــــ فلانا بفلان : متبع بنانا، نقشِ قدم پر چلانا۔
•الأُسْوار: شہسوار، فوج کا کمانڈر ج: اَساوِرُ، اَساوِرَة (مع)
•اَسَى الجُرْحَ و المرضَ و المريضَ ـِ اَسْيًا : علاج کرنا، اچھا کرنا۔
أَسِيَ عليه و له ـَ اَسًا و اَسًى: رنجیدہ ہونا، غم کرنا۔ هو آسٍ واَسِيٌّ و اَسْوان و اَسْيان۔
آساه (يُؤَاسِيه و يُواسيه) إيساءً: رنجیدہ کرنا، مغموم کرنا۔
آسَى بينهما (يُؤاسِي و يُواسِي) مُؤَاساةً و مُواساةً : برابری کرنا۔
ــــ فلا نًا بمُصِيبَتِه : غمخواری کرنا، شریکِ غم ہونا، تسلی دینا۔

آسَى فلانًا بمالِه : اپنے مال میں سے دینا، اپنے مال میں برابر کا حصہ دینا۔ کہاوت ہے "اِنَّ اَخاكَ من آساكَ"۔
ائْتَسَى بينهما : صلح کرانا۔
ــــ فلانا بمصيبته تأسِيَةً وتَأْساءً: تسلی دینا، دلاسہ دینا۔
ائْتَسَى به : نقشِ قدم پر چلنا۔
تآسَوْا : ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
تَأَسَّى به : نقشِ قدم پر چلنا، اتباع کرنا
الآسِي : معالج، جراح، طبیب ج: اُساةٌ و إساءٌ۔
الآسِيَة : کھمبا، ستون (۲) مضبوط بنیاد والی عمارت ج: اَواسٍ۔
الأُسْوَة : نمونہ، قابلِ تقلید عمل (۲) جس سے تسلی حاصل کی جائے (۳) مثل۔
المَأْساة : ٹریجڈی، المیہ، ڈرامہ جس کا موضوع اور اسلوب بیان بہت بلند اور انجام المناک ہو (۲) المناک واقعہ، دردناک حادثہ ج: مآسٍ۔
•آسْيا و آسِيا : براعظم ایشیا (جس میں دنیا کی تقریبًا نصف آبادی رہتی ہے)۔
آسِيا الصُّغْرَى : ایشیائے کوچک۔
آسِيٌّ و آسِيَوِيٌّ : ایشیائی۔
•الأَسِيتُون : اڑنے والا بے رنگ سیال مادہ۔

ا ــــــ ش

•اَشَبَ الاشياءَ ـِ اَشْبًا : ملانا، خلط ملط کرنا، اکٹھا کرنا۔
ــــ فلانا بكذا ـُ اَشْبًا: عیب لگانا۔
اَشِبَ الشجرُ ـَ اَشَبًا : درخت کا انتہائی گھنا ہونا۔ هو اَشِبٌ۔
ــــ الامرُ بينهم : خراب ہونا۔
اَشِبَ مابيني و بينَه : میرا اُس کا تعلق ختم ہوگیا۔

اَشَّبَه : خوب ملانا۔
ــــ بينهم : لڑائی کرانا۔
ائْتَشَبُوا : جمع ہونا، ایک دوسرے کے ساتھ مل جانا۔
تَأَشَّبَ : أَشِبَ۔
ــــ القومُ : اکٹھا ہونا، مل جانا۔ حدیث میں ہے "انّ الرسولَ صلی اللّٰه عليه وسلم كان يَقْرَأُ: "يا أيها الناسُ اتَّقوا ربَّكم اِنَّ زَلْزَلَةَ السّاعةِ شيءٌ عظيمٌ" فتَأَشَّبَ اَصْحابُه اليه" جنگِ حنین کے متعلق حضرت عباس سے منقول ہے "حتّى تَأَشَّبُوا حولَ الرّسولِ صلی اللّٰه عليه وسلم"۔
الأُشابَة : مخلوط گروہ، مختلف قسم کے ملے جلے لوگ۔ نابغہ ذبیانی کا شعر ہے:
وَثِقْتُ له بالنَّصْرِ اِذْ قيلَ قد غَزَتْ
قَبائِلُ من غَسّانَ غيرُ اَشائِبِ
(۲) حرام کی آمیزش والی کمائی ج: اَشائِب
(۳) علم کیمیا میں دو دھاتوں سے مرکب مادہ
•اَشَرَ الخَشَبَةَ وغيرها ـُ اَشْرًا : لکڑی چیرنا۔
ــــ الأَسْنانَ : دانتوں کو تیز کرنا۔
اَشِرَ ـَ اَشَرًا : مست ہونا، مگن ہونا (۲) اترانا، مغرور ہونا۔ هو آشِرٌ۔ قرآن پاک میں ہے "بَلْ هو كَذّابٌ اَشِرٌ"۔ و هو اَشْران ج: اَشارَى و اَشْرَى۔
ــــ البرقُ : چمکنا۔
ــــ النباتُ : بڑھنا اور لہلہانا۔
اَشَّرَه تَأْشِيرًا: چیرنا (۲) تیز کرنا۔
ثَغْرٌ مُؤَشَّر : دھار دار دانت۔
ــــ على الكتاب : نوٹ لکھنا۔
التَّأْشِيرَة : ویزا۔
الأُشارَة : لکڑی کا برادہ۔

الإشارَة: دیکھئے (شور)۔
الأُشُر: دانتوں کی دھار (پیدائشی یا مصنوعی)
الأُشَرَة: ٹڈی کی دُم کے سرے کی گرہ جس سے وہ کاٹتی ہے (۲) آرے کے دندانے
المِئْشار: آرا، آری ج: مآشِیر۔
•الإشْراس: (رِسْراس) سریس، چپکانے کا مادہ۔
•اَشَّ ـُ اَشًّا و اَشاشًا و اَشاشَةً: ہشاش وچاق وچوبند ہونا۔
ــــ ورقَ الشَّجرِ اَشًّا: پتّوں پر ڈنڈا مارنا، ڈنڈے سے پتّے جھاڑنا۔
الأَشّ: سوکھی روٹی۔
•الإشْفَی: موچی کی سُتاری ج: اَشافِ
•تَأَشَّنَ: اُشنان (ایک گھاس) سے ہاتھ وغیرہ دھونا۔
الأُشْنان و الإشْنان: کپڑا یا ہاتھ دھونے کی گھاس (۲) سوڈا، پوٹاش۔
الأُشْنَة: ایک قسم کی نبات جو چٹانوں اور پتھروں پر اُگتی ہے ج: اُشَن۔

ا ـــ ص

•اَصَدَ البابَ ـِ اَصْدًا و اِصادًا: بند کرنا۔
آصَدَه اِیصادًا: بند کرنا بمعنی اَوصَدَه۔ قرآن پاک میں ہے "اِنَّہا علیہم مُؤْصَدَةٌ"۔
اَصَّدَ الثوبَ تأصیدًا: بے آستین قمیص تیار کرنا۔
ــــ الجاریةَ: بے آستین چھوٹا کرتا پہنانا
الأُصْدَة: بے آستین چھوٹا کرتا ج: اُصَدٌ۔
الإِصْدَة: لوگوں کی جماعت، اجتماع گاہ ج: اِصَدٌ۔
الأَصِید: (الوَصِید) صحن۔
الأَصِیدَة: بے آستین کرتا (۲) جانوروں کا باڑا ج: اُصُدٌ و اَصائِد۔
المُؤْصَد و المُؤْصَدَة: بے آستین کرتا۔
•اَصَرَه ـِ اَصْرًا: گرہ لگانا، باندھنا (۲) موڑنا (۳) روکنا، قید کرنا۔
ائتصرت الأرضُ: گھاس کا گھنا ہونا۔
ــــ النَّبتُ: گنجان اور گھنا ہونا، زیادہ ہونا
ــــ القومُ: لوگوں کی تعداد زیادہ ہونا۔
الآصِرَة: رشتہ، تعلق، بندھن (۲) تسمہ جس سے دونوں بازوؤں کو باندھا جائے ج: اَواصِر۔
اَواصِرُ الصَّداقة: دوستی کے رشتے
الإصار: بازوؤں کا تسمہ (۲) خیمہ کا کھونٹا ج: اُصُر و آصِرَة۔
الإصْر: پختہ عہد۔ قرآن پاک میں ہے "قالَ أَأَقْرَرْتُم و اَخَذْتُم علی ذٰلکم اِصْرِی" (۲) بوجھ۔ قرآن پاک میں ہے "رَبَّنا و لا تَحْمِلْ علینا اِصْرًا کَما حَمَلْتَهٗ علی الَّذِینَ مِن قَبْلِنا"۔
الأَصِیر: لمبا اور گھنا۔ کہتے ہیں: نَباتٌ اَصِیرٌ و شَعرٌ اَصِیرٌ ج: اُصُر۔
المَأْصِر: نہریں جہازوں کو اور سڑک پر سواریوں کو روکنے والی زنجیر یا پائپ وغیرہ (۲) چنگی خانہ، ٹول گیٹ ج: مَآصِر۔
•اَصَّت الناقةُ ـِ اَصًّا و اَصِیصًا: اونٹنی کے گوشت کا کسا ہوا ہونا۔ ھی اَصُوص ج: اُصُص و اَصائِص۔
ــــ القومُ بعضُهم بَعْضًا اَصًّا: دھکم دھکا ہونا۔
ــــ الشیءَ: مستحکم کرنا، مضبوط کرنا۔
اَصَّصَه تأصیصًا: مضبوط و پختہ کرنا۔
ائتَصُّوا: لوگوں کا اکٹھا ہونا، بھیڑ لگانا، دھکم دھکا ہونا۔
الأَصّاص: گملے بنانے والا۔
الأَصِیص: گملا ج: اَصائِص و اُصُص۔
الأَصِیصَة: ملے ہوئے بہت سے مکانات۔
•الأُصْطُبَّة: الأُسْطُبَّة۔
•الإِصْطَبْل: اصطبل۔ دیکھئے (الإسْطَبْل)
•الإِصْطَفْلِین: گاجر و: اِصْطَفْلِینَة (شاہِ روم کے نام حضرت معاویہؓ کے خط میں اس کا ذکر آیا ہے)
•الإِصْطِیل: نابینا۔
•الأَصَف: ایک قسم کا پودا جس کی کلیاں نمک یا سرکے کے ساتھ ملا کر کھائی جاتی ہیں۔
•أَصَلَ الشیءَ ـُ أَصْلًا: کسی چیز کی انتہائی چھان بین کرنا
اَصِلَ اللَّحْمُ ـَ اَصَلًا: گوشت کا خراب ہو جانا۔
اَصُلَ ـُ اَصالةً: مضبوط و مستحکم ہونا (۲) خاص ہونا
ــــ الرأیُ: عمدہ ہونا، ٹھوس ہونا۔
ــــ الاسلوبُ: طرز کا ممتاز اور اچھوتا ہونا
ــــ النَّسَبُ: نسب کا بلند ہونا۔ ھو اَصِیلٌ
آصَلَ اِیصالًا: شام کے وقت میں داخل ہونا
اَصَّلَ الشیءَ تأصیلًا: اصل اور بنیاد بنانا، مضبوط کرنا، استحکام عطا کرنا۔
تَأَصَّلَ: جڑ پکڑنا، مضبوط ہونا، جم جانا۔
استأصَلَ الشیءُ: جڑ مضبوط ہونا۔
ــــ الشیءَ: کسی چیز کی جڑ اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا
الأَصالَة: پختگی، رائے کی عمدگی (۲) اسلوب کی جدّت، اچھوتا پن (۳) نسب کی بلندی و قدامت۔
بالأَصالةِ عن نَفْسِی: خود، اپنے آپ اپنی طرف سے۔
الأَصْلُ: جڑ، بنیاد، اصل (۲) نسب، عالی نسبی (۳) نسخۂ اصلی، اصل مسوّدۂ کتاب وغیرہ۔ جیسے (اَصْلُ الحکم، اُصولُ الکتاب)
اَصْلًا: کبھی نہیں، ہرگز نہیں، بالکل نہیں (م فَعَلْتُه و لا افعلُه اَصْلًا)۔
الأَصْلِیّ: اصلی، مرکزی، بنیادی، خالص۔
الأَصَلَة: چھوٹا مہلک سانپ۔
الأُصول: قواعد و ضوابط، وہ اصول و مبادی جن سے احکام نکالے جائیں۔

أُصُولِيٌّ: اصول وقواعد سے بحث کرنے والا۔
الأَصِيل: مضبوط، اچھوتا، بنیادوالا (۲) وقت شام ج: أُصُل و أُصْلان و آصال و أَصَائِل۔
الأَصِيلَة: مستقل سرمایہ (۲) کل، تمام۔
جَاءُوا بِأَصِيلَتِهِم: وہ سب آئے۔
أَخَذَ الشيءَ بِأَصِيلَتِهِ: سب کا سب لے لیا۔

ا ـــــ ض

•أَضَّتِ الأُنْثَى عند الوِلادة ـــ إضاضًا: درد سے تڑپنا۔
أَضَّ الأمرُ فلانًا ـــ أَضًّا و إضاضًا: رنج وتکلیف پہنچانا، تھکا دینا۔
ـــ الشيءَ: توڑنا۔
آضَّ فلان مُؤَاضَّةً: کسی چیز کی طرف لپکنا، جلدی کرنا۔
ائْتَضَّ فلان: انتہائی تکلیف میں ہونا۔
ـــ اليه: مجبور ہونا (۲) پناہ لینا۔
ـــ الشيءَ: چاہنا، مانگنا۔
ـــ فلانًا: مارنا۔
الإِضاض: سوزش، جلن (۲) پناہ، پناہ گاہ۔
الإِضُّ: اصل ج: إضاض۔
•أَضِمَ عليه ـــ أَضَمًا: دل میں کینہ رکھنا
ـــ به: بغض کی بنا پر تکلیف پہنچانا۔
•الإِضاء: بید کا جنگل، جھاڑی (۲) خربوزہ کی فالیز۔
الأَضَاة: جوہڑ ج: أَضَوات و أَضَيات

ا ـــــ ط

•أَطَرَ الشيءَ ـــ أَطْرًا: فریم لگانا، چوکھٹے میں کرنا۔
ـــ العُودَ: موڑنا، دوہرا کرنا۔
أَطَّرَ الشيءَ تأطيرًا: أَطَرَه۔
انْأَطَرَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
تَأَطَّرَ: ٹیڑھا ہونا، فریم کی طرح بن جانا۔
ـــ المرأةُ: عورت کا چلتے وقت دوہرا ہونا
ـــ بالمكان: بند ہو جانا۔
الأَطِرَة: رشتہ۔ بمعنی الآصِرَة ج: أَوَاطِر۔
الإِطار: فریم، چوکٹا، گھیرا (إطارُ الصُّورة و العَجَلَة و الدفّ و البَاب) (۲) لوگوں کا حلقہ (۳) انگور کی شاخیں جو ٹٹی پر چڑھانے کے لئے موڑی جاتی ہیں ج: أُطُر۔
إطارُ العَجَلة الخارجيّ: ٹائر۔
إطارُ الشَّفَة: ہونٹ اور مونچھ کے بیچ کا حصّہ۔
الأَطْرُ (من القَوس): کمان کا موڑ۔
الأُطْرَة: الإطارُ (۲) ناخن کے چاروں طرف کا گوشت ج: أُطَر و إطار۔
الأَطِير: گناہ، جرم (أَخَذَني بأَطِيرِ غيري: مجھے دوسرے کے قصور میں پکڑ لیا)۔
المَأْطُورَة: کمان ج: مَآطِير۔
•الأَطْرَبُون: رُوم کا سردار یا فوجی کمانڈر (مع)
•أَطَّ ـــ أَطًّا و أَطِيطًا: آواز نکلنا، چرچرانا (۲) پیٹ وغیرہ کا بولنا (۳) اونٹ کا بولنا
•الإِطِلُ: کوکھ ج: آطالٌ۔
الأَيْطَلُ: کوکھ ج: أَيَاطِل۔
•الأَطْلَس: جغرافیائی فوٹوؤں کا مجموعہ، نقشہ، اٹلس۔
•أَطَمَ ـــ أُطُومًا: دل کی بات دل میں رکھنا
ـــ بيدِه أَطْمًا: ہاتھ پر منہ سے کاٹنا۔
ـــ على البَيْت: پردے چھوڑنا۔
أَطِمَ ـــ أَطَمًا: پیشاب یا پاخانہ بند ہو جانا۔
ـــ فلانٌ: ناراض ہونا (۲) دل کی بات دل میں رکھنا۔
آطَمَ الباب إيطامًا: بند کرنا۔
ـــ فلانًا: ناراض کرنا۔
أَطَّمَ الهَوْدَجَ و نحوه تأطِيمًا: کجاوہ پر پردہ ڈالنا۔
أَطَّمَ الأُطُمَ: گھر یا قلعہ کو بلند کرنا۔
تَأَطَّمَ: دل میں رکھنا۔
ـــ على: زیادہ غصّہ ہونا۔
ـــ الليلُ: تاریکی بڑھنا۔
ـــ السَّيْلُ: سیلاب کا موجوں کے ساتھ آنا، موجیں بلند ہونا۔
ـــ النارُ: لپٹیں اٹھنا۔
ـــ البولُ او البرازُ: پیشاب یا پاخانہ بند ہو جانا۔
الأُطام: پیشاب کی مکمل بندش۔
الأُطْم و الأُطُم: قلعہ، بلند مکان ج: آطام و أُطوم۔
الأَطُوم: سمندری کچھوا (۲) سیپ (۳) خارپشت سیہی ج: أُطُم۔

ا ـــــ غ

•أُغُسْطُس: ماہ اگست (آب)

ا ـــــ ف

•أَفَخَه ـــ أَفْخًا: تالو پر مارنا۔
اليَأْفُوخ: تالو، بچہ کے سر کا نرم حصّہ۔
•أَفِدَ ـــ أَفَدًا: قریب ہونا (أَفِدَ الحَجُّ و أَفِدَ التَّرَحُّلُ) (۲) جلدی کرنا۔
استأْفَدَ: أَفِدَ۔
الأَفَد: وقت، مدت۔
•أَفَرَ ـــ أَفْرًا و أُفُورًا: چست ہونا (۲) اچھلتے ہوئے دوڑنا۔ هو آفِر و أَفّار و مِئْفَر۔
ـــ القِدْرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔
ـــ الحيوانُ: محنت کے بعد موٹا ہو جانا
ـــ الخادمُ: خدمت کے لئے مستعد ہونا چستی دکھانا۔
أَفِرَ ـــ أَفَرًا: چست ہونا، محنت کے بعد موٹا ہونا۔ هو أَفِرٌ و أَفْرَان۔
استأْفَرَ: چست ہونا (۲) محنت کے بعد موٹا ہونا۔

الأُفُرَّة : ہنگامہ، شوروغل (۲) مصیبت۔
الأَفَّار: اچھا دوڑنے والا۔
المِئْفَر: چست وسرگرم خادم ج: مَآفِر۔
•الإِفْرَنْجُ و الإِفْرَنْجَة : انگریز، یورپ کے لوگ و: إِفْرَنْجِيّ (مع)۔
بلادُ الإفرنج : یورپ۔
•الإِفْرِيزُ: کنگورہ، کارنس (مع)۔
•إِفْرِيقِيَّة : براعظم افریقہ۔
•أَفَّ ـُ أَفًّا: تکلیف یا بیچینی کی وجہ سے اُف اُف کہنا۔
أَفَّاف، أَفُوف: بہت اُف کہنے والا۔
أَفَّفَ تأفيفًا: اُف کہنا۔
ـــ فلانا و به : تنگ آجانا۔
تَأَفَّفَ به و منه : تنگ آجانا، اُف اُف کرنا
أُفٍّ : ناگواری اور اکتاہٹ کی وجہ سے نکلنے والا لفظ، اُف۔
الأَفَّة : بزدل (۲) گندگی۔
اليَأْفُوفُ : بزدل، بےعقل (۲) کڑوا کھانا (۳) تیتر کا بچہ ج: يَآفِيف۔
•أَفَقَ ـِ أَفْقًا: جہاں میں گھومنا، دنیا کی سیر کرنا۔
ـــ فلانا وعليه : فائق ہونا، برتری حاصل کرنا۔ هو آفِق و أَفَّاق (برائے مبالغہ)
أَفِقَ ـَ أَفَقًا: علم وسخاوت میں انتہا کو پہنچنا۔ هو أَفِق و أَفِيق۔
تَأَفَّقَ فلان بالقوم: مقیم ہونا، تھوڑی دیر ٹھیرنا۔
الأَفِيقَة : کوکھ ج: أَوَافِق۔
الأَفَّاق: جہاں گرد، سیّاح (۲) جس کا کوئی وطن نہ ہو۔
الأُفُق: کنارہ، کنارۂ آسمان (جو زمین سے ملا ہوا محسوس ہوتا ہے) (۲) دائرہ، دائرۂ معلومات ج: آفاق۔
واسِعُ الأُفُق: وسیع المعلومات، وسیع النظر۔

ضَيِّقُ الأُفُق : کم معلومات رکھنے والا، تنگ نظر۔
تَوسِيعُ الأُفُق : دائرہ وسیع کرنا۔
جَوَّابُ آفاق : جہاں گرد۔ قرآن پاک میں ہے "سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الآفَاقِ وَ فِي أَنْفُسِهِمْ"۔
الأُفْق : الأُفُق۔
الأُفُقِيّ : افق سے متعلق (۲) مسطح، چپٹا (۳) عرضًا پھیلا ہوا خط، دائیں سے بائیں کو جانے والا (۴) بے خانماں، دُنیا کی خاک چھاننے والا۔
الأَفِيق : کھال ج: أُفُق و أَفِقَة۔
•أَفَكَ فلان ـِ أَفْكًا و إِفْكًا و أُفُوكًا: جھوٹ بولنا، الزام تراشی کرنا
ـــ فلانًا أَفْكًا و إِفْكًا: کسی پر الزام لگانا (۲) دھوکہ دینا۔
ـــ فلانًا عن الشيءِ أَفْكًا: ہٹانا، روکنا۔ قرآن پاک میں ہے "قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا"۔
ـــ الأمرَ عن وَجْهِه : صحیح رُخ سے پھیر دینا، الٹا کر دینا۔
أَفِكَ ـَ أَفْكًا و إِفْكًا: جھوٹ بولنا۔
ـــ عنه : گمراہ ہونا، بھٹکنا۔ هو أَفِك و أَفِيك۔
آفَكَه إِيفاكًا: جھوٹ بولنے پر آمادہ کرنا۔
أَفَّكَ : جھوٹ بولنا۔
ـــ فلانًا: جھٹلانا، جھوٹا قرار دینا۔
اِئْتَفَكَتِ الارضُ : زمین پلٹ جانا۔
ـــ الرِّياحُ : ہواؤں کا ہر چہار جانب سے چلنا۔
ـــ القومُ : لوگوں کے حالات دگرگوں ہونا
تَأَفَّكَ : جھوٹ گھڑنا۔
الأَفِيكَة : بڑا جھوٹ ج: أَفَائِك۔
المُؤْتَفِكات : مختلف سمتوں سے چلنے والی ہوائیں (۲) قومِ لوط کی بستیاں جنہیں

عذابِ الٰہی نے الٹ دیا تھا۔
•أَفَلَ النَّجْمُ ـُ أَفْلًا و أُفُولًا: ستارہ چھپ جانا۔ هو آفِل ج: أُفَّل و أُفُول قرآن میں ہے "فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الآفِلِينَ"۔
ـــ المُرْضِعُ: دودھ پلانے والی کا دودھ ختم ہو جانا۔
أَفِلَ ـَ أَفْلًا و أُفولًا : أَفَلَ۔
الأَفِيل: اونٹ یا بکری کا بچہ ج: إِفَال و أَفَائِل۔
•أَفَنَ الرجلُ ـِ أَفْنًا: کم عقل ہونا۔
ـــ اللّٰهُ فلانًا: عقل کمزور کرنا۔ هو مأفون و أَفِين۔ کہاوت ہے: البِطْنَةُ تَأْفِنُ الفِطْنَةَ : توند عقل کم کر دیتی ہے
ـــ الناقةَ : اونٹنی کو بے وقت دوہنا۔
أَفِنَ ـَ أَفْنًا و أَفَنًا: عقل کمزور ہونا۔ هو أَفِين۔
ـــ الناقةُ ونحوها: دودھ کم ہونا۔ هي أَفِنَة۔
أُفِنَ الطعامُ: کھانے کا بظاہر اچھا ہونا۔
تَأَفَّنَ : خلافِ حقیقت کوئی عادت اختیار کرنا، چالاک بننا۔
•أَفَنْدِي: مسٹر، جناب، صاحب (اعزازی لقب)۔
•الأَفْيُون: افیم۔

ا ـــــ ق

•أَقْتَه : وَقْتَه - دیکھئے (وقت)۔
•الأُقْحُوَان: بابونہ، گلِ بابونہ ج: أَقَاحٍ و أَقَاحِيّ۔
•الأَقِطُ : پنیر۔
•الأُقَّة : چارسو درہم یا ۱۲۴۸ گرام کی مقدار کا وزن ج: أُقَق۔
•الإِقْلِيد : چابی ج: أَقَالِيد۔
•الإِقْلِيم : ملک (۲) صوبہ (۳) علاقہ، انتظامی یونٹ ج: أَقَالِيم (مع)۔

•الأَقْنُوم : جوہر، اصل، ذات ج : اَقَانِیم (۲) عیسائیوں کے عقیدہ میں مقدس ذات ، تین ذاتوں (خدا، خداوند مسیح، جبریل) میں سے ایک (مع) ۔

•الأُقْیانُس : بحر اوقیانوس جو تمام بحر اعظموں کو محیط ہے ۔

ا ـــــ ك

•أكتُوبَر: آٹھواں رومی مہینہ (تِشْرِین الأَوّل) ۔

•أَكَدَ الشیءَ ـُ أَكْدًا: مضبوط کرنا ، پختہ کرنا ۔ ھو اکید ۔

آکَدَہ اِیکادًا: مضبوط و مستحکم کرنا ۔

أَكَّدَہ تأکیدًا: مضبوط بنانا، پختہ کرنا ، ثابت کرنا، توثیق کرنا ۔

ـــ لَہُ: یقین دلانا، باور کرانا ۔

تَأَكَّدَ: مضبوط و مستحکم ہونا، پختہ ہونا ، یقینی ہونا، محقق ہونا ۔

ـــ من شیءٍ: مطمئن ہونا، یقین کرنا ۔

الإِكادُ: پٹی ج: أَکائِد (نیز دیکھئے: وکد)

الأَكِید: مضبوط، قابلِ اعتماد، یقینی، محقق ۔

التأکید: یقین دہانی ۔

بالتأکید: یقین کے ساتھ ۔

المُؤَكَّد: مضبوط و پختہ، تاکیدی ، یقینی (قولٌ مُؤَكَّد و یمینٌ مُؤَكَّدَة)

•أَكَرَ الارضَ ـُ أَكْرًا: زمین کو جوتنا اور بونا ۔

ـــ النهرَ و نحوہ: کھودنا، گہرا کھودنا

آكَرَہ مُؤَاكَرَةً: کسی کے ساتھ شرکت میں کھیتی کرنا، زمین کو بٹائی پر دینا ۔

الأُكْرَة: گہرا گڑھا پانی اکٹھا کرنے کے لئے (۲) گیند ۔

الأَكّار: جتائی کرنے والا، کاشتکار ج: أَكَرَة

الأَكّارَة: نہریں اور نالیاں کھودنے کا آلہ ۔

•الأُكْسِیجِین: آکسیجن ۔

•الأُكْسِید: آکسائڈ، آکسیجن کا ایک مرکب ۔

•الإِكْسِیر: (قدما کے نزدیک) ادنی دھات کو سونے میں تبدیل کرنے والا مرکب (۲) آبِ حیات (۳) زود اثر دوا (مع)

•أَكَّفَ الحمارَ و البغلَ تأکیفًا: پالان رکھنا، پالان باندھنا ۔

ـــ الإِکافَ: پالان بنانا ۔

الإِكافُ: گدھے وغیرہ کی پیٹھ پر رکھا جانے والا پالان ج: أُكُفٌ ۔

الأَكَّاف: پالان بنانے والا ۔

•أَكَّ الیومُ ـُ أَكًّا و أَكَّةً: گرم ہونا، حبس ہونا ۔ ھو أَكٌّ و أَكِیكٌ ۔

ـــ فلان: اکتا جانا، تنگ آنا، بدمزاج ہونا

ائْتَكَّ الیومُ: أَكَّ ۔

ـــ الجمعُ: اکٹھا ہونا، بھیڑ بھاڑ ہونا

ـــ فلانٌ من الأمر: اکتا جانا، اُف اُف کرنا

•أَكَلَ الطعامَ ـُ أَكْلاً: کھانا ۔

أَكَلَتْہُ النارُ: فنا کرنا ۔

أَكَلَہ السُّوسُ: کھوکھلا کرنا ۔

أَكَلَ علیہ الدَّهْرُ و شَرِبَ: بہت پرانا ہونا، طویل العمر ہونا ۔

ـــ مالَہ أو حَقَّہ: کھا جانا، ہڑپ کر جانا ۔ قرآنِ پاک میں ہے "ولا تأکلوا أموالکم بینکم بالباطل" ۔

ـــ فلانًا أو لحمَہ: غیبت کرنا ۔

ـــ عمرہ: بوڑھا ہونا، دانت ٹوٹ جانا

ـــہ رأسُہ أو جلدُہ إِكْلَةً و أُكالاً: کھجلی اٹھنا، کھجانا، کھجا کر چھیل دینا ۔

أَكَلَنِی موضع کذا من جَسَدِی : فلاں جگہ کھجلی اٹھی ۔

أَكِلَ ـَ أَكَلاً: بوسیدہ ہو جانا، گھن لگنا

ـــ أسنانُہ: دانت ٹوٹ جانا ۔

آکَلَ الشجرُ إِیکالاً: پھل دینا، بارآور ہونا ۔

ـــ بین القوم: ایک دوسرے کے خلاف لگائی بجھائی کرنا ۔

آکَلَ فلانًا الشیءَ: کھلانا ۔

آكَلَہ مُؤَاكَلَةً و إِكالاً: کسی کے ساتھ کھانا، ہم نوالہ ہونا ۔

أَكَّلَ بین القوم: لگائی بجھائی کرنا ۔

ـــ فلانًا الشیءَ: کھلانا (۲) قبضہ میں دینا (أَکَّلْتُكَ فلانًا) ۔

فلانٌ أَكَّلَ مالِی و شَرَّبَہ: اس نے میرا مال لوگوں کو کھلا پلا دیا ۔

ـــ الماشیةَ: چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا

ائْتَكَلَ الشیءُ: پرانے پن سے بوسیدہ ہو جانا ۔

ـــ النارُ: آگ کا تیز ہونا، بھڑک اٹھنا

تَأَكَّلَ الشیءُ: بوسیدہ ہو جانا (۲) خراب ہو جانا ۔

ـــ رأسُہ أو أسنانُہ: خارش زدہ ہونا، کیڑا لگ جانا ۔

استأکلَ فلانٌ غیرَہ: کسی کا مال کھا لینا

ـــ فلانًا الشیءَ: کسی شے کو چکھانے کے لئے کہنا ۔

الائتِكال: کیمیاوی اسباب کی بنا پر پیدا ہونے والا تغیر ۔

الآكِلَة: جلد کا زخم، عضو کو کھانے والی بیماری، کھجلی ۔

الأَكالُ: کھانے کی چیز، کھانا ۔ کہتے ہیں: ماذُقْتُ عِندَہ أَكالاً: میں نے اس کے یہاں کچھ نہیں کھایا ۔

الأُكال: کھجانے کا زخم، خارش ۔

الأَكّال: بسیار خور ۔ قرآن پاک میں ہے "سمّاعون للکذب أکّالون للسُّحت" ۔

الأُكْلُ و الأُكُلُ: پھل ۔ قرآن پاک میں جنت کے بارے میں آیا ہے "أُكُلُها دائمٌ وظِلُّها" (۲) وسیع رزق ج: آکالٌ ۔

الأكْلَة : ایک دفعہ کا کھانا، لقمہ۔ کہاوت ہے "رُبَّ اَكْلَةٍ مَنَعَتْ اَكَلَاتٍ" کبھی ایک لقمہ بہت سے لقموں کو روک دیتا ہے (۲) خوراک، کھانا۔

الأُكَلَة : بسیار خور، بہت کھانے والا۔

الأَكِلَة : خارش، عضو کو ختم کردینے والی بیماری۔

الأكُولَة : ذبح کے لئے فربہ کیا ہوا جانور ج: أكَائِلُ۔

الأكِيْلُ : بسیار خور (۲) ہم نوالہ۔ شعر ہے:

إذا ما صَنَعْتِ الزَّادَ فَالْتَمِسِي له
اَكِيلاً فإنِّي لَسْتُ آكِلَهُ وَحْدِي

الأكِيلَة : (شیر کا) شکار جس کا کچھ حصہ کھالیا ہو

المِئْكَال : چمچہ ج: مَآكِيلُ۔

المِئْكَلَة : چھوٹا برتن جس میں تین آدمی کھائیں

المَأْكَل : کھائی جانے والی شے (۲) کمائی ج: مَآكِلُ

المَأْكَلَة : چارہ، کھانا ج: مَآكِلُ۔

المَأْكُولُ : کھانے کے قابل چیز، کھانا ج: مَأْكُولَات۔

المُؤَاكِل : شریکِ دسترخوان، ہم نوالہ۔

• الإكْلِيل : دیکھئے (ك ل ل)

• اسْتَأْكَمَ المَوْضِعُ : بلند ہونا، ٹیلہ کی طرح ہونا۔

الأكَمَة : ٹیلہ ج: أكَمٌ و إكَامٌ و آكام۔

المَأْكِمُ و المَأْكَمُ : سرین ج: مَآكِم۔

المَأْكَمَة : سرین ج: مَآكِم۔

• الأُكْنَة : پرندہ کا گھونسلا ج: أُكَنٌ (نیز دیکھئے: و ك ن)۔

أكُونْتِين : سُن کرنے والا مادہ، نشہ آور۔

ا ـــــ ل

• أَلْ : حرفِ تعریف جو نکرہ پر داخل ہو کر اسے معرفہ بنادیتا ہے۔
(۲) کبھی فعلِ مضارع پر داخل ہوتا ہے اور "قابلیت" کے معنی دیتا ہے جیسے اليُؤْكَل (کھانے کے قابل) اليُذَاب (پگھل جانے والا)۔
(۳) لانافیہ پر بھی داخل ہوتا ہے جیسے اللَّانِهَايَة ، اللَّاسِلْكِي۔

• أَلَا : حرفِ تنبیہ، جملہ کے شروع میں آتا ہے جیسے "أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ"
(۲) کبھی ہمزۂ استفہام اور لانافیہ سے مرکب ہوکر استعمال ہوتا ہے تو تخفیض کے معنی دیتا ہے جیسے أَلَا تَتُوبُ وَتَرْتَدُّ عَنْ غَيِّكَ۔

• إِلَى : حرفِ جر برائے غایت۔ جیسے "ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ" "سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى"

إِلَيْكَ عَنِّي : میرے پاس سے دور ہو۔

إِلَيْكَ هٰذَا : یہ لو۔

• أُولَى، أُولَاءِ، أُولٰئِكَ : اسم اشارہ برائے جمع، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے۔

• الأُلَى : جمع ہے "الَّذِينَ" کے معنی میں۔ اس کا کوئی واحد نہیں۔

• أُولَات : والیاں۔ بمعنی "ذوات" جیسے "وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ" (ہمیشہ مضاف ہوکر استعمال ہوتا ہے۔ اس کا کوئی واحد نہیں۔ واحد کے لئے "ذات" استعمال ہوتا ہے)

• أُولُو : بمعنی ذَوُو : والے، اصحاب۔ یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے جیسے "أُولُو عِلْمٍ"۔ واحد کے لئے "ذُو" استعمال ہوتا ہے۔

• أَلَبَ القَوْمُ ـُ أَلْبًا : لوگوں کا اکٹھا ہونا

ـــ السَّمَاءُ : آسمان کا مسلسل برسنا۔
هي أَلُوب۔

أَلَّبَ الزرعُ أو النَّخلُ : شاخ نکلنا۔

ـــ الجرحُ : زخم کا اوپر سے ٹھیک ہونا۔

ـــ القومُ إليه : لوگوں کا کسی کے پاس ہر طرف سے آنا۔

ـــ القومَ وغيرَهم : اکٹھا کرنا۔

ـــ عليه الناسَ : کسی کے خلاف بھڑکانا، اکسانا۔

أَلِبَ الجُرْحُ ـَ أَلَبًا : زخم کا اوپر سے ٹھیک ہوجانا۔

أَلَّبَ القومَ تأليبًا : جمع کرنا۔

ـــ بينهم : تعلقات خراب کرنا، دشمنی کرانا

ـــ عليه الناسَ : اکسانا، ابھارنا۔

تَأَلَّبُوا : جمع ہونا۔

عليه : کسی کے خلاف متحد ہونا۔

الأَلْبُ : کسی کے خلاف جمع ہونے والے لوگ کہتے ہیں: هُمْ عَلَيْهِ أَلْبٌ وَاحِدٌ : وہ سب اس کے خلاف متحد ہیں۔

الأَلْبُ الأَلُوبُ : مجمع کثیر (۲) خواہشِ نفس، میلان (۳) گرمی اور پیاس کی شدت (۴) بخار کی شدت۔

الإِلْبُ : کسی کے خلاف جمع ہونے والے لوگ (۲) انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیان کا فاصلہ۔

الأُلْبَة : قحط، بھکمری۔

الأَلُوب : چست، مستعد۔

المِئْلَب : تیز، چست ج: مَآلِبُ۔

• أَلَتَ الشيءَ ـِ أَلْتًا : کم کرنا۔

ـــ فلانا و عليه : حیثیت گھٹانا، تنقیص کرنا۔

ـــ فلانا عن قَصْدِه : باز رکھنا۔

ـــ فلانا حقَّه و من حقِّه : کمی کرنا، حق مارنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ"

ـــ فلانا يمينًا : کسی سے اپنے لئے حلف

اٹھوانا یا گواہی دلوانا ۔
آلَتَ فلانًا حَقَّه أو عَمَلَه إيلاتًا: کمی کرنا ۔
الأَلْتَة: معمولی عطیہ (۲) جھوٹی قسم ۔
• أَلَسَه ـِ أَلْسًا: دھوکہ دینا، غبن کرنا، چوری کرنا ۔
أُلِسَ فلانٌ أَلْسًا: عقل خراب ہونا ۔ هو مأْلُوس ۔
آلَسَه مُؤَالَسَةً: دھوکہ دینا خیانت کرنا ۔ هو لا يُؤَالِسُ و لا يُدَالِسُ: وہ دھوکہ دھڑی نہیں کرتا
تَأَلَّسَ: دکھی ہونا ۔
ـــ المَدِينُ: مقروض کا ٹال مٹول کرنا
الأَلُوس: تھوڑا کھانا ۔
• أَلَفَه ـِ أَلْفًا: ایک ہزار دینا ۔
أَلِفَه ـَ إِلْفًا و أَلْفًا و إِلافًا: مانوس ہونا، عادی ہونا، پسند کرنا ۔ هو آلِفٌ (ج: أُلَّاف) و أَلِيفٌ (ج: أُلَفَاء و أَلَائِف) کہاوت ہے "هو آلَفُ من كَلْبٍ" وہ کتے سے بھی زیادہ مانوس ہونے والا ہے ۔
أَوَالِفُ الطَّيْرِ: پالتو پرندے ۔
آلَفَ الجَمْعُ إِيلافًا: ایک ہزار ہوجانا ۔
ـــ الجَمْعَ: ایک ہزار کرنا ۔
ـــ الشَّيْءَ: مانوس ہونا ۔
ـــ فلانًا: کسی کو مانوس بنالینا ۔
آلَفَه مُؤَالَفَةً: کسی کے ساتھ ایک ہزار کا معاملہ کرنا، ایک ہزار کی شرط لگانا ۔
أَلَّفَ فلانٌ: ہزار پتی ہونا (هو من المُؤَلِّفِين: وہ ہزار پتی ہے) ۔
ـــ بينهما: ملانا، دلوں کو جوڑنا ۔
ـــ الكِتابَ: تصنیف کرنا ۔
ـــ العَدَدَ: ایک ہزار کردینا ۔
ـــ قَلْبَه: مائل کرنا، رجھانا، اپنی طرف کرنا
ـــ فلانًا: مانوس بنانا، عادی بنانا ۔

أَلَّفَ الشَّيْءَ: جوڑنا، یکجا کرنا ۔
ـــ الحيوانَ: سدھانا ۔
إِئْتَلَفَ النَّاسُ: لوگوں کا متحد ہونا، جڑنا ۔
تَأَلَّفَ: أَلَّفَ کا لازم (۲) مرکب ہونا، متحد ہونا، جڑجانا ۔
ـــ فلانًا: مانوس کرنا، تالیفِ قلب کرنا
الإِيلاف: عہد و پیمان، پروانۂ راہ داری
الأَلْفُ: ہزار ۔
أَلْفٌ مُؤَلَّف: مکمل ہزار ج: آلاف و أُلُوف ۔
الأَلْفِيّ: ہزار سالہ ۔
الإِلْفُ: مالوف، مانوس ج: آلاف ۔ هي إِلْفٌ و إِلْفَة ۔
الأَلِفُ: الف، حروفِ ہجا کا پہلا حرف (۲) مالوف، مانوس ج: آلاف ۔
الأُلْفَة: محبت والفاق، النسیت، دوستی، تعلق ۔
الأَلُوف: بہت محبت و تعلق رکھنے والا ج: أُلُفٌ ۔ هي أَلُوفٌ ايضًا ج: أَلَائِف ۔
الأَلِيف: حرف الف (۲) مانوس، پالتو، سدھایا ہوا ۔
المَأْلَف: مانوس جگہ ج: مَآلِف ۔
المَأْلُوف: مانوس، مستعمل، رائج، مروّج ۔
غير مَأْلُوف: نامانوس جس کی عادت نہ ہو، غیر مروّج ۔
المُؤَلَّف: کتاب، تصنیف ۔
المُؤَلِّف: مصنف ۔
• أَلَقَ البَرْقُ ـِ أَلِيقًا: چمکنا، روشن ہونا ۔
ـــ أَلْقًا و إِلاقًا: بجلی چمکنا اور بارش نہ آنا ۔ هو آلِقٌ و أَلَّاق ۔
ـــ فلانٌ أَلْقًا: جھوٹ بولنا ۔
أُلِقَ فلان أَلْقًا و أَلَاقًا: دیوانہ ہونا ۔

هو مَأْلُوق ۔
ائْتَلَقَ البرقُ: بجلی چمکنا ۔
تَأَلَّقَ البرقُ: بجلی چمکنا ۔
ـــ المرأةُ: عورت کا سنگار کرنا (۲) لڑائی کے لئے تیار ہونا ۔
الإِلَاق: وہ بجلی جس کے پیچھے بارش نہ ہو ۔
رَجُلٌ إِلَاق: جھوٹا، دھوکہ باز، طوطا چشم ۔
الأَلَاق: دیوانگی ۔
الإِلْق: بہت جھوٹا اور بداخلاق (۲) بھیڑیا ۔
الإِلْقَة: جھوٹی اور بداخلاق عورت (۲) بیباک عورت (۳) بھیڑیا کی مادہ ج: إِلَق ۔
الأَلْقَة: بجلی، چمک ۔
الأَلَّق: بلا بارش بجلی ۔
الأَوْلَق: دیوانگی (۲) دیوانہ (۳) بے وقوف (نیز دیکھئے: ولق) ۔
المَأْلَق: دیوانہ، بے وقوف ج: مَآلِق ۔
• أَلَكَ بين القوم ـِ أَلْكًا و أُلُوكًا: قاصد بننا ۔
ـــ فلانًا أَلْكًا: کسی کو پیغام پہنچانا ۔
أَلِكْنِي إلى فلان بِرِسَالَةٍ أو رِسالةً: فلاں کو میرا پیغام پہنچا دو ۔
ـــ الفرسُ اللِّجامَ: گھوڑے کا منہ سے لگام چبانا ۔
اسْتَأْلَكَ إليه مَأْلُكَةً: پیغام پہنچانا، کسی کے پاس پیغام لے کر جانا ۔
الأَلُوك: پیغام (۲) پیغام رساں (۳) چبانے کی چیز، چیونگم ۔
الأَلُوكَة: پیغام ج: أَلَائِك ۔
المَأْلُك و المَأْلُكَة و المَأْلَكَة: پیغام ج: مَآلِك ۔
المَلَك: فرشتہ (اس کی اصل مَأْلَك ہے جو أَلُوكَة سے مشتق ہے۔ تخفیف کے لئے مَلَك کردیا گیا) ج: مَلَائِك و مَلَائِكَة ۔

•الإلِكْتِرُون : الیکٹرون، برقیہ۔
•اَلَّ فی سَیْرِہٖ ـُ اَلًّا : لپک کر چلنا۔
ـــ اللَّوْنُ : رنگ نکھرنا، چمکنا۔
ـــ فلانٌ ـِ اَلًّا و اَلَلاً و اَلِيْلاً : آہ بھرنا، آہ وزاری کرنا، بلند آواز سے دعا کرنا (۲) درد کی وجہ سے چیخنا، کراہنا۔
ـــ الفرسُ : گھوڑے کا کان کھڑے کرنا۔
ـــ الصَّقْرُ : شکرہ کا شکار نہ کرنا۔
ـــ علیہ : حملہ کرنا۔
ـــ فلانًا : دھتکارنا (۲) برچھی سے مارنا۔
ـــ الثوب : کپڑے میں بڑے بڑے ٹانکے لگانا۔
أَلِلَ السِّقاءُ و نحوہ ـَ اَلَلاً : خراب ہونا، بدبو ہوجانا۔
ـــ اَسْنَانُہٗ : دانت خراب ہوجانا۔
اَلَّلَہٗ تَألِيلاً : دھار رکھنا، نوک تیز کرنا۔
ائتَلَّ ائتِلالاً : کام میں سستی کرنا، آہستہ کام کرنا۔
تَأَلَّلَ : نوک تیز ہونا، دھاردار ہونا۔
الإِلُّ : عہد، پیمان، قرآن پاک میں ہے "لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً" (۲) رشتہ (۳) بغض وعداوت (۴) بہترین اصل یا خاندان (۵) اچھی دھات۔
الأَلُّ : چھری کا پھلکا۔
الأَلَّۃُ : برچھی (۲) ہر جنگی ہتھیار (۳) آہ وزاری ج: اَلٌّ و اِلَالٌ۔
الإِلَّۃ : رشتہ، قرابت ج: اِلَلٌ۔
الأَلِيْلُ : بخار زدہ آدمی کی بے چینی اور تڑپنا (۲) گم شدگی اولاد (۳) رونے کی آواز، کراہ۔
الأَلِيْلَۃ : گم شدگی اولاد (۲) مویشی جس کی چراگاہ دور ہو۔
المِئَلُّ : سینگ جو پیٹ میں مارا جائے۔
رَجُلٌ مِئَلٌّ : لوگوں کی عزت وآبرو کے پیچھے پڑنے والا۔

•اَلَّا : کیوں نہیں (ھَلَّا کی طرح حرف تحضیض ہے جو کسی کام پر ابھارنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے اَلَّا تُکْرِمُ وَالِدَيْكَ)۔
اِلَّا : (حرفِ استثنا) سوائے، مگر (كُلُّ شيْءٍ يَنْقُصُ بالإنْفَاقِ إلَّا العِلْمِ)۔
•أَلِمَ ـَ اَلَمًا : درد ہونا، تکلیف میں ہونا۔
هو اَلِمٌ : اسے تکلیف ہے۔
اَلِمَ بَطْنًا : اس کے پیٹ میں درد ہے۔ (تمیز ہونے کی وجہ سے منصوب ہے)۔
آلَمَہٗ اِیْلَامًا : تکلیف دینا، دکھی کرنا۔
هو مُؤْلِمٌ و اَلِيْمٌ۔
تَأَلَّمَ : تکلیف اور درد محسوس کرنا۔
ـــ لہ : کسی کے ساتھ دردمندی کرنا، کسی کے دکھ سے دکھی ہونا۔
الأَلَمُ : تکلیف، درد، دکھ (جسمانی ہو یا روحانی) ج: آلَامٌ۔
الأَلِيْمُ : دردناک، تکلیف دہ۔
الأُلُوْمَۃ : دنائت، خِسّت۔
المُتَأَلِّمُ : دکھی، دردمند۔
•الأَلْمَاس : ہیرا، ایک قیمتی جواہر (د)
•الأَلْمُنْيُوم : المونیم، سفید ہلکی دھات۔
•أَلَہَ فلانٌ ـَ اِلَاھَۃً و اُلُوھَۃً و اُلُوھِيَّۃً : عبادت کرنا۔
ـــ فلانًا أَلْهًا : پناہ دینا۔
أَلِہَ فلانٌ ـَ اِلَاھَۃً و اُلُوھَۃً و اُلُوھِيَّۃً : پوجنا، عبادت کرنا۔
ـــ اَلَھًا : حیران ہونا، سرگرداں ہونا۔
ـــ الیہ : پناہ لینا۔
ـــ علیہ : کسی کے لئے بہت گھبرانا، جزع فزع کرنا۔
ـــ بالمکان : مقیم ہونا۔
أَلَّهَہٗ تَألِيْھًا : معبود بنانا، خدا کا درجہ دینا۔

تَأَلَّہَ : عبادت گزار ہونا (۲) خدا بننا، خدائی کا دعویٰ کرنا۔
اِسْتَأْلَہَ : الہ سے مشابہ ہونا۔
الإِلٰہُ : خدا، معبود ج: آلِھَۃ۔
الإِلٰھِيَّات : خدا کی ذات وصفات سے متعلق علوم، تھیالوجی۔
الإِلَاھَۃ : آفتاب (۲) بڑا سانپ۔
الأَلِيْھَۃ : آفتاب۔
التَّألِيْہ : کائنات کے ایک منتظم یعنی خدا کے وجود کا اعتراف۔
اَللّٰہُ : ذاتِ واجب الوجود، معبودِ حقیقی کا نام (اس کی اصل اِلٰہٌ ہے جس پر الف لام داخل ہے۔ بعد میں ہمزہ کو حذف کرکے دونوں لاموں کو ادغام کردیا گیا)۔
اَللّٰھُمَّ : اے اللہ۔ بمعنی یَا اللہُ۔
ـــ اِلَّا أن یکون کذا : شاید باید، بہت کم (مستثنٰی کے نادر الوجود ہونے کو بتانے کے لئے)۔
ـــ نَعَمْ : ایسا یقینًا ہے (مجیب کے جواب کے تیقن کو بتانے کے لئے)۔
•أَلَا ـُ أَلْوًا و أُلُوًّا و أُلِيًّا : کوشش کرنا (۲) سست وکمزور ہونا (۳) کوتاہی کرنا۔
لَمْ يَأْلُ جُهْدًا : اس نے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔
ـــ الشيءَ اَلْوًا : قادر ہونا (۲) چھوڑنا۔
ـــ فلانًا الشيءَ : دینا۔
أَلِيَ ـَ أَلْيًا و أَلًى : بڑے سرین والا ہونا هو آلْيَانُ، و هي اَلْيَاءُ، هو آلٍ و آلَى، و هي اَلْيَاءُ ج: أُلًّى۔
آلَی اِیْلَاءً : قسم کھانا۔ (آلَی علیہ و منہ)
ـــ علی نَفْسِہٖ : عہد کرنا۔
أَلَّی : بمعنی آلَی۔
ـــ الشيءَ : قابو پانا۔
اِئْتَلَی : قسم کھانا۔

تَأَلَّیَ: کوشش کرنا (۲) قسم کھانا۔
الإِلَی و الأَلَی: نعمت ج: آلاء۔
الأَلَا و الأَلَاءُ: ایک کڑوا درخت۔
الأَلَّاءُ: چربی فروش۔
الأَلْوُ: نعمت ج: آلاء۔
الإِلْوَة و الأُلْوَة: قسم۔
الأَلُوَة: قسم (۲) ایک تیر پھینکنے کی مسافت (تخمیناً ۴ گز سے ۱۰۰ گز تک)۔
الأَلُوَّة: عود، اگر کی لکڑی (۲) ایک تیر پھینکنے کے بقدر جگہ۔
الأُلُوَّة: عود، اگربتی۔
الإِلْیُ و الأَلْیُ: نعمت ج: آلاءٌ۔
الأَلْیَة: سُرین، سُرین کی چربی اور گوشت (۲) پنڈلی یا پیر کا اُبھرا ہوا گوشت ج: أَلَایا۔
الأَلِیُّ: بہت قسمیں کھانے والا۔
الأَلِیَّة: قسم (۲) کوتاہی ج: أَلَایا۔
المِئْلَاة: عورتوں کا رومال جو بوقت نوحہ ہاتھ میں لیتی ہیں (۲) حائضہ عورت کا خرقہ ج: مَآلٍ۔
• إِلَی: تک، طرف (۲) نزدیک، برابر۔
إِلَی أَنْ: حتیٰ کہ، نوبت بایں جا رسید، جب تک کہ۔
إِلَی مَتَی: کب تک۔
إِلَیْكَ: تمہارے لئے، تمہاری جانب، تمہارے نام۔
إِلَیْكَ هٰذَا: یہ لو، پیشِ خدمت ہے۔
إِلَیْكَ عَنِّی: میرے پاس سے دور رہو۔

ا ـــــــ م

• أَمْ: حرفِ عطف۔ یہ ہمزۂ استفہام کے بعد معادل یعنی برابری کے لئے آتا ہے اور دو میں سے ایک کی تعیین مطلوب ہوتی ہے۔ جیسے "أَقَرِیبٌ أَمْ بَعِیدٌ ما تُوعَدُونَ"۔
(۲) کبھی بَلْ کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے "هَلْ یَسْتَوِی الأَعْمٰی وَالبَصِیرُ أَمْ هَل تَسْتَوِی الظُّلُمَاتُ والنورُ"۔
(۳) لغتِ یمن میں الف لام کی جگہ مستعمل ہے۔ جیسے "لَیْسَ مِنَ امْبِرِّ امْصِیَامُ فِی امْسَفَرِ" (لَیْسَ مِنَ البِرِّ الصِّیَامُ فِی السَّفَرِ)۔
• أَمَا: حرفِ آغاز جیسے "أَمَا وَاللّٰهِ ما فَعَلْتَ هٰذَا" اردو میں کوئی ترجمہ نہ ہوگا۔ یہ اکثر قسم کے بعد آتا ہے (۲) برائے عرض، جیسے أَمَا تَأْكُلُ مَعَنَا؟ آپ ہمارے ساتھ نہیں کھائیں گے، یعنی کھا لیجئے (۳) بمعنی حَقًّا (واقعی) جیسے أَمَا أَنْتَ مُصِیبٌ: واقعی تم ٹھیک کہتے ہو۔
• أَمَتَه ـِ أَمْتًا: تخمینہ لگانا۔
ـــ فلانًا: کسی کو عیب لگانا۔
أَمَّتَ فلانًا بِشَرٍّ: بدی کا الزام لگانا۔
الأَمْتُ: بلند جگہ (۲) چھوٹے ٹیلے (۳) جگہ کا نشیب و فراز (۴) کمزوری (۵) شک (۶) عیب (۷) کجی ج: إِمَاتٌ و أُمُوتٌ
• أَمَجَ ـِ أَمْجًا: بہت تیز چلنا۔
أَمِجَ ـَ أَمَجًا: گرمی لگنا، پیاس لگنا۔
ـــ الصَّیفُ: سخت گرمی پڑنا۔
• أَمَحَ الجُرْحُ ـِ أَمَحَانًا: زخم میں تکلیف ہونا، زخم میں تکلیف کے ساتھ حرکت ہونا۔
• أَمِدَ علیه ـَ أَمَدًا: ناراض ہونا۔
أَمَّدَه تَأْمِیدًا: مدت متعین کرنا، مدت بیان کرنا۔
ـــ السِّقاءَ: مشکیزہ کو بالکل خالی کردینا
تَأَمَّدَ: انتہا یا وقت معلوم ہونا۔
الآمِدُ و الآمِدَة: سامان سے لدا ہوا جہاز یا کشتی ج: أَوَامِدُ۔
الأَمَدُ: حد، منتہا، مدت ج: آماد۔
ضَرَبَ له أَمَدًا: مدت متعین کرنا
بَعِیدُ الآماد: بلند مقاصد والا۔
• أَمَرَ علیهم ـُ أَمْرًا و إِمَارَةً و إِمْرَةً: امیر بننا، حاکم بننا۔
ـــ فلانًا کذا و بکذا، أَمْرًا و إِمَارَةً و آمِرَةً: حکم دینا۔
أَمَرْتُه أَمْرِی: مجھے جو حکم دینا تھا دے دیا۔ جو کرنا تھا کر دیا۔
ـــ فلانًا: کسی کام کا مشورہ دینا۔
ـــ اللّٰهُ القومَ: لوگوں کی نسل اور مویشی میں اضافہ کرنا۔
مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ: بہت بچوں والی گھوڑی
أَمُرَ علیهم ـُ أَمْرًا و إِمَارَةً: امیر یا حاکم بننا۔
ـــ الشیءُ أَمَرًا و أَمَرَةً و أَمَارَةً: بڑھنا، زیادہ ہونا۔ هو أَمِرٌ۔ کہتے ہیں "قَلَّ بَنو فلان بعد ما أَمِرُوا"
ـــ فلان: مال دار ہونا، دولت مند ہونا۔
ـــ الأَمْرُ: معاملہ سخت وسنگین ہونا۔ حدیثِ ہرقل میں ہے "لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابنِ أَبِی كَبْشَةَ"
أَمَّرَ علیهم ـُ أَمَارَةً: امیر بننا، حاکم بننا۔
آمَرَ اللّٰهُ القومَ إِیمارًا: نسل بڑھانا، مویشیوں میں اضافہ کرنا۔
آمَرَ فلانًا فی الأَمْرِ مُؤَامَرَةً: مشورہ کرنا۔
أَمَّرَ فلانٌ أَمَارَةً: علامت یا نشان لگانا
ـــ فلانًا: امیر مقرر کرنا، حاکم بنانا۔
ـــ الشیءَ: نشان لگا کر حد بندی کرنا۔
ـــ السِّنانَ: نیزہ کو تیز کرنا۔
ائْتَمَرَ: حکم ماننا (أَمَرْتُه فائْتَمَرَ)۔
ـــ القومُ: باہم مشورہ کرنا (۲) ایک دوسرے کو حکم دینا۔

اِئْتَمَرَ بِالشیءِ: قصد کرنا، ارادہ کرنا۔
ــــ بفلان: کسی کے خلاف سازش کرنا، ایذا رسانی کے لئے مشورہ کرنا۔
ــــ فلان بِرَأْیِه: من مانی کرنا، خود رائے ہونا۔
ــــ لفلان: کسی کا حکم ماننا، تعمیل کرنا۔
ــــ فلان رأیَه: دل سے پوچھنا، اپنے آپ سے مشورہ کرنا۔
تَآمَرُوا: باہم مشورہ کرنا۔
ــــ علیه: سازش کرنا۔
اِسْتَأْمَرَه: حکم لینا (۲) مشورہ کرنا، مشورہ لینا۔
الاِسْتِئْمَارَة: ایک دفعہ کی مشورہ طلبی (۲) سادہ فارم جس کی خانہ پُری کی جائے ج: اِسْتِئْمَارَات۔
الاَمَارَة: علامت، نشان (۲) وقت، وقتِ مقرر
الاِمَارَة: منصبِ حاکم، امارت (۲) حکومت، ریاست، اسٹیٹ ج: اِمارَات۔
الاَمْرُ: حکم، فرمان، آرڈر، وارنٹ، مطالبہ قرآن پاک میں ہے "وقُضِیَ الاَمْرُ" ج: اَوَامِرُ (۲) حال، مبہم شے (۳) حادثہ، واقعہ ج: اُمور۔
اُولُو الاَمْرِ: سرداران، حکام، اصحابِ حل وعقد، علماء۔
اَمْرُ الوفاء اَو الاَداء: ادائگی قرض کا عدالتی حکم۔
الاِمْرُ: اَمْرٌ اِمْرٌ: عجیب اور برا کام۔ قرآن میں ہے "لَقَدْ جِئْتَ شَیْئًا اِمْرًا"
الاَمَرُ: مَا فی الدَّارِ اَمَرٌ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
الاِمْرَة: (الاِمَارَة) حکومت۔
الاَمَرَة: زیادتی، بڑھوتری، برکت (اَلْقَی اللّٰهُ فی مَالِكَ الاَمَرَةَ: خدا تمہارے مال میں برکت دے) (۲) علامت ج: اَمَرٌ

الاِمَّرُ و الاِمَّرَة: (کمزوری طبع کی بنا پر) ہر ایک کی بات ماننے والا م: اِمَّرَة۔
الاَمِیْرُ: امیر، حاکم (۲) شاہزادہ، شاہی گھرانے کا فرد ج: اُمَرَاء (۳) مشورہ کرنے والا۔
اَمِیْرُ المُؤمِنِیْن: خلیفۃ المسلمین کا لقب۔
اَمِیْرُ الآیِ: کرنل، فوج کی ایک رجمنٹ کا اعلا افسر۔
اَمِیْرُ اللِّوَاء: بریگیڈیر جنرل۔
اَمِیْرُ البَحْرِ: افسر بحریہ، افسر جہازات۔
اَمِیْرَة: شاہزادی۔
الاَمِیْرِیَّة: ریاست، حدودِ مملکت۔
اَمِیْرِیٌّ: شاہی، ریاستی، سرکاری۔
التَّأمُور و التَّامُور: کوٹھڑی، کیبن (۲) برتن (۳) شیر کی کچھار (۴) بادشاہ کا وزیر (۵) نفس، قلب (جیسے اجْعَل هذا الاَمْرَ فی تَأمُورِكَ) (۶) خون (۷) شراب ج: تَآمِیر۔
مَا فِی البِئْرِ تَأمُورٌ: کنویں میں پانی نہیں ہے۔
ما فی الدَّار تأمورٌ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
التَّأمُورَة و التَّامُورَة: کوٹھڑی (۲) شیر کی کچھار (۳) شراب ج: تَآمِیر۔
التُّؤْمُرِیّ: انسان (مَارَأَیْتُ تُؤْمُرِیًّا اَحْسَنَ مِنْ هذا)۔
التُّؤْمُور: راہ نما علامت ج: تَآمِیْر۔
ما بالدَّارِ تُؤْمُورٌ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
المُؤْتَمَر: مجلس مشاورت، کانفرنس ج: مُؤْتَمَرَات۔
مُؤْتَمَرٌ وَطَنِیٌّ: نیشنل کانفرنس۔
مُؤْتَمَرُ السَّلَام: امن کانفرنس، صلح کانفرنس۔

المُتَّمَرُ: مشورہ۔
المَأْمُور: سرکاری افسر یا ملازم (۲) محکوم، پابند، ماتحت، مکلف۔
مَأْمُورُ البُولِیس: سپرنٹنڈنٹ پولیس، افسر پولیس۔
المَأْمُورِیَّة: مہم، ڈیوٹی (۲) تحصیل (۳) کارپردازی۔
•اَمْرِیکَةُ الجَنُوبِیَّةُ: جنوبی امریکہ (دنیا کے سات براعظموں میں سے ایک)۔
اَمْرِیکَةُ الشِّمَالِیَّةُ: شمالی امریکہ (دنیا کے سات براعظموں میں سے ایک)۔
اَمْرِیکِیٌّ: امریکہ کا باشندہ۔
•اَمْسِ: کل گذشتہ، ماضی ج: اُمُوس و آمُس و آماس۔
اَمْسِ الاَوَّلُ: پرسوں گذشتہ۔
قَبْلَ الاَمْسِ: پرسوں گذشتہ۔
•اَمْشِیْر: چھٹا قبطی مہینہ۔
•اَمِضَ ـــ اَمَضًا: عزم کرنا (۲) زبان سے غیر مطلوب بات نکلنا۔ هو اَمِضٌ۔
•تَأَمَّعَ: ہر ایک کی رائے ماننے والا بن جانا۔
الاِمَّعُ: ہر ایک کی ہاں میں ہاں ملانے والا، کسی بات پر نہ جمنے والا، ضعیف الرائے (۲) مقلد (۳) طفیلی (کبھی مبالغہ کے لئے آخر میں تا کا اضافہ کرتے ہیں)۔
•اَمْقُ العَیْنِ: ناک کی طرف کا گوشۂ چشم ج: آماق (نیز دیکھئے: مُؤْق)۔
•اَمَلَه ـُ اَمْلًا و اَمَلًا و اِمْلًا: امید رکھنا، امید کرنا۔
اَمَّلَه تَأمِیْلًا: امید رکھنا (۲) امید دلانا۔
تَأَمَّلَ: توقف کرنا، تامل کرنا۔
ــــ الشیءَ و فیه: غور و فکر کرنا، بار بار سوچنا۔
الآمِلُ: امیدوار (۲) مددگار ج: اَمَلَة۔
الاَمَلُ: امید، توقع، مشکل الحصول آرزو ج: آمال۔

المَأمَل : امید ج: مَآمِل ۔
المُؤَمِّل : امیدوار ۔
المُؤَمِّل : دوڑ کے دس گھوڑوں میں سے آٹھواں ۔
المَأمُول : جس کی امید ہو، متوقع ۔
•أَمَّتِ المَرأَةُ ـُ أُمُومَةً : ماں بننا ۔
ـــ وَلَدًا : کسی لڑکے کی ماں بن جانا (یعنی ماں کی طرح اسے پالنا)
ـــ فلانًا أَمًّا : بیچ سر پر مارنا (أَمَمْتُه بالعَصَا) هو مَأمُوم و أَمِيم
ـــ الشيءَ و إليه أَمًّا : قصد کرنا، رُخ کرنا (خَرَجُوا يَؤُمُّونَ البلدَ) ۔
ـــ فلان أَمْرًا حَسَنًا : اچھے کام کا ارادہ کرنا ۔
ـــ القومَ و بهم أَمًّا و إِمامًا و إِمامَةً : نماز پڑھانا، امامت کرنا (۲) قیادت کرنا، آگے آگے ہونا ۔
أَمَّتِ المرأةُ ـُ أُمومَةً : ماں بننا ۔
أَمَّمَه تأمِيمًا : قصد کرنا (۲) قومیانا، نیشنلائز کرنا، کسی چیز کو قوم کی ملکیت قرار دینا ۔
ائْتَمَّ به : اقتدا کرنا ۔
ـــ الشيءَ : قصد کرنا ۔
تَأَمَّمَ به : اقتدا کرنا ۔
ـــ بالتُّراب : تیمّم کرنا ۔
ـــ امرأةً : ماں بنا لینا ۔
ـــ الشيءَ : قصد کرنا (۲) قصدًا کرنا ۔
اِستَأَمَّ امرأةً : ماں بنانا ۔
الآمَّةُ : سر کا زخم ج: أَوَامّ ۔
أَمامَ : سامنے، موجودگی میں ۔
أَمامِيٌّ : سامنے کا، سامنے والا ۔
إلى الأَمامِ : آگے، سامنے کی طرف ۔
أَمامَكَ : (اسم فعل) سامنے نظر رکھو، دیکھ کر چلو ۔
الإِمَامُ : امام، قائد، پیشوا، سربراہ، خلیفۃ المسلمین (۲) فوج کا کمانڈر (۳) قرآن (یا لوح محفوظ) قرآن پاک میں ہے "وكُلَّ شَيءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِين" (۴) مسافروں کا راہبر، گائڈ (۵) اونٹوں کو ہنکانے والا (۶) مدرسہ میں روزانہ کا پڑھا ہوا سبق (حَفِظَ الصَّبِيُّ إِمَامَه) (۷) وسیع اور سیدھا راستہ (۸) معمار کا سوت یا لکڑی جس سے سیدھ دیکھی جائے (قَوَّمَ البناءَ على الإمام) (۹) مثال، نمونہ (۱۰) اشیا اور ان کی صفات کا پیمانہ ج: أَئِمَّة ۔
الإِمامة : منصبِ امامت (۲) سربراہی (مسلمانوں کی) ۔
الإِمامِيَّة : امام یا امامت سے متعلق (۲) شیعوں کا ایک فرقہ جو صرف حضرت علیؓ اور ان کی اولاد کی امامت کو مانتا ہے ۔
الأَمّ : مقدمۃ الجیش کا پرچم ۔
الأُمّ : ماں، دادی (۲) جڑ، اصل ج: أُمَّات و أُمَّهات (۳) معدنیات ڈھالنے کا سانچہ ۔
لَا أُمَّ لَكَ : تیری ماں مرے ۔ مذمّت کے موقع پر (۲) کمبخت تو نے کمال کر دیا مدح اور تعجب کے لئے ۔
أُمُّ القُرآن : سورۂ فاتحہ ۔
أُمُّ الكِتاب : لوحِ محفوظ ۔
أُمُّ النُّجوم : ستاروں کی کہکشاں ۔
أُمُّ الطريق : بڑا راستہ ۔
أُمُّ المَثْوَى : گھر کی منتظمہ ۔
أُمُّ القُرَى : مکہ مکرمہ، ہر وہ شہر جو آس پاس کی آبادیوں کا مرکز ہو ۔
أُمُّ الرأس : گدّی، دماغ ۔
أُمُّ الدِّماغ : باریک جھلّی جس میں بھیجا لپٹا ہوا ہوتا ہے (بَلَغَتِ الشَّجَّةُ أُمَّ الدِّماغ : چوٹ اندر تک پہنچ گئی) ۔
أُمُّ الخَبائِث : شراب ۔
أُمُّ قَشْعَم : موت ۔
أُمُّ القِرَى : آگ ۔
أُمُّ الصِّبْيَان : ایک بیماری جس سے بچے بیہوش ہو جاتے ہیں ۔
الأَمَم : مقابل (۲) قُرب، نزدیکی ۔ مِنْ أَمَمٍ : قریب سے (۳) معمولی چیز جو آسانی سے حاصل ہو جائے (ماطَلَبْتَ إلّا شَيْئًا أَمَمًا) (۴) واضح امر (۵) درمیانی، معتدل ۔
الأُمَّة : والدہ (۲) قوم، عوام (۳) نسل (۴) تمام خصائلِ حمیدہ کا جامع انسان ۔ قرآن پاک میں ہے "إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلّٰهِ حَنِيفًا" (۵) مذہب ۔ قرآن میں ہے "إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ" (۶) طریقہ، مشرب (۷) وقت، مدت ۔ قرآن پاک میں ہے "وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ العَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ" (۸) قد و قامت (۹) کنبہ ج: أُمَم ۔
مَجْلِسُ الأُمَّة : قومی اسمبلی، پارلیمنٹ
الأُمَمُ المُتَّحِدَة : اقوامِ متحدہ ۔
أُمَمِيٌّ : بین الاقوامی، انٹرنیشنل ۔
الإِمَّة : امامت (۲) امام کی ہیئت (۳) نعمت
الأُمُومَة : ماں کی صفت، مادریت (۲) وہ نظام جس میں ماں کو باپ پر فوقیت حاصل ہوتی ہے ۔
الأُمِّيّ : ناخواندہ، ان پڑھ (۲) اُجڈ، لٹھ بند ۔
الأُمِّيَّة : بے پڑھی لکھی (۲) جہالت، ناخواندگی
الأَمِيمُ : گدّی پر چوٹ کھانے کی وجہ سے بڑبڑانے والا (۲) خوش قامت ۔
الأُمَيْمَة : اُمّ کی تصغیر (۲) لوہار کی ہتھوڑی ۔
المِئَمّ : راہبر (۲) اونٹوں میں آگے رہنے والا اونٹ ۔
•أَمَّا : (حرفِ شرط و تفصیل و تاکید) لیکن، رہا یہ کہ،

...... تو، جہاں تک اس کا تعلق ہے ۔
قرآن پاک میں ہے "كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَ عَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۔ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۔ وَ أَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ"۔

• إمَّا : (۱) برائے تفصیل جیسے "إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَ إِمَّا كَفُورًا" (۲) برائے تخییر یعنی دو میں سے ایک کا اختیار دینے کے لئے جیسے "إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَ إِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا" (۳) برائے اباحت: چاہے، خواہ۔ جیسے "تَعَلَّمْ إِمَّا رِيَاضَةً وَ إِمَّا أَدَبًا" (۴) برائے شک ۔ جیسے "جَاءَنِي إِمَّا مُحَمَّدٌ وَ إِمَّا عَلِيٌّ" میرے پاس محمد آیا یا علی آیا (۵) برائے ابہام جیسے "وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ إِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ"۔

• أَمِنَ ـَ أَمْنًا و أَمَانًا و أَمَانَةً وَ أَمَنًا و إِمْنًا و أَمَنَةً : مطمئن ہونا، بے خوف ہونا۔ هو آمِنٌ و أَمِنٌ و أَمِينٌ۔
ـــ البَلَدُ : ملک میں امن و امان ہونا ۔
ـــ الشَّرَّ و منه : محفوظ رہنا، محفوظ ہونا
ـــ فلانًا على كذا : کسی پر اعتماد کرنا، امانت میں دینا ۔ قرآن پاک میں ہے "هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ"۔
أَمُنَ ـُ أَمَانَةً : امین ہونا، دیانت دار ہونا
آمَنَ إِيمَانًا : امن میں ہونا ۔
ـــ فلانًا : امن دینا، بے خوف کرنا ۔
ـــ به : یقین کرنا، تصدیق کرنا، ایمان لانا، مان لینا ۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا"۔
أَمَّنَ على دُعَائِه : آمین کہنا ۔
ـــ فلانًا : امان دینا، پناہ دینا، بے خوف کرنا، اطمینان دلانا ۔
آمَّنَ فلانًا على الشيءِ : ذمہ دار بنانا، امانت میں دینا ۔
ـــ على حياته أو دارِه : زندگی یا گھر وغیرہ کا بیمہ کرنا، یعنی مقررہ مال کی مقدار کو قسط وار ادا کرنا اور مرنے کے بعد یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے کی صورت میں متفقہ مقدار مال حاصل کرنا ۔
ائْتَمَنَ فلانًا : اعتماد کرنا (۲) امان دینا ۔
ـــ فلانًا على الشيءِ : ذمہ دار بنانا، امانت میں دینا، امین بنانا ۔
اِسْتَأْمَنَ إليه : پناہ چاہنا، حمایت چاہنا
ـــ فلانًا : امن چاہنا (۲) اعتماد کرنا، امین سمجھنا ۔
الأَمَانَةُ : دیانت داری، راست بازی (۲) امانت، زرِ امانت ۔
الأَمَانَةُ العَامَّةُ : سکریٹریٹ، سکریٹری کا دفتر، جماعت کا صدر دفتر ۔
الأَمَنَةُ و الأُمَنَةُ : ہر ایک پر بھروسہ کرنے والا، ہر آدمی کی بات مان لینے والا ۔
الأُمْنَةُ : جس پر ہر آدمی ہر معاملہ میں اعتماد کرتا ہو ۔
الأَمُونُ : بے خطر سواری ج: أُمُنٌ ۔
أَمِينَ : بمعنی آمِينَ (ایسا ہی ہو، دعا قبول کر) ۔
الأَمِينُ : دیانت دار، قابل اعتماد (۲) محفوظ، بے ضرر (۳) محافظ، نگراں، سکریٹری ج: أُمَنَاء ۔
أَمِينُ الصُّنْدُوقِ : خزانچی، کیشیر، تحویلدار ۔
أَمِينُ على المَالِ : خزانچی ۔
أَمِينُ المَكْتَبَةِ و على المكتبة : لائبریرین، ناظم کتب خانہ ۔
الأَمِينُ العَامُّ : جنرل سکریٹری، ناظم عمومی ۔
البَلَدُ الأَمِينُ : مکہ معظمہ ۔
غَيْرُ أَمِينٍ : خائن، ناقابل اعتماد ۔
الإِيمَانُ : یقین، اعتماد (۲) (شرعًا) دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار ۔
التَّأْمِينُ : بیمہ، دو فریق کے درمیان ایک معاملہ جس میں بیمہ کرانے والا قسط وار کچھ رقم دیتا ہے اور مرنے کے بعد یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے یا مدت پوری ہونے کی صورت میں بیمہ کرنے والے سے مقررہ مقدار مال لیتا ہے (۲) ضمانت ج: تَأْمِينَات ۔
تأْمِينٌ مَالِيٌّ : ضمانتِ مال، نقد ضمانت
تأْمِينٌ على الحياة : لائف انشورنس، زندگی کا بیمہ ۔
شَرِكَةُ التأمين : بیمہ کمپنی ۔
المَأْمَنُ : امن کی جگہ، محفوظ و مامون مقام
المُؤْمِنُ : ایمان لانے والا، تصدیق کنندہ ۔
المُؤَمِّنُ : بیمہ کرانے والا ۔
المُؤْتَمَنُ : معتمد علیہ، قابل اعتماد ۔
المَأْمُونُ : محفوظ، معتمد علیہ ۔
المُسْتَأْمِنُ : طالبِ امان ۔
المُسْتَأْمَنُ : جس سے امان لی جائے (۲) جس کے پاس بیمہ کرایا جائے ۔

• أَمَهَ إليه في كذا و كذا ـَ أَمْهًا : کسی سے کسی معاملہ میں عہد و پیمان کرنا ۔
أَمِهَ ـَ أَمَهًا : بھول جانا، سہو ہو جانا ۔
أُمِهَ : چیچک میں مبتلا ہونا (۲) بدحواس ہو جانا ۔
ـــ الغَنَمُ : بکری کو چیچک نکلنا ۔
تَأَمَّهَ امرأةً : ماں بنا لینا ۔
الأُمَهَةُ : چیچک ۔
الأَمِيهَةُ : بکری کی چیچک ۔

• أَمَتِ المرأةُ ـُ أُمُوَّةً : باندی بننا ۔
ـــ الهِرَّةُ أَمَاءً : بلی کا میاؤں میاؤں کرنا
أَمِيَتِ المرأةُ ـَ أُمُوَّةً : باندی ہو جانا،

باندی بننا ۔

اَمُوَتِ المرأۃُ ـُـ اُمُوَّۃً : باندی بننا۔

اَمَّیَ المرأۃَ تأمیۃً : باندی بنا دینا ۔

تَأَمَّتِ المرأۃُ : باندی بننا (کانت حُرَّۃً فتأمَّتْ)۔

ـــ فلان اَمَۃً : باندی بنانا، باندی رکھنا

اِسْتَأْمَیَ اَمَۃً : باندی بنالینا، باندی رکھنا

الاَمَۃُ : باندی (۲) بندی (یا اَمَۃَ اللّٰہ : اے خدا کی بندی) ج: اِمَاءٌ و آمٍ ۔

اُمَیَّۃُ : اَمَۃٌ کی تصغیر۔ چھوٹی سی باندی ۔

بَنُو اُمَیَّۃَ : قریش کا ایک خاندان جو اُمیّہ بن عبد شمس کی طرف منسوب ہے ۔

اُمَوِیٌّ و اَمَوِیٌّ : خاندانِ بنو امیہ کا فرد ۔

ا ـــــ ن

• اَنْ : مصدریہ بمعنی (کہ)۔ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اسے نصب دیتا ہے جیسے "وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ" فعلِ ماضی پر داخل ہوتا ہے تو کوئی اثر نہیں کرتا جیسے "ما عَابَنِیْ اَنْ سَبَقَنِی الجُہَّالُ"۔

(۲) کبھی اَنَّ کا مخفف ہوتا ہے جیسے "عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ مِنْکُمْ مَرْضٰی"

(۳) تفسیریہ بمعنی اَیْ ۔ جیسے "فَاَوْحَیْنَا اِلَیْہِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْکَ"

(۴) زائدہ برائے تاکید۔ جیسے "فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِیْرُ اَلْقَاہُ عَلٰی وَجْہِہٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا"

• اِنْ : (۱) حرفِ شرط بمعنی: اگر۔ دو فعل پر داخل ہو کر ان کو جزم دیتا ہے جیسے "اِنْ یَّنْتَہُوْا یُغْفَرْ لَہُمْ مَا قَدْ سَلَفَ" کبھی کبھی لَا نافیہ کے ساتھ مل کر بھی آتا ہے جیسے "اِلَّا تَنْصُرُوْہُ فَقَدْ نَصَرَہُ اللّٰہُ"

(۲) برائے نفی ۔ جیسے "اِنِ الْکَافِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ"

(۳) اِنَّ کا مخفف ۔ جیسے "وَاِنْ کَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَکَ مِنَ الْاَرْضِ"

(۴) زائدہ ۔ جیسے "مَا اِنْ اَتَیْتُ بِشَیْءٍ اَنْتَ تَکْرَھُہٗ"

• اَنَا : ضمیر منفصل برائے واحد متکلم : میں (مرد و عورت دونوں کے لئے)۔

الاَنَانِیَّۃُ : خود غرضی، انانیت، تکبر، خود سری ۔

اَنَانِیٌّ : خود سر ۔

• اَنَاضُول ـ اَنَاطُول : ایشیائے کوچک، بحر متوسط کا مشرقی علاقہ جو ترکی کی حکومت کے زیر اقتدار ہے ۔

• الاَنَام : مخلوقِ خدا ۔

• الاَنَانَاس : اننّاس، ایک پھل ۔

• اَنَّبَہ تأنیبًا : جھڑکنا، ڈانٹنا، سخت ملامت کرنا (۲) واپس کرنا، لوٹانا ۔

الاَنَاب : مشک، مشک جیسا عطر ۔

• الاَنَبُ : بینگن و: اَنَبَۃ ۔

الاُنْبُوب و الاُنْبُوبَۃ : دونوں گٹھنوں کے بیچ کی ہڈی (۲) نالی (۳) گنّے کی پوری، نلکی، پائپ ج: اَنَابِیْب (نیز دیکھئے : نَبَّ)۔

• الاَنْبَج : آم کا درخت، آم (مع)۔

• الاِنْبِیْق : بھبکا، عرق کشید کرنے کا آلہ (مع)

• اَنَتَ ـِـ اَنِیْتًا : کراہنا ۔

ـــ فلانًا اَنْتًا : حسد کرنا ۔

ـــ الشیءَ : تخمینہ کرنا ۔ ھو مَأْنُوْت و اَنِیْت ۔

الاَنِیْت : کراہ، آہ و زاری ۔

اَنْتَ : تو (ضمیر منفصل برائے واحد مذکر حاضر)

اَنْتِ : تو (ضمیر منفصل برائے واحد مؤنث حاضر)

اَنْتُمْ : تم سب (ضمیر منفصل برائے جمع مذکر حاضر)

اَنْتُمَا : تم دونوں (برائے تثنیہ حاضر، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

اَنْتُنَّ : تم سب (برائے جمع مؤنث حاضر)۔

• اَنُثَ ـُـ اُنُوْثَۃً و اَنَاثَۃً : نرم ہونا ھو اَنِیْثٌ ۔

آنَثَتِ الحَامِلُ اِیْنَاثًا : بچی جننا ھی مُؤْنِث ۔

اَنَّثَ فی الاَمْرِ : نرمی برتنا ۔

ـــ الکلمۃَ : علامتِ تانیث لگانا ۔

تَأَنَّثَ : مؤنث بننا (۲) مخنث بننا (۳) نرم پڑنا (تَأَنَّثَ لہ فی الاَمْرِ) (۴) عورت بننا، عورت سے مشابہت اختیار کرنا ۔

الاُنْثٰی : مادہ ۔ امرأۃٌ اُنْثٰی : کامل نسوانیت والی عورت ج: اِنَاثٌ و اَنَاثٰی ۔

الاُنُوْثَۃ : نسوانیت (اُنُوْثِیٌّ : نسوانی، زنانہ)

الاُنْثَیَان : خصیتین (۲) دونوں کان ۔

الاَنِیْث : نرم (۲) مخنث ۔

المِئْنَاث : کثرت سے مادہ اولاد جننے والی رَجُلٌ مِئْنَاثٌ بھی کہتے ہیں (۲) نرم و شاداب زمین ج: مَآنِیْث ۔

المُؤَنَّث (من الرجال) : زنخا، مخنث (۲) ایک زنانہ خوشبو ۔

• الاِنْجَاص : (الاِجَّاص) آلو بخارا ۔

• الاَنْجَر : جہاز کا لنگر (مع) ۔

• الاِنْجِیْل : حضرت عیسیٰؑ پر نازل شدہ کتاب الٰہی ج: اَنَاجِیْل (مع) (انجیل یونانی لفظ ہے جس کے معنی خوشخبری کے ہیں)۔

• اَنَحَ ـِـ اَنْحًا و اَنِیْحًا و اُنُوْحًا : کراہنا (۲) کسی کے مانگنے پر بخل کی وجہ سے کھنکارنا اور زور سے سانس لینا (۳) کارِ خیر میں پیچھے رہنا ۔ ھو آنِح و اَنَّاح و اَنُوْح ۔

• اَنِسَ بہ و اِلَیْہ ـَـ اُنْسًا : مانوس ہونا، سکون محسوس کرنا، محبت ہونا ۔

لِیْ بِفلان اُنْسٌ : مجھے فلاں سے محبت و انسیت ہے (۲) خوش ہونا ۔

أَنِسَ به و اليه ـَ أَنَسًا و أَنَسَةً: مانوس ہونا، دل لگنا، لگاؤ ہونا (۲) خوش ہونا هو أَنِسٌ ۔
أَنَسَ به ـُ أُنْسًا: مانوس ہونا ۔ هو أَنِيْسٌ ۔
آنَسَ فلانا إِيْناسًا: مانوس بنانا، وحشت دور کرنا، دل بہلانا ۔ هو مُؤْنِس و أَنِيْس ۔
ــــ الشيءَ: محسوس کرنا (آنَسْتُ منه فَزَعًا) (۲) دیکھنا (آنَسْتُ نارًا) ۔
ــــ الصوتَ: سننا ۔
ــــ الأَمْرَ: جاننا، مطلع ہونا (آنَسْتُ منه رُشْدًا: مجھے اس کے اندر خیر نظر آئی) ۔
آنَسَه مُؤَانَسَةً: مانوس بنانا، وحشت دور کرنا ۔ هو مُؤَانِس ۔
أَنَّسَه تأنيسًا: مانوس بنانا (۲) دیکھنا ۔
تآنَسَا: باہم مانوس ہونا ۔
تَأَنَّسَ به: مانوس ہونا ۔
ــــ البازيُّ: شکرہ کا نظریں گھما کر شکار کو دیکھنا
ــــ له: دھیان دینا، غور سے سننا ۔
استأنَسَ وبه و إليه: مانوس ہونا ۔
ــــ الوحشيُّ: درندہ کا انسانی آہٹ محسوس کرنا ۔
ــــ له: کان کھڑے کرنا، دھیان سے سننا ۔
ــــ الزَّائِرُ: ملاقاتی کا اجازت چاہنا ۔
ــــ الشيءَ: کسی شے کو دیکھنا ۔
الآنِسَةُ: مِس، غیر شادی شدہ لڑکی (۲) نوجوان نیک دل، خوش کلام اور قابل اُنس لڑکی جس کا قرب بھلا لگے ج: أَوَانِس ۔
الأَنَسُ: عورتوں کی بات چیت، عشقیہ باتیں
الإِنْسُ: انسان ۔ ضد: الجِنّ (۲) مخلص دوست ۔ هو ابنُ إِنْسِه: وہ اس کا خاص الخاص دوست ہے ج: آنَاس
الأَنَسُ: لوگوں کی بڑی جماعت (۲) انسان ۔

الإِنْسانُ: انسان ج: أَناسِيّ (۲) ذہنی اور اخلاقی اعتبار سے ترقی یافتہ انسان، مثالی انسان جو اپنی مخصوص کسی صلاحیتوں کی وجہ سے عام انسان سے فائق و برتر ہوتا ہے ۔
إِنْسانُ العَيْنِ: پتلی ۔
ــــ السَّيْفِ و السَّهْمِ: دھار ۔
الإِنْسانِيَّة: غیر حیوانی صفات کا مجموعہ (ضد: بہیمیت، درندگی) (۲) انسانیت نوع انسانی ۔
الإِنْسِيّ: إِنْسٌ کا واحد (۲) إِنْسٌ کی طرف نسبت: انسانی (۳) ہر شے کی بائیں جانب ج: أَناسِيّ ۔
الأَنُوس: الآنِسَة (۲) پالتو کتا ج: أُنُسٌ
الأَنِيس: مانوس (۲) انسیت بخشنے والا (۳) ہر وہ چیز جس سے اُنس حاصل ہو (هو أَنِيْسِي) (۴) مرغ ۔
الأَنِيْسَة: أَنِيْس کی مؤنث (۲) آگ ۔
الأَنِيْسُون: دیکھئے (آنِسُون)
المُؤْنِسات: ہتھیار ۔
المأْنُوس: قابل اُنس ۔
• الأَنْسُولِين: انسولین ۔
• الأَنْشُوجَة: چھوٹی مچھلی (د)
• أَنُضَ اللَّحْمُ ـِ أَنِيضا: گوشت کا خراب ہو جانا
أَنُضَ اللحمُ ـُ أَنَاضَةً: گوشت کا نہ گلنا ۔ هو أَنِيض ۔
آنَضَ اللحمَ إِيناضًا: گوشت کو نہ گلانا ۔
أَنِيْض: نیم پخت گوشت جو اچھی طرح نہ گلا ہو ۔
• أَنَفَ فلانا ـُ أَنْفًا: کسی کی ناک پر مارنا ۔
ــــ الماءُ فلانًا: پانی کا ناک تک پہنچنا
ــــت الماشيةُ: جانور کا گھاس پر ناک مارنا ۔

أَنِفَ البعيرُ ـَ أَنَفًا: اونٹ کی ناک میں نکیل سے درد ہونا ۔ هو أَنِفٌ و آنِف
ــــ منه أَنَفًا و أَنَفَةً: ناک چڑھانا، تکبر کرنا، نفرت کرنا ۔
ــــ الحامِلُ: حاملہ عورت کو کھانے کی اشتہا نہ ہونا ۔
ــــ المسافرُ: صبح یا ابتدائے شب میں سفر کرنا ۔
ــــ الشيءَ و منه: ناپسند کرنا، خودداری کا مظاہرہ کرنا ۔
أُنِفَ: ناک میں تکلیف ہونا ۔ هو مأنوف ۔
آنفه إينافًا: ناک کی تکلیف میں مبتلا کرنا (۲) متنفر کرنا، مغرور بنانا ۔
ــــ أَمْرَه: کسی کام میں عجلت کرانا ۔
أَنَّفَ الشيءَ: دھار رکھنا (نَصْلٌ مُؤَنَّف: دھاردار پھل) ۔
ــــ فلانًا: متنفر کرنا، مغرور بنانا ۔
ائْتَنَفَه: آغاز کرنا (۲) سامنا کرنا ۔
تَأَنَّفَ: دھاردار ہو جانا (۲) متنفر ہونا، مغرور ہونا ۔
استأنَفَ الشيءَ: از سر نو کرنا ۔
ــــ الحُكْمَ: مقدمہ کی اپیل کرنا ۔
الاستئناف: اپیل، مرافعہ ۔
استئناف الدعوى: مقدمہ کو بڑی عدالت میں نظر ثانی کے لئے لے جانا ۔
عَرِيضَةُ الاستيناف: درخواست اپیل ۔
مَحْكَمَةُ الاستيناف: اپیل کورٹ، عدالت مرافعہ ۔
الآنِف: ماضی قریب ۔
آنِفًا: قریب ہی میں، ابھی ابھی ۔
مَذْكورٌ آنِفًا: جس کا ابھی ذکر ہوا ۔
الآنِفَة: ہر شے کا اول حصہ (مَضَتْ آنِفَةُ الشباب) ۔
الأَنافِيّ: بڑی ناک والا ۔
الأَنْفُ: ناک (۲) اول حصہ، کنارہ ج: آنُف و

آناف و آنُف ۔
حَمِیَ اَنفُه : سخت غضبناک ہونا، لال پیلا ہونا۔
شَمَخَ بأنفِه : تکبر کرنا۔
رَغِمَ اَنفُه : ذلیل ورسوا ہونا۔
مَاتَ حَتفَ اَنفِه : اپنی موت مرنا۔
هو یتّبعُ اَنفَه : خوشبو سونگھ کر اس کے پیچھے چلنا۔ کہاوت ہے "اَنفُكَ مِنكَ و اِن كانَ اَجدَعَ" تمہاری ناک تمہاری ہی ہے چاہے کٹی ہوئی ہو۔
اَنفُ الجَبَلِ : پہاڑ کا نکلا ہوا حصہ۔
ـــ القومِ : قوم کا سردار۔
الاُنُف : جدید، تازہ (۲) جسے ابھی استعمال نہ کیا گیا ہو۔
الاَنَفَة : خودداری، غیرت، بڑائی۔
الاَنُوف : بہت خوددار، بڑی ناک (عزت) والا (۲) خوشبودار، ناک والی عورت
ج : اُنُف ۔
الاَنِیف : نرم لوہا (۲) وہ جگہ جہاں سب سے پہلے پیداوار اُگے۔
الاَنِیفَة : جس زمین کی پیداوار جلد اُگ آئے
المِئناف : اپنے مویشی کو تازہ گھاس کھلانے والا (۲) دن یا رات کے اول حصہ میں سفر کرنے والا۔
المُستَأنِف : اپیل کنندہ (۲) از سر نو کرنیوالا۔
مُستَأنِفًا : ابتدا سے، آئندہ سے۔
• الاِنفلُونزا : انفلوئنزا۔
• اَنِقَ ـــ اَنَقًا و اَناقَةً : خوش نما ہونا، خوش منظر ہونا، مرتب وآراستہ ہونا۔
ـــ فلان : خوش ہونا۔
ـــ به و له : پسند آنا، پسند کرنا۔ هو آنِق ۔
ـــ الشیءَ : پسند کرنا، چاہنا۔
آنَقَه الشیءُ اِیناقًا : پسند آنا۔ هو مُؤنِق و اَنِیق ۔

آنَقَ الشیءَ : خوش نما بنانا۔
اَنَّقَ الشیءَ تأنیقًا : خوش نما بنانا۔
ـــ الشیءُ فلانًا : پسند آنا، بھانا۔
تَأنَّقَ : خوش نما ہونا۔
ـــ فیه : خوش نمائی پیدا کرنا، سلیقہ دکھانا، فنکاری دکھانا۔
ـــ فی العمل : سلیقہ سے کرنا، احتیاط و دانش مندی سے انجام دینا۔
ـــ فی اللُّبسِ و الأکلِ : نفاست پسند ہونا، خوش پوش وخوش خوراک ہونا۔
ـــ الروضةَ و فیها : پسند کرنا، حسین مناظر سے لطف اندوز ہونا۔
الاَناقَة : حُسن، نزاکت، سلیقہ، دل فریبی
الاَنُوق : عُقاب (ایک پرندہ)۔
الآنِق و الاَنِیق : خوش نما، پسندیدہ، مرتب و باسلیقہ۔
• الاَنقَلِیس : سانپ کی شکل کی ایک مچھلی، مار ماہی۔
• اَنَكَ ـــ اَنكًا : بڑا اور موٹا ہونا۔
الآنُك : سیسہ و : آنُكَة ۔
• الاَنکَلِیس : الاَنقَلِیس ۔
• الاَنَام : مخلوق۔ دیکھئے (آنام)۔
• الاُنمُوذَج : نمونہ، ماڈل، طرز ج : نَماذِج (مع)۔
• أَنَّ : کہ۔ حرفِ تاکید، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور ہمیشہ درمیانِ کلام میں آتا ہے۔ یہ اپنے مابعد کو مصدرِ مؤوّل بنا کر مفرد کے حکم میں کر دیتا ہے اور اپنے مابعد کے ساتھ فاعل، مفعول اور مجرور بن جاتا ہے۔ جیسے "قُلْ اُوحِيَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الجِنِّ"۔
• إِنَّ : بلاشبہ، بے شک۔ حرفِ تاکید، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور

ابتدائے کلام میں آتا ہے۔ جیسے "اِنَّ رَبِّی لَغَفُورٌ رَحِیمٌ"۔
• أَنَّ المریضُ ـــ اَنًّا و اَنِینًا و اُنانًا و اَنَّةً و تَأنانًا : آہ بھرنا، کراہنا۔
ـــ القوسُ و نحوها : آواز نکلنا، زن زن کرنا۔
اَنَّنَه : رضامند کرنا، منانا۔
تَأَنَّنَه : رضامند کرنا، منانا۔
الأُنَن : کبوتر کی شکل کا ایک کالا پرندہ (اس کی چونچ اور پیر سرخ ہوتے ہیں اور آواز کراہنے جیسی ہوتی ہے)۔
الأنّان : بہت کراہنے والا، آہ آہ کرنے والا۔
الاَنَّة : ایک آہ، کراہ، آہ وزاری کی آواز (۲) مڑا ہوا لوہا جس سے ڈول نکالا جائے
الاُنَنَة : بہت کراہنے والا، بہت گلہ وشکوہ کرنے والا۔
المَئِنَّة : (۱) کسی چیز کی جگہ (۲) اہل، لائق۔ هو مَئِنَّةٌ للخَیرِ ۔
• أَنَّی : (۱) برائے شرط بمعنی: جہاں۔ جیسے أَنَّی تَذهَبْ اَذهَبْ ۔
(۲) برائے استفہام بمعنی: کہاں سے، کب، کیسے۔ جیسے: "اَنَّی لَكِ هٰذا" یہ تمہارے پاس کہاں سے آیا۔ اَنَّی جِئتَ : تم کب آئے "اَنَّی یُحیِي هٰذِهِ اللّٰهُ بَعدَ مَوتِها" خدا اس کو مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟
• أَنَی ـــ أَنْیًا و اِنًی و اَناءً : قریب ہونا، وقت آجانا (آنَی لَكَ اَن تَفعَلَ ۔ اَلَمْ یَأنِ لكَ أن تفعل) (۲) تیار ہونا، پک جانا۔
اِنتَظَرَ اِنَی الطَّعامِ : کھانے کے تیار ہونے کا انتظار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "غَیرَ نَاظِرِینَ اِنَاهُ" (۳) ٹھہرنا، توقف کرنا، ٹھہر ٹھہر کر کرنا۔
ـــ السّائِلُ : سیال شئے کا انتہائی گرم ہوجانا

أَنَى الشيءُ أَنْيًا: سست ہونا، لیٹ ہونا۔
أَنِيَ ـــ أَنْيًا و إِنًى: توقف کرنا، آہستہ کرنا (۲) دیر کرنا، لیٹ ہونا۔ ھو أَنِيٌّ۔
آناهُ إِيناءً: مؤخر کرنا، دیر کرنا، پیچھے ڈالنا (لا تُؤنِ فُرصَتَكَ)
أَنَّى تأنيةً: سست ہونا، لیٹ ہونا، مؤخر ہونا۔
ـــ فيه: کوتاہی کرنا، کاہلی کرنا۔
ـــ الشيءَ: لیٹ کرنا، مؤخر کرنا۔
تَأَنَّى: توقف کرنا، آہستہ روی اختیار کرنا (۲) سست ہونا۔
ـــ فلانًا: مہلت دینا، ڈھیل دینا۔
اِسْتَأْنَى في الأمر: آہستگی اختیار کرنا ٹھہر ٹھہر کر کرنا، دیر کرنا۔
ـــ به: مہلت دینا، ڈھیل دینا (استأنَى به حَوْلًا: سال بھر کی مہلت دی)۔
ـــ فلانًا: عجلت نہ کرانا، دیر کرانا۔
ـــ الشيءَ: کسی شے کے وقت کا انتظار کرنا
الآناءُ: رات کی گھڑیاں، اوقات و: إِنْيٌ (ھو يقومُ آناءَ الليلِ)
الإناءُ: برتن ج: آنِيَة۔ جج: أَوَانٍ۔
الأَنَاةُ: وقار و تمکنت، حلم و بردباری، تحمل (إنّه لَذُو أناةٍ و رِفْقٍ)
ـــ من النِّساء: نازونعمت والی عورت جس میں ٹھہراؤ اور سنجیدگی ہو ج: أَنَوات
الأَنِيُّ: سست، دیر کرنے والا، آہستہ رو
التَّأَنِّي: توقف، تاخیر (۲) غور و فکر۔
•الأنيمومتر: انیمومیٹر، ہوا کی رفتار اور رخ معلوم کرنے کا آلہ، بادپیما۔
•الأنيميا: انیمیا (جسم میں خون کی کمی۔ ایک بیماری)

ا ـــــ ہ

•أَهَّبَ للأمر تأهيبًا: تیار ہونا۔
تَأَهَّبَ له: تیار ہونا (تأهَّبَ للسَّفرِ مثلًا)
الإهابُ: کھال، چمڑا جو جسم پر چڑھا ہوا ہو (۲) غلاف ج: أُهُب و أَهَبَة۔
الأُهْبَةُ: تیاری، سامانِ سفر ج: أُهَب۔
أَخَذَ للأمر أُهْبَتَه: تیار ہونا۔
على أُهْبَةٍ: تیار۔
على أُهْبَةِ السَّفرِ: پابہ رکاب۔
•أَهَلَ ـــ أَهْلًا و أُهُولًا: شادی شدہ ہونا۔
ـــ المكانُ: آباد ہونا۔
ـــ فلانةً: شادی کرنا۔
أَهِلَ به ـــ أَهَلًا: مانوس ہونا۔ ھو أَهِلٌ۔
أُهِلَ المكانُ: آباد ہونا۔ ھو مأهولٌ: آباد۔
ـــ الطعامُ: کھانے میں سالن ڈالا جانا (ثَرِيدَةٌ مأهولةٌ)۔
آهَلَه إيهالًا: کسی کی شادی کرنا۔
ـــ فلانًا للأمر: اہل اور لائق بنانا (۲) اہل اور لائق سمجھنا۔
أَهَّلَ به: خیر مقدم کرنا، خوش آمدید کہنا
ـــ فلانًا: شادی کرنا۔
ـــ فلانًا للأمر: اہل بنانا یا سمجھنا۔
اِئْتَهَلَ: شادی شدہ ہونا۔
تَأَهَّلَ: شادی شدہ ہونا۔
ـــ للأمر: اہل اور لائق ہونا، موزوں ہونا۔
اِسْتَأْهَلَ: سالن لگانا۔
ـــ الإهالةَ: سالن کھانا۔
ـــ الشيءَ: استحقاق حاصل کرلینا، مستحق ہوجانا۔
الآهِلُ: مانوس، پالتو اور گھریلو جانور (۲) کنبہ دار (۳) آباد۔
الإهالةُ: چربی، تیل، جو چیز بھی بطور سالن استعمال کی جائے۔
الأَهْلُ: رشتہ دار، کنبہ (۲) بیوی (۳) مالکان ج: آهال۔
أَهْلُ الدّار: مکان والے، گھر کے لوگ۔
أَهْلُ الرجلِ: اہل و عیال، بیوی بچے۔
ـــ الأمرِ: حکام، ذمہ داران۔
أَهْلٌ لشيءٍ: مستحق، لائق (مفرد و جمع کیلئے)
أَهْلًا و سَهْلًا: خوش آمدید (آپ اپنوں میں آئے اور اچھی جگہ آئے)۔
الأَهْلِيُّ: خانگی، گھریلو (۲) پالتو (۳) مقامی (۴) ملکی، قومی۔
حَرْبٌ أَهْلِيَّةٌ: خانہ جنگی۔
الأَهْلِيَّةُ: صلاحیت، قابلیت، استحقاق
ذُو أَهْلِيَّةٍ: قابل، لائق۔
المُؤَهِّلات: قابلیت علمی لیاقت، کوالیفکیشن و: مُؤَهِّلَة۔
•الإهْلِيلَج: ہڑ، ہلیلہ (ایک قسم کا کسیلا پھل جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے)۔
•أَهَّ ـــ أَهًّا و أَهَّةً: آہ بھرنا، تکلیف سے کراہنا۔
•أَهِيَ ـــ أَهْيًا: زور سے ہنسنا، قہقہہ لگانا

ا ـــــ و

•أَوْ: (یا) حرف عطف برائے شک۔ جیسے لَبِثْنَا يومًا أو بعضَ يومٍ (۲) برائے ابہام۔ جیسے وَ إنّا أو إيّاكم لَعَلى هُدًى أو في ضلالٍ مبينٍ (۳) برائے تخییر۔ جیسے خُذِ السِّلعةَ أو ثَمَنَها (۴) برائے اضراب بمعنی بَل۔ جیسے و أرسلناه إلى مائةِ ألفٍ أو يزيدون (۵) برائے تقسیم جیسے الكلمةُ اسمٌ أو فعلٌ أو حرفٌ (۶) بمعنی إلى: جب تک۔ جیسے لأستسهلنَّ الصَّعبَ أو أُدرِكَ المُنَى (۷) بمعنی إلّا۔ جیسے لأُعاقبنَّه أو يُطيعَ أمري۔
•آبَ إليه ـــ أَوْبًا و أَوْبَةً و إيابًا

ومآبًا: لوٹنا۔
آبَ الی الله: توبہ کرنا۔ هو آئِب و آیِب و اَوّاب۔
ـــ الشمسُ: غروب ہونا۔
ـــ بِیَدِه الی السَّیف و نحوه: تلوار پر ہاتھ مارنا، تلوار کی طرف ہاتھ لے جانا۔
ـــ الماءَ: رات کے وقت پانی پر آنا۔
ـــ أُبْتُ بَنی فلان: میں ان کے پاس رات کے وقت گیا۔
آوَبَه فی السَّیرِ مُؤَاوَبَةً: چلنے میں مقابلہ کرنا۔
أَوَّبَ تأوِیبًا: لوٹنا (۲) آواز کو لوٹانا (۳) سارا دن چلتے رہنا۔
ـــ القومُ: چلنے میں مقابلہ کرنا۔
تَآوَبا فی السَّیر: چلنے میں مقابلہ کرنا۔
تأَوَّبَ: لوٹنا، اول شب میں لوٹنا۔
ـــ بنی فلان: رات کے وقت آنا۔
ـــ الشئُ فلانًا: لوٹ لوٹ کر آنا (تأوَّبَه المرضُ)۔
الأَوْبُ: تیزی (۲) ہوا (۳) بادل (۴) شہد کی مکھیاں (۵) اعتدال، میانہ روی، ثابت قدمی (۶) عادت، طریقہ، دطیرہ (۷) جہت، راستہ (جاءُوا مِن کُلِّ اَوبٍ)۔
الأَوْبُ و الأَوْبَةُ و الإِیاب: واپسی۔
الأَوّاب: بہت لوٹنے والا، بہت توبہ کرنیوالا (۲) سقّا۔
•الأَوْج: بلندی، چوٹی، نقطہ عروج (۲) موسیقی کا ایک نغمہ (راگ)۔
•آدَ ـُ أَوْدًا و أُوُودًا و إِیادًا: مڑجانا، ٹیڑھا ہوجانا۔
ـــ علیه: شفقت کرنا۔
ـــ العُودَ: لکڑی پر زور دے کر موڑ دینا۔
ـــ الشئُ حامِلَه: بوجھل بنا دینا، تھکا دینا، بوجھ کی وجہ سے جھکا دینا۔
أَوِدَ ـَ أَوَدًا: مڑجانا، ٹیڑھا ہوجانا۔ هو أَوِدٌ و آوَد، هی أَوْداءُ۔
أَقامَ أَوَدَه: سیدھا کرنا۔
أَوَّدَه: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
اِنْآدَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
تَأَوَّدَ: ٹیڑھا ہونا۔ مڑنا۔
ـــ الشئُ حامِلَه: بوجھل بنا دینا۔
الأَدُّ و الأَوْدُ: بوجھ، لوڈ۔
الأَوِید: أَوِیدُ النَّاس: لوگوں کی آوازیں، کھسر پھسر۔
•اِسْتَأْوَرَ: خوف زدہ ہونا، بھاگنا۔
ـــ البعیرُ: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا
ـــ القومُ غضبًا: سخت غضبناک ہونا
الآر: عار، شرم۔
الأُوار: آفتاب یا آگ کی گرمی (لَفَحَنی أُوارُ النّارِ، و أُوارُ الشَّمسِ، و أُوارُ التنُّور) (۲) پیاس کی شدت (کادَ یُغْشَى علیه من الأُوار) (۳) دھواں (۴) آگ کی لپٹ ج: أُوْرٌ۔
الأُوارِیّ: سخت پیاسا آدمی۔
الأَوِرَة: سخت پیاسی زمین۔
•أُورانُس: یورانس۔ نظام شمسی کے نو سیاروں میں سے ایک کا نام۔
•أُورُبَّه: یورپ (براعظم)۔
أُورُبِّیّ: یورپین، یورپ والا۔
•أُورْطَة: بٹالین، ایک ہزار سپاہیوں کی جماعت۔
الأَوْرْطِی: وہ شریان جو قلب سے نکلنے والے صاف اور سرخ ولطیف خون کو تمام بدن میں پرورش کے لئے لے جاتی ہے
•الإِوَزّ: بطخ و: إِوَزَّة (۲) پستہ قد موٹا اور گٹھے ہوئے جسم کا آدمی۔
الإِوَزّی: بطخ کی سی چال (مَشْیُ الإِوَزّی)
المَأْوَزَة: وہ زمین جس میں بطخیں بکثرت ہوں ج: مَآوِز۔
•أُوزُورِیس: قدیم مصریوں کا ایک معبود۔
•آسَه ـُ أَوْسًا و إِیاسًا: دینا (۲) ہرجانہ دینا، گم شدہ چیز کا بدل دینا (۳) مدد کرنا
اِسْتَآسَه: مانگنا (اِستآسَنی فأُسْتُه) (۲) ہرجانہ چاہنا، بدل مانگنا (۳) مدد چاہنا۔
الأَوْسُ: بھیڑیا (۲) عطیہ (۳) انصار مدینہ کا ایک قبیلہ۔
الأُوَیْس: الأوس کی تصغیر۔ بھیڑیا۔
•آفَتِ البلادُ ـُ أَوْفًا و آفَةً: ملک پر آفت آنا، قحط یا عام بیماری میں مبتلا ہونا۔
ـــ الطَّعامُ: کھانا خراب ہوجانا۔
إِیفَ الزَّرعُ و نحوُه: آفت زدہ ہونا، خراب ہوجانا۔ هو مَؤُوف۔
الآفَة: آفت، مصیبت، قحط یا وبائی مرض وغیرہ ج: آفات۔
المَؤُوف: آفت رسیدہ، مصیبت زدہ۔
•آقَ ـُ أَوْقًا: بوجھ سے جھک جانا۔
ـــ علیه: کسی پر جھکنا، سہارا لینا، بوجھ ڈالنا (۲) سامنے آنا (۳) بُرا شگون لانا۔
أَوَّقَه تأویقا: مشقت میں مبتلا کرنا، تکلیف جھیلنے پر آمادہ کرنا (۲) زیر کرنا (۳) روکنا (۴) کھانا کم کردینا (۵) بُرا شگون نکالنا۔
تَأَوَّقَ: أَوَّقَه کا لازم (مشقت میں پڑنا۔ تابع ہونا، رکنا)۔
الأَوَاقِی: بُنائی کی وہ نلکی جس سے بانا ڈالتے ہیں۔
الأَوْق: بوجھ (أَلْقَى علیه أَوْقَه) (۲) نحوست، بُرا شگون۔
الأَوْقَة: جماعت۔
الأُوقَة: گڑھا جس میں پانی جمع ہوجاے (۲) پہاڑ کی چوٹی پر پرندے کے انڈا سینے کی جگہ ج: أُوَق۔
•الأُوقِیَة: مساوی ایک اونس $\frac{1}{12}$ پاؤنڈ ج: أَواقٍ۔
الأُوقِیَّه: الأُوقِیَة ج: أَواقِیّ۔
•الأُوقِیانُس: بحرمحیط، یورپ اور امریکہ

کے درمیان والا سمندر۔
•الأوكسيجن: آکسیجن (ایک قسم کی گیس جو زندگی کے لئے ضروری ہے)۔
•آلَ اليه ـُ أَوْلاً و إِيالاً و أَيْلُولَةً و مآلاً: لوٹنا (هو يئولُ الى كرم)
ــــ عنه: ہٹ جانا، پھر جانا۔
ــــ الشئَ: لوٹانا۔
ــــ الشئُ: مآلاً: کم ہونا (آلَـتِ الماشِيَـةُ: لاغر اور دبلا ہونا)۔
ــــ اللبنُ و نحوُه أَوْلاً و إِيالاً: گاڑھا ہونا۔
ــــ اللبنَ أَوْلاً: گاڑھا کرنا۔
ــــ على القوم أَوْلاً و إِيالاً و إِيالةً: حاکم ہونا۔
ــــ الرعِيَّةَ: انتظام کرنا، دیکھ بھال کرنا، نظم ونسق چلانا۔ مروی ہے کہ زیاد نے اپنے خطبہ میں فرمایا "قَدْ أُلْنَـا و إِيلَ علينا"
ــــ المالَ: انتظام کرنا (آيِلُ مالٍ: مال کا منتظم)۔
أَوِلَ ـَ أَوَلاً: سبقت لے جانا، پہلے ہونا۔
أَوَّلَ الشئَ اليه تأويلاً: لوٹانا۔
ــــ اللّٰهُ عليك ضَالَّتَكَ: خدا تمہاری گم شدہ چیز واپس بھیج دے۔
ــــ الكلامَ: کلام کی تاویل کرنا یعنی مراد و مطلب بیان کرنا، تشریح کرنا۔
ــــ الرُّؤيا: خواب کی تعبیر بتانا۔
ائتالَ المالَ و الرعيَّةَ: انتظام کرنا، نظم و نسق دیکھنا۔
تأوَّلَ: لوٹنا (۲) مراد واضح ہونا۔
ــــ الكلامَ: مطلب بیان کرنا۔
ــــ في فلان الأمرَ: کسی میں کوئی چیز پانا یا دیکھنا۔ جیسے تأمَّلْتُه فتأوَّلْتُ فيه الخيرَ: میں نے غور کیا تو اس میں خیر پائی۔

الآلُ: سراب (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) (۲) ہر شے کی ذات۔
آلُ الرجُل: کنبہ، افراد خانہ (۲) متبعین و متعلقین۔
آلُ الجبَل: پہاڑ کے اطراف۔
الآلَةُ: اوزار، مشین (۲) باجا (۳) خیمہ کا ستون (۴) حالت (۵) سختی۔
ــــ الحَدْباء: تابوت ج: آلٌ و آلات۔
آلَةُ الخِياطة: سلائی مشین۔
ــــ الكتابة: ٹائپ رائٹر۔
ــــ الطَّرَب: باجا۔
ــــ التَّنْبِيه: ہارن۔
الآلاتِيُّ: ساز پیدا کرنے والا، موسیقی کی دُھن تیار کرنے والا (۲) باجا بجانے والا (۳) مشین بنانے والا۔
الآلِيُّ (الذاتيُّ): خودکار، آٹومیٹک (۲) مشین سے متعلق، میکانیکی۔
آلِيًّا: خودبخود، آٹومیٹک طور پر۔
الأوَّلُ: پہلا (۲) سبقت لے جانے والا، متقدم، نمبر ایک (۳) بڑا، اہم (۴) آغاز، ابتدا ج: أَوائِل و أوَّلُون۔
أوَّلَ البارِحة: پرسوں گذشتہ۔
أوَّلاً فأوَّلاً: یکے بعد دیگرے، ایک ایک کر کے۔
أوَّلِيٌّ: پہلا، پہلے نمبر پر (۲) ابتدائی، پرائمری، اصولی، بنیادی۔
الأوَّلِيَّة: ترجیح، فوقیت (۲) بنیاد، مقررہ اصول۔
الإيَالُ: برتن جس میں دودھ وغیرہ جمایا جاتا ہے۔
الإيَالَةُ: سیاست، انتظام (۲) انتظامی علاقہ، صوبہ (۳) وادی۔
•أَمَ ـُ أَوْمًا: سخت پیاسا ہونا۔
ــــ فلانًا: کسی کی صورت بگاڑنا، کسی کی ساخت کو عیب دار کرنا۔

آمَ النحلَ و على النَّحْل: شہد کی مکھیوں کو چھتّے سے نکالنے کے لئے دھواں کرنا۔
أوَّمَه تأويمًا: پیاسا کرنا (۲) صورت بگاڑنا، بدنما کرنا (۳) موٹا کرنا۔
الأُمَةُ: زرخیزی (۲) بارش۔
الأُوَام: پیاس کی شدت (۲) دورانِ سر (۳) دھواں (۴) رسّی، تانت۔
•أومباشِي: دفعہ دار، فوج کا عہدہ دار جس کے ماتحت دس سپاہی ہوتے ہیں
•آنَ ـِ أَوْنًا: خوش حال ہونا، آرام کرنا، آرام سے ہونا۔
أوَّنَتِ الحاملُ: حاملہ عورت کا پیٹ بڑا ہو جانا۔
ــــ الرجلُ و الدابةُ: فربہ ہونا، بہت کھانے کی وجہ سے پیٹ نکل آنا (۲) توقف کرنا، آہستگی اختیار کرنا۔
تأوَّنَ: في الأمرِ: توقف کرنا۔
الآنَ: دیکھئے (أيْنَ)۔
الأوان: وقت، موسم (جاءَ أوانُ البَرْد) (۲) بوری، تھیلا (۳) ستون ج: آوِنَة۔
في أوانِه: بروقت، برمحل۔
في غير أوانِه: بے موسم، بے موقع۔
الإوَان و الإيْوان: ایوان، محل، لابی، پبلک ہال، بڑے لوگوں کی مجلس ج: أُوُن۔
الأَوْن: وقت (۲) بوری (۳) تھیلی کا ایک رُخ (۴) کوکھ۔
•آهَ ـُ أَوْهًا و آهًا و آهَةً: کراہنا، آہ آہ کرنا۔
أوَّهَ: آہ اوہ کرنا۔
تأوَّهَ: آہ آہ کرنا (تأوَّهَ مِن خَشْيَةِ الله)
آهٍ، آهِ، أَوْهِ: درد و تکلیف سے نکلنے والا لفظ حسرت وغم کی آواز، آہ، اوہ۔
الآهَة: کھسرا، چیچک جیسی بیماری۔
الأوَّاه: بہت کراہنے والا (۲) بہت دعائیں

کرنے والا۔ قرآن پاک میں ہے "اِنَّ اِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ" (۳) رحم دل، نرم دل۔
•أوَى الجُرْحُ ـِ أُوِيًّا: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔
ـــ له و اليه أوْيًا و مَأْوِيَةً و مَأْوَاةً: ترس کھانا، رحم کرنا۔
ـــ عن كذا: چھوڑ دینا۔
ـــ المكانَ و اليه أُوِيًّا: پناہ لینا، قیام کرنا۔
ـــ اليه: لوٹنا، پناہ لینا۔
ـــ فلانًا: پناہ دینا، اپنے پاس ٹھیرانا۔
آوَى الجرحُ إيواءً: اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
ـــ فلانًا: اپنے پاس ٹھیرانا، پناہ دینا (اللهمَّ آوِني إلى ظلّ كرمك و عفوك: اے اللہ، مجھے اپنے سایۂ عفو وکرم میں پناہ دیجئے)۔
آوَّى الى المكان: پناہ لینا، قیام کرنا۔
ـــ فلانًا: پناہ دینا، جگہ دینا، ٹھیرانا۔
ائتوى اليه: پناہ لینا۔
ـــ لفلان: ترس کھانا، رحم کرنا۔
ـــ المكانَ: قیام کرنا، پناہ لینا۔
تآوَوْا: ایک دوسری کی پناہ لینا۔
تأوَّى الجرحُ: بھرنے کے قریب ہونا۔
ـــ الناسُ أو الطيرُ: اکٹھا ہونا۔
ـــ المكانَ و اليه: پناہ لینا۔
استأوَى فلانًا: رحم کی درخواست کرنا۔
المأوَى: پناہ گاہ، ٹھکانہ ج: مَآوٍ۔
ابنُ آوَى: گیدڑ ج: بَنَاتُ آوَى و بَنُو آوَى۔

ا ـــــ ی

•أيْ: حرفِ ندا۔ جیسے أيْ محمّدُ: اے محمد (۲) حرف تفسیر بمعنی یعنی (رأيتُ غضنفرًا أيْ اسدًا)۔
•إيْ: حرفِ جواب بمعنی نَعَمْ (ہاں)، قسم سے پہلے آتا ہے۔ جیسے "ويستنبئونك أحقٌّ هو قل إي وربّي"۔
•أيَا: حرفِ ندا۔ بعید کے لئے۔ جیسے أيَا صاعِدَ الجبلِ۔
•آبَ ـِ أيْبًا و إيابًا و أيْبَةً و إيبَةً: لوٹنا، توبہ کرنا۔ هو آيِبٌ و آيِب و أيَّاب۔
الأيَّاب: سقّا۔
•الآحُ: انڈوں کی سفیدی۔
•آدَ ـِ أيْدًا و آدًا: مضبوط وسخت ہونا۔ هو أيِّدٌ و ذُو أيْدٍ۔ قرآن پاک میں ہے "والسّماءَ بنيناها بأيْدٍ" کہاوت ہے: الكَيْدُ أبْلَغُ من الأيْدِ۔
آيَدَ إيادًا: مضبوط ہونا۔
ـــ فلانًا: مضبوط کرنا۔
آيَدَه مُؤايَدَةً و إيادًا: کسی چیز کے ذریعہ مضبوط کرنا۔ هو مُؤْيَدٌ (خلافِ قیاس)۔
أيَّدَه تأييدًا: مضبوط کرنا، تائید کرنا
تأيَّدَ: مضبوط ہونا، پختہ ہونا۔
الإيادُ: ہر وہ چیز جس کے ذریعہ مضبوطی حاصل کی جائے (۲) پردہ (۳) پناہ (۴) قلعہ، پہاڑ (۵) فوج کا میمنہ یا میسرہ (۶) لوگوں کا ہجوم۔
الأيِّدُ: مضبوط، طاقتور۔
المُؤَيِّدُ: سنگین معاملہ (۲) زبردست مصیبت۔
•الأيْرُ: انسان کا عضو تناسل۔
الأيار: پیتل۔
أيّار و أيار: ماہ مئی (مع)۔
الإيَّار: ہوا۔
•إيزيس: قدیم مصریوں کی معبودہ (أوزوريس کی بیوی)۔
•آسَ ـِ أيْسًا: ذلیل ہونا، مغلوب ہونا، کسی کے سامنے جھکنا۔
ـــ فلانًا: مغلوب کرنا، زیر کرنا۔
أيِسَ منه ـَ أيْسًا و إياسًا: ناامید ہونا، مایوس ہونا۔ هو آيِسٌ و أيِسٌ۔
آيَسَه منه إيْياسًا: مایوس کرنا۔
أيَّسَ فيه: اثر کرنا، نشان چھوڑنا۔
ـــ فلانًا: جھکانا، ذلیل ومغلوب کرنا۔
تأيَّسَ: ذلیل ہونا، جھکنا (۲) نرم پڑنا، عاجزی کرنا۔
الآيِسَة: مایوس عورت (۲) (شرعًا) وہ عورت جسے کبھی حیض نہ آیا ہو۔
الإياسُ: سل کی بیماری (۲) اولاد سے مایوسی کا زمانہ (جو عورتوں کو عمر کی پانچویں دہائی میں اور مردوں کو اس کے بعد پیش آتا ہے)۔
أيْسَ: لَيْسَ کی ضد (ائتِ به من حيثُ أيْسَ و لَيْسَ: وہ کہیں ہو یا نہ ہو اسے لے کر آؤ، یعنی کہیں سے بھی ہو اور جیسے بھی ہو لے کر آؤ)۔
•أيْشٍ: بمعنی أيُّ شيءٍ (کیا ہے؟ کیا ہوا؟ کیا چیز ہے؟ کیا بات ہے؟)۔
•آضَ اليه ـِ أيْضًا: لوٹنا۔
ـــ الشيءُ كذا: ہو جانا، تبدیل ہوجانا، دوسری شکل اختیار کرنا (آضَ الثلجُ ماءً: برف پانی بن گیا)۔
•أيِكَ الشجرُ ـَ أيَكًا: گنجان اور گھنا ہونا۔
استأيَكَ الشجرُ: گھنا اور گنجان ہونا
الأيْكَة: گھنا اور گنجان درخت، گھنا جنگل ج: أيْكٌ (هو فَرْعٌ من أيْكَةِ المجدِ: وہ عظمت کے درخت کی شاخ ہے)۔

• إِیل : عبرانی زبان میں اللہ تعالیٰ کا نام۔
• إِیلیاء : بیت المقدس۔
• الأَیِّلُ و الإِیَّلُ : بارہ سنگھا ج: أیایلُ و أیائِل۔
• أَیْلُولُ : ماہِ ستمبر (مع)۔
• آمَتِ المرأۃُ ۔ أَیمًا و أُیومًا و أَیمَۃً: بے شوہر ہونا، بے شادی کے رہنا (۲) بیوہ ہوجانا۔ ھی أَیِّمٌ و أَیِّمَۃ ج: أَیَائِم و أَیَامٰی۔
آمَ الرجلُ : مرد کا رنڈوا ہوجانا ھو آیِم۔
ـــ المرأۃَ : بیوہ عورت سے شادی کرنا۔
ـــ النحلَ و علی النَّحل : شہد کی مکھیوں کو نکالنے کے لئے دھونی دینا۔
أَیَّمَ المرأۃَ : بیوہ بنانا۔
ائتامَتِ المرأۃُ : بیوہ ہونا۔
ائتام فلانٌ المرأۃَ : بیوہ سے شادی کرنا
تَأَیَّمَت المرأۃُ : بیوہ ہوجانا (تَأَیَّمَ الرجلُ : رنڈوا ہوجانا)۔
الآمَۃُ : عیب، خامی، نقصان (فی ذلك آمَۃٌ علینا)۔
الأَیْمُ : نر سانپ ج: أُیُوم۔
أَیْمُ اللّٰہ : قسم خدا کی (أَیْمُ اللّٰہ لأَفْعَلَنَّ کذا)۔
الأَیِّم : عورت جس کا شوہر نہ ہو، مرد جس کی بیوی نہ ہو (خواہ پہلے شادی کی ہو یا نہ کی ہو) عورت کے لئے أَیِّمَۃ بھی استعمال کرتے ہیں۔
المَأْیَمَۃ : بیوگی کا سبب جیسے جنگ وغیرہ (الحربُ مَأْیَمَۃٌ للنِّساء)۔
المُؤَیِّمَۃ : مالدار عورت جس کا شوہر نہ ہو۔
• آنَ ۔ أَیْنًا : وقت آجانا (۲) تھک جانا۔

الآنَ : اب، اس وقت، ابھی (حَضَرتُ الآنَ)۔ إِلَی الآنَ، لِلآنَ، لِغایَۃِ الآنَ: اب تک، تا ایں دم۔
الأَیْنُ : سانپ نر۔
أَیْنَ : ظرفِ مکان بمعنی کہاں، جہاں (۱) برائے استفہام جیسے مِنْ أَیْنَ لَكَ هٰذا (۲) برائے شرط جیسے: أَیْنَ تَصْرِفْ بنا العُدَاۃَ تَجِدْنا۔
أَیْنَمَا : جہاں بھی، جہاں کہیں (أَیْنَمَا تَکُونُوا یُدْرِکْکُمُ المَوْتُ)۔
• أَیَّہَ بہ : آواز دینا (۲) ڈانٹنا۔
إِیْہِ : (اسم فعل) اور، مزید، ہاں کہتے رہو (۲) تنوین کے ساتھ بمعنی حَسْبُكَ بس کرو، بس بس۔ جیسے إِیْہًا لا تُحَدِّث۔
أَیْہَا، أَیْہَاتَ، أَیْہَاتِ : بمعنی ھَیْہَاتَ۔
• الأَیْہُقَان : ایک لمبی گھاس۔
• الإِیْوَان : ایوان، محل، لابی، بڑے لوگوں کی مجلس (إِیْوَانُ کِسْرَی) ج: أَوَاوِیْن و إِیْوَانَات۔
• أَیَّا بالمکان : ٹھیرنا، قیام کرنا۔
ـــ آیَۃً : نشان لگانا۔
تَأَیَّا بالمکان : کسی جگہ ٹھیرنا۔
ـــ الشیءَ : قصد کرنا، رُخ کرنا، متوجہ ہونا
الآیَۃ : علامت، نشان، خاص نشان (۲) عبرت، سامانِ عبرت۔ قرآن میں ہے "فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَکُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ آیَۃً" (۳) معجزہ۔ قرآن پاک میں ہے "وجَعَلْنَا ابْنَ مَرْیَمَ و أُمَّہٗ آیَۃً" (۴) ذات (۵) جماعت (۶) قرآنِ پاک کا ایک جملہ یا چند جملے جن کے آخر میں وقف ہوتا ہے۔ قرآن میں ہے "وَإِذَا بَدَّلْنَا آیَۃً مَکَانَ آیَۃٍ واللّٰہُ أَعْلَمُ بِمَا یُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ" ج: آیٌ و آیات۔
آیَۃُ الرجُل : وجود۔
آیَۃٌ فی کذا : اعلیٰ نمونہ۔
آیَۃٌ فی الفَنِّ : فن کا نمونہ، شاہکار۔
إِیَا الشَّمْس : آفتاب کی روشنی، شعاع، جمالِ آفتاب۔
إِیَا النَّبات : نباتات کا حسن و جمال، رعنائی، دلکشی ج: إِیَاءٌ۔
إِیَاۃُ الشمس : آفتاب کی روشنی، شعاع، کرن۔
الأَیُون : الکٹرون۔
• أَیٌّ : کون، کون سا، جونسا بھی (۱) شرطیہ۔ جیسے: أَیَّمَا الأَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فلا عُدْوَانَ عَلَیَّ (۲) استفہامیہ جیسے: أَیُّکُمْ زَادَتْہُ هٰذِہٖ إِیْمَانًا (۳) موصولہ۔ جیسے: ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ کُلِّ شِیْعَۃٍ أَیُّہُمْ أَشَدُّ علی الرحمٰنِ عِتِیًّا (۴) برائے بیانِ کمال۔ جیسے مُحَمَّدٌ رَجُلٌ أَیُّ رَجُل
إِیَّا : ضمیر منصوب منفصل کے ساتھ مل کر استعمال ہوتا ہے (إِیَّایَ، إِیَّاكَ، إِیَّاہُ) (۲) برائے تحذیر۔ جیسے إِیَّاكَ و الشَّرَّ۔
• أَیَّانَ : برائے شرط بمعنی "جب" جیسے أَیَّانَ تَضْرِبْ أَضْرِبْ : جب تم مارو گے میں ماروں گا (۲) برائے استفہام بمعنی "کب؟" جیسے : أَیَّانَ تَرْجِعُ : تم کب لوٹو گے (۳) ظرفِ زمان برائے مستقبل۔ جیسے : أَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ۔

بابُ البَاء

ب : حرفِ جر بمعنی ساتھ (بَاعَ بالجُملَة) (۲) سے (مَرَّ بالشَّوق ۔ کَتَبَ بالقَلَم) (۳) ذریعہ (صَعِدَ بالسُّلَّم) (۴) بدلہ (بَاعَ الکتاب بروبیة) (۵) سبب (فَشِلَ بالإهمال) (۶) میں (نَصَرَكُمُ اللهُ بِبَدْرٍ) (۷) تعدیہ (ذَهَبْتُ بِه) (۸) زائدہ (خَرَجْتُ فإذا بِزَيْدٍ، لَيْسَ بجَيّدٍ)۔

ب ــــ ا

• البَابَا : عیسائی گرجا کا سربراہ اعلیٰ، پوپ ج: بَابَوات ۔
البَابَوِيَّة : پوپ کا عہدہ، پوپ شپ ۔
• بَابَه : دوسرا قبطی مہینہ (موسم خزاں میں پڑتا ہے)۔
• البَابُوج : پاپوش (مع)۔
• البَابُور : دیکھئے (وَابُور)۔
• البَابُونَج : بابونہ (مع)۔
• البَاذَق : پکا ہوا انگور کا رس جس میں نشہ پیدا ہو جائے (مع)۔
• البَاذِنْجان : بینگن (مع)۔
• البَارُود : بارود ۔
بَارُودَة : بندوق ۔
• البَارُومِتْر : بیرومیٹر، آلہ بادپیما (مع)۔
• البَازَلت : بَسالٹ، آتش فشانی نوع کی چٹانیں۔
• البَاسِلِيق : بازو کی ایک رگ کا نام ۔
• البَاسُور : بواسیر، پائل۔
• البَاشَا : اعزازی لقب (ترکی وغیرہ میں شرفا کے لئے مستعمل ہے)۔
• البَاشْكِير : تولیہ ۔

• البَاصَّة : بس ج: بَاصَّات ۔
• بَالُو : (مَرْقَص) ناچ گھر۔
• بَالُون : (مُنْطَاد) غبارہ ۔
• بَامِيَا : بھنڈی، ایک ترکاری ۔
• البَالِيه : بیلے (رقص) سنگت ناچ ۔
• بَأْبَأَ بَأْبَأَةً و بِئْبَاءً : بولنے میں بار بار "با" کہنا۔
ــــ الصبيَّ : بچہ کا بابا کہنا۔
ــــ فلانًا و بِه : کسی کو بابا کہنا (۲) کسی سے بأبي أنتَ و أُمّي کہنا (۳) لاڈ پیار کرنا، چمکارنا۔
البُؤْبُؤ : اصل (هو فى بُؤْبُؤِ المَجْد) (۲) درمیانی حصّہ (۳) آنکھ کی پتلی (هو أعزُّ عليَّ من بُؤْبُؤِ عَيْنِي)
• البَأْجُ : متحدہ شے (۲) سیدھا ہموار راستہ (۳) موٹا لڑکا (۴) کھانے کی نوع ج: بَأْجَات (مع)۔
البَاجُ : البَأْجُ کا مخفف ج: أَبْوَاج ۔
• بَأْدَلَ : آہستہ چلنا۔
البَأْدَلَة : گردن اور ہنسلی کے درمیان کا ابھرا ہوا گوشت ج : بَآدِلُ ۔
• بَأَرَ ـَ بَأْرًا : گڑھا کھودنا، کنواں کھودنا (بَأَرَ البِئرَ أو البُؤْرَةَ)
ــــ الشيءَ : چھپانا، ذخیرہ کرنا ۔
ــــ الخَيْرَ : چھپ کر نیک کام کرنا ۔
أَبْأَرَ فلانًا : کسی کے لئے کنواں تیار کرنا
اِبْتَأَرَ : گڑھا کھودنا، کنواں کھودنا ۔
ــــ الشيءَ : چھپانا، ذخیرہ کرنا ۔
البَأّار : کنواں کھودنے والا۔
البُؤْرَة : گڑھا (۲) گڑھا جس میں آگ جلائی جائے (۳) ذخیرہ ج: بُؤَر۔
البِئْر : کنواں (مؤنث ہے) ج: أَبْؤُر و آبار و أَبْآر و بِئار۔
بِئْرُ السُّلَّم : عمارت میں وہ خانہ جہاں زینہ بنایا جائے، زینہ کے نیچے کا خلا۔
البِئْرَة : کنواں (۲) ذخیرہ، اندوختہ ۔
البَئِيرَة : ذخیرہ ۔
• البَأْز : بمعنی البَاز (باز، شکرہ، شکاری پرندہ) ج: أَبْؤُز و بُؤُوز و بِئْزَان (نیز دیکھئے: ب و ز)۔
• بَئِسَ ـَ بَأْسًا و بُؤْسًا و بَئِيسًا : محتاج و غریب ہونا، بدحال ہونا ۔
بَائِس : غریب و حاجت مند، تنگ دست، خستہ حال، مصیبت زدہ ۔
بَؤُسَ ـُ بَأْسًا و بَأْسَةً و بَآسَةً : مضبوط و سخت ہونا (۲) بہادر ہونا ۔
هو بَئِيس ۔ قرآن پاک میں ہے: "بِعَذابٍ بَئِيسٍ بِمَا كانُوا يَفْسُقُون"
بِئْسَ : (ضد نِعْمَ) فعلِ جامد برائے مذمّت۔ جیسے بِئْسَ الرجلُ : آدمی بُرا ہے۔ قرآن میں ہے "بِئْسَ الشَّرابُ وَ سَاءَتْ مُرْتَفَقًا"
أَبْأَسَ الرجلُ : تنگ دست ہونا، مصیبت زدہ ہونا ۔
اِبْتَأَسَ : غمگین ہونا، دل گیر ہونا۔ قرآن میں ہے "فلا تَبْتَئِسْ بما كانُوا يَفْعَلُون"
تَبَاءَسَ : تنگ دستی ظاہر کرنا، غریب بننا ۔
تَبَأَّسَ : بمعنی تَبَاءَسَ ۔
البَأْس : جنگ کی شدت (۲) جنگ (۳)

سخت عذاب (۴) خوف (لا بأسَ عليه: اسے ڈرنے کی ضرورت نہیں)
ج: أبؤُس.
لا بأسَ به و فيه: اس میں کوئی حرج نہیں، کوئی مضائقہ نہیں۔
شيءٌ لا بأسَ به: ناقابلِ اعتراض، اچھی خاصی، چلنے والی۔
البأساء: مشقت، غربت، بدحالی (۲) مصیبت پریشانی (۳) لڑائی۔
البُؤسُ و البُؤسى: غربت، تنگ حالی۔
• بأشَ فلانًا ـ بأشًا: بے خبری میں گرادینا، پچھاڑ دینا۔
• تبأّطَ: لیٹنا (۲) فارغ البال و مطمئن ہوجانا۔
ـــ عنه: نفرت کرنا، منہ پھیرنا۔
• بؤُلَ بآلةً و بُئولةً: کمزور ہونا، معمول ہونا۔
بئيلٌ: کمزور، حقیر۔ (هو ضئيل بئيل)
• بأهَ للأمر ـ بأْهًا: سمجھنا، تاڑنا۔
• بأتِ الدابّةُ ـ بأْوًا: تیز دوڑنا۔
ـــ فلانٌ على فلان: کسی کے مقابلے پر بڑا بننا، اترانا۔
بأى ـ بأْيًا: بمعنی بأى ـ بأْوًا۔

ب ـــ ب

• البَبُّ: موٹا تازہ لڑکا، اچھے جسم کا نوجوان۔
البَبّانُ: ایک ہی قسم کی متعدد اشیا (هم ببّانٌ واحدٌ، و على ببّانٍ واحدٍ: وہ ایک ہی قماش کے ہیں، ایک ہی روش کے لوگ) (۲) سیدھا راستہ (۳) کھانے کی نوع (نیز دیکھئے: ب ہ ن)۔
البَبّةُ: ببٌّ کی مؤنث (۲) بے وقوف اور ڈل آدمی۔
ببّة: بچہ کی آواز کی نقل۔

• البَبْرُ: شیر ببر، چیتا ج: بُبور۔
• البَبْغاءُ: طوطا ج: بَبْغاوات۔
البَبّغاء: البَبْغاء۔

ب ـــ ت

• بتأَ بالمكان ـ بَتْئًا و بُتوءًا: قیام کرنا۔
• بتَّ الشيءُ ـ بُتوتًا: منقطع ہونا، کٹ جانا۔
ـــ فلان: دبلا ہونا (۲) بے وقوف ہونا هو باتٌّ۔
ـــ اليمينُ: قسم کا واجب ہوجانا اليمينُ باتّةٌ و بتّةٌ۔
ـــ الشيءَ ـ بتًّا و بتّةً و بتاتًا: بالکل کاٹ دینا، جڑ سے اکھاڑ دینا۔
ـــ السفرُ فلانًا: سفر کا کسی کو تھکا دینا۔ ساقَ دابّتَه حتى بتَّها: اپنے جانور کو دوڑا دوڑا کر تھکا دیا۔
ـــ طلاقَ امرأتِه: طلاق کو قطعی کر دینا کہ رجعت نہ ہوسکے۔
ـــ الحُكمَ: قطعی فیصلہ کرنا، معاملہ کو آخری طور پر طے کر دینا، فیصلہ کن بنانا۔
ـــ الأمرَ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا (بتَّ الصيامَ من الليل)۔
ـــ اليمينَ: قسم کو پورا کرنا۔
ـــ النيّةَ: پختہ ارادہ کرنا۔
أبتَّ: کٹ جانا، منقطع ہوجانا۔
ـــ الشيءَ: کاٹنا۔
بتّتَ فلانًا: سامان دینا، توشہ دینا، موٹی چادر دینا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا
انبتَّ: کٹ جانا، (قافلہ سے) بچھڑ جانا۔
ـــ الرجلُ في السّير: اتنا چلنا کہ سواری کا جانور تھک جائے۔ حدیث پاک میں ہے "إنّ المُنبَتَّ لا أرضًا قطعَ و لا ظهرًا أبقى" اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو کسی شے کی تلاش میں اتنا آگے نکل جائے کہ اسے کھو دے۔

تبتّتَ: توشہ لینا، موٹی چادر لینا (۲) ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
البَتات: گھر کا سامان (۲) سامانِ سفر، توشہ، زادِ راہ ج: أبتّة۔
بتاتًا: قطعی طور پر، بالکل (لا أفعلُه بتاتًا: اسے بالکل نہیں کروں گا)۔ هو على بتات أمر: وہ کام کے قریب جا لگا۔
البَتُّ: موٹی اونی چادر، کمبل ج: بُتوت و بِتات و أبُتٌّ۔
البَتّات: صیغۂ مبالغہ (۲) اونی چادریں بنانے یا بیچنے والا۔
البتّة: یقینًا، قطعًا (بالکل نہیں)۔
لا أفعلُه بتّةً و البتّةَ و ألبتّةَ: بالکل نہیں کروں گا۔
البَتّيّ: بمعنی البَتّات۔
• بترَه ـ بترًا: کاٹنا، جڑ سے کاٹ دینا۔
ـــ العملَ و نحوَه: ناتمام چھوڑنا۔ هو باتِر۔
بتِرَ ـ بترًا: کٹ جانا۔ هو أبتر و هي بتراء ج: بُتْر۔
أبترَه: کاٹنا۔
ـــ اللهُ فلانًا: کسی کو بانجھ بنا دینا، لاولد کرنا۔
انبتَرَ: کٹ جانا۔
تبتّرَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
الأبتَر: دُم بریدہ، ناقص، ادھورا (۲) چھوٹی دُم کا موذی سانپ (۳) لاولد، بانجھ (۴) بے فیض، لاخیرا (۵) ذلیل و حقیر آدمی۔ قرآن پاک میں ہے "إنّ شانئَك هو الأبتَر"۔
الأبتَران: دو نقص (غلام اور جنگلی گدھا)
الباتِر: تیز تلوار ج: بواتِر۔
البَتّار و البَتور: بہت کاٹنے والا (۲) تیز تلوار

البَتْر: قطع و برید (۲) نقص (۳) زخم کا کوئی حصّہ کاٹنا۔
البَتْراء: مؤنثِ اَبْتَر (۲) قطعی اور فیصلہ کن دلیل (۳) خُطبہ یا تقریر جس میں حمد و ثنا نہ ہو۔
•البِتْرُول (زَیْتُ الحَجَر): زمین سے نکلنے والا تیل، مٹی کا تیل (۲) پٹرول۔
•بَتَعَ فی الأرْضِ ـ بُتوعًا: دور نکل جانا
ــــ منه: منقطع ہو جانا، الگ ہو جانا۔
ــــ العَسَلَ ـ بَتْعًا: شہد کو شراب بنا دینا۔
ــــ الخَمْرَ و نحوَه: شہد سے شراب بنانا
بَتِعَ الانسانُ ـ بَتَعًا: لمبا ہونا۔
ــــ الحیوانُ: مضبوط جوڑوں والا ہونا۔
ــــ عُنُقُه: گردن کا مضبوط و لمبا ہونا۔ هو بَتِعٌ، هي بَتِعَةٌ، و هو اَبْتَعُ، هي بَتْعَاءُ ج: بُتْع۔
ــــ فلانٌ علیه بأمْرٍ: خود بلا مشورہ کام کر لینا۔
أَبْتَعُ: رُسْغٌ اَبْتَعُ: بھری ہوئی کلائی (۲) لفظِ تاکید جو اَجْمَعُ کے بعد آتا ہے۔ بمعنی سب کے سب۔ جیسے: جاءَ القومُ کُلُّهم أجمَعُونَ أبْتَعُونَ، والنِّساءُ کُلُّهُنَّ جُمَعُ بُتَعُ، و القبیلةُ کُلُّها جَمْعاءُ بَتْعاءُ۔
البَتَّاع: شہد کی شراب بنانے یا بیچنے والا۔
البِتْعُ: شہد کی شراب (۲) دراز قامت آدمی۔
•بَتَکَه ـ بَتْکًا: کاٹنا، بال وغیرہ جڑ سے اکھاڑنا۔ هو باتِك۔
بَتَّکَهُ تَبْتِیکًا: کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "فَلَیُبَتِّکُنَّ آذانَ الأنْعامِ"
اِنْبَتَكَ: کٹ جانا۔
تَبَتَّكَ: کٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
البَاتِك: تیز تلوار ج: بَوَاتِك۔

البَتَّاك و البَتُوك: بہت کاٹنے والا (۲) تیز تلوار۔
البِتْكَة: ٹکڑا (۲) رات کا آخری حصّہ ج: بِتَكٌ۔
•بَتَلَهُ ـ بَتْلًا: کاٹنا، جدا کرنا، الگ کر دینا
بَتِلَ ـ بَتَلًا: دونوں مونڈھوں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا۔ هو اَبْتَل، هي بَتْلاءُ ج: بُتْلٌ۔
بَتَّلَ الشیءُ: منقطع ہونا، الگ ہونا، کٹ جانا۔
ــــ لله: ہر شے سے الگ ہو کر اللہ سے تعلق قائم کرنا، لو لگانا۔
ــــ الشیءَ: کاٹنا، جدا کرنا۔
ــــ عملَه لله: صرف اللہ کے لئے کرنا، ریا سے پاک کرنا۔
اِنْبَتَلَ: منقطع ہونا، جدا ہونا۔
تَبَتَّلَ: کٹ جانا۔
ــــ عن الزَّواجِ: ترکِ دنیا کی بنا پر شادی نہ کرنا۔
ــــ إلی الله: اللہ کی عبادت کے لئے ہر شے سے یکسو ہو جانا۔
البَتْلُ: عَطاءٌ بَتْلٌ: بے نظیر عطیہ، آخری عطیہ (۲) حق بات (ما قُلْتُ إلّا بَتْلًا)۔
البَتْلاءُ: پختہ ارادہ۔
البَتْلَةُ: کھجور کا پودا جو اصل سے الگ ہو گیا ہو۔
یَمِینٌ بَتْلَةٌ: تاکیدی قسم۔
صَدَقَةٌ بَتْلَةٌ: خالص لوجہ اللہ صدقہ۔
البَتُول: کنواری زاہدہ عورت۔
البَتِیْلُ: دنیا سے لاتعلق کنواری عورت (۲) علاحدہ ہو جانے والا کھجور کا پودا (۳) درخت جس کے پھل وغیرہ لٹکے ہوئے ہوں (۴) پتلی کمر (۵) وادی کے زیریں حصّہ کی نالی ج: بُتُل۔
البَتِیْلَة: کھجور کا پودا جو دوسری جگہ لے جا کر لگایا گیا ہو (۲) جسم کا گداز جوڑ جو دوسرے سے نمایاں معلوم ہو ج: بَتَائِل (۳) پختہ ارادہ۔
•بَتِنْجَان: بینگن۔
•بَتِیَّة: غسل کرنے کا ٹب۔

ب ــــ ث

•بَثَّ الشیءَ ـ بَثًّا: پھیلانا، منتشر کرنا
ــــ التُّرابَ و نحوَه: گرد اڑانا۔
ــــ المتاعَ فی نَوَاحِی البَیْتِ: سامان منتشر کرنا، بکھیرنا۔
ــــ الخَبَرَ: خبر پھیلانا۔
ــــ السِّرَّ: راز افشا کرنا۔
ــــ حاجَتَه: ضرورت ظاہر کرنا۔
أَبَثَّه: پھیلانا، منتشر کرنا۔
أَبَثَّ فلانًا سِرَّه: کسی کو اپنا راز بتانا۔
بَاثَّه ما فی نفسه مُبَاثَّةً: اپنے دل کی بات کسی کو بتانا۔
اِنْبَثَّ: پھیلنا، اڑنا، بکھرنا، منتشر ہونا، شائع ہونا۔ هو مُنْبَثٌّ۔ قرآن میں ہے "فَکَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا"
اِسْتَبَثَّهُ السِّرَّ و نحوَه: راز معلوم کرنا، خبر دریافت کرنا۔
البَثُّ: حالت (۲) انتہائی شدید غم جس کا اظہار کئے بغیر چین نہ ملے (۳) ناقابلِ برداشت تکلیف۔
•بَثِرَ جلدُه ـ بَثْرًا: پھنسیاں نکلنا، دانے نکل آنا۔ هو بَثِرٌ۔
تَبَثَّرَ جلدُه: پھنسیاں نکلنا (۲) آبلے پڑنا۔
البَاثِر: زمین کھودے بغیر نکلنے والا پانی۔
البَثْرُ: پھنسیاں، دانے و: بَثْرَة (۲) نرم زمین ج: بُثُور۔

•بَثِعَتِ الشَّفَةُ ـَ بَثَعًا و بُثُوعًا: موٹا ہونے کے باعث ہونٹ کا خون چمکنا (۲) ہونٹ کا ہنستے وقت پلٹ جانا، (شَفَةٌ بَاثِعَةٌ و بَثُوع)۔

بَثِعَ فلانٌ: مذکورہ نوعیت کے ہونٹ والا ہونا۔ هو بَثِعٌ، هي بَثِعَةٌ وهو أَبْثَعُ، هي بَثْعَاءُ ج: بُثْعٌ۔

ـــ الدَّمُ: خون ظاہر ہونا۔

ـــتِ اللِّثَةُ: مسوڑھا پھول جانا۔

ـــ الجُرحُ: زخم میں کیلیں بن جانا۔

بَثَّعَ الجرحَ: بَثِعَ۔

تَبَثَّعَتِ الشفةُ: بَثِعَتْ۔

البَثْعَةُ: اُبھرا ہوا گوشت (ہونٹ، مسوڑھے یا زخم پر) ج: بَثْعٌ۔

•بَثَقَ الماءُ ـُ بُثُوقًا: پانی کا ریلا آنا۔

ـــ البِئْرُ: کنواں پُر ہوکر پانی نکلنا۔

ـــ العَيْنُ: تیزی سے آنکھ کے آنسو نکلنا۔

ـــ السَّدَّ ـُ بَثْقًا: بند (پُشتہ) کو پھاڑ ڈالنا۔

ـــ النَّهرَ وغيرَه: کنارہ توڑنا۔

بَثَّقَهُ: بَثَقَهُ۔

اِنْبَثَقَ: پھٹ جانا، پُشتہ یا کنارہ ٹوٹ کر پانی نکلنا۔

ـــ السَّيْلُ عليهم: سیلاب کا ریلا آنا، رَد آنا۔

ـــ فلانٌ عليهم بالكلام: برس پڑنا۔

ـــ الأرضُ: زمین کا شاداب و زرخیز ہونا۔

البَثْقُ: دراڑ جہاں سے پانی نکلے ج: بُثُوق

•البَثْنَةُ: نرم و زرخیز زمین (۲) باغیچہ (۳) مکھن (۴) گداز جسم کی حسین عورت (تصغیر: بُثَيْنَةُ) (۵) خوش حالی ج: بِثَان۔

البِثْنَةُ: نرم و ہموار اور زرخیز زمین ج: بِثَنٌ

•البَثْنَاءُ: ہموار زمین۔

البَثِيُّ: لوگوں کی بہت تعریف کرنے والا۔

ب ـــ ج

•بَجْبَجَ الصَّبِيَّ: بچہ کو بہلانا، بچہ سے کھیلنا

تَبَجْبَجَ لَحْمُهُ: گوشت کا زیادہ اور ڈھیلا ہونا، پھول جانا۔

البَجْبَاجُ: ریت کا ڈھیر (۲) موٹا اور ڈھیلے گوشت کا آدمی م: بَجْبَاجَةٌ (۳) بے وقوف (۴) باتونی۔ حضرت عثمان کی روایت میں ہے "إِنَّ هذا البَجْبَاجَ النَّفَّاجَ لا يَدْرِي أَيْنَ اللّٰهُ" (۵) کمزور آدمی جس کو جلد پسینہ آجاتا ہو۔

البَجْبَاجَةُ: البَجْبَاجُ (۲) خراب آدمی (۳) فضول گو۔

•بَجَّهُ ـُ بَجًّا: چیرنا، پھاڑنا (زخم وغیرہ کو) (۲) کاٹنا۔

ـــ فلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔

ـــ بمَكْرُوهٍ: تکلیف پہنچانا۔

ـــ في المُبَارَزَةِ: مقابلہ میں غالب آنا۔

بَاجَّهُ: مقابلہ کرنا (بَاجَّهُ فَبَجَّهُ) (۲) فخر کرنا۔

تَبَاجَّا: باہم مقابلہ کرنا، مفاخرت کرنا۔

البَجَّةُ: آنکھ کی پھنسی (۲) جانور کی رگ سے نکالا جانے والا خون۔

•بَجِحَ به ـَ بَجَحًا: خوش ہونا، نازاں ہونا۔

ـــ الشيءَ: بڑا سمجھنا یا ماننا۔ هو بَاجِح

بَجِحَ به ـَ بَجَحًا: خوش ہونا، ناز کرنا، اترانا۔ هو بَجِحٌ۔

أَبْجَحَهُ و بَجَّحَهُ: خوش کرنا۔

اِبْتَجَحَ: خوش ہونا، نازاں ہونا، بڑائی کرنا

تَبَاجَحُوا: ایک دوسرے پر بڑائی جتانا، باہم فخر کرنا۔

تَبَجَّحَ: اِبْتَجَحَ۔

•بَجَدَ بالمكانِ ـُ بُجُودًا: مقیم ہونا، ٹھہرنا، ڈیرا ڈال دینا۔

البِجَادُ: دھاری دار چادر ج: بُجُد۔

ذُو البِجَادَيْنِ: عبداللہ بن عبد نُہم جو ایک غزوہ میں حضور کے راہبر رہے۔

البَجْدُ: گروہ، جماعت (۲) سو یا اس سے زیادہ گھوڑے ج: بُجُود۔

البَجْدَةُ: جنگل (۲) اصلیت، حقیقت (عِنْدَه بَجْدَةُ ذلك: اسے اس کی حقیقت کا علم ہے) ابنُ بَجْدَةِ الشيءِ: حقیقت شناس (۳) قوم سے الگ نہ ہونے والا (۴) جنگل میں رہبری کرنے والا۔

أَبْجَد: ہمزہ کے باب میں دیکھئے۔

•بَجِرَ ـَ بَجَرًا: توند والا ہونا، پیٹ کا بڑا ہونا (۲) ناف کا باہر کو نکلنا (۳) پیٹ پھول جانا اور سیراب نہ ہونا۔

ـــ عن الأمرِ: بوجھل اور ڈھیلا ہونا، کسی کام میں سستی برتنا، بیٹھ رہنا۔ هو بَجِرٌ و بَاجِرٌ، وهو أَبْجَرُ، هي بَجْرَاءُ ج: بُجْرٌ و بُجْرَانٌ۔

أُبْجِرَ: شدید افلاس کے بعد دولت مند اور بے نیاز ہونا۔

تَبَجَّرَ الشرابَ: کثرت سے پینا۔

الأَبْجَرُ: بڑی توند والا (۲) کشتی کی رسّی ج: أَبَاجِر۔

البُجْرُ: فتنہ، شر، مصیبت ج: أَبَاجِر۔

البَجْرَاءُ: مؤنث أَبْجَرُ (۲) اونچی اور سخت زمین (حقيبةٌ بَجْرَاءُ: بھرا ہوا بیگ)

البُجْرَةُ: ناف (۲) پیٹ یا چہرہ یا گردن کی گرہ (۳) عیب ج: بُجَرٌ۔

أَفْضَيْتُ إليه بعُجَرِي وبُجَرِي: میں نے اسکو اپنے ہر عیب سے باخبر کر دیا۔

البَجِيرُ: بہت سا مال۔

•بَجَسَ الماءُ ـُ بُجُوسًا: پانی کا جاری ہونا، زمین پھٹ کر پانی نکلنا۔

ـــ السَّدَّ: بند یا پشتہ کو پھاڑ کر پانی نکالنا۔

بَجَسَ الجُرحَ: زخم چیر کر خون نکالنا۔
ـــ الماءَ: پانی جاری کرنا۔
ـــ فلانا: گالی دینا۔
بَجَّسَه: بَجَسَه۔
انْبَجَسَ: پانی کا جاری ہونا (ق)۔
تَبَجَّسَ: پانی کا جاری ہونا، پھوٹ بہنا۔
البِجاسُ: کھوئی، گنّے کا رس نکالنے کے بعد بچا ہوا پھوک۔
البَجِسُ و البَجيس: بہنے والا (بئر بجيسٌ) بہت پانی والا کنواں۔
•بَجَعَ ـَ بَجْعًا: تلوار سے کاٹنا۔
البَجَعَةُ: لمبی چونچ کا ماہی خور آبی پرندہ، بگلا۔
•بَجَلَ ـُ بَجْلًا و بُجُولًا: بھاری جسم والا ہونا (۲) خوش حال ہونا (۳) خوش ہونا (هو باجِل)۔
بَجُلَ ـُ بَجَالَةً و بُجُولَةً: عمر رسیدہ ہونا، معزز ہونا، خوبصورت ہونا، شریف ہونا
أَبْجَلَه: خوش کرنا (۲) کفایت کرنا۔
بَجَّلَه: تعظیم کرنا، احترام کرنا (۲) بَجَلْ یعنی ہاں کہنا۔
الأَبْجَلُ: اونٹ اور گھوڑے کی ٹانگوں کے بالائی حصہ کی رگ، ہاتھ یا پیر کی رگ۔
البَجَالُ: قابل تعظیم (۲) موٹے جسم کا (۳) بڑے مرتبہ کا سردار۔
بَجَلْ: نَعَمْ، ہاں حرف جواب (۲) بمعنی حَسْبُ: بس، فقط۔
البَجَلُ: بہتان (۲) تعجب۔
البَجْلَةُ: اچھی ہیئت، شکل (۲) شرافت (۳) چھوٹا درخت۔
البَجيلُ: البَجَال (۲) ہر موٹی شے (۳) بہت (۴) بڑی بات۔
•بَجَمَ ـِ بَجْمًا و بُجُومًا: عدم قدرت اور ڈر کی وجہ سے خاموش ہو جانا (۲) سکڑنا، سمٹ جانا (۳) دیر کرنا۔
بَجَّمَ: بَجَمَ (۲) گھور کر دیکھنا۔
البِجامَةُ: (اصل عربی مَنامَة) ایک انگریزی لباس جو گھر میں پہنا جاتا ہے۔
البَجْمُ: بڑی جماعت، بڑا گروہ (۲) جھاؤ کے درخت کا پھل۔
•بَجَّنَ: کیل ٹھوکنا۔

ب ـــ ح

•بَحْبَحَ: وسیع ہونا (۲) باغ باغ ہونا (۳) اطمینان سے ٹھیرنا (۴) گھر کے بیچ میں آنا
تَبَحْبَحَ: بَحْبَحَ۔
ـــ في المَجْدِ وغيره: عظمت میں آگے بڑھنا۔
بَحْباحِ: کسی چیز کے ختم ہونے کو بتانے کیلئے استعمال ہوتا ہے
البَحْباحُ: فراخ، یکساں وسیع و عریض۔
البَحْبَحِيُّ: وسیع اخراجات والا۔
البُحْبُوحَة: ہر شے کا درمیانی حصہ، عمدہ حصہ۔ ج: بَحابِيح۔
بَحْبُوحٌ: شریف الطبع۔
مُبَحْبِحٌ: فراخ، آرام دہ۔
•بَحُتَ الشيءُ ـُ بُحُوتَةً و بَحْتًا: خالص ہونا۔
باحَتَه الوُدَّ: خالص تعلق رکھنا۔
ـــ فلانًا بما عِندَه: کسی کو اپنی بات بتا دینا۔
البَحْتُ: خالص جس میں کسی غیر کی آمیزش نہ ہو۔ شرابٌ بَحْتٌ: خالص شراب۔ خُبْزٌ بَحْتٌ: روکھی روٹی۔ رجُلٌ بَحْتٌ: خالص النسب۔ حَرٌّ او بَرْدٌ بَحْتٌ: سخت۔
•البُحْتُرُ: پستہ اور گٹھے ہوئے جسم والا ج: بَحاتِر۔
•بَحَثَ الأرضَ و فيها ـَ بَحْثًا: کھودنا، کھود کر تلاش کرنا۔
ـــ الشيءَ و عنه: تلاش کرنا، جستجو کرنا
ـــ الأمرَ و فيه: غور و فکر کرنا۔
ـــ عنه: چھان بین کرنا، تحقیق کرنا۔
باحِثٌ، بَحّاثٌ، بَحّاثَة: محقق۔
باحَثَه في الشيءِ: کسی سے بحث و مباحثہ کرنا
ابتَحَثَه و تَبَحَّثَه و استَبْحَثَه وعنه: تلاش کرنا، جستجو کرنا۔
تَباحَثَا: باہم بحث و مباحثہ کرنا، تبادلہ خیال کرنا۔
البَحّاثَة: وہ مٹی جس میں کوئی چیز تلاش کی جائے۔
البَحْثُ: تحقیق، ریسرچ، غور و خوض، مطالعہ، تحقیق و ریسرچ کا ماحصل (۲) کان جس میں دھات تلاش کی جائے (۳) بڑا سانپ ج: بُحُوثٌ، أبْحاثٌ۔
البُحْثَةُ: بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک مٹی کے اندر کوئی چیز چھپا دیتا ہے۔ دوسرا اسے تلاش کرتا ہے ج: بُحَثٌ۔
البَحُوث: وہ چوپایہ جو پیروں سے مٹی کو کریدتا اور اپنے پیچھے اڑاتا ہے۔
البَحُوث: سورۂ برات کا نام۔
البَحِيثُ: راز۔
مَبْحَثٌ: موضوع تحقیق، موضوع مطالعہ، بحث، تحقیق ج: مباحِث۔
مُباحَثَة: استدلال، گفتگو، مناظرہ، مقابلہ کلام۔
•بَحْثَرَه: بکھیرنا، منتشر کرنا، برباد کرنا۔
تَبَحْثَرَ: بکھرنا، منتشر ہونا، برباد ہونا۔
•بَحَّ ـَ بَحًّا و بَحاحًا و بُحُوحَةً و بَحاحًا: آواز کا موٹا ہونا، گلا پڑنا یا خراب ہونا، گلو گیر ہونا۔
أَبَحُّ: جس کا گلا یا آواز بیٹھی ہوئی ہو م: بَحّاء ج: بُحٌّ۔
أَبَحَّه: آواز بھاری کر دینا، گلا بٹھا دینا۔
ـــ الصِّياحُ وغيرُه: چیخنے سے اس کی آواز بیٹھ گئی۔
الأَبَحُّ: موٹا، بھاری آواز والا باجے کا تار (۲) بہت گودے والی ہڈی ج: بُحٌّ۔
البُحاحُ و البُحَّة: آواز کا بھاری پن، گلے کا

بیٹھا ہوا ہونا۔
•بَحْدَلَ : تیز چلنا، مونڈھے کا جھکنا۔
•بَحَرَ الاَرْضَ ـــ بَحْرًا : پھاڑنا، گڑھے کو کشادہ کرنا، اونٹنی یا بکری کا کان چیرنا۔
بَحِرَ ـــ بَحَرًا : مبہوت ہونا، سمندر کو دیکھ کر خوف زدہ ہونا (۲) بیماری سے پیاس بڑھنا اور پانی سے نہ بجھنا (۳) دوڑنے کی کوشش کرنا مگر نہ دوڑ سکنا۔ ھو بَحِرٌ و بَحِیْرٌ۔
اَبْحَرَ : سمندر میں سفر کرنا (۲) پانی کا کھارا ہونا (۳) زمین میں پانی جمع ہونے کی جگہیں زیادہ ہونا (۴) کسی کی ناک کی سرخی کا زیادہ ہونا۔
تَبَحَّرَ : جگہ کا کشادہ اور پھیلا ہوا ہونا۔
ـــ فِی العِلمِ : ماہر ہونا، علم کے تمام گوشوں سے واقف ہونا۔
ـــ فی المالِ : دولت مند ہونا۔
ـــ الخَبَرَ : خبر دریافت کرنا۔
اِسْتَبْحَرَ : کشادہ اور پھیلا ہوا ہونا (۲) علم اور دولت میں صاحب وسعت ہونا (۳) شاعر اور خطیب کا کلام وسیع ہونا۔
البَاحِرُ : بے وقوف جو بول کر خوف زدہ اور مبہوت ہو جائے (۲) فضول گو (۳) جھوٹا (۴) بہت سرخ۔
الباحِرَۃُ : (۱) باحِر کی مؤنث (۲) بہت دودھ والا جانور ج : بَوَاحِر۔
البَاحُوْرُ : چاند (۲) گرمی کی شدت (ماہ جولائی کی)
البَاحُوراءُ : ماہ جولائی کی شدید گرمی۔
البِحَارَۃُ : کشتی رانی، جہاز رانی (۲) ملاحی۔
البَحَّارُ : ملاح، کشتی اور جہاز چلانے والا ج : بَحَّارَۃ۔
البَحْرُ : سمندر، دریا (۲) متبحر عالم (۳) مشہور آدمی (۴) بہت دوڑنے والا گھوڑا ج : اَبْحُرٌ و بُحُوْرٌ و بِحَارٌ۔
البَحْرُ الاَبْیَضُ : دریائے روم، بحر روم۔
البَحْرُ الاَحْمَرُ : دریائے قلزم، بحر قلزم۔
البَحْرُ الاَطْلَانْطِیقُ : بحر اٹلانٹک جو افریقہ اور امریکہ کے درمیان واقع ہے۔
بَحْرُ الظُّلُمَاتِ : بحر اوقیانوس۔
البَحْرُ المُحِیْطُ : بحر کاہل جو پانچ براعظموں کو محیط ہے۔
فی بحرِ کذا : دوران، اثناء۔
البَحَرُ : سل، ایک بیماری جس میں شدت کی پیاس لگتی ہے۔
البُحْرَانُ : بحران، سراسیمگی، دیوانگی کی حالت، بخار وغیرہ میں اچانک پیدا ہونے والا تغیر۔
البَحْرَۃُ : کشادہ زمین (۲) نشیبی زمین (۳) پانی کا خام تالاب (جوہڑ) (۴) وسیع باغیچہ ج : بِحار و بِحَرٌ۔
البَحْرِیُّ : ملاح، جہاز راں (۲) سمندر سے متعلق، سمندری۔
البَحْرِیَّۃُ : سمندری فوجی بیڑا، بحری طاقت، نیوی۔
البُحَیْرَۃُ : جھیل ج : بُحَیْرَات۔
البَحِیْرَۃُ : کان کاٹ کر چھوڑی ہوئی اونٹنی۔
•بَحْشَلَ : ناچنا، حبشیوں کی طرح ناچنا۔
البَحْشَلُ : کالا موٹا آدمی ج : بَحَاشِل

ب ـــ خ

•بَخْ و بَخٍ : واہ واہ، شاباش، بَخٍ بَخٍ یا بَخْ بَخْ : واہ واہ شاباش۔
•بَخْبَخَ بَخْبَخَۃً و بَخْبَاخًا : گرمی سے بچنا (دوپہر کو نہ چلنا)۔
ـــ لَحْمُهُ : ڈھیلا پڑ جانا۔
ـــ البَعِیْرُ : اونٹ کا بولنا، اونٹ کے منہ میں جھاگ بھر جانا۔
ـــ فلانٌ : بَخ بَخ کہنا۔
ـــ فِی النَّوْمِ : خراٹے لینا۔
تَبَخْبَخَ : گرمی کی شدت کم ہو جانا (۲) بکری کا اپنی جگہ ٹھہر جانا (۳) گوشت کا ڈھیلا پڑ جانا۔
البَخْبَاخُ : ڈھیلے پیٹ والا جس کی کھال پھیل گئی ہو۔
•البَخْتُ : قسمت، نصیب ج : بُخُوت (فَتْحُ البَخْتِ : قسمت بتانا)۔
کِتَابُ فتحِ البَخْتِ : نجومی کی کتاب جس سے وہ لوگوں کو ان کا نصیب بتاتا ہے۔ فاتِحُ البَخْتِ : نجومی، جوتشی۔
قلیلُ البَخْتِ : کم نصیب، بدنصیب۔
البُخْتُ : خراسانی اونٹ و : بُخْتِیٌّ ج : بَخَاتِیّ و بَخَاتٍ و بَخَاتِی۔
البَخَّاتُ : بختی اونٹ والا۔
البَخِیْتُ و المبخوت : قسمت والا، خوش قسمت۔
•بَخْتَرَ فی مَشْیِهِ بَخْتَرَۃً : اترا کر چلنا (۲) جھومنا، مٹکنا۔
تَبَخْتَرَ : بَخْتَرَ۔
البَخْتَرِیُّ : اترا کر چلنے والا، جھومنے اور مٹکنے والا۔
البَخْتَرِیَّۃُ : بَخْتَرِی کی مؤنث (۲) اتراہٹ (مَشَی مِشْیَۃَ البَخْتَرِیَّۃِ : اترا کر چلنا)۔
•بَخَّ ـــ بَخًّا فی النوم : خراٹے لینا۔
ـــ الماءَ : پانی ٹپکانا۔
بُخَیْخَۃٌ : پچکاری، سرنج۔
بُخَیْخَۃ رَشَّاشَۃٌ : آب پاش (حمام کا)
بُخَیْخَۃُ الحَدَائِقِ : باغبانی کا آب پاش
بُخَیْخَۃُ العُطُوْرِ : گلاب پاش۔
•بَخْدَجَ فی مِشْیَتِهِ : قدم جوڑ کر کے چلنا۔
البَخْدَجُ : موٹا ج : بَخَادِج۔
•بَخَرَ الماءُ ـــ بَخْرًا و بُخَارًا : بھاپ بن جانا (بَخَرَ الإناءُ : برتن میں سے بھاپ نکلنا)۔
بَخِرَ الفَمُ ـــ بَخَرًا : منہ سے بدبو آنا، گندہ

دہن ہونا۔
أَبْخَرُ : بدبودار منہ والا م: بَخْرَاءُ ج: بُخْرٌ
أَبْخَرَه إِبْخَارًا: بھاپ بنا دینا (۲) گندہ دہن بنا دینا۔
بَخَّرَ له: خوشبو لگانا۔
___ علیه: بدبودار بنانا۔
___ الشيءَ: بھاپ نکالنا۔
___ بالبخور: دھونی دینا۔
___ ثیابَ المریض وغیرَها: صاف کرنا (جراثیم سے)۔
___ السائلَ: پانی وغیرہ کو بھاپ بنا کر اڑا دینا
تَبَخَّرَ: بھاپ بننا (۲) خوشبودار ہونا، دھونی دار ہونا، دھونی لینا۔
الباخِرَةُ: سمندری جہاز ج: بواخر۔
البُخَارُ: بھاپ، گیس، اسٹیم (۲) بو ج: أَبْخِرَة
میزان البُخار: اسٹیم دیکھنے کا آلہ۔
میزان ضَغْط البُخار: دخان پیما جو بوئلر میں لگا ہوتا ہے جس سے بھاپ کے دباؤ کی مقدار معلوم ہوتی ہے۔
بُخَارِيٌّ: دخانی، بھاپ دار۔
وَابُور بخاريٌّ: اسٹیم انجن۔
سَفِينة بخاريَّة: دخانی کشتی، اسٹیمر
القُوَّة الدخانية: اسٹیم پاور، دخانی طاقت۔
البَخْرُ: بنات بَخْرٍ: موسم گرما سے پہلے آنے والے چھوٹے چھوٹے بادل۔
البَخَرُ: منہ کی بدبو، بوئے دہن۔
البَخُورُ: دھونی، لوبان وغیرہ جس سے دھونی دی جائے۔
المَبْخَرَة: منہ میں بو پیدا کرنے والی چیز (۲) دھونی کی جگہ ج: مَباخر۔
المِبْخَرَة: عوددان، دھونی دان (۲) بھاپ کے ذریعہ صفائی کرنے کا آلہ ج: مباخر۔
بَخَزَ ـ بَخْزًا عينه: آنکھ پھوڑنا۔
• بَخَسَ الكيلَ والميزانَ: کم تولنا، کم ناپنا

(۲) کسی پر ظلم کرنا (۳) عیب لگانا۔
بَخَسَ عينَه: آنکھ پھوڑنا
___ فلانا حقَّه: کسی کی حق تلفی کرنا، قیمت کم کرنا (هو باخِسٌ و هي باخِسَة)۔
بَخَّسَ مُخُّ العَظم: کمزوری سے ہڈیوں کا گودا کم ہو جانا۔
تَبَاخَسَ القومُ: ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا۔
الأَبَاخِسُ: انگلیاں۔
البَخْسُ: کمی (ثَمَن بَخْسٌ: کم قیمت)۔
• بَخَشَ ـ بَخْشًا: سوراخ کرنا۔
مِبْخَش: سوراخ کرنے کا آلہ۔
بَخْشِيش: انعام، بخشش ج: بَخَاشِيش
• بَخَصَ عينه ـ بَخْصًا: آنکھ پھوڑنا یا نکالنا۔
بَخِصَ ـ بَخَصًا: فلانٌ: آنکھ کے اوپر یا نیچے گوشت کی گرہ پڑنے والا ہونا (هو أَبْخَصُ و هي بَخْصَاءُ) ج: بُخْصٌ۔
تبخّص: تیز نظروں سے دیکھنا۔
البَخَصُ: آنکھ کے اوپر یا نیچے نکلا ہوا غدہ (گوشت کی گانٹھ) (۲) پیروں یا انگلیوں کے پاس کا گوشت (۳) زخم کا خراب شدہ سفید گوشت (۴) کہنیوں کا گوشت، آنکھ کا گوشت۔
مبخوصُ القَدَمين: جس کے قدموں میں گوشت کم ہو۔
• بَخَعَ له ـ بَخْعًا و بُخُوعًا و بَخَاعًا و بخَاعَةً: کسی کے سامنے ذلیل وخوار بننا، فرماں بردار ہونا۔
___ له بالطاعة او الحق: اقرار کرنا۔
___ نفسَه: ہلکان کرنا، غم یا غصہ سے خود کو گھلانا (۲) ذلیل کرنا، مغلوب کرنا۔
___ الارضَ: مسلسل کاہنا۔

بَخَعَ البئرَ: پانی نکلنے تک کھدائی کرنا۔
___ له نُصْحَه: ہمدردی کرنا، اخلاص سے کام لینا۔
بَخِعَ له بالحق او الطاعة ـ بُخُوعًا: اقرار کرنا۔
• بَخِقَتْ عَيْنُه ـ بُخُوقًا و بَخَقًا: آنکھ پھوٹ جانا (هي باخِقَةٌ)۔
بَخَقَ عَيْنَه ـ بَخْقًا: آنکھ پھوڑنا۔
بَخِقَتْ عَيْنُه ـ بَخَقًا: آنکھ پھوٹنا (۲) آنکھ کا بھینگا ہونا۔
العَيْنُ بَخْقَاءُ، أَبْخَقُ: بھینگی یا پھوٹی آنکھ والا۔ ج: بُخْقٌ
• بَخِلَ ـ بَخَلاً و بُخْلاً و بُخُـلاً: کنجوسی کرنا، موجود چیز کو خرچ نہ کرنا۔
باخِلٌ: کنجوسی کرنے والا ج: بُخَّلٌ۔
بَخُلَ ـ بَخَلاً و بُخْلاً و بُخُولاً: کنجوس ہونا۔ بَخِيلٌ ج: بُخَلاءُ۔
أَبْخَلَه إِبْخَالاً: کنجوس بنا دینا، کنجوس پانا
بَخَّلَه تَبْخِيلاً: بخیل و کنجوس بنا دینا (۲) کنجوسی کا الزام لگانا۔
تَبَخَّلَ: کنجوسی کرنا، بخیل بننا۔
اسْتَبْخَلَه: بخیل سمجھنا۔
البَخَّالُ و البَخَّال: انتہائی کنجوس۔
البَخَلُ: کنجوسی (۲) کنجوس (رجُل بَخَلٌ)
المَبْخَلَة: کنجوسی کا سبب۔
• بَخْنَقَ بَخْنَقَةً المرأةَ: نقاب اڑھانا، برقع پہنانا۔
تَبَخْنَقَتِ المرأةُ: نقاب یا برقع اوڑھنا۔
البُخْنُقُ: نقاب، برقع ج: بَخَانِق۔
المُبَخْنَقُ: وہ گھوڑا جس کی پیشانی کی سفیدی کانوں کی جڑ تک پھیلی ہو۔
• بَخَا غَضَبُه ـ بَخْوًا: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
أَبْخَى غَضَبَه: غصہ ٹھنڈا کر دینا۔
البَخْوُ: نرمی، ملائم پن (۲) خراب کھجور۔

ب ـــــ د

• بَدَأَ ـَ بَدْءًا و بَدْءَةً : پیدا ہونا، شروع ہونا (۲) منتقل ہونا ۔
ـــ الشیءَ : شروع کرنا، آغاز کرنا ۔
ـــ البئرَ : کنواں کھودنا ۔ ھی بدیئٌ ۔
ـــ یفعلُ کذا : کرنے لگا، شروع کردیا
بُدِیءَ : چیچک یا خسرہ میں مبتلا ہونا (۲) بیمار ہونا (ھو مَبْدُوءٌ) ۔
أَبْدَأَ : تعجب خیز کام کرنا ۔
ـــ الصَّبِیُّ : بچہ کے دوسرے دانت نکلنا
ـــ من مکان الی آخر : منتقل ہونا ۔
ـــ الشیءَ : پیدا کرنا ۔
ـــ الشیءَ و بہ : شروع کردیا (أَبْدَأَ فی الامر و أَعادَ) شروع کیا اور پھر چھوڑ دیا ۔
بَدَّأَ الشیءَ تَبْدِئَةً : مقدم کرنا، ترجیح دینا ۔
اِبْتَدَأَ الشیءَ و بہ : شروع کرنا ۔
ابتدائیٌّ : پرائمری ۔ ابتدائی ۔
تَبَدَّأَ : بمعنی بَدَأَ ۔
البادیءُ : پہل کرنے والا، اول، آغاز کنندہ
بادِیءُ الرأی : ابتدائی رائے جو بلا غور و فکر ہو
البَدْءُ : اول، شروع ہر چیز کا (فعلتُہ بَدْءًا : میں نے اسے سب سے پہلے کیا) (۲) اول نمبر، سردار (۳) ذی رائے نوجوان، عاقل (۴) ذبیحہ کا اچھا حصہ ج : أَبْداءٌ و بُدُوءٌ
البَداءُ : دیکھیے (بدو) ۔
البُداءَةُ : آغاز، پہل (ذلك البُداءةُ : تمہاری ہی پہل ہے) ۔
البُداءَةُ : ابتدائی حالت، ابتدا (۲) ذبیحہ کا عمدہ حصہ ۔
البُدائِیُّ : پہل کرنے والا (۲) پیدائش کے بعد کا پہلا دور ۔
البَدائِیَّةُ : دیکھیے (بدو) ۔
البُدائِیَّةُ : پیدائش کے بعد کا پہلا دور، اول مرحلۂ تربیت ۔
البَدِیءُ : نیا کنواں (۲) عجیب بات، نئی بات، پہلی چیز (فعلہ بادِیءَ بَدِیءٍ : سب سے پہلے کیا) (۳) مخلوق (۴) قوم کا اول سردار (۵) انوکھی چیز ج : بُدُوٌّ ۔
البَدِیئَةُ : بدی کی مؤنث، پہلی حالت، ابتدا، پیدائش (۲) بدیہی شے ج : بَدایا ۔
المَبْدَأُ و المبدأة : اصول، قاعدہ، بنیاد، سرچشمہ ج : مبادیءُ ۔
مَبادِیءُ العلم و غیرہ : بنیادی قواعد و اصول ۔
صاحِبُ المَبْدَأ : بااصول، کسی خاص اصول پر کاربند ۔
سامِیُّ المبادیء : بلند اصول انسان
مَبْدَئِیٌّ : بنیادی، اصولی (۲) اصول پسند
مَبْدَئِیًّا : اصولی طور پر، بنیادی طور پر ۔
• بَدَحَتِ المرأةُ ـَ بَدْحًا : آوارگی کی چال چلنا ۔
بَدَحَ بالسِّرِّ ـَ بَدْحًا : راز کھولنا ۔
ـــ الشیءَ بَدْحًا : تیر مارنا ۔
ـــ فلانًا : نرم چیز مارنا ۔
ـــ بالعصا : لاٹھی مارنا ۔
تَبادَحُوا : ایک دوسرے کے نرم چیز مارنا (جیسے کوئی پھل وغیرہ) ۔
تَبَدَّحَتِ المرأةُ : بَدَحَتْ ۔ تبدَّح السَّحابُ : بادل کا برسنا ۔
• بَدَّهُ ـُ بَدًّا : جدا کرنا، دور کرنا ۔
ـــ السَّرْجَ او القَتَبَ : زین یا پالان کے نیچے گدا رکھنا ۔
بَدَّ ـَ بَدَدًا : زیادتی گوشت کی وجہ سے دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ ہونا ۔
أَبَدَّ بینہم العطاءَ : ہر ایک کو اس کا حصہ دینا (ح) ۔
أَبَدَّ یدَہ الیہ : ہاتھ بڑھانا ۔
ـــ بَصَرَہ نحو شیءٍ : دیکھتے رہنا ۔
بادَّ القومُ فی السفر مُبادَّةً و بِدادًا : ہر ایک کا کوئی چیز نکال کر اکٹھا کر کے خرچ کرنا
ـــ الشیءَ : کسی چیز کو کسی چیز کے بدلہ بیچنا ۔
بَدَّدَ الشیءَ تبدیدًا : بکھیرنا، منتشر کرنا، برباد کرنا ۔
اِبْتَدَّ ابتدادًا : دو جڑواں بچوں کا ایک ایک پستان سے دودھ پینا ۔
ـــ الرجُلانِ احدًا بالضَّرب : کسی کو دو طرف سے گھیر کر مارنا ۔
تَبادَّ القومُ : دو دو کا گروپ بن کر نکلنا (۲) ایک کا دوسرے ہم پلہ سے آگے بڑھنا
تَبَدَّدَ : منتشر ہونا، بکھرنا، برباد ہونا (۲) حصے لینا ۔
ـــ الحَلْیُ الجارِیَةَ : کنیز کے سارے بدن پر زیورات ہونا ۔
اِسْتَبَدَّ بہ : کسی چیز میں منفرد ہونا، اپنے لئے خاص کر لینا (۲) مطلق العنان ہونا، خود مختار ہونا (۳) جانا ۔
ـــ الامرُ بفلان : کسی کام پر قابو نہ پاسکنا، قبضہ سے باہر ہونا ۔
ـــ بأمیرہ : اپنے امیر پر غالب ہو جانا کہ وہ اس کے علاوہ کسی کی نہ سنے ۔
اِستبدادٌ : مطلق العنانی، خودمختاری، ظلم ۔
مُسْتَبِدٌّ : مطلق العنان، خودرائے، ظالم ۔
أَبادِیدُ : ذَھَبُوا أبادِیدَ : وہ منتشر ہو گئے
الأَبَدُّ : جس کی دونوں ٹانگوں میں فاصلہ ہو
البادُّ : ران کا اندرونی حصہ جو زین سے ملا ہوا ہو ۔
بَدادِ : مقابلہ کی آواز (یا قوم بَدادِ بَدادِ : ایک ایک کو مقابلے کیلئے لو ۔
البَدادُ : مقابلہ (لَقُوا بَدادَھم : انہوں

نے اپنے مقابل افراد کو مقابلہ کیلئے لے لیا۔
البِدَادُ : ہر چیز کا حصہ ، زین کے نیچے کی گدی
البُدَادُ : ہر چیز کا حصہ ۔
البَدُّ : تھکان ، تکلیف (۲) ہر چیز کا حصہ ۔
البَدَدُ : ضرورت (۲) طاقت ۔
البُدُّ : ہر شے کا حصہ (۲) بدلہ (۳) جدائی ، چھٹکارا (لا بُدَّ منه : اس سے چھٹکارا نہیں یعنی وہ ضروری ہے) (۴) بُت یا بت خانہ ج : أَبْدَاد و بِدَدَةٌ ۔
البِدُّ : ہر شے کا حصہ (۲) نظیر، نمونہ ۔
البُدَّةُ : طاقت وتوانائی ۔
البُدَّةُ : ہر شے کا حصہ (۲) انتہا ، مدت ج: بُدَدٌ
البِدَّةُ : البِدُّ ج: بِدَدٌ ۔
البَدِيْدُ : نظیر، مثال ۔
البَدِيْدَةُ : البَدِيدُ (۲) خورجین (جانور کی پیٹھ پر رکھا ہوا تھیلا) ، بیابان ۔
التَّبْدِيْدُ : برباد یا منتشر کرنا (۲) قانونی اصطلاح میں ضبط شدہ سامان میں نیلامی سے قبل تصرف کرنا ۔
• بَدَرَ القَمَرُ ـُ بَدْرًا : چاند کا پورا ہو جانا ۔
ـــ الی الشئِ بُدُوْرًا : لپک کر جانا ، دوڑنا ۔
ـــ الی الزَّرعِ : اول وقت میں بونا ۔
ـــ الأمرُ فلانا و الیه : کسی چیز کا تیزی سے آنا ۔
ـــ فلانا بالشئِ : کوئی چیز کسی سے پہلے لانا ۔
ـــ فلانا : سبقت لے جانا ۔
أَبْدَرَ : پورے چاند کی روشنی میں ہونا (۲) چاند کی روشنی میں چلنا ۔
ـــ الوَصِيُّ فی مال الیَتیم : یتیم کے بالغ ہونے سے پہلے اس کا مال کھالینا ۔
بَادَرَ الیه مُبَادَرَة و بِدَارًا : جلدی کرنا، سبقت کرنا، پہل کرنا (۲) کسی سے آگے نکل جانا ۔
اِبْتَدَرَتْ عَیناہ : آنکھوں سے آنسو جاری ہونا ۔ اِبْتَدَرَ فلانًا بکذا : کسی پر کسی چیز میں سبقت لے جانا ۔
اِبْتَدَرَ القومُ الشئَ : لوگوں کا کسی شے کی طرف دوڑنا ۔
تَبَادَرَ القومُ : ایک دوسرے کے مقابلہ میں تیز چلنا ، سبقت لے جانا ۔
البَادِرُ : پورا چاند (۲) عجلت کرنے والا ۔
البَادِرَةُ : عجلت میں نکلی ہوئی بات ، غصہ کی حالت میں منہ سے نکلی ہوئی غلط بات یا لغزش کلام (۲) ظاہر شے (۳) بدیہی چیز (۴) نوک (۵) علامت (۶) مونڈھے اور گردن کے درمیان کا گوشت ج : بوادِر ۔ بوادِرُ الغضب : غصہ میں نکلی ہوئی ناسمجھی کی باتیں ۔
البَدَّارَةُ : لوہے کا جھرنا جس سے گیہوں کا بیج زمین میں ڈالا جاتا ہے ۔
بَدْر : مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک وادی کا نام ، اسی مقام پر جو غزوہ ہوا اسے غزوۂ بدر کہا جاتا ہے ۔
البَدْرُ : چودھویں رات کا چاند (۲) مکمل لڑکا ج: بُدُور و أَبْدَار ۔
البَدَرَى (استبقنا البَدَرَى) : مقابلہ کی دوڑ لگانا ۔
البَدْرَةُ : دس ہزار درہم کی تھیلی ، مال کی تھیلی ۔ ج: بِدَر و بُدُور ۔
البُدْرَةُ : پاؤڈر جو جسم پر ملا جائے ۔
البَدْرِيُّ : غزوۂ بدر میں شریک ہونیوالا (۲) موسم سرما سے کچھ پہلے ہونے والی بارش (۳) اول وقت بچہ دینے والا چوپایہ (۴) اول وقت بوئی جانے والی کھیتی ۔
المُبْتَدِرُ : شیر ۔
بَدَارِ : بمعنی أَسْرِعْ ، جلدی کر ۔
البَيْدَرُ : غلہ کا کھلیان ج : بیادِر ۔
البَدْرُوم : دیکھئے (البدرون) ۔
البَدْرُون : اصل عربی التَّسْرَب : زیر زمین تہ، پارکنگ گاہ یا اسٹور ۔
• بَدَعَه ـَ بَدْعًا : بلا نمونہ نئی چیز بنانا ، ایجاد کرنا ۔
بَدِيْعٌ : موجد (۲) ایجاد کردہ ۔
بَدَعَ البِئْرَ : کنویں کو نیا بنانا ، کنویں سے پانی نکالنا ۔
بَدُعَ ـُ بَدَاعَةً و بُدُوعًا : انوکھا ہونا ، بے مثال ہونا ، هو بَدِيْعٌ ۔
أَبْدَعَ : نئی بات پیدا کرنا (۲) بدعت جاری کرنا (۳) سواری کا تھک جانا (۴) دلیل کا باطل ہونا ۔
ـــ بفلانٍ : ضرورت پوری نہ کرنا ، رسوا کرنا ۔
ـــ بی فلانٌ : وہ میرے گمان کے مطابق نہیں، میں نے اس سے دھوکہ کھایا ۔
ـــ الشئَ : ایجاد کرنا ۔
أُبْدِعَتْ حُجَّتُهٗ : دلیل باطل ہو جانا ۔
ـــ بفلانٍ : کسی کی سواری ہلاک ہو جانا یا تھک جانا اور ساتھیوں سے بچھڑ جانا
بَدَّعَه تبدیعًا : بدعتی کہنا ۔
اِبْتَدَعَ : بدعت کرنا ، نئی چیز جاری کرنا (۲) ایجاد کرنا ۔
تَبَدَّعَ : بدعت پیدا کرنا ، بدعتی ہو جانا ۔
اِسْتَبْدَعَه : بدعتی سمجھنا ۔
الإِبْدَاعُ : عدم سے وجود میں لانا (خلق سے خاص) ۔
الابْتِدَاعِيَّةُ : جدت پسندی ۔
البَادِعُ : انوکھا ، انوکھی چیز ۔
البِدْعُ : نیا ، انوکھا ، پہلے پہل کیا جانیوالا کام (ق) (۲) بھولا اور سیدھا آدمی (۳) ہر شے کی غایت ج: أَبْدَاع و بُدُع
البِدْعَةُ : بدعت (۲) کسی نمونہ کے بغیر بنی ہوئی چیز ج: بِدَعٌ ۔
البَدِيْعُ : موجد ، بلا نمونہ نئی چیز بنانے والا (ق) (۲) ایجاد کردہ شے ج: بَدَائِعُ ۔

عِلْمُ البَدِيْعِ : وہ علم جس سے تحسین کلام کے ضوابط معلوم ہوں۔
هذا من البدائع : یہ انتہائی عجیب ہے۔
• بَدَلَ ـُ بَدْلًا : بدلنا، بدلہ میں لینا۔
بَدِلَ ـَ بَدَلًا : جوڑوں اور ہڈیوں میں درد ہونا۔
بَدِلٌ : جس کے درد ہو۔
أَبْدَلَهُ : بدلنا (۲) بدل بنانا (أَبْدَلَ الشيءَ بكذا)۔
بادَلَ الشيءَ بغيرِهِ مُبادَلَةً و بِدالًا : تبادلہ کرنا، تبادلہ میں لینا (۲) تبادلہ میں دینا۔
بَدَّلَ تَبْدِيلًا : بدلنا، صورت بدلنا (۲) کلام میں تحریف کرنا، پرانے کپڑے کی جگہ نیا کپڑا لینا (بَدَّلَ بالثَّوبِ القديمِ الثَّوبَ الجَدِيدَ)۔
ـــ الشيءَ شيئًا آخَرَ : ایک شئے کو دوسری سے تبدیل کرنا۔ ادلا بدلا کرنا۔
ـــ من الشيءِ : بدل بنانا۔
تبديلُ السُّرعة : انجن کا گیر بدلنا۔
تبادلا : باہم تبادلہ کرنا (تبادُلُ الافكار) تبادلۂ خیالات۔
تبَدَّلَ : بدل جانا۔
ـــ الشيءَ و به : بدل بنانا۔
ـــ الشيءَ بالشيءِ : بدلہ میں لینا۔
الأَبْدالُ : و: بَدَلٌ زاہد اور تارک الدنیا لوگ۔ صوفیہ کے نزدیک ایک خاص طبقہ کا لقب جو سلوک کا خاص مرحلہ طے کرتے ہیں (جن کے ہاتھ میں ہفت اقلیم کا انتظام ہے)۔
البِدالُ : پیڈل جس سے سائکل یا خراد کی مشین چلائی جائے۔
البَدّالُ : اتنے مال والا کہ اسے بیچ کر ہی دوسرا مال خرید سکے (۲) پرچون فروش (اشیاء خوردنی تیل و شکر صابن وغیرہ بیچنے والا) (مصر کی عامی زبان میں اسے بَقّال کہتے ہیں) (۳) صراف، سکہ تبدیل کرنے والا۔
بَدّالَةُ التليفون : ٹیلیفون اکسچینج۔
البَدَلُ : عوض، بدل (۲) شریف آدمی (۳) زاہد ج: أَبْدال۔ نحو میں وہ تابع جو بلا واسطہ مقصود بالحکم ہو جیسے الخَلِيفَةُ الثاني عُمَرُ میں عُمَرُ (۴) الاؤنس، معاوضہ۔
البَدَلُ من الشيءِ : بدل، عوض (۲) شریف و کریم (۳) صوفیہ کے یہاں ابدال طبقہ کا ایک فرد ج: أَبْدال۔
بَدَلُ الاشْتِراك : اخبار یا رسالہ کا چندہ۔
بَدَلُ إِقامةٍ : کرایہ قیام، الاؤنس خورد و نوش۔
بَدَلُ انتقال : سفر کا الاؤنس۔
بَدَلُ سَفَرٍ : سفر کا کرایہ (الاؤنس)
بَدَلُ سَكَنٍ : کرایہ مکان (الاؤنس)
بَدَلُ ميدان : فیلڈ الاؤنس۔
بَدَلًا من كذا : بجائے اس کے۔
بَدَلات : واحد: بَدَل : الاؤنس
بَدْلَةٌ : یونیفارم، سوٹ، کپڑوں کا جوڑا ج: بَدَلات۔
بَدْلَةُ رِجالٍ : مردانہ سوٹ۔
بَدْلَةُ نِساءٍ : زنانہ سوٹ۔
البَدِيلُ : بدل، عوض (۲) صوفیہ کے نزدیک أَبْدال کا واحد ج: أَبْدال و بُدَلاء (۳) سینما کی اصطلاح میں غیر ملکی اداکار کا اپنی زبان میں پارٹ ادا کرنے والا۔
البَدِيلَةُ : متبادل طور پر تیار کی ہوئی شے جیسے مصنوعی ربڑ وغیرہ (۲) متبادل پرزۂ مشین یا سامان۔
التبدُّلُ : کیمیاوی عمل سے ایک مادہ کا دوسرے مادہ میں تبدیل ہو جانا۔
مُتَبادِلٌ : بدل، ایکسچینج کرنے والا۔
• بَدَنَ ـُ بَدْنًا و بُدْنًا و بُدُونًا موٹا ہونا (هو بادِنٌ و هي بادِنَةٌ ج: بُدُنٌ و بُدَّنٌ (هي ايضًا بادِنٌ ج: بُدَّن و بَوادِن)۔
بَدُنَ ـُ بَدانَةً و بَدانًا : موٹا ہونا، موٹے بدن والا ہونا (هو و هي بَدِينٌ ج: بُدُنٌ)۔
بَدَّنَ تبديناً : بَدَنَ (۲) کمزور اور عمر رسیدہ ہونا (۲) جانور کو موٹا کرنا (۳) کسی کو زرہ پہنانا۔
بَدَنٌ : سر اور اطراف کے علاوہ حصۂ جسم، بدن، جسم (۲) چھوٹی زرہ (۳) کرا اور پیٹ پر ڈالا جانے والا کپڑا ج: أَبْدان
البَدَنَةُ : اونٹنی یا گائے جس کی مکہ میں قربانی کی جائے (۲) بلا آستین و گریبان کرتا جسے بیچ سے کاٹ کر عورت پہنتی ہے ج: بُدُنٌ (ق)
المِبْدانُ : کم خوری کے باوجود جلد موٹا ہونے والا۔
بَدانَةٌ : موٹاپا۔
بَدَنِيٌّ : جسمانی۔ رِياضَةٌ بَدَنِيَّةٌ : جسمانی ورزش۔ عُقُوبةٌ بَدَنِيَّةٌ : جسمانی سزا۔
بَدِينٌ : موٹا، بھاری جسم کا۔
• بَدَهَهُ ـَ بَدْهًا و بَداهَةً : اچانک آنا۔
ـــ فلانًا بكذا : کسی سے کوئی چیز شروع کرنا (هو بادِهٌ و هي بادِهَةٌ)۔
بادَهَهُ مُبادَهَةً و بِداهًا : بدهه (بادَهَه بكذا)۔
بَدَّهَ تبديهًا : فی البدیہ عمدہ بات کرنا۔
ابْتَدَه الخُطْبَةَ و نحوَها : برجستہ تقریر کرنا، برجستہ بولنا۔
تبادَه القومُ الخُطَبَ و الأَشْعارَ : باہم فی البدیہ اشعار وغیرہ سنانا۔

البَدَاهَة : ہر شے کا آغاز (۲) اچانک پیش آنے والا معاملہ (۳) برجستگی، بے ساختگی (۴) افکار و خیالات کا واضح و مؤثر ہونا۔
البَدِيهَةُ : البَدَاهَةُ (۲) ابتداء (۳) ایسا علم جو بلا غور و فکر حاصل ہو (۴) اچانک پیش آمدہ صورت حال میں رائے کی درستگی۔
البَدِيهِيَّة : ایسا قضیہ جسے پختہ و مدلل کرنے کے لئے دیگر قضایا کی ضرورت نہ ہو۔
بَدِيهِيٌّ : ظاہر، واضح، جو محتاج بیان اور محتاج غور نہ ہو۔
المُبْدَهُ : حاضر جواب۔
•بَدَا ـُ بُدُوًّا و بَدَاءً : ظاہر ہونا، روشن ہونا (۲) بَدَا لَه فِي الأَمْرِ كذا : رائے قائم ہونا، خیال آنا، بات ذہن میں آنا۔
ـــ بَدْوًا و بَدَاوَةً : جنگل میں جانا، جنگل میں مقیم ہونا۔ هو بادٍ ج : بُدَّاء و بُدِيٌّ و بُدًّى۔
أَبْدَى الشيءَ و به : ظاہر کرنا۔
ـــ صَفْحَتَه : اختلاف ظاہر کرنا (۲) کسی کو جنگل میں روانہ کرنا۔
ـــ فِي مَنْطِقِه : بیجا بات کرنا اور حد سے بڑھنا۔
بادَى بَيْنَهُما : دونوں کا مقابلہ کرنا۔
ـــ فلانًا : کسی سے مقابلہ کرنا۔
ـــ فلانًا بامر : کسی کے سامنے بات ظاہر کرنا۔
ابْتَدَى : جنگل میں جانا۔
تبادَى : دیہاتیوں کی طرح ہونا۔
ـــ القومُ بالعَدَاوَةِ : لوگوں کا باہمی دشمنی ظاہر کرنا۔
تَبَدَّى : ظاہر ہونا، جنگل میں مقیم ہونا۔
البَادِي : جنگل میں مقیم۔
بَادِيَ الرَّأْيِ : دیکھنے میں، بظاہر (ق)۔

البَادِيَةُ : مؤنث البادي (۲) کھلا جنگل (۳) جنگل کے رہنے والے ج : بَوَادٍ
بَدَوِيٌّ بادِية کی طرف نسبت ہے خلاف قیاس، جنگلی۔
البَدَاةُ : ذہن میں آنے والی بات، رائے ج : بَدًا و بَدَوَات۔
ذو بَدَوَات و أبُو البَدَوَات : جسے بہت سے خیال آئیں اور جوان میں سے بہتر کا انتخاب کرے۔
البَدَاءُ : رائے کا ظہور عدم کے بعد (۲) رائے۔
البَدَائِيَّةُ : ایک جماعت جو اللہ کے لئے بَدَاء ثابت کرتی ہے (یعنی پہلے سے کوئی رائے معلوم نہ ہو اور پھر وہ ظاہر ہو)۔
البَدَاوَةُ : صحرائی زندگی، جنگلی پن، بدویت
البَدْوُ : خانہ بدوش عرب قبائل (۲) جنگلی یا دیہاتی لوگ۔

ب ـــــ ذ

•بَذَأَ ـَ بَذْءًا و بَذَاءً : ناپسند کرنا، حقیر سمجھنا، مذمت کرنا (۲) بدزبان ہونا۔
ـــ عليه : مذمت کرنا، حقیر سمجھنا، بری بات کہنا (ح)۔
بَذِئَ ـَ بَذْءًا : بَذَأَ۔
بَذُؤَ ـُ بَذَاءَةً و بَذَاءً : بدزبان ہونا، بدکلام ہونا۔
بَذِيءٌ : برا، ناپسندیدہ (۲) بدزبان، بدکلام۔
بَذَاءَة : بدزبانی، بدکلامی۔
أَبْذَأَ : بدزبانی کرنا۔ هو مُبْذِئٌ۔
باذَأَه مُبَاذَأَة و بِذاءً : کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، لڑائی کرنا۔
البَذَجُ : بکری کا بچہ ج : بِذْجَانٌ۔
•بَذَحَه ـَ بَذْحًا : پھاڑنا، چیرنا۔

بَذَحَه بالرأي : رائے کو پختہ کرنا۔
بَذِحَتْ فَخِذُه ـَ بَذَحًا : سواری وغیرہ کی وجہ سے ان کی کھال اتر جانا۔
تَبَذَّحَ : السَّحَابُ : بادل کا برسنا۔
البَذَحُ : پھٹن ج : بُذُوح۔
•بَذَخَ ـُ بُذُوخًا : پہاڑ وغیرہ کا بلند نمایاں ہونا۔ هو باذِخٌ ج : بَوَاذِخ و بُذَّخٌ (۲) شان والا ہونا (۳) فخر کرنا، ناز کرنا (۴) اونٹ کا زور سے بولنا۔ هو باذِخٌ و بَذَّاخٌ۔
بَذِخَ ـَ بَذَخًا : شان والا ہونا، متکبر ہونا
بَاذَخَه : کسی کے سامنے فخر کرنا، بڑائی ظاہر کرنا
تَبَذَّخَ : بَذِخَ۔
البَيْذَخُ : موٹی عورت۔
باذِخٌ و بَذِخ : بلند (۲) بڑی شان والا، اترانے والا (۳) متکبر ج : بُذَخاء و بُذَّخٌ۔
•بَذَّه ـُ بَذًّا : غالب ہونا، فوقیت لے جانا، آگے بڑھ جانا۔
بَذَّ ـَ بَذَذًا و بَذَاذَةً : حال خراب ہونا، ہیئت بگڑنا۔
بَاذَّهُ مُباذَّةً : مقابلہ میں غالب ہونا، سبقت لے جانا (باذَّهُ الشيءَ)۔
ابْتَذَّه منه : غلبہ پاکر کوئی چیز حاصل کرنا، ٹھورنا، لوٹنا۔
بَاذٌّ و بَذٌّ : بدحال، بدہیئت۔
بَذَاذَة : پراگندگی، شکستہ حالی۔
•بَذَرَ الحبَّ ـُ بَذْرًا : بیج ڈالنا، بونا (۲) پھیلانا (۳) مال کو فضول خرچ کرنا (۴) بات کا افشا کرنا، پھیلانا۔
بَذِرَ ـَ بَذَرًا : کھیتی کا بڑھنا (۲) فضول خرچ ہونا (۳) بسیارگو ہونا (۴) راز افشا کرنا
بَذَّرَ تبذيرًا : مال کو بیجا خرچ کرنا (۲) آدمی کو آزمانا (ق)۔
تَبَذَّرَ : بکھرنا، منتشر ہونا۔

اِستَبۡذَرَ: بادل کا تیزی سے آکر برس جانا۔
اَلبُذَارَةُ: آل اولاد (۲) برکت، بڑھوتری۔
اَلبَذۡرُ: بیج (۲) پودا (۳) نسل ج: بُذُور و بِذَارٌ۔
اَلبَذۡرَةُ: ایک دانہ، گٹھلی، بیج (۲) علم النباتات میں وہ تولیدی مادہ جس سے پھل تیار ہوتا ہے۔
اَلبَذُوۡرُ: چغل خور ج: بُذُرٌ۔
اَلبَذَيۡرَةُ: ابتدائی دانہ (مکمل ہونے سے قبل) وہ نباتاتی جسم جس میں جر ثومی خلیہ ہوتا ہے جو تلقیح نباتی کے بعد بَذۡرَة بنجاتا ہے۔
اَلبَيۡذَارُ: باتونی، فضول گو۔
اَلتِّبۡذَارَةُ: مال کو فضول خرچی سے برباد کرنے والا۔
اَلمُبَذِّرُ: فضول خرچ۔
•بَذۡرَقَ بَذۡرَقَةً: حفاظت کرنا، نگرانی کرنا
اَلبَذۡرَقَةُ: محافظین قافلہ جو آگے رہتے ہیں (۲) پہرہ داری کی اجرت (۳) مسافر کو دیا جانے والا امان۔
•بَذَعَهُ ــَـ بَذۡعًا: ڈرانا (۲) برتن کا ٹپکنا
اَبۡذَعَهُ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
اَلبَذۡعُ: برتن سے ٹپکا ہوا پانی۔
اَلبَذَعُ: ڈر، خوف۔
اَلمَبۡذُوعُ: خوف زدہ۔
اِبۡذَعَرَّتِ الخَيۡلُ: کسی چیز کی تلاش میں دوڑنا (۲) لوگوں کا منتشر ہو جانا۔
اَلبَاذَقُ و اَلبَاذِقُ: انگور کا شیرہ۔
اَلبَاذِقَةُ: پیادہ لوگ۔
اَلبَيۡذَقُ: سفر کا راہ نما، پیادہ ج: بَيَاذِق
اَلمُبَذِّقَةُ: جس شخص کا قول عمل سے بہتر ہو۔
•اِبۡذَقَرَّ: منتشر ہونا، بکھرنا۔
•بَذَلَهُ ــُـ بَذۡلًا: خرچ کرنا، بطیب خاطر دینا۔ هو بَاذِلٌ و بَذَّال و بَذُول و مِبۡذَالٌ (۲) کام کے وقت کا لباس پہننا۔
بَذَلَ جُهۡدَه و وُسۡعَه: کوشش کرنا۔
بَذَلَ نَفۡسَه: قربانی دینا، جان کی بازی لگانا۔
اِبۡتَذَلَ: پرانے کپڑے پہننا (۲) کپڑے وغیرہ کو استعمال کر کے خراب کرنا، ناجائز طور پر استعمال کرنا، حقارت سے کام لینا۔ ثَوۡبٌ مُبۡتَذَلٌ: ہر وقت کے استعمال کا کپڑا یا کثرتِ استعمال سے خراب شدہ کپڑا۔ كَلَامٌ مُبۡتَذَلٌ: گھٹیا درجہ کی بات گھسی پٹی بات۔
تَبَذَّلَ: غیر سنجیدہ اور بے وقار ہونا، چھچھورا ہونا۔
اِستَبۡذَلَه: خرچ کرانا (۲) قربانی چاہنا۔
اَلبَذۡلُ: خرچ (۲) داد و دہش۔ بَذۡلُ اليَمِيۡنِ: بقدر استطاعت خرچ۔
بَذۡلُ الذَّاتِ: جاں بازی، تندہی۔
اَلبِذۡلَةُ: اوپری پوشاک، بوقت کام پہننے کے کپڑے ج: بِذَلٌ۔
بِذۡلَةُ ثِيَابٍ: سوٹ، کپڑوں کا جوڑا۔
بِذۡلَةُ السَّهۡرَةِ: شام کا لباس۔
بِذۡلَةُ العَمَلِ و الشُّغۡلِ: کام کے وقت کا لباس۔
بِذۡلَةٌ رَسۡمِيَّةٌ: سرکاری ڈریس، وردی
اَلمِبۡذَلُ و المبذلة: البِذۡلَة (۲) پرانا کپڑا، مستعمل کپڑا ج: مباذِل۔
مباذِلُ الرَّجلِ و المرأة: گھر میں یا کام کے وقت پہننے کے کپڑے۔
مُبۡتَذَلٌ: مستعمل، حقیر، پھٹا پرانا کپڑا، گھسا پٹا۔
مَبۡذُولٌ: خرچ شدہ، صرف شدہ۔
•بَذُمَ ــُـ بَذَامَةً و بَذۡمًا: مضبوط ہونا (۲) محتاط و پختہ رائے ہونا۔
ثوب بذم: دبیز کپڑا۔
بُذۡمٌ: رائے کی پختگی، دور اندیشی، مستقل مزاجی۔
بَذِيۡمٌ: مستقل مزاج آدمی، کسی رائے پر جم جانے والا۔
•بَذَا ــُـ بَذۡوًا و بَذَاءً: بداخلاق ہونا۔
ـــ بذا عليه و أبذى: کسی کے ساتھ بدکلامی اور بدزبانی کرنا۔
بَذُوَ ــُـ بَذَاوَةً و بَذَاءً و بَذَاءَةً: بَذَا۔ بَذِيءٌ: بدکلام، بداخلاق۔

ب ـــــ ر

•بَرَأَ ــَـ بَرۡءًا: پیدا کرنا۔ بارِئٌ: خالق۔
بَرِئَ ــَـ بَرۡءًا و بُرۡءًا: صحتیاب ہونا۔
ـــ من فلان: چھٹکارا پانا، الگ ہونا، بری الذمہ ہونا (۲) الزام یا عیب سے پاک ہونا۔
ـــ الجُرۡحُ: زخم کا بھر جانا۔ هو بارِئٌ ج: بِراء۔
بَرُؤَ ــُـ بُرۡءًا و بَرۡءًا و بُرُوۡءًا: بری ہونا، سبکدوش ہونا (۲) صاف دل ہونا، نیک نیت ہونا، بے قصور ہونا۔ رَجُلٌ بَرِيءٌ: بے عیب اور بے قصور آدمی۔
عَمَلٌ بَرِيءٌ: پاک و صاف کام۔
طِفۡلٌ بَرِيءٌ: معصوم بچہ۔ بَرِيءُ الذِّمَّةِ: قرض سے سبکدوش ج: بِراءٌ و بَرَاءٌ و بُرَآءُ و أَبۡرَاءُ و أَبۡرِيَاءُ۔
أَبۡرَأَ: مہینے کے پہلے دن میں داخل ہونا، خدا کا بیمار کو شفا دینا (۲) اپنے مطالبہ سے کسی کو سبکدوش کرنا۔
بَارَأَ مُبَارَأَةً و بِراءً: اپنے شریک سے الگ ہونا، خاوند کا بیوی سے بالرضا جدائی اختیار کر لینا۔
بَرَّأَه من كذا تَبۡرِئَةً: بری کرنا، بے قصور و بے گناہ ٹھیرانا، سبکدوش کرنا (۲) بیمار کو صحتیاب بنانا (ق)۔

تَبَارَأَ الشریکان: علیحدگی اختیار کرنا۔
تَبَرَّأَ من کذا: چھٹکارا پانا، سبکدوش ہونا، اظہار برات کرنا، علیحدگی اختیار کرنا (ق)۔
اِسْتَبْرَأَ من: پاکی حاصل کرنا یا چاہنا (۲) قرض وغیرہ سے چھٹکارا چاہنا۔
___ الشیءَ: انتہائی کھود کرید کرنا تاکہ شبہ ختم ہو جائے۔
البَرَاءُ: برات (۲) بالکل بری، الگ تھلگ (ق)۔
البَرَاءَةُ: چھٹکارا، صفائی، بیزاری، اظہار بے تعلقی (۲) لائسنس (۳) کسی ملک میں سفیر کو کام کرنے کا اجازت نامہ (۴) موجد کو دیا جانے والا اسار ٹیفکٹ۔
البُرْأَةُ: شکاری کی پناہ گاہ ج: بُرَأٌ۔
البُرْءُ و البُرُوءُ: شفا، صحتیابی۔
البَرِیْئَةُ و البَرِیَّةُ: مخلوق ج: بَرَایَا
• بَرْأَلَ ابْرَأَلَّ و تَبَرْأَلَ: لڑائی کے لئے تیار ہونا (۲) آمادۂ شر ہونا۔
البُرَائِلُ: کبوتر کی گردن کے بال (۲) گھاس
ابو بُرَائِلٍ: مرغ۔
• البَرْبَخُ: پانی کا راستہ، پختہ مٹی کی نالی ڈرین، سیور پائپ ج: بَرَابِخُ۔
• بَرْبَرَتِ الدَّلْوُ: پانی میں ڈول پڑنے کی آواز ہونا (۲) شیر وغیرہ کا دھڑکنا، غصہ میں الٹی سیدھی باتیں کرنا۔ بَرْبَارٌ: شیر۔
بِرْبِرْ: بکری کو چارہ کے لئے بلانے کی آواز۔
البَرْبَرُ: ایک قوم جس کی اکثریت شمالی افریقہ کے پہاڑوں میں آباد قبائل پر مشتمل ہے ج: بَرَابِرُ و بَرَابِرَةٌ۔
بَرْبَرَةٌ: بڑبڑانا، بک بک کرنا، فضول باتیں کرنا، جھک کرنا۔
بَرْبَرِیٌّ: بربر قوم کا فرد (۲) وحشی۔
بَرْبَرِیَّةٌ: وحشی پن۔
• البَرْبَطُ: ستار جس میں چھ تار ہوتے ہیں (رباب) (۲) مرغابی کا سینہ ج: بَرَابِطُ۔
• البُرْتُ: سفید شکر۔
البَرْتُ و البُرْتُ: ماہر راہبر (۲) کلہاڑی۔

• البُرْتُقَالُ: موسمی، نارنگی، سنگترہ۔ بُرْتُقَالِیٌّ: نارنجی رنگ کا۔
• بَرْتَکَةٌ: پچھاڑنا۔
• بُرْتُمَانٌ: مرتبان۔
• بَرِثَ ـ بَرَثًا: خوش حالی کی زندگی بسر کرنا
• بُرْثُنٌ: درندہ کا پنجہ چنگل ج: بَرَاثِنُ۔
بَرَاثِنُ الاستعمار: سامراجی پنجے۔
البَرْثُ: ہموار زمین۔
البُرْثُنَةُ: شوکت وقوت۔
• بَرَجَ ـ بُرُوجًا: بلند و نمایاں ہونا۔
بَرِجَتِ العَیْنُ ـ بَرَجًا: آنکھ کی سفیدی کا سیاہی کو گھیرنا (۲) کسی کی بھنووں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا۔ هو أَبْرَجُ و هي بَرْجَاءُ ج: بُرْجٌ۔
بَرَّجَ و أَبْرَجَ: برج بنانا۔
تَبَرَّجَتِ المَرْأَةُ: غیر شوہر کے سامنے زیبائش کرنا۔
___ السماءُ: آسمان کا ستاروں سے مزین ہونا
الابْرِیْجُ: دودھ بلونے کا آلہ ج: اَبَارِیْجُ
البَارِجَةُ: شریر (۲) برج و الاجہاز، جنگی جہاز (مع)۔
البُرْجُ: قلعہ، محل (۲) گنبد (۳) فصیل پر بنا ہوا برج (۴) رکن (۵) آسمان کے بارہ برجوں میں سے کوئی برج ج: بُرُوجٌ
البَرَجُ: خوب رو ج: اَبْرَاجٌ۔
التَّبَارِیْجُ: نباتات کے پھول۔
• البُرْجُدُ: دھاری دار موٹی چادر ج: بَرَاجِدُ
• البُرْجَاسُ: نیزے کی نوک پر رکھا ہوا نشانہ ج: بَرَاجِیْسُ۔
• البِرْجَلُ: پرکار، دائرہ کش۔
• بَرْجَمَ الکلامُ: بات کا سخت ہونا۔
البُرْجُمَةُ: انگلی کا جوڑ ج: بَرَاجِمُ۔
• البُرْجُوَازِیَّةُ: متوسط طبقہ، مقابل مزدور طبقہ۔
• بَرَحَ ـ بُرُوحًا و بَرَحًا: غصہ ہونا (۲) پرندہ کا دیکھنے والے کی دائیں جانب سے بائیں طرف کو گزرنا (علامت بدفالی)
بَرِحَ ـ بَرَحًا و بَرَاحًا و بُرُوحًا، المکان و منه: الگ ہونا، ہٹنا۔
مابَرِحَ یَفْعَلُ کذا: برابر کرتا رہا (۲) کھلی جگہ میں آنا۔
بَرِحَ الخَفَاءُ: پوشیدگی ختم ہونا۔
أَبْرَحَ الشیءَ: جگہ سے ہٹانا۔
___ الشیءُ فلانًا: پسند آنا۔
___ فلانًا: عزت کرنا۔
___ به: تکلیف دینے پر مصر ہونا۔
___ ـه: تعجب میں ڈالنا۔
بَارَحَ بِرَاحًا: جگہ کو چھوڑنا، ہٹنا (۲) اظہار کرنا۔
بَرَّحَ الله عنه: تکلیف یا مصیبت دور کرنا۔
___ به فلانٌ: کسی کو تکلیف دینے پر مصر ہونا۔
___ به الضَّرْبُ: کسی کو سخت چوٹ لگنا۔
ضربه ضَرْبًا مُبَرِّحًا: اسے بری طرح پیٹا۔
___ الامرُ بفلانٍ: مصیبت میں ڈالنا۔
___ فلانًا: تھکانا، پریشان کرنا۔
بَرَّحَت به الحُمّٰی: اسے سخت بخار ہوا
تَبَرَّحَ: ہٹنا، الگ ہونا۔
البَارِحُ: موسم گرما کی گرم ہوا، گزرا ہوا وقت
البَارِحَةُ: بارح کی مؤنث (۲) گزشتہ رات
البارِحَة الاولی اول البارحة: گزشتہ سے پیوستہ رات۔
بَرَاحِ: آفتاب کا نام۔ لا بَرَاحَ: بے شک۔
البَرَاحُ: بے آب و گیاہ، کشادہ زمین (۲) واضح بات (۳) ناپسندیدہ رائے۔
البَرْحُ: سخت تکلیف، سختی و مصیبت۔
لَقِیَ منه بَرْحًا بارِحًا: اس کی طرف سے سخت تکلیف پہنچی۔ بَنَاتُ بَرْحٍ: مصائب و تکالیف۔
بَرْحَی: نشانہ خطا ہونے کے وقت بولا جانے والا لفظ جس سے اظہار افسوس ہو مَرْحَی کی ضد جو صحیح نشانہ کے وقت بولا

جاتا ہے برائے خوشی وتعجب ۔
البُرَحَاءُ: سختی، مصیبت۔
بُرَحَاءُ الحُمّٰی: بخار کی تیزی، شدت ۔
البُرْحَةُ: ہر شے کا بہتر حصہ، عمدہ حصہ۔
البَرِيْحُ: تھکن ۔
التَّبَارِيْحُ: مصائب، سختیاں ۔
تباریج الشوق: آتش اشتیاق۔
مُبَرِّحٌ: اذیت رساں، اَلَمٌ مُبَرِّحٌ: سخت درد
•بَرَدَ ـُ بَرْدًا و بُرُوْدًا: ٹھنڈا ہونا (۲) سست پڑجانا (۳) مرجانا (۴) کام کا آسان ہوجانا (۵) تلوار کا اچٹ جانا (۶) ٹھنڈا کرنا (۷) پانی سے تر کرنا، برف ملانا (۸) لوہے وغیرہ کو ریتی سے گھسنا (۹) ٹھنڈا سرمہ لگانا۔
ــــ بَرِيْدًا: ڈاک روانہ کرنا
ــــ حَقُّه علی فلان: حق ثابت ہونا۔
ــــ ه: حوصلہ پست کرنا۔
بَرِدَ ـَ بَرَدًا: ٹھنڈا ہو جانا (۲) زمین پر اولے پڑنا۔
بُرِدَ القومُ: لوگوں کو ٹھنڈک لگ جانا، زکام ہوجانا۔
أَبْرَدَ: موسم سرما میں داخل ہونا، دن کے آخری حصہ میں داخل ہونا (۲) کسی کو قاصد بنا کر بھیجنا (۳) ٹھنڈا کر کے لانا (۴) ٹھنڈا کر دینا (۵) روٹی کو پانی سے تر کرنا (۶) سست اور پست حوصلہ بنانا۔
ــــ بِرِسَالَةٍ: ڈاک کے ذریعہ خط بھیجنا
بَرَّدَ له: أَبْرَدَ۔
ــــ عنه: تخفیف کرنا، ہلکا کرنا (۲) ٹھنڈا کرنا (۳) کھانے وغیرہ کو ریفریجریٹر میں رکھنا
ــــ الشيءُ فلانًا: پست حوصلہ کرنا، سست بنادینا۔
اِبْتَرَدَ: ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا (۲) پیٹ کی ٹھنڈک کے لئے پانی پینا۔
تَبَرَّدَ: ٹھنڈا ہو جانا، ٹھنڈک چاہنا، سست و پست حوصلہ ہونا (۲) ٹھنڈک کے لئے غسل کرنا (۳) تکلیف وغیرہ کا ہلکا ہو جانا۔
اِسْتَبْرَدَ: الشيءَ: ٹھنڈا محسوس کرنا (۲) علیه لسانه: کسی کے سامنے ریتی کی طرح زبان چلانا، زبان درازی کرنا
الأَبْرَدَان: صبح وشام (۲) سایہ اصلی و ظلی
الإِبْرِدَةُ: پیٹ کی ٹھنڈک ۔
البارِدُ: ٹھنڈا (۲) خوشگوار (۳) سست و کاہل بے حس، کند۔
بارِدُ الطَّبْعِ: نرم مزاج۔
البارِدَةُ: بارد کی تانیث (۲) خریداری میں نفع۔ (غَنِيمَةٌ) بارِدَة: بلا محنت حاصل ہونے والا مال۔ (حرب) بارِدَة: سرد جنگ (ح)۔
البُرادَةُ: لوہے وغیرہ کا برادہ ۔
البِرادَةُ: لوہے وغیرہ کی گھسائی کا کام یا پیشہ
البُرْدُ: زکام۔
البُرْدُ: اوڑھنے کی دھاری دار چادر ج: أَبْرَاد و أَبْرُدٌ و بُرُود۔
البَرَدُ: اولا، اولے۔
البَرِدُ: اولوں کا حامل بادل۔
بَرَدَى: دمشق کی بڑی نہر۔
البُرَدَاءُ: سردی سے آنے والا بخار (الحُمّٰی البارِدَةُ) (الحُمّٰی النافِضَة)۔
البَرْدَان: الأَبْرَدَان۔
البُرْدَةُ: اوڑھنے کی دھاری دار چادر ج: بُرَد و بُرَدٌ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کہا گیا قصیدہ مدحیہ۔
البَرَدَةُ: ایک اولا (۲) بدہضمی۔
البَرْدِيُّ: ایک قسم کا پودا نرکل کی طرح کا جس سے قلم بنایا جاتا تھا۔
البُرْدِيُّ: عمدہ کھجوروں کی ایک قسم۔
البَرَّادُ: لوہے وغیرہ کی گھسائی کا کام کرنے والا (۲) واٹر کولر۔
برّاد الشاي: چائے دان۔
البَرّادَةُ: برّاد کی تانیث (۲) ریفریجریٹر (ثلّاجة)۔
البَرّادية: پانی ٹھنڈا کرنے کا بکس، واٹر کولر
البَرُوْدُ: ٹھنڈک پہنچانے والی شے (۲) ٹھنڈا سرمہ (۳) ٹھکا ہوا کپڑا۔
البَرُوْدُ: پٹاخوں وغیرہ کا بارود۔
بَرُوْدَة و بارُوْدَة و باروْدٌ: بارود (۲) رائفل، بندوق۔ بارود أبيض: پوٹاشیم
البَرِيْدُ: ڈاک (۲) پوسٹ مین (۳) قاصد پیام رساں، راستہ کی دو منزلوں کا درمیانی فاصلہ۔
بَرِيْدٌ جَوِّيٌّ: ایرمیل، ہوائی ڈاک۔
بَرِيْدٌ عادِيٌّ: عام ڈاک۔
أُجْرَةُ البَرِيْد: پوسٹیج، محصول ڈاک
طابَعُ البريد: ٹکٹ۔ صُندوق البَريد: لیٹر بکس۔ خَتْمُ البَرِيد: ڈاک مہر
مَكْتَبُ البَرِيد: پوسٹ آفس، ڈاک خانہ ج: بُرُدٌ۔
بَرِيْدِيٌّ: ڈاک کا، ڈاک خانہ کا۔
التبريدُ: کسی سیال شے کے ذریعہ حرارت نوئی پیدا کرنے کا طریقہ۔
المِبْرَدُ: ریتی (۲) رندا۔
کلیل او متثلم: کند ریتی۔
ــــ حاد: تیز دھار والا رندا۔
ــــ نِصفُ دائِرة: کمان دار رندا۔
مُبَرِّدٌ: خوش گوار، ٹھنڈا کرنے والا۔
•البَرْدَعَةُ: زین کی طرح جانور کی پیٹھ پر رکھا جانے والا کپڑا، کمبل وغیرہ ج: بَرَادِع۔
•البَرْذَعَةُ: بَرْدَعَة ج: بَرَاذِع۔
•بَرْذَنَ: گھوڑے کا غیر عربی چال چلنا (۲) غیر عربی گھوڑے پر سوار ہونا (۳) بھاری ہونا (۴) لاجواب ہونا۔
البِرْذَوْن: غیر عربی گھوڑا، باربرداری کا

مضبوط گھوڑا ج: بَرَاذِين ۔
•بَرَّ حَجُّهُ ـ بِرًّا: قبول ہونا۔
ــــ اليَمِينُ: قسم کا پورا ہونا۔
ــــ فِي اليَمِين: قسم کو پورا کرنا۔
ــــ بوعده: وعدہ پورا کرنا۔
ــــ السِّلْعَةُ: سامان کی کھپت ہونا۔
ــــ البَيْعُ: فروختگی کا فریب سے پاک ہونا۔
ــــ اللّٰهُ قَسَمَه: قسم کو پورا کر دینا۔
ــــ فُلانٌ رَبَّه: اپنے مالک کی اطاعت کرنا
ــــ والِدَيه ـ بِرًّا: فرماں بردار ہونا، حسن سلوک کرنا۔
بَرَّه ـُ بَرًّا: مغلوب کرنا، قول یا فعل سے غالب آنا۔
بَرَّ ـَ بِرًّا: بَرَّ ـِ (۲) نیک ہونا۔
أَبَرَّ: خشکی میں سفر کرنا (۲) کثیر الاولاد ہونا (۳) قوم کا کثیر الافراد ہونا۔
ــــ علی: غالب آنا۔
ــــ العَمَلَ: اللہ کے لئے کام کرنا۔
ــــ اليَمِينَ: قسم کو پورا کرنا۔
ــــ اللّٰهُ قَسَمَه: اللہ کا کسی کی قسم کو پورا کر دینا (ح)۔
بَرَّرَ تبريرًا: جائز قرار دینا، وجہ جواز پیدا کرنا (۲) عمل کو نیک قرار دینا۔
يُبَرَّرُ: لائق عفو۔ لا يُبَرَّرُ: ناقابل عفو
اِبْتَرَّ عن اصحابه: ساتھیوں سے الگ ہوجانا۔
تبارُّوا: ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔
الأَبَرُّ: زیادہ نیک، انتہائی صالح۔
البَرُّ: خشکی ج: بُرُورٌ (۲) اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔
البِرُّ: نیکی، حسن سلوک، اطاعت، احسان
البُرُّ: گیہوں۔ ابنُ بُرَّةَ: روٹی۔
البَرُّ: نیک وصالح، فرماں بردار ج: أَبْرَارٌ
البارُّ: نیک وصالح، فرماں بردار ج: بَرَرَةٌ

بَرًّا: خشکی کے راستہ سے (۲) باہر
بَرًّا و بَحْرًا: بحر و بر سے۔
البَرَّانِيُّ: بیرونی۔ ضد جَوَّانِيٌّ۔
البَرّاني و الجوّاني: ظاہر و باطن (ح)
بَرَّةُ: (عَلَم) نیکی، احسان۔
البَرِّيَّةُ: جنگل ج: بَرَارِيُّ۔
البَرِيرُ: درخت جھاؤ کا پھل۔
المَبَرَّةُ: نیکی، احسان (۲) خیر کی جگہ۔
مُبَرِّرٌ: وجہ جواز، عذر ج: مُبَرِّرَات۔
•بَرَزَ ـُ بُرُوزًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا (۲) نمایاں ہونا (۳) کھلی جگہ میں آنا
ــــ له: مقابلہ کے لئے نکل کر آنا (۲) زمین کا درختوں سے خالی ہونا (۳) کسی جگہ پر آنا
بَرُزَ ـُ بَرَازَةً: رائے اور عقل کا پختہ ہونا (۲) پاکیزہ اخلاق ہونا (۳) عورت کا بے پردہ ہونا۔ هو بَرْزٌ وهي بَرْزَة
بَرَّز علی غیره: فوقیت لے جانا۔
أَبْرَزَ: سفر کا تہیہ کرنا (۲) ظاہر و نمایاں کرنا (۳) منظر عام پر لانا۔ هو مُبْرِزٌ و مَبْرُوزٌ (دوسرا خلاف قیاس)
بَارَزَه مُبَارَزَةً: تلوار وغیرہ سے مقابلہ کرنا، مقابلہ پر آنا۔
بَرَّزَ تبریزًا: کھلی جگہ میں آنا (۲) گھوڑے کا آگے نکل جانا (۳) نمایاں اور ممتاز ہونا۔
ــــ علیهم: فوقیت لے جانا (۲) نمایاں اور ظاہر کرنا، گھوڑے کا سوار کی جان بچانا۔
تبارز: باہم مقابلہ کرنا۔
تَبَرَّزَ: کھلی جگہ میں آنا (۲) پاخانہ کرنا۔
الإبراز: جسم سے پیشاب پسینہ وغیرہ مادّوں کا اخراج۔
الإِبْرِيزُ: خالص سونا۔
البَرَازُ: کھلی فضا جہاں درخت وغیرہ نہ ہوں (۲) پاخانہ۔

البِرَازُ: پاخانہ، لید وغیرہ۔
البَرْزَةُ: پہاڑ کا دشوار راستہ (۲) بے پردہ عورت۔
البُرُوزُ: اُبھار، نمود۔
البَرِيزَةُ: (مَقْبِس) وہ جگہ جہاں سے بجلی کا کنکشن لیا جائے۔
المُبَارَزَةُ: مقابلہ (۲) پٹہ، تلواروں کا کھیل
المَبْرَزُ: کھلی جگہ، قضاء حاجت کی جگہ ج: مَبَارِز۔
•البَرْزَخُ: حدّ فاصل (۲) موت کے بعد اور دوبارہ زندہ ہونے سے پہلے کا وقفہ (۳) خاکنائے (دو سمندروں کے درمیان خشکی کا تنگ راستہ) (۴) غدّہ درقیہ کا سکڑا ہوا حصہ ج: بَرَازِخ۔
بَرْوَزَة: فریم کرنا، فریم لگانا۔
•بَرِسَ ـَ بَرَسًا: مقروض کے ساتھ سخت گیر ہونا (هو بَرِسٌ)۔
بَرَّسَ: زمین کو نرم کرنا۔
البُرْسُ: روئی۔
البُرُسْتَاتَة: مثانہ کے منہ کا احاطہ کرنے والا غدود۔
البِرْسِيَان: کھجور کی ایک قسم۔
•بُرْسِمَ بَرْسَمَةً: پھیپھڑے کی بیماری برسام میں مبتلا ہونا۔ هو مُبَرْسَمٌ۔
البِرْسَامُ: ذات الجنب، ایک بیماری جس سے پھیپھڑے کی جھلی میں سوزش ہوتی ہے۔
البِرْسِيمُ: ایک قسم کی گھاس، جانوروں کا چارہ، برسیم۔
•بَرِشَ ـَ بَرَشًا و بُرْشَةً: چتکبرا ہونا، کالے اور سرخ دانوں والا ہونا۔
رَجُل أَبْرَشُ و جِلْدٌ أَبْرَشُ: هي بَرْشَاءُ ج: بُرْشٌ۔
ابْرَشَّ: بَرِشَ۔
البُرْشُ: کھجور کے پتوں کا بنا ہوا بوریا، چٹائی (۲) پائدان۔
•بَرْشَقَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا۔

ابرنشق : خوش ہونا، شاداں ہونا ۔
• برشم برشمۃً و برشامًا : غمگین ہونا، اظہارِ غم کرنا (۲) الشیءَ و لہ و الیہ : گھور کر دیکھنا (۳) مختلف رنگوں کے دھبے ڈالنا (۴) کیل کو خوب ٹھونکنا (۵) کیل لگانا، مضبوط بند کرنا ۔ آلۃُ البرشمۃِ : کیل ٹھوکنے کا آلہ ۔
البُرشُم : برقع ۔
برشوت : پیراشوٹ، فوجی چھتری ۔
برشوتیٌّ : چھاتہ بردار سپاہی ۔
• برِصَ ۔ برَصًا : برص کا مریض ہونا (۲) سانپ کی کھال کا سفید دھبوں والا ہونا (۳) زمین کے مختلف حصوں کا چرایا ہوا ہونا ۔
أبرَصُ : برص والا، دھبوں والا م : برصاء ج : بُرصٌ ۔
أبرَصَ : برص والی اولاد ہونا (الوالدِ مُبرِص) (۲) اللہ کا کسی کو برص میں مبتلا کر دینا ۔
برَّصَ المطرُ الأرضَ : گاہنے سے پہلے بارش ہونا (۲) سر منڈانا ۔
تبرَّصَ الأرضَ : پوری گھاس چر جانا، کچھ نہ چھوڑنا ۔
الأبرَصُ : سامُّ أبرَصَ : چھپکلی ج : سوامُّ أبرَص (برَصۃٌ و أبارِص)
البَرَصُ : ایک بیماری جس سے بدن پر سفید داغ پڑ جاتے ہیں ۔
البُرصۃ : بادل کی پھٹن جس سے آسمان نظر آئے (۲) ریت کی وہ جگہ جہاں کچھ نہ اگتا ہو (۳) وہ بازار جہاں روئی اور نوٹوں کے معاملات ہوتے ہوں ج : بُرَصٌ و بِراص ۔
البَرِیصُ : چمک، چمک دار ۔
• البُرصُومُ : شیشی یا بوتل کی ڈاٹ ۔
• برَضَ ۔ برَضًا و بُروضًا : پانی کا کم ہو جانا کم مقدار میں نکلنا (۲) نبات کا اگنا ۔
— لہ : اپنے مال میں سے تھوڑا سا دینا ۔
بُرِضَ : کثرتِ عطاء سے سارا مال ختم ہو جانا (ھو مبروض) ۔
أبرَضتِ الأرضُ : زمین میں کثرت سے نبات کا ابتداء اگنا ۔
برَّضتِ الأرضُ : زمین میں بکثرت نبات اگنا (۲) آدمی کا سارا مال ختم ہو جانا ۔
ابترَضَ : پانی کم ہو جانا، تھوڑا نکلنا (۲) ادھر ادھر سے لے کر بسر کرنا ۔
تبرَّضتِ الأرضُ : أبرَضت ۔
— فلانٌ : تھوڑی چیز پر گزر بسر کرنا ۔
— صاحِبَہ او مالَہ : تھوڑا تھوڑا لے کر زندگی بسر کرنا ۔
— حاجۃً : ضرورت کی چیز کو تھوڑا تھوڑا پانا ۔
— الماءَ : ایک بار جمع ہونے والے پانی کا گھونٹ بھر لینا ۔
— الشرابَ : چسکیاں لے کر پینا ۔
— الماشیۃُ : چوپائے کا گھاس کو بڑا ہونے سے پہلے کھا لینا ۔
البارِضُ : اول بار روئیدگی ۔
البُراض و البُراضۃ : تھوڑا ۔
البَرْضُ : تھوڑا (۲) کم پانی والا کنواں ج : بُروض و بِراض و أبراض ۔
البُرضۃ : بنجر زمین (۲) تھوڑی چیز جس پر گزر کیا جاتے ۔
• برطَسَ : کسی کو جانور کرایہ پر دینا ۔
• برطَشَ : دلال ہونا ۔
برطاشٌ : پتھر کی چوکھٹ ج : براطیش
برطَعَ : بے آرام ہونا (۲) جھنجھلانا ۔
برطَلَہ : رشوت دینا (۲) لمبی ٹوپی اڑھانا (۳) سر کا بڑا ہونا ۔
تبرطَلَ : رشوت لینا (۲) لمبی ٹوپی اوڑھنا
البُرطُلُ : کلاہ، لمبی ٹوپی ۔
البُرطُلۃُ و البُرطُلَّۃ : موسم گرما کی چھتری
البِرطِیلُ : بڑا پتھر (۲) رشوت ج : براطیل
مُبرطَلٌ : چھت دار ۔
• برطَمَ : رات کا تاریک ہونا (۲) غضبناک ہونا، غصہ سے پھول جانا اور ہونٹ لٹکا لینا ۔
— فلانًا : ناراض کرنا، غصہ دلانا ۔
تبرطَمَ : کسی بات پر ناراض ہونا ۔
البُراطِمُ : موٹے ہونٹ والا ۔
البُرطُمُ : بولنے سے عاجز ۔
البُرطُمانُ : مرتبان ۔
البُرطُومُ : شہتیر ج : براطیم ۔
• برَعَ ۔ بُروعًا : اپنے ہمسروں پر فوقیت لے جانا (۲) پہاڑ پر چڑھنا (۳) ساتھی پر غالب آنا ۔
برُعَ ۔ براعۃً : ساتھیوں سے فائق ہونا، صاحبِ کمال ہونا ۔
— فی کذا : ماہر و باکمال ہونا ۔
تبرَّعَ بشیءٍ : بے مانگے دینا، خیرات کرنا، چندہ دینا ۔
— فی : ماہر ہونا ۔
تبرُّعٌ : خیرات، عطیہ، چندہ ج : تبرُّعات
تبرُّعًا : برائے ثواب، ازخود ۔
البارِعُ : ماہر، باکمال، فائق (۲) ستارہ ۔
البَراعۃُ : کمال، مہارت، فوقیت ۔
مُتبرِّعٌ : خیرات کرنے والا، ازخود دینے والا، ثواب کی نیت سے کام کرنے والا، چندہ دہندہ، عطیہ دہندہ ۔
• برعَمَ و تبرعَمَ : درخت پر کلیاں نکل آنا، کلی دار ہونا ۔
البُرعُمُ و البُرعُمَۃ : کلی ج : براعم ۔
البُرعُومُ : کلی، شگوفہ ج : براعیم ۔
البُرعُومَۃ : کلی (۲) پہاڑ کی چوٹی ج : براعیم
• برِغَ ۔ برَغًا : خوش عیش ہونا ۔
البَرْغُ : لعاب ۔
• البُرغثۃُ : مٹیالا رنگ (۲) بہت پسّو والا ہونا
• البُرغوثُ : پسّو ج : براغیث ۔
• ابرغَشَّ : شفایاب ہو کر چل پھر نا ۔

البَرْغَشُ : تیز ڈنک والا مچھر۔
•بَرْغَلَ : دیہات میں رہنا، پانی سے قریب جگہ رہنا ۔
البُرْغُلُ :(جَرِيش القَمْح) گیہوں دلیا۔
البِرْغِيلُ : پانی سے قریب جگہ (۲) جنگل اور دیہات کے درمیان کا شہر ج: بَرَاغِيل
•بُرْغِيٌّ : پیچ دار کیل ج: بَرَاغِي ۔
•بَرَقَ ـُ بَرْقًا و بَرِيقًا : بجلی کا چمکنا، آسمان یا بادل میں بجلی چمکنا (۲) چمکنا، جھلملانا۔
ـــ فلانٌ : دھمکی دینا (۲) چکا چوند ہونا (۳) سنگار کرنا، عمدہ لباس سے آراستہ ہونا (۴) قصداً چہرہ کھولنا (۵) کھانے میں گھی یا تیل ملانا (هو بارق وهي بارقة)
بَرِقَ ـَ بَرَقًا : گھبراہٹ کی وجہ سے دیکھ نہ سکنا (۲) نگاہ کا چکا چوند ہونا (۲) چینکبرا ہونا (هو أَبْرَقُ وهي بَرْقاء ج: بُرْقٌ ۔
أَبْرَقَتِ السَّمَاءُ : آسمان میں بجلی چمکنا ۔
ـــ فلانٌ : ڈرانا، دھمکی دینا (۲) برق زدہ ہونا (۳) تار دینا، برقیہ روانہ کرنا (۴) بادل کا برسنا (۵) بجلی کو دیکھنا ۔
ـــ به : روشن کرنا، چمکانا ۔
بَرَّقَ بَصَرَه و بِبَصَرِه : گھور کر دیکھنا (۲) دھمکی دینا (۳) لمبا سفر کرنا (۴) گناہوں میں مبتلا ہونا (۵) عورت کا منہ کھولنا (۶) گھر کو سجانا ۔
الأَبْرَقُ : پتھریلی اور ریتیلی زمین (۲) چیتکبرا، سفید و سیاہ رنگ کا کپڑا ج: أَبَارِقُ ۔
الإِبْرِيقُ : چمکتی ہوئی تلوار (۲) حسین و جمیل عورت (۳) جگ، لوٹا ج: أَبَارِيقُ ۔
إِبْرِيقُ الشَّاي : ٹی پاٹ، چائے دان ۔
إبريق القهوة : کافی پاٹ ۔
إِبْرِيق وطشت : لوٹا، سلفچی ۔
الإِسْتَبْرَق : کمخواب، ایک نفیس کپڑا (ق)۔

البَارِقَةُ : مؤنثِ بارق، ہتھیاروں کی چمک (۲) بجلی والا بادل، کرن، چمک ۔
بارِقَةُ أَمَلٍ : شعاع امید، امید کی کرن (ج)
البُرَاقُ : سواری جس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معراج کی شب میں سوار ہوئے (ج)
البَرْقُ : بجلی (۲) چمک (۳) تار، ٹیلی گراف ج: بُرُوق ۔
البَرَقُ : بکری یا بھیڑ کا بچہ ج: أَبْرَاق و بُرْقَان ۔
البَرْقَاءُ : سخت زمین جس میں پتھر، ریت اور مٹی ملے ہوئے ہوں ج: بَرَاقٍ ۔
البُرْقَةُ : الأَبْرَقُ (۲) تھوڑی چکنائی ج: بُرَق و بِرَاق ۔
البَرْقِيَّةُ : تار، ٹیلی گرام ۔
البَرَّاق : چمک دار، بھڑک دار ۔
المِبْرَقَةُ : آلہ ٹیلی گراف ۔
•البَيْرَقُ : جھنڈا، پرچم ج: بَيَارِق ۔
بَيْرَقْدَار : علم بردار ۔
•بَرْقَشَ : مختلف رنگوں سے رنگنا، آراستہ کرنا
ـــ الكلامَ وفيه : طرح طرح کی باتیں کرنا، بے سروپا باتیں کرنا ۔
تَبَرْقَشَ : مختلف رنگوں سے رنگا جانا، رنگا رنگ ہونا ۔
ابْرَنْقَشَ : زمین کا سرسبز ہونا (۲) درختوں کا خوبصورت ہونا ۔
بَرَاقِشُ : أَبُو بَرَاقِشَ : ایک چھوٹا پرندہ جو مختلف رنگ بدلتا ہے (۲) متلون مزاج آدمی (۳) ایک کتیا جس سے بد فال لی جاتی ہے تھی ۔
البِرْقِش : ایک خوبصورت اور رنگین پروں والا پرندہ ۔
البَرْقُوش : پرانا جوتا ۔
مُبَرْقَش : رنگین، آراستہ ۔
•بَرْقَطَ : پالتی مار کر بیٹھنا (۲) کسی چیز کو منتشر کرنا ۔

بَرْقَطَ : چھوٹے قدموں سے چلنا (۲) مڑ مڑ کر دیکھنا
ـــ الكلامَ : بے ترتیب باتیں کرنا ۔
تَبَرْقَطَ : پیٹھ کے بل گرنا (۲) مویشی کا مختلف جہتوں میں چرنا ۔
•بَرْقَعَتْ وَجْهَهَا : چہرہ پر نقاب ڈالنا (۲) برقع اڑھانا (۳) چوپائے کو منہ بند پہنانا ۔
بَرْقَعَ الرجلَ بالعَصَا : دونوں کانوں کے درمیان ڈنڈا مارنا ۔
تَبَرْقَعَ : برقع اوڑھنا، نقاب اوڑھنا ۔
البُرْقُعُ : نقاب، برقع (۲) چوپائے کا منہ بند ج: بَرَاقِع ۔
البُرْقُوعُ : برقع ج: بَرَاقِيع ۔
المُبَرْقَعُ : وہ گھوڑا جس کے پورے منہ پر سفیدی ہو (۲) موسیقی کی ایک قسم ۔
المُبَرْقَعَةُ : مؤنث مُبَرْقَع (۲) سفید سر والی بکری ۔
المُبَرْقِعَةُ : وہ سفیدی جو گھوڑے کے تمام چہرہ پر ہو ۔
البُرْقُوق : شفتالو، زرد آلو ۔
•بَرْقَلَ : جھوٹ بولنا (۲) باتیں بنانا عمل نہ کرنا
البِرْقِيل : قلعہ شکن جنگی ہتھیار (کمان جس سے گولہ پھینکا جاتا تھا) ۔
•بَرَكَ ـُ بُرُوكًا و تَبْرَاكًا : اونٹ کا بیٹھنا یا سینہ کے بل گرنا (۲) کسی کا مقیم ہونا (۳) کوشش کرنا ۔
ـــ على : پابندی کرنا (۲) آسمان سے مسلسل پانی برسنا ۔
ـــ للقتال : لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) عورت کا بڑی اولاد کے ہوتے ہوئے شادی کرنا (هي بَرُوك) ۔
أَبْرَكَ : اونٹ کو بٹھانا ۔
ـــ في عدوه : طاقت لگا کر تیز دوڑنا ۔
بَارَكَ على : پابندی کرنا ۔
ـــ الله الشيءَ وفيه وعليه : خیر و برکت والا کرنا، برکت دینا ۔

بَرَّكَ : اونٹ کا بیٹھنا (۲) بادل کا خوب برسنا

___ علیه و فیه : برکت کی دعا کرنا یا دعا دینا (۲) مبارک باد دینا۔

اِبْتَرَكَ : اونٹ کا بیٹھنا (۲) لوگوں کا لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۳) چوپائے کا دوڑتے ہوئے ایک طرف جھکنا۔

___ فی العَدْو : تیز دوڑنا (۲) آسمان سے خوب پانی برسنا (۳) پہلوان کو کشتی میں چت کرنا۔

___ فی عِرضه و علیه : خوب مذمت کرنا۔

تَبَارَكَ : بلند و برتر ہونا (۲) خدا کا ہر عیب سے پاک ہونا، مقدس ہونا۔

___ به : نیک شگون لینا، برکت حاصل کرنا (ق)۔

تَبَرَّكَ به : برکت حاصل کرنا۔

بَرَاكِ : اسم فعل (امر) قائم رہو۔

البَرَاكَاءُ : میدان جنگ (۲) لڑائی میں ثابت قدمی

البَرْكُ : سینہ (۲) اونٹوں کا گلہ و: بارِك

البُرَكُ : بزدل (۲) کسی چیز پر بیٹھنے والا۔

البَرَكَةُ : زیادتی، بڑھوتری (۲) خوش نصیبی۔

البِرْكَةُ : کچا تالاب، یا حوض، گڑھا جس میں پانی ہو، جوہڑ ج: بِرَك۔

البُرْكَةُ : مرغابی جیسا ایک پرندہ (۲) پیسنے والے کی اجرت ج: بُرَك۔

البُرُوك : کھجور اور گھی یا بالائی سے تیار شدہ حلوہ۔

البَرِيْكُ : مبارک، برکت والا (۲) مکھن لگی ہوئی کھجور ج: بُرُك۔

المَبْرَكُ : اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) کنایہ از مال ج: مَبَارِك۔

البَرْكَارُ : پرکار۔

• البُرْكَانُ : کوہ آتش فشاں، آتشیں مادہ ابلنے کی جگہ ج: بَرَاكِين۔

البُرْكَانُ الثَّائِرُ : آتش فشاں پہاڑ جس سے لاوا ابل رہا ہو۔

البُرْكَان الخامِدُ و الساكن : وہ پہاڑ جس سے لاوا نہ نکل رہا ہو۔

فُوَّهَةُ البُرْكان : آتش فشاں پہاڑ کا دہانہ۔

مَقْذُوفات البُرْكان : لاوا، آتشیں مادہ جو پہاڑ سے نکلتا ہے۔

بُرْكَانِيٌّ : آتش فشاں پہاڑ کا۔

• بَرْكَعَ : گھٹنوں کے بل گرنا (۲) چاروں پیروں پر کھڑا ہونا (۳) پچھاڑنا (۴) کاٹنا

تَبَرْكَعَ : چت ہونا، پچھڑنا (۲) کٹنا (۳) سرین کے بل گرنا۔

البُرْكُعُ : پست قامت آدمی یا اونٹ (۲) بوجھ کی وجہ سے ڈھیلے ہاتھ پیر والا

البَرْلَنْتُ : ہیرے کی اعلیٰ قسم۔

• البَرْلمانُ : پارلیمنٹ۔

بَرْلمانِيٌّ : پارلیمنٹری۔

• بَرَمَ ـُ بَرْمًا : رسّی کو دو لڑیاں کرکے بٹنا (۲) مضبوط کرنا (۳) گھومنا۔

بَرِمَ به ـَ بَرَمًا : اکتا جانا، زچ ہونا، تنگ آجانا۔

___ بمَنْطِقه : بات صاف نہ کرسکنا۔

___ بالجَواب : لاجواب ہونا۔

أَبْرَمَ : مضبوط و مستحکم کرنا (۲) ہانڈی بنانا (۳) انگور کی بیل پر انگور کا دانہ نکلنا (۴) کپڑے کی دو لڑیاں کرکے بٹنا (۵) کسی کو تنگ کرنا، زچ کرنا (۶) معاہدہ کو آخری شکل دینا (۷) فیصلہ کو قطعی کرنا، قطعی فیصلہ کرنا۔

تَبَرَّمَ بکذا : اکتا جانا، تنگ آجانا۔

البَرّامَةُ و البَرِّيمَةُ : برما، سوراخ کرنے کا اوزار (۲) ڈاٹ کھولنے کا آلہ۔

البَرَمُ : بخل کی بنا پر جوئے سے الگ رہنے والا (۲) حل کیا ہوا سرمہ (۳) ابتداءً نمودار ہونے والا انگور کا دانہ ج: أَبْرَامٌ۔

البُرْمَةُ : پتھر کی ہانڈی ج: بُرَمٌ۔

البَرِيْمُ : دو رنگ کی بٹی ہوئی رسی یا عورتوں کا پٹکا (۲) نذر سے بچانے والا تعویذ (۳) رسی جو دو بٹی ہوئی رسیوں کے ساتھ ملا کر بٹی جائے (۴) مختلف قسم کے افراد کا مجموعہ، لشکر (۵) بکریوں اور بھیڑوں کا ملا جلا ریوڑ (۶) سرمہ ملا ہوا آنسو (۷) آفتاب کی روشنی جو رات کی بقیہ تاریکی میں نظر آئے (۸) ملزم، متہم۔

مِبْرَمٌ : تکلہ ج: مَبَارِم۔

المُبْرَمُ : مضبوط و مستحکم، قطعی۔

المُبْرِمُ : بھاری۔

المِبْرَمُ : چھینی یا لوہے کا ٹکڑا جو لکڑی چیرتے وقت شگاف میں رکھی جائے۔

• البِرْمِيلُ : پیپا (۲) ڈرام، لکڑی کا برتن جس میں سرکہ وغیرہ رکھا جاتا تھا ج: بَرَامِيل

• بَرَمْهات : ساتویں قبطی مہینہ کا نام (موسم بہار کا مہینہ) مارچ۔

• بَرْمُودَة : آٹھواں قبطی مہینہ (موسم بہار کا مہینہ) اپریل۔

• البَرْنِيّ : کھجور کی ایک قسم (گول سرخ و زرد) ج: بَرَانِيّ۔

• البَرْنَامَجُ : فہرست، پروگرام (۲) حساب کا مکمل چارٹ، بجٹ (۳) وہ فہرست جس میں محدث اسماء رواۃ اور اسانید کتب لکھتے ہیں ج: بَرَامِج۔

برنامج الدراسة و التعليم : نصاب تعلیم

• البُرُنْزُ : تانبے اور سیسہ کا مکسچر، امتزاج۔

• تَبَرْنَسَ : لمبی ٹوپی اوڑھنا (۲) وہ کرتا پہننا جس کے ساتھ سرپوش ملا ہوا ہو۔

البُرْنُسُ : وہ کپڑا جس کے ساتھ سر ڈھانپنے والا حصہ جڑا ہوا ہو (۲) لمبی ٹوپی (۳) غسل کے بعد پہنا جانے والا آستین دار کرتا ج: برانس

•البَرْنُوف : ایک درخت جو مصر میں ہوتا ہے اس کی تیز بو سے کیڑے مرجاتے ہیں ۔

• البَرْنِيَّةُ : مٹی کا برتن ، عمدہ قسم کی کھجور ج: بَرَانِيّ ۔

• البُرْنَيْطَةُ : ہیٹ ، انگریزی ٹوپ ج : بَرَانِيطُ ۔

• بَرْنَقَ : وارنش پھیرنا ، برنیقی رنگ سے رنگنا

البَرْنِيقيُّ : وارنش ، کتان کے بیج سے بنا ہوا مادہ ۔

•بَرِهَ ـَ بَرَهًا : جسم کا بھرا ہوا ہونا ، بیماری کے بعد اصل حالت پر لوٹ آنا (۲) سفید ہو جانا ۔ هو أَبْرَه و هي بَرْهاء ج: بُرْهٌ ۔

أَبْرَهَ : دلیل دینا (۲) عجیب چیزیں ظاہر کرنا (۳) غالب آنا ۔

البُرْهَة و البَرهة : وقت کا کچھ حصہ ، دیر ، لمحہ ، پیریڈ ج: بُرَهٌ ۔

بُرْهِيٌّ : تیز رفتار ۔

•برْهَمَ و اليه : ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔

البَراهِمَةُ : ہندوؤں کی ایک ذات ، برہمن و: بِرهَمِيٌّ ۔

البَرْهَمَةُ و البُرْهُمَةُ : کلی ۔

•بَرْهَنَ علي ... : دلیل دینا ، مدلل کرنا ۔

البُرْهَانُ : قاطع اور واضح دلیل ، ثبوت (۲) چند یقینی مقدمات سے مرکب قیاس ج: بَرَاهِين ۔

•بَرَا ـُ بَرْوًا : کڑا بنانا (۲) ناک میں کڑا ڈالنا (۳) تراشنا (۴) پیدا کرنا ۔

أَبْرَي : ناک میں کڑا ڈالنا ۔

البُرَةُ : ناک کا کڑا ج: بُرَات و بُرًى ۔

البُرَوَةُ : البُرَةُ (۲) قلم وغیرہ کی چھیلن ، صابن کے ریزے ۔

البَرِيَّةُ : مخلوق ج: بَرَايا ۔ دیکھئے (برأ)

البُروتِستَنْتِيَّةُ : پروٹیسٹنٹ ، عیسائیوں کا ایک فرقہ ۔

•بُرُوتِستُو : ایک سرکاری کاغذ جو صاحب معاملہ کی طلب پر تحریر کیا جاتا ہے ۔

•بُرُوتُون : پروٹین جو ایٹم کی ترکیب میں کام آتی ہے ۔

•بَرْوَزَ : فوٹو وغیرہ کو فریم میں لگانا ۔

البِرْوَازُ : چوکٹا ، فریم ۔

•البُرُوفَةُ : پروف ۔

•البَرُوقُ : ابتدائی روئیدگی یا سبزہ جو زمین کو ڈھانپے ج: بَرَاوِق ۔

•بَرَى ـِ بَرْيًا : لکڑی یا پتھر کو چھیلنا یا تراشنا ، قلم کی نوک بنانا (۲) دبلا کر دینا ، ہڈیاں نکال دینا ۔ هو مَبْرِيٌّ و بَرِيٌّ

ـــ له : سامنے آنا ۔

أَبْرَى الشيءُ : مٹی لگ جانا ، گرد آلود ہونا ۔

بارَاه مُباراةً : مقابلہ کرنا (۲) میچ کھیلنا (۳) بیوی سے علیحدگی پر مصالحت کرنا ۔

ابْتَرَى : بَرَى ۔

انْبَرَى : چھلنا (۲) دبلا ہو جانا ۔

ـــ له : سامنے آنا ، مقابلہ پر آنا ۔

تبارَى الرجُلان : باہم ٹکرانا ، مقابلہ کرنا ، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا (ح) ۔

تبرَّى له : آڑے آنا ، درپے ہونا (۲) کسی کی ہمدردی حاصل کرنے کے درپے ہونا

الباريلا: دیکھئے (بور) ۔

البارِيّ و البارِيَّة : دیکھئے (بور)

البَرَى : مٹی (۲) مخلوق ۔

البُرَاءُ : برادہ ، چھیلن ۔

البُرَايَةُ : البُراء (۲) موٹی تازی اونٹنی (۳) خراب لوگ ۔

البِرايَة : تیر سازی ۔

البَرَّاءُ : تیر ساز ۔

البَرَّاءَةُ و البَرَّايَةُ : پنسل تراش ، چاقو ، قلم تراش ۔

البِري بِري : وٹامن کی کمی سے پیدا ہونے والی بیماری (ضعف اعصاب) ۔

المُبَارَاةُ : میچ ، کھیل میں مقابلہ ج: مُبَارَيات ۔

المِبْرَأَةُ : پنسل تراش ، قلم تراش ج: مَبَارٍ

ب ـــ ز

•بَزْبَزَ : تیز چلنا (۲) شکست کھا کر بھاگنا (۳) بے چین ہونا (۴) سختی سے ہلانا (۵) سختی سے ہانکنا (۶) ٹھیک کرنا (۷) کھینچ کر نکالنا ۔

البُزَابِزُ : تیز رفتار ، کثیر الحرکت ، مضطرب

البُزَباز و البُزْبُز : البُزابِز ۔

•بَزَجَ ـُ بَزْجًا و بَازَجَ : فخر کرنا ۔

ـــ ه على : اکسانا (۲) بہتر بنانا ، مزین کرنا

بَزَّجَ : بَزَجَ ۔ تبازَجَ الرجُلان : باہم فخر کرنا ۔

البَزِيجُ : بھلائی کا بدلہ دینے والا ۔

•بَزَخَه ـَ بَزْخًا : مار کر ناف باہر کو نکال دینا ، لاٹھی سے مارنا ، مار کر جھکا دینا (۲) کمان کو موڑ دینا (۳) رسوا کرنا ۔

بَزِخَ ـَ بَزَخًا : سینے کا آگے کو نکلنا اور پیٹھ اندر کو دھنس جانا ۔ هو أَبْزَخ و هي بَزْخاءُ ج: بُزْخٌ ۔

بَزَّخَ : عاجزی کا اظہار کرنا ، فروتنی کرنا ، جھکنا ۔

انْبَزَخَ ظَهْرُ الفَرَسِ : گھوڑی کی پیٹھ کا جھک جانا ۔

تَبَازَخَ : سینہ آگے کو نکال کر اور پیٹھ اندر کرکے (أبزخ کی طرح) چلنا (۲) عورت کا اپنے سرین کو نکالنا (۳) گھوڑے کا پیروں کو موڑ لینا ۔

ـــ عن الامر : کسی کام سے پیچھے ہٹنا ، نہ کرنا ۔

البَزَخُ : ریت کا نشیبی حصہ ج: أَبْزَاخ ۔

•البُزْدَرةُ : شکار میں باز رکھنے کا پیشہ ۔

•بَزَرَ ـُ بَزْرًا : بیج ڈالنا ، تخم ریزی کرنا ۔

ـــ القِدرَ : دیگچی میں مصالحہ ڈالنا (۲) کسی کو لاٹھی سے مارنا (۳) کپڑے کو ڈنڈے

سے کوٹنا۔

بَزَّرَ: دیگچی میں مصالحہ ڈالنا (۲) کھانے میں مصالحہ ملانا (۳) کلام کو دلچسپ بنانا۔

البَازُورُ: شک میں ڈالنے والا ج: بَوَازِیْر

البَزْرُ: بیج (۲) اولاد ج: بُزُور۔

البِزْرُ: بیج ج: بُزُور (۲) مصالحہ ج: اَبْزَارٌ جج: اَبَازِیر۔

البَزْرَاءُ: کثیر الاولاد عورت۔

البِزْرَةُ: بیج، روئی کا بیج۔

البَزَّارُ: بیج فروخت کرنے والا۔

البَیْزَارُ: زمین کا جنے والا (۲) شکار میں باز رکھنے والا ج: بَیَازِرَة۔

البَیْزَارَة و البَیْزَرُ و المِبْزَرَة: موٹی لکڑی جس سے دھوبی کپڑے کوٹتا ہے ج: بَیَازِرُ۔

البَیْزَرَةُ: شکاری پرندوں کے احوال جاننے کا علم۔

المِبْزَوْرُ: کثیر الاولاد آدمی۔

• بَزَّ ـُ بَزًّا و بِزَّةً و بِزِّیزیٰ: جوڑدار پر غالب آنا (۲) چھیننا، زبردستی کوئی چیز لینا۔

اِبْتَزَّ: غالب آنا (۲) چھیننا، زبردستی لینا، لوٹنا، کھسوٹنا۔

البِزَازَة: پارچہ فروشی۔

البَزُّ: کپڑوں کی ایک قسم (۲) ہتھیار۔

البِزُّ: پستان۔

البَزَزُ: ہتھیار۔

البَزَّازُ: پارچہ فروش، کلاتھ مرچنٹ۔

بَزَّازَةُ الاَطْفَال: دودھ پینے کی شیشی۔

البِزَّةُ: ہتھیار (۲) ہیئت (۳) ڈریس، کپڑوں کا جوڑا۔

• بَزُعَ ـُ بَزَاعَةً: بچہ کا خوش طبع ہونا، ہوشیار و چالاک ہونا (۲) بات کرنے میں بے جھجک ہونا (۳) انتہائی حسین ہونا (۴) بلند رتبہ ہونا۔ ھو بَزِیْعٌ و بُزَاع۔

تَبَزَّعَ: خوش طبع ہونا، ہوشیار ہونا (۲) فتنہ کھڑا ہونا۔

بَزَّاع: بے جھجک گفتگو کرنے والا۔

• بَزَغَتِ السِّنُّ ـُ بَزْغًا و بُزُوغًا: دانت کا جلد پھاڑ کر نکلنا (۲) چاند اور سورج کا طلوع ہونا، تارہ نکلنا (۳) نشتر لگا کر خون نکالنا (۴) خون بہانا

بَزَّغَہ: نشتر لگانا، چوپائے کے کھر پر ہلکا نشتر لگانا۔

اِبْتَزَغَ الرَّبِیْعُ: موسم بہار کا آغاز ہونا

البَازِغَةُ: دانت (۲) طلوع ہونے والا ستارہ ج: بَوَازِغ۔

بُزُوغ: طلوع، ظہور۔

المِبْزَغ: نشتر ج: مَبَازِغ۔

• بَزَقَ ـُ بَزْقًا و بُزَاقًا: تھوکنا (۲) آفتاب کا طلوع ہونا (۳) بونا۔

البُزُق: ستار، آلہ موسیقا۔

البُزَاق: تھوک۔

• بَزَلَ ـُ بَزْلًا و بُزُولًا: سوراخ کرنا، برمانا (۲) شیشی کی ڈاٹ کھولنا (۳) تجربہ کار ہونا (۴) ضرورت کو پورا کرنا (۵) رائے اور معاملہ کا پختہ ہونا (۶) کچلی نکلنا (۷) پھاڑنا۔ ھو مبزول وبازل

بَزُلَ الرَّأیُ والاَمْرُ: رائے اور معاملہ میں پختہ اور معتدل ہونا۔

بَزَّلَ: بَزَلَہ۔

انبَزَلَ: پھٹنا۔

تبَزَّلَ: پھٹ جانا (۲) شراب کا بہنا (۳) سوراخ کرنا یا ہونا (شراب کے برتن میں)۔

اِبْتَزَلَ: سوراخ کرنا (۲) جسم سے خون ٹپکنا۔

اِسْتَبْزَلَ: کھولنا، صاف کرنا۔

البَازِلُ: نکلتے وقت کا دانت (۲) تجربہ کار آدمی ج: بَوَازِل۔

البَازِلَةُ: زخم جو جلد کو پھاڑ کر خون بہائے (۲) بقدر ضرورت مال۔

البُزَالُ: سوراخ جس سے شراب وغیرہ نکلے۔ (۲) ڈرام یا پیپے کی ٹونٹی۔

المِبْزَالُ: بوتلوں کی ڈاٹ کھولنے کا پیچ (۲) برما۔

المِبْزَالُ: برما (۲) ایک طبی آلہ جس سے مریض استسقا کے پیٹ سے رطوبت نکالی جاتی ہے (۳) شراب صاف کرنے کا آلہ ج: مَبَازِل۔

المِبْزَلَة: شراب صاف کرنے کا آلہ، سوراخ کرنے کا آلہ۔

• بَزَمَ ـُ بَزْمًا: بات کا سخت ہونا (۲) کسی پر مصیبت آنا (۳) توڑنا (۴) اونٹنی کا بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے دودھ نکالنا (۵) چھیننا۔

ــــ علیه: دانتوں سے پکڑنا، کاٹنا۔

ــــ بالحِبْءِ: بوجھ اٹھانا۔

الاِبْزِیْمُ: دیکھئے اِبزِیْم درہمزہ۔

البَازِمَةُ: مصیبت ج: بَوَازِم۔

البَزْمَةُ: مصیبت (۲) دن رات میں ایک دفعہ کا کھانا (۳) تیس درہم کا وزن۔

البَزِیْمُ: کھجور کے پتے جن سے سبزی کو باندھا جائے (۲) بچا ہوا توشہ ج: بُزُم۔

البَزِیْمَةُ: البَزِیْم ج: بَزَائِم۔

• بَزَا ـُ بَزْوًا: کسی چیز کو دیکھنے یا سننے کی کوشش کے لئے گردن لمبی کرنا (۲) کسی کا سینہ آگے کو نکلنا اور کمر کا دھنسا ہوا ہونا (۳) کسی پر زبردستی کرنا۔

ــــ بَزَوَانًا: کودنا، اچھلنا۔

بَزِیَ ـَ بَزًا و بَزَاءً: سینہ نکلنا، پیٹھ کا دھنسنا۔ ھُوَ اَبْزَی۔

اَبْزَی بہ: غالب آنا، زیر کرنا (۲) کسی کام پر قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔

تبَازَی: سینہ آگے کو نکالنا اور کمر کو دھنسا لینا (۲) لمبے قدم رکھنا۔

البَزْوُ: مثل، نظیر۔

اَبْزَی: وہ شخص جس کا سینہ نکلا ہوا ہو اور

کمر جھکی ہوئی ہو م: بَزْواء۔

البَزَاءُ: ڈینگ، بلا وجہ بڑائی۔

البازی و الباز: باز، شکرا ج: بُوَاز و بُزَاة و بِیزَانٌ۔

بَزِیٌّ: دودھ شریک بھائی۔

ب ـــــ س

•بَسْ: بس، کافی ہے (فارسی لفظ بمعنی حَسْب)

بِسْ: بلی کو دھمکانے کا لفظ۔

بِسْ بِسْ: اونٹنی یا بکری کو دودھ نکالنے کے لئے بلانے کا لفظ (۲) بلی کو بلانے کی آواز

•بَسَأَ به ـَ بَسْأً و بُسُوءًا: مانوس ہونا، بے تکلف ہونا (۲) نرمی برتنا۔

بَسِئَ به ـَ بَسَأً و بَسَاءً: بَسَأَ۔

أَبْسَأَه: مانوس اور بے تکلف بنانا۔

•بَسْبَسَ: تیز چلنا (۲) بس بس کہہ کر جانور کو بلانا

بینهم: چغل خوری اور لگائی بجھائی کرنا

تَبَسْبَسَ: زمین پر پانی بہنا۔

البَسْبَاسَةُ: جوتری، خوشبودار (ارنڈ کی طرح کا) درخت یا پھل ج: بَسْبَاس۔

البَسْبَسُ: جنگل، چٹیل میدان ج: بَسَابِس

تُرَّهَاتُ البَسَابِس: فضول باتیں، بے بنیاد باتیں۔

•بَسْبُوسَة: آٹے کا حلوی۔

•بَسَتَ ـُ بَسْتًا: لمبے قدم اٹھا کر چلنا۔

البُسْتَانُ: باغ جس میں فاصلے سے درخت لگے ہوں اور کاشت کی جا سکتی ہو ورنہ حدیقة کہا جائے گا ج: بَسَاتِین۔

بَسْتَنَة: باغبانی۔

البُسْتَانِيّ: باغبان، مالی۔

•بَسَرَ ـُ بَسْرًا و بُسُورًا: جلدی کرنا، ناگواری ظاہر کرنا، ترش رو ہونا، چہرہ پر شکن پڑنا۔

ـــ بکذا: آغاز کرنا، کھجور کے درخت کو قبل از وقت قلم لگانا۔

بَسَرَ النباتَ: پہلی روئیدگی پر چرنا۔

ـــ القَرْحَةَ: پھوڑے کو پکنے سے پہلے توڑنا

ـــ الدَّینَ: وقت سے پہلے قرض کا تقاضا کرنا۔

ـــ السِّقاءَ: بغیر جمے ہوئے دہی کو پی لینا۔

ـــ البُسْرَ: خام پختہ کھجور کو پختہ کھجور کے ساتھ ملانا (نبیذ میں)۔

ـــ الخبرَ: قبل از وقت خبر دینا۔

بُسِرَ: بواسیر میں مبتلا ہونا۔

أَبْسَرَ: کھجور کا گدّر (نیم پخت) ہو جانا (۲) سمندر میں کشتی کا رک جانا (۳) قبل از وقت کام کرنا، عجلت کرنا۔

باسَرَتِ الدَّابةُ: قبل از وقت جفتی چاہنا

ابتسَرَتِ الرَّجْلُ: ٹانگ سُن ہو جانا۔

ـــ بالشیءَ: آغاز کرنا۔

ـــ الشیءَ: جلدی کرنا، ہر کام کو قبل از وقت کرنا۔

تَبَسَّرَ: ناپختہ کھجور مانگنا (۲) ٹانگ کا سُن ہو جانا (۳) قبل از وقت کرنا۔

البَاسُورُ: مَسّہ (بواسیر کا) ج: بَوَاسِیر

البَسْرُ: ترش رو، تیوری چڑھا ہوا (۲) بادل سے برسنے والا پہلا پانی۔

البُسْرُ: نیم پختہ (ادھ کچری) کھجور، گدّر کھجور (۲) ہر تازہ شے ج: بِسَار۔

البُسْرَةُ: ایک گدّر کھجور (۲) کونپل۔

البَسُور: شیر۔

المُبْتَسَرُ: بے موسم، قبل از وقت۔

المِبْسَارُ: وہ کھجور کا درخت جس کی کھجور رُطَب (پختہ) نہ بنتی ہوں۔

المَبْسِرَةُ و المَبْسَرَة: ہوا جس سے بارش کا اندازہ لگایا جائے۔

•بَسَّ ـُ بَسًّا: محنت و جستجو کرنا (۲) ستّو بنانا (۳) چکنا چور کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا

ـــ منه: پرانا کر دینا (۲) اونٹوں کو آہستہ ہنکانا، اونٹنی کو دوہنے کے لئے بس بس کہنا (۲) دھتکارنا۔

أَبَسَّ: اونٹنی کو بس بس کہنا (۲) چارے اور پانی کے لئے بلانا۔

الایناسُ قبل الإبْسَاسِ: فرمائش کرنے سے پہلے مانوس بنانا ضروری ہے۔

لا أفعل ذلك ما أَبَسَّ عبدٌ بناقته: (نفی کی تائید کے لئے)۔

انْبَسَّ: بہنا (۲) جانا، چلنا۔

البَاسَّةُ: مکہ معظمہ کا ایک نام (۲) باسّ کی تانیث۔

البَسُّ و البَسَّةُ: پالتو بلی، پوسی۔

البَسَّاسَةُ: مکہ معظمہ کا ایک نام۔

البَسُوسُ: چرواہا (۲) اونٹنی جو بس بس کہنے پر دودھ دے ج: بُسُسٌ (۳) ایک عورت جو دو قبیلوں کے درمیان جنگ کا باعث ہوئی، منحوس عورت۔

البَسِیْسُ: تھوڑا سا کھانا۔

البَسِیْسَةُ: ستو یا آٹا جو تیل یا گھی ملا کر بغیر پکائے کھایا جائے، سوکھی روٹی جسے کوٹ کر پانی میں ملا کر کھایا جائے۔

•بَسَطَ ـُ بَسْطًا: پھیلانا، کشادہ کرنا، بچھانا، وسعت دینا (۲) ظاہر و واضح کرنا (۳) زبان لمبی کرنا (۴) خوش کرنا (۵) کافی ہونا (۶) مسلط کرنا (۷) ترجیح دینا (۸) عذر قبول کرنا (۹) وقار کو گرانا (ق)

بَسُطَ ـُ بَسَاطَةً: چہرہ کھِل جانا (۲) فراخ دست ہونا (۳) زبان چلنا (۴) سادہ اور بے تکلف ہونا، معمولی ہونا۔

بَاسَطَهُ: بے تکلفی سے پیش آنا، خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا۔

بَسَّطَ: پھیلانا (۲) واضح کرنا (۳) آسان و سہل بنانا۔

انْبَسَطَ: پھیلنا، بچھنا (۲) ہاتھ کشادہ ہونا (۳) زبان کا تیز ہونا (۴) خوش ہونا (۵) سنجیدگی کو ختم کرنا، بے تکلف ہو جانا (۶) دن لمبا ہونا۔

تَبَسَّطَ : پھیلنا (۲) واضح ہونا۔
ــــ فی الکلام: واضح کرنا، شرح وبسط سے بیان کرنا (۲) تفریح کرنا، ملک کے طول وعرض میں چلنا (۳) بے تکلف ہونا۔
البَاسِطُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
البَاسِطَةُ: قدآدم جو دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر ناپا جائے۔
البَسَاطُ: کشادہ زمین۔
البِسَاطُ: فرش، بچھونا (ہر وہ چیز جو بچھائی جائے) دری، چٹائی (۲) کشادہ زمین ج: بُسُطٌ
البَسْطُ: علم الحساب میں کسر کا اعلیٰ عدد۔
البُسْطَاءُ: بڑا اور چوڑا کان ج: بُسُطٌ۔
البَسْطَةُ: زیادتی، وسعت، دسترس (۲) نرم ونازک ہرنی یا عورت (ق)۔
البَسِيطُ: غیر مرکب (۲) واضح اور صاف (۳) کشادہ (۴) سادہ، معمولی، نیک نیت ج: بُسُطٌ
بَسِيطُ الكَفِّ: فراخ دست، سخی۔
(مَعْرِفَة) بَسِيطَة: معمولی تعارف۔
البَسِيطَةُ: بسیط کی تانیث (۲) زمین ج: بَسَائِط۔
المُتَبَسِّطُ: سطح۔
بَسَاطَةٌ: سادگی، صاف دلی (۲) بے تکلفی۔
مَبْسُوط: خوش (۲) واضح اور صاف (۳) پھیلا ہوا، کشادہ۔
•بَسْطِرْمَة: ران کے گوشت کے پارچے جن پر مصالحہ لگا کر سینکا جائے۔
•بَسَقَ ـُ بَسْقًا: تھوکنا۔
بَسَقَ ـُ بُسُوقًا: بلند ودراز ہونا (۲) کسی کی اچھی شہرت ہونا۔
ــــ اصحابه: برتر ہونا (ح)۔
ــــ فی ...: ماہر ہونا۔
أَبْسَقَتِ النَّاقَةُ والجَارِيَةُ ونحوها: بغیر ولادت پستان یا تھن میں دودھ اتر آنا۔ هی مُبْسِقٌ ج: مَبَاسِق و مَبَاسِيقُ۔
بَسَّقَ: لمبا کرنا۔
ــــ علیه: کسی کے مقابلہ پر بڑا بننا۔
تَبَسَّقَ: بلند ہونا (۲) کسی کی اچھی شہرت ہونا۔
البَاسِقُ: دراز، بلند، اچھی شہرت والا
البَاسِقَةُ: صاف رنگ کا سفید بادل (۲) مصیبت ج: بَوَاسِق (ح)۔
بُسَاقَةُ القَمَرِ: چمکدار سفید پتھر۔
البَسْقَةُ: کالے پتھروں والی زمین ج: بِسَاق۔
•بَسْكُوِيت: بسکٹ۔
•بَسَلَ ـُ بُسُولًا: غصہ اور بہادری سے تیور چڑھانا (۲) کھانے یا پینے کی چیز کا سڑ جانا (۳) سخت ہونا۔
ــــ بَسْلًا: روکنا (۲) ملامت کرنا (۳) تھوڑا تھوڑا لینا (۴) آٹے وغیرہ کو چھاننا
بَسُلَ ـُ بَسَالَةً و بَسَالًا: بہادر ہونا (۲) لڑائی میں تیوری چڑھائے ہوئے ہونا
أَبْسَلَ: حرام وممنوع قرار دینا (۲) خود کو موت یا ضرب کے لئے تیار کرنا (۳) کسی کو ہلاکت میں ڈالنا (۴) کسی چیز کو رہن رکھنا (۵) اپنے کام کے لئے کسی کو وکیل ومختار بنانا (۶) کسی کو کسی چیز کا نشانہ بنا دینا۔
بَاسَلَه: کسی پر حملہ آور ہونا، بہادری میں مقابلہ کرنا۔
بَسَّلَ: چہرہ کو بری طرح بگاڑنا (۲) کھانے اور شراب کو کھٹا اور خراب کرنا۔
ابْتَسَلَ لِلمَوتِ: مرنے کے لئے تیار ہو جانا، موت کے منہ میں جانا۔
تَبَسَّلَ: غصہ یا بہادری کی بنا پر تیور چڑھانا (۲) ترش رو ہونا۔
اسْتَبْسَلَ: موت کے لئے تیار ہو کر لڑائی شروع کرنا (۲) مرنے کے لئے تیار ہونا، لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
البَاسِلُ: جری، بہادر ج: بُسْلٌ و بُوَاسِل (۲) شیر ج: بوَاسِل (۳) کھٹا بدبودار دودھ (۴) سرکہ جس کا ذائقہ بدل گیا ہو (۵) سخت ناگوار بات۔
بَسْلٌ: بمعنی أَجَلْ۔
البَسْلُ: حرام (مذکر ومؤنث، مفرد وجمع سب کے لئے) (۲) مہندی کا پانی (۳) بدشکل آدمی۔ بَسْلًا لَه: وہ ہلاک ہو۔ بَسْلًا بَسْلًا: آمین آمین۔
البِسِلَّةُ: البِسِلَّى: مٹر۔
البَسُولُ: انتہائی بہادر، سور ما (۲) شیر۔
البَسِيلُ: بہادر ج: بُسَلَاءُ (۲) برتن میں رہ جانے والی تلچھٹ۔
البَسِيلَةُ: تلچھٹ (۲) تلخی (۳) ترماس۔
البَسَالَةُ: بہادری، جرأت، دلیری۔
البُسْلَةُ: جادوگر کی اجرت۔
المُتَبَسِّلُ: شیر۔
•بَسَمَ ـِ بَسْمًا و ابْتَسَمَ و تَبَسَّمَ: مسکرانا۔ هو بَاسِمٌ و بَسَّام۔ وهو وهی مِبْسَام۔ ما بَسَمْتُ كذا: نہیں چکھا۔
ابْتَسَمَ: بادل سے بجلی چمکنا (۲) مسکرانا۔
تَبَسَّمَ: کلی کھلنا (۲) مسکرانا۔
البَسِيمَةُ: حلوی جو ناریل آٹے اور گھی وشکر سے بنایا جائے۔
المَبْسِمُ: دانت (۲) منھ (۳) پائپ جس سے تمباکو پیا جائے ج: مَبَاسِم۔
مَبْسِمُ السِّيجَارَة: سگریٹ ہولڈر۔
•بَسْمَلَ: بسم اللہ پڑھنا یا لکھنا۔
•أَبْسَنَ: خوش رنگ ہونا، خوش وضع ہونا۔
البَاسِنَةُ: ہل کا پھال (نوک دار لوہا) کھجور کے پتوں کی ٹوکری ج: بَوَاسِن۔
بَسَنٌ: حَسَنٌ بَسَنٌ: اچھا، خوش ہیئت

ب ـــ ش

•البِشْتُ: موٹا اونی کمبل جسے دیہات کے لوگ اوڑھتے ہیں۔

•بَشَرَ به ـُ بُشْرًا: خوش ہونا۔

ـــ بکذا: خوش کرنا (۲) خندہ پیشانی سے ملنا (۳) کھال چھیلنا (۴) موچھ کو بالکل صاف کر دینا (۵) ٹڈی کا زمین کو چٹیل بنا دینا۔

بَشِرَ ـَ بِشْرًا به: خوش ہونا (۲) نیک فال لینا۔

بَشُرَ ـُ بَشَارَةً: حسین وخوب رو ہونا۔ هو بَشِيرٌ ج: بُشَرَاء۔ هي بَشِيرَة ج: بَشَائِر۔

أَبْشَرَتِ الأَرْضُ: زمین سے پہلی بار نبات کا اگنا۔

أَبْشَرَ الرجلُ بكذا: خوش ہونا، خوشی منانا (۲) اونٹنی کا جفتی کھانا (۳) کسی کو خوش کرنا (۴) کھال چھیلنا (۵) خوشی کا چہرہ کو چمکا دینا۔

أَبْشَرَ: نہایت تجربہ کار ہونا۔ هو مُبْشَرٌ۔

بَاشَرَ: عورت سے جماع کرنا (۲) کسی کام کو خود کرنا، براہ راست کرنا (۳) کام میں لگ جانا (۴) ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا۔

ـــ النَّعِيمُ فلانًا: کسی پر خوش حالی کا اثر ظاہر ہونا۔

ـــ الصِّناعة: پیشہ اختیار کرنا

بَشَّرَ بكذا: کسی کو خوش خبری دینا (۲) اونٹنی کے پہلا بچہ ہونا (۳) کھجور کے درخت پر پہلا پھل آنا۔

ـــ الرِّيحُ بالغيث: ہوا کا برسنے والے بادلوں کو لانا (ق)۔

ابْتَشَرَ: چھیلنا۔

تَبَاشَرَ: ایک دوسرے کو خوش خبری دینا، باہم خوش ہونا۔

تَبَشَّرَ: خوش ہونا، خوشی سے چہرہ کھل جانا

اسْتَبْشَرَ: خوش ہونا، خوشی محسوس کرنا (۲) خوش خبری دینا (۳) نیک فال لینا۔

البُشَارُ: نچلے لوگ۔

البِشَارَةُ: خوش خبری (۲) خوش خبری دینے والے کا انعام (۳) نیک فال (۴) حُسن ج: بَشَائِر۔ بَشَائِرُ الصبح: صبح کے ابتدائی آثار۔ بَشَائِرُ الوَجْه: چہرہ کا حسن وجمال۔ بَشَائِرُ الفَاكِهَة: ابتدائی پھل۔

البُشَارَةُ: البِشارة (۲) چھیلن ج: بَشَائِر

البِشْرُ: خندہ روئی، خوشی۔ لَقِيَه بِبِشْرٍ: خندہ پیشانی سے ملا (ق)۔

البَشَرَة: کھال، ظاہری جلد، ظاہری سطح ج: بَشَرٌ۔

البُشْرَى: خوشخبری، مسرت بخش خبر (۲) خوش خبری دینے والے کا انعام ج: بُشَرٌ۔

البِشْرِيَّة: معتزلہ کا ایک گروہ جو بشر بن المعتمر کی طرف منسوب ہے۔

البَشُورُ: جو ہوا بارش کا پتہ دیتی ہو ج: بُشُرٌ۔

التَّبَاشِير: ابتدائی علامات، آثار۔

التَّبْشِيرُ: تبلیغ دین، خاص طور پر دین مسیح کی تبلیغ۔

المِبْشَرَة: چھیلنے کا اوزار، جلد صاف کرنے کا آلہ۔

المُبْشَرَةُ و المَبْشُورَة: ہر لحاظ سے حسین عورت، پیکر جمال۔

المُبَشِّرُ: مبلغ دین، مسیحی مبلغ (۲) خوش خبری دینے والا۔

المُبَشِّرَاتُ: بارش کی خبر دینے والی ہوائیں۔

المُبَاشِرُ: ڈائرکٹ، براہ راست، بلاواسطہ۔ رَئِيسٌ مُبَاشِرٌ: ڈائرکٹ آفیسر۔

مُبَاشَرَةً: براہ راست، بلاواسطہ طور پر۔

•البَشْرَف: موسیقی کا پہلا لحن۔

•بَشَّ ـَ بَشًّا و بَشَاشَةً: چہرہ کا کھلنا، چمکنا (۲) کسی سے خندہ پیشانی سے ملنا۔ هو بَشٌّ و بَشَّاشٌ۔

ـــ له بخير: اچھی چیز دینا۔

أَبَشَّ: زمین کا پہلی مرتبہ اگانا، زمین سے پہلی روئیدگی ہونا۔

تَبَشَّشَ به: خوش ہو کر ملنا۔

المَبْشُوشُ: چہرہ۔

بَشَّاش: خوش وخرم، خندہ رو، ہنس مکھ۔

•بَشِعَ ـَ بَشَعًا و بَشَاعَةً: کھانے کا بدبودار ہونا (۲) لباس کا کھردرا ہونا (۳) حلق میں کھانا اٹک جانا (۴) منھ کی بو کا بدل جانا (۵) اخلاق بگڑ جانا، نفس کا گندہ ہونا (۶) چہرہ بگڑنا، تیور چڑھنا (۷) چہرہ کا بدنما ہونا (۸) قبیح المنظر ہونا (۹) وادی کا لوگوں سے یا پانی سے بھر جانا (۱۰) لکڑی کا زیادہ گانٹھ والی ہونا۔

ـــ بالامر: کسی کام سے تنگ آ جانا۔

ـــ بالعدوّ: دشمن پر سختی کرنا۔

ـــ بالطعام: کھانا راس نہ آنا، بدمزہ ہونا۔

أَبْشَعَه الطعامُ و الشرابُ: کسی کو کھانا پینا راس نہ آنا۔

اسْتَبْشَعَ: برا سمجھنا، بدمزہ پانا۔

بَشَاعَة: بدنمائی، خرابی، بگاڑ، فساد، بدصورتی بدمزگی۔

بَشِعٌ و بَشِيعٌ: بدنما، بدشکل، بدمزہ، تنگ۔

•بَشَقَ ـِ بَشْقًا: کپڑے کو آہستہ سے پھاڑنا (۲) کسی کو لاٹھی سے مارنا (۳) کوئی چیز لینا (۴) نظر کو تیز کرنا۔

البَاشَقُ: شکرہ جیسا شکاری پرندہ ج: بَوَاشِق۔

البَشِقُ: پریشان، جو شخص ایسے معاملات میں پھنسا ہوا ہو جن سے جان خلاصی نہ ہو سکے

•بَشَكَ ـِ بَشْكًا: چوپائے کا تیز چلنا (۲) جھوٹ بولنا۔ هو باشِكٌ و بَشّاك (۳) کاٹنا (۴) تیز ہنکانا (۵) کپڑے میں لمبے اور بے تکے ٹانکے لگانا، خراب سلائی کرنا (۶) عقال کھولنا (۷) جھوٹی سچی باتیں کرنا۔
ــــ فی العمل: کام کو خراب کرنا (۲) ایک شے کو دوسری میں ملانا۔
أَبْشَكَ الكلامَ: جھوٹ کی آمیزش کرنا۔
ابتشَكَ: دھاگے وغیرہ کا ٹوٹ جانا (۲) جھوٹ بولنا (۳) کلام میں جھوٹ کی آمیزش کرنا (۴) برجستہ کلام کرنا۔
ــــ عِرضَه: بے عزتی کرنا۔
البَشَكَى: تیز رفتار اور پھرتیلی اونٹنی یا عورت۔
البَشْكُورُ: تنور سے روٹی نکالنے کی چھڑ روٹی گیر (۲) شہد اکٹھا کرنے کی لکڑی۔
•البَشْكِيرُ: غسل کا بڑا تولیہ ج: بَشاكِير۔
•بَشْلِكٌ: چاندی کا ایک سکہ پانچ پیاسٹر کے برابر۔
•بَشْلَلَةٌ: تنگ کرنا، الجھا دینا، دخل اندازی کرنا
تَبَشْلَلَ بعمَلٍ او فیه: الجھ جانا۔
•بَشِمَ ـَ بَشَمًا: من الطعام: بدہضمی ہونا (۲) اکتا جانا۔ هو بَشِمٌ۔
أَبْشَمَهُ الطعامُ: بدہضمی میں مبتلا کرنا۔
البَشامَةُ: ایک خوشبودار درخت جس کی لکڑی کی مسواک بنائی جاتی ہے ج: بَشام
البَشْمَلَةُ: ایک پھل دار درخت جو مصر اور شام کے علاقوں میں ہوتا ہے۔
•بَشَنْس: قبطی سال کا نواں مہینہ۔ مئی۔
•البَشْنِينُ: کنول کا پھول۔
•بِشْنَةٌ: باجرہ کی ایک قسم۔
بَشِيْن: نقدی۔

ب ــــ ص

•بَصْبَصَ: کتے کا دم ہلانا (۲) اونٹ کا دم کو ہلانا اور تیز چلنا۔
بَصْبَصَ فی دعائه: آسمان کی طرف دونوں بیچ کی انگلیاں اٹھا کر حرکت دینا۔
ــــ بسیفه: تلوار کو گھمانا (۲) پلّے کا آنکھیں کھولنا (۳) زمین کا پہلی مرتبہ اگانا
ــــ للمرأة: عورت کی خوشامد کرنا، عشق و محبت کرنا۔
تَبَصْبَصَ: کتے کا دم ہلانا (۲) چاپلوسی کرنا
البَصَابِصُ: سفید و سیاہ رنگ کا گھوڑا
البُصْبَاصُ: دبلا اونٹ (۲) تھوڑا پانی (۳) انتہائی گرم دن (۴) دودھ (۵) روٹی (۶) گھاس جو جڑ کے ساتھ ہو۔
•بَصِرَ ـَ بَصَرًا: بینا ہونا، بینائی والا ہونا (۲) جاننا۔
ــــ به: دیکھنا (۲) جاننا۔
بَصُرَ ـُ بَصَرًا و بَصارَةً: بینا ہونا، بابصیرت ہونا۔ هو بَصِيرٌ۔
ــــ به: جاننا (۲) دیکھنا۔
أَبْصَرَ: نگاہ ڈالنا اور دیکھ لینا (۲) عقل کی آنکھ سے دیکھنا اور راہ یاب ہونا (۳) دن کا روشن ہونا (۴) راستہ کا صاف دکھائی دینا (۵) علامت کا واضح اور صاف ہونا (۶) دیکھنا (۷) جاننا (۸) نگاہ ڈالنا۔
باصَرَه: دور سے دیکھنا (۲) دیکھنا (۳) دیکھنے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
بَصَّرَ: بصرہ شہر میں آنا (۲) کتے کے پلّے کا آنکھیں کھولنا (۳) کسی شے کا تعارف کرانا، وضاحت کرنا، سمجھانا، بصیرت حاصل کرانا۔
تباصَرَ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔
تَبَصَّرَ: غور سے دیکھنا، شناخت کرنا۔
ــــ الشیءَ وفیه: غور و فکر کرنا، کسی چیز پر نظر ڈالنا کہ وہ دکھائی دیتی ہے یا نہیں
اِسْتَبْصَرَ: دیکھنا، غور سے دیکھنا (۲) ظاہر و واضح ہونا۔
اِسْتَبْصَرَ الشیءَ: بصیرت حاصل کرنا (۲) اچھی طرح دیکھ لینا۔
البَاصِرُ: غور سے دیکھنے والا (۲) واضح چیز (لَمْحٌ باصِرٌ) تیز نگاہ۔
الباصِرَةُ: نگاہ، قوت باصرہ، آنکھ۔
البِصارَةُ: فول اور پودینہ وغیرہ کا آمیختہ اور پکایا ہوا ایک کھانا۔
البَصارَةُ: نظر، بینائی۔
البَصَرُ: آنکھ، نگاہ، دیکھنے کی طاقت، قوت باصرہ ج: أَبْصار۔
طویل البَصر: دور بیں، وسیع العلم۔
قصیر البَصَر: کوتاہ بیں، کوتاہ علم۔
بَصَرِيٌّ: آپٹیکل، آنکھ کا، نگاہ کا۔
البَصْرُ: نرم سفید پتھر، نرم مٹی جس میں کنکریاں ہوں۔
البُصْرُ: ہر چیز کی موٹائی اور بلندی (۲) سرخ عمدہ زمین (۳) چھلکا (۴) کنارہ۔ ثوب جَيِّدُ البُصْرِ: مضبوط کپڑا۔
البَصْرَةُ: سفیدی مائل نرم پتھر، کنکری دار عمدہ مٹی ج: بِصار (۲) عراق کا مشہور شہر۔
البَصْرَتان: بصرہ اور کوفہ۔
البُصْرَةُ: سرخ و عمدہ زمین (۲) تھوڑا سا دودھ
البَصِيرُ: باخبر، سمجھدار، بابصیرت (۲) اللہ تعالیٰ کا نام۔
البَصِيرَةُ: ذکاوت، فہم و فراست، علم، نور قلب (۲) دلیل (۳) محافظ (۴) عبرت (۵) چلمن یا پردہ (۶) ڈھال (۷) تھوڑا سا خون ج: بَصائِر و بِصار۔
المُبْصِرُ: نگراں، محافظ۔
مُباصَرَةٌ: ٹیلیویژن، غائب بینی، مشاہدۂ غائب لاسلکی کے ذریعہ ان واقعات یا اشیاء کا مشاہدہ کرنا جو فاصلہ یا حجاب کی وجہ سے آنکھوں سے اوجھل ہوں۔
مِبْصارٌ: ٹیلیویژن، آلۂ غائب بینی ج: مَباصِر۔
مُبَصِّرٌ: سمجھانے والا، بصیرت پیدا کرانے والا

(۲) سمجھدار و ہوشیار۔
• بَصَّ ـِ بَصًّا و بَصِيصًا: چمکنا، جھلملانا (۲) آنکھ کا گھور کر دیکھنا (العینُ بَصّاصَة) (۳) پانی کا رسنا۔
بَصَّصَتِ الأرضُ: زمین سے پہلی روئیدگی ہونا (۲) پلّے کا آنکھیں کھولنا۔
تَبَصَّصَ: چاپلوسی کرنا۔
بَصّاص: جاسوس، خبررساں۔
بَصّاصَة: آنکھ، جاسوس۔
بَصَّةٌ: چنگاری، شعلہ، جلتا ہوا کوئلہ۔
بَصِيصٌ: چمک، دمک، روشنی، کرن۔
بَصِيصٌ من الأمل: امید کی کرن یا جھلک، شعاع امید۔
• بَصَعَ ـَ بَصْعًا: رسنا، بہنا۔
ــــ العرقُ بَصَاعَةً: پسینہ نکلنا۔
تَبَصَّعَ: پسینہ بہنا یا نکلنا۔
البَصْعُ: تنگ سوراخ جس سے پانی نہ بہہ سکے
البَصِيعُ: ٹپکتا ہوا پسینہ۔
• بَصَقَ ـُ بَصْقًا: تھوکنا (۲) بکری کو حمل کی حالت میں دوہنا۔
البُصَاق: تھوک (۲) مرض میں تنفس کے وقت نکلنے والی ریزشیں۔
البُصَاقَةُ: بُصَاقَةُ القَمَر: صاف چمکدار سفید پتھر۔
المِبْصَقَةُ: اگالدان ج: مباصِق۔
• بَصَّلَهُ من ثيابه: کپڑے اتارنا، ننگا کرنا
تَبَصَّلَ: الشيءُ: پیاز کی طرح کسی شے پر چھلکوں کا تہ بہ تہ ہونا (۲) ننگا کرنا (۳) کثرت سوالات سے عاجز بنا دینا۔
البَصَلَةُ: پیاز، پیاز کی ایک گنٹھی ج: بَصَل
بَصَل الفَأر: جنگلی پیاز۔
بَصَلِيٌّ: پیاز والا۔
بَصَلِيُّ اللَّون: پیازی رنگ کا۔
البُوصَلَة: قطب نما (دیکھئے: بیت الابرة)
• بَصَمَ ـِ بَصْمًا: نشان انگشت لگانا، مہر لگانا

البُصْمُ: کن انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔
البُصْمُ: کپڑے کی موٹائی۔
البَصْمَةُ: نشان انگشت، مہر، نشان ج: بَصَمات۔
• بَصَا ـُ بَصْوًا: قرض دار سے سب کچھ لے لینا (۲) جانور کا پورا خصیہ نکال دینا۔
البَصْوَةُ: چنگاری، انگارہ۔

ب ـــــ ض

• تَبَضْبَضَ: کسی کی ہر چیز لے لینا۔
البَضَابِضُ: مضبوط انسان یا جانور۔
البَضْبَاضَةُ: بھرے ہوئے بدن اور صاف رنگ والی عورت۔
• بَضَّ ـُ بَضَاضَةً و بُضُوضَةً: جسم کا بھرا ہوا اور ملائم ہونا۔
ــــ الماءُ بَضًّا و بُضوضًا: رسنا (۲) پتھر سے پسینہ سا ٹپکنا (۳) آنکھ میں آنسو بھرنا۔
بَضَّضَ: ملائم ہونا، بھرے ہوئے جسم کا ہونا
ابْتَضَّ: جڑ سے اکھاڑ دینا۔
تَبَضَّضَ: کسی سے اپنا حق تھوڑا تھوڑا کرکے لینا۔
البُضَاضَةُ: باقی ماندہ پانی (مشک وغیرہ میں)
البَضُّ و الباضُّ: بھرا ہوا ملائم جسم، ملائم جسم والا۔
البَضَّةُ: کھٹا دودھ۔
البَضِيضَةُ: ساری پونجی جو کسی کے پاس ہو کسی کا سب کچھ۔
• بَضَعَ ـِ بَضْعًا: آنکھ میں آنسو تیرنا۔
ــــ من و به: سیراب ہونا۔
ــــ من احدٍ: اکتا جانا اور بات کو کاٹ دینا (۲) تجارت کرنا (۳) گوشت کاٹنا (۴) جلد کو پھاڑنا، نشتر لگانا (۵) کلام کا واضح ہونا۔

أَبْضَعَ: سرمایہ اور پونجی بنانا۔
بَاضَعَ مباضعةً: بیوی سے صحبت کرنا۔
بَضَّعَ: گوشت کاٹنا، بوٹیاں کرنا۔
انْبَضَعَ: کٹ جانا، پھٹ جانا۔
تَبَضَّعَ: بالوں کی جڑ سے پسینہ کا بہنا، پسینہ آنا
اسْتَبْضَعَ: کسی شے کو سامان تجارت بنا لینا
البَاضِعَةُ: زخم جس سے خون نہ بہے۔
البِضَاعَةُ: سامان تجارت ج: بَضَائِع۔
البِضْعُ: چند، تین سے نو تک کے عدد پر بولا جاتا ہے۔
بِضْعَةُ رِجالٍ و بِضْعُ نِساءٍ، بِضْعَ عَشْرَةَ امرأةً بِضْعَةَ عَشَرَ رجلاً، بِضْعَةٌ و عشرون رجلاً۔ بِضْعٌ و عِشْرون امرأةً (ق)۔
البُضْعُ: شادی، نکاح، مہر (۲) فرج ج: بُضُوعٌ و أَبْضَاعٌ۔
البِضْعَةُ: گوشت وغیرہ کا ٹکڑا، جزء، کچھ حصہ
البُضَيْعَةُ: ہر وہ چیز جس پر سامان لادا جائے ج: بَضَائِع۔
البَضِيعُ: حصہ دار (۲) جزیرہ۔
المِبْضَعُ: نشتر ج: مَبَاضِع۔

ب ـــــ ط

• بَطُؤَ ـُ بُطْئًا و بِطاءً: سست پڑنا، سست رفتار ہونا۔
أَبْطَأَ: سست ہونا، دیر کرنا۔
ــــ عليه: دیر سے آنا۔
ــــ به: لیٹ کرنا، مؤخر کرنا۔
بَطَّأَهُ: کسی کو کام سے ہٹا دینا، سست بنا دینا (ق)
تَبَاطَأَ و تَبَطَّأَ: بَطُؤَ۔
اسْتَبْطَأَهُ: سست پانا یا سمجھنا (۲) کسی سے یہ چاہنا کہ وہ سست ہو جائے۔
بُطْآنَ: بُطْآنَ ما فَعَلَ كذا!: کتنی سست کام کیا اس نے، بہت سست کیا۔

بَطِیٌّ: سست، سست رفتار، کام میں دیر کرنیوالا

مُتَبَاطِئٌ: سستی دکھانے والا، جان کر دیر کرنیوالا

• بَطْبَطَ: بطخ کا بولنا (۲) پانی میں تیرنا، نیم غوطہ لگانا (۳) کسی کی رائے کمزور ہونا۔

• بَطَحَ ـَ بَطْحًا: بچھانا، پھیلانا، ہموار کرنا (۲) منہ کے بل گرانا۔

بُطِحَ: بخار کی وجہ سے ہذیان یا بحران میں مبتلا ہونا۔

أَبْطَحَ: بطحاء میں آنا۔

بَطَّحَ: جگہ کو ہموار کرنا۔

اِنْبَطَحَ: بچھنا، کشادہ ہونا، اوندھا لیٹنا۔

تَبَطَّحَ: انْبَطَحَ (۲) سیلاب کے پانی کا وادی کے عرض میں بہنا، بطحاء یعنی کشادہ زمین میں آنا یا قیام کرنا۔

اِسْتَبْطَحَ: جگہ کا کشادہ ہونا، پھیلنا۔

الأَبْطَحُ: کشادہ جگہ جہاں سے سیلاب کا پانی گزرتا ہو ج: أَبَاطِح۔

البَطْحَاءُ: کشادہ وادی ج: بِطَاح۔

البُطَاحُ: ہذیان، بخار کا بحران۔

البَطْحَةُ: قدوقامت، اوندھے لیٹنے والے کے سر سے پیر تک کا فاصلہ ج: بطاح۔

البَطِيحَةُ: الأَبْطَحُ (۲) تلی ج: بطائح۔

البُطْحَة: خصلت، عادت۔

• مُنْبَطِح: کشادہ میدان یا وادی۔

• بَطَخَ ـَ بَطْخًا: چاٹنا۔

أَبْطَخَ: بہت خربوزہ و تربوز والا ہونا (۲) خربوزہ یا تربوز کھانا۔

تَبَطَّخَ: بطیخ کھانا (۲) خوارزم میں مقیم ہونا۔

البِطِّيخُ: تربوز، خربوزہ (۲) تربوز و خربوزہ کی بیل۔

بِطِّيخ أَحْمَر: تربوز۔ بِطِّيخ أَصْفَر: خربوزہ

المَبْطَخَةُ: خربوزہ و تربوز کے پیدا ہونے کی جگہ، فالیز ج: مَبَاطِخ۔

• بَطَرَ ـُ بَطْرًا: چیرنا، پھاڑنا۔ هو مَبْطُور و بَطِير۔

بَطِرَ ـَ بَطَرًا: اترانا، اکڑنا، پھولا نہ سمانا، آپے سے باہر ہونا۔

ـــ به: بوجھل ہونا (۲) گھبرانا، پریشان ہونا (۳) کفران نعمت کرنا، نعمت کو ٹھکرانا، حقیر سمجھنا (یہ جانتے ہوئے کہ وہ قابل حقارت نہیں ہے)

أَبْطَرَه: مغرور بنا دینا، ناشکرا بنا دینا (۲) ناقابل برداشت بوجھ ڈالنا۔

بِطْرًا: بیکار، رائیگاں۔ ذَهَبَ دَمُه بِطْرًا۔

البَطَرُ: تکبر، اتراہٹ، غرور۔

• بَيْطَرَة: جانوروں کا علاج کرنا (۲) نعل لگانا، جانوروں کے علاج کا پیشہ۔

تَبَيْطَرَ: جانور کا نعل والا ہونا، زیر علاج ہونا۔

البَيْطَرُ و البَيْطَارُ: جانوروں کا معالج

المُبَيْطَرُ: نعل لگا ہوا گھوڑا۔

البِطْرِيرُ: زبان دراز، انتہائی گمراہ۔

البَطَّارِيَّةُ: بیٹری ج: بَطَّارِيَّات۔

• بَطْرَخ: چھوٹا ہرن ج: بَطَارِخ۔

• بَطْرَشِيل و بَطْرَشِين: لمبا کپڑا جسے کاہن ڈیوٹی کے وقت پہنتا ہے۔

• تَبَطْرَقَ: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔

البُطَارِق: لمبا آدمی۔

البِطْرِيقُ: اکڑباز (۲) موٹا پرندہ (۳) رومی فوج کا کمانڈر (۴) جنگ کا ماہر (۵) سب سے بڑا پادری (۶) یہود کا عالم ج: بَطَارِيق و بَطَارِق و بَطَارِقَة

• البَطْرَك: پادریوں کا سردار (۲) یہودیوں کا عالم ج: بطارك و بَطَارِكَة۔

مبطش ـِ بَطْشًا: سخت گیری کرنا، تشدد کرنا (۲) مضبوطی سے پکڑنا۔

عليه: تیزی سے حملہ آور ہونا۔

في العلم: ماہر ہونا، متبحر ہونا۔ هو باطِش و بَطَّاش و بَطِيش (ق-ح)

بَاطَشَ مباطشة و بِطاشًا: سختی یا حملہ کرنے کے لئے ایک دوسرے کی طرف ہاتھ بڑھانا۔

بَطْشٌ: طاقت، سختی، حملہ۔

• بَطَّ ـُ بَطًّا: پھوڑے وغیرہ میں شگاف دینا، پھاڑنا۔

بَطَّطَ: بطخ کی تجارت کرنا (۲) تھک کر چور ہو جانا (۳) گندھے ہوئے آٹے کو روٹی کی شکل دینا۔

البَطَّاطُ: بطخ نما تیل کی کپی بنانے والا (۲) کپیوں کی تجارت کرنے والا۔

البَطَّةُ: (مذکر و مونث کے لئے) بطخ (۲) تیل کی کپی ج: بَطّ و بِطَاط۔

البَطِيطُ: جھوٹ (۲) تعجب (۳) ایک قسم کا جوتا

المِبَطّ و المِبَطَّة: نشتر ج: مَبَاطّ۔

• البِطَاقَةُ: کارڈ، پرچہ، رقعہ، لیبل۔ البطاقة ـــ الشخصية: شناختی کارڈ۔ البطاقة ـــ العائلية: فیملی شناختی کارڈ ج: بطاقات و بَطَائِق۔

• بَطَلَ ـُ بُطْلًا و بُطُولًا و بُطْلَانًا: بے کار ہونا، ضائع جانا (۲) باطل و منسوخ ہونا (۳) دلیل کا لغو ہونا (۴) استعمال ختم ہو جانا۔

ـــ العامِلُ: مزدور کا بے کار ہو جانا۔

بَطِلَ في الكلام ـَ بَطَالَةً: تمسخر کرنا، مزاقیہ باتیں کرنا۔

بَطُلَ ـُ بُطُولَةً: بہادر اور دلیر ہونا، سورما ہونا۔

أَبْطَلَ: باطل پر ہونا یا باطل کو اختیار کرنا

ـــ في الكلام: مزاق کرنا (۲) باطل و لغو قرار دینا، حکم منسوخ کرنا (ق)۔

بَطَّلَ: مزدور کو بے کار کرنا (۲) کام کو درمیان میں روک دینا، ختم کرنا۔

تَبَطَّلَ: بہادر ہونا (۲) بے کار ہونا، بے مشغلہ ہونا، بیہودہ کاموں میں لگنا، غلط راستہ

پر چلنا ۔
الأُبْطُولَةُ : بے بنیاد بات، لغو وبیہودہ بات ج: اباطیل ۔
الباطِلُ : لغو، بے بنیاد، فسخ شدہ، بے تاثیر، بے حقیقت ۔ حق کی ضد ۔
البَطَلُ : بہادر، سورما، ہیرو، میرِ افسانہ، شہ سوار، ممتاز کھلاڑی ۔
بَطَلُ الحرّية : مجاہد آزادی ج: اَبْطالٌ ۔
البِطَالَةُ : بیکاری، بے روزگاری (۲) چھٹی ۔
البُطُولَة : بہادری، شہسواری، ہیروشپ
• البُطْمُ : بَن، ایک درخت جس کا پھل (ملک شام میں کھایا جاتا ہے) ۔
• بَطَنَ ـُ بُطُونًا : پوشیدہ ہونا، اندر ہونا
ـــ منه و به : کسی کا ہم راز بننا ۔
ـــ بَطْنًا : وادی یا گھر میں گھومنا (۲) کسی معاملہ کی تہ تک پہنچنا (۳) کسی کے دل کی بات معلوم کرنا (۴) پیٹ کو تکلیف پہنچانا ۔
بطنَه الدّاءُ : پیٹ میں بیماری ہونا ۔
بَطِنَ ـَ بَطَنًا : پیٹ کا مریض ہونا (۲) اترانا (۳) دولت بڑھ جانا ۔
بَطِنٌ : پیٹ کا مریض، مغرور، مال دار ۔
بَطُنَ ـُ بَطَانَةً : پیٹ بڑھنا، توند نکلنا (۲) جگہ کا دور ہونا ۔
بَطِينٌ : بڑے پیٹ والا، توندوالا (۲) دور
بُطِنَ : پیٹ میں تکلیف ہونا ۔ مَبْطُون : پیٹ کا مریض ۔
اَبْطَنَ : کپڑے کے نیچے استر لگانا (۲) کسی کو مقرب اور ہم راز بنانا ۔
بَطَّنَه : پیٹ پر مارنا (۲) کپڑے کے نیچے استر لگانا ۔
تَبَطَّنَ : وادی یا گھاس پر گھومنا (۲) معاملہ یا آدمی کی تہ کو پہنچنا ۔
اِسْتَبْطَنَ : وادی وغیرہ میں آنا (۲) معاملہ کی تہ کو پہنچنا (۳) کسی بات کو دل میں چھپانا ۔
الأَبْطَنُ : گھوڑے کے بازو کی ایک رگ ۔

الباطِنُ : باری تعالیٰ کا ایک نام (پوشیدہ اسرار کو جاننے والا) (۲) اندرونی حصہ (۳) باطِنُ القدم : تلوا ۔
باطِنًا : اندرونی طور پر، دل دل میں، خفیہ طور پر ج: بواطِن و اَبْطِنَةٌ ۔
بواطِنُ الأُمور : مخفی امور ۔
بواطِن الامور و ظواهِرها : معاملات کے مختلف پہلو ۔
البَاطِنَةُ : دل کی بات، راز (۲) جانور کی لید
البَاطِنِيَّةُ : شیعوں کا ایک فرقہ جو شریعت کے دو رخ ظاہر و باطن کا معتقد ہے ۔
البِطَانُ : پیٹی (عَرِيضُ البطان) (۲) نرم دل ج: أَبْطِنَة و بُطُنٌ ۔
البِطَانَةُ : استر، نیچے لگانے کا کپڑا (خلاف ظِهارة) (۲) دل کی بات (۳) ہم راز، مصاحب و ہم نشین ج: بَطَائِن ۔
البَطْنُ : پیٹ (۲) ہر چیز کا اندرونی حصہ (۳) ایک دفعہ کی اولاد یا پیداوار ۔
ولدت ثلاثة في بطن واحد : بیک وقت تین بچے دیئے ج: اَبْطُنٌ و بُطُونٌ و بُطْنَانٌ ۔
بَطْنُ الرِّجل : تلوا ۔ بَطْنُ المِلْعَقة : چمچہ کی گہرائی ۔ ابنُ بَطْنِه : پیٹ کا بندہ ۔ مطلبی ۔
البَطَنُ : پیٹ کی بیماری ۔
البُطْنَانُ : ہر چیز کا درمیانی حصہ ۔
البِطْنَةُ : شکم پُری، بسیار خوری کا مرض یا عادت ۔
البَطِينُ : بھرا ہوا (۲) بڑے پیٹ والا ۔
البُطَيْنُ : چاند کی ایک منزل ۔
البَطّانية و البَطانية : بڑا کمبل ج: بطّانيات ۔
المِبْطَانُ : بڑے پیٹ والا (۲) بسیار خور ۔
المُبَطَّنُ : دبلا پتلا، دھنسے ہوئے پیٹ والا (۲) وہ گھوڑا جس کی پیٹھ اور کمر سفید ہو ۔

المُبَطَّنَةُ : چھوٹی بادبانی کشتی ۔
• البَاطِيَةُ : شراب پینے کا شیشے کا بڑا برتن ج: بَوَاطٍ ۔

ب ـــ ظ

• بَظِرَ ـَ بَظَرًا : غیر مختون ہونا (۲) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی حصہ ابھرا ہوا ہونا ۔
هو اَبْظَرُ و هي بَظْراءُ ج: بُظْرٌ ۔
البُظَارَةُ و البَظْرُ : اوپری ہونٹ کا درمیانی ابھار (۲) بکری کے تھن کی گھنڈی (۳) چوپائے کی فرج یا عورت کی اندام نہانی کا ابھار ۔
البَظْراءُ : جس کی فرج میں لمبا ابھار ہو ۔
بَظَّرَ تَبْظِيرًا : ختنہ کرنا ۔
• بَظْرَمَ فلانٌ : غصہ سے اوپر کا ہونٹ اٹھا کر پھیلانا ۔
تَبَظْرَمَ : بَظْرَمَ (۲) بے وقوف ہونا ۔
• بَظَّ ـُ بَظًّا : سارنگی بجانے کے لئے تاروں کو ہلانا ۔
أَبَظَّ فلانٌ : موٹا ہونا ۔
• بَظَا لحمه ـُ بَظْوًا و بُظُوًّا : گوشت کا گٹھا ہوا اور تہ بہ تہ ہونا ۔

ب ـــ ع

• بَعَّ ـُ بَعًّا : بادلوں کا خوب مینہ برسانا ۔
بَعَّ ـَ بَعًّا و بَعَاعًا : بارش کا بادل سے گرنا، برسنا ۔
بَعَاعٌ : بادل میں بھرا ہوا پانی، بوجھ، سامان
بَعْبَعَ الماءُ : برتن سے پانی نکلنے کی آواز آنا (۲) آدمی کا جلدی جلدی مسلسل بولنا
البَعْبَعُ : پانی کے مسلسل نکلنے کی آواز ۔
البَعْبَعَةُ : مسلسل تیز گفتگو ۔
• بَعَثَه ـَ بَعْثًا و بِعْثَةً اليه وله : بھیجنا، وفد بھیجنا ۔
ـــ بشيءٍ : کوئی چیز بھیجنا ۔
ـــ من النَّوم : بیدار کرنا (۲) موت کے

بعدزندہ کرنا، پھیلانا (۳) اونٹ کی رسّی کھول کر آزاد کرنا۔

بَعَثَه علی شیئٍ: آمادہ کرنا۔

—— علیہم البَلاءَ: مصیبت لانا (ق)۔

اِبْتَعَثَه: بَعَثَه (۲) جگانا (ح)۔

اِنْبَعَثَ: جاگنا (۲) روانہ ہونا (۳) زندہ ہونا (۴) تیز چلنا (۵) لحاجتِه: ضرورت پوری کرنے کے لئے تیار ہونا (۶) اٹھنا، پھیلنا۔

تَبَاعَثَ: کسی کام کے لئے لوگوں کا ایک دوسرے کو بلانا۔

تَبَعَّثَ: روانہ ہونا، تیزی سے ظاہر ہونا، آمد ہونا۔

البَاعِث: اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔

—— علی: سبب، وجہ، علت ج: بَوَاعِث

البُعَاثُ: مدینہ کے قریب ایک جگہ کا نام جہاں زمانۂ جاہلیت میں اوس وخزرج کی لڑائی ہوئی اسی کا نام ہے "یومُ بُعاث"

البَعْثُ: موت کے بعد کی بیداری، قیامت (۲) وفد، قاصد ج: بُعوث۔

البَعْثَةُ: البِعْثَةُ۔ نمائندہ وفد جو خاص مقصد سے کہیں بھیجا جائے، ڈیلیگیشن، مشن (تعلیمی، سیاسی وغیر سیاسی) ج: بعْثَات۔

بَعِيْثٌ و مبعوث و مُنْبَعِثٌ: بھیجا ہوا، اٹھایا ہوا۔

المَبْعُوث: نمائندہ، پیامبر، قاصد، ڈیلیگیٹ

مجلسُ المَبْعُوثِين: مجلس نمائندگان

بَعِثٌ: بیداری نگراں۔

باعوث: عیسائیوں کے یہاں بارش کیلئے دعا ج: بواعیث۔ ایسٹر۔

بَعِيْثٌ: فوج ج: بُعُثٌ۔

•بَعْثَرَ: بکھیرنا، پھیلانا، منتشر کرنا (۲) سامان کو الٹ پلٹ کرنا (۳) چھپی ہوئی چیز کو برآمد کرنا (۴) جانچ کے لئے بکھیرنا۔

تَبَعْثَرَ: بکھرنا، منتشر ہونا، الٹ پلٹ ہونا (۲) طبعیت کا بے چین ہونا۔

مُبَعْثَرٌ: منتشر، بکھرا ہوا، پھیلا ہوا۔

•بَعَجَ ـَ بَعْجًا: پیٹ پھاڑ کر آنتیں نکال دینا (۲) زمین کو پھاڑنا (۳) کسی جگہ کے بیچ میں آنا۔ هو باعِج و بَعِيْجٌ۔

بَعَّجَ: پیٹ کو بالکل پھاڑ دینا (۲) بارش کا زمین کو پھاڑ دینا۔

انْبَعَجَ و تبعّج: پھٹنا، کشادہ ہوجانا (۲) بادل سے خوب پانی برسنا۔

—— بالحديث: خوب بولنا۔

•بَعِدَ ـَ بَعَدًا: دور ہونا (۲) ہلاک ہونا

بَعُدَ ـُ بُعْدًا: بَعِدَ۔

—— به: دور کرنا۔ بَعِيْدٌ ج: بُعَدَاء۔

أَبْعَدَ: دور نکل جانا، حد سے تجاوز کرنا (۲) دور کرنا، ہلاک کرنا۔

—— فی: غور کرنا (۲) معزول کرنا (۳) زائل کرنا

باعَدَه مُبَاعَدَة و بِعَادًا: دور رہنا (۲) کنارہ کش ہونا۔

—— بین کذا: تفریق کرنا (ق)۔

بَعَّدَه: دور کرنا، ہلاک کرنا، معزول کرنا

تَبَاعَدَ منه و عنه: دور ہونا، الگ ہونا، علیحدگی اختیار کرنا۔

ابتَعَدَ و تَبَعَّدَ: منه و عنه: دوری اختیار کرنا، اجتناب کرنا۔

اِسْتَبْعَدَ: دور ہوجانا، دور سمجھنا، ناممکن سمجھنا، خارج از امکان قرار دینا (۲) برطرف کرنا۔

الأَبْعَدُ: کنایۃً برا آدمی، نیکی سے دور (ح)

بَعْدُ: قَبْلُ کے برعکس، یہ ظرف مبہم ہے اس کے معنی اضافت سے ہی واضح ہوتے ہیں، بصورت اضافت یہ منصوب ہوتا ہے، اس کے شروع میں مِن بھی آتا ہے تب یہ مجرور ہوتا ہے، کبھی مضاف الیہ کو حذف کردیا جاتا ہے جب کہ وہ کلام سے سمجھا جارہا ہو، اس صورت میں یہ مبنی علی الضم ہوتا ہے بمعنی للآن: ابھی تک، تاایں دم۔ بَعْدَ الآن: آئندہ، اب سے۔ بَعْدَ ما: جب کہ، اس کے بعد کہ۔

اَمَّا بَعْدُ: اس کے بعد، خطبہ وغیرہ سے دوسرے مضمون کی طرف منتقل ہونے کے وقت بولا جاتا ہے خاص طور پر خطبہ اور تقریر میں۔

و بَعْدُ: بمعنی اما بَعْدُ: اس کے بعد، بعد ازاں۔

البُعْدُ: دوری، فاصلہ، مسافت: بُعْدًا له: وہ ہلاک ہو، بددعا کے لئے۔ بُعْدًا لَكَ: پیچھے دیکھ اور بچ۔ علی بُعْدٍ: دور، فاصلہ پر۔ عن بُعْدٍ: دور رہ کر، دور سے ج: اَبْعَادٌ۔ اَبْعَادُ شيئٍ: پہلو، فاصلے (۲) نتائج۔

الاَبْعَادِيَّة: کھیت، فارم۔

البَعِيْدُ: دور، فاصلہ ج: بُعَدَاء۔

غيرُ بعيدٍ: تھوڑا۔ مَكَثَ غيرَ بعيد: تھوڑا قیام کیا (ق)۔

•بَعَرَ ـَ بَعْرًا: اونٹ اور بکری کا مینگنی کرنا (۲) کسی پر مینگنی پھینکنا۔

بَعِرَ ـَ بَعَرًا: اونٹ کا نو سال کا یا چار سال کا ہونا۔

اَبْعَرَ: آنتوں کی صفائی کرانا۔

بَعَّرَ: زیادہ مینگنی کرنا۔

باعَرَ الدابَّةُ حالِبَها مُباعَرة و بِعارًا: دودھ نکالنے والے پر مینگنی ڈال دینا۔

البُعَارُ: بڑے بیر۔

البَعْرُ: چوپاؤں اور کھر والے جانوروں کی مینگنی، لید، گوبر۔

البَعْرَةُ: ایک مینگنی ج: بَعَرَات۔

البَعِيْرُ: اونٹ یا اونٹنی جو سواری اور بار برداری کے قابل ہو ج: أَبَاعِر و أَبَاعِير و بُعْرَانٌ۔

المِبْعَرُ و المِبْعَرَة : مینگنی نکلنے کی جگہ ۔
المَبْعَرُ : اونٹوں کے رہنے کی جگہ ۔
•بَعْوَضَ و تَبَعْوَضَ : کانپنا، لرزنا ۔
•بَعْزَقَه بَعْزَقَةً : بکھیرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا
تَبَعْزَقَ : بکھرنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔
•بَعَصَ ـَ بَعَصًا : غیر مرتب حرکت کرنا ، گڑبڑانا، بھونچکا ہو جانا ۔
تَبَعْصَصَ : بےچین و مضطرب ہونا، قرار نہ پانا
•بَعَضَه ـَ بَعْضًا : مچھر کا کاٹنا (۲) ٹکڑے اور حصے کرنا ۔
بَعِضَ المکانُ ـَ بَعَضًا : کسی جگہ مچھروں کی کثرت ہونا ۔
أَبْعَضَتِ الأَرْضُ : زمین زیادہ مچھروں والی ہونا ۔
بَعَّضَ : حصے اور ٹکڑے کرنا ۔
تَبَعَّضَ : حصے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ۔
بَعْضُ الشیئِ : کچھ حصہ تھوڑا ہو یا زیادہ، کوئی، کچھ، بعض ۔
البَعُوضُ : مچھر و: بَعُوضَة ۔
بَعوضُ المَلاریا : ملیریائی مچھر ۔
المَبْعُوض : مچھروں کا کاٹا ہوا یا ستایا ہوا ۔
•بَعَطَ ـَ بَعْطًا فی : برائی میں آگے بڑھ جانا (۲) جانور کو ذبح کرنا ۔
أَبْعَطَه : طاقت سے زیادہ کسی پر کام کا بوجھ ڈالنا ۔
•بَعَّ المَطَرُ و السَّحابُ ـِ بَعًّا : خوب برسنا
ـــ الماءَ ـُ بَعًّا : خوب برسانا ۔
البَعَاعُ : بادل میں پانی کی بڑی مقدار (۲) سامان
•بَعَقَ الوابلُ ـَ بَعْقًا و بُعاقًا : یکایک زوردار بارش ہونا (۲) منہ کھولنا، زور کی آواز نکالنا ۔
ـــ عن : انکشاف کرنا (۲) بارش کا زمین کو پھاڑ دینا (۳) کنواں کھودنا (۴) اونٹ کو ذبح کرنا ۔
بَعَّقَ : بالکل پھاڑ دینا، بَعَقَ کا مبالغہ ۔

انبَعَقَ : پھٹنا ۔
ـــ السحابُ بالمَطَرِ : بادل پھٹ کر پانی برسنا ۔
ـــ علیه الشیئُ : اچانک آنا ۔
ـــ و ابتَعَقَ فی الکلام : تیز و مسلسل بولنا، برس پڑنا ۔
تَبَعَّقَ : بارش کا زور سے برسنا ۔
ـــ فی الکلام : زور زور بولنا، برس پڑنا ۔
الباعِقُ : اچانک ہونے والی موسلادھار بارش (۲) مؤذن ۔
البُعَاقُ : زور سے برسنے والے بادل ۔
•بَعَكَ ـه بالسیف ـَ بَعْكًا : جسم کے حصوں پر تلوار مارنا ۔
بَعِكَ جسمُه ـَ بَعَكًا : کھردرا اور سکڑا ہوا ہونا ۔
باعِك : بے وقوف ۔
البُعْكُوكاءُ : ہنگامہ ۔
البُعْكُوكَةُ : لوگوں یا اونٹوں کی بھیڑ یا ہنگامہ (۲) قیام کے نشانات (۳) گرمی یا سردی کی شدت (۴) گھر وغیرہ کا درمیانی حصہ ج : بَعَاكِيك ۔
•بَعَلَ ـَ بَعْلًا و بُعُولَةً : شادی شدہ ہونا ۔
ـــ علیه امرُه : ناپسند کرنا ۔
بَعِلَ بأمْرِه ـَ بَعَلًا : حیران و ششدر رہ جانا ۔
باعَلَ مُباعَلَةً و بِعالًا : بیوی بنا لینا (۲) شوہر بنا لینا (۳) اپنی بیوی سے ہنسی مزاق کرنا ۔
ـــ القومُ قومًا آخرین : ایک برادری کا دوسری میں شادی کرنا ۔
ابْتَعَلَتِ المَرْأَةُ : بیوی کا خاوند کی فرماں برداری کرنا ۔
تَباعَلَ الزَّوجان : شوہر و بیوی کا باہم دل لگی کرنا ۔

تَبَعَّلَتِ المَرْأَةُ زوجَها : خاوند کی اطاعت کرنا، حق زوجیت ادا کرنا ۔
اسْتَبْعَلَ : شادی کرنا ۔
ـــ النَّباتُ : نباتات کا زمین سے تری حاصل کرنا ۔
البَعْلُ : شوہر (۲) بیوی (۳) بلند زمین جو بارش ہی سے سیراب ہو سکے (۴) کھیتی جسے سیرابی کی ضرورت نہ ہو (جڑوں سے تری حاصل ہو) (۵) مالک ج : بِعَال و بُعُولَة و بُعُولٌ (۶) صنم، بت (ق)
البَعْلَةُ : بیوی ۔
البُعُولة : خاوند ہونا، بیوی ہونا، ازدواجیت
بَعْلَبَك : لبنان کا ایک شہر ۔
•البَعِيمُ : لکڑی کا مجسمہ (۲) لاجواب ہونے والا ۔
•بَعَا الشیئَ ـُ بَعْوًا : مستعار لینا، قرض لینا (۲) گنہگار ہونا ۔
أَبْعَاه الشیئَ : مستعار دینا، قرض دینا ۔
اسْتَبْعَاه : مستعار لینا، قرض لینا ۔

ب ـــ غ

•بَغْبَغَ : خراٹے لینا (۲) روندنا ۔
ـــ فی الکلام : جھوٹ سچ بولنا ۔
ـــ فی السیر : دوڑنا ۔
البَغْبَاغُ : گرج کی آواز ۔
البُغْبُغُ : وہ کنواں جس کا پانی بہت قریب ہو ۔
•بَغَتَه ـَ بَغْتًا : اچانک آنا، تعجب خیز طریقہ سے آنا ۔
باغَتَه مُباغَتَةً و بِغاتًا : یکایک آنا، بےخبری میں آنا، سٹپٹا دینا ۔
انْبَغَتَ : سٹپٹانا، بھونچکا رہ جانا ۔
بَغْتَةً : اچانک، یکایک، لاعلمی میں، بلا توقع، بےخبری میں ۔
المُبَاغَتة : اچانک پیش آنے والا واقعہ ۔
•بَغِثَ لونُه ـَ بَغَثًا و بُغْثَةً : سیاہ و

سفید دھبے والا ہونا۔ ھو اَبْغَثُ و ھی بَغْثَاءُ ج: بُغْثٌ۔

اَلْبُغَاثُ: گدھ نما سفید و سیاہ دھبوں والا چھوٹا پرندہ ج: بِغْثَان۔

اَلْبَغْثَاءُ: مخلوط قسم کے لوگ، طرح طرح کے لوگوں کا گروہ۔

اَلْبَغِيْثُ: خراب قسم کا گیہوں۔

•تَبَغْدَدَ: بغدادی ہونا، اہل بغداد کے مشابہ ہونا۔

— علیه: بڑائی کرنا۔

بَغْدَادُ: دریا دجلہ پر واقع شہر عراق کا دارالحکومت

•بَغَرَ ـَ بُغُوْرًا الریح: ہوا کا تیز ہونا اور بارش آنا۔

— الماءُ الارضَ: پانی کا زمین کو تر کرکے نرم بنا دینا۔

بَغِرَ ـَ بَغَرًا: اتنا پیاسا ہونا کہ پانی پیاس نہ بجھا سکے (۲) زمین کا بارش سے سیراب ہونا۔

اَلْبَغَرُ: پیاس (ایک بیماری جس میں پیاس نہیں بجھتی) (۲) ایسا خراب پانی جو پینے والے کو پیاس میں مبتلا کر دے۔

اَلْبَغْرَةُ: کھیتی جو اتنی بارش کے بعد بوئی جائے کہ مٹی روئیدگی تک تر رہے۔

اَلْبَغِرُ و البَغِيْرُ: پیاس کا مریض۔

اَلْبُغْرَةُ: بارش (۲) پانی کی طاقت۔

•بَغَزَتِ الدَّابَّةُ ـَ بَغْزًا: زمین پر ٹھوکر مار کر پھرتی سے چلنا (۲) چوپائے کو ایڑ لگانا (تیز چلانے کے لئے) (۳) چھری سے کاٹنا، پھاڑنا۔

•البُوغَازُ: آبنائے ج: بَوَاغِيْزُ۔

•بَغَشَتِ السَّمَاءُ ـَ بَغْشًا: ہلکی بارش ہونا۔

— الصبیُّ بالبکاء الی امّه: روتے ہوئے ماں کے پاس آنا (۲) روشن دان سے گرد و غبار آنا۔

اَلْبُغَاشَةُ: آٹے اور گھی کی مٹھائی جس کے اندر پنیر یا بالائی بھری ہو۔

اَلْبَغْشَةُ: ہلکی بارش۔

•بَغَضَ ـُ بُغْضًا: ناپسند کرنا، انتہائی برا سمجھنا۔ ھو باغِضٌ و بَغُوضٌ۔ والشیئُ مَبْغُوضٌ و بَغِيْضٌ۔

بَغِضَ ـَ بُغْضًا: نفرت کرنا، بغض و دشمنی کرنا۔ مَبْغُوض: قابل نفرت۔

بَغُضَ الیه ـُ بَغَاضَةً و بِغْضَةً: مبغوض ہونا، قابل نفرت ہونا۔

بَغِيْضٌ: قابل نفرت۔

اَبْغَضَه: نفرت کرنا، دشمنی رکھنا۔

بَاغَضَه: نفرت کا نفرت سے جواب دینا۔

بَغَّضَه الیه: بہت زیادہ قابل نفرت بنانا

تَبَاغَضَ: باہم دشمنی رکھنا یا ایک دوسرے سے نفرت کرنا۔

تَبَغَّضَ الیه: اظہار بغض و نفرت کرنا۔

اَلْبَغْضَاءُ: دشمنی، انتہائی نفرت۔

•بَغَّ الدَّمُ ـُ بَغًّا: خون کا جوش مارنا۔

•بَغَلَ ـُ بُغُوْلَةً: سست و کند ہونا

بَغَّلَ القومَ: کسی قوم میں شادی کرکے نسل خراب کر دینا، دوغلا بنا دینا۔

اَلْبَغَّالُ: خچروں کو چرانے والا۔

اَلْبَغْلُ: خچر ج: اَبْغَال و بِغَال م: بَغْلَةٌ ج: بِغَال۔

•بَغَمَتِ الظَّبْيَةُ ـِ بُغَامًا و بُغُوْمًا: ہرنی کا ہلکی آواز سے اپنے بچہ کو بلانا۔

بَغَمَ الحدیثَ لاحَدٍ: بات کو واضح نہ کرنا۔ ھو باغِمٌ ج: بَوَاغِم۔

اَلْبُغَامُ: ہرنی کی آواز۔

اَلْبُغْمَةُ: موتیوں کا ہار، گلوبند ج: بُغَم

•اَلْبَغْوُ: کچا پھل، کانٹوں کا پھول۔

•بَغَی ـِ بَغْيًا: تجاوز کرنا، زیادتی کرنا، ظلم کرنا (۲) زخم میں پیپ پڑنا، سوجنا (۳) عورت کا زنا کرنا۔

بَغَی علیه: مخالفت کرنا، بغاوت کرنا، فساد برپا کرنا۔

بَغَی الشیئَ بُغْيَةً: چاہنا، طلب کرنا (ق)

اَبْغَاه الشیئَ: تلاش کرانا، طلب کرنے میں مدد دینا (ح)

اِنْبَغَی: یَنْبَغِی له: اس کو چاہئے، اس کے لئے مناسب ہے (ق)۔

اِبْتَغَی: خواہش کرنا، چاہنا۔

تَبَاغَی القومُ: ایک دوسرے پر زیادتی کرنا

تَبَغَّی الشیئَ: ظلماً لینا یا لینے کی خواہش کرنا، زبردستی لینے کی کوشش کرنا۔

•البَاغَةُ: ایک قابل احتراق مادہ جو قلم بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔

اَلْبَاغِی: جابر و ظالم، باغی، قانون شکن ج: بُغَاةٌ (ح)۔

اَلْبَغْیُ: ظلم، قانون شکنی، بغاوت، حد سے تجاوز، تکبر، زخم کی خرابی۔

اَلْبَغِیُّ: پیشہ ور زانیہ، بدکار عورت ج: بِغَاءٌ۔

اَلْبُغْيَةُ و البِغْيَةُ: مطلب، خواہش، مقصود۔ ابنُ البُغْيَةِ: حرام زادہ۔

بُغَاءٌ و اِبْتِغَاءٌ: خواہش و طلب۔

مَبْغَی و مَبْغَاة: طلب و خواہش کی جگہ یا نوعیت۔ مَبَاغِی: مرغوب چیزیں۔

مُبْتَغَی: مطلوب، مقصود جس کی خواہش و جستجو ہو۔

ب ــــ ف

•بَفْتَةٌ: لٹھا، سفید سوتی کپڑا۔

ب ــــ ق

•بَقْبَقَ: ہانڈی میں جوش آنے کی آواز (۲) پانی گرنے کی آواز (۳) زیادہ بولنا۔

— علینا الکلامَ: ہم سے فضول باتیں کیں

اَلْبَقْبَاقُ: منہ پھٹ، بکواس، بسیار گو۔

بَقَرَ ـُ بَقْرًا: پیٹ پھاڑنا (۲) لوگوں کا شیرازہ بکھیرنا (۳) واضح کرنا (۴) زمین میں پانی کی کھوج لگانا۔
ــــ المسألۃَ وعنہا: خوب غور کرنا۔
ــــ فی القومِ: حالات معلوم کرنا۔
بَقِرَ ـَ بَقَرًا: پیٹ پھٹنا (۲) آدمی کا جنگلی گائے دیکھ کر حواس باختہ ہونا۔
اِنْبَقَرَ: پھٹنا۔
تَبَقَّرَ: بالکل پھٹ جانا۔
ــــ فی الکلامِ: تفصیل سے کلام کرنا۔
ــــ فی العلمِ و المالِ: علم و دولت میں ترقی کرنا
الأُبَیْقِرُ: ایسا آدمی جس میں نہ شر ہو نہ خیر۔
الباقِرُ: وسیع العلم (۲) بہت سی گائیں اور ان کے چرواہے۔
البَقَرُ: گائے، بیل (نر اور مادہ دونوں کیلئے)
بَقَرُ الوَحْشِ: نیل گائے، جنگلی گائے۔
بَقَرُ الماءِ: گائے نما مچھلی۔ و: بَقَرَۃٌ۔
البَقّارُ: گائے بیل چرانے والا یا پالنے والا (۲) کھودنے والا۔
البَقِیرُ: حاملہ جس کا پیٹ چیر کر بچہ نکالا جائے (۲) پیٹ کا بچہ (۳) بلا آستین کرتا۔
البَقْسُ: ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔
بَقَطَ ـُ بَقْطًا: سامان باندھنا (۲) کسی کو باغ تہائی یا چوتھائی حصہ کی بٹائی پر دینا
بَقَّطَ: تیز چلنا۔
ــــ فی الجبلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
تَبَقَّطَ: بتدریج کوئی خبر حاصل کرنا۔
البَقْطُ: گھریلو سامان (۲) لوگوں کی جماعت ج: بُقُوط۔
البَقَطُ: وہ پھل جو توڑتے ہوئے گر جائے (۲) گھر کا معمولی سامان (۳) لوگوں کا گروہ۔
• بَقِعَ ـَ بَقَعًا: کھال کا دھبے والا ہونا۔
ھو اَبْقَعُ و البشرۃُ بَقْعاءُ (۲) پانی پینے والے کے بدن پر پانی ٹپکنا۔

بَقَّعَہ: دھبے ڈالنا، دھبے دار بنانا، ایک دفعہ رنگ میں ڈبونا (۲) بارش کا کہیں کہیں ہونا۔
ــــ الصبغُ الثوبَ: رنگ سے کپڑے پر دھبے پڑ جانا
تَبَقَّعَ: دھبوں والا ہونا۔
الأَبْقَعُ: برص والا (۲) سراب۔
البَاقِعَۃُ: چالاک، محتاط، چوکنا ج: بواقع
البَقْعاءُ: کنکریوں والی زمین (سَنَۃٌ بَقْعاءُ) ایسا سال جس میں قحط بھی ہو اور پیداوار بھی۔
البُقْعَۃُ: زمین کا ٹکڑا (۲) دھبا، داغ ج: بُقَعٌ و بِقاعٌ۔
البَقِیعُ: کشادہ جگہ جہاں درخت ہوں (۲) اہل مدینہ کا قبرستان۔
المُبَقَّعُ: مختلف چیزوں کا مجموعہ۔
• بَقَّ ـِ بَقًّا: بکواس کرنا (۲) عورت کا کثیر الاولاد ہونا (۳) آسمان کا زوردار پانی برسانا (۴) جگہ بہت پسو والا ہونا (۵) موزہ وغیرہ کو پھاڑنا (۶) بات کو زور سے کہنا (۷) خبر کو پھیلانا (۸) مال کو تیرہ تین کرنا، تقسیم کرنا۔
اَبَقَّ الرجلُ و المرأۃُ و السماءُ و المکانُ: بَقَّ (۲) خیر یا شر میں زیادتی کرنا۔
بَقِقَ المکانُ: بَقَّ، بہت کھٹمل والا ہونا
البَقاقُ: گھر کا خراب سامان۔
البَقُّ: لمبا چوڑا (۲) واضح (۳) پسو، کھٹمل و: بَقَّۃٌ۔
البَقّاقُ: جھکی، بکّی، باتونی۔
المِبَقُّ: بسیار گو۔
المِبَقَّۃُ: بسیار گو عورت (۲) بہت نسل والی
• بَقَلَ ـُ بَقْلًا: ظاہر ہونا (۲) زمین کا سبزی اگانا (۳) چراگاہ کا سرسبز ہونا (۴) لڑکے کے چہرہ پر بال نکل آنا۔
ــــ الماشیۃَ: جانور کے لئے سبزہ اکٹھا

کرنا۔
اَبْقَلَ: بَقَلَ۔
ــــ القومُ: لوگوں کے چوپایوں کا سبزی کھانا
بَقَّلَ الشجرُ: کونپلیں نکلنا (۲) چوپاؤں کو سبزی کھلانا (۳) گھاس کو تر کاری سمجھنا۔
ابتَقَلَت الماشیۃُ: چوپاؤں کا سبزی کھانا۔
ــــ القومُ: لوگوں کے مویشیوں کا ترکاری کھانا۔
تَبَقَّلَ: چوپائے کا سبزہ کھا کر موٹا ہونا (۲) آدمی کا سبزہ کی تلاش میں نکلنا۔
البَاقِلاءُ و الباقِلی و الباقِلّی: لوبیا۔
الباقُولُ: بغیر دستہ کا ڈونگا ج: بَواقِیل
البَقْلُ: ترکاری، سبزی ج: بُقُول۔
البَقّالُ: سبزی فروش۔
البِقالَۃُ: سبزی کی دوکان، پرچون کی دوکان
المَبْقَلَۃُ: سبزی و ترکاری کی جگہ، کھیت۔
بَقْلاوَۃٌ: لقمی، کچوری بھری ہوئی۔
البَقْلَۃُ: بڑی کشتی۔
بَقْلَۃُ الحَمْقاءِ: خرفہ کا ساگ۔ بَقْلَۃُ الأَنْصارِ: کرم کلا۔
البَقْلَۃُ المُبارَکَۃُ: کاسنی۔
البَقْلاوا: بادام کے کیک یا بسکٹ۔
• بَقَّمَ: بَقَمٌ یعنی سرخ رنگ سے رنگنا۔
تَبَقَّمَت الغَنَمُ: بکریوں کا پیٹ کے بچوں کے بوجھ کی وجہ سے بیٹھ جانا۔
البُقامَۃُ: گری ہوئی خراب اون جو کاتنے کے قابل نہ ہو۔
البَقَّمُ: سرخ لکڑی جس سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔
البُقَّمُ: دھتورا۔
• بَقِیَ ـَ بَقاءً: دیر پا ہونا، باقی رہنا۔
ــــ من: بچ جانا (ق)۔
اَبْقَی اِبْقاءً: باقی رکھنا۔
ــــ علی: محفوظ رکھنا، رحم کرنا، شفقت کرنا۔
ــــ من جُہْدِہ: کوشش پوری نہ کرنا

(۲) گھوڑے کا پوری طرح نہ دوڑنا (۳) اونٹنی کا پورا دودھ نہ نکلنے دینا (۴) زمین کا پورا پانی نہ پینا۔
اَبْقَى الشيءَ: اپنے حال پر چھوڑنا۔
___ على الحياة: امان دینا۔
بَقَّاه: چھوڑنا، رہا کرنا۔
تَبَقَّى من: باقی رہ جانا، بچ جانا (۲) بچانے کی کوشش کرنا۔
اِسْتَبْقَاه: باقی رکھنے کی خواہش کرنا، محفوظ کرنا (۲) کسی سے درگزر کرنا۔
___ على الحَياة: امان چاہنا۔
الأَبْقَى: ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا۔
___ على قومه: بہت خیال رکھنے والا۔
البَاقِي: قائم دائم، پائیدار، بچا ہوا، باری تعالیٰ کا نام (۲) بیلنس (۳) فاضل و متروک شے (۴) ساکن و جامد۔
البَاقِيَةُ: کسی شے کا بقایا حصہ (۲) اللہ کے ثواب کا محفوظ حصہ۔
أُولُو بَقِيَّة: عواقب پر نظر رکھنے والے (ق)
الباقيات الصّالحات: نیک کام جن کا ثواب باقی رہے۔
البَقَاءُ: وجود، بقاء۔ بَقَاء الأَصْلَح: بقاء اصلح۔
المُسْتَبْقَى: محفوظ، ریزرو ڈ، جمع شدہ۔

ب ___ ك

•بَكٌ و بَيْكٌ: بیگ۔
•بَكَأَ ـَ بَكْئًا: کنوئیں کا کم پانی والا ہونا (۲) جانور کا کم دودھ والا ہونا، آنکھ کا کم آنسو والا ہونا۔
بَكُؤَ ـُ بَكَاءَةً و بُكْئًا: کم گو ہونا۔ هو بَكِيءٌ ج: بِكَاء و هي بَكِيءٌ و بَكِيئَة ج: بِكَاءٌ و بَكَايَا۔
أَبْكَأَ فلانٌ: کم فیض والا ہونا (۲) دودھ وغیرہ کو کم سمجھنا۔

•بَكْبَكَ: ہلانا (۲) ایک حصہ کو دوسرے پر ڈالنا۔
البَكْبَكَةُ: آمدورفت، بھیڑ۔
البَكْبَاشي: لیفٹیننٹ کرنل (فوجی عہدہ دار)
•بَكَتَ ـُ بَكْتًا: مارنا (۲) دلیل سے مغلوب کرنا (۳) ڈانٹنا، کسی سے ایسے طریقہ پر ملنا جو اسے ناپسند ہو۔
بَكَّتَ تبكيتًا: سرزنش کرنا، ملامت کرنا، خوب ڈانٹنا یا مارنا، لاجواب کردینا۔ تبكيتُ الضَّمير: ضمیر کی ملامت۔
•بَكَرَ ـُ بُكُورًا: صبح سویرے (سورج نکلنے سے پہلے) آنا یا جانا یا اٹھنا۔
___ الى الشيءِ و عليه و فيه: کسی کام کو جلدی کرنا (۲) اول وقت کوئی کام کرنا (۳) عجلت کرنا (۴) درخت کا جلدی پھل دار ہونا۔
بَكِرَ ـَ بَكَرًا: جلدی کرنا۔
باكَرَه: کسی کے پاس جلدی آنا، سویرے آنا (۲) سویرے آنے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
أَبْكَرَ: بمعنی بَكَرَ۔
بَكَّرَ تبكيرًا: بہت سویرے نکلنا، بہت جلدی آنا، اول وقت کرنا۔
اِبْتَكَرَ: ابتدائی حصہ حاصل کرنا (۲) سویرے آنے یا جلدی آنے کی کوشش کرنا (۳) ایجاد کرنا (۴) عورت کا سب سے پہلے لڑکا جننا (۵) ابتدائی پھل وغیرہ لینا۔
تَبَكَّرَ: آگے بڑھنا۔
الإِبْكَارُ: تڑکا، سویرا (سورج نکلنے سے پہلے کا وقت) (ق)۔
البَاكِرُ: سویرا، طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت (۲) سویرے اٹھنے والا۔
البَاكُورُ۔ البَاكُورَةُ: ہر چیز کا ابتدائی حصہ، پہلا پھل۔

البَكَارَةُ: کنوارا پن، دوشیزگی۔
البَكْرُ: جوان اونٹ ج: أَبْكُرٌ و بِكَارٌ م: بَكْرَةٌ۔
البَكْرة: جماعت۔
جاءُوا على بَكْرَةِ أَبِيهِم: وہ سب آئے۔
البِكْرُ: اول حصہ، پہلا بچہ، اکلوتا بیٹا (۲) کنواری عورت (۳) کنوارا مرد (۴) اچھوتا کام جس کی نظیر نہ گزری ہو۔
البَكْرَةُ۔ البَكَرَةُ: چرخی جس سے وزنی چیز کھینچی جائے (۲) رول نما لکڑی جس پر دھاگا وغیرہ لپیٹا جائے۔
بَكَرَةُ الخيط: دھاگے کی نلکی۔
البُكْرَةُ: صبح، سویرا (سورج نکلنے سے پہلے کا وقت۔
بَكِيرَة: سب سے پہلا پھل۔
البِكْرِيَّةُ و البَكُورِيَّةُ: سب سے پہلا لڑکا یا لڑکی ہونے کا حق، پہلی اونٹنی کا بچہ
بِكْرِيَّةُ الوِلَادَة: پہلی بار بچہ جننے والی۔
البَاكُورُ: چھوٹا مڑا ہوا ڈنڈا۔
البَكِيرُ: سب سے پہلے اٹھنے والا (۲) قبل از وقت ظاہر ہونے والی چیز۔
المُبَكِّرُ: اول وقت آنے یا جانے یا کام کرنے والا، پہلا کام کرنے والا۔
المُبْكِر: موسم بہار کی سب سے پہلی بارش۔
البِيكارُ: پرکار۔
البَيْكَرَةُ: پرکار سے ناپنا۔
•البَكْرَجُ و البَقْرَجُ: قہوہ دان۔
المِبْكَارُ: بہت سویرے اٹھنے یا سب سے پہلے کام کرنے کا عادی۔
البَكْرَجُ: پانی کھولانے کا برتن، سماور۔
•بَكَسَ ـُ بَكْسًا: مغلوب کرنا، زیر کرنا۔
•بَكَشَ ـُ بَكْشًا: گرہ کھولنا۔
البَكَّاشُ: چال باز، بات بنانے والا، بات گھڑنے والا۔

•بَکَعَهٗ ـ بَکْعًا: مسلسل سخت چوٹیں لگانا (۲) ناگوار طریقہ سے ملنا۔
•بَکَّ ـ بَکًّا و بَکَّۃً: چور کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) گردن توڑنا، مغلوب کرنا، غرور توڑنا (۳) دھکا دینا (۴) جانور کو بوجھل بنا دینا۔
تَبَاکَّ الجَمعُ: ایک دوسرے کو دھکا دینا
البَاکُّ: بے وقوف اور جھکی۔
بَکَّۃُ: مکہ مکرمہ۔
•بَکَلَ ـ بَکْلًا: بات کو غلط طریقہ پر بیان کرنا، مشتبہ کرنا (۲) آمیزش کرنا۔
اِبتَکَلَ: غنیمت سمجھ کر لینا۔
بَکَّلَ تبکیلًا: کپڑے وغیرہ میں بکسوا لگانا (۲) بات کو مشتبہ کر دینا۔
تَبَکَّلَ فی الکلام: مشتبہ قسم کی باتیں کرنا (۲) اکڑ کر چلنا۔
البَکَالَۃُ: ایک قسم کا کھانا جو ستو آٹے اور گھی و پانی ملا کر بنایا جاتا ہے۔
البَکْلُ: جنگ کا مال غنیمت۔
•البِکْلَۃُ: ہیئت، شکل و صورت ج: بِکَلٌ
البُکْلَۃُ: بکسوا ج: بُکَلٌ۔
البَکِیلَۃُ: البَکَالَۃُ (۲) مال غنیمت۔
•البَکَلُورِیَّۃُ ـ بَکَالُورِیَّۃُ: بیکالوریٹ
بَکَلُورِیُوس: گریجویٹ۔
ـــ علوم: بی، ایس، سی۔ بیچولر آف سائنس
ـــ فُنُون: بی، اے۔ بیچولر آف آرٹس۔
•بَکِمَ ـ بَکَمًا و بَکَامَۃً: گونگا ہونا، گم سم ہونا، گونگے جیسا ہونا۔ هو اَبْکَمُ و بَکْمَاءُ ج: بُکْمٌ۔
بَکُمَ ـ بَکَامَۃً: گونگا بن جانا، بات نہ کرنا هو بَکِیمٌ ج: بُکْمَانٌ۔
اَبْکَمَ اِبْکَامًا: گونگا بنا دینا، گم سم کر دینا۔
تَبَکَّمَ علیه الکلامُ: بات چیت سے عاجز ہونا۔
البَکِیمُ ـ اَبْکَمُ: گونگا، گم سم۔

•بَکَیٰ ـ بُکیً و بُکَاءً: رونا۔
ـــ المَیِّتَ و علیه و له: مردہ کو رونا
اَبْکَاهُ و بَکَّاهُ: رُلانا۔
بَکَّی المَیِّتَ: مردہ پر رونا۔
تَبَاکَیٰ: رونے کی صورت بنانا، رونے کی کوشش کرنا۔
اِستَبْکَاهُ: رُلانا۔
التَّبْکَاءُ: بہت رونا۔
البَکِیُّ و البَکَّاءُ: بہت رونے والا۔
المَبْکَیٰ: رونے کا مقام ج: مَبَاکِی۔

ب ـــــ ل

•بَلْ: بلکہ۔ ماقبل سے اعراض اور مابعد کے اثبات کے لئے آتا ہے اگر مفرد پر داخل ہو اور اس سے پہلے نفی یا نہی ہو تو لکن کے معنی میں ہوگا، اپنے ماقبل کی تاکید کرے گا اور مابعد کو اس کی ضد ثابت کرے گا۔ اور اگر اس سے پہلے اثبات یا امر ہو تو اپنے ماقبل کو مسکوت عنہ بنا کر اپنے مابعد کے لئے اس کا حکم ثابت کرے گا (۲) یہ جملہ پر بھی داخل ہوتا ہے اس صورت میں کبھی اپنے ماقبل معنی کا ابطال اور اس کا رد کرے گا اور کبھی ایک معنی سے دوسرے معنی کی طرف انتقال کو بتائے گا۔ اسی کا زیادہ استعمال ہے (۳) کبھی لا کے بعد بھی آتا ہے اور کبھی اس سے قبل کلّا بھی آتا ہے (۴) اس کے بعد کبھی واو بھی آتا ہے۔ جیسے بَلْ و یَفْعَلُ کذا۔
•البَلَازْما: خون کا بہنے والا حصہ۔
•البَلَاتِین: پلاٹینم، ایک قسم کی دھات جو سونے سے زیادہ بھاری اور قیمتی ہوتی ہے۔
•بَلْبَلَ: سامان کو منتشر کرنا، خراب کرنا (۲) لوگوں کو اختلاف میں ڈالنا (۳) پریشان کرنا، بے چین کرنا (۴) ابتری، بگاڑ، بے چینی، پھوٹ، اختلاف۔
تَبَلْبَلَ: منتشر ہونا، خراب و ابتر ہونا، بے چین و پریشان ہونا۔
البَلْبَالُ و البَلْبَالَۃُ: اضطراب، تشویش، شدت غم ج: بلابل و بلابیل۔
البُلْبُلُ: بلبل (۲) لوٹے کی ٹونٹی ج: بَلَابِل
البُلْبُولُ: مرغابی سے چھوٹا ایک آبی پرندہ جو مصر میں ہوتا ہے۔
المُبَلْبَلُ: آزردہ، پریشان، منتشر۔
مُبَلْبَلُ النَّفس او الخَاطِر: پریشان خاطر۔
•بَلَتَ ـ بَلْتًا: کٹنا (۲) کاٹنا۔
ـــ الرجلُ: کلام سے رک جانا۔
بَلِتَ ـ بَلَتًا: بَلَتَ۔
بَلُتَ ـ بَلَاتَۃً: فصیح الکلام ہونا۔
بَلِیتٌ: فصیح۔
اَبْلَتَ الرجل: دلیل سے خاموش کر دینا۔
ـــ فلانًا یمینًا: قسم دلانا۔
بَلِیتٌ و بِلِّیتٌ: فصیح، عقلمند، مختصر بات کرنے والا۔
المُبْلِتُ: آراستہ کلام۔
•بَلْتَعَ و تَبَلْتَعَ: ماہر ہونا، باکمال مشہور ہو جانا۔
البَلْتَعُ: ماہر، ہر چیز سے واقف، مکار، تندخو (عورت)۔
البَلْتَعِیُّ: فصیح اللسان، زبان آور۔
•بَلَجَ الصُّبحُ ـ بُلُوجًا و اِبتَلَجَ و انبَلَجَ و تَبَلَّجَ: صبح ہونا، طلوع ہونا (۲) حق واضح ہونا (۳) روشن ہونا۔
ـــ البابَ ـ بَلْجًا: دروازہ کھولنا۔
بَلِجَ وَجْهُه ـ بَلَجًا: خوشی سے چہرہ کا چمکنا (۲) انشراح صدر ہونا۔
ـــ به: خوش ہونا۔

بَلِجَ الانسانُ: دونوں بھوؤں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا۔ ھو اَبْلَجُ د ھی بَلْجاء ج: بُلْجٌ۔
تَبَلَّجَ الیہ: کسی کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملنا۔
ـــ الشیءُ: روشن ہونا۔
اِبْلَجَّ: روشن ہونا، واضح ہونا۔
اَبْلَجَ: واضح ہونا، طلوع ہونا، روشن ہونا ھو مُبْلِجٌ۔
ـــ الامرَ: واضح کرنا۔
ـــ فلانًا: خوش کرنا۔
البُلْجَةُ: صبح کی روشنی (پو پھٹنے کے وقت کا اُجالا) (۲) دونوں بھوؤں کے درمیان کی کشادگی۔
بَلْجٌ و بَلِجٌ: خندہ رو، روشن، واضح۔
البَلْجُ و البَلِيجُ: چمکتا ہوا، روشن، ہنس مکھ
اَبْلَجُ: م: بَلْجاء، روشن (۲) ہنس مکھ (۳) پرسکون (۴) دونوں بھوؤں کے درمیان فاصلہ والا ج: بُلْجٌ (۵) سخی۔
بَلْجیکا: بلجیم ایک ملک کا نام۔
•بَلَحَ ـِ بَلْحًا و بُلُوحًا: تھک جانا، عاجز آجانا (۲) کنویں کا خشک ہو جانا۔
ـــ بشہادتہ: گواہی کو چھپانا۔
بَلِحَ ـَ بَلَحًا: زمین کا خشک ہوجانا۔
اَبْلَحَتِ النخلۃُ: کھجور کے درخت پر کچی کھجوریں نکل آنا۔
ـــ الامرُ فلانًا: عاجز بنا دینا، تھکا دینا
بَالَحَ القومَ: جھگڑنا اور حق پر نہ ہوتے ہوئے غالب آجانا۔
بَلَّحَ: تھک جانا، چکنا چور ہو جانا، منقطع ہوجانا
تَبَالَحَا: باہم سختی سے انکار کرنا۔
البَلَحُ: کچی کھجور (جب تک ہری ہو) و: بَلَحَةٌ۔
البُلَحُ: گدھ سے کچھ بڑا ایک پرندہ۔
البَالِحُ: خشک، بنجر ج: بَوَالِح (۲) جھگڑالو
ضدی۔
المُبَالِحُ: جھگڑالو۔
•بَلِخَ ـَ بَلَخًا: مغرور ہونا، گناہ میں جری ہونا۔ ھو اَبْلَخُ و ھی بَلْخاء ج: بُلْخٌ۔
تَبَلَّخَ: تکبر کرنا، بڑا بننا، بے وقوف ہونا
البَلْخُ و البُلاخُ: درخت شاہ بلوط۔
•البَلَخْشُ: ایک قسم کا قیمتی پتھر۔
•تَبَلْخَصَ: موٹا اور زیادہ گوشت والا ہونا۔
•بَلَدَ بالمکان ـُ بُلُودًا: ٹھیرنا، کسی جگہ کو شہر بنالینا۔ فھو بالِدٌ۔
بَلِدَ ـَ بَلَدًا: کند ذہن ہونا۔
بَلُدَ ـُ بَلَادَةً: کند ذہن ہونا، ڈھیلا ہونا (۲) کمزور رائے والا ہونا (۳) ناتواں ہونا
اَبْلَدَ ابلادًا: زمین سے لگ جانا (۲) کند ذہن و بے وقوف ہونا۔
ـــ بالمکان: کسی جگہ کو شہر یا ملک بنالینا
ـــ فلانا البَلَدَ: کسی کو شہر میں ٹھیرانا۔
بَلَّدَ تبلیدًا: کام میں سست ہونا یا کوتاہی کرنا (۲) کمزوری کی بنا پر زمین پر گرنا (۳) گھوڑے کا دوڑ میں پیچھے رہ جانا (۴) بادل کا نہ برسنا (۵) آدمی کا حرکت نہ کرنا (۶) کسی کو شہری آب و ہوا کا عادی بنانا۔
تَبَلَّدَ: کند ذہن ہونا (۲) بے وقوف بننا
تَبَالَدَ: بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا۔
البَلَدُ: خطۂ زمین، ملک ج: بِلادٌ و بُلْدَانٌ
البَلَدُ و البَلْدَةُ: قصبہ، شہر۔
البَلَدِيُّ: ملکی (۲) ہم وطن (۳) شہری۔
البَلَدِيَّةُ: میونسپلٹی، کارپوریشن۔
المَجْلِسُ البَلَدِيُّ: میونسپل بورڈ، میونسپلٹی۔
البَلِيدُ: بے وقوف، کند ذہن، کم عقل، سست، کوتاہ کار۔
البَلَادَةُ: بے وقوفی، سست کاری، کم عقلی۔
•بَلْدَحَ: عاجز ہونا، کند ذہن ہونا (۲) وعدہ خلافی کرنا (۳) خود کو زمین پر گرانا
تَبَلْدَحَ: وعدہ خلافی کرنا۔
البَلْدَحُ: موٹی عورت۔
•بَلْدَمَ: ڈر کی وجہ سے خاموش ہو جانا۔
البَلْدَمُ: گلا (۲) کند تلوار۔
•بَلْوَرَہ بَلْوَرَةً: بلور کے مانند بنانا (۲) واضح کرنا، انکشاف کرنا۔
تَبَلْوَرَ: بلور جیسا ہونا (۲) واضح اور صاف ہونا
البَلُّوْرُ و البِلَّوْرُ: بلور، ایک شفاف پتھر ایک قسم کا شیشہ۔
•الاِبْلِیزُ: دیکھئے (ا۔ب)
•اَبْلَسَ: حیران و ششدر ہونا، لاجواب ہوکر خاموش ہو جانا (ن)
اِبلیس: شیطان ج: اَبَالِسَة۔ دیکھئے (ا۔ب)۔
البَلَاسُ: بالوں کا بنا ہوا موٹا کپڑا ج: بُلُسٌ
البَلَسُ: انجیر کی ایک قسم۔
البُلُسُ: دال۔
البَلَسَانُ: ایک قسم کا پودا جس کے چھوٹے سفید پھول ہوتے ہیں۔
•بَلْسَمَ: سر جھکانا (۲) چہرہ پر بل ڈالنا (۳) بلسان کا لیپ کرنا۔
تَبَلْسَمَ الرجلُ: چہرہ پر شکن پڑنا۔
البَلْسَمُ: گل مہندی، بلسان (ایک دوا) مرہم۔
البُلْسُنُ: دال۔
•البَلْشَفَةُ: انتہا پسند اشتراکی بنانا۔
البُلْشُفِيَّةُ: بالشوزم، BOLSHEVISM۔ ایک انتہا پسند کیمونسٹ فرقہ۔
البُلْشُفِيُّ: انتہا پسند اشتراکی ج: بَلَاشِفَة۔
شارَةُ البَلاشِفَة: بالشویک بیج۔
الحِزْبُ البَلْشُفِيُّ: بالشویک پارٹی۔
•بَلَصَهُ من المال و بَلَّصَهُ:

کسی کیلئے ذرا سا بھی مال نہ چھوڑنا ۔
بَلَصَ بالتَّهْدِیْد : بلیک میل کرنا، کسی کو دھمکی دے کر کوئی کام لینا۔
بالصه : کسی پر چھلانگ لگانا۔
تَبَلَّصَ الشیئَ و له : پوشیدہ طور پر لینے کی کوشش کرنا۔
البَلَاصِیُّ : صراحی یا مرتبان (جس کے دو دستے ہوتے ہیں)۔
•بَلَطَ الدَّارَ ـُ بَلْطًا : پتھر کا فرش بنانا، ٹائل لگانا (۲) پلاسٹر کرنا (۳) ہموار کرنا۔
اَبْلَطَ : پختہ فرش بنانا، ٹائل لگانا (۲) مفلس ہو جانا (۳) زمین سے لگ جانا (۳) بارش کا زمین کی مٹی ہٹا دینا۔
بَالَطَ فی اَمْرِہ : انتہائی کوشش کرنا۔
ــــ فلانًا : چھوڑ کر بھاگ جانا (۲) زمین پر کسی سے مقابلہ کرنا، لڑنا۔
بَلَّطَ : پلاسٹر کرنا، پتھر یا ٹائل لگانا (۲) کان پر زور سے مارنا، چلتے ہوئے تھک جانا
تَبَالَطُوا بالسُّیوف : باہم تلواروں سے لڑنا
البَلَاطُ : ٹائل، وہ پتھر جو فرش میں لگایا جائے (۲) پلاسٹر کا مسالہ (۳) زمین کی سخت سطح (۴) شاہی محل (۵) مصاحبین، حاشیہ نشین
البَلُّطُ : خراد کی مشین۔
البَلْطَةُ : کلہاڑی ۔
البُلْطِیُّ : ایک قسم کی مچھلی جو دریائے نیل میں ہوتی ہے ۔
البَلُّوطُ : شاہ بلوط، ایک درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے ۔
المُبَلَّطُ : پختہ، ٹائل لگا ہوا، پلاسٹر کیا ہوا ۔
•بَلْطَحَ : زمین پر لیٹ جانا ۔
•بَلِعَ ـَ بَلْعًا و ابْتَلَعَ : نگلنا۔ هو بالِع و بَلُوع . برداشت کرنا۔
اَبْلَعَهُ الشیئَ : نگلوانا ۔
بَلَّعَ الشَّیْبُ فی رأسه : بڑھاپا ظاہر ہونا
ــــ ریقه : مہلت دینا ۔

تَبَلَّعَ : نگلنا (۲) سر میں بڑھاپا ظاہر ہونا ۔
البَالُوعَة ۔ البَلُّوعَةُ : نالی ج : بَوَالِیع و بَلَالِیع ۔
البُلَعُ (من النَّاسِ) : بسیار خور (۲) چاند کی ایک منزل ۔
البُلْعَةُ : گھونٹ ج : بُلَعٌ ۔
البَلَّاعَةُ : نالی، موری (۲) گندا آب چک ۔
البَلُوعُ : بہت نگلنے والا (۲) نگلی جانے والی دوا
•البُلْعُم و البُلْعُوم : نرخرا، حلق (۲) ہضمی نالی ج : بلاعِم و بلاعِیم ۔
•بَلَغَ ـُ بُلُوغًا و بلاغًا الشجرُ : پھل پکنے کا وقت ہو جانا ۔
ــــ الغلامُ : بالغ ہونا ۔
ــــ الاَمْرُ : معاملہ کا پختہ ہو جانا، نتیجہ خیز ہونا
ــــ الشیئَ بلوغًا : پہنچنا ۔
ــــ سِنَّ الرُّشْدِ : سن شعور کو پہنچنا، ہوش سنبھالنا ۔
ــــ المِقدارَ کذا : مقدار کا کسی حد کو پہنچنا ۔
ــــ ه کذا : علم ہونا ۔
بَلُغَ ـُ بَلَاغَةً : شستہ بیان ہونا (۲) فصیح و بلیغ ہونا۔ هو بَلِیغ ج : بُلَغاء ۔
اَبْلَغَهُ الشیئَ و الیه : پہنچانا ۔
ــــ ه کذا : خبر دینا، اطلاع دینا ۔
بَالَغَ فیه مُبالَغةً و بِلاغًا : حد سے بڑھنا، آخری حد کو پہنچنا، پوری کوشش کرنا ۔
بَلَّغَ الشَّیْبُ فی رَأسِه : بڑھاپا ظاہر ہونا ۔
ــــ الفارِسُ : لگام ڈھیلی چھوڑنا دوڑانے کے لئے ۔
ــــ الشیئَ : پہنچانا ۔
ــــ فلانًا الشیئَ : کسی کے پاس کوئی چیز پہنچانا، خبر وغیرہ پہنچانا، بتلانا ۔
ــــ عن فلانٍ : رپورٹ کرنا، کسی کے

خلاف اطلاعات بھجوانا ۔
تَبَالَغَ فیه المرضُ و الهَمُّ : بیماری یا رنج کا انتہا کو پہنچنا ۔
ــــ فی کلامِه : بلیغ بننا یعنی اظہار بلاغت کرنا ۔
تَبَلَّغَ الشیئَ : کوشش کر کے پہنچنا ۔
ــــ بالشیئِ : اکتفا کرنا ۔
ــــ الرجلُ : آگاہ ہونا، باخبر ہونا ۔
البَلَاغُ : خبر، اطلاع (۲) اعلان (۳) پیغام (۳) فرمان (۴) دھمکی، نوٹس (۵) اناؤنسمنٹ (۶) مقصد تک پہنچنے کا ذریعہ (ق) ۔
ــــ الاَخِیرُ و النِّهَائِیُّ : الٹی میٹم ۔
ــــ الرَّسْمِیُّ : اعلامیہ، پریس نوٹ، سرکاری اعلان ۔
البَلَاغَةُ : حسن بیان، زور بیان، فصاحت کے ساتھ کلام کا مقتضائے حال کے مطابق ہونا، بلیغ ہونا ۔
البُلْغَةُ : گزر بھر، ضرورت بھر، بقدر کفاف (۲) جوتے کی ایک قسم ۔
التَّبْلِغَةُ : ڈول کی رسی ج : تَبَالِغ ۔
البُلُوغُ : سیانا پن، پختگی، سن بلوغ، حد کمال
البالِغُ : پورا، کامل (۲) مراہق، حد نمو اور حد کمال عقل کو پہنچنے والا (۳) پہنچنے والا
بالِغٌ مَّا بَلَغَ : جتنا بھی ہو ۔
المَبْلَغُ : رقم، کسی چیز کی حد، مقدار، منتہی ج : مَبالِغ ۔
•البَلْغَمُ : بلغم، چار اخلاط جسم میں سے ایک (۲) ریزش ۔
•بَلَفَ ـِ بَلْفًا : وہم میں ڈالنا، دھوکہ دینا
•بَلَقَ ـُ بَلْقًا : سیلاب کا پتھروں کو گرا دینا (۲) دروازہ کو پورا کھول دینا ۔
بَلِقَ الفَرَسُ و نحوُه ـَ بَلَقًا و بُلْقَةً : سفید و سیاہ داغوں والا ہونا هو اَبْلَقُ و هی بَلْقَاءُ ج : بُلْقٌ
ــــ : حیران و ششدر رہ جانا۔ هو بَلِقٌ

بَلِقَ الفَرَسُ و نحوُه بَلَقًا و بُلقة: بَلِقَ، هو بَلِقٌ۔
اَبْلَقَ الفَحْلُ: اونٹ وغیرہ کے بچوں کا سفید و سیاہ داغ والا ہونا (۲) دروازہ کو اچھی طرح کھول دینا۔
بَلَّقَ ظَهرَه بالسَّوط: کوڑے مار مار کر کے ٹکڑے کر دینا۔
اِنْبَلَقَ البابُ: دروازہ کا کھل جانا۔
اِبْلَوْلَقَ لونُه: رنگ کا سیاہ و سفید ہو جانا۔
البَلَقُ: چتکبراپن، سفید و سیاہ، داغوں کا رنگ۔
• بَلْقَعَ البَلَدُ: ویران ہونا، غیر آباد ہونا، بنجر ہونا۔
البَلْقَعُ: ویرانہ، بنجر علاقہ ج: بَلاقِع (ح)
• بَلَّ من مرضِه ـِ بَلًّا و بَلَلًا و بُلولًا: صحت یاب ہونا۔
ــــ الرِّيحُ بُلولًا: ہوا کا بھیگا ہوا ہونا۔
بَلَّ ـُ بَلًّا و بِلَّةً و بَلَلًا و بَلالًا: پانی وغیرہ سے تر کرنا۔
ــــ فلانًا: دینا۔
ــــ رَحِمَهُ: تعلق قائم کرنا۔
ــــ الرجُلُ ـَ بَلَلًا و بَلالَةً: چالاک ہونا
ــــ به: پالینا۔
ــــ في الأرض: جانا، لطف اٹھانا۔
اَبَلَّ: شاخ میں سے پانی نکلنا (۲) بیمار کا صحتیاب ہونا۔
ــــ فلانا: اچانک ملنا۔
ــــ عليه: غالب ہونا، گھٹیا درجہ کی دشمنی کرنا
بَلَّلَ: تر کرنا، بھگونا، گیلا کرنا۔
اِبْتَلَّ: تر ہونا، بھیگنا (۲) صحتیاب ہونا (۳) حالت کا سدھرنا۔
تَبَلَّلَ: تر ہونا، شرابور ہونا۔
البالَّةُ و البَلالَةُ: تری، شبنم (۲) خیر
البالُولُ: پانی۔

البِلالُ: پانی (۲) ہر وہ چیز جس سے حلق کو تر کیا جائے۔
البِلَّةُ: تری (۲) جوانی کا جوبن، تازگی (۳) غربت کے بعد تموّل۔
رِيحٌ بَلَّةٌ: تر ہوا۔
طَواه على بُلَّتِه: خرابی کے باوجود اسے پسند کر لیا۔
البُلَّةُ: خیر، نفع، عافیت، زبان کی روانی
البَلِيلَةُ: گیہوں یا مکئی جسے ابال کر کھایا جائے۔
البَليلُ و البَليلَةُ: ٹھنڈی اور مرطوب ہوا۔
اَبَلُّ: چالاک، بدکار، کنجوس م: بَلّاء ج: بُلٌّ۔
• بَلِمَ ـَ بَلَمَةً: ورم آلود ہونٹ والا ہونا (۲) اونٹنی کا جفتی کی خواہش کرنا
اَبْلَمَ و بَلَّمَ: خاموش ہو جانا (۲) ہونٹ سوجنا (۳) اونٹنی کا جفتی چاہنا (۴) برا کہنا۔
الاَبْلَمُ: سوجے ہوئے ہونٹ والا (۲) موٹے ہونٹوں والا (۳) کھجور کا پتا۔
البِلامُ: گھوڑے کے منہ میں دیا جانے والا لوہا۔
البَلَمُ: بے وقوف (۲) ایک قسم کی چھوٹی مچھلی
البَلّانُ: حمام، غسل خانہ ج: بَلّانات (۲) حمام میں غسل دینے والا۔
البَلّانَةُ: حمام میں غسل دینے والی۔
• البَلَنْطُ: سنگ مرمر جیسا ایک پتھر۔
• بَلِهَ ـَ بَلَهًا و بَلاهَةً: بے وقوف ہونا، بے عقل ہونا۔ هو اَبْلَهُ و هي بَلْهاءُ ج: بُلْهٌ۔
تَبالَهَ: بے وقوف بننا۔
تَبَلَّهَ: بَلِهَ (۲) راستہ بھول جانا، بھٹک جانا۔
بَلْهَ: چھوڑ (اسم فعل۔ اس کا بعد منصوب ہوتا ہے)۔

البُلَهْنِيَةُ: خوش حالی۔
البِلْهارسِيا: بلہارس کی طرف منسوب۔ ایک جرثومہ جو مثانہ وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی بیماری۔
بَلْهَسَ: تیز چلنا۔
• بُلوك امين: کوارٹر ماسٹر۔ ایک فوجی عہدہ
• بَلَى: ہاں۔ حرف جواب۔ اس کے ذریعہ بطور خاص نفی کا جواب دیا جاتا ہے۔ جیسے اليس ببعيد؟ قال: بلى یعنی بعید ہے (ق)۔
• بَلاه ـُ بَلاءً و بَلْوًا: آزمانا، گرفتارِ مصیبت کرنا، برتنا (۲) سفر کا کسی کو چکنا چور کرنا (۳) پرانا کرنا۔
بَلِيَ ـَ الثوبُ بِلًى و بَلاءً: بوسیدہ ہونا (۲) فنا ہو جانا۔
اَبْلَى في الأمرِ: پوری کوشش کرنا (۲) آزمانا (۳) پرانا کرنا (۴) اَبْلاه عُذرًا: کسی سے اتنی معذرت کرنا کہ وہ راضی ہو جائے۔ اَبْلَى بلاءً حسنًا: جنگ میں پوری بہادری دکھائی۔
بالَى فلانًا و به: توجہ دینا۔
بَلَّى تَبْلِيَةً: پرانا کرنا (۲) سفر کا کسی کو تھکا کر چور کر دینا۔
اِبْتَلاه: آزمانا، آزمائش میں ڈال کر جان لینا۔
البَلاءُ: آزمائش، مصیبت (۲) رنج وغم (۳) زبردست کوشش۔
البَلْوَى: البَلاءُ۔
البِلَى: بہت پرانا، بوسیدہ۔
البَلِيَّةُ: مصیبت و آزمائش ج: بلايا۔
البالِي: پرانا، گلا ہوا، بوسیدہ، کرم خوردہ، بدبودار۔
بَلْيورا: پھیپھڑے کی جھلی۔
بِليون: ایک ارب (امریکہ میں) دس کھرب

(انگلستان میں)۔

ب ــــــ م

•البَمّ : سارنگی کے تاروں میں سے ایک موٹا تار
بِمْباشی : لیفٹیننٹ کرنل ۔
بَمْبَة : بم ۔

ب ــــــ ن

•بَنَّجه : سن کرنا، بیہوش کرنا ۔
البَنْج : بھنگ، نشہ آور نبات، کلوروفارم
البَنْدُ : بڑا پرچم (۲) قانون کی دفعہ ج: بُنُود
البُنْدَارُ : ذخیرہ اندوز تاجر ج : بَنادِرَة ۔
البَنْدَرُ : بندرگاہ (۲) بڑا شہر، تجارتی شہر
•بَنْدَقَ اليه : گھور کر دیکھنا ۔
البُنْدُقُ : ایک بیر جتنا پھل (۲) مٹی کا غلہ ، کارتوس ۔
البُنْدُقِيُّ : سونے کی ایک قسم ۔
البُنْدُقِيَّةُ : بندوق ج: بَنادِق ۔
بُنْدُقِيةُ رَصاص : رائفل ۔
بُنْدُقِيَّةُ هَواءٍ : ایرگن ۔
بُنْدُقِيَّةُ رَشٍّ : شوٹ گن، ٹوپی گن ۔
البَنْدُولُ : گھڑی کا پنڈولم ۔
•بَنْزَهِير : کھٹا لیموں (مصر کا استعمال)
•البِنْزِينُ : پٹرول ۔
•البِنْسِلِين : پنسلین ۔
•البِنْصَرُ : کن انگلی ج: بَنَاصِر و بَنَاصِرَة
•البُنْطُ : طباعت کے حرف کی موٹائی جانچنے کی ایک یونٹ (۲) مصر کی نقدی اصطلاح میں ریال کا سوواں حصہ ج: بنوط ۔
البَنْطَلُون : پینٹ، پتلون ج: بَنْطَلُونات
البَنَفْسَجُ : بنفشہ ۔
•بَنَقَ عَمَله ـُ بَنْقًا : کرتے رہنا ۔
ــــ الغَرْسَ : پودا لگانا (ایک لائن میں)
ــــ الشيءَ بآخَر : ملانا ۔
ــــ اليه : پہنچنا ۔

بَنَقَ الثوبَ : گریبان لگانا ۔
بَنَّقَ تبنيقًا : مزین کرنا (۲) خوبصورت بنا کر پیش کرنا (۳) القَمِيصَ : گریبان بنانا ۔
البَنِيقَةُ : گریبان (۲) درختوں وغیرہ کی مسلسل لائن ۔
•بَنَّكَ الخَدَمُ : گھر کے راز بتانا ۔
تَبَنَّكَ بالمَكانِ : مقیم ہونا، ٹھیرنا ۔
ــــ في عِزَّة : عزت قائم رہنا ۔
البَنْكُ : بنک ج: بُنُوك (۳) بینچ، سیٹ
بَنْكُ النَجّار : وہ میز جس پر بڑھئی لکڑی رکھ کر رندائی کرتا ہے ۔
البَنْكِيرُ : دولت مند، بنک بیلنس رکھنے والا
البُنْكُ : جڑ، تہ (۲) رات کا حصہ (۳) خوشبودار پودا ۔
بُنْكُ العُمْرِ : بھرپور جوانی ۔
البِنْكَامُ : پانی یا ریت کی گھڑی ۔
بَنْكْنُوت : نوٹ ۔
•بَنَّ بالمكانِ ـِ بَنًّا : قیام کرنا، ٹھیرنا
أَبَنَّت الدَّابَّةُ : جانور کا کام سے تھک کر بیٹھ جانا ۔
ــــ السَّحابَةُ : چند روز تک بادل کا برستے رہنا ۔
بَنَّنَ الماشِيَةَ : چوپائے کو موٹا کرنے کے لئے باندھے رکھنا ۔
البَنانُ : انگلیوں کے پورو ے و: بَنانَة ۔ پھولوں والا چمن یا باغیچہ ۔ هو طوع بنانه : تابعدار ۔
البِنُّ : چربی کی تہ ۔
البُنُّ : کافی ۔ بُنِّيُّ اللَّون : براؤن رنگ کا ، کافی کلر ۔
•بَنَى ـِ بَنْيًا و بناءً و بُنْيانًا : عمارت کھڑی کرنا، دیوار کھڑی کرنا، تعمیر کرنا، بنانا (حسّی و معنوی دونوں قسم کی بناوٹ کے لئے) ۔ بَنَى بَيْتَه و مَجْدَه

بَنَى الرِّجالَ : اس نے افراد تیار کئے، شخصیات بنائیں ۔
ــــ على كَلاَمِه : اس کے کلام کو نمونہ بنایا ۔
ــــ بزوجته و عَلَيها : خلوت کی ۔
ــــ الكَلِمَةَ : مبنی بنایا یعنی ایک حالت پر باقی رکھا ۔
أَبْنَى فُلانًا : مکان بنوا دینا ۔
ــــ بزَوْجَتِه : خلوت کرانا ۔
اِبْتَنَى : بَنَى ۔
ــــ الرجُلُ : صاحب اولاد ہونا ۔
اِنْبَنَى : بن جانا، تعمیر ہو جانا ۔
ــــ عليه كذا : مرتب ہونا، نتیجہ نکلنا ۔
تَبَنَّى : جسم کا بھر جانا، گٹھ جانا ۔
ــــ فلانًا : بیٹا بنا لینا ۔
اِسْتَبْنَت الدّارُ : مکان کا گرجانا اور تجدید طلب ہونا ۔
الاِبْنُ : بیٹا ۔ ابن الاِبْنِ : پوتا ج: أَبْناء و بَنُون ۔ م: اِبْنَةٌ ۔
ابنُ آدَم : انسان ۔ ابنُ آوى : گیدڑ
ابنُ السَّبِيلِ : مسافر، دربدر پھرنے والا ۔ ابن بَطْنِه : پیٹ کا بندہ،
ابنُ الشَّرق : مشرق کا رہنے والا ۔
ابن بالتَّبَنِّي : منہ بولا بیٹا ۔ ابنُ غيرُ شَرْعِيٍّ : حرام زادہ ۔ ابنُ الهَلاك : عذاب میں مبتلا ۔ ابنُ عِرْسٍ : نیولا ۔
ابنُ يومِه : فکر امروز کا عادی فکر فردا سے غافل ۔ ابنُ العَمّ : چچازاد بھائی ۔
ابن ذُكاءٍ : صبح ۔ ابنُ جلاءٍ : مشہور آدمی ۔ ابنُ الطَّود : آواز بازگشت
ابنُ الحرب : بہادر ۔ ابنُ الطَّرِيق : چور ۔
اِبْنِيٌّ و بَنَوِيٌّ : ابن کی طرف نسبت ۔
بُنَيٌّ و أُبَيْنٌ : تصغیر ابن، پیارا بیٹا، چھوٹا سا بیٹا ۔
الأَبْناءُ : بیٹے (۲) اہل فارس کی اولاد جنہوں نے

یمن میں عربوں میں شادیاں کیں اور وہیں
رہائش اختیار کرلی ۔
اِبنُم : ابن، بیٹا ۔
البَانِیَۃُ : پسلی (۲) بنیاد (۳) چوپائے کا ایک
پیر ج : بَوَانٍ ۔
البِنَاء : عمارت (۲) صنعت تعمیر (۳) عمارت
کی ساخت ج : اَبْنِیَۃ و اَبْنِیَاتٌ
(۴) مبنی ہونا، آخر لفظ کا عوامل کے بدلنے
کے باوجود ایک حالت پر رہنا ۔ بناءً
علی طلبه : اس کی فرمائش پر ۔
البِنَایَۃُ : عمارت سازی، راج گیری (۲)
عمارت ج : بِنَایَات ۔
البِنْتُ : بچی، لڑکی (۲) گڑیا ج : بَنَاتٌ ۔
بِنْتِیٌّ و اِبْنَتِیٌّ : لڑکی کا ۔
بُنَیَّۃ : تصغیر، پیاری لڑکی، چھوٹی سن لڑکی
بنتُ فی وَرَقِ اللَّعِب : کوئن، ملکہ ۔
بنتُ الشَّفَۃ : کلمہ، لفظ ۔ لم ینبِسْ
ببنتِ شَفَۃٍ : وہ خاموش رہا ۔ بنتُ
الیَمن : قہوہ، کافی ۔ بنتُ العَیْن :
آنسو ۔ بِنْتُ الفِکر : خیال ۔ بنتُ
الکَرْم : شراب ۔
بَنَاتُ الدَّهْرِ : مصائب ۔ بَنَاتُ
الصَّدْرِ او اللَّیل : افکار ۔ بَنَاتُ
الاَرْض : چھوٹی نہریں ۔ بَنَاتُ نَعْش :
قطب شمالی کے قریب سات ستارے
جو بڑے ہوتے ہیں ۔ بَنَاتُ اللَّیل :
فاحشہ عورتیں ۔ بَنَاتُ الارض : وہ
جگہیں جو چرواہے کے علم میں نہ ہوں ۔
البَنَّاءُ : معمار، راج (۲) تعمیری ۔ ضد تخریبی ۔
(عمل بَنَّاء : تعمیری کام) ۔
البَنَّاءُونَ الاَحْرَار : ایک خفیہ جماعت جس
کا مذہب ماسونیت ہے ۔
البُنُوَّۃ : بیٹا ہونا، بیٹے کا رشتہ، بیٹا پن ۔
البُنْیَان : تعمیر، عمارت، مکان ۔
البُنْیَۃُ : تعمیر ج : بُنًی ۔

البِنْیَۃُ : تعمیر، ڈھانچہ (۲) تعمیر کی ساخت ۔
بِنْیَۃُ الجِسْم : جسم کی بناوٹ، ساخت
بِنْیَۃُ الکَلِمَۃِ : صیغہ ۔
البَنِیَّۃُ : تعمیر، خانہ کعبہ ۔
البُنَیَّۃُ ، بُنَیَّۃُ الطریق : چھوٹا راستہ
المَبْنَاۃُ : عمارت (۲) عیب (۳) کپڑا وغیرہ
جو تاجر اپنے سامان پر ڈالتا ہے ۔
المَبْنَی : عمارت، تعمیر ج : المَبَانِی ۔
حروف المَبَانِی : حروفِ ہجائیہ ۔
بَانٍ : مؤسس، بنیاد رکھنے والا، تعمیر
کرنے والا ج : بُنَاۃٌ ۔
المَبْنِیُّ : تعمیر شدہ (۲) وہ کلمہ جو ایک حالت
پر رہے ۔

ب ـــــ ہ

•بَہَأَ به ـ بَہْئًا و بُہُوءًا : مانوس ہونا
بَہِیَٔ به ـ بَہْأً و بَہَاءً : مانوس
ہونا، خوش ہونا ۔
البَہَائِیَّۃُ : مرزا حسین ملقب بہ بہاء اللہ
کی طرف منسوب ایک فرقہ جس کے
اخلاق اور چال چلن میں مسیحی رنگ پایا
جاتا ہے ۔
•بَہَتَه الشیءُ ـ بَہْتًا : چونکا دینا،
حیرت میں ڈال دینا ۔
فلانًا بَہْتًا و بَہْتَۃً و بُہْتَانًا :
جھوٹا الزام لگانا ۔ بَہُوتٌ ج : بُہُتٌ ۔
بَہَّات : بہت الزام لگانے والا ۔
بَہِتَ ـ بَہَتًا : ہکا بکا رہ جانا، چونک
پڑنا، متحیر ہو کر خاموش ہو جانا، دلیل
سے مغلوب ہو کر رنگ پھیکا پڑ جانا ۔
بَہِتَ اللَّوْنُ : رنگ پھیکا پڑ جانا، (ثوبٌ
باهِت و لون باهِتٌ) ۔
بُہِتَ الرجلُ : دلیل سے مغلوب ہو کر
حیران و ہکا بکا رہ جانا (ق) ۔
بَاهَتَ فُلَانًا : کسی کے سامنے الزام تراشی کرنا

بَہَّتَ فلانًا : حیرت و استعجاب میں ڈال دینا
تَبَاهَتَ القومُ : ایک دوسرے پر ناحق
الزام لگانا ۔
البَہْتُ و البُہْتَانُ : کذب، جھوٹ، افتراء
البَہِیتَۃُ : بہتان ۔ بَہَائِت ۔
بَہْتَرَۃ : جھوٹ بولنا ۔
•بَہَشَ الیه ـ بَہْشًا : خندہ پیشانی سے ملنا
تباهَشَ الیه : خندہ پیشانی
البُہْشَۃُ : خندہ روئی (۲) جنگلی گائے ۔
•بَہَجَه ـ بَہْجًا : خوب خوش کرنا (۲) کسی
چیز کا پسند آنا ۔
بَہِجَ ـ بَہَجًا و بَہْجَۃً : اچھا اور تر و تازہ
ہونا ۔
ـــ بشیءٍ و له : خوش ہونا، باغ باغ ہونا
بَہِجٌ و بَہِیجٌ : خوش، عمدہ، تر و تازہ (ق) ۔
بَہُجَ بَہَاجَۃً و بَہَجَانًا : پر رونق ہونا،
خوبصورت ہونا ۔
بَہِیجٌ : خوبصورت، رونق دار، روح پرور
مسرت آگیں ۔
اَبْہَجَتِ الارضُ : زمین کا خوش رو ہونا
(۲) خوش کرنا ۔
بَاهَجَه : دل لگی کرنا، خوش کرنا (۲) حسن
میں مقابلہ کرنا ۔
بَہَّجَ الشیءَ : خوش نما بنانا ۔
تبَہَّجَ به : خوش ہونا ۔
اِبْتَہَجَ بالشیءِ و له : بے انتہا خوش ہونا،
پھولا نہ سمانا ۔
تَبَاهَجَ الرَّوضُ : سرسبز ہونا، کلیاں
زیادہ ہونا ۔
ـــ به : اچھی طرح ملنا ۔
اِسْتَبْہَجَ به : خوش ہونا، خوش خبری لینا ۔
المِبْہَاجُ : تر و تازہ اور مسرور کن ۔ وهی مِبْہَاج
المُبْتَہِجُ : خوش، مسرور، فرحاں، شاداں ۔
البَہْجَۃُ : خوشی، شادمانی (۲) حسن، خوبصورتی
•بَہْدَلَ فی مَشْیِه : تیز چلنا، لپکنا ۔

البَہدَلُ : بجو کا بچہ (۲) ایک ہرے رنگ کا پرندہ ۔
البَہدَلَۃُ : پستان کی جڑ (۲) ہنسلی سے اوپر کا گوشت ۔
•بَہَرَہ ـ بَہرًا و بُہورًا : اتنا تھکانا کہ سانس چڑھ جائے (۲) برتن کو بھرنا ۔
ـــ الشیءُ فلانًا : حیران کرنا (۲) غالب آجانا ۔
ـــ النظرَ : چکاچوند کرنا، خیرہ کرنا ۔
ـــ الشمسُ الارضَ : زمین پر سورج کی روشنی پھیل جانا ۔ بَہرت المرأۃُ النساءَ : حسن میں غالب آنا ۔
ـــ فلانٌ نُظَرَاءَہ : فائق و برتر ہونا ۔
بُہِرَ : شدید تھکان سے سانس منقطع ہو جانا ۔
ـــ بَصَرُہ : چکاچوند ہونا، روشنی کی تاب نہ لاکر آنکھیں بند ہو جانا ۔ ھو مَبہُورٌ و بَہِیرٌ ۔
اَبہَرَ : دوپہر میں آنا، ہونا (۲) معزز خاتون سے شادی کرنا (۳) تعجب خیز بات کرنا (۴) متلون مزاج ہونا (۵) غربت کے بعد مال دار ہونا ۔
بَاھَرَہ مُباھَرَۃً و بِہَارًا : عزت میں مقابلہ کرنا، فخر کرنا ۔
ابتَہَرَ : سانس پھولنا، ہانپ جانا (۲) جھوٹا دعوی کرنا (۳) فی الشیءِ : مبالغہ کرنا، پوری کوشش کرنا ۔
انبَہَرَ : دوڑنے کی وجہ سے سانس پھولنا، ہانپ جانا (۲) حیران ہونا (۳) مغلوب ہونا ۔
تبَہَّرَ : روشن ہونا (۲) برتن کا بھر جانا ۔
ابہارَّ : دن یا رات کا آدھا ہونا ۔ علیہ اللیلُ : رات کا لمبا ہونا ۔
الاَبہَرُ : عمدہ زمین جہاں سیلاب نہ آتا ہو (۲) پرندہ کا خاص پر (۳) پیٹھ ۔
الاَبہَرانِ : قلب سے نکلنے والی دو رگیں ۔
البُہارُ : ہر روشن و خوبصورت چیز (۲) گرم مصالحہ (۳) مرچ (۴) ایک خوشبودار پھول کا نام
البُہارُ : جگ (۲) ابابیل (۳) ایک قسم کی مچھلی (۴) دھنی ہوئی روئی (۵) بت، شیطان (۶) اچکا ۔
البَہرُ : بَہرًا لہ : بدعا کے لئے (وہ ہلاک ہو) (۲) تعجب کے لئے ۔ تعجب ہے اس پر ۔
البُہرُ : تھکان کی وجہ سے سانس پھولنا (۲) کشادہ زمین ۔
لَیلَۃُ البُہرِ : وہ رات جس میں چاند کی روشنی ستاروں پر غالب ہو ۔
اَلبَہرَۃُ : فَعَلَ ذٰلك بَہرَۃً : ببانگ دہل، علی الاعلان کرنا ۔
اَلبُہرَۃُ : وسط، درمیان (۲) اسماعیلی شیعوں کا ایک فرقہ ۔
البَہِیرَۃُ : معزز و شریف خاتون ج: بَہائِرُ
الباھِرُ : دل فریب (۲) لاجواب کرنے والا (۳) خیرہ کرنے والا (۴) ممتاز ۔
نَجاحٌ باھِرٌ : زبردست یا نمایاں کامیابی ۔
المَبہُورُ : ہانپنے والا (۲) بے قابو ہونیوالا (۳) چندھیایا ہوا ۔
•بَہرَجَ الشیءَ : سجانا، مزین کرنا (۲) مباح کرنا ۔
ـــ فلانًا : کسی کی ذمہ داری کو ختم کر دینا
ـــ الکلامَ وغیرَہ : کھوٹ ملانا ۔
تَبَہرَجَ : مباح ہونا (۲) آراستہ ہونا، عورت کا (۳) مرد کا تکبر کرنا ۔
البَہرَجُ : مباح (۲) رفاہی (۳) باطل، بے حقیقت شے (۴) کھوٹا ۔
المُبَہرَجُ : خوبصورت، آراستہ (۲) کھوٹا، ملاوٹ کا ۔
•بَہرَمَ الشیءَ : مہندی سے رنگنا ۔
تَبَہرَمَ : مہندی کے رنگ میں رنگا جانا ۔
بَہرامُ : ستارہ مریخ ۔
البَہرَمُ : مہندی ۔ لَونٌ بَہرَمانِیٌّ : مہندی رنگ کا ۔
•بَہَزَہ ـ بَہزًا و اَبہَزَہ : سینہ پہ مارنا (۲) زور سے دھکا دینا (۳) ہٹانا ۔
باھَزَہُ الشیءَ : کسی سے آگے بڑھنا ۔
تَبَہَّزتُ اشیاءَ کثیرۃً : میں نے بہت سے کام کئے ۔
•بَہِسَ ـ بَہَسًا : بہادر و دلیر ہونا ۔
تَبَیہَسَ : اکڑ کر چلنا ۔
البَہنَسُ : سیب کی طرح کا ایک پھل ۔
البَیہَسُ : شیر (۲) بہادر (۳) اکڑباز (مذکر و مؤنث کے لئے) ج: بیاھِس ۔
البَیہَسِیَّۃُ : خوارج کا ایک فرقہ (ابو بیہس کی طرف منسوب) ۔
•بَہِشَ ـ بَہَشًا : ہنسنے کے لئے تیار ہونا (۲) الی الشیءِ و بہ : دل خوش ہونا، شوق سے جانا (۳) عنہ : تلاش کرنا (۴) جمع ہونا ۔
ابتَہَشَ : خوش ہونا، باغ باغ ہونا ۔
تَباھَشَ : ایک دوسرے کی پیشانی پکڑنا (۲) لاٹھی وغیرہ سے لڑنے کو تیار ہونا ۔
البَہُوشُ : خندہ رو، ہنس مکھ (۲) سیب جیسا ایک پھل ۔
•بَہِصَ ـ بَہَصًا : پیاسا ہونا ۔ بَہِصٌ : پیاسا ۔
اَبہَصَہ عن کذا : روکنا ۔
•بَہصَلَ الرَّجلَ : کسی کا پورا مال لے لینا (۲) کپڑے اتار لینا ۔
تَبَہصَلَ : برہنہ ہونا (۲) کپڑے اتار کر حجرے میں لگا دینا ۔
•بَہَضَہ الحِملُ ـ بَہضًا : بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا ۔
اَبہَضَہ الحِملُ : بوجھ کا کسی کو مشقت میں ڈالنا ۔
المَبہُوضُ : مغلوب (۲) مشقت والے کام

کا مکلف ۔

•بَہطَه ـ بَہطًا: بَہظَ ۔

•بَہَظَهٗ ـ بَہظًا: مشقت میں ڈالنا (۲) جوڑی دار پر غالب آنا ۔

اَبہَظَه الحِملُ: بَہَظَه (۲) حوض کو بھرنا

البَاهِظُ: بوجھل، دشوار، باعث مشقت، گرانبار ۔

ثَمَنٌ باهِظٌ: غیر معمولی قیمت ۔

المَبہُوظ: برداشت سے زیادہ بوجھ میں دبا ہوا (۲) مغلوب ۔

•بَہِقَ ـ بَہَقًا: سفید دھبوں والی جلد کا ہونا، جذام کا مریض ہونا۔ هو اَبہَقُ و هی بَہقَاءُ ج: بُہقٌ ۔

البُہَاق و البَہَقُ: جلد پر سفید داغ چھیپ، جذام، کوڑھ ۔

•بَہکَنَ - تَبَہکَنَت المَرأةُ فی مِشیَتِہا: بھاری قدموں سے چلنا ۔

البَہکَنُ بھرپور جوان۔ البَہکَنَةُ: نازک اندام عورت۔

•بَہَلَ ـ بَہلًا: مہلت دینا (۲) آزاد چھوڑنا (۳) لعنت کرنا ۔

بَہِلَ ـ بَہَلًا: ہنستا ہونا (۲) بیکار رہنا (۳) عورت کا (اولاد نہ ہونے کی صورت میں) خاوند سے الگ ہو جانا ۔ هی باهِل و باهِلَة ۔

اَبہَلَه: آزاد چھوڑنا ۔

ـــ الارضَ: زمین میں بیج ڈال کر پانی چھوڑنا

باهَلَ بَعضُهم بَعضًا: مباہلہ کرنا یعنی لوگوں کا جمع ہو کر یہ دعوت دینا کہ جو ناحق پر ہو وہ اپنے لئے خدا کی لعنت طلب کرے (ح)

اِبتَہَلَ الی اللّٰهِ: اللہ سے گڑگڑا کر دعا کرنا (۲) مباہلہ کرنا (ق) ۔

تَبَاهَلَ و تَبَہَّلَ: مباہلہ کرنا، حق پر نہ ہونے کی صورت میں طلب لعنت کرنا ۔

اِستَبہَلَه: بَہَلَه ۔

البَہلُ: بے وقار، حقیر (۲) آزاد جس کی نگرانی نہ ہو ۔

•البُہلُولُ: عمدہ صفات کا حامل سردار (۲) مسخرا ج: بَہَالِیل ۔

•البَہلَوَانُ: مداری، رسّی وغیرہ پر چل کر تماشہ دکھانے والا ۔

•اَبہَمَ الاَمرَ: غیر واضح اور پوشیدہ ہونا یا گول مول کرنا (۲) تالا اس طرح بند کرنا کہ کھلنا مشکل ہو ۔

فلانا عن الامر: روکنا ۔

تَبَہَّمَ علیه الامرُ: مخفی اور پوشیدہ ہونا، پیچیدہ ہو جانا ۔

اِستَبہَمَ فلانٌ: کسی کے لئے کوئی بات غیر واضح ہونا ۔

ـــ علیه الامرُ: کسی معاملہ کا پیچیدہ ہونا

ـــ علیه الکلامُ: کلام کا مغلق ہونا ۔

الاِبہَامُ: انگوٹھا ج: اَبَاهِم و اِبہَامَات (۲) پوشیدگی، اغلاق، پیچیدگی ۔

الاَبہَمُ: گونگا (۲) ٹھوس، جامد ج: بُہمٌ

البَہمَةُ: بکری یا بھیڑ کا بچہ (نرومادہ) ج: بَہمٌ و بِہَامٌ ۔

البُہمَةُ: پتھر کی چکنی چٹان (۲) دشوار ترین معاملہ (۳) بہادر جس کی بہادری اس کے مقابل سے مخفی ہو (۴) تاریک رات ج: بُہَمٌ ۔

البَہِیمُ: تاریک، سیاہ فام (۲) تاریک رات جس میں صبح تک چاند نہ نکلے (۳) یکساں رنگ جس میں کوئی دھبہ نہ ہو (۴) یکساں آواز ج: بُہمٌ و بُہُمٌ ۔

حائط بهیم: دیوار جس میں کوئی کھڑکی یا سوراخ نہ ہو ۔

البَہِیمَةُ: چوپایہ (درندہ کے علاوہ) ج: بَہَائِم

المُبہَمُ: غیر واضح، مغلق، ناقابل حل، گول مول (۲) صاف و یکساں جس میں کوئی داغ نہ ہو ۔

المُبہَمَةُ: اسماء مبہم جیسے: اسماء اشارات، ضمائر اور اسماء موصولہ۔ یہ سب معرفہ ہوتے ہیں جن کے بذات خود مخصوص معنی نہیں ہوتے، دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر معنی کی تکمیل ہوتی ہے ۔

•البَہنَانَةُ: نازک و خوش مزاج عورت ۔

•بَہنَسَ فی مَشیِه و تَبَہنَسَ: اترانا، اکڑنا ۔

البَہنَسُ: شیر ج: بَہَانِس ۔

•بَہَا الشیءُ ـ بَہَاءً و بَهَاءَةً: حسین و جمیل ہونا ۔

ـــ فلانا: کسی پر کسی چیز میں فوقیت لے جانا ۔

بَہِیَ ـ بَہًا و بَہَاءً و بَہَاءَةً: خوبصورت ہونا، دل کش ہونا (۲) فائق ہونا ۔

بَہُوَ ـ بَہَاءً و بَہَاءَةً: بَہَا ۔

بَہِیٌّ: خوبصورت، دل کش (۲) روشن، چمک دار، بھڑک دار ۔

اَبہَی: اچھا اور خوبصورت ہونا (۲) خالی کرنا (۳) چھوڑنا ۔

باهاه مُباهاةً: فخر کرنا، حسن و جمال میں مقابلہ کرنا یا فخر کرنا ۔

بَہَّی تَبہِیَةً: گھر کو کشادہ کرنا یا بنانا ۔

اِبتَہَی: فخر کرنا، عزت محسوس کرنا ۔

تَبَاهَی: باہم فخر کرنا ۔

البَہوُ: ہر کشادہ چیز، کشادگی (۲) ڈیوڑھی (۳) بیٹھک (۴) ہال کمرہ، مہمانوں کے استقبال کا اگلا کمرہ ج: اَبہَاءٌ ۔

البَہَا و البَہَاءُ: جمال، خوبصورتی، رونق (۲) چمک دمک (۳) شاندار منظر (۴) جھاگ کی چمک ۔

اَبہَی: شاندار، خوب بھڑک دار، انتہائی حسین ۔

ب ــــ و

•بَاءَ بالشیءِ و الیه ـ بَوءًا و بَوَاءً: لوٹنا (ن)

بَاءَ بما علیه: بوجھ اٹھانا، برداشت کرنا، (۲) اعتراف کرنا (ق)
___ فلانٌ بفلانٍ: کسی کے بدلہ قتل کیا جانا
___ بالفَشَلِ: ناکام ہونا یا ناکامی پر ختم ہونا
___ به: لوٹانا۔
أَبَاءَه إِبَاءَةً: لوٹانا۔
___ فلانا منزلاً: جگہ فراہم کرنا اور ٹھیرانا۔
___ فلانا: اقرار کرانا۔
___ فلانا بفلانٍ: کسی کے بدلہ قتل کرانا۔
بَاوَأَه: خون کا برابر ہونا۔
___ فلانًا بفلانٍ: بدلہ میں قتل کرنا۔
بَوَّأَ الرَّجلُ: شادی کرنا۔
___ فلانا منزلا: مکان میں ٹھیرانا، جگہ دینا
___ المنزلَ له: کسی کے لئے مکان تیار کرنا (۲) نیزہ وغیرہ تاننا (ق)۔
تَبَاوَأَ القتیلان: قصاص میں برابر ہونا۔
تَبَوَّأَ المكانَ و به: ٹھیرنا، مقیم ہونا، جگہ بنانا، لینا (ق)۔
___ العَرْشَ: تخت نشیں ہونا۔
اِسْتَبَاءَ المكانَ: تبوّأ۔
___ فلانا بفلانٍ: بدلہ میں قتل کرنا۔
البَاءُ: نکاح۔
البَاءَةُ: نکاح (۲) جماع ج: بَاءٌ (ح)۔
البَوَاءُ: برابر، ہم پلہ (هو بَوَاءُ فلانٍ)، اجابوا عن بَوَاءٍ واحدٍ: انہوں نے ایک زبان ہو کر جواب دیا۔
البِيئَةُ: مکان و مقام (۲) ماحول (۳) حالت (۴) محل وقوع ج: بِيئَات۔
المَبَاءَةُ: منزل، مکان۔ هو رَحيبُ المَبَاءَةِ: سخی و فیاض۔
•بَابَ له ـــ بَوْبًا: دربان بننا۔
بَوَّبَ البابَ: دروازہ بنانا۔
___ الكتابَ وغيرَه: ابواب قائم کرنا۔
تَبَوَّبَ: دروازہ بننا (۲) باب قائم ہونا (۳) کسی کو دربان بنانا۔

البَابُ: دروازہ (۲) کتاب کا ایک حصہ جس میں ایک جنس کے مسائل مذکور ہوں (۳) من بابِ كذا: فلاں نوع کا ج: أَبْوَاب و بِيبَان۔ بَابٌ رئیسی: مین گیٹ۔ باب خَلْفِی: عقبی دروازہ۔ بَابٌ دَوَّارٌ: گھومنے والا دروازہ۔ بابٌ نَفَّاقٌ: فولڈنگ دروازہ۔
البَابُ و البَابَةُ: رتبہ، عہدہ۔
البَابِيَّةُ: اعجوبہ (۲) ایک مسلم بدعتی فرقہ جو ملک فارس میں تیرہویں ہجری میں پیدا ہوا، الباب مرزا علی محمد کی طرف منسوب ہے
البِوَابَةُ: دربانی۔
البَوَّابُ: دربان، دروازہ کا محافظ۔
البَوَّابَةُ: بڑا دروازہ، پھاٹک۔
•البُوتَاسِيُوم: پوٹاشیم۔
•البُوتَقَةُ: وہ برتن جس میں چاندی وغیرہ پگھلائی جائے۔
•بَاثَهُ و عنه ـــ بَوْثًا: تلاش کرنا، کھوج لگانا (۲) کسی چیز کو بکھیرنا (۳) مٹی نکالنا (۴) جگہ کو کھود کر مٹی نکالنا۔
أَبَاثَه و عنه و ابْتَاثَه و عنه: تلاش کرنا
استَبَاثَه: نکالنا۔
___ فلانا: دل کی بات اگلوانا۔
•بَاجَ البرقُ ـــ بَوْجًا و بَوَجَانًا: چمکنا، چمکتے رہنا۔
___ فلانٌ: کسی کا چہرہ تر و تازہ ہونا، چہرہ پر رونق آنا (۲) چیخنا (۳) تھک کر چور ہو جانا۔
___ فلانا بائجةٌ: مصیبت نازل ہونا
باجت علیه بائجةٌ: مصیبت آنا
___ الشرُّ الناسَ: لوگوں پر آفت آنا
باجَهم الدهرُ بشرّه: زمانے نے ان پر مصیبت ڈالی۔
بَوَّجَ: بجلی کا چمکنا (۲) کسی کا چیخنا۔

انْبَاجَ و تَبَوَّجَ: چمکنا (۲) آفت نازل ہونا۔
البَائِجُ: ران کے اندر کی ایک رگ یا سارے بدن میں پھیلی ہوئی رگ۔
البَائِجَةُ: مصیبت، آفت زمانہ، کشادہ ریت کا میدان ج: بَوَائِج۔
الباجُ: سیدھا راستہ، ج: أَبْوَاجٌ۔
•بَاحَ ـــ بَوْحًا: ظاہر ہونا۔
___ بالسِّرِّ: راز کھولنا۔ هو بائحٌ و بَوُوحٌ
___ خَصْمَه: مقابل کو پچھاڑنا۔
أَبَاحَه: ظاہر کرنا (۲) انفرادی ملکیت سے نکال کر پبلک کے لئے عام کرنا، مباح کرنا، جائز کرنا، حلال قرار دینا، اجازت دینا۔
اِسْتَبَاحَه: جائز و مباح سمجھنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا۔
الإِبَاحَةُ: کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کا اختیار
الإِبَاحِيُّ: انتہا پسند اشتراکی (کمیونسٹ)۔
الإِبَاحِيَّةُ: بالشوازم، کمیونزم کی وہ قسم جس کے اصول انتہا پسندی پر مبنی ہوں (۲) اخلاق و قوانین کی پابندیوں سے آزاد ہونا (۳) ایک فرقہ جس کا نظریہ ہے کہ بندہ میں ممنوع امور سے بچنے اور مامور بہ امور کو کرنے کی قدرت نہیں ہے نیز وہ انفرادی ملکیت کا انکار کرتا ہے اور تمام لوگوں کو دولت وغیرہ میں برابر کا شریک مانتا ہے۔
البَاحَةُ: میدان (۲) کھجوروں کے بہت سے درخت (۳) بہت پانی ج: بُوحٌ۔
المُبَاح: جائز، حلال، پبلک کا، رفاہ عام کیلئے
•بَاخَ ـــ بَوْخًا و بُؤُوخًا و بَوَخَانًا: سرد پڑنا، سست ہونا، گرمی کا ہلکا ہو جانا، غصہ کم ہونا یا ٹھنڈا ہو جانا (۳) تھک جانا (۳) گوشت وغیرہ کا خراب ہو جانا، کھانے کا مزہ بگڑنا۔
أَبَاخَ: آگ وغیرہ کو ٹھنڈا کر دینا، فتنہ کو دبا دینا
___ عن نفسه: گرمی کم ہونے تک ٹھیرنا۔
البَوْخُ: اختلاط، مصیبت، تکلیف۔
البَائِخ: تھکا ماندہ (۲) ٹھنڈا، سرد (۳)

بجھا ہوا۔
بُودَرة : پاؤڈر۔
عُلبة البُودَرة : پاؤڈر کا ڈبا۔
فُرشة البُودَرة : پاؤڈر برش۔
بوذا : لوتم بدھ۔
بوذی : بدھ مذہب کا پیروکار۔
• البُوذقَة : البُوتقة۔
• البُوذِيَّة : بدھ مذہب جسے ہندوستان میں گوتم بدھ (۴۸۳-۵۶۴ ق م) نے رواج دیا یہ آج کل چین، جاپان، برما اور سری لنکا وغیرہ میں رائج ہے۔
• بَارَ ـُ بَوْرًا و بَوَارًا : ہلاک ہونا، ٹھپ اور مندا ہو جانا (۲) زمین کا غیر مزروعہ ہونا، غیر آباد ہونا (۳) کام کا بے نتیجہ رہنا۔
هو بائِرٌ۔ ج: بُوْرٌ و بُورٌ۔
أَبَارَهُ : ہلاک کرنا (۲) ٹھپ کر دینا (۳) بے مقصد بنانا، مندا کرنا۔
اِبْتَارَهُ : بَارَهُ۔
البَارِياء و البارِيّ و البارِيَة : بوریا، چٹائی۔
البَوَارُ : غیر مزروعہ زمین (۲) ہلاکت، تباہی، عذاب (۲) کساد بازاری۔ دارالبَوار: جہنم
البُورُ : بے کار زمین، غیر مزروعہ زمین (۲) بے فیض و بے خیر شے۔
البُورِيُّ : چٹائی (۲) ایک دریائی مچھلی جو مصر میں ہوتی ہے۔
البُورصَة : اسٹاک ایکسچینج۔
بورصة الأوراق الماليّة : حصص یا تمسکات کے لین دین کا مرکز۔
بُورصة البِضاعة : سامان تجارت کی خرید و فروخت کا بازار۔
البُورَقُ : سوڈا، سہاگا۔
البُورَقُ الأرمَنِيُّ : سوڈا۔
• بَازَ ـُ بَوْزًا : منتقل ہونا۔
البَازُ : باز، ایک شکاری پرندہ ج: أَبْوازٌ و بِيزانٌ۔
البُوزُ : منہ اور اس کے آس پاس کا حصہ ج: أَبْواز۔
البُوزُ و البُوزَة : دودھ کی برف، آئس کریم وغیرہ۔
• بَاسَـهُ ـُ بَوْسًا : بوسہ لینا۔
• البُوسِير : بواسیر۔
• البُوسطَة : ڈاک خانہ۔
• بَاشَ ـُ بَوْشًا : شور و غل میں شریک ہونا (۲) لوگوں کا باہم مل کر شور و غل مچانا۔
ـــ الشيءَ : ملانا، مخلوط کرنا۔
باوَشَه : کسی چیز کا اشارہ کرنا۔
بَوَّشوا و تَبَوَّشوا : بہت سے لوگوں کا باہم ملنا یا مل جل کر ہنگامہ کرنا۔
انْبَاشَ من كذا : منقبض ہونا، نفرت کرنا۔
تَبَاوَشَ : باہم مل کر شور و غل مچانا (۲) ایک دوسرے کو دور سے نیزہ مارنا۔
البَوشُ و البُوش : لوگوں کا جمگھٹ، بے ترتیب مجمع، بے لگام انبوہ، نچلے طبقہ کے لوگ (۲) شور و غل ج: أَبْوَاش و أَوْبَاش۔
البَوْشِيُّ۔ البُوشِيُّ : کثیر العیال غریب آدمی (۲) خستہ حال آدمی۔
• بَاصَ ـُ بَوْصًا : بہت دور ہونا (۲) فرار ہو کر چھپ جانا۔
ـــ في السير : بہت زیادہ آگے بڑھ جانا (۲) کسی پر سبقت لے جانا (۳) کسی سے اتنی عجلت چاہنا کہ وہ سوچ نہ سکے۔
بَوَّصَ : رنگ کا صاف ہونا (۲) گھوڑے کا دوڑ کے میدان میں آگے نکل جانا۔
انْبَاصَ : منقبض ہونا (۲) سکڑنا۔
اسْتَبَاصَه : آگے نکل جانا۔
البَوْصُ : رنگ و روپ ج: أَبْوَاص
البُوصُ : رنگ و روپ (۲) نسل (۳) سلک ج: أَبْوَاص۔
البُوصِيُّ : کشتیوں کی ایک قسم۔
البُوصَة : انچ انگریزی (INCH) ۲۰۵۴ سنٹی میٹر ج: بوصات۔
البُوصَلَة : قطب نما۔
• بَاضَ ـُ بَوْضًا : جھائیوں کے بعد چہرہ کا اچھا ہو جانا۔
ـــ بالمكان : ٹھیرنا، قیام کرنا۔
• بَاطَ ـُ بَوْطًا : عزت کے بعد ذلیل ہو جانا (۲) مال دار رہنے کے بعد غریب ہو جانا۔
البُوطَة : کٹھالی ج: بُوَط۔
بُوط : جوہڑوں میں ہمیشہ کھڑی رہنے والی ایک گھاس۔
بُوطَقَة : چاندی وغیرہ ڈھالنے کا برتن۔
• بَاعَ ـُ بَوْعًا : دونوں ہاتھ پھیلانا۔
ـــ بماله : فراخ دست ہونا۔
ـــ في سيره : لمبے ڈگ بھر کر چلنا۔
ـــ الشيءَ : دو ہاتھ پھیلا کر ناپنا۔
ـــ الطريقَ : لمبے قدموں سے راستہ طے کرنا۔ هو بائعٌ ج: باعة۔ هو بَيِّعٌ
بَوَّعَ في السير : لمبے قدموں سے چلنا۔
انْبَاعَ : پھیلنا (۲) جست لگانا (۳) حملہ کیلئے صف سے نکلنا۔
ـــ في السلعة : بیچنے میں رعایت کرنا۔
ـــ الماءُ وغيره : ٹپکنا۔
تَبَوَّعَ : پھیلنا (۲) دونوں ہاتھ لمبے کر کے پھیلانا۔
ـــ للخير : بھلائی کے لئے تیار ہونا۔
ـــ في مَشْيه : قدم اٹھا کر چلنا۔
البَائِعُ : ہرن کا بچہ جب کہ لمبے ڈگ بھر کر چلے ج: بُوعٌ و بَوَائِع۔
البَاعُ : دو ہاتھ کے پھیلاؤ کا فاصلہ۔ مجازاً: جسم، طاقت۔ طويلُ الباع : توانا، طاقتور، سخی۔ قَصيرُ الباع : ناتواں،

کمزور، بخیل۔ طویل الباع فی شیءٍ: کسی چیز میں درک رکھنے والا۔
الباعة و البوع: گھر کا صحن ج: أبواع۔
البُوع: الباع (۲) پیر کے انگوٹھے سے متصل ہڈی ج: أبواع۔
البوّاع: جسامت والا (۲) لمبے لمبے قدم اٹھانے والا۔
البَیِّع: لمبے لمبے قدم رکھنے والا۔
بوعاءُ الطیب: خوشبو کی مہک۔
• باغه ـ بوغًا: غالب آنا، برابری کرنا۔
أباغ علی فلان: زیادتی کرنا۔ بغاوت کرنا
تبوّغ: مشتعل ہونا، بھڑکنا (۲) خون کھولنا (۳) فتنہ پھیلنا۔
— بخصمه: مقابل پر غالب آنا۔
البوغاء: گرد، مٹی (۲) گھٹیا درجہ کے لوگ (۳) مہک۔
البوغاز: تنگ نائے، دو سمندروں کے درمیان کی تنگنائی (۲) بندرگاہ۔ ج: بواغیز۔
• باق ـ بوقًا و بؤوقًا: خراب ہونا (۲) ضائع ہونا (۳) غائب ہونا (۴) کشتی کا ڈوبنا (۵) جھوٹ بولنا (۶) فتنہ انگیزی کرنا۔
— بفلان: غائب ہونے کے بعد کسی کو نظر آنا۔
— الداهیةُ فلانًا: کسی پر مصیبت آنا۔
— فلانًا و علیه: دھوکہ دینا۔ باقوا علیه: اکٹھے ہو کر ظلما مار ڈالنا۔
— الشیءَ: چرانا۔
بوّق فی البوق: بگل بجانا (۲) کلام کو آراستہ کرنا
انباق: زور و شدت سے آنا۔
— به: ظلم کرنا۔
تبوّق الوباءُ فی الماشیة: چوپاؤں میں بیماری پھیلنا۔
— الرجلُ: بات بنانا، جھوٹ گھڑنا۔
البائق: معمولی سامان۔
البائقة: فتنہ، مصیبت ج: بوائق۔
الباقة: خوشہ، گچھا (۲) سبزی کا مٹھا۔

الباقةُ من الزهور: گل دستہ ج: باقات
البَوْق: سخت ترین (ہر شے)۔
— من المطر: دونگڑا۔
البُوق: بگل، ہارن، بھونپو (۲) بے حقیقت، باطل (۳) ڈھنڈورچی (۴) کسی کا پروپیگنڈہ کرنے والا ج: أبواق و بیقان۔
البوّاق: بگل بجانے والا، ہارن دینے والا
البُوقة: ایک دفعہ کی زوردار بارش، دونگڑا (۲) بگل ج: بُوَق و بُوقات
المُبَوَّق: باطل اور لغو کلام۔
• باك ـ بوكًا و بؤوكًا: اونٹ کا موٹا ہونا (۲) معاملہ کا مشتبہ ہونا (۳) فلانًا بوكًا: اختلاط کرنا اور ٹکرانا (۴) تیر کو نیزہ میں لگانا (۵) کسی چیز کو کھودنا، نقش کرنا (۶) سامان خریدنا (۷) چشمہ کے پانی کو ہلانا (نکالنے کے لئے) (۸) مشک کی ڈلی کو دونوں ہتھیلیوں سے دبانا
— القومُ رأیهم: لوگوں کا اختلاف کی بنا پر کسی نتیجہ پر نہ پہنچنا۔ هو بائك ج: بُوّك و بُیّك۔ م: بائكة ج: بوائك۔
باوكهم: میل جول کرنا۔
انباك الامرُ علیه: معاملہ کا مشتبہ ہو جانا، اس کی صحیح راہ نہ پانا۔
البائكة: کھجور کا بڑا درخت ج: بوائك
البوكاء: اختلاط، اشتباہ۔
البوكة: چالاک و ہوشیار۔
• بال ـ بولًا: پیشاب کرنا (۲) چربی کا پگھلنا (۳) کثیر الاولاد ہونا۔
أباله: پیشاب کرانا۔
بوّل و تبوّل: پیشاب کرنا۔
استباله: پیشاب کرانا یا بیمار سے پیشاب منگانا۔
البال: حالت (۲) حیثیت، اہمیت (۳) دل (۴) عقل (۵) امید (۶) کلہاڑی (۷) بڑے سر کی ایک مچھلی۔
رخیّ البال و ناعم البال: خوشحال، مرتاح البال، هادئ البال: مطمئن، پرسکون۔ كاسف البال: پریشان حال۔ منشغل البال: فکرمند، پریشان۔
أعطی باله الی: توجہ دینا۔ غاب عن باله كذا: بھول جانا۔ خطر بباله: ذہن میں آنا۔ ما بالك؟ تجھے کیا ہو گیا۔
ذو بال: مہتم بالشان، اہم۔
البالة: شیشی، خوشبو کی ڈبیہ۔
البالة و الإبّالة: سامان کا بنڈل، روئی یا کپڑے کی گانٹھ۔
البُوال: کثرت پیشاب کی بیماری۔
البَوْل: پیشاب ج: أبوال۔
البول السكّري: ذیابیطس۔
البُوال: کثرت پیشاب کی بیماری۔
البُوَلة: پیشاب کا مریض جسے بہت پیشاب آتا ہو۔
المَبال: پیشاب کا راستہ۔
المِبْوَلة: پیشاب لانے والی چیز۔
المِبْوَلة: پیشاب دان (۲) پیشاب خانہ ج: مباول۔
• البولاد: فولاد۔
• البولصة: پالیسی، طریق عمل۔
بولصة و بولیصة: رسید، ہنڈی ج: بوالص۔
• البولیس: پولس، محکمہ پولس، کانسٹبل۔
البولیس السرّی: خفیہ پولس۔
روایة بولیسیّة: جاسوسی ناول۔
بولیصة الشحن بالبحر: جہاز کے مال کی بلٹی۔
بولیصة الشحن بسكّة الحدید: ریلوے کے ذریعہ مال بھیجنے کا طریقہ یا بلٹی۔

•البُوْمَةُ : الّو (نرومادہ دونوں کیلئے) ج: بُوم
ج: أَبْوَام۔
البَوَّامُ : بولنے والا الّو۔
•بَانَہ ـُ بَوْنًا: اخلاق ومروّت میں کسی سے بڑھ جانا۔
البَانُ: ایک لمبا درخت جس کے پتے بید کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اور اس کے بیج سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے۔
البِوَانُ: خیمہ کا ستون ج: أَبْوِنَةٌ و بُوْن و بُوَنٌ۔
البَوْنُ و البُوْنُ: دو چیزوں کا درمیانی فاصلہ۔
•بَاهَ ـُ بَوَاهًا: شور مچانا (۲) جانور کا دبلا ہو جانا۔
___ لـه ـُ بَوْهًا: سمجھنا، تاڑنا۔
___ فلانًا: لعنت بھیجنا۔
اِسْتَبَاهَ السَّيلُ الشَّجَرَةَ: سیلاب کا درخت کو جڑ سے اکھاڑ دینا۔
اِسْتُبِيهَ الرَّجُلُ : دیوانہ ہونا۔
البَاهُ و الباهة: نکاح، جماع۔
البُوْهُ: الّو جیسا لیکن اس سے چھوٹا جانور (۲) شکرا جس کے پر جھڑ گئے ہوں۔
البُوهَةُ: کمزور و کم عقل (۲) دوات میں ڈالی جانے والی خشک روئی (ڈالنے کے بعد لیقة کہا جاتا ہے) (۳) ہوا سے اڑنے والی مٹی اور دیگر ذرات۔
•البَوُّ: اونٹنی کا بچہ (۲) مردہ بچہ کی بھس بھری کھال جسے اونٹنی کے سامنے کھڑا کرتے ہیں (دودھ نکالتے وقت) (۳) راکھ (۴) بے وقوف ج: أَبْوَاءٌ۔
البَوِّيُّ : بے وقوف۔
•البُوْيَةُ : پالش، روغن، پینٹ۔
البُوْيَجِيُّ : پالش کرنے والا۔
البِيْئَة : ماحول۔ دیکھئے (ب و أ)

ب ___ ی

•بَابَ ـِ بَيْبًا: حوض کی نالی کھودنا۔
البِيبُ و البِيبَةُ: حوض میں پانی جانے کا راستہ (۲) وہ سوراخ جس سے حوض کا پانی خارج کیا جاتا ہے۔
بَيَّادَة: پیدل فوج۔ بَيَّادِيٌّ : پیدل فوج کا سپاہی۔
•بات ـِ بَيْتًا و بَيَاتًا و مَبِيْتًا ومَبَاتا و بيتوتةً: رات گزارنا (۲) کسی چیز پر رات گزرنا۔ هو بائِت (خبزٌ بائِت و شرابٌ بائِتٌ (۳) شادی کرنا۔
___ في مكانٍ: رات کو قیام کرنا۔ بات يفعلُ كذا: رات میں کام کرنا، یا بوقت شب کام کرنے لگا۔
___ به وعنده: کسی کے پاس مقیم ہونا
أَبَاتَه : رات گزروانا۔
بَيَّتَ : البَيْتَ : گھر بنانا (۲) الشیءَ: رات گزروانا، باسی کرنا (۳) رات کے وقت سازش کرنا، کسی کام کو انجام دینا (۳) رات کے وقت کسی بات کی تدبیر کرنا (ق) (۴) رات کو نیت کرنا۔ (ح)
___ رأيه: غور کرنا اور دماغ میں پکانا۔
___ القومَ: اچانک حملہ کرنا۔
___ النَّخلةَ: چھٹائی کرنا۔
تَبَيَّتَ: گھر بنانا (۲) رات گزرنا (۳) رات کو کوئی کام انجام پانا (۴) رات کو کسی بات پر غور ہونا (۵) چھٹائی ہونا (۶) عورت کے لئے مکان اور شوہر ہونا (۷) سونے سے کچھ دیر قبل کھانا کھانا (۸) الرجلَ عن حاجته: ضرورت یا کام سے روک دینا۔
البَيَاتُ : بَيَاتًا: اچانک بوقت شب (کسی کام کا ہونا) شب خون، رات کے وقت کا حملہ۔
البَيْتُ : گھر، رہائش گاہ، اقامت گاہ (۲) خاندان (۳) خانہ کعبہ (۴) قبر (۵) بیت اللہ: مسجد (۶) بَيْتُ الرجُل: بیوی، کنبہ (۷) بَيْتُ الشِّعر: دو مصرعوں کا مجموعہ (۸) بَيْتُ القصيد: قصیدہ کا بہترین شعر
ج: أَبْيَات و بُيُوت۔ ج: بُيُوتَاتٌ (عموماً اعلیٰ خاندان کے لئے) (هو جاري بَيْتَ بَيْتَ: وہ میرا بہت قریبی پڑوسی ہے)
البَيْتُ التِجارِيُّ: کمرشیل ہاؤس، تجارتی گھر
بَيْتِيٌّ: گھریلو، خانگی، پالتو، خاندانی، گھر کا بنا ہوا
البِيْتُ : روزی۔
البِيْتَةُ: رات گزارنے کی ہیئت (۲) روزی۔
البَيُّوتُ : ہر وہ چیز جس پر رات گزری ہو، (باسی) وہ معاملہ جس کی فکر میں صاحب معاملہ رات گزارے۔
البَيُّوتَةُ : نہ گرنے والے دانت مضبوط دانت
•المُسْتَبِيْتُ : فقیر۔
المَبِيْتُ : گھر، شب گزاری کا مقام۔
•بَيَّحَ بالأمرِ: خفیہ طور پر بتانا۔
البَيْحَانُ: اپنا راز کھولنے والا۔
•بَادَ ـِ بَيْدًا و بَيَادًا و بُيُوْدًا و بَيْدُوْدَةً: ہلاک ہو جانا، ختم ہو جانا (۲) سورج غروب ہونا۔
أَبَادَهُ : ہلاک کرنا، تباہ کرنا۔
البَيْدُ: خراب کھانا۔
البَيْدَاءُ: جنگل ج: بِيْدٌ۔
البَيْدَانَةُ: جنگلی گدھی۔
بَيْدَ : (۱) بمعنی غیرَ، ہمیشہ أنَّ اور اس کے مدخول علیہ کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ بَيْدَ أنَّ: لیکن، مگر، پھر بھی، تاہم، اس کے باوجود۔
فُلان كثير المَالِ بَيْدَ انَّه بَخِيلٌ
(۲) بمعنی من اجل جیسے بَيْدَ أنّي من قريش: اس وجہ سے کہ میں قریش میں سے ہوں۔
المُبِيْدُ : مہلک۔ مُبِيدُ الحَشَرَات: کیڑا مار دوا۔

•بَيْدَرَ الحِنْطَةَ وغيرَها : کھلیان میں غلہ کا ڈھیر لگانا۔
البَيْدَرُ : کھلیان، خرمن ج: بَيَادِرُ ۔
•البَيْدَقُ و البَيْذَقُ : سفر کا راہ نما (۲) پاپیادہ سپاہی ج: بَيَادِقُ و بَيَادِقَة ۔
بَيْدَقُ الشِّطْرَنج : شطرنج کا پیادہ ۔
•البَيْرَقُ : بڑا پرچم جھنڈا ج: بَيَارِقُ ۔
بَيْرَقْدَار : علم بردار ۔
•البَيْرَمُ : دیکھئے (برم) ۔
•البيرُو قراطِيَّةُ : نوکر شاہی، افسر شاہی، اہل کاروں کا راج ۔
•بَازَ ـ بَيْزًا و بُيُوزًا : ہلاک ہونا ۔
ــــ عنه : الگ ہونا ۔
البَيْزَارُ : شکاری جانوروں کو شکار کی تربیت دینے والا (۲) کاشت کار ج: بَيَازِرَة ۔
البَيْزَارَةُ : بیزار کی تانیث (۲) موٹا ڈنڈا ۔
البَيْزَرُ : موٹا ڈنڈا (۲) دھوبی کی کپڑا کوٹنے کی موگری ج: بَيَازِرُ ۔
البَيْزَرَة : کاشت کاری، شکاری پرندوں کی تربیت ۔
•بَاسَ ـ بَيْسًا : اکڑنا، بڑا بننا، تکلیف پہنچانا ۔
•باضَت الدَّجَاجَةُ وغيرها ـ بَيْضًا : انڈے دینا۔ هي بائِضٌ ج: بوائِض۔ وهي بَيُوضٌ ج: بُيُضٌ و بِيضٌ ۔ وهي بَيَّاضَة۔ باضَتْ يدُه او رِجلُه : سوج کر انڈے کی طرح ہو جانا ۔
ــــ الارضُ : گھاس اگانا ۔
ــــ السَّحَابُ : بادل کا برسنا ۔
ــــ الحَرُّ : گرمی کا سخت ہونا ۔
ــــ العودُ : لکڑی کا خشک ہونا ۔
ــــ بالمكان : قیام کرنا ۔
ــــ منه : بھاگنا ۔
ــــ القومَ : حدود میں داخل ہونا (۲) بیخ کنی کرنا ۔

باضَ فلانًا : گورے پن میں کسی سے بڑھ جانا ۔ بايَضَه فَبَاضَه : گورے پن میں مقابلہ کیا اور غالب آ گیا ۔
أَبَاضَ : گورا ہونا ۔
ــــ الرجلُ و المرأةُ : گوری اولاد جننا
ــــ الكلأُ : گھاس کا خشک ہو جانا ۔
ــــ القومَ : سفیدی میں غالب آنا ۔
أَبْيَضَ الرجُلُ و المرأةُ : گورا ہونا ۔
بايَضَه : گورے پن میں مقابلہ کرنا (۲) اعلانیہ کہنا ۔
بَيَّضَ : سفید لباس پہننا (۲) العينَ : بینائی ختم ہو جانا (۳) سفید کرنا (۴) سفیدی کرنا (۵) کپڑا دھونا (۶) مسودہ صاف کرنا (۷) برتن پر قلعی کرنا (۸) برتن کو بھرنا
ــــ الوَجْهَ : روشن کرنا، خوش کرنا، عزت بخشنا ۔
اِبْتَاضَ : خود پہننا (۲) قوم کی محفوظ جگہ میں داخل ہونا (۳) فنا کرنا ۔
اِبْيَضَّ : سفید ہونا (۲) چہرہ کا روشن ہونا، کھل پڑنا ۔
اِبْيَاضَّ : بتدریج سفید ہونا ۔
الأَبْيَضُ : سفید، گورا چٹا (۲) چاندی (۳) تلوار ۔ وَجه أَبْيَض : بے داغ، صاف چہرہ ۔ هو رَجُل أَبْيَض : باعزت آدمی ۔ موت أَبْيَض : اچانک آنے والی موت ج: بِيضٌ ۔
الأَبْيَضَان : پانی اور دودھ (۲) روٹی اور پانی (۳) چربی اور جوانی ۔ ما رأيتُه مُذْ أَبْيَضَان : مذ يومان او شهران
قرطاس أبيض : وہائٹ پیپر ۔
البَيْت الابيض : وہائٹ ہاؤس ۔
البَيَاضُ : سفیدی (۲) دودھ (۳) انڈے کی سفیدی (۴) دریائے نیل کی ایک مچھلی (۵) کاغذ (۶) چربی (۷) ایسی کھال جس پر بال نہ ہوں (۸) ایسی زمین جہاں عمارت نہ ہو (۹) ذات جیسے لا يُفَارِقُ بياضِي بياضَه ۔
البَيْضَاءُ : ابیض کی تانیث (۲) آفتاب (۳) گیہوں (۴) دیگچی، ہانڈی (۵) شکاری کا جال ۔ اللَّيلَةُ البَيْضَاءُ : روشن رات جس میں اول سے آخر تک چاند نکلا ہو ۔ الكَتِيبَةُ البَيْضَاءُ : چمکدار ہتھیاروں سے لیس دستہ ۔ الأرضُ البَيْضَاء : کوری زمین جہاں روندگی نہ ہو ۔ الحُجَّةُ البَيْضَاء : مضبوط دلیل ۔ اليَدُ البَيْضَاء : بے ضرر و بے خطر بڑی نعمت ۔ سَوداء و بَيْضَاء : اچھا اور برا کلمہ ۔ ابو البَيْضَاء : اسود کی کنیت ۔ امّ البَيْضَاء : دیگچی ۔
البَيْضَةُ : خود (۲) خصیہ (۳) انڈا (۴) انڈے جیسی سوجن (۵) باعصمت گوری عورت (۶) کسی شے کی اصل ۔ بَيْضَةُ القوم : احاطہ یا محفوظ جگہ ۔ بَيْضَةُ الدار : مکان کا بیچ ۔
أَفْرَخَتْ بَيْضَتُه : اس کا راز کھل گیا
فلان بَيْضَةُ البَلَد : سربرآوردہ ۔
بَيْضَةُ النَّهار : دن کی روشنی ۔ بَيْضَةُ السَّنام : کوہان کی چربی ۔ بَيْضَةُ الصَّيف : گرمی کی شدت ج: بَيْضٌ جج: بُيُوض ۔
البَيَّاضُ و المُبَيِّضُ : انڈے بیچنے والا ۔
المُبَيِّضُ : قلعی گر (۲) مکانات پر چونا قلعی کرنے والا (۳) دھوبی ۔
المُبَيِّضَةُ : ایک ثنوی فرقہ جو مقنع کا متبع تھا سفید کپڑے پہنتا تھا (۲) خلافت عباسیہ کے خلاف بغاوت کرنے والی ہر جماعت ۔
المُبَيَّضَةُ و التَّبْيِيضَةُ : صاف کی ہوئی (مسودہ کی) کاپی ۔
•بَيْطَرَ الدَّابَّةَ : علاج کے لئے چوپائے کا پیر (سم) چیرنا ۔
تَبَيْطَرَ : چوپاؤں کا معالج بننا یا بننے کی کوشش کرنا

البَیْطَارُ: جانوروں کا معالج۔ عالمِ بَیْطار: ماہر معالج ج: بیاطیرُ۔
البَیْطَرُ: البَیْطَارُ ج: بیاطِرَة۔
البَیْطَرَة: جانوروں کے علاج کا پیشہ۔
•بَاظَ ــِ بَیْظًا: دبلے پن کے بعد موٹا ہو جانا۔
البَیْظُ: چیونٹی کے انڈے۔
•بَاعَهُ الشیءَ ــِ بَیْعًا و باعَه منه وله ــِ بیعًا و مَبیعًا: فروخت کرنا۔ باعَ علیه کذا: مرضی کے خلاف بیچنا۔ باعَ علی بیع اخیه: سودے کو خراب کرنے کے لئے معاملۂ بیع میں دخیل ہونا۔ باعَ بالقَطّاعی: خردہ میں بیچنا۔ باعَ بالجُملة: تھوک بیچنا۔ باعَ بالمناداة: آواز لگا کر بیچنا۔ باعَ بالمزاد: نیلام کرنا۔
أبَاعَه: فروخت کرانا، فروختگی کے لئے پیش کرنا
بَایَعَه مُبایَعةً و بیاعًا: خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔
ــــ فلانا علی کذا: کسی سے کسی بات کا معاہدہ کرنا، بیعت کرنا۔ بُویِعَ لــه بالخِلافة: خلافت کو تسلیم کرنا، کسی کے ہاتھ پر خلافت کی بیعت کرنا۔
ابْتَاعَــه: خریدنا۔
ــــ لــه الشیءَ: خریداری میں کسی کا نائب بننا، کسی کی طرف سے خریداری کرنا۔
انْبَاعَ: بِکنا، فروخت ہونا (۲) پھیلنا و رواج پانا۔
تَبَایَعَا: باہم خرید و فروخت کرنا، بیع و شرا کا معاملہ کرنا۔
اسْتَبَاعَ: بِکوانا، کسی سے یہ خواہش کرنا کہ وہ اسے فروخت کر دے۔
البِیَاعَة: سامان فروختگی ج: بِیَاعات۔
البَیْعُ: فروخت، خرید، فروختگی۔ ج: بُیُوعٌ۔
البَیْعَةُ: فروختگی کا کام، فروختگی کا معاملہ، عہد و پیمان۔
البِیْعَةُ: کلیسا، یہودیوں کا عبادت خانہ

ج: بِیَعٌ و بِیَعَات و بِیْعَاتٌ۔
البَائِعُ و البَیَّاعُ: تاجر، سوداگر۔ بَائِع متجوّل: پھیری لگا کر بیچنے والا۔
البَیُوعُ: خرید و فروخت کا ماہر۔
البَیِّعُ: بیچنے والا، خریدنے والا، بھاؤ کرنے والا، ماہر فروخت ج: بیعاءُ و أبْیِعَاءُ
مُبَایَعَة: بیعت، عہد و پیمان، عقد بیع۔
مَبِیع: قابل فروخت شے (۲) منڈی۔
مُبَاعٌ: قابل فروخت۔
مُبْتَاع: خرید کی ہوئی چیز (۲) خریدار۔
•بَاغَ الدمُ و نحوُه ــِ بَیْغًا: خون وغیرہ میں حدت پیدا ہونا۔
ــــ فلانٌ: ہلاک ہونا۔
تَبَیَّغَ الدمُ بفلانٍ: خون کا جوش مارنا۔
ــــ الماءُ: پانی کا جوش مارنا (۲) دودھ کا زیادہ ہونا۔
ــــ علیه الامرُ: مشتبہ ہونا۔
البَیْغُ: خون کی ہیجان کے باعث ہونٹوں کی سرخی۔
•بَیْقَرَ: انتقال مکانی کرنا، دیہات سے شہر میں منتقل ہونا (۲) تھک کر چور ہو جانا (۳) ہلاک ہو جانا (۴) خراب کرنا، بگاڑنا۔
ــــ فی مالِه: مال کو تیزی سے برباد کرنا (۵) مال جمع کرنے کی حرص ہونا (۶) شک کرنا (۷) حیران ہونا۔
ــــ الفرسُ: گھوڑے کا اگلے پیروں پر کھڑا ہونا۔
ــــ فی العَدْوِ: سر جھکا کر دوڑنا۔
ــــ المکانَ: مستقر بنانا، قیام گاہ بنانا۔
تَبَیْقَرَ: فی الشیءِ: توسع سے کام لینا۔
البَیْقَرُ: کپڑا بننے والا ج: بَیَاقِر۔
البَیْقَرَةُ: دیگ۔
الأُبَیْقِر: بے فیض آدمی۔
•بَیْك، بِك: اعزازی لقب جو نام کے اخیر میں لگایا جاتا ہے۔

•البِیکارُ: پرکار۔
بِیکَةُ النُّورِ الکَهْرَبائی: قمقمہ، بلب۔
•البَیْلَسَان و البَلَسَان: ایک خوشبودار درخت جس سے تیل نکالا جاتا ہے، روغن بلسان۔
•البَیْلَمُ: بیرم، سبل، سابر جیل (۲) ایک قسم کا پودہ نرکل کی طرح کا جس سے قلم بنایا جاتا ہے
البِیمَارِستان: ہسپتال (معرب)۔
•بَانَ منه وعنه ــِ بَیْنًا و بُیُونًا و بَیْنُونَةً: الگ ہونا، دور ہونا۔
بانت المرأةُ عن زوجها و منه: طلاق لے کر الگ ہو جانا۔ هی بائِنٌ۔
ــــ الفَتَاةُ: شادی ہونا۔
ــــ فلانٌ: روانہ ہونا۔
ــــ النّخلةُ و نحوها: کھجور وغیرہ کا خوب لمبا ہونا۔
ــــ الوَلَدُ بالبَائِنة بیونا: لڑکے کا بائنہ کے لئے خاص ہونا۔
ــــ الشیءُ بَیَانًا: نمایاں اور واضح ہونا۔
ــــ الشیءَ: واضح کرنا۔ هو بائِن و بیّن: ظاہر، واضح۔
ــــ الشیءَ بَیْنًا: جدا کرنا، کاٹنا۔ بانَ صاحِبَه: ساتھی کو چھوڑ دینا۔ هو ــــ بائِن: ساتھ چھوڑنے والا۔
أبَانَ الشیءُ: ظاہر و واضح ہونا۔
ــــ فلانٌ: فصیح اللسان ہونا۔
ــــ الشیءَ: جدا کرنا، واضح کرنا، نمایاں کرنا
ــــ ابنَتَه: شادی کرنا۔
ــــ ولَده بمال: اپنی اولاد کے لئے مال کو خاص کرنا۔
إبَانَة: فصاحت، وضاحت۔
بایَنَه مبایَنةً: الگ ہو جانا، ساتھ چھوڑنا (۲) مخالفت کرنا۔
بَیَّنَ: ظاہر اور واضح ہونا۔
ــــ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا۔

بَیَّنَ القَرْنُ : سینگ نکلنا ۔
ــــ الشیءَ تَبیینا و تِبیانًا : بیان کرنا، واضح کرنا ۔
ــــ البِنْتَ : شادی کرنا ۔
ــــ المرأۃَ : طلاق دینا ۔
تَبَایَنَا : ایک دوسرے سے الگ ہونا ۔ تَبایَنَ ما بینہما : ایک دوسرے کو چھوڑنا، الگ ہونا ۔ تَبایَنَ اللّفظان : دو لفظوں کے مدلول کا مفہوم الگ الگ ہونا جیسے انسان اور فرس (گھوڑی) ۔
تَبَیَّنَ الشیءُ : ظاہر ہونا، واضح ہونا ۔
ــــ الشیءَ : غور کرنا، پتا لگانا، معلوم کر لینا
تَبیَّنَ فی اَمرِہ : اپنے معاملہ میں پختہ رہنا
اِسْتَبَانَ الشیءُ : ظاہر اور واضح ہونا ۔
ــــ الشیءَ : پہچان لینا، حقیقت معلوم کرنا، وضاحت چاہنا ۔
البائِنُ : ظاہر و واضح (۲) جدا (۳) طلاق بائنہ جس میں بلا نکاح ثانی رجعت نہیں ہوتی
البَائِنَۃُ : وہ مال جو اولاد میں سے کسی ایک کے لئے مخصوص کیا جائے (۲) انگریزوں کے یہاں وہ مال جو بوقت شادی لڑکی کے لئے مخصوص کیا جائے جہیز (۳) گہرا کنواں ۔
البَانُ : دیکھئے (بون) ۔
البَانَۃُ : دیکھئے (بون) ۔
البَیَانُ : ثبوت (۲) وضاحت (۳) فصاحت (۴) فصیح کلام (۵) بیان جس سے کسی معاملہ یا صورتِ حال کا انکشاف ہو (۶) تفصیل، رپورٹ (۷) لائحہ عمل، پروگرام ج : بیانات (۸) وہ علم جس سے ایک مفہوم کو مختلف طریقوں (تشبیہ و مجاز کنایہ) سے ادا کرنا معلوم ہو (۹) پیانو، ایک قسم کا باجہ ۔

بَیان رَسْمِیّ : سرکاری اعلان ۔
حُسْن البیان : فصاحت ۔
البَیانِلّا : آرکو موسیقا جسے مغنّی اپنی کمر پر رکھ کر گھماتا ہے ۔
البَیانِیّۃ : غالی شیعوں کی ایک جماعت جو بیان بن سمعان التیمی کی پیروکار ہے اور دولت اُمویہ کے آخری دور میں ظہور پذیر ہوئی ۔ اس کا عقیدہ ہے کہ اللہ کی روح بعض انسانوں میں حلول کر جاتی ہے اس لئے وہ بھی خدا ہی کی طرح قابل تقدیس ہیں ۔
بَیْنَ : درمیان، درمیان میں، ظرف مبہم جو دو اسموں یا زیادہ کی طرف مضاف ہوتا ہے ۔ جیسے جَلَسْتُ بین محمد و علی یا ایسے لفظ کی طرف مضاف ہوتا ہے جو دو اسموں کے قائم مقام ہو جیسے عَوَانٌ بَیْنَ ذلك اور جَلَسْتُ بین القوم ۔ کبھی اس کے اخیر میں الف یا ما کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے بَیْنَا اور بَیْنَما، اس صورت میں یہ ابتدائے کلام میں آتا ہے اور ظرف زمان مفاجأۃ کے معنی میں آتا ہے ۔ جیسے بَیْنَا و بَیْنَما انا کنتُ اقرأ قُرِعَ البابُ : جس وقت میں کتاب پڑھ رہا تھا اچانک دروازہ کھٹکھٹایا گیا ۔
بَینا و بَینَما : جب، جب کہ، اس اثنا میں کہ ۔
بَیْنَ بَیْنَ : مبنی بر فتح، متوسط، درمیانہ، بین بین ۔ جیسے : ھذا الشیءُ لیس بجیّد و لا بَردِیءٍ و لکنّہ بَیْنَ بَیْنَ ۔
البَیْنُ : جدائی، فاصلہ (۲) وصل، ملاپ ۔

ذات البَیْن : رشتہ، قرابت، تعلق، جوڑ ۔ محبت و عداوت ۔ فیما بینہم : باہم، آپس میں ۔
غُراب البَیْن : بد شگون کوا جسے جدائی کی علامت سمجھا جاتا تھا ۔
البِیْنُ : گوشہ (۲) ستاروں اور زمین کے درمیان کا فاصلہ (۳) فاصلہ حد نگاہ ۔
البَیُّون : کشادہ اور گہرا کنواں ۔
البَیِّنُ : واضح، ظاہر (۲) فصیح اللسان شگفتہ بیان ج : اَبْیِنَاءُ و بُیَنَاءُ و اَبْیَانٌ ۔
البَیِّنَۃ : حجت، شہادت، واضح دلیل ج : بَیِّنَات ۔
علی بَیِّنَۃ من کذا : پوری واقفیت کے ساتھ ۔
اَبْیَنُ : واضح ترین ۔
مُبِیْن : واضح، فصیح، غیر مشتبہ (۲) فاصل ۔
تَبایُن : تناقض، تضاد، اختلاف، دو چیزوں کا ایک دوسرے کے برعکس ہونا ۔
تبایُن الآراء : اختلاف رائے ۔
• بَاہَ لہ ـ بَیْہًا : تاڑ لینا، سمجھ لینا ۔
• البَیْہَس : دیکھئے (ب ہ س) ۔
• بَیَّاہ تَبْیِیًا و تَبْیِیَۃً : واضح کرنا (۲) خوش کرنا، عجلت کے ساتھ پسندیدہ چیز پیش کرنا (۳) بہتر جگہ دینا ۔
حَیَّاكَ اللّٰہُ و بَیَّاكَ : خدا تم کو سلامت اور خوش رکھے ۔
تَبَیَّاہ : قصد کرنا ۔
البَیُّ : نا معلوم النسب ۔ ھو ھَیُّ بنُ بَیٍّ، اَیُّ ھَیِّ بنِ بَیٍّ ھو ؟ : یعنی وہ کون ہے، اس کی کیا اصل ہے ؟
البَیَّان : مجہول النسب ۔ ھو ھَیَّان بنُ بَیَّانٍ، اس کا نسب معلوم نہیں ۔

بابُ التاء

• التَّاءُ : حروف ہجائیہ کا تیسرا حرف۔
(۱) برائے تانیث، جیسے کاتب سے کاتِبه کَتَبَ سے کَتَبَتْ ، فعل کے ساتھ تائے مفتوحہ (کھلی ہوئی) لکھی جاتی ہے۔ اور اسم کے اخیر میں مربوطہ (گول) ہوتی ہے اسے ہار تانیث بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس پر وقف کرنے کی صورت میں ہا کی آواز ہوتی ہے۔
(۲) کسی وصف میں مبالغہ کے لئے، جیسے علّامة ، فَہّامة۔
(۳) برائے وحدت ، جیسے شَجَرَة مقابل شجر جنس جمع۔
(۴) صرف اللہ اور رب کے ساتھ قسم کیلئے بھی مستعمل ہے، جیسے قالوا: تَاللهِ، تَرَبِّي، تَرَبِّ الكعبة۔
(۵) حرف محذوف کے بدلہ میں ، جیسے زَنَادِقَة، زِندیق کی جمع۔
(۶) افعال کے وسط میں، جیسے اقْتَتَلَ
(۷) اسمار کے اخیر میں، جیسے مَلَكوت میں
(۸) اول کلمہ کے حرف محذوف کے عوض، جیسے عِظَة میں۔
تا : اسم اشارہ مفرد مؤنث کے لئے تثنیہ تانِ اور جمع اولاء ہے، کبھی اس پر ہائے تنبیہ کا اضافہ کیا جاتا ہے، جیسے هَاتان، هٰؤُلاء، کبھی اخیر میں کاف کا اضافہ کیا جاتا ہے ، جیسے تاك، تَلْكَ وتِيك وتِلْك، تثنیہ میں تانِك و تانِّك جمع کے لئے اولئك و اولاك و اُولالِك ۔

ب ـــــ ا

• تَأْتَأَ تَأْتَأَةً و تَأْتَاءً : تتلانا، غرور یا بہادری کے باعث اکڑ کر چلنا۔
ـــ الطفلُ: چلنا۔
التَأْتَاءُ : توتلا۔
التَأْتَأَةُ : تتلاہٹ ۔
• تَأَرَ على العمَل ـ تَأْرًا: سُستا کر کام میں لگنا۔
ـــ فلانا : جھڑکنا۔ هو تائِر۔
أَتْأَرَه البَصَرَ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
ـــ اليه البَصَرَ : گھورنا، گھور کر دیکھنا
ـــ فلانا بالعَصا : لاٹھی یا ڈنڈا مارنا
التَأَرَةُ و التارَة : بار، دفعہ، کبھی، بعض اوقات ج: تارات و تِيَرٌ و تِئَرٌ و تِئار۔ فَعَلتُ تارَةً هذا و تارَةً ذاك۔
التُؤْرورُ: مددگار سپاہی۔
• تَأَزَ الجُرحُ ـ تَأْزًا : زخم کا بھر جانا
ـــ القومُ في الحَرب : لڑائی میں لوگوں کا ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
• تَئِقَ الوِعاءُ و نَحْوُه ـ تَأَقًا: برتن وغیرہ کا بھر جانا۔
ـــ فلانٌ : شکم سیر ہونا، سیراب ہو جانا (۲) خوشی اور غم یا غصہ سے بھر جانا۔
ـــ الصَبِيُّ : بچہ کا ہچکیاں لینا ۔
ـــ الفرَسُ و نحوُه : چاق و چوبند اور تیز رفتار ہونا۔
تَئِق : غصہ سے بھرا ہوا، شکم سیر، تیز رفتار، پھرتیلا م: تَئِقَةٌ (انت تَئِقٌ و انا مَئِق فكيف نَتَّفِق) یعنی تجھے جلد غصہ آتا ہے اور مجھے جلد رونا آتا ہے اس لئے میرا اور تیرا کیا جوڑ۔
أَتْأَقَ الوِعاءَ : بھرنا۔
ـــ القوسَ : کمان کو زور سے کھینچنا۔
المِتْأَق : تیز، جلد بدی پر آمادہ ہونیوالا۔
التَأَقَة : غصہ کی تیزی، بدی پر آمادگی۔
• أَتْأَمَتِ الحامِلُ : جوڑواں بچے جننا۔
مُتْئِمٌ : ایک وقت میں ایک سے زائد بچے جننے والی۔
تاءَمَ الفرسُ و نحوه: مسلسل دوڑنا۔
ـــ اخاه : جڑواں بھائی کے ساتھ پیدا ہونا
ـــ الثوبَ و نحوَه : دوسوتی بُننا۔
التُؤَام: سیپ۔
التُؤَامِيَّة : موتی۔
التُّؤْم و التَّئِيمُ و التَّوْءَم: جوڑواں بچہ، مشابہ چیز ج: توائِم و تُؤام، هما تَوءَمٌ، هما تَوءَمانِ : انسان کیلئے جمع سالم بھی استعمال ہوتی ہے۔
توائِمُ النُّجوم و اللآلی: ستارے یا موتی جو باہم ملے ہوئے ہوں۔
التَّوءَمَة : بغیر چھت کا چھوٹا پالان (عورتوں کے لئے) ج : تَوائِمُ۔
المِتْئَامُ : جوڑواں بچے جننے والی عورت ج: مَتائِيم۔
ثوب مِتْئَامٌ : دوسوتی (کپڑا)۔
• تَتاءَنَ الصَّيدَ وله : دھوکہ سے شکار کرنا۔
ـــ فلانًا : دھوکہ دینا ۔
تَتَأَّنَ : تَتاءَنَ ۔

التَّبِعُ : التابعُ : عورتوں کا دلدادہ، عورتوں کے پیچھے لگنے والا (۲) چوپایہ کا بچہ ج: اَتْباع
التَّبَعُ : التابعُ ، واحد و جمع دونوں کے لئے ج: اَتْباع -
التُّبَّعُ : سایہ (۲) شہد کی بڑی مکھی ج: تَبابِعُ و تَبابِيعُ (۳) شاہان یمن کا قدیم لقب ج: تَبابِعَة -
التَّبِعَة : نتیجہ، ذمہ داری، انجام، ڈانٹ ج : تَبِعات -
التَّبَعِيَّةُ : تابعیت، پیروی، ماتحتی -
بالتَّبَعِيَّةِ : ماتحتی میں، جانشینی میں، پیروی میں -
التَّبِيعُ : تابع، ماتحت (۲) طالب انتقام (ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا، ق) (۳) خادم (۴) حق کا طالب (۵) گائے کا بچہ ج: تِباعٌ و تَبائِع و أَتْبِعَة ج: أَتابِعُ و أَتابِيعُ -
تِباعًا : بالتَّتابُعِ : مسلسل، لگاتار -
المتابَعَة : جائزہ، پیروکاری -
الإِتْباعُ : ماقبل کے ہم وزن کلمہ لانا جیسے کَثِيرٌ بَشِيرٌ -
بالتَّتابُعِ : مسلسل، پے در پے، باری باری
يُتْبَعُ (للكلام بقية) : باقی آئندہ) کی طرح ناتمام مضمون کے اخیر میں لکھا جاتا ہے
تَوابِع : نوکر چاکر، مصاحبین (۲) طفیلی (۳) وہ سیارے جو دوسروں کے گرد گھومتے ہیں -
•التِّبِغُ و التَّبغ و التُّبْغ : تمباکو -
•تَبَلَ فلانا ـُـ تَبْلًا : انتقام لینا -
ـــ الدَّهْرُ القَوْمَ : زمانہ کا مصیبتیں ڈالنا
ـــ الحُبُّ فلانًا : محبت کا دکھی بنا دینا اور عقل زائل کر دینا -
مَتبول و تَبِيلٌ : جس کی عقل محبت کی وجہ سے زائل ہو گئی ہو اور بیمار ہو گیا ہو -
ـــ الطَّعامَ : کھانے میں مسالا ڈالنا -
ـــ الكلامَ : دلچسپ بنانا -

أَتْبَلَه : تَبَلَه -
تَبَّلَ الطَّعامَ : مسالا ڈالنا، نمک مرچ ڈالنا
تَوبَلَ الطَّعامَ : مسالا ڈالنا، مسالا دار بنانا -
ـــ الكلامَ : دلچسپ بنانا -
التَّابِلُ : مسالا، (نمک مرچ وغیرہ) ج : تَوابِل -
التَّبَّال : مسالا بیچنے والا، مسالا فروش -
التَّبْلُ : دشمنی، بدلہ، انتقام ج: تُبول -
التُّوبالُ : دھات کے ریزے جو کوٹتے وقت اڑتے ہیں -
التَّوبَلُ : مسالا ج : تَوابِل -
مُتَبَّلٌ : مسالے دار، چٹپٹا -
•تَبَنَ الماشِيَةَ ـِـ تَبْنًا : جانور کو بھوسا کھلانا -
تَبِنَ ـَـ تَبَنًا و تَبانَةً : سمجھدار ہونا، معاملات پر گہری نظر والا ہونا، تَبِنٌ : سمجھدار، باریک بیں -
تَبَّنَ : سمجھدار ہونا، باریک بیں ہونا (۲) بھوسے کے ذخیرہ میں بھوسا رکھنا -
ـــ فلانًا : نیکر یا کچھا پہنانا (خاص بحری لباس) -
اِتَّبَنَ : لنگوٹ یا جانگیا پہننا -
التِّبانَةُ : بھوسا بیچنے کا پیشہ -
التَّبانَةُ : ذہانت -
التَّبَّانُ : بھوسا بیچنے والا ج: تَبّانَة -
التُّبَّانُ و التِّبانُ : لنگوٹ، جانگیا، نیکر ج: تَبابِين -
التِّبْنُ : بھوسا، جانوروں کا چارہ (۲) بڑا پیالہ، بادیہ ج: أَتْبان -
التِّبِنُ : ہر چیز پر ہاتھ ڈالنے والا؟
التِّبْنِيُّ : بھوسا جیسا -
المَتْبَنُ و المَتْبَنَة : بھوسا رکھنے کی جگہ، بھوسے کا کُٹھ ج: مَتابِنُ -

ت ــــــ ت

•تَتَرٌ : قوم تاتار جو بحر خزر، چین اور ہندوستان کے درمیان آباد ہے و: تَتَرِيٌّ -
تَتْرَى : دیکھئے (وت ر) پے در پے، لگاتار
التُّتُّقُ : تمباکو (ترکی الاصل) -
التُّتُن : پینے کا تمباکو -

ت ــــــ ج

•التِّجابُ : چاندی کے ڈلوں کا پگھلا ہوا محلول جس میں ان کے ریزے باقی ہوں -
التِّجْبابُ : معدنیات کے ڈھیلوں میں چاندی وغیرہ کا ریشہ -
•تَجَرَ ـُـ تَجْرًا و تِجارَةً : خرید و فروخت کرنا کسی چیز کی تجارت کرنا -
تاجَرَ فلانٌ فلانًا : کسی کے ساتھ مل کر تجارت کرنا -
اِتَّجَرَ في كذا : تجارت کرنا -
التَّاجِرُ : تجارت پیشہ، سوداگر جس میں تجارت کی صلاحیت ہو (۲) کسی کام کا ماہر (۳) شراب فروش ج : تَجْرٌ و تِجارٌ و تُجّارٌ
تاجِرُ الجُمْلَة : تھوک فروش -
تاجِرُ المُفَرَّق او القَطّاعي : پرچون فروش
التَّاجِرَة : تاجر عورت - سِلْعَةٌ تاجِرَةٌ : بازار میں چلنے والا سامان ج: تَواجِر -
التِّجارَةُ : سوداگری، تجارت کا پیشہ، کاروبار (۲) سامان تجارت -
ـــ المحرَّمة : ناجائز تجارت -
المَتْجَرُ : تجارت گاہ ج : مَتاجِر -
بَلَدٌ مَتْجَرٌ : بڑی تجارت والا شہر
المَتْجَرَة : تجارتی مقام ج: مَتاجِر -
تِجارِيٌّ : تجارت کا، تجارت سے متعلق -
عُرْفٌ تِجارِيٌّ : تجارتی طریقہ کار -
سِرُّ تُجّار : تاجروں کا سردار -

ت ـــــ ح

•تَحْتُ: (مقابل فَوْقٌ) نیچے کی جانب ۔
ج: تحوت ۔
تَحْتَ كذا: نیچے، مضاف ہوکر استعمال ہوتا ہے۔
ـــ اِشرافِ فلانٍ: زیرنگرانی ۔
التُّحْتُ: مدفون خزانہ (۲) کمینہ، رذیل آدمی
ج: تُحوت ۔
تَحْتَحَه تَحْتَحَةً: حرکت دینا۔
تَحْتَانِيٌّ: نچلا، زیریں۔
تحت رئاسة فلان: زیرصدارت۔
تَتَحْتَحَ: حرکت کرنا، ہلنا۔
التَّحْتَحَةُ: چلنے کی آواز۔
•التَّحْتَرُبَةُ: مٹی کے نیچے کی مٹی کی تہ جس میں ہل ٹکتا ہے
•أَتْحَفَهُ الشيءَ و به: تحفہ دینا، قیمتی چیز دینا۔
اتَّحَفَهُ: تحفہ دینا۔
التُّحْفَةُ: عمدہ اور قیمتی چیز ج: تُحَفٌ۔
المُتْحَفُ: عجائب گھر ج: مَتاحِف۔
تحيّة: دیکھئے (حی)۔

ت ـــــ خ

•التَّخْتُ: (۱) کپڑوں کی الماری (۲) تخت شاہی (۳) موسیقاروں کی نشست گاہ (۴) گل دستہ
التَّخْتَةُ: تختہ سیاہ، بینچ۔
•تَخْتَخَ تَخْتَخَةً: تتلانا، ہکلانا (۲) کرم خوردہ ہونا۔
التَّخْتَخَةُ: ہکلاپن، تتلاہٹ۔
مُتَخَّت: گیلری، اونچا مقام۔
التَّخْتاخُ: ہکلا، توتلا۔
•تَخَّ العَجِينُ و نحوه ـ تَخًّا و تُخُوخًا و تُخوخَةً: آٹے وغیرہ میں خمیر اٹھنا، پانی کی زیادتی سے نرم اور ڈھیلا ہوجانا۔
تَخَّ فلانٌ: کھانے کی خواہش نہ ہونا۔
أَتَخَّ العَجِينَ و نحوه: آٹے وغیرہ کو پتلا یا نرم کرنا۔
التَّخُّ: ترش آٹا، خمیر اٹھا ہوا آٹا (۲) نرم اور پتلا گندھا ہوا آٹا (۳) کھل۔
•تَخِذَ ـ تَخْذًا المالَ: مال کمانا۔
ـــ فلانا صديقًا: کسی کو دوست بنانا
اتَّخَذَ: دیکھئے (اخ ذ)۔
•تَخَمَ ـ تَخْمًا: حد مقرر کرنا۔
تَخِمَ ـ تَخَمًا و اتَّخَمَ: بدہضمی ہونا۔
أَتْخَمَهُ الطعامُ: کھانے کا بدہضمی پیدا کرنا
تاخَمَ الموضعُ الموضعَ: ایک جگہ کا دوسری سے ملا ہوا ہونا، ملک کی سرحد کا ملنا
اتَّخَمَ: دیکھئے (وخ م)۔
التُّخْمُ: سرحد، دو زمینوں کے درمیان حد فاصل (۲) نشان راہ ج: تُخوم۔
فلان طيّب التُّخُوم: فلاں بہتر نسل کا ہے۔
التُّخَمَةُ: دیکھئے (وخ م)۔
مُتْخِمَةٌ: بدہضمی پیدا کرنے والا کھانا۔
مُتْخُوم: جسے بدہضمی ہوگئی ہو۔

ت ـــــ د

•تُدْرُج: ملک فارس کی مرغی کی نسل کا ایک پرندہ۔
•التُّدْرَأُ: هو ذو تُدْرَءٍ، بےخبری میں زبردست حملہ کرنے والا۔ هو ذو تُدْرَئِهِم: دفاع کرنے والا۔

ت ـــــ ر

•تراجيديا: ٹریجڈی، المناک حادثہ۔
•تراخوما: ایک قسم کی آنکھ کی بیماری۔
•تَرَبَ الشيءَ ـ تَرْبًا: مٹی ڈالنا۔
ـــ الجِلْدَ: مٹی ڈال کر ٹھیک کرنا۔
تَرِبَ ـ تَرَبًا: مٹی لگ جانا، غبار آلود ہونا (۲) محتاج ہونا۔
تَرِبَ المكانُ: کسی جگہ میں مٹی زیادہ ہونا۔
مَكانٌ تَرِبٌ: زیادہ مٹی والی جگہ۔
ـــ الرِّيحُ: گرد اڑانا، ہوا کا خاک آلود ہونا
ـــ فلانٌ: غریب و محتاج ہونا۔ هو تَرِبٌ و هي تَرِبٌ و تَرِبَةٌ۔
بددعا کے لئے کہا جاتا ہے: تَرِبَتْ يَداهُ: وہ مفلس ہوجائے، اس کو گھاٹا ہو۔ حدیث شریف میں ہے "فاظفر بذاتِ الدِّين تربتْ يداك"
أَتْرَبَ فلانٌ: غریب ہونا، مال دار ہونا۔
ـــ الشيءَ: مٹی ڈالنا، مٹی ملادینا۔
تارَبَه: دوستی کرنا، ہم سری کرنا، دوست و ہم پلہ ہونا، ہم عصر ہونا۔
تَرَّبَ: مال دار ہونا (۲) کسی شے پر مٹی ڈالنا۔
تَرَّبَ الكِتابَ: لکھے ہوئے پر مٹی چھڑکنا۔
تَتَرَّبَ: مٹی میں لت پت ہونا، خاک آلود ہونا
التَّرائِبُ: سینہ کا بالائی حصہ، سینہ کی ہڈی و: تَرِيبَةٌ۔
التُّرابُ: مٹی ج: أَتْرِبَةٌ و تِرْبانٌ۔
التُّرْبُ: مٹی (۲) چرخے کی وہ نلکی جس پر کتا ہوا دھاگا لپیٹا جاتا ہے۔
التِّرْبُ: ہم عمر، ہم پلہ، بچپن کا دوست۔ اکثر استعمال مؤنث کے لئے ہوتا ہے ج: أَتْرابٌ۔
التَّرْباءُ: مٹی، زمین۔
التُّرْبَةُ: مٹی (۲) زمین کی اصل (۳) قبر (۴) مٹی کی وہ تہ جس پر ہل کا لوہا ٹکتا ہے ج: تُرَبٌ۔
التُّرَبِيُّ: قبروں کی حفاظت کرنے والا۔
التُّرابِيُّ: مٹی جیسا، مٹیالا۔
التُّرْبِيَّةُ: سرخ رنگ کا گیہوں۔
التَّرِبَةُ: انگلیوں کے کنارے ج: تَرِبات۔

مَتْرَبَة : فقر وفاقہ، غربت وافلاس ۔
•تَرْبَسَ البابَ : دروازہ کو چٹخنی سے بند کرنا
التِّرْبَاسُ : چٹخنی ج : تَرَابِيس ۔
التَّرْبَسُ : نباتات کو لگنے والا اچھوٹا کیڑا ۔
•تَرْبَنَة : کھوپڑی کا آپریشن کرنا ۔
تِرْبَان : کھوپڑی میں سوراخ کرنے کا آلہ ج : تَرَابِين ۔
•التُّرْبِين : ایک آلہ جس کے ذریعہ ہوا، بھاپ اور دباؤ والے پانی کی طاقت کو میکانکی طاقت میں تبدیل کیا جاتا ہے ۔
•تَرْتَرَ : بدن کا ڈھیلا ہو جانا (۲) گفتگو کا نرم ہو جانا (۳) زیادہ بولنا، بے کار اور جلدی جلدی بولنا ۔
ـــ الشیءَ : ہلانا ۔
تَتَرْتَرَ : ہل جانا، ڈگمگا جانا ۔
التُّرْتُور : دیکھئے (تُورُور) ج : تَرَاتِير ۔
التَّرَاتِر : سختیاں، مصائب ۔
التَّرْتَرَة : چرب زبانی، حرکت ۔
•تُرَاث : دیکھئے (ورث) ۔
•تَرِجَ ـ تَرَجًا : پوشیدہ ہونا، چھپنا ۔
تَرِجَ ـ تَرَجًا : کسی کام کا دشوار ہونا
تَرَّجَ الثوبَ : تیز سرخ رنگ میں رنگنا ۔
التُّرُجّ : الأُتْرُجّ : بڑا لیموں ۔
التَّرِيجُ : مضبوط اعصاب والا ۔
•تَرْجَمَ الکلامَ : وضاحت کرنا ۔
ـــ لفلانٍ : کسی کی سوانح لکھنا یا حالات بیان کرنا ۔
ـــ الکلامَ الی لغة : کسی زبان میں ترجمہ کرنا
ـــ من لغة الی لغة اخری : ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنا
التُّرْجُمان : ترجمان، ٹرانسلیٹر ج : تَرَاجِم و تَرَاجِمَة ۔
التَّرْجَمَة : تَرْجَمَة فلان، سوانح حیات ج : تراجم ۔
ترجمة کتاب : کتاب کا دیباچہ ۔

المُتَرْجِم : ترجمان، ترجمہ کرنے والا ۔
المُتَرْجَم : ترجمہ کیا ہوا ۔
•تَرِحَ ـ تَرَحًا : رنجیدہ ہونا (۲) بے فیض ہونا
تَرِحٌ : غمگین (۲) بے فیض ۔
أَتْرَحَه و تَرَّحَه : رنجیدہ کرنا ۔
تَتَرَّحَ : رنجیدہ ہونا ۔
التَّرَح : رنج، غم، غربت، محتاجی ج : أَتْرَاح
المَتَارِحُ : اسباب غم ۔ کہتے ہیں تَرَّحَتْهُ المَتَارِحُ : غموں نے اسے رنجیدہ کر دیا
المُتَرَّح : من العیش : سخت زندگی، درد بھری زندگی (۲) کم پانی والی رَو یا چشمہ ۔
المِتْرَاح : اونٹنی جس کا دودھ جلد ختم ہو جائے ج : مَتَارِيح ۔
•التَّارِيخ : دیکھئے (ارخ) ۔
التَّرَخ : شگاف ۔
تَرَخَ ـ تَرْخًا : دھات کو جوڑ لگانا ۔
•تَرَّ العُضْوُ و نحوُه ـ تَرًّا و تُرُورًا : عضو کا الگ ہو جانا، کٹ جانا ۔
ـــ فلان عن بلادِه : وطن سے دور ہو جانا ۔
ـــ عن قومه : قوم سے الگ ہو جانا ۔
ـــ النَّوَاةُ و نحوُها : گٹھلی وغیرہ کا کوٹتے وقت اچٹ جانا ۔
ـــ الرجُل : جسم کا بھر جانا، ہڈیوں کا تر ہونا (۲) بھوک وغیرہ کی وجہ سے ڈھیلا اور سست ہو جانا ۔
ـــ الحیوانُ : پیٹ خالی ہو جانا ۔
ـــ العُضْوَ : عضو کاٹنا ۔
تَرَّ ـ تَرَارَةً : الرجُلُ : جسم کا بھر جانا اور ہڈیوں کا تر ہونا ۔
أَتَرَّ العُضْوَ و نحوَه : عضو وغیرہ کو کاٹنا
ـــ الشیءَ : کسی شئے کو دور کرنا ۔
الأُتْرُور : التُّورُور (۲) چھوٹا بچہ ج : أَتَارِير
التُّرّ : جڑ، اصل، معمار کا سوت جسے باندھ کر چنائی سیدھی کی جاتی ہے ۔ کہتے ہیں : لأُقِيمَنَّكَ علی التُّرّ : میں تجھے سیدھے راستہ پر ڈال دوں گا، سیدھا کر دوں گا ۔
التَّرَارَة : مستی، شہوت ۔
تُرِّی : کٹا ہوا ہاتھ ۔
•تَرَزَ ـ تَرْزًا و تُرُوزًا : کاڑھا ہونا، خشک ہونا ۔
ـــ لَحمُه : گوشت کا سخت ہو جانا، بڑھ جانا ۔
ـــ فلانٌ : بھوکا ہونا (۲) مر جانا ۔
ـــ أَذْنابُ الإبِل : اونٹ کی دم کے بال جھڑ جانا ۔
ـــ فلانًا : پچھاڑنا ۔
تَرِزَ اللَّحمُ ـ تَرَزًا : سخت ہونا ۔
ـــ الماءُ وغیره تَرَزًا : پانی وغیرہ کا جم جانا ۔
أَتْرَزَه : خشک کرنا ۔
التِّرَازُ و التُّرَازُ : اچانک آنے والی موت ۔
التَّرْزِيُّ : درزی (درزی کا معرب) ۔
التَّارِزُ : سخت، مضبوط ۔ کہتے ہیں : ان عَجِينَكم لَتَارِزٌ : تمہارا خمیر (اصل) سخت ہے (۲) خشک چیز، بے جان شئے ۔
•تَرَسَ ـ تَرْسًا : بھرنا (برتن وغیرہ) ۔
تَرَّسَ : ڈھال سے کسی کو مسلح کرنا یا ڈھال لگانا، ڈھال سے بچاؤ کرنا ۔
تَتَرَّسَ و اِتَّرَسَ : ڈھال لگانا یا پہننا، ڈھال سے بچاؤ کرنا ۔
أَتْرَسَ البابَ : دروازہ بند کرنا ۔
التَّارِس : ڈھال پہننے والا، ڈھال سے مسلح ۔
التِّرَاسَة : ڈھال سازی ۔
التَّرَّاس : ڈھال سے مسلح (۲) ڈھال بنانے والا
التُّرْس : ڈھال ج : أَتْرَاس و تِرَاس و تِرَسَة و تُرُوس (۲) دروازہ کے پیچھے لگا ہوا لوہا یا لکڑی مضبوطی سے بند کرنے کے لئے (۳) گھڑی وغیرہ کی کمانی ۔

التِّرسَةُ: سمندری کچھوا۔

المِتْرَاسُ: دشمن سے بچاؤ کی رکاوٹ، مورچہ ج: مَتَارِيسُ۔

المِتْرَسُ: ڈھال، دروازہ بند کرنے کی لکڑی جو پیچھے لگائی جاتی ہے ج: مَتَارِسُ۔

تَمَتْرَسَ: مورچہ بند ہونا۔

بالتَّرسِ: برعکس۔

التَّرسانَةُ: میگزین، اسلحہ خانہ، جہاز سازی کا کارخانہ ج: تَرسَانات۔

•تَرُصَ الشیءُ ـُ تَرَاصَةً: صحیح و درست ہونا (۲) تیز ہونا (۳) سیدھا ہونا

تارِصٌ و تَرِيصٌ: صحیح، درست، سیدھا، ترازو کا ٹھیک ہونا۔ حدیث میں ہے: (لو وُزِنَ رَجاءُ المؤمنِ وخوفُهُ بميزانٍ تريصٍ ما زادَ احَدُهما على الآخرِ)۔

أَتْرَصَه و تَرَّصَه: صحیح کرنا (۲) سیدھا اور برابر کرنا (۳) ترازو کو ٹھیک کرنا۔

المُتْرَصَات: سیدھے نیزے۔

•تَرَعَه عن قصده ـَ تَرْعًا: باز رکھنا، روکنا۔

تَرِعَ ـَ الاناءُ و نحوُه تَرَعًا: بھرجانا (۲) برائی کی طرف بڑھنا (۳) کم عقل ہونا۔

ـــ الی کذا: کسی چیز کی طرف لپکنا، عجلت کرنا۔

تَرَعَ ـَ تَرْعًا: روکنا، باز رکھنا۔

أَتْرَعَ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

تَرَّعَ البابَ: دروازہ بند کرنا۔

اِتَّرَعَ الإناءُ: برتن کا بھرجانا۔

تَتَرَّعَ: تیز ہونا، جلدی کرنا۔

ـــ اليه بالشرِّ: بدی کے ساتھ کسی کی طرف لپکنا۔

تَرِعٌ و تَرِيعٌ: کم عقل، شرپسند، برائی کی طرف لپکنے والا۔

الأُتْرُعُ: وادی کو بھردینے والا سیلاب۔

سَيْرٌ اَتْرَعُ: تیز رفتار۔

التَّرِعُ: بھرا ہوا برتن۔

التُّرْعَةُ: نہر (آب پاشی وغیرہ کی) حوض یا آب پاشی کی نہر کا دہانہ (۲) دروازہ (۳) زینہ کی سیڑھی (۴) اونچی جگہ پر لگا ہوا باغیچہ ج: تُرَعٌ۔

تُرْعَةُ ايرادٍ: آب پاشی کی نہر جو کسی جگہ سے کاٹ کر لائی جائے۔

التَّرّاع: زبردست رَو، سیلاب (۲) دربان

تُرْعَةُ تَصْرِيفٍ: پانی نکالنے کی نہر۔

•تَرِفَ النباتُ ـَ تَرَفًا: ہرا بھرا ہونا۔

ـــ فلان: خوش حال و آسودہ ہونا (۲) ابھرے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔

أَتْرَفَ فلانٌ: سرکشی پر برقرار رہنا۔

ـــ فلانا: عیش پرست بنانا۔

ـــ النِّعْمَةُ فلانا: آسودگی کا کسی کو مغرور بنا دینا، آسودگی کی بنا پر نازک مزاج بنانا۔

تَرَّفَه: عیش پرست بنا دینا، مغرور و سرکش بنانا (۲) کسی کو بہتر غذا دینا۔

تَتَرَّفَ: عیش و عشرت والا ہونا، عیش پرست ہونا۔

اِسْتَتْرَفَ: مال و دولت کی بنا پر مغرور ہو جانا، سرکش ہو جانا۔

التُّرْفَةُ: نعمت، آسائش، آسودگی (۲) وہ عمدہ چیز جو دوست کے لئے خاص کی جائے (۳) عمدہ کھانا (۴) اوپر کے ہونٹ میں پیدائشی ابھار (۵) پانی پینے کا برتن ج: تُرَفٌ۔

تَرِفٌ و تَرِيفٌ: آسودہ اور خوش حال (۲) جس کے اوپر کے ہونٹ میں قدرتی ابھار ہو۔ اَتْرَف م: تَرْفَاء۔

تَرَف: آسودہ حالی۔

مُتْرَفٌ و مُتَرَّفٌ: آسودہ حال سرمایہ دار، نازپروردہ، عیش و عشرت کا پروردہ، مغرور و سرکش۔

•التِّرْفاسُ: کھمبی، اروی کی طرح گول پودا جو زمین کے نیچے پیدا ہوتا ہے، اسے کاٹ کر کھایا جاتا ہے۔

•تَرَقَى فلانًا تَرْقَاةً: ہنسلی پر مارنا، کہتے ہیں: ضَرَبْتُه فَتَرْقَيْتُه۔

التَّرْقُوَةُ: ہنسلی کی ہڈی، مجازا گلا، یہ دو ہڈیاں ہوتی ہیں ج: تَرَاقِي۔ بَلَغَتِ الروحُ التَّراقِيَ: روح گلے میں آ گئی، دم بلب ہو گیا، قرب موت سے کنایہ۔

•تَرَكَ ـُ تَرْكًا و تِرْكانًا: چھوڑنا، نظرانداز کرنا، دست بردار ہونا (۲) ترکہ میں چھوڑنا، جیسے ترك الميّتُ مالاً (۳) غفلت برتنا (۴) تركه يفعل كذا: اسے ایسا کرنے دیا۔

تَرَكَ إِرْثًا: ترکہ چھوڑنا۔

تَرَكَ و شأنَه: آزاد چھوڑنا، دخل نہ دینا، وقت پر ساتھ نہ دینا۔

تَرِكَ فلانٌ ـَ تَرَكًا: ایسی عورت سے شادی کرنا جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو

تَارَكَه البيعَ وغيرَه و فيه: چھوڑنے پر مصالحت کرنا، عارضی طور پر چھوڑ دینا

اِتَّرَكَ الشيءَ: چھوڑ دینا۔

تَرَاكِ: اسم فعل امر بمعنی اُتْرُكْ: چھوڑ۔

تَتَارَكُوا الأمرَ بينهم: باہم چھوڑنے پر متفق ہونا۔

التَّرِيكَةُ: انڈے کا خول جس سے بچہ نکل گیا ہو (۲) لوہے کا خود ج: تَرائِكُ۔

التِّرْكَة و التَّرِكَةُ: مردہ کا ترکہ، مال وراثت، چھوڑی ہوئی چیز۔

التَّرِيكُ: خوشہ جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں۔

التَّرِيكَةُ و التَّرِيك: گھر بیٹھی ہوئی عورت جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو (۲) متروک باغیچہ جس کی خبر گیری نہ کی جاتی ہو (۳) وہ

ٹیکس جو ایسے شخص کو چھوڑ دیا گیا ہو جس کی کھیتی پر کوئی آفت آگئی ہو ج: ترائك و تریك و تُرُك۔
تُركیا: ملک ترکی۔
تُركيٌّ: ترکی کا باشندہ ج: تُرك ج: اَتْراك
تَرَّاك: بہت چھوڑنے والا۔
تارِك: چھوڑنے والا، غفلت ولاپرواہی برتنے والا، مال وراثت چھوڑنے والا۔
مُتَارَكة: عارضی صلح، التوارجنگ۔
•التَّرامُ: ٹرام گاڑی جو پٹریوں پر بجلی سے چلتی ہے، ٹراموے۔
عَرَبَةُ التَّرام: ٹرام گاڑی (بس نما گاڑی جس کے پہیے لوہے کے ہوتے ہیں اور لوہے کی پٹری پر بجلی سے چلتی ہے۔
•تَرْمَسَ: لڑائی جھگڑے سے بھاگ جانا، فرار اختیار کرنا۔
التُّرْمُسُ: ایک قسم کا پودا جس کے بیج کڑوے ہوتے ہیں اور پانی میں بھگو کر استعمال کئے جاتے ہیں۔
التِّرْمُسُ: تھرماس جس کے ذریعہ ٹھنڈی یا گرم سیال شئے کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔
التُّرْمُسَةُ: التّرمس کا واحد (۲) تہ خانہ، سرنگ ج: تَرَامِسُ۔
تَرْمُوجِراف: ایک آلہ جس کے ذریعہ فضا کی گرمی ریکارڈ کی جاتی ہے۔
تَرْمُوجرام: دھات کی تختی جس پر فضا کی گرمی ریکارڈ کی جاتی ہے۔
تَرْمُومِتر: تھرمامیٹر، حرارت پیما، بدن وغیرہ کی سو فیصد حرارت معلوم کرنے کا آلہ جیسے ڈاکٹر اور طبیب استعمال کرتے ہیں۔
•تَرِهَ ـ تَرَهًا: فضول و بے کار کاموں میں لگ جانا، لغویات میں پڑنا (۲) بکواس کرنا۔
التُّرَّهُ: باطل، لغو۔
التُّرَّهَةُ: جنگل (۲) چھوٹا راستہ جو بڑے راستہ میں سے نکلا ہو (۳) باطل و لغو کام (۴) بکواس

التُّرَّهَات: مصائب (۲) چھوٹے فرعی راستے (۳) لغویات۔
•تَرِيَ ـ تَرْيًا: کام میں سستی کرنا، ڈھیلا پڑنا
أَتْرَى: بہت سے کام کرنا کہ ہر دو کاموں کے درمیان فصل ہو۔
•التِّرْيَاق: زہر کو بے اثر کرنے والی دوا۔

ت ــــ س

•تَسَعَ القومَ ـ تَسْعًا: اپنے کو ملا کر نو بنا دینا (۲) نواں حصہ لینا، نواں بن جانا۔
ـــ الشيءَ: نواں حصہ لینا۔ کہتے ہیں: هو تاسِعُ ثمانية: وہ نواں ہے۔
ـــ الحَبْلَ: رسّی کو نو بل دینا، نو بٹ دینا۔
أَتْسَعَ القومُ: (لوگوں کا) تعداد میں نو ہو جانا (۲) لوگوں کے اونٹوں نے نو دن پانی پیا۔
ـــ العَدَدَ: عدد کو نو کر دینا۔
التَّاسُوعاءُ: ماہ محرم کی نویں تاریخ۔
التُّسْعُ و التسيع: نواں حصہ ج: اَتْسَاعٌ
التِّسْعَةُ: نو (معدود جمع اور تذکیر و تانیث میں عدد اس کے برعکس ہوتا ہے جیسے تِسعةُ ابوابٍ، تِسْعُ ساعات، تسعةَ عشر رجلا، تِسعَ عشرة امرأة ج: تِسعات)۔
التاسع: نواں، التاسِعة: نویں (عدد ترتیبی)
التاسع عشر: انیسواں۔
تسعون: نوے (معدود مفرد اور مذکر و مؤنث کے لئے عدد یکساں ہوتا ہے جیسے: تسعون رجلا، تِسعُون امرأة)۔
تُسَاعَ: نو نو۔ کہتے ہیں: جاء القومُ تُسَاعَ: لوگ نو نو کی تعداد میں آئے (غیر منصرف)۔
تُسَاعِيٌّ: نو کا مجموعہ۔
تُساعية و تِسعوية: نو یا نوے کے عدد سے متعلق۔
التُّساعِيُّ: نو والا۔

مَتْسُوع: نو لڑیوں سے بٹی ہوئی رسّی۔

ت ــــ ش

•تَشْرِين: سریانی سال کے دو مہینوں کا نام تَشرين الاوّل: اکتوبر۔
تشرينُ الآخر: نومبر ج: تشارين۔
•تشيكو سلوفاكيا: چیکوسلواکیہ، ملک کا نام۔

ت ــــ ع

•تَعِبَ ـ تَعَبًا: تھکنا (۲) محنت کرنا (۳) مشقت میں پڑنا۔
ـــ منه: اکتا جانا۔ هو تَعِبٌ۔
أَتْعَبَ القومُ: قوم کے مویشی کا تھک جانا۔
ـــ الانسانَ و الحيوانَ: تھکا دینا (۲) مشقت میں ڈالنا (۳) اونٹنی کو تیزی سے ہنکانا۔
التَّعَبُ: تھکان، مشقت۔
المَتْعَب و المتعبَةُ: مشقت، تھکن کا سبب ج: مَتاعِبُ۔
•تَعْتَعَت الدَّابَّةُ في الرمل: جانور کا ریت میں لوٹ لگانا۔
تَعْتَعَ فلانٌ في كلامِه: ہکلانا، ہکلا کر بولنا۔
ـــ الشيءَ: زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا (۲) اکھاڑنا۔
تَتَعْتَعَ في كلامه: ہکلا کر بولنا، رک رک کر بولنا۔
التَّعَاتِع: بری افواہیں۔
•تَعَسَ ـ تَعْسًا: پھسل کر منہ کے بل گرنا (۲) ہلاک ہونا۔ هو تاعِسٌ۔
ـــ اللهُ فلانًا: ہلاک کرنا۔ هو مَتْعُوس
تَعِسَ ـ تَعَسًا: ہلاک ہونا (۲) منہ کے بل گرنا (۳) بدنصیب ہونا۔ حدیث میں ہے "تَعِسَ عبدُ الدينار والدرهم" مثال مشہور ہے۔ تَعِسَت العَجَلَةُ۔

أَتْعَسَه : ہلاک کرنا، بدنصیب بنانا۔
التَّعْسُ : بدی، ہلاکت، بدنصیبی، تنزل (۲) دوری بددعا کے طور پر کہا جاتا ہے "تَعْسًا لَّه" وہ برباد ہو
التَّعَاسَةُ : ہلاکت، بدنصیبی، شقاوت۔
التَّعْسَةُ : ٹھوکر، منہ کے بل افتادگی۔
تَعِسٌ و تَعِيسٌ و تَاعِسٌ : بدنصیب، شقی، منہ کے بل گرنے والا۔
مَتْعَسَةٌ : سببِ ہلاکت، منہ کے بل گرنے کی جگہ۔
هٰذَا الْأَمْرُ مَنْحَسَةٌ و مَتْعَسَةٌ : یہ بات باعثِ نحوست و ہلاکت ہے۔
•التَّعَلُ : حلق کی گرمی، سوزش۔

ت ـــــ غ

•تَغِبَ الشيءُ ـَ تَغَبًا : عیب دار ہونا (۲) خراب ہونا، میلا ہونا (۳) ہلاک ہونا
ـــ الحیوانُ : جانور کا بھوکا ہونا۔
أَتْغَبَه : ہلاک کرنا، میلا اور خراب کرنا۔
التَّغَبُ : میل کچیل (۲) عیب (۳) تباہی، ہلاکت (۴) بھوک (۵) فساد و بگاڑ۔
التَّغْبُ و التَّغْبَةُ : عیب، خرابی۔ کہتے ہیں "ما فيه تَغْبَةٌ" اس میں کوئی عیب نہیں۔
التَّغِبُ : عیب دار (۲) فاسد و خراب (۳) ہلاک ہونے والا، بھوکا۔
•تَغْتَغَ المتكلِّمُ : ٹوٹے ہوئے دانت والے کا غیر واضح بولنا، صاف نہ بولنا۔
ـــ الكلامَ : بار بار بات کہنا اور واضح نہ کر سکنا، غیر واضح بات کرنا۔
ـــ الضَّحِكَ : ہنسی کو چھپا لینا۔
•تَغَرَ ـِ تُغُورًا : پھٹنا، شق ہونا۔
ـــ السَّحَابُ و العِرْقُ : بادل کا پھٹنا۔ اور رگ سے خون جاری ہونا۔ تَغَرت
ـــ القِرْبَةُ : مشکیزہ کا پھٹنا۔
ـــ القِدْرُ تَغَرَانًا : ہانڈی کا ابلنا، دیگچی میں جوش آنا۔
تَغَرَ الجُرحُ : زخم سے خون بہنا۔
جُرح تَغَّار : بہت خون بہانے والا زخم۔

ت ـــــ ف

•تَفِئَ ـَ تَفْئًا : غضبناک ہونا، تیز ہونا۔
التَّفِيئَةُ : کسی شے کا وقت اور زمانہ۔
•تَفْتَفَ : صفائی کے بعد میلا ہو جانا۔
ـــ الرَّجُلُ : مرد کا عورتوں کی باتیں سننا۔
التَّفْتَافُ : عورتوں کی باتیں سننے والا آدمی
•تَفِثَ ـَ تَفَثًا : میلا کچیلا ہونا، تیل نہ ڈالنے اور بال نہ منڈانے کے باعث بالوں میں میل جم جانا۔ هو تَفِثٌ۔
قَضى تَفَثَه : میل کچیل دور کیا، صفائی اختیار کی۔
تَفَّثَ الدمُ المكانَ : خون سے کسی جگہ کا لت پت ہونا، خون کا کسی جگہ کو آلودہ کرنا۔
التَّفَثُ : میل کچیل، گندگی، پراگندگی کی کیفیت جو ترک دُہن اور ترک غسل وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور جس کا ازالہ مناسک حج میں سے ہے قرآن پاک میں ہے "ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوفُوا نُذُورَهُمْ"۔
تَفِثٌ : میلا کچیلا، پراگندہ۔
•أَتْفَحَه : کسی کو سیب دینا۔
التُّفَّاحُ : سیب ج: تفافيح۔
التُّفَّاحَةُ : (کولہے میں) ران کا سرا (۲) سیب کا ایک دانہ۔
المَتْفَحَةُ : سیب کا باغ ج: مَتَافِح۔
•أَتْفَرَ الطَّلْحُ : کونپل نکلنا۔ الشجرُ مُتْفِرٌ : درخت کونپل والا ہے۔
التَّفِرَةُ : کونپل (۲) درخت کے نیچے اگنے والی گھاس (۳) اوپر کے ہونٹ کا گڑھا۔
تافِرٌ و تَفِرٌ و تَفْران : میلا، گندا آدمی۔
•تَفَّ ـُ تَفًّا : تھوکنا، تھوتھو کرنا۔
تَفَّفَه : تف کہنا۔
ـــ الأظافِرَ : ناخنوں کا میل صاف کرنا۔
التُّفُّ : ناخنوں کا میل ج: تِفَفَةٌ (۲) تُف، گندی اور ناگوار چیز کو دیکھ کر تف کہا جاتا ہے۔
التِّفافُ : نباتات کی ایک قسم۔
التِّفافَةُ : تھوک۔
التَّفَّافُ : گھٹیا درجہ کا، رذیل۔
التِّفَّانُ : کسی چیز کا وقت، کہتے ہیں: أَتَيْتُكَ بِتِفَّانِه او على تِفَّانِه : میں فلاں چیز کے موقع پر تمہارے پاس آیا۔
التُّفَّةُ : بلی جیسا جانور جو شکار کرتا ہے اور گوشت کھاتا ہے۔
•تَفَلَ ـِ تَفْلًا : تھوکنا۔
ـــ في أُذُنِه : کان میں کہنا۔
ـــ الماءَ : برا لگنے کی وجہ سے پانی کو منہ سے نکال دینا۔
تَفِلَ ـَ تَفَلًا : بدبودار ہو جانا، خوشبو یا تیل میں رکھا رہنے کی بنا پر بدبو ہو جانا۔ هو تَفِلٌ، هو و هي مِتفال۔
أَتْفَلَه : بدبودار کرنا۔
التُّفْلُ و التُّفال : تھوک، جھاگ۔
التُّتْفُلُ : لومڑی یا لومڑی کا بچہ۔
التِّفْلُ : کم، معمولی۔ ما أصابَ منه الا تِفْلًا : اسے اس کے پاس معمولی سی چیز ملی۔
تَفِل، متفال : بدبودار۔
المَتْفَلَة : اگال دان، پیک دان ج: مَتافِل
•تَفَنَه ـِ تَفْنًا : دھتکارنا، نکال دینا
التِّفّان : تِفّانُ شيءٍ : کسی چیز کا موسم، وقت۔
التَّفْنُ : میل۔
•تَفِهَ ـَ تَفَهًا و تُفُوها و تَفاهَةً :

کم ہونا (۲) کم عقل ہونا (۳) خسیس الطبع ہونا (۴) ذلیل ہونا (۵) پھیکا اور بے مزہ ہونا، بے لطف ہونا (۶) گھٹیا درجہ کا ہونا۔

أَتْفَهَ فی العطاء: کم دینا، دینے میں کمی کرنا، کہتے ہیں۔ أَعْطَیتَ فأَتْفَهْتَ: تم نے دیا مگر کم دیا۔

التَّافِهُ و التَّفِهُ: پھیکا (۲) بے مزہ (۳) قلیل (۴) ذلیل وحقیر، گھٹیا۔

التَّفاهة: بے لطفی (۲) پھیکا پن (۳) حقارت، گھٹیا پن۔

التُّفَة: بجّو، سیاہ گوش۔

ت ــــ ق

• التِّقْدَة: دھنیا، زیرہ (۲) مصالحہ۔

• التِّقْرَة: مصالحہ، مسالا۔

• تَقِعَ ـَ تَقَعًا: بھوکا ہونا۔

التَّقْع: بھوک۔ جوع تَقِع: شدید بھوک

• تَقِنَ ـُ تَقَانَةً و أَتْقَنَ الرجلُ: ماہر ہونا، حاذق وکامل ہونا۔

أَتْقَنَه: مضبوط وپختہ کرنا (۲) مہارت حاصل کرنا۔ هو یُتْقِنُ اللُّغَةَ: اسے زبان میں مہارت حاصل ہے۔ قرآن میں ہے "صُنْعَ اللهِ الّذی أَتْقَنَ کلَّ شیءٍ"۔

تَقَّنَ الأرضَ: زمین کو کیچڑ ڈال کر طاقتور بنانا

تَتَقَّنَتِ البیرُ: کنویں سے کیچڑ دار گارا نکلنا۔

التِّقْنُ: ماہر وحاذق آدمی (۲) طبیعت (۳) کیچڑ جو کنویں سے نکلتا ہے (۴) وہ گارا جو خشک ہو کر تڑخ گیا ہو (۵) بچا ہوا گدلا پانی۔

التِّقِنُ: حاذق وہنرمند آدمی، ماہر وہوشیار ج: أَتْقَان۔

التَّقِنُ: ماہر وہوشیار۔

التِّقْنَة: حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی۔

التَّقَانَة: کمال، ہوشیاری، پختگی، ہنرمندی

الإتقان: پختگی، مہارت، خوبی، بے عیبی۔

باتقانٍ: مہارت کے ساتھ، پختگی کے ساتھ، ہوشیاری کے ساتھ، خوبی کے ساتھ۔

المُتْقِنُ: پختہ کار، ماہر وحاذق آدمی۔

المُتْقَنُ: مستحکم ومضبوط، بے عیب۔

• تقی: دیکھئے (وق ی)۔

• تَقّی: غلہ کا بیج بونا۔

تقاوی: غلہ کا بیج۔

ت ــــ ك

• اتّکأ: دیکھئے (وك ء)۔

• تَكْتَكَ الفرسُ: گھوڑے کا اس طرح چلنا جیسے آگ یا کانٹوں پر چل رہا ہو۔

ـــ البطّیخَ و نحوَه: کچلنا، روندنا۔

تكتكتِ الساعةُ: گھڑی کا ٹک ٹک کرنا۔

التَّكْتِيكُ: فنی ترکیب (۲) میدان میں فوج کے لئے جنگی پلان بنانا۔

التَّكْتَكَة: گھڑی کی ٹک ٹک۔

• تَكَّ ـِ تُكُوكًا: بے وقوف ہونا (۲) دبلا ہونا (۳) ہلاک ہونا۔ هو تاكٌّ ج: تُكَّاك۔

ـــ الشیءَ تَكًّا: کاٹنا۔

ـــ البطّیخَ و نحوه: پیروں سے کچلنا۔

تَاكَّ ـُ تَكًّا: روندتے ہوئے چلنا (۲) کاٹنا (۳) بندوق کو بھرنا۔

ـــ الرجلَ: شراب کا کسی کو مدہوش کردینا۔

استتكَّ التِّكَّةَ و بها: پاجامہ میں کمربند ڈالنا۔

ـــ بالحریر وغیرہ: ریشم وغیرہ کا کمربند بنانا۔

التَّكّ: موسیقی کا نغمہ۔

التِّكَّة: ازاربند، کمربند ج: تِكَك۔

التِّكِّیك: وہ آدمی جس کی کوئی رائے نہ ہو۔

المِتَكّ: ازاربند ڈالنے کی سلائی ج: مَتَاكّ۔

• التَّكِيَّة: تکیہ، صوفیا کی خانقاہ (ترکی لفظ)

التِّكِّيّ: ازاربند بیچنے والا۔

• تكأ: (وك أ) میں دیکھئے۔

• تكل: دیکھئے (وك ل)۔

ت ــــ ل

• التَّلَبُ: گھاٹا، ہلاکت۔ کہتے ہیں۔ تبًّا له و تَلَبًا: اس کا برا ہو۔

التَّوْلَبُ: ایک سال کی عمر کا گدھا ج: تَوالِب۔ أم تولب: گدھی (۲) لومڑی کا بچہ ج: تَوَالِب۔

التِّلِبائيّ: دو الگ الگ شخصوں کے ذہن میں بیک وقت ایک خیال آنا۔

المَتَالِبُ: ہلاکت گاہیں۔

• تَلْتَلَ: سخت ہوجانا (۲) سختی سے جانور کو ہکانا (۳) کسی شے کو زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا (۴) پریشان کرنا۔

التُّلاتِلُ: گوشت سے فربہ آدمی۔

التَّلْتَلَة: سختی (۲) کھجور کے شگوفہ کا غلاف جو پانی پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ج: تَلاتِل۔

• تَلَدَ الشیءُ ـِ تُلودًا: پرانا ہونا، زمانہ قدیم سے کسی چیز کا ہونا۔

ـــ ماشیةُ فلانٍ: کسی کے پاس جانور کی نسل چلنا۔ ـــ وراثت میں ملنا۔

ـــ الرجلُ بالمکان و فی القوم ـُ تُلودًا: مقیم ہونا، قیام پذیر ہونا۔

تَلِدَ بالمکانِ و فی بنی فلانٍ ـَ تَلَدًا: قدیم سے رہنا۔

تَلِدَ فلانٌ عندنا: اس کے ماں باپ ہمارے یہاں پیدا ہوئے۔

أَتْلَدَ الرجلُ: قدیم مال والا ہونا، موروثی مال والا ہونا۔ مال مُتْلَدٌ وخُلُق مُتْلَدٌ: مال قدیم، پرانی عادت۔

تَلَّدَ الرجلُ: اکٹھا کرنا اور محفوظ رکھنا۔

التِّلاد: اصلی پرانا مال، موروثی جائداد۔

التَّلْدُ : قدیم اصل مال ج: تُلود و تِلادٌ۔
التُّلْدُ : مال موروثی (۲) عقاب کا چوزہ ج: اَتْلاَد و تِلاد۔ التَّلَدُ۔ التَّلْدُ ج: اَتْلاد۔
التَّلِيدُ : موروثی مال ج: اَتْلاد و تُلَداء۔
امرأة تَلِيدٌ : باحیثیت خاتون ج: تَلائِد و تُلُدٌ۔
التَّلِيد و المُتْلَدُ : موروثی، قدیم، وہ لڑکا یا جانور جسے جوانی کے وقت سے حاصل کیا گیا ہو۔
التَّالِدُ : قدیم، موروثی، قیام پذیر۔
•التِّلِسْكُوب : ٹیلی اسکوپ، بڑی دوربین جس سے آسمان کے ستاروں کو دیکھا جاتا ہے۔
•تَلَعَ الحيوانُ و الانسانُ ـَ تَلْعًا و تُلوعًا : کسی پوشیدگی سے سر باہر نکالنا یا نکلنا۔
تَلِعَ الرجُل ـَ تَلَعًا : دراز گردن والا ہونا (۲) دراز قامت ہونا۔ تَلِعَ عُنُقُه : گردن لمبی ہونا۔
الأَتْلَعُ : دراز قامت، دراز گردن م: تَلْعاءُ ج: تُلْعٌ۔
•تَلُعَ الرجُلُ تَلَعًا : دراز قامت یا دراز گردن ہونا۔ هو تَلِيع و عُنُقٌ تَلِيع۔
أَتْلَعَ : انسان اور حیوان کا دراز گردن ہونا، دراز قامت ہونا۔
ـــ الرجلُ : گردن لمبی کرنا۔
ـــ المرأةُ الحسناءُ : خوب رو عورت کا اظہار حسن کے لئے سر اٹھانا۔ هي مُتْلِعٌ
تَتَالَعَ في مَشيه : سر اٹھا کر اور گردن لمبی کرکے چلنا۔
تَتَلَّعَ في مشيه : سر اور گردن اٹھا کر چلنا (۲) اونٹ کا کھڑے ہونے کے لئے گردن دراز کرنا (۳) آدمی کا اٹھنے کے لئے سر اٹھانا (۴) آگے بڑھنا۔
ـــ للأمر : کسی کام کے لئے سامنے آنا۔
اِسْتَتْلَعَ للخَبر : خبر وغیرہ جاننے کیلئے سر اٹھانا

التَّلْعَة : بلند زمین (۲) اوپر سے نیچے کو پانی بہنے کی جگہ (۳) وادی کا کشادہ دہانہ۔ کہتے ہیں۔ ما أخاف الا سيل تَلْعَتي : یعنی مجھے چچا کی اولاد اور رشتہ داروں کے علاوہ کسی کا خوف نہیں۔
فلانٌ لا يُوثَق بسَيْل تَلْعَته : اس کے کسی قول و فعل پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا ج: تَلْعٌ و تِلاعٌ۔
تَلِيعٌ و أَتْلَعُ : اونچی گردن والا۔
مُتَتالِع : گردن اونچی رکھنے والا۔
مُسْتَتْلِع لكذا : متلاشی، کھوج لگانیوالا
•التِّلِغْراف : تار، ٹیلی گراف، ٹیلی گرام۔
ـــ اللاسِلْكِيّ : وائرلیس ٹیلی گراف (۲) برقی آلہ پیام رسانی۔
التَّلْغَفَة : تار دینا، ٹیلی گرام بھیجنا۔
تَلْغَفِيٌّ : ٹیلی گرام یا تار سے متعلق۔
تِلِغافِيٌّ : (عامل التِّلِغراف) تار بابو۔
•تَلِفَ ـَ تَلَفًا : ہلاک و برباد ہونا، ضائع ہونا (۲) خراب ہونا۔ ذهَبت نفسُه تَلَفًا : اس کی جان بے کار گئی
أَتْلَفَه : ضائع کرنا، ہلاک و برباد کرنا، خراب کرنا، نقصان پہنچانا۔ کہتے ہیں: فلان مُخْلِفٌ مُتْلِفٌ : فلاں کماؤ اور سخی ہے
التَّلَفَة : زبردست پہاڑی سلسلہ جس پر چڑھنے سے جان کا خوف ہو۔
المِتْلاَفُ : فضول خرچ، ضائع کنندہ، ضرر رساں ج: مَتالف۔ کہتے ہیں: فُلان مِخْلافٌ مِتْلاف : بہت کمانے اور خرچ کرنے والا۔
المَتْلَفُ : مصدر میمی۔ بربادی، ضیاع، برباد و ضائع ہونے کی جگہ یا سبب (۲) ایسا بیابان جہاں انسان ہلاک ہوجائے ج: مَتالِف۔
المِتْلَفُ : فضول خرچ، برباد کنندہ ج: مَتالف
المَتْلَفَةُ : بربادی، تباہی یا اس کا سبب

ج: مَتالف۔
المُتْلِفُ : برباد و ضائع کرنے والا، مفسد، ضرر رساں۔
التَّلَفُ : ضیاع، نقصان، خرابی، بگاڑ و فساد۔
التَّلِيفَةُ : نقصان، خرابی، فساد۔
•تِلِفِزْيُونٌ : (المِبصار) ٹیلی ویژن۔
تَلْفَزَة : ٹیلی ویژن، غائب بینی۔
تِلْفازٌ : ٹیلی ویژن آلہ غائب بینی۔
•التِّلِفُون : (الهاتِف) ٹیلیفون ج: تلفونات۔
تَلْفَنَة : ٹیلیفون کرنا۔
مخابَرة تِلِفُونِيَّة : بذریعہ ٹیلیفون پیغام رسانی۔
•تلقا : دیکھئے (ل، ق ی)۔
•تِلك : وہ۔ اسم اشارہ واحد مؤنث بعید کیلئے کبھی مخاطب کی رعایت کرتے ہوئے کاف بدل جاتا ہے جیسے دو کے لئے تِلْكُما اور جمع کے لئے تِلْكُم و تِلْكُنَّ۔ تلك کا تثنیہ تانِك اور جمع اولئك جمع مذکر و مؤنث سب کے لئے ہے۔
•تَلَّ فلانٌ ـُ تَلاًّ : گرنا (۲) پانی یا پسینہ کا ٹپکنا۔
ـــ فلانًا : پچھاڑنا، گرانا، گردن اور رخسار کے بل لٹانا۔ قرآن پاک میں ہے "وتَلَّه لِلْجَبِين"۔
ـــ الناقةَ : اونٹنی کو بٹھانا۔
ـــ الماءَ و نحوَه : پانی وغیرہ کو ٹپکانا یا ڈالنا
ـــ الشيءَ في يدِ فلانٍ : ہاتھ میں دینا۔
ـــ اليه : کسی کی طرف دھکیلنا۔ هو متلول و تليل (دوسرے کی جمع) تَلّى۔
أَتَلَّ : پانی ٹپکانا (۲) جانور کو باندھنا، کھینچنا۔
تَلَّلَه : زمین پر گرانا۔
التَّلاَلُ : گمراہی۔ کہتے ہیں۔ الضَّلال ابنُ التَّلال : انتہائی گمراہی۔

التَّلَالَةُ: گمراہی۔ کہتے ہیں۔ جاء بالضَّلالة و التَّلَالَة: اس نے بڑی گمراہی اختیار کی
التَّلُّ: ٹیلہ، بلند زمین، چھوٹی پہاڑی، کھنڈر ج: تِلال و تُلول و أَتْلَال۔
التُّلُّ: باریک کپڑا جس کے اندر سے نظر آئے
التَّلِيلُ: گردن ج: أَتِلَّة وتُلُلٌ وتَلائِلُ۔
التَّلَلُ: تری۔
التِّلَّة و التَّلَّة: لیٹنے کی حالت، گرنے کی حالت۔ کہتے ہیں۔ في خِلْقه تَلَّة: اس کی سرشت میں سستی ہے۔
المِتَلُّ: طاقتور آدمی (۲) سیدھا نیزا (۳) وہ چیز جس سے زمین پر گرایا جائے۔
المَتْلُول: پیدائشی مضبوط و مستحکم۔
التُّلِّي: ذبح کی ہوئی بکری۔
التَّلولي: دیر سے کہنا ماننے والا، جلد قابو میں نہ آنے والا
•التِّلِّيسَة: کھجور کے پتوں کی بنی چھوٹی ٹوکری
•التِّلَام: زمین پر ہل کے ذریعہ پڑی ہوئی لکیر ج: تُلُم۔
التَّلَم: التِّلام ج: أَتْلام۔
التِّلْم: کاشت کار، ہل چلانے والا (۲) سنار (۳) سنار کی لمبی دھونکنی (۴) سنار کا لڑکا ج: تِلام۔
•التَّلْمُود: ان یہودی تعلیمات وروایات کا مجموعہ جو مذہبی لوگوں سے منقول ہوں، یہودیوں کی مذہبی کتاب۔
•تَلْمَذَ و تَتَلْمَذَ لفلانٍ و عنده: کسی کا شاگرد بننا۔
ـــ فلانًا: شاگرد بنانا۔
التِّلْمِيذ: شاگرد، خادم، استاذ، مرید، چیلا (۲) مدرسہ کا طالب علم، چھوٹا طالب علم ج: تلامِيذ و تلامِذَة۔
تلميذ في مدرسة عالية: ہائی اسکول کا طالب علم۔
تلميذ في مدرسة حربيّة: فوجی اسکول کا طالب علم۔

تلميذ في التمرين: مبتدی، ٹریننگ اسٹوڈنٹ۔
تلميذٌ داخِليٌّ: دارالاقامہ میں رہنے والا طالب علم۔
تلميذٌ خارِجيٌّ: بورڈنگ سے باہر رہنے والا طالب علم (۲) غیر ملکی طالب علم۔
•تَلِهَ ـَ تَلَهًا: ضائع ہونا (۲) حیران و پریشان ہونا (۳) خوف یا رنج یا عشق کی وجہ سے عقل زائل ہوجانا۔ رجُل تالِهُ العَقل: مخبوط الحواس، بے عقل ج: تُلَّه۔
ـــ الشيءَ و عنه: بھول جانا، بھٹکنا۔
تُلِهَ: عقل زائل ہونا۔ هو متلوه۔ مَتلوهُ العقل: مخبوط الحواس، بے عقل جس کی عقل زائل کردی گئی ہو۔
أَتْلَهَ الشيءَ: ضائع کرنا، برباد کرنا (۲) حیران و پریشان کرنا (۳) عقل زائل کرنا
ـــ فلانا الشيءَ: ذہن سے نکال دینا، بھٹکا دینا۔
تَلَّهه الهمُّ او الخوف او العِشق: رنج، خوف یا عشق کی وجہ سے کسی کا بے عقل ہوجانا، حواس گم ہوجانا۔
اتَّلَهَ: پریشان ہونا، متردد ہونا، شش و پنج میں ہونا۔
تَتَلَّهَ: اتَّلَهَ۔
المَتْلَهَة: ہلاکت خیز جنگل بیاباں، ہلاکت گاہ ج: مَتالِه۔
المَتْلَهَة: ہلاکت گاہ، سبب ہلاکت ج: مَتالِه
التّالِه: حیران، پریشان، مخبوط الحواس۔
تالِه العقل: بے عقل، کودن۔
المُتَلَّه: بے عقل، مخبوط الحواس۔
•تَلَا ـُ تُلُوًّا: پیچھے آنا، نقش قدم پر چلنا، تابع ہونا، پیروی کرنا (۲) کسی چیز کے نتیجہ میں کوئی بات پیدا ہونا (۳) پیچھے رہ جانا (۴) جانور کا بچہ خریدنا۔
ـــ فلانا: کام میں کسی کا تابع ہونا۔

تَلَا الابل وغيرها: دھتکارنا، دور کرنا۔
ـــ صَديقه: دوست کو چھوڑ دینا۔
ـــ ه: پیچھے چلنا۔
ـــ عنه: چھوڑنا۔
ـــ الكتاب وغيرَه تِلاوةً: پڑھنا، پڑھ کر سنانا۔
ـــ الكتابَ و السُّنَّةَ: کتاب وسنت کا اتباع کرنا۔
ـــ الخبَرَ: خبر دینا۔ هو تالٍ۔
تَلَاه ـِ تَلْيًا: پیچھے چلنا، پیروی کرنا۔
تَلِيَ ـَ تَلًى: پیچھے رہ جانا۔
ـــ من كذا قَدْرٌ: باقی رہنا، جیسے تَلِيَ من الشهر يومٌ: مہینہ کا ایک دن باقی رہ گیا۔
أَتْلَتِ المُرْضِعُ: دودھ چھڑانے کے وقت بچہ کا ماں کے ساتھ لگنا۔ هي مُتْلٍ و مُتْلِيَة ج: مَتالٍ۔
أَتْلَاه: تابع بنانا، کسی سے آگے نکل جانا۔
ـــ الشيءَ شيئًا: کسی چیز کو کسی چیز کے پیچھے لگانا۔ کہتے ہیں۔ أَتْلَاه اللّٰهُ أَطفالًا: اللہ نے اس کے پیچھے بچوں کو چلایا۔
ـــ الشيءَ: کسی شے پر نظر رکھنا، پیروی کرنا
ـــ فلانا على فلانٍ بحقٍّ: حق کو کسی پر محول کردینا، کسی کے ذمہ کردینا۔
ـــ الشيءَ و من الشيءِ: باقی رکھنا، بچانا
ـــ فلانًا: امن کی ضمانت دینا۔
تَالَاه في عَمَله: تابع ہونا، شریک ہونا، ساتھ دینا۔ کہتے ہیں۔ تالى فلانٌ المُغَنِّيَ: فلاں نے گانے والے کے ساتھ گایا۔
تَلَّى: نماز کے لئے کھڑا ہونا (۲) منت پوری کرنا (۳) عمر کی آخری رمق میں ہونا (۴) مرجانا
ـــ الشيءَ: تابع ہونا۔
ـــ الشيءَ شيئًا: تابع بنانا، پیچھے لگانا، ساتھ جوڑنا۔ کہتے ہیں۔ تَلَّى الفَرِيضَة

نافِلةً: اس نے فرض کے بعد نفل کو ملالیا۔

تَلّیَ الماءَ: پانی نکالنا۔

—— الدَّینَ: بقایا قرض طلب کرنا۔

—— الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

تتالَت الامورُ: یکے بعد دیگرے ہونا، آگے پیچھے ہونا، پے در پے ہونا۔ کہتے ہیں: جاءت الخیلُ تتالیا: گھوڑے پے در پے آئے۔

تَتَلّیٰ به: پیچھے پڑنا یا پیچھے چلنا (۲) بہت سا مال اکٹھا کرنا۔

—— الشیءَ: تلاش کرنا، پیچھے پیچھے چلنا۔

—— حقَّه حتّی استوفاه: اپنے حق کا تقاضا کرنا اور وصول کرلینا۔

—— الشیءَ: باقی رکھنا، بچانا۔ جیسے تتلّیٰ حقَّه عند فلانٍ: کسی کے پاس اپنا حق چھوڑ دینا۔

استَتلیٰ: امن کی ضمانت چاہنا۔

—— فلانًا: کسی کو پیچھے چلنے کے لئے کہنا (۲) کسی کا انتظار کرنا اور تابع بنانا۔

—— فلانا شیئًا: کسی کے کوئی چیز تابع کرنا

التّالِی: دوڑ کے گھوڑوں میں سے چوتھے نمبر کا گھوڑا ج: تالیات (۲) مناطقہ کی اصطلاح میں قضیہ شرطیہ کا دوسرا جزء۔

التَّلاءُ: امن کی ضمانت جو مسافر کو دی جاتی تھی (۲) ذمہ۔

التَّلی: قرض وغیرہ کا بقیہ حصہ۔

التُّلاوةُ: قرض وغیرہ کا بقیہ (۲) ذمہ۔

التِّلْوُ: تِلْوُ کل شیءٍ مرّة تِلْوَ المرّةِ: باربار، تابع، ہر وہ چیز جو دوسری شے کے پیچھے یا اس کے تابع ہو (۲) مادہ جانور کا بچہ جو دودھ چھڑانے کے بعد اس کے پیچھے لگا رہتا ہے ج: اَتلاءٌ۔

التِّلْوَةُ: جو ہمیشہ کسی کا تابع بنا رہتا ہو، ساتھ لگا رہتا ہو۔

التَّلِیُّ: بہت قسمیں کھانے والا (۲) بہت مال دار۔

التَّلِیَّةُ: قرض وغیرہ کا بقیہ (۲) بعد جیسے وقعَ کذا تلیّةَ کذا: وہ اس کے بعد ہوا۔

التَّوالِی: سرین (۲) گھوڑوں اور اونٹوں کی دُمیں اور ٹانگیں (پچھلے حصے) (۳) جسم کے پوشیدہ حصے (۴) بعد والے ستارے۔ و: تالِیَة، وتالٍ۔

المُتالی: گویّے کی آواز میں آواز ملانے والا، سُر میں سُر ملانے والا۔

التّالی: تابع (۲) پچھلا (۳) بعد میں آنے والا (۴) تلاوت کرنے والا (۵) اگلا، آئندہ۔

بالتّالی: لہٰذا (۶) نتیجہ کے طور پر، تب، اس کے بعد (۷) اونٹوں کو گا کر ہانکنے والا۔

ت —— م

•تُنباك: پینے کا تمباکو۔

•تَمْتَمَ الكلامَ: منہ ہی میں اس طرح بولنا کہ تا اور میم کی آواز معلوم ہو، صاف نہ بولنا، تتلا کر بولنا۔

التَّمْتام: صاف بات نہ کرنے والا۔

•تَمَرَه ـُ تَمْرًا: کھجور کھلانا یا کھجور دینا۔

تَمِرَت نفسُه بكذا ـَ تَمَرًا: دل خوش ہونا۔

أَتْمَرَ الرُّطَبُ: کھجور کا تمر یعنی خشک کھجور بن جانا۔

—— النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کا خشک ہوجانا، تمر بن جانا، درخت کا پھل دار ہونا۔

—— الرَّجُلُ: بہت کھجوروں والا ہونا۔

—— فلانا: پختہ یا خشک کھجور کھلانا۔

تَمَّرَ الرُّطَبُ والنَّخْلُ: تر کھجور کا خشک ہوجانا۔

—— فلانًا: خشک کھجور کھلانا۔

تَمَّرَ الرُّطَبَ: کھجور کو خشک کرنا، چھوہارا بنانا۔

—— اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرکے سکھانا۔

تَتَمَّرَ: خشک کھجور کھانا (۲) تر کھجور کا خشک ہوجانا۔

—— اللَّحْمُ: خشک ہوجانا۔

التّامِرُ: کھجوروں والا۔

التّامور والتامورة: دیکھئے تأمور (أمر)

التَّمارِی: ایک قسم کا درخت۔

التَّمْرُ: خشک کھجور، چھوہارا ج: تُمور و تُمْران (یہ جمع اس وقت ہے جب کہ تمر سے اس کی انواع مراد ہوں)۔

التَّمْرُ الهندیُّ: املی۔

التَّمّارُ: کھجور فروش۔

المَتْمُورُ: جسے کھجور کا توشہ دیا گیا ہو۔

التُّمَّرُ: ایک چھوٹا پرندہ جو کھجور کھاتا ہے۔

التُّؤْمَرِی: دیکھئے (امر)۔

التُّؤْمورُ: دیکھئے (امر)۔

•التِّمْساحُ: مگرمچھ، گھڑیال ج: تَماسِیح دُموعُ التَّماسیحِ: مگرمچھ کے آنسو، کنایہ ہے جھوٹی شفقت سے۔

•تَمَشَ ـِ تَمْشًا: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔

•تَمَكَ ـُ تَمْكًا و تُموكًا السَّنامُ: اونٹ کے کوہان کا لمبا ہونا اور چربی سے بھرا ہوا ہونا۔ تمکت الناقةُ و تمك البناءُ: لمبا اور بلند ہونا۔

—— الحُسْنُ: حسن کا کامل ہونا۔

أَتْمَكَ الكلأُ الحیوانَ: گھاس کا جانور کو موٹا کردینا۔ کہتے ہیں: أَتْمَكَ الرَّبیعُ السَّنامَ۔

التّامِك: کوہان (۲) بڑے کوہان والی اونٹنی، بلند عمارت ج: تَوامِكُ۔

•التّامُول: پان، پان کا درخت۔

•تَمَّ ـِ تِمًّا و تَمامًا: مکمل ہونا، پورا ہونا، کامل ہونا، انجام پانا، کام ختم ہوجانا

(۲) ٹھوس اور سخت ہونا۔ تَمَّ خَلْقُهُ: هو تامٌّ و تَمِيم۔
تَمَّ على الأمرِ: برقرار رہنا، جاری رکھنا
— عليه و به: مکمل کرنا۔
— الى موضع كذا: پہنچنا۔
تَمَّ عنه العينَ ـ تَمًّا: تعویذ کے ذریعہ نظر بد کے اثر کو دور کرنا۔
أَتَمَّ: (۱) پودے کا لمبا ہونا اور کلی نکلنا (۲) چاند کا بھرپور ہونا، کامل ہونا۔
— الى موضع كذا: جانا۔
— الشيءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، انجام دینا، ختم کرنا۔
— فُلانًا: کلہاڑی دینا۔ اَتَمَّتِ الحاملُ: ولادت کا وقت قریب ہونا، حمل کا زمانہ پورا ہوجانا۔
مُتِمٌّ: قریب الولادت یا کامل الحمل عورت
تَمَّمَ الشيءَ: مکمل کرنا۔
— الصبيَّ: بچہ کے تعویذ باندھنا۔
— على الجَريح: زخمی کا کام تمام کردینا
— على الجُند والطلاب وغيرهم: حاضری لینا۔
تَتامَّ القومُ: قوم کے سب افراد کا آجانا کہتے ہیں: تَتامّوا اليه: اس کے پاس سب اکٹھے ہوگئے۔
اِسْتَتَمَّ الشيءَ: مکمل کرنا (۲) مکمل کرانا۔
— النِعمةَ بالشكر: نعمت کی تکمیل چاہنا۔
التَّتِمَّةُ: تکملہ، وہ چیز جس سے کوئی شے مکمل ہوجائے۔
التَّمامُ: مکمل، پورا، تکملہ۔ لَيلةُ التَّمام: چودہویں رات جس میں چاند پورا ہوتا ہے
بَدْرُ تِمامٍ و بَدْرٌ تَمامٌ: پورا چاند
لَيلُ التِّمام: سال کی سب سے زیادہ لمبی رات۔
بالتَّمام: بالکل، سراسر، پوری طرح۔
التُّمامةُ: بقیہ ہر چیز کا۔

التِّمامةُ: تکملہ۔
التِّمُّ: مکمل اور پوری چیز (۲) کلہاڑی (۳) بیلچہ، کدال ج: تِمَم و تِمَمة۔
التَّمِمُ: کامل الخلقت۔
تَمِيمٌ: نجد کا ایک قبیلہ۔
التَّمِيمةُ: تعویذ ج: تَمائم و تَمِيم۔
التَّمُّ و التِّمُّ و التُّمُّ: کمال، اختتام، تمامیت۔
التَّامُّ: کامل، پورا م: التامّة۔
المُتَمُّ: ناف کی رگ کا سرا۔
•تَمُّوز: دسواں سریانی مہینہ مقابل جولائی (رومی مہینہ)۔
•تَمِهَ اللحمُ و اللبنُ و نحو هما تَمَهًا و تَماهةً: بگڑنا، بدبو ہوجانا، ذائقہ بدل جانا۔ هو تَمِهٌ۔
المِتْماهُ: وہ چوپایہ جس کا دودھ دوہنے کے بعد خراب ہوجاتا ہو۔

ت ـــــ ن

•تَنَأَ بالمكانِ ـ تُنوءًا و تَناءةً: قیام کرنا، ٹھیرنا۔ تَنَأَ على الأمرِ و فيه: جمنا اور مضبوطی سے قائم رہنا۔
التَّانَبُول: پان (اليَقْطين الهندي)
التِّنبالُ: پست قامت ج: تَنابِيل و تَنابِلة
التِّنبالةُ: التِّنبال ج: تنابيل۔
التِّنبُول: التِّنبال ج: تنابيل۔
التُّنْبُلُ: التّانبول: پان (۲) سست (ترکی لفظ)۔
•تَنْتَنَت البَيضةُ: انڈے کا گندا، خراب ہوجانا۔
تَنْتَلَ الرجلُ: صفائی کے بعد میلا ہوجانا (۲) عقل مندی کے بعد بے عقل ہوجانا
التِّنْتالُ: چھوٹا، پست قامت ج: تناتيل
التِّنْتالةُ: چھوٹا، پست قامت ج: تناتِل
التِّنْتِيلُ: چھوٹا، پست قامت ج: تناتيل

•تَنْتَنَ: دوستوں کو چھوڑ کر غیروں کے ساتھ لگ جانا۔
التَّنْتَنةُ: کپڑوں پر زینت کے لئے بنایا ہوا جال
•التَّنُّوبُ و التَّنُّوج: ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی صنوبر جیسی ہوتی ہے استعمال کی جاتی ہے اور اسے برائے زینت بھی استعمال کیا جاتا ہے۔
•التَّنْجَرةُ: ہانڈی (۲) دیگ۔
•تَنَخَ بالمكانِ ـ تُنوخًا: قیام کرنا، ٹھیرنا
— على الأمرِ و فيه: جم جانا، مضبوطی سے قائم رہنا۔
تَنِخَ ـ تَنَخًا: بدہضمی ہوجا۔ تَنِخَت نَفْسُه: بسیار خوری کی وجہ سے طبیعت کا بے چین ہونا، قے ہونے کے قریب ہونا، جی متلانا۔ هو تَنِخ و تانِخ۔
أَتْنَخَه: بدہضمی کا سبب بننا، بدہضمی میں مبتلا کرنا۔ أَتْنَخَه الطّعامُ: اسے کھانا ہضم نہیں ہوا۔
تانَخَه في الحرب و نحوها: مقابلہ پر جمے رہنا۔
تَنَّخَ بالمكان: ٹھیرنا، قیام کرنا۔
التَّنّارُ: تنور بنانے والا۔
التَّنُّورُ: تندور، روٹی پکانے کی بھٹی ج: تَنانِير
التَّنُّورة: پیٹی کوٹ۔
التَّنْضُب: دیکھئے (ن۔ ض۔ ب)۔
•التِّنِسُ: ٹینس۔ ایک کھیل جو جال باندھ کر چھوٹی گیندوں اور تانت کے بلوں سے کھیلا جاتا ہے۔
تِنِسُ المائدة: ٹیبل ٹینس۔
مِضْرَبُ التنس: تانت کا بنا ہوا بلّا، ریکٹ۔
مَلعَب تِنِس: ٹینس کھیلنے کا میدان
•التَّنُوفةُ: جنگل بیاباں ج: تَنائف۔
•التَّنَكةُ: ٹین، کنستر (۲) قہوہ بنانے کا برتن، کیتلی (ترکی لفظ) ج: تَنَكات۔

التَّنْكِي: ٹین سائز۔
•التَّنُّوم: ایک درخت جس کے پھل میں انڈے کے سے دانے ہوتے ہیں، شترمرغ اور ہرن وغیرہ کھاتے ہیں۔
•أَتَنَّ: دور ہونا (۲) نشوونما سے روکنا۔
تَأَنَّ بين شيئين: مقابلہ کرنا، اکٹھا کرنا۔
تَانَّ بينهما: مقابلہ کرنا۔
التِّنُّ: مثل، ہمسر، ہم پلہ (۲) شخص ج: أَتْنان۔
التِّنِّينُ: بڑی مچھلی (۲) اژدہا، آسمان میں ایک جگہ کا نام۔
التُّنُّ: ایک چھوٹی مچھلی۔

ت ـــــ ہ

•تَه تَه: اونٹ کو اکسانے کے الفاظ (۲) کتے کو بلانے کے الفاظ۔
تَهاتِه: لکنت، جھوٹ، بکواس۔
تَهْتَهَ: بات کرتے ہوئے تہ تہ کہنا (لکنت کی بناپر) (۲) اول فول بکنا، الٹی سیدھی باتیں کرنا۔
تَتَهْتَهَ: تَهْتَهَ۔
التَّهْتَهَةُ: بولنے میں لکنت جیسی کیفیت۔
•التَّيْهُورُ: سمندر کی بلند موج (۲) وادی و پہاڑ کے بالائی اور نچلے حصہ کے درمیان کی جگہ (۳) ہموار جگہ (۴) ریت کا کنارہ جو جلد گر جائے (۵) مغرور آدمی ج: تياهِير و تَياهِر۔
•تَهِمَ ــ اللبنُ و اللحمُ: تَهَمًا: سڑجانا، خراب ہوجانا۔
ـــ الرجلُ: بدبودار ہونا (۲) آدمی کی بےبسی اور لاچاری ظاہر ہونا۔
ـــ البعيرُ: اونٹ کا چراگاہ سے مانوس نہ ہونا اور نہ چرنا (۲) لو لگنے کی وجہ سے دبلا ہوجانا۔

تَهِمَ الحرُّ: ہوا بند ہونے کی وجہ سے گرمی کا سخت ہونا۔ فهو تَهِمٌ۔
أَتْهَمَ: تہامہ میں آنا۔
ـــ البلَدَ: ملک کی آب و ہوا کا موافق نہ آنا
تاهَمَ: تہامہ کے علاقہ میں آنا۔
اتَّهَمَ: دیکھئے (و ہ م)۔
تَتَهَّمَ: تاهَمَ۔
تِهامَةُ: مکہ معظمہ والا علاقہ، وہ نشیبی علاقہ جو ساحل سمندر اور حجاز و یمن کے پہاڑوں کے درمیان واقع ہے ج: تَهائِم۔ نسبت کے لئے کہا جاتا ہے تِهامِيٌّ و تَهامٍ۔
التَّهْمُ: سمندر سے ملی ہوئی زمین۔
التُّهْمَةُ: شہر، قصبہ۔
التَّهَمَةُ: بدبو۔
التُّهَمَةُ: دیکھئے (و ہ م)۔
المِتْهامُ: تہامہ کے علاقہ میں بہت آنیوالا

ت ـــــ و

•تابَ ــ تَوْبًا و تَوْبَةً و مَتابًا و تابَةً: توبہ کرنا، گناہ سے باز آنا هو تائب و توّاب۔
ـــ اللّٰهُ على عبده: توبہ کی توفیق دینا، معاف کرنا۔ فاللّٰه توّابٌ و العبد تائبٌ: قرآن حکیم میں ہے "انّه كانَ توّابًا"۔
ـــ الى اللّٰه: گناہوں پر پشیمان ہو کر اللہ کی طرف رجوع ہونا۔
ـــ عن مَعْصِيَة: گناہ سے باز آنا۔
ـــ عن عمَل: کسی کام کو چھوڑنا۔
استَتابَه: توبہ کرانا۔
التَّوْبَةُ: اعتراف گناہ، ندامت و رجوع اور گناہ دوبارہ نہ کرنے کے عزم کا نام توبہ ہے (۲) گناہوں پر پشیمانی اور اس سے باز رہنے کا عزم، توبہ کہتے ہیں

التَّوْبَةُ تُذْهِبُ الحَوْبَةَ: توبہ گناہ کو مٹا دیتی ہے۔
تائِبٌ: توبہ کنندہ، پشیمان، گناہ سے باز آنے والا۔
تَوّابٌ: بہت توبہ کرنے والا (بندہ) (۲) معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، توبہ کی توفیق دینے والا (خدا)۔
•تُوت: قبطی سال کا پہلا مہینہ جو ستمبر کے ثلث ثانی کے ابتداء میں آتا ہے۔
التُّوت (الشامي او الاسود): شہتوت۔
ـــ الشوكِيُّ: رس بھری (دیکھی جیسا پھل)
توتُ العُلَّيق: جنگلی شہتوت، رس بھری۔
التُّوتياء: وہ پتھر جس کا سرمہ بنایا جاتا ہے (۲) زنک، سلفیٹ۔
تُوتيا حَمْراء: تانبے کا زنگ، کاپر اکسائڈ
توتيا زَرْقاء: نیلا تھوتھا۔
توتيا مَعْدِنِيَّة: جست جو آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔
المَتْوَتَة: وہ جگہ جہاں توت یا شہتوت کی پیداوار زیادہ ہو۔
•تاجَ ــ توجًا: تاج پہننا۔
تَوَّجَه: تاج پہنانا (۲) سردار بنانا، سر پر تاج رکھنا۔
تَتَوَّجَ: تاج پہننا (۲) سردار بننا۔
التّائِجُ: تاجدار۔
التاجُ: تاج (۲) سہرا ج: تِيجان و أَتْواج
تاج العَمُود: ستون کا بالا حصہ، مینا کاری والا۔
تاج القَلَنْسُوة: ٹوپی کا چندوا۔
مُسْتَعْمَرَةُ التاج: شاہی علاقہ جو براہ راست بادشاہ کے کنٹرول میں ہو۔
التتويج: تاج پوشی۔
التّاجي: ایک تاج نما شریان جو دل کو غذا بہم پہنچاتی ہے۔
التُّوَيْج: (علم نباتات میں) پھول کا اندرونی

غلاف۔

التَّوْیجِیَّة : پھول کے غلاف کا ایک ٹکڑا۔

المُتَوَّج : تاج دار، تاج پوش۔

التَّوَج و التَّونج : کانسی کا مجسمہ۔

•تَاحَ لہ ۓ توحًا : تیار ہونا، مہیا ہونا، مقدر ہونا۔ دیکھئے (ت ی ح)۔

أَتَاحَہ : مہیا کرنا، مقدر کرنا، تیار کرنا۔

أَتَاحَ الفُرصۃَ : موقع دینا۔

المُتَاح : ممکن الحصول، مقدر کیا ہوا۔

•تَاخَ ۓ تَوخًا و تَوَخَانًا : انگلی کا کسی نرم چیز میں گھس جانا۔

•تَارَ ۓ الماءُ تورًا : پانی کا بہنا۔

أَتَارَ الیہ الرَّمْیَ : بار بار تیر مارنا۔

___ الیہ النَّظَرَ : بار بار دیکھنا۔

تَاوَرَہ : بار بار آنا، لوٹ کر آنا۔

التَّارَۃُ : وقت، مدت ج : تِیَر۔

التَّوْرُ : قاصد (۲) پانی پینے کا برتن ج : أَتوار

التَّوْرَاۃُ : حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کی ہوئی آسمانی کتاب، توراۃ۔ اہل کتاب کے نزدیک حضرت موسیٰؑ کے پانچ اَسفار کا نام ہے۔ نصاریٰ کے نزدیک عہد قدیم کا نام ہے۔

التَّوْرَۃُ : عاشقوں کے درمیان بھیجی جانیوالی کنیز

التَّیَّارُ : بجلی، کرنٹ، تیز لہر، ہوا کا جھونکا، طوفانِ پانی کا ریلا، دھارا، آدمیوں کا ریلا، انبوہِ کثیر، حالات کا رخ ج : تَیَّارات دیکھئے (ت ی ر)۔

•تَازَ ۓ توزًا : کسی چیز کا سخت ہو جانا۔

•التُّوس : طبیعت۔

•تَاعَ ۓ توعًا : روئی کے ٹکڑے سے گھی یا مکھن اٹھانا۔

التَّیُّوع : وہ بوٹی جسے کاٹنے سے دودھ نکلے

•تَافَ بَصَرُہ ۓ توفًا : مسلسل دیکھنا (۲) نظر دھندلا ہونا۔

___ بَصَرُہ عن کذا : نگاہ ہٹ جانا۔

التَّافَۃ و التَّوفَۃ و التُّوفۃ : عیب، حاجت، سستی۔ کہتے ہیں : ما فیہ تافۃ : اس میں کوئی عیب یا سستی نہیں۔

التَّوِیفَۃ : سستی، کاہل۔

•تَاقَ ۓ تَوقًا و تَوَقَانًا و تُؤُوقًا و تِیَاقَۃً : الشیءَ : دلچسپی لینا، خواہش کرنا، مشتاق ہونا۔

___ الی الشیءِ تَوَقَانًا و توقًا : کسی کام کے لئے چست ہونا، جلدی کرنا۔

___ علیہ : کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا اور اس کی بھلائی کا خواہش مند ہونا۔

___ منہ : محتاط ہونا۔

___ من المرض : صحت یاب ہونا اور کمزور رہنا۔ ھو تائِق ج : تَوَقَۃ

تَتَوَّقَ الی الشیءِ : مشتاق ہونا، دیکھنے کے لئے بیتاب ہونا، خواہش مند ہونا، دلچسپی لینا۔

تَوق و تَوَقان : خواہش، اشتیاق، شوق

تائِق و تَوَّاق : بہت خواہش مند، مشتاق

•تَالَ ۓ تَولًا : جادو کا علاج کرنا (۲) جادو کرنا۔

___ بہ : مصیبت میں پڑنا۔

التَّال : کھجور کے چھوٹے درخت۔

التُّوَلَۃ : جادو، ٹوٹکا (۲) محبت کا تعویذ جو بیوی اپنے خاوند کے لئے کراتی ہے۔

التُّوَلَۃ و التُّوَلَۃ : زبردست مصیبت، غم۔

التَّوِیلَۃ : گھر بار سمیت لوگوں کی جماعت۔

•التَّوْلَبُ : دیکھئے (ت ل ب)۔

•التَّوْلَج : دیکھئے (و ل ج)۔

•تَوَّمَ الصَّبِیَّۃَ : بچی کے کان میں بالی ڈالنا

التُّومَۃ : بالی جس میں بڑا دانہ پڑا ہوا ہو (۲) موتی (۳) موتی جیسا چاندی کا دانہ (۴) شتر مرغ کا انڈا ج : تُوَم و تُوم۔

أُمّ تُومَۃ : سیپ، سیپی۔

مُتَوَّمٌ : بالا یا بالی پہنے ہوئے۔

توم : اصل ثوم، لہسن۔

تومان : ایک ایرانی سکہ۔

تَاوَنَ الصَّیدَ ولہ : دھوکہ دینے کے لئے شکار کے کبھی دائیں طرف آنا کبھی بائیں، شکار کو گھیرنا۔ دیکھئے (ت ا ن)۔

التُّونَۃ : بڑی مچھلی جس کی لمبائی کبھی کبھی ۴ میٹر تک ہو جاتی ہے اسے تازہ یا تیل میں رکھ کر کھایا جاتا ہے۔

تَتَاوَنَ و تَتَاءَنَ الصَّیدَ : شکار کو ہر طرف سے گھیرنا، حملہ کرنا۔

•تَاہَ فی المفازۃ ۓ تَوھًا و تُوھًا : راستہ بھولنا، بھٹکنا، جنگل میں ہلاک ہو جانا، (۲) پریشان پھرنا (۳) عقل کا توازن کھو بیٹھنا

تَوَّہَہُ و أَتَاھَہُ : ہلاک کرنا، گمراہ کرنا، بے عقل بنا دینا، پریشان و سرگرداں کر دینا۔

التُّوہُ و التَّوہُ : ہلاکت۔ فَلَاۃ تُوہٌ : جنگل بیاباں، بے آب و گیاہ جنگل جہاں آدمی بھٹک جائے، جو ہلاکت کا سبب ہو ج : أَتْوَاہ ج : أَتَاوِیہُ۔

التُّوھان : فاسد العقل۔

•أَتْوَی : تنہا آنا۔

___ الرجلَ : ہلاک کرنا۔

___ المالَ : مال کو برباد کرنا۔

التَّوُّ : اکیلا۔ کہتے ہیں : وجَّہ من خَیلہ بالف تَوٍّ : اس نے اپنے گھوڑوں میں سے ایک ہزار گھوڑے روانہ کئے۔ جَاءَ تَوًّا : کسی رکاوٹ کے بغیر آیا (۲) وہ رسی جسے ایک بٹ دیا گیا ہو (بخلاف زَوّ) کہتے ہیں : کان الحبلُ تَوًّا فصار زَوًّا : رسی ایک بٹ کی تھی اب دو بٹ والی ہو گئی، کنایہ ہے طاقتور ہو جانے سے (۳) نکما آدمی جو دنیا کے لئے کچھ کرتا ہو اور نہ آخرت کے لئے (۴) کوہان دار عمارت

ج: أتواء ۔
التَّوَّةُ: رات یا دن کا کوئی حصہ۔
تَوًّا: براہ راست (۲) ابھی (۳) فورًا ۔
المَتْوَاة: سبب ہلاکت، سبب نقصان۔ الشُّحّ مَتْوَاة: کنجوسی باعث نقصان ہے ج: متاوِہ ۔
•تَوَى البَعِيرَ ـِ تَيًّا: اونٹ کو صلیب نما نشان لگانا۔ ھو مَتْوِيّ ۔
تَوِيَ ـَ تَوًى: مال کا برباد ہونا (۲) آدمی کا ہلاک ہونا (ھو تَوٍ و تاوٍ) کہتے ہیں: لَا تَوَى عليه: اسے کوئی نقصان نہیں۔
التَّوَى: گردن یا ران پر لگا ہوا داغ (صلیب نما) (۲) ہلاکت وبربادی ۔
التِّوَاءُ: التَّوَى ۔

ت ـــــ ی

•التياتَر: تھیٹر، تماشہ، تماشہ گاہ (معرب)۔
•تِي: واحد مؤنث کے لئے اسم اشارہ ۔
•تاحَ له الشيءُ ـِ تَيحًا: تیار ہونا، مقدر ہونا ۔
ــــ له الأمرُ: آسان ہونا ۔
ــــ في مِشْيَتِه: جھومنا، جھومتے ہوئے چلنا ۔
أَتَاحَ الشيءَ: مقدر کرنا، تیار کرنا، فراہم کرنا
التَّيَّحَانُ و التَّيِّحَانُ: فضول کاموں میں مشغول رہنے والا، لایعنی امور میں پھنس کر تکلیفیں اٹھانا (۲) مصائب کا شکار رہنے والا، آفات ومصائب کو مول لینے والا (۳) تیز دوڑنے والا گھوڑا (۴) وہ گھوڑا جو چلنے میں چست اور دونوں طرف جھکتا ہو
التَّيَّاح: وہ گھوڑا جو چلنے میں چست رہتا ہو اور دونوں طرف جھکتا ہو ۔
المِتْيَاح: ہر کام میں پیش پیش رہنے والا اور فضول کاموں میں الجھنے والا (۲) مقدر کیا ہوا معاملہ ۔

المِتْيَحُ: فضول کاموں میں پھنس کر مصائب میں مبتلا ہونے والا (۲) چست اور دونوں طرف مائل ہونے والا گھوڑا ۔
•التَّيْدُ: نرمی، آہستگی۔ کہتے ہیں: تَيْدَكَ یا هذا: ارے آہستہ چل، نرمی برت
تَيْدَكَ فلانًا: فلاں کے ساتھ نرمی کر اور سہولت دے ۔
•التِّيرُ: وہ شہتیر جس پر چھت کی کڑیاں رکھی جاتی ہیں (۲) تکبر وغرور ۔
التَّيَّار: تیز لہر، دھارا (۲) تیز اور (فرس تيّار) پانی کی طرح دوڑنے والا گھوڑا (۳) مغرور ومتکبر (۴) بجلی کا کرنٹ (۵) ہوا کا جھونکا (۶) رو، طوفان (۷) ندی وغیرہ کا بہاؤ (۸) حالات کا رخ (۹) خوشی وغیرہ کی لہر (۱۰) لوگوں کا ریلا ج: تَيَّارات ۔
تارَة: دیکھئے تَأْرَ (ت ء ر) ۔
•تارَ ـِ تَيْرًا و تَيَرَانًا: سخت ہونا (۲) موٹا اور کھردرا ہونا ۔
ــــ السَّهْمُ في الرَّمِيَّة: تیر کا چھوٹنے کے وقت حرکت کرنا ۔
ــــ فلانًا: غلبہ پانا، مغلوب کر دینا ۔
تَايَرَه: غلبہ پانا ۔
تَتَيَّرَ في مِشْيَتِه: اس طرح چلنا جیسے اوپر سے نیچے کو آ رہا ہو، بھاری قدموں سے چلنا ۔
•تِسْ تِسْ: بکرے کو بلانے کے لئے اکسانے کی آواز ۔
•تَاسَ الجَدْيُ ـَ تَيْسًا: بکری کے بچہ کا بکرا بن جانا ۔
تَيِسَت العَنْزُ ـَ تَيَسًا: بکری کے سینگوں کا بکرے کے سینگ کی طرح لمبا ہونا۔ هي تَيْسَاءُ ۔
تَايَسَه: دھکے دینا، دھکیلنا ۔
تَيَّسَ فرسَه: سدھانا اور فرماں بردار کرنا
ــــ فلانًا عن كذا: کسی چیز سے ہٹانا اور

قول کو باطل کرنا ۔
تَتَايَسَ الماءُ: پانی کی موجوں کا باہم ٹکرانا
اسْتَتْيَسَتِ العَنْزُ: بکری کا بکرے جیسا ہو جانا ۔
التَّيْسُ: بکری یا ہرن کا ایک سالہ بچہ (۲) بکرا (۳) بے عقل آدمی ج: تُيُوسٌ و أَتْيَاس و أَتْيُسٌ و تِيَسَة۔ لحية التَّيس: ایک نبات جس کی جڑوں کو پکا کر کھایا جاتا ہے ۔
المَتْيُوسَاء: بکروں کا جھنڈ ۔
التَّيْسِيَّة و التيسوسيّة: بکرے جیسی طبیعت ۔
التَّيَّاس: بکروں والا، بکریوں والا ۔
الأَتْيَسُ: بکرے جیسا، بے وقوف ۔
•تاعَ الجَمَدُ و نحوُه ـِ تَيْعًا و تَيَعًا و تَيَعَانًا: منجمد چیز کا پگھل کر بہہ جانا (۲) پانی وغیرہ کا زمین پر پھیل جانا ۔
ــــ الدَّمُ و القَيْءُ: خون نکلنا، قے ہونا
ــــ السُّنْبُلُ: خوشوں میں بعض کا سوکھ جانا اور بعض کا تر رہنا، رطب ویابس ہونا ۔
ــــ بالشَّيْءِ: ہاتھ سے پکڑنا ۔
ــــ الى الشيء: مشتاق ہونا ۔
ــــ الى فلان: کسی کے پاس دوڑ کر جانا ۔
ــــ السَّمْنَ و مثلَه: گھی یا مکھن کو روٹی کے ٹکڑے سے اٹھانا ۔
ــــ الطريقَ: راستہ طے کرنا ۔
أَتَاعَ: فلان: قے کرنا ۔
ــــ قيئَه و دمَه: قے یا خون کو نکالنا
تَايَعَ على الشَّرِّ: شر اور فساد پر آمادہ ہونا، شر کی طرف دوڑنا ۔
تَيَّعَ بالشيء: ہاتھ سے اٹھانا۔ ہاتھ میں لینا۔ السَّمْنَ و نحوَه: گھی وغیرہ کو روٹی کے ٹکڑے سے اٹھانا (۲) في الأمر: کسی کام پر اصرار کرنا ۔

تَتَابَعَ الجَمَلُ فی مِشْیَتِه : اونٹ کا چلتے وقت اپنے الواح کو ہلانا ۔
ـــ السَّکْرَانُ : نشہ والے کا خود کو گرا دینا ۔
ـــ فلان فی الشَّرِّ و علیه : شر اور فساد میں کود پڑنا یا اس کی طرف دوڑ پڑنا ۔
ـــ فی الامر : کسی معاملہ میں الجھنا، گھسنا ۔
ـــ للقیام : کھڑا ہونے کے لئے اٹھنا ۔
ـــ القومُ فی الارض : سختی و پریشانی کے باعث دور دور ہو جانا ۔
ـــ الریحُ بالیَبِیْس وورَقِ الشَّجر : ہوا کا خشک چیزوں اور پتوں کو اڑا کر لیجانا
ـــ الامرَ : لوگوں کے برخلاف روش اختیار کرنا ۔
اِتَّابَعَ : مثل تتابع ۔
تَتَیَّعَ الماءُ و نَحوُه : بہنا ۔
ـــ فلان : برائی کی طرف دوڑنا ۔
ـــ الی الشَّرّ : برائی اور فساد کی طرف دوڑنا
ـــ فی الأمر : کسی کام پر لگے رہنا، الگ ہونا
الأَتْیَعُ : بے وقوفی میں عجلت کرنے والا (۳) وہ جگہ جہاں ریت چمکتا ہو ۔
التَّاعَةُ : بھینس کا گاڑھا ٹکڑا، ولادت کے وقت نکلنے والے گاڑھے دودھ کا موٹا ٹکڑا ۔
التَّیِّعُ : وہ چیز جو پگھل کر زمین پر بہے ۔
التَّیِّعُ و التَّیِّعان : بدی طرف دوڑنے والا، بدی پر جلد آمادہ ہونے والا ۔
التِّیْعَةُ : چالیس بکریاں ۔ علی التِّیْعَة شاةٌ (ح)
• التِّیْفُود : ٹائیفیڈ، بخار کی ایک قسم، موتی جھارا ۔
• التِّیْفُوس : محرقۂ دماغی، بخار جس میں جسم پر ارغوانی رنگ یا سرخ سرخ دانے نکل آتے ہیں اور عموماً ہذیان بھی طاری ہو جاتا ہے ۔
• تِیل : ایک قسم کا پودا جس کے ریشوں سے رسیاں اور بوریاں بنائی جاتی ہیں ۔
• تَامَ ـِ تَیْمًا : لوگوں سے الگ ہونا ۔
ـــ الهوی و الحَبِیْبُ فلانا : محبت یا محبوب کا کسی کو دیوانہ بنا دینا، غلام بنالینا
أَتَامَ : گھریلو بکری کو ذبح کرنا ۔
تَیَّمَه : محبت یا محبوب کا کسی کو غلام بنالینا، دیوانہ کر دینا ۔
اِتَّامَ : أَتَامَ ۔
التَّیْمُ : غلام ۔ عرب کہتے تھے : تیمُ اللّٰه و تیمُ اللَّات تَیْم : ایک عرب قبیلہ کا نام ۔
التَّیْمَاءُ : جنگل بیاباں ۔ ارض تَیْماء : بنجر اور مہلک زمین (۲) برج جوزا کے ستارے (۳) شمالی عرب میں ایک جگہ کا نام ۔
التِّیْمَةُ : وہ بکری جو گھر میں رہتی ہو، جنگل میں نہ چرتی ہو اور گھر ہی میں دوہی جاتی ہو (۲) بچہ کے گلے میں ڈالا جانے والا گنڈا یا تعویذ (۳) وہ بکری جو قحط کی حالت میں ذبح کی جائے (۴) ہر وہ بکری جو دوسرے نصاب زکات تک چالیس کے بعد ہو ۔
مُتَیَّم : اسیر عشق، فاسد العقل ۔
• التِّیْنُ : انجیر، درخت انجیر و : تِیْنَةٌ ۔
التین الشوکی : گولر ۔
التَّیَّان : انجیر فروش ۔
المَتَانَة : أرضٌ مَتَانَة : بہت انجیروں والی زمین ۔
المَتِیْنَةُ : انجیر کا باغ ج : مَتَایِن ۔
• تَاهَ ـِ تَیْهًا و تِیْهًا و تَیَهَانًا : مغرور ہونا ۔ هو تائه و تَیَّاه ۔
ـــ فی الارض : بھٹکنا، سرگشتہ پھرنا ۔ هو تائه و تَیَّاه و تَیْهان و تَیِّهان و تَیِّهان ۔
تَاهَ بصرُه : ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔
ـــ بصرُه عنه : نگاہ ہٹ جانا ۔
ـــ فِکْرُه : ذہن منتشر ہونا، خیال بٹنا ۔
أَتَاهَهُ : گمراہ کرنا، بھٹکانا، توجہ ہٹانا ۔
تَیَّهَهُ : گمراہ کرنا ۔
ـــ الشیئ : ضائع کرنا، تباہ کرنا ۔
تَیَّهَ نفسه : پریشان کرنا ۔
ـــ الفکر : توجہ ہٹانا ۔
الأَتْیَهُ : بلدٌ أَتْیَهُ : وہ شہر جس کا راستہ نہ ملتا ہو ۔
التِّیْهُ : چٹیل میدان جہاں پانی نہ ہو اور نہ راہ نمائی کا کوئی نشان ہو ۔ أرضٌ تِیهٌ : بھٹکنے کی جگہ ج : أتْیَاه ج ج : أتَاوِیْهُ ۔
التِّیْهُ : غرور، تکبر، عیب، اکڑ ۔
التَّیْهَاء : التِّیهُ ۔
التَّیْهَانُ و التَّیِّهان : نڈر جو معاملات میں دخل دینے کی جرأت رکھتا ہو (۲) بہادر (۳) مغرور و متکبر (۴) بہادر اونٹ ۔
المَتَاهَة : چٹیل میدان، بھٹکنے کی جگہ ۔
المَتْیَهُ من الأرض : چٹیل میدان ۔
المِتْیَهُ من الأرض : چٹیل زمین ۔
ـــ من الرجال : بہت بھٹکنے والا، بہت مغرور ۔
المَتْیَهَةُ و المَتِیْهَةُ : چٹیل زمین ۔
التائه : مغرور، گمراہ، سرگشتہ، پراگندہ ذہن، پریشان خیال ۔
• التِّیْهُور : دیکھئے (ت ه ر) ۔
• التِّیُوقراطِیَّة : ایسا نظام حکومت جس میں دینی اور دنیوی دونوں اقتدار حکمراں کے پاس ہوں ۔

بابُ الثاء

الثاء: حروف ہجائیہ کا چوتھا حرف۔

ث ـــــ ء

ثَئِبَ ۔ ثَئَبًا: جمائی لینا۔
ثُئِبَ: جمائی لینا، جمائی آنا۔
تَثَاءَبَ: جمائی لینے کی کوشش کرنا (۲) خبروں کی جستجو کرنا (۳) اونگھنا۔
الثُّؤَباء و التثاؤُب: جمائی۔
الثُّؤَباء: ڈھیلاپن، بھاری پن (سستی کی وجہ سے)
الأَثْأَبُ: انجیر کے درخت کے مانند بھاری بھرکم درخت جو وادیوں کے بیچ میں پیدا ہوتا ہے
ثَأْثَأَ: غصہ کا ٹھنڈا ہونا۔
ـــ عن الشيءِ: باز رہنا
ـــ عنه الغضبَ: غصہ کو ٹھنڈا کرنا۔
ـــ النارَ: آگ بجھانا۔
ـــ الحیوانَ: جانور کو پانی پلانا (۲) پیاسا رکھنا۔
ـــ منه: ڈرنا۔
تَثَأْثَأَ: غصہ ٹھنڈا ہونا (۲) آگ بجھنا۔
ـــ عن الامر: باز رہنا۔
ـــ منه: ڈرنا، مرعوب ہونا۔
• ثَأَجَ ۔ ثَأْجًا و ثُؤَاجًا: بکری یا بھیڑ کا ممیانا۔
• ثَئِدَ النَّبتُ و المکانُ ۔ ثَأَدًا: شبنم سے تر ہونا، سرسبز و شاداب ہونا۔ ھو ثَئِدٌ و ثَئِید۔
ـــ اللَّیلَةُ: رات کا ٹھنڈا ہونا۔
ـــ الإنسانُ: ٹھنڈ لگ جانا۔
ـــ الفَخِذُ: ران کے گوشت کا بھر جانا۔
الثَّأْدُ: ٹھنڈک (۲) اوس، شبنم (۳) تر مٹی (۴) تر و شاداب پودا (۵) برا کام۔
الثَّأْدَاءُ: بے عقل لونڈی۔
الثَّأْدَةُ: بھاری جسم کی عورت، فربہ عورت۔
ثَئِدٌ و ثَئِید: تر، سرسبز، ٹھنڈا، مرعوب
• ثَأَرَ ۔ القتیلَ و به ۔ ثَأْرًا: بدلہ خون لینا، مقتول کے خون کا مطالبہ کرنا، انتقام لینا۔ ثَأَرَ الثَّأْرَ: اس نے بدلہ لے لیا
ـــ القاتِلَ: قاتل کو مار ڈالنا، قتل کا بدلہ لینا۔
ـــ بفلانٍ: کسی کو بدلہ کے لئے قبول کر لینا
ـــ حَمِیْمَه و بحَمِیْمِه: اس نے اپنے دوست کا بدلہ لیا یعنی رشتہ دار کے قاتل کو قتل کر دیا۔ رشتہ دار کو مَثْئُور اور مَثْئُورٌ به کہا جائے گا اور دشمن جسے قتل کیا گیا ہے مَثْئُورٌ اور مَثْئُور منه کہا جائے گا۔
أَثْأَرَ: خون کا بدلہ لے لینا۔ أَثْأَرَ من فلانٍ: اس سے اپنے مقتول کے خون کا بدلہ لے لیا۔
اِثَّأَرَ: أَثْأَرَ۔
اِسْتَثْأَرَ: اپنے مقتول کا بدلہ لینے کے لئے کسی سے مدد مانگنا۔
الثَّائِرُ: وہ شخص جو خون کا بدلہ لئے بغیر نہ رہے، خون کے بدلہ کا طالب، انتقام لینے والا (۲) بپھرا ہوا (۳) کینہ ور، خون کا پیاسا (۴) باغی۔ حدیث میں ہے "أنَا له یا رسولَ اللهِ المَوْتُورُ الثائِرُ" (حدیث ابن سلمہ یوم خیبر)۔
الثَّأْرُ: خون کا بدلہ، جرم کا بدلہ، انتقام (۲) خون (۳) رشتہ دار کا قاتل ج: أَثْآر و ثَأَرات و ثارات۔
الثَّأْرُ المُنِیمُ: خون کا وہ تسلی بخش بدلہ جس کے بعد طالب خون کو سکون ہو جائے۔
الثَّأْرِیُّ: انتقامی۔
عاطفة ثَأْرِیَّة: انتقامی جذبہ۔
• ثَئِطَ اللَّحْمُ ۔ ثَأَطًا: گوشت خراب ہو جانا، کیچڑ کا بدبودار ہو جانا۔
ـــ الرجلُ: زکام ہو جانا۔ ھو مَثْئُوط
الثُّؤَاط: زکام۔
الثَّأْطَةُ: بدبودار کیچڑ ج: ثَأْط، مشہور ہے: ثَأْطَةٌ مُدَّتْ بماءٍ: کیچڑ کو پانی ڈال کر بڑھا دیا گیا، ایسے موقع پر بولتے ہیں جب ایک خرابی کے ساتھ دوسری خرابی پیدا ہو جائے۔
أَثْأَطُ: بے وقوف م: ثَأْطَاءُ۔
• ثَأْلَلَهُ المَرَضُ ثَأْلَلَةً: بیماری کا جسم پر مسّے پیدا کر دینا۔
تَثَأْلَلَ جَسَدُه: جسم پر مسّے نکل آنا۔
الثُّؤْلُولُ: مسّہ، چنے کے برابر ٹھوس پھنسی (۲) پستان کا سرا ج: ثَآلِیل۔
• ثَأَى الخَرْزَ ۔ ثَأْیًا: کوڑی وغیرہ کو چیرنا
ـــ الادیمَ: کھال کو چیرنا، پھاڑنا۔
أَثْأَى فیهم: لوگوں میں کشت خون کرانا۔
ثَئِيَ الخَرْزُ ۔ ثَأًی: کوڑی کا چر جانا، پھٹ جانا۔
الثَّأْيُ و الثَّأَى: کمزوری (۲) سوراخ (۳) زخم کا نشان (۴) خرابی۔ کہتے ہیں: رَأَبَ الثَّأْيَ و رَتَقَه: فاسد کو ٹھیک کرنا۔ حدیث عائشہؓ جس میں وہ اپنے والد کی صفت بیان کرتی ہیں، مذکور ہے "و رَأَبَ

الثأیُ ؛

اِثْبَأَجَّ السِّقاءُ و نحوہ : مشک کا بھر جانا

___ الرجلُ : آدمی کا بھاری بھرکم اور ڈھیلا ہونا۔

ث ـــ ب

• ثَبَّ ـِ ثَبًّا : جم کر بیٹھنا۔

___ الأمرُ : پورا ہو جانا۔

• ثَبَتَ ـُ ثَباتًا و ثُبُوتًا : جمنا، ٹھیرنا، ثابت قدم رہنا، مضبوط و مستحکم ہونا، قائم رہنا (۲) ثابت و ظاہر ہونا، محقق ہونا، پایۂ ثبوت کو پہنچنا۔

ثَبُتَ ـُ ثَباتَةً و ثُبُوتَةً : باوفا ہونا، مستقل مزاج ہونا۔ ھو ثَبْتٌ و ثَبِیتٌ

أَثْبَتَ الأمرَ : ثابت و واضح کرنا، پایۂ ثبوت کو پہنچانا۔

___ الکتابَ : رجسٹرڈ کرنا، درج کرنا۔

___ الحقَّ : حق کو دلیل سے ثابت کر دینا۔

___ الشیءَ : اچھی طرح جاننا (۲) برقرار رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے "یَمْحُوا اللّٰہُ ما یَشَآءُ و یُثْبِتُ"

___ فلانًا : قید کرنا، باندھنا۔ قرآن پاک میں ہے "وإذْ یَمْکُرُ بِكَ الَّذِینَ کَفَرُوا لِیُثْبِتُوكَ او یَقْتُلُوكَ او یُخْرِجُوكَ" نیز مشورۂ قریش والی حدیث میں ہے "اذا أَصْبَحَ فَأَثْبِتُوہ بالوَثَاقِ" اور حدیث ابی قتادہ میں ہے "فَطَعَنْتُہ فَأَثْبَتُّہ"

___ الرُّمْحَ : نشانہ پر گاڑ دینا۔

ثَبَّتَ : ثابت و واضح کرنا (۲) جمانا، پختہ کرنا (۳) درج کرنا (۴) محقق و موکد کرنا، دلائل سے ثابت کرنا، کسی کے خلاف جرم ثابت کرنا (۵) دل مضبوط کرنا، بہادر بنانا (۶) ثابت قدم رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے "یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِینَ آمَنُوا بالقَوْلِ الثَّابِتِ"

تَثَبَّتَ : جمنا، پختہ رہنا، ثابت ہونا، محقق ہونا، مضبوط ہونا (۲) غور و فکر سے جاننا۔

تَثَبَّتَ فی الأمرِ : تحقیق کرنا، غور و فکر سے کام لینا، احتیاط سے کام لینا۔

___ من الأمرِ : وثوق حاصل کرنا، ثبوت حاصل کر لینا۔

اِسْتَثْبَتَ فی الأمرِ و الرأیِ : تحقیق کرنا، وثوق حاصل کرنا، ثبوت حاصل کرنا، چھان بین کرنا۔

___ أحدًا : کسی سے ثبوت مانگنا۔

الثُّباتُ : دَاءٌ ثُباتٌ : صاحب فراش بنانے والی بیماری (۲) بہادر شہ سوار جس کا حملہ خطا نہ کرتا ہو۔

الثِّباتُ : بند یا ڈوری جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔

الثَّبْتُ : بہادر، مضبوط دل والا (۲) پختہ رائے دانشور۔

فُلانٌ ثَبْتُ الخُصُومَةِ : وہ دشمنی و اختلاف میں سنجیدہ رہتا ہے۔

الثَّبَتُ : حجت، برہان، ثبوت، دلیل (۲) دلائل کی کتاب (۳) کتاب کی فہرست۔

ثَبَتُ المُحَدِّثِ : وہ کتاب جس میں محدث اپنے شیوخ کے اسماء اور اپنی مرویات کو جمع کرتا ہے۔ رَجُلٌ ثَبَتٌ : قابل اعتماد آدمی جسے حجت بنایا جا سکے ج: أَثْبات

ثَبْتٌ و ثابت و ثَبِیت : پختہ، مضبوط، ثابت قدم۔

ثابِتٌ : پختہ، مضبوط (۲) قائم، مستقل مزاج، باقی، برقرار (۳) واضح اور محقق (۴) غیر منقول (۵) غیر متحرک (۶) تسلیم شدہ۔

___ الجأشِ : حوصلہ مند، بیباک۔

___ الجَنانِ : حوصلہ مند، بے باک۔

___ العَزْمِ : پختہ عزم کا انسان۔

___ القَلْبِ : نڈر، بہادر۔

لون ثابت : پختہ رنگ۔ مِلْكٌ ثابت : غیر منقولہ جائداد۔ قول ثابت : محقق بات

ثابِتَة : ایک جگہ قائم رہنے والا ستارہ، سیارہ کی ضد ج: ثَوابِت۔

إِثْبات : دلیل، ثبوت (۲) ایجاب، نفی کی ضد (۳) عارضی ملازم کا استقلال۔

إِثْباتُ الذّاتِیَّةِ : شناخت کرانا، شخصیت منوانا۔

إِثْبات و تَثْبِیت : پختگی، مضبوطی، برقراری

المُثْبَتُ : غیر منفی۔ رَجُلٌ مُثْبَتٌ : صاحب فراش (۲) بندھا ہوا۔ شَیءٌ مُثْبَت : ناقابل حرکت۔

تثبیت : عارضی ملازم کا استقلال (۲) منظوری، ثبوت، تسلیم۔

• ثَبَجَ ـُ ثُبُوجًا و ثَبْجًا : پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھنا۔

___ الکلامَ و الخطَّ ثَبْجًا : کلام یا تحریر کو غیر واضح کرنا، صاف نہ لکھنا، صاف نہ بولنا، گھسیٹواں لکھنا۔ خَطٌّ ثَبِجٌ و مُثَبَّجٌ : گھسیٹواں تحریر، غیر واضح تحریر

ثَبِجَ ـَ ثَبَجًا : درمیانی حصہ کا بڑا ہونا۔ رَجُلٌ أَثْبَجُ : جس کا درمیانی جسم بڑا ہو م: ثَبْجَاء ج: ثُبْجٌ۔

ثَبَّجَ الراعی بالعَصا : چرواہے کا لاٹھی کو پیٹھ پر رکھ کر دونوں ہاتھ اس کے پیچھے رکھنا۔

تَثَبَّجَ : ثَبَّجَ۔

اِثْبَأَجَّ : السِّقاءُ : مشک کا بھر جانا (۲) آدمی کا موٹا اور ڈھیلا ہونا۔

الثَّبَجُ : ہر چیز کا ابھرا ہوا درمیانی حصہ (۲) بڑا حصہ (۳) کندھے اور پیٹھ کے درمیان کا حصہ ج: أَثْباج و ثُبُوجٌ۔ اسی سے ہے۔ ثَبَجُ البَحْرِ و الصَّدْرِ و الظَّهْرِ و الأکَمَةِ : سمندر کا درمیانی اور بڑا حصہ، سینہ کا ابھرا ہوا حصہ، پیٹھ کا ابھرا ہوا حصہ، ٹیلہ کا بالائی حصہ (۴) رات بھر بولنے والا ایک پرندہ۔

الثَّبْجَةُ: شریفوں اور رذیلوں کے بین بین رہنے والی۔
الأَثْبَجُ: چوڑی پیٹھ والا، کبڑا۔
مُثَبَّج: بے ڈول لمبے قد کا آدمی۔
• اثْبَجَرَّ: بوقت خوف دھکی میں آجانا۔
• ثَبَرَ فلانٌ ۔ ثَبْرًا و ثُبُورًا: ہلاک ہونا۔ قرآن پاک میں ہے "لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَ ادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا"
ـــ الشئَ: برباد کرنا۔
ـــ فلانا: نامراد و ناکام بنانا، دھتکارنا، لعنت کرنا، ہلاک کرنا۔
ـــ عن الشئِ: روکنا، باز رکھنا۔ ھو مَثْبُورٌ قرآن پاک میں ہے "وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَافِرْعَوْنُ مَثْبُورًا"
ـــ البَحْرُ: سمندر میں جزر کی کیفیت پیدا ہونا یعنی پیچھے ہٹ آنا برخلاف مَدّ۔
ثَبِرَت القُرْحَة ۔ ثَبْرًا: زخم کا پھٹ کر بہہ جانا۔
ثَبَّرَه: ہلاک کرنا (۲) دھتکارنا۔
ـــ عن كذا: روکنا، باز رکھنا۔
ثَابَرَ على الأمرِ مثابرةً: قائم رہنا، پابندی سے لگے رہنا، مداومت کرنا، ڈٹے رہنا۔
تَثَابَرُوا في الحَرْبِ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا، ٹوٹ پڑنا۔
الثِّبَارُ: ھو على ثِبَارِ امرٍ: وہ فلاں کام کی انجام دہی کا نگراں ہے۔
الثَّبْرَةُ: چونے جیسی مٹی جہاں درخت کی جڑ پہنچ کر رک جاتی ہے (۲) پہاڑ کے اندر تالاب نما گہرا حصہ۔
ثُبُورٌ: ہلاکت، بربادی۔
مُثَابَرَة: ثابت قدمی، جماؤ، ہمیشگی، پابندی۔
مُثَبَّر: محروم، نامراد (۲) روکا ہوا، باندھا ہوا۔

• ثَبَطَ على الامر: ۔ ثَبْطًا: باخبر ہونا، کسی کام کے لئے کھڑا ہونا۔
ـــه على الامر: باخبر کرنا (۲) کسی کام پر کھڑا کرنا۔
ـــ عن الشئِ: روکنا، کسی چیز تک پہنچنے نہ دینا۔
ـــ الرجُلَ: قید کرنا، روکنا، جانے نہ دینا
ثَبِطَ ۔ ثَبَطًا: کمزور ہونا، بھاری ہونا، کسی کام میں اناڑی ہونا۔ ھو ثَبِط ج: أَثْبَاطٌ و ثِبَاط۔
أَثْبَطَه المَرَضُ: بیماری کا لگا رہنا، الگ نہ ہونا۔
ثَبَّطَه عن الامر: باز رکھنا، روکے رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ"
ـــ العَزْمَ: حوصلہ پست کرنا۔
تَثَبَّطَ: توقف کرنا، دیر کرنا۔
ـــ عن كذا: رکنا، باز رہنا۔
الثَّبِطُ: کمزور، بے وقوف (۲) بھاری ج: أَثْبَاط۔
مُثَبِّطُ العَزْمِ: حوصلہ شکن۔
مُثَبَّطُ العَزْمِ: پست حوصلہ۔
• ثَبَقَت العَيْنُ ۔ ثَبْقًا: آنکھ سے تیزی کے ساتھ آنسو نکلنا۔
ـــ النَّهْرُ: نہر کا پانی چڑھ جانا اور تیز چلنا
الثَّبْقُ: سیلاب زدہ علاقہ ج: ثُبُوق۔
• ثَبَنَ الثَّوبَ ۔ ثَبْنًا: پلّا یا کنارہ موڑ کر سینا۔
ـــ في الثَّوب: کپڑے کے پلّہ میں کوئی چیز لینا، کپڑے کو موڑ کر اس میں کوئی چیز رکھ لینا۔ حضرت عمرؓ سے منقول ہے "اذا مَرَّ اَحَدُكم بحائِطٍ فليأكُلْ منه و لا يَتَّخِذْ ثِبَانًا": تم میں سے کوئی باغ کے پاس سے گزرے تو اس کا پھل کھا تو لے لیکن پلّے میں بھر کر نہ لائے۔

ثَبَنَ الشئَ: کوئی چیز پلّے میں بھرنا۔
أَثْبَنَ في ثَوبه: کپڑے کے پلّہ میں بھرنا۔
الثِّبَانُ: پلّہ، دامن، کپڑے کا مڑا ہوا حصہ جس میں کوئی چیز رکھی جائے ج: ثُبُنٌ۔
الثُّبْنَةُ: جھولی یا دامن مڑا ہوا جس میں کوئی چیز رکھی جائے، برتن جس میں کوئی پھل محفوظ کیا جائے ج: ثُبَنٌ۔
الثَّبِينُ: الثِّبانُ ج: أَثْبِنَة۔
المَثْبَنَةُ: عورتوں کا سنگاری تھیلا ج: مَثَابِن
• ثَبَى الشئَ ۔ ثَبْيًا: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
ثَبَّى المرءُ: اپنے باپ کے منصوبہ پر عمل کرنا (۲) مجمع یا فوج کو گروہوں پر تقسیم کرنا۔
ـــ المالَ: مال کو محفوظ کرنا اور بڑھانا۔
ـــ الشَّخصَ: بار بار تعریف کرنا، داد دینا
ـــ اللّٰهُ النِّعَمَ لـه: اللہ کا کسی پر اپنی نعمتوں کو مکمل کرنا، زیادہ سے زیادہ نعمتوں سے نوازنا۔
الثُّبَةُ: جماعت، گروہ، خاص طور پر گھڑسواروں کی جماعت ج: ثُبُون و ثُبَات۔ قرآن پاک میں ہے "فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انْفِرُوا جَمِيعًا"

ث ـــــ ت

• ثَتَمَ بما في بطنه ۔ ثَتْمًا: پیٹ میں موجود شئے کو نکال دینا۔
ـــ الخَرْزَ: سلائی خراب کرنا۔
انْثَتَمَ: پیٹ کی چیزوں کا باہر نکل آنا (۲) سلائی خراب ہونا۔
ـــ الرجلُ: زبان سے گندی بات نکالنا۔
تَثَتَّمَ: بمعنی انثتم۔
ـــ الثوبُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا، پھٹنا۔
ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا پک کر زیادہ گل جانا۔
• الثَّتَى: کھجور کا چھلکا (۲) خراب کھجور (۲) باریک بھُس بھُس کا چورہ، وہ باریک

چیزیں جو بوری میں بھری جائیں۔
اَلثَّتَاةُ: کھجور کا چھلکا، خراب کھجور۔
اَلثَّتِیُّ: اَلثَّتِی۔

ث ـــ ج

•ثَجْثَجَ الماءَ: پانی بہانا، ڈالنا۔
تَثَجْثَجَ الماءُ: پانی بہنا، گرنا۔
•ثَجَّ المَاءُ ـِ ثُجُوجًا: پانی کا بہنا، گرنا۔ هو ثاجٌّ۔
ـــ الماءَ و نحوَه ـُ ثَجًّا: بہانا، هو مَثْجُوجٌ۔
اِنثَجَّ الماءُ: بہنا۔
اَلثَّجَّاجُ: (۱) فلش (واٹر) (۲) زور سے برسنے یا بہنے یا گرنے والا پانی۔ قرآن پاک میں ہے" وَأَنْزَلْنَا من المُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا"۔
اَلثَّجَّةُ: وہ باغ جس میں حوض یا پانی جمع ہونے کی جگہیں ہوں (۲) بارش کے پانی سے پیدا ہونے والا گڑھا۔
اَلثُّجُوجُ: بہت برسنے یا بہنے والا۔
عین ثَجُوجٌ: بہت پانی والا چشمہ۔
اَلثَّجِیجُ: سیلاب، رو (اِكْتَظَّ الوادی بثَجِیجه) وادی سیلاب کے پانی سے بھر گئی۔
المِثَجُّ من المَطَر: بہت برسنے والا پانی (۲) زور آور خطیب۔ حسنؓ نے ابن عباسؓ کے بارے میں کہا "انّه کان مِثَجًّا"۔
•ثَجَرَ التَّمرَ ـُ ثَجْرًا: کھجور کو بسر (گدر کھجور) کی گٹھلی کے ساتھ ملانا۔ حدیث میں ہے" لاتَثْجُرُوا ولا تَبْسُرُوا"۔
ثَجِرَ الشیءُ ـَ ثَجَرًا: چوڑا اور موٹا ہونا هو ثَجِرٌ و أَثْجَرُ۔
ثَجَّرَه: وسیع کرنا، چوڑا کرنا۔ فی لَحْمِه تَثْجِیرٌ: اس کے گوشت میں نرمی ہے۔

الأَثْجَرُ: موٹا تیر ج: ثُجْرٌ۔
الثُّجْرُ و الثَّجْرُ: چوڑا اور موٹا۔
الثُّجْرَةُ: درمیان شے، گلے کے قریب کا حصہ (۲) زمین کا نشیبی گڑھا (۳) پیٹھ کے اوپر کا حصہ۔ حدیث میں ہے "انّه اَخَذ بِثُجْرَةِ صَبِیٍّ بِه جنونٌ" اس نے ایک دیوانہ بچہ کی پیٹھ کے اوپر کا حصہ پکڑا (۴) کسی پودے کا الگ ہوا ٹکڑا ج: ثُجَرٌ۔
الثَّجِیرُ: تلچھٹ (۲) ہر چیز کا پھوک جو انگور وغیرہ نچوڑنے کے بعد باقی رہتا ہے۔
المُثْجَرُ: بانس۔
•ثَجِلَ ـَ ثَجَلًا الرجلُ: بڑے اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔
ـــ المَزادةُ: توشہ دان کا کشادہ ہونا۔ هو أَثْجَلُ و هی ثَجْلاءُ ج: ثُجْلٌ۔
ثَجَّلَ الشیءَ: بھاری بھر کم بنانا، ضخیم کرنا۔
الأَثْجَلُ: بڑے پیٹ والا (۲) وادی یا رات کا درمیانی حصہ یا اکثر حصہ۔
•ثَجَمَه ـُ ثَجْمًا: جلدی سے روکنا۔
ثَجِمَ ـَ ثَجَمًا: جلدی میں باز آنا۔
أَثْجَمَتِ السَّماءُ: تیزی کے ساتھ مسلسل برسنا۔
ثَجَّمَتِ السَّماءُ: أَثْجَمَتْ۔
•ثَجَا ـُ ثَجْوًا: خاموش ہونا۔

ث ـــ ح

•ثَحْثَحَ: گلے میں آواز اٹکنا۔
الثَّحْثَحَةُ: گلے میں اٹکی ہوئی آواز۔

ث ـــ خ

•ثَخُنَ ـُ ثُخُونَةً و ثَخَانَةً: موٹا اور دبیز ہونا، سخت اور کرخت ہونا هو ثَخِینٌ۔
أَثْخَنَ فی الأَمْرِ: مبالغہ کرنا، حد سے بڑھنا۔
أَثْخَنَ فی الأَرض: خوب جنگ کرنا، اچھی طرح لڑنا، کشتے کے پشتے لگا دینا، خونریزی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے" مَا كَانَ لِنَبِیٍّ أَن یَكُونَ لَه أَسْرٰی حَتّٰی یُثْخِنَ فی الأَرْضِ"۔
ـــ فلانًا الأَمْرُ: کسی چیز کا کسی پر سوار اور مسلّط ہونا، جیسے غم یا بیماری وغیرہ کا، کمزور اور نڈھال کر دینا۔
ـــ الشیءَ مَعْرِفَةً: اچھی طرح جاننا۔
ـــ فلانًا الجراحُ: فلاں کو زخم نے نیم جاں کر دیا۔
اِثَّخَنَ: کمزور و سست ہونا، نیم جاں ہونا۔
اِسْتَثْخَنَ منه الشیءُ: بیماری وغیرہ کا کسی پر غالب و مسلط ہونا۔ کہتے ہیں: "اِسْتَثْخَنَ منه النومُ والمَرَضُ و الإِعياءُ" نیند یا بیماری یا تکان نے اس کا برا حال کر دیا۔
الثَّخَنُ: نیند یا بیماری یا تکان کی وجہ سے بھاری پن۔
الثَّخَنَةُ: الثَّخَنُ۔
الثَّخَنُ و الثُّخُونَةُ: موٹاپا، بھاری پن۔
الثَّخَانَةُ و الثَّخانِيَّةُ: سخت کرختگی (۲) توپ یا نلکی کا اندرونی قطر۔
ثَخِینٌ: بھاری، موٹا، گاڑھا، سخت ج: ثُخَناءُ۔
مُثْخِنٌ: موٹی عورت۔

ث ـــ د

•ثَدَغَ ـَ ثَدْغًا رَاسَه: سر پھوڑنا، کچلنا۔
اِنْثَدَغَ: کچلا جانا، سر پھوٹ جانا۔
•ثَدَقَ المطرُ ـُ ثَدْقًا: بارش کا زور سے ہونا۔
ـــ السَّحابُ: بادل کا زور سے برسنا۔

ثَدَقَ الوادي: وادی کا سیلاب سے بھرنا۔
—— بطْنُ الشَّاةِ: بکری کا پیٹ چاک کرنا۔
—— الخَيْلَ: گھوڑوں کو چھوڑنا دوڑنے کیلئے
اِنْثَدَقَ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا (۲) پیٹ کا چاک ہونا (۳) گھوڑوں کا چھوٹنا۔
—— عليه: حملہ آور ہونا۔
ثادِق: زور کی بارش یا سیلاب۔
• ثَدَّمَ الإبريقَ: کیتلی پر چھلنی رکھنا۔
الثِّدَامُ: چھلنی، فلٹر، صافی۔
الثَّدَمُ: بے وقوف، جواب دینے سے عاجز۔
• ثَدِنَ اللَّحْمُ ـَ ثَدَنًا: بو پیدا ہونا، خراب ہو جانا۔
—— فلان: پر گوشت اور بھاری بدن کا ہونا (۲) پیدائشی نقص ہونا۔ هو ثَدِنٌ۔
أَثْدَنَ: چھوٹا کرنا۔
ثُدِّنَ الرجلُ: گوشت زیادہ ہو کر ڈھیلا پڑ جانا، بھاری ہونا۔
مُثَدَّن: پر گوشت، بھاری۔
ثُدِّنَتِ المرأةُ: عورت کا لحیم اور بے ڈول ہونا۔ هي مُثَدَّنة۔
• ثداه ـِ ثَدْوًا و ثَدْيًا: تر کرنا، بھگونا
• ثَدِيَ ـَ ثَدًى: تر ہونا، بھیگنا۔
ثَدِيَت المرأةُ: عورت کا بڑی پستان والی ہونا۔ هي ثَدْيَاءُ۔
ثَدَّاه تَثْدِيَةً: غذا دینا۔
الثَّدْيُ: پستان مرد اور عورت کا ج: أَثْدٍ و ثُدِيٌّ۔
الثَّدْيَاءُ: بڑے پستان والی عورت۔

ث ——— ر

• ثَرَبَه ـِ ثَرْبًا و ثَرَّبه: ملامت کرنا، فعل کی مذمت کرنا، شرم دلانا۔
—— المريضَ: بیمار کے کپڑے اتارنا۔
أَثْرَبَ الكَبْشُ و نحوُه: مینڈھے وغیرہ کی چربی بڑھ جانا۔
أَثْرَبَ فلانٌ: بخشش کم ہو جانا (۲) دیتے ہوئے کوجتانا۔
—— فلانًا: ملامت کرنا، فعل بد پر شرم دلانا۔
ثَرَّبَ: خراب کرنا، گڑبڑ کرنا۔
—— فلانًا و عليه: ملامت کرنا، گناہ پر شرم دلانا۔ قرآن پاک میں ہے "لَاتَثْرِيْبَ عَلَيْكُم اليومَ"
ثَرَّبَ عليهم و ثرَّب عليهم فعلَهم: فعل کی مذمت کرنا۔
الثَّرْبُ: آنتوں کے اوپر کی جھلی۔ ج: ثُرُوبٌ و أَثْرُبٌ
• ثَرْثَرَ في الشيءِ: زیادتی اور گڑبڑی کرنا
—— في الكلام: فضول بولنا، بکواس کرنا۔
—— الشيءَ: تباہ کرنا، تیرہ و تار کرنا۔
الثَّرْثَارُ: جھکی، باتونی، فضول بولنے والا، بہت بولنے والا۔ حدیث میں ہے "أَبْغَضُكُم إِلَيَّ الثَّرْثَارُونَ الْمُتَفَيْهِقُونَ"
الثَّرْثَرَةُ: بکواس، باتیں بنانے کا مرض، فضول گوئی، بے فائدہ کلام، بے فائدہ عمل۔
• ثَرَدَ الخُبْزَ ـُ ثَرْدًا: روٹی چور کر شوربے میں بھگونا، ثرید بنانا۔ هو ثارِدٌ و الخُبْزُ ثَرِيدٌ و مَثْرُودٌ۔
—— الذَّبِيحَةَ: جانور کو پتھر یا ہڈی یا کھنڈے لوہے سے ذبح کرنا کہ گردن کی دونوں رگوں کو کاٹے بغیر وہ مر جائے اوداج گردن میں دو رگیں ہوتی ہیں جن کو ذبح کرنے والا کاٹتا ہے تو روح نکل جاتی ہے۔ ان کو کاٹے بغیر ذبح نہیں ہوگا قتل ہوگا۔
—— الثَّوبَ: رنگ میں بھگونا، رنگنا۔ حدیث عائشہؓ ہے "فَأَخَذَتْ خِمارًا لَها قد ثَرَدَتْهُ بِزَعْفَرانٍ"
—— المطرُ الأرضَ: زمین پر بارش کا چھینٹا پڑنا۔
الأرضُ المَثْرُودَةُ: وہ زمین جس پر معمولی بارش ہوئی ہو۔
ثَرِدَتْ شَفَتُه ـَ ثَرَدًا: ہونٹ پھٹنا۔
—— الرجلُ من المَعْرَكة: لڑائی سے زخمی اور بے دم ہو کر نکلنا کہ رمق باقی رہے۔
أَثْرَدَ الخُبْزَ: ثَرَدَه۔
ثَرَّدَ: جانور کو رگیں کاٹے بغیر مار ڈالنا۔
الثَّرَدُ: ہونٹوں کی پھٹن۔
الأَثْرَدُ: پھٹے ہوئے ہونٹوں والا۔
الثَّرْدُ: معمولی بارش۔
الثَّرِيدُ: ثرید، روٹی کو چور کر شوربے میں بھگو کر بنایا ہوا ایک قسم کا کھانا (۲) شراب کا جھاگ۔
المِثْرادُ: وہ آلہ جس سے جانور کو ہلاک کیا جائے۔
المَثْرَدَةُ: ثرید کا پیالہ، ڈونگا۔
• ثَرَّ السّائلُ ـِ ثَرًّا و ثُرُورًا: کثیر اور زیادہ ہونا۔
ثَرَّت البِئْرُ: کنویں کا زیادہ پانی والا ہونا۔
ثَرَّت السَّحابةُ و العينُ: زیادہ پانی والا ہونا۔
—— الشّاةُ و النّاقةُ: زیادہ دودھ والی ہونا۔ هي ثارَّةٌ و ثَرَّةٌ و ثَرُورٌ و ثَرّارَةٌ۔
—— الطَّعْنَةُ: نیزہ کے زخم کا زیادہ خون والا ہونا۔ هي ثَرَّةٌ۔
ثَرَّ الشيءَ ثَرًّا: تہس نہس کرنا، تتر بتر کرنا، شیرازہ بکھیرنا۔
ثَرَّت السَّحابةُ ماءَها: بادل پورا برس گیا۔
ثَرَّرَ المكانَ: تر کرنا، چھڑکاؤ کرنا۔
الثَّرُّ من الخَيْلِ: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
—— من الرجال: بہت بولنے والا۔
الثارَّةُ: بہت باتونی عورت۔
الثَّرّارَةُ: بہت پانی والا چشمہ۔
• الثُّرْطُ: سرزنش۔
• ثَرِعَ ـَ ثَرَعًا: طفیلی ہونا، بغیر بلائے

دعوت میں جانا۔
•الثُّرْعُلَةُ: مرغ کی گردن کے پر۔
•الثُّرْعَامَةُ: باغ کے رکھوالی کی جھونپڑی یا جگہ
•الثُّرْغُلُ: لومڑی۔
•ثَرَمَهُ ـِ ثَرْمًا: منہ پر مار کر دانت توڑ دینا (۲) دانت کو جڑ سے نکال دینا۔
ثَرِمَ ـَ ثَرَمًا الرجلُ: دانت ٹوٹنا، دانت کا جڑ سے اکھڑ جانا۔ أَثْرَمُ جس کا دانت ٹوٹ گیا ہو م: ثَرْمَاءُ ج: ثُرْمٌ حدیث میں ہے "نہی أن یُضَحّی بالثَّرْمَاء"
أَثْرَمَه: ثَرَمَه۔
انْثَرَمَ: ٹوٹے ہوئے دانتوں والا ہونا۔ ھو مُنْثَرِمٌ۔
انْثَرَمَت الثَّنِيَّةُ: اگلے چار دانتوں کا کچھ حصّہ ٹوٹ جانا۔ فالثَّنِيَّةُ ثَرْمَاءُ۔
الأَثْرَمُ: ٹوٹے ہوئے دانتوں والا (۲) علم عروض کی ایک اصطلاح جس میں قبض اور خرم دونوں جمع ہوتے ہیں۔
الأَثْرَمَان: لیل و نہار (۲) زمانہ اور موت۔
الثُّرْمَان: ایک درخت جس کے پتوں کو اونٹ اور بکریاں کھاتی ہیں۔
•ثَرْمَدَ الطَّعَامَ: کھانے کو خراب کرنا، اچھی طرح نہ پکانا۔
•الثُّرْمُطَةُ: کیچڑ، دل دل، گیلی مٹی۔
•ثَرْمَلَ الطَّعَامَ: کھانا بے ڈھنگے طریقہ پر کھانا کہ ہاتھ آلودہ ہو جائیں اور کھانا اِدھر اُدھر گر جائے۔
ــــ عَمَلَه: کام کو خوبصورتی سے نہ کرنا۔
الثُّرْمُلَةُ: مادہ لومڑی (۲) اوپر کے ہونٹ کے بیچ کا ڈھلاؤ۔
•ثریوم: وزنی مٹیالے رنگ کا تابکار دھاتی عنصر۔
•ثَرَا المالُ ـُ ثَرَاءً: مال کا بڑھنا۔
ــــ القومُ: تعداد بڑھنا۔
ــــ القومُ نُظَرَاءَهُم: قوم کا اپنے ہم پایہ لوگوں پر مال اور تعداد میں فوقیت لے جانا۔
ثَرَى المَطَرُ التُّرَابَ ـِ ثَرْيًا: بارش کا مٹی کو تر کرنا۔
ــــ الأَمْرُ فلانا و فيه: سختی اور فساد کو کم کرنا۔
ثَرِيَ ـَ ثَرَاءً: مال دار ہونا، دولت مند ہونا۔ ھو ثَرٍ و ثَرِيٌّ و ثَرْوَان وھي ثَرْوَى۔
ــــ التراب: مٹی کا نمناک ہونا، ملائم و تر ہونا۔
ــــ بكذا: کسی چیز سے مالا مال ہو کر دوسروں سے بے نیاز ہو جانا۔
ــــ بالشيءِ: خوش ہونا۔
أَثْرَى الرجلُ: مال دار و دولت مند ہونا ھو مُثْرٍ۔
ــــ الأَرْضُ: زمین کی تری کا زیادہ ہونا، زمین کا بہت تری والا ہونا۔ ھي مُثْرِيَةٌ۔
ــــ المَطَرُ: زمین کو تر کر دینا۔
ــــ ما بين الرَّجُلَين: تعلق و پاسداری پر قائم رہنا۔
ثَرَّى الرَّجُلُ: زمین یا تر مٹی پر ہاتھ رکھنا
ــــ فلانًا: پانی چھڑکنا۔
ــــ اللهُ القومَ: اللہ کا قوم کی تعداد کو بڑھا دینا۔
ــــ الرجلُ المالَ: مال کو بڑھانا۔
الثَّرَى: خیر (۲) زمین، تری، تر مٹی ج: أَثْرَاء قرآن پاک میں ہے "لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى" کہا جاتا ہے: لَا تُوبِس الثَّرَى بَيْنِي و بَيْنَكَ: مجھ سے مقاطعہ نہ کر
الثَّرَاءُ: مال و دولت۔
الثَّرْوَةُ: مال کثیر، دولت، مال و دولت، لوگوں کا انبوہ کثیر۔ حدیث میں ہے: "ما بَعَثَ اللهُ نَبِيًّا بعدَ لُوط الا في ثَرْوَةٍ من قَومه" علم الاقتصاد میں ثروت اس مال کو کہتے ہیں جو قابل تملیک و تقویم ہو یعنی جس کی قیمت لگائی جا سکے اور اس کی مقدار محدود ہو۔
الثَّرْوَة القومِيَّة: اسٹیٹ یا ملک کے پیداواری ذرائع کے مجموعہ کو کہا جاتا ہے
الثُّرَيَّا: ثور کی شکل میں ستاروں کا مجموعہ، ستاروں کا مجموعہ (۲) جھاڑ فانوس جو زینت کے لئے آویزاں کیا جاتا ہے ج: ثُرَيَّات۔
مُثْرٍ: دولت مند، مالا مال۔
المَثْرَاةُ: مال کی کثرت کا سبب اور ذریعہ۔
ثَرِيٌّ: دولت مند، مال دار ج: أَثْرِيَاء۔
الثَّرْوَانُ: دولت مند، مال دار۔

ث ـــ ط

•ثَطَّ ـِ ثَطًّا و ثُطُوطًا: ہلکی یا چھدری داڑھی والا ہونا، ہلکی بھنوں والا ہونا (۲) بھاری پیٹ والا اور سست ہونا ھو ثَطٌّ۔
ثَطَّ ـُ ثَطًّا: پاخانہ کرنا۔
•ثُطِعَ: زکام ہونا۔
ثُطَاع: زکام۔
•ثَطَا الصَّبِيُّ ـُ ثَطْوًا و ثَطَاةً: بچہ کا چلنے کے لئے پہلی بار قدم اٹھانا۔ ھو يَمْشِي الثَّطَا: وہ بچہ کی طرح چلتا ہے۔

ث ـــ ع

•ثَعَبَ الماءَ و الدمَ وغيرهَ ـَ ثَعْبًا: پانی یا خون بہانا۔ حدیث میں ہے: "يَجيئُ الشَّهِيدُ يومَ القيامَة وجُرحُه يَثْعَبُ دَمًا"
ــــ الغارَةَ على: حملہ کرنا، یورش کرنا۔
انْثَعَبَ الماءُ و الدمُ: پانی یا خون وغیرہ کا جاری ہونا، بہنا۔ حدیث سعد

میں ہے: "فقطعت نَساه فانثعبت جَدِيَّةُ الدَّمِ"

انثعَبَ المطرُ: بارش کا ریلا آنا، زور سے برسنا۔

— الماءُ: پانی کا بہنا۔

الأُثْعُوبُ: زور سے بہنے والا پانی یا خون وغیرہ

الثَّعْبُ: وادی کا نالہ ج: ثُعبان۔

الثُّعْبَانُ: اژدہا، سانپ ج: ثعابين "فالقٰى عصاه فاذا هي ثعبانٌ مُّبين" (قرآن کریم)۔

الثُّعْبَةُ: زہریلا گرگٹ جس کے کاٹے سے آدمی نہیں بچتا وہ ہمیشہ منھ کھولے رہتا ہے ج: ثُعَبٌ۔

الثُّعْبُوبُ: صفرا، صفراوی حالت، پت۔

المَثْعَبُ: پرنالہ (۲) حوض وغیرہ کی نالی، پانی کی گذرگاہ ج: مثاعِبُ۔

• ثَعْثَعَ الرجُلُ: ہکلا کر بولنا، بولتے وقت ثا اور عین زیادہ نکالنا (۲) مسلسل قے کرنا کہتے ہیں: ثَعْثَعَ بِقَيئِه: اس نے پے در پے قے کی۔

الثَّعْثَعُ: موتی (۲) سیپ (۳) لال اون۔

• ثَعْجَرَ الماءَ و نحوَه: پانی وغیرہ گرانا۔

اثْعَنْجَرَ الماءُ وغیرہ: پانی وغیرہ کا گرنا، بہنا۔

اثْعَنْجَرَتِ العينُ دمعًا و السَّحابةُ قطرًا: آنکھ سے آنسو گرا، بادل سے بارش ہوئی۔

— الجفنةُ: پیالہ ثرید سے بھر گیا (۲) پیالہ کا روغن باہر آگیا

المُثْعَنْجِرُ: بڑا سیلاب۔

— من البحرِ: سمندر کا درمیانی حصہ حدیث علیؓ ہے "يَحْمِلُها الأخضر المُثْعَنْجِرُ"

• الثَّعْدُ: تازہ کھجور (۲) تازہ سبزی (۳) کریم

ثَرِيٌّ ثَعْدٌ: ترمٹی۔ ماله ثَعْدٌ ولا مَعْدٌ: اس کے پاس نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔

• ثَعِرَ ـَ ثَعَرًا: مسّوں والا، پھنسیوں والا ہونا۔ هو ثَعِرٌ۔

أَثْعَرَ: خبروں کی جستجو کرنا اور غلط بیانی کرنا۔

الثَّعْرُ: ببول کے درخت سے نکلا ہوا گوند جیسا مادہ، ببول کا زہریلا عرق (یہ زہر قاتل ہوتا ہے، اس کا ایک قطرہ اگر آنکھ میں گر جائے تو آدمی درد کی تاب نہ لاکر مر جاتا ہے ج: أَثْعار۔

تَعَرَّرَ الأَنْفُ: ناک کا پھٹ جانا، ناک میں سفید دانے نکل آنا۔

الثَّعارِيرُ: ناک کی پھٹن (۲) ایک قسم کا پودا۔

الثُّعْرُورُ: موٹی بڑی والا آدمی (۲) ناک میں پیدا ہونے والا سفید دانہ (۳) کھیرا، چھوٹی ککڑی ج: ثعارير۔ حدیث میں ہے "يخرج قوم من النار فينبتون كما تنبت الثعارير"

• ثَعِطَ الماءُ و اللَّحْمُ ـَ ثَعَطًا: بدل جانا، بدبودار ہو جانا۔

— الجِلْدُ: کھال کا پھٹ جانا اور سڑ جانا

— الشَّفَةُ: ہونٹ کا سوجنا اور پھٹ جانا۔ هو ثَعِطٌ و هي ثَعِطَةٌ۔ خراب انڈے کو کہا جاتا ہے: بَيضَةٌ ثَعِطَةٌ۔

ثَعَّطَه: توڑنا، چورا کرنا۔

الثَّعِيطُ: مٹی اور ریت کے ذرات۔

• ثَعَّ ـِ ثَعًّا: قے کرنا۔

انْثَعَّ: منھ سے قے آنا (۲) ناک یا زخم سے خون بہنا۔

• ثَعِلَتْ أَسْنانُه ـَ ثَعَلًا: ایسے دانتوں والا ہونا جو ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہوں۔ هي ثَعْلاءُ ج: ثُعْلٌ۔

— السِّنُّ: دانت کا دوسرے دانتوں کے نظام سے الگ ہونا۔

ثَعِلَتْ ذات الضَّرع: تھن والے جانور کے تھن کے کئی منھ ہونا۔

الثَّعُولُ: بھاری ساز و سامان والا لشکر (۲) وہ جانور جس کے تھن کے کئی سر ہوں۔

أَثْعَلَ: مہمانوں کا بہت ہونا (۲) کسی کام کا مشکل ہونا۔

— عليه: ناراض ہونا۔

الثَّعْلُ و الثُّعْلُ و الثُّعْلول: زائد دانت جو دیگر دانتوں سے الگ ہو (۲) زائد از ضرورت چیز۔

الثُّعال م: ثُعالَة: لومڑی (۲) کیڑا لگی ہوئی کھال۔

المَثْعَلَةُ ارض مَثْعَلَة: بہت لومڑیوں والی زمین ج: مَثاعِل۔

• ثَعْلَبَ المكانُ ثَعْلَبَةً: کسی جگہ پر لومڑیوں کا زیادہ ہونا۔

— الرجلُ: بزدل ہونا، لومڑی کی کنی کاٹنا، لومڑی کی طرح مکار ہونا۔

تَثَعْلَبَ: ثَعْلَبَ۔

الثَّعْلَبُ: لومڑی جو مکر و فریب میں ضرب المثل ہے (۲) نیزہ کے پھل کی نوک (۳) قلم لگایا جانے والا پودا جو اکھاڑ لیا گیا ہو (۴) گذرگاہ آب، حوض وغیرہ کی نالی

داء الثعلب: بال جھڑنے کی بیماری۔ عِنَبُ الثعلب: مکو (ایک بوٹی کا نام)۔ ج: ثعالِب۔

الثَّعْلَبَةُ: مادہ لومڑی (۲) بال جھڑنے کی بیماری۔

الثُّعْلُبانُ: لومڑی، لومڑی کا نر (۲) چالاک آدمی (۳) دم کی ہڈی (۴) سُرین۔

مکان مُثَعْلِب و ارض مُثَعْلِبَة:

بہت لومڑیوں والی جگہ۔
اَلثَّعْلَبِیَّۃُ: گھوڑے کی لومڑی کی طرح دوڑ۔

ث ـــ غ

•ثَغَبَ ـ ثَغْبًا: الشاةَ: ذبح کرنا۔
ـــ الرجلَ بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔
ثَغِبَ ـ ثَغَبًا الجمدُ: منجمد چیز کا پگھلنا۔
ـــ الدمُ: خون کا بہنا۔
تَثَغَّبَتِ اللِّثَۃُ بالدم: مسوڑھے سے خون بہنا۔
اَلثَّغَبُ و الثَّغْبُ و الثُّغْبانُ: پگھلی ہوئی چیز (۲) وہ تالاب جو دامنِ کوہ یا سایہ میں ہو اور اس پر دھوپ نہ پڑتی ہو ج: أَثْغابٌ و ثُغْبانٌ۔
•ثَغْثَغَ الطِّفْلُ فی الشیءِ: دانت نکلنے سے پہلے بچہ کا کسی چیز پر منہ مارنا (منہ سے کاٹنا)۔
ـــ کلامَہ و فی کلامِہ: گفتگو مرتب اور صاف نہ کرنا، اپنی باتوں کو خلط ملط کرنا۔ ھو ثَغْثاغٌ۔
•ثَغَرَ الجِدارَ و نحوَہ ـ ثَغْرًا: شگاف ڈالنا، دراڑ ڈالنا، رخنہ ڈالنا۔
ـــ فلانًا: کسی کے دانت توڑ دینا۔
ـــ سِنَّہ: دانت نکالنا۔
ـــ الثُّلْمَۃَ: شگاف یا رخنہ بند کرنا۔
ـــ الإناءَ: برتن کو توڑنا یا سوراخ کرنا۔
ثُغِرَ الغُلامُ ثَغْرًا: اگلے دو دانت ٹوٹ جانا ھو مثغور۔
أَثْغَرَ الغُلامُ: بچہ کے دانت نکل آنا۔
اِثَّغَرَ الغُلامُ: بچہ کے دانت نکل آنا، ابراہیم نخعی کی حدیث میں ہے "کانوا یُحِبُّون ان یُعَلِّمُوا الصبیَّ الصلاۃَ اذا اثَّغَرَ"
اَلثَّغْرُ: پہاڑ وغیرہ کا درّہ، کشادہ جگہ منفذ (۲) سرحد دشمن سے ملک کو محفوظ کرنے کی جگہ۔ اس لئے ساحل سمندر پر واقع شہر کو ثغر کہا جاتا ہے (۳) منھ (۴) اگلے دانت (۵) بندرگاہ ج: ثُغُور۔
اَلثُّغْرَۃُ: رخنہ، شگاف، درّہ (۲) ہنسلی ہڈیوں کے درمیان کا گڑھا ج: ثُغَر۔
اَلثُّغُورُ: سرحدات۔
اَلْمَثْغَرُ: منفذ، مسوڑھا، راستہ، دشمن کے ملک کی سرحد۔
•اَلثُّغْرُوبُ: زرد دانت۔
•ثَغِمَ اللَّوْنُ ـ ثَغَمًا: ثغام کی طرح سفید ہونا۔ ھو ثاغِمٌ۔
ـــ الکَلْبُ: کتے کا خونخوار ہونا۔ ھو ثَغِمٌ۔
أَثْغَمَ الوادی: وادی میں شجر ثغام پیدا ہونا۔
ـــ الرأسُ: سر کا ثغام کی طرح سفید ہونا
ـــ الإناءَ: برتن کنارہ تک بھرنا۔
ـــ الطَّعامُ الأکِلَ: بدہضمی کر دینا۔
ثاغَمَہا: چومنا، بوسہ لینا۔
اَلثّاغِمُ: سفید۔
اَلثَّغامَۃُ: ایک درخت جو پہاڑ کی چوٹی پر اگتا ہے اور اس کا پھل اور پھول سفید ہوتے ہیں۔ اور جب وہ خشک ہو جاتا ہے تو اس کی سفیدی بڑھ جاتی ہے ج: ثَغام۔
•ثَغَتِ الشّاۃُ و نحوُھا: ـُ ثُغاءً: بکری یا بھیڑ کا ممیانا، آواز نکالنا۔
أَثْغَی الشّاۃَ و نحوَھا: بکری کی آواز نکلوانا۔
اَلثّاغِی: کہتے ہیں: مالہ ثاغ و لا راغ: اس کے پاس نہ کوئی بکری ہے اور نہ کوئی اونٹ۔ یعنی وہ مفلس ہے۔
اَلثّاغِیَۃُ: کہتے ہیں: مالہ ثاغیۃ و لا راغیۃ: نہ اس کے پاس بکری ہے اور نہ اونٹنی، یعنی اس کے پاس کچھ نہیں۔
اَلثَّغْیَۃُ: بھوک، قحط۔ اصابَ الحیَّ ثَغْیَۃٌ: قبیلہ قحط میں مبتلا ہو گیا۔

ث ـــ ف

•ثَفَأَ القِدْرَ ـ ثَفْأً: دیگچی کے جوش کو کم کرنا، حرارت کم کرنا۔
اَلثُّفاءَۃُ: رائی کا دانہ ج: ثُفّاءٌ: حدیث میں ہے "ماذا فی الأمَرَّیْنِ من الشِّفاءِ: الصَّبِرِ و الثُّفّاءِ"
•ثَفَّدَ الثَّوبَ وغیرہ: استر لگانا۔
ـــ الدِّرْعَ: زرہ کو لباس کے نیچے پہننا یا زرہ کے نیچے کوئی کپڑا لگانا۔
اَلثَّفافِیدُ: کپڑوں کے استر (۲) تہ بہ تہ بادل
•أَثْفَرَ الدّابَّۃَ: جانور کو دمچی کسنا دہ چمڑے کا تسمہ باندھنا جو دم کے پیچھے سے نکالا جاتا ہے (۲) پیچھے سے ہانکنا۔
ثَفَّرَ الدابَّۃَ: جانور کو پیچھے سے ہانکنا۔
اِسْتَثْفَرَ ثوبَہ و بہ: لنگوٹ باندھنا یا کسنا کشتی وغیرہ کے لئے۔
ـــ الحائضُ: حائضہ عورت کا کرسف باندھنا "أنَّہ أمَرَ المُسْتَحاضَۃَ أنْ تَسْتَثْفِرَ (ح)"
اَلثَّفَرُ: دمچی چمڑے کا وہ تسمہ جو زین کے پیچھے لگا ہوتا ہے اور اسے دم کے نیچے سرین سے باندھا جاتا ہے ج: أثْفارٌ
اَلثُّفْرُ: درندوں اور پنجہ والے جانوروں کی فرج ج: ثُفُور و ثِفارٌ۔
•اَلثُّفْرُوقُ: کھجور کی پیندی ج: ثَفارِیق
•ثَفَلَ الماءُ و نحوُہ ـُ ثُفُولًا: پانی وغیرہ کی گاد کا نیچے بیٹھ جانا، نتھرنا۔
ـــ الرَّحَی: چکی کے نیچے چمڑا یا کپڑا بچھانا۔
ـــ الشیءَ: یک بارگی بکھیر دینا۔
أَثْفَلَ الماءُ و نحوُہ: گاد بیٹھنا، نتھرنا۔
ثافَلَ القومُ: اناج یا روٹی یا کھجور پر اکتفا کرنا۔
ثَفَّلَ الرَّحَی: چکی کے نیچے چمڑا یا کپڑا بچھانا۔

تَثَفَّلَ الشيءَ: ثفال کی طرح اپنے نیچے کچھ بچھانا۔
— فلانًا عِرقُ سَوءٍ وبه عِرقُ سَوءٍ: عزت وشرافت سے گرانا۔
— بعِرقِ سَوءٍ: کم نسلی کی بنا پر عزت و شرافت میں نیچا ہونا۔
— فلانًا: کسی سے بلند ہونا
— المُصارِعُ قِرنَه: پہلوان نے اپنے مقابل کو چت کر دیا۔
— استَه: بیٹھنا۔
الثَّافِلُ: پانی وغیرہ کے نیچے بیٹھی ہوئی گاد۔
الثِّفالُ: چکی کے نیچے والا چمڑا یا کپڑا جس پر آٹا گرتا ہے۔ حدیث علیؓ میں ہے "وتَدُقُّهم الفِتَنُ دَقَّ الرَّحَى بِثِفالِها" (۲) چکی کا نچلا پتھر ج: ثُفُلٌ۔
الثَّفالُ: سست رفتار جانور۔
الثُّفالُ: چکی کا نچلا پتھر، چکی کے نیچے کا پاٹ۔
الثُّفْلُ: آٹا پیستے وقت چکی کے نیچے رکھا جانے والا چمڑا (یا کپڑا) (۲) تلچھٹ، پھوک، گاد (۳) بدوؤں کے یہاں دودھ کے علاوہ کھائی جانے والی غذا جیسے اناج، کھجور، روٹی وغیرہ۔ حدیث میں ہے "مَن كان معه ثُفلٌ فَليَصْطَنِع" ج: أَثفال۔
الثَّفَلُ: الثفال ج: أثفال۔
•ثَفِنَتْ يدُه ـ ثَفَنًا: کام کرنے کی وجہ سے ہاتھ کا موٹا اور خشک ہو جانا۔ هي ثَفِنَةٌ وهو ثَفِنُ اليَد۔
— الدَّابَّةُ: جانور کے کولہوں کا سخت ہو جانا، جانور کے گھٹنے میں تکلیف ہونا هي ثَفِنَةٌ۔
أَثْفَنَ العَمَلُ يدَه: کام کا ہاتھ کو موٹا اور سخت کر دینا، سکھا دینا۔
ثَافَنَ الرجلَ: ہم نشین وہم راز ہونا۔
الثَّفِنَةُ: گھٹنا (۲) جسم کا وہ حصہ جیسے جانور زمین پر ٹیکتا ہے تو وہ موٹا اور سخت ہو جاتا ہے یا سوکھ جاتا ہے۔ علی بن حسینؓ کے بارہ میں کہا گیا "ذو الثَّفِنات" کیونکہ سجدہ کے اعضا کثرت سجود سے سخت ہو گئے تھے۔ کہتے ہیں: خوى البعيرُ على ثَفِناتِه: اونٹ بیٹھ گیا۔
الثَّفِنَة من الانسان: زانو۔
— من الخَيل: گھوڑے کے زانو کا باطنی حصہ ج: ثَفِنات۔
ثَفِنَة: لوگوں کی جماعت پر بھی بولا جاتا ہے
•ثفاه ـ ثَفْيًا: پیچھے پیچھے چلنا۔
— القومَ: پیچھا کرنا۔
أَثْفَى القِدرَ و نحوَها: ہنڈیا کو چولہے پر رکھنا یا ہنڈیا کے لئے چولھا تیار کرنا دیکھئے (اث ف) (۲) تین عورتوں کا شوہر ہونا۔
ثَفَّى القِدرَ و نحوَها: أَثفاها۔
الأُثْفِيَّةُ: چولھے کا پایہ ج: أَثافيُّ وأَثافٍ
الأَثافي: تین پائے جن پر ہنڈیا رکھی جائے، چولھا۔ هو ثالثةُ الأَثافي تین میں کا ایک یا تیسرا۔
المُثَفَّى: وہ آدمی جس کی تین یا زائد بیویاں مر چکی ہوں۔
المُثَفَّاةُ: وہ عورت جس کے تین یا زائد شوہر مر چکے ہوں۔

ث ـــــ ق

•ثَقَبَت النارُ ـ ثُقوبًا و ثَقابةً: آگ کا روشن ہونا۔
— الزَّندُ: چقماق یا لائٹر سے چنگاری نکلنا
— الكوكبُ و نحوه: ستارے وغیرہ کا چمکنا۔ هو ثاقب۔ قرآن پاک میں ہے "وما أدراك ما الطارق النجمُ الثاقبُ"
— الذِّكرُ: کسی کی شہرت ہونا۔
— الرائحةُ: مہک پھیلنا یا پیدا ہونا۔
ثَقَبَ رأيُه: رائے درست ہونا۔
— العُودُ: شاخ کا تر ہو کر نرم ہو جانا۔
— النّاقةُ وغيرُها: دودھ زیادہ ہو جانا
— الشيءَ: سوراخ کرنا، چھیدنا، برمانا۔
ثَقُبَ الشيءُ و اللَّونُ: آگ کی طرح سرخ ہونا۔ هو ثقيب۔ سرخ چہرے والا ہونا۔ هو ثقيب۔
أَثْقَبَ النارَ: آگ روشن کرنا۔
— الزَّندَ و نحوَه: چقماق وغیرہ سے شعلہ نکالنا۔
ثَقَّبَ العُودُ: شاخ کا تر و تازہ ہونا۔
— الطائرُ: پرندہ کا فضا میں بلند ہونا۔
— الشيءَ: سوراخ کرنا۔
— النارَ: آگ سلگانا، دہکانا۔
— الشَّيبُ الشَّعرَ و فيه: بڑھاپے کا بالوں کو سفید کرنا۔
اِنْثَقَبَ: چھید ہونا، سوراخ ہونا۔ ثَقَبَه فانْثَقَبَ۔
تَثَقَّبَ: خرابی کی وجہ سے پھٹ جانا، سوراخ ہو جانا۔
— الشيءَ: پھاڑنا، سوراخ در سوراخ کرنا
— النارَ: آگ جلانا، سلگانا۔
الأُثْقُوبُ: رجل أُثْقُوبٌ: معاملات میں دخیل آدمی، ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا
الثِّقابُ: دیا سلائی، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔ اعواد الثِّقاب: ماچس کی تیلیاں، دیا سلائیاں ج: ثُقُبٌ۔
الثَّقْبُ: سوراخ، درز ج: أَثْقُبٌ وثُقُوبٌ وأَثقابٌ۔
الثُّقْبَةُ: الثَّقْب ج: ثُقَبٌ۔
الثَّقّابَةُ: سوراخ کرنے کی مشین۔
الثَّقُوبُ: الثِّقابُ۔
الثَّاقِبُ: تہ کو پہنچا ہوا، نافذ، آرپار (۲) روشن، چمک دار۔ رأيٌ ثاقبٌ: عمدہ رائے۔ نجمٌ ثاقبٌ: روشن

ستارہ۔
ثاقِبُ الفکر: روشن خیال، بیدار مغز، ذہن رسا۔
ثَقِیب: سرخ چہرے والا، آگ کی طرح دہکتا ہوا
المَثْقَبُ: گذرگاہ عام، چالو راستہ۔
المِثْقَابُ: برما، سوراخ کرنے کا اوزار۔
المِثْقَبُ: سوراخ کرنے کا اوزار، برما (۲) کوفہ سے مکہ معظمہ جانے کا راستہ ج: مثاقب۔
المَثْقُوبُ: سوراخ کیا ہوا۔
المُثَقَّب: چھیدا ہوا، بہت سے سوراخ کیا ہوا
• ثَقِفَ ـَ ثَقَفًا: ذہین و ہوشیار ہونا، دانش مند و زیرک ہونا (۲) مہذب ہونا
هو ثَقِف۔
ـــ الخَلُّ: سرکہ کا تیز ہونا۔ هو ثقیف
ـــ العِلمَ و الصِّناعةَ: حاذق و ماہر ہونا
ـــ الرجلَ فی الحرب: جنگ میں کسی کو پکڑ لینا۔
ـــ الشیءَ: کوشش کے بعد پالینا، قابو پانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ"
ثَقُفَ الخَلُّ ـُ ثَقَافَةً: سرکہ کا تیز ہونا هو ثَقِيفٌ۔
ـــ الرجُلُ: ماہر و ہوشیار ہونا۔
ثاقَفَه مُثَاقَفَةً و ثِقَافًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا، ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا، پٹا کھیلنا، تیغ بازی کرنا۔ کہتے ہیں: ثاقَفْتُه فثَقِفْتُه۔ میں نے اس سے ہتھیار کے ساتھ مقابلہ کیا اور اس پر غالب آگیا۔
ثَقَّفَ الشیءَ: نیزہ یا کسی شے کی ٹیڑھ دور کرنا، سیدھا کرنا۔
ـــ الانسانَ: تعلیم یافتہ بنانا، مہذب بنانا، شائستہ بنانا۔
تَثَاقَفُوا: باہم پٹا کھیلنا، ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا۔

تَثَقَّفَ: مہذب ہونا، تعلیم یافتہ ہونا۔
تَثَقَّفَ علی فلانٍ: کسی سے علم و ہنر حاصل کرنا۔
ـــ فی مدرسة: تعلیم و تربیت حاصل کرنا۔
الثَّقَافَةُ: علم و ہنر (۲) تہذیب (۳) کلچرل (۴) تعلیم و تربیت۔ شائستگی۔
الثِّقَافُ: نیزوں کو سیدھا کرنے کا اوزار ج: أَثْقِفَة و ثُقُفٌ۔
امرأة ثَقَافٌ: بہت ذہین عورت۔
الثِّقَافَة: پٹا، ہتھیاروں کا ایک کھیل۔
الثَّقافِيّ: تعلیمی، تہذیبی، کلچرل، علم و ہنر سے متعلق۔
مُلحَقٌ ثَقَافِيّ: ثقافتی یا کلچرل اتاچی، مشیر تعلیم و تربیت جو سفارت خانہ میں رہ کر امور ثقافی کی نگرانی کرتا ہے۔
ثَقْفٌ و ثَقُفٌ و ثِقْفٌ و ثَقِيف: دانشور، ہوشیار، حاذق و ماہر۔
ثَقِيف: ذہین، سمجھ دار (۲) تیز سرکہ۔
الثِّقِّيفُ: بہت ہوشیار، زیرک و چالاک۔
المُثَقَّفُ: تعلیم یافتہ، ہنر مند، شائستہ، مہذب، سیدھا کیا ہوا (نیزہ) تیز کیا ہوا (سرکہ)۔
المُثَاقِفُ: تیغ بازی کرنے والا، پٹا کھیلنے والا
• ثَقَلَ الشیءَ بیده ـُ ثَقْلًا: ہاتھ میں لے کر وزن دیکھنا۔
ـــ غیرَه فی الوزن: کسی سے وزن میں بڑھ جانا۔
ثَقُلَ ـُ ثِقَلًا و ثَقَالَةً: بھاری اور وزنی ہونا۔
ـــ الأمرُ: دشوار اور شاق ہونا۔
ـــ الرجلُ: آدمی سنجیدہ اور مستقل مزاج ہونا، باوزن ہونا۔
ـــ المَرِيضُ: بیماری کا بڑھ جانا۔
ـــ السَّمعُ: ثقل سماعت ہونا، قوت سامعہ

کمزور ہونا، اونچا سننا، ثَقُلَت یدُه: کمزور ہونا۔
ثَقُلَ لسانُه: زبان کمزور ہونا۔
ـــ عن حاجتی: ضرورت میں کام نہ آنا۔
ـــ الشیءُ او الأمرُ علی النَّفس: کسی بات کا ناگوار گزرنا، کسی معاملہ کا بار خاطر ہونا، شاق گزرنا۔
ـــ الحاملُ: عورت کا حمل ظاہر ہونا۔
ـــ النَّباتُ: پودے کی شاخوں کا نرم ہونا۔
هو ثقیل و ثَقَال ج: ثِقَال و ثُقُلٌ۔
أَثْقَلَتِ الحاملُ: حاملہ عورت کا حمل ظاہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا"
أَثْقَلَ فلانًا: کسی پر زبردست بوجھ ڈالنا۔ کہتے ہیں: أَثْقَلَه الغُرْمُ و المَرَضُ۔ تاوان یا بیماری کا کسی کو پریشانی میں ڈال دینا، کچومر نکال دینا۔
ـــ النومُ فلانًا: نیند غالب ہونا، نیند کا پریشان کرنا۔ آنکھوں کو بوجھل کر دینا۔
ثَقَّلَه: بوجھل بنانا، بھاری بنانا، زیر بار کرنا، تھکا دینا، پریشان کرنا، بوجھ تلے دبا دینا۔
ـــ الحرفَ فی الکلمة: کسی حرف پر تشدید لگانا۔
ـــ علی فلان: بہت بوجھ ڈال دینا، باعث کلفت ہونا، پریشان کن ہونا۔
تَثَاقَلَ: زیر بار ہونا، بوجھل ہونا (۲) سست ہونا۔
ـــ علیه: بھاری ہونا، کسی پر اپنا بوجھ ڈال دینا۔
ـــ عن الأمر: کسی کام میں دیر کرنا، سستی دکھانا۔
ـــ الی المکان: کسی جگہ پر دھرنا دینا، پڑاؤ ڈالنا، کسی جگہ جم جانا۔
اِثَّاقَلَ: تثاقل۔ قرآن پاک میں ہے: مَالَکُمْ

إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ"
اسْتَثْقَلَ الشَّيْءُ: بھاری ہونا۔
ـــ فی نومه: نیند میں غوطے لگانا، بے خبر سونا۔
ـــ فلانا: بھاری سمجھنا، بڑا اور دشوار سمجھنا۔
الثَّاقِلُ: بھاری، بوجھل (۲) بیماری کا ستایا ہوا (۳) پورے وزن کا سکہ ج: ثَوَاقِل۔
الثُّقَال: الثقیل ج: ثُقُلٌ۔
الثَّقَّالَة: پیپر ویٹ۔
الثِّقْلُ: وزن، بوجھ (۲) زحمت (۳) بھاری پن ضد: خِفَّة (۴) ذہنی بوجھ، پریشانی قرض یا کسی جرم کا ذہن پر اثر ج: أَثْقَال
أَثْقَالُ الْأَرْضِ: زمین کے دفینے۔ قرآن پاک میں ہے "وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا"۔ بِثِقْلٍ: مشقت کے ساتھ۔
الثِّقْل النَّوعِيّ: کثافت نوعی۔ (سائنس کی اصطلاح)۔
الثَّقَلُ: سامان (۲) بیش قیمت نفیس چیز، حدیث میں ہے "إِنِّي تَارِكٌ فِيكُم الثَّقَلَيْنِ" كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي" ج: أَثْقَال۔
الثَّقَلَانِ: جن وانس، انسان اور جنات، "سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَا الثَّقَلَانِ"
الثُّقْلَة: الثِّقَلُ (۲) بدن کی سستی (۳) سامان۔
الثَّقِيلُ: وزنی، بھاری، بوجھل، سست (۲) سنجیدہ، پرسکون (۳) پریشان کن (۴) نغمہ کی ایک قسم ج: ثُقَلَاء وثِقَال۔
ثقیل الحِمْل: وزن دار (۲) تکلیف دہ۔
ثقیل السَّمع: اونچا سننے والا، کم سننے والا۔
ثقیل الفَهم: کند ذہن، کم فہم۔
ثقیل الهَضم: دیر ہضم۔
المِثْقَال: ہم وزن (۲) وزن کا پیمانہ، وزن کرنے کا باٹ (۳) ڈیڑھ درہم وزن کے برابر
ج: مثاقیل۔ قرآن پاک میں ہے "إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ" کہتے ہیں: "أَلْقَى عَلَيْهِ مَثَاقِيلَه۔ اس نے اپنے مصائب اس پر ڈال دیئے۔
الْمُثَقَّلُ: زیر بار، لدا ہوا، بوجھ میں دبا ہوا، تھکا ہوا، کاہل، اونگھتا ہوا۔
الْمُثَقِّلَة: وزن دار شے جو کسی چیز کو دبانے کے لئے استعمال ہو۔

ث ـــ ك

ثَكِلَ الوَلَدَ او الحبيبَ ـَ ثَكَلًا و ثُكْلًا: اولاد یا محبوب سے محروم ہو جانا اکثر عورت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے المرأة ثاكِلٌ و ثَكْلَانُ وهي: ثاكِلَة و ثَكْلَى۔ ثَكِلَتْهُ أُمُّه: پیار کے موقع پر دعا کے لئے اور ناراضگی کے وقت بددعا کے لئے کہا جاتا ہے۔ خدا اس کا ناس کرے۔ وہ ہلاک ہو۔
أَثْكَلَتِ المَرْأَةُ: اولاد یا محبوب سے محروم ہو جانا، اولاد یا محبوب کا فوت ہو جانا۔
أَثْكَلَهَا اللّٰهُ: اللہ نے اُسے اولاد سے محروم کر دیا۔
الثُّكْلُ: محبوب کی گم شدگی، محرومی۔
الثَّكُول: وہ عورت جو اپنے بچے سے محروم ہو گئی ہو۔
المِثْكَال: جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں یا بہت سے بچوں سے محروم ہونے والی عورت ج: مَثَاكِيلُ۔
ثاكِل و ثاكِلَة و ثَكْلَى: وہ ماں جس کا بچہ گم ہو گیا ہو ج: ثَكَالِى و ثَوَاكِل۔
ثاکل و ثَكْلَانُ: وہ آدمی جس کا بچہ یا دوست گم ہو گیا ہو ج: ثَكَالَى۔
المَثْكَلَة: بچے کے گم ہونے کا سبب۔ کہتے ہیں: رُمْحُه للوالدات مَثْكَلَة: اس کا نیزہ ماؤں کے لئے اولاد سے محرومی کا سبب ہوتا ہے۔
ثَكَمَ ـُ ثَكْمًا: لازم ہونا، کسی کام پر لگ جانا۔
ـــ الآثارَ: نشانات کا کھوج لگانا۔
ـــ الأمرَ: کسی معاملہ کو واضح کرنا۔
ثَكِمَ ـَ ثَكَمًا بالمكان: کسی جگہ ٹھہرنا، پڑاؤ ڈالنا۔
ثَكَمُ الطَّرِيقِ و ثُكْمَتُه: راستہ، بیچ
الثُّكْنَةُ: فوجی بارک، پولس کا مرکز (۲) آدمیوں کی جماعت (۳) جانوروں کا گلہ (۴) گردن کا بند (۵) جھنڈا (۶) کبوتروں کا غول ج: ثُكَنٌ و ثُكُنَات۔

ث ـــ ل

ثَلَبَ الشيءَ ـِ ثَلْبًا: رخنہ ڈالنا۔
ـــ فلانا: عیب نکالنا، برائی کرنا، غیبت کرنا، ملامت کرنا، سب وشتم کرنا۔
ـــ المتاعَ: سامان کو الٹ پلٹ کر دینا۔
ثَلِبَ جلدُه ـَ ثَلَبًا: کھال کا سکڑنا۔
ـــ القدمُ: پیروں کا پھٹنا۔
ـــ الثوبُ: میلا ہونا۔
ـــ الرجلُ: عیوب میں مبتلا ہونا۔
ـــ الشيءُ: عیب دار ہونا (۲) رخنہ پڑنا هو ثَلِبٌ۔
الثِّلْبُ و الثَّلِبُ: عیب دار۔ الرُّمح الثَّلِبُ: ٹوٹا ہوا نیزہ۔
الثَّلْبُ: عیب، غیبت، گالی، ملامت۔
الثِّلْبُ: بڑھاپے کی وجہ سے جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں ج: أَثْلَاب۔
المِثْلَبُ: بہت عیب نکالنے والا، بہت برائی کرنے والا۔
الثَّلَّابُ: عیب لگانے کا عادی انسان۔
الثَّالِبُ: عیب جو، غیبت کرنے والا، ملامت کرنے والا۔
الإِثْلَبُ و الأَثْلَبُ: پتھر اور مٹی کا چورہ۔

المَثْلَبَةُ: عیب، گالی، خامی وخرابی، برائی ج: مَثَالِبُ۔
ما عَرَفْتُ فیه مَثْلَبَةً: مجھے اس میں کوئی عیب نظر نہیں آیا۔
مَثالِبُ الأمْرِ: کسی معاملہ کی خامیاں اور خرابیاں۔
• ثَلَثَ الحَبْلَ و نحوَه ـُ ثَلْثًا: رسّی کو تین بٹ دینا۔
ـــ العمَلَ: کام کو تین بار کرنا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کا تہائی حصہ لینا۔
مَثْلُوثٌ: جس کا تہائی حصہ لے لیا گیا ہو
ـــ الاثنَیْن ثَلْثًا: دو کے ساتھ ایک ملا کر تین پورے کرنا۔
أَثْلَثَ الشيءُ: کسی چیز کا ایک حصہ باقی رہنا دو حصے ختم ہو جانا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا تین فرقوں پہ تقسیم ہو جانا
ـــ الحامِلُ: حاملہ کے تیسرا بچہ پیدا ہونا هي مُثْلِثٌ۔
ـــ الشيءَ: تین کر دینا۔
ثَلَّثَ الشيءَ: تین حصے کرنا (۲) مثلث بنانا (۳) تین حصوں والا کرنا (۴) شربت وغیرہ اتنا پکانا کہ اس کے دو ثلث ختم ہو جائیں۔
ـــ الرجُلُ: عقیدۂ تثلیث کا قائل ہونا، تیسرا بن کر آنا، تیسرے نمبر پر آنا۔
ـــ الفَرَسُ: مصلی نامی گھوڑے کے بعد آنا
ـــ البُسْرُ: گدر کھجور کا ایک تہائی پک جانا رطب بن جانا۔
ـــ الاثنَیْن: دو میں شامل ہو کر یا ایک ملا کر تین کر دینا۔
ـــ العمَلَ: تین مرتبہ کرنا۔
ـــ الحرفَ: حرف کو تین حرکتوں والا کرنا۔
ـــ المِساحَةَ: رقبہ کو مثلثوں کی شکل میں تقسیم کرنا۔
الثَّالُوثُ: تین کا مجموعہ، تین خداؤں کا مجموعہ نزد نصاریٰ۔ الثَّالُوث الأقْدَس: نصاریٰ کے نزدیک اقانیم ثلاثہ کا ایک رمز ہے۔
ثُلاثَ: تین تین، تین تین کر کے۔ جاؤُوا ثُلاثَ: وہ تین تین کر کے آئے، قرآن پاک میں ہے: "جاعِلِ المَلائِكَةِ رُسُلًا أُولي أَجْنِحَةٍ مَثْنَى و ثُلاثَ و رُباعَ"
الثُّلاثاءُ: منگل، سہ شنبہ۔
الثَّلاثَةُ: تین۔ ثلاثَةُ رِجالٍ و ثَلاثُ نِساءٍ۔
الثَّلاثُون: تیس، تیسواں۔
الثُّلاثِيُّ: ثلاثہ کی طرف غیر قیاسی نسبت، تین سے مرکب، سہ اجزائی، سہ رکنی۔
ثُلاثِيُّ الحروف: سہ حرفی
ـــ الأرْجُل: تین پاؤں کا، سہ پایہ۔
ـــ الأضْلاع: سہ پہلو۔
ـــ الألْوان: سہ رنگا۔
ـــ الألْسُن: سہ لسانی۔
رَسْمٌ ثُلاثِيٌّ: سہ پہلو نقشہ۔
تَقْسِيمٌ ثُلاثِيٌّ: سہ اجزائی یا سہ نفری تقسیم۔
كَلِمَةٌ ثُلاثِيَّةٌ: سہ حرفی لفظ۔
الثُّلُثُ و الثُّلْثُ: ایک تہائی ج: أَثْلاث۔
خَطُّ الثُّلُثِ: خط ثلث، عربی کی خاص طرز کی عمدہ موٹی لکھائی۔
الثِّلْثُ: تیسری بار یا تیسرے دن کا۔ حُمَّى الثِّلْثِ: تیسرے دن کا بخار (۲) اونٹنی کا تیسرا بچہ۔ سَقَى زَرْعَه الثِّلْثَ: اس نے اپنی کھیتی میں تیسرے دن پانی دیا ج: أَثْلاث۔
الثَّلِيثُ: الثُّلُثُ ج: أَثْلاث۔
ثلاثًا: تین دفعہ۔
الثِّلْثَان و الثُّلْثان: بکو کا پودا۔
تثليث: عقیدۂ تثلیث، تین خدا ماننے کا عقیدہ، یعنی ایک خدا میں دو خدا اور حلول کئے ہوئے ہیں (۲) سہ گنا بنانا، سہ رکنی بنانا۔
الثّالِث: تیسرا م: الثّالِثَة۔
ثالِثًا: تیسرے یہ کہ، تیسرے نمبر پر۔
مَثْلَثَ: تین تین۔ جاؤُوا مَثْلَثَ: وہ تین تین آئے۔ یہ غیر منصرف ہے۔
المُثَلَّث: مثلث، تکونا، تین ضلعوں والی شکل ایسی سطح جو تین مستقیم خطوں سے حاصل ہو (۲) وہ سیال شے جو پکتے پکتے ایک تہائی رہ گئی ہو۔
المُثَلَّثُ القائِمُ: تکون جس کا ایک زاویہ قائمہ ہو
المُثَلَّثُ الحادُّ: تکون جس کے زاویے حادہ ہوں
عِلْمُ المُثَلَّثات: علم مثلث، ریاضی کا وہ حصہ جس میں مثلث کے ضلعوں اور زاویوں کی باہمی نسبت سے بحث کی جاتی ہے۔
المُثَلِّث و المُثْلِثُ: بادشاہ کے پاس چغل خوری کرنے والا۔
المَثْلُوثُ: تین سے مرکب (۲) وہ شے جس کا تیسرا حصہ لیا گیا ہو۔
ـــ من الحِبال: تین لڑیوں سے بٹی ہوئی رسّی۔
كِساءٌ مَثْلُوث: اون ریشم اور بالوں سے بنا ہوا کمبل۔
المَثْلُوثَة: تین چمڑوں کا بنا ہوا ناشتہ دان۔
المِثْلَث: تین لٹوں کا تانت (۲) سارنگی کا تیسرا تار۔
• ثَلَجَ الماءُ و نحوُه ـُ ثُلُوجًا: پانی وغیرہ کا ٹھنڈا ہو جانا۔
ـــ صَدْرُه: دل مطمئن اور خوش ہونا۔
ـــ قَلْبُه: طبیعت کا کند اور سست ہونا۔
ثَلَجَ الماءَ و غیرَه ـِ ثَلْجًا: برف ملانا۔
ـــ السَّماءُ القَوْمَ: لوگوں پر آسمان سے برف گرنا۔
ثَلِجَ الماءُ ـَ ثَلَجًا: ٹھنڈا ہونا۔ هو ثَلِج

ثَلِجَتْ نفسُه بالشیئِ: مطمئن اور خوش ہونا۔
ـــ قَلْبُه: دل کا مطمئن ہونا۔ هو ثَلِج۔
ثُلِجَتِ السَّماءُ: آسمان سے برف گرنا۔ کہتے ہیں: أَثْلَجَ اليومُ: دن ٹھنڈا ہو گیا، دن میں برف پڑی۔
أَثْلَجَ الرجُلُ: برف میں چلنا۔
ـــ نَفْسَه: دل مطمئن ہونا۔
ـــ فلانًا: خوش اور مطمئن کرنا۔
ـــ الماءَ وغيرَه: ٹھنڈا کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: شاباش دینا۔
ثَلَّجَ: ٹھنڈا کرنا، برف بنا دینا، برف ملانا (۲) جم جانا، سن ہو جانا۔
الثَّلاجِيُّ: برف کی طرح سفید۔ نَصْـــل
ثُلاَّجِيٌّ: برف کی طرح سفید چھلکا (زیرے کا پھل)۔
الثَّلْجُ: برف ج: ثُلُوجٌ۔
ثَلْجٌ رَخْوٌ: سردی کی شدت سے گری ہوئی برف جو زمین کو ڈھانپ لیتی ہے۔
ثَلْجٌ جامِدٌ: جمی ہوئی برف جو مشین وغیرہ سے بنائی جائے۔
ثَلْجِيٌّ: برفانی، برف کا سا۔
العَصْرُ الثَّلْجِيُّ و الجَليديُّ: برفانی دور۔
الثَّلِجُ: برف جیسا ٹھنڈا۔
الثُّلَّجُ: عقاب کا چوزہ۔
الثَّلاَّجُ: برف فروش۔
الثَّلاَّجَةُ: آئس بکس، برف رکھنے کا صندوق، ٹھنڈا کرنے کی مشین ریفریجیریٹر۔
المَثْلَجَةُ: برف خانہ، کولڈ اسٹوریج پلانٹ، برف گرنے کی جگہ ج: مَثالِج۔
المِثْلَجَةُ: ٹھنڈا کرنے کی مشین ج: مَثالج
المَثْلُوجُ: برف ملایا ہوا، برف سے ڈھکا ہوا۔
ماء مثلوج: برف کا پانی۔
مَثْلُوجِ الفؤاد: کاہل، بلید الطبع۔
المُثَلَّجُ: برف سے ٹھنڈا کیا ہوا۔

• ثَلَغَ الحيوانُ ـــ ثَلْخًا: پتلا گوبر کرنا۔
ثَلِغَ ـــ ثَلَخًا: گندگی میں آلودہ ہونا، گوبر میں آلودہ ہونا۔
الثَّلِغُ: گوبر میں بھرا ہوا، آلودہ۔
ثَلَّخَه: گوبر میں آلودہ کرنا۔
• ثَلَدَ ـــ ثَلْدًا الفيلُ: ہاتھی کا پتلا پاخانہ کرنا۔
• ثَلَطَ الحيوانُ والصَّبِيُّ ـــ: پتلا پاخانہ کرنا
ـــ الشيئَ: پتلے پاخانہ سے آلودہ کرنا۔
الثَّلْطُ: بچہ یا جانور کا پتلا پاخانہ۔
• ثَلَعَ ـــ ثَلْعًا: کچلنا، سر کو توڑنا۔
• ثَلَغَ ـــ ثَلْغًا الرأسَ و نحوَه: سر کچلنا، توڑنا۔
ثَلَّغَ المَطَرُ و الرِّيحُ الرُّطَبَ و البُسْرَ: بارش یا ہوا کی ضرب سے تر یا گدر کھجور کا گرنا اور پھٹ جانا۔
المُثَلَّغُ: پھٹ کر زمین پر گری ہوئی کھجور۔
ثَلَّ الكَثِيبَ ـــ ثَلًّا: ریت کے ڈھیر کو اڑانا
ـــ الدَّارَ: منہدم کرنا۔
ـــ عَرْشَه: سلطنت ختم کرنا۔ ثُلَّ عرشُهم: ان کی عزت جاتی رہی، سلطنت زائل ہو گئی
ـــ الوِعاءَ: برتن سے سب کچھ نکال لینا۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کی مٹی نکالنا یا اسے بھرنا۔
ثَلَّ ـــ ثَلَلاً: ہلاک ہونا۔
ـــ أُسْنانُه: دانت گرنا۔
أَثَلَّ الرجُلُ: بہت بکریوں والا ہونا یا بہت اون والا ہونا۔
ـــ فَمُه: دانت گر جانا۔
ـــ الشيئَ: ڈھانا۔
اِنْثَلَّ البِناءُ: منہدم ہونا۔
ـــ الشَيئُ: گر جانا۔
ـــ النَّاسُ عليه: لوگ اس کے گرد جمع ہو گئے۔
تَثَلَّلَ البِناءُ: بتدریج گرنا، ٹوٹ پھوٹ جانا۔

تَثَلَّلَ التُّرابُ: مٹی کا ہوا کے ساتھ اڑنا۔
الثَّلَّةُ: اون۔ فُلانٌ كثيرُ الثَّلَّةِ: زیادہ بالوں کے بدن والا (۲) بکریوں بھیڑوں کا گلہ (۳) کنویں سے نکلی ہوئی کیچڑ ج: ثِلالٌ
الثُّلَّةُ: لوگوں کی جماعت، گروہ، جتھا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُلَّةٌ مِنَ الأَوَّلِينَ وَ ثُلَّةٌ من الآخِرِينَ" ج: ثُلَلٌ۔
الثَّلَّةُ: ہلاکت، ویرانی، بربادی ج: ثِلَلٌ۔
الثالول: گومڑی، مسّا جو درخت کے تنے پر نمودار ہو۔
• ثَلَمَ الجدارَ وغيرَه ـــ ثَلْمًا: دراڑ ڈالنا، شگاف ڈالنا۔
ـــ الإناءَ: برتن کا کنارہ توڑنا۔ کہتے ہیں: ثُلِمَ في مالِه و في عِرضِه: اس کے مال اور آبرو کو نقصان پہنچا، مال و آبرو میں کمی ہو گئی۔
ـــ السَّيفَ: تلوار کو کند کرنا۔
ـــ الصِّيتَ و السُّمعةَ: شہرت کو داغ دار کرنا، بدنام کرنا۔
ثَلِمَ الشيئُ ـــ ثَلَمًا: رخنہ پڑنا، شگاف پڑنا۔
ـــ الوادي: وادی کا ایک حصہ ٹوٹ گیا۔
ـــ الطَّريقُ: راستہ میں گڑھے پڑ گئے۔
ـــ السِّكِّينُ و نحوُه: چھری وغیرہ کی دھار کند ہو جانا، کند دھار والا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: بے حس ہونا، سست و پست حوصلہ ہونا۔
ثَلَّمَه: ثَلَمَه۔
اِنْثَلَمَ: ثَلِمَ۔
ـــ القومُ على فلانٍ: کسی کا گھیراؤ کرنا۔
تَثَلَّمَ: رخنہ پڑنا، شگاف پڑنا، کند ہونا۔
الثَّلْمُ و الثَّلْمَةُ: رخنہ، شگاف، خلل ج: أَثْلام۔
الثُّلْمَةُ: رخنہ، شگاف، عیب، کھنڈا پن، دندانہ، ٹوٹی ہوئی جگہ ج: ثُلَمٌ۔

الثّالِمُ: کند، بےحس۔
الثَّلِیمُ: کھنڈا، کنارہ ٹوٹا ہوا، گڑھے والا، جس
المُثَلَّمُ: رخنہ پڑا ہوا، عیب دار، شکستہ، کند کیا ہوا۔
مُثَلَّمُ الصِّیتِ: بدنام، بےعزت۔
الأثْلَمُ: نمایاں رخنہ والا۔

ث ـــــ م

• ثَمَأَ الخبزَ ـَ ثَمْئًا: روٹی کو چورنا۔
ـــ رأسَه: کچلنا، توڑنا۔
ـــ الطّعامَ: گھی میں ملانا، ڈالنا۔
ـــ فلانًا: چکنائی کھلانا۔
اِنْثَمَأَ: ٹوٹنا، کچلا جانا، چورا ہو جانا۔
• ثَمْثَمَ: فلانٌ: اٹک اٹک کر بولنا۔
ـــ الشیءَ: زور زور سے ہلانا۔
ـــ قِرْنَه: مقابل کو مغلوب کرنا۔
ـــ نَصْلَ السَّیفِ و نحوِه: تلوار کے پھل کو موڑنا
ـــ الإناءَ: برتن کو ڈھانکنا۔
ـــ العَمَلَ: کام کو خراب کرنا، بہتر طور پر انجام نہ دینا۔
ـــ فلانًا: کسی کو آرام کے لئے روکنا۔ کہتے ہیں: ثَمْثِمُوا بنا ساعةً۔ ہمارے پاس کچھ دیر آرام کے لئے ٹھہرو۔
ـــ عن الشیءِ: رکنا، باز رہنا۔
تَثَمْثَمَ: عن الشیءِ: رکنا، باز رہنا، کہتے ہیں: تکلَّمَ و ما تَثَمْثَمَ: وہ بلا توقف بولا۔
الثَّمْثامُ: مقابل کو زیر کرنے والا۔
الثُّمْثُمُ: کتا، شکاری کتا۔
• ثَمَجَ الأشیاءَ ـِ ثَمْجًا: ملانا، خلط ملط کرنا۔
أَثْمَجَ الثِّیابَ وغیرَها: نقش و نگار، بیل بوٹے بنانا، رنگ برنگ کرنا۔
المُثْمِجُ: کپڑوں کی کڑھائی کا ماہر، کپڑوں کی رنگائی کا ماہر، رنگ ریز۔
• ثَمَدَ الماءُ ـُ ثَمْدًا: پانی کا کم ہونا۔
ـــ المکانَ: پانی جمع کرنے کے لئے حوض کی طرح گڑھا بنانا۔
ـــ الماءَ: زمین سے پانی نکالنا، اکثر حصہ کو ختم کر دینا۔
ـــ النّاقةَ بالحلب: اونٹنی کا اکثر دودھ دوہ لینا۔
ـــ فلانًا: کسی کے مال وغیرہ کو ختم کرا دینا، مفلس بنا دینا۔
ثَمِدَ الماءُ ـَ ثَمَدًا: کم ہونا۔
ـــ فلانٌ: سست ہونا، ڈھیلا پڑنا۔
هو ثَمِدٌ۔
أَثْمَدَه: ثَمَدَه۔
ـــ العینَ: سرمہ لگانا۔
اِثَّمَدَ: مار قلیل پر آنا۔
ـــ الماءَ: پانی نکالنا۔
اِسْتَثْمَدَ الماءَ: پانی نکالنا۔
ـــ فلانًا: بخشش مانگنا۔
الإثْمِدُ: سرمہ یا سرمہ کا پتھر۔
الثَّمْدُ: تھوڑا پانی جس کا تعلق کسی نہر وغیرہ سے نہ ہو، وہ جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جائے ج: أَثْمادٌ و ثِمادٌ۔
الثَّمَدُ: الثَّمْدُ۔
ثَمُود: عرب بائدہ کا ایک قدیم قبیلہ، حضرت صالح علیہ السلام کی قوم، غیر منصرف، ثاء پر ضمہ بھی پڑھا جاتا ہے
• ثَمَرَ الشَّجَرُ ـُ ثُمُورًا: درخت پر پھل آنا، پھل دار ہونا۔
ـــ الشیءُ: کامل ہونا، پک جانا۔
ـــ مالُه: مال بڑھ جانا۔
ـــ له: کسی کے لئے پھل اکٹھا کرنا۔
ـــ الرجلُ: مال دار ہونا۔
أَثْمَرَ الشَّجَرُ: درخت کا پھل دار ہونا، پھل دینے کی عمر کو پہنچنا۔
أَثْمَرَ الشیءُ: نتیجہ خیز ہونا، بارآور ہونا۔
ـــ القومَ: لوگوں کو پھل کھلانا۔
ثَمَّرَ الشَّجَرُ: پھل دار ہونا۔
ـــ اللَّبَنُ: دودھ کی کریم ظاہر ہونا۔
ـــ المالَ: مال کو بڑھانا۔
اِسْتَثْمَرَ المالَ: مال کو بڑھانا اور اس سے فائدہ اٹھانا۔
ـــ الشیءَ: فائدہ اٹھانا۔
ـــ العَمَلَ: نتیجہ نکالنا، نتیجہ خیز بنانا، بارآور بنانا۔
الاِسْتِثْمارُ: سرمایہ کاری، کسی پیداواری کام میں براہ راست مشینری وغیرہ خرید کر سرمایہ لگانا یا بالواسطہ طور پر حصص خرید کر سرمایہ لگانا (۲) استعمال، استفادہ۔
الثّامِرُ: لوبیا، ایک ترکاری۔
الثَّمَرَةُ: ثمر کا واحد، پھل۔
ـــ من الشیءِ: فائدہ، نتیجہ، نفع، حاصل، پیداوار۔
ثَمَرَةُ القلبِ: محبت۔ حدیث میں ہے: فاعطاه صَفْقَةَ یدِه و ثَمَرَةَ قلبِه۔ ج: ثَمَرٌ و ثُمُرٌ و ثِمارٌ و أَثْمارٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وکانَ له ثَمَرٌ"
ثِمارُ المالِ: منافع جو وقتاً فوقتاً حاصل ہوں
بِلا ثَمَرٍ: بےنتیجہ، بےفائدہ، غیر مفید۔
الثَّمِیرُ: بارآور، پھل دار، نتیجہ خیز۔
ابنُ ثَمِیرٍ: چاندنی رات۔
الثَّمِرُ و المَثْمُورُ: بارآور، زرخیز۔
المُثْمِرُ: پھل دار، بارآور، نتیجہ خیز، مفید۔
المُسْتَثْمِرُ: سرمایہ کار۔
• ثَمَغَ الألوانَ ـَ ثَمْغًا: رنگوں کو ملانا (۲) بھگونا۔
ـــ الثّوبَ: کپڑے کو خوب رنگنا۔
ثَمَّغَه: ثَمَغَه۔
الثَّمِیغَةُ: سر کے گوشت کا زخم۔

ثَمَلَ ہے ثَمْلاً و ثُمُولاً : قیام کرنا، ٹھیرنا، برقرار رہنا۔
— فی دارِہ : اپنے مکان میں مقیم ہونا۔
— الماءُ فی الحوض : پانی کا حوض میں ٹھیرنا۔
— الشیءَ ثَمْلاً : باقی رکھنا (۲) چھپانا، غائب کرنا۔
— الطعامَ : ٹھیک کرنا۔
— فلاناً : کسی کا کام کرنا، فریاد رسی کرنا، پرورش کرنا۔
— الإناءَ : برتن کی تلچھٹ نکالنا۔
ثَمِلَ ـ ثَمَلاً : نشہ میں ہونا، مدہوش ہونا، مست ہونا۔
— الی کذا : مائل ہونا، پسند کرنا۔
أَثْمَلَ المکانَ : جگہ کا مقیم کو مانوس بنالینا
— اللَّبَنُ و نحوُہ : دودھ وغیرہ پر خوب جھاگ آنا۔
— الشرابُ فلاناً : نشہ چڑھانا، مدہوش کرنا۔
أَثْمَلَه النُّعاسُ : نیند نے اسے مدہوش کردیا۔
— الإناءَ : برتن کی تلچھٹ نکالنا۔
ثَمَّلَ الشرابَ : انگور کے رس کو پانی میں ڈالنا کہ اس کا خمیر اٹھ جائے۔
— الشرابُ فلاناً : نشہ چڑھانا، مدہوش کرنا۔
تَثَمَّلَ : انگور کے رس کا پانی میں پڑنا، بھگونا۔
— ما فی الإناء : برتن کی چیز کو پینا۔
— الشرابَ : شراب کی چسکیاں لینا، شربت کی چسکیاں لینا۔
الثِّمالُ : ملجأ و ماویٰ، فریاد رس، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ابوطالب نے کہا:
وأبیضُ یُستسقَی الغمامُ بوجہہ
ثِمالُ الیتامٰی عِصمةٌ للأرامِلِ
الثُّمال : زہر قاتل۔

الثُّمالَةُ : تلچھٹ، گاد (۲) جھاگ ج: ثُمال
الثَّمْلَةُ : الثُّمالَة (۲) اون کا گچھا یا کپڑے کا ٹکڑا جسے روغن میں ڈبو کر چکنا کیا جائے ج: ثَمَل۔
الثُّمْلَةُ : الثَّمْلَة۔
الثَّمِیلَةُ : الثُّمالَة (۲) آراستہ عمارت جس میں اسباب راحت جمع کئے گئے ہوں (۳) پانی روکنے والا بند ج: ثَمائِل و ثَمِیل۔
الثَّمَلَةُ و الثُّمْلَةُ و الثَّمِیلَةُ و الثُّمالَةُ حوض یا برتن میں بچا ہوا پانی، گاد۔
الثَّمَلُ : ٹھیرنا (۲) سایہ (۳) نشہ، سرشاری
ثَمِلٌ و ثَمِیلٌ : مدہوش، نشہ میں چور، مخمور (۲) الی کذا : شوقین۔
الثَّمِیلُ : کھٹا دودھ۔
المَثْمَلَةُ : تالاب یا بڑا حوض ج: مَثامِل۔
المِثْمَلَةُ : گدڑ یے (چرواہے) کا تھیلا (۲) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری ج: مَثامِل۔
ثَمَّ الشیءَ ـ ثَمًّا : درست کرنا، اصلاح کرنا، ثَمَّ أُمُورَہ : اس نے اپنے معاملات درست کرلئے (۲) ثُمام نامی گھاس سے کسی شے کی حفاظت کرنا، سوراخوں کو بند کرنا۔
— الطعامَ : اچھا برا سب کھانا۔ ھو یَثُمُّ الطعامَ و یَقُمُّہ : اسے جو ملجاتا ہے اچھا برا سب کھالیتا ہے۔
— الدابَّةُ النباتَ : چوپائے کا گھاس کو منہ سے اکھاڑ کر کھانا۔ ھی ثَمُومٌ ج: ثُمُمٌ۔
ثَمَّمَ العظمَ : ہڈیوں کو ظاہر کرنا، ہڈیاں نکالنا۔
اِنْثَمَّ : دبلا ہونا، کمزوری سے ہڈیاں نکل آنا
— علیہ : ٹوٹ پڑنا۔
الثُّمامُ : ایک پودا جس کی شاخیں گنجان ہوتی ہیں اور سوا ڈیڑھ سو سنٹی میٹر تک لمبی ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں : ھو منك علی طَرَفِ الثُّمام : وہ تم سے قریب ہے اور ممکن الحصول ہے۔
الغریقُ یتشبَّثُ بِثُمامَةٍ : ڈوبتے کو تنکے کا سہارا چاہئے۔
ثُمَّ : حرف عطف ہے جو زمانہ کی تراخی کے ساتھ ترتیب پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے : "وبَدَأَ خَلْقَ الانسانِ من طِینٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَہ من سُلالَةٍ من ماءٍ مَّھِینٍ ثُمَّ سَوّاہُ و نَفَخَ فیہ من رُوحِہ" اس کے آخر میں تا بھی بڑھادی جاتی ہے۔ جیسے ثُمَّتَ۔ معنی: پھر، تب، اس کے بعد۔
ثَمَّ : وہاں، دور جگہ کی طرف اشارہ کرنے کیلئے جیسے قرآن پاک میں ہے : "وأَزْلَفْنا ثَمَّ الآخَرِینَ" یہ ظرف غیر منصرف ہے، کبھی اس کے آخر میں تا کا اضافہ کرکے کہا جاتا ہے ثَمَّةَ اور اس پر ہا کی آواز پر وقف کیا جاتا ہے۔ یعنی ثَمَّہْ کہا جاتا ہے۔
من ثَمَّ : اسی وجہ سے، اسی بنا پر۔
الثُّمَّةُ : ثُمام گھاس کا ایک مٹھا، سوکھی گھاس کا مٹھا ج: ثُمَم۔
الثِّمَّةُ : ج: ثِمَمٌ۔ شیخٌ ثِمَّةٌ : بہت بوڑھا
الثَّمُّ : مرمت، اصلاح، ذخیرہ اندوزی۔
ثُمُّہ و رُمُّہ : اچھی بری صلاحیتیں۔
المَثَمُّ : ناف کا سراج: مَثامّ۔
المَثَمَّةُ : المَثَمّ ج: مَثامّ۔
المِثَمُّ : اچھی بری ہر قسم کی چیز کھانے یا اٹھانیوالا
ثَمَنَ الشیءَ ـ ثَمْناً : کسی چیز کا آٹھواں حصہ لینا۔
— القومَ وغیرَھم ـ ثَمْناً : آٹھواں ہونا۔
ثَمُنَ الشیءُ ـ ثَمانَةً : قیمتی ہونا، بیش قیمت ہونا، بلند رتبہ ہونا۔

أَثْمَنَ القَوْمُ : آٹھ ہو جانا۔
—— السِّلْعَةُ : دام بڑھ جانا۔
—— الشيءَ : قیمت مقرر کرنا۔
—— فلانًا و لفلانٍ سِلْعَتَه : کسی کو اس کے سامان کی قیمت دینا۔
ثَامَنَه فی السِّلْعَةِ : قیمت چکانا، بھاؤ تاؤ کرنا۔
ثَمَّنَ السِّلْعَةَ : قیمت لگانا، قیمت کا اندازہ کرنا۔
—— الشيءَ : آٹھ اجزا والی بنانا، تعداد میں آٹھ کر دینا۔
شيءٌ لا يُثَمَّنُ : گراں قیمت، غیر قیمتی۔
—— الرجلَ : خراج تحسین ادا کرنا۔
الثَّمَنُ : قیمت، نرخ، نقد مال یا سامان جو باہمی رضامندی سے دوسری شے کے عوض دیا جائے ج: أَثْمَان۔
الثُّمُنُ و الثُّمْنُ : آٹھواں حصہ ج: أَثْمَان
ثَمَنٌ اساسِيٌّ : بنیادی قیمت، اصل ریٹ
الثَّمِينُ : قیمتی، بیش قیمت (۲) آٹھواں حصہ ج: أَثْمَان۔
ثمانِيَة : آٹھ۔ ثمانِيةُ كُتُبٍ م: ثَمَانِي ساعاتٍ۔
الثَّامِنُ : آٹھواں۔ الثامنَةُ : آٹھویں۔
ثَمانون : اسّی۔
تَثْمِين : خراج تحسین، قدر دانی، قیمت کا اندازہ، قدر و قیمت کا جائزہ۔
المُثَمَّنُ : آٹھ ضلعوں والا، آٹھ پہلو والا، ہشت پہلو (۲) زہر دیا ہوا شخص (۳) قیمت لگایا ہوا۔

ث —— ن

• التُّنْدُوَةُ : مرد کا پستان (۲) ناک کی نوک، ناک کا اگلا حصہ ج: تَنَادٍ۔
التُّنْطُبُ : پنجرے بنانے والے کی چھری جس سے بانس چیرا جاتا ہے۔

• أَثَنَّتِ الأَرْضُ : زمین کا سوکھی گھاس والی ہونا۔
أَثَنَّ الهَرِمُ : بوڑھے کا کمزور او رخستہ حال ہونا۔
ثَنَّنَ : سوکھی گھاس چرنا۔
—— الفَرَسُ : لدان کی وجہ سے گھوڑے کے پیٹ کا زمین سے لگ جانا۔
الثِّنُّ : سوکھی گھاس، کمزور پودا، ٹوٹنے کے قابل پودا ج: ثِنَانٌ۔
الثُّنَّةُ : پیٹ کا نچلا حصہ (۲) گھوڑے کے پاؤں کے پچھلے حصہ کے بال ج: ثُنَنٌ۔
ثَنَى الشيءَ ـِ ثَنْيًا : موڑنا، لپیٹنا، طے کرنا۔ ثنى صدْرَه على کذا: چھپانا، سینہ میں محفوظ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَا إِنَّهُم يَثْنُونَ صُدُورَهُم لِيَسْتَخْفُوا مِنهُ"
—— فلانًا عن كذا : ہٹانا، روکنا۔
—— عِنانَ فَرَسِه : گھوڑے کی باگ کھینچنا (رفتار ہلکی کرنے کے لئے)۔
—— عِنانَه عن فلانٍ : منہ پھیرنا، توجہ ہٹانا۔
—— فلانًا على وَجْهِه : الٹا لوٹانا، الٹے پیروں لوٹانا۔
—— عِطْفَه : مغرور ہونا، تکبر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ النَّاسِ مَن يُّجَادِلُ فِي اللهِ بِغَيرِ عِلمٍ وَّلا هُدًى وَّلا كِتابٍ مُّنِيرٍ ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللهِ"۔
—— فلانًا : دوسرا ہونا۔
—— صَدْرَه : دل میں دشمنی چھپائے رکھنا۔
—— عليه بضَرْبَةٍ ثانِيَةٍ : دوبارہ مارنا
هو لا يَثْني و لا يَثْلُثُ : وہ مزید چلنے کی طاقت نہیں رکھتا۔
أَثْنَى الحَيَوانُ : جانور کا اگلا دانت ٹوٹنا۔
—— الرجُلُ : دوسرا ہونا۔

أَثْنَى عليه بالضرب : دوبارہ مارنا۔
—— عليه : سراہنا، تعریف کرنا، خراج تحسین ادا کرنا۔
—— عن كذا : ہٹانا، باز رکھنا۔
ثَنَّى : الشيءَ : دو بنا دینا، ڈبل کرنا، دوگنا کرنا
—— فلانًا : ہٹانا، روکنا۔
—— بالأَمْرِ : پہلے کے ساتھ دوسرا لگانا، دو بنا دینا۔
—— الكلِمَةَ : لفظ کے اخیر میں علامت تثنیہ لگانا، تثنیہ بنانا۔
—— الحرفَ : حرف پر دو نقطے لگانا۔
—— العَمَلَ : کام کو دوبارہ کرنا، کام کے ساتھ دوسرا کام ملانا۔
—— الثَّوبَ : کپڑے پر چنٹ ڈالنا، شکن ڈالنا۔
—— على استِعْدادٍ : تائید کرنا، مدد کرنا
اِثَّنَى الشيءُ : مڑ جانا، لپٹنا، طے ہونا۔
اِنْثَنَى : مڑنا، طے ہونا، لپٹنا، دوگنا ہونا۔
—— عن كذا : پھرنا۔
—— في مِشيَتِه : اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔
تَثَانَوْا عليه : کسی کی مل کر تعریف کرنا، سراہنا، خوبیاں بیان کرنا۔
تَثَنَّى : مڑنا، طے ہونا، دوہرا ہونا، دوگنا ہونا، دہرایا جانا۔
—— في مِشيَتِه : جھوم کر چلنا۔
—— في صَدْرِه : متردد ہونا، پس و پیش میں ہونا۔
اِسْتَثْنَى الشيءَ : عام قاعدہ یا حکم سے نکالنا، پاک کرنا، بری کرنا، مستثنیٰ کرنا، قرآن پاک میں ہے: "إِذ أَقسَمُوا لَيَصرِمُنَّهَا مُصبِحِينَ وَلا يَستَثنُونَ"
الاِثْنانِ : دو (مذکر کے لئے)۔
يومُ الاثْنَيْنِ : پیر کا دن۔
الاِثْنَتَانِ : دو (مؤنث کے لئے)۔
اثنا عَشَرَ : بارہ۔ اثنا عشَرَ رَجُلًا : (مذکر کے لئے)

اثنتا عشرۃ : بارہ۔ اِثْنَتَا عَشَرَۃ امرأۃً (مؤنث کے لئے)۔

الاثنا عَشَرِیّۃ : شیعوں کا ایک فرقہ جو بارہ امام مانتا ہے۔ سب سے پہلے امام حضرت علی بن طالبؓ اور آخری امام، امام منتظر ہیں جو بعد میں آئیں گے۔

الثانوِیّ : دوسرے نمبر کا، دوسرے درجہ کا۔ اَمرٌ ثانَوِیٌّ : اہمیت کے لحاظ سے دوسرے نمبر کا معاملہ۔

التّعلیم الثانَوِیّ : سکنڈری تعلیم، یونیورسٹی کے لئے تیار کرنے والا مرحلہ تعلیم

المَدرَسَۃ الثانَوِیّۃ : سکنڈری اسکول

الثانی : دوسرا۔

ثانِیًا : دوسرے نمبر پر، دوم، دوسرے یہ کہ، اسی کے ساتھ ساتھ، دوسری دفعہ۔

الثّانِیَۃُ : دوسری (۲) سیکنڈ، منٹ کا ساٹھواں حصہ ج: ثَوانٍ۔

الثُّنائِیُّ : دورکنی، دونفری، ہر وہ چیز جو دو سے مرکب ہو، ڈبل، دوہرا۔

الحُکمُ الثُّنائِیُّ : دوفریقی حکومت۔

المُعاھَدَۃُ الثُّنائِیّۃ : دوملکی معاہدہ۔

الکلِمَۃ الثُّنائِیۃ : دوحرفی لفظ۔

المُحادثات الثُّنائِیّۃ : دوفریقی بات چیت۔

الاجْتِماعُ الثُّنائِیُّ : دونفری ملاقات یا میٹنگ۔

ثُنائِیُّ العُیون : دوچشمی۔

العَقیدۃ الثُّنائِیّۃ : خیر و شر کی دو قوتوں کا قائل ہونا۔

المُراقَبَۃ الثُّنائِیّۃ : ڈبل نگرانی۔

الثُّنی : دو۔ نادیتُہ ثُنَیً : اسے میں نے دو آوازیں دیں۔

الثِّنَی : الثِّنَی (۲) اعادہ کی ہوئی بات ج: اَثْناءٌ۔

الثّناءُ : تعریف، مدح، شکریہ ج: اَثْنِیَۃٌ

ثناء عاطر: خوب تعریف۔

الثِّناءُ : جانور کے پاؤں کی دوسروں والی رسّی جس سے پیر باندھے جائیں ج: اَثْنِیَۃٌ۔

ثُناء : کہتے ہیں: جاؤا ثُناءَ ثُناءَ: دو دو آئے غیر منصرف ہے۔

الثَّنَوِیَّۃُ : دوئی (۲) دو خدائی نظریہ، خیر و شر کے دو الگ الگ خدا ماننے والا مذہب، ان کو نور اور ظلام سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے

الثِّنْیُ : وہ عورت جس نے دو مرتبہ بچہ جنا ہو (۲) دوسرا بچہ (۳) بل کھایا ہوا سانپ یا رسّی۔ ثِنْیا الحَبْل : رسّی کے دو سرے (۴) وادی یا پہاڑ کا ٹکڑا، موڑ (۵) سردار سے دوسرے نمبر کا آدمی (۶) غیر محکم

ــــ من الثَّوب و نحوہ : کپڑے کی تہ، لپیٹ۔

ــــ وقت۔ کہتے ہیں: مضی ثِنْیٌ من اللَّیل۔ ج: اَثْناءٌ۔ اثناءَ کذا: دوران۔ جاءَ اثناءَ کذا: وہ اس دوران آیا۔

الثَّنِیُّ : وہ جانور جس کے اگلے دانت گر گئے ہوں ج: ثُناءٌ و ثُنْیانٌ۔

الثَّنِیَّۃُ : سامنے والے چار دانتوں میں سے ایک (جو دو اوپر ہوتے ہیں اور دو نیچے) (۲) پہاڑی راستہ۔ فُلان طَلّاعُ الثَّنایا : وہ باہمت اور مشکلات کو جھیلنے والا ہے یا اعلیٰ امور کے لئے کوشاں رہتا ہے (۳) استثناء (۴) مستثنیٰ کی ہوئی چیز یا بات ج: ثنایا۔ ھو ثَنِیَّتی: وہ میرا خاص آدمی ہے؟

الثُّنْیانُ : غیر دانشمند جس کی کوئی رائے نہ ہو، غیر مستقل مزاج آدمی۔

المَثْنِیُّ : دوگنا کیا ہوا، دو کا مجموعہ۔

المَثْنَی : سارنگی کا دوسرا تار (۲) لڑی (۳) وادی کا موڑ (۴) دو دو۔ جاؤا مَثْنَی۔

المُثَنَّی : دوہرا، مڑا ہوا، تثنیہ۔

المِثْناۃ : اون اور بالوں کی رسّی (۲) کجی، لپیٹ ج: مَثانیۃ۔

المَثانی : آیات قرآن، قرآن کی بار بار تلاوت کی جانے والی آیات، بار بار ذکر کئے ہوئے مضامین، اس سے یا تو قرآن کریم کی شروع کی سات بڑی بڑی سورتیں مراد ہیں یا سورۂ فاتحہ جو سات آیات پر مشتمل ہے، اس لئے کہ یہ سورت نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کی خصوصی حمد و ثنا پر مشتمل ہے۔ ان دونوں قولوں میں کوئی منافات نہیں کیونکہ کسی شے کی کوئی صفت ذکر کرنے سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ صفت دوسری چیز میں نہ ہو (۲) رسّی وغیرہ کی لڑیاں (۳) جانور کی کہنیاں اور گھٹنے۔

المَثْنَوِیُّ : وہ نظم جس کے ہر دو شعر ایک قافیہ پر ہوں اسی قافیہ پر جلال الدین رومیؒ کے تصوف پر اشعار ہیں ان کے مجموعہ کو مثنوی کہا جاتا ہے۔

استثنائِیٌّ : غیر معمولی، خصوصی۔

حالۃ استثنائِیّۃ : ہنگامی حالت، مخصوص حالت۔

استثنائِیًّا : خصوصی طور پر، خاص طریقہ پر۔

ث ــــ و

ثابَ ـُ ثَوبًا و ثَوَبانًا : لوٹنا۔

ــــ الی اللہ : توبہ کرنا۔

ــــ الماءُ : حوض میں اکٹھا ہونا۔

ــــ مالُہ : مال کا زیادہ ہونا اور اکٹھا ہونا۔

ــــ القومُ : لوگوں کا لگاتار آنا۔

ــــ المریضُ ثَوَبانًا : بیمار کا صحتیاب ہونا۔

ــــ الیہ عقلُہ و رُشدُہ : ہوش آنا۔

اَثابَہ : لوٹانا، واپس کرنا (۲) بدلہ یا انعام دینا۔ قرآن پاک میں ہے: فَاَثابَھُمُ اللہُ

بِمَا قَالُوْا جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ" حدیث میں ہے: "أَثِيْبُوا اخَاكُمْ" (۲) بیمار کو شفا دینا (۳) حوض کو بھرنا۔

ثَاوَبَه: لوٹ کر آنا۔ ثَاوَبَتْهُ الصِّحَّةُ: اس کی تندرستی بحال ہوگئی۔ ثَاوَبَه الْمَرَضُ: اس کا مرض لوٹ آیا۔

ثَوَّبَ: جا کر لوٹنا (۲) دعا کرنا (۳) دعا دو دفعہ کرنا۔

___ بِالصَّلٰوةِ: نماز کے لئے بلانا۔

___ : فریضہ کے بعد نفل پڑھنا۔

___ : کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔

___ فلانًا: بدلہ دینا، انعام دینا۔ ثَوَّبَه عَمَلَه: اسے اس کے کام پر انعام دیا۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ"

ثُيِّبَتِ الْمَرْأَةُ: ثیبہ ہونا۔ هِيَ مُثَيَّبٌ۔

تَثَوَّبَ: ثواب حاصل کرنا، رضاکارانہ طور پر نیک کام کرنا، ثواب کی نیت سے کوئی کام کرنا، نفل پڑھنا۔

تَثَيَّبَتِ الْمَرْأَةُ: ثیبہ ہونا۔

اسْتَثَابَه: بدلہ چاہنا، ثواب چاہنا (۲) واپس مانگنا (۳) صحت وغیرہ کو دوبارہ حاصل کرنا

الثَّائِبُ: بارش سے پہلے چلنے والی تیز ہوا۔

الماءُ الثَّائِبُ: سمندر کے جزر (پیچھے ہٹنے) کے بعد باقی رہنے والا پانی۔

الثُّبَةُ: دیکھئے (ث ب ی)۔

الثَّوَابُ: بدلہ، انعام، اچھے کاموں کا بدلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ عِنْدَه حُسْنُ الثَّوَابِ"

الثَّوْبُ: کپڑا، لباس، تن پوش (۲) زیور (۳) کپڑوں کا تھان۔

رَجُلٌ طَاهِرُ الثَّوبِ: پاک دامن و بے عیب آدمی۔

دَنِسُ الثِّيَابِ: بداخلاق، بدکردار۔

ثَوْبُ الماءِ: وہ جھلی جس میں جنین (پیٹ کا بچہ) ہوتا ہے ج: أَثْوَابٌ، ثِيَابٌ۔

الثَّوَّابُ: پارچہ فروش، بزاز۔

الثَّيِّبُ: غیر باکرہ (وہ عورت جس کا پردہ بکارت زائل ہوگیا ہو) (۲) شوہر سے جدا ہونے والی عورت

المَثَابُ و المَثَابَةُ: مقام، اجتماع، منزل، جائے پناہ، سر چھپانے کی جگہ، ٹھکانا۔ "وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا" (۲) بدلہ، جزا۔

بِمَثَابَةِ كَذَا: بمنزلہ ... انت لی بمثابةِ أخٍ۔

المَثُوبَةُ و المَثْوَبَةُ: جزا، بدلہ، قرآن پاک میں ہے: "لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ"

• ثَارَ ثَوَرَانًا و ثَوْرًا و ثَوْرَةً: مشتعل ہونا (۲) پھیلنا۔ ثَارَ الرَّجُلُ: جوش میں آنا، بھڑکنا، باغی ہونا۔

___ الغُبَارُ و الدُّخَانُ: گرد اڑنا، دھواں پھیلنا۔

___ الدَّمُ بفلانٍ: کسی کو خسرہ نکلنا۔

___ به الشَّرُّ أو الغَضَبُ: اس پر شرارت یا غصہ غالب آگیا۔

___ الماءُ من بين كذا: پانی کا زور سے نکلنا

___ به النَّاسُ: کسی پر لوگوں کا ٹوٹ پڑنا

___ الفِتْنَةُ بينهم: فساد پھوٹ پڑنا۔

___ الجَرَادُ: ٹڈی دل اٹھنا۔ ثَارَ ثَائِرُه: غصہ آنا۔

___ الشَّعْبُ: عوام میں ناراضگی پھیلنا۔

___ البُرْكَانُ: کوہ آتش فشاں پھٹ پڑنا۔

أَثَارَه إِثَارَةً و إِثَارًا: جوش دلانا، مشتعل کرنا، بھڑکانا، ابھارنا (۲) پھیلانا، قرآن پاک میں ہے: "فَالْمُغِيْرَاتِ صُبْحًا فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا"

أَثَارَ الأَرْضَ: زمین میں ہل چلانا، کھیتی کیلئے تیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَانُوْا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوْهَا"

___ الأَمْرَ: کسی معاملہ کو اٹھانا، اس پر بحث و مباحثہ کرنا۔ اثر میں ہے: "أَثِيْرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّ فِيْهِ خَيْرَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ"

___ الموضوعَ: بحث چھیڑنا، مسئلہ اٹھانا، سبب بننا۔

___ الفِتْنَةَ: فساد پھیلانا۔

___ الغُبَارَ: گرد اڑانا۔

ثَاوَرَه مُثَاوَرَةً و ثِوَارًا: حملہ کرنا۔

ثَوَّرَه: أَثَارَه۔

تَثَوَّرَ: ثَارَ۔

تَثَاوَرُوْا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

اسْتَثَارَه: جوش دلانا، بھڑکانا، مشتعل کرنا، گرد و غبار اڑانا۔

الثَّوْرُ: بیل (۲) شفق کی سرخی (۳) آسمان کے ایک برج کا نام (۴) کاہل اور کند ذہن آدمی

الثَّوْرَةُ: بغاوت (۲) انقلاب (۳) جوش (۴) گائے ج: ثَوْرَاتٌ۔

مَجْلِسُ الثَّوْرَةِ: انقلابی کونسل۔

القيامُ بالثَّوْرَةِ: انقلاب برپا کرنا۔

ثَوْرِيٌّ: انقلابی، باغی، شورش پسند، انقلاب سے متعلق۔ حكومة ثوريّة: انقلابی حکومت۔

الثَّائِرُ: مشتعل، جوشیلا، بھڑکا ہوا، اڑتا ہوا، باغی، انقلابی ج: ثُوَّارٌ۔

الثَّائِرَةُ: جوش، غصہ، ہنگامہ، چیخ و پکار ج: ثَوَائِرُ۔

ثَارَتْ ثَائِرَتُه: وہ غضبناک ہوگیا۔

المَثْوَرَةُ: وہ مقام جہاں بیلوں کی کثرت ہو ج: مَثَاوِرُ۔

الإِثَارَةُ: اشتعال انگیزی۔

إِثَارَةُ الفِتَنِ : فساد انگیزی ۔
مُثِيرٌ : اشتعال انگیز، محرک ، سبب ۔
مُثِيرُ الفِتَنِ : فساد انگیز ۔
• ثَاعَ ـُ ثوعًا الماءُ : پانی بہنا ۔
• ثَالَ ـُ ثَوَلاً فلانٌ : کسی میں دیوانگی کے آثار ظاہر ہونا (۲) بے عقل ہونا (۳) کسی چیز کو زور سے ڈالنا ۔
ثَوِلَ ـَ ثَوَلاً : دیوانہ ہونا (۲) چکرآنا ۔ ھو أَثْوَلُ وهي ثولاء ج : ثُوْل ۔
اِنْثَالَ : مٹی یا پانی کا گرنا ۔
ـــــ علیه الناسُ : لوگوں کا کسی پر ٹوٹ پڑنا اور ہر طرف سے گھیرنا ۔ انثالت علیه الأفکار : خیالات کا ہجوم ہونا ۔ انثالت علیه العبارات : مضامین کی کثرت ہونا کہ کسی ایک کا انتخاب دشوار ہو ۔
تَثَوَّلَ : انثال ۔
اِنْثَوَلَ الرجلُ : سر میں چکر آنا ۔
الثَّوْلُ : شہد کی مکھیوں کا جھنڈ ۔
الثُّوْلُ و الثَّوَلُ : دیوانگی ، بے وقوفی ، دوران سر ۔
الثَّوِيلَة : قبیلہ کے جمع ہونے کی جگہ (۲) لوگوں کا انبوہ ۔
الأَثْوَلُ : بے وقوف ، اچھے کام میں سستی کرنیوالا

شَيْخٌ أَثْوَلُ من شُيُوخٍ أَثَاوِلَة : سست بوڑھا ج : ثُوْل ج : أَثَاوِلَة ۔
• الثُّومُ : لہسن ۔
الثُومَةُ : لہسن کی ایک پوتھی ، گانٹھ (۲) تلوار کے دستہ کا کنارہ ۔
تَثَاوَنَ : مکروفریب کرنا ، دھوکہ دینا ۔
الثَّوْيَنِي : روئی کے پیڑوں میں لگانے کی خشکی ، پلیتھن ۔
• ثَوَى بالمكان وفيه ـِ ثَوَاءً و ثُوِيًّا : ٹھیرنا ، قیام کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : "وما كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ "
ثَوَى الرجلُ : ہلاک ہونا ۔
ـــــ فلانا : دفن کرنا ، درگور کرنا ۔
أَثْوَى بالمكانِ : ٹھیرنا ، قیام کرنا (۲) کسی کو ٹھیرانا ، مقیم کرانا ، آؤ بھگت کرنا ، ضیافت کرنا ۔
ثَوَّاه بالمكانِ : أَثْواه ۔
تَثَوَّاهُ : کسی سے اپنے یہاں ٹھیرانے کی درخواست کرنا ، قیام چاہنا ، مہمان بننے کی خواہش کرنا ۔

الثَّايَةُ : جانوروں کا باڑہ (۲) نشان راہ (۳) کپڑے وغیرہ کا سائبان (۴) سیر و تفریح یا ورزش کی چھوٹی کشتی ۔
الثَّاوِي : میزبان (۲) مقیم م : ثَاوِيَة ۔
الثَّوَّةُ : نشان راہ ، وہ پتھر جو مسافروں کی راہ نمائی کے لئے اونچی جگہ نصب کیا جائے (۲) ٹیلہ ، بلند جگہ ج : ثُوًى ۔
الثَّوِيُّ : مقیم ، ٹھیرا ہوا ، قیدی (۲) مہمان ج : أَثْوِيَاء (۳) مہمان خانہ ج : أَثْوِيَة ۔
الثَّوِيَّةُ : ثوی کی مؤنث ج : ثَوَايَا ۔
المَثْوَى : ٹھکانہ ، منزل ، قیام گاہ ۔ قرآن پاک میں ہے : "أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ "
ابو المَثْوَى : صاحب خانہ ، میزبان ۔
أُمُّ المَثْوَى : صاحب خانہ خاتون ۔

ث ــــ ی

• ثُيِّبَتِ المرأةُ : دیکھئے (ثوب)
تَثَيَّبَتِ المرأة : دیکھئے (ثوب)
الثَّيِّبُ : بے شوہر عورت ۔ دیکھئے (ثوب)
• الثِّيْلُ و الثَّيِّلُ : ایک گرہ دار بوٹی جو زمین پر پھیلتی ہے ۔

بابُ الجیم

• الجیم: حروف تہجّی کا پانچواں حرف، یہ کبھی اپنے اصلی مخرج سے ہٹ کر کاف، قاف اور کبھی شین اور زا کی آواز کے مشابہ ہو جاتا ہے۔

ج ــــ ا

• الجازولین: پٹرول۔
• جِیْ جِیْ: اونٹ کو پانی پر بلانے کی آواز۔
جَأْجَأَ الإبلَ و بہا: اونٹ کو جِیْ جِیْ کہہ کر پانی پینے کے لئے بلانا۔
تَجَأْجَأَ عن: رُکنا، باز رہنا۔
• جُؤْجُؤٌ: پرندہ یا درندہ کا سینہ، سینہ کی ہڈیوں کے جمع ہونے کی جگہ، جہاز یا کشتی کا اگلا حصہ۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: کأنّی انظر الی مسجدها کجؤجؤ سفینةٍ او نعامة جاثمةٍ" ج: جآجی
• جَأَبَ ـ جَأْبًا: مال کمانا (۲) گیرو مٹی بیچنا۔
الجَأْبُ: گیرو مٹی (۲) ناف (۳) سخت مزاج آدمی (۴) جنگلی گدھا (۵) شیر (۶) نفع، آمدنی۔
الجَأْبَةُ: جأب کی تانیث۔
جَأْبَةُ البطنِ: ناف، ناف کا زیریں حصہ۔
• جَأَثَ ـ جَأْثًا بحملِه: بوجھ سے جھک کر چلنا۔
ـــ الرجلُ: خبریں نقل کرنا۔ هو جائث
جَئِثَ ـ جَأَثًا: بوجھ کی وجہ سے سستی سے اٹھنا یا اٹھتے وقت بوجھل ہونا۔
جُئِثَ جُئُوثًا: خوف زدہ ہونا، گھبرانا۔ هو مجؤوث۔ حدیث میں ہے: "انه صلی الله علیه وسلم رأی جبریل علیه السلام قال: فجُئِثْتُ منه فَرَقًا"
أَجْأَثَه الحِملُ: بوجھ کا کسی کو دبا دینا، بوجھ سے دب جانا، گراں بار کرنا۔
انْجَأَثَ النخلُ: کھجور کے درخت کا زمین پر گرنا۔
• الجُؤْذَرُ: نیل گائے کا بچہ ج: جآذِر (فارسی لفظ)۔
• جَأَرَ ـ جَأْرًا و جُؤَارًا: آواز بلند کرنا، گرجنا، گرج دار آواز نکالنا (۲) بیل یا گائے کا ڈکارنا۔
ـــ الی الله: گڑگڑانا، دعا مانگنا قرآن پاک میں ہے: "اِذا هم یجأرون" اور حدیث میں ہے: "کأنّی انظر الی موسی له جؤار الی ربه بالتلبیة"
ـــ النبتُ ـ جَأْرًا: پودے کا لمبا ہونا۔
ـــ الأرضُ: زمین کے گھاس وغیرہ کا لمبا ہونا
جَئِرَ ـ جَأَرًا: سینہ میں کوئی چیز اٹکنا (۲) اچھو ہونا۔
الجُؤَارُ: قے دست کی بیماری (۲) فریاد، مدد کے لئے آواز۔
الجَأْرُ: موٹا آدمی (۲) زبردست بارش (۳) ہری بھری شاداب گھاس۔
الجائِرُ: اچھو، حلق کی سوزش۔
• جَئِزَ بالماءِ ـ جَأَزًا و جَأْزًا: پانی حلق میں اٹکنا، اچھو ہونا۔
أَجْأَزَه: اچھو کا سبب بننا، حلق میں پانی اٹکا دینا۔
الجَأْزُ: اچھو، حلق کا پھندا۔
• جَأَشَتْ نفسُه و قلبُه ـ جَأْشًا: بے چین ہونا، رنج یا خوف کی وجہ سے گھبرانا
جَأَشَ الیه: متوجہ ہونا۔
الجَأْشُ: سینہ، دل، نفس (۲) غم (۳) گھبراہٹ، اضطراب، اپنے اوپر قابو رکھنے والا۔
الجائشةُ: نفس۔
الجُؤْشُوشُ: سینہ (۲) سخت مزاج آدمی (۳) رات کا حصہ (۴) لوگوں کا انبوہ، گروہ
• جَأَفَه ـ جَأْفًا: پچھاڑنا (۲) ڈرانا، گھبرا دینا۔
ـــ الشجرةَ: درخت کو جڑ سے اکھاڑ دینا
جُئِفَ الرجلُ جأفًا و جؤافًا: خوف زدہ ہونا (۲) بھوکا ہونا۔
جَأَّفَه: خوف زدہ کرنا، گھبرا دینا، سہما دینا
مُجَأَّف: خوف زدہ، سہما ہوا۔
رجلٌ مُجَأَّفٌ: جس کا دل ہی نہ ہو۔
اجْتَأَفَه: پچھاڑنا۔
انْجَأَفَتِ الشجرةُ: درخت کا اکھڑنا۔
• جَأَلَ ـ جَأْلًا: اون اکٹھا کرنا۔
• جَیْأَلُ: بجو۔
جَیْأَلَةُ: بجو۔
الجَیْأَلُ: ہر بھاری بھرکم شے۔
جَیْأَلَةُ الجرح: پیپ۔
• الجالون: گیلن۔ ۱۰ رطل۔
• جاویش: سارجنٹ، ایک فوجی عہدہ۔
• الجاوَرْس: باجرہ۔
• جَأَی علیه ـ جَأْیًا: دانتوں سے کاٹنا
ـــ الشیءَ جأوًا و جأیًا: ڈھکنا (۲) تھامنا کہتے ہیں: "احمقُ لا یجأی مرغه"

وہ بے وقوف ہے اپنے لعاب دہن کو نہیں روکتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو راز محفوظ نہ رکھتا ہو۔

جَأَی الثَّوبَ: کپڑا سینا اور ٹھیک کرنا۔

— السِّقاءَ و النَّعلَ: مشک اور جوتے میں پیوند لگانا۔

— القِدْرَ: دیگچی کے نیچے چمڑا وغیرہ رکھنا

— الغَنَمَ: بکریوں کی حفاظت کرنا۔

جَئِیَ الفَرَسُ و نحوہ ـــ جَأًی و جُؤْوَۃً: کتھئی رنگ کا ہونا۔ ھو اَجْأَی و ھی جَأْوَاء۔

أَجْأَی القِدْرَ: دیگچی کے نیچے جزدان رکھنا، چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا رکھنا تاکہ فرش خراب نہ ہو۔

الجِئَاوَۃ: دیگچی رکھنے کے لئے چمڑے وغیرہ کی ایک چیز۔ ج: جِئَاءٌ۔

الجُؤْوَۃ: کتھئی رنگ، سیاہی مائل سرخ رنگ

الجِئْوَۃ: پیوند۔

ج ــــ ب

جَبَأَ السَّیفُ و البَصَرُ ـــ جَبْئًا و جُبُوءًا: اچٹنا، جگہ یا نشانہ سے ہٹنا۔

— عن الشئِ: ڈر کر چھپ جانا۔

— علیه: اچانک نمودار ہونا۔ حدیث اسامہؓ میں ہے: "فلما رَأَوْنا جَبَئُوا من أخْبِیَتِہم"

— الحَیَّۃُ: سانپ کا چھپ جانا

— الشئَ جَبْئًا: ناپسند کرنا۔

— عُنُقَه: گردن جھکانا۔

اَجْبَأَتِ الأرضُ: زمین میں سرخ رنگ کی سانپ کی چھتریاں بکثرت ہونا۔ اَجْبَأَ علیہم: بلند جگہ سے اچانک کسی کے سامنے آنا۔ اَجْبَأَ الزَّرعَ: کھیتی پکنے سے پہلے فروخت کرنا۔

— الشئَ: چھپانا۔

اَجْبَأَ مالَه: زکوٰۃ وصول کنندہ سے مال کو چھپانا۔ دیکھئے (ج ب و)

الجَبْأُ: پہاڑ کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو ج: اَجْبُؤٌ و جِبَأَۃٌ۔ (۲) گیرو (۳) سانپ کی سرخ رنگ کی چھتری۔

الجَبْأَۃُ: سرخ رنگ کی سانپ کی چھتری (۲) موچی کا جوتا بنانے کا لکڑی کا سانچہ

الجَبْأَی: وہ عورت جس کے پستان کھڑے ہوئے ہوں۔

الجُبَّأُ و الجُبَّاءُ: بزدل۔

جَبَّه ـــ جَبًّا و جِبابًا: کاٹنا۔ حدیث میں ہے: "إنَّ الإسلامَ یجُبُّ ما قَبْلَه" یعنی اسلام اپنے سے پہلے والے کفر اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

— الخُصْیَۃَ: جڑ سے اکھاڑنا۔

— فلانًا: کسی پر غالب ہونا۔

— النَّخلَ: قلم لگانا، گابھا دینا۔

جَبَّ البَعِیرُ ـــ جَبَبًا: اونٹ کا کوہان کٹ جانا۔

بَعِیرٌ أَجَبُّ: جس کا کوہان کٹا ہوا ہو م: جَبَّاء۔ ج: جُبٌّ۔

امرأۃ جَبَّاءُ: وہ عورت جس کی رانوں پر گوشت نہ رہا ہو اور اس کے کولہے نہ ہوں، یا وہ عورت جس کے سینہ اور پستان میں نشوونما نہ ہو۔

أَجَبَّ اللَّبَنُ: دودھ پر جھاگ آنا۔

جَابَّہ مُجَابَّۃً و جِبَابًا: کسی پر کسی معاملہ میں فوقیت لے جانا۔ جابَّتِ المرأۃُ صاحِبَتَہا: حسن وجمال میں فوقیت لے جانا۔

جَبَّبَ: بھاگ کر تیز چلنا۔ حدیث میں ہے: "المُتَمَسِّكُ بطاعۃِ اللّٰه اذا جَبَّبَ الناسُ عنہا کالکارِّ بعدَ الفارِّ"

— الفرسُ: گھوڑے کے زانو تک سفیدی ہونا۔

اجتَبَّ: جبہ پہننا۔

— الشئَ: کاٹنا۔

انجَبَّ: منقطع ہونا۔ جَبَبْتُه فانجَبَّ۔

تجابَّ الرجُلان: ہر ایک کا دوسرے کی بہن سے شادی کرنا۔

الجَبَابُ: سخت قحط۔

الجُبَابُ: سخت قحط (۲) اونٹنی کے دودھ پر جھاگ نما شے۔

الجُبُّ: بڑا کنواں (۲) گڑھا ج: جِبَاب و أَجْبَاب و جِبَبَۃٌ۔

الجُبَّائِیَّۃُ: بصرہ کے معتزلہ کا ایک گروہ جو ابوعلی محمد بن عبدالوہاب الجُبَّائی متوفی ۳۰۳ھ سے تعلق رکھتا ہے وہ مقام جُبَّی کی طرف منسوب ہے جو خوزستان کا ایک ضلع ہے۔

الجُبَّۃُ: جبہ، چوغہ (۲) زرہ۔

— من العین: آنکھ کی ہڈی۔

— من الدار: گھر کا درمیانی حصہ۔

— من السِّنان: بانس کا وہ حصہ جس میں نیزہ کا پھل پیوست ہوتا ہے۔ پنڈلی اور ران کو ملانے والا حصہ ج: جُبَبٌ و جِبَابٌ۔

الجَبُوب: سخت زمین (۲) مٹی۔

المَجَبَّۃُ: راستہ کا بیچ۔

المَجْبُوب: مخنث، خواجہ سرا۔

الأجَبُّ: کوہان کٹا اونٹ۔

الجِبْتُ: بت، خدا کے سوا معبود (۲) کاہن (۳) جادوگر (۴) جادو۔ قرآن پاک میں ہے: "یُؤْمِنُونَ بالجِبْتِ والطَّاغوتِ"

جَبْجَبَ: موٹا ہونا۔

— الرجلُ: زمین میں عبادت کیلئے گھومنا

تَجَبْجَبَ: جُبجُبہ لینا، جبجبہ چمڑے کا ایک برتن جس سے اونٹوں کو پانی پلایا جاتا ہے، یا مٹی ڈھونے کا ٹوکرا۔

الجَبْجَبَۃُ: اوجھ جس میں گوشت کی بوٹیاں رکھ کر ابالتے ہیں اور پھر اس کے ٹکڑے

کرکے کھاتے ہیں ج: جَباجِب ۔
الجُبْجُبَةُ : چمڑے کا وہ برتن جس سے اونٹ کو پانی پلاتے ہیں (۲) مٹی اٹھانے کا ٹوکرا ج: جَباجِب ۔ حدیث میں ہے: "إن مَاتَ شَيْءٌ مِنَ الإبلِ فَخُذْ جلده فاجْعَلْه جَباجِبَ يُنْقَل فيها"
• الجَبْخَانَة : اسلحہ خانہ، میگزین۔
جَبَخَ ـَـ جَبْخًا : تکبر کرنا (۲) سٹہ میں پانسہ پھینکنا ۔
• جَبَذَ العِنَبُ ـِـ جَبْذًا : انگور کا چھوٹا اور خشک ہونا ۔
ــــ الشيءَ : کھینچنا ۔ حدیث میں ہے: فَجَبَذَنِي رَجُلٌ من خَلْفِي۔
جَبِذَ ـَـ جَبَذًا : گلا گھٹنا، اچھو آنا ۔
اِجْتَبَذَه : کھینچنا ۔
اِنْجَبَذَ : کھنچنا ۔
جَباذِ : (مبنی علی الکسر) موت ۔
جَنْبَذَ الكَيْلَ : لباب بھر دینا ۔
الجُنْبُذَةُ : بلند اور گول زمین ۔
الجُنْبُذُ : غنچہ ناشگفتہ ۔
• جَبَرَ ـُـ جَبْرًا و جُبُورًا : درست اور ٹھیک ہونا، جَبَرَ العَظْمُ الكَسِيرُ : شکستہ ہڈی کا جڑ جانا۔ جَبَرَ الفقيرُ و اليَتِيمُ : غریب اور یتیم کا حال درست ہو جانا ۔
ــــ العَظْمَ الكَسِيرَ جَبْرًا و جُبُورًا و جِبارَةً : ہڈی کو جوڑنا (۲) جبیرہ رکھنا، شکستہ ہڈی کو جوڑنے کے لئے پٹی باندھنا
ــــ عَظْمَه : حال ٹھیک کرنا، مہربانی کرنا، ہمدردی کرنا ۔
ــــ الفقيرَ و اليَتِيمَ : غریب و یتیم کی ضروریات کو پورا کرنا، حال درست کرنا ۔ حدیث میں ہے: "اللّهُمَّ اجْبُرْنِي و اهْدِنِي"
ــــ ما فَقَدَه : تلافی مافات کرنا، ضائع شدہ شے کا بدلہ دینا ۔
جَبَرَ الأمْرَ جَبْرًا : ٹھیک کرنا، مستحکم کرنا ۔
ــــ فلانا علی الأمر : کسی کو کسی کام پر مجبور کرنا ۔
ــــ المكسورَ : ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑنا ۔
ــــ الخاطِرَ : دلجمعی کرنا، راضی کرنا، خوش کرنا ۔
أَجْبَرَه علی الأمر : مجبور کرنا، جبر کرنا ۔
ــــ فلانا : کسی کو مذہب جبریہ کی طرف منسوب کرنا ۔
جَبَّرَ العَظْمَ : ہڈی جوڑنا ۔
اِجْتَبَرَ العَظْمُ : ہڈی جڑ جانا ۔
ــــ العَظْمَ : جوڑنا ۔
ــــ فلانٌ : غربت کے بعد خوش حال ہونا ۔
اِنْجَبَرَ العَظْمُ : ہڈی جڑنا ۔
ــــ الفقيرُ و اليَتِيمُ : غریب اور یتیم کا حال ٹھیک ہو جانا ۔
تَجَبَّرَ : تکبر کرنا (۲) ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جڑ جانا (۳) غریب اور یتیم کا مالدار ہو جانا (۴) پہلی جیسی حالت پر آنے لگنا، درست ہونے لگنا (۵) پودے کا خشکی کے بعد ہرا ہونے لگنا (۶) گھاس کا مویشی کے چرنے کے بعد بڑھنے لگنا (۷) بیمار کی صحت کا بحال ہونا (۸) کسی کے ضائع شدہ مال کا کچھ حصہ واپس آ جانا ۔
ــــ الرجلُ مالاً : مال پالینا ۔
اِسْتَجْبَرَ الفقيرُ : غریب کے ساتھ حسن سلوک کے باعث حال درست ہو جانا ۔
ــــ فلانًا : کسی کے اصلاح حال اور ہمدردی پر زیادہ سے زیادہ نگاہ رکھنا ۔
التَّجْبارُ : تکبر ۔
الجُبارُ : بیکار، رائیگاں ۔ ذَهَبَ دَمُه جُبارًا : اس کا خون رائیگاں گیا ۔ حَرْبٌ جُبارٌ : وہ لڑائی جس میں نہ دیت ہو نہ قصاص (۲) بری الذمہ ۔ أنا منه جُبارٌ : اس سے میں بری ہوں (۳) زمانۂ جاہلیت میں منگل کے دن کا نام ۔
الجِبارَة : ہڈی جوڑنے کا پیشہ یا فن (۲) شکستہ ہڈی پر باندھی جانے والی پٹی یا پلاستر وغیرہ ج: جَبائر ۔
الجَبّارُ : اللہ تعالیٰ کا نام (۲) سرکش، زبردست، عظیم، مغرور و متکبر (۳) بے رحم ۔ قَلْبٌ جَبّار : بے رحم دل، نصیحت قبول نہ کرنے والا دل (۴) برج جوزا (۵) کھجور کا لمبا درخت جس کو ہاتھ نہ چھو سکے ۔ مَجْهود جَبّار : زبردست کوشش ج: جَبابِرَة ۔
الجِبِّيرُ : بڑا متکبر ۔
الجَبْرُ : (۱) بہادر (۲) وہ لکڑی جو شکستہ ہڈی پر باندھی جاتی ہے ج: جِبارٌ (۳) اللہ تعالیٰ کا فیصلہ (۴) ٹوٹی ہوئی چیز کی درستگی (۵) مجبوری (۶) تکبر ۔
مَذهبُ الجَبْر : ایک عقیدہ جس کے ماننے والوں کا خیال ہے کہ بندے اپنے افعال میں مجبور ہیں، ان میں انہیں کوئی اختیار نہیں ۔
عِلْمُ الجَبْر : ریاضی کی ایک فرع جس کے ذریعہ نامعلوم یا معدوم اعداد کی جگہ رموز قائم کئے جاتے ہیں ۔ الجبرا ۔
الجَبْرِيٌّ : جبری، غیر اختیاری، زبردستی ۔
التَّسْعِيرُ الجَبْرِيُّ : جبری نرخ بندی
التَّجْنِيدُ الجَبْرِيُّ : جبری بھرتی (۲) علم جبر سے متعلق ۔
جَبْرًا و بالجَبْر : زبردستی، بلامرضی، قہرا، جبرا، مجبورًا ۔
الجِبْرِياءُ : بڑائی ۔
الجَبْرِيَّةُ : تکبر و غرور، ایک فرقہ جس کا نظریہ ہے کہ انسان سے جو فعل صادر ہوتا ہے وہ اختیاری نہیں وہ اس کے کرنے پر مجبور ہے ۔ اگر قَدَرِيَّة کے ساتھ ذکر کیا جائے تو جَبَرِيَّة بفتح الباء کہنا جائز ہے

الجَبَرِيَّةُ: تکبر۔
الجَبَرُوت: قدرت، طاقت، عظمت، زور
الجَبِيرَة: شکستہ ہڈی پر باندھی جانے والی لکڑی یا پٹی ج: جَبائِر۔
الجابِر: ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا، ناگزیر، زوروالا، قاہر وغاصب۔
ابوجابِر: روٹی۔
الإجْبارِيُّ: لازمی۔
الجِبارِيُّ: درمیانہ درجہ کی دولت مندی یا قابلیت (۲) سادہ اور اچھا آدمی۔
المُجَبِّر: ٹوٹی ہوئی ہڈی کو درست کرنے والا۔ سرجن۔
المَجْبُور: جڑی ہوئی (ہڈی)، مجبور آدمی، مظلوم
•جِبْرِيلُ: وحی لانے والا فرشتہ۔ جَبْرَئِيل وجِبْرِينُ کہنا بھی درست ہے۔
•جَبَزَ ـُ جَبْزًا: کاٹنا۔
جَبُزَ ـُ جَبازَة الخُبْزُ: روٹی کا خشک ہونا۔
الجِبْزُ: سخت، موٹا، گھٹیا، کنجوس۔
الجَبِيزُ: خشک روٹی، غیر خمیری روٹی۔
•جَبَّسَ العَظْمَ الكَسِيرَ: شکستہ ہڈی پر پلاسٹر چڑھانا۔
تَجَبَّسَ فی مِشْيَتِه: اترانا، ناز سے چلنا۔
الأَجْبَسُ: کمزور وبزدل۔
الجَبّاسُ: چونا بنانے والا، کھریا بنانے والا، چونا فروش (۲) سخت مزاج اور بداخلاق۔
الجَبّاسَةُ: چونے کی بھٹی۔
الجِبْسُ: چونا، کھریا (۲) بےحس وبےشعور آدمی (۳) کمینہ، کند ذہن (۴) اکڑباز، اترانے والا (۵) ریچھ کا بچہ ج: أَجْباسٌ وجُبُوسٌ
الجَبِيسُ: کمینہ۔
المَجْبُوسُ: بدنام۔
•جَبَلَ اللّٰهُ الخَلْقَ ـُ جَبْلًا: پیدا کرنا، ڈھالنا، صورت بنانا۔ جَبَلَه علی كذا: وہ چیز اس کی خلقت میں داخل کر دی۔ ھو

مَجْبُولٌ علی كذا: وہ چیز پیدائشی طور پر اس کے مزاج میں داخل ہے۔ اثر میں ہے: "جُبِلَتِ القُلُوبُ علی حُبِّ مَن أَحْسَنَ إليها"
جَبَلَ الشَّيْءَ: باندھنا، مضبوط کرنا (۲) گوندھنا۔
ـــ فلاناً علی الشيء والأمر: مجبور کرنا
جَبِلَ ـَ جَبَلًا: موٹا اور بھاری بھرکم ہونا
جَبُلَ وجَبِلَ: موٹا، گاڑھا، بھاری بھرکم
أَجْبَلَ: پہاڑ کی طرف جانا (۲) پہاڑ سے جا ملنا (۳) زمین کو اتنا کھودنا کہ سخت حصہ تک پہنچ جائے جو کھودی نہ جا سکے۔
ـــ الشّاعِرُ: کلام پر قادر نہ رہنا، خاموش ہو جانا۔ حدیث عکرمہ میں ہے: "وإنّ خالِدًا الحذّاءَ كان يَسأله فَسَكَتَ خالدٌ، فقال له عكرمة: مالك أَجْبَلْتَ" تم کیوں خاموش ہو گئے؟
ـــ فلانا علی الشيء والأمر: مجبور کرنا۔
فلانٌ: محروم وناکام رہنا۔ طَلَبَ حاجةً فأَجْبَلَ (۲) بخل کرنا، دینے سے ہاتھ روکنا (۳) مفلس ہو جانا۔
جابَلَ: پہاڑ پر رہنا۔
جَبَّلَه: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
تَجَبَّلَ: پہاڑ میں داخل ہونا۔
فلانٌ مالَ فُلانٍ: کسی کا کل مال لے لینا۔
الجَبْلُ: قوم، امت (۲) لوگوں کی جماعت (۳) میدان ج: أَجْبُلٌ وجُبُولٌ۔
الجِبْلُ: امت، قوم، لوگوں کی جماعت (۲) بہت، کثیر۔
الجُبْلُ: الجِبْلُ (۲) سوکھا درخت۔
الجَبَلُ: پہاڑ ج: أَجْبُلٌ وجِبالٌ و أَجْبالٌ۔

الجَبَلُ: سردار قوم (۲) عالم (۳) ثابت قدم۔
ابنة الجَبَلِ: سانپ (۲) مصیبت (۳) آواز بازگشت۔ عرب کہتے ہیں: "ما انت الا كابنة جَبَلٍ مَهْما يُقَلْ تَقُلْ": اس آدمی کو کہا جاتا ہے جس کی خود کوئی رائے نہ ہو دوسروں کا تابع محض ہو۔
رجُلٌ جَبَلٌ: بخیل آدمی۔
جَبَلٌ لقومه: اپنی قوم کا سردار۔
جَبَلُ الوَجْه: بدنما چہرہ والا۔
جَبَلُ نارٍ: کوہ آتش فشاں۔
جَبَلُ جَلِيدٍ: برف کا تودہ یا چٹان۔
الجَبَلِيُّ: پہاڑی، پہاڑ کی وہ جگہ جہاں کثرت سے پہاڑ ہوں، کوہستان۔ الجَبَلاوِي: کوہستانی۔
الجَبَلَةُ: وہ سخت زمین جس پر پھاوڑا یا بیلچہ اثر نہ کرتا ہو (۲) طاقت (۳) فطرت، مزاج (۴) عیب (۵) چہرہ یا اس کی کھال۔
الجِبْلَةُ والجَبْلَةُ: قوم، لوگوں کی جماعت، گروہ۔
الجُبْلَةُ: خلقت، فطرت (۲) قوم (۳) جماعت
الجِبِلُّ: امت، قوم، لوگوں کی جماعت۔ قرآن پاک میں ہے: "ولَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا"
الجُبُلُّ: الجِبِلُّ۔
الجِبِلَّةُ: خلقت، فطرت، مزاج (۲) قوم، امت قرآن پاک میں ہے: "واتَّقُوا الَّذي خَلَقَكُمْ والجِبِلَّةَ الأَوَّلِينَ"
جِبِلَّتُه علی الخير: اس کی طبیعت میں خیر ہے۔
المُجْبِلَةُ: خشک سال۔
الجِبِلِّيُّ: فطری، پیدائشی، طبعی۔
الجَبِيلُ: لوگوں کی جماعت۔ رَجُلٌ جَبِيلُ الوَجْه: بدصورت آدمی ج: جُبُلٌ۔
سيف مِجْبالٌ: موٹی دھار والی تلوار۔

الجِبِیْلَۃُ: قبیلہ، طبیعت، فطرت۔
المِجْبَالُ: امْرَأَۃٌ مِجْبَال؛ بدصورت عورت ج: مَجَابِیلُ۔
الجِبالُ: انسانی جسم۔ رَجُل خَطِیرُ الجِبال: بڑے ڈیل ڈول کا آدمی۔
المَجْبُول: بڑے ڈیل ڈول کا، تنومند، مَجْبُولٌ علی کذا: وہ چیز اس کی فطرت میں داخل ہے۔
•جَبِنَ ـُ جُبْنًا: بزدل ہونا، پست ہمت ہونا، کمزور دل ہونا۔
جَبُنَ ـُ جُبْنًا وجُبُنًا وجبانَۃً: بزدل ہونا۔ فھو وھی جَبِینٌ وجَبَانٌ۔
أَجْبَنَہ: بزدل پانا یا سمجھنا۔
جَبَّنَہ: بزدل کہنا یا بنانا (۲) بزدلی پر اکسانا۔
ـــ اللَّبَنَ: پنیر بنانا۔
اجْتَبَنَہ: بزدل پانا یا سمجھنا۔
ـــ اللَّبَنَ: پنیر بنانا۔
تَجَبَّنَ اللَّبَنُ: دودھ کا پنیر جیسا ہو جانا یا پنیر بن جانا (۲) آدمی کا موٹا ہو جانا۔
التَّجَبُّن: اطباء کی اصطلاح میں بوسیدہ نسیجہ کا زردی مائل رنگ کے مادے میں منتقل ہوکر (پنیر کی طرح ہوکر) یکجا گٹھلی سی بنجانا
الفَسَاد التَّجَبُّنِیّ: انسیجہ بوسیدہ کا فساد۔
الجَبَانُ: ضد: الشجاع: بزدل م: جبان و جَبَانَۃ۔
جَبَانُ الوجہ: شرمیلا۔
جَبَانُ الکلب: سخی اور مہمان نواز ج: جُبَنَاء
الجَبَّانُ: جنگل (۲) قبرستان (۳) پنیر فروش (۴) بہت بزدل۔
الجَبَّانَۃ: صحرا (۲) قبرستان (۳) بے درخت بلند ہموار زمین ج: جَبَابِیْن۔
الجُبْنُ: پنیر (۲) بزدلی۔ ماءُ الجُبْن: چھاچھ
الجُبْنَۃ: پنیر کا ٹکڑا۔
الجَبَانَۃ: بزدلی۔

الجَبِینُ: پیشانی ج: أَجْبُنٌ و أَجْبِنَۃٌ وجُبُنٌ۔
المَجْبَنَۃُ: بزدلی کا سبب۔ کہتے ہیں: "الولدُ مَجْبَنَۃٌ مَبْخَلَۃٌ": اولاد بزدلی اور بخل کا سبب ہوتی ہے (۲) پنیر بنانے یا فروخت کرنے کی جگہ۔
•جَبَہَہُ ـَ جَبْہًا: پیشانی پر مارنا (۲) بری طرح پیش آنا، مقابلہ کرنا (۳) ضرورت سے روک دینا۔
ـــ الشیءُ فلانًا: کوئی چیز اچانک سامنے آنا، منہ در منہ ہونا۔
ـــ الماءَ: پانی پر بغیر ڈول وغیرہ کے آنا، تیاری سے پہلے آپہنچنا۔ جَبَہَ الشتاءُ الناسَ: سردی کا اچانک آنا کر لوگ اس کے لئے تیار نہ ہوں۔
جَبِہَ ـَ جَبَہًا: کشادہ پیشانی والا ہونا
أَجْبَہُ: جس کی پیشانی کشادہ اور خوش نما ہو م: جَبْہَاءُ ج: جُبْہٌ۔
جَبَّہَہ: رسوائی سے سرنگوں کرنا۔
اجْتَبَہَ الماءَ وغیرَہ: پانی کا مزہ خراب محسوس کرنا، پانی اچھا نہ لگنا۔
جابَہَہ مجابَہَۃً: مقابلہ کرنا، سامنا کرنا، پیش آنا۔
الأَجْبَہُ: شیر (۲) خوبصورت پیشانی والا م: جَبْہَاء۔
الجَابِہ: وہ جانور یا پرندہ جو سامنے آئے اور اس سے بدفالی لی جائے۔
الجُبَّۃُ: بزدل۔
الجَبْہَۃُ: پیشانی ج: جِبَاہ (۲) لوگوں کی جماعت (۳) جلب خیر یا دفع شر کرنے والی جماعت، محاذ (۴) گھوڑے۔ اس کیلئے واحد نہیں حدیث میں ہے: "لَیْسَ فی الجَبْہَۃ ولا فی النُّخَّۃِ صَدَقَۃ"
جَبْہَۃُ القوم: قوم کا سردار۔
جَبْہَۃُ القبیلۃ او المدینۃ: سر برآوردہ لوگ۔
جَبْہَۃُ القِتَال: محاذ جنگ۔
جَبْہَۃُ الأَسَد: شیر کی شکل کے چار ستارے، چاند کی چوتھی منزل۔
•جَبَا الخَرَاجَ و المالَ ـُ جَبْوًا و جِبَاوَۃً: خراج وصول کرنا، مال اکٹھا کرنا۔
ـــ الماءَ: پانی کو حوض میں اکٹھا کرنا۔
جَبَی ـِ جَبْیًا وجِبَایَۃً: وصول کرنا، اکٹھا کرنا۔
أَجْبا: دیکھئے (أجبأ)
جَبَّی: سجدہ کرنے کے لئے اوندھا ہونا (۲) رکوع کرنے کے لئے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا۔
اجْتَبَاہ: اختیار کرنا، اپنے لئے چن لینا، پسند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وکذٰلِکَ یَجْتَبِیْکَ رَبُّکَ" (۲) گھڑنا، جعلی بنانا۔ قرآن پاک میں ہے "و اِذ لَمْ تَأتِہِم بِآیَۃٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَیْتَہَا"
الجابِی: وصول کنندہ، محصل، ٹیکس وصول کرنے والا، خراج وصول کنندہ ج: جُبَاۃ (۲) ٹڈی۔
الجَابِیَۃ: جابی کی مؤنث (۲) حوض جس میں پانی اکٹھا کیا جائے ج: جَوَابٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "وجِفَانٍ کالجَوَاب"
الجَبَا: حوض میں جمع کیا ہوا پانی (۲) حوض اور کنویں کے چاروں طرف کی مٹی ج: أَجْبَاء
جِبَایَۃُ الأَمْوَال والضَّرَائب: مال اور ٹیکس کی وصولیابی۔
المَجْبَی: خراج، ٹیکس۔

ج ـــــ ث

•اجْثَأَلَّ الشَّعْرُ و الرِّیْش: بال اور پروں کا کھڑا ہونا، پھیلنا۔
ـــ الطائرُ: پرندہ کا بالوں کو کھڑا کرنا،

اجْثَأَلَّ النَّبَاتُ: گھاس لمبی اور گھنی ہونا۔
—— فلانٌ: ناراض ہوکر آمادۂ جنگ ہونا
—— الشئُ: پیش آنا، سامنے آنا۔
• جَثَّ النَّحْلُ ـُ جَثًّا: مکھیوں کا بھنبھنانا
—— الشئَ: اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا۔
—— العَسَلَ: شہد کو موم سمیت لینا۔
جُثَّ: گھبرانا۔
اجْتَثَّ: منقطع ہونا (۲) اکھڑنا
—— الشئَ: اکھاڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ومَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ من فوقِ الأرضِ"
انجثَّ: منقطع ہونا (۲) اکھڑنا۔
الجَثُّ: موم (۲) شہد میں مکھیوں کے ملے ہوئے پر وغیرہ۔
الجُثُّ: چھوٹی جھاڑی وغیرہ (۲) مری ہوئی ٹڈی یا شہد کی مردہ مکھی۔
الجُثَّةُ: جسم، مردہ جسم، لاش ج: جُثَثٌ و أَجْثَاث۔
الجَثِيثَةُ: کھجور کا پودا ج: جَثِيثٌ۔
المُجْتَثُّ: شعر کی بحروں میں سے ایک بحر جو عہد عباسی سے مشہور ہوئی اور بعد کے اکثر شعرا نے اسی بحر پر اشعار کہے۔ اس بحر پر ایک مصرع کا وزن حسب ذیل ہوتا ہے۔

مستفعلن، فاعلاتن

المِجْثَاثُ: کھرپا ج: مجاثيثُ۔
المِجَثَّةُ: کھرپا ج: مَجَاثُّ۔
• جَثْجَثَ البَرْقُ: دیر تک بجلی کا چمکنا۔
تَجَثْجَثَ الشَّعْرُ و النَّبَاتُ: بالوں کا یا پودوں کا بکثرت ہونا، بڑھنا۔
—— الطَّائِرُ: پروں کو جھٹکنا۔
الجُثَاجِثُ: گنجان بال یا گھاس وغیرہ۔
الجَثْجَاثُ: الجُثَاجِث (۲) ایک پودا جس کا پھول خوشبودار زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

• جَثَلَتْهُ الرِّيحُ ـُ جَثْلًا: ہوا کا کسی چیز کو اڑا کر لے جانا۔
جَثُلَ الشَّجَرُ و النَّبَاتُ و الشَّعْرُ ـُ جَثَالَةً و جُثُولَةً: لمبا اور گاڑھا یا گنجان ہونا۔
جَثِيل و جَثْلٌ: لمبا اور گنجان، گھنا۔
اجْثَأَلَّ: دیکھیے (جَثَأَلَ)۔
الجُثَالَةُ: درخت کے بکھرے ہوئے پتے
الجُثْلَةُ: کالی اور بڑی چیونٹی ج: جُثْلٌ۔
• الجَاثِلِيقُ: مشرقی عیسائیوں کا ایک فرقہ کا لاٹ پادری ج: جَثَالِقَةٌ
• جَثَمَ الحيوانُ و الإنسانُ ـِ ـُ جُثُومًا: جانور یا انسان کا زمین سے چمٹنا یا زمین سے سینہ کو لگانا (۲) اپنی جگہ پر رہنا، الگ نہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فأصْبَحُوا في دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ"
—— الطعامُ على المِعْدَةِ: غذا کا معدہ پر بھاری ہونا۔
—— اللَّيلُ: رات آدھی گزر جانا، آدھی رات ہونا۔
—— العِذْقُ: کھجور کے خوشہ پر کھجور (بُسر) کا بڑا ہونا۔
—— الزَّرْعُ: پودے کا زمین سے نکلنا اور کھڑا ہو جانا۔ هو جَثِمٌ و جَثَّمٌ
—— فلانٌ الترابَ و نحوه جَثْمًا: مٹی وغیرہ کو سمیٹنا۔
جَثَّمَه: اتنا گھونٹنا کہ دم نکل جائے، گھونٹ کر مار دینا (۲) کسی شے کو نشانہ بنا کر تیر مارنا۔ حدیث میں ہے: "انّه صلى الله عليه وسلم نَهَى عن المُجَثَّمَةِ: وهي الشاة تُرْمى بالحجارة حتى تموتَ"۔
تَجَثَّمَ الطائرُ أُنْثاهُ: نر پرندہ کا مادہ پر چڑھنا۔

الجَاثُوم: سینے پر محسوس ہونے والا دباؤ جس کے باعث آدمی حرکت نہ کر سکے (۲) بھیانک خواب۔
الجُثَّام: الجاثوم۔
الجَثَّامَةُ: ڈل، سست و کاہل (۲) سینے کا دباؤ۔
الجُثَمُ: الجاثوم۔
الجُثْمَانُ: جسم، بدن (۲) ذات، شخص۔
جُثْمانُ المَيِّتِ: لاش، بے روح جسم۔
الجَثْمَةُ: جھاڑی۔
الجُثَمَةُ: ڈل، کاہل و سست، پڑیل۔
المَجْثَمُ: پرندہ کا آشیانہ ج: مجاثِم۔
• جَثَا ـُ جَثْوًا و جُثُوًّا: دو زانو بیٹھنا، گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) انگلیوں کے بل کھڑا ہونا۔ هو جاثٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً" ج: جِثِيٌّ و جُثِيٌّ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا" (جُثِيًّا بھی ایک قرأت ہے) (۳) جھکنا۔
—— الإبلَ و نحوها جَثْوًا: اونٹوں وغیرہ کو جمع کرنا۔
أَجْثَاهُ: گھٹنوں کے بل بٹھانا، انگلیوں کے بل کھڑا کرنا۔
جَاثَى فُلَانٌ فُلَانًا: گھٹنے سے گھٹنا ملا کر بیٹھنا۔
—— رُكْبَتَه الى رُكْبَتِهِ: گھٹنے سے گھٹنا ملانا۔
جَثَّاه: أَجْثَاه۔
تَجَاثَوْا مُجَاثَاةً و جِثَاءً: (دونوں مصدر خلاف قیاس ہیں) لڑائی میں ایک دوسرے کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
الجَثَاءُ و الجُثَاءُ: شخص (۲) جزا، بدلہ (۳) مقدار (۴) تخمینہ، تقریبا، جیسے عَدَدُهم جَثَاءَ مائةٍ: ان کی تعداد

تقریباً سو ہے۔

الجَثْوَة و الجُثْوَةُ: مٹی کا ڈھیر (۲) قبر (۳) جسم، لاش (۴) انگارہ ج: جُثًى وجِثًى

ج ــــ ج

•جَحْجَحَ: لپکنا، پہل کرنا (۲) اپنی قوم کے سردار کے محاسن پر فخر کرنا (۳) مناقب اور کارنامے بیان کرنا (۴) لوٹنا، سرنگوں ہونا۔

ــــ فُلانةٌ: عورت کا بلند پایہ شخص کو جنم دینا۔

ــــ عن الشیءِ: رکنا، باز رہنا۔

الجَحْجاحُ: معزز و سخی سردار ج: جَحاجِحُ و جحاجِحَةٌ۔

الجَحْجَحُ: الجحجاح ج: جَحاجِحُ۔

الجُحْجُحُ: مینڈھا، بکرا ج: جَحاجِحُ۔

•جَحَّه ـُ جَحًّا: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا (۲) بچھانا۔

اَجَحَّتِ السَّبُعةُ و الکَلْبةُ ونحوهما: درندہ یا کتیا کا حاملہ ہو کر پیٹ بڑا ہونا اور ولادت قریب ہونا۔ ھی مُجِحٌّ و مُجِحَّةٌ ج: مَجاحُّ۔ أَجَحَّتِ المرأةُ بھی کہا جاتا ہے یعنی عورت حاملہ ہو گئی اور پیٹ بڑا ہو گیا۔ حدیث میں ہے: "انّہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم مرّ بامرأۃٍ مُجِحٍّ فسأل عنہا۔ فقالوا: ھذہ اَمةُ فُلانٍ"۔

انجَحَّ النباتُ علی الأرضِ: گھاس کا زمین پر پھیلنا۔

الجُحَّةُ: زمین پر پھیلا ہوا درخت ج: جُحَجٌ۔

•جَحَدَ الأمرَ و به ـَ جَحْدًا و جُحودًا: دانستہ انکار کرنا، جھٹلانا قرآن پاک میں ہے: "وجَحَدُوا بِها واستَيْقَنَتْها أنفسُهم" (۲) ناشکری کرنا (۳) کفر کرنا۔

جَحَدَ فلانًا حَقَّه و بحَقِّه: حق کو نہ ماننا، تسلیم نہ کرنا، کسی کے حق کا منکر ہونا۔

جَحِدَ ـَ جَحَدًا: غربت یا کنجوسی کی بنا پر بے فیض ہونا۔ ھو جَحِدٌ وجَحْدٌ۔ ھو أَجْحَدُ و ھی جَحْداءُ ج: جُحْدٌ۔

ــــ العامُ: خشک سالی ہونا، کسی سال بارش کم ہونا۔

ــــ الأرضُ: زمین کا خشک اور بے فیض ہونا۔

ــــ النَّباتُ: پودوں یا گھاس کا کم ہونا اور لمبا نہ ہونا۔

ــــ العَیْشُ: زندگی تلخ اور اجیرن ہونا

ــــ فلانًا: کسی کو بخیل پانا۔

أَجْحَدَ: مفلس ہو جانا، فیض کم ہونا۔

ــــ فلانًا: بخیل پانا۔

الجُحُودُ: انکار، تکذیب، کفر۔

لام الجُحُود: نحویوں کی اصطلاح میں وہ لام ہے جو مضارع منصوب پر تاکید نفی کے لئے آتا ہے اور اس سے پہلے کان منفی بر ما یا یکون منفی بر لم ہوتا ہے جیسے "وماكانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُم وأنتَ فِيهِم" "لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَلَهُم" ان دونوں آیتوں میں لِيُعَذِّبَهُم اور لِيَغْفِرَلَهُم میں لام ما کان اور لم یکن کی تاکید کے لئے ہے یعنی ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ آپ اُن لوگوں میں ہوں اور اللّٰہ ان کو عذاب دے۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ اللّٰہ انکی مغفرت کر دے۔

جَحْدٌ وجَحِدٌ و أَجْحَدُ: معمولی قیمت کا، حقیر۔

جاحِدٌ: منکر، مکذب، ہٹ دھرم

•جَحْدَرَه: پچھاڑنا (۲) لڑھکانا۔

تَجَحْدَرَ: لڑھکنا (۲) پچھڑنا۔

ــــ الطائرُ: پرندہ کا حرکت کرنا اور اڑ جانا، پھڑ پھڑا کر اڑنا۔

الجَحْدَرُ: کوتاہ قامت، پست قد ج: جَحادِرُ۔

•جَحْدَلَ فُلانٌ: غربت کے بعد مالدار ہونا۔

ــــ المالَ وغیرَہ: مال وغیرہ جمع کرنا۔

ــــ الوعاءَ: برتن کو بھرنا۔

ــــ فلانًا: پچھاڑنا یا باندھنا۔

ــــ الدابّةَ: چوپائے کو کرایہ پر دینا۔

الجَحْدَلُ: ہٹا کٹا موٹا تازہ جوان۔

الجُحْدُلُ: الجَحْدَلُ۔

•جَحَرَ الضَّبُّ و نَحْوُه ـَ جَحْرًا: گوہ یا سانپ وغیرہ کا اپنے سوراخ میں گھس جانا۔

ــــ الحَیَوانُ وغیرُہ: پیچھے رہ جانا، دیر سے آنا۔

ــــ الخَیْرُ: بھلائی کا نہ پہنچنا، پیچھے رہ جانا۔

ــــ العامُ: کسی سال کا خشک ہونا، بارش نہ ہونا۔

ــــ عَیْنُه: آنکھ کا دھنس جانا۔

ــــ الحیوانَ: جانور کو اس کے بل یا سوراخ میں گھسانا۔

أَجْحَرَ القَومُ: قحط کا شکار ہونا۔

ــــ العامُ: سال کا خشک ہونا، بے بارش ہونا

ــــ الضَّبَّ و نَحْوَہ: گوہ وغیرہ کو سوراخ (بل) میں داخل کرنا۔

أَجْحَرَتِ السَّنةُ النَّاسَ: خشک سالی کا لوگوں کو پریشانی اور تنگی میں ڈالنا۔

أَجْحَرَه الیه: اپنی طرف آنے کے لئے مجبور کرنا

اِجْتَحَرَ جُحْرًا: بل بنانا۔

اِنْجَحَرَ: سوراخ (بل) میں داخل ہونا۔

تَجَحَّرَ: اِنْجَحَرَ۔

الجُحْرُ: بل، بھٹ، کھوہ، چھوٹے جانوروں اور کیڑوں وغیرہ کے رہنے کا سوراخ،

حشرات الارض کے رہنے کی جگہ ج: جُحُورٌ و أَجْحارٌ و جِحَرَةٌ۔

الجاحِرُ: قافلہ سے بچھڑ کر پیچھے رہ جانے والا

الجَواحِر: وہ جانور جو اپنے گلہ سے بچھڑ کر پیچھے رہ جائیں۔

الجَحْرَةُ: قحط سالی، خشک سال۔

المَجْحَرُ: پناہ گاہ، کمین گاہ ج: مَجاحِرُ۔

•جَحَشَ عنه ـ جَحْشًا: الگ ہوجانا، کنارہ کش ہونا۔ هو جاحِش و جَحِيشٌ۔

ــــ الجلدَ: کھال کو کھرچنا، خراش پیدا کرنا، چھیلنا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّه صلى الله عليه وسلّم سَقَط من فرسٍ فجُحِشَ شِقُّه"

ــــ فلانا: مار ڈالنا۔

جَاحَشَ عن نفسه و غيره مُجاحَشَةً و جِحاشًا: دفاع کرنا اور لڑنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ يُجاحِشُ عن خَيْطِ رَقَبَتِه: وہ اپنے نفس کا دفاع کرتا ہے۔ حدیث میں ہے: "بُعْدًا لَكُنَّ و سُحقًا، فَعَنْكُنَّ أُجاحِشُ" قیامت کے دن اعضاء کے شہادت دینے کے بیان میں یہ حدیث ہے۔

ــــ القومَ: لوگوں سے مزاحمت کرنا، ٹکرانا۔

ــــ الأمْرَ: کسی کام کو بار بار کرنا، پریکٹس کرنا۔

الجَحْشُ: گدھے کا بچہ ج: جِحاشٌ۔ خود رائے آدمی کی مذمت میں کہا جاتا ہے: هو جُحَيْشُ وَحْدِه۔

الجُحْشَةُ: گدھی (۲) اون یا اونٹ کے بال جن کو ہاتھ پر لپیٹ کر کاتا جاتا ہے ج: جِحاش۔

•جَحَظَت عينُه ـ جُحوظًا: آنکھ کا ابھرے ہوئے ڈھیلے والی ہونا۔

جحظ اليه: گھور کر دیکھنا۔ العَيْنُ جاحِظَةٌ۔

الحاحِظُ: جس کی آنکھ کا ڈھیلا ابھرا ہوا ہو جس کی آنکھ باہر کو نکلی ہوئی ہو ج: جُحَّظٌ (۲) عمرو بن بحر متوفی ۲۵۵ھ۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "وأنتم يومئذٍ جُحَّظٌ تنتظرون الغَدْوَةَ"

جَحَظَ اليه عمَلَه جَحْظًا: کسی کو کام میں خرابی دکھانا۔

جَحَّظَ: گھورنا۔ تاکنا۔ جَحَّظَ اليه بَصَرَه: گھور کر دیکھنا۔

تجاحَظَ في كلامه: جاحظ جیسا کلام کرنا

الجاحِظَةُ: آنکھ کا ڈھیلا۔ الجاحِظتان: دونوں ڈھیلے۔

الجاحِظيَّةُ: معتزلہ متکلمین کا ایک فرقہ جو جاحظ کی طرف منسوب ہے۔

الجِحاظُ: آنکھ کی پتلی، آنکھ کا ڈھیلا، آنکھ کا حلقہ۔

•جَحَفَ ـ جَحْفًا فلانٌ مع فُلانٍ: مانوس و مائل ہونا۔

ــــ له: جانب دار ہونا۔

ــــ الشيءَ: چھیلنا (۲) لینا (۳) برباد کرنا (۴) بہالے جانا۔

ــــ لهم الطّعامَ: کھانا نکالنا۔

ــــ الكُرَةَ من وجه الأرضِ: بلّے سے گیند روکنا۔

ــــ الشيءَ برجله: لات مارنا، لات مار کر پھینکنا۔

جُحِفَ الرَّجُلُ: پیٹ کی بیماری لاحق ہونا، ہیضہ ہونا۔

جَاحَفَ الشيءَ: لینا، سب کا سب لے لینا

ــــ الرجلَ و به: مزاحمت کرنا، ٹکرانا۔

ــــ ـه: قریب ہونا۔

ــــ عنه: دفاع کرنا۔

أَجْحَفَ به: لے جانا (۲) کسی کو سخت نقصان پہنچانا، ہلاک و برباد کرنا۔

أَجْحَفَ بهم الدهرُ: زمانہ نے ان کو برباد کر دیا، أُجْحِفَ بهم الفقرُ: غربت کا کسی کو مفلس بنا دینا۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "انما فرضتُ لقومٍ أجحفتْ بهم الفاقةُ"

أُجْحِفَ بهم فلانٌ: کسی کا لوگوں کو ناقابل برداشت کام کا پابند کرنا، ناقابل برداشت بوجھ یا ذمہ داری ڈالنا۔

ــــ بالطّريق: قریب ہونا۔

ــــ السّيلُ به: سیلاب کا بہالے جانا۔

أُجْحِفَ به: اس پر ظلم کیا گیا، ناقابل برداشت بوجھ ڈالا گیا۔

اجْتَحَفَ ماءَ البئر: کنویں کا سارا پانی نکال دینا۔

ــــ الكُرَةَ من وجه الأرض: گیند کو اٹھانا، چھیننا۔

ــــ الشيءَ: لوٹنا۔

تَجاحَفوا: الكُرَةَ بينهم: کھلاڑیوں کا گیند کو ہاکی سے لڑھکا کر ایک دوسرے سے چھیننا۔ حدیث میں ہے: "خُذوا العطاءَ ما كان عطاءً فإذا تَجاحَفَتْ قُرَيشٌ المُلْكَ بينهم فارفضوه"

ــــ في القتال: لاٹھیوں اور تلواروں سے لڑنا۔

الجُحافُ: ہیضہ، بدہضمی سے دستوں کی بیماری (۲) موت۔ سَيْلٌ جُحافٌ: عام تباہی مچانے والا سیلاب۔

الجِحاف: لڑائی۔

الإجحاف: حمایت، بے جا طرف داری (۲) ظلم۔

الجُحْفَةُ: گھی کا ٹکڑا (۲) مروڑ (۳) حوض کے اطراف میں بچا ہوا پانی ج: جحاف

الجُحْفَةُ: حوض کے اطراف میں بچا ہوا پانی (۲) مٹھی بھر کھانا وغیرہ (۳) مکہ اور مدینہ

کے درمیان ایک مقام کا نام ج: جُحَفٌ
المُجْحِفَةُ: مصیبت، لڑائی۔
•جَحْفَلَه: پچھاڑنا، تیر مارنا۔
تَجَحْفَلَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
الجَحْفَلُ: بڑا لشکر، بڑے مرتبہ کا آدمی
ج: جَحَافِل۔
الجَحْفَلَةُ: کھروالے جانوروں کا ہونٹ
ج: جَحَافِل۔
•جَحَلَه ـَ جَحْلاً: پچھاڑنا۔
جَحَّلَه: بری طرح پچھاڑنا۔
الجُحَالُ: زہر قاتل۔
الجَحْلُ: ہر بڑی شے (۲) گرگٹ (۳) گوہ کا بچہ، گبریلا (۴) شہد کی مکھیوں کی رانی (۵) بڑی مشک ج: جُحول وجُحْلان
الجَيْحَل: بڑی چٹان، پہاڑ، ہر بڑی چیز
•جَحَمَ النارَ ـَ جَحْمًا: آگ بھڑکانا، آگ روشن کرنا۔
— الرجلُ عینیه: آنکھ کھولنا اور جھپکانا
— ـه عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔
جَحِمَتِ النارُ ـَ جَحْمًا وجَحَمًا وجُحُومًا: آگ بھڑکنا، تیز ہونا۔
— العَيْنانِ: آنکھوں کا انتہائی سرخ اور بڑی ہونا۔ هو أَجْحَمُ وهي جَحْماءُ
ج: جُحْمٌ۔
أَجْحَمَ عنه: رکنا، باز رہنا۔
— الرجلُ وغیرہ: ہلاک کرنے کے قریب ہونا۔
جَحَّمَه بعَيْنِه: گھور کر دیکھنا، گھورنا۔
تجاحَمَ وتَجَحَّمَ: تنگ ہونا، بخل اور لالچ کی بنا پر جلنا۔
الجَاحِمُ: دہکتا ہوا انگارہ، بھڑکتا ہوا شعلہ (۲) انتہائی گرم جگہ۔ جاحِمُ الحربِ: جنگ کا بیچ، گھمسان کی جنگ۔ نار جَاحِمَةٌ: تیز آگ۔ عین جاحِمَةٌ: گھورنے والی آنکھ۔

الجُحامُ: آنکھ کی بیماری جس سے آنکھ ورم آلود ہو جاتی ہے (۲) کتے کے سر میں ہونے والی بیماری جس کے لئے داغ دیا جاتا ہے۔
الجَحْمَةُ: بھڑکتی ہوئی آگ۔
الجُحْمَةُ: بھڑکتی ہوئی آگ (۲) آگ کی بھڑک ج: جُحَمٌ۔
الجَحِيمُ: بھڑکتی ہوئی آگ، انتہائی گرم جگہ، دوزخ، جہنم کے ناموں میں سے ایک نام۔ قرآن پاک میں ہے: "قالوا ابْنُوا لَه بُنْيانًا فَأَلْقُوه في الجَحِيمِ"
الأَجْحَم: سرخ آنکھوں والا، سوجی ہوئی آنکھوں والا۔
•الجَحْمَرِشُ: بھاری بدشکل عورت (۲) بوڑھی عورت (۳) بڑی عمر کا اونٹ۔
ج: جَحَامِرُ۔
•جَحَنَ ـَ جَحْنًا: غربت یا بخل کی بنا پر اہل وعیال پر تنگی کرنا، خوراک وغیرہ میں کمی کرنا۔
جَحِنَ ـَ جَحَنًا وجَحانَةً: خوراک کی کمی یا خرابی سے نشوونما کمزور ہونا۔
هو جَحِنٌ۔ کہاوت ہے: عَجَبٌ مِن أن يَجِيءَ مِن جَحِنٍ خَيْرٌ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس سے کسی کو کوئی نفع نہیں پہنچتا۔
أَجْحَنَ على عِيالِه: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔
الجَحِنُ: کمزور پیاسا پودا (۲) کمزور نشوونما والا، پستہ قد۔
•جَحَا بالمكانِ ـُ جَحْوًا: قیام کرنا، ٹھیرنا۔
— الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
اِجْتَحَى الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
جُحَا: ایک شخص جس کی طرف مزاحیہ کہانیاں منسوب کی جاتی ہیں۔ نام ابو الغصن دُجَين بن ثابت۔
الجَحْوَةُ: ایک قدم۔

ج ــــ خ

•جَخَّ برِجلِه ـُ جَخًّا: پیروں سے خاک اڑانا۔
— في صلاته: نماز میں بوقت سجدہ پیٹ اوپر کرنا اور دونوں بازوؤں کو کشادہ کرنا حدیث میں ہے: "أنَّه كان إذا سَجَدَ جَخَّ"
— : تھکان سے ہاتھ پاؤں ڈھیلے چھوڑ کر زمین پر بیٹھ جانا (۲) ڈینگ مارنا (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
•جَخَا برِجلِه ـُ جَخْوًا: پیروں سے مٹی اڑانا۔
— الکوزَ: کوزہ کو اوندھا کرنا، برتن کو اوندھا کرنا۔
جَخِيَ الشيخُ: کبڑا ہونا (بوڑھے آدمی کا)
— الرجلُ في سُجودِه: سجدہ میں شانوں کو کھولنا۔
— على المِجْمَرِ: انگیٹھی پر دھونی لینا
— : اعتدال واستقامت سے ہٹنا۔
— اللَّيْلُ: رات کا گزر جانا، اخیر ہونا۔
— الکوزُ: اوندھا ہونا۔
— النُّجُومُ: ستاروں کا قریب الغروب ہونا
تَجَخَّى الکوزُ: کوزہ کا اوندھا ہونا۔
— الرجلُ على الجَمْرِ: انگاروں پر دھونی لینا۔

ج ــــ د

•جَدَبَ المكانُ ـِ جَدْبًا: کسی جگہ بارش نہ ہونا اور خشک ہو جانا، قحط زدہ ہونا۔
— الشيءَ: عیب نکالنا، برائی کرنا۔ حدیث

میں ہے: "جَدَبَ لنا عُمَرُ السَّمَرَ بعد عَتَمَةٍ"

جَدِبَ المكانُ ـَ جَدَبًا: بارش نہ ہونے سے خشک ہونا۔

جَدُبَ المكانُ ـُ جُدُوبَةً: بارش نہ ہونے سے خشک ہو جانا، قحط زدہ ہونا، هو جَدْبٌ وجَدِيبٌ وهي جَدْبٌ وجَدْبَةٌ وجَدُوبٌ۔

أَجْدَبَ المكانُ: بارش نہ ہونے کی وجہ سے کسی مقام کا خشک ہو جانا، قحط زدہ ہونا

أَجْدَبَتِ السَّنَةُ: قحط سالی ہونا۔

أَجْدَبَ القومُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا، تنگی و پریشانی میں ہونا۔ کہاوت ہے: "من أَجْدَبَ انْتَجَعَ" محتاج کے لئے کہا جاتا ہے۔

ـــ الأرضَ: قحط زدہ یا خشک پانا۔

ـــ فلانًا: کسی کے پاس مہمان بننا اور اس کے پاس ضیافت نہ پانا، بخیل یا روکھا پانا، مہمان نواز نہ پانا۔

جَادَبَتِ الإبلُ العامَ: اونٹوں کا خشک سالی میں ہونا اور برا نا بچا کھچا چارہ کھا کر گزر کرنا

جَدَّبَه: کمزور کرنا (۲) عیب دار کرنا۔

تَجَدَّبَه: بوجھل محسوس کرنا (۲) معیوب خیال کرنا۔

تَجَدَّبَ المكانُ: بارش نہ ہونے سے خشک ہونا۔

الأَجْدَبُ: قحط زدہ اور خشک مقام یا سال ج: جُدْبٌ۔

الجَدْبُ: قحط، خشک سالی، سختی (۲) عیب مكان جَدْبٌ: قحط زدہ جگہ م: أرضٌ جَدْبَةٌ: خشک زمین۔

الجَدُوبُ والجَدِيبُ: خشک اور قحط زدہ۔

المِجْدَابُ: بنجر زمین ج: مجاديبُ۔

• اِجْتَدَثَ: قبر بنانا۔

الجَدَثُ: قبر؛ ج: أَجْدَاث۔ قرآن پاک میں ہے: "ونُفِخَ فی الصُّورِ فإذا هُم مِنَ الأَجْدَاثِ إلى رَبِّهِم يَنْسِلُونَ"

• الجَدْجَدُ: ہموار سخت زمین۔

الجُدْجُدُ: ٹڈی جیسا ایک جانور جو رات کو بولتا ہے، جھینگر (۲) آنکھ کی پتلی میں نکلنے والی پھنسی ج: جَدَاجِدُ

• جَدَحَ السَّوِيْقَ فی الماء ونحوه ـَ جَدْحًا: ستو کو پانی یا دیگر سیال چیز میں خوب ملانا، گھولنا۔ کہاوت ہے: جَدَحَ جُوَيْنٌ من سَوِيقِ غيرِه: جوین نے دوسرے کے ستو کو خوب گھولا (یعنی لوگوں کو خوب دیا) ایسے شخص کے بارے میں ہے جو دوسروں کے مال میں سخاوت کرتا ہو جیسے اردو میں مشہور ہے حلوائی کی دوکان دادا جی کی فاتحہ۔

ـــ الشرابَ: شربت کو چمچے وغیرہ سے گھولنا

أَجْدَحَ السَّوِيقَ: ستو گھولنا۔

جَدَّحَه: گھولنا، حرکت دینا۔

اِجْتَدَحَ: "

المِجْدَحُ: ستو وغیرہ گھولنے کا آلہ، لکڑی کی گھوٹنی (ایک لکڑی جس کے سرے پر کئی لکڑیوں کا پیالہ نما گول دائرہ ہوتا ہے جس سے ستو یا لسی وغیرہ کو ہلایا جاتا ہے) (۲) ایک ستارہ کا نام ج: مَجَادِيحُ۔

المِجْدَاحُ: سمندر کا کنارہ ج: مجاديح

مَجَادِيحُ السَّماءِ: آسمان کے نچھتر

أَرْسَلَتِ السَّماءُ مجادِيحَ الغَيْثِ: آسمان نے خوب پانی برسایا (بارش کے نچھتروں کو چھوڑ دیا)۔

• جَدَّ ـِ جَدًّا: بلند رتبہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا"

جَدٌّ بمعنی مرتبہ و عظمت۔ حدیث میں ہے: "تبارك اسمُك وتعالى جدُّك"

(۲) با نصیب ہونا، قسمت والا ہونا۔

جَدَّ فُلانٌ جِدًّا: سنجیدہ ہونا۔

جَدَّ فی الأمرِ: محنت و کوشش کرنا (۲) تحقیق و جستجو کرنا۔

ـــ الشئُ ـِ جِدَّةً: وجود میں آنا (۲) نیا ہونا۔

جَدَّ الشئَ ـُ جَدًّا وجِدَادًا: کاٹنا مَجْدُود وجَدِيد: کاٹا ہوا۔

ـــ النَّخلَ: پھل توڑنا، کھجوریں توڑنا۔

جَدَّ بالشئِ ـَ جَدًّا: پالینا۔ جَدِدْتُ بالخَيرِ: مجھے بھلائی مل گئی۔

ـــ الثَّدْيُ أو الضَّرْعُ جَدَدًا: پستان یا تھن کا خشک ہونا۔ هو أَجَدُّ جَدَّتِ الشاةُ ونحوُها: دودھ کم ہو جانا، تھن کا خشک ہو جانا۔ هي جَدَّاءُ ج: جُدٌّ۔ سَنَةٌ جَدَّاءُ: قحط کا سال۔

جُدَّ الرجلُ: بانصیب ہونا۔ مَجْدُود: بانصیب۔

أَجَدَّ فلانٌ: محنتی ہونا، کوشش کرنیوالا ہونا (۲) سنجیدہ ہونا (۳) ہموار زمین پر چلنا۔

ـــ فی الأمرِ: کوشش و محنت کرنا۔

ـــ الطَّرِيقُ: راستہ کا ہموار ہونا۔

ـــ النَّخلُ: کھجور کا پھل توڑنے کا وقت آنا، موسم آنا۔

ـــ الشئَ: وجود میں لانا، پیدا کرنا۔

ـــ ثَوبًا: نیا لباس پہننا۔ کہتے ہیں: "أَبْلِ وأَجِدَّ واحمَدِ الكاسيَ" کپڑا پہن کر پرانا کرو اور نیا پہن کر پہنانے والے کا شکر ادا کرو۔

ـــ السَّيرَ: تیز چلنا۔

ـــ أَمْرَه بكذا: کسی شے سے اپنے معاملہ کو پختہ کرنا۔

جَادَّہ فی الأمر: جھگڑنا، کسی سے حیل وحجت کرنا، تحقیق کرنا۔
جَدَّد الشیئَ: نیا کرنا، تازہ کرنا، ازسرِنو کرنا، دوبارہ کرنا۔
ــــ العَهْدَ: زمانہ کی تجدید کرنا، پہلی حالت پر واپس لانا۔
ــــ ثوبًا: نیا لباس پہننا۔
ــــ أمرًا: خوب تحقیق کرنا۔
تجدَّدَ الشیئُ: نیا ہونا (۲) پہلی حالت پر واپس آنا۔
ــــ الضَّرعُ: تھن کا خشک ہو جانا۔
اِسْتَجَدَّ الشیئُ: نیا ہونا۔
ــــ الشیئَ: نیا کرنا یا نیا پانا۔
ــــ الثوبَ: نیا کپڑا پہننا۔
الأَجَدُّ: خشک سال (۲) بہت بانصیب۔
الأَجَدَّان: لیل ونہار، رات ودن۔
الجادُّ: سنجیدہ، بردبار، واقعیت پسند، واقعی (۲) محنتی۔
الجَادَّة: راستہ کا بیچ (۲) شاہ راہ، بڑی سڑک ج: جَوادُّ۔
الجَدَادُ: کھجور کے پھل توڑنے کا موسم۔
الجُدَادَةُ: جُدَادَةُ النَّخل وغیرہ: کھجور کا توڑا ہوا پھل۔
الجَدُّ: دادا (۲) نانا ج: أَجْدَادٌ وجُدُودٌ وجُدُودَة (۳) رزق (۴) مرتبہ، پوزیشن حدیث میں ہے "وإذا أصحابُ الجَدِّ مَحْبُوسُونَ" (۵) نہر کا کنارہ ج: أَجْدَاد وجُدُود (۶) قسمت، کہاوت ہے: "جَدُّكَ يَرْعَى نَعَمَكَ" اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو زیادہ محرومیت کا شکار ہوتا ہو ج: جُدُود۔ نیز کہا جاتا ہے۔ عَثَرَ جَدُّه أوتَعِسَ جَدُّه: وہ نقصان میں رہا یا وہ ہلاک ہوا۔
جَدُّ الحِنْطَة: گیہوں میں تبدیلی پیدا ہونے سے ایک خاص قسم گیہوں کی۔

الجِدُّ: روئے زمین (۲) نہر کا کنارہ (۳) کسی شے کی کثرت ومبالغہ کو بیان کرنے کے لئے بمعنی بہت۔ جیسے، فلانٌ محسِنٌ جِدًّا۔ هذا خَطَرٌ جِدٌّ عَظِيمٍ اى عَظِيمٌ جدًّا۔ نصب مصدریت کی بنا پر ہے (۴) محنت (۵) کوشش (۶) سنجیدگی، واقعیت۔
مِن جِدٍّ: سنجیدگی سے، واقعیت کے ساتھ۔
الجُدُّ: کنارہ (کسی بھی شے کا) نہر کا کنارہ ج: أَجْداد (۲) بہت پانی والا کنواں (۳) کم پانی والا کنواں (۴) ساحل (۵) بڑی قسمت والا آدمی ج: جُدُّون۔
الجَدَدُ: ہموار زمین۔ حدیث میں ہے: "کان (عمر) لا يبالي ان يُصَلِّي في المكان الجَدَدِ" کہاوت ہے: من سَلَكَ الجَدَدَ أَمِنَ العِثَارَ جو ہموار راستہ پر چلتا ہے وہ ٹھوکر نہیں کھاتا۔ طلبِ عافیت کے موقع پر کہا جاتا ہے۔
الجَدَّةُ: دادی، نانی ج: جَدَّات۔
الجَدَّاء: اونٹ یا بکری جس کے کان کٹے ہوئے ہوں (۲) وہ عورت جس کے پستان چھوٹے ہوں (۳) قحط زدہ سال (۴) خشک جنگل۔
الجُدَّادُ: الجھے ہوئے دھاگے یا رسیاں یا شاخیں جو ایک دوسرے میں گتھی ہوئی ہوں۔
الجُدَّةُ: نشانی، علامت (۲) نہر کا کنارہ (۳) کسی شے کا وہ حصہ جو باقی ماندہ سے رنگ میں الگ ہو (۴) راستہ، گھاٹی، دھبّا۔ جُدَّةُ السَّماءِ وجُدَّةُ الجَبَلِ ج: جُدَدٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ الجِبالِ جُدَدٌ بِيضٌ وحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوانُها وغَرابِيبُ سُودٌ" جُدَّةُ الحِمار: گدھے کی پشت پر پڑا ہوا نشان۔
الجِدَّة: روئے زمین (۲) کتے کے گلے میں پڑا ہوا پٹا ج: جِدَدٌ (۳) نیاپن۔
الجُدِّيُّ: بڑا با نصیب۔
الجَدِيدُ: نیا، موجودہ زمانہ کا، حال کا بنا ہوا، تازہ (۲) بڑا (آدمی) (۳) موٹی گٹھلی (۴) غیر متوقع دولت (۵) ایک قسم کا پرانا سکہ، نصیبہ ور (۶) کٹا ہوا (۷) روئے زمین ج: أَجِدَّة وجُدُدٌ وجُدَدٌ۔
الجَدِيدَان: رات اور دن۔
الجَدِيدَة: جدید کی مؤنث۔ جديدتا السَّرج والرَّحْل: نمدہ جو زین کے نچلے حصہ سے ملا ہوا ہوتا ہے۔
المُجِدُّ: محنتی، سرگرم، کوشش کرنے والا۔
المُجَدَّد: مختلف دھاگوں والا کپڑا، دھاری دار کپڑا۔
المُجَدِّدُ: ہر صدی کے اوائل میں پیدا ہونے والا وہ مصلح جو مسلمانوں میں مروج بدعات کی اصلاح کرتا ہے۔
المَجْدُود: قسمت والا۔
• الجُدْجُد: کرکٹ ج: جَدَاجِد۔
الجَدْجَد: سخت اور ہموار میدان۔
• جَدَرَ ـُ الجُدَرِيُّ في البَدَن جَدْرًا: چیچک نکلنا۔
ــــ النَّبْتُ: موسم بہار میں نباتات کے سرے نکلنا۔ کونپلیں نکلنا۔
ــــ عُنُقُ الحِمارِ ـُ جُدُورًا: گدھے کی گردن کا ورم آلود ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: دیوار کی اوٹ میں ہونا۔
ــــ الشيءَ جَدْرًا: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
جَدِرَ ـَ جَدَرًا: چیچک میں مبتلا ہونا۔
ــــ ظَهْرُه: کمر پر پھنسیاں نکلنا۔
ــــ يَدُه: کام کی وجہ سے آبلہ پڑنا، زخم ہو جانا۔

جَدِرَ الکَرْمُ: انگور کی بیل میں دانے پڑ جانا اور پتے نکلنے کے قریب ہونا۔

جَدُرَ بکذا و لہ ـ جَدَارَةً: لائق و اہل ہونا۔

ـــ النَّبْتُ: پودے کی کونپل نکلنا۔

جُدِرَ الرجلُ: چیچک میں مبتلا ہونا۔ ھو مَجْدُورٌ۔

أَجْدَرَ النَّبْتُ: کونپل نکلنا۔ کہتے ہیں: أَجْدَرتِ الأرضُ: زمین میں کونپلیں نکلنا۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت پر چنے کے جیسے پھل آنا۔

جَدَّرَ النَّبْتُ: جَدَرَ۔

ـــ الشجرُ: أَجْدَرَ۔

ـــ الکرمُ: جَدِرَ۔

ـــ البناءَ: عمارت پر پلاسٹر کرنا، پختہ کرنا، دیوار بنانا۔

جُدِّرَ: چیچک زدہ ہونا۔ مُجَدَّرٌ: چیچک زدہ۔

اِجْتَدَرَ: الجدارَ: دیوار بنانا۔

الجِدارُ: دیوار ج: جُدُرٌ قرآن پاک میں ہے: "أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ"۔

الجِدارِيُّ: الساقِط الجِدارِيُّ: دیوار کا گرا ہوا بڑا حصہ۔

الجَدْرُ: دیوار، گھیرا ج: جُدْرانٌ (۲) دیوار کی جڑ۔ حدیث میں ہے: "اِسقِ أرضَكَ حتی یبلُغَ المَاءُ الجَدْرَ" اپنی زمین میں اتنا پانی دو کہ وہ جڑ تک پہنچ جائے (۳) ایک قسم کی ریگستانی نبات ج: جُدورٌ۔

الجُدَرُ: حلق کی ورم (۲) پیدائشی پھوڑا (بدن پر) یا چوٹ اور زخم کی وجہ سے بن جانے والا پھوڑا، رسولی، پھنسی، مار کا نشان (۳) کونپل و: جَدَرَة و جُدَرَةٌ ج: أَجْدَارٌ (۴) کھاد، گوبر کا ڈھیر۔

الجَدَرَةُ: کھجور کے پھول میں پڑنے والا بیج (۲) بکریوں کا باڑہ ج: جَدَرٌ۔

الجُدَرِيُّ: چیچک۔

الجَدِیرُ: احاطہ کی ہوئی جگہ، دیوار سے گھرا ہوا باغ۔

الجدیرُ بکذا و لہ: لائق، اہل ج: جُدَرَاءُ۔

الجَدِیرَةُ: اینٹوں یا پتھروں کا باڑہ (۲) مزاج، فطرت۔

الجَدَارَةُ: لیاقت، اہلیت، صلاحیت۔

المِجْدَارُ: وہ لکڑی وغیرہ جو کھیت میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑی کی جاتی ہے۔ دھوکا۔

المَجْدَرَةُ: وہ جگہ جہاں چیچک پھیلی ہوئی ہو (۲) لائق ہونا۔

المَجْدُورُ: چیچک زدہ (۲) اہل، لائق۔

المُجَدَّرَةُ: مسور کی کھچڑی۔

• جَدَسَ الأَثَرُ ـ جُدُوسًا: نشان مٹنا۔

ـــ الشيءُ: خشک اور سخت ہو جانا۔ ھو جَادِسٌ۔

ـــ الأرضُ: زمین کا بنجر ہونا۔ ھی جادِسٌ و جادسَةٌ ج: جَوادِسُ

• جَدَعَہُ ـ جَدْعًا: ناک کاٹنا یا بدن کا کوئی حصہ کاٹنا۔ جَدَعَ أنفَہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہاوت ہے: "ولأمرٍ ما جدَعَ قَصِیرٌ أنفَہ" کوتاہ قد نے کسی نہ کسی سبب سے اپنی ناک کاٹی ہے، ایسی چیز کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو کسی امر مخفی کے لئے ذریعہ بنے نیز بددعا میں کہا جاتا ہے۔ جَدْعًا لہ: اس کی ناک کٹے یعنی وہ عیب دار ہو

ـــ ہ (۲): قید کرنا (۲) جیل میں ڈالنا۔

ـــ عیالہ: اہل و عیال پر خرچ میں تنگی کرنا

ـــ الصبيَّ: بچہ کو خراب غذا دینا۔

جَدِعَ ـ جَدَعًا: کٹی ہوئی ناک والا ہونا، جسم کے کٹے ہوئے حصہ والا ہونا ھو أَجْدَعُ وھي جَدْعاءُ ج: جُدْعٌ کہاوت ہے: "أنفُكَ منكَ وإن كان أجدَعَ" تمہاری ناک تمہاری ہی ہے خواہ وہ کٹی ہوئی کیوں نہ ہو، اپنا اپنا ہی ہوتا ہے خواہ وہ برا ہی کیوں نہ ہو۔

جَدِعَ الغلامُ: بچہ کی غذا کا خراب ہونا، بچہ کا خراب غذا والا ہونا۔

ـــ الفصیلُ: جانور کے دودھ چھڑاتے ہوئے بچہ کا خراب غذا والا ہونا یا کم عمری میں سواری کئے جانے کی بنا پر کمزور ہونا ھو جَدِعٌ۔

أَجْدَعَہُ: خراب غذا دینا۔

جادَعَہ مُجادَعَةً: جھگڑنا، گالی گلوچ کرنا۔

جَدَّعَ: جَدَعَ۔

ـــ فلانا: جَدْعًا (بددعا کے لئے) کہنا۔ یعنی اللہ تجھے عیب دار کرے۔

ـــ النباتَ: پودوں کو اوپر اور اطراف سے کاٹنا۔

تجادَعَا: باہم جھگڑنا، لڑنا، ایک دوسرے کو گالی دینا۔ کہاوت ہے: "تَرَكْتُ البلادَ تَتَجادَعُ أفاعیھا" میں نے ملک کو اس حال میں چھوڑا کہ وہاں کے شریر لوگ ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے

الجَدْعُ: ناک وغیرہ کٹے ہونے کی حالت۔

الجَدِعُ: معمولی غذا سے پلا ہوا بچہ۔

الجُدَاعُ: موٹی اور سخت گھاس (۲) وہ چراگاہ جس میں گھاس وغیرہ کم ہو۔

الجَدَعَةُ: کٹنے کے بعد ناک یا دیگر عضو کا بچا ہوا حصہ (۲) کاٹنے کی جگہ۔

جَدَاعِ: سخت سال، خشک سالی۔ کہتے ہیں: "أَجْحَفَتْ بِھِم جَدَاعِ" ان کو خشک سالی نے برباد کیا۔

المِجْدَعُ: ناک یا عضو کاٹنے کا آلہ۔

الأَجْدَعُ: شیطان (۲) کٹی ہوئی ناک والا، کٹے ہوئے عضو والا م: جَدْعَاءُ ج: جُدْعٌ۔
المُجَدَّعُ: وہ نباتات جس کی بالیدگی رک جائے (۲) کٹے ہوئے کانوں والا گدھا۔
•جَدَفَ الطائرُ ـِ جَدْفًا و جُدُوفًا: پرندہ کا کٹے ہوئے پروں کو پیچھے کی طرف ہلاکر اڑجانا۔
— الرجلُ فی سیرہ جَدْفًا: چلتے ہوئے دونوں ہاتھ مارنا نیز چلتے ہوئے ہاتھ ہلانا۔
— المرأۃُ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا
— الظَّبیُ: ہرن کا چھوٹے قدموں سے چلنا۔
— الحادِی: شتربان کا حُدی (اونٹ کو ہکانے کا گانا) میں آواز کو بار بار کاٹنا۔
— السَّماءُ بالثَّلج: آسمان سے برف گرنا
— المَلّاحُ السَّفینۃَ و بالسَّفِینَۃِ: کشتی کو چپو سے کھینا۔
— الشیءَ: کاٹنا۔
جُدِفَتْ یدُہ: ہاتھ کاٹا جانا۔ کہتے ہیں: "انّه لَمَجْدُوفٌ علیه العَیْشُ" اس کی زندگی اس کے لئے اجیرن ہے۔
أَجْدَفُوا: شورغل مچانا۔
جَدَّفَ بالنِّعْمَۃِ: کفران نعمت کرنا۔ حدیث میں ہے: "لا تُجَدِّفُوا بِنِعْمَۃِ اللّٰہِ" اللہ کی نعمت کی ناشکری نہ کرو۔
— الملاحُ: ملاح کا چپو سے ڈونگا چلانا۔
— علی اللّٰہ: خدا کے متعلق کفریہ اور گستاخانہ کلمات کہنا۔
— علی فلان: تنگی اور پریشانی میں ڈالنا
الأَجْدَفُ: کوتاہ، پست قامت۔
الجادُوفُ: ڈول بندھی لکڑی جس سے پانی زمین سے اٹھاکر کھیت میں ڈالا جاتا ہے اسے مصر کی عامی زبان میں شادوف کہتے ہیں۔ اس کی اصل عربی المِنْزَفۃ ہے
الجَدَفُ: وہ شراب جو ڈھکی ہوئی نہ ہو یا وہ شراب جس کے برتن کا منھ بند نہ کیا گیا ہو (۲) شراب کے جھاگ یا تنکے وغیرہ جو پھینکے جائیں (۳) قبر ج: أَجْداف
الجَدَفَۃ: شوروغل (۲) دوڑنے کی آواز
المِجْدافُ: چپو، کشتی چلانے کا آلہ (۲) پرندے کا بازو ج: مَجادِیف۔
التجدیف: چپو سے کشتی چلانا (۲) ناشکری، کلمۂ کفر ج: تجادیف۔
تجدیفیّ: کفرآمیز (۲) چپودار۔
مَرکَبُ التَّجْدیف: چپو سے چلائی جانے والی کشتی۔
المُجَدِّف: ناشکرا، کلمۂ کفر کہنے والا۔
المَجْدُوف: کٹے ہوئے عضو والا (۲) بخیل
الجُدافیٰ والجَدَافاءُ: غنیمت۔
•جَدَلَ الغلامُ و ولَدُ الظَّبیۃِ وغیرھا ـُ جُدُولًا: آدمی یا ہرن وغیرہ کے بچہ کا طاقتور ہونا اور اپنی ماں کے ساتھ لگنا۔ ھو جادِل۔
— الحَبُّ فی السُّنْبُل: خوشہ میں دانہ پڑنا یا سخت ہونا۔
— الشیءُ: سخت ہونا۔ ھو جَدِلٌ و جَدْل۔
— الحَبْلَ ـِ جَدْلًا: رسی کو بٹ دینا، بٹنا، مضبوط کرنا۔
— الشَّعرَ: بالوں کو گوندھنا۔
الحَبْلُ المَجْدُول: خوب بٹی ہوئی رسی۔
رَجُلٌ مجدولُ الخَلْقِ: گٹھے ہوئے مضبوط بدن کا آدمی۔
جاریۃٌ مَجْدُولَۃُ الخَلْقِ: خوش نما کاٹھی کی عورت۔
— الرَّجُلَ: پچھاڑنا (۲) غالب ہونا لڑائی میں۔ جادَلَه فَجَدَلَه: وہ اس سے جھگڑا پھر اس پر غالب ہوگیا۔
جَدِلَ ـَ جَدَلًا: بہت جھگڑالو ہونا۔ ھو جَدِلٌ و مِجْدالٌ و مِجْدَل
جَدِلَ الشیءُ: مضبوط ہونا۔ ھو أَجْدَل وھی جَدْلاءُ۔ کہتے ہیں: ساعدٌ أَجْدَلُ: مضبوط بل دار بازو۔ ساق جَدْلاءُ: مضبوط پنڈلی۔ و دِرْعٌ جَدْلاءُ: مضبوط بنی ہوئی زرہ ج: جُدْلٌ۔
أَجْدَلَتِ الظَّبْیَۃُ: ہرنی کے ساتھ اس کے بچہ کا چلنا۔
جادَلَه مجادَلَۃً و جِدالًا: جھگڑنا، بحث کرنا، کٹ حجتی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وجادِلْهُم بالّتی ھی أَحْسَنُ"
جَدَّلَه: پچھاڑنا۔ حضرت علی کی حدیث ہے: "وَقَفَ علی طلحۃَ و ھو قتیل فقال: أَعْزِزْ عَلَیَّ ابا محمدٍ أن أَراكَ مُجَدَّلًا تحتَ نجوم السَّماءِ"
جَدَّلَ الشَّعْرَ: بالوں کو گوندھنا، چوٹی بنانا۔
اِجْتَدَلَ الغلامُ: لڑکے کا طاقتور ہونا اور ماں کے ساتھ چلنا۔
اِنْجَدَلَ: پچھڑنا۔
تجادَلا فی الأمر: باہم جھگڑنا۔
تَجَدَّلَ: پچھڑنا، بچھا جانا۔
الأَجْدَلُ: شکرا ج: أَجادِلُ۔ حدیث مطرف میں ہے: "یَهْوِی هُوِیَّ الأَجادِل"
الأَجْدَلیُّ: الأَجْدَلُ۔
الجَدالُ: کچی کھجور جب ہری اور گول ہو جائے
الجَدَالَۃُ: زمین، باریک ریت والی زمین۔
الجَدّالُ: کچی کھجور بیچنے والا (۲) پنجرے میں کبوتر کو بند کرنے والا (۳) بہت جھگڑالو۔
الجَدَلُ: بحث، حجت بازی، جھگڑا، نزاع، مناظرہ، فلاسفہ کے یہاں بحث کا خاص طریقہ مسلم مناطقہ کے یہاں جدل اس قیاس کو کہتے ہیں جو مشہور و مسلّمہ قضایا سے مرکب ہو،

يَقْبَلُ الجَدَلَ : قابلِ نزاع و بحث ۔
لا يقبلُ الجَدَلَ : ناقابلِ نزاع و بحث۔
الجَدْلُ : عضو، جوڑ (۲) مضبوط ہڈی ۔ حدیث عائشہ میں ہے :" العقيقةُ تُقْطَعُ جُدُولًا لا يُكسَرُ لها عَظْمٌ "
الجِدْلُ : الجَدْل ج : اَجْدَالٌ و جُدُولٌ
الجَدْلَةُ : ہاون دستہ (مِدَقَّةُ الهاوَن)
الجَدَلِيُّ : بحث و مباحثہ سے متعلق، جھگڑیا (۲) مناطقہ کے نزدیک وہ شخص جو ایسا قیاس بحث میں استعمال کرے جو مشہور و مسلم قضایا سے مرکب ہو (۳) وہ کبوتر جو چھوٹے پن کی بنا پر مشکل سے اڑتا ہو ۔
الجَدَلِيُّون : اصحاب جَدَل جیسے یونان میں سفسطائی اور مسلمانوں میں معتزلہ (۲) منطقی استدلال کرنے والے ۔
الجَدْوَلُ : دیکھئے (ج د ول)
الجَدِيلُ : چمڑے کی بٹی ہوئی لگام، اون کی بٹی ہوئی لگام (۲) بٹی ہوئی رسّی (۳) پیٹی ج : جُدُلٌ ۔
الجَدِيلَةُ : بانس کی کھپچیوں کا بنا ہوا پنجرہ (۲) قبیلہ (۳) گوشہ (۴) حالت (۵) طریقہ، راستہ (۶) رائے کی پختگی (۷) بالوں کی چٹیا، زلف، گیسو ج : جَدَائِل کہتے ہیں : رَكِبَ جَدِيلَةَ رَأْيِه : وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا ۔
الجِدَال : جھگڑا، نزاع، بحث، کٹ حجتی، بحثا بحثی ۔
الجَدَالَة : زمین ۔
المُجَادَلَة : علم مناظرہ میں ایسی بحث جس کا مقصد اظہارِ حق کے بجائے مقابل کو الزام دینا اور خاموش کرنا ہو (۲) مباحثہ مع دلائل ۔
المِجْدَلُ : بلند و بالا محل، قلعہ (۲) جھگڑالو آدمی ج : مَجَادِل ۔
المَجْدَل : لوگوں کی جماعت ۔

المَجْدُولُ : بنا ہوا، گتھا ہوا، گوندھا ہوا (۲) چھریرے بدن کا آدمی ۔ شَعْرٌ مجدول : گوندھے ہوئے بال ۔ حَبْلٌ مَجْدُول : بٹی ہوئی رسّی ۔
•جَدَمَ ـُ جَدْمًا : النخلةُ : کھجور کے درخت کا پھل دار ہو کر خشک ہو جانا النَّخلةُ جَادِمَةٌ ۔
ـــ الشيءَ : کاٹنا ۔
انْجَدَمَ : کٹ جانا ۔
الجُدَامُ : کھجور کی شاخ کی جڑ ۔
الجُدَامَةُ : گیہوں وغیرہ کی بالیں جو پوری نہ ٹوٹیں اور آدھی باقی رہ جائیں ۔
الجُدَامِيَّة : بہت شاخوں والا کھجور کا درخت ۔
الجَدَمَةُ : الجُدَامَة (۲) پست قامت مرد یا عورت ج : جَدَمٌ (۳) دانے کا بالائی چھلکا ۔
•الجَدْوَلُ : گول، آب پاشی کی چھوٹی نہر (۲) نقشہ، خانوں دار چارٹ (۳) فہرست (۴) اخبار کا کالم ج : جَدَاوِل
جَدْوَلُ الأَعْمَال : ایجنڈا، بحث طلب امور کی فہرست ۔
جَدْوَلُ تحويل : شرح مبادلہ کی فہرست
جدول حِسَابِيٌّ : گوشوارہ حساب ۔
جَدْوَلُ الضَّرْب : پہاڑا ۔
جَدْوَلُ القضايا : فہرست مقدمات
قَلَمُ جَدْوَل : ڈرائنگ پن ۔
•جَدَنَ ـُ جَدْنًا و أَجْدَنَ : غربت کے بعد مالدار ہونا ۔
الجَدَنُ : خوش آوازی ۔
جَدْوَنُ الدَّرَّاجَة : سائیکل کا ہینڈل
•جَدَا فلانًا و عليه : ـُ جَدْوًا و جَدًا : دینا، تحفہ دینا ۔
ـــ فلانًا : عطیہ، بخشش مانگنا ۔
جَدَاه ـِ جَدْيًا : عطیہ طلب کرنا ۔

أَجْدَى الشيءُ : نفع دینا، مفید ہونا ۔ هذا يُجْدِي : یہ نفع بخش ہے ۔ وهذا لا يُجدِيك : یہ تم کو فائدہ نہ دے گا ۔
ـــ فلانٌ : عطیہ یا تحفہ پانا ۔
ـــ الجُرْحُ : زخم سے خون بہنا ۔
ـــ عنه : مستغنی کرنا، فائدہ پہنچانا ۔
ـــ فلانًا و عليه : دینا ۔
جَدَّى الرَّحْلَ و السَّرجَ : پالان یا زین کے نیچے گدا رکھنا ۔
اجْتَدَاه و استَجْدَاه : بخشش یا عطیہ مانگنا
الجَادِي : ٹڈی جو ہر شے کو کھا لیتی ہے (۲) عطیہ مانگنے والا یا دینے والا ۔
الجَادِيُّ و الجَادِيَاءُ : زعفران ۔
الجَدَا : عطیہ، بخشش (۲) نفع (۳) ہمہ گیر بارش ۔ حدیث میں ہے :" اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا غَدَقًا وجَدًا طَبَقًا " نیز کہا جاتا ہے : خيرُ فلانٍ جَدًا : فلاں کا فیض عام ہے ۔
الجَدَاءُ : نفع، فائدہ ۔
الجُدَاءُ : حسابی ضرب کا نتیجہ، حاصل جیسے تین کو تین سے ضرب دینے کا حاصل نو ۔
الجِدَايَة : ہرن کا چھ ماہ کا بچہ جو توانا ہو گیا ہو، نر اور مادہ دونوں کیلئے ج : جَدَايا
الجَدْوَى : فائدہ (۲) ہمہ گیر بارش (۳) عطیہ، بخشش (۴) عطیہ، تحفہ ۔ مثل ہے : " شَغَلَتْنِي شِعابي جَدْوَاي " مجھے اپنوں (اہل و عیال) نے دوسروں پر بخشش کرنے سے روک دیا ۔
الجَدْيُ : بکری کا بچہ ج : أَجْدٍ و جِدَاء و جِدْيان (۲) آسمان کے ایک برج کا نام جو دلو کے قریب ہوتا ہے ۔
الجَدْيَةُ : پالان یا زین کے نیچے کی گدی ج : جَدْي و جَدَيات ۔
الجُدَي : قطب کے نزدیک ایک ستارہ جس سے قبلہ معلوم کیا جاتا ہے ۔

الجَدِيَّةُ: بہتا ہوا خون، خون کا فوارہ۔ حدیث سعد میں ہے: "قال: رَمَيْتُ يومَ بدرٍ سُهَيْلَ بن عَمْرٍو فقطعتُ نَساه فانبعثت جَدِيَّةُ الدَّم" میں نے بدر کی لڑائی میں سُہیل ابن عمر کے نیزہ مار کر ان کے کولہے کا پٹھا کاٹ دیا تو اس سے خون کا فوارہ چھوٹ گیا۔ (۲) چہرہ کا رنگ (۳) مشک کا ٹکڑا (۴) گوشہ (۵) زین اور کجاوہ کے نیچے رکھے جانے والی گدی ج: جَدَايا۔

الاستِجْداء: بھیک، بھیک مانگنا۔

الإجْداءُ: نفع رسانی۔

الأجْدَى: زیادہ نفع بخش، سود مند۔

ج ــــــ ذ

• اجْذَأَرَّ النَّبْتُ: پودے یا نبات کا اگنا مگر لمبا نہ ہونا۔

فلانٌ: گالی دینے کے لئے کھڑا ہونا۔

• جَذَبَ الشَّهْرُ ــِ جَذْبًا: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔

ــــ الشيءَ: کھینچنا (۲) اپنی جگہ سے ہٹانا (۳) پھیلانا۔

ــــ الماءَ من الإناء: پانی کو برتن کے منھ سے لینا۔

ــــ الرَّضِيعَ: شیرخوار بچہ کا دودھ چھڑانا۔

ــــ فلانٌ حَبْلَ وَصْلِه: کسی سے تعلق منقطع کرنا۔

ــــ المرأةُ خاطِبَها: عورت کا اپنے منگیتر کو رد کر دینا۔

ــــ النَّاقةُ ـُ الأتانُ لَبَنَها من ضَرعِها جِذابًا: اونٹنی یا گدھی کا اپنے دودھ کو تھن سے اوپر چڑھا لینا۔ هي جاذِبَة وجاذِبٌ: کم دودھ والی اونٹنی ج: جواذب وهي جَذُوب ج: جِذابٌ

ــــ اليه: اپنی طرف کسی کو مائل کرنا۔

جَذَبَ اليه النَّظَرَ: اپنی طرف توجہ مبذول کرانا۔

ــــ القَلْبَ: دل موہ لینا، فریفتہ بنا لینا

جاذَبَ الشيءَ: اپنی جگہ سے ہٹانا۔

ــــ فلانًا الشيءَ: کسی سے کسی چیز کی کھینچ تان کرنا، کسی سے کسی چیز کے لینے میں جھگڑنا۔

اجْتَذَبَ الشيءَ: کھینچنا، پھیلانا، لوٹنا، چھیننا۔

انْجَذَبَ: پھیلنا، کھچنا۔

ــــ القومُ في السَّيرِ وبهم السَّيرُ: لپکنا، جلدی کرنا، دور تک چلے جانا۔

تَجاذَبُوا الشيءَ: ایک دوسرے سے چھیننا، چھینا جھپٹی کرنا۔

ــــ أطرافَ الحديث: باہم تبادلۂ خیال کرنا، مختلف قسم کی باتیں کرنا، اِدھر اُدھر کی باتیں کرنا۔

التَّجاذُبُ المغناطِيسيُّ: دو ایسے مقناطیسی قطبوں کا ایک دوسرے سے قریب ہونا جو مختلف النوع ہوں۔

تجذَّبَ الشيءُ: پھیلنا۔

ــــ اللَّبَنَ: دودھ پینا۔

الجاذِبِيَّة: کشش، جاذبیت، کھینچنے کی طاقت و قوت۔ کہتے ہیں: فُلان له جاذِبِيَّة: فلاں میں ایسی کشش ہے کہ وہ دوسرے کو اپنی طرف مائل کر لیتا ہے (۲) مقناطیس میں اس کشش کا نام ہے جو چند اجسام کو ملانے اور رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے (۳) نیچے کی طرف یا مرکز کی طرف مائل ہونے کی قوت، کسی چیز کی طرف کشش ثقل کی وجہ سے مائل ہونے کی قوت۔

جاذبِيَّةُ الثقل: کشش زمین۔

جاذبِيَّة مَغْنَطِيسِيَّة: مقناطیسی قوت

جاذبِيَّة جِنْسِيَّة: جنسی میلان و کشش۔

الجاذِبُ: پُرکشش، دل فریب، دل کش، جاذب نظر (۲) کم دودھ والی اونٹنی ج: جواذب۔

الجاذِبَة: جاذب کی مؤنث (۲) علم نباتات میں وہ نبات جس سے خوشبو دار تیل نکالا جاتا ہے۔ (علم ریاضی میں) وہ قوت جو ایک رخ پر حرکت کرنے والے جسم پر اثر انداز ہوتی ہے اور اسے عمودی سرعت عطا کرتی ہے۔

الجَذْبُ: کشش، کھچاؤ، قوت جاذبہ (۲) صوفیہ کی اصطلاح میں ایسی کیفیت کو کہتے ہیں جس میں انسان کا دل مخلوق کے احوال سے بے خبر ہو کر مکمل طور پر عالم بالا سے متعلق ہو جاتا ہے، بعض صوفیا نے اس کو وَجد سے بھی تعبیر کیا ہے (۳) علم ریاضی میں قوت جذب کو کہتے ہیں اور وہ وہ قوت ہے جس کے ذریعہ ایک جسم دوسرے ایسے جسم پر اثر انداز ہوتا ہے جس سے کوئی ظاہری تعلق نہیں ہوتا۔

الجَذَبَة: کھجور کے درخت کا گودا یا گوند ج: جَذَب وجِذَاب۔

الجَذْبَةُ: ٹکڑا ج: جِذابٌ (۲) لمبی مسافت (۳) چرخے کے ایک چکر میں کتنا ہوا دھاگا ج: جَذَبات۔

الجَذابُ: موت کا اسم علم۔

الجَذّاب: بہت پُرکشش۔

شخصيّة جَذّابَةٌ: پُرکشش شخصیت۔

المَجْذُوبُ: کھینچا ہوا، پھیلایا ہوا (۲) مجنون (۳) حالت جذب اور وجد میں رہنے والا۔ صوفیاء کی اصطلاح میں اس شخص کو کہا جاتا ہے جسے معرفت حق نے اللہ کے ساتھ اس طرح وابستہ کر دیا ہو کہ اسے منجانب اللہ کسی ریاضت ومجاہدہ

کے بغیر بلاکلفت کمالات حاصل ہوجائیں
• جَذَّهٗ ـُ جَذًّا : توڑنا، کاٹنا ھو جَذِیْذٌ و مجذوذٌ ۔قرآن پاک میں ہے: "عَطَاءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ"
—— الشیءَ عن الشیءِ : الگ کرنا۔
—— النَّخْلَ جَذًّا و جِذَاذًا : درخت خرما کے پھل توڑنا۔
—— فی السَّیر : تیز قدموں سے چلنا۔
جَذَّذَہ : کاٹنا، توڑنا۔
—— القومَ : لوگوں سے اپنی پیروی کو کہنا مگر کسی کا پیروی نہ کرنا۔
اِنْجَذَّ : ٹوٹ جانا، کٹ جانا۔
تَجَذَّذَ : ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
الجُذَاذُ : توڑا ہوا ٹکڑے کیا ہوا قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ"
الجِذَاذُ : الجُذَاذُ۔
الجُذَاذَةُ : تراشہ (۲) سونے کا ٹکڑا (۳) چاندی کا چھوٹا ٹکڑا، ریزہ (۴) لیبل، سلپ، پرچی جس پر معلومات درج ہوں ج : جُذَاذٌ۔
الجَذَّاءُ : لوٹا ہوا دانت ۔ یَدٌ جَذَّاءُ : کٹا ہوا ہاتھ ۔ رَحِمٌ جَذَّاءُ : منقطع رشتہ
الجُذَّةُ : تن پوش ۔ کہا جاتا ہے ۔ ما علیه جُذَّةٌ : اس کے بدن پر ایسا کپڑا نہیں ہے جو اس کو چھپا سکے (۲) ٹکڑا۔
الجَذِیْذُ : کٹی اور ٹوٹی ہوئی شئے کا ٹکڑا ج : جُذَاذ ۔
الأَجَذُّ : کٹا ہوا ٹکڑا م : جَذَّاء ۔
المِجَذُّ : سلائی کا سرا یا اس لوہے کا کنارہ جس پر چرخی گھومتی ہے ج : مَجَاذُّ ۔
• جَذَرَ الشیءَ ـُ جَذْرًا : جڑ سے اکھاڑنا (۲) کاٹنا۔
أَجْذَرَہ : جَذَرَہ ۔
اِنْجَذَرَ : کٹ جانا، جڑ سے اکھڑ جانا۔

الجُوْذَرُ : دیکھئے (ج أ ذ ر)
الجِذْرُ : ہر شئے کی جڑ، اصل ج : جُذُور (۲) علم الحساب میں وہ عدد جس کو اتنے ہی عدد سے ضرب دے کر حاصل نکالا جائے جیسے سو کا جذر دس ہے، کیونکہ دس کو دس سے ضرب دیں گے تو سو حاصل ہوگا علی ہذا القیاس۔ (۳) گائے کا سینگ (۴) علامة الجذر (√‾‾) ۔
الجُذَیْرُ : نباتات اور حیوانات کی باریک عضوی ساخت جو بال جیسی ہوتی ہے (۲) جانور کا پٹھا (۳) نباتات کی وہ باریک شاخ جس پر جڑ ختم ہوتی ہے ۔
المُجْذِرُ : بچہ والی گائے ۔
المَجْذُور : علم ریاضی میں وہ مقدار جو علامت جذر (√‾‾) کے تحت ہو۔
• جَذَعَه ـَ جَذْعًا : ملنا، رگڑنا۔
—— الدابَّة : جانور کو بغیر چارہ کے روک کے رکھنا۔
—— الرَّجُلَ : روکنا، قید کرنا۔
—— الرجلُ عِيالَه : اہل وعیال کو خبر گیری سے محروم کرنا۔
—— بین البَعِيرَيْن : دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھنا۔
أَجْذَعَ الفَصِيلُ وغيرُه : جوان ہونا گائے وغیرہ کے بچہ کا دو سال کا ہوکر تیسرے سال میں لگنا، اونٹ کے بچہ کا چار سال کا ہوکر پانچویں میں لگنا، بکری کے بچہ کا آٹھ یا نو ماہ کا ہوجانا۔
تَجَاذَعَ : نوجوان ظاہر کرنا۔
الجَذَعُ : من الرجالِ : نوجوان کمسن، نوعمر۔ حدیث میں ہے: "یالیتنی فیها جَذَعٌ"
—— من الإبلِ : اونٹ کا وہ بچہ جس کی عمر کا پانچواں سال شروع ہوچکا ہو۔

الجَذَعُ من الخَيلِ والبَقَرِ : گھوڑے یا گائے کا وہ بچہ جس کی عمر کا تیسرا سال شروع ہوگیا ہو ۔
—— من الضَّأْن : بکری کا وہ بچہ جو آٹھ یا نو ماہ کا ہوگیا ہو ج : جِذَاعٌ وجُذْعَانٌ کہتے ہیں: فُلان فی هذا الأمر جَذَعٌ : فلاں اس معاملہ میں مبتدی ہے، نوآموز ہے ۔أَعَدْتُ الأمرَ جَذَعًا : میں نے اس معاملہ کو نیا کر دیا ہے جیسا تھا ویسا کر دیا ہے ۔
أُمُّ الجَذَعِ : مصیبت، آفت۔
الأَزْلَمُ الجَذَعُ : شیر (۲) زمانہ۔
الجِذْعُ : کھجور کے درخت کا تنہ، درخت کا تنہ ج : أَجْذَاع وجُذُوع (۲) دھڑ، سر پیر اور ہاتھ کے علاوہ بقیہ جسم ۔
الجِذْعِيُّ : تنہ سے متعلق ۔
شجرة جِذْعِيَّة : تناور درخت ۔
الجِذَعُ : ذَهَبَ القومُ جِذَعَ مِذَعَ : لوگوں کا تتر بتر ہونا، منتشر ہونا ۔
المُجَذَّعُ : بے اصل اور بے ثبات چیز ۔
• جَذَفَ الإنسانُ فی مَشْيِه والطائرُ فی طَيَرانِه ـِ جَذْفًا : تیزی سے چلنا، تیزی سے اڑنا۔
—— المرأةُ : عورت کا چھوٹے قدموں سے چلنا
—— السَّماءُ : آسمان سے برف گرنا۔
—— الشیءَ : کاٹنا۔
أَجْذَفَ الطائرُ والمرأةُ : تیز اڑنا، چھوٹے قدموں چلنا
اِنْجَذَفَ و تَجَذَّفَ : لپکنا، جلدی کرنا، تیز رفتاری سے چلنا ۔
المِجْذَافُ : کشتی چلانے کا چپو (۲) بازو ج : مَجَاذِيف ۔
• جَذَلَ ـُ الشیءُ جُذُولًا : قائم رہنا سیدھا کھڑا ہونا ۔
جَذِلَ ـَ جَذَلًا : خوش ہونا ۔ ھو جَذِلٌ وجَذْلَان ۔ ھی جَذْلَی

ج: جَذَالٰی و جُذْلَان.
أَجْذَلَه : خوش کرنا.
اِجْتَذَلَ : خوش ہونا.
تَجَاذَلُوا : باہم کینہ و دشمنی رکھنا۔
اِسْتَجْذَلَ : قائم رہنا، سیدھا کھڑا ہونا
الجِذْلُ : درخت کا تنہ۔ اثر میں ہے : "یُبْصِرُ اَحَدُکُم القَذٰی فِی عَیْنِ اَخِیه و لَا یُبْصِرُ الجِذْلَ فِی عَیْنِه" تم میں سے بعض اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتے ہیں مگر ان کو اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا۔ کہتے ہیں: عَادَ الشَّیئُ الی جِذْلِه : شے اپنی اصل پر لوٹ آئی (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) وہ لکڑی جو خارش زدہ اونٹوں کو اپنا بدن رگڑنے کے لئے گاڑی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: إنَّه لَجِذْلُ حِکَاکٍ : یہ کھجلانے کی لکڑی ہے۔ ھو جُذَیْلُھَا المُحَکَّکُ : وہ صائب الرائے ہے، وہ شخص جس کی رائے سے لوگ مطمئن ہوں۔ فُلَان جِذْلُ إبِلٍ او غَنَمٍ : وہ اونٹوں یا بکریوں کو اچھی طرح چراتا اور ان کی نگہداشت کرتا ہے۔ ج: أَجْذَال و جِذَال و جُذُول.
جَذِلٌ و جَذْلَانُ : خوش.
•جَذَمَه ـِ جَذْمًا : کاٹنا۔ ھو مَجْذوم و جَذِیْمٌ.
جَذِمَ ـَ جَذَمًا یَدُه : ہاتھ کٹ جانا، ٹنڈا ہو جانا، آدمی کا کٹے ہوئے ہاتھ یا کٹی ہوئی انگلیوں والا ہونا۔ ھو اَجْذَمُ و ھی جَذْمَاءُ ج: جُذْمٌ.
جُذِمَ الرجُلُ : کوڑھی ہونا۔ ھو مَجْذُوم
أَجْذَمَ یَدَه : ہاتھ کاٹنا۔
ـــ عن الشیئ : رکنا، باز رہنا۔
ـــ علیه : پختہ ارادہ کرنا۔
ـــ السَّیْرَ : رفتار تیز کرنا

جَذَّمَه : ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
اِنْجَذَمَ : کٹنا، منقطع ہونا۔
تَجَذَّمَ : ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
الجُذَامُ : کوڑھ، ایسی بیماری جس میں اعضائے جسم گل سڑ کر الگ ہونے لگتے ہیں۔
الجُذَامَةُ : من الزَّرع : کٹی ہوئی کھیتی کا بقایا۔
الجِذْمُ : اصل جڑ، تنہ۔ جِذْمُ الشَّجَرَة.
جِذْمُ الرَّجُل : اہل و عیال، کنبہ۔ حدیث میں ہے: "لَم یکن رَجُلٌ من قُرَیْشٍ الا له جِذْمٌ فی مَکَّة".
جِذْمُ الأسْنَانِ : دانتوں کی جڑ، دانت اگنے کی جگہ۔ جِذْمُ الحَائِطِ : دیوار کا بقیہ حصہ ج: أَجْذَامٌ و جُذُومٌ.
الجَذْمَةُ : ہاتھ کاٹنے کی جگہ۔
الجِذْمَةُ : کسی چیز کا ٹکڑا جس کی جڑ باقی رہے، کٹے ہوئے درخت کا باقی ماندہ تنہ۔ کہتے ہیں: رأیتُ من یَدِه جِذْمَةَ حَبْلٍ۔ نیز کہا جاتا ہے: رأیت عندہ جِذْمَةً من النَّاسِ : میں نے اس کے پاس لوگوں کی ایک جماعت دیکھی ج: جِذَمٌ (۲) چابک۔
الجُذْمَةُ : ٹنڈا پن، کوڑھ۔
الأَجْذَمُ : ہاتھ یا انگلی کٹا ہوا آدمی م: جَذْمَاء و جَذْمَی۔ کہتے ہیں: ھُوَ اَجْذَمُ الحُجَّةِ : اس کے پاس نہ دلیل ہے اور نہ طاقتِ بیان (۲) کوڑھی۔
الجَذِیمَةُ : ایک قبیلہ کا نام (۲) ایک بادشاہ کا نام۔
المَجْذُوم : کوڑھی۔
المُجَذَّمُ : کوڑھی، ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا۔

المِجْذَامُ : رَجُلٌ مِجْذَامٌ : معاملات میں اٹل، فیصلہ کن بات کرنے والا (۲) دوستی کو جلد ختم کر دینے والا۔ رَجُلٌ مِجْذَامُ الرَّکْضِ فی الحرب : جنگ میں پھرتی دکھانے والا ج: مَجَاذِیمُ.
المِجْذَامَةُ : المِجْذَامُ ج: مَجَاذِیمُ.
•جَذَا ـُ جَذْوًا و جُذُوًّا : قائم رہنا، کھڑا رہنا۔ جَذَا مَنْخِرَاه : اس کی ناک کے نتھنے کھڑے ہو گئے۔
ـــ الرَّجُلُ : دونوں گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
ـــ الرَّجُلُ : انگلیوں کے بل کھڑا ہونا۔ ھو جَاذٍ ج: جِذَاءٌ.
ـــ السَّنَامُ : کوہان کا چربی دار ہونا۔
جَذَاه عنه ـِ جَذْیًا : روکنا، باز رکھنا
أَجْذَی الشَّیئُ : سیدھا کھڑا ہونا، کھڑا رہنا۔ ھو مُجْذٍ۔ حدیث میں ہے : "مَثَلُ المُنَافِقِ مثل الأَرْزَةِ المُجْذِیَةِ علی الأَرْضِ حتی یکونَ انجعَافُھَا بِمَرَّةٍ".
ـــ الفَصِیلُ : اونٹ کے بچے کے کوہان کا چربی دار ہونا۔
ـــ الإنسانَ وغیرَه عن کذا : روکنا، باز رکھنا۔
ـــ الحَجَرَ : پتھر کو اٹھانا۔ حدیث ابن عباسؓ میں ہے : "مَرَّ بقومٍ یُجْذُونَ حَجَرًا" وہ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جو پتھر اٹھا رہے تھے۔
ـــ طَرْفَه : نگاہ سیدھی کر کے سامنے کی طرف ڈالنا۔
تَجَذَّی الرجلُ : آدمی کا پورے دن مشغول رہنا۔
ـــ الحَمَامُ بالحَمَامَةِ : کبوتر کا بولتے وقت دم کو زمین پر گھسیٹنا، مور کا مورنی کے سامنے دم گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
تَجَاذَی القومُ حَجَرًا : لوگوں کا پتھر کو اٹھانے

کے لئے اس کے نیچے لکڑی دینا۔

اِجْذَوَى : انگلیوں کے بل کھڑا ہونا۔

اِجْذَوْذَى : سیدھا ہونا، سیدھا کھڑا ہونا (۲) کجاوہ یا مکان پر برقرار رہنا (۳) انکساری کرنا، ذلیل وخوار بننا۔

الجاذی: وہ آدمی جس کے دونوں ہاتھ کا فاصلہ کم ہو، اناڑی، ناپختہ۔

الجاذِيَةُ : جاذی کی مؤنث (۲) وہ اونٹنی جس کا دودھ بوقت ولادت کم ہو۔

الجَذَاةُ : بڑے درخت کی جڑ ج: جِذاء

الجِذْوَةُ : دہکتا ہوا انگارہ ج: جِذاء وجُذًا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَعَلِّي اٰتِيكُم مِنها بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُم تَصْطَلُونَ"

کہتے ہیں: فلان جذوةُ شرٍّ : وہ فساد کی آگ بھڑکاتا ہے۔

الجِذْیُ : اصل، جڑ۔

المِجْذَاءُ : مِجذاءُ الطائرِ: چونچ

ج ــــ ر

• جَرُؤَ ــ جُرْأَةً وجَراءَةً علی الشیئ کسی چیز کی ہمت کرنا، جسارت کرنا (۲) دلیر ہونا۔ ھو جَرِیئٌ ج: جُرَآءُ وأَجْرِئَاءُ۔

جَرَّأَهُ : دلیر بنانا، ہمت دلانا۔

اِجْتَرَأَ علیه : جرأت کرنا، دلیری دکھانا، جسارت کرنا۔

تَجَرَّأَ : دلیر بننا، دلیری دکھانا۔

اِسْتَجْرَأَ : دلیری ظاہر کرنا، ظاہری طور پر دلیر بننا۔

الجُرْأَةُ والجراءَةُ : بہادری، دلیری، بے باکی (۲) بے حیائی، ڈھٹائی۔

الجَرِیئَةُ : جری کی مؤنث (۲) درندوں کا شکار کرنے کی وہ جگہ جہاں اینٹوں وغیرہ کا گھر بنا کر اس کے سوراخ پر پتھر یا تختہ رکھا جاتا ہے جب درندہ اندر کھانے کے لئے گھستا ہے تو تختہ یا پتھر سوراخ پر گر جاتا ہے ج: جَرائِیُّ۔

الجِرِّیئَةُ : گلا، حلق (۲) پرندہ کا پوٹا (۳) شکار کرنے والی۔

الجِرِّیَّةُ : گلا، حلق۔

• اِجْرَأَشَّ : دبلے پن کے بعد توانا ہونا (۲) اونٹوں کا موٹا ہونا اور پیٹ بھر جانا۔ ھی مُجْرَئِشَّةٌ۔

• الجُرَائِضُ : شیر (۲) بڑا اور کڑیل اونٹ ج: جَرائِض۔

• جِرافِیت : کوئلہ اور لوہے سے ملی ہوئی دھات جو پنسل میں استعمال کیجاتی ہے

• جِرام : گرام (ایک وزن)

• جرامفون : گرامفون، ایک باجہ۔

• الجَرانِیت : مختلف رنگوں کا سخت پتھر جس کے ستون وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

• جَرِبَ ــ جَرَبًا : خارش زدہ ہونا، خارش میں مبتلا ہونا۔ ھو أَجْرَبُ وھی جَرْباءُ ج: جُرْبٌ وجِرابٌ وھو جَرْبانُ وھی جَرْبَی ج: جِرابٌ وجَرْبَی۔

ـــ السَّیْفُ : تلوار کا زنگ آلود ہونا۔ ھو أَجْرَبُ۔

أَجْرَبَ الرجلُ : آدمی کے اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔

جَرَّبَه تجریبًا و تَجْرِبَةً : بار بار آزمانا، تجربہ کرنا۔

جَرَّبَ الأمرَ : کسی کام کو بار بار کرکے دیکھنا، کوشش کرنا۔

ـــ الرَّجُلَ : اکسانا، ورغلانا۔

رَجُل مُجَرِّبٌ : تجربہ کار آدمی، آزمودہ کار۔

رَجُل مُجَرَّبٌ : آزمایا ہوا، تجربہ کرکے دیکھا ہوا۔

تَجَرَّبَ : آزمایا ہوا ہونا، آزمایا جانا۔

جَوْرَبَ و تَجَوْرَبَ : دیکھئے (ج و ر ب)

التَّجْرِبَةُ : تجربہ، آزمائش، جانچ، کسی کام کو کرکے دیکھنا تاکہ اس میں نقص باقی نہ رہے، پہلی کوشش، سائنس میں کسی شے یا صورت حال کی ایسی جانچ اور مطالعہ کو کہا جاتا ہے جو بڑی باریکی اور خاص نظام کے تحت ہو اور جس سے کوئی انکشاف یا نتیجہ برآمد کیا جائے ج: تَجارِبُ۔

الجِرابُ : چمڑے کا تھیلا جس میں زاد راہ وغیرہ رکھا جائے، خورجین (۲) غلاف، کیس (۳) کنویں کا اندرونی حصہ (۴) خصیتین کی تھیلی ج: أَجْرِبَةٌ وجُرُبٌ

جراب السیف : تلوار کی میان۔

جِرابُ الفَرْد : پستول کیس۔

الجُرابُ : خالی کشتی۔

الجَرَبُ : خارش، کھجلی کا مرض (۲) عیب (۳) زنگ۔

الجَرْباءُ : أَجْرَبُ کی مؤنث (۲) قحط زدہ زمین (۳) آسمان۔

الجُرُبّانُ : گریبان (۲) تلوار کی میان (۳) دھار۔

الجِرِبّانُ : گریبان۔

الجِرْبَةُ : کھیت (۲) وہ چمڑا جو پانی کو پھیلنے سے روکنے کے لئے کنوئیں کے کنارہ پر رکھا جائے ج: جِرَبٌ۔

الجِرْبِیاءُ : شمال کی ٹھنڈی ہوا۔

الجَرِیبُ : کھیت (۲) مٹی ملی ہوئی کنکریاں (۳) ایک پیمانہ جو چار قفیز کے برابر ہوتا ہے اور ایک قفیز ایک سو چوالیس ہاتھ کی لمبائی اور وزن میں بارہ صاع کے برابر ہوتا ہے ج: أَجْرِبَةٌ و جُرْبان۔

الجَوْرَبُ : دیکھیے (ج و ر ب)

• الجُرْبُزُ : دھوکہ باز ج: جَرَابِزَة ۔

• الجِرِّيث : بام مچھلی، سانپ کی شکل کی مچھلی۔

• تَجَرْثَمَ : الرجُلُ : سمٹ کر ایک جگہ لگے رہنا (۲) اوپر سے گرنا۔

— الشيءَ : کسی شے کا سب سے بڑا حصہ لینا۔

اِجْرَنْثَمَ القومُ : لوگوں کا اکھٹے ہو کر ایک جگہ جمے رہنا۔

— الرجُل : اوپر سے گرنا۔

الجُرْثُومَةُ : اصل، جڑ، تخم، جرم، بیج، جس سے کسی شے کا آغاز ہو (۲) درختوں کے گرد جمع شدہ مٹی (۳) چیونٹیوں کا گھر یا ان کی بستی (۴) علم الاحیاء میں حیوان یا نباتات کے اس جز کو کہتے ہیں جس میں دوسرے جانور یا نباتات کو جنم دینے کی صلاحیت ہو جیسے دانہ یا بیضہ یا خلیہ ج: جَرَاثِيم ۔

• جَرِجَتِ الإبلُ المَرْعَى ـ جَرَجًا : اونٹوں کا چراگاہ کو چر جانا۔

جَرِجَ ـ جَرَجًا : بے چین و مضطرب ہونا (۲) انگوٹھی کا ڈھیلا ہونے کی بنا پر انگلی میں ادھر ادھر کو ہونا۔

سِكِّينٌ جَرِجُ النصل : ڈھیلے پھل والی چھری

— الرجُل : راستہ کے بیچ میں چلنا، سخت زمین میں چلنا۔ الرجل جَرِج وهي جَرِجَة۔

— الأرضُ : زمین کا سخت ہونا۔

جَرَّجَه : پریشان و بے چین کرنا (۲) پھسلانا

— السيارةَ : موٹر کو گیرج میں رکھنا۔

الجَرَجَةُ : راستہ کا بیچ (۲) سخت زمین ج: جَرَجٌ ۔

الجُرْجَةُ : خرجی، ایک برتن یا تھیلا جس کا منہ چھوٹا اور نچلا حصہ چوڑا ہوتا ہے اس میں زاد راہ رکھا جاتا ہے ج: جُرَجٌ

الجِراج (مع) : گیرج، موٹر کھڑی کرنے کی جگہ۔

• جَرْجَرَ : الجَمَلُ : اونٹ کا بلبلانا، گھٹی ہوئی آواز نکالنا۔ هو جَرْجَار وجِرْجِرٌ و جُرَاجِرٌ۔

— الماءُ : پانی کی آواز نکلنا۔

— الشرابَ في الحلق : حلق میں پینے کی چیز غرغر کرنا۔

— النارُ : آگ کی آواز نکلنا۔

— فلانًا الشرابَ : کسی کو اس طرح مسلسل پلانا کہ آواز آنے لگے۔

— الماءَ في الحلق : غرغرہ کرنا۔

تَجَرْجَرَ الماءَ : پانی کو غٹ غٹ پینا، آواز کے ساتھ پینا، غرغرہ کرنا۔

الجُراجِرُ : جوف، اندرونی حصہ، ماء جُرَاجِرٌ : بہت آواز دینے والا پانی

الجَرْجَارُ : گرج، بادل کی آواز (۲) راکٹ

الجَرْجَرُ : غلہ گاہنے کی مشین ج: جَرَاجِر۔

الجِرْجِرُ : لوبیا، چنا۔

الجَرْجَارَةُ : چکی۔

الجِرْجِيرُ : ایک قسم کی ترکاری (۲) راکٹ

• الجِرْجِسُ : کیچڑ (۲) مچھر۔

• جَرْجَمَ الطعامَ جَرْجَمَةً : کھانا سب کا سب کھا لینا

— الشرابَ : مشروب کو سارا کا سارا پی لینا۔

— الرَّجُلَ : پچھاڑنا۔

— البيتَ : منہدم کرنا۔

تَجَرْجَمَ : پچھڑنا، گرنا۔

— في الأكل و الشراب : زیادہ کھانا اور پینا۔

— في مكانه : اپنی جگہ پر رہنا۔

• جَرَحَه ـ جَرْحًا : زخمی کرنا، کاٹنا، زخم ڈالنا۔ هو جريح ج: جَرْحَى۔

— ه بلسانه : گالی دینا، توہین کرنا، عیب بیان کرنا۔

جَرَحَ الإحساسَ : جذبہ کو ٹھیس پہنچانا۔

— الشهادةَ او الوصيةَ : سند یا وصیت میں کوئی نقص نکالنا یا بے ضابطہ قرار دینا۔

— الشاهدَ : گواہ میں خامی نکال کر رد کر دینا۔

— الشيءَ : کمانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وهو الذي يتوفاكم بالليل ويعلم ما جرحتم بالنهار"

فلانٌ يجرحُ لِعِيالِه : فلاں اپنے کنبہ کے لئے کمائی کرتا ہے۔

جَرِحَ ـ جَرَحًا : زخمی ہونا (۲) گواہی یا روایت کا نامعتبر ہونا۔

جَرَّحَه : سخت زخم لگانا، خوب زخمی کرنا۔

جَرَّحُوه بأنيابٍ و أضراسٍ : اسے خوب لعن طعن کیا۔

اِجْتَرَحَ الشيءَ : حاصل کرنا، کمانا (۲) جرم وغیرہ کا ارتکاب کرنا۔ اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "أم حسب الذين اجترحوا السيئات"

فلانٌ يجترحُ لِعيالِه : فلاں اپنے اہل و عیال کے لئے کمائی کرتا ہے۔

اِستَجْرَحَ الشاهدُ : گواہ کا ناقابل اعتبار ہونا۔ کہتے ہیں: كثرت هذه الأحاديث و استجرحت : ان احادیث میں قابل اعتبار اور صحیح کم ہیں۔

الجارِحُ : کمائی کرنے والا (۲) زخم لگانے والا (۳) طنز کرنے والا (۴) تکلیف دہ (۵) فاسد بنانے والا

انتقادٌ جارحٌ : سخت تنقید، طنزیہ تنقید۔

الجارِحَةُ: کام کرنے والا اعضو بدن جیسے ہاتھ پیر (۲) شکار کرنے والا درندہ یا پرندہ یا کتا (۳) چھری ج: جوارِح ۔ جَوارِحُ اللَّیل و النَّھار: دن رات کے مصائب قرآن پاک میں ہے: "وما عَلَّمْتُمْ مِنَ الجَوارِحِ مُکَلِّبِیْنَ"

الجِراحَةُ: زخم (۲) سرجری، جسم کو کاٹ تراش کر علاج کرنے کا پیشہ، جرّاحی (۳) سرجری آپریشن ج: جَرائح ۔

الجِراحِیُّ: جراح یا جرّاحی یا سرجری سے متعلق

عَمَلِیَّةٌ جِراحِیَّةٌ: سرجری آپریشن ۔

غرفةٌ جِراحِیة: آپریشن روم ۔

الجُرْحُ: زخم، چوٹ ج: جُرُوح وجِراح

الجُرْحَةُ: روایت یا شہادت کی وجہ بطلان

الجَرّاحُ: جراح، آپریشن کرنے والا، سرجن

الجَرِیْحُ: زخمی، زخم خوردہ ۔

المَجْرُوحُ: زخمی (۲) باطل کیا ہوا قول یا گواہی وغیرہ ۔

•جَرَدَہ ـُ جَرْدًا: چھیلنا، چھلکا اتارنا (۲) بدن سے کپڑے اتارنا، برہنہ کرنا (۳) کھال کے بال اڑا دینا ۔

ـــ الجَرادُ الأرضَ: ٹڈی کا زمین پر اُگی ہوئی چیز کا صفایا کرنا ۔

ـــ الشیءَ: خول اتارنا ۔

ـــ القَحطُ الأرضَ: قحط کا زمین کو چٹیل بنا دینا ۔

ـــ السَّیْفَ من غِمْدِہ: میان سے تلوار نکالنا ۔

ـــ القُطنَ: روئی کو دھننا ۔

ـــ القومَ: لوگوں سے مانگنا اور ان کا انکار کرنا یا ناگواری سے دینا ۔

ـــ ما فی المَخْزَنِ او الحانُوت: گودام یا دوکان کا چٹھا بنانا، یعنی سامان کو شمار کرنا یا سامان کی فہرست بنانا یا سامان کی قیمتوں کا حساب لگانا ۔

جَرِدَ ـَ جَرَدًا: جسم کا بالوں سے خالی ہونا ۔ ھو أجْرَد ج: جُرْدٌ اہل جنت سے متعلق حدیث میں ہے: "جُرْدٌ مُرْدٌ مُتَکَحِّلُوْنَ" (۲) جگہ کا ہریالی اور نبات سے خالی ہونا ھو أجْرَدُ وجَرِد وجَرْدٌ و أرضٌ جَرِدَة وجَرْدَاءُ: نبات سے خالی زمین ۔

سَماءٌ جَرْداءُ: صاف آسمان جس میں بادل نہ ہو ۔

ـــ شَعْرُ الفَرَسِ: گھوڑے کے بالوں کا پتلا اور چھوٹا ہونا ۔ ھو أجْرَدُ ۔

ـــ الرجُلُ: ٹڈیاں کھانے کی وجہ سے جلد پر پھنسیاں نکل آنا ۔ ھو جَرِدٌ ۔

ـــ الثوبُ: پرانا ہونا ۔

ـــ الشَّھرُ او الیومُ: پورا ہونا ۔ ھو أجْرَد وجَرِیدٌ ۔

جُرِدَ الرجُلُ: ٹڈیاں کھانے سے پیٹ میں درد ہونا ۔

ـــ الزَّرْعُ: کھیت کو ٹڈیوں کا چر جانا فالزَّرْعُ مَجْرُودٌ، أرضٌ مَجْرُودَة: بہت ٹڈیوں والی زمین

جَرَّدَہ: چھلکا یا خول اتارنا ۔

ـــ فلانًا الثوبَ و من الثَّوبِ: کسی کے کپڑے اتارنا، برہنہ کرنا ۔

جَرَّدَ الکتابَ: کتاب کے اعراب کو ختم کرنا، بے اعراب رکھنا ۔

ـــ الجِلدَ: کھال کے بال اڑانا ۔

ـــ السیفَ من غِمدِہ: تلوار میان سے نکالنا ۔

ـــ القَحطُ الأرضَ: خشکی کا زمین کو بنجر بنا دینا ۔

تَجَرَّدَ من ثوبِہ وعنہ: برہنہ ہونا

ـــ من شیءٍ: الگ ہونا، نجات پانا ۔

تَجَرَّدَ لأمرٍ: کسی کام کے لئے فارغ ہونا

ـــ السیفُ من الغِمدِ: تلوار کا میان سے نکلنا ۔

انْجَرَدَ من ثوبِہ: برہنہ ہونا ۔

ـــ الإبلُ من او بارِھا: اونٹوں کے بالوں کا جھڑنا ۔

ـــ السُّنبُلَةُ: خوشہ کا غلاف سے باہر آنا

ـــ الثوبُ: بوسیدہ ہونا ۔

ـــ شَعْرُ الفَرَسِ: بالوں کا چھوٹا ہونا ۔

ـــ فی سیرِہ: تیز چلنا، چلنے میں کوشش کرنا ۔

ـــ بہ السَّیرُ: چلتے رہنا، بہت چلنا ۔

ـــ الفَرَسُ: دوڑ میں آگے بڑھ جانا ۔

الأجْرَدُ: بے نبات زمین (۲) بے بالوں کا آدمی، گنجا، سرمنڈا (۳) چھوٹے بالوں والا گھوڑا، دوڑنے والا گھوڑا ۔ لَبَن أجْرَدُ: بے جھاگ دودھ ۔ قَلبٌ أجْرَدُ: صاف دل جس میں غل و غش نہ ہو ۔

رُمِیَ فلانٌ علی أجْرَدِہ: فلاں کی پیٹھ پر تیر مارا گیا ج: أجارِد ۔

التَّجْرِیْدُ: کسی شے کو اس کی صفت یا تعلق سے ذہنی طور پر الگ کر کے اصل پر اعتماد کرنا اور نتیجہ نکالنا (۲) فعل کو کسی قید سے الگ کرنا، جیسے قَرَنَ کے معنی سینگ مارنا اگر سینگ کو الگ کر دیا جائے تو معنی صرف مارنے کے باقی رہیں گے (۳) علیحدگی، بے تعلقی (۴) دنیا سے دوری و بیزاری (۵) تخفیف، بے طرفی ۔

التَّجْرِیْدِیَّةُ: فنی اعتبار سے ایک نیا رجحان جس کی رو سے فنکار اپنے تصور اور فکر کو کسی خاص موضوع کا پابند ہوئے بغیر مختلف رنگوں یا نغموں میں پیش کرتا ہے (۲) فوجی دستہ، فوجی حملہ ۔

الجارُودُ: سَنَةٌ جارُودٌ: انتہائی

خشک سال۔
رجُل جارُودٌ: منحوس آدمی۔
الجارُودِیّۃ: غالی شیعہ فرقہ زیدیہ کی ایک جماعت جو ابو الجارود زیاد بن المنذر الہمدانی کی طرف منسوب ہے
الجَرادُ: ٹڈی (اسم جمع) و: جَرادَۃ۔ مثل مشہور ہے: مَا أدْرِی أیُّ الجرادِ عارَہ: ایسی چیز کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس کے چلے جانے کی خبر نہ ہو۔
الجُرادَۃُ: چھیلن، چھلکا۔
الجَرْداءُ: أجْرَد کی مؤنث۔ أرض جَرْداءُ: چٹیل زمین۔ صَخْرَۃ جَرْداءُ: چکنی چٹان۔ ناقَۃٌ جَرْداءُ: بسیار خور اونٹنی۔
الجَرْدُ: بنجر، بے سبزہ زمین ج: أجارِد۔
الجَرْدُ: (۱) ڈھال (۲) باقی ماندہ مال (۳) بے گیاہ زمین۔
جَرْدُ الأشیاءِ والبَضائِع: سامان یا اسٹاک کا جائزہ اور اس کی لسٹ، تجارتی چٹھا۔
الجَرْدَۃُ: پرانی چادر، پرانا گھسا ہوا کپڑا
الجَرّادُ: لِصٌّ جَرّاد: لوگوں کے کپڑے اتار کر لوٹنے والا چور (۲) تانبے یا پیتل کے برتنوں پر قلعی کرنے والا۔
الجَرُودُ: ناقَۃ جَرُودٌ: بسیار خور اونٹنی
الجَرِیدُ: کھجور کی ٹہنی جس کے پتے اتار لئے گئے ہوں۔
الجَرِیدَۃُ: کھجور کی ٹہنی (۲) بقایا مال (۳) گھوڑ سواروں کا رسالہ (دستہ) (۴) رجسٹر جس میں فوج کے راشن یا تنخواہ وغیرہ کا اندراج ہوتا ہے (۵) اخبار، نیوز پیپر (۲) گوشوارہ حساب فہرست اشیا ج: جَرائِد۔
المَجْرَدُ: روئی دھننے کا کارخانہ یا جگہ۔
المِجْرَدُ: روئی دھننے کی مشین۔

مِجرَدُ الأسنان: دانتوں کا برش۔
المَجْرُودُ: چٹیل (۲) صاف کیا ہوا (۳) گوشت اتاری ہوئی ہڈی (۴) بہت ہڈیوں والی (زمین)۔
المُجَرَّدُ: مزید کی ضد (۲) وہ فعل جس میں زائد حروف نہ ہوں (۳) زوائد سے الگ کیا ہوا (۴) مرکّب کا مقابل (۵) عریاں (۶) برطرف کیا ہوا (۷) محض، خالص (۸) وہ چیز جس کا ادراک صرف ذہن سے کیا جائے۔
بمُجَرَّدِ کذا: محض اس وجہ سے، محض اس بات پر۔
بمُجَرَّدِ أنَّ: صرف اس لئے کہ۔
• جَرْدَبَ الطَّعامَ و علیہ: پورا کھانا کھالینا (۲) بائیں ہاتھ سے دوسرے کو روک کر خود دائیں ہاتھ سے کھانا۔
ھو جَرْدَبانٌ و جَرْدَبِیٌّ۔ اسی سے کہاوت ہے: لا تَجْعَلْ شِمالَكَ جَرْدَبانًا: یعنی حریص نہ بن۔
• الجَرْدَق: موٹی روٹی، ڈبل روٹی۔
• الجَرْدَلُ: بالٹی، ڈول ج: جَرادِل۔
• جَرْدَمَ فلانٌ: جلدی کرنا، تیزی دکھانا (۲) زیادہ بولنا۔ ھو جَرْدَمٌ۔
— فی الطَّعامِ: جَرْدَبَ۔
— السِّتِّینَ من السِّنِینَ: عمر کے ساٹھ سال سے تجاوز کرنا۔
— ما فی الإناء: برتن کا سارا کھانا کھالینا۔
الجَرْدَمُ: سبز سر والی سیاہ ٹڈی۔
• جَرْذَتِ القَرْحَۃُ ـُ جَرْذًا: زخم کا (سوج کر) گلٹی بنجانا۔
جَرِذَتِ القَرْحَۃُ ـَ جَرَذًا: زخم کا سوج کر گلٹی بنجانا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کی ایڑی کے اوپر ورم ہونا۔

أجْرَذَہ الی الشیئِ: کسی چیز پر مجبور کرنا۔
— فلانًا: کسی کو اپنے سے اس طرح الگ کرنا کہ وہ دوسرے کی پناہ لے
جَرَّذَ الشَّجَرَۃَ: درخت کی گانٹھیں چھیلنا۔
جَرَّذَہ الدَّھْرُ: تجربہ کار بنا دینا۔
الأجْرَذُ: پاؤں کے انگوٹھوں کو قریب کرکے چلنے والا۔
الجَرَذُ: جانور کی کوچ (ایڑی کے اوپر کا حصہ) کا ورم۔
الجُرَذُ: بڑا چوہا، جنگلی چوہا ج: جُرْذان
الجَرِذَۃُ: أرْضٌ جَرِذَۃ: بہت چوہوں والی زمین۔
• المُجَرَّذُ: آزمودہ کار۔
• جَرَّتِ الماشِیَۃُ ـُ جَرًّا: جانور کا چلتے ہوئے چرنا۔
— الحامِلُ: حاملہ عورت کے حمل کا وقت سے زیادہ ہونا۔
— وَلَدَھا و بہ: اس نے بچہ کو زیادہ دنوں تک حمل میں رکھا۔ ھی جَرُورٌ۔
جَرَّ الشیئَ: کھینچنا، گھسیٹنا (۲) سبب بننا۔ کہتے ہیں: جَرَّ النّارَ إلی قُرصِہ: ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو خود کو دوسروں پر ترجیح دیتا ہو۔
— النّاقَۃَ: چرتی ہوئی اونٹنی پر سوار ہونا
— الإبِلَ: اونٹوں کو آہستہ ہکانا۔
— الفصیلَ: اونٹنی کے بچہ کی زبان چیرنا کہ وہ دودھ نہ پی سکے۔
— الخَیلُ الأرضَ بسَنابِکِھا: گھوڑوں کا زمین پر اپنے کھروں کے نشان ڈالنا۔
— علی نَفْسِہ و غیرہ جریرۃ: کسی جرم یا گناہ کا ارتکاب کرنا، اپنے حق میں یا دوسرے کے حق میں برا کرنا۔
— الکَلِمَۃَ: لفظ کو کسرہ دینا یعنی زیر لگانا
أجَرَّتِ البِئرُ: کنویں کا گہری تلی والا ہونا۔

أَجَرَّ البَعِيْرَ: لگام اونٹ کی گردن میں ڈال کر چھوڑ دینا۔
— الفَصِيْلَ: جَرَّه۔
— لِسانَه: بات کرنے سے روکنا۔
— فُلانا الرُّمْحَ: کسی کے نیزہ گھسا کر زخم میں چھوڑ دینا۔ أَجَرَّ الرُّمْحَ بھی کہا جاتا ہے۔
— فُلانا أَغانِيَّه: کسی کو اپنا ایک نغمہ سنا کر پھر مسلسل نغمے سنانا
— فلانا الدَّيْنَ: کسی پر واجب قرض کو موخر کر دینا۔
جارَّه: کسی سے ٹال مٹول کرنا، وقت بڑھاتے رہنا۔ حدیث میں ہے: "لا تُجارَّ أَخاكَ ولا تُشارَّه"۔
جَرَّرَه وبه: کھینچنا، گھسیٹنا۔
انْجَرَّ: کھنچنا، گھسٹنا۔
— الماشيةُ: جَرَّت۔
اجْتَرَّ البَعِيْرُ: اونٹ کا جگالی کرنا۔
— الشیءَ: کھینچنا۔
اسْتَجَرَّ الفَصِيْلُ عن الرَّضاعِ: اونٹ کے بچے کے منہ یا سارے جسم میں پھوڑا پھنسی نکلنا اور اس کی وجہ سے دودھ چھوڑ دینا۔
— لِفُلانٍ: کسی کا تابع ہونا۔
— الشیءَ: کھینچنا۔
الأَجَرّان: انسان اور جنات، کہتے ہیں: جاءَ بِجَيْشِ الأَجَرَّيْن۔
الجارَّةُ: پانی پر جانے کا راستہ۔ الإبل الجارَّةُ: کام کرنے والے اونٹ۔ حدیث میں ہے: "لا صَدَقَةَ في الإِبِلِ الجارَّةِ"۔ نیز کہتے ہیں لا جارَّةَ لي في هذا: اس میں میرا کوئی فائدہ نہیں کہ مجھے اس سے دلچسپی ہو۔
الجارُوْرُ: وہ نہر یا نالہ جو سیلاب سے پیدا ہو۔

الجِرارَةُ: کوزہ گری، کمہار کا پیشہ۔
جِرِّ: کتے کو ڈانٹنے کے لئے یہ لفظ قدیم مصریوں کے یہاں بولا جاتا تھا۔
الجَرُّ: اعراب کی ایک قسم کسرہ کی حالت۔ هَلُمَّ جَرًّا: علی ہذا القیاس، اسی طرح یا اسی پر دوسروں کو بھی قیاس کرو۔ کسی فعل کے تسلسل وارتباط کو بتانے کے لئے آتا ہے۔ کہتے ہیں: كان عاما أوّل كذا وكذا وهَلُمَّ جَرًّا۔ (۲) ہل میں باندھی جانے والی رسی (۳) گڑھا۔
الجَرّاءُ: فَعَلَ ذلك من جَرّائِكَ وجَرّاكَ: اس نے وہ کام تمہاری وجہ سے کیا۔
الجَرّارُ: بڑا عظیم الشان۔ عَسْكَرٌ جَرّارٌ: لاتعداد اور بڑی فوج (۲) کوزہ گر، کمہار (۳) ٹریکٹر (۴) میز کی دراز (۵) بہت کھینچنے والا ج: جَرّارات۔
الجَرّارَةُ: کمہاری (۲) رسا جس سے گھوڑا گاڑی کو کھینچتا ہے (۳) زرد رنگ کا بہت زہریلا بچھو جو اپنی دم گھسیٹ کر چلتا ہے (۴) کھینچنے کا آلہ، مشین۔
الجَرَّةُ: مٹی کا گھڑا ج: جَرٌّ و جِرارٌ (۲) ہرن کے شکار کا لکڑی کا ایک آلہ۔ مثل مشہور ہے: "ناوَصَ الجَرَّةَ ثمَّ سالَمَها" ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو کسی معاملہ میں پریشان ہو پھر اسی سے مطمئن ہو جائے (۳) اونٹ کی جگالی (اونٹ اپنے پیٹ میں سے غذا نکال کر چباتا ہے پھر اسے نگل لیتا ہے (۴) بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی (۵) گھسیٹنے کا طریقہ۔
الجِرَّةُ: خانہ بدوش لوگ (۲) اونٹ کے منہ کا وہ لقمہ جسے وہ چارہ ملنے تک چباتا رہتا ہے (۳) گھر اور رسم والے جانوروں کا معدہ (۴) جگالی ج: جِرَرٌ۔ هو لا يَكْظِمُ على جِرَّتِه: وہ اپنے راز کو نہیں چھپاتا ہے۔
الجُرَّةُ: غلہ بونے (بیج ڈالنے) کا سوراخ دار برتن (۲) ہرن کے شکار کا لکڑی کا پھندا ج: جُرَرٌ۔
الجَرُوْرُ: سرکش جانور، بے قابو گھوڑا۔ حدیث ابن عمرؓ میں ہے: "أنَّه فَتَحَ مكَّةَ ومَعَهُ فَرَسٌ جَرُوْرٌ" (۲) گہرا کنواں ج: جُرُرٌ۔
الجَرِيْرُ: رسی، جانور کو کھینچنے کی رسی ج: أَجِرَّةٌ و جُرّانٌ۔
الجَرِيْرَةُ: گناہ، جرم۔ مشہور ہے: في الجَرِيْرَةِ تَشْتَرِكُ العَشِيْرَةُ: تعاون و ہمدردی پر اکسانے کے لئے بولا جاتا ہے۔ نیز کہتے ہیں: فَعَلْتُ ذٰلِكَ مِن جَرِيْرَتِكَ: یہ میں نے تمہاری وجہ سے کیا ہے۔
المِجَرُّ: چھت کے شہتیر کے سروں کو روکنے والا حصہ یا لکڑی یا دیوار کا نکلا ہوا حصہ جس پر شہتیر کا سرا ٹیکا جائے۔
المَجَرَّةُ: کہکشاں۔
المَجْرُوْرُ: وہ لفظ جس پر حرفِ جر داخل ہو (۲) کھینچی جانے والی چیز۔
• جَرَزَ ـُ جَرْزًا: جلدی جلدی کھانا۔
— الشیءَ: کاٹنا، جڑ سے اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا۔ جَرَزَ الشَّجَرَةَ والعَدُوَّ۔
— الجرادُ الأرضَ: ٹڈی کا زمین کو نبات سے خالی کر دینا۔
— الزَّمانُ فلانا: زمانہ کا کسی کو ہلاک کر دینا، نیست و نابود کرنا۔
— فلانًا: چڑ کر لگانا، چھیڑ کر غصہ دلانا۔
— فلانا بالشَّتْمِ: گالی دینا۔
جَرِزَتِ الأَرْضُ ـَ جَرَزًا: زمین کا بنجر ہونا (۲) گھاس چری ہوئی ہونا۔

جَرَزَ ـُ جَرَازَةً : پیٹو اور بسیار خور ہونا یا تیز کھانے والا ہونا ۔ هو و هی جَرُوزٌ ۔
أُجْرِزَتِ الْأَرْضُ : بنجر ہو جانا ۔
ــــ النَّاقَةُ : دبلا ہونا ۔
أَجْرَزَ الْقَوْمُ : بنجر زمین میں واقع ہونا، قحط زدہ ہونا ۔
جَارَزَہٗ : نازیبا مذاق کرنا، چھیڑ خانی کرنا
تَجَارَزَا : ایک دوسرے کے ساتھ نازیبا کلام کرنا یا نازیبا فعل کرنا، قول و فعل سے ایک دوسرے کو زک پہنچانا ۔
الجَارِزُ : امرأة جارزٌ : بانجھ عورت سُعَالٌ جارزٌ : سخت کھانسی ۔
الجارِزَةُ : جارزٌ کی تانیث ۔ اَرْضٌ جارِزَةٌ : خشک اور سخت زمین جس کے قریب ریت ہو ج: جَوَارِز ۔
الجُرَازُ : تیز تلوار (۲) بہت کھانے والا اونٹ
الجَرْزُ : خشک سال، قحط کا سال (۲) بدن (انسان کا) انسان کا سینہ یا بیچ کا حصہ (۳) اونٹ کی پیٹھ کا گوشت ج: أَجْرَازٌ ۔ (طَوَى أَجْرَازَہٗ) وہ سست پڑ گیا ۔
الجِرْزُ : اونٹ کے بالوں یا بکریوں کی کھال کا بنا ہوا زنانہ لباس (۲) موٹی پوستین ج: جُرُوزٌ ۔
الجُرُزُ : بنجر زمین، قحط زدہ زمین ۔ قرآن میں ہے: "أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ" (۲) لوہے کا ستون، کھمبا ج: أَجْرَازٌ ۔ سَنَةٌ جُرُزٌ : خشک سال ۔
الجُرْزُ : خشک زمین ج: جِرَزَة ۔
الجَرْزَةُ : بیخ کنی، ہلاکت ۔ جَرَزَ کا مصدر مَرَّةً یعنی کاٹنے اور جڑ سے اکھاڑنے کا ایک دفعہ کا فعل ۔ کہتے ہیں: "لَنْ تَرْضَى شَانِئَةٌ إِلَّا بِجَرْزَةٍ" وہ بغض و حسد کی بنا پر (اسے) تباہ کئے بغیر ہی نہیں سکتی ۔
الجُرْزَةُ : گٹھا، بنڈل ج: جُرَزٌ ۔
المِجْرَازُ : بے آب و گیاہ جنگل، چٹیل میدان
المَجْرُوزُ : بنجر زمین، وہ زمین جس کی گھاس کاٹ لی گئی ہو ۔

• جَرَسَ الطَّائِرُ ـِ جَرْسًا : پرندہ کا بولنا، آواز نکالنا ۔
ــــ الْكَلَامَ : ترنم سے پڑھنا، بات کرنا ۔
ــــ الْبَقَرَةُ وَلَدَهَا : گائے کا اپنے بچہ کو چاٹنا ۔
ــــ النَّحْلُ نَوْرَ الشَّجَرَةِ : شہد کی مکھیوں کا پودے کی کلیوں کو چاٹنا ۔
ــــ الثَّوْرُ الْبَقَرَةَ : بیل کا گائے کو سینگ چبھانا ۔
أَجْرَسَ : آواز نکالنا، کسی شے کی آواز نکلنا، پرندہ کے اڑنے کی (سرسراہٹ) آواز ہونا (۲) زیور کا جھنکار پیدا کرنا، چلتے وقت زیور کی جھن جھناہٹ ہونا (۳) شتربان کی اونٹ ہکاتے وقت حدی کی آواز نکلنا ۔
ــــ الْجَرَسَ وَ بِهِ : گھنٹی بجانا ۔
جَرَّسَ بِالْقَوْمِ : لوگوں کی باتیں اڑانا، بدنام کرنا ۔
ــــ الدَّهْرُ فُلَانًا : زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنانا ۔ حدیث عمر میں ہے: "قال له طلحةُ : قد جَرَّسَتْكَ الدُّهُورُ" تم کو زمانہ نے آزمودہ کار بنا دیا ۔
رَجُلٌ مُجَرَّسٌ : آزمودہ کار آدمی
ــــ الْأُمُورَ وَ جَرَّسَتْهُ : اسے معاملات کا تجربہ ہو گیا ۔
نَاقَةٌ مُجَرَّسَةٌ : سدھائی ہوئی اونٹنی ۔
تَجَرَّسَ بِشَيْءٍ : کسی چیز کو ترنم سے ادا کرنا نغمہ سرائی کرنا ۔
الجَارُوسُ : پیٹو، بہت کھانے والا ۔
الجَرْسُ : کسی شے کا حصہ (۲) آواز، ہلکی آواز ۔ حدیث میں ہے: "أَقْبَلَ الْقَوْمُ يَدِبُّونَ وَ يُخْفُونَ الْجَرْسَ" (لوگ دبے پیروں آئے وہ اپنی آواز کو چھپا رہے تھے)
جَرْسُ الْحَرْفِ : نغمہ ۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ جَرْسَ الطَّيْرِ : میں نے پرندہ کے چونچ مارنے کی آواز سنی ج: جُرُوسٌ
الجِرْسُ : آواز، ہلکی آواز ۔
الجَرَسُ : آواز، حرکت (۲) گھنٹا (۳) گھنٹی ج: أَجْرَاسٌ ۔
جَرَسُ الْخَطَرِ : خطرہ کی گھنٹی ۔
ــــ الْمَوْتِ : ماتمی گھنٹی جس کے ذریعہ موت یا دفن کا اعلان کیا جاتا ہے ۔
جَرَسٌ کَهْرَبِيٌّ : بجلی کی گھنٹی ۔
الجُرْسَةُ : غیر انسانی حرکت کی مذمت، اور اس کا اعلان ۔
الجِرْسَةُ : شرم، بدنامی ۔
الجَرْسَةُ : تجربہ کاری ۔
الجَرِسَةُ : أَرْضٌ جَرِسَةٌ : وہ زمین جس کی مٹی کھودتے یا پلٹے وقت آواز نکلتی ہو ۔
الجَارِسَةُ : گھاس کھانے والا کیڑا ۔
المُجَرَّسُ : تجربہ کار ۔

• جَرَشَهُ ـِ جَرْشًا : چھیلنا (۲) کھجانا ۔
ــــ الْجِلْدَ : کھال کو چکنا کرنے کے لئے ملنا رگڑنا ۔
ــــ رَأْسَهُ بِالْمُشْطِ : سر میں کنگھا پھیر کر میل کچیل نکالنا، سر کی خشکی نکالنا ۔
ــــ الشَّيْءَ : ہلکا کوٹنا (۲) دانوں کو دلنا ۔
المَجْرُوشُ : ہلکا کوٹا ہوا، دلا ہوا ۔

جَرَّشَ رَأسَه بالمُشْطِ: سر میں کنگھا کر کے بال کھجا کر میل کچیل نکالنا۔
اِجْتَرَشَ لِعِيالِه: بال بچوں کیلئے کمائی کرنا
—— الشَّيئَ: اچکنا۔
الجُرَاشَةُ: خشکی وغیرہ جو سر کو کھجلانے یا کنگھا کرنے سے جھڑتی ہے (۲) دلیا، دلے ہوئے گیہوں وغیرہ۔
الجَارُوشَة: چکی، دلنے کی مشین ج: جَوَارِيش۔
الجَرْشُ: کسی چیز کا حصہ (۲) کراری چیز کھانے کی آواز ج: أَجْرَاشٌ و جُرُوشٌ۔
الجِرْشُ و الجُرْشُ من اللَّيل: رات کا ایک حصہ۔
الجِرِشَّى: نفس۔ كريمُ الجِرِشَّى: كريم النفس۔
الجَرِيشُ و المَجْرُوش: دلیا، دلی ہوئی یا ادھ کٹی چیز۔ رَجُل جَرِيشٌ: پختہ کار آدمی، سخت گیر و فیصلہ کن۔
•جَرِيشام: قانون جَرِيشام: ایک سیاسی اقتصادی قانون جس کی رو سے خراب سکّے اچھے سکوں کا چلنا موقوف کر دیتے ہیں
•جَرَضَه ـُـ جَرْضًا: گلا گھونٹنا۔
جَرَضَ بِرِيقِه ـِـ جَرْضًا: لعاب نگلنا
جَرِضَ بِرِيقِه ـَـ جَرَضًا: غصہ یا تکلیف کے باعث بتکلف تھوک نگلنا (۲) اچھو ہونا (حلق میں پانی وغیرہ اٹک جانا) کہتے ہیں: جَرِضَ عليَّ بِرِيقِه: اس نے مجھ پر غصہ کی وجہ سے تھوک نگلا
جَرِضَ بنَفْسِه: ہلاک ہونے کے قریب ہونا۔
—— فلان: غصہ ہونا (۲) گلا گھٹنا۔ هو جَرِيض ج: جَرْضَى۔
أَجْرَضَه بِرِيقِه: تھوک نگلوانا، اچھو ہونے کا سبب بننا، اچھو لگوانا۔

الجُرَائِضُ: دیکھئے (ج رأض)
الجُرَاضُ: بڑا اونٹ (۲) اپنے بچہ پر مہربان اونٹنی۔
الجَرِيضُ: اچھو (۲) وہ جس کو اچھو ہو گیا ہو (۳) غصّہ سے موت کے قریب ہونے والا (۴) شکستہ دل، بہت غمگین ج: جَرْضَى (۵) غم و غصہ۔ مثل مشہور ہے: حَالَ الجَرِيضُ دُونَ القَرِيض: قریض خوشی کو کہتے ہیں یعنی خوشی میں غم حائل ہو گیا ایسے موقع پر بولا جاتا ہے جب کسی کام میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو۔ أَفْلَتَ جَرِيضًا: وہ ادھ موا ہو کر نکل بھاگا۔ مات جَرِيضًا: وہ غمگین مرا۔
الجُرَاضِمُ: بہت کھانے والا، موٹا تازہ۔
•جَرَعَ الماءَ وغَيْرَه ـَـ جَرْعًا: پانی وغیرہ کا گھونٹ بھر لینا، یکبارگی پی لینا (۲) نگلنا۔
جَرِعَ الحَبْلُ ـَـ جَرَعًا: رسّی کے ایک بل کا نمایاں ہونا۔ فهو جَرِعٌ
—— الماءَ و نَحوَه: پانی وغیرہ کا گھونٹ بھرنا۔
—— الغَيْظَ: غصہ کو پی جانا۔
أَجْرَعَ الحَبْلَ و الوَتَرَ: رسّی یا تانت کے ایک بل کو موٹا اور نمایاں کرنا۔
اجرعت النَّاقَةُ: اونٹنی کا کم دودھ والی ہونا۔ فالناقة مُجرِع ج: مَجَارِع و مَجَارِيع۔
جَرَّعَه الماءَ: گھونٹ گھونٹ کر کے پلانا
—— غُصَصَ الغَيْظِ: بار بار غصہ دلایا مگر اس نے ضبط کر لیا۔
اِجْتَرَعَ الماءَ: گھونٹ بھرنا یا پانی پی جانا
تَجَرَّعَ الماءَ وغيرَه: ایک ایک گھونٹ پینا، گھونٹ بھرنا، کسی چیز کو برا سمجھتے ہوئے تھوڑا تھوڑا پینا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَتَجَرَّعُه ولا يَكَادُ يُسِيغُه" وہ اسے (ناگواری سے) تھوڑا تھوڑا پی رہا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ وہ اس کے حلق سے نہیں اترے گا۔
تَجَرَّعَ الغَيْظَ و غُصَصَ الغَيْظ: غصہ کو پی جانا، ضبط کر لینا۔
الأَجْرَعُ: ریتیلے میدان کے مشابہ زمین ج: أَجَارِع۔
الجَرْعَاءُ: الأَجْرَعُ ج: جَرْعَاوات۔
الجَرْعَةُ: ایک دفعہ پینا، ایک گھونٹ (فعل) ریتیلی زمین ج: جِرَاعٌ۔
الجَرَعَةُ: ریتیلی زمین ج: جَرَعٌ۔
الجُرْعَةُ من الماءِ: گھونٹ بھر پانی، پانی کی وہ مقدار جو منہ میں آ جائے ج: جُرَعٌ
الجُرْعَةُ: گھونٹ ج: جُرَعٌ۔
الجُرَيْعَةُ: چھوٹا گھونٹ۔
•جَرِفَ الإنسانُ ـَـ جَرَفًا: بسیار خور ہونا، حریص ہونا۔
—— الشيءَ: کل یا اکثر حصہ کا صفایا کر دینا، پانی کا کسی چیز کو بہا لے جانا۔ جیسے جَرَفَ السَّيْلُ الوَادِيَ: سیلاب نے وادی کے کناروں کو ختم کر دیا (۲) کھرچنا، صاف کرنا
—— الدَّهْرُ القومَ: ہلاک کرنا۔
—— الطِّينَ: مٹی کو اڑا دینا۔
—— البَعِيرَ: اونٹ کے جسم پر داغ لگانا۔
أَجْرَفَ المَكَانُ: کسی جگہ پر زبردست سیلاب آنا
—— الرجلُ: گھنی گھاس میں اونٹوں کو چرانا۔
جَرَّفَه: جَرَفَه۔
اِجْتَرَفَه: جَرَفَه۔
تَجَرَّفَه: جَرَفَه۔
انجرف: صفایا ہونا۔
الجَارُوف: بھنگیوں اور صفائی کرنے والوں کا پنجر جو کھرچنے کے لئے جھاڑو کے ساتھ رکھتے ہیں، بیلچہ، پھاوڑا۔
الجُرَافُ: صفایا کر دینے والی شے جو ہر چیز

کولے جائے جیسے سَیْلٌ جُرَافٌ و موت جُرَافٌ: بھیانک موت ۔
رَجُلٌ جُرَافٌ: بہت کھانے والا، سب ہڑپ کر جانے والا۔
الجَرْفُ: مالِ کثیر، دھن دولت (۲) گھنی گھاس، سبزہ (۳) اونٹ کی ران یا بدان پر لگا ہوا داغ ۔
الجُرْفُ: دریا کا کھوکھلا کنارہ وادی کا وہ حصہ جس کے نیچے پانی نے گڑھا کر دیا ہو یا کھوکھلا کر دیا ہو۔ یہ چونکہ جلد گر جاتا ہے اس لئے ہر ناقابل بھروسہ شے کو بھی جُرُف سے تعبیر کرتے ہیں ج: أَجْرَاف و جِرَفَةٌ۔
الجُرُفُ: الجُرْفُ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ" ج: أَجْرَافٌ وجُرُوفٌ۔
الجَرْفَةُ: اونٹ کے جسم کا داغ ۔
الجَارِفُ: صفایا کر دینے والا، ڈھا دینے والا، کھوکھلا کر دینے والا، ہمہ گیر تباہی مچانے والا۔ سَيْلٌ جَارِفٌ و طَاعُونٌ جَارِفٌ و موجٌ جَارِفٌ۔
المِجْرَفُ: بیلچہ، پھاوڑا، کدال۔ بَنَانٌ مِجْرَفٌ: جلدی جلدی کھانا اٹھانے والی انگلیاں ج: مَجَارِف ۔
المُجَرَّفُ: وہ شخص جو انقلاب زمانہ سے تہی دست ہو گیا ہو۔
المِجْرَفَةُ: کفچہ، بیلچہ، ڈوئی ج: مَجَارِف۔
الجَرَّافُ: بہت تیزی سے بہالے جانے والا۔
الجَرَّافَةُ: کدال، بیلچہ، پھاوڑا۔
الجَرُوفُ: بیلچہ، کفچہ ۔
• جَرْفَسَهُ: پچھاڑنا، سختی سے باندھنا۔
جِرْفَاس و جُرَافِس: شیر ۔
• جَرِلَ ـَ جَرَلاً المکانُ: جگہ کا سخت اور پتھریلا ہونا۔

الجَرَلُ و الجَرِلُ: سخت اور پتھریلی زمین ج: أَجْرَال ۔
الجَرْوَلُ: پتھریلی زمین ج: جَرَاوِل۔
الجِرْيَالُ و الجِرْيَالَةُ: شراب، خالص رنگ ۔
• جَرَمَ ـِ جَرْمًا: جرم کرنا۔
ـــ نَفْسَه و قومَه و جَرَمَ عليهم و إليهم: ارتکاب جرم کرنا، خود کو یا اپنی قوم کو اپنے جرم سے نقصان پہنچانا
ـــ لِأَهْلِه: کمائی کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: جرم کرانا، مجرم بنانا قرآن پاک میں ہے: "لا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَنْ لا تَعْدِلُوا اِعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى" کسی قوم کی دشمنی تم سے یہ جرم نہ کرائے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو کہ یہی تقویٰ سے قریب تر ہے۔
ـــ الشيءَ: کاٹنا۔
ـــ النَّخْلَ و نحوَه ـِ جَرْمًا و جِرَامًا: پھل توڑنا، کھجوری سے کھجوریں اتارنا۔
جَرُمَ ـُ جَرَامَةً: بڑے جرم والا ہونا، بڑا مجرم ہونا۔
جَرِمَ لَوْنُه ـَ جَرَمًا: رنگ صاف ہونا (۲) درخت کی گری ہوئی کھجوریں کھانا۔
أَجْرَمَ: مجرم ہونا، جرم کا مرتکب ہونا۔
ـــ عليهم و إليهم: کسی کے خلاف جرم کرنا۔
ـــ النَّخْلُ و التَّمْرُ: کھجور کے توڑنے کا وقت ہو جانا۔
ـــ الرَّجُلَ: مجرم بنانا اسی سے پڑھا گیا ہے: "ولا يُجْرِمَنَّكُمْ"
جَرَّمَ السَّنَةَ: سال پورا کرنا۔
ـــ أحدًا: مجرم گردانا۔

جَرَّمَ الشيءَ: بالکل کاٹ ڈالنا۔
اِجْتَرَمَ لِأَهْلِه: اہل وعیال کیلئے کمائی کرنا
ـــ الشيءَ: کاٹنا۔
ـــ الذَّنْبَ: جرم کا مرتکب ہونا۔
تَجَرَّمَ: پورا ہونا، گذر جانا۔ تَجَرَّمَت ـــ السَّنَةُ: سال گزر گیا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات گذر گئی۔
ـــ عليه: کسی کو کسی جرم کے ساتھ متہم کرنا، مجرم ٹھہرانا۔
جَرَمَ: لا جَرَمَ: یقیناً، ضرور، بے شک۔ لا جَرَمَ لَآتِيَنَّ: یقیناً میں آؤں گا (۲) گناہ، قصور۔
الجَرَامُ: گٹھلی، خشک کھجوریں، چھوہارا۔
الجِرَامُ: گرام، کیلوگرام کا ہزارواں حصہ۔
الجُرَامَةُ: توڑتے وقت گری ہوئی کھجوریں (۲) ٹہنی پر چھوڑی ہوئی کھجوریں (۳) توڑی ہوئی خراب کھجوریں۔
الجِرْمُ: جسم، باڈی، دل (۲) رنگ (۳) ستارہ (۴) آسمان ج: أَجْرَام و جُرُوم و جُرُم۔
الجَرْمُ: چھوٹی کشتی، ڈونگا (۲) گرم ملک۔
جِرْمُ الصَّوْتِ: آواز کی بلندی۔
الجُرْمُ: گناہ، جرم، قصور ج: أَجْرَام و جُرُوم۔
الجَرِمَةُ: الجُرْمُ۔
الجَرَمَةُ: توڑی ہوئی گدر کھجور (۲) کھجور توڑنے والے لوگ۔
الجَرِيمُ: توڑی ہوئی کھجور (۲) چھوہارا (۳) وہ چیز جس سے گٹھلیوں کو کوٹا جائے (۴) بڑے سائز کا، بڑے جسم والا (۵) گٹھلی۔
الجَرِيمَةُ: ہر وہ فعل منفی ہو یا مثبت جس پر قانوناً سزا دی جائے۔ قانونی خلاف ورزی، جرم، گناہ ج: جَرَائِم (۲) وہ شخص جو اپنے اہل وعیال کے لئے کمائی

کرتا ہو (رَجُلٌ جَرِيمَةٌ) (۳) گٹھلی۔

الجُرُوم: گرم ممالک ۔ طرُوم کی ضد (ٹھنڈے ممالک)

الأجْرَامُ الفَلَكِيَّةُ: آسمانی ستارے، آسمانی جسم۔

الجارِمُ: خشک کھجوریں اکٹھی کرنے والا (۲) اہلِ خانہ کے لئے کمائی کرنے والا ج: جُرَّم۔

المُجْرِمُ: گناہ گار، قابلِ گرفت وسزا (۲) فِعل مُجْرِمٌ: مجرمانہ فعل۔

•جَرمَزَ الشيئُ: سکڑنا، سمٹنا۔

— عن الجواب: جواب نہ دینا، فرار اختیار کرنا۔

اِجْرَمَّزَ: جَرمَزَ۔

— العَامُ: شروع سال کے بجائے درمیان سال میں بارش ہونا۔ هو عامٌ مُجْرَمِّزٌ۔

تَجَرمَزَ: اکٹھا ہونا۔

— اللَّيلُ: گزر جانا۔

— عَلَيهِم: گر پڑنا۔

الجَرَامِيزُ: جَرَامِيزُ الإنسانِ: انسان کے اعضا، جسم یا جسم۔ کہتے ہیں: جَمَعَ جَرَامِيزَه: کودنے کے لئے بدن کو سمیٹنا، داؤں لگانا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "اَنَّه كَانَ يَجْمَعُ جَرَامِيزَه و يَثِبُ على الفَرَسِ" حضرت عمرؓ اپنے بدن کو سمیٹ کر گھوڑے پر اُچھل کر بیٹھتے تھے۔

رَمَى الأرضَ بجَرَامِيزِه و أرْواقِه: زمین پر خود کو ڈالنا۔

ضَمَّ فُلانٌ اليه جَرَامِيزَه: اپنے لباس کو سمیٹ کر چلنا۔

اَخَذَ الشيئَ بجَرَامِيزِه: کل شئے کو لے لینا۔

جَمَعَ له جَرَامِيزَه: تیار ہونا، کہیں جانے کا عزم کرنا۔

الجُرْمُوزُ: باغیچہ یا صاف میدان میں بنا ہوا حوض جہاں سے پانی بہتا ہو (۲) چھوٹا گھر (۳) گڑھا (۴) بھیڑیے کا بچہ ج: جَرَامِيزُ۔

•الجُرْمُقَانِيُّ: ج: جَرَامِقَة: عجم کے وہ لوگ جو اوائل اسلام میں موصل (عراق کا شہر) میں آباد ہوئے۔

الجُرْمُوقُ: چھوٹا موزہ جو بڑے موزہ کے اوپر پہنا جائے (المنجد وغیرہ میں اس کے برعکس لکھا ہے لیکن المعجم میں اسی طرح ہے) چمڑے کے موزہ پر کپڑے کا چھوٹا موزہ سلوا کر برائے حفاظت پہنا جاتا ہے (۲) ساق پوش جو ٹخنے سے پنڈلی تک ہوتا ہے

•جَرَنَ ـُ جُرُونًا: کسی کام کا عادی اور مشاق ہونا۔ جَرَنَتْ يَدُه على العَمَلِ و جَرَنَتِ الدَّابَّةُ۔

— الثوبُ و الدِّرْعُ و الأدِيمُ: کپڑا، زرہ اور چمڑے کا بوسیدہ ہونا اور گل جانا۔ هو جارِنٌ ج: جَوارِن و هو جَرِينٌ۔

أجْرَنَ الحَبَّ والتَّمْرَ: غلہ اور کھجور کو کھلیان میں رکھنا۔

جَرَّنَ السَّوطَ: کوڑے کو نرم اور چکنا کرنا

— الحَصِيدَ: غلہ کا ڈھیر لگانا۔

اِجْتَرَنَ: کھلیان بنانا۔

الجارِنُ: مٹے ہوئے نشانات والا راستہ (۲) پرانا سامان (۳) سانپ کا بچہ۔

الجِرَانُ: اونٹ وغیرہ کی گردن کا اندرونی حصہ ج: أجْرِنَة و جُرُنٌ۔ کہتے ہیں: اَلْقَى فلانٌ على هٰذا الأمْرِ جِرَانَه: فلاں نے خود کو اس کام کا خوگر بنا لیا، اس پر قابو پا لیا۔ اَلْقَى البَعِيرُ جِرَانَه: اونٹ بیٹھ گیا۔ و ضَرَبَ الإسلامُ بجِرَانِه: اسلام برپا اور مضبوط ہو گیا۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "حَتّٰى ضَرَبَ الحَقُّ بجرانِه" اَلْقٰى عليه جِرَانَه: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔

الجُرْنُ: کھلیان، غلہ اکٹھا کرنے کی جگہ (۲) وہ جگہ جہاں پھلوں کو خشک کیا جاتا ہے (۳) پانی کا حوض (۴) موسلی (۵) ہاون دستہ (۶) کھرل ج: أجْرَان

الجَرِينُ: الجُرْنُ ج: أجْرِنَة و جُرُنٌ

المِجْرَنُ: الجُرْنُ (۲) بسیار خور آدمی (۳) سَفَرٌ مِجْرَنٌ: دور دراز کا سفر۔

المُجَرَّنُ: نرم و چکنا کیا ہوا کوڑا۔

•جَرَّهَ الشيئَ: ظاہر کرنا، اعلان کرنا۔

تَجَرَّهَ: ظاہر و آشکارا ہونا۔

جَرَاهِيَةٌ: شور و شغب، بھیڑ۔

جَرْهَةٌ: سطح، پہلو، جانب۔

جَرْهَدَ و اجْرَهَدَّ: تیز چلنا۔

جِرْهَاس: بڑا اور طاقتور شیر۔

جُرْهُم: عرب کے ایک قدیم قبیلہ کا نام۔

جِرهام و جُرَاهِم: شیر، بڑا اونٹ، بڑا پہاڑ

جرهام: چاق و چوبند آدمی۔

•أجْرَتِ الشَّجَرَةُ: پودے پر کلیاں نکلنا، پھل کا آغاز ہونا۔

— الكَلْبَةُ: کتیا کا بچوں والی ہونا۔

الجَرْوُ: ابتداءً نکلا ہوا پھل (۲) خم دار پھل جیسے ککڑی وغیرہ (۳) کتے کا پلا، ہر درندہ کا چھوٹا بچہ ج: جِرَاءٌ و أجْرٍ و أجْرَاءٌ

الجِرْوَةُ: مادہ بچہ کتیا یا درندہ کا (۲) چھوٹے قد کی اونٹنی مشہور ہے: ضَرَبَ لذٰلك الأمْرِ جِرْوَتَه او جِرْوَةَ نَفْسِه: خود کو اس امر پر قابو یافتہ کر لیا۔ و ضَرَبْتُ جِرْوَتِي عنه أو عليه: میں نے اس کی طرف سے صبر کر لیا یعنی اس پر خاموش ہو گیا اور برداشت کر لیا۔

مُجْرٍ و مُجْرِيَةٌ: پلوں والی کتیا یا درندہ (۲) پھل والا درخت۔

•جَرَى الفَرَسُ و نحوُه ـِ جَرْيًا و جِرَاءً : دوڑنا۔
ـــ السَّفِينَةُ و الشَّمْسُ و النُّجُومُ: کشتی، آفتاب اور ستاروں کا چلنا۔
مثل مشہور ہے: جَرَىَ الْمُذَكِّيَاتِ غِلَابٌ: اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس کی اپنے ہم عصروں اور ہم پایہ افراد پر فوقیت بیان کی جائے۔
ـــ الماءُ و نحوُه جَرْيًا و جَرَيَانًا و جِرْيَةً: بہنا، رواں ہونا، جاری ہونا، تیز چلنا۔ کہتے ہیں: جَرَى الوادي فَطَمَّ على القَرِيّ: شر کے حد سے تجاوز کر جانے پر بولا جاتا ہے۔
ـــ الی: دوڑنا، دوڑ کر جانا، لپک کر جانا
ـــ له الشيءُ: جَرْيًا: برقرار رہنا۔
ـــ الشيءُ: واقع ہونا، چالو ہونا۔
جرى فلانٌ مَجْرَى فُلانٍ: فلاں کا حال فلاں جیسا ہے۔
ـــ الدَّرْسُ و الامتِحانُ: ہونا، واقع ہونا۔
ـــ الحَدِيثُ بين: بات چیت ہونا، بات چلنا۔
ـــ الحُكْمُ: فیصلہ نافذ ہونا۔
ـــ مجراه: قائم مقام ہونا، نقش قدم پر چلنا۔
أَجْرَى الماءَ: بہانا۔
ـــ السَّفِينَةَ: چلانا۔
ـــ فلانا في حاجَتِه: اپنی ضرورت کے لئے بھیجنا۔
ـــ عليه كذا: برقرار رکھنا، جاری رکھنا۔
ـــ الدرسَ و الحَديثَ و الكلامَ: سبق پڑھانا، گفتگو کرنا۔
ـــ الحُكْمَ: نافذ کرنا۔
ـــ فلانا: دوڑانا۔

أُجْرَى العادَةَ: رواج دینا۔
ـــ له الحسابَ: کسی کا حساب کھولنا، درج رجسٹر کرنا۔
ـــ عليه الحِسابَ: کسی کے ذمہ بقایا نکالنا۔
ـــ الأمْرَ: معاملہ کو نافذ کرنا، کرنا۔
ـــ له الرِّزقَ: الاؤنس دینا، روزینہ دینا۔
ـــ الكلمةَ: منصرف بنا دینا۔
جَارَاهُ مُجاراةً و جِراءً: کسی کے ساتھ دوڑنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
في الشيءِ: ساتھ دینا، موافقت کرنا۔
ـــ في الحديث: بات چیت میں مقابلہ کرنا، آگے بڑھنا۔
جَرَّاهُ: کسی کو اپنا وکیل یا ضامن بنانا۔
تَجَارَوْا: في الحديث: مناظرہ کرنا۔
ـــ في الأمرِ: متفق ہونا۔
ـــ: دوڑ میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کے ساتھ چلنا، دوڑنا۔
ـــ في أَهْوائِهِم: خواہشات میں ایک دوسرے کا ہم نوا ہونا۔
الدَّيْنُ و الرَّهْنُ يَتَجارَيانِ: قرض اور رہن دونوں یکساں ہیں۔
اسْتَجْرَاهُ: دوڑ لگوانا، دوڑانا (۲) ساتھ چلنے کے لئے کہنا (۳) وکیل و ضامن بنانا
إِجْرَاءٌ: نفاذ، اجرا، کارروائی۔
ـــ قانونِيٌّ: ضابطہ کی کارروائی۔
ـــ قَضَائِيٌّ: عدالتی کارروائی۔
إِجْرَاءَات: کارروائی، کارروائیاں، اقدامات۔
إِجْرَاءَات قانونِيَّة: قانونی چارہ جوئی
إِجْرَائِيٌّ: کارروائی سے متعلق، انتظامی۔
ـــ إِدارِيَّة: انتظامی کارروائی۔
•الإِجْرِيَّا: رُخ، جہت (۲) عادت۔ کہتے ہیں: الكَرَمُ من إِجْرِيّاهُ (۳)

دوڑ ج: أَجَارِيّ۔ کہتے ہیں: الفَرَسُ ذو أَجَارِيّ: گھوڑے کو دوڑ کے بہت سے فن آتے ہیں۔
الإِجْرِيّاءُ: الإِجْرِيَّا۔
الإِجْرِيَّةُ: عادت، مزاج۔
الجارِي: رواں (۲) موجودہ۔
الحِسابُ الجارِي: کھلا حساب، کرنٹ اکاؤنٹ۔
الحِسابُ الجارِيُّ بفَوائِد: کرنٹ اکاؤنٹ مع سود۔
الثَّمَنُ الجارِي: خرید و فروخت کا آزادانہ بھاؤ جو کمپٹیشن (مقابلہ) میں متعین ہو
الجارِيَةُ: باندی (۲) کم سن عورت، لڑکی، (۳) نوکرانی (۴) آفتاب (۵) کشتی۔ قرآن پاک میں ہے: "حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ" (۶) ہوا (۷) سانپ ج: جَوارٍ۔
الجَرَى: بچپن۔
الجَرْيُ: دوڑ۔
الجَرَيَانُ: بہاؤ، پانی کی لہر، وقوع۔
من جَرْيِ العادَةِ: رواج کے مطابق
الجَرَاءُ: فَعَلْتُ ذلك من جَرائِكَ: میں نے یہ تمہارے لئے یا تمہاری وجہ سے کیا ہے۔
الجَرَايَةُ: بچپن، جوانی (۲) وکالت۔
الجِرَايَةُ: وظیفہ، راشن (۲) وکالت، نیابت ج: جِرايَاتٌ۔
بطاقاتُ الجِرايات: راشن کارڈ۔
الجِرِّيَاءُ: عادت، طبیعت۔
الجَرِيُّ: وکیل، قائم مقام (اس میں واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں) (۲) قاصد۔ حدیث ام اسماعیل علیہ السلام میں ہے: "فَأَرْسَلُوا جَرِيًّا" (۳) مزدور اجرت پر کام کرنے والا (۴) ضامن ج: أَجْرِيَاءُ۔
الجِرِّيُّ و الجِرِّيثُ: بام مچھلی۔

الجِرِیَّةُ : پوٹا۔

المَجْرَی : دوڑ (۲) رفتار (۳) دھارا (۴) گذرگاہ (۵) نالی (۶) بہنے کی جگہ، راستہ (۷) شعری اصطلاح میں روی مطلق کے حروف کی حرکت (۸) اصطلاح نحو میں اواخر کلمات کے احوال واحکام اور ان شکلوں کو کہتے ہیں جو کلمہ اختیار کرتا ہے جیسے جاری مجری صحیح۔ صحیح کی شکل پر ہونے والا لفظ، ج: مَجَارٍ۔

مَجْرَی البَول : پیشاب کی نالی۔

ـــ الحَیَاۃ : زندگی کا دھارا، رخ۔

ـــ المَاء : پانی کا بہاؤ۔ دھارا۔

ـــ الہَوَاء : ہوا کا رخ۔

ـــ الأَحْوَال : حالات کا رخ، رفتار۔

المَاجَرِیَات : واقعات وحوادث۔ کہتے ہیں: بَیْنَہم مُنَاظَرَات و ماجَرَیَاتٌ یَطُولُ شَرْحُہا۔

• الجِرْیَالُ : لاکھ۔ ایک قسم کا لال گوند جسے پگھلا کر مہر لگائی جاتی ہے۔

ج ـــ ز

• جَزَأَتِ الإِبِلُ ـَ جَزْءًا و جُزُوءًا : اونٹوں کا بغیر پانی کے چارہ پر اکتفا کرنا۔

ـــ بالشَّیءِ : اکتفا کرنا۔

جَزَأَ الشَّیءَ جَزْءًا : حصے کرنا، مختلف اجزا پر تقسیم کرنا، ایک جز لینا۔

ـــ الشَّیءَ : باندھنا۔

ـــ الشِّعْرَ : شعر کے دو جز حذف کر دینا۔

أَجْزَءَ القَوْمُ : لوگوں کا ایسا ہونا جن کے اونٹ صرف تر چارہ پر اکتفا کرتے ہوں۔

ـــ المرأۃُ : عورت کا بچیاں جننا۔ المُجْزِئُ والمُجْزِئَۃُ : بچیاں جننے والی عورت۔

ـــ المَرْعَی : چراگاہ کا ہرا بھرا اور گھنا ہونا

ـــ عنہ مُجْزَأَ فلانٍ و مُجْزَأَتَہ : کفایت کرنا، کسی کو کسی کا نفع پہنچانا۔ حدیث سہل میں ہے: "ما أَجْزَأَ مِنَّا الیَوْمَ أَحَدٌ کَمَا أَجْزَأَ فُلَانٌ" آج فلاں کی طرح کسی نے ہمیں فائدہ نہیں پہنچایا، کوئی کافی نہیں ہوا۔

أَجْزَءَ الشَّیءُ فُلَانًا : کفایت کرنا۔ ھو مُجْزِئٌ۔

أَجْرٌ مُجْزِئٌ : معقول اجرت، کفایت بھر اجرت۔

ـــ الإِبِلَ : اونٹوں کو پانی کے بغیر چارہ پر کفایت کرانا۔

ـــ السِّکِّینَ : چھری یا چاقو میں دستہ لگانا

ـــ من الشَّیءِ جُزْءًا : ایک جز یا حصہ لینا۔

ـــ الخَاتَمَ فی إِصْبَعِہ : انگوٹھی کو انگلی میں داخل کرنا۔

جَزَّأَہُ : تقسیم کرنا، اجزا بنانا، ٹکڑے کرنا

ـــ الإِبِلَ : اونٹوں کو صرف چارہ پر گزارا کرانا، پانی نہ پلانا۔

ـــ الشِّعْرَ : نظم کے دو جز حذف کر دینا

ـــ السِّکِّینَ : چھری یا چاقو میں دستہ لگانا۔

اِجْتَزَأَ بہ : اکتفا کرنا۔

تَجَزَّأَ بہ : اکتفا کرنا۔

ـــ الإِبِلَ : أَجْزَأَہا۔

ـــ الشَّیءُ : تقسیم ہو جانا، اجزا اور ٹکڑے ہو جانا۔

الجَازِئُ : کافی۔ ھٰذا رَجُلٌ جَازِئُکَ من رَجُلٍ : یہ آدمی تمہارے لئے ایک آدمی کے بجائے کافی ہے۔

الجَازِئَۃُ : وہ کھجور کا درخت جسے پانی کی ضرورت نہ ہو ج: جَوَازِئُ۔

التَّجْزِئَۃُ : خوردہ۔ أَثْمَانُ التَّجْزِئَۃِ : خوردہ قیمتیں جن پر عام لوگ اشیا خریدتے ہیں۔ تاجِرُ التَّجْزِئَۃِ : خوردہ فروش، تھوک فروش کی ضد

الجَزْءُ : کفایت۔ کہتے ہیں: ما لِفُلَانٍ جَزْءٌ : فلاں کے لئے کفایت نہیں ہے یعنی اس کی ضرورت پوری نہیں ہوتی۔

الجُزْءُ : حصہ، ٹکڑا، پرزہ، جز ج: أَجْزَاءٌ

الجُزْءُ الَّذِی لا یَتَجَزَّی : جزء لایتجزّٰی متکلمین کے نزدیک وہ جوہر ہے جو کسی قسم کی تقسیم قبول نہیں کرتا نہ باعتبار خارج اور نہ باعتبار وہم اور نہ عقلی طور پر فرض کیا جا سکتا ہے، تمام اجسام جزء لایتجزّٰی کے افراد سے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر مرکب ہوتے ہیں۔

الجُزْءُ الکَسْرِیُّ : علم ریاضی میں وہ کسری جز ہے جو عشری کسر کی شکل پر رکھا جائے

الجُزْأَۃُ : چھری اور چاقو کا دستہ (۲) دُم کی جڑ (۳) وہ لکڑی جس کے ذریعہ انگور کی بیل اوپر اٹھائی جاتی ہو ج: جُزَأٌ

الجُزْئِیُّ : جزوی (۲) معمولی (۳) سطحی (۴) فرعی (۵) کلی کی ضد۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ جزئی حقیقی: وہ وہ ہے جس کا تصور اس میں وقوع شرکت سے مانع ہو جیسے علی یا احمد۔ دوسری قسم جزئی اضافی ہے وہ وہ ہے جو اپنے سے زیادہ عام کے تحت مندرج ہو جیسے انسان بنسبت حیوان کے انسان خود کلی ہے لیکن حیوان جو اس سے زیادہ عام کلی ہے وہ اس کے تحت آکر اس کے مقابلہ میں جزئی بن گیا اس کو جزئی اضافی کہتے ہیں۔

الجُزْئِیَّۃُ : حرکت جزئیہ (۲) جزئیت یعنی جزئی ہونا۔

المَجْزَأُ و المَجْزَأَۃُ و المُجْزَأُ و المُجْزَأَۃُ : بقدر کفایت حصہ۔ کہتے ہیں: أَجْزَأَ مُجْزَأَ فُلَانٍ : وہ فلاں کا قائم مقام ہوا۔

المُجْزِئُ : وہ کھانا جو آسودگی عطا کر دے۔

الأَجْزَائِیُّ : کیمسٹ، انگریزی دوا فروش۔

الْأَجْزَائِيَّةُ : فارمیسی، دواخانہ۔
الْجَوَازِي : وہ نیل گائے جوتر گھاس کھاکر پانی سے بے نیاز ہو جائے۔
• الْجِزْبُ : حصہ، ٹکڑا ج: أَجْزَابٌ۔
• جَزَحَ ـَ جَزْحًا : اپنے کام پر جانا (۲) ہرن کا پناہ گاہ میں داخل ہونا۔
ـــ لہ من مالہ : اپنے مال میں سے کسی کو وافر حصہ دینا۔
الْجَزْحُ : عطیہ۔
الْجُزْدَانُ : جزدان، تھیلی، بٹوا۔
• جَزَرَ الماءُ عن الأرضِ ـُ جَزْرًا : پانی کا خشک ہو جانا یا پیچھے ہٹ جانا۔
ـــ الْبَحْرُ و النَّهْرُ : سمندر یا دریا کا پانی اتر جانا یا پیچھے ہٹ جانا۔
ـــ الشيءَ : کاٹنا۔
ـــ الْجَزُورَ : (قابل ذبح) اونٹ کو ذبح کرنا، مجازاً کسی بھی جانور کو ذبح کرنا، هو جَزَّار و جِزِّيرٌ۔
ـــ الْعَسَلَ : شہد نکالنا۔
ـــ النَّخْلَةَ : کھجور کو کاٹنا۔
أَجْزَرَ الْبَعِيرُ : اونٹ کے ذبح کا وقت آجانا یعنی قابل ذبح ہونا۔
ـــ النَّخْلُ : کھجور کے کاٹنے کے وقت کا قریب ہونا۔
ـــ الشَّيْخُ : بوڑھے کے مرنے کا وقت قریب ہونا۔
ـــ فلانًا : کسی کو قابل ذبح بکری دینا، یا ذبح کرنے کے لئے دینا۔ حدیث میں ہے: "بعثَ بَعْثًا فَمَرُّوا بأعرابيٍّ له غَنَم فَقَالُوا أَجْزِرْنَا" وہ وفد ایک دیہاتی کے پاس سے گزرا جس کے پاس بکریاں تھیں تو اس سے کہا کہ ہمیں ذبح کرنے کے لئے بکری دے دے۔
ـــ ہ جَزُورًا : کسی کو ذبح کرنے کے لئے اونٹ دینا۔

اِجْتَزَرَ الْجَزُورَ : اونٹ کو ذبح کرنا۔
ـــ القومَ جَزُورًا : لوگوں کے لئے اونٹ ذبح کرنا یا قابل ذبح اونٹ دینا۔
اِنْجَزَرَ الْبَحْرُ و النَّهْرُ : سمندر یا دریا کا پیچھے ہٹنا یا اتر جانا۔
تجازرا : ایک دوسرے کو گالی دینا، ذلیل کرنا۔
تَجَزَّرُوهم و اجْتَزَروهم في القتال : میدان کارزار میں دشمن کے آدمیوں کو درندوں کی خوراک کے لئے چھوڑنا۔
الْجِزَارَةُ : گوشت فروشی یا ذبح کرنے کا پیشہ، قصاب کا پیشہ۔
مَحَلُّ الْجِزارة : قصاب کی دکان
الْجُزَارَةُ : اونٹ یا ذبح کئے ہوئے جانور کے تین حصے ہاتھ، پیر، سر (سری پائے) جن کو قصاب ذبح کرنے کے بعد اجرت میں لے لیتا ہے (۲) ذبح کی اجرت۔ حدیث میں ہے: "و لا أُعطي منها شيئًا في جُزارتِها" میں قربانی کے جانور میں سے کوئی حصہ اس کی اجرت ذبح کے طور پر نہیں دیتا۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ ضَخْمُ الْجُزَارَة : موٹے ہاتھ پیر اور ان کے بہت پٹھوں والا گھوڑا۔
الْجَزْرُ : ذبح (۲) سمندر کے پانی کا اتار۔ مد کے مقابلہ میں جزر (بھاٹا) الْمَدُّ و الْجَزْرُ : اتار چڑھاؤ۔
الْجِزْرُ : گاجر۔
الْجَزَرُ : گاجر (۲) قابل ذبح بکری۔ جَزَرُ السِّباع : وہ گوشت جسے درندے کھاتے ہیں (۳) وہ زمینیں جہاں سے پانی ہٹ جاتا ہو، سمندر کا مد ختم ہو کر جزر ہوتا ہو (۴) وہ ٹکڑے جو پرندوں اور درندوں کے کھانے کے لئے چھوڑ دیئے گئے ہوں۔

الْجَزَرَةُ : پیپے وغیرہ کی ٹینٹو۔
الْجَزَّارُ : قصاب، گوشت کاٹنے یا فروخت کرنے والا، جانور ذبح کرنے والا (۲) کاٹنے والا۔
الْجَزُورُ : قابل ذبح اونٹنی (لفظاً مؤنث ہے) ج: جَزَائِر و جُزُرٌ۔ هٰذِه جَزور سَمِينَة : یہ فربہ اونٹنی ہے۔
الْجَزِيرَةُ : جزیرہ، وہ خشکی جس کے اردگرد پانی ہو ج: جَزَائِر و جُزُرٌ (۲) عراق اور شام کے درمیان دجلہ اور فرات کے درمیان کا حصہ (۳) اندلس۔
جَزِيرَةُ الْعَرَب : ملک عرب۔
الْجَزَائِر : شمال مغربی افریقہ کا ایک عرب ملک اس کے دار الحکومت کا نام بھی الجزائر ہے۔
الْجَزَائِرُ الخالدات : بحر اوقیانوس کے مغرب میں چھ جزیرے۔
الْمَجْزَرُ : مذبح، ذبح خانہ ج: مَجازِر حدیث عمرؓ میں ہے: "اتقوا هذه الْمَجازِرَ فإنّ لها ضَرَاوَةً كضَراوةِ الخَمْرِ"
الْمَجْزَرَةُ : الْمَجْزَرُ ج: مَجَازِر۔
• جَزَّ ـُ النَّخْلَ و نحوَه جَزًّا : کھجور کے پھل توڑنے کا وقت آجانا۔
ـــ النَّخْلَةَ جَزًّا و جِزَازًا : پھل توڑنا
ـــ الصُّوفَ و نَحوَه : اون وغیرہ کو کاٹنا یا کترنا۔
جَزَّ التَّمْرُ ـِ جُزُوزًا : کھجور کا خشک ہونا۔
أَجَزَّ النَّخْلُ و نَحْوُه : جَزَّ۔
ـــ القومُ : لوگوں کی بکریوں کا اون وغیرہ کاٹنے کی عمر کو پہنچنا۔
ـــ التَّمْرُ : کھجوروں کا خشک ہونا۔
ـــ فلانًا : کسی کے لئے بکری کی اون مقرر کرنا، دینا۔

اِجْتَزَّ الصُّوفَ و نَحوَہ : اون وغیرہ کترنا کاٹنا۔
اِسْتَجَزَّ : النمرُ والصُّوفُ : کاٹنے کا وقت آجانا۔
الجَازَّۃُ : القُوَّۃُ الجَازَّۃ : علم ریاضی میں وہ طاقت ہے جو متعدد طاقتوں کے ایک تناسب سے کسی چھڑ کے سرے پر اثر انداز ہونے کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔
الجِزَازُ : فصل کی کٹائی اور ترائی کا وقت، اون کترنے کا وقت، پھل توڑنے کا وقت
الجُزَازُ : ہر چیز کا کاٹا ہوا یا کترا ہوا حصہ، کٹی اور کتری ہوئی اون کے ٹکڑے (۲) کسی چیز کا بقایا اور گرا ہوا حصہ (۳) رات کا حصہ
الجُزَازَۃُ : کترن، تراشہ، ٹکڑا۔
الجِزُّ : کتری ہوئی اون۔
الجِزَّۃُ : سال کے اندر پیدا ہونے والی بکری کی اون، بھیڑ کی کتری ہوئی اون ج: جِزَزٌ وجَزَائِزُ۔ مثل ہے : رُبَّ جِزَّۃٍ علی شَاۃٍ سُوءٍ : بخیل مالدار کے لئے بولا جاتا ہے۔
الجَزُوزُ : بکرے یا بکری کی کاٹی ہوئی اون۔
الجَزُوزَۃُ : وہ بکری جس کی اون اتاری جائے ج: جَزَائِزُ۔
الجَزِیزُ : کترا ہوا، کاٹا ہوا۔
الجَزِیزَۃُ : اون کا گچھا۔
الجَزَّازُ : اون کترنے یا کاٹنے والا۔
المِجَزُّ : کترنے یا کاٹنے کا آلہ، اون کترنے کی قینچی ج: مَجَازُّ۔
المَجْزُوزُ : تراشا ہوا، کترا ہوا، بے اون کا۔
•جَزَعَ الوَادِیَ ـَ جَزْعًا : وادی کو عرض میں چل کر طے کرنا۔
ـــ الشیءَ : کاٹنا، ٹکڑے کرنا۔
ـــ الحَبْلَ : رسی کو بیچ سے کاٹنا۔
ـــ لہ من مالہ : کسی کو اپنے مال میں سے حصہ دینا۔

جَزِعَ ـَ جَزَعًا و جُزُوعًا : گھبرا جانا، کسی آفت و تکلیف سے گھبرانا، بے برداشت ہونا، مایوس ہونا، پریشان ہونا، بیتاب ہونا، ڈرنا۔ مثل ہے : "من جَزِعَ الیومَ من الشرِّ ظَلَمَ" ایسے وقت کہا جاتا ہے جب کوئی کام خراب ہونے کے بعد ٹھیک ہوگیا ہو۔ یعنی آج کوئی ایسا شر نہیں جس سے گھبرایا جائے جو گھبرائے گا وہ زیادتی کرے گا۔
أَجْزَعَہ : گھبرا دینا، بے صبرا بنا دینا، پریشان کرنا، ڈرانا۔
جَزَّعَ البُسْرُ و الرُّطَبُ وغیرُھما : کھجوروں کا نیم پختہ ہونا۔
ـــ الحَوضُ : حوض میں ذرا سا پانی رہ جانا، کم پانی والا ہونا۔
ـــ النَّوَی : گٹھلیوں کو ایک دوسرے سے رگڑنا (تا آنکہ رگڑنے کی جگہ سفید ہوجائے اور باقی حصہ اپنے رنگ پر رہے)
ـــ فلانًا : کسی کا ڈر یا گھبراہٹ دور کرنا، تسلی دینا۔
ـــ الشیءَ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) پتھر جیسا نقشہ بنانا۔
ـــ الحائطَ وغیرَہ : ماربل لگانا، ابری چپکانا۔
اِجْتَزَعَہ : کاٹنا (۲) ٹکڑے اور حصے کرنا۔
اِنْجَزَعَ : بیچ سے کٹنا، ٹوٹنا۔ انجزع الحَبْلُ و العَصَا : ٹکڑے ہونا۔
تَجَزَّعَ : ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) کھجور کا نیم پختہ ہونا۔
ـــ السَّیفُ وَ السَّھْمُ : تلوار اور تیر کا ٹوٹ جانا۔
ـــ القومُ الشیءَ : باہم تقسیم کرلینا۔ حدیث میں ہے : "فتفرَّقَ النَّاسُ الی غُنَیمَۃٍ فتجزَّعُوھا" لوگ تھوڑے سے مال غنیمت کی طرف دوڑے اور اسے تقسیم کرلیا۔

الجَازِعُ : دو چیزوں کے درمیان عرض میں رکھی ہوئی لکڑی جس پر کوئی چیز رکھی جائے۔
الجُزَاعُ : چوپاؤں کو ہلاک کرنے والی گھاس۔
الجَزْعُ : سنگ سلیمانی (۲) ماربل (۳) عقیق ایک قیمتی پتھر جو سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں ہوتی ہیں (۴) وادی کا موڑ، وادی کا بیچ ج: أَجْزَاعٌ
الجُزْعُ : انجن کا دھرا جس پر پہیا گھومتا ہے۔
الجُزْعَۃُ : تھوڑی شے ج: جُزَعٌ۔
الجِزْعَۃُ : الجُزْعَۃُ (۲) رات کا ایک حصہ (۳) درختوں کا جھرمٹ ج: جِزَعٌ۔
الجَزَعُ : گھبراہٹ، بےچینی، پریشانی، بے صبری۔
الجَزِعُ و الجَازِعُ والجَزُوعُ : بیتاب، پریشان، گھبرایا ہوا۔ ضد صَبُور۔
المُجَزَّعُ : مرمریں، سنگ مرمر جیسا (۲) سفید و سیاہ رنگوں سے بنا ہوا (۳) نیم پختہ (۴) تھوڑے پانی والا حوض (۵) سفید و سرخ گوشت۔
الوَرَقُ المُجَزَّعُ : ابری، وہ کاغذ جس پر سفید و سیاہ نقوش بنائے گئے ہوں، یا مختلف رنگوں سے نقش بنائے گئے ہوں۔
المُجَزَّعُ من أوتارِ العود : سارنگی کے وہ تار جن کے کچھ حصے باریک اور کچھ موٹے ہوں۔
المِجْزَاعُ : بہت بے صبرا، جلد گھبرا جانے والا۔
•جَزَفَ لہ فی الکَیلِ ونحوِہ ـِ جَزْفًا : پیمانہ سے زیادہ دینا۔
جَزَفَ الشیءَ ـُ جَزْفًا : اندازہ سے بیچنا یا خریدنا، اٹکل و اندازہ سے کام کرنا (۲) خطرہ میں پڑنا، خود کو خطرہ میں ڈال کر کوئی کام کر گزرنا۔
جَازَفَ : اٹکل و اندازہ سے فروخت کرنا۔

جَازَفَ بنفسہ: خود کو خطرہ میں ڈالنا، خطرہ میں پڑنا۔
— فی کلامہ: بے تکی باتیں کرنا، بے سوچے سمجھے بولنا۔
اِجْتَزَفَ الشئَ: اندازہ اور اٹکل سے خریدنا۔
الجُزَافُ: تخمینی شے جس کا وزن یا ناپ معلوم نہ ہو، بے تکی چیز یا بے تکی بات، بے تکا پن۔
جُزَافًا: (۱) اٹکل سے (۲) بے تکے پن سے (۳) بے سوچے سمجھے۔ تکلَّمَ جُزافا: اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔
الجِزَافَۃُ: الجُزَافُ۔
الجِزْفَۃُ: کسی شے کا ٹکڑا یا حصہ (۲) چوپایوں کا گلہ۔
الجَزُوفُ: ولادت کی حد سے گزر جانے والی حاملہ عورت۔
الجَزَّاف: شکاری، مچھیرا۔
المِجْزَفَۃُ: مچھلی پکڑنے کا جال۔
المُجَازِفُ: نا عاقبت اندیش، خطرہ مول لینے والا، من چلا۔
المُجَازَفَۃُ: نا عاقبت اندیشی، بے پروائی۔
•جَزَلَہ ـ جَزْلاً: کاٹنا، دو ٹکڑے کرنا، حدیث میں ہے: "لمّا انتهى الى العُزّى ليقطعها فجزلها باثنتين"
— من مالہ: اپنے مال کا کوئی حصہ دینا،
جَزَلَ القَتَبُ غارِبَ البعیرِ: پالان کا اونٹ کی پیٹھ پر زخم پیدا کر دینا۔
جَزِلَ البعیرُ وغاربُہ ـَ جَزَلاً: اونٹ کا زخمی پیٹھ والا ہونا۔ ھو أجزل وھی جزلاء ج: جُزْلٌ۔
— الرأیُ: رائے کا خراب ہونا۔ ھو جَزِلٌ۔
جَزُلَ ـُ جَزَالَۃً: بڑا ہونا (۲) زیادہ ہونا
— اللفظُ: لفظ کا مؤثر و مستحکم ہونا۔
— فلانٌ: پختہ رائے ہونا۔ جَزْلٌ وجزیلٌ: پختہ رائے۔
— المَنْطِقُ: گفتگو کا فصیح و سلیس ہونا۔

أَجْزَلَہ: کاٹنا، دو ٹکڑے کرنا۔
أَجْزَلَ لہ العطاءَ وفیہ ومنہ: خوب دینا، دل کھول کر دینا، بخشش کرنا۔
اِسْتَجْزَلَہ: صائب الرائے پانا، کسی شے کو بڑا اور زیادہ پانا یا سمجھنا، کلام کو فصیح بنانا
الجِزَالُ: کھجور کی تڑائی کا وقت۔
الجَزْلُ: ہر شے بڑی اور زیادہ (۲) خشک اور بڑی لکڑیاں۔ حدیث میں ہے: "اِجْمَعُوا لَہٗ حَطَبًا جَزْلاً" (۳) سخی اور فیاض، فراخ دل (۴) کلام فصیح ج: أَجْزَال۔
الجَزِیْلُ: بہت (۲) بڑا (۳) سلیس و فصیح (۴) فیاض۔ الشکر الجزیل: بہت بہت شکریہ (۵) عمدہ رائے والا۔
الجَزْلَۃُ: ٹکڑا، سلائس (۲) دودھ کا مشکیزہ ج: جِزال۔
الجِزْلَۃُ: ٹکڑا ج: جِزَلٌ۔ حدیث دجّال میں ہے: "یَضْرِبُ رَجُلاً بالسَّیْفِ فَیَقْطَعُہٗ جِزْلَتَیْنِ"
الجَزَالَۃُ: کثرت، زیادتی (۲) فصاحت۔
جَزَالَۃُ المَنْطِقِ: خوش بیانی، فصاحت کلام
الجَوْزَلُ: کبوتر کا بچہ ج: جَوَازِل۔
الجُزْلَانُ: بٹوا، پرس۔
•جَزَمَ ـِ جَزْمًا: دن رات میں ایک مرتبہ کھانا (۲) شکم سیر ہو کر ایک دفعہ کھانا۔
— علیہ: خاموش ہونا، پختہ ارادہ کرنا۔
— عنہ: بے بس ہونا، عاجز ہونا۔
— الشئَ: کاٹنا۔
— الأمرَ: قطعی بنانا، قطعی فیصلہ کرنا، تہیہ کرنا، عزم کرنا۔
— الیمینَ: قسم پوری کرنا، پختہ قسم کھانا۔
— علیہ بکذا او کذا: لازم کرنا۔
— النَّخْلَ: کھجور کے پھل کا اندازہ لگانا، درخت کو سنوارنا۔
— الکلمۃَ: آخر حرف کو ساکن کرنا، آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے

گرا دینا۔
جَزَّمَ القِرْبَۃَ: بھرنا۔
جَزَّمَ علیہ: پختہ ارادہ کرنا (۲) خاموش ہونا۔
— عنہ: عاجز و بے بس ہونا۔
اِجْتَزَمَ النَّخْلَ: کھجور کے پھل خریدنا۔
— الشئَ: کاٹنا۔
— جِزْمَۃً من المال: مال کا حصہ لینا۔
اِنْجَزَمَ و تَجَزَّمَ: کٹنا (۲) پختہ ہونا، قطعی ہونا، (ہڈی) کا ٹوٹ جانا، لکڑی کا ترخ جانا، ساکن ہونا۔
— علی: خاموش ہو جانا۔
الجِزَامُ: کھجور توڑنے کا وقت۔
الجَزْمُ: قطعیت، عزم، یقین، پختگی (علم نحو میں) حرف کا سکون یا حذف۔
قَلَمٌ جَزْمٌ: برابر قط والا قلم۔
اَمْرٌ جَزْمٌ: قبل از وقت پیش آنے والا معاملہ۔
الجِزْمُ: کھجور وغیرہ کا حصّہ۔
الجَزْمَۃُ: ایک وقت کا کھانا، ایک خوراک (۲) بوٹ جوتا۔
— برباط: تسمہ دار جوتا، فیتے دار جوتا۔
— بِأزرار: بٹنوں دار جوتا، بٹن بوٹ۔
— اللّمّاعۃُ: پالش دار جوتا۔
— المکشوفۃُ: کھلے ہوئے ٹخنے والا جوتا۔
الجَزْمَاتیُّ: جوتا بنانے والا، مرمت کرنے والا۔
الجِزْمَۃُ: ٹکڑا، حصہ (۲) دس یا اس سے کم چوپاؤں کا گلہ ج: جِزَم۔
الجَازِمُ: قطعی، یقینی، لازمی، پختہ، جزم دینے والا عامل (۲) سیراب اونٹ (۳) بھرا ہوا مشکیزہ۔
الجَزْمِیَّۃُ: فلاسفہ کا ایک عقیدہ جس کا حاصل یہ ہے کہ عقل کو یقین تک پہنچنے پر قدرت حاصل ہے، نیز بطور طنز ایسے لوگوں کو بھی کہا جاتا ہے جو کسی تحقیق کے بغیر یقین و اعتقاد قائم کر لیتے ہیں۔

•جَزَى الشيءُ ــِـ جَزَاءً: کافی ہونا، فائدہ پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "واتَّقُوا يَومًا لا تَجزِي نَفسٌ عن نَفسٍ شَيئًا"

—مَجزَى فُلانٍ و مَجزَاتَه: قائمقام ہونا۔

—فلانا بكذا و عليه: بدلہ دینا، انعام دینا، کہا جاتا ہے: انَّما يَجزِي الفتى لَيسَ الجَمَلُ: یعنی تم کو عقلمند ہی بدلہ دے سکتا ہے بے وقوف نہیں۔

جزاه عنه: بدلہ دینا۔

—فلانًا حَقَّه: کسی کا حق ادا کرنا۔

أَجزَى عنه: بدلہ دینا، بدل بننا۔

أُجزَى عنه مُجزَى فُلانٍ و مُجزَاتَه: کسی کا قائمقام ہونا۔

جَازَاه: بدلہ دینا، ثواب دینا (۲) سزا دینا۔

اِجتَزَاه: بدلہ چاہنا۔

تَجَازَى الدَّينَ: قرض وصول کرنا۔ هو مُتَجَازٍ۔ حدیث میں ہے: "انَّ رجلاً كان يُدَايِنُ النَّاسَ و كان لَه كاتِبٌ و مُتَجَازٍ"

الجازي: کافی۔ کہتے ہیں: هذا رجُل جَازِيكَ من رَجُلٍ: تمہارے لئے یہ شخص کافی اور بس ہے۔

الجَازِيَة: ثواب، سزا ج: جَوَازٍ۔

الجَزَاءُ: بدلہ، ثواب، سزا۔

الجَزَاءُ النَّقدِيّ: نقدی جرمانہ۔

الجَزَائِيّ: تعزیری، قابل سزا، سزا کا۔

الجِزيَةُ: زمین کا خراج، لگان، وہ ٹیکس جو اسلامی حکومت غیر مسلموں پر لگاتی ہے یا وہ ٹیکس جو ایک ریاست یا حکمران دوسرے کو ادا کرے۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى يُعطُوا الجِزيَةَ عن يَدٍ و هُم صَاغِرُون" ج: جِزًى و جِزًى و جِزَاءٌ۔

المُجَازَاة: بدلہ، انعام، سزا۔

ج ـــــ س

•جَسَأَ ــَـ جَسئًا و جُسُوءًا و جُسأَةً: خشک ہونا، سخت ہونا، کھردرا ہونا۔

جَسَأَ النَّبتُ: پودا خشک ہو گیا۔

جَسَأَت يَدُه من العَمَلِ: کام کے باعث ہاتھوں کا سخت اور کھردرا ہو جانا۔

—الماءُ و نحوُه: پانی وغیرہ کا منجمد ہو جانا

—الشَّيخُ: انتہائی بوڑھا ہو جانا۔ هو جاسِئٌ۔

الجاسِئُ: الجِسمُ الجاسِئُ: علم ریاضی میں وہ جسم ہے کہ کسی بھی مؤثر طاقت کی بنا پر اس کے اجزا کے درمیان کا فاصلہ نہ بدلے (۲) خشک، سخت، کھردرا، موٹا

الجسوءُ البَسِيطُ: علم ریاضی میں سرکنے یا اپنی جگہ سے ہلنے کی لچک کا نام ہے۔

الجاسِياءُ: ٹھوس پن اور دبازت، موٹاپن، کرختگی۔

الجَسءُ: سخت کھال، جما ہوا پانی۔

الجُسأَة: کرختگی، سختی۔

•جَسَدَه ــُـ جَسدًا: بدن پر مارنا۔

جَسِدَ الدَّمُ ــَـ جَسَدًا: خشک ہونا

—الدَّمُ به: خون کا چپک جانا۔ هو جَسِدٌ و جاسِدٌ و جَسِيدٌ۔

أَجسَدَ الثَّوبَ و نحوَه: کپڑے وغیرہ کو زعفران یا تیز زرد یا تیز سرخ رنگ میں رنگنا۔ الثَّوبُ مُجسَدٌ ج: مَجَاسِد حدیث ابی ذرؓ میں ہے: "انَّ امرَأَتَه لَيسَ عَلَيها اَثَرُ المَجَاسِدِ۔"

جَسَّدَ الثوبَ و نحوَه: زعفران وغیرہ سے رنگنا۔

—الشَّيءَ: مجسم کرنا، بروئے کار لانا، عملی جامہ پہنانا۔

تَجَسَّدَ: زعفران سے رنگا ہوا ہونا (۲) مجسم ہونا، بروئے کار آنا، جسم بن جانا (۳) مضبوط ہونا

الجِسَادُ: خشک خون (۲) زعفران وغیرہ (۳) ہر وہ رنگ جو انتہائی زرد یا انتہائی سرخ ہو۔

الجُسَادُ: جسم یا پیٹ کا درد۔

الجَسَدُ: بدن، جسم۔ قرآن پاک میں ہے: "فأَخرَجَ لَهم عِجلًا جَسَدًا لَه خُوَارٌ" (۲) زعفران ج: أَجسَاد۔

الجَسِيدُ: خشک خون، جما ہوا خون۔

المِجسَدُ: بدن سے لگا ہوا کپڑا جیسے بنیان یا کرتا ج: مَجَاسِد۔

المُتَجَسِّد: ذی جسم، بدن دار۔

المُجَسَّدُ: مجسم، مشخص۔

الصَّوت المُجَسَّدُ: نغمات کے ساتھ پیدا کی جانے والی آواز۔

•جَسَرَ ــُـ جُسُورًا و جَسَارَةً: دلیر و بہادر ہونا، باہمت ہونا۔ هو جَسُرٌ و جَسُور ج: جُسُرٌ و هي جَسُور و جَسُورة ج: جُسُر و جَسَائِر

—القَومُ: پل باندھنا، پل بنانا۔

—على الشيءِ: ہمت کرنا، اقدام کرنا، کر گزرنا۔

—المَفَازَةَ: جنگل بیابان کو پار کرنا۔

جَسَّرَه: دلیر و بہادر بنانا، ہمت دلانا، نڈر بنانا

اِجتَسَرَت الرُّكَّابُ المفازَةَ: قافلہ کا جنگل بیابان کو پار کرنا۔

—السفينةُ البَحرَ: جہاز کا سمندر کو پار کرنا۔

تَجَاسَرَ: ہمت و جرأت سے کام لینا، ہمت کر کے آگے بڑھنا، غرور سے سر اونچا کرنا۔

—عليه: اقدام کرنا، کر گزرنا۔

—له بالعَصَا و نحوها: کسی کو لاٹھی ڈنڈا دکھانا۔

الجِسرُ: پل (۲) نہر کا کنارہ (۳) دو زمینوں کے درمیان حد فاصل ج: أَجسُرٌ و جُسُورٌ۔

الجِسْرُ الْمُتَحَرِّكُ: اٹھاؤ پل، وہ پل جو وقت ضرورت ہٹایا جاسکے۔
الجِسْرُ العَائِمُ: کشتیوں کا بنایا ہوا پل، پل تختہ
الجِسْرُ المُعَلَّقُ: جھولا پل، بے ستون پل جو لٹکا رہے۔
جِسْرُ البَنَّاءِ: مچان جس پر کھڑے ہو کر تعمیر کی جاتی ہے۔
جِسْرُ البِناءِ: کاڑر، شہتیر، چھت کی ڈاٹ
الجَسْرُ: بدن کا بھاری بھرکم عضو (۲) ڈیل ڈول کا آدمی (۳) بڑا اونٹ ج: جُسُور۔
الجَسْرَةُ: ڈیل ڈول کی عورت، گٹھے ہوئے بازوؤں والی لڑکی۔
الجاسِرُ: بہادر، دلیر، نڈر، باہمت ج: جُسَّارٌ م: الجاسِرَة۔
الجَسُورُ: دلیر، باہمت، بہادر ج: جُسُرٌ۔ شوخ، بے ادب، بے باک۔
الجَسَارَةُ: شوخی، بے ادبی (۲) دلیری، بہادری، بے باکی، نڈرپن۔
الجَسَّارُ: لمبا تڑنگا آدمی یا اونٹ (۲) دلیر، تیز، من چلا، بہت شوخ و بے ادب۔
•جَسَّ الأَرْضَ ـُ جَسًّا: زمین کو روندنا۔
ـــ الخَبَرَ: تحقیق کرنا، پتہ لگانا، ٹوہ لگانا، سراغ لگانا۔
ـــ الشيءَ: ٹٹول کر دیکھنا۔
ـــ الشَّخْصَ: کسی کو پہچاننے کے لئے گھور کر دیکھنا، جانچنا، تفتیش کرنا، کھوج لگانا۔
ـــ النَّبْضَ: نبض دیکھنا۔
اِجْتَسَّهُ: ٹوہ لگانا، سراغ لگانا، جستجو کرنا۔
ـــ الإبِلُ الكَلأَ: اونٹ کا گھاس کو منہ لگانا۔
تَجَسَّسَ الخَبَرَ: کھود کرید کرنا، سراغ لگانا، ٹوہ میں رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ لَا تَجَسَّسُوا"
تجَسَّسَ فُلانًا و منه: کسی کی ٹوہ میں رہنا، جاسوسی کرنا۔
ـــ عليه: تفتیش کرنا، سراغ لگانا۔

الجَاسَّةُ: حاسّہ ج: جَوَاسُّ۔
الجَاسُوسُ: جاسوس، سراغ رساں ج: جَوَاسِيس۔
الجَسَّاسُ: بہت سراغ لگانے والا، زبردست جاسوس (۲) شیر۔
الجَسِيسُ: جاسوس۔
المَجَسُّ: نبض چھونے کی جگہ، ہاتھ لگانے کی جگہ، سینہ۔ فلان ضَيِّقُ المَجَسِّ: تنگ دل ج: مَجَاسّ۔ مثل ہے: أَفْوَاهُهَا مَجَاسُّهَا: ایسے وقت بولا جاتا ہے جب کہ اشیا کے ظاہر سے ان کے باطن کا پتہ لگایا جاسکے۔ افواهها میں ضمیر ابل کی طرف ہے جب اونٹ اچھی طرح چارہ کھا لیتے ہیں تو ان کی طرف دیکھنے والے کو ان کے موٹے پن کی حقیقت صرف دیکھ کر ہی معلوم ہو جاتی ہے
المِجَسُّ و المِجَسَّةُ: نبض دیکھنے کا آلہ (۲) کسوٹی، جانچ پڑتال کا ذریعہ یا آلہ ج: مَجَاسّ۔
•جَسَعَ ـَ جُسوعًا: عن العطاء: باز رہنا، رک جانا۔
الجاسِعُ: دور دراز کا سفر۔
•جَسُمَ ـُ جَسَامَةً: تناور اور موٹا و مضبوط ہونا، زبردست ہونا، ڈیل ڈول کا ہونا، بھاری بھرکم ہونا، لمبا تڑنگا ہونا، جسم والا ہونا۔ هو جَسِيمٌ ج: جِسَامٌ
جَسَّمَ: تناور بنانا، بڑا اور بھاری بھرکم بنانا کسی بات یا شے کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا، مجسم کرنا۔
تَجَسَّمَ: جسم دار ہونا، بدن والا ہونا، بڑا اور مضبوط ہونا، معاملہ کا بڑھ جانا۔
ـــ الشيءُ في العَين: کسی شے کا تصور اور خیال آنا۔
ـــ الشيءَ: بھاری اور بڑی چیز کو اختیار کرنا (۲) قصد کرنا (۳) منتخب کرنا (۴)
تناور ہونا، بڑا بننا۔
تجَسَّمَ من الكَرَم: فیاضی و سخاوت کا پتلا ہونا۔
الجُسَامُ: جسامت والا، ڈیل ڈول کا م: جُسامَة۔
الجِسْمُ: بدن، ڈھانچہ، باڈی، ہر وہ چیز جس میں ابعاد ثلاثہ (طول، عرض، عمق) پائے جائیں، انسان حیوان اور نبات کا قابل ادراک فرد، فلاسفہ کے نزدیک ہر مادی جوہر کو کہتے ہیں جو کسی حیز میں ہو اور اس میں ثقل و امتداد پایا جاتا ہو، روح کا مقابل جرجانی نے جسم کی تعریف میں کہا ہے کہ وہ ایسا جوہر ہے جو ابعاد ثلاثہ کو قبول کرتا ہو ج: أَجْسَامٌ و جُسُومٌ و أَجْسُمٌ۔
علم ریاضی میں اجسام خفیفہ وہ اجسام ہیں کہ اگر ان کو کسی سیال شے میں آزاد چھوڑ دیا جائے تو اس کی سطح پر تیرنے لگیں گے۔ اور وہ اجسام جو مکمل طور پر چکنے ہوتے ہیں وہ اجسام ہیں جن کے مابین ٹکراؤ کی طاقت مفقود ہو جائے، ان کا ردعمل عمودی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔
الجُسْمُ: بڑے امور (۲) دانشور لوگ و: جَسِيمٌ۔
الجُسْمَانُ: جسم، بدن۔
الجُسْمَانِيُّ: جسمانی، بدنی۔ رجل جُسْمَانِيٌّ: بھاری بھرکم آدمی، قوی الجثہ شخص۔
الجِسْمِيُّ: جسمانی، بدنی۔
الجَسِيمُ: تناور، طاقتور، زبردست، بھاری بھرکم (۲) ٹیلہ جس پر پانی چڑھا ہوا ہو۔
الجَسَامَةُ: ضخامت، تناوری، بھاری پن، (۲) اہمیت۔
الأَجْسَمُ: بہت بڑا، زیادہ تناور، بہت بھاری بھرکم۔
المُجَسَّمُ: ٹھوس، مکعب و مربع، ہر وہ چیز جس میں طول و عرض اور عمق پایا جائے یا

طول وعرض اور دبازت پائی جائے (۲) ہرم کی چوٹی کا نمونہ یعنی وہ نقطہ جس پر تین یا زیادہ کنارے منتہی ہوں ۔
الجُسَّان : دف بجانے والے و: جاسِنٌ ۔
الجُسنَةُ : ایک گول مچھلی ۔
• جَسَا ۓ جَسْوًا وجُسُوًّا : خشک ہونا، سخت اور موٹا ہونا، کھردرا ہونا ۔
ـــ الماءُ : پانی کا جمنا ۔
ـــ الشَّيخُ : بہت بوڑھا ہونا ۔
جَسِيَ ۓ جُسُوًّا و جَسًا : جَسَا ۔
جَاسَاه : دشمنی کرنا ۔
الجاسِياءُ : دیکھئے (ج س أ)

ج ـــــ ش

• جَشَأَتْ نفسه ۓ جُشُوءًا وجَشْئًا و جُشَاءً : جی متلانا، قے آنے کو ہونا (۲) من حزن او خوف : دل گھبرانا ۔
ـــ البلادُ بأهلها : ملک نے باشندوں کو باہر نکال دیا ۔
ـــ البحارُ بأمواجها : سمندروں نے موجوں کو باہر پھینک دیا، سمندروں میں تلاطم آگیا ۔
ـــ الرِّياضُ بريَّاها : باغیچوں کی خوشبو باہر نکل گئی، باغیچوں کی خوشبو دور تک پھیل گئی ۔
ـــ اللَّيالي بظُلْمَاتها : راتوں کی تاریکیاں بڑھ گئیں ۔
ـــ المِعْدَةُ : امتلا کی وجہ سے ڈکار آنا ۔
ـــ الغَنَمُ و نحوُها : حلق سے آواز نکالنا ۔
ـــ الأَرْضُ : زمین کا بہت پودے اُگانا ۔
ـــ البَحْرُ : سمندر کا ہیجان میں آنا ۔
ـــ اللَّيلُ : تاریک ہونا ۔
ـــ الوَحْشُ : تمام جنگلی جانوروں کا ایک دم نکل پڑنا ۔
ـــ العَدُوُّ : دشمن کا تیار ہو کر آنا ۔
ـــ القومُ : ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانا

جَشَأَ عــلي نَفْسه : تنگی میں پڑنا ۔
ـــ عن الطَّعامِ : بدہضمی کی وجہ سے کھانے سے نفرت ہونا ۔
ـــ علينا النِّعَمُ : نعمتوں کا اچانک حاصل ہونا
جَشَّأَت المِعْدَةُ و جَشَّأَ الرَّجُلُ : ڈکار لینا ۔
اِجْتَشَأَتْهُ البلادُ : ملک کا راس نہ آنا ، اِجْتَشَأَ البلادَ بھی کہا جاتا ہے ۔
تَجَشَّأَت المِعْدَةُ : معدہ پُر ہونے کی وجہ سے ڈکار آنا، تَجَشَّأَ الرجلُ بھی کہا جاتا ہے۔ کہاوت ہے : تَجَشَّأَ لُقْمَانُ من غير شِبَعٍ : لقمان نے شکم پُر ہوئے بغیر ڈکار لی، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو خلاف واقعہ اپنی خوبی ظاہر کرتا ہو ۔
تَجَشَّأَ الفَجْرُ : طلوع فجر کے وقت ہوا کا چلنا ۔
الجَشْءُ : بہت (۲) ہلکی کمان ج : أَجْشَاء ۔
الجُشَاءُ : ڈکار (۲) سمندر کا جوش (۳) رات کی تاریکی ۔
الجُشْأَةُ : ڈکار (۲) صبح کے وقت کی ہوا
الجُشَأَةُ : ڈکار (۲) طلوع فجر کے وقت کی ہوا (۳) بہت ڈکار والا (۴) بہت غم والا
• جَشِبَ ۓ جَشَبًا : موٹا اور کھردرا ہونا
ـــ الطَّعامُ : کھانے کا بلا سالن ہونا، بدمزہ ہونا ۔ هو جَشِبٌ و مِجْشَابٌ ۔
ـــ الحَبَّ : غلہ کو دلنا، موٹا پیسنا، دلیا بنانا
ـــ الشَّبابَ : جوانی کو ختم کرنا ۔
جَشُبَ الشيءُ و الطَّعامُ ۓ جَشَبًا : موٹا اور بدمزہ ہونا ۔
ـــ الرجلُ : موٹی غذا والا ہونا هو جَشِبٌ ۔
حدیث میں ہے : "اَنَّهُ صلى الله عليه وسلم كان يــأكل الجَشِبَ من الطَّعامِ" : آپ معمولی کھانا کھاتے تھے ۔
جَشُبَ ۓ جُشُوبَةً و جَشَابَةً :

موٹی اور معمولی غذا والا ہونا ۔
جَشُبَ الكلامُ : گفتگو کا روکھا ہونا ۔
رجُلٌ جَشِبٌ : روکھی باتیں کرنے والا، سخت کلام کرنے والا ۔
الجَشُوبُ : اکھڑ اور تند مزاج عورت ۔
المِجْشَابُ : موٹا بدن ۔
المِجْشَبُ : موٹے جسم والا اور بہادر ۔
المُجَشَّبُ : معمولی زندگی والا، سادہ زندگی والا
• جَشَرَ الصُّبْحُ ۓ جُشُورًا : پو پھٹنا، صبح ہونا ۔
ـــ الدَّوابَّ جَشْرًا : چوپاؤں کا چراگاہ میں ٹھیرانا ۔
ـــ عن أهله : رنڈوا ہو جانا، بلا بیوی رہ جانا
ـــ الدَّوابَّ : جانوروں کو چراگاہ لے جانا (۲) جانوروں کو گھر کے قریب چرانا ۔
ـــ الشيءَ : چھوڑنا ۔
جَشِرَ الإناءُ ۓ جَشَرًا : میلا ہونا، هو جَشِرٌ ۔
ـــ السَّاحِلُ جَشَرًا و جَشَارَةً : ساحل کے کیچڑ کا سوکھ کر سخت ہو جانا، کنارہ کی مٹی کا خشک ہو کر ڈھیلے بن جانا ۔
ـــ الرجُلُ و البَعيرُ : آدمی اور اونٹ کو خشک کھانسی ہو جانا اور آواز موٹی اور خراب ہو جانا ۔ جَشِرَ صَوتُــه بھی استعمال ہوتا ہے ۔ هو أَجْشَرُ و هي جَشْراءُ ج : جُشْرٌ ۔
جُشِرَ : خشک کھانسی ہو جانا ۔ هو مَجْشُورٌ ۔
جَشَّرَهُ : چھوڑنا ۔
ـــ الإناءَ : برتن کو خالی کر دینا ۔
ـــ الدَّوابَّ : جانوروں کو (مواشی) کو چرانا لے جانا ۔
تَجَشَّرَ : مواشی کا چراگاہ میں ہونا ۔
ـــ بَطْنُه : پیٹ پھولنا ۔
الجاشِرُ : آزاد جانور جو جہاں چاہے جائے ۔
الجاشِرِيَّةُ : نصف النہار (۲) پو پھٹنے کا

وقت، تڑکا (۳) صبح کو پینا۔ الشَّربةُ الجاشِريَّةُ: صبح کا پینا۔ شَربتُ الجاشِريَّةَ بھی کہا جاتا ہے۔

الجُشار: کھانسی، بیٹھی ہوئی آواز، کھانسی کی وجہ سے کھردری آواز۔

الجَشْرُ: وہ کھردرے پتھر جو سمندر میں کنکریوں یا سیپیوں سے مل کر بن جاتے ہیں۔

الجَشَرُ: الجَشْرُ: وہ مواشی جو چراگاہ میں چرتے رہیں اور اپنے مالکان کے پاس واپس نہ آئیں (۲) وہ لوگ جو اونٹوں کے پاس چراگاہ میں قیام کریں اور گھر واپس نہ ہوں (۳) معمولی درجہ کے لوگ (۴) موسم بہار کی ترکاریاں (۵) گیہوں کا اندرونی چھلکا۔

الجُشْرةُ: الجُشارُ (۲) زکام۔

الجَشّارُ: اس چراگاہ کا مالک جس میں مواشی مقیم ہوں۔

الجَشِيرُ: بڑا پیالہ (۲) بڑا بورا یا گٹھا ج: أَجْشِرَةٌ و جُشُرٌ۔

المِجْشَرُ: حوض جس کا پانی استعمال نہ ہو (گندگی کی بنا پر) ج: مَجاشِر۔

الأَجْشَرُ: کھانسنے والا، بیٹھی ہوئی آواز والا۔

• جَشَّ القومُ ـُ جَشًّا: لوگوں کا اجتماعی طور پر کوچ کرنا۔

ـــ الحَبَّ: غلہ کو دلنا، کوٹنا، ھو مَجشوش و جَشِيش۔

ـــ الحيوانَ وغيرَه بالعصا: ڈنڈا وغیرہ مارنا، لاٹھی مارنا۔

ـــ الباكي دَمعَه: آنسو نکالنا۔

ـــ المكانَ: جگہ کو صاف کرنا اور جھاڑو دینا

ـــ البئرَ: کنویں سے کیچڑ نکالنا اور صاف کرنا

جَشَّ الصَّوتُ ـَ جَشَشًا و جُشَّةً: و جَشَّ الرَّجلُ وغيرُه: آواز بیٹھ جانا۔ ھو أَجَشُّ و ھی جَشّاء ج: جُشٌّ۔

أَجَشَّت الأرضُ: زمین کا گھنے گھاس والی ہونا، بہت نباتات والی ہونا۔

أَجَشَّ الحبَّ: غلہ کو موٹا پیسنا، دلنا۔

اجتَشَّت الأرضُ: أَجَشَّت۔

الجَشْجَشُ: موٹی اور بیٹھی ہوئی آواز، بھاری آواز۔

الجَشُّ: پتھریلی جگہ، سخت جگہ (۲) وسط شے

الجُشُّ: الجَشُّ (۲) رات کا حصہ ج: جِشاش۔

الجَشّاءُ: کنکریلی نرم زمین جو کھجور بونے کے لائق ہو (۲) تلی۔ حدیث ابن عباس میں ہے: "ما آكلُ الجَشّاءَ من شهوتِها و لكن لِيَعلَمَ أهلُ بيتي أنَّها حلال"

الجُشّانُ: الجَشُّ۔

الجَشَّةُ: لوگوں کی ایک جماعت جو ایک ساتھ کسی جگہ سے بہتر جگہ جائے۔

الجُشَّةُ: الجَشَّةُ (۲) آواز کی کرختگی، بھدا پن، ناک سے نکلنے والی آواز۔

الجَشِيشُ: المجشوشُ: دلیا۔

الجَشِيشةُ: دلیا جس میں گوشت یا کھجور کو پکایا جائے۔ حدیث میں ہے: "أنَّه صلى الله عليه وسلم أَوْلَمَ على بعضِ أزواجِه بجَشِيشةٍ"

المِجَشُّ و المِجَشَّةُ: ہاتھ کی چکی، دلیا بنانے کی مشین ج: مَجاشُّ۔

• جَشِعَ ـَ جَشَعًا: انتہائی حریص اور لالچی ہونا (۲) محبوب کی جدائی کے باعث گھبرانا (۳) ڈرنا۔ حدیث میں ہے:
"أخافُ اذا حضر قِتالٌ جَشِعَت نفسي فكرِهَت الموتَ"

تَجاشَعوا الشيءَ: کسی چیز پر لوٹ پڑنا اور لوٹنا۔

تَجَشَّعَ عليه: کسی چیز کا انتہائی لالچ کرنا۔

الجَشِعُ: لالچی، حریص، طامع (۲) وہ بخیل آدمی جو مال حرص کی بنا پر جمع کرتا ہو اور خرچ نہ کرتا ہو ج: جَشاعى و جُشَعاء و جِشاع
(۲) شیر۔

• جَشِمَ ـَ جَشَمًا: موٹا ہونا (۲) بھاری ہونا

ـــ الأمرَ جَشْمًا و جَشامةً: کام کو مشقت کے ساتھ کرنا، تکلیف برداشت کرنا

أَجْشَمه أمرًا: کسی کام کا پابند کرنا، کسی سے مشکل کام کرانا۔

جَشَّمه أمرًا: کسی کام کی مشقت میں ڈالنا، سخت کام کا پابند بنانا، محنت و مشقت کا کام لینا۔

تَجَشَّمَ الأمرَ: کسی کام کی مشقت برداشت کرنا، کسی کام کی انجام دہی میں تکلیف اٹھانا

ـــ الأرضَ: جانا۔

ـــ فلانًا من بين القوم: کسی کو منتخب کرکے اس کے طریقہ پر چلنا۔

الجُشْمُ و الجُشَمُ: بوجھ (۲) بھاری کام (۳) خراب سکے ج: جُشوم۔

الجُشَمُ: بوجھ۔ ألقى عليه جُشْمَه: اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا (۲) سینہ (پسلیوں وغیرہ سمیت) (۳) زرہ۔

الجاشِمُ و الجَشومُ: مشقت سے کام کرنے والا، مشقت اٹھانے والا۔

الجَشِمُ و الجَشِيمُ: موٹا، بھاری۔

• جَشِنَ ـَ جَشَنًا: موٹا اور گاڑھا ہونا۔

الجَشِنُ: موٹا، گاڑھا۔

الجُشْنةُ: ایک قسم کے پرندے۔

الجَوشَنُ: سینہ، بازو (۲) زرہ (۳) آدھی رات

ج ـــ ص

• جَصَّ في الرِّباط ـِ جَصًّا و جَصِيصًا: سخت بندش کی وجہ سے کراہنا، آہ بھرنا۔

جَصَّصَ الجِروُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔

ـــ النَّبتُ و التمرُ و الزَّهرُ: پودے

یا کھجور یا پھول کی کونپل نکلنا۔
جَصَّصَ البِناءَ: چونے کا پلاستر کرنا، پلاستر کرنا
— الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
— علی العدو: دشمن پر حملہ کرنا۔
الجِصُّ: گچ، سرخی وغیرہ ملا ہوا چونا، عمارت کا مسالہ۔
الجَصَّاصُ: چونا بنانے والا (۲) چونا فروخت کرنے والا۔
الجَصَّاصَة: چونے کی فیکٹری یا بھٹی۔
الجَصِيصَة: پاس پاس رہنے والے لوگ

ج ـــــ ض

• جَضَّ فُلان ـُ جَضًّا: اترا کر چلنا۔
— علیه بکذا: کسی شے سے حملہ کرنا۔
جَضَّضَ: تیز دوڑنا۔
— علیه: حملہ کرنا۔
الجِيَضَّى: اتراہٹ کی چال۔

ج ـــــ ع

• جَعَبَ الجَعْبَةَ ـَ جَعْبًا: ترکش بنانا
— الشیءَ: اکٹھا کرنا (۲) پلٹ دینا۔
— فلانًا: پچھاڑنا۔
جَعَّبَ الجَعْبَةَ: ترکش بنانا۔
— فلانًا: پٹخ دینا، پچھاڑ دینا۔
انْجَعَبَ: پلٹ جانا، پچھڑنا۔
تَجَعَّبَ: پلٹ جانا، پچھڑنا۔
الجِعَابَة: ترکش سازی۔
الجَعْبَة: تیروں کا تھیلا، ترکش، بندوق کی نالی پٹاری ج: جِعاب۔
الجَعَّابُ: ترکش ساز (۲) ترکش فروخت کرنے والا۔
المَجْعَبُ: پچھاڑنے والا جو کسی سے مغلوب نہ ہو۔
• الجُعْبُوبُ: پست اور بھدّا (۲) کمزور جو کسی مصرف کا نہ ہو ج: جَعَابِيب۔

• جَعْبَرَه: پچھاڑنا۔
الجَعْبَرُ: پست قد (۲) موٹا اور چھوٹا پیالہ جس کی تراش نامکمل ہو ج: جَعابِر
الجَعْبَرِيُّ: پست قامت اور گٹھا ہوا بھدّا آدمی۔
• جَعْثَمَ و تَجَعْثَمَ: لڑھکنا، سکڑنا۔
جَعْثَنَهُ: درخت کاٹنا۔
• تَجَعْثَنَ: سکڑنا، سمٹنا۔
الجِعْثِنُ: نباتات کی جڑیں ج: جَعاثِنُ
الجِعْثِنَةُ: جِعْثِن کا واحد (۲) بھاری اور بزدل آدمی۔ ج: جَعاثِنُ۔
• جَعْجَعَ الجَمَلُ: اونٹ کی آواز کا زور سے نکلنا۔
— الرَّحَی: چکی کی آواز نکلنا، چکی کا گونجنا، گھڑگھڑاہٹ ہونا۔ کہاوت ہے: "اسمعُ جَعْجَعَةً و لا أرى طِحْنًا" میں گھڑگھڑاہٹ (شور) سنتا ہوں لیکن پسائی نہیں دیکھتا، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو باتیں بہت بناتا ہو اور کام نہ کرتا ہو۔
— فی المکان: غیر مطمئن بیٹھنا۔
— به: پریشان کرنا (۲) آوارہ بنانا، گھر سے نکالنا (۳) قید کرنا۔
— الجَعْجَاعَ: تنگ اور کھردری جگہ بٹھائے رکھنا۔
— الإبلَ و بها: اونٹوں کو بٹھانے یا اٹھانے کے لئے حرکت دینا۔
— الجَزُورَ: اونٹنی کو ذبح کرنا۔
— بالغریم: مقروض سے سختی کے ساتھ قرض مانگنا، مقروض کو پریشان کرنا
تَجَعْجَعَ: شور ہونا، چکی کی گھڑگھڑاہٹ ہونا (۲) تنگ اور خراب جگہ بیٹھے رہنا (۳) اونٹ کا اٹھنے یا بیٹھنے کے لئے حرکت کرنا (۴) رنج یا تکلیف کی وجہ سے زمین پر گر پڑنا (۵) پریشان ہونا۔

الجَعْجَعَة: شور، چکی کی گھڑگھڑاہٹ، آواز (۲) اکٹھے بندھے ہوئے اونٹوں کی آواز۔
جَعْجَعَة بلا طِحْنٍ: باتیں ہی باتیں ہیں عمل کچھ نہیں۔
الجَعْجَاعُ: تنگ اور سخت یا کھردری جگہ (۲) شوروغل کرنے والا (۳) قید خانہ (۴) خراب قیام گاہ جس میں ٹھیرنے والے کو چین نہ آئے (۵) میدان کارزار (۶) قحط زدہ زمین۔
الجَعْجَعُ: تنگ اور کھردری جگہ، سخت جگہ (۲) نشیبی جگہ۔
• جَعُدَ الشَّعْرُ وغیرہ ـُ جُعُودَة و جَعَادَة: بالوں کا گھونگریالا ہونا (۲) مڑنا (۳) سکڑنا، کاغذ یا کپڑے میں سلوٹیں پڑنا (۴) لمبائی میں چھوٹا ہونا (۵) جھریاں پڑنا۔ کہتے ہیں: جَعُدَ الخَدُّ وجَعُدَ الثَّرى وجَعُدَ الزَّبَدُ هو: جَعْد ج: جِعادٌ۔
جَعَّدَ الشَّعْرَ وغیرہ: اکٹھا کرنا، سمٹنا، گھونگریالا بنانا، سلوٹیں ڈالنا، چنٹیں ڈالنا، گوندھنا۔
تَجَعَّدَ: گھونگریالا ہونا، سکڑنا، سمٹنا، جھریوں والا ہونا، سلوٹ پڑنا۔
الجُعَادَةُ: ابو جُعادة: بھیڑیے کی کنیت۔
الجَعْدُ: گھونگریالا، سکڑا ہوا۔
وجه جَعْدٌ: گول اور کم گوشت چہرا
بَعِيرٌ جَعْدٌ: بہت اون والا اونٹ، گتھی ہوئی اون والا۔
رجل جَعْدٌ: کمینہ اور بخیل۔ کہتے ہیں: فلان جَعْدُ الیدین و جَعْدُ الأنامل۔
رَجُلٌ جَعْدُ القَفا: کمینی ذات۔
زَبَد جَعْدٌ: تہ بہ تہ مکھن۔
الجَعْدَةُ: گھونگریالے بالوں کی لٹ (۲) کاغذ یا کپڑے کی سلوٹ (۳) کھال کی جھری

ابو جَعْدَة: بھیڑیے کی کنیت۔
•جَعَرَ ـَ جَعْرًا: مزاج کا خشک ہونا۔ هو مِجْعَارٌ۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "انّی مِجْعَارُ البَطْنِ"۔
ــــ السَّبُعُ: درندہ کا پاخانہ کرنا۔
تجعَّرَ: کنویں میں اترنے کے لئے کمر سے جعار باندھنا، جِعار اس رسّی کو کہتے ہیں جس کا ایک سرا کمر سے باندھ لیا جاتا ہے اور دوسرا سرا کنویں سے باہر کسی کھونٹی وغیرہ کے ساتھ بندھا ہوتا ہے تاکہ آدمی گر نہ جائے
الجاعِرَة: دُبر (۲) پنجوں والے درندہ کا پاخانہ (۳) جانور کے سرین کا وہ حصہ جہاں تک دُم پہنچتی ہے۔
الجاعِرَتان: سرین کے وہ دو حصے جن پر دُم (ہلاتے وقت) لگتی ہے۔ کہتے ہیں: كَوَى دابَّتَه على جاعِرَتَيْها: اس نے اپنے چوپائے کے سرین پر داغ لگایا۔
جاعِرتانِ: کولھے کے وہ دو کنارے ہیں جو ران سے ملتے ہیں۔
جَعَارِ: بجّو کا نام۔ ابو جَعارِ: بجّو کی کنیت
الجِعَارُ: وہ رسی جو کنویں میں اترنے والا اپنی کمر سے باندھتا ہے اور حفاظت کے لئے اس کا ایک سرا باہر بندھا ہوا ہوتا ہے (۲) جانور کے کولھوں پر لگایا جانے والا داغ
الجَعْرَاءُ: دُبر۔
الجِعْرَانُ: ابو جِعران: گبریلا۔ ام جعران بڑا گدھ، قدیم مصریوں کے یہاں ایک سیاہ کیڑے کا مجسمہ تھا جس کی وہ تعظیم کرتے تھے۔
الجُعْرَةُ: کمر میں رسّی باندھنے کا نشان (۲) جو کی ایک قسم جس کے پودے کا تنا موٹا اور چوڑا ہوتا ہے اور اس کے خوشے موٹے اور اس کے دانے بڑے اور سفید ہوتے ہیں
الجِعْرِيُّ: دُبر (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک بچہ کو دو بچے اپنے ہاتھوں پہ اٹھا لیتے ہیں۔

المَجْعَرُ: دُبر۔
الجَعْرُ: درندے کا پاخانہ۔
•الجُعْرُورُ: ناقابلِ انتفاع چھوٹی چھوٹی کھجوریں (۲) ایک قسم کا چھوٹا سا کیڑا۔
•جَعَسَ ـَ جَعْسًا: ہوا خارج کرنا، پاخانہ کرنا
تجَعَّسَ: ہوا خارج کرنا (۲) بیہودہ باتیں کرنا فحش باتیں کرنا۔
الجَعْسُ: گوبر، لید۔
الجَعِبْسُ: گاڑھا اور موٹا۔
الجُعْسُوسُ: کوتاہ قد اور بد نما (۲) کمینی ذات گھٹیا نسب اور گھٹیا اخلاق والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: جَعَاسِيس
•الجَعْشَمُ: وسط، بیچ ج: جَعَاشِم۔
الجُعْشُم: پست قد اور موٹا ج: جَعَاشِيمُ
•الجُعْضِيضُ: ایک قسم کی ترکاری جو کچی کھائی جاتی ہے۔
•جَعَظَ عليه ـَ جَعْظًا: بغاوت کرنا اور معاملات کو خراب کرنا۔
ــــ فلانًا عن الشیٔ: ہٹانا، دفع کرنا
جَعِظَ ـَ جَعَظًا: بد اخلاق اور تند مزاج ہونا۔ هو جَعْظٌ۔
أَجْعَظَ الرَّجُلُ: نکل بھاگنا۔
ــــ فلانا عن كذا: ہٹانا، دفع کرنا۔
جَعَّظَ عليه: بغاوت کرنا، مخالف ہو جانا۔
الجَعْظُ: بھاری بھر کم (۲) مغرور و خود سر۔ حدیث میں ہے: "ألا أُنبِّئُكُم بأهلِ النَّار كل جظ جَعْظٍ" (۳) بدمزاج، بد خلق۔
•جَعَّ فُلانٌ ـُ جَعًّا: مٹی کھانا۔
ــــ فلانًا: مٹی مارنا۔
•جَعَفَه ـَ جَعْفًا: پلٹ دینا (۲) اکھاڑنا
ــــ فلانًا: زمین پر پٹخ کر مارنا، پچھاڑنا۔
أَجْعَفَه: جَعَفَه۔
اجْتَعَفَ الشَّجَرَةَ: اکھاڑنا۔
انْجَعَفَ: پلٹ جانا (۲) اکھڑ جانا، پچھڑ جانا۔

الجاعِفُ: سَيْلٌ جاعف: زبردست سیلاب، ہر شے کو بہا لے جانے والا سیلاب
الجُعَافُ: جاعِف۔
الجَعْفُ: تھوڑا۔ ما عنده من المَتاع الَّا جَعْفٌ: اس کے پاس تھوڑا سا سامان ہے۔
•الجَعْفَرُ: نہر، ندی، نالہ (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی ج: جَعَافِر۔
الجَعْفَرِيَّةُ: امامی شیعوں کا ایک فرقہ جو باقریہ کہلاتا ہے اور امام جعفر صادق بن محمد باقر کی پیروی کرتا ہے (۲) معتزلہ کا ایک فرقہ، جعفر بن حرب اور جعفر بن مبشر کا پیروکار۔
•الجَعْفِيلُ: ایک قسم کی نبات مصر میں اسے ہالوک کہتے ہیں، اس کی جڑیں پودوں وغیرہ کی جڑوں میں پیوست ہوتی ہیں۔
•جَعَلَ اللّٰهُ الشیٔ ـَ جَعْلًا: پیدا کرنا، وجود میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ الظُّلُمَاتِ والنُّورَ" (۲) بنانا۔
ــــ على كذا و فيه: ڈالنا، رکھنا۔ کہتے ہیں: "لَمْ أَجْعَلْها بظَهْرٍ" یعنی میں نے تیری ضرورت کو پس پشت نہیں ڈالا
ــــ الشیٔ كذا: بنا دینا، ایک شے کی صفت یا ماہیت تبدیل کرنا۔
ــــ القِدْرَ: سنڈاسی یا صافی سے دیگچی کو اتارنا۔
ــــ للعامِلِ كذا من العَمَل: مزدور سے کسی کام کی کوئی شرط ٹھہرانا۔
ــــ له على كذا جُعْلًا: کسی کام کی مزدوری (اجرت) مقرر کرنا۔
ــــ يَفْعَلُ كذا: وہ ایسا کرنے لگا۔
ــــ الشیٔ كذا: سمجھنا، گمان کرنا، جیسے جَعَلَ الحق باطلا۔
ــــ فلانًا كذا: مقرر کرنا، جیسے جَعَلَه

اماما او حاكما.

جَعَلَ له كذا: دینا. جیسے اجْعَل لی لسان صِدقٍ.

جَعِلَ ـــ جَعَلاً: الماءُ: پانی کا سیاہ کیڑوں والا ہونا، کیڑوں کا پانی میں پیدا ہونا یا اس میں مرجانا.

ـــ الغُلامُ: لڑکے کا موٹا اور پست قد ہونا

ـــ الرجُل: آدمی کا جھگڑالو ہونا.

أَجْعَلَ: بمعنی جَعِلَ (۲) القِدْرَ: دیگچی کو سنڈاسی سے پکڑ کر اتارنا.

ـــ فلانًا و له: مزدوری (اجرت) مقرر کرنا، انعام مقرر کرنا.

جَاعَلَه مُجَاعَلَةً و جِعَالاً: اجرت و مزدوری مقرر کرنا (۲) رشوت دینا، رشوت مقرر کرنا.

اِجْتَعَلَ الشئَ: بنانا. اِجْتَعَلَ من الخَشَبِ سَرِيْرًا.

ـــ الجُعْلَ: اجرت یا رشوت لینا.

تَجَاعَلُوا الشئَ: آپس میں مل کر بنانا یا کرنا

الجِعَالُ: کام کی اجرت یا رشوت (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ دیگچی کو پکڑ کر چولھے سے اتارا جائے سنڈاسی یا صافی ج: جُعُلٌ

الجَعَالَةُ: کام کی اجرت یا رشوت ج: جَعَائل

الجِعَالَة: الجِعال ج: جَعَائِل.

الجُعْلُ: مزدوری (اجرت) ج: جُعُول، فیس، انعام، کمیشن، حق محنت، محنتانہ.

الجُعَلُ: بھونرے (کالے کیڑے) کے مانند ایک کیڑا جو تر جگہوں میں پیدا ہوتا ہے (۲) بدشکل اور سیاہ آدمی (۳) ضدی اور جھگڑالو آدمی (۴) نگراں آدمی ج: جِعْلاَن

الجَعْلَةُ: کھجور کا پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے (۲) چھوٹا کھجور کا درخت کہ جس تک ہاتھ نہ پہنچ سکے ج: جَعْلٌ.

الجَعِيلَةُ: اجرت، مزدوری، رشوت (۲) بھیڑ بکریوں کا گلہ ج: جَعَائِل.

•جَعَمَ الرجُلُ ـــ جَعْمًا: بہت لالچی اور حریص ہونا.

ـــ الی الطَّعام: کھانے کی بہت خواہش ہونا.

ـــ البَعِيْرَ: اونٹ کے منہ پر چھینکا چڑھانا جس کے باعث وہ نہ کھا سکے اور نہ کاٹ سکے.

جَعِمَ الرَّجُلُ ـــ جَعَمًا و جَعَامَةً: جَعَمَ، جَعِمَتِ الإبِلُ: اونٹوں کا چارہ نہ پانے کی بنا پر ہڈیوں کو دانتوں سے چبانا.

ـــ لكذا: مستعد ہونا (۲) بدکلامی کرنا هو جَعِمُ الكَلاَمِ.

أَجْعَمَ المَكَانُ: جگہ کا گھاس سے صاف ہو جانا.

ـــ القَوْمُ: لوگوں کے جانوروں میں مروڑ کی بیماری پیدا ہو جانا.

ـــ الشئَ: جڑ سے اکھاڑنا.

تَجَعَّمَ: حرص و طمع بڑھ جانا.

الجُعَامُ: ایک پیٹ کی بیماری جو اونٹوں میں پیدا ہوتی ہے.

الجِعْمُ: بھوک.

الجِعْمِيُّ: خواہش کے ساتھ حرص و لالچ.

الجَعُوْمُ: بہت لالچ والا (۲) بھوکی عورت

الجَيْعَمُ: بھوکا (۲) ہر چیز کو دیکھ کر جس کی طبیعت للچائے.

المَجْعَمُ: پناہ گاہ ج: مجاعِم.

•جَعَا الجِعَةَ ـــ جَعْوًا: گارا بنانا.

ـــ البَعَرَ: مینگنیوں کو اکھٹا کر کے ڈھیر بنانا، ڈھیر لگانا.

الجِعَةُ: جو یا گیہوں کی شراب.

الجَعْوُ: مٹی، گارا (۲) گوبر وغیرہ کی ڈھیری یا ڈھیر (۳) سرین.

الجَعْوَلُ: شتر مرغ کا بچہ ج: جَعَاوِل.

ج ـــــ غ

• الجغرافية: وہ علم جس کے ذریعہ سطح زمین کے فطری احوال و کیفیات پر بحث کی جائے جیسے پہاڑ، میدان، جنگلات، انسان و حیوان نیز وہ جس کے ذریعہ سطح زمین پر آباد انسانوں کے ان احوال و اشیاء سے بحث کی جائے جن کو انسان ہی نے بنایا ہے. جیسے تجارت و زراعت، صنعت و حرفت، عادات و اخلاق وغیرہ.

ج ـــــ ف

•جَفَأَ الزَّبَدُ ـــ جُفُوءًا: جھاگ اٹھنا.

ـــ القِدْرُ: دیگچی کا کھولنے کے وقت جھاگ پھینکنا.

ـــ الوادی غُثَاءَه جَفْئًا: وادی کا خس و خاشاک کو بہا دینا.

ـــ القِدْرَ: ہنڈیا کے جھاگ یا ابال کو نکال دینا.

ـــ الوادیَ: وادی سے خس و خاشاک کو نکال دینا. جَفَأَ الزبدَ و الغُثَاءَ: جھاگ اور خس و خاشاک کو نکال دیا.

ـــ الرَّجُلَ: پچھاڑنا.

ـــ به الأرْضَ: زمین پر پٹک دینا.

ـــ القِدْرَ: ہنڈیا کو انڈیل دینا، حدیث میں ہے: "أنَّه حَرَّمَ الحُمُرَ الأهْلِيَّةَ فَجَفَئُوا القُدُورَ"

ـــ البَقْلَ و الشَّجَرَ جَفْئًا: جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دینا (۲) سبزی یا درخت کاٹنا.

ـــ البابَ: بند کرنا.

أَجْفَأَتِ الأرْضُ: زمین کا بے نفع ہونا، بے فیض ہونا.

أَجْفَأَ الوادِی و القِدْرُ: جھاگ آجانا.

ـــ القِدْرُ الزَّبَدَ و به: ہنڈیا کا اپنے

جھاگ (ابال) کو باہر نکال پھینکنا۔
أَجْفَأَ الرَّجُلَ : پچھاڑنا۔
ـــ ماشِيَتَه : چلا کر تھکا دینا اور چارہ نہ کھلانا۔
ـــ البَابَ : دروازہ بند کرنا۔
اِجْتَفَأَ البَقْلَ و الشَّجَرَ : اکھاڑنا، کاٹنا
تَجَفَّأَتِ الْأَرْضُ : بے فیض و بے نفع ہونا۔
الجُفَاءُ : جھاگ، ہنڈیا کا ابال (۲) خس و خاشاک، وادی کا کوڑا کرکٹ (۳) باطل۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً" (۴) خالی کشتی (۲) اپنی جماعت سے الگ ہونے والا گروہ۔ مثل ہے۔ نَبَذَہ جُفَاءً: اسے اپنی صحبت سے الگ کر دیا۔
• الجِفْتُ : دوشاخہ آلہ جراحی۔
• جَفْجَفَ الثوبُ الجَدِيدُ ونَحوُه: نئے کپڑے وغیرہ کا حرکت کرنے سے بولنا (۲) خشک ہونا کچھ تری باقی رہنا نیم خشک ہونا
ـــ المَوكِبُ : چلتے وقت سواری کے چلنے کی آواز ہونا۔
ـــ النَّعَمَ : چوپاؤں کو سختی سے ہانکنا کہ ان میں حرکت پیدا ہو جائے۔
ـــ الماشِيَةَ : جانوروں کو اکٹھا کرنا (۲) بند کرنا۔
تَجَفْجَفَ الطائِرُ : پرندہ کا پر جھاڑنا (۲) انڈوں کو سینے کے لئے پروں سے ڈھانکنا
الجَفاجِفُ : لباس، شکل و صورت۔
الجَفْجَفُ : گڑھا، کھائی (۲) کشادہ ہموار میدان ہر شے کو خشک کر دینے والی تیز ہوا (۲) بہت بولنے والا، بکواسی۔
• جَفَخَ ـَ جَفْخًا : فخر کرنا، غرور کرنا۔ هو جَفّاخٌ۔
جَافَخَه : کسی کے مقابلہ پر فخر کرنا۔
• جَفَرَ ـُ جُفُورًا : جفتی یا جماع نہ کرنا۔
ـــ الجَدْيُ و نَحوُه : بکری وغیرہ کے بچے کا بڑا ہونا۔
جَفَرَ جَنْباه : دونوں پہلوؤں کا کشادہ ہونا
ـــ من المَرَضِ : بیماری سے شفا یاب ہونا
أَجْفَرَ : بمعنی جَفَرَ (۲) غائب ہونا (۳) جسم کی بو کا بدل جانا۔
ـــ جَنْباه : پہلوؤں کا کشادہ ہونا۔
ـــ عنه : منقطع ہونا۔
ـــ الشيءَ : چھوڑنا۔
ـــ فلانًا : قطع تعلق کرنا۔
ـــ عن الأَمْرِ : کام کو ختم کرنا، منقطع کرنا
ـــ الرَّكِيَّةَ وغيرَها : کنویں وغیرہ کو کشادہ کرنا۔
اِجْتَفَرَ : جفتی یا جماع کو ترک کرنا۔
تَجَفَّرَ : بکری کے بچہ کا فربہ اور پُر گوشت ہونا (۲) ماں کے دودھ سے بے نیاز اور کھانے پر قادر ہو جانا۔
اِسْتَجْفَرَ : تجفّر۔
الجَفْرُ : بکری وغیرہ کا بڑا اور موٹا بچہ (۲) آدمی کا بڑے پیٹ والا موٹا بچہ (۳) کشادہ کنواں جو پختہ نہ بنایا گیا ہو ج: أَجْفَار وجِفار و جَفَرَة (۴) ایک چمڑا جس پر حضرت علی کرم اللہ وجہ اور جعفر صادقؒ نے پیش گوئی کے طور پر واقعات لکھے ہیں۔ عِلْمُ الجَفْرِ: ایسا علم جس میں حروف کے اسرار سے اس طرح بحث کی جاتی ہے کہ اس سے واقعاتِ عالم معلوم ہو جاتے ہیں (ماہرین جفر کے دعویٰ کے مطابق) (۵) بلیڈ یا چاقو وغیرہ کا پھلکا (۶) خفیہ رسم الخط۔
الجُفْرَةُ : ہر شے کا بیچ اور بڑا حصہ (۲) گول بڑا گڑھا (۳) زمین میں کھودی ہوئی گول جگہ جہاں ستون کھڑا کیا جائے (۴) سینہ کا اندرونی حصہ ج: جِفَارٌ و جُفَرٌ۔
الجُفُرِّيُّ : کھجور کے خوشہ کا تھیلا۔
الجَفِيرُ : ترکش (لکڑی یا چمڑے کی بڑی پیٹی) جس میں تیر رکھے جاتے ہیں، بڑا ترکش۔ کہاوت ہے: "لَيْسَ فِي جَفِيرِه غَيْرُ زَنْدَيْنِ" اس آدمی کے لئے کہا جاتا ہے جس سے کوئی نفع نہ پہنچتا ہو۔
الجَفِيرَةُ : الجَفِيرُ۔ چمڑے کا تھیلا۔
المَجْفَرُ (من الطعام) وہ کھانا جو جفتی اور جماع سے روک رکھے ج: مَجَافِر۔
المُجْفَرُ : گھوڑوں اور اونٹوں کا بڑا گلہ (۲) ہر وہ شے جس کے دو بڑے پہلو ہوں۔
المَجْفَرَةُ : بمعنی المَجْفر (۲) بے تعلقی کا سبب
• جَفِسَ من الطَّعامِ ـَ جَفَسًا و جَفَاسَةً : بدہضمی میں مبتلا ہونا۔ هو جَفِسٌ۔
ـــ نفسُه من الطعَامِ : کھانے کی وجہ سے طبیعت خراب ہونا۔
الجِفْسُ من النَّاسِ : کمینہ جو بزدل اور کمزور ہو (۲) خشک مزاج اور بھاری بھرکم
• جَفَشَه ـِ جَفْشًا : اکٹھا کرنا (۲) آہستہ سے نچوڑنا۔
ـــ الناقةَ : انگلیوں کے پوروں سے اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
• جَفَظَه ـُ جَفْظًا : برتن کو بھرنا۔
اِجْفَأَظَّ : کسی آفت یا بیماری کے باعث مرنے کے قریب ہونا۔
ـــ الجِيفَةُ : لاش کا پھول جانا۔
الجَفْظُ : کشتی یا جہاز کی رسّی۔
الجَفِيظُ : مردہ جس کا جسم پھول گیا ہو۔
• جَفَّ الشيءُ ـِ جُفُوفًا و جَفَافًا : خشک ہونا، سوکھنا۔
ـــ الرَّجُلُ : خاموش ہونا، نہ بولنا۔
جَفَّ الشيءَ ـُ جَفًّا : اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔
جَفَّفَ الشيءَ تَجْفِيفًا و تَجْفَافًا : خشک کرنا، سکھانا۔
ـــ الإنسانَ او الفرسَ : زرہ جیسا کپڑا

(یا کھر) پہنانا ۔

جُتَفَّ ما فی الإناءِ: سب کا سب پی لینا ۔

تَجَفَّفَ: خشک ہونا، سوکھنا (۲) انسان یا گھوڑے پر زرہ یا پاکھر پڑنا ۔

— الطائِرُ: پرندہ کا پروں کو جھٹکنا (۲) انڈے پر حرکت کر کے پروں کو اس پر پھیلا دینا ۔

التِّجفافُ: پاکھر زرہ جیسا لباس جو جنگجو پہنتا ہے (۲) وہ موٹا کپڑا یا زین وغیرہ جو گھوڑے پر زخم سے بچاؤ کے لئے ڈالا جاتا ہے ج: تَجافِیفُ ۔

الجُفافُ: خشک کی ہوئی چیز ۔

الجَفافُ: خشکی، روکھاپن (۲) بے مروتی، خشک مزاجی ۔

الجُفافَةُ: بکھری ہوئی گھاس وغیرہ ۔

الجَفَفُ: خشک اور سخت زمین (۲) ضرورت

الجَفُّ: لوگوں کا گروہ، جماعت ۔

الجُفُّ: ہر کھوکھلی چیز (۲) کھجور کے خوشوں کی تھیلی (۳) آدھی مشک کا بنایا ہوا ڈول، چرس (۴) بہت بوڑھا (۵) ٹیلہ جو نہ سخت ہو اور نہ نرم (۶) ہر چیز کی ذات جسم (۷) لوگوں کی جماعت، گروہ ج: جُفوف ۔

الجَفَّةُ: گروہ، جماعت ۔

الجُفَّةُ: گروہ (۲) چھوٹا ڈول جس سے مشک بھری جائے ۔

الجَفِیفُ: سوکھی ہوئی نبات، سوکھی گھاس ۔

الجافُّ: خشک، سوکھا ہوا (۲) روکھا، خشک مزاج، بے مروّت ۔

المُجَفَّفُ: خشک کیا ہوا، سکھایا ہوا ۔

المُجَفِّفُ: جلد خشک کرنے والا مادہ جسے رنگوں میں جلد خشک کرنے کے لئے ملایا جاتا ہے ۔

• جَفَلَ ـِ جُفُولاً: بھاگنا، آوارہ پھرنا، تیز چلنا (۲) گھبرانا، پریشان ہونا (۳) گھوڑے کا بدکنا ۔

جَفَلَ الشَّعرُ: بالوں کا پراگندہ ہونا، سیدھے کھڑے ہو جانا ۔

— الفیلُ: ہاتھی کا لید کرنا ۔

— الشیءَ جَفلاً: بہا لے جانا، دور کرنا

— البَحرُ السَّمَكَ: سمندر کا مچھلی کو ساحل پر پھینک دینا ۔

— الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا کا بادلوں کو تیز لے جانا ۔ هی جَفُولٌ ۔

— الشیءَ عن الشیءِ: ہٹانا، الگ کرنا ۔

— الطَّیرَ وغیرَہ: پرندہ وغیرہ کو بھگانا، اڑانا، بدکانا ۔

— فلاناً: پچھاڑنا، زمین پر گرانا ۔

— الطِّینَ: کھرچنا ۔

أَجْفَلَ: تیز چلنا ۔

جَفَّلَه: بھگانا، بدکانا، ہچکانا ۔

انْجَفَلَ: بہہ جانا، دور ہو جانا (۲) ہوا سے بادلوں کا دوڑنا (۳) الگ ہونا (۴) پرندہ کا بدکنا، اِدھر اُدھر بھاگنا (۵) مٹی کا کھرچا جانا ۔

تجفَّلَ: بمعنی انجَفَلَ (۲) الدیكُ: مرغ کی گردن کے پروں کا کھڑا ہو جانا ۔

الأَجْفَلٰی: لوگوں کا گروہ ۔ کہتے ہیں: دَعا هُم الأَجفَلٰی الی الطَّعام: ان سب کو بلا تخصیص کھانے پر مدعو کیا ۔

الأَجْفَلَةُ: الأَجْفَلٰی ۔

الإِجْفِیلُ: ہر چیز سے گھبرانے اور ڈرنے والا، بزدل ۔

الجُفالُ: ہر وہ چیز جو بہت ہو (۲) جھاگ (۳) خس و خاشاک ۔

الجُفالَةُ: الجُفالُ ۔

الجَفَّلُ: ڈرپوک، بزدل ج: جُفول، (۲) وہ بادل جو برس کر گزر گیا ہو (۳) کالی بڑی بڑی چیونٹیاں ۔

الجِفْلُ: ہاتھی کی لید ج: أَجْفال ۔

الجَفَلٰی: عام دعوت، عام لوگ ۔

الجَفْلَةُ: بہت پتوں والا درخت (۲) اون کا گچھا

الجُفْلَةُ: من الصُّوف: اون کا گچھا ج: جُفَلٌ ۔

الجَفُولُ من النِّساءِ: بوڑھی عورت ۔

الجَفِیلُ: بہت اون (۲) کٹی ہوئی نائد کھیتی ۔

الجَفول: بادلوں کو اڑا لے جانے والی ہوا ۔

الجافِلُ و الجَفُول و الجَفّال: بھاگا ہوا (۲) گھبرایا ہوا ۔ جافِلُ القَلب: بزدل، کمزور قلب ۔

الجَفْلٰی: ہلکی ہوا ۔

المُجْفِل و المِجفال: ہلکی ہوا ۔

• جَفَنَ الطَّعامَ ـُ جَفْناً: بڑے پیالہ (یا دیگ یا ڈونگے) میں کھانا نکالنا ۔

— نفسَه عن کذا: روکنا، باز رہنا

جَفَّنَ: بڑا پیالہ بنانا (۲) کسی کو کھانے سے بھرا ہوا پیالہ پیش کرنا ۔ کہتے ہیں: ائتِنا نُجَفِّنْ لكَ ۔

تجفَّنَ: آل جفنہ کی طرف منسوب ہونا ۔

الجَفْنُ: پلک (بالائی اور تحتانی)۔ کہاوت ہے: "انّه لَشَدِیدُ جَفْنِ العَیْنِ". اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بے خوابی کو برداشت کرتا ہو (۲) تلوار وغیرہ کی میان (۳) انگور کی بیل ج: أَجْفُن و أَجْفانٌ و جُفونٌ ۔

جَفْنُ الماءِ: بادل ۔ جَفْنَا الرَّغِیفِ: روٹی کے دونوں رخ ۔

الجِفْنُ: تلوار وغیرہ کی میان ج: أَجْفان و أَجْفُن و جُفُون ۔

الجَفْنَةُ: بڑا پیالہ، ڈونگا، بادیہ ج: جِفان و جِفَن ۔ قرآن پاک میں ہے: "وجِفانٍ کالجَوابِ"۔ کہاوت ہے: "أُدْعُ الی طِعانِكَ من تَدْعُو الی جِفانِكَ" یعنی اپنی ضرورت میں اسی کو بلاؤ جس پر مہربان رہتے ہو، (۲) فیاض اور میزبان آدمی (۳) علم کیمیا

میں چینی مٹی کا وہ برتن کہلاتا ہے جو مادہ کو بھاپ بنا کر اڑانے یا گرم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

• جَفَا الشیءُ ـُ جَفَاءً وجَفْوًا: اچٹنا، دور ہونا، سخت اور اکھڑ ہونا، بدخلق و تندمزاج ہونا، بے رحم و سنگ دل ہونا، بے رخی برتنا، بے رخی سے پیش آنا۔

— الشیءُ علیه: بھاری اور بوجھل ہونا، شاق ہونا۔

— الشیءَ: دور کرنا، ہٹانا۔

— فلانًا و علیه: منھ پھیرنا، بےتعلق ہونا

— البَقْلَ: سبزی کو جڑ سے اکھاڑنا۔

جَفِی البَقْلَ ـِ جَفْیًا: اکھاڑنا۔

— فلانًا: پچھاڑنا۔

أَجْفَتِ الأَرْضُ: زمین کا بےکار ہوجانا۔

أَجْفَی الشیءَ: دور کرنا۔

— الماشیةَ: بے رحمی سے ہکانا۔

جَافَاہ: دور کرنا، بدسلوکی کرنا، بے مروتی کرنا

اِجْتَفَاہ: دور کرنا (۲) بے رخی برتنا۔

تَجَافَی: دور ہونا۔

— عن کذا: الگ ہونا، اچٹنا۔

— فی سجودہ: سجدہ میں بازوؤں کو پہلوؤں سے دور رکھنا۔

اِسْتَجْفَاہ: کسی کو بے مروت یا بدخلق سمجھنا۔

الجافی: بے رحم، سنگ دل، بے درد، سخت مزاج، کرخت، روکھا (علم تصویرکشی میں) وہ شکل جو اس کی فطرت و اصل کے خلاف بنائی جائے مثلاً کوئی ہو تو نرم شے مگر اسے سخت اور کرخت بنا کر دکھایا جائے، یا ایسا کپڑا جسے اس طرح بنایا گیا ہو کہ وہ دیکھنے میں نبات یا لکڑی کا بنا ہوا معلوم ہو یا پھل کی ایسی شکل بنائی جائے کہ وہ کانچ یا دھات کا بنا ہوا معلوم ہو۔

الأُمّ الجافیة: دماغ کی مضبوط بیرونی جھلی

الجُفَاءُ: ہانڈی کا جھاگ (۲) دریا کا پھینکا ہوا خس و خاشاک۔

الجُفَایَةُ: خالی کشتی۔

الجَفِیَّةُ: آلۂ مدافعت، روک جو تصادم سے بچاؤ کے لئے لگائی جائے۔

ج ـــــ ل

• جَلَبَ ـُ جَلْبًا و جَلَبًا: شور مچانا۔

— الجُرْحُ: زخم پر کھرنڈ آجانا۔

— الدَّمُ: خون خشک ہوجانا۔

— علیه: نقصان پہنچانا۔

— لأَھْلِه: کمائی کرنا، مال وغیرہ حاصل کرنا۔

— الشیءَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا (۲) لانا، حاصل کرنا۔ ھو جالِبٌ و جَلَّابٌ۔ کہاوت ہے: رُبَّ أُمْنِیَّةٍ جَلَبَتْ مَنِیَّةً: بہت سی آرزوئیں موت تک پہنچا دیتی ہیں۔

— فلانًا: کسی کو دھمکی دے کر ڈرانا اور اس کے خلاف لوگوں کو اکٹھا کرنا۔

— علی الفَرَسِ: گھوڑے کو دوڑانا (شور مچا کر)۔

— الشیءُ النَّظَرَ: جاذب نظر ہونا۔

— الیه وعلیه کذا: سبب بننا۔

جَلِبَ الشیءُ ـَ جَلَبًا: اکٹھا ہونا، کھنچ کر آنا۔

أَجْلَبَ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا اور ہجوم کرنا۔

— الجُرْحُ: زخم کا اچھا ہوجانا، کھرنڈ آجانا

— الدَّمُ: خشک ہوجانا۔

— فلانٌ لأَھْلِه: کسب معاش کرنا۔

— علیه: کسی کے خلاف لوگوں کو چہار طرف سے اکٹھا کرنا۔

— الرجلَ: دھمکی دینا اور لوگوں کو اس کے خلاف اکھٹا کرنا (۲) مدد دینا اور لوگوں کو مدد کے لئے اکٹھا کرنا۔

أَجْلَبَ الشیءَ: چمڑے سے ڈھانکنا۔

— علی الفرس: چیخ چیخ کر دوڑانا۔

جَلَّبَ القومُ والرَّعْدُ والغَیْثُ: لوگوں کا شور ہونا، بادل کا گرجنا، بارش کی آواز ہونا۔

— علی الفرس: چیخ کر گھوڑے کو دوڑانا

اِجْتَلَبَ الشیءَ: لانا، حاصل کرنا، کمانا۔

اِنْجَلَبَ: کھنچ کر آنا، حاصل ہونا، کسی چیز کی آواز ہونا، لوگوں کا اکٹھا ہونا، ایک جگہ سے دوسری جگہ آنا۔

تَجَلَّبَ: ہرے گھاس کی تلاش کرنا۔

اِسْتَجْلَبَ الشیءَ: منگانا، درآمد کرنا، کسی سے کسی چیز کے لانے کی درخواست کرنا۔

الجالب: لانے والا (۲) کمائی کرنے والا (۳) شور مچانے والا (۴) باہر سے مال منگانے والا۔

الجَالِبَةُ: آفت و مصیبت ج: جَوالبُ۔

الجَلَبُ: سامان تجارت، لائی ہوئی چیز۔ کہاوت ہے: النُّفاضُ یُقَطِّرُ الجَلَبَ۔ یعنی لوگوں کے پاس جب کچھ نہیں رہتا تو وہ اپنے اونٹوں کو تھوڑا تھوڑا کرکے فروخت کرتے ہیں (۲) سامان تجارت لانے والا قافلہ ج: أَجْلَابٌ۔

الجِلْبُ: ہر چیز کا ڈھکن (۲) رات کی تاریکی (۳) افق میں پھیلا ہوا وہ بادل جو پہاڑ جیسا دکھائی دے خواہ پانی سے خالی ہو ج: أَجْلَابٌ۔

الجُلْبَانُ: چمڑے کا تھیلا جس میں میان سمیت تلوار رکھی جائے یا تلوار اور زاد راہ رکھا جائے (۲) مٹر (ایک سبزی)۔

الجُلُبَّانُ: الجُلْبَانُ (۲) شور مچانے والا آدمی

الجُلْبَةُ: زخم کا کھرنڈ (۲) بادل کا ٹکڑا، بدلی، (۳) بکھری ہوئی گھاس (۴) زمانہ کی سختی ج: جُلَبٌ۔

الجِلْبَةُ: واشر، دو نلکیوں کو جوڑنے والا چمڑے

وغیرہ کا ٹکڑا یا چھلا۔

الجَلَبَۃُ: چیخ وپکار، شور وغل، ہنگامہ ج: جَلَبٌ۔

الجُلَّابُ: عرق گلاب، گلاب اور شکر یا شہد کا بنایا ہوا شربت۔

الجَلُوبَۃُ: درآمد کیا ہوا سامان، تجارت کے لئے حاصل کی ہوئی ہر چیز (۲) اونٹ جس پر سامان لادا جائے ج: جَلَائِبُ

الجَلِیْبُ: منگایا ہوا، حاصل کیا ہوا، باہر سے لایا ہوا غلام (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: جَلْبٰی دونوں کے لئے اور جُلَبَاءُ صرف مذکر کے لئے و جلائب مؤنث کے لئے۔

الجَلِیْبَۃ: لائی ہوئی، باہر سے لائی ہوئی ج: جلائب۔

الجَلَبِیَّۃ: اوپر پہنا جانے والا زیور۔

الجُلُبَّبُ: بے پانی بادل۔

الجَلَّابُ: شور مچانے والا، بکواس کرنے والا، (۲) باہر سے مال منگانے والا تاجر (۳) غلاموں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والا۔

المُجَلِّبُ: شور مچانے والا، بکواس کرنے والا

المَجْلَبَۃُ: سبب، ذریعہ ج: مجالب۔

• جَلْبَبَہ جَلْبَبَۃً: کرتا پہنانا۔

تَجَلْبَبَ: کرتا پہننا۔

الجِلْبَابُ: کرتا (۲) پورے جسم کو ڈھانپنے والا لباس (۳) اوڑھنی، دوپٹا (۴) کپڑوں کے اوپر پہنا جانے والا لباس، چوغہ (۵) چادر جو پورے جسم کو ڈھانپ لے ج: جَلَابِیْبُ۔ قرآن پاک میں ہے "یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِن جَلَابِیْبِهِنَّ"

• جَلَتَہ ـِ جَلْتًا و اجْتَلَتَہ: مارنا۔

• جَلْجَلَ السَّحَابُ و الرَّعْدُ: بادل اور گرج کی آواز ہونا، بادل کا گرجنا (۲) کسی چیز کی حرکت کے ساتھ آواز نکلنا۔

ـــ الرَّجُلُ: زور سے چیخنا، گھونگرو بجانا۔

جَلْجَلَ الفَرَسُ: گھوڑے کی آواز صاف ہونا۔

ـــ الشیئَ: ہلانا، حرکت دینا جس سے آواز پیدا ہو، گونجا دینا، تہلکہ مچا دینا، (۲) کسی دوسری شے کے ساتھ اس طرح ملانا کہ زور کی آواز پیدا ہو (۳) گھونگرو پہنانا (۴) چھاننا، پھٹکنا۔

تَجَلْجَلَ: گونجنا، آواز کے ساتھ حرکت کرنا (۲) آواز کے ساتھ ایک شے کا دوسری کے ساتھ ملنا۔

ـــ القومُ: سفر کے لئے تیار ہونا۔

ـــ قواعدُ البَیْتِ: گھر کی بنیادوں کا ہل جانا۔

ـــ الأمرُ فی النفسِ: دل میں کسی بات کا کھٹکنا۔

ـــ الشیئُ فی الأرضِ: زمین میں دھنسنا

الجُلَاجِلُ: صاف و تیز آواز والا (۲) پھرتیلا اور کام میں چست (۳) دل میں پیدا ہونے والا کھٹکا۔

الجَلْجَالُ: سخت و تیز آواز والا۔

الجُلْجُلَانُ: تل جو کھیت سے توڑا نہ گیا ہو (۲) ہرا دھنیا (۳) دل کا مرکز روح۔

الجُلْجُلُ: گھونگرو، چھوٹی گھنٹی (۲) بڑا یا معمولی معاملہ (۳) پھرتیلا اور چست لڑکا۔ ج: جَلَاجِل۔

الجَلْجَلَۃ: گونج، گرج دار آواز، گرج، کڑک

المُجَلْجِلُ: طاقتور سردار (۲) بے عیب چالاک آدمی (۳) دلیر اور قوی الکلام (۴) زوردار آواز والا، گرجنے اور کڑکنے والا۔

عَدَدٌ مُجَلْجِلٌ: بڑی تعداد۔

المُجَلْجَلُ: خالص نسب والا۔

• جَلَحَ الحیوانُ النَّبْتَ و الشَّجَرَ جَلْحًا: مویشیوں کا پودوں اور درختوں کے اوپر کے حصے کا کھا جانا یا چھیل دینا، کھالینا۔

جَلِحَ ـَ جَلَحًا: سر کے دونوں جانب کے بال ختم ہو جانا، نیم گنجا ہو جانا۔

ـــ الیومُ: دن کا سخت ہونا۔

ـــ الثورُ: بیل کا بے سینگ ہونا۔

ـــ الأرضُ: زمین کا گھاس چر لیا جانا۔ ھو أَجْلَحُ و ھی جَلْحَاءُ ج: جُلْحٌ۔

جُلِحَتِ الشَّجَرَۃُ: درخت کے بالائی حصہ کا کھا لیا جانا۔

جالَحَہُ: کھلم کھلا دشمنی کرنا، مقابلہ کرنا اور جھگڑنا۔

جَلَّحَ الذِّئْبُ: بھیڑیے کا حملہ آور ہونا۔

ـــ السَّنَۃُ: خشک سالی ہونا۔

ـــ فلانٌ: تیز چلنا۔

ـــ فی الأمرِ: کسی چیز کی دھن میں لگنا، پختہ عزم و ارادہ کرنا (۲) اقدام کرنا اور آگے بڑھنا

ـــ علی القومِ: حملہ کرنا اور اقدام کرنا۔

ـــ الحیوانُ النَّبْتَ و الشَّجَرَ: جانور کا نبات اور پودے کا بالائی حصہ کھالینا۔

ـــ فلانًا: کسی کے ساتھ کھلی دشمنی کرنا۔

الأَجْلَحُ: بے سینگ جانور (۲) بلا فصیل و چہار دیواری زمین (۳) گنجا آدمی ج: جُلْحٌ (۴) ہودج جس پر چھت نہ ہو ج: أَجَالِحُ۔

الإِجْلِیْحُ: وہ نبات یا پودہ جس کا اوپر کا حصہ کھا لیا گیا ہو۔

الجَالِحَۃُ: روئی کے مانند اڑنے والا پھونس وغیرہ (۲) خشک سال ج: جَوَالِح۔

الجُلَاحُ: زبردست سیلاب، تباہ کن سیلاب

الجَلْحَاءُ: بے سینگ جانور (۲) ایسی آبادی جس میں قلعہ نہ ہو (۳) ایسا ٹیلہ جس کی چوٹی بنی ہوئی نہ ہو (۴) ایسی زمین جس میں درخت نہ ہوں ج: جُلْحٌ۔

الجَلَحَۃُ: سر کے بال اڑنے کی جگہ۔

المجالحُ: شیر۔

المِجْلَاحُ: خشک سال جس میں مال ضائع

ہو جائے ج: مَجَالِح ۔
المُجَلِّحُ : پیٹو، بہت کھانے والا۔
• جَلَخَ بِفُلانٍ ۔ جَلْخًا : پچھاڑنا۔
ــــ السَّیلُ الوادیَ : سیلاب کا وادی کے کناروں کو کاٹ کر بھر دینا۔
ــــ الشیءَ : کھینچنا، بڑھانا (۲) چھیلنا، ہموار کرنا
ــــ فلانا بالسَّیفِ : تلوار سے کسی کے گوشت کا ٹکڑا کاٹ لینا۔
جَلَّخَ : بمعنی جَلَخَ ۔
ــــ الموسٰی و نحوَها : استرے وغیرہ کو تیز کرنا (چمڑے یا پتھر پر)، سان رکھنا۔
اجْلَخَّ : کمزور اور ڈھیلے اعضا والا ہونا (۲) سجدہ کے لئے دونوں شانوں کو کھولنا۔
الجُلاخُ : تباہ کن سیلاب (۲) گہری وادی۔
الجَلْخُ : سان (دھار) رکھنے کا پتھر وغیرہ۔
الجَلِیخُ : پانی کی آواز۔
• جَلْخَمَ اجْلَخَمَّ : جمع ہونا (۲) فخر یا غرور کرنا
• جَلَدَه ـ جَلْدًا : کھال پر مارنا۔ کہتے ہیں:
جَلَدَه بالسَّیفِ و السَّوطِ و نحوِها : تلوار یا چمڑے وغیرہ سے مارنا۔
ــــ الحَیَّةُ فلانا : سانپ کا ڈسنا۔
ــــ به الأرضَ : زمین پر پٹکنا۔
ــــ فلانا علی الأمرِ : کسی کام کے لئے مجبور کرنا
ــــ فلانا الحَدَّ : کسی کو حد پر رکھنا۔
جَلِدَت الأرضُ ـ جَلَدًا : زمین کا برف والی ہونا (۲) زمین پر برف منجمد ہونا۔
جَلُدَ ـُ جَلَادَةً و جُلُودَةً و جَلَدًا : طاقتور ہونا، مضبوط ہونا، باہمت و بااستقلال ہونا۔ هو جَلْدٌ ۔ باہمت صابر و جری ج: أَجْلَادٌ و جِلَادٌ ۔ و هو ایضًا جَلِیدٌ ج: جُلَدَاءُ و أَجْلَادٌ
أَجْلَدَ : بمعنی جَلَدَ ۔
ــــ فلانا الیه : مجبور کرنا (۲) محتاج بنانا۔
أُجْلِدَ المَكانُ : کسی جگہ پر پالا پڑنا، برف پڑنا
جَالَدَه بالسَّیفِ و نحوِه مُجَالَدَةً و جِلادًا : تلوار سے مقابلہ کرنا، شمشیر زنی کرنا۔ مثل ہے: "لولا جِلادی غُنِم تِلادی" اگر میں اپنے مال کا دفاع نہ کرتا تو میرا مال لوٹ لیا جاتا۔
جَلَّدَ الشیءَ : برودت کے ذریعہ جمانا (۲) چمڑا چڑھانا۔
ــــ الكتابَ : جلد بنانا۔
الكتاب مُجَلَّدٌ ۔ الكِتَابُ فی مُجَلَّدَینِ و فی مُجَلَّدَتَینِ : کتاب جلد والی ہے، کتاب دو جلدوں میں ہے
ــــ الذَّبِیحَةَ : کھال اتارنا۔
اجْتَلَدُوا بالسُّیُوفِ و نحوِها : پٹا کھیلنا، ایک دوسرے کے تلوار مارنا۔
اجْتَلَدَ ما فی الإناءِ و الإناءَ : سب کا سب پی لینا۔
تَجَالَدُوا بالسیوف و نحوِها : پٹا کھیلنا، تلواروں سے لڑنا۔
تَجَلَّدَ : چمڑا پوش ہونا (۲) جلد بن جانا (۳) دلیری دکھانا، ہمت سے کام لینا، صبر و استقامت سے کام لینا۔
الأَجْلَدُ : کھردری اور سخت زمین۔
التَّجَالِیدُ : تجالیدُ الإنسانِ : بدن انسانی کا مجموعہ، اعضا وغیرہ۔
الجِلْدُ : کھال، چمڑا، جلد ج: أَجْلَادٌ و جُلُودٌ ۔ أجلاد الإنسانِ : اعضا جسم کہتے ہیں: لَبِسَ فلانٌ لِفُلانٍ جِلْدَ النَّمِرِ : کسی کے لئے دشمنی ظاہر کرنا۔
الجَلَدُ : بھس بھری ہوئی کھال جس سے اونٹنی وغیرہ کو دودھ دوہنے کے وقت دھوکہ دیا جاتا ہے وہ اسے اپنا بچہ سمجھ کر دودھ دیتی ہے (۲) کھردری اور سخت زمین (۳) وہ اونٹ یا بکریاں جن کے نہ دودھ ہو نہ اولاد ج: أَجْلَادٌ و جِلَادٌ ۔
الجَلَدُ و الجَلَادَةُ : ہمت، دلیری، صبر و استقلال۔
الجِلْدَةُ : چمڑے کا ٹکڑا ۔ جِلْدَةُ الرَّجُلِ : کنبہ، خاندان۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مِن بنی جِلْدَتِنا : فلاں آدمی ہمارے کنبہ کا ہے ابن جِلْدَتِكَ : تمہارا بھائی۔
الجَلَّادُ : جلاد (۲) کوڑے لگانے والا (۳) قتل کرنے والا، پھانسی دینے والا (۴) کوڑے بیچنے والا (۵) تلوار سے مارنے والا (۶) تاجر کم
الجَلِیدُ : پالا، برف (۲) باہمت آدمی۔
الجَلْدَةُ : کوڑا، کوڑے کی ایک ضرب۔
المِجْلَدُ : کوڑا وغیرہ (۲) چمڑے یا کپڑے کا وہ ٹکڑا جسے نوحہ کرنے والی عورت اپنے چہرہ پر مارتی ہے۔
المِجْلَدُ : المِجْلَادُ ج: مَجَالِدُ ۔
المِجْلَدَةُ : المِجْلَدُ ج: مَجَالِدُ ۔
المُجَلَّدُ : کتاب کی ایک جلد ج: مُجَلَّدَاتٌ (۲) عَظْمٌ مُجَلَّدٌ : ہڈی اور چمڑا (یعنی ہڈی سے گوشت اتر گیا ہو اور صرف چمڑا باقی رہ گیا ہو۔ حَیَوانٌ مُجَلَّدٌ : وہ جانور جو مار پیٹ سے نہ گھبراتا ہو (۳) جلد والی کتاب
المُجَلِّدُ : جلد ساز۔
• اجْلَوَّذَ : تیز چلنا (۲) لمبا ہونا (۳) برقرار رہنا۔
ــــ المَطَرُ : بارش کا ختم ہونا اور زیادہ عرصہ تک نہ ہونا۔
ــــ به السَّیْرُ : تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔
الجُلَاذِیُّ : سخت اور بد خلق (۲) پتھر (۳) کاریگر (۴) راہب ج: جَلَاذِیُّ ۔
الجِلْذَاءُ : سخت اور ٹھوس زمین (۲) پتھر ج: جَلَاذِیّ ۔
الجُلْذِیُّ : الجُلَاذِیّ ۔
الجِلْوَذُ : سخت اور تند خو۔
• جَلَزَ فی الأرضِ ـ جَلْزًا و جَلِیزًا : تیز چلنا۔
ــــ الشیءَ جَلْزًا : لپیٹنا اور بٹ دینا۔
ــــ الشیءَ الی الشیءِ : ملانا۔

جَلَزَ الشيءَ بالشيءِ: پٹی باندھنا۔
— على الأمرِ نفسَه: کسی کام کا عزم کرنا، ہمت کرنا۔
— وجَلَّزَ السِّكِّينَ: چھری کو دستہ لگانا۔
جَلَّزَ فی الأرضِ: تیز چلنا۔
— الشيءَ: بٹنا، لپیٹنا۔
جَلوزَ الشُّرْطِيُّ: تیز رفتاری سے آنا جانا۔
الجِلازُ: ہر وہ چیز جو دوسری سے لپیٹی جائے (۲) تسمہ جو کوڑے یا کمان پر باندھا جائے ج: جلائز۔
الجِلْزُ: بھالے کے نیچے کا گول حلقہ (۲) گھاٹی
الجِلْوَزُ: زبردست اور بہادر (۲) چلغوزہ (۳) سپاہی ج: جَلاوِزَة۔
الجِلْوازُ: سپاہی ج: جَلاوِزَة۔
المَجْلُوز: مَجْلُوزُ اللَّحْمِ: گٹھے ہوئے گوشت والا، گٹھے ہوئے جسم والا (۲)
مَجْلُوزُ الرأيِ: صائب الرای، پختہ رائے والا۔
• جَلَسَ الإنسانُ ـِ جُلوسًا ومَجْلَسًا: بیٹھنا۔
— الطائرُ: پرندے کا بیٹھنا یا کھڑا ہونا۔
— الشيءُ: ٹھیرنا۔
— فلانٌ جَلْسًا: سخت زمین پر آنا۔ ھو جالِسٌ ج: جُلّاسٌ و جُلُوسٌ۔
— السَّحابُ: بلند جگہوں کی طرف جانا۔
— له و اليه: دھیان دینا۔
— على العرشِ: تخت نشین ہونا۔
أَجْلَسَه: بٹھانا۔
— على العرشِ: تخت پر بٹھانا۔
جالَسَهُ: کسی کے ساتھ بیٹھنا، ہم مجلس ہونا، ھو مُجالِسُه و جَلِيسُه۔ ھو جَلِيسُ نَفْسِه: الگ تھلگ رہنے والا ج جُلَساء۔
جَلَّسَه: بٹھانا۔
تَجالَسُوا: باہم مل کر بیٹھنا، ہم مجلس ہونا۔
— فی المَحاكِمِ: عدالتوں میں باہم بحث کرنا۔

اِسْتَجْلَسَه: بٹھانا، بیٹھنے کو کہنا۔
الجَلْسُ: صحن خانہ سے الگ نہ ہونے والی عورت (۲) معزز خاتون (۳) ہر بلند، دراز اور سخت چیز ج: أَجْلاسٌ و جِلاسٌ۔
جَمَلٌ جَلْسٌ: مضبوط اونٹ۔
ناقة جَلْسٌ: مضبوط اونٹنی۔
شَهْدٌ جَلْسٌ: گاڑھا شہد۔
الجِلْسُ: ہم مجلس (۲) کاہل و بے وقوف۔
الجَلْسَةُ: نشست، بیٹھک (۲) اجلاس کھلا ہو یا بند، میٹنگ ج: جَلَسات
الجَلْسَةُ الرَّسْمِيَّةُ: سیشن، باضابطہ میٹنگ، اجلاس۔
الجَلْسَةُ السِّرِّيَّةُ: خفیہ میٹنگ، اجلاس
الجَلْسَةُ الطارِئَةُ: ہنگامی میٹنگ، اجلاس
الجَلْسَةُ القضائيةُ: سیشن۔
الجَلْسَةُ العادِيَةُ: حسب معمول ہونے والا اجلاس۔
الجَلْسَةُ المُغْلَقَةُ: بند اجلاس۔
الجَلْسَةُ المَفْتُوحَةُ: کھلا اجلاس۔
الجِلْسَةُ: بیٹھنے کی ہیئت، طرز۔
الجُلَسَةُ: بہت بیٹھنے والا۔
الجِلْسِيُّ: آنکھ کے ڈھیلے کے ارد گرد کا حصہ
الجُلَّسانُ: سفید گلاب یا اس کے بکھرے ہوئے پتے۔
الجَلِيسُ: ہم نشین ج: جُلَساء و جُلّاس
الجِلِّيسُ: مصاحب، ہم نشین (۲) بہت بیٹھنے والا۔
الجُلُوسُ: بیٹھنا (۲) مل کر بیٹھنے والے لوگ (۳) تخت نشینی۔
عيد الجُلُوس: جشن تخت نشینی۔
المَجْلِسُ: نشست (۲) نشست گاہ (۳) سیٹ (۴) عدالت، کچہری (۵) ٹریبونل (۶) اسمبلی، کونسل (۷) بورڈ (۸) کمرۂ عدالت، چیمبر (۹) محفل (۱۰) انجمن ج: مَجالِس۔

المَجْلِسُ الإدارِيُّ، مَجلِسُ الإدارة: مجلس انتظامیہ، بورڈ آف ڈائرکٹرس (۲) کورٹ۔
المَجْلِسُ الاستِشارِيُّ: مجلس شوری، مشورہ کی مجلس، ایڈوائزری بورڈ۔
المَجْلِسُ الأعْلَى: اپر ہاؤس، سپریم کونسل
مَجْلِسُ الأعْيانِ: دار الامرا، انگلستان کا ہاؤس آف لارڈس۔
المَجْلِسُ الاعلى للقوّاتِ: سپریم فوجی کونسل، فوجوں کی اعلی انتظامی مجلس
المَجْلِسُ الإقليمِيُّ: صوبائی کونسل، علاقائی اسمبلی، صوبائی اسمبلی۔
مَجْلِسُ الأُمَّةِ: قومی اسمبلی۔
مَجْلِسُ الأُمَمِ المُتَّحِدَةِ: انجمن اقوام متحدہ اقوام متحدہ کی کونسل۔
مَجْلِسُ الأَمْنِ: سلامتی کونسل، مجلس تحفظ
مَجْلِسُ الأَمْنِ القَوْمِيِّ: نیشنل امن کونسل۔
مَجْلِسُ الانتاجِ: پیداواری بورڈ۔
المَجْلِسُ البَلَدِيُّ: میونسپل بورڈ، کارپوریشن
المَجْلِسُ التَّأدِيبِيُّ: تادیبی کونسل۔
المَجْلِسُ التأسِيسِيُّ: تاسیسی کمیٹی۔
مَجْلِسُ التَّحقيقِ: تحقیقاتی بورڈ۔
مَجْلِسُ التحقيقِ العَسْكَرِيُّ: فوجی تحقیقاتی بورڈ۔
مجلس التَّسْوِيقِ: مارکٹنگ بورڈ۔
المَجْلِسُ التَّشْرِيعِيُّ: قانون ساز اسمبلی، مجلس مقننہ۔
المَجْلِسُ التعليمِيُّ: تعلیمی بورڈ۔
مَجْلِسُ التَّنسيقِ: تنظیمی کونسل۔
المَجْلِسُ التنفيذِيُّ: مجلس عاملہ، ورکنگ کمیٹی، مجلس منتظمہ، گورننگ باڈی۔
مَجْلِسُ الثَّورةِ: انقلابی کونسل۔
مجلِسُ الحُقُوقِ: سول کورٹ۔
مجلِسُ الخِزانَةِ: ٹریژری بورڈ۔

مَجلِس الدِّفَاع : دفاعی کونسل ۔
مجلِسُ الدَّولة : ریاستی کونسل ، کونسل آف اسٹیٹ ۔
المَجلِسُ الدَّولِیّ : بین الاقوامی بورڈ ۔
مَجلِسُ الرِّئَاسَة : صدارتی کونسل ۔
مجلِسُ السُّلطان : دیوان سلطانی ۔
مجلِسُ الشَّعب : قومی اسمبلی، عوامی اسمبلی ۔
مجلِسُ الشُّیُوخ : امریکی سینٹ، ایوان بالا راجیہ سبھا ۔
المَجلِسُ العَسکَرِیُّ : فوجی عدالت ، کورٹ مارشل ۔
مجلِسُ العُمُوم : برطانوی دارالعوام ، برطانوی پارلیمنٹ ۔
مَجلِسُ قیادَةِ الثَّورة : انقلابی راہنما کونسل، انقلابی کانڈر ۔
مَجلِسُ اللُّوردَات : برطانوی دارالامراء ۔
مَجلِسُ المُحَکِّمِینَ : عدالتی کونسل، مجلس فیصلہ کنندگان ۔
مَجلِسُ مَحَلِّیٌّ : علاقائی کونسل ۔
مَجلِسُ المُدِیرِیَّة : ڈسٹرکٹ بورڈ ۔
مَجلِسُ المُرَاقَبَة : نگراں بورڈ
مَجلِسُ المُمتَحِنِینَ : بورڈ آف ایگزامینرس مجلس ممتحنین ۔
مَجلِسُ المُوَظَّفِینَ : اسٹاف کونسل ۔
مَجلِسُ النِّقَابَة : یونین کونسل، سنڈیکیٹ بورڈ
مَجلِسُ النُّوَّاب : پارلیمنٹ، مجلس نمائندگان
المَجلِسُ النِّیَابِیُّ : پارلیمنٹ ۔
مجلس الوِرَاثة : قائمقام کونسل ۔
المَجلِسُ الوِزَارِیُّ : کیبنٹ، مجلس وزرا ، وزارت، کابینہ ۔
مَجلِسُ الوِصَایَة : مجلس متولیان ۔
• جُلسُرین : گلسرین ۔
• جُلَّاش : میٹھی کچوری ۔
• جَلَطَ الرجلُ ـ جَلطًا : جھوٹ بولنا (۲) قسم کھانا ۔

جَلَطَ الشيءَ عن الشيءِ : علیحدہ کرنا (۲) کھال کو الگ کرنا ۔
ــــ رَأسَه : سر مونڈنا ۔
ــــ السَّیفَ : تلوار سونتنا ۔
تَجَلَّطَ الدَّمُ : خون جم جانا (خون کی نالیوں میں اور باہر)
اِجتَلَطَه : اچک لینا (۲) برتن کا سب پانی پی لینا ۔ اِجتَلَطَ الإناءَ : برتن کو پی کر صاف کر دیا ۔
اِنجَلَطَ : علیحدہ ہونا (۲) سر منڈا ہونا (۳) اونٹ کا تیز چلنا ۔
جَالَطَهُ : کسی کو فریب دینا، دھوکہ سے پیش آنا ۔
الجُلطَةُ : جمی ہوئی گاڑھی دہی (۲) بستہ خون ۔
جِلوط : امرأةٌ جِلوط : بے شرم عورت
• جَلِعَ ـ جُلوعًا : بے حیا ہونا (۲) فحش گو ہونا ۔
ــــ المرأةُ : بے پردہ یا بے نقاب ہونا ، ھو وھی جالِعٌ ۔
ــــ الشيءُ جَلعًا : کھولنا ۔
ــــ الثَّوبَ : کپڑا اتارنا ۔ ھو جالِعٌ ۔
جَلِعَ ـ جَلَعًا وجَلاعَةً : بے شرم ہونا بے ادب و بیہودہ ہونا (۲) بے نقاب ہونا ۔ ھو جَلِعٌ وجالِعٌ و ھی جَلِعَة وجالعة (۳) پلٹ جانا (۴) کھل جانا، منکشف ہونا (۵) دانت نکالنا ۔
ــــ الشَّفَتان : ہونٹوں کا سکڑنے کی بنا پر نہ ملنا ۔
ــــ الفَمُ : منہ کھلا رہ جانا ۔
ــــ اللِّثَة : مسوڑھے سے ہونٹوں کا ہٹ جانا ۔
جَالَعَ : بمعنی جَلَع ۔
ــــ المرأةُ : بے نقاب ہونا ۔
ــــ فلانًا : کسی کے ساتھ جھگڑنا اور نازیبا

باتیں کرنا ، بدکلامی سے پیش آنا ۔
اِنجَلَعَ : منکشف ہونا ، بے نقاب ہونا ، بحیا ہونا ، کپڑے کا الگ ہو جانا ، جسم سے اتر جانا ۔
تَجَالَعُوا : شراب نوشی یا جوا کھیلتے وقت لڑنا اور بیہودہ گوئی کرنا ، ایک دوسرے کو گندے الفاظ کہنا ۔
الجالِعُ : بیہودہ ، بے ادب ، بے شرم (۲) دانت نکالنے والا ۔
الجَلِیعُ من النِّساء : وہ عورت جو خاوند کے ساتھ بوقت خلوت خود کو نہ چھپاتی ہو ۔ حدیث میں ہے "جَلِیعٌ علی زَوجِها حَصَانٌ من غیرہ" عورت کے بارہ میں ہے کہ وہ اپنے خاوند کے سامنے بے پردہ رہتی ہے اور غیر خاوند سے خود کو محفوظ رکھتی ہے ۔
الجَلَعَةُ : ہنسنے کے وقت دانتوں کے کھلنے کی جگہ ۔ فلانٌ لطیفُ الجَلَعَةِ ۔
• اِجلَعَبَّ : لیٹنا، بستر پر دراز ہونا ، بڑھنا ، جلدی کرنا ، تیز چلنا ۔
• جَلعَدَ و اِجلَعَدَّ : بستر یا زمین پر دراز ہونا ۔
الجَلعَدُ : سخت و مضبوط ۔
الجُلاعِدُ من الإبل : مضبوط اونٹ ۔
• جَلَفَه ـ جَلفًا بالسَّیف : تلوار سے ٹکڑے کرنا ۔
جالَفَه : تلوار سے مقابلہ کرنا ۔
• جَلَفَه ـ جَلفًا : کھرچنا، چھیلنا، کاٹنا، کھال اتارنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا ۔
ــــ الذَّبِیحَةَ : ذبح کئے ہوئے جانور کی کھال اتارنا ۔
ــــ الجُلافَ : مٹکے کے منہ پر لگی ہوئی مٹی کو ہٹانا ۔
جَلِفَ ـ الرجُلُ جَلَفًا وجَلافَةً : تند خو ہونا ، اُجڈ و بے وقوف ہونا ، اکھڑ ہونا

أُجْلِفَ الرجُلُ: مٹکے کے مُنہ سے مٹی ہٹانا (جس سے منہ بند کیا گیا ہو)۔
جَلَّفَ الشيءَ: بمعنی جَلَفَه۔
ـــ الدَّهْرُ فلانًا: زمانہ کا کسی کے مال واسباب کو تباہ کر دینا۔
اِجْتَلَفَه: جَلَفَه۔
تَجَلَّفَ: تباہ ہو جانا، اکھڑ جانا (۲) دبلا ہونا۔
الجَالِفَةُ: خشک سال جس میں مال ومتاع ختم ہو جائے (۲) گہرا زخم (سر یا پیشانی کا) جو کھال اور گوشت کے اندر تک پہنچ جائے لیکن جوف تک نہ پہنچے۔
الجُلَافُ: تر مٹی، گارا، وہ مٹی جو مٹکے وغیرہ کے منہ پر بند کرنے کے لئے لگائی جائے۔
الجِلْفُ: روکھا اور سخت مزاج آدمی (۲) اجڈ و بے وقوف (۲) برتن (۳) خالی مٹکا یا مشکیزہ (۴) دھڑ یعنی بلا سر جسم (۵) کھال اُتارا ہوا جانور (۶) کھجور کا نر درخت جس کے خوشہ سے قلم لگایا جاتا ہے (۷) موٹی اور خشک درد کھی روٹی۔ حدیث عثمانؓ میں ہے: "كلُّ شيءٍ سوى جِلْفِ الطَّعام وظِلِّ ثوبٍ وبيتٍ يَسْتُرُ فَضْلٌ" ج: أَجْلَاف و أَجْلُف و جُلُوف۔
الجَلْفَةُ: تراشہ، چھیلن (۲) ایک دفعہ چھیلنا یا کھرچنا (۳) قلم کا تراشا ہوا حصہ، زبانِ قلم۔
الجُلْفَةُ: تراشہ، چھیلن، خراش ج: جُلَفٌ۔
الجِلْفَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا (۲) قلم کی زبان ج: جِلَفٌ۔
الجَلِيفُ: اجڈ و بے وقوف (۲) روکھا اور سخت مزاج (۲) کھرچا ہوا، چھیلا ہوا ج: جُلَفَاءُ۔
الجَلِيفَة: کھرچی ہوئی، چھیلی ہوئی (۲) اجڈ و بے وقوف عورت (۳) خشک سال (۴) گہرا زخم ج: جَلَائِف۔
المُجْلَفُ: برباد شدہ۔
• جَلْفَطَ السَّفِينَةَ: کشتی کی درزیں بند کرنا اور ان پر تار کول پھیرنا یا تار کول جیسا روغن ملنا۔
الجِلْفَاطُ: کشتی کے تختوں کی درز بند کرنے والا اور ان پر روغن قار (تار کول یا اس جیسا روغن) ملنے والا۔ حدیث عمر میں ہے: "لا أحمِلُ المسلمين على أعوادٍ نَجَرَها النَّجَّارُ وجَلْفَطَها الجِلْفَاطُ" ج: جَلَافِطَة
• الجَلْفَقُ: زینہ کی ریلنگ، زینہ کے دونوں جانب لکڑی یا لوہے کی آڑ جو گرنے سے بچاؤ کے لئے لگائی جاتی ہے۔
• جَلَقَ الشيءَ ـِ جَلْقًا: کھولنا، منکشف کرنا۔
ـــ رأسَه: سر مونڈنا، سر کے بال اتارنا۔
ـــ فَمَه: ہنستے وقت منہ کھولنا، دانت دکھائی دینا۔
ـــ الحِصْنَ وغيرَه: قلعہ وغیرہ پر منجنیق سے پتھر مارنا، گولے یا بارود سے حملہ کرنا
جَلَّقَ الحِصْنَ وغيرَه: قلعہ وغیرہ پر گولے برسانا، منجنیق کے ذریعہ پتھر مارنا
تَجَلَّقَ: اتنا ہنسنا کہ ڈاڑھوں کے آخری حصے دکھائی دیں۔
الجُلَاقَةُ: گوشت کا ٹکڑا۔ کہتے ہیں: ما عليه جُلَاقَةُ لَحمٍ: وہ دبلا پتلا ہے
الجَلْقَةُ: انسان کے ہنسنے کی جگہ (منہ، دانت وغیرہ)
جِلِّق: شہر دمشق کا ایک نام (ملک شام میں)
الجِلِّيقُ: یمن کا گیہوں جیسا ایک غلہ۔
الجُوَالِقُ: بوری، بورا، گٹھا ج: جَوَالِق وجَوَالِيق وجُوالِقات۔
الجِوَالِق: الجُوَالِق۔
المَنْجَلِيقُ: قلعہ وغیرہ پر پتھر پھینکنے کی پرانی ایک مشین ج: مَجَالِيق۔ مَنْجَلِيق مؤنث ہے کبھی مذکر بھی بولا جاتا ہے۔
• جَلَّ عن وطنِه وموضعِه ومنه ـِ جُلُولًا: وطن سے دور ہونا، جگہ سے ہٹنا۔
جَلَّ الشيءَ جَلًّا: کل یا اکثر حصہ لے لینا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو جھول پہنانا۔
ـــ الجِلَّةَ: مینگنیاں اور لید اکھٹی کرنا۔
ـــ الدَّابَّةُ الجِلَّةَ: چوپائے کا مینگنیاں اور لید کھانا۔ فهو جَالٌّ وجَلَّالٌ۔
ـــ الشيءَ عليه: کسی کو نقصان پہنچانا، مصیبت کھڑی کرنا۔
جَلَّ ـِ جَلَالًا وجَلَالَةً: بلند رتبہ ہونا، شاندار ہونا، بڑا ہونا۔ هو جَلٌّ وجُلَال وجَلِيل ج: أَجِلَّة وأَجِلَّاءُ وأَجْلَال وجِلَّة۔ حدیث ضحاک میں ہے: "أَخَذَتْ جِلَّةَ أموالِهم" (۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) تجربہ کار اور جہاں دیدہ ہونا۔
ـــ عنه: پاک و بری ہونا، برتر ہونا۔
ـــ عن موضعه ووطنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
أَجَلَّ فُلَانٌ: بڑا اور طاقتور ہونا۔
ـــ فلانًا: بڑا بنانا یا بڑا سمجھنا (۲) تعظیم کرنا
جَلَّلَ الشيءُ: عام ہونا۔
ـــ الشيءَ: عام کرنا، حدیث استسقاء میں ہے: "وابِلًا مُجَلِّلًا" (۲) ڈھانپنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جھول پہنانا۔
اِجْتَلَّ الجِلَّةَ: مینگنیوں اور لید کو اٹھا کر اکھٹا کرنا۔
ـــ الدابَّةُ الجِلَّةَ: چوپائے کا لید اور مینگنیوں کو کھا لینا۔
تَجَالَّ فُلَان: عمر رسیدہ اور بڑا ہونا۔ حدیث ام صُبَيَّة جُهَنِيَّة میں ہے: "كنا نكون في المسجد نِسْوَةً تَجَالَلْنَ"
ـــ عنه وعليه: برتر ہونا، خود کو کسی سے زیادہ بڑا سمجھنا، فوقیت جتانا۔
ـــ فُلانًا: تعظیم کرنا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کا بڑا حصہ لینا۔

تجلّل به : ڈھک جانا، چھپ جانا۔
ـــ الشيءَ : بیشتر حصہ لے لینا (۲) اوپر ہونا۔
إجْلَال : اکرام، احترام، جیسے : فعلت ذٰلك من إجلالك ای من أجل إجلالك و من اجلك۔
التَّجِلَّة : اکرام، تعظیم، عظمت، مرتبہ (۲) خاطر، وجہ۔ کہتے ہیں : هم قومٌ ذو تَجِلَّة : نیز کہا جاتا ہے : فعلتُ هذا من تَجِلّتك
الجَالَّة : ترک وطن کر کے دوسری جگہ آباد ہونے والے لوگ مہاجرین ج : جَوَالُّ۔
الجَلَال : وجہ۔ فَعلت ذٰلك من جَلَالك : یہ میں نے تمہاری وجہ سے کیا
الجَلَالَة : عظمت، بلندی، رتبہ۔
صاحب الجلالة : ہز میجسٹی، یور میجسٹی، اعلیٰ حضرت، بادشاہ کا اعزازی لقب۔
الجُلَال : ہر شے کا اکثر حصہ (۲) موٹا اور بڑا حصہ باریک کے مقابلہ میں۔
الجِلَال : ڈھکنا، ڈھکن (۲) جُلٌّ کی جمع۔
الجَلَائِل : جَلِيلَة کی جمع، عظیم اور بڑی۔
الجَلُّ : جانور کی جھول ج : جِلال و أَجْلال (۲) کشتی کا بادبان ج : جُلول و أَجْلال (۳) کھیتی کی وہ جھڑ جس سے خوشہ کاٹ لیا گیا ہو (۴) چنبیلی یا گلاب کا پھول۔
الجُلُّ : الجَلُّ (۲) ہر چیز کا بڑا حصہ (۳) خیمہ نصب کرنے کی جگہ ج : جِلال و أَجلالٌ کہا جاتا ہے : فعلت هذا من جُلِّكَ : میں نے یہ تمہاری وجہ سے کیا۔
الجِلُّ : بڑا، نمایاں (دقیق کی ضد) حدیث میں ہے : "اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي كُلَّه دِقَّه و جِلَّه" (۲) کھیتی کی وہ شاخ یا جھڑ جس سے خوشہ کاٹ لیا گیا ہو (۳) عظیم المرتبت رَجُلٌ جِلٌّ۔
الجَلَلُ : عظیم، بڑا (۲) معمولی اور چھوٹا (ضد) حدیث عباس میں ہے : "قالَ یومَ بَدْرٍ القَتْلَى جَلَلٌ مَا عَدَا محمّدًا : جلل بمعنی معمولی۔
الجِلَّة : مینگنیاں، لید۔
الجُلَّة : الجَلَّة (۲) کھجور کی ڈلیا، ٹوکری۔
الجُلّٰی : سخت معاملہ، بڑی آفت، مصیبت، کہاوت ہے : لَا يُدْعَى لِلْجُلّٰى إلا أخوها۔ کسی اہم کام کے لئے اس کو بلایا جاتا ہے جو اس کا اہل ہو، یہ عاجز و بے بس آدمی کے لئے بھی بولا جاتا ہے یعنی تم کمزور اور عاجز ہو اس جیسے بڑے کام کے اہل نہیں ہو ج : جُلَلٌ۔
الجَلَّاء : الجُلّٰی۔
الجُلَّاء : الجَلَّاء۔
الجَلَّالة من الماشية : وہ چوپایا جو مینگنی اور لید کھاتا ہے۔
الجَلِيل : عظیم، اللہ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک (۲) شاندار، بڑا اور طاقتور (۳) ایک قسم کی گھاس (۴) علم فلسفہ میں اس شے کو کہتے ہیں جو فن اور فکر و اخلاق کے گوشوں کی حد سے تجاوز کر جائے۔
المَجَلَّة : رسالہ جس میں مضامین شائع کئے جائیں، میگزین، ماہنامہ (۲) کتاب ج : مَجَالُّ و مَجَلَّات۔
المُجَلِّل : سَحَابٌ مُجَلِّل : ہمہ گیر گھٹا۔
• جَلَمَ الشيءَ ــِ جَلْمًا : کاٹنا (۲) بال اتارنا مونڈنا۔
ـــ الشَّعرَ و الصُّوفَ : اون کترنا۔
ـــ الحَيَوَانَ : جانور کی ہڈی پر سے گوشت اتارنا۔
اِجتَلَمَ الحيوانَ : جَلَمَه۔
الجُلَامَة : کترے ہوئے بال یا اون۔
الجَلَم : بال یا اون کترنے کی قینچی (۲) ابتدائی چاند ج : جِلام (۳) ایک شکاری پرندہ
الجَلَم : اوجھ اور آنتوں کی چربی۔
الجَلْمَة و الجُلْمَة و الجَلَمَة : پوری چیز، سب کی سب۔
الجَلَمَانِ : (مفرد و تثنیہ دونوں کا اعراب) قینچی۔
الجَلْمَدُ : چٹان (۲) سخت اور مضبوط آدمی (۳) سخت آواز والا (۴) مویشیوں کا بہت بڑا گلہ، ڈار (۵) بڑی عمر کے مویشی ج : جَلَامِد۔
الجُلْمُدُ : سخت و مضبوط آدمی۔
الجِلْمِدُ : تھوڑے پانی میں اٹھی ہوئی چٹان۔
الجَلْمَدَةُ : کنکریلی یا پتھریلی زمین (۲) سخت و مضبوط آدمی (۳) گائے ج : جَلَامِد۔
الجُلْمُودُ : سخت و مضبوط ج : جَلَامِيد۔ کہتے ہیں : أَلْقَى عليه جَلَامِيدَه : اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔
• جَلْمَقَ القوسَ : کمان پر تانت چڑھانا۔
الجِلْمَاق : وہ پٹھا جس کی تانت بنائی جاتی ہے
الجَلْمَق : جُبَّہ، چُغا ج : جَلَامِق۔
• جَلَنْبَلَق : بڑا دروازہ کھلنے یا بند ہونے کی آواز۔
• الجُلَّنَار : گل انار۔
• جَلَهَ الرجلَ ــَ جَلْهًا : سخت کام سے روکنا۔
ـــ الشيءَ : کھولنا۔
ـــ البيتَ : گھر کو بلا دروازہ اور بلا پردہ چھوڑنا فالبيتُ مَجلُوه۔
ـــ العِمَامَةَ : پگڑی کو پیشانی سے اوپر کرنا۔
ـــ الحَصَى عن الموضع : جگہ سے کنکریاں ہٹانا۔
جَلِهَ ــَ جَلَهًا : بڑی پیشانی والا ہونا (۲) سر کے اگلے حصہ کے اڑے ہوئے بالوں والا ہونا۔ هو أَجْلَهُ و هي جَلْهَاءُ ج : جُلْهٌ۔
الأَجْلَه : بے سینگ بیل۔
الجَلْهَة : گول زبردست چٹان (۲) شہر کا محلہ (۳) وادی کا کنارہ (۴) دودھ یا مکھن بھری کھجور جس کی گٹھلی نکال دی گئی ہو ج : جِلَاه۔
الجَلِيهَة : دودھ یا مکھن بھری کھجور جس کی

گٹھلی نکال دی گئی ہو (۲) وہ جگہ جس کی کنکریاں ہٹا دی گئی ہوں۔
• جَلْهَزَ: چشم پوشی کرنا، چھپانا۔
• الجُلَاهِق: مٹی کا چکنا گولا، غُلَّہ ج: جَلَاهِق
• الجُلْهُم: ایک قسم کی نبات۔
الجُلْهُمُ: بڑی بھاری چٹان ج: جَلَاهِمُ۔
الجُلْهُمَةُ: وادی کا ایک کنارہ ج: جلاهم
الجُلْهُمَةُ: الجَلْهَمَة (۲) سختی (۳) منصوبہ (۴) بڑا جو ہا ج جَلَاهِم۔
الجُلْهُومُ: بڑی جماعت، بھیڑ۔
• جَلَا ـُ القومُ عن الوطَنِ و منه جُلَاءً و جُلُوًّا: خوف یا قحط کی بنا پر جلاوطن ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولولا أن كتبَ اللهُ عليهم الجَلَاءَ لَعذّبهم في الدُّنيا"
ـــ الأمرُ جَلَاءً: واضح ہونا، جَلِيٌّ: واضح
ـــ فلانٌ عَيْنَه: سرمہ لگانا۔
ـــ بثوبه: کپڑے کو پھینکنا۔
ـــ العَدُوُّ أو الجدبُ القومَ عن أوطانِهم جلُوًّا و جَلَاءً: دشمن یا قحط کا لوگوں کو وطن سے نکال دینا، جلاوطن کرنا۔
ـــ النَّحلَ جَلَاءً: شہد توڑنے کے لئے مکھیوں کے چھتہ پر دھونی دینا۔
ـــ السَّيفَ و الفِضَّةَ و المِرآةَ و نحوَها جَلْوًا و جِلَاءً: صیقل کرنا، زنگ دور کرنا، پالش کرنا، چمکانا۔
ـــ بَصَرَه بالكُحْلِ: نگاہ کو سرمہ سے صاف کرنا، جلا دینا۔
ـــ الماشِطَةُ العَرُوسَ على بَعْلِها جُلَاءً و جِلْوَةً: خادمہ کا دولہن کو آراستہ کرکے اس کے شوہر کے سامنے پیش کرنا۔
ـــ الزَّوجُ عَرُوسَه: شوہر کا دولہن کو آراستہ دیکھنا۔
ـــ الزَّوجُ عروسَه وَصِيفَةً أو غيرَها جَلْوًا: خاوند کا اپنی دولہن کو منہ دکھائی کے وقت کوئی باندی وغیرہ دینا۔
جَلَا الأمرَ جَلَاءً: کھولنا، واضح کرنا۔
ـــ فلانًا الأمرَ و عنه جَلْوًا: کسی پر کوئی بات ظاہر کرنا۔
ـــ فلانًا و عنه الهَمَّ: کسی کا غم دور کرنا۔
جَلَّى السَّيفَ و الفِضَّةَ و المِرآةَ و نحوَها ـِ جَلْيًا و جِلَاءً: پالش کرنا، زنگ دور کرنا، صاف کرنا۔
جَلِيَتِ السَّماءُ ـَ جَلًى وجَلِيَتِ اللَّيلَةُ: آسمان یا رات کا روشن اور صاف ہونا۔
ـــ الجَبْهَةُ: پیشانی کا کشادہ ہونا۔ جَلِيَ الرَّجُلُ: پیشانی کے بالوں کا اڑجانا، هو أجْلَى و هي جَلْواء ج: جُلْوٌ
أَجْلَى القومُ عن المكان و منه: کسی جگہ سے قحط یا خوف کی وجہ سے نکل جانا۔
ـــ النَّاسُ عن الشيءِ: لوگوں کا الگ ہوجانا۔ کہتے ہیں: أَجْلَى يَعْدُو: وہ تیز دوڑا۔
ـــ الجَدْبُ او العَدُوُّ القَومَ عن مَكانِهم: قحط یا خوف کا لوگوں کو ان کے مقام سے نکال دینا۔
ـــ عنه الهَمَّ: کسی کا غم دور کرنا، مریض کے لئے دعا میں کہا جاتا ہے: أَجْلَى اللهُ عنه: خدا اس کی بیماری کو دور فرمائے خدا اس کو شفا دے۔
جالَيْتُه بالأمرِ: کسی کے سامنے کوئی کام کرنا، کسی پر کوئی بات ظاہر کرنا، کھلم کھلا کہنا۔
جَلَّى الفَرَسُ تَجْلِيَةً: گھوڑے کا میدان میں دوڑنا۔
ـــ البازِي: شکرے کا سر اٹھا کر دیکھنا۔
ـــ بِبَصَرِه: شکرے کی طرح تیز نگاہ سے دیکھنا۔
جَلَّى عن نفسِه: مافی الضمیر کو ظاہر کرنا۔
ـــ النَّهارُ الظُّلْمَةَ: دن کا تاریکی کو دور کر دینا
ـــ الهَمَّ و الأمرَ عنه: غم یا مصیبت دور کرنا۔
ـــ القومَ عن أوطانِهم: وطن سے نکال دینا، جلا وطن کرنا۔
ـــ فلانٌ عَرُوسَه وَصِيفَةً او غيرَها: منہ دکھائی کے وقت دلہن کو کنیز وغیرہ دینا۔
اِجْتَلَى القومُ عن الموضِعِ: لوگوں کا کسی جگہ سے منتشر ہونا۔
ـــ الجَدْبُ أو الخوفُ أو العَدُوُّ القومَ عن موضِعِهم: قحط خوف یا دشمن کا لوگوں کو ان کی جگہ سے نکال دینا۔
ـــ العَرُوسَ على بَعْلِها: دولہن کو سنوار کر اس کے شوہر کو پیش کرنا۔
ـــ الشيءَ: دیکھنا۔
ـــ العَرُوسَ بَعْلُها: شوہر کا دولہن کو سنوری ہوئی دیکھنا۔
ـــ السيفَ: صیقل کرنا، پالش کرنا، چمکانا۔
ـــ العِمامَةَ: پگڑی کو پیشانی سے اوپر کرنا۔
ـــ العِمامَةَ عن رأسِه: سر سے پگڑی اتارنا
اِنْجَلَى: جلاه کا فعل مطاوع۔ روشن ہونا، ظاہر ہونا، واضح ہونا، دور ہونا، الگ ہونا، بادل چھٹ جانا، غم یا مصیبت دور ہوجانا، تاریکی چھٹ جانا، تلوار وغیرہ چمک جانا، صاف ہونا، وطن سے دور ہونا۔
ـــ الشيءُ عن كذا: برآمد ہونا اِنْجَلَى عن کا مدخول علی نتیجہ ہوتا ہے جیسے انجلى الليلُ عن الصُّبحِ۔
تجالَيا: ایک کا حال دوسرے پر ظاہر ہونا۔
تَجَلَّى الشيءُ تَجَلِّيًا: جَلَّى کا فعل مطاوع: اچھی طرح نمایاں اور ظاہر ہونا، خوب چمکنا اور واضح ہونا۔
ـــ الصَّقْرُ: شکرے کا تیز نگاہ ڈالنے کے لئے آنکھوں کو بند کرکے کھولنا۔
ـــ الشيءَ: قریب سے دیکھنا حقیقت معلوم

کرلینا۔
عید التجلی: کلیسیائی تہوار جو ۶/ اگست کو جو معجزۂ تبدیلی شکل یا تجلی عیسیٰ کی یادگار میں منایا جاتا ہے۔
اِجلَولی: ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانا۔
اِستَجلی: سراغ لگانا، تحقیق کرنا، انکشاف کرانا، وضاحت طلب کرنا، روشن کرانا، صیقل کرانا۔
—— العَروسَ: دولہن کو آراستہ کرکے بلانا۔
الأجلی: خوبرو، تابناک، واضح ترین (۲) سردار (۳) صبح (۴) واضح الحقیقت (۵)
ابن أجلی: شیر
الجَالِیَۃُ: مہاجرین، تارکین وطن جو دوسری جگہ یا دوسرے ملک میں آباد ہوگئے ہوں اور اپنے وطن قدیم سے تعلق باقی رہے (۲) اہل ذمّہ، وہ اہل کتاب جن پر جزیہ واجب ہو اگرچہ وہ اپنے وطن سے نہ نکلے ہوں۔
الجَلاَ: سرمہ۔ ابن جلا: وہ شخص جس کا معاملہ واضح ہو (۲) بلند رتبہ سردار۔
الجَلاَءُ: وضاحت، انکشاف (۲) واضح اور کھلا ہوا معاملہ (۳) مقدمہ کا ثبوت اور گواہ (۴) سرمہ (۵) سفیدی۔ کہتے ہیں: ما أقمتُ عندہ إلّا جلاءَ یومٍ: میں اس کے پاس صرف دن کے اجالے میں رہا (۶) کھلا۔
الجِلاءُ: سرمہ۔ حدیث أم سلمہ میں ہے: "أنّها كرهت للمُحِدّ أن تكتحل بالجِلاءِ: انہوں نے سوگ منانے والی کے لئے سرمہ لگانا ناپسند کیا۔ جِلاءُ فُلانٍ: لقب یا کنیت برائے تعظیم۔
الجَلوَۃ: دولہن کا سنگار، آراستگی، منہ دکھائی۔
الجِلوَۃُ: منہ دکھائی، شب زفاف میں دولہن کو دیا جانے والا ہدیہ، تحفہ منہ دکھائی۔
الجِلیُّ: چھت کا روشندان۔

الجَلِیَّۃُ: یقینی خبر۔ جَلِیَّۃُ الأمر: حقیقت الامر۔
الجَلِیُّ: صیقل شدہ۔ مؤنث جَلِیَّۃ۔
المَجلَی: سر کا اگلا حصہ جس کے بال گر گئے ہوں ج: مجالٍ۔
المَجلُوُّ: صیقل کیا ہوا، صاف کیا ہوا، روشن جس کی طرف دیکھا جائے۔
المُجَلِّی: میدان میں آگے رہنے والا۔
الجِلِّیان: کشف واظہار۔
جَلَیَان: جِلِّیان۔
جَلَیَان و جِلِّیان: کشف؛ الہام، خصوصاً ان یہودی اور نصرانی تحریروں کی صنف میں سے کوئی ایک جو ۲۰۰ ق م سے ۳۵۰ ب م ظہور میں آئیں اور جن کا دعویٰ تھا کہ وہ حقیقی مشیت ایزدی کو لوگوں پر واضح کر رہی ہیں۔ کتاب الہام یعنی عہد نامہ جدید کی آخری کتاب، آسمانی کتاب، کشف یوحنا۔
جلون: گیلن ج: جلونات۔

ج —— م

• جَمِئَ علی فلانٍ ـَ جَمَأً: ناراض ہونا۔ هو جَمِئٌ۔
—— الفَرَسُ: پیشانی کی سفیدی دراز ہونا هو أجمأُ۔
تَجَمَّأَ القومُ: جمع ہونا۔
—— فلانٌ في ثيابه: اپنے کپڑوں میں سمٹنا اپنے اوپر کپڑوں کو لپیٹ لینا۔
—— علی الشیءِ: کسی شے پر جھک کر اسے چھپالینا۔
الجَمأُ: شخص، ذات، فرد۔
الجَمَاءُ: الجَمأُ۔
المُجمَأُ: فرس مُجمَأٌ: وہ گھوڑا جس کی پیشانی کی سفیدی دراز ہو۔
المُجَمَّأُ: المُجمَأُ۔
• الجُمبَازُ: ایک قسم کا ورزشی کھیل جسن افزا کسرت، جمناسٹک۔
• جَمجَمَ فلانٌ: صاف بات نہ کرنا، غیر واضح بات کرنا۔ جَمجَمَ الکلامَ بھی کہا جاتا ہے۔
—— الشیءَ في صدرِہ: دل میں رکھنا، ظاہر نہ کرنا۔
—— فلانًا: ہلاک کرنا۔
تَجَمجَمَ فلانٌ: جَمجَمَ (۲) پیچھے ہٹنا۔
الجُمجُمُ: پیر رکھنے کی جگہ۔
الجُمجُمَۃُ: کھوپڑی (۲) لکڑی کا بڑا پیالہ (۳) سردار و حاکم (قوم کا) (۴) شورے والی زمین میں کھدا ہوا کنواں (۵) ہل، وہ لکڑی جس کے کنارہ پر نوک دار لوہا لگا ہوا ہوتا ہے جو زمین کھودتا ہے (۶) ہر باعزت و رفعت قبیلہ ج: جُمجُمٌ و جَمَاجِمُ۔
• جَمَحَ الفَرَسُ ـَ جَمحًا و جُمُوحًا و جِماحًا: گھوڑے کا ہٹ کرنا، سوار کے قابو میں نہ آنا، سرکش ہونا۔ هو جَامِحٌ ج: جَوَامِح و جُمّاح وهي جامِحَۃ ج: جَوَامِح وهو وهي جَمُوحٌ۔
—— الرجلُ: خودسر ہونا، بے لگام ہونا، کسی کی بات نہ ماننا۔ هو جامِح وجَمُوحٌ
جَمَحَت السَّفِینَۃُ: کشتی کا ملاح کے قابو سے باہر ہونا، کنٹرول سے نکلنا۔
—— المَفَازَۃُ بالقَومِ: بیابان نے لوگوں کو دور گھما کر ہلاک کر دیا۔
—— بہ مُرَادُہ: مراد پوری نہ ہونا۔
—— فلان الی کذا: تیز چلنا، دوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوَلَّوا إلیه وَهُم یَجمَحُونَ"
—— من الحَربِ: شکست کھانا۔ هو

جامِح ج: جُمَّاح.

جَمَحَ المرأةُ من زَوجِها: بلاطلاق خاوند سے ناراض ہوکراس کی اجازت کے بغیراپنے گھر جانا.

الجَامِحُ: سرکش، ضدی، ہٹی، من چلا، بے لگام، بے مہار.

الجُمَّاحُ: بے پھل کا تیرگول سرکا جس سے تیراندازی سکھائی جاتی ہے (۲) وہ تیریا چھڑجس کی نوک پرگارا رکھ کر پرندہ کے مارا جاتا ہے (۳) جنگ کے شکست خوردہ لوگ ج: جَمَامِيحُ (۴) پردار گیند.

الجَمُوحُ: منہ زور اور سرکش گھوڑا (۲) بہت ضدی اور ہٹی، من چلا یا خودسر آدمی.

• الجُمَّحْلُ: سیپ کے اندر کا کیڑا.

الجِمَاحُ: سرکشی، خودسری (۲) خواہش نفس.

كَبَحَ جِمَاحَه: ضد اور ہٹ کو ختم کرنا، خواہش نفس پر یا سرکشی پر قابو پانا.

• جَمَخَ ـَ جَمْخًا: تکبر کرنا، فخر کرنا. هو جامِخٌ ج: جُمَّخٌ و هو جَمُوخٌ و جِمِّيخٌ و جَمَّاخ: متکبر، مغرور.

ـــ الصَّبِيُّ: اچھلنا.

ـــ الصِّبْيَانُ: بچوں کا بانس کی نلکیوں کو ایک دوسرے پر پھینک پھینک کر کھیلنا.

ـــ الخَيْلَ و الكِعَابَ: گھوڑوں اور بانس کی نلکیوں کو زور سے چھوڑنا.

جَامَخَه: فخر میں مقابلہ کرنا.

انْجَمَخَ كَعْبُ اللَّعِبِ: کھیل کی (بانس کی) نلکی کا سیدھا ہوجانا.

الجامِخُ: متکبر، مغرور.

• جَمَدَ ـُ الماءُ و السَّائِلُ جَمْدًا و جُمُودًا: جم جانا، خشک ہونا. هو جامد و جَمْدٌ.

ـــ عَيْنُه: آنسو خشک ہوجانا. فهي جَامِدَة و جَمُودٌ.

ـــ النَّاقَةُ أو الشَّاةُ: دودھ ختم ہوجانا.

جَمَدَ الأرْضُ: زمین کا بے آب ہونا، پانی نہ برسنا.

ـــ السَّنَةُ: خشک سال ہونا، سال میں پانی نہ برسنا. فهي جامِدَة و جَمَادٌ.

ـــ فُلانٌ: بخیل ہونا. جَمَدَتْ يدُه و كَفُّه: بخیل ہونا. هو جَامِدُ الكَفِّ و جَمَادُ الكَفِّ.

ـــ حَقُّ فُلانٍ: حق واجب ہونا.

ـــ الشيءَ جَمْدًا: کاٹنا.

أجْمَدَ فُلانٌ: ماہ جمادی (اول یا ثانی) میں داخل ہونا (۲) کسی کے بخل میں اضافہ ہونا، بہت بخیل ہونا (۳) مال و دولت ختم ہونا، فقیر ہونا.

حَقَّ فُلانٍ: حق واجب کرنا، ثابت کرنا.

جَمَّدَ: جمانا (۲) جمنے کے قریب ہونا.

جَامَدَه مُجَامَدَةً: قریب ہونا، پڑوس میں ہونا. هو مُجَامِدِی: وہ میرا پڑوسی ہے.

الجَمْدُ و الجَمَدُ: جما ہوا پانی، مصنوعی برف یا آسمانی برف (۲) سخت اور بلند زمین (۳) پتھر ج: أجْمَاد و جِمَادٌ.

الجُمْدُ: سخت اور بلند زمین ج: جِمَادٌ و أجْمَادٌ.

الجَمَادُ: کائنات کی تیسری قسم (حیوان، نبات، جماد) بے جان اور بے حس چیز ج: جَمَادات.

جَمَادِ: بخیل کو بطور مذمت کہا جاتا ہے: جَمَادِ له. یعنی وہ بخیل ہی رہے، (اس کی ضد حمادِ له ہے جو سخی کی تعریف میں کہا جاتا ہے کہ وہ سخی ہی رہے)

جُمَادَى: عربی مہینہ کے نام ایک جمادی الاولیٰ اور دوسرا جمادی الآخرہ. چونکہ عربوں کے یہاں سال کے پانچویں اور چھٹے مہینوں میں سردی کی وجہ سے پانی جم جاتا تھا اس لئے وہ ان دونوں مہینوں کو جمادی کہتے تھے. مثل مشہور ہے: شَهْرَا رَبِيعٍ كَجُمَادَى البُؤْسِ یعنی اس کے لئے موسم بہار کے دو خوشگوار مہینے بھی ایسے ہی سخت ہیں جیسے جمادی کے مہینے، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اچھی اور بری ہر حالت میں شاکی رہتا ہو جمادی بمعنی منجمد. کہتے ہیں: "ظَلَّت العينُ جُمادَى" آنکھ منجمد رہی آنسو نہیں نکلے ج: جَمَادَيات.

الجَامِدُ: خشک، جما ہوا، بے جان، بے حس و حرکت (۲) دو زمینوں یا مکانوں کے درمیان حد فاصل ج: جَوَامِد.

جامِدُ المالِ و ذائِبُه: صامته وناطقه یعنی ذی روح اور غیر ذی روح اشیا.

الجَمَّادُ: سيف جَمَّاد: تیز تلوار.

• جَمَرَ الفَرَسُ ـِ جَمْرًا: گھوڑے کا بیڑی کے ساتھ اچھلنا.

ـــ فلانًا: آگ یا انگارے دبنا (۲) ہٹانا.

ـــ ـُ جَمْرًا: آگ دہکانا، جلانا.

أجْمَرَ القَومُ: اکٹھا ہونا.

ـــ الفَرَسُ: بیڑی کے ساتھ اچھلنا.

ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا دوڑ کر چلنا.

ـــ فلانٌ بينَ يَدَى فُلانٍ: کسی کے سامنے تیز چلنا.

ـــ اللَّيْلَةُ: رات میں چاند کا نکلا رہنا.

ـــ ثَوبَه: کپڑے کو عود سے دھونی دینا.

ـــ المرأةُ: چٹلا (چونڈا) باندھنا، بالوں کو اکٹھا کر کے گدی کے پیچھے باندھنا. أجْمَرَتْ شَعْرَها بھی کہا جاتا ہے.

ـــ الرَّجُلُ شَعْرَه: بالوں کی زلف بنانا، زلفیں چھوڑنا.

ـــ الأمرُ بني فُلانٍ: کسی بات کا تمام افراد کے لئے ہونا.

ـــ الخَيْلَ: دبلا کر دینا.

ـــ الجِمَارُ الخُفَّ و الحَافِرَ: کنکریوں

کا جانور کے کھروں اور سموں کو سخت کردینا.
جَمَّرَ القومُ : جمع ہونا.
ــ الحاجُّ : حاجی کا کنکریاں مارنا (رمی جمار کرنا)
ــ الرَّجُلُ: کھجور کے بیچ کا حصہ کاٹنا۔ نیز جَمَّرَ الرجلُ النَّخلَ بھی کہا جاتا ہے۔
ــ المرأۃُ: چٹلا بنانا، بال گوندھ کر پیچھے ڈالنا، جَمَّرت شَعْرَها بھی کہا جاتا ہے۔
ــ الشیئَ: مکمل طور پر سمیٹنا، اکٹھا کرنا، نیز جَمَّرَ هُمُ الأَمْرُ بھی کہا جاتا ہے۔
ــ الأمیرُ الجَیْشَ :فوج کو سرحد پر مامور کر کے گھروں کی واپسی روک دینا۔
ــ اللَّحْمَ أو الخُبْزَ :گوشت یا روٹی کو انگاروں پر رکھنا۔
ــ الثَّوبَ : دھونی دینا۔
اِجْتَمَرَ بالمِجْمَرَۃِ : عود وغیرہ کی دھونی دینا۔
تَجَمَّرَ القومُ :لوگوں کا جمع ہونا۔
ــ الجَیشُ : دشمن کی سرحد پر محبوس ہونا۔
ــ بالمِجْمَرَۃِ : عود وغیرہ کی دھونی لینا
اِسْتَجْمَرَ القومُ: أَجْمَرُوا۔
ــ الجَیشُ : بمعنی تَجَمَّرَ۔
ــ الرجُلُ : ڈھیلوں سے استنجا کرنا۔
ــ بالمِجْمَرَۃِ : عود کی دھونی لینا۔
الجَامُورُ: کھجور کے درخت کا گوند یا اندر کا گودا و: جامُورَۃ (۲) قبر (۳) سر۔
الجَمارُ: جماعت، گروہ۔ کہتے ہیں: عَدَّ فلانٌ إِبِلَه جِمارًا: اونٹوں کو گروہ گروہ کرکے گنا
الجِمارا: (یہود کے نزدیک) مِشْنی کی شرح اور اس کا تکملہ۔ مِشْنیٰ عبرانی زبان میں یہودیوں کے فقہ کی کتاب کا نام۔
جُمَارَی: کہتے ہیں: جاءَ القومُ جُمارَی: سب کے سب۔
الجَمْرَۃُ: دہکتا ہوا انگارہ۔ کہاوت ہے: لو قُلْتَ تَمْرَۃً لقالَ جَمْرَۃً۔ اختلاف خواہشات کے موقع پر کہا جاتا ہے (۲) کنکری (۳) جمرہ وہ کنکری جو حج میں منیٰ کے اندر تین مقامات پر پھینکی جاتی ہے ج: جَمَرات (۴) سخت تاریکی (۵) متحد ہونے والے لوگ جو ایک طاقت بن گئے ہوں۔ کہتے ہیں: هُم جَمْرَۃٌ : وہ مضبوط وطاقتور لوگ ہیں۔
ج: جَمْرٌ وجِمارٌ و جَمَرات۔ مثل مشہور ہے: هَرِق علی جَمْرِك ماءً: اپنے غصہ کو ٹھنڈا کرو (۶) علم طب میں جلد اور اس کے تحتانی انسجہ میں پیدا ہونے والی سوزش کو کہتے ہیں (۷) پتھر (۸) سرخ جواہرات۔
الجُمَّارُ: کھجور کے درخت کا گوند جو چربی کی طرح سفید ہوتا ہے و: جُمَّارَۃ۔ کہاوت ہے: جُمَّارَۃٌ تُؤْكَلُ بالهُلاسِ۔ معنی یہ ہیں: کھجور کے درخت کی چربی (گوند) کو سل کی بیماری میں کھایا جارہا ہے۔ اس مال کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو محنت سے کمایا جائے پھر اس کا وارث نادان شخص بن جائے (۲) علم نباتات میں نباتات کے اس گودے کو کہتے ہیں جس میں نرم ونازک جھلیاں ہوتی ہیں۔
الجَمِیرُ: لوگوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ (۲) گوندھے ہوئے بال۔
ابنُ جَمِیرٍ: تاریک رات، وہ چاند جو آخر ماہ تک برقرار رہے۔ ابنا جَمِیرٍ : دن اور رات
الجَمِیرَۃُ : بالوں کی چوٹی (۲) بالوں کی لٹ، گچھا، زلف ج: جَمائِر۔
المِجْمَرُ: عود دان، دھونی دان (۲) عود وہ لکڑی جس کی دھونی دی جائے ج: مجامِر
المِجْمَرَۃُ: انگیٹھی ج: مَجامِر۔ عود سوز، عود دان
المُجْمَرُ: وہ چیز جس سے دھونی دی جائے۔
•الجُمْرُكُ: کسٹم، ڈیوٹی، چنگی جو باہر سے آئے سامان پر لی جاتی ہے۔ اس کی اصل گُمْرك اور یہ ترکی لفظ ہے، فصیح عربی لفظ اس کے لئے مَکْس ہے (۲) چنگی خانہ، کسٹم ہاؤس۔
رُسُومٌ جُمْرُكِیَّة: کسٹم ڈیوٹی، چنگی، محصول۔
•جَمَزَ الفرسُ و نحوهُ ـِ جَمْزًا وجَمَزَی: تیز رفتاری سے چلنا جو دوڑنے کے قریب ہو (۲) اچھلنا کودنا (۳) انسان کا تیز چلنا۔
ــ فلان فی الأرضِ: جانا، سیر کرنا۔
ــ فلانًا وبه: مذاق کرنا، مذاق اڑانا۔
الجُمْزُ: کھجور کے درخت کی بچی ہوئی شاخیں ج: أَجْمازٌ و جُمُوز۔
الجُمْزَۃُ: نباتات کا وہ خول جس میں دانہ پیدا ہوتا ہے (۲) کھجوروں یا پنیر کا ڈھیر، بڑی مقدار ج: جُمَزٌ۔
الجَمَّازُ: کودنے اور تیز چلنے والا جانور۔
الجُمَّازَۃُ: تنگ آستینوں والا جبہ (اون کا) حدیث میں ہے: "أَنَّ النَّبیَّ صلی اللہ علیه وسلم توضَّأَ فضاقَ عن یَدَیه کُمّا جُمَّازَۃٍ کانت علیه"
الجَمَّازَۃُ: رکشا جیسی ایک گاڑی۔
الجُمَّیْزُ: گولر (درخت اور پھل) و: جُمَّیزَۃٌ
الجُمَّیزیٰ: گولر۔
•جَمَسَ السَّمْنُ و نحوهُ ـُ جَمْسًا وجُمُوسًا: گھی وغیرہ کا جم جانا۔
ــ النَّبْتُ: نبات کا خشک ہوجانا، سخت ہوجانا۔ هو جامِس۔ حدیث عمر میں ہے: "لَمّا سُئِلَ عن فأرَۃٍ وَقَعت فی سَمْنٍ: إن کان جامِسًا أُلقِيَ ما حولَه وأُكِلَ وإن كان مائعًا أُرِيقَ كُلُّه"
جَمُسَ السَّمْنُ ونحوهُ ـُ جُمُوسَۃً: خشک ہوجانا، جم جانا۔ هو جَمِیْسٌ۔
الجَامُوسُ: بھینس ج: جَوامِیس۔
الجَمَاسِیَّۃُ: لَیلۃٌ جَماسِیَّۃٌ: ٹھنڈی رات جس میں پانی جم جاتا ہے۔

الجَمَسَةُ: آگ۔

الجُمَّسَةُ: سوکھی کھجور، چھوہارا، پکنے کے باوجود سخت باقی رہنے والی کھجور (۲) اونٹوں کا گلہ ج: جُمَّسٌ

الجَمْشُ: بدمزاج آدمی، اجڈ آدمی۔

الجَمَسْتُ: ایک قیمتی پتھر۔

• جَمَشَ نَبَاتَ الأَرْضِ ـُ جَمْشًا: گھاس کاٹنا۔

ـــ رأسَه: سر مونڈنا۔ جَمَشَ شَعْرَه: بال کاٹنا۔

ـــ النُّورَةُ الشَّعْرَ: چونے کا بالوں کو صاف کر دینا، بال صفا صابن کا بالوں کو صاف کر دینا۔

ـــ الجِسْمَ: بدن کو جلانا۔

ـــ الضَّرْعَ: انگلیوں کے سروں سے تھن دبا کر دوہنا۔

ـــ المرأةَ: عورت سے عشق و محبت کرنا چٹکیاں لے کر یا گدگدی اٹھا کر۔ هو جامِش و جَمَّاش۔

جَمَشَتْهُ المرأةُ: عورت کا عشق و محبت کرنا

جَمَّشَه: گدگدانا، گدگدی کرنا۔

جَمَّشَ المرأةَ: عشق لڑانا، محبت کرنا، گدگدی کرنا۔

الجَمُوشُ: بال صفا پاؤڈر، بال مونڈنے کی دوا۔

سَنَةٌ جَمُوشٌ: ایسا سال جس میں نباتات ختم ہو جائیں۔

الجَمِيشُ: بال صفا دوا، پاؤڈر (۲) بے نبات زمین۔

الجَمِيشُ: آہستہ آواز۔

• جَمَعَ المُتَفَرِّقَ ـَ جَمْعًا: منتشر چیزوں کو یکجا کر کے اکٹھا کرنا۔ کہاوت ہے: "تَجْمَعِينَ خِلابَةً و صُدُودًا" تمہارے اندر خوشامد اور روگردانی دونوں عادتیں ہیں۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس میں دو بری عادتیں ہوں۔

جَمَعَ اللّٰهُ القُلُوبَ: دلوں کو ملا دینا، جوڑ دینا۔ هو جامِع و جَمُوعٌ و مِجْمَع و جَمَّاع۔ مفعول کے لئے کہا جائے گا مجموع و جَمِيع۔

ـــ القومُ: دشمنوں کے مقابلہ کے لئے جمع ہونا، قرآن پاک میں ہے: "إنَّ النَّاسَ قد جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ"۔

ـــ أمرَه: پختہ ارادہ کرنا۔

ـــ عليه ثِيابَه: اپنے کپڑے پہننا۔

ـــ الجارِيَةُ الثِّيابَ: لڑکی کا جوان ہو کر جوان عورتوں کا لباس پہننا۔

ـــ الأرقامَ: حساب جوڑنا، حساب لگانا۔

ـــ الأعدادَ: میزان لگانا، جمع کرنا۔

ـــ الكتابَ: کتاب تصنیف کرنا۔

ـــ الجَمْعِيَّةَ: میٹنگ بلانا، اجلاس بلانا۔

ـــ الحروفَ: کمپوز کرنا۔

جُمِعَتِ الجُمُعَةُ: جمعہ کی نماز ہونا۔

ماجَمَعْتُ بامرأةٍ و ما جَمَعْتُ عن امرأةٍ: میں نے ہم بستری نہیں کی۔

أَجْمَعَ القومُ: متفق ہونا۔

ـــ الأرضُ: زمین کا قحط زدہ ہونا، بنجر ہونا۔

ـــ القِدْرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔

ـــ المُتَفَرِّقَ: منتشر چیزوں کو یکجا کرنا، اکٹھا کرنا۔

ـــ الأمرَ: پختہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا"

ـــ الأمرَ و عليه: عزم کرنا، پختہ ارادہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "من لم يُجْمِعِ الصِّيامَ من اللَّيلِ فلا صِيامَ له"۔

ـــ الشيءَ: تیار کرنا (۲) خشک کرنا، سکھانا۔

ـــ فلانًا: مانوس بنانا۔

ـــ الإبلَ: اونٹوں کو اکٹھا کر کے ہانکنا۔

ـــ المَطَرُ الأرضَ: بارش کا زمین کے ہر نرم و سخت حصہ پہ پھیل جانا۔

جامَعَ المرأةَ: صحبت کرنا، ہم بستری کرنا۔

ـــ فلانًا على أمر كذا: کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ ہونا۔

جَمَّعَ النَّاسُ: جمعہ کی نماز ادا کرنا۔

ـــ الدَّجاجَةُ: مرغی کا پیٹ میں انڈوں کو جمع رکھنا۔

ـــ المُتَفَرِّقَ: بکھری چیز کو اکٹھا کرنا۔

اِجْتَمَعَ: اکٹھا ہونا، جمع ہونا، یکجا ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: کسی کی داڑھی کا ہموار ہونا اور پوری حد کو پہنچنا۔

ـــ الماشي: چلنے والے کا لپکنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت میں ہے: "كان إذا مَشٰى مَشْيَ مُجْتَمِعًا"۔

ـــ به: ملنا، ملاقات کرنا۔

ـــ اللَّجْنَةُ و المَجْلِسُ: میٹنگ ہونا، اجلاس ہونا۔

تَجَمَّعَ: سمٹنا، اکٹھا ہونا، بھیڑ لگنا۔

اِسْتَجْمَعَ القومُ: لوگوں کا ہر طرف سے آنا۔

ـــ السَّيلُ: سیلاب کا ہر جگہ سے آ کر اکٹھا ہونا

ـــ البَقْلُ و نحوُه: سبزی وغیرہ کا خشک ہو جانا۔

ـــ للجَرْيِ أو للقَفْزِ: دوڑنے یا کودنے کے لئے داؤں لگانا، تیار ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: جوان ہونا اور مکمل ہونا۔

ـــ له أُمُورُه: ہر پسندیدہ شے حاصل ہو جانا، مرضی کے مطابق کام ہونا۔

ـــ قُواه: طاقت یکجا کرنا، خود کو تیار کرنا۔

ـــ الفَرَسُ جَرْيًا: گھوڑے کا پوری طاقت سے دوڑنا۔

أَجْمَعُ: سب، سارے، عموم کی تاکید کے لئے جیسے: جاءَ القومُ أَجْمَعُهُم و بأَجْمَعِهِم: لوگ سب کے سب آئے اور جیسے: نِلْتُ حَقِّي أَجْمَعَه و بأَجْمَعِه: میں نے اپنا پورا پورا حق حاصل کر لیا ج: أَجْمَعُون۔

الإِجْمَاعُ: اتفاق رائے (عوام یا خواص کا کسی مسئلہ پر ایسا اتفاق ہونا جسے اس کی صحت کی دلیل سمجھا جائے. فقہائے اسلام اجماع اس اتفاق رائے کو کہتے ہیں جو کسی دینی معاملہ میں کسی زمانہ کے مجتہدین کی جانب سے ہو اور وہ اسلامی قانون سازی کی چار بنیادوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے. یعنی کتاب، سنت، قیاس، اجماع

إِجْمَاعًا و بالإِجْمَاع: بالاتفاق.

إِجْمَاعِيٌّ: بالاتفاق (۲) اجماع سے متعلق.

الإِجْتِمَاعُ: علم الاجتماع علم معاشرت، عمرانیات وہ علم جس میں انسانی جماعتوں کے نشوونما ان کے مزاج اور ان کے قوانین و تظاہرات حیات سے بحث کی جاتی ہے. کہتے ہیں: **رجلٌ اجْتماعِيٌّ:** سوشل آدمی جو لوگوں سے اختلاط بکثرت رکھتا ہو اور معاشرتی زندگی کے آداب سے واقف ہو.

الاجتماعِيُّ: سوشل، معاشرتی، عمرانی.

الحياةُ الاجتماعِيَّة: سوشل زندگی معاشرتی زندگی.

الشُّئونُ الاجتماعِيَّة: معاشرتی معاملات.

المُساواة الاجْتماعِيَّة: معاشرتی برابری

النِّظامُ الاجْتماعِيُّ: معاشرتی نظام، اصول معاشرت.

الهيئةُ الاجتماعِيَّة: انسانی سوسائٹی

الجامِعُ: اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام (۲) جامع مسجد اسے مسجد الجامع بھی کہا جاتا ہے. **أمرٌ جامِعٌ:** ایسا اہم کام جس کی وجہ سے لوگ جمع ہوں. قرآن پاک میں ہے: "وإذا كانوا معه على أمرٍ جامِعٍ لم يذهبوا حتى يستأذنوه" (۳) مشترک جامعیت والا، ہمہ گیر. **كلامٌ جامِعٌ:** پرمغز کلام، ایسا کلام جس کے الفاظ کم اور معانی زیادہ ہوں. **أتانٌ جامِعٌ:** پہلے حمل والی گدھی ج: جَوامِع.

الجامِعَة: یونیورسٹی، ایسا بڑا تعلیمی ادارہ جس میں متعدد علوم و فنون کے ذیلی ادارے اور شعبے ہوں (۲) ہتھکڑی جس کے ذریعہ دونوں ہاتھ گردن کے ساتھ باندھ دیے جائیں.

قِدْرٌ جامِعَة: دیگ، دیگچا.

جَمَعَتْهُم جامِعَةٌ: ان کو ایک مشترکہ اہم کام نے یکجا کر دیا.

كلِمَةٌ جامِعَة: معنی خیز لفظ، مطلب خیز اور جامع بات یا تقریر ج: جَوامِع حدیث میں ہے: "أوتيتُ جَوامِعَ الكَلِم".

الجِماعُ: ہر چیز کی جڑ اور بنیاد (۲) میزان
الخَمْرُ جِماعُ الإثمِ: شراب گناہ کی بنیاد ہے.
هٰذا البابُ جِماعُ هٰذه الأبوابِ: یہ باب ان تمام ابواب کو جامع ہے.
فلانٌ جِماعٌ لبني فلانٍ: فلاں شخص فلاں قبیلہ کی پناہ گاہ ہے اور ان کا کرتا دھرتا ہے.
قِدْرٌ جِماعٌ: دیگ، بڑا دیگچہ.
کہتے ہیں: **استأجَرَ الأجيرَ جِماعًا و مُجامَعَةً:** مزدور کو ہر جمعہ کو مزدوری ادا کی یا دینا طے کیا.

الجَماعَة: جماعت، گروہ، لوگوں کا گروپ (۲) درختوں کا جھنڈ ج: جماعات.

الجَماعِيُّ: جماعتی.

الجماعِيَّة: سوشلزم، ایک اقتصادی نظام جو پیداواری دولت کو شخصی ملکیت کے بجائے حکومت کی ملکیت قرار دیتا ہے ہر فرد کی ملکیت اسی حد تک تسلیم کرتا ہے جس حد تک اسے خرچ کی ضرورت ہے (۲) بین الاقوامی قانون میں المُعاهَدةُ الجماعية اس معاہدہ کو کہتے ہیں جو دو سے زیادہ حکومتوں کے درمیان ہو.

الجَمْعُ: مجمع، ہجوم (۲) جماعت، گروہ (۳) لشکر (۴) وہ کھجور کا درخت جو ایسی گٹھلی سے اگے جس کی قسم معلوم نہ ہو (۵) مختلف قسم کی ملی جلی کھجوریں (۶) لاکھ جسے پگھلا کر مہر لگائی جاتی ہے (۷) جمع. تقسیم کی ضد ج: جُمُوع.

يَوْمُ الجَمْعِ: قیامت کا دن.

يَوْمُ جَمْعٍ: عرفہ کا دن. **أيّامُ جَمْعٍ:** منیٰ کے دن.

الجُمْعُ: کل، پورا. **ضَرَبَه بِجُمْعِ يَدِه:** اسے پورے ہاتھ سے مارا، اسے مکا مارا. کہتے ہیں: **أعطاه من الدَّراهِم جُمْعَ الكَفِّ:** اسے مٹھی بھر درہم دیئے. **أخذَ بِجُمْعِ ثِيابِه:** اس کے تمام کپڑے پکڑ کر کھینچ لئے. **أمرُهم بِجُمْعٍ:** ان کا معاملہ راز میں ہے. **ذَهَبَ الشَّهْرُ بِجُمْعٍ:** سارا مہینہ گزر گیا.

الجَمْعاءُ: بوڑھی اونٹنی (۲) صحیح سالم چوپایہ ج: جُمَعٌ.

جَمْعاءُ: مؤنث کی عمومی تاکید کیلئے استعمال ہوتا ہے، جیسے: جاءت القَبِيلةُ جَمْعاءُ ج: جُمَعُ. جاءت القَبِيلةُ جُمَعُ.

الجُمْعَةُ: مجموعہ، مٹھی بھر، مٹھی. **جُمْعَةٌ من تَمْرٍ:** کھجور کا گچھا اور مٹھی بھر کھجور (۲) تعلق و محبت. کہتے ہیں: **أدامَ اللهُ جُمْعَةَ ما بينكما:** اللہ تم دونوں کے تعلق کو قائم رکھے (۳) جمعہ کا دن.

الجُمُعَةُ و الجُمَعَةُ: جمعہ کا دن ج: جُمَع.

الجُمّاعُ من كلِّ شيءٍ: اصل الاصول، بنیاد، کل، مجموعہ (۲) مختلف قبائل کے ملے جلے لوگ
جُمّاعُ الجَسَدِ: سر. **جُمّاعُ الثُّرَيّا:** کہکشاں

کے ستارے۔
الجَمْعِيَّةُ : جماعت جو مخصوص اغراض ومقاصد کی حامل ہو۔ انجمن، سوسائٹی، ایسوسی ایشن، تنظیم (۲) کارپوریشن اسمبلی ج: جَمْعِيَّاتٌ۔
الجمعية التعاوُنِيَّة: کوآپریٹو سوسائٹی، انجمن امداد باہمی۔
الجَمْعِيَّةُ التَّشْرِيعِيَّةُ: قانون ساز اسمبلی
الجَمْعِيَّةُ التَّأْسِيسِيَّةُ: تاسیسی اسمبلی
الجَمْعِيَّةُ الرِّفَاهِيَّةُ : ویلفر سوسائٹی، فلاحی انجمن۔
الجَمْعِيَّةُ العَامَّةُ : جنرل اسمبلی۔
الجَمْعِيَّةُ العَامَّةُ لِلْأُمَمِ المُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی۔
الجَمْعِيَّةُ العُمُومِيَّةُ: جنرل اسمبلی۔
جَمْعِيَّةٌ لِلبناء: بلڈنگ سوسائٹی۔
جَمْعِيَّةُ المُحَامِينَ: بارایسوسی ایشن، انجمن وکلا۔
الجَمْعِيَّةُ المَدَنِيَّةُ: سول سوسائٹی۔
الجَمْعِيَّةُ النِّسَائِيَّةُ: انجمن خواتین۔
الجَمْعِيَّةُ الوَطَنِيَّةُ: نیشنل اسمبلی، قومی اسمبلی
جمعيّاتُ الانْتاجِ التَّعاوُنِيَّة: کوآپریٹو پیداواری سوسائٹیاں۔
جَمْعِيَّاتُ التَّسْلِيفِ التَّعاوُنِيَّةِ: قرضہ کی آپریٹیو سوسائٹیاں۔
الجَمِيعُ: سب، کل برائے تاکید لفظی۔ جاؤوا جميعا، رأيتُهم جَمِيعًا، حَمَلْتُ عليهم جَمِيعًا۔ أَخَذْتُ حَقِّي جميعَه۔
حَيٌّ جَمِيعٌ : پورا قبیلہ یا محلہ۔
قَوْمٌ جَمِيعٌ : پوری قوم، تمام لوگ۔
رَجُلٌ جَمِيعٌ : مکمل آدمی، کامل الخلقت
هو جَمِيعُ الرَّأْيِ: وہ صائب الرائے ہے
هو جَمِيعُ السِّلاحِ: وہ مکمل ہتھیاروں والا ہے۔

نَاقَةٌ جَمِيعٌ : پیٹ میں بچہ رکھنے والی اونٹنی (۲) لشکر۔
المُجْتَمَعُ: اجتماع گاہ، جلسہ گاہ، میٹنگ (۲) معاشرہ، سوسائٹی، سماج ج: مُجْتَمَعَات
المَجْمَعُ : اجتماع گاہ، جمع ہونے یا جمع کرنے کی جگہ (۲) تحقیقی علمی ادارہ، اکیڈمی (۳) مجلس ج: مَجَامِع۔
المَجْمَعُ العِلْمِيُّ : اکیڈمی، لٹریری ادارہ۔
المَجْمَعِيُّ : اکیڈمیکل، لٹریری ادارہ سے متعلق۔
المُجَمَّعُ: کمپلیکس۔
المُجَمِّعُ : دائی جلسہ، کنوینر (۲) کمپوزیٹر۔
المَجْمَعَةُ: جلسہ گاہ ج: مَجَامِع۔
المُجْمَعَةُ : صاف ستھری تقریر۔
المَجْمُوعُ : ٹوٹل، میزان، کل، حاصل، مجموعہ۔
المَجْمُوعَةُ : یکجا کی ہوئی چیز، گروپ، سیٹ، مجموعہ ج: مَجْمُوعَات۔
• جَمَلَ الشيءَ ـُـ جَمْلًا: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔
ـــ الشَّحْمَ : چربی کو پگھلانا۔
جَمُلَ ـُـ جَمَالًا : خوبصورت ہونا، بھلا ہونا (۲) خوش اخلاق ہونا هو جَمِيلٌ ج: جُمَلَاءُ و هي جَمِيلَةٌ ج: جَمَائِلُ۔
أَجْمَلَ الرَّجُلُ: بہت اونٹوں والا ہونا۔
ـــ فِي الطَّلَبِ : اعتدال کے ساتھ مانگنا۔ حدیث میں ہے: "أَجْمِلُوا فِي طَلَبِ الرِّزْقِ فَإِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ"
ـــ الشيءَ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔
ـــ الحِسابَ : اعداد جمع کرنا، میزان لگانا۔
ـــ الكَلامَ وفيه: بات کو مختصر کرنا، اجمالاً ذکر کرنا۔
ـــ الصَّنِيعَةَ وفيها: عمدگی کے ساتھ کام کرنا، اچھی طرح انجام دینا۔

جَامَلَه : حسن سلوک کرنا (۲) ظاہراً اچھی طرح پیش آنا، اظہار تعلق کرنا۔
جَمَّلَه : خوبصورت بنانا، عمدہ اور بہتر بنانا، بطور دعا کہا جاتا ہے: جَمَّلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ: اللہ تم کو خوش صورت وسیرت بنائے۔
ـــ الأَمِيرُ الجَيْشَ : فوج کو روکے رکھنا۔
اِجْتَمَلَ : پگھلی ہوئی چربی کھانا یا ملنا۔
ـــ الشَّحْمَ : چربی کو پگھلانا۔
تَجَمَّلَ: خوبصورت بننا، آراستہ ہونا، سنگار کرنا، میک اپ کرنا (۲) پگھلی ہوئی چربی کھانا (۳) مصائب پر صبر کرنا (۴) اظہار حسن کرنا (۵) خوش اخلاق بننا۔
اِسْتَجْمَلَ : اونٹ کا پورا ہو جانا، جوان ہو جانا
ـــ الشيءَ: خوبصورت سمجھنا، پسند کرنا۔
الجَامِلُ: اونٹوں کا گلہ، ریوڑ (چرواہوں اور مالکوں سمیت) (۲) رَجُلٌ جَامِلٌ: اونٹوں والا آدمی۔
الجَمَالُ: حسن، خوبصورتی، خوش اخلاقی (۲) صبر وتحمل۔ کہتے ہیں: جَمَالَكَ: صبر کر، برداشت سے کام لے۔ جَمَالَكَ أَنْ لَا تَفْعَلَ هٰذا: تم یہ کام نہ کرو اس سے بہتر کام کرو۔
الجُمَالُ: انتہائی حسین۔
الجُمَالِيُّ : من الإبلِ و النَّاسِ: تندرست وتوانا آدمی یا اونٹ (۲) لمبا اونٹ۔
الجَمَلُ: اونٹ (نر) دو کوہان والے کو بھی جمل کہتے ہیں۔ مثل مشہور ہے: ما اسْتَتَرَ من قَادَ الجَمَلَ: جو اونٹوں کو لے چلے گا وہ پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو ایسا کام کرے جس کا چھپنا ممکن نہ ہو۔
اتَّخَذَ اللَّيْلَ جَمَلًا: اس شخص کیلئے کہا جاتا ہے جو رات میں کام کرتا ہے۔ گویا

وہ رات پر سوار ہوا اور سویا نہیں ج: جُمْلٌ وأجْمَالٌ و جِمَال و أجْمُلٌ و جِمَالة جج: جِمَالات و جَمَائِل (۲) موٹی رسی (۳) سمندری مچھلی۔
جَمَلُ البَحْرِ: وہیل مچھلی۔
جَمَلُ اليَهُود: گرگٹ۔
الجُمَّلُ: موٹی رسی۔
الجُمْلُ: موٹی رسی (۲) گروہ، جماعت۔
الجُمْلَانَة: بلبل۔
الجُمْلَة: ہر چیز کا مجموعہ، کل، سارا، تھوک (۲) رقم (۳) مقدار۔ أخَذَ الشيْءَ جُمْلَةً: اس نے پوری چیز لے لی۔
باعه جُمْلَةً: اس نے اسے تھوک میں بیچا، سب کا سب فروخت کر دیا (۲) اہل بلاغت اور نحویوں کے یہاں جملہ ہر اس کلام کو کہتے ہیں جو مسند اور مسند الیہ پر مشتمل ہو ج: جُمَلٌ۔
جُمْلَةً و بالجُمْلَةِ: سب کا سب، تھوک، یکبارگی۔ البيعُ بالجُمْلَة: تھوک فروشی، ہول سیل۔ تاجرُ الجُمْلة و التَّاجر بالجُمْلَة: تھوک فروش، ہول سیلر۔
الجَمَّالُ: شتربان، ساربان (۲) اونٹ کا مالک ج: جَمَّالَة۔
الجُمَّالُ: بہت زیادہ حسین یہ لفظ بمقابلہ جمال بلیغ ہے۔
الجُمَّلُ: موٹی رسی۔
حِسَابُ الجُمَّل: حساب ابجد یعنی وہ حساب جس میں حروف ابجد میں سے ہر حرف کے لئے ایک ہزار تک مخصوص ترتیب کے ساتھ اعداد مقرر کئے جاتے ہیں اور اس سے شعراء تاریخیں نکالتے ہیں۔
الجُمْبُلُ: بلبل۔
الجَمُولُ: موٹی عورت (۲) چربی پگھلانے والا ج: جُمُلٌ۔

الجَمِيلُ: پگھلا کر جمائی ہوئی چربی (۲) احسان، حسن سلوک۔
مَعْرِفَةُ الجَمِيل: احسان شناسی
نُكْرَانُ الجَمِيل: احسان فراموشی
العارف بالجميل: احسان شناس
ناكِرُ الجَمِيل: احسان فراموش۔
الجُمَيْلُ: بلبل ج: جِمْلَان۔
الإجْمَالُ: اختصار۔
إجْمَالاً و بالإجْمَال: مختصر طور پر۔
المُجْمَلُ: مختصر، خلاصہ (۲) تصویر کا دھندلا خاکہ جس میں مختلف کیفیات ملحوظ رکھی گئی ہوں۔
• جَمَّ ـُ جَمًّا و جُمُومًا: بہت ہونا (۲) اکٹھا ہونا۔
جَمَّتِ البِئْرُ: کنویں سے پانی نکالنے کے بعد بھر جانا، پانی کا کم نہ ہونا، زیادہ ہونا۔
ـــ الفَرَسُ وغيرُه جَمًّا و جَمَامًا: گھوڑے وغیرہ کا سستا کر تازہ دم ہو جانا
ـــ العَظْمُ: ہڈی پر گوشت چڑھ جانا۔ هو جَامٌّ۔
ـــ الفَرَسُ جِمامًا: گھوڑے کا جفتی نہ کرنا اور طاقت جمع رہنا۔
ـــ الأمْرُ: قریب ہونا، وقت آجانا۔
ـــ الماءُ و نَحوُه: اکٹھا ہونے دینا، پانی کو بڑھنے دینا۔
ـــ الإناءَ و المِكْيَالَ و نَحوَهما: برتن یا پیمانہ کو اتنا بھرنا کہ وہ چھلک جائے، لبالب کرنا۔ هو جَمَّام و جَمَّانٌ و هي جَمَّى۔
القَصْعَةُ الجَمَّى: چھلکتا ہوا پیالہ۔
جَمَّ العَظْمُ ـَ جَمَمًا: ہڈی پر بہت گوشت ہونا۔ جَمَّ الرَّجُلُ وجَمَّتِ المرأةُ: مرد اور عورت کا بہت گوشت دالا ہونا۔

جَمَّ الكَبْشُ و النَّعْجَةُ و نَحوُهما: مینڈھے اور مینڈھی کا بے سینگ ہونا۔
کہاوت ہے: عند النِّطَاحِ يُغْلَبُ الكَبْشُ الأجَمُّ: لڑائی کے وقت بے سینگ مینڈھے پر قابو پالیا جاتا ہے ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے ساتھی پر اپنی تیاری سے قابو پالیتا ہے۔
ـــ الرَّجُلُ: بلا ہتھیار جنگ میں کود پڑنا۔
ـــ البناءُ: عمارت کا بالکنی کے بغیر ہونا۔
ـــ السَّطْحُ: چھت کا بلار کاوٹ ہونا۔ هو أجَمُّ و هي جَمَّاءُ ج: جُمٌّ۔
أجَمَّ الإنْسانُ و الفَرَسُ و نحوُهما: تھکان اتارنا، تازہ دم ہونا۔
ـــ الأمْرُ: قریب ہونا، وقت آجانا جیسے أجَمَّتِ الحاجةُ و أجَمَّ الفِراقُ۔
ـــ الماءَ و نحوَه: پانی وغیرہ کو جمع ہونے دینا۔
ـــ الإناءَ و المِكْيَالَ: برتن اور پیمانہ کو لبالب بھرنا۔
ـــ الإنسانَ و الفرسَ وغيرَهما: آرام کرانا۔ تازہ دم بنانا۔ کہتے ہیں: أجِمَّ نَفْسَكَ و أجْمِمْها۔
ـــ فُلانٌ لِسانَه من الكلام: کلام ترک کر کے زبان کو آرام دینا۔
جَمَّمَ النَّبَاتُ: پودوں کا کھڑا ہونا اور بکثرت ہونا۔
ـــ المرأةُ: (مردوں کی طرح) زلفیں بنانا۔
ـــ شَعْرَه: بالوں کا گچھا بنانا۔ حدیث میں ہے: "لَعَنَ اللهُ المُجَمِّماتِ من النِّساء"
ـــ الإناءَ و المِكْيَالَ و نحوَهما: لبالب بھرنا۔
تجَمَّمَ النَّبْتُ: پودے کا گنجان ہونا (۲) پیمانہ کا بھر جانا۔
اسْتَجَمَّ: اکٹھا ہونا، گھنا ہونا، بہت ہونا۔

اسْتَجَمَّ الأَرْضُ: زمین پر روئیدگی نمودار ہونا، پودوں سے بھر جانا۔
—الإنسانُ و الفرسُ وغيرُهما: سستانا، تازہ دم ہونا۔
—الشيءَ: اپنی حالت پر آنے دینا۔
—البئرَ: کنویں کو پانی سے بھرنے دینا۔
—الفرسَ و نفسَه: آرام دینا۔
الجَمامُ: آرام۔
الجُمامُ: برتن میں بھری ہوئی چیز (۲) لبالب بھرا ہوا برتن یا پیمانہ۔
الجَمامَةُ: آرام۔
الجَمُّ: کثیر، بہت۔ قرآن پاک میں ہے: "وتُحِبُّونَ المَالَ حُبًّا جَمًّا" (۲) بڑی مقدار یا بڑی تعداد ج: جِمامٌ و جُمُوم۔ جاءُوا جَمًّا غفيرًا و جَمَّ الغفيرِ و الجَمَّ الغفيرَ: وہ بڑی تعداد میں آئے۔
الجَمَمُ: ہر بڑی مقدار والی چیز، بڑی تعداد (۲) لبالب بھرا ہوا برتن یا پیمانہ (۳) سینہ
الجَمَّاءُ: خود (۲) بڑی تعداد۔ جاءُوا الجَمَّاءَ الغفيرَ و جَمَّاءَ الغفيرِ: وہ سب بڑی تعداد میں اکٹھے ہو کر آئے۔
الجُمَّانِيُّ: بڑی لمبی زلفوں والا، بہت بالوں والا۔
الجَمَّةُ: جَمٌّ کی مونث۔ جَمَّةُ البئرِ و نحوِها: کنویں کا وہ پانی جو نکالنے کے بعد لوٹ آئے۔ پانی سے بھرا ہوا کنواں
جَمَّةُ السَّفِينَةِ: کشتی کا وہ حصہ جس میں سوراخوں سے آنے والا پانی جمع ہو جائے۔
جاءوا فی جَمَّةٍ: وہ دیت لینے کے لئے اکٹھے ہو کر آئے ج: جِمام۔
الجُمَّةُ: پیشانی کے گھنے بال (۲) مونڈھوں تک لٹکی ہوئی زلفیں (۳) پانی کی بڑی مقدار ج: جُمَمٌ و جِمام۔ کہا جاتا ہے: جاءوا فی جُمَّةٍ: وہ دیت لینے کے لئے اکٹھے ہو کر آئے۔
الجَمُومُ: بڑی مقدار والی شے۔
بئرٌ جَمُومٌ: بہت پانی والا کنواں۔
فَرَسٌ جَمُومُ العَدْوِ: مسلسل دوڑنے والا گھوڑا، بار بار دوڑنے والا۔
الجَمِيمُ: کثیر، بہت زیادہ، گھنا، گنجان، بہت زیادہ پودے جو زمین کو ڈھانپ لیں
الأَجَمُّ: بے سینگ کا جانور (۲) بلا نیزہ لڑنے والا (۳) بے کنگرے والی عمارت
م: جَمَّاء ج: جُمٌّ۔
المَجَمُّ: پانی ٹھیرنے کی جگہ (۲) سینہ۔
فلان واسعُ المَجَمِّ: کشادہ دست، فراخ دل۔
فلان ضَيِّقُ المَجَمِّ: تنگ دل، تنگ دست ج: مَجَامٌّ۔
المَجَمَّةُ: سبب راحت۔ حدیث تلبینہ میں ہے: "فإنّها مَجَمَّةٌ" آرام کا ذریعہ ہے
الجُمانُ: موتی (۲) چاندی کا ڈھالا ہوا موتی (۳) عورتوں کے لئے ایک طرح کا زیبائشی چمڑا جس پر موتی جڑے ہوئے ہوں
و: جُمانَةٌ۔
• جَمْهَرَ الشيءَ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔
—القبرَ: قبر پر مٹی ڈال کر ڈھانک دینا، ڈھیر لگانا۔
—الكلامَ: بات کو مجمل رکھنا، واضح نہ کرنا
—له الخبرَ و إليه و عليه: تھوڑی بات بتانا اور مطلب کو چھپا لینا (۲) بات کا بیشتر حصہ بتا دینا۔
تَجَمْهَرَ عليه: کسی کے سامنے بڑا بننا۔
—الناسُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
الجُماهِرُ: بڑا، بھاری بھرکم۔
الجَمْهَرَةُ: ہر چیز کا بڑا حصہ، کل، مجموعہ ج: جَماهِر۔
الجُمْهُورُ: ہر چیز کا بڑا حصہ (۲) ریت کا ٹیلہ (۳) بیشتر، عوام، بیشتر لوگ، ہجوم، مجمع ج: جَماهِير۔ جَماهِيرُ النّاسِ، معزز لوگ۔
الجُمْهُورَةُ: ریت کا تودہ ج: جَماهِير
الجُمْهُورِيُّ: عوامی، پبلک کا، سب کا، (۲) نشہ آور شراب۔
الحُكْمُ الجُمْهُورِيُّ: جمہوری حکومت عوامی حکومت۔
الجُمْهُورِيَّةُ: ری پبلک، عوامی حکومت جو ان لوگوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے جن کو عوام منتخب کرتے ہیں اور وہ مقررہ نظام کے مطابق محدود وقت کے لئے ہوتی ہے
المُجَمْهَرُ: پیدائشی طور پر مضبوط و مستحکم۔
المُجَمْهَرَاتُ: سات قصیدے جن کا درجہ عربوں کے یہاں سبع معلقات کے بعد ہے۔
• تَجَمَّى: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَجَمَّوْا عليه۔
الجَمَا: ہر شے کی ذات (۲) حجم، سائز (۳) مقدار (۴) ابھار (۵) پشت (۶) زمین پر ابھرا ہوا پتھر (۷) بدن پر نمایاں ورم۔
الجُمَاءُ: الجَمَا۔
الجُمَاءَةُ: الجَمَاء۔

ج ــــ ن

• جَنَأَ ـَ جُنُوءًا: کبڑا ہونا، جھکا ہوا ہونا۔
—عليه: کسی پر اوندھا ہو جانا۔
—فی عَدْوِه: تیزی سے چل کر اوندھا ہو جانا
جَنِئَ ـَ جَنَأً: کبڑا ہونا (پیدائشی طور پر)
—الكَبْشُ و نحوُه: مینڈھے وغیرہ کے سینگوں کا پیچھے کی طرف مڑا ہوا ہونا
هو أَجْنَأُ و هي جَنْآءُ ج: جُنْءٌ
أَجْنَأَ عليه: کسی پر اوندھا ہونا۔
—الشيءَ: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
جَانَأَ عليه: اوندھا ہونا۔
اجْتَنَأَ عليه: اوندھا ہونا۔

تَجَانَأَ علیه: اوندھا ہونا۔

الأَجْنَأُ: کبڑا (۲) جس کا مونڈھا سینہ پر جھکا ہوا ہوا۔

المُجْنَأُ: ڈھال۔

المُجْنَأَةُ: قبر کا گڑھا۔

•جَنَبَ فُلانٌ فی بنی فلانٍ ـُ جَنَابَةً: کسی کے پاس مسافر بن کر ٹھہرنا۔

ــــ الرِّيحُ جُنوبًا: جانب جنوب سے ہوا چلنا یا جانب جنوب جانا۔ کہتے ہیں: جَنَبَتْ رِیحُهُما: وہ دونوں باہم متفق اور مخلص ہیں

ــــ الیه جَنَبًا: مشتاق ہونا۔

ــــ الشیءَ: بچنا، دور ہونا (۲) بچانا، الگ رکھنا، دھکا دینا۔

ــــ فلانا: پہلو پر مارنا، پہلو کو توڑنا۔

ــــ البَعِیرَ: اونٹ کے پہلو پر داغ لگانا۔

ــــ البَیتَ و نحوَہ جَنْبًا: گھر پر پردہ ڈالنا۔

ــــ الأَرضَ: کھرپے یا بیلچہ سے زمین کو برابر کرنا۔

ــــ الفرسَ او الأسیرَ جَنَبًا: اپنی برابر لے کر چلنا، ایک پہلو سے ہانکنا۔

ــــ فلانا الشیءَ جَنْبًا و جُنوبًا و جَنابَةً: بچانا، الگ رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واجْنُبْنِي و بَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الأَصْنَامَ"

جَنِبَ ـَ جَنَبًا: دور ہونا، الگ ہونا (۲) پہلو کے درد میں مبتلا ہونا (۳) پہلو کی طرف جھکنا (۴) لنگڑا کر چلنا (۵) شدت پیاس سے تڑپنا (۶) بے چین ہونا۔

ــــ الیه: مشتاق ہونا۔ ھو جَنِبٌ۔

ــــ الرِّيحُ: جانب جنوب سے یا جنوب کی طرف ہوا چلنا۔

ــــ فلانٌ: جنبی ہونا، ایسی حالت (ناپاکی) میں ہونا کہ غسل فرض ہو۔

جَنُبَ ـُ جَنَابَةً: دور ہونا (۲) قریب ہونا ھو جَنِیبٌ (۳) جنبی ہونا۔

جُنِبَ: پہلو کے درد میں مبتلا ہونا (۲) نمونیا میں مبتلا ہونا (۳) جنوبی ہوا لگنا۔ کہتے ہیں: جُنِبَ القومُ او الزَّرعُ: لوگوں یا کھیتی کو جنوبی ہوا لگی۔ ھو مَجْنوبٌ۔

أَجْنَبَ عنه: دور ہو جانا، دور رہنا۔

ــــ الرَّجُلُ: جُنبی ہونا (۲) جنوبی ہوا کی زد میں آنا۔

ــــ الرِّيحُ: جانب جنوب سے ہوا آنا یا جانا

ــــ فلانًا الشیءَ: الگ کرنا، ہٹانا، بچانا۔

جَانَبَه: کسی کے پہلو میں چلنا (۲) دور کرنا۔ کہاوت ہے: قد جَانَبَ الرَّوْضَ و أَهْوَی لِلجَرَلِ۔ اس شخص کو کہا جاتا ہے جس نے خیر کو چھوڑ کر شر کو اختیار کیا ہو۔

جَنَّبَ القومُ: لوگوں کے جانوروں کا دودھ خشک ہو جانا اور قحط میں مبتلا ہو جانا۔

ــــ الشیءَ او الفرسَ: پہلو میں (برابر میں) چلنا۔

ــــ فلانا الشیءَ: دور رکھنا۔

اِجْتَنَبَ الشیءَ: بچنا، دور رہنا، پہلو تہی کرنا، کنارہ کش ہونا۔

ــــ الفرسَ و نحوَہ: پہلو کی طرف سے کھینچنا۔

ــــ الرَّجُلُ و المرأةُ: جنبی ہونا۔

تَجَانَبَ الغِلمانُ: بچوں کا آنکھ مچولی کھیلنا۔

ــــ الشیءَ: بچنا، دور رہنا، پہلو تہی کرنا، گریز کرنا۔

تَجَنَّبَ: جنبی ہونا۔

ــــ الشیءَ: بچنا، گریز کرنا، پہلو تہی کرنا، کنارہ کش ہونا۔ ھو مُتَجَنِّبٌ له۔

اِسْتَجْنَبَ: جنبی ہونا۔

الأَجْنَبُ: پرایا، غیر (۲) نافرمان ج: أَجَانِب

الأَجْنَبِیُّ: پرایا، غیر، بے تعلق، بے خبر (۲) غیر ملکی (۳) پردیسی ج: أَجَانِب۔ کہتے ہیں: ھو أَجْنَبِیٌّ من هٰذا الأَمر: وہ اس معاملہ سے لاتعلق ہے، ناواقف و بے خبر ہے۔

الجَانِبُ: پہلو (۲) سمت (۳) گوشہ۔ کہتے ہیں: إنْ جانِبٌ أَعْیَاكَ فالْحَقْ بِجَانِبٍ: یعنی اگر کام کی کسی ایک جہت سے تم ناامید ہو گئے ہو تو چستی سے کام لو دوسری جہت میں مصروف عمل ہو جاؤ (۴) گھر کا صحن، محلہ کا چوک ج: جَوَانِب۔ إنَّهُ لَمُنْتَفِخُ الجَوَانِبِ: وہ مغرور ہے (۵) پردیسی، پرایا (۶) حقیر جس سے گریز کیا جائے (۷) سرکش ج: جُنَّابٌ (۸) عمارت کا حصہ (۹) مقدار (۱۰) حیثیت۔

جانِبٌ عظیم: بڑی حیثیت، زبردست قدر و منزلت۔

رقیقُ الجانب: نرم مزاج، رحم دل۔

عظیم الجانب: بلند رتبہ، بلند حیثیت

متعدِّدُ الجوانب: متعدد گوشوں والا

الجانِبِیُّ: یک طرفی، بغلی، پہلو دار۔

الجَنَابُ: گوشہ۔ کہتے ہیں: مَرُّوا یَسِیرُونَ بِجَنَابَیْهِ: وہ اس کے دونوں حصوں سے گزر رہے (۲) گھر کا صحن (۳) محلہ (۴) حفاظت کہتے ہیں: انا فی جَنَابِ فُلانٍ: میں فلاں کی حفاظت و کفالت میں ہوں۔ فلان رَحْبُ الجَنَاب و خَصِیبُ الجناب: سخی ج: أَجْنِبَةٌ (۵) لقب تعظیمی۔ جَنَابُكُم: آپ، آنجناب۔

الجُنَابُ: پہلو کا درد یا پھوڑا، نمونیا۔

الجِنَابُ: گھوڑے کا تسمہ یا ڈوری۔

فَرَسٌ طوعُ الجِناب: فرماں بردار گھوڑا۔

الجُنَابَی: ایک کھیل جس میں ایک بچہ دوسرے سے الگ رہنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ وہ اسے پکڑ نہ سکے۔

الجَنَابَاءُ : الجُنَابِیَ ۔آنکھ مچولی جیسا کھیل۔

الجَنَابَةُ: ناپاکی کی حالت، جماع یا خروج منی کے باعث پیدا ہونے والی حاجت غسل۔ کہتے ہیں: فلانٌ اغْتَسَلَ مِن الجَنَابَة ۔(۲) گوشہ۔ کہتے ہیں: مَرُّوا يَسِيْرُوْن جَنَابَتَيْه وقعدوا جَنَابَتَيْه: اس کے اردگرد چلے یا بیٹھے۔

الجَنْبُ: پہلو، سمت، گوشہ، کنارہ (۲) بدل و مقابلہ، سلسلہ۔ کہتے ہیں: هذا قليل فی جَنْب مَوَدَّتِكَ، ما ذا فَعَلْتَ فی جَنْبِ حَاجَتِی۔ قرآن پاک میں ہے: "يَاحَسْرَتَا علی ما فَرَّطْتُ فی جَنْبِ اللّٰه" ہائے افسوس اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے حق کے سلسلہ میں کی ج: جُنُوبٌ و أَجْنَابٌ۔

جَارُ الجَنْبِ: پہلو بہ پہلو رہنے والا۔

الصَّاحِبُ بالجَنْبِ: سفر وحضر کا ساتھی رفیق، ہمدم۔

أَعْطَاه الجَنْبَ: تابع وفرماں بردار ہونا

ذو الجَنْبِ: جس کے پہلو میں درد ہو۔

ذَاتُ الجَنْبِ: نمونیا۔

جَنْبًا لِجَنْبٍ: پہلو بہ پہلو۔

علی جَنْبٍ: ایک طرف، علیحدہ۔

الجَنَبُ: پست قامت (۲) گھوڑ دوڑ میں گھوڑے سوار کا اپنے گھوڑے کے پہلو میں دوسرا گھوڑا رکھنا کہ وہ پہلا سست پڑ جائے تو دوسرے کو دوڑائے۔

الجُنُبُ: دور۔ قرآن پاک میں ہے: "فَبَصُرَتْ بِه عن جُنُبٍ وهُمْ لا يَشْعُرُوْنَ" (۲) نزدیک (ضد) (۳) پردیسی پڑوسی میں قیام کرنے والا۔ (جَارُ الجُنُبِ وجَارٌ جُنُبٌ) رفیق سفر (۴) سرکش، نافرمان (۵) جُنبی جس پر غسل فرض ہو (اس میں مفرد وجمع اور مذکر ومؤنث سب برابر ہیں) ج: أَجْنَابٌ۔

الجَنْبَةُ: کسی چیز کا کنارہ، گوشہ (۲) پرہیز، علیحدگی۔ حدیث میں ہے: "عليكم بالجَنْبَة فانّها عفافٌ" (۳) پتوں دار اور شاداب درخت (۴) درختوں اور سبزیوں کے درمیان اگنے والی گھاس۔

الجَنَبَةُ: کنارہ، گوشہ۔

الجُنَبَةُ: بہت بچنے والا، بہت گریزاں۔

الجُنَّابُ: پہلو بہ پہلو رہنے والا ساتھی۔

الجَنَّابِيَّة: کھاڑی جو راستے کے دائیں بائیں ہوتی ہے۔

الجَنُوبُ: جانب جنوب مقابل شمال (۲) جنوبی ہوا۔ ريحُهما جَنُوبٌ: یعنی وہ دونوں خالص دوست ہیں۔

الجَنِيبُ: گھوڑے وغیرہ کے برابر لے جایا جانے والا (۲) الگ رکھا جانے والا (۳) مخلص دوست (۴) فرماں بردار (۵) لنگڑا کر چلنے والا، (۶) پردیسی (۷) کھجور کی ایک عمدہ قسم (۸) نمونیا کا مریض ج: جُنُبٌ۔

الجَنِيبَةُ: کوتل گھوڑا، لگام سے کھینچا جانے والا جانور (۲) وہ اونٹنی جو کسی کو اس لئے دی جائے کہ وہ اس کے مالک کے لئے اس پر بیٹھ کر کھانا وغیرہ لائے ج: جَنَائِبُ۔

أَطَاعَتْ جَنِيبَتُه: فرماں بردار ہونا (۲) اونٹ کے برابر میں لدا ہوا بوجھ۔ یہ دو ہوتے ہیں (جَنِيبتان) کہا جاتا ہے۔ فلانٌ تُقَادُ الجَنَائِبُ بين يَدَيْه: یعنی وہ بہت بڑا آدمی ہے۔

المَجْنَبُ: بہت بھلائی یا برائی بہت خیر و شر ج: مَجَانِب۔

المِجْنَبُ: المَجْنَبُ (۲) پردہ (۳) ڈھال (۴) دو ملکوں کی سرحد (۵) کھرپا جس سے مٹی صاف کی جائے، کدال ج: مَجَانِب

المُجَنَّبَةُ: فوج کا ہراول دستہ۔

المُجَنِّبَةُ: من الجيش: فوج کا دایاں یا بایاں بازو (هما مُجَنِّبَتَان) حدیث میں ہے: "انّه صلى الله عليه وسلم بَعَثَ خالدَ بن الوليد يومَ الفتح على المُجَنِّبَة اليُمْنى والزبيرَ على المُجَنِّبَة اليُسْرى"۔

المُجَانِب: کنارہ کش، علیحدہ۔

المُجَانَبَة و التجنُّب و الاجتِنَاب: کنارہ کشی۔

• تَجَنَّثَ: غیر قوم میں سے ہونے کا دعویٰ کرنا (۲) چھپانے کے لئے کسی چیز پر لیٹ جانا۔

— الطائرُ: پرندہ کا بازو پھیلا کر بیٹھنا۔

— عليه: کسی سے محبت کرنا، کسی پر شفقت کرنا۔

الجِنْثُ: تلاہٹ (۲) جنس یعنی قوم یا نسب (۳) درخت کا تنا ج: أَجْنَاث و جُنُوث۔

الجُنْثِيُّ: لوہار (۲) عمدہ قسم کا لوہا (۳) تلوار (۴) زرہ ج: أَجْنَاث۔

• الجِنْجِنُ: سینے کی ہڈی ج: جناجن۔

الجَنْجَنَة و الجِنْجِنَة: الجِنْجِن ج: جناجن۔

الجُنْجُون: الجِنْجِن ج: جناجين

• جَنَحَ - جَنْحًا وجُنُوحًا: جھکنا، ایک پہلو پر جھکنا۔

— اليه وله: مائل ہونا، کسی کے ساتھ لگنا۔

— السَّفِينَةُ: کشتی کا تھوڑے پانی میں زمین سے لگ جانا۔

— الطائرُ: اترتے وقت پرندہ کا بازو ٹوٹ جانا۔

— الرَّجُلُ: فرماں بردار ہونا۔

— اللَّيْلُ: رات کا آنے یا جانے کے قریب ہونا۔

— الحيوانُ في سَيْرِه: تیز دوڑتے وقت جانور کا گردن کو آگے کی طرف جھکانا۔

جَنَحَ الظَّلامُ: تاریکی کا آنے یا جانے کے قریب ہونا۔
— علی مِرفَقَیه فلانٌ: کہنیوں کو زمین پر رکھ کر سہارا لینا یا تکیہ پر کہنیاں رکھ کر سہارا لینا۔
— علی الشيءِ: کسی شے پر اس طرح جھکنا کہ سینہ اس کے قریب ہو جائے اور دونوں ہاتھ اس پر مصروف ہوں۔
— ان یأکل کذا: کسی شے کے کھانے کو گناہ سمجھنا۔
— الطائرَ وغیرہ جَنْحًا: بازو پر مارنا یا بازو توڑ دینا۔
جُنِحَ: بازو ٹوٹ جانا، پسلی ٹوٹ جانا۔
أَجْنَحَ الشيءَ: جھکانا، مائل کرنا۔
جَنَّحه: بازو لگانا۔
جَنَّحَ الرجُلَ: الزام لگانا، گناہ کی طرف منسوب کرنا۔
— المخالفةَ او الجِنایةَ: خلاف ورزی یا جرم کو قابل سزا سمجھنا، گناہ سمجھنا۔
اِجْتَنَحَ الإنسانُ: بازو ٹوٹ جانا، پسلی ٹوٹ جانا۔
— السَّفینةُ: کشتی کا زمین سے لگ جانا۔
— الرَّجُلُ علی رَحْلِه: دونوں ہاتھوں پر اوندھا ہو کر تکیہ کی طرح سہارا لینا۔ حدیث میں ہے: "مَرِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰه علیه وسَلَّم فوجد خِفَّةً فاجْتَنَحَ علی أُسامةَ حتی دخَلَ المَسْجِدَ"
— فی السُّجُود: سجدہ میں ہتھیلیاں ٹیک کر بازو اٹھا لینا اور پہلوؤں سے الگ رکھنا۔
— الحیوانُ فی سَیرہ: ایک پہلو پر جھکنا۔
— الشيءُ: جھکانا۔
تجنَّحَ: مُطاوِع جَنَّحَ۔
— فی السُّجود: سجدہ میں ہتھیلیاں زمین پر رکھنا اور بازو اوپر اٹھا لینا۔

اِسْتَجْنَحَ اللَّیلُ: رات آجانا۔
— فلانًا: مائل کرنا، مہربان کرنا۔
الجانِحُ: پہلو، جانب، سائڈ ج: جَوانِح۔
الجانِحَةُ: سینہ کے قریب چھوٹی پسلی ج: جَوانِح۔
الجَنَاحُ: بازو، (۲) پہلو (۲) شانہ (۳) بغل (۴) عمارت کا حصہ جیسے جَنَاحُ القَصْرِ (۵) مجموعہ، سیٹ (۶) ہر وہ شے جو جوڑائی میں ترتیب سے لگائی جائے (۷) فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک۔ یہ أیمن اور أیسر دو جناح ہوتے ہیں سائڈر (۸) پناہ گاہ ج: أَجْنِحَة و أَجْنُحٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "أُولی أَجْنِحَةٍ مَثْنٰی و ثُلاثَ ورُباعَ"
جَناحَا الرَّحَی: چکی کے دو پاٹ۔
— النَّصْل: پھلکے کی دو دھاریں۔
— العَسْکَر: لشکر کے دو بازو۔
— الوادی: وادی کے دو نالے۔
فلانٌ فی جَناحِ فُلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
هو علی جَناحِ سَفَرٍ: سفر کے لئے تیار۔
رَکِبَ جَناحَيْ طائرٍ: وطن سے جدا ہونا۔
رَکِبَ جَناحَيْ نَعامَةٍ: کسی کام کی کوشش کرنا اور اس کا اہتمام کرنا۔
هو فی جَناحَيْ طائرٍ: وہ پریشان ہے
خَفَضَ له جَناحَه: کسی کے سامنے عاجزی اختیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واخْفِضْ لَهُما جَناحَ الذُّلِّ من الرَّحْمَةِ"
مُفَصَّلَة بجَناحٍ: کواڑ کا لمبا قبضہ۔
فُلانٌ مَقصُوصُ الجَناحِ: عاجز و بے بس۔
الجُناحُ: گناہ، جرم، گناہ کا رجحان (۲) غم و صدمہ (۳) کسی شے کا مجموعہ یا حصہ۔
أنا إلیك بجُناحٍ: میں تمہارا بہت مشتاق ہوں۔
الجَناحِیَّةُ: غالی شیعوں کا ایک گروہ جو عبداللہ ابن معاویہ ابن عبداللہ ابن جعفر ذو الجناحین کا ہم نوا ہے۔
الجِنْحُ: گوشہ (۲) پناہ (۳) کنارہ (۴) حصہ۔
— من اللَّیلِ: رات کا ایک حصہ (۲) رات کی تاریکی۔
تحْتَ جِنْحِ الظَّلامِ: رات کی سخت تاریکی میں۔
— من الطَّریقِ: راستہ کی ایک جانب، کنارہ۔
الجُنْحُ من اللَّیلِ: رات کا ایک حصہ۔
الجُنْحَةُ: مجرمانہ فعل، قابل سزا جرم۔
المِجْنَحَةُ: پالان کے اگلے حصہ پر ڈالا جانے والا چمڑا ج: مَجانِح۔
المُجَنَّحُ: بازودار۔
• جَنَّدَ الجُنُودَ: فوج بھرتی کرنا، فوج کو اکھٹا کرنا۔
— فلانًا: فوج میں بھرتی کرنا، سپاہی بنانا
تجَنَّدَ: بھرتی ہونا، سپاہی بننا (۲) فوج بنانا
الجُنادِيُّ: وہ کپڑے جو دیوار پر لگائے جائیں (۲) غالیچہ کی ایک قسم۔ حضرت سالم کی حدیث میں ہے: "سَتَرْنا البَیتَ بجُنادِيٍّ أخْضَرَ فدخَلَ ابو ایُّوب، فلما رآہ خرَجَ إنکارًا له"
الجُنْدُ: فوج، لشکر (۲) اعوان و انصار ج: أَجْنادٌ و جُنُودٌ۔
الجَنَدُ: سخت زمین (۲) مٹی جیسا پتھر، ٹھیکرا۔
الجُنْدِيُّ: فوجی سپاہی ج: جُنْدٌ۔
الجُنْدِیَّةُ: فوجی ملازمت، سپاہ گری، فوجی نظام
التَّجْنِیدُ: بھرتی، فوجی بھرتی (۲) یکجائیت۔
تَجْنِید اجْبارِيّ: لازمی بھرتی۔
— العُمّال و الصُّنّاع: مزدوروں اور

کاریگروں کی بھرتی۔
تَجْنِیدُ الطَّاقات: صلاحیتوں کا استعمال، توانائیوں کا استعمال۔
•الجُنْدُبُ: ایک قسم کی ٹڈی جو آواز نکالتی ہے اچھلتی اور اڑتی ہے ج: جَنادِب عربوں کی کہاوت ہے: صَرَّ الجُنْدُبُ یعنی معاملہ سخت اور تشویشناک ہوگیا۔
أُمُّ جُنْدَب: دھوکا اور ظلم۔ کہتے ہیں: رَكِبَ أُمَّ جُنْدَبٍ: دھوکہ دیا یا ظلم کیا۔
وَقَعَ بِأُمِّ جُنْدَب: ظلم کرنا اور غیر قاتل کو قتل کرنا۔
الجِنْدَب: الجُنْدَبُ۔
•جَنْدَرَ الثَّوبَ ونَحوَه: کپڑے وغیرہ کی چمک دمک بحال کرنا (۲) لکڑی کی مشین سے کپڑے کو صاف کرنا اور پھیلانا۔
— الکتاب: کتاب کے مٹے ہوئے حرفوں پر قلم پھیر کر ابھارنا۔
الجَنْدَرَةُ: لکڑی کی مشین جس سے کپڑوں کو صاف کیا جاتا ہے اور سلوٹیں نکالی جاتی ہیں
•جَنْدَفْلی: دیکھئے ج، م، ح، ل۔
•جَنْدَلَه: پچھاڑنا۔
•الجُنادِلُ: مضبوط و باعظمت آدمی ج: جَنادِل
الجَنْدَلُ: نہر کے بہاؤ کی وہ جگہ جہاں پتھر ہوتے ہیں اور پانی زور سے بہتا ہے۔ کہاوت ہے: جَنْدَلَتانِ اصْطَكَّتا: دو ہم پلہ آدمی ٹکرا گئے (۲) چٹان ج: جَنادِل
•الجُنّارُ: چنار کا درخت۔
•جَنَزَ الشئَ ـِ جَنْزًا: چھپالینا، ڈھانپ لینا، اکٹھا کرنا۔
— المَیِّتَ: میت کو چارپائی پر رکھنا، تابوت میں رکھنا، مردہ پر نماز پڑھنا۔ جُنِزَ: مرنا، جنازہ نکالنا۔
جَنَّزَ المَیِّتَ: جَنَزَ۔
الجِنازَةُ: مردہ (۲) مردہ کا تابوت یا چارپائی، جنازہ (۳) اندوہناک بات۔ کہاوت ہے: ضُرِبَ حتی تُرِكَ جِنازَةً۔ وطُعِنَ فی جِنازَته: مرجانا ج: جَنائِز
الجَنائِزِیُّ: جنازہ کے سامنے قرات کرنیوالا
اللَّحْنُ الجَنائِزِیُّ: جنازہ کے سامنے بجائی جانے والی دھن۔
الجُنّازُ: نماز جنازہ یا جنازہ کا جلوس۔
•الجَنْزِیرُ: زنجیر۔
جَنْزَرَ الشئُ: زنگ لگنا۔
— الشئَ: زنجیر میں جکڑنا۔
الجِنْزارُ: زنگار (تانبے وغیرہ کا)
الجِنْزارِیُّ: زردی مائل نیلا۔
•جَنِسَت الرُّطَبَةُ ـَ جَنَسًا: کھجور کا خوب پک جانا کہ وہ سب ایک جنس معلوم ہونے لگیں۔
جَنِسَ الماءُ ونَحوُه ـَ جَنَسًا: پانی وغیرہ کا جم جانا۔
جانَسَه: ہم جنس ہونا، ہم شکل ہونا، ہم قوم ہونا، ہم نشیں ہونا، بے تکلف ہونا۔
جَنَّسَ الأشیاءَ: الگ الگ قسمیں بنانا (۲) ہم جنس و ہم شکل بنانا، جنس بنانا
تجَنَّسَ: جنس بن جانا، نوع یا قسم میں داخل ہونا، قومیت اختیار کرنا۔
تجانَسَا: دونوں کا یکساں ہونا، ہم شکل و ہم نوع ہونا، ہم قوم ہونا، باہم مشابہ ہونا۔
التَّجْنِیسُ: تجنیس الکُسُور: علم ریاضی میں حسابی کسور کو ایسی کسور میں منتقل کرنا جن کا مقام ایک ہو۔
التَّجانُس: مشابہت، ہم قومیت، ہم نوعیت
الجِناسُ: علم بدیع کی اصطلاح میں دو لفظوں کا تمام یا اکثر حرفوں میں یکساں ہونا اور معنی کے لحاظ سے الگ الگ ہونا۔
الجِنْسُ: اصل، نوع، قسم، صنف (۲) قوم (۳) منطق کی اصطلاح میں وہ کلی ہے جو ایسے بہت سے افراد پر بولی جائے جن کی اصل مختلف ہو وہ نوع کے مقابلہ میں عام ہے۔ جیسے حیوان کہ وہ جنس ہے اور اس کے تحت انسان نوع ہے (۴) علم الاحیاء میں انسان کی ہر دو صنفوں مذکر و مؤنث کو کہا جاتا ہے، پس مرد ایک صنف ہے جس کے مقابلہ میں عورت دوسری صنف ہے (۵) نر اور مادہ کا جنسی ملاپ، جفتی ج: أَجْناس وجُنُوس۔
الجِنْسِیُّ: جنس یا قسم یا قوم کی طرف منسوب قومیت سے متعلق۔
الجِنْسِیَّةُ: قومیت، حق شہریت، نیشنلٹی، خواہ اصل ہو یا حاصل کردہ یہ ایک قانونی حق شہریت اور تعلق ہے جو کسی فرد کو کسی ملک کے ساتھ حاصل ہوتا ہے، اصلاً ہو یا حاصل کیا ہوا ہو۔
الجِنِّیسُ: ایک مچھلی جس کا رنگ سفید و زرد ہو
الجَنِیسُ: قدیم شہری، پرانا ملکی، اپنی جنس میں اصل
المُتَجانِسُ: ہم شکل، ایک نوع کا۔
المُجانِسُ: مشابہ، بے تکلف، ہم نشین۔
المُجانَسَةُ: مشابہت، یکسانیت، ہم نشینی۔
•جَنَشَ الیه ـُ جَنْشًا: متوجہ ہونا (۲) کودنا۔
— منه: گھبرانا۔
•جَنَّصَ: ڈر کر بھاگنا۔
— بَصَره: گھورنا۔
— به: بھر جانا۔
•جَنَفَ ـِ جُنُوفًا: الگ ہونا (۲) ظلم کرنا۔
— علیه و عنه: الگ ہونا۔
— فیه: ظلم کرنا، زیادتی کرنا۔
— علیه: دوکاندار کا کسی سے زیادہ قیمت مانگنا ناک میں دم کرنا۔
— عن الطَّریق: راستہ سے ہٹنا۔
جَنِفَ ـَ جَنَفًا: جَنَفَ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ خافَ من مُوصٍ جَنَفًا

او إثمًا فأصلح بينهم فلا إثم عليه" هو جنفٌ۔
جَنِفَ الرَّجُلُ: ایک پہلو کا دوسرے سے الگ ہونا، ہٹ جانا (۲) کبڑا ہونا۔ هو أجنفُ و هي جنفاء ج: جُنُفٌ۔
أَجْنَفَ: زیادتی کرنا (۲) الگ ہونا۔
— فلانًا: کسی کے ساتھ فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
جَانَفَ القومَ: الگ تھلگ رہنا، قطع تعلق کر لینا۔
لَجَّ فِي جِنافٍ قبيحٍ: اہل وعیال سے قطع تعلق کر لینا۔
تَجَانَفَ له: مائل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ"
— عنه: الگ ہونا۔
— له و اليه: مائل ہونا۔
— فى مِشْيَتِهِ: اکڑ کر چلنا، مٹک کر چلنا۔
الأَجْنَفُ: کبڑا، کوزپشت م: جَنْفَاءُ ج: جُنُفٌ۔
قَدَحٌ أَجْنَفُ: بڑا پیالہ۔
الجُنَافِيُّ: اکڑ کر چلنے والا، مٹک کر چلنے والا۔
الجَنَفُ: ظلم، زیادتی۔
المِجْنَفُ: خَصْمٌ مِجْنَفٌ: ظالم دشمن۔
• جنقه ـِ جَنْقًا: منجنیق سے حملہ کرنا۔ هو جانِق۔
جَنَّقه: جَنَقه۔
الجَنَّقُ: منجنیق چلانے والے (۲) منجنیق سے پھینکے جانے والے پتھر۔
المَنْجَنِيق: پتھر پھینکنے کی مشین، آلہ ج: مَنْجَنِيقَات و مَجَانِق و مَجَانِيق۔
• الجُنْك: طنبور، ایک قسم کا باجا، جھانجھ۔
الجُنْكِيُّ: جھانجھ (باجا) بجانے والا۔
جَنَّكَ: لڑائی کا زوروں پر آجانا۔
• جَنَّ ـُ جَنًّا: چھپنا۔
— اللَّيلُ ـُ جَنًّا و جُنُونا و جِنانًا: تاریک ہونا۔
جَنَّ الظَّلامُ: اندھیرا سخت ہو جانا۔
— الشيءَ و عليه: ڈھانپنا، چھپانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فلمّا جَنَّ عليه اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَبًا"
— المَيِّتَ: کفن دینا، قبر میں رکھنا۔
جُنَّ جَنًّا و جُنُونا و جِنَّةً و مَجَنَّةً: عقل زائل ہونا، دیوانہ ہو جانا۔ جُنَّ جُنُونُهُ: وہ بالکل پاگل ہو گیا۔
— به و منه: انتہائی حیرت زدہ ہو نا کہ پاگل سا ہو جائے۔
أَجَنَّ: بمعنی جَنَّ۔
— الشيءَ عنه: چھپ جانا۔
أَجَنَّت المرأةُ جَنِينًا: عورت کے پیٹ میں بچہ ہونا۔
أَجَنَّ الشيءَ: چھپانا۔
— فلانًا: دیوانہ بنا دینا۔
— المَيِّتَ: کفن دینا، قبر میں رکھنا۔ حدیث میں ہے: "وَلِيَ دَفْنَ رسول الله صلى الله عليه وسلم وإجنانه عَلِيٌّ و العَبَّاسُ"
— اللهُ فلانًا: پاگل بنا دینا۔
— الشيءَ صَدْرَهُ: دل میں چھپانا۔
جَنَّنَه: بمعنی أَجَنَّه (۲) برہم کرنا۔
اِجْتَنَّ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
تجانَّ و تَجَانَنَ: دیوانگی ظاہر کرنا، پاگل بننا۔ تجانَّ عليه بھی کہا جاتا ہے۔
تجنَّنَ: جَنَّنَ کا فعل مطاوع۔ چھپ جانا، دیوانہ ہو جانا، دیوانہ بن جانا۔ قبر میں اترنا، کفن پہننا۔ تجنَّن عليه بھی کہا جاتا ہے۔
استجَنَّ: پاگل سمجھنا (۲) چھپ جانا۔ استجنَّ به و فيه واستجنَّ عنه بھی کہا جاتا ہے۔
التَّجْنِينُ: جناتی کلام۔ کہتے ہیں: هو ينطِق بالتَّجنين: وہ جناتی کلام کرتا ہے۔ عجیب وغریب اور وحشت ناک باتیں کرتا ہے۔
الجانُّ: جن۔ قرآن پاک میں ہے: "لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ" (۲) ایک قسم کا سفید وزردی مائل سانپ جو کاٹتا نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا" ج: جِنَّان و جَوَانّ۔ حدیث شریف میں ہے: "ان فيها جِنَّانًا كثيرًا"
الجَنَانُ: ہر شے کا جوف، اندرونی حصہ (۲) دل ج: أَجْنَانٌ۔ کہاوت ہے: اذا قَرِحَ الجَنانُ بكَت العَيْنانِ: جب دل زخمی ہو جاتا ہے تو آنکھیں روتی ہیں (۳) پوشیدہ بات (۴) پردہ، آڑ۔
جَنانُ النَّاسِ: بہت سے لوگ جو کسی کے لئے آڑ بن جائیں۔
جَنانُ اللَّيلِ: سخت تاریکی۔
الجِنُّ: انسان کے بالمقابل پوشیدہ مخلوق و: جِنِّيٌّ م: جِنِّيَّةٌ۔ کہتے ہیں: بات فلانٌ ضَيْفَ جِنٍّ: فلاں نے ویران جگہ رات گزاری۔
— من كلّ شيءٍ: ہر شے کی ابتدا، شدت، چستی۔
جِنُّ الشَّبابِ: چڑھتی جوانی، عنفوان شباب۔
— النَّبات: نباتات کا پھول یا کلی۔
— اللَّيل: تاریکی۔
— النَّاس: لوگوں کی جماعت۔
الجَنَنُ: پردہ، آڑ (۲) قبر (۳) کفن (۴) پوشیدہ چیز (۵) مردہ ج: أَجْنان۔
الجَنَّةُ: باغ جس میں کھجور اور دیگر قسم کے درخت ہوں مطلقا باغ (۲) جنت، آخرت کی نعمتوں کا گھر، مومنوں کا ٹھکانا ج: جِنان
الجِنَّةُ: جنون، دیوانگی، آسیب کا اثر قرآن پاک

میں ہے "أم به جِنَّة" (۲) جن ۔ قرآن پاک میں ہے: "من الجِنَّةِ و النّاس" (۳) جنوں کی ایک جماعت (۴) ہر شے کا ابتدائی حصہ۔
الجُنَّةُ: ڈھال (۲) ڈھانکنے کی چیز (۳) نقاب (۴) ذریعہ حفاظت۔ جیسے کہتے ہیں: الصَّومُ جُنَّة بروزہ خواہشات نفسانی سے بچنے کا ذریعہ ہے ج: جُنَنٌ۔
الجُنُونُ: دماغی خلل، دیوانگی، بدقوفی (۲) جوش (۳) جُنون فی أمرمن الأمور کسی ایک کام کی دھن، لگن۔
جُنونِيٌّ: دیوانہ، دیوانہ وار۔
الجَنِينُ: قبر (۲) پوشیدہ چیز (۳) رحم مادر میں رہنے والا بچہ۔ اصطلاح اطبا میں حمل کا وہ ابتدائی تخم جو آٹھویں ہفتہ تک رہتا ہے پھر حمل کہلاتا ہے، علم الاحیا میں دانہ میں پیدا ہونے والی پہلی روئیدگی ج: أَجِنَّة و أجْنُنٌ۔
الجَنِينَةُ: عورت کی کوٹ نما پوشاک۔
الجُنَيْنَةُ: باغیچہ ج: جُنَيْنَات۔
جُنَيْنَةُ الحيوانات: چڑیا گھر۔
المِجَنُّ: ڈھال۔ قَلَبَ فُلانٌ مِجَنَّه: شرم وحیا کو بالائے طاق رکھ کر من مانی کرنا۔ قَلَبَ له ظَهْرَ المِجَنِّ: دوستی کے بعد کسی سے دشمنی کرنا (۲) کمان ج: مَجَانٌّ۔
المِجَنَّةُ: ڈھال ج: مَجَانٌّ۔
المَجَنَّةُ: جنون، دیوانگی، بے عقلی (۲) چھپنے کی جگہ (۳) وہ زمین جہاں جنات زیادہ ہوں ج: مَجَانٌّ۔
المَجْنُونُ: دیوانہ، پاگل، بے وقوف ج: مَجَانِين۔
المَجْنُونَةُ: کھجور کا بہت زیادہ لمبا درخت (۲) پاگل و دیوانی عورت ج: مَجانين۔
•جَنَى ـِ جِنَايَةً: جرم کرنا، گناہ کرنا۔
ـــ على نَفْسِه: اس نے اپنے حق میں برا کیا۔

جَنَى على قومه: اس نے اپنے لوگوں کے حق میں جرم کیا، ان کو اپنے جرم سے نقصان پہنچایا۔
جَنَى الذَّنْبَ على فُلان: کسی کو آمادہ گناہ کرنا، جرم میں ملوث کرنا۔
جَنَى الثَّمَرَةَ ونحوها جَنًى وجَنْيًا: پھل توڑنا۔
ـــ الشيءَ: حاصل کرنا، نتیجہ پانا، خوشہ چینی کرنا
ـــ الثَّمَرَةَ لفلانٍ وجَنَى الثَّمَرَةَ فلانًا: کسی کو پھل توڑ کر دینا، فائدہ پہنچانا۔
ـــ الذَّهَبَ: سونے کو کان سے نکالنا۔
هو جانٍ ج: جُنَاةٌ وجُنَّاءُ۔
جَنِيَ ـَ جَنًى: کبڑا ہونا۔ هو أَجْنَى و هي جَنْواء۔
أَجْنَى الثَّمَرُ: پھل توڑنے کا وقت آنا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت کا پختہ پھل والا ہونا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا زیادہ پھلوں والی ہونا
ـــ اللّٰهُ الماشِيَةَ: اللہ کا چوپایے کے لئے گھاس پیدا کرنا۔
ـــ فلانًا الثَّمَرَ: کسی کو پھل توڑنے کا موقع دینا۔
جَانَى عليه: کسی کے خلاف جھوٹا الزام لگانا
اجْتَنَى الثَّمَرَةَ ونحوها: پھل وغیرہ توڑنا
ـــ العَسَلَ: شہد اکٹھا کرنا۔
ـــ ماءَ المَطَرِ: بارش کا پانی اکٹھا کر لینا
تَجَنَّى عليه: ناکردہ گناہ کا الزام لگانا، کہتے ہیں: تجنّى عليه جِنَايَةً: اس پر بے بنیاد الزام لگایا۔
ـــ الثمرةَ ونحوها: پھل وغیرہ توڑنا۔
الجَانِي: مجرم، گناہ گار، قصور وار (۲) حاصل کرنے والا (۳) پھل توڑنے والا (۴) کھجور کے درخت قلم لگانے والا (۵) جمع کرنے والا ج: جُنَاةٌ۔
الجَنَى: چنا ہوا پھل، حاصل شدہ شے،

کہتے ہیں: هذا جَنَايَ وخِيارُه فيه۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے دوست کو اپنی بہتر چیز میں ترجیح دے (۲) گھاس (۳) انگور (۴) تر کھجور (۵) شہد (۶) تسبیح کے دانے (۷) سونا، ج: أَجْنٍ و أَجْنَاءٌ۔
الجِنَايَةُ: قابل سزا جرم، گناہ، قصور، خطا، بدعنوانی ج: جنايا
الجَنِيُّ: تازہ توڑا ہوا پھل۔
الجَنِيَّةُ: گناہ، قصور (۲) ریشم کا کپڑا۔
المَجْنَى: جس جگہ سے پھل توڑا جائے جیسے درخت وغیرہ ج: مجانٍ۔
مَجْنِيٌّ عليه: مظلوم، مصیبت زدہ، نقصان رسیدہ۔
•جنه:
الجُنَيْهُ: گنی، اشرفی، مساوی ا اشلنگ تقریبًا۔
الجُنَيْهُ الانجليزي: (ذهب) گنی، اشرفی ج: جُنَيْهات۔
الجُنَيْهُ الانجليزي: (الاسترليني) اسٹرلنگ پاؤنڈ۔
الجُنَيْهُ المصري: مصری پاؤنڈ۔

ج ـــــ ھ

•الجاهِبُ: أتاه جاهِبَةً: وہ کھلے طور پر آیا
الجَهْبُ: بھاری اور بدنما چہرہ۔
المِجْهَبُ: بے شرم ج: مَجَاهِبُ۔
•الجِهْبَاذُ: ماہر نقاد، کھرے کھوٹے کو پرکھنے کا ج: جَهَابِذَةٌ۔
الجِهْبِذُ: الجِهباذ ج: جَهَابِذَةٌ۔
•الجَهْبَلُ: بڑے سر والا (۲) عمر رسیدہ (۳) بڑا پہاڑی بکرا ج: جَهَابِلُ۔
الجَهْبَلَةُ: بدشکل اور بھدی عورت۔
•جَهَشَ ـَ جَهْشًا: ڈر یا غصہ یا غایت خوشی

کی وجہ سے لرزنا، اچھلنا۔ هو جاهث و جَهْثَان۔
• جَهْجَهَ الأَبْطَالُ: جنگ میں شہسواروں کا چیخنا۔
—— بالسَّبُعِ: درندہ کو روکنے کیلئے للکارنا، حدیث میں ہے: "اَنَّ رَجُلاً مِن أَسْلَمَ عَدَا عليه ذِئْبٌ فانتزَعَ شاةً من غَنَمِه فجَهْجَهَ الرَّجُلُ" نیز کہا جاتا ہے: جَهْجَهَ بالإبلِ: اونٹ کو پکارنا، آوازیں لگانا۔
—— الرَّجُلَ: کسی بات سے روکنا۔
تَجَهْجَه عن: باز رہنا، رک جانا۔
• جَهَدَ ـَ جَهْدًا: کوشش کرنا، طاقت لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "و أَقْسَمُوا باللّٰه جَهْدَ أَيْمَانِهِم"
—— في الأمر: کوشش کرنا، محنت کرنا، طاقت لگانا، حصول مقصد تک کوشاں رہنا (۲) تھک جانا، مشقت میں پڑ جانا۔
—— بفُلانٍ: آزمانا۔
—— فلانًا: مشقت میں ڈالنا، تھکا دینا (۲) مانگنے میں ضد کرنا، اصرار کے ساتھ سوال کرنا
—— الدَّابَّةَ: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔
—— المَرَضُ او التَّعَبُ او الحُبُّ فلانًا: بیماری یا مشقت یا محبت کا کسی کو لاغر و کمزور بنا دینا۔
—— اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا (۲) دودھ میں سے پورا مکھن نکالنا۔
—— الطَّعامَ: خواہش ہونا، خوب کھانا۔
—— الماشِيَةُ المَرْعَى: چوپائے کا چراگاہ میں خوب چرنا۔ هو جاهِدٌ و المفعول مَجْهُودٌ و جَهِيدٌ۔
—— المالَ: مال کو ادھر ادھر کرنا، لٹا دینا۔
جُهِدَ النَّاسُ: قحط میں مبتلا ہونا۔ هم مَجهودُون۔
جَهِدَ العَيْشُ ـَ جَهَدًا: زندگی کا تنگ ہونا، گزر بسر مشکل ہونا۔ هو جَهِدٌ۔
أَجْهَدَ: محنت و مشقت میں پڑنا (۲) کمزور جانور والا ہونا۔
—— الأرضُ: زمین کا ابھرنا۔
—— له الطريقُ و الحقُّ: راستہ یا حق واضح ہونا۔
—— الشيءُ: گڈمڈ ہو جانا، خلط ملط ہو جانا۔
—— الشَّيْبُ فيه: تیزی سے بڑھاپا آنا۔
—— العَدُوُّ عليه: پوری دشمنی کرنا، طاقت بھر دشمنی کرنا۔
—— فلانٌ في الأمر: محتاط ہونا۔
—— له الشيءُ و الأمرُ: ممکن ہونا، قابو میں آنا۔
—— فلانًا: مشقت میں ڈالنا، تھکا دینا۔
—— الدَّابَّةَ: جانور پر طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔
—— احدًا على فعلٍ: مجبور کرنا۔
—— مالَه: مال کو برباد کرنا، ادھر ادھر کرنا۔
—— الطعامَ: کھانے کی خواہش کرنا۔
جَاهَدَ العَدُوَّ مُجاهَدَةً و جِهادًا: دشمن سے لڑنا۔
—— في الأمر: پوری طاقت لگانا، پوری کوشش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ جَاهِدُوا في اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِه" اللہ کی راہ میں بھرپور جہاد کرو، کوشش کرو۔
اِجْتَهَدَ: پوری کوشش کرنا، محنت کرنا۔
تَجَاهَدَ: اِجْتَهَدَ۔
اِسْتَجْهَدَ في الأمر: غور و فکر کرنا۔
الاِجْتِهادُ: فقہی اصطلاح میں فقیہ (ماہر فقہ) کی اس آخری کوشش کا نام ہے جو کسی معاملہ میں حکم شرعی کا ظن غالب حاصل کرنے کے لئے کی جائے (۲) مطلقاً کوشش، جدوجہد، محنت۔
الجَهَادُ: ہموار زمین (۲) جنگل (۳) سخت زمین
أَرْضٌ جَهَادٌ: حدیث میں ہے: "اَنَّه صلى الله عليه وسلم نَزَلَ بأرضٍ جَهَادٍ" (۴) جھاؤ کا پھل ج: جُهُدٌ
الجِهادُ: (شرعاً) ان کفار سے لڑائی جو ذمی نہ بنائے گئے ہوں (۲) جدوجہد، بھرپور کوشش۔
جِهادِيٌّ: جنگی، لڑائی سے متعلق۔
الجِهادِيَّةُ: ملٹری سروس، فوجی ملازمت۔
الجُهَادَى: جُهَادَاكَ ان تفعلَ كذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کر سکتے ہو۔
الجَهْدُ: مشقت، محنت، کوشش، طاقت، قدرت۔ جَهْدٌ جاهِدٌ: زبردست کوشش، آخری کوشش (۲) فلسفہ میں ہر وہ سرگرمی جو عاقل انسان جسمانی یا عقلی طور پر کسی مقصد کے لئے دکھاتا ہے۔
جَهْدُ البَلاءِ: کثرت عیال، غربت، عیال داری۔
الجُهْدُ: طاقت، قدرت۔ قرآن پاک میں ہے: "والَّذين لا يَجِدُونَ إلَّا جُهْدَهُمْ" (۲) تھوڑی چیز جس پر کم مایہ آدمی کی زندگی بسر ہو۔
جُهْدُ المُقِلِّ: کم مایہ آدمی کی طاقت کے بقدر۔ حدیث صدقہ میں ہے: "اَيُّ الصَّدَقةِ أفضلُ؟ قال جُهْدُ المُقِلِّ"
بَذَلَ جُهْدَه و مَجْهُودَه: پوری طاقت لگانا۔
الجَهْدَانُ: تھکا ماندہ، مشقت میں پڑا ہوا۔
الجُهَيْدَى: الجَهْدُ۔ کہتے ہیں: لَأَبْلُغَنَّ جُهَيْدَايَ في هذا الأمر: اس معاملہ میں پوری کوشش کروں گا۔
المُجْتَهِدُ: اس ماہر فقہ کو کہتے ہیں جو حکم شرعی کے ظن کے حصول میں آخری سے آخری کوشش کرے۔ اصول فقہ میں اس کی شرائط مقرر ہیں (۲) محنتی، جفاکش۔
المَجْهُودُ: طاقت، قدرت، محنت۔
المُجاهِدُ: اللہ کی راہ میں لڑنے والا، فوجی سپاہی
• جَهَرَ الشيءُ ـَ جَهْرًا: ظاہر و آشکارا ہونا۔

جَهَرَ بالكلام و نحوه جَهْرًا و جِهارًا: ظاہر کرنا، اعلان کرنا، بانگ دہل کہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و إن تَجْهَرْ بالقَوْلِ فإنَّه يَعْلَمُ السِّرَّ وأَخْفَى"۔

— الكلامَ: زور سے بات کرنا، آواز کے ساتھ بولنا فالكلامُ و نحوُه جَهِير۔

— الصَّوتَ و به: آواز نکالنا۔ هو جَهِير۔ و جَهِيرُ الصوت: بلند آواز والا

— الشيءَ: بلا حجاب دیکھنا (۲) تخمینہ اور اندازہ لگانا۔

— الشَّمْسُ فلانًا: چکاچوند کرنا کہ دیکھ نہ پائے۔

— الأرْضَ: اٹکل سے زمین پر چلنا۔

— الجَيْشَ و القَوْمَ: فوج یا لوگوں کا زیادہ نظر آنا۔

— الشيءُ فلانًا: کسی کو کوئی چیز شاندار دکھائی دینا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف کے سلسلہ میں حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "لَمْ يَكُنْ قَصِيرًا ولا طَوِيلًا وهو إلى الطُّولِ أَقْرَبُ. مَن رآه جَهَرَه"۔

— فلانٌ البِئْرَ: کنویں کو کیچڑ نکال کر صاف کرنا (۲) کنویں کو خالی کرنا (۳) کنویں کو اتنا کھودنا کہ پانی نکل آئے۔

— السِّقاءَ: دودھ کے مشکیزہ کو بلو کر مکھن نکالنا۔

— القَوْمَ: اچانک صبح کے وقت آنا۔

جَهِرَ ـَ الإنسانُ وغيرُه جَهَرًا: سورج کی وجہ سے چندھیا جانا اور نظر نہ آنا نہ دیکھ سکنا۔ جَهِرَتِ العَيْنُ: آنکھ کا چکاچوند ہونا، چندھیا جانا۔

— فلانٌ: بھری ہوئی آنکھ والا ہونا (۲) ایسا بھینگا ہونا کہ بھلا معلوم ہو۔

— الفَرَسُ: پیشانی کی سفیدی کا چہرہ تک آنا

— الإنسانُ جُهُورَةً و جَهارَةً: جسم کا مکمل ہونا اور خوش نما ہونا۔ هو أَجْهَر و هي جَهْراءُ ج: جُهْرٌ۔

جَهُرَ الصَّوتُ ـُ جُهُورةً وجَهارةً: بلند ہونا۔

— فلانٌ: جسمانی طور پر مکمل ہونا اور خوش نما ہونا۔ هو جَهِيرٌ۔

أَجْهَرَ: اعلان کرنا، ظاہر کرنا۔

— بالكلامِ و نَحوِه: کلام یا کوئی بات با آواز بلند کرنا۔ أَجْهَرَه بھی کہتے ہیں۔

— بالقِراءةِ: زور سے یا بلند آواز سے پڑھنا۔

— فلانٌ: بلند آواز ہونا، بلند آوازی میں مشہور ہونا۔

جاءَ بِبَنِينَ ذَوِي جَهارةٍ: وہ خوب رو اولاد کا باپ بنا۔

جاهَرَه بالعَداوةِ: کسی سے کھلی دشمنی کرنا، دشمنی ظاہر کرنا۔

— بالأمْرِ: کسی کے سامنے کوئی بات کھولنا۔ کہاوت ہے: مُجاهَرةً إذا لَمْ أَجِدْه مُخْتَلًا: اگر مجھے دھوکہ دے کر مطلوبہ چیز نہیں ملتی تو میں اعلانًا اسے حاصل کرتا ہوں۔

جَهْوَرَ فلانٌ: زور سے بولنا۔

— الصَّوتُ: بلند ہونا۔

رجلٌ جَهْوَرِيٌّ: بلند آواز آدمی۔

صوتٌ جَهْوَرِيٌّ: بلند آواز۔

— الحَدِيثَ و به: ظاہر کرنا۔

تَجاهَرَ: اپنے کو بلند آواز ظاہر کرنا (۲) اپنے کو بھینگا ظاہر کرنا (۳) کھلی فضا میں آنا۔

— بالأمْرِ: کسی بات کو ظاہر کرنا۔

اجْتَهَرَ الشيءَ: کھلے طور پر دیکھنا۔

— الجَيْشَ والقومَ: فوج یا لوگوں کو زیادہ دیکھنا یعنی ان کا نظر میں زیادہ معلوم ہونا۔

— فُلانًا: شاندار معلوم ہونا، کسی کو باعظمت محسوس کرنا۔

— الشيءُ: شاندار دکھائی دینا۔

اجْتَهَرَ البِئْرَ: کنویں کا کیچڑ نکالنا، خالی کرنا۔

الجِهارُ: لَقِيَه جِهارًا: وہ اس سے کھلے طور پر ملا۔

الجَهارةُ: آواز کی بلندی، حسن منظر۔

الأَجْهَرُ: چوندھا، دن کا اندھا۔

الجَهْرُ: آشکارا پن، اعلان، اشاعت، اظہار۔ كَلَّمَه جَهْرًا: اس نے اس سے صاف لفظوں میں بات کی (۲) زمانہ کا ایک حصہ (۳) پورا سال۔

جَهْرًا: على الإعلان۔ ضد سِرًّا۔

الجَهْرِيُّ: عام، کھلا ہوا، ظاہر۔

الصَّلوةُ الجَهْرِيَّةُ: جہری نماز جس میں قرأت بآواز بلند کی جائے۔

جَهْرِيًّا: اعلانیہ، على الإعلان۔

الجُهْرُ: جُهْرُ الرَّجُلِ: ہیئت، شکل و صورت۔ ما أَحْسَنَ جُهْرَه و ما أَسْوَأَ جُهْرَه۔

الجَهْراءُ من الأرض: ہموار و کھلی زمین جس میں درخت و جھاڑ جھنکاڑ نہ ہوں (۲) قوم کے فاضل افراد (۳) لوگوں کی جماعت (۴) ہموار چوڑا ٹیلہ۔

الجُهْرةُ: ظاہر۔ جَهْرةً: ظاہری طور پر، علانیہ رَآه جَهْرةً: اسے صاف واضح طور پر دیکھا قرآن پاک میں ہے "لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتّى نَرَى اللهَ جَهْرةً"۔

الجَهْوَرُ: بلند اور قوی آواز والا۔

الجَهْوَرُ: جری اور آگے بڑھنے والا۔

الجَهْوَرِيُّ: بلند آواز شخص۔ الصوتُ الجَهْوَرِيُّ: بلند آواز۔

الجَهْوَرِيُّ: صوتٌ جَهْوَرِيٌّ: بلند آواز

الجَهِيرُ: وَجْهٌ جَهِيرٌ: خوش نما اور روشن چہرہ (۲) بھلائی اور حسن سلوک کے لائق ج: جُهَراءُ (۳) خالص دودھ جس میں پانی کی آمیزش نہ ہو۔

الجَهِيرةُ: بخلاف سَرِيرة۔ آدمی کا ظاہر۔

جَهِيْرَتُه و سَرِيْرَتُه: ظاہر و باطن ج: جَهَائِر۔

الجوهر: دیکھئے جوهر۔

المِجْهَارُ: علی الاعلان بات کہنے کا عادی، زور سے بولنے والا، صاف بات کرنے والا (۲) بھونپو۔

ـــ الكهربيّ: مائیکروفون، لاؤڈ اسپیکر ج: مَجَاهِيْرُ۔

المِجْهَرُ: میکروسکوپ، آواز رساں ج: مَجَاهِر

المُجْهِرُ: خوردبین ج: مُجْهِرَاتٌ۔

المُجْهِرُ الكَهْرَبِيُّ: الیکٹرک خوردبین جس میں چھوٹی سی چھوٹی چیز بجلی کے کرنٹ کے ذریعہ ایک لاکھ گنا سے زیادہ نظر آتی ہے۔

التَّشْرِيْحُ المُجْهِرِيُّ: خوردبینی تجزیہ

المَجْهُوْرُ: آواز کی ایک قسم جس کے ساتھ صوتی تار حلق منظم طور پر حرکت کرتے ہیں، حروف مجہورہ انیس ہیں جن کا مجموعہ یہ ہے ظِلُّ قَوٍ رَبَضٍ اِذْ غَزَا جُنْدٌ مُطِيْعٌ۔

• جَهَزَ على الجَرِيْحِ ـ جَهْزًا: زخمی کا کام تمام کرنا، جلدی سے قتل کر دینا۔

أَجْهَزَ على الجَرِيْحِ: جَهَزَ۔ حضرت ابن مسعودؓ کی حدیث میں ہے: "أَنَّه أَتَى عَلَى أَبِي جَهْلٍ و هو صَرِيْعٌ فَأَجْهَزَ عَلَيْه"

جَهَّزَه: تیار کرنا، سامان ضرورت دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ"

ـــ فلانا بشيءٍ: زاد راہ دینا، سامان ضرورت دینا، ساز و سامان سے لیس کرنا، مہیا کرنا

ـــ المَيِّتَ: مردہ کے کفن دفن کا انتظام کرنا۔

ـــ العَرُوْسَ: دولہن کا سامان تیار کرنا، جہیز دینا۔

تَجَهَّزَ لِلأَمْرِ: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔

ـــ بشيءٍ: سامان سے لیس ہونا۔

الجَهَازُ: جَهَازُ الرَّاحِلَةِ: اونٹنی پر لدا ہوا سامان۔

الجَهَازُ: سامان ضرورت۔ جَهَازُ العَرُوْسِ: دولہن کی ضرورت کا سامان، جہیز۔ جَهَازُ المُسَافِرِ: سامان سفر۔ جَهَازُ الجَيْشِ: فوج کا اسلحہ وغیرہ۔ جَهَازُ المَيِّتِ: مردہ کا کفن وغیرہ (۲) نظام، سسٹم، ڈھانچہ۔ جَهَازُ التَّنَفُّسِ: نظام تنفس۔ جَهَازُ الهضمِ: نظام ہضم (۳) نظام ترکیبی (۴) مشین جیسے جَهَازُ التَّقْطِيْرِ: عرق کشید کرنے کی مشین۔ جَهَازُ التَّبْخِيْرِ: بھاپ بنانے کی مشین (۵) لوگوں کی مخصوص جماعت جو خاص اور اہم کام انجام دے۔ جَهَازُ الحكومةِ: سرکاری مشینری۔ جَهَازُ الدِّعَايَةِ: پروپیگنڈہ مشینری۔ جَهَازُ بَوْلِيٍّ: پیشاب کی نالی۔ جَهَازُ الجاسُوْسِيَّةِ: جاسوسی نظام ج: أَجْهِزَةٌ۔ أَجْهِزَةُ الإِعلامِ: ذرائع ابلاغ جیسے ریڈیو ٹیلیویژن وغیرہ۔

الجَهِيْزُ: صوت جَهِيْزٌ: تیز آواز۔

فَرَسٌ جَهِيْزٌ: پھرتیلا گھوڑا۔

فَرَسٌ جَهِيْزُ الشَّدِّ: تیز دوڑنے والا

الجَهِيْزَةُ: بھیڑیے کی مادہ (۲) ریچھ کی مادہ (۳) ریچھ کا بچہ (۴) ایک عورت کا نام جس نے ایک قتل کے معاملہ کو اپنے ایک جملہ سے ختم کر دیا تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ دو قبیلوں میں سے ایک نے دوسرے کے آدمی کو قتل کر دیا تو لوگ دونوں میں دیت کے ذریعہ صلح کرانے کے لئے جمع ہوئے اس وقت جہیزہ نے کہا: انّ القاتِلَ قد ظَفِرَ به بَعْضُ اولياءِ المَقْتُولِ یعنی مقتول کے کسی وارث نے قاتل کا کام تمام کر دیا۔ فقال بَعْضُهم: قَطَعَتْ جَهِيْزَةُ قولَ كُلِّ خَطِيْبٍ: یعنی جہیزہ نے ایسی بات کہہ کر فیصلہ کر دیا کہ اب کسی خطیب کی تقریر بھی کام نہ دے گی۔ یہ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو لوگوں کے کسی معاملہ کو اچانک کسی بات سے ختم کر دے۔

• جَهَشَتْ نَفْسُه ـ جَهْشًا و جَهَشًا و جُهُوْشًا: رونے کے لئے تیار ہونا یعنی کے قریب ہونا، رونا آنا، رونے کے آثار نمایاں ہونا۔

ـــ الصَّبِيُّ الى أُمِّه: ماں کے پاس بچہ کا ڈر کر بھاگنا اور رونے کے قریب ہونا۔

ـــ فلانٌ إلى فُلانٍ: کسی کے پاس روتے ہوئے فریاد لے کر جانا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّ النَّبِيَّ (صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم) كَانَ بالحُدَيْبِيَّةِ فأَصَابَ أَصْحَابَه عَطَشٌ۔ قالوا: فَجَهَشْنَا الى رَسُوْلِ اللّٰه (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْه و سَلَّم)۔

ـــ لِلشَّوْقِ و للحُزْنِ و للبكاءِ: آمادہ اور تیار ہونا۔

ـــ الى القَوْمِ: آنا۔

ـــ من أَرْضٍ الى ارضٍ: ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں دوڑ کر جانا۔ هو جَهُوْشٌ۔

ـــ من الشَّيْءِ: بھاگنا۔

ـــ اليه نفسُه: قے آنے کو ہونا، جی متلانا۔

جَهِشَ الصَّبِيُّ الى امّه ـ جَهَشَانًا و جَهْشًا و جُهُوْشًا: جَهَشَ۔ ماں کے پاس ڈر کر جانا۔

أُجْهِشَ للبُكاءِ و بالبُكاءِ: رونے کا ارادہ کرنا، رونے کے قریب ہونا۔ حدیث میں ہے: "فسَابَقَنِي فأَجْهَشْتُ بالبكاءِ"

ـــ اليه نَفْسُه: جی متلانا، قے آنا۔

ـــ فلانًا عن الأمرِ: کسی کام سے بھگانا۔

الجَهْشَةُ: لوگوں کا گروہ، رونے کے قریب ہوتے وقت کا آنسو۔

الجَهُوْشُ: تیز رفتار۔

•جَهَضَ فُلَانًا ـَ جَهْضًا: غالب ہونا۔
جَهَضَه عن الأمْرِ: غالب ہو کر کسی کام سے روک دینا۔
أَجْهَضَت الحامِلُ: عورت کا حمل ساقط ہوجانا، اسقاط ہونا۔ أَجْهَضَت جَنِينًا بھی کہا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے: "فَأَجْهَضَت جَنِينَها" فهي مُجْهِضٌ و مُجْهِضَةٌ ج: مجاهِضُ و مجاهِيضُ والوَلَدُ مُجْهَضٌ و جَهِيضٌ۔
— الجارِحَ عن صَيْدِه: شکاری کو شکار سے روکنا۔
— ه عن مكانه: جگہ سے ہٹانا۔
— ه عن الأمْرِ: جلدی سے ہٹا دینا، دور کرنا۔ حدیث میں ہے: "فَلْيُجْهِضُوهم عن أَثْقَالِهِم يومَ أُحُدٍ"
جاهَضَه عنه: رکاوٹ ڈالنا، روکنا۔ محمد ابن مسلمہ کی حدیث میں ہے: "قَصَدَ يومَ أُحُدٍ رَجُلًا، قال فجاهَضَني عنه أبو سفيان"
الإجْهاضُ: چار ماہ سے کم کا اسقاطِ حمل۔
الجاهِضُ: کوہان وغیرہ کا بلند حصہ۔
الجاهِضَةُ: یک سالہ گدھے کا بچہ ج: جَوَاهِضُ
الجَهَاضُ: پیلو کے پھل۔
الجِهْضُ: ساقط شدہ بچہ، ناتمام بچہ۔
الجَهَّاضَةُ: بوڑھی اونٹنی۔
الجَهِيضُ: الجِهْضُ۔
المِجْهَاضُ: وہ عورت جسے کثرت سے اسقاط ہوتا ہو، ناتمام بچہ پیدا ہوتا ہو ج: مَجَاهِيضُ
المُجْهِضُ: وہ عورت جس کا حمل ساقط ہوگیا ہو (٢) مُسْقِطِ حمل، موجب اسقاط حمل۔
•تَجَهْضَمَ: تکبر کرنا، غرور کرنا
— الفَحْلُ على أقْرانه: سانڈ کا اپنے ہم جنسوں پر سینے کو اوپر کرلینا۔
الجَهْضَمُ: بڑے سر اور گول چہرے والا (٢) پھولے ہوئے پہلوؤں والا (٣) شیر (٤) جس کا درمیانی

حصہ موٹا ہو۔
•جَهِلَت القِدْرُ ـَ جَهْلًا: ہانڈی کا خوب جوش مارنا، زور سے اُبال آنا۔ تحلّمت کی نقیض۔
— فُلانٌ على غَيْرِه جَهْلًا وجَهَالَةً: بے وقوفی دکھانا، اجڈ پن دکھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "قالُوا أَتَتَّخِذُنا هُزُوًا قالَ أَعُوذُ باللهِ أَنْ أَكُونَ من الجاهِلين"
— الشيءَ و به: ناواقف ہونا، لاعلم ہونا۔
— الرَّجُلُ: جاہل ہونا، ان پڑھ ہونا۔
— الحَقَّ: حق کو نہ پہچاننا، پامال کرنا۔ هو جاهِلٌ ج: جُهَّال و جَهَلَةٌ و جُهَّلٌ وجُهَلاءُ۔ هو جَهُول ج: جُهُلٌ والمفعول مَجْهُولٌ۔
أَجْهَلَه: جاہل بنانا، لاعلم رکھنا (٢) جاہل پانا
جَهَّلَه: جاہل قرار دینا (٢) جہالت میں رکھنا، لاعلم و ناواقف رکھنا یا بنانا یا قرار دینا۔ حدیث میں ہے: "إنَّكُم لَتُجَهِّلُونَ و تُبَخِّلون و تُجَبِّنُونَ"
جاهَلَه: کسی سے گالی گلوچ کرنا، اجڈپن سے پیش آنا۔
اِجْتَهَلَه الغَضَبُ والأَنَفَةُ: غصہ اور بڑائی کا کسی کو بے وقوف و ناداں بنا دینا۔ حدیث افک میں ہے: "ولكن اجْتَهَلَتْه الحَمِيَّةُ"
تَجاهَلَ: ناواقف بننا، لاعلمی کا اظہار کرنا، نادان و بے وقوف بننا۔
اِسْتَجْهَلَه: جاہل و بے وقوف سمجھنا، لاعلم پانا، بے وقوف بنانا، حقیر سمجھنا۔ حدیث ابن عباسؓ میں ہے: "من اسْتَجْهَلَ مُؤْمِنًا فعليه إثْمُه"
— الرِّيحُ الغُصْنَ: ہوا کا ٹہنی کو ہلانا۔
الجاهِلُ: نادان، ناواقف، بے علم، بے وقوف ج: جُهَّال (٢) شیر۔

الجاهِلِيَّةُ: جہالت و گمراہی کی وہ حالت جس پر عرب قبل الاسلام قائم تھے۔ قرآن پاک میں ہے: "وقَرْنَ في بُيُوتِكُنَّ ولا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الجاهِلِيَّةِ الأُولىٰ" (٢) دو رسولوں کے درمیان کا وقفہ۔
الجَهْلُ: نادانی، ناواقفیت، بے خبری، بے وقوفی، اہل کلام کی اصطلاح میں کسی شے کے بارے میں اس کی حقیقت کے برعکس اعتقاد رکھنا۔
الجَهْلُ البَسِيط: ایسی شے سے ناواقف رہنا جس کا علم ہونا چاہئے۔
الجَهْلُ المُرَكَّب: خلاف واقع کسی شے کا پختہ اعتقاد رکھنا۔
الجَيْهَلُ: وہ لکڑی جس سے انگارے کریدے جائیں (٢) بڑی چٹان۔
الجَيْهَلَةُ: وہ لکڑی جس سے انگارے کریدے جائیں۔
الجَهُولُ: ناتجربہ کار، سادہ، بے وقوف، لاعلم۔
المِجْهَالُ: سبک رفتار اونٹنی۔
المَجْهَلُ: گمنام جگہ، نامعلوم مقام ج: مجاهِل
المِجْهَلُ: الجَيْهَلَة۔
المَجْهَلَةُ: سبب لاعلمی، سبب جہالت۔ حدیث میں ہے: "الوَلَدُ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ مَجْهَلَةٌ"
المِجْهَلَةُ: الجَيْهَلَة۔
المَجْهُول: نامعلوم، غیر معروف (٢) وہ فعل جس کا فاعل معلوم و مذکور نہ ہو۔
المَجْهُولَةُ: غیر حاملہ اونٹنی (٢) وہ زمین جس پر کوئی نشان یا پہاڑ نہ ہوں۔
•جَهَمَه ـَ جَهْمًا: ترش روئی سے پیش آنا، کسی کو دیکھ کر منہ بنالینا، بدکلامی کرنا۔ کہتے ہیں: جَهَمَني بما أكْرَه: وہ میرے ساتھ نامناسب طریقہ سے پیش آیا۔
جَهِمَه ـَ جَهْمًا: ترش روئی سے پیش آنا۔

جَہُمَ ـُ جَہَامَۃً و جُہُومَۃً: ترش رو ہونا، ناک بھوں چڑھانا، منہ چڑھنا، ناگواری سے شکن پڑنا۔ ھو جہم و جَہِیْمٌ۔
أَجْہَمَتِ السَّمَاءُ: آسمان پر بے بارش بادل آنا۔
اِجْتَہَمَ: رات کے آخری تاریک حصہ میں داخل ہونا یا اس میں چلنا۔
تَجَہَّمَہ و لہ: ترش روئی یا بدکلامی سے پیش آنا۔ حدیث میں ہے: "اِلی من تکلنی؟ الی عَدُوٍّ یَتَجَہَّمُنِی"
ـــ الأَمَلُ فلانًا: کسی کی امید پوری نہ ہونا
الجَہَامُ: بے پانی کا بادل۔ کہتے ہیں: جاءنی من ھذا الأمر بجہام: اس معاملہ میں مجھے کوئی مفید چیز نہیں ملی۔
الجَہَامَۃ و الجُہُومَۃ: ترش روئی، بدمزاجی۔
الجَہْمَۃ: دیگ۔
الجُہْمَۃ: آخری رات کی تاریکی۔
الجَہْمِیَّۃ: مرجئہ خوارج کا ایک فرقہ جو جہم ابن صفوان کی طرف منسوب ہے۔
الجَہُومُ: عاجز و لاچار مرد۔
الجَیْہُمَانُ: زعفران۔
• جَہَنَ ـَ جُہُونًا: نزدیک ہونا۔
الجُہَانَۃ: نوجوان لڑکی۔
الجُہْنُ: ترش روئی۔
الجُہْنَۃ: آخری شب کی تاریکی۔
جُہَیْنَۃ: قضاعہ کا ایک قبیلہ۔ کہتے ہیں: فلان جُہَیْنَۃُ الأخبار: فلاں کو صحیح خبریں معلوم ہیں۔
• الجِہِنَّامُ: انتہائی گہرائی (۲) انتہائی گہرا کنواں۔
جَہَنَّمُ: دوزخ، آگ کا ایک نام جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گے عذاب دیں گے۔
بِئْرٌ جَہَنَّمٌ: گہراں کنواں۔
جَہَنَّمِیٌّ: مہلک (۲) دھماکہ دار (۳) شیطانی۔

جَہَنَّمِیَّۃ: ایک قسم کی نبات جسے زینت کے لئے باغیچوں میں لگایا جاتا ہے۔
• جَہِیَتِ السَّمَاءُ ـَ جَہًی: آسمان کا کھل جانا، بادل چھٹ جانا۔
ـــ البَیْتُ: گھر کا اجڑ جانا۔
ـــ فلانٌ: گنجا ہو جانا۔ ھو جاہٍ و أَجْہَی۔
أَجْہَتِ السَّمَاءُ: جَہِیَت۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کے لئے آسمان صاف ہو جانا۔
ـــ الطَّرِیقُ: راستہ صاف ہو جانا۔ کہتے ہیں: أَجْہَی لہ الطَّرِیقُ و الأَمْرُ
ـــ الخِبَاءُ: خیمہ کا بلا حجاب ہونا۔
ـــ فلانٌ علیہ: کسی کے ساتھ بخل کرنا
ـــ المَرْأَۃُ علی زوجہا: حاملہ نہ ہونا۔
ـــ البَیْتَ و الطَّرِیقَ: نمایاں اور واضح کرنا۔
جَاہَاہ: کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔
تجاھی الرجلان: باہم فخر کرنا۔
الجَاہِی: اعلانیہ۔ أتاہ جاہِیًا: وہ اس کے پاس کھلے طور پر آیا۔
الجَہْوَۃُ: جھاڑی۔
الأَجْہَی: گنجا (۲) بے چھت کا گھر (۳) صاف آسمان۔

ج ـــــ و

• جَابَ الطَّیْرُ ـُ جَوْبًا: پرندہ کا لوٹ پڑنا۔
ـــ فلانٌ الشَّیْءَ: کاٹنا، بیچ میں سے کاٹنا، چیرنا، پھاڑنا (۲) جوتے کو لمبائی میں کاٹنا۔
ـــ الصَّخْرَۃَ: چٹان میں سوراخ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و ثَمُودَ الَّذِینَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالوَادِ"
ـــ الأَرْضَ و الفَلاۃَ و البِلادَ: چل کر طے کرنا، سیر و سیاحت کرنا۔
جَابَ الخَبَرُ البِلادَ: خبر کا پھیلنا۔
ـــ الظَّلامَ: تاریکی میں داخل ہونا۔
أَجَابَتِ الأَرْضُ: زمین کا کسی شے کو اگانا
أَجَابَ فلانٌ فلانًا: جواب دینا۔
أَجَابَ عن السؤال و علیہ: جواب دینا۔
ـــ طَلِبَتَہ: درخواست منظور کرنا (۲) فرمائش کو پورا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ"
جَاوَبَہ مُجَاوَبَۃً و جِوَابًا: ایک دوسرے کو جواب دینا۔
ـــ علی و عن شیءٍ: کسی بات کا جواب دینا۔
جَوَّبَ القَمَرُ: روشن ہونا یا کرنا۔
ـــ علی فُلانٍ بتُرْسٍ: کسی کو ڈھال سے بچانا
ـــ الشَّیْءَ: کھوکھلا کرنا، بیچ سے کاٹنا۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "أَخَذْتُ إہابًا مَعْطُونًا فَجَوَّبْتُ وَسَطَہ و أَدْخَلْتُہ فی عُنُقِی"
ـــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا کسی جگہ ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا۔
اِجْتَابَ الشَّیْءَ: پھاڑنا۔
ـــ البِئْرَ: کھودنا۔
ـــ الأَرْضَ و الفَلاۃَ و البِلادَ: طے کرنا، عبور کرنا۔
ـــ القَمِیصَ: کرتا پہننا۔ حدیث میں ہے: "أتاہ قومٌ مُجْتَابِی النِّمارِ"
ـــ الظَّلامَ: تاریکی میں داخل ہونا۔
اِنْجَابَ: پھٹنا، کٹنا، چرنا۔
ـــ السَّحَابُ: بادلوں کا چھٹ جانا۔ حدیث میں ہے "فانجاب السحاب عن المدینۃ حتی صار کالإکلیل"
ـــ الظَّلامُ: تاریکی کا دور ہو جانا۔ انجاب عنہ

بھی کہا جاتا ہے۔
انْجَابَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دوہنے کے لئے گردن کو دراز کرنا۔
تجَاوَبَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو جواب دینا۔
اسْتَجَابَه: جواب دینا۔
اسْتَجَابَ لـه: لبیک کہنا، کہا ماننا، قبول کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فليَسْتَجِيْبُوْالِیْ"
ـــ اللهُ فُلَانًا و منه و له: دعا قبول کرنا حاجت پوری کرنا۔
اسْتَجْوَبَه: جواب طلب کرنا، عدالت میں ملزم یا گواہ کا بیان لینا، پارلیمنٹ میں کسی وزیر سے جواب طلب کرنا، وضاحت طلب کرنا (۲) جواب دینا، لبیک کہنا۔
الجَابَةُ: جواب۔ کہتے ہیں: أَسَاءَ سَمْعًا فأَسَاءَ جَابَةً: اس نے غلط سنا اور غلط جواب دیا۔
الجَوَابُ: جواب (۲) پیغام، خط ج: أَجْوِبَةٌ (۳) پرندوں کے اڑنے کی آواز۔ بنا رکعبہ کی حدیث میں ہے: "فَسَمِعْنا جَوابًا من السَّماء فاذا بطَائِرٍ أَعْظَم من النَّسْر" (۴) موسیقی کا ایک نغمہ۔
الجَوْبُ: زنانہ قمیص (۲) ڈھال (۳) بڑا ڈول ج: أَجْوَاب (۴) قسم۔ کہتے ہیں: فی فلانٍ جَوْبانِ من خُلُقٍ لا يثْبُتُ على خُلُقٍ واحِدٍ۔
الجَوْبَةُ: بادلوں یا پہاڑوں کے درمیان کا خلا، فاصلہ (۲) کھلی جگہ جہاں عمارت نہ ہو (۳) گول بڑا گڑھا (۴) گھروں کے درمیان خالی جگہ (۵) آمد و رفت کی جگہ جہاں درخت کم ہوں (۶) ڈھال ج: جُوَبٌ
الجَوَّابُ: بہت گھومنے والا، سیاح۔
جَوَّابُ آفاقٍ: جہاں گرد، سیاح۔
الإِجَابَةُ: جواب ج: اجابات۔
الاسْتِجَابَةُ: قبولیت، منظوری، بہتر ردعمل
إجابَةً لشئٍ او على شئٍ: کسی چیز کے جواب میں۔
استِجابةً لكذا: لبیک کہتے ہوئے۔
إجابةً لِلطَّلَب: فرمائش پوری کرتے ہوئے۔
المِجْوَابُ: پیچ، چھیدنے یا سوراخ کرنے کا آلہ (۲) بانس وغیرہ چیرنے کی چھری۔
المِجْوَبُ: چاقو، کاٹنے کا آلہ (۲) ڈھال (۳) عورت کے پہننے کا کرتا۔
المَجْوبَةُ: جواب۔
• جَوِثَ ـَ جَوَثًا: پیٹ کا اوپر سے بڑا ہونا اور نیچے سے ڈھیلا ہونا۔ رَجُلٌ أَجْوَثُ و هي جَوْثَاءُ ج: جُوْثٌ۔
• جَاحَ فلانٌ ـُ جَوْحًا: کسی کے رشتہ دار کا مال تباہ و برباد ہو جانا (۲) سیدھے راستہ سے ہٹنا۔
ـــ الجَائِحَةُ المالَ: کسی آفت کا مال کو تباہ کر دینا۔
ـــ الجَائِحَةُ النَّاسَ: کسی آفت کا لوگوں کو ہلاک و برباد کر دینا، مال و متاع تباہ کر دینا۔ حدیث میں ہے: "أَعَاذَكُم اللهُ من جَوحِ الدَّهْرِ"
أَجاحت الجائِحَةُ المالَ: تباہ و برباد کرنا
جَوَّحَ رِجْلَه: پاؤں کو ننگا کرنا۔
اجْتَاحَ: بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنا، صفایا کرنا
ـــ الجَائِحَةُ المالَ: آفت کا مال کو تباہ کر دینا۔
الأَجْوَحُ من كل شئٍ: وسیع و کشادہ هي جَوْحَاء ج: جُوْحٌ۔
الجائِحَةُ: مصیبت، آفت، حادثہ۔ وہ مصیبت جو آدمی کے مال و متاع کو بالکلیہ تباہ کر دے ج: جَوَائِح۔ فقہاء اسلام کی اصطلاح میں اس آفت سماوی کو کہتے ہیں جس کے باعث کل یا بعض پھل ضائع ہو جائیں۔
السَّنَة الجائِحَةُ: قحط کا سال۔
الجَوحُ: ہلاکت، تباہی (۲) شامی خربوزہ۔
الجَوْحَةُ: الجَائِحَة۔
المِجْوَحُ: بیخ و بن سے اکھاڑنے والی شے ج: مَجَاوِحُ۔
• جَاخَ السَّيلُ الوَادِيَ ـُ جَوْخًا: سیلاب کا وادی کے کناروں کو کاٹ دینا۔
جَوَّخَ السَّيلُ الوَادِيَ: جَاخَه۔
ـــ فلانًا: پچھاڑنا، اکھیڑنا۔
تَجَوَّخَتِ البِئْرُ: کنویں کا گر جانا۔
ـــ القَرْحَةُ: زخم پھٹ کر مواد نکلنا۔
الجُوْخُ: سیاہ رنگ کی نفیس بانات، اونی کپڑا ج: أَجْوَاخ۔
الجُوْخَة: گڑھا (۲) اونی کپڑے کا ٹکڑا، پوری آستین کی قمیص۔
• جَادَ ـُ جَوْدَةً: عمدہ ہونا، بہتر ہونا (جَادَ المَتَاعُ و جَادَ العَمَلُ) هو جَيِّدٌ ج: جِيادٌ و جَيَائِد۔
ـــ الرَّجُلُ: اچھی بات کرنا یا اچھا کام کرنا۔ هو مِجْوَادٌ (بطور مبالغہ)۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا اعلیٰ نسل کا ہونا۔
ـــ فی عَدْوِه: تیز رفتار ہونا۔ هو و هي جَوَادٌ۔ کہاوت ہے: "إِنَّ الجَوَادَ قد يَعْثُرُ" کبھی عمدہ گھوڑا بھی ٹھوکر کھا جاتا ہے اس شخص کے بارے میں جو ہمیشہ اچھا کام کرنے کا عادی ہو لیکن کبھی اس سے غلط کام ہو جائے۔
ـــ فلانٌ جُودًا: سخی ہونا، سخاوت کرنا۔
ـــ بمَالِه: مال لٹانا، مال میں سخاوت کرنا۔
ـــ بنَفْسِه جَوْدًا و جُئُودًا: جان دے دینا، جان قربان کرنا۔
ـــ بنَفْسِه عند الموت: مرنے کے قریب ہونا۔
ـــ المَطَرُ: بارش کا زوردار ہونا۔
ـــ العَيْنُ: آنسوؤں کی بارش ہونا، آنسو جاری ہونا۔
ـــ المَطَرُ الأَرْضَ: زمین پر خوب پانی برسنا۔

جَادَ المَطَرُ القَوْمَ: سب لوگوں کی زمین پر بارش ہونا۔ حدیث میں ہے: "تَرَكْتُ أَهلَ مَكَّةَ وقد جِيدُوا"۔
ـــ الهَوَى فُلَانًا: محبت کا غالب ہونا، مشتاق بنانا۔
جَادَه النُّعاس: نیند کا غلبہ ہونا۔ هو جَائِد ج: جُوْد والمَفعولُ مَجُوْد۔
ـــ فُلَانًا: سخاوت میں کسی سے آگے بڑھنا، غالب ہونا۔ جَاوَدَه فَجَادَه: اس نے سخاوت میں مقابلہ کیا اور وہ غالب آگیا۔
هو جَوَادٌ ج: جُود و أَجْوَاد و جُوْدَة و جُوَدَاء و أَجَاوِدُ و هي جَوَاد ج: جُود۔
جِيْدَ فُلَانٌ جُوَادًا: پیاسا ہونا۔ جِيْدَ مِنَ العَطَشِ بھی کہا جاتا ہے۔ هو مَجُوْدٌ (۲) ہلاکت کے قریب ہونا۔ کہتے ہیں: إِنِّي لَأُجَادُ إِلَى لِقَائِه: میں اس کی ملاقات کا مشتاق ہوں فأنا مَجُوْد۔
أَجَادَ: اچھی بات کہنا، اچھا کام کرنا۔
ـــ الشيْءَ و فيه: بہتر بنانا، عمدہ کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: عمدہ گھوڑے والا ہونا۔ هو مُجِيْدٌ۔ حدیث میں ہے: "باعَدَه اللّٰهُ من النَّارِ سَبْعِين خَرِيْفًا للمُضَمِّرِ المُجِيْد"
ـــ فُلَانَةً: عمدہ قسم کا بچہ جننا۔ أَجَادَت به و أَجَادَ به أَبَوَاه بھی کہا جاتا ہے
ـــ فلانًا: کسی کو سخی اور فیاض پانا۔
ـــ فُلَانا النَّقْدَ و الثِّيَابَ: کسی کو عمدہ قسم کے روپے یا کپڑے دینا۔
ـــ الجَوْدُ الأَرْضَ: زمین پر زوردار بارش ہونا۔
ـــ فلانًا: مار ڈالنا۔
أَجْوَدَ: عمدہ بات کہنا، عمدہ کام کرنا (۲) عمدہ گھوڑے والا ہونا۔
ـــ الشيْءَ و فيه: بہتر اور عمدہ بنانا۔

جَاوَدَه: سخاوت میں غالب آنا۔
جَوَّدَ الفَرَسُ فِي عَدْوِه: تیز دوڑنا۔
ـــ الشيْءَ: عمدہ اور بہتر بنانا۔
تَجَاوَدُوا فِي الشيْءِ: عمدگی میں مقابلہ کرنا کہ کس کا کام اچھا ہے، سخاوت میں مقابلہ کرنا۔
ـــ فِي المُحَاوَرَةِ: یہ مقابلہ کرنا کہ کس کی دلیل عمدہ اور بہتر ہے۔
تَجَوَّدَ فِي العَمَلِ: کاری گری دکھانا، فن کاری دکھانا۔
ـــ الشيْءَ: پسند کرنا اور عمدہ ہونے کی خواہش کرنا۔
اِسْتَجَادَ الشيْءَ: پسند کرنا، عمدہ سمجھنا یا عمدہ ہونے کی خواہش کرنا (۲) اچھا پانا
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو عمدہ نسل کا چاہنا
ـــ فُلَانًا: سخاوت چاہنا، بخشش چاہنا۔
التَّجَاوِيد: زبردست بارشیں۔
الجَادِيُّ: زعفران۔
الجَوَادُ: عمدہ نسل کا گھوڑا ج: جِيَادٌ (۲) سخی، فیاض۔ رَجُل جَوَادٌ و امرأة جَوَادٌ ج: أَجْواد۔
الجَوَّاد: سخی، فیاض۔
الجُوَادُ: اونگھ، نیند (۲) پیاس۔
الجَوْدُ: موسلا دھار بارش۔ حدیث استسقا میں ہے: "لَمْ يأتِ أَحَدٌ مِن نَاحِيَةٍ إِلَّا حَدَّثَ بالجَوْدِ"
الجُوْدَةُ: عمدگی، خوبی، صلاحیت (۲) پیاس
الجُوْدُ: سخاوت، فیاضی۔
الجَيِّدُ: عمدہ، بہتر، خوش گوار۔
جَيِّدٌ جِدًّا: بہت بہتر۔ امتحان میں کامیابی کا اعلیٰ درجہ۔
جَيِّدًا: اچھی طرح، عمدہ طریقہ پر۔
• جَارَ ــُ جَوْرًا: مدد یا پناہ کا طالب ہونا۔
ـــ الطَّرِيقُ: راستہ کا پتا نہ چلنا۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کی گھاس وغیرہ کا دراز ہونا

جَارَ عن القَصْدِ و الطَّرِيق: راستہ یا مقصد سے ہٹنا۔
ـــ من شيْءٍ: کنارہ کش ہونا۔
ـــ فِي حُكْمِه: غیر منصفانہ فیصلہ کرنا، غلط فیصلہ کرنا۔
جَارَ عليه: زیادتی اور ظلم کرنا، کسی کے بارہ میں غلط فیصلہ کرنا، ناحق پریشان کرنا۔
هو جَائِرٌ ج: جَوَرَة و جَارَة۔ جَوْرٌ بھی جائر کے معنی میں آتا ہے۔
أَجَارَه: پناہ دینا، مدد کرنا۔
ـــ من فُلَانٍ: نجات دلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "هو يُجِيْرُ و لا يُجَارُ عليه"
ـــ اللّٰه من عذابه: اللہ اسے اپنے غضب سے محفوظ فرمائے۔
ـــ المَتَاعَ: محفوظ کرنا۔
ـــ فُلَانا عن الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹانا
ـــ علي القوم فُلانٌ: لوگوں پر فلاں کی حمایت چل گئی یعنی وہ محفوظ ہو گئے۔
جَاوَرَه مُجَاوَرَةً و جِوَارًا: ساتھ رہنا، پڑوس میں رہنا، کسی کو پڑوسی بنا کر حمایت وحفاظت کرنا۔
ـــ المَسْجِدَ: اعتکاف کرنا۔
ـــ المدينةَ: قریب ہونا، پڑوسی ہونا۔
ـــ الشيْءَ: مشابہ ہونا، لگ بھگ ہونا۔
ـــ رَبَّه: اپنے رب سے جا ملنا، وفات پانا
ـــ القَوْمَ و فيهم: پڑوسی بن کر فائدہ اٹھانا۔
جَوَّرَه: ظالم قرار دینا (۲) عمارت وغیرہ کو گرانا۔
ـــ فلانًا: پچھاڑنا۔
اِجْتَوَرَ: باہم پڑوسی ہونا۔
تَجَاوَرَ القَوْمُ: باہم پڑوسی ہونا۔
تَجَوَّرَ: ظالم قرار پانا، پچھڑ جانا، منہدم ہو جانا
ـــ علي فِرَاشِه: بستر پر لیٹنا۔
ـــ خِبَاءُ اللَّيْلِ: تاریکی چھٹ جانا۔

اِسْتَجَارَ بِفُلَانٍ: پناہ میں آنا، پناہ لینا، مدد چاہنا۔

—— فلانًا: پناہ چاہنا، حفاظت چاہنا، قرآن پاک میں ہے: ”وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ“۔

—— أحدًا من فلانٍ: کسی سے بچنے کے لئے کسی کی پناہ چاہنا۔

الجارُ: پڑوسی۔ کہاوت ہے: وقد يُؤْخَذُ الجارُ بذنبِ الجارِ۔ (۲) شریک کار جائداد یا تجارت میں ساجھی (۳) پناہ دینے والا (۴) پناہ چاہنے والا، حفاظت میں آنے والا (۵) وہ شخص جو کسی کی پناہ میں ہو۔ پناہ یافتہ (۶) خاوند (۷) بیوی (۸) حلیف، معاہد (۹) مددگار ج: جِيرَةٌ و جِيران و أَجْوَارٌ۔

الجَوارُ: گہرا اور بہت پانی (۲) گھر کا صحن۔

الجِوارُ: پڑوس، قرب (۲) امان وعہد (۳) مدد

الجَوْرُ: ظلم و زیادتی (۲) ظالم ج: جَوَرَةٌ وجُوَرَةٌ۔ کہتے ہیں: عندہ من المالِ الجَوْرُ: اس کے پاس غیر معمولی دولت ہے

الجِوَرُّ: ٹھوس اور سخت۔ بَعِيرٌ جِوَرٌّ: بھاری بھرکم اور زور سے بولنے والا اونٹ۔

سَيْلٌ جِوَرٌّ: زبردست سیلاب۔

غَيْثٌ جِوَرٌّ: گرج دار بارش۔

مالٌ جِوَرٌّ: بہت مال۔

الجَوَّارُ: ہل چلانے والا، انگور یا کھجور کے باغ میں کام کرنے والا۔

الجائِرُ: ظالم، من مانی کرنے والا، بے اصول، قانون شکن۔ ج: جَوَرَةٌ وجارَةٌ۔

المُجاوِرُ: پڑوسی، قریب، متصل (۲) یونیورسٹی کا طالب علم (خاص طور پر جامعہ ازہر کا)

المُجِيرُ: محافظ، مددگار، نجات دہندہ۔

المُجارُ: جسے پناہ دی گئی ہو، امان میں آنے والا

•جَوْرَبَه جَوْرَبَةً: پائتابہ یا موزہ پہنانا

تَجَوْرَبَ: موزہ یا پائتابہ پہننا۔

الجَوْرَبُ: موزہ، پائتابہ ج: جَوارِبُ و جَوارِبَةٌ۔

الجَوْرَبُ القَصِيرُ: ہاف موزہ۔

•جازَ القولُ ــُـ جَوْزًا وجَوازًا و مَجازًا: بات کا چل جانا، مان لیا جانا، جائز ہونا۔

—— العَقْدُ وغيرُه: درست ہونا، جائز ہونا۔

—— الدِّرْهَمُ: درہم (سکّہ) کا چل جانا۔

—— المَوْضِعَ وبه: جگہ سے گزرنا، پار کرنا

—— بفُلانٍ الموضعَ: کسی کو جگہ سے پار کرانا، گزارنا (۲) کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔

—— الامتحانَ: امتحان پاس کرنا۔

—— الشِّدَّةَ: سختی اور مصیبت سے گزرنا

أَجازَ على اسمِه: نام پر نشان لگانا۔

—— الشاعرُ في القَصِيدَةِ: شاعر کا اپنے اشعار میں حرف روی کے بعد والے حرف کی حرکت کو مختلف کرنا (۲) حرف روی کے ہجا میں اختلاف کرنا یعنی یکساں نہ کرنا۔

—— في الشِّعرِ: بیت بازی میں شعر کے آخری حصہ کی تکمیل کرنا۔

—— الشيءَ: جائز قرار دینا۔

—— الموضعَ: گزرنا، پار کرنا۔

—— فلانًا الموضعَ: پار کرانا۔

—— العَقْدَ وغيرَه: نافذ کرنا۔

—— الرأيَ والأمرَ: نافذ کرنا، روا رکھنا، حدیث میں ہے: ”إنّي لا أُجِيزُ اليومَ على نفسي شاهِدًا إلّا مِنّي“۔

—— لفلانٍ ما صَنَعَ: کسی کی بات یا فعل کو گوارا کرنا، درست مان لینا۔

—— فُلانًا: کسی کو اتنا پانی دینا جس سے وہ ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک پہنچ جائے (۲) انعام دینا۔ حدیث میں ہے: ”أَجِيزُوا الوَفْدَ بنَحْوِ ما كنتُ أُجِيزُهم“۔ أجازه بجائزة بھی کہا جاتا ہے۔

أجازَ العالِمُ تلميذَه: روایت حدیث کی اجازت دینا، سند دینا (۲) اجازت دینا

أجازَ الحَبْلَ: رسی کو مضبوط نہ بٹنا کہ جس سے اس کے حصے ایک دوسرے پر چڑھ جائیں۔

جاوَزَ عن ذنبِه: گناہ یا جرم کو معاف کرنا۔

—— الطَّرِيقَ ونحوَه مُجاوَزَةً وجِوازًا: گزر جانا، پار کرنا۔

جَوَّزَ لهم دَوابَّهم: ایک ایک جانور کو ہانک کر پار کرانا۔

—— الشيءَ: جائز و مباح قرار دینا۔

—— الدَّراهِمَ: درست سمجھنا، کھوٹ وغیرہ کے باوجود لے لینا۔

—— الرأيَ والأمرَ: جائز اور درست قرار دینا (۲) نافذ کرنا۔

—— لهم الدَّوابَّ: پانی پلانا۔

اِجْتازَ: چلنا (۲) گزرنا (۳) پار کرنا۔

تَجاوَزَ عن الشيءِ: درگذر کرنا، چشم پوشی کرنا

—— عن الرَّجُلِ: معاف کرنا۔

—— عن الذَّنبِ: گناہ پر گرفت نہ کرنا، درگذر کرنا۔

—— في الشيءِ: حد سے بڑھنا، افراط سے کام لینا

—— الموضعَ: گزرنا، پار کرنا۔

تَجَوَّزَ في الأمرِ: توسع سے کام لینا، برداشت سے کام لے کر چشم پوشی کرنا۔

—— عن الرَّجُلِ: معاف کرنا، درگذر کرنا۔

—— في الصَّلٰوةِ: رخصت سے کام لینا، تخفیف کرنا۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے: ”تَجَوَّزُوا في الصَّلٰوةِ“۔

—— في الكلامِ: مجاز بولنا، حقیقت کو چھوڑ کر مجاز سے کام لینا۔

—— الدَّراهِمَ: سکوں کو کھوٹ کے باوجود لے لینا۔

اِسْتَجَازَ : اجازت طلب کرنا، رخصت چاہنا۔
ـــ فلانًا: کسی سے روایت کرنے کی اجازت چاہنا (۲) کسی سے اتنا پانی مانگنا جس کے سہارے ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک جا سکے (۳) کسی سے کھیتی یا جانوروں کو پانی پلانے کی درخواست کرنا۔
الجَائِزُ : جائز، مباح (۲) وہ پیاسا جو لوگوں کے پاس سے گزرے خواہ اسے پانی پلایا گیا ہو یا نہ پلایا گیا ہو، پار کنندہ (۳) اجازت شدہ (۴) قابل برداشت (۵) شہتیر جس پر چھت کی کڑیاں رکھی جائیں ج: أَجْوِزَة و جِيْزَان و جُوْزَانٌ و جَوَائِز۔
الجَائِزَة : انعام، عطیہ (۲) پانی کا ایک گھونٹ (۳) پانی کی وہ مقدار جس کے ذریعہ مسافر دو چشموں کے درمیان کا فاصلہ طے کرے ج: جَوَائِز۔ جَوَائِزُ الأَمْثَال والأَشْعَار وہ کہاوتیں یا اشعار جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوں۔
الجَازُ: گیس، مٹی کا تیل ج: جازات۔
لَمْبَةُ جَازٍ: گیس کی لالٹین۔
الجَوَاز: اباحت، جواز (۲) لائسنس (۳) پاسپورٹ (۴) اتنا پانی جس سے مسافر راستہ طے کرے (۵) اتنا پانی جس سے کھیتی یا مویشی کو سیراب کیا جائے۔
جَوَاز السَّفَر: پروانہ راہ داری، پاسپورٹ ج: أَجْوِزَة و جَوَازَات۔
الجَوْزُ: کسی چیز کا درمیانی حصہ، بیچ، حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "انّه قامَ من جَوْزِ اللَّيل يُصَلِّي" (۲) اخروٹ یا اخروٹ کی لکڑی جو فرنیچر میں استعمال ہوتی ہے و: جَوْزَة۔
الجَوْزُ الأَرْقَم: مونگ پھلی۔
جَوْزُ جُنْدُم: سنگھاڑا، شکر قندی
جَوْزُ صَنَوْبَر: چلغوزہ۔
جَوْزُ الطِّيب: جائفل۔

الجَوْزُ المائِل: دھتورا۔
جَوْزُ الهِنْد: ناریل ج: أَجْوَاز
جَوْزُ القَزّ: کرم خانہ، ابریشم کا کویا
الجَوْزَاءُ: آسمان کے ایک برج کا نام۔
الجَوْزَة: جوز کا واحد۔ ایک اخروٹ (۲) پانی ایک مرتبہ پینے کی مقدار (۳) پانی کی وہ مقدار جس کے ذریعہ مسافر ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک کا فاصلہ طے کرے (۴) چھوٹے انگوروں کی ایک قسم (۵) حقہ، تمباکو نوشی کا پائپ
جَوْزَة التَّدْخِين: حقہ، تمباکو نوشی کا پائپ
الجَوْزِيّ: اخروٹ نما۔
الجُوزِيّ: گاڑی بان۔
الجِيْزُ: وادی کا ایک کنارہ (۲) محلہ۔ کہتے ہیں: نَزَلْنا جِيْزَ بَنِي فُلان۔
الجِيْزَة: پانی کی ایک مقدار جس کے ذریعہ مسافر ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک جا سکے (۲) گوشہ (۳) وادی کا کنارہ ج: جِيَزٌ و جِيْزٌ۔
الإِجازة: لائسنس، پرمٹ، اجازت (۲) رخصت (۳) سند۔ إِجازَةُ غِياب: رخصت اتفاقی۔
الإِجازة المَرَضِيَّة: رخصت بیماری۔
الإِجازَةُ العِلْمِيَّة: سند، ڈگری۔
فُلانٌ غائِبٌ بالإِجازَة: فلاں رخصت پر ہے۔
المَجَازُ: گزرگاہ، پار کرنے کی جگہ۔
ـــ من الكلام: وہ بات جو اپنے معنی وضعی سے ہٹ کر کسی اور مفہوم میں استعمال کی جائے کسی مناسبت کی وجہ سے۔
المَجَازَةُ: گزرگاہ۔ مَجَازَةُ النَّهر: پل
أَرْضٌ مَجَازَة: وہ زمین جس میں اخروٹ کے درخت بکثرت ہوں۔
المَجَازِي: غیر حقیقی۔
المُجَازُ: جسے روایت حدیث کی اجازت حاصل ہو، فاضل، فارغ التحصیل، سند یافتہ۔
المُجَازُ فی الأَدَب: فاضل ادب۔
المُجِيْزُ: دوسرے کے کاموں کا منتظم جیسے ولی وغیرہ یا کارندہ۔
• جَاسَ ـُ جَوْسًا و جَوَسَانًا: آمد و رفت رکھنا، گھومنا۔
ـــ خِلالَ الدِّيار: فساد انگیزی کے لئے شہروں میں گھومنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَاسُوا خِلالَ الدِّيَار"۔
ـــ الحارِسُ: رات کو پہرہ کے لئے گھومنا، جاسوسی کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: تجسس کرنا، ٹوہ لگانا (۲) پیروں سے روندنا (۳) چھان بین کرنا، سراغ لگانا
اِجْتَاسَ: جاسوسی کے لئے آنا جانا، جاسوسی کرنا
جَاسَاهُ: دشمنی کرنا، اندر کی بات نکالنا۔
الجَوَّاس: لوگوں میں گھس کر فساد پھیلانے والا (۲) شیر۔
• الجَوْسَقُ: چھوٹا محل (۲) قلعہ ج: جَوَاسِق
• جَاشَ ـُ جَوْشًا: پوری رات چلنا۔
تَجَوَّشَ اللَّيلُ: رات کا کچھ حصہ گزر جانا۔
ـــ فلانٌ: قدرے دبلا ہو جانا۔
الجَوْشُ: سینہ (۲) درمیانی حصہ، بیچ (۳) رات کا بڑا حصہ۔
الجُوْشُ: سینہ۔
• الجَوْشَنُ: سینہ (۲) زرہ ج: جَوَاشِن
• جَاظَ ـُ جَوْظًا و جَوَظَانًا: اکڑ کر چلنا۔
جَوَّظَ: رنج ہونا، بے صبر ہونا (۲) کوشش کرنا
تَجَوَّظَ: کوشش کرنا۔
الجُوَاظُ: دل برداشتگی، بے صبری۔
الجَوَّاظُ: اکڑ کر چلنے والا (۲) اجڈ، اکھڑ (۳) بسیار خور۔
الجَوَّاظَة: اسم مبالغہ جَوَّاظ۔
• جَاعَ ـُ جَوْعًا و جَوْعَةً و مَجَاعَةً: بھوکا ہونا، بھوک لگنا، فاقہ مست ہونا،

بھوکوں مرنا۔ کہاوت ہے: " تجوعُ الحُرَّةُ ولا تأكُلُ بثدیَیْهَا " ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو خود کو گھٹیا ذرائع آمدنی سے محفوظ رکھتا ہو۔

جَاعَ الحَيُّ: قحط زدہ ہونا، مفلس ہونا۔

ـــ اليه: مشتاق ہونا، خواہشمند ہونا۔

بَطْنٌ جائعٌ و وَجْه مدهون: فریبی اور جھوٹے کے بارہ میں کہاوت ہے

هو جَائِعُ القِدْر: بے مایہ، مفلس

هو جائع ج: جِياعٌ وجُوَّع وجُيَّعٌ

هي جائِعة الوِشاح: پتلے پیٹ والی ج: جَوائع۔ هو جَوْعان و هي جَوْعَىٰ ج: جِياع و جَيَاعَىٰ۔

أَجَاعَه: بھوکا پیاسا رکھنا، فاقہ مستی میں ڈالنا۔

ـــ قِدْرَه: پورا نہ بھرنا۔

جَوَّعَه: بھوکا رکھنا، فاقہ میں مبتلا کرنا۔ مثل مشہور ہے: جَوِّعْ كلبَكَ يَتْبَعْكَ: کمینوں کے ساتھ حقارت کا معاملہ کرو تو وہ تمہارے ساتھ رہیں گے۔

تجَوَّعَ: بھوکا رہنا، فاقہ میں مبتلا ہونا۔ کہتے ہیں: تجَوَّعْ للدَّواءِ: یعنی کھانا کم کھاؤ

استَجاعَ: ہر وقت کچھ نہ کچھ کھانا یا کھانے کی خواہش رکھنا۔

الجُوْعُ: بھوک، فاقہ۔ کہاوت ہے: رُبَّ جُوعٍ مَرِيٌّ: یعنی ظلم نہ کرو ورنہ سوءِ ہضم میں مبتلا ہو جاؤ گے، انجام خراب ہوگا۔

المَجَاعُ: بھوک لگا دینے والا فاصلہ۔ کہتے ہیں: هو من موضع كذا على قَدْرِ مَجاعِ الشَّبعان: وہ اتنی دور سے آیا ہے کہ وہاں سے چل کر شکم سیر کو بھوک لگ آتی ہے۔

المَجَاعَة: قحط سالی، قحط ج: مَجَائع۔

المَجُوعَة: قحط ج: مَجَاوِع۔

المَجُوعَةُ: قحط۔

• جَافَه ـُ جَوْفًا: پیٹ پر مارنا۔

ـــ الصَّيْدَ: شکار کے پیٹ میں نیزہ گھسانا گروہ آر پار نہ ہو۔ جَافَ فلانًا بطَعْنَةٍ: کسی کے پیٹ پر نیزہ مارنا

جافَت الطَّعْنَةُ فلانًا: کسی کے پیٹ پر نیزہ لگنا۔ حدیث میں ہے: "فی الجائِفَة ثُلُثُ الدِّيَةِ" جائفة پیٹ میں لگنے والا نیزہ۔

ـــ الدَّواءُ فُلانًا: دوا کا پیٹ میں پہنچنا

جَوِفَ ـَ جَوَفًا: کھوکھلا ہونا، خالی ہونا، جوف (پیٹ) والا ہونا (۲) بڑے خول والا ہونا۔

أَجْوَفُ: کھوکھلا (۲) جس کا اندرونی حصہ کشادہ ہو۔ حدیث عمران میں ہے: "كانَ عُمَرُ أَجْوَفَ جَلِيدًا" ج: جُوفٌ و جُوفانٌ وهي جَوْفاء ج: جُوفٌ۔

أَجَافَه الطَّعْنَةَ و بِها: پیٹ میں نیزہ مارنا

ـــ البَابَ: دروازہ بند کرنا۔ حدیث حج میں ہے: " أَنَّه دَخَلَ البَيْتَ و أَجَافَ البَابَ "

جَوَّفَ الشيءَ: کھوکھلا کرنا (۲) خول دار بنانا، جوف دار بنانا۔

ـــ الصَّيْدَ: شکار کے پیٹ میں نیزہ مارنا۔

اجْتَافَه: جوف (پیٹ یا خول) میں داخل ہونا

تجَوَّفَ: کھوکھلا ہونا (۲) خول میں داخل ہونا کسی چیز کے پیٹ میں داخل ہونا۔

اسْتَجَافَ: کشادہ ہونا۔

ـــ الشيءَ: کشادہ پانا یا کھوکھلا پانا، وعاءٌ مُسْتَجَاف: کشادہ برتن۔

اسْتَجْوَفَ: استجاف۔

الأَجْوَفان: پیٹ اور فرج (شرمگاہ عورت)

التَّجْوِيف: زمین در گڑھا، کھوکھلا حصہ، سوراخ ج: تَجَاوِيف۔

الجَائِفُ: شانہ سے مونڈھے تک گزرنے والی ایک رگ ج: جَوَائِف۔

الجائِفَةُ: اندر تک پہنچنے والی چوٹ (۲) بڑا عیب ج: جَوَائِف۔

الجُوَافُ: دستوں کی بیماری جو عام طور پر بڑھاپے میں ہوتی ہے۔

الجُوَافَةُ: ایک معمولی قسم کی مچھلی ج: جُوَاف حدیث مالک بن دینار میں ہے: " أَكَلْتَ رَغِيفًا و رَأْسَ جُوَافَةٍ فعلى الدنيا العَفَاءُ " (۲) امرود، لغت عامیہ میں جَوافه بفتح میم استعمال ہے

الجَوْفُ: پیٹ، ہر چیز کا اندرونی کھوکھلا حصہ ج: أَجْوَاف۔

ـــ من اللَّيل: رات کا آخری تہائی حصہ، حدیث میں ہے: "قيل له أيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ؟ قال: جَوْفُ اللَّيلِ الآخِرِ"

ـــ من الأَرْض: کشادہ نشیبی زمین (۲) وادی ج: أَجْوَاف۔

الأَجْوَفُ: کھوکھلا (۲) کشادہ (۳) بڑا شیر (۴) وہ فعل جس کا عین کلمہ حرف علت ہو اگر وہ واؤ ہو تو أَجْوَف واوی، یا ہو تو أَجْوَف یائی کہلاتا ہے م: جَوْفاء ج: جُوْف

المَجُوفُ: بڑے پیٹ والا، بڑے جوف والا (۲) بزدل آدمی گویا اس کے اندر دل نہیں۔

المُجَوَّفُ: کھوکھلا (۲) جس میں دل نہ ہو، بزدل۔

• جَوِقَ ـَ جَوَقًا: موٹی گردن والا ہونا (۲) ٹیڑھے منہ والا ہونا۔ جَوِقَ الوَجْهُ: منہ کا ٹیڑھا ہونا۔ هو أَجْوَقُ و هي جَوْقاءُ ج: جُوْقٌ۔ وهو جَوِقٌ۔

جَوَّقَ القومُ عليه: کسی پر لوگوں کی آوازیں اٹھنا۔

ـــ النَّاسَ: لوگوں کو جمع کرنا۔

تَجَوَّقَ: اکٹھا ہونا۔

ـــ فُلانٌ: مختلف لوگوں کو اکٹھا کرنا۔

الجَوْقُ: مجمع، لوگوں کی بھیڑ ج: أَجْوَاق۔

الجَوْقَةُ: مجمع، بھیڑ ج: جوقات۔

المُجَوَّقُ: ٹیڑھے جبڑوں والا۔

• جَالَ التُّرَابُ ـُ جَوْلًا و جَوْلَةً و جَوَلَانًا و جُئُولًا: ابھرنا، بلند ہونا، مثل مشہور ہے: للبَاطِلِ جَوْلَةٌ ثُمَّ يَضْمَحِلُّ ۔
ـــ النِّطَاقُ: پیٹی یا پٹکے کا ڈھیلا ہونے کے باعث اِدھر اُدھر کو ہونا۔
ـــ فی الأرض: گھومنا، پھرنا، چکر لگانا، گشت لگانا، دورہ کرنا۔
ـــ القومُ فی الحَرْب جَوْلَةً: لوٹ لوٹ کر حملہ کرنا۔
ـــ بسَيْفِه: تلوار گھمانا، پٹا کھیلنا۔ هو جائِل و جَوَّال ۔
الأمْرُ فی نَفْسِه: ڈانواڈول ہونا۔
ـــ الشیءَ: چھانٹنا، منتخب کرنا۔
أجَالَه و به: گھمانا، چکر لگوانا، دورہ کرانا، گشت کرانا۔
ـــ القومُ الرأیَ فیما بَیْنَهم: لوگوں کا باہم تبادلۂ خیال کرنا۔
أجِلْ جائِلَتَكَ: تم اپنا کام کر جاؤ تردد نہ کرو۔
جَاوَلَه: دھتکارنا، پیچھے ہٹانا، دھکے دے کر نکالنا، پیچھا کرنا۔
جَوَّلَ البِلادَ و فیها تجویلًا و تَجْوالًا: خوب گھومنا، خوب چکر لگانا، پھیری لگانا۔
تجَوَّلَ: گھومنا، پھیری لگانا۔
البائعُ المُتَجَوِّل: پھیری والا۔
حَظْرُ التجوّل: کرفیو۔
فَرْضُ حَظْرِ التجوّل: کرفیو لگانا۔
اِجْتَالَ فی البِلادِ: گشت لگانا، چکر لگانا
ـــ من الشیءِ: منتخب کرنا، پسند کرنا۔
ـــ القومَ: لوگوں کو ان کے ارادہ سے باز رکھنا۔
ـــ الشیطانُ فلانًا: شیطان کا کسی کو اپنے جال میں پھنسانا اور گمراہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ اللهَ تعالٰی قال: اِنّی خَلَقتُ عِبادی حُنفاء فاجْتالَتْهُم الشَّیْطانُ"
اجتال الماشیةَ: چوپائے کو ہکانا، لے جانا
انْجَالَ التُّرابُ: مٹی کا اڑنا، اونچا ہونا
ـــ فی البلاد: گھومنا۔
تَجَاوَلُوا فی الحَرْب: ایک دوسرے پر حملہ کر کے پیچھے دھکیلنا۔
اسْتَجَالَه الشَّیْطَانُ: گمراہ کرنا، جال میں پھنسانا۔
ـــ الماشیةَ: ہکانا، لے جانا۔
ـــ الرِّیحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو منتشر کر دینا۔
ـــ فُلانٌ السَّحَابَ: بادل کو دیکھنا کہ ہوا اسے اِدھر اُدھر لے جا رہی ہے۔
الجَالُ: کنویں یا وادی وغیرہ کا کنارہ (۲) پختہ ارادہ ج: أجْوَال ۔
الجَوْلُ: زمین پر اڑنے والی مٹی وغیرہ (۲) بڑی جماعت، بھاری دستہ (۳) جانوروں کا بڑا گلہ ج: جُوْلٌ و أجْوَال ۔
الجُولُ: کنویں یا وادی کا کنارہ (۲) زمین پر اڑنے والی مٹی یا کنکریاں (۳) جانوروں کا بڑا گلہ (۴) کنویں کے نیچے کی چٹان (۵) کھیت، میدان ج: أجْوَال ۔
الجَوْلَانُ: زمین پر اڑنے والی مٹی وغیرہ (۲) گولان، شام کے ایک پہاڑی سلسلہ کا نام۔
الجَوْلَانِیُّ: یوم جَوْلانِیٌّ: بہت گرد و غبار والا دن۔ رجُل جَوْلانِیٌّ: سب کا خیر خواہ اپنے اور پرائے ہر ایک کے لئے نفع رساں اور ہر ایک کا ہمدرد۔
الجَوَّالُ: جہاں گشت، بہت گھومنے والا
البائعُ الجَوَّال: پھیری لگا کر بیچنے والا، پھیری والا۔
الجَوَّالَةُ: سیاح، بہت سفر کرنے والا، بہت گھومنے والا، ورزشی کھیلوں کی ٹیم جو شہروں میں گھومتی ہو (۲) موٹر سائکل
الجَوْلَةُ: گشت، دورہ، سفر، راؤنڈ، پھیرا، چکر ج: جَوْلَات ۔
الجُوَیْل: ہوا سے اڑنے والا کوڑا کرکٹ۔
المَجَالُ: میدان کار، جولان گاہ (۲) گنجائش (۳) دائرۂ عمل، سرگرمی کا مرکز (۴) موقع ج: مَجَالات ۔
لم یَبْقَ له مجالٌ فی هذا الأمر: اس کام میں اس کے لئے کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔
المِجْوَلُ: گھریلو کرتا۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "کان النَّبِیُّ صلی اللّٰہ علیه وسلم اذا دَخَلَ علینا لَبِسَ مِجْوَلًا" (۲) سفید کپڑا جیسے وہ آدمی ہاتھ میں لیتا ہے جس کے پاس جوا کھیلنے والے اپنے تیر اکٹھا کرتے ہیں (۳) ڈھال (۴) کھرا سکہ (۵) چاندی، چاندی کا بنا ہوا چاند جو ہار کے بیچ میں ہوتا ہے (۶) پازیب (۷) گورخر (۸) تعویذ ج: مَجَاوِل ۔
• الجُوَالِق: بوری، بڑا تھیلا ج: جَوَالِق و جَوَالِیق۔ عام لوگ اسے شِوال کہتے ہیں۔
• جَامَ ـُ جَوْمًا: کوئی چیز مانگنا اچھی یا بری
الجَامُ: گلاس، پیالہ، جام شراب اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے۔
صَبَّ علیه جَامَه: غصہ اتارنا، عتاب نازل کرنا۔
صَبَّ علیه جامَ غَضَبِه: عتاب نازل کرنا ج: جامات و أجْوام و جُوم۔
الجَامَةُ: جام، پیالہ ج: جَام و جَامات
الجُوْمُ: ہم مشرب پہرہ دار یا چرواہا ہے۔
• جَانَ ـُ جَوْنًا و جُوْنَةً: کالا ہونا۔
الجَوْنُ: کالا (۲) سفید (۳) روشنی (۴) تاریکی

(۵)سرخی مائل سیاہ ج: جُون (۶) کمان کا کنارہ۔ جونان: کمان کے دو کنارے۔
الجَوْنَاءُ: سورج (۲) ہانڈی (۳) کالی اونٹنی
الجَوْنَة: سورج (۲) پانی کا برتن جس پر روغن ملا ہوا ہو۔
الشَّمْسُ جَوْنَة: آفتاب تیز روشنی والا ہے۔
الجُوْنَةُ: سیاہی (۲) جھاڑی (۳) عطار کی عطر رکھنے کی کپی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت والی حدیث میں ہے: "فوجدتُ لِيده بَرْدًا وريحًا كأنّما أخرجها من جُوْنَةِ عطّار" ج: جُوَنٌ۔
الجَوَانِيُّ: دیکھئے (جوو)
الجُوْنِيُّ: سیاہ (۲) سیاہ پیٹ و بازو والا طائر قطا۔
•جَاهَ فلانًا بمَكْرُوهٍ ـُ جَوْهًا: برائی سے پیش آنا۔
تَجَوَّهَ فُلَانٌ: بلند مرتبہ بننے کی کوشش کرنا، بڑا بننا، جاہ پسند ہونا۔
الجَاهُ: مرتبہ، حیثیت، پوزیشن۔
عَرِيقُ الجاه: بلند رتبہ، بلند حیثیت
الجَاهَة: الجاه۔
•الجَوْهَرُ: کسی شے کی حقیقت، ذات (۲) قیمتی پتھر جس کے نگینے وغیرہ بنائے جاتے ہیں، اصطلاح فلسفہ میں وہ شے جو قائم بالذات ہو، عرض (یعنی وہ جو کسی دوسرے کے ساتھ قائم ہو) کا مقابل۔ و: جوهرة ج: جواهر
الجَوْهَرِيُّ: جوہر ساز، جوہر فروش، نگینہ یا زیورات بنانے والا یا بیچنے والا۔
•جَوِيَ ـَ فُلَانٌ جَوًى: سینہ کی تکلیف میں مبتلا ہونا (۲) تنگ دل ہونا (۳) طویل بیماری میں مبتلا ہونا (۴) سوزش غم یا سوزش عشق میں مبتلا ہونا۔ هو جَوٍ

مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے: هو و هي و هما و هم و هُنّ جَوًى۔
جَوِيَ الماءُ: پانی کا سڑ جانا، بدبودار ہو جانا۔ حدیث یاجوج و ماجوج میں ہے: "فَتَجْوَى الأرْضُ من نَتْنِهِم"
ـــ البَلَدَ و منه و عنه: راس نہ آنے کی بنا پر ناپسند کرنا۔
جَاوَى الإبلَ و بها: اونٹ کو پانی کے لئے بلانا۔
جَوَّى السِّقاءَ و نحوَه: مشک وغیرہ میں رفو کرنا۔
اجْتَوَى الطَّعامَ: ناپسند کرنا، موافق نہ ہونا۔
ـــ البَلَدَ: قیام پسند نہ کرنا۔ حدیث عُرَيْنَہ میں ہے: "قَدِمُوا المَدِيْنَةَ فاجْتَوَوها"
ـــ القومَ: بغض رکھنا۔
اسْتَجْوَى البَلَدَ: قیام ناپسند کرنا۔
الجِوَاءُ: کشادہ وادی (۲) گھروں کے درمیان کھلی جگہ (۳) وہ چیز جس پر ہنڈیا رکھی جائے
الجِوَاءَةُ: وہ چیز (چمڑا یا کپڑا وغیرہ) جس پر ہنڈیا رکھی جائے تاکہ تلی سے دوسری چیز خراب نہ ہو۔
الجَوُّ: فضا، خلا (۲) ماحول، گرد و پیش (۳) آب و ہوا (۴) کھلی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ألَمْ يَرَوا إلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ (۵) کشادہ نشیبی زمین (۶) ہر چیز کا پیٹ یا اندرونی حصہ ج: أجْوَاء و جِوَاء
الجَوَّةُ: ہر چیز کا خلا، اندرونی حصہ (۲) کشادہ اور نشیبی زمین، زمین کا ٹھوس ٹکڑا۔
الجُوَّةُ: مشک وغیرہ کا پیوند (۲) پہاڑ کے

اندر کا گڑھا۔
جَوَّانِيُّ الشَّيءِ: ہر چیز کا اندرونی حصہ اس کا مقابل بَرَّانِيٌّ ہے۔ حدیث سلمان رضی اللہ عنہ میں ہے: "ان لكلّ امرئٍ جَوَّانِيًّا و بَرَّانِيًّا، فمَنْ أصْلَحَ جَوَّانِيَّهُ أصْلَحَ اللهُ بَرَّانِيَّه"
جَوًّا: فضائی راستہ سے، ہوا میں۔
الجَوِّيُّ: فضائی، ہوائی، خلائی۔
الأُسْطُول الجَوِّيّ: ہوائی بیڑا۔
الظَّاهِرَةُ الجَوِّيَّة: فضائی مظہر، فضائی صورت حال۔
علم الظَّوَاهِر الجَوِّيَّة: علم کائنات الجو
الأجْوَائِيُّ: ماہر موسمیات۔
الجَوَى: سوزش غم، سوزش عشق۔
الجاوِيّ: لوبان۔

ج ـــ ی

•جَاءَ ـِ جَيْئًا و مَجِيئًا و جَيْئَةً: آنا۔ جَاءَه و جاءَ إليه۔ دونوں استعمال ہیں۔
ـــ بالشيءِ: لانا۔
ـــ الغَيْثُ: بارش ہونا۔
ـــ الأمْرُ: پیش آنا، واقع ہونا۔ هو جاءٍ و جَيَّاءٌ۔
ـــ الأمْرَ: کوئی کام کرنا۔
جَايَأه فجَاءَه: آنے میں مقابلہ کرنا اور غالب ہونا۔
ـــ الجُرْمَ: ارتکاب کرنا۔
ـــ طِبْقَ مَرَامِه: مقصد میں کامیاب ہونا۔
أجَاءَ فلانًا: لانا۔
ـــ فلانًا الى كذا: پناہ میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فأجاءَها المَخَاضُ إلَى جِذْعِ النَّخْلَة" مثل مشہور ہے: شَرٌّ ما أجاءَكَ الى مُخَّةِ عُرْقوبٍ: ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بہت

مجبور ہو۔
أَجَاءَ النَّعْلَ: جوتا گانٹھنا۔
ـــ المرأۃُ ثوبَہا علی خَدَّیْہا: عورت کا اپنے رخساروں پر اپنا کپڑا ڈالنا۔
جَایَأَہ مُجَایَأَۃً و جِیَاءً: کثرت سے آنے میں غالب ہونا، کسی کی آمد کے ساتھ آمد ہونا۔
ـــ فلانًا: ملاقات کرکے گزر جانا۔
جَیَّأَ القِرْبَۃَ و نحوَھا: مشک میں پیوند لگانا، گانٹھنا۔
الجایئۃُ: زخم سے نکلنے والا خون یا پیپ
الجِیاءُ: وہ چیز جس پر ہنڈیا رکھی جائے جس سے نیچے کا فرش وغیرہ خراب نہ ہو
الجِیاءۃ: الجِیاءُ۔
الجِیْئَۃُ: زخم کا مواد، کچ لہو (۲) ٹکی، پیوند یعنی چمڑے کا ٹکڑا جس سے جوتا گانٹھا جائے (۳) چمڑے کا تسمہ جس کے ذریعہ سلائی کی جائے (۴) ایک دفعہ آمد۔
جِیْئَۃً و ذُھُوبًا: آتے جاتے۔
جِیْئَۃُ البطنِ: ناف سے پیڑو تک کا حصہ۔
الجِیئَۃُ: آنے کی ہیئت، نوعیت کہتے ہیں جِئْتَنَا جِیئَۃً مُبَارَکَۃً۔
•جَابَ القَمِیصَ و نحوَہ ـِ جَیْبًا: کرتے وغیرہ میں گریبان بنانا۔
جَیَّبَ القَمِیصَ و نَحْوَہ: جاب۔
جَیْبُ القَمِیصِ و نحوہ: گریبان ج: جُیُوب و أَجْیَابٌ. قرآن پاک میں ہے: "ولیَضرِبْنَ بخُمُرِھِنَّ علی جُیُوبِھِنَّ"
جَیْبُ الثَّوب: جیب، پاکٹ (۲) دل ج: جِیَاب و جُیُوب۔
جَیْبُ الأَرْضِ: زمین کے اندر جانے کا راستہ۔
نَاصِحُ الجَیْبِ: دیانت دار۔

الجَیبیُّ: پاکٹ کا، پاکٹ سائز، جیب میں رکھا جانے والا۔
الجَیبیۃُ: جیبی کتاب۔
•جَیِدَ ـَ (یَجْیَدُ و یَجَادُ) جَیَدًا: لمبی گردن والا ہونا، گردن کا دراز اور خوبصورت ہونا۔ ھو أَجْیَدُ و ھی جَیْدَاءُ ج: جُودٌ۔
الجِیْدُ: گردن، گردن کا اگلا حصہ، گردن کا حصہ جہاں ہار پہنا جاتا ہے (۲) چھوٹا کوٹ ج: أَجْیَاد و جُیُود۔
•جَیِرَ ـَ (یَجْیَرُ) جَیَرًا: پستہ قد اور موٹا ہونا۔
جَیَّرَہ: چونہ پھیرنا، قلعی کرنا، چونہ کی استر کاری کرنا۔
ـــ الحَوضَ: حوض کو گہرا کرنا۔
الجَائِرُ: حلق یا سینہ کی سوزش جو بھوک یا غصہ کے باعث پیدا ہو۔
جَیْرِ: حرف جواب بمعنی نعم. ہاں (۲) قسم کے لئے جیسے جَیْرِ لا أَفعل: واقعۃً نہیں کروں گا۔
جَیْرَ: حرف جواب بمعنی نعم. ہاں۔
الجِیْرُ: بغیر بجھا چونہ، گچ. الجیرُ المُطفَأ: بجھا ہوا چونہ۔
إطفاءُ الجیرِ بالماءِ: چونے کو بجھانا۔
ماءُ الجیرِ: آب چونہ۔
الجَیَّارُ: چونہ فروش، چونہ ساز (۲) سینہ یا حلق کی سوزش۔
الجَیَّارۃ و تَمِینُ الجِیرِ: چونہ کی بھٹی
جِیرِیٌّ: چونہ کا۔
الجَیْرَۃُ: پڑوس۔
•الجِیزُ و الجِیزَۃُ: دیکھئے (ج۔و۔ز)
•جَاشَ الماءُ ـِ جَیْشًا و جُیُوشًا و جَیَشَانًا: اُبل کر بہنا، زور سے نکل کر بہنا۔

جَاشَ البَحْرُ: سمندر کا جوش میں آنا، سمندر میں طوفان آنا۔
ـــ بالأمواج: ٹھاٹھیں مارنا۔
ـــ الوادی: وادی کا پانی دور تک پھیل جانا
ـــ المیزابُ: پرنالہ سے زور کے ساتھ پانی گرنا۔
ـــ العینُ: آنکھ میں آنسو بھر جانا۔
ـــ الفرسُ: گھوڑے کا بدکنا، ہاتھ لگانے سے ایڑیوں کے بل کھڑا ہو جانا۔
ـــ القِدرُ: ہنڈیا یا دیگچی میں اُبال آنا۔
ـــ الحربُ: جنگ کا شدت اختیار کرنا، جنگ کے شعلے بھڑکنا. حدیث میں ہے: "ستکونُ فتنۃٌ لا یَھْدَأُ منہا جانبٌ إلّا جاشَ جانبٌ"
ـــ نفسُہ: جی متلانا، قے آنے کو ہونا. حدیث میں ہے "کأنَّ نفسِی جاشَتْ"
ـــ نفسُ الجبان: بزدل کا بھاگنے کے لئے تیار ہونا۔
ـــ الصدرُ: غصہ سے سینہ کھولنا، طیش میں آنا۔
ـــ الھمُّ فی صدرِہ: سینہ میں غم کی آگ بھڑکنا۔
جاشَتْ الیہ نفسُہ: کسی چیز کے لئے دل دھڑکنا، دل باہر کو آنا، دل کا کسی چیز کے لئے تقاضا کرنا۔
جَیَّشَ: فوجیں تیار کرنا، جمع کرنا۔
تَجَیَّشَتْ نَفْسُہ: جی متلانا. حدیث میں ہے: "جاؤا بلحمٍ فتَجَیَّشَتْ أنفسُ أصحابِہ"
استجاشَتِ القِدرُ: دیگچی میں اُبال آنا
استجاشَ فلانًا: کسی سے فوج مانگنا، فوجی مدد چاہنا. عامر بن فہیرہ کی حدیث میں ہے: "فاستجاشَ علیھم عامرُ بنُ الطُّفیلِ"
الجَیْشُ: فوج، فوجی سپاہی ج: جُیُوش۔

جَيْشُ الخَلَاص: نجات دہندہ فوج۔
جَيَشَان: جوش، جوشِ غضب، طیش (۲) اُبال (۳) اضطراب (۴) امتلائی کیفیت (۵) جوانی۔
الجائش: مشتعل، مضطرب، بپھرا ہوا۔
جائش النَّفس: مائل بہ متلی، بے چین۔
• جَاضَ ـِـ جَيْضًا: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا
ـــ عن الشيء: بچنا، الگ رہنا۔
ـــ فی القِتال: لڑائی سے بھاگنا۔ ھو جَائِض و جَيَّاض۔
جَايَضَهُمْ: شان و شوکت میں مقابلہ کرنا۔
جَيَّضَ عن الشيء: پہلو تہی کرنا، بچنا۔
الجِيَضَّى: متکبرانہ چال۔
• جَافَتِ المَيْتَةُ ـِـ جَيْفًا: لاش کا سڑنا۔

جَيَّفَتِ المَيْتَةُ: لاش کا سڑنا، بدبودار ہونا حدیث بدر میں ہے: "أَتُكَلِّمُ أناسًا جَيَّفُوا"۔
جَيَّفَ فُلان: گھبرانا، ڈرنا۔
ـــ فلانا: مارنا۔
اجْتَافَت و انجافت المَيْتَةُ: جافت۔
الجِيفَةُ: سڑی ہوئی لاش۔ حدیث ابن مسعود میں ہے: "لا أعرِفَنَّ أحَدَكم جِيفَةَ ليلٍ قُطْرُبَ نَهارٍ" میں تم میں سے کسی کو اس شخص کی طرح نہ پاؤں جو دن بھر دنیا کمانے کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہو اور رات بھر لاشۂ بے جان کی طرح محوِ خواب رہتا ہو اور آخرت کی اُسے کوئی فکر نہ ہو۔
ج: جِيَف جج: أجْياف۔

• الجِيلُ: قوم (۲) نسل جیسے: عرب، ترک، رومی (۳) قبیلہ، خاندان (۴) طبقہ، جماعت (۵) ہم عصر (۶) ایک صدی، ایک زمانے کے لوگ (۷) تہائی صدی جس میں لوگ باہم مل جل کر رہتے ہیں ج: أجْيال۔
جِيلًا بَعْدَ جِيلٍ: نسلاً بعد نسل، ایک سے دوسری نسل میں۔
الأجْيال القادِمة: آئندہ نسلیں۔
جيولوجيا وجيولوجِيَّة: جیالوجی، علمِ طبقات الارض۔
• جَيَّمَ جِيمًا: جیم بنانا۔
الجِيم: حروفِ ہجائیہ کا پانچواں حرف ج: جيمات (۲) مست اونٹ ج: أجْيام۔

بابُ الحَاء

الحَاءُ: حروفِ ہجائیہ کا چھٹا حرف۔

ح ــــــ ا

• حَأْحَأَ بالحِمارِ: حا حا کہہ کر گدھوں کو تیز چلانا۔

ح ــــــ ب

• حَبَّ الإنسانُ والشيءُ ـــ حُبًّا: محبوب ولپسندیدہ ہونا۔ حَبَّتْ إليه: اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوگئی۔

ـــ فُلانًا: محبت کرنا، چاہنا۔

ـــ الشيءَ: پسند کرنا۔

ـــ الإنسانُ و الشيءُ ـــ حُبًّا: محبوب ولپسندیدہ ہونا۔ حَبُبْتَ إليَّ: میرے دل میں تمہاری محبت پیدا ہوگئی ہے، تم میرے محبوب ہو۔

حُبَّ به: اسے اس سے محبت ہوگئی، وہ اسے پیارا ہے۔

ما أَحَبَّه إليَّ: وہ مجھے کتنا عزیز ہے کتنا محبوب ہے۔

ـــ فُلانا: محبت کرنا، چاہنا۔ متعدی معنی أَحَبَّ باب افعال سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

أَحَبَّ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑنا۔

ـــ شيئًا: پسند کرنا، چاہنا۔

ـــ فلانًا: چاہنا، محبت کرنا۔ هو مُحِبٌّ وهي مُحِبٌّ و مُحِبَّةٌ۔

حَابَّه مُحَابَّةً: محبت رکھنا، دوستی رکھنا

حَبَّبَ الزَّرْعُ: دانہ پڑنا۔

ـــ الشيءَ إليه: محبوب و مرغوب بنانا، پسندیدہ بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولكنَّ اللهَ حَبَّبَ إليكُمُ الإيمانَ"

حَبَّبَ السِقاءَ و نحوَه: مشکیزہ وغیرہ بھرنا۔

ـــ الدَّواءَ و نحوَه: دوا وغیرہ کی گولیاں بنانا۔

تَحَابُّوا: باہم محبت و تعلق رکھنا۔ حدیث میں ہے "تَهادَوْا تَحَابُّوا"

تَحَبَّبَ إليه: محبوب و پسندیدہ ہونا (۲) اظہارِ محبت کرنا۔

ـــ الماءُ و نحوُه: پانی وغیرہ میں بلبلے اٹھنا۔

ـــ السِّقاءُ: مشکیزہ بھر جانا۔

اسْتَحَبَّه: پسند کرنا۔

ـــ على كذا: ترجیح دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "استَحَبُّوا الكُفْرَ على الإيمانِ"

الحَابُّ: نشانہ کے قریب پہنچنے والی شے ج: حَوَابُّ۔

الحَبَابُ: سطحِ آب پر نمایاں ہونے والی لکیریں، چھوٹی لہریں (۲) بلبلے طَفَا الحَبَابُ على الشَّرابِ: شراب پر بلبلے اٹھنے لگے (۳) شبنم (۴) غایت، انتہا۔ کہتے ہیں: حَبَابُكَ ان تفعلَ كذا۔

الحُبَابُ: دوستی، تعلق (۲) سانپ۔

أُمُّ حُبَابٍ: دنیا۔

الحُبَابَةُ: ایک سیاہ آبی کیڑا ج: حُبَاب

الحَبُّ: دانہ، بیج، دانہ کے مشابہ چیز، گولی، پھنسی ج: حُبُوبٌ۔

حَبُّ الغَمامِ: اولے۔ حَبُّ المُزْنِ: اولے

حَبُّ المالِ: لالچی۔

حَبُّ الفَنا: رات کا سایہ۔

حَبُّ القُلْقُلِ: باقلا، سیم۔

حَبُّ النِّيلِ: کالا دانہ، گرداب۔

حَبُّ الصِّبا: ایک جلدی بیماری۔

حَبَّاتُ العِقْدِ: ہار یا تسبیح کے دانے۔

حَبُّ القُرِّ: اولے و: حَبَّةٌ ج: حُبُوبٌ وحَبَّاتٌ۔

الحُبُّ: محبت، دوستی، تعلق، میلان، جذبہ، خواہش (۲) پانی رکھنے کا برتن جیسے مٹکا وغیرہ ج: أَحْبَابٌ وحِبَبَةٌ وحِبَابٌ

حُبًّا وكَرامةً: خیر مقدمی الفاظ جیسے بسر وچشم، بطیب خاطر، دل و جان سے۔

حُبُّ الذَّاتِ: خود پسندی، خودغرضی۔

حُبُّ الوَطَنِ: وطن دوستی۔

مَرِيضُ الحُبِّ: بیمارِ عشق، عاشق۔

واقِعٌ في حُبِّ شيءٍ: گرفتارِ محبت

حُبُّ الانتقامِ: جذبۂ انتقام، انتقام پسندی

حُبِّيٌّ: دوستانہ، عاشقانہ، عشقیہ۔

حُبِّيًّا: دوستانہ طور پر۔

الحِبُّ: محبوب (۲) عاشق، دوست ج: أَحْبابٌ وحِبَّانٌ وحِبَبَةٌ (۲) گھاس کا بیج (۳) جنگلی سبزیاں (۴) کانوں کی بالی یا بُندا۔

الحَبَبُ: بلبلا، لہر (۲) ہموار لگے ہوئے دانت، سلیقہ سے لگے ہوئے دانت، خوبصورت دانت۔

الحَبَّةُ: حَبٌّ کا مفرد، ایک دانہ، ایک عدد، ایک رتی (وزن) یا دو جو کے برابر

وزن۔
حَبَّةُ القَلْب: سودائے دل، روح قلب۔
الحَبَّةُ الحُلْوَة: تخم بادیان۔
الحَبَّةُ الخَضْراء: وہ دانے جس کا قہوہ بنایا جاتا ہے۔
الحَبَّةُ السَّوداءُ: کلونجی۔
حَبَّةُ الغَمَام او القَرّ: اولہ۔
حَبَّةُ العَين: آنکھ کی پتلی۔
حَبَّةُ البَرَكَة: دیکھئے (برك)
الحِبَّةُ: گھاس کے بیج، جنگلی سبزیوں کا بیج۔ حدیث اصحاب نار میں ہے: "فَيَنْبُتُون كما تَنْبُتُ الحِبَّةُ فى حَميل السَّيل" (۲) مختلف قسم کے دانے یا بیج۔
الحُبَّةُ: انگور کا بیج (۲) محبوب، محبوبہ ج: حُبَبٌ۔
الحُبُّ: محبت، دوستی، عشق (۲) بڑا مٹکا یا گھڑا ج: حِبابٌ و حِببَةٌ۔
الحَبِيبُ: محبوب، دوست، عاشق ج: أَحِبَّاءُ و أَحِبَّةٌ و هى حَبِيبَةٌ ج: حَبائِبُ۔
المُحِبُّ: عاشق، فریفتہ، دل دادہ۔
المُحِبُّ لِذاتِه: خودغرض، خودرائے۔
المَحَبَّةُ: تعلق، دوستی، چاہت، دلچسپی۔
المُسْتَحَبُّ: وہ ہے جسے شارع نے واجب نہ کرتے ہوئے اس کی طرف ترغیب دلائی ہو۔
حَبَّذا الأمْرُ: دیکھئے (حبذ)
•حَبْتَرَ الجِسْمُ: دبلا ہونا۔
الحُبَاتِر و الحَبْتَرُ: کوتاہ قد ج: حَبَاتِر
•حَبَجَ ـِ حَبْجًا: لاٹھی سے مارنا۔
حَبِجَ ـَ حَبَجًا: سوجے ہوئے پیٹ والا ہونا
الحَبَجُ: سدّہ نما پیٹ کے فضلات۔
تَحَبْجَرَت الأمْعاءُ: آنتوں کا پیچیدہ ہونا
•حَبْحَبَ: خرابی غذا سے کمزور ہو جانا۔
ـــ الماءُ: تھوڑا تھوڑا بہنا، آہستہ بہنا۔

حَبْحَبَتِ النَّار: آگ کا بھڑکنا۔
الحُبَاحِبُ: جگنو، رات کو چمکنے والا کیڑا۔
نارُ الحُبَاحِب: آگ کی چنگاریاں جو پتھر وغیرہ کی رگڑ سے نکلتی ہیں۔
أُمُّ حُبَاحِب: جگنو۔
•حَبَّذا: کلمہ تعریف، بہت خوب، کیا خوب کہتے ہیں: حَبَّذا الأمْرُ و الرَّجُل وَالرَّجُلان و الرِّجالُ والمَرْأَةُ و المَرْأَتان و النِّساءُ۔
حَبَّذَ فلانًا: حَبَّذَا کہنا، تعریف کرنا، شاباش کہنا۔
ـــ الأمْرَ: سراہنا، پسند کرنا۔
•حَبَرَهُ ـُ حُبُورًا: خوش کرنا، کیف و سرور بخشنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أُدْخُلُوا الجَنَّةَ أَنْتُمْ وَ أَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ"
ـــ البُرْدَ حَبْرًا: چادر وغیرہ کو کاڑھنا، بیل بوٹے بنانا، مزین کرنا، آراستہ کرنا
حَبِرَ ـَ حَبَرًا: خوش و خرم ہونا، شگفتہ رو ہونا۔
ـــ الأرْضُ: زرخیز ہونا۔
ـــ الجُرْحُ: زخم کا اچھا ہونا اور نشان باقی رہنا۔
ـــ الأسْنانُ: دانتوں کا زرد ہونا، هُوَ حَبِرٌ و هِىَ حَبِرَةٌ۔
أَحْبَرَت الأرْضُ: زرخیز ہونا۔
ـــ الضَّرْبَةُ جِلْدَه و بِه: چوٹ کا جلد پر نشان ڈالنا۔
حَبَّرَه: خوش کرنا (۲) آراستہ کرنا، خوشنما بنانا۔ جیسے حَبَّرَ الشِّعْرَ و الكلامَ و الخَطَّ۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری کی حدیث میں ہے: "لو علمت أنّك تَسْمَعُ لِقِراءَتِى لَحَبَّرْتُها تَحْبِيرًا"
ـــ الدَّواةَ: دوات میں روشنائی ڈالنا

حَبَّرَ الكِتابَ: لکھنا۔
ـــ الرَّسْمَ: نقشہ کو روشنائی سے پختہ کرنا۔
تَحَبَّرَ: مزین ہونا، بادل کا ظاہر ہو کر پھیل جانا
الحَابُورُ: محفل سرور (اوباش لوگوں کی) ج: حَوَابِير۔
الحِبَارُ: کام کی وجہ سے ہاتھوں کی خشکی (۲) جلد پر رگڑ وغیرہ کا نشان، خراش ج: حُبُرٌ۔
الحُبَارَى: سرخاب، ایک پرندہ ج: حُبَارَيات۔
الحَبْرُ: عالم، پوپ، یہودیوں کا عالم۔
سِفْرُ الأَحْبار: دیکھئے (سفر)
الحِبْرُ: عالم، پوپ (۲) روشنائی، سیاہی ج: أَحْبار و حُبُورٌ۔ الحِبْرُ الأعظم: یہودیوں کا سب سے بڑا عالم۔
الحِبْرُ السِّرِّيُّ: خفیہ روشنائی۔
حِبْرُ إعْلام او تَمْرِيك: مارکنگ انک نشان ڈالنے کی روشنائی۔
قَلَمُ حِبْرٍ: فونٹن پن۔
الحِبَرَة: ایک قسم کی دھاری دار یمنی چادر (۲) ایک رنگین چادر جسے اوڑھ کر عورتیں مصر میں باہر نکلتی تھیں ج: حِبَرٌ۔
الحَبْرَةُ: خوشی، نعمت۔
الحُبْرَةُ: دانتوں پر جمی ہوئی زردی (۲) درخت کی گانٹھ۔
الحَبِيرُ: نقش و نگار والا ملائم کپڑا یا چادر کڑھی ہوئی خوش نما چادر (۲) رنگ برنگ بادل۔
الحَبَّارُ و الحِبْرِيُّ: روشنائی فروش۔
المِحْبَرَةُ: دوات (۲) قلم دان ج: مَحَابِر۔
الحَبَرْكَى: لمبی کمر اور چھوٹی ٹانگوں والا۔
•حَبَسَه ـِ حَبْسًا: قید کرنا، قبضہ میں رکھنا۔
ـــ الشئَ و المالَ على كذا: وقف کرنا

یعنی کسی شے سے منفعت تو حاصل کرنے کا حق ہو لیکن نہ اس کی بیع کی جا سکے اور نہ اس میں وراثت جاری ہو سکے ۔
حَبَسَ نَفْسَه علی کذا: خود کو کسی کام کے لئے وقف کرنا ۔
حَبَسَه عن کذا: روکنا ۔
ـــ الشَّيءَ بالشَّيءِ: ڈھانپنا، چھپانا ۔
هو مَحْبُوسٌ وحَبِيسٌ ۔
ـــ حَبْسًا احتیاطِیًّا: حوالات میں رکھنا، بند کر دینا، پیش بندی کے لئے قید کرنا ۔
أَحْبَسَه: حَبَسَه ۔
حَبَّسَه: حَبَسَه ۔
اِحْتَبَسَ: قید ہونا، رکنا، بند ہونا، وقف ہو جانا ۔
ـــ الإنسانَ وغیرَه: قبضہ میں رکھنا، قید کرنا ۔
ـــ فُلانٌ الشَّيءَ: اپنے لئے کوئی چیز خاص کرنا ۔
تَحَبَّسَ فی الکلام: بات کرتے ہوئے اٹکنا ۔
ـــ علی کذا: کسی شے کے لئے وقف ہو جانا ۔
حَابَسَه مُحَابَسَةً: روکے رکھنا، حراست میں رکھنا ۔
اِسْتَحْبَسَ: راہب بننا ۔
الحَابِس: روکنے والا، حراست میں رکھنے والا (۲) حوض نما گڑھا وغیرہ جس میں پانی روکا گیا ہو ۔ زِقٌّ حَابِسٌ: پانی روکنے والی مشک ۔ کَلأٌ حَابِسٌ: بہت سی گھاس جس کی وجہ سے مویشی وہاں جمع رہیں ج: حَوَابِس ۔
الحَابِسَة: حابس کا مؤنث (۲) وہ اعلیٰ نسل کے اونٹ جن کو گھر میں باندھ کر رکھا جائے ۔
الحُبَاسَة: پانی جمع کرنے کی حوض نما جگہ
ج: حَبَائِس ۔
الحُبَّس: پیادہ فوج ۔
الحَبْس: قید، رکاوٹ (۲) قید خانہ ج: حُبُوس ۔
الحَبْس الاحتیاطِيّ: حوالات، حراست
الحِبْس: پانی روکنے کی ڈاٹ یا دروازہ ج: أَحْبَاس ۔
الحُبْسَة: زبان کا ثقل، گفتگو میں رکاوٹ جس سے بات صاف نہ ہو سکے ۔
الحَبِيس: المحبوس ۔ قیدی، جہاد کے لئے وقف کیا ہوا گھوڑا (۳) گوشہ نشین تارک الدنیا، راہب
ج: حُبُس وهي حَبِيسَة ج: حَبَائِس ۔
المَحْبِس: مویشیوں کے چارہ کا کنڈ
ج: مَحَابِس ۔
المِحْبَس: چارہ کا کنڈ (۲) پلنگ پوش (۳) پانی کی ڈاٹ یا ٹونٹی ج: مَحَابِس
المَحْبَسَة: قید خانہ، زاہدوں کی خانقاہ
ج: مَحَابِس ۔
• حَبَشَ لـه ـِ حَبْشًا: جمع کرنا (۲) بھراؤ بھرنا (۳) کپڑے میں روئی یا اون بھرنا ۔
ـــ لِأهْلِه: اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا، گزر بسر کا سامان فراہم کرنا ۔
أَحْبَشَت المَرْأةُ بولَدِها: حبشی جیسا لڑکا جننا ۔
حَبَّشَ له: حَبَشَ: اکٹھا کرنا، یکجا کرنا، بھراؤ بھرنا ۔
اِحْتَبَشَ الشَّيءَ: اکٹھا کرنا ۔
تَحَبَّشَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا کہتے ہیں: تَحَبَّشُوا علیه: اس کے پاس جمع ہو گئے ۔
الأُحْبُش: حبشی، سوڈان کی ایک نسل
ج: أَحَابِش ۔
الأُحْبُوش والأُحْبُوشَة: مختلف نسلوں کے لوگ ج: أَحَابِيش ۔ أَحَابِيشُ قُرَيْش: قبیلہ قریش، کنانہ اور خزاعہ کے وہ لوگ جنہوں نے مکہ کے حُبْشِی نامی پہاڑ کے نزدیک اکٹھے ہو کر عہد و پیمان کیا تھا ۔
الحُبَاشَة: جمع کی ہوئی چیزیں (۲) مختلف نسلوں کے لوگ ۔
الحُبَاشِيَة: عقاب ۔
الحَبَش: حبشی لوگ، سوڈان کی ایک نسل، ملک حبشہ کے رہنے والے و: حَبَشِيٌّ
ج: حُبْشَان ۔
الحَبَشَة: ملک حبشہ، حبشہ کے رہنے والے
بِلادُ الحُبْشَان: (اتھوپیا) مشرقی افریقہ کا ایک ملک)
الحَبَشِيَّة: حبشی کی مؤنث ۔
رَوْضَة حَبَشِيَّة: باغیچہ جس کا رنگ پودوں کی کثرت کے باعث سبز یا سیاہی مائل ہو ۔
تَحْبِيشَة: بھرن، وہ چیز جو گدے وغیرہ میں بھری جائے ج: تحابیش ۔
• حَبَضَ الوَتَرُ ـِ حَبْضًا: تانت کا زور کی حرکت سے آواز دینا ۔
ـــ بالوَتَر: کمان کے تانت کو زور سے کھینچ کر چھوڑنا جس سے آواز پیدا ہو ۔
ـــ القَلْبُ والعِرْقُ: دل یا رگ کا زور سے حرکت کرنا پھر رک جانا ۔
ـــ الشَّيءُ حُبُوضًا: کم ہونا ۔
ـــ السَّهْمُ: تیر کا نشانہ پر نہ جانا، قریب گر جانا ۔
ـــ الأَمْرُ: باطل ہو جانا، حق ساقط ہونا، پامال ہونا، جیسے حَبَضَ حَقُّه ۔
ـــ فُلانٌ: کسی کا لوگوں کے نیک گمان کے برخلاف ظاہر ہونا (۲) بخیل ہونا (۳) کنوئیں کے پانی کا کم ہو جانا ۔

حَبِضَ الشیءُ او السَّہمُ او العِرقُ ـَ حَبَضًا: زور سے حرکت کے بعد ٹھیر جانا، بے ترتیب حرکت کرنا۔

أَحْبَضَ الرَّامی السَّہمَ: تیر کو نشانہ سے ہٹانا، تیرانداز کا نشانہ غلط ہونا۔

ـــ البِئرَ: کنویں کا پانی ختم کر دینا۔

ـــ الحَقَّ: حق کو غلط اور باطل ٹھیرانا، تلف کرنا

الحُبَاضُ: کمزوری۔

الحَبَضُ: کمزور آواز (۲) زندگی کی رمق (۳) رگ کی تیز حرکت، دھڑکن۔ کہتے ہیں: ما به حَبَض ولا نَبَضٌ: اس میں کوئی حس و حرکت نہیں۔

المِحْبَضُ: دُھنیے کی کمان (۲) شہد نکالنے کی لکڑی یا وہ لکڑی جس سے مکھی یا بھڑ کو ہٹایا جائے (۳) سارنگی کا تار ج: مَحَابِض

•حَبِطَ عَمَلُه ـِ حَبْطًا و حُبُوطًا: باطل ہونا، بے نتیجہ ہونا، رائگاں جانا، ضائع ہونا۔

حَبِطَتِ الدَّابَّةُ ـَ حَبَطًا: ناموافق چارہ یا زیادہ کھانے سے پیٹ پھول جانا، اپھارہ ہونا۔ حدیث میں ہے: "وان ممّا یُنبِتُ الرَّبیعُ ما یَقتُلُ حَبَطًا او یُلِمُّ" اس لالچی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے کا عادی ہو۔

حَبِطَ البَطنُ: پیٹ کا پھول جانا۔

ـــ الجِلدُ: ورم آلود ہونا۔

ـــ الجُرحُ: اچھا ہونے کے بعد نشان باقی رہنا۔

ـــ مَاءُ البِئرِ: کنویں کا پانی خشک ہو جانا

ـــ العَمَلُ: بے کار و بے نتیجہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ"۔ حَبِطَ دَمه: خون کا رائگاں ہونا۔

أَحْبَطَ مَاءُ البِئرِ: کنویں کا پانی خشک ہو جانا

أَحْبَطَ عَمَلَه و دَمَه: رائگاں اور ضائع کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَحْبَطَ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ"

الحُبَاطُ: ناموافق غذا کھانے یا زیادہ کھانے سے پیٹ کا درد۔

الحَبَطُ: زخم یا مار کا نشان، سوجن۔

•حَبَقَ فُلانٌ ـِ حُبَاقًا: گوز مارنا، ریح خارج کرنا۔

ـــ فُلانًا ـِ حَبْقًا: چھڑی رسّی یا کوڑے سے مارنا۔

حَبَّقَ المَتَاعَ: سامان کو مضبوطی سے باندھنا

أَحْبَقَ: تابعدار ہونا۔

تَحَابَقُوا عليه: بداخلاقی سے پیش آنا، بے وقوفی کا برتاؤ کرنا، گالی گلوچ کرنا

الحَبَقُ: تیز خوشبودار نبات، ریحان، پودینہ (۲) کم عقل آدمی۔

حَبَقُ البَقَرِ: بابونہ۔

حَبَقُ الرَّاعِي: ایک کڑوی بوٹی جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔

حَبَقُ الشُّيُوخ: ایک تیز خوشبودار پودا جو مسالہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے، پودینہ کو ہی۔

حَبَقُ التِّمساحِ وحَبَقُ المَاءِ: آبی پودینہ۔

حَبَقُ الفِيلِ وحَبَقُ الفَتَى: مرزنجوش، ایک میٹھی بوٹی۔

الحِبِقِّي: تیز رفتار۔

الحِبِقَّةُ: پست قامت۔

الحُبَقُ: کم عقل، تنگ نظر م: حُبَقَةٌ

الحَبِقُ: بے کار و بے فیض آدمی م: الحَبِقَةُ۔

•حَبَكَ الشیءَ ـُ حَبْكًا: مضبوط کرنا

ـــ الثَّوبَ: عمدہ بُننا۔

ـــ الجورب: موزہ بننا۔

ـــ الحَبْلَ: رسّی کو مضبوطی سے بٹنا، خوب بٹ دینا۔

حَبَكَ العُقْدَةَ: گرہ کو مضبوط کرنا

ـــ الأَمْرَ: بہتر تدبیر کرنا۔

ـــ الكِتَابَ: کتاب کی جلد بنانا۔

حَبَّكَ الشیءَ: مضبوط و پختہ کرنا۔

ـــ الشَّعرَ: بالوں کو بل دینا، گھونگھریالے بنانا۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو دھاری دار بُننا۔

ـــ الرِّيحُ الرَّمْلَ والماءَ: ریت یا پانی میں لہریں پیدا کرنا۔

احْتَبَكَ الشیءَ: مضبوط کرنا۔

تَحَبَّكَ: پٹی کو مضبوط باندھنا (۲) کمربستہ ہونا۔

الحِبَاكُ: ریت یا پانی میں ہوا سے پیدا ہونے والی لہر (۲) بانس کا بنا ہوا کٹہرا

حِبَاكُ الثَّوبِ: کپڑے کا کنارہ جسے موڑ کر سیا جائے۔

حِبَاكُ الحَمَامِ: کبوتر کے بازو کے اوپر کی سیاہی ج: حُبُكٌ۔

الحُبْكَةُ: کمربند، پٹی، ازار باندھنے کی جگہ (۲) پاجامے کا نیفہ جس میں ازار بند ہوتا ہے ج: حُبُكٌ۔

الحَبِيكَةُ: مضبوط کی ہوئی شے (۲) پانی یا ریت میں پیدا ہونے والی لہر (۳) ستاروں کے درمیان کا راستہ ج: حُبُكٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "والسَّمَاءِ ذَاتِ الحُبُكِ"

المَحْبُوكُ: مضبوط بنا ہوا۔ فَرَسٌ مَحْبُوكٌ: مضبوط و طاقتور گھوڑا۔

حَبْكَةُ الرِّوَايَةِ: ناول کا پلاٹ، خاکہ۔

•حَبَلَه ـُ حَبْلًا: رسّی سے باندھنا، باندھنا

ـــ الصَّيدَ: جال لگا کر شکار کرنا، پھندا لگا کر پکڑنا۔

حَبَلَت فُلانَةٌ فُلانًا: عورت کا کسی کو اپنے دام محبت میں پھنسانا اور مسحور کرنا۔

حَبِلَتِ الأُنثَى ـَ حَبَلًا: حاملہ ہونا، ھی

حَابِلَة ج: حَبَلَة و هي حُبْلٰى ج: حَبَالَى ۔
حَبِلَ الزَّرْعُ: خوشوں کا دانوں سے بھر جانا ۔
— فُلَانٌ من الشَّراب: شکم سیر ہونا ۔
أَحْبَلَه: باندھنا ۔
— الأُنثٰی: حاملہ بنانا، گابھن کرنا ۔
حَبَّلَ الزَّرْعُ: کھیتی کا گھنا اور گنجان ہونا
— الشَّعْرَ: بالوں کو گوندھنا ۔
— الأُنثٰی: حاملہ بنانا، گابھن کرنا ۔
اُحْتَبَلَ الصَّيْدَ: شکار کرنا (پھندے یا جال سے) اُحْتَبَلَهُ الموتُ بِحَبَائِلِهِ: موت نے اسے اپنے پھندوں سے جکڑ لیا ۔
اُحْتَبَلَت فُلَانَةٌ فُلَانًا: عورت کا کسی کو دام عشق میں پھنسانا ۔
تَحَبَّلَت الدَّابَّةُ: چوپائے کے پیروں کا رسّی میں پھنس جانا ۔
تَحَبَّلَ الصَّيْدَ: پھندے یا جال سے شکار کرنا ۔
الأُحْبُولُ و الأُحْبُولَةُ: بوجھ (۲) پھندا شکاری کا جال ج: أَحَابِيل ۔
الحَابِلُ: پھندا لگا کر شکار کرنے والا، کہاوت ہے: یا حَابِلُ اذْكُرْ حَلًّا: ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جسے معاملات کے نشیب و فراز پر بصیرت حاصل ہو ۔
اختَلَطَ الحَابِلُ بالنَّابِلِ: معاملات کے بگڑنے اور افراتفری ہونے کے وقت بولا جاتا ہے ۔
ثَارَ الحَابِلُ بالنَّابِلِ و ثَارَ الحَابِلُ علی النَّابِلِ: فساد پھیلنے کے وقت بولا جاتا ہے ۔
الحَابُول: وہ رسّی جس کے ذریعہ درخت خرما پر چڑھتے ہیں ج: حَوَابِيل ۔
الحِبَالَةُ: پھندا شکاری کا جال (۲) بوجھ

ج: حَبَائِل ۔
حَبَائِلُ المَوت: اسباب موت ۔
الحَبَّالُ: رسّی ساز (۲) رسیاں بیچنے والا ج: حَبَّالَة ۔
الحَبْلُ: رسّی، رسّا، ڈوری، سنتلی (۲) رگ ۔ فُلان يَحْطِبُ فی حَبْلِ فُلانٍ: وہ فلاں کی مدد کرتا ہے وَصَلَ فلانٌ حَبْلَ فُلَانٍ: اپنی بیٹی سے شادی کرنا (۳) ریتی نماریت کی دھاری (۴) دوڑ میں چھوڑنے سے پہلے گھوڑوں کے کھڑا ہونے کی جگہ (۵) ذمّہ، عہد و پیمان (۶) امان ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيعًا" بیعت انصار کی حدیث میں ہے: "إِنَّ بَيْنَنَا و بَيْنَ الْقَوم حِبَالًا و نحن قاطعوها" (۷) ربّاط ۔
حَبْلُ الوَرِيد: گردن کی ایک رگ اس سے قرب و نزدیکی کو بیان کیا جاتا ہے ۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے: "وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيه من حَبْلِ الوَرِيد"
حَبْلُ العَاتِق: گردن اور مونڈھے کے درمیان کا پٹھا ۔ کہاوت ہے: هُوَ علی حَبْلِ ذِرَاعِكَ: وہ چیز تمہارے بس میں ہے ۔
حَبْلُ الفَقَار: کمر میں اول سے آخر تک پھیلی ہوئی رگ ۔
الحَبْلَانِ: لیل و نہار، شب و روز ۔
الحَبْلَانُ: بھرا ہوا، پُر ۔
الحَبَلُ: ہر وہ شے جو کسی ظرف میں ہو، تخم، حمل ۔ حَبَلٌ للبطن: بچہ ۔ حَبَلٌ للصَّدَف: موتی ۔ حَبَلٌ للزُّجَاجَة شراب یا مشروب ج: أَحْبَال ۔
الحَبَلَةُ: انگور کی بیل، انگور کی بیل کی شاخ ج: حَبَلٌ ۔
الحُبْلَةُ: لوبیے وغیرہ جیسی ترکاری ۔

الحُبْلٰى و حَبْلَانَة: حاملہ ۔
المَحْبِلُ: رحم ج: مَحَابِل ۔
المَحْبَلُ: رحم (۲) مدت حمل، وقت حمل، ج: مَحَابِل ۔
المُحْتَبَلُ: چوپائے کی ٹانگ کا کھر سے ملا ہوا حصہ جس پر رسّی باندھی جاتی ہے ۔
• حَبِنَ ـَ حَبَنًا: پیدائشی طور پر یا کسی بیماری سے بڑے پیٹ والا ہونا ۔
— القَدَمُ و نحوُها: بھاری پیر والا ہونا، پیر وغیرہ کا زیادہ گوشت والا ہونا
— عليه: کسی پر بہت غصہ آنا ۔ هو أَحْبَنُ و هي حَبْنَاءُ ج: حُبْنٌ ۔
أَحْبَنَه الطَّعَامُ او الدَّاءُ: کھانے یا بیماری کا پیٹ کو پھلا دینا ۔
الحَبَنُ: ایک بیماری جس سے پیٹ سوج جاتا ہے ۔ پیٹ کی سوجن ۔ استسقا
الحِبْنُ: پھوڑا (۲) بندر ج: حُبُون ۔
الحَبْنُ: کنیر کا درخت (ایک تلخ اور زہریلا درخت) ۔
الحَبْنَاءُ: انڈا نہ دینے والی کبوتری ج: حُبْنٌ ۔
الحِبْنَةُ: پھوڑا (۲) بندر ج: حِبَنٌ ۔
الحَبِينُ: الحَبْنُ ۔
• حَبَا الصَّبِيُّ ـُ حَبْوًا: بچہ کا گھسٹنا، سرین کے بل سرکنا ۔
— البَعِيرُ: اونٹ کا تھکنے یا بندھا ہونے کی وجہ سے زمین پر گھسٹنا ۔
— الشيءُ: قریب ہونا ۔
— السَّحَابُ: بادل کا گہرا اور زمین سے قریب ہونا ۔
— السَّهْمُ: تیر کا زمین سے لگ کر نشانہ تک پہنچنا ۔
— فُلَانٌ الخَمْسِينَ: پچاس سال کے قریب ہونا ۔
— فلانًا حِبَاءً و حَبْوَةً: دینا، عطا کرنا،

بختنا۔ حَبَاهُ العَطَاءَ وبه دونوں طرح کہا جاتا ہے۔

أَحْبَى الرَّامِي: تیرانداز کا نشانہ خطا کرنا۔

حَابَاه مُحَابَاةً وحِبَاءً: طرف داری کرنا

—فی البَیْعِ وغیرہ: سہولت دینا، نرمی برتنا۔

احْتَبَى: حَبوہ باندھنا، سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لینا یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھنا۔ (عرب لوگ اکثر اس طرح بیٹھا کرتے تھے)۔

—بالثَّوبِ: کپڑے کو سرین کے بل بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے ارد گرد باندھنا، حبوہ بنانا

الحَبَا: زمین سے قریب گھنا بادل۔

الحِبَاءُ: عطیہ، ہدیہ تکریم (۲) عورت کا مہر ج: أَحْبِيَة۔

الحُبَةُ: انگور کا دانہ ج: حُبًا۔

الحُبْوَة: وہ نشست جس میں آدمی سرین کے بل بیٹھ کر اپنی دونوں رانوں سے پنڈلیاں ملا کر گھٹنے کھڑے کر لیتا ہے اور ہاتھ پنڈلیوں پر باندھ لیتا ہے (۲) وہ کپڑا جس کا حبوہ بنایا جائے یعنی مذکورہ طریق پر بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے گرد کوئی کپڑا وغیرہ باندھ لیا جائے ج: حُبًى۔

ح ــــ ت

•حَتَأَ ـَ حَتْئًا: گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

—الشیءَ: پختہ کرنا۔

—الجدارَ: دیوار کو بالکل سیدھا چننا۔

—العُقْدَةَ: گرہ مضبوط لگانا۔

—الثَّوبَ: پختہ سلائی کرنا (دوسری سلائی کرنا)

—الكِسَاءَ ونحوَه: کمبل وغیرہ کے جھالر کو بٹنا، پھندنا بنانا۔

—الحِمْلَ عن الدَّابَّةِ: بوجھ اتارنا۔

أَحْتَأَ الشیءَ: حَتَأَه۔

الحِتْءُ: کپڑے کا بٹا ہوا کنارہ۔

الحَتِيئُ: ایک قسم کا ستو۔

•حَتَّ الوَرَقَ عن الشَّجَرِ ـُ حَتًّا: درخت کے پتے جھڑنا، چھال گرنا۔

—الشیءَ: گرانا، ڈالنا

—الشَّجَرَ: درخت کی چھال اتارنا۔

—اللهُ مالَه: اللہ نے اس کا مال ختم کر دیا اور اسے مفلس بنا دیا۔

—الشیءَ عن الثَّوبِ: کپڑے کو رگڑ کر کوئی چیز صاف کرنا، دور کرنا۔

أَحَتَّ الشَّجَرُ: درخت کا سوکھ جانا اور پتے گر جانا۔ فالشَّجَرُ مُحِتٌّ۔

انحَتَّ الوَرَقُ عن الشَّجَرِ: پتے جھڑنا

—الشَّعْرُ: بال جھڑنا۔

تَحَاتَّ الشیءُ: بکھر جانا (۲) چھل جانا۔

تَحَاتَّتْ أَسْنَانُه: دانتوں کا کھوکھلے ہو کر گر جانا۔

—الشَّجَرُ: درخت کے پتے جھڑنا۔

—الوَرَقُ عن الغُصْنِ: شاخ کے پتے گرنا۔ تحاتَّت الشَّجَرَةُ: پتے جھڑنا

تحاتَّت عنه ذُنُوبُه: گناہ جھڑنا۔

الحُتَاتُ والحُتَاتَةُ من كل شیءٍ: برادہ، چورہ، ریزہ، بچی کھچی چیز۔

الحُتَاتُ: ایسی لاغری جو چوپائے کو لاحق ہوتی ہے اور اس کا گوشت سوکھ جاتا ہے بال جھڑ جاتے ہیں۔

الحَتُّ: تیز رفتار۔ فَرَسٌ حَتٌّ: تیز رفتار گھوڑا (۲) مردہ ٹڈی (۳) باہم نہ چپکنے والی کھجوریں ج: أَحْتَاتٌ۔ ما فی یَدی منه حَتٌّ: میرے ہاتھ میں اس کا کچھ بھی نہیں۔

تَرَکُوهُم حَتًّا بَتًّا او حَتًّا فَتًّا: انہوں نے ان کو ہلاک کر دیا۔

الحَتَّةُ: پت جھڑ کی بیماری جو درخت کو لاحق ہوتی ہے۔

الحَتَّةُ: چھال، چھلکا (۲) ریزہ، ٹکڑا۔

الحَتُّوتُ والمِحْتَاتُ: وہ کھجور کا درخت جس کی نیم پختہ (گدر) کھجوریں گر گئی ہوں

•حَتَّى: تک، تاکہ، یہاں تک کہ، نیز، بھی، حرف جر انتہائے غایت کے لئے جیسے (حَتَّى مَطْلَعِ الفَجْرِ) (۲) عاطفہ برائے غایت جیسے (قَدِمَ الحُجَّاجُ حَتَّى المُشَاةُ) (۳) برائے ابتداء یعنی اس کے مابعد کلام مستانف ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:

"فواعجبا حَتَّى كليبٌ تَسُبُّنِي"

(۴) بمعنی کَیْ جب کہ مضارع مستقبل سے پہلے واقع ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُم حَتَّى يَرُدُّوكُم عن دِينِكُم" کبھی اِلَّا کے معنی میں آتا ہے جیسے شاعر کا قول:

لَيْسَ العَطَاءُ من الفُضُولِ سَمَاحَةً
حَتَّى تَجُودَ وما لَدَيكَ قَلِيلُ

حَتَّامَ: اس کی اصل حَتَّى مَا ہے۔ کب تک

حَتَّى مَتَى: کب تک۔

•حَتْحَتَ الوَرَقَ عن الشَّجَرِ: پتے جھاڑنا

—الشیءَ: چورا کرنا۔

تَحَتْحَتَ: پتے گرنا (۲) چورا ہونا۔

•حَتِدَ ـَ حَتَدًا: صحیح الاصل ہونا۔ هو حَتِدٌ وهي حَتِدَةٌ۔

حَتَّدَه: خالص وعمدہ ہونے کی بنا پر لینا اختیار کرنا۔

الحَتُودُ: خشک نہ ہونے والا چشمہ ج: حُتُدٌ۔ عَيْنٌ حُتُدٌ بھی کہا جاتا ہے۔

المَحْتِدُ: اصل۔

كَرِيمُ المَحْتِدِ: شریف النسل، عالی ظرف۔ کہتے ہیں: رَجَعَ الی مَحْتِدِه: وہ اپنی اصل پر لوٹ گیا ج: مَحَاتِد۔

•حَتَرَ فُلَانًا ـِ حَتْرًا: کسی کے کھانے یا

عطیہ میں کمی کرنا۔
حَتَرَ لہ شیئًا: کم دینا۔
ـــ اَھلَہ: اہل وعیال پر خرچ کی تنگی کرنا یا خرچ سے محروم کرنا۔
ـــ الشئَ: مضبوط کرنا۔
ـــ العُقدَۃَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
ـــ الحَبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
ـــ الشئَ: گھور کر دیکھنا۔
ـــ الخِباءَ و نحوَہ: خیمہ وغیرہ کو زمین سے ملانا۔
أَحتَرَ: کم فیض وبخشش والا ہونا۔
ـــ علی نَفسِہ و أَھلِہ: اپنے یا اپنے اہل وعیال کے خرچ میں کمی کرنا
ـــ فُلانًا: کسی کے رزق کو روک لینا، محروم کردینا۔
حَتَّرَ لِلنّاسِ: تعمیر مکان کے موقع پر کھانا کھلانا
ـــ الخِباءَ و نحوَہ: خیمہ وغیرہ کو نیچے سے ملانا۔
الحِتارُ: چوکٹا، فریم، گھیرا (۲) کنارہ، کونا۔
حِتارُ الظُّفرِ: ناخن کے ارد گرد کا گوشت۔
الحِترُ: تھوڑی چیز (۲) تھوڑا عطیہ (۳) خیمہ وغیرہ کا وہ حصہ جو زمین سے ملایا جائے جب کہ وہ اوپر اٹھ گیا ہو یا سکڑ گیا ہو۔
الحُترَۃُ: الحِترُ (۲) وہ کھانا جو لوگوں کو کھلانے کے لئے بوقت تعمیر مکان تیار کیا جائے۔
الحَتِیرَۃُ: دیکھئے حثیرۃ (ح، ث، ر)
حَترَشَ: ٹڈیوں کا کھانے میں آواز نکالنا
تَحَترَشَ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
حُترُوشٌ: ہلکا پھلکا اور چھوٹا بچہ۔
• حَترَفَ: بکھیر دینا۔
تَحَترَفَ: بکھر جانا۔
• الحَتفُ: ہلاکت، موت۔ کہتے ہیں: "مَاتَ فُلانٌ حَتفَ أَنفِہ وحَتفَ أَنفَیہِ: (کسی ضرب یا قتل وغیرہ کے بغیر) اپنی موت مرنا، طبعی موت مرنا، مات حَتفَ فِیہ بھی کہا جاتا ہے یعنی اس کی روح مَقتَل سے نہیں بلکہ ناک یا منہ سے نکلی ہے (قدیم عربوں کے خیال کے مطابق) ج: حُتُوف۔
حَیَّۃٌ حَتفَۃٌ: مہلک سانپ
• الحُتفُلُ: شوربے کی تلچھٹ، دیگچی میں بچے ہوئے گوشت کے ریزے۔ کہتے ہیں: فُلانٌ من الحُتفُلِ: وہ گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔
• حَتَكَ ـِ حَتَكانًا: چھوٹے اور تیز قدموں سے چلنا۔
ـــ علی وَجہِ کذا: متوجہ ہونا۔
ـــ الطّائرُ الحَصَی و الرَّملَ بِجَناحَیہِ حَتكًا: پرندے کا کنکریوں یا ریت کو بازوؤں سے کریدنا۔
ـــ الرَّجُلُ الشئَ: چھان بین کرنا، کھود کرید کرنا۔
تَحَتَّكَ فی مَشیِہ: تیز اور چھوٹے قدموں سے چلنا۔
الحَوتَكُ: دبلا اور پستہ قد۔
• حَتَمَ بکذا ـِ حَتمًا: فیصلہ کرنا، حکم لگانا۔
ـــ الأَمرَ: مضبوط کرنا۔
ـــ علَیہ الأَمرَ: لازم کرنا۔
الحَتمُ: لازم، مضبوط، قطعی ج: حُتُوم۔
أُحتِمَ من طَعامِہ: کھانا بچانا۔
انحَتَمَ الأَمرُ: یقینی اور لازم ہونا، ضروری ہونا۔
حَتَّمَ الأَمرَ: لازم کرنا۔
تَحَتَّمَ الأَمرُ: یقینی اور لازم ہونا، ضروری ہونا۔
ـــ فُلانٌ: دسترخوان کا بچا ہوا کھانا کھانا
ـــ الأَمرَ: اپنے پر لازم کرلینا۔
الحاتِمُ: قاضی، فیصلہ کرنے والا (۲) کوا (قدیم زمانہ میں عربوں کے اعتقاد کے مطابق جب وہ بولتا تھا تو جدائی کا فیصلہ کرتا تھا)۔
الحُتامَۃُ: دسترخوان کا بچا ہوا کھانا (۲) کھاتے وقت گرنے والے ریزے۔
الحَتمُ: فیصلہ "کانَ علَی رَبِّكَ حَتمًا مَقضِیًّا" (۲) خالص و بے غبار (۳) یقین پختگی۔
الأَخُ الحَتمُ: حقیقی بھائی۔
حَتمًا: یقینًا، لازمی طور پر۔
الحَتمَۃُ: قارُورَۃ حَتمَۃٌ: شکستہ شیشی
الحَتمِیُّ: لازمی، قطعی، یقینی۔
الحَتمِیَّۃُ: قطعیت، لزوم، وجوب، یقین
المَحتُومُ و المُحَتَّمُ: شدنی، لازمی، ضروری طے شدہ، مقررہ۔
• حَتَنَتِ السِّھامُ ـُ حَتَنًا: تیروں کا یکساں اور لگاتار نشانہ پر لگنا۔
حَتِنَ الحَرُّ: گرمی کا مسلسل سخت ہونا
ـــ الیَومُ: دن کے اول و آخر کا گرمی میں برابر ہونا۔ فالیَومُ حاتِنٌ۔
أَحتَنَ فی رَمیِہ: کسی کے تیروں کا ایک جگہ گرنا۔
حاتَنَ فلانٌ فُلانًا: برابر ہونا، برابر کرنا
احتَتَنَ الشئُ: بالکل برابر ہونا، ہر جگہ سے برابر ہونا۔
تَحاتَنَتِ الرِّیاحُ: ہواؤں کا لگاتار چلنا۔
ـــ الأَشیاءُ: یکساں اور برابر ہونا۔
تحاتَنَتِ السِّھامُ والدُّموعُ۔
ـــ القَومُ فی الرَّمیِ: تیراندازی کے مقابلہ میں برابر رہنا۔
الحاتِنُ: برابر، یکساں، ایک جیسا۔
الحَتنُ: برابر، ہم پلہ، جوڑی دار ج: أَحتانٌ۔
الحَتنَی: برابر اور ایک جیسے (جمع کیلئے)
وَقَعَتِ النَّبلُ حَتنَی: تیر برابر گرے
• حَتا ـُ حَتوًا: تیز دوڑنا۔

حَتَى الثَّوبَ : بخیہ کرنا، پختہ سلائی کرنا

— هُدْبَ الكِساءِ : چادر وغیرہ کی گوٹ کو موڑ کر سینا، ترپنا۔

حَتَى الثَّوبَ و هُدْبَ الكِساءِ ـِ حَتْيًا : کپڑے یا گوٹ کو موڑ کر سینا۔

— الشَّرابَ : شراب خوب پینا۔ هو حَاتٍ

أَحْتَى الثَّوبَ و هُدْبَ الكِساءِ : حَتَّاه، الثَّوبُ و الكِساءُ مُحْتًى۔

فَرَسٌ مُحْتَاةُ الخَلْقِ : مضبوط ہاتھ پیر کا گھوڑا۔

الحَاتِي : بہت پینے والا۔

الحَتِيُّ : ایک قسم کا ستّو جو کھجور جیسے درخت کے پھلوں کا بنتا ہے (۲) کھجور کے چھلکے یا بچے ہوئے ریزے۔

ح ـــــ ث

•حَثَّه ـُ حَثًّا : برانگیختہ کرنا۔

— على : آمادہ کرنا، ابھارنا، اکسانا۔

أَحَثَّه على كذا : حَثَّه۔

حَثَّثَ فُلانٌ : کسی کو جلدی نیند آنا۔

— فلانا على : اکسانا۔

احْتَثَّه : حَثَّه۔

تَحَاثَّ القَومُ على شيءٍ : ایک دوسرے کو اکسانا۔

اسْتَحَثَّه : جوش دلانا، بھڑکانا، ترغیب دینا۔

الحِثَاثُ : جلد آنے والی ہلکی نیند، جھپکی۔

الحِثَاثَةُ : آنکھ کی گرمی اور کھٹک۔

الحُثُّ : ہر کُٹی ہوئی چیز (۲) بھُس (۳) روکھی روٹی (۴) موٹا پسا ہوا ستّو (۵) کوڑا کرکٹ

الحِثِّيثَى : الحَثُّ۔

الحَثُوثُ : جلد باز، تیز گام، تیز۔

الحَثِيثُ : جلد باز، تیز۔ قرآن پاک میں ہے: "يُغْشِي اللَّيلَ النَّهارَ يَطْلُبُه حَثِيثًا" کہتے ہیں: وَلَّى حَثِيثًا : الٹے پیروں بھاگا ج: حِثَاث۔

المَحَثَّةُ : فَرَسٌ جَوادُ المَحَثَّةِ : اکسانے پر تیز دوڑنے والا گھوڑا۔

المَحْثُوثُ و المُسْتَحَثُّ : آمادہ، مشتعل

•حَثْحَثَ البَرْقُ : بجلی کوندنا۔

— الشيءَ : ہلانا، تحریک پیدا کرنا۔

— فُلانا على الشَّيءِ : اکسانا، کسی بات پر آمادہ کرنا۔

الحَثْحَاثُ : حَيَّةٌ حَثْحَاثٌ : مسلسل حرکت کرنے والا سانپ۔

سَيْرٌ حَثْحَاثٌ : تیز رفتار (۲) جلد آنے والی نیند۔

الحُثْحُوثُ : اکساہٹ، اشتعال، برانگیختگی، جلد بازی سے کام لینے والا۔ کہا جاتا ہے: كَتِيبَةٌ حُثْحُوثٌ : تیز رو دستہ

•حَثِرَ ـَ حَثَرًا : موٹا اور دانہ دار ہونا، جلد کا پھنسیوں والا ہونا۔ حَثِرَ جِلْدُه۔ حَثِرَ الدَّواءُ : دوا کا دانہ دار ہونا، گاڑھا ہونا، گولی بن جانا

حَثِرَت العَينُ : آنکھ کا دکھنا اور موٹا ہو جانا، پلکوں میں سرخ دانے نکل آنا، موٹے پوٹے والی ہو جانا۔

— أُذُنُه : اچھی طرح نہ سننا۔

حَثِرَ الدَّقِيقُ : آٹے کی پپڑیاں بن کر بکھر جانا۔

— اللِّسانُ : منہ کا ذائقہ خراب ہونا۔

— فُؤادُه : کسی بات کو محفوظ نہ رکھنا

هو حَثِرٌ و هي حَثِرَةٌ و هو أَحْثَرُ و هي حَثْراءُ۔

أَحْثَرَ النَّخْلُ : کھجور پر (پکنے سے قبل) ابتدائی انگور کے دانوں جیسے پھل نمودار ہونا۔

حَثَّرَ الدَّواءَ : دوا کی گولیاں بنانا۔

الحَثَرُ : آشوب چشم وغیرہ کی وجہ سے چبھن (۲) انگور کی کلی، انگور کا دانہ جو ابھی ظاہر ہوا ہو (۲) تلچھٹ۔

الحَثَرَةُ : انگور کا دانہ (۲) آنکھ کا بال، آنکھ کی سوزش۔

الحُثَارَةُ : تلچھٹ، کوڑا کرکٹ۔

الحَثِيرَةُ : وہ کھانا جو عمارت کی تکمیل کے بعد تیار کیا جائے۔

المُحْثَرُّ : رَجُلٌ مُحْثَرُّ الأَنْفِ : موٹی ناک والا

•حَثْرَبَ الماءُ : گدلا ہونا۔

حَثْرَبَت البِئْرُ : کنویں کا گدلا ہونا۔

الحُثْرُبُ : گدلا پانی (۲) کھرچن جو دیگچی کی تہ میں لگ جاتی ہے۔

•الحَثْرَفَةُ : آنکھ کی سرخی اور کھٹک۔

•حَثْرَمَت الشَّفَةُ : ہونٹ کا موٹا ہونا

الحُثَارِمُ : وہ شخص جس کی ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر والا گڑھا کشادہ ہو۔

الحِثْرِمَةُ : ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر کا دائرہ (چھوٹا گڑھا) (۲) ناک کا کنارہ

•الحَثَافِيرُ : کسی شے کا کل یا مجموعہ۔ کہتے ہیں: أَخَذَه بِحَثَافِيرِه : اسے کل کا کل لے لیا۔

الحُثْفُرُ : تیل وغیرہ کی گاد، تلچھٹ (۲) گرے پڑے اور ذلیل لوگ۔ ج: حَثَافِر۔

الحَثْفَرَةُ : تلچھٹ، برتن کی گاد۔

•حَثِلَ ـَ حَثَلًا : بدحال ہونا (۲) موٹے پیٹ والا ہونا۔

أَحْثَلَه : بدسلوکی کرنا۔ أَحْثَلَت الأُمُّ وَلَدَها : اچھی طرح دودھ نہ پلانا۔

أَحْثَلَ اللهُ فُلانًا : بدحال کر دینا، تباہ حال کرنا۔

الحُثَالَةُ : ہر شے کا خراب بقیہ حصہ (۲) بھوسا بھوسی (۳) تلچھٹ، بچی ہوئی خراب کھجور (۴) ادنی درجہ کے لوگ۔

الحَثْلُ : بدحالی، خراب تغذیہ، دودھ پلانے کی خرابی۔

الحِثْلُ : دبلا، کمزور۔

الحَثِيلُ : خراب غذا سے پلا ہوا بچہ، کمزور دبلا۔

الحِثْلَةُ : حوض کا تھوڑا پانی۔

• الحَثْمَةُ: ٹیلہ، اونچا راستہ (۲) ناک کا بانسہ، ناک کی ٹنڈی ج: حِثام۔

الحُثْمَةُ : بند (ڈیم) میں پانی گرنے کی جگہ۔

الحَوْثَمُ: متوسط لمبائی والا انسان یا حیوان

• حَثَا التُّرابُ و نحوه ـُ حَثْوًا: مٹی وغیرہ اڑ کر آنا یا کسی پر گرنا۔

ـــ التُّرابَ: مٹی ڈالنا۔ حَثَا عليه التُّرابَ۔

ـــ في وَجْهِه التُّرابَ: کسی پر سبقت لے جانا۔

ـــ له: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔

ـــ في وَجْهِه الرَّمادَ: شرمندہ کرنا۔

ـــ الماءَ: چلو بھرنا، ہاتھ سے پانی لینا

• حَثِيَ التُّرابُ و نحوه ـِ حَثْيًا: حثا۔

ـــ له حَثًا: مٹی وغیرہ ڈالنا، گرانا۔

أَحْثَاه: بھوسا بنا دینا، ریزے بنا دینا، مٹی کے ذرات اڑانا۔

احْتَثَى التُّرابَ: حَثاه۔

اسْتَحْثَوا: ایک دوسرے پر مٹی ڈالنا۔

الحَاثِيَاءُ: چوہے نما جانور کا بل یا اس کے بل کی مٹی ج: حَوَاثِي۔

الحَثَا: گرائی ہوئی یا پھینکی ہوئی مٹی (۲) غلہ وغیرہ کا بھوسا یا بھوسی (۳) کھجور کے چھلکے و: حَثَاة۔

الحَثِيّ: الحَثَا۔

الحَثْوَاءُ: أَرْض حَثْوَاء: بہت مٹی والی زمین۔

الحَثْوَةُ: مٹی وغیرہ کی بھری ہوئی مٹھی۔

الحَثْيَةُ: الحَثْوَة۔

ح ــــ ج

• حَجَأَ به ـَ حَجْئًا: کسی چیز کو پکڑ کر خوش ہونا۔

حَجَأَ اليه: پناہ لینا۔

ـــ عنه: روکنا۔

تحَجَّأَ به: لے کر یا پکڑ کر خوش ہونا۔

المَحْجَأُ: پناہ گاہ۔

• حَجَبَ بَيْنَهُما ـُ حَجْبًا: رکاوٹ بننا، حائل ہونا۔

ـــ الشيءَ: چھپانا، ڈھانپنا۔

ـــ فلانًا: وراثت سے محروم کرنا۔

ـــ الأَمِيرَ: حاکم کا دربان بننا۔

حَجَّبَ الشيءَ: چھپانا، روکنا۔

احْتَجَبَ: چھپ جانا، پردہ یا اوٹ میں ہونا (۲) اخبار یا رسالہ کا بند ہو جانا، (۳) غائب ہو جانا۔

تَحَجَّبَ: احْتَجَبَ۔

اسْتَحْجَبَه: دربان بنانا۔

الحَاجِبُ: پردہ، نقاب، آڑ ج: حُجُب (۲) دربان ج: حَجَبَة وحُجَّاب (۳) بھوں، ابرو (آنکھ کے اوپر کی ہڈی مع گوشت) ج: حَواجِب (۴) ہر شے کا کنارہ اور گوشہ (۵) گیٹ کیپر، چوکیدار۔ حَاجِبُ المَحْكَمَة: دربان عدالت ج: حَوَاجِب۔ حَواجِبُ الشَّمْس: شعاعیں۔ حواجِبُ الصُّبْح: صبح کا ابتدائی حصہ۔

الحِجَابُ: پردہ، رکاوٹ، آڑ، پارٹیشن کی دیوار (۲) تعویذ (۳) پہاڑ کا بالائی حصہ ج: حُجُب۔

ـــ الحَاجِزُ: سینہ اور پیٹ کے درمیان فصل کرنے والا حصہ۔

حَاجِبُ آلَة التَّصْوِير: کیمرہ کا پردہ

الحِجَابَةُ: دربانی، چوکیداری۔

الحَجْبُ: رکاوٹ (۲) حق وراثت سے محرومی (کل سے ہو یا بعض سے) یہ محرومی دوسرے شخص کی موجودگی کی بنا پر ہوتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں:

حَجْبُ نُقصان: وہ صورت جس میں مکمل طور پر محرومی نہ ہو بلکہ زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر کم سے کم حصہ تک محروم کیا جائے۔

حَجْبُ حِرمان: وہ صورت جس میں مکمل طور پر محروم کیا جائے اور کچھ وراثت نہ ملے۔

الحَجَبَةُ: کولہے کا سرا جو کوکھ سے ملا ہوا ہو وہ دو ہوتے ہیں (حَجَبَتان) ج: حَجَب۔

المُحَجَّبُ: چھپایا ہوا، پوشیدہ۔

المَحْجُوبُ: پوشیدہ (۲) وراثت سے محروم

• حَجَّ اليه ـُ حَجًّا: کسی کے پاس آنا۔

ـــ المكانَ: کسی جگہ کا قصد کرنا، جانا، مقامات مقدسہ کی زیارت کرنا۔

ـــ البَيْتَ الحَرامَ: عبادت کے لئے مسجد حرام میں جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وللهِ على النَّاسِ حِجُّ البَيْتِ"

ـــ بنو فُلانٍ فُلانًا: ایک قبیلہ والوں کا کسی کے پاس بکثرت آمد ورفت رکھنا۔

ـــ الجُرْحَ: زخم کی گہرائی ناپ کر دیکھنا (برائے علاج)۔

ـــ فُلانًا: دونوں ابروؤں پر چوٹ لگانا (۲) دلیل کے ذریعہ کسی پر غالب آنا، کہتے ہیں: حَاجَّه فَحَجَّه: کسی سے بحث کی اور اس پر دلیل کے ذریعہ غالب آ گیا۔

أَحَجَّ فُلانًا: کسی کو حج کرانا، حج کے لئے بیت اللہ بھیجنا۔

حَاجَّه مُحاجَّةً وحِجَاجًا: جھگڑنا، بحث ومباحثہ کرنا، حجت بازی کرنا، کٹ حجتی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ"

احْتَجَّ عليه: دلیل قائم کرنا، اعتراض کرنا،

استدلال کرنا، کسی سے احتجاج کرنا یعنی اس کے فعل پر اظہار ناگواری کرنا اور نہ آڑے آنا۔

تَحَاجُّوا: ایک دوسرے پر دلیل لانا، باہم جھگڑا کرنا۔

اِسْتَحَجَّ فلانا: دلیل طلب کرنا۔

الحَاجُّ: حاجی، حج کے ارکان ادا کرنے والا ج: حُجَّاجٌ و حَجِيجٌ۔ کبھی بلا ادغام حاجِجٌ بھی کہا جاتا ہے۔

الحَاجَّةُ: حاج کی مؤنث (۲) کان کی لو۔

الحِجَاج من كل شيءٍ: کنارہ، گوشہ (۲) ابرو کی ہڈی ج: أَحِجَّة۔

حِجاجا الشيءِ: دو جانب، دو بازو۔

الحَجُّ: اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک، مقررہ مہینوں میں بغرض عبادت بیت اللہ شریف میں جانے کا نام حج ہے۔

الحَجُّ الأَكْبَرُ: وہ حج جس سے پہلے وقوف عرفہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَذَانٌ مِنَ اللهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الحَجِّ الأَكْبَرِ"

الحَجُّ الأَصْغَرُ: وہ حج جس میں وقوف عرفہ نہ ہوا سے عمرہ بھی کہا جاتا ہے۔

الحَجَّةُ: ایک حج (۲) کان کی لو (۳) کان میں ڈالا جانے والا مہرہ یا موتی، بالی۔

الحُجَّةُ: دلیل، برہان (۲) بیع نامہ (۳) قابل وثوق عالم (۴) ثبوت، معذرت، اصطلاح محدثین میں وہ عالم حدیث جس کو متن اور سند کے ساتھ تین سو حدیثیں معلوم ہوں اور وہ ان حدیثوں کے راویوں کے احوال سے جرح و تعدیل اور تاریخ کے اعتبار سے واقف ہو ج: حُجَجٌ و حِجَاج۔

الحِجَّةُ: حج (۲) ایک دفعہ کا حج۔

حِجَّةُ الوَدَاع: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری حج بیت اللہ، سال۔

ج: حِجَجٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ"

ذو الحِجَّة: قمری سال کا آخری مہینہ، حج کا مہینہ ج: ذَوَاتُ الحِجَّة

المِحْجَاجُ: بہت حجت کرنے والا، کٹ حجت بہت جھگڑالو (۲) زخم کی گہرائی ناپنے کی سلائی جو طبیب استعمال کرتا ہے۔

المَحَجَّةُ: سیدھا راستہ ج: مَحَاجُّ۔

المُحْتَجُّ: معترض، عذردار، استدلال کنندہ۔

• حَجْحَجَ عن الشيءِ: رکنا، باز رہنا، عاجز و بےبس ہو جانا۔ کہا جاتا ہے: حَمَلُوا عَلَيْنَا ثُمَّ حَجْحَجُوا۔

• حَجَرَ عَلَيه ـُ حَجْرًا: پابندی لگانا، روکنا، حکم امتناعی جاری کرنا، تصرف سے روکنا، شرعًا مال میں تصرف کرنے سے روکنا۔

ـــ عليه الأَمْرَ: کسی کام سے روکنا۔

ـــ الشيءَ على نَفْسه: کسی چیز کو اپنے لئے مخصوص کر لینا۔

حَجَّرَ الأرضَ و عليها و حولها: زمین پر پتھروں وغیرہ سے قبضہ کا نشان بنانا۔

ـــ الشيءَ: پتھر جیسا سخت بنانا (۲) تنگ بنا دینا۔ حدیث میں ہے: "حَجَّرْتَ وَاسِعًا"

اِحْتَجَرَ الحَيَوانُ: جانور کے پیٹ کا سخت ہو جانا۔

ـــ بفلانٍ: پناہ لینا، پناہ میں آنا۔

ـــ الأَرْضَ و عليها و حولها: زمین پر پتھر وغیرہ سے قبضہ کے نشان بنانا۔

ـــ الشيءَ: گود میں لینا۔

ـــ الشيءَ على نفسه: کسی شے کو اپنے لئے خاص کرنا۔

تَحَجَّرَ: پتھر جیسا ہونا، سخت ہونا۔

ـــ المكانُ: کسی جگہ کا بہت پتھروں والی ہونا۔

تَحَجَّرَ على فلانٍ: کسی کے لئے تنگی پیدا کرنا۔

ـــ الجُرْحُ: زخم کا بھر جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: اپنے لئے حجرہ بنانا۔

ـــ الشيءَ: تنگ کر دینا۔ کہتے ہیں: تَحَجَّرَ واسِعًا۔

اِسْتَحْجَرَ الطِّينُ: پتھر بن جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: حجرہ بنا لینا۔

ـــ عليه: ڈھٹائی کرنا اور مذاق اڑانا۔

الحَاجِرُ: وہ زمین جس کے اطراف اونچے اور درمیانی حصہ نشیبی ہو (۲) ایسا نشیب جس میں پانی رک جائے۔ حاجِرُ العَيْنِ: آنکھ کا خانہ ج: حُجْرَان۔

الحَاجُورُ: الحاجِر (۲) حرام ج: حَوَاجِير۔

الحَاجُورَة: ایک قسم کا کھیل جو بچے کھیلتے ہیں، زمین پر ایک دائرہ بنا کر اس میں ایک بچہ کھڑا ہوتا ہے اور بقیہ بچے اسے پکڑنے کے لئے اس کے چاروں طرف کھڑے ہو جاتے ہیں۔

الحِجَارُ: رکاوٹ (۲) کمرہ کی دیوار۔

الحَجَّارُ: تاجر سنگ (۲) سنگ تراش۔

الحَجْرُ: محرومی، رکاوٹ، شرعًا کسی کو جنون یا کم عقلی یا کم عمری کی بنا پر تصرف کرنے سے روکنے کا نام ہے (۲) گوشہ (۳) آدمی کی گود (۴) آنکھ کا حلقہ۔

فُلانٌ في حَجْرِه: فلاں اس کی حفاظت میں ہے۔

الحِجْرُ: گوشہ (۲) گود (۳) حفاظت و حمایت هو في حِجْرِ فُلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ" (۴) عقل و خرد۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ"

(۵) گھوڑی ج: حُجُور و أَحْجَارٌ (۶) خانۂ کعبہ کا شمالی گوشہ جو حطیم میں داخل ہے (۷) آدمی کا سامنے والا کپڑا۔
الحَجَرُ: پتھر، ڈھیلا، پتھر کی چٹان ج: أَحْجَارٌ و حِجَارَة۔
حَجَرُ البَلاط: ٹائل، فرش کا پتھر
حَجَرُ عَثْرَة: سخت رکاوٹ۔
طِبَاعَةُ الحَجَر: پتھر کی چھپائی، لیتھوگرافی۔
الأَحْجَارُ الكَرِيمَة: قیمتی نفیس پتھر جیسے یاقوت ہیرے وغیرہ۔
الحَجَرُ الأَسْوَد: خانۂ کعبہ کے ایک گوشہ پر لگا ہوا سیاہ پتھر جسے حجاج بوقت طواف بوسہ دیتے ہیں۔
حَجَرُ الطِّبَاعَة: وہ پتھر جس پر لکھ کر چھپائی کی جاتی تھی۔
الحَجِرُ: بہت پتھروں والا۔ مكان حَجِرٌ: پتھریلی جگہ۔
الحَجَرِيُّ: پتھریلا، پتھر جیسا، سنگ لاخ۔
الحُجْرُ: ناخن کے اردگرد کا گوشت۔
الحُجْرَةُ: گوشہ۔ قَعَدَ حَجْرَة: وہ گوشہ میں بیٹھ گیا۔ حَجْرَتَا الطَّرِيق: راستہ کی دو جانبیں ج: حَجْرٌ و حَوَاجِر۔
الحُجْرَة: کمرہ، گھر کا زیریں کمرہ (۲) جانوروں کا باڑہ ج: حُجَرٌ۔ حَجْرَتَا العَسْكَر: فوج کے دو بازو میمنہ اور میسرہ۔
الحَنْجَرَة: دیکھئے (ح ن ج ر)
المَحْجَرُ: پہاڑ میں پتھر نکالنے کی جگہ، پتھر کی کان
المَحْجِرُ: آنکھ کا خانہ ج: مَحَاجِر۔
المَحْجَرُ: المَحْجُورُ (۲) ممنوعہ علاقہ ج: مَحَاجِر
المَحْجَرُ الصِّحِّيُّ: قرنطینہ، قید طبی کا مقام۔
• حَجَزَ بَيْنَهُمَا ـِ حَجْزًا: حائل ہونا، رکاوٹ بننا۔
ـــ الشَّيْءَ: روک لینا، محفوظ کرنا، ضبط کرنا، ریزرو کرنا، قرق کرنا۔

حَجَزَ فُلانًا عن الأَمْرِ: کسی کام سے روکنا۔
ـــ القَاضِي على المال: کسی کے دعوے کی بنیاد پر مال میں تصرف پر پابندی لگانا جب تک کہ صاحب مال مطالبہ ادا نہ کرے
حُجِزَ: ازار باندھنے کی جگہ تکلیف ہونا۔
حَجِزَ ـَ حَجَزًا: آنتوں کا سکڑنا جس کے نتیجہ میں خورد و نوش زیادہ نہ ہو سکے۔
أَحْجَزَ: حجاز میں آنا۔
حَاجَزَه: لڑائی جھگڑے سے باز رہنے کا مطالبہ کرنا۔ کہاوت ہے: "إن أَرَدْتَ المُحَاجَزَة فَقَبْلَ المُنَاجَزَة"
احْتَجَزَ: رُکنا، مخصوص و محفوظ ہونا، ریزرو ہونا، مسدود ہونا (۲) حجاز میں آنا۔
ـــ بالإزار: کمر پر ازار باندھنا۔
ـــ بالحِصْن وغيره: قلعہ بند ہونا۔
ـــ من كذا: بچنا، کترا جانا۔
ـــ لَحْمُه: گوشت کا اکٹھا ہو جانا۔
ـــ الشَّيْءَ: گود میں اٹھانا۔
انْحَجَزَ: رکنا۔
ـــ عنه: باز رہنا، چھوڑنا
تَحَاجَزَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو باز رکھنا اور الگ ہو جانا (۲) ایک دوسرے کی کمر پکڑنا۔
تَحَاجَزَتِ العِبَارَاتُ: عبارتوں کا گٹھا ہوا ہونا، ایک دوسرے سے مربوط ہونا۔
تَحَجَّزَ: کمر پر پٹی باندھنا۔
الحَاجِزُ: رکاوٹ، آڑ، روک، پارٹیشن، لکڑی کی دیوار جو کمروں میں کھڑی کی جاتی ہے، فاصل (۲) لوگوں کے درمیان حق کا فیصلہ کرنے والا (۳) تلوار کی دھار ج: حَجَزَة۔
الحِجَازُ: روک، آڑ، فاصل (۲) پٹی، کمر بند، چوپائے کے پیر باندھنے کی رسی (۳) گانے کا ایک سُر (۴) تہامہ اور نجد کے درمیان عرب کا ایک علاقہ۔
حَجَازَ يُلَيْكَ: ان کے درمیان مسلسل فاصلہ رکھو۔
الحُجْزُ: گوشہ (۲) قبیلہ جس کی پناہ لی جائے
الحُجْزَةُ: کمر پر ازار باندھنے کی جگہ (۲) پاجامہ کا کمر بند باندھنے کی جگہ (۳) کمر (۴) نیفہ
أَخَذَ بحُجْزَتِه: اس کی پناہ لی اور مدد چاہی۔
رَجُلٌ طَيِّبُ الحُجْزَة: پاکدامن۔
رَجُلٌ شَدِيدُ الحُجْزَة: انتہائی جفاکش اور محنتی۔
كَلامٌ آخِذٌ بَعْضُه بحُجَزِ بَعْض: مربوط کلام ج: حُجَزٌ۔
الحَجْزُ: قبضہ، قرق (۲) ریزرویشن (۳) رکاوٹ
المُتَحَجَّزُ: ازار باندھنے کی جگہ۔
• حُجِفَ: اسہال یا مروڑ میں مبتلا ہونا۔
الحُجَافُ: بدہضمی یا خراب غذا کی وجہ سے آنے والے اسہال (۲) سخت مروڑ۔
الحَجَفَةُ: چمڑے کی ڈھال جس میں لکڑی اور تانت نہ ہو۔
الحَجِيفُ: پیٹ کے اندر سے نکلنے والی آواز
• حَجَلَ ـِ حَجْلًا و حَجَلانًا: ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔
ـــ المُقَيَّدُ: بندھے ہوئے پیروں سے کودنا قیدی کا دونوں پاؤں اٹھا کر کودنا۔
ـــ عَيْنُه ـُ حُجُولًا: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا۔
مَرَّ يَحْجِلُ في مِشْيَتِه: اترا کر چلنا۔
حَجِلَتِ الدَّابَّةُ: حَجَلًا: چوپائے کا سفید پنڈلیوں والا ہونا۔
أَحْجَلَ الدَّابَّةَ: جانور کے ایک پیر کو باندھنا اور ایک کو کھلا چھوڑنا۔
حَجَّلَ: حَجَلَ۔
ـــ عَيْنُه: آنکھ اندر ہونا۔
ـــ في وُضُوئِه: ہاتھ کے ساتھ کچھ بازو اور

پیر کے ساتھ کچھ حصہ پنڈلی کا دھونا۔
حَجَّلَ العروسَ : دولہن کے لئے کپڑوں سے آراستہ پردہ لگانا۔
— الدَّابَّةَ : پیروں میں رسی باندھنا۔
— المرأةُ بَنانَها : انگلیوں کو رنگنا۔
— أمْرَه : کسی معاملہ کو مشہور کرنا، کہتے ہیں: أمْرٌ أغَرُّ مُحَجَّلٌ : مشہورترین معاملہ۔
— فی مَشْیِه : اترا کر چلنا، لنگڑا کر چلنا۔
التَّحْجِیْلُ : گھوڑے کے پیروں کی سفیدی۔
مُحَجَّلُ القَوائِم : وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں میں سفیدی ہو۔
الحِجْلُ : پازیب، عورت کے پاؤں کا زیور (۲) بیڑی (۳) گھوڑے کی ٹانگ کی سفیدی ج: أحْجال و حُجُول۔ رَبّاتُ الحِجال : عورتیں۔
الحَجْلَةُ : بچوں کا ایک کھیل۔ زمین پر چوخانے بنا کر ایک پیر سے پتھر وغیرہ کو ان کے اندر سے نکالتے ہیں۔
الحَجَلَةُ : گنبد نما کپڑوں سے آراستہ کیا ہوا دولہن کا کمرہ۔ گھر کے اندر دولہن کے لئے لگایا ہوا پردہ ج: حَجَلٌ و حِجَال (۲) ایک پرندہ (چکور) کبوتر جیسا جس کے پیر اور چونچ سرخ ہوتے ہیں اور عمدہ گوشت ہوتا ہے۔
المُحَجَّلُ : وہ جانور جس کے پیروں میں بیڑی کی جگہ سفید اور وہ پازیب نما ہو۔
ثَوْبٌ مُحَجَّلٌ : وہ کپڑا جو پاؤں کی سفیدی تک پہنچا ہوا ہو۔ أمْرٌ أغَرُّ مُحَجَّلٌ : مشہور بات۔
الیَوْمُ المُحَجَّلُ : خوشی و مسرت کا دن۔
• حَجَمَ فَمَ الحَیَوان ـِ حَجْمًا : جانور کے منہ پر جالی لگانا کہ وہ کاٹ نہ سکے حَجَمَ الحَیَوانَ بھی کہا جاتا ہے۔
— فلانًا عن الأمْر : روکنا، باز رکھنا۔

حَجَمَ الصَّبِیُّ ثَدْیَ أُمِّه : پستان کو چوسنا۔
حَجَمَتِ الحَیَّةُ فُلانًا : سانپ کا ڈسنا
حَجَمَ المَرِیْضَ ـُ حَجْمًا : پچھنا لگانا یعنی سینگی کے ذریعہ خراب خون چوسنا، سینگی لگانا۔
أحْجَمَ الثَّدْیُ : پستان کا ابھرنا۔
— فُلانٌ عن الشیئ : پیچھے ہٹنا، باز رہنا۔
— المرأةُ الصَّغِیْرَ : عورت کا بچہ کو پہلی دفعہ دودھ پلانا۔
حَجَّمَ فلانًا و إلیه : گھور کر دیکھنا۔
احْتَجَمَ : پچھنے لگوانا۔
الحِجامُ : چھینکا یا جالی جو جانور کے منہ پر اس لئے لگائی جائے کہ وہ کاٹ نہ سکے
الحِجَامَةُ : الحِجام (۲) پچھنے لگانے کا پیشہ۔
الحَجَّامُ : پچھنے لگانے والا۔
الحَجْمُ : ہر چیز کا ڈول، سائز، ضخامت، مقدار جسامت ج: حُجُوم
المَحْجَمُ : پچھنے لگانے کی جگہ ج: مَحاجِم
المِحْجَمُ : سینگی، پچھنے لگانے کا آلہ (۲) وہ شیشی جس میں فاسد خون جمع کیا جائے ج: مَحاجِم۔
المِحْجَمَةُ : المِحْجَمُ۔
• حَجَنَ العُوْدَ ـِ حَجْنًا : موڑنا۔
— الشیئَ : چمٹی سے کھینچنا۔
— الدَّابَّةَ : جانور کو نوک دار چیز سے چرکا لگانا۔
— فلانًا عن الشیئ : روکنا، باز رکھنا۔
حَجِنَ ـَ حَجَنًا و حُجْنَةً : مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ حَجِنَ أنْفُه : اس کی ناک کا بانسہ منہ کی طرف جھکا ہوا ہے۔
— الشَّعْرُ : بالوں کے کناروں کا مڑنا، گھونگھریالے ہونا۔
حَجَنَ بالدَّار : قیام کرنا۔
— علیه و به : بخل کرنا۔ هو حَجِنٌ و أحْجَنُ و هی حَجِنَة و حَجْناءُ۔
حَجَّنَه : حَجَنَه۔
احْتَجَنَ علیه : محروم کرنا۔
— الشیئَ : موڑنا یا کانٹے وغیرہ سے کھینچنا (۲) اپنی طرف لانا (۳) اپنے لئے خاص کرنا
— المالَ : مال اکھٹا کرنا۔
— مالَ غیرِہ : دوسرے کا مال چرانا اور لوٹنا۔
تَحَجَّنَ : ٹیڑھا ہونا۔
التَّحْجِیْنُ : اونٹ پر لگی ہوئی ٹیڑھی نشانی۔
الحُجْنَةُ : ٹیڑھ (۲) چرخے کا تکلا (۳) وہ چیز جو اپنے لئے منتخب اور خاص کی گئی ہو۔
الحَجْنَةُ : ایک قسم کی نبات جو دریاؤں کے اطراف پر اگتی ہے اور گنے جیسی ہوتی ہے
الحَجُوْنُ : سست و کاہل (۲) وہ حملہ جس میں دشمن برخلاف حقیقت جہت ظاہر کی جائے۔ الشَّوطُ الحَجُون : لمبا چکر۔ سِرْنا شَوْطًا حَجُوْنًا : ہم نے لمبا چکر لگایا (۳) مکہ کے ایک پہاڑ کا نام۔
الأحْجَنُ : ٹیڑھا۔
المِحْجَنُ : ہر وہ چیز جس کا سرا مڑا ہوا ہو، خم دار ڈنڈا، اسٹک (۲) پرندہ کی چونچ ج: مَحاجِن۔
فُلانٌ مِحْجَنُ مالٍ : فلاں شخص مال کو صحیح استعمال کرتا ہے، اچھا بندوبست کرتا ہے۔
المِحْجَنَةُ : المِحْجَنُ ج: مَحاجِن۔
• حَجَا ـُ حَجْوًا : ٹھہرنا، رکنا۔
— بالمکان : قیام کرنا، ٹھہرنا۔
— بالشیئ : بخل کرنا۔
— فلانًا کذا : کسی کے بارہ میں کوئی گمان کرنا

حَجَا الشيءَ : محفوظ کرنا اور تھامنا۔
— فلانا: منع کرنا۔
— الأمرَ: محض گمان پر دعویٰ کرنا اور یقین نہ رکھنا۔ حَجَا بفُلان خيرًا: کسی کے بارہ میں نیک ظن ہونا۔
— الشيءَ: قصد کرنا، ارادہ کرنا۔
— الرِّيحُ السَّفِينَةَ: ہوا کا کشتی کو چلانا۔
— فلانا: پہیلیاں سنانے میں کسی پر غالب آجانا۔
حَجِيَ به ـــ حَجًا: فریفتہ ہونا اور ساتھ لگے رہنا۔
— اليه: پناہ لینا۔ هو حَجٍ وحَجِيٌّ۔
أَحْجَى بالشيءِ: فریفتہ ہونا۔
ما أحجاه بالشيءِ: وہ کس قدر اس کے لائق ہے!
حَاجَاه مُحَاجَاةً وحِجَاءً: بحث ومباحثہ کرنا اور پہیلیاں کہنے میں غالب آنا، مغالطہ آمیز بات کہنا۔
احْتَجَى: پہیلی یا چیستاں کو سمجھنا۔
— الشيءَ: یاد رکھنا۔
تَحَاجَوا: باہم پہیلیاں کہنا و بوجھنا۔
تَحَجَّى: پناہ گاہ میں رہنا، بخل کرنا۔
— بالمكان: کسی جگہ پر پہلے پہنچ کر براجمان ہونا
— بالشيءِ: دل دادہ ہونا۔
— فلانٌ بظَنِّه: کسی چیز کا یقین نہ کرنا، محض گمان کرنا۔
— للشيءِ: تاڑنا، سمجھنا۔
— الشيءَ: قصد وارادہ کرنا۔
اسْتَحْجَى اللَّحْمُ: جانور کو لاحق کسی بیماری کی وجہ سے گوشت کی بو بدل جانا۔
الأُحْجُوَّةُ: مغالطہ آمیز بات، پہیلی، چیستاں، معمہ ج: أَحَاجِيُّ۔
الأُحْجِيَّةُ: معمہ یا پہیلی جس کے حل کرنے میں لوگ مقابلہ کرتے ہیں ج: أَحَاجِيّ۔
الحَجَا: پناہ گاہ (۲) پردہ (۳) ٹیلہ (۴) کنارہ، گوشہ ج: أَحْجَاء۔
الحِجَا: عقل، دانائی، ہوشیاری (۲) پردہ ج: أَحْجَاء۔
الحَجْوَى: چیستاں گوئی۔
الحُجَيَّا: الأُحْجِيَّةُ: پہیلی، چیستاں گوئی
حُجَيَّاكَ ما هذا: تم اسے سمجھو۔

ح ــــ د

• حَدَأَه ـــ حَدْءًا: ہٹانا، پھیر دینا۔
حَدِئَ بالمكان ـــ حَدَءًا: قیام کرنا اور جم جانا۔
— اليه: پناہ لینا۔
— عليه: مسلسل شفقت وہمدردی کرنا۔
کہتے ہیں: حَدِئَت المرأةُ على ولدها: ماں اپنے بچہ پر مہربان ہوئی۔
الحَدَأَةُ: دو نوک والی کدال (۲) تیر کا پھل ج: حَدَأٌ وحِدَاء۔
الحِدَأَةُ: چیل ج: حِدَأٌ وحِدَاء و حِدْآن۔
• حَدِبَت الأرضُ ـــ حَدَبًا: زمین کے کچھ حصہ کا ابھرا ہوا ہونا۔
حَدِبَ الرَّجُلُ: کبڑا ہونا، کوز پشت ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکا ہوا ہونا۔ حَدِبَ ظَهْرُه: کمر کا جھکا ہوا ہونا۔ هو أَحْدَبُ وهي حَدْبَاء ج: حُدْبٌ۔
— عليه: مہربان ہونا، کسی پر مائل ہونا۔
— المرأةُ على ولدها: ماں کا بچہ پر مہربان ہونا اور اس پر شفقت کے باعث دوسری شادی نہ کرنا (پہلے خاوند کے مرنے کے بعد) الرَّجُلُ حَدِبٌ والمرأةُ حَدِبَةٌ۔
أَحْدَبَه اللهُ: کبڑا بنا دینا، جھکانا۔
حَدَّبَه اللهُ: کبڑا بنا دینا، کمر جھکا دینا۔
حَدَّبَ الرَّسَّامُ الخَطَّ: لائن کو ابھارنا، ایسی لکیریں بنانا جن میں (فکری) گہرائی نہ ہو۔
تَحَادَبَ: کبڑا ہونا، جھکا ہوا ہونا، کبڑا بننا، (جان بوجھ کر)۔
تَحَدَّبَ: کبڑا ہو جانا، کوب نکل آنا (۲) ابھار والا ہونا۔
— عليه: مہربان ہونا۔
— المرأةُ على ولدها: بچہ پر شفقت کے باعث اس کے باپ کے بعد دوسرے سے شادی نہ کرنا۔
احْدَوْدَبَ: کبڑا ہونا، ٹیڑھا ہونا، ابھرا ہوا ہونا۔
الأَحْدَبُ: کبڑا، کوز پشت ج: حُدْبٌ (۲) أَمرٌ أَحْدَبُ: مشکل ترین معاملہ (۳) کہنی کی ہڈی کے اوپر کی ایک رگ۔
الحَدِبُ: کبڑا، کوز پشت
الحَدَبُ: بلند زمین۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ" (۲) کوب، کمر کا ابھار، کبڑا پن۔
حَدَبُ الماءِ: پانی کی موج۔
الحَدَبُ من الشِّتاءِ: سردی کی شدت ج: أَحْدَاب وحِدَاب۔
الحَدْبَاءُ: دابَّةٌ حَدْبَاءُ: وہ جانور جس کی کمر کی ہڈیاں نمایاں ہوں۔
سَنَةٌ حَدْبَاءُ: سخت سال، مصیبت کا سال۔
حَالَةٌ حَدْبَاءُ: بے چینی اور بے قراری کی کیفیت۔
الحَدَبَةُ: ٹیلہ، اونچی زمین (۲) کبڑا پن، کوب، پیٹھ کا ابھار۔
• حَدَثَ ـُـ حُدُوثًا وحَدَاثَةً: نیا ہونا، اگر قَدُمَ کے ساتھ ذکر کیا جائے تو حَدُثَ بضم الدال کہا جاتا ہے جیسے أَخَذَه ما قَدُمَ وما حَدُثَ: اس پر اس کے نئے اور پرانے غم سوار ہو گئے۔
— الأمرُ حُدُوثًا: پیش آنا، واقع ہونا، پیدا ہونا، ہونا۔

حَدَثَ الرَّجُلُ: حدث ہونا یعنی ایسی بات پیش آنا جس سے طہارت زائل ہو جائے
— الشَّيْءَ: ایجاد کرنا، اختراع کرنا، سبب بننا، وجود میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَمْرًا"
— السَّيْفَ و نحوه: تلوار وغیرہ کو صاف کرنا، جلا دینا۔
حَادَثَه: بات چیت کرنا، مکالمہ کرنا۔
— السَّيْفَ و نَحْوَه: جلا دینا، صاف کرنا
حادَثَ قَلْبَه بِذِكْرِ اللّٰهِ: دل پر اللّٰہ کا ذکر جاری رکھنا۔
حَدَّثَ: کلام کرنا، خبر دینا، بیان کرنا (۲) نبی اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرنا
— بِالنِّعْمَةِ: اظہار نعمت کرنا، نعمت پر شکر ادا کرنا۔
— فُلَانًا الحَدِيثَ و به: کسی سے حدیث بیان کرنا، خبر دینا۔
— عن فلان: روایت کرنا۔
تَحَدَّثَ: بولنا، گفتگو کرنا۔ تَحَدَّثَ اليه بھی کہا جاتا ہے۔
— به و عنه: بیان کرنا کسی سے روایت یا کوئی بات نقل کرنا۔
تَحَادَثَ القَوْمُ: باہم کلام کرنا۔
اِسْتَحْدَثَه: پیدا کرنا، وجود میں لانا یا ایجاد کرنا (۲) نیا سمجھنا، نیا پانا۔
الأَحْدَاثُ: ابتدار سال کی بارشیں۔
الأُحْدُوثَةُ: کہانی جو لوگوں میں مشہور ہو، حکایت، افسانہ، کہاوت (۲) ہنسی کی بات
صَارَ فُلَانٌ أُحْدُوثَةً: فلاں لوگوں کے لئے موضوع سخن بن گیا ج: أَحَادِيثُ۔
الحَادِثُ: نیا ضد قدیم (۲) نئی چیز، نو پید پیش آمدہ بات، واقعہ ج: حَوَادِثُ۔
الحَادِثَةُ: واقعہ، سانحہ، مصیبت، واردات
ج: حَوَادِث۔

الحَدَاثَةُ: نو عمری، نوجوانی (۲) نیا پن، تازگی، ابتدار، جدّت۔
أَخَذَ الأَمْرَ بِحَدَاثَتِه: کسی معاملہ کو ابتدا سے لینا۔
الحَدَثُ: نو عمر (۲) واقعہ، سانحہ (۳) غیر معمولی بات (۴) اصطلاح فقہا میں حدث اس نجاست حکمیہ کو کہتے ہیں جس سے وضو، غسل اور تیمم ختم ہو جاتا ہو (۵) بدعت۔
حَدَثُ الدَّهْرِ: آفت زمانہ، مصیبت
ج: أَحْدَاث۔
الحِدْثُ: بسیار گو، قصہ گو (۲) شیریں گفتار کہتے ہیں: فُلَانٌ حِدْثُ فُلَانٍ وحِدْثُ نِسَاءٍ و حِدْثُ مُلُوك۔
الحَدَثَانِ: شب و روز، لیل و نہار۔
حَدَثَانُ الدَّهْرِ: آفات و مصائب زمانہ
الحِدْثَانُ: ابتدا، آغاز۔ حِدْثَانُ الشَّبَاب: نوجوانی۔ حِدْثَانُ الأَمْرِ: معاملہ کی ابتدا۔
الحِدِّيثُ: بہت کلام کرنے والا۔
الحِدِّيثَى: خبر، بات۔ سَمِعْتُ حِدِّيثَى حَسَنَةً: میں نے بہتر بات سنی۔
الحَدِيثُ: نیا ج: حِدَاث وحُدَثَاء
بات، کلام، گفتگو، خبر، روایت، کہانی، مضمون (۲) نبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم کا کلام (۳) اصطلاح محدثین میں ہر وہ قول یا فعل یا تقریر جو رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہو۔ تقریر وہ قول اور فعل ہے جس پر رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا اور اس پر نکیر نہیں فرمائی۔
هو حديثُ عَهْدٍ بكذا: اسے حال ہی میں اس سے واقفیت ہوئی ہے
الحَدِيثُ ذو شُجُونٍ: بات سے بات نکلتی ہے (بات شاخوں والی ہے)
ج: أَحَادِيث۔
عِلْمُ الحَدِيث: وہ علم ہے جس کے ذریعہ نبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور احوال معلوم ہوں۔
حَدِيثُ خُرَافَة: بیہودہ بات۔
الحَدِيث السائر: مقولہ، مشہور بات
حديثًا: حال ہی میں۔
المُحْدَثُ: وہ نئی بات جس کا ثبوت کتاب اللّٰہ اور سنت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اور اجماع امت میں نہ ہو (۲) بدعت ج: مُحْدَثَات۔
المُحْدِثُ: علم و فن کا مجدّد۔
المُحْدَثُونَ: علما اور ادبائے متاخرین۔ ضد متقدمین۔
الشُّعَرَاءُ المُحْدَثُون: شعرا متاخرین
المُحَدِّثُ: نبی اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی حدیث کا راوی، حدیث بیان کرنے والا (۲) خبر دینے والا، بیان کرنے والا۔
المُحَدَّثُ: جس کا گمان صحیح ہو۔
المُتَحَدِّثُ: بولنے والا۔
المُتَحَدِّثُ بِلِسانِ فُلَانٍ: ترجمان۔
حَدَجَه ــ حَدْجًا: کسی پر حنظل (اندرائن کا پھل) پھینکنا۔
— فلانًا بِسَهْمٍ و نَحْوِه: تیر وغیرہ مارنا
— بِبَصَرِه: گھور گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "حَدِّثِ النَّاسَ ما حَدَجُوكَ بِأَبْصَارِهِم" (۲) شک کی نگاہ سے دیکھنا (۳) نفرت کی نگاہ سے دیکھنا۔ کہتے ہیں: حَدَجَه بِذَنْبِ غيرِه: تہمت لگانا۔
— البَعِيرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
حَدَجَ فُلانا بِبَيْعِ سوءٍ او متاعِ سَوْءٍ: کسی کو خراب چیز فروخت کرنا اور نقصان پہنچانا۔

أَحْدَجَت شَجَرَةُ الحَنْظَل: حنظل نکل آنا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
حَدَّجَ بِبَصَرِه: گھورکر دیکھنا، تیز نظروں سے دیکھنا (۲) کسی شے کو اچھی طرح دیکھ لینا
الحِدْجُ: بوجھ (۲) عورتوں کی سواری جیسے کجاوہ، ڈولی ج: حُدُوج و حُدْج۔
الحُدُجُ: حنظل ناپختہ چھوٹا خربوزہ، اندرائن
الحَدَجُ: الحُدْج (۲) قطا کے مشابہ پرندہ
حُدَيْجٌ: ابو حُدَيج: لقلق پرندہ۔
حِدَاجَة: عورتوں کی ایک سواری ج: حَدَائِج
المِحْدَجُ: اونٹ کو داغ لگانے کا آلہ۔
•حَدَّ السَّيفُ و نحوُه ــِ حِدَّةً: تیز ہونا، دھار دار ہونا۔
ـــ الرَّائِحَةُ: خوشبو تیز ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: چست وتوانا دل ہونا، تیز طرار ہونا۔
ـــ على غيره: غصہ ہونا، سخت سست کہنا
ـــ في مُعَامَلاتِه: ناسمجھ ہونا۔
ـــ المرأةُ على زَوجها حِدَادًا: شوہر کی موت پر سوگ منانا۔
ـــ السَّيفَ و نحوَه ــُ حَدًّا: تلوار یا چھری کو تیز کرنا، دھار رکھنا۔
ـــ بَصَرَه اليه: متنبہ انداز میں دیکھنا۔
ـــ الأرضَ: حد بندی کرنا، چک بندی کرنا
ـــ الشَّيءَ من غيره: ممتاز کرنا
ـــ فلانا عن الأمرِ: باز رکھنا۔
ـــ الجاني: مجرم کو سزا دینا، حد جاری کرنا
ـــ الشَّيءَ: مقرر کرنا، حد مقرر کرنا، کم کرنا
ـــ من شيءٍ: روک لگانا، تخفیف کرنا، تحدید کرنا، روک تھام کرنا۔
حُدَّ فُلانٌ حَدًّا: کسی کے رزق میں کمی ہونا
أَحَدَّتِ المَرأةُ: سوگ منانا۔ هي مُحِدٌّ۔
ـــ السَّيفَ و السِّكِّينَ و نحوَهما: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا۔
أَحَدَّ بَصَرَه اليه: گھورکر دیکھنا۔
حَادَّتِ الأرضُ الأرضَ: دو زمینوں کا سرحد میں ملا ہوا ہونا۔ حَادَّ فُلانٌ فُلانًا: دشمنی کرنا (۲) پڑوس میں ہونا (۳) غصہ دکھانا اور نافرمانی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّه من يُحَادِدِ اللّٰهَ و رَسُولَه فَأَنَّ له نارَ جَهَنَّمَ خالدًا فيها"
حَدَّدَ على الشيءِ: حد مقرر کرنا۔
ـــ على فُلانٍ: پابندی لگانا، کسی کو تصرف سے روکنا۔
ـــ إليه و له: قصد کرنا۔
ـــ السَّيفَ و نحوَه: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا، دھار بنانا۔
ـــ الشيءَ من غيره: الگ کرنا۔
ـــ الشيءَ: مقرر کرنا، محدود کرنا۔
ـــ ثَمَنَ السِّلْعَةِ: سامان تجارت کا نرخ مقرر کرنا۔
ـــ زَمَنَ المُقَابَلَةِ: ملاقات وغیرہ کا وقت مقرر کرنا۔
ـــ السُّلطانُ إقامَةَ فُلانٍ: سلطان کا کسی کو خاص جگہ رہنے کا پابند کرنا۔
ـــ العِبَارَةَ او معنى اللَّفْظِ: وضاحت کرنا، بیان کرنا۔
احْتَدَّ: چھری وغیرہ کا تیز ہونا، غصہ ہونا، تیز ہو جانا۔
ـــ في الكلامِ على فلان: سخت کلامی سے پیش آنا، تیزی سے بات کرنا۔
تَحَادُّوا: ایک دوسرے پر برسنا، غصہ کرنا، باہم تیزی ہو جانا۔
تَحَدَّدَ: متعین ہو جانا، مقرر ہونا۔
اسْتَحَدَّ: چھری تیز کرنا (۲) دھار دار آلہ (استرے) سے شرمگاہ کے بال صاف کرنا
حُدَادَك أن تَفْعَلَ كذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کرنے کی کوشش کرو۔
الحِدَادُ: ماتمی لباس، سوگ، ماتم۔ الحِداد القوميُّ: قومی سوگ۔
الحِدَادَةُ: آہن گری، لوہے کا پیشہ۔
الحَدُّ: سرحد، کسی چیز کی حدود، چہار دیواری، انتہا، آخری حصہ، کنارہ (۲) دھار، تیزی، شراب وغیرہ کی تیزی، جوش (۳) غضبی کیفیت غصہ (۴) تعریف، کسی چیز کی ماہیت پر دلالت کرنے والا قول (۵) مجرم کے لئے شرعاً واجب ہونے والی مخصوص سزا ج: حُدُود۔
حُدُودُ اللّٰه تعالى: وہ امور جن کو اللہ نے اپنے اوامر و نواہی کے ذریعہ مقرر کیا ہے۔
وَضَعَ حَدًّا لكذا: کسی بات کو ختم کرنا۔
شيءٌ لا حَدَّ له: بے شمار، غیر متناہی۔
على حَدٍّ سَوِيٍّ: برابر، یکساں، ایک درجہ میں۔ على الحدِّ الأدْنى: کم سے کم درجہ میں۔ على الحَدِّ الأقْصى: زیادہ سے زیادہ، بہت سے بہت، بڑے سے بڑے درجہ میں۔
لِحَدِّ كذا: اس حد تک۔
لِحَدِّ الآنَ: اب تک۔
ـــ الأدْنى: کم سے کم درجہ۔
ـــ الأقْصى: آخری حد، آخری درجہ۔
ـــ الحَدُّ الدَّوليُّ: بین الاقوامی سرحد
ـــ الفاصِل: خط فاصل۔
الحَدَدُ: ممنوع، باطل ولغو۔ کہتے ہیں: أمْرٌ حَدَدٌ۔ نیز کہا جاتا ہے: دُونَ ما سألتَ عنه حَدَدٌ: تم نے جو پوچھا ہے اس کے ورے ممانعت ہے لا حَدَدَ عنه: اس کی ممانعت نہیں۔ مالي عن هذا الأمرِ حَدَدٌ: مجھے اس کے سوا چارہ نہیں و حَدَدًا أن يكونَ كذا: خدا نہ کرے ایسا ہو۔
الحَدَّادُ: لوہار، لوہا فروخت کرنے والا (۲) دربان (۳) جیلر، افسر جیل۔

الحِدَّةُ: شدت، جوش، تیزی، درشتگی، غصہ۔ أَخَذَتْه حِدَّةُ الغَضَبِ: اسے سخت غصہ آگیا۔ هو معروفٌ بحِدَّةِ التفكير: وہ گہری سوچ میں مشہور ہے۔
حِدَّةُ التوتّر: تناؤ اور کشیدگی میں زیادتی
بحِدَّةٍ: تیزی سے، درشتی کے ساتھ۔
الحَدِيدُ: لوہا، لوہے کی سلاخ ج: حَدَائِد (۲) تیز۔
الحَدِيدُ الخام: خام لوہا۔
الحَدِيدُ الزَّهر: ڈھلا ہوا لوہا۔
الحَدِيدُ الصُّلْبُ: سخت لوہا۔
الحَدِيدُ المطاوِع: نرم لوہا۔
الحَدِيدُ المَسْبُوك: پگھلا ہوا لوہا۔
فُلانٌ حَدِيدُ فُلانٍ: وہ اس کا پڑوسی ہے۔
حَدِيدَة: لوہے کا ٹکڑا۔
داري حَدِيدَةُ دَارِك: میرا گھر تیرے گھر سے ملا ہوا ہے۔ الحَدِيدَة قد حَمِيَتْ: معاملہ آخری حد کو پہنچ گیا۔
الحَدِيدِيُّ: لوہے کا، آہنی۔
الحَدَائِد: لوہے کا سامان۔
تاجِرُ الحَدَائِد: لوہے کا سامان بیچنے والا۔
التحدِيدُ: حدبندی، تعریف، احاطہ، پابندی، تقیید ج: تَحْدِيدَات۔
المَحْدُودُ: تنگ، محدود، غیر وسیع، محروم۔
تفكيرُه مَحْدُود: اس کا ذہن چھوٹا ہے۔
المُحْتَدُّ: ناراض، غضبناک۔
• حَدَرَ الشيءُ ـُ حَدْرًا: موٹا اور سخت ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: موٹا اور مضبوط ہونا۔
ـــ جِلْدُه: ورم آلود ہونا، سوجنا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ پر ورم ہونا، آنکھ کا ڈھیلا باہر کو آنا۔
حَدَرَ الشيءَ حُدُورًا: اوپر سے نیچے اتارنا، جھکانا، ڈھلوان بنانا۔
ـــ الحَجَرَ: پتھر کو لڑھکانا۔
ـــ العَيْنُ الدَّمْعَ و بالدَّمْعِ: آنسو بہانا۔
ـــ الدَّوَاءُ البَطْنَ: دوا کا اسہال لانا، پیٹ کو چلانا اور صاف کر دینا۔
ـــ السَّفِينَةَ في الماءِ: کشتی کو پانی میں اتارنا۔
ـــ الثَّوبَ: چنٹ دے کر یا کنارہ کو بٹ دے کر کپڑے کی لمبائی کم کرنا۔
ـــ القراءَةَ و الأَذانَ: جلدی پڑھنا، جلدی اذان واقامت کہنا۔
ـــ الضَّرْبُ الجِلْدَ: ضرب کا کھال کو متورم کرنا۔
حَدِرَتِ العَيْنُ ـَ حَدَرًا: آنکھ کا بھینگا ہونا۔ حَدِرَ الرَّجُلُ: بھینگی آنکھ والا ہونا۔ هو أَحْدَرُ وهي حَدْرَاء ج: حُدْرٌ۔
أَحْدَرَ جِلْدَه: ورم آلود ہونا۔
ـــ الشيءَ: نیچے اتارنا، جھکانا، گھوم دار بنانا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کا کنارہ چننا، تربنا۔
ـــ القراءَةَ و المشيَ: جلدی کرنا۔
حَدَّرَ جِلْدَه: متورم ہونا۔
ـــ الشيءَ: نیچے اتارنا، ڈھلوان بنانا
ـــ القِراءَةَ والأَذانَ والإِقامَةَ: پڑھنے اور اذان واقامت میں جلدی کرنا
انْحَدَرَ: ڈھلکنا، نیچے اترنا۔
ـــ جِلْدُه: متورم ہونا۔
تَحَادَرَ: اترنا، ڈھلان سے گرنا، پھسلنا۔
تَحَدَّرَ: بھر جانا اور موٹا ہو جانا (۲) ڈھلکنا، نیچے اترنا، آنسو کا ڈھلکنا۔
ـــ الشيءُ: سامنے آنا۔
الأُحْدُورُ: وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے
الحَادِرُ: بھرے ہوئے جسم کا، موٹا (۲) دیکھنے میں اچھا خوش خلقت (۳) سخت، مضبوط رُمْحٌ حادِرٌ: سخت نیزہ (۴) گنجان، اکٹھا حَيٌّ حادِرٌ: آباد گنجان محلہ یا قبیلہ (۵) بہت، کثیر۔ عَدَدٌ حادِرٌ: بڑا عدد، بڑی تعداد (۶) بلند۔ جَبَلٌ حادِرٌ: بلند پہاڑ (۷) شیر۔
الحَادِرَةُ: حادر کی مونث۔ غلام حَادِرة بھی کہا جاتا ہے بمعنی حادِر۔
الحَادُورُ: ڈھلوان جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے اتر کر آئے (۲) کان کی بالی (۳) اسہال لانے والی دوا ج: حَوَادِير۔
الحَدْرُ: سخت زمین۔
رَجُلٌ حَدْرٌ: جلد باز آدمی۔
الحَدَرُ: ڈھلوان زمین، نشیب۔
الحَدْرَاء: اونچی ڈھلوان جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے۔
الحَدْرَة: آنکھ کی پلک کے اندر یا باہر پیدا ہونے والی پھنسی یا زخم جس سے آنکھ سوج جاتی ہے۔
الحَدُورُ: ڈھلوان جگہ، نشیب، وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز اتر کر آئے (۲) ڈھلان میں گرنے والی پانی کی مقدار۔
المُنْحَدَرُ: وہ ڈھلوان جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے، جھکا ہوا، نشیبی۔
المُتَحَدِّرُ: نشیبی، جھکا ہوا۔
الأَحْدَرُ: پر گوشت گھوڑا (۲) ایک چیز کو دو دیکھنے والا آدمی، مؤنث حَدْرَاء۔
الحبدر: شیر، پست قد۔
• حَدْرَجَ الشيءَ: لڑھکانا (۲) چکنا کرنا۔
ـــ الحَبْلَ وغيرَه: رسّی وغیرہ کو مضبوط کرنا خوب بٹ دینا۔
الحَدْرَجُ: چھوٹا۔ کہتے ہیں: ما بالدّارِ من حَدْرَجٍ: گھر میں کوئی نہیں،

ج: حَدَارِج۔
الحُدْرُجُ: چکنا۔
الحُدْرُوجُ: چکنا۔
المُحَدْرَجُ: کوڑا۔
• حَدَسَ فی الأرضِ ـُـ حَدْسًا: اٹکل واندازہ سے چلنا۔
ـــ فی السَّیْرِ: اٹکل کے ساتھ تیز چلنا۔
ـــ فی الأمرِ و نَحْوِہ: اٹکل و اندازہ سے کام کرنا، اندازہ کرنا۔
ـــ الشیءَ: تخمینہ لگانا، تاڑلینا، جلد سمجھ لینا، اندازہ لگانا۔
ـــ علی فُلان ظَنَّہ: کسی کو اپنے گمان کے خلاف پانا اور اس سے وابستہ امید پوری نہ ہونا۔
ـــ الکلامَ علی عَوَاهِنِه: کسی بات کو بلا تحقیق کہنا۔
ـــ الشیءَ بِرِجْلِه: پیروں سے روندنا۔
ـــ فُلانا بِسَهْمٍ و نَحْوِہ: کسی کے تیر وغیرہ مارنا۔
ـــ النَّاقَةَ و بِها: اونٹنی کو بٹھانا (۲) بٹھانا اور گلے پر چھری مارنا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری کو ذبح کرنے کے لئے لٹانا۔
ـــ الرَّجُلَ: پچھاڑنا۔
ـــ به الأرضَ: زمین پر پٹخ دینا۔ ھو حَادِسٌ والمفعول مَحْدُوسٌ و حَدِیسٌ۔
تَحَدَّسَ الأخبارَ و عنها: خبروں کی کھوج لگانا خفیہ طور پر خبروں کی ٹوہ لگانا۔
الحَدْسُ: ذکاوت، دانائی، جلد سمجھنے کی صلاحیت فراست (۲) اندازہ، اٹکل۔
الحَدْسِیَّةُ: ایک مکتب فکر جو علم و معرفت کا مدار ذکاوت و فراست کو قرار دیتا ہے۔
الحَدْسِیَّات: فراست و دانائی سے معلوم کی ہوئی چیزیں۔
الحَدِیسُ و المَحْدُوسُ: پچھڑا ہوا۔
المَحْدِسُ: مطلب، تحقیق کا موضوع۔

• حَنْدَسَ و تَحَنْدَسَ: رات کا تاریک ہونا۔
• حَدَقَ المَرِیضُ و نحوہ ـِـ حُدُوقًا: بیمار وغیرہ کا دونوں آنکھیں کھول کر دیکھنا، گھورنا، نظر جما کر دیکھنا اور جھپکنا۔
ـــ به: احاطہ کرنا، گھیرنا۔
ـــ فُلانًا حَدْقًا: آنکھ کی سیاہی پر مارنا
ـــ الشیءَ بِعَیْنَیْه: دیکھنا۔ حَدَقَ الیه بھی کہا جاتا ہے۔
أَحْدَقَتِ الأرضُ: زمین کا باغ بن جانا۔
أَحْدَقَ بِه: گھیرنا، چاروں طرف سے گھیر لینا، گھیرے میں لینا۔
ـــ به الخَطَرُ: اس کو خطرہ لاحق ہوگیا۔
أَحْدَقَتْ بِه الشَّدَائِدُ: اسے سختیوں نے گھیر لیا۔
حَدَّقَ بِه: گھیرنا، گھراؤ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا۔
ـــ الیه النَّظَرَ: گھور کر دیکھنا۔
احْدَوْدَقَ بِه القومُ: لوگوں کا کسی کو گھیر لینا۔
الحَدَقَةُ: آنکھ کی سیاہی ج: حَدَقٌ و حِدَاقٌ ج: أَحْدَاق۔ کہتے ہیں: هو من رُمَاةِ الحَدَقِ: یعنی ماہر تیرانداز ہے۔
تَکَلَّمْتُ عَلٰی حَدَقِ القَوْمِ: ان کے سامنے میں نے بات کی۔
الحَدِیقَةُ: باغ، باغیچہ، پھل دار درختوں والی زمین، وہ کھجوروں کا باغ جس کی چہار دیواری ہو ج: حَدَائِق۔
حَدِیقَةُ الحیوانات: چڑیا گھر۔
حدیقة عُمُومِیَّة: باغ عام، پبلک گارڈن
حَادِقُ الطَّعْمِ: نمکین، چٹپٹا۔
المُحْدِقُ: محیط (۲) تیز۔
الخَطَرُ المُحْدِقُ: زبردست خطرہ۔
• حَدَلَ علیه ـِـ حَدْلًا و حُدُولًا: کسی پر ظلم کرنے کے لئے مائل ہونا۔
حَدَلَ السَّطْحَ: رولر کے ذریعہ ہموار کرنا، رولر پھیرنا۔
حَدِلَ ـَـ حَدَلًا: غیر متوازن کندھوں والا ہونا یعنی ایسا ہونا کہ ایک کندھا دوسرے سے بلند ہو (۲) مائل اور جھکا ہوا ہونا (۳) آنکھ کا گری ہوئی پلکوں والی ہونا (۴) کسی ایک طرف کو جھک کر چلنا (۵) ٹیڑھی گردن والا ہونا (پیدائشی طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے) هو أَحْدَلُ و هی حَدْلَاءُ۔
ـــ علیه: کسی پر ظلم کے لئے مائل ہونا۔
حَادَلَه: چالاکی برتنا، فریب دینا۔
تَحَادَلَ الرَّامِی: تیرانداز کا کمان پر جھکنا۔
ـــ فی مِشْیَتِه: جھوم کر چلنا۔
الأَحْدَلُ: زیادہ دشوار (۲) ایک خصیہ والا۔
الحَدْلُ: هو رَجُلٌ حَدْلٌ و حُکْمٌ حَدْلٌ: غیر منصفانہ۔
الحِدْلُ: گردن کا درد۔
الحُدَالُ: چکنا و ہموار۔
الحَوْدَلَةُ: ٹیلہ۔
• حَدَمَه ـِـ حَدْمًا: آگ میں تپانا، تیز گرم کرنا، سورج کی گرمی سے تپانا۔
ـــ الدَّمَ: گہرا سرخ کرنا (تا آنکہ سیاہ ہو جائے)
حَدِمَتِ النَّارُ ـَـ حَدَمًا و حَدَمَةً: آگ کا دہکنا، بھڑکنا، لپٹیں اٹھنا۔
أُحْدِمَتِ النَّارُ و الحَرَارَةُ: آگ یا گرمی کا تیز ہونا۔
أَحْدَمَ فُلانًا: غصہ دلانا، تاؤ دلانا۔ کہتے ہیں: ما أَدْرِی ما أَحْدَمَه: نہ معلوم اسے کس وجہ سے غصہ آیا۔
احْتَدَمَ: گرم ہونا، جوش مارنا، تیز ہونا، کھولنا، بھڑکنا۔
احْتَدَمَتِ الحَرَارَةُ و النَّارُ: گرمی یا آگ کا تیز ہونا۔
تَحَدَّمَ: جلنا، تیز و گرم ہونا۔

الحدمۃ: آگ بھڑکنے کی آواز۔
الحِدامُ: غیظ وغضب۔
• حدَا الإبلَ و بھا ـُ حُدَاءً: اونٹ کو ہکانا اور حُدی (اونٹ کو ہکانے کا گانا) کے ذریعہ تیز چلنے پر اکسانا۔
ــــ فُلانا علی کذا: آمادہ کرنا، اکسانا۔
ــــ الشیءَ حَدْوًا: پیچھے لگنا یا پیچھے چلنا، تابع ہونا۔ کہتے ہیں: لا أفعلُ ذٰلِكَ ما حَدَا اللَّیلُ النَّهارَ: جب تک دن کے بعد رات آتی رہے گی (دنیا قائم رہے گی) میں یہ کام نہ کروں گا۔
ــــ الشیءَ ـِ حَدْوًا: قصداً کرنا، جستجو کرنا
احتدی الشیءَ: بعد میں آنا، تابع ہونا۔
تَحَدَّی الشیءَ: تابع ہونا۔
ــــ فُلانا: چیلنج کرنا، کسی معاملہ میں مقابلہ کی دعوت دینا۔
الأُحدُوَّۃُ و الأُحْدِيَّةُ: گانا ج: أَحَادِيُّ وہ گانا جو اونٹوں کو ہانکنے کے لئے گایا جائے
الحَادِي: حدی خواں، مخصوص گانے کے ذریعہ اونٹوں کو ہنکانے والا ج: حُدَاۃ۔
حادِي النَّجمِ: فلک، چاند کی ایک منزل۔
الحُداءُ: اونٹوں کے ہانکنے کا گیت۔
الحَدَی: کہا جاتا ہے: لا أفعلُه حَدَی الدَّهرِ: میں اسے کبھی نہ کروں گا۔
الحَدْوَاءُ: شمالی ہوا (کیونکہ وہ بادلوں کو ہنکاتی ہے)۔
الحُدَیَّا: مقابلہ، جھگڑا (۲) ایک آدمی۔ کہا جاتا ہے: هذا حُدَیَّا هذا: یہ اس کا ہم پلہ اور مقابل ہے۔ و أنا حُدَیَّاكَ فی هٰذا الأمرِ: اس معاملہ میں میں تمہارا مقابل ہوں۔ تم مجھ سے تنہا مقابلہ کرو

ح ـــــ ذ

حَذَّہ ـُ حَذًّا: جلدی سے کاٹنا۔
• حذَّ الشیءُ ـِ حَذَذًا: آخری حصہ کٹ جانا (۲) ہلکا ہو جانا۔ کہتے ہیں: حَذَّ ذَنَبُ الدَّابَّۃِ: جانور کی دم ہلکی ہو گئی (۳) تیز رفتار ہونا۔ کہا جاتا ہے: حَذَّ فی سَیْرِہ وحَذَّ فی کلامِه وحَذَّ فی عَمَلِه: تیز ہونا۔
الأحَذُّ: ایسا چکنا جسے پکڑا نہ جا سکے۔
سَیفٌ أحَذُّ: تیز کاٹنے والی تلوار۔
أمرٌ أحَذُّ: سخت ناگوار بات، یا زود اثر یا جلد کامیاب ہونے والا۔
قَلْبٌ أحَذُّ: زود حس، جلد ادراک کرنے والا۔
فُلانٌ أحَذُّ: خستہ حال، غریب و مفلس
ج: حُذٌّ۔
الحَذَّاءُ: رَحِمٌ حَذَّاءُ: قطع تعلق۔
عَزِیمَۃٌ حَذَّاءُ: پختہ ارادہ۔
قَصِیدۃٌ حَذَّاءُ: مقبول عام نظم (عمدگی کی بناپر)
حَاجَۃٌ حَذَّاءُ: جلد پوری ہونے والی ضرورت۔
وَلَّت الدُّنیا حَذَّاءَ مُدْبِرَۃً: دنیا جلد ختم ہو گئی اور دنیا والوں کو اس سے کچھ نہ ملا ج: حُذٌّ۔
الحَذَذُ: علم عروض میں بحر کامل کی وتد کے سقوط کو کہتے ہیں جس کے بعد وزن مُفَاعَلَتُنْ فَعِلُنْ رہ جاتا ہے۔
الحُذَّۃُ: ٹکڑا۔ کہا جاتا ہے: أعطاہ حُذَّۃً من اللَّحمِ: اسے گوشت کا ٹکڑا دیا۔
• حَذِرَ ـَ حَذَرًا: چوکنا اور چوکس ہونا
ــــ الشیءَ و منه: ڈرنا اور بچنا، محتاط ہونا۔ هو حَاذِرٌ و حَذِرٌ والشیءُ مَحْذُورٌ و مَحْذُورٌ منه۔
حَاذَرَہ مُحَاذَرَۃً وحِذَارًا: ایک کا دوسرے سے بچنا، محتاط رہنا، ڈرتے رہنا۔
حَذَّرَہ الشیءَ و منه: متنبہ کرنا، محتاط بنانا، ڈرانا۔ قرآن پاک میں ہے:
"و یُحَذِّرُکُمُ اللّٰهُ نَفْسَه"
الحَاذُورَۃُ: رَجُلٌ حاذُورَۃٌ: بہت محتاط بہت چوکنا۔
حَذَارِ: اسم فعل امر ہے بمعنی اِحْذَرْ وحَذَارِ من کذا: اس سے بچو، چوکنا رہو۔
حَذَارَكَ زَیْدًا وحَذَارَیْكَ: تم کو زید سے برابر محتاط و چوکس رہنا چاہئے
الحَذَرُ: احتیاط، پرہیز، ڈر، بچاؤ۔
حَذَرَكَ زَیْدًا: زید سے ڈرو۔
انَّه لَابْنُ حَذَرٍ و أحْذَارٍ: وہ بہت محتاط ہے (۲) آنکھ کا بوجھل پن جو کسی بیماری کی وجہ سے ہو ج: أحْذَار
الحَذُرُ: رَجُلٌ حَذُرٌ: بہت محتاط و ہوشیار۔
الحِذْرِیَۃُ: حِذْرِیَۃُ الدِّیكِ: مرغ کی گردن کے پر ج: حَذَارَی وحَذَارِ
الحَذِیرُ: ڈرانے والا، تنبیہ کرنے والا، محتاط و چوکنا کرنے والا۔
الحَذِرُ و الحاذِرُ: چوکنا، محتاط، ہوشیار۔
المَحْذُورُ: قابل احتراز شے۔ وہ چیز جس سے ڈرا جائے اور محتاط رہا جائے، قابلِ احتیاط۔
المَحْذُورَۃُ: خوف، مصیبت، بڑی آفت (۲) چیخ (۳) شب خون مارنے والے گھوڑے (۴) لڑائی۔
الحُذَارِیَّات: ڈرانے والے۔
الحِذْرِیَان: چوکنا۔
الحُذُرَّی: باطل۔
• حَذَفَ الشیءَ ـِ حَذْفًا: تراشنا، کنارہ کی طرف سے کاٹنا۔ کہتے ہیں: حَذَفَ الحَجَّامُ الشَّعْرَ: بال کترنا (۲) گرانا۔
ــــ بالعَصَا و نَحْوِها: لاٹھی یا ڈنڈا پھینک کر مارنا۔
حَذَفَه بجائِزَۃٍ: انعام دینا۔
ــــ الکَلِمَۃَ و العِبارَۃَ: کم کرنا، مٹانا،

قلم زد کرنا، گرانا، حذف کرنا۔
حَذَّفَ الشیءَ: برابر کرنا۔ کہتے ہیں: حَذَّفَ الحجّامُ الشَّعْرَ۔
ــــ الخَطِیبُ الکلامَ: صاف ستھرا اور مہذب بنانا، حشو و زائد نکالنا۔
اِحْتَذَفَ الثَّوبَ و نَحْوَه: کپڑے وغیرہ کا ایک حصہ کاٹنا۔
الحُذَافَة: تراشہ، حذف کی ہوئی چیز (۲) تھوڑی شے، بچی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: فی رَحْلِه حُذَافَة: اس کے کجاوہ میں تھوڑا سا کھانا ہے۔
الحَذَفُ: کالی چھوٹی بھیڑیں جن کے نہ بال ہوں اور نہ دم اور کان ہوں (۲) چھوٹی بطوں کی ایک قسم (۳) کھیتی کے پتے۔
الحَذْفَاءُ: أُذُنٌ حَذْفَاء: ایسے چھوٹے کان جو کٹے ہوئے دکھائی دیتے ہوں۔
الحِذْفَةُ: کپڑے وغیرہ کا تراشہ، ٹکڑا۔
الحَذْفُ و الإِضافَة: کمی بیشی۔
المَحْذُوفُ: علم عروض کی اصطلاح میں وہ جزء جس کے آخر سے سبب خفیف ساقط ہو گیا ہو جیسے فُعِلَن کے بجائے فَعِلْ۔
• حَذَفَرَه حَذْفَرَةً و حِذْفَارًا: بھرنا۔
الحِذْفَارُ و الحُذْفُورُ: جانب، کنارہ، گوشہ ج: حَذَافِیرُ۔ أَخَذَ الشیءَ بحَذَافیرِه اس نے کل کا کل لے لیا، سب لے لیا۔
• حَذَقَ: الخَلُّ و نَحْوُه ـِ حُذُوقًا: سرکہ وغیرہ کا انتہائی تیز ہونا، ترش ہونا۔
ــــ الخَلُّ و نَحْوُه اللِّسانَ: سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زبان کو کاٹنا، لگنا۔
ــــ فلانٌ الشیءَ حِذْقًا: کاٹنا۔
ــــ العَمَلَ و فیه: کسی کام کو کرتے کرتے ماہر ہو جانا۔ هو حَاذِق ج: حُذَّاق و الشیءُ مَحْذُوق و حَذِیق۔
أَحْذَقَه: ماہر بنانا (۲) ترش کر دینا۔
أَحْذَقَ الحَرُّ اللَّبَنَ: گرمی کا دودھ کو کھٹا کر دینا۔
اِنْحَذَقَ: منقطع ہو جانا۔
تَحَذَّقَ: ماہر بن جانا، مہارت ظاہر کرنا
الحِذْقَة: ٹکڑا ج: حِذَق۔
الحاذِق: باکمال، ماہر، ہوشیار ج: حُذَّاق۔
الحِذَاق: بہت تیز و ترش سرکہ (۲) ماہر و ہوشیار۔
الحَذِیق: کٹا ہوا۔
الحُذَاقَة: کھانے کی تھوڑی مقدار۔
الحُذَاقِیُّ: تیز دھار دار چھری (۲) ترش ترین۔
رَجُلٌ حُذَاقِیٌّ: واضح اور مدلل بات کرنے والا۔
• حَذِلَت العَیْنُ ـَ حَذَلًا: زیادہ رونے سے آنکھ کا سرخ ہو جانا (۲) آنکھ کی پلکیں گرنا۔ العَیْنُ حَذِلَة و حَذْلاءُ۔
أَحْذَلَ البُکاءُ او الحَرُّ العَیْنَ: رونے یا گرمی سے آنکھ کا سرخ ہو جانا یا پلکوں کا گرنا
تَحَذَّل علیه: مہربان ہونا۔
الحُذَالُ: سرخ رنگ کا گوند (۲) کھجور کے شگوفہ میں پیدا ہونے والی گوند نما چیز، چاول وغیرہ کی بھوسی۔
الحُذْلُ: جڑ (۲) ازار باندھنے کی جگہ، کرتے کے دامن کی گولائی۔
هو فی حُذْلِ أمه: وہ اپنی ماں کی گود میں ہے۔ یعنی پرورش میں ہے۔
• حَذْلَقَ: ڈینگ مارنا، حقیقت سے زیادہ کمال و ہوشیاری دکھانا، شیخی مارنا۔
تَحَذْلَقَ: ڈینگ مارنا، شیخی مارنا۔
هو یَتَحَذْلَقُ فی کلامه: باتیں بنانا ظرافت دکھانا۔
الحِذْلِقُ من الرِّجال: ڈینگیں مارنے والا، گپیں مارنے والا۔
الحَذْلَقَةُ: دعوائے علم و ہنر، ڈینگ، اظہار ظرافت۔
• حَذْلَمَ: لڑھکنے کی طرح تیز چلنا۔
ــــ الشیءَ: لڑھکانا۔
ــــ العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
ــــ السِّقاءَ: مشک کو بھرنا۔
تَحَذْلَمَ: بمعنی حَذْلَمَ (۲) با ادب ہونا
الحُذْلُومُ: ہلکا اور سبک رفتار آدمی۔
• حَذَمَه ـِ حَذْمًا: کاٹنا، تیزی سے کاٹنا هو حَاذِم و حَذِیم۔
ــــ فی کذا حَذْمًا و حَذَمانًا: تیز رفتار ہونا۔ حَذَمَ فی قِراءَتِه و حَذَمَ فی مِشْیَتِه و حَذَمَ فی طَیَرانه: تیز پڑھنا تیز چلنا، تیز اڑنا۔ قال عُمَرُ رض "اذا أَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ و اذا أَقَمْتَ فاحْذِمْ"
الحَذِمُ: تیز۔ سیف حَذِمٌ: تیز تلوار۔
الحُذَمُ: چالاک چور (۲) تیز رو خرگوش۔
الحُذَمُ: ٹھگنا اور چھوٹے قدموں والا۔
الحِذْیَمُ: تیز تلوار وغیرہ (۲) ماہر۔
الحَذَمُ: بازو کٹے پرندے کی اڑان۔
حَذَامِ: یمامہ کی ایک عورت جس کی نظر بہت تیز تھی اور زرقاء الیمامہ کہلاتی تھی۔
الحُذَامُ: سست و کاہل، سُست رو۔
• حَذَا النَّعْلَ ـُ حَذْوًا: جوتے کو کسی نمونہ پر کاٹنا۔ حَذَا النَّعْلَ بالنَّعْلِ: ایک جوتے کو دوسرے کے برابر کاٹنا۔
حَذَا فُلانٌ حَذْوَ فُلانٍ: نقش قدم پر چلنا، برابری کرنا، نقل کرنا، اتباع کرنا
ــــ لفُلانٍ نَعْلًا: جوتا تیار کرنا۔
ــــ فُلانًا شیئًا: کوئی چیز دینا۔
ــــ الجِلْدَ و نَحْوَه ـِ حَذْیًا: چمڑے کو کاٹنا۔
ــــ الشَّرابُ لسانَه: شراب کا زبان کو تیزی کی بنا پر کاٹنا۔ الفاعل حاذٍ و المَفْعُول مَحْذِیٌّ۔
ــــ فلانًا بلسانه: عیب لگانا،

مذمت کرنا۔
أَحْذَاهُ : دینا۔ حدیث میں ہے: "مَثَلُ الجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِيِّ، إن لَمْ يُحْذِكَ مِنْ عِطْرِه عَلِقَكَ من رِيحِه."
أَحْذَاهُ طَعْنَةً: اس کو سخت نیزہ مارا۔
حَاذَاهُ مُحَاذَاةً وحِذَاءً: مقابل ہونا، برابر ہونا۔
احْتَذَى: جوتا بنانا۔
—الحِذَاءَ: جوتا پہننا۔
—مِثَالَ فُلَانٍ او على مِثَالِه او به: نقش قدم پر چلنا، کسی کی طرح کام کرنا۔
تَحَاذَى القَوْمُ الشيءَ: باہم تقسیم کرنا۔
اسْتَحْذَاهُ: جوتا مانگنا، ہوانا (٢) بخشش طلب کرنا۔ اسْتَحْذَيْتُه فَحَذَانِي: میں نے اس سے عطیہ مانگا اس نے مجھے دیا۔
الحَاذِي: جفت پوش، جوتا پہننے والا۔
الحِذَاءُ: جوتا (٢) گھوڑے کی نعل (٣) اونٹ کا موزہ۔ حِذَاءُ الشيءِ: مقابل۔
دَارِي بِحِذَاءِ دَارِكَ: میرا مکان تمہارے مکان کے سامنے ہے۔
حِذَاء طويل: بوٹ، جوتا۔ حِذاء قَصِير: شوز جس میں ٹخنا کھلا رہتا ہے۔
الحُذَاوَةُ: چمڑے کی کترن جو کاٹنے کے وقت گرتی ہے۔
الحُذَايَةُ: مال غنیمت کا حصہ۔
الحَذَّاءُ: جفت ساز، جوتا بنانے والا، جفت فروش، جوتوں کا تاجر۔
الحِذْوَةُ: چمڑے کی کترن (٢) گوشت کا پارچہ۔
الحُذَيَّا: الحُذَايَة، خوش خبری دینے کا عطیہ۔ هو حُذَيَّاكَ: وہ تمہارا مقابل ہے
الحَذِيَّة: عطیہ۔
المِحْذَى: چمڑا کاٹنے کا اوزار ج: مَحَاذٍ۔
المِحْذَاءُ: طعنہ زن، لوگوں کی آبرو سے کھیلنے والا، لوگوں پر کیچڑ اچھالنے والا۔

ح ـــــ ر

•حَرَبَه بالحِرْبَة ـُ حَرْبًا: نیزہ مارنا
حَرْبًا: سب کچھ لوٹ لینا۔ حَرَبَ فُلَانًا مَالَه: فلاں کا سارا مال لوٹ لیا۔ الفاعل حارِبٌ والمفعول محروبٌ
ج: مَحَارِيبُ، هو حريبٌ ج: حَرْبَى حُرَبَاءُ۔
حَرِبَ ـَ حَرَبًا: لٹے ہوئے مال والا ہونا
آگ بگولا ہونا، غضبناک ہونا (٣) وَا حَرَبَاه کہنا (ہائے لٹ گیا، ہلاک ہوگیا)
(٤) کتے کا کاٹا ہوا ہونا۔ هو حَرِبٌ ج: حَرْبَى۔
أَحْرَبَ النَّخْلُ: کھجور کا شگوفہ نکلنا (النَّخْلُ مُحْرِبٌ)۔
—الرَّجُلُ النَّخْلَ: کھجور کے درخت میں شگوفہ کا قلم لگانا۔
—الحَرْبَ: جنگ چھیڑنا۔
—فُلَانًا: مال غنیمت کا پتہ دینا۔
حَارَبَه مُحَارَبَةً وحِرَابًا: جنگ کرنا، لڑنا۔
—اللّٰهَ: نافرمانی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ ورَسُولَه ويَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فسادًا أَنْ يُقَتَّلُوا"
حَرَّبَ السِّنَانَ ونَحْوَه: نیزے وغیرہ کے پھل کو تیز کرنا۔
—فُلَانًا: ناراض کرنا۔
—فُلَانًا على فُلَانٍ: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔
احْتَرَبُوا: باہم جنگ کرنا۔
احْتَرَبَ فلانًا: نیزہ مارنا۔
تَحَارَبُوا: باہم لڑنا، جنگ کرنا، برسرپیکار ہونا۔
احْرَنْبَى احْرِنْبَاءً: دل میں شر رکھتے ہوئے غصہ کے قریب ہونا، تیار ہونا
(٢) چت لیٹ کر اپنی ٹانگیں آسمان کی طرف اٹھانا۔
احْرَنْبَى المَكَانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔
الحَرْبُ: لڑائی، جنگ (مؤنث سماعی کبھی بمعنی قتال مذکر بھی استعمال ہوتا ہے)
الحَرْبُ الأَهْلِيَّةُ: خانہ جنگی، اندرونی لڑائی
الحَرْبُ البَارِدَةُ: سرد جنگ (جس میں ہر فریق کھلی لڑائی کے بجائے دوسرے کو مکر و چالاکی سے نقصان پہنچانے کی تدبیریں کرتا ہے) ج: حُرُوب۔
إعلانُ الحَرْبِ على فُلَانٍ: کسی کے خلاف اعلان جنگ کرنا۔ قامت الحَرْبُ على سَاقٍ: معاملہ سنگین اور ناقابل حل ہو جانا۔
رَجُلٌ حَرْبٌ: بہادر، لڑاکا۔
وحَرْبٌ لي وعَلَيَّ: دشمن (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) أنَا حَرْبٌ لِمَن يُحَارِبُنِي۔
الحَرْبِيُّ: جنگی، فوجی۔
الحَرَبُ: ہلاکت و مصیبت، افسوس اور غم ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے واحرباهُ ہائے افسوس (٢) کھجور کا شگوفہ جو ابھی جھلی میں ہو۔
الإنْتَاجُ الحربيُّ: دفاعی پیداوار۔
المَدْرَسَةُ الحَرْبِيَّةُ: ملٹری اسکول
وَزِيرُ الحَرْبِيَّةِ: وزیر جنگ۔
الحِرْبَاءُ: گرگٹ، چھپکلی کی شکل کا ایک زہریلا جانور جو رنگ بدلتا رہتا ہے اور اس کی پیٹھ پر دھاریاں ہوتی ہیں تلون مزاجی میں بطور مثل مشہور ہے۔ هو يَتَلَوَّنُ تَلَوُّنَ الحِرْبَاءِ ج: حَرَابِيّ
الحَرْبَةُ: برچھی، نیزہ، نیزہ کی نوک ج: حِرَاب (٢) دین کا فساد، خرابی۔
حَرْبَةُ البُنْدُقِيَّةِ: سنگین

الحَرَّابُ: سنگین بردار۔
الحَرَّابَةُ: بہت لوٹ مار کرنے والی فوجی جماعت کہتے ہیں: كَتِيبَةٌ حَرَّابَةٌ۔
الحَرِيبَةُ: آدمی کا وہ مال جس سے گزر بسر کی جاتی ہے (۲) جنگ میں لوٹا ہوا مال ج: حَرَائِبُ۔
المِحْرَابُ: بالاخانہ، گھر کی اچھی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ المِحْرَابِ" (۲) محل۔ قرآن پاک میں ہے: "يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَحَارِيبَ" (۳) گھر کا صدر مقام یا ابتدائی حصہ جہاں معزز لوگ بیٹھتے ہیں (۴) مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ رَجُلٌ مِحْرَابٌ: بہادر آدمی ج: مَحَارِيبُ۔
المِحْرَبُ: بہادر آدمی۔
المَحْرُوبَةُ: امْرَأَةٌ مَحْرُوبَةٌ: وہ عورت جس کا بچہ چھین لیا گیا ہو۔
• حَرَتَه ـُ حَرْتًا: زور سے ملنا (۲) دانتوں سے کاٹ کر کھانا (۳) گولائی میں کاٹنا۔
حَرِتَ الرَّجُلُ ـَ حَرَتًا: بدمزاج ہونا۔
الحُرَتَةُ: بسیار خور۔
• حَرَثَ الأَرْضَ ـُ حَرْثًا: زمین میں ہل چلانا، زمین کو بونا، کھیتی کرنا۔
ـــ النَّارَ: آگ کو دہکانے کے لئے کرید نا۔
ـــ الدَّابَّةَ و نَفْسَه: تھکا کر چور کر دینا۔
ـــ الشيءَ: کسی بات کی کھود کرید کرنا، توجہ دینا۔
ـــ القَوْسَ: کمان میں تانت کی جگہ بنانا، تانت فٹ کرنا۔
ـــ المالَ: مال اکٹھا کرنا۔
ـــ الخُبْزَ: روٹی کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
أَحْرَثَ الدَّابَّةَ و نَفْسَه: بہت تھکانا۔
احْتَرَثَ الأَرْضَ و المالَ: ہل چلانا، مال جمع کرنا، کمانا۔
الحَارِثُ: ابو الحَارِث: شیر کی کنیت۔

الحَرَاثُ: کمان میں تانت لگانے کی جگہ ج: أَحْرِثَةٌ۔
الحِرَاثُ: بے تراشا تیر (۲) کمان میں تانت کی جگہ (دونوں کناروں کا وہ فاصلہ جس میں تانت بندھا ہوتا ہے (۳) نیزے کے پھل کی جڑ ج: أَحْرِثَةٌ۔
الحِرَاثَةُ: کاشت کاری، کھیتی باڑی۔
الحَرْثُ: کھیتی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُهْلِكَ الحَرْثَ و النَّسْلَ" (۲) مزروعہ زمین ہل چلائی، جوتی ہوئی زمین (۳) وہ راستہ جس میں کثرت آمد و رفت کی بنا پر گرد و غبار ہو۔
حَرْثُ الدنيا: دنیا کی کمائی، مال و اولاد وغیرہ
حَرْثُ الآخرة: باقی رہنے والا عمل صالح، اجر و ثواب۔
الحَرَّاثُ: کاشتکار۔
المِحْرَاثُ و المِحْرَثُ: ہل (۲) لوہے کی وہ سلاخ یا چمٹی جس سے آگ کرید ی جائے هو مِحْرَاثُ حَرْبٍ: وہ جنگ کی آگ بھڑکانے کا عادی ہے ج: مَحَارِيثُ۔
المِحْرَاث البُخَارِيُّ: ٹریکٹر۔
سِكَّةُ المِحْرَاث: ہل میں لگا ہوا دھار لوہا۔
الحَرِيثَة: کمائی ج: حَرَائِث۔
• حَرَجَ أَنْيَابَه ـِ حَرْجًا: غیظ و غضب سے دانت پیسنا۔
حَرِجَ ـَ الصَّدْرُ حَرَجًا: تنگ ہونا، پریشان ہونا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ کا دھنس جانا۔
ـــ اليه: تنگی کی بنا پر کسی کی پناہ لینا۔
ـــ الشيءُ: ڈرنا، پریشان ہونا۔ هو حَرِجٌ۔
ـــ الرجُلُ: مجرم ہونا۔
ـــ المَوْقِفُ: صورت حال نازک ہونا۔
أَحْرَجَ فی يَمِينِه: قسم توڑنا۔

أَحْرَجَ فلانًا: تنگی اور پریشانی میں ڈالنا، گناہ میں مبتلا کرنا۔
ـــ الشيءَ على فُلانٍ: محروم کرنا۔
ـــ فلانًا الی كذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
أُحْرِجَ الرَّجُلُ: نازک پوزیشن میں ہونا، پریشانی میں ہونا۔
حَرَّجَ الشيءَ: ممنوع و حرام قرار دینا۔ حدیث میں ہے: "اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ: اليَتِيم و المرأة۔
ـــ عليه: کسی پر تنگی کرنا، پریشان کرنا۔
ـــ فی الأمر: کسی بات پر اڑنا، اصرار کرنا۔
ـــ الحَيَوانَ: جانور کے گلے میں ہار ڈالنا۔
ـــ على الأمر: عزم و فیصلہ کرنا۔
تَحَرَّجَ: تنگی اور پریشانی سے بچنا یا تنگی اور پریشانی سے بچانے والا کام کرنا۔ کہتے ہیں: تَحَرَّجَ أَنْ يَفْعَلَ كذا و تَحَرَّجَ منه۔
الحَارِجُ: گنہگار۔
الحَرَاجُ: مَزَاد: نیلام۔
الحَرَجُ: گھنے درختوں والی جگہ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دبلی اونٹنی (۳) گٹھے ہوئے بھاری جسم کی اونٹنی (۴) انتہائی تنگ و سخت۔ قرآن پاک میں ہے: "يَجْعَلْ صَدْرَه ضَيِّقًا حَرَجًا" (۵) گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَيْسَ عَلَى الأَعْمَى حَرَجٌ"
حَدِّثْ عنه و لَا حَرَجَ: تم اس کے متعلق بے خوف بات کہو۔
الحَرِجُ: نازک، تنگ، تنگی، ممانعت، تنگی اور پریشانی میں ہونے والا، نازک پوزیشن والا جو کسی اقدام سے ڈرتا ہو۔
الحِرْجُ: شکاری کا جال (۲) کوڑی (۳) جانور کے گلے کا ہار (۴) بکریوں کا ریوڑ، بھیڑ والا کا گلہ ج: حِرَاج و أَحْرَاج و حِرَجَا۔
الحَرَجَة: گھنے درختوں کا جھنڈ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دو درختوں کے درمیا

کا درخت جس پر دیمک نہ پہنچے: ج: حَرَجٌ و حِراجٌ ۔
الحَرُوجُ مِنَ النُّوق: پر گوشت جسامت والی اونٹنی ۔
الحَرِيجُ: تنگ ۔ مکان حَرِيجٌ: تنگ جگہ
المِحْرَاجُ: لَيْلَةٌ مِحْرَاجٌ: انتہائی ٹھنڈی رات۔
المُحْرِجَةُ: پختہ قسم جس سے مفر ممکن نہ ہو۔
المُحَرِّجُ: تنگی اور پریشانی میں ڈالنے والا، پریشان کن۔ المُحَرِّجات: تنگی میں ڈالنے والی قسمیں ۔
• الحُرْجُوجُ: جسیم اور لمبی اونٹنی (۲) ہوشیار اور باحوصلہ اونٹنی (۳) سخت ٹھنڈی ہوا ج: حَرَاجِيجُ ۔
• الحَرْجَفُ: خشک اور تیز و ٹھنڈی ہوا ۔ لَيْلَةٌ حَرْجَفٌ: ٹھنڈی ہوا والی رات
• حَرْجَلَ: دائیں بائیں دوڑنا (۲) نماز وغیرہ میں صف کو پورا کرنا ۔
الحَرْجَلَةُ: گھوڑوں کا گلہ ج: حَرَاجِل جاء وا حَرَاجِلَةً: وہ اپنے گھوڑوں پر آئے ۔
• حَرْجَمَ الدَّوَابَّ: جانوروں کو ایک دوسرے پر گرتے ہوئے اکٹھا کرنا۔ کھدیڑ کر جمع کرنا
اِحْرَنْجَمَ القَوْمُ و الدَّوابُّ: لوگوں اور چوپاؤں کا اکٹھا ہونا ۔
ـــ فُلانٌ: کسی کام کو ارادہ کرنے کے بعد نہ کرنا
• حَرَدَ ـِ حَرْدًا: ارادہ کرنا۔ قرآن پاک میں حرد کی یہی تفسیر کی گئی ہے: "وغَدَوا علی حَرْدٍ قَادِرِينَ"
ـــ فلانٌ عن قومه حُرُودًا: الگ ہو جانا اور تنہا رہ جانا ۔
حَرِدَ عليه ـَ حَرَدًا: ناراض و غصہ ہونا (۲) ناراض ہو کر ناراض کرنے والے پر دانت پیسنا ۔ هو حَرِدٌ و حَارِدٌ و حَرْدَانُ ۔
ـــ الدَّابَّةُ: پیدائشی طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے پٹھے کا خشک ہونا اور اس کی وجہ سے لڑکھڑا کر چلنا ۔ هي حَرْدَاء
حَرِدَ فُلانٌ: بوجھ زیادہ ہونے کی بنا پر چل نہ سکنا ۔
أَحْرَدَ فِي السَّيْرِ: دوڑنا، تیز چلنا ۔
ـــ فُلانًا: کسی کو الگ کرنا اور ایک طرف کر دینا۔
حَارَدَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا دودھ کم ہو جانا یا ختم ہو جانا ۔
حَارَدَتِ السَّنَةُ: خشک سالی ہونا ۔
ـــ حالُ فُلانٍ: حالت خراب ہونا ۔
حارَدَ الرَّجُلُ: فیاضی کے بعد بخیل ہو جانا ۔
حَرَّدَ فُلانٌ: جھونپڑی میں پناہ لینا ۔
ـــ الشيءَ: ٹیڑھا کرنا ۔
ـــ الكُوخَ: جھونپڑی یا چھپر کو کوہان دار بنانا بیچ میں اٹھا ہوا بنانا ۔
ـــ الشيءَ: پورے پر روغن یا پالش کرنا ۔
اِنْحَرَدَ: الگ تھلگ ہونا
ـــ النَّجْمُ: ستارہ ٹوٹ کر گرنا ۔
تَحَرَّدَ: ایک طرف ہو جانا، ہٹ جانا ۔
الأَحْرَدُ: وہ اونٹ یا جانور جس کی ٹانگوں کے پٹھے خشک ہو گئے ہوں اور اس کی چال ڈانواڈول ہو ۔
رَجُلٌ أَحْرَدُ: کمینہ اور بخیل ۔
أَحْرَدُ اليَدَيْنِ: بخیل و کمینہ ۔
الحَرْدُ: رَجُلٌ حَرْدٌ: کنارہ کش، لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا ج: حِرَادٌ ۔
الحَرَدُ: ایک بیماری جو اونٹ کے پٹھوں میں پیدا ہوتی ہے اور اس کی چال یکساں نہیں رہتی ۔
الحَرُودُ: کم دودھ والی اونٹنی یا وہ اونٹنی جس کے دودھ نہ اترتا ہو ج: حُرُدٌ
الحَرِيدُ: الگ تھلگ، گوشہ نشین، کنارہ کش
رَجُلٌ حَرِيدٌ: تنہا اور اکیلا آدمی ۔
حَيٌّ حَرِيدٌ: و بَيْتٌ حَرِيدٌ: الگ تھلگ اور ایک کنارہ پر واقع ہونے والا محلہ یا مکان ج: حِرادٌ و حُرَدَاءُ ۔
• حَرْدَبَ حَرْدَبَةً: پھرتیلا ہونا ۔
الحِرذَون: گرگٹ جیسا ایک جانور۔ نرگوہ ۔
• حَرَّ الماءُ والهَوَاءُ وغيرُهما ـِ حَرَارَةً: گرم ہونا۔ هو حارٌّ۔ حَرَّ القَتْلُ: سخت خونریزی ہونا ۔
ـــ فُلانٌ حَرًّا: حریرہ پکانا، آٹے کا حلوا بنانا
ـــ الشيءَ ـُ حَرًّا: گرم کرنا ۔
حَرَّ الرَّجُلُ ـَ حِرَّةً وحَرَارَةً: پیاسا ہونا۔ هو حَرَّانُ و هي حَرَّى ۔
ـــ كَبِدُه: پیاس یا غم سے جگر میں خشکی آجانا
الكَبِدُ حَرَّى ج: حِرارٌ و حَرَارَى ۔
ـــ العَبْدُ حَرَارًا: غلام کا آزاد ہونا ۔
ـــ فُلانٌ حُرِّيَّةً: آزاد نسل ہونا ۔
أَحَرَّ الشيءُ: گرم ہونا ۔
ـــ الشيءَ: گرم کرنا ۔
أَحَرَّ اللهُ صَدْرَه: پیاسا بنانا ۔
حَرَّرَه: آزاد کرنا۔ حَرَّرَ رَقَبَتَه بھی کہا جاتا ہے
ـــ الوَلَدَ: اللہ کی خوشنودی و عبادت اور مسجد کی خدمت کے لئے خاص کرنا قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ ما في بَطْنِي مُحَرَّرًا"
ـــ الكتابَ وغيرَه: اصلاح کرنا اور اسکی لکھائی (خط) کو عمدہ بنانا، لکھنا ۔
ـــ الصَّحِيفَةَ و المَجَلَّةَ: اخبار یا رسالہ کو ایڈٹ کرنا، اخبار یا رسالہ کی ادارت کرنا
ـــ الوَزْنَ: وزن کی تحقیق کرنا، ٹھیک کرنا ۔
ـــ الرَّمْيَ: نشانہ کو پختہ بنانا ۔
اِسْتَحَرَّ: گرم یا سخت ہونا ۔
ـــ القَتْلُ: سخت خونریزی ہونا ۔
ـــ فُلانَةً: کسی عورت سے حلوا بنوانا ۔
تَحَرَّرَ: آزاد ہونا، رہائی پانا، قید سے چھوٹنا، خود مختار ہونا، کسی عہد وغیرہ کا پابند نہ ہونا
الأَحَرُّ: هو أَحَرُّ منه حُسْنًا: وہ اس سے زیادہ حسین و نازک ہے ۔

الحَارُّ: گرم۔
— من العَمَل: سخت ودشوار کام، کہاوت ہے: وَلِّ حَارَّها من تَوَلّٰی قَارَّھَا: حکومت کی آسائشوں سے جو شخص لطف اندوز ہو مشکلات بھی اسی کے سپرد کرو۔
الحَرَارَة: گرمی، گرمائی، تپش (۲) کوئی چیز کھانے سے منہ کی جلن، سوزش، درد کی وجہ سے دل کی سوزش، دل کی آگ۔
الحَرَارِیُّ: الطُّوبُ الحَرَارِیُّ: گرمی سے بچاؤ کے لئے بنائی ہوئی خاص قسم کے بلاک یا کھپریل۔
الحَرَارِیَّات: گرمی روکنے والے اجزا اور سطح پر لگائے جانے والا مسالہ جو گرمی کا مقابلہ کرتا ہے۔
الحَرُّ: الحَرَارَة ج: حُرُور۔
الحُرُّ: خالص، ہر قسم کی آمیزش سے پاک، اصلی جیسے ذَھَبٌ حُرٌّ: خالص سونا پیتل کی آمیزش سے پاک، وفَرَسٌ حُرٌّ: اصیل گھوڑا۔ ساق حُرٌّ: نر قمری (۲) آزاد (۳) شریف ج: أَحْرَار م: حُرَّة ج: حَرَائِر (۴) ہر شے کا افضل اور عمدہ حصہ (۵) کچی کھائی جانے والی سبزی (۶) چہرہ، چہرہ کا ظاہری حصہ کہتے ہیں: لَطَمَ حُرَّ وَجْھِه۔ (۷) عمدہ کلام یا فعل۔ کہتے ہیں: ھٰذا مِن حُرِّ الکلام: یہ عمدہ کلام ہے۔ ما ھٰذَا مِنكَ بِحُرٍّ: تمہاری یہ بات اچھی نہیں۔
حُرُّ الأَرْض: زمین کا اچھا حصہ، روئے زمین۔
حُرُّ الدَّار: گھر کا بیچ۔
حُرُّ الفِکْر: آزاد خیال آدمی۔
حُرُّ الوجه: چہرہ کا ظاہری حصہ، رخسارہ۔
الحَرَّار: ریشم فروش (۲) ریشم ساز۔
الحَرَّة: کالے پتھر والی زمین جو جلی ہوئی دکھائی دے ج: حِرَارٌ (۲) چھوٹی پھنسی (۳) مدینہ منورہ کے باہر ایک زمین کا نام یزید بن معاویہؓ کے زمانہ میں اسی مقام پر لڑائی ہوئی جسے وَقْعَةُ الحَرَّة کہا جاتا ہے۔
الحُرَّة: آزاد عورت (مقابل الأَمَة)
سَحَابَة حُرَّة: بہت برسنے والا بادل۔
الحُرِّیَّة: آزادی (مقابل غلامی) (۲) صفائی اصالت، شرافت (۳) خود مختاری عدم پابندی (۴) رہائی، چھوٹ، غلامی دنائت اور ہر قسم کی رذیل صفت اور آمیزش سے پاک وصاف ہونے کی حالت (۵) علم اقتصادیات کا ایک مسلک جس کی رو سے بین الاقوامی تجارت ہر قسم کی پابندی اور کسٹم وغیرہ سے آزاد ہوتی ہے۔
الحَرُور: آفتاب کی گرمی تپش قرآن پاک میں ہے: "وما یَسْتَوِی الأَعْمٰی والبَصِیرُ ولا الظُّلُمٰتُ ولا النُّورُ ولا الظِّلُّ ولا الحَرُورُ" (۲) دائمی گرمی (۳) آگ ج: حَرَائِر۔
الحَرُورِیَّة: خوارج کا ایک فرقہ جو کوفہ کے قریب مقام حَرُورَاء کی طرف منسوب ہے اسی مقام پر حضرت علیؓ کی مخالفت میں ان کا پہلا اجتماع ہوا تھا۔ یہ فرقہ دین میں بے انتہا متشدد تھا بعد میں یہ دین سے الگ ہو گیا۔
الحَرِیر: ریشم، سلک، ریشمی کپڑا۔
الحَرِیرُ الصِّنَاعِیُّ: مصنوعی ریشم۔
الحَرِیرَة: ریشمی کپڑے کا ٹکڑا (۲) آٹے اور دودھ گھی سے بنایا ہوا کھانا۔ حلوا۔
الحَرِیرِیُّ: ریشمی، ریشم بنانے والا یا بیچنے والا (۲) ادب کی کتاب المقامات الحریریّة کے مصنف کا لقب۔
المِحَرّ: پٹرا (میڑا) جتے ہوئے کھیت کو ہموار کرنے کا آلہ جسے دو بیل کھینچتے ہیں ج: مَحَارّ (۲) کھرا میٹر۔
المَحْرُور: گرم، غضبناک۔
المُحَرِّر: اڈیٹر، رائٹر، مصنف۔
التَّحْرِیر: ادارت، تصنیف، لکھائی۔
رَئِیسُ التَّحْرِیر: چیف اڈیٹر، مدیر اعلیٰ۔
• حَرَزَه ـُ حَرْزًا: حفاظت کرنا، اکٹھا کرنا۔
حَرِزَ ـَ حَرَزًا: محتاط ہونا، بچنا، پرہیزگار ہونا۔
حَرُزَ ـُ حَرَازَةً: محفوظ ہونا، مضبوط ہونا
أَحْرَزَ الشیءَ: حفاظت کرنا، جمع کرنا، حاصل کرنا۔ أَحْرَزَ قَصَبَ السَّبْقِ فی أمرٍ: کسی کام میں کسی پر سبقت حاصل کرنا، بازی لے جانا۔
— مالَه: وقت ضرورت کے لئے مال جمع کرنا۔
— المکانَ المَتَاعَ: کسی جگہ سامان رکھنا۔
— النَّجاحَ فی أمرٍ: کامیابی حاصل کرنا۔
— فلانًا: پناہ دینا۔
حَرَّزَ الشیءَ: خوب حفاظت کرنا، اکٹھا کرنا۔
اِحْتَرَزَ من کذا: بچنا، محتاط رہنا۔
تَحَرَّزَ منه: بچنا، محتاط رہنا۔
اِسْتَحْرَزَ: حفاظت یا پناہ میں ہونا، محفوظ جگہ میں ہونا۔
الحَارِزُ: حِرْزٌ حارِزٌ: مضبوط جگہ جہاں پہنچ مشکل ہو۔ حدیث دعا ہے: "اللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا فی حِرْزٍ حَارِزٍ"
الحِرْز: محفوظ مقام، حفاظت گاہ، قلعہ (۲) ذریعہ حفاظت (۳) تعویذ، بچاؤ کا ذریعہ (۴) حصہ ج: أَحْرَاز۔
الحَرَز: ہر وہ شے جس کی حفاظت کی جائے۔
الحَرَزَة: بہتر اور منتخب مال۔
الحَرِیز: مضبوط و محفوظ۔ حِرْزٌ حَرِیزٌ: مضبوط قلعہ یا پناہ گاہ۔
الحَرِیزَة: نفیس شے جو محفوظ رکھی جائے، فروخت نہ کی جائے ج: حَرَائِز۔
• حَرَسَه ـُ حَرْسًا وحِرَاسَةً: حفاظت کرنا، پہرہ دینا، محفوظ رکھنا، بچانا، نگرانی

کرنا، کبھی بطور طنز چوری کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے کہاوت ہے "مُحْتَرِسٌ من مِثْلِه و هو حَارِسٌ" ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو خود بہت برا ہو اور وہ دوسروں میں عیب نکالتا ہو. ترجمہ: وہ حفاظت کرنے والا ہونے کے باوجود بھی (چور ہونے کی وجہ سے) اپنے جیسے سے بچتا ہے۔

حَرِسَ ـَ حَرَسًا: لمبے عرصہ تک جینا، زیادہ عمر پانا. هو أَحْرَسُ و هي حَرْسَاءُ ج: حُرْسٌ۔

أَحْرَسَ بالمكان: زیادہ عرصہ قیام کرنا (۲) کسی جگہ محفوظ ہونا۔

احْتَرَسَ منه: بچنا، محفوظ رہنا۔

تَحَرَّسَ منه: بچنا، محفوظ رہنا۔

الاحْتِرَاسُ: احتراز، احتیاط (۲) علم معانی میں اس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی کلام سے خلاف مراد مفہوم کے وہم کا ازالہ کرے۔

الحِراسَة: حفاظت، پہرہ، نگرانی، پہرہ داری وُضِعَ فُلانٌ تَحْتَ الحِراسَةِ: فلاں کو مال وغیرہ میں تصرف سے روک دیا گیا۔

الحِراسَة التَّحَفُّظِيَّة: پراپرٹی کسٹوڈین، کسٹوڈین۔

الحِراسَة القَضائِيَّة: ضبطی، قرقی۔

الأَحْرَسُ: ٹھوس عمارت (۲) پرانی چیز جس پر عرصۂ دراز گزر گیا ہو۔

الحَرْسُ: زمانہ، زمانۂ دراز. کہتے ہیں: مَضَى عليه حَرْسٌ من الدَّهْرِ ج: أَحْرُسٌ۔

الحَرَسُ: محافظ دستہ، پہرہ دار قرآن پاک میں ہے: "و أَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا و شُهُبًا" باڈی گارڈ، حفاظتی دستہ۔

الحَرَسُ الشَّخْصِيُّ: باڈی گارڈ۔

حَرَسُ المَلِكِ: شاہی باڈی گارڈ۔

الحَرَسُ الوَطَنِيُّ: نیشنل گارڈ۔

الحَرَسَان: رات اور دن۔

الحَرَسِيُّ: محافظ (حَرَس کا واحد)

الحَرِيسَة: زیر حفاظت علاقہ (۲) جانوروں کا باڑا ج: حَرَائِس۔

المَحْرُوسَة: محفوظ جگہ (۲) وصف غالب کے طور پر قاہرہ کا نام (جو مصر کا دارالحکومت ہے)

• حَرَشَه ـُ حَرْشًا: کھسوٹنا، خراش لگانا، رگڑ لگانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: لاٹھی وغیرہ سے جانور کو دوڑانے کے لئے چرکا لگانا۔

ـــ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے اکسانا. کہا جاتا ہے: "أَتُعَلِّمُنِي بِضَبٍّ أَنَا حَرَشْتُه" (جس گوہ کو میں نے اکسایا ہے تم مجھے اس کی خبر دے رہے ہو) یہ بات ایسے شخص کے بارہ میں کہی جاتی ہے جو کسی ایسی چیز کے بارہ میں کسی کو باخبر کرنا چاہے جو خود اس سے واقف ہو۔

ـــ الإِنْسَانَ و الحَيَوانَ: انسان یا جانور کو اکسانا۔

ـــ بين القَوْمِ: لوگوں میں فساد کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

حَرِشَ الشيءُ ـَ حَرَشًا: کھردرا ہونا. هو أَحْرَشُ و هي حَرْشَاءُ ج: حُرْشٌ. حَرِشٌ بھی اسم صفت ہے۔

حَرُشَ ـُ حُرُوشَةً: کھردرا ہونا۔

أَحْرَشَ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے اکسانا۔

حارَشَه: لڑنا، لڑائی کرنا۔

حَرَّشَ بين القَوْمِ: لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

ـــ الإِنسانَ و الحيوانَ: اکسانا، بھڑکانا، اشتعال دلانا، فساد پر آمادہ کرنا۔

احْتَرَشَ الصَّيْدَ: حَرَشَه۔

ـــ فلانًا: دھوکہ دینا۔

ـــ الشيءَ: جمع کرنا۔

ـــ لعياله: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔

تَحَرَّشَ به: بھڑکانے اور اکسانے کے لئے مقابلہ پر آنا، در پے ہونا، پیچھے پڑنا۔

الحَارِشُ: ایک بیماری جو گائے کے منہ میں پیدا ہوتی ہے اور ورم وزخم ہو جاتا ہے۔

الحَرْشُ: نشان، زخم کا وہ نشان جس پر اچھا ہونے کے بعد بال نہ اگتے ہوں (۲) دھوکہ فریب ج: حِراش۔

الحَرْشاءُ: ناقة حَرْشاء: خارش زدہ اونٹنی (۲) ایک قسم کی گھاس جسے چوپائے رغبت سے کھاتے ہیں ج: حُرْش۔

الحَرِيشُ: ج: حُرُشٌ: کنسلائی، کنکھجورا (۲) ایک دریائی جانور (۳) گینڈا۔

الحَرِيشَة: کہتے ہیں: أَخْرَجْتُ له حَرِيشَتِي: میں نے اس کے لئے اپنی مملوکہ ہر چیز سامنے کر دی۔

التَّحْرِيش: شرانگیزی، فساد انگیزی۔

الحَرِشُ: کھردرا، وہ شخص جس کو نیند نہ آئے۔

الحَرَّاشُ: من الحيّات: بڑا ناسیاہ سانپ

الأَحْرَشُ: کھردری گوہ، کھردرا دینار ج: حُرْش۔

المِحْرَاشُ: بڑے سر والا ڈنڈا ج: مَحَارِيش۔

• الحَرْشَفُ: مچھلی کے چھلکے (جسم پر گول گول پتڑیاں) (۲) ہتھیار کو چاندی وغیرہ سے دی جانے والی زینت (۳) چھوٹے چھوٹے بچے (چرند اور پرند کے) (۴) وہ ٹڈی جس کے پر نہ نکلے ہوں (۵) کمزور لوگ یا بوڑھے۔

ـــ من الجَيْشِ: پیادہ فوج (۲) ایک کھردری نبات. دیکھئے (خرشوف) ج: حَرَاشِف

الحُرْشُفُ: سخت زمین، ناہموار زمین۔

• حَرَصَ ـِ حِرْصًا: لالچی ہونا۔

حَرَصَ علی الشیئ: کسی چیز کا لالچ کرنا، کسی چیز کی بے انتہا خواہش رکھنا (۲) انتہائی توجہ دینا۔
— علی الرَّجُل: کسی پر مہربان ہونا اور نفع پہنچانے کی کوشش کرنا، اچھی طرح خیال رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُولٌ من أَنْفُسِکُمْ عَزِیزٌ علیه مَا عَنِتُّمْ حَرِیصٌ عَلَیْکُمْ"۔
— الشیئَ: چیرنا، پھاڑنا (حَرَصَت الشَّجَّةُ الجِلْدَ: زخم نے جلد کو پھاڑ دیا) (حَرَصَ القَصَّارُ الثَّوبَ: دھوبی نے دھوتے ہوئے کپڑا پھاڑ دیا)۔
— الجِلْدَ ونَحْوَہ: چھیل دینا، صاف کر دینا (حَرَصَ المَطَرُ وَجْهَ الأرض) و (حَرَصَت الماشِیَةُ المَرْعٰی) مویشی نے گھاس کھا کر چراگاہ کو صاف کر دیا، کچھ نہ چھوڑا۔ هو حَارِصٌ ج: حُرَّاصٌ۔ وهي حارصة ج: حَوَارِص۔
حَرَّصَه علیه: کسی چیز کا انتہائی خواہش مند بنا دینا، مشتاق بنانا۔
— الشیئَ: خراش لگانا، رگڑنا، چھیلنا۔
اِحْتَرَصَ الرَّجُلُ: کسی چیز کے حصول کی کوشش کرنا، کوشاں ہونا۔
تَحَرَّصَ الشیئَ: کسی چیز کے لئے مناسب وقت کی تاک میں رہنا۔ کہتے ہیں: هو یَتَحَرَّصُ غَدَاءَهم وعَشَاءَهُم: وہ ان کے صبح و شام کے کھانے کے وقت کی تاک میں رہتا ہے۔
الحَارِصَةُ: معمولی زخم جو تھوڑا سا کھال کو چیر دیتا ہو۔
الحِرْصُ علی الشیئ: توجہ، شوق، نگہداشت
الحَرْصَة: کپڑے کی پھٹن (۲) وہ زخم جو ہلکا سا جلد کو پھاڑ دے
الحِرْصِیان: کھال کا اندرونی رخ (۲) جھلی جو کھال اتارنے کے بعد گوشت کے اوپر رہتی ہے۔
الحَرِیصَة: وہ زخم جو جلد کو پھاڑ دے۔
الحِرْصُ: لالچ، بدنیتی، بخل
• حَرَضَ ـُ حُرُوضًا: تھک کر چور ہو جانا، لاغر و کمزور ہو کر مرنے کے قریب ہو جانا۔
— الرَّجُلُ: اخلاق یا عقل یا مسلک خراب ہو جانا۔
— الشیئَ: فاسد کرنا، خراب کرنا۔
حَرِضَ الثَّوبُ ـَ حَرَضًا: کپڑے کے نقش و نگار پرانے ہو جانا۔ فالثَّوبُ حَرِضٌ۔
— فُلانٌ: کسی کے معدہ کا خراب ہونا، خراب معدہ والا ہونا (۲) رنج و غم سے گھل جانا (۳) عُصْفُر (ایک قسم کی نبات جس سے سرخ رنگ نکلتا ہے) جمع کرنا۔
حَرُضَ ـُ حَرَاضَةً: بمعنی حَرِضَ۔ هو حَرِیضٌ۔
أَحْرَضَ فُلانٌ: کسی کے بری اولاد پیدا ہونا۔ هو مُحْرِضٌ۔
— الحُبُّ ونَحْوُه فُلانًا: محبت یا غم و اندوہ کا کسی کو گھلا دینا، بدحال کر دینا۔
حَارَضَ علی العَمَل: پابندی کرنا۔
حَرَّضَهُ علی الشیئ: اکسانا، آمادہ کرنا، ابھارنا، مشتعل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَا أَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِینَ عَلَی الْقِتَالِ"۔
— الثَّوبَ: سرخ رنگ کی نبات سے رنگنا۔
تَحَارَضُوا علیه: کسی بات پر ایک دوسرے کو بھڑکانا، اکسانا۔
الأَحْرَضُ: وہ شخص جس کی آنکھ کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں۔
الإِحْرِیضُ: ایک بوٹی جس سے ریشم وغیرہ کو رنگا جاتا ہے۔ اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے (۲) گرا ہوا آدمی جس میں اٹھنے کی طاقت نہ ہو (۳) بے فیض و بے نفع آدمی ج: أَحَارِیض۔
الحَارِضَةُ: بیمار و خراب آدمی، وہ آدمی جس میں کوئی اچھائی نہ ہو۔
الحَرَّاضُ: اُشنان بنانے والا (ایک ایسی نبات ہے جس کی لکڑی کی راکھ جما کر ہاتھ وغیرہ دھونے کے کام میں لاتے ہیں)۔
الحَرَّاضَةُ: حَرَّاض کی مؤنث: اُشنان جلانے اور مسالا بنانے کی جگہ (۲) اُشنان یا اس کے مسالے کی مارکیٹ۔
الحَرَضُ: انتہائی بیمار۔ قرآن پاک میں ہے: "تَاللّٰهِ تَفْتَأُ تَذْکُرُ یُوسُفَ حَتّٰی تَکُونَ حَرَضًا" (۲) کمزور آدمی جس میں لڑنے کی طاقت نہ ہو (۳) سیدھا سادہ آدمی جس سے نہ نفع کی توقع ہو اور نہ اس کے شر کا خوف (۴) کپڑے کا پلّا، کنارہ اور اس کے نقش و نگار ج: أَحْرَاض وحُرْضان وحِرَضَة۔
الحَرِضُ: بیمار یا کمزور آدمی ج: أَحْرَاض۔
الحُرُضُ: اُشنان (ایک گھاس) اشنان یا اس کا پاؤڈر جسے بطور صابن استعمال کیا جاتا ہے (۲) چونا بنانے کا پتھر۔
الحِرْضَة: ایسا خراب آدمی جس کے پاس لوگ نہ آتے ہوں۔ ناقابل تعلق ج: حِرَضٌ
الحُرْضَة: جو آدمی صرف دوسرے ہی کے پاس گوشت کھاتا ہو (نہ اپنا خریدتا ہو اور نہ خود کھاتا ہو)۔
التَّحرِیض: اشتعال۔
التَّحْرِیضِیُّ: اشتعال انگیز۔
المُحَرِّض: اشتعال انگیز۔
المِحْرَضَةُ: اشنان رکھنے کا برتن یا اشنان کا پاؤڈر رکھنے کا برتن۔
• حَرَفَ عنه ـِ حَرْفًا: الگ ہونا، منحرف ہونا (۲) ٹیڑھا ہونا۔

حَرَفَ لِعِيالِه: ہر طریقہ اور پیشہ سے اپنے اہل وعیال کے لئے روزی کمانا۔
— الشيءَ عن وَجْهِه: ہٹانا، منحرف کرنا، اصل سے ہٹادینا، رخ پھیر دینا۔
حَرُفَ الشيءُ حَرَافَةً: منہ اور زبان کو کاٹنے والا ہونا، تیز ہونا۔
حُرِفَ فُلانٌ في ماله: کسی کا کچھ مال ضائع ہوجانا۔
أَحْرَفَ: غربت کے بعد مال دار ہوجانا (۲) اہل و عیال کے لئے کدوکاوش کرنا (۳) بھلائی یا برائی کا بدلہ دینا۔
— النَّاقَةَ وغيرَها: دبلا کردینا۔
حارَفَ الجُرْحَ: زخم کو زخم پیما سے ناپنا، سلائی ڈال کر گہرائی دیکھنا۔
— فُلانا: کسی کے ساتھ اس کے پیشہ میں سلوک کرنا (۲) بدلہ اور انعام دینا (۳) کسی سے اچھائی میں مقابلہ کرنا۔
حُورِفَ فُلانٌ: کسی کے لئے رزق مقدر کیا جانا
— كَسْبُه: کسی کی کمائی میں تنگی پیدا کیا جانا۔
حَرَّفَ الشيءَ: ٹیڑھا کرنا۔
— القَلَمَ: قلم کو ٹیڑھا کاٹنا۔
— الكَلامَ: کلام رد و بدل کر کے اصل سے ہٹا دینا، مختلف کردینا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُحَرِّفُونَ الكَلِمَ عن مَوَاضِعِه"
— المعنى: مقصد کلام کو بگاڑنا۔
احْتَرَفَ: پیشہ اختیار کرنا۔
— لأهْلِه: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔ هو مُحْتَرِف۔
انْحَرَفَ: ٹیڑھا ہوجانا (۲) اصل سے ہٹ جانا، منحرف ہونا۔
— مِزاجُه: طبیعت کا اعتدال سے ہٹنا، طبیعت خراب ہوجانا۔
— صِحَّتُه: صحت بگڑنا۔
— الی فُلان: کسی کی طرف مائل ہونا۔
— عن فلانٍ: الگ اور بے تعلق ہونا۔

تَحَرَّفَ عنه: بمعنی انحرف۔
— لِعِيالِه: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا
الحَرَافَةُ: کھانے کی ترشی اور تیزی، چرچراپن جو زبان کو کاٹے۔ (فيه حرافة) اس میں بہت تیزی اور چرچراہٹ ہے۔
الحِرِّيفُ: تیزی والا، چرپرا، ترشی دار۔
بَصَلٌ حِرِّيفٌ: جھل والا پیاز۔
الحَرْفُ: کنارہ، نوک۔ کہتے ہیں: فُلان على حَرْفٍ من أَمْرِه: یعنی وہ معاملہ کی ایسی سطح پر ہے کہ اگر اسے وہ پسند نہ آیا تو وہ بہت جلد اس سے الگ ہوجائے گا جیسا کہ کنارہ پر رہنے والا جلدی سے الگ ہوجاتا ہے اسی سے ہے قرآن پاک میں ہے: "ومن النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ على حَرْفٍ" خوشی کی حالت میں تو اللہ کی عبادت کرتے ہیں مگر مصیبت میں نہیں (۲) دبلے اور سخت چوپائے (۳) ان حروف ہجائیہ میں سے ہر ایک جن سے مل کر کلمہ بنتا ہے (۴) حروف معانی میں سے ایک یعنی وہ حرف جو اجزاء کلام مربوط کرتا ہے۔ حروف معانی کا ایک حرف کبھی ایک ہی ہوتا ہے۔ جیسے واو یا فا یا لِ وغیرہ اور کبھی دو یا تین سے مرکب ہوتا ہے جیسے من، الی وغیرہ (۵) وہ حرف جو کلمہ کی تین قسموں اسم، فعل، حرف میں سے ایک ہے (۶) کلمہ۔ کہتے ہیں: هذا الحَرْفُ لَيْسَ في لسان العَرَب (۷) زبان، لہجہ۔ حدیث میں ہے: "نَزَلَ القُرآن على سَبْعَةِ أَحْرُفٍ" (۸) طریقہ (۹) چہرہ (۱۰) دھار ج: أَحْرُفٌ و حُرُوفٌ۔
حَرْفُ الجَبَلِ: پہاڑ کا نوکیلا سرا۔
حَرْفٌ مَطْبَعِيٌّ: ٹائپ۔
الحُرْفُ: تلخی، چرچراپن، ترشی (۲) رائی۔
الحِرْفَةُ: پیشہ، ہنر (۲) عادت۔ کہتے ہیں: حِرْفَتُه ان يَّفْعَلَ كذا ج: حِرَفٌ۔

الحِرْفَةُ اليَدَوِيَّةُ: ہاتھ کا ہنر۔
الحِرْفَةُ الشَّرِيفَةُ: معزز پیشہ۔
الحَرْفِيُّ: ٹائپ کا، حرف سے متعلق۔
حَرْفِيًّا: لفظ بہ لفظ۔
التَّرْجَمَةُ الحَرْفِيَّةُ: لفظ بہ لفظ ترجمہ۔
الحِرَفِيُّ: پیشہ ور، وہ شخص جو اپنی روزی کسی مسلسل اور دائمی کام سے کماتا ہو۔
الحَرِيفُ: ہم پیشہ ج: حُرَفَاءُ۔
المُحَارَفُ: مبارک کا مقابل یعنی وہ شخص جو طلب رزق میں ناکام اور محروم ہو۔
المِحْرَافُ: زخم کی گہرائی ناپنے کی سلائی ج: محاريف و مَحَارِف۔
المِحْرَفُ: المحراف۔
المُنْحَرِفُ: ٹیڑھا، اصل سے ہٹا ہوا (۲) علم ریاضی میں ایک چہار گوشہ شکل جس میں دو متوازی ضلع نہ پائے جائیں۔ شِبْهُ المُنْحَرِف: وہ چہار گوشہ شکل جس میں دو متوازی اضلاع پائے جائیں۔
المُحْتَرِف: پیشہ ور۔
الانْحِرَافُ: کنارہ کشی، علیحدگی، جھکاؤ۔
انحِرافُ المِزاجِ: ناسازی طبع۔
• حَرَقَ الحَدِيدَ ـ حَرْقًا: رگڑنا۔
حَرَقَه بالمِبْرَدِ: ریتی رگڑنا۔
— أنْيابَه: دانت پیسنا، دانتوں کو رگڑنا۔
هو يَحْرُقُ عليه الأُرَّمَ: وہ اس پر دانت پیستا ہے۔
— القَصَّارُ الثَّوْبَ: دھوبی کا کپڑے پر کوٹنے کا نشان ڈالنا۔
— النَّارُ الشيءَ: جلانا، جلنے کا نشان ڈالنا، جھلس دینا۔
— الطعامُ الفَمَ: کھانے کا منہ کو جلا دینا۔
— الجلدَ: گرم پانی یا سیال گرم چیز کا جلد پر گرنا۔ الفاعل حارِق و حَرِيق والمفعول مَحْرُوق وحَرِيق۔
حَرِقَ ـ حَرَقًا: کولہے کے پٹھے کا کٹ جانا۔

حَرِقَ الثَّوبُ: کپڑے کا کوٹنے کی وجہ سے پھٹ جانا اور ٹکڑا الگ ہو جانا۔
ـــ الشَّعْرُ و الرِّیشُ: بال و پر کا ٹوٹ کر گر جانا۔
ـــ اللِّحْیَۃُ: داڑھی کے بیچ کے بال چھوٹے ہونا۔
ـــ فُلانٌ: اطراف جسم (ہاتھ پیر اور سر) کا پھٹ جانا۔ ھو حَرِقٌ۔
حُرِقَ: کولہے کے پٹھے کا پھٹ جانا۔ ھو مَحْرُوق۔
أَحْرَقَتِ النَّارُ الشیءَ: جلانا أَحْرَقَہ بالنَّارِ بھی کہا جاتا ہے۔
أَحْرَقَ الشیءَ: بھسم کرنا، جلا ڈالنا، فنا کرنا
ـــ الحَرِیْقَۃَ: گاڑھا سوپ تیار کرنا۔
ـــ فُلانًا: تکلیف پہنچانا۔
ـــ باللِّسان: کسی میں عیب نکالنا، مذمت کرنا۔ کہتے ہیں: أَحْرِق لنا من ھذہ القَصَبَۃِ نارًا: ہمیں آگ کے انگارے دو
حَرَّقَتِ النَّارُ الشیءَ: جلا دینا۔ حَرَّقَہ بالنَّار بھی کہا جاتا ہے۔
ـــ المَرْعَی الإبِلَ: چراگاہ کا اونٹوں کو پیاسا کر دینا۔
اِحْتَرَقَ الشیءُ: جل جانا، جھلسنا، فنا ہونا۔
تَحَرَّقَ الشیءُ: جل جانا۔
ـــ النَّارُ: آگ کا بھڑک اٹھنا۔
ـــ القَلْبُ: سوزش ہونا۔
ـــ الفَمُ: گرم کھانے سے منھ کا جل جانا۔
الحَارِقُ: درندہ کا دانت
الحارِقِ المُتَعَمِّد: دانستہ آگ لگانے والا۔
الاحتراق: سوزش۔
الحَارِقَۃُ: درندہ (۲) آگ (۳) وہ پٹھا جو کولہے اور ران کے سرے کو ملاتا ہے وہ (حارقتان) دو ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں: امرأۃ حارِقَۃ: پڑوسی عورتوں کو سب وشتم کرنے والی عورت۔

الحَارُوقَۃُ: تیز تلوار۔
الحِرَاقُ: وہ آلہ جس کے ذریعہ کھجور کے درخت کا قلم لگایا جاتا ہے (۲) ہر چیز کو خراب کرنے والا، مفسد مزاج آدمی۔
نَارٌ حِرَاقٌ: صفایا کر دینے والی آگ
رَمْیٌ حِراق: سخت قسم کی تیراندازی۔
الحُرَاقُ: کھجور کی پیوندکاری کا آلہ (۲) وہ چیز جس نے آگ پکڑلی ہو جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ (۳) ہر چیز میں خرابی پیدا کرنے والا (۴) انتہائی کھارا پانی (۵) تیز دوڑنے والا گھوڑا۔ نارٌ حُراقٌ: ہر چیز کو جلا کر فنا کر دینے والی آگ۔
الحُرَاقَۃُ: آگ پکڑنے والی چیز جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ۔
الحَرَّاق: سوزاں، گرم۔
الحُرَّاق: الحُرَاقَۃ (۲) تیز دوڑنے والا گھوڑا (۳) انتہائی کھارا پانی۔
الحَرَّاقَۃُ: وہ چیز جو جلد پر صفائی کی غرض سے رکھی جائے (۲) جنگی جہاز جس سے دشمن پر بم برسائے جائیں یا تیر برسائے جائیں، تورپیڈو، سبک رفتار کشتی، جہاز ج: حَرَّاقات۔
الحَرَّاقَاتُ: کوئلے کی بھٹیاں۔
الحَرْقُ: جلنے کا نشان، داغ، جلن، سوزش ج: حُرُوق۔
حَرْقُ أَجْسَادِ الموتی: مردے جلانا، مردہ سوزی۔
الحَرَقُ: آگ (۲) آگ کی لپٹ، وہ نشان جو کپڑے پر آگ سے یا دھوبی کے کوٹنے سے پڑ جائے۔
الحُرْقَانُ: چلتے وقت دونوں رانوں کا ٹکرانا
الحُرْقَۃُ: گرمی، سوزش، جلن، گرم یا مرچ والے کھانے سے منھ کی چرچراہٹ یا جلن غم اور محبت کی ٹیس اور دل کی سوزش۔
الحَرْقُوَۃُ: حلق میں تالو کے اوپر کا حصہ۔
الحَرِیقُ: آگ، جلتی ہوئی آگ، آگ کا شعلہ، آگ کی لپٹ (۲) آگ زنی، آتش زنی، ایسی آگ جو بطور آفت نباتات وغیرہ کو جلا ڈالے۔

الحَرِیقَۃُ: گرمی (۲) گاڑھے شوربے (سوپ) کی ایک قسم ج: حَرَائِق۔
المُحْرِقُ: سوزاں۔
المَحْرَق: محرقۃ عودٍ: عود دان، مرگھٹ، مردے جلانے کی جگہ۔
المِحْرَقُ: ریتی۔
المُحْرَقَۃُ: وہ قربانی جسے اظہار بندگی کے لئے جلا دیا جاتا تھا ج: مُحْرَقات۔
المَحْرُوقات: ایندھن۔
الحَرْقَدَۃُ: نرخرہ کی گرہ۔
الحِرْقِدَۃُ: زبان کی جڑ (۲) اعلیٰ نسل کے اونٹ ج: حَرَاقِد۔
• حَرْقَصَ فی کلامہ و مشیہ: بات کرنے یا چلنے میں میانہ روی اختیار کرنا، مناسب انداز میں چلنا اور بولنا، قدم ملا کر چلنا، مربوط کلام کرنا۔
ـــ النَّسْجَ: گھٹی ہوئی بنائی کرنا۔
الحُرْقُوصُ: پسّو جیسا ایک کیڑا (۲) کوڑے کا سرا (۳) خام کھجور کی گٹھلی ج: حَرَاقِیص۔
• الحَرْقَفَۃُ: سرین کی ہڈی کا سرا ج: حَرَاقِف
الحُرْقُوفُ: لاغر جانور۔
• حَرِكَ ـَ حَرَكًا: کاندھے کے بالائی حصہ میں تکلیف ہونا (۲) اداۓ حق سے انکار کرنا (۳) سوال پر مصر ہونا، سوال کرنے میں ضد کرنا۔
ـــ الحَیَوانَ او الإنسانَ: جانور یا آدمی کے مونڈھے کے سرے کو ضرر پہنچانا۔
ـــ الحَارِكَ: مونڈھے کے سرے کو کاٹ دینا۔
ـــ فُلانًا بالسَّیف: تلوار سے کسی کی گردن اڑانا یا کسی دوسرے حصۂ جسم پر ضرب لگانا۔
ـــ صَیْدُ البَحْرِ ـُ حَرْكًا: سمندری شکار کا کم ہونا۔
حَرِكَ ـَ حَرَكًا: عورت کے کام کا نہ ہونا،

نامرد ہونا۔ ھو حَرِیك۔
حَرُكَ ـُ حَرْكاً و حَرَكَةً: ہلنا، متحرک ہونا۔
حَرَّكَهُ: ہلانا، حرکت دینا، الٹ پلٹ کرنا، دیگچی وغیرہ میں چمچہ چلانا (۲) مضطرب کرنا، اسٹارٹ کرنا۔
ــــ علی أمرٍ: اکسانا، آمادہ کرنا۔
ــــ العَواطِفَ: جذبات بھڑکانا، جوش دلانا
ــــ الشَّہِیَّةَ: رغبت دلانا، خواہش پیدا کرنا، بھوک لگانا۔
ــــ الحَرْفَ و الكَلِمَةَ: زبر زیر پیش لگانا
تَحَرَّكَ: زور سے ہلنا، حرکت میں آنا۔
تحرُّك العَواطِف: جوش آنا، جذبات مشتعل ہونا۔
تَحَرُّكاتٌ: نقل وحرکت۔
الحارِكُ: مونڈھے کا بالائی حصہ۔
الحَراكُ: حرکت، مابه حَراكٌ: اس میں دم نہیں، بے حس وحرکت ہے۔
الحَرِكُ: غُلام حَرِكٌ: چالاک و پھرتیلا لڑکا، تیز و چلبلا بچہ۔
الحَرَكَةُ: حرکت، جنبش، چہل پہل، ٹریفک (۲) تحریک (۳) سرگرمی (۴) علم الصوت میں آواز پر طاری ہونے والی کیفیت کا نام ہے اور وہ یہ زبر زیر پیش ان کا مقابل سکون ہے۔
الحَرَكَةُ الإِصلاحية: اصلاحی تحریک۔
حرَكَةُ الأَعْمال: سرگرمی۔
حرَكَةٌ انفِصالِيَّةٌ: علیحدگی پسندانہ تحریک
حرَكَةٌ بَہْلَوانیة: کرتب۔
حرَكَةٌ تجارِيَّةٌ: تجارتی سرگرمی۔
حرَكَةُ التحرير: تحریک آزادی۔
حرَكَةُ التحرُّرِ الوَطَنِيّ: قومی تحریک آزادی۔
حرَكَةٌ تَصْحِيحِيَّةٌ: تحریک تصحیح۔
حرَكَةٌ تقدُّمِيَّةٌ: ترقیاتی تحریک۔
حرَكَةٌ عَسْكَرِيَّةٌ: فوجی نقل وحرکت۔
حرَكَةُ عِصْيانٍ: تحریک نافرمانی۔

حرَكَةُ العِصْيان المَدَنِي: تحریک سول نافرمانی۔
الحرَكة النِّسائِيَّةُ: تحریک نسواں۔
الحرَكة الوطَنِيَّةُ: قومی تحریک۔
حرَكَةُ المُرُور: ٹریفک، آمد ورفت۔
المِحْراكُ: کریدنی، آگ کریدنے کی سلاخ وغیرہ، فتنہ انگیز آدمی ج: مَحارِيكُ
المَحْرَكَةُ: سر کی جڑ سے ملا ہوا گردن کا بالائی حصہ، گردن کا جوڑ (جہاں سے وہ کاٹی جاتی ہے)۔
المُحَرِّكُ: حرکت آفریں (۲) سبب، باعث (۳) انجن، موٹر ج: مُحَرِّكات
مُحَرِّكُ الآلَةِ: اسٹارٹر۔
المُحَرِّكُ الحَرارِيُّ: تھرمل انجن۔
مُحَرِّكُ دِيزِل: ڈیزل انجن۔
المُحَرِّكُ الكَہْرَبائِيُّ: بجلی کا انجن، الیکٹرک موٹر۔
مُحَرِّكٌ لِلفِتَن: فساد انگیز۔
• الحَرْكَكَةُ: کولہے کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے ج: حَراكِكُ وحَراكِيكُ۔
الحُرْكُوكُ: کندھا (۲) اکھڑ اور طاقتور آدمی۔

• حَرَمَ فلانًا الشيءَ ـِ حِرْمانًا: محروم رکھنا، کسی چیز سے روکنا، محروم کرنا۔
حَرُمَ علیه كذا حُرْمًا و حُرُمًا و حُرْمَةً: کسی کے لئے کوئی چیز حرام وممنوع ہونا۔
ــــ الصَّلاةُ حُرْمًا: نماز کا ممنوع ہونا۔
حَرِمَ فی القِمار: جوئے میں ہارنا۔
أَحْرَمَ الرَّجُلُ: حرم میں داخل ہونا (۲) بلد حرام (مکہ معظمہ) میں داخل ہونا (۳) شہر حرام میں داخل ہونا (۴) کسی عہد و پیمان کا پابند ہونا۔
ــــ بِفُلانٍ: حفاظت کے لئے کسی کی

پناہ گاہ میں جانا۔
أَحْرَمَ بالصَّلوٰة: نماز شروع کرنا۔
ــــ عن الشيءِ: رُکنا، باز رہنا۔
ــــ بالحَجِّ أو العُمرة: احرام باندھنا یعنی ایسے کام کو شروع کرنا کہ جس کی وجہ سے بعض وہ چیزیں جو پہلے حلال تھیں حرام ہو جاتی ہیں۔
ــــ فلانًا: کسی کو جوئے میں ہرا دینا۔
حَرَّمَ الشيءَ علیه و علی غیره: حرام و ناجائز بنانا، حرام وممنوع قرار دینا۔
تَحَرَّمَ منه بِحُرْمَةٍ: کسی کی پناہ میں آکر محفوظ ہونا۔
ــــ فُلانٌ بِفُلانٍ: مل جل کر رہنا، باہمی احترام کا پختہ ہونا۔
ــــ بِطَعامِه و مُجالَسَتِه: کسی کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے کی بنا پر اس کی کوئی ایسی چیز لینا ممنوع ہو جانا جس کا پہلے لینا جائز تھا۔
اِسْتَحْرَمَ الشيءَ: حرام و ناجائز سمجھنا۔
الحَرامُ: ناجائز، حرام، ممنوع (۲) مقدس، لائق احترام۔
البَیتُ الحَرامُ: خانہ کعبہ۔
المَسْجِدُ الحَرامُ: وہ مسجد جس میں خانہ کعبہ ہے۔
البَلَدُ الحَرامُ: مکہ معظمہ۔
الشَّہْرُ الحَرامُ: ماہ حرام، ان چار مہینوں میں سے ایک جن میں عرب جنگ و جدال کو حرام قرار دیتے تھے۔ یہ چار مہینے: ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ"
حَرامُ اللهِ لا أَفْعَلُ كَذا: خدا کی

قسم میں ایسا نہ کروں گا۔

الحَرَامِیُّ : حرام کار۔

الحَرَمُ : حرم مکہ، مکہ معظمہ کا محفوظ و مقدس مخصوص احاطہ ج: أحرام۔

الحَرَمان : مکہ و مدینہ۔

حَرَمُ الرَّجُل : قابل حفاظت شے جس کا دفاع کیا جائے، مجازاً بیوی۔

الحُرْمَةُ : واجب الرعایت حق صحبت یا عہد و ذمہ داری جس کو پامال کرنا درست نہ ہو (۲) عورت (۳) بیوی (۴) عدم جواز، ممانعت (۵) تقدیس، عظمت و عزت (۶) دبدبہ، رعب ج: حُرَم و حُرُمات۔

الحِرْمُ : حرام (۲) وہ واجب کام جس کا چھوڑنا جائز نہ ہو ج: حُرُم (۳) احرام کا زمانہ۔

الحُرْمُ : حج کا احرام، حِلّ کی ضد۔

الحِرمانُ : محرومی۔

الحَرِیْمُ : جس کی بے حرمتی نہ کی جائے، قابل احترام و تقدس چیز یا جگہ (۲) متعلقات جیسے گھر یا مسجد کی متعلقہ جگہیں (۳) محرم کا لباس۔

حریم الدَّار : گھر کا احاطہ جس میں اس کی ضروریات ہوں اور جہاں دروازہ لگایا جائے۔

حریم الرَّجُل : گھر کی عورتیں۔

حَرِیْمُ المَسْجِد : مسجد کا احاطہ۔

حَرِیْمُ البِئْر : کنویں کا احاطہ، کنویں کی منڈیر ج: أَحْرَام۔

الحُرُم : آدمی کی بیویاں (۲) الأَشْهُرُ الحُرُم: چار حرمت والے مہینے جن میں عرب قتل و قتال نہیں کرتے تھے۔ وہ چار مہینے ذیقعدہ، ذی الحجہ، محرم اور رجب ہیں۔

الحَرِیْمَةُ : ہر وہ مرغوب شے جس سے محرومی ہو

المُحَرَّمُ : قابل احترام و تقدس (۲) وہ سرکش اونٹ جس پر سواری مشکل ہو (۳) عربی مہینوں کا پہلا مہینہ (۴) خام چمڑا، وہ کھال جس کی دباغت نہ کی گئی ہو یا دباغت مکمل نہ ہوئی ہو (۵) وہ کوڑا جو ابھی نرم نہ ہوا ہو (۶) ناک کی پھنگل (۷) اجڈ و اکھڑ آدمی۔

المَحْرَم : ناجائز کام، جرم (۲) قابل حرمت و عزت شے (۳) وہ مرد یا عورت جو ایک دوسرے کے لئے محرم ہوں یعنی قرابت کی وجہ سے نکاح جائز نہ ہو اور ان میں پردہ نہ ہو (۴) اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کی ہوئی چیز ج: مَحَارِم۔

مَحَارِمُ اللَّیْل : رات کے خطرات و خدشات

المُحْرِمُ : احرام باندھنے والا (۲) کسی کی پناہ یا حفاظت میں آنے والا۔

المِحْرَمُ : احرام کے کپڑے۔

المَحْرَمَةُ والمَحْرُمَةُ : وہ عہد و پیمان یا حق جس کی پامالی جائز نہ ہو (۲) بیوی، اہل و عیال ج: مَحَارِم۔

المَحْرَمَةُ : دستی، جیبی رومال (عامیہ)

المَحْرُوْمُ : بدنصیب جو اپنی مطلوبہ شے سے محروم رہے۔

الإِحْرام : حاجی کا لباس جو ایک چادر اور ایک تہبند پر مشتمل ہوتا ہے۔

• حَرْمَدَ فِي الأَمْر : اصرار اور ضد کرنا۔

الحَرْمَدُ : سیاہ کیچڑ، بدبودار کیچڑ۔

• حَرْمَزَهُ : لعنت کرنا۔

تَحَرْمَزَ : ہوشیار ہونا۔

• الحِرْمَاسُ : چکنا (۲) سخت و ٹھوس ج: حَرَامِیْس۔

الحِرْمِسُ : الحِرماس (۲) سَنَة حِرْمِسٌ : قحط کا سال ج: حَرَامِس

• الحَرْمَلُ : اسپند، ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے اور اس سے دھونی دی جاتی ہے۔

الحَرْمَلَةُ : ایک ڈھیلی اور چھوٹی پوشاک جسے گلے کے چاروں طرف مونڈھوں اور کمر پر ڈالتے ہیں، آگے سے کھلی ہوئی ہوتی ہے۔

• حَرَنَتِ الدَّابَّةُ ـُ حِرَانًا وحُرُوْنًا : چوپائے کا چلنے کے وقت رک جانا اور اُلٹا ہٹنا، ہٹ کرنا۔

حَرَنَ فُلانٌ بالمَكان : کسی جگہ سے نہ ہٹنا، مقیم ہو جانا۔

ـــ العَسَلُ فِي الخَلِيَّة : شہد کا چھتے سے اس طرح چمٹ جانا کہ نکالنا دشوار ہو

ـــ فلانٌ فِي البَيْع : فروخت میں قیمت پر اڑ جانا کمی بیشی نہ کرنا۔ هو وهي حَرُوْنٌ ج: حُرُن۔

المِحْرَانُ : وہ مکھی جو شہد کو نہ چھوڑتی ہو یا جو اس میں مر جائے ج: مَحَارِین۔

• احْرَنْبَى : دیکھئے (ح ر ب)

• حَرَا بِه ـُ حَرًا : لائق ہونا، مناسب ہونا۔ هو حَرِيٌّ بِكَذا : وہ اس کے لائق ہے۔ هو ما أَحْرَى بِه : وہ اس کے لئے کتنا موزوں ہے ج: أَحْرِيَاءُ وهي حَرِيَّة ج: حَرَايَا۔

حَرَى الشَّيءُ ـِ حَرْيًا : کم ہونا۔

ـــ عليه : ناراض اور غصہ ہونا۔

ـــ الشَّيءَ : کسی چیز کی طرف رخ کرنا، بمعنی عسى : حَرَى ان يكونَ ذٰلك : ممکن ہے کہ یہ بات ہو۔

أَحْرَاهُ : کم کرنا۔

تَحَرَّى بالمَكان : ٹھہر جانا۔

ـــ فِي الأُمُور : متعدد امور میں سے زیادہ بہتر کو اختیار کرنا۔

ـــ الشَّيءَ : قصد کرنا (۲) رخ کرنا (۳) چاہنا، طلب کرنا (۴) تحقیق و جستجو کرنا، تحرّی عنه بھی کہا جاتا ہے۔

الأَحْرَى: افضل، زیادہ بہتر، زیادہ لائق۔
الحَرَا: مصدر بمعنی حَرِیّ۔
هم حَرًا أن يَفْعَلوا كذا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہیں۔
الحَرَى: بمعنی الحَرَا (۲) گوشہ، جانب (۳) ہرنوں کا مسکن (۴) شور، آواز۔ ج: أَحْرَاء۔
الحَرَاوَةُ: چرچراہٹ، کسی چیز کی تیزی جو زبان کو لگتی ہو جیسے نمک وغیرہ کی تیزی یا مرچوں کی تیزی۔
الحَرْوَةُ: الحَرَاوَة (۲) حلق کی سوزش (۳) سینہ اور سر میں درد یا غصہ کی بنا پر گھٹن و سوزش (۴) انتہائی بدبو۔

ح ــــــ ز

• حَزَأَ الإبلَ ونحوها حَزْأً: اونٹوں وغیرہ کو جمع کر کے ہانکنا۔
ـــ السَّرابُ الشَّخْصَ: نمایاں کرنا۔
احْزَوْزَأَ: اکٹھا ہونا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا پروں کو سمیٹ کر انڈوں سے الگ ہو جانا۔
• حَزَبَ الأَمْرُ ـــ حَزْبًا: سخت و سنگین ہونا۔
ـــ الأَمْرُ فُلانًا: درپیش ہونا اور مصیبت بن جانا۔ حدیث میں ہے: "كان رسولُ الله صلّى الله عليه وسلم إذا حَزَبَهُ أَمْرٌ صَلَّى" ومن دُعائه اللّٰهُمّ أَنْتَ عُدَّتِي إِنْ حُزِبْتُ: هو حَازِبٌ ج: حُزُبٌ وهي حَازِبَة ج: حَوَازِب۔ وهو حَزِيبٌ أيضًا۔
حَزَبَ القرآنَ: قرآن کا ایک حصہ مقرر کر کے پڑھنا۔
حَازَبَ فُلانًا: مدد کرنا (۲) ہم جماعت ہونا، پارٹی میں شریک ہونا۔

حَزَّبَ النَّاسَ: لوگوں کی پارٹیاں بنانا، گروہ بنانا۔
ـــ القرآنَ: قرآن کریم کے حصے مقرر کرنا جن میں سے کسی ایک کی روزانہ تلاوت کرنا۔
تَحَازَبَ القَوْمُ: گروہ در گروہ ہونا، پارٹیاں بننا۔
ـــ عليه: کسی کے خلاف باہم تعاون کرنا
تَحَزَّبَ القَوْمُ: مختلف گروہ بننا، پارٹیوں میں تقسیم ہونا (۲) پارٹی بندی ہونا، ایک جماعت یا ایک پارٹی بننا۔
الحَازِبُ: سخت معاملہ ج: حَوَازِب۔
الحِزْبُ: پارٹی، طاقتور جماعت، ایسی جماعت جس میں یکساں اغراض و مقاصد کے لوگ شامل ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ"
حِزْبُ الرَّجُلِ: اعوان و انصار۔ قرآن پاک میں ہے: "أُولَئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ"
(۲) حصہ (۳) ورد وظیفہ، وہ نماز یا تلاوت یا دعا جس کو معمول بنا یا جائے (۴) سخت زمین ج: أَحْزَاب۔
الحِزْبُ الاشْتِرَاكِيُّ: سوشلسٹ پارٹی۔
الحِزْبُ الشُّيُوعِيُّ: کمیونسٹ پارٹی۔
الحِزْبُ الشَّعْبِيُّ: جنتا پارٹی، عوامی پارٹی
الحِزْبُ الطائِفِيُّ: فرقہ پرست پارٹی۔
التَّحَزُّبُ: پارٹی بندی، گروہ بندی۔
المُتَحَزِّبُ: پارٹی بند، گروہ بند، پارٹی باز
الحِزْبَاءَةُ: سخت زمین ج: حَزَابِيّ۔
• حَزْحَزَ الشيءَ: ہلانا، اپنی جگہ سے ہٹانا
ـــ القومَ: لوگوں کو صف بندی کے وقت آگے پیچھے کرنا۔
تَحَزْحَزَ عن الشيءِ: ہٹنا، الگ ہونا۔
الحَزْحَزَةُ: درد یا خوف یا غصہ کے باعث دل میں ہونے والی دکھن، دل کی دکھن یا چبھن۔

• حَزَرَ اللَّبَنُ وغيره ـــ حُزُورًا: دودھ وغیرہ کا کھٹا ہونا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ کا شکن آلود ہونا۔
ـــ الشيءَ حَزْرًا: تخمینہ کرنا، اندازہ لگانا۔ هو حَازِرٌ۔
الحَزْرَاءُ: کھٹا دودھ وغیرہ۔
الحَزْرَةُ: کسی شے کا بہتر حصہ۔ جیسے حَزْرَةُ المَالِ۔ کہتے ہیں: هَذَا حَزْرَةُ نَفْسِي: میری چیزوں میں سب سے بہتر یہ ہے ج: حَزَرَات۔ حدیث میں ہے: "لا تَأْخُذُوا من حَزَرَاتِ أَنْفُسِ النَّاسِ شيئًا"
الحَزْوَرُ: سخت جگہ (۲) طاقتور نوجوان لڑکا ج: حَزَاوِرَة۔
الحَزْوَرَةُ: سدھی ہوئی اونٹنی (۲) چھوٹا ٹیلہ۔
الحَزَوَّرُ: طاقتور لڑکا (۲) طاقتور آدمی۔
المَحْزَرَة و الحَزْرُ: تخمینہ، اندازہ۔
حَزِيرَان: نواں سریانی مہینہ جس کا مقابل رومی مہینہ جون ہے۔
الحَزِيرَةُ: بہترین و عمدہ مال ج: حَزَائِر۔
• حَزَّه ـــ حَزًّا: کاٹنا مگر الگ نہ کرنا، شگاف کرنا۔
ـــ الشيءُ في صَدْرِهِ أو قلبه: دل پر اثر کرنا، دل میں چبھنا۔
أَحَزَّ على كَرَمِ فلان و شَرَفِهِ: عزت و شرف میں اضافہ کرنا۔
حَزَّزَهُ: زیادہ کاٹنا یا شگاف دینا (۲) دانتوں کے کناروں کو تیز کرنا
حَازَّه مُحَازَّةً و حِزَازًا: جائزہ لینا (۲) دور کی بات نکال کر لانا، تلاش کرنا۔
احْتَزَّه: کاٹنا، شگاف کرنا (۲) گردن اڑانا کہتے ہیں: احْتَزَّ السَّيَّافُ رَأْسَهُ۔
التَّحْزِيزُ: نوکیلا پن۔ کہا جاتا ہے: في أَسْنَانِهِ تَحْزِيزٌ: آری کے دندانوں کی طرح اس کے دانتوں میں تیزی ہے۔

الحَزَازُ : دل کی ٹیس یا درد جو غم یا غصہ وغیرہ کی وجہ سے ہو (۲) کھانے کی وجہ سے ہونے والا معدہ کا درد (۳) سر کی بھوسی جو خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور سر کو تکلیف دیتی ہے (۴) داد ج: حَزَازَات (۵) ہر کام میں شدت برتنے والا، سخت آدمی، تیز ہانکنے والا۔

الحَزَازِيُّ: تکلیف دہ کھانا (۲) سخت آدمی۔

الحَزَزُ: سختی۔

الحَزُّ: لکڑی وغیرہ میں شگاف (۲) دو سخت زمینوں کے درمیان کا نشیب (۳) سخت کلام آدمی، بیہودہ گو (۴) وقت۔

الحَزَّازُ: دل کا درد، دل کی تکلیف (۲) سخت آدمی۔

الحَزَّازَاتُ: تکلیف دہ باتیں۔

الحُزَّةُ: گوشت کا پارچہ (۲) قاش (۳) نیفہ، ازار باندھنے کی جگہ ج: حُزَزٌ۔

الحَزَّةُ: تکلیف دہ حالت، درد دل، ٹیس

الحَزِيزُ: سخت واکھڑ آدمی، سخت گفتار آدمی، چالاک و مغرور آدمی (۲) نشیب دو سخت زمینوں کے درمیان (۳) نوکیلے پتھروں والی زمین ج: أَحِزَّة۔

المَحَزُّ: کاٹنے اور شگاف کرنے کی جگہ۔ کہاوت ہے: تَكَلَّم فأَصَابَ المَحَزَّ: اس نے گفتگو کی اور مخاطب کو قائل کر دیا۔

المِحَزُّ: کاٹنے اور شگاف دینے کا اوزار (۲) رَجُلٌ مِحَزٌّ: سخت و تیز طرار آدمی۔

•حَزَقَ القومُ به ـِ حَزْقًا: کسی کے گرد بھیڑ لگانا۔

—— الشيءَ: دبا کر نچوڑنا، دبا ڈالنا، دبانا۔ کہتے ہیں: حَزَقَ الخُفُّ الرِّجْلَ: جوتے یا موزے نے پیر کو دبایا (۲) تنگ کرنا۔

—— فُلانًا: تنگی اور پریشانی میں ڈالنا۔

—— الأَسِيرَ: قیدی کے ہاتھ پیر کس کر باندھنا

حَزَقَ الرِّباطَ و نَحْوَه: پٹی یا رسی کو زور سے باندھنا، کسنا۔

أَحْزَقَه: روکنا، منع کرنا۔

تَحَزَّقَ: سمٹنا، یکجا ہونا، سکڑنا۔

—— فُلانٌ: بخل کرنا، اپنی چیز کو بخل کی وجہ سے نہ دینا۔

الحَازِقُ: وہ شخص جس کا جوتا تنگ ہونے کی بنا پر پیر کو دبا تا ہو۔ کہاوت ہے: لا رَأْيَ لِحَاقِنٍ ولا لِحَازِقٍ: پیشاب روکنے والے اور تنگ جوتا پہننے والے کی رائے کا کوئی اعتبار نہیں۔

الحَازِقَةُ: حازق کی مؤنث (۲) ہر شے کا مجموعہ، جماعت ج: حَوَازِق۔

الحِزَاقُ: پٹی (۲) موٹا کنگن۔

الحَزْقُ: رَجُلٌ حَزْقٌ: کنجوس آدمی۔

الحِزْقَةُ: ہر شے کا مجموعہ، آدمیوں اور جانوروں کا گروہ، جماعت ج: حِزَقٌ کہتے ہیں: تَتَابَعُوْا كَأَنَّهُمْ حِزَقٌ

الجَرَاد: وہ اس طرح لگاتار آئے جیسے ٹڈیوں کے گروہ، دل۔

الحُزُقُ: قدم ملا کر چلنے والا ٹھنگنا آدمی (۲) بد اخلاق آدمی (۳) کنجوس آدمی۔

الحُزُقَّةُ: الحُزُقُ۔

الحَزِيقَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا ج: حَزَائِق۔

الحَازُوقَةُ: ہچکی۔

•حَزَكَه ـِ حَزْكًا: لپیٹنا، دبانا۔

—— بالحَبْلِ: گٹھا بنا کر رسی سے باندھنا

احْتَزَكَ بالثَّوب: کپڑے میں لپٹنا۔

•حَزَمَه ـِ حَزْمًا: باندھنا، بنڈل بنانا، پیکٹ بنانا، پیک کرنا۔

—— الدَّابَّةَ: پٹی کسنا۔

—— رأيَه أو أَمْرَه وفيه: پختگی پیدا کرنا، محتاط رائے رکھنا، محتاط معاملہ کرنا، دور اندیشی سے کام لینا۔

هو حَازِمٌ ج: حَزَمَة۔

حَزِمَ ـَ حَزَمًا: سینہ میں کوئی چیز پھنس جانا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا۔ هو أَحْزَمُ و هي حَزْمَاءُ ج: حُزْمٌ۔

حَزُمَ ـُ حَزَامَةً: محتاط و دور اندیش ہونا، مستقل مزاج ہونا هو حزيم ج: حُزَمَاءُ۔

أَحْزَمَه: پٹی لگانا، پٹی کسنا۔

—— فلانا: کسی کو محتاط و مستقل مزاج پانا

حَزَّمَه: مضبوط باندھنا، مضبوطی سے پیک کرنا۔

احْتَزَمَ الرَّجُلُ: کمر پر پٹی باندھنا۔

تَحَزَّمَ: پٹی باندھنا۔

—— للأَمْرِ: تیار ہونا۔

—— في أَمْرِه: احتیاط سے کام لینا، دور اندیشی سے کام لینا۔

الأَحْزَمُ: سخت و ٹھوس بلند زمین۔

الحِزَامُ: پٹی، پلنگ کی رسی وغیرہ ج: حُزُمٌ۔

شَدَّ للأَمْرِ حِزَامًا: تیار و آمادہ ہونا

حِزَامُ الطَّرِيقِ: راستہ کا بیچ، سیدھا راستہ

أَخَذَ فلانٌ حِزَامَ الطَّرِيقِ: سیدھے راستہ پر چلنا، ٹھیک چلنا۔

مِشْبَكُ الحِزَامِ: پٹی کا کلپ۔

الحَزْمُ: الأَحْزَمُ (۲) پیکنگ (۳) عزم، احتیاط و دور اندیشی۔

الحَزَمُ: سینہ کا اچھو، سینہ میں اٹکا ہوا پانی یا کھانا۔

الحُزْمَةُ: گٹھری، بنڈل، پیکٹ ج: حُزَمٌ

الحُزُمَّةُ: ٹھنگنا، گٹھیلے بدن کا آدمی۔

الحَزِيمُ: پٹی باندھنے کی جگہ۔

حَزِيمُ الصَّدْرِ: سینہ کا بیچ۔ شَدَّ لِهٰذا الأَمْرِ حَزِيمَهُ: کام کے لئے تیار و کمربستہ ہونا ج: حُزُمٌ و أَحْزِمَة۔

الحَيْزُومُ: سخت وٹھوس زمین (۲) سینہ یا سینہ کا درمیانی حصہ ج: حَيَازِم۔ کہتے ہیں: اُشْدُدْ لِلأَمْرِ حَيَازِيْمَكَ: تم اس کام پر جم جاؤ۔

المِحْزَمُ، المِحْزَمَةُ: پیٹی ج: مَحَازِم۔
المَحْزَمُ: پیٹی کسنے کی جگہ۔
الحازِمُ: محتاط، دوراندیش۔

•حَزَنَ الأَمْرُ فُلانا ـُ حَزْنًا: غمگین کرنا، رنج پہنچانا، رنجیدہ کرنا قرآن پاک میں ہے: "يٰأَيُّهَا الرَّسُوْلُ لا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ" هو مَحْزُوْنٌ وحَزِيْنٌ: رنجیدہ۔

حَزِنَ المَكَانُ ـَ حَزَنًا: جگہ کا کھردرا اور سخت ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ حَزَنًا وحُزْنًا: رنجیدہ اور غمگین ہونا۔ حَزِنَ له و عَلَيه کہا جاتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَذْهَبَ عَنَّا الحَزَنَ" ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ من الحُزْنِ۔ هو حَزِنٌ وحَزِين (رنجیدہ) ج: حُزَنَاء و هو حَزْنَان ج: حَزَانَى۔

حَزُنَ المَكَانُ ـُ حُزُوْنَةً: جگہ کا کھردرا اور سخت ہونا۔
المَكَانُ حَزْنٌ: جگہ سخت ہے، کھردری ہے۔
أَحْزَنَ المَكَانُ: سخت ہونا، کہتے ہیں: أَحْزَنَ بِهِمُ المَنْزِلُ: مکان کا راس نہ آنا۔
ـــ فُلانٌ: سخت جگہ میں ہونا (۲) سرکش جانور پر سوار ہونا۔
ـــ الأَمْرُ فُلانًا: غمگین ورنجیدہ کرنا، مغموم کرنا۔

حَزَّنَ القارِئُ فِي قِرَاءَتِهِ: باریک آواز سے پڑھنا۔
ـــ الأَمْرُ فُلانًا: مغموم کرنا، رنج پہنچانا۔
تَحَازَنَ: غمگین ہونا، اظہار غم کرنا۔

تَحَزَّنَ لَه و عليه: دردمند ہونا کسی کے غم میں شریک ہونا۔

الحُزَانَةُ: اہل وعیال، متعلق وماتحت لوگ جن کی تکلیف سے رنج ہو (۲) باعث غم چیز۔

الحَزْنُ: سخت جگہ (۲) قابو میں نہ آنے والا جانور (۳) اکھڑ مزاج آدمی ج: حُزُوْنٌ

الحُزْنُ: رنج وغم، سوگ ج: أَحْزَان۔

الحَزِنُ والحَزِينُ: رنجیدہ، غمگین ج: حُزَنَاء۔

الحَزْنَانُ: غمگین، رنجیدہ ج: حَزَانَى۔

الحَزَايِنِيُّ: ماتمی، سوگی۔

المُحْزِنُ: غمناک، اندوہ ناک، تکلیف دہ، رنج دہ۔

رِوَايَةٌ مُحْزِنَةٌ: داستان غم، دردناک کہانی۔

•حَزَا ـُ حَزْوًا: پیش گوئی کرنا۔
ـــ الشيءَ: تخمینہ کرنا، اندازہ لگانا۔
ـــ الطَّيْرَ: پرندہ کو ڈانٹنا۔
أَحْزَى بالشيءِ: جاننا۔
ـــ عليه فِي السِّلْعَةِ: کسی کے لئے سامان کی قیمت بڑھانا۔
تَحَزَّى: پیش گوئی کرنا۔

الحازِي: پیشین گوئی کرنے والا، کاہن کہاوت ہے: على الحَازِي هَبَطْتَ: تم ایک باخبر کے پاس آئے ہو۔

الحَزَّاءُ: کاہن، پیشین گوئی کرنے والا۔

ح ـــــ س

•حَسَبَ المَالَ ونَحْوَه ـُ حِسَابًا وحُسْبَانًا: مال وغیرہ کا حساب کرنا، شمار کرنا (۲) اندازہ لگانا۔ هو حَاسِبٌ والمفعول مَحْسُوْبٌ و حَسَبٌ۔

حَسِبَ ـَ حَسَبًا: بیماری کی وجہ سے جلد کا سفید ہو جانا۔ هو أَحْسَبُ و هي حَسْبَاءُ ج: حُسْبٌ۔

حَسِبَ الشيءَ كذا ـِ حِسْبَانًا: گمان کرنا، کسی چیز کو کچھ سمجھنا، اعتبار کرنا، خیال کرنا

حَسُبَ الانسانُ ـُ حَسَبًا: شریف النسب ہونا، خاندانی شرافت والا ہونا۔ هو حَسِيْبٌ ج: حُسَبَاء۔

حَسَبَ حِسَابَ الشيءِ: حساب کرنا۔
ـــ النَّجْمَ: ستاروں کے ذریعہ حساب لگانا۔

أَحْسَبَ: حَسْبِي کہنا۔ (میرے لئے کافی ہے بس)
ـــ الشيءُ فُلانا: کافی ہونا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا: اتنا کھلانا یا پلانا کہ وہ حَسْبِي (بس) کہے۔ کہتے ہیں: أَعْطَاه فأَحْسَبَ: اس نے خوب دیا۔

حَاسَبَه مُحَاسَبَةً وحِسَابًا: حساب کتاب کرنا، حساب فہمی کرنا، حساب لینا (۲) انعام دینا۔

حَسَّبَه: کسی کے نسبی شرف کو مشہور کرنا، اوصاف ومناقب بیان کرنا۔

احْتَسَبَ بكذا: اکتفا کرنا۔
ـــ على فلانٍ الأَمْرَ: کسی کی کوئی بات ناپسند کرنا۔
ـــ الأَمْرَ: گمان کرنا، خیال کرنا قرآن پاک میں ہے: "ويَرْزُقْه مِن حَيْثُ لا يَحْتَسِبُ" (۲) اہمیت دینا، حیثیت دینا: فُلانٌ لا يُحْتَسَبُ به: اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔
ـــ الأَجْرَ على اللهِ: اللہ سے ثواب کی امید رکھنا۔
ـــ فُلانٌ وَلَدَه: اپنی اولاد کی وفات پر ثواب کی توقع کے ساتھ صبر کرنا۔
ـــ ما عندَ فُلانٍ: آزمانا۔ شاعر کہتا ہے:
تَقُوْلُ نِسَاءٌ يَحْتَسِبْنَ مَوَدَّتِي لِيَعْلَمْنَ ما أُخْفِي ويَعْلَمْنَ ما أُبْدِي

تَحَاسَبَا: ایک کا دوسرے سے حساب لینا،

باہم حساب کتاب کرنا
تَحَسَّبَ الأَمْرَ: جاننے کی کوشش کرنا، معلوم کرنا (۲) قناعت کرنا (۳) تکیہ لگانا (۴) اپنا تحفظ کرنا۔
— الرَّجُلَ: پہچاننا اور دوست بنا لینا۔
الحِسَابُ: حساب، شمار (۲) اندازہ، تخمینہ (۳) بہت اور کافی۔ قرآن پاک میں ہے: "جَزَاءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا"
یوم الحساب: روز قیامت۔
عِلْمُ الحِسَاب: علم اعداد و شمار۔
الحِسَابُ الجاري: کرنٹ اکاؤنٹ، کھلا حساب، دو فریقوں کے درمیان دائمی معاملات میں ہونے والا معاہدہ۔
الحِسَابُ المفتوحُ: چالو حساب۔
حِسَابُ الأُسْتَاذ: لیجرا کاؤنٹ۔
حِسابُ اعتمادٍ: کریڈٹ اکاؤنٹ۔
حِسَابُ ایداعٍ: ڈپازٹ اکاؤنٹ۔
حِسابٌ جارٍ بفَوائد: کرنٹ اکاؤنٹ مع سود۔
حِسابُ الجُمَل: ابجد ہوز کا حساب۔
حِسابُ سُلْفَةٍ: پیشگی رقم کا حساب۔
حِسَاب الصُّنْدُوق: کیش اکاؤنٹ، حساب خزانہ۔
حِسَابٌ مُسَدَّدٌ: بند حساب، چکتا حساب
حِسَابٌ غَیْرُ مُسَدَّدٍ: کھلا حساب۔
حسَابٌ مُجَمَّدٌ: منجمد حساب۔
حِسابُ المُطَالَبَات: کلیم اکاؤنٹ۔
حِسابَاتٌ: اندازے، حسابات۔
حِساباتٌ خِتَامِیّة: فائنل (آخری) حساب
حِساباتٌ مُعَلَّقَة: پینڈنگ حسابات، التوا میں پڑے ہوئے حساب۔
حِساباتٌ مَوقُوفَة: منجمد حسابات۔
علی الحِسَاب: علی الحساب، بطور قرض۔
علی حِسابِ فُلانٍ: فلاں کے خرچ پر، فلاں کے حساب میں۔

دَفْعُ الحِسَابِ الی: حساب چکانا، ادائگی کرنا۔
الحَسَبُ: کسی چیز کی مقدار یا تعداد۔ الأَجْرُ بِحَسَبِ العَمَل۔
علی حَسَبِ کذا: کسی چیز کی مقدار یا تعداد کے مطابق (۲) شرافت خاندانی۔
الحُسْبَانُ: شمار، اندازہ (۲) تدبیر دقیق۔ قرآن پاک میں ہے: "الشَّمْسُ والقَمَرُ بِحُسْبَانٍ" (۳) کڑک (۴) اولہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا من السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا"
الحِسْبَةُ: حساب (۲) تدبیر۔ فلانٌ حَسَنُ الحِسْبَة فی الأَمْر: فلاں معاملہ کی اچھی تدبیر کرتا ہے (۳) ایک احتسابی منصب جو اسلامی حکومتوں میں زندگی کے معاملات و آداب کی نگرانی کے لئے ہوتا تھا۔
نظامُ الحِسْبَة: نظام احتساب و نگرانی عام، اس نظام کے تحت اشیاء کے نرخوں کی نگرانی بھی آتی تھی۔
حِسْبَةً: اللہ سے اجر کی توقع رکھتے ہوئے۔
فَعَلَ کذا حِسْبَةً: فلاں نے یہ کام محض اللہ سے اجر کی توقع پر کیا ہے (بندوں سے بدلہ لینے کے لئے نہیں)
الحَاسِبُ: شمار کنندہ، محاسب، اکاؤنٹنٹ، بک کیپر۔
الحَاسِبُ الالکترونی: الیکٹرونک کمپیوٹر۔
الحاسِبُ الآلِيّ: کمپیوٹر۔
آلة حَاسِبَة: حسابی مشین، کیلکولیٹر۔
المُحَاسِبُ: حساب کرنے والا، محاسب، اکاؤنٹنٹ۔
المحاسِبُ القانُونِيُّ: آڈیٹر حسابات، حسابات کی جانچ کرنے والا۔
المُحَاسَبَة: حساب کتاب، حسابی جائزہ، حساب کا کام، اکاؤنٹنگ۔
المُحْتَسِبُ: نظام حسبہ کا ذمہ دار، عوام کی زندگی کے معاملات کی نگرانی کرنے والا۔
الحَسِيبُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) محاسب (۳) کافی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا" (۴) صاحب شرف ونسب ج: حُسَبَاء۔
الاحتِسَابُ: جانچ پڑتال (۲) شمار۔
— بشيءٍ: قناعت۔
• حَسْبَلَ: حَسْبِيَ اللهُ کہنا۔
• حَسْحَسَ للشيءِ: دردمند ہونا، ہمدردی کرنا۔
— اللَّحْمَ ونَحْوه: گوشت وغیرہ کو سینکنے کے لئے انگاروں پر رکھنا۔
تَحَسْحَسَ للقِيام: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا، حرکت کرنا۔
الحَسْحَاسُ: پھرتیلا آدمی۔
• حَسَدَه ــــ حَسَدًا: حسد کرنا، کسی کی خوش حالی پر جلنا اور اس کی تمنا کرنا کہ اس کی نعمت و خوش حالی دور ہو کر اسے مل جائے۔ حَسَدَهُ النِّعْمَةَ و حَسَدَهُ عَلَيْها بھی کہا جاتا ہے۔ عربوں کا مقولہ ہے: حَسَدَنِيَ اللهُ إذا كُنْتُ أَحْسُدُك: اگر میں تجھ پر حسد کروں تو اللہ تعالیٰ مجھے عذاب دیں۔
أَحْسَدَهُ: کسی کو حاسد پانا۔
تَحَاسَدَا: ایک دوسرے پر حسد کرنا۔ حدیث میں ہے: "لا تَحَاسَدُوا وَ لَا تَبَاغَضُوا و لا تَدَابَرُوا وكونوا عِبَادَ اللهِ إخوانًا"
الحَاسِدُ: دوسرے کی خوشی اور نعمت کو دیکھ کر جلنے والا ج: حُسَّادٌ و حُسَّدٌ و حَسَدَةٌ۔
الحَسُودُ: انتہائی حاسد، حاسد ج: حُسُدٌ
المَحْسَدَةُ: جس چیز پر حسد کیا جائے۔ جیسے

مال و جاہ (۲) حسد کا سبب ج: مَحَاسِد کہا جاتا ہے: المَحْسَدَةُ مفسدة: حسد کی جانے والی چیز باعث فساد ہوتی ہے۔

• الحَسْدَلُ: (القُرَادُ) چیچڑی۔

• حَسَرَ الشيءُ ـُ حُسُورًا: کھل جانا (منکشف ہونا)۔

ـــ الغُصْنَ ـُ حَسْرًا: ٹہنی کو چھیلنا۔

ـــ القومُ فلانًا: لوگوں نے فلاں کو مانگ مانگ کر خالی ہاتھ کر دیا۔

ـــ الدَّابَّةَ و نَحْوَها: جانور وغیرہ تھکا کر دبلا کر دینا۔

ـــ الشيءَ عن الشيءِ: الگ کرنا، کسی شے کو کسی شے سے الگ کر کے کھول دینا جیسے حَسَرَ كُمَّهُ عن ذِرَاعِهِ: اس نے آستین کو کہنی سے ہٹایا، کہنی کھل گئی۔ حَسَرَتِ الجَارِيَةُ خِمَارَها عن وَجْهِهَا: کنیز کا آنچل ہٹا کر چہرہ کھول دینا۔

حَسِرَ فُلَانٌ ـَ حَسَرًا: افسوس کرنا۔

ـــ على الشيءِ: حسرت کرنا، کف افسوس ملنا، پچھتانا۔ هو حَسْرَانُ و هي حَسْرَى۔

حَسَرَ البصرُ ـِ حَسَارَةً: نگاہ کا تھکا ہوا ہونا، عاجز ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وهو حَسِيرٌ"

أَحْسَرَ الدَّابَّةَ: زیادہ ہنکا کر تھکا دینا۔

حَسَّرَ الطَّيْرُ: پرندوں کے پر جھڑنا۔

ـــ الطَّيْرَ: پرندوں کے پر گرانا۔

ـــ الحيوانَ: تھکا ڈالنا۔ جیسے حَسَّرَهُ السَّيْرُ۔

ـــ فُلانًا: حسرت میں ڈالنا (۲) تذلیل کرنا اور تکلیف پہنچانا۔

انْحَسَرَ: کھل جانا۔

ـــ الماءُ عن الساحِلِ: پانی کا ساحل سے ہٹ جانا۔

ـــ الشيءُ عن شيءٍ: سرک جانا، ہٹ جانا

ـــ الطَّيْرُ: پرندہ کے پرانے بال گر کر نئے نکل آنا۔

تَحَسَّرَ الشَّعْرُ: بال گر جانا۔

ـــ الطَّيْرُ: پرندہ کا پروں کو جھاڑ دینا۔

ـــ على الشيءِ: افسوس کرنا، کف افسوس ملنا، پچھتانا۔

تَحَسَّرَتْ فُلانَةُ: چہرہ کھولنا۔

اسْتَحْسَرَ: تھکنا اور اکتا جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "لا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ و لا يَسْتَحْسِرُونَ"

الحَاسِرُ: (من الجُنُود) بے زرہ اور بے ڈھال فوجی سپاہی (۲) برہنہ سر۔ حَاسِرُ الرَّأْسِ بھی کہا جاتا ہے۔ (۳) برہنہ عورت ج: حُسَّرٌ و حَوَاسِر۔

الحَسَارُ: مویشی کے کھانے کا ایک گھاس۔

الحَسْرَةُ: انتہائی افسوس، پچھتاوا، انتہائی رنج (کسی گزری ہوئی چیز پر) قرآن پاک میں ہے: "يا حَسْرَةً على العِبَادِ ما يَأْتِيهِم من رَّسُولٍ إلا كانوا به يَسْتَهْزِءُونَ" يا حَسْرَتَا: ہائے افسوس۔ قرآن پاک میں ہے: "يا حَسْرَتَا على ما فَرَّطْتُ في جَنْبِ اللهِ"

المَحْسَرُ: عورت کا کھلا ہوا جاذب حصۂ بدن چہرہ وغیرہ (۲) طبیعت، مزاج۔ کہتے ہیں: فُلانٌ كريمُ المَحْسَرِ: نیک طبیعت ہے ج: مَحَاسِرُ۔ أَرْضٌ عَارِيَةُ المَحَاسِرِ: بے گیاہ زمین۔ وہ زمین جس میں گھاس نہ ہو۔

• حَسَّ الشيءَ ـُ حَسًّا: جڑ سے اکھیڑنا۔

ـــ البَرْدُ الزَّرْعَ: اولوں کا کھیتی کو تباہ کر دینا۔

ـــ الجَرَادُ الأَرْضَ: ٹڈی کا زمین کو گھاس کھا کر چٹیل کر دینا۔

ـــ رَأْسَ الذَّبِيحَةِ: مذبوح جانور کے سر کو آگ پر رکھ کر بال صاف کرنا۔

حَسَّ عنه الغُبَارَ: گرد صاف کرنا (کھریرے کے ذریعہ)۔

ـــ الحِصَانَ: گھوڑے کے جسم کی مالش کرنا، کھریرا پھیرنا۔

ـــ فلانًا: سر قلم کرنا، مار ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولَقَدْ صَدَقَكُمُ اللهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بإِذْنِهِ"

ـــ الشيءَ و به حَسًّا و حَسِيسًا: محسوس کرنا۔

ـــ النُّفَسَاءُ: زچگی والی عورت کا ولادت کے درد میں مبتلا ہونا۔

ـــ له ـِ حِسًّا: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا، شریک احساس ہونا۔

أَحَسَّ الشيءَ و به: جاننا، معلوم کر لینا، قرآن پاک میں ہے "فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إلى اللهِ" (۲) محسوس کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ تُحِسُّ منهُم من أَحَدٍ"

انْحَسَّ: منقطع ہونا۔

ـــ شَعْرُهُ: بالوں کا جھڑنا، گرنا (۲) دانت ٹوٹ جانا۔

تَحَسَّسَ الخَبَرَ: دریافت کرنا، ٹوہ لگانا، خبریں معلوم کرنا، پتہ لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يا بَنِيَّ اذْهَبُوا فتَحَسَّسُوا من يُوسُفَ و أَخِيهِ"

ـــ للقَوْمِ: لوگوں کے حالات جاننے کی کوشش کرنا اور ان کے اقوال جمع کرنے کی کوشش کرنا۔

ـــ الشيءَ: ٹٹولنا۔

الإِحْسَاسُ: شعور، جذبہ، قابلیت، تاثر ج: إِحساسات و أَحَاسِيسُ۔

الحَاسَّةُ: کھیتی وغیرہ پر آنے والی آفت۔ سَنَةٌ حَاسَّةٌ: شدید قحط کا سال۔ أَصَابَتْهُم سَنَةٌ حَاسَّةٌ: ان پر سخت

قحط کا سال آیا (۲) حاسۂ انسان یا حیوان میں محسوس کرنے یا دریافت کرنے کی فطری قوت جس کے ذریعہ وہ اپنے جسم پر پیدا ہونے والے تغیرات کا ادراک کرتا ہے یہ پانچ قوتیں (حواس ہیں) حاسّۂ بَصَر: دیکھنے کی قوت۔ حاسّۂ سمع: سننے کی قوت۔ حاسّۂ شمّ: سونگھنے کی قوت۔ حاسّۂ ذوق: چکھنے کی قوت، حاسّۂ لَمس: چھوکر دیکھنے کی قوت۔ ان پانچوں قوتوں کو حواسِ ظاہرہ کہا جاتا ہے ج: حَوَاسُّ۔

حَوَاسُّ الأَرْضِ: زمین کی پانچ آفتیں سردی، اولہ، ٹڈی، ہوا، مویشی۔ مَرَّتْ بالقوم حَوَاسُّ: قوم پر سخت سال گزرے۔

حَسَايِس: تلاش کے بعد کوئی چیز نہ ملنے پر یہ لفظ کہا جاتا ہے۔

الحَسَاسَات: ناپسندیدہ چیزوں کی وجہ سے احساس انقباض۔

الحَسَاسُ: معمولی حرکت، اثر، آہٹ۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ فُلَانٌ فلا حَسَاسَ به: اس کے جانے کا پتہ بھی نہیں چلا۔ حَسَاسُ الحُمّٰى: بخار کا اثر جو ابتداءً ہوتا ہے۔

الحُسَاسُ: ریزے (۲) پتھر کے چھوٹے ٹکڑے (۳) بحرین کی چھوٹی مچھلیاں جن کو سکھایا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ ذو حُسَاسٍ: بداخلاق آدمی، منحوس آدمی۔

الحسَاسَة: قابلیتِ تأثر۔

حَسِّ: اچانک ہونے والے درد کے وقت بولا جاتا ہے۔

الحَسُّ: کہا جاتا ہے: جِئْ بِهٰذا الشَّئِ من حَسِّكَ و بَسِّكَ: جس طرح یا جہاں سے بھی ہو اس چیز کو لاؤ۔ نیز لَآخُذَنَّ هٰذا الشَّئَ بِحَسٍّ او بَسٍّ: میں یہ چیز سختی سے یا نرمی سے لے کر رہوں گا۔

الحِسُّ: آہٹ، ہلکی آواز (۲) حواسِ خمسہ کے ذریعہ ادراک (۳) شعور، احساس (۴) کھیتی کو تباہ کر دینے والی سردی (۵) زچہ عورت کو ہونے والا درد (۶) بخار کا ابتدائی اثر (۷) حلفیہ بیان (۸) رپورٹ۔

الحَسُّ: احساس، شعور (۲) حیلہ۔

الحِسَّةُ: حالت۔ هو في حِسَّةِ سُوءٍ: وہ خراب حالت میں ہے۔

الحِسِّيُّ: معنوی کی ضد، حواسِ خمسہ میں سے کسی ایک کے ذریعہ محسوس ہونے والی شے۔

الحَسُوسُ: سخت قحط کا سال۔

الحَسِيسُ: حِس، ہلکی آواز۔ قرآن پاک میں ہے: "لا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِيمَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ" (۲) مقتول (۳) حساس۔

الحَسَّاسُ: باشعور، احساس مند (۲) نازک۔

الحَسَّاسِيَةُ: نزاکت، دکھتی رگ (۲) قابلیتِ تاثر۔

المَحَسَّةُ: سبب ہلاکت و بربادی۔ کہتے ہیں: البَرْدُ مَحَسَّةُ النَّبَاتِ والكَلَإِ

المِحَسَّةُ: کھریرا جس سے گھوڑے وغیرہ کے بدن پر پھیر کر گرد و غبار صاف کیا جاتا ہے۔

المَحْسُوسُ: قابلِ ادراک یا قابلِ احساس شے ج: محسوسات۔ حواسِ خمسہ میں سے کسی ایک کے ذریعہ محسوس کی جانے والی اشیا۔ ضد مَعْنَوِيَّات۔

الأَرْضُ المَحْسُوسَةُ: ٹڈی یا اولوں سے تباہ شدہ زمین۔

• حَسَفَ الشَّئَ ـِ حَسْفًا: چھیلنا، کھرچنا (۲) کھجور وغیرہ کو صاف کرنا، چھلکے وغیرہ اتارنا (۳) بکریوں کو ہانکنا (۴) کھیتی کاٹنا۔

حَسِفَ عليه ـَ حَسَفًا: کسی سے بغض و کینہ رکھنا۔

حُسِفَ فُلَانٌ: ذلیل ہونا۔

أَحْسَفَ التَّمْرَ: اچھی کھجوروں کو خراب کھجوروں میں ملانا۔

حَسَّفَه: کھجوروں کو صاف کرنا۔

ـــ شارِبَه: مونچھیں کاٹنا۔

انْحَسَفَ: ریزہ ریزہ ہو جانا۔ کہتے ہیں: انْحَسَفَ الشَّئُ في يَدِي: وہ چیز میرے ہاتھ میں ریزہ ریزہ ہو گئی۔

تَحَسَّفَ: حَسَّفَ کا مطاوع، چھل جانا، صاف ہو جانا (۲) اونٹ کے بال جھڑنا۔

ـــ فُلَانٌ: سب کچھ کھا جانا، کچھ نہ چھوڑنا

الحُسَافُ: ہر چیز کا بقایا یا خراب حصہ جو پھینک دیا جائے (۲) دسترخوان پر بچے ہوئے ریزے یا بکھرے ہوئے ٹکڑے۔

الحُسَافَةُ: خراب کھجوریں یا کھجوروں وغیرہ کے چھلکے (۲) ہر چیز کا پھینکا جانے والا حصہ (۳) رذیل لوگ۔ حُسَافَةُ الماءِ: تھوڑا پانی (۴) غصہ (۵) دشمنی۔

الحَسَفُ: کانٹے۔

الحَسِيفَةُ: غصہ (۲) بغض و عناد، کینہ، دشمنی کہا جاتا ہے: رَجَعَ بِحَسِيفَةِ نَفْسِه: وہ ناکام واپس ہوا ج: حَسَائِف۔

• حَسِكَ المكانُ ـَ حَسَكًا: جگہ کا کانٹے دار گھاس والا ہونا۔

ـــ رأسُه: سر کا گھنگھریالے بالوں والا ہونا

ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا چارہ کھانا، دانہ چبانا۔

ـــ عليه: دشمنی رکھنا، ناراض ہونا۔ هو حَسِكٌ۔

أَحْسَكَ النَّبَاتُ: پودوں میں کانٹے پیدا ہونا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چارہ کھلانا۔

حَسَّكَ فُلَانٌ: بخل کرنا۔ کہا جاتا ہے:

فُلَانٌ مُصَرَّدٌ مُحَسَّكٌ: فلاں آدمی دست کش اور بخیل ہے۔
الحُسَاكَةُ: کینہ، بغض، دشمنی۔
الحَسَكُ: پودا جس پر خاردار پھل لگتا ہے جو بکریوں وغیرہ کے جسم سے چمٹ جاتا ہے اسی سے کہا جاتا ہے: حَسَكُ السَّعْدَان اور كَأَنَّ جَنْبَه على حَسَكِ السَّعْدَان: وہ بے چین و مضطرب ہے (۲) نوکیلا لوہا۔
حَسَكٌ و حَسَكَةٌ: کانٹا (۲) دشمنی، کینہ (۳) بدمزاج۔
ـــ السَّمَكِ: مچھلی کی ہڈی، مچھلی کا کانٹا و: حَسَكَة۔
ـــ السُّنْبُلَةِ: خوشہ کی نوک۔
الحَسِيكَةُ: دشمنی، بغض و کینہ (۲) دانتوں سے چبایا جانے والا چارہ جیسے جو وغیرہ ج: حَسَائِك۔
• حَسَلَ من الشيءِ ـُ حَسْلًا: خراب حصہ چھوڑنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: تیز ہانکنا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کا حصہ کم کرنا۔ حُسِلَ بِه بھی کہا جاتا ہے۔
حَسَّلَ بِنَفْسِه: خود کو رذالت میں ڈالنا، دنائت اختیار کرنا۔
احْتَسَلَ: گوہ کے بچہ کا شکار کرنا۔
الحُسَالَةُ: ہر چیز کا بچا کھچا خراب حصہ (۲) جو وغیرہ کی بھوسی (۳) چاندی کا برادہ۔
حُسَالَةُ النَّاسِ: گرے پڑے نچلے درجہ کے لوگ۔
الحَسْلُ: ہرا بیر۔
الحِسْلُ: گوہ کا بچہ جو ابھی انڈے سے نکلا ہو ج: أَحْسَال و حُسُول و حِسَلَة و حِسْلَان۔ کہاوت ہے: لا آتِيكَ سِنَّ الحِسْلِ: میں تمہارے پاس کبھی نہیں آؤں گا (گوہ کے بچہ کا دانت مرتے وقت تک نہیں ٹوٹتا ہے یعنی جب تک اس کا دانت باقی ہے نہیں آؤں گا)۔
ابو حِسْل وابو حسيل: گوہ۔
الحَسِيلُ: ہر چیز کا گھٹیا حصہ (۲) پالتو گائے کے بچے۔ اس کا اطلاق واحد پر بھی ہوتا ہے کہتے ہیں: اشْتَرَى بَقَرَةً بِحَسِيلِهَا ج: حُسُلٌ۔
الحَسِيلَةُ: حَسِيل کا واحد (۲) حُسالہ بقایا، خراب حصہ۔
هو من حَسِيلَةِ النَّاسِ: وہ گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔
• حَسَمَ فُلَانٌ ـِ حَسْمًا: کام کا عادی ہونا، کام کو مسلسل کرنا۔
ـــ الشيءَ: کاٹنا۔
ـــ الدَّاءَ: دوا سے بیماری دور کرنا۔
ـــ العِرْقَ: رگ کو کاٹ کر خون روکنے کے لئے داغ دینا۔
ـــ عنه الأَمْرَ: دور کرنا، دفع کرنا۔
ـــ على فلانٍ غَرَضَه: کسی کو مقصد تک نہ پہنچنے دینا۔
حَسَمَتِ الأُمُّ طِفْلَهَا: ماں کا بچہ کو دودھ پینے سے روکنا، دودھ چھڑانا۔
الأَحْسَمُ: تجربہ کار، معاملات کو سوچ سمجھ کر طے کرنے والا۔
الحَاسِمُ: قطعی، فیصلہ کن۔ رَأْيٌ حَاسِمٌ: آخری اور قطعی رائے۔ مَوْقِف حَاسِمٌ: فیصلہ کن موقعہ، فیصلہ کن موقف یا پالیسی۔
الحُسَامُ: تیز تلوار۔ حُسَامُ السَّيْفِ: تلوار کی دھار۔
الحُسُومُ: نحوست (۲) منحوس و نامبارک۔
أَيَّامٌ حُسُومٌ و لَيَالٍ حُسُومٌ: نامبارک دن یا راتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا"
المَحْسَمَةُ: کاٹنے کا ذریعہ یا سبب۔ هٰذا مَحْسَمَةٌ لِلدَّاءِ: یہ بیماری ختم کرنے کا ذریعہ ہے۔
المَحْسُومُ: وہ بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا ناقص غذا کا شکار ہو۔
• حَسُنَ ـُ حُسْنًا: بہتر اور اچھا ہونا، حسین ہونا۔ هو حَسَنٌ وهي حَسْنَاءُ ج: حِسَانٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یہ جمع ہے)۔
أَحْسَنَ: اچھا کرنا، اچھا کام کرنا، نیکی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ"
ـــ الشيءَ: اچھا بنانا۔ قولہ تعالیٰ: وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ (۲) پختہ کرنا۔
ـــ إليه وبه: اچھا برتاؤ کرنا، کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، احسان کرنا۔
حَاسَنَهُ: اچھا معاملہ کرنا۔
ـــ به النَّاسَ: لوگوں کے مقابلہ میں جمال و خوبی پر فخر کرنا، مقابلہ کرنا۔
حَسَّنَ الشيءَ: خوبصورت و عمدہ بنانا، آراستہ کرنا (۲) کسی کو ترقی دینا، حالت سدھارنا۔
تَحَسَّنَ: سدھرنا، درست ہونا (۲) آراستہ اور خوبصورت ہو جانا
اسْتَحْسَنَهُ: پسند کرنا، اچھا سمجھنا۔
الأَحْسَنُ: سب سے بہتر، افضل۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ القَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ" ج: أَحَاسِن
حدیث شریف میں ہے: "إِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنِّي مَجَالِسَ يَوْمَ القِيَامَةِ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا"
الإِحْسَانُ: اچھا برتاؤ، نیک عمل۔
الاسْتِحْسَانُ: پسندیدگی (۲) اصطلاحاً قیاس کو ترک کر کے لوگوں کیلئے آسان تر

حکم کو اپنانا۔
التَّحْسِيْنُ: اصلاح ج: تَحْسِيْنَات۔
التَّحَاسِيْنُ: زیب وزینت و: تَحْسِين۔
الحُسَانُ: بہت حسین، جمیل۔
الحُسَّانُ: بہت حسین وجمیل۔
الحَسَنُ: اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کا تخریج کنندہ معلوم ہو اور اس کے راوی مشہور ہوں (۲) بہتر، عمدہ، اچھا۔
الحُسْنُ: جمال، حسن، خوبی ج: مَحَاسِن (خلاف قیاس) (۲) کہنی سے متصل ہڈی۔
الحُسْنٰی: أَحْسَنُ کی تانیث۔ بہتر، عمدہ۔ "وَلِلّٰهِ الأَسْمَاءُ الحُسْنٰی" (۲) اچھا انجام۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَهُ جَزَاءُ الحُسْنٰی" ج: الحُسَن۔
الحُسْنَيَانِ: کامیابی اور راہ خدا میں شہادت قرآن پاک میں ہے: "قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا إِلَّا احدى الحُسْنَيَيْنِ" کہاوت ہے: حُسَيْنَاهُ و حُسَيْنَاؤُهُ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا: اس کی کوشش اور مقصد یہ ہے کہ ایسا کرے۔
الحَسَنَةُ: نیکی قول ہو یا فعل۔ ضد سَيِّئَة بھلائی، نیک عمل یا نیک بات ج: حَسَنَات قرآن پاک میں ہے: "مَنْ جَاءَ بِالحَسَنَة فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا" (۲) صدقہ (۳) جلد کا ایک نشان جو اسے خوش نمائی عطا کرتا ہے (۴) نعمت قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هٰذِهِ"
المَحْسَنَةُ: ذریعہ خوش نمائی، سبب جمال۔
المَحَاسِن: خوبیاں، بدن کے نظر آنے والے خوبصورت حصے۔
• حَسَا الطَّائِرُ المَاءَ ـُ حَسْوًا: چونچ سے پانی پینا۔
ــــ الرَّجُلُ الحَسَاءَ و نَحْوَه: شوربا وغیرہ تھوڑا تھوڑا پینا، چسکی لینا۔

أَحْسَاهُ الحَسَاءَ: تھوڑا تھوڑا پلانا۔
حَاسَاه الشَّرَابَ: کسی کو اپنے ساتھ پینے میں شریک کرنا۔ کہاوت ہے: حَاسَيْتُهُ كَأْسًا مُرَّةً: میں اس کا شریک درد ہوا۔
حَسَّاه الحَسَاءَ و نَحْوَه: کسی کو شوربا یا سوپ پلانا (تھوڑا تھوڑا)۔
احْتَسَى الحَسَاءَ: شوربے وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینا۔ کہتے ہیں: احْتَسَى أَنْفَاسَ النَّوْمِ: محو خواب ہونا۔
ــــ ما فی نَفْسِه: کسی کی آزمائش کرنا، دل کی بات کا پتہ چلانا۔
ــــ سَيْرَ الفَرَسِ و الجَمَلِ و النَّاقَةِ: رفتار کی آخری حد کو جاننا۔
تَحَاسَيَا: ایک دوسرے کو شوربا وغیرہ پلانا۔ کہتے ہیں: تَحَاسَوْا كُئُوسَ المَنَايَا: انہوں نے باہم جام فنا نوش کیا، ہلاک ہوگئے۔
تَحَسَّى الحَسَاءَ: تھوڑا تھوڑا پینا، چسکیاں لینا۔
الحَسَا و الحَسَاءُ: عرق وغیرہ (۲) شوربا، سوپ ج: أَحْسَاء و أَحْسِيَة۔
الحَسُوُ: بمعنی الحَسَا۔ يَوْمٌ كَحَسْوِ الطَّيْرِ: بہت چھوٹا دن۔ نَوْمٌ كَحَسْوِ الطَّيْرِ: کم اور غیر مسلسل نیند۔
الحُسْوَةُ: گھونٹ، منہ بھر پینے کی چیز (۲) تھوڑی چیز (۳) چونچ بھر پانی (۴) چسکی۔ کہاوت ہے: سَقَانِي مِثْلَ حُسْوَةِ الطَّائِرِ: اس نے مجھے بہت تھوڑا پلایا۔ لَمْ يَبْقَ فِي الإِنَاءِ إِلَّا حُسْوَةٌ ج: حُسًا۔
الحَسْوَةُ: مصدر مرۃ۔ ایک دفعہ پینا (۲) گھونٹ، چسکی ج: حَسَوَات۔
الحَسِيَّةُ: پی جانے والی شے، عرق شوربا وغیرہ۔
• حَسِيَ الحِسْيَ ـَ حَسْيًا: نرم زمین کو پانی نکالنے کے لئے کھودنا۔

حَسِيَ ما فی نَفْسِه: دل کی بات کا پتہ چلانا، آزمانا
حَسَّى و احْتَسَى الحِسْيَ: حَسَاه۔
الحِسْيُ و الحَسَى: دلدل زمین جہاں پانی جمع رہتا ہو (۲) جما ہوا وہ ریت جس کے نیچے سخت زمین ہو جب بارش ہوتی ہے تو ریت پانی کو خشک نہیں ہونے دیتا اور اس کے نیچے والی ٹھوس سطح پانی کو زمین میں جذب نہیں ہونے دیتی۔ جزیرۃ العرب کے مشرق میں سعودیہ کے صوبے "أحساء" میں ایسا ہی ہے ج: حِسَاءٌ و أَحْسَاءٌ۔

ح ــــ ش

• حَشَأَهُ بالعَصَا أو السَّوْطِ ـَ حَشْئًا: پیٹ یا پہلو پر ڈنڈا یا کوڑا مارنا۔
ــــ بِسَهْمٍ: پیٹ میں تیر مارنا۔
ــــ النَّارَ: آگ جلانا۔
المِحْشَأَةُ: پٹکا، ایک چھوٹا سفید کپڑا جس کو بطور ازار استعمال کیا جاتا ہے ج: مَحَاشِئ
• حشب۔ أَحْشَبَهُ: غصہ دلانا۔
احْتَشَبُوا: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔
الحَشِيْبُ: گاڑھا کپڑا (۲) سُم کے اندر کی ہڈی
• حَشْحَشُوا: اٹھنے کے لئے حرکت کرنا (۲) گتھم گتھا ہو کر حرکت کرنا (۳) منتشر ہونا۔
حَشْحَشَ النَّارُ الشئَ: آگ کا کسی چیز کو جلا دینا۔
تَحَشْحَشُوا: حَشْحَشُوا۔
• حَشَدَ الزَّرْعُ ـِ حَشْدًا: کھیتی کا پورے طور پر آگ آنا۔
ــــ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا: تھنوں میں دودھ کا بہت زیادہ ہونا۔
ــــ القَوْمُ او الجُنْدُ ـِ حُشُوْدًا: لوگوں یا سپاہیوں کا اکٹھا ہونا اور آپسی تعاون کے لئے چاق چوبند ہونا۔
ــــ القَوْمَ او الجُنْدَ ـُ حَشْدًا: جمع کرنا (خاص مقصد کے لئے)۔

حَشَدَ الأشياءَ: ڈھیر لگانا، اکٹھا کرنا۔ کہتے ہیں: حَشَدَ لِهٰذَا الأمرِ جميعَ قُوَّاه: اس نے اس کام کے لئے اپنی توانائیاں صرف کر دیں۔
بِتُّ فی لَیْلَة تَحْشُدُ عَلَیَّ الهُمُومَ: میں نے ایک رات ایسی گزاری جس میں مجھ پر غموں کا ہجوم تھا۔
حُشِّدُوا: کسی خاص کام کے لئے جمع ہونا۔
حْتَشَدُوا: کسی کام کے لئے جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔
حْتَشَدَ فُلانٌ فی کذا: کسی کام کی بہترین تیاری کرنا۔ کہاوت ہے: جَاءَ فُلانٌ مُحْتَفِلاً مُحْتَشِداً: وہ پوری طرح تیار ہو کر آیا۔
ــ القومُ علی الأمر: کسی کام کے لئے تعاون کے ساتھ جمع ہونا۔
ــ القواتُ علی الحُدود: فوجوں کا سرحد پر جمع ہونا۔
تَحَاشَدُوا و تَحَشَّدُوا: احْتَشَدُوا۔
حَشَّدَ: اکٹھا کرنا، ڈھیر لگانا۔
الحَاشِدُ: بھرا ہوا، گنجان۔ عِذْقٌ حَاشِدٌ: پھل یا دانوں سے بھرا ہوا خوشہ، گچھا، بھرپور تیاری والا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ حَافِدٌ حَاشِدٌ: فلاں خدمت و ضیافت میں نہایت مستعد ہے۔ حَشْدٌ حَاشِدٌ: زبردست ہجوم ج: حُشُدٌ و حُشَّدٌ۔
الحَشَادُ: ہموار و نشیبی جگہ ایسی جگہ جہاں سے تھوڑی سی بارش میں پانی بہنے لگے۔ کہتے ہیں: وادٍ حَشَادٌ، أرضٌ حَشَادٌ۔
الحَشْدُ و الحَشَدُ من النَّاس: لوگوں کا گروہ، مجمع، ہجوم ج: حُشُودٌ۔
الحَشِدُ: (من الرِّجَال) کسی کی مدد میں بے دریغ مال خرچ کرنے والا، آخری سے آخری مدد و کوشش کرنے والا۔
ــ: (من الأمْكِنَةِ) الحَشَادُ

الحَشِدُ من العُيُون: وہ آنکھ جس سے برابر پانی چلتا رہے۔
الحَشُودُ: وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو، وہ اونٹنی جو پہلی ہی جفتی میں حاملہ ہو جائے۔
المَحْشُودُ: کہا جاتا ہے فلانٌ مَحْفُودٌ و مَحْشُودٌ: اپنی قوم میں قابل احترام و اطاعت جس کی خدمت کے لئے ہر وقت سب تیار رہتے ہوں۔
• حَشَرَ هُم ـِ حَشْراً: جمع کرنا اور لے چلنا۔ کہتے ہیں: حَشَرَ اللّٰهُ الخَلْقَ حَشْراً: قبروں سے اٹھا کر (زندہ کر کے) لے چلنا۔
ــ الجَدْبُ النَّاسَ: قحط کا لوگوں کو شہروں میں جانے کیلئے مجبور کرنا۔
ــ الجَدْبُ المَاشِيَةَ: قحط کا مویشی کو ہلاک کر دینا۔
ــ (۲) دبانا (۳) لباب بھرنا۔
ــ عن وَطَنِه: جلا وطن کرنا، ترک وطن پر مجبور کرنا
حَشِرَ الشیءُ ـَ حَشَراً: چپکنا (۲) میلا ہونا۔ هو حَشِرٌ۔
حُشِرَ فی رأسِه: بڑے سر والا ہونا۔
ــ فی بَطْنِه: بڑے پیٹ والا ہونا۔
حَشَّرَه: اکٹھا کرنا اور ایک دوسرے کو ترکیب و ترتیب کے ساتھ ملا دینا۔
احتَشَرَ فی أحَدِ أعْضَائِه: عضو کا بھاری اور بڑا ہو جانا۔
انْحَشَرَ: اکٹھا ہونا (۲) قبروں سے نکل کر چلنا۔
تَحَشَّرَ: ٹھٹھ لگنا، مجمع لگنا۔
الحَاشِرُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں میں سے ایک نام (۲) لوگوں کو اکٹھا کرنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "و أرسَلَ فی المَدَائِنِ حَاشِرِينَ"

(۲) محصّل تاوان، ٹیکس وغیرہ وصول کرنے والا۔
الحَشْرُ: اجتماع، ہجوم، بھیڑ (۲) روز قیامت مخلوق کا اجتماع (۳) جماعت۔ أُذُنٌ حَشْرٌ و آذانٌ حَشْرٌ: چھوٹے اور نازک کان۔ سِلاحٌ حَشْرٌ: نازک اور دھار دار ہتھیار۔ سَهْمٌ حَشْرٌ و سِهَامٌ حَشْرٌ: وہ تیر جن کے پر برابر ہوں (یہ مصدر ہے اس لئے مفرد و جمع مذکر و مؤنث برابر ہیں ج: حُشُورٌ۔ یومُ الحَشْرِ: روز قیامت۔
الحَشَرُ ــ الحُشَرُ: بھوسی، چھانس ج: أحْشَار (لغت یمانی)
الحَشَرَةُ: کیڑا، کوڑا (زمین پر چلنے والا) چھوٹا جانور جیسے بچھو وغیرہ یا چوپا اور گوہ وغیرہ علم الحیوانات میں ہر وہ مخلوق جو تین مرحلوں سے گزرتی ہو (جیسے پہلے انڈا پھر چھوٹا کیڑا پھر پروانہ) ج: حَشَرٌ۔
المَحْشَرُ: اکٹھا ہونے یا کرنے کی جگہ (۲) میدان حشر جہاں روزِ قیامت سب کو اکٹھا کیا جائے گا (۳) صدری نما ایک لباس ج: مَحَاشِر۔
المَحْشَرَةُ: وہ گھاس جو کھیتی کاٹنے کے بعد زمین پر رہ جاتا ہے (۲) سبزہ زار۔ کہتے ہیں: أرسَلُوا دَوَابَّهُمْ الی المَحْشَرَةِ ج: مَحَاشِر۔
• حَشْرَجَةٌ: حلق میں آواز کو غرغرانا (۲) موت کے وقت حلق میں سانس گھٹنے کی آواز کہتے ہیں: حَشْرَجَ المُحْتَضَرُ عند المَوتِ حَشْرَجَتْ رُوحُه فی صَدْرِه: وہ مرنے کے قریب ہو گیا۔
الحَشْرَجُ: پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی رک جائے اور صاف ہو (۲) کنکریلی زمین کا پانی جو دکھائی نہ دیتا ہو لیکن تھوڑا کھودنے

سے نکل آتا ہو (۳) آبخورہ یا پانی کی تھیلیا جس میں پانی ٹھنڈا کیا جائے (۴) ناریل
ج: حَشَارِجُ۔
•حَشَّ الشیءُ ـِ حَشًّا: خشک ہونا، سوکھنا، اسی سے ہے: حَشَّ الجَنِیْنُ: بچہ کا پیٹ میں سوکھ جانا (۲) ہاتھ وغیرہ کا سوکھ جانا اور شل ہو جانا (حرکت نہ کرنا) یا پتلا ہو جانا۔
ـــ الحَشِیْشَ و نَحوَه ـُ حَشًّا: گھاس کاٹ کر اکٹھا کرنا۔
ـــ الماشِیَةَ: چوپائے کو گھاس ڈالنا، اسی سے کہاوت ہے: أَحُشُّكَ وَ تَرُوْثُنِی: (میں تجھے گھاس دیتا ہوں اور تو مجھے لید دیتا ہے) ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو نیکی کا بدلہ بدی سے دیتا ہو۔
ـــ النَّارَ: آگ کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا (۲) آگ کو سلگانے کے لئے کریدنا۔
ـــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
ـــ شَیْئًا بِشَیءٍ: ایک شے کو دوسری سے تقویت پہنچانا۔ کہتے ہیں: حَشَشْتُ النَّارَ بِالوَقُوْدِ: میں نے آگ کو ایندھن ڈال کر تیز کیا۔ حَشَّ الحَرْبَ بِالسِّلَاحِ: جنگ کی آگ کو ہتھیاروں سے بھڑکایا۔ حَشَّ السَّهْمَ بِالرِّیْشِ: تیر کو پر لگا کر مضبوط کیا۔ حَشَّ مالَ فُلَانٍ بِمَالِ غَیرِہٖ: اس کے مال کو دوسرے کے مال سے بڑھایا۔
أَحَشَّ المَکَانُ: جگہ کا گھاس والا ہونا (۲) بہت گھاس والا ہونا۔
ـــ الشیءُ: خشک ہونا، سوکھ جانا۔
ـــ الکَلَأُ: گھاس کا سوکھ جانا (۲) گھاس کے کاٹنے کا وقت آجانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو گھاس کاٹنے اور اکٹھا کرنے میں مدد دینا (۲) آگ جلانے میں مدد دینا۔
أَحَشَّ اللّٰهُ یَدَہٗ: (بطور بددعا) خدا اس کا ہاتھ شل کر دے۔
أَحَشَّتِ الحامِلُ الجَنِیْنَ: حاملہ عورت کے بطن سے سوکھا بچہ پیدا ہونا۔
اِحْتَشَّ الحَشِیْشَ: گھاس کاٹ کر اکٹھا کرنا۔
ـــ لِلنَّارِ: آگ جلانے کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا۔
اِسْتَحَشَّ: لاغر ہونا، دبلا ہونا۔ کہتے ہیں: اِسْتَحَشَّ الجَنِیْنُ فِی الرَّحِمِ: و اِسْتَحَشَّتْ یَدُہٗ۔
ـــ فُلانٌ: لعاب دہن خشک ہونا اور پیاس لگنا۔
الأُحْشُوشُ: رحم مادر میں سوکھا ہوا بچہ ج: أَحَاشِیش۔
الحِشَاشُ: گھاس کی گون (۲) ہر شے کا کنارہ، جانب۔ یہ دو ہوتے ہیں ان کو حِشَاشَان کہا جاتا ہے ج: حُشُشٌ و أَحِشَّةٌ۔
الحُشَاشَی: کہتے ہیں: حُشَاشَاكَ أَنْ تَفْعَلَ کَذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔ یعنی یہ تمہاری کوشش کا منتہا ہے۔
الحُشَاشَةُ: بیمار کے آخری سانس، دم واپسیں۔ اسی سے ہے: مَا بَقِیَ مِنَ الشَّمْسِ الأَحُشَاشَةُ نَازِعٍ: سورج کی صرف اتنی روشنی باقی ہے جتنا نزع والے کا سانس۔ وَمَا بَقِیَ مِنَ المُرُوْءَةِ الَّا حُشَاشَةُ مُحْتَضَرٍ: صرف اتنی مروت باقی رہ گئی ہے جتنا کہ مرنے والے کا آخری سانس (بطور تشبیہ استعمال ہوتا ہے)۔
الحُشُّ: الأُحْشُوشُ (۲) باغ (۳) کھجور کے درختوں کا جھرمٹ (۴) بیت الخلاء (۵) وضو خانہ ج: حُشُوشٌ و حُشَّانٌ۔
الحُشَّةُ: پہاڑ کی زبردست چوٹی جس پر گھاس اگ آتی ہے اور سفید ہو جاتی ہے ج: حُشَشٌ۔
الحَشَّاشُ: گھسیارا، گھاس کاٹنے والا، یا بیچنے والا (۲) بھنگ پینے والا۔
الحُشَّاشُ: گھاس کاٹنے کا اوزار، درانتی وغیرہ۔
الحَشَّاشُونَ: سات اماموں کو ماننے والے اسماعیلی شیعوں کا ایک فرقہ جس کی بنیاد حسن بن صباح نے ڈالی تھی۔
الحَشِیْشُ: خشک گھاس (۲) ہری گھاس جو کاٹا جائے و: حَشِیْشَةٌ ج: حَشَائِشُ (۲) نشہ آور گھاس، بھنگ۔
الحَشِیْشَةُ: گھاس کا گچھا۔
حَشِیْشَةُ التَّخْدِیرِ: بھنگ۔
المِحَشُّ: گھاس کاٹنے کی درانتی (۲) آگ کریدنی، وہ لکڑی یا لوہے کی چھڑ جس سے آگ کو تیز کرنے کے لئے کریدا جائے فُلانٌ مِحَشُّ حَرْبٍ: فلاں جنگ کی آگ بھڑکانے والا ہے یعنی اس کا ماہر ہے۔ فُلانٌ مِحَشُّ الکَتِیْبَةِ: فلاں بہادر آدمی ہے (۳) اون کا بنا ہوا بورا یا تھیلا جس میں گھاس بھری جائے ج: مَحَاشُّ۔
المِحَشَّةُ: المِحَشُّ (۲) وہ ڈنڈا جو پتے جھاڑنے کے لئے شاخوں پر مارا جائے ج: مَحَاشُّ۔
•حَشَفَ ـِ حَشْفًا: خشک ہو کر سکڑ جانا
حَشَفَ الضَّرْعُ: تھن کا خشک ہو جانا۔ هو حَشِفٌ و حَشِیْفٌ۔
أَحْشَفَ: حَشَفَ۔
ـــ النَّخْلُ: کھجور کے درخت پر خراب پھل آنا، کھجور کے پھل کا پکنے سے پہلے سوکھ جانا۔
حَشَّفَ: آنکھیں بند کر کے پلکوں کے بیچ سے دیکھنا، چندھیا کر دیکھنا۔
تَحَشَّفَ: حَشَفَ ـــ فُلانٌ: پرانا کپڑا پہننا

تحشّفت أوبارُ الإبل: اونٹوں کی اون کا اڑ کر بکھر جانا۔

استحشف: حشَف (۲) تحشّف۔

—— الأنفُ: ناک کی نرم ہڈی کا سوکھ جانا جس سے ناک کی حرکت طبعی ختم ہو جاتی ہے (۲) الضرعُ: تھن کا سکڑ جانا۔

الحُشافة: تھوڑا سا پانی۔

الحشَف: من التمرِ: خراب کھجوریں جو پکنے سے پہلے سوکھ جاتی ہیں ان میں نہ گٹھلی ہوتی ہے اور نہ گودا نہ چھلکا) نہ مٹھاس، کہاوت ہے: أحشفًا و سوءَ كيلةٍ: (خراب کھجوریں تو دے ہی رہے ہو تول بھی پورا نہیں) ایسے شخص کے بارہ میں جس میں بیک وقت دو بری عادتیں موجود ہوں جیسے چغل خور تو ہو ہی چوری بھی کرتے ہو (۲) سوکھا پستان یا تھن (۳) سوکھی روٹی۔

الحشِف: تمرٌ حشِفٌ: بہت خراب کھجوریں۔

الحشَفة: عضو مخصوص کا اگلا حصہ جو ختنہ کے بعد کھال کٹنے سے کھل جاتا ہے (۲) انسان یا اونٹ کے حلق کا زخم (۳) سمندر میں کھڑی چٹان ج: حِشاف (۴) کھیتی کاٹنے کے بعد بچی ہوئی جڑیں، دھانسے (۵) خشک خمیر (۶) بڑی بوڑھی عورت ج: حشَف و حِشاف۔

الحشِيف: پرانا بوسیدہ کپڑا ج: حُشُف۔

• حشَك القومُ ـِ حُشوكًا: اکٹھا ہونا، ٹھٹ لگنا۔

—— القوسُ السهمَ: کمان کا تیر کو دور پھینکنا

—— كلُّ ذاتِ لبنٍ: پستان یا تھن میں دودھ اکٹھا ہونا، دودھ سے بھر جانا۔

—— النخلةُ: کھجور پر زیادہ پھل آنا۔

—— السحابُ: بادل کا پانی سے بھرا ہوا ہونا۔

—— السماءُ: آسمان سے خوب پانی برسنا۔

—— الريحُ: ہوا کا تیز ہونا۔

—— فلانٌ الناقةَ: اونٹنی کو اس لئے بغیر دوہے چھوڑنا کہ اس کے تھن میں دودھ اکٹھا ہو جائے۔

حشِك ـَ الحيوانُ حشكًا: جانور کا جو وغیرہ چبانا۔ هو حشِكٌ۔

أحشك الدابّةَ: جو کا چارہ کھلانا۔

تحشّك الضرعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا

الحِشاك: بکری کے بچے کے منہ میں باندھی جانے والی لکڑی جس سے وہ دودھ نہ پی سکے ج: حُشُك و أحشِكة۔

الحشْكة: بارش کی بوچھاڑ۔ ایک دفعہ کی بارش۔

الحشَكة: لوگوں کی بھیڑ، گروہ۔ کہتے ہیں: جاءَ القومُ بحشكتِهم: لوگ اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ آئے ج: حشَك۔

الحشُوك: ناقةٌ حشُوكٌ: وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو ج: حُشُك۔

الحشِيكة: جو۔ کہتے ہیں: علفتُ دابّتَه حشيكةً۔

• حشَل ـُ حشلًا: کم کرنا (۲) ذلیل کرنا (۳) تکلیف پہنچانا۔

الحشْل: حقیر و ذلیل، گھٹیا چیز۔

• حشَم فلانٌ ـِ حُشومًا: منقبض ہونا و شرمانا حشَم من كذا بھی بولتے ہیں۔ (۲) لاغری کے بعد موٹا ہونا کہتے ہیں: حشَمت الدوابُّ في أولِ الربيعِ: جانوروں کا موسم بہار کے شروع میں چارہ کھا کر موٹا ہونا۔

—— فلانًا حشْمًا: ناراض کرنا، نفرت دلانا، کھانے سے منقبض ہونے والے کو کہا جاتا ہے: ما الذي حشَمك؟ کس شے نے تم کو متنفر کر دیا۔

حشِم ـَ حشَمًا: شرمندہ ہونا (۲) ناراض ہونا

أحشمه: حشَمه۔

حشّمه: ناراض کرنا، غصہ دلانا۔

احتشم: شرمانا (۲) باوقار رہنا یعنی زندگی میں معتدل اور قابل تعریف روش اختیار کرنا۔

احتشم بأمره: توجہ دینا۔

تحشّم منه: ناگواری محسوس کرنا اور شرمانا، ناراض ہونا، شرمندہ ہونا۔

—— الشيءَ: بچنا، الگ رہنا۔

الحشَم: کسی کے متعلقین، رشتہ دار، پڑوسی، خدام، ہمراہی، شریک غم و غصہ رہنے والے ج: أحشام۔

الحُشْمة: قرابت، رشتہ داری (۲) عورت۔

الحِشْمة: شرم، حیا، وقار، انقباض، تمیز۔

الحُشوم: سکڑاؤ۔ کہتے ہیں: في يديه حُشومٌ۔

الحشِيم: باوقار، بارعب، باحیا (۲) پڑوسی ج: حُشَماء۔

المحتشِم: باوقار، باحیا، منقبض، غضبناک، باوضع۔

الاحتشام: حیا، وقار، ندامت، تمیز، غصہ، وضع داری، رکھ رکھاؤ۔

• حشِن الوعاءُ و نحوُه ـَ حشَنًا: برتن وغیرہ کا دودھ یا چکنائی لگی رہنے سے بدبودار ہو جانا، بساند پیدا ہونا۔

—— فلانٌ: دل میں بغض و کینہ رکھنا۔ هو حشِنٌ۔

أحشن الوعاءُ و نحوُه: برتن کا نہ دھونے سے بدبودار ہو جانا۔

حاشنه: کسی کے ساتھ گالم گلوچ کرنا۔

تحشّن: حشِن۔

الحِشان: بدبودار برتن، بساندوالا برتن۔

الحِشْنة: کینہ، بغض۔

• الحشوَر: مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم کا جانور ج: حشاوِر و حشوَرة۔

الحشوَرة: حشوَر کی تانیث (۲) چالاک بڑھیا ج: حشاوِر۔

• حشا الوسادةَ و نحوَها ـُ حشوًا: تکیہ وغیرہ میں روئی وغیرہ بھرنا۔

حَشَا فُلَانًا: آنتوں پر مارنا۔ حَشَاہُ سَہْمًا: اس کی آنتوں پر تیر مارا۔

حَشِیَ السِّقَاءُ ــ حَشًی: مشکیزہ میں دودھ کا اس طرح چپک جانا جیسے بدن پر کھال جس سے بدبو ہو جاتی ہے۔

ـــ فُلَانٌ: آنتوں میں درد ہونا (۲) دمہ کی بیماری ہو جانا۔ هو حَشٍ وحَشْیَان و هی حَشِیَةٌ و حَشْیَا۔

حُشِیَ فُلَانٌ غَیظًا و کِبْرًا: غصہ اور بڑائی سے بھرنا۔ اسی سے ہے: حُشِیَ فُلَانٌ نَفْسًا لَجُوجَةً وحُشِیَ بِہا: فلاں آدمی ہٹ دھرم اور مغرور ہے

أَحْشَاہُ: دینا۔ کہاوت ہے: أَتَیْتُہ فَمَا أَجَلَّنِی و مَا أَحْشَانِی: اس نے چھوٹی بڑی کوئی چیز نہیں دی۔

حَاشَا فلانًا من القومِ: مستثنٰی کرنا، بچانا۔ کہتے ہیں: شَتَمْتُہُم وَمَا حَاشَیْتُ مِنْہُم اَحَدًا۔ نیز کہا جاتا ہے: حَاشَی لِلّٰہِ و حَاشَ لِلّٰہِ: اللہ کی پناہ۔ براءت ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ یعنی اللہ ہی نے اس سے مجھے روکا ہے

حَشَّی الکِتَابَ: کتاب پر حاشیہ چڑھانا۔

اِحْتَشَی: بھر جانا (روئی وغیرہ سے) اِحْتَشَی من الطعامِ وغیرہ بھی بولا جاتا ہے یعنی کھانے وغیرہ سے بھر جانا، شکم سیر ہو جانا

ـــ المَرْأَةُ الحَشِیَّةَ و بہا: گدّے کو اوڑھ لینا۔

اِنْحَشَی: صَوتٌ فی صَوتٍ و حَرْفٌ فی حَرْفٍ: آواز کا آواز میں یا حرف کا حرف میں مل جانا۔

تَحَاشَی عن کذا: بچنا، پاک رہنا، کنارہ کش ہونا۔

تَحَشَّتِ المَرْأَةُ: عورت کا سرین کو بڑا کرنے کے لئے گدّی باندھ لینا۔

تَحَشَّی من فُلَانٍ: برائی سے بچنے کے لئے کسی سے دور رہنا، کنارہ کش ہونا۔

تَحَشَّی فی بَنِی فُلَانٍ: کسی کے گرد لوگوں کا اکٹھا ہونا اور اس کا ان کی پناہ میں آنا۔

ـــ فُلَانًا: مستثنٰی کرنا۔

حَاشَا: کلمہ برائے استثناء، سوا، علاوہ۔ کبھی یہ حرف ہوتا ہے اور کبھی فعل اگر اسے فعل قرار دیا جائے تو یہ اپنے مابعد کو بربنا مفعولیت نصب دیتا ہے جیسے ضَرَبْتُہُم حَاشَا زَیْدًا۔ اور اگر حرف مانا جائے تو یہ کسرہ دے گا یعنی حَاشَا زَیْدٍ کہا جائے گا۔ یہ کلمہ برائے تنزیہ بھی استعمال ہوتا ہے یعنی کسی بری چیز سے مستثنٰی کرنے کے لئے۔ اور خبردار کرنے کے لئے بھی جیسے حَاشَاكَ أَنْ تَفْعَلَ کذا: خبردار تم ایسا نہ کرنا۔ حَاشَا لِلّٰہِ: خدا نخواستہ۔

الحَاشِیَةُ: گوٹ، کنارہ (۲) حاشیہ کتاب، لوٹ (۳) خدام (۴) اہل وعیال، مصاحبین ومتعلقین۔ کہتے ہیں: هؤلاء حَاشِیَتُہ (۵) چھوٹے اونٹ ج: حَوَاشٍ۔ عَیْشٌ رَقِیقُ الحَوَاشِی: خوش گوار زندگی۔ کَلَامٌ رَقِیقُ الحَوَاشِی: لطیف گفتگو۔ رَجُلٌ رَقِیقُ الحَوَاشِی: ملنسار آدمی۔

رِجَالُ الحَاشِیَةِ: مصاحبین و مقربین، خدام۔

الحَاشِیَتَانِ: ابن المخاض اور ابن اللبون۔

حَاشِیَتَا الثَّوبِ: کرتے وغیرہ کے دو پلّے۔

الحَشَا: پیٹ کے اندر کی چیزیں جیسے جگر، تلی، اوجھ وغیرہ۔ مجازًا پیٹ (۲) کوکھ (۳) آنتیں (۴) دمہ (سانس کی گھٹن) (۵) گوشہ (۶) حفاظت، پناہ۔ أَنَا فِی حَشَاہُ: میں اس کی حفاظت میں ہوں ج: أَحْشَاءٌ۔

الحَشَاةُ: أَرْضٌ حَشَاةٌ: کالی اور بیکار زمین۔

الحَشْوُ: بھراؤ، بھرتی یعنی وہ چیز جو کسی شے کے اندر بھری جائے جیسے تکیہ میں روئی (۲) چھوٹے اونٹ (۳) ناقابلِ بھروسا لوگ (۴) زائد باتیں جس کا کوئی فائدہ نہ ہو، بیکار اور فضول باتیں (۵) حَشْوُ الرَّجُلِ: نفس (۶) شعر کے غیر ضروری اجزا۔

الحُشْوَةُ: چربی کے علاوہ پیٹ کی اندرونی چیزیں (۲) بکری کا پیٹ (۳) گھٹیا لوگ۔

الحَشْوَةُ: الحُشْوَةُ۔

الحَشْوِیَّةُ و الحَشَوِیَّةُ: حَشَا یا حَشْو کی طرف نسبت۔ بھراؤ سے متعلق، یا بھراؤ کا، آنتوں سے متعلق یا آنتوں کا (۲) ایک ظاہر پرست فرقہ جو جسمیت باری کا قائل ہے۔

الحَشْوِیُّ: فضول باتیں کرنے والا۔

الحَشِیُّ: آنتوں یا پیٹ کے درد کا مریض (۲) خشک (۳) خراب ہو جانے والا پودا وغیرہ

الحَشِیَّةُ: گدّا (۲) روئی کی گدی جس کو عورت اپنے سرین پر اس لئے باندھتی ہے کہ وہ بڑا نظر آئے ج: حَشَایَا۔

ح ـــــ ص

• حَصَأَ الرَّضِیعُ ــ حَصْئًا: بچہ کا سیر ہو کر دودھ پینا

ـــ من الماءِ: سیراب ہونا۔

أَحْصَأَہُ: سیراب کرنا۔

• حَصَبَہُ ــ حَصْبًا: پتھر یا کنکر مارنا۔

ـــ المکانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا یا پتھر وغیرہ بچھانا۔

ـــ النَّارَ بالحَصَبِ: آگ میں اسے تیز کرنے کے لئے لکڑیاں ڈالنا۔

ـــ فی الأَرْضِ: چلنا، جانا۔

ـــ منہ: کسی سے آگے بھاگنا۔

ـــ فُلَانًا عن کذا: باز رکھنا، دور کرنا۔

حَصِبَ الطِّفْلُ ــ حَصَبًا: بچے کے کھسرا نکلنا جس میں تیز بخار اور شدید نزلہ ہوتا ہے

اور باریک دانے بھی نکلتے ہیں ۔ مَحْصُوْبٌ: وہ بچہ جس کے خسرہ نکلی ہوئی ہو ۔

أَحْصَبَ الفَرَسُ و غَیْرُہ: گھوڑے کا کنکریاں اڑاتے ہوئے تیز دوڑنا ۔

— فُلَانًا عن کذا: دور کرنا، باز رکھنا ۔

حَصَّبَ الحَاجُّ: حاجی کا مقام مُحَصَّب میں رات کا کچھ حصہ گزارنا ۔

— المکانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا ۔

حُصِّبَ الطِّفلُ: بچہ کا خسرہ میں مبتلا ہونا ۔

تَحَاصَبَا: ایک دوسرے پر کنکریاں مارنا ۔

تَحَصَّبَ: حَصَّبَ کا مطاوع ۔ کنکریوں والا ہونا، کنکریاں لگنا، دور ہونا، باز رہنا ۔

— الطَّیْرُ: پرندہ کا دانہ کی تلاش میں جنگل کی طرف جانا ۔

الحَاصِبُ: مَکَانٌ حَاصِبٌ: پتھریلی جگہ، کنکریوں والی جگہ (۲) آندھی جو مٹی اور کنکریاں اڑائے ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوْطٍ" (۳) برف بار بادل ۔

الحِصَابُ: رمی جمار کی جگہ (وہ جگہ جہاں حاجی شیطان کو کنکریاں مارتے ہیں) ۔

الحَصَبُ: کنکریاں، سنگریزے (۲) جلانے کی لکڑیاں (۳) ایندھن جو آگ میں ڈالا جائے قرآن پاک میں ہے: "إِنَّکُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِن دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ" ۔

الحَصِبُ: مَکَانٌ حَصِبٌ: کنکریلی جگہ ۔

رِیْحٌ حَصِبَةٌ: کنکریاں اڑانے والی ہوا ۔

لَبَنٌ حَصِبٌ: ٹھنڈک کی وجہ سے جما ہوا دودھ جس سے مسکہ نہ نکلے ۔

الحَصْبَاءُ: کنکریاں، سنگ ریزے ۔

الحَصْبَةُ: سنگ ریزے (۲) خسرہ کا مرض ۔

لَیْلَةُ الحَصْبَةِ: ایام تشریق کے بعد والی رات ۔

الحَصَبَةُ: حَصَبٌ کا مفرد ۔ کنکری، سنگ ریزہ (۲) خسرہ کی بیماری ۔

المَحْصَبَةُ: کنکریلی زمین ۔ أَرْضٌ مَحْصَبَةٌ: بہت کنکریوں والی زمین (۲) وہ زمین جہاں کثرت سے کھسرا نکلتی ہو ۔

المُحَصَّبُ: مقام منیٰ میں کنکریاں مارنے (رمی جمار) کی جگہ ۔

• حَصْحَصَ: اس طرح چلنا جیسے بیڑیاں پہننے والا چلتا ہے (۲) زمین میں جانا چلنا (۳) تیز چلنا تیز جانا (۴) کسی کام میں غلو کرنا، مبالغہ سے کام لینا (۵) مٹی کو کریدنا، دائیں بائیں کو ہلانا پلٹنا ۔

— الشیءُ: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا کہتے ہیں: حَصْحَصَ الحَقُّ ۔

— البَعِیْرُ: اونٹ کا بوجھ لے کر اٹھنے کے لئے گھٹنے ٹیکنا ۔

— بفُلانٍ: کسی کو چمٹنا اور پیچھے پڑنا ۔

— الشیءَ: الٹ پلٹ کرنا ۔

— الشیءَ فی الشیءِ: کسی شے کو دوسری میں ملا کر ایک کرنا ۔

— البَعِیْرُ الأَرْضَ: اونٹ کا اپنے سینہ سے کنکریوں کو ہٹانا تاکہ بیٹھنے کے لئے نرم جگہ نکل آئے ۔

تَحَصْحَصَ: حَصْحَصَ کا مُطاوِع (۲) زمین سے لگ کر سیدھا ہو جانا

— الوَبَرُ و نَحْوُہ: اونٹ کے بالوں کا کھال سے الگ ہو کر بکھر جانا ۔

الحَصْحَاصُ: مٹی (۲) سَیْرٌ حَصْحَاصٌ: تیز رفتار ۔

الحُصْحُصُ و الحُصْحُوْصُ: (من الرِّجَالِ) نکتہ رس آدمی، باریک بیں ۔

• حَصَدَ الزَّرْعَ و النَّبَاتَ ـ حَصْدًا و حِصَادًا: درانتی سے کاٹنا ۔

— القَوْمَ بالسَّیْفِ: تلوار سے مار ڈالنا، مار مار کر بیخ و بن سے ختم کر دینا ۔

— الشیءَ: نتیجہ اور پھل پانا ۔

حَصِدَ الحَبْلُ و نَحْوُہ ـ حَصَدًا: رسی وغیرہ کا مضبوط ہونا، مضبوط بٹا ہوا ہونا ۔ هو حَصِدٌ و أَحْصَدُ و هی حَصْدَاءُ ۔

وَتَرٌ أَحْصَدُ: مضبوط بٹا ہوا تانت ۔

دِرْعٌ حَصْدَاءُ: مضبوط اور تنگ حلقوں والی زرہ ۔

أَحْصَدَ الزَّرْعُ: کھیتی کٹنے کا وقت آ جانا ۔

— الحَبْلَ و نَحْوَہ: رسی کو مضبوط بٹنا، مضبوط بنانا ۔

اِحْتَصَدَ الزَّرْعَ و نَحْوَہ: کھیتی وغیرہ کاٹنا ۔

اِسْتَحْصَدَ: مضبوط و مستحکم ہونا ۔

— الزَّرْعُ وغیرُہ: کھیتی وغیرہ کی کٹائی کا وقت آ جانا ۔

تَحَصَّدُوْا: ایک دوسرے سے تقویت پانا ۔

الحَصَادُ: کھیتی کی کٹائی ۔ قرآن پاک میں ہے: "و آتُوْا حَقَّهُ یَوْمَ حَصَادِہ" (۲) فصل کاٹنے کا وقت (۳) کٹی ہوئی کھیتی (۴) درخت کا پھل ۔

الحَصَدُ: مضبوط بٹائی (زرہ، رسی، تانت وغیرہ کی) مستحکم بناوٹ ۔

الحَصْدَاءُ من الشَّجَرِ: بہت پتوں والے درخت ج: حُصْدٌ ۔

الحَاصِدُ: کھیتی کاٹنے والا، پھل یا نتیجہ پانے والا، نفع اٹھانے والا ۔

الحَصِیْدُ: کٹی ہوئی کھیتی، پیداوار ۔ قرآن پاک میں ہے: "فأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَّحَبَّ الحَصِیْدِ" ج: حَصَائِدُ ۔

الحَصِیْدَۃُ: الحَصِیْدُ (۲) کھیت (۳) کھیتی کاٹنے کے بعد بچی ہوئی جڑیں جن تک درانتی نہیں پہنچی ج: حَصَائِدُ ۔

حَصَائِدُ الأَلْسِنَةِ: فضول باتیں، بے فائدہ کلام ۔ حدیث میں ہے: "و هل یَکُبُّ النَّاسَ فی النَّارِ علی مناخرهم إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ" ۔

المِحْصَدُ: درانتی، کھیتی کاٹنے کا اوزار یا مشین ج: مَحَاصِدُ ۔

المُحْصَدُ : رَجُلٌ مُحْصَدُ الرَّأْيِ: نئی رائے آدمی .

• حَصَرَتِ النَّاقَةُ ـُ حَصْرًا: اونٹنی کے پیشاب کا سوراخ تنگ ہونا. النَّاقَة حَصُور. حَصَرَ الإِحْلِيْلُ بھی کہا جاتا ہے .

— البَعِيْرَ : اونٹ کے پیر میں رسّی باندھنا

—ه المَرَضُ او الخَوْفُ : محصور کرنا، نکلنے سے روکنا، کام میں رکاوٹ بننا.

— فُلَانًا: روکنا، قید کرنا، تنگی میں ڈالنا. هو مَحْصُورٌ و حَصِيْرٌ.

— الشيءَ: احاطہ کرنا، منحصر کرنا، محدود کرنا (۲) شمار کرنا.

— المكانَ: گھیرنا، محاصرہ کرنا.

— كَلِمَةً او عبارَةً : بریکٹ میں کرنا، قوسین میں کرنا.

حَصِرَ ـَ حَصَرًا: تنگ دل ہونا (۲) بخیل ہونا (۳) شرم یا مجبوری کی بنا پر کسی چیز سے محروم رہنا. حَصِرَ القارِئُ: قاری قرات پر قادر نہ ہوا.

— على فُلَانٍ: کسی کو اپنی بھلائی سے محروم کرنا.

— بالسِّرِّ: راز کو چھپانا.

— عن الشيءِ: مجبوری کی بنا پر محروم رہنا هو حَصُورٌ.

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا مقید ہونا.

حُصِرَ فُلَانٌ : قبض ہونا یعنی فضلات کا پیٹ میں رک جانا. هو مَحْصُورٌ.

أَحْصَرَ البَعِيْرَ : پیر میں رسّی باندھنا، مقید کرنا.

— فُلَانًا: محصور کرنا، قید کرنا. أَحْصَرَهُ المَرَضُ و أَحْصَرَهُ الخوفُ : بیماری یا خوف نے اسے محصور کر دیا (ایک جگہ روک دیا). قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ"

أُحْصِرَ فُلَانٌ: قبض میں مبتلا ہونا. أُحْصِرَ بغائِطِه او بَوْلِه : پیشاب یا پاخانہ کا رک جانا، بند پڑنا. أُحْصِرَ علیه غائِطُه او بَوْلُه بھی کہا جاتا ہے.

حَاصَرَهُ : احاطہ کرنا، محاصرہ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا.

احْتَصَرَ البَعِيْرَ: پیر میں رسّی باندھنا.

الحِصَارُ: جانور کے پیر کی رسّی، قید (۲) محاصرہ، وہ جگہ جہاں انسان کو گھیرا جائے، احاطہ، گھیرا (۳) موسیقی کا ایک نغمہ (۴) شہر یا قلعہ کی فصیل ج: حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ. رَفْعُ الحِصَارِ: محاصرہ ختم کرنا. فَرْضُ الحِصَارِ على: محاصرہ قائم کرنا.

الحَصْرُ: قید، رکاوٹ (۲) انحصار (۳) محاصرہ، احاطہ (۴) عربی اصطلاح میں کسی حکم کو کسی ایک کے لئے ثابت کرنا اور اس کے سوا سے نفی کرنا. اسی کو قَصْرٌ بھی کہا جاتا ہے (۵) مناطقہ کے نزدیک قضیہ کے محصورہ ہونے کو کہتے ہیں قضیہ محصورہ یعنی قضیہ مسوّرہ. قضیہ مسوّرہ وہ قضیہ ہے جس میں سور مذکور ہو اور حکم کل کے افراد پر ہو.

الحَصْرُ العَقْلِيُّ : اثبات و نفی میں دائر و سائر ہونے والا حکم جیسے ہم کہیں کہ العَدَدُ إِمَّا زَوْجٌ و إِمَّا فَرْدٌ. عدد عقلاً یا تو جفت ہوگا یا طاق. بالحَصْرِ: ٹھیک ٹھیک، تحقیقی طور پر.

عَلَامَةُ الحَصْرِ: بریکٹ [ ]

يَفُوقُ الحَصْرَ: بے شمار، لاتعداد.

الحُصْرُ: پیشاب یا پاخانہ کا بند.

الحَصُورُ: طاقت کے باوجود خواہشاتِ نفس سے باز رہنے والا، پاکیزہ و بلند کردار. قرآن پاک میں ہے: "أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَيِّدًا وَ حَصُورًا".

الحَصِيْرُ: تنگ دل آدمی (۲) بخیل و کنجوس (۳) کھجور وغیرہ کے پتوں سے بُنی ہوئی چٹائی، بوریا (۴) مجلس، لوگوں کی قطار (۵) قید (۶) مانع، رکاوٹ. قرآن پاک میں ہے: "وَ جَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ حَصِيْرًا" ج: حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ.

الحَصِيْرَةُ : چٹائی، بوریا.

حَصِيْرَةُ الشُّبَّاكِ : چق، چلمن.

حَصِيْرَةٌ خَشَبِيَّةٌ : لکڑی کا سائبان.

المَحْصُوْرَة : أَرْضٌ مَحْصُوْرَةٌ: پانی برسی ہوئی زمین.

المِحْصَرَةُ: اونٹ کا گدیلا.

المُحْتَصَر: شیر.

• حَصْرَمَ فُلَانٌ : بخیل و کنجوس ہونا.

— الوِعَاءَ: لبالب بھرنا.

— الشيءَ: تنگ بنا دینا.

— الحَبْلَ و نَحْوَه : رسّی وغیرہ کو مضبوط کرنا.

تَحَصْرَمَ: حَصْرَمَ.

الحِصْرِمُ: کچا پھل (۲) ہر شے کی ردی اور خراب قسم (۳) رَجُلٌ حِصْرِمٌ: کنجوس و بے فیض آدمی.

• حَصَّ الفَرَسُ وغَيْرُهُ ـُ حَصًّا و حُصَاصًا: تیز دوڑنا.

— الشَّعْرَ حَصًّا: بال مونڈنا.

— الشيءَ: زائل کرنا. حَصَّتِ البَيْضَةُ رَأْسَهُ: خود نے اس کے بالوں کو اتنا گھسا کہ وہ جھڑنے کے قریب ہو گئے.

— فُلَانًا كذا من المال: کسی کا مال میں کوئی حصہ مقرر کرنا، حصہ دینا.

حَصَّ الشَّعْرُ ـَ حَصَصًا: بالوں کا جھڑنا. حَصَّ فُلَانٌ: فلاں کے بال جھڑ گئے. حَصَّتْ لِحْيَتُهُ: اس کی داڑھی کے بال کم ہو گئے. حَصَّ الطَّائِرُ و حَصَّ جَنَاحُهُ : بال یا پروں کا کم ہونا اور

بکھر جانا۔ فهو أحَصُّ وهي حَصّاءُ ج: حُصٌّ۔

أحَصّهُ: حصہ دینا۔

حَاصّه مُحَاصّةً وحِصَاصًا: باہم حصے تقسیم کرنا، ہر ایک کا اپنا حصہ لینا، کسی سے اپنا حصہ تقسیم کرانا، حق لینا۔

حَصّصَ الشیءَ: حصے کرنا۔

ـــ الشیءُ: ظاہر ہونا۔

انْحَصّ: بال گرنا، جھڑنا۔

تَحَاصّوا الشیءَ: کسی چیز کو آپس میں تقسیم کرنا۔ اپنے اپنے حصے لینا۔

الأحَصُّ: رَجُلٌ أحَصُّ: جس کے سر پر بال کم ہوں یا بڑھتے نہ ہوں۔

يَوْمٌ أحَصُّ: سخت سردی والا اور صاف آسمان والا دن۔

سَيْفٌ أحَصُّ: بے اثر تلوار۔

الحَصّاءُ: سَنَةٌ حَصّاءُ: خشک سال، بے فائدہ سال۔ رِيحٌ حَصّاءُ: صاف ہوا جس میں گرد وغبار نہ ہو۔

الحَاصّةُ: بال جھڑنے کی بیماری۔ کہاوت ہے: بَيْنَهُمْ رَحِمٌ حَاصّةٌ: ان کے تعلقات خراب ہیں ج: حَوَاصُّ۔

الحُصَاصَةُ: بیل پر بچے ہوئے انگور۔

الحُصُّ: سرخ رنگ کی ایک گھاس جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۲) زعفران ج: حُصُوصٌ و أحْصَاصٌ۔

الحِصّةُ: حصہ، حق ج: حِصَصٌ (۲) تعلیمی وقفہ

الحِصّةُ الدِّراسيّةُ: پیریڈ، حصۂ تعلیم۔

الحَصِيصُ: جھڑے ہوئے بال یا پر۔ فَرَسٌ حَصِيصٌ: وہ گھوڑا جس کے پاؤں کے پچھلے حصہ اور دُم کے بال کم ہوں (۲) تعداد کہتے ہیں: حَصِيصُ القومِ كذا۔

الحَصِيصَةُ: اکٹھا کئے ہوئے مونڈے ہوئے بال یا چونٹے ہوئے بال ج: حَصَائِصُ

• حَصِفَ الرَّجُلُ او جِلْدُهُ ـَ حَصَفًا: خشک خارش میں مبتلا ہونا۔ هو حَصِفٌ۔

حَصُفَ الشیءُ ـُ حَصَافَةً: عمدہ اور مستحکم ہونا (کوئی نقص نہ ہونا)

ـــ فُلانٌ: صائب الرائے ہونا، دانشمند اور ذی عقل ہونا۔ هو حَصِيفٌ۔

أحْصَفَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے وغیرہ کا قدم ملا کر تیز دوڑنا۔

ـــ الشیءَ: مضبوط و مستحکم کرنا جیسے أحْكَمَ

الحَائِكُ نَسْجَ الثَّوْبِ: بُنکر نے کپڑے کو ٹھونک کر بُننا۔

ـــ الحَرُّ فُلانًا في جِلْدِهِ: کسی کی جلد پر گرمی سے دانے نکلنا۔

ـــ الشیءَ عن كذا: دور کرنا، ہٹانا۔

اسْتَحْصَفَ الشیءُ: عمدہ اور مضبوط ہونا کہتے ہیں: اسْتَحْصَفَ الحَبْلُ و اسْتَحْصَفَ الرَّأيُ۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

ـــ عليه الزَّمانُ: زمانہ کا سختی کرنا۔

الحَصَفُ: خشک کھجلی (۲) چھوٹی پھنسیاں (۳) گرمی کے دانے۔

الحَصَافَةُ: اصابت رائے، دانش مندی، دور اندیشی، پختگی۔

الحَصِفُ والحَصِيفُ: دانشمند، ذی رائے، عقل مند، پختہ کار (۲) بے نقص و بے خلل شے۔

المِحْصَافُ: تیز رو چوپایہ ج: مَحَاصِيفُ۔

المِحْصَفُ و المُحْصِفُ: المِحْصَافُ ج: مَحَاصِفُ۔

• حَصَلَ ـُ الشیءُ حُصُولًا: حاصل ہونا (۲) باقی بچنا (۳) واقع ہونا، ثابت ہونا۔ ما حَصَلَ في يَدِي شيءٌ منه: اس میں سے کوئی چیز میرے ہاتھ نہ آئی۔

ـــ عليه كذا: واجب ہونا، قائم و ثابت ہونا۔

ـــ على شيءٍ: پانا، حاصل کرنا۔

حَصَلَ له كذا: پیش آنا، واقع ہونا۔

ما حَصَلْتُ منه على شيءٍ: میں نے اس سے کچھ نہ پایا۔ ماذا حَصَلَ له: اسے کیا بات پیش آئی۔

حَصِلَ ـَ حَصَلًا الدَّابَّةُ: جانور کا کنکریاں کھانے سے درد شکم ہونا۔

أحْصَلَ النَّخْلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا

حَصَّلَ الشیءَ و الأمْرَ: الگ کرنا، ایک شے کو دوسری سے چھڑانا۔ کہتے ہیں: حَصَّلَ الذَّهَبَ من حَجَرِ المَعْدِنِ و حَصَّلَ البُرَّ مِنَ التِّبْنِ (۲) اکٹھا کرنا، جمع کرنا (۳) حاصل کرنا۔ حَصَّلَ العِلْمَ والمَالَ۔

ـــ الكلامَ: کلام کو اصل پر لوٹانا، نتیجہ نکالنا، خلاصہ نکالنا (۲) کلام کو اپنے مفاد کے مطابق بنانا۔

ـــ النَّخْلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا۔

تَحَصَّلَ: جمع ہونا، وصول ہونا (۲) حاصل اور نتیجہ نکلنا۔ تَحَصَّلَ من المُنَاقَشَةِ كذا: مباحثہ کا یہ حاصل نکلا۔

الحَاصِلُ: جوہر، معدنی پتھر سے چھڑایا ہوا سونا چاندی (۲) خلاصہ۔ حاصِلُ الموضوعِ: خلاصۂ کلام (۳) علم الحساب میں جمع یا ضرب کا نتیجہ (۴) اسٹور، مخزن ج: حَوَاصِل۔ (۵) میزان، مجموعی رقم (۶) مختصر یہ کہ (۷) پیداوار۔

حاصلات زِراعيّة: زرعی پیداوار۔

الحُصَالَةُ: غلہ کا کوڑا کرکٹ جو صاف کرنے کے بعد بچتا ہے۔

الحَصَّالَةُ: حَصَّالةُ النُّقُودِ: روپیہ جمع کرنے کا بکس، صندوقچہ وغیرہ، سیونگ بکس

الحَصَلُ: پختہ کھجور جو زیادہ نہ پکی ہو، نیم پختہ کھجور (۲) شگوفہ، کھجور کا گابھا (۳) چاول وغیرہ کا بھوسا، تلچھٹ (۴) گیہوں وغیرہ میں ملا ہوا کالا دانہ جسے الگ کیا جاتا ہے۔

الحُصُول : یافت، وقوع ۔
الحَصِیلُ : حاصل شدہ مال وغیرہ۔
الحَصِیلَةُ : حاصل شدہ مال وغیرہ، ماحصل جیسے حَصِیلَةُ الضَّرائِب وحَصِیلَةُ الأَرْباح (۲) بقیہ (۳) نتیجہ (۴) مجموعہ (۵) پیداوار۔
حَصِیلَةُ المال: آمدنی۔ حَصِیلَةُ الجَمْع: ٹوٹل، میزان، حاصل جمع ج: حَصَائِل
المُحَصِّل : سونا یا چاندی کو کان کے پتھر سے الگ کرنے والا (۲) کان سے مٹی نکالنے والا (۳) مُحَصِّل، وصول کنندہ۔
المَحْصُول : پیداوار (۲) آمدنی (۳) نتیجہ، خلاصہ، ج: مَحْصُولات۔ کہتے ہیں: مالفلانٍ مَحْصُولٌ و لا مَعْقُول : اسے نہ عقل ہے نہ سلیقہ۔
المِحْصَل: چھلنی ج: مَحَاصِل۔
التَّحْصِیلُ : کامیابی، تکمیل، وصولیابی۔
• حَصَمَ الشیْئَ ـِ حَصْمًا: کوٹنا (۲) گھوڑے کا گوز کرنا۔
اِنْحَصَمَ العُودُ: لکڑی وغیرہ کا ٹوٹ جانا۔
الحَصِیمُ : چھوٹے سنگ ریزے، کنکریاں۔
المِحْصَمَةُ : لوہے کی موسلی (کوٹنے والی موسلی)
• حَصُنَ المکانُ ـُ حَصَانَةً: مضبوط و محفوظ ہونا۔ هو حَصِینٌ۔
—المرأةُ حِصْنًا و حَصَانَةً: پاکدامن ہونا (۲) شادی شدہ ہونا۔ هی حَصَانٌ ج: حُصُنٌ۔
أَحْصَنَ الرَّجُلُ: شادی شدہ ہونا (۲) پاک دامن ہونا۔ هو مُحْصَنٌ و هی مُحْصَنَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "والمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّساءِ"
—الفَرَسُ: گھوڑی کا نر (گھوڑا) جننا فالفرسُ مُحْصِنٌ۔
—الشیْئَ: محفوظ کرنا، حفاظت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "والَّتی أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا"

أَحْصَنَ المَرْأَةَ: عورت کی شادی کرنا۔
حَصَّنَ الشیْئَ : أَحْصَنَه ۔
—الإنسانَ والحَیَوانَ من المَرَض: انسان یا حیوان کو بیماری سے بچانے کے لئے احتیاطی تدبیر کرنا۔
تَحَصَّنَ : مضبوط و مستحکم ہونا (۲) حفاظتی تدبیر کرنا۔
—بالحِصْن : قلعہ بند ہونا، قلعہ میں محفوظ ہونا۔
—المرأةُ : پاک دامن ہونا۔
—المُهْرُ: (گھوڑے کے) بچہ کا پورا گھوڑا بن جانا۔
الحاصِنُ و الحَاصِنَةُ: پاک دامن عورت (۲) شادی شدہ عورت۔
الحِصَانُ: گھوڑا ج: حُصُنٌ و أَحْصِنَةٌ۔
الحَصْنَاءُ: (من النِّساء) پاک دامن عورت۔
التحصِینُ: مضبوطی، تقویت (۲) قلعہ بندی ج: تَحْصِینَات۔
الحِصْنُ: قلعہ، محفوظ مقام ج: حُصُونٌ و أَحْصَانٌ و حِصَنَةٌ۔
ابو الحِصْن: لومڑی کی کنیت۔
الحَصِینُ : محفوظ و مستحکم۔
الحُصَیْنُ : ابو الحُصَیْن : لومڑی کی کنیت
المِحْصَنُ : الحِصْنُ (۲) ٹوکری (۳) تالا۔
خَطُّ التَّحْصِین : دفاعی لائن، مورچہ
• حَصَاهُ ـُ حَصْوًا : روکنا ۔
الحَصْوُ : پیٹ کا مروڑ ۔
• حَصَاهُ ـِ حَصْیًا: کسی کو کنکریاں مارنا یا کسی پر کنکریاں پھینکنا۔
حَصِیَتِ الأَرْضُ ـَ حَصًی: زمین کا کنکریوں والی ہونا۔ هی حَصِیَةٌ۔
حُصِیَ الرَّجُلُ : پتھری کا مریض ہونا ۔ هو مَحْصِیٌّ۔
أَحْصَی الشیْئَ: شمار کرنا، مقدار جاننا۔
—الکتابَ: کتاب یاد کرنا۔

حَصَّی الشیْئَ: بچانا، حفاظت کرنا۔
تَحَصَّی : بچنا، محفوظ ہونا ۔
اِسْتَحْصَی: عقل کا پختہ ہونا۔
إحْصَاءَات : اعداد و شمار۔
إحْصَاءُ النُّفُوس : مردم شماری ۔
إحْصَائِیٌّ : اعداد و شمار کا، مردم شماری سے متعلق۔
الإحْصَائِیَة : مردم شماری، اعداد و شمار۔
الحَصَی : کنکریاں، پتھر کے ٹکڑے (۲) بڑی تعداد۔
الحَصَاةُ : پتھری، سنگ ریزہ، کنکری ج: حَصًی و حُصِیٌّ (۲) مثانہ میں پیشاب کی وہ گاد جو پتھری بن جاتی ہے۔ کہتے ہیں: مَالَهُ حَصَاةٌ و لا أَصَاةٌ: اس کی کوئی رائے نہیں ہے کہ وہ اسے اختیار کرے
حَصَاةٌ بَوْلِیَّة: وہ پتھری جو پیشاب کے راستہ نکلتی ہے۔
حَصَاةُ اللِّسَان: زبان کی طلاقت، روانی، زبان درازی۔
الحَصِیُّ : پختہ عقل والا ۔
المَحْصَاةُ: أَرْضٌ مَحْصَاة: بہت کنکریوں والی زمین ۔

ح ــــ ض

• حَضَأَتِ النَّارُ ـَ حَضْئًا: آگ کا لپٹیں مارنا، سلگنا۔ حَضَأَتِ الحَرْبُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
—النَّارَ: سلگانا، بھڑکانا، تیز کرنا۔ حَضَأَ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
—الحوادِثُ الهُمُومَ: واقعات کا غموں کو تازہ کرنا۔
أَحْضَأَ النَّارَ: سلگانا، تیز کرنا۔
الحَضَاءُ: آگ کی لپٹ ۔
الحَضِیُّ: أَبْیَضُ حَضِیٌّ: انتہائی سفید
المِحْضَأُ: آگ کریلنی، کریدنی، چمٹی، آگ کو تیز کرنے کے لئے کریلنے کی لکڑی یا چمٹی وغیرہ۔

•حَضَبَ النَّارَ ــِ حَضْبًا: سلگانے کے لئے آگ پر لکڑیاں ڈالنا، ایندھن ڈالنا۔ حَضَبَ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

أَحْضَبَتِ القَوْسُ: کمان سے آواز نکلنا۔

ـــ النَّارَ: آگ میں ایندھن ڈالنا (تیز کرنے کے لئے) أَحْضَبَ الحَرْبَ: جنگ کو بڑھاوا دینا۔

تَحَضَّبَ الرَّجُلُ: دور کا آسان راستہ چھوڑ کر قریب کا دشوار گزار راستہ اختیار کرنا۔

الحِضْبُ و الحُضْبُ: کمان کی آواز۔

الحَضَبُ: ایندھن، اسی بنا پر حضرت ابن عباسؓ نے حَطَبُ جَهَنَّمَ کے بجائے حَضَبُ جَهَنَّمَ پڑھا ہے۔

المِحْضَبُ: آگ کریدنی، چھڑی جس سے ہلا کر آگ کو سلگایا جائے۔

•حَضَجَ عن الطَّرِيقِ ــِ حَضْجًا: راستہ سے ہٹنا۔

ـــ بالشيءِ الأَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔ حَضَجَ بفُلانٍ الأَرْضَ: کسی کو زمین پر پچھاڑنا

ـــ البَعِيرُ حِمْلَه و بحِمْلِه: اونٹ کا بوجھ کو اتار پھینکنا۔

حَضَّجَ كلامَه و به وفيه: کلام میں خامی چھوڑنا اور اسے کسی ایک رخ پر لے جانا۔

انْحَضَجَ البَعِيرُ و نَحْوُه: اونٹ وغیرہ کا ایک پہلو پر بیٹھنا (۲) اونٹ کا بیٹھنا۔

ـــ الرَّجُلُ: لیٹنا (۲) زمین وغیرہ پر دراز ہونا (۳) غصہ سے خود کو زمین پر پٹخنا۔

الحِضْجُ: زمین کی لگی ہوئی چیز (۲) حوض کی تہ میں جمی ہوئی مٹی (۳) چوپاؤں کے پانی پینے کے بعد بچنے والی گار ج: أَحْضَاجٌ۔

رَجُلٌ حِضَجٌّ: اقدام کرنے والا آدمی۔

الحِضَاجُ: بھری ہوئی بڑی مشک۔

الحَضِيجُ: حَضِيجُ الوَادِي: وادی کا کنارہ، گوشہ۔

المِحْضَاجُ: دھلائی کے وقت کپڑا کوٹنے کی موگری (۲) آگ کریدنے کی لکڑی یا لوہا، کریدنی۔

المِحْضَجُ: راستہ سے ایک طرف ہونے والا۔

المِحْضَجَةُ: المِحْضَاجُ۔

•حَضَرَ فُلانٌ ــُ حِضَارَةً: شہر میں مقیم ہونا۔

ـــ الغائِبُ حُضُورًا: آنا، حاضر ہونا۔

ـــ الشيءُ: موجود ہونا۔

ـــ الصَّلاةُ: نماز کا وقت آجانا۔

ـــ عن فُلانٍ: کسی کے قائم مقام ہو کر آنا۔

ـــ المَجْلِسَ و نَحْوَه: مجلس وغیرہ میں شریک ہونا (۲) عدالت میں پیش ہونا۔

ـــ الأَمْرُ فُلانًا: کسی کو کوئی بات پیش آنا قرآن پاک میں ہے "كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ المَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ والأَقْرَبِينَ" (۲) دل میں آنا۔

ـــ الأَمْرَ بخَيْرٍ: کسی معاملہ میں اچھی رائے رکھنا، نیک نیت ہونا۔

أَحْضَرَ الفَرَسُ او الرَّجُلُ: تیز دوڑنا۔ الرَّجُلُ و الفَرَسُ مِحْضَارٌ و مِحْضِيرٌ ج: محاضِيرُ۔

ـــ الشيءَ: لانا، حاضر کرنا۔

ـــ الشيءَ فُلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وأُحْضِرَتِ الأَنْفُسُ الشُّحَّ" دل کنجوسی کی طرف مائل ہو گئے۔

ـــ ذِهْنَه لِلأَمْرِ: ذہن کو متوجہ کرنا، مرکوز کرنا۔

حَاضَرَ القَوْمَ: بر وقت ذہن میں جو بات آئے وہ کہنا، حاضر جوابی سے کام لینا، کلام میں مقابلہ کرنا، غالب آنا۔ فُلانٌ حَسَنُ المُحَاضَرَةِ: فلاں اچھا حاضر جواب اور خوش گفتار ہے (۲) اپنے حق کے لئے لڑ کر اسے وصول کرنا (۳) علمی تقریر کرنا، لکچر دینا۔

حَاضَرَ خَصْمَه: لڑنے جھگڑنے کے لئے اپنے مقابل کے ساتھ گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔

ـــ غَيْرَه حِضارًا: کسی کے ساتھ دوڑنا۔

حَضَّرَه: تیار کرنا۔ حَضَّرَ الدَّرْسَ و حَضَّرَ الدَّواءَ و حَضَّرَ الأَدَوَاتِ اللَّازِمَةَ لِلتَّجَارِبِ: تجربات کے لئے ضروری سامان تیار کرنا، بنانا (۲) متمدن بنانا۔

احْتَضَرَ المَجْلِسَ: حاضر ہونا، شریک ہونا۔

ـــ المَكانَ: آنا، پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ" اس کے مستحقین وہاں آتے ہیں (۲) شہر میں رہنا۔

احْتُضِرَ: موت آجانا۔

تَحَضَّرَ: آنا، پہنچنا (۲) تیار ہونا (۳) متمدن ہونا، شہری زندگی کے آداب و اخلاق اختیار کرنا۔

اسْتَحْضَرَه: طلب کرنا، حاضر کرانا، منگانا۔

ـــ الفَرَسَ: دوڑانا۔

ـــ فُلانٌ المَسَائِلَ: یاد کرنا، ذہن میں لانا۔

الحَاضِرُ: پانی کے قریب مستقل قیام پذیر لوگ (۲) وہ محلہ جس کے کسی مکان میں لوگ اکٹھے ہوں (۳) شہری، شہر میں رہنے والا (۴) زمانۂ حال (۵) موجود، ضد غائب (۶) شریک ج: حُضُورٌ و حُضَّارٌ و حُضَّرٌ (۷) وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں، بیٹھک۔ فُلانٌ حَاضِرُ الجَوَابِ و حَاضِرُ البَدِيهَةِ: حاضر جواب، ذہین و چالاک۔ حاضِرُ الذِّهْنِ و الفِكْرِ: حاضر دماغ۔

الحَاضِرَةُ: موجود لوگ (۲) حَاضِرَةُ الشَّيءِ: قریب و نزدیک والی چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "واسْأَلْهُمْ عن القَرْيَةِ الَّتي كانَتْ حَاضِرَةَ البَحْرِ" (۳) شہری علاقہ یا آبادی والا علاقہ جس میں شہر قصبات

ودیہات شامل ہیں اس کا مقابل بَادِیَة (جنگل) ہے۔

التِّجَارَةُ الحاضِرَةُ: نقدانقدی تجارت جس میں نقد فروختگی ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ" حاضِرَةُ البِلَادِ: پایۂ تخت، دارالحکومت ج: حَوَاضِر۔

الحِضَارُ: چوپاؤں کے دوڑنے کی ایک قسم (کودتے ہوئے دوڑنا) (۲) مضبوط اور بہتر رفتار اونٹنی (۳) سفید اونٹ، اس میں واحد و جمع برابر ہیں (۴) کنیز کے چہرہ پر لگی ہوئی خوشبو۔

الحِضَارة: تمدن، شہریت، شہری زندگی (۲) تہذیب (بداوۃ کی ضد) شہری زندگی میں علمی ادبی فنی اور معاشرتی ترقیات کا مظہر۔

الحَضَرَ: آبادی جس میں شہر قصبات اور دیہات شامل ہیں (۲) شہری لوگ، باشندگان شہر (۳) جو سفر کے لائق نہ ہوں (۴) حالت قیام مقابل سفر۔

الحَضَرِيُّ: شہری۔

الحَضِرُ: طفیلی جو لوگوں کے کھانے کے وقت میں تاک میں رہتا ہو، مقیم، سفر کا ارادہ رکھنے والا۔

الحُضُرُ: اچھل کر لگائی جانے والی دوڑ۔

الحَضْرَاءُ: کھانے پینے میں عجلت کرنے والی اونٹنی۔

الحَضْرَةُ: موجودگی۔ جیسے كَلَّمْتُهُ بِحَضْرَةِ فُلَانٍ: میں نے اس سے فلاں کے سامنے یا موجودگی میں بات کی (۲) قرب، نزدیکی جیسے كُنْتُ بِحَضْرَةِ الدَّارِ۔

حَضْرَةُ الرَّجُلِ: صحن۔ حَضْرَةُ فلانٍ: (مضاف الیہ کی تبدیلی کے ساتھ) بطور مجاز اعزاز کے لئے بولا جاتا ہے۔ بمعنی آپ، جناب، موصوف۔ قال حَضْرَةُ فُلَانٍ: أَذِنَ حَضْرَتُهُ، هل تَأْذَنُ حَضْرَتُكُمْ (۲) شہر (۳) تعمیراتی سامان جیسے اینٹ چونا وغیرہ۔

الحَضُورِيُّ: ملک یمن کے شہر حضور سے لایا ہوا کپڑا۔

الحَضِيرَةُ: لڑائی کے لئے تیار لوگوں کی جماعت (۲) مقدمۃ الجیش، کھجوروں کا کون، تھیلا وغیرہ (۳) کھجوریں پھیلانے کی جگہ ج: حَضَائِر و حَضِيرٌ۔

المِحْضَارُ: تیز دوڑنے والا ج: مَحَاضِير۔

مَحَاضِيرُ العَرَبِ: دوڑنے میں مشہور کچھ عرب لوگ مثل الشَّنْفَرَى، اور سُلَيك ابنُ السُّلَكَة۔

المَحْضَرُ: چشمۂ آب (۲) پانی کے مقام پر آکر آباد ہونے والے (۳) ریکارڈ، دستاویزات کا مجموعہ (۴) روئداد جلسہ وغیرہ، کارروائی (۵) کاموں کی رپورٹ جیسے مَحْضَرُ الشُّرْطَةِ: پولس رپورٹ۔ مَحْضَرُ وَقَائِعِ الجَلْسَةِ: روئداد یا کارروائی ٹننگ ج: مَحَاضِر۔ فُلَانٌ حَسَنُ المَحْضَرِ: غائب کا ذکر خیر کرنے والا۔

المُحْضِرُ: عدالت میں مقدمہ والوں کو آواز لگانے والا اہل کار (۲) سمن لانے والا، سمن تعمیل کرانے والا۔ مُحْضِرُ المَحْكَمَةِ بھی کہا جاتا ہے۔

المُحَضِّرُ: دوائیں وغیرہ تیار کرنے والا، تجربہ گاہ میں مددگار افسر جو نرس کے معلم کو اشیاء ضروریہ فراہم کرتا ہے۔

المُحَضَّرُ: تیار کردہ۔ المُحَضَّرات: مصنوعات

المَحْضُورُ: جلد خراب ہونے والی چیز۔

مکان مَحْضُورٌ: وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں (۲) آسیب زدہ۔

اِسْتِحْضَارٌ: طلبی، مراجعت۔

التَّحْضِيرُ: تیاری۔ لَجْنَةُ التَّحْضِيرِ: تیاری کمیٹی۔

تَحْضِيرِيٌّ: تمہیدی، تیاری سے متعلق۔

اللَّجْنَةُ التَّحْضِيرِيَّةُ: استقبالیہ کمیٹی، تیاری کمیٹی۔

المُحَاضِرُ: لکچرار، علمی موضوع پر تقریر کرنے والا۔

المُحَاضَرَةُ: لکچر، علمی تقریر (۲) حاضر جوابی ج: مُحَاضَرَات۔

المُحْتَضَرُ: لب دم، جس کی موت آگئی ہو۔

• حَضْرَمَ فی کلامه: اعرابی غلطی کرنا۔

___ الشيءُ: مخلوط کردینا، ملادینا (۲) درخت کی چھال اتارنا (۳) کمان کو مضبوط کرنا۔

الحَضْرَمِيُّ: حضرموت کا رہنے والا ج: حَضَارِمَة

الحَضْرَمَوت: ملک یمن کے قریب ایک جگہ کا نام

• حَضَّهُ علی الأمرِ حَضًّا: کسی کام کیلئے خوب زور دینا، ابھارنا، اکسانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ"

حَاضَّ فُلَانٌ فُلَانًا: ایک دوسرے کو ابھارنا آمادہ کرنا۔

حَضَّضَهُ علی الأمرِ: خوب ابھارنا، اکسانا، آمادہ کرنا۔

تَحَاضُّوا: ایک دوسرے کو ابھارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ"

التَّحْضِيضُ: علم نحو میں حروف تحضیض میں سے کسی حرف کے ذریعہ کسی کام کے لئے ابھارنا آمادہ کرنا، وہ حروف یہ ہیں: هَلَّا، أَلَّا، أَلَا، لولا، لَوْمَا۔

الحَضَضُ: کہتے ہیں: ماعندہ حَضَضٌ و لا بَضَضٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

الحِضِّيضَى: حَضٌّ کا اسم مصدر، اکساہٹ، ترغیب۔

الحَضِيضُ: پست زمین، پہاڑ کی زیریں زمین (۲) کھڈ، گڑھا (۳) سابقی اوج کی ضد (۴) علماء فلک کے نزدیک اوج کا مقابل نقطہ جو

چاند کی اعلیٰ منزل ہے۔
الحَضِيْضَةُ : کہتے ہیں: أَخْرَجْتُ اليه حَضِيْضَتِي و بَضِيْضَتِي : میرے پاس جو کچھ تھا اس کے سامنے رکھ دیا۔
• حَضَنَه ــُ حَضْنًا و حَضَانَةً : گود میں لینا، سینے سے لگانا۔
حَضَنَ الطَّائِرُ البَيْضَ : انڈے سینا (بچے نکالنے کے لئے انڈوں پر بیٹھنا)۔
ـــ الرَّجُلُ الصَّبِيَّ : نگہداشت کرنا، پرورش کرنا۔ هو حَاضِنٌ ج: حَضَنَةٌ و حُضَّانٌ و هي حَاضِنَةٌ ج: حَوَاضِن
ـــ عن كذا : الگ کرنا۔
حَضِنت المرأةُ أو الناقةُ أو الشاةُ ــَ حَضَانًا : بڑے چھوٹے پستان یا تھن والی ہونا۔ هي حَضُونٌ۔
أَحْضَنَ الطَّائِرُ البَيْضَ : انڈوں پر (بچے نکالنے کے لئے) بٹھانا۔
ـــ الرَّجُلَ و به : ذلیل کرنا۔
ـــ بحَقِّه : حق مار لینا۔
احْتَضَنَ الشيءَ : گود میں لینا۔
ـــ الأَمْرَ : ذمہ داری لینا، نگہداشت کرنا، اپنانا
الحَاضِنَةُ : دایہ (ماں کے مرنے کے بعد بچہ کی پرورش کرنے والی عورت) آیا (۲) پرندہ جو اپنے بچہ کی پرورش کرے (۳) وہ کھجور کا درخت جس کے خوشوں کی جڑیں چھوٹی ہوں ج: حَوَاضِن۔
الحَضَانَةُ : پرورش، بچوں کی نگہداشت (۲) دایہ گری، پرورش کا کام یا پیشہ۔ دُوْرُ الحَضَانَةِ : پرورش گاہیں جہاں چھوٹے بچوں کی تربیت کی جاتی ہے۔
الحِضْنُ : گود (سینہ سے بغل اور پہلو تک کا حصہ) (۲) کونہ، گوشہ، کنارہ (ہر شے کا) (۳) انسان اور جانور کا مسکن یا پناہ گاہ۔ کہتے ہیں: ما زَالَ يَقْطَعُ أَحْضَانَ الأَرْضِ: وہ اطراف عالم میں گھومتا رہا۔ صَنَعَ الطَّائِرُ عُشًّا في حِضْنِ الجَبَلِ : پرندہ نے پہاڑ کے گوشہ میں گھونسلا بنایا۔
الحَضْنُ و الحُضْنَةُ : پرورش، انڈے سینے کا عمل۔ أَصْبَحَ بحُضْنَةِ سُوءٍ: وہ مصیبتوں میں پھنس گیا۔
المُحْتَضَنُ : الحِضْنُ۔
المِحْضَنُ : پرندہ کے انڈے سینے کی جگہ ج: مَحَاضِن۔
• حَضَا النَّارَ ــُ حَضْوًا : آگ کو کریدنا۔
المِحْضَاءُ : کریدنے کی لکڑی، کریدنی۔

ح ـــــ ط

• حَطَأَ به الأَرْضَ ــَ حَطْئًا : پچھاڑنا۔
ـــ الرَّجُلَ : کمر پر کھلا ہوا ہاتھ مارنا۔
ـــ الشيءَ و به : پھینکنا (۲) ہٹانا، حَطَأَ بفُلانٍ عن رَأْيِه : کسی کو اپنی رائے سے ہٹا دینا۔
الحِطْءُ : برتن میں بچا ہوا پانی (۲) کھجور وغیرہ کی اتنی مقدار جو آدمی کمر پر اٹھا سکے۔
الحَطِيءُ : ذلیل وحقیر آدمی۔
الحُطَيْئَةُ : پستہ قد (۲) بدشکل۔
• حَطَبَ ــِ حَطْبًا : ایندھن جمع کرنا۔
ـــ في حَبْلِ فُلانٍ : مدد دینا، کسی کی خواہش پر چلنا۔
ـــ بفُلانٍ و عليه : چغلی کھانا، شکایت کرنا۔ کہتے ہیں: حَطَبَ عَلَيْنا بخَيْرٍ: وہ ہمارے پاس خبر لایا۔
ـــ الحَطَبَ : لکڑیاں جمع کرنا۔
ـــ المالَ : مال جمع کرنا۔
ـــ القَوْمَ : لوگوں کے لئے لکڑیاں جمع کیں۔
ـــ النَّارَ : آگ کے لئے لکڑیاں جمع کیں۔
ـــ الماشِيَةُ الحَطَبَ و نَحْوَه : چوپاؤں نے لکڑیاں وغیرہ چریں۔
ـــ العِنَبَ : انگور کی سوکھی شاخیں کاٹنا۔
هو حاطِبٌ ج: حُطَّاب۔ و هي حاطِبَةٌ ج: حَوَاطِب۔ فُلانٌ حاطِبُ لَيْلٍ : رطب ویابس کلام کرنیوالا، ناسمجھی کی بنا پر خود کو نقصان پہنچانے والا۔
حَطِبَ المكانُ ــَ حَطَبًا : بہت ایندھن (لکڑیوں) والی جگہ ہونا۔ المكانُ حَطِيبٌ۔
ـــ فُلانٌ : سوکھ کر لکڑی کی طرح ہو جانا، دبلا ہونا۔ هو حَطِبٌ و أَحْطَبُ و هي حَطْبَاءُ۔
أَحْطَبَ المكانُ : کثیر لکڑیوں والا ہونا۔ فالمكانُ مُحْطِبٌ۔
ـــ الكَرْمُ و نَحْوُه : انگور کی بیل وغیرہ کا ایندھن ہو جانا، جلانے کے قابل ہو جانا۔
احْتَطَبَ الحَطَبَ : لکڑیاں یا ایندھن اکٹھا کرنا۔
ـــ الماشِيَةُ الحَطَبَ : مویشی کا ایندھن کو چرنا۔
ـــ المَطَرُ الزَّرْعَ : بارش کا کھیتی کی جڑوں سے اکھاڑ دینا۔
الحاطِبُ : دیکھئے حَطَبَ کے تحت۔
اسْتَحْطَبَ الكَرْمُ : انگور کی بیل کے بالائی حصوں کا سوکھ کر کاٹنے کے قابل ہو جانا۔
الحِطَابُ : ہر سال کاٹا جانے والا انگور کی بیل کا بالائی حصہ۔
الحَطَبُ : سوکھے ہوئے درخت اور پودے جو ایندھن کا کام دیں، جلانے کی لکڑیاں (۲) درخت عضا کے کانٹے۔ ایندھن ج: أَحْطاب۔ کہتے ہیں: فُلانٌ يَمْشِي بَيْنَ القَوْمِ بالحَطَبِ : چغل خوری کرنا اور لڑائی کرانا۔
الحَطَّابُ : لکڑہارا، لکڑیاں جمع کرنے والا۔ ج: حَطَّابَة۔
الحَطُوبَةُ : لکڑیوں کی گٹھری۔
المِحْطَبُ : کلہاڑا، لکڑیاں کاٹنے کا اوزار۔
• حَطْحَطَ في عَمَلِه او مَشْيِه : تیزی دکھانا، جلدی کرنا (۲) نیچے اترنا۔

•حطَرَه ـُ حطرًا: پچھاڑنا۔
—— القوسَ: تانت چڑھانا۔
—— بالنّبلِ: تیر مارنا۔
الحاطُورَۃ: سَیفٌ حاطُورَۃ: تیز تلوار۔
•حطّت الدّابّۃُ ـِ حِطاطًا: چوپائے کا کسی ایک پہلو پر زور دے کر دوڑنا۔
حطّ ـُ حطًّا: گرنا، اترنا، کم ہونا۔
—— السِّعرُ: بھاؤ گرنا۔
—— فی عِرضِ فلانٍ: کسی کی ذات کو مجروح کرنا، عزت کو نقصان پہنچانا۔
—— من قدرِہ: حیثیت ختم کرنا، گھٹانا، پوزیشن خراب کرنا، وقار کو مجروح کرنا۔
—— الوجہُ: چہرے پر مہاسے نکلنا، پھنسیاں نکلنا۔
—— الشیءَ: رکھنا، گرانا، ڈالنا، نیچے اتارنا۔
—— السِّعرَ: بھاؤ گرانا، کم کرنا، سستا کرنا۔
—— رَحلَہ: قیام کرنا۔
—— وِزرَہ: بوجھ اتارنا، بوجھ کم کرنا۔
—— الدَّینَ و منہ: قرض کو کم کرنا، اس کا کچھ حصہ چھوڑ دینا۔
—— وَرَقَ الشّجرِ و نحوِہ: درخت وغیرہ کے پتے جھاڑنا۔
—— الجِلدَ: پالش کرنا، لوہے سے رگڑ کر چمکانا (۲) لائنیں ڈالنا اور نقش و نگار بنانا۔
أحطّ وجھُہٗ: حطّ۔ مہاسہ دار ہونا۔ فالوجہ مُحِطٌّ۔
احتطّہٗ: حطّہ۔
انحطّ: نیچے اترنا، ڈھلان سے نیچے آنا۔
—— الصّحّۃُ: تندرستی گرنا۔
استحطّ شیئًا من کذا: کم کرانا۔ کہتے ہیں: استحطّ فلانًا وِزرَہ: کسی سے اپنا بوجھ کم کرانا (۲) نیچے اترنے کی درخواست کرنا۔
الحُطائِطُ: چھوٹا اور پستہ قد آدمی (۲) سرخ چھوٹی چیونٹی۔

الأحطُّ: کم حیثیت، کم درجہ کا۔
الحطُّ: کمی، کٹوتی، چھوٹ۔
الحطاطُ: بدبو، سڑنے کی بو۔
الحطاطُ: مکھن، مسکہ (۲) مہاسے، چہرے کی پھنسیاں۔
الحطاطۃُ: حطاط کا مفرد، چھوٹی کنیز۔
الحِطّۃُ: طلبِ مغفرت۔ قرآن پاک میں ہے: وادخلوا الباب سُجّدًا وّقولوا حِطّۃٌ نّغفر لکم خطایاکم (۲) بے عزتی، اہانت۔ کہتے ہیں: فی عملِہ ھٰذا حِطّۃٌ لہٗ۔
الحطُوطُ: اترنے کی جگہ (۲) درختوں کا جھنڈ۔
الحطِیطُ: چھوٹا اور پستہ قد آدمی۔ حطیطُ الکعبِ: وہ عورت جس کے ٹخنے کی ہڈی چربی کی زیادتی کی بنا پر نمایاں نہ ہو۔
الحطِیطۃُ: کمی، چھوٹ، حساب کے مجموعہ سے گھٹائی ہوئی رقم، رعایت ج: حطائط۔
المحطُّ: پڑاؤ کی جگہ، اترنے کی جگہ، قیام کی جگہ (۲) اسٹیشن۔ محطّ الکلام: کلام کا مقصود بالذات مفید حصہ ج: محاطّ۔
محطّ الأنظار: مرکز توجہات۔
المحطّۃُ: اسٹیشن ج: محطّات۔
محطّۃ الإذاعۃ اللاسلکیّۃ: براڈ کاسٹنگ اسٹیشن، ریڈیو اسٹیشن۔
محطّۃ الأرصاد الجوّیّۃ: مرکز موسمیات
محطّۃ إطلاق مرکبات الفضاء: خلائی اسٹیشن۔
محطّۃ بنزین: پٹرول پمپ۔
محطّۃ التّصدیر: ڈسپیچنگ اسٹیشن، مرکز روانگی مال۔
محطّۃ تولید القوّۃ الکھربائیّۃ: بجلی گھر، پاور اسٹیشن، ہاؤس، پلانٹ۔
محطّۃ السّکّۃ الحدیدیّۃ: ریلوے اسٹیشن۔
محطّۃ الطّیران: المطار: ہوائی اڈہ۔

محطّۃ الطّاقۃ: توانائی پلانٹ۔
محطّۃ المیاہ: واٹر ورکس۔
محطّۃ نوویّۃ: ایٹمی پاور ہاؤس۔
المِحطُّ: چمڑے پر پھول بنانے کا آلہ، گودنے کا آلہ ج: محاطّ۔
المِحطّۃُ: المحطّ ج: محاطّ و محطّات۔
المحطُوطُ: تیز کی ہوئی تلوار (۲) پالش کی ہوئی کھال، چمڑا۔
المُنحطُّ: کم، پست، کم درجہ، گرا ہوا۔
المحطُوطۃُ: جاریۃٌ محطُوطۃُ المتنینِ: دراز قامت حسین عورت۔
•حطَمَ الشّیءَ ـِ حطْمًا: توڑنا۔
حطمَہ الکِبَرُ: بڑھاپے نے اس کی کمر توڑ دی۔
حطمَ الأسدُ الماشیۃَ: شیر نے مویشی کو پھاڑ ڈالا۔
—— المرأۃُ زوجَھا: عورت کا اپنے خاوند کے بڑھاپے تک ساتھ رہنا۔
—— النّاسُ بعضُھم بعضًا: ایک دوسرے کو دھکا دینا۔
—— الرّیحُ الشّیءَ: ہوا کا کسی چیز کو فنا کر دینا۔ ھو و ھی حطُومٌ۔
حطِمَ ـَ حطَمًا: بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے کمزور ہونا، دبلا ہونا۔ ھو حطِمٌ۔
—— الدّابّۃُ: چوپائے کے پیروں میں بیماری پیدا ہونا۔
أحطمتِ الأرضُ: زمین میں سوکھے نباتات کی کثرت ہونا۔
حطّمَہٗ: توڑ ڈالنا، چکنا چور کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، چورہ چورہ کرنا۔
انحطمَ: ٹوٹ جانا، چورہ ہونا۔
—— النّاسُ علیہ: کسی کے پاس بھیڑ لگانا، ٹوٹ پڑنا۔
تحطّمَ: چکنا چور ہونا، ریزہ ریزہ ہونا، ٹوٹ جانا
—— الأرضُ: انتہائی خشکی کی بنا پر مٹی کے

ریزے ریزے ہو جانا۔
تَحَطَّمَ البَیْضُ عن الفِرَاخِ: انڈے ٹوٹ کر ان میں سے چوزے نکلے۔
— علیه غَیْظًا: کسی پر غصہ سے بھڑک اٹھنا، غصہ میں آگ بگولا ہونا۔
الحَاطُومُ: انتہائی خشک سال (۲) ہاضم دوا (۳) ہاضم پانی۔
الحُطَامُ: کسی چیز کا چورہ، ریزے (۲) ٹوٹی ہوئی سوکھی گھاس یا پودے وغیرہ۔
— من الدُّنیا: دنیا کا سامان۔
الحَطَمُ: ایک بیماری جو چوپائے کے پیروں میں ہوتی ہے۔
الحُطَمُ: بے درد وظالم چرواہا (۲) پہاڑ کی تنگ جگہ جہاں لوگ ایک دوسرے سے ٹکرائیں (۳) پہاڑ کا کٹا ہوا کنارہ۔
الحُطَمُ: بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
الحَطْمَةُ: سیلاب کا ایک ریلا۔
الحِطْمَةُ: چورا، ملبہ ج: حِطَمٌ۔
الحُطَمَةُ: بے درد وظالم چرواہا (۲) بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو (۳) اونٹوں اور بکریوں کا بڑا ریوڑ جو اپنے کھروں سے زمین کے نباتات وغیرہ کا چورا کر ڈالے (۴) تیز آگ، دوزخ۔
الحُطَمِیَّةُ: بھاری اور چوڑی زرہ جو تلواروں کو توڑ ڈالے (حُطَمَة ابن مُحارب کی طرف نسبت ہے جو عبدالقیس قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا اور تلوار سازی کا کام تھا)۔
الحَطِیمُ: ابتدا سال کی بچی ہوئی سوکھی گھاس (۲) خانہ کعبہ کے باہر میزاب کے سامنے کی ایک دیوار۔
• حَطَا الشیءَ ـُ حَطْوًا: زور سے ہلانا۔
احْطَوطَی: پھولنا۔
الحَطَا: بڑا کھٹمل۔
الحَطْواء: سرخ رنگ کی بھیڑ۔

ح ــــ ظ

• حَظِبَ ـَ حَظَبًا: موٹاپے سے پھولنا، پست قامت اور بڑے پیٹ والا ہونا هو حَظِبٌ۔
الحُظُبٌّ: ٹھنگنا پیٹل آدمی (۲) تنگ ظرف، اجڈ، اکھڑ مزاج (۳) بخیل۔
الحِظَبُّ: الحُظُبُّ۔
• حَظَرَ الرَّجُلُ ـُ حَظْرًا و حِظَارًا: باڑہ بنانا۔
— الشیءَ: روکنا، اپنے لئے مخصوص کرنا۔
— الماشِیَةَ: باڑے میں بند کرنا۔
— علیه: پابندی لگانا۔
— علیه الشیءَ: کسی کے لئے کوئی چیز ممنوع قرار دینا۔
أحْظَرَ: دوسرے کے لئے باڑہ بنانا۔
حَظَّرَ: سختی سے روکنا۔
احْتَظَرَ: اپنے لئے باڑہ یا احاطہ بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنَّا أرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَکَانُوا کَهَشِیْمِ المُحْتَظِرِ"
— بکذا: حفاظت اور پناہ میں آنا۔
الحَظِرُ: کانٹے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی الحَظِرِ الرَّطْبِ: ایسے معاملہ میں الجھنا جس کی طاقت نہ ہو۔ جاءَ بالحَظِرِ الرَّطْبِ: انتہائی جھوٹ بات کہنا۔ أَوْقَدَ فی الحَظِرِ الرَّطْبِ: لوگوں میں چغلیاں لگانا۔
الحِظَارُ: رکاوٹ، آڑ، لکڑی کی دیوار جو کمرے میں پارٹیشن کے لئے کھڑی کی جائے (۲) احاطہ، چہار دیواری (۳) گھری ہوئی زمین۔
الحَظِیرَةُ: مویشیوں کا باڑہ، وہ مکان جس میں مویشی سردی وغیرہ سے حفاظت کے لئے بند کئے جائیں (۲) کھجوروں کی بوری ج: حَظَائِرُ و حِظَارٌ۔

حَظِیرَةُ القُدُسِ: جنت۔ کہاوت ہے: إنَّه لَنَکِدُ الحَظِیرَةِ: وہ کنجوس بے فیض ہے۔ حظیرة الاسلام: دائرہ اسلام۔
المِحْظَارُ: ہرے رنگ کی مکھی جو کاٹتی ہے۔
المَحْظُورُ: ممنوع، ناجائز ج: مَحْظُورَات۔
• حَظَّ ـَ حَظًّا: خوش نصیب ہونا، نصیبہ ور ہونا، صاحب قسمت ہونا۔ هو مَحْظُوظٌ و حَظِیظٌ۔
أحَظَّ: بمعنی حَظَّ (۲) مال دار ہونا۔
الحَظُّ: نصیب، قسمت (۲) حصہ (۳) خوش نصیبی، نیک بختی (۴) فراخی مال (۵) خوشی ج: حُظُوظٌ و أحُظٌّ جج: أحَاظٍ۔
لِحُسْنِ الحَظِّ: خوش قسمتی سے۔
لِسُوءِ الحَظِّ: بدقسمتی سے۔
الحَظِّیُّ و المَحْظُوظُ: خوش نصیب (۲) صاحب قسمت (۳) خوش اور مگن۔
• حَظَلَ فُلانٌ ـُ حَظَلانًا: درد یا غصہ کی وجہ سے ٹھہر ٹھہر کر چلنا۔ — المشیَ۔
— فُلانًا ـِ حَظْلًا: روکنا، حرکت کرنے سے باز رکھنا۔
— علیه: تنگی پیدا کرنا، تنگ کرنا۔ هو حاظِلٌ و حَظُولٌ و حَظَّالٌ۔
حَظِلَ فُلانٌ ـَ حَظَلًا: سست ہونا، درد یا غصہ کی وجہ سے ٹھہر ٹھہر کر چلنا۔
— البَعِیرُ: اونٹ کا کثرت سے حنظل (اندرائن) کھا کر بیمار ہو جانا۔
— النَّخْلَةُ: کھجور کی شاخوں کا خراب ہو جانا هو حَظِلٌ و هی حَظِلَةٌ ج: حَظَالَی۔
أحْظَلَ المکانُ: جگہ بہت اندرائن والی ہو گئی۔
• حَظَا فُلانٌ ـُ حَظْوًا: آہستہ چلنا۔
حَظِیَ عِنْدَ النَّاسِ ـَ حُظْوَةً وحِظَةً: لوگوں میں مقبول ہونا۔
— بالرِّزْقِ: رزق کا حصہ پانا۔
— بالشیءِ: پانا، حاصل کرنا۔
— بالحُضُورِ و المُثُولِ لَدَی فُلان:

شرف باریابی حاصل کرنا، تقرب حاصل کرنا
هو حَظِيٌّ و هي حَظِيَّةٌ ج: حَظَايَا.
أَحْظَاهُ: مقرب بنانا، اپنے نزدیک کسی کی حیثیت بلند کرنا۔
ـــ بكذا: کسی کو کسی چیز سے نوازنا، حصہ دار بنانا، حصہ دینا۔
ـــ فلانا على فُلَانٍ: فوقیت دینا، ترجیح دینا۔
اِحْتَظَى: بلند رتبہ ہونا، نصیبہ ور ہونا۔
الحِظَةُ: پوزیشن، رتبہ (۲) رزق کا حصہ، نصیب ج: حِظًا و حُظًا و حِظَاءٌ۔
الحَظْوَةُ: بے پرکا تیر، کمزور آدمی کے لئے کہتے ہیں: انّما نَبْلُكَ من حِظَاءٍ (۲) درخت کی جڑ (۳) چھوٹی شاخ (۴) مرتبہ، مقام و پوزیشن، تقرب (۵) کریڈٹ۔
نَالَ حَظْوَةً عِنْدَهُ: اس کے یہاں تقرب حاصل کرلیا، مرتبہ حاصل کرلیا۔
الحُظْوَةُ: الحَظْوَة (۲) چھوٹا تیر جس سے بچے تیراندازی کی مشق کرتے ہیں ج: حِظَاء۔
"إِحْدَى حُظَيَّاتِ لُقْمَان" ایک کہاوت ہے جس میں حُظَيَّات حُظَيَّة کی جمع ہے یہ ایسے شخص کے بارہ میں ہے جس کا شر مشہور ہو پھر اس سے کسی خیر کا ظہور ہو۔
الحِظْوَةُ ـ الحُظْوَةُ ـ الحِظَةُ ـ ج: حِظًا وحُظًا و حِظَاء۔
الحُظَوَا: آہستہ چال۔
الحَظِيُّ: خوش نصیب، لوگوں میں مقبول، مقرب
الحَظِيَّةُ ـ المُحْظِيَّةُ: محبوب عورت جو دوسری عورتوں کے مقابلہ میں قابل ترجیح ہو ج: حَظَايَا و مُحْظِيَّات۔
الحَظَى: جوں ـ واحد حَظَاة۔
الحِظْلُ: حصہ ج: أَحْظٍ جج: أَحَاظٍ۔

ح ـــ ف

• حَفْ حَفْ: اسم الصوت جس کے ذریعہ مرغیوں کو ڈرایا جاتا ہے۔
• حَفَأَهُ ـَ حَفْئًا: پچھاڑنا۔ حَفَأَ بِهِ الأَرْضَ بھی کہا جاتا ہے۔
اِحْتَفَأَ الحَفَأَ: بردی کھجور کو جڑ سے اکھاڑ دینا۔
الحَفَأُ: ایک عمدہ قسم کی کھجور۔
• حَفْحَفَ جَنَاحُ الطَّائِرِ و الرَّمِيَّةُ و النَّارُ: پرندہ کے بازو یا تیر یا آگ کی آواز نکلنا۔
ـــ الرَّجُلُ: تنگ دست ہونا، بے روزگار ہونا، تنگی معاش میں مبتلا ہونا۔
• حَفَدَ الرَّجُلُ و نَحْوُهُ ـِ حَفْدًا و حَفَدَانًا: پھرتیلا ہونا، کام کو جلدی کرنا۔ هو حَافِدٌ ج: حَفَدَة و حَفَدٌ۔ وهو حَفِيدٌ ج: حُفَدَاء۔
ـــ فلانا: مدد دینا، خدمت کرنا، خدمت کے لئے مستعد ہونا۔
أَحْفَدَ الرَّجُلُ: حَفَدَ۔
ـــ الظَّلِيمُ: شترمرغ کا تیز چلنا۔
ـــ فلانا: کسی کو خادم دینا۔
ـــ الدَّابَّةَ: دوڑانا۔
اِحْتَفَدَ: حَفَدَ۔ سَيْفٌ مُحْتَفِدٌ: تیز تلوار۔
الحَافِدُ: مدد (۲) خادم (۳) پوتا۔ قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وحَفَدَةً" (۴) نقش و نگار بنانے والا، نقاش ج: حَفَدَة و حَفَدٌ و أَحْفَادٌ۔
الحَفَدُ: حافِد کی جمع (۲) نقش و نگار۔
الحَفِيدُ: پوتا ج: حُفَدَاء۔
المِحْفَدُ: کپڑے کے بیل بوٹے (۲) اونٹوں کے چارہ کا کنٹر، یا برتن۔
المَحْفِدُ: المِحْفَدُ (۲) جڑ۔ مَحْفِدُ الرَّجُلِ: آدمی کی اصل (۳) کوہان کی جڑ۔
• حَفَرَ الشَّيْءَ ـِ حَفْرًا: گڑھا کرنا، کھودنا
حَفَرَ الطَّرِيقَ: راستہ میں چلنے کا نشان ڈالنا
ـــ عنه: تلاش کرنا (نکالنے کے لئے) جیسے حَفَرَ عن الكَنْزِ و الأَثَرِ۔
ـــ ثَرَى فُلَانٍ: کسی کے معاملہ کی تحقیق کرنا اور اس سے واقف ہونا۔ حَفَرَتْ أَسْنَانُهُ: دانتوں کی جڑیں خراب ہوجانا
حَفِرَ فُوهُ: دانتوں کی جڑیں کھوکھلی ہوگئیں۔
ـــ حُفْرَةً: گڑھا کھودنا (۲) کسی کو نقصان پہنچانے کی تدبیر کرنا۔
ـــ الكِتَابَةَ: عبارت یا حروف کندہ کرنا
ـــ ثَقْبًا: سوراخ کرنا۔
ـــ بِئْرًا: کنواں کھودنا۔
ـــ المَرَضُ فُلَانًا: کمزور کردینا۔
أَحْفَرَ فُلَانٌ: پھاوڑا یا کدال سے کام کرنا۔
ـــ الصَّبِيُّ و الحَيَوَانُ: بچہ یا جانور کے دودھ والے دانت گرنا۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز (کنواں وغیرہ) کھودنے میں مدد دینا۔
حَافَرَ: زیادہ کھودنا، گہرائی تک کھودنا۔ مثل مشہور ہے: هو أَرْوَغُ مِنْ يَرْبُوعٍ مُحَافِرٍ: دھوکہ سے بچ کر نکلنے والے کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ ایسا ہے جیسے جنگلی چوہا کہ گہری کھدائی کرکے اپنے پکڑنے والے کو راستہ نہیں دیتا۔
اِحْتَفَرَ بكَذَا: گڑھا کرنا۔
ـــ عن الشَّيْءِ: تلاش کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: تہ تک پہنچنا۔
تَحَفَّرَ السَّيْلُ: سیلاب کا زمین میں گڑھے ڈالنا
ـــ البِئْرُ: کنویں کے اوپر اور نیچے کے کنارے کھوکھلے ہوجانا۔
اِسْتَحْفَرَ النَّهْرُ و نَحْوُهُ: نہر وغیرہ کی کھدائی کا وقت آجانا۔
الحَافِرُ: جانور کا کھر (بمنزلہ قدم انسان) ج: حَوَافِر۔ انسان کے قدم کے لئے بھی

بوقت مذمت حافِر بولا جاتا ہے۔
وَقَعَ الحَافِرُ علی الحَافِرِ: دوکاموں کی موافقت کے لئے بولا جاتا ہے۔
فُلَانٌ یَمْلِكُ الخُفَّ و الحَافِرَ: اس کے پاس بہت مال و دولت ہے۔
طَرِیْقٌ وَطِئَهُ کُلُّ خُفٍّ وحَافِرٍ: مانوس وجانا پہچانا راستہ۔
بَلَدٌ مَمَرُّ العَسَاکِرِ و مَـدَقّ الحَوَافِرِ: ایسا ملک جس سے ہر راہ گیر گزرتا ہو، جو سب کے لئے عام گذرگاہ ہو۔
الحَافِرَة: حافِر کی مؤنث (۲) کھدی ہوئی زمین (۳) پہلا راستہ یا جگہ کہتے ہیں: رَجَعَ الی حَافِرَتِه: وہ جس جگہ یا راستہ سے آیا تھا وہاں لوٹ گیا (۴) پہلی حالت (حیات قبل از موت) قرآن پاک میں ہے: "أَئِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فی الحَافِرَة"
رَجَعَ فی حَافِرَتِه: بوڑھا ہو جانا۔
الحِفَارَةُ: کھدائی کا پیشہ، کھدائی نقش و نگاری
الحَفْرُ: کھدائی (۲) کھدی ہوئی شے (۳) نقش (۴) بہت چوڑا کنواں (۵) کھدائی کی جگہ سے نکلی ہوئی مٹی (۶) دبلا پن (۷) دانتوں کی زردی (۸) دانتوں کی جڑوں کا کھوکھلا پن ج: أَحْفَارٌ جج: أَحَافِیْر۔
الحِفْرَاةُ: غلہ اڑانے کا آلہ، چھاج وغیرہ (۲) کدال، کھودنے کا آلہ (۳) ایک گھنگھریالے پھل اور کانٹوں والا درخت جس کے سفید پھول ہوتے ہیں اور وہ سخت زمین میں پیدا ہوتا ہے۔
الحُفْرَةُ: گڑھا ج: حُفَرٌ۔
الحَفَّارُ: کھدائی کرنے والا، کھدائی کا پیشہ کرنے والا، گورکن (۲) نقاش جو لکڑی وغیرہ پر نقش کھودتا ہے (۳) ایک قسم کا بھونرا جو اپنے دونوں سینگوں سے زمین کھودتا ہے۔
الحَفَّارَةُ: کھدائی مشین جس سے زمین کھود کر پٹرول وغیرہ تلاش کیا جاتا ہے۔

الحَفِیْرُ: مقررہ مقدار سے کشادہ کنواں (۲) قبر
الحَفِیْرَةُ: الحَفِیر (۲) آثار قدیمہ کی تلاش کے لئے کھودی جانے والی جگہ ج: حَفَائِر۔
المُحَافِرُ: وہ آدمی جس کے پاس کچھ نہ ہو۔
المِحْفَارُ: کدال، بیلچہ، کھودنے کا آلہ۔
• حَفَزَهُ ـِ حَفْزًا: پیچھے سے دھکیلنا، دھکا دینا۔ جیسے حَفَزَتِ القَوْسُ السَّهْمَ و اللَّیْلُ یَحْفِزُ النَّهَارَ۔
ــــ فلانا إلی أمرٍ: کسی کام کیلئے آمادہ کرنا، ابھارنا۔
حَفَزُوْا علیهم الخَیْلَ والرِّکَابَ: ان کے پاس گھوڑے اور اونٹ بھیجے۔
ــــ فُلانًا بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔ هو حَافِز و هی حَافِزَة ج: حوافِز و هووهی حَفُوزٌ ج: حُفُزٌ۔
حَافَزَه: کسی کے زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا، بالمقابل بیٹھنا۔
تَحَفَّزَ فی جِلْسَتِه: اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار ہو (۲) داؤ لگانا، سمٹ کر بیٹھنا، کودنے کے لئے تیار ہونا۔
ــــ فی مَشْیِه: دوڑ کر چلنا، تیزی سے چلنا۔
ــــ لِلأمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا، تیار ہونا۔
احْتَفَزَ: تَحَفَّزَ۔
الحَافِزُ: محرک، داعی، سبب ج: حَوَافِز۔
الحَفَّازُ: کیمیاوی تبدیلی میں وہ مادہ جو عامل کردار ادا کرتا ہے، وہ عامل جو خود متأثر ہوئے بغیر عمل و ردعمل میں تبدیلی کی تحریک پیدا کرتا ہے۔
• حَفَشَ السَّیْلُ ـِ حَفْشًا: سیلاب کا ہر طرف سے آکر ایک جگہ اکٹھا ہونا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا بار بار اچھی طرح دوڑنا۔
ــــ السَّمَاءُ: آسمان کا زور سے برس کر صاف ہو جانا۔

حَفَشَ النَّاسُ علیه: کسی کے پاس ہجوم کرنا
ــــ فی الأمْرِ: کوشش و محنت کرنا۔
ــــ المَطَرُ الأرْضَ: بارش کا زمین پر رو ئیدگی ظاہر کرنا۔
ــــ لِفُلَانٍ الوُدَّ: کسی کی دوستی اور تعلق میں کسر نہ اٹھا رکھنا۔
ــــ السَّیْلُ الوَادِیَ: سیلاب کا وادی کو بھر دینا۔ فهو حَافِشٌ وهی حافشة وهو و هی حَفُوْش۔
الحَافِشَةُ: پانی کے بہاؤ کی جگہ ج: حَوَافِش
حَفَّشَ و تَحَفَّشَ الرَّجُلُ: خیمہ یا جھونپڑے میں رہنا۔
الحِفْشُ: معمولی گھر جس کی چھت زمین سے قریب ہو، بدویوں کا چھوٹا گھر یا خیمہ (۲) صندوقچہ وغیرہ جس میں عورت اپنا ضروری سامان رکھتی ہے (۳) سوت وغیرہ رکھنے کی ٹوکری (۴) پرانی چیز ج: أحْفَاش۔ أحْفَاشُ الأرْضِ: گوہ وغیرہ۔
• حَفَصَ الشَّیْءَ ـِ حَفْصًا: اکٹھا کرنا۔
ــــ من یَدِه: کسی چیز کو ہاتھ سے پھینک دینا۔
الحُفَاصَةُ: ذخیرہ، جمع کردہ اشیا
الحَفْصُ: چھوٹا گھر (۲) چمڑے کا تھیلا (۳) شیر کا بچہ ج: أحْفَاص و حُفُـوْص۔
أَبُو حَفْصٍ: شیر کی کنیت۔
الحَفْـصُ: بیر وغیرہ کی گٹھلی۔
حَفْصَةُ: بجو (۲) گدھ۔ أُمُّ حَفْصَه: گدھ، مرغی۔
المِحْفَصَةُ: چمڑے کا تھیلا ج: مَحَافِص۔
• حَفَضَ العُودَ و نَحْوَه ـِ حَفْضًا: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
ــــ الشَّیْءَ: ڈالنا۔
حَفَّضَ الشَّیْءَ من یَدِه: ہاتھ سے چھوڑنا، ڈالنا۔

الحَفَضُ : گھر کا سامان (۲) بالوں کا خیمہ (۳) وہ سامان جو لادنے کے لئے تیار کیا گیا ہو ج: أَحْفَاض وحِفاض۔
العَنِيفِدةُ : شہد کی مکھیوں کا چھتا جس میں مکھیاں شہد بنا رہی ہوں ۔
• حَفِظَ الشیئَ ــ حِفْظًا : حفاظت کرنا ، محفوظ کرنا ، محفوظ رکھنا ، خراب ہونے سے بچانا ۔
ـــ الکتابَ و نحوَه : زبانی یاد کرنا ۔
ـــ فی البَال : ذہن میں رکھنا ، یاد رکھنا ۔
ـــ المأکولاتِ فی عُلَبٍ : اشیاء خوردنی کو ڈبوں میں پیک کرنا ۔
ـــ العَهْدَ : عہد و پیمان کو ملحوظ رکھنا ، خیال رکھنا ۔
ـــ العِلْمَ و الکلامَ : منضبط کرنا ، محفوظ کر لینا ۔ هو حافِظٌ وحَفِیْظٌ ۔ اسی سے ہے : مَنْ حَفِظَ حُجَّةٌ علی مَنْ لَمْ یَحْفَظْ : حافظ بمقابلہ غیر حافظ قابل تسلیم و اعتماد ہے ۔
أَحْفَظَه : ناراض کرنا ۔
حَافَظَ علی الشیئِ مُحافَظَةً وحِفاظًا : حفاظت کرنا ، خیال رکھنا ، توجہ دینا (۲) پابندی کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : "حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوَاتِ و الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی"
ـــ عن : دفاع کرنا ، حفاظت کرنا ۔ کہتے ہیں : هو یُحَافِظُ عَنِ المَحَارِمِ : وہ قابل احترام چیزوں کا دفاع کرتا ہے عزت و آبرو کی حفاظت کرتا ہے ۔ هو ذو مُحَافَظَةٍ وحِفَاظٍ : وہ خوددار ہے ۔
حَفَّظَه العِلْمَ و الکلامَ : یاد کرانا ، ازبر کرانا ۔
احْتَفَظَ : ناراض ہونا ۔
ـــ الشیئَ و بِه لِنَفْسِه : اپنے لئے خاص کر لینا ، محفوظ کر لینا ۔
تَحَفَّظَ عن الشیئِ و منه : بچنا ، احتیاط برتنا ، احتراز کرنا ۔

تَحَفَّظَ به : توجہ دینا ، دیکھ بھال کرنا ۔
ـــ الکتابَ : تھوڑا تھوڑا خوب یاد کرنا ۔
ـــ علیه : بچانا ، محفوظ رکھنا ۔
ـــ فی قَوْلِه و رَأْیِه : اپنی بات یا رائے میں قید لگانا مطلق نہ چھوڑنا ۔
اِسْتَحْفَظَه الشیئَ : کسی سے اپنی چیز کی حفاظت کرانا (۲) کسی چیز میں کسی پر اعتماد کرنا یا کسی کے پاس کوئی چیز بطور امانت محفوظ کرانا ۔ قرآن پاک میں ہے : "بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ"
الحَافِظ : پہرہ دار ، محافظ (حَافِظُ العَیْن) جس پر نیند کا غلبہ نہ ہوتا ہو (۲) سیدھا اور واضح راستہ (۳) حافظ قرآن جسے پورا قرآن پاک ازبر یاد ہو (۴) وہ محدث جسے احادیث نبویہ کی بہت بڑی تعداد زبانی یاد ہو (۵) اعمال لکھنے والا فرشتہ ج: حُفَّاظٌ و حَفَظَةٌ ۔
الحَافِظَةُ : حافظہ ، ایک ایسی قوت جو قوت وہمیہ کی ادراک کردہ اشیا کو محفوظ کر لیتی ہے اسی کو ذاکرۃ بھی کہتے ہیں (۲) بستہ یا بیگ وغیرہ جس میں کاغذات محفوظ کئے جائیں ۔
الحِفَاظُ : حفاظت ، دفاع (۲) وفاء عہد ۔
الحِفْظَةُ : غصہ ، غضب (۲) غیرت ۔ هو ذو حِفْظَةٍ : وہ غیور آدمی ہے اپنی شرافت و عزت کا دفاع کرتا ہے ۔
التَّحَفُّظُ : احتیاط ، تحفظ ۔
الحَفِیْظُ : اللہ جل شانہ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) امین ۔ قرآن پاک میں ہے : "قَالَ اجْعَلْنِی عَلٰی خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّی حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ" (۳) محافظ ، ذمہ دار ، قرآن پاک میں ہے : "فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا" (۴) حدود خداوندی کا پاسبان ۔ قرآن پاک میں ہے : "هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِکُلِّ أَوَّابٍ حَفِیْظٍ"

الحَفِیْظَةُ : غصہ (۲) غیرت (۳) تحفظ ، احتیاط و احتراز (۴) بچہ کے گلے میں ڈالا جانے والا تعویذ ج: حَفَائِظ ۔
حَفِیْظَةُ النفوس : پیدائش سارٹیفکٹ ۔
أَهْلُ الحَفَائِظ : عزت و آبرو کے محافظ
المُحَافِظُ : نگراں ، کسی ادارہ کا ذمہ دار (۲) کلکٹر (۳) گورنر (۴) پرانے طرز کا آدمی ، روایت پسند آدمی ۔
مُحَافِظُ العَاصِمَة : گورنر دار الحکومت ۔
مُحَافِظُ القِطَار : ریلوے گارڈ ۔
مُحَافِظُ المَصْرِف : بنک کا گورنر ۔
مُحَافِظُ المَدِیْنَة : حاکم شہر ۔
المُحَافِظُ علی التَّقَالِیْد : رسم و رواج کا پابند ، قدیم روایات کا حامل ۔
المُحَافِظُ علی المَوَاعِیْد : اوقات کا پابند ۔
المَحْفَظَةُ : کتابوں کا بستہ یا بیگ ، پورٹ فولیو (۲) روپے رکھنے کا بٹوا ج: مَحَافِظ ۔
المُحْفِظَةُ : حرمت ، وہ قابل احترام شے جس کی پامالی ناقابل برداشت ہو ۔
المَحْفُوظَات : کاغذات کا ذخیرہ ، ریکارڈ (۲) وہ آیات و احادیث یا اشعار و حِکَم جو بچوں کو یاد کرائے جائیں ۔
• حَفَّتِ الأرضُ ــ حُفُوفًا : زمین کی سبزی کا خشک ہو جانا ۔
حَفَّ الطَّعَامُ : خشک و بے چکنائی ہونا ۔
ـــ عَیْشُهُ : زندگی کا تنگ و غیر آسودہ ہونا ۔ کہتے ہیں : هُوَ فی حُفُوفٍ من العَیْشِ : اس کی زندگی تنگ و غیر آسودہ ہے ۔
ـــ شَعْرُه و رَأْسُهُ : تیل نہ لگانے سے بالوں کا یا سر کا پراگندہ ہونا ۔
ـــ السَّمْعُ : سماعت کا بالکلیہ ختم ہو جانا ۔
ـــ الشیئُ حَفِیْفًا : ہلکی آواز پیدا ہونا جیسے تیروں سے ٹکرا کر ہوا کی آواز یا پرندوں کے اڑتے وقت ہوا سے بازوؤں کے ٹکرانے کی آواز آگ جلنے کی آواز ۔

حَفَّ الشيءَ ـُ حَفًّا وحِفَافًا: چھیلنا (۲) گھیرنا، احاطہ کرنا۔ حَفَّ الشيءُ بالشيءِ وحَوْلَه و من حوله: کسی چیز کا کسی شے کو چاروں طرف سے گھیرنا۔

ــــ الشَّيءَ بالشَّيءِ: گھیرنا جیسے الطریق محفوف بالمخاطر۔ حدیث شریف میں ہے: "حُفَّت الجنّةُ بالمَكارِه"

ــــ فُلانًا: توجہ دینا، تعریف کرنا۔

ــــ شَعْرَهُ ولِحْيَتَهُ وشَارِبَه: ہلکا کرنا، تراشنا۔

حَفَّت المَرْأَةُ وَجْهَهَا: عورت کا اپنے چہرہ کے بال صاف کرنا۔

حَفَّتْهُ الحَاجَةُ: ضرورت لاحق ہونا۔

أَحَفَّ رَأْسَهُ: سر کو عرصہ تک تیل نہ لگانا۔

ــــ الحَيَوَانَ: اتنا دوڑانا کہ دوڑنے کی آواز سنائی دے۔

ــــ الثَّوبَ: کپڑا بننا۔

ــــ فُلانًا: برائی سے یاد کرنا۔

حَفَّفَ فُلانٌ: تنگ حال وتنگ دست ہونا

ــــ المَرْأَةُ وَجْهَهَا: چہرہ کو خوب آراستہ کرنا

ــــ الشَّيءُ الشَّيءَ: گھیرنا اور حَفَّفَ الشيءَ بالشَّيءِ بھی کہا جاتا ہے۔

ــــ الثَّوبَ: کپڑا بننا۔

اِحْتَفَّ النَّبتَ: پودے وغیرہ کو کاٹنا۔

ــــ الطَّعَامَ: سارا کھانا کھالینا، ہڑپ کرلینا، صفایا کر جانا۔

ــــ المَرْأَةُ وَجْهَهَا: عورت کا کسی سے اپنے چہرہ کو صاف کرانا۔

اِسْتَحَفَّ الشيءَ: کاٹنا، اکھاڑ پھینکنا۔

اِسْتَحَفَّ أَمْوَالَهُم: ان کے مال و دولت کا صفایا کر دیا۔

الحَافُّ: گھیرنے والا، گھیرا ڈالنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَرَى المَلائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ العَرْشِ" (۲) روکھی روٹی (۳) خشک روٹی (۴) سخت نظر لگانیوالا۔

ماله حافٌّ ولارافٌّ: اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں۔

الحَافَّةُ والحَافَةُ: کنارہ۔

الحِفَافُ: احاطہ، دائرہ، گھیرا۔ فُلانٌ أَصْلَعُ له حِفَافٌ: وہ گنجا ہے، چاروں طرف بالوں کا دائرہ ہے۔ حِفَافَا الشيءِ: دو جانبیں، دو کنارے، دو پہلو۔ حِفَافَا الرَّأسِ، حِفَافَا الإِنَاءِ۔ حِفَافَا الجَبَلِ۔

ــــ من الرَّمْلِ: ریت کا ٹکڑا ختم ہونے کی جگہ ج: أَحِفَّةٌ۔

جَاءَ على حِفَافِ ذٰلِكَ: وہ اس کے وقت پر آیا۔

كَانَ الطَّعَامُ حِفَافَ مَا أَكَلُوا: کھانا ان کی خوراک کے بقدر تھا نہ کم تھا نہ زیادہ

الحُفَافَةُ: جھڑے ہوئے بال (۲) بچا ہوا چارہ۔

الحَفُّ: وہ چوڑی لکڑی جس سے بنائی کے وقت تانے کو بانے سے ملایا جاتا ہے ج: حُفُوفٌ۔

هو حَفٌّ بِنَفْسِه: وہ اپنی دیکھ بھال رکھتا ہے۔

جَاءَ على حَفِّه: وہ اس کے نشانِ قدم پر آیا یا اس کے وقت پر آیا۔

الحَفَفُ: ضرورت (۲) تنگ دستی، زندگی کی عسرت۔

طَعَامٌ حَفَفٌ: تھوڑا کھانا۔

مَعِيشَةٌ حَفَفٌ: عسرت کی زندگی۔

جَاءَ على حَفَفِ ذٰلِكَ: وہ اس کے وقت پر آیا۔

هو على حَفَفِ الشَّيءِ والأَمْرِ: وہ اس چیز سے الگ یا ایک طرف ہے۔

الحَفَّافُ: بال صاف کرنے والا (۲) ٹھوڑی کے نیچے سے تالو تک کا نرم گوشت۔

الحَفَّانُ: چھوٹے جانور و: حَفَّانَةٌ (۲) نوکر چاکر (۳) کناروں تک بھرا ہوا برتن

الحَفَّةُ: کاٹا ہوا حصہ (۲) بننے والے کا ایک اوزار یا وہ لکڑی جس پر وہ بنا ہوا کپڑا لپیٹتا ہے (۳) اہل وعیال کے بقدر رزق۔

الحِفَّةُ: وہ تلوار نما بانس جس کو جولاہا تانے پر مارتا ہے ج: حِفَفٌ۔

الحَفِيفُ: سرسراہٹ، درخت کے پتوں کی آواز، پرندہ کے اڑنے کی آواز، آگ جلنے کی آواز (۲) سوکھی گھاس۔

المِحَفَّةُ: پالکی جس میں عورت بیٹھتی ہے، ڈولی (۲) اسٹریچر، بیمار یا مردے کو لے جانے کی گاڑی ج: مَحَافٌّ۔

المَحْفُوفُ: گھرا ہوا (۲) محتاج (۳) تنگ حال، معاشی طور پر پریشان۔

• حَفَلَ المَاءُ واللَّبَنُ ـِ حُفُولًا: پانی یا دودھ کا اکٹھا ہونا۔

ــــ القَوْمُ: لوگوں کا جمع ہونا، کسی خاص مقصد سے اکٹھا ہونا۔

ــــ الدَّمْعُ: آنسوؤں کا بہت ہونا۔

ــــ السَّمَاءُ: آسمان سے خوب بارش ہونا۔

ــــ الشَّيءُ بالشَّيءِ: بھر جانا جیسے حَفَلَ الوَادِي بالسَّيْلِ وحَفَلَ النَّادِي بالقَوْمِ۔

ــــ اللَّبَنَ في الضَّرْعِ والمَاءَ في المَكَانِ ـِ حَفْلًا: اکٹھا کرنا، بھرنا۔

ــــ الشَّيءَ والأَمْرَ وبه: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔

حَفَّلَ اللَّبَنَ في الضَّرْعِ والمَاءَ في المَكَانِ: اکٹھا کرنا۔

ــــ النَّاقَةَ ونَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کا کچھ دنوں تک دودھ نہ نکالنا تاکہ وہ تھنوں میں جمع ہو جائے۔

ــــ الشَّيءَ: جلا دینا، زینت بخشنا۔

ــــ الجَارِيَةَ: آراستہ کرنا۔

احْتَفَلَ الشَّيْءُ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا جیسے احتَفَلَ القَومُ فی المَکان وَاللَّبَنُ فی الضَّرْعِ (۲) ظاہر اور نمایاں ہونا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا مجلس یا محفل جمانا۔
— الطَّرِيْقُ: راستہ کا واضح ہونا۔
— المَرأَةُ: عورت کا آراستہ ہونا۔
— بالأَمْرِ: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔
— بِيَومٍ او عِيدٍ: دن یا جشن منانا۔
— بِفُلانٍ: اعزاز واکرام کرنا، خیر مقدم کرنا۔
تَحَفَّلَ المَجْلِسُ: مجلس کے شرکا کا زیادہ ہونا، محفل کا بھرا ہوا ہونا۔
— المرأةُ: عورت کا سنگار کرنا، آراستہ ہونا۔
الحَافِلُ: بھرا ہوا، بھرپور۔ ضَرعٌ حَافِلٌ باللَّبن۔ مَكَانٌ حَافِلٌ بالناس۔
— بالأَمْرِ: توجہ دینے والا ج: حُفَّلٌ۔
الحَافِلَةُ: حَافِلٌ کی تانیث، بھری ہوئی (۲) بس، بڑی موٹر جس میں عام لوگ کرایہ پر سفر کرتے ہیں ج: حَافِلات۔
الحُفَالُ: جمع شدہ دودھ (۲) بڑا مجمع۔
الحَفْلُ: من کل شیءٍ: جمع شدہ شے (۲) لوگوں کا بڑا مجمع۔ کہتے ہیں: عندہ حَفْلٌ مِّنَ النَّاسِ۔ جَمْعٌ حَفْلٌ: بہت بڑا مجمع۔ هو ذُو حَفْلٍ: وہ بڑے اہتمام والا ہے۔
الحَفْلَةُ و الاحْتِفَالُ: اجلاس، جلسہ، تقریب، اجتماع (۲) زینت، سجاوٹ (۳) اہتمام وتوجہ (۴) کسی کام کی بڑی اہمیت۔
حَفْلَةُ استقبال: استقبالیہ جلسہ یا پارٹی، خیر مقدمی جلسہ۔ أَقَامَ لفلان حَفْلَةَ استقبال۔
حَفْلَةُ تَوزِيعِ الجَوائِزِ: جلسہ تقسیم انعام
حَفْلَةُ تَوزِيعِ الشَّهادَاتِ: جلسہ تقسیم اسناد
حَفْلَةُ الدَّفْنِ: اجتماع تدفین۔
حَفْلَةُ الشَّاي: ٹی پارٹی، چائے کی دعوت۔
حَفْلَةُ العُرسِ: تقریب شادی۔

هو ذُو حَفْلَةٍ: وہ بڑی توجہ واہتمام والا ہے۔
أَخَذَ لِلأَمْرِ حَفْلَتَهُ: کوشش سے انجام دینا۔
جَاءُوا بِحَفْلَتِهِمْ: وہ سب کے سب آئے۔
الحَفِيلُ: کثیر، بہت جیسے جَمْعٌ حَفِيلٌ۔
الاحْتِفَالُ: جلسہ، تقریب، جلوس (۲) اہمیت
المُحْتَفِلُ: دن وغیرہ منانے والا، تقریب کرنے والا۔
المُحْتَفَلُ: مجلس، جائے اجتماع۔ مُحْتَفَلُ الشَّيءِ: بڑا حصہ۔
المَحْفِلُ: مجلس، محفل ج: مَحَافِل۔
المَحَافِلُ الدُّوَلِيَّةُ: بین الاقوامی مجالس۔
• حَفَنَ الشَّيءَ ـِ حَفْنًا: مٹھی بھرنا، مٹھی سے لینا (۲) دونوں ہاتھ بھر کر لینا، دودستہ مٹھی بھرنا جیسے حَفَنَ الدَّقِيقَ والتُّرابَ۔
— لَهُم: ان میں سے ہر ایک کو مشت بھر دیا۔
— لِفُلانٍ حَفْنَةً: تھوڑا دینا۔
— المَاءَ علی رَأْسِه: ہاتھ بھر کر پانی کو سر پر ڈالنا
حَفِنَ ـَ حَفَنًا: چلتے وقت دونوں پیروں کو اس طرح پلٹنا جیسے ان سے مٹی اڑا تا ہو۔
احْتَفَنَ من الشَّيءِ: بہت سا حصہ لینا، زیادہ لینا
— الشَّيءَ: اپنے لئے لینا۔
— الشَّجَرَةَ: اکھاڑنا۔
— فُلانًا: کسی کو دونوں ہاتھ زانو کے نیچے ڈال کر اٹھانا۔
الحَفْنَةُ۔ الحُفْنَةُ: تھوڑی مقدار، مٹھی بھر، بھری ہوئی مٹھی، دودستہ یا دونوں ہاتھ کی مٹھی (۲) گڑھا ج: حُفَنٌ۔
المِحْفَنُ: بہت مٹھی بھرنے والا ج: مَحَافِن۔
حفاہ، وحفابہ ـُ حَفْوًا: عزت کرنا (۲) دینا (۳) بالوں کو بہت چھوٹا کرنا۔
• حَفِيَ ـَ حَفًا: برہنہ پا ہونا۔ حَفِيَ من نَعْلِه وحَفِيَتْ قَدَمُه (۲) چلنے سے پیر میں تکلیف ہو جانا۔ هو حَافٍ ج: حُفَاةٌ وهي حافِيَةٌ ج: حَوَافٍ۔

حَفِيَ القَدَمُ والخُفُّ والحَافِرُ: زیادہ چلنے سے گھس جانا۔ هو حَفٍ وحَافٍ۔
— بِفُلانٍ حِفَاوَةً: خیر مقدم کرنا، اکرام کرنا
— الیه فی الوَصِیَّةِ: کسی کا حصہ زیادہ کرنا هو حَافٍ وحَفِيٌّ۔
أَحْفَى فُلانٌ: کسی کے جانور کا چلنے سے پتلا ہونا، ایسے جانور والا ہونا۔ رَجُلٌ مُحْفٍ: جس کے جانور کے پیر چلنے سے گھس گئے ہوں۔
— الشَّيءَ: جڑ سے اکھاڑنا، بالکل صاف کرنا۔ جیسے أَحْفَى النَّبَاتَ وشَارِبَه۔
— فُلانًا: برہنہ پا کر دینا (۲) بار بار سوال کر کے پریشان کرنا۔ أَحْفَى السُّؤالَ و أَحْفَى الكَلامَ وفيهما: سوال یا بات کو بار بار کرنا اور حد سے بڑھ جانا۔
حَافَاهُ: کسی سے جھگڑنا۔
احْتَفَى: ننگے پیر چلنا۔
— فُلانًا وبه: اکرام کرنا، خیر مقدم کرنا۔
— الشَّيءَ: جڑ سے اکھاڑنا جیسے احْتَفَى النَّبْتَ والشَّعَرَ۔
تَحَفَّى بِفُلانٍ: اکرام واعزاز کرنا۔
— الیه فی الوَصِیَّةِ: کسی کو زیادہ حصہ دینا۔
اسْتَحْفَى عن الشَّيءِ: زبردست کھوج لگانا، کھود کرید کرنا، حد سے زیادہ پوچھ تاچھ کرنا۔
الحَفَا: برہنہ پائی (۲) زیادہ چلنے سے کھر یا سم یا پیروں کی گھسائی۔
الحَافِي: برہنہ پا (۲) بہت اکرام کرنے والا ج: حُفَاةٌ۔
الحَفِيُّ: مکمل علم رکھنے والا (۲) لطیف وشفیق قرآن پاک میں ہے "إنَّه كَانَ بِي حَفِيًّا" (۳) سوال میں مبالغہ کرنے والا ج: حُفَوَاءُ۔

ح ـــــ ق

•حَقَبَ الحَقِيبَةَ و نَحْوَهَا ـُ حَقْبًا: بیگ یا اٹیچی اٹھانا.

حَقِبَ الشَّيءُ ـَ حَقَبًا: بند ہوجانا، رک جانا (۲) پیچھے ہوجانا، تاخیر ہوجانا.

حَقِبَت السَّماءُ وحَقِبَ المَطَرُ: بارش نہیں ہوئی یا بارش میں دیر ہوگئی.

ـــ العَامُ: سال کا خشک ہوجانا، بارش نہ ہونا.

ـــ عَطَاءُ فُلانٍ: فیض بند ہوگیا.

ـــ أَمْرُ النَّاسِ: لوگوں کا معاملہ التوا میں پڑ گیا.

ـــ المَعْدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا.

ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا پیشاب رک جانا، پیشاب کا بند پڑ جانا۔ هو أَحْقَبُ و هي حَقْبَاءُ ج: حُقْبٌ.

أَحْقَبَ البَعِيرَ: کوکھ کے قریب پٹی باندھنا (۲) بیگ کا تسمہ باندھنا.

ـــ الرَّجُلَ أو الزَّادَ أو المَتَاعَ: پیچھے سوار کرنا یا رکھنا.

احْتَقَبَ الشَّيءَ: أَحْقَبَه (۲) ذخیرہ کرنا.

ـــ خَيْرًا أو شَرًّا: خیر یا شر کا حامل ہونا.

ـــ الإِثْمَ: گناہ کا ارتکاب کرنا.

اسْتَحْقَبَ الشَّيءَ: احْتَقَبَهُ.

الأَحْقَبُ: گورخر جس کے پیٹ پر سفیدی ہو، مؤنث حَقْبَاءُ ج: حُقْبٌ.

الحاقِبُ: پاخانہ روکنے والا.

الحِقَابُ: ناخن کی جڑ میں نظر آنے والی سفیدی (۲) عورت کی کمر کا پٹکا یا پٹی جس میں زیور لٹکاتی ہے ج: حُقُبٌ.

الحَقَبُ: وہ پٹی جو اونٹ کی کوکھ کے قریب ہوتی ہے (۲) وہ تسمہ جو بیگ وغیرہ پر باندھا جاتا ہے ج: أَحْقَابٌ و أَحْقُبٌ وحُقُبٌ.

الحُقْبُ و الحُقُبُ: لمبا عرصہ، تقریبًا اسّی سال یا اس سے زیادہ. قرآن پاک میں ہے: "لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ البَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا" ج: حِقَابٌ و أَحْقَابٌ. قرآن پاک میں ہے: "لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا"

الحِقْبَةُ: (من الدَّهرِ) مطلق زمانہ، عرصہ، سال ج: حِقَبٌ وحُقُوبٌ.

الحَقِيبَةُ: بیگ، اٹیچی، ٹرنک (۲) سامان یا توشہ رکھنے کا تھیلا، خُرجین (۳) کجاوہ کے پیچھے رکھی جانے والی ہر شے (۴) سرین ج: حَقَائِبُ. احْتَقَبَ فُلانٌ حَقِيبَةَ سوءٍ: برائی کا حامل ہونا.

•حَقَدَ عليه ـِ حَقْدًا وحِقْدًا: کسی سے بغض وعداوت رکھنا، کینہ رکھنا، موقع پاکر نقصان پہنچانے کا ارادہ کرنا (۲) حسد کرنا. هو حَاقِدٌ ج: حَقَدَةٌ وهو وهي حَقُودٌ ج: حُقُدٌ.

حَقِدَ المَطَرُ و السَّمَاءُ حَقَدًا: بارش نہ ہونا.

ـــ المَعْدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا.

أَحْقَدَ فُلانٌ: کان میں کوئی چیز نہ پانا.

ـــ فُلانًا: حاسد اور کینہ ور بنانا.

تَحَاقَدُوا: ایک دوسرے سے کینہ رکھنا.

احْتَقَدَ المَعْدِنُ: کان کا خالی ہونا.

ـــ المَطَرُ: بارش نہ ہونا.

ـــ فُلانٌ علی فُلانٍ: بغض رکھنا، کینہ رکھنا.

تَحَقَّدَ عليه: حَقَدَ.

الحِقْدُ: چھپی دشمنی، کینہ، بغض ج: أَحْقَادٌ و حُقُودٌ.

الحَقِيدَةُ: الحِقْدُ ج: حَقَائِدُ.

•حَقَرَ الشَّيءَ ـِ حَقْرًا و حُقْرَةً وحِقَارَةً و مَحْقَرَةً وحُقْرِيَّةً: ذلیل وحقیر سمجھنا، ذلیل کرنا. هو مَحْقُورٌ وحَقِيرٌ ج: حِقَارٌ.

حَقُرَ ـُ حَقْرًا وحَقَارَةً: ذلیل ہونا، بے قیمت اور معمولی ہونا. هو حَقِيرٌ.

أَحْقَرَهُ: حَقَرَه.

حَقَّرَهُ: خوب ذلیل کرنا، بہت ذلیل سمجھنا.

احْتَقَرَهُ و اسْتَحْقَرَه: ذلیل وحقیر سمجھنا، حقارت کی نظر سے دیکھنا.

المَحْقَرَةُ: حقارت کا سبب ج: مَحَاقِرُ.

المُحَقَّرَاتُ: صغائر، چھوٹے گناہ و: مُحَقَّرَةٌ

•حَقِطَ ـَ حَقَطًا: پھرتیلا ہونا. هو حَقِطٌ

الحَقِطَةُ: کوتاہ قد عورت، پھرتیلی عورت.

•الحَيْقُطُ و الحَيْقُطَانُ: تیز، تیز تیتر. م: حَيْقُطَانَةٌ.

•حَقَفَ الشَّيءُ ـُ حُقُوفًا: خم کے ساتھ لمبا ہونا، خم دار ہونا.

ـــ الحَيَوانُ: جانور کا خم دار ریت کے تودہ میں بیٹھنا (۲) جسم کو ٹیڑھا کرکے بیٹھنا.

احْقَوْقَفَ الشَّيءُ: لمبا اور ٹیڑھا ہونا.

احْقَوْقَفَ الظَّهْرُ و الرَّمْلُ، و احقوقف الهِلالُ: خم دار اور ٹیڑھا ہونا.

الأَحْقَفُ: پتلے پیٹ والا.

الحِقْفُ: خم دار اور لمبا ریت کا سلسلہ ج: أَحْقَافٌ و حُقُوفٌ.

المُحْقَفُ: کھانے پینے کو ترک کرنے والا ج: مَحَاقِفُ

•حَقَّ الأَمْرُ ـِ حَقًّا و حَقَّةً و حُقُوقًا: صحیح ہونا، ثابت ہونا، سچا ہونا. قرآن پاک میں ہے: "لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ القَوْلُ عَلَى الكَافِرِينَ" (۲) واجب وضروری ہونا. جیسے يَحِقُّ عَلَيْكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا. مناسب وجائز ہونا جیسے يحق لك ان تفعل كذا.

هو حَقِيقٌ بكذا: وہ اس کے لائق ہے،

اس کا اہل ہے۔
حَقِيْقٌ عَلَيَّ ذٰلِكَ: وہ میرے ذمے ہے
أَنَا حقيق عَلَى كَذَا: مجھے اس کی خواہش ہے، میں اس کا متمنی ہوں۔
حَقَّ الصَّغِيْرُ من الإبل حِقًّا و حِقَّةً: عمر کے چوتھے سال میں داخل ہونا۔
—الأَمْرَ ـ حَقًّا: یقین کرنا (٢) سچا سمجھنا یا پانا (٣) ثابت کرنا، حقیقت بنانا جیسے حَقَقْتُ حَذَرَ فلانٍ: میں نے وہ کر دکھایا جس سے وہ بچتا تھا۔
و حَقَقْتُ ظَنَّه: اس کے گمان کو حقیقت بنا دیا۔ حقیقت سے واقف ہونا۔
— فُلانًا: لڑائی میں کسی پر غالب آنا (٢) وسطِ سر یا مونڈھے پر مارنا۔
— العُقْدَةَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
— الطَّرِيْقَ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔
حُقَّ له أن يَفْعَلَ كذا: اسے ایسا کرنا ضروری اور لازم ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ أَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ"
حَقَّ ـ حَقًّا: گھوڑے کا دوڑنے میں اگلی ٹانگوں کی جگہ پچھلے پاؤں رکھنا۔
أَحَقَّ فُلانٌ: حق کہنا (٢) حق پر ہونا، بات کا سچا ثابت ہونا۔
— الأَمْرَ: حق پانا، یقین کرنا، ثابت و لازم کرنا۔ أُحِقَّ عليه القَضَاءُ: اس کے ذمہ قضا کو لازم کیا۔
— حَزْرَهُ و ظَنَّه: اندازہ یا خیال کو صحیح ثابت کرنا، حقیقت بنا دینا۔
— فُلانًا على الحَقِّ: کسی کو حق پر غالب کرنا یا قائم رکھنا۔
— الشَّيْءَ: مضبوط و مستحکم بنانا۔
— الرَّمِيَّةَ: تیر کو نشانہ پر مار کر شکار کو مار ڈالنا
حَاقَّه مُحَاقَّةً و حِقَاقًا: حق پر ہونے میں جھگڑنا کہ ہر ایک اپنے کو حق پر ثابت کرے (اس کا استعمال اکثر غائب کے صیغوں میں

ہوتا ہے)۔
مَا لَهُ في هٰذا حِقَاقٌ: اس کا اس میں کوئی جھگڑا نہیں۔
فُلانٌ نَزِقُ الحِقَاقِ: فلاں آدمی چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑتا ہے۔ (نَزِق: وہ آدمی جسے جلد غصہ اور طیش آتا ہو)۔
بَلَغَتِ الجارِيَةُ نَصَّ الحِقَاقِ: لڑکی کامل العقل ہو گئی۔
حَقَّقَ الأَمْرَ: حقیقت و واقعہ بنا دینا، ثابت کرنا، سچا کر دکھانا، بروئے کار لانا، پایۂ ثبوت کو پہنچانا۔
— القَوْلَ و القَضِيَّةَ: چھان بین کرنا، جانچ کرنا۔
— الظَّنَّ: خیال و گمان کو صحیح ثابت کرنا۔
— الشَّيْءَ و الأَمْرَ: مضبوط و مستحکم بنانا
كَلَامٌ مُحَقَّقٌ: پختہ اور مدلل کلام۔
— الثَّوْبَ: مضبوط بنائی کرنا یا اچھی طرح رنگنا۔
— الثَّوْبَ وغَيْرَه: بیل بوٹے بنانا (خاص شکل کے)۔
— تَقَدُّمًا: ترقی کرنا۔
— نَجَاحًا: کامیابی حاصل کرنا۔
— هَدَفًا: مقصد حاصل کرنا۔
— الأَمَلَ: امید بر لانا۔
— القَوْلَ بالفِعْلِ: قول کو عملی جامہ پہنانا۔
— مَعَ فُلانٍ فِي قَضِيَّةٍ: تفتیش کرنا، بیان وغیرہ لینا جیسے پولیس ملزمان سے پوچھ تاچھ کرتی ہے۔
احْتَقَّ الرَّجُلانِ: باہم لڑنا اور ہر ایک کا اپنے لئے حق پر ہونے کا دعویٰ کرنا۔
— الشَّيْءَ و الأَمْرَ: مضبوط کرنا۔
— الطَّعْنَةَ: اتنا جما کر نیزہ مارنا کہ آر پار ہو جائے۔
— به الطَّعْنَةُ: اس کے اتنا زور سے

نیزہ لگا کہ وہ آر پار ہو گیا۔
احْتَقَّ الصَّيْدَ: شکار پر نشانہ ایسا لگانا کہ وہ مر جائے۔
انْحَقَّتِ العُقْدَةُ: گرہ کا سخت ہونا۔
تَحَاقًّا: باہم لڑنا اور حق پر ہونے کا دعویٰ کرنا
تَحَقَّقَ الأَمْرُ: واقع اور ثابت ہونا، سچا ہونا، یقینی ہو جانا، پایۂ ثبوت کو پہنچ جانا۔
— الأَمْرَ: یقین کر لینا، حقیقت جان لینا۔
اسْتَحَقَّ الشَّيْءَ و الأَمْرَ: مستحق ہونا، حقدار ہو جانا، لازم کر لینا۔
— الإِثْمَ: گناہ کی سزا واجب ہونا قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ عُثِرَ عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا"
— الدَّيْنُ: قرض کی مدت پوری ہو جانا۔
يَسْتَحِقُّ الاهْتِمَامَ: قابل توجہ۔
يَسْتَحِقُّ الدفعَ: قابل ادائگی۔
يَسْتَحِقُّ الذِّكْرَ: قابل ذکر۔
الاسْتِحْقَاقُ: حق داری، صلاحیت، اہلیت، حق واجب۔
التَّحْقِيْقُ: چھان بین (٢) تفتیش، جواب طلبی۔
إِجْرَاءُ التَّحْقِيْقِ مع أَحَدٍ: کسی سے تفتیش و پوچھ تاچھ کرنا۔
تَحْقِيْقٌ قَضَائِيٌّ: عدالتی تحقیقات۔
تحقيقُ كتابٍ: کتاب کی علمی چھان بین کر کے اسے صحیح اور اصل شکل پر لانا، آڈٹ کرنا۔
تَحْقِيْقُ الهَمْزَةِ: ہمزہ کو تلفظ میں پورے طور پر ظاہر کرنا۔
التَّحَقُّقُ: وقوع، ثبوت۔
الحَاقُّ: ہر شے کا درمیان، بیچ جیسے حَاقُّ الطَّرِيْقِ، حَاقُّ الرَّأْسِ، حَاقُّ العَيْنِ، حَاقُّ الشِّتَاءِ ج: حَوَاقُّ۔
هُوَ رَجُلٌ حَاقُّ الرَّجُلِ: وہ مکمل مردانگی والا ہے۔
هو شُجَاعٌ حَاقُّ الشُّجَاعِ: وہ کامل الشجاعت آدمی ہے۔ اس لفظ کا تثنیہ

اور جمع نہیں آتے۔
هُوَ فِی حَاقٍّ من هٰذَا الأَمْرِ: وہ اس معاملہ سے پریشانی میں ہے۔
لَقِیْتُه عِنْدَ حَاقِّ بَابِ الْمَسْجِدِ: میں اس سے مسجد کے دروازہ کے پاس ملا
الحَاقَّةُ: حَاقّ کی تانیث (۲) آفت، مصیبت (۳) روزِ قیامت ج: حَوَاقّ۔
هُوَ رَجُلٌ حَاقَّةُ الرَّجُلِ: وہ کامل مرد ہے۔
هو شُجَاعٌ حَاقَّةُ الشُّجَاعِ: وہ بہادری میں کامل ہے۔ بلا تثنیہ و جمع استعمال ہوتا ہے۔
الحَقُّ: باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) ثابت، صحیح وغیر مشکوک۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّه لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ" (۲) سچا، ٹھیک، صحیح، واقع کے مطابق۔ بطور صفت استعمال ہوتا ہے۔ جیسے قَوْلٌ حَقٌّ۔ کہتے ہیں: هو العَالِمُ حَقُّ العَالِمِ: وہ زبردست عالم ہے۔
هو حَقٌّ بكذا: وہ اس کا حق دار یا اس کے لائق ہے (۲) فرد یا جماعت کا واجب حصہ، حق۔ کلیم ج: حُقُوْقٌ و حِقَاقٌ۔
الحَقُّ مَعَكَ: تم حق پر ہو۔ الحَقُّ عَلَيْكَ: تم حق پر نہیں ہو۔
حُقُوْقُ اللهِ: اللہ کے لئے جو کام ہم پر لازم ہیں۔
حُقُوْقُ العِبَادِ: وہ تمام کام جو بندوں کو ایک دوسرے کے لئے کرنے ضروری ہیں
حُقُوْقُ الدَّارِ: مکان کے متعلق وہ عمارتیں جن سے انسانی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔
كُلِّيَّةُ الحُقُوْقِ: لا کالج۔
حَقُّ الاقْتِرَاحِ: حق رائے دہی۔
حَقُّ الاعْتِرَاضِ: ڈیٹو پاور، حق اعتراض

حَقُّ التَّصْوِيْتِ: ووٹ دینے کا حق، ووٹنگ پاور۔
حَقُّ تَقْرِيْرِ المَصِيْرِ: حق خود ارادیت۔
حَقُّ النَّقْضِ: حق تنسیخ، ویٹو۔
الحِقُّ: وہ اونٹ جو عمر کے چوتھے سال میں آگئے ہوں اور ان پر لدان اور سواری ممکن ہو ج: أَحُقٌّ و حِقَاقٌ جج: حُقُقٌ۔
الحُقُّ: برتن، ظرف (۲) ہاتھی دانت یا کانچ کی ڈبیا (۳) سوراخ، بل (۴) وہ گڑھا جس میں ران کا سرا ہوتا ہے (۵) کولہے کا وہ سرا جس میں ران کی ہڈی ہوتی ہے (۶) بازو کا سرا (۷) مونڈھے کے سرے کا گڑھا (۸) سرین کا سرا (۹) ہموار زمین (۱۰) پست زمین (۱۱) گول زمین (۱۲) ہر شے کا بیخ ج: أَحْقَاقٌ و حِقَاقٌ و حُقُوْقٌ۔
حُقُّ الإِبْرَةِ و المَلَّاحِيْنَ: قطب نما، سمت نما۔
الحَقَّانِيُّ: حق پرست۔
الحِقَّةُ: حصہ مقررہ۔ کہتے ہیں: هٰذِه حِقَّتِي (۲) حقیقت الامر، واقعہ (۳) آفت۔
الحِقَّةُ: حصہ مقررہ۔ جیسے هٰذِه حِقَّتِي (۲) بمعنی الحِقُّ مذکور یا چوتھے سال میں داخل ہونے والی اونٹنیاں (۳) چھوٹا درخت ج: حِقَقٌ و حِقَاقٌ۔
الحُقَّةُ: الحُقُّ ج: حُقَقٌ و حِقَاقٌ۔
الحَقِيْقُ بالأَمْرِ: کسی کام کے لائق، موزوں۔
هو حَقِيْقٌ أَنْ يَفْعَلَ كذا: اس کے لئے ایسا کرنا موزوں ہے۔ ایسے ہی کہتے ہیں: حَقِيْقٌ بِه أَنْ يَفْعَلَ كَذَا
حَقِيْقٌ عليه كذا: اس کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے، اسے ایسا کرنا چاہئے۔
قرآن پاک میں ہے "حَقِيْقٌ عَلَىٰٓ

أَنْ لَا أَقُوْلَ عَلَى اللهِ إِلَّا الحَقَّ"
هو حَقِيْقٌ على كذا: وہ اس کا حریص و خواہش مند ہے۔ گزشتہ آیت میں عَلَىَّ کے بجائے عَلَى بھی ایک قراءت ہے۔
الحَقِيْقَةُ: یقینی طور پر ثابت شدہ چیز، امر واقع، صداقت، اصل (۲) اہل لغت کے یہاں وہ لفظ جو اپنے اصلی معنی میں استعمال کیا گیا ہو (۳) پرچم ج: حَقَائِقُ۔
حَقِيْقَةُ الشَّيْءِ: خالص و اصل ذات۔
حَقِيْقَةُ الأَمْرِ: وہ بات جس کا یقین ضروری ہو
حَقِيْقَةُ الرَّجُلِ: واجب الحمایت شئے جس کا دفاع کرنا ضروری ہو۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ يَحْمِي الحَقِيْقَةَ۔
المَحْقُوْقُ: لائق، موزوں، حق دار۔ هو مَحْقُوْقٌ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا (۲) وہ آدمی جس پر کسی کا حق واجب ہو۔
المُسْتَحِقُّ: حق واجب الوصول، مطالبہ ج: مُسْتَحَقَّات۔
مُسْتَحَقُّ الدَّفْعِ: واجب الادا۔
• حَقَلَ ـِ حَقْلًا: بونا، کھیتی کرنا۔
حَقِلَت الماشِيَةُ ـَ حَقَلًا: مٹی ملا پانی پینے یا مٹی ملی سبزی کھانے سے چوپائے کا درد شکم میں مبتلا ہونا۔
أَحْقَلَ الزَّرْعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔ (فالزَّرْعُ مُحْقِلٌ)۔
ــــ الأَرْضُ: زمین کا کھیت بن جانا۔
فالأَرْضُ مُحْقِلَةٌ: قابل کاشت ہونا۔
ــــ الرَّجُلَ فِي الرُّكُوْبِ: سوار کا سواری کی پیٹھ سے چپٹنا۔
حَاقَلَه: کسی کو پکنے سے پہلے کھڑی کھیتی فروخت کرنا (۲) زمین کسی کو بٹائی پر دینا یعنی وہ کاشت کرے گا جس کو زمین دی جارہی ہے اور مالک کھیتی میں سے مقررہ حصہ لے گا۔
احْتَقَلَ: اپنا کھیت بنانا۔

الحَاقِلُ : کاشت کار ۔
الحُقَالُ : ایک بیماری (درد) جو مٹی لگا ہوا گھاس وغیرہ کھانے سے چوپاؤں کو ہوتی ہے ۔
الحَقْلُ : قابل کاشت زمین (۲) کھیت (۳) کھیتی ہری بھری (۴) کھلا میدان (۵) کام کا میدان یا جگہ ج: حُقول ۔
حَقْلُ البِتْرُول : وہ زمین جہاں سے پٹرول نکالا جائے ۔
حَقْلُ التَّجَارِب : تجربہ کا میدان ۔
حَقْلُ التَّعلِيم : تعلیمی میدان ۔
حَقْلُ الدَّعْوة : میدان تبلیغ ۔
حَقْلُ العَمَل : کام کا میدان ۔
حَقْلٌ من صَحِيفَةٍ : اخبار کا کالم ۔
الحَقْلِيُّ : کھیت سے متعلق ، میدانی ، میدان کا ۔
المَحْصُولاتُ الحَقْلِيَّة : زمینی پیداوار
الحَقْلَةُ : کھیت کا ایک حصہ (۲) حُقال ، بیماری ج: أحقالٌ ۔
المَحْقَلَةُ : کھیت ج: مَحَاقِل ۔
• الحِقْلِدُ : بدخلق واجڈ آدمی ۔
الحَقَلَّدُ : بخیل ، کنجوس (۲) کمزور (۳) گنہگار (۴) بغض وکینہ ۔
• الحَقِيمُ : گوشۂ چشم جو کنپٹی سے ملا ہوا ہوتا ہے وہ دو ہوتے ہیں (حقیمان) ج: أحْقِمَة
• حَقَنَ المَاءَ واللَّبَنَ فی القِرْبَةِ ـِ حَقْنًا : مشکیزہ میں پانی یا دودھ جمع کرنا اور روک لینا ۔
ـــ الإِنَاءَ بالمَاءِ وغَيْرِه : برتن کو پانی سے بھرنا ۔
ـــ بَوْلَهُ : پیشاب روکنا ۔
ـــ دَمَ فُلَانٍ : خون کی حفاظت کرنا ، بہنے نہ دینا ، جان بچانا ، زندگی کی حفاظت کرنا ۔
ـــ مَاءَ وَجْهِهِ : آبرو بچانا ، عزت کی حفاظت کرنا ، سوال کی ذلت سے بچانا ۔
ـــ اللَّبَنَ فی القِرْبَةِ : مکھن نکالنے کے لئے دودھ کو مشکیزہ میں ڈالنا ۔ فَاللَّبَنُ مَحْقُونٌ وحَقِينٌ ۔

حَقَنَ فُلَانًا : انجکشن لگانا ، سرنج یا کسی آلہ سے جسم میں دوا داخل کرنا ، پچکاری لگانا ۔
حَقَنَه حُقْنَةً دَوَائِيَّةً : دوا کا انجکشن لگانا ۔
احْتَقَنَ : اکٹھا ہونا اور نہ نکلنا جیسے احْتَقَنَ المَاءُ واللَّبَنُ و احْتَقَنَ الدَّمُ والبَوْلُ : خون کا اکٹھا اور منجمد ہونا ، پیشاب کا رک جانا ۔
ـــ العُضْوُ : کسی عضو کا پانی یا خون اکٹھا ہو کر رکنے سے پھول جانا جیسے احْتَقَنَ الكَبِدُ : جگر بڑھ گیا ۔ و احْتَقَنَت الكُلْيَةُ : گردہ کا پھول جانا ۔
ـــ الضَّرْعُ : تھن پھول جانا ۔
ـــ المَرِيضُ : بیمار کو پیشاب کا بند پڑنا اور اس کی وجہ سے حقنہ یا سلائی وغیرہ کا علاج کرانا ۔
الحَاقِنُ : وہ شخص جس کا پیشاب بند ہو گیا ہو ۔ کہتے ہیں : لا رَأْيَ لِحَاقِنٍ (۲) انجکشن لگانے والا ، حقنہ سے علاج کرنیوالا
الحَاقِنَةُ : حَاقِن کی تانیث (۲) معدہ (۳) دونوں ہنسلیوں کا درمیانی گڑھا ۔ تہدید کے موقع پر کہا جاتا ہے لَأُلْحِقَنَّ حَوَاقِنَكَ بِذَوَاقِنِكَ ۔
الحُقْنَةُ : جماؤ ، بندش (۲) وہ دوا جو بیمار کی مقعد سے فضلہ نکالنے کے لئے چڑھائی جائے (۳) انجکشن ، وہ دوا جو بذریعہ سرنج یا پچکاری مریض کے جسم میں داخل کی جائے ج: حُقَنٌ (۴) سرنج یا پچکاری ۔
الحَقْنَةُ : درد شکم ج: أَحْقَانٌ ۔
المِحْقَانُ : وہ شخص جو پیشاب کو روکے رکھے اور پھر زیادہ پیشاب کرے ج: مَحَاقِين ۔
المِحْقَنُ : پچکاری (۲) سرنج ، انجکشن کی سوئی (۲) وہ برتن جس میں دودھ وغیرہ اکٹھا

کیا جائے ج: مَحَاقِنُ ۔
• حَقَاهُ ـُ حَقْوًا : کوکھ پر مارنا ، کمر پر مارنا ۔
ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا : کوکھ یا کمر پر لگنا ۔ کہتے ہیں : نَزَلَ فی المَاءِ حَتَّى حَقَاه : وہ کمر تک پانی میں اترا ۔ هو مَحْقُوٌّ و مَحْقِيٌّ ۔
حَقِيَ ـَ حَقًا : کوکھ میں درد محسوس کرنا ۔ هو حَقٍ ۔
حُقِيَ : کوکھ میں درد محسوس کرنا ، بسیار خوری کی وجہ سے درد شکم میں مبتلا ہونا ۔ هو مَحْقُوٌّ و مَحْقِيٌّ ۔
تَحَقَّى : حَقِيَ ۔
الحِقَاءُ : إزار (تہبند یا چادر) ازار باندھنے کی جگہ (۲) خالی گوشت کھانے سے ہونے والا پیٹ کا درد (۳) گھوڑے کی جھول کا تسمہ ۔ ج: أَحْقِيَةٌ ۔
الحَقْوُ : کوکھ ، کمر ۔ أَخَذَ بِحَقْوِه و عَاذَ بِحَقْوِه : پناہ میں آنا ۔
حَقْوُ الجَبَلِ : دامن کوہ ۔
حَقْوَا الثَّنِيَّةِ : ثنیہ (سامنے کے دو دانت) کے دو کنارے (۲) ازار بند ۔ کہتے ہیں : رَمَى بِحَقْوِه : اس کی چادر اتار دی ج: أَحْقَاءٌ ۔

ح ـــــ ک

• حَكَأَ العُقْدَةَ ـَ حَكْئًا : گرہ مضبوط لگانا حَكَاهَا بالتخفیف بھی کہا جاتا ہے ۔
أَحْكَأَهَا و أَحْكَاهَا : حَكَأَهَا ۔
احْتَكَأَ : احْتَكَأَتِ العُقْدَةُ : گرہ سخت ہونا ۔
ـــ الأَمْرُ فی صَدْرِه او نَفْسِه : کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا کہ کوئی شک باقی نہ رہے ۔ کہتے ہیں : لو احْتَكَأَ لی أَمْرِی لَفَعَلْتُ كذا : اگر مجھے شروع ہی میں یہ بات معلوم ہو جاتی تو میں ایسا کرتا ۔
ـــ العُقْدَةَ : گرہ کو سخت کرنا ۔
الحُكَأَةُ : موٹی چھپکلی (۲) بڑا گرگٹ ج: حُكَأٌ و حُكَا ۔

الحُكَاءَةُ : الحُكَأَةُ ج : حُكَاءٌ.

•حَكَرَهُ ـِ حَكْرًا : زیادتی کرنا (۲) مذمت کرنا (۳) بدسلوکی کرنا۔ ھو حَكِرٌ.

ـــ السِّلَعَ : سامان کو بلاشرکت غیرے اپنے لئے خاص کرنا (۲) سامان کو اس لئے روکنا کہ بوقت گرانی بیچ کر اس سے زیادہ نفع اٹھایا جائے۔

ـــ السُّوقَ : بازار سے اشیاء کو اس لئے غائب کرنا کہ بوقت گرانی بیچا جائے۔

حَكِرَ فُلانٌ ـَ حَكَرًا : ضدی اور جھگڑالو ہونا۔

ـــ بِرَأْيِه : خودسر ہونا، اپنی رائے کے آگے کسی کی رائے نہ ماننا۔

ـــ السِّلْعَةَ : بوقت گرانی بیچنے کے لئے روکنا۔

حَاكَرَهُ : لڑائی جھگڑا کرنا۔

احْتَكَرَ السِّلْعَةَ : ذخیرہ اندوزی کرنا، گراں بیچنے کے لئے روکنا۔

تَحَكَّرَ فُلانٌ علی الشَّيءِ : کف افسوس ملنا، پچھتانا۔

ـــ السِّلْعَةَ : احْتَكَرَ.

الحَاكُورَةُ : پائیں باغ، وہ زمین جو مکانات کے پاس درخت بونے کے لئے مخصوص کی جائے۔

الحَكِرُ : ضدی، جھگڑالو (۲) خودسر (۳) ذخیرہ اندوز

الحُكْرُ : تھوڑی چیز ج : أحْكَارٌ.

الحِكْرُ : روکی ہوئی زمین یا جاگیر ج : أحْكَارٌ.

الحَكَرُ : ذخیرہ کی ہوئی چیز، غلہ وغیرہ جو بوقت گرانی بیچنے کے لئے روکا گیا ہو (۲) تھوڑی چیز جیسے مَاءٌ حَكَرٌ و طَعَامٌ حَكَرٌ.

الحُكْرَةُ : ذخیرہ اندوزی۔

المُحْتَكِرُ : گراں بیچنے کے لئے سامان روکنے والا، ذخیرہ اندوز۔

•حَكَشَ ـُ حَكْشًا : سکڑنا، سمٹنا۔

ـــ الشَّيءَ : اکٹھا کرنا، جمع کرنا، روکنا (۲) فیتہ کھینچنا (۳) کریدنا۔

حَكَشَ فُلانًا : ظلم کرنا، تنگ کرنا۔

حَكِشَ ـَ حَكَشًا : ضدی ہونا۔ ھو حَكِشٌ.

الحُكَشَةُ : ہاکی کھیل جس میں گیند بلے سے پھینکی جاتی ہے (۲) کرکٹ کھیل۔

المِحْكَاشُ : نوکیلے سرے کی لکڑی۔

•حَكَّ الشَّيءَ بالشَّيءِ و علی الشَّيءِ ـُ حَكًّا : رگڑنا، گھسنا، کھرچنا۔ جیسے حَكَّ الحَجَرَ بالحَجَرِ وحَكَّ جِسْمَه بيده۔

ـــ الأمْرُ فی صَدْرِه : دل میں بیٹھ جانا، اتر جانا، کھٹکنا۔ اسی سے ہے ماحَكَّ هٰذا الأمْرُ فی صَدْرِي: اس کام کے لئے میرا دل مطمئن نہیں ہوا

حَكَّ فی صَدْرِه مِنَ الأمْرِ شَيءٌ: اس کے دل میں وسوسے پیدا ہوئے۔

ـــ الشَّيءَ : چھیلنا۔

ـــ فُلانًا جِسْمُه: کسی کے بدن میں خارش اٹھنا۔ ھو مَحْكُوكٌ وحَكِيكٌ.

ـــ جِلْدَه : کھجانا۔

ـــ المَعْدِنَ : کھرا کھوٹا جانچنا۔

أحَكَّ فُلانًا جِسْمُه : بدن میں کھجلی اٹھنا۔

ـــ الأمْرُ فی صَدْره : دل میں اتر جانا یا کھٹکنا۔

حَاكَّه مُحَاكَّةً و حِكَاكًا: رگڑنے یا گھسنے میں مقابلہ کرنا، مقابلہ کرنا۔

حَكَّكَهُ: حَكَّهُ. الجِذْلُ المُحَكَّكُ: وہ لکڑی وغیرہ جو اونٹوں کے باڑہ میں خارش زدہ اونٹ کے لئے نصب کی جاتی ہے جس سے وہ اپنا بدن رگڑتا ہے۔

احْتَكَّ الجِسْمُ : خارش ہونا، کھجلی اٹھنا۔

احْتَكَّ بالشَّيءِ : خود کو کسی شے سے ٹکرانا، رگڑ کھانا (۲) دیوار وغیرہ سے ٹکرا جانا۔

ـــ بالنَّاسِ : لوگوں سے الجھنا، متصادم ہونا

ـــ الأمْرُ فی صَدْرِه و احْتَكَّ فی صدره من الأمْرِ شيءٌ - حَكَّ.

تَحَاكَّا : ایک دوسرے سے رگڑ کھانا، باہم ٹکرانا، باہم مقابلہ کرنا۔

تَحَكَّكَ بالشَّيءِ : رگڑ لگنا، رگڑ کھانا۔

ـــ به : ٹکر لینا، مقابلہ کرنا۔ تَحَكَّكَتِ العَقْرَبُ بالأفْعَى : اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے سے بڑے سے ٹکر لیتا ہو۔

اسْتَحَكَّ فُلانًا جِسْمُه : کسی کے جسم میں خارش ہونا، کھجلی اٹھنا۔

الاحْتِكَاكُ : رگڑ کھا کر حرکت کرنے والے جسم سے پیدا ہونے والی طاقت۔

الحَاكُّ : جھگڑالو، شرپسند (۲) کسی کام کا دھنی ج : حُكُكٌ.

الحَاكَّةُ : دانت۔ کہتے ہیں: مابقيت فی فيه حَاكَّةٌ : اس کا کوئی دانت نہیں رہا ج: حَوَاكُّ.

الحِكَاكُ : هو حِكَاكُ شَرٍّ: وہ شرپسند وشرانگیز ہے۔

الحُكَاكُ : خارش (بیماری)

الحُكَاكَةُ : برادہ، کسی شے کو گھسنے سے گرنے والے ذرات۔

الحُكَاكَاتُ : وسوسے، شکوک و: حُكَاكَة

الحِكُّ : شک۔ هو حِكُّ شَرٍّ، هو حِكَاكُ شَرٍّ: وہ شرانگیز ہے۔

الحِكَّةُ : کھجلی، خارش (۲) مذہب وغیرہ میں شک

الحَكَّكُ : چاک (مٹی) کھریا (نرم سفید پتھر جس کے قلم سے تختہ سیاہ پر لکھا جاتا ہے۔

الحَكُّ : رگڑ، گھسائی، چھلائی (۲) جستجو، طلب۔

الحَكَّاكَةُ : وسوسہ، شک ج: حَكَّاكَات۔

الحَكَّكَةُ : وہ زمین جہاں کھریا مٹی پیدا ہوتی

ہے (۲) ایک چاک ۔ حَکَکٌ کا واحد ۔
الحَکَّاکُ : سونے چاندی کو رگڑ کر پرکھنے والا ۔
حَکَّاکُ الأحْجَارِ الکَرِیمَۃ : جواہر تراش ، نگینہ ساز ۔
الحُکَیْکَۃُ : پہیلی ، چیستان ۔
المِحَکُّ : کسوٹی (۲) کھرا ، ج : مَحَکَّات ۔
• حَکَلَ علیہ الأمْرُ ـُ حَکْلًا : غیر واضح اور مشتبہ ہونا ۔ کہتے ہیں : حَکَلَتْ علیہ الأخْبَارُ ۔
ـــ فی مَشْیِہِ : بھاری قدموں سے چلنا ، آہستہ چلنا ۔
ـــ فُلانٌ الرُّمْحَ : نیزے کو اپنے ایک پیر پر کھڑا کرنا ۔
ـــ فُلانًا بالعَصَا : لاٹھی یا ڈنڈا مارنا ۔
أحْکَلَ علیہ الأمْرُ : مشتبہ ہونا ۔
ـــ علیہم : کسی کے خلاف شر انگیزی کرنا ۔
احْتَکَلَ فُلانٌ : عربی زبان کے بعد عجمی زبان سیکھنا ۔
ـــ علیہ الأمْرُ : مشتبہ اور غیر واضح ہونا ۔
تَحَکَّلَ : نادانی سے کسی بات پر اڑنا ، ضد کرنا ۔
الأحْکَلُ : بے زبان جانور (چرند و پرند) (۲) وہ جانور جن کی آواز نہ سنائی دے جیسے چیونٹی وغیرہ ۔ مؤنث حَکْلاءُ ج : حُکْلٌ ۔
الحَاکِلُ : اندازہ لگانے والا ج : حُکَّلٌ و حُکَّالٌ ۔
الحُکْلَۃُ : کلام کا ابہام ، بے زبانی (۲) نادانی کی بنا پر کسی بات کی ضد (۳) لکنت ، تتلاہٹ ج : حُکَلٌ ۔
الحَکِیْلَۃُ : تتلاہٹ ، لکنت ج : حَکَائِل ۔
• حَکَمَ بالأمْرِ ـُ حُکْمًا : کسی بات کا فیصلہ کرنا ۔
ـــ لَہُ بکذا : کسی کے حق میں فیصلہ کرنا ۔
ـــ علیہ بکذا : کسی کے خلاف کوئی فیصلہ کرنا
ـــ بینہم : لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا ۔
ـــ البِلادَ : حکومت کرنا ، حکم چلانا ، اقتدار رکھنا ۔

حَکَمَ بِبَرَاءَتِہ : بری قرار دینا ۔
ـــ بالنفیِ او الإثباتِ : نفی یا اثبات کا حکم لگانا ۔
ـــ فُلانًا : روکنا ، منع کرنا ۔
ـــ الفَرَسَ : گھوڑے کے لگام میں لوہے کا حلقہ لگانا (جو دونوں جبڑوں کے درمیان منہ میں رہتا ہے) ، گھوڑے کے منہ میں حَکَمہ لگانا ، مجازاً گھوڑے کو لگام دینا ۔
حَکُمَ ـُ حُکْمًا : دانش مند ہونا ۔ ھو حَکِیْمٌ ۔
أحْکَمَ الفَرَسَ : گھوڑے کے منہ میں حکمہ (لوہے کا حلقہ) دینا ، لگام دینا ۔
ـــ فلانًا عن الأمْرِ : منع کرنا ۔
ـــ التَّجَارِبُ فُلانًا : تجربات کا کسی کو عقل مند و دانا بنا دینا ۔
ـــ الشیئَ و الأمْرَ : مضبوط و مستحکم بنانا ۔
ـــ القَوْلَ : کلام کو پختہ اور وزن دار بنانا ۔
ـــ العَمَلَ : کام کو ٹھیک طور پر انجام دینا ۔
حَاکَمَہ الی اللہ تعالی و الی الکتابِ و الی الحَاکِمِ : کسی کے خلاف کسی کے پاس اپنا مقدمہ لے جانا یا فیصلہ کیلئے اللہ اور اس کی کتاب کی طرف رجوع کرنا ۔
ـــ فُلانًا : کسی پر مقدمہ دائر کرنا ، مقدمہ لڑنا ۔
ـــ أمَامَ مَجْلِسٍ عَسْکَرِیٍّ : فوجی عدالت میں مقدمہ لے جانا ۔
ـــ المُذْنِبَ : مجرم سے جرم سے متعلق بیان لینا ۔
حَکَّمَہُ : حاکم بنانا ، حکم اور ثالث بنانا ۔ قرآن پاک میں ہے : "فَلَا وَ رَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ" ۔
ـــ عما یُرِیْدُ : کسی بات سے روکنا ۔

احْتَکَمَ الشیئُ و الأمْرُ : مضبوط ہونا ۔
ـــ الخَصْمَانِ إلَی الحَاکِمِ : حاکم کے سامنے فریقین کا مقدمہ لے جانا ، فیصلہ چاہنا ۔
ـــ فی الأمْرِ : من مانی کرنا ، خود مختار بن کر کام کرنا ۔ کہتے ہیں : احْتَکَمَ فی مَالِ فُلانٍ و احْتَکَمَ فی أمْرِہِ ۔
تَحَاکَمَا : فریقین کا کسی کے پاس مقدمہ لیجانا
تَحَکَّمَ فی الأمْرِ : مضبوط ہونا (۲) خود رائے ہونا
ـــ الحَرُوْرِیَّۃُ من الخَوَارِجِ : خوارج کی جماعت حروریہ کا لَا حُکْمَ إلَّا لِلّٰہِ کا نعرہ لگانا ۔
اسْتَحْکَمَ الشیئُ و الأمْرُ : مضبوط ہونا ۔
ـــ فُلانٌ : دانش مند ہو کر مضرت رساں شے سے رکنا ۔
ـــ علیہ الشیئُ : مشتبہ ہونا جیسے اسْتَحْکَمَ علیہ الکلامُ ۔
الإحْکَامُ : پختگی ، مضبوطی ۔
الحَاکِمُ : فرماں روا ، حکمراں ، گورنر (۲) جج ج : حُکَّام ۔
الحُکْمُ : حکومت و اقتدار (۲) فیصلہ (۳) عدالتی فیصلہ (۴) حکمت و دانائی (۵) علم و فہم ۔
الصَّمْتُ حُکْمٌ : خاموشی حکمت ہے ۔
الحُکْمُ الجِنائِیُّ : فیصلۂ عدالت فوجداری ۔
الحُکْمُ العُرْفِیُّ : مارشل لا ۔
الحُکْمُ الثُّنَائِیُّ : دو ملکوں کی مشترکہ حکومت ۔
حُکْمُ الإرْھَابِ : دہشت پسندانہ حکومت ۔
الحُکْمُ العَسْکَرِیُّ : مارشل لا ۔
الحُکْمُ بالإعْدَامِ : سزائے موت ۔
حُکْمٌ مَوْقُوْفُ التَّنْفِیْذِ : مشروط فیصلہ جو فی الحال نافذ نہ ہو ۔
حُکْمٌ یَشْمَلُ التَّنْفِیْذَ : واجب التنفیذ فیصلہ ۔
بِحُکْمِ کذا : بسبب ، بموجب ، از روئے ۔
الحَکَمُ : باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) حاکم ،

فیصلہ کنندہ ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَفَغَیْرَ اللّٰہِ اَبْتَغِی حَکَمًا" (۳) ثالث، سرپنچ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِہِمَا فَابْعَثُوْا حَکَمًا مِنْ اَھْلِہٖ وَحَکَمًا مِنْ اَھْلِھَا" (۴) ریفری ۔

رَجُلٌ حَکَمٌ: عمر رسیدہ آدمی ج: حَکَمَۃٌ ۔

الحِکْمَۃُ: اعلیٰ ترین علوم کے ذریعہ اعلیٰ ترین اشیا کا علم (۲) دانائی، علم و معرفت، قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمَانَ الْحِکْمَۃَ" (۳) عدل وانصاف (۴) علت، فلسفہ جیسے حِکْمَۃُ التَّشْرِیْعِ ۔ ما الحِکْمَۃُ فِی ذٰلِکَ (۵) ایسا کلام جس کے الفاظ کم اور معنیٰ زیادہ ہوں (۶) اصابت رائے (۷) طب (۸) دانش مندانہ بات (۹) پالیسی ج: حِکَمٌ ۔

عِلْمُ الحِکْمَۃِ: کیمیا (۲) طب ۔

حِکْمْدَار: حاکم شہر ۔

حِکْمْدَارُ البولیس: کوتوال ۔

حِکْمْدَارِیَّۃ: کوتوالی ۔

الحَکَمَۃُ: حَکَمَۃُ اللِّجَامِ: لگام میں لگا ہوا وہ لوہے کا حلقہ جو گھوڑے کے دونوں جبڑوں کی طرف منہ میں رہتا ہے (۲) بکری وغیرہ کی ٹھوڑی (۳) انسان کے چہرہ کا سامنے کا حصہ یا نچلا حصہ (۴) قدر و منزلت کہتے ہیں: رَفَعَ اللّٰہُ حَکَمَتَہُ ج: حَکَمٌ ۔

الحَکِیْمُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) دانا، دانشور (۳) فلسفی (۴) طبیب (۵) دانش مندانہ جیسے عَمَلٌ حَکِیْمٌ ج: حُکَمَاء ۔

الذِّکْرُ الحَکِیْمُ: قرآن کریم ۔ کیونکہ وہ ایسا عاقلانہ کلام ہے کہ اس میں نہ لفظی خامیاں ہیں نہ معنوی اور وہی لوگوں کی زندگی کے بارہ میں صحیح فیصلہ کرتا ہے ۔

الحُکُوْمَۃُ: حکومت، گورنمنٹ، نظم ونسق، فرماں روائی، اقتدار ج: حُکُوْمَات ۔

الحکومۃ الاستبدادیۃ: ظالمانہ حکومت مطلق العنان حکومت ۔

الحکومۃ الاھلیۃ: لوکل حکومت ۔

ـــ الجمہوریۃ: جمہوری حکومت ۔

ـــ الذاتیۃ: خود اختیاری حکومت، سیلف گورنمنٹ ۔

ـــ الانتقالیۃ: نگراں حکومت، غیر مستقل حکومت ۔

ـــ الائتلافیۃ: وفاقی حکومت، اتحادی حکومت، کولیشن گورنمنٹ ۔

ـــ الثوریۃ: انقلابی حکومت ۔

ـــ الدستوریۃ: قانونی حکومت ۔

ـــ العمالیۃ: لیبر حکومت ۔

ـــ العمیلۃ: ایجنٹ حکومت ۔

الحکومۃ الوطنیۃ: قومی حکومت ۔

الحکومۃ العلمانیۃ: سیکولر حکومت ۔

الحکومۃ فی المنفی: جلاوطن حکومت ۔

الحکومۃ المحلیۃ: مقامی حکومت ۔

الحکومۃ الاقلیمیۃ: صوبائی حکومت

الحکومۃ المرکزیۃ: مرکزی حکومت، سنٹرل گورنمنٹ ۔

الحکومۃ المدنیۃ: سول حکومت ۔

الحکومۃ الملکیۃ: شاہی حکومت ۔

الحکومۃ المؤقتۃ: عارضی حکومت ۔

الحکومیّ: سرکاری ۔

حکومۃً و شعبًا: سرکاری اور عوامی سطح پر

المُحَکِّمُ: مُحَکِّمَۃ (جماعت خوارج) کا واحد ۔ لا حُکمَ اِلّا لِلّٰہ کہنے والا ۔

المُحْکَمُ: مضبوط و مستحکم، پختہ، درست (۲) قرآن کریم کی وہ آیات جو ظاہر و واضح ہیں ان میں کسی تاویل کی ضرورت نہیں ۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنْہُ اٰیَاتٌ مُحْکَمَاتٌ ھُنَّ اُمُّ الْکِتَابِ وَاُخَرُ مُتَشَابِہَاتٌ" ۔

المَحْکَمَۃُ: عدالت، مقدمات کا فیصلہ کرنیوالا یا کرنے والی جماعت (۲) کچہری، کمرۂ عدالت ج: مَحَاکِم ۔

المحکمۃ الابتدائیۃ: عدالت ابتدائی ۔

ـــ الجزئیۃ: عدالت خفیفہ جس میں معمولی مقدمات پیش ہوتے ہیں ۔

محکمۃ الجزاء والحقوق: عدالت دیوانی جس میں مال وغیرہ کے مقدمات پیش ہوتے ہیں ۔

ـــ الجنایات: عدالت فوجداری جس میں جرائم قتل وغیرہ کے مقدمات پیش ہوتے ہیں ۔

محکمۃ مختلطۃ: ملکیوں اور غیر ملکیوں کی مشترک عدالت ۔

ـــ عسکریۃ: فوجی عدالت ۔

ـــ مدنیۃ: سول کورٹ ۔

ـــ وطنیۃ: قومی عدالت ۔

محکمۃ الاستئناف: ہائی کورٹ، اپیل کورٹ

محکمۃ النقض والابرام: عدالت عالیہ ۔

المحکمۃ العلیا: سپریم کورٹ ۔

المحاکمۃ: مقدمہ (۲) سماعت مقدمہ ۔

• حَکَی ـ الشیءَ حِکَایَۃً: نقل اتارنا (۲) مشابہ ہونا ۔ کہتے ہیں: ھُوَ یَحْکِی الشَّمْسَ حُسْنًا ۔

ـــ عنہ الحدیثَ: کلام یا بات نقل کرنا ۔ ھو حَاکٍ ج: حُکَاۃ ۔

حَاکَاہُ: قول وفعل وغیرہ کی نقل اتارنا، کسی شخص کی نقل کرنا، تقلید کرنا ۔ ھو یُحَاکِی نُطْقَ المُعَلِّمِ: وہ معلم کے تلفظ کی نقل کرتا ہے ۔

الحِکَایَۃُ: واقعہ، کہانی، قصہ، فرضی یا واقعی ج: حکایات (۲) لہجہ عرب کہتے ہیں: ھٰذِہٖ حِکَایَتُنَا ۔

الحَکَّاءُ: بہت حکایتیں بیان کرنے والا، قصہ گو جو لوگوں میں بیٹھ کر قصے سناتا ہو ۔

الحَاکِی: ناقل (۲) واقعہ گو (۳) گراموفون ۔

الحَکِیُّ: بیہودہ گو اور چغل خور عورت ۔

ح ــــ ل

•حَلأَ ـَ الجِلْدَ حَلْئًا: چھیلنا۔
ــ فُلانًا: مارنا۔ کہتے ہیں: حَلَأَه بالسَّوْطِ أو السَّيْفِ۔
ــ به الأرْضَ: زمین پر پچھاڑ دینا، گرا دینا
حَلِئَ الأدِيمُ ـَ حَلَئًا: چمڑے پر (کاٹتے وقت) خراش لگ جانا، میلا ہونا۔
ــ الشَّفَةُ: ہونٹ پر بیماری کے بعد پھنسیاں نکل آنا، بخار کے بعد دانے نکل آنا۔
أحْلَأَه: دکھتی آنکھ (پر) جست لگانا۔
ــ الطَّعامَ: کھانے کو میٹھا کرنا۔
حَلَّأَه عن الشَّيْءِ تَحْلِيئًا و تَحْلِئَةً: روکنا۔
ــ الطَّعامَ: میٹھا کرنا۔
التِّحْلِيءُ: چمڑے کے اوپر کے بال اور اس کا میل و سیاہی۔
التَّحْلِئَةُ: التِّحْلِيءُ (۲) بوجھل، بھاری۔
الحُلاءَةُ: جھلی، چمڑے کا وہ باریک چھلکا جو گوشت سے لگا ہوا ہوتا ہے (۲) جست، ایک سفید و نرم پتھر کا برادہ جو دکھتی آنکھ میں لگایا جاتا ہے (۳) وہ چیز جو دو پتھروں سے رگڑ کر آنکھ میں بطور سرمہ لگائی جائے
الحَلأُ: بیماری کے بعد ہونٹ پر پڑنے والے چھالے یا پھنسیاں۔
الحُلُوءُ: جست۔
المِحْلأَةُ: چمڑا صاف کرنے کی چھری ج: مَحَالِئُ
•حَلَبَ القَوْمُ ـُ حَلْبًا و حُلُوبًا: لوگوں کا ہر طرف سے آکر اکٹھا ہونا۔
ــ الشَّاةَ و نَحْوَها ـِ حَلْبًا: بکری وغیرہ کا دودھ نکالنا، دوہنا۔
ــ فُلانًا: کسی کے لئے دودھ نکالنا۔ کہتے ہیں: أحْلُبْنِي: مجھے دُودہنے کی مشقت سے بچا کر تم دودھ نکالو۔

حَلَبَ فُلانًا الشَّاةَ: کسی کو دوہنے کیلئے بکری دینا۔
حَلَبَ الدَّهْرَ أشْطُرَه: زمانہ کے برے بھلے کو آزمانا۔ هو حَالِبٌ ج: حَلَبَة و هو حَلُوبٌ ج: حُلُبٌ
أحْلَبَ فُلانٌ: کسی کے اونٹوں میں مادہ بچے پیدا ہونا۔
ــ القَوْمُ: لڑائی وغیرہ کے لئے ہر جانب سے اکٹھا ہونا۔
أحْلَبُوا مَعَهُمْ: وہ ان کے پشت پناہ بن کر آئے۔
ــ فُلانًا: دوہنے میں مدد دینا، کسی کے ساتھ مل کر دودھ نکلوانا (۲) مدد کرنا۔
ــ أهْلَه: چراگاہ سے دودھ نکال کر اہل خانہ کو بھیجنا۔
ــ فُلانا الشَّاةَ: کسی کو دودھ نکالنے کیلئے بکری دینا۔
حَالَبَه: دوہنے میں مقابلہ کرنا (۲) دوہنے میں مدد دینا۔
تَحَلَّبَ: بہنا، ٹپکنا۔ تَحَلَّبَ العَرَقُ: پسینہ بہنا۔
ــ فَمُه: منہ میں پانی بھر آنا۔ منہ سے رال ٹپکنا۔
ــ عَيْنُه: آنکھ سے پانی نکلنا۔
احْتَلَبَ الشَّاةَ و نَحْوَها: حَلَبَ۔
استَحْلَبَ القَوْمُ: مدد کے لئے جمع ہونا۔
ــ الشَّيْءَ: کسی چیز کا دودھ نکالنا۔
ــ الدَّوَاءَ و نَحْوَه: دوا وغیرہ کو چوسنا۔
ــ اللَّبَنَ: دودھ نکالنا۔
ــ دَمْعَه: آنسو نکالنا۔
ــ الصَّبِيرَ: بادل سے پانی لینا، بادل کے برسنے کی خواہش کرنا۔ حدیث میں ہے: "و نَسْتَحْلِبُ الصَّبِيرَ"
الإحْلابَةُ: وہ دودھ جو چراگاہ میں نکال کر گھر بھیجا جائے۔

الحَالِبُ: الحَالِبَان: دو رگیں جو گردوں سے پیشاب کو مسانہ میں لاتی ہیں ج: حَوَالِب۔
حَوَالِبُ البِئْرِ: کنویں میں پانی کے سوتے۔
حَوَالِبُ العُيُونِ الفَوَّارَةِ: ابلتے ہوئے سوتے۔
حَوَالِبُ العُيُونِ الدَّامِعَةِ: اشکبار آنکھوں کے سوتے۔
الحِلابُ: (مصدر) (۲) دودھ (۳) دودھ نکالنے کا برتن ج: حُلُبٌ۔
الحَلَبُ: دودھ۔ (تسمية بالمصدر)
حَلَبُ العَصِيرِ: شراب (۲) غیر متعینہ ٹیکس جیسے صدقہ وغیرہ۔ کہتے ہیں: هٰذا فَيْءُ المُسْلِمِينَ و حَلَبُ أسْيَافِهِم۔
ذَاقَ فُلانٌ حَلَبَ أمْرِه: اس نے اپنے کئے کا مزہ چکھا، مصیبت کا سامنا کیا
حَلَب: ملک شام کا مشہور شہر۔
الحَلْبَاةُ: دودھ والی اونٹنی۔ نَاقَةٌ حَلْبَاةٌ رَكْبَاةٌ: دودھ دینے والی اور سواری کے کام آنے والی اونٹنی۔
الحَلْبَةُ: وہ گھوڑے جو دوڑ کیلئے مختلف اطراف سے جمع کئے جائیں (۲) گھوڑ دوڑ کا میدان (۳) کشتی یا گتکے بازی کا اکھاڑہ ج: حَلائِب (خلاف قیاس) (۴) ایک دفعہ کا دوہنا۔
الحَلْبَتَان: صبح و شام (چونکہ دودھ دو وقت نکالا جاتا ہے)۔
الحُلْبَةُ: میتھی، ایک سبزی جو سالن میں ڈالی جاتی ہے اور بطور سالن پکائی بھی جاتی ہے، بطور دوا بھی استعمال ہوتی ہے ج: حُلَبٌ۔
الحَلَّابُ: گوالا، دودھ دوہنے اور بیچنے والا م: حَلَّابَة۔
يَوْمٌ حَلَّابٌ: نمناک دن۔

الحَلُوبُ : دودھ والی اونٹنی یا بکری (واحد و جمع برابر) (۲) جس کا دودھ دوہ لیا گیا ہو
هاجِرَةٌ حَلُوبٌ : پسینہ نکالنے والی دوپہر کی گرمی ج: حُلُبٌ و حَلَائِب۔
الحَلُوبَة : الحَلُوبُ (واحد و جمع دونوں کے لئے) ج: حَلَائِب و حُلُب۔
الحَلِيبُ : تازہ دودھ، دوہا ہوا دودھ (۲) کھجور کی شراب۔
دَمٌ حَلِيبٌ : تازہ خون۔
حَلِيبُ اللَّوز : شیرۂ بادام۔
المَحْلَبُ : دودھ کا کارخانہ، ملک ڈیری جہاں دودھ اور اس سے متعلقہ اشیا مکھن وغیرہ تیار ہوتی ہیں (۲) شہد (۳) ایک پودا جس سے خوشبو تیار کی جاتی ہے ج: مَحَالِب۔
المِحْلَبُ : دودھ دوہنے کا برتن ج: مَحَالِب۔
المُحْلِبُ : مددگار، کہتے ہیں: فُلَانٌ مُحْلِبٌ و مُجْلِبٌ : اس کے اونٹ کے بچے ہوئے جن میں سے وہ مادہ سے دودھ دوہتا ہے اور نر کو بیچنے کے لئے لے جاتا ہے۔
المُسْتَحْلَبُ : دودھ، شیرہ۔
• الحُلَابِسُ : شیر (۲) بہادر آدمی۔
الحَلْبَسُ : الحُلَابِسُ (۲) کسی شے کا لالچی جو اس سے الگ نہ ہوتا ہو۔
• حَلَتَ الجَلِيدُ ـِ حَلْتًا : برف کرنا۔
ــــ الصُّوفَ : چمڑے سے اون اکھاڑنا۔
ــــ دَيْنَه : قرض ادا کرنا۔
ــــ فُلَانًا كذا سَوطًا : کوڑے مارنا۔
ــــ ظَهرَ الخَيلِ : گھوڑے کی پیٹھ پر جم کر بیٹھنا۔
ــــ الرأسَ : مونڈنا۔
الحُلَاتَةُ : کھال سے چونٹتے ہوئے گری ہوئی اون
الحِلْتِيت : ہینگ (خاص قسم کا خوشبو دار گوند) دوا اور کھانے میں استعمال ہوتا ہے۔
الحَلِيتُ : پالا، رات کو گرنے والی شبنم جو جم جاتی ہے۔

• حَلَجَ السَّحَابُ ـِ حَلْجًا : برسنا
ــــ القُطنَ حَلْجًا و حِلَاجَةً : روئی دھنکنا، پننا۔ فالقُطن مَحْلُوجٌ و حَلِيجٌ۔
ــــ الخُبْزَة : روٹی کو بیلن وغیرہ سے گول کرنا۔
ــــ اللَّيلَ : رات کے وقت چلنا۔
ــــ في المشي : آہستہ چلنا۔
ــــ في العَدْوِ : دوڑنے میں لمبے قدم اٹھانا
تَحَلَّجَ : دل میں کوئی بات کھٹکنا (۲) با دل کا چمکنا۔
الحِلَاجَةُ : روئی دھنکنے کا پیشہ۔
الحَلَّاجُ : پنبہ، روئی دھنکنے والا، کپڑوں میں روئی بھرنے والا۔
الحَلُوجُ : چمکتا ہوا بادل۔
المِحْلَاجُ : روئی دھنکنے کی مشین یا اوزار (۲) بیلن جس سے روٹی کو گول کیا جاتا ہے (۳) پھرتیلا گدھا ج: مَحَالِج۔
المَحْلَجُ : روئی دھننے کا کارخانہ۔ دارالحِلَاجَة بھی کہتے ہیں۔
المِحْلَجُ : روئی دھننے کی مشین (۲) وہ کمیل جس پر چرخی گھومتی ہے (۳) پھرتیلا گدھا ج: مَحَالِج۔
• حَلْحَلَ الشيءَ : ہلانا، حرکت دے کر سرکانا۔
تَحَلْحَلَ : ہلنا اور سرکنا۔
الحُلَاحِلُ : مکمل۔ حَولٌ حُلَاحِلٌ : پورا سال (۲) کنبہ کا سردار، سربراہ (۳) بہادر اور باوقار نشست والا (عورتوں کے لئے نہیں بولا جاتا) ج: حَلَاحِل۔
المُحَلْحَلُ : الحُلَاحِل۔
• حَلَزَ الأَدِيمَ وغيرَه ـِ حَلْزًا : چھیلنا۔
حَلِزَ ـَ حَلَزًا : غم سے دل میں ٹیس لگنا، دردمند ہونا۔
احْتَلَزَ حَقَّه : اپنا حق لینا۔

تَحَلَّزَ الشيءُ : باقی رہنا۔
ــــ القَلبُ : غم سے دل کا تلملا جانا۔
ــــ فُلَانٌ للأمرِ : تیار ہونا۔
الحَالِزُ : قَلبٌ حالِزٌ و رَجُلٌ حَالِزٌ : دردمند۔
الحَلْزُ : بخل۔
الحَلِزُ : قَلبٌ حَلِزٌ و كَبِدٌ حَلِزَة : زخمی دل یا زخمی جگر۔
الحِلِزُ : الو و: حِلِزَة (۲) پست قد، ٹھگنا (۳) کنجوس (۴) بدمزاج۔
الحَلَزُونُ : سنکھ، گھونگھا، ایک دریائی کیڑے کا سیپ نما سخت خول جوڑی دار سوراخ جس میں پیچ دار کیل گھومتی ہے۔
الحَلَزُونِيُّ : حلزون نما، پیچ دار۔ السُّلَّم الحَلَزُونِي : پیچ دار زینہ۔
• حَلَسَتِ السَّمَاءُ ـِ حَلْسًا : جھڑی لگنا، ہلکی ہلکی مسلسل بارش ہونا۔
ــــ الدَّابَّةَ : چوپائے پر ٹاٹ یا ٹاٹ نما کوئی چیز ڈالنا۔
حَلِسَ بالمكان وفيه ـَ حَلَسًا : جم جانا، مستقل قیام کرنا۔
ــــ فُلَانٌ : مقابل کے سامنے ڈٹ جانا۔
ــــ بالشيءِ : دلدادہ ہونا۔ هو حَلِسٌ و هي حَلِسَة و هو أَحْلَسُ، ایضا و هي حَلْسَاء ج: حُلْسٌ۔
أَحْلَسَتِ السَّمَاءُ : مسلسل تھوڑا تھوڑا برسنا
ــــ الأَرضُ : زمین کا سبزہ پوش ہونا۔
ــــ الدَّابَّةَ : ٹاٹ وغیرہ سے ڈھانپنا۔
ــــ فُلَانًا : کسی کو پختہ یقین دلانا، کسی سے پکا عہد کرنا۔
ــــ فُلَانًا في البَيع : بیع میں کسی کو دھوکہ دینا
ــــ فُلَانًا على الأمرِ : کسی کو کسی کام کیلئے تیار کرنا۔
حَالَسَه : کسی کے ساتھ لگے رہنا۔ کہتے ہیں: هو يُجَالِسُه و يُحَالِسُه۔

تَحَلَّس لَهُ: چکر لگانا۔
ـــ بالمكانِ: قیام پذیر ہونا۔
اسْتَحْلَسَتِ الأرْضُ: سبزہ پوش ہونا۔
اسْتَحْلَسَ النَّبْتُ بھی کہتے ہیں، یعنی روئیدگی پوری زمین پر پھیل گئی۔
ـــ السَّنامُ: کوہان کی چربی کا تہ بہ تہ ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ بالظَّلامِ: رات کا سخت تاریک ہونا۔
ـــ الشيءُ فُلانًا: ساتھ لگے رہنا۔ اسْتَحْلَسَه الخَوْفُ: اسے ڈر لگا رہا۔
الحَلْسُ: پختہ عہد و پیمان۔
الحِلْسُ: وہ ٹاٹ یا دری وغیرہ جو اونٹ کے کجاوہ یا گھوڑے کی زین کے نیچے کمر سے لگا ہوا ہو (۲) ٹاٹ یا دری یا بوریا وغیرہ جو زمین پر بچھانے کے بعد اس پر عمدہ فرش بچھایا جائے۔ هو حِلْسُ بَيْتِه: وہ خانہ نشیں ہے گھر سے نہیں نکلتا۔
هو مِن أَحْلاسِ البِلادِ: وہ کبھی وطن سے باہر نہیں جاتا۔
هو من أَحْلاسِ الخَيْلِ: وہ ہمیشہ گھوڑوں میں مشغول رہتا ہے۔
رَفَضْتُ كذا و نَفَضْتُ أَحْلاسَه: میں نے اسے چھوڑ دیا اور فراموش کر دیا (۲) جوے کے تیروں میں سے چوتھا تیر جس کے نام پر چار حصے ہوتے تھے (۳) پختہ عہد ج: أَحْلاس و حُلُوس و حِلَسَةٌ۔
هذا لَيْسَ من أَحْلاسِ فُلانٍ: وہ اس کا ہم پلہ نہیں۔
أُمُّ حِلْسٍ: گدھی کی کنیت۔
الحَلُوسُ: کسی چیز کا لالچی اور اس سے لگے رہنے والا ج: حُلُسٌ۔
الحُلَيْس: أُمُّ حُلَيْس: گدھی کی کنیت۔
الحَلِيسُ: سرخ و سیاہی مائل۔
• حَلَطَ ـُ حَلْطًا: غصہ ہونا، خفا ہونا (۲) اصرار کے ساتھ قسم کھانا۔
ـــ فِي الأَمْرِ: عجلت کرنا۔

أَحْلَطَ: حَلَطَ (۲) فُلانٌ: ہلاکت گاہ میں اُترنا
ـــ بالمكانِ: مقیم ہونا۔
ـــ فُلانًا: ناراض کرنا۔
احْتَلَطَ عليه: ناراض ہونا۔
ـــ منه: تنگ آجانا، اکتا جانا۔
• حَلَفَ ـِ حَلْفًا و حِلْفًا و مَحْلُوفًا و مَحْلُوفَةً: قسم کھانا، حلف اٹھانا۔
ـــ بشيءٍ: کسی بات پر حلف اٹھانا، قسم کھانا۔ هو حالِفٌ و حَلَّافٌ و حَلَّافَةٌ وهي حالِفَةٌ و حَلَّافَةٌ۔
ـــ كذِبًا: جھوٹی قسم کھانا۔
حَلُفَ الشيءُ ـُ حَلافَةً: تیز و دھاردار ہونا۔ حَلُفَ السَّيْفُ و النَّصْلُ: تلوار یا نیزہ کا تیز ہونا۔ حَلُفَ اللِّسانُ: زبان کا تیز ہونا۔ هو حَلِيفٌ۔
أَحْلَفَتِ الأَرْضُ: زمین میں ایک نوکیلی بوٹی (حلفاء) کا اگنا۔
ـــ الحَلْفاءُ: حَلْفاء بوٹی کا پک جانا۔
أَحْلَفَ الشيءُ: کسی شے کا مشکوک یا مختلف فیہ ہونے کی بنا پر قابل حلف ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
حالَفَه مُحالَفَةً و حِلافًا: معاہدہ کرنا، عہد و پیمان کرنا۔
حالَفَ بَيْنَهُما: اتفاق کرانا، دوستی اور معاہدہ کرانا۔
حَلَّفَه: حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
تَحالَفُوا: باہم معاہدہ کرنا۔
اسْتَحْلَفَه: حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
الحَلَفُ: نوک دار پتوں والی بوٹی جیسے کھجور کے پتوں کی نوک ہوتی ہے و: حَلِفَة
الحِلْفُ: معاہدہ، گٹھ جوڑ، باہمی اتحاد و تعاون کا معاہدہ ج: أَحْلاف (۲) اتحاد۔
الحِلْفُ العَسْكَرِيُّ: فوجی معاہدہ۔
الحَلْفُ: قسم، معاہدہ، عہد۔
الحَلْفاء: ایک نوک دار پتوں والی بوٹی (واحد وجمع دونوں کے لئے)۔ واحد: حَلْفاة

(۲) بہت شور مچانے والی باندی ج: حُلُفٌ و حُلْفٌ۔
الحَلِفَةُ: وہ زمین جس میں حَلْفا بوٹی پیدا ہوتی ہے (۲) بہت حَلْفا والی زمین۔
الحَلَّافُ: بہت قسمیں کھانے والا قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ"
الحَلِيفُ: معاہد، مدد کا معاہدہ کرنے والا، اتحادی، دوست ج: أَحْلاف و حُلَفاءُ۔
فُلانٌ حَلِيفُ الجُودِ: وہ بڑا سخی ہے
فلانٌ حَلِيفُ الفَصاحَةِ: وہ ہمیشہ فصیح کلام کرتا ہے۔
فُلانٌ حَلِيفُ اللِّسانِ: تیز زبان ہے
المُحَلِّف: حلف اٹھوانے والا۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفِين او لَجْنَةُ المُحَلَّفِين: جیوری، ججوں کی جماعت۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفِين الكبرى: گرانڈ جیوری ممبروں کی تعداد کم سے کم ۱۲ اور زیادہ سے زیادہ ۲۳۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفِين: معمولی جیوری، ممبروں کی تعداد ۱۲۔
• الحُلْفُقُ: ریلنگ۔
• حَلَقَ الضَّرْعُ ـُ حُلُوقًا: دودھ کی کمی سے تھنوں کا سکڑ جانا۔ حَلَقَ لَبَنُ الضَّرْعِ: دودھ تھن میں ختم ہو گیا یا کم ہو گیا۔
ـــ فُلانًا: گلے پر لگنا یا گلے پر مارنا۔ حَلَقَه الدَّاءُ: حلق میں تکلیف ہونا۔
ـــ الإناءَ و نَحْوَه: گلے تک بھرنا۔
ـــ الشيءَ ـِ حَلْقًا و تَحْلاقًا و حِلاقًا و حِلاقَةً: چھیلنا، چھلکا اتارنا۔
ـــ رأسَه: سر کے بال اتارنا، سر مونڈنا۔
هو مَحْلُوق و حَلِيق۔
حَلَقَت الماشِيَةُ النَّباتَ: نبات کو کھا جانا صفایا کر دینا۔

حَلَقَ القَومُ أَعْدَاءَهُم: فنا کر ڈالنا ۔
حَلَقَتْهُم حَلاَقِ: مصیبت نے ان کو ہلاک کر ڈالا ۔
حَلِقَ ــ حَلَقًا: حلق کے درد والا ہونا ۔ ھو حَلِقٌ ۔
أَحْلَقَ الإِنَاءَ و نَحْوَه: گلے تک بھرنا ۔
حَلَّقَ القَمَرُ: چاند کے گرد ہالہ دائرہ بننا ۔
ــ الإِنَاءُ و غيرُه: برتن کا لبالب بھرنا ۔
ــ البُسْرُ: کھجور کے دو تہائی حصہ کا پک جانا
ــ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر کر پھول جانا
ــ الطَّائِرُ و الطائِرَةُ: پرند یا ہوائی جہاز کا منڈلانا، بلندی پر اڑ کر چکر لگانا ۔
ــ النَّجْمُ: ستارہ کا بلند ہونا ۔
ــ بِبَصَرِه الى كذا: نگاہ اٹھانا، نگاہ گھما کر دیکھنا ۔
ــ بالشئ الى فُلاَنٍ: کسی کے پاس کوئی چیز پھینکنا ۔
ــ مَاءُ البِئرِ: کنویں کا پانی کم ہو جانا یا ختم ہو جانا ۔
ــ عَيْنُ البَعِيرِ: اونٹ کی آنکھ کا دھنس جانا
ــ الشَّعْرَ: بالوں کو صاف کر دینا، اچھی طرح مونڈنا ۔
ــ الشئَ: گول یا دائرہ نما بنانا ۔
ــ حَلْقَةً: دائرہ گھمانا ۔
ــ الدَّابَّةَ: چوپایے پر بطور نشان حلقہ ڈالنا
اِحْتَلَقَ الرَّجُلُ: بال صاف کرنا، مونڈنا ۔
ــ الشئَ: دائرہ نما بنانا، حلقہ اور دائرہ بنانا
ــ السَّنَةُ المَاشِيَةَ: قحط کا مویشی کو ہلاک کر دینا ۔
تَحَلَّقَ القَومُ: حلقہ بنا کر بیٹھنا ۔
ــ القَمَرُ: چاند کے گرد ہالہ (دائرہ) بن جانا
تَحْلاَقٌ: يَومُ تَحْلاَقِ اللِّمَمِ جرب بسوس میں بنی بکر پر تغلب کے غلبہ کا دن (ان لوگوں کا شعار سروں کو مونڈنا تھا) ۔
الحَالِقُ: بلند و بالا جگہ (٢) زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا ج: حُلَّقٌ و حَوَالِق ۔
هَوَى من حَالِقٍ: وہ ہلاک ہو گیا
(٣) انگور وغیرہ کی بیل کی شاخیں جو سلاخوں پر لٹکی ہوئی ہوں (٤) تیز و پھرتیلا ۔
الحَالِقُ من الرِّجال: منحوس آدمی ۔
ــ من السُّيُوف و نَحوِها: تیز دھاردار
الحالِقَةُ: قطع رحم، انقطاع تعلق (٢) باہمی ظلم (٣) موت (٤) عام قحط جو ہر چیز کو تباہ کر ڈالے (٥) بری بات، بدکلامی ۔
الحَالُوقُ: موت ۔
الحَالُوقَةُ: منحوس آدمی یا تیز تلوار ۔
حَلاَقِ: موت مَنِيَّةٌ کا علم ہے اور حَالِقَة سے معدول ہے ۔
الحُلاَقُ: حلق کا درد ۔
الحِلاَقُ: حجامت، سر کے بال دور کرنا ۔
رَأْسٌ جَيِّدُ الحِلاَقِ: سر کے بال اچھی طرح اترے ہوئے ہیں (٢) حَلْقَة کی جمع ۔
الحُلاَقَةُ: سر کے اترے ہوئے بال، مونڈن
الحِلاَقَةُ: پیشہ حجامت، نائی کا پیشہ ۔
الحَلْقُ: حلق، گلا، وہ نالی جس سے کھانا پانی نیچے اترتا ہے ج: أَحْلاَق و حُلُوق و حُلُقٌ ۔ حُرُوف الحَلْق: وہ حروف جو تلفظ کے وقت حلق سے نکلتے ہیں وہ ہمزہ، ہا، عین، حا، غین اور خا ہیں (٢) پانی بہنے کی نالی (٣) برتن کی نالی (٤) تنگ راستہ (٥) وادی ۔
الحَلَقُ: وہ اونٹ جن پر بطور علامت حلقہ نما داغ لگائے گئے ہوں (٢) کان کی بالیاں و: حَلْقَة ۔
الحَلْقَةُ: دائرہ، گھیرا، حلقہ، چھلا، کڑا (٢) لوگوں کی جماعت، مجلس (٣) مجلس علم ۔
تَلَقَّى العِلْمَ فى حَلْقَةِ فُلاَنٍ: فلاں کی مجلس میں علم حاصل کیا ۔
حَلْقَتَا الرَّحِم: رحم کے دو سوراخ ۔
حَلْقَةُ المَاشِيَةِ: حلقہ نما داغ کا نشان ۔
ــ البَاب: زنجیر کا کڑا، دروازہ کھٹکھٹانے کی زنجیر یا کڑا ۔
وَفَّيْتُ حَلْقَةَ الحَوضِ: حوض کو بھرنے کی حد تک پہنچا دیا ۔
اِنْتَزَعَ حَلْقَةَ فُلاَنٍ: کسی پر سبقت لے جانا ج: حَلَقٌ و حِلَقٌ و حِلاَقٌ ۔
بَنَوا بُيُوتَهُم حِلاَقًا: انہوں نے اس طرح لائن میں مکان بنائے کہ وہ حلقہ دکھائی دینے لگے ۔
الحَلْقَةُ: عام ہتھیار (٢) زرہ ۔
الحَلاَّقُ: نائی، حجام، بال کاٹنے کا پیشہ کرنے والا
المِحْلاَقُ: انگور وغیرہ کی بیل جو بانس کی ڈنڈیوں پر لٹکی ہوئی ہو ج: مَحَالِق و مَحَالِيق
المِحْلَقُ: استرہ، شیونگ مشین، بال صاف کرنے کی مشین (٢) کھردری چادر یا کمبل ۔
المُحَلَّقُ: منیٰ میں حج کے ایام میں بال اتارنے کی جگہ ۔
المُحْلِقُ: دبلی بکری ۔
• حَلْقَمَ البُسْرُ: کھجور کا دو تہائی پک جانا ۔
ــ الحَيَوانَ: ذبح کرنا اور گلا کاٹنا ۔
الحُلْقَامَةُ: نیم پختہ کھجور، وہ کھجور جو پکنا شروع ہو گئی ہو ج: حُلْقَام ۔
الحُلْقُومُ: گلا، کھانا پانی نکلنے کی نالی، حلق ج: حَلاَقِم و حَلاَقِيم ۔ حَلاَقِيمُ البِلاَد: اطراف و جوانب ۔
• حَلْقَنَ البُسْرُ: گدر کھجور کا دو تہائی پک جانا
الحُلْقَانَةُ: الحُلْقَامَة ج: حُلْقَان
• حَلِكَ ــ حَلَكًا و حُلُوكَةً: بے حد سیاہ ہونا ۔ هو حَلِكٌ و حَالِكٌ و هي حَالِكَة ۔
اِسْتَحْلَكَ: کوئلہ جیسا کالا ہو جانا ۔
اِحْلَولَكَ: اِسْتَحْلَكَ ۔
الحَلَكُ: سخت سیاہی، گھٹاٹوپ اندھیرا ۔
الحُلْكَةُ: الحَلَك ۔ حُلْكَةُ اللَّيل:

رات کی تاریکی۔
الحَالِك: تاریک، انتہائی سیاہ۔ لَيْلٌ حَالِكٌ: سخت تاریک رات۔
حالِك السَّوادِ و حَالِك الظَّلَام: تاریک ترین۔
• حَلَّ الشئُ ـِ حِلاًّ: جائز و مباح ہونا۔ ھو حِلٌّ و حَلالٌ۔
ــــ المرأةُ: عورت سے شادی کرنا جائز ہونا قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ"
ــــ المُحْرِمُ: محرم کے لئے بحالت احرام حرام ہونے والی چیزوں کا جائز ہو جانا۔
ــــ فُلانٌ: حرم سے باہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإذا حَلَلْتُمْ فاصْطَادُوا"
ــــ الدَّيْنُ حُلُولاً: قرض کا واجب الادا ہونا۔
ــــ غَضَبُ اللهِ عَلَى النَّاسِ: اللہ کا غضب نازل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي، وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيه غَضَبِي فقد هَوَى"
العُقْدَةَ ـُ حَلاًّ: گرہ کھولنا، گتھی سلجھانا۔
ــــ المُشْكِلَةَ و القَضِيَّةَ: مسئلہ کا حل نکالنا
ــــ الجامِدَ: منجمد شے کو پگھلانا، حل کرنا، گھولنا۔
ــــ الكَلامَ المَنْظُومَ: منظوم کلام کو نثر میں تبدیل کرنا۔
ــــ المكانَ و به ـِ حُلُولاً: قیام کرنا، مقیم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ"
حَلَلْتُ القَوْمَ و حَلَلْتُ بِهِم و حَلَلْتُ عَلَيْهِم: لوگوں کے پاس قیام کرنا۔
ــــ البَيْتَ: رہائش اختیار کرنا، گھر میں رہنا۔ ھو حَالٌّ ج: حُلُول و حُلَّال و حُلَّلٌ۔
حَلَّ الاجتماعَ: جلسہ ختم کرنا۔
ــــ البَرْلِمَانَ: پارلیمنٹ توڑنا۔
ــــ الرَّمْزَ: اشارہ کو سمجھنا۔
ــــ مَحَلَّ فُلانٍ: قائمقام ہونا۔
ــــ الشِّتَاءُ أو الصَّيفُ: سردی یا گرمی کا موسم آجانا۔
ــــ فُلانًا من التَّبِعَةِ: بری الذمہ کرنا۔
ــــ فُلانًا من قيدٍ: رہا کرنا۔
ــــ اللَّوْنُ: رنگ اڑجانا۔
ــــ البَعِيرُ ـَ حَلَلاً: ڈھیلا اور سست ہونا۔ ھو أَحَلُّ و هي حَلَّاءُ ج: حُلٌّ۔
أَحَلَّ: محرم کا حلال ہو جانا، ممنوعاتِ احرام کا ختم ہو جانا۔
ــــ فُلانٌ: حرم سے باہر ہونا (۲) بری الذمہ ہونا۔
ــــ فُلانًا المكانَ و به: مقیم کرنا، قیام کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ المُقَامَةِ من فَضْلِه"
ــــ الشئَ: مباح و جائز کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَأَحَلَّ اللّٰهُ البَيْعَ وحَرَّمَ الرِّبَا"
حَالَّه: کسی کے ساتھ مقیم ہونا۔
حَلَّلَ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔
ــــ الشئَ: تجزیہ کرنا، کسی شے کو اصل اجزا کی طرف لوٹانا جیسے حَلَّلَ الدَّمَ و البَوْلَ۔ حَلَّلَ نَفْسِيَّةَ فُلانٍ: کسی کے احساسات کا جائزہ لینا، کسی کی اندرونی کیفیات معلوم کرنے کے لئے غور و خوض کرنا۔
ــــ اليَمِينَ تَحْلِيلاً و تَحِلَّةً و تَحِلاًّ: قسم کو کفارہ دے کر درست کرنا یا الفاظ قسم میں استثنا متصل استعمال کر کے قسم کو حلال کرنا جیسے یوں کہے واللهِ لأَفْعَلَنَّ ذٰلِكَ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ كَذَا"
ــــ الشئَ: مباح اور جائز قرار دینا، حلال کرنا
احْتَلَّ المكانَ و به: مقیم ہونا۔
ــــ مَكانًا في القطارِ او المَجْلِسِ: جگہ لینا۔
ــــ القَوْمَ و بِهِم: لوگوں کے پاس ٹھیرنا۔
ــــ البِلادَ: ملک پر جبراً قبضہ کرنا۔
انْحَلَّتِ العُقْدَةُ: گرہ کھلنا، ڈھیلا ہونا۔
ــــ المُشْكِلَةُ: مسئلہ حل ہونا۔
ــــ اللَّجْنَةُ وغيرُها: کمیٹی وغیرہ ٹوٹ جانا۔
تَحَلَّلَ من يَمِينِه و فيها: مشروط قسم کھانا، ایسی قسم کھانا جس کے خلاف سے کفارہ واجب نہ ہو یا قسم پوری کرنا قسم سے بری ہونا۔
ــــ من التَّبِعَةِ: بری الذمہ ہونا۔
اسْتَحَلَّ الشئَ: حلال و جائز سمجھنا۔
ــــ فُلانًا الشئَ: کسی سے کوئی چیز حلال کرانا۔
الاحْتِلالُ: بالجبر قبضہ، فوجی قبضہ۔
الانْحِلالُ: ڈھیلا پن، اختتام۔
سُلُطَاتُ الاحتِلالِ: قابض حکام۔
الإِحْلِيلُ: پیشاب نکلنے کا سوراخ (۲) تھن یا پستان سے دودھ نکلنے کا سوراخ ج: أَحَالِيلُ۔
التَّحِلَّةُ: تَحِلَّةُ اليَمِينِ: قسم کا کفارہ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ"
التَّحْلِيلُ: تجزیہ، کلام یا کسی شے کے اجزاء ترکیبیہ اصلیہ کی وضاحت۔
تَحْلِيلُ الجُمْلَةِ: جملہ کی ترکیب۔
التَّحْلِيلُ النَّفْسَانِيُّ: نفسیاتی تجزیہ، علم النفس میں عقل باطن کی خواہشات و کیفیات کو برائے علاج جاننا۔ التَّحْلِيلُ الكِيمَاوِيُّ: کیمیاوی تجزیہ۔

الحَلَالُ : مباح، جائز۔

الحِلَالُ : عورتوں کی ایک سواری۔

الحَلَلُ : چوپائے کے پیروں کا ڈھیلا پن اور پٹھوں کی کمزوری (۲) گھٹنوں کا درد۔

الحِلُّ : مباح، جائز (۲) حرم سے باہر کی زمین (۳) نشانہ (۴) مقیم، قرآن پاک میں ہے: "لَا أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ" (۵) ممنوعاتِ احرام سے آزاد وہ شخص جو محرم نہ ہوا ہو۔

الحَلُّ : تلوں کا تیل (۲) تدبیر، تجزیہ (۳) خاتمہ (۴) برارت۔

الحُلَّانُ : بکری کا بچہ (۲) ہر وہ شے جسے اس کی اصل پھاڑ کر نکالا جائے۔

حُلَّانُ الیَمِیْنِ : کفارۂ قسم۔

دَمٌ حُلَّانٌ : باطل خون۔

الحَلَّةُ : کنڈی، بانس وغیرہ کی ٹوکری جس میں خورد و نوش کی اشیا رکھی جاتی ہیں (۲) دیگچی، بگونا ڈھکن دار جس میں کھانا پکایا جاتا ہے (۳) گھٹنوں کا درد ج: حِلَلٌ۔

الحِلَّةُ : محلہ (۲) لوگوں کی نشست گاہ، بیٹھک (۳) لوگوں کی قیام گاہ (۴) ایک خاردار درخت جسے اونٹ کھا لیتا ہے تو اس کا دودھ آسانی سے نکلتا ہے ج: حِلَالٌ و أَحِلَّةٌ۔

الحُلَّةُ : عمدہ پوشاک، صاف اور نئے کپڑوں کا جوڑا (۲) استر لگا ہوا کپڑا (۳) ایک ہی قسم کے دو کپڑے (۳) تین کپڑوں کا مجموعہ، کبھی اس کا اطلاق کرتے ازار اور چادر پر بھی ہوتا ہے (۴) عورت (۵) ہتھیار ج: حُلَلٌ و حِلَالٌ۔

الحُلُولُ : دو جسموں کا اس طرح ایک ہونا کہ اگر ایک کی طرف اشارہ کیا جائے تو وہ دوسرے کی طرف بھی ہو۔

بعض صوفیا کا نظریہ حلول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر شے میں حلول کئے ہوئے ہیں۔

الحُلُوْلِیَّةُ : صوفیا کی ایک جماعت جو اہلِ سنت کے مسلک و عقیدہ کے برخلاف حلول کا عقیدہ رکھتی ہے۔

الحَلِیْلُ : حلال (۲) پڑوسی۔ حَلِیْلُ الرَّجُلِ : بیوی۔ حَلِیْلُ الْمَرْأَةِ : خاوند ج: أَحِلَّاءُ

الحَلِیْلَةُ : حَلِیْلَةُ الرَّجُلِ : بیوی (۲) پڑوسن ج: حَلَائِلُ۔

المِحْلَالُ : مکانٌ مِحْلَالٌ : بہت آمد و رفت کی جگہ۔

المَحَلُّ : مصدر میمی (۲) جگہ جہاں قیام کیا جائے مرکز۔ مقام ج: مَحَالٌّ۔

المَحَلُّ التِّجَارِيُّ : بڑی دکان، منڈی، تجارت گاہ ج: مَحَلَّات۔

مَحَلُّ الإِعْرَابِ : (علم نحو میں) وہ اعراب جس کا لفظ معرب ہونے کی صورت میں مستحق ہوتا ہے

مَحَلِّيٌّ : مقامی، لوکل، علاقائی جیسے حُكُومَةٌ مَحَلِّيَةٌ، أَخْبَارٌ مَحَلِّيَّةٌ۔

مَحَلِّيًّا : مقامی طور پر۔ في مَحَلِّهِ : ٹھیک، مناسب، برمحل۔

المَحَلِّيَّات : مقامی چیزیں۔

المَحِلُّ : وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے۔

مَحِلُّ الدَّيْنِ : ادائیگی قرض کا وقت، قرض کی میعاد۔

مَحِلُّ الهَدْيِ : منیٰ میں یوم النحر (قربانی کا دن) قرآن پاک میں ہے: "لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ"

المُحَلَّلُ : تھوڑی چیز (۲) وہ جگہ جہاں لوگ بکثرت قیام کرتے ہوں۔ مَكانٌ مُحَلَّلٌ : بکثرت آمد و رفت کی جگہ (۳) حل کی ہوئی گھلائی ہوئی چیز (۴) تجزیہ کی ہوئی چیز۔

المُحَلِّلُ : تین طلاق والی عورت سے اس لئے شادی کرنے والا کہ وہ عورت پہلے خاوند کیلئے حلال ہو جائے۔ حلالہ کرنے والا۔ حدیث میں ہے: "لَعَنَ اللّٰهُ المُحَلِّلَ وَالمُحَلَّلَ لَهُ"

المَحَلَّةُ : محلہ جہاں بہت سے لوگوں کی رہائش ہو، شہر کا ایک حصہ (۲) قیام گاہ (۳) پارک ج: مَحَالٌّ۔

المُحِلَّةُ : تَلْعَةٌ مُحِلَّةٌ : وہ ٹیلہ جہاں ایک یا دو مکان ہوں۔

المُحِلَّات : ہانڈی، دیگچی (۲) چکی (۳) ڈول (۴) مشکیزہ (۵) بادیہ، بڑا پیالہ (۶) چھری (۷) کلہاڑی (۸) چقماق۔ ان تمام اشیا کو محلات اس لئے کہا جاتا تھا کہ یہ آدمی کو لوگوں سے مستغنی بنا کر قیام کراتی تھیں۔

المَحْلُوْلُ : پگھلا ہوا، کھلا ہوا، ڈھیلا۔

مَحْلُوْلُ الظَّهْرِ : نامرد۔

● حَلَمَ ـُ حُلْمًا و حُلُمًا : خواب دیکھنا۔

ـــ الصَّبِيُّ : بچہ کا بالغ ہونا۔

ـــ به وعنه : کسی کے بارہ میں خواب دیکھنا۔

ـــ الشيءَ وبه : نیند میں کوئی چیز دیکھنا۔

ـــ الجِلْدَ حَلْمًا : چمڑے سے چیچڑی الگ کرنا

حَلِمَ البَعِيْرُ ـَ حَلَمًا : اونٹ کے جسم پر بہت چیچڑیاں ہونا۔

ـــ الجِلْدُ : چمڑے میں کیڑے پڑ کر خراب ہو جانا۔

حَلُمَ ـُ حِلْمًا : بردبار ہونا یعنی ناگواری اور غصہ کے اظہار پر قدرت کے باوجود نرمی سے کام لینا، متحمل مزاج ہونا، سلیم الطبع ہونا، دور اندیش ہونا (۲) دانشمند ہونا۔

أَحْلَمَ : بردبار اور دانش مند اولاد والا ہونا هو مُحْلِمٌ۔

حَلَّمَه الرَّضاعُ و الأَكْلُ : دودھ اور کھانے کا بچہ کو موٹا کر دینا۔

حَلَّمَ القِرْبَةَ : مشکیزہ کو پانی سے بھرنا۔

ـــ فُلانًا : بردبار بنانا، متحمل مزاج بنانا۔

ـــ الحَيَوانَ : جانور کے جسم سے چیچڑیاں نوچنا

احْتَلَمَ : بالغ ہونا (۲) بردبار ہونا۔

تَحَالَمَ : ایک دوسرے کے لئے تحمل کا اظہار کرنا

تَحَلَّمَ : بردبار بننا یا بننے کی کوشش کرنا (۲)

خواب گھڑ کر بیان کرنا، جھوٹا خواب دیکھنا (۳) جانور کا موٹا ہونا۔
التَّحْلِمَةُ: شاة تِحْلِمَةٌ: بہت چچڑیوں والی بکری ج: تَحَالِمُ۔
الحَالُومُ: تازہ پنیر کی طرح گاڑھا دودھ (۲) ایک قسم کا پنیر۔
الحُلَّامُ: چھوٹی بھیڑ بکری۔ دَمٌ حُلَّامٌ: بے کار خون جس کا بدلہ نہ لیا جائے۔
الحَلَمُ: چیچڑی بڑی یا چھوٹی۔
الحُلُمُ: بحالت نیند نظر آنے والی چیز، خواب ج: أَحْلَامٌ (۲) بلوغ۔ عَالَمُ الأَحْلَامِ: خوابوں کی دنیا۔
الحِلْمُ: بردباری، دور اندیشی، ضبط و تحمل (۲) عقل و خرد۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهٰذَا" نصیحت سے عبرت حاصل کرنے والے اور تنبیہ پر متنبہ ہونے والے کے لئے کہا جاتا ہے: "إِنَّ العَصَا قُرِعَتْ لِذِي الحِلْمِ"
بے حقیقت امیدوں کے لئے کہا جاتا ہے "أَحْلَامُ نَائِمٍ"
الحَلَمَةُ: چھوٹی یا بڑی چچڑی (۲) چمڑے کو لگنے والا کیڑا جس سے دباغت کے وقت چمڑا پھٹ جاتا ہے (۳) سر پستان، تھن کی نوک جس سے دودھ نکلتا ہے (۴) خاص قسم کا پودا ج: حَلَمٌ۔
حَلَمَةُ الأُذُنِ: کان کی لو۔
الحَلِيمُ: بردبار، دانش مند، متحمل مزاج ج: حُلَمَاءُ۔
• حَلَا الشيءُ ـُ حَلَاوَةً: میٹھا اور شیریں ہونا۔
ــــ الفَاكِهَةُ: پھل کا پک جانا، میٹھا ہو جانا، مزیدار ہونا۔
ــــ الشيءُ له في عَيْنِه: بھلا لگنا، اچھا معلوم ہونا۔ هو حُلْوٌ۔

حَلَا من فُلَانٍ بِخَيْرٍ: کسی سے اچھی چیز پانا
ــــ المرأةَ حَلْوًا: زیور دینا۔
ــــ فُلَانًا الشيءَ وبه: کوئی چیز دینا۔
حَلِيَ من فُلَانٍ بِخَيْرٍ ـَ حَلْيًا: اچھی چیز پانا، بھلائی پانا۔
ــــ الشيءَ: میٹھا سمجھنا۔
أَحْلَى الشيءَ: میٹھا بنانا (۲) میٹھا پانا۔
ــــ المكانَ: کسی جگہ کو اچھا پاکر قیام کرنا۔
حَالَاهُ: اچھی طرح پیش آنا، کسی سے میٹھی باتیں کرنا، خوش طبعی کرنا۔
حَلَّى الطَّعَامَ وغَيْرَهُ: میٹھا کرنا، مزیدار بنانا۔
ــــ الشيءَ في عَيْنِه: کسی شے کو کسی کی نگاہ میں اچھا بنا دینا۔
تَحَالَى: مٹھاس ظاہر کرنا، خوش طبعی کا اظہار کرنا۔
تَحَلَّى بِمَا لَيْسَ فيه: کسی بات کا اظہار یا دعویٰ کرنا (۲) میٹھا پانا یا سمجھنا، پسند کرنا۔
اسْتَحْلَى الشيءَ: میٹھا محسوس کرنا، میٹھا سمجھنا۔
احْلَوْلَى الشيءُ: میٹھا اور اچھا ہونا۔
ــــ الجَارِيَةُ: کنیز کا نگاہ کو بھانا۔
ــــ فُلَانٌ الجَارِيَةَ: کنیز کو بھلی صورت پانا، پسند کرنا۔
ــــ الشيءَ: پسند کرنا، لطف اندوز ہونا
الحَلَى: بچوں کے منہ میں نکلنے والے دانے (پھنسیاں)۔
حَلَاوَةُ القَفَا: گدی کا بیچ۔
الحَلْوَاءُ و الحَلْوَى: مٹھائی گھی دودھ شکر وغیرہ سے بنایا ہوا حلوا، میٹھا پھل ج: حَلَاوَى۔
الحُلْوَانُ: دلال کی اجرت (۲) نذرانہ، بخشش (۳) رشوت۔
الحَلْوَانِيُّ: حلوائی، مٹھائی فروش، مٹھائی بنانے والا۔
الحُلْوُ: میٹھا، لذیذ، شیریں (۲) خوبصورت پیارا۔
الحُلْوُّ: خوب میٹھا، مکمل مٹھاس والا۔
الحَلِيُّ: بہت میٹھا، بہت عمدہ شے۔
المَحْلَى: مٹھائی کی دوکان یا مٹھائی کا کارخانہ
• حَلَى المَرْأَةَ ـِ حَلْيًا: عورت کے لئے زیور بنانا (۲) زیور پہنانا۔
ــــ المرأةَ او السَّيْفَ وغيرَهما: آراستہ کرنا، زیور سے سجانا۔
حَلِيَتِ المَرْأَةُ ـَ حَلْيًا: زیور والی ہونا (۲) زیور پہننا (۳) زیور کو کام میں لانا۔
هي حالٍ ج: حَوَالٍ وهي حَالِيَةٌ ج: حَوَالٍ وحَالِيَات۔
ــــ الشَّجَرَةُ: پتوں دار ہونا، بارآور ہونا۔
لَمْ يَحْلَ منه بِطَائِلٍ: اس نے اس سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا۔
حَلَّى الجَارِيَةَ: لڑکی کے پہننے کے لئے زیور بنانا (۲) زیور پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ"
ــــ السَّيْفَ: تلوار کو آراستہ کرنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کی خوبیاں بیان کرنا۔
ــــ الشيءَ في عَيْنِ فُلَانٍ: کسی کی نگاہ میں کسی شے کو خوبصورت بنانا۔
تَحَلَّى: آراستہ اور مزین ہونا (۲) زیور پہننا۔
ــــ بالفَضِيلَةِ: اعلیٰ کردار کا حامل ہونا، خوبی سے متصف ہونا۔
ــــ بالأَخْلَاقِ الفَاضِلَةِ: اعلیٰ اخلاق سے آراستہ ہونا۔
الحِلَاةُ: حِلَاةُ السَّيْفِ: تلوار کا ساز، زیور۔
الحَلْيُ: زیور (۲) سجاوٹ کا سامان ج: حُلِيٌّ قرآن پاک میں ہے: "وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ

عِجلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ"
الحِلْيَةُ: زیور، سامان زینت (۲) انسان کا روپ، شکل وصورت ج: حِلیً۔

ح ـــــــ م

• حَمَأَ البِئْرَ ـَ حَمْئًا: کنویں سے کیچڑ نکالنا، نہر کو صاف کرنا۔
حَمِئَ الماءُ ـَ حَمأً: کنویں میں کیچڑ زیادہ ہونا اور پانی کا گدلا اور بودار ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ علی فُلَانٍ: خفا ہونا۔ ھو حَمِئٌ و العَیْنُ حَمِئَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وجَدَهَا تَغْرُبُ فِی عَیْنٍ حَمِئَةٍ"
أَحْمَأَ البِئْرَ: کنواں صاف کرنا، کیچڑ نکالنا (۲) کنویں میں کیچڑ ڈالنا۔
الحَمَأُ: کیچڑ، کالی بدبودار مٹی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإِنْسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ"
الحَمْأَةُ: کیچڑ، سڑی ہوئی کالی مٹی۔
الحَمِئُ: رَجُلٌ حَمِئُ العَیْنِ: وہ آدمی جس کی آنکھ میں سخت تکلیف ہو۔
• حَمَتَه اللّٰهُ علیه ـِ حَمْتًا: کسی پر کوئی چیز ڈالنا، مسلط کرنا۔
حَمِتَ الجَوْزُ وغَیْرُه ـَ حَمَتًا: اخروٹ وغیرہ کا خراب ہو جانا۔
ـــ التَّمْرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا۔ ھو حَمِتٌ۔
حَمُتَ الیَوْمُ ـُ حُمُوْنَةً: دن کا انتہائی گرم ہونا۔
ـــ غَضَبُه: غصہ کا بہت بڑھ جانا۔
ـــ التَّمْرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا۔
ـــ الشَّیْئُ: عمدہ ہونا اور پختہ ہو جانا۔ ھو حَمْتٌ وحَمِیْتٌ و حَامِتٌ۔
تَحَمَّتَ لَوْنُه: رنگ کا خالص ہونا، مزہ کا صاف اور خالص ہونا۔
الحَمِیْتُ: وہ مشک جس میں شہد یا گھی یا تیل رکھا جائے ج: حُمُتٌ (۲) ہر وہ چیز جس میں صفت شدت ہو۔ عَسَلٌ حَمِیْتٌ: خالص شہد۔ تَمرٌ حَمِیْتٌ: خوب شیریں کھجور۔
• حَمْحَمَ الفَرَسُ: گھوڑے کا متوسط آواز سے ہنہنانا۔
تَحَمْحَمَ الفَرَسُ و البِرذَوْنُ: ہنہنانا۔
ـــ الشَّیْئُ: سیاہ ہونا۔
الحَمَاحِمُ: چوڑے پتے کا پودینہ۔
الحُمَاحِمُ: سیاہ رنگ۔ لَوْنُه حُمَاحِمِیٌّ: اس کا رنگ سیاہ ہے۔
الحِمْحِمُ: ہر سیاہ چیز (۲) ایک پھول دار پودا
• حَمِدَهُ ـَ حَمْدًا: تعریف کرنا، سراہنا
ـــ فُلَانًا: بدلہ دینا، شکریہ ادا کرنا۔
ـــ الشَّیْئَ: دل خوش ہونا، راضی ہونا۔
أَحْمَدُ إِلَیْكَ اللّٰهَ: میں تمہارے ساتھ اللہ کی نعمت پر اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں
أَحْمَدَ الرَّجُلُ وغَیْرُه: قابل تعریف ہونا (۲) قابل تعریف کام کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ وغَیْرَه: قابل تعریف پانا، خوش اور مطمئن ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے فعل یا طریقہ سے خوش اور راضی ہونا۔
حَمَّدَ فُلَانًا: بار بار تعریف کرنا، الحمد للہ کہنا۔
تَحَمَّدَ: ظاہری تعریف کرنا، اپنے منہ اپنی تعریف کرنا۔
ـــ علی فُلَانٍ بِکَذَا: کسی پر کسی بات کا احسان رکھنا جتانا۔
ـــ فُلَانٌ النَّاسَ وإِلَیْهِم بِصَنِیْعِه: کسی کا لوگوں پر یہ ظاہر کرنا کہ وہ اپنے فعل پر مستحق تعریف ہے۔
تَحَامَدُوا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔
تَحَامَدُوا الشَّیْئَ: ایک دوسرے سے کسی شے کے قابل تعریف ہونے کو بیان کرنا (آپس میں کسی شے کو قابل تحسین کہنا)
اِسْتَحْمَدَ إِلَی النَّاسِ بِإِحْسَانِه إِلَیْهِم: لوگوں سے ان پر اپنے احسان کی تعریف کرانا، لوگوں پر احسان کرکے ان سے اپنی تعریف کا خواہشمند ہونا۔
حَمَادِ لَه: (مبنی علی الکسر) اس کا شکریہ۔
الحُمَادُ: مقصد، انتہائی کوشش۔ حمادك أَن تَفْعَلَ کَذَا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
حُمَادَی: حُمَادَاكَ أَنْ تَفْعَلَ کَذَا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
الحَامِدُ و الحَمُوْدُ: تعریف کنندہ، شکرگزار
الحَمْدُ: حسن فعل کی ستائش، تعریف، شکر (۲) قابل تعریف بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے رَجُلٌ حَمْدٌ و امْرَأَةٌ حَمْدٌ وحَمْدَةٌ ومَنْزِلٌ و مَنْزِلَةٌ حَمْدٌ۔ حَمْد بمعنی محمود اور حَمْدَة بمعنی مَحْمُوْدَة ہے۔
حَمْدُكَ أَنْ تَفْعَلَ کَذَا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو، تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
الحُمَدَةُ: مبالغہ آمیز تعریف کرنے والا۔
المَحْمَدَةُ: قابل تعریف کام، کارنامہ تعریف ج: مَحَامِد۔
الحَمِیْدُ و المَحْمُوْدُ: قابل تعریف (۲) جس کی بہت تعریف کی جاتی ہو۔
حَمِیْدُ السُّمْعَةِ: نیک شہرت آدمی۔
مُحَمَّدٌ: بہت تعریف کیا جانے والا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء حسنیٰ میں سے مشہور اسم مبارک۔
• حَمْدَلَ حَمْدَلَةً: الحمد للہ کہنا۔

• حَمَرَ الشيءَ ـُ حَمْرًا: چھیلنا، کھال یا چھلکا اتارنا۔ هو مَحْمُور و حَمِيْرٌ۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کو کھرچنا۔
ـــ السَّيْرَ من الجِلْد: چمڑے کے تسمے کاٹنا۔
ـــ الرأسَ و الشَّعْرَ و الصُّوفَ والوَبَرَ: بال یا اون اتارنا، مونڈنا
ـــ الشَّاةَ ونَحْوَها: بکری وغیرہ کی کھال اتارنا۔

حَمِرَ الفَرَسُ ونَحْوُه ـَ حَمَرًا: گھوڑے وغیرہ کو زیادہ جو وغیرہ کھانے سے بدہضمی ہونا (۲) بدبودار منہ والا ہونا
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹاپے سے ناسمجھی میں گدھے جیسا ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہو جانا، حَمِرَ علیه بھی کہا جاتا ہے۔ هو حَمِرٌ۔

أَحْمَرَ الرَّجُلُ: سرخ بچوں والا ہونا۔
ـــ الدَّابَّةَ: اتنا چارہ کھلانا کہ منہ میں بدبو پیدا ہو جائے۔

حَمَّرَ: حمیری زبان بولنا (حمیری زبان عربی زبان سے بہت سے الفاظ میں مختلف ہے) (۲) مخلوط النسل گھوڑے پر سوار ہونا، ٹٹو پر سوار ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو گدھا کہہ کر پکارنا۔
ـــ الشيءَ: چھیلنا، کھرچنا (۲) سرخ کرنا، لال رنگ سے رنگنا (۳) آگ پر بھوننا۔
ـــ اللَّحْمَ: گھی یا تیل میں گوشت کو تل کر سرخ کر دینا۔

انْحِمَارٌ: کھرچا جانا، چھلنا۔

احْمَارَّ الشيءُ: بتدریج سرخ ہو جانا (ایسی شے کا جس کی سرخی بدلتی رہتی ہے)
جَعَلَه يَحْمَارُّ تَارَةً و يَصْفَارُّ أُخْرَى: وہ کبھی اسے سرخ کرتا تھا اور کبھی زرد کر دیتا تھا۔

احْمَارَّ الوَجْهُ: شرمندگی کی وجہ سے چہرہ کا سرخ ہو جانا۔

احْمَرَّ: سرخ ہو جانا (۲) غصہ سخت ہو جانا

الأَحْمَرُ: سرخ رنگ کا (۲) سونا (۳) زعفران ج: حُمْرٌ و حُمْرَانٌ وأَحَامِرُ وأَحَامِرَة۔ کہتے ہیں: أَتَانِي كلُّ أَسْوَدَ منهم وأَحْمَرَ: میرے پاس عرب و عجم سب لوگ آئے۔
المَوْتُ الأَحْمَرُ: قتل (۲) سخت قسم کی موت۔
الأَحْمَرُ القَانِي: گہرا سرخ۔
الأَحْمَرُ القَرَنْفُلِيُّ: پیازی رنگ کا۔
الأَحْمَرُ الوَرْدِيُّ: گلابی رنگ کا۔

الأَحْمَرَان: سونا اور زعفران (۲) گوشت اور شراب۔ (۳) گوشت اور روٹی۔

الأُحَيْمِرُ: أَحْمَر کی تصغیر، تھوڑا سا سرخ (۲) سخت ہوا جو کشتیوں کو غرق کر دیتی ہے۔

الحَامِرُ: گدھے والا، گدھوں والا (۲) مچھلیوں کی ایک قسم۔

الحَامِرَة: گدھوں والے۔

الحِمَارُ: گدھا ج: حَمِير و أَحْمِرَة وحُمُور وحُمُرَات (۲) وہ لکڑی جس پر پالان رکھا جاتا ہے (۳) کجاوہ میں اگلی طرف لگی ہوئی پکڑنے کی لکڑی (۴) لوہا تیز کرنے کی لکڑی (۵) دو ستونوں پر رکھی ہوئی ورزشی لکڑی جس پر چھلانگ لگائی جاتی ہے۔
حِمَارُ الزَّرَدِ: زیبرا۔
حِمَارُ الوَحْشِ: گورخر، جنگلی گدھا۔
حِمَارُ قَبَّانٍ: بہت سے پیروں والا زمین پر رینگنے والا بھونرا۔

الحِمَارَة: گدھی (۲) بڑی چٹان جس سے حوض کا پانی روکا جائے یا جسے شکاری کے گھر کے سامنے نصب کیا جائے (۳) کجاوہ کی وہ لکڑی جسے سوار پکڑتا ہے (۴) پیر کا وہ حصہ جو جوڑ سے انگلیوں کے بالائی حصہ تک ہوتا ہے ج: حَمَائِر۔

الحَمَارَةُ والحَمَارَّة: حَمَارَةُ القَيْظ وحَمَارَّتُه: گرمی کی شدت ج: حَمَار وحَمَارّ۔

الحُمَرُ: املی (۲) ایک قسم کی چڑیا، چکارک (۳) رال، نفت، قیر۔

الحَمَرُ: بدہضمی جو جانور کو زیادہ چارہ کھانے سے ہوتی ہے اور منہ بدبودار ہو جاتا ہے۔

الحَمْرَاءُ: خالص رنگ کی بکری بھیڑ وغیرہ (۲) سفید فام عورت (۳) عجم کے لوگ (چونکہ ان کا اکثر رنگ بھورا سرخی مائل ہوتا ہے) (۴) شہر غرناطہ کا مشہور قلعہ جو مسلمانوں کے دور حکومت کی یادگار ہے ابنُ الحَمْرَاء: عجمی باندی زادہ ج: حُمْرٌ (۵) دوپہر کی گرمی کی شدت (۶) سخت سال، قحط کا سال۔
حَمْرَاءُ الشِدْقَيْن: بوڑھی عورت جس کے تمام دانت گر گئے ہوں۔
حَمْرَاءُ النَّعَمِ وغيرها: اصیل اور قیمتی اونٹ یا دیگر ایسے ہی جانور۔
حَمْرَاءُ العِجَان: یہ لفظ عرب لوگ کسی قوم کی مذمت اور اہانت کے لئے استعمال کرتے تھے ج: حُمْرٌ۔
جَاءَ بِغَنَمِه حُمْرَ الكُلَى سُوْدَ البُطُون: وہ اپنی دبلی بکریاں لے کر آیا۔

الحُمْرَةُ: سرخی (۲) سرخ رنگ جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۳) ہونٹوں وغیرہ پر لگائی جانے والی سرخی (۴) اینٹیں کوٹ کر بنائی جانے والی سرخی (جو چنائی کے کام آتی ہے) (۵) ایک جلدی بیماری جس میں جائے مرض کے سرخ ہونے کے علاوہ بخار تیز ہوتا ہے (خسرہ)

الحِمِرُّ: ہر شے کی سخت ترین قسم۔ رَجُلٌ حِمِرٌّ: بہت برا آدمی۔ غَيْثٌ حِمِرٌّ: شدید ترین بارش جو زمین کو چھیل ڈالے۔

الحَمَّارُ: گدھے والا (۲) گدھے کی دیکھ بھال کرنے والا ج: حَمَّارَة ۔

الحَمَّارَةُ: گدھوں کی طرح دوڑنے والے گھوڑے (۲) مخلوط النسل گھوڑا، ٹٹو ۔

الحُمَّرُ: چڑیوں کی ایک قسم (۲) چنڈول، ایک پرندہ کا نام ۔

الحُمَيْرَاء: حَمْرَاء کی تصغیر (۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ایک توصیفی نام جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس قول میں ذکر فرمایا: "خُذُوا نِصْفَ دِينِكُمْ عن هذه الحُمَيْرَاء" (۳) وبائی بخار (۴) کبوتر کی خوراک (۵) ایک پودے کا نام ۔

الحُمَيْرَة: خسرہ (ایک جلدی بیماری جس میں بخار تیز ہوتا ہے) ۔

حِمْيَر: یمن کا ایک قدیم قبیلہ ۔

المِحْمَرُ: کھال اتارنے کی چھری، بال یا اون صاف کرنے کا آلہ (۲) کمینہ آدمی (۳) وہ گھوڑا جو دوڑتے وقت گدھا معلوم ہوتا ہو (۴) دوغلا گھوڑا ج: مَحَامِر و مَحَامِير ۔

المُحَمِّرَة: خرمی قبیلہ کا ایک فرقہ جن کا شعار سرخی ہے وہ اپنے جھنڈوں اور پگڑیوں کو سرخ رنگتے ہیں (ان کے برخلاف المُسَوِّدَة اور المُبَيِّضَة ہیں) و: مُحَمِّرٌ ۔

اليَحْمُورُ: سرخ (۲) گورخر، جنگلی گدھا ج: يَحَامِير ۔

الحَمَارِسُ: شیر (۲) سخت آدمی (۳) دلیر و باہمت ۔

• حَمِزَ الشَّرابُ ـِ حَمْزًا: مشروب کا تیز ہونا، شراب کا تیز ہونا ۔

ـــ اللَّبَنُ و الرُّمَّانُ: ترش ہونا ۔

ـــ الهَمُّ: غم کا سخت ہونا ۔

ـــ الفُؤَادُ: دل کا مضبوط ہونا ۔

ـــ الشَيءَ: مٹھی میں لینا، ہاتھ میں لے کر مٹھی بند کرنا ۔

ـــ النَّصْلَ: تیز کرنا، دھار بنانا ۔

حَمَزَ الشَّرَابُ اللِّسانَ: شراب یا مشروب کا تیزی کی بنا پر زبان کو لگنا، کاٹنا، چرچرانا ۔

ـــ الكَلِمَةُ فُؤَادَه: کسی بات سے کسی کا دل دکھنا ۔

ـــ الدَّوَاءُ الجُرْحَ: دوا کا زخم کی سوزش کو کم کرنا ۔ الفاعِلُ: حامِزٌ وحَمُوزٌ والمَفْعُولُ مَحْمُوزٌ وحَمِيز ۔

حَمُزَ الرَّجُلُ ـُ حَمَازَةً: سخت اور اکھڑ مزاج ہونا (۲) کسی مشروب کا ترش ہونا چرچرا ہونا، چٹپٹا ہونا ۔ هو حَامِزٌ وحَمِيز ۔

حَمُزَ فُؤَادُهُ: دل سخت ہونا ۔ هو حامِزُ الفُؤَادِ وحَمِيزُهُ ۔

الحَمْزَةُ: شیر (سختی اور صلابت کی بنا پر)

الحَمُوزُ: چرچرا، چٹپٹا، ہاضم (۲) دل دکھانے والا

إِنَّهُ لَحَمُوزٌ لِمَا حَمَزَهُ: جو چیز اس کے قبضہ میں ہے وہ اس کی خوب حفاظت کرتا ہے ۔

الحَمِيزُ: انتہائی ہوشیار (۲) چالاک، خوش طبع ۔

الحامِزُ: سخت، تیز، ترش، زبان کو لگنے والا، چٹپٹا، چرچرا ۔

المَحْمُوزُ: جس کا دل دکھایا گیا ہو (۲) رَجُلٌ مَحْمُوزُ البَنَانِ: سخت آدمی ج: مَحَامِيز ۔

• حَمَسَ اللَّحْمَ و نَحْوَه ـُ حَمْسًا: گوشت کو تلنا ۔

ـــ فُلانًا: ناراض کرنا، غصہ دلانا، جوش دلانا ۔

حَمِسَ ـَ حَمَسًا: سخت اور مضبوط ہونا

ـــ الأرْضُ: زمین کا ٹھوس ہونا ۔

ـــ الشَّرُّ و الوَغَى: لڑائی جھگڑے کا تیز ہونا

ـــ الرَّجُلُ فِي الدِّينِ: مذہب کا پکا ہونا، مذہب کے معاملہ میں سخت ہونا ۔

ـــ بِالشَّيءِ: دل دادہ ہونا ۔ هو أَحْمَسُ و هي حَمْسَاءُ ج: حُمْسٌ ۔

حَمُسَ ـُ حَمَاسَةً: دلیر ہونا، پرجوش ہونا، پھرتیلا ہونا ۔ هو حَمِيسٌ ج: حُمَسَاءُ ۔

أُحْمِسَه: جوش دلانا، غصہ دلانا ۔

حَمَّسَ فُلانًا: جوش دلانا، دلیر و جوشیلا بنانا، برانگیختہ کرنا ۔

ـــ الحِمَّصَ: چنے بھوننا ۔

ـــ الدَّواءَ: دوا کو ہلکا گرم کرنا ۔

احْتَمَسَ الدِّيكانِ: دو مرغوں کا جوش میں آکر لڑنا (۲) دو ہم پلہ آدمیوں کا خون ریز لڑائی لڑنا ۔

تَحَمَّسَ: جوش میں آنا (۲) غضبناک ہونا (۳) نافرمان ہونا (۴) سخت ہونا ۔

ـــ الأمْرُ وغيرُه: سنگین ہونا ۔

ـــ فُلانٌ: پناہ لینا، اپنا بچاؤ کرنا ۔

ـــ فُلانٌ للأَمْرِ: کسی معاملہ میں پرجوش ہونا اور لوگوں میں اس کی تحریک کرنا ۔

الحَماسُ و الحَماسَةُ: دلیری (۲) سختی (۳) جوش (۴) غیرت (۵) حفاظت (۶) جنگ و جدال

الحُمْسَةُ: حرمت، عزت ۔

الحَمَسَةُ: ایک سمندری کچھوا ج: حَمَسٌ ۔

الحَمِيسُ: تنور، بھٹی ج: أَحْمَاس (۲) دلیر و پرجوش آدمی ۔

الحَمِيسَةُ: حَمِيس کی تانیث (۲) تلنے کا برتن، فرائی پن، بھوننے کی کڑھائی وغیرہ (۳) پکے ہوئے گوشت کا ٹکڑا ج: حَمَائِس

الحَمَاسِيُّ: جوشیلا، جوش دلانے والا، مشتعل مزاج

المُحَمِّسُ: اشتعال انگیز، جوش دلانے والا ۔

• حَمَشَ النَّاسَ وغيرَهُم ـِ حَمْشًا: اکھٹا کرنا ۔

ـــ فُلانًا حَمْشًا وحَمْشَةً: برانگیختہ کرنا، جوش دلانا ۔

ـــ القَوْمَ: لوگوں کو غصہ کے ساتھ چلانا ۔

حَمِشَ الرَّجُلُ ـَ حَمَشًا: پتلی پنڈلیوں والا

ہونا۔ ھو أحمش الساقین و حمشہما۔ حمش عظم ساقہ بھی کہا جاتا ہے۔

حمش اللثۃ: مسوڑھے پر گوشت کم ہونا حسین ونازک ہونا۔ ھی حمشۃ

ــــ فلان حمشا و حمشۃ: غصہ ہونا۔

ــــ الشر: فتنہ وفساد یا ہنگامہ کا سخت ہونا

حمشت قوائم الدابۃ ــ حماشۃ و حموشۃ: چوپائے کی ٹانگوں کا پتلا ہونا۔

ــــ الساق و الوتر: پنڈلی یا تانت کا باریک ہونا۔ ھو حمش۔

سوق حماش: باریک پنڈلیاں۔

أحمش النار: ایندھن ڈال کر آگ کو تیز کرنا۔

ــــ الشحم و نحوہ: چربی وغیرہ کو آگ پر اتنا پگھلانا کہ وہ جلنے لگے

ــــ فلانا: غصہ دلانا۔

ــــ الشر: فساد پھیلانا، ہنگامہ برپا کرنا۔

ــــ القوم: لوگوں کو قتل وقتال پر آمادہ کرنا۔

حمش الشحم و النار: چربی کو خوب پگھلانا اور آگ کو خوب دہکانا۔

ــــ فلانا: غصہ دلانا، بھڑکانا، لڑائی پر آمادہ کرنا۔

تحمش: خوب پگھلنا، آگ کا بھڑکنا، لوگوں کا آمادۂ جنگ ہونا، کسی کا مشتعل ہونا۔

ــــ بنو فلان لفلان: لوگوں کا کسی کے خلاف بھڑک اٹھنا۔

استحمش: غصہ ہونا، جوش میں آنا۔

استحمش علیہ غضبا: وہ اس پر غصہ سے بھڑک اٹھا۔

ــــ الوتر: تانت کا باریک ہونا۔

• حمض الورم ــ حمضا و حموضا: ورم اتر جانا۔

ــــ الجرح: زخم کی سوجن ختم ہونا، مواد نکل جانا۔ ھو حمیض۔

حمض الأرجوحۃ: جھولے کی حرکت کم ہو جانا۔

ــــ الغلام: لڑکے کا جھولے میں بیٹھ کر خود جھونٹے لینا (خود جھولنا)۔

ــــ العرق عن الجسم: بدن کا پسینہ خشک ہو جانا۔

ــــ الدواء الجرح: دوا کا زخم کے ورم کو ختم کر دینا اور مواد نکال دینا۔

ــــ القذاۃ: آنکھ سے تنکے کو آہستہ سے نکالنا۔

حمص: دوپہر کے وقت ہرن کا شکار کرنا۔

ــــ الحب و نحوہ: بھوننا۔

ــــ الشیء و الخبز وغیرہ: سینکنا۔

انحمص الورم: ورم اتر جانا۔ انحمص الجرح بھی کہا جاتا ہے۔

ــــ الجرادۃ: سلم کے پتے کھا کر ٹڈی کا سرخ ہو جانا۔

ــــ الانسان: کمزور ودبلا ہو جانا۔

تحمص اللحم و نحوہ: گوشت کا خشک ہو کر سکڑ جانا۔

الحمص: چنا، و: حمصۃ۔ حمص: شام کا ایک مشہور شہر۔

الحمصانی: چنا بیچنے والا۔

المحمصۃ: چنے بھوننے کا آلہ۔

المحمص: بھنا ہوا، سینکا ہوا۔

• حمضت الماشیۃ ــ حمضا: ترش پودے کھانا۔ ھی حامضۃ ج: حوامض۔

حمض عنہ: ناپسند کرنا، نفرت کرنا۔

ــــ بہ: خواہش کرنا، پسند کرنا۔

حمض اللبن و الفاکھۃ وغیرھما ــ حموضۃ: کھٹا ہونا، ترش ہونا۔

أحمض المکان: کھٹے پودوں کا بکثرت کسی جگہ ہونا۔ فالمکان محمض۔

ــــ القوم: باہم دلبستگی کی باتیں کرنا۔

أحمض الماشیۃ: مویشی کو ترش پودے چرانا۔

ــــ الشیء: کھٹا کرنا، ترش بنانا۔

حمض فلان فی الشیء: کمی کرنا۔

ــــ الشیء: کھٹا کرنا، ترش بنانا۔

ــــ الصورۃ: فوٹو کو کیمیاوی محلول (تیزاب یا سوڈا وغیرہ) میں صاف کرنے کے لئے رکھنا۔

تحمض الراعی: چرواہے کا مویشی کو میٹھی گھاس سے ترش گھاس میں منتقل کرنا۔

ــــ فلان: ایک حالت سے دوسری حالت میں آنا، بدلنا۔

استحمض اللبن: دودھ کا دیر میں دہی بننا، بتدریج جمنا۔

الحامض: ترش، کھٹا (۲) کھٹی چیز (۳) چرچرا جیسے سرکہ وغیرہ (۴) ترش (۵) تیزاب، کیمیاوی مادہ ج: حوامض۔

الحماض: ایک تیزابی کیمیاوی مادہ جس میں کھٹاس ہوتی ہے۔

الحمض: نمکین یا ترش پودا جو ایک ساق پر کھڑا ہوتا ہے اور وہ مویشی کے لئے ایسا ہی خوش گوار چارہ ہے جیسے انسان کے لئے پھل ج: حموض۔ فؤاد حمض و نفس حمضۃ: ایسا دل یا طبیعت جو کسی بات کو سنتے ہی متنفر ہو جائے (۲) کیمیا میں ایک تیز وتلخ مادہ جس کا اثر کسی محلول میں فوراً ظاہر ہو۔

الحمضی: حمض مادہ سے متعلق (۱) منسوب

أرض حمضۃ: وہ زمین جہاں ترش پودے بکثرت ہوں۔

معدۃ حمضیۃ: تیزابیت والا معدہ (مقابل قلویۃ)۔

الحماض: کاسنی کے پتوں سے مشابہ ایک ترش وتلخ پودا، اس کی بعض انواع سبزیوں میں شمار کی جاتی ہیں، کھٹا میٹھا پودا۔

حُمَّاضُ الْأُتْرُجِّ : چکوترا (ایک قسم کا بڑے نیبو جیسا پھل) (۲) اترنج کا گودا ۔

الحَمِيْضُ : وہ جگہ جہاں بکثرت ترش پودے ہوں ج: حُمُضٌ و هي حَمِيْضَةٌ ج: حَمائِض ۔

المَحْمَضُ و المُحْمَضُ : ترش پودوں کی چراگاہ ج: مَحَامِض ۔

الحُمُوْضَةُ : ترشی، کھٹاس، چرچراہٹ ۔

• حَمَطَ ـِ حَمْطًا : چھلکا اتارنا ۔

حَمَّطَ الشيءَ : ہلکی چوٹ لگانا (۲) چھوٹا کرنا ۔

ــــ الكَرْمَ : انگور کی بیل پر درخت کا سایہ کرنا ۔

الحَمَاطُ : انجیر کے درخت جیسا ایک درخت جسے سانپ پسند کرتے ہیں (۲) پہاڑی انجیر کا درخت ۔

شَيْطَانُ الحَماط : شجر حماط پر رہنے والا سانپ ۔

الحَماطَةُ : حماط کا مفرد (۲) حلق کی سوزش، خراش ۔

• حَمِقَ فُلَانٌ ـَ حَمَقًا : ہلکی داڑھی والا ہونا هو حَمِقٌ (۲) بے وقوف ہونا، کم عقل ہونا۔ هو أَحْمَقُ و هي حَمْقَاءُ ج: حُمْقٌ ۔

حَمُقَ ـُ حُمْقًا و حَمَاقَةً : بے وقوف ہونا (۲) کم عقلی کا کام کرنا، بے وقوفی کرنا هو أَحْمَقُ و هي حَمْقَاء ج: حُمْقٌ ۔

ــــ السُّوقُ : بازار کا مندا ہونا، نہ چلنا۔ هي حَمْقَاء ۔

ــــ التِّجَارَةُ : تجارت ناکام ہونا، کاروبار ٹھپ ہو جانا ۔

أَحْمَقَ : بے وقوف اولاد والا ہونا۔ هو مُحْمِق ۔

ــــ به : کسی کو بے وقوف کہنا، کسی کی بے وقوفی ذکر کرنا ۔

ــــ فُلَانًا : بے وقوف پانا ۔

حَامَقَه : کسی کے ساتھ خود بھی بے وقوف بن جانا، بے وقوفی میں ساتھ دینا ۔

حَمَّقَهُ : بے وقوف ٹھیرانا، بے وقوف بنانا

انْحَمَقَ : بے وقوف ہونا (۲) بے سوچے چلے جانا ۔

ــــ الثَّوبُ : پرانا اور بوسیدہ ہونا ۔

تَحَامَقَ : خود کو بے وقوف ظاہر کرنا، بیوقوف بننا ۔

تَحَمَّقَ : بے وقوف بننے کی کوشش کرنا ۔

استَحْمَقَ : حَمُقَ ۔

ــــ فلانًا : بیوقوف پانا ۔

الأُحْمُوْقَةُ : بے وقوفی کا کام یا بے وقوفی کی بات (۲) انتہائی بے وقوف آدمی ۔

الحَمَاقُ و الحُمَاقُ : چیچک یا خسرہ ۔

الحَمْقَاءُ : أَحْمَق کی تانیث ۔

البَقْلَةُ الحَمْقَاءُ : خرفہ کا ساگ بَقْلَةُ الحَمْقَاء بھی کہتے ہیں ۔

الحَمُّوْقَةُ : انتہائی بے وقوف ۔

حَمِقٌ و حَمْقَان : کم داڑھی والا، بیوقوف

حَمْقَان : آپے سے باہر ۔

الحَمَاقَةُ : بے وقوفی، کم عقلی ۔

المِحْمَاقُ : بے وقوف بچے جننے والی عورت ج: مَحَامِيْق ۔

المُحْمِقَاتُ : وہ روشن راتیں جن میں چاند نکلا رہتا ہے ۔

المَحْمُوْقُ : چیچک زدہ ۔

• حَمَكَ الدَّلِيْلُ ـِ حَمْكًا : راہبر کا بہتر راہنمائی کرنا ۔

الحَمَكُ : وہ راہبر لوگ جو جنگلوں میں گھستے چلے جائیں (۲) ہر چھوٹی اور معمولی چیز (۳) ہر شے کی اصل اور فطرت ۔

• حَمَلَت المرأةُ ـِ حَمْلًا : حاملہ ہونا ۔

ــــ المرأةُ جنينَها و به ـِ حَمْلًا : بچہ کا عورت کے پیٹ میں ہونا هي حامل و حَامِلَةٌ ۔

ــــ الشَّجَرَةُ : درخت پر پھل آنا ۔

حَمَلَ على نَفْسِه في السَّيْر : چلتے رہنے سے خود کو تھکا دینا ۔

حَمَلَ على بَني فُلَانٍ : ہنگامہ کرنا، ہلہ بولنا

ــــ عنه : کسی کی بات کو برداشت کرنا۔ هو حَمُوْلٌ ۔

ــــ عنه و به حَمَالَةً : ذمہ دار ہونا ضامن وکفیل ہونا۔ هو حامل و حَمِيْلٌ ۔

ــــ عليه في الحَرْب وغيرها : کسی پر حملہ کرنا، حملہ آور ہونا ۔

ــــ الحِمْلَ على ظَهرِ الدَّابَّةِ : حَمْلًا و حُمْلَانًا : لادنا، بوجھ لادنا۔ هو مَحْمُوْلٌ و حَمِيْلٌ (جس پر بوجھ لاد دیا گیا) ۔

ــــ الشيءَ على الشيءِ : کسی حکم میں ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا، محمول کرنا جیسے حَمَلَ كلامَه على الاغْتِياب ۔

ــــ فُلَانًا على أَمْرٍ : اکسانا، آمادہ کرنا ۔

ــــ عليه الحِقْدَ : کسی کے خلاف دل میں کینہ رکھنا، بغض کرنا ۔

ــــ الغَضَبَ : غصہ کا اظہار کرنا ۔

ــــ عليه ذَنْبَهُ : گنہگار ٹھیرانا ۔

ــــ فُلَانًا : کسی کو سواری کا جانور دینا، سواری دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ"

ــــ القُرآنَ و نَحْوَه : یاد کرنا (۲) حامل قرآن ہونا، قرآن پر عمل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا"

ــــ العِلْمَ : نقل کرنا، علم پر عمل کرنا ۔

ــــ على عاتِقِه : ذمہ داری ڈالنا ۔

أَحْمَلَتِ المَرْأَةُ و النَّاقَةُ : عورت یا اونٹنی کے بغیر حمل کے دودھ اتر آنا (۲) بکثرت ولادت ہونا ۔

أَحْمَلَ فُلَانًا الحِمْلَ : کسی کو بوجھ اٹھانے

میں مدد دینا ۔

حَمَّلَه الشيءَ و الأمرَ: کسی پر کوئی چیز لادنا یا کوئی ذمہ داری ڈالنا۔

اِحْتَمَلَ القومُ: کوچ کرنا، لوگوں کا روانہ ہونا

ـــ الأمْرانِ يَكُونَ كذا: کسی بات میں کوئی احتمال یا جواز ہونا۔

ـــ الشيءَ و الأمرَ: برداشت کرنا، صبر و تحمل سے کام لینا۔ کہتے ہیں: احتمل ما كان منه: اس کی بات سے چشم پوشی کی اور معاف کر دیا۔

ـــ فُلانٌ الصَّنِيعَةَ: کسی اچھے فعل پر شکریہ ادا کرنا۔

ـــ الغَضَبُ فُلانًا: غصہ کا کسی کو آپے سے باہر کر دینا۔

اُحْتُمِلَ: غصہ سے رنگ بدل جانا، غصہ سے بے قابو ہو جانا (۲) قریب اور ممکن ہونا۔

تَحَامَلَ على فُلانٍ: ظلم و زیادتی کرنا، انصاف نہ کرنا (۲) ناقابل برداشت کام کا پابند بنانا، مشقت میں ڈالنا۔

ـــ الشيءَ وفيه و به: صعوبت و مشقت کے باوجود کسی بات کو اپنے ذمہ لینا، کسی معاملہ میں مشقت اٹھانا۔ تَحَامَلَ في مشيته: وہ مشکل اور مشقت سے چلا۔

ـــ الزَّمانُ عن فُلانٍ: زمانہ کا ساتھ نہ دینا، نامساعد ہونا۔

ـــ الرَّجُلانِ الشيءَ: بوجھ اٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَحَمَّلَ القومُ: کوچ کرنا۔

ـــ فُلانٌ: برداشت اور ہمت سے کام لینا، برداشت کرنا۔

ـــ بفُلانٍ عليه في الشَّفَاعَةِ و الحَاجَةِ: سفارش یا ضرورت میں کسی پر اعتماد کرنا۔ تَحَمَّلَ الحَمَالَةَ: کسی کی طرف سے دیت یا جرمانہ کا ضامن ہونا

ـــ الأمْرَ: کسی کام کی ذمہ داری لینا، کسی کام میں مشقت اٹھانا۔

تَحَمَّلَ شَهادَةَ فُلانٍ: کسی کی طرف سے گواہی دینا۔

اِسْتَحْمَلَ البَعِيرَ وغيرَه: بوجھ اٹھانے کے قابل ہونا۔

ـــ فُلانٌ: برداشت کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی سے بوجھ اٹھانے کے لئے کہنا، بوجھ اٹھوانا۔

ـــ فُلانًا نَفْسَه: کسی کو اس کے معاملات کا ذمہ دار بنانا۔

حَامِلٌ: اسٹینڈ ج: حوامل۔ اٹھانے والا، عامل، صاحب علم وغیرہ۔

ـــ السَّبُّورة: تختہ سیاہ کا اسٹینڈ، وہ لکڑی کا مثلث جس پر اسے رکھتے ہیں، ج: حوامل۔ کسی شے کو اٹھانے والی لکڑی یا لوہا وغیرہ۔

حامل البُولِيسة: پالیسی ہولڈر، معاہدہ کے تحت روپیہ لینے والا۔

حامل الحَرْفِ: ٹائپ رائٹر میں لگا ہوا ٹائپ بار۔

حامل الحَقِيبَةِ الدِّبْلُومَاسِيَّةِ: سفارتی نامہ بر۔

حامِل الرسائلِ: نامہ بر۔

حامِل السَّنَدِ: مالی استحقاق کی سند رکھنے والا۔

حَامِلُ الشَّرِيطِ: ٹائپ رائٹر میں ربن کیریر

حامِل شَهَادَةٍ جامِعِيَّةٍ: گریجویٹ، فاضل۔

حَامِلُ شِيكٍ: چیک بردار۔

حَامِلُ العَلَمِ: پرچم بردار۔

حَامِلُ الصَّوارِيخِ: راکٹ بردار جہاز۔

الحَامِلَةُ: حامل کی تانیث (۲) انگور وغیرہ رکھنے کی زنبیل یا ٹوکری (۳) جولاہے کے کرگہ کی وہ لکڑی جس پر دھاگے اٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔

حَامِلَةُ الطَّائِرَاتِ: طیارہ بردار بحری جہاز جس پر بہت سے جہاز کھڑے ہوتے اور اس سے اڑتے ہیں (وہ ایک قسم کا سمندری ہوائی اڈہ ہوتا ہے) ج: حَوَامِل۔

حَوَامِلُ الشيءِ: پائے، ٹانگیں (۲) پیروں اور ہاتھوں کے پٹھے۔

الحَمَالُ: اپنے ذمہ لیا ہوا تاوان یا خون بہا ج: حُمُلٌ۔

الحَمَالَةُ: الحَمَالُ۔

الحِمَالَةُ: تلوار وغیرہ کا پٹا یا پیٹی۔ پرتلہ جس میں اسے لٹکاتے ہیں ج: حَمَائِل (۲) قلی گری، حمالی کا پیشہ۔

الحُمَالَةُ: قلی یا حمال کی مزدوری۔

الحَمْلُ: حمل (عورت) (۲) درخت کا پھل (۳) بوجھ۔ فُلانٌ حَمْلٌ عَلَى أَهْلِه (وہ اپنی طویل بیماری کے باعث اہل خانہ کے لئے بوجھ ہے) (۴) اونٹ پر عورتوں کے بیٹھنے کا ہودج (۵) وہ اونٹ جس پر ہودج لگا ہوا ہو ج: أَحْمَال و حُمُول و حِمَال۔

الحِمْلُ: بوجھ، لدان (۲) ہودج (۳) پالکی والا اونٹ (۴) علم ریاضیات میں وہ بھاری وزن یا جسم جسے مشینوں سے کھینچا جائے ج: أَحْمَال و حُمُول۔

الحَمَلُ: بکری کا بچہ ج: حُمْلان و أَحْمَال (۲) آسمان کا ایک برج (ربیعی برجوں میں سے ایک) (۳) بہت بارش والا بادل۔

الحُمْلانُ: وہ چوپایہ جس پر لادا یا لادے جائیں (۲) قلی یا حمال کی مزدوری۔

الحِمْلَةُ و الحُمْلَةُ: برداشت (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ کوچ۔

الحَمَّالُ: قلی، باربردار۔

الحِمَالَةُ و حَمَّالَةُ القَنْطَرَةِ: پل کے ستون۔

الحَمُولُ: بہت بردبار، دانش مند، صابرو جفاکش۔

الحَمِیلُ: لاوارث بچہ جسے اٹھاکر لوگ پرورش کریں (۲) وہ قیدی جو بار بار مختلف جگہوں پر لے جایا جائے (۳) اجنبی (۴) اٹھائی ہوئی چیز (۵) بے پالک (۶) ضامن (۷) سیلاب کا کوڑا کرکٹ (۸) پیٹ کا بچہ۔

الحَمِیلَةُ: حَمِیل کی تانیث (۲) تلوار لٹکانے کا پٹا یا پیٹی، پرتلہ ج: حَمَائِل

هو حَمِیلَةٌ عَلَینا: وہ ہمارے اوپر بوجھ ہے۔

المَحمِلُ: پالکی، ڈولی (۲) چوپائے کے دو طرف لٹکے ہوئے تھیلے جن پر بوجھ رکھا جاتا ہے (۳) انگور وغیرہ کی ٹوکری ج: مَحَامِل۔

ما علی البَعیرِ مَحمِلٌ: اونٹ پر سامان لادنے کی جگہ نہیں ہے۔

ما علی فُلانٍ مَحمِلٌ: فلاں قابل اعتماد نہیں ہے۔

المُحَمَّلُ: لدا ہوا، بوجھل، بھاری۔

المَحمُولُ: نزد مناطقہ قضیہ کے اس جز کو کہتے ہیں جو نحویوں کے نزدیک جملہ میں مسند کہلاتا ہے (۲) قابل برداشت (۳) بلند (۴) بوجھ یا وزن جیسے مَحمُولُ المَرکَبِ (۵) وہ شے جو کسی حکم میں شریک کی گئی ہو جیسے قولہ مَحمُولٌ علی السَّهوِ۔

المُحتَمَلُ: قابل برداشت، جائز، ممکن۔

من المُحتَمَلِ اَنّ اَو اَن: ممکن ہے کہ، اغلب یہ ہے کہ۔

یُحتَمَلُ: قابل برداشت (۲) ممکن، ناقابل یقین

لا یُحتَمَلُ: ناقابل برداشت، ناقابل امکان۔

المُحتَمَلَاتُ: امکانات۔

• حَمْلَجَ الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔

الحِمْلَاجُ: مضبوط بٹی ہوئی رسی (۲) سنار کی پھونکنی (۳) بیل یا ہرن کا سینگ ج: حَمَالِیجُ۔

• حَمْلَقَ: دونوں آنکھیں کھولنا، آنکھیں پھاڑ کے دیکھنا (۲) گھور کر دیکھنا، حَمْلَقَ الیہ بھی کہتے ہیں۔

حِملَاقُ العَینِ و حِملَقُها و حُملُوقُها: پپوٹوں کا اندرونی حصہ جہاں سرمہ لگایا جاتا ہے ج: حَمَالِیقُ۔

• حَمَّ التَّنُّورَ ونحوَہ ـُ حَمًّا: تنور وغیرہ کو گرم کرنا (آگ جلاکر)۔

ـــ الماءَ ونحوَہ: پانی وغیرہ گرم کرنا۔

ـــ الشَّحمَ ونحوَہُ: پگھلانا۔

ـــ الأمرُ فُلانًا: مغموم بنانا، فکر میں ڈالنا۔

ـــ اللّٰہُ کذا: مقدر کرنا۔

ـــ حَمَّهُ: کسی کی طرح قصد کرنا۔

ـــ الماءُ ونحوُہ ـَ حَمَمًا: پانی وغیرہ گرم ہونا۔ ھو أَحَمُّ و ھی حَمَّاءُ ج: حُمٌّ۔

ـــ الشیءُ: کالا ہونا (۲) گھڑے وغیرہ کا جل کر کالا ہو جانا۔

حُمَّ حُمَامًا: بخار میں مبتلا ہونا۔

ـــ الأمرُ حَمًّا: کسی بات کا مقدر کیا جانا، منجانب اللہ فیصلہ کیا جانا۔

ـــ الشیءُ: قریب ہونا۔

ـــ لِفُلانٍ کذا: کسی بات کا مقدر ہونا۔

أَحَمَّتِ الأرضُ: کسی علاقہ میں بخار پھیلنا۔

أَحَمَّ الشیءُ: قریب ہونا، موجود ہونا۔

ـــ الماءَ ونحوَہ: گرم کرنا۔

ـــ الطِّفلَ ونحوَہ: گرم پانی سے نہلانا۔

ـــ اللّٰہُ فُلانًا: بخار میں مبتلا کرنا۔

ـــ الأمرُ فُلانًا: مغموم بنانا، غم میں ڈالنا۔

ـــ اللّٰہُ کذا: مقدر کرنا، قسمت میں لکھنا۔

ـــ الشیءَ: کالا کر دینا۔

حَامَّ فُلانًا: کسی کے قریب ہونا، کسی سے مطالبہ کرنا، مانگنا۔

حَمَّمَتِ الأرضُ: زمین کی روئیدگی کا سبز و سیاہی مائل ہونا۔

حَمَّمَ الغُلامُ: لڑکے کی داڑھی نکلنا۔

ـــ الرَّأسُ: سر مونڈانے کے بعد بال اگنا۔

ـــ الماءَ و نحوَہ: گرم کرنا۔

ـــ الرَّجُلَ: کوئلہ سے منہ کالا کرنا۔

اِحْتَمَّ: بے قرار ہونا، مغموم ہونا۔

ـــ عَینُہ: (بے خوابی کی تکلیف) نیند نہ آنا

ـــ لِفُلانٍ: کسی پر غصہ ہونا، تیز ہونا۔

تَحَمَّمَ: کالا ہونا (۲) غسل کرنا۔

اِستَحَمَّ: حمام میں جانا (۲) نہانا، غسل کرنا (۳) پسینہ والا ہونا۔

الحَامَّةُ: گھر کے خاص افراد (۲) عمدہ اونٹ ج: حَوَامُّ۔

الحَمَامُ: کبوتر ج: حَمَائِم۔

حَمَامُ الزَّاجِلِ: (دیکھئے زجل)

الحِمَامُ: موت کا فیصلہ (۲) قسمت (۳) موت۔

الحُمَامُ: تمام جانوروں کا بخار (۲) شریف سردار

راعی الحَمامِ و ساقُ الحَمامِ: دو پودوں کے نام۔

الحَمَامَةُ: حَمَامٌ کا واحد، ایک کبوتر (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج: حَمَائِم۔

الأَحَمُّ: گرم۔ مؤنث: حَمّاءُ ج: حُمٌّ۔

الحَمُّ: پگھلائی ہوئی چربی (۲) پگھلی ہوئی چربی کا بچا ہوا حصہ (۳) عمدہ نسل کا اونٹ۔

حَمُّ الظَّهِیرَةِ: دوپہر کی سخت گرمی۔

ـــ الشیءِ: اکثر یا بڑا حصہ کہتے ہیں: مَالَہُ حَمٌّ و لا رَمٌّ: اس کے لئے تھوڑا یا بہت کچھ نہیں ہے۔

مَالَكَ عن ذٰلِكَ حَمٌّ و لا رَمٌّ: اس کے سوا تمہارے لئے چارہ نہیں۔

مَالَہُ حَمٌّ و لا سَمٌّ غَیرُكَ: آپ کے علاوہ اور کسی سے اس کو کوئی دلچسپی نہیں۔

الحُمَمُ: کوئلہ (۲) راکھ (۳) آگ سے جلی ہوئی ہر شے و: حُمَمَةٌ۔

الحُمّٰی: بخار۔

حُمّٰی ثالثۃٌ: باری سے آنے والا لرزہ کا بخار

حُمّٰی بارِدَۃ و نافضۃ: لرزہ کے ساتھ ہونے والا بخار۔

حُمّٰی التہابیّۃ: تپ محرقہ۔

حُمّٰی التَّیفُود: ٹائیفوئڈ۔

حُمّٰی خبیثۃ: سخت بخار۔

حُمّٰی الدِّقّ: ٹی بی، دق۔

حُمّٰی دائمۃ و لازِمۃٌ: ہمیشہ رہنے والا بخار۔

حُمّٰی الصَّفراء: زرد بخار، تپ زرد۔

حُمّٰی عُفُونِیّۃ: وہ بخار جو مادہ کے تعفن سے پیدا ہو۔

الحَمَّامُ: حمام، غسل خانہ (۲) غسل کی ٹب (۳) غسل ج: حَمّامات۔

الحَمَّامِیُّ: حمام کا مالک جو اجرت لے کر غسل کراتا ہے (۲) حمام کا ملازم، دیکھ بھال کرنے والا۔

الحَمَّۃُ: گرم پانی کا چشمہ جس سے برائے صحتیابی غسل کیا جائے ج: حَمٌّ و حِمام۔

الحُمَّۃُ: بخار (۲) سیاہی اور سرخی کے بین بین رنگ، سیاہی (۳) ہر مقدر و فیصل شدہ چیز، اسی سے ہے حُمَّۃ الفراق ج: حُمَم و حِمام۔

الحِمَّۃُ: موت، اپنے ج: حِمَمٌ۔

الحَمِیمُ: انگارے جن سے دھونی دی جائے (۲) سخت گرمی (۳) وہ بارش جو شدید گرمی کے بعد ہوتی ہے (۴) کھولتا ہوا گرم پانی۔ قرآن پاک میں ہے: "لا یَذُوقُونَ فیہا بَرْدًا و لا شَرابًا إلّا حَمِیمًا و غَسّاقًا" (۵) پسینہ (۶) رشتہ (۷) گہرا دوست۔

الحَمِیمُ بالحاجۃ: اپنی ضرورت کا دھنی ج: أحِمّاء۔

الحَمِیمَۃُ: حَمِیم کا مؤنث (۲) گرم پانی (۳) گرم کیا ہوا دودھ (۴) عمدہ نسل کا اونٹ ج: حَمائِم۔

المِحَمُّ: پیتل وغیرہ کا برتن جس میں پانی یا اور کوئی چیز گرم کی جائے ج: مَحامّ۔

المَحمُومُ: بخار میں مبتلا۔

المَحَمَّۃُ: وہ زمین یا علاقہ جہاں بخار پھیلا ہوا ہو۔

طَعامٌ مَحَمَّۃٌ: وہ کھانا جسے کھا کر بخار ہو جائے ج: مَحامُّ۔

المُستَحَمُّ: غسل خانہ، حمام۔

الیَحمُومُ: بہت گرم۔ قرآن پاک میں ہے: "وظِلٍّ من یَحمُومٍ لا بارِدٍ و لا کَرِیمٍ" (۲) ہر سیاہ شے (۳) گرم کالا دھواں (ہر شے کا) (۴) کبوتر کی ایک قسم جس کا پیٹ، گردن، سر اور سینہ سیاہ ہوتا ہے چھوٹی چونچ اور چھوٹے پیر ہوتے ہیں۔ ج: یَحامِیمُ۔

نَبتٌ یَحمُومٌ: ہرا سیاہی مائل ترپودا۔

الحُمنانُ: چھوٹی چیچڑیاں (۲) طائف کے انگوروں کی ایک قسم جو سیاہ سرخی مائل ہوتی ہے اور دانے کم اور چھوٹے ہوتے ہیں (۳) بڑے دانوں کے درمیان چھوٹے دانے۔

المَحمَنَۃُ: وہ زمین جہاں انگوروں کی مذکورہ قسم پیدا ہوتی ہے۔

• حَمَتِ الشَّمسُ او النّارُ ـُ حُمُوًّا: دھوپ یا آگ کا تیز ہونا۔

حَما المَرِیضَ ـُ حَمْوَۃً: بیمار کا پرہیز کرانا، نقصان دہ چیزوں سے روکنا۔

حَمَی الشَّیءَ فُلانًا ـِ حَمْیًا و حِمایَۃً: حفاظت کرنا، بچانا و حَماہ من الشَّیءِ: محفوظ رکھنا، بچانا۔

ـــ المَرِیضَ ـِ حِمیَۃً: نقصان دہ چیزوں سے بیمار کو روکنا، پرہیز کرانا۔ کہتے ہیں: حَمَی المَرِیضَ ما یَضُرُّہُ۔

حَمِیَت الشَّمسُ و النّارُ و الحَدِیدَۃُ و غَیرُہا ـَ حَمْیًا و حَمِیًّا و حُمُوًّا: تیز اور گرم ہونا۔

حَمِیَ الوَطِیسُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا، لڑائی سخت ہونا، معاملہ کا سنگین ہونا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا گرم ہو کر پسینہ آجانا۔

ـــ علیہ: خفا ہونا، غصہ ہونا۔

ـــ من الشَّیءِ حَمِیَّۃً: کسی بات پر غیرت آنا اور اس کے لئے تیار نہ ہونا، کسی کام کا کرنا ناگوار ہونا۔

ـــ غَضَبُہ و حَمِیَ فی الغَضَبِ: غضبناک ہونا۔

أحمَی الشَّیءَ: گرم کرنا۔

ـــ المَکانَ: جگہ کو محفوظ یا ممنوعہ علاقہ قرار دینا کہ اس میں جانا ناجائز ہو (۲) محفوظ یا قابل حفاظت پانا۔

حامَی عنہ مُحاماۃً و حِماءً: دفاع کرنا، حمایت کرنا، وکالت کرنا، پیروی کرنا۔

ـــ علی ضَیفِہ: مہمان کی اچھی طرح خاطر کرنا، آؤ بھگت کرنا۔

اِحتَمَی فی الحَربِ: لڑائی میں پرجوش ہونا۔

ـــ المَرِیضُ عَمّا یَضُرُّہ: بیمار کا نقصان دہ چیزوں سے بچنا، پرہیز کرنا۔

ـــ من فُلانٍ: بچنا، بچ کر رہنا۔

ـــ بہ: پناہ لینا، حفاظت میں آنا۔

تَحاماہُ: بچنا، دور رہنا، کنارہ کش ہونا۔

الحامِی: پرانا سانڈ، وہ اونٹ جو لمبے عرصہ تک مالکان کے پاس رہے اور اس سے دس حمل قرار پائے ہوں، ایسے اونٹ کو عرب لوگ بتوں کے نام پر آزاد کر دیتے تھے کہ جہاں چاہے چرے۔ قرآن پاک میں ہے: "ما جَعَلَ اللّٰہُ من بَحِیرَۃٍ و لا سائِبَۃٍ و لا وَصِیلَۃٍ و لا حامٍ" (۲) شیر (۳) کتا

(۴) محافظ ج: حُمَاۃ (۵) گرم، تپتا ہوا
(۶) تیز۔ نَبِیْغٌ حَامٍ: تیز تمباکو۔
حامی الطَّبع: مشتعل مزاج۔
حامِی الوطیس: انتہائی گرم۔
الحَامِیَۃ: حامی کا مؤنث (۲) محافظ دستہ جو جنگ میں اپنے لوگوں یا شہر کی حفاظت پر مامور ہو (۳) پہریدار جو جنگ میں اپنے لوگوں کی حفاظت کرے۔ فُلانٌ علی حامِیَۃِ القَومِ: وہ آخری آدمی جو بوقت شکست لوگوں کی حفاظت کا کام انجام دے (۴) دہکتی ہوئی آگ. قرآن پاک میں ہے: "نَارٌ حَامِیَۃٌ" شَمْسٌ حَامِیَۃٌ: چلچلاتی ہوئی دھوپ۔ حَدِیْدَۃ حَامِیَۃ: تپتا ہوا لوہا۔
حَمَا المَرْأۃِ: سسر، خاوند کی طرف کے مرد رشتہ دار۔
حَمَا الرَّجُلِ: مرد کے سسر، بیوی کے باپ اور دوسرے مرد رشتہ دار. ج: أَحْمَاءٌ۔
الحِمَی: محفوظ جگہ، ممنوعہ علاقہ (۲) وہ چراگاہ جس میں دوسرے لوگوں کو چرانے کی اجازت نہ ہو (۳) حفاظت گاہ۔
حِمَی اللّٰہ: اللہ تعالیٰ کے وہ احکام و حدود جن کی پاس داری ضروری اور خلاف ورزی جرم ہو۔
الحَمَاۃُ: حَمَا کی تانیث۔ خوش دامن، ساس شوہر یا بیوی کی ماں یا اس کی رشتہ دار عورتیں (۲) پنڈلی کا عضلہ۔
الحُمَۃُ: بچھو وغیرہ کا ڈنک (۲) ڈنک مارنے والے جانور کا زہر۔
حُمَۃُ البَرْدِ: سردی کی شدت ج: حُمًی وحُمَاتٌ۔
حَمُوٌ: حَمُوُ الرَّجُلِ والمَرْأۃِ: خاوند یا بیوی کا سسر۔
حَمْوُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی، تمازت۔

حُمُوَّۃُ الأَلَمِ: درد کی شدت۔
حَمْیُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی، دھوپ کی تیزی۔
الحِمْیَۃُ: پرہیز (۲) وہ کھانا جس سے بیمار کا پرہیز کرایا جائے (۳) محفوظ چیز۔
طَعَامُ الحِمْیَۃِ: پرہیزی کھانا۔
الحَمِیُّ: وہ مریض جس کو مضر چیز سے پرہیز کرایا گیا ہو (۲) محفوظ چیز (فعیل بمعنی مفعول) (۳) وہ شخص جو ظلم گوارا نہ کرے (فعیل بمعنی فاعل) کہتے ہیں: حَمِیُّ الأَنْفِ وأَنْفٌ حَمِیٌّ: خوددار۔
حُمَیَّا: ہر شے کی شدت اور سختی، تمازت، تپش، حدت، غصہ کا جوش۔ کہتے ہیں: لَا تُکَلِّمْہُ فِی حُمَیَّا غَضَبِہِ (۲) جوانی کا جوش (۳) شراب کی تیزی (۴) شراب ھو شدِیدُ الحُمَیَّا: وہ شریف النفس اور خوددار آدمی ہے۔
الحَمِیَّۃُ: عزت (۲) جوش (۳) نخوت، خودداری، ننگ وعار، پیچ، ضد۔ قرآن پاک میں ہے: "إِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی قُلُوْبِہِمُ الحَمِیَّۃَ حَمِیَّۃَ الجَاھِلِیَّۃِ" (۴) عزت و دین کی حفاظت اور دفاع کا جذبہ۔
الحِمَایَۃُ: حفاظت، نگرانی، حراست۔
الحِمَایَۃُ الدَّوْلِیَّۃُ: بین الاقوامی نگرانی۔
المُحَامَاۃُ: وکالت، مقدمہ کی پیروی، طرف داری (۲) قانون دانی، بیرسٹری، پیشۂ وکالت۔
المُحَامِی: وکیل عدالت، کسی ایک فریق کا وکیل، حمایت کنندہ، طرف دار۔
المُحَامِی الشَّرْعِیُّ: قانون داں، بیرسٹر، وکیل۔
المَحْمِیُّ: محفوظ، محروسہ (۲) شیر۔
• تَحَمْیَرَ: حمیری زبان بولنا (۲) بدمزاج ہونا

ح ـــــ ن

• حَنَأَ المَکَانُ ـَ حَنْئًا: سرسبز ہونا، گھنا ہونا۔
حَنَّأَ لِحْیَتَہُ تَحْنِئَۃً: داڑھی یا سر کو مہندی سے رنگنا، مہندی کا خضاب لگانا
حَنَّأَ فُلانًا: فلاں کو خضاب لگایا۔
تَحَنَّأَ: مہندی سے رنگا ہوا ہونا۔
الحِنَّاءُ: مہندی کے پتے۔ واحد حِنَّاءَۃٌ۔
الحِنَّاءُ الأَحْمَرُ: اسٹرابری کا پودا۔
حِنَّاءُ قُرَیشٍ: کائی۔
حِنَّاء مَجنون: نیل کا پودا۔
حَطَبُ الحِنَّاءِ: چوب حنا، مہندی کی لکڑی۔
شَجَرُ الحِنَّاءِ: بید کی ایک قسم کا درخت
ابو الحِنَّاءِ: ایک سرخ سینے والا پرندہ۔
• حَنِبَ الفَرَسُ ـَ حَنَبًا: گھوڑے کی پنڈلیوں کا ٹیڑھا ہونا (۲) دونوں ٹانگوں کے بڑے فاصلہ والا ہونا۔ ھو أَحْنَبُ وھی حَنْبَاءُ ج: حُنْبٌ۔
حَنَّبَ الفَرَسُ: حَنِبَ۔
ـــ الکِبَرُ فُلانًا: بڑھاپے کا کسی کو جھکا دینا، کبڑا بنا دینا۔
تَحَنَّبَ: کمان کی طرح مڑا ہوا ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکا ہوا ہونا، کبڑا ہونا۔
ـــ علیہ: مہربان ہونا۔
المُحَنَّبُ: کبرسنی کی وجہ سے کبڑا آدمی، ٹیڑھی پنڈلیوں والا۔
• حَنْبَرَ: پالے کا سخت ہونا۔ احتبر البردُ۔
• حَنْبَشَ: ناچنا، کودنا (۲) تالی بجانا (۳) باتیں کرتے ہوئے ہنسنا (۴) لڑکے کا کھیلنا۔
• حَنْبَلَ: لوبیا کھانا (۲) پرانی پوستین یا پرانا موزہ پہننا۔
تَحَنْبَلَ: سر جھکنا (۲) حنبلی مذہب کا پیروکار ہونا۔

الحُنابِلُ: وَتَرٌ حُنابِل: مضبوط تانت۔
الحَنْبَلُ: پست قد (۲) بڑے پیٹ والا (۳) پرانی پوستین۔
الحُنْبُلُ: لوبیا۔
الحَنْبَلِيُّ: امام احمد ابن حنبل کے مذہب کا پیرو ج: حَنابِلَة۔
الحِنْبالُ: پرگوشت، فربہ، بہت زیادہ گفتگو کرنے والا۔
• الحانُوتُ: شراب کی بھٹی، دوکان (۲) تجارتی دوکان ج: حوانیت۔
الحانُوتِيُّ: دوکان دار (۲) دوکان سے متعلق، دوکان کا۔
• الحَنْتَفُ: پکانے کے لئے صاف کی ہوئی ٹڈی وغیرہ۔
الحُنْتُوفُ: خارش یا سوزش کی وجہ سے داڑھی نوچنے والا۔
• الحَنْتَمُ: ہر سیاہ یا سبز چیز (۲) سیاہ ٹھیکرا (۳) ہرے رنگ کا گھڑا جس میں نبیذ تیار کی جاتی تھی (۴) کالے بادل (۵) حنظل کا درخت ج: حَناتِم۔
• حَنِثَ فی یمینِه ـ حِنْثًا: قسم توڑنا اور گناہ گار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: " وخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فاضْرِبْ بِه ولا تَحْنَثْ " هو حانِث (۲) حق چھوڑ کر باطل کو اختیار کرنے والا۔
أَحْنَثَه: قسم تڑوانا، جھوٹی قسم کھلوانا۔
حَنَّثَه: حانث بنانا، قسم تڑوانا۔
تَحَنَّثَ: عبادت کرنا، عبادت گزار ہونا (۲) قسم توڑنے کے گناہ سے بچنے کا کام کرنا، توبہ کرنا، گناہ سے بچنا (۳) بت پرستی چھوڑنا۔
الحِنْثُ: گناہ، قرآن پاک میں ہے: " وکانُوا یُصِرُّونَ علی الحِنْثِ العظیم" (۲) شرک (۳) جھوٹی قسم۔ کہتے ہیں: بَلَغَ الغُلامُ الحِنثَ: لڑکا بالغ ہوگیا۔

المَحانِثُ: گناہوں کے مواقع۔ و: مَحْنَثٌ
• حَنَجَ الشیءَ ـ حَنْجًا: منہ کے بل جھکانا۔
ــــ الحَبْلَ: مضبوط بٹنا۔
ــــ کلامَه: بات کو گھمانا کہ صاف نہ سمجھی جائے۔
ــــ الخَبَرَ: خبر کو چھپانا۔
حَنَجَت له حاجَةٌ: ضرورت پیش آنا۔
أَحْنَجَ الشیءُ: جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔
ــــ فُلانٌ: چلتے ہوئے مڑ کر پیچھے کی طرف دیکھنا (۲) پرسکون ہونا
ــــ الفَرَسُ: چھریرے بدن کا ہونا۔
ــــ فُلان فی کلامِه: کلام میں عجلت کرنا، جلدی جلدی بولنا۔
ــــ الشیءَ: جھکانا۔
ــــ کلامَه: کلام پیچیدہ اور ناقابل فہم بنانا، گھما پھرا کر باتیں کرنا۔
ــــ الخَبَرَ وغیرَه: چھپانا۔
اِحْتَنَجَ الشیءُ: جھکنا۔
الحِنْجُ: اصل، جڑ ج: أَحْناج۔
• حَنْجَرَتْ عینُه: آنکھ کا اندر دھنس جانا
حَنْجَرَ الحیوانَ: ذبح کرنا، گلا کاٹنا۔
الحَنْجَرَةُ: گلا، نرخرہ، سانس کی نالی ج: حَناجِر۔
الحُنْجُورُ: گلا، نرخرہ (۲) چھوٹی ٹوکری (۳) عطر وغیرہ کی شیشی ج: حَناجِیر۔
• حَنْجَفٌ و حُنْجُفٌ: کولہے کا سرا۔
الحُناجِلُ: گٹھے ہوئے بدن کا پستہ قد شخص۔
الحِنْجِلُ من النساءِ: شور مچانے والی بدزبان موٹی عورت ج: حَناجِل۔
حَنْحَنَ علیه: کسی کی طرف سے ڈرنا۔
ــــ الجوزُ وغیرُه: اخروٹ کی گری کا خراب ہونا
• الحُنْدُرَةُ والحُنْدُورَةُ: آنکھ کی پتلی۔ کہتے ہیں: هو علی حُنْدُرَةِ عَیْنِه: وہ اس کے نزدیک قابل توجہ ہے۔

• تَحَنْدَسَ الرَّجُلُ: کمزور ہونا اور گر جانا (۲) رات کا تاریک ہونا۔
حَنْدَسَ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) کمزوری کی وجہ سے گر جانا۔
الحِنْدِسُ: تاریکی (۲) انتہائی تاریک رات۔
أَسْوَدُ حِنْدِسٌ: گہرا سیاہ ج: حَنادِسُ۔ الحَنادِس: آخر ماہ کی تین راتیں۔
• الحَنْدَقُوقُ: لمبا اور غیر متوازن آدمی (۲) بے وقوف (۳) کنول ایک پھول اس کے لئے عربی لفظ ذُرَق ہے۔
• حَنْدَل: پست قد، بونا۔
• حَنَذَ الحَرُّ ـ حَنْذًا: گرمی کا سخت ہونا۔
ــــ العِجْلَ: گائے وغیرہ کے بچے کو آگ پر یا گرم پتھروں پر رکھ کر بھوننا، فالعِجْلُ مَحْنُوذٌ وحَنِیذ وحَنْذٌ۔
ــــ له: پانی کم اور شراب زیادہ دینا۔
ــــ الشَّمْسُ الشیءَ: جھلس دینا اور پگھلا دینا۔
ــــ الفَرَسَ حَنْذًا وحِناذًا: ایڑ لگانا اور ایک یا دو دفعہ دوڑا کر اس پر جھول ڈالنا تاکہ اسے پسینہ آجائے۔ فالفَرَسُ مَحْنُوذٌ و حَنِیذٌ۔
أَحْنَذَ: پانی کم اور مشروب زیادہ رکھنا۔
اِسْتَحْنَذَ: دھوپ میں لیٹ کر بدن پر کپڑا ڈالنا تاکہ پسینہ آجائے۔
حَناذِ: آفتاب کا نام، سورج۔
الحُنْذُةُ: سخت گرمی۔
الحِنْذِیانُ: شریر اور بدزبان۔
الحَنِیذُ: گرم پانی (۲) خطمی وغیرہ جس کے ذریعہ دھلائی کی جائے (۳) خوشبودار مرہم (۴) روغن دار شئے (۵) بھنا ہوا گوشت یا بکری وغیرہ کا بچہ۔ قرآن پاک میں ہے:

"فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ"

الحِنْذِيْذُ: بہت پسینہ والا۔

• حَنَزَ الحَنِيْزَةَ ـُ حَنْزًا: کمان بنانا، محراب بنانا (۲) کمان کو موڑنا۔

حَنِيْزَة: کمان (۱) بغیر تانت کی کمان (۳) دیوار کی محراب (۴) محراب نما طاق (۵) روئی دھننے کا آلہ، مشین (۶) ہر قوس نما چیز۔ ج: حَنَائِز۔ حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے: "لو صَلَّيْتُم حَتّٰى تَصِيْرُوا كالحَنَائِزِ ما نَفَعَكُمْ ذلك حَتّٰى تُحِبُّوا آلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ"

• حَنِسَ ـَ حَنَسًا: گھمسان کی جنگ میں ڈٹے رہنا۔ هو حَنِسٌ۔

الحُنُسُ: خدا ترس اور پرہیزگار لوگ۔

الحَوْنَسُ: سنجیدہ اور دلیر آدمی جس کے ساتھ نہ کوئی زیادتی کرے اور نہ اسے اپنی جگہ سے ہٹا سکے۔

• حَنَشَهُ الحَنَشُ ـِ حَنْشًا: حنش (سانپ) کا کسی کو ڈس لینا۔

ـــ أحَدًا: ہانکنا اور دھتکارنا، دور کرنا (۲) غصہ دلانا۔

ـــ الصَّيْدَ: شکار کرنا۔

ـــ فُلانًا: ورغلانا، اکسانا۔

حُنِشَ: کسی کے نسب کو مجروح کرنا۔ هو مَحْنُوْشٌ۔

أحْنَشَهُ عن الأمر: جلدی کرانا۔

الحَنَشُ: ایک سیاہ رنگ کا بڑا سانپ جو زہریلا نہیں ہوتا (۲) گرگٹ یا چھپکلی جس کا سر سانپ کے سر کے مشابہ ہو۔ ج: أحْنَاشٌ۔

المِحْنَشُ: رَجُلٌ مِحْنَشٌ: محنتی اور کمائی کرنے والا۔

• حَنَطَ الزَّرْعُ و نَحْوُهُ ـُ حُنُوْطًا: کھیتی کا پک جانا۔

ـــ الأدِيْمُ ـِ حَنْطًا: جلد کا سرخ ہو جانا

حَنَطَ فُلانٌ: لمبا سانس لینا۔ هو حانِطٌ۔

حَنِطَ الرَّجُلُ ـَ حَنَطًا: بڑی اور گھنی داڑھی والا ہونا۔ هو أحْنَطُ۔

أحْنَطَ الزَّرْعُ و نَحْوُهُ: کھیتی وغیرہ کا پک جانا، کاٹنے کے قابل ہو جانا، فالزَّرْعُ و نَحْوُهُ مُحْنِطٌ۔

ـــ المَيِّتَ: مردہ کو حنوط (خوشبو وغیرہ) لگانا، دوا وغیرہ لگا کر محفوظ کرنا۔

حَنَّطَ المَيِّتَ: مردہ کو خوشبو وغیرہ لگانا (۲) دوا اور مصالحہ لگا کر لاش کو محفوظ کرنا، ممی بنانا۔

تَحَنَّطَ من الحِنْطَة: گیہوں کھانا۔

اِسْتَحْنَطَ فُلانٌ: کسی کا موت سے نڈر ہونا اور دنیا کا اس کی نظر میں حقیر ہو جانا۔

الحَانِطُ: جھاؤ کے درخت کا پھل (۲) گیہوں والا (۳) بہت گیہوں والا۔

رَجُلٌ حانِطٌ: وہ آدمی جس کی کھیتی کے کاٹنے کا وقت آ گیا ہو۔

أحْمَرُ حانِطٌ: گہرا سرخ۔

الأحْنَطُ: بڑی اور گھنی داڑھی والا۔

الحِنَاطُ: وہ خوشبوئیں جو مردہ کے کفن اور بطور خاص مردہ کے جسم پر لگائی جاتی ہیں جیسے مشک، عنبر، صندل اور کافور وغیرہ۔

الحِنَاطَةُ: گیہوں فروشی (۲) مردوں کو خوشبو لگانے کا کام، حنوط لگانے کا پیشہ۔

الحِنْطَةُ: گیہوں ج: حِنَطٌ۔

الحِنْطِيُّ: وہ شخص جو بہت گیہوں کھاتا ہو (۲) وہ شخص جس کا رنگ گندمی ہو (۳) پستہ قد۔

الحَنَّاطُ: گیہوں فروش (۲) مردوں کو حنوط لگانے والا۔

الحَنُوْطُ: الحِناط۔

الحَنُوْطِيُّ: حنوط بیچنے والا (۲) مردوں کو تیار کرنے والا، تجہیز کرنے والا۔

التَّحْنِيْطُ: قدیم مصریوں کے یہاں انسان کی لاش کو آلائش صاف کر کے مختلف مسالوں کے ذریعہ محفوظ رکھنے کا طریقہ تھا۔

الحِنْطَأْوُ والحِنْطَأْوَةُ: بڑے پیٹ والا، پست قد۔

• الحُنْظُبَاءُ و الحُنْظَبَاءُ: نر ٹڈی (۲) نر گبریلا

الحُنْظُوْبُ: موٹی اور بدہیئت عورت۔

الحِنْظَابُ: بدخو، پست قد۔

• حَنْظَلَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کے پھل کا حنظل کی طرح کڑوا ہونا۔

الحَنْظَلُ: اندرائن، اندرائن کا درخت جس کا پھل نارنگی جیسا مگر اندر سے انتہائی تلخ ہوتا ہے۔

• حَنَفَ عن الشئ ـِ حَنْفًا: ہٹنا، ایک طرف کو جھکنا۔

حَنِفَ الرَّجُلُ ـَ حَنَفًا: ٹیڑھے پاؤں والا ہونا۔ حَنِفَتْ رِجْلُه: پیر کا اندر کی طرف مڑا ہوا ہونا۔ رَجُلٌ أحْنَفُ: جس کے پیر اندر کی طرف مڑے ہوئے ہوں۔

رِجْلٌ و يَدٌ حَنْفَاءُ: ٹیڑھا پیر یا ہاتھ ج: حُنْفٌ۔

حَنَّفَهُ: ٹیڑھے پاؤں والا کر دینا۔ کہتے ہیں: ضَرَبْتُ فُلانًا على رِجْلِه فَحَنَّفْتُهَا۔ هو أحْنَفُ و هي حَنْفَاءُ۔

تَحَنَّفَ: بتوں کی پرستش سے الگ ہو جانا اور خدا پر ایمان لا کر اس کی عبادت کرنا، ملت اسلامیہ (حنیفیہ) کا پیرو ہونا (۲) امام ابوحنیفہؒ کے مذہب کا پیرو ہونا، حنفی المسلک ہونا۔

ـــ الی الشئ: مائل ہونا۔

الحَنْفَاءُ: کمان (۲) استرا (۳) گرگٹ (۴) آبی کچھوا (۵) ٹیڑھا پیر (۶) کنیز جو کبھی سست ہو اور کبھی چست (۷) ایک سمندری مچھلی۔

الحَنَفِيُّ: حنفی مذہب کا پیرو ج: أحْنَافٌ۔

الحَنَفِیَّةُ: امام ابوحنیفہؒ کے پیروکار (۲) پانی کی ٹونٹی ج: حَنَفِیَّات۔

حَنَفِیَّةُ حَرِیق: فائر پلگ۔

الحَنِیفُ: برائی چھوڑ کر اچھائی کی طرف آنے والا (۲) غلط راہ سے ہٹ کر سیدھی راہ پر آنے والا، ہر مذہب سے الگ ہو کر اسلام کو ماننے اور اس پر ثابت قدم رہنے والا (۳) حاجی (۴) عبادت گزار (۵) چھوٹا (۶) ختنہ کیا ہوا (۷) مسلمان۔ اگر حنیف کی صفت مُسلِم لائی جائے تو حاجی (حج کرنے والا) مراد ہوتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلٰکِنْ کَانَ حَنِیْفًا مُسْلِمًا" اور اگر صفت مُسلم ہو تو مراد مسلمان ہوگا۔ جیسے "فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا" (۸) وہ شخص جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر تھا زمانہ جاہلیت میں یعنی حج کرتا تھا ختنہ کراتا تھا اور بتوں سے الگ رہتا تھا ج: حُنَفَاء۔

الحُنَفَاء: عربوں کی ایک جماعت جو بت پرستی کا عقیدہ نہیں رکھتی تھی ان ہی میں سے امیہ بن ابی الصلت ہے۔

الدِّینُ الحَنِیفُ: وہ سیدھا مذہب جس میں کوئی کجی نہیں اور وہ اسلام ہے۔

الحَنِیفِیَّةُ: ملتِ اسلام (۲) اسلام کی طرف مکمل میلان اور دوسری طرف سے یکسوئی کہا جاتا ہے: مِلَّةٌ حَنِیفِیَّةٌ (۳) تلواروں کی ایک قسم جو احنف ابن قیس کی طرف منسوب ہے کیونکہ اسی نے اسے سب سے پہلے بنایا۔

اَحْنَفُ: ٹیڑھے پاؤں والا۔

• حَنِقَ عَلَیهِ ـَ حَنَقًا: کسی پر انتہائی غضبناک ہونا، دانت پیسنا، برہم ہونا۔ هو حَنِق وحَنِیق۔

اَحْنَقَ: مسلسل کینہ رکھنا، دل میں دشمنی چھپائے رکھنا (۲) پیٹھ کا پیٹ سے لگ جانا (دبلا ہو جانا)۔

اَحْنَقَ السَّنَامُ: کوہان کا پتلا اور چھریرا ہونا۔

ـــ البَعِیرُ: اونٹ موٹا ہونا، بہت چربی والا ہونا۔

ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کے ریشے پھیل جانا۔

ـــ فُلانًا: غصہ دلانا، برہم کرنا۔ المُحْنَقُ والحَنِیقُ: جسے غصہ دلایا گیا ہو۔

الحَنِیقُ: موٹا ج: حُنُقٌ۔

الحَنَقُ: سخت غصہ (۲) کینہ۔

الحَنِقُ: غضبناک (۲) کینہ ور۔

• حَنَکَتِ الأُمُّ الصَّبِيَّ ـُ حَنْکًا: کوئی چیز چبا کر بچے کے تالو کو لگانا۔

حَنَكَ فُلانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کو لگام دینا۔

ـــ التَّجارِبُ الرَّجُلَ حَنْکًا وحَنَکًا: تجربہ کار بنانا، سمجھدار بنانا۔ فالرَّجُلُ مَحْنُوك وحُنُكٌ۔

ـــ الشیءَ: سمجھنا، پختہ کرنا۔

اَحْنَکَتْهُ التَّجارِبُ: تجربہ کار بنانا، آزمودہ کار بنانا، سمجھدار بنانا۔

اَحْنَكَ فلانا عن الأمْرِ: ہٹانا، باز رکھنا

حَنَّکَتِ الأُمُّ الصَّبِيَّ: چبائی ہوئی چیز بچے کے تالو کو ملنا۔

حَنَّكَ فُلانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کے تالو کے اوپر برائے علاج کوئی سلائی وغیرہ لگا کر خون نکالنا۔

ـــ السِّنُّ والتَّجارِبُ الرَّجُلَ: بڑھاپے یا تجربات کا کسی کو دانا اور عقلمند بنانا۔

اِحْتَنَكَ الدَّابَّةَ: چوپائے کے نچلے جبڑے میں کھینچنے کے لئے رسی باندھنا (۲) چوپائے کے منہ پر ڈھاٹا باندھنا۔

ـــ التجارِبُ الرَّجُلَ: حَنَّكَتْهُ۔

ـــ الرَّجُلُ: عقل مند اور شائستہ ہونا۔

ـــ الشَّیءَ: جڑ سے اکھاڑنا، صفایا کر دینا جیسے اِحْتَنَكَ الجَرادُ الأرْضَ: ٹڈیوں نے زمین کی روئیدگی کا صفایا کر دیا، زمین کو چاٹ لیا۔

اِحْتَنَكَ ما عِنْدَ فُلانٍ: کسی کا سب کچھ لے لینا۔

ـــ فُلانًا: غالب آنا اور اپنی طرف مائل کر لینا، قرآن پاک میں ہے: "لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗ إِلَّا قَلِيلًا"

اِسْتَحْنَكَ: تھوڑی خوراک کے بعد زیادہ خوراک والا ہو جانا۔

ـــ الشَّجَرُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔

الحَانِكُ: اَسْوَدُ حَانِكٌ: کالا سیاہ، (من قبیل الابدال)

الحِنَاكُ: لگام کی رسی (۲) وہ رسا جو گھوڑے وغیرہ کی ٹھوڑی اور سر پر باندھا جائے۔ ج: حُنُكٌ۔

الحَنَكُ: تالو (۲) منہ کے اندر کا بالائی حصہ (۳) ٹھوڑی (۴) نیچے کا جبڑا۔ وہ حَنَكان ہیں (۵) چونچ (۶) راہ گیروں کی وہ جماعت جو کسی جگہ یا شہر سے آب ودانہ حاصل کرے ج: أحْنَاك۔

الحُنْكُ والحِنْكُ والحُنْكَةُ: تجربہ (۲) معاملات کی بصیرت، رائے کی پختگی ج: أحْنَاك۔

الحُنُكُ: رَجُلٌ حُنُكٌ: وہ دانا اور باتمیز آدمی جسے تجربات نے پختہ کار بنا دیا ہو، امرأَةٌ حُنُكٌ وحُنُكَةٌ۔

الحَنِيكُ: تجربہ کار بزرگ (۲) بسیار خور ج: حُنُكٌ۔

المُحْنَكُ: الحِناكُ ج: مَحَانِك۔

المُحَنَّكُ: تجربہ کار، آزمودہ کار، عقل مند، صاحب بصیرت۔

• حَنْكَلَ فی المَشْیِ: بھاری قدموں سے آہستہ آہستہ چلنا۔

الحُنْكُلُ: پست قد (۲) بدمزاج اکھڑ آدمی (۳) کمینہ ج: حَنَاكِل۔

الحَنْكَلَةُ: کالی بدشکل عورت (۲) بدمزاج اکھڑ عورت۔ ج: حَنَاكِلُ۔
الحَنْكَلِيْسُ: ایک قسم کی مچھلی جسے فصیح عربی میں الجِرِّيُّ کہتے ہیں۔
•حَنَّ ـِ حَنِيْنًا: آواز نکالنا۔ حَنَّتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ کے اشتیاق میں آواز نکالنا۔
حَنَّتِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا اونٹ کی سی آواز نکالنا۔
ـــ القَوْسُ: تانت کھینچتے وقت کمان سے آواز نکلنا۔
ـــ العُوْدُ: بربط (ایک باجا) بجاتے وقت آواز نکلنا۔
ـــ الرَّجُلُ: خوشی یا تکلیف کی وجہ سے آواز نکالنا۔
ـــ اليه: مشتاق ہونا۔
ـــ عليه: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔
حَنَّه ـُ حَنًّا: پھیرنا، باز رکھنا۔ کہتے ہیں:
• حُنَّ عَنِّي شَرَّكَ: اپنے شر کو مجھ سے دور رکھو۔•
أَحَنَّ فُلَانٌ القَوْسَ: کمان سے آواز نکالنا
حَنَّنَ الشَّجَرُ: درخت پر کلیاں آنا، شگوفہ دار ہو جانا (۲) پنیر کا سڑ جانا۔ کہاوت ہے: ما حَنَّنَ عَنِّي: وہ مجھ سے نا الگ ہوا اور نہ کوئی کوتاہی کی۔
تَحَانَّ القَوْمُ: باہم مشتاق ہونا۔
تَحَنَّنَ عليه: ترس کھانا، کسی پر ترس آنا۔
اِسْتَحَنَّ الی الشَّیْءِ: مشتاق ہونا۔
ـــ الشَّوقُ فُلَانًا: شوق کا کسی کو خوشی میں مست کر دینا۔
التَّحْنَانُ: انتہائی اشتیاق، بڑھا ہوا شوق (۲) مہربانی۔
الحَانُّ: مشتاق، بہت خوش۔
الحَانَّةُ: اونٹنی۔ کہاوت ہے: مَا لَهُ حَانَّةٌ وَلَا آنَّةٌ: اس کے پاس نہ اونٹنی ہے نہ بکری۔
الحَنَانُ: ماں کی ممتا، محبت و شفقت، ترس، مہربانی، رحم دلی۔ قرآن پاک میں ہے: "وحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا"
حَنَانُ الْأُمِّ الی الوَلَدِ: بچہ کے لئے ماں کی تڑپ۔
حَنَانَكَ وحَنَانَيْكَ: میں تیری رحمت و مہربانی چاہتا ہوں (۲) رزق اور خیر و برکت جو مہربانی اور رحمت کا نتیجہ ہو۔
حَنَانَ اللهِ، مَعَاذَ اللهِ: اللہ کی پناہ۔
الحَنَّانُ: رحیم و بے حد مہربان، اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) فراخ دل جو اپنے سے کنارہ کرنے والے پر متوجہ ہو (۳) وہ تیر جو انگلیوں سے گھماتے وقت آواز دے (۴) واضح راستہ۔
عُوْدٌ حَنَّانٌ: مست بنانے والا بربط (باجا)۔
الحَنَّانَةُ: وہ عورت جو اپنے بچہ کے لئے تڑپتی ہو، اس کی دید کی مشتاق ہو یا اپنے پہلے خاوند کو یاد کر کے رنجیدہ ہو (۲) آواز نکالنے والی کمان۔
الجِنُّ: جنوں کا قبیلہ۔
الحَنَّةُ: حَنَّةُ الرَّجُلِ: بیوی (۲) پسندیدگی (۳) اونٹ کی بلبلاہٹ، گرج۔
الحِنَّةُ: رحم دلی، ترس۔
الحَنُوْنُ: مہربان، بے حد مشفق (۲) وہ عورت جو اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کی خاطر دوسرا نکاح کرے (۲) وہ ہوا جس کے چلنے کی آواز اونٹ کی آواز سے مشابہ ہو (۳) آواز نکالنے والی کمان (۴) غمگین بربنائے شوق۔
الحَنِيْنُ: تڑپ، حد سے بڑھا ہوا شوق، ولولہ۔
الحَنِيْنُ الی الوَطَنِ: اشتیاق وطن، وطن کی محبت و یاد۔
حُنَيْنٌ: مکہ معظمہ اور طائف کے درمیان ایک وادی (۲) ایک موچی کا نام جو بطور ضرب المثل مشہور ہے۔ کہتے ہیں: رَجَعَ بِخُفَّيْ حُنَيْنٍ: وہ خالی ہاتھ آیا۔
المُتَحَنِّنُ علی: کسی پر ترس کھانے والا۔
الحِنَّانُ: مہندی۔
•حَنَا عَلَيهِ ـُ حُنُوًّا: شفقت کرنا، مہربان ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ علی وَلَدِهَا: بیوہ عورت کا اپنے بچوں پر اس درجہ شفیق ہونا کہ وہ ان کی وجہ سے دوسری شادی نہ کرے اور ان پر پوری طرح متوجہ رہے (۲) مائل و متوجہ ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: موڑنا، کمان دار بنانا، جھکانا۔
حَنَا رَأْسَهُ خَجَلًا: شرمندگی سے سر جھکانا۔
حَنَى العُوْدَ وغيرَه ـِ حَنْيًا وحِنَايَةً: موڑنا (۲) چھیلنا۔
ـــ يَدَ الرَّجُلِ: آدمی کا ہاتھ موڑنا۔
ـــ القَوْسَ: کمان بنانا (۲) کمان میں تانت باندھ کر موڑنا۔ الفاعِلُ حَانٍ و المَفْعُولُ مَحْنُوٌّ و مَحْنِيٌّ۔
أَحْنَى عليه: مائل ہونا، متوجہ ہونا۔
انْحَنَى: مڑنا، کبڑا ہونا، کمر جھکنا۔ انْحَنَى احترامًا: تعظیماً جھکنا۔
ـــ خُضوعًا: انکساراً جھکنا۔
تَحَنَّى: انْحَنَى
ـــ علی فُلَانٍ: مہربانی کرنا، احسان کرنا
الأَحْنَى: کوز پشت، کبڑا۔ هی حَنْوَاءُ ج: حُنْوٌ۔
الحَانَاةُ: شراب کی دکان یا کارخانہ۔
حَانَوِيٌّ: شراب کی دوکان کا یا اس سے متعلق۔

الحَانَةُ: شراب خانہ۔
الحَانِيُّ: شراب کی دوکان والا (۲) دوکان دار۔
الحَانُوتُ: دوکان، شراب کی دوکان ج: حَوَانِیت
الحَانِيَةُ: الحَانَاة (۲) وہ اونٹ اور بکریاں جو گردنیں موڑ لیتی ہیں ج: حَوَانٍ۔
الحَانِيَّةُ: حانیؔ کی تانیث (۲) شراب (۳) شراب بنانے یا بیچنے والے۔
الحِنْوُ: ٹیڑھا عضو جیسے پسلی وغیرہ (۲) جانب، طرف (۳) وادی کا موڑ (۴) ابرو کے نیچے کی ہڈی ج: أَحْنَاء و حُنِيٌّ۔ أَحْنَاءُ الامور: پیچیدہ امور، معاملات کے گوشے، پہلو۔
الحَنْوُ: ٹیڑھاپن، کبڑاپن۔
الحِنْوَانِ: دو مڑی ہوئی لکڑیاں جو گیہوں کی منتقلی کے لئے جال میں لگی ہوتی ہیں۔
الحَنْوَاءُ من الغَنَم: گردن موڑنے والی بکریاں (۲) کوزپشت اونٹنی۔
الحَنِيَّةُ: کمان (۲) محراب ج: حَنِيٌّ و حَنَايَا۔ کہاوت ہے: خَرَجُوا بالحَنَايا يَبْتَغُونَ الرَّمَايا: وہ تیراندازی کے لئے کمانیں لے کر نکلے۔ ابنُ الحَنِيَّة: کمان۔
الحَوَانِي: تمام پسلیوں میں سب سے لمبی پسلی (انسان کے ہر دو جانب دو دو پسلیاں ہوتی ہیں۔ واحد: حَانِيَة۔
الأَحْنَى: کبڑا، جھکا ہوا م: حَنْوَاءُ و حَنْيَاء
المَحْنِيَّةُ: وادی کا موڑ۔
المُنْحَنَى: وادی یا راستے کا موڑ۔
المُنْحَنِي: جھکا ہوا۔

ح ــــــ و

• حَابَ ـُ حَوْبًا: گنہگار ہونا۔
ـــ بکذا: ارتکاب کرنا، جرم کرنا۔
أَحْوَبَ إِحْوَابًا: گناہ میں مبتلا ہونا یا گناہ کی طرف مائل ہونا۔
حَوَّبَ فُلَانٌ: کسی کے مال کا ضائع ہو کر پھر مل جانا۔
حَوَّبَ بالإبل: حوب حوب کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹنا۔
تَحَوَّبَ: گناہ چھوڑنا، گناہ سے بچنا (۲) کفّارۂ سیئات کے لئے عبادت گزار ہونا۔
ـــ من القَبِيح: بری بات یا فعل سے بچنا۔
ـــ من الشَّيْءِ: کسی بات پر پچھتانا اور تکلیف محسوس کرنا۔
ـــ في دُعَائِه: گڑگڑا کر دعا کرنا، دعا میں عاجزی ظاہر کرنا۔
ـــ الأُمُّ على وَلَدِها: شفقت کرنا
الحَوْبُ: وحشت (۲) ضرورت و مسکنت
الحُوبُ: گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا" (۲) ہلاکت، وبال۔
الحَوْبَاءُ: جان، نفس ج: حَوْبَاوَات۔
الحَوْبَةُ: وہ رشتہ دار جن کی نافرمانی سے آدمی گنہگار ہو جیسے والدین (۲) گناہ (۳) ضرورت، حاجت (۴) غم و مصیبت (۵) حالت۔
الحُوبَةُ: گناہ (۲) ماں کی طرف کی رشتہ داری، قرابت (۳) کمزور عورت یا مرد ج: حُوَبٌ۔
• حَاتَ الطَّائِرُ على الشَّيْءِ و بِهِ ـُ حَوْتَانًا و حَوْتًا: منڈلانا، اردگرد چکر لگانا۔
حَاوَتَهُ: دھوکہ دینا، دھوکہ دے کر نکلنے کی کوشش کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
الحَائِتُ: بہت ملامت کرنے والا۔
الحُوتُ: مچھلی چھوٹی ہو یا بڑی (۲) مچھلیوں کی طرح کا پستان والا جانور (ایک جنس)۔ صَاحِبُ الحُوت: حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ج: حِيتَان
و أَحْوَات (۳) آسمان کا ایک برج۔
فَمُ الحُوتِ: برج حوت میں ایک ستارہ کا نام۔
الحُوَيْتُ: دھوکہ باز۔
الحَوْتَاءُ: ڈھیلے گوشت اور بڑی کوکھ والی عورت۔
• حَوْتَكَ الرَّجُلُ: ٹھگنے آدمی کی طرح چلنا۔
الحَوْتَكُ: دبلا پست قد آدمی۔
• أَحَاثَه: حرکت دینا (۲) منتشر کرنا۔
ـــ الخَيْلُ الأَرْضَ: گھوڑوں کا زمین پر پیر مارنا اور کوٹنا۔
ـــ فُلَانٌ الأَرْضَ: زمین کرید کر اس میں کوئی چیز تلاش کرنا۔
اسْتَحَاثَه: نکالنا (۲) مٹی میں گم ہو جانے والی چیز کو تلاش کرنا۔
ـــ فُلَانٌ الأَرْضَ: أَحَاثَها۔
حَاثَ بَاثَ: کہتے ہیں: تَرَكَهُم حَاثَ بَاثَ: اس نے انہیں منتشر و متفرق حالت میں چھوڑا۔ تَرَكْتُ الأَرْضَ حَاثَ بَاثَ: زمین کو اس حال میں چھوڑا کہ گھوڑوں نے اسے کرید ڈالا تھا۔
حَوْثُ: بمعنی حَيْثُ (ایک لغت)۔
الحَوْثُ: جگر اور اردگرد کا حصہ (۲) جگر کی رگ۔
حَوْثَ بَوْثَ: کہتے ہیں: تَرَكْتُهُم حَوْثَ بَوْثَ و حَوْثًا بَوْثًا: ان کو میں نے منتشر اور بکھرا ہوا چھوڑا۔
الحَوْثَاءُ: جگر اور اس کے اردگرد کا حصہ۔
الحَوْثَمُ: متوسط لمبائی والا آدمی یا جانور۔
• حَاجَ ـُ حَوْجًا: ضرورت مند ہونا، غریب ہونا۔
ـــ إليه: محتاج ہونا۔
أَحْوَجَ إِحْوَاجًا: حَاجَ۔
ـــ إليه: محتاج ہونا۔
ـــ فُلَانًا إلى كذا: کسی چیز کا محتاج بنانا۔

أَحْوَجَ فلانًا: غریب و محتاج بنا دینا۔
حَوَّجَ به عن الطَّرِيْق: راستہ سے ہٹا دینا، دور کر دینا۔
اِحْتَاجَ: الشيءَ و اليه: ضرورت مند ہونا، محتاج ہونا، ضرورت پیش آنا۔
—— اليه: مائل ہونا، کسی کی طرف مڑنا۔
تَحَوَّجَ: اشیاء ضرورت تلاش کرنا، روزی تلاش کرنا۔ فُلَانٌ خَرَجَ يَتَحَوَّجَ: فلاں تلاش معاش میں نکلا (۲) یکے بعد دیگرے ضرورت کی چیز تلاش کرنا۔
—— إليه: محتاج ہونا، کسی چیز کی ضرورت پیش آنا۔
الحَائِجُ: ضرورت مند، غریب۔
الحَائِجَةُ: حَائِج کی تانیث (۲) ضرورت کی شے جسے انسان تلاش کرتا ہے، ج: حَوَائِج۔ ضروریات۔
الحَاجَةُ: ضرورت، ضرورت کی چیز (۲) غربت (۳) غرض ج: حاجات و حَاجٌ۔
حاجات المنزل: گھر کا سامان۔
حَاجيات: لوازم، سامان۔
الحَوْجُ: غربت، غریبی (۲) سلامتی۔ حَوْجًا لَكَ: ٹھوکر کھانے والے کو کہتے ہیں تم بچو خدا تم کو سلامت رکھے۔
الحَوْجَاءُ: حاجت، ضرورت، خواہش کہتے ہیں: كَلَّمَهُ فَمَا رَدَّ عَلَيه حَوْجَاءَ و لَا لَوْجَاءَ: اس نے اسے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔ نیز کہتے ہیں: ما في صَدْرِي حَوْجَاءُ و لَا لَوْجَاءُ: میرے دل میں نہ کوئی شک ہے اور نہ شبہ۔
المُحْتَاجُ: ضرورت مند (۲) مفلس، غریب۔
المَحَاوِيْجُ: ضرورت مند لوگ، غریب لوگ۔
المُحَوْجَبُ: بڑی بڑی ابرو والا۔
الاحْتِيَاج: محتاجی (۲) غربت و افلاس، ضرورت۔

• الحَوْجَلَةُ: موٹے پیندے والی شیشی، چوڑے منہ والی شیشی ج: حَوَاجِل۔
• حَادَ عنه ـُ حَوْدًا: ایک طرف ہونا، الگ ہونا۔
حَاوَدَتْهُ الحُمّى مُحَاوَدَةً: بخار کا لوٹ لوٹ کر آنا۔ کہتے ہیں: هو يُحَاوِدُ نا بالزِّيَارَة: وہ وقتًا فوقتًا ہم سے ملاقات کرتا ہے، وہ وقتًا فوقتًا ملاقات کرتا رہتا ہے۔
—— في الأَمْرِ: غور و فکر کرنا۔
• حَاذَ عَلَيه ـُ حَوْذًا: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
—— الشَّيءَ: گھیرنا (۲) غلبہ پانا۔
—— الدَّوَابَّ: چوپاؤں کو سختی سے ہانکنا
—— العَرَبَةَ: گاڑی چلانا۔
أَحْوَذَ و أَحْوَذَ السَّيْرَ: تیز چلنا۔
—— الدَّوابَّ: تیز ہنکانا۔
—— الشيءَ: جمع کرنا اور سمیٹنا۔
—— القَصِيْدَةَ: نظم کو قاعدہ کے مطابق بنانا۔
اِسْتَحْوَذَ على الشَّيءِ: قابض ہونا، قبضہ کرنا۔
—— على فُلَانٍ: غالب ہونا، دل و دماغ پر قبضہ جمانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِم الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللهِ"
الأَحْوَذِيُّ: تمام معاملات میں چاق و چوبند اور قابو یافتہ (کہ کوئی چیز اس کی صلاحیت و قدرت سے باہر نہ ہو) (۲) ہر کام میں چست و پھرتیلا (۳) واقف کار۔
الحَاذُ: پیٹھ۔ فُلَانٌ خَفِيْفُ الحَاذ: جس کی پیٹھ اہل و عیال کی ذمہ داریوں سے بوجھل نہ ہو کم مال اور کم افراد کی کنبہ والا (۲) ایک ترش پودا جو ریتیلی اور

ہموار زمینوں میں پیدا ہوتا ہے اور اونٹ کی خوش گوار غذا ہے ج: أَحْوَاذٌ۔
الحِوَاذُ: بعد، دوری۔
الحَوْذَانُ: ایک خوش مزہ پودا جس کا پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔
الحُوْذِيُّ: دوڑانے والا (۲) کوچ وان گاڑی بان
الحَوِيْذُ: الأَحْوَذِيُّ۔
• حَارَ ـُ حَوْرًا و حُئُوْرًا: لوٹنا، واپس ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَّن يَّحُوْرَ" حَارَ اليه: اس کے پاس لوٹا۔
—— الشيءُ: کم ہونا۔ کہتے ہیں: حَارَ بَعْدَ مَا كَارَ: زیادتی کے بعد کمی ہوگئی، زیادہ ہونے کے بعد کم ہوگیا۔ اسی سے ہے: أَعُوْذُ بِاللهِ من الحَوْرِ بَعْدَ الكَوْرِ۔ مايَحُوْرُ و ما يَبُوْرُ: وہ نہ بڑھتا ہے نہ کم ہوتا ہے۔
—— الغُصَّةُ: پھندے کا اپنی جگہ سے سرک جانا، گلے میں پھنسے ہوئے لقمہ کا نیچے اتر جانا۔
—— الشيءُ: مندا ہونا۔
—— الماءُ في الغَدِيْر: تالاب میں پانی کا متحرک رہنا۔
—— في أَمْرِه: متردد ہونا، کسی ایک رائے پر نہ جمنا، حیران ہونا۔
—— الثَّوبَ: کپڑے کو دھو کر سفید کر دینا۔
حَوِرَتِ العَيْنُ ـَ حَوَرًا: آنکھ کی سفیدی کا زیادہ سفید اور سیاہی کا زیادہ سیاہ ہونا اور پتلی کا گول اور پلکوں کا باریک اور اس کے آس پاس کا سفید ہونا (۲) پوری آنکھ کا سیاہ ہونا (جیسے گائے اور ہرن کی آنکھیں ہوتی ہیں)۔
حَوِرَتِ المَرْأَةُ وحَوِرَ الظَّبيُ: عورت اور ہرن کا سیاہ آنکھ والی ہونا۔ هو أَحْوَرُ و هي حَوْرَاء ج: حُوْرٌ۔

أَحَارَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ والی ہونا۔
أَحَارَ الجَوَابَ: جواب دینا۔ کہتے ہیں:
سَأَلَه فَلَمْ يُحِرْ جَوَابًا۔
ـــ الغُصَّةَ: اٹکے ہوئے لقمہ کو نیچے اتارنا۔
حَاوَرَه مُحَاوَرَةً وحِوَارًا: گفتگو کرنا، مباحثہ کرنا، سوال وجواب کرنا قرآن پاک میں ہے "قَالَ لَه صَاحِبُه وهو يُحَاوِرُه"
حَوَّرَ الثَّوبَ او الدَّقِيقَ: سفید کرنا۔
ـــ الأَدِيمَ: چمڑے کو سرخ رنگنا۔
ـــ القُرْصَ: ٹکیا کو یا روٹی کو بیلن سے پھیلا کر گول کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ و نَحْوَهَا: جانور کو گول داغ لگانا، داغنا۔
ـــ الخُفَّ و نَحْوَه: چمڑے کے موزے یا جوتے میں سرخ تلا لگانا۔
ـــ الخُبْزَةَ و نَحْوَهَا: روٹی وغیرہ گول کرنا
حَوَّرَ اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو محروم کرنا اور مال میں کمی کر دینا۔
ـــ فُلَانٌ الكَلَامَ: بدل دینا۔
تَحَاوَرُوا: باہم بات چیت کرنا، بحث کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا"
احْوَرَّ: سفید ہو جانا (۲) گول ہو جانا (۳) آنکھ کا انتہائی سفید یا کالا ہونا۔
اسْتَحَارَه: بولنے کے لئے کہنا، جواب لینا۔
الأَحْوَرِيُّ: سفید اور ملائم یا نازک۔
الحَائِرُ: حیران و متردد (۲) دبلا، کمزور۔
الحَائِرَةُ: حائر کی تانیث کہتے ہیں: مَا هُوَ إِلَّا حَائِرَةٌ من الحَوَائِرِ: اس میں کوئی خیر نہیں۔
الحَارَةُ: محلہ، گلی، بڑا گھر، رہائش گاہ ج: حارات۔ حَارَةُ البُخَارِ: اسٹیم چھوٹنے کی نالی۔
الحُوَارُ: اونٹنی کا بچہ وقت ولادت سے دودھ چھڑانے تک ج: أَحْوِرَة۔
الحِوَارُ: گفتگو، بات چیت، رد وقدح، بحث و مباحثہ (۲) خاص موضوع پر مکالمہ (۳) انٹرویو۔
إِجْرَاءُ حِوَارٍ مَعَ فُلَانٍ: کسی سے انٹرویو لینا۔
الحَوَارِيُّ: دھوبی، کپڑے دھو کر سفید کرنے والا (۲) مخلص و منتخب بے عیب آدمی (۳) ساتھی اور حامی و مددگار ج: حَوَارِيُّون۔ الحَوَارِيَّةُ: شہری عورت۔ الحَوَارِيُّونَ: حضرت عیسٰی علیہ السلام کے صحابی، انصار و مددگار۔
الحُورُ: ہلاکت (۲) کمی۔ کہتے ہیں: إِنَّه فِي حُورٍ و بُورٍ: اسے کوئی اچھا کام نہیں آتا، وہ گمراہی میں ہے۔ البَاطِلُ فِي حُورٍ: باطل ہمیشہ نقصان میں رہتا ہے (۳) حَوْرَاء کی جمع (۴) ایک سفید لکڑی (۵) جنت کی خوبصورت اور سیاہ چشم عورتیں و: حَوْرَاء۔
الحَوَرُ: آنکھ کی سفیدی اور سیاہی کی شدت (۲) بنات نعش (قطب شمالی میں نظر آنے والے سات ستاروں) میں سے تیسرا۔ (۳) ایک پاؤڈر جو سیسہ کو جلا کر بنایا جاتا ہے اور عورتیں زینت کے لئے چہرے پر ملتی ہیں (۴) گائے ج: أَحْوَار (۵) چمڑا جو لال رنگ میں رنگ کر ٹوکریوں پر چڑھایا جاتا ہے (۶) سفید باریک چمڑے جن کے جامہ دان بنائے جاتے ہیں۔
الحَوْرَاءُ: گورے رنگ کی عورت (۲) جانور کی آنکھ کے چاروں طرف لگایا ہوا داغ ج: حُورٌ۔ جنت کی حسین اور سیاہ چشم عورتیں۔
الحُورِيَّةُ: پری (ایک خیالی اور افسانوی خوبصورت لڑکی جو سمندروں نہروں اور جنگلات میں نظر آتی ہے) (۲) خوبصورت عورت، حسینہ، حور۔ حُورِيَّةُ المَاءِ: سمندری پری (۳) ناتمام کیڑا جو بیضہ سے کیڑے کے پہلے مرحلہ میں آیا ہو۔
الحُوَّارَى: میدہ، سفید آٹا، نشاستہ، ہر وہ کھانا جو سفید کیا گیا ہو (۲) چونا، سفیدی۔
الحَوِيرُ: دشمنی، کشاکش (۲) جواب۔ کہتے ہیں: كَلَّمْتُه فما رَدَّ إِلَيَّ حَوِيرًا: میں نے اس سے بات کی تو اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔
المَحَارُ: مرجع۔
المَحَارَةُ: طشتری (۲) تالو (۳) کمی، واپسی کی جگہ (۴) سیپی وغیرہ (۵) کان کا اندرونی حصہ جوف (۶) اونٹ کے کھر کا کنارہ (۷) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں بازو کا سرا گھومتا ہے (۸) کولہے کا وہ گڑھا جس میں ران کا سرا گھومتا ہے (۹) سانس کی نالی (۱۰) کرنی، مجھولا، معمار کا ایک اوزار جس سے مسالہ لگایا جاتا ہے اور پلاسٹر کیا جاتا ہے۔
المِحْوَرُ: دھرا، لوہے کی وہ موٹی سلاخ یا لاٹ جس پر پہیا یا چرخی گھومتی ہے۔ مِحْوَرُ العَجَلَة (۲) نان بائی کے لوہے کی وہ چھڑ جس کے ذریعہ تنور سے روٹی نکالتا ہے (۳) بیلن جس سے آٹے کے پیڑے کو پھیلا کر روٹی بنائی جاتی ہے۔ مِحْوَرُ الخَبَّاز (۴) قطب، مدار، مرکز، وہ خط مستقیم جو کرۂ ارض کے دونوں قطبوں کو ملاتا ہے۔ مِحْوَرُ الأَرْضِ۔ اسی سے ہے: مِحْوَرُ الإِبْزِيم: بکسوے کا محور ج: مَحَاوِر۔ کہتے ہیں: قَلِقَتْ مَحَاوِرُهُ: اس کے معاملات دگرگوں ہو گئے۔
المَحْوَرَةُ: جواب۔ كَلَّمْتُه فَمَا رَدَّ إِلَيَّ

مَحُورَةً: میں نے اس سے بات کی اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔
المَحُورَةُ: جواب۔
المُحَاوَرَةُ: گفتگو، بات چیت، بحث ومباحثہ، مکالمہ۔
المِيحارُ: ٹیڑھی چھڑی۔
• حَازَ فُلَانٌ ـُ حَوْزًا: خراماں چلنا۔
ــــ الشَّیْءَ ـُ حِيَازَةً: اکٹھا کرنا، قبضہ میں لینا، حاصل کرنا۔ کہتے ہیں: حَازَ المَالَ والعَقَارَ۔ حَازَه اليه: اپنی طرف کرنا، اپنے لئے خاص کرنا۔
ــــ الدَّوَابَّ حَوْزًا: نرمی سے ہانکنا (۲) نرمی سے ہانک کر پانی کی طرف لیجانا۔
حَوَّزَ الدَّوَابَّ الى الماء: چوپاؤں کو پانی کی طرف ہانکنا۔
ــــ الأَمْرَ: کسی کام کو پختہ کرنا، اچھی طرح انجام دینا۔
احْتَازَه: اپنانا، مالک ہونا۔ احْتَازَه الى نَفسِه: اپنے لئے خاص کرنا۔
انْحَازَ: مطاوع حَازَ: یکجا ہونا، سمٹ آنا، جمع ہونا، دشمن سے شکست کھاکر بھاگنا۔
ــــ اليه: مائل ہونا، طرف دار ہونا (۲) قبضہ میں آنا، جانب دار ہونا، شامل ہونا، مدغم ہونا۔
ــــ القَوْمُ: جانب دار ہونا، کسی کو اپنا مرکز ومرجع بنالینا۔
ــــ على الشیءِ: متوجہ ہونا۔
ــــ عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
تَحَاوَزُوا فى الحَرْبِ: جنگ میں ہر ایک پارٹی کا دوسری سے الگ ہوجانا۔
تَحَوَّزَ: چوپاؤں کا پانی کی طرف جانا (۲) کام کا پختہ ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: ارادہ کے وقت اٹھنا بھاری ہونا (۲) ٹھیرنا، توقف کرنا (۳) پیچ وتاب کھانا، الٹ پلٹ ہونا (۴) سانپ کا کنڈل مارنا۔
تَحَوَّزَ عنه: ایک طرف ہونا۔
اِسْتَحَازَهُ: مالک ہونا، قبضہ میں لینا۔
الأَحْوَزُ: پھرتیلا ڈرائیور نرمی ویکسانیت سے چلانے والا۔
الأَحْوَزِیُّ: الأَحْوَزُ (۲) سیاہ (۳) کاموں میں پھرتیلا اور اچھے طریقہ پر انجام دینے والا، ماہر (۴) سنجیدہ کار، ٹھوس کام کرنے والا۔
الانْحِيَازُ: شمولیت، انضمام، طرف داری، جانب داری۔
عَدَمُ الانْحِيَازِ: غیر جانب داری
سِياسَةُ عَدَمِ الانْحِيَازِ: غیر جانب دارانہ پالیسی۔
التَّحَيُّزُ: طرف داری۔
الحَائِزُ: مالک، پانے اور حاصل کرنے والا۔
الحَائِزُ على الشَّهَادَةِ: سند یافتہ
الحُوزُ: سَوْق حَوْزٌ: آہستہ یا تیز چلانا (۲) قبضہ، ملکیت (۲) احاطہ کی ہوئی جگہ جس میں دوسرے کا کوئی دخل اور حق نہ ہو (۳) اچھا یا برا مزاج، فطرت بری یا اچھی (۴) ایک درخت کا نام۔
الحَوْزَاءُ: سب افراد کو متحد کرنے والی لڑائی۔
الحَوْزَةُ: کونہ، گوشہ (۲) حَوْزَةُ الرَّجُلِ: ملکیت، قبضہ (۳) چھوٹے دانوں کے انگور (۴) بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ (۵) کسی سلطنت کا اندرونی علاقہ۔
حَوْزَةُ الإِسْلَامِ: اسلامی حدود اور اس کے گوشے۔
الحُوزِیُّ: لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا (۲) مدبر جو کاموں کو ہوشیاری سے انجام دے (۳) سنجیدہ کار۔
الحُوَيْزَاءُ: اپنے ساتھی سے چھپایا ہوا ذخیرہ۔
الحَوَّازُ: الحائز کا مبالغہ۔ کہتے ہیں الإثمُ حَوَّازُ القُلوب: گناہ دلوں پر قابو پالیتا ہے۔
الحِيَازَةُ: قبضہ، ملکیت (۲) مال وجائداد جو آدمی کی ملکیت میں ہو (۳) کاشت والی زمین۔
الحَيِّزُ: متحد مجمع (۲) جگہ (۳) دائرہ (۴) وہ جگہ جسے جسم گھیرے ہوئے ہو (۵) حفاظت۔ هو فى حَيِّزِ فُلَانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
ــــ من الدَّار: گھر سے متعلقہ ضروری اجزا جیسے غسل خانہ و باورچی خانہ وغیرہ
حَيِّزُ الوُجود: منصۂ شہود۔ ظَهَرَ الكتابُ الى حَيِّزِ الوُجُودِ۔
المُتَحَيِّزُ: جگہ گھیرنے والا (۲) جانب دار، طرف دار۔
المُنْحَازُ الى: مائل، طرف دار، مدغم، شامل۔
• حَاسَ الرَّجُلُ ـُ حَوْسًا: بہادر اور ثابت قدم ہونا۔ هو حَائِسٌ وحَوَّاسٌ۔
ــــ الأَمْرُ فُلَانًا: کسی پر کسی بات کا غلبہ ہوجانا، گرفت میں لینا جیسے کہتے ہیں: بَلْ تَحُوسُكَ فِتْنَةٌ۔
ــــ القَوْمُ البَلَدَ: فساد پھیلانا۔
ــــ الذِّئْبُ الغَنَمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر ان کو منتشر کردینا۔ کہاوت ہے: حَمَلَ على القومِ فَحَاسَهُمْ: اس نے لوگوں پر حملہ کرکے انکو بھگا دیا یا ان کی توہین کی۔ نیز کہا جاتا ہے:

حَاسَهُمْ خَطْبٌ كَرِيْهٌ: بڑی مصیبت کا آگھیرنا۔
حَاسَتِ الْفِتْنَةُ فُلَانًا: جذبۂ فساد کا دل میں پیدا ہونا اور آمادہ بہ فساد کرنا۔
ــــهٗ علَى الْفِتنة: فساد پر آمادہ کرنا۔
کہتے ہیں حَاسُوْا الْعَدُوَّ ضَرْبًا: دشمن پر ضرب کاری لگانا۔
ــــ الْمَرْأَةُ ذَيْلَهَا: عورت کا دامن کو کھینچتے اور گھسیٹتے ہوئے چلنا۔ کہتے ہیں: هُمْ يَحُوْسُوْنَ ثِيَابَهُمْ: وہ کپڑوں کا زیادہ استعمال کرکے خراب کرتے ہیں۔
ــــ الْغَارَةُ: حملہ اور یورش کا پھیل جانا۔
ــــ الْقَوْمَ: لوگوں سے میل ملاپ کرنا (۲) روندنا (۳) ذلیل کرنا۔
حَوِسَ ـــ حَوَسًا: دلیر اور بہادر ہونا (۲) اپنی جگہ کامیابی تک ڈٹے رہنا (۳) خوراک بڑھنا اور پیٹ نہ بھرنا۔ هو أَحْوَسُ و هي حَوْسَاء ج: حُوْسٌ۔
حَاوَسَتِ الْمَرْأَةُ الرِّجَالَ: عورت کا مردوں سے اختلاط رکھنا۔
تَحَوَّسَ فِی الْكَلَامِ: تیاری اور جرأت سے بات کرنا (۲) سستی کرنا، دیر لگانا اور رکنا (۳) دلیری دکھانا۔
اِسْتَحْوَسَ: دیر کرنا اور رکنا۔
أَحْوَسُ: دلیر، اٹل (۲) بھیڑیا ج: حُوْسٌ۔
الْأَحْوَسِيُّ: برقرار۔ کہتے ہیں: غَيْثٌ أَحْوَسِيٌّ: مسلسل بارش۔
الْحَائِسُ: بہادر، ثابت قدم ج: حُوَّسٌ۔
خُطُوْبٌ حُوَّسٌ: مصیبتیں۔ کہتے ہیں: حَاسَتْهُمُ الْخُطُوْبُ الْحُوَّسُ: ان کو مصیبتوں نے گھیر لیا۔
الْحَوْسَةُ: سوسائٹی، اجتماعیت، میل ملاپ
الْحُوَاسَةُ: غنیمت (۲) ضرورت (۳) یورش (۴) خون کا مطالبہ کرنے والی قرابت (۵) مختلف لوگوں کی جماعت۔

الْحَوَّاسُ: جنگ میں لوگوں کے نام لے کر پکارنے والا۔ کہاوت ہے: إِنَّهُ لَحَوَّاسٌ غَوَّاسٌ: وہ رات میں خوب بلاتا اور مطالبہ کرتا ہے۔
الْحُوَيْسَاءُ: رشتہ داری۔
•حَاشَ الدَّوَابَّ ـُ حَوْشًا: چوپاؤں کو اکٹھا کرکے ہنکانا۔
ــــ الْقَوْمُ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا، ایک دوسرے کی طرف بدکانا۔
ــــ الصَّيْدَ عَلَيْهِ: شکار کو کسی کی طرف بدکانا، شکار کرنے میں مدد دینا۔
ــــ اللِّصَّ و نَحْوَهُ: چور وغیرہ کو پکڑ لینا اور چوری سے باز رکھنا۔
أَحَاشَ الصَّيْدَ: حَاشَهٗ و أَحَاشَ الصَّيْدَ عليه۔
أَحْوَشَ الصَّيْدَ: حَاشَهٗ و أَحْوَشَ الصَّيْدَ عليه و أَحْوَشَهُ الصَّيْدَ: شکار کرنے میں مدد دینا۔
حَاوَشَهٗ علَى الْأَمْرِ: کسی کام کے لئے برانگیختہ کرنا، بھڑکانا۔
ــــ الرَّجُلُ الْبَرْقَ و الْمَطَرَ: بجلی اور بارش سے جہاں کہیں ہو دور رہنا۔
حَوَّشَ الْمَالَ و نَحْوَهُ: مال وغیرہ جمع کرنا، برائے ضرورت محفوظ رکھنا، بچت کرنا (۲) بہادر ہونا (۳) تیار ہونا۔
اِحْتَوَشَ الْقَوْمُ الصَّيْدَ: لوگوں کا شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا۔
ــــ الشَّیْءَ و عَلَيْهِ: چاروں طرف سے گھیر کر بیچ میں کر لینا۔
اِنْحَاشَ: مطاوع حَاشَ، جمع ہونا (۲) شکار کا گھر جانا، خود پھندے میں پھنس جانا، اونٹوں کا اکٹھا ہونا اور چلنا۔
ــــ عنه: الگ ہونا، بدکنا، بھاگنا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ لَا يَنْحَاشُ عَنْ شَیْءٍ: فلاں کسی بات کی پرواہ نہیں کرتا۔

تَحَاوَشُوْا الشَّیْءَ بَيْنَهُمْ: کسی شئے کو اپنے بیچ میں لے لینا۔
تَحَوَّشَ منه: شرم کرنا، شرمانا۔
ــــ عنه: دور ہونا، الگ ہونا۔
ــــ الْمَرْأَةُ من زوجها: عورت کا بیوہ ہو جانا (ہمیشہ کے لئے دور ہو جانا)۔
الْحَائِشُ: درختوں کا جھنڈ خاص کر کھجور کے درختوں کا جھنڈ (۲) پیر کے تلوے کے قریب ایک پھٹن۔
الْحُوَاشَةُ: ضرورت (۲) گناہ اور ہر قابل شرم فعل (۳) رشتہ داری (۴) دوستی۔
الْحَوْشُ: گھر کا صحن، چوک، احاطہ (۲) جانوروں کی باڑہ نما جگہ جہاں جانور اور دیگر اشیا کو محفوظ کیا جائے۔
الْحُوْشُ: جنگلی اونٹ۔
رَجُلٌ حُوْشُ الْفُؤَادِ: تیز فہم آدمی، مضبوط دل کا آدمی۔
الْحُوشِيُّ من الكلام: نامانوس اور عجیب کلام
ــــ من اللَّيَالِی: خوفناک تاریک رات۔
رَجُلٌ حُوشِيٌّ: وحشی قسم کا آدمی جو لوگوں سے ملتا جلتا نہ ہو۔
الْمَحَاشُ: گھر کا سامان، گھر کے لئے جمع کیا ہوا سامان۔
الْحَوْشَبُ: وہ ہڈی جو جانور کے کھر میں پنڈلی اور پٹھے کے درمیان ہوتی ہے (۲) شکم کے اندر کا حصہ (۳) کلائی کی ہڈی (۴) خرگوش (۵) گائے وغیرہ کا بچہ (۶) پتلے پیٹ والا (۷) بڑے پیٹ والا جس کے دونوں پہلو پھولے ہوئے ہوں (۸) لوگوں کا گروہ۔
الْحَوْشَبَةُ: لوگوں کا گروہ، جماعت۔
الْحَوْشَكَةُ: گھر وغیرہ کی طرف سے آنے والا شور، مختلف اور غیر مفہوم آوازیں۔
•حَاصَ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ ـُ حَوْصًا: سلائی کرنا، دور دور ٹانکے لگانا،

لمبے لمبے ٹانکے لگانا، گندے ڈالنا، سلنگے بھرنا۔
حاص بین الشیئین: تنگ بنادینا۔
— حولَ کذا: چاروں طرف گھومنا۔
— الأديمَ: کھال کو ٹھیک کرنا۔
حَوِصَ الرَّجُلُ ــَ (يَحْوَصُ) حَوَصًا: گوشۂ چشم کا اتنا تنگ ہونا کہ سلا ہوا معلوم ہو، تنگ گوشۂ چشم والا ہونا (۲) ایسا ہونا کہ ایک آنکھ تنگ اور دوسری ٹھیک ہو هو أحْوَصُ و هي حَوْصَاءُ ج: حُوصٌ۔
حَاوَصَهُ: چوری سے آنکھ کے ایک گوشہ سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا۔
احْتَاصَ فی الأمرِ: محتاط ہونا۔
الأحْوَصُ: چھوٹی آنکھوں والا م: حَوْصَاء ج: حُوصٌ۔
الحِوَاصُ: لکڑی کی سوئی، سینے کا آلہ۔
الحَوْصُ: سلی ہوئی چیز (۲) مروڑ، قولنج۔
کہاوت ہے: لأطْعَنَنَّ فی حَوْصِه: میں اس کے سیے ہوئے کو ادھیڑ ڈالوں گا اور اس نے جو ٹھیک کیا ہے میں اسے خراب کر ڈالوں گا۔ مَا طَعَنْتُ فی حَوْصِه: میں اس کا ارادہ کرنے میں کامیاب نہیں ہوا۔
الحِيَاصَةُ: جانور کا تنگ، وہ تسمہ جو گھوڑے کے سرین کے گرد گاڑی کھینچنے کے لئے باندھا جاتا ہے۔
• حَوْصَلَ الطَّائِرُ: پرندے کا اپنے پوٹے (معدے) کو بھرنا۔
— الإنسانُ وغيرُهُ: آدمی وغیرہ کے پیٹ کا نچلا حصہ باہر کو نکل آنا۔
الحَوْصَلُ و الحَوْصَلَةُ: پوٹا جو پرندہ کے لئے انسان کے معدہ کی جگہ ہوتا ہے (۲) گھر کا اسٹور، وہ کمرہ جس میں خورد و نوش وغیرہ کا سامان رکھا جاتا ہے (۳) حوض کی نچلی سطح جس میں پانی رہتا ہے (۴) وہ بکری جس کے پیٹ کا وہ حصہ بڑا ہو جو ناف سے اوپر ہوتا ہے ج: حَوَاصِل
الحَوْصَلَةُ: پوٹا پرندہ کا وہ اندرونی حصہ جس میں پہلے غذا پہنچتی ہے۔ پھر معدہ میں جاتی ہے (۲) انسان وغیرہ کا مسانہ تک پیٹ کا زیریں حصہ (۳) حوض کی نچلی سطح، تلی (۴) وہ بکری جس کا پیٹ بڑا ہو۔ نَاقَةٌ ضَخْمَةُ الحَوْصَلَةِ: بڑے پیٹ والی اونٹنی (۵) روپے وغیرہ رکھنے کا ڈبہ نما ظرف (دیکھئے: ح ص ل)۔ ج: حَوَاصِل۔
• حَاضَ الماءَ ــُ حَوْضًا: پانی جمع کرنا، گھیرنا۔
حَوَّضَ: حوض بنانا۔
— الماءَ: پانی جمع کرنا۔
— الأرضَ: کھیت میں سینچائی کے لئے کیاریاں بنانا۔
— حَوْلَه: چاروں طرف گھومنا، چکر لگانا
احْتَاضَ: حوض بنانا۔
اسْتَحْوَضَ فُلانٌ: حوض بنانا۔
— الماءُ: پانی جمع ہو جانا (حوض یا حوض نما گڑھے میں)۔
الحَوْضُ: پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) پانی کا تالاب (۳) پانی کی ٹنکی (۴) بند جس میں پانی روکا جائے (۵) ہاتھ دھونے کا بیسن (۶) زمین یا کھیتی کا محدود حصہ۔
حَوْضُ التَّنْشِيفِ: واش بیسن، ہاتھ دھونے کا طشت جو دیوار میں لگایا جاتا ہے۔
حَوْضُ بِنَاءِ السُّفُنِ: بحری جہازوں کا یارڈ۔
الحَوْضُ من الأُذُنِ: کان کا اندرونی حصہ۔
حَوْضُ البَحْرِ: سمندر کے ساحل پر واقع ممالک یا شہر۔
حَوْضُ النَّهْرِ: نہر کے آس پاس کا علاقہ جس میں نہر کا پانی چلتا اور سیراب کرتا ہے۔ کچھار کا علاقہ۔
الحَوْضُ الجافُّ: وہ سمندری مستقل حصہ جس کا پانی نکال دیا گیا ہو اور اس میں جہازوں کی مرمت ہوتی ہو، بحری جہازوں کا یارڈ ج: أحْوَاض وحِيَاض وحِيضَانٌ۔
حَوْضُ السُّفُنِ: وہ گودی جہاں جہاز کھڑے ہوتے ہیں۔
المُحَوَّضُ: حوض (۲) کھجور کے گرد وہ گڑھا جس میں پانی بھرا جائے، سینچائی۔
• حَاطَ القَوْمُ بالبَلَدِ ــُ حَوْطًا و حِيْطَةً و حِيطَةً و حِيَاطَةً: گھراؤ کرنا، گھیرنا، احاطہ کرنا۔ حَاطَتْ به الخَيْلُ: گھوڑوں نے اسے گھیر لیا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کے پیٹ پر نظر بد سے بچانے کے لئے پڑھا ہوا ڈورا باندھنا۔
— الشيءَ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
أحَاطَ الحَائِطَ: دیوار بنانا۔
— القَوْمُ بالبَلَدِ: لوگوں کا شہر کے گرد گھیرا ڈالنا، گھیرنا۔ نیز اسی معنی میں أحَاطَتْ به الخَيْلُ بھی کہا جاتا ہے
— بالأمرِ: کسی بات کا پورا علم رکھنا، پوری طرح واقف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ" "وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ"
— الشيءَ: حفاظت کرنا (۲) ہر طرف سے گھیرنا
— بالقَوْمِ: روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إلَّا أنْ يُحَاطَ بِكُمْ"
— فُلانًا عِلْمًا: خبر دینا، اطلاع دینا۔
— الخَطِيئَةُ بِفُلانٍ: گناہ کا کسی پر مسلط ہو جانا اس سے بچ نہ سکنا۔
أُحِيطَ بِفُلانٍ: ہلاکت کے قریب ہونا۔

أُحِيطَ بالشيئ: ہلاک ہو جانا، برباد ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "و أُحِيطَ بِثَمَرِہ"۔
حَاوَطَہٗ: کسی سے ایسے معاملہ پر مصر ہونا جس سے وہ انکار کرتا ہو (کسی کام کے لئے کسی کو) گھیرنے کی کوشش کرنا۔
حَوَّطَ حَائِطًا: دیوار بنانا۔
ـــ کَرْمَہ: انگور کی بیل کو دیوار سے گھیرنا، چہار دیواری کرنا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کے پیٹ پر حفاظت کیلئے پڑھا ہوا دھاگا باندھنا۔
ـــ حَوْلَ الشَّيئِ: مٹی ڈال کر ہر طرف سے گھیرنا
ـــ حَوْلَ الأَمْرِ: چکر لگانا۔
ـــ الشَّيئَ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا۔
اِحْتَاطَ لِلأَمْرِ: محتاط ہونا، مصلحت اندیشی سے کام لینا۔
ـــ علی الشیئ: نگرانی کرنا۔
ـــ لِنَفْسِہ: اپنے کو محفوظ رکھنا، اپنے بارہ میں احتیاط برتنا۔
ـــ بہ الخَیْلُ: گھوڑوں کا کسی قوم وغیرہ کو گھیر لینا۔
تَحَوَّطَہٗ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ يَتَحَوَّطُ أَخَاہ حِيطَةً حَسَنَةً: فلاں اپنے بھائی کی اچھی طرح حفاظت کرتا ہے۔
اِسْتَحَاطَ فِي الأَمْرِ: انتہائی احتیاط سے کام لینا، سوجھ بوجھ سے کام لینا، احتیاط برتنا (غایت درجہ)۔
الاِحْتِيَاطُ: تحفظ، سمجھ بوجھ۔
الحَجْزُ الاِحْتِيَاطِيُّ: ضبطی مال وغیرہ جو برائے احتیاط ہو۔
الاِحتیاطِيُّ: محفوظ، ریزرو سرمایہ۔
المال الاِحْتِيَاطِيُّ: محفوظ سرمایہ، ریزرو فنڈ
اِحْتِيَاطِيُّ أَغْذِيَةٍ: کھانے کا ریزرو اسٹاک
اِحتیاطِيُّ البنك: بنک کا ریزرو سرمایہ۔

التَّحْوِيطَةُ: الحَوْطُ۔
الحَائِطُ: دیوار (۲) باغ ج: حِيطَانٌ و حَوَائِطُ۔
الحُوَاطَةُ: غلہ وغیرہ محفوظ کرنے کی کوٹھڑی
الحَوْطُ: وہ دھاگا جس میں سیپ یا چاندی وغیرہ کے مہرے پڑے ہوئے ہوتے ہیں اور وہ دو رنگ کا بٹا ہوا ہوتا ہے نظر بد سے بچانے کے لئے بچہ کے پیٹ اور کمر پر باندھا جاتا ہے (۲) چاندی کا بنا ہوا چاند
الحِوَطُ: فرائض کے دراہم کی کمی کو پورا کرنے والی چیزیں (اذا نقصت الدَّراهِمُ في الفرائض) هَلُمَّ حِوَطَهَا یعنی وہ چیز دو جس سے دراہم کی کمی کو پورا کیا جائے۔
الحَوْطَةُ: احتیاط۔
الحُوْطَةُ: ایک کھیل جس میں کھلاڑی ایک دوسرے کے گرد گھومتے ہیں۔
الحُوَّاطُ: حُوَّاطُ الأَمْرِ: کسی کام کی بنیادی چیزیں جن پر اس کا مدار ہو، مدار کار۔
الحَوَّاطُ: بہت حفاظت کرنے والا (۲) گاؤں کا ٹیکس جمع کرنے والا۔
الحَيْطَةُ و الحِيطَةُ: احتیاط (۲) شفقت و مہربانی۔ کہتے ہیں: لَدَی فُلَانٍ حَيْطَةٌ لَكَ: تمہارے لئے فلاں کے دل میں شفقت ہے۔
الحَيِّطُ: رَجُلٌ حَيِّطٌ: اپنے اہل و عیال کی دیکھ بھال کرنے والا، دوستوں کا خیال رکھنے والا۔
المَحَاطُ: حفاظت گاہ جہاں مال یا لوگوں کی حفاظت کی جائے، باڑہ، باڑ۔
المُحِيطُ: بڑا سمندر جو خشکی کو گھیرے ہو، (۲) دائرہ کا خط، دائرہ (۳) ماحول، گردو پیش (۴) سطح جسم ج: المُحِيطَات۔
المُحِيطِيُّ: سطحی۔
المُحِيطُ الهادي: بحر الکاہل۔

المُحِيطُ الهندي: بحر ہند۔
البَحْرُ المُحِيطُ: بحر اوقیانوس۔
•حَافَ فُلَانٌ الشيئَ ـ حَوْفًا: کسی شے کے کنارہ پر ہونا۔
حَوَّفَہٗ: کنارہ پر کرنا۔
ـــ النَّبَاتُ المَكَانَ: کسی جگہ کے چاروں طرف گھاس اُگنا۔
تَحَوَّفَ: کنارہ پر آنا یا ہونا۔
ـــ الشيئَ: کسی شے کو اس کے کناروں سے لینا، کنارہ لینا (۲) کم کرنا۔
الحَافَةُ والحَائِفَةُ: کنارہ، طرف، پہلو (۲) ضرورت (۳) زندگی کی سختی ج: حَافات۔ حَافَّتَا الوادي: وادی کے دو کنارے۔
الحَوْفُ: گوشہ، جانب، کنارہ (۲) بچی کے پہننے کی فراک (بے آستین کرتا) ج: أَحْوَافٌ
•حَوْفَزَ الصَّبِيَّ: بچہ کو دونوں ٹانگوں کے کناروں (پیروں) پر بٹھا کر اوپر اٹھانا۔
•حَاقَ البَيْتَ و نَحْوَہ ـ حَوْقًا: گھر میں جھاڑو دینا اور رگڑ کر چمکانا۔
ـــ بہ: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
حَوَّقَ عَلَيہ: کسی سے غیر واضح اور بے ربط گفتگو کرنا۔ حَوَّقَ علیہ کلامَہ بھی کہا جاتا ہے۔
ـــ رأسَہ: سر کو بیچ سے مونڈنا۔
اِحْتَاقَ مَالَہ من وَرَائِہ: مال اڑا دینا، ختم کر دینا۔
الحُوَاقَةُ: جھاڑو سے نکلا ہوا کوڑا، جھاڑن
الحَوْقُ: بڑا مجمع۔
الحَوْقَةُ: بڑا مجمع۔
الحُوْقُ: گول چوکھٹا، گھیرا۔
المِحْوَقَةُ: جھاڑو ج: مَحَاوِق۔
•حَوْقَلَ حَوْقَلَةً وحِيقَالًا: دونوں کوکھ پر دونوں ہاتھ رکھنا (بڑھاپے وغیرہ کی وجہ سے سہارے کے لئے)، قدم ملا کر تیز چلنا (۲) تھک کر کمزور ہو جانا (۳) لاحول

ولا قوة الا بالله کہنا۔
حَوْقَلَ الشیءَ أو فلانا: دھکیلنا، دھکا دینا۔
الحَوْقَل: کمزور عمر رسیدہ آدمی۔
الحَوْقَلَةُ: لمبی گردن کی بوتل (جو پانی پلانے کے لئے ہوتی ہے) (۲) لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہنا ج: حَوَاقِل۔
• حَاكَ الشیءُ فی صَدْرِہ او قلبه ـ حَوْكًا: دل میں بیٹھنا، جمنا، اسی سے ہے: "الإثْمُ ما حَاكَ فی صَدْرِكَ وكَرِهْتَ ان یَّطَّلِعَ علیه النَّاس: گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں جگہ کرلے اور تم یہ نہ چاہو کہ لوگ اس سے باخبر ہوں)۔
ــــ الثَّوبَ حِیَاكَةً: بننا۔
ــــ المَطَرُ الرَّوْضَ: بارش کا باغ کے پودوں اور پھولوں کو بڑھانا، شاداب کرنا
ــــ الشاعِرُ: شاعر کا قصیدہ (نظم) تیار کرنا
أَحَاكَ: ما أحَاكَ سَیْفُه: تلوار کاٹ نہیں سکی۔ ما أحَاكَتْهُ أسْنَانی و ما أحَاكَتْ فیه: اسے میرے دانتوں نے نہیں کاٹا، میرے دانتوں نے اس پر اثر نہیں کیا۔
حَوَّكَه: پہچاننا۔
تَحَوَّكَ بالثَّوب: کپڑے کا حبوہ بنانا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے سہارے کیلئے باندھ کر اکڑوں بیٹھنا۔
الحَوْكُ: شکل، نمونہ۔ کہتے ہیں: هٰذا علی حَوْكِ ذَاكَ: یہ شکل یا عمر میں اُس جیسا ہے (۲) جنگلی تلسی (۳) بُنا ہوا کپڑا۔
الحَوْكَةُ: شباہت۔ کہتے ہیں: هُمْ نَاسٌ لَیْسَ علَیْهِم حَوْكَةُ هٰؤُلاءِ القَوْمِ: وہ ایسے لوگ ہیں کہ اُن سے ان لوگوں کو کوئی مشابہت نہیں۔

الحِیَاكَةُ: بنائی، پارچہ بافی، پارچہ بانی کی صنعت۔
إبْرَةُ الحِیَاكَة: بننے کی سلائی۔
نَوْلُ الحِیَاكَة: بننے کی مشین۔
المَحْوَكَةُ: لڑائی۔ کہتے ہیں: تَرَكْتُهُمْ فی مَحْوَكَةٍ: میں نے ان کو لڑتے ہوئے چھوڑا۔
المَحَاكَةُ: کھڈی (بننے کی مشین) کا رکہ، جولاہے کے بننے کی جگہ۔
الحَائِكُ: جلاہا، بُنکر، کپڑا بننے والا، ج: حَوَكَة و حَاكَة۔
الحَائِكَةُ: حائك کی مؤنث ج: حَوَائِك۔
• حَالَ الشیءُ ـ حَوْلًا: کسی شے پر ایک سال گزرنا (۲) بدل جانا (ایک حال سے دوسرے حال میں) جیسے حَالَ اللَّوْنُ و حَالَ العَهْدُ (۳) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہوجانا
ــــ الحَوْلُ: سال پورا ہوجانا۔
ــــ فی ظَهْرِ دَابَّتِه و علَیه: جانور پر کود کر سوار ہونا۔ حَالَ علی الفَرَسِ: وہ گھوڑے پر سیدھا بیٹھ گیا۔
ــــ عن ظَهْرِ دَابَّتِه: سواری سے گرجانا
ــــ عن العَهْدِ: عہد و پیمان سے پھر جانا
ــــ الشیءُ بَیْنَ الشَّیْئَیْنِ ـ حَوْلًا و حَیْلُوْلَةً: حائل ہوجانا، رکاوٹ بننا، دو چیزوں کو الگ الگ کرنا۔
ــــ النَّخْلَةُ حُئُوْلًا: کھجور کے درخت پر ایک سال چھوڑ کر پھل آنا۔
ــــ النَّاقَةُ: نر کا اونٹنی سے جفتی کرنا اور اس کا حاملہ نہ ہونا۔
ــــ القَوْسُ: کمان ٹیڑھی ہوجانا۔
ــــ الدَّارُ وحِیْلَ بها: گھر پر بہت سے سال گزرنا۔
ــــ الی مَکان: کسی جگہ منتقل ہونا۔
ــــ الشَّخْصُ: متحرک ہونا۔
ــــ حِیْلَةً و محالًا: حیلہ کرنا، بہانہ کرنا

حَوِلَتْ عَیْنُه او طَرْفُه ـ (تَحْوَلُ) حَوَلًا: آنکھ کا ترچھا ہونا، بھینگا ہونا۔
هو أحْوَلُ و هی حَوْلاءُ ج: حُوْلٌ۔
أحْوَلَ الشیءُ: کسی شے پر ایک سال گزر جانا۔ أحْوَلَ الصَّبِیُّ: بچہ ایک سال کی عمر کا ہوگیا۔
ــــ الدَّارُ: گھر کا بدل جانا، بہت سال گزر جانا (۲) اہل خانہ کو گھر سے غائب ہوئے ایک سال گزر جانا۔ فالدار مُحِیْلَة
ــــ بالمکان: کسی جگہ ایک سال قیام کرنا۔
ــــ الرَّجُلُ: محال بات کہنا۔
ــــ المَرْأةُ او النَّاقَةُ: مادہ کے بعد نر جننا یا اس کے برعکس۔ فالمرأة والنَّاقةُ مُحْوِلٌ۔
ــــ عَیْنَه: بھینگی بنا دینا، ترچھا کر دینا۔
أحَالَ: کسی چیز پر پورا سال گزر جانا۔
ــــ الدَّارُ: گھر کا بدل جانا اور اس پر کئی سال گزر جانا (۲) گھر والوں کا ایک سال قبل گھر سے غائب ہونا فالدَّارُ مُحِیْلَة
ــــ علیه الحَوْلُ: سال گزر جانا۔
ــــ الشیءُ او الرَّجُلُ: ایک حال سے دوسرے حال میں آجانا، بدل جانا، حالت بدل جانا۔
ــــ المَرْأةُ او النَّاقَةُ: بچہ کے بعد بچی جننا، نر کے بعد مادہ جننا یا اس کے برعکس
ــــ بالمکان: کسی جگہ ایک سال قیام کرنا۔
ــــ الرَّجُلُ: کسی کی اونٹنیوں کا غیر حاملہ رہنا (۲) اپنے کلام میں دو متضاد باتیں جمع کرنا (۳) محال بات کہنا (۴) حیلہ کرنا۔
ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا حاملہ نہ ہونا (اونٹ سے جفتی کے باوجود)۔
ــــ علیه بالکلام: بات چیت کے لئے متوجہ ہونا۔
ــــ علیه بالسَّوط: کوڑا لے کر مارنے کیلئے

کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
أَحَالَ علیه: کمزور سمجھنا اور ذلیل کرنا (۲) کاغذ وغیرہ کسی کے پاس منتقل کرنا۔
— فی ظَهْرِ دابَّتِه و علیه: سواری کے جانور پر کود کر سوار ہونا۔
— الغَرِیْمَ الی غَرِیْمٍ آخَرَ: قرض خواہ کو اپنے بجائے دوسرے شخص (اپنے قرض دار) کے سپرد کرنا کہ وہ قرض ادا کرے۔ اپنے ذمہ واجب قرض کو دوسرے کے ذمہ کرنا۔
— الشیءَ الی: منتقل کرنا، مرسل کرنا۔
— العَمَلَ الی فُلانٍ: کسی کے کوئی کام سپرد کرنا، متعلق کرنا (۲) کسی پر محول کرنا
— القاضی القَضِیَّةَ الی مَحْكَمَةِ الجِنَایَاتِ: قاضی یا مجسٹریٹ کا کسی مقدمہ کو عدالت فوجداری میں بھیجنا۔
— المَسْأَلَةَ علی فلانٍ: کسی معاملہ کو دوسرے کے حوالہ کرنا۔
— فُلانًا علی المَعَاشِ: پنشن دینا۔
— الماءَ فی الجَدْوَلِ: پانی گول یا چھوٹی معاون نہر میں چھوڑنا۔
— علیه الماءَ: کسی پر پانی انڈیلنا۔
— الأمْرَ علی فلانٍ: کسی معاملہ کو کسی پر منحصر کرنا۔
— عَیْنَهٗ: آنکھ کو بھینگی اور ترچھی کرنا۔
حَاوَلَ الأمْرَ مُحَاوَلَةً و حِوَالًا: کوشش کر کے دیکھنا، دھوکہ یا حیلہ سے لینے کی کوشش کرنا، ارادہ کرنا۔
حَوَّلَ الشَّیءَ: بدلنا، ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں لے آنا (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا، پلٹنا، بدلنا۔
— فُلانٌ الشیءَ الی غیرہ: دوسرے کی طرف منتقل کرنا، حالت بدلنا، جیسے حَوَّلَ الصَّحْرَاءَ الی جَنَّةٍ فَیحاء۔

(۲) گھمانا پھرانا۔
حَوَّلَ الأَرْضَ: زمین کو ایک سال چھوڑ کر بونا تا کہ وہ طاقتور ہو جائے۔
— الأمْرَ: محال بنانا۔
— الشَّیءَ و الرَّجُلَ عن کذا: ہٹانا، دور کرنا۔
— خَطَّ السَّیْرِ: لائن بدلنا، راستہ بدلنا۔
— النُّقُوْدَ: منی آرڈر کرنا۔
اِحْتَوَلَهُ القَوْمُ: اپنے بیچ میں لینا۔
اِحْتَالَ الشَّیءُ: کسی چیز پر ایک سال گذرنا۔
— فُلانٌ: کوئی چیز چال اور حیلہ سے لینا، چال چلنا، حیلہ کرنا، تدبیر کرنا۔
— الأَرْضُ: زمین پر بارش نہ ہونا۔
— علیه: دھوکہ دینا۔
— علیه بالدَّیْنِ: قرض کسی کے ذمہ کر دینا کہ وہ ادا کرے۔
تَحَوَّلَ: منتقل ہونا (ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک حالت سے دوسری حالت میں) (۲) بدل جانا۔
— عنه: پھر جانا، کسی کی طرف سے رخ پھیر کر دوسرے کی طرف کر لینا۔
— فُلانًا بالنَّصِیْحَةِ و الوَصِیَّةِ و المَوْعِظَةِ: کسی کے پند و نصیحت قبول کرنے کی توقع رکھنا۔ کَانَ الرَّسُوْلُ صلی اللہ علیه یَتَحَوَّلُنَا بالمَوْعِظَةِ (ایک دوسری روایت میں یتخوّلنا خاء سے ہے)۔
اِسْتَحَالَ الشَّیءُ: بدل جانا (۲) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہو جانا (۳) ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں منتقل ہونا۔
— الکَلامُ: کلام کا اپنی اصل سے ہٹ جانا
— الشیءُ و الفِعْلُ: محال و ناممکن ہونا
الاِحْتِیَالُ: دھوکہ دہی، مکر، حیلہ گری۔
الأَحْوَلُ: بھینگی آنکھ والا (۲) زیادہ حیلہ باز

م: حَوْلاء ج: حُوْلٌ۔
التَّحَاوِیْلُ: وقفہ جاتی عمل۔ کہتے ہیں: هٰذِهِ امْرَأَةٌ لَا تَلِدُ إلَّا تَحَاوِیْلَ: یہ عورت ایک سال جنتی ہے دوسرے سال نہیں۔ هٰذِهِ أَرْضٌ لَا تُزْرَعُ إلَّا تَحَاوِیْلَ: یہ زمین ایک سال بوئی جاتی ہے دوسرے سال نہیں۔
التَّحَوُّلُ: تبدیلی، موڑ، رخ کی تبدیلی (۲) خرابی۔
التَّحَوُّلُ الجِذْرِیُّ: بنیادی تبدیلی۔
التَّحَوُّلاتُ: انقلابات، تبدیلیاں۔
التَّحْوِیْلَةُ: ریل کی پٹری بدلنے والی چابی۔
التَّحْوِیْلُ: سپردگی، حوالگی (۲) منتقلی (۳) رقم کا ڈرافٹ، منتقل کردہ رقم۔
تَحْوِیْلُ الانْتِبَاهِ عن کذا: توجہ ہٹانا۔
تَحْوِیْلٌ بالبرید: روانگی بذریعہ ڈاک۔
تَحْوِیْلُ الحکم الی نظامٍ: حکومت کو کسی نظام میں تبدیل کرنا۔
تَحْوِیْلُ السُّلْطَةِ الی: حوالگی اختیارات سپردگی اقتدار۔
تَحْوِیْلُ العُمْلَةِ: تبدیلی سکہ۔
الحَائِلُ: تغیر پذیر (۲) اونٹنی کا فوری پیدا شدہ بچہ (۳) حاملہ نہ ہونے والی ہر مادہ امْرَأَةٌ حَائِلٌ و نَاقَةٌ حَائِلٌ و نَخْلَةٌ حَائِلٌ ج: حُوَّلٌ و حُوْلٌ و حِیَالٌ۔
الحَالُ: موجودہ وقت (جس میں تم موجود ہو) (۲) وہ کپڑا جس میں گھاس اکٹھا کیا جائے (۳) دودھ (۴) بچوں کی دو پہیے کی گاڑی جس سے وہ چلنا سیکھتے ہیں (۵) گرم راکھ (۶) کالی مٹی (۷) گھوڑے کی پشت کا بیچ۔ حَالُ الدَّهْرِ: انقلاب۔
حَالُ الشَّیءِ: صفت، کیفیت، حالت۔
حَالُ الانسان: انسان کے مختلف احوال و کیفیات (۸) سائنس میں حرارت و

برودت اور یبوست و برودت کی کیفیت کے سریع الزوال ہونے کا نام ہے (۹) علم نفسیات میں اس کیفیت طارئہ کا نام جو ابھی پختہ نہ ہوئی ہو، تغیر پذیر ہو (۱۰) علم نحو میں زمانۂ حاضر (۱۱) فاعل کی حالت بوقت صدور فعل اور مفعول کی حالت بوقت وقوع فعل، فاعل اور مفعول میں سے جس کی حالت بیان کی جائے وہ ذوالحال ہے (۱۲) فن بلاغت میں اُس امر کو کہتے ہیں جو کلام کو فصیح اور مخصوص طریقہ اور کیفیت کے مطابق لانے کا داعی اور سبب ہو، اسی کو مقتضاے حال کہتے ہیں ج: أَحْوَال و أَحْوِلَة.

الأَحْوَالُ الشَّخْصِيَّة: پرسنل لا شخصی قانون۔ دَفْتَرُ الأَحْوَال فِي مَرْكَزِ البُولِيس: ریکارڈ، احوال شخصی کا ریکارڈ۔

الحَالَةُ: الحَالُ۔ کیفیت، حالت، پوزیشن۔

بِحَالَتِه الرَّاهِنَة: موجودہ حالت یا صورت میں۔

و الحَالَةُ هَذِهِ: درآں حالیکہ۔

حالة الاِحْتِضَار: حالت نزع۔

الحالَةُ الاجتماعِيَّة: معاشرتی پوزیشن یا حالت سوشل اسٹیٹس۔

حَالَةُ الطَّوَارِي: ہنگامی صورتِ حال، ایمرجنسی۔

الحَالَةُ العَصَبِيَّة: جذباتی کیفیت۔

الحَالَةُ المُتَرَدِّيَة: بگڑتی ہوئی صورتِ حال، گرتی ہوئی پوزیشن۔

حَالَةٌ مَيْئُوسٌ مِنهَا: مایوس کن حالت

حَالَةٌ نَفْسِيَّة: ذہنی کیفیت۔

الحَالِيُّ: موجودہ۔

حَالَمَا: جونہی، جب۔

حَالاً: ابھی ابھی، فوراً، فی الحال، جلد ہی۔

حَالِيًّا: آج کل، حال ہی میں۔

الحَالاَتِيّ: ابن الوقت۔

الحَوَالُ: ارد گرد۔ قَعَدَ حَوَالَ الشيء. رَأَيْتُ النَّاسَ حَوَالَيْه: میں نے لوگوں کو اس کے چاروں طرف گھومتے ہوئے دیکھا۔

حَوَالُ الدَّهْرِ: تغیر، انقلاب۔

الحِوَالُ: دو چیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ حائل۔

الحَوَالَة: مقروض کی اپنے غیر کی طرف منتقلی (۲) حوالگی، منتقلی، ایک نہر سے دوسری میں پانی کی منتقلی (۳) قرض خواہ کو لکھ کر دیا ہوا تمسک جس کے ذریعہ وہ قرض وصول کرنے کا مجاز ہو (۴) ضمانت (۵) گواہی (۶) ہنڈی، وہ رقعہ جس کے ذریعہ مال ایک جہت سے دوسری جہت کی طرف منتقل کیا جائے (۷) منی آرڈر۔

الحَوَالِيُّ و الحُوَالِيُّ: بڑا چال باز، انتہائی مکار۔

الحَوْلُ: حرکت (۲) تغیر (۳) سال ج: أَحْوَال (۴) مہارت، دوربینی، بصیرت (۵) صلاحیتِ کار، صحیح طور پر انجام دہی کی قدرت۔ لاَ حَوْلَ و لا قُوَّةَ الا باللهِ: طاقت و قدرت صرف اللہ ہی کے لئے ہے۔

—من الشيءِ: اطراف، چہار جانب کہتے ہیں: رَأَيْتُ النَّاسَ حَوْلَه و حَوْلَيْه و أَحْوَالَه: میں نے لوگوں کو اس کے چاروں طرف دیکھا۔

حَوَالِيُّ و حُوَّلٌ و حُوَلِيٌّ: حیلہ ساز، چالاک۔

حَوَالَي و حَوْلَ: تقریباً۔

الحُوَلُ: دو چیزوں کے درمیان حائل چیز (۲) انتہائی چال باز۔

الحِوَلُ: ہوشیاری، مہارت، بصیرت، دوربینی، صلاحیتِ کار (۲) زمین میں وہ لمبا شگاف یا گڑھا جس میں ایک لائن سے کھجور کے درخت لگائے جاتے ہیں (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی۔ کہاوت ہے: هَذَا مِن حِوَلِ الدَّهْرِ: یہ عجائبات زمانہ میں سے ہے۔ لاَ حِوَلَ عنه: اس سے مفر نہیں۔

الحَوَلُ: حائل چیز، دو چیزوں کے درمیان آڑ (۲) بھینگا پن۔

الحِوَلاَءُ: اونٹنی کی وہ نال جو بوقت پیدائش بچہ کے ساتھ باہر آتی ہے اور اسے کاٹ دیا جاتا ہے (۲) بوقت پیدائش بچہ کے سر پر نکلنے والا پانی۔

الحُوَلاَءُ: حُوَلاءُ الدَّهْرِ: عجائبات زمانہ

الحَوَلاَنُ: الحُوَلاَءُ۔

الحُوَلَةُ: انتہائی چال باز (۲) عجیب و غریب شے۔ کہتے ہیں: هَذَا مِن حُوَلَةِ الدَّهْرِ۔

الحَوَلَةُ: الحُوَلَة۔

الحَوْلِيُّ: شم والا یا غیر شم والا جانور جس پر ایک سال گزر گیا ہو۔ مُهْرٌ حَوْلِيٌّ: گھوڑے کا ایک سالہ بچہ۔ و نَبْتٌ حَوْلِيٌّ: یک سالہ پودا ج: حَوَالِيٌّ و حَوَالِيَّة۔

الحَوَّال: وہ چھوٹی نہر جس کے ذریعہ پانی ایک طرف سے دوسری طرف جائے۔

الحُوَّلُ: تلون مزاج آدمی جو ایک حالت پر قائم نہ رہتا ہو (۲) انتہائی چالاک، زبردست حیلہ گر۔

الحِيَالُ: وہ ڈوری جو اونٹ کی اگلی پٹی سے پچھلی پٹی تک بندھی ہوئی ہو (۲) سامنا

حِيَالَ كذا: کسی چیز کے سامنے، بالمقابل۔

الحِيلَةُ: تدبیر، ترکیب (۲) چال (۳) دھوکہ

چالاکی، ہوشیاری، ایسا ماہرانہ طریقہ جو ظاہر سے ہٹ کر مقصد تک پہنچنے کی حکمت عملی پر مبنی ہو ج: حِيَلٌ و حِوَلٌ۔
الحَيَّال: مدبّر، حیلہ گر، صاحب حیلہ۔
الحَيِّلُ: وہ آدمی جس پر کام محوّل کیا جائے، منتقل کیا جائے، جس کے ذمہ کوئی ادائگی کی جائے (۲) وہ شخص جس کے لئے منتقل کی جائے، حوالہ کیا جائے۔
الحَيَّلَان: جس کے ذریعہ اور جس کے لئے رقم محول کی جائے۔
المَحَالُ: صلاحیت کار، بصیرت، مہارت و ہوشیاری۔ قرآن پاک میں ہے "وَهُوَ شَدِيدُ الْمَحَالِ" (ایک قرأت کے مطابق)
المُحَالُ: ناممکن، مشکل (۲) ٹیڑھا (۳) ہر وہ چیز جس کا نتیجہ فساد اور بگاڑ ہو جیسے کسی جسم میں حرکت و سکون کا جمع ہونا سبب فساد ہے (۴) وہ کلام جو اصل چھوڑ کر دوسری ہیئت اختیار کر گیا ہو یا بگڑا ہوا کلام۔
المَحَالَةُ: حیلہ، تدبیر، چال (۲) رہٹ نما ایک آلۂ سیرابی (۳) رولر، بڑا بیلن جس کے ذریعہ زمین ہموار کی جاتی ہے، گارڈن رولر جس کے ذریعہ گھاس کاٹ کر ہموار کی جاتی ہے ج: مَحَالٌ و مَحَاوِلُ۔
لَا مَحَالَةَ منه: یہ ناگزیر ہے، یقیناً، ضرور، بیشک۔
المُحَاوَلَةُ: کوشش۔
المِحْوَالُ: کلام کو اصل سے بہت بدل لینے والا یا بگاڑنے والا، بے ہودہ گو۔
المُحَوِّلُ: سکہ بدل لینے والا (۲) منتقل کرنیوالا (۳) بجلی کا وولٹیج گھٹانے اور بڑھانے کا سوئچ (۴) ریلوے قینچی جس کے ذریعہ گاڑی ایک لائن سے دوسری لائن پر منتقل ہو جاتی ہے (۵) منی آرڈر بھیجنے والا (۶) رقم بھیجنے یا دینے والا (۷) ڈرافٹ یا چیک کے ذریعہ رقم بھیجنے والا (۸) سوئچ مین جو پٹڑی کو قینچی لگا کر بدلتا ہے۔
المُحَوِّلَةُ: (مفتاح خطّ السّير) ریلوے قینچی جو پٹڑی بدلتی ہے
المِحْوَلْجِيُّ: سوئچ مین، قینچی لگا کر پٹڑی بدلنے والا۔
المُحَوَّل لَهُ: المُحَال: وہ شخص جسے چیک دیا گیا ہو، جس کے لئے اپنے بجائے ادائگی کا دوسرے کو ذمہ دار بنایا گیا ہو۔
المُحَوَّل اليه: جس کی طرف منتقل کی گئی ہو، ٹرانسفر کیا گیا ہو۔
المُحَوَّلُ عليه: رقم پانے والا جس کے نام منی آرڈر کیا گیا ہو یا ڈرافٹ بھیجا گیا ہو (۲) وہ شخص جس کے ذمہ رقم کی ادائگی کی گئی ہو۔
المُحْتَالُ: حیلہ ساز، مکار۔
المُحِيلُ: بے اولاد شخص (۲) وہ عورت جو لڑکے کے بعد لڑکی جنے یا اس کے برعکس۔
المُسْتَحِيلُ: باطل (۲) ناممکن (۳) بیہودہ، حقیقت سے ہٹا ہوا۔
• حَوْلَقَ حَوْلَقَةً: لا حول و لا قوّة الا بالله کہنا۔
• حَامَ حَوْلَ الشيءِ و عليه ـُـ حَوْمًا و حَوَمَانًا: منڈلانا، اردگرد گھومنا۔ حدیث میں ہے: "مَنْ حَامَ حَوْلَ الحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَقَعَ فِيهِ" جو شخص گناہوں کے قریب ہوگا تو وہ ان کے ارتکاب کے نزدیک پہنچ جائے گا۔
ــــ الشيءَ: چاہنا، مقصد بنانا۔
ــــ على قرابته: رشتہ داری کا خیال رکھنا، مہربانی کرنا۔
ــــ الحيوانُ حَوْمًا: پیاسا ہونا۔ هو حَائِمٌ ج: حَوَائِم و حُوَّم و هِيَ حائِمَةٌ ج: حَوَائِم۔
حَوَّمَ فِي الأَمْرِ: مسلسل نظر رکھنا، مشغول رہنا۔
الحَوْمُ: لاتعداد اونٹوں کی ڈار، بڑا گلہ۔
الحُوْمُ: سر چکرا دینے والی پرانی شراب۔
الحَوْمَةُ: پانی، ریت یا سمندر کا بڑا حصہ (۲) لڑائی کی سخت جگہ، شدت۔
حَوْمَةُ الوَغَى: معرکۂ کارزار۔
حَوْمَةُ القِتَالِ: لڑائی کی شدت۔
الحُومَةُ: بلور۔
الحُومَانَةُ: سخت زمین ج: حَوْمَانٌ۔
الحَوْمَلُ: ہر شے کا اول حصہ، آغاز (۲) رو، سیلاب جس میں کوڑا نہ ہو (۳) پانی سے بھرا ہوا سیاہ بادل ج: حَوَامِل
• تَحَوَّنَ: ذلیل ہونا (۲) ہلاک ہونا۔
الحَانَةُ: شراب خانہ۔
• حَوَى الشيءَ ـِ حَوَايَةً: مالک ہونا (۲) قبضہ کرنا (۳) جمع کرنا، سمیٹنا (۴) مشتمل ہونا۔ الكِتَابُ يَحْوِي موضوعاتٍ هَامَّةً۔
ــــ الحَيَّةَ: سانپ کو منتر وغیرہ کے ذریعہ قبضہ میں کرنا۔
حَوِيَ الشيءُ ـَ حَوًى و حُوَّةً: سبزی مائل سیاہ ہونا یا سیاہی مائل سرخ ہونا یا ہو جانا۔
ــــ شَفَةُ الرَّجُلِ: ہونٹ سرخ سیاہی مائل ہونا۔
ــــ النَّبَاتُ: گہرے سبز رنگ کی وجہ سے سیاہ ہو جانا۔ هو أَحْوَى و هي حَوَّاءُ ج: حُوٌّ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى"
حَوَّى الشيءَ: سمٹنا۔
ــــ الشيءُ: سمٹنا، (لازم و متعدی)۔
ــــ حَوِيَّةً: اینڈوا بنانا، (کپڑے کو گول لپیٹ کر سر پر بوجھ اٹھانے کے لئے رکھنا)

اِحْتَوَى الشيءَ و عَلَيه : حاوی ہونا ، مشتمل ہونا (۲) قبضہ کرنا، قبضہ میں لینا، احاطہ میں لینا ، روک لگانا ۔
ـــ حَوِيًّا : اینڈوا بنانا ۔
تَحَوّى : سکڑنا، سکڑ کر گول ہوجانا (۲) سمٹنا۔
تَحَوَّت الحَيَّةُ : سانپ کا کنڈلی مارنا
الحاوى : سپیرا، سانپوں کو منتر وغیرہ کے ذریعہ قبضہ میں کرنے والا، بازی گر (۲) مداری، طرح طرح کی حرکتیں اور کرتب دکھانیوالا ج: حُوَاةٌ ۔ جِرَابُ الحاوى : مداری کا جھولا ۔
الحَاوِيَاءُ : حَاوِيَاءُ البَطْنِ : آنتیں ج: حَوَايَا ۔
الحَاوِيَةُ : حاوی کی تانیث، آنتیں ج: حَوَايَا ۔
الحِوَاءُ : وہ جگہ جو کسی شے کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہو (۲) پاس پاس، گھروں کا مجموعہ ج: أَحْوِيَةٌ ۔
الحُوُّ : سرخ چیونٹی جسے نمل سلیمان علیہ السلام کہا جاتا ہے ۔
الحُوَّةُ : سبزی مائل یا سرخی مائل سیاہی (۲) وادی کا کنارہ ۔
حَوَّاءُ : تمام انسانوں کی ماں اُمّ البشر حضرت حوّا
الحُوَّاءَةُ : گھر میں پڑا رہنے والا آدمی (۲) ایک سیاہ رنگ کی سبزی ۔
الحَوِيُّ : ہر شے کی گولائی (۲) اونٹوں کے پانی پینے کا چھوٹا حوض یا جوہڑ، استحقاقی مالک، بطور استحقاق قابض ۔
الحَوِيَّةُ : وہ کمبل یا کمبل نما کپڑا جس میں گھاس بھر کر عورتوں کی سواری کے لئے اونٹ کے کوہان کے گرد رکھا جاتا ہے (۲) اینڈوا، وہ کپڑے کا ٹکڑا جسے مزدور گول روئی سی بنا کر بوجھ اٹھانے کے لئے سر پر رکھتے ہیں (۳) وہ ٹھوس چکنی زمین جس کو پانی جمع کرنے کے لئے مٹی اور پتھروں سے گھیر دیا جاتا ہے،

حوض (۴) آنتیں ج: حَوَايَا "وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا" کہاوت ہے: المَنَايَا على الحَوَايَا ۔ اس آدمی کے بارہ میں جو خود اپنی ہلاکت کا سامان کرتا ہے ۔ حَوِيَّةُ حِبَالٍ : رسّی کا گولا ۔
الحَيَّةُ : سانپ جس کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں ج: حَيَّات ۔
المُحْتَوِى و الحاوى : مشتمل، قبضہ میں کئے ہوئے ۔
المُحْتَوَى : پانی کے قریب بنے ہوئے اون کے خیمے (۲) قبضہ میں کی ہوئی چیز ۔
المُحْتَوَيَات : مشتملات، مندرجات جیسے مُحْتَوَيَاتُ المَجَلَّة ۔
مُحْتَوَيَاتُ الكتاب : مضامین ۔
المَحْوَى : المُحْتَوَى ۔
المَحْوَاةُ : أَرْضٌ مَحْوَاةٌ : بہت سانپوں والی زمین ۔
المُحَوَّى : المحتوى . المسمار المُحَوَّى : پیچ کا بلا

ح ـــــ ى

• حَيْثُ : ظرف مکان جملوں کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے معنی جہاں، جس جگہ، چونکہ (۲) اس کے ساتھ کبھی ما کافّہ لگاتے ہیں اس وقت اس میں شرط کے معنی پیدا ہوجاتے ہیں اور یہ دو فعلوں کو جزم دیتا ہے جیسے حَيْثُمَا تَذْهَبْ أَذْهَبْ ۔ جہاں کہیں تم جاؤ گے میں بھی جاؤں گا ۔ کبھی ظرف زمان بھی ہوتا ہے بمعنی جب اور جس وقت جیسے شاعر کے قول :
حَيْثُمَا تَسْتَقِمْ يُقَدِّرْ لَكَ اللّٰـ ـهُ نجاحًا فى غابِرِ الأَزْمَانِ

بِحَيْثُ : باعتبار، بلحاظ، اس طرح کہ ۔
بِحَيْثُ أَنَّ : اس طور پر کہ، اس حیثیت سے کہ ۔
من حَيْثُ : جہاں سے ۔ من حَيْثُ أَنَّ : اس طرح پر کہ، اس حیثیت سے کہ ۔
حَيْثُ كَانَ : جہاں بھی ہو، جیسا بھی ہو ۔
حَيْثُمَا : جہاں کہیں ۔
حَيْثُمَا اتَّفَقَ : جس طرح ہوسکے، جس طرح ممکن ہو ۔
حَيْثِيَّةٌ : حیثیت، اعتبار، لحاظ ۔
من هذه الحَيْثِيَّة : اس حیثیت سے، اس اعتبار سے، اس لحاظ سے ۔
حَيْثُ أَنَّ : چونکہ (حیثیات)
• حاجَ ـِ حَيْجًا : ضرورت مند ہونا، غریب و محتاج ہونا ۔
أَحَاجَت الأَرْضُ : زمین کا (حاج نامی) کانٹے دار پودے اگانا ۔
الحَاجُ : ایک کانٹے دار پودا ۔
• حَيْجَمَ الرَّجُلُ : اپنے سے سرگوشی کرنا ۔
• حَادَ عن الشيءِ ـِ حَيْدًا وحَيَدَانًا : ہٹنا، الگ ہونا، کنارہ کش ہونا، غیر جانبدار ہونا ۔
حَادَ بِه عن الطَّرِيق : راستہ سے ہٹانا ۔
أَحَادَه عن الشيءِ : ہٹانا، علیحدہ کرنا، کنارہ کش کرنا ۔
ـــ الرَّجُلَ : غیر جانب دار ۔
حَايَدَهُ مُحَايَدَةً : الگ رہنا، کنارہ کش ہونا (۲) کسی سے جھگڑا نہ کرنا ۔
حَيَادِ : کہتے ہیں حِيدِى حَيَادِ : باز رہ (اس آدمی سے کہا جاتا ہے جو فرار اختیار کر رہا ہو یا جو اپنی رائے پر جما ہوا ہو) ۔
الحِيَادُ : غیر جانب داری، کنارہ کشی، (ضد: انحیاز) ۔
الحِيادُ الإيجابِيُّ : مثبت غیر جانب داری یعنی یہ کہ کوئی ملک برسرپیکار ممالک میں سے

کسی ایک کی حمایت نہ کرتے ہوئے امن عامّ
کے لئے تمام ممالک سے تعاون کی راہ پر گامزن
ہو۔ شُقَّۃُ حِیادٍ: غیر جانب دار علاقہ
دو ملکوں کے درمیان۔ ھو علی الحِیاد:
وہ غیر جانب دار ہے۔ سِیاسَۃُ الحِیاد:
غیر جانب دارانہ پالیسی۔
الحَیدُ: کسی شے کا ابھرا ہوا گوشہ۔ حَیدُ
الجَبَلِ أو حَیدُ الرأسِ: پہاڑ یا
سر کا باہر کو نکلا ہوا حصہ (۲) نظیر، مثل (۳)
بہت ٹیڑھی پسلی ج: أحْیادٌ و حُیُودٌ
(۴) پہاڑی بکرے کے سینگ کی گرہ۔
الحَیَدُ: بوقتِ ولادت جنین کا پیٹ سے بمشکل
نکلنا، سختیٔ ولادت۔
الحِیدُ: مثل، نظیر۔
الحَیَدَی: متکبرانہ چال۔ حِمارٌ حَیَدَی:
بدکنے اور جلد بھڑکنے والا گدھا (جو اپنے
سایہ سے بھی دور بھاگتا ہو)۔
الحَیَدانُ: جانور کے چلنے سے اڑنے والی
کنکریاں۔
الحَیدَۃُ: نظیر۔ کہتے ہیں: ما نَظَرَ إلَیَّ
إلا نَظَرَ الحَیدَۃِ (۲) پہاڑی بکرے کے
سینگ کی گرہ۔ کہتے ہیں: ضَرَبَہ علی
حَیدَۃِ رأسِہ او حَیدِہٖ و علی
حَیدَتَیْ رأسِہ (ھما الحَیدَتان
فی جانِبَیْہ) سر پر مارنا ج: حِیَدٌ۔
الحَیِّدُ: حِمارٌ حَیِّدٌ: پھرتیلا اور شریر
ہونے کی بنا پر اپنے سایہ سے بہت
بدکنے والا گدھا۔
المَحِیدُ: ہٹنے کی جگہ، مفر۔ کہتے ہیں: مالَكَ
مَحِیدٌ عن ھذا: تم کو اس سے مفر
نہیں، تم اس سے نہیں بچ سکتے۔
المُحایِدُ: غیر جانب دار، کنارہ کش، الگ تھلگ
الدُّوَلُ المُحایِدَۃُ: غیر جانبدار ممالک
• حارَ بصرُہٗ ـِ حَیرًا و حَیرَۃً و
حَیَرانًا: نگاہ کا چکاچوند ہونا یعنی جس
شے کو دیکھا جائے وہ نہ دیکھی جاسکے اور
نگاہ لوٹ آئے) ھو حائِرٌ و حَیرانُ
و ھی حَیرَی ج: حَیارَی۔
حارَ فُلانٌ: بھٹکنا، راستہ بھول جانا۔
ـــ فی الأمرِ: حیران و پریشان ہونا۔
ـــ الماءُ: پانی کا جمع ہو کر چکر کاٹنا۔
حَیَّرَہٗ: حیران کرنا، پریشان کرنا، شک میں
ڈالنا، گم گشتہ راہ کرنا۔
تَحَیَّرَ: پریشان ہونا، حیران ہونا، شک میں
پڑنا (۲) بادل کا ایک جگہ رک کر خوب
برسنا۔
ـــ الماءُ: پانی کا زور سے چکر لگانا۔ کہتے ہیں:
تَحَیَّرَ الماءُ فی المکانِ و تَحَیَّرَ
فی السَّحابِ: اندر اندر گھومنا۔
ـــ الإناءُ و المکانُ بالماءِ: پانی
سے بھر جانا۔
اسْتَحارَ الرَّجُلُ أو الماءُ: کسی جگہ چکر
لگانا اور وہیں رہنا، پریشان ہونا،
راستہ نہ پانا۔
ـــ المکانُ و الإناءُ بالماءِ و نَحْوِہٖ:
پانی وغیرہ سے بھر جانا۔
ـــ المکانَ و بمکانٍ کذا: چند روز
کسی جگہ قیام کرنا۔
ـــ السَّحابُ: بادل کا ایک جگہ جم جانا اور
خوب برسنا۔
اسْتَحْیَرَ الشَّرابُ وغیرُہٗ: پینے کی
چیز کا آسانی سے حلق سے اتر جانا۔
الحائِرُ: پریشان، گم گشتہ راہ (۲) گھومنے
اور چکر لگانے والا، متردّد، حیرت زدہ
(۳) ہموار جگہ جس کے کنارے
ابھرے ہوئے ہوں اور اس
میں پانی جمع رہتا ہو (۴) باغ ج:
حِیرانٌ و حُورانٌ۔
الحارِیّ: کبھی نہیں (نفی کے لئے) لا آتِیہ
حارِیَّ الدَّھرِ او حارِیَّ دَھْرٍ:
میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔
الحَیرُ: باغ نما زمین یا باڑہ نما جگہ، ممنوعہ
یا محفوظ علاقہ۔
الحارَۃُ: محلہ۔
الحِیرُ: بہت اہل و عیال یا بہت مال۔ کہتے
ہیں: لا آتِیہ حِیَرَ الدَّھرِ: میں
اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔
الحِیرَۃُ: تردد و پریشانی۔ کہتے ہیں: أصبحَت
الأرضُ حِیرَۃً: زمین سبزہ و سبزی والی ہوگئی
الحَیرَۃُ: حیرانی، پریشانی، تردد۔
الحَیِّرُ: آسمان پر چھائی ہوئی گھٹا، ٹھیرے
ہوئے بادل۔
الحَیرانُ: م: حَیرَی ج: حَیارَی۔
حیرت زدہ، پریشان۔
المَحارَۃُ: سیپی (۲) پانی جمع ہونے کی جگہ
(دیکھئے: ح-و-ر)۔
المُتَحَیِّرُ: حیران و پریشان، متردد (۲) جما ہوا۔
الکَواکِبُ المُتَحَیِّرَۃُ: سیارے۔
المُسْتَحِیرُ: طَرِیقٌ مُسْتَحِیرٌ: گم
کر دینے والا راستہ جس سے کسی جہت
میں نکلنا دشوار ہو (۲) حرکت نہ کرنے والا
بادل۔
المُسْتَحِیرَۃُ: جَفْنَۃٌ مُسْتَحِیرَۃٌ: بہت
مرغن بادیہ، پیالہ۔
• حازَ ـِ حَیزًا: (دیکھئے: ح-و-ز)
اونٹوں کو ہانکنا۔
تَحَیَّزَ الرَّجُلُ: کھڑے ہونے میں دیر لگنا
(۲) جگہ بنانا (۳) سانپ کا کنڈلی مارنا۔
ـــ إلَیہِم: طرف دار ہونا، ہم نوا ہونا،
قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یُّوَلِّہِمْ
یَوْمَئِذٍ دُبُرَہٗ إلَّا مُتَحَرِّفًا
لِّقِتالٍ أو مُتَحَیِّزًا إلَی فِئَۃٍ فَقَدْ
بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللہِ" نیز کہتے ہیں: ھو
مُتَحَیِّزٌ لِفُلانٍ: حامی، ہم نوا۔
حَیَّزَ: لکیریں کھینچنا۔

حَیْزٌ: دھاری، لکیر ج: أَحْیَاز۔
الحِیَازَةُ: دیکھئے: ح۔و۔ز۔
الحَیِّزُ: دیکھئے: ح۔و۔ز۔
حَیْزَبُون: بڈھی عورت۔
•حَاسَ الحَیْسَ ـِ حَیْسًا: کھجور، پنیر اور گھی کا حلوا بنانا۔
ــــ الشیءَ: ایک شے کو دوسری میں ملانا۔
ــــ الحَبْلَ: رسّی کو ڈھیلے بل دینا، ڈھیلا بٹنا۔
حَیَّسَ الحَیْسَ: حَاسَه۔
الحَیْسُ: خراب کام (۲) کھجور، پنیر (یا ستو) اور گھی ملاکر بنایا ہوا کھانا۔ شاعر کہتا ہے:
واذا تکونُ کَرِیهَةٌ أُدْعیٰ لها
و اذا یُحَاسُ الحَیْسُ یُدْعیٰ جُندبُ
جب مصیبت اور لڑائی کا وقت آتا ہے تو مجھے بلایا جاتا ہے اور حَیس تیار ہوتا ہے تو اس کے لئے جندب کو مدعو کیا جاتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں بطور مثل بولا جاتا ہے جسے مصیبت میں یاد اور خوش حال میں فراموش کیا جاتا ہو۔
•حَاشَ ـِ حَیْشًا: گھبرانا، گھبراہٹ میں لپکنا۔
ــــ الوَادِی: وادی کا لمبا ہونا۔
ــــ فُلَانًا: ڈرانا، گھبرا دینا۔
تَحَیَّشَتْ نَفْسُه: گھبرانا، پیچھے کو ہٹنا۔
الحَیْشُ: جماعت، گروہ۔
الحَیْشَانُ: سہما ہوا، خوف زدہ۔
•حَاصَ عنه ـِ حَیْصًا وحَیَصَانًا و مَحِیصًا: الگ ہونا، فرار ہونا۔
ــــ القَوْمُ: لوگوں کا فرار ہونے کے لئے ایک چکر کاٹنا۔
حَایَصَهُ: دھوکہ سے پکڑنا، غالب آنا۔
ــــ المَوْتَ: موت سے بھاگنے کی کوشش کرنا۔
اِنْحَاصَ: الگ تھلگ ہونا۔
تَحَایَصَ عنه: الگ ہونا، بچنا، کنارہ کش ہونا۔

حَاصِ: وَقَعَ القَوْمُ فی حَاصِ بَاصِ: تنگی و پریشانی میں پڑنا۔
حَیْصَ و حَیْصِ: وقع القَوْمُ فی حَیْصَ بَیْصَ و حَیْصِ بَیْصِ: مصیبت و پریشانی میں پڑنا۔
حِیْصَ: وَقَعَ القَوْمُ فی حِیْصَ بِیْصَ: مصیبت و پریشانی میں پڑنا۔
الحِیَاصَةُ: دیکھئے (ح۔و۔ص) کمر پر باندھنے کی مرصع پیٹی۔
الحَیُوصُ: دَابَّةٌ حَیُوصٌ: بہت بدکنے والا جانور، سرکش جانور۔
المَحِیصُ: چھٹکارا، راہ فرار۔ مالہ عنه مَحِیصٌ: اس کے لئے کوئی مفر نہیں۔
•حَاضَتِ المَرْأَةُ ـِ حَیْضًا: حیض آنا (ماہواری خون آنا) هی حَائِض ج: حَوَائِض و حُیَّض، وحَائِضَة ج: حَوَائِض (۲) حیض کی عمر کو پہنچنا، جوان و بالغ ہو جانا۔
حَاضَ شَجَرُ السَّمُرِ: ببول کے درخت سے خون جیسا پانی نکلنا۔
حَیَّضَ المَاءَ: بہانا۔
تَحَیَّضَتِ المَرْأَةُ: ماہواری خون آنا (۱) ایام حیض میں نماز چھوڑنا اور انقطاع حیض کا انتظار کرنا (۳) خود کو حائضہ سمجھنا (۴) حائضہ جیسا کام کرنا۔
اِسْتُحِیضَتِ المَرْأَةُ: مستحاضہ ہونا یعنی ایام حیض کے معمول سے زیادہ خون آنا
الحِیَاضُ: حیض کا خون۔
الحَیْضُ: وہ خون جو عورت کے رحم سے ہر ماہ متعینہ ایام میں آتا ہے۔
الحِیضَةُ: حیض کا چیتھڑا، کرسف (۲) حیض کا خون ج: حِیَضٌ۔
المَحِیضُ: حیض۔ قرآن پاک میں ہے: "ویسألونك عن المَحِیضِ قُلْ هُوَ أَذًی"

•الحَیْطَةُ: دیکھئے (ح و ط)
الحِیطَةُ: " "
الحَیِّطُ: " "
المُحِیطُ: " "
•حَیْعَلَ المُؤَذِّنُ: مؤذن کا حیَّ علی الصلوٰة کہنا۔
•حَافَ علیه ـِ حَیْفًا: ظلم کرنا، ظلم و ستم ڈھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمْ یَخَافُونَ أَن یَحِیفَ اللهُ عَلَیْهِمْ وَرَسُولُهُ"
ــــ الأَبُ: باپ کا اولاد کے ساتھ نابرابری کرنا، کسی کو کم کسی کو زیادہ دینا۔ هو حَائِفٌ ج: حَافَة و حُیَّفٌ و حُیُوفٌ۔
حَیِفَ المَکَانُ و الأَرْضُ ـَ (یَحیَفُ) حَیَفًا: کسی جگہ بارش نہ ہونا۔ فالمکانُ أَحْیَفُ و الأرضُ حَیْفَاءُ ج: حُوفٌ
تَحَیَّفَ الشَّیْءَ: کنارہ سے لے کر اسے کم کرنا کہاوت ہے: تَحَیَّفَتْهُمُ السَّنَةُ: پیداوار میں کمی ہونا
الحائفُ: ظالم و جابر ج: حُیَّفٌ۔
حائفُ الجَبَلِ: پہاڑ کا کنارہ۔
الحَافُ: زبان کے نیچے کی ہرے رنگ کی رگ وہ دو ہوتی ہیں (حافان)۔
الحَافَةُ: کنارہ، جانب ج: حِیَفٌ و حِیَفٌ
الحَیْفُ: ظلم و ستم (۲) پتھر کی نوک ج: حُیُوفٌ۔
الحِیفَةُ: کنارہ، جانب (۲) تیر اور کمان بنانے اور چھیلنے کی چھری ج: حِیَفٌ۔
•حَاقَ به الشَّیءُ ـِ حَیْقًا وحُیُوقًا وحَیَقَانًا: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
ــــ به الأَمْرُ: لازم ہو جانا، ضروری ہو جانا۔
ــــ فیه السَّیْفُ: تلوار کا نشان ڈالنا، اثر کرنا۔
ــــ الشَّیءَ: رگڑنا، ملنا۔ فالشیءُ مَحِیقٌ و مَحْیُوقٌ۔

أَحَاقَ بِهِ الشَّيْءُ: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
أَحَاقَ اللّٰهُ بِهِمْ مَكْرَهُمْ: اللہ نے انکے مکر کو ان کے لئے مصیبت بنا دیا جو ان کو گھیرے ہوئے ہے۔
حَايَقَهُ: کسی سے بغض وحسد رکھنا۔
احْتَاقَ على الشَّيْءِ: محتاط ہونا۔
الحَاقُ و الحاقُّ: حَاقُّ الجُوعِ: بھوک کی شدت۔
الحَيْقُ: غلط کام کا برا نتیجہ، مصیبت۔
الحَيِّقُ: الحَيْقُ۔
• الحَيْقَرُ: کمزور یا کمینہ ج: حَيَاقِر۔
• حاكَ في كذا ـِ حَيْكًا: اثر کرنا، نشان ڈالنا۔ کہتے ہیں: حَاكَ السَّيْفُ في فُلَانٍ و حَاكَ القَوْلُ في القَلْبِ۔
ـــ المُدْيَةُ: چھری کا کاٹنا۔
ـــ في مِشْيَتِهِ حَيَكَانًا: اترا کر چلنا، متکبرانہ چال چلنا (۲) زمین پر چلنے کا دباؤ پڑنا، زور دے کر چلنا۔ کہتے ہیں: جَاءَ يَحِيكُ: وہ دونوں ٹانگوں کو جوڑا کرتے ہوئے آیا (ایسے جیسے ان دونوں پر گوشت زیادہ ہو اور اس وجہ سے ان کو الگ الگ کر کے چل رہا ہو)۔
ـــ الثَّوْبَ: بننا۔ هو حَائِكٌ و حَيَّاكٌ و هي حَيَّاكَةٌ و حَيَكَى و حِيكَى و حَيْكَانَةٌ و حِيكَانَةٌ۔
أَحَاكَ فيه السَّيْفُ و نَحْوُهُ: حَاكَ
احْتَاكَ بِثَوْبِهِ: کپڑے کا حبوہ بنانا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے باندھ کر بیٹھنے کیلئے سہارا لینا۔
تَحَايَكَ: جَاءَ يَتَحَايَكُ و يَتَحَيَّكُ: وہ اتراتا ہوا آیا۔
تَحَيَّكَ: تَحَايَكَ۔
الحِيَاكَةُ: بنائی، بنائی کا پیشہ۔ دیکھئے: (ح و ك)۔
• حَالَ المَاءُ ـِ حَيْلًا: وادی کے بیچ میں پانی اکٹھا ہونا (۲) بدلنا (۳) گھوڑی کا گرمی میں ہونا۔
تَحَايَلَ عَلَى الرَّجُلِ أو الشَّيْءِ: مقصد برآری کے لئے کسی کے ساتھ ماہرانہ طرز اختیار کرنا، تدبیر کرنا۔
تَحَيَّلَ: اپنے کاموں میں حیلہ وتدبیر سے کام لینا۔
الحِيَالُ: دیکھئے (ح و ل)۔
الحَيْلَةُ: بکریوں کا ریوڑ (۲) پہاڑ کے اطراف سے ٹوٹ کر گر جانے والے پتھر جو نیچے پہنچ کر بہت ہو جائیں۔
الحَيْلُ: وادی میں جمع شدہ پانی (۲) طاقت ج: أَحْيَالٌ و حُيُولٌ۔
عَلَى حَيْلِهِ: اپنے حال پر۔
الحِيلَانُ: غلّہ گاہنے کا آلہ۔
الحَيَّالُ: دیکھئے (ح و ل)
الحَيِّلُ: " "
المُحِيلُ: " "
المُسْتَحِيلُ: " "
• حَانَ الأَمْرُ ـِ حَيْنًا و حَيْنُونَةً: کسی کا وقت آ جانا۔ کہتے ہیں: حَانَتِ الصَّلَاةُ و حَانَ حِيْنُ الشَّيْءِ۔
ـــ لَهُ أن يَفْعَلَ كَذَا: اس کے لئے یہ کام کرنے کا وقت آگیا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا وقت آجانا یعنی ہلاک ہو جانا۔ حَانَ حِيْنُ النَّفْسِ بھی کہا جاتا ہے (۲) راہ راست پر نہ آنا۔
حانت الفُرْصَةُ: موقع ملنا۔
أَحَانَ الشَّيْءُ: لمبا عرصہ گزرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ہلاک کرنا۔
أَحْيَنَ القَوْمُ: لوگوں کے اپنے مقصد تک پہنچنے کا وقت آ جانا۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹنی کے دودھ دینے یا بوجھ لادنے کا وقت آجانا۔
ـــ بالمكانِ: کچھ وقت قیام کرنا۔
حَايَنَهُ مُحَايَنَةً و حِيَانًا: وقتاً فوقتاً کسی سے معاملہ کرنا۔
حَيَّنَهُ: کسی کے لئے وقت مقرر کرنا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: ہدایت کی توفیق نہ دینا۔
تَحَيَّنَ الشَّيْءَ: کسی چیز کے وقت کا انتظار کرنا
تَحَيَّنَ الفُرْصَةَ: موقع کی تاک میں رہنا۔
ـــ فرصةَ العَمَلِ: کام کے لئے موقع کی تلاش میں رہنا۔
ـــ غَفْلَتَهُ: کسی کی غفلت سے فائدہ اٹھانا
الحَائِنُ: بے وقوف، آنے والا وقت۔
الحَائِنَةُ: حَائِن کی تانیث، بے وقوف عورت (۲) ہلاکت خیز مصیبت ج: حَوَائِن۔
الحِيْنُ: موقع، وقت، زمانہ کا ایک حصہ کم ہو یا زیادہ، طویل ہو یا مختصر۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ" "ولَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ" (۲) زمانہ ج: أَحْيَان جج: أَحَايِين۔
حِيْنًا: کبھی۔ أَحْيَانًا: کبھی کبھی۔
إِلَى حِيْنٍ: کچھ عرصہ کے لئے، ایک عرصہ تک۔ في حِيْنٍ أو في حِيْنِهِ: بروقت۔ حِيْنًا بَعْدَ حِيْنٍ: موقع بموقع۔
حِيْنَمَا: جب۔
حِيْنَئِذٍ: اس وقت، تب۔
حِيْنَذَاكَ: اس وقت۔
الحَيْنُ: ہلاکت (۲) آزمائش و مصیبت کہاوت ہے: إِذَا حَانَ الحَيْنُ حَارَتِ العَيْنُ: جب ہلاکت قریب ہو جاتی ہے تو آنکھ دیکھنا بند کر دیتی ہے
الحِيْنَةُ و الحَيْنَةُ: کہتے ہیں: ما أَلْقَاهُ إِلَّا الحِيْنَةَ بَعْدَ الحِيْنَةِ: وقتاً فوقتاً ہی میں اس سے ملتا ہوں۔ نیز کہا جاتا ہے: هو يَأْكُلُ الحَيْنَةَ: وہ دن رات میں ایک دفعہ کھاتا ہے۔

حَیِنَۃُ النَّاقَۃِ: اونٹنی کے دوہنے کا وقت۔
الحِیَانُ: وقت، موقع۔
• حَیِیَ ـ حَیَاۃً و حَیَوَانًا: زندہ رہنا، نشو ونما والا ہونا۔ حَیَّ یَحْیَا بھی کہا جاتا ہے۔ ھو حَیٌّ۔
ــــ القَومُ: لوگوں کی حالت اچھی ہونا۔
ــــ الطَّرِیْقُ: راستہ کا واضح ہونا۔
ــــ من القَبِیْحِ: بری بات پر شرم آنا۔
ــــ من الرَّجُلِ: کسی سے شرمانا اور خاموش رہنا۔ ھو حَیِیٌّ۔
أَحْیَا القَومُ: زندگی حاصل کرنا، رزق وغیرہ میں اضافہ ہونا اور جانوروں کا اچھی حالت میں ہونا۔
ــــ النَّاقَۃُ: اونٹنی کے بچہ کا زندہ رہنا فالناقۃ مُحْیٍ و مُحْیِیَۃٌ۔
ــــ اللّٰہُ فُلَانًا: زندہ رکھنا، زندگی عطا کرنا (۲) جان ڈالنا۔
ــــ اللّٰہُ الأَرْضَ: اللہ کا زمین کو شاداب کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسُقْنَاہُ إِلَی بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَأَحْیَیْنَا بِہِ الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا"
ــــ الرَّائِدُ الأَرْضَ: متلاشی آدمی نے زمین کو زرخیز اور شاداب پایا
ــــ فُلَانٌ الشَّیْءَ: تازہ کرنا، متحرک بنا دینا۔
ــــ فُلَانٌ اللَّیْلَ: شب بیداری کرنا یعنی رات کو سونے کے بجائے عبادت کرنا۔
ــــ حَفْلَۃً: محفل جمانا، رات کو پارٹی دینا
ــــ الذِّکْرَ و الذِّکْرٰی: یاد منانا۔

حَیَّاہُ اللّٰہُ: اللہ نے اسے زندگی عطا کی (۲) اللہ اسے زندہ رکھے (دعائیہ) کہتے ہیں: حَیَّاكَ و بَیَّاكَ۔ حَیَّا الخَمْسِیْنَ: پچاس سال کے قریب ہونا۔
ــــ اللّٰہُ القَومَ بِحَیًا: اللہ کا کسی قوم کی بارش سے مدد کرنا۔
ــــ فُلَانٌ فُلَانًا: زندہ رہنے کی دعا دینا، حَیَّاكَ اللّٰہُ کہنا، سلام کرنا۔
ــــ النَّارَ بالنَّفْخِ: پھونک مار کر آگ سلگانا۔
حَایَا القَومُ بَعْضُھُم بَعْضًا: ایک دوسرے کو سلام کرنا، حَیَّاكَ اللّٰہُ کہنا
ــــ النَّارَ بالنَّفْخِ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا۔
ــــ الصَّبِیَّ: بچہ کو غذا دینا۔
ــــ فُلَانًا: روح پھونکنا، جان ڈالنا۔
تَحَایَا القَومُ: باہم سلام کرنا اور حَیَّاكَ اللّٰہُ کہنا۔
تَحَیَّا منہ: منقبض ہونا اور کنارہ کش ہونا
اِسْتَحْیَا الأَسِیْرَ: قیدی کو قتل نہ کرنا، زندہ چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یُذَبِّحُوْنَ أَبْنَاءَکُمْ وَ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَاءَکُمْ"
ــــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی سے شرمانا اسْتَحْیَاہ و اسْتَحْیَا منہ بھی کہا جاتا ہے۔
التَّحِیَّۃُ: سلام، سلامی ج: تَحِیَّات۔
التَّحِیَّۃُ العَسْکَرِیَّۃُ: فوجی سلام۔
الحَیَا: شادابی (۲) بارش۔

الحَیَاءُ: شرم وحیا، وقار وسنجیدگی (۲) کھر اور سُم والے جانوروں کی فرج (۳) تر وتازگی۔
الحَیَاۃُ: زندگی، نشو ونما، بقا (۲) منفعت (۳) جمادات کے مقابلہ میں حیوانات ونباتات میں پائی جانے والی تمام حرکات اور نشو ونما کی خصوصیات جیسے تغذیہ، نشو ونما اور تناسل وغیرہ جو انسان وحیوان دونوں میں ہیں جمادات میں نہیں۔
الحَیَاۃُ الاجتماعِیَّۃُ: اجتماعی (سوشل) زندگی۔
عِلمُ الحَیَاۃ: بیالوجی۔
الحایِی: سانپوں والا۔
الحَیَوَان: جانور، ذی روح ج: حَیَوَانَات
الحَیَوَانُ: زندگی۔
حَیَوِیٌّ: زندگی سے متعلق، حیات بخش، زندگی کے لئے ناگزیر۔
الحَیَوِیَّۃُ: قوتِ حیات، زندگی کی توانائی
الأعضاءُ الحَیَوِیَّۃُ: وہ اعضا جو زندگی کے لئے ناگزیر ہوں۔
الحَیُّ: زندہ (۲) زندہ دل (۳) باقی (۴) فعال متحرک (۵) تازہ (۶) محلہ ج: أَحْیَاءٌ۔
حَیَّ: آ۔ حَیَّ علی کذا و الی کذا: جلدی سے آ۔ اسی سے ہے حَیَّ علی الصَّلٰوۃ: نماز کے لئے جلدی آؤ۔
حَیَّھَلْ و حَیَّھَلًا و حَیَّھَلَا۔
المُحَیَّا: چہرہ۔
المُسْتَحِی: شرمیلا۔

بَابُ الخَاء

خ ـــــ أ

•الخاءُ: حروف ہجائیہ کا ساتواں حرف۔
•الخاتُون (ف): معزز عورت، بیگم، لیڈی
ج: خَواتِین (۲) خانقاہ (ف)۔

خ ـــــ ب

•خَبأَہٗ ـ خَبْئًا: چھپانا (۲) رکھنا، محفوظ کرنا۔
أَخْبأَہٗ: خَبأَہٗ۔
أَخْبأَ الجَارِیَۃَ: لڑکی کو شادی ہونے تک پردے میں رکھنا۔
أَخْبأَ مُسْتَقْبَلَہ: کسی کے مستقبل کو تاریک بنانا۔
خَابأَہٗ: پہیلی کہنا، چیستاں بنا دینا۔
خَبَّأَہٗ: چھپا دینا۔
ـــ الجَارِیَۃَ: لڑکی کو شادی تک پردے میں رکھنا۔
اِخْتَبأَ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
ـــ الشَیئَ: چھپانا (۲) ذخیرہ کرنا۔ حضرت عثمانؓ کی روایت میں ہے: "إِخْتَبأْتُ عِنْدَ اللّٰہِ خِصَالاً: إِنِّی لَرَابِعُ الاسلامِ، وکذا وکذا"
ـــ لہ خَبِیْئًا: کوئی چیز چھپا کر اس کے بارے میں سوال کرنا۔
تَخَبَّأَ: پوشیدہ ہونا، چھپنا۔
ـــ خِبَاءً: پشم یا اون یا بالوں کا خیمہ بنانا۔
الخَابِیَۃ: پانی یا شراب کا مٹکا، بڑا مرتبان
ج: الخَوَابِی (خَابِیَۃ اور خَوَابِی کی اصل خَابِئَۃ اور خَوَابِئ (ہمزہ کے ساتھ) ہے، تخفیف کے لئے ہمزہ کی تسہیل کر دی گئی ہے)۔
بِنْتُ الخَابِیَۃ: شراب۔
الخَبْءُ: پوشیدہ چیز، چھپائی ہوئی چیز۔
خَبْءُ الأَرْضِ: نباتات۔
ـــ السَّماء: بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِی یُخْرِجُ الخَبْءَ فی السَّمٰوٰتِ و الأَرْضِ" کہا جاتا ہے: أَخْرَجَ خَبْءُ السَّماءِ خَبْءَ الارضِ: آسمان کی بارش نے زمین پر روئیدگی پیدا کی۔
بالخَبْءِ: پوشیدہ طور پر۔
الخِبَاءُ: پشم یا اون یا بالوں کا خیمہ جو دو یا تین ستونوں پر لگایا جاتا ہے (۲) گھر حدیث میں ہے: "أَنَّہ أَتٰی خِبَاءَ فَاطِمَۃَ" (۳) کلی کے اوپر کی جھلی، غلافِ شگوفہ (۴) بھوسی، بالی میں گیہوں یا جو کا چھلکا ج: أَخْبِیَۃ (أَخْبِیَۃ کی اصل أَخْبِئَۃ ہے، تخفیف کیلئے ہمزہ کی تسہیل کر دی گئی ہے)۔
الخُبَأَۃُ: چھپائی ہوئی چیز (۲) جمع کردہ مال
الخُبَأَۃ: امرأۃٌ خُبَأَۃ: پردہ نشین عورت، ایسی عورت جو گھر میں چھپ کر بیٹھی رہتی ہے۔ امرأۃٌ خُبَأَۃٌ طُلَعَۃٌ: جو کبھی پردے میں رہتی ہے اور کبھی باہر نکلتی ہے (۲) بیٹی۔ کہتے ہیں: "خُبَأَۃٌ خَیْرٌ مِنْ یَفَعَۃِ سَوْءٍ" خانہ نشین لڑکی، لاخیرے لڑکے سے بہتر ہے۔
الخَبِیْءُ: الخُبَأَۃ (۲) وہ شے جسے چھپا کر اس کے بارے میں سوال کیا جائے۔
الخَبِیْئَۃ: پوشیدہ رکھی ہوئی چیز۔ حدیث میں ہے: "أُطْلُبُوا الرِّزْقَ فِی خَبَایَا الأَرْضِ" یہاں "خَبَایَا الأَرْضِ" سے یا تو زمین کے بیج مراد ہیں یا اس کی کانیں۔ پہلی صورت میں حدیث کا مقصد زراعت کی ترغیب دینا اور دوسری میں کان کنی پر آمادہ کرنا ہوگا (۲) سٹور میں رکھے ہوئے بیج (۳) راز ج: خَبَایَا۔
المَخْبَأ: پناہ گاہ، کمین گاہ، وہ جگہ جہاں فضائی حملوں سے بچنے کے لئے پناہ لی جاتی ہے
ج: مَخَابِئ۔
مَخَابِئُ الأَسْلِحَۃ: اسلحہ کے ناجائز ذخیرے۔
المُخْبَأَۃ (من الجَوَارِی): پردہ نشین لڑکی جس کی ابھی شادی نہ ہوئی ہو۔
المُخَبَّأَۃُ (من الجواری): المُخْبَأَۃ۔
مَخْبُوء و مُخَبَّأ: پوشیدہ، چھپایا ہوا۔
المَخْبَأَۃ: چھپایا ہوا خزانہ۔
•خَبَّ ـ خَبًّا و خَبَبًا و خَبِیْبًا: دوڑنا، حدیث میں ہے: "أَنَّہ کانَ اذا طافَ خَبَّ ثلاثًا"
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوگامہ چلنا، ایک طرف کے دو پیر ساتھ اٹھا کر چلنا۔
ـــ فلانٌ فی الأَمْرِ: جلدی کرنا۔
ـــ النَّبَاتُ: پودے کا بلند ہونا، دراز ہونا، بڑھنا۔
ـــ البَحْرُ خِبًّا و خِبَابًا: سمندر کا جوش مارنا۔

خَبَّ ـَ خِبًّا: دھوکہ دینا، خیانت کرنا، مکار و دغاباز ہونا۔ ھو خَبٌّ ج: خُبُوب ۔ حدیث میں ہے: "لَا یَدْخُلُ الجنَّةَ خَبٌّ وَ لَا خَائِنٌ" کہتے ہیں: لَیْسَ أَمِیْرُ القومِ بالخَبِّ الخَدِعِ ۔

ـــ فی الأَرْضِ: زمین میں دھنس جانا۔

أَخَبَّ الدَّابَّةَ: جانور کو دوگامہ چلانا۔

خَبَّبَہ: دھوکہ دینا، خراب کرنا۔ کہا جاتا ہے: خَبَّبَ عَبْدًا أَو أَمَةً لِغَیْرِہ: اس نے دوسرے کے غلام یا باندی کو خراب کر دیا۔ خَبَّبَ علی فلانٍ زَوْجَہ أَو صَدِیْقَہ: اس نے فلاں کی بیوی یا دوست کو خراب کر ڈالا۔ حدیث میں ہے: "من خَبَّبَ امرأَةً أَو مَمْلُوكًا علی مُسْلِمٍ فلیس مِنّا"

اِخْتَبَّ: جلدی کرنا۔

ـــ الدَّابَّةُ: دوگامہ چلنا، ڈلکی چال چلنا۔

ـــ من ثوبہ خُبَّةً: ہاتھ پر پٹی باندھنے کے لئے کپڑے سے ٹکڑا پھاڑنا۔

الخَابُّ: رشتہ داری، ازدواجی رشتہ ج: خَوَابُّ ۔ کہتے ہیں: لِی فیہم خَوَابُّ: میری ان سے رشتہ داریاں ہیں۔

الخَبُّ: دو سخت زمینوں کے درمیان نرم قطعۂ زمین (۲) زمین سے لگی ہوئی ریت کی دھاری (۳) فتنہ وفساد ج: أَخْبَاب کہتے ہیں: أَصَابَہُم الخَبُّ: ان کو آندھی کے جھونکوں اور موجوں کے تھپیڑوں نے گھیر لیا۔

الخُبُّ: پٹی جیسا لمبا چیتھڑا جیسے کپڑے سے پھاڑ کر ہاتھ پر باندھا جاتا ہے (۲) درخت کی چھال (۳) پست زمین (۴) جنگلی ہاتھی ج: خُبُوب و أَخْبَاب ۔ کہتے ہیں: ثَوْبٌ أَخْبَابٌ: پھٹے پرانے کپڑے۔

الخَبَّة و الخِبَّة: پٹی جیسا کپڑے کا چیتھڑا، دھجی، ٹکڑا ج: خِبَبٌ ۔ کہتے ہیں: ثَوْبٌ خِبَبٌ: پھٹے پرانے کپڑے

الخُبَّة: الخَبَّة (۲) وادی کا درمیانی نشیبی حصہ (۳) درمیانہ درجہ کی زمین جو نہ زرخیز ہو نہ بنجر (۴) وہ جگہ جہاں پانی جمع ہوتا ہے اور پھر اس کے گرد سبزیاں اگ آتی ہیں (۵) ریت کا لمبا قطعہ یا بدلی کی دھاری ج: خُبَب ۔

الخَبَبُ: دوگامہ چال، نرم ڈلکی چال۔ کہتے ہیں: مَشَی خَبَبًا ۔

الخَبِیْب: وادی کا درمیانی حصہ (۲) لمبا گڑھا۔

الخَبِیْبَة: الخِبَّة (۲) وادی کا وسطی حصہ (۳) گوشت کا لمبا ٹکڑا (۴) ریت یا بدلی کی دھاری ج: خَبَائِب ۔

ثَوْبٌ خَبَائِب: بوسیدہ اور پرانے کپڑے۔

الخَبَّاب: مکار، دغاباز، فریبی۔

المَخَبَّة: وادی کا درمیانی حصہ۔

•خَبَتَ المكانُ ـُ خَبْتًا: پست ہونا، نشیب میں ہونا۔

ـــ ذِکْرُہ: نام مٹنا، چرچا مٹ جانا۔

أَخْبَتَ: پست وکشادہ زمین کا قصد کرنا (۲) پست وکشادہ زمین میں قیام کرنا (۳) اظہار عجز وانکساری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَخْبَتُوا إِلَی رَبِّہِمْ" دوسری جگہ ہے: "وَبَشِّرِ المُخْبِتِیْنَ"

ـــ إلیہ: مطمئن ہونا، بے خوف ہونا۔

ـــ ذِکْرُہ: شہرت ختم ہونا، نام مٹ جانا

الخَبْتُ من الأَرْضِ: پست وکشادہ زمین، نشیبی زمین جس میں ریت ہو (۲) گہری اور دراز وادی جس میں نباتات ہوں ج: خُبُوت و أَخْبَات ۔

الخَبْتَة: تواضع، عاجزی، انکساری، فروتنی۔

الخَبِیْت: کوئی حقیر چیز، بری چیز۔

•خَبُثَ الشیءُ ـُ خُبْثًا و خَبَاثَةً و خَبَاثِیَةً: پلید و ناپاک ہونا، ردی اور خراب ہونا، ناپسندیدہ اور قابل نفرت ہونا (۲) پیٹ کا ابھرا ہوا ہونا۔

ـــ فلانٌ: بدباطن ہونا، بدطینت ہونا، مکار اور شرارتی ہونا۔ ھُوَ خَبِیْثٌ ج: خُبَثَاء و خُبُث و خَبَثَة و أَخْبَاث جج: أَخَابِیْث ۔ ھی خَبِیْثَة ج: خَبَائِث ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَیُحِلُّ لَہُمُ الطَّیِّبَاتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْہِمُ الخَبَائِثَ"

خَبُثَتْ نَفْسُہ: جی متلانا، جی بھاری ہونا حدیث میں ہے: "فَأَصْبَحَ یَوْمًا وهو خَبِیْثُ النَّفْسِ"

خَبُثَ بالمَرْأَةِ: زنا کرنا۔

أَخْبَثَ الشیءُ: خَبُثَ ۔

ـــ فلانٌ: خَبُثَ (۲) برائی یا بدکاری کا ارتکاب کرنا (۳) بری صحبت اختیار کرنا، بروں کے ساتھ رہنا (۴) خبیث اور بری اولاد کو جنم دینا۔

ـــ فلانًا: برائی سکھانا (۲) برائی کی طرف منسوب کرنا۔

ـــ فلانٌ القَوْلَ: بری بات کہنا۔

تَخَابَثَ: خباثت کا مظاہرہ کرنا، شرارت کرنا

تَخَبَّثَ: برا بن جانا، بہ تکلف شرارت کرنا

اِسْتَخْبَثَ: خباثت کرنا، شرارت کرنا۔

ـــ ہ: برا سمجھنا، کسی کو خبیث اور بدطینت پانا۔

الأَخْبَثَان: پیشاب و پاخانہ۔ حدیث میں ہے: "لَا یُصَلِّی أَحَدُکُمْ وهو یُدَافِعُ الأَخْبَثَیْنِ" (۲) بے خوابی و پریشانی۔

الخُبثُ و الخَباثۃ: بد باطنی، کمینہ پن، کینہ، شرارت، بُرائی، ناپاکی۔

خَبَاثِ: عورت کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے: یا خَباثِ: او بدکار عورت! (صرف ندا کی شکل میں استعمال ہوتا ہے)

خُبَثُ: مرد کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے: یا خُبَثُ: اے بدکار! او شرارتی! (صرف ندا کی شکل میں استعمال ہوتا ہے)

الخَبَثُ: میل جو لوہے وغیرہ کو بھٹی میں تپانے یا کوٹنے کے وقت نکلتا ہے، سونے چاندی لوہے وغیرہ کا کھوٹ۔ حدیث میں ہے: "إنَّ الحُمَّی تَنْفِي الذُّنُوبَ كما يَنْفِي الكِيرُ الخَبَثَ" (۲) ہر بے فائدہ چیز (۳) نجاست، ناپاکی۔ حدیث میں ہے: إذا بَلَغَ الماءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ خَبَثًا"۔ ج: أَخْبَاث (۴) خام دھات کو عام دھات میں ڈھالتے ہوئے اس میں سے الگ کیا گیا میل کچیل، پگھلی ہوئی دھاتوں کا تفالہ۔

خَبَثُ البُرکان: لاوا جو آتش فشاں پہاڑ سے نکلتا ہے۔

الخَبِيثُ: بد باطن، کمینہ، بدطینت، اذیت رساں (۲) گندا، بُرا گھٹیا، ردی، ناپسندیدہ، ہر خراب چیز (۳) نجس، ہر حرام چیز (۴) طنز کرنے والا۔

خَبِيثُ الرَّائِحَۃ: بدبودار۔

الخِبِّيثُ: بڑا شریر، انتہائی خبیث (صیغۂ مبالغہ)۔

الخِبْثَۃ: حرام، ممنوع۔ کہتے ہیں: سَبْيٌ لا خِبْثَۃَ فيه: ایسا قیدی جس میں کوئی برائی نہیں ہے۔ یعنی اس کو ایسی قوم سے گرفتار کیا گیا ہے جس کو کسی سابقہ معاہدے کی وجہ سے یا اصلاً آزاد ہونے کی وجہ سے غلام بنانا جائز نہیں ہے (۲) زنا۔ کہتے ہیں: هو ابنُ خِبْثَۃٍ: وہ حرام زادہ ہے۔

الخَبَائِثُ: بُرے کام، گندی چیزیں جنہیں کھایا نہ جائے۔

المَخْبَثَۃ: باعثِ خرابی، فساد کا سبب۔ کہتے ہیں: الكُفْرُ مَخْبَثَۃٌ لِنَفْسِ المُنْعِمِ: ناشکری محسن کی دل شکنی کا سبب بنتی ہے۔

طَعامٌ مَخْبَثَۃٌ: ایسا کھانا جس سے جی متلائے (۲) حرام کھانا۔

مَخْبَثَانُ: کہتے ہیں: یا مَخْبَثَانُ: او خبیث! (برائے مذکر و مؤنث) یا مَخْبَثَانَۃُ: او خبیث عورت (برائے مؤنث)

• خَبْخَبَ الشيءُ خَبْخَبَۃً وخَبْخَابًا: ڈھیلا ہونا، ہلنا، حرکت کرنا۔ هو خَبْخَاب۔

— فلانٌ: پیٹ ڈھیلا ہونا (۲) دھوکہ دینا، بے وفائی کرنا۔

— من الظَّهِيرَۃ: دوپہر میں سفر چھوڑ کر سائے میں پڑا رہنا۔

تَخَبْخَبَ الشيءُ: ڈھیلا ہونا، حرکت کرنا

— بَدَنُه: موٹاپے کے بعد دُبلا ہونا۔

— الحَرُّ: گرمی کی شدت میں کمی آنا۔

• خَبِرَتِ الناقۃُ ـُ خُبُورًا: اونٹنی کا دودھ زیادہ ہونا۔

— الشيءَ خُبْرًا و خُبْرَۃً و مَخْبَرَۃً: آزمانا، تجربہ کرنا، جانچنا (۲) کسی چیز کو تجربے سے جان لینا، حقیقتِ حال سے پوری طرح باخبر ہونا۔ هو خَابِرٌ۔ کہتے ہیں: مِنْ أَيْنَ خَبَرْتَ هذا الأمرَ؟: تمہیں یہ بات کہاں سے معلوم ہوئی۔ نیز کہتے ہیں: لَأَخْبُرَنَّ خُبْرَكَ: میں تمہاری حقیقت جان کر رہوں گا۔

خَبَرَ الطعامَ: کھانے کو مرغن بنانا۔

— الأرضَ: زمین جوتنا۔

خَبِرَتِ الأرضُ ـَ خَبَرًا: زمین میں گڑھوں کا کثرت سے ہونا۔ نیز کہتے ہیں: خَبِرَ المَكانُ۔ هو خَبِرٌ۔

خَبَرَ الشيءَ: جاننا۔

خَبُرَتِ النَّاقۃُ ـُ خُبُورًا: اونٹنی کا دودھ زیادہ ہونا۔

— الرجلُ: تجربہ کار ہونا، ماہر ہونا، واقف کار ہونا۔

— الأمرَ و به: خُبْرًا و خُبْرَۃً و مَخْبُرَۃً: آزمانا، تجربہ کرنا (۲) کسی شے کی حقیقت سے پورے طور پر واقف ہونا۔

أَخْبَرَه بكذا: خبر دینا، آگاہ کرنا، بتانا۔

— النَّاقۃَ: اونٹنی کو زیادہ دودھ والی پانا

خَابَرَه: بٹائی پر کھیتی کرنا (۲) باہم گفتگو اور بحث کرنا، خبروں کا تبادلہ کرنا، ایک دوسرے کو خبریں سنانا (۳) مراسلت کرنا، رابطہ قائم رکھنا۔

خَبَّرَه بكذا: خبر دینا، علم میں لانا، بتانا۔

اخْتَبَرَ الشيءَ: جانچنا، آزمانا، تجربہ کرنا (۲) حقیقتِ حال سے باخبر ہونا۔

— الرجلَ: امتحان لینا، ٹسٹ کرنا۔

تَخَابَرَا: ایک دوسرے کو خبر دینا۔

تَخَابَرَ معه: گفتگو کرنا، بات چیت کرنا۔

تَخَبَّرَ القومُ خُبْرَۃً (شاۃً): بکری خرید کر اسے ذبح کرکے آپس میں تقسیم کرنا۔

— الخَبَرَ: خبر دریافت کرنا، معلومات کرنا

— ه عن شيءٍ: سوال کرنا، تحقیق کرنا

— الشيءَ: کسی چیز کی حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہونا۔ حدیث حدیبیہ میں ہے: "أَنَّه بَعَثَ عَيْنًا من خُزَاعَۃَ يَتَخَبَّرُ له خَبَرَ قُرَيْشٍ"

اِسْتَخْبَرَہ: کسی سے خبر دریافت کرنا، معلومات کرنا۔

الأَخْبَارِيّ: مؤرخ، تاریخ داں "الأَخْبَار" کی طرف منسوب ہے۔

الخَابُور: ایک قسم کا درخت جس کے پھول پیلے، خوش رنگ و خوبصورت اور خوشبودار ہوتے ہیں (۲) لکڑی کی کھونٹی (۳) ایک ندی کا نام جو راس العین اور فرات کے درمیان ہے۔

الخَبَارُ: درخت کی جڑوں میں جمع شدہ مٹی (۲) جڑیں (۳) نرم زمین جس میں جانور کے پیر دھنس جائیں مثل ہے: مَن تَجَنَّبَ الخَبَارَ، أَمِنَ العِثَارَ"

الخَبَّارَة: جڑاؤ پیٹی۔

الخَبُّور: شیر۔

الخَبَرُ: خبر، حادثہ، اطلاع، نوٹس (۲) ایسی بات جو بذات خود صدق و کذب دونوں کا احتمال رکھتی ہو۔ ج: أَخْبار جج: أَخَابِيْر

وِكَالَةُ الأَخْبَار: خبر رساں ایجنسی، نیوز ایجنسی۔

الخِبْرُ: بٹائی پر کھیتی کرنا (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان ج: خُبُور۔

الخَبْرُ: پہاڑ میں پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) کھیتی (۳) بیری اور آراک کا درخت اور ان کے آس پاس کی گھاس (۴) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (۵) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان ج: خُبُور۔

الخُبْرُ: تجربہ، آزمائش، علم۔ کہتے ہیں: صَدَّقَ الخَبَرَ الخُبْرُ: تجربے نے سنی ہوئی خبر کی تصدیق کر دی۔

الخَبْرَاءُ: ہموار اور نشیبی زمین جہاں بیری اور آراک کے درخت اگتے ہیں (۲) بڑا توشہ دان یا مشکیزہ ج: الخَبَارِي و الخَبْرَاوَات

الخَبْرَةُ: وہ ہموار و نشیبی زمین جہاں بیری اور آراک کے درخت اگتے ہیں ج: خَبْر۔

الخُبْرَة: ہر وہ چیز جو پیش کی جائے (۲) خوراک، حصہ، وہ مقدار جو آدمی کھانے سے لیتا ہے (۳) خوراک جو آدمی اپنے اہل و عیال کے لئے خریدے۔ کہتے ہیں: اِجْتَمَعُوا علی خُبْرَتِهِ: لوگ اس کے کھانے پر جمع ہوئے (۴) زاد راہ جو مسافر اپنے توشہ دان میں لے جاتا ہے (۵) مرغن اور کثیر المقدار ثرید (۶) سالن (۷) بڑا پیالہ (۸) بکری جسے مختلف لوگ مل کر خریدیں اور اسے ذبح کر کے اپنی ادا کردہ قیمتوں کے مطابق آپس میں اس کا گوشت بانٹ لیں۔

الخِبْرَةُ: تجربہ، مہارت، واقفیت، صلاحیت۔

خِبْرَةٌ فَنِّيَّةٌ: ٹیکنیکل تجربہ یا صلاحیت

خِبْرَةٌ قِتَالِيَّةٌ: جنگی تجربہ، جنگی مہارت

الخُبُوْرُ: کہتے ہیں: أَخْبَرَه خُبُورَه: اسے اپنا راز یا اپنی معلومات بتا دیں مثل ہے: أَخْبَرْتُه خُبُورِي و شُقُورِي و فُقُورِي: میں نے اسے اپنے راز، اپنی پریشانیاں اور اپنی آرزوئیں بتا دیں

الخَبِير: اللہ تعالیٰ کا نام: سب کچھ جاننے والا (۲) واقف، باخبر، دانا، آگاہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا" مثل ہے: عَلَى الخَبِيرِ سَقَطْتَ۔ (۳) بصیرت رکھنے والا، تجربہ کار، آزمودہ کار، واقف کار، ماہر فن (۴) مخبر، جاسوس ج: خُبَرَاء (۵) کسان (۶) نباتات، گھاس (۷) اونٹ کے بال (۸) گرے ہوئے بال (۹) اونٹ کے منہ کا جھاگ ج: خَبَائِر۔

خَبِيرٌ إِدَارِيٌّ: انتظامی امور کا ماہر

خَبِيرٌ مُحَاسِبٌ: ماہر حسابات، اکاؤنٹنٹ۔

خَبِيرُ مَعَامِل: سروے کرنے والا، سرویئر

الخَبِيرَة: بکری جسے مختلف لوگ مل کر خریدیں اور اسے ذبح کر کے اپنی ادا کردہ قیمتوں کے حساب سے آپس میں اس کا گوشت بانٹ لیں (۲) عمدہ اون جو ابتدا میں کاتا جائے

الاخْتِبَار: امتحان، آزمائش، ٹسٹ، جانچ پڑتال، تحقیق، کھوج، چیکنگ۔

اختبارٌ سَخِيفٌ: بے ہودہ جانچ۔

الاسْتِخْبَار: خبر رسانی، سراغ رسانی۔

استخبارات: اطلاعات۔

استخبارات سُوقِيَّة: بازاری خفیہ اطلاعات۔

المُخَابَرَة: بٹائی پر کھیتی کرنا، بایں طور کہ مالک کسان کو کاشت کے لئے کوئی زمین دے اور کسان کے لئے پیداوار کا کچھ حصہ مثلاً تہائی یا چوتھائی مقرر کر دے۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه نَهَى عن المُخَابَرَة" (۲) سراغ رسانی، جاسوسی، انٹلی جینس، اطلاع رسانی ج: مُخَابَرَات۔

—— التِّلِيفُونِيَّة: بذریعہ ٹیلیفون اطلاع رسانی۔

—— العَسْكَرِيَّة: فوجی محکمۂ سراغ رسانی۔

—— المَرْكَزِيَّة: مرکزی انٹلی جینس۔

المُخَابَرَاتُ العَامَّة: جنرل انٹلی جینس۔

—— الحَرْبِيَّة: محکمۂ اطلاعات جنگ، جنگی محکمۂ سراغ رسانی۔

المُخَابِر: جاسوس، سراغ رساں۔

المِخْبَار: جس سے کوئی چیز جانچی جائے، جانچ کا آلہ (۲) ایک آلہ جو سائنسی تحقیقات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

المَخْبَر: باطن۔ کہتے ہیں: طَابَقَ مَخْبَرَه مَنْظَرَه: اس کا ظاہر و باطن ایک ہے (۲) تجربہ گاہ ج: مَخَابِر۔

المُخْبِر: اخبار کو خبریں پہنچانے والا، خبر رساں، رپورٹر (۲) مخبر، جاسوس، سراغ رساں۔

مُخْبِرُ الشُّرطَة: پولیس رپورٹر۔
المَخْبَرانِيُّ: پاک باطن، نیک طینت۔
المَخْبَرَة: باطن، اندرون۔
المِخْبَرَة: المخبار: ٹیسٹر، آلۂ جانچ۔
المُخْتَبِر: تجربہ کار، ماہر، اکسپرٹ۔
المُخْتَبَر: تجربہ گاہ، لیبارٹری، وہ جگہ جہاں سائنسی تجربات کئے جاتے ہیں ج: مُخْتَبَرات۔
• خَبَزَ الخُبْزَ ـِ خَبْزًا: روٹی پکانا۔ هو مَخْبُوز و خَبِيْز۔
— القومَ: روٹی کھلانا۔ کہتے ہیں: خَبَزْتُهم و تَمَرْتُهم: میں نے انہیں روٹی اور کھجور کھلائی۔
— البعيرُ الأرضَ: اونٹ کا زمین پر ہاتھ مارنا (جس طرح نان بائی روٹی پر ہاتھ مارتا ہے)۔
— فلانٌ الشيءَ: کسی چیز پر زور سے ہاتھ مارنا۔
— الدابّةَ: جانور کو تیز ہنکانا، زبردستی چلانا۔
خَبِزَ ـَ خَبَزًا: گوشت کا ڈھیلا ہونا اور حرکت کرنا۔
اِخْتَبَزَ الخُبْزَ: روٹی پکانا، روٹی بنانا۔
اِنْخَبَزَ المكانُ: جگہ کا پست ہونا، نشیب میں واقع ہونا۔
تَخَبَّزَه: پاؤں سے مارنا۔ کہتے ہیں: تَخَبَّزَتِ الإبلُ العُشْبَ: اونٹوں نے گھاس کو پاؤں سے روندا۔
الخابِزُ: روٹی والا جس کے پاس روٹی ہو۔
الخُبازَى و الخُبّازَى و الخُبّازُ و الخُبّيْزُ: خبازی (نباتات کی ایک قسم جس کے پتے بطور دوا استعمال ہوتے ہیں، اور اس کی ایک قسم کے پتے پکا کر کھائے بھی جاتے ہیں)۔

الخِبازَة: نان بائی کا پیشہ۔
الخَبّاز: نان بائی، تنور والا م: خَبّازَة۔
الخُبّازِيُّ: ایک کیمیاوی رنگ جو خبازی کے رنگ کے مشابہ ہوتا ہے (فنِ تصویر و نقشہ کشی کی اصطلاح ہے)۔
الخُبّازِيّات: جنس خبازی سے تعلق رکھنے والے پودے، مثلاً جنس، پٹوا، خطمی، فرنگی وغیرہ۔
الخُبْزُ: روٹی، چپاتی، بریڈ۔ قرآن پاک میں ہے: "وقال الآخرُ إنّي أراني أحمِلُ فوقَ رأسي خُبْزًا" ج: أخْباز۔
خُبْزُ الغُراب: ایک لمبی اور روٹی کے مانند چوڑی نباتات۔
خُبْزُ المَشائخ: پیالہ نما پھولوں کے درخت جو بہت جلد پھل لاتے ہیں۔
خُبْزٌ إفْرَنْجِيّ: ڈبل روٹی۔
خُبْزٌ مُضاعَف: ڈبل روٹی۔
الخَبْزُ: پست اور نشیبی زمین۔
الخَبِيْزُ: پکی ہوئی روٹی (۲) ثرید۔
المَخْبَز: روٹی کا تنور، روٹی کی دکان، بسکٹوں کا تنور، بیکری ج: مَخابِز۔
• خَبَسَ الشيءَ ـِ خَبْسًا: لے لینا (۲) بطور غنیمت حاصل کرنا۔
— فلانًا حقَّه او مالَه: کسی کا حق یا مال چھین لینا، مار لینا، ظلماً لے لینا۔ هو خابِس و خَبّاس و خَبُوس۔
اِخْتَبَسَ و تَخَبَّسَ الشيءَ: خَبَسَه۔
— فلانًا حقَّه: کسی کا حق ظلماً چھین لینا، ہڑپ کر جانا، حق تلفی کرنا۔
الخابِس و الخَبّاس و الخَبُوس: شیر (۲) ظلم کرنے والا، کسی کا حق مار کھانیوالا۔
الخُباسَاء: مالِ غنیمت۔
الخُباسَة: غنیمت (۲) ناحق اور ظلماً لی ہوئی چیز۔

• خَبَشَه ـُ خَبْشًا و تَخَبَّشَه: سمیٹنا، اِدھر اُدھر سے جمع کرنا (۲) حاصل کرنا۔ هو خابِش و خَبّاش۔
— الأشياءَ من هُنا و هُناك: اِدھر اُدھر سے چیزیں حاصل کرنا اور جمع کرنا، بکھری ہوئی چیزوں کو سمیٹنا۔
الخُباشَة: کھانا وغیرہ جو اِدھر اُدھر سے جمع کیا جائے (۲) مختلف قوموں یا قبیلوں کی جماعت ج: خُباشات۔
خُباشاتُ العَيْش: ضروریاتِ زندگی (کھانا وغیرہ) جو اِدھر اُدھر سے جمع کی جائیں۔
• خَبَصَه ـِ خَبْصًا: ملانا، مخلوط کرنا۔ هو مَخْبُوص و خَبِيْص۔
خَبَّصَ الخَبِيْصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا (۲) اسراف سے کام لینا (۳) الجھانا (۴) پھلوں کا رس نکالنا (۵) کھانے میں بدتہذیبی برتنا (۶) دَل دَل میں ہاتھ پاؤں مارنا۔
اِخْتَبَصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا (۲) حلوا کھانا۔
— الضَّيفُ: مہمان کا کھجور اور گھی کا حلوا طلب کرنا۔
تَخَبَّصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا۔
الخَبِيْص: کھجور اور گھی یا بالائی سے تیار کی ہوئی مٹھائی یا حلوہ ج: أخْبِصَة۔
الخَبِيْصَة: حلوے کا ایک ٹکڑا۔
الخَبْصَة: حلوہ (۲) جھگڑا، اُلجھا ہوا کام (۳) اسراف۔
المِخْبَصَة: کڑاہی یا دیگچی جس میں حلوے کو الٹ پلٹ کیا جائے (۲) حلوے کو الٹنے پلٹنے کا چمچہ ج: مَخابِص۔
• خَبَطَ ـِ خَبْطًا: جہاں ہو وہیں پڑ کر سو رہنا۔
— البابَ و على البابِ: دروازہ کھٹکھٹانا۔
— الشيءَ: سختی سے روندنا۔ کہتے ہیں: خَبَطَ البعيرُ الأرضَ بيديه۔

خَبَطَ فلانًا: زور سے مارنا۔
___ اللَّیْلَ: رات میں بے راہ چلنا، دھکے کھانا، بے ڈھنگے پن سے چلتے رہنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ یَخْبِطُ فی عَمیاءَ، و فلانٌ یَخْبِطُ خَبْطَ عَشْواءَ: وہ بے سوچ سمجھے کام کرتا ہے، بے ہدایت و بصیرت کام کرتا ہے۔
___ فلانًا: کسی سے جان پہچان یا کسی رشتے اور واسطے کے بغیر احسان طلب کرنا۔ (۲) جان پہچان یا کسی رشتے اور واسطے کے بغیر احسان کرنا۔ کہتے ہیں: خَبَطَ فیهم بِخَیْرٍ: اس نے انہیں نفع پہنچایا۔
___ الشَّیْطانُ فلانًا: شیطان کا آدمی کو خبطی اور دیوانہ بنا دینا۔
___ البَعیرَ: اونٹ کے چہرے یا ران پر چوڑائی میں داغ لگانا۔
___ القومَ بِسَیْفِه: تلوار سے مارنا۔
___ الشَّجرةَ بالمِخْبَط: ڈنڈے سے درخت کے پتے جھاڑنا۔ هو خابِط۔
خُبِطَ فلانٌ: کسی مرض میں مبتلا ہونا (۲) زکام میں مبتلا ہونا۔ هو مَخْبُوط
اِخْتَبَطَتِ البِلادُ: ملک میں فتنہ و فساد اور لوٹ مار ہونا۔
اِخْتَبَطَ الشجرةَ: درخت سے پتے جھاڑنا۔ حضرت عمر کی روایت میں ہے: "لقد رَأَیْتُنی بهذا الجَبَل أَحْتَطِبُ مَرَّةً و أَخْتَبِطُ أُخْرىٰ"
___ فلانا و مَعْرُوفَ فلانٍ: کسی سے جان پہچان یا رشتہ و قرابت کے بغیر مانگنا۔ حضرت عامر کی حدیث میں ہے: "و قِیلَ له فی مَرَضِه الذی ماتَ فیه: قد کُنْتَ تَقْرِی الضَّیْفَ و تُعْطِی المُخْتَبِطَ"
___ البَعیرُ الشَّوْكَ: اونٹ کا خاردار گھاس کھانا۔
اِخْتَبَطَ الأَرْضَ بِیَدَیْه: روندنا، زور سے مارنا۔ هو مُخْتَبِط۔
تَخَبَّطَتِ البلادُ: ملک میں فتنہ و فساد برپا ہونا۔
تَخَبَّطَ الشیءَ: روندنا، کچلنا۔
___ الشیطانُ فلانًا: شیطان کا دیوانہ اور خبطی بنا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "لا یَقُومُونَ إلّا کما یقومُ الّذِی یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطانُ مِنَ المَسِّ"
___ البعیرُ الأرضَ بیدیه: اونٹ کا زمین کو روندنا، زور سے ہاتھ مارنا۔
الخابِطُ: (۱) سر کی تکلیف (۲) اونٹ۔ کہتے ہیں: ما لَهُ خابِطٌ ولا ناطِحٌ: اس کے پاس اونٹ ہے نہ بیل۔ یعنی کچھ نہیں ہے۔ نیز کہتے ہیں: لا أَدْرِی أَیُّ خابِطِ لَیْلٍ او أَیُّ خابِطِ اللَّیْلِ هُوَ: میں نہیں جانتا وہ رات کو آنے والا کون ہے۔
هُوَ خابِطُ عَشْوَةٍ: وہ جاہل اور اناڑی ہے۔
الخَباطُ: گرد و غبار۔
الخِباطُ: چہرے کا نشان (۲) ران پر چوڑا نشان ج: خُبُط۔
الخُباطُ: دیوانگی، مرگی (۲) زکام۔
الخُبّاطُ: ایک قسم کی مچھلی۔
الخَبَطُ: درخت سے جھاڑے ہوئے پتے۔ حدیث میں ہے: "خَرَجَ فی سَرِیَّةٍ إلى أَرْضِ جُهَیْنَةَ، فأصابَهُم جُوعٌ فأکلوا الخَبَطَ، فسُمُّوا جَیْشَ الخَبَطِ" (۲) کوئی گرائی ہوئی چیز
الخِبْطُ: حوض میں بچ رہنے والا تھوڑا پانی۔
الخَبْطَةُ: ایک ضرب، ایک جھپک (۲) زکام (۳) تالاب یا برتن کا بچا ہوا پانی (۴) تھوڑی چیز، حقیر چیز، باقی ماندہ (۵) زیادہ بارش جو آہستہ برسے (۶) دیوانگی۔ کہتے ہیں: عَلیٰ فلانٍ خَبْطَةٌ جَمِیلَةٌ، و علیه خَبْطَةٌ من الجَمال: اس پر خوبصورتی کا اثر ہے، اس میں کچھ حسن ہے۔
الخِبْطَةُ: مارنے کی کیفیت (۲) تالاب یا برتن کا باقی ماندہ پانی (۳) تھوڑی چیز۔
___ من اللَّیْلِ: رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: کان ذلك بَعْدَ خِبْطَةٍ مِنَ اللَّیْلِ: یہ واقعہ رات کے کچھ حصے کے بعد ہوا
___ من کُلِّ شیءٍ: حصہ، ٹکڑی، جماعت کہتے ہیں: جاءُوا خِبْطَةً خِبْطَةً: وہ ایک ایک ٹکڑی یا ایک ایک جماعت کی شکل میں آئے ج: خِبَط۔
الخُبْطَةُ: تالاب یا برتن کا بچا ہوا پانی ج: خُبَط
الخَبُوطُ: فَرَسٌ خَبُوطٌ: زمین پر پاؤں مار کر چلنے والا گھوڑا۔
حاکِمٌ خَبُوطٌ: ظالم حکمران۔
الخَبِیطُ: دہی جس میں دودھ ڈال کر دونوں کو ملا دیا گیا ہو (۲) حوض جسے اونٹوں نے پاؤں مار مار کر گرا دیا ہو (۳) چھوٹا حوض (۴) حوض میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی ج: خُبُط
المِخْبَطُ والمِخْبَطَةُ: ڈنڈا وغیرہ جس سے درخت کے پتے جھاڑے جائیں (۲) موگری، گرز ج: مَخابِطُ۔
• خَبَعَ الصبیُّ ـَ خُبُوعًا: بچہ کا روتے روتے سانس رکنا۔
___ بالمکان: قیام کرنا۔
___ فی المکان: داخل ہونا۔
___ الشیءَ: چھپانا۔
الخِباعُ: بمعنی "الخِباءُ" (بنی تمیم کی لغت)۔
الخُبَعَةُ: روئی کا ٹکڑا۔
جارِیَةٌ خُبَعَةٌ طُلَعَةٌ: وہ لڑکی جو کبھی خود کو چھپائے اور کبھی ظاہر کرے۔ یعنی کبھی پردے میں رہے اور کبھی باہر نکلے۔
• خَبَقَ فلانًا ـِ خَبْقًا: کسی کو خود اس کی

نظر میں ذلیل وحقیر بنا دینا۔
خَبَقَ: گوز کرنا۔
تَخَبَّقَ الشیءُ: بلند ہونا، اونچا ہونا۔
الخَبْقَۃ: کشادہ زمین۔
الخِبَقُّ (من الانسان و الدَّوابّ): (۱) لمبا (۲) کود کر چلنے والا، تیز رفتار، لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا۔
الخِبِقّی: تیز چال۔
— من الدَّوابّ: تیز رفتار اور لمبے ڈگ بھرنے والا جانور۔
ھُوَ یَمْشِی الخِبِقّی: وہ بہت تیز چلتا ہے۔
الخِبِقّاءُ: بداخلاق عورت۔
الخِبِقَّۃُ (من الدَّوابّ): الخِبِقّی (۲) پست قامت (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
• خَبَلَ عَنْ فِعْلِ أَبِیہِ ـ خَبْلاً: باپ کے فعل سے کوتاہی کرنا۔
— الشیءَ: پیچیدگی پیدا کرنا، رکاوٹ ڈالنا، الجھا دینا۔
— الانسانَ و الحیوانَ: اعضا کو کاٹ کر یا کسی اور طرح بے کار در ناکارہ بنا دینا
— یَدَہ: ہاتھ کو شل کر دینا، ناقابلِ عمل بنا دینا۔
— فُلاناً: دیوانہ بنا دینا، عقل و دل تباہ کر دینا۔ کہتے ہیں: خَبَلَہ الحُزْنُ، و الحُبُّ، و الدَّھْرُ، و الشَّیْطانُ۔ (۲) پریشان کرنا۔
خَبَلَ الحُبُّ قَلْبَہ: محبت نے اس کا دل تباہ کر دیا۔
— فلانا عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔
خَبِلَ ـَ خَبَلاً و خَبالاً: دیوانہ ہونا، عقل خراب ہو جانا، دماغ میں خرابی آنا، ذہنی توازن کھو بیٹھنا (۲) بیماری کی وجہ سے یا کٹ جانے کے سبب کسی عضو کا ناکارہ ہو جانا۔
خَبِلَت یدُہ: ہاتھ شل ہو جانا، لُنجا اور اپاہج ہو جانا۔ ھو خَبِلٌ و أخْبَلُ و ھی خَبْلاءُ ج: خُبْلٌ۔
أَخْبَلَہ: اونٹنی وغیرہ عاریۃً دینا۔
خَبَّلَہ: عقل تباہ کر دینا، دیوانہ بنا دینا (۲) پیچیدگی پیدا کرنا، الجھا دینا۔
اِخْتَبَلَ: عقل زائل ہونا (۲) کوئی عضو ناکارہ ہونا۔
— فلاناً: خَبَلَہ۔
— ہ عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔
— الدَّابَّۃُ: جانور کا اپنی جگہ نہ ٹھہرنا
اُخْتُبِلَ: پاگل ہونا، دیوانہ ہونا۔
تَخَبَّلَ: خَبِلَ۔
— یدُہ: ہاتھ کا لُنجا اور ناکارہ ہونا
اِسْتَخْبَلَہ (ناقۃً او نحوَھا): اونٹنی وغیرہ عاریۃً مانگنا۔
الخَابِلُ: فسادی، شیطان، جن۔ کہتے ہیں: مَسَّہ الخابِلُ: اس کو جن نے پاگل کر دیا۔
الخَابِلان: رات اور دن۔
الخَبالُ: خرابی، نقصان (۲) ہلاکت، تباہی۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوْ خَرَجُوا فِیکُمْ ما زادُوکُمْ إلّا خَبالاً" (۳) زہرِ قاتل (۴) اہلِ جہنم کی ۔ حدیث میں ہے: "مَنْ شَرِبَ الخَمْرَ سقاہ اللّٰہ من طِینَۃِ الخَبالِ یَوْمَ القِیامَۃ" (۵) بوجھ۔ کہا جاتا ہے: ھُوَ خَبالٌ علی أھْلِہ: وہ اپنے گھر والوں پر بوجھ ہے (۶) تھکن، تکلیف، مشقت۔
الخَبْلُ: جنون، دیوانہ پن (۲) پریشانی (۳) زخم (۴) فتنہ و فساد، کشت و خون حدیث میں ہے: "بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ خَبْلٌ" (۵) قرض، عاریۃً لینا (۶) اعضا کی خرابی، ہاتھ پاؤں کی تباہی، فالج، لُنجا پن۔ "وَقَعَ فی خَبْلِہ" وہ پشیمان و متحیر ہوا (۷) (عروض) زحاف کی ایک قسم جس میں مستفعلن میں سے سین اور تا کو یا اسی طرح مفعولات کے فا اور واو کو گرا دیا جاتا ہے۔ یوں یہ دونوں فعلتن اور فعلات کی طرف منقول ہو جاتے ہیں۔
الخُبْل: عقل کی خرابی۔ "وَقَعَ فی خُبْلِہ" پشیمان و متحیر ہونا۔
الخَبَل: عقل کی خرابی، پاگل پن (۲) اعضا کی خرابی، فالج، لُنجا پن (۳) انسان (۴) جنّات (۵) زخم (۶) مشکیزہ، پانی سے بھرا ہوا مشکیزہ (۷) ایک پرندہ جو ساری رات ایک ہی آواز لگاتا رہتا ہے، اور اس کی آواز اُلّو کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے
دَھْرٌ خَبِلٌ: بگڑا ہوا زمانہ۔
الخُبْلَۃُ و الخُبولُ: عقل یا اعضا کی خرابی۔
مُخَبِّل: زمانہ۔
المُخَبَّل: دیوانہ، ٹھرڈلا، آسیب زدہ (۲) پریشان (۳) پیچیدہ، الجھا ہوا (دھاگا وغیرہ)
المَخْبُولُ: ذہنی طور پر کمزور، بے وقوف، احمق۔
• خَبَنَ الثوبَ و نحوَہ ـ خَبْناً و خِباناً: کپڑے کو موڑ کر سینا۔
— الشیءَ: چھپانا (۲) گرانا۔
— الطَّعامَ: قحط کی وجہ سے کھانے کو چھپانا، سٹور میں ڈال دینا۔
— الشاعِرُ: شاعر کا خَبْن استعمال کرنا (دیکھئے: خَبْن)۔
أَخْبَنَ: کپڑے کی تہہ میں کوئی چیز چھپانا، پاجامے کے نیفے میں چھپانا۔
اِخْتَبَنَ الشیءَ: کپڑے کی تہہ میں چھپانا۔
الخَبْنُ: (عروض) ارکان میں سے دوسرے جزو ساکن کو حذف کرنا جیسے: مستفعلن میں سے سین کو۔

الخُبْنَة (من الثوب و السراويل): کپڑے یا پاجامے کا موڑ کر سلا ہوا حصہ، تہہ، دامن، نیفہ (۲) خوراک جو کپڑے کی تہہ میں لی جائے (۳) ہر وہ چیز جو انسان گود میں یا بغل میں دبا کر لے جائے۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "إذا مرَّ أحدُكم بحائطٍ فليأكل منه و لا يتّخذ خُبْنَةً"، (۴) برتن جس میں کوئی چیز رکھ کر لے جائی جائے ج: خُبَن۔

الخُبُنّ (من الرجال): سکڑے ہوئے اعضا والا آدمی۔

• خَبَتِ النّارُ ـُ خَبْوًا و خُبُوًّا: آگ کا ٹھنڈا ہونا، بجھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا"

ـــ الحَرْبُ و الحِدّةُ: جنگ یا جوش کا دھیما پڑنا، سرد پڑنا۔ کہتے ہیں: خَبا لَهَبُهُ: اس کے غصہ کا جوش دھیما پڑ گیا، غصہ فرو ہوگیا۔

أَخْبَى: خیمہ بنانا۔

ـــ خِباءً: خیمہ لگانا، نصب کرنا۔

ـــ الکِساءَ: کپڑے کا خیمہ بنانا۔

ـــ النّارَ: آگ کو ٹھنڈا کرنا، بجھانا۔

خَبّى خِباءً و کِساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔

تَخَبّى فلانٌ: خیمہ بنانا۔

ـــ خِباءً و کِساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔

اِسْتَخْبَى خِباءً: خیمہ لگا کر اس میں داخل ہونا۔

الخابِيَة: دیکھئے (خ - ب - أ)۔

الخِباءُ: دیکھئے (خ - ب - أ)۔

خ ــــ ت

• خَتَأَهُ ـَ خَتْأً: روکنا، منع کرنا، باز رکھنا۔

اِخْتَتَأَ: ذلیل و خوار ہونا، ذلت کے مارے روپوش ہونا (۲) ڈر کے مارے رنگ بدل جانا۔

ـــ له: فریب دینا۔

ـــ منه: شرم یا خوف کی وجہ سے چھپ جانا (۲) ڈرنا، گھبرانا۔

اِخْتَتَأَ الشيءَ: اُچک لینا، لے بھاگنا۔

المُخْتَتِئَة: مَفازةٌ مُخْتَتِئَةٌ: وسیع و عریض اور سنسان جنگل جس میں راستوں کا پتہ نہ چلتا ہو۔

• خَتَّ ـِ خَتًّا: گھٹیا ہونا، خسیس ہونا، نکما ہونا۔ هو خَتِيتٌ۔

ـــ فلانًا ـُ خَتًّا: کسی کو پے در پے نیزہ مارنا۔

خَتَّ ـَ خَتَتًا: بدن سست ہونا، کمزور اور ڈھیلا پڑنا۔

أَخَتَّ: ذلیل و خوار ہونا، سرنیچا ہونا (۲) باپ کے ذکر پر شرمندہ اور خاموش ہو جانا۔

ـــ القولُ فلانًا: کسی بات سے کسی کو دکھ پہنچنا، شرمندگی ہونا، کسی بات پر خاموش ہو جانا۔

ـــ فلانًا و حَظَّ فلانٍ: حصہ کم کرنا، کم حصہ دینا۔

الخَتَت: بدن کی سستی۔

الخَتِيت: خسیس، گھٹیا، نکما، ناقص۔

• خَتَرَتْ نَفْسُه ـُ خَتْرًا و خُتُورًا: جی متلانا، جی بگڑنا۔

ـــ فلانًا: دغا کرنا، سخت بے وفائی کرنا، زبردست دھوکہ دینا۔ حدیث میں ہے: "مَا خَتَرَ قَوْمٌ بالعَهْدِ إلّا سُلِّطَ عليهم العَدُوُّ"۔ هو خاتِر و خَتِير و خَتُور و خَتّار و خِتِّير۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ"۔

خَتِرَ ـَ خَتَرًا: مرض، دوا، زہر یا کوئی مشروب پینے کی وجہ سے سُن اور بے حس ہونا، کمزور اور ڈھیلا پڑنا۔ هو خَتِرٌ۔

خَتَّرَهُ الشرابُ و غيرُه: جی بگاڑ دینا، سست بنا دینا، اعضا ڈھیلے کر دینا۔

تَخَتَّرَ: کسی مشروب وغیرہ سے بدن سست ہونا، ڈھیلا پڑنا، کمزور ہونا (۲) دماغ میں خرابی آنا، ذہن مختل ہونا (۳) سست رفتاری سے چلنا، کاہل اور سست آدمی کی طرح چلنا۔

الخَتْر و الخُتُور: سخت بے وفائی، بدعہدی، غداری۔

• خَتْرَبَ الشيءَ: کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا

• خَتْرَمَ خَتْرَمَةً: گھبراہٹ یا لاچاری کے سبب خاموش رہنا، بات نہ کر سکنے کی وجہ سے چپ رہنا۔

• خَتَعَ ـَ خَتْعًا و خُتُوعًا: فرار ہونا۔

ـــ في الأرضِ: دور تک نکل جانا۔

ـــ على القومِ: اچانک حملہ کرنا (۲) اندھیرے میں صحیح راستے پر چلنا۔ کہتے ہیں: خَتَعَ الدّليلُ بالقومِ: راہبر نے اندھیرے میں رہنمائی کی۔

ـــ الفَحلُ خَلْفَ الإبلِ: سانڈ کا معتدل چال چلنا۔

ـــ السرابُ: سراب کا معدوم ہو جانا، نابود ہو جانا۔ هو خاتِع و خَتُوع۔

اِنْخَتَعَ في الأرضِ: زمین میں دور تک نکل جانا۔

الخَتِيع و الخُتَع و الخُتَعَة (من الأدِلّاء): عمدہ رہنما، ماہر راہبر (جو چلتے ہوئے نہ رکتا ہو نہ بھولتا ہو)

الخَتِيع: چالاک، ہوشیار (۲) مصیبت۔

الخَتِيعَة: چمڑے کا چھوٹا ٹکڑا جس سے تیر انداز انگوٹھا ڈھانکتے ہیں، چمڑے یا ربڑ کا غلاف ج: خَتائِع۔

الخَوْتَع: نہایت عمدہ راہبر (۲) خرگوش کا بچہ (۳) ایک قسم کی بڑی مکھی۔

الخَوْتَعَة: پست قامت آدمی۔

• خَتْعَرَ: (سراب کا) معدوم ہو جانا۔

الخَيْتَعُور: متغیراور معدوم ہوجانے والی چیز، ایک حال پر برقرار نہ رہنے والی چیز (۲) سراب (۳) دُنیا (کیوں کہ وہ زائل وفانی ہے) (۴) لعابِ آفتاب، ایک چیز جو سخت دھوپ میں مکڑی کے جالے جیسی نظر آتی ہے (۵) بھونرا (۶) بھیڑیا (کیوں کہ وہ بے وفا ہوتا ہے) بھوت، جن (کیوں کہ وہ صورت بدلتا ہے)۔ کہتے ہیں: امرأةٌ خَيْتَعُور: بے وفا عورت، ہرجائی (۷) بے وفا، رنگ بدلنے والا (۸) مصیبت۔

•خَتَله ـُ خَتْلًا و خَتَلانًا: فریب دینا، بے خبری میں دھرلینا. حضرت حسن کی روایت میں ہے: "و صِنفٌ تعلّموہ للاسْتِطَالة و الخَتْل" (علم حاصل کرنے والوں کے اوصاف واقسام کے بارے میں یہ روایت ہے)۔

ـــ فی الحَرْب: چکر دینا، اس طرح پہنچنا کہ پتہ نہ چلے. حدیث میں ہے: "کأنّی أنظُرُ الیه یَخْتِلُ الرجلَ لیطْعَنَه"

ـــ الصَّیْدَ: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا، زمین پر لیٹنا، تاک میں لگنا. هو خَاتِل و خَتُول و خَتّال۔

خَاتَله: فریب دینا، چکر دینا. خَاتَلَ الصَّیّادُ: شکاری کا اس طرح دبے پاؤں چلنا کہ شکار کو آہٹ نہ پہنچے۔

اِخْتَتَلَ: چوری سے راز وغیرہ سُننا۔ کہتے ہیں: اِخْتَتَلَ لِأَسْرَارِ القَوْمِ"

ـــ فُلانًا: فریب دینا، دھوکہ دینا۔

تَخَاتَلُوا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔

الخِتْلُ: چوری چھپے سُننے کی جگہ (۲) خرگوش کا بل۔

الخَتْلَة: دیوار کا کونہ۔

الخَتّال: بڑا دھوکے باز م: خَتّالة۔

الخَوْتَل (من الرِّجال): دانا، ہوشیار، شاطر، خوش بیان، ظریف الطبع۔

•خَتَمَ النَّحْلُ ـِ خَتْمًا و خِتامًا: شہد کی مکھی کا چھتّہ کو شہد سے بھر دینا۔

خَتَمَ علی الطّعام والشراب و غیرهما: برتن کے منھ کو مٹی یا موم وغیرہ سے بند کرنا، هو مَخْتُوم: قرآن پاک میں ہے: "یُسْقَوْنَ مِنْ رَحِیقٍ مَخْتُومٍ"

ـــ علی فَمِه: منھ بند کرنا، بولنے سے روک دینا. قرآن پاک میں ہے: "اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ علی أَفْوَاهِهِمْ و تُکَلِّمُنَا أَیْدِیهِمْ"

ـــ علی قَلْبِه: بے سمجھ بنا دینا، دل پر مہر لگا دینا. قرآن پاک میں ہے: "خَتَمَ اللّٰهُ عَلی قُلُوبِهِمْ وعَلی سَمْعِهِمْ و علی أَبْصارِهِمْ غِشَاوَةٌ"

ـــ الشیْءَ و علیه: مہر لگانا. کہتے ہیں: خَتَمَ الکتابَ و نحوَه، و خَتَمَ علیه: کتاب وغیرہ پر مہر لگائی۔

ـــ بالشَّمْعِ الأحْمَر: لاکھ کی مہر لگانا۔

ـــ بَابَه علی فلانٍ: کسی پر دروازہ بند کرنا، اعراض کرنا۔

ـــ بابَهُ له: کسی کو دوسرے پر ترجیح دینا۔

ـــ الزَّرْعَ و علیه: کھیتی کو جوتنے اور بونے کے بعد پہلی بار سینچنا۔

ـــ الشیْءَ و العَمَلَ: ختم کرنا، مکمل کرنا، فارغ ہونا، آخر تک پہنچ جانا. کہتے ہیں: خَتَمَ القُرآنَ و نحوَه۔

ـــ اللّٰهُ له بالخَیْر: اللہ اس کا انجام بخیر کرے۔

خَتَّمَه: اچھی طرح ختم کرنا (۲) مہر لگانا۔

ـــ صاحِبَه: انگوٹھی پہنانا۔

اِخْتَتَمَ الشیْءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، انجام تک پہنچانا۔

تَخَتَّمَ الخاتَمَ و به: انگوٹھی پہننا. کہتے ہیں: تَخَتَّمَ بالعَقِیقِ: اس نے عقیق کی انگوٹھی پہنی۔

تَخَتَّمَ بعِمَامَتِه: عمامہ باندھنا۔

ـــ بأَمْرِه: چھپانا۔

ـــ عن الشیْءِ: غافل بن جانا، دھیان نہ دینا اور چپ رہنا۔

الخَاتَامُ: مہر، مہر کرنے کا آلہ (۲) انگوٹھی ج: خَوَاتِیم۔

الخَاتَمُ: مہر (۲) انگوٹھی (۳) پردۂ بکارت کہتے ہیں: "زُفَّتْ الیه بِخَاتَمِها، و بِخَاتَمِ رَبِّها" (۴) گدی کا گڑھا. کہتے ہیں: اِحْتَجَمَ فلانٌ فی خاتَمِ القَفا. (۵) گھوڑے کی ٹانگوں کے چند سفید بال۔

ـــ من کُلِّ شیْءٍ: آخری حصّہ، آخری کڑی. قرآن پاک میں ہے: "و لٰکِنْ رَسُولَ اللّٰهِ و خاتَمَ النَّبِیّینَ"

الخَاتِمَة (من کُلِّ شیْءٍ): انجام، خاتمہ، انتہا، نتیجہ ج: خَوَاتِیم و خَاتِمَات۔

الخَاتِیام: مہر، انگوٹھی۔

الخِتَامُ: مٹی یا لاکھ جس سے مہر لگائی جائے. قرآن پاک میں ہے: "خِتَامُه مِسْكٌ" (۲) پردۂ بکارت. کہتے ہیں: "زُفَّتْ إلَیْه بخِتَامِها" ج: خُتُم۔

ـــ من کُلِّ شیْءٍ: خاتمہ، انجام، اختتام، لاسٹ، پچھلا حصّہ، اخیر، انتہا۔

ـــ فی الخِتَام - خِتَامًا: اخیر یا آخر میں۔

خِتَامِیٌّ: آخری، انتہائی، اختتامی، فائنل

الخَتّامَة: اسٹامپنگ پیڈ، مہر کی سیاہی کی ڈبیہ

الخَتْمُ: مہر کا نشان، مہر، سیل، اسٹامپ (۲) شہد کے چھتے کے منھ، شہد۔

خَتْمُ البَرِید: ڈاک کی مہر۔

خَتْمُ التاریخ: تاریخ کی مہر، ڈیٹر، ڈیٹ اسٹامپ۔

خَتْمُ الوَقْت: ٹائم اسٹامپ۔

خَتْمُ الإلْغاء: منسوخ کرنے کی مہر

خَتْمُ المَطّاط: ربڑ اسٹامپ۔

خَتْمٌ بالشَّمْعِ : لاکھ کی مہر.
خَبَّارَةُ الْخَتْمِ : اسٹامپ پیڈ۔
الخَتْمَة : ایک ختم۔ خَتْمَةُ القرآن ختم قرآن
الخَتْمُ : مہر، انگوٹھی (۲) شہد (۳) پیمانہ۔
الخَیْتَام : مہر، انگوٹھی (۲) پردہ بکارت۔ کہتے ہیں: زُفَّتْ الیه بِخَیْتَامِها۔
المُخَتَّم (من الخَیْل) : وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں میں ہلکی سی سفیدی ہو (دھبّوں جیسی)۔
المَخْتُوم : مہر لگا ہوا (۲) سربمہر، سیل بند (۳) پیمانہ جیسے صاع وغیرہ۔
مِلْحٌ مَخْتُوم : چٹان کا نمک۔
•خَتَنَ ـِ خُتُونًا و خُتُونَةً : شادی کرنا، داماد بننا۔
ـــ الصبیَّ خَتْنًا و خِتَانًا و خِتَانَةً : ختنہ کرنا۔ هو مَخْتُون۔
خَتَنَ الصَّبِیَّةَ : بچی کا ختنہ کرنا۔ هو و هی خَتِین۔
ـــ الشیءَ : کاٹنا۔
ـــ الرجلَ : فریب دینا۔
خَاتَنَ فلانًا : داماد بنانا، شادی کرنا۔
ـــ الرجلَ : دھوکہ دینا۔
إِخْتَتَنَ الصبیُّ : ختنہ شدہ ہونا۔
ـــ الصبیَّ : ختنہ کرنا۔
الخِتَانُ : بچہ یا بچی کا وہ مقام جو کاٹا جاتا ہے کہتے ہیں: بَرِیءَ خِتَانُه۔ (۲) ختنہ (۳) ختنہ کی تقریب میں بلانا۔
الخِتَانَة : ختنہ کرنے کا فن یا پیشہ
الخَتَن : ہر وہ رشتہ دار جو عورت کی طرف سے ہو، جیسے سسر، سالا، اسی طرح داماد یا بہنوئی۔ حدیث میں ہے " عَلِیٌّ خَتَنُ رَسُولِ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم"۔ ج: أَخْتَان م: خَتَنَة۔
الخَتِین و المَخْتُون : ختنہ شدہ۔
عَامٌ مَخْتُون : خشک سال۔

•خَتَا ـُ خَتْوًا : غم یا بیماری کی وجہ سے نڈھال اور شکستہ دل ہونا۔
ـــ اللَّیْلُ : رات کا بے حد تاریک ہونا۔
ـــ العُقَابُ و غیرُها : جھپٹنا، حملہ کرنا
ـــ فلانًا : دھوکہ دینا، بے خبری میں حملہ کرنا۔
ـــ عن الأمر : رکنا۔
ـــ الثوبَ : جھالر کو بٹ دینا۔
أَخْتَی : سامان کو ایک ایک کر کے بیچنا، تھوڑا تھوڑا فروخت کرنا۔
اخْتَتَی : غم یا بیماری کی وجہ سے شکستہ دل ہونا
الخَتِیُّ : پیہم نیزہ زنی، پے در پے نیزہ مارنا
المَخْتُوُّ : پھٹے پُرانے کپڑے۔

خ ـــــ ث

•خَثَّثَه : جمع کرنا (۲) مرمت کرنا، درست کرنا
اِخْتَثَّ : شرم کرنا، شرمانا۔
الخُثُّ : کوڑا کرکٹ جسے سیلاب چھوڑ جائے اور خشک ہو جائے ج: أَخْثَاث۔
الخَثَّة و الخُثَّة : شکستہ لکڑیوں کا مٹھا جس سے آگ سلگائی جاتی ہے۔
•خَثَرَ اللَّبَنُ و الدَّمُ و نَحْوُهما ـُ خَثْرًا و خَثَرًا و خُثُورًا و خَثَرَانًا : گاڑھا ہونا، جم جانا، غلاظت آنا، دودھ کا دہی بن جانا۔
خَثَرَتْ نَفْسُه : جی متلانا، طبیعت سُست ہونا۔
ـــ فلانٌ : سستی اور کمزوری محسوس کرنا۔ کہتے ہیں: هو خَاثِرُ النَّفْسِ و خَاثِرُ العِظَامِ۔ اسْتَیْقَظَ فلانٌ خَاثِرَ النَّفْسِ : ایسی حالت میں بیدار ہوا کہ طبیعت سست تھی (۲) پیٹ کا اُبھرنا، اُٹھنا۔
خَثُرَ اللَّبَنُ و نَحْوُه، و النَّفْسُ ـُ خَثَارَةً و خُثُورَةً : گاڑھا ہونا،

جم جانا (۲) جی متلانا، طبیعت سست ہونا هو خَثِیر، و هو خَثِیرُ النَّفْسِ ج: خُثَرَاء و خَثْرَی۔
أَخْثَرَ فلانٌ : سستی اور کمزوری محسوس کرنا۔
ـــ اللبنَ : گاڑھا کرنا، دہی جمانا۔
ـــ الزُّبْدَ : مکھن کو پگھلائے بغیر چھوڑ دینا۔ مثل ہے: مَا یَدْرِی أَیُخْثِرُ أَمْ یُذِیبُ : اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تردّد اور پس و پیش میں مبتلا ہو۔
خَثَّرَ اللبنَ : جمانا، گاڑھا کرنا، دہی جمانا۔
تَخَثَّرَ : گاڑھا ہونا، جم جانا۔
التَّخَثُّرُ التَّاجِیُّ : اکلیلی شرایین میں خون، بستگی، کورونیری، رگوں میں انجماد خون۔
الخُثَارُ (من کل شیء) : کسی چیز کا باقی ماندہ حصہ، تلچھٹ۔
خُثَارُ المَائِدَة : بچا کھچا کھانا، دسترخوان کے ریزے۔
الخُثَارَة : بچی کھچی چیز، تلچھٹ، بچا ہوا گاڑھا دودھ۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ صَفْوُه و بَقِیَتْ خُثَارَتُه : اس کا صاف اور عمدہ حصہ ختم ہو گیا اور تلچھٹ باقی رہ گئی۔
الخَاثِر و المُخَثَّر : منجمد، بستہ، دہی بنا ہوا
الخَاثِرَة : خون کا ٹھیکا (۲) لوگوں کی جماعت
•الخُثَارِمُ : موٹے ہونٹ والا (۲) فال لینے والا
الخِثْرِمَة : ناک کا نرم حصہ جب کہ سخت ہو جائے (۲) بالائی ہونٹ کے بیچ کا دائرہ ج: خَثَارِم۔
•خَثْعَمَه : خون سے آلودہ کرنا۔ خَثْعَمَ القَوْمُ : پیچھے نہ ہٹنے کا عہد کرنا، ایک دوسرے کی مدد کرنے کا معاہدہ کرنا، (اس کی اصل یہ ہے کہ لوگ اکٹھے ہو کر

جانور ذبح کرتے تھے، اور مل جُل کر کھاتے تھے، پھر اس کا خون جمع کر کے اس میں زعفران اور خوشبو ملاتے تھے، اور پھر اسی خون میں ہاتھ ڈال کر معاہدہ کرتے تھے۔
تَخَثْعَمَ: خون سے آلودہ ہونا۔
الخَثْعَمُ و المُخَثْعَمُ: شیر۔
•الخَثْلَةُ و الخَثَلَةُ: پیڑو۔ کہتے ہیں: طَعَنَه فی خَثْلَةِ بَطْنِه: اس کے پیڑو میں نیزہ مارا ج: خَثَلات۔
الخَثْلَةُ: موٹی عورت۔
•خَثِمَ ـَ خَثَمًا: چوڑا ہونا، پھیلا ہوا ہونا کہتے ہیں: خَثِمَ المِعْوَلُ، و خَثِمَ السَّيْفُ، وخَثِمَ أَنْفُه، وخَثِمَ رأسُ أُذُنِه، وخَثِمَ خُفُّ النَّاقة: گول اور چوڑا ہونا۔ هو خَثِمٌ وخَثِيمٌ و أَخْثَمُ، هي خَثْماء ج: خُثْمٌ۔
ــــت أَخْلافُ النَّاقَةِ: اونٹنی کے تھنوں کا بند ہونا۔
خَثَمَ أَنْفَه ـُ خَثْمًا: ناک کو کچل دینا۔
خَثَّمَه: چوڑا کرنا۔
الخَثَم و الخُثْمَةُ: کان یا ناک وغیرہ کا چوڑا پن۔
•خَثَى البَقَرُ أو الفِيلُ ـِ خَثْيًا: گوبر کرنا۔
أَخْثَى: گوبر جلانا۔
الخَثْوُ و الخَثْوَةُ: پیٹ کا نچلا حصہ جب کہ ڈھیلا ہو۔
الخَثْواءُ: وہ عورت جس کے پیٹ کا نچلا حصہ ڈھیلا اور لٹکا ہوا ہو۔
الخَثَى و الخِثْيُ: (۱) گوبر (۲) جلانے کا سوکھا گوبر ج: أَخْثَاء و خُثِيٌّ۔

خ ـــــ ج

•خَجَأَ ـَ خُجُوءًا: شکستہ خاطر ہونا (۲) گھر میں چپکے سے داخل ہونا، فرار ہو کر داخل ہونا۔
خَجَأَ الليلُ: رات کا ختم ہونا، گزر جانا، اختتام کو پہنچنا۔
ــــ فلانًا خَجْئًا: مارنا۔
خَجِئَ ـَ خَجَأً: بدکلامی کرنا، گندی اور فحش بات کہنا (۲) شرمانا، شرم کرنا، هو خَجِئٌ۔
أُخْجَأَه: اصرار سے مانگنا، سوال میں اصرار کر کے اکتا دینا۔
تَخَاجَأَتِ المَرْأَةُ: عورت کا اپنا پچھلا حصہ پیچھے کو نکالنا، ابھارنا۔
ــــ فلانٌ: آہستہ چال چلنا جس میں اتراہٹ ہو (۲) دیر لگانا۔
الخُجَأَةُ: موٹا اور بھاری بھرکم آدمی سست آدمی (۲) احمق، بے وقوف (۳) بے چین، پریشان۔
•خَجَّ ـُ خُجُوجًا: پیچ دار ہونا۔ کہتے ہیں: خَجَّ سَاعِدُه: کلائی کا گٹھا ہوا ہونا۔
ــــت الرِّيحُ: ہوا کا پیچ کھاتے ہوئے یا تیز چلنا۔ هِيَ خَاجَّةٌ و خَجُوجٌ۔
ــــ بِرِجْلِه خَجًّا: چلتے ہوئے پاؤں سے دھول اڑانا، خاک اڑانا۔
ــــ الشيءَ: ہٹانا، دھکا دینا۔ کہتے ہیں: خَجَّتِ الرِّيحُ السَّفِينَةَ: ہوا کے تیز جھونکوں نے کشتی کا رخ پھیر دیا۔
ــــ بِسَلْحِه: پاخانہ کرنا۔
ــــ الشيءَ: پھاڑنا، چیرنا۔
ــــ العُودَ: لکڑی چیرنا۔
ــــ المرأةَ: جماع کرنا۔
اِخْتَجَّ فی سَيْرِه: پیچ کھاتے ہوئے تیز چلنا۔
الخَجِيجُ: خَجِيجُ الرِّيحِ: ہوا کے چلنے کی آواز۔
رِيحٌ خَجُوجٌ: تیز ہوا، آندھی۔
•خَجْخَجَ: چھپانا۔
خَجْخَجَ الرجلُ: دل کی بات ظاہر نہ کرنا۔
ــــت الرِّيحُ: انتہائی تیز چلنا، پیچ کھاتے ہوئے چلنا۔
الخَجْخَاجَةُ: بے وقوف، احمق۔
•الخَجِفُ و الخَجِيفُ: اوچھاپن۔
•خَجِلَ ـَ خَجَلًا و خَجْلَةً: شرمانا، شرمندہ ہونا، شرم آنا۔
ــــ الحيوانُ: دل دل میں پھنس کر حیران و پریشان کھڑا رہنا، الجھ جانا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ فلانٌ بأَمْرِه: وہ الجھ گیا، اور اسے سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کرے۔ وہ اکتا گیا اور پریشان ہو گیا۔
ــــ فلانٌ: زچ ہونا، تنگ آنا، پریشان ہونا، تنگ دل ہونا (۲) خوش ہونا، خوشی سے اترانا۔
ــــ النباتُ: پودے کا زیادہ اور گنجان ہونا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ الوَادِي: وادی کا سرسبز ہونا۔
ــــ فی طَلَبِ الرِّزْقِ: تلاشِ رزق میں سست ہونا۔
ــــ بالحِمْلِ: وزن سے بوجھل ہونا اور ہلنا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ علی فَرَسِه: گھوڑے پر حرکت کرنا، ہلنا۔
ــــ الثوبُ و نحوه: کپڑے وغیرہ کا فراخ اور ڈھیلا ہونا، جسم پر حرکت کرنا۔ کہتے ہیں: ثوبٌ خَجِلٌ، وجُلٌّ خَجِلٌ۔
ــــ الشيءُ: خراب ہونا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ الثوبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ هو خَجِلٌ۔
أَخْجَلَ النباتُ: پودے کا لمبا اور گنجان ہونا
ــــ فلانًا: شرمندہ کرنا، شرم دلانا (۲) رسوا کرنا (۳) پریشان کرنا، زچ کرنا، اکتا دینا۔
ــــ الثوبَ و نحوه: کپڑے کو لمبا اور کشادہ کرنا کہ جسم پر حرکت کرنے لگے۔

خَجَّله: شرمندہ کرنا (۲) رسوا کرنا، بدنام کرنا۔
اِختَجَله: شرمندہ کرنا۔
اِنْخَجَل: شرمندہ ہونا۔
الخَجَل: شرم، جھجک (۲) رسوائی، الجھن، پریشانی
الخَجِل و الخَجْلان: شرمیلا، شرمندہ (۲) پریشان۔
الخَجُول: شرمیلا، ڈرپوک۔
المُخْجِل: رسواکن، شرمناک، باعث شرم۔
الخَوْجَلَى: عورتوں کی چال جس میں لچک اور نازو ادا ہو۔ کہتے ہیں: هِيَ تَمْشِي الخَوْجَلَى۔

خ ـــــ د

• خَدَبَ ـُ خَدْبًا: جھوٹ بولنا۔
ـــ فُلانًا: نوچنا، گوشت اور کھال چاک کر دینا۔ کہتے ہیں: خَدَبَه بالسَّيْفِ: اس کو تلوار سے مارا۔ خَدَبَتْه الحَيَّةُ: اس کو سانپ نے ڈس لیا۔
خَدِبَ الشيءُ ـَ خَدَبًا: دراز اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: خَدِبَت الضَّرْبَةُ او الطَّعْنَةُ، وخَدِبَت الدِّرْعُ، وخَدِبَ اللسانُ: نیزے وغیرہ کے گھاؤ کا سخت اور کشادہ ہونا، زرہ کا لمبا ہونا، زبان لمبی ہونا۔
ـــ السيفُ: تلوار کا کاٹنا۔
ـــ فلانٌ: بے ہودگی کرنا، ڈھٹائی کے ساتھ سر پر سوار ہونا۔ هو خَدِب و أَخْدَب۔ هي خَدْباء، ج: خُدْبٌ
تَخَدَّبَ: لمبا اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: تخدَّبَ اللسانُ، و تخدَّبَ السَّيْفُ، و تَخَدَّبَ فلانٌ (۲) درمیانی چال چلنا۔
الخَادِبَة: سخت گھاؤ، شدید چوٹ ج: خَوادِب۔
الخَدَب: لمباپن، بے وقوفی، بے ہودگی، خفیف الحرکتی۔ کہتے ہیں: في لِسَانِه خَدَبٌ: اس کی زبان سے اوچھاپن اور حماقت ٹپکتی ہے۔
الخَدِب و الأَخْدَب: لمبا، بے وقوف، بے ہودہ۔
سَيْفٌ خَدِبٌ: کاٹنے والی تلوار۔
ضَرْبَةٌ او طَعْنَةٌ خَدِبَةٌ و خَدْباء: نیزے وغیرہ کا سخت اور کشادہ گھاؤ، گہرا زخم۔
الخِدَبّ: موٹا اور بھاری بھرکم آدمی (۲) کوئی بھی بھاری بھرکم چیز۔ کہتے ہیں: رجُلٌ خِدَبٌّ، وسَنامٌ خِدَبٌّ۔ جَمَلٌ خِدَبٌّ: سخت وٹھوس، طاقتور اور بھاری بھرکم اونٹ۔
الخَدّاب: بڑا جھوٹا۔
الخَيْدَب: صاف اور سیدھا راستہ ج: خَيادِب۔
الخَيْدَبَة: طریقہ، طور طریق، روش۔ کہتے ہیں: أَقْبَلَ عَلَى خَيْدَبَتِه، تَرَكْتُه وخَيْدَبَتَه: میں نے اس کو اس کی روش یا اس کے خیال پر چھوڑ دیا۔ ج: خَيادِب

• خَدَجَ ـِ خِداجًا: ناقص ہونا، ادھورا ہونا۔
ـــت الحامِلُ: وقت سے پہلے بچہ جننا (چاہے بچہ تام الخلقت ہو) هي خَادِج و خَدُوج ج: خَوادِج وخَدائِج والولدُ مَخْدوج وخَدُوج وخَديج وخِدْج۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
أَخْدَجَت الحامِلُ: وقت سے پہلے بچہ جننا۔ هي مُخْدِج ومُخْدِجَة والولدُ مُخْدَج۔
أَخْدَجَ الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا
ـــت الشَّتْوَةُ: جاڑوں میں بارش کم ہونا۔
أَخْدَجَ الشيءُ: ناقص و ناتمام ہونا یا ادھورا ہونا۔
ـــ الشيءَ: کمی کرنا، نامکمل چھوڑنا۔ کہتے ہیں: أَخْدَجَ التَّحِيَّةَ۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "لا تُخْدِج التحيَّةَ" أخدَجَ الصلاةَ: اچھی طرح نماز نہ پڑھنا، بعض ارکان میں کمی کرنا۔ أَخْدَجَ أَمْرَه: ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
خَدَّجَت الحامِلُ: وقت سے پہلے بچہ پیدا کرنا، بے وقت حمل گرا دینا۔
الخَدِيج: نباتات یا حیوانات کا وہ عضو جو غیر تام الخلقت ہو یا تام الخلقت ہو مگر اپنا وظیفہ انجام نہ دیتا ہو (بیالوجی)
المِخْداج: وہ عورت جو ہمیشہ قبل از وقت حمل گرا دیتی ہو ج: مَخادِيج

• خَدَّ الأرضَ ـُ خَدًّا: زمین پھاڑنا، زمین کو ہل کے ذریعہ کھودنا۔ کہتے ہیں: خَدَّ السيلُ الأرضَ و في الأرض: سیلاب نے زمین میں گڑھا کھود دیا۔ خَدَّ فلانٌ أُخْدُودًا: فلاں نے گڑھا کھودا۔ خَدَّ جِسْمَه بِنَابِه: کچلی سے اس کا جسم پھاڑ ڈالا، زخمی کر دیا۔
ـــ البعيرَ: اونٹ کے کلے پر نشان ڈالنا
ـــ الشيءَ: نشان ڈالنا، نشان چھوڑنا، نقش چھوڑنا۔ کہتے ہیں: خَدَّ الفرسُ الارضَ بحَوافِرِه: گھوڑے نے زمین پر کھر کے نشان چھوڑے۔ خَدَّ فيه الضَّرْبُ: چوٹ کا نشان چھوڑنا
خادَّه: کام میں مزاحم ہونا، مزاحمت کرنا، آڑے آنا۔
خَدَّدَ لَحْمُ الفرس: گھوڑے کا دبلا ہونا، دبلا ہونے کی وجہ سے گوشت

پر جھرّی پڑنا۔
خَدَّدَ الفَرسَ: دبلا اور لاغر بنانا۔ کہتے ہیں: خَدَّدَه الفقرُ و سوءُ الحال، وخَدَّد السَّيْرُ لَحمَ الفَرس۔
تَخَادّا: ایک دوسرے کی مزاحمت کرنا۔
تَخَدَّد لَحمُه: دُبلا ہونا، دبلا ہونے کے سبب گوشت کا جھرّی دار ہونا۔
ــــ الجِلدُ و نَحوه: سکڑ جانا، سمٹ جانا، جھرّی پڑ جانا۔
ــــ القومُ: لوگوں کا منقسم ہونا، مختلف گروہوں میں بٹ جانا۔
الأُخْدُودُ: لمبا گڑھا، خندق۔ ضَرْبَةٌ أُخْدُودٌ: سخت مار جو جلد پر نشان چھوڑ جائے ج: أَخَادِيدُ۔ کہتے ہیں: فی ظَهرِه أَخَادِيدُ السِّياط: اس کی پیٹھ پر کوڑوں کے نشانات ہیں۔
الخَدُّ: گال، رخسار (مذکر)۔ مثل ہے: تَرَكْتُه على مِثلِ خَدِّ الفَرس: میں نے اسے ایک صاف اور سیدھے راستے پر چھوڑا (۲) ہر چیز کا کنارہ، پہلو۔ خَدُّ الهَودَج: ہودج کی دائیں یا بائیں جانب (۳) لوگوں کی جماعت۔ کہتے ہیں: مَضَى خَدٌّ من النّاس: ایک صدی گزر گئی ج: خُدُود (۴) لمبا گڑھا (۵) چھوٹی نہر (۶) راستہ ج: أَخِدَّة و خِدَاد و خِدَّان۔
الخُدَّة: رخسار (۲) لمبا گڑھا (۳) گڑھا ج: خُدَد۔
المِخَدُّ: کچلی، تثنیہ: مِخَدّان: دونوں کچلیاں۔
المِخَدَّة: تکیہ جس پر رخسار رکھے جاتے ہیں (۲) گدّا (۳) ہل کا پھل ج: مَخَادُّ۔
خَدَرَ ــُ خَدْرًا: چھپنا، پردہ نشین ہونا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: خَدَرَت المرأةُ۔
خَدَرَ الأَسَدُ: شیر کا اپنی ماند میں پڑا رہنا
ــــ بالمكان: مقیم ہونا، قیام کرنا۔
ــــ حیران ہونا، حیرت میں پڑنا (۲) ریوڑ سے پیچھے رہ جانا۔
ــــ الشيءَ: چھپانا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: خَدَرَ الهَودَجَ: ہودج پر پردہ ڈال دیا۔ خَدَرَ المرأةَ: پردہ کرانا، پردے میں بٹھانا، گھریلو ضروریات کی تکمیل کے لئے باہر نکلنے سے روک دینا۔ هو خَادِر۔ هو و هي خَدُور۔
خَدِرَ ــَ خَدَرًا: سُن ہونا۔ کہتے ہیں: خَدِرَ من الشّراب أو الدّواء، وخَدِرَ جِسمُه، وخَدِرَت عِظامُه، وخَدِرَت يَدُه أو رِجلُه۔
ــــ ت عَينُه: تنکا پڑ جانے سے آنکھ کا بھاری ہونا۔
ــــ الحَرُّ أو البَردُ: گرمی یا سردی کا سخت ہونا۔
ــــ اليومُ: دن کا سخت گرمی اور حبس والا ہونا، دن میں گرمی سخت ہونا اور ہوا بند ہونا۔
ــــ اللّيلُ و المكانُ: تاریک ہونا۔ هو خَدِرٌ و أَخْدَرُ۔ هي خَدْرَاءُ ج: خُدْرٌ۔
أَخْدَرَ: پردہ نشین ہونا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: أَخْدَرَتِ المرأةُ، و أَخْدَرَ الأَسَدُ۔ (۲) رات میں داخل ہونا (۳) بادل اور بارش کا کسی پر چھا جانا۔
ــــ بالمكان: قیام کرنا۔ أَخْدَرَ فی أَهلِه و مع أَهلِه بھی کہتے ہیں۔
أَخْدَرَ الشيءَ: چھپانا۔ أَخْدَرَ المرأةَ: پردے میں رکھنا، پردہ نشین بنا دینا۔ کہتے ہیں: أَخْدَرَه اللّيلُ: اسے رات نے چھپا لیا۔ أَخْدَرَ العَرِينُ الأَسَدَ: کچھار نے شیر کو چھپا لیا۔
خَدَّرَه: چھپانا۔ کہتے ہیں: خَدَّرَ المرأةَ: عورت کو پردے میں بٹھا دیا۔ خَدَّرَ الهَودَجَ: ہودج پر پردہ ڈال دیا۔ خَدَّرَت الظَّبيةُ وَلَدَها: ہرنی نے اپنے بچے کو چھپا لیا۔
ــــ سُن کر دینا، نشہ پیدا کرنا۔ کہتے ہیں: خَدَّرَه الشّرابُ، وخَدَّرَه المرضُ۔ خَدَّرَتْه المَقاعِدُ: اس شخص کے لئے کہتے ہیں جس کے پاؤں دیر تک بیٹھنے سے سُن ہو جائیں۔
اخْتَدَرَ به: چھپنا، پردہ کرنا۔
ــــ المرأةُ: عورت کا باپردہ ہونا۔
تَخَدَّرَ: چھپنا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: تَخَدَّرَت المرأةُ۔ (۲) سُن ہونا، بےحس ہو جانا۔
الأُخْدُور: الخِدرُ ج: أَخَادِيرُ۔
الأَخْدَرِيّ: گورخر۔
التَّخْدِيرُ الكُوكايينِيّ: کوکین کے ذریعہ کسی عضو یا مقام کو سُن اور بےحس کرنا، قوت احساس کو مردہ کرنا (طب)۔
الخَادِر: کاہل، سست، حیران۔
الخُدَارِيّ: سیاہ، سخت سیاہ۔ کہتے ہیں: ليلٌ خُدارِيٌّ، سحابٌ خُدارِيٌّ، شَعْرٌ خُدارِيٌّ، بَعيرٌ خُدارِيٌّ، عُقابٌ خُدارِيّة، ناقةٌ خُدارِيّة۔
الخِدَار: شیر کی جھاڑی۔
الخَدَّارة: ایک مچھلی جس کے چھونے سے ہاتھ بےحس و حرکت معلوم ہوتا ہے۔
الخُدْرِيّ: ایک قسم کا سیاہ جنگلی گدھا، گورخر م: خُدْرِيّة۔

الخِدرُ: ہر وہ چیز جو چھپائے جیسے گھر وغیرہ، پردہ (۲) گھر کے ایک گوشہ میں عورت کیلئے لگا ہوا پردہ، خاتون کی خلوت گاہ (۳) شیر کی جھاڑی ج: خُدور و أخدار

ذَواتُ الخُدُور: پردہ نشین عورتیں، مستورات۔

الخَدَر: چھپی ہوئی تاریک جگہ (۲) بادل (۳) بارش (۴) بے حسی، بے حس و حرکت ہونا، احساس مُردہ ہونا، خواہ پورے جسم کا یا کسی خاص مقام کا، یہ بے حسی کبھی کسی نفسیاتی یا عضویاتی حالت کا نتیجہ ہوتی ہے (فلسفہ)

الخَدِر: تاریک رات (۲) سُن، بے ہوش، بے حس و حرکت۔

الخَدِرَةُ: تازہ کھجور جو پکنے سے پہلے درخت سے گر جائے۔ کہتے ہیں: لَیْسَ لَه حَشَفَةٌ و لا خَدِرَةٌ: اس کے پاس نہ تازہ کھجور ہے اور نہ خشک و ردی کھجور۔ یعنی اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔ (۲) ایسی کھجور جس کے اندر کا حصّہ سیاہ اور بدبودار ہو جائے۔

الخُدْرَة: بارش کی ایک کھیپ۔

الخُدْرَة: بے حسی، بے ہوشی (۲) سخت تاریکی

المُخَدِّر: سُن کرنے یا ہوش گم کرنے والی چیز، جیسے بھنگ، افیم وغیرہ، خواب آور دوا، نشہ آور چیز ج: مُخَدِّرات۔

المُخَدِّرات: منشّیات، نشہ آور اشیا۔

المُخَدَّرَة: پردہ نشین عورت، گھر میں رہنے والی با پردہ لڑکی۔

• الخَدَرْنَق: نر مکڑی (۲) بڑی مکڑی ج: خَدارِنُ۔

• خَدَشَ الجِلْدَ و نحوَه — خَدْشًا: خراش لگانا، نوچنا، کھسوٹنا۔

—ہ: پارہ پارہ کرنا (۲) عیب لگانا، مجروح کرنا۔

خَدَشَ سُمْعَتَه: شہرت کو مجروح کرنا۔

خَادَشَ فلانٌ فلانًا: مُخادَشةً و خِداشًا: ایک دوسرے کو نوچنا، کھسوٹنا۔

خَدَّشَه: خَدَشَه۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی الأرضِ تَخْدِیشٌ: زمین پر تھوڑی سی بارش ہوئی۔

— الآذانَ: سمع خراشی کرنا۔

الخَدْشُ: خراش، جلد پر خراش کا نشان ج: خُدُوش۔ حدیث میں ہے: "مَنْ سَأَلَ وهو غَنِيٌّ جاءَتْ مَسْأَلَتُه یَوْمَ القِیامَة خُدُوشًا فی وَجْهِه"

الخَدُوش: پسّو (۲) مکھی (۳) بھولا۔

المُخادِش: بلّی، بلّا۔

المُخَدِّش: بلّا (۲) گردن یا جانوروں کے کھُر کا وہ حصّہ جہاں سے کاٹا جاتا ہے۔

اِبْنَا مُخَدِّش: دونوں کندھوں کے کنارے۔

• خَدَعَ — خَدْعًا: ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونا، رنگ بدلنا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ فلانٌ: اس نے دوسرے کے اخلاق و عادات اختیار کیے۔ خَدَعَ خُلُقُه بھی کہتے ہیں۔

خَدَعَ رَأْیُه: خیال بدلنا۔ هو خادِعُ الرأی: وہ متلوّن مزاج ہے یعنی ایک خیال پر برقرار نہیں رہتا۔

خَدَعَ الدَّهْرُ: زمانہ بدلنا۔

خَدَعَت الأمورُ: حالات کا بدلنا اور مختلف ہونا۔

سُوقٌ خادِعَة: گھٹتی بڑھتی مارکیٹ، اُتار چڑھاؤ والا بازار۔

—: چھپ جانا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الضَّبُّ: گوہ اپنے بل میں گھس گئی۔ حدیث میں ہے: "رَفَعَ رجلٌ إلی عُمَرَ ما أَهَمَّه من قَحْطِ المَطَرِ فقال: قَحَطَتِ السَّماءُ و خَدَعَت الضِّبابُ و جاعَتِ الأعرابُ"

خَدَعَ الظَّبْيُ: ہرن کا چھپنے کے لئے اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا۔

خَدَعَ الثَّعْلَبُ: لومڑی کا چھپ جانا، چکما دینا۔

خَدَعَ الطریقُ: راستہ کا غیر معلوم ہونا۔

خَدَعَتِ الشمسُ: سورج کا چھپ جانا، غروب ہونا۔

خَدَعَت العَیْنُ: آنکھ کا اندر کو دھنس جانا (۲) نیند نہ آنا۔ کہتے ہیں: ما خَدَعَتْ بِعَیْنِه نَعْسَةٌ: اسے نیند نہیں آئی۔

خَدَعَ الشیءُ: خراب ہونا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الطعامُ: کھانا خراب ہو گیا۔

خَدَعَ الرِّیقُ: لعابِ دہن کا بدبودار ہونا۔

خَدَعَت السُّوقُ: بازار کا مندا پڑنا

—: کم ہونا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الرجلُ: اس کی دولت کم ہو گئی۔

خَدَعَ خَیْرُ فلانٍ: داد و دہش کم ہونا، عطیہ دینے سے رکنا۔

خَدَعَ الزَّمانُ: بارش کم ہونا۔

خَدَعَ المَطَرُ: بارش کا کم ہونا۔

— فلانًا خَدْعًا و خُدْعةً و خَدِیعةً: دھوکہ دینا، فریب دینا، چال چلنا۔ قرآنِ پاک میں ہے: "و إنْ یُرِیدُوا أنْ یَخْدَعُوكَ فإنَّ حَسْبَكَ اللهُ"

— الشیءَ خَدْعًا: چھپانا، پوشیدہ رکھنا

— الدّابّةَ: جانور کو چارہ پانی کے بغیر قید کرنا، محبوس کرنا۔

— فلانًا: کسی کی رگِ اَخْدَع کو کاٹ دینا۔ دیکھیے (الأخْدَع)۔

— الثوبَ خَدْعًا: کپڑے کو موڑنا، تہہ کرنا۔

هو خادِع و خدّاع و خدّاعة.
هو و هي خَدُوع ج: خُدُع۔
أَخْدَعَه: چھپانا، پوشیدہ کرنا۔
—فُلانًا: کسی کو دغابازی اور فریب کاری پر اُکسانا۔
خَادَعَه مُخَادَعَةً و خِدَاعًا: دھوکہ دینا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا قرآن پاک میں ہے "اِنَّ المُنَافِقِيْنَ يُخَادِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ"۔
—العَيْنَ: آنکھ کو دھوکہ دینا، آنکھوں دیکھی بات میں شک ڈالنا۔ خِدَاعُ البَصَر: فریبِ نظر۔
انْخَدَعَ: دھوکہ کھانا، فریب میں آنا (۲) خود کو فریب خوردہ ظاہر کرنا اور فی الواقع نہ ہونا
—الشيءُ: چھپ جانا۔ کہتے ہیں: انْخَدَعَ الضَّبُّ: گوہ اپنے بل میں چھپ گئی۔
انْخَدَعَتِ السُّوْقُ: بازار کا مندا پڑنا، ٹھپ پڑنا۔
تَخَادَعَا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔
تَخَادَعَ فُلانٌ: خود کو فریب خوردہ ظاہر کرنا
تَخَدَّعَ: دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
اِخْتَدَعَه: دھوکہ دینا۔
الأَخْدَعُ: گردن کی ہر دو جانب دو پوشیدہ رگوں میں سے ایک۔ تثنیہ: الأَخْدَعَان حدیث میں ہے "أَنَّه احْتَجَمَ على الأَخْدَعَيْنِ والكَاهِل"۔ کہتے ہیں: لَأُقِيْمَنَّ أَخْدَعَيْكَ: میں تجھے سیدھا کر دوں گا، تیرے تکبر کو مٹا دوں گا فلانٌ شَدِيْدُ الأَخْدَع: وہ بڑا سرکش اور اکڑباز ہے۔
الخَادِعُ: طَرِيْقٌ خَادِع: وہ راستہ جو کبھی دکھائی دے اور کبھی گم ہو جائے۔ کہتے ہیں: دِيْنَارٌ خَادِع: ناقص اور کھوٹا دینار ج: خَوَادِعُ۔ سِنُوْنَ خَوَادِعُ: کھوٹے اور نکمے سال جن میں پیداوار اور منفعت کم ہو۔
الخَادِعَة: بڑے دروازے میں چھوٹا دروازہ بڑے دروازہ کی کھڑکی (۲) کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو، چھوٹا کمرہ ج: خَوَادِع۔
الخَدِيْعَة: دھوکہ، فریب، چال، چکمہ ج: خَدَائِع۔
الخِدَاع: دھوکہ دہی، فریب کاری، حیلہ گری، نفاق۔ خِدَاعِيّ: پُرفریب۔
الخَدِعُ: دھوکہ باز، فریب کار۔ کہتے ہیں: رجلٌ خَدِعٌ، و ضَبٌّ خَدِعٌ۔
الخُدْعَة: چال، دھوکہ، مکر و حیلہ (۲) بہت دھوکہ کھانے والا آدمی۔ کہتے ہیں: الحَرْبُ خُدْعَةٌ: جنگ دھوکہ ہے، یعنی دھوکہ اور فریب جنگی تدبیروں اور چالوں میں سے ہے۔ یا جنگ کو دھوکہ دیا جاتا ہے، کیوں کہ جب ایک فریق دوسرے کو دھوکہ دے گا تو گویا جنگ ہی کو دھوکہ دیا گیا۔ (خُدْعَةٌ لَطِيْفَة: عمدہ چال)
الخَدْعَة: ایک بار دھوکہ دینا، ایک چال کہتے ہیں: الحَرْبُ خَدْعَةٌ: جنگ ایک چال کا نام ہے، یعنی ایک چال میں جنگ ختم ہو جاتی ہے اور اس کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔
الخُدَعَة: بڑا دھوکے باز۔ کہتے ہیں: الحَرْبُ خُدَعَةٌ: یعنی جنگ جنگ بازوں کو دھوکہ دیتی ہے۔
الخَدُوْعُ: ایسی اونٹنی وغیرہ جو کبھی دودھ دے اور کبھی دودھ اوپر چڑھا لے (۲) ایسا راستہ جو کبھی نظر آئے اور کبھی گم ہو جائے ج: خُدُع۔
الخَيْدَع: دھوکہ باز، فریبی، مکّار۔ کہتے ہیں: رجلٌ خَيْدَعٌ، ذِئْبٌ خَيْدَعٌ، طَرِيْقٌ خَيْدَعٌ (۲) سراب، چمکتی ہوئی ریت جو دور سے پانی معلوم ہو۔
المُخَدَّع: تجربہ کار جو بار بار دھوکہ کھا چکا ہو
المُخْدَع: کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو، چھوٹا کمرہ، چھپر، الماری، نعمت خانہ ج: مَخَادِع۔
المَخْدُوْع: فریب خوردہ۔
• خَدَفَ ـِ خَدْفًا: چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر تیز چلنا (۲) عیش کرنا، عیش و عشرت کی زندگی گزارنا۔ کہتے ہیں: "خَدَفَ في الخِصْب"
—الشيءَ: کاٹنا۔ کہتے ہیں: خَدَفَ الثوبَ۔
—ت السَّمَاءُ بالثَّلْج: آسمان کا برف گرانا۔
اخْتَدَفَه: کاٹنا، پھاڑنا (۲) اچک لینا، لوٹ لینا۔
الخَدْفُ: کشتی کا پتوار۔
الخِدْفَة: کسی چیز کا ٹکڑا، حصہ۔ كُنَّا في خِدْفَةٍ من النّاس: ہم لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ تھے۔ مَرَّتْ خِدْفَةٌ من اللَّيْل: رات کا ایک حصہ گزر گیا ج: خِدَفٌ۔
• خَدِلَ ـَ خَدَلًا: سُن ہو جانا۔
—خَدَلًا وخَدَالَةً وخُدُولَةً: پُرگوشت ہونا، جسم یا عضو کا بھرا ہوا ہونا کہتے ہیں: خَدِلَ الغُلامُ، خَدِلَت المَرْأَةُ، خَدِلَت السَّاق، خَدِلَت الذِّرَاع۔ هو أَخْدَل، هي خَدْلَاءُ ج: خُدْلٌ۔
الخَدْلُ: پُرگوشت، صحت مند۔ کہتے ہیں: غُلامٌ خَدْلٌ، امرأةٌ خَدْلَةٌ، ساقٌ خَدْلَةٌ۔
هي خَدْلَةُ السَّاقِ والمُخَلْخَل: اس کی پنڈلیاں بھری بھری ہیں ج: خِدَال۔

الخَدْلُ (۲): انگور کے چھوٹے دانے جو کسی وبا یا پانی کی کمی کی وجہ سے ٹھٹھر گئے ہوں۔
•الخَدَلَّج: جس کے بازو اور پنڈلیاں پُر گوشت ہوں (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ھی خَدَلَّجَة بھی کہتے ہیں
•خَدَمَه ـُـ خِدْمَةً: خدمت کرنا، کسی کا کام کرنا، کسی کی ضرورت پوری کرنا۔ هو و هي خادم ج: خَدَمٌ و خُدّام۔ هي خادمة۔
ـــ الأرضَ: زمین کو قابلِ کاشت بنانا۔
ـــ العَدُوَّ: دشمن کے لئے کام کرنا۔
أَخْدَمَه: کسی کو خادم دینا۔
خَدَّمَه: کسی کو خادم دینا۔
ـــ البَعيرَ: اونٹ کے گٹے پر چمڑے کا پٹا باندھنا۔
ـــ المرأةَ: عورت کو پازیب پہنانا۔
تَخَدَّمَ خادمًا: نوکر رکھنا، خادم بنانا۔
اِخْتَدَمَ: اپنی خدمت کرنا۔
ـــ فلانًا: خدمت کرانا، خدمت لینا، کسی سے خدمت طلب کرنا۔
اِسْتَخْدَمَه: خادم بنانا، نوکر رکھنا، خدمتگار بنانا (۲) خدمت لینا، کسی سے خدمت طلب کرنا، کام لینا (۳) کسی سے خادم مانگنا (۴) استعمال کرنا، کام میں لانا۔
ـــ في: ملازم ہونا، نوکر ہو جانا، خدمت پر مامور ہونا۔
ـــ الشِدّةَ: سختی سے کام لینا۔
ـــ العُنْفَ: تشدد برتنا۔
ـــ القُوّةَ: طاقت استعمال کرنا۔
ـــ النُّفوذَ: اثر و رسوخ استعمال کرنا۔
ـــ السُّلْطَاتِ: اختیارات سے کام لینا۔
ـــ الهِرَاوَاتِ: لاٹھی چارج کرنا۔
ـــ الشيءَ سلاحًا ضدّ كذا: کسی چیز کو بطور ہتھیار استعمال کرنا۔
الأَخْدَمُ: گھوڑا جس کے پاؤں پر سفید داغ ہو م: خَدْمَاء۔
الخَدْمَاء: بکری جس کی ایک ٹانگ سفید اور باقی سیاہ ہو
الخَادِم: نوکر، خدمت گار، نوکرانی، کاریگر م: خَادِمَة۔
الخَدّام: الخادم (صیغۂ مبالغہ) م: خَدّامة۔
الخِدْمَة: کام، خدمت، مدد، سروس، نوکری، ملازمت (۲) صلاحیت، کارکردگی (۳) تنخواہ ج: خِدَمَات۔
خِدْمَةٌ ذَاتِيّة: سیلف سروس۔
خِدْمَةٌ مَدَنِيّة: سول سروس۔
خِدْمَةٌ وَطَنِيّة: نیشنل سروس۔
خِدْمَةٌ جَوِّيّة: فضائی سروس۔
خِدْمَةٌ عَسْكَرِيّة: فوجی سروس۔
خِدْمَةٌ مَنْزِلِيّة: گھریلو کام کاج۔
خِدْمَةٌ تَعْوِيضِيّة: معاوضہ کا کام
في خِدْمَتِكُمْ: آپ کے تابع۔
خَارِجَ الخِدْمَة: ڈیوٹی سے باہر، ڈیوٹی پر نہیں۔
الخَدْمَة: دن یا رات کا وقت۔
الخَدَمَة: مضبوط حلقہ، لوگوں کی جماعت کہتے ہیں: فَضَّ اللّٰهُ خَدَمَتَهُمْ: خدا نے ان کا شیرازہ منتشر کر دیا، فارس کے سرداروں سے گفتگو کے دوران حضرت خالد بن الولید نے فرمایا: "الحمدُ للّٰه الذي فَضَّ خَدَمَتَكُمْ" (۲) چمڑے کا مضبوط پٹا جو اونٹ کے گٹے پر باندھا جاتا ہے، چمڑے کا تسمہ (۳) بیڑی، ہتھکڑی (۴) پازیب۔ مثل ہے: كالمَمْهُورَةِ إِحْدَى خَدَمَتَيْهَا: حماقت بیان کرنے کے لئے بولی جاتی ہے (۵) پنڈلی کہتے ہیں: أَبْدَت الحَرْبُ عن خِدامِ المُخَدَّرات: یعنی جنگ تیز ہوگئی ج: خَدَم و خِدَام۔
الخَدُوم: الخَادِم (صیغۂ مبالغہ)۔
الخَدِيم: نوکر، غلام م: خَدِيمَة۔
المُخَدَّم: مال دار آدمی جس کے بہت سے نوکر چاکر ہوں۔ کہتے ہیں: قَوْمٌ مُخَدَّمُون (۲) عورت یا اونٹ کے تسمہ باندھنے کی جگہ، پازیب پہننے کی جگہ (۳) تسمہ، پاجامے میں نیچے باندھنے کی ڈوری گیٹس (۴) ہموار۔
المُخَدِّم: دوسروں کو نوکر دلانے والا، ملازمت اور روزگار دلانے والا، روزگار ایجنٹ۔
المُخَدَّمَة: تسمہ باندھنے کی جگہ، پازیب پہننے کی جگہ۔
المَخْدُوم: آقا، مولیٰ، مخدوم۔ كِتَابٌ مَخْدُوم: وہ مقبول کتاب جس کی لوگ شرحیں اور حاشیے لکھیں۔
المَخْدُومِيّة: آقائی، مخدوم ہونا۔
المُسْتَخْدَم: سرکاری ملازم، دفتری ملازم، کارکن (۲) مستعمل ج: مُسْتَخْدَمون: اسٹاف، عملہ۔
•خَادَنَهُ: دوستی کرنا۔ هو مُخَادِن، و خَدِين ج: خُدَنَاء۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: إن احتاج إلى مَعُونَتِكم فَشَرُّ خَلِيلٍ والأَمُّ خَدِينٍ۔
الخِدْنُ: دوست، یار، ساتھی (۲) ہمراز، یار غار، گہرا دوست (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: أَخْدَان۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ" دوسری جگہ ہے: "وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ"
الخُدَنَة: بہت دوستی کرنے والا، یار باش۔
•الخِدِيو و الخُدَيْوِيّ: (ترکی) والسرائے گورنر، مصر کے سابقہ فرمانرواؤں کا

لقب جو سلطانِ ترکی کے تابع ہوتے تھے
الخِدِیوِیَّۃ: ترکوں کی طرف سے مصر کے حاکم کا منصب۔

خ ـــــ ذ

•خَذَأَ لہ ــَـ خَذْأً و خُذُوءًا: مطیع ہونا، فرماں بردار ہونا، پابندِ احکام ہونا۔
خَذِئَ لہ ــَـ خَذَأً و خُذُوءًا و خَذَاءَۃً: خَذَأَ۔ ھو خَذِئٌ۔
أَخْذَأَہُ: تابعدار بنانا، زیر کرنا، پابندِ احکام بنانا۔
اِسْتَخْذَأَ لہ: خَذِئَ۔
•خَذَّ الجُرحُ ــُـ خَذًّا و خَذِیذًا: زخم سے پیپ بہنا۔
أَخَذَّ الجُرحُ: خَذَّ۔
•خَذْرَفَ الحیوانُ: جلدی کرنا، تیز چلنا، کنکریاں اڑاتے ہوئے تیز بھاگنا (۲) جانور کے پیروں کا گھومنا۔
ـــ الرَّحی: چکی کے سوراخ میں لکڑی رکھنا
ـــ السیفَ و نَحوَہ: تیز کرنا، دھار رکھنا
ـــ فلانًا بالسَّیفِ: کسی کے جسم کے اطراف کو تلوار سے کاٹنا۔
ـــ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
تَخَذْرَفَ الثَّوبُ: کپڑا پھٹنا۔
ـــ النَّوَی فلانًا: کسی کا دوری سے دوچار ہونا
الخَذْرَفَۃ: کپڑے کا ٹکڑا۔
الخِذْرَاف: موسمِ بہار کا پودا جو موسم گرما میں سوکھ جائے۔
الخُذْرُوف: پھرکی، چکری، لٹو (۲) تشبیہا ہر تیز رفتار چیز (۳) لکڑی جو چکی کے اوپری سوراخ میں رکھی جاتی ہے (۴) اونٹوں کا گلہ جو دوسروں سے علاحدہ ہو گیا ہو (۵) ہر وہ چیز جو کسی چیز سے الگ ہو گئی ہو ج: خَذَارِیف۔ کہتے ہیں: تَرکَتہُ السیوفُ رأسَہ خَذَارِیفَ: تلواروں نے اس کے سر کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیے
•خَذَعَ اللَّحمَ و مَا لَا صَلَابَۃَ فیہ ــَـ خَذْعًا: گوشت، کدو یا پھل وغیرہ کو مختلف جگہ سے اس طرح کاٹنا کہ پھانکیں الگ نہ ہوں، قیمہ کرنا، قاشیں تراشنا۔
خَذَّعَہ: خَذَعہ۔ کہتے ہیں: فلانٌ خَذَّعَتہ السیوفُ: اس کو تلواروں نے چھید ڈالا ہے، یعنی بار بار جنگ میں شریک ہونے کی وجہ سے اس کے جسم پر تلوار کے بے شمار گھاؤ ہیں۔
ـــ الشیءَ: کسی شے کے اطراف کو کاٹنا کہتے ہیں: خَذَّعَ الشَّجرۃَ: اس نے درخت کے اطراف کاٹے۔
تَخَذَّعَ اللَّحمُ و نحوُہ: گوشت وغیرہ کا اس طرح کٹنا کہ کوئی حصہ دوسرے سے جدا نہ ہو۔
خِذَع: کہتے ہیں: ذَهَبُوا خِذَعَ مِذَعَ: وہ ہر طرف بکھر گئے، ادھر ادھر چلے گئے۔
الخَذْعَۃ: گوشت وغیرہ کا ٹکڑا۔
الخَذِیعَۃ: ایک قسم کا کھانا جو قیمہ سے تیار کیا جاتا ہے۔
المُخَذَّع: بھنا ہوا گوشت۔
المِخْذَعَۃ: چھری، چاقو ج: مَخَاذِع
•خَذْعَبَ و خَذْعَلَ البِطِّیخَ و نحوَہ: خربوزے وغیرہ کی پھانکیں کرنا
•خَذَفَت الدابَّۃُ ــِـ خَذْفًا و خَذَفَانًا: جانور کا اتنا تیز چلنا کہ آس پاس سے کنکریاں اڑیں۔
ـــ بہ خَذْفًا: پھینکنا۔
ـــ بالحصَی و بالنَّوی: کنکری یا گٹھلی کو بیچ کی دو انگلیوں میں رکھ کر پھینکنا۔
خَذَفَ بِبَولِہ: رک رک کر پیشاب کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کر کے پیشاب کرنا۔
خَذَفَ الشیءَ: کاٹنا۔ ھو و ھی خَذُوف ج: خُذُف۔
تَخَاذَفَت عیناہ بالدُّموع: آنکھوں کا تیزی سے آنسو بہانا۔
الخَذَّافَۃ: سُرین۔
الخَذُوف: تیز رفتار جانور جو دوڑتے ہوئے کنکریاں اڑائے، وہ جانور جو پیٹ تک پاؤں اٹھا کر چلے ج: خُذُف۔
المِخْذَفَۃ: غلیل یا گوپھن وغیرہ جس میں کنکریاں رکھ کر پرندوں وغیرہ کو مارا جائے ج: مَخَاذِف۔
•خَذَقَ ــِـ خَذْقًا: بیٹ کرنا۔
ـــ الدابَّۃَ: جانور کو تیز چلانے کے لئے مارنا، چھڑی وغیرہ کھبونا۔
الخَذْق: پرندوں کی بیٹ، جانور کی لید۔ قُباث بن اَشیم کی حدیث میں ہے: "قِیلَ لہ: أَنتَ أَکبَرُ أَم رسولُ اللّٰہ؟ فقال: ھو أکبرُ مِنّی و أنا أقدَمُ منہ فی المیلاد، و أنا رأیتُ خَذْقَ الفِیلِ أَخضَرَ مُحِیلًا"۔
•خَذَلَ ــُـ خَذْلًا و خِذْلَانًا: جدا ہونا، بچھڑ جانا۔
خَذَلَت الظَّبیَۃُ و نحوُھا: ہرنی کا ریوڑ سے بچھڑ جانا (۲) ہرنی کا اپنے بچہ کی نگہبانی کرنا، بچہ کو چھوڑ کر نہ ہٹنا ھی خَاذِل و خَذُول۔
فلانٌ خَذُولُ الرِّجْل: وہ شخص جس کی ٹانگوں نے کمزوری یا کسی بیماری یا نشہ کے باعث کام کرنا چھوڑ دیا ہو۔
ـــ فلانًا و عنہ: مدد سے ہاتھ کھینچ لینا، دست بردار ہونا، دست کش ہونا، بے یار و مددگار چھوڑ دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإن یَخْذُلْکُم فَمَن

ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُکُمْ مِن بَعْدِہٖ"۔ حدیث میں ہے:"اَلْمُؤْمِنُ اَخُو الْمُؤْمِنِ لَا یَخْذُلُہٗ"(۲)، بے نقاب کرنا، بھرم کھولنا، بھانڈا پھوڑنا۔
خَذَلَہُ اللّٰہُ: خدا نے اُسے رسوا کر دیا
اَخْذَلَتِ الظَّبْیَۃُ و نحوُھا: ہرنی کا اپنے بچّہ کی حفاظت و نگہبانی کرنا۔
خَاذَلَہ: مدد سے ہاتھ کھینچ لینا۔
خَذَّلَہ: پسپائی اور جنگ بندی پر آمادہ کرنا
—عنہ أَصْحَابَہ: مدد نہ دینے کی ترغیب دینا، مدد سے ہاتھ کھینچنے پر اُکسانا۔
اِنْخَذَلَ: تنہا رہ جانا، بے یار و مددگار رہ جانا
تَخَاذَلَ القَوْمُ: ایک دوسرے کی مدد نہ کرنا، باہم امداد سے ہاتھ کھینچ لینا، پیچھے ہٹنا۔
—ت رِجْلَاہ: پاؤں کمزور ہونا۔
—ت الظَّبْیَۃُ: أَخْذَلَتْ۔
الخُذَلَۃُ: مدد سے ہاتھ کھینچنے والا (صیغہ مبالغہ) مثل ہے: أنا عُذَلَۃٌ، و أخِیْ خُذَلَۃٌ، و کِلانا لَیْسَ بابْنِ أَمَۃٍ: اس شخص کے بارے میں بولی جاتی ہے جو تمہاری مدد چھوڑ دے اور تم اسے ملامت کرو۔
الخَذُولُ: وہ مادہ جانور جو درندہ کے وقت اپنی جگہ سے نہ ہلے (۲) ریوڑ سے بچھڑا ہوا ہرن
•خَذَمَ الحیوانُ وغیرہ ـِ خَذَمَانًا: جلدی کرنا، تیز چلنا۔
—الصَّقْرُ: باز کا پنجہ مارنا۔
—الشیئَ خَذْمًا: جلدی سے کاٹنا۔ کہتے ہیں: خَذَمَہ بالسَّیْفِ۔
خَذِمَ ـَ خَذَمًا: جلدی کرنا، تیز چلنا۔ کہتے ہیں: خَذِمَ الفَرَسُ وخَذِمَ الظَّلِیْمُ۔
—فلانٌ: فراخ دل اور نیک طبیعت ہونا، عالی ظرف ہونا۔ ھو خَذِمُ العَطاءِ: وہ فیاض اور سخی ہے۔
خَذِمَ الشیئُ: تیز اور دھار دار ہونا۔ کہتے ہیں: خَذِمَ السَّیْفُ (۲) کٹ جانا کہتے ہیں: خَذِمَتِ النَّعْلُ و خَذِمتِ الدَّلْوُ۔
—فلانٌ خَذْمًا: کٹ جانا، جُدا ہونا (۲) نشہ میں ہونا، مست ہونا۔
ھو خَذِمٌ۔ ھو وھی خَذِیْمٌ
أَخْذَمَ: ذلّت کا اقرار کرنا، چُپ ہو جانا، ٹھنڈا پڑنا، پُرسکون ہو جانا۔
—الشَّرابُ: نشہ چڑھانا، مست کرنا۔
—النَّعْلَ: چپل کے تسمے یا اس کے اوپر کی پٹی کو ٹھیک کرنا۔
خَذَّمَہ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، کہتے ہیں خَذَّمَ أُذُنَہ
تَخَذَّمَ: جلدی سے کاٹنا۔
—الشیئَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کہتے ہیں: تَخَذَّمَ الشجرۃَ۔
—الشیئُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
—فلانٌ: کٹ جانا، جُدا ہونا۔
اِخْتَذَمَ: تیز دھار ہونا، قاطع ہونا۔
—الشیئَ: کاٹنا۔
الخَذُوم: کاٹنے والی تلوار ج: خُذُم
الخُذَامَۃ: کسی چیز کا ٹکڑا۔
الخَذْماءُ: شَاۃٌ خَذْماءُ: بکری جس کے کان کا کنارہ کٹا ہوا ہو۔
المِخْذَم: تیز تلوار، سیفِ قاطع ج: مَخَاذِم۔
•خَذَا ـُ خَذْوًا: ڈھیلا ہونا۔
—لَحْمُہ: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
خَذِیَ ـَ خَذًی: خَذَا (۲) لٹکے ہوئے کان والا ہونا ھو أَخْذَیٰ، ھی خَذْواء ج: خُذْوٌ۔
—الرَّجُلُ: کمزور اور ذلیل ہونا۔
أَخْذَاہ: تابعدار بنانا، زیر کرنا۔
اِسْتَخْذَیٰ: تابع فرمان ہونا، ماتحت ہونا
الخَذَا: کان کا چہرے کی طرف لٹکا ہوا ہونا، خواہ پیدائشی طور پر یا بیماری کی وجہ سے۔ نخعی کی حدیث میں ہے:"إذا کانَ الشَّقُّ أو الخَرْقُ او الخَذا فی أُذُنِ الأُضْحِیَۃِ فلا بأس"(۳)، ایک کیڑا جو جانور کی لید کے ساتھ نکلتا ہے
الخُذَاوِیَّۃ: کم سننے والا کان۔

خ ـــــــ ر

•خَرِئَ ـَ خَرْءًا و خِراءً و خِراءَۃً و خُرُوءًا: بیٹ کرنا، لید کرنا، پاخانہ کرنا۔ ھو خارِئٌ۔ خَرِئَتْ بینھم الضَّبُعُ: ان کے درمیان دشمنی ہو گئی۔
الخُرْءُ: بیٹ (پرندے کی)، لید، پاخانہ ج: خُرُوءٌ و خُرْآن۔ خُرْءُ الحَمام: جامن کا درخت۔ خُرْءُ الدَّجاجَۃ: ریتلی بوٹی۔
الخِراء: بیٹ، لید، پاخانہ۔
المَخْرَأَۃ و المَخْرُؤَۃ: پاخانہ کی جگہ، بیت الخلاء ج: مَخَارِئ۔
•خَرَبَ ـُ خَرْبًا: چور ہونا ھو خارِب ج: خُرَّاب۔
—الشیئَ: سوراخ کرنا، پھاڑنا۔
—دِیْنَہ: دین خراب کرنا، دین کے بارے میں شک پیدا کر دینا۔
—الدُّنیا: کوئی کسر اٹھا نہ رکھنا۔
—الشیئَ: کسی چیز کو بے کار و بے سود بنا دینا، برباد کرنا، اجاڑنا۔
—فلانًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔
—الشیئَ و بہ ـِ خَرْبًا وخِرابَۃً وخُرُوبًا: چُرا لے جانا۔
خَرِبَ ـَ خَرَبًا و خَرابًا: بے کار و بے سود ہو جانا۔
—المکانُ: ویران ہونا، اجڑنا، برباد ہونا۔ مثل ہے:"اذا اصْطَلَحَ الفَأْرَۃُ

والسِّنَّوْرُ خَرِبَ دُکَّانُ العَطَّار: دو خائنوں کے باہمی اشتراک و تعاون کے وقت کہا جاتا ہے۔ هو خَرِبٌ، و هو ایضًا خَرَابٌ ج: أَخْرِبَة

خَرِبَ الحیوانُ: پھٹے ہوئے کان والا ہونا هو أَخْرَب، هی خَرْباء ج: خُرْب۔

أَخْرَبَه: ویران کرنا، اجاڑنا، تباہ و برباد کرنا

—— فلانًا: کسی کو چور پانا۔

—— المکانُ: خالی ہونا، اجڑنا، ویران ہونا

خَرَّبَه: ویران کرنا، اجاڑنا، منہدم کرنا، تباہ و برباد کرنا۔

—— المَزَادَةَ و نَحْوَها: ہینڈل بنانا۔

تَخَرَّبَ: ویران ہونا، منہدم ہونا، اجڑنا۔

—— الدُّوْدُ الشَّجَرَةَ: کیڑے کا درخت کو کھا جانا۔

اِسْتَخْرَبَ: ویران ہونا، اجڑنا، برباد ہونا۔

—— فلانٌ: مصیبت سے شکستہ دل ہونا۔

—— الیه: مشتاق ہونا، آرزو مند ہونا۔

—— السِّقاءُ: مشکیزہ کا سوراخ دار ہونا۔

الأَخْرَبُ: پھٹے ہوئے کان والا (۲) علم عروض میں وہ جزء جس میں خَرْب داخل ہو جائے۔

الخُرابَة: ہر گول اور کشادہ سوراخ (۲) کھجور کی چھال کی رسّی (۳) پتھر کی پلیٹ جس میں سوراخ کرکے رسّی باندھی جاتی ہے

خُرَابَةُ الإِبْرَة: سوئی کا ناکہ۔

خُرابَةُ الوَرِك: سرین کا گڑھا۔

الخَرَاب: ویران، غیر آباد، تباہ شدہ، اجاڑ، ج: أَخْرِبَةٌ و خِرَبٌ۔

الخُرْبُ: چرواہے کا توشہ دان، تھیلا۔

—— من الإِبْرَة: سوئی کا ناکہ (۲) (عروض) مفاعیلن میں زحافات خرم اور کف کا اجتماع اس طرح وہ فاعیل رہ جاتا ہے تو اسے مفعول کی طرف پھیر دیا جاتا ہے۔

الخُرْب: چرواہے کا توشہ دان (۲) سوئی کا سوراخ

(۳) ریت کے بلند ٹیلہ کا آخری سرا جہاں جھاؤ اُگتے ہیں۔

الخَرَب: گھوڑے کی کوکھ کا گڑھا (۲) گھوڑے کی کہنی کے بیچ میں بکھرے ہوئے بال (۳) نر تغدار (ایک پرندہ) ج: خِراب و أَخْراب و خِرْبان۔ فلانٌ خَرَبٌ: وہ بزدل ہے (۴) (فن عروض میں) بمعنی: الخَرْب۔

الخَرِب: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ (۲) ویران جگہ (۳) مرمّت طلب (۴) بُزدل۔

هو خَرِبُ العِظام: اس کی ہڈیوں میں گودا نہیں، یعنی بُزدل ہے

هو خَرِبُ الجَوْف: وہ خالی پیٹ اور بھوکا ہے۔

هو خَرِبُ الأَمَانَة: اس میں امانت داری نہیں ہے۔

الخَرْباء: وہ بکری جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔

أُذُنٌ خَرْبَاء: کان جس کی لو میں سوراخ ہو۔

الخِرِبَّان: بزدل آدمی۔

الخَرْبَة: چھلنی (۲) عیب (۳) شرم گاہ (۴) لغزش (۵) رسوائی، بدنامی (۶) بُری بات۔ کہتے ہیں: مَا خَرَّبَ علیه خَرْبَةً (۷) مذہبی خرابی۔ هُوَ صَاحِبُ خَرْبَةٍ: اس کے اندر دینی خرابی ہے۔ کہتے ہیں: ما رأینا من فلانٍ خَرْبَةً فی دِینِه: ہم نے اس میں کوئی مذہبی خرابی نہیں پائی ج: خَرَبات۔

الخُرْبَة: ہر گول اور کشادہ سوراخ۔ کہتے ہیں: فی أُذُنِه، أو سِقائه، او أَدِیمِه خُرْبَةٌ: اس کے کان یا اس کے مشکیزہ یا اس کی کھال میں سوراخ ہے۔

خُرْبَةُ المَزَادَة: مشک کا قبضہ۔

خُرْبَةُ الوَرِك: سرین کا گڑھا۔

خُرْبَةُ الإِبْرَة: سوئی کا ناکہ۔

ما فیه خُرْبَةٌ: اس میں کوئی خرابی یا عیب نہیں ہے۔

ما رأینا فی فلانٍ خُرْبَةً: ہم نے اس میں کوئی شک کی بات نہیں دیکھی۔

(۲) چرواہے کا تھیلا ج: خُرَب و أَخْراب و خُرُوب۔

الخِرْبَة: ویران جگہ، کھنڈر ج: خِرَب۔ حدیث میں مسجد نبوی کی تعمیر کے سلسلہ میں ہے: "کانَ فیه نَخْلٌ و قُبُورُ المُشرکین و خِرَبٌ، فأَمَرَ بالخِرَب فسُوِّیَتْ"

الخَرْبَة: مصیبت (۲) جرم۔ حدیث میں ہے: "الحَرَمُ لا یُعِیذُ عاصِیًا و لا فارًّا بخَرْبَة"

ما فیه خَرْبَةٌ: اس میں کوئی عیب نہیں ہے۔

الخَرِبَة: ویران جگہ، کھنڈر ج: خَرِبٌ کہتے ہیں: وَقَعُوا فی وَادِی خَرِبَاتٍ: وہ ہلاکتوں کی وادی میں پھنس گئے۔

الخَرُّوب: کیرب، ایک درخت جس کے پھل کھائے جاتے ہیں اور مویشی کے چارہ کے بھی کام آتے ہیں۔

الخَرُّوبَة: کیرب کا دانہ جس سے سُنار وزن کرتے ہیں، گیہوں کے دانے کا چوبیسواں حصہ۔

التَّخارِیبُ: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کے چھتّے کے سوراخ و: تَخْرُوب۔

المُخْرِب و المُخَرِّب: تباہ کن، تخریبی، اجاڑنے والا، تباہ کرنے والا۔

الخِرْبِز: خربوزہ، حضرت انسؓ کی حدیث میں ہے: "رَأَیْتُ رسولَ اللّٰه صلّی اللّٰه علیه و سلم یَجْمَعُ

بَيْنَ الرُّطَب و الخِرْبِز" (مع)

• خَرْبَش الشيءَ: خراب کرنا، بگاڑ دینا، کوئی کام ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔

—— الكتابَ: بدخط لکھنا، بے پروائی سے لکھنا، زید بن اخزم الطائی کی روایت میں ہے: "سمعتُ ابنَ دُوَادٍ يقول: كان كتابُ سُفْيَانَ مُخَرْبَشًا"

الخِرْبَاش: اختلاط اور شور وشغب ج: خَرَابِيش۔

خرابِيشُ الخطّ: خط کی بگاڑی ہوئی جگہیں۔

خَرَابِيشُ الدَّجَاجَة: مرغی کے کریدنے کے نشانات۔

• خَرْبَصَ الاشياءَ: اشیاء کو ایک دوسرے سے الگ کرنا، جدا جدا کرنا (۲) مختلف چیزوں کو ملا دینا (۳) دھاگوں کو الجھا دینا۔

—— المالَ: مال کو لے کر چمپت ہو جانا۔

—— الدابةُ الزَّرْعَ و نحوه: جانور کا کھیتی چر جانا، ہڑپ کر جانا۔

الخَرْبَصة: جوان اور پرگوشت عورت۔

• خَرْبَقَ في مَشْيِه خَرْبَقَةً و خِرْبَاقًا: چلنے میں جلدی کرنا۔

خَرْبَقَ النَّبْتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔

—— الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) پھاڑنا

—— العَمَلَ: کام خراب کرنا، بگاڑنا۔

اِخْرَنْبَقَ: زمین سے چمٹنا (۲) غائب ہونا، روپوش ہونا (۳) خاموش ہو کر سر جھکا لینا۔ کہتے ہیں: مُخْرَنْبِقٌ لِيَنْبَاعَ: وہ حملہ کرنے کے لئے خاموش ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو طویل خاموشی اختیار کرے اور بے توجہ نظر آئے، لیکن فی الواقع وہ کوئی چال سوچ رہا ہو اور حملہ کرنے کی تاک میں ہو۔

الخِرْبَاق: لمبی اور بھاری بھرکم عورت (۲) تیز چلنے والی عورت۔

الخَرْبَق: ایک قسم کی گھاس جس کی پتیاں بارتنگ کے مشابہ ہوتی ہیں۔

الخِرْبِق: حوض یا ٹنکی جس میں پانی جمع کیا جائے۔

• خَرَتَ الطريقُ به الى كذا خَرْتًا و خُرُتَةً: راستہ کا کسی جگہ پہنچا دینا۔

—— الشيءَ: چیرنا یا سوراخ کرنا۔

—— الارضَ: زمین کے خفیہ راستوں سے واقف ہونا۔

خَرِت ـ خَرَتًا: ہوشیار راہبر ہونا، راہبری میں ماہر ہونا۔

الخَرْتُ: سوراخ۔ خَرْتُ الأُذُنِ: کان کا سوراخ۔ خَرْتُ الإِبْرَة: سوئی کا ناکہ۔ عمرو بن العاصؓ کی حدیث میں ہے: "قَالَ لَمَّا احْتُضِرَ: كَأَنَّمَا أَتَنَفَّسُ من خَرْتِ إِبْرَةٍ" "وَقَعُوا في مَضَايِقَ مِثْلِ أَخْرَاتِ الإِبَرِ" یعنی وہ ایسی مصیبتوں میں پھنس گئے جن سے نکلنے کا راستہ نہیں ہے۔ سَلَكَ بِهِم أَخْرَاتَ المَفَاوِزِ: جنگل کے خفیہ اور تنگ راستوں پر لے جانا۔ زَادَ خَرْتُ القَوْمِ: لوگوں کا مقام و مرتبہ سے خوش نہ ہونا۔

قَلِقَ خَرْتُ فلانٍ: کام خراب ہونا، معاملہ خراب ہونا۔

—— (۲) سینہ کے پاس کی چھوٹی پسلی ج: أَخْرَات و خُرُوت۔

الخُرْتُ: سوراخ (۲) تیز رفتار بھیڑیا یا کتا۔

الخُرُتَة: سوراخ (۲) ہودہ کا چھلا ج: خُرُتٌ و خُرَت جج: أُخْرَات

الخِرِّيت: ہوشیار اور ماہر راہبر کہتے ہیں: هو في هذا الأمر خِرِّيتٌ، و هُوَ خِرِّيتُ هٰذا الأمر: وہ اس معاملہ کا ماہر ہے۔ ہجرت کی حدیث میں ہے: "فَاسْتَأْجَرَ رَجُلًا من بني الدِّيل هَادِيًا خِرِّيتًا" ج: خَرَارِيت۔

الخَرْنِيت: (۱) گینڈا، ایک سمندری جانور

المَخْرَت: صاف، سیدھا اور کھلا ہوا راستہ ج: مَخَارِت۔

المَخْرُوت: جس کا کان، ناک یا ہونٹ پھٹا ہوا ہو۔

• خَرِتَتِ المرأةُ ـ خَرَتًا: عورت کی کوکھ کا موٹا اور گوشت کا ڈھیلا ہونا، هي خَرْتَاء ج: خُرْتٌ۔

الخِرْتَاء: سرخ چیونٹی۔

الخُرْثِيّ: گھر کا سامان، ردی اور گھٹیا سامان یا مال غنیمت۔ خُرْثِيُّ الكلام: بے فائدہ گفتگو۔ کہتے ہیں: فلانٌ يَسْمَعُ خُرْثِيَّ الكلام۔ ج: خَرَاثِيّ۔

• خَرَجَ ـ خُرُوجًا: نکلنا، باہر آنا، نمودار ہونا، ابھرنا۔

خَرَجَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا صاف اور بادلوں سے خالی ہونا۔

خَرَجَتْ خَوَارِجُ فلانٍ: نجابت و شرافت ظاہر ہونا۔

—— من الأمرِ أو الشدّة: فارغ ہونا، چھٹکارا پانا۔

—— من دَيْنِه: قرض چکا دینا، بری الذمہ ہونا۔

—— عليه: سامنے آنا، لڑنے کے لئے نکلنا۔

—— على السلطان أو الحكومة: بغاوت کرنا، علم بغاوت بلند کرنا۔

—— على القانون: خلاف ورزی کرنا، قانون شکنی کرنا۔

خَرَجَ عنہم: الگ ہونا، مخالف ہونا۔
—— فی العِلْم او الصِّناعة: ماہر ہونا، گریجویٹ ہونا، سندِ فراغ حاصل کرنا
—— السَّحابُ: بادل کا پھیلنا اور بکھرنا۔
—— بہ: نکالنا، ابھارنا۔ ھو خارِج و خرّاج۔
خَرِجَ ـَ خَرَجًا: دو رنگ کا ہونا، دو طرح کا ہونا۔ خَرِجَت الارضُ: زمین پر کسی جگہ روئیدگی ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا۔
—— العامُ: سال کے کچھ حصّہ میں بارش ہونا اور کچھ حصہ میں قحط پڑنا۔
—— النَّعامُ خَرَجًا و خُرْجَةً: شترمرغ کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہونا، سیاہ وسفید رنگ کا ہونا۔
—— الشَّاةُ: بکری کی کوکھ اور ٹانگوں کا سفید ہونا۔ ھو أخْرَج، ھی خَرْجاء ج: خُرْجٌ۔
أخْرَجَ فلانٌ: خراج ادا کرنا (۲) ایسے شترمرغ کا شکار کرنا جس کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہو۔ کہتے ہیں: أخْرجت الرَّاعِيةُ المَرْتَعَ: جانور نے چراگاہ کا کچھ حصّہ چرلیا اور کچھ یوں ہی چھوڑ دیا۔ أخْرَجَ النَّاسُ: لوگوں پر ایسا سال آنا جس کا نصف حصّہ شاداب و زرخیز ہو اور نصف خشک اور قحط زدہ ہو۔
—— الشيئَ: نکالنا (۲) پھینکنا، بھیجنا (۳) دھتکارنا (۴) حذف کرنا (۵) مستثنیٰ کرنا (۶) تیار کرنا (۷) وجود میں لانا، منظرِ عام پر لانا۔
—— المَجَلَّةَ: رسالہ تیار کرنا۔
—— الرِّوايةَ او المَسْرحيَّةَ: ناول یا ڈرامے کو تھیٹر یا پردے پر لانا، منظرِ عام پر لانا۔

أخْرَجَ الحديثَ: حدیث کو صحیح سندوں سے نقل کرنا۔
—— الرَّغاوَی: جھاگ نکالنا۔
—— لِسانَہ: زبان نکالنا۔
—— ريحًا: ہوا چھوڑنا۔ أخْرَجَہ خَرْجَةً عَظِيمَةً: کسی کا دھوم دھام سے جنازہ نکالنا۔
خارَجَ عَبْدَہ: غلام سے ماہوار مقررہ رقم کی ادائگی کا معاملہ کرکے اسے آزاد چھوڑ دینا۔
خَرَّجَہ فی العِلْم و الصِّناعَة: سکھانا، ٹریننگ دینا، طالبِ علم کو تیار کرنا (۲) فاضل بنانا، سندِ فضیلت عطا کرنا، گریجویٹ بنانا۔ المتعلِّمُ: خَرِيجٌ و خِرِّيجٌ۔
—— دَفْعَةً من کذا: کھیپ تیار کرنا۔
—— الولَدَ: بچہ کو تربیت دینا، باادب بنانا
—— خَيْلَہ: گھوڑے کو سدھانا۔
—— الارضَ: زمین پر خراج مقرر کرنا۔
—— المسئلةَ: مسئلہ کی وجہ بیان کرنا، توجیہ کرنا۔
—— الشيئَ: کسی چیز کو دو رنگوں سے رنگنا۔ کہتے ہیں: "النُّجومُ تُخَرِّجُ اللَّيلَ"۔ خَرَّجت الراعيةُ المَرْتَع: چراگاہ کا کچھ حصّہ چرلینا اور کچھ بے چرا چھوڑ دینا۔
خَرَّجَ الغلامُ لَوْحَہ: بچّہ کا تختی سے کچھ حصّہ کو بے لکھا چھوڑ دینا۔
خَرَّجَ فلانٌ عَمَلَہ: کام کو مختلف اور متنوع کر دینا۔
اخْتَرَجَ: دُور نکا ہونا۔
—— الشيئَ: نکالنا۔ حدیث میں ہے: فَاخْتَرَجَ ثَمَراتٍ مِنْ قِرْبَةٍ۔ (۲) استنباط کرنا، ایجاد کرنا، دریافت کرنا۔

اخْتَرَجَ فُلانًا: کسی سے نکلنے کیلئے کہنا
تَخارَجَ القومُ: ہر ایک کا برابر برابر خرچ نکال کر دینا۔
—— الشُّرَكاءُ: جائداد کو آپس میں تقسیم کرلینا۔ ابن عباسؓ کی حدیث میں ہے: "لا بأسَ أن يَتَخارَجَ القومُ فی الشَّرِكةِ تكونُ بينهم"۔
—— عن حقٍّ: دست بردار ہونا، کسی حق کو چھوڑنا۔
تَخَرَّجَ فی فَنِّ کذا: ماہر ہونا، تربیت یافتہ ہونا (۲) علم حاصل کرنا، تعلیم پانا۔
—— فی مَدْرَسَةٍ: کسی مدرسہ کا فاضل یا سند یافتہ ہونا، سندِ فراغ حاصل کرنا، گریجویٹ ہونا۔
اخْرَجَّ و اخْراجَّ النَّعامُ: شترمرغ کا سیاہ وسفید رنگ کا ہونا، سفید رنگ میں سیاہی کی آمیزش ہونا۔
اسْتَخْرَجَہ: نکالنا، کسی سے نکلنے کے لئے کہنا۔
—— الشيئَ: استنباط کرنا، اخذ کرنا۔
—— المسئلةَ: مسئلہ حل کرنا۔
—— الشيئَ من المَعْدِن: بھٹی صاف کرنا
اسْتُخْرِجَتِ الأرْضُ: زمین کا بیج ڈالنے یا پودا لگانے کے لئے تیار کیا جانا۔
—— المَعادِنَ: دھات نکالنا۔
—— الكتابَ: ترجمہ کرنا۔
الإخْراج: برطرفی (۲) تیاری۔
التَّخْرِيج: گریجویشن (۲) عرب کے لڑکوں کا ایک کھیل جس میں خَراجِ خَراجِ (نکالو، نکالو) کہا جاتا ہے۔ ایک لڑکا ہاتھ میں کوئی چیز لیتا ہے اور سب سے کہتا ہے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اسے نکالو۔
التَّخارُج: دست برداری، دست کشی۔

الخَارِج: کسی چیز کا ظاہری حصّہ (۲) باہر نکلنے والا۔
خَارِجًا: باہر، باہر کی جانب۔
فی الخَارِج: باہر، بیرونِ ملک۔
خَارِجِيّ: بیرونی، پردیسی، غیر ملکی۔
خَارِجَ الخِدْمَة: ڈیوٹی سے باہر۔
خارِجَ دائِرَةِ الاختِصَاص: دائرۂ اختیار سے باہر۔ خَارِجٌ عن الموضوع: خارج از بحث۔ خَارِجَ البِلادِ: بیرونِ ملک۔ خارِجٌ عن النِّطاق: دائرے سے باہر۔ خَارِجٌ علی الحِزْب: پارٹی کا باغی۔
الخَارِجِيُّ: اپنے ہم جنسوں اور ہم عمروں سے سبقت لے جانے والا (۲) ذاتی قابلیت سے سرداری حاصل کرنے والا جس کی سرداری قدیمی اور خاندانی نہ ہو۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ خَارِجِيٌّ: ایسا گھوڑا جس کی نسل عمدہ نہ ہو مگر خود عمدہ ہو ج: خَارِجِيَّة۔ (۳) بادشاہ یا حکومت کا باغی، جماعت سے منحرف، کسی نظریہ کا مخالف (۴) فرقۂ خوارج کا فرد۔ وِزَارَةُ الخارِجِيَّة: وزارتِ خارجہ، ملک کے ان معاملات کی نگراں وزارت جن کا تعلق بیرونی ممالک سے ہو
الخَرَاجُ: زمین کی پیداوار، اناج۔ کہتے ہیں: هذه التُّفَّاحَةُ طَيِّبٌ رِيحُها و طَيِّبٌ خَرَاجُها: اس سیب کی خوشبو بھی عمدہ ہے اور ذائقہ بھی عمدہ ہے (۲) زمین کا محصول یا ٹیکس جو لوگوں سے لیا جاتا ہے (۳) جزیہ جو ذمیوں سے لیا جاتا ہے (۴) ایک کھیل (دیکھیے التَّخْرِيج) البِلادُ الخَرَاجِيَّة: صلح کے ذریعہ فتح کیے گئے وہ علاقے جن کے باشندوں کی زمینوں سے حسبِ شرائط خراج وصول کیا جائے۔ ج: أَخْرَاج و أَخْرِجَة ج: أَخَارِيج

الخُرَاج: الخَرَاج (۲) پھوڑے پھنسیاں، دُمّل، آبلے (۳) (اطبّار کے نزدیک) کسی مخصوص مقام پر پیپ جمع ہو جانا ج: أَخْرِجَة و خِرْجَان و: خُرَاجَة ج: خُرَاجَات۔
الخَرَّاج: رَجُلٌ خَرَّاجٌ وَلَّاجٌ: حیلہ گر، بہت ہوشیار۔
الخَرْجُ: زمین کی پیداوار۔ خَرْجُ السَّحَاب: پانی جو بادل سے نکلتا ہے (۲) خرچ۔ ضد: دَخْل (۳) خراج، زمین کا سالانہ ٹیکس۔ خَرْجُ الجُنْدِيّ: سپاہی کا راشن۔ خَرْجُ الجَيْب: جیب خرچ۔ خَرْجُ الكَعْب: ردّی، کوڑا کرکٹ ج: أَخْرَاج و خُرُوج۔ خَرْجُ المَشْنَقَة: پھانسی کا سزاوار۔ هذا خَرْجُكَ: یہ تمہارے مناسبِ حال ہے۔
الخُرْج: تھیلی، خورجی، بال یا کھال کا دو بوریوں والا تھیلا جو سامان رکھنے کیلئے سواری کی پُشت پر رکھا جاتا ہے ج: خِرَجَة و أَخْرَاج۔
الخَرْجَة: ایک دفعہ کا نکلنا (۲) جھروکا، فوجی دستوں کی تاخت (۳) ابھار۔ خَرْجَةٌ فی بِنَاء: عمارت کا ابھار یا پھولن۔
الخَرْجِيَّة: جیب خرچ، خرچ، روزی۔
الخُرَجَة: بہت نکلنے والا۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ خُرَجَةٌ وُلَجَةٌ: بڑا ہوشیار حیلہ گر
الخَرُوج: لمبی گردن والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) فَرَسٌ خَرُوجٌ: ایسا گھوڑا جو اپنی لمبی گردن سے لگام کی ہر رسّی کو توڑ دیتا ہے۔
الخُرُوج: (علم قافیہ میں) حرفِ مد جو آزاد قافیے میں ہائے وصل کے بعد ہوتا ہے (۲) پھوڑا، ابھار، آنتوں کا ورم۔

يَوْمُ الخُرُوج: قیامت کا دن (۲) عید کا دن، سُوَید کی حدیث میں ہے: "دَخَلَ علی عَلِيّ فی یومِ الخُرُوج فإذا بَيْنَ يَدَيْهِ فَاثُورٌ عليه خُبْزُ السَّمْرَاءِ و صَحِيفَةٌ فيها خَطِيفَة"
سِفْرُ الخُرُوج: تورات کی ایک کتاب کا نام۔
الخَرِيج: ایک کھیل (دیکھیے: التَّخْرِيج)
الخِرِّيج: ماہر و تربیت یافتہ (۲) سند یافتہ، فاضل، فارغ التحصیل، گریجویٹ۔ خِرِّيجُ جَامِعَة: یونیورسٹی کا فاضل خِرِّيجُ كُلِّيَّة: کالج کا ڈگری یافتہ۔
الخَوَارِج: ایک اسلامی فرقہ جس نے حضرت علیؓ کے خلاف بغاوت کی تھی (۲) باغی لوگ، خلفاء وغیرہ کے باغیوں کو بھی خوارج کہا جاتا ہے
المَخْرَج: نکلنے کی جگہ، باہر نکلنے کا دروازہ (ضد: مَدْخَل) گزرگاہ (۲) کھڑکی، روشن دان (۳) بھاگنے کا راستہ، راہِ فرار (۴) پاخانہ کا مقام ج: مَخَارِج کہتے ہیں: هو يَعْرِفُ مَوَالِجَ الأُمور و مَخَارِجَها: یعنی وہ واقف کار اور آزمودہ کار ہے (۵) حلق سے حرف کے نکلنے کی جگہ (تجوید و صرف) (۶) (ریاضی کی قدیم اصطلاح) ڈی نومینیٹر، نسب نما، مقسوم علیہ، کسی کسر کی مقدار جسے عموماً لکیر کے نیچے لکھا جاتا ہے جس سے اس کی قسم یا ان ان مساوی اجزا کا اظہار ہوتا ہے جس میں واحد کو تقسیم کیا گیا ہو۔
المُخَرِّج: تخریج کرنے والا، حوالہ تلاش کرنیوالا ـــــ السِّينَمَائِيّ: فلم کا پروڈیوسر، فلم ساز۔ ـــــ المَسْرَحِيّ: ڈرامہ کا پروڈیوسر۔
خَرْخَرَ المَاءُ و نَحْوُه: پانی بہنے کی آواز ہونا ـــــ النَّائِمُ: خراٹے لینا۔ ـــــ المُخْتَنِقُ: گلا گھونٹے جانے کے وقت

خرخر کی آواز ہونا۔
خَرْخَرَ النَّمِرُ أو السِّنَّوْرُ: چیتے یا بلی کا خرخر کرنا۔
تَخَرْخَرَ بَطْنُه: پیٹ کا موٹاپے کی وجہ سے ہلنا۔
ـــ الرجلُ: لاغری کے سبب ہلنا۔
ـــ المَرْأةُ: عورت کا موٹاپے کے بعد لاغر ہونا۔
الخَرْخَار: تیز بہتا ہوا پانی۔
الخَرْخَر: پانی اور ہوا کی آواز۔
الخِرْخِرُ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔
رَجُلٌ خِرْخِرٌ: ایسا آدمی جو عمدہ اور نرم و ملائم خوراک، پوشاک اور بستر استعمال کرے ج: خَراخِر۔
الخُرْخُور: الخِرْخِر ج: خَراخِير
•خَرِدَ ـَ خَرَدًا: دیر تک خاموش رہنا، طویل خاموشی اختیار کرنا (۲) کم بولنا۔
خَرِدَت اللُّؤْلُؤَةُ: موتی کا ناسفتہ یعنی غیر سوراخ شدہ ہونا۔
خَرِدَت الفتاةُ: لڑکی کا پختہ جوانی کے دور سے گزر جانے کے باوجود باکرہ ہونا۔
ـــ فلانٌ: نہایت شرمیلا ہونا۔
ـــ صوتُه: شرم کی وجہ سے آواز کا نرم اور پست ہونا (۲) دیر تک خاموش رہنا
هو خارِد ج: خُرَّد. هي خَرِيد وخَرِيدَة وخَرُود ج: خُرُد وخَرائِد۔
أخْرَدَ الفتى: شرم سے خاموش ہونا۔
ـــ الرجلُ الى اللَّهو: کھیل کی طرف مائل ہونا، راغب ہونا۔
أخْرَدتِ الفتاةُ و تَخَرَّدَتْ: لڑکی کا مکمل جوان ہو جانے کے باوجود باکرہ ہونا
الخُرْدَة و الخُرْدَوات (مع): خردہ اشیا متفرق سامان، معمولی اسباب تجارت

(۲) عورتوں کا ضروری سامان (د ا)
الخُرْدَجِيّ: خردہ فروش، بساطی، معمولی تاجر
الخَرُود: شرمیلی عورت (۲) باکرہ لڑکی، دوشیزہ۔
الخَرِيد: الخَرُود۔ کہتے ہیں: صَوْتٌ خَرِيدٌ: شرمیلی آواز، نرم اور آہستہ آواز جس میں حیا کا اثر ہو۔
الخَرِيدَة: شرمیلی عورت (۲) دوشیزہ (۳) موتی جس میں سوراخ نہ کیا گیا ہو، ناسفتہ موتی۔
•خَرْدَقَ العملَ: کام خراب کرنا (فصیح خَرْبَقَ ہے)۔
أمْرٌ مُخَرْدَق: بگڑا ہوا کام۔
عِنَبٌ مُخَرْدَق: معمولی پکے ہوئے انگور
الخُرْدُق: چھرہ ج: خَرادِق (د)
الخُرْدِيق: گوشت کا شوربا (مع)
•خَرْدَلَ اللَّحمَ ونحوَه: گوشت کے لمبے لمبے ٹکڑے کرنا، الگ الگ کرنا (۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹنا۔
ـــ الطَّعامَ: عمدہ اور لذیذ حصہ کھانا۔
ـــ فلانًا: پچھاڑنا، زمین پر ڈال دینا۔
هو مُخَرْدَل۔
ـــ تِ النَّخْلَةُ: درخت سے کھجوروں کا کثرت سے جھڑنا اور باقی ماندہ کچی کھجوروں کا بڑا ہونا۔ هي مُخَرْدِل و مُخَرْدِلَة۔
الخَرْدَل: رائی (اس کے بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں اور کھانے کے مصالح میں بھی ڈالے جاتے ہیں) و: خَرْدَلَة: رائی کا دانہ۔ کہتے ہیں: ما عندي من كذا خَرْدَلَةٌ: میرے پاس اس میں سے کچھ نہیں ہے۔ قلت اور چھوٹا پن بیان کرنے کیلئے کہا جاتا ہے: ما عندي خَرْدَلَةٌ من كذا۔ (۲) گوشت کا ٹکڑا

ج: خَرادِل۔
الخُرْدُولَة: گوشت کا بڑا اور بھرپور ٹکڑا
ج: خَرادِيل۔
•خَرْذَلَ: بمعنی خَرْدَلَ۔
•خَرَّ الماءُ والرِّيحُ ـِ خَرًّا و خَرِيرًا و خُرُورًا: پانی بہنے یا ہوا کے چلنے کی آواز ہونا۔
ـــ النَّائِمُ: خراٹے لینا۔
ـــ النَّمِرُ والعُقابُ والهِرَّةُ: چیتے، باز اور بلی کا آواز نکالنا، خرخر کرنا
ـــ البناءُ خَرًّا و خُرُورا: عمارت کا اوپر سے نیچے آواز کے ساتھ گرنا، ڈھے جانا۔
ـــ الشيءُ: گرنا، نیچے گرنا، زمین پر گرنا۔
ـــ ساجِدًا: سجدہ میں گرنا قرآن پاک میں ہے: ﴿و رَفَعَ أبَوَيْه على العَرْشِ وخَرُّوا له سُجَّدًا﴾
ـــ لِوَجْهِه: منہ کے بل گرنا۔
ـــ فلانٌ: خوش حال ہونا، عیش کرنا، (۲) گزرنا (۳) مرجانا۔
ـــ فلانٌ على فلان: انجان جگہ سے حملہ کرنا، اچانک حملہ کر دینا۔ هو خارٌّ و خَرُورٌ و خَرّار۔
ـــ القَوْمُ: ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہونا۔ هم الخُرّار و الخَرّارَة۔
ـــ الماءُ الأرْضَ خَرًّا: پانی کا زمین کو پھاڑ دینا، زمین میں شگاف ڈال دینا هو خارٌّ۔
أخَرَّه: گرا دینا۔ کہتے ہیں: ضَرَبه بالسَّيف فأخَرَّه: اسے تلوار سے مار گرایا۔
انْخَرَّ: گرنا، گر پڑنا۔
ـــ الرَّجُلُ: اعضا کا ڈھیلا ہونا، سست پڑنا۔
الخَرّارَة: بہتا چشمہ، آبشار (۲) پھرکی (۳) موت کی کھڑکھڑاہٹ (۴) ایک پرندہ

ج: خَرَّار۔
الخُرُّ: کان کی جڑ (۲) چکّی کا سوراخ جس میں گیہوں وغیرہ ڈالتے ہیں (۳) زمین جس میں سیلاب نے شگاف کر دیا ہو ج: خِرَرَۃ۔
الخَرُور: شگاف دار زمین (۲) خالص نسل کی بلّی (۳) بلّی کی آواز۔
الخَرِیْر: تیز پانی بہنے کی آواز، پرندے کے بازوؤں کی پھڑپھڑاہٹ، ہوا کی سرسراہٹ خراٹے وغیرہ (۲) دو ٹیلوں کے درمیان پست جگہ ج: أَخِرَّۃ۔
الخِرِّیْر: برما، سوراخ کرنے کا آلہ۔
الخِرِّیَان: بُزدل آدمی۔
•خَرَزَ الجِلْدَ ونحوَه ـِـ خَرْزًا: چمڑے کو سُتالی سے سینا، سینے کے لئے سوراخ کرنا۔
خَرِزَ ـَـ خَرَزًا: پختہ اور مضبوط کرنا، منظم کرنا۔
خَرَّزَہ: مہروں اور گھونگھوں سے آراستہ اور مزین کرنا۔
الخِرَازَۃ: موچی کا پیشہ۔
الخَرَّاز: موچی (۲) مہرے بنانے والا۔
الخَرَزَۃ: ڈورے میں پرویا ہوا گھونگا، مہرہ، (شیشہ وغیرہ کا) سوراخ دار دانہ، تسبیح کا دانہ، پتھر کا نگ، منقش نگینہ (۲) بے پتوں کا ترشی دار پودا جو ایک ہاتھ لمبا ہوتا ہے۔
ج: خَرَزٌ وخَرَزَات۔
خَرَزُ الظَّهْرِ: ریڑھ کی ہڈی کے منکے
خَرَزُ الرَّقَبَۃِ: گردن کی ہڈی کے منکے
خَرَزَۃُ البِئْرِ: کنویں کی مینڈھ۔
خَرَزَۃُ العَیْنِ: دوربین یا عینک کا شیشہ۔
خَرَزَاتُ المَلِكِ: تاجِ شاہی کے جواہرات۔

الخُرْزَۃ: سوراخ اور اس کا دھاگا (۲) دو سوراخوں کے بیچ کی سلائی۔ مثل ہے: جَمَعَ بَیْنَ سَیْرَیْنِ فِی خُرْزَۃٍ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو ایک حاجت کے ضمن میں دو حاجتوں کا سوال کرے ج: خُرَز۔
الخَرِیْز: جوڑ دار کی سرسراہٹ۔
المُخَرَّز: طَائِرٌ مُخَرَّزٌ: وہ پرندہ جس کے بازوؤں پر چتّیاں پڑی ہوں۔
المِخْرَاز: موچی کی سُتالی ج: مَخَارِیْز۔
المِخْرَز: سُتالی ج: مَخَارِز۔
•خَرَسَ النُّفَسَاءَ ـُـ خَرْسًا: زچّہ کے لئے کھانا (اچھوانی) تیار کرنا (۲) زچّہ کو اس کی خوراک دینا، اچھوانی کھلانا
خَرِسَ ـَـ خَرَسًا: گونگا ہونا، زبان بند ہونا، بے آواز ہونا، بولنے سے عاجز ہونا۔
ـــ الجَمَلُ: اونٹ کے منہ سے جھاگ کے ساتھ ہلکی آواز نکلنا۔
ـــ الکَتِیْبَۃُ: فوجی دستہ کا خاموشی سے روانہ ہونا کہ ہتھیاروں اور فوجیوں کی آواز نہ سنائی دے۔
ـــ اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا کہ انڈیلنے پر کوئی آواز نہ ہو۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا گرج اور چمک سے خالی ہونا۔
ـــ الماءُ: پانی بہنے کی آواز نہ ہونا۔
ـــ الجَبَلُ: پہاڑ سے آواز کی بازگشت نہ ہونا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا قابلِ کاشت نہ ہونا۔ هو أَخْرَسُ، هی خَرْسَاءُ ج: خُرْسٌ وخُرْسَان
ـــ فلانٌ: مٹکے سے پینے کی وجہ سے رات کو نیند نہ آنا۔ هو خَرِسٌ۔
أَخْرَسَ اللّٰهُ فلانًا: گونگا بنانا۔

أَخْرَسَہ: خاموش کرنا۔
أَخْرَسَتِ الأرضُ: زمین کا ناقابلِ کاشت ہونا۔
خَرَّسَ علی النُّفَسَاءِ: زچّہ کو اس کی خوراک دینا۔
ـــ النُّفَسَاءَ: زچہ کے لئے اچھوانی بنانا۔ خَرَّسَ عن النُّفَسَاءِ بھی کہتے ہیں (۲) زچّہ کو اچھوانی کھلانا۔
تَخَارَسَ: گونگا بن جانا، بناوٹی گونگا بننا
تَخَرَّسَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا اپنے لئے اچھوانی بنانا۔ مثل ہے: تَخَرَّسِی یا نَفْسُ لا مُخَرِّسَۃَ لَكِ، یعنی تو اپنا کام خود ہی کر، کوئی دوسرا کرنیوالا نہیں۔
اسْتَخْرَسَتِ الأرضُ: زمین کا ناقابلِ زراعت ہونا۔
الأَخْرَس: گونگا، بے آواز (۲) خاموش بادل یا فوج۔ لَبَنٌ أَخْرَسُ: جما ہوا دودھ۔ کہتے ہیں: وَلَّانِی عُرْضًا أَخْرَسَ أَمْرَسَ: یعنی اس نے مجھ سے منہ موڑ لیا اور بات نہیں کی۔
الخُرَاس: تقریبِ ولادت کا کھانا، بچّہ کی پیدائش پر دعوت۔
الخَرَّاس: مٹکے بنانے والا یا بیچنے والا (۲) شراب بیچنے والا۔
الخَرْسُ: مٹکا۔ کہتے ہیں: سَمِنَ حتّٰی صارَ کالخَرْسِ: موٹا ہو کر مٹکے جیسا ہو گیا ج: خُرُوس۔
الخُرْس: الخُرَاس ج: أَخْرَاس
الخِرْس: مٹکا (۲) ناقابلِ کاشت زمین۔
الخَرَس: گونگا پن (۲) خاموشی۔
الخَرْسَاء: سانپ (۲) مصیبت (۳) بادل جس میں گرج اور چمک نہ ہو ج: خُرْس
الخُرْسَۃ: کھانا یا سوپ جو زچّہ کے لئے تیار کیا جاتا ہے، اچھوانی۔ حدیث میں

کھجور کے بارے میں آیا ہے: "ھی صُمْتَةُ الصَّبِیِّ وخُرْسَةُ مَرْیَمَ"

الخَرُوس: زچّہ جس کے لیے اچھوانی تیار کی جائے (۲) لڑکی جو پہلی بار حاملہ ہو (۲) کم رو دمد دینے والی۔

الخَرْسَی: نہ بلبلانے والا اونٹ۔

•تَخَرْسَنَ: ملک خُراسان میں آنا (۲) خراسان میں قیام کرنا (۳) خُراسانی بننا، عادات وخصائل میں خراسانیوں جیسا ہونا۔

الخَرَسانَة: کنکریٹ، ریت اور سیمنٹ۔

___ المُسَلَّحَة: آر سی سی مع لوہا۔

•خَرَشَ من الشیئَ ـِ خَرْشًا: لینا، لے لینا، چھیننا، جھپٹ لینا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ یَخْرِشُ من فلانٍ الشیئَ۔

___ لأَهْلِه: بال بچوں کے لیے کمانا، روزی حاصل کرنا۔

___ الجَسَدَ: ناخن لگانا، خراش لگانا، کھسوٹنا۔

___ البَعِیرَ و الغُصْنَ: اونٹ کو یا ٹہنی کو مڑی ہوئی چھڑی سے اپنی طرف کھینچنا، حضرت ابوبکر کی حدیث میں ہے: "أَنَّه أَفَاضَ وهو یَخْرِشُ بَعِیرَه بِمِحْجَنِه"

___ الدَّابَّةَ: جانور کی جلد پر لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان لگانا، ٹھپّا لگانا۔

___ الذُّبابُ فلانًا: مکھی کا کاٹنا۔

خارَشَه مُخارَشَةً و خِراشًا: ایک دوسرے کو نوچنا کھسوٹنا، چھینا جھپٹی کرنا، خراش لگانا (۲) زبردستی لے لینا، چھین لینا۔

___ الکَلْبُ: کُتّے کا کاٹنے والا ہونا۔

___ الکَلْبَ: کُتّے کو برانگیختہ کرنا۔

خَرَّشَ الزَّرْعُ: خوشہ نکل آنا، بالی کا اوپری کنارا نکل آنا۔

___ الجَسَدَ: خراش لگانا۔

خَرَّشَ الغُصْنَ: ٹہنی کو ٹیڑھی چھڑی سے کھینچنا۔

اِخْتَرَشَ الجَرْوُ: حملہ کرنا، جھپٹّا مارنا۔

___ منه الشیئَ: چھیننا، زبردستی لے لینا

___ لأَهْلِه: کمانا، روزی کمانا۔

___ الجَسَدَ: خراش لگانا۔

___ الشیئَ: لینا، حاصل کرنا۔

تَخارَشَت الکِلابُ و السَّنانِیرُ: کتوں بلیوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنا اور نوچنا پھاڑنا۔

الخِرَاش: لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان جو جانور کی جلد پر ہوتا ہے ج: أَخْرِشَة

الخُرَاشَة: بُرادہ۔ لِیْ عِنْدَه خُرَاشَةٌ: میرا اس کے ذمّہ معمولی حق ہے۔

الخُرْشُ: گھر کا پرانا ردّی سامان (۲) ایسا آدمی جو ڈر، بھوک یا پہرے کی وجہ سے کم سوئے ج: خُرُوش۔

الخَرَش: گھر کا پرانا ردّی سامان ج: خُرُوش۔

الخِرْشاء: ٹوٹے ہوئے انڈے کا بالائی چھلکا (۲) انڈے کا باریک چھلکا جو اوپری چھلکے کے اندر ہوتا ہے (۳) سانپ کی کینچلی (۴) دودھ کا جھاگ، دودھ کے اوپر کی باریک بالائی (۵) شہد کا موم اور اس میں پڑی ہوئی مُردہ مکھیاں (۶) بلغم، سینہ سے نکلنے والی لیس دار رطوبت (۷) غبار، گرد۔ کہتے ہیں: طَلَعَت الشمسُ فی خِرْشاء (۸) ہر کھوکھلی چیز جو پھولی ہوئی ہو اور اس میں شگاف اور سوراخ ہوں ج: خَرَاشِیُّ۔

الخَرَشَة: مکھی ج: خَرَش۔

المِخْرَاش: لکڑی جس سے چمڑے میں سوراخ کیا جاتا ہے، سُتالی (۲) مڑے ہوئے سر کی چھڑی یا ڈنڈا ج: مَخَارِیش

المِخْرَش: المِخْرَاش: حدیث میں ہے: "ضَرَبَ رَأْسَه بِمِخْرَشٍ" ج: مَخَارِش۔

المِخْرَشَة: المِخْرَاش ج: مَخَارِش۔

•خَرْشَبَ عَمَلَه: کام کو اچھی طرح نہ کرنا، ادھورا کام کرنا، کام خراب کرنا۔

الخُرْشُب: لمبا اور موٹا آدمی۔

•الخُرْشَعَة: پہاڑ کی چھوٹی چوٹی ج: خَرَاشِع۔

•خَرْشَفَ القومُ: لوگوں میں نقل وحرکت ہونا اور گفتگو کا خلط ملط ہونا۔

الخُرْشَاف: سخت زمین جس میں چلنا دشوار ہو

الخُرْشُفَة: سخت زمین جس پر چلنا دشوار ہو (۲) مخلوط کلام، بے تکی گفتگو۔

الخُرْشُوف: ہاتھی چک (ایک خاردار پودا جس کی جڑ کو پکا کر کھایا جاتا ہے)۔

•خَرْشَمَ الرَّجُلُ: چہرے پر ناگواری کے آثار پیدا کرنا، منہ بگاڑنا۔

اِخْرَنْشَمَ: دل ہی دل میں بُرا بننا (۲) سکڑا ہوا ہونا، اعضا کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا (۳) رنگت بدل جانا اور گوشت کم ہو جانا۔

الخِرْشَمُّ: جَبَلٌ خِرْشَمٌّ: خشک اور سخت پہاڑ۔

الخِرْشَمَّة: سخت زمین۔ أَرْضٌ خِرْشَمًّا: خشک اور سخت زمین۔

الخُرْشُوم: وادی یا ہموار زمین پر جھکی ہوئی پہاڑ کی چوٹی یا نوک (۲) بڑا پہاڑ (۳) سخت زمین ج: خَرَاشِیم۔

•الخُرْشَنَة: ایک قسم کا دریائی پرندہ جس کا قد معمولی مرغابی سے چھوٹا مگر چونچ بڑی ہوتی ہے۔

•خَرَصَ ـُ خَرْصًا: جھوٹ بولنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُتِلَ الخَرَّاصُونَ"

___ الشیئَ: اٹکل واندازے سے بات کہنا، اٹکل چلانا، قیاس دوڑانا، تخمینہ کرنا

اندازہ لگانا۔ کہتے ہیں: خَرَصَ النَّخْلَ والكَرْمَ: کھجور کے درخت یا انگور کی بیل پر کھجور یا انگور کی مقدار و تعداد کا تخمینہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "أنّه صلى اللّٰهُ عليه وسلّم أَمَرَ بالخَرْصِ في النَّخْلِ والكَرْمِ خاصّةً"۔ هو خارِص ج: خُرّاص برائے مبالغہ: خَرّاص۔

خَرَصَ النَّهرَ: بند باندھنا۔

—— الشيءَ خِراصةً: درست کرنا، مرمت کرنا

خَرِصَ ـَ خَرَصًا: بھوک اور سردی سے دو چار ہونا۔ هو خَرِصٌ۔

اخْتَرَصَ: جھوٹ بولنا (۲) توشہ دان میں رکھنا

—— القولَ: بات گھڑنا۔

—— عليه: تہمت لگانا، بہتان باندھنا۔

تَخَرَّصَ: جھوٹ بولنا، جان بوجھ کر غلط بات کہنا

—— القولَ: بات گھڑنا۔

—— عليه: الزام لگانا، تہمت لگانا، افترا پردازی کرنا۔

الخارِصِيْن: توتیا، جست۔

الخَرّاص: جھوٹا، افترا پرداز، اٹکل و اندازہ سے بات کہنے والا۔

الخِراص: نیزہ (۲) نیزہ کا پھل ج: خُرُص۔

الخَرْصُ: الخِراص ج: أخْراص (۲) اندازہ۔ کہتے ہیں: كَمْ خَرْصُ أرْضِكَ: تمہاری زمین کا تخمینہ کیا ہے۔

الخِرْص: الخِراص (۲) سونے یا چاندی کا کڑا یا انگوٹھی (۳) ایک دانے والی کان کی بالی (۴) مٹکا (۵) ٹوکری، کنڈی (۶) مضبوط اور طاقتور اونٹ ج: أخْراص و خِرْصان

الخُرْص: الخِراص (۲) نیزہ (۳) توشہ دان (۴) ٹہنی، کھجور کی شاخ (۵) سونے یا چاندی کی انگوٹھی یا کڑا۔ حدیث میں ہے: "أنّ النبيَّ صلّى اللّٰهُ عليه وسلّم وَعَظَ النِّساءَ وحَثَّهُنَّ على الصَّدقة فجعلَت المَرأةُ تُلقِي الخُرْصَ والخاتَمَ" (۶) ایک دانے والی کان کی بالی (۷) شہد نکالنے کی لکڑی ج: أخْراص و خُرْصان۔

الخُرْصة: زچّہ کا کھانا، اچھوانی (۲) رخصت (۳) حصّہ ج: خُرَص۔

الخَرِيْص: الخِراص (۲) حوض نما کشادہ گڑھا جس میں دریا کا پانی بہہ کر آتا ہے اور پھر دریا میں واپس چلا جاتا ہے (۲) ٹھنڈا پانی۔ ماءٌ خَرِيْصٌ بھی کہتے ہیں (۳) درختوں کی جڑوں میں جمع شدہ پانی (۴) دریا یا سمندر کا رخ یا کنارہ (۵) سمندر کا جزیرہ، ٹاپو۔

المِخْرَص: الخِراص (۲) خنجر (۳) شہد نکالنے کی لکڑی ج: مَخارِص۔

• خَرَطَ الشَّجَرَ أو وَرَقَ الشَّجَرِ ـِ خَرْطًا: درخت کے پتے ہاتھ سے کھینچ کر اتارنا۔ مثل ہے: دُوْنَ ذلكَ خَرْطُ القَتادِ: اس وقت بولتے ہیں جب کسی کام کے راستے میں کوئی رکاوٹ ہو

—— العُنْقُودَ: ہاتھ کی ساری انگلیوں سے انگور کے دانے کھینچنا۔

—— الدَّواءُ فلانًا: دست لگا دینا۔

—— الإبِلَ في المَرْعَى: اونٹ کو چراگاہ میں چھوڑنا۔

—— البازِيَ: باز کو شکار پر چھوڑنا۔

—— تابِعَه على النّاس: اپنا تحت یا نوکر کو لوگوں کی ایذا رسانی کیلئے چھوڑ دینا ایذا رسانی کی اجازت اور چھوٹ دینا۔

—— العُودَ والخَشَبَ والمَعْدِنَ: خراد پر چڑھانا، خراد سے برابر اور ہموار کرنا

—— الأشياءَ: تھیلے میں رکھنا، سمیٹنا اور جمع کرنا۔

—— الحَدِيدَ: لوہے کو ستون کے مانند لمبا کرنا۔

خَرَطَ البعيرَ وغيرَه: لید کرنا۔ خَرَطَه البَقْلُ: دست لگا دینا۔

—— في حديثِه: جھوٹ بولنا۔

—— في الأمرِ: خودسری اور من مانی کرنا۔ هو خَرُوط۔ حدیثِ علیؓ میں ہے: "أتاهُ قومٌ برَجُلٍ فقالوا: إنّ هٰذا يَؤُمُّنا ونَحْنُ له كارِهُونَ، فقال له عليٌّ: إنّكَ لَخَرُوطٌ"

—— الرجلَ في الأمرِ: کسی کام پر لگانا۔

—— الدّابّةُ ـُ خِراطًا: جانور کا ہٹ کرنا، رسّی چھڑا کر بھاگنا۔

—— المَرْأةُ: عورت کا خودسر اور بدچلن ہونا، سرکش اور بے لگام ہونا۔ هي خَرُوطٌ ج: خُرُطٌ۔

خَرِطَت اللَّبُونُ ـَ خَرَطًا: جانور کے تھن سے جما ہوا دودھ نکلنا (۲) دودھ کے ساتھ زرد رنگ کا پانی نکلنا (بیماری کی وجہ سے یا تری پر بیٹھے رہنے کی وجہ سے)

—— فلانٌ: اچھو لگنا، کھانے سے پھندا لگنا۔

أخْرَطَ الخَرِيْطَةَ: چمڑے کا تھیلا بنانا۔

—— اللَّبُونُ: خَرِطَتْ۔

خَرَّطَ الدَّواءُ فلانًا: دست لگا دینا، اسہال پیدا کرنا۔

اخْتَرَطَ في البُكاءِ: پھوٹ پھوٹ کر رونا

—— العُنْقُودَ: خوشۂ انگور کو منہ میں رکھ کر اس کی ٹہنی کو بغیر دانے کے نکالنا۔

—— السَّيْفَ: تلوار سونتنا، تلوار میان سے نکالنا، صلاۃ الخوف کی حدیث میں ہے: "فاخْتَرَطَ سَيْفَه"

انْخَرَطَ الصَّقْرُ: باز کا شکار پر ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا۔

—— جِسْمُه: لاغر ہونا، دبلا ہونا۔

—— الدّابّةُ: ہٹ کرنا، رسّی چھڑا کر بھاگنا

—— الفَرَسُ وغيرُه في العَدْوِ: تیز دوڑنا

—— في الأمرِ: خودسری کرنا، من مانی کرنا۔

انْخَرَطَ فی سِلْكِ كذا: منسلک ہونا، لڑی میں پرو دیا جانا۔
—فی العَمَل: منہمک ہو جانا، کسی کام میں لگ جانا۔
—فی المکان: کسی جگہ میں جلدی سے داخل ہونا۔
—من المکان: کسی جگہ سے نکلنا۔
—بَطْنُهُ: دست جاری ہونا، اسہال کی شکایت ہونا۔
—علیه بالقَبِیح: کسی کی طرف فحش گوئی کے ساتھ متوجہ ہونا، بد زبانی سے پیش آنا
تَخَرَّطَ فی الأمر: خود سری اور من مانی کرنا
اسْتَخْرَطَ فی البُكاء: پھوٹ پھوٹ کر رونا
الإخْرِیطُ: ایک نبات جو اونٹ کا پاخانہ پتلا کر دیتی ہے۔
الخِرَاطَة: خراد کا کام یا پیشہ۔
الخُرَاطَة: بُرادہ (۲) آنتوں میں موجود تھوڑا پانی۔ خُرَاطَةُ الأمْعَاء: دائمی اسہال آنتوں سے خارج ہونے والا مادہ۔
الخَرَّاط: خراد کا کام کرنے والا (۲) بڑا جھوٹا۔
الخَرَّاطَة: پٹّی کوٹ۔
الخَرَط: ایک بیماری جس میں جانور کے تھن سے بندھا ہوا دودھ نکلتا ہے۔
الخَرُوط: جما ہوا یا بندھا ہوا دودھ جس کے اوپر زرد رنگ کا پانی ہوتا ہے۔
الخَرُوط: منہ زور جانور ج: خُرُط (۲) بے وقوفی سے ہر کام میں دخل دینے والا۔
الخَرِیطَة: چمڑے وغیرہ کا تھیلا جو اوپر سے بند ہوتا ہے، سپاہی یا مسافر کا تھیلا، بیگ (۲) جغرافیائی نقشہ، میپ (۳) نقشہ، چارٹ۔ اس کو خارِطَة بھی کہتے ہیں ج: خرائِط۔ خَرِیطَةُ لِمَدِینَةٍ: شہر کا نقشہ۔ خارِطَةٌ تَنْظِیمِیَّة: تنظیمی چارٹ۔
المِخْرَاط: بکری یا اونٹنی جس کے تھن سے جما ہوا دودھ نکلتا ہو (۲) خراد کرنے کی مشین ج: مَخَارِیط۔
المِخْرَط و المِخْرَطَة: خراد کرنے کی مشین ج: مَخَارِط۔
المَخْرُوط: مخروط، گاجر کی شکل (علم ہندسہ) (۲) لمبا چہرہ، تھوڑی داڑھی والا۔
مَخْرُوطِیُّ الشَّكْل: مخروطی شکل کا، گاجر کی شکل کا۔
• الخَرْطُوش: کارتوس (ترکی لفظ ہے) و: خَرْطُوشَة۔
• الخِرْطِیط: منقش بازوؤں والی تیتری ج: خَرَاطِیط۔
• خَرْطَمَهُ: سونڈ پر مارنا (۲) ٹیڑھا کرنا۔
اخْرَنْطَمَ: تکبر سے ناک بلند کرنا، تکبر کرنا (۲) غصہ سے سونڈ موڑنا، غضبناک ہونا۔
الخُرَاطِم: عمر دراز عورت۔
الخُرْطُوم: ناک (۲) ناک کا اگلا حصہ، سونڈ کہتے ہیں: خُرْطُومُ الفِیلِ و خُرْطُومُ الخِنْزِیر۔ وَسَمَه علی الخُرْطُوم: ذلیل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَسِمُهُ علی الخُرْطُوم" خُرْطُومُ المَاء: پانی کا پمپ (۳) تیز شراب، جلد نشہ لانے والی شراب ج: خَرَاطِیم۔ خَرَاطِیمُ القَوْم: سرداران قوم۔
الخُرْطُمَانِیّ: بڑی سونڈ والا۔
• الخَرَاطِین: لمبے کینچوے جو دریا کی مٹی میں ہوتے ہیں۔
• خَرَعَ الشیءَ ـَ خَرْعًا: پھاڑنا۔
خَرِعَ الشیءُ ـَ خَرَعًا و خَرَاعَةً: نرم اور ڈھیلا ہونا، کمزور ہونا (۲) ٹوٹنا۔
—الرَّجُلُ: ڈھیلے جوڑوں والا ہونا، ڈھیلے جسم کا ہونا، سست ہونا۔
—فلانٌ: خوف زدہ ہونا، ہوش اڑنا۔ ابو سعید خدریؓ کی حدیث میں ہے: "لَوْ سَمِعَ أَحَدُكُمْ ضَغْطَةَ القَبْرِ لَخَرِعَ" هو خَرِعٌ و خَرِیعٌ۔ هی خَرِعَةٌ و خَرِیعٌ و خَرِیعَةٌ۔
خَرُعَ ـُ خَرَاعَةً و خُرُوعَةً: خَرِعَ۔ هو خَرِیع، هی خَرِیعَة۔
خُرِعَ ـ خُرَاعًا: تندرست آدمی کا اچانک مر جانا (۲) دیوانہ ہونا۔
خَرَّعَ الثوبَ: کپڑے کو کسم سے رنگنا۔
اخْتَرَعَه: پھاڑنا (۲) ایجاد کرنا، پیدا کرنا، نئی چیز بنانا (۳) فوری طور پر کوئی کام کرنا، بے ساختہ اور برجستہ کلام کرنا (۴) گھڑنا، کہانی گھڑنا۔
—فلانا: خیانت کرنا، خورد برد کرنا، دھوکے سے مال لے لینا۔
—الدّابّةَ: کسی کو بیگار کے طور پر چند دن کے لیے جانور دینا اور پھر واپس لے لینا۔
انْخَرَعَ: پھٹنا (۲) ڈھیلا اور نرم ہونا۔
—الرجلُ: حقیر اور کمزور ہونا، دماغی یا جسمانی اعتبار سے کمزور ہونا، سست ہونا۔
—له: جھکنا۔
—العُضْوُ: عضو کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
—القَنَاةُ: پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
تَخَرَّعَ: انْخَرَعَ۔
الاخْتِرَاع: ایجاد، انکشاف ج: اخْتِرَاعَات
الخُرَاع: اونٹنی کی پشت کی شکستگی (جس کی وجہ سے وہ ایک جگہ بیٹھ رہتی ہے)۔
الخَرَاعَة: آوارگی، بدکاری۔
الخَرَّاعَة: ڈراؤنا (کھیتوں میں پرندوں کو ڈرانے کے لیے جو شکل بنا دیتے ہیں)۔
الخِرْوَع: کسم کا پھل، کسم کے دانے۔
الخَرْع: بکری کے کان کا شگاف (جو علامت

کے لیے ہوتا ہے)۔
الخِرْوَع : ہر کمزور پودا جو مڑ جائے (۲) ارنڈ کا درخت، درختِ بیدا نجیر۔ زَیْتُ الخِرْوَع : رینڈی کا تیل، کسٹر آئل۔
الخَرُوع : آوارہ عورت، بدکار و بدچلن عورت (۲) نرم و نازک عورت جو نزاکت سے لچک کر چلتی ہو۔ عَیْشٌ خَرُوع : خوش حال زندگی۔
الخِرْوَعَۃ : کہتے ہیں : امْرَأۃٌ خِرْوَعَۃ : خوبصورت، نازک، اندام عورت۔
الخَرِیع : (۱) الخِرِّیع (۲) الخَرُوع (۳) اونٹنی جس کی پشت میں شکستگی ہو (۴) ہر وہ چیز جو جلد اور آسانی سے ٹوٹ جائے، نازک، کمزور، پلپلا۔ رجلٌ خَرِیعٌ : کمزور آدمی، ڈھیلا اور سست آدمی (۵) اونٹ کا لٹکا ہوا ہونٹ۔
الخَرِیعَۃ : الخَرُوع۔
المُخْتَرِع : موجد، بانی، اختراع کنندہ۔
•الخَرْعَب : لمبی اور نرم شاخ جو نوخیز اور نوعمر ہو، لچک دار ٹہنی (۲) جوان، نازک اندام اور متناسب الاعضاء عورت ج : خَرَاعِبُ
الخُرْعُوب : الخَرْعَب (۲) لمبا اور خوبصورت جسم کا اونٹ (۳) لمبا اور دبلا آدمی (۴) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی ج : خَرَاعِیْبُ۔
الخُرْعُوبَۃ : الخَرْعَب (۲) کھیرا یا چربی کا ٹکڑا ج : خَرَاعِیْبُ۔
•خَرَفَ فی بُسْتَانِہ ـُ خَرْفًا : موسم خریف میں پھل توڑنے کے وقت باغ میں قیام کرنا
—— الثَّمَرَ خَرْفًا و خِرَافًا : فصلِ خریف میں پھل توڑنا، پھل چننا۔ ھو مَخْرُوف و خَرِیف۔
—— النَّخْلَ : کھجور چننا۔
—— المَاشِیَۃُ : موسم خریف میں مویشی کے چرنے کا سبزہ اُگ آنا۔

خَرِفَ ـَ خَرَفًا : بڑھاپے کے باعث سٹھیا جانا (۲) کم عقل ہونا، مخبوط الحواس ہونا۔ ھو خَرِفٌ، ھی خَرِفَۃٌ۔
خَرُفَ الرجلُ ـُ خَرَفًا وخَرَافَۃً : بڑھاپے سے سٹھیا جانا، فاسد العقل ہونا۔
خُرِفَ : موسم خزاں کی بارش سے سیراب ہونا۔ کہتے ہیں : خُرِفَ القومُ و خُرِفَت الأرضُ۔
أَخْرَفَ : موسم خریف میں داخل ہونا۔
—— الدَّابَّۃُ : موسم خریف میں بچہ جننا ھی مُخْرِف۔
—— النخلُ : کھجوروں کے توڑنے کا وقت آجانا، کھجوروں کا پک جانا، توڑنے کے قابل ہوجانا۔
—— الذُّرَۃُ : مکئی کا خوب لمبا ہو جانا۔
—— القومُ بمکانِ کذا : کسی جگہ موسم خریف میں قیام کرنا۔
—— الکِبَرُ الرَّجُلَ : بڑھاپے کا آدمی کی عقل خراب کر دینا، فاسد العقل بنا دینا
—— فلانًا نَخْلَۃً : کسی کو موسم خریف میں پھل چننے کے لئے کھجور کا درخت دینا
خَارَفَہ مُخَارَفَۃً و خِرَافًا : کسی سے موسم خریف کے دوران معاملہ کرنا (۲) موسم خریف میں کوئی چیز کرایہ پر لینا۔
خَرَّفَہ : کسی کو فاسد العقل قرار دینا، سٹھیایا ہوا قرار دینا۔
اخْتَرَفَ الثَّمَرَ : پھل چننا، موسم خریف میں پھل توڑنا۔
الخَارِف : کھجور کے درختوں کی نگرانی کرنے والا ج : خُرَّاف۔
الخِرَاف : موسم خریف میں پھل توڑنے کا وقت، پھل چننے کا زمانہ۔
الخُرَافَۃ : چنا ہوا پھل (۲) بے سروپا بات جو سننے میں بھلی لگے، جھوٹ و دروغ،

وہمی اور خیالی چیز (۳) کم عقلی کی بات، غلط اور بیہودہ عقیدہ (۴) افسانہ جو لوگوں میں مشہور ہو، خرافات ج : خُرَافَات۔
الخُرَافِیّ : من گھڑت، بے سروپا، بے حقیقت، مبنی بر اوہام (۲) لغو و بیہودہ، لایعنی (۳) ناقابل اعتبار۔
الخَرَف : سٹھیا یا، مخبوط الحواسی، بے عقلی۔
الخَرِف : سٹھیایا ہوا، مخبوط الحواس، کم عقل۔
الخُرْفَۃ : چنا ہوا میوہ۔ حدیث میں ہے : "النَّخْلَۃُ خُرْفَۃُ الصَّائِمِ"
الخَرُوف : بکری کا بڑا بچہ (چھ ماہ کا) (۲) مینڈھا، دُنبہ (۳) بچھڑا۔ ھی خَرُوفَۃ ج : خِرَاف و أَخْرِفَۃ و خِرْفَان۔ مثل ہے : کالخَرُوف، أَیْنَمَا اتَّکَأَ اتَّکَأَ علی صُوفٍ : خوش حال اور آسودہ حال آدمی کے بارے میں بولی جاتی ہے
الخَرُوفَۃ : کھجور کا پھل دار درخت جس سے تازہ کھجوریں توڑی جائیں ج : خَرَائِف
الخَرِیف : موسم خزاں، فصلِ خریف، پت جھڑ کا زمانہ (۲۱ر ستمبر سے ۲۱ر دسمبر تک) (۲) موسم خزاں کی بارش (۳) اوائل سرما کی پہلی بارش (۴) تازہ کھجور جو فصلِ خریف میں چنی جائے۔ لَبَنٌ خَرِیْفٌ : تازہ دودھ جس کو دودھے ہوئے زیادہ وقت نہ گزرا ہو
الخَرِیفَۃ : الخَرُوفَۃ ج : خَرَائِف۔
المَخْرَف : باغ، وہ جگہ جہاں موسم خزاں میں قیام کیا جائے ج : مَخَارِف۔
المِخْرَف : چھوٹی ٹوکری جس میں فصل خریف کے عمدہ اور تازہ پھل چن کر ڈالے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے : "أَنَّہ أَخَذَ مِخْرَفًا فَأَتَیٰ عِذْقًا" ج : مَخَارِف
المَخْرَفَۃ : باغ (۲) کھجور کے درختوں کی دو قطاروں کے درمیان کا راستہ (۳) صاف و سیدھا راستہ ج : مَخَارِف۔
•خَرْفَجَہ : کشادہ کرنا۔ کہتے ہیں : عَیْشٌ

مُخَرْفَج: کشادہ اور آسودہ زندگی۔
سَرَابِیْلُ مُخَرْفَجَۃ: کشادہ اور ڈھیلے ڈھالے لباس۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث میں ہے: "اَنَّہٗ کَرِہَ السَّرَاوِیْلَ الْمُخَرْفَجَۃَ"
خَرْفَجَ فلانًا: کسی کو عمدہ کھانا کھلانا۔
—— الشیءَ: بہت لے لینا، زیادہ مقدار میں لے لینا۔
الخُرَافِج: آسودہ حالی، کشادگی و خوشحالی (۲) موٹا۔ کہتے ہیں: نَبْتٌ خُرَافِج: ملائم اور تر و تازہ سبزہ۔
الخِرْفَاج: آسودہ حالی، خوش حالی۔
الخُرْفُج: الخِرْفَاج۔ خَرُوفٌ خُرْفُجٌ: موٹا بکرا۔
الخِرْفِیْج: آسودگی، خوش حالی۔
• خَرْفَشَ الشیءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔
—— فی الکلام: اول فول بکنا۔
• الخُرْفُع: روئی جو کوپل میں خراب ہو گئی ہو۔
الخِرْفِع: دُھنی ہوئی روئی۔
• الخَرْفَق: خردل فارسی۔
• خَرَقَ فی البیت ـُ خُرُوقًا: مسلسل قیام رکھنا، قیام کرنے کے بعد نہ ٹلنا، لگاتار رہنا۔
—— الشیءَ ـِ خَرْقًا: پھاڑنا (۲) سوراخ کرنا
—— البناءَ و فی البناء: روشن دان کھولنا، کھڑکی کھولنا۔
—— الارضَ: طے کرنا، عبور کرنا، کنارے تک پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّکَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا"
—— الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا، جھوٹی بات بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخَرَقُوْا لَہٗ بَنِیْنَ وَ بَنٰتٍ بِغَیْرِ عِلْمٍ سُبْحٰنَہٗ"
—— العَادَۃَ: فوق العادت کام کرنا (۲) عادت کے خلاف کرنا، رسم و عادت توڑنا۔
خَرَقَ حُرْمَتَہٗ: بے حرمتی کرنا، بے عزتی کرنا، آبرو ریزی کرنا۔
—— فلانًا بالرُّمح: کسی کو نیزہ مارنا۔
—— الرجلُ: جھوٹ بولنا۔
—— الرِّیْحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
خَرِقَ ـَ خَرَقًا: بے وقوف ہونا (۲) اعتدال سے کام نہ کرنا (۳) حیران و پریشان ہونا (خوف یا شرم کی وجہ سے) حواس باختہ ہونا، خوف زدہ ہونا، ھو خَرِق، ھی خَرِقَۃ۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی والی حدیث میں ہے: "فَلَمَّا اَصْبَحَ دَعَاھَا فَجَاءَتْ خَرِقَۃً مِنَ الحَیَاءِ" کہتے ہیں: خَرِقَ الظَّبْیُ اَوِ الطَّائِرُ: ہرن یا پرندے کا شکاری کو دیکھ کر دہشت زدہ ہو کر زمین سے چپٹ جانا اور خوف کے مارے اٹھنے یا اڑنے کے قابل نہ ہونا، اٹھنے اور اڑنے سے عاجز ہونا۔
—— بالشیءِ: کسی چیز سے ناواقف ہونا اور اسے اچھی طرح نہ کرنا، بے ہنری کے باعث ادھورا کام کرنا۔
—— فی البیت: لگاتار قیام رکھنا۔ ھو اَخْرَقُ، ھی خَرْقَاء ج: خُرْقٌ
خَرُقَ ـُ خُرْقًا: بے وقوف ہونا، بے ہنر ہونا۔
—— بالشیءِ: کسی چیز سے ناواقف ہونا اور اسے عمدگی سے انجام نہ دینا، ادھورا کرنا۔
اَخْرَقَہُ الفَزَعُ: حواس باختہ کر دینا، دہشت زدہ کر دینا، ششدر و پنج اور گومگو کی حالت پیدا کر دینا۔
خَرَّقَ الثوبَ وغیرَہ: پھاڑنا، چاک کرنا، کھونچا لگانا۔
خَرَّقَ الکَذِبَ: بہت جھوٹ گھڑنا۔
—— الرجلُ: بہت جھوٹ بولنا۔
اِخْتَرَقَ الثوبَ و نَحْوَہٗ: پھاڑنا۔
—— القومَ: لوگوں کے بیچ سے گزرنا، مجمع کو چیر کر نکلنا۔
—— الشیءَ: کسی چیز کو پار کرنا، پاس کرنا، کراس کرنا، چیر کر نکلنا۔
—— دَارَ فلانٍ: اپنی ضرورت کے لیے کسی کے گھر کو راستہ بنا لینا۔
—— الارضَ: زمین میں ایک طرف کو بغیر راستہ کے چلنا۔
—— الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔
—— الخَیْلُ مَابَیْنَ القُرٰی والشَّجَرِ: گھوڑوں کا بستیوں اور درختوں کے درمیان سے نکلنا۔
اِنْخَرَقَ الشیءُ: پھٹنا۔
—— الرِّیْحُ فی الاَرْضِ: ہوا کا بے تحاشہ چلنا، کسی ایک رخ پر نہ چلنا (۲) ہوا کا تیز چلنا۔
تَخَرَّقَ: پھاڑنا، پھاڑ ڈالنا، چاک کرنا۔
—— فی الکَرَمِ: بے انتہا سخاوت کرنا۔
—— الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔
—— الرِّیْحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
الاَخْرَق: بے وقوف۔ بَعِیْرٌ اَخْرَق: ایسا اونٹ جس کے پاؤں سے پہلے پاؤں کا کنارہ زمین پر پڑتا ہو۔
الخَارِق: آر پار، پھاڑنے والا۔ سَیْفٌ خَارِق: تیز تلوار (۲) خلاف معمول، غیر معمولی، عجیب، حیرت انگیز (۳) (متکلمین کے یہاں) ایسا امر جو مقتضائے عادت کے خلاف ہو۔ اگر اس کے ساتھ تحدّی اور چیلنج بھی ہو تو اس کو "معجزہ" کہتے ہیں۔
خَارِقُ الطَّبِیْعَۃِ: مخالف فطرت۔
خَارِقُ العَادَۃِ: فوق العادت۔
الخُرَّق: ایک قسم کا پرندہ ج: خَرَارِق۔

الخِرِّيق : ہوشیار اور فیّاض نوجوان، سخی، امداد کرنے والا، شاہ خرچ۔

الخَرْق : (دیوار وغیرہ میں) سوراخ، پھٹن، شگاف (۲) بے آب و گیاہ زمین، چٹیل مقام، بیابان (۳) کشادہ اور کھلی سرزمین جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں ج: خُرُوق۔ وَسَّعَ الخَرْقَ: اس نے سوراخ بڑھا دیا یعنی بُرائی کو اور زیادہ کر دیا۔

الخِرْق : الخِرِّيق ج: أَخْرَاق وخِرَاق وخُرُوق۔

الخُرْق : جہالت، اناڑی پن (۲) بے وقوفی، رائے کی کمزوری۔ حدیث میں ہے: "الرِّفْقُ يُمْنٌ والخُرْقُ شُؤْمٌ"۔ نَوْمَةُ الخُرْق : چاشت کے وقت کی نیند (کیونکہ اس وقت سونا بے وقوفی کی علامت ہے)۔

الخُرُق : جہالت، بے وقوفی، رائے کی کمزوری

الخَرِقُ : راکھ۔

الخَرْقَاء : کشادہ اور کھلی زمین جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں (۲) تیز ہوا، ایسی ہوا جو کسی ایک رُخ پر برقرار نہیں رہتی (۳) بے ہنر عورت جو دستکاری وغیرہ نہ جانتی ہو مَثَل ہے: تَحْسَبُهَا خَرْقَاءَ وهي صَنَاعٌ۔ (۴) ایسی اونٹنی جو چلتے ہوئے ٹھیک سے پاؤں نہ رکھتی ہو۔ أُذُنٌ خَرْقَاءُ : کان جس میں آر پار سوراخ ہو۔ شَاةٌ خَرْقَاءُ : بکری جس کے کان میں گول سوراخ ہو یا جس کے کان کے بیچ کا حصہ کنارے کے پاس سے کٹا ہوا ہو

الخِرْقَة : پُرانے پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا، دھجّی، چیتھڑا، چندی ج: خِرَق۔

الخِرْقَةُ الشَّرِيفَة : چوغا۔

الخَرْقَة : چیتھڑا، جھاڑن (۲) باقلہ کا پودا۔

الخَرُوق : ٹھنڈی ہوا، نرم ہوا۔

الخَرِيق : پست زمین جس میں سبزہ ہو اور وہ ایسی دو زمینوں کے درمیان واقع ہو جن میں سبزہ نہ ہو (۲) ٹھنڈی اور تیز ہوا (۳) ہلکی نرم ہوا جو مسلسل نہ چلے (۴) وادی کا کشادہ حصّہ، وادی کا کنارہ (۵) پانی کے بہنے کی جگہ جو گہری نہ ہو (۶) بچہ دانی جس میں سوراخ ہو گیا ہو اور اب اس میں حمل نہ ٹھہر سکتا ہو ج: خَرَائِق وخُرُق۔

الاخْتِرَاق : آر پار ہونا، نفوذ ہونا، گھسنا، پھٹنا۔ خَاصِّيَّةُ الاخْتِرَاق: اثر پذیری، نفوذ پذیری، صلاحیتِ نفوذ

المُخْتَرَق : گزرگاہ۔ مُخْتَرَقُ الرِّيَاح: ہواؤں کے چلنے کی جگہ، کھلی زمین جہاں تیز ہوائیں چلتی ہیں، ہوا کے گزرنے کی جگہ۔ مَكَانٌ خَاوِي المُخْتَرَق: وہ جگہ جہاں کوئی چلنے والا نہ ہو۔

المُنْخَرِق : تیز رفتار۔

المِخْرَاق : خوبصورت جسم کا آدمی (لمبا ہو یا نہ ہو) (۲) تجربہ کار۔ کہتے ہیں۔ هو مِخْرَاقُ حَرْبٍ : وہ جنگ کا ماہر ہے (۳) سخی، فیّاض (۴) تلوار (۵) رومال وغیرہ جس کو بٹ کر بچے ایک کھیل میں اس سے مارتے یا ڈراتے ہیں (۶) سانڈ، جنگلی بیل ج: مَخَارِيق۔

المَخْرَق : لمبا چوڑا بیابان جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں ج: مَخَارِق۔ مَخَارِقُ الجِسْم: جسم کے مَنافذ، جیسے منہ، ناک وغیرہ۔

المَخْرَقَة : جھوٹ، گھڑی ہوئی بات۔

المَخْرُوق : محروم القسمت جسے کبھی آسائش و فراخی نصیب نہیں ہوتی۔

هُوَ مَخْرُوقُ الكَفِّ بالنَّوال: وہ فیّاض و سخی ہے۔

• **خَرْقَلَ** : بے احتیاطی سے تیر اندازی کرنا۔

—— في رَمْيِهِ السَّهْمَ : احتیاط اور سلیقہ سے تیر چلانا۔

• **خَرَمَ الشيءَ** ـِ خَرْمًا: سوراخ کرنا، پنچ کرنا (۲) پھاڑنا، شگاف کرنا (۳) کاٹنا۔

—— فلانًا: نتھنوں کی بیچ کی ہڈی کو چھیدنا یا پھاڑ دینا (۲) کسی کے ناک کے کنارے کو اس طرح پھاڑنا کہ اسے نکٹا نہ کہا جا سکے۔

—— الإِبْرَةَ : سوئی کا ناکہ توڑنا۔

—— في وَعْدِهِ : وعدہ خلافی کرنا۔

—— من كذا : کم کرنا۔ کہتے ہیں: مَا خَرَمَ من الحَدِيث حَرْفًا: اس نے گفتگو سے ایک حرف بھی کم نہیں کیا۔ حضرت سعدؓ کی حدیث میں ہے: "ما خَرَمْتُ من صَلاةِ رَسُولِ الله صلى الله عليه وسلم شَيْئًا"۔

—— الوَبَاءُ و نحوُه القومَ: نیست و نابود کرنا، استیصال کرنا، مٹا دینا، صفایا کر دینا

—— الرَّامِي القِرْطَاسَ : نشانہ پر تیر مارنا لیکن سوراخ نہ ہونا۔

—— عن الطَّرِيق : راستہ سے ہٹ جانا۔ کہتے ہیں: ما خَرَمَ الدَّلِيلُ عن الطَّرِيق: راہبر راستہ سے نہیں ہٹا۔

خَرَمَتْهُ الخَوَارِمُ : وہ مر گیا۔

—— الشاعِرُ البيتَ : شاعر کا فَعُولن سے فاء کو یا مفاعلتن یا مفاعیلن سے میم کو حذف کر دینا۔ البيتُ مَخْرُومٌ۔

خَرِمَ ـَ خَرَمًا : نتھنوں کے بیچ کی ہڈی کا چھدا ہوا ہونا (۲) کان کا پھٹا ہوا ہونا، پھٹے ہوئے کان والا ہونا۔ هو أَخْرَمُ، هي خَرْمَاءُ۔

خَرُمَ ـُ خَرَامَةً : شوخ و بے باک ہونا، بے حیا ہونا۔ هو خَرِيمٌ ج: خُرَمَاء

خَرَّمَ الشيءَ : سوراخ کرنا، پھاڑنا، شگاف ڈالنا (۲) کاٹنا۔ حدیث میں ہے: "أنّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم نَهَى أن يُضَحَّى بالمُخَرَّمَةِ الأُذُن"۔

یعنی آپؐ نے کٹے ہوئے کان والے جانور کی قربانی سے منع فرمایا۔
خَرَّمَ : (۱) کسی کام کے لیے مختصر راستہ اختیار کرنا۔
ـــ حِسَابَه : (۱) حساب غلط ہونا۔
اَخْتَرَمَتْهُ الْمَنِيَّةُ : موت کا کسی کو آن لینا، ہلاک کرنا۔ اِخْتَرَمَه الْمَرَضُ : کمزور کر ڈالنا، لاغر اور نڈھال کر دینا۔
ـــ الْوَبَاءُ وَ نَحْوُه الْقَوْمَ : ہلاک و برباد کرنا، نیست و نابود کرنا، صفایا کر دینا۔ اُخْتُرِمَ عَنَّا : وہ مر گیا، ہم سے چھن گیا۔
اِنْخَرَمَ : (کان یا ناک وغیرہ) چھد جانا، پھٹ جانا (۲) کٹ جانا۔
ـــ الْعَامُ وَ نَحْوُه : گزر جانا، ختم ہونا۔
ـــ الْقَوْمُ : فنا ہونا، نیست و نابود ہونا حدیث میں ہے: "يُرِيْدُ أَنْ يَنْخَرِمَ ذٰلِكَ الْقَرْنُ"۔
ـــ الْكِتَابُ : ناقص ہونا، کچھ اوراق کا غائب ہونا۔
تَخَرَّمَ : پھٹنا، ٹوٹنا۔
ـــ فُلَانٌ : خُرَّمی ہونا، بابک خرمی کا پیروکار ہونا۔
ـــ زَبَدُ فُلَانٍ أَوْ زَنْدُه : غصہ ٹھنڈا ہونا۔
ـــ أَنْفُه : غصہ ٹھنڈا ہونا، فرو ہونا۔
جَاءَ يَتَخَرَّمُ زَنْدُه أَوْ زَبَدُه :
ـــ الْوَبَاءُ وَ نَحْوُه الْقَوْمَ : ہلاک و برباد کرنا، نیست و نابود کرنا۔
التَّخْرِيْمَة : (۱) مختصر راستہ، شارٹ کٹ
الْأَخْرَم : ٹیلہ جو کسی نشیب میں اُترتا ہو (۲) شعر جس میں خَرم واقع ہوا ہو یعنی فعولن سے فا کو یا مفاعلتن یا مفاعیلن سے میم کو حذف کر دیا ہو (۳) تالاب (۴) شاہ روم کا لقب ج: خُرم۔ رَجُلٌ أَخْرَمُ الرَّأْيِ : کمزور رائے۔
الْأَخْرَمَان : اوپر کے جبڑے کے ہر دو طرف دو سوراخ دار ہڈیاں۔
أَخْرَمَا الْكَتِفَيْنِ : بازوؤں کی طرف سے مونڈھوں کے دونوں سرے (۲) مونڈھوں کے نیچے کے دونوں کنارے جو مونڈھوں کی گلیوں کو گھیرے ہوئے ہیں ج: أَخَارِم۔
الْخَرَّامَة : برما، پنچنگ مشین، چھیدنے یا سوراخ کرنے کا اوزار۔
الْخُرَّم : خوش گوار زندگی (۲) بنفشی رنگ کا لوبیا جیسا ایک پودا۔
الْخُرَّمِيَّة : بابک خُرمی کے پیروکار جو تناسخ، حلول اور اباحیت یعنی جنسی آزادی کے قائل ہیں (خُرّم، ایران کے ایک شہر کا نام ہے جس کی طرف یہ لوگ منسوب ہیں)
الْخَرْم : پہاڑ کی نکلی ہوئی نوک ج: خُرُوم
الْخُرْم : سوراخ۔ خُرْمُ الْإِبْرَة : سوئی کا ناکہ۔ خُرْمُ الْأَكَمَة : ٹیلے کا آخری سرا، ٹیلے کی نوک کا آخری کنارہ۔ ج: خُرُوم۔
الْخَرْمَاء : ٹیلہ جو کسی نشیب میں اُترتا ہو (۲) ٹیلہ جس پر چڑھنا ممکن نہ ہو (۳) بکری جس کا کان عرض میں پھٹا ہوا ہو
أُذُنٌ خَرْمَاء : چھدا ہوا کان (۴) جھوٹ۔
الْخُرْمَانُ : جھوٹ۔
الْخَرْمَان : ایک قسم کی مچھلی جس کا منہ برچھے کی طرح اور کانٹے سبز ہوتے ہیں۔
الْخَرَمَة : ناک کا وہ حصہ جو چھیدا جاتا ہے۔
الْخَوْرَم : لہسن وغیرہ کے ڈھیر
الْخَوْرَمَة : ناک کا اگلا حصہ، بانسہ (۲) دونوں نتھنوں کا درمیانی حصہ، نتھنوں کے بیچ کی ہڈی (۳) چٹان جس میں شگاف ہوں ج: خَوْرَم۔
الْمَخْرِم : پہاڑ یا ریت میں راستہ ج: مَخَارِم۔ ہجرت کی حدیث میں ہے: "مَرَّا بِأَسْلَمَ الْأَشْجَعِيِّ، فَحَمَلَهُمَا عَلَى جَمَلٍ وَ بَعَثَ مَعَهُمَا دَلِيْلًا وَ قَالَ : أُسْلُكْ بِهِمَا حَيْثُ تَعْلَمُ مِنْ مَخَارِمِ الطُّرُقِ"۔ مَخْرِمُ الْأَكَمَة : ٹیلے کی نوک کا آخری سرا۔ مَخْرِمُ الْجَبَلِ : پہاڑ کی نکلی ہوئی نوک۔
مَخْرِمُ السَّيْفِ : تلوار کا کنارہ۔ يَمِيْنٌ ذَاتُ مَخَارِمَ : ایسی قسم جس سے بچ نکلنے کے راستے ہوں۔ مَخَارِمُ اللَّيْلِ : رات کی ابتدائی گھڑیاں۔
الْمُخَرَّم : سوراخ دار، چھدا ہوا۔
• خَرْمَدَ : اپنے گھر میں قیام کرنا، خانہ نشین ہونا (۲) خاموش ہو کر گردن جھکا لینا۔
• اِخْرَمَّسَ : خاموش ہونا (۲) جھکنا، مطیع ہونا، زیر ہونا۔
الْخِرْمِس : تاریک رات۔
• خَرْمَشَ الْعَمَلَ أَوِ الْكِتَابَ : خراب کرنا، بگاڑنا (۲) ناخنوں سے پھاڑنا۔
• اِخْرَمَّصَ : اِخْرَمَّسَ۔ (اِخْرَنْمَصَ اِخْرِنْمَاصًا (بلا ادغام) بھی کہا جاتا ہے)
• خَرْمَلَ وَبَرُ الْبَعِيْرِ : موٹاپے کی وجہ سے اونٹ کے بالوں کا گرنا۔
تَخَرْمَلَ الثَّوْبُ : کپڑے کا پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
الْخِرْمِلُ : لوگوں کی بڑی جماعت، بہت سارے لوگ (۲) بے وقوف عورت (۳) لمبی ناک والی عورت (۴) بڑھیا، انتہائی بوڑھی عورت (۵) سن رسیدہ اونٹنی ج: خَرَامِل۔
• الْخُرْنُوْب : کیرب کا درخت۔ خُرْنُوْبُ الشَّوْكِ : کانٹے دار کیرب کا درخت۔
• خَرْنَفَه بِالسَّيْفِ : تلوار سے مارنا۔
الْخَرَانِفُ : لمبا (آدمی)۔

الخَزُوْفُ : زیادہ دودھ والی اونٹنی (۲) موٹی اونٹنی (۳) روئی ج : خَزَائِف ۔
الخَزُوْفَۃ : خاردار درخت کا پھل ج ؛ خَزَائِف ۔
• خَرْنَقَتِ الارضُ : زمین میں خرگوش کے بچوں کا نکلنا یا کثرت سے ہونا۔
— النّاقۃُ : اونٹنی کی کوہان کے دونوں کناروں پر چربی کا جمع ہو کر ٹکڑوں کی شکل میں ابھر آنا (خرگوش کے بچوں کی مانند)۔
الخِرْنِق : خرگوش کا بچہ (۲) جوان خرگوش (مذکر و مؤنث دونوں کے لیے) ج : خَرَانِق
الخَوَرْنَقُ : "نعمان اکبر" کے محل کا نام جو عراق میں تھا (۲) بادشاہ کے کھانے پینے کی مجلس (۳) ایک قسم کا پودا۔

خ ـــ ز

• خَزِبَ الجِلْدُ ـ خَزَبًا : جلد کا سوجنا یا پھول جانا (بغیر درد کے) (۲) جلد کا موٹا ہونا کہ ورم آلود معلوم ہو۔
— النَّاقۃُ و الشَّاۃُ : اونٹنی یا بکری کے تھنوں کا سوجنا (۲) دودھ کے نکلنے کا راستہ تنگ ہونا (۳) تھنوں کا خشک ہونا اور ان میں دودھ کم ہونا۔ ھو خَزِبٌ و أَخْزَبُ ۔ ھی خَزْبَاءُ ۔
تَخَزَّبَ الجِلْدُ : خَزِبَ ۔
الخَزَبُ : ٹھیکرا، پکی ہوئی مٹی (بمعنی الخزف)
الخِزْبَاءُ : باغ کی مکھیاں ۔
الخُزَيْبَۃُ : سونے کی کان ۔
الخَوْزَب : اونٹنی یا بکری کے تھن کا ورم ۔
الخَيْزَبُ : نرم گوشت ۔
الخَيْزَبَان : نرم گوشت (۲) شتر مرغ کا نر بچہ
الخَيْزَبَۃ : نرم گوشت کا ایک ٹکڑا ۔
المِخْزَاب : اونٹ جس کی کھال ہمیشہ سوج جاتی ہو یا موٹی ہو جاتی ہو کہ دیکھنے والا اسے ورم آلود سمجھے ۔
• تَخَزْبَزَ علینا : بڑا بننا، بڑائی جتانا، تکبر کرنا ۔
الخَازِبَازُ و الخِزْبَازُ : باغ کی مکھیاں (۲) ان کی بھنبھناہٹ (۳) ایک بیماری جو اونٹ کی گردن میں ہوتی ہے (۴) بلی ۔
• خَزِجَ ـ خَزَجًا : بھاری بھرکم ہونا، موٹا تازہ ہونا۔ ھو خَزِجٌ و خَزِیجٌ
المِخْزَاج : انتہائی موٹا اونٹ ۔
• الخُزَاخِزُ و الخُزَخُزُ : موٹے عضلات کا تندرست وطاقتور آدمی ۔
• خَزَرَ ـ خَزْرًا : چالاک ہونا (۲) کن انکھیوں سے دیکھنا، گوشۂ چشم سے دیکھنا ۔
خَزِرَتِ العَیْنُ ـ خَزَرًا : آنکھ کا پیدائشی طور پر تنگ اور چھوٹا ہونا (۲) آنکھ کا بھینگا ہونا، ترچھا ہونا ۔
— النَّظَرُ : نگاہ کا ایک جانب معلوم ہونا ۔
— فلانٌ : آنکھ کھولنا اور بند کرنا، آنکھ جھپکانا (۲) آدمی کا اس طرح دیکھنا کہ جیسے وہ گوشۂ چشم سے دیکھ رہا ہو ۔
ھو أَخْزَرُ ، ھی خَزْرَاءُ ج : خُزْرٌ
خَزَّرَ الشَّیْخُ عَیْنَیْہِ : بوڑھے آدمی کا پلکوں کو بھینچ کر دیکھنا تاکہ زیادہ نظر آئے، پلکیں سکیڑنا، آنکھیں بھینچنا۔ خَزَّرَ الشابُّ عَیْنَیْہِ : جوان آدمی کا مکاری سے آنکھیں بھینچنا ۔
الشیءَ : تنگ کرنا ۔
تَخَازَرَ : نگاہ تیز کرنے کے لیے آنکھیں سکیڑنا، پلکیں سمیٹنا یا بھینچنا (۲) گوشۂ چشم سے دیکھنا (۳) بھینگا بن جانا ۔
الخَزَرُ : آنکھ کی تنگی، بھینگا پن (۲) ایک تنگ آنکھوں والی قوم جو بحر خزر (کیسپین) کے کنارے آباد ہے (۳) مرغن سوپ ۔
بَحْرُ الخَزَرِ : بحر خزر، بحر کیسپین ۔
الخَزْرَۃ : درد کمر، پیٹھ کا درد ۔
الخُزْرَۃ : الخَزْرَۃ ۔
الخُزْرَۃ : سخت بھینگا پن جس میں آنکھ کی پتلی کنپٹی والے گوشے کی طرف الٹ جاتی ہے ۔
الخَزِیرُ : ایک کھانا جو قیمہ اور آٹے سے تیار کیا جاتا ہے (۲) چربی اور آٹے کا سوپ ۔
الخَزِیرَۃ : الخَزِیر ۔ حضرت عتبانؓ کی روایت میں ہے : "أَنَّہ حَبَسَہ النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم علی خَزِیرَۃٍ تُصْنَعُ لہ"
الخَوْزَرَی و الخَیْزَرَی : نازو ادا کی چال (۲) ایسی چال جس میں اتراہٹ ہو
الخَیْزُرَان : ہر نرم لکڑی (۲) ایک درخت جو کھجور کے درخت کے مشابہ ہوتا ہے اور شرق الہند میں پایا جاتا ہے، اس کی لمبی جڑیں زمین میں پھیلی ہوتی ہیں اور اس کی شاخیں نرم اور لکڑیاں لچکنی ہوتی ہیں ج : خَیَازِر ۔ کہتے ہیں : کَأَنَّ قَدَّھا غُصْنُ بَانٍ أَوْ قَضِیْبُ خَیْزُرَانٍ ۔ (۳) بانس، نرسل (۴) کشتی کا پتوار ۔
الخَیْزُرَانَۃ : کشتی کا پتوار (۲) بانس کی لاٹھی، چھڑی، بید، قمچی ۔
• خَزْرَبَ الکلامُ : بات کا گڈمڈ ہونا، غیر واضح ہونا ۔
• خَزْرَجَتِ الشاۃُ وغیرھا : لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا ۔
الخَزْرَج : جنوبی ہوا (۲) ٹھنڈی ہوا (۳) شیر (۴) انصار کی ایک شاخ کا نام (دوسری شاخ اَوس ہے)۔
• خَزْرَفَ فی مِشْیَتِہ : ہاتھوں کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے چلنا ۔
الخِزْرَافَۃ : کمزور دل اور پست ہمت آدمی (۲) ایسا آدمی جو مجلس میں بیٹھنے کے آداب سے ناواقف ہو (۲) باتونی ،

خوش طبع۔
•خَزَّہ بِسَہْمٍ أَو بِرُمْحٍ ـُ خَزًّا: تیر یا نیزہ مارنا، آر پار کر دینا، کچوکا مارنا، چبھونا، گڑونا، گھونپنا۔ کہتے ہیں: خَزَّہ بِبَصَرِہ: اس نے اس کو اپنی نگاہ میں رکھا، وہ اس کی نظر میں آ گیا۔
—الحائِطَ: دیوار کے اوپر کانٹے بچھانا تاکہ اس پر کوئی چڑھ نہ سکے۔ خَزَّ الحائِطَ بالشَّوْكِ بھی کہا جاتا ہے۔
خَزَّ التَّمْرُ ـِ خَزًّا: کھجور کا قدرے تُرش ہونا۔ ھو خازٌّ۔
اِخْتَزَّہ بِسَہْمٍ أَو رُمْحٍ: تیر یا نیزہ مارنا، کچوکا لگانا، چبھونا، بھونکنا۔
اِخْتَزَّہ بِبَصَرِہ: خَزَّہ ببصرہ۔
—فلانًا: کسی کو مجمع سے اٹھا کر لے جانا۔
—بَعِیرًا مِن الإِبِلِ: اونٹوں کے گلّہ سے ایک اونٹ کو ہنکا لے جانا اور باقی کو چھوڑ دینا۔
الخَزُّ: اون اور ریشم کا بُنا ہوا کپڑا (۲) خالص ریشم کا بُنا ہوا کپڑا، ریشم ج: خُزُوزٌ۔
الخُزَز: نر خرگوش (۲) خرگوش کا بچہ ج: خِزَّان و أَخِزَّۃ و خِزَّان۔
الخَزَّاز: ریشم فروش، ریشم کے کپڑے بیچنے والا (۲) ریشم کے کپڑے بنانے والا۔
الخَزِیْزُ: انتہائی خشک عَوْسَج (ایک خاردار پودا یا جھاڑی)۔
المَخَزَّۃ: أَرْضٌ مَخَزَّۃٌ: زمین جس میں کثرت سے خرگوش ہوں۔
•خَزَعَ عن أَصْحَابِہ ـَ خَزْعًا: پیچھے رہ جانا۔
—مِن فلانٍ: وقار گرانا، حیثیت کم کرنا، بے عزتی کرنا، بُرا بھلا کہنا۔
—الشیءَ: کاٹنا۔
—منہ شیئًا: لینا، لے لینا۔
خَزَّعَ اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

خَزَّعَ الشیءَ: کاٹنا، پھاڑنا، ٹکڑے کرنا۔
—فلانًا ظَلْعٌ فی رِجْلِہ: لنگڑے پن کا چلنے سے روک دینا۔
اِخْتَزَعَہ عن القَومِ: قوم سے کاٹ دینا، جُدا کر دینا۔
—فلانًا عِرْقُ سُوْءٍ: خاندانی خرابی کا آدمی کو بلند مراتب تک پہنچنے سے روک دینا۔
—منہ شیئًا: لینا، لے لینا۔
اِنْخَزَعَ الشیءُ: کٹنا۔
—الحَبْلُ: رسّی کا بیچ سے کٹ جانا۔
—مَتْنُ الرَّجُلِ: بڑھاپے اور کمزوری کے باعث کمر جھک جانا۔
—العُوْدُ: لکڑی کا ٹوٹ کر دو ٹکڑے ہونا
تَخَزَّعَ عن أَصْحَابِہ: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔
—اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا۔
—منہ شیئًا: لینا، لے لینا۔
—القومُ الشیءَ: کسی چیز کے ٹکڑے کر کے آپس میں بانٹ لینا۔ قربانی کے بارے میں حضرت انسؓ کی حدیث میں ہے: "فَتَوَزَّعُوھَا أَو تَخَزَّعُوھَا"
الخُزَاع: موت۔
الخُزَاعَۃ: کسی چیز کا ٹکڑا۔
الخِزْعَۃ: گوشت کا ٹکڑا۔
الخَزْعَۃ: ایک پاؤں کا لنگڑاپن۔ کہتے ہیں: بِفُلانٍ خَزْعَۃٌ: وہ ایک پاؤں سے لنگڑا ہے۔
الخَزُوع: رَجُلٌ خَزُوعٌ: لوگوں کا مال لے لینے والا۔
المِخْزَاع: الخَزُوع۔
المَخْزَع: جس کے عادات و اخلاق میں بہت زیادہ تضاد و اختلاف ہو۔
•الخَزَعْبَل: خوش طبعی کی بات جس سے ہنسی آئے۔

الخُزَعْبِل: افسانہ جو عام طور پر مشہور ہو، بے حقیقت بات، داستان، فرضی قصہ کہانی، دیو کہانی۔
الخُزَعْبَلَۃ و الخُزَعْبِیْلَۃ: ہنسی کی بات، لطیفہ، چٹکلا، خندہ انگیز بات کہتے ہیں: ھَاتِ بَعْضَ خُزَعْبِیلاتِكَ: اپنے کچھ لطیفے یا کہانیاں سناؤ۔
•خَزْعَلَ الماشِی: لنگڑے پن کی وجہ سے پاؤں جھاڑنا، لنگڑانا۔
—الضَّبُعُ: بجّو کا لنگڑا کر چلنا، لنگڑاپن کر چلنا۔
الخَزْعَال: لنگڑاپن۔ نَاقَۃٌ بِھَا خَزْعَالٌ: اونٹنی جو لنگڑا کر چلتی ہے۔
الخُزْعَالَۃ: خوش طبعی، دل لگی، کھیل کود۔
الخُزْعَل: بجّو۔
•خَزَفَ فی مَشْیِہ ـِ خَزْفًا: ہاتھ کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے چلنا۔
—الثوبَ: پھاڑنا، چاک کرنا، چیرنا۔
الخَزَّاف: کمہار، مٹی کے برتن بیچنے یا بنانے والا
الخَزَفُ: ٹھیکرا، پکی ہوئی مٹی، مٹی کے پکے ہوئے برتن۔
الخَزَفِیُّ: کمہار (۲) پختہ مٹی کا بنا ہوا۔ آنِیَۃٌ خَزَفِیَّۃٌ: مٹی کے برتن۔
•خَزَقَ السَّہْمُ ـِ خَزْقًا و خُزُوقًا: تیر کا شکار کے جسم میں گھس جانا، آرپار ہونا
—الرجلُ أَو الطَّائِرُ: پاخانہ کرنا، بیٹ کرنا۔
—السَّہْمُ القِرْطَاسَ: تیر کا نشانہ میں گھسنا، آرپار ہونا۔ ھو خازِقٌ ج: خَوَازِق۔
—فلانًا بالنَّبْلِ: تیر مارنا۔ سلمہ بن الاکوعؓ کی حدیث میں ہے: "فَإِذَا كُنْتُ فِی الشَّجْرَاءِ خَزَقْتُھُم بالنَّبْلِ"
—فلانًا بالرُّمْحِ: آہستہ سے نیزہ مارنا۔
—الشیءَ فِی الأَرْضِ: زمین میں گاڑنا۔
—الأَرْضَ: زمین کو پھاڑنا۔

خَزَقَ فلانًا بِعَيْنِه: کسی کو گھورنا، تیز نظروں سے دیکھنا۔

اِخْتَزَقَ السَّيْفُ: تلوار کا نیام سے نکلنا، تلوار کا بے نیام کے ہونا۔

اِنْخَزَقَ الشيءُ: زمین میں گڑ جانا (۲) پھٹ جانا، چھد جانا۔

— الشيءُ الحادُّ في الشيءِ: دھار دار چیز کا کسی چیز میں گھس جانا، گڑ جانا۔

تَخَزَّقَ الشيءُ: پھٹنا، چھد جانا، سوراخ دار ہو جانا۔

الخَازِق: نیزہ کا دھار دار پھل مثل ہے: إنَّه لأَنْفَذُ من الخازِق: انتہائی تجربہ کار اور معاملات کی تہ میں گھس جانے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

الخَازُوق: ایک لمبا نکیلا ڈنڈا جس کو مجرم کے مقعد میں داخل کر کے گزشتہ زمانوں میں سُولی دی جاتی تھی (۲) نکیلی چھڑی، نوکدار لکڑی ج: خَوَازِيق۔

الخُزُق: أَرْضٌ خُزُقٌ: زمین جس پر پانی نہ ٹھہرتا ہو۔

الخَزُوق: نَاقَةٌ خَزُوقٌ: اونٹنی جو زمین کو پیروں سے کھودتے ہوئے چلتی ہو، یا چلتے ہوئے جس کا پاؤں الٹ جاتا ہو جس کی وجہ سے زمین میں شگاف پڑ جاتا ہو۔

المِخْزَق: ڈنڈا جس کے کنارے پر ایک دھاردار اور نوکیلی کیل ہوتی ہے اور وہ کچی کھجوروں کو گٹھلیوں کے بدلے میں بیچنے والے کے پاس ہوتا ہے (بائع کے پاس ایسے بہت سارے ڈنڈے ہوتے ہیں۔ معاملہ کی شکل یہ ہوتی ہے کہ ایک بچہ گٹھلیاں لے کر آتا ہے اور بائع سے ڈنڈا لے کر یہ شرط لگاتا ہے کہ میں اس ڈنڈے سے اتنی بار کھجوروں کو ماروں گا۔ اب اتنی بار مارنے پر جتنی کھجوریں ڈنڈے کی نوک میں کھب کر آ جاتی ہیں وہ بچہ کی ہو جاتی ہیں، چاہے کم ہوں یا زیادہ، اور نشانہ خطا ہونے کی صورت میں بچہ کو کچھ نہیں ملتا اور اس کی گٹھلیاں ضائع ہو جاتی ہیں)۔

المِخْزَقَة: نیزہ، برچھی۔

•خَزَلَ الشيءَ ـِ خَزْلًا: کاٹنا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَه فَخَزَلَه نِصْفَيْن: مار کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے۔

— فلانًا عن حاجتِه: روکنا، ضرورت پوری نہ کرنے دینا۔

— الشيءَ: مذمت کرنا، عیب لگانا۔

خَزِلَ الرجلُ ـَ خَزَلًا: پیٹھ کی ہڈی کا ٹوٹا ہوا ہونا، ٹوٹی ہوئی کمر والا ہونا هو أَخْزَل ج: خُزْلٌ۔

— المرأةُ في مِشْيَتِهَا: عورت کا ٹھسک کر اور بوجھل ہو کر چلنا۔ هي خَزْلاءُ ج: خُزْلٌ۔

اِخْتَزَلَ: لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔

— بِرَأْيِه: علاحدہ رائے رکھنا، اپنی رائے میں منفرد ہونا، خود رائے ہونا۔

— الشيءَ: کاٹنا، الگ کر دینا، انصار کی حدیث میں ہے: "وقَدْ دَفَّتْ دَافَّةٌ منكم يُرِيْدُوْن أن يَخْتَزِلُونا من أَصْلِنا" (۲) عیب لگانا، مذمت کرنا۔

— ه عَنْ قَوْمِه: قوم سے الگ کر دینا، کاٹ دینا۔

— الكلامَ: کلام کو مختصر کرنا، شارٹ کرنا (۲) اشاروں میں کلام کرنا۔

— الوَدِيعَةَ: امانت میں خیانت کرنا۔

اِنْخَزَلَ: کٹنا، الگ ہونا، علاحدہ ہونا۔ اُحُد کی حدیث میں ہے: "انْخَزَلَ عبدُ اللهِ ابنُ أُبَيٍّ من ذلك المكان"

— في كلامِه: سلسلۂ کلام منقطع کرنا۔

انْخَزَلَتِ المرأةُ في مِشْيَتِهَا: عورت کا ٹھسک کر اور بوجھل ہو کر چلنا۔

— فلانٌ عن الأَمْرِ: پیچھے ہٹنا، ہمت ہارنا۔

— عَنْ جَوَابِ ما قُلْتُ له: جواب سے لاپرواہی برتنا، جواب نہ دینا، بات کو ٹال جانا۔

تَخَزَّلَ السَّحَابُ: بادل کا آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنا۔

— المرأةُ: عورت کا ٹھسکتے ہوئے گراں باری سے چلنا۔

الاخْتِزَال: اختصار، مختصر نویسی۔

كِتَابَةُ الاخْتِزَال: فنِ مختصر نویسی، شارٹ ہینڈ، اسٹینوگرافی۔

كاتِبُ الاخْتِزَال: مختصر نویس، اسٹینوگرافر، شارٹ ہینڈ کلرک۔

الأَخْزَل: لنگڑا (۲) اونٹ جس کی کوہان بالکل ختم ہو گئی ہو۔

الخَزْلُ (في الشِّعْر): زحاف کامل کی قسم جس میں متفاعلن کا الف ساقط ہو جاتا ہے اور تا ساکن ہو جاتی ہے۔

الخُزْلَة: پشت کی شکستگی، شکستگی کمر (۲) بحر کامل اور وافر میں متفاعلن اور مفاعلتن کی تا کا گر جانا۔

الخُزَلَة: رَجُلٌ خُزَلَةٌ: مقصد سے روک دینے والا۔

الخَوْزَلَى: ایسی چال جس میں اتراہٹ اور بوجھل پن ہو۔

الخَيْزَل والخَيْزَلَى: الخَوْزَلَى۔

•خَزْلَبَ الحبلَ أو اللَّحْمَ: رسی یا گوشت کو تیزی سے کاٹنا۔

•خَزَمَه ـِ خَزْمًا: چبھونا، چوکا مارنا، پھاڑنا (۲) سوراخ کرنا۔ کہتے ہیں: خَزَمَ الكِتَابَ: کتاب میں سوراخ کیا۔

خَزَمَ شِرَاكَ النَّعْلِ: جوتے کے تسمے میں سوراخ کرکے باندھنا۔
—البَعِيْرَ: اونٹ کی ناک میں سوراخ کرنا (۲) ناک میں نکیل ڈالنا۔
—أَنْفَ فلانٍ: تابع بنالینا، رام کرنا، ناک میں نکیل ڈالنا۔
—الجرادَ في العُود: ٹڈیوں کو لکڑی میں پرونا۔
خَازَمَهُ الطَّرِيقَ مُخَازَمَةً وخِزَامًا: دو مختلف راستوں سے چل کر ایک جگہ آکے ملنا۔
خَزَّمه: چھونا (۲) سوراخ کرنا (۳) ناک میں نکیل ڈالنا۔
تَخَازَمَ الجَيْشَانِ: دو لشکروں کا ایک دوسرے کے مقابل آنا، مڈبھیڑ ہونا۔
تَخَزَّمَ الشَّوْكُ فِي رِجْلِه: پاؤں میں کانٹا چبھنا۔
الأَخْزَم: نر سانپ - أخـزم: حاتم طائی کے باپ یا دادا کا نام۔ مثل ہے: شِنْشِنَةٌ أَعْرِفُهَا مِنْ أَخْزَمَ: اُس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو بدخلقی میں اپنے باپ کے مشابہ ہو۔
الخِزَام: کہتے ہیں: لَقِيْتُه خِزَامًا: میں اس سے رو برو ملا، یعنی قریب سے ملا
خِزَامُ الأَنْفِ: ناک کا چھلا، نتھ، نکیل
الخُزَامَى: لیونڈر، ایک خوشبودار پودا جس کے پھول اور شاخیں انتہائی خوشبودار ہوتی ہیں۔ و: خُزَامَاة۔
خُزَامَى صَفْراء: سُنبل کی قسم کا ایک پودا جس کے پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں
الخِزَامَة: بالوں کا حلقہ جو اونٹ کی ناک کے سوراخ میں ڈالا جاتا ہے اور اس سے لگام کو باندھا جاتا ہے۔ جَعَلَ فِي أَنْفِ فُلانٍ الخِزَامَةَ: اس کو تابع بنالیا اور رام کرلیا۔ خِزَامَةُ النَّعْلِ: باریک چمڑا جو دو تسموں کے درمیان باندھا جاتا ہے ج: خَزَائِمُ۔
الخَزَّامُ: اس درخت کی چھال بیچنے والا جس سے رسّیاں بنائی جاتی تھیں۔
الخَزْمُ: شعر کے شروع میں ایسی زیادتی جسے تقطیع شعری میں نظرانداز کیا جائے یہ زیادتی ایک حرف سے لے کر چار تک ہوتی ہے۔
الخَزَمُ: ایک درخت جس کی چھال سے رسّی بنائی جاتی تھی (۲) کھجور کے درخت جیسا ایک درخت جس کے پتوں سے عورتوں کی ٹوکریاں بنائی جاتی تھیں
الخَزُوْمَةُ: (قبیلہ ہذیل کے استعمال میں) گائے (۲) بڑی عمر کی پستہ قد گائے ج: خَزَائِم و خُزُمٌ و خَزُوْمٌ۔
المُخَزَّمُ: پرندے (۲) شتر مرغ۔
خَزَنَ اللَّحْمُ وَالطَّعَامُ ـُ خَزْنًا و خُزُوْنًا: گوشت یا کھانے کا بدل جانا اور بدبو ہوجانا۔
—الشَّيْءَ خَزْنًا: اسٹور میں رکھنا، خزانہ میں رکھنا، جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔
—لِسَانَهُ: زبان کو روکے رکھنا، حفاظت کرنا (غلط بات سے)
—السِّرَّ: راز چھپانا۔
—عنه العَطَاءَ: کسی کے عطیہ اور بخشش کو روکنا، نہ دینا۔ هو خَازِنٌ ج: خَزَنَة و هي خَازِنَة ج: خَوَازِن، والمفعول مَخْزُوْنٌ وخَزِيْنٌ (فعيل بمعنى مفعول)۔
أَخْزَنَ: غربت کے بعد مالدار ہوجانا۔
اخْتَزَنَ الشَّيْءَ: خَزَنَه۔
—الطَّرِيقَ: راستہ کو مختصر کرنا، مختصر راستہ اختیار کرنا۔
—السِّرَّ: راز چھپانا، محفوظ رکھنا۔
خَزَّنَ القطار الحَدِيْدِيَّ: ریل گاڑی کو بند کرنا۔
اسْتَخْزَنَهُ الشَّيْءَ: کسی سے جمع کرانا، ذخیرہ کرانا، خزانہ یا گودام میں رکھوانا۔
الخِزَانَة: جمع کرنے کی جگہ، الماری، سیف، نعمت خانہ، اسٹور، خزانہ ج: خَزَائِن۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ" (۲) اسٹور کی نگرانی کا کام (۳) خزانچی گری۔
خِزَانَةُ الثِّيَاب: کپڑوں کی الماری یا کمرہ۔
خِزَانَةُ الإِنْسَان: قلب، دل۔
خِزَانَةُ الاِحْتِرَاق: فائربکس (میکانک اور انجینیری کی اصطلاح)۔ وہ اندرونی خلا جس میں ایندھن سے احتراقی حرارت پیدا ہوتی ہے۔
خِزَانَةُ السِّلاح: اسلحہ خانہ۔
الخَازِنُ: خزانچی، اسٹورکیپر، گودام کا محافظ ومنتظم ج: خَزَنَة۔
الخَزَّانُ: خزانچی (۲) ذخیرہ کرنے والا (۳) زبان (۴) پختہ کھجوریں جن کے اندرونی حصے سیاہ ہوجائیں (۵) آبی ذخیرہ، پانی کم ہو یا زیادہ، حوض، تالاب، ٹینک، ٹنکی، بند، ڈیم جیسے: خَزَّان أُسْوَان: اسوان ڈیم۔
الخَزْنُ: ذخیرہ اندوزی۔
الخِزْنَةُ: گنجینہ، نعمت خانہ، برتنوں وغیرہ کی الماری۔
الخَزِيْنَةُ: تجوری (روپے وغیرہ رکھنے کی) سیف (۲) خزانہ، بیت المال ج: خَزَائِن
خَزِيْنَةُ الحكومَة: سرکاری خزانہ۔
المَخْزَنُ: گودام، اسٹور، مال خانہ، سامان خانہ (۲) دوکان ج: مَخَازِن۔
أَمِيْنُ المَخْزَنِ: اسٹورکیپر، سامان خانہ یا مال خانہ کا منتظم۔
مَخَازِنُ الطَّرِيْقِ: مختصر راستے۔
خَزَا فُلانًا ـُ خَزْوًا: سیاست سے

کسی پر غالب آنا، زیر کرنا۔

خزأ الدّابّۃَ: جانور کو سدھانا اور ورزش کرانا، دوڑانا۔

__ نفسَہٗ: خود پر قابو پانا اور نفس کو خواہش سے روکنا۔

__ الشیءَ: مالک ہونا۔

__ الفصیلَ: اونٹنی یا گائے کے بچے کی زبان کھینچ کر چیر دینا۔

__ فلانًا ـِ خزیًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ذلیل و خوار ہونا۔ کہتے ہیں: خازاہ مُخازاۃً فخزاہ یخزیہ: اس نے رسوائی میں مقابلہ کیا تو وہ اس سے زیادہ رسوا ہوا۔

خزِیَ ـَ خزًی و خِزیَۃً: گرفتار مصیبت ہونا اور رسوا ہونا، ذلیل و خوار ہونا (۲) ہلاک ہونا۔ ھو خزٍ و خزِیٌّ۔

__ فُلانٌ خزًی و خزایۃً: شرمانا۔

__ فلانًا و منہ: شرم کرنا۔ ھو خزیانُ و ھی خزیا ج: خزایا۔ حدیث میں ہے: "غیرَ خزایا و لا ندامی۔" مؤنث کے لیے خزیانۃ بھی بولا جاتا ہے۔

أخزاہُ: ذلیل کرنا، رسوا کرنا، شرمندہ کرنا قرآن پاک میں حضرت لوطؑ کا اپنی قوم سے خطاب نقل کرتے ہوئے کہا گیا ہے: "فاتّقوا اللہَ و لا تُخزونِ فی ضیفی۔"

خازی فلانٌ فلانًا: برائیوں میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔

الخِزیۃُ: مصیبت (۲) بری عادت جس سے شرم کی جائے۔ حضرت شعبیؒ کی حدیث میں ہے: "فأصابتنا خِزیۃٌ لم نکن فیہا بررۃً أتقیاءَ و لا فجرۃً أقویاءَ۔"

الخِزیُ: رسوائی، بدنامی، شرمندگی، عار۔

المَخزاۃُ: ذلت، رسوائی ج: مخازی۔ مخازی خِزیٌ اور خزًی کی بھی جمع ہو سکتی ہے۔ خلاف قیاس جیسے محاسن حُسن کی جمع اور مشابہ شبہ کی جمع۔

المخزیُّ: بدنام، رسوا، ذلیل و خوار، شرمندہ۔

المُخزی: رسواکن، بدنام کن، قابل شرم

المُخزیۃُ: قصیدۃ مُخزیۃٌ: انتہائی عمدہ نظم جس کے قائل کو أخزاہُ اللہ (بربنائے محبت و استعجاب) کہا جائے جیسے اچھا اور انوکھا کام کرنے والے کو قاتلک اللہ کہا جاتا ہے ظاہر میں بددعا ہے حقیقت میں استعجاب ہے۔

خ ـــ س

خسأ البصرُ ـَ خسئًا و خسوءًا: نگاہ کا چندھیا جانا، نگاہ کا کسی شے کو نہ دیکھ سکنا اور تھک جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثمّ ارجِعِ البصرَ کرّتینِ ینقلبْ إلیکَ البصرُ خاسئًا و ھو حسیرٌ۔"

__ الکلبُ و غیرُہٗ: دور ہو جانا، دھتکارا جانا، ذلیل ہونا۔ کہتے ہیں: اخسأ عنّی: میرے پاس سے دور ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "قال اخسئوا فیہا و لا تکلّمونِ۔" "فلمّا عتوا عمّا نُہوا عنہ قلنا لہم کونوا قردۃً خاسئینَ۔"

__ الکلبَ و غیرَہٗ: دھتکارنا، دور بھگانا

خاسأ القومُ: ایک دوسرے کے پتھر مارنا

انخسأ البصرُ: تھکنا، عاجز ہونا، چندھیا جانا۔

__ الکلبُ: دور ہونا، دھتکارا جانا۔

تخاسأ القومُ: خاسأ۔

الخاسیءُ: دھتکارا جانے والا کتا جسے قریب نہ آنے دیا جائے (۲) گھٹیا اور حقیر و ذلیل

الخسیءُ: گھٹیا اونٹ۔

خسَرَ التاجرُ ـِ خسرًا و خُسرًا و خسارۃً و خُسرانًا: نقصان اٹھانا، تجارت میں گھاٹا ہونا، مال کم ہو جانا۔

__ فلانٌ: ہلاک ہونا (۲) گمراہ ہونا، بھٹکنا، ھو خاسرٌ و خسیرٌ و ھی خاسرۃ و خسیرۃ۔

__ الشیءَ: کم کرنا یا کم رکھنا جیسے خسرَ الکیلَ: پورا نہ ناپنا۔ خسرَ المیزانَ: پورا نہ تولنا۔

خسِرَ التّاجرُ ـَ خسرًا و خسَرًا و خُسرًا و خسارًا و خُسرانًا: تجارت میں گھاٹا ہونا، نقصان اٹھانا۔ ھو خسِرٌ۔ خسرت تجارتُہٗ: اس کی تجارت میں گھاٹا ہوا، ناکام ہونا۔

__ فلانٌ: بھٹکنا (۲) ہلاک ہونا۔

__ الشیءَ: نقصان اٹھانا، کسی چیز سے ہاتھ دھو لینا، کسی کے پاس سے کوئی چیز ضائع ہو جانا، برباد ہو جانا۔ کہتے ہیں: خسِرَ مالَہٗ۔ قرآن پاک میں ہے: "الّذینَ خسروا أنفسَہم و أھلیہم یومَ القیامۃِ" "خسرَ الدّنیا و الآخرۃَ ذٰلک ھو الخسرانُ المبینُ"

أخسرَ فلانٌ: نقصان ہونا، کسی کو گھاٹا ہونا

__ الشیءَ: کم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و إذا کالوھم أو وزنوھم یُخسرونَ۔"

أخسرَہٗ فی تجارتِہٖ: تجارت میں نقصان کرانا (ضد: أربحہٗ)۔

خسّرَ الشیءَ: کم کرنا (۲) نقصان کرانا (۳) نقصان والا کہنا۔

خَسَّرَ فُلَانًا: خیر سے دور کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَا تَزِيْدُوْنَنِي غَيْرَ تَخْسِيْرٍ" (۲) ہلاک کرنا۔ خَسَّرَهُ سُوْءُ عَمَلِهِ: اس کی بدعملی نے اسے ہلاک کر دیا۔

الخَاسِرُ: ناکام (ضد: رَابِحٌ) گھاٹے میں رہنے والا، تجارت میں نقصان اٹھانے والا (۲) گمراہ (۳) برباد۔

الخُسْرُ و الخَسَارَةُ و الخُسْرَان: نقصان (۲) ہلاکت (۳) گمراہی۔

الخَنَاسِيْرُ: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) غداری، بدعہدی (۴) کمینگی۔

الخَنْسَرَى: الخَنَاسِيْرُ۔

الخَيْسَرَى: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) دنائت (۴) غداری، بدعہدی۔ رَجُلٌ خَيْسَرَى: نقصان اٹھانے والا (۵) وہ شخص جو کسی کی دعوت اس ڈر سے قبول نہ کرے کہ اسے بھی کھلانا پڑیگا۔

المُخَسِّرُ: ضرر رساں (۲) خلاف مفاد (۳) موجب خسارہ (۴) برباد کنندہ، مہلک

• خَسَّ الرَّجُلُ ـُ خَسًّا: گھٹیا کام کرنا، ذلیل حرکت کرنا۔

ـــ النَّصِيْبُ: حصّہ کم ہونا۔

ـــ النَّصِيْبَ: حصہ کم کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ ـِ خِسَّةً وخَسَاسَةً: بے وقعت ہونا، کم درجہ ہونا۔

ـــ فِعْلُهُ وقَوْلُهُ و رَأْيُهُ: فعل، قول اور رائے کا بے وقعت ہونا، گھٹیا ہونا

ـــ الشيءُ خَسَاسَةً: کم وزن ہونا کہ جس سے دوسری شے کے برابر نہ ہو، بے وقعت ہونا، گھٹیا ہونا۔ هو خَسِيْسٌ ج: أَخِسَّاءُ وخِسَاسٌ و هي خَسِيْسَةٌ ج: خَسَائِسُ وخِسَاسٌ۔

أَخَسَّ فُلَانٌ: گھٹیا اور ذلیل حرکت کرنا۔

أَخَسَّ فُلَانًا: کسی کو بے وقعت پانا۔

ـــ نَصِيْبَهُ: حصہ کم کرنا۔

خَسَّسَ نَصِيْبَهُ: حصہ کم کرنا۔

تَخَاسَّوْهُ: آپس میں کسی شے کا لین دین کرنا (۲) ایک دوسرے سے پہلے پہنچنے کی کوشش کرنا، اس کی طرف سبقت کرنا

اسْتَخَسَّهُ: رذیل وکمینہ سمجھنا یا پانا۔

ـــ نَصِيْبَهُ: حصہ کم کرنا۔

الخَسَاسُ: شَيْءٌ خَسَاسٌ: بے وقعت اور گھٹیا چیز

الخِسَاسُ: دائر سائر۔ هٰذِهِ الأُمُوْرُ خِسَاسٌ بَيْنَهُمْ: یہ معاملات انکے درمیان چلتے رہتے ہیں۔

الخَسَاسَةُ: دنائت، رذالت، کمینگی (۲) بخل۔

الخُسَاسَةُ: تھوڑا مال، گھوڑے کو بہلانے کا تھوڑا سا چارہ۔

الخَسُّ: ایک خاص قسم کی سبزی جس کے چوڑے پتے ہوتے ہیں اور اسے کچا کھایا جاتا ہے۔

خَسُّ البَقَرِ: جنگلی خس۔

خَسُّ الحِمَارِ: ایک جنگلی گھاس۔

خَسُّ الكَلْبِ: گوکھرو، ایک گھاس۔

الخُنَّسُ: غروب نہ ہونے والے ستارے جیسے جدی، فرقدین اور بقیہ بنات نعش اور وہ سب ستارے جو بنات نعش کے ساتھ قطب کے اردگرد گھومتے ہیں۔

الخَسِيْسُ: رذیل، کمینہ، بے وقعت (۲) بخیل (۳) تھوڑا۔ خَسِيْسَةُ الوجه: بدشکل۔

الخَسِيْسَةُ: کمینی حرکت کہتے ہیں: رَفَعَ من خَسِيْسَتِهِ: کسی کے ساتھ ایسا سلوک کرنا جو اس کے لئے باعث سربلندی ہو حدیث میں ہے: "أَنَّ فَتَاةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فقالت إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي من ابنِ أَخِيهِ و أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ بِي خَسِيْسَتَهُ"۔ خَسَائِسُ الأُمُوْرِ: حقیر باتیں۔

خَسِيْسَةُ النَّاقَةِ: اونٹنی کے وہ دانت جو چھٹے سال سامنے کے دو دانت گرجانے کے بعد نکلتے ہیں۔

المُسْتَخِسُّ: بدشکل۔

• خَسَفَتِ الأَرْضُ ـِ خَسْفًا و خُسُوْفًا: زمین کا دھنس جانا، اپنے اوپر والی چیزوں سمیت دھنس جانا۔

خَسَفَ اللّٰهُ بِهِم الأَرْضَ: اللہ نے ان کو زمین میں دھنسا دیا، غائب کر دیا قرآن پاک میں ہے: "فَخَسَفْنَا بِهِ وبِدَارِهِ الأَرْضَ: ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا (اُن سمیت زمین کو دھنسا دیا)

ـــ عَيْنُ الماءِ: پانی کے چشمے کا گہرائی میں چلا جانا، نیچے اتر جانا۔

ـــ العَيْنُ: آنکھ کا نکل جانا۔

ـــ العَيْنَ: آنکھ کو نکال دینا۔

ـــ القَمَرُ: چاند کو گہن لگنا، روشنی ختم ہو جانا یا کم ہو جانا۔

ـــ الشيءُ: پھٹ جانا۔

ـــ الشيءَ: پھاڑ دینا۔

ـــ السَّقْفُ: چھت کا گر جانا۔

ـــ الشيءُ خَسْفًا: کم ہونا۔

ـــ البَدَنُ: دبلا ہونا۔

ـــ اللَّوْنُ: بدل جانا۔

ـــ فُلَانٌ: بھوکا ہونا (۲) بیماری کی وجہ سے کمزور ہونا۔ هو خَاسِفٌ ج: خُسُفٌ و هي خَاسِفَةٌ ج: خَوَاسِفُ۔

ـــ فُلَانًا: ذلیل کرنا، کسی کی طبیعت کے خلاف کام کرانا۔

ـــ الشيءَ: کاٹنا۔

ـــ البِئْرَ: پتھریلی زمین میں کنواں کھودنا

کہ اس کا پانی ہمیشہ بڑی مقدار میں جاری رہے ۔ ھی خَسِيفٌ ج: أَخْسِفَة وخُسُفٌ ۔ وھی خَسُوفٌ ایضًا ج: خُسُفٌ ۔

خَسَفَ لِلشُّعَرَاءِ عَيْنَ الشِّعْرِ: شعرا کے لئے شعر گوئی کی راہ کھولنا، آسان کر دینا، شعرا کو شعر کے مطالب اور اس کے فنون سے پوری طرح واقف کرانا۔

ـــ الحَيَوَانَ: جانور کو بغیر خوراک کے قید رکھنا۔

أَخْسَفَت العَيْنُ: آنکھ کی بینائی غائب ہو جانا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ فَأَخْسَفَ: اس نے کنواں کھودا تو پانی کو گہرائی میں اترا ہوا پایا۔

ـــ بفُلان: زمین دھنسا دینا۔

انْخَسَفَتِ الأَرْضُ: دھنس جانا۔

ـــ العَيْنُ: آنکھ کی بینائی کا ختم ہو جانا۔

الأَخَاسِيفُ: نرم زمین، زمین کے نرم حصے

الخَاسِفُ: ہلکا اور پھرتیلا لڑکا (۲) بیماری کی وجہ سے لاغر (۳) بھوکا۔

الخَسْفُ: ذلت۔ کہتے ہیں: سَامَ فُلانًا الخَسْفَ وسَامَهُ خَسْفًا: کسی کے ساتھ ذلت کا سلوک کرنا، ذلیل کرنا۔ شَرِبَ علی الخَسْفِ: بغیر کھائے پیا۔ بَاتَ فُلانٌ الخَسْفَ وعلی الخَسْفِ: بھوکا رہ کر رات گزاری (۲) ظلم و زیادتی (۳) عیب۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے: "مَنْ تَرَكَ الجِهَادَ أَلْبَسَهُ اللّٰهُ الذِّلَّةَ وسِيمَ الخَسْفَ" (۴) کنویں کے پانی کا سوت (۵) اخروٹ و: خَسْفَةٌ۔

الخَسِيفُ: پتھریلی زمین میں کھودا ہوا کنواں (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳) اندر دھنسی ہوئی آنکھ (۴) نکلی ہوئی آنکھ (۵) وہ اٹھنے والا بادل جو پانی سے بھرا ہوا ہو ج: أَخْسِفَةٌ وخُسُفٌ۔

الخَسِيفَةُ: عیب۔

•خَسَقَ السَّهْمُ ـِ خَسْقًا وخُسُوقًا: تیر کا نشانہ پر گڑ جانا یا پار ہو جانا خَسَقَ السَّهْمُ الرَّمِيَّةَ بھی کہا جاتا ہے۔

ـــ النَّاقَةُ الأَرْضَ خَسْقًا: اونٹنی کا اپنے پیروں سے زمین پر نشان ڈالنا فالنَّاقَةُ خَسُوقٌ۔

الخَسَّاقُ: بہت جھوٹا۔

الخَسْقَةُ: کہتے ہیں: إِنَّهُ لَذُو خَسَقَاتٍ فِی البَیْعِ: وہ بیع کو کبھی نافذ کر دیتا ہے اور کبھی اس سے رجوع کر لیتا ہے۔

الخَيْسَقُ: بِئْرٌ خَيْسَقٌ و قَبْرٌ خَيْسَقٌ: بہت گہرا کنواں یا گہری قبر۔

•خَسَلَهُ ـِ خَسْلًا: دور کرنا، جلا وطن کرنا (۲) ذلیل کرنا (۳) پھینک دینا۔

الخُسَالَةُ: ردی چیز، ہر خراب چیز۔

الخَسِيلُ: حقیر، ہر گھٹیا چیز ج: خَسَائِل وخِسَالٌ۔

ـــ من القَوْمِ: کمینے اور رذیل لوگ۔

الخَسِيلَةُ: الخَسِيلُ۔

الخُسَّلُ و الخُسَّالُ: رذیل (۲) کمزور۔

المَخْسُولُ و المُخَسَّلُ: رذیل کیا ہوا، گھٹیا درجہ کا۔

•خَسَمَ: جھگڑا چکانا۔

•خَسَنَ ۔ أَخْسَنَ: شرم سے گڑ جانا۔

•خسی ۔ أَخْسَاهُ: طاق یا جفت کنکریوں سے کسی کے ساتھ کھیلنا۔

خَاسَاهُ: أَخْسَاهُ۔

تَخَاسَی اللَّاعِبَانِ: طاق یا جفت کنکریوں یا اخروٹ وغیرہ سے کھیلنا۔

ـــ القَوْمُ: ایک دوسرے پر کنکریاں پھینکنا۔

ـــ الدَّابَّةُ بالحَصَی: چوپایہ کا کنکریوں کو پیروں سے پھینکنا۔

الخَسَا: فرد، طاق عدد۔ کہتے ہیں: خَسًا او زَكًا: طاق یا جفت ج: المَخَاسِی والأَخَاسِی (خلاف قیاس)

الخَيْسِيُّ: کمبل (۲) اون کا بنا ہوا خیمہ۔

خ ـــــ ش

•خَشَبَه ـِ خَشْبًا وخَشَّبَ الشیءَ بالشیءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔

ـــ السَّيْفَ: تلوار کو ڈھالنا (۲) چمکانا (۳) تیز کرنا۔ ھو مَخْشُوبٌ وخَشِيبٌ

ـــ النَّبْلَ و القَوْسَ: تیر یا کمان کو ابتدائی طور پر تیار کرنا (جس میں کوئی صفائی یا خوبی نہ ہو)۔

ـــ الشِّعْرَ او الكَلامَ او العَمَلَ: وقتی طور پر کسی خوبی کے بغیر جیسا ممکن ہو کرنا۔

خَشِبَ ـَ خَشَبًا: سخت اور دبیز ہونا (۲) لکڑی کی طرح سخت ہو جانا۔

ـــ العَيْشُ: زندگی کا سادہ اور معمولی ہونا فهو خَشِبٌ و أَخْشَبُ وھی خَشِبَةٌ و خَشْبَاءُ ج: خُشْبٌ

اخْتَشَبَ السَّيْفَ و الشِّعْرَ: بے تکلف جیسا ممکن ہو بنانا۔

تَخَشَّبَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا سوکھا چارہ چرنا۔

اخْشَوْشَبَ: دین میں پکا اور بے لچک ہونا، زندگی کے تمام احوال (کھانا، رہنا لباس وغیرہ) میں سادہ اور بامشقت ہونا، سادہ وجفاکشی کی زندگی گزارنا۔

ـــ فی عَيْشِهِ: زندگی میں سخت اور بامشقت ہونا، تنگی اور سختی کی زندگی گزارنا تاکہ بہادری معلوم ہو۔

الخَشَابُ: أَرْضٌ خَشَابٌ: ایسی سخت وخشک زمین جس پر پانی نہ ٹھہرتا ہو۔

الخَشْبَاءُ: الخَشَابُ۔

الخَشَبُ: لکڑی، موٹی لکڑی، شہتیر۔

کہاوت ہے: لِسَانٌ مِن رُطَبٍ وَيَدٌ مِن خَشَبٍ: اس شخص کے بارہ میں جس کی زبان میٹھی اور کام مضبوط ہو (۲) نباتات کی ایک مضبوط قسم، پودوں اور درختوں کی جڑوں اور تنوں میں پایا جانے والا ٹھوس مادہ۔ خَشَب کی انواع بہت ہیں ج: خُشُبٌ و خُشْبٌ و خُشْبَانٌ۔ حدیث میں ہے: "خُشُبٌ بِاللَّيْلِ صُخُبٌ بِالنَّهَارِ"۔

الخَشَبَةُ: ایک لکڑی، لکڑی کا تختہ یا بڑا ٹکڑا، شہتیری۔

الخَشَبِيُّ: لکڑی کا، لکڑی کا بنا ہوا۔

الخَشَّابُ: لکڑی کا تاجر، لکڑی بیچنے والا (۲) لاٹھی سے لڑنے والا ج: خَشَّابَةٌ کہتے ہیں: خَرَجَتْ إِلَيْهِمُ الخَشَّابَةُ يَدُقُّونَهُمْ: لاٹھی باز اُن کو پیٹنے کیلئے نکلے۔

الخَشِبُ: کھردرا، کٹھن۔ عَيْشٌ خَشِبٌ: تنگی کی زندگی۔

الخَشِيبُ: ہر کھردری اور موٹی چیز، غیر آرام دہ چیز (۲) خشک (۳) بلا پالش (۴) لمبا سخت مزاج آدمی، لمبا اور سخت طبیعت والا موٹا اونٹ (۵) حال ہی کی ڈھالی ہوئی تلوار یا کمان (۶) سادہ اور گھٹیا چیز ج: خُشُبٌ و خَشَائِبُ۔

الخَشِيبَةُ: فطرت، طبیعت۔

المِخشاب: پست قد آدمی۔

المُتَخَشِّبُ: لکڑی کی مانند سخت۔

المُخَشَّبُ: لکڑی کا بنا ہوا۔

بَيْتٌ مُخَشَّبٌ: لکڑی کا مکان۔

خَشْتَقٌ: کتان، بغلی جیب ج: خَشَاتِقُ۔

• خَشْخَشَ السِّلَاحُ وغيرُه خَشْخَشَةً: ہتھیاروں یا زیورات وغیرہ کی جھنکار، حرکت کرنے کی آواز سنائی دینا) نئے کپڑے سے آواز نکلنا (خَشْخَشَ الثَّوْبُ الجديد)

خَشْخَشَ فِي الشَّيْءِ: اندر گھس کر غائب ہو جانا۔ کہتے ہیں: خَشْخَشَ فُلَانٌ بَيْنَ الشَّجَرِ والقَوْمِ۔

—— السِّلَاحَ وغَيْرَهُ: ہتھیار وغیرہ ہلا کر آواز نکالنا۔

—— الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: داخل کرنا، گھسانا

تَخَشْخَشَ الشَّيْءُ: آواز نکلنا، ہتھیار وغیرہ کی آواز نکلنا (۲) دھماکہ ہونا۔

—— فِي الشَّيْءِ: داخل ہو کر غائب ہو جانا کہتے ہیں: تَخَشْخَشَ فِي الشَّجَرِ۔

الخَشْخَاشُ: وہ لوگ جو ہتھیاروں اور زرہوں سے لیس ہوں (۲) لوگوں کا بڑا مجمع، ہجوم (۳) ہر وہ چیز جس کو رگڑنے سے آواز پیدا ہو (۴) پوست، پوست کا پودا جس سے افیون نکالی جاتی ہے۔ واحد: خَشْخَاشَةٌ۔

• خَشَرَ فُلَانٌ ـِ خَشْرًا: کھانے کا حریص ہونا (۲) دستر خوان پر معمولی اور غیر مفید چیزوں کو چھوڑ دینا۔

—— الشَّيْءَ: کسی شے کے خراب حصہ کو ہٹا دینا (۲) ردی اور بیکار کر دینا۔

فالشَّيْءُ مَخْشُورٌ۔

خَشِرَ ـَ خَشَرًا: حریص و ندیدا ہونا (۲) بزدلی سے بھاگ جانا۔

الخُشَارُ والخُشَارَةُ: نیچے درجہ کے لوگ (۲) سمندر کا جھاگ، کوڑا کرکٹ (۳) وہ جو جس کے اندر دانہ نہ ہو۔ حدیث میں ہے: "إِذَا ذَهَبَ الخِيَارُ وَبَقِيَتْ خُشَارَةٌ كَخُشَارَةِ الشَّعِيرِ لَا يُبَالِي بِهِمُ اللهُ بَالَةً" (۴) دستر خوان پر بچی ہوئی ردی اور معمولی چیزیں، بچا کھچا کھانا (۵) ہر شے کا خراب اور ردی حصہ۔

الخاشِر: ردی چیز ج: خاشِرَة۔

خاشِرَةُ الناس: رذیل لوگ۔

مَخَاشِرُ المِنْجَل: درانتی کے دندانے۔

• خَشْرَبَ فِي العَمَلِ: کام کو ادھورا کرنا

• خَشْرَمَت الضَّبُعُ: بجو کا کھاتے وقت آواز نکالنا۔ چپڑ چپڑ کرنا۔

الخَشْرَمُ: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کا دَل واحد: خَشْرَمَةٌ (۲) شہد کی مکھیوں کی رانی (ملکہ) شہد کی مکھیوں کا چھتا حدیث میں ہے: "لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ سَلَكُوا خَشْرَمَ دَبْرٍ لَسَلَكْتُمُوهُ" (۳) ناک کی ہڈی کا نرم و باریک حصہ (۴) چھوٹا پہاڑ (۵) نرم پتھر جن سے چونا بنایا جاتا ہے ج: خَشَارِمُ

• خَشَّ السَّحَابُ ـُ خَشًّا: تھوڑی بارش برسانا۔

—— الرَّجُلُ: گزر جانا، اندر جا کر نکل جانا

—— فِي الشَّيْءِ: گھسنا، داخل ہونا۔ کہتے ہیں: خَشَّ فِي القَوْمِ وفِي الدَّارِ

—— البَعِيرَ: اونٹ کی ناک میں خِشاش ڈالنا (اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی جس سے لگام کو باندھا جاتا ہے)

—— فُلَانًا: کسی کے نیزہ مارنا۔

أَخَشَّ البَعِيرَ: ناک میں خشاش ڈالنا۔

اِخْتَشَّ مِنَ الأَرْضِ: کیڑے مکوڑے کھانا۔

اِنْخَشَّ فِي الشَّيْءِ: داخل ہونا، اندر گھسنا

اِنْخَشَّ فِي القَوْمِ وفِي الشَّجَرِ۔

الخَشَاشُ: کیڑے، مکوڑے، حشرات الارض (۲) پرندے و: خَشَاشَةٌ (۳) عمدہ اور ہلکی چادر (۴) زندہ دل اور ہوشیار آدمی (۵) ہر نازک اور لطیف شے۔ حضرت عائشہؓ کی حدیث میں ہے جس میں وہ اپنے والد کی صفت بیان کرتی ہیں: "خَشَاشُ المَرْآةِ والمَخْبَرِ" ان کا ظاہر و باطن لطیف

یعنی پاکیزہ تھا۔

الخِشَاشُ: اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی (جس سے لگام کو باندھا جاتا ہے) (۲) پہاڑی سانپ، بڑا اژدہا (۳) پرندے وغیرہ و: خِشَاشَۃٌ (۴) ہر خراب چیز (۵) چالاک و ہوشیار پختہ کار آدمی (۶) اون وغیرہ کا بُنا ہوا بوری نما تھیلا۔ خِشَاشَا الشیئِ: کسی شے کے دو کنارے ج: أَخِشَّۃٌ۔

الخُشَاشُ: حشرات الارض، کیڑے مکوڑے (۲) پرندے (۳) شہوت والے اونٹ (۴) بہادر (۵) خراب چیز ج: أَخِشَّۃٌ

الخِشَاشَۃُ: اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی۔

الخَشُّ: پاپیادہ لوگ و: خاشٌّ۔ (خلافِ قیاس) (۲) کالا سانپ (۳) کھردری چیز (۴) تھوڑی بارش۔

الخُشُّ: ٹیلہ ج: أَخْشَاشٌ۔

الخَشَّاءُ: شہد کی مکھیوں اور بھڑوں کا چھتا (۲) گارے اور کنکریوں والی زمین ج: خَشَّاوَات و خَشَاشِیّ۔

الخُشَشَاءُ: کان کے پیچھے ابھری ہوئی باریک ہڈی۔

الخُشَیْشُ: چھوٹا سا ہرن (۲) ٹیلہ۔

المِخَشُّ: نڈر، رات کی تاریکی سے نہ ڈرنیوالا، بہادر و جری۔ کہتے ہیں: ھو مِخَشُّ لَیْلٍ: رات کی تاریکیوں اور اس کی ہولناکیوں سے نہ ڈرنے والا (۲) ملنسار اور بے تکلف آدمی جو لوگوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا اور کھاتا پیتا ہو (۳) دلیر گھوڑا۔

• خَشَعَ ـَ خُشُوعًا: عاجزی دکھانا، انکساری کرنا، خود کو چھوٹا اور بے حیثیت بنانا (۲) پست اور ذلیل ہونا (۳) ڈرنا حدیث جابرؓ میں ہے: "أَنَّہ أَقْبَلَ عَلَیْنَا فَقَالَ أَیُّکُمْ یُحِبُّ أَنْ یُعْرِضَ اللّٰہُ عنہ؟ قَالَ: فَخَشَعْنَا" (۴) آواز کا پست کرنا، پست آواز ہونا (۵) نگاہ نیچی کرلینا۔

خَشَعَ بِبَصَرِہٖ: نگاہ کو جھکانا، نیچی کرنا۔

ـــ لِرَبِّہٖ: پروردگار کے سامنے جھکنا، اظہار عجز کرنا۔

ـــ صَوْتُہٗ: آواز پست ہونا، ہلکی ہوجانا قرآن پاک میں ہے: "وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا"

ـــ بَصَرُہٗ: نگاہ نیچی ہوجانا، نگاہ میں ٹھہراؤ نہ رہنا۔

ـــ الشَّیْءُ: پرسکون ہوجانا، ٹھہر جانا۔

ـــ الوَرَقُ و نَحْوُہٗ: پتوں وغیرہ کا مرجھا جانا۔

ـــ الأَرْضُ: بارش نہ ہونے سے زمین کا خشک ہوجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنْ اٰیَاتِہٖ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ"

ـــ الکَوْکَبُ: ستارہ کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔

ـــ الشَّمْسُ: سورج کو گہن لگنا، سورج کی روشنی ختم ہوجانا یا کم ہوجانا۔

ـــ السَّنَامُ: کوہان کی چربی کم ہوجانا۔

اِخْتَشَعَ: انکساری کرنا (۲) نگاہ نیچی کرلینا (۳) پست آواز ہونا۔

تَخَشَّعَ: گڑگڑانا، عاجزی دکھانا، خاکساری دکھانا، نگاہ نیچی کرلینا، ڈرا ہوا اور سہما ہونا۔

تَخَاشَعَ: خاکساری و فروتنی کا مظاہرہ کرنا

الخَاشِعُ: عاجزی دکھانے والا، آواز پست کرنے والا جس کی آواز پست ہو، نگاہ نیچی کرنے والا، ڈرنے والا، جھکنے والا، گڑگڑانے والا ج: خُشَّعٌ و

الخَشُوعُ ج: خُشُعٌ۔ وہ جگہ جس کی مٹی نرم ہونے کی بنا پر اڑ جائے اور نشانات مٹ جائیں، وہ جگہ جس کا کوئی راستہ نہ مل سکے، وہ جگہ جہاں گرد و غبار کے باعث کوئی جائے قیام نہ ہو۔

الخِشْعَۃُ: مردہ ماں کے پیٹ سے نکالا ہوا زندہ بچہ ج: خِشَعٌ۔

الخُشْعَۃُ: سخت زمین کا ٹکڑا، زمین سے تھوڑا ابھرا ہوا ٹیلہ۔

• خَشَفَ ـِ خَشْفًا و خُشُوفًا و خَشَفَانًا: آواز نکلنا (۲) زمین میں غائب ہوجانا (۳) رات میں گھومنا۔

ـــ فی الأَرْضِ: کسی علاقہ میں جانا۔

ـــ فی الشیئِ: داخل ہونا، گھسنا۔

ـــ فی السَّیْرِ: تیز چلنا، لپکنا۔

ـــ البَرْدُ: سردی کا سخت ہونا۔

ـــ المَاءُ: پانی کا جم جانا۔

ـــ الثَّلْجُ: سخت سردی میں برف پر چلتے وقت برف کی حرکت کی آواز سنائی دینا

ـــ الدَّلِیْلُ بالقَوْمِ خَشَافَۃً: راہبر کا لوگوں کو لے کر چلنا اور رہنمائی کرنا۔

ـــ المَرْأَۃُ بالوَلَدِ خَشْفًا: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔

ـــ رَأْسَہٗ: پتھر مار کر سر پھوڑنا۔

خَشِفَ البَعِیْرُ ـَ خَشَفًا: اونٹ کے پورے جسم پر خارش ہوجانا، خارش کی وجہ سے اونٹ کی کھال کا خشک ہوجانا

ـــ الشیئُ: خشک ہونا۔ ھو أَخْشَفُ ج: خُشْفٌ۔

أَخْشَفَتِ الظَّبْیَۃُ: ہرنی کا بچہ والی ہونا فھی مُخْشِفٌ۔

خَاشَفَ السَّهْمُ: تیر کے نشانہ پر لگنے سے آواز نکلنا۔

ـــ الی کذا: دوڑ کر جانا، سبقت کرنا۔

خَاشَفَ فِی ذِمَّتِه : اپنے عہد کو توڑنا، بدعہدی میں جلدی کرنا۔

خَشَّفَ الدَّلِيلُ بالقومِ : راہ نمائی کرنا

الخُشَافُ : منقّٰی، انجیر وغیرہ دیگر پھلوں سے تیار کیا ہوا شربت (پانی میں بھگو کر یا جوش دے کر) (یہ فارسی خوشِ آب کا معرب ہے)

الخَشْفُ : حرکت (۲) آواز ج : أَخْشَافٌ و خُشُوفٌ۔

الخِشْفُ : ہرنی کا نوزائیدہ بچہ (نر ہو یا مادہ) ج : خُشُوفٌ و خِشَفَةٌ

الخَشَفُ : ناہموار کھردری برف۔

الخَشْفَةُ : حرکت (۲) آہٹ، آواز، حدیث میں ہے۔ حضورؐ نے حضرت بلالؓ سے فرمایا: "ما عَمَلُكَ ؟ فَإِنِّي لا أَرَانِي أَدْخُلُ الجَنَّةَ فَأَسْمَعُ الخَشْفَةَ إِلَّا رَأَيْتُكَ" تمہارا وہ کون سا عمل ہے جس کی وجہ سے میں جب بھی جنت میں جاتا اور آوازیں سنتا ہوں تو تم کو دیکھتا ہوں (۳) بھوکی آواز (۴) زمین پر سانپوں کے رینگنے کی آواز۔

الخُشْفُ : ذلت۔

الخُشَفُ : معمولی قسم کی اون (۲) سخت یا نرم برف (۳) سبز رنگ کی مکھی۔

الخَشُوفُ : بے دھڑک معاملات میں پڑنے والا، دخل دینے والا (۲) رات کو بے خوف و خطر سفر کرنے والا (۳) تیز تلوار ج : خُشُفٌ

الخَشِيفُ : جما ہوا بستہ (۲) نرم (۳) کھردری برف کہ سخت سردی میں اس پر چلنے سے قدموں کی آواز سنائی دیتی ہے (۴) خشک زعفران (۵) کنکریلی زمین میں کنکریوں کے نیچے دو چار روز چل کر غائب ہو جانے والا پانی (۶) تیز تلوار ج : خُشُفٌ۔

الخُشَّافُ : چمگادڑ۔

المَخْشَفُ : پانی جمنے کی جگہ، برف بنانے کی جگہ

المِخْشَفُ : ماہر راہ بر (۲) شیر (۳) رات کے وقت چلنے میں بہادر (۴) بے دھڑک کاموں میں حصہ لینے والا یا دخل دینے والا ج : مَخَاشِفُ۔

• الخُشْكَارُ : بھورے رنگ کی غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی (فارسی) آٹا ملا ہوا بھوسا

الخُشْكُنَانُ : میٹھی کچوری یا لقمی، شیرمال خالص گیہوں کے آٹے کی ڈبل ٹکیہ جس میں گھی، شکر، بادام، پستہ وغیرہ بھر کر تیار کیا جاتا ہے۔

• خَشَلَهُ ـُـ خَشْلاً : نیچا دکھانا، ذلیل کرنا۔

ــــ الشَّرابَ و نَحْوَهُ : شربت وغیرہ کو صاف کرنا۔

خَشِلَ ـَـ خَشَلاً : الثَّوبُ : پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ : لڑائی کے وقت کمزور پڑ جانا هو خَشِلٌ۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ خَشِلٌ فَشِلٌ : کمزور و ناکام آدمی

خَشَّلَه : تحقیر و تذلیل کرنا (۲) ہاتھوں میں کنگن اور پیروں میں پازیب پہنانا۔

تَخَشَّلَ : ذلیل ہونا، انکساری برتنا، (۲) سرنگوں ہونا (۳) زمین کا پست ہونا

الخَشَلُ : گھٹیا اور ردی چیز (۲) انڈے کا خول (۳) ہاتھ پیر کے زیورات (پازیب و کنگن کے سرے، نوکیں یا ان زیورات کے ٹوٹے ہوئے کنارے (۴) گوگل کا پھل (جو کھجور کے مشابہ ہوتا ہے) ردی گوگل یا خشک گوگل یا تر یا چھوٹا یا گوگل کی گٹھلیاں (۵) پتھر جس پر تاریخ لکھی جائے (۶) کھوکھلی چیز۔

الخَشَلُ : ردی چیز (۲) بنیاد۔

الخَشْلُ و الخَشِلُ : کمزور آدمی۔

الخَشِيلُ : خشک کوڑا کرکٹ۔

المِخْشَلَةُ : چھلنی ج : مَخَاشِلُ۔

• خَشَمَهُ ـِـ خَشْمًا : ناک کی ہڈی توڑنا، ناک کا بانسا توڑنا۔

خَشِمَ الإنْسَانُ ـَـ خَشَمًا : ناک کا بیماری سے خراب ہو کر سونگھنے کے قابل نہ رہنا (۲) چوڑی ناک والا ہونا (۳) بدبودار ناک والا ہونا۔

ــــ الأَنْفُ : بیماری کی وجہ سے ناک کا بدبودار ہو جانا۔

ــــ فلانٌ خَشَمًا و خُشَامًا : کسی کی ناک کے نتھنوں کا ختم ہو جانا اور سانس کا راستہ بند ہو جانا۔ فهو أَخْشَمُ وهي خَشْمَاءُ ج : خُشْمٌ۔

خُشِمَ : ناک کی ایسی بیماری میں مبتلا ہونا جس سے سونگھنے کی قوت ختم ہو جائے۔

خُشِمَ فلانٌ : اس میں سونگھنے کا حاسہ ختم ہو گیا۔

أَخْشَمَ : بدبودار ناک والا ہونا (۲) بدبودار ہو جانا۔

خَشَّمَ اللَّحْمُ و نَحْوُهُ : گوشت وغیرہ بدبودار ہو جانا۔

ــــ خَيْشُومَه : ناک کا بانسا توڑنا۔

ــــ الشَّرابُ فُلانًا : شراب کا کسی کو (ناک سے دماغ تک بو سرایت کرنے کی بنا پر) نشہ میں لانا۔

تَخَشَّمَ فُلانٌ : شراب کے نشہ میں ہونا (اس بنا پر کہ اس کی تیزی ناک سے دماغ تک سرایت کر گئی)۔

ــــ اللَّحْمُ : گوشت کا خراب ہو کر بدبودار ہو جانا۔

الخُشَامُ : ناک کے اندر کی بیماری جس سے سونگھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے (۲) بڑی ناک (۳) بہت بڑا پہاڑ (۴) بڑی ناک والا آدمی (۵) شیر (ناک بڑی ہونے کی بنا پر)۔

الخَشَمُ : ناک کی بیماری (۲) ناک (۳) ناک کی ریزش جو نتھنوں سے بہتی رہے۔

الخِشْمُ: ناک (۲) منھ۔ کَسَرَ خِشْمَتَه: ذلیل ورسوا کرنا۔
الخُشْمَةُ: شراب کی مستی۔
الخَيْشُوْمُ: ناک کی جڑ، ناک کا بانسا، ناک کا نتھنا ج: خَيَاشِيْم۔
•خَشُنَ ـُ خُشُوْنَةً و خَشُنًا و خَشَانَةً وخُشْنَةً و مَخْشَنَةً: کھردرا اور سخت ہونا۔ هُوَ خَشِنٌ ج: خُشْنٌ۔ و هو خَشِنٌ ج: خُشْنٌ و خِشانٌ۔ و هو أَخْشَنُ و هي خَشْنَاءُ ج: خُشْنٌ۔ کہاوت ہے: خَشُنَ صَدْرُهُ عليه: ناراض ہونا، غصہ ہونا۔
خَاشَنَهُ: کسی کے ساتھ سخت برتاؤ کرنا (ضد: لاينَه) سختی سے پیش آنا۔
خَشَّنَهُ: کھردرا اور سخت کرنا۔
ـــ صَدْرَهُ: بھڑکانا، غصہ دلانا۔
تَخَاشَنُوْا: اکھڑ بننا، قول وعمل میں کرختگی کا اظہار کرنا۔
تَخَشَّنَ: کرختگی میں اضافہ ہونا، سخت وکھردرا ہوجانا (۲) کھردرا یا موٹا اور سخت کپڑا پہننا (۳) سخت بات کرنا، کرختگی سے بولنا (۴) موٹا اور معمولی کھانا کھانا (۵) معمولی اور خشک زندگی گزارنا (۶) سادگی اور سختی کا عادی ہوجانا۔
اسْتَخْشَنَهُ: کھردرا اور سخت پانا۔
اخْشَوْشَنَ: تَخَشَّنَ۔
الخَشِنُ: کھردرا، سخت، گاڑھا، موٹا، معمولی، سادہ، خشک۔
خَشِنُ الأَخْلَاقِ: بدمزاج، بداخلاق، سخت مزاج، اکھڑ ج: خِشانٌ
خَشِنُ الجَانِبِ: ایسا سخت آدمی جس پر قابو نہ پایا جاسکے۔
الخَشْنَاءُ: كَتِيْبَةٌ خَشْنَاءُ: کثیر ہتھیار والا دستہ۔ احد کی لڑائی سے متعلق حدیث میں ہے "فإذا بكتيبة خشناء" (۲) ایک ریشہ دار کھردری سبزی جو باقلہ کی ایک قسم ہے ج: خُشْنٌ
الخُشُوْنَةُ: کرختگی، سختی، کھردرا پن، اکھڑ پن، خشکی، موٹاپن
الخَيْشَبُوْنُ: موٹے سر کا، بھدا۔
•خشو۔ خَشَتِ النَّخْلَةُ ـُ خَشْوًا: کھجور بہ ردی اور خراب پھل آنا۔
الخَشَا: پالا پڑنے سے سیاہ ہوجانے والی کھیتی
الخَشَاءُ: سخت زمین جس پر کچھ اگتا نہ ہو
الخَشْوُ: ردی کھجوریں۔
الخَشِيُّ: بڑی ہوئی سوکھی گھاس (۲) سوکھا گوشت۔
•خَشَاه ـِ خَشْيًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ خائف ہونا۔
خَشِيَ ـَ خَشْيَةً: ڈرتے رہنا، ڈر ہونا، کھٹکا ہونا، اندیشہ ہونا۔ جیسے: خَشِيَ أَنْ يَسْقُطَ۔
ـــ فُلانًا و منه: خَشْيًا وخَشْيَةً وخَشَاةً: ڈرنا۔ کہاوت ہے: إنَّما أَخْشَى سَيْلَ تَلْعَتِي (میں اپنے نالہ کے سیلاب سے ڈرتا ہوں) اس شخص کے بارہ میں جو اپنے رشتہ داروں کا شاکی اور ان سے خائف ہو۔ (۲) دل میں تعظیم وہیبت رکھتے ہوئے ڈرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ" کبھی فعل کے بعد با بھی لائی جاتی ہے جیسے: خَشِيَ بِأَنْ يَمُوْتَ هو خاشٍ وخَشٍ وخَشْيَان و هي خَشْيَا ج: خَشَايا (۲) امید کرنا حدیث میں ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا: "لَقَدْ كَثُرَتْ من الدُّعَاءِ بالموت حتّى خَشِيْتُ أَنْ يَكُوْنَ ذلك أَسْهَلَ لَكَ

عِنْدَ نُزُوْلِه" (۴) ناپسند کرنا۔
خَاشَاهُ: ایک دوسرے پر ٹالنا (۲) ڈر میں مقابلہ کرنا۔
خَشَّاهُ: خوف زدہ کرنا، ڈرانا۔ کہاوت ہے: لَقَدْ كُنْتَ وما أُخَشَّى بالذِّئْبِ۔
تَخَشَّى فُلانٌ: خوف زدہ ہونا، کھٹکا اور ڈر ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے ڈرنا۔
اخْتَشَى: شرمانا۔
الخَشْيَةُ: ڈر، اندیشہ، رعب۔
خَشْيَةَ أَنْ و بأنْ: اس ڈر سے کہ، مبادا کہ، ایسا نہ ہو کہ۔
الخَشِيُّ: خشک گھاس۔
خَاشٍ و خَشْيَانٌ: خائف، خائف رہنے والا، اندیشہ رکھنے والا۔
الأَخْشَى: زیادہ خوفناک۔ هٰذَا المَكَانُ أَخْشَى من غيرِه۔

خ ـــــ ص

•خَصِبَ المكانُ ـَ خِصْبًا: ہرا بھرا ہونا، سرسبز ہونا، شاداب ہونا، سبزہ کی کثرت ہونا، زرخیز ہونا۔ هو خَصِبٌ وخَصِيْبٌ و هو و هي مِخْصَابٌ
أَخْصَبَ المكانُ: خَصِبَ۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا خوش حال ہونا، لوگوں میں فراخی ہونا، ارزانی ہونا۔
ـــ جَنابُ فُلانٍ: کسی کا فیض اور نفع زیادہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ: شاداب جگہ پانا اور اس میں منتقل ہوجانا۔
ـــ اللّٰهُ المَوْضِعَ: زرخیز بنانا، سبزہ زار بنا دینا۔
اخْتَصَبَ المَكانُ: أَخْصَبَ۔
الإِخْصَابُ: علم الاحیاء میں مذکر (نر) مادّہ کا مؤنث (مادہ) مادّہ میں ملنا۔

الخِصَابُ : کھجور کا بہت پھل دار درخت۔

الخَصْبُ : الخِصابُ (۲) کھجور کا شگوفہ یا پھل۔

الخِصْبُ : زرخیزی، شادابی، ارزانی، فراخی، خوش حالی، سبزہ کی کثرت ج: أَخْصَابٌ

الخَصِيبُ : رَجُلٌ خَصِيبٌ : بہت فیض رساں آدمی، بہت مال دار۔

المُخْصِبُ : شاداب و سرسبز (۲) مال دار (۳) زرخیز بنانے والا، نباتات کو نشوونما دینے والی شے جیسے کھاد وغیرہ۔

المُخَصِّبُ : کھاد فطری یا مصنوعی جو کیمیاوی طریقہ پر بنا کر کھیت میں ڈالا جاتا ہے۔

•خَصَرَہ ـُ خَصْرًا : کوکھ پر مارنا۔

خَصِرَ ـَ خَصَرًا : ٹھنڈا ہونا، یا ٹھنڈک کا بڑھ جانا (۲) سردی کی وجہ سے ہاتھ پیروں وغیرہ میں تکلیف ہونا۔

خُصِرَ : کوکھ یا کمر کی تکلیف میں مبتلا ہونا، کمر میں درد ہونا۔

أَخْصَرَہٗ : ٹھنڈا کرنا۔ أَخْصَرَ القَرُّ أَنَامِلَهٗ : سردی نے اس کی انگلیوں کو ٹھنڈا کر دیا۔

خَاصَرَہٗ : کوکھ یا کمر پر ہاتھ رکھنا (۲) ایک دوسرے کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر ساتھ ساتھ چلنا (۳) ہر ایک کا الگ الگ راستہ پر چل کر کسی جگہ مل جانا۔

خَصَّرَ الثَّوْبَ أَوِ النَّعْلَ : کپڑے یا چپّل کے کناروں کو باریک کرنا۔

اِخْتَصَرَ فلانٌ : کوکھ پر ہاتھ رکھنا (۲) ہاتھ میں لاٹھی لینا، لاٹھی پکڑنا۔

ـــ المِخْصَرَۃَ : لاٹھی پکڑنا۔

ـــ بالمِخْصَرَۃِ : لاٹھی پر ٹیک لگانا۔

ـــ قَطْعَ الشَّيْءِ وفیہ : جڑ سے نہ کاٹنا۔

ـــ الطَّرِیقَ : قریب ترین راستہ اختیار کرنا

ـــ الکلامَ : بات کو مختصر کرنا، اختصار سے کام لینا۔

ـــ الشَّيْءَ : فاضل حصّہ حذف کر دینا، مختصر کر دینا۔

تَخَاصَرَ : اپنی کوکھ پر ہاتھ رکھنا۔

ـــ الشَّخْصَانِ : ایک دوسرے کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر چلنا۔

تَخَصَّرَ : پہلو پر ہاتھ رکھنا۔

ـــ بالإزَارِ : تہبند باندھنا۔

ـــ بالمِخْصَرَۃِ : لاٹھی کو ہاتھ میں لینا، لاٹھی پکڑنا۔

الأَخْصَرُ : مختصر، چھوٹا۔ ھذا أَخْصَرُ من ذالك وأَقْصَرُ : یہ اُس سے چھوٹا اور مختصر ہے۔

الخَاصِرَۃُ (من الانسان) : پہلو (سرین کی جڑ سے پسلیوں کے نیچے تک کا درمیانی حصّہ) الخَاصِرَتَانِ : دونوں پہلو ج: خَوَاصِرُ (۲) کوکھ کا درد۔

الخِصَارُ : کمربند، تہبند (کیوں کہ اسے کمر پر باندھا جاتا ہے) ج: خُصُرٌ۔

الخَصْرُ (من الانسان والحیوان) : کمر، کوکھ۔ خَصْرُ الرَّمْلِ : ریت کا درمیانی حصّہ، ریتلی زمین سے گزرنے والا راستہ۔ خَصْرُ القَدَمِ : پاؤں کے تلوے کا گہرا حصّہ جو زمین سے نہ لگے۔ خَصْرُ السَّهْمِ : تیر کا درمیانی حصہ ج: خُصُورٌ۔

الخَصَرُ : ٹھنڈ، سردی۔

الخَصِرُ : یَوْمٌ خَصِرٌ : سرد دن۔

الخُصَیْرَی : کمی، اختصار، حذف، کسی شے کا فاضل حصّہ حذف کر دینا۔

المِخْصَرَۃُ : لاٹھی، چھڑی وغیرہ جس پر ٹیک لگایا جائے (۲) چھڑی جس سے تقریر اور گفتگو کے دوران اشارہ کیا جائے (بادشاہ اور مقررین اسے استعمال کرتے تھے) (۳) بینڈ ماسٹر کی چھڑی جس کے اشارے سے وہ باجا بجنے کے وقت ہدایات کرتا رہتا ہے ج: مَخَاصِرُ۔ مَخَاصِرُ الطَّرِیقِ : قریب ترین راستے۔

المُخَصَّرُ : باریک کمر والا۔ قَدَمٌ مُخَصَّرَۃٌ : پاؤں جس کا پنجا اور ایڑی زمین پر لگے اور تلوا زمین پر نہ لگے۔ کہتے ہیں: ھو مُخَصَّرُ القَدَمَیْنِ۔

المَخْصُورُ : جس کی کمر میں درد ہو۔ رَجُلٌ مَخْصُورُ البطنِ : دُبلے پیٹ والا، پتلی کمر والا۔ مَخْصُورُ القَدَمِ : چھوٹے پاؤں والا۔

•خَصَّ الشيءُ ـُ خُصُوصًا : خاص ہونا۔

ـــ فلانًا : کسی کو زیادہ چیز دینا۔

ـــ فلانا بکذا خَصًّا وخُصُوصًا و خُصُوصِیَّةً و خِصِّیصَی : خصوصیت دینا، مخصوص کرنا، خاص کرنا، ترجیح دینا۔ خَصَّهٗ بِوُدِّہٖ : اپنی محبت صرف اسی کو دی۔

ـــ کذا لنفسه : اپنے لئے مخصوص کرنا، چُن لینا۔

ـــ به : متعلق ہونا، وابستہ ہونا، اختیار حاصل ہونا۔

خَصَّہ : متعلق ہونا، حق ہونا، حصہ ہونا، ھذا لا یَخُصُّنِي : یہ مجھ سے متعلق نہیں، مجھے اس سے دلچسپی نہیں۔ (لاَ یَخُصُّكَ أَنْ تَجْلِسَ المَجْلِسَ) ھو خَاصٌّ ج: خَوَاصٌّ، وخُصَّانٌ۔ ھی خَاصَّۃٌ ج: خَوَاصٌّ۔

خَصَّ ـَ خَصَاصًا و خَصَاصَۃً : مفلس و نادار ہونا، محتاج ہونا۔

أَخَصَّہ بہ : مخصوص کرنا، خاص کرنا۔

أَخَصَّ فلانٌ فلانًا وبه : کسی کا کسی کے ساتھ خاص ہو جانا۔

خَصَّصَ الشيءَ : محدود کرنا، خاص مقصد کے لئے متعین کرنا۔

ـــ فلانًا بالشيءِ : کسی کیلئے مخصوص کرنا، خصوصیت دینا، منفرد کرنا۔

اختَصَّ الشیئُ : خاص ہونا۔
— فلانٌ : مفلس ومحتاج ہونا۔
— بہ : منفرد ہونا، متعلق ہونا۔
— الشیئَ : انتخاب کرنا، چننا۔
— فلانًا بکذا : خاص کرنا، مخصوص کرنا قرآن پاک میں ہے: "اللّٰہ یَختَصُّ برحمتِہ مَن یّشاءُ"
— الشیئَ لِنفسِہ : اپنے لئے خاص کرنا، چن لینا۔
تَخَصَّصَ : خاص ہونا، مخصوص ہو جانا۔ کہتے ہیں: خَصَّصَہ فتخصَّصَ۔
— الرجلُ : خواص میں سے ہونا۔
— بہ، ولہ : منفرد ہونا، انفرادیت حاصل کرنا۔
— فی علمِ کذا : امتیاز حاصل کرنا، مہارت حاصل کرنا، کسی علم کا ماہر خصوصی ہونا۔
استَخَصَّہ : خاص سمجھنا، خواص میں شمار کرنا (۲) منتخب کرنا، چن لینا۔
الاختِصاص : عدالتی اختیارات (۲) اختیارات، دائرۂ اختیار ج: اختِصاصات۔
الاختِصاصیّ والاخِصّائیّ : کسی فن کا ماہر، ماہر خصوصی، اسپیشلسٹ۔
الخاصّۃ : خواص، خاص لوگ، چیدہ وبرگزیدہ لوگ۔ ضد: العامّۃ (۲) اپنے لئے خاص کی ہوئی چیز۔ خاصّۃُ الشیئِ : خاصیت، مخصوص صفت جو دوسرے سے ممتاز بنائے، صفت ممیّزہ ج: خواصّ۔ خواصُّ العقاقیر : جڑی بوٹیوں کی قوت وتاثیر۔ خاصّۃً : خصوصی طور پر، خاص کر۔ کہتے ہیں: بخاصّۃِ فلانٌ : یعنی خاص کر فلاں۔
الخاصّیّۃ : خصوصیت، خاصیت (دوا وغیرہ کی)

الخَصاصۃ : محتاجی، تنگ دستی، مفلوک الحالی قرآن پاک میں ہے: "ویُؤثِرُونَ علی أنفُسِہِم ولو کانَ بِہِم خَصاصۃٌ" (۲) (دروازہ وغیرہ کا) شگاف، رخنہ، جھری، سوراخ۔ حدیث میں ہے: "أنَّ أعرابیًّا أتی بابَ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلّم فألقَمَ عینَہ خَصاصۃَ الباب" ج: خَصاص وخَصائص
الخُصاصۃ : انگور کی وہ شاخ جس کے دانے پانی نہ پہنچنے کی وجہ سے چھدرے اور کمزور نکلے ہوں (۲) چھوٹے چھوٹے گچھے جو انگور توڑ لینے کے بعد بیل پر رہ جاتے ہیں (۳) تھوڑا، قلیل (۴) تھوڑی سی شراب ج: خُصاص۔
الخُصّ : لکڑی یا بانس کی جھونپڑی، لکڑی کی چھت کا مکان، گھونسلا (۲) شراب بیچنے والے کی دکان چاہے بانس کی نہ ہو (۳) ریشم کے کیڑوں کی نرسری ج: أخصاص وخِصاص وخُصوص۔
الخِصّیص : مخصوص ترین، بہت خاص۔
الخِصّیّۃ : مخصوص صفت، خاصیت۔
الخُصوص : خصوصیت، خاص ہونا۔ ضد: العُموم۔ کبھی لا سیّما کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: یُعجِبُنِی فلانٌ خُصوصًا عِلمُہ وأدبُہ (۲) تعلق، نسبت، سلسلہ۔ مِن خُصوصِ وبخُصوصِ کذا : فلاں چیز کے بارے میں، سلسلے میں، فلاں چیز سے متعلق۔
من ہذا الخُصوص : اس نسبت سے، اس تعلق سے۔
علی الخُصوص، خُصوصًا : خاص طور پر۔

خُصُوصِیّ : مخصوص، محدود۔ ضد عُموم (۲) ذاتی، شخصی، پرائیویٹ۔
الخُصُوصَۃ : کیفیت خصوص، حالت خصوص۔
الخُصُوصِیّۃ : خاصیت، خصوصیت۔
الخَصِیصَۃ : امتیازی وصف، صفت ممیّزہ، کمال، امتیاز ج: خصائص
المَخصُوص : خاص، اسپیشل، پرائیویٹ۔
قِطارٌ مخصوص : اسپیشل ٹرین۔
المُتَخَصِّص (فی کذا) : کسی علم وفن کا ماہر خصوصی، فاضل، اسپیشلسٹ۔
• خَصَفَ النَّعلَ ـِ خَصْفًا : جوتا سینا، جوتے میں پیوند لگانا، حدیث میں ہے: "أنّہ کان (صلی اللہ علیہ وسلم) یَخصِفُ نَعلَہ"
— العُریانُ الوَرَقَ علی بَدَنِہ : ننگے کا بدن پر پتے چپکانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وطَفِقا یَخصِفانِ عَلَیہِما من وَرَقِ الجنّۃ"۔
— علی نفسِہ ثوبًا : اپنے کپڑے کے دونوں سروں کو لکڑی یا دھاگے سے ملانا۔
— الشیئَ الی الشیئِ : ملانا، ضم کرنا، چڑھانا۔
— الکتیبۃَ : لشکر میں اضافہ کرنا۔ ھو خاصِف وخَصّاف، ھی مَخصُوفۃ وخَصِیف۔
— الناقۃُ خَصْفًا وخِصافًا : اونٹنی کا نویں مہینے میں، یا سال پورا ہونے پر، یا اس کے ایک ماہ بعد بچہ دینا۔ ھی خَصُوف ج: خَصائف
خَصِفَ ـَ خَصَفًا : مٹیالے رنگ کا ہونا، راکھ کے رنگ جیسا رنگ ہونا۔
— الشاۃُ والفرسُ : بکری یا گھوڑے کی کوکھ کا سفید ہونا۔ ھو أخصَفُ، ھی خَصفاء ج: خُصفٌ۔

أَخْصَفَ العُرْيَانُ الورَقَ على بَدَنِهِ: خَصَفَه.
خَصَّفَ: بدمزاج ہونا، بدخلق ہونا (۲) تکلّف میں مقدور سے زیادہ کے لئے کوشش کرنا، کوئی کام بادلِ ناخواستہ کرنا۔
— فلانًا: بہت بُرا بھلا کہہ دینا۔
— الشَّيْبُ فلانًا: بڑھاپے کا نصف بال سفید کر دینا۔
— العُرْيَانُ الوَرَقَ على بَدَنِهِ: خَصَفَه۔
اِخْتَصَفَ العُرْيَانُ بالورَقِ على بَدَنِهِ: خَصَفَه۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا خَصُوف ہو جانا۔ (خَصُوف اس اونٹنی کو کہتے ہیں جو نو یا دس مہینے میں، یا سال پورا ہونے پر، یا اس کے ایک ماہ بعد بچہ دے دے)۔
تَخَصَّفَ العريانُ الورَقَ عـلى بَدَنِهِ: خَصَفَهُ۔
خِصَاف: ایک مشہور گھوڑے کا نام۔
الخَصَّاف: موچی (۲) بڑا جھوٹا۔
الخَصُوفُ: جُوتا۔
الخَصْفَة: چمڑے کا ٹکڑا جس سے جوتے کو سیا جاتا ہے (۲) جوتے کے تلے کی ہر تہ ج: خِصَاف
الخُصْفَة: جوتے کا سوراخ ج: خُصَف۔
الخَصَفَة: کھجور رکھنے کی ٹوکری جو کھجور کے پتوں سے بنائی جاتی ہے (۲) انتہائی موٹا اور گاڑھا کپڑا ج: خَصَفٌ وخِصَاف
الخَصِيفُ: راکھ (۲) راکھ جیسا رنگ (۳) تازہ دودھ ملا ہوا دہی (۴) سِلا ہوا جوتا (۵) ہر وہ چیز جس میں دو رنگ ملے ہوئے ہوں، سیاہ وسفید رنگ کا، سلیٹی رنگ کا۔ کہتے ہیں: حَبْلٌ خَصِيفٌ، و رَمَادٌ خَصِيفٌ، و كَتِيبَـةٌ خَصِيفٌ۔

الخَصِيفَة: دو ملے ہوئے رنگوں والی چیز کہتے ہیں: كَتِيبَةٌ خَصِيفَةٌ (کیونکہ لوہا سفید ہوتا ہے اور اس کا زنگ سیاہ) (۲) جوتے کے تلے کی ہر تہ، پرت (۳) دہی جس میں تازہ دودھ ملایا گیا ہو ج: خَصِيف وخَصَائِف۔
المِخْصَف: موچی کی سُتالی (۲) موچی ج: مَخَاصِف۔
المَخْصُوف: شَاةٌ مَخْصُوفَةٌ: سیاہ وسفید رنگ کی بکری۔
خَصَلَ الشَّيءَ ـُ خَصْلاً وخِصَالاً وخَصْلَةً: تیر کا نشانہ کے قریب گرنا۔
— الهَدَفَ أو الغَرَضَ أوالقِرْطَاسَ نشانہ پر لگا دینا، ٹھیک نشانہ پر مارنا۔
— الشيءَ: کاٹنا، جُدا کرنا۔
— غَيْرَه: تیراندازی میں بازی جیتنا، غالب آنا۔
— القومَ: فائق ہونا، فضیلت اور مرتبہ میں بڑھ جانا۔
أَخْصَلَ: ٹھیک نشانہ پر مارنا۔ کہتے ہیں: رَمَى فَأَخْصَلَ: یعنی دو بار مسلسل نشانہ پر مارا۔
خَاصَلَه خِصَالاً و مُخَاصَلَةً: تیراندازی میں مقابلہ کرنا۔
خَصَّلَ الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
— الشَّجَرَ و نَحْوَه: درخت کو چھانٹنا، شاخیں تراشنا۔
— البَعِيرَ و نحوَه: اونٹ کے لئے درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کا گچھا کاٹنا۔
تَخَاصَلَ القومُ: باہم مقابلہ کرنا (۲) تیراندازی میں باہم شرط لگانا، شرط باندھ کر تیراندازی کرنا۔
الخَصَل: شرط جو تیراندازی میں لگائی جائے کہتے ہیں: أَحْرَزَ أو أَصَابَ خَصَلَه: یعنی وہ بازی جیت گیا ج: خُصُول۔

الخَصْلَة: عادت (اچھی ہو یا بُری) حدیث میں ہے: "كَانَتْ فيه خَصْلَةٌ من خِصَالِ النِّفاق" (۲) گچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۴) نرم وتر لکڑی کا کنارہ ج: خِصَال۔
الخُصْلَة: بالوں کا گچھا، چوٹی (۲) گچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۴) درخت کی نرم شاخ (۵) لٹکے ہوئے درخت کا کنارہ (۶) گوشت کا ٹکڑا، لوتھڑا ج: خُصَلٌ۔
الخَصَلَة: تر شاخ کا کنارہ (۲) کانٹے دار لکڑی یا شاخ ج: خَصَلٌ۔
الخَصِيل: دُم۔
الخَصِيلَة: گوشت کا ٹکڑا، بڑا ہو یا چھوٹا (۲) بالوں کا گچھا ج: خَصِيل وخَصَائِل
المِخْصَال: درانتی ج: مَخَاصِيل۔
المِخْصَل: کاٹنے والی تلوار وغیرہ، شمشیر بُرّاں ج: مَخَاصِل۔
خَصَمَه ـِ خَصْمًا و خِصَامًا و خُصُومَةً: جھگڑے میں غالب آنا، توڑ کرنا، مغلوب کرنا۔
— من الثَّمَن (دا): دوسرے کے مقابلہ کے لئے قیمت میں کمی کر دینا، مقابلہ کرنا۔
خَصِمَ ـَ خَصَمًا و خِصَامًا: جھگڑے میں ماہر ہونا (۲) جھگڑنا۔ هو خَصِمٌ
أَخْصَمَ فلانًا: کسی کو دلیل سُجھانا (تاکہ وہ نزاع میں اپنے مخالف کو مغلوب کر دے)
خَاصَمَه مُخَاصَمَةً و خِصَامًا: جھگڑا کرنا۔ هو مُخَاصِم، و خَصِيم ج: خُصَمَاء و خُصْمَان۔
اِخْتَصَمَ القومُ: باہم جھگڑنا۔
تَخَاصَمُوا: باہم جھگڑا کرنا۔
الأُخْصُوم: بوری یا تھیلے کا قبضہ ج: أَخَاصِيم۔
الخَصْم: مقابل، مخالف، حریف، فریق، جھگڑالو (تثنیہ، جمع اور مؤنث کے لئے

بھی مستعمل ہے) قرآن پاک میں ہے:
"وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ" کبھی تثنیہ اور جمع بنا کر بھی استعمال کرتے ہیں، قرآن پاک میں ہے: "هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ" ج: خُصُوم

الخَصْم: ڈسکاؤنٹ، کمیشن، قیمت میں کمی۔ (علم حساب کی اصطلاح ہے)۔

الخُصْم: جانب، گوشہ، ہر چیز کا کنارہ (۲) تھیلے وغیرہ کا کونہ (۳) سوراخ، کشادگی (۴) وادی کا دہانہ۔ جب معاملہ بہت خراب اور سنگین ہو جائے تو کہتے ہیں: لا يُسَدُّ منه خُصْمٌ إلا انْفَتَحَ منه خُصْمٌ: یعنی ایک سوراخ بند نہیں ہوتا کہ دوسرا کھل جاتا ہے۔ سہل رضی اللہ عنہ بن حنیف کی حدیث میں ہے: "هٰذَا أَمْرٌ لا يُسَدُّ منه خُصْمٌ إلا انْفَتَحَ علينا منه خُصْمٌ" ج: خُصُوم و أَخْصَام۔ أَخْصَامُ العَيْن: آنکھ کے کنارے جن سے پلکیں ملتی ہیں۔

الخَصِم: جھگڑے کا ماہر چاہے جھگڑا نہ کرے (۲) جھگڑنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ" ج: أَخْصَام۔

الخِصَام و الخُصُومَة: نزاع، جھگڑا، دشمنی۔

• الخَصِين: کلہاڑی (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) ج: خُصُن و أَخْصُن

• خَصَاه ـِ خَصْيًا و خِصَاءً: خصی کرنا، فوطے نکال دینا۔ هو خاصٍ، ذاك مَخْصِيٌّ و خَصِيٌّ (۲) عضو تناسل کاٹنا، ہیجڑا بنانا۔

خَصِيَ: فوطوں میں درد ہونا۔ کہتے ہیں: كان جَوَادًا فَخُصِيَ: وہ مالدار تھا پھر نادار ہو گیا۔

اخْتَصَاه: خصی کرنا، ہیجڑا بنانا۔

الخُصْي: فوطہ، خصیہ (۲) کھال جس میں خصیہ ہوتا ہے۔ تثنیہ: خُصْيَان۔

الخِصْي: (یا کی تخفیف کے ساتھ) جس کے فوطوں میں درد ہو۔

الخَصِيّ: جس کے خصیے نکال دیئے گئے ہوں، خصی، آختہ، ہیجڑا، نامرد ج: خِصْيَة و خِصْيَان۔

الخُصْيَة: فوطہ، خصیہ۔ تثنیہ: خُصْيَتَان ج: خُصًى۔

خُصَى الثَّعْلَب: سیٹا یرین (ایک پودا)

خُصَى الكَلْب: آرچس (ایک پودا)

خُصَى الدِّيك: گوندنی جیسے ایک درخت کے سفید اور چھوٹے پھل۔

خُصْيَةُ البَحْر: کیسٹوریم (ایک پودا)

خُصْيَةُ هِرْمَس: مرکری (ایک پودا)

المَخْصَى: خصی کا وہ حصہ جہاں سے کاٹا جاتا ہے

خ ـــــ ض

• خَضَبَ ـِ خَضْبًا و خُضُوبًا: رنگدار ہونا، رنگین ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ: سرسبز ہونا۔

ـــ الأرضُ: زمین سے سرسبز پودے اگنا۔

ـــ الماشيةُ: جانور کا سبزہ چرنا۔

ـــ الشيءَ خَضْبًا و خِضَابًا: رنگنا، خضاب کرنا۔ هو خَاضِب، والشيءُ مَخْضُوب و خَضِيب۔

خَضِبَ الشجرُ و نحوُه ـَ خَضَبًا و خُضُوبًا: سرسبز ہونا۔

أَخْضَبَت الأرضُ: زمین کا سرسبز ہونا، زمین سے سبزہ اگنا۔

خَضَّبَه: رنگنا، خضاب کرنا۔

اخْتَضَبَ: رنگین ہونا، خضاب شدہ ہونا۔

تَخَضَّبَ: مہندی وغیرہ کا خضاب کرنا۔

ـــ بالدِّماء: خون میں لت پت ہونا۔

تَخَضَّبَت الأرضُ: زمین کا سرسبز ہونا۔

اخْضَوْضَبَ: سرسبز ہونا۔

الخَاضِب (من البهائم): سبزہ چرنیوالا جانور م: خَاضِبَة ج: خَوَاضِب۔

الخِضَاب: وہ چیز جس سے خضاب کیا جائے، مہندی، رنگ۔

الخَضْبُ: درخت کی سرسبزی (۲) بارش کے بعد نیا اگا ہوا سبزہ ج: خُضُوب

الخُضَبَة: بہت مہندی لگانے والی عورت

الخَضُوب: بارش کے بعد تازہ اگا ہوا سبزہ

الخَضِيب: خضاب شدہ، مہندی لگایا ہوا، رنگا ہوا۔ كَفٌّ خَضِيبٌ: رنگی ہوئی ہتھیلی۔

المِخْضَب: لگن، کپڑے دھونے اور رنگنے کا برتن ج: مَخَاضِب۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الموت کے دوران فرمایا: "أَجْلِسُونِي فِي مِخْضَبٍ فَاغْسِلُونِي"

المِخْضَبَة: المِخْضَب ج: مَخَاضِب۔

المَخَاضِب: خضاب اور حیض کے چیتھڑے

• خَضْخَضَ الشيءَ: ہلانا، حرکت دینا، ہچکولے دینا۔

ـــ الأرضَ: زمین کو الٹ پلٹ کرنا (تاکہ نرم ہو جائے اور جب پانی پہنچے تو پودا اگائے)

تَخَضْخَضَ: خَضْخَضَه کا فعل مطاوع: ہلنا، الٹ پلٹ ہونا۔

الخُضَاخِض: ایسی جگہ جہاں پانی اور درخت کثرت سے ہوں (۲) بڑے پیٹ والا موٹا آدمی یا اونٹ ج: خَضَاخِض۔

الخَضْخَاض: ایک قسم کا سیاہ اور سیال تارکول جس سے خارش زدہ اونٹوں کو لیپ کرتے ہیں۔

الخُضْخُض: پچھوا اور پُروا کے درمیان کی ہوا ج: خَضَاخِض۔

الخُضَخِض: الخُضْخُض۔

•خَضَدَ ـِ خَضْدًا: کوئی تر چیز کھانا۔ جیسے گاجر، مولی، ککڑی وغیرہ۔
ـــ الشیءَ: جُدا کئے بغیر توڑنا (۲) کاٹنا (۳) موڑنا۔
ـــ الشَّجَرَ: درخت کے کانٹے اُتارنا، قرآن پاک میں ہے: "وأَصْحابُ الیَمِیْنِ فِی سِدْرٍ مَخْضُوْدٍ"
ـــ الشَّوْكَ: درخت سے کانٹے نکالنا۔
خَضَدَ شَوْكَةَ فُلانٍ: اس کی طاقت ختم کردی، غرور توڑ دیا۔ هو مَخْضُود و خَضِیْد۔
خَضِدَ ـَ خَضَدًا: نرم ہونا۔
ـــ الثَّمَرُ: پھلوں کا پچک کر سکڑ جانا، پژمردہ ہونا، مُرجھا جانا۔ احنف کی حدیث میں کوفہ اور اس کے پھلوں کے بارے میں آیا ہے: "تأتیهم ثمارُهم لم تَخضَدْ"
ـــ النَّبْتُ: پودے کا کمزور ہونا۔ هو خَضِد۔
أَخْضَدَ المُهْرُ: (گھوڑے کے بچہ کا) مستی میں لگام کا لوہا کھینچنا۔
خَضَّدَه: کاٹنا (۲) توڑنا (۳) موڑنا۔
اخْتَضَدَ الشیءَ: مُڑنا۔
ـــ البَعِیرَ: اونٹ کے نکیل ڈال کر اس پر سوار ہونا۔
انْخَضَدَ: ٹوٹنا (۲) مُڑنا، خم دار ہونا۔
ـــ الثَّمَرُ: پھلوں کا پھٹ جانا، پارہ پارہ ہونا
تَخَضَّدَ: انْخَضَدَ۔
الخَضَاد: ایک نرم درخت جس میں کانٹے نہیں ہوتے (۲) اعضا کا درد جس میں بدن ٹوٹتا ہے اور سستی پیدا ہوتی ہے، جوڑوں کا درد
الخَضَد: درخت کی کاٹی ہوئی یا ٹوٹی ہوئی لکڑیاں (۲) بغیر کانٹوں کا ایک نرم درخت (۳) اعضا کا درد جس میں بدن ٹوٹتا ہے اور سستی محسوس ہوتی ہے۔

خَضَدُ السَّفَرِ: سفر کی تھکان۔
المِخْضَد: موڑنے یا توڑنے کا اوزار، ج: مَخاضِد (۲) بہت کھانے والا، پیٹو۔
المَخْضُود: کمزور و عاجز جو اٹھنے کے قابل نہ ہو (۲) لاجواب، دلیل سے عاجز۔
•خَضَرَ الرجلُ النَّخْلَ ـُ خَضْرًا: کھجور کے درخت کو کاٹنا۔
خَضِرَ ـَ خَضَرًا و خُضْرَةً: سبز ہونا ہرا ہونا۔
ـــ الزَّرْعُ: سرسبز و شاداب ہونا۔ هو خَضِرٌ و أَخْضَرُ، هي خَضْراء ج: خُضْرٌ
أَخْضَرَه: سبز بنا دینا۔
ـــ الرِّیُّ الزَّرْعَ: پانی کا کھیتی کو سرسبز کر دینا
خاضَرَه: کسی کو پکنے سے پہلے ہی سبز پھل بیچ دینا۔
خَضَّرَه: سبز کرنا، ہرا بنا دینا۔
ـــ الأَرْضَ: زمین میں گیہوں یا مکئی کے بیج ڈالنا۔
اخْتَضَرَه: کسی چیز کو سبز ہونے کی حالت میں ہی کاٹ لینا۔ کہتے ہیں: اخْتَضَرَ الشَّجَرَ، واخْتَضَرَ الكَلأَ: جب کوئی بحالتِ نوجوانی مرجاتا ہے تو کہتے ہیں: قد اخْتُضِرَ (۲) کاٹنا، جڑ سے کاٹ دینا (۳) سبز ہونے کی حالت میں کھانا، کچا کھانا۔ کہتے ہیں: اخْتَضَرَ الفاكِهةَ: اس نے سبز کچا پھل کھایا
ـــ الحِمْلَ: بوجھ اٹھانا۔
اخْضَرَّ: سبز ہونا (۲) سرسبز و شاداب ہونا
ـــ الكَلأُ: گھاس کا سبز رہتے ہوئے کٹ جانا۔
ـــ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔ اخْضَرَّتِ الظُّلْمَةُ: تاریکی کا شدید ہونا۔
اخْضارَّ: رفتہ رفتہ سبز ہونا، بتدریج ہرا ہونا۔
اخْضَوْضَرَ: اخْضَرَّ۔
الأَخاضِر: سونا، گوشت اور شراب۔
الأَخْضَر: سبز، ہرا (۲) کچا، ناپختہ۔
ماءٌ أَخْضَرُ: پانی جو صاف ہونے کی وجہ سے سبز نظر آتا ہے۔
شابٌّ أَخْضَرُ: نوجوان جس کے داڑھی نکل چکی ہو۔
الأَمْرُ بیننا أَخْضَرُ: ہمارا معاملہ نیا نیا ہے۔
أَخْضَرُ الجَناحَیْنِ: رات۔ کہتے ہیں: جَنَّ علیه أَخْضَرُ الجَناحَیْنِ، و طارَ عَنَّا أَخْضَرُ الجَناحَیْنِ۔
فلانٌ أَخْضَرُ: فلاں شخص بہت داد و دہش کرنے والا ہے، سخی اور دریا دل ہے
أَخْضَرُ القَفا: کالی عورت کا لڑکا۔
أَخْضَرُ البَطْنِ: جولاہا کیونکہ بنتے ہوئے کرگہ کی لکڑی سے اس کا پیٹ کالا ہو جاتا ہے۔
أَخْضَرُ النَّواجِذِ: کاشتکار کیونکہ وہ سبزیاں کھاتا ہے، ج: خُضْرٌ۔ کہتے ہیں: هُمْ خُضْرُ المَناكِبِ: یعنی وہ انتہائی شادابی و خوش حالی سے بہرہ ور ہیں۔ الأَخْضَرانِ: گھاس اور درخت
الأُخَیْضِر: سبز مکھی (۲) آنکھ کی ایک بیماری
الخَضّار: نئی سبزی (۲) دودھ جو بہت زیادہ پانی ملانے کی وجہ سے سبز ہو گیا ہو۔ و: خَضارَة۔
خَضارِ: (الف لام کے بغیر) سمندر (کیونکہ اس کا پانی سبز ہوتا ہے)۔
الخُضارَة: سبز ترکاریاں۔
الخُضارِیّ: جنگلی مرغابی جس کو الفارِیّة بھی کہتے ہیں (۲) کوّے کی قسم کا سبزی مائل زرد رنگ کا ایک پرندہ جس کو

أُخْيَل بھی کہتے ہیں۔
الخَضَر: سبز ہونے کی حالت میں کاٹی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: خَضِرًا لَكَ وَمَضِرًا: یعنی آپ کے لئے سیرابی و شادابی کی فراوانی ہو۔
الخِضْر: رائگاں۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ دَمُه خِضْرًا مِضْرًا: اس کا خون رائگاں گیا۔ أَخَذَه خِضْرًا مِضْرًا: اس کو بغیر کسی مشقت کے لے لیا۔
الخَضَر: کھجور کے درخت کی سبز ٹہنی (۲) غلّہ کی پیداوار کا سبز حصّہ۔
الخَضِر: تازہ ہری کھیتی (۲) سرسبز مقام، سبزہ زار (۳) کھجور کا درخت۔
الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ: دنیا شیریں اور سرسبز ہے۔
ذَهَبَ دَمُه خَضِرًا مَضِرًا: اس کا خون رائگاں گیا۔
أَخَذَه خَضِرًا مَضِرًا: اسے تازہ اور نرم ہونے کی حالت میں یا بلاقیمت لے لیا۔
هو لك خَضِرًا مَضِرًا: وہ تمہارے لئے خوش گوار اور رچتا پچتا ہے۔
الخَضْرَاء: سبز ترکاری، تازہ سبزی ج: خَضْرَاوات۔ حدیث میں ہے:
"لیس فی الخَضْرَاوَاتِ صَدَقَةٌ" کہتے ہیں: لا أَبَادَ اللّٰهُ خَضْرَاءَ هُمْ: خدا ان کی اصل مٹا دے، یا ان کی خوش حالی و شادابی مٹا دے (۲) کالی عورت۔ حارث کی حدیث میں ہے: "أَنَّه تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَرَآهَا خَضْرَاءَ فَطَلَّقَهَا" (۳) قوم کا بڑا حصّہ، اکثریت۔ فتح مکہ کی حدیث میں ہے: "أُبِيدَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ" (۴) آسمان، کیونکہ اس کا رنگ نیلگوں ہے۔ حدیث میں ہے: "ما أَظَلَّتِ الخَضْرَاءُ وَلَا أَقَلَّتِ الغَبْرَاءُ أَصْدَقَ لَهْجَةً مِن أَبِي ذَرٍّ" (۵) بڑا لشکر۔ فتح مکہ کی حدیث میں ہے: "مَرَّ رسولُ اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فی كَتِيبَتِه الخَضْرَاءِ" (۶) ڈول جو کثرتِ استعمال سے سبز ہو گیا ہو۔
المَوَدَّةُ بيننا خَضْرَاءُ: ہمارا تعلق قدیم اور گہرا ہے۔
خَضْرَاءُ الدِّمَن: سبزہ جو کوڑے پر اُگ آتا ہے۔ یہ لفظ ایسی چیز کیلیے بطور کنایہ استعمال ہوتا ہے جس کا ظاہر اچھا ہو اور باطن بُرا۔ حدیث میں ہے: "إِيَّاكُمْ وَخَضْرَاءَ الدِّمَن. قيل وماذاك يا رسولَ اللّٰه؟ فقال: المَرْأَةُ الحَسْنَاءُ فی المَنْبِتِ السُّوْءِ"
الخُضْرَة: ہرا رنگ ج: خُضَر و خُضُر (۲) سبز ترکاری (۳) نرمی و تازگی۔
—— (فی أَلْوَانِ النَّاس): گندم گوں رنگ، گندم گونی۔
—— (فی أَلْوَانِ الخَيْل): مٹیالا رنگ جس میں سیاہی ملی ہوئی ہو۔
الخُضَرِيّ والخَضَرِيّ: سبزی فروش
الخَضَّار: سبزی فروش۔
الخُضَّار: مرغابی کی قسم کا ایک پرندہ۔
الخُضَّارَى: کھیتی کیوں کہ وہ ہری ہوتی ہے (۲) ایک جنگلی درخت۔
الخَضُور: سبز، ہرا۔
الخَضِير: سبز، ہرا (۲) سبز ترکاری (۳) تازہ گوبر (۴) سمندر۔
الخَضِيرَة: کھجور کا ایک درخت جس کی ناپختہ کھجوریں سبز رہتے ہوئے گر جاتی ہیں (۲) ایک پودا جو ہمیشہ سبز رہتا ہے ج: خَضَائِر (۳) ایسی عورت جس کا ہر حمل پورا ہونے سے پہلے ساقط ہو جاتا ہے۔
الخُضَيْرِيّ: ایک قسم کی چڑیا جس کے پر سنہرے اور سبز ہوتے ہیں۔
بَطٌّ خُضَيْرِيٌّ: جنگلی بطخ۔
المِخْضَار: الخَضِيرَة ج: مَخَاضِير۔
المِخْضَر: پنجہ، پرندہ کا ناخن ج: مَخَاضِر۔
المَخْضَرَة: سرسبز مقام، سبزہ زار۔
أَرْضٌ مَخْضَرَةٌ: سرسبز زمین۔
اليَخْضُور: سبز مایہ، سبزینہ، کلوروفل، پودوں اور پتوں کو سبز رنگ دینے والا مادہ (نباتیوجی)۔
اللا يَخْضُورِيّ: کلوروفل مادہ سے خالی نباتات۔
•خَضْرَبَ الماءُ و نحوه: پانی کا موج مارنا، لہریں لینا۔
الخُضَارِب: لہریں لینے والا پانی ج: خَضَارِب۔
المُخَضْرِب: فصیح و بلیغ آدمی جو اسلوب بدل بدل کر گفتگو کرتا ہو۔
•الخِضْرِيج: ایسی جگہ جہاں خربوزہ کثرت سے ہوتا ہے، خربوزوں کی فالیز ج: خَضَارِيج۔
•خَضْرَعَ البَخِيلُ: بخیل کا تکلف سے سخاوت کرنا، بخیل کا سخی بننا۔
تَخَضْرَعَ البَخِيلُ: خَضْرَعَ۔
الخُضَارِع: تکلفاً اور بے دلی سے سخاوت کرنے والا بخیل۔
•خَضْرَفَ: بہت بوڑھا ہونا، بڑھاپے کی وجہ سے جلد کا لٹک جانا۔
•خَضْرَمَ الأُذُنَ: کان کا کنارہ یا آدھا حصّہ کاٹ کر الگ کر دینا یا اسے جھولتا ہوا چھوڑ دینا۔ خَضْرَمَ الحَيَوَانَ بھی کہتے ہیں۔ هو مُخَضْرِم، و المَفْعُولُ مُخَضْرَم۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ النَّحْرِ على نَاقَةٍ مُخَضْرَمَةٍ"
—— الشَّيْءَ: ملانا، پھینٹنا۔
تَخَضْرَمَ الزُّبْدُ: مکھن کا ٹھنڈک کی وجہ سے

بکھر جانا اور نہ جمنا۔

الخُضَارِم: زیادہ پانی (۲) فیاض و سخی اور مصیبتیں جھیلنے والا سردار ج: خَضَارِم

الخَضَارِمَـــة: ایک قوم جو ایران سے آکر شام میں بس گئی و: خَضْرَمِیّ۔

الخِضْرِم: کوئی بھی چیز جو بہت زیادہ ہو (۲) بہت پانی والا کنواں یا سمندر (۳) بہت داد و دہش کرنے والا آدمی ج: خَضَارِم وخَضَارِمَـة وخِضْرِمُون۔

الخُضْرِم: میٹھے اور کھاری کے درمیان کا پانی (۲) گوہ یا اس کا بچہ ج: خَضَارِم۔

المُخَضْرَم: غیر مختون (۲) جس نے جاہلیت اور اسلام دونوں زمانوں کو دیکھا ہو (۳) جس نے مطلقاً دو زمانے پائے ہوں (۴) سیاہ فام جس کا باپ گورا ہو (۵) جس کا نسب مشکوک ہو (۶) گھٹیا خاندان کا آدمی (۷) مخلوط النسل کا۔

لَحْمٌ مُخَضْرَم: ایسا گوشت جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ نر کا ہے یا مادہ کا۔

طَعَامٌ مُخَضْرَم: ایسا کھانا جو نہ شیریں ہو نہ تلخ، درمیانی کھانا۔

المُخَضْرِم: جاہلیت اور اسلام دونوں زمانوں کو دیکھنے والا (۲) مطلقاً دو زمانوں کو دیکھنے والا (ہو)۔

• خَاضَّه: بیع بالعوض کرنا، کوئی چیز دے کر کوئی چیز خریدنا، تبادلہ کرنا۔

خَضَّضَ الأَمَــةَ: باندی کو چھوٹے سفید مہروں سے آراستہ کرنا۔

الخَضَاض: احمق، بے وقوف آدمی (۲) معمولی زیور۔ ما علیها خَضَاضٌ: اس کے جسم پر کوئی زیور نہیں ہے (۳) ہرن یا بیل کے گلے کا پٹا (۴) قیدی کی بیڑی (۵) روشنائی۔

الخِضَاض: روشنائی۔

الخَضَاضَة: احمق، بے وقوف۔

الخَضَض: چھوٹے چھوٹے سفید مہرے جو باندیاں پہنتی ہیں (۲) قسم قسم کے کھانے (۳) بے ہودہ اور بے کار گفتگو۔

الخَضِيض: غبار آلود اور پانی سے تر جگہ (۲) ایسی جگہ جہاں پانی اور درخت کثرت سے ہوں۔

• خَضَعَ ـَـ خَضْعًا و خُضُوعًا و خُضْعَانًا: جھکنا، فروتن ہونا، عاجزی کرنا، تواضع کرنا، سرافگندہ ہونا (۲) تابع ہونا، مطیع و فرماں بردار ہونا، پابند احکام ہونا، ماتحت ہونا۔

ـــ النَّجْمُ: ستارہ کا قریب الغروب ہونا

ـــ لــه: کسی کے لئے نرم گفتار ہونا۔

ـــ فی سَيْرِهِ: گردن اٹھا کر تیز چلنا۔

ـــ الكلامَ لــه: نرمی و آہستگی سے گفتگو کرنا۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "أَنَّ رَجُلاً فی زَمَانِهِ مَرَّ بِرَجُلٍ وامْرَأَةٍ قد خَضَعَا بينهما حَدِيثًا فَضَرَبَه حَتّٰى شَجَّه"۔

ـــ الشیءَ خَضْعًا: جھکا دینا، جھکا ہوا بنا دینا، خمیدہ کر دینا۔ کہتے ہیں: خَضَعَه الكِبَرُ: بڑھاپے نے اس کو خمیدہ گردن بنا دیا۔

خَضِعَ ـَـ خَضَعًا: جھکا ہوا ہونا۔ حضرت زبیر کی حدیث میں ہے: "أَنَّه كان أَخْضَعَ" کہتے ہیں: خَضِعَ عُنُقُه: اس کی گردن پیدائشی طور پر جھکی ہوئی ہے (۲) ذلت و پستی پر راضی ہونا۔ هو أَخْضَعُ، هی خَضْعَاءُ ج: خُضْعٌ۔

أَخْضَعَ فلانٌ: عورت سے نرمی سے گفتگو کرنا۔

ـــ الشیءَ: جھکانا، عاجز کرنا (۲) مطیع و فرماں بردار بنانا، زیر کرنا، ماتحت بنانا۔

خَاضَعه: کسی سے نرمی و آہستگی کے ساتھ گفتگو کرنا۔

خَضَّعَ اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

ـــ الرجلَ: پابند احکام بنانا، زیر کرنا، تابع بنانا، ماتحت بنانا۔

اِخْتَضَعَ: عاجز ہونا، عاجزی کرنا، فروتن ہونا، تابع ہونا۔

ـــ الصَّقْرُ ونحوه: باز کا شکار پر حملہ کے لئے سر جھکانا۔

ـــ فی سَيْرِهِ: تیز چلنا۔

تَخَضَّعَ: بہ تکلف عاجزی کرنا، بناوٹی خاکساری ظاہر کرنا (۲) اظہار عجز کرنا، گڑگڑانا۔

الخَضْعَة: کوڑوں کے پڑنے کی آواز۔ کہتے ہیں: سمعت للسِّيَاطِ خَضْعَةً وللسُّيُوفِ بَضْعَةً: میں نے کوڑوں کے پڑنے اور تلواروں کے کاٹنے کی آواز سنی۔

الخُضَعَة: ہر ایک کا فرماں بردار، سب کی ماننے والا (۲) دوسروں کو مغلوب و مطیع کرنے والا (۳) کھجور کا درخت جو گٹھلی سے پیدا ہوتا ہے ج: خُضَعٌ۔

الخَضُوع: تابع، فرماں بردار، پابند احکام ماتحت، عاجز (۲) بہت جھکنے والا، ذلیل ج: خُضُعٌ۔

الخَضِيعَة: جانور کے پیٹ سے سنائی دینے والی آواز (۲) سیلاب وغیرہ کی آواز ج: خَضَائِع۔

الخَيْضَع (من الرجال): ذلت پر راضی رہنے والا آدمی، ذلیل۔

الخَيْضَعَة: لڑائی وغیرہ کا شور (۲) معرکہ جنگ (۳) گرد و غبار (۴) جنگی خود، آہنی ٹوپ، ہیلمٹ۔

• خَضَفَ الطَّعَامَ ـِـ خَضْفًا:

کھانا کھانا۔ ھو خَاضِفٌ وخَضُوف و مِخْضَف۔
خُضَافًا و خَضْفًا: گوز کرنا۔ ھو خَضُوف وخَضِیْف وخَضَّاف
الأُخْضَف: سانپ۔
الخَضَف: خربوزہ (۲) ککڑی (۳) چھوٹا کدو
المَخْضَفَة: شراب۔
• خَضِلَ ـَ خَضَلاً: تر ہونا، مرطوب ہونا، نم ہونا (۲) خوشگوار ہونا۔
ھو خَضِلٌ و خَاضِل وأَخْضَل
ھی خَضْلاء ج: خُضْلٌ۔
ـــ الدُّرَّةُ: موتی کا پانی کے قطرہ کی طرح صاف ہونا۔
أَخْضَلَ: خَضِلَ۔
ـــ الشیءَ: تر کرنا، بھگونا۔ حدیث انصار میں ہے: ”فبکَوا حتّی أَخْضَلُوا لِحاھم“
خَضَّله: تر کرنا۔ حدیثِ سُلیم میں ہے: ”قال: خَضِّلِي قَنَازِعَكِ“ یعنی اپنے بالوں کو پانی اور تیل سے تر کرو۔
اخْضَلَّ: تر ہونا۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: ”فبکی حتّی اخْضَلَّتْ لِحْیَتُه“
ـــ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) خوش گوار ہونا، سرد و خوش گوار ہونا
اخْضَأَلَّ: تر ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت کا ٹہنیوں اور پتوں والا ہونا، ہرا بھرا ہونا۔
اخْضِئْلَالٌ: اخْضَأَلَّ۔
اخْضَوْضَلَ: تر ہونا۔ حضرت قُسّ کی حدیث میں ہے: ”مُخْضَوْضِلَةٌ أَغْصَانُها“
الخَضْل: عمدہ موتی، پانی کے قطروں کی طرح شفاف موتی۔ ایک عورت ایک آدمی کو لے کر حجاج کے پاس آئی اور کہا: تَزَوَّجَنِي ھذا علی أَنْ یُعْطِیَنِي خَضْلاً نبیلاً۔ (۲) ایک قسم کے گہرے۔
الخُضْلَّة: سرسبزی و شادابی، تروتازگی (۲) آسودگی، آسائش، عیش و آرام (۳) نرم و گداز عورت (۴) بیوی (۵) قوسِ قزح ج: خُضُلَّات۔
الخُضُلَّات: بے بنیاد و لچر باتیں۔ کہتے ہیں: دَعْنِي من خُضُلَّاتِكَ یعنی اپنی بے سروپا باتیں اپنے پاس رکھو۔
الخَضِیْلَة: ہرا بھرا باغ ج: خَضَائِل
المُخْضَل و المُخْضَلُّ: آسودہ حال، عیش و آرام کی زندگی گزارنے والا۔
الخَضْلَاف: کوگل کا درخت۔
• خَضَمَه ـِ خَضْمًا: کاٹنا (۲) منہ بھر کے یا ڈاڑھ کے کنارے سے کھانا
خَضَمَ له من مَالِه: اس کو اپنے مال میں سے کچھ دیا۔
خَضِمَه ـَ خَضْمًا: کھانا (منہ بھر کے یا آخری ڈاڑھوں سے) حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: ”فَقَامَ الیه بَنُو أُمَیَّةَ یَخْضَمُونَ مَالَ اللّٰہ خَضْمَ الإبِلِ نَبْتَةَ الرَّبِیعِ“
أَخْضَمَ الماءُ: پانی کا نہ شیریں ہونا اور نہ تلخ و تیز ہونا۔
ـــ له من العطاء: زیادہ دینا، خوب دینا۔
ـــ فلانًا: کسی کا رزق وسیع کرنا۔
خَضَّمَه: کسی کا رزق وسیع کرنا، روزی میں وسعت دینا۔
اخْتَضَمَه: کاٹنا (۲) کھانا۔
الخُضَام: وہ چیز جو ڈاڑھ کے کنارے سے کھائی جائے۔
الخُضَامَة: الخُضَام۔
الخُضَمَة: بہت کھانے والا، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے، حضرت مغیرۃ کی حدیث میں ہے: ”بئس لَعَمْرُ اللّٰہِ زوجُ المرأَةِ المسلمة خُضَمَةٌ حُطَمَةٌ“
الخِضَمّ: بڑا سمندر (۲) بڑا گروہ، زبردست مجمع (۳) شمشیر بُراں (۴) بھاری بھرکم گھوڑا (۵) سردار (۶) بہت سخی آدمی (۷) پتھر جس پر سان رکھتے ہیں۔
الخُضُمَّة: کسی چیز کا بڑا حصہ (۲) کہنی کی ہڈی (۳) درمیان، وسط۔ کہتے ہیں:
ـــ فلانٌ فی خُضُمَّةِ قومه: وہ اپنی قوم کے درمیانی لوگوں میں ہے۔
الخَضِیْمَة: سبزہ، سبز و مرطوب پودا یا گھاس (۲) سرسبز زمین (۳) بغیر بھوسی کے اُبالے ہوئے گیہوں جن میں دودھ اور لونگ و شکر وغیرہ ملا کر کھاتے ہیں، ایک قسم کی مٹھائی، دلیا ج: خَضَائِم۔
• خَضَنَ الجَمَلَ و نحوَه ـُ خَضْنًا: اونٹ وغیرہ پر سامان لادنا (۲) جانور کو سدھانا، قابو میں کرنا۔
ـــ الشیءَ: پھیرنا، موڑنا۔
خَاضَنَ القومُ مُخَاضَنَةً وخِضَانًا: ایک دوسرے پر لعن طعن کرنا، باہم گالی گلوچ کرنا۔
ـــ المرأَةَ: عشقیہ باتیں کرنا۔
المِخْضَن: جانوروں کو سدھانے والا۔ ج: مَخَاضِن۔

خ ـــ ط

• خَطِئَ ـَ خَطَأً و خِطْأً: غلطی کرنا (۲) عمداً غلطی کرنا، گناہ کرنا، جرم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: ”قَالُوا یا أَبانا

اسْتَغْفِرْلَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ "

خَطِئَ السَّهْمُ الهَدَفَ : تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ ھو خَطِئٌ و خَاطِئٌ، ھی خَاطِئَۃ ج: خَوَاطِئُ۔ مثل ہے: "من الخَوَاطِئِ سَهْمٌ صَائِبٌ" اس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بار بار غلطی کرے اور ایک بار ٹھیک کام کر دے۔

أَخْطَأَ : غلطی کرنا، چوک جانا، راہِ صواب سے دور ہو جانا۔ حدیث میں ہے: "من اجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فله أَجْرٌ "

—— فلانٌ : قصدًا یا بھول کر گناہ کرنا، قصور کرنا، جرم کرنا۔

—— الهدفَ و نحوہ : نشانہ پر نہ لگنا۔

أَخْطَأَ نَوْءُكَ : مثل ہے، اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو کوشش کرے اور حاصل نہ کر سکے۔

خَطَّأَہ تَخْطِئَۃً و تَخْطِيئًا : غلط قرار دینا، غلطی کی طرف منسوب کرنا۔

تَخَاطَأَ لہ : غلطی کا مظاہرہ کرنا۔

—— الشیءُ : غلطی کرنا۔ تَخَاطَأَہ النَّبْلُ : تیر کا نشانہ پر نہ لگنا، نشانہ سے ہٹ جانا۔

تَخَطَّأَہ : غلطی کرنا (۲) غلط قرار دینا۔ تَخَطَّاہ بھی کہتے ہیں (۳) نشانہ پر نہ لگنا۔

اسْتَخْطَأَتِ الأُنْثَى : مادہ کا حاملہ نہ ہونا۔

الخِطْءُ : گناہ، ارادی گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا" ج: أَخْطَاء۔

الخَطَاءُ : غلطی، چوک (۲) غلط (ضد: صواب) ج: أَخْطِئَۃ۔

الخَطَأُ : الخَطَاءُ۔ حدیث میں ہے: "رُفِعَ عن أُمَّتِي الخَطَأُ و النِّسْيَان" ج: أَخْطَاءٌ۔

الخَطَّاءُ : بہت غلطی کرنے والا (۲) بہت گناہ کرنے والا، بڑا خطا کار۔

الخَطِيئَۃ : گناہ، ارادی گناہ، جرم ج: خَطَايَا

الخَاطِئُ : غلط (۲) غلط کار، گنہگار۔

المُخْطِئُ : غلطی کرنے والا، غلطی پر، غلط کار

• خَطَبَ النَاسَ و فيهم و عليهم ـُ خَطَابَۃً و خُطْبَۃً : تقریر کرنا، لکچر دینا، خطبہ دینا، وعظ کہنا۔

—— فُلَانَۃً ، خَطْبًا و خِطْبَۃً : پیغامِ نکاح دینا، نسبت کرنا، منگنی کرنا۔

—— الفتاۃَ الی أَهْلِهَا : گھر والوں سے لڑکی کا ہاتھ مانگنا، شادی کا پیام دینا

—— کذا : مانگنا، طلب کرنا۔ کہتے ہیں: خَطَبَ وُدَّہ۔ ھو خَاطِبٌ ج: خُطَّاب۔ مثل ہے: ذَهَبَ خَاطِبًا فَتَزَوَّجَ۔

خَطِبَ ـَ خَطَبًا و خُطْبَۃً : مٹیالے یا زرد رنگ کا ہونا جس میں سبز یا سرخ رنگ کی آمیزش ہو۔ ھو أَخْطَب، ھی خَطْبَاء ج: خُطْبٌ

خَطُبَ ـُ خَطَابَۃً : مقرر ہونا، خطیب ہونا، واعظ ہونا۔

أَخْطَبَ : خَطِبَ۔

—— فلانًا : پیغامِ نکاح قبول کرنا۔

—— الشیءُ فلانًا : کسی چیز کا کسی سے قریب ہونا۔ کہتے ہیں: أَخْطَبَہُ الصَّيْدُ : شکار اس سے قریب ہو گیا، زد میں آ گیا۔

—— الحَنْظَلُ : اندرائن کا زرد ہونا اور اس پر سبز دھاریاں پڑنا۔

—— الحِنْطَۃُ : گیہوں کا رنگ پکڑنا، رنگین ہونا۔

خَاطَبَہ مُخَاطَبَۃً و خِطَابًا : بات چیت کرنا، مخاطب کرنا (۲) خط و کتابت کرنا۔ خَاطَبَہ فی الأَمْرِ : کسی سے کسی سلسلہ میں گفتگو کرنا۔

خَطَّبَہ : پیغامِ نکاح قبول کرنا۔ حدیث میں ہے: "إِنَّه لَحَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُخَطَّبَ "

اخْتَطَبَ المَرْأَۃَ : عورت کو شادی کا پیغام دینا، لڑکی کی منگنی کرنا۔

—— فلانًا : کسی کو کسی عورت سے شادی کی دعوت دینا۔

تَخَاطَبَا : باہم گفتگو کرنا، بات چیت کرنا (۲) مراسلت کرنا۔

الخِطَابُ : گفتگو۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَ عَزَّنِي فِی الخِطَابِ" (۲) پیغام (۳) خط ج: خِطَابَات۔

فَصْلُ الخِطَابِ : کلامِ فیصل، قطعی اور فیصلہ کن گفتگو۔ قرآن پاک میں ہے: "و آتَيْنَاہُ الحِكْمَۃَ و فَصْلَ الخِطَابِ "

فَصْلُ الخِطَاب : وہ حکم یا فیصلہ جو دلیل یا قسم کی بنیاد پر دیا جائے۔ (۲) قوتِ فیصلہ، عدالتی سمجھ، فیصلہ کرنے میں مہارت (۳) اَمَّا بَعْدُ کہنا (۴) حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنا (۵) ایسی گفتگو جو نہ زیادہ مختصر ہو اور نہ بہت طویل ہو، فصیح و بلیغ کلام۔

تَاءُ الخِطَاب : تائے خطاب جیسے "أَنْتَ" کی تاء۔

كَافُ الخِطَاب : کافِ خطاب جیسے "لَكَ" کی کاف۔

الخِطَابُ المَفْتُوح : کھلا خط (جو حکام اور ارباب اقتدار کے نام علانیہ طور پر لکھا جاتا ہے)۔

الخَطَابَۃ : منطقیین کے یہاں وہ قیاس ہے جو مقبول اور مظنون باتوں سے مرکب ہو۔

الخَاطِب : شادی کا پیام دینے والا (۲)

رشتہ کرنے والا۔
الخَاطِبَة: رشتہ کرانے والی عورت (۲) پیغام نکاح دینے والی۔
الخَطْبُ: حال، حالت۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ" (۲) پریشانی، تکلیف (۳) حادثہ، مصیبت ج: خُطُوْبٌ۔
الخِطْب: منگیتر لڑکی (۲) منگنی کرنے والا مرد، منگیتر لڑکا ج: أَخْطَاب۔
خِطْبٌ: اس لفظ کے ذریعہ اہل عرب زمانہ جاہلیت میں شادی کرتے تھے مرد کہتا کہ: خِطْبٌ تو اس سے کہا جاتا: نِكْحٌ۔
الخُطْبَة: مٹیالا یا پیلا رنگ جس میں سبز یا سرخ رنگ کی آمیزش ہو (۲) تقریر، وعظ، خطبہ (۳) گفتگو۔ خُطْبَةُ الكِتَاب: کتاب کا ابتدائی حصہ، دیباچہ ج: خُطَبٌ۔
الخِطْبَة: پیغام شادی، منگنی، سگائی (۲) منگیتر لڑکی۔
الخَطَّاب: بہت تقریر کرنے والا (۲) منگنی کرنے والا۔
الخَطَّابِيَّة: روافض کا ایک فرقہ جو ابو الخطاب الاسدی کی طرف منسوب ہے۔ یہ لوگ اپنے ہم مذہب کے حق میں اپنے مخالف کے خلاف جھوٹی گواہی دینے کو جائز قرار دیتے ہیں۔
الخَطِيْب: عمدہ مقرر، خوش بیان (۲) خطیب، واعظ جو مسجد وغیرہ میں خطبہ، وعظ یا تقریر کی خدمت انجام دیتا ہے (۳) قوم کا ترجمان (۴) شادی کا طالب، شادی کا پیغام دینے والا ج: خُطَبَاءُ۔
الخَطِيْبَة: عورت جس کی منگنی ہو چکی ہو، منگیتر۔

•خَطَرَ ـِ خَطَرَانًا: ہلنا (۲) جھومنا (۳) ڈانوا ڈول ہونا۔
—فِي مَشْيِه ـِ خَطْرًا وخَطَرَانًا: ہاتھوں کو ہلا کر چلنا (۲) اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔
—بِذَنَبِه: دُم ہلانا، دُم کو بار بار اُٹھانا اور گرانا یا دائیں بائیں حرکت دینا (۲) اونٹ کا دُم کو بار بار اٹھانا اور رانوں پر مارنا۔
—بِسَيْفِه: تلوار کو غرور سے چلانا۔
هو خَاطِر ج: خَوَاطِر، وهو خَطَّار۔
—له الأَمْرُ ـُ خُطُوْرًا: سامنے آنا، سوجھنا۔
—ت الحوادث: پیش آنا۔
—بباله، وفيه، وعليه خَطْرًا و خُطُوْرًا: دل میں آنا۔
—الشيطانُ بين الانسان وقلبه: شیطان کا دل میں وسوسے ڈالنا۔ سجدۂ سہو کی حدیث میں ہے "حَتّٰى يَخْطِرَ الشَّيْطَانُ بين المرءِ وقَلْبِه"۔
خَطُرَ ـُ خَطَرًا وخُطُوْرًا وخُطُوْرَةً: عالی مرتبہ ہونا، مہتم بالشان ہونا، اہم ہونا، سنگین ہونا۔ هو خَطِيْر۔
أَخْطَرَ: خود کو کسی کا ہمسر سمجھ کر مقابلہ کے لئے نکلنا اور لڑنا۔
أَخْطَرَ فلانٌ لي و أَخْطَرْتُ له: ہم نے باہم شرط رکھی، بازی لگائی۔
—فلانًا وله: کسی کی مرضی کے مطابق شرط یا بازی رکھنا۔
—المَرَضُ و نحوه فلانًا: خطرے میں ڈالنا، زندگی اور موت کے بیچ میں لٹکا دینا۔
—الشيءَ: کسی چیز کو شرط پر رکھنا۔

أَخْطَرَ بباله، وعليه، وفيه: یاد دلانا (۲) اکڑ کر چلنے والا بنانا۔
—فلانًا: باخبر کرنا، اطلاع دینا، متنبہ کرنا، نوٹس دینا۔
خَاطَرَ به: خطرے میں ڈالنا، خطرہ مول لینا
—بنفسه: جان کو خطرے میں ڈالنا، جان کی بازی لگانا، جان جوکھوں میں ڈالنا۔
—فلانًا على كذا: بازی لگانا، شرط بدنا۔
خَطَّرَ: شرط کا روپیہ لینا، بازی حاصل کرنا، شرط جیتنا۔
—الشَّعْرَ: بالوں کو خِطر گھاس سے رنگنا، خضاب کرنا۔
تَخَاطَرَا على كذا: باہم شرط لگانا، شرط بدنا، بازی لگانا۔
—الفُحُولُ بِأَذْنَابِها: سانڈوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنے کے لئے دُم ہلانا۔
الإِخْطَار: تنبیہ، اعلان، دھمکی، نوٹس، نوٹیفکیشن۔
الخَاطِر: خیال جو دل میں آئے، فکر، تصور، آئیڈیا، رائے، نظریہ، رجحان (۲) دل، طبیعت ج: خَوَاطِر۔
لِأَجْلِ خَاطِرِه: اس کی دل داری کے لئے۔
راعى خَاطِرَه: پاس خاطر رکھنا، لحاظ کرنا۔
كَسَرَ خَاطِرَه: دل شکنی کرنا۔
جَبَرَ خَاطِرَه: ڈھارس بندھانا، دل جوئی کرنا۔
تَبَادُلُ الخَوَاطِر: تبادلۂ خیال کرنا
تَوَارُدُ الخَوَاطِر: ہم خیال ہونا، اتفاقًا ایک خیال پر ہونا، توارد ہونا۔
عن طِيْبِ خاطر: بطیبِ خاطر۔

خَاطِرَکُمْ : خدا حافظ۔
سریع الخاطر : حاضر جواب، ذہین، طبّاع۔
مکسور الخاطر : شکستہ دل، رنجیدہ۔
الخَاطِرَۃ : الخَاطِر ج: خَوَاطِر۔
الخَطْر : متحرک بادل جو سامنے ظاہر ہو (۲) ڈھیر سارے اونٹ (۳) اونٹ کے سرین پر پیشاب اور مینگنیوں کا جما ہوا میل (۴) اہلِ شام کا غلّہ کا ایک بڑا پیمانہ ج: خُطُور و أَخْطَار۔
الخِطْر : ایک گھاس جسے بطور خضاب استعمال کرتے ہیں (۲) بہت پانی ملا ہوا دودھ (۳) شاخ (۴) بہت سارے اونٹ (۵) اونٹ کے سُرین پر پیشاب اور مینگنیوں کا جما ہوا میل ج: أَخْطَار
الخَطَر : خطرہ، جوکھم (۲) بازی جس کی شرط لگائی جائے، شرط کا روپیہ (۳) بدلہ، معاوضہ (۴) حصّہ، وادی القُرٰی کی حدیث میں ہے: "وکان لِعُثْمَانَ فیه خَطَرٌ و لعبد الرحمٰن خَطَرٌ" (۵) ہم مرتبہ، ہم پلّہ ج: أَخْطَار
الخَطِر : اترا کر چلنے والا (۲) خطرناک۔
الخَطْرَۃ : خیال، کھٹک ج: خَطَرَات۔
خَطْرَۃً بَعْدَ خَطْرَۃٍ : وقتاً فوقتاً، کبھی کبھی۔ کہتے ہیں: مَا أَلْقَاہ إِلَّا خَطْرَۃً بَعْدَ خَطْرَۃٍ : میں اس سے صرف کبھی کبھی ملتا ہوں۔
ما لَقِیْتُه إِلَّا خَطْرَۃً : میں اس سے صرف ایک بار ملا ہوں۔
الخَطَّار : گوپیا (۲) منجنیق، گوپھن (لڑائی میں پتھر پھینکنے کا ایک قدیم آلہ) (۳) پنڈولم (گھڑی کا) (۴) شیر (۵) عطر فروش (۶) نیزہ (۷) نیزہ مارنے والا، نیزہ زن (۸) زیتون سے بنایا ہوا خوشبودار تیل۔

مِسْكٌ خَطَّار : خوشبو انگیز مشک۔
الخَطَّارَۃ : اونٹوں کا باڑا
الخَطِیْر : اہم، مہتم بالشان، زبردست (۲) خطرناک (۳) عالی مرتبہ (۴) ہم پلّہ، ہم مرتبہ۔ کہتے ہیں: لَیْسَ لَه خَطِیْرٌ : اس کا کوئی ہم پلّہ نہیں (۵) مہار (۶) رسّی۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے: "أَنَّه أَشَارَ لِعَمَّار وقال: جُرُّوا له الخَطِیْرَ ما انْجَرَّ لکم" (۷) لعابِ آفتاب، مکڑی کے جالے جیسی چیز جو چلچلاتی دھوپ میں فضا میں ناچتی ہوئی معلوم ہوتی ہے (۸) رات کی تاریکی ج: خُطُر۔
المُخْطِر : خطرناک۔
المُخَاطِر : بازی لگانے والا، خطرہ مول لینے والا، جانباز۔
المَخَاطِر : خطرے، جوکھم (اس کا مفرد نہیں ہے)
رُکُوبُ المَخَاطِر : خطروں میں کود پڑنا، خطرے مول لینا۔
• خَطَّ الوَجْهُ ـُ خَطًّا : چہرے کا دھاری دار ہونا۔
ــــ الوَجْهُ او الغُلَامُ : رخسار پر بال نکلنا، چہرہ پر سبزہ آنا۔
ــــ الشَّارِبُ : مونچھیں نکل آنا۔
ــــ علی الشیءِ : نشان لگانا، علامت بنانا۔
ــــ الخِطَّةَ : نشان لگا کر اپنے لئے مخصوص کرنا، اپنا ہونے کے لئے علامت لگانا۔
ــــ الشیءَ : لکیر کھینچنا، خط کھینچنا، لائن ڈالنا، خط لگانا۔
ما خَطَّ غُبَارَہ : اس کی گرد کو بھی نہ پہنچا۔
فُلَانٌ یَخُطُّ فی الأَرْض : وہ اپنے معاملے میں غور و فکر کر رہا ہے۔

خَطَّ الکتابَ : سطریں بنانا، لکھنا۔
ــــه بقلمه أَو بیده : لکھنا۔
ــــ الریاحُ فی الرَّمْل او فی الارض : ہوا کا ریت یا زمین پر دھاری ڈالنا۔
خَطَّطَه : لائن ڈالنا، لکیریں کھینچنا، سطریں بنانا، کالم بنانا۔
ــــ الارضَ و البلادَ : سروے کرنا، حد بندی کرنا، چک بندی کرنا۔
ــــ الارضَ بالمِحْرَاث : (بیج ڈالنے کے لئے) کھیت میں نالیاں بنانا، ابھری ہوئی لائنیں ڈالنا، کیاریاں بنانا۔
ــــ المکانَ : خاکہ بنانا، نقشہ بنانا۔
ــــ القُمَاشَ : کپڑے پر دھاری ڈالنا۔
ــــ الحَوَاجِبَ : طلاء سے ابروؤں کو رنگنا (۲) بھنووں کو خم دار بنانا۔
اخْتَطَّ الوَجْهُ : چہرے کا دھاری دار ہونا، رخساروں پر سبزہ آنا۔
ــــ الشیءَ : لکیریں کھینچنا، لائن ڈالنا۔
ــــ خُطَّةً : علامت لگانا، معین کرنا (۲) منصوبہ بنانا، اسکیم تیار کرنا، لائحہ عمل بنانا۔
التَّخْطِیْط : (مصوّری و نقاشی کی اصطلاح) (۲) ملک کی اقتصادی، تعلیمی اور پیداواری ترقی کے لئے لائحہ عمل وضع کرنا، منصوبہ بندی، پلاننگ۔ تَخْطِیْطُ الارَاضِی : پیمائشِ زمینات، سروے
تَخْطِیْطُ البُلْدَان : علمِ جغرافیہ۔
الخَطّ : سطر، لائن، لکیر (۲) کتابت، لکھائی، تحریر، رسم الخط (۳) ہر وہ جگہ جس پر نشان ڈال کر آدمی اپنے لئے خاص کر لے (۴) لمبا راستہ (۵) ہر لمبی چیز (۶) (حکماء کے نزدیک) وہ چیز جو طول میں انقسام کو قبول کرے (نہ کہ عرض

اور عُمق ہیں) اس کا آخری درجہ نقطہ ہے
الخطُّ البیانی: وہ خط جو کم از دو اشیا کے باہمی نسبت واضح کرے، گراف، ترسیم۔
خطُّ الاستواء: خطِ استوا، وہ فرضی خط جو کرۂ ارض کو شمالی اور جنوبی دو حصّوں میں تقسیم کرتا ہے (جغرافیہ)
خطُّ الرَّجْعَة: وہ راستہ جو فوج کو ہیڈ کوارٹر تک پہنچاتا ہے۔ کہتے ہیں: قُطِعَ علیه خطُّ الرَّجْعَة۔
خطُّ النَّار: میدانِ جنگ کا سامنے کا حصّہ، فائرنگ لائن۔
خطُّ سِكَّةِ الحَدِید: ریلوے لائن
فَنُّ الخطِّ: فنِ خوش نویسی، خطّاطی، خوش خطی۔
عِلمُ الخطِّ: علم رمل، رمّالی ج: خُطُوط۔
خُطُوط الكفّ: ہاتھ کی لکیریں۔
الخُطُوطُ البَرِّيَّة: زمینی راستے، خشکی کے راستے۔
الخُطُوطُ الجَوِّيَّة: فضائی راستے، ایرلائنز۔
الخُطُوطُ المَائِيَّة: بحری راستے، دریائی راستے۔
الخطُّ: لمبا راستہ، سڑک، شاہراہ (۲) محلّہ۔ ج: خُطُوط و أَخْطَاط۔
الخِطُّ: زمین وغیرہ کا وہ ٹکڑا جو آدمی اپنے لئے مخصوص کرے (۲) وہ جگہ جو تعمیر کے لئے مخصوص اور تیار کی گئی ہو ج: أَخْطَاط۔
الخَطَّاط: کاتب، خوش نویس، ماہر خطاطی۔
الخُطَّة: کام، خیال۔ مثل ہے: جَاءَ فلانٌ و فی رَأْسِه خُطَّةٌ: وہ آیا اس حال میں کہ اس کے سر میں کوئی سودا ہے، اس کے ذہن میں کوئی منصوبہ ہے۔ حدیث میں ہے: "إِنَّه قد عَرَضَ علیكم خُطَّةَ رُشْدٍ فاقْبَلُوها" اس نے تمہارے سامنے ایک عمدہ لائحۂ عمل رکھا ہے، اسے قبول کرو (۲) طریقۂ کار (۳) منصوبہ، پلان، اسکیم، لائحۂ عمل ج: خُطَط۔
الخِطَّة: الخِطّ ج: خِطَط۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه أَعْطَى النِّسَاءَ خِطَطًا يَسْكُنُّهَا فی المدينة" آپ نے مدینہ میں عورتوں کو رہائش کے لئے زمینیں دیں۔
الخَطِّيُّ: مقام "خط" کا نیزہ ("خط" بحرین کے ایک مقام کا نام ہے جہاں نیزے بکتے تھے)
الخُطُوط: زمین پر ہلکے نشان چھوڑنے والا (۲) ابرووں کو رنگنے کا طلا یا پالش
الخَطِيطَة: زمین کا ریتیلا حصّہ جس پر ماہرِ علم رمل آئندہ کے احوال معلوم کرنے کے لئے لکیریں کھینچتا ہے (۲) وہ زمین جس کے کچھ حصّہ پر بارش ہوئی ہو اور کچھ پر نہ ہوئی ہو
المِخْطَاط: لکیروں اور لائنوں کو برابر کرنے کا آلہ، لکڑی کا رولر۔ ج: مَخَاطِيطُ۔
المِخَطّ: ہر وہ چیز جس سے لائن کھینچی جائے (۲) کپڑے پر دھاری ڈالنے کی لکڑی ج: مَخَاطّ۔
المُخَطَّط: دھاری دار، نشان دار (۲) خوبصورت (۳) سروے کیا ہوا، پیمائش شدہ (۴) منصوبہ، پلاٹ۔
المَخْطُوط: ہاتھ سے لکھا ہوا، مخطوطہ (غیر مطبوع) ج: مَخْطُوطَات۔
المَخْطُوطَة: قلمی نسخہ، مخطوطہ۔
خَطَفَ ـِ خَطْفًا و خَطَفَانًا: تیز چلنا، تیزی سے گزرنا۔
ـــ الشیءَ خَطْفًا: اچک لینا، کھینچ لینا، جھپٹا مارنا (۲) غصب کرنا، چھین لینا۔
خَطَفَ المرأةَ: عورت کو اغوا کرنا۔
ـــ البَرْقُ البَصَرَ: بجلی کا نگاہ کو خیرہ کرنا (۲) اندھا کر دینا، بینائی چھین لینا
ـــ السَّمْعَ: چوری سے سُننا۔
خَطِفَ ـَ خَطْفًا: تیز چلنا۔
ـــ الشیءَ: اچکنا، جھپٹا مارنا، چھین لینا قرآن پاک میں ہے: "إِلَّا مَنْ خَطِفَ الخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ"
خُطِفَ: دُبلا ہونا، لاغر ہونا۔ هو مَخْطُوف۔
أَخْطَفَ: معمولی بیمار ہو کر جلدی سے چنگا ہو جانا۔
ـــ السَّهْمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ـــ الحُمَّى المَرِيضَ و عنه: بخار کا اُتر جانا، زائل ہو جانا۔
ـــ المَرَضُ فُلانًا: بیماری کا زور گھٹ جانا، ہلکا ہو جانا۔
ـــ الشیءَ: خطا کرنا، غلطی کرنا۔
ـــ لی من حَدِيثِه شيئًا: اس نے مجھ سے اپنی بات کا کچھ حصّہ بیان کیا پھر خاموش ہو گیا۔
اِخْتَطَفَه: چھین لینا، کھینچ لینا، اُچک لینا۔ حدیث میں ہے: "إِنْ رَأَيْتُمُونَا تَخْتَطِفُنَا الطَّيْرُ فلا تَبْرَحُوا"
ـــ من حدیثه شيئًا: بات کا کچھ حصّہ بتا کر خاموش ہو جانا۔
تَخَطَّفَهُ: اُچک لے جانا، چھین لینا، لوٹ لینا، کھینچ لینا، اغوا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و يُتَخَطَّفُ النَّاسُ من حَوْلِهِمْ" یعنی لوگ قتل کر دیئے جاتے تھے اور لوٹ لئے جاتے تھے۔
الأَخْطَفُ: دُبلا، دُبلے پیٹ والا، لاغر۔
الخَاطِف: تیر جو نشانہ خطا کر جائے (۲)

تیر جو زمین پر لگ کر نشانہ پر لگے (۳) بھیڑیا

خَاطِفُ ظِلِّه : ایک پرندہ جو اپنے سایہ کو شکار سمجھ کر اس پر جھپٹ پڑتا ہے۔ هي خَاطِفَة ج: خَوَاطِف

الخَاطُوف : درانتی جیسا ایک اوزار جس کو جال میں باندھ کر ہرن وغیرہ کا شکار کرتے ہیں، ہرنوں کو پکڑنے کا پھندا (۲) اچکنے یا کھینچ لینے کا اوزار، آنکڑا۔ ج: خَوَاطِيف۔

الخَطَّاف : بہت اچکنے والا (۲) چور، اُچکّا (۳) شیطان۔

لِصٌّ خَطَّافٌ : ماہر چور، بڑا اُچکّا۔

خَطَّافٌ جَبَلِيٌّ : ابابیل کی قسم کا ایک پرندہ جس کے بازو بہت لمبے ہوتے ہیں اور بہت تیز اُڑتا ہے۔

خَطَّافُ البَحْر : ایک قسم کا دریائی پرندہ جس کا قد معمولی مرغابی سے چھوٹا مگر چونچ بڑی ہوتی ہے۔

الخُطَّاف : الخَاطُوف (۲) ہر ٹیڑھا لوہا جو چیزوں کو اُچکنے یا پکڑنے کے کام آئے، آنکڑا (۳) لوہے کا ٹُک (۴) چنگل، پنجہ (۵) ابابیل پرندہ (۶) ابابیل کی قسم کا ایک پرندہ ج: خَطَاطِيف۔

الخَطْفَة : جھپٹا (۲) عضو جس کو درندہ جھپٹا مار کر اتار لے (۳) عضو جس کو انسان کسی زندہ جانور سے کاٹ لے۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه صلى الله عليه وسلم نَهَى عن الخَطْفَة" یعنی آپؐ نے اس گوشت کو کھانے سے منع فرمایا ہے جو زندہ بکری وغیرہ سے کاٹ کر نکالا گیا ہو (۴) شیر خوار بچہ کا ایک بار چھاتی چوسنا۔ حدیثِ رضاعت میں ہے: "لا تُحَرِّمُ الخَطْفَةُ والخَطْفَتَان"

مَا مِنْ مَرَضٍ إِلَّا وله خَطْفَةٌ: ہر بیماری ایک نہ ایک دن کم ہوتی یا دُور ہوتی ہے۔

الخَطَفَى : تیز چال، تیز رفتاری۔ هو يَمْشِي الخَطَفَى : وہ تیز تیز چلتا ہے

الخَطِيفَة : چھینی ہوئی، لوٹی ہوئی، مغویہ، مغصوبہ (۲) ایک قسم کا کھانا جو آٹے میں دودھ ملا کر پکاتے ہیں اور پھر چمچہ سے جلدی جلدی کھاتے ہیں ج: خَطَائِف۔

المِخْطَف : الخَاطِف (۲) کانٹا، آنکڑا، لوہے کا ٹُک ج: مَخَاطِف

• خَطِلَ ـ خَطَلًا : ڈھیلا ہونا، بے ڈھنگا ہونا، بے ڈھب ہونا۔ (۲) جلدی کرنا اور غلط کرنا، جلد بازی میں غلط کر بیٹھنا (۳) احمق ہونا۔

ـــ في كلامه : مہمل اور لغو باتیں کرنا، بے ہودہ گفتگو کرنا، بدکلامی و فحش گوئی کرنا۔ خَطِلَ كلامُه بھی بولتے ہیں۔

ـــ في مَشْيِه : اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا، نازو انداز سے متکبرانہ چال چلنا هو خَطِلٌ و أَخْطَلُ، هي خَطْلَاء ج: خُطْلٌ۔

أَخْطَلَ في كلامه : خَطِلَ۔

تَخَطَّلَ : اکڑنا، اترا کر چلنا، تکبرانہ چال چلنا۔

الخَطَّال : بدگو، بے ہودہ گو (۲) متہم، بدنام۔

الخَطَل : لغو و مہمل کلام، بکواس، گفتگو کے پریشان۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "فَرَكِبَ بِهِم الزَّلَلَ و زَيَّنَ لهم الخَطَلَ" (۲) بیوقوفی (۳) جلد بازی۔

الخَطِل : بے وقوف، بے ہودہ گفتگو کرنے والا (۲) تیزی سے نیزہ مارنے والا

رُمْحٌ خَطِلٌ : بے ڈول لمبا نیزہ۔

سَهْمٌ خَطِلٌ : تیر جو نشانہ خطا کر جائے

ثَوْبٌ خَطِلٌ : موٹا کھردرا کپڑا جو لمبائی کی وجہ سے زمین پر گھسٹے ج: اخطال۔

الخَيْطَل : کتا (۲) بلی (۳) ٹڈی دل (۴) مصیبت (۵) عطر فروش۔

• خَطَمَه ـ خَطْمًا : ناک پر مارنا (۲) نکیل ڈالنا، منھ بند چڑھانا، چھینکا چڑھانا۔ خَطَمَ أَنْفَه بھی کہتے ہیں۔

ـــ بالخِطام : لگام ڈالنا، نکیل ڈالنا۔

ـــ أَنْفَ فلان : ظاہری عیب و رسوائی کا سبب بننا۔

ـــ فلانًا بالكلام : خاموش کر دینا، مغلوب کرنا۔

ـــ الجِلْدَ و نَحْوَه : کناروں سے سینا۔

ـــ القَوْسَ بالوَتَر : کمان پر تانت چڑھانا

خَطَّمَه : خَطَمَه۔

الأَخْطَم : لمبی ناک والا (۲) کالا ج: خُطْم

الخَاطِم : کہتے ہیں: فلانٌ خَاطِمُ بني فلان : وہ ان کا قائد و لیڈر ہے۔

فلان خَاطِمُ أَمْرِهم : وہ ان کے معاملات کا منتظم ہے۔

الخِطَام : لگام، مہار، اونٹ کی نکیل (۲) کمان کی تانت ج: خُطُم و أَخْطِمَة۔

وَضَعَ الخِطامَ على أَنْفِ فلان : اس کو قابو میں کر لیا۔

مَنَعَ خطامه : اطاعت و انقیاد سے باز رہنا۔

الخَطَّام : مِسْكٌ خَطَّامٌ : مشک جو اپنی تیز خوشبو سے ناک کو بھر دے۔

الخَطْم : ناک، ناک کا اگلا حصہ (۲) چونچ ج: خُطُوم و أَخْطَام۔

الخِطْمِيّ : ایک نفع بخش بوٹی جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے اس کے خشک پتوں کو کوٹ کر ان کے پانی سے سر دھویا جاتا ہے

اس سے سر بالکل صاف ہوجاتا ہے)
و: خِطمِیَّۃ۔

المَخطِم: لگام ڈالنے کی جگہ (۲) گھوڑا جس کی ناک سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک کا حصہ سفید ہو۔

المَخطِم: ناک یا اس کا اگلا حصہ، چونچ، ج: مَخَاطِم۔

المِخطَم: المَخطِم ج: مَخَاطِم۔

•خَطَا ـُ خَطوًا: چلنا، قدم اٹھانا، ڈگ بھرنا۔

أَخطَاہ: چلانا، قدم اٹھوانا۔

خَطَّاہ: أَخطَاہ۔

ـــ عنه الشیءَ: دور کرنا، زائل کرنا، ہٹانا۔

اِختَطَی: چلنا، قدم اٹھانا، ڈگ بھرنا

ـــ الشیءَ: پار کرنا، پھاند جانا، تجاوز کرنا

تَخَطَّاہ و الیه: اِختَطَاہ۔

الخَطوَۃ: ایک قدم، ڈگ، قدم کی ایک حرکت (۲) دو قدموں کا درمیانی فاصلہ (تقریبًا ۳۰ انچ) ج: خِطَاءٌ و خَطَوَات۔

الخُطوَۃ: الخَطوَۃ ج: خُطًی و خُطُوَات۔

بَینَ القَولَینِ خُطًی یَسِیرَۃ: دونوں باتیں قریب قریب ہیں، دونوں میں معمولی فرق ہے۔

اِتَّبَعَ خُطَاہ: نقش قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّیطَانِ" شیطان کے راستوں پر مت چلو۔

الخَطِیَّۃ: گناہ ج: خَطِیَّات۔

خ ـــ ظ

•أَخَظَّ الرجلُ: پیٹ ڈھیلا ہونا، ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔

•خَظَا لَحمُه ـُ خُظُوًّا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔

أَخظَی الرجلُ: موٹا ہونا۔

ـــ الحیوانَ: موٹا کرنا۔

خَظَّاہ: بڑا بنانا، بھاری بھرکم بنانا

الخَاظِی: موٹا، سخت، ٹھوس۔

قَدَحٌ خَاظٍ: موٹا پیالہ۔

الخَظَاۃ: گٹھی ہوئی، ٹھوس (کوئی بھی چیز ہو)۔

الخَظوَان: رَجُلٌ خَظوَان: پُرگوشت آدمی جس کے جسم پر بہت گوشت ہو

الخَظِی: گٹھا ہوا، گٹھے ہوئے جسم کا۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ خَظٍ بَظٍ، امرَأۃٌ خَظِیَّۃٌ بَظِیَّۃٌ۔

خ ـــ ف

•خَفَتَ ـِ خَفتًا و خُفُوتًا و خُفَاتًا: بے حرکت ہونا، سکون پذیر ہونا، خاموش ہونا، کمزور و مضمحل ہونا۔

ـــ المریضُ: بیمار کا خاموش ہوجانا، منہ بند ہوجانا، آواز بند ہوجانا، (۲) اچانک مرجانا۔

ـــ صوتُه: آواز پست ہونا۔

ـــ بصوته: آواز پست کرنا، دھیمی کرنا، پوشیدہ رکھنا۔

ـــ بکلامه: آہستہ گفتگو کرنا، پست آواز میں بولنا، خفیہ بات کرنا۔

ـــ بقراءته: آہستہ پڑھنا، پست آواز سے پڑھنا، چپکے چپکے پڑھنا، سری قراءت کرنا۔ حضرت عائشہ کی روایت میں ہے: "قَالَت: رُبَّمَا خَفَتَ رسولُ اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم بقراءته ورُبَّمَا جَهَرَ" هو خَفِیت۔

خَافَتَ بِصَوتِه: آواز پست کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَجهَر بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِت بِهَا"

تَخَافَتَا: باہم سرگوشی کرنا، چپکے چپکے بات کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَتَخَافَتُونَ بَینَهُم إِن لَّبِثتُم إِلَّا عَشرًا"

ـــ فلانٌ: بہ تکلف آہستہ بولنا، ضعف و سکون کا اظہار کرنا۔

الخَافِت: بادل جس میں پانی نہ ہو (۲) کمزور پودا جو لہلہاتا نہ ہو ج: خوافت۔

صوتٌ خَافِت: پست آواز، ہلکی اور دھیمی آواز۔

الخَفُوت: کمزور و لاغر عورت۔

•خَفِجَ ـَ خَفَجًا: (اونٹ) ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ ہونا، گھٹنے کانپنا

ـــ ت رِجلُه: پاؤں ٹیڑھا ہونا۔ هو أَخفَج، هي خَفجَاء ج: خُفج۔

تَخَفَّجَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔

الخَفَج: اونٹوں کی ایک بیماری، گھٹنے کانپنے کی بیماری، ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری (۲) موسم ربیع کا ایک پودا جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں۔

الخَفِیج: کمزور، کمزور ٹانگوں والا (۲) پانی جو شیریں نہ ہو۔

•خَفخَفَ: آواز کرنا، آواز پیدا ہونا، کھڑکھڑ کرنا۔

ـــ الشیءُ: حرکت دینے سے آواز نکلنا، ہلانے سے کھڑکھڑ کی آواز سنائی دینا۔

الخَفخَاف: ناک میں بولنے والا (جس کی آواز ناک سے نکلتی ہوئی معلوم ہو)، هو خَفخَافُ الصَّوتِ: وہ ناک میں بولتا ہے۔

•خَفَدَ ـِ خَفدًا و خَفَدَانًا: تیز چلنا، لپکتے ہوئے چلنا۔

أَخْفَدَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا: اونٹنی کا حاملہ نہ ہونے کے باوجود یہ ظاہر کرنا کہ وہ حاملہ ہے۔ هي مُخْفِد۔
—الحاملُ: ناتمام بچہ جننا (۲) مشکل سے بچہ جننا، شدید دردِ زہ کے بعد بچہ جننا۔ هي مُخْفِد، و خَفُود (خلافِ قیاس) ج: خُفُد و خَفَائِد۔
الخُفْدُد و الخُفْدُود: چمگادڑ (۲) چمگادڑ جیسا ایک دوسرا پرندہ۔
•خَفَرَهُ و به، و عليه ـِ خَفْرًا و خِفَارَةً: حفاظت کرنا، پہرہ دینا (۲) پناہ دینا، امن دینا۔ هو خَافِر و خَفِير، و المفعول مَخْفُور و خَفِير۔
—بالعَهْد: عہد پورا کرنا، ایفائے عہد کرنا۔
—العَهْدَ و نحوه أَوْ به، خَفْرًا و خُفُورًا: عہد توڑنا۔
—بفلانٍ: بے وفائی کرنا، دھوکہ دینا
خَفِرَت الجاريةُ ـَ خَفَرًا: لڑکی کا انتہائی شرمیلا ہونا۔ هي خَفِرَة و خَفِير، و مِخْفَار ج: مَخَافِير
أَخْفَرَهُ: کسی کے لئے پہرہ دار مقرر کرنا (۲) کسی کے ساتھ محافظ بھیجنا (۳) کسی کے ساتھ بے وفائی کرنا۔
—العَهْدَ و نحوه: عہد توڑ ڈالنا۔
خَفَّرَه: پہرہ دینا (۲) پناہ دینا (۳) چہار دیواری بنانا، احاطہ کرنا، فصیل دار بنانا۔
تَخَفَّرَ: بہت شرمیلا ہونا یا بننا۔
—به: پناہ لینا، پناہ مانگنا۔
اِسْتَخْفَرَه و به: پناہ لینا، پناہ مانگنا (۲) کسی سے پہریدار بننے کی درخواست کرنا۔

الخَفَر: حیا، شرمیلا پن۔
الخَفِر: شرمیلا م: خَفِرَة۔
الخَفَارَة: ضمانت، ذمہ (۲) عہد (۳) امان، پناہ (۴) حفاظت، پہرہ داری چوکیداری۔
الخُفَارَة: الخَفَارَة (۲) اُجرتِ پہرہ، چوکیداری کی تنخواہ۔
الخِفَارَة: الخَفَارَة (۲) پہرہ داری کا پیشہ۔
الخَفِير: محافظ، چوکیدار ج: خُفَرَاءُ
المَخْفَر: چوکی جہاں محافظ رہتا ہے۔
مَخْفَرُ البُولِيس: پولیس چوکی، تھانہ۔
•خَفَسَ ـِ خَفْسًا: بدزبانی کرنا
—الشرابَ: بہت پانی ملانا۔
—البناءَ: عمارت کو منہدم کرنا۔
—فلانًا: پچھاڑنا (۲) مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا۔
أَخْفَسَ: بدزبانی کرنا۔
—الشرابُ: جلد مست کر دینا، تیزی سے نشہ چڑھانا۔
اِنْخَفَسَ: منہدم ہونا (۲) پچھڑنا۔
—الماءُ: پانی کا متغیر ہو جانا۔
تَخَفَّسَ: لیٹنا، چت لیٹنا۔
•خَفَشَه و به ـُ خَفْشًا: پھینکنا۔
—الانسانَ و غيره: پچھاڑنا۔
خَفِشَ ـَ خَفَشًا: دن میں کم نظر آنا، دونوندا ہونا (۲) کمزور نگاہ ہونا، تنگ آنکھ والا ہونا۔ خَفِشَتْ عينُه بھی کہتے ہیں۔ هو أَخْفَش، هي خَفْشَاء ج: خُفْش۔
خَفَّشَ: کمزور ہونا۔
—بالأرض: زمین سے چمٹنا۔

خَفَّشَ البناءَ: عمارت منہدم کرنا، ڈھا دینا۔
—الانسانَ و غيره: پچھاڑنا، پچھاڑ کر کچل دینا۔
الخَفَش: دونوندا (دن میں نظر نہ آنا) تیز روشنی میں کم نظر آنا۔
الخُفَّاش: چمگادڑ ج: خَفَافِيش
•خَفَضَ الشيءُ ـِ خَفْضًا: نرم ہونا، نرم و ہموار ہونا۔
—العَيْشُ: زندگی کا خوش حال و آسودہ ہونا۔
—بالمكان: قیام کرنا۔
—الشيءَ: پست کرنا، اتارنا (۲) کم کرنا، کمی کرنا۔
—الطائرُ جناحَه: پرندہ کا پرواز کم کرنے کے لئے بازو سمیٹنا۔
—المرأةُ صوتَها: آواز پست کرنا آہستہ بولنا۔
خَفَضَ فلانٌ جناحَه للناس: لوگوں سے تواضع، نرم خوئی اور بردباری کے ساتھ پیش آنا۔ قرآنِ پاک میں ہے: "وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ"
—الصَّبِيَّةَ خِفَاضًا: لڑکی کا ختنہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "قال النبيّ صلى الله عليه وسلم لِأُمِّ عَطِيَّةَ: إذا خَفَضْتِ فَأَشِمِّي"
—الكلمةَ: زیر دینا، لفظ کے آخر میں زیر لگانا۔
خَفُضَ العيشُ ـُ خَفْضًا: زندگی کا آسودہ و کشادہ ہونا، خوش حال ہونا۔ هو خَفْض و خَفِيض و خَافِض و مَخْفُوض۔
خَفَّضَ الشيءَ: پست کرنا (۲) کم کرنا۔

خَفِّضْ عَلَيْكَ أَمْرَكَ: فکر نہ کرو، زیادہ اثر نہ لو۔ حدیثِ اِفک میں ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا: "خَفِّضِي عليكِ"۔
خَفِّضْ عليك جَأْشَكَ: گھبراؤمت اطمینان رکھو، دھیرج رکھو، خاطر جمع رکھو۔
اِخْتَفَضَ الشيءُ: پست ہونا، نیچا ہونا، کم ہونا۔
—— السِّعْرُ: بھاؤ گرجانا۔
—— الصَّبِيَّةُ: لڑکی کا ختنہ ہوجانا، ختنہ شدہ ہونا۔
اِنْخَفَضَ الشيءُ: اِخْتَفَضَ۔
تَخَفَّضَ الشيءُ: اِنْخَفَضَ۔
التَّخْفِيضُ: کمیشن، قیمت میں خاص کمی، رعایت ج: تَخْفِيضَات۔
الخَافِضُ: آسان و آرام دہ، کہتے ہیں: هو خَافِضُ الجَنَاحِ، و خَافِضُ الطَّيْرِ: وہ باوقار اور متحمل مزاج ہے۔
الخَافِضَةُ: لڑکیوں کا ختنہ کرنے والی۔
أَرْضٌ خَافِضَةُ السُّقْيَا: آسانی سے سیراب ہوجانے والی زمین۔
لَيْلَةٌ خَافِضَةٌ: رات جس میں چلنا اور سفر کرنا آسان ہو۔
الخَفْضُ: آسودہ حالی (۲) نشیبی زمین ج: خُفُوض (۳) کسرہ، زیر (علم نحو)
المُنْخَفِضُ: پست، نیچا۔
المَخْفُوضُ: پست۔ ضد: مَرْفُوع۔
• خَفَعَ فلانٌ ـَ خَفْعًا و خُفُوعًا: بھوک یا بیماری سے کمزور ہونا (۲) بھوک یا بیماری کی وجہ سے بیہوش ہونا، چکرا کر گرنا۔
خَفَعَ على فِرَاشِهِ: بھوک یا بیماری سے بستر پر پڑے رہنا۔
—— مفاصِلُهُ: جوڑ ڈھیلے ہونا۔

خَفِعَ ـَ خَفَعًا: بھوک یا بیماری کے سبب پیٹ اندر کو دھنس جانا (۲) کمزور و ناتواں ہونا۔ هو أَخْفَعُ، هي خَفْعَاءُ ج: خُفْع۔
أَخْفَعَهُ المرضُ او الجُوعُ: پچھاڑ دینا، صاحبِ فراش بنا دینا، چکرا کر گرا دینا۔
اِنْخَفَعَ فلانٌ: کمزور و ناتواں ہونا (۲) بے ہوشی کے قریب ہونا۔
—— على فراشِهِ: بھوک یا بیماری کے سبب بستر پر پڑے رہنا۔
—— كَبِدُهُ: بھوک کی وجہ سے جگر میں بل پڑنا، جگر کا ڈھیلا ہونا۔
—— رِئَتُهُ: بیماری کی وجہ سے پھیپھڑا پھٹ جانا۔
—— النَّخْلَةُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
الخُفَاعُ: پھیپھڑے کی ایک بیماری جس سے پھیپھڑا پھٹ جاتا ہے۔
• خَفَّ الشيءُ ـِ خَفًّا و خِفَّةً: ہلکا ہونا۔
—— المِيزَانُ: ترازو کے پلڑے کا اونچا ہونا، اوپر اٹھنا۔
—— المَطَرُ و نحوه: بارش کم ہونا
—— القومُ خُفُوفًا: قوم کا گھٹنا، افراد کی تعداد کم ہونا۔
خَفَّ فلانٌ على القُلُوبِ: دل اس سے مانوس ہوگئے۔
—— عَقْلُهُ: کم عقل ہونا، بے وقوف ہونا، خفیف العقل ہونا۔
—— ت حَالُهُ: خستہ حال ہونا۔
—— اليه خَفًّا، و خِفَّةً، و خُفُوفًا: لپکنا، اڑ کر جانا، دوڑ کر جانا۔
—— عن المَكَانِ: جلدی سے کوچ کرنا، تیزی سے سرک جانا۔ هو خِفٌّ و خَفِيف۔

فلانٌ خِفٌّ: وہ قوی اور پھرتیلا ہے
أَخَفَّ الرَّجُلُ: (سفر یا حضر میں) ہلکا پھلکا ہونا، کم سامان والا ہونا، سبک حال ہونا (۲) خستہ حال ہوجانا (۳) ہلکے پھلکے مویشیوں والا ہونا۔
—— فلانًا: طیش دلانا، جہالت پر اکسانا، ایسا کرنا کہ آدمی ضبط کا دامن چھوڑ کر خفیف الحرکتی پر اتر آئے۔
تَخَافَّ: پھرتی سے کام کرنا۔
خَفَّفَ الشيءَ: ہلکا کرنا (۲) کمی کرنا (۳) ملائم بنانا (۴) معتدل بنانا۔
—— الثَّوْبَ: کپڑے کو باریک بنانا، باریک بُنائی کرنا۔
—— الحَرْفَ: مشدّد نہ کرنا۔
—— كَثَافَةَ المَزِيجِ: گاڑھی چیز میں ملا کر ہلکا یا پتلا کرنا۔
—— العقوبةَ: سزا میں تخفیف کرنا۔
—— مَا بِهِ: ڈھارس بندھانا، غم ہلکا کرنا۔
—— عنه: چارہ سازی کرنا، آرام پہنچانا، تکلیف دور کرنا، سکون بخشنا۔
تَخَفَّفَ الشيءُ: ہلکا ہونا۔
—— من الشيءِ: بوجھ کم کرنا، ہلکا پھلکا ہونا
—— خُفًّا: چمڑے کا موزہ پہننا۔
اِسْتَخَفَّهُ: ہلکا کرنا (۲) ہلکا سمجھنا (۳) بھڑکانا، مشتعل کرنا۔
—— به: حقیر سمجھنا، ذلیل سمجھنا (۲) ذلیل کرنا، توہین کرنا، تذلیل کرنا۔
التَّخْفِيفُ: (علم تجوید و صرف میں) ہمزہ کی ادائیگی میں تخفیف کرنا (ہمزہ کو ساقط کرکے، یا اسے حرفِ مد یا ر یا واؤ سے بدل کر، یا اس کو بین بین یعنی ہمزہ کے مخرج اور اس کی حرکت والے حرف کے مخرج کے درمیان پڑھنا)۔
التَّخْفِيفَةُ: ناکافی لباس، جانگیا۔
الخَفَافُ: زود فہم، ذہین و ہوشیار
الخَفَّافُ: چرمی موزے بنانے والا (۲)

بیچنے والا۔

الخُفُّ: (اونٹ یا شترمرغ کی) ٹاپ، قدم (۲) قدم کا وہ حصہ جو زمین سے لگے (۳) چرمی موزہ۔ "رَجَعَ بِخُفَّی حُنَیْن" مثل ہے جو مایوس ہوکر ناکام و نامراد لوٹنے کے وقت بولی جاتی ہے (۴) ہاف بوٹ، سلیپر ج: خِفَاف و اَخْفَاف۔

الخِفُّ: ہر ہلکی چیز، ہلکا، معمولی (۲) تھوڑی سی جماعت۔

الخِفَّة: ہلکاپن (۲) پھرتیلاپن۔

خِفَّةُ الیَد: ہاتھ کی صفائی، نظربندی، شعبدہ، مداری کا کھیل

اَلْعَابُ خِفَّةِ الیَد: شعبدہ بازی بازی گری۔

الخَفِیف: ہلکا (۲) لطیف، سبک (ہوا وغیرہ) (۳) پتلا، مہین، باریک۔

خَفِیفُ الرُّوح: خوش مزاج، ملنسار۔

خفیفُ القَلْب: ذکی، ہوشیار، تیز فہم۔

خفیفُ العقل: بے وقوف، کم عقل۔

خَفِیفُ ذاتِ الید: تنگ دست

خفیفُ الید: پھرتیلا، چابک دست

خفیفُ الرِّجل: تیز رفتار، سبک رو

خَفِیفُ الحَرَکۃ: چست، پھرتیلا، چاق و چوبند۔

خفیفُ الظَّہر: کم اولاد والا، کم ذمہ داریوں والا۔

خَفِیفُ العَارِضَیْن: ہلکی داڑھی والا۔

شَایٌ خَفِیف: ہلکی چائے۔

دُخَانٌ خَفِیفٌ: ہلکا تمباکو۔

ـــ: شعر کی ایک بحر کا نام جو قدیم و جدید دور میں یکساں طور پر رائج ہے۔ اس کا ایک مصرع اس وزن پر ہوتا ہے:

فاعِلاتُنْ مُستفعِ لُنْ فاعِلاتُنْ

• خَفَقَ الشیءُ ـِ خَفْقًا وخُفُوقًا و خَفَقانًا: ہلنا، حرکت میں آنا، پھڑپھڑانا۔

ـــ القلبُ: دل دھڑکنا۔

ـــ الطَّائِرُ: اڑنا۔ ھو خافِق و خَفُوق۔

ـــ العَلَمُ: پرچم ہلنا، لہلہانا۔

ـــ البرقُ: بجلی کوندنا۔

ـــ النجمُ، و الشمسُ، والقَمَرُ: غروب ہونا، ڈوبنا، ڈھلنا۔

ـــ فلانٌ: سوجانا۔

ـــ اللیلُ: رات کا زیادہ حصہ گزر جانا

ـــ الحیوانُ: دبلا ہونا، لاغر ہونا۔ ھو خَفِق و خُفَق ج: خِفَاق۔

ـــ المکانُ: خالی ہونا۔

ـــ السہمُ: تیر کا تیزی سے جانا۔

ـــ فلانٌ فی البلاد: سفر کرنا۔

ـــ النعلَ خَفْقًا: جوتے کا آواز دینا، جوتے سے آواز نکلنا، چرچرانا

ـــ البیضَ وغیرہ: ہلانا، پھینٹنا، انڈے کی زردی کو سفیدی میں ملانا

ـــ فلانًا بالسَّوْط ونحوہ: کوڑے وغیرہ سے آہستہ مارنا۔

أَخْفَقَ: ہلنا، متحرک ہونا، حرکت کرنا

ـــ الطائرُ: پرندہ کا باز و پھڑپھڑانا

ـــ النجومُ: ستاروں کا مائل بہ غروب ہونا، قریب الغروب ہونا۔

ـــ القومُ: زادِ راہ ختم ہوجانا۔

ـــ فلانٌ: تنگ دست ہونا، محتاج ہوجانا (۲) اپنی حاجت پوری کرنے میں ناکام رہنا، حاجت طلب کرنا اور نہ پانا، ناکام ہونا۔

أَخْفَقَ سَعْیُہ: کوشش ناکام ہونا

أَخْفَقَ فلانًا: پچھاڑنا۔

ـــ برأسِہ: اونگھ سے سر ہلانا، جھونکے کھانا۔

ـــ بثوبِہ: کپڑا ہلاکر اشارہ کرنا۔

خَفَّقَ نَعْلَیْہ: ایک جوتے کو دوسرے پر مارنا۔

اِخْتَفَقَ الشیءُ: ہلنا، لہلہانا، پھڑپھڑانا متحرک ہونا۔

الخَافِق: پرچم، جھنڈا (۲) افق، مشرق یا مغرب کا کنارہ۔

خَافِقُ العَیْن: دھنسی ہوئی آنکھ والا ج: خَوَافِق و خَافِقَات۔

الخافِقان: مشرق و مغرب (۲) شمس و قمر۔

خَوَافِقُ السَّماء: چہار سمت (شمالی، جنوبی، مشرقی، مغربی) (۲) ہوا چلنے کی چاروں سمتیں۔

الخَفَّاق: بہت حرکت کرنے والا۔

رَجُلٌ خَفَّاقُ القَدَم: جس کے پاؤں کا اگلا یا نچلا حصہ چوڑا ہو۔

الخَفَّاقَة: امرأۃٌ خَفَّاقَۃُ الحَشَا: پتلی کمر والی عورت۔

الخَفَقَان: کسی بیماری یا محنت یا تاثر کی وجہ سے دل کی دھڑکن تیز ہوجانا (۲) دل کی دھڑکن۔

المَخْفَق: ہموار زمین جس میں سراب چمکتا ہے، ریگستان، سراب۔

المِخْفَق: چوڑی تلوار۔

المِخْفَقَة: کوڑا وغیرہ جس سے مارا جائے

مِخْفَقَةُ البَیْض: انڈا پھینٹنے کا آلہ۔

المَخْفُوق: پاگل، دیوانہ۔

•خَفَا البرقُ ـُ خَفْوًا و خُفُوًّا: بجلی چمکنا۔ حدیث میں ہے: "أنّه سَأَلَ عن البَرْقِ فقال: أَخَفْوًا أم وَمِيضًا"
ـــ الشیئُ: ظاہر ہونا، نمودار ہونا۔
خَفِيَ له ـَ خِفْوَةً: چھپ جانا۔ کہتے ہیں: يأكُلُ كذا خِفْوَةً: وہ چھپ کر کھا رہا ہے۔
•خَفَى البرقُ ـِ خَفْيًا: بجلی کا بادل میں چمکنا۔
ـــ الشیئَ: چھپانا (۲) ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔ کہتے ہیں: خَفَى المطرُ الفأرَ: بارش نے چوہے کو بل سے نکال دیا۔ حدیث میں ہے: "أنّه كان يَخْفِي صَوْتَه بآمين" آپ زور سے آمین کہتے تھے۔
خَفِيَ الشیئُ ـَ خَفَاءً و خِفْيَةً و خُفْيَةً: پوشیدہ ہونا (۲) غائب ہونا۔ خَفِيَ عليه بھی کہتے ہیں: هو خافٍ و خَفِيٌّ، هي خافِيَة ج: خَفَايا۔ هو خَفِيُّ البَطْنِ: وہ پچکے ہوئے پیٹ والا ہے۔
أَخْفَى الشیئَ: پوشیدہ کرنا، چھپانا۔
خَفَّى الشیئَ: أَخْفَاه۔
اِخْتَفَى الشیئُ: پوشیدہ ہونا، روپوش ہونا، غائب ہونا۔ اِخْتَفَى منه بھی کہتے ہیں۔
ـــ دَمَ فلانٍ: خفیہ طور پر قتل کرنا۔
ـــ الشیئَ: ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔
ـــ المَيِّتَ: قبر کھود کر کفن نکالنا۔
ـــ البِئْرَ: کنواں کھودنا۔
تَخَفَّى: چھپنا، روپوش ہونا، پوشیدہ ہونا۔
اِسْتَخْفَى: تَخَفَّى۔
الخَافِي: جن۔

الخَافِيَة: جن (۲) پوشیدہ چیز، پوشیدہ بات، راز (۳) پرندے کے چار پروں میں سے ایک پر جو بازو سمیٹنے کے وقت چھپ جاتا ہے ج: خَوافٍ۔
أَرْضٌ خافِيَة: جنوں کی سرزمین
الخَفَاء: پوشیدگی (۲) پوشیدہ چیز، راز (۳) پست زمین۔
بَرِحَ الخَفَاءُ: بات کھل گئی، پردہ اٹھ گیا۔
الخِفَاء: غلاف، پردہ، تن پوش، سرپوش (۲) چادر جو عورت کپڑوں کے اوپر اوڑھتی ہے، اوڑھنی ج: أَخْفِيَة۔
أَخْفِيَةُ النَّوْرِ: کلی کے غلاف، پنکھڑیاں۔
أَخْفِيَةُ الكَرَى: آنکھیں۔
الخَفِيَّة: کنواں جس میں پانی ہو (۲) گنجان جھاڑی (۳) راز ج: خَفَايا۔
به خَفِيَّةٌ: اس پر آسیب ہے، جن کا اثر ہے، جنون کا اثر ہے۔
المُخْتَفِي: پوشیدہ (۲) کفن چور۔

خ ـــ ق

•خَقْخَقَ الفارُ و نحوه: کھولنے کی آواز آنا، سنسنانا۔
•خَقَّ القارُ و نحوه ـِ خَقًّا و خَقَقًا و خَقِيقًا: تارکول کا جوش کھانا، کھولنے کی آواز ہونا، سنسنانا۔
ـــ البَكَرَةُ خَقًّا: چرخی کے سوراخ کا چوڑا ہونا، چرخی کا ڈھیلا ہونا۔
ـــ فی الأرضِ: زمین میں گہرا گڑھا کھود دینا۔
أَخَقَّتِ البَكَرَةُ: خَقَّتْ۔

الأُخْقُوق: گڑھا، گہرا گڑھا ج: أَخَاقِيقُ
الخَقُّ: زمین کا شگاف، گہرا گڑھا، عبدالملک بن مروان نے ایک جاگیر پر اپنے مقرر کردہ عامل کو خط میں لکھا: "أمّا بعدُ: فلا تَدَعْ خَقًّا من الأرضِ و لا لَقًّا إلّا سَوَّيْتَه و زَرَعْتَه" (۲) وادی، خشک شدہ تالاب ج: أَخْقَاق و خُقُوق۔
•خَقَّنَ القومُ الخاقانَ على أنفُسِهم: بادشاہ بنانا، اپنے اوپر شہنشاہ مقرر کرنا۔
الخَاقَان: (ترکی لفظ ہے) ترکی بادشاہ کا لقب ج: خَوَاقِين۔

خ ـــ ل

•خَلَأَ الانسانُ ـَ خُلُوءًا: آدمی کا کسی جگہ ٹھیرے رہنا، اپنی جگہ سے نہ ٹلنا۔ هو خالِئٌ۔
ـــت الناقةُ ـَ خَلْئًا و خِلاءً و خُلُوءًا: اونٹنی کا ہٹ کرنا، اَڑ جانا، نہ چلنا، ایک جگہ کھڑا ہو جانا، اپنی جگہ سے نہ سرکنا۔ حدیث میں ہے: "أنّ ناقةَ النبيِّ صلى الله عليه وسلّم خَلَأَتْ به يومَ الحُدَيْبِيَة فقالوا: خَلَأَتِ القَصْواءُ، فقال صلى الله عليه وسلم: ما خَلَأَتْ، وما هُوَ لَهَا بخُلُقٍ، ولكن حَبَسَها حابِسُ الفِيلِ" هي خالِئٌ و خَلُوءٌ۔
خَالَأَ القومُ مُخَالَأَةً و خِلاءً: ایک چیز کو چھوڑ کر دوسری چیز میں مشغول ہو جانا۔
ـــ القومَ: قوم سے الگ تھلگ رہنا، دور ہونا، پہلو بچانا۔

• خَلَبَ الشيءَ ـُ خَلْبًا: چنگل سے پکڑنا، پنجہ مارنا، ناخن مارنا۔
ــــ النباتَ: پودے کو کاٹنا۔
ــــ الجِلْدَ و نحوَہ: خراش لگانا، ناخن مارنا، کھسوٹنا، زخمی کرنا۔
ــــ الحَيَّةُ فلانًا: سانپ کا منہ مارنا، ڈسنا، کاٹ لینا۔
ــــ فلانًا، خَلْبًا و خَلابًا و خِلابَةً: دل موہ لینا، گرویدہ بنانا، دام فریب میں پھنسانا، کلام کے ذریعہ متاثر کرنا، نرم کلامی سے فریفتہ کرنا۔ ھو خَالِب (ج: خُلَباء و خَلَبَة) و خَلّاب و خَلَبُوت، ھی خَالِبَة (ج: خَوَالِبُ) و خَلّابَة و خَلُوبٌ و خَلَبُوت و خَلِبَةٌ۔
خَلِبَ ـَ خَلَبًا: بے وقوف ہونا، ادھورا اور بے ڈھنگا کام کرنا۔ ھو أَخْلَب ھی خَلْبَاء ج: خُلْبٌ۔
أَخْلَبَ الماءُ: پانی کا گدلا ہونا، کیچڑ دار ہونا۔
خَالَبَ فلانًا: دھوکہ دینا، دام فریب میں پھنسانا، گرویدہ کرنا۔
خَلَّبَ الشيءَ: پنجوں کی تصویریں بنانا، نقش ونگار سے مزین کرنا (۲) گارے سے لپائی کرنا۔
اِخْتَلَبَ فلانًا: خَلَبَہ۔
اِسْتَخْلَبَ الشيءَ و النَّباتَ: چنگل سے پکڑنا (۲) کاٹنا۔
الخِلَابَة: نرم اور چکنی چپڑی باتوں کے ذریعہ دھوکہ دینا، چکمہ دینا، لبھانا۔ حدیث میں ہے کہ آپ نے ایک آدمی سے فرمایا: "إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لا خِلَابَةَ"
الخُلْب: کھجور کے درخت کا گودا (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال اور روئی وغیرہ سے بنائی ہوئی باریک و مضبوط رسّی (۴) کیچڑ (۵) انگور کے پتے و: خُلْبَة۔
الخِلْبُ: الخُلْب (۲) چنگل، پنجہ، ناخن (۳) دل اور جگر کے درمیان کی جھلی۔ اپنے انتہائی عزیز ومحبوب شخص سے کہتے ہیں: أَنتَ بَيْنَ كَبِدِي و خِلْبِي۔
خِلْبُ نِسَاءٍ: نرم باتوں سے عورتوں کا دل موہ لینے والا آدمی، البیلا، بانکا، چھیلا ج: أَخْلَاب۔
الخُلَّب: بادل جو گرجے چمکے اور بارش کی امید دلائے مگر پھر چھٹ جائے اور نہ برسے۔ ــــ کہتے ہیں: بَرْقٌ خُلَّبٌ، البَرْقُ الخُلَّبُ، بَرْقُ خُلَّبٍ، بَرْقُ الخُلَّبِ: بجلی جو چمکے مگر بارش نہ ہو (۲) آدمی جو وعدہ تو کرے مگر پورا کرکے نہ دکھائے کہتے ہیں: إِنَّمَا أَنْتَ كَبَرْقِ خُلَّبٍ"
الخَلّاب: دل کش، جاذب نظر، پُر فریب
المِخْلَب: جانور کا پنجہ، شکاری پرندے کا ناخن، چنگل (۲) سادہ درانتی جس میں دندانے نہ ہوں ج: مَخَالِب و مَخَالِيبُ۔
• الخُلْبُوب: دھوکہ باز، چالباز، چکمہ دینے والا۔
• خَلْبَسَہ: فریفتہ کرنا، دل چھین لینا، خَلْبَسَ قَلْبَہ بھی کہتے ہیں۔
الخُلَابِس: نرم اور چکنی چپڑی بات (۲) جھوٹ۔
الخَلَابِيس: جھوٹی اور بے بنیاد باتیں (۲) بے ترتیب چیزیں (۳) کمینہ اور رذیل لوگ۔
• خَلْبَصَ: فرار ہونا، بھاگنا۔
الخَلَبُوص: گور یّے کے رنگ کا اس سے چھوٹا ایک پرندہ (۲) جیب کترا۔
• خَلَجَ الشيءُ ـِ خَلْجًا و خُلُوجًا و خَلَجَانًا: ہلنا، ڈولنا، حرکت کرنا
ــــ العینُ: آنکھ کا حرکت کرنا، پھڑکنا۔
ــــ فی مِشْيَتِہ: جھومنا، لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔ ھو خالِج، ھی خَلُوج۔
ــــ الشیءَ خَلْجًا: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا چھین لینا (۲) حرکت دینا، ہلانا، جھنجھوڑنا
ــــ الرَّضیعَ: دودھ چھڑانا۔
ــــ عَيْنَيْہ و بعينيہ: آنکھ کو حرکت دینا، آنکھ سے اشارہ کرنا، آنکھ مارنا
ــــ ہ أَمْرٌ: مشغول کرنا، پریشان کرنا پھانسنا۔ کہتے ہیں: خَلَجَتْه أُمُورُ الدُّنيا: دنیا کے بکھیڑوں نے اسے پھنسالیا۔
ــــ ہ بالسيف: تلوار سے مارنا۔
ــــ رُمْحَہ: نیزے کو ایک جانب سے کھینچنا۔
خَلِجَ ـَ خَلَجًا: محنت یا زیادہ چلنے اور تھکنے سے گوشت اور ہڈیوں میں درد ہونا، ہڈیوں کا درد کرنا۔
ــــ الخِباءُ: خیمہ کا کونہ خراب ہونا، ٹیڑھا ہونا، بگڑنا۔ ھو أَخْلَجُ، ھی خَلْجَاء ج: خُلْجٌ۔ ھو خَلِيجٌ ج: خِلَاجٌ۔
أَخْلَجَ الشیءُ: کھنچنا، کھنچ جانا۔
ــــ الشیءَ: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا۔
ــــ حاجِبَيْہ: بھنویں مٹکانا۔
خَالَجَ الأَمْرُ فلانًا: سوچ میں ڈالنا، سوچ میں غرق کرنا، محو خیال کرنا، الجھا دینا، خلجان میں ڈالنا۔
ــــ ہ شَكٌّ: شک پیدا ہونا۔
ــــ فلانًا الشیءَ: کسی سے کسی چیز کے بارے میں جھگڑنا۔
تَخَلَّجَ الشیءُ: ہلنا، حرکت کرنا، مضطرب

ہونا، متحرک ہونا۔
تَخَلَّجَ من الشیءِ: کسی چیز کا کسی چیز سے نکلنا، متفرّع ہونا۔
— الشیءَ: کھینچنا، کھینچکر نکالنا۔
اِخْتَلَجَ الشیءُ: تَخَلَّجَ (۲) لرزنا، تھرتھرانا، ہلنا، کانپنا۔
— القلبُ: اختلاجِ قلب ہونا۔
— الأمرُ فی صدرہ: دل میں کوئی بات کھٹکنا، خلجان ہونا، تشویش میں ڈالنا۔
— لَحْمُہ: کمزور ولاغر ہونا، گوشت کا سکڑ جانا۔
— الشیءَ: کھینچنا، کھینچکر نکالنا۔
— خَلِیجًا: خلیج کھودنا۔
— رُمْحَہ: نیزے کو کھینچنا۔
تَخَالَجَہ: کھینچنا، کھینچا تانی کرنا۔
تَخَالَجَتْہُ الھُمُومُ: افکار میں غلطاں وپیچاں ہونا۔
الخَلِیجُ: کھاڑی، خلیج (۲) چھوٹی نہر جو بڑے دریا سے کاٹ کر نکالی جائے (۳) رسّی ج: خُلُج و خُلْجَان۔
الخَالِجَۃ: خیال، کھٹکا، دھڑکا، اندیشہ خطرہ، وسوسہ ج: خَوَالِج۔
المَخْلَج: شاہراہِ عام سے نکلا ہوا راستہ ج: مَخَالِج۔ حدیث میں ہے: "تَنْکُبُ المَخَالِجُ عن وضعِ السَّبِیلِ"۔
•خَلْخَلَ الشیءَ: حرکت دینا، ہلا کر ڈھیلا کرنا، جھنجھوڑنا۔
— المرأۃَ: عورت کو پازیب پہنانا۔
— العَظْمَ: ہڈی نوچنا، ہڈی کا گوشت اتارنا۔
تَخَلْخَلَ: کھوکھلا ہونا، غیر منضمّ الاجزا ہونا اجزا کا باہم پیوستہ نہ ہونا، ڈھیلا ہونا (۲) پازیب پہننا۔

تَخَلْخَلَ الثوبُ: بوسیدہ ہونا۔
الخَلْخَال: پازیب ج: خَلَاخِیل۔
ثَوْبٌ خَلْخَالٌ: باریک کپڑا۔
الخَلْخَل: پازیب ج: خَلَاخِل۔
ثَوْبٌ خَلْخَلٌ: باریک کپڑا۔
المُخَلْخَل: پنڈلی، پنڈلی کا وہ حصّہ جس پر پازیب پہنتے ہیں۔
•خَلَدَ ـُ خُلْدًا و خُلُودًا: ہمیشہ رہنا، برقرار رہنا۔ کہتے ہیں: خَلَدَ فی السِّجْن، و فی النَّعِیم۔
— فلانٌ: عمر دراز ہونے کے باوجود بوڑھا نہ ہونا، بڑھاپا اور کمزوری نہ آنا۔
— بالمکان: دیر تک قیام کرنا۔
أَخْلَدَ فلانٌ: عمر رسیدہ ہونے کے باوجود بوڑھا نہ ہونا۔
— بالمکان: طویل قیام کرنا۔
— بفلان: چمٹنا، ہمیشہ ساتھ رہنا
— الیہ: مائل ہونا، جھکنا، راغب ہونا، ملتفت ہونا (۲) اعتماد کرنا، تکیہ کرنا، دنیا کی مذمّت کے سلسلہ میں حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے "مَنْ دَانَ لھا و أَخْلَدَ الیھا"۔
— الشیءَ: ہمیشہ رکھنا، برقرار رکھنا، دوام عطا کرنا، حیاتِ ابدی بخشنا
خَلَّدَہ: ہمیشہ رکھنا، دوام عطا کرنا، حیاتِ ابدی بخشنا۔
خَلَّدَہ فی السِّجْن: عمر بھر قید میں رکھنا۔
— ذِکْرَہ: یادگار بنا دینا، یاد قائم رکھنا، زندۂ جاوید بنانا۔
— الفتاۃَ او الفتی: کنگن یا بالی پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَطُوفُ

علیہم وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ"۔
الخُلْد: چنڈول (ایک پرندہ جس کو فارسی میں چکاوک کہتے ہیں۔ یہ بھورے مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کی پچھلی انگلیاں بڑی ہوتی ہیں) (۲) چھچھوندر (۳) کنگن (۴) بالی۔ دَارُ الخُلْد: جنّت۔
الخَلَد: دل، خیال، ذہن۔ کہتے ہیں: لم یَدُرْ فی خَلَدِی کذا: یہ بات میرے دل میں نہیں آئی ج: أَخْلَاد۔
الخَلَدَۃُ: بالی ج: خِلَدَۃٌ۔
الخَالِد: دوامی، لازوال، لافانی۔
الخُلُود: دوام، ہمیشگی۔ دَارُ الخُلُود: جنّت، بہشت۔
الخَوَالِد: پہاڑ (۲) چٹانیں (۳) دیگ کے پائے، چولھے کے پتھر جن پر دیگ رکھتے ہیں۔
المُخْلِد: جس پر دیر سے بڑھاپا آئے، چاق وچوبند بوڑھا آدمی (۲) بہت بوڑھا ہونے کے باوجود جس کے دانت نہ گرے ہوں۔
•خَلَسَ الشیءَ ـِ خَلْسًا: دھوکے سے چھین لینا، جھپٹا مار کر چھین لینا، اچک لینا، لوٹنا، غبن کرنا، خورد برد کرنا۔ کہتے ہیں: خَلَسَہ اِیّاہ: اس کو اس سے چھین لیا۔ ھو خالِس و خَلّاس۔
رَجُلٌ خَلّاس: بہادر اور چوکنّا آدمی
خَلِسَ ـَ خَلَسًا: گندمی رنگ کا ہونا، گندم گوں ہونا۔ ھو أَخْلَسُ، ھی خَلْسَاء ج: خُلْسٌ۔ حدیث میں ہے: "سِرْحَتّی تَأْتِیَ فَتَیَاتٍ قُعْسًا، و رِجالًا طُلْسًا، و نِساءً خُلْسًا"۔
أَخْلَسَ شَعْرُہ: بالوں کا کچھ سفید اور سیاہ ہونا، کھچڑی ہونا۔ ھو مُخْلِس و خَلِیس۔
— الارضُ و النباتُ: پودوں کا کچھ سبز

ہونا اور کچھ خشک ہونا، خشک اور تر گھاس کا ملا جلا ہونا۔
أَخْلَسَ الأرضُ: زمین کا کچھ سبزہ اگانا، کچھ ہریالی ہونا۔
خَالَسَهُ الشيءَ مُخَالَسَةً وخِلاسًا: چھین لینا، دھوکے سے جھپٹا مار کر چھین لینا۔
—— فلانًا: موقع پاکر کسی پر سبقت لے جانا۔
اخْتَلَسَ الشيءَ: خَلَسَه۔
تَخَالَسَ القومُ الشيءَ: باہم چھین جھپٹ کرنا، ایک دوسرے سے چھیننا۔ هُمَا يَتَخَالَسَانِ أَنْفُسَهُمَا: دونوں ایک دوسرے پر غلبہ پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہر ایک دوسرے کے قتل کے در پے ہے۔
تَخَلَّسَ الشيءَ: خَلَسَه۔
الخَالِسُ: مَوْتٌ خَالِسٌ: اچانک موت، موت جو بے خبری میں آ پکڑے حدیث میں ہے: "بَادِرُوا بالأعمال مَرَضًا حَابِسًا أَوْ مَوْتًا خَالِسًا"
الخِلاسِيُّ: وَلَدٌ خِلاسِيٌّ: بچہ جس کے ماں باپ میں سے ایک گورا ہو اور ایک کالا۔ مخلوط یورپی اور حبشی نسل کی اولاد۔
دَجَاجٌ خِلاسِيٌّ: ایک ہندوستانی اور ایک ایرانی مرغا مرغی سے پیدا شدہ مرغی کا بچہ۔
الخَلْسُ: کچھ خشک اور کچھ تر گھاس، ملی جلی گھاس۔
الخُلْسَةُ: جھپٹی ہوئی چیز (۲) موقع، مناسب موقع۔
خُلْسَةً: خفیہ طور پر، دھوکے سے
الخَلِيسُ: طَعْنَةٌ خَلِيسٌ: نیزہ وغیرہ سے کیا ہوا وار جو حملہ آور نے اپنی مہارت سے جھکمہ دے کر کیا ہو۔

هو خَلِيسٌ: وہ بہادر اور چوکنا ہے ج: خُلُس۔
الخَلِيسَةُ: درندہ کے منہ سے چھڑایا ہوا جانور جو ذبح کرنے سے پہلے مر جائے۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه نَهَى عن الخَلِيسَةِ" (۲) چھینی ہوئی چیز۔
المُخْتَلِس: اچکا، غبن کرنے والا، فریبی
•خَلَصَ ـُ خُلُوصًا وخِلاصًا: خالص ہونا، کھرا ہونا، صاف ہونا
—— مِن وَرْطَتِه: نجات پانا، چھٹکارا پانا، آزاد ہونا، رہائی پانا۔
—— مِن القومِ: قوم سے جدا ہونا، الگ تھلگ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنه خَلَصُوا نَجِيًّا" خَلَصَ بِنَفْسِه بھی کہتے ہیں۔
—— إلى الشيءِ: پہنچنا، کسی نتیجہ تک پہنچنا۔ هو خَالِصٌ ج: خُلَّص
خَلِصَ العَظْمُ ـَ خَلَصًا: ہڈی کا گوشت میں لوٹ جانا، چورا ہونا (ایسا ہاتھ اور پاؤں کی ہڈیوں میں ہوتا ہے)۔
أَخْلَصَ العَظْمُ: ہڈی میں گودا زیادہ ہونا، ہڈی کا زیادہ گودا والا ہونا۔
—— الشيءَ: خالص بنانا، صاف کرنا، میل صاف کرنا، کھوٹ اور آمیزش سے پاک کرنا۔
—— ه وله النَّصِيحَةَ: سچی ہی خواہی کرنا، سچا خیر خواہ ہونا۔
—— ه وله الحُبَّ: خالص محبت کرنا، بے لوث محبت کرنا۔
—— لِلّٰه دِيْنَه: خلوص نیت سے خدا کی عبادت کرنا، دین میں ریا کاری نہ کرنا، سچے دل سے اور نام و نمود

کے بغیر دین پر عمل کرنا۔
أَخْلَصَ فُلانًا: سچا دوست بنانا، ہمراز بنانا
—— السَّمْنَ وغيرَه: خلاصہ نکالنا، مغز اور جوہر نکالنا۔
خَالَصَهُ: خلوص برتنا، بے لوث تعلق رکھنا
خَالَصَهُ الوُدَّ: خالص دوستی رکھنا
خَالَصَ اللهَ دِيْنَه: دین میں مخلص ہونا، عبادت میں اخلاص برتنا۔
—— الدَّائِنُ المَدِيْنَ: مقروض کو قرض سے سبکدوش کرنا، قرض معاف کرنا۔
خَلَّصَ الشيءَ: خالص بنانا، صاف کرنا، کھوٹ اور آمیزش سے پاک کرنا، (۲) جدا کرنا، دوسرے سے الگ کرنا
—— فلانًا: نجات دلانا، جان بچانا، آزاد کرانا، آزاد کرنا۔
خَلَّصَهُ اللهُ: خدا نے اسے مصیبت وغیرہ سے نجات دی۔
—— على البَضَائِع: (۱) سامان کا کسٹم دینا، کسٹم دے کر مال چھڑانا
تَخَالَصَ القومُ: باہم خلوص برتنا، ایک دوسرے سے بے لوث تعلق رکھنا
تَخَلَّصَ: نجات پانا، آزاد ہونا، رہائی پانا (۲) جدا ہونا۔
اسْتَخْلَصَه: مخلص بنانا، ہمراز بنانا (۲) مخلص سمجھنا (۳) منتخب کرنا، چن لینا خاص کرنا (۴) آزاد کرانا، واگزار کرانا
—— : نتیجہ نکالنا، خلاصہ اور جوہر نکالنا۔
الإخْلاص: مکھن جو تلچھٹ سے جدا کر لیا جائے۔
كَلِمَةُ الإخلاص: کلمۂ توحید۔
سُوْرَةُ الإخْلاص: سورۂ قل ہو اللہ احد۔
الخَالِص: خالص، بے کھوٹ، صاف (۲) آزاد (۳) صاف رنگ۔
خَالِصُ الأُجْرَة: محصول، فیس۔

خالصُ أُجْرَةِ البريد: محصول ڈاک۔
خالصُ الطَوِيّة: صاف دل، صاف گو، راست باز، کھرا، بے لاگ
هو خَالِصٌ لك: وہ تمہارے لئے جائز و حلال ہے۔
الخَالِصَة: مخصوص کی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: هذا الشيءُ خالصةٌ لك: یہ چیز تمہارے لئے مخصوص ہے۔ قرآنِ پاک میں ہے: "وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا" (۲) مخلص دوست۔
الخَلاصُ: نجات، چھٹکارا (۲) جس چیز سے جھگڑے کا تصفیہ اور خاتمہ ہوجائے باعث مخلصی، وجہ نجات (۳) مثل شے جس سے شے کی تلافی ہوجائے، تلافی، حدیث شریح میں ہے: "أَنَّهُ قَضَى فِي قَوْسٍ كَسَرَهَا رَجُلٌ بالخَلاصِ" (۴) مزدور کی مزدوری
الخِلاصُ: کھجور سے بنایا ہوا شیرہ (۲) خالص گھی (جسے پکا کر تلچھٹ نکال لی گئی ہو) (۳) خالص سونا چاندی وغیرہ (جسے آگ میں تپا کر کھوٹ صاف کر لیا گیا ہو)
الخُلاصَة: مغز، خلاصہ، جوہر، اصل جوہر (۲) ست (دواؤں وغیرہ کا)
خُلاصَةُ الكلام: گفتگو کا نچوڑ، حاصلِ گفتگو۔
الخِلْصُ: گہرا دوست، محرم راز، دم ساز
هو خِلْصِي: وہ میرا یارِ غار ہے۔
الخُلْصَان: گہرا اور مخلص دوست، ہم راز (واحد وجمع دونوں کے لئے)
الخَلَصَة: ذُو الخَلَصَة: ایک گھر جسے بنی خثعم کا کعبہ یمانی کہا جاتا تھا۔ اس میں الخَلَصَة نامی ایک بت تھا، اس لئے اسے ذُو الخَلَصَة کہتے تھے۔
الخُلُوص: خالص پن، کھرا پن (۲) راست بازی، صاف دلی، نیک نیتی (۳) کھجور سے تیار کردہ شیرہ (۴) تلچھٹ جو گھی اور دودھ کی تہہ میں بیٹھ جاتی ہے۔
الخَلِيص: خالص، بے کھوٹ (۲) صاف (رنگ وغیرہ)
المُخَالَصَة: وثیقہ جس میں قرض خواہ، قرض دار کے بری الذمہ ہوجانے کا اعتراف کرتا ہے، بریت نامہ، وثیقۂ وصول یابی۔
المُخْلِص: وفادار، صاف دل، سچا، نیک نیت۔
المُخَلِّص: نجات دہندہ (عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق حضرت عیسیٰؑ)
• خَلَطَ الشيءَ بالشيءِ ـِ خَلْطًا: ملانا، آمیزش کرنا (اس آمیزش کے بعد کبھی تمیز ممکن ہوتی ہے جیسا کہ حیوانات میں ہے، اور کبھی ممکن نہیں ہوتی، جیسا کہ بعض سیال چیزوں میں ہے)۔
ـــ وَرَقَ اللَّعِبِ وغيره: تاش کے پتوں کو پھینٹنا، گڈمڈ کرنا، خلط ملط کرنا
ـــ القومَ: گھل مل جانا، قوم میں شامل ہوجانا، کھپ جانا۔
ـــ في الكلام: لغو، بیہودہ کلام کرنا۔
خالَطَه مُخالَطةً وخِلاطًا: مل جل کر رہنا، ساتھ رہنا (۲) میل جول رکھنا، صحبت رکھنا، راہ و رسم رکھنا، ربط ضبط رکھنا (۳) مخلوط ہونا، مل جانا
خالَطَه الدَّاءُ: بیماری کا لاحق ہونا، اثر جمالینا۔
خُولِطَ في عَقْلِه: دماغ میں خرابی آنا، دماغ کو عارضہ لاحق ہونا۔
خَلَّطَ الشيءَ بالشيءِ: ملانا، آمیزش کرنا، خلط ملط کرنا۔
ـــ في أمْرِه: کام خراب کرنا، بگاڑنا۔
ـــ في كلامِه: بکواس کرنا، اول فول بکنا۔
ـــ المريضُ: بدپرہیزی کرنا۔
اخْتَلَطَ عَقْلُه: دماغ میں خرابی ہونا، عقل خراب ہونا۔
ـــ الشيءُ بالشيءِ: مل جانا، مخلوط ہونا، گڈمڈ ہونا۔
اخْتَلَطُوا في الحديث: نوک جھونک کرنا۔
"اخْتَلَطَ الخَاثِرُ بالزُّبَّاد": عمدہ ردی سے مل گیا۔ یہ مثل اُن لوگوں کے بارے میں بولی جاتی ہے جو بے سدھ و مبتلائے حماقت ہوجائیں یا اچھے برے کی تمیز نہ کرسکیں۔
تَخالَطَ الشيئانِ: دو چیزوں کا رَل مل جانا، گڈمڈ ہونا۔
ـــ القومُ في الحَرْبِ: باہم گتھم گتھا ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا۔
الخِلْطُ: ہر وہ چیز جو دوسری چیز سے ملے (۲) ملی جلی چیز، کھچڑی، مخلوط (۳) ملی ہوئی سیال چیز، آمیزہ ج: أخْلاط۔
أخْلاطُ الطِّيب: مختلف قسم کی خوشبوؤں کا مجموعہ، عطر مجموعہ۔
أخْلاطُ الدَّواء: مختلف دواؤں کا مجموعہ یا مخلوط، معجونِ مرکب۔
رَجُلٌ خِلْطٌ: (۱) مخلوط النسب آدمی (۲) بے وقوف (۳) لوگوں سے میل جول رکھنے والا اچا پلوس آدمی۔
أخْلاطٌ من النّاس: مختلف قسم کے لوگوں کا مجمع، مخلوط مجمع (۲) عوام، ادنیٰ لوگ، معمولی اور گھٹیا درجہ کے لوگ۔

أَخْلاطُ الانسان : اخلاطِ اربعہ : (۱) صفرا (۲) بلغم (۳) خون (۴) سوداء (طبِّ قدیم)

الخَلِط : لوگوں سے میل جول رکھنے والا خوشامدی انسان۔

الخُلْطَة : میل جول، اختلاط (۲) شراکت، حصّہ داری۔

الخِلطَة : صحبت، اختلاط، میل جول۔

الخَلِیْط : مختلف النوع چیزوں کا مجموعہ، معجونِ مرکّب۔

—— : (واحد وجمع دونوں کے لئے) میل جول رکھنے والا۔ اس کا اطلاق شریکِ کار، حصّہ دار، ساتھی، مخلص پڑوسی، خاوند اور چچازاد بھائی پر ہوتا ہے ج: خُلَطَاءُ و خُلُطٌ۔

المِخْلَاط : بہت میل جول رکھنے والا (۲) چیزوں کو اس طرح خلط ملط کرنے والا کہ سننے اور دیکھنے والے دھوکا کھا سکیں۔

المِخْلَط : المِخْلاط ج: مَخَالِط۔

• خَلَعَ الشیءَ ـَ خَلْعًا : اتارنا (کپڑا یا جوتا وغیرہ) نکالنا، کھینچنا۔

—— سِنًّا : دانت نکالنا، اکھاڑنا۔

—— المِفْصَلَ : جوڑ الگ کرنا، ہڈی اتار دینا

—— علیہ ثوبًا : خلعت یا لباس عطا کرنا۔

—— الوالی العاملَ : معزول کرنا، عہدے سے ہٹانا۔

—— الشَّعبُ المَلِکَ : تخت سے اُتارنا۔

—— فلانٌ ابنَہ : بیٹے کو عاق کرنا، بیٹے سے اپنی لاتعلقی کا اعلان کرنا (تاکہ اس کے جرم میں باپ نہ پھنسے)۔

—— القلبَ : دل دہلا دینا، دہشت زدہ کر دینا، ہیبت بٹھا دینا۔

—— دَابَّتَہ : جانور کو آزاد چھوڑ دینا، بندش سے آزاد کر دینا۔

—— الرِّبْقَةَ من عُنُقِہ : عہد شکنی کرنا، معاہدہ کی خلاف ورزی کرنا۔

—— یَدَہ مِنْ طَاعَتِہ : اطاعت سے ہاتھ کھینچ لینا، بغاوت کرنا۔

خَلَعَ عِذَارَہ : شرم وحیا کو خیرباد کہنا، خواہش کا بندہ بننا۔

—— امرأتَہ خُلْعًا : مال کے عوض بیوی کو طلاق دینا۔

—— الزَّرْعُ خَلاعَةً : پتّے نکلنا اور دانے آنا (۲) پتّے جھڑنا۔

خُلِعَ : آدمی کی ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے کا مڑ جانا یا ٹیڑھا ہونا۔

خَلُعَ ـُ خَلاعةً : بے حیا ہونا، آوارہ اور بدچلن ہونا، خواہشاتِ نفس کا بندہ ہونا۔ ھو خَلِیعٌ۔

خَالَعَ فلانٌ فلانًا : جُوا کھیلنا۔

——ت زَوْجَہا : شوہر سے مال کے بدلے طلاق کا مطالبہ کرنا، خُلع کا مطالبہ کرنا۔

خَلَّعَہ : کھینچنا، اتارنا، اکھاڑنا (۲) ڈھیلا کرنا۔

تَخَالَعَ الزَّوْجَانِ : میاں بیوی کا خُلع پر رضامند ہونا، مال کے بدلے جُدائی اختیار کرنا۔

—— القومُ : باہم عہد شکنی کرنا۔

تَخَلَّعَ : ڈھیلا ہونا۔

—— فی مَشْیِہ : مونڈھوں اور ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے اور ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے چلنا۔

—— القومُ : خفیہ طور پر چلے جانا، کھسک لینا۔

—— فی الشراب : شراب کا عادی ہونا، بلانوش ہونا، بہت شراب پینا۔

اِخْتَلَعَ الشیءَ : نکال لینا، کھینچ لینا، اکھاڑنا

—— مالَ فلانٍ : کسی کا مال لے لینا۔

——ت الزَّوْجَةُ : بیوی کا خلع یافتہ ہونا، مال دے کر طلاق لے لینا۔

اِنْخَلَعَ : اکھڑ جانا، (ہڈی وغیرہ) اُتر جانا، اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

اِنْخَلَعَ من الشیءِ : کسی چیز سے نکل جانا، آزاد ہو جانا۔

الخَالِع : خُلع یافتہ عورت، مال دے کر طلاق لینے والی ج: خَوَالِع (۲) ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے (کونچ) کا مڑ جانا یا ٹیڑھا ہونا۔ جُبْنٌ خَالِعٌ : سخت بزدلی۔ شَجَرٌ خالِعٌ : خشک درخت جس کے پتّے جھڑ گئے ہوں۔

الخُلَاع : دیوانگی، نیم دیوانگی (۲) گھبراہٹ جس سے دل میں وسوسے آئیں۔

الخَلْعُ : جوڑ کا اپنی جگہ سے الگ ہوئے بغیر ہٹ جانا (۲) بے ہڈی کا گوشت جسے پکا کر اور سرکہ میں جوش دے کر چمڑے کے برتن میں رکھ کے سفر میں ساتھ لے جایا جاتا ہے۔

الخُلْعُ : شوہر کا بیوی سے مال لے کر طلاق دینا، خُلع

الخُلْعَة : عمدہ مال (۲) خُلع، مال کے عوض طلاق (۳) کمزوری ج: خُلَعٌ۔

الخِلْعَة : اُتارا ہوا کپڑا وغیرہ (۲) لباس، خلعت، پوشاک جو بطور انعام دی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: خَلَعَ علیہ خِلْعَةً : اسے خلعت سے نوازا (۳) عمدہ مال ج: خِلَعٌ۔

الخَلِیع : آوارہ، بے حیا، بدچلن (۲) معزول، علاحدہ کیا ہوا (۳) عاق کیا ہوا، خاندان سے الگ کیا ہوا جس کے جرم کی ذمہ داری اہلِ خاندان پر نہ ہو (۴) جوئے میں ہار جانے والا ج: خُلَعَاء۔

—— من الثیاب ونحوھا : پُرانا اور بوسیدہ (کپڑا)

الخَوْلَع : الخُلاع (۲) خوش نصیب جیتنے باز (۳) بہت جرائم کرنے والا لڑکا (۴) بھیڑیا (۵) بے وقوف (۶) سرکہ میں جوش دیا ہوا

گوشت جو سفر میں ہمراہ رکھا جاتا ہے (۷)، ایک بیماری جو اونٹنی اور گائے کے بچوں کو لاحق ہوتی ہے۔
المُخَلَّع: کمزور دست آدمی، اکھڑے ہوئے جوڑوں والا، وہ شخص جس کا سارا بدن یا اس کا کچھ حصہ بے حس ہو (۲) پاگل، دیوانہ۔
شِواءٌ مُخَلَّعٌ: بے ہڈی کا بھنا ہوا گوشت، قیمہ۔
المَخْلُوع: معزول، علاحدہ کیا ہوا۔
رَجُلٌ مَخْلُوعُ الفؤاد: دہشت زدہ، سخت گھبرایا ہوا۔
• خَلَفَ الشيءُ ـُ خُلُوفًا: بدل جانا، خراب ہونا۔
خَلَفَ الطعامُ: کھانے کا ذائقہ بدل گیا۔ خَلَفَ فَمُ الصائم: روزہ دار کے منھ کی بو متغیر ہو گئی۔ حدیث میں ہے: "لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِن رِيحِ الْمِسْكِ"۔
— فلانٌ: بے وقوف ہونا۔
— عن الشيءِ: منھ موڑنا، اعراض کرنا۔
خَلَفَتْ نفسُه عن الطعام: بیماری کی وجہ سے کھانے کو جی نہ چاہنا۔
خَلَفَ عن خُلُقِ أبيه: باپ کے عادات و اخلاق سے ہٹ جانا۔
— فلانًا، خَلْفًا: کسی کے پیچھے ہونا، پیچھے رہنا (۲) کسی کو پیچھے سے پکڑنا۔
— عن أصحابه: پیچھے رہ جانا۔
خلفه بخيرٍ أو بِشَرٍّ: کسی کا پیٹھ پیچھے بھلائی یا برائی سے تذکرہ کرنا۔
خَلَفَ له بالسيف: پیچھے سے آکر تلوار کا وار کرنا۔
— الثوبَ: کپڑے کی مرمت کرنا، بوسیدہ حصہ کو بیچ سے کاٹ کر ٹانکے بھرنا۔
— فلانًا خَلْفًا و خِلافةً: جانشین ہونا، قائم مقام ہونا، خلیفہ ہونا۔
خَلَفَ على فلانةٍ: ایسی عورت سے شادی کرنا جس کی پہلے بھی شادی ہو چکی ہو۔
خَلِفَ ـَ خَلَفًا: کسی ایک کروٹ پر جھکا ہوا ہونا (۲) بھینگا ہونا۔ هو أَخْلَفُ، هي خَلْفاءُ ج: خُلْفٌ۔
— الناقةُ: اونٹنی کا حاملہ ہونا۔ هي خَلِفَةٌ ج: خَلِفات و خَلِفٌ۔
أَخْلَفَ الزرعُ والشجرُ: پہلے پتے جھڑنے کے بعد دوسرے پتے نکلنا، پہلے پھلوں کے بعد دوسرے پھل آنا۔ خزیمہ السُّلَمی کی حدیث میں خشک سالی کے بعد ہریالی و شادابی کا ذکر کرتے ہوئے آیا ہے: "حتّى آلَ السُّلامَى وأَخْلَفَ الخُزَامَى"۔
— الطائرُ: پرندے کے پہلے پروں کے بعد دوسرے پر نکلنا۔
— فلانٌ لنفسه: ایک چیز کے ضائع ہونے کے بعد دوسری کو اس کے قائم مقام کرنا۔ دعا دیتے ہوئے کہتے ہیں: "أَخْلَفَ اللهُ لك و عليك خيرًا"، خدا تمہیں ضائع شدہ چیز کا بہتر بدل دے۔
— الشجرُ: درخت کا پھل نہ لانا۔
— الغيثُ: امید دلانے کے بعد نہ برسنا۔
— الشيءُ: خراب ہونا، بو بدل جانا۔
— الشيءَ: پیچھے کرنا، پیچھے لگانا، پیچھے بھیجنا، پیچھے ڈالنا، پیچھے ہٹانا۔
أَخْلَفَ يدَه الى الشيءِ: پیچھے سے لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔
— وعدَه و بوعده: وعدہ خلافی کرنا۔
— عليه: معاوضہ دینا۔
خَالَفَ عنه مُخَالَفَةً و خِلافًا: پیچھے رہنا۔ حدیث میں ہے: "فخَالَفَ عنّا عليٌّ والزُّبير"۔
خَالَفَ الى الشيءِ: پیچھے سے آنا۔
— عن الأمرِ: عدول کرنا، انحراف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ"۔
— الى الأمرِ: کسی کے برخلاف کسی چیز کا قصد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ"۔
— الشيءَ: مخالفت کرنا، خلاف ہونا، نافرمانی کرنا، (قانون یا اصول کی) خلاف ورزی کرنا، پامال کرنا۔
— بين الشيئين: فرق کرنا، ایک دوسرے کی ضد بنانا۔
خَلَّفَ بناقته: اونٹنی کے ایک تھن کو باندھنا۔
— فلانًا: پیچھے چھوڑنا (۲) جانشین بنانا، وارث چھوڑنا (۳) موخر کرنا، پیچھے کرنا۔
— الشيءَ: وراثت چھوڑنا۔
تَخَالَفَا: ایک دوسرے کی مخالفت کرنا، باہم مخالف ہونا (۲) ایک دوسرے کی ضد ہونا، باہم مختلف ہونا۔
تَخَلَّفَ: پیچھے رہنا، دوسرے کے مرنے کے بعد باقی رہنا۔
— عنه: پیچھے رہ جانا، بچھڑ جانا۔
— القومَ: قوم کو پیچھے چھوڑ کر آگے نکل جانا۔
اِخْتَلَفَ الشيئانِ: مختلف ہونا، باہم فرق ہونا۔
— فلانٌ: ہیضہ (کالرا) میں مبتلا ہونا۔
— الى المكان: آنا جانا، آمد و رفت رکھنا۔
— الشيءَ: پیچھے کرنا (۲) پیچھے سے پکڑنا۔
— فلانًا: جانشین ہونا، خلیفہ ہونا۔

اِسْتَخْلَفَہٗ: اپنا جانشین بنانا، قائم مقام بنانا
التَّخَالِیف: مختلف قسم کے رنگ۔
التَّخَلُّف: پسماندگی، پچھڑاپن۔
الخَالِف: کمزور و بیمار آدمی جسے کھانے کی خواہش نہ ہوتی ہو۔ کہتے ہیں: أَصْبَحَ فلانٌ خَالِفًا۔ رَجُلٌ خالِف: جھگڑالو آدمی۔
الخَالِفَة: گھر کے پچھلے حصّہ کا ستون (۲) گھر میں بیٹھی رہنے والی عورت (۳) جنگ میں شریک نہ ہونے والا (۴) جھگڑالو، بہت اختلاف کرنے والا (۵) خراب آدمی، بے وقوف (۶) نکھٹو، نکمّا آدمی (تا برائے مبالغہ ہے) ج: خَوَالِف۔
الخِلاف: بید کا درخت (۲) اختلاف، ناموافقت۔
جاءَ خِلافَه: اس کے بعد آیا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذًا لَا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا"
الخِلافَة: نیابت، قائم مقامی (۲) امامت، خلافت۔
الخَلْفُ: پیٹھ (۲) لکڑی میں سوراخ کرنے کا آلہ (۳) کلہاڑی کی دھار، کلہاڑی یا استرے وغیرہ کا سرا (۴) ایک صدی کے بعد آنے والی صدی (۵) نالائق اولاد قرآن پاک میں ہے: "فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِم خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ واتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ" (۶) غلط اور بے کار بات۔ مثل ہے: سَكَتَ أَلْفًا ونَطَقَ خَلْفًا: اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو دیر تک خاموش رہے اور جب بولے تو غلط بولے (۷) گھر کے پیچھے جانوروں کو باندھنے کی جگہ ج: أَخْلاف وخُلُوف (۸) پیچھے، (قُدّام کی ضد)۔

الخُلْف: وعدہ پورا نہ کرنا، وعدہ خلافی (۲) وہ محال امر جو عقل و منطق کے منافی ہو (علم فلسفہ)۔
الخِلْفُ: مختلف، ضد، مختلف الصّفات کہتے ہیں: رَجُلانِ خِلْفَان، و امْرَأَتَانِ خِلْفَان (۲) سب سے چھوٹی اور سب سے باریک پسلی (۳) تھن کی نوک، بھٹنی (۴) اونٹنی کا تھن ج: أَخْلاف وخُلُوف۔
الخَلَف: بدل، عوض (۲) لائق بیٹا، نیک اولاد، سچّا جانشین (۳) پسماندگان ضد: سَلَفٌ۔
الخِلْفَة: اختلاف، ناموافقت۔ القومُ خِلْفَةٌ: قوم کے افراد باہم مختلف ہیں أَبْنَاؤُه خِلْفَة: اس کے بچوں میں نصف لڑکے ہیں اور نصف لڑکیاں (۲) وہ چیز جو سوار کے پیچھے لٹکائی جائے (۳) ایک چیز کے بعد آنے والی چیز (جیسے وہ شاخ جو درخت کے تنے میں اس کے سوکھنے کے بعد نکلتی ہے) قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ اللَّيْلَ والنَّهَارَ خِلْفَةً" یعنی رات و دن کو یکے بعد دیگرے آنے جانے والا بنایا (۴) دھجّی، کپڑے کا ٹکڑا جس سے بوسیدہ کپڑے میں پیوند لگاتے ہیں (۵) ہر چیز کا باقی ماندہ حصّہ۔ کہتے ہیں: "أَكَلَ طَعَامًا فَبَقِيَتْ فِي فِيهِ خِلْفَةٌ" "وبَقِيَتْ خِلْفَةٌ مِن النَّهَارِ" "وفي الإناءِ خِلْفَةٌ من ماءٍ" (۶) کھانے سے معدہ خراب ہونا، ہیضہ۔ أَخَذَتْهُ خِلْفَةٌ: اسے ہیضہ ہوگیا۔
الخُلْفَة: اختلاف، مخالفت (۲) عیب، خرابی۔
—— من الطَّعَام: کھانے کا آخری مزہ۔

الخَلْفِيَّة: (تصویر، فوٹو یا ڈرامہ کا) پس منظر، بیک گراؤنڈ۔
الخَلِيف: راستہ، دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ (۲) اونٹنی کی بغل کے نیچے کا حصّہ (۳) کپڑا جس کے بیچ کے بوسیدہ حصّہ میں پیوند لگایا گیا ہو ج: خُلُف (۴) پیچھے رہ جانے والا (۵) جانشین ج: خُلَفاء۔
الخَلِيفَة: جانشین، قائم مقام (۲) سب سے بڑا بادشاہ، مسلمانوں کا سب سے بڑا امیر (تا مبالغہ کی ہے) ج: خُلَفاء و خَلائِف۔
المُخَالَفَة: نافرمانی، خلاف ورزی، قانون شکنی، جُرم (۲) معمولی جُرم جس پر قانونًا زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کی قید یا ایک مصری پاؤنڈ کے جُرمانہ کی سزا ملتی ہے۔
المِخْلاف: بڑا وعدہ خلاف (۲) صوبہ، ڈسٹرکٹ ج: مَخَالِيف۔
المُخَلَّف: باقی ماندہ، متروکہ چیز۔
المُخَلَّفات: باقیات، متروکہ سامان یا اشیا۔
المَخْلَفَة: وہ زمین جہاں بید کے درخت بکثرت ہوں ج: مَخَالِف۔
• خَلَقَ الثوبُ والجلدُ وغيرهما ـُ خُلُوقًا: پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا
—— الجلدَ والثوبَ ونحوهما، خَلْقًا: کاٹنے سے پہلے ناپنا، اندازہ کرنا فُلانٌ يَخْلُقُ ثُمَّ يَفْرِي: وہ پہلے ناپتا ہے پھر کاٹتا ہے۔ یعنی پہلے سوچ کر فیصلہ کرتا ہے پھر عمل کرتا ہے۔
—— الشيءَ: پیدا کرنا۔
—— اللّٰهُ العالَمَ: ایجاد کرنا، پیدا کرنا، عدم سے وجود میں لانا۔
—— القولَ: جھوٹ گھڑنا۔ قرآن پاک میں

ہے:" إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللهِ أَوْثَانًا وَ تَخْلُقُونَ إِفْكًا "
خَلَقَ الشيءَ : چکنا کرنا، ملائم کرنا، ہموار کرنا۔
خَلِقَ الثوبُ والجِلدُ وغيرهما ـ خَلَقًا : پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا۔
ـــ الشيءُ : چکنا و ملائم ہونا، ہموار ہونا هو أَخْلَقُ، هي خَلْقاء ج: خُلْقٌ۔
خَلُقَ الثوبُ و الجلدُ وغيرهما ـ خَلاقَةً : پرانا و بوسیدہ ہونا
ـــ الشيءُ : چکنا ہونا، ملائم ہونا۔
ـــ فلانٌ بكذا و له : لائق ہونا، سزاوار ہونا۔ هو خَليق، ج: خُلَقاء، هي خَليقة ج: خَلائِق۔
ـــ فلانٌ : اچھے اخلاق کا ہونا (۲) عمدہ جسمانی ساخت والا ہونا۔ هو و هي خَليق۔
أَخْلَقَ الثوبُ و الجلدُ وغيرهما : پرانا و بوسیدہ ہونا۔
ـــ فلانٌ : بوسیدہ کپڑوں والا ہونا۔
أَخْلَقَ شَبابُ فلانٍ : اس کی جوانی ختم ہو گئی۔
ـــ الشيءَ : پرانا کرنا، بوسیدہ کرنا۔
ـــ فلانًا : کسی کو بوسیدہ کپڑا دینا یا پہنانا۔ أَخْلَقَه ثوبًا بھی کہتے ہیں۔
ـــ السائلُ ماءَ وجهِه : اپنے آپ کو رسوا کرنا، بھیک مانگ کر عزت گنوا بیٹھنا۔
ـــ له السِرَّ : راز بتا دینا۔
أَخْلِقْ به ـ ما أَخْلَقَه : کیا ہی خوب ہوتا، اس کے لئے کتنا مناسب اور بہتر ہوتا۔ (کہتے ہیں: أَخْلِقْ به وما أَخْلَقَه أن يَفعَلَ كذا)۔
خالَقَه مخالقةً و خِلاقًا : کسی کے ساتھ اسی کے جیسا برتاؤ کرنا (۲) خوش اخلاقی کا برتاؤ کرنا۔
خَلَّقَه : چکنا کرنا، ہموار کرنا، برابر کرنا (۲) عمدہ ساخت والا ہونا (۳) (زعفران سے بنی ہوئی) خوشبو لگانا۔
اِخْتَلَقَ الشيءَ : عمدہ ساخت والا بنانا
ـــ القولَ : جھوٹ گھڑنا۔
تَخَلَّقَ : بناوٹی خلیق بننا، بہ تکلف خوش خلقی کا مظاہرہ کرنا۔
ـــ بخُلُقٍ كذا : کوئی اخلاق و عادت اختیار کرنا، اپنانا۔
ـــ القولَ : بات گھڑنا، جھوٹ گھڑنا۔
اِخْلَوْلَقَ الثوبُ و الجلدُ وغيرهما : پرانا و بوسیدہ ہونا۔
ـــ الشيءُ : چکنا و ملائم ہونا، ہموار ہونا (۲) قریب ہونا، متوقع ہونا۔ کہتے ہیں: اِخْلَوْلَقَتِ السَّحابةُ أنْ تُمطِرَ : امید ہے کہ بادل برس جائے۔
اِخْلَوْلَقَ بَعْدَ تَفَرُّقٍ : بکھرنے کے بعد جُڑ گیا۔
الأَخْلاق (علم الأخلاق) : اخلاقیات، علم الاخلاق۔
الأَخْلاقِيّ : اخلاقی (جو اصولِ اخلاق یا معاشرے کے ضوابطِ اخلاق کے مطابق ہو)
لا أَخْلاقِيّ : غیر اخلاقی۔
الأَخْلَقُ : شيءٌ أَخْلَقُ : ٹھوس اور گٹھی ہوئی چیز جس پر کوئی چیز اثر انداز نہ ہو۔ هو أَخْلَقُ من المال : وہ مال سے خالی یعنی فقیر ہے۔ هو أَخْلَقُ بكذا : وہ اس کے لئے زیادہ لائق و موزوں ہے۔
الخالِق : اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) پیدا کرنے والا، موجد، کسی سابقہ نمونہ کے بغیر کوئی چیز ایجاد کرنے والا۔
رَجُلٌ خالِق : فنکار و ہنرمند آدمی، موجد۔
الخَلاق : (خیر و بھلائی کا) حصّہ، نصیب۔ قرآن پاک میں ہے: " وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ "
فلانٌ لا خَلاقَ له : اسے بھلائی سے کوئی دلچسپی و رغبت نہیں۔
الخِلاق : ایک قسم کی خوشبو جس کا بیشتر حصّہ زعفران ہوتا ہے۔
الخُلْقانِيّ : پرانے کپڑے فروخت کرنے والا۔
الخَلْقاء : هَضْبَةٌ خَلْقاء : چکنا ٹیلہ جس پر گھاس نہ ہو۔
خَلْقاءُ الشيءِ : سطح، کسی چیز کا چکنا حصّہ۔ کہتے ہیں: خَلْقاءُ الجَبْهَة و خَلْقاءُ الظَّهْر (۲) آسمان ج: خَلْقاوات۔
الخَلْقُ : مخلوق (۲) جماعتِ انسان، لوگ (۳) ہر چکنی چیز ج: خُلُوق۔
الخَلَق : پرانا، بوسیدہ (کپڑا وغیرہ) (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) مثل ہے: لا جديدَ لمن لا خَلَقَ له۔ ج: خُلْقان و أَخْلاق۔ ثوبٌ أَخْلاقٌ بھی کہتے ہیں۔
الخُلُق : عادت، طبعی خصلت، طبیعت، مزاج، فطرت ج: أَخْلاق۔
الخَلَقَة : پرانا چیتھڑا۔
الخَلِقَة : سَحابةٌ خَلِقَةٌ : بادل جس میں بارش کے آثار ہوں۔
الخِلْقَة : فطرت (۲) پیدائشی ہیئت۔
خِلْقِيّ : پیدائشی طبعی، فطری۔
عَيْبٌ خِلْقِيّ : پیدائشی عیب۔
الخَلُوق : الخِلاق۔
الخَلِيقَة : مخلوقِ خدا، خلقِ خدا (۲) فطرت،

طبیعت ج: خَلِیق و خَلائِق (۳) جماعتِ انسان۔

المُخْتَلِق : موجد، اختراع کنندہ۔

المُخْتَلَق : من گھڑت، ساختہ، جعلی، بناوٹی، بے حقیقت۔

المَخْلَقَةُ : کہتے ہیں: هُوَ مَخْلَقَةٌ للخَیْرِ، و بالخَیْرِ، ومن الخَیْرِ: وہ خیر کے لائق ہے، خیر کے اہل ہے (واحد، جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے)۔

المَخْلُوقَة : قَصِیدَةٌ مَخْلُوقَةٌ: وہ قصیدہ جو قصیدہ گو کے علاوہ کسی کی طرف منسوب ہو۔

•خَلَّ ـِ خَلاًّ و خُلُولاً: خرابی آنا، بگاڑ پیدا ہونا (۲) شگاف ہونا۔

ـــ العَسْکَرُ: لشکر میں ابتری پیدا ہونا، تتر بتر ہونا، غیر مربوط ہونا۔

ـــ لَحْمُه : گوشت کم ہونا، دُبلا ہونا۔

ـــ فلانٌ : محتاج ہونا، فقیر ہونا۔ خَلَّ إلیه بھی کہتے ہیں۔

ـــ فی دُعَائِه : خاص کرنا۔

ـــ الإبلَ ـُ خَلاًّ : اونٹ کو (چرنے کے لئے) میٹھی گھاس کی طرف ہانکنا۔

ـــ الشیءَ : سوراخ کرنا۔

ـــ أسْنَانَه : دانتوں میں خِلال کرنا۔

ـــ الکِسَاءَ وغیرہ : کپڑے کے کناروں کو سمیٹ کر پن لگانا۔

ـــ فلانًا بالرُّمْحِ : کسی کو نیزہ مارنا۔

ـــ الفَصِیلَ : (دودھ پینے سے روکنے کے لئے) اونٹ کے بچّہ کی زبان یا ناک میں لکڑی ڈالنا۔

أَخَلَّ : کسی کے اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا

ـــ الأرضُ : زمین میں میٹھی گھاس کا بکثرت ہونا۔

ـــ النَّخْلَةُ : کھجور کے درخت پر کچّی کھجوریں آنا۔

أَخَلَّ بالمکان و بمرکزہ وغیرہ : غائب ہو جانا، چھوڑ کر چلا جانا۔

ـــ بالشیءِ : کوتاہی کرنا (۲) خلل ڈالنا (۳) کسی کام کو بُرے طریقہ سے انجام دینا۔

أَخَلَّ الوالی بالثُّغُورِ: سرحدوں پر فوجیں کم کر دینا۔

أَخَلَّ بفلانٍ : بے وفائی کرنا، مدد نہ کرنا (۲) پورا حق نہ دینا۔

أَخَلَّ بالأَمْنِ : امن شکنی کرنا۔

أَخَلَّ بالعَهْدِ : عہد شکنی کرنا۔

ـــ فلانٌ : محتاج ہونا۔

ـــ الإبلَ : اونٹوں کو میٹھی گھاس چرانا هو مُخِلٌّ ۔ مَثَل ہے: جَاءُوا مُخِلِّیْنَ فَلاقَوْا حَمْضًا : اس وقت بولتے ہیں جب کوئی دھمکی دیتا ہوا آئے اور اسے اپنے سے زیادہ سخت آدمی سے پالا پڑ جائے۔

ـــ فلانًا الی کذا : محتاج بنا دینا کہتے ہیں: ما أَخَلَّكَ اللّٰهُ الی هٰذا۔

خَالَّه مُخَالَّةً و خِلالاً : دوستی کرنا، دوست بنانا۔ خَالَلَهٗ بغیر ادغام کے بھی مستعمل ہے۔

خَلَّلَ الشرابُ : خراب ہونا، ترش ہونا (۲) سرکہ بن جانا۔

ـــ الخَمْرَ : سرکہ بنانا۔

ـــ البُسْرَ وغیرہ : (کچّی کھجور وغیرہ کا) اچار ڈالنا، دھوپ میں رکھنے کے بعد سرکہ ڈال کر مرتبان میں رکھ دینا

ـــ فلانٌ : سرکہ بنانا، سرکہ تیار کرنا۔

ـــ بین الشیئین : کشادگی پیدا کرنا، فصل کرنا۔

ـــ اللِّحْیَةَ و الأَصَابِعَ : ڈاڑھی اور انگلیوں کے بیچ سے پانی گزارنا۔

خَلَّلَ أسْنَانَه : دانتوں میں خلال کرنا۔

ـــ الزَّرْعَ : کھیتی کو دیکھتے رہنا اور اس میں جو چیز نہ اُگے اس کی جگہ دوسری لگا دینا۔

ـــ فی دُعَائِه : مخصوص کرنا۔

اخْتَلَّ العَصِیرُ : رَس کا سرکہ بن جانا۔

ـــ فلانٌ : سرکہ بنانا۔

ـــ الإبلُ : اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا۔

ـــ فلانٌ : کسی کے اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا (۲) فقیر و محتاج ہونا۔

ـــ العَقْلُ : عقل خراب ہونا۔

ـــ جِسْمُ فلانٍ : دُبلا ہونا، جسم پر گوشت کم ہو جانا۔

ـــ الأمرُ : خرابی آنا، کمزوری آنا، بگاڑ پیدا ہونا۔

اخْتَلَّ النِّظَامُ : نظام خراب ہونا، انتظام میں ابتری پیدا ہونا۔

ـــ فلانٌ : سخت پیاسا ہونا۔

ـــ الیه : محتاج ہونا، ضرورت مند ہونا

ـــ النَّخْلَةُ : درختِ کھجور پر کچّی کھجوریں آنا۔

ـــ فلانًا وغیرَہ بِسَهْمٍ : تیر چبھونا۔

تَخَلَّلَ الشیءُ : گھسنا، پار ہونا، نفوذ کرنا، درمیان سے نکلنا (۲) دو چیزوں یا دو زمانوں کے درمیان آنا۔

ـــ الثوبُ : کپڑے کا بوسیدہ و باریک ہونا

ـــ فلانٌ بعدَ الأَکْلِ : خلال استعمال کرنا، دانتوں سے کھانے کے اجزا نکالنا۔

ـــ المَطَرُ : بارش کا کسی کسی جگہ برسنا، کہیں بارش ہونا اور کہیں نہ ہونا۔

ـــ فی وُضُوئِه : انگلیوں یا ڈاڑھی کے درمیان پانی پہنچانا۔

ـــ النَّبِیذَ : سرکہ بنا دینا۔

ـــ الشیءَ : سوراخ کرنا۔

ـــ فلانًا : کسی کو پے در پے نیزہ مارنا۔

تَخَلَّلَ الدِّيَارَ: شہروں کے بیچ گزرنا۔
ـــ القومَ: قوم میں شامل ہو جانا، وسط میں پہنچ جانا۔
ـــ الرُّطَبَ: کھجور کے درختوں کی شاخوں کے درمیان کھجور تلاش کرنا۔
ـــ البعیرُ الکَلَأَ بلسانه: اونٹ کا گھاس کو زبان سے لپیٹنا۔
هو يَتَخَلَّلُ الكلامَ بلسانه: وہ منہ پھاڑ کر بات کرتا ہے۔
الخَلالُ: کچی کھجوریں جو ابھی پکنا شروع ہوئی ہوں۔
الخِلالُ: دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی
جَاسُوا خِلالَ الدِّيارِ: وہ گھروں کے درمیان گھومے پھرے (۲) لکڑی جو دودھ پینے سے روکنے کے لئے اونٹ کے بچہ کے منہ میں لگا دی جائے (۳) سیخ، دانت صاف کرنے کا تنکا، خِلال (۴) لکڑی یا پن جس سے کپڑے کے کناروں کو جوڑا جائے، آل پن (۵) دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے ج: أَخِلَّة۔
خِلالَ كذا، فی خِلالِ كذا: دوران میں، درمیان۔
الخُلالُ: کھجور کے درخت کی شاخوں میں تلاش کی جانے والی کھجوریں۔
الخَلالَةُ: سچی دوستی، دلی دوستی۔
الخُلالَةُ: سچی دوستی (۲) کھجور کی شاخوں میں اٹکی ہوئی کھجوریں (۳) دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے (۴) دانتوں سے خلال کر کے نکالے ہوئے ریزے۔ بخیل کے بارے میں کہتے ہیں: هو يأكُلُ خُلالَتَه: وہ دانتوں سے نکالے ہوئے ریزے بھی کھا جاتا ہے
الخَلَلُ: دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی، شگاف هُوَ خَلَلَهُمْ: وہ ان کے درمیان ہے

جَاسَ خَلَلَ الدِّيارِ: وہ شہروں کے درمیان گھوما پھرا۔ (۲) بگاڑ، خرابی، عیب (۳) انتشار، ابتری، پراگندگی
فی رَأْيِه خَلَلٌ: اس کی رائے پراگندہ وغیر مربوط ہے ج: خِلال۔
الخَلّالُ: سرکہ فروش، اچار فروش (۲) سرکہ یا اچار بنانے والا۔
الخَلُّ: سرکہ ج: خُلول۔ الخَلُّ والخَمْرُ: بھلائی اور برائی۔ ما عِندَه خَلٌّ ولا خَمْرٌ: اس کے پاس نہ اچھی چیز ہے نہ بری، نہ نیکی ہے نہ بدی (۲) ترش یا نمکین پودا (۳) ریگستانی راستہ ج: أَخُلٌّ و خِلالٌ (۴) کپڑے کی چٹن (۵) بوسیدہ کپڑا (۶) گردن کی ایک رگ جو سر سے ملی ہوئی ہے (۷) کم پروں والا (۸) لاغر دبلے جسم کا۔
أُمُّ الخَلِّ: شراب۔
الخِلُّ: گہرا دوست، جگری دوست (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: أَخْلال
الخَلَّةُ: کشادگی، ریخ، چھوٹا سوراخ، میت کو دعا دیتے ہوئے کہتے ہیں: اللّٰهُمَّ اسْدُدْ خَلَّتَه: اے اللہ مرحوم کا خلا پُر کردے (۲) محتاجی، مفلسی۔ فلانٌ ذو خَلَّةٍ: وہ کسی چیز کا ضرورت مند یا خواہش مند ہے (۳) راستہ (۴) ریت کا ایک ذرہ (۵) عادت، خصلت۔ کہتے ہیں: فيه خَلَّةٌ حسنةٌ او خَلَّةٌ سَيِّئَةٌ ج: خِلال (۶) کھٹی شراب، مزہ بدلی ہوئی شراب ج: خَلٌّ۔ امرأةٌ خَلَّةٌ: دبلی پتلی یا ہلکی پھلکی عورت۔
الخِلَّةُ: دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے (۲) چمڑا منڈھی ہوئی تلوار کی میان (۳) تلوار کی

میان رکھنے کا کپڑا جس پر سونے وغیرہ کے نقش ونگار بنے ہوتے ہیں (۴) ہر منقش چمڑا ج: خِلَلٌ و خِلال۔
الخُلَّةُ: ہر وہ گھاس، پودا یا بوٹی جس میں مٹھاس ہو (ضد: الحَمْض) (۲) ایک کانٹے دار درخت (۳) ایسی زمین جہاں ترش پودے نہ ہوں ج: خُلَل (۴) دلی دوستی، سچی اور گہری محبت (۵) دوست (مذکر ومؤنث اور واحد وجمع سب کیلئے مستعمل ہے)۔
خُلَّةُ الانسان: آدمی کے گہرے تعلق والے لوگ، دوست، یار، احباب۔
خُلَّةُ الرَّجُلِ: بیوی ج: خِلال۔
الخُلُّول: أُمُّ الخُلُول: سیپ کی قسم کا ایک دریائی جانور۔
الخَلِيل: دلی دوست، گہرا دوست (۲) خیرخواہ، ہمدرد (۳) کمزور بدن والا۔
جِسْمٌ خَلِيل: لاغر اور نحیف ونزار بدن۔ رَجُلٌ خَلِيل: مفلس وفقیر آدمی ج: أَخِلّاءُ و خُلّان۔ هي خَلِيلَة ج: خَلائِل۔
المُخَلَّل: کھیرا، زیتون وغیرہ جس میں نمک ملا کر پھر سرکہ ڈال کر کھاتے ہیں (۲) اچار (۳) مربہ ج: مُخَلَّلات۔
•خالَمَه: دوستی کرنا۔
خالَمَ المرأةَ: عشق کرنا، عشقیہ باتیں کرنا۔
خَلَّمَه: منتخب کرنا، چننا، اختیار کرنا۔
اخْتَلَمَه: خَلَّمَه۔
الخالِم: ہموار۔
الخِلْمُ: ہرنی کے پناہ لینے کی جگہ، پناہ گاہ (۲) بکری کی آنت کی چربی یا جھلی (۳) گہرا دوست۔ هو خِلْمُ نِساءٍ: وہ عورتوں کا دل دادہ ہے (۴) زبردست، عظیم ج: خُلوم و أَخْلام و خُلَّم۔
الخِلْمَة: إِبِلٌ خِلْمَة: آسودگی اور فراخی

سے چرنے والے اونٹ۔
• خَلا المكانُ والإناءُ وغيرهُما ـُ خُلُوًّا و خَلاءً: خالی ہونا۔
خَلاَ فلانٌ: فارغ ہونا، تنہا ہونا
خلا من الهَمّ: غم سے خالی ہونا، بے فکر ہونا۔
خلا المكانُ من أهلِه و عن أهلِه: جگہ کا خالی ہونا، ویران ہونا۔
ــــ فلانٌ من العَيب: بری ہونا، پاک ہونا، عیب نہ ہونا۔
خلا فلانٌ من الذَّمّ: وہ الزام سے بری ہو گیا۔
هو منه خَلاءٌ: وہ اس سے بری اور پاک ہے۔
افعَل كذا وخلاكَ ذَمٌّ: تم ایسا کرو تمہاری گرفت نہیں ہوگی۔
ــــ الشيءُ: گزر جانا۔ خلا شبابُه: اس کی جوانی کے دن گزر گئے۔ حضرت جابرؓ کی حدیث میں ہے: "تزوَّجتُ امرأةً قد خلا منها" فَعَلتُه لِخمسٍ خَلَونَ من الشَّهر: میں نے یہ کام مہینہ کی پانچویں تاریخ کو کیا۔
ــــ فلانٌ: مرجانا (۲) کسی جرم یا گناہ سے بری ہونا، بری الذمّہ ہونا۔
ــــ فلانٌ به والیه و معَه، خَلْوًا و خَلْوَةً و خُلُوًّا و خَلاءً: کسی کے ساتھ خلوت میں ہونا، کسی سے تنہائی میں ملاقات کرنا۔
خَلا بنفسه: تنہا ہونا، تخلیہ میں ہونا، خلوت میں جانا۔
اخلُ بأمرِك: اپنے کام کے لئے وقف ہو جاؤ، تنہائی و یکسوئی کے ساتھ انجام دو۔

اخلُ مَعِيَ حتّى أُكلِّمَكَ: مجھ سے خلوت میں ملو تاکہ میں تم سے بات کروں۔
خَلا لأمرٍ: کسی کام کے لئے وقف ہونا۔
ــــ على الطَّعام خَلاءً: اکتفا کرنا۔ کہتے ہیں: خلا على اللَّحم او على اللَّبن: اس نے صرف گوشت یا دودھ پر اکتفا کیا، یعنی اس کے ساتھ کوئی اور چیز ملا کر نہیں کھائی۔
ــــ عليه: اعتماد کرنا، تکیہ کرنا۔
ــــ به: مذاق کرنا، فریب کرنا، مایوس کرنا، مدد وغیرہ سے محروم کر دینا۔
أَخْلَى المكانُ والاناءُ وغيرهُما: خالی ہونا، فارغ ہونا۔
ــــ الرجلُ: تنہا ہونا، تنہائی میں ہونا
ــــ المرأةُ: عورت کا بے شوہر ہونا۔
ــــ له الشيءُ: کسی کے لئے کوئی چیز خالی ہونا، (میدان وغیرہ) خالی ہونا
ــــ بفلان: خلوت میں ہونا، کسی سے تنہائی میں ملنا، کسی کے ساتھ تنہا ہونا
أَخْلَى بنفسه: خلوت میں ہونا، تخلیہ میں جانا۔
أَخْلِ بأمرِك: اپنے کام کیلئے وقف ہو جاؤ۔
ــــ على بعضِ الطَّعام: اکتفا کرنا۔ کہتے ہیں: أَخْلَى على اللَّبن ونحوه۔
ــــ المكانَ والإناءَ وغيرهما: خالی کرنا (۲) خالی پانا۔
لا أَخْلَى اللهُ مكانَكَ: خدا آپ کو سلامت رکھے (دعائیہ جملہ)
خَالَى فلانًا: چھوڑ دینا (۲) مخالفت کرنا (۳) مقابلہ کرنا (۴) صلح کرنا۔
ــــ العَدُوَّ: صلح و آشتی ختم کرنا۔
خَلَّى الأمرَ: چھوڑنا۔

خَلَّى عنه، خَلَّى سَبِيلَه: رہا کرنا، آزاد کرنا، چھوڑ دینا۔
خَلَّى بينَهُما: دونوں کو اکٹھا چھوڑ دینا
ــــ فلانٌ مكانَه: مرجانا۔
تَخَالَى القومُ: باہم دوست اور حلیف ہونے کے بعد دشمن ہو جانا۔
تَخَلَّى عن الأمرِ و منه: دست بردار ہونا، چھوڑنا۔
ــــ فلانٌ: فارغ ہونا (۲) قضائے حاجت کے لئے میدان کی طرف جانا۔
ــــ خَلِيَّةً: اپنے لئے شہد کا چھتا تیار کرنا
اسْتَخْلَى المكانُ والإناءُ وغيرهما: خالی ہونا۔
ــــ فلانٌ: تنہائی میں عبادت کرنا۔
ــــ فلانًا: تنہائی میں ملنے کی درخواست کرنا۔
ــــ به: کسی سے تنہائی میں ملنا۔
ــــ فلانًا: کسی سے کہنا کہ مجھے تنہا چھوڑ دو
ــــ فلانًا مَجلِسَه: نشست خالی کرنے کی درخواست کرنا۔
اخْلَوْلَى: پابندی سے دودھ پینا (۲) دودھ پی کر گزر اوقات کرنا۔
الاختلاء: تنہائی۔ على اختلاء: تنہائی میں انفرادی طور پر۔
الخَالِي: کنوارا۔ الخالية: کنواری۔ کہاوت ہے: الذِّئبُ خالِيًا أَسَدٌ: بھیڑیا تنہا ہو تو شیر ہوتا ہے۔ ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنی رائے یا مذہب یا سفر میں منفرد ہو (۲) ویران خالی۔ أَخْلاء۔
الخالى من العمل: بیکار۔
الخالى من الغرض: بے فائدہ۔
الخالى من العراقيل: بے روک ٹوک
الخَلاَ: انَّهُ لَحُلْوُ الخَلا: وہ شیریں گفتار ہے۔

الخَلَاءُ: خلا، کھلی ہوئی فضا (۲) وضو خانہ (۳) خلوت گاہ یا خالی جگہ جہاں کوئی نہ ہو۔ أَنَا منه خَلَاءٌ: میں اس سے بری ہوں۔ نَحْنُ منه خَلَاءٌ: ہم اس سے الگ ہیں (۳) دیہات۔

الخِلَالَةُ: اسٹیپلر جس سے چند کاغذات کو ملاکر تار کا ٹانکا لگایا جاتا ہے ج: خَلَائِلُ۔

الخِلْوُ: خالی، بے غم، فارغ البال (مذکر ومؤنث اور تثنیہ وجمع کے لئے) فُلَانٌ خِلْوٌ من هذا الأَمْرِ: فلاں کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں (۲) اکیلا آدمی جس کی بیوی نہ ہو ج: أَخْلَاءٌ۔

الخَلْوَةُ: تنہائی کی جگہ، علیٰحدگی۔

الخَلْوَةُ الصَّحِيحَةُ: فقہ اسلامی میں بیوی کے ساتھ تنہائی میں ہوکر دروازہ بند کرنا

خَلْوَةُ المَلْهَى: سینما گھر کا بکس، علیحدہ کمرہ۔

الخَلَوِيُّ: دیہاتی۔

الخَلِيُّ: شہد کی مکھیوں کا چھتّا (۲) بے فکر وبے غم۔ کہاوت ہے: وَيْلٌ للشَّجِيِّ من الخَلِيِّ: بے غم آدمی کے مقابلہ میں غمگین آدمی کے لئے ہلاکت ہے (۳) مجرد واکیلا جس کی بیوی نہ ہو۔

الخَلِيَّةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتّا (۲) وہ اونٹنی جو دوہنے کے لئے چھوڑ دی گئی ہو (۳) وہ اونٹنی جس کا بچہ نہ رہا ہو اور دوسرا بچہ سامنے کرکے دودھ نکالا جاتا ہو (۴) آزاد اونٹنی جو جہاں چاہے چرے (۵) بلا ملاح چلنے والی کشتی (۶) بڑی کشتی جس کے پیچھے چھوٹی کشتی چلتی ہو ج: خَلَايَا (۷) بے شوہر اور بے اولاد عورت ج: خَلِيَّات (۸) طلاق کے کنایہ کا لفظ۔ عورت سے کہا جاتا ہے: انتِ خَلِيَّةٌ: اس لفظ سے اگر طلاق کی نیت کی جائے تو وہ واقع ہو جائے گی ج: خَلِيَّات۔

الخَلِيَّةُ: علم الاحیا میں نباتات وحیوانات کی جسمانی ترکیب کی ایک اکائی جو بہت چھوٹی ہوتی ہے اور عام طور پر آنکھ سے دکھائی نہیں دیتی۔

المُخَالِي: عَدُوٌّ مُخَالٍ: وعدہ خلاف یا عہد شکن دشمن۔

المِخْلَاءُ: نَاقَةٌ مِخْلَاءٌ: بچہ سے الگ کی جانے والی اونٹنی۔

المِخْلَاةُ: توبرا، گھاس کا تھیلا جو جانور کے گلے میں لٹکا دیا جاتا ج: مَخَالٍ۔

المُخَلَّاة من النُّوق: المِخْلَاءُ۔

• خَلَى الخَلَى ـِ خَلْيًا: گھاس کاٹنا، گھاس توڑنا۔

ـــ الخَلَى في المِخْلَاةِ: توبرے میں گھاس اکٹھی کرنا۔

ـــ المَاشِيَةَ: مویشی کے لئے گھاس توڑنا۔

ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام دینا۔

ـــ اللِّجَامَ عن الفَرَسِ: گھوڑے کی لگام اتارنا۔

ـــ القِدْرَ: ہانڈی وغیرہ کے نیچے لکڑیاں ڈالنا۔

أَخْلَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔

ـــ القِدْرَ: ہانڈی کے نیچے بطور ایندھن گوبر وغیرہ ڈالنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: تر گھاس کھلانا۔

ـــ اللهُ المَاشِيَةَ: خدا کا مویشی کیلئے اس کے کھانے کی گھاس اگانا۔

ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا۔

ـــ فلانًا عن البَلَدِ: شہر بدر کرنا۔

اخْتَلَى السَّيْفُ: تلوار کا کاٹنا۔

ـــ الخَلَى: گھاس اکھاڑنا، کاٹنا۔

اخْتَلَى رأْسَه: سر کاٹنا۔ حدیث میں ہے "إِذَا اخْتُلِيَتْ في الحَرْبِ هَامُ الأَكَابِرِ": جب جنگ میں بڑوں کے سر کاٹ دیئے جائیں کھوپڑیاں اتار دی جائیں۔

الإِخْلَاءُ: انخلا، اخراج، دیس نکالا، جلاوطنی (۲) خاتمہ۔

إِخْلَاءُ المَسْئُولِيَّةِ: ذمہ داری کا خاتمہ، سبکدوشی۔

الخَلَى: گھاس، تروتازہ گھاس پودے وغیرہ۔ واحد: خَلَاةٌ ج: أَخْلَاءٌ۔

المِخْلَاءُ: گھاس کھودنے کا اوزار کھرپا۔

خ ـــــ م

• الخَمِيت: موٹا۔

• خَمِجَ ـَ خَمَجًا: کمزوری یا بیماری کی وجہ سے سست ہونا۔

ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔

ـــ التَّمْرُ: کھجور کا خراب ہوجانا۔

ـــ دِينُهُ او خُلُقُهُ: کسی کا دین یا اخلاق بگڑ جانا۔ هو خَمِيجٌ۔

ـــ فُلَانًا: کسی کا برائی سے نام لینا۔

المُخَمَّجُ: رَجُلٌ مُخَمَّجُ الأَخْلَاقِ: بد اخلاق آدمی۔

الخُمْخُمُ: ایک چھوٹا سمندری جانور۔

الخِمْخِمُ: ایک خاردار گھاس۔

• خَمَدَتِ النَّارُ ـُ خَمْدًا وخُمُودًا: آگ کی آنچ یا شعلہ ختم ہونا، مدہم ہوجانا آگ کا ٹھنڈا ہوجانا، بجھ جانا۔

ـــ فُلَانٌ: خاموش ہوجانا، ٹھنڈا اور پرسکون ہوجانا۔

ـــ المَرِيضُ: بیمار کا بے ہوش ہونا (۲) مرجانا۔

ـــ الحُمَّى: بخار ہلکا ہوجانا، اتر جانا۔

خَمِدَ ـَ خَمَدًا: خَمَدَ۔

أَخْمَدَ الرَّجُلُ : خاموش و پرسکون ہونا، ٹھنڈا ہونا کسی بات پر چپ ہو جانا۔
— النَّارَ : آگ کی آنچ کم کرنا، مدہم کرنا (۲) ٹھنڈا کرنا، بجھانا۔
— أَنْفَاسَ فُلَانٍ : زندگی کا چراغ گل کرنا۔
— الشَّيْءَ : زائل کرنا، خاتمہ کرنا۔
— الصَّوْتَ : آواز دبانا، بند کرنا (۲) دھیما کرنا۔
— الهِمَّةَ : حوصلہ پست کرنا۔
الخَامِدُ : خاموش، ساکن و صامت (۲) دھیما، مدہم (۳) ٹھنڈا، بجھا ہوا۔ قوم خَامِدُونَ : بجھی ہوئی راکھ کی طرح فنا ہو جانے والے لوگ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ" (۴) پست (۵) جامد، بے حس و حرکت
الخُمُودُ : خاموشی (۲) جمود (۳) پست ہمتی
الخَمُّودُ : آگ دبانے کا گڑھا یا بجھانے کا گڑھا۔
• خَمَرَ منه ـُ خَمْرًا : کسی چیز سے شرمانا۔
— فلانًا : کسی سے شرم کرنا (۲) شراب پلانا
— الشَّيْءَ : چھپانا، پوشیدہ کرنا۔
— العَجِينَ ونَحْوَهُ : گندھے ہوئے آٹے میں خمیر ملانا (۲) آٹے کو گوندھنے کے بعد بہتر بنانے کے لئے کچھ دیر چھوڑ دینا۔
خَمِرَ ـَ خَمَرًا : گھیر چڑھنا، چکر آنا، شراب کا نشہ ہونا (۲) کوئی بیماری لاحق ہونا۔ هو خَمِرٌ۔
— المَكَانُ : بہت شراب والی جگہ ہونا کسی مقام پر شراب کی کثرت ہونا۔
— الشَّيْءُ : کیفیت بدل جانا۔
— عنه : چھپ جانا، پوشیدہ ہو جانا۔

خَمِرَ عنه الخَبَرُ : کسی سے خبر چھپی رہنا۔
— علی فُلَانٍ : کسی سے کینہ رکھنا۔
خُمِرَ : خمار آلود ہونا، شراب کے نشہ میں چور ہونا۔ هو مَخْمُورٌ۔
أَخْمَرَ : شراب میں ڈوبا ہوا ہونا (۲) بہت شراب والا ہونا۔
— المَرْأَةُ : عورت کے پاس اوڑھنیاں ہونا۔
— الجَارِيَةُ : لڑکی کا اوڑھنی اوڑھنے کا وقت آجانا، عمر ہو جانا۔
— الأَرْضُ : کسی خطہ کا بہت شراب والا ہونا۔
— علی فُلَانٍ : کسی سے کینہ رکھنا۔
— الخَمْرَ : شراب بنانا۔
— الشَّيْءَ : چھپانا۔ أَخْمَرَتْهُ الأَرْضُ عنه ومنه وعليه : زمین نے اس کو چھپا لیا۔ یعنی وہ فوت ہو کر زمین کی آغوش میں چلا گیا (۲) پوشیدہ رکھنا، دل میں چھپانا۔ جیسے: أَخْمَرَ الشَّهَادَةَ : گواہی وغیرہ کو پوشیدہ رکھنا (۳) کسی چیز سے غافل رہنا (۴) دل میں رکھنا۔ جیسے: أَخْمَرَ فُلَانٌ علی فُلَانٍ ظِنَّةً : کسی کا کسی کے خلاف دل میں برائی یا بدگمانی رکھنا۔
— فُلَانًا : دھوکہ دینا۔
— العَجِينَ : آٹے میں خمیر ملانا۔
خَامَرَ بِهِ : چھپنا، آڑ میں ہونا۔
— فُلَانٌ : کسی کا آزاد شخص کو غلام بنا کر فروخت کرنا، دھوکہ دینا۔
— الشَّيْءَ : اختلاط رکھنا، ساتھ لگا رہنا
— فُلَانٌ فُلَانًا : کسی سے اختلاط رکھنا
— فُلَانًا دَاءٌ : کسی کو بیماری لاحق ہونا
— فلانًا شَكٌّ : کسی کے دل میں شبہ پیدا ہونا، تردد ہونا۔
— المَكَانَ : کسی جگہ قیام کرنا، برقرار رہنا

بزدل ڈرپوک آدمی کے بارہ میں کہاوت ہے: خَامِرِي أُمَّ عَامِرٍ : اے ام عامر (بجو) تو ایک ہی جگہ رہ۔
خَمَّرَ : شراب بنانا۔
— الشَّيْءَ : ڈھانکنا۔ جیسے: خَمَّرَتِ المَرْأَةُ رَأْسَهَا بالخِمَارِ۔
— المَكَانَ : کسی جگہ برقرار رہنا۔
— العَجِينَ ونَحْوَهُ : آٹے میں خمیر ڈالنا، خمیری بنانا (۲) آٹا گوندھ کر عمدہ کرنے کے لئے کچھ دیر چھوڑ دینا۔
اخْتَمَرَتِ المَرْأَةُ بالخِمَارِ : اوڑھنی اوڑھنا۔
— الفِكْرَةُ : دماغ میں خیال پکنا۔
— الخَمْرُ : شراب میں ابال اٹھنا، جھاگ اٹھنا، تیزی آجانا۔
— العَجِينُ : آٹے میں خمیر اٹھنا، خمیر بن جانا۔
تَخَمَّرَتِ المَرْأَةُ بالخِمَارِ : اوڑھنی یا دوپٹا اوڑھنا۔
— بالخُمْرَةِ : عورت کا چہرے پر خوشبو ملنا
اسْتَخْمَرَ الرَّجُلَ : غلام بنانا (یمنی استعمال ہے)
الخَمَارُ : من النَّاسِ : لوگوں کی جماعت، کثرت، اجتماعیت۔
الخُمَارُ (من الناس) الخَمَارُ دَخَلَ فُلَانٌ فی خُمَارِ النَّاسِ : کسی کا ایسی جگہ داخل ہونا جو لوگوں سے چھپائے (۲) شراب کا نشہ، گھیر۔
— (من الخَمْرِ) وہ شراب جس کے پینے سے درد سر اور گھیر وغیرہ کی شکایت ہو، شراب کا نشہ۔
الخِمَارُ : چھپانے والی چیز، عورت کا دوپٹا، اوڑھنی (۲) عمامہ، پگڑی۔ حدیث میں ہے: "أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ علی الخُفِّ والخِمَارِ" ج: أَخْمِرَةٌ وخُمُرٌ و

خَمْرٌ-

الخَمْرُ: انگور وغیرہ کا نشہ آور رس۔ شراب (لفظ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی آتا ہے) کہاوت ہے: خَمْرُ اَبِی الرَّوْقَاءِ لَیْسَت تُسْکِرُ: ابوالروقا کی شراب میں نشہ نہیں ہے اس مال دار کے بارہ میں جس کا کسی پر کوئی احسان و کرم نہ ہو (۲) انگور (۳) ہر نشہ آور مشروب ج: خُمُورٌ۔

الخَمَرُ: کینہ۔

الخَمَرُ من النَّاسِ: لوگوں کی بھیڑ، مجمع، کثرت (۲) درخت یا عمارت یا پہاڑ کی اوٹ جو چھپنے کا ذریعہ ہو۔ تَوَارَی الصَّیْدُ عنی فی خَمَرِ الوادی: شکار مجھ سے وادی کی اوٹ میں ہو گیا چھپ گیا (۳) گھنے درخت، درختوں کا جھنڈ (۴) پوشیدگی۔ جاءَنا عَلَی خَمَرٍ: وہ ہمارے پاس چپکے سے آپہنچا، ہماری بے خبری میں آگیا۔

الخَمَرَةُ: الخَمَرُ (۲) لوگوں کی بھیڑ، کثرت

الخَمَرَةُ: خوشبو۔

الخُمْرَةُ: انسان پر شراب کا نشہ (۲) چہرے کے رنگ کی صفائی کے لئے عورتوں کے منہ پر ملنے کی مرکب خوشبو (۳) آٹے میں ملانے کا خمیر (۴) شراب انگور کی گاد، تلچھٹ (۵) خوشبو۔ وَجَدْتُ خُمْرَةَ الطِّیبِ: مجھے خوشبو کی مہک آئی (۵) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی دھاری دار چٹائی۔

الخِمْرَةُ: خوشبو۔ اِمْرَأَةٌ طَیِّبَةُ الخِمْرَةِ: خوشبو سے معطر خاتون (۲) سر ڈھانکنے کا کپڑا۔ کہاوت ہے: اِنَّ العَوَانَ لا تُعَلَّمُ الخِمْرَةَ: جوان کو اوڑھنی کا استعمال نہیں سکھایا جاتا یعنی تجربہ کار کو کسی کے بتانے کی ضرورت نہیں۔

الخَمْرِیُّ: شراب جیسا سیاہ و سرخی مائل رنگ

الخَمَّارُ: شراب فروش۔

الخَمَّارَةُ: شراب خانہ، شراب فروخت کرنے کی جگہ۔

الخِمِّیرُ: بکثرت شراب پینے والا، بڑا شرابی۔

الخَمِیرُ: خمیر۔ اٹھا ہوا آٹا۔

الخَمِیرَةُ: آٹے میں خمیر اٹھانے کے لئے اٹھے ہوئے آٹے کی ٹکیہ، خمیر بنانے کا مسالہ

خَمِیرَةُ اللَّبَنِ: دہی جمانے کا تھوڑا کھٹا دودھ، جامن۔

المُخْتَمِرَةُ: سفید بکری یا سفید گھوڑی

المُخَمَّرَةُ: سفید سر والی بکری

المُسْتَخْمِرُ: بڑا شرابی، شراب کا خوگر۔

• خَمَسَ المَالَ ـُ خَمْسًا: مال میں سے پانچواں حصہ لینا۔

ـــ فُلانًا: کسی کے مال کا پانچواں حصہ لینا۔

ـــ القَوْمَ ـِ خَمْسًا: جماعت کا پانچواں فرد ہونا۔

ـــ الحَبْلَ: رسی کو پانچ بل دینا۔

أَخْمَسُوا: پانچ ہو جانا۔

ـــ فُلانٌ: کسی کے اونٹوں کا پانی پر پانچویں دن آنا۔

خَمَّسَ: کوئی چیز پانچ نفری یا پانچ رکنی بنانا، پنج گوشہ بنانا (۲) پانچ کے عدد میں ضرب دینا۔

ـــ الشِّعْرَ: نظم کے ہر قطعہ کو پانچ مصرعوں کا بنانا۔

ـــ الأَرْضَ: پانچویں دن زمین کو سیراب کرنا۔

الأَخْمَاسُ: خِمْسٌ کی جمع۔ ھما فی بُرْدَةٍ أَخْمَاسٍ: وہ دونوں یمن کی خِمْس نامی چادروں میں ہیں یعنی دونوں متحد اور باہم متفق ہیں۔

فُلانٌ ضَرَبَ أَخْمَاسًا لِأَسْدَاسٍ اس نے مکر و فریب کیا (عدد میں مغالطہ دینا)۔

خُمَاسَ: جَاءُوا خُمَاسَ: وہ پانچ پانچ آئے۔

الخَمَاسِینُ: موسم بہار کی گرم خشک خاک آلود ہوائیں جو مصر میں عام طور پر چلتی ہیں۔

الخُمَاسِیُّ: پانچ بالشت کا لڑکا یا کپڑا (۲) پانچ رکنی (۳) پنج گوشہ۔

خُمَاسِیُّ الزَّوَایَا: پنج گوشہ۔

خُمَاسِیُّ السطوح: پنج پہلو۔

خُمَاسِیُّ الورقات: پانچ ورقی۔

خُمَاسِیُّ الحُرُوف: پنج حرفی۔

الخَمْسُ: پانچ (مؤنث کے لئے) ھٰؤُلاءِ خَمْسُ نِسْوَةٍ۔

الخِمْسُ: پانچواں حصہ (۲) یمنی چادروں کی ایک قسم (۳) وہ جنگل جس میں پانی دور ہو اور دشواری کی بنا پر اونٹ پانی کے لئے پانچویں دن آتے ہوں (۴) پانی کی پانچویں دن کی باری (یعنی درمیان میں تین دن خالی ہوں) ج: أَخْمَاسٌ

الخُمْسُ و الخُمُسُ: پانچواں حصہ (۱/۵) ج: أَخْمَاسٌ۔

الخَمْسَةُ: پانچ (مذکر کے لئے) ھٰؤُلاءِ خَمْسَةُ رِجَالٍ۔

خَمْسَةُ أَضْعَافٍ: پانچ گنا۔

الخَمِیسُ: پانچواں حصہ (۲) ہفتہ کا پانچواں دن ج: أَخْمِسَةٌ و أَخْمِسَاءُ و أَخَامِسُ (۳) لشکر جرار جو پانچ اہم دستوں پر مشتمل ہوتا ہے: مقدمہ، قلب، میمنہ، میسرہ، ساق۔ مقولہ ہے: ما أَدْرِي أَيُّ خَمِيسِ النَّاسِ هُو؟ خدا جانے وہ لوگوں کی جماعت میں کونسا فریق ہے (۴) پانچ ہاتھ لمبا کپڑا یا بھالا (لاٹھی والا نیزہ)۔

يَوْمُ الخَمِيْس: جمعرات کا دن۔
المَخْمُسُ: جَاءوا مَخْمَس: وہ پانچ پانچ آئے۔
المُخَمَّسُ: علم ہندسہ میں وہ شکل جس کے پانچ اضلاع ہوں۔ پانچ رکنی۔
النَّجْمَةُ المُخَمَّسَةُ: پانچ شاخا ستارہ۔
المَخْمُوْسُ: پانچ ہاتھ لمبا نیزہ (بھالا)
• خَمَشَ وَجْهَهُ ـــ خَمْشًا و خُمُوْشًا: چہرا نوچنا، کھسوٹنا، ناخن مارنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی کھال کھسوٹنا، ناخن مار کر زخمی کرنا، خراش لگانا۔
خَمَّشَهُ: بری طرح نوچنا، بری طرح کھسوٹنا۔
تَخَمَّشَ: خراش آنا، ناخن لگنا، کھال چھلنا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں میں ہل چل ہونا۔
الخَامِشَةُ: چھوٹی نالی ج: خَوَامِش۔
الخُمَاشَةُ: وہ معمولی زخم یا جرم جس پر کوئی مقررہ دیت (بدلہ) نہ ہو (۲) رگڑ، خراش ج: خُمَاشَات۔
الخَمْشُ: خراش، رگڑ ج: خُمُوْش۔
• خَمَصَ البَطْنُ ـــ خَمْصًا و خُمُوْصًا و مَخْمَصَةً: پیٹ خالی ہونا، اندر کو ہو جانا، بھوکا ہونا۔
ـــ الجُوعُ فُلَانًا: بھوک کا کسی کو کمزور کر دینا اور پیٹ کو اندر گھسا دینا۔ هو خَمِيْصٌ ج: خِمَاصٌ هي خَمِيْصَةٌ ج: خِمَاصٌ و خَمَائِص
ـــ الجرحُ خَمْصًا و خُمُوْصًا: زخم کی سوجن اتر جانا۔
خَمِصَ بَطْنُهُ ـــ خَمَصًا: پیٹ خالی ہونا، بھوکا ہونا۔ هو خَمْصَان و هي خَمْصَانَةٌ ج: خِمَاصٌ۔

خَمِصَ القَدَمُ: پاؤں کے نچلے حصہ (تلوے) کا زمین سے اٹھا رہنا۔ هو أَخْمَصُ و هي خَمْصَاءُ ج: خُمْصٌ۔
خَمُصَ البَطْنُ ـــ خُمْصًا و خَمَاصَةً: پیٹ خالی ہونا۔ هو خَمِيْصٌ ج: خِمَاصٌ۔ هي خَمِيْصَةٌ ج: خِمَاصٌ و خَمَائِصُ۔
تَخَامَصَ عنه: کنارہ کش ہونا۔ کہتے ہیں: تَخَامَصْ له عن حَقِّهِ: اسے اس کا حق دے دو۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کی تاریکی تڑکے میں ہلکی ہو جانا۔
انْخَمَصَ الجُرْحُ: زخم کی سوجن اتر جانا۔
الأَخْمَصُ: تلوا، پاؤں کا نچلا بیچ کا حصہ جو زمین کو نہیں لگتا ج: أَخَامِصُ۔
الخُمْصَانُ: خالی پیٹ والا۔ هي خُمْصَانَةٌ ج: خِمَاص۔
الخَمِيْصُ: خالی پیٹ۔ خَمِيْصُ البَطْنِ: بھوکا۔
الخَمِيْصَةُ: دھاری دار سرخ یا سیاہ کرتا یا کپڑا۔ حدیث میں ہے: جِئْتُ اليه وعليه خَمِيْصَةٌ۔
المَخْمَصَةُ: بھوک۔ مقولہ ہے: رُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ من التُّخَمِ: بعض دفعہ کی بھوک بدہضمی سے زیادہ نقصان دہ ہوتی ہے۔
• خَمِطَ اللَّبَنُ والخَمْرُ والوِعَاءُ ونحوها ـــ خَمْطًا و خُمُوطًا: دودھ، شراب یا برتن وغیرہ کی بو اچھی ہونا۔ هو خَامِطٌ و خَمِيْطٌ۔
ـــ اللَّبَنَ والخَمْرَ ونَحْوَهُمَا:

دودھ یا شراب وغیرہ کو برتن میں رکھنا
خَمَطَ اللَّحْمَ: گوشت بھوننا، نیم پخت رکھنا
ـــ الحَمَلَ والجَدْيَ ونَحْوَهُمَا: بکری وغیرہ کے بچہ کی کھال اتار کر بھوننا هو خَمِيْط: بھنا ہوا۔
خَمِطَ اللَّبَنُ والخَمْرُ والوِعَاءُ ونحوها ـــ خَمْطًا: خَمِطَ۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کا اچھی فضا والی ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: تکبر کرنا، غصہ ہونا۔
تَخَمَّطَ الرَّجُلُ: تکبر کرنا، مغرور ہونا (۲) طیش میں آنا، غصہ سے بھڑک اٹھنا (۳) زبردستی کرنا غالب آنا (۴) سخت غصہ ہونا۔
ـــ الفَحْلُ: سانڈ کا بڑبڑانا، بلبلانا۔
ـــ البَحْرُ: سمندر کا موجیں مارنا، تلاطم خیز ہونا۔
الخَمْطُ: خوشبودار (۲) پیلو کا پھل (۳) ہر درخت کا تھوڑا لگا ہوا پھل (۴) کھٹا (دودھ وغیرہ) (۵) ہر کڑوی چیز (۶) ہر تلخ گھاس۔
الخَمْطَةُ: عمدہ ہوا والی زمین (۲) مشکیزہ کی بو (۳) انگور وغیرہ کے پھول کی بو (۴) ابتدائی ترشی والی شراب جس میں تیزی نہ آئی ہو۔
الخَمْطَةُ من السِّقَاءِ: مشکیزہ کی بو۔
الخَمَّاطُ: گوشت بھوننے والا۔
الخَمِيْطُ: کھال اتار کر بھونا ہوا بکری کا بچہ
• خَمَعَ ـــ خَمْعًا: لنگڑا کر چلنا۔
الخامعة: بجو ج: خوامع۔
الخُمَاعُ: لنگڑاہٹ۔
الخَمْعُ: بھیڑیا، چور ج: أَخْمَاع۔
• خَمَلَ المَنْزِلُ ـــ خُمُوْلًا: مکان کے نشانات مٹ جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا گمنام ہونا۔
ـــ ذِكْرُهُ وصِيْتُهُ: نام و نمود باقی نہ رہنا۔

گمنام ہونا۔

خَمَلَ الصَّوْتُ: آواز پست ہو جانا، کم ہو جانا۔ ھو خامل۔ حدیث میں ہے: "اُذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا خَامِلًا" خدا کا ہلکی آواز سے ذکر کرو۔ دل سے یاد کرو۔

۔۔۔ الرَّجُلُ صَوْتَهُ خَمْلًا: آواز کو پست کرنا، ہلکا کرنا، چھپانا۔

۔۔۔ البُسْرَ: خام کھجور کو نرم کرنے کے لئے مٹکوں میں رکھنا۔

خُمِلَ: جوڑوں کی بیماری میں مبتلا ہونا۔

أَخْمَلَتِ الْأَرْضُ: زمین کا بہت گنجان درختوں والی ہونا۔

۔۔۔ الحَائِكُ الثَّوْبَ: کپڑے کو روئیں دار بننا، جھالر نکالنا۔

۔۔۔ اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو گمنام کرنا۔

اِخْتَمَلَ: عمدہ گھاس چرنا۔

الخَامِلُ: سست و بے حس، ڈل، بے عقل

خَامِلُ الذِّكْرِ: گمنام ج: خَمَلَةٌ و خُمَّلٌ۔

الخُمَالُ: جوڑوں کی بیماری، جانوروں کی ٹانگوں کی بیماری جس سے لنگ پیدا ہو جاتا ہے۔

الخَمَالَةُ: شتر مرغ کے پر۔

الخَمْلُ: شتر مرغ کے پر (۲) روآں (۳) چادر کے جھالر (۴) جھالر دار چادر۔

خَمْلُ المِعْدَةِ: معدہ کی اندرونی سطح کو ڈھانکنے والے ریشے۔

الخُمْلُ: مخلص دوست۔

الخُمْلَةُ: چادر، جھالر دار چادر۔

الخِمْلَةُ: چادر (۲) آدمی کا باطن، سرشت، خصلت۔

الخَمِيلُ: چادر (۲) ملائم (خوراک جیسے ثرید) (۳) گھنا (بادل) (۴) جھالر دار (کپڑا) (۵) سیاہ (کپڑا)

الخَمِيلَةُ: شتر مرغ کے پر (۲) چادر ج: خَمِيلٌ (۳) گھنے درختوں کا جنگل جس کے اندر سے باہر کی یا باہر سے اندر کی چیز دکھائی نہ دے (۴) بہت درختوں والی زمین (۵) خوشگوار عمدہ زمین جس پر جابجا جھالروں کی طرح درخت اُگے ہوئے ہوں (۶) گھنا باغ ج: خَمَائِلُ۔

• خَمَّ اللَّحْمُ ـِ خَمًّا و خُمُومًا: بھنے ہوئے یا پکے ہوئے گوشت میں بدبو ہو جانا (۲) ہلکی بو پیدا ہونا (بالکل خراب نہ ہونا)۔

۔۔۔ اللَّبَنُ: دودھ کا اس کے برتن کی بو سے خراب ہو جانا۔ مثل مشہور ہے: هو السَّمْنُ لا يَخِمُّ (وہ ایسا گھی ہے جو خراب نہیں ہوتا) یعنی ایسے شخص کے لئے جس کی ہمیشہ تعریف کی جاتی ہو۔

۔۔۔ فُلَانٌ: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔

۔۔۔ البَيْتَ ـُ خَمًّا: جھاڑو دینا۔

۔۔۔ البِئْرَ: کنویں کو صاف کرنا۔

۔۔۔ قَلْبَهُ: دل، کینہ کپٹ اور بغض و حسد سے پاک کرنا، صاف کرنا۔ هو خَامٌّ و المَفْعُولُ مَخْمُومٌ۔ حدیث میں ہے: "سُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ؟ قال: الصَّادِقُ اللِّسَانِ المَخْمُومُ القَلْبِ" رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ افضل کون شخص ہے؟ آپ نے فرمایا جو زبان کا سچا اور پاک دل ہو۔

۔۔۔ النَّاقَةَ: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔

۔۔۔ الشَّيْءَ: کاٹنا۔

۔۔۔ فُلَانًا بِثَنَاءٍ حَسَنٍ: کسی کی پیٹھ پیچھے خوب تعریف کرنا۔ فُلَانٌ يَخُمُّ ثِيَابَ فُلَانٍ: فلاں فلاں کو خوب سراہتا ہے۔

خُمَّ الدَّجَاجُ: مرغی کو کابک میں بند کیا جانا۔

۔۔۔ الخُمُّ: مرغی کا کابک صاف کیا جانا۔

أَخَمَّ اللَّحْمُ واللَّبَنُ: گوشت اور دودھ میں بو ہو جانا۔

اُخْتُمَّ البَيْتُ او البِئْرُ: گھر یا کنواں صاف کرنا

۔۔۔ الشَّيْءُ: کاٹنا۔

تَخَمَّمَ ما على الخِوَانِ: دسترخوان کے بچے ہوئے ٹکڑے وغیرہ کھانا۔

الخُمَامَةُ: کنویں وغیرہ سے نکالا ہوا کوڑا مٹی وغیرہ (۲) جھاڑو سے نکالا ہوا کوڑا (۳) دسترخوان کا بچا ہوا کھانا، بکھرے ہوئے ٹکڑے اور ریزے۔

الخِمُّ: درختوں اور پھلوں سے خالی باغ۔

الخُمُّ: مرغیوں کا دڑبا، کابک (۲) مرغیوں کے انڈے دینے اور چوزے نکالنے کیلئے بنا ہوا بانس کا دڑبا ج: خِمَمَةٌ۔

الخَمِيمُ: کاہل و سست آدمی (۲) تازہ دوہا ہوا دودھ (۳) ممدوح، قابل ستائش

المِخَمَّةُ: جھاڑو ج: مَخَامُّ۔

• خَمَنَ الشَّيْءَ ـُ خَمْنًا: اندازہ کرنا۔ کسی چیز کے بارہ میں محض خیال اور ذہن سے کوئی بات کہنا۔ تخمینہ کرنا، اندازًا کسی چیز کی قیمت لگانا۔

خَمَّنَ الشَّيْءَ: خَمَنَهُ فالشَّيْءُ مُخَمَّنٌ

الخَمَنُ: بدبو، تعفن۔

الخَمَّانُ: بہت اندازے اور تخمینے لگانے والا (۲) گھٹیا درجہ کا آدمی (۳) کمزور نیزہ

الخَمَّانَةُ: نیزے کا کمزور چھڑ۔

خ ــــ ن

• خَنِبَ فُلَانٌ ـَ خَنَبًا: ناک کی بیماری میں مبتلا ہو جانا، گنگنا ہونا، ناک میں بولنا (۲) ہلاک ہو جانا (۳) لنگڑا ہو جانا۔

أَخْنَبَ : ہلاک ہو جانا (۲) ہلاک کرنا۔
ـــ رِجْلَهُ : پاؤں کو کمزور کرنا یا کاٹ دینا
اختنبوا : سب کا ہلاک ہو جانا۔
تَخَنَّبَ : ناک کو پھلانا، تکبر کرنا۔
الخَنَابُ : لمبا تڑنگا آدمی (۲) بے وقوف اور دگرگوں آدمی (جو کبھی کچھ کرتا ہو کبھی کچھ۔
الخَنَابَةُ : برا نشان، برا اثر (۲) بدی۔
الخِنْبُ : پنڈلی اور ران کے ملنے کا نچلا حصہ (۲) گھٹنے کا نچلا حصہ (۳) ہر دو پسلیوں اور ہر دو انگلیوں کے درمیان کا فصل ج: أَخْنَابٌ۔
الخَنَبُ : ناک کی ایک بیماری جس سے آدمی کوئی بات ناک میں گھا کر کرتا ہے، گنگناہٹ۔
الخَنَبَاتُ و الخُنُبَاتُ: جھوٹ اور فریب۔ ھو ذو خَنَبَاتٍ : وہ کبھی کام ٹھیک کرتا ہے اور کبھی خراب۔
الخَنْبَةُ : فساد و بگاڑ۔
الخِنَّابُ : لمبا تڑنگا آدمی (۲) بہت موٹی ناک والا آدمی۔
الخِنَّابَةُ: ناک کا بڑا بانسا مجازاً ناک کی پھنگل۔
الخِنَّابَتَانِ : ناک کی دونوں جانبیں، دونوں نتھنے۔ حضرت زید بن ثابتؓ کی حدیث میں ہے: "وَ فِی الخِنَّابَتَيْنِ اذا خُرِمَتَا، قال: فی کل واحدۃ ثلث دیۃ الانف" یعنی ناک کی دیت کا ایک ثلث ناک کے دونوں نتھنوں میں سے ہر ایک میں واجب ہے اگر ان کو چھید دیا جائے (۲) تکبر، غرور
الخِنَّبُ : لمبا تڑنگا آدمی۔
المَخْنَبَةُ : ترک تعلق، چھوٹ چھٹاؤ۔
• خَنْبَسَ : مال غنیمت تقسیم کرنا۔
الخُنَابِسُ : قدیم مضبوط و پائدار (۲) شیر
أَسَدٌ خُنَابِسٌ : دلیر و قوی شیر
ج: خَنَابِسُ (۳) بدشکل موٹا آدمی۔

لَيْلٌ خُنَابِسٌ : انتہائی تاریک رات
الخُنَابِسَةُ : وہ مادہ جس کا حمل نمایاں ہو گیا ہو۔
الخَنْبَسُ : الخُنَابِسُ۔
الخَنْبَسَةُ : شیر کی چال (۲) شیر کی دلیری
الخَنْبُوسُ : آگ دینے والا پتھر، چقماق کا پتھر۔
• خَنَثَ السِّقَاءَ ـِ خَنْثًا : مشک کے منھ کو اوپر کی طرف موڑ کر اندر کی جانب سے پانی پینا۔
ـــ فُلانًا : کسی کا ٹھٹھا اڑانا، مذاق اڑانا۔
خَنَثَ لَهُ بِأَنْفِهِ : ناک چڑھا کر کسی کا مذاق اڑانا۔
• خَنِثَ الرَّجُلُ ـَ خَنَثًا : ہجڑا ہونا ہجڑوں کی طرح حرکتیں کرنا، بدن کو ڈھیلا کر کے بل کھانا، لچکنا۔ ھو خَنِثٌ۔
خَنَّثَهُ : مخنث (ہجڑا) بنانا۔
ـــ كلامَهُ : ہجڑوں کی طرح یا زنخوں کی طرح نرم آواز سے باتیں کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ : موڑنا، جھکانا۔
اِخْتَنَثَ السِّقَاءَ : خنثه۔
اِنْخَنَثَ الرَّجُلُ : ہجڑا بنجانا۔
ـــ السِّقَاءُ : مشک میں سلوٹیں پڑنا۔
ـــ العُنُقُ : گردن ترچھی ہو جانا۔
تَخَنَّثَ الرَّجُلُ : ہجڑا بنجانا۔
ـــ فی كلامه : ہجڑوں کی طرح بولنا، لچک دار باتیں کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ وغيرُه : کمزوری کے باعث گر پڑنا۔
ـــ الشَّيْءُ : مڑ جانا، لچک کھانا۔
خَنَاثِ : عورت کو بطور گالی پکار کر کہا جاتا ہے: یا خَنَاثِ : اے ٹھٹکنے اور لچکنے والی۔
الخُنَاثَةُ : مخنّث۔

الخِنْثُ : بکھرا ہوا گروہ (۲) کپڑے کی ایک شکن ج: أَخْنَاثٌ و خِنَاثٌ۔
طَوَى الثَّوْبَ على أَخْنَاثِهِ و خِنَاثِهِ : کپڑے کو اس کی سابقہ تہوں پر لپیٹا، کسی کام کو اسی طریقہ پر کرنا جو اس کے لئے مقرر ہو۔ ألقى اللَّيْلُ أَخْنَاثَهُ على الأرض : رات نے زمین پر تاریکی کے اثرات ڈال دیئے (۲) گوشۂ دہن (باچھ) کا اندرونی حصہ جو ڈاڑھ سے ملا ہوتا ہے
خُنَثُ : گالی دینے کے لئے مرد کو کہا جاتا ہے: یا خُنَثُ : اے زنخے!
الخُنْثَى : ہجڑا، زنخا۔ حیوانات و انسان میں نر اور مادہ دونوں مادّوں کی آمیزش، ایسے ہی بعض پھولوں میں نر اور مادہ دونوں کا مادہ پایا جاتا ہے ج: خَنَاثَى و خناث۔
الخُنُوثَةُ : خُنْثَى سے بنایا ہوا مصدر، ہجڑا پن، زنخا پن (۲) علم الاحیا میں خنوثت کے معنی یہ ہیں کہ کوئی شخص و فرد اپنی حقیقت و اصل میں کسی ایک جنس (نر یا مادہ) سے ہو اور اس میں دوسری جنس کی صفات نمایاں ہوں۔
المِخْنَاثُ : امرأة مِخناثٌ : بل کھاتے ہوئے ناز سے چلنے والی عورت ج: مَخَانِيث۔
الخَنْجَرُ : چھرا، کٹار ج: خَنَاجِر۔
الخِنْجَرُ : الخَنْجَرُ ج: خَنَاجِرُ۔
الخَنْجَرِيرُ : (من المياه) بھاری پانی ہلکا کھارا پانی۔
• خَنْخَنَ فُلانٌ : ناک میں بولنا۔
• الخُنْدُبُ : بدمزاج آدمی۔
• الخَنْدَرِيسُ : شراب (۲) پرانی شراب
تَمْرٌ خَنْدَرِيسٌ : پرانی کھجور۔
حِنْطَةٌ خَنْدَرِيسٌ : پرانا گیہوں۔

•الخُنْدُعُ: ایک قسم کی ٹڈی۔
الخُنْدُعُ: خسیس و کمینہ ذات۔
•خَنْدَقَ: خندق کھودنا یا کھدجانا۔ (لازم ومتعدی) خَنْدَقَ الخَنْدَقَ: خندق کھودنا، کھدجانا۔
الخَنْدَقُ: کسی جگہ کے چاروں طرف کھودا ہوا گڑھا، کھائی (۲) میدان جنگ میں سپاہیوں کی دشمن کے حملے سے حفاظت کے لئے کھودا ہوا گہرا اور لمبا گڑھا (۳) وادی ح: خَنَادِقُ۔
•تَخَنْذَذَ: شوخ و بے حیا ہونا (۲) بہادر اور زور آور ہونا۔
الخِنْذِيذُ: بلیغ الکلام شاعر (۲) قادر الکلام خطیب و مقرر (۳) باوقار سردار (۴) عربوں کے ادب اور تاریخ سے واقف باخبر عالم (۵) وہ بہادر جس پر حملہ کی کوئی راہ نہ نکل سکے (۶) بڑا فیاض و سخی (۷) بدزبان اور گالی گلوچ کا عادی (۸) سانڈ (۹) لمبا تڑنگا گھوڑا (۱۰) لمبا اور بلند و بالا پہاڑ ح: خَنَاذِيذُ۔
•خَنِزَ اللَّحْمُ وغيرُه ـ خَنَزًا: گوشت کا بدبودار ہونا، سڑجانا۔ هو خَنِزٌ۔ حدیث میں ہے: "لولا بنو اسرائيل ما أنْتَنَ لَحْمٌ و لا خَنِزَ الطَّعَامُ" اگر بنو اسرائیل نہ ہوتے تو نہ گوشت سڑا کرتا اور نہ کھانا خراب ہوا کرتا۔
الخَنْزُوَانُ: بندر (۲) نر خنزیر۔
الخُنْزُوَانُ و الخُنْزُوَانَةُ و الخُنْزُوَانِيَّةُ والخُنْزُوَّةُ: غرور۔
الخُنَّازُ: چھپکلی (۲) وہ یہودی جنہوں نے گوشت کا ذخیرہ کیا یہاں تک کہ وہ خراب ہوگیا۔
الخَنُوزُ: میدان جنگ میں فوج کی آخری لائن (۲) بجو اسے ام خَنُوز بھی کہا جاتا ہے۔

الخَنِيزُ: روغن دار روٹی کا ثرید۔
•خَنْزَرَ: سور کی سی حرکت کرنا (۲) کن انکھیوں سے دیکھنا۔
ـــ الشيءُ: موٹا ہونا، سخت ہونا
الخَنَازِيرُ: گردن کی بیماری خنازیر جس سے گلے میں گلٹیاں نکل آتی ہیں
الخَنْزَرَةُ: پتھر توڑنے کا بڑا ہتھوڑا۔
الخِنْزِيرُ: سور ح: خَنَازِير۔
•خَنَسَ ـِ خَنْسًا و خُنُوسًا و خِنَاسًا: پیچھے ہونا۔ خَنَسَ الطَّرِيقُ عنهم: راستہ ان کے پیچھے رہ گیا اور وہ آگے بڑھ گئے۔
ـــ فُلانٌ من بَيْنِهِمْ: فلاں ان سے الگ ہوکر پیچھے رہ گیا۔
ـــ فُلانًا: پیچھے چھوڑنا یا پیچھے کرنا۔
ـــ فُلانٌ: پیچھے رہ جانا، نظروں سے چھپ جانا۔
ـــ به: کسی کو چھپا دینا (۲) غائب کردینا
ـــ الكوكبُ: ستارہ کا چھپ جانا، غائب ہوجانا۔ هو خَانِسٌ ح: خُنَّسٌ۔
ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا گابھا لگنے سے (تلقیح سے) رہ جانا، اس کا اثر قبول نہ کرنا۔
ـــ من مَالِه: کسی مال میں سے کچھ لینا۔
اِصْبَعَهُ: انگلی پکڑنا۔
خَنِسَ ـَ خَنَسًا: چپٹی ناک اور ناک کے ابھرے کنارہ والا ہونا۔ هو أَخْنَسُ و هي خَنْسَاءُ ح: خُنْسٌ۔
ـــ القَدَمُ: پاؤں کا چپٹے تلوے والا ہونا۔
أَخْنَسَهُ: کسی کو پیچھے چھوڑکر آگے بڑھ جانا۔
ـــ عنه حَقَّهُ: کسی کا حق روک لینا یا بالکل غائب کردینا۔
خَنَّسَهُ: أَخْنَسَهُ۔
اِخْتَنَسَ: پیچھے ہونا۔
اِنْخَنَسَ عنه: پیچھے ہونا (۲) لوٹنا۔
تَخَنَّسَ: مطاوع خَنَّسَهُ: کسی سے پیچھے رہ جانا اور اس کا آگے بڑھ جانا۔
ـــ به: چھپانا، غائب کرنا۔
الأَخْنَسُ: شیر (۲) چیچڑی۔
الخُنَاسُ: کھیتی کو بڑھنے سے روکنے والی ایک بیماری جس سے وہ لمبی نہیں ہوتی۔
الخَنْسَاءُ: جنگلی گائے، نیل گائے۔
الخُنَّسُ: بہت سے ہرن، ہرنوں کا مسکن، ہرنوں کی پناہ گاہ۔
الخَنَّاسُ: شیطان (لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے نظروں سے بالکل دور رہنے والا اور جو بندہ خدا اس کے قریب میں نہ آئے تو پیچھے بھاگنے والا، خنس میں چھپنے اور پیچھے ہونے کے معنی سے مذکورہ مناسبت ہے۔
الخُنَّسُ: متحرک ستارے (۲) پانچ روشن ستارے: زُحَل، المُشْتَرِي، المِرِّيخ، الزُّهَرَة، عُطَارِدُ۔
اللَّيَالِي الخُنَّسُ: آخری مہینہ کی تین راتیں جن میں چاند ظاہر نہیں ہوتا۔
الخِنَّوْسُ: شیر۔ أَسَدٌ خِنَّوْسٌ: بہادر شیر (۲) خنزیر کا بچہ۔
الخَنُوسُ: فَرَسٌ خَنُوسٌ: سیدھا چلتے چلتے دائیں بائیں مڑکر چلنے والا گھوڑا (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ح: خُنُسٌ۔
الخِنِّيسُ: فریبی، حیلہ گر۔
•الخُنْبُسُ: کمینہ (۲) چالاک۔
الخَنْسَرَى: کمینگی، دنائت (۲) دھوکہ (۳) گمراہی (۴) ہلاکت۔

الخِنسِيرُ: کمزور آدمی، چالاک آدمی ج: خَناسِيرُ۔
• الخِنَّوصُ: ہر چھوٹی چیز (۲) خنزیر کا بچہ (۳) شیر ببر کا بچہ۔
الخِنصِرُ: چھوٹی انگلی، چھنگلیا، چھنگلی ج: خَناصِرُ۔ فُلانٌ تُثنَى به او اليه الخَناصِرُ: وہ شخص جو معزز ہونے کے باعث اپنے ہمسروں کے ساتھ زیر بحث آنے کے وقت نقطۂ آغاز سخن ہو۔
هَذَا أَمرٌ تُعقَدُ عليه الخَناصِرُ: یہ معاملہ اہم اور قابل توجہ ہے۔
• خَنطَهُ ـِ خَنطًا: رنج اور دکھ دینا
خَنطَتَ: اکڑ کر چلنا۔
الخَنطَبِرُ: بہت بڑھیا جس کی پلکیں لٹک گئی ہوں۔
الخَنظَلُ: بلی (۲) مصیبت (۳) قطار، ڈار (۴) ٹڈی دل۔
• خَنَعَ فُلانٌ ـَ خَنعًا و خُنوعًا: برا کام کر کے اس پر شرمانا اور سر نیچا کرنا
ـــ الى المَرأَةِ: بدکاری کے لئے عورت کے پاس آنا۔
ـــ لَهُ واليه خُنوعًا: کسی کے سامنے عاجزی اور انکساری کرنا۔
ـــ الى الأَمرِ والشيءِ: مائل ہونا، متوجہ ہونا، مشغول ہونا۔
ـــ به: کسی سے دھوکہ کرنا، بے وفائی کرنا۔
ـــ فُلانٌ النِّساءَ: عورتوں میں گھل مل کر رہنا، عشق و محبت کرنا۔ هو خانِعٌ ج: خَنَعَةٌ۔ هي خَنوع ج: خُنُعٌ۔
أَخنَعَتهُ اليه الحاجَةُ: ضرورت کا کسی کو کسی کے سامنے حقیر و ذلیل کر دینا۔

خَنَّعَهُ: کلہاڑی سے کاٹنا۔
ـــ الجَمَلَ: اونٹ کو سدھانا، قابو میں کرنا۔
الخَناعَةُ: ذلت و خواری۔
الخُنعَةُ: مجبوری (اضطرار) (۲) بدکاری (۳) غداری، بے وفائی ج: خُنَعات
فُلانٌ ذو خُنَعاتٍ: فلاں بد طینت آدمی ہے۔
الخُنعَةُ: بدکاری (۲) شک و شبہ۔ اِطَّلَعتُ منه على خُنعَةٍ: میں اس کی بدکاری سے واقف ہو گیا (۳) خالی جگہ، الگ جگہ۔ لَقِيتُهُ بِخُنعَةٍ فَقَهَرتُهُ: میں اس سے الگ جگہ میں ملا اور میں نے اس کو زیر کر دیا۔
الخُنُوعُ: عاجزی، انکساری۔
• خَنَفَ ـِ خَنفًا و خُنوفًا: غرور سے ناک چڑھانا۔
ـــ بأَنفِه عن فُلانٍ: کسی سے منہ پھیرنا، ناک چڑھانا۔
ـــ المَرأَةُ صَدرَها: ہاتھوں سے سینہ پیٹنا، سینہ کوبی کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: غصہ ہونا، ناراض ہونا۔
ـــ الفَرَسُ و نَحوُهُ خَنفًا و خِنافًا: گھوڑے وغیرہ کا دوڑتے ہوئے اپنے سوار کی طرف منہ کرنا (۲) پھرتی اور مستی کی وجہ سے اگلی ٹانگوں کو کسی ایک جانب کرنا۔
ـــ البَعيرُ خِنافًا: اونٹ کا چلتے ہوئے اپنے اگلے کھر کو دائیں طرف کر لینا، نشاط کی بنا پر ناک کو لگام سے پھیر لینا (۲) نرم کلائیوں والا ہونا۔
ـــ فُلانٌ النّاقَةَ خَنفًا: اونٹنی کو چار انگلیوں سے دوہنا اور انگوٹھے کا سہارا لینا۔

خَنَفَ الأُترُجَّ و نَحوَهُ بالسِّكّينِ: ترنج وغیرہ کو چھری سے کاٹنا۔ هو خانِفٌ ج: خَوانِفُ و هو و هي خَنوفٌ ج: خُنُفٌ۔
خَنِفَ الصَّدرُ او الظَّهرُ ـَ خَنفًا: سینہ یا کمر کا ایک حصہ اندر گھسا ہوا ہونا۔ هو أَخنَفُ۔
الخِنافُ: گھوڑوں کے بازوں کی ایک بیماری۔
الخِنفَةُ: ترنج وغیرہ کا ٹکڑا۔
الخَنفَةُ: الخِنفَةُ۔
الخَنِيفُ: بہت ردی لتّر، خراب کتان (۲) لتّر کا سفید و موٹا کپڑا (۳) بہت دودھ والی اونٹنی (۴) راستہ ج: خُنُفٌ۔
المِخنافُ: وہ آدمی جس کے ہاتھ سے کھیتی اور کھجور کے درخت کی اصلاح زیادہ کارآمد نہ ہوتی ہو (۲) وہ اونٹ جو اونٹنی کو حاملہ نہ کر سکے۔
• خَنفَسَ عن القَومِ: لوگوں سے نفرت کی بنا پر الگ ہو جانا۔
ـــ من الأَمرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا۔
الخُنفُساءُ: بھونرا، گبریلا۔ مثل ہے: الخُنفُساءُ اذا مُسَّتْ نَتَّنَتْ: بھونرا اگر ہلا جائے تو اس سے بدبو آتی ہے۔ بدباطن آدمی کے لئے بولا جاتا ہے کہ جب اس سے واسطہ پڑتا ہے تو اس کی بدباطنی سامنے آ جاتی ہے ج: خُنفُساوات و خَنافِسُ۔
الخُنفُسُ: نر بھونرا، اس کی مادہ خُنفُسَةٌ و خُنفُساءُ (۲) بڑا بھونرا۔
• خَنَقَهُ ـُ خَنقًا: گلا گھونٹنا، سانس روکنا، گلا گھونٹ کر دم نکال دینا۔
الفاعل خانِقٌ و المَفعُول مَخنُوقٌ و خَنِقٌ و خَنِيقٌ: مؤنث باضافہ تا رنا نیث۔

خَنَقَهُ الوَقْتَ : وقت کو تنگ کرنا، نکال دینا، ضائع کر دینا۔
ـــ الرَّایهَ : پرچم سرنگوں کرنا۔
خَنَّقَهُ : خَنَقَهُ۔
ـــ فُلانٌ الأَرْبَعِینَ : چالیس برس کی عمر کے قریب ہونا۔
ـــ الإناءَ ونَحْوَه : بھرنا۔
ـــ السَّرابُ الجِبالَ : سراب کا پہاڑوں کی چوٹیوں کو چھونے کے قریب ہونا۔
اُخْتُنِقَ : دم گھٹ کر مر جانا۔
ـــ الفَرَسُ : گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا کانوں کی جڑوں تک پھیلنا۔
انْخَنَقَ : دم گھٹ کر مر جانا۔
ـــ الشَّاةُ : بکری کا گلا خود گھٹ جانا۔
الاخْتِنَاقُ : سانس کی بندش، گھٹن۔
الاختناقُ الدَّمَوِیُّ : خون کی بندش۔
اختناق الرَّحِم : عورتوں کی ایک بیماری جس میں رحم کا منھ بند ہو جاتا ہے۔
الخَانِقُ : دو پہاڑوں کے درمیان تنگ گھاٹی (۲) یمنی زبان میں، گلی کوچہ۔
خَانِقُ النَّمِرِ : ایک مہلک پودا جس کے صرف پانچ پتے ہوتے ہیں۔
خَانِقُ الذِّئب : ایک پودا جس سے نشہ آور زہریلا مادہ نکالا جاتا ہے۔ اسے خَانِقُ النَّمِر بھی کہتے ہیں۔
الخَانِقاه : خانقاہ، صوفیوں کا مرکزِ اصلاح
الخُنَاقُ : سانس رکنے کی بیماری، گلے کی ایک بیماری (کنٹھ روگ)
الخِنَاقُ : گلے کا ہار، مالا (۲) گردن (۳) گلا گھونٹنے والی چیز۔ أَخَذَ بِخِناقِه: اس کی گردن پکڑ لی۔
ضَیَّقَ الخِناقَ علیه : کسی کا ناطقہ بند کرنا، دشواری پیدا کرنا، زندگی دوبھر کرنا۔
تَضَیَّقَ الخِنَاقُ علی فُلان: کسی کا ناطقہ بند ہونا، جینا دشوار ہونا۔
الخِنَاقَةُ : گلے کا پھندا۔ أَخَذَ السَّبُعَ بالخِنَاقَةِ : درندہ کو پھندا ڈال کر پکڑ لیا۔
الخُنَاقِیَّةُ : ایک بیماری جو انسانوں اور جانوروں کے حلق میں ہو جاتی ہے، پرندوں کے سر یا حلق میں ہوتی ہے کبھی گھوڑوں میں بھی ہو جاتی ہے، زیادہ کبوتروں میں ہوتی ہے۔
الخَنَّاقُ : گلا گھونٹنے کا ماہر یا عادی۔
الخُنَّاقُ : الخُنَاق ج: خَوَانِیق۔
المُخْتَنَقُ : تنگ جگہ۔
المِخْنَقَةُ : گلے کی مالا۔
المُخَنَّقُ : گلے میں پھندا ڈالنے کی جگہ۔ غُلامٌ مُخَنَّقُ الخِصْرِ : پتلی کمر والا لڑکا۔
• خَنَّ فُلانٌ ـِ خَنِینًا : رونے یا ہنسنے کی آواز ناک سے نکلنا (۲) آواز نکالے بغیر رونا۔
ـــ فُلانٌ القَومَ ـُ خَنًّا : قبیلہ کے احاطہ کو روندنا، اس کی حرمت کو پامال کرنا۔
ـــ مَالَهُ : مال لے لینا۔
ـــ وِعاءَ التَّمْرِ وغَیْرِه : کھجور وغیرہ کو برتن سے تھوڑا تھوڑا نکالنا۔
خَنَّ ـَ خَنَنًا وخَنِینًا وخُنَّةً : ناک میں بولنا، گنگنا ہونا۔ هو أَخَنُّ وهی خَنَّاءُ ج: خُنٌّ۔
خُنَّ البَعِیرُ : اونٹ کو ناک کی بیماری ہونا۔ هو مَخْنُونٌ۔
أَخَنَّهُ : کسی کی عقل زائل کرنا۔ هو مَخْنُونٌ (برخلاف قیاس ہے ورنہ اسم مفعول مُخَنٌّ ہونا چاہئے تھا)۔
استَخَنَّتِ البِئرُ : کنویں میں بدبو ہو جانا
الخَنَانُ : خوش حالی، آسودگی۔
الخُنَانُ : زکام کی طرح ناک کی بیماری (۲) پرندوں کے حلق اور آنکھ کی بیماری (۳) اونٹوں کا زکام۔
الخُنُّ : مرغیوں کا دڑبہ۔
الخِنُّ : خالی کشتی۔
الخُنَّةُ : گنگناہٹ۔
الخَنِینُ : ناک کے نتھنوں کے غدود جن سے سانس رکتا ہے۔
المَخَنَّةُ : گنگناہٹ (۲) وادی کی تنگ جگہ (۳) ناک (۴) ناک کی پھنگل، کنارہ (۵) بلند جگہ سے پانی گرنے کی جگہ (۶) راستہ کا شروع حصہ (۷) کھلا راستہ (۸) وسط مکان (۹) صحن (۱۰) مَخَنَّةُ القَوم : لوگوں یا قبیلہ کا محفوظ احاطہ فُلانٌ مَخَنَّةٌ لِفُلانٍ : وہ فلاں کے لئے کھانے (رزق) کا ذریعہ اور سبب ہے۔
المِخَنَّةُ : ناک کی آواز، گنگناہٹ۔ سَنَةٌ مِخَنَّةٌ : زرخیزی اور شادابی کا سال۔
• خَنَا فُلانٌ ـُ خَنْوًا وخَنًا : بدزبانی کرنا، بیہودہ بات کرنا۔
ـــ فی کلامِه : فحش کلام کرنا۔
ـــ الجِذْعَ وغیرَهُ ـِ خَنْیًا : درخت کی جڑ کاٹنا۔
خَنِیَ علیَ فُلانٍ فی مَنْطِقِه ـَ خَنًی : کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا۔
أَخْنَی : خراب کرنا، بگاڑنا۔ أَخْنَی علیه: کسی کے خلاف فساد انگیزی کرنا۔
ـــ الجَرادُ : ٹڈیوں کے انڈے بہت ہونا
ـــ المَرْعَی : چراگاہ کا بہت گھاس والی ہونا
ـــ علیه فی مَنْطِقِه : کسی کے ساتھ بیہودہ کلام کرنا، برا بھلا کہنا۔
ـــ علیه الدَّهْرُ : کسی پر زمانہ طویل ہونا

(۲) زمانہ کا کسی کو تباہ و برباد کرنا۔
أَخْنَى بِهِ: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑنا عہد شکنی کرنا، بے وفائی کرنا۔ حدیث میں ہے: "واللہِ ما کان سَعْدٌ لِيُخْنِيَ بِابْنِهِ فِي شِقَّةٍ مِن تَمْرٍ" واللہ ایسا نہیں ہو سکتا تھا کہ سعد اپنے بیٹے کو کھجور کے آدھے حصہ میں تنہا اور بے وفائی کے ساتھ چھوڑ دیتے یعنی جس جگہ حفاظت ممکن ہی نہ تھی وہاں کیسے چھوڑ دیتے۔
الخَنَا: فحش گوئی، بد کلامی۔
خَنَا الدَّهْرِ: آفات و مصائب زمانہ
الخَنْوَةُ: دھوکہ، بے وفائی (۲) بانس کے بنے ہوئے گھر میں درمیانی خلا۔

خ ـــــ و

• خَابَ ـُ خَوْبًا: غریب و محتاج ہونا
الخَوْبَةُ: بارش سے تر دو زمینوں کے بیچ میں خشک زمین جس پر پانی نہ برسا ہو (۲) بھوک (۳) قحط، فاقہ مستی
أَصَابَتْهُمْ خَوْبَةٌ: وہ قحط کی زد میں آ گئے۔ فاقہ کشی کا شکار ہو گئے
ثعلب بن ثعلبہ کی حدیث میں ہے:
أَصَابَ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم خَوْبَةٌ فَاسْتَقْرَضَ مِنِّي طَعَامًا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قحط کا سامنا ہوا تو آپ نے مجھ سے غلہ قرض طلب فرمایا۔
• خَاتَ البَازِي او العُقَابُ ـُ خَوْتًا: باز یا عقاب کے شکار پر حملہ آور ہونے سے پھڑپھڑاہٹ کی آواز سنائی دینا۔
ـــ فُلَانٌ: عہد شکنی کرنا، وعدہ خلافی کرنا (۲) جمع کیا ہوا غلہ کم ہونا (۳) عمر رسیدہ ہونا۔

خَاتَ الشَّيْءَ: چھین لینا، اچک لینا۔
ـــ فُلَانًا: دھتکارنا، بھگا دینا۔
ـــ مَالَهُ: کسی کے مال میں کمی کرنا۔
خَاوَتَ طَرْفَهُ دُونِي: اس نے مجھ سے نگاہ بچالی، چرالی۔
خَوَّتَ البَازِي: دیکھئے: (خَاتَ)
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا چہچہانا۔
ـــ الشَّيْءُ: کسی چیز میں سے آواز نکلنا۔
اخْتَاتَ الحَدِيثَ: بات کے کچھ حصہ کو تھوڑا تھوڑا یاد کرنا۔
انَّهُمْ يَخْتَاتُونَ اللَّيْلَ: وہ رات کو سفر کرتے اور ڈاکہ ڈالتے ہیں۔
ـــ الذِّئْبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو دھوکہ دے کر پکڑ لانا، چرا لینا۔
ـــ البَازِي او العُقَابُ: (خات)
انْخَاتَ البَازِي او العقابُ: (خات)
تَخَوَّتَ الشَّيْءَ: چھین لینا، اچک لینا۔
ـــ الحَدِيثَ: کلام کو تھوڑا تھوڑا یاد کرنا۔
ـــ مَالَهُ: مال کو کم کرنا۔
الخَائِتَةُ: عقاب جس کے شکار پر ٹوٹ پڑنے کی آواز سنائی دے۔
• الخَوْتَعُ والخَوْتَعَةُ: دیکھئے خَتَعَ
• الخَوْتَلُ: دیکھئے: (ختل)
• خَوِثَ ـَ خَوَثًا: بڑے اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔ هو أَخْوَثُ و هي خَوْثَاء
ـــ البَطْنُ والصَّدْرُ: سینہ اور پیٹ کا بھرا ہوا ہونا۔
الخَوْثَاءُ: بھرے ہوئے بدن کی نرم و نازک نو عمر لڑکی۔
الخَوْجَلَى: دیکھئے (خجل)
• أَخَاخَ العُشْبُ: گھاس کم اور پوشیدہ ہونا۔

الخَوْخُ: آڑو یا پلم کا درخت یا پھل۔ واحد: خَوْخَةٌ۔
الخَوْخَةُ: روشندان (۲) بڑے پھاٹک کے اندر چھوٹا دروازہ (۳) دو مکانوں کے درمیان راستہ۔
• خَوَّدَ: کچھ کھانا پالینا۔ خَوَّدَ شَيْئًا من الطَّعَامِ: کچھ کھانا حاصل کر لیا۔
ـــ البَعِيرُ وغيرُه: اونٹ وغیرہ کا تیز چلنا۔
تَخَوَّدَ الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا (۲) جھکنا
الخَوْدُ: نازک اور اچھے جسم کی نوجوان عورت ج: خُوْدٌ و خَوْدَات۔
• خَاوَذَ عنه مُخَاوَذَةً و خِوَاذًا: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔
ـــ فُلَانًا إلى الشَّيْءِ: کسی طرف جانے اور آنے میں ایک دوسرے کے برعکس ہونا یعنی ایک کا جانا اور دوسرے کا آنا یا اس کے برخلاف کسی چیز کے پاس آمد و رفت ہونا۔
ـــ الحُمَّى فُلَانًا: کسی کو بار بار بخار آنا۔ مقولہ ہے: خَاوِذُوا وِرْدَكُمْ تُرْوُوا نَعَمَكُمْ: پانی کے حوض پر باری باری آیا جایا کرو تو اپنے اونٹوں کو سیراب کر سکو گے یعنی ایک دن ایک فریق پانی پر آئے اور دوسرے دن دوسرا فریق تو اس طرح دونوں کے اونٹ سیراب ہو سکیں گے۔
تَخَاوَذُوهُ: کسی سے معاہدہ کرنا۔
تَخَوَّذَهُ: کسی پر نگاہ رکھنا، کسی کی دیکھ ریکھ کرنا۔
الخُوْذَانُ: فُلَانٌ من خُوْذَانِ القَوْمِ: فلاں اپنی قوم کا معمولی اور بے حیثیت آدمی ہے۔ ذَهَبَ

فی خُوذانِ الخَامِل: باکمال لوگوں سے نکل کر پیچھے رہ گیا اور معمولی لوگوں میں جا ملا۔
الخُوذَةُ: ہیلمیٹ، خود ج: خُوَذٌ
• خَارَ الثَّوْرُ ـُ خُوَارًا و خُوَارًا: گائے بیل کا آواز نکالنا
— فُلان خُؤُورًا: سست و کمزور ہونا. هو خائرٌ و خَوّارٌ۔
— الحَرُّ والبَرْدُ: گرمی اور سردی کم ہو جانا۔
— فُلانا خَوْرًا: کسی کی دُبر کو زخمی کرنا چوٹ لگانا۔
— عَزْمُهُ: ارادہ کمزور ہونا، ہمت کا جواب دیدینا۔
— قُوَّتُه: ہمت پست ہونا، طاقت کا جواب دے جانا۔
خَوِرَ الرَّجُلُ ـَ خَوَرًا: خَارَ۔
خَوَّرَ فُلانٌ: خَارَ۔
— فُلانًا: کمزور و ڈھیلا قرار دینا۔
تَخَاوَرَت الثِّیرَانُ: بیلوں کا مل کر چیخنا۔
اسْتَخَارَ الرَّجُلَ: کسی سے کرم و مہربانی چاہنا، رحم کی درخواست کرنا۔
— الضَّبُعَ: بجو کے بل کے سوراخ میں لکڑی لگانا تاکہ وہ دوسری طرف سے نکل جائے۔
الخَائِرُ: سست، نڈھال۔
خائِرُ العَزمِ: پست ہمت۔
الخُوَارُ: گائے بیل، بکری اور ہرن کی آواز. تیروں کی آواز۔
الخَوْرُ: دو بلندیوں کے درمیان نشیبی زمین (۲) سمندر میں پانی گرنے کا مقام (۳) خلیج۔
الخُورُ: وہ عورتیں جو فساد طبع اور کم عقلی کی بنا پر انتہائی شکی ہوں (اس کا واحد نہیں)

الخَوْرَانُ: دبر، پچھلا حصہ، لید نکلنے کی جگہ ج: خواربن و خورانات
الخَوَّارُ: پتلا اور خوبصورت (اونٹ) ج: خَوَّارات (۲) فَرَسٌ خَوَّارُ العِنانِ: قابو میں رہنے والا تیز رفتار گھوڑا (۳) بہت شعلہ دینے والی (چقماق) ج: خُورٌ
رَجُلٌ خَوَّارٌ: پست حوصلہ آدمی
الخَوَّارَةُ: بہت دودھ والی اور آسانی سے دودھ دے جانے والی اونٹنی (۲) بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت (۳) نرم و ہموار زمین ج: خُورٌ۔
• الخَوْرَمةُ: دیکھئے (خرم)
• الخَوَرْنَقُ: دیکھئے (خرنق)
• خَازَهُ ـُ خَوْزًا: کسی کی دیکھ بھال کرنا (۲) دشمنی کرنا۔
• الخَازباز: دیکھئے (خزبز)
• الخَوْزَبُ: دیکھئے (خزب)
• الخَوْزَرَی: دیکھئے (خزر)
• الخَوْزَلَی: دیکھئے (خزل)
• خَاسَت الجِیفَةُ ـُ خَوْسًا: مردار کی بو پھیلنا، سڑنا۔
— البِضَاعَةُ: سامان مندا ہونا۔
— العَهدَ و به: عہد شکنی کرنا۔
— بالوَعْدِ: وعدہ خلافی کرنا۔
— بِفُلانٍ: کسی سے بے وفائی کرنا۔
خَوَّسَ الشَّئَ: کم کرنا، گھٹانا۔
— الإِبِلَ: ایک ایک کر کے اونٹوں کو پانی پر بھیجنا۔
• خَاشَ فُلانٌ ـُ خَوْشًا: لوگوں کی بھیڑ میں گھس جانا (۲) لوٹنا۔
— فُلانا بالرُّمح: نیزہ مارنا۔
— الشَّئَ: کوئی چیز برتن میں بھرنا۔
— منه کذا: کسی چیز میں سے کچھ لینا۔

خَاشَ التُّرَابَ وغَیرَہ فی الوِعاءِ: کسی چیز میں مٹی وغیرہ بھرنا۔ جیسے:
خَاشَ التُّرابَ فی الجُوَالِقِ: بورے میں مٹی بھرنا۔
خَاوَشَ الشَّئَ: اٹھانا، بلند کرنا۔
— جَنْبَهُ عن الفِرَاشِ: بستر سے اٹھنا۔
خَوَّشَ فُلانا حَقَّهُ: حق میں کمی کرنا
تَخَوَّشَ بَدَنُهُ: دبلا ہو جانا، کمزور ہو جانا۔
— فُلانٌ: موٹاپے کے بعد دبلا ہو جانا
— الشَّئُ: کم ہو جانا۔
— الشَّئَ: کم کرنا۔
الخَوْشُ: انسان وغیرہ کی کوکھ۔
الخُوشَانُ: ایک قسم کی ترش گھاس، ترش سبزی جو کھائی جاتی ہے۔
• الخَوْشَقُ: خوشہ میں باقی رہ جانے والی کھجوریں (۲) ہر خراب و ردی چیز ج: خَوَاشِقُ۔
• خَاصَ العَطَاءَ ـُ خَوْصًا: بخشش و عطیہ میں کمی کرنا۔
خَوِصَ ـَ خَوَصًا: چھوٹی اور دھنسی ہوئی آنکھ والا ہونا (۲) ایک چھوٹی اور ایک بڑی آنکھ والا ہونا. هو أخْوَصُ وهی خَوْصَاءُ۔
— البِئْرُ: کنویں میں پانی گہرا ہونا اور اس سے سیرابی میں مشکل ہونا۔
— الشَّاةُ: سفید بکری کی ایک آنکھ سیاہ اور دوسری سفید ہونا۔
أخْوَصَت النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت میں پتے نکلنا۔ پتوں دار ہونا۔
— الخُوصُ: کھجور کے پتے نکلنا۔
— الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا
أخَاصَت النَّخْلَةُ: أخْوَصَتْ۔
خَاوَصَ مُخَاوَصَةً: آنکھوں کو ذرا

چھوٹا کر کے تیر کی طرح تیز نگاہ ڈالنا
خَاوَصَ فُلَانٌ : فروختگی میں مقابلہ کرنا
خَاوَصَهُ البَيْعَ بھی کہتے ہیں۔
خَوَّصَتِ الفَسِيلَةُ : کھجور کے پودے کی شاخیں کھل جانا۔
—النَّخْلَةُ : درختِ خرما کے پتے نکل آنا
—الأَرْضُ : زمین کا ارطٰی نامی پودے کے پتوں والی ہونا۔
—الشَّجَرُ : درختوں پر تھوڑے تھوڑے پتے نکلنا۔
—رَأْسُهُ : سر کے بال سفید ہونا، بڑھاپے کا اثر ظاہر ہونا۔
—فيه الشَّيْبُ وخَوَّصَهُ : کسی پر بڑھاپا آجانا (۲) سیاہ اور سفید بالوں کا برابر ہوجانا۔
—فُلَانٌ : کسی کا پہلے شریفوں کا اکرام کرنا پھر رذیلوں کا۔
—التَّاجَ : کھجور کے پتوں جیسے سونے کے پتروں سے تاج کو آراستہ کرنا۔
—العَطَاءَ : بخشش کم کرنا۔ کہتے ہیں: خَوِّصْ مَا أَعْطَاكَ : تم کو جو ملے وہ لے لو (خواہ قلیل ہو) اگر کوئی شخص اچھا اور خراب مال دونوں ملا کر دیتا ہو تو کہتے ہیں: إِنَّهُ لَيُخَوِّصُ من مالِه۔
تَخَاوَصَ : خَاوَصَ۔
—النُّجُومُ : غبار وغیرہ یا مائل بغروب ہونے کی وجہ سے ستاروں کا چھوٹا ہونا۔
تَخَوَّصَ منه : کوئی چیز یکے بعد دیگرے لینا، تھوڑا تھوڑا لینا۔
—العَطِيَّةَ : عطیہ تھوڑا ہونے کے باوجود لے لینا۔
اخْوَاصَّتِ الشَّاةُ : خَوِصَتْ۔
الأَخْوَصُ : چھوٹی آنکھوں والا۔

الخَوْصُ : تھوڑی چیز۔
الخُوصُ : کھجور و ناریل وغیرہ کے پتے۔ واحد: خُوصَة۔ مثل مشہور ہے: أَرْضٌ من العُشْبِ بالخُوصَةِ : گھاس میں کھجور کا ایک پتہ بھی ملے تو اس پر خوش ہو یعنی اگر تھوڑی چیز بھی میسر آئے تو اس پر قناعت کرو۔
الخَوْصَاءُ : رِيحٌ خَوْصَاءُ : انتہائی گرم ہوا جس کی شدت سے آنکھیں چندھیا جائیں۔ ظَهِيرَةٌ خَوْصَاءُ : سب سے زیادہ گرم دوپہر۔
الخَوَّاصُ : کھجور کے پتے بیچنے والا (۲) کھجور کے پتوں کی چیزیں (ٹوکریاں وغیرہ) بنانے والا۔
الخِيَاصَةُ : کھجور کے پتوں کی تجارت یا صنعت۔
المُخَوَّصُ : کھجور کے پتے کی شکل پر بنی ہوئی چیز۔
• خَاضَ القَوْمُ فى الحَدِيثِ ـُ خَوْضًا : لوگوں کا باتوں میں لگنا، گفتگو میں مشغول ہونا
—فُلَانٌ بالفَرَسِ خَوْضًا وخِيَاضًا : گھوڑے کو پانی پر لانا۔
—المَاءَ : پانی میں گھسنا
—الأَمْرَ وفيه : کسی معاملہ میں گھس جانا، کود پڑنا، سرگرم ہونا۔
—البَاطِلَ وفيه : ناحق باتوں میں مشغول رہنا۔
—الشَّرَابَ فى الإِنَاءِ : برتن میں شراب ڈال کر ہلانا۔
—فُلَانًا بالسَّيْفِ : کسی کے پیٹ میں تلوار نیچے سے اوپر کو نکال دینا
—حَرَكَةً : کسی تحریک میں سرگرم ہونا۔

خَاضَ اللَّيْلَ : رات کی تاریکی سے بے پرواہ ہوکر رات کو چلنا۔
—المَنَايَا : ہلاکتوں میں گھسنا۔
—النَّارَ والحَرِيقَ : جلتی آگ میں کود پڑنا۔
—فى تَفْصِيلَاتِ الموضوعِ : مسئلہ کی تفصیلات میں جانا۔
أَخَاضَ القَوْمُ : قوم کے گھوڑوں کا پانی میں گھسنا۔
أَخَاضُوا خَيْلَهُم المَاءَ وفيه : قوم کا اپنے گھوڑوں کو پانی میں گھسانا۔
خَاوَضَهُ فى البَيْعِ : بیع میں کسی سے مقابلہ کرنا، آڑے آنا۔
—الفَرَسَ : گھوڑے کو پانی پر لانا
خَوَّضَ المَاءَ والشَّرَابَ فى الإِنَاءِ : برتن میں پانی یا شراب ڈال کر ہلانا
—بالسَّيْفِ فى بَطْنِ فُلَانٍ : پیٹ میں زور سے تلوار دے کر نیچے سے اوپر نکال دینا۔
اخْتَاضَ المَرْعَى : چراگاہ کا گھنے گھاس والی ہونا۔
—بالفَرَسِ : گھوڑے کو پانی پر لانا
—المَاءَ : پانی میں گھس جانا۔
تَخَاوَضُوا فى الحَدِيثِ : گفتگو میں مشغول ہونا۔
تَخَوَّضَ : توقف یا کوشش کر کے گھسنا۔
—المَاءَ : پانی میں گھسنا۔
الخَوَّاضُ : بے دھڑک کودنے اور گھسنے والا۔
الخَوْضَةُ : موتی۔
الخَيِّضُ : سَيْفٌ خَيِّضٌ : نرم اور سخت لوہے کی بنی ہوئی تلوار۔

المَخَاضُ: دریا میں کم پانی کی جگہ جہاں سے پیادہ اور سوار گزرتے ہوں، دریائی گذرگاہ۔
المَخَاضَةُ: المخاض ج: مَخَاضٌ و مَخَاوِض۔
المِخْوَضُ: شراب کو ہلانے اور ملانے کا آلہ۔
• تَخَوَّطَ فُلَانًا: کسی کے پاس وقتاً فوقتاً آنا۔
الخُوطُ: نرم و لچکدار ٹہنی (۲) ہر طرح کی ڈنڈی (۳) بھر تیلا اور نفد آور شاندار آدمی ج: خِيطَان۔
• خَوَّعَ مَالَهُ: مال کم ہو جانا۔
ـــ مالَه و منه: مال میں کمی کرنا۔
ـــ فُلَانًا بالضَّرْبِ: مار مار کر کسی کا کچومر نکال دینا، نڈھال کر دینا
ـــ دَيْنَه: قرض ادا کر دینا۔
ـــ السَّيْلُ الوَادِي: سیلاب کا وادی کے کناروں کو گرا دینا۔
تَخَوَّعَ فُلَانٌ: کھنکھار کے تھوکنا۔
ـــ الشيءَ: کم کرنا۔
الخُوَاعُ: خرانٹوں کی سی آواز، خرّاٹے کی آواز۔
الخُوَاعَةُ: بلغم جو منھ سے نکالا جائے
الخَوْعُ: پہاڑوں میں نمایاں رہنے والا سفید پہاڑ (۲) وادی کا موڑ (۳) وادی کا سرسبز زمین حصہ ج: أَخْوَاع۔
• خَافَ ـَ خَوْفًا و مَخَافَةً و خِيفَةً: ڈرنا یعنی ناگوار بات کے وقوع اور خوش گوار شے کے ضیاع سے گھبرانا۔
ـــ منه: گھبرانا، ڈرنا۔
ـــ عَلَيه: کسی کی جان جانے اور نقصان ہونے یا ضائع ہونے کا خطرہ ہونا،

جیسے: أَخَاف عليه السقوط: مجھے اس کے گرنے کا ڈر ہے۔
خَافَ عَلَى كذا: کسی بات کا خوف اور خطرہ ہو رہنا۔ أَخَافَ عَلَى هذا الوَضْع: مجھے اس صورت حال کا ڈر ہے کہ کہیں وہ نقصان دہ نہ ہو جائے۔ هو خَائِفٌ ج: خُوَّف و خُيَّفٌ والمفعول مَخُوفٌ اور مَخُوف منه۔
ـــ فُلَانٌ: گھبرانا (۲) جاننا، یقین کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا او إِعْرَاضًا" اور اگر کوئی عورت ڈرے اپنے خاوند کی زیادتی و بدسلوکی یا جی پھر جانے سے۔
أَخَافَ الطَّرِيقُ او الثَّغْرُ إِخَافَةً و إِخَافًا: راستہ یا سرحد کا پر خطر ہونا۔
ـــ فلانًا الأَمْرُ وغيرُه: کسی بات کا کسی کو خوف زدہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔
ـــ فُلَانًا او الشيءَ: خوفناک و مخدوش بنانا۔
خَاوَفَهُ: ہر ایک کا اپنے ساتھی کو ڈرانا
خَوَّفَهُ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
ـــهُ الأَمْرَ: کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔
ـــ فُلَانًا او الشيءَ: خوفناک و مخدوش بنانا۔ ما كان الطَّرِيقُ مَخُوفًا فَخَوَّفَهُ السَّبُعُ: راستہ مخدوش نہیں تھا لیکن درندہ نے اسے خوفناک یا مخدوش بنا دیا
تَخَوَّفَ: مطاوع خَوَّفَهُ: ڈرنا، خدشہ ہونا (۲) مخدوش و خوفناک

ہونا۔
تخوَّف عَلَيه شَيْئًا: کسی کے بارہ میں کسی بات کا خطرہ ہونا یا کسی کی طرف سے تشویش میں مبتلا ہونا، مطمئن نہ ہونا۔
ـــ فُلَانًا على كذا: کسی سے کسی سلسلہ میں ڈر اور خطرہ ہونا۔
ـــ الشيءَ: کم کرنا۔ جیسے: تَخَوَّفَهُ حَقَّهُ: اس کے حق کو کم کر دیا۔
ـــ فُلَانًا او الشيءَ: خوفناک بنانا (ایسا کر دینا کہ لوگ ڈرنے لگیں)۔
الخَافُ: رَجُلٌ خَافٌ: بہت ڈرپوک
الخَوَافُ: شور، غل غپاڑا۔
الخَوْفُ: انسان کے دل میں ایک انفعالی کیفیت جو کسی مکروہ چیز کے وقوع اور محبوب شے کے فوت ہو جانے کی توقع کی بنا پر پیدا ہوتی ہے، ڈر، خوف، خدشہ، گھبراہٹ (۲) لڑائی، جنگ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا ذَهَبَ الخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ" جب خوف دور ہو جاتا ہے تو وہ تم لوگوں کو تیز طرار زبانوں سے تکلیف پہنچاتے ہیں۔
الخَائِف على شيءٍ: غیر مطمئن۔
الخَوَّاف: بہت ڈرپوک۔
المُتَخَوِّف: خوف زدہ۔
المُخِيف: خوفناک، ڈراؤنا۔
المُخَوِّف: بھیانک، خوفناک۔
• خَوِقَ المَكَانُ ـَ خَوَقًا: جگہ کا کشادہ ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ: نازک اور دراز قد ہونا (۲) بے وقوف ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: کانا ہونا (ایک آنکھ کی روشنی ختم ہو جانا)
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کو خارش ہونا۔ هو

أَخْوَقُ و هي خَوْقَاءُ ج: خُوقٌ
أَخَاقَ الرَّجُلُ: زمین کی سیاحت کرنا۔
خَوَّقَ القُرطَ: کان کی بالی کو بڑا کرنا۔
انْخَاقَ المَكَانُ: کشادہ ہونا۔
تَخَوَّقَ القُرطُ: کان کی بالی کا بڑا ہونا
ـــ عنه: دور ہو جانا۔
الخَاقُ: جنگل کا طول۔
الخَوْقُ: سونے یا چاندی کا کڑا (۲) کان کا کڑا۔ مثل مشہور ہے: خَوْقٌ من السَّام بجِيدٍ أَوْقَصَ: چاندی کا کڑا چھوٹی اور شکستہ گردن میں پڑا ہوا ہے۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنی ذات میں خسیس و دنی ہو لیکن اس کے آباء واجداد شریف و معزز ہوں، ان کو چاندی کے حلقہ سے تشبیہ دی گئی ہے۔
خَالَ فُلَانٌ علی أَهْلِه ـُ خَوْلاً و خِيَالاً: اہل وعیال کی پرورش و کفالت کرنا، ان کے معاملات کا بندوبست کرنا۔
ـــ الماشِيَةَ: مویشیوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنا۔ هو خَائِلٌ ج: خُوَّالٌ۔
ـــ فلانٌ خولاً: تکبر کرنا۔ حدیث طلحہؓ میں ہے آپ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا کہ: إِنَّا لا نَنْبُو فی یَدِكَ وَ لا نَخُولُ عَلَيْكَ: ہم نہ تو تمہاری اطاعت میں پیچھے رہیں گے اور نہ تمہارے سامنے تکبر کریں گے۔
خَالَ ـَ خَوْلاً: تنہائی کے بعد افرادی نعمت سے مالا مال ہونا (یعنی اسے منجانب اللہ غلام، باندیاں، خدام و مصاحبین عطا ہو جانا)۔
أَخَالَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن میں دودھ ہونا۔
ـــ فيه خَالاً من الخَيْرِ: اس نے اس میں نیکی اور بھلائی کو بھانپ لیا۔
أَخْوَلَ: بہت ماموؤں والا ہونا۔ أَخْوَلَهُ غَيْرُهُ: دوسرے نے اسے بہت ماموؤں والا بنا دیا۔ هو مُخْوِلٌ۔
رَجُلٌ مُعِمٌّ مُخْوِلٌ: معزز چچاؤں اور ماموؤں والا آدمی۔
خَوَّلَهُ الشَّيْءَ: کسی کو از راہ کرم کوئی چیز دینا (۲) سپرد کرنا (۳) کسی چیز کا اختیار دینا۔
ـــ شَيْئًا الی فُلَانٍ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
ـــ فلانًا السُّلْطَةَ: کسی کو اقتدار سونپنا۔
ـــ فلانًا الصَّلاحِيَّاتِ: اختیارات دینا۔
تَخَوَّلَ خَالاً: کسی کو ماموں بنانا (۲) کسی کو ماموں کہہ کر پکارنا۔
ـــ فُلَانًا: دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا۔
ـــ ـه بالمَوْعِظَةِ: نصیحت سے کسی کی نگہداشت کرنا، ذہنی تربیت کرنا۔
ـــ الرِّيحُ الأَرْضَ: ہوا کا زمین پر بروقت چلنا۔
ـــ في بني فُلَانٍ خالاً من الخَيْرِ: کسی قبیلہ میں خیر کے آثار محسوس کرنا
اِسْتَخْوَلَ و اِسْتَخَالَ فی بني فُلَانٍ و اِسْتَخْوَلَهُم: کسی قبیلہ کے لوگوں کو اپنے خالو بنالینا۔
اِسْتَخْوَلَهُم وفيهم: غلام و خدام بنالیا
الأَخْوَلُ: کہتے ہیں: جاؤوا الأَوَّلَ فالأول ثم تَفَرَّقُوا أَخْوَلَ أَخْوَلَ: وہ ترتیب سے آئے اور پھر متفرق ہو کر پھیل گئے۔
تَطَايَرَ الشَّرَرُ أَخْوَلَ أَخْوَلَ: شعلے مختلف جگہوں پر پھیل گئے۔
التَّخْوِيلُ: سپردگی۔
الخَائِلُ: نگراں، محافظ و منتظم ج: خَوَل۔
الخَالُ: ماموں ج: أَخْوَالٌ وخُؤُولٌ (۲) وہ چیز جس میں خیر کے آثار نظر آئیں (۳) فوج کا جھنڈا۔
الخَالَةُ: ماں کی سگی بہن، خالہ۔
الخُؤُولَةُ: (اس مصدر سے فعل نہیں آتا) ننھیال، ننھیالی رشتہ۔
بيني و بَيْنَ فُلَانٍ خُؤُولَةٌ: میرے اور اس کے درمیان ننھیالی رشتہ ہے (ماموں پھوپھی کی اولادیں)
الخَوَلُ: چوپاؤں، غلاموں، باندیوں اور حشم و خدم پر مشتمل اللہ کا عطیہ (واحد، جمع، مذکر و مؤنث سب کیلئے)
الخَوْلَةُ: ہرنی۔
الخَوَلِيُّ: لوگوں کے معاملات کا مدبر و منتظم (۲) مویشیوں کا اچھا رکھوالا (۳) کھیت کے مزدوروں کا افسر ج: خَوَلٌ۔
الخَوَلِيُّ: مویشیوں کا اچھا رکھوالا، کھیت یا باغ کا چوکیدار ج: خَوَلٌ۔
• الخَوْلَعُ: دیکھئے (خلع)
• خَامَ ـُ خَوْمَانًا: ناموافق ہونا، وبائی ہونا، مہلک ہونا۔
أَخَامَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے کا کسی ایک ٹانگ کو کھر کے کنارہ پر اٹھانا یا تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
خَوَّمَ علی فَرَسِه: زین کے کپڑے کو اوپر کی طرف اٹھا کر اس میں رکاب باندھنا۔
الخَامُ: خام، کچا، ناپختہ، غیر صاف شدہ۔
ـــ (من الأَمْكِنَةِ): مضر صحت آب و ہوا والی جگہ، وبائی جگہ (۲) تر و تازہ گھاس (۳) بے دھلا کپڑا۔ ثَوْبٌ خامٌ بھی کہتے ہیں (۴) ہر وہ چیز جو ابھی نئی

اور قابل اصلاح ہو۔ جیسے دھوکر یا
پکا کر یا صاف کر کے قابل استعمال بنایا
جائے۔ جیسے خام تیل، خام چونا، خام
اشیاء خوردنی۔

الخَامَةُ: ابتدائی مواد، خام مادہ جو ابھی اپنی
فطری حالت پر ہو اور اس کو قابل
استعمال بنانے کے لئے زیر عمل نہ لایا
گیا ہو۔

• خَانَ الشيءَ ـُ خَوْنًا وخِيَانَةً و
مَخَانَةً: خیانت کرنا، غبن کرنا، کمی
کرنا، بے ایمانی کرنا۔ هو خَائِنٌ و
خائنة (تاء مبالغہ) ج: خَانَةٌ و
خُوَّان و خَوَنَةٌ۔ وهو خَوَّانٌ
وهو و هي خَئُون۔

ـــ الحقَّ والعَهْدَ: حق کا انکار کرنا۔

ـــ العَهْدَ وفيه: عہد شکنی کرنا۔

ـــ الأَمَانَةَ: امانت ادا نہ کرنا یا اسے پورا
نہ دینا۔

ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ دھوکہ کرنا، غداری
کرنا، بے وفائی کرنا۔

ـــ النَّصِيحَةَ: نصیحت میں مخلص نہ ہونا۔

خَانَهُ سَيْفُهُ: تلوار کا نشانہ سے
اچٹ جانا۔

خَانَتْهُ رِجْلاَهُ: اس کی ٹانگوں نے
جواب دے دیا، چلنے پر قادر نہ رہا۔

خَانَتْهُ الذَّاكِرَةُ: اس کے حافظہ
نے ساتھ نہ دیا، اس کو یاد نہیں آیا۔

خَانَهُ ظَهْرُهُ: وہ کمزور ہو گیا، اسی
مناسبت سے کہتے ہیں: إنَّ في ظَهْرِهِ
لَخَوْنًا: اس کی کمر میں ضعف ہے۔

خَانَ الرِّشَاءُ الدَّلْوَ: رسی نے
ڈول کا ساتھ چھوڑ دیا، وہ ٹوٹ گئی۔

خَانَهُ الدَّهْرُ: زمانہ نے اس کے
ساتھ بے وفائی کی، آسودگی کو سختی و
عسرت میں بدل دیا۔

خَانَتْهُ عَيْنُهُ: اس نے اچٹتی نگاہ
سے دیکھا یا شک آمیز نگاہ سے دیکھا۔

خَوَّنَ الشيءَ و منه: کسی چیز کو بہت کم
کرنا، تھوڑا تھوڑا کم کرنا، گھٹانا۔

ـــ فُلانًا: خائن بنانا، خائن قرار دینا
(۲) نگرانی کرنا۔

اختانَهُ: کسی کے ساتھ خیانت و دھوکہ
کرنا (۲) دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔

ـــ المَالَ: مال میں خیانت کرنا، مالک
کو پورا نہ پہنچانا۔

ـــ النَّفْسَ: اپنے نفس کے ساتھ خیانت
کرنا یعنی اسے اس کے حق سے محروم
رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"عَلِمَ اللهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ
تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ"
اللہ کو معلوم ہے کہ تم خیانت
کر کے گناہ میں اپنے کو مبتلا
کر رہے تھے۔

تَخَوَّنَ: خائن اور بد دیانت
بن جانا۔

ـــ الشيءَ: تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

ـــ حَقَّهُ و تَخَوَّنَهُ حَقَّهُ: کسی
کے حق کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

ـــ الدَّهْرُ فُلانًا: زمانہ کا کسی کو
آسودگی سے سختی میں بدل دینا۔

ـــ فُلانًا: کسی پر خیانت کا الزام لگانا
(۲) کسی کی خیانت و غلطی کو پکڑنے کی
کوشش کرنا، تلاش و ٹوہ میں لگنا۔

الخَائِنُ: غدار، دھوکہ باز، بد دیانت
ج: خَوَنَةٌ۔

الخَائِنَةُ: بمعنی الخیانة (فاعلة
کے وزن پر مصدر ہے جیسے عافية
و عاقبة) قرآن پاک میں ہے:
"يَعْلَمُ خَائِنَةَ الأَعْيُنِ وَمَا
تُخْفِي الصُّدُورُ" وہ آنکھوں
کی خیانت (یعنی دزدیدہ نگاہ اور بدنگاہی)
کو جانتا ہے ایسے ہی دلوں کی حالت کو
بھی جانتا ہے (۲) بڑا خائن اس معنی
میں یہ مبالغہ کی تاء کے ساتھ صفت
ہے۔ مصدر نہیں۔

الخَانُ: ہوٹل، سرائے، مسافر خانہ (۲)
دوکان (۳) تجارت گاہ، منڈی (۴)
حاکم (۵) امیر (یہ لفظ معرب غیر عربی ہے)

الخَانَةُ: خانہ، درجہ۔ جیسے: خَانَةُ
العَشَرَات: دہائیوں کا خانہ۔ خانة
المِئَات: سو کا خانہ (معرب)

الخِوَانُ: دسترخوان ج: أَخْوِنَةٌ وخُوُنٌ
وأَخَاوِين۔

الخَوَّانُ: بڑا بے ایمان، زبردست خیانت
کا عادی (۲) زمانہ (۳) سامان رسد
(خوراک وغیرہ) ختم ہو جانے کا دن
(۴) زمانہ جاہلیت میں ربیع الاول کے
مہینہ کا نام ج: أَخْوِنَةٌ۔

• الخَوُّ: بھوک (۲) شہد (۳) اچھی فضا
والی کشادہ وادی۔

الخُوُّ: شہد۔

الخُوَّةُ: خالی زمین جہاں درخت وغیرہ
کچھ نہ ہوں۔

• خَوَى المكانُ و البَيْتُ وغيرُهما
ـِ خَيًّا وخَوَاءً وخَوًى و
خُوِيًّا و خَوَايَةً: کسی جگہ یا
مکان کا اپنے مکینوں یا دوسری اندر
کی چیزوں سے خالی ہونا۔

خَوَى بَطْنُهُ من الطَّعَام: پیٹ
خالی ہونا۔ خَوِيَ رأسُهُ من
الدَّم لِكَثْرَةِ الرُّعَافِ: نکسیر
کی کثرت سے دماغ کا خون سے
خالی ہو جانا۔

ـــ فُلانٌ: مسلسل بھوکا رہنا۔

ـــ البَيْتُ: گھر کے رہنے والوں کا ہلاک

ہو جانا اور اس کا خالی رہنا۔
خَوَی السَّحَابُ: بادل کا برس کر چلا جانا۔
___ النُّجُومُ: ستاروں کا گر جانا اور بارش نہ ہونا۔
___ الحَامِلُ: حاملہ کا بچہ پیدا ہونے سے پیٹ خالی ہو جانا (۲) حاملہ کا ولادت کے وقت کچھ نہ کھانا۔
___ الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔
___ الشئَ خَیًّا: اچک لینا۔ جیسے: خَوَاهُ السَّبُعُ: اسے درندہ نے اچک لیا۔
___ فُلَانًا: کسی کے پاس جانا قصد کرنا۔
خَوِیَ المَکَانُ و البَیْتُ و غیرهما ـَ خَوًی و خَیًّا و خَوَاءً و خُوِیًّا و خَوَایَةً: خالی ہونا۔
أَخْوَی: بھوکا ہونا۔
___ السَّحَابُ و النُّجُومُ و الزَّنْدُ: خَوَی۔
___ المَاشِیَةُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا۔
___ الشئَ: خَوَاهُ۔
___ ما عندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس سے سب کچھ لے لینا۔
خَوَّی: خالی ہونا (۲) پیٹ کا اندر کو گھس جانا۔
___ السَّحَابُ: خَوَی۔
___ البَعِیرُ: اونٹ کا بیٹھنے میں پیٹ کو زمین سے اونچا رکھنا۔
___ المُصَلِّی فی سُجُودہ: نمازی کا سجدہ میں پیٹ کو زمین سے اوپر رکھنا اور بازوؤں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا۔
___ الطَّائِرُ: پرندے کا بیٹھتے وقت بازو پھیلانا اور پنجوں کو کھولنا۔
___ المَاشِیَةُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا (۲) بہت موٹا ہو جانا۔
خَوَّی النُّجُومُ: ستاروں کا بے بارش رہنا (۲) غروب کے قریب ہونا۔
___ المَرْأَةَ وَلَهَا: عورت کے لئے زچگی والا کھانا تیار کرنا۔
___ المَرِیْضَةَ: مریضہ کو برائے علاج گڑھے میں آگ جلا کر اس پر بٹھانا۔
اِخْتَوَی فُلَانٌ: کسی کی عقل زائل ہو جانا۔
___ الشئَ: چھین لینا، اچکنا۔
___ مَا عِندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس کا سب کچھ لے لینا۔
___ الفَرَسَ: گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان نیزہ مارنا۔
الخاوی: خالی۔
خاوی البطن: بھوکا۔
الخَاوِیَةُ: چالاک و ہوشیار (تا برائے مبالغہ)
الخَوَی: نکسیر۔
الخَوَاءُ من الأَرْضِ: کشادہ زمین (۲) زمین و آسمان کے درمیان کا خلا (۳) دو چیزوں کے درمیان کا خلا (۴) گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان کا خلا، چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ ج: أَخْوِیَةٌ
الخُوَاءُ: شہد۔
الخَوَاةُ: چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ (۲) آواز۔ سَمِعْتُ خَوَاةَ الرِّیحِ: میں نے ہوا کی آواز سنی۔
الخَوَایَةُ: آواز۔ سَمِعْتُ خَوَایَةَ الطَّائِرِ: میں نے پرندے کے بازوؤں کے پھڑپھڑانے کی آواز سنی۔ سَمِعْتُ خَوَایَةَ المَطَرِ: میں نے بارش برسنے کی آواز سنی۔ سَمِعْتُ خَوَایَةَ الخَیْلِ: میں نے گھوڑوں کی دوڑ کی آواز سنی (۲) نیزہ کا خول (۳) کجاوہ کا اندرونی حصہ (۴) دو ہاتھوں یا دو پیروں کے درمیان کا خلا۔
الخَوِیُّ: نرم زمین (۲) دو پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین (۳) کشادہ اور ہموار وادی (۴) خالی پیٹ آدمی۔
الخَوِیَّةُ: چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کا درمیانی فاصلہ (۲) زچہ کا کھانا۔

خ ـــــ ی

• خَابَ ـِ خَیْبَةً: محروم رہنا، محروم کیا جانا، ناکام و نامراد ہونا، فیل ہونا (۲) نقصان اٹھانا، گھاٹے میں رہنا۔ هو خَائِبٌ۔
___ سَعْیُهُ: کوشش رائگاں ہونا۔
___ أَمَلُهُ: امید پر پانی پھرنا۔
خَیَّبَهُ: ناکام و نامراد بنانا، محروم رکھنا، امید کو پورا نہ کرنا۔
___ أَمَلَهُ: کسی کی امید پر پانی پھیرنا۔
___ مَسْعَاهُ: کوشش کو ناکام کرنا۔
___ طَلَبَهُ: درخواست رد کرنا۔
الأَخْیَبُ: ناکام (۲) جوئے کے ان تین تیروں میں سے ایک کا نام جن کا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ بَاءَ بالقِدْحِ الأَخْیَبِ: وہ اخیب نامی تیر لے کر لوٹا یعنی اسے کچھ نہیں ملا۔
الخَیْبَةُ: ناکامی، نامرادی، محرومی۔
خَیْبَةً لَهُ: بد دعا، وہ ناکام ہو۔
الخَیَّابُ: قِدْحٌ خَیَّابٌ: آگ نہ دینے والا چقماق۔ سَعْیُهُ فی خَیَّابِ بنِ هَیَّابٍ: اس کی کوشش گھاٹے میں ہے۔
• خَاتَ ـِ خَیْتًا و خُیُوتًا: آواز نکلنا
___ مَالَهُ: مال کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

اُخْتَاتَهُ: اچکنا چھیننا۔ جیسے اخْتَاتَهُ الصَّقْرُ: شکرے نے اسے جھپٹ لیا

الخَیْتَام: دیکھئے (ختم)

• الخَیْدَع: دیکھئے (خدع)

• خَارَ ـِ خَیْرًا وخِیَارَةً: اچھا اور بھلا ہونا (۲) مفید ہونا (۳) مالدار ہونا، صاحب خیر ہونا، فیض رساں ہونا۔

ــــ لَهُ فِی الْأَمْرِ: کسی کے لئے کسی کام میں بھلائی کرنا، نفع پہنچانا کسی کو اس کے فائدہ کی چیز دینا۔

ــــ فُلَانًا: بھلائی اور نفع رسانی میں کسی سے بڑھ جانا۔ خَایَرَهُ فَخَارَهُ: اس نے فلاں سے بھلائی اور کرم میں مقابلہ کیا تو اس پر فوقیت لے گیا۔

ــــ الشَّیْءَ خَیْرًا وخِیَرًا وخِیَرَةً وخِیَرَةً: چھانٹنا، چننا، انتخاب کرنا

ــــ الشَّیْءَ عَلَی غَیْرِهِ: ایک شے کو دوسری پر ترجیح دینا۔

خَایَرَهُ فِی کَذَا: بہتری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

خَیَّرَ بَیْنَ الْأَشْیَاءِ: دو چیزوں میں سے ایک کو دوسری پر ترجیح دینا یا ایک کو منتخب کرنا۔

ــــ الشَّیْءَ عَلَی غَیْرِهِ: ایک کو دوسری پر ترجیح و فوقیت دینا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کو انتخاب کرنے یا چننے کا حق دینا۔

ــــ فُلَانًا بَیْنَ الشَّیْئَیْنِ: کسی کو دو میں سے ایک کو پسند کرنے کا اختیار دینا۔

اِخْتَارَهُ: پسند کرنا، منتخب کرنا، چننا۔

ــــ الشَّیْءَ عَلَی غَیْرِهِ: ترجیح دینا۔

تَخَایَرُوا فِی کَذَا: بھلائی اور نفع رسانی یا نیکی میں باہم مقابلہ کرنا، باہم مل کر کسی کو زیادہ بہتر قرار دینا۔

تَخَیَّرَهُ: منتخب کرنا، چن کر بہتر لینا۔

اِسْتَخَارَهُ: طالب خیر ہونا۔ اسْتَخِرِ اللّٰهَ یَخِرْ لَکَ: تم خدا سے خیر طلب کرو وہ تم کو خیر عطا کرے گا۔

ــــ اللّٰهَ: خدا سے دعا کرنا کہ وہ اسے وہ چیز عطا کرے جو اس کے لئے مفید و نافع ہو۔

ــــ الشَّیْءَ: چننا، چھانٹنا، انتخاب کرنا۔

الاِخْتِیَار: اختیار، مرضی، پسند، رضا۔

اختیارًا: رضامندی سے، بطیب خاطر۔

الاِخْتِیَارِیّ: پسند کا، مرضی کا، غیر لازمی (اجباری)۔

الاِسْتِخَارَةُ: کسی معاملہ میں خیر طلبی (۲) مخصوص نماز کے بعد خدا سے یہ دعا کرنا کہ اس کے لئے فلاں معاملہ میں جو بات باعث خیر ہو اس کی راہنمائی فرمائے۔ اس سلسلہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے یہ دعا منقول ہے: ''اَللّٰهُمَّ خِرْ لِی وَاخْتَرْ لِی''

الخِیَارُ: دو چیزوں میں سے بہتر چیز کی طلب و انتخاب (۲) اختیار۔ ھو بالخِیَار: اسے اختیار یا حق انتخاب ہے (۳) چنیدہ اور منتخب شے (مفرد و مذکر وغیرہ سب کے لئے) (۴) کھیرا (موٹی ککڑی جیسا)

خِیَارُ شَنْبَر: املتاس، خیار شنبر، ایک قسم کی پھلی جو مسہل وغیرہ کے لئے طب میں استعمال کی جاتی ہے۔

الخَیْرُ: اسم تفضیل خلاف قیاس۔ بمعنی: زیادہ اچھا، زیادہ بہتر، زیادہ مفید، زیادہ نیک۔ خیر ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو حسن لذاتہ ہو یعنی خوبی اور بہتری اس کی ذات میں ہو اور اس میں ذاتی لذت ذاتی نفع اور ذاتی خوش بختی ہو۔ بھلائی، خوبی (۲) نیکی، خوش بختی (۳) برکت (۴) نفع، فائدہ (۵) مال و دولت، بہت اور عمدہ مال قرآن پاک میں ہے: ''إِنْ تَرَکَ خَیْرًا الْوَصِیَّةُ لِلْوَالِدَیْنِ وَالْأَقْرَبِیْنَ'' (۶) صاحب خیر، فیض رساں (۷) باعث برکت (۸) بہت دولت مند بہت نفع بخش (۹) نیک۔ لَعَمْرُ أَبِیْکَ الخَیْرِ: تمہارے صاحب خیر باپ کی قسم ج: خِیَارٌ و أَخْیَارٌ وخُیُوْرٌ

الْأَخْیَارُ و خِیَارُ النَّاسِ: نیک اور منتخب لوگ۔

الخَیْرَات: نعمتیں، منافع۔

خَیْرَاتُ الْأَرْضِ: زمین کی پیداوار

خَیْرًا حسنًا: کسی کو اثبات میں جواب دینے کے لئے کہا جائے گا۔ بہت ٹھیک ہے۔

الخِیْرُ: کرم، فراخ دلی (۲) شرف و عزت (۳) طبیعت، فطرت (۴) اصل النسل، ج: أَخْیَارٌ۔

الخَیْرَةُ: پسندیدہ اور منتخب شے۔

ھذہ خَیْرَتِی: یہ میری پسندیدہ شے ہے (۲) برافضل و اعلیٰ شے۔

فُلَانَةُ الخَیْرَةُ من النِّسَاءِ: فلاں عورت اعلیٰ اور ممتاز خاتون ہے

الخِیَرَةُ: انتخاب و اختیار۔ قرآن پاک میں ہے: ''وَرَبُّکَ یَخْلُقُ مَا یَشَاءُ وَیَخْتَارُ مَا کَانَ لَهُمُ الخِیَرَةُ'' تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور منتخب کرتا ہے۔ انہیں کوئی اختیار اور تجویز کا حق نہیں (۲) منتخب چیز۔

الخِیْرَةُ: الخِیَرَةُ۔

الخِیْرِیُّ: دوا میں کام آنے والی ایک پھولوں والی بوٹی۔

الخَیْرِتیّ: رفاہی، عام لوگوں کے فائدہ کا، خیراتی ۔
الخَیْرِیَّةُ: افضلیت، عمدگی، بہتری ۔
الخَیِّرُ: بہتر (۲) محسن، نفع رساں (۳) نیک (۴) نیکی اور بھلائی کرنے والا، سخی و فیاض ج: خِیارٌ۔
المُخْتارُ: منتخب، پسندیدہ، چنیدہ (۲) ڈائجسٹ، منتخب مضامین پر مشتمل رسالہ
المُخْتاراتُ: منتخب مضامین پر مشتمل کتاب
• الخَیْزَبُ: دیکھئے (خزب)
• الخَیْزَبانُ: دیکھئے (خزب)
• الخَیْزُرانُ: دیکھئے (خزر)
• الخَیْزَلُ: دیکھئے (خزل)
• الخَیْزَلیٰ: دیکھئے (خزل)
• خاسَ الشیءُ ـِ خَیْسًا: بدل جانا خراب ہو جانا، بدبودار ہو جانا، جیسے: خاسَ الطَّعامُ و خاست الجِیفَةُ۔
ـــ البَیْعُ: فروخت میں کمی آنا، بازار مندا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: ذلیل ہو جانا۔
ـــ فُلانًا: ذلیل کرنا، تابع بنانا۔
ـــ الدّابَّةَ: چوپائے کو سدھانا، قابو میں کرنا۔
ـــ العَہْدَ و بہ و فیہ خَیْسًا و خَیَسانًا: عہد و پیمان کی خلاف ورزی کرنا، عہد شکنی کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو وعدہ کی ہوئی چیز سے کم دینا۔
خَیَّسَ: انتہائی ذلیل و پریشان حال ہونا
ـــ الشیءَ: نرم کرنا۔
ـــ الدّابَّةَ: چوپائے کو قابو میں کرنا، سدھانا۔
ـــ فُلانًا: ذلیل کرنا، اپنے قابو میں کرنا (۲) کسی مقام پر روک کے رکھنا، قید کرنا۔

خَیَّسَہُ فی السِّجنِ: جیل خانہ میں ڈالنا۔
خَیَّسَ الإبلَ: اونٹوں کو ذبح کرنے کے لئے روکے رکھنا۔
تَخَیَّسَ: گوشت و چربی چڑھنا، موٹاپا ظاہر ہونا۔
الأَخْیَسُ: خِیسٌ أَخْیَسُ: گنجان و گھنے درخت، شیر کی مضبوط جھاڑی۔ جاءَ فی عَدَدٍ أَخْیَسَ: وہ بڑی تعداد کے ساتھ آیا۔
الخَیْسُ: خیر، فیض و نفع۔ مالَہُ قَلَّ خَیْسُہُ؟ (۲) غم (۳) گمراہی (۴) جھوٹ۔
الخِیسُ: گھنے اور گنجان درخت، جھاڑی (۲) شیر کا مسکن ج: أَخْیاسٌ (۳) دودھ
الخِیسَةُ: گھنے درخت، شیر کا مسکن ج: خِیَسٌ۔
المُخَیِّسُ: جیل (چونکہ وہ قیدیوں کیلئے باعث ذلت و کلفت ہوتی ہے)۔
المُخَیَّسُ: جیل، قیدخانہ (۲) جانور کو سدھانے کی جگہ۔
• الخَیْسَریٰ: دیکھئے (خسر)
• خاشَ ـِ خَیُوشَةً: پتلا ہونا
ما فی الوِعاءِ خَیْشًا: برتن کی چیز نکالنا۔
خَیَّشَہُ: کھوٹ پر سونے کا ملمع کرنا۔
ـــ الشیءَ بالخَیْشِ: کسی چیز پر ٹسر کا دبیز کپڑا چڑھانا، کینوس چڑھانا۔
الخَیّاشُ: کینوس (ٹسر کا دبیز کپڑا) بیچنے والا۔
الخَیْشُ: معمولی ٹسر یا دبیز بنے ہوئے کپڑے ج: أَخْیاشٌ و خُیُوشٌ۔ پٹ سن کے ریشے سے بنے ہوئے موٹے کپڑے، یا بورے اور تھیلے وغیرہ (۲) کمینہ آدمی۔ رَجُلٌ خَیْشُ العَمَلِ: کام میں مستعد آدمی۔
الخَیْشَةُ: بوری، بڑا تھیلا (۲) خیمہ۔
المُخَیَّشُ: سونا چڑھی ہوئی اور کھوٹ بھری ہوئی چیز، مصنوعی چیز۔
• الخَیْشُومُ: دیکھئے (خشم)
• خاصَ الشیءُ ـِ خَیْصًا: کم ہونا ھو خائِصٌ۔
خَیِصَ ـَ خَیَصًا: ایک چھوٹی اور ایک بڑی آنکھ والا ہونا (۲) ایک سیدھے اور ایک ٹیڑھے کان والا ہونا۔
ـــ الکَبْشُ: مینڈھے کا ایک سینگ ٹوٹا ہوا ہونا (۲) ایک سینگ اٹھا ہوا اور ایک دبا ہوا ہونا (سر سے ملا ہوا یا چہرے پر لٹکا ہوا ہونا) ھو أَخْیَصُ و ھی خَیْصاءُ ج: خِیصٌ۔
الخائِصُ: تھوڑا عطیہ۔
الخِیاصَةُ: دیکھئے (خوص)
الخَیْصُ: الخائِصُ۔ نِلْتُ منہ خَیْصًا خائِصًا: مجھے اس سے تھوڑی سی چیز ملی۔
الخَیْصاءُ: معمولی عطیہ۔
الخَیْصیٰ: تھوڑی چیز، کسی چیز کے ٹکڑے۔ فی المَرْعیٰ خَیْصیٰ من العُشْبِ: چراگاہ میں جگہ جگہ تھوڑی گھاس ہے۔ فی المکانِ خَیْصیٰ من الرِّجالِ: کسی جگہ لوگوں کی منتشر ٹکڑیاں ہیں۔ اِجتَمَعَ خَیْصاھم: وہ سب اکٹھے ہو گئے ان کا بکھرا ہوا شیرازہ یکجا ہو گیا۔
الخَیْصانُ من المالِ: مال کا تھوڑا حصہ۔
الخَیِّصُ: دیکھئے (خوص)
• خاطَتِ الحَیَّةُ ـِ خَیْطًا: سانپ کا زمین پر تیزی سے رینگنا۔
ـــ فُلانٌ: جلدی سے گزر جانا۔

خَاطَ فِی السَّیرِ: چلتے رہنا (۲) کسی طرف متوجہ ہوئے بغیر سیدھے چلتے رہنا۔
ـــ اِلَیہِ: کسی کے پاس سے گزر جانا۔
ـــ اِلٰی مَقْصِدِہٖ: اپنی منزل کی طرف جانا۔
ـــ الثَّوبَ خَیطًا وخِیَاطَۃً: دھاگے سے سینا۔
ـــ الدِّرْعَ: زرہ بننا۔
ـــ البَعِیرَ بالبَعِیرِ: دو اونٹوں کو ملانا۔ ھو خَائِط و خَیَّاط وخَاطٍ والمَفْعول مَخِیطٌ و مَخْیُوطٌ۔
خَیِطَ ـَ خَیَطًا: لمبی ناک اور لمبی گردن والا ہونا (۲) سفیدی وسیاہی ملا ہونا ھو أَخْیَطُ و ھی خَیطَاءُ ج: خِیطٌ۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کی مسلسل لمبی قطار لگنا۔
خَیَّطَ الثَّوبَ: خَاطَہٗ۔
ـــ الشَّیبُ رَأسَہٗ و فِی رَأسِہٖ و خَیَّطَ رَأسَہٗ: سر میں بڑھاپے کی سفید دھاریاں پڑنا۔
اختَاطَ الثوبَ: سینا۔
ـــ الیہ: کسی کے پاس جانا، گزرنا۔
تَخَیَّطَ رَأسُہٗ: سفید دھاگوں کی طرح سر میں بڑھاپا نمایاں ہونا۔
الخِیَاطُ: سلائی کی سوئی وغیرہ۔
سَمُّ الخِیاط: سوئی کا سوراخ (ناکہ) قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی یَلِجَ الجَمَلُ فِی سَمِّ الخِیَاط"
الخِیَاطَۃُ: سلائی، سلائی کا پیشہ، درزی گری ٹیلرنگ۔
مَاکِنَۃ و مَاکِینَۃُ الخِیَاطَۃِ: سلائی مشین۔
الخَیطُ: سلائی کا دھاگا (۲) بنائی کا سوت (۳) پیک کرنے کی پتلی ڈوری (۴) پرونے کی لڑی ج: خُیُوطٌ و أَخْیَاطٌ و خُیُوطَۃٌ۔
الخَیطُ الأَبیَضُ: دن کی سفیدی
الخَیطُ الأَسْوَدُ: رات کی سیاہی۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الخَیطُ الأَبیَضُ مِنَ الخَیطِ الأَسْوَدِ مِنَ الفَجْرِ" تا آنکہ رات کی سیاہی ختم ہو کر فجر کی سفیدی ظاہر ہو۔
خَیطُ الرَّقَبَۃ: حرام مغز (وہ گودا جو ریڑھ کی ہڈی اور پشت کے مہروں میں ہوتا ہے)۔ دَافَعَ عن خَیطِ رَقَبَتِہٖ: اس نے اپنے خون کی حفاظت کی۔
خَیطٌ من النَّعَامِ و البَقَرِ والجراد: شتر مرغ اور گایوں کا ریوڑ، ٹڈیوں کا دل ج: خِیطَانٌ۔
خَیطُ البَاطِلِ: دھوپ کی تیزی کے وقت روشن دان سے اندر داخل ہوتے دکھائی دینے والے باریک ذرات (۲) مکڑی کے منہ سے نکلنے والا باریک تار۔ کہتے ہیں: ھو أَدَقُّ من خَیطِ باطِلٍ: وہ آسان بات یا آسان معاملہ ہے۔
خَیطُ البَنَّاءِ: معمار کا موٹا سوت جو چنائی سیدھی رکھنے کیلئے استعمال کرتا ہے ج: خِیطَان۔
الخَیطَۃُ: باریک ریشہ سے بنی ہوئی عمدہ اور نازک ڈوری (۲) چھتہ سے شہد نکالنے والے کی رسی سے مربوط ڈوری جسے رسی کے ذریعہ اوپر چڑھتے وقت کھینچتا ہے اور رسی اوپر کو اٹھتی جاتی ہے (۳) شہد نکالنے والے کا اونی لباس جو مکھیوں سے بچاؤ کے لئے پہنتا ہے (۴) میخ۔ لا آتیك الا الخَیطَۃَ:
میں تمہارے پاس صرف ابھی آؤں گا
خَاطَ إِلَیہِم خَیطَۃً: وہ ان کے پاس صرف ایک دفعہ آیا یا گزرا۔
الخَیَّاطُ: درزی، ٹیلر۔
الخَیَّاطِیَّۃُ: ابوالحسن بن ابی عمرو الخیاط کے پیروکار جو تقدیر اور معدوم شے کی تعیین نیز اس کا کوئی نام دینے کے قائل تھے۔
المَخِیطُ: راستہ، گذرگاہ۔ مَخِیطُ الحَیَّۃِ: سانپ کے رینگنے کی جگہ (۲) پیٹ کی اندرونی جلد کے سمٹنے کی جگہ۔ آنتوں کے قریب ابھرا ہوا حصہ (۳) سلا ہوا۔
المِخْیَطُ: سلائی کا آلہ جیسے سوئی وغیرہ۔
المُخَیَّطُ: سلا ہوا۔
• خَیِفَ الإِنسَانُ وغَیرُہٗ ـَ خَیَفًا: ایک نیلی آنکھ اور ایک سیاہ آنکھ والا ہونا
ـــ النَّاقَۃُ: اونٹنی کے تھن کا ڈھیلا اور پھیلا ہوا ہونا۔ ھو أَخْیَفُ وھی خَیفَاءُ ج: خِیفٌ و خُوفٌ۔
أَخَافَ: منیٰ کے مقام خیف میں مقیم ہونا۔
أَخْیَفَ: أَخَافَ۔
ـــ السَّیلُ الحَیَّ: سیلاب کا کسی قبیلہ کو بلند مقام پر ٹھہرنے کے لئے مجبور کرنا۔
خَیَّفَ مَنزِلًا: کسی مقام پر پڑاؤ ڈالنا۔
ـــ عن القِتَال: جنگ سے پیچھے ہٹ جانا
ـــ المَرأَۃُ أَولَادَھا و بِھِم: عورت کا رنگ برنگی اولاد جننا (جو صورتوں اور مزاجوں میں مختلف ہوں) (۲) عورت کی اولاد کا اخیافی ہونا (مختلف شوہروں سے ہونا)۔
خُیِّفَ المَالُ بَینَھُم: مال ان میں تقسیم کر دیا گیا۔
ـــ الأَمرُ بَینَھُم: معاملہ کا ذمہ دار ان سب کو بنا دیا گیا، ہر ایک اپنا مقررہ

فریضہ انجام دے گا۔
اِخْتَافَ: أَخَافَ۔
تَخَيَّفَت الدَّوابُّ فِي المَرْعىٰ: چوپاؤں کا چراگاہ میں مختلف سمتوں میں رخ ہونا۔
ــــ الشَّیءُ الوانًا: کسی شے کا رنگ برنگ ہوجانا یا رنگ بدلتے رہنا۔
الأَخْيافُ من النَّاسِ: مختلف اخلاق و عادات اور مختلف رنگ وروپ کے لوگ۔ فَالنَّاسُ أَخْيافٌ (۲) هُم أَخْيافٌ، وہ اخیافی بھائی ہیں یعنی ان کی ماں ایک اور باپ مختلف ہیں۔
الخَيْفُ: پانی کے بہاؤ سے بلند اور پہاڑ سے کچھ نیچے کا مقام، دامن کوہ (۲) گوشہ، کونہ، دودھ سے خالی تھن کی لٹکی ہوئی کھال ج: أَخْيافٌ و خُيُوفٌ۔
الخَيْفَانَةُ: سفید و زرد دھاریوں والی ٹڈیاں (۲) وہ ٹڈیاں جن کے پر صحیح طور پر نہ نکلے ہوں (۳) پہلے سال کی پیدا وار سرخ دبلی اونٹنی۔ نَاقَةٌ خَيْفَانَةٌ: تیز رو اونٹنی۔ فَرَسٌ خَيْفَانَةٌ: چھریرے بدن کا گھوڑا (ٹڈی سے مشابہ کیا گیا) ج: خَيْفَان۔
جَرَادٌ خَيْفَانٌ: مختلف رنگوں کی ٹڈیاں۔ رَأَيْتُ خَيْفَانًا مِن النَّاسِ: میں نے لوگوں کا ہجوم دیکھا۔
الخَيْفَةُ: چھری (۲) شیر کا مسکن۔
• خَالَ فُلانٌ ـ خَيْلًا: تکبر کرنا مغرور ہونا (۲) تاڑنا، بھانپنا
ــــ الفَرَسُ وغَيْرُهُ: گھوڑے کا لنگڑا کر چلنا۔
ــــ الشَّیءَ خَيْلًا و خَيْلانًا: گمان کرنا، خیال کرنا، کچھ سمجھنا۔ جیسے: إخالك رَاضِيًا: میں تم کو خوش سمجھ رہا ہوں۔

مقولہ ہے: من يَسْمَعْ يَخَلْ: جو لوگوں کی باتیں (عیوب وغیرہ) سنتا ہے وہ کچھ گمان ضرور کرتا ہے (یعنی اس کے دل میں ان کے متعلق برا خیال و جذبہ پیدا ہوتا ہے) واحد متکلم کا صیغہ أَخَالُ اور إخَالُ دونوں طرح آتا ہے۔
خَالَ الشَّیءَ: جاننا، واقف ہونا۔
خِيلَ الرَّجُلُ: بدن پر کالے مسّوں والا ہونا۔ هو مَخِيلٌ ومَخُولٌ و مَخْيُولٌ۔
أَخَالَت السَّمَاءُ لِلْمَطَرِ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا۔
ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن میں دودھ اکٹھا ہونا۔
ــــ فُلانٌ لِلخَيْرِ: کسی میں خیر و احسان کے آثار دکھائی دینا۔
ــــ الأَرْضُ بالنَّبَاتِ: زمین کا سبزہ زار ہونا، ہرا بھرا ہونا۔
ــــ عليه الشَّیءُ والأَمْرُ: کسی کیلئے کوئی بات یا معاملہ دشوار و پیچیدہ بنجانا۔
ــــ فُلانٌ: ایسا بادل دیکھنا جس کے متعلق برسنے کا گمان ہو۔
ــــ السَّحَابَةَ: بادل کو برسنے کے قریب دیکھنا۔
ــــ فيه الخَيْرَ: اس میں خیر کے آثار دیکھنا۔
أَخْيَلَت السَّمَاءُ: برسنے کے لئے تیار ہونا، ابر آلود ہوکر کڑک اور گرج شروع ہونا۔
ــــ فُلانٌ لِلذِّئْبِ: بھیڑیے کو دھوکہ دینے کے لئے کوئی ڈراونی چیز نصب کرنا (تاکہ مویشیوں کو نقصان نہ پہنچائے)۔

أَخْيَلَ السَّحَابَةَ: بادل کو برسنے والا سمجھنا۔
خَايَلَت السَّمَاءُ: أَخْيَلَت۔
ــــ السَّحَابَةُ: بادل کے برسنے کی توقع ہونا۔
ــــ فُلانٌ فُلانًا: خوبی میں مقابلہ کرنا، باہم فخر کرنا، اپنی اپنی خوبیاں بیان کرنا۔
خَيَّلَت السَّمَاءُ: برسنے کے قریب ہونا۔
ــــ السَّحَابُ: بادل آکر نہ برسنا۔
ــــ عَلَى المَيِّتِ: مردہ پر کپڑا اڑانا۔
ــــ عليه كذا: کسی پر کوئی چیز مشتبہ کرنا
ــــ فُلانٌ عَلَى فُلانٍ: کسی پر تہمت لگانا
ــــ عنه: دفاع کرنا، ہٹانا، روکنا۔
ــــ الشَّیءَ: کسی کا دل میں خیال لانا۔
ــــ اليه كذا: کسی کو کسی چیز کا خیال دلانا، تصور کرانا، کسی کے سامنے کسی کی شبیہ اور صورت لانا۔
ــــ الخَيْرَ فِي فُلانٍ: کسی میں خیر کے آثار محسوس کرنا، ذہانت سے تاڑلینا
خُيِّلَ اليه كذا: اسے ایسا خیال ہوا
خُيِّلَ لِي أَنَّكَ حَاضِرٌ: مجھے ایسا خیال یا گمان ہوا کہ تم موجود ہو۔
خُيِّلَ اليه أنَّه كذا: اسے یہ خیال ہو کہ فلاں چیز ایسی ہے۔ قرآن پاک میں ہے: يُخَيَّلُ اليه مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ انہیں ایسا محسوس ہونے لگا کہ ان کے جادو سے وہ (رسیاں اور لاٹھیاں) دوڑ رہی ہیں۔
اِخْتَالَت السَّحَابَةُ: أَخَالَت۔
ــــ فُلانٌ: تکبر کرنا، غرور کرنا، اترانا۔
ــــ فِي مَشْيِهِ: اکڑ کر چلنا، جھوم جھوم کر چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔
ــــ الأَرْضُ بالنَّبَاتِ: زمین کا ہرا بھرا اور سرسبز ہونا۔
تَخَايَلَ لَهُ الشَّیءُ: کوئی چیز کسی کے لئے

مشابہ اور یکساں ہونا۔
تَخَایَلَتِ الْأَرْضُ: زمین کے سبزہ کا چرنے کے قابل ہو جانا اور پھول کھل جانا
ـ فُلَانٌ: بڑا بننا، تکبر کرنا (۲) خود کو بڑا سمجھنا، خود پسندی کا شکار ہونا
ـ الْقَوْمُ: باہم فخر کرنا، ایک دوسرے کے سامنے اپنی خوبی اور بڑائی بیان کرنا۔
خَيَّلَتِ السَّمَاءُ: برسنے کے قریب ہونا
ـ الشَّيْءُ: رنگین ہونا۔
ـ الشَّيْءُ لَهُ: کسی چیز کا مشابہ اور یکساں ہونا، کسی چیز کا خیال آنا، صورت ذہن میں آنا۔
ـ لَهُ خَيَالُهُ: کسی کے سامنے کسی کی تصویر آنا، خیال آنا۔
ـ الرَّجُلُ: تکبر کرنا۔
ـ الْأَرْضُ: زمین کا ہرا بھرا ہونا۔
ـ الْخَيْرَ فِي فُلَانٍ: کسی میں ذہانت سے بھلائی کے آثار محسوس کرنا۔
ـ الشَّيْءَ: تصور کرنا، ذہن میں خیال لانا۔ تَخَيَّلَهُ فَتَخَيَّلَ لَهُ: اس نے اس کا تصور کیا تو اس کے سامنے اس کی تصویر آگئی۔
ـ الرَّجُلُ فِي مِشْيَتِهِ: اکڑ کر چلنا۔
تَخَالَ السَّحَابَ: بادل کو برستا ہوا سمجھنا۔
خَنْبَالٌ: تکبر، غرور، اترانا ہٹ، اکڑ۔
خَيِّلٌ: اکڑ باز، متکبر (۲) بدن پر کالے داغ یا تلوں والا (اس کا کوئی فعل نہیں) ج: خِيلٌ (۳) بڑائی، خود پسندی (۴) گردن کی ایک طرف کی رگ (۵) ہرے رنگ کا ایک پرندہ جس کے بازوؤں پر دوسرے رنگ کا دھبا ہوتا ہے (۶) شقراق نامی ایک منحوس پرندہ جس سے بری فال لیجاتی تھی۔ عربوں میں کہاوت تھی: أَشْأَمُ مِنْ أَخْيَلَ: اخیل پرندہ سے زیادہ منحوس (۷) شاہین ج: أَخَايِلُ وَخِيلٌ۔
الْخَائِلُ: اکڑ باز یا مغرور جوان ج: خَالَةٌ
رَجُلٌ خَائِلُ مَالٍ: مال کا بہترین منتظم۔
الْخَالُ: چوپائے کی لنگ کی قسم سے ایک بیماری (۲) گھٹا، چھائے ہوئے بادل (۳) بجلی (۴) غرور۔ رَجُلٌ خَالٌ: مغرور آدمی (۵) بارش سے خالی بادل
رَجُلٌ خَالٌ: فراخ دل آدمی۔
رَجُلٌ خَالُ مَالٍ: مال کا اچھا منتظم (۶) کالی دھاریوں کی سرخ یمنی چادر (۷) وہ جگہ جہاں کوئی اپنا نہ ہو (۸) امیر کے لئے بلند کیا جانیوالا پرچم (۹) کسی شے کا مالک جیسے من خال هذا الفرس (۱۰) بدن کے کالے مسّے یا تل (سیاہ نکتہ) (۱۱) بدن اور قلب کا کمزور (۱۲) چھوٹا ٹیلہ (۱۳) بہت بڑا پہاڑ (۱۴) بہت بڑا موٹا اونٹ ج: خِيلَانٌ وَأَخْيِلَةٌ۔
الْخَالَةُ: امرأة خالة: مغرور عورت
الْخَيَالُ: گمان، خیال، وہم، تصور، ذہن میں گھومنے والی چیز (۲) وہمی اور خیالی کوئی چیز (۳) سوتے اور جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت (۴) آئینہ میں دکھائی دینے والی صورت (۵) سائے کی طرح نظر آنے والی پرچھائیں (۶) کھیت میں پرندوں کو ڈرانے کے لئے نصب کیا جانے والا انسن جس پر سیاہ کپڑا ڈال دیا جاتا ہے (مصنوعی انسان) (۷) بکریوں کے باڑہ میں بھیڑیئے کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا جانے والا مصنوعی انسان (۸) زمین میں حدبندی کا نشان جسے پار کرنا ممنوع ہو (۹) اشیا کا تصور کرنے والی ایک قوت ج: أَخْيِلَةٌ وَخِيلَانٌ۔
الْخَيَالِيُّ: توہماتی، غیر حقیقی، وہمی، خیالی۔
الْخَيَالَةُ: شخص (دکھائی دینے والی کوئی ذات) (۲) خیال (۳) سوتے یا جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت۔
الْخَيْلَاءُ: امْرَأَةٌ خَيْلَاءُ: وہ عورت جس کے بدن پر بہت سیاہ تل ہوں (اس کا کوئی فعل نہیں)
الْخُيَلَاءُ: تکبر، بڑائی، خود پسندی، اترانا ہٹ
الْخَيْلُ: بڑائی، خود پسندی (۲) گھوڑے (اس لفظ سے اس کا واحد نہیں) (۳) گھوڑے سواروں کی جماعت ج: أَخْيَالٌ وَخُيُولٌ۔
الْخَيْلِيُّ: گھوڑوں سے متعلق۔
الْخَيْلُ: ہینگ۔
الْخَيْلَةُ: بڑائی، خود پسندی۔
الْخَيَّالُ: گھوڑوں کا مالک، گھوڑا سوار، شہ سوار ج: خَيَّالَةٌ۔
الْخَيَّالَةُ: وہ آلہ یا مشین جو لوگوں کے سامنے منظر کشی کرتی ہے، سینما۔
دار الْخَيَّالَةِ: سینما گھر۔
الْمُخْتَالُ: اکڑ باز، مغرور و متکبر، خود پسند
الْمَخِيلُ: وہ شخص جس کے بدن پر بہت مسّے ہوں۔
الْمَخِيلُ لِلْخَيْرِ: بھلائی اور نیکی کا اہل۔
الْمَخِيلَةُ: گھوڑوں کا اصطبل (۲) گمان أَخْطَأَتْ فِيهِ مَخِيلَتِي: اس کے بارہ میں میرا گمان غلط ثابت ہوا (۳) گھن گرج والا بادل جس کے برسنے کا گمان ہو (۴) بڑائی، غرور۔ فُلَانٌ ذُو مَخِيلَةٍ: فلاں مغرور و متکبر ہے۔
ج: مَخَايِلُ۔

المَخَایِلُ: آثار و علامات (معنی مجازی)
ظَهَرَتْ فیه مَخَایِلُ النَّجَابَة: اس میں خاندانی شرافت کے آثار نمایاں ہوئے (۲) بارش کی امید دلانے والے بادل یا بارش سے ڈرانے والے بادل۔
المَخْیُولُ: بدن پر بہت تلوں والا (۲) وہ اونٹ جس کی پیٹھ پر شاہین لوٹ پڑا ہو اور زخمی کر دیا ہو۔ رَجُلٌ مَخْیُولٌ: وہ شخص جو خوف سے دیوانہ ہو گیا ہو۔
المُخَیَّلُ: نفس کی سجھائی ہوئی بات
فلانٌ یَمضی علی المُخَیَّل: فلاں اپنے نفس کی سجھائی ہوئی بات پر چلتا ہے یعنی بے یقینی و شبہے کی حالت میں رہتا ہے۔
المُخَیِّلُ: توہم خیز، خیال دلانے والی شے
المُخَیِّلَةُ: انسان میں ودیعت کی ہوئی وہ قوت جو اشیاء کی تصویر کھینچتی ہے اور شکلیں سامنے لاتی ہے۔ قوتِ متخیلہ آئینۂ عقل۔
• خَامَ فُلانٌ ـِ خَیْمًا: قیام کرنا (۲) کسی کے خلاف دسیسہ کاری میں ناکام رہنا اور خود پھنس جانا۔
ــــ الأرضُ خَیَمانًا: کسی علاقہ کی آب و ہوا خراب ہونا۔

خَامَ عن القِتالِ و فیه خَیْمًا و خَیَمانًا و خُیُومًا: ڈر کر لڑائی سے پیچھے ہٹ جانا، بھاگ جانا۔
ــــ رِجْلَهُ: پاؤں اٹھانا۔
أَخَامَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا تین ٹانگوں پر کھڑا ہو کر چوتھی کو موڑ لینا۔
ــــ الرَّجُلُ والدَّابَّةُ إحْدَی رِجْلَیْهِ او فی إحْدَی رِجْلَیْه: انسان یا چوپائے کا ایک ٹانگ اوپر اٹھانا۔
أَخَامَ الخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا۔
أَخْیَمَ الخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا، ڈیرہ لگانا ڈیرہ ڈالنا۔
خَیَّمَ القَوْمُ: قبیلہ یا قافلہ کا خیمہ زن ہونا، کسی جگہ خیموں کے ساتھ پڑاؤ ڈالنا۔
ــــ فُلانٌ: کسی جگہ قیام پذیر ہونا، خیمہ زن ہونا۔
ــــ بِالمَکانِ و فیه: پڑاؤ ڈالنا، قیام کرنا، دھرنا دینا۔
ــــ اللَّیْلُ: رات کا ڈیرے ڈال دینا، ہر طرف تاریکی پھیلا دینا۔
ــــ الرَّائِحَةُ بِالمَکانِ و بالثَّوب: کسی جگہ یا کپڑے میں بو سما جانا، بس جانا۔
ــــ الوَحْشِیُّ فی کِناسِه: جنگلی جانور کا اپنی جھاڑی سے نہ نکلنا۔

خَیَّمَ الخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا، ڈیرہ ڈالنا۔
ــــ الشَّیْءَ: کوئی چیز خیمہ کی طرح استعمال کرنا۔
ــــ المِسْكَ و نَحْوَه: مشک وغیرہ کو کسی چیز سے ڈھانکنا تاکہ اس میں خوشبو مہک جائے۔
تَخَیَّمَ القَوْمُ: خیمہ میں داخل ہونا، خیمہ میں قیام کرنا۔
ــــ الرِّیحُ الطَّیِّبَةُ فی الثَّوب: کپڑے میں خوشبو بس جانا، خوشبو مہکنا۔
ــــ مَکانَ کذا: کسی جگہ خیمہ گاڑنا۔
ــــ بالمکان: کسی جگہ خیمہ گاڑنا۔
الخامُ: دیکھئے (خوم)
الخامَةُ: دیکھئے (خوم)
الخِیمُ: تلوار کا جوہر (۲) خصلت و فطرت (۳) اصل۔
الخَیْمَةُ: بانس پھونس وغیرہ کا سایہ کے لئے بنایا ہوا گھر، جھونپڑی (۲) ڈیرہ خیمہ، سوتی یا اونی کپڑے کا بنا یا ہوا عارضی گھر جو بلیوں اور لکڑیوں پر کھڑا کیا جاتا ہے (۳) مکان، قیام گاہ ج: خَیْمَات و خِیام و خِیَمٌ و خَیْمٌ۔
الخِیمِیُّ: خیمہ ساز۔
الخَیَّام: خیمہ ساز۔
المُخَیَّمُ: خیمے لگانے کی جگہ، کیمپ ج: مُخَیَّمَات۔

باب الدّال

الدّال: حروف ہجا کا آٹھواں حرف۔ اس کا مخرج نوکِ زبان اور ثنایا عُلیا کی جڑ ہے۔ تلفظ زور اور سختی سے کیا جاتا ہے۔ دال سے بابِ افتعال کی تار کو چند جگہوں پر بدل دیا جاتا ہے جبکہ فا کلمہ زا ہو جیسے ازتیاد سے ازدیاد اور اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ (۲) جبکہ فا کلمہ ذال ہو جیسے اذتکر سے ادّکر (ذال کو دال سے اور تا کو دال سے بدل کر ادغام کر دیا گیا (۳) جبکہ دال ہو جیسے ادْتَرَأَ سے ادّرأ اور ادْتَفَعَ سے ادّفع۔

د ـــــ أ

دَأَبَ فِي العَمَلِ وغيره ـَ دَأْبًا و دَأَبًا و دُؤُوبًا: کسی کام کو تندہی سے کرتے رہنا، محنت وکوشش کرنا، جانفشانی سے کام کرنا۔

ـــ الشيءَ دَأْبًا: عادت بنالینا، کسی چیز کو معمول بنانا۔

ـــ الدّابّةَ: زور سے ہنکانا، تیز ہنکانا۔

هو دَائِبٌ هو وهي دَءُوبٌ

دُئِبَ العَمَلَ وغيرَه: ہمیشہ لگے رہنا، ہمیشہ کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی سے جانفشانی کے ساتھ کام کرانا، کسی کو کسی کام کا عادی بنادینا۔

ـــ الدّابّةَ: تیز ہانکنا، دوڑانا۔

الدَّأْبُ والدَّأَبُ: پختہ عادت، معمول (۲) حالت، کام۔ کہتے ہیں: مَا زالَ هذا دَأْبَهُ۔ قرآنِ پاک میں ہے: "مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُودَ"

دَائِبٌ: ایک عادت یا معمول پر رہنے والا۔

دَائِبُون: ایک دستور پر چلنے والے۔

الدّائِبَان: لیل ونہار (۲) چاند وسورج

الدَّئِبُ: تھکا ماندہ۔

الدَّءُوبُ: بہت عادی، جفاکش، معمول کا پکا۔

•دَأَثَ ـَ دَأْثًا: گندا ہونا، میلا ہونا (۲) بھاری ہونا۔

ـــ الشيءَ: گندا کرنا، میلا کرنا۔

الدِّئْثُ: دائمی دشمنی، کینہ ج: أَدْآثٌ۔

الدَّأْثَاءُ: بے وقوف باندی ج: دَآثٍ۔

ابنُ دَأْثَاءَ: بے وقوف آدمی۔

الدُّؤْثَان: گلا، حلق۔

الدُّؤْثِيُّ: الدَّيُّوثُ: بے غیرت آدمی

•دَأْدَأَ دَأْدَأَةً و دِئْدَاءً: بہت تیز دوڑنا، تیز چلنا، لپکنا، بچہ کا چلنا شروع کرنا۔

ـــ فِي أَثَرِه: کھوج لگانے کے لئے کسی کے پیچھے لگنا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا بھیڑ لگا کر شور وغل مچانا۔

ـــ الشيءَ: ہلانا، لڑھکانا (۲) ڈھانپنا، ٹھہرانا۔

تَدَأْدَأَ: مطاوع دَأْدَأَ: ہلنا، ڈھک جانا، اکٹھا ہوجانا، بھیڑ لگانا، تیز رفتار ہونا، لڑھکنا۔ حدیث احد میں ہے: "فَتَدَأْدَأَ عن فَرَسِه" وہ گھوڑے کے اوپر سے لڑھک کر گر گئے۔

تَدَأْدَأَ عن كذا: ہٹ جانا، ایک طرف سے دوسری طرف کو ہوجانا۔

ـــ في مَشْيِه: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا، جھومتے ہوئے چلنا۔

ـــ القَوْمُ: بھیڑ لگا کر شور مچانا۔

الدَّأْدَاءُ: مہینہ کا آخری دن۔ لَيْلَةٌ دَأْدَاءُ: انتہائی تاریک رات ج: دَآدِئُ۔ حدیث میں ہے: "لَيْسَ عُفْرُ اللَّيَالِي كَالدَّآدِي" روشن راتوں کا طول تاریک راتوں جیسا نہیں ہے۔

الدِّئْدَاءُ: الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ۔

الدُّؤْدُءُ: الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ۔

الدَّأْدَأَةُ: الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ (۲) دایہ

•الدَّارَصِينِيُّ: دارچینی۔

•دَأَظَ ـَ دَأْظًا: بھرجانا (برتن وغیرہ) (۲) موٹا ہونا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو پیٹ بھرے پر کھانے کیلئے مجبور کرنا (۲) ناراض کرنا، غصہ دلانا (۳) گلا گھونٹنا۔

ـــ القَرْحَةَ: زخم کو مواد نکالنے کے لئے دبانا

ـــ المَتَاعَ في العَيْبَةِ: بیگ یا تھیلے میں سامان کو دبا کر بھرنا۔

ـــ الوِعَاءَ: برتن کو بھرنا۔

•دَأَلَ ـَ دَأْلًا و دَأَلَانًا و دَأَلَى: بھاری قدموں سے رک رک کر چلنا۔

ـــ الصَّيْدَ وغيرَه وله: دھوکہ دینا، چال چلنا۔

دَاءَلَهُ: کسی کے ساتھ دھوکہ اور فریب کرنا۔

الدُّؤَالَةُ: لومڑی (علم جنس)۔

الدَّأْلُ: بھیڑیا (۲) نیولے جیسا ایک چھوٹا جانور۔
الدُّئِلُ: گیدڑ۔
الدَّأْلَانُ: بھیڑیا (۲) گیدڑ۔
الدُّؤْلُولُ: مصیبت (۲) ناگوار بات۔ ج: دَآلِیلُ۔
•دَأَمَ الحَائِطَ ـ دَأْمًا: مضبوط کرنا، ٹیک لگانا (۲) دھکا دے کر ایک دم گرانا
تَدَاءَمَ عَلَیہِ الشَّیْءُ: سلسلہ لگ جانا ڈھیر لگ جانا، ڈھانپ لینا۔
ـــ الشَّیْءُ فُلَانًا: کسی کے پاس چیزوں کا بکثرت آنا، ڈھیر لگ جانا۔
تَدَأَّمَہُ الشَّیْءُ: ڈھیر لگ جانا، بکثرت جمع ہونا (۲) سوار ہونا اوپر چڑھ جانا۔
الدَّأْمُ: ہر ڈھانپنے والی چیز۔
الدَّأْمَاءُ: سمندر۔
•دَءَا ـ دَأْوًا: بوجھل آدمی کی طرح چلنا، آہستہ آہستہ چلنا۔
ـــ لِلصَّیْدِ: شکار کو فریب دینے کے لئے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
دَأَی ـ دَأْیًا: دَءَا۔
الدَّأْیَۃُ: مونڈھے اور پیٹھ کی گول ہڈیوں میں سے ایک (۲) پسلیوں سے سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۳) دایہ، ماں کے سوا بچہ کو پرورش کرنے والی عورت (۴) کمان میں تیر کی جگہ (۵) اونٹ کے جسم کی وہ جگہ جو پالان کے کنارہ سے چھل جاتی ہے۔ اسی سے کوے کو ابنُ دَأْیَۃ کہتے ہیں چونکہ وہ اونٹ کے اس زخم پر کثرت سے آتا ہے۔
الدَّآیَۃُ: دایا، پرورش کرنے والی عورت

د ـــــ ب

•دَبَأَ ـ دَبْئًا: ٹھہرنا، پرسکون ہونا۔
ـــ فُلَانًا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔
دَبَّأَہُ وَ عَلَیہِ: ڈھانپنا چھپانا۔
•دَبَّ ـ دَبًّا وَ دَبِیبًا: رینگنا، بچہ کا ہاتھ پیر زمین پر رکھ کر گھسٹنا گھسٹ کر چلنا، آہستہ آہستہ چلنا، سرکنا۔ کہتے ہیں: ھو أَکْذَبُ مَنْ دَبَّ وَ دَرَجَ: وہ زندوں اور مردوں میں سب سے زیادہ جھوٹا ہے۔
دَبَّتْ عَقَارِبُہ: اس کی چغل خوریاں اثر انداز ہو گئیں۔ اس کی شرارتیں بڑھ گئیں۔ کہاوت ہے "أَعْیَیْتَنِی مِنْ شُبٍّ اِلٰی دُبٍّ وَ مِنْ شُبَّ اِلٰی دُبَّ" تو نے مجھے جوانی سے لے کر بڑھاپے تک پریشان کیا (اصل عبارت یوں ہے۔ أَعْیَیْتَنِی مُذْ شَبَبْتُ اِلٰی اَنْ دَبَبْتُ عَلَی العَصَا) (۲) جاری ہونا۔
ـــ الشَّیْءُ فِی الشَّیْءِ: سرایت کرنا جیسے دَبَّ الشَّرَابُ فِی الجَسَدِ: کسی چیز کی لہر دوڑنا۔
ـــ الشِّقَاقُ بَیْنَہُم: اختلاف پیدا ہونا، پھوٹ پڑ جانا۔
ـــ الفَسَادُ: بگاڑ پیدا ہونا۔
دَبَّ الاِنْسَانُ وَالحَیَوَانُ ـ دَبَبًا وَ دَبَابَۃً: بہت بالوں والا یا (جانور کا) بہت اون والا ہونا، ریچھ جیسا ہو جانا۔ کہتے ہیں: دَبَّ وَجْھُہُ وَ جَسَدُہُ: اس کے چہرہ اور بدن پر بہت بال ہو گئے۔ فَھُوَ اَدَبُّ وَھِیَ دَبَّاءُ ج: دُبٌّ۔ دَبِبٌ بھی اسم صفت ہے۔
أَدَبَّہُ: آہستہ آہستہ چلانا (۲) اثر انداز بنانا (۳) جاری کرنا۔ کہتے ہیں: أَدَبَّ اِلَی اَرْضِہِ جَدْوَلًا: وہ نہر وغیرہ سے اپنی زمین تک چھوٹی نہر نکال کر لے گیا۔
أَدَبَّ الحَاکِمُ البِلَادَ: حاکم نے ملک میں (اپنے عدل و انصاف سے) چہل پہل پیدا کر دی (لوگ بے خوف چلنے لگے)۔
ـــ عَلَیہِم عَقَارِبَہ: اس نے ان کے خلاف ریشہ دوانیاں شروع کر دیں، وحَرَّشَ عَلَیہِم اَقَارِبَہُم اور رشتہ داروں کو ان کے خلاف بھڑکا دیا۔
الدَّابُّ: رینگنے والا، سرایت کرنے والا۔
الدَّابَّۃُ: زمین پر چلنے والا جانور، اکثر استعمال اس چوپائے پر ہوتا ہے جو سواری یا بوجھ لادنے کے کام آتا ہے۔ مویشی، چوپایا ج: دَوَابُّ۔ تصغیر دُوَیْبَّۃٌ
دَابَّۃُ الاَرْضِ: زمین کا وہ چوپایہ جس کے متعلق قرآن پاک میں ذکر ہے کہ وہ قیامت سے پہلے نکلے گا۔
أَدَبُّ: چہرہ پر زیادہ روئیں والا م: دَبَّاءُ ج: دُبٌّ۔ (۲) بہت بالوں والا اونٹ۔
الدُّبُّ: ریچھ ج: دِبَابٌ و دِبَبَۃٌ م: دُبَّۃٌ۔
الدُّبُّ الأَصْغَرُ: (بنات نعش اصغر) سات ستاروں کا مجموعہ جن میں سے چار ستارے ایک چوخانہ کی شکل بناتے ہیں اور بقیہ تین دم کی شکل بناتے ہیں اس طرح ریچھ کی سی شکل بن جاتی ہے پھر اخیر میں ایک ستارہ اور ہوتا ہے جو قطبی کہلاتا ہے اور یہ سب کے سب قطب کے ارد گرد گھومتے ہیں۔
الدُّبُّ الأَکْبَرُ: پہلی شکل کی طرح یہ اس سے بڑا سات ستاروں کا مجموعہ ہے۔
الدُّبَّاءُ: کدو، گھیا کدو (تشدید کے ساتھ بھی ہے) و: دُبَّاءَۃٌ۔
الدَّبَّابَۃُ: ایک قدیم جنگی ہتھیار (قلعہ شکن مشین) جس کے ذریعہ دشمن کے قلعوں کو توڑا اور منہدم کیا جاتا تھا۔ اس کے اندر آدمی بیٹھتے تھے۔ اور قلعہ کی دیوار

سوراخ کرکے اس کی دیواروں کو گراتے تھے۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "قَالَ كَيْفَ تَصْنَعُونَ بِالْحُصُونِ؟ قَالَ: نَتَّخِذُ دَبَّابَاتٍ يَدْخُلُ فِيهَا الرِّجَالُ" (۲) ٹینک، ایک مسلح گاڑی جس کے مضبوط پہیوں پر موٹی چین لپٹی ہوتی ہے اس پر توپ نصب ہوتی ہے اور اندر فوجی بیٹھتے ہیں اس سے دشمن پر گولہ باری کی جاتی ہے ج: دَبَّابَات۔

الدَّبَّانُ: رُواں، بالوں کی کثرت۔

الدَّبَّةُ: بہت ریتلی زمین۔ کہاوت ہے: وَقَعَ فُلَانٌ فِي دَبَّةٍ: وہ مصیبت میں پڑ گیا (۲) تیل وغیرہ کی شیشی ج: دِبَابٌ۔

الدُّبَّةُ: ریچھنی (۲) راستہ، طریقہ۔ کہتے ہیں: تَبِعَ دُبَّةَ فُلَانٍ: وہ فلاں کے راستہ یا طریقہ پر چلا ج: دُبَبٌ۔

الدُّبَبُ: چھوٹا بچھڑا، چہرہ کا رواں۔

الدُّبَابُ: خودرو پودینہ۔

الدَّبُوبُ: بہت رینگنے والا (۲) چغل خور (۳) ہر موٹی چیز۔
طَعْنَةٌ دَبُوبٌ و جِرَاحَةٌ دَبُوبٌ: بہتا ہوا زخم ج: دُبُبٌ

الدَّبِيبُ: زمین پر رینگنے والا (۲) کیڑا، آہٹ، قدموں کی آواز۔

الدَّيْبُوبُ: چغل خور ج: دَيَابِيبُ۔

الدُّوَيْبَّةُ: کیڑا، چھوٹا جانور۔

المَدَبُّ: جاری ہونے کی جگہ۔ مَدَبُّ السَّيْلِ: جہاں سے رو آئے۔

المَدَبَّةُ: بہت ریچھوں والی زمین ج: مَدَابُّ۔

• دَبَجَ الشَّيْءَ ـُـ دَبْجًا: مزین کرنا، نقش و نگار بنانا، حسین بنانا۔ کہتے ہیں: دَبَجَ الْمَطَرُ الْأَرْضَ: بارش کا زمین کو اتنا سیراب کرنا کہ وہ سرسبز و شاداب ہو جائے، خوبصورت بنانا

دَبَّجَهُ: دَبَجَه۔

دَبَّجَتْ أَقْلَامُهُمْ: ان کے قلموں نے فنکاری کی، بہترین مضامین لکھے۔

الدِّيبَاجُ: ریشمیں قیمتی کپڑا جس کا تانا بانا ریشم کا ہوتا ہے۔

دِيبَاجُ الْوَجْهِ: چہرہ کا حسن (چہرہ کی کھال کی خوش نمائی) ج: دَبَابِيج و دَيَابِيجُ۔

الدِّيبَاجَةُ: چہرہ کے بشرہ کا حسن (۲) سلیقہ، طرز۔ کہتے ہیں: لِكَلَامِهِ وَشِعْرِهِ وَكِتَابَتِهِ دِيبَاجَةٌ حَسَنَةٌ: اس کے کلام، شعر اور لکھنے کا اچھا طرز ہے۔ اسے بولنے شعر کہنے اور لکھنے کا سلیقہ ہے (۳) عزت کہتے ہیں: فُلَانٌ يَصُونُ دِيبَاجَتَهُ فلاں اپنی آبرو محفوظ رکھتا ہے۔ فُلَانٌ يَبْذُلُ دِيبَاجَتَهُ: فلاں اپنی آبروریزی کرتا ہے۔

دِيبَاجَةُ الرَّسَائِلِ: خطوط کے القاب و آداب، خط کا ابتدائی حصہ جس میں مکتوب الیہ کو مخاطب کیا جاتا ہے۔

دیباجة الكتاب: پیش لفظ، مقدمہ

—— فِي الْقَضَاءِ: فیصلۂ عدالت کا وہ حصہ جس میں عدالت کا نام، جگہ اور تاریخ وغیرہ کی تفصیل ہوتی ہے۔

—— فِي الْقَانُونِ الدَّوْلِيِّ بين الاقوامی قانون میں معاہدہ کا وہ مفصل مقدمہ جس میں معاہدہ کی ضرورت اور اس کے اسباب و محرکات کا تفصیل سے ذکر ہوتا ہے۔

الدَّبَّاجُ: دیباج کپڑا بیچنے والا۔

المُدَبَّجُ: اصطلاح حدیث میں وہ روایت جسے ایسے چند راویوں نے بیان کیا ہو جو عمر و سند کے لحاظ سے یکساں ہوں (۲) مزین کیا ہوا (۳) بد ہیئت آبی پرندہ بدشکل۔

الْمُدَبَّجُ بِالسِّلَاحِ: ہتھیاروں سے لیس۔

• دَبَّحَ: ذلیل و خوار ہونا (۲) کمر جھکانا (۳) چلتے ہوئے سر جھکانا۔

—— فِي رُكُوعِهِ: رکوع میں کمر کو پھیلانا اور سر کو جھکانا کہ سر سرین سے نیچے ہو جائے۔

—— فِي الْبَيْتِ: خانہ نشین ہونا، باہر نہ نکلنا۔

—— ظَهْرَهُ: کمر کو بیچ سے اوپر اٹھانا کہ وہ کوہان نما ہو جائے۔

انْدَبَحَ: دَبَّحَ۔

• دَبَّخَ: کمر کو بیچ سے اوپر اٹھانا اور سر جھکانا

دُبَّاخُ: عرب بچوں کا ایک کھیل۔

• دَبْدَبَ: بچہ کا گھسٹنا، شور مچانا، ہنگامہ کرنا۔ دَبْدَبَ فُلَانٌ وَدَبْدَبَتِ الْخَيْلُ۔

—— الْحَافِرُ عَلَى الْأَرْضِ: کھر یا ٹاپ کا زمین پر پڑکر آواز دینا۔

الدَّبَادِبُ: بہت شور و غل کرنے والا، ج: دَبَادِبُ۔

الدَّبْدَابُ: ڈھول ج: دَبَادِيبُ۔

الدَّبْدَبَةُ: سخت زمین پر گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز، چاپ، کسی اور چیز کے سخت زمین پر پڑنے کی آواز (۲) ڈھول (۳) بڑی چیونٹی ج: دَبَادِبُ۔

• دَبَرَتِ الرِّيحُ ـُـ دُبُورًا: پچھوا ہوا چلنا (مغرب کی طرف سے آنا)۔

—— السَّهْمُ: تیر کا نشانہ سے نکل جانا۔

—— الشَّيْءُ: جاتا رہنا، گزر جانا، پھر جانا کہتے ہیں: دَبَرَ أَمْرُهُمْ: ان کے معاملہ نے بگاڑ کا رخ اختیار کر لیا۔

دَبَرَ فُلَانٌ : بوڑھا ہونا (۲) ہلاک ہونا (۳) پشت پھیرنا۔
ـــ بہ : لے جانا۔
ـــ فُلَانًا : پیچھے چلنا، پیچھے آنا (۲) کسی کے مرنے کے بعد جانشین ہونا، اس کے بعد باقی رہنا۔
ـــ السَّهْمُ الهَدَفَ : تیر کا نشانہ سے گزر کر اس کے پیچھے گر جانا۔
ـــ الحَدِيثَ عن فلانٍ : کسی کے مرنے کے بعد اس کی بات نقل کرنا۔
ـــ الكِتَابَ : کتاب کی نقل کرنا۔
دُبِرَ : پچھوا ہوا لگ جانا۔
ـــ الحَيَوَانُ : جانور کے زخم ہو جانا، پھوڑا نکل آنا، اونٹ کی پیٹھ پر زخم ہو جانا۔
دَبِرَ الحَيَوَانُ ـَ دَبَرًا : زخم والا ہونا، پھوڑے والا ہونا۔ هو دَبِرٌ و أَدْبَرُ و هي دَبِرَةٌ و دَبْرَاءُ ج: دُبُرٌ و هي دَبْرَى ج: دُبَارَى۔
أَدْبَرَ : پچھوا ہوا (مغرب سے آنے والی ہوا) میں داخل ہونا (۲) بدھ کے دن سفر کرنا یا بدھ کی رات میں سفر کرنا (۳) اپنے اگلے پچھلے سے واقف ہونا یعنی سمجھ دار ہونا (۴) زخمی چوپائے والا ہونا
ـــ الشَّيْءُ : گزر جانا، مر جانا، پشت پھیرنا
ـــ الشَّيْءَ : پیچھے کرنا۔
ـــ القَتَبُ البَعِيرَ : کجاوہ کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔
ـــ أَمْرُهُمْ : معاملہ بگڑ جانا، معاملہ خراب ہو جانا۔
ـــ الرَّجُلُ : پیٹھ پھیرنا۔
ـــ النَّجْمُ : ستارہ غروب ہونا۔
ـــ الصَّلٰوةُ : نماز کا ختم ہو جانا۔
ـــ البَعِيرَ : اونٹ کی پیٹھ میں زخم کرنا۔
دَابَرَ فُلَانٌ : مر جانا۔
ـــ الأُذُنَ : کان کو پیچھے سے چاک کرنا۔ کہتے ہیں : دَابَرَ النَّاقَةَ۔
دَابَرَ الرَّحِمَ : رشتہ منقطع کرنا، قطع تعلق کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا : کسی سے منھ پھیرنا، علیحدہ ہو جانا، مخالفت کرنا۔
دَبَّرَ الأَمْرَ و فيه : کسی بات کے انجام کو سوچنا، کسی کام کی تدبیر کرنا، غور و فکر کرنا۔
ـــ الأمرَ : مرتب کرنا (۲) تیار کرنا (۳) انتظام کرنا (۴) مہیا کرنا، ایجاد کرنا
ـــ الحَدِيثَ : دوسرے سے بات نقل کرنا۔
ـــ العَبْدَ : غلام کی آزادی کو موت پر معلق کرنا۔
ـــ على هَلَاكِه : کسی کی ہلاکت کیلئے کوشش کرنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو سزا کی دھمکی دینا۔
ـــ تُهْمَةً : الزام تراشنا۔
تَدَابَرَ القَوْمُ : باہم قطع تعلق کرنا اور دشمن ہونا۔
تَدَبَّرَ الأَمْرَ و فيه : غور و فکر کرنا، حقیقت دریافت کرنا۔ کہتے ہیں: عَرَفَ الأَمْرَ تَدَبُّرًا : وہ معاملہ کو اخیر میں سمجھا، غور و فکر سے سمجھا۔
اِسْتَدْبَرَهُ : کسی کے پاس اس کے پیچھے سے آنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا، سب کچھ خود لے لینا (۳) پیچھے سے دیکھنا (۴) پیٹھ دینا۔
ـــ الأَمْرَ : کسی معاملہ کے اخیر میں وہ بات جاننا جو شروع میں نہ سمجھی جائے اخیر میں نتیجہ پر پہنچنا۔
التَّدْبِيرُ : سیاست (۲) انتظام، نظم و نسق (۳) ایجاد (۴) کفایت شعاری۔
التَّدْبِيرُ المَنْزِلِيُّ : خانگی نظم و نسق، خانہ داری۔
الدَّابِرُ : تابع (۲) ہر چیز کا اخیر، آخر۔ کہتے ہیں : قَطَعَ اللّٰهُ دَابِرَهُمْ : اللہ ان سب کو (اول سے آخر تک) نیست و نابود کر دے۔ ما بَقِيَ فِي الكِنَانَةِ إِلَّا الدَّابِرُ : ترکش میں صرف آخری تیر رہ گیا (۲) اصل، جڑ (۳) گزرا ہوا (۴) دُم۔ ج: دَوَابِرُ۔
الدَّابِرَةُ : پیچھے آنے والی (۲) ہر چیز کا آخر (۳) چوپائے کے پاؤں کا پچھا (۴) کھر کا پچھلا حصہ (۵) پرندہ کے پنجہ کا کانٹا جس سے باز وغیرہ حملہ کرتے ہیں (۶) منحوس عورت (۷) شکست ج : دَوَابِرُ۔
دُبَارٌ : بدھ کا دن یا رات۔
الدَّبَارُ : ہلاکت۔
الدِّبَارُ : ہر چیز کا آخری حصہ۔ کہتے ہیں : هو لا يَدْرِي قِبَالَ الأَمْرِ من دِبَارِهِ : اسے آگے پیچھے کی کچھ خبر نہیں یعنی بالکل ناسمجھ اور بدھو ہے أَتَى الصَّلٰوةَ دِبَارًا : اس نے وقت نکل جانے کے بعد نماز پڑھی۔
الدُّبَارَةُ و الدُّوبَارَةُ : چالاکی، ہوشیاری (۲) سُتلی، ڈوری۔
الدِّبَارَةُ : زمین کا قابل کاشت بنایا جانے والا ٹکڑا ج: دِبَارٌ۔
الدَّبُّورُ : نوع، شکل۔ لَيْسَ فُلَانٌ من دَبُّورِ فُلَانٍ۔
الدَّبُّورَةُ : پتھروں کو ہموار کرنے کا اوزار (۲) اسٹار، ستارہ جو فوجیوں کی وردی پر ہوتا ہے۔
الدَّبْرُ : بے شمار دولت (۲) بھڑوں یا شہد کی مکھیوں کا جھنڈ (۳) ہر چیز کا پچھا، پشت، پیچھے۔ کہتے ہیں : جَعَلْتُ كَلَامَهُ دَبْرَ أُذُنِي : میں نے اس کی نہ پرواہ کی اور نہ اس کی طرف التفات

کیا (۴) جزیرہ جس پر پانی کبھی چڑھ
جاتا ہو اور کبھی ہٹ جاتا ہو (۵)
چھوٹی ٹڈیاں (۶) پہاڑ ج: أَدْبُرٌ
و دُبُورٌ۔
الدَّبْرُ: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کا
جھنڈ (۲) بے شمار دولت ج: أَدْبُرٌ
و دُبُورٌ۔
الدُّبُرُ: پیٹھ۔ کہتے ہیں: وَلَّاهُ دُبُرَهُ:
اس نے اسے پیٹھ دکھائی یعنی اس
سے ہار گیا (۲) سرین (۳) ہر چیز کا پچھلا
حصہ، آخری حصہ ج: أَدْبَارٌ۔
الدَّبَرَانُ: علم الفلک میں برج ثور کے
پانچ ستارے جو چاند کی منزلوں میں
سے ہیں بعض کے نزدیک ثریا اور جوزار
کے درمیان کا ستارہ۔
الدَّبْرَةُ: قطعۂ زمین جو کاشت کے لئے
تیار کیا گیا ہو (۲) کھیتوں کے درمیان
بہنے والی نہر ج: دَبْرٌ و دِبَارٌ (۳)
جنگ میں شکست۔ جَعَلَ اللهُ
عَلَيْهِم الدَّبْرَةَ: خدا ان کو شکست
دے۔ جعل الله لهم الدَّبْرَةَ:
اللہ ان کے دشمنوں کو شکست دے کر
ان کو فتح وکامیابی عطا فرمائے۔
الدَّبِرُ: زخمی پیٹھ والا جانور۔
الدِّبْرَةُ: ہر وہ چیز جس کی پشت کی جائے
ضد: قبلہ۔
لَيْسَ لِهٰذَا الأَمْرِ قِبْلَةٌ
ولا دِبْرَةٌ: یہ بات بے سروپا ہے،
اس کا کوئی رخ متعین نہیں۔
الدَّبَرَةُ: چوپائے کی پیٹھ کا زخم ج: دَبَرٌ
و أَدْبَارٌ (۲) جنگ میں شکست۔
الدَّبَرِيُّ: آخر یا دیر میں آنے والی شے
(ضرورت کا وقت گزر جانے کے بعد)
جَوَابٌ دَبَرِيٌّ: دیر سے آنے والا
جواب (جب اس کی ضرورت باقی نہ رہے)
(۲) آخری وقت میں پڑھی جانے والی
نماز۔ رَأْيٌ دَبَرِيٌّ: بعد الوقت
یا اخیر میں ذہن میں آنے والی رائے
شَرُّ الرَّأْيِ الدَّبَرِيُّ: خراب
رائے وہ ہے جو بعد الوقت سوجھے۔
تَبِعْتُ صَاحِبِي دَبَرِيًّا: میں
اپنے ساتھی سے بچھڑ کر پھر اس کے
ساتھ ہولیا، اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں
وہ مجھ سے چھوٹ نہ جائے۔
فُلَانٌ لا يُصَلِّي إِلَّا دَبَرِيًّا:
فلاں ہمیشہ اخیر وقت میں نماز پڑھتا
ہے۔
الدَّبُورُ: پچھوا ہوا (جانب مغرب سے
آنے والی ہوا) مقابل قَبُول
ج: دُبُرٌ و دَبَائِرُ۔
الدَّبِيرُ: پچھلا (ضد: قبيل: اگلا) (۲)
معصیت (۳) رسی کا بٹ (۴) گناہ۔
هو لا يعرف قبيلاً من دبير،
لا يعرف قبيله من دبيره:
اسے آگے پیچھے کی تمیز نہیں۔ یعنی وہ
بدھو اور جاہل ہے (۲) وہ طاعت و
معصیت میں فرق نہیں جانتا۔
المُدَابِرُ: هو مُدَابِرٌ مُقَابِلٌ:
وہ نجیب الطرفین ہے، شریف ماں
باپ کا ہے۔
المُدَابِرُ: تیر ہارنے والا (۲) جوئے میں
ہارنے والا۔
المُدَبِّرُ: منتظم (۲) دانش مند، سوچ بوجھ
رکھنے والا (۳) سیاست داں (۴)
کفایت شعار۔
المُدَبَّرُ: الماءُ المُدَبَّرُ: عرق، نچوڑ۔
المَدْبُورُ: زخمی (۲) دولت مند۔
المُسْتَدْبِرُ: هو مُسْتَدْبِرُ المَجْدِ
مُسْتَقْبِلُه: وہ اول وآخر عزت
والا ہے۔
• دبس۔ أَدْبَسَتِ الأَرْضُ: زمین کی
روئیدگی میں سبزی وسیاہی کا مل جانا،
زمین کا سبز وسیاہ روئیدگی والا ہونا۔
دَبَّسَهُ: چھپانا، پوشیدہ کرنا۔
__ الخُفَّ: جوتا گانٹھنا، ٹکی لگا کر مرمت
کرنا۔
__ الوَرَقَةَ: کاغذ میں اسٹیپل یا پن لگانا۔
__ الشَّيْءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
__ العِنَبُ: انگور کا میٹھا ہونا۔
__ العَصِيرُ المَغْلِيُّ: جوش دیے
ہوئے رس کا گاڑھا ہو جانا۔
ادْبَسَّ: سرخ سیاہی مائل رنگ کا ہونا،
ستھی رنگ کا ہونا۔
__ الأَرْضُ: زمین کی سیاہی کا روئیدگی
کی سبزی کے ساتھ مل جانا۔
الأَدْبَسُ: سرخ وسیاہی مائل (جس میں
سیاہی کا غلبہ ہو) م: دَبْسَاءُ ج:
دُبْسٌ۔
الدِّبَاسَةُ: گھریلو چھتّا۔
الدَّبَّاسُ: شیرہ بنانے والا یا بیچنے والا۔
الدَّبَّاسَةُ: اسٹیپلر۔
الدَّبُّوسُ: گرز، لاٹھی جس کا سرا موٹا ہوا
ہو (۲) عطار (۳) پن، آل پن۔
دَبُّوسٌ انكليزيٌّ: سیفٹی پن ج: دَبَابِيسُ
دَبُّوسُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پن۔
دَبُّوسُ شَعْرٍ: بالوں کا کلپ۔
دَبُّوسُ الغَسِيلِ: دھوئے ہوئے
کپڑے لٹکانے کی چٹکی، پن۔
الدِّبْسُ: کھجور کا شہد (۲) پختہ کھجور کا شیرہ
(۳) ہر سیاہ شے (۴) ہر زیادہ چیز
مَالٌ دِبْسٌ و دِبْسٌ: بہت
مال (۵) بھیڑ۔
الدُّبْسُ: کھجور کا شہد، شیرہ۔
الدُّبْسَةُ: ایسی سرخی جس پر سیاہی غالب ہو
الدُّبْسِيُّ: کبوتروں کی ایک قسم جس کا

رنگ خاکی ہوتا ہے ج: دِبَاسِیُّ۔
الدَّبُوسُ: کھجور کا نچوڑ جو گھی نکالنے کے برتن میں خوشبو کے لئے ڈالا جاتا ہے۔
المَدْبَسَةُ: پن دان، پنوں کی ڈبیا۔
• دَبَشَهُ ـِ دَبْشًا: چھیلنا (۲) کھانا کہتے ہیں: دَبَشَ الجَرَادُ الأَرْضَ وفیہا: ٹڈیوں نے زمین کی گھاس چاٹ لی یا کھالی۔
الدَّبَاشُ: زبردست سیلاب۔
الدَّبَشُ: گھر کا سامان، ردی اور بیکار سامان۔
المَدْبُوشُ: مَكَانٌ مَدْبُوشٌ: وہ جگہ جس کی گھاس ٹڈیاں صاف کر گئی ہوں۔
• دَبَغَ الجِلْدَ ـَ دَبْغًا و دِبَاغًا و دِبَاغَةً: چمڑے کو مسالے سے صاف کرنا، دباغت کرنا، پکا کر صاف کرنا۔ کہتے ہیں: دَبَغَ المَطَرُ الأَرْضَ بِمَائِهِ: بارش نے اپنے پانی سے زمین کو صاف کر دیا۔ هو دَابِغٌ والمفعول مَدْبُوغ و دَبِيغٌ۔
دَبَّغَهُ: دَبَغَه۔
انْدَبَغَ: چمڑے کا صاف ہو جانا، دباغت دار ہونا۔
الدِّبَاغُ: چمڑے کو صاف کرنے یا دباغت دینے کا مسالا ج: دُبُغٌ۔
الدِّبَاغَةُ: دباغت کا مسالا (۲) دباغت (چمڑا صاف کرنے اور رنگنے) کا پیشہ
الدَّبَّاغُ: دباغت دینے والا، چمڑا صاف کرنے والا، ٹھیک کرنے والا۔
الدِّبْغُ: دباغت کا مسالا، صاف کرنے کا مسالا ج: أَدْبَاغٌ۔
الدِّبْغَةُ: الدِّبْغُ ج: دِبَغٌ۔
الدَّبُوغُ: وہ بارش جو زمین کی صفائی کر دے۔
المَدْبَغَةُ: دباغت کا کارخانہ، چمڑا صاف کرنے کا کارخانہ (۲) دباغت کا مسالا لگے ہوئے چمڑے ج: مَدَابِغُ
• دَبَقَ الطَّائِرَ ـِ دَبْقًا: لاسے (ایک لیس دار مادہ۔ گوند) سے پرندہ کا شکار کرنا۔
دَبِقَ ـَ دَبَقًا: چپکنا، لگنا، اس طرح چمٹ جانا کہ الگ نہ ہو۔
دَبَّقَ الطَّائِرَ: دَبَقَه۔
ـــ الشيءَ: لیس دار بنانا۔
تَدَبَّقَ: چمٹنا، پرندہ کا لاسے سے شکار ہونا۔
ـــ الشيءُ: لیس دار ہونا، چپکنے والی ہونا۔
الدَّابُوقُ: لیس دار چیز جس سے پرندہ یا مکھی وغیرہ کو پکڑا جائے۔
الدَّبِقُ: لیس دار، چپکتا ہوا۔
الدَّبُّوقُ: بچوں کا ایک کھیل۔
الدَّبُّوقَةُ: گندھے ہوئے بال، وہ بال جن کو گوندھ کر جال بنایا گیا ہو۔
الدِّبْقُ: الدَّابُوقُ ج: أَدْبَاقٌ۔
الدَّبِيقِيَّةُ: مصر کے ایک گاؤں دبیق کے بنے ہوئے کپڑے۔
المُدَبَّقُ: عَيْشٌ مُدَبَّقٌ: ناتمام زندگی۔
• دَبَلَ الشيءَ ـُ دَبْلًا و دُبُولًا: کسی چیز کی ڈھیریاں لگانا (۲) درست کرنا۔
ـــ العَجِينَةَ: انگلیوں سے آٹے کے پیڑے بنانا۔
ـــ اللُّقْمَةَ: انگلیوں سے اکٹھا کر کے لقمہ کی شکل دینا، لقمہ کو بڑا کرنا۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کو زرخیز بنانے کیلئے کھاد ڈالنا۔
دَبَلَ فُلَانًا بِالعَصَا: کسی کے لگاتار ڈنڈے مارنا۔
دَبِلَ ـَ دَبَلًا: موٹا اور بھرے ہوئے جسم کا ہونا۔ هو دَبِلٌ۔
دَبَّلَ الشيءَ: دَبَلَهُ۔
الدَّبَالُ: گوبر وغیرہ، کھاد جو نباتات کے نشو ونما کو بڑھاتا ہے ج: أَدْبِلَةٌ
الدَّبْلُ: اولاد سے محرومی (مرنا، موت) (۲) مصیبت ج: دُبُولٌ۔ دِبْلٌ
دَابِلٌ و دِبْلٌ دِبِيلٌ: زبردست مصیبت۔
الدُّبَّلُ: پلیگ، طاعون کا پھوڑا (۲) آبپاشی کا نالا ج: دُبُولٌ۔
الدُّبْلَةُ: چھوٹی ڈھیری، آٹے وغیرہ کا پیڑا (انگلیوں سے اکٹھا کی ہوئی مقدار) (۲) بڑا لقمہ (۳) پیٹ کا پھوڑا جس سے موت واقع ہو جاتی ہے (۴) کلہاڑی کا سوراخ جس میں لکڑی لگائی جاتی ہے (۵) بغیر نگ کی انگوٹھی، سونے یا چاندی کا چھلا (جو انگلیوں میں پہنا جاتا ہے) ج: دُبَلٌ۔
دُبْلَةُ سَاعَةِ الجَيْبِ: جیبی گھڑی کا حلقہ
الدَّبُولُ: اولاد سے محروم ہو جانے والی عورت (۲) آفت و مصیبت۔ کہتے ہیں: دَبَلَتْهُ الدَّبُولُ: اس پر مصیبتیں ٹوٹ پڑیں ج: دُبُلٌ۔
الدُّبَيْلَةُ: بڑی آفت، مصیبت (تصغیر بڑا بنانے کے لئے ہے) کہتے ہیں: دَبَلَتْهُ الدُّبَيْلَةُ: اس پر بڑی آفت آ گئی۔
• الدَّوْبَلُ: خنزیر کا بچہ ج: دَوَابِلُ۔
• الدِّبْلُومُ: ڈپلوما، وہ سند جو کالج یا یونیورسٹی سے دی جاتی ہے، فضیلت نامہ۔
الدِّبْلُومَاسِيُّ: سیاسی لائن کا آدمی،

فن سفارت کا ماہر، ڈپلومیٹ۔
الدِّبْلوماسِیُّ المُحْتَرِف: پیشہ ور ڈپلومیٹ۔
الدِّبْلُوماسِیَّۃُ: ڈپلومیسی، حکمت عملی، سفارت کاری، سیاست۔
•الدِّبْنُ: بانس کا بنا ہوا باڑہ ج: أَدْبانٌ و دُبُونٌ۔
الدُّبْنَۃُ: بڑا لقمہ۔
•دَبِی ـَ دَبْیًا و دَبًی: رینگنا، زمین پر سرکنا۔
دُبِیَتِ الأَرْضُ: ٹڈیوں کا گھاس کو کھا جانا۔
أَدْبَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت ٹڈیوں والی ہونا۔
الدُّبّاءُ: کدو، گھیا۔
الدَّبٰی: وہ ٹڈی جو ابھی اڑتی نہ ہو، بہت چھوٹی ٹڈی (۲) شہد کی مکھیاں۔ کہتے ہیں: جاءُوا کالدَّبٰی: وہ ٹڈیوں کی طرح بڑی تعداد میں آئے۔
المَدْباۃُ: بہت ٹڈیوں والی زمین ج: مَدابٍ۔

د ـــــ ث

•دَثَّتِ السَّماءُ ـُ دَثًّا: معمولی پانی برسنا، ہلکی بارش ہونا۔
ـــ السَّماءُ الأَرْضَ: زمین پر ہلکی بارش ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: ہٹانا، دھکیلنا، مار کر یا تکلیف دے کر ہٹانا۔
ـــ فُلانًا: سخت چوٹ لگانا، زبردست پٹائی کرنا۔
ـــ فُلانًا بالحَجَرِ: کسی کو پتھر مارنا۔
ـــ فُلانًا بالعَصا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا لٹھ برسانا۔
ـــ الحُمّٰی فُلانًا: کسی کو تیز اور سخت بخار چڑھنا۔
دُثَّ فُلانٌ دَثًّا و دَثَّۃً: کسی عضو کا پیدائشی طور پر مڑا ہوا ہونا۔
فالرَّجُلُ مَدْثُوثٌ۔
الدَّثُّ: پہلو (۲) ہلکی بارش ج: دِثاثٌ۔
الدَّثّاثُ: گوپھن (گوپن) سے پرندوں کا شکار کرنے والا، گوپن رسی کا وہ آلہ جس میں مٹی کی گولی یا پتھر رکھ کر پھینکتے ہیں ج: دُثّاثٌ۔
الدُّثَّۃُ: ہلکا زکام ج: دُثَثٌ۔
الدَّثُوثُ: ہٹ جانے والا۔
•دَثَرَ الشَّیْءُ ـُ دُثُورًا: پرانا ہونا اور نشان مٹنا۔
ـــ المَنْزِلُ: مکان کا بوسیدہ ہو کر گر جانا۔
ـــ الثَّوْبُ: میلا ہونا۔
ـــ السَّیْفُ و نَحْوُہٗ: تلوار وغیرہ کا (مدت تک صاف نہ کئے جانے کی وجہ سے) زنگ آلود ہو جانا۔
ـــ القَلْبُ و النَّفْسُ: دل کا غافل ہو جانا، دل پر پردہ پڑ جانا۔ حدیث میں ہے: "إِنَّ القَلْبَ یَدْثُرُ کَما یَدْثُرُ السَّیْفُ"۔
ـــ فُلانٌ: کسی پر بڑھاپا آ جانا، عمر رسیدہ ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت پر پتے اور شاخیں نکل آنا۔
دَثَّرَ الطّائِرُ: پرندہ کا گھونسلے کو ٹھیک کرنا۔
ـــ علی المَیِّتِ: مردہ پر پتھروں کو تہ بتہ رکھنا۔ دُثِّرَ علیہ بھی کہا جاتا ہے
ـــ فُلانًا: کمبل یا چادر اڑھانا، ڈھانکنا (۲) مٹانا۔
تَداثَرَ: دَثَرَ۔
تَدَثَّرَ: کمبل یا چادر اوڑھنا، خود کو چادر وغیرہ سے ڈھانکنا۔
ـــ بالمالِ: مال دار ہونا (ایک کہاوت)۔
ـــ الشَّیْءَ: اوپر چڑھنا۔
ادَّثَرَ: تَدَثَّرَ۔
انْدَثَرَ: دَثَرَ۔ مٹ جانا، نشان مٹ جانا۔
الأَدْثَرُ: غافل۔
الدّاثِرُ: غافل (۲) ہلاک ہو جانے والا (۳) مٹ جانے والا (۴) گمنام (۵) زنگ آلود (۶) وہ آدمی جو زیب و زینت سے دور رہتا ہو، تیل وغیرہ کا استعمال نہ کرتا ہو (فقیرانہ زندگی گزارنے والا)
الدِّثارُ: اوپر اوڑھا جانے والا کپڑا (جو بدن سے ملے ہوئے کپڑے کے اوپر ہوتا ہے) چادر، کمبل ج: دُثُرٌ
الدِّثارِیُّ: رَجُلٌ دِثارِیٌّ: سست و کاہل آدمی۔
الدَّثْرُ: ہر کثیر شے، مصدر کی طرح بطور صفت واحد و جمع کے لئے مستعمل ہے۔ ج: دُثُورٌ (۲) مال کثیر۔ حدیث میں ہے: "ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بالأُجُورِ"
الدِّثْرُ: مال کا بہتر منتظم، صحیح انتظام کرنے والا۔ کہتے ہیں: ھو دِثْرُ مالٍ۔
الدَّثَرُ: میل کچیل ج: أَدْثارٌ۔
الدَّثُورُ: چادر یا کمبل میں لپٹا ہوا (۲) سست و کاہل۔
المُتَدَثِّرُ: چادر یا کمبل میں لپٹا ہوا، چادر وغیرہ اوڑھنے والا۔
المُدَّثِّرُ: چادر میں لپٹنے والا، چادر اوڑھے ہوئے۔
الدُّثُورُ و الانْدِثارُ: خاتمہ، زوال۔
•دَثَنَ الطّائِرُ: پرندہ کا اڑنا اور پھر جلد ہی تھوڑے تھوڑے فاصلے پر اترنا۔

د ـــــ ج

• دَجَّ ـِـ دَجًّا و دَجِيجًا و دَجَجَانًا: رینگنا، آہستہ آہستہ چلنا (۲) لپکنا، تیز چلنا (۳) تجارت کرنا۔ کہاوت ہے: مَا حَجَّ ولٰکن دَجَّ: اس نے عبادت کا قصد نہیں کیا تجارت کا قصد کیا۔

ـــ السَّطْحُ: چھت سے پانی ٹپکنا، چھت کا ٹپکنا۔

ـــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔

ـــ السِّتْرَ دَجًّا: پردہ لٹکانا، پردہ ڈالنا

دَجَّجَت السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا

دَجَّجَ فُلَانٌ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا۔

ـــ فُلَانًا: ہتھیاروں سے لیس کرنا، مسلح کرنا۔

تَدَجَّجَ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا۔ تَدَجَّجَ فِی سِلَاحِهِ بھی کہا جاتا ہے۔

الدَّاجُّ: حاجیوں کے ساتھ رہنے والے حمالین و خدام (مفرد و جمع دونوں پر اطلاق ہوتا ہے) کہتے ہیں: أَقْبَلَ الحَاجُّ والدَّاجُّ ج: دَاجُّون و دَاجَّةٌ۔

الدَّاجَّةُ: الدَّاجّ کی جمع۔

دُجُّ: طوطی، خوش الحان پرندہ، آبی پرندہ۔

دُجُّ الأَمِيرِ: سدابہار (ایک پھول دار پودا)۔

الدَّجَاجَةُ: مرغی (۲) مرغی کا بچہ (۳) پالتو پرندہ (نر اور مادہ دونوں پر بولا جاتا ہے) (۴) گھوڑے کے سینے کے دائیں اور بائیں جانب ابھار ان کو دجاجتان کہا جاتا ہے (۵) دھاگوں کا گولا، سوت کا گولا، پھینک، گٹی ج: دَجَاجٌ و دُجُجٌ۔

دَجَاجُ الغَابَةِ والأَرْضِ: مرغابی کی ایک قسم۔

دَجَاجُ المَاءِ: پن ڈبی، ایک قسم کی مرغابی

الدَّجَاجِيُّ: مرغی کا (۲) مرغی بیچنے والا، پرندے بیچنے والا۔

الدُّجَاجِيُّ: گہرا سیاہ۔ أَسْوَدُ دُجَاجِيٌّ و لَيْلٌ دُجَاجِيٌّ۔

الدُّجَّةُ: سخت تاریکی ج: دُجَجٌ۔

الدَّجُوجُ: گہرا سیاہ۔ لَيْلٌ دَجُوجِيٌّ و شَعْرٌ دَجُوجِيٌّ۔

الدَّجِيجُ: گہرا سیاہ۔

الدَّيْجُوجُ: گہرا سیاہ ج: دَيَاجِيجُ و دَيَاجٌ۔

المُدَجَّجُ: مکمل طور پر ہتھیار بند، تمام ہتھیاروں سے لیس، مسلح (۲) سیہی (ایک جانور جس کے تمام بدن پر کانٹے ہوتے ہیں)۔

• دِجْ دِجْ: مرغیوں کو بلانے کی آواز۔

• دَجْدَجَت الدَّجَاجَةُ: مرغی کا دوڑنا۔

دَجْدَجَ فُلَانٌ بالدَّجَاجَةِ: دِجْ دِجْ کہہ کر مرغیوں کو بلانا۔

ـــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔

تَدَجْدَجَ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا

الدَّجْدَاجُ: ہر سیاہ چیز (۲) انتہائی تاریک۔ لَيْلَةٌ دَجْدَاجَةٌ: سخت اندھیری رات۔

• دَجِرَ ـَـ دَجَرًا: حیران و پریشان ہونا (۲) نشہ میں ہونا، مدہوش ہونا۔

ـــ النَّاسُ: لوگوں کا فتنہ میں مبتلا ہونا۔ هو دَجِرٌ و دَجْرَانُ وهي دَجْرَى ج: دُجَارَى

دَاجَرَ: بھاگنا، فرار ہونا۔

انْدَجَرَ الحَبْلُ والوَتَرُ ونحوهما: رسی یا تانت جیسی چیزوں کا ڈھیلا ہو جانا۔

الدُّجْرُ: لوبیا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "قال اشْتَرِلنا بالنَّوَى دُجْرًا" (۲) ہل کی وہ لکڑی جس پر نوک دار لوہا لگایا جاتا ہے۔

الدِّجْرَانُ: انگور وغیرہ کی بیل پھیلانے کے لئے کھڑی کی جانے والی لکڑی۔

الدَّيْجُورُ: تاریکی، صفت کے طور پر بھی مستعمل ہے۔ جیسے لَيْلٌ دَيْجُورٌ و لَيْلَةٌ دَيْجُورٌ، تُرَابٌ دَيْجُورٌ: سیاہی مائل بھورے رنگ کی مٹی (۲) سوکھی ہوئی سیاہی مائل گھاس کا ڈھیر ج: دياجير۔

دَيَاجِيرُ اللَّيْلِ: رات کی سخت اندھیریاں، تاریکیاں۔

الدَّيْجُورِيُّ: أَسْوَدُ دَيْجُورِيٌّ: انتہائی سیاہ۔

• دَجَلَ ـُـ دَجْلًا: جھوٹ بولنا، فریب دینا۔ هو دَاجِلٌ و دَجَّالٌ ج: دَجَالَةٌ۔

ـــ الشَّيْءَ: ڈھانکنا، پردہ ڈالنا۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ پر ڈجالہ ملنا۔

ـــ السَّيْفَ: تلوار پر سونے کا ملمع کرنا

ـــ الحَقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا، حق پوشی کرنا، حقیقت پر پردہ ڈالنا

دَجَّلَ: دَجَلَ۔ (لازم و متعدی)

ـــ الأَرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔

الدَّجَالُ: کھاد (گوبر وغیرہ) (۲) سونے کا پانی (۳) ملمع۔

الدُّجَالَةُ: تارکول کی طرح ایک سیاہ مادہ جو درختوں سے نکالا جاتا ہے۔

الدَّجَّالُ: انتہائی جھوٹا فریب کار اور دعویدار۔ مسیح کذّاب کا لقب جس کا آخر زمانہ میں ظہور ہوگا اور وہ خدائی کا دعویٰ کرے گا۔

الدَّجَّالَةُ: زمین پر چھا جانے والا ایک بڑا گروہ، دوستوں کی بہت زبردست ٹولی

الدُّجَيْلُ: الدُّجَالَة: تارکول کی طرح کا سیاہ مادہ۔

دِجْلَةُ: عراق کی ایک بڑی نہر کا نام۔ الدِّجْلَةُ بھی کہتے ہیں۔

• دَجَمَ ـُ دَجْمًا و دَجْمَةً: تاریک ہونا۔

دَجِمَ ـَ دَجَمًا: غمگین ہونا، رنجیدہ ہونا

دُجِمَ: دَجِمَ۔

الدَّجْمُ: قسم، نوع۔ کہتے ہیں: أَمِنْ هٰذا الدَّجْمِ أَنْتَ؟

الدِّجْمُ: گہرا دوست (۲) عادت ج: دُجُومٌ۔

الدُّجْمُ: عشق کی تکلیف و بے چینی کہتے ہیں: أَخَذَتْهُ دُجْمُ العِشْقِ۔

الدُّجْمَةُ: طریقہ (۲) عادت (۳) تاریکی ج: دُجَمٌ۔ کہاوت ہے: هو فی دُجَمِ الهَوَی: وہ خواہش نفس کی تاریکیوں میں بھٹک رہا ہے۔ وانقشعت دُجَمُ الباطِلِ: باطل کی تاریکیاں چھٹ گئیں۔

الدِّجْمَةُ: مقرب دوست، یار غار (۲) طریقہ، ڈھنگ (۳) عادت ج: دِجَمٌ۔

• دَجَنَ اليَوْمُ ـُ دَجْنًا و دُجُونًا: دن کا گھرے ابر والا اور بارش والا ہونا۔

ــــ السَّحَابُ: بادل کا برسنا۔

ــــ بالمَكَانِ: کسی جگہ قیام کرنا اور مانوس ہو جانا۔

ــــ الحَيَوَانُ والطَّيْرُ: جانوروں اور پرندوں کا مانوس ہو جانا، پالتو ہونا۔

أَدْجَنَ: بارش سے دوچار ہونا۔

ــــ اليَوْمُ والسَّحَابُ: بارش والا ہونا

ــــ المَطَرُ: مسلسل بارش ہونا۔

ــــ السَّمَاءُ: مسلسل بارش ہونا۔

ــــ بالمَكَانِ: کسی جگہ ٹھہرے رہنا اور مانوس ہو جانا۔

ــــ عليه الحُمَّى: بخار کا مسلسل رہنا

ــــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔

دَاجَنَهُ: دھوکہ میں ڈالنا، کسی کے ساتھ فریب کاری کرنا، ظاہری رواداری برتنا (۲) کسی کے ساتھ گھل مل کر رہنا۔

الدَّاجِنُ: گھریلو جانور، پالتو پرندے (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج: دَوَاجِن (۲) بہت بارش والا بادل یا دن۔

الدَّاجِنَةُ: ایک دم ہونے والی زبردست بارش ج: دَوَاجِنُ۔

الدَّجْنُ: چاروں طرف چھائی ہوئی گھٹا اور بارش، گھن گھور گھٹا اور بارش، مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: يَوْمٌ دَجْنٌ۔ يَوْمٌ دَجِنٌ: بارش و گھٹا والا دن ج: أَدْجَانٌ و دُجُونٌ و دِجَانٌ۔ لَيْلَةٌ دَجِنَةٌ: بہت بارش والی رات۔

الدُّجْنَةُ: سیاہی (۲) تاریکی ج: دُجَنٌ

الدُّجُنَّةُ: الدُّجْنَةُ۔

المِدْجَانُ: بہت مانوس، پالتو، نر اور مادہ دونوں کے لئے ج: مَدَاجِين

أَدْجَنُ: تاریک نر م: دُجْنَى۔

• دَجَا ـُ دَجْوًا و دُجُوًّا: پورا اور مکمل ہونا۔

ــــ السَّحَابُ: بادل کا پھیل جانا اور چھا جانا۔

دَجَا اللَّيْلُ: رات کا تاریکی میں ڈوب جانا ہر طرف تاریکی پھیل جانا (۲) کپڑے کا کشادہ ہونا۔ هو داجٍ و دَجِيٌّ۔

ــــ الشَّيْءَ: چھپانا، ڈھانکنا۔

أَدْجَى: دَجَى۔

دَاجَاهُ: کسی کے ساتھ منافقانہ برتاؤ کرنا، دل میں دشمنی رکھتے ہوئے رواداری برتنا۔

تَدَجَّى: دَجَا۔

الدَّاجِي: کامل، پورا (۲) تاریک۔

الدَّاجِيَةُ: تاریکی ج: دَوَاجٍ۔ نِعْمَةٌ دَاجِيَةٌ: مکمل آسودگی۔

الدُّجَى: رات کی سیاہی اور تاریکی، (بطور صفت بھی مستعمل ہے) لَيْلَةٌ دُجًى و لَيالٍ دُجًى۔

الدُّجَّةُ: قمیص کا بٹن، گھنڈی ج: دُجًى

الدُّجْيَةُ: تاریکی (۲) شکاری کے چھپنے کی جگہ گڑھا ہو یا کوئی اور جگہ ج: دُجًى

الدَّيَاجِي: تاریکیاں۔

د ــــ ح

• دَحَبَهُ ـَ دَحْبًا: دھکا دینا، ہٹانا۔

• دَحَجَهُ ـَ دَحْجًا: رگڑنا (۲) گھسیٹنا کھینچنا۔

• دَحَّ فی قفاه ـُ دَحًّا و دُحُوحًا: گدی پکڑ کر زور سے دھکا دینا۔

ــــ فُلانًا: کھلے ہاتھ سے بدن پر مارنا، (۲) دھکیلنا۔

ــــ الشَّيْءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا۔ جیسے دَحَّ الطَّعَامُ بَطْنَهُ۔

ــــ الشَّيْءَ فی الأَرْضِ: زمین میں دھنسا دینا، چھپا دینا۔

انْدَحَّ: دھکا لگنا، دھکا کھا کر گر جانا (۲) پھیل جانا، کشادہ ہونا (۳) زمین میں دھنس جانا (۴) زمین کا شاداب ہونا

الدَّحُوحُ: کشادہ اور پھیلا ہوا (۲) شاندار یا باوقار عورت (۳) شاندار اور بڑی اونٹنی۔ ج: دُحُحٌ۔

• دَحْ دَحْ: بس خاموش رہ (تو اقرار کر چکا اب بولنے کی ضرورت نہیں) یہ لفظ اس شخص سے کہا جاتا ہے جس نے کسی بات کا اقرار کر لیا ہو اور پھر کچھ کہہ رہا ہو۔

الدُّحَادِحُ: پست قد اور بڑے پیٹ والا ج: دَحَادِحُ۔

الدَّحْدَاحُ: الدُّحَادِحُ ج: دَحَادِيحُ

الدَّحْدَاحَةُ: دَحْدَاحٌ کی تانیث (۲) بمعنی دُحَادِحُ ج: دَحَادِيحُ

الدَّحْدَحُ: الدُّحَادِحُ ج: دَحَادِحُ

الدُّحَيْدِحَةُ: الدُّحَادِحُ۔

• دَحْدَرَهُ: لڑھکانا۔

تَدَحْدَرَ: لڑھکنا، زمین کا ڈھلواں ہونا

• دَحَرَهُ ـَ دَحْرًا و دُحُورًا: ہٹانا، دور کرنا، دھتکارنا، بھگانا، شکست دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا"۔

اندَحَرَ: دھتکارا جانا، دور ہونا، شکست کھانا۔

الدَّاحِرُ و الدَّحُورُ: دھتکارنے والا بھگانے والا۔

• دَحْرَجَهُ دَحْرَجَةً و دِحْرَاجًا: لڑھکانا، حرکت دے کر اوپر سے نیچے کی طرف دھکیلنا (۲) مسلسل گھمانا (۳) گول کرنا۔

تَدَحْرَجَ: لڑھکنا، مسلسل گھومنا۔

الدُّحْرُوجَةُ: گولی جسے گبریلا لڑھکا کر لے جاتا ہے (۲) لڑھکنے والی چیز۔ ج: دَحَارِيجُ۔

الدُّحْرِيجُ: گیہوں میں شامل کالا چھوٹا گول دانہ۔

المُدَحْرَجُ: گول۔

المُدَحْرِجُ: گبریلا، بھونرے کی طرح پر دار ایک کیڑا جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے۔

• دَحَسَ السُّنْبُلُ ـَ دَحْسًا: گیہوں وغیرہ کی بالی میں دانہ پڑنا، خوشہ کا دانوں سے بھر جانا۔ دَحَسَ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑ گیا۔

ـــ البَيْتُ: گھر کا اہل خانہ سے بھر جانا۔

ـــ بِيَدِهِ فِي الذَّبِيحَةِ: ذبح کردہ جانور کی کھال اتارنے کے لئے کھال اور گوشت کے درمیان ہاتھ گھسانا۔

ـــ بِرِجْلِهِ: پیروں سے کرید کر دیکھنا۔

ـــ بِالشَّرِّ: نامعلوم طریقہ پر فتنہ پیدا کرنا

ـــ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا دَحَسَ عَلَيْهِمْ بھی کہا جاتا ہے۔

ـــ فِي الأَمْرِ: کسی بات کی کھوج لگانا۔

ـــ الصُّفُوفَ: صفوں کے اندر گھس جانا۔

ـــ الإِنَاءَ وغيرَه: بھرنا۔

ـــ فِي الإِنَاءِ: برتن کا سب کچھ پی لینا۔

ـــ الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: ایک چیز کو دوسری میں گھسانا۔

ـــ الحَدِيثَ عنه: کسی سے بات چھپانا (۲) کسی کی روایت کو حفظ کرنا

دَحِسَ ـَ دَحَسًا: انگلیوں کا ورم آلود ہونا۔

دُحِسَتِ الأَصَابِعُ: انگلیوں کے پوروں میں ورم ہونا، پھنسی نکلنا۔ فالأَصَابِعُ مَدْحُوسَةٌ۔

أَدْحَسَ السُّنْبُلُ: دَحَسَ۔

الدَّاحِسُ: ناخن اور گوشت کے درمیان نکلنے والی پھنسی جس سے ناخن اکھڑ جاتا ہے، پوروں میں ہونے والا ایک قسم کا ورم، سوجن۔

الدَّاحُوسُ: الدَّاحِسُ۔

الدِّحَاسُ: بھیڑ، ازدحام۔ بَيْتٌ دِحَاسٌ: لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا گھر۔

الدُّحَّاسُ: زمین میں رہنے والا ایک زرد کیڑا جسے چڑیوں کا شکار کرنے کے لئے بچے پھندے میں لگاتے ہیں ج: دَحَاسِيسُ

الدَّحَّاسَةُ: الدُّحَّاسُ۔

الدَّحْسُ: کھیتی جس کی بالوں میں دانے بھر گئے ہوں۔

الدَّيْحَسُ: بہت کثیر۔

• دَحَضَ ـَ دَحْضًا: جلدی کرنا۔

ـــ الأَرْضَ بِرِجْلِهِ: زمین کو پیروں سے کرید کر دیکھنا (۲) مذبوح جانور کا زمین پر پاؤں پٹکنا، ایڑیاں رگڑنا۔

• دَحَضَ رِجْلَهُ ـَ دَحْضًا و دُحُوضًا: پیر پھسلانا۔

ـــ الماءُ الأَرْضَ: پانی کا زمین کو پھسلواں بنا دینا۔

ـــ الحُجَّةَ: دلیل کو توڑنا، باطل کرنا، بے اثر کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: دفع کرنا، رد کرنا، باطل کرنا، مٹانا، جیسے: دَحَضَ الفِتْنَةَ۔

ـــ عن الأَمْرِ: کسی بات کی کھوج لگانا، کریدنا۔

دَحَضَتْ رِجْلُهُ: پیر پھسلنا۔

ـــ الشَّمْسُ عن وَسَطِ السَّمَاءِ: مغرب کی طرف مائل ہونا۔ حدیث مواقیت الصلوٰۃ میں ہے: "حَتَّى تَدْحَضَ الشَّمْسُ"۔

ـــ الحُجَّةُ: دلیل کا باطل ہو جانا، بے اثر ہو جانا۔

ـــ بِرِجْلِهِ دَحْضًا: پیر سے کوئی چیز جانچنا، دیکھنا۔

أَدْحَضَ: دھکا دینا، ہٹانا، دھکیلنا (۲) پھسلانا۔

ـــ القَدَمَ: پیر پھسلانا۔

ـــ الحُجَّةَ: ابطال کرنا، دلیل توڑنا۔

اندَحَضَ: باطل ہونا، دلیل ٹوٹنا۔

الدَّاحِضُ: غیر مستقل مزاج آدمی، اپنی بات سے جلد ہٹنے والا ج: دُحَّضٌ۔
الدَّاحِضَةُ: حُجَّةٌ دَاحِضَةٌ: باطل دلیل، ناقابل قبول دلیل۔
الدَّحْضُ: پھسلواں (مصدر بمعنی اسم صفت) جیسے: مَكَانٌ دَحْضٌ: پھسلواں جگہ (۲) خاتمہ، دفعیہ، ابطال۔
الدَّحَضُ: پھسلواں۔ مَكَانٌ دَحَضٌ: پھسلواں جگہ۔
الدَّحُوضُ: الدَّحَضُ۔
لَا يُدْحَضُ: ناقابل ابطال۔
المِدْحَاضُ: پھسلواں جگہ۔ ج: مداحیض
المَدْحَضَةُ: پھسلنے کی جگہ (۲) پتھر جس سے ٹھوکر لگے ج: مَدَاحِض۔
• دَحَقَتْ يَدُهُ عن الشَّيْءِ ـَ دَحْقًا و دُحُوقًا و دِحَاقًا: کوئی چیز لینے سے ہاتھ کا قاصر رہنا۔
ـــ الحَامِلُ بالجَنِين: حاملہ عورت کو اسقاط ہو جانا، حمل گر جانا۔
ـــ بِرَحِمِهَا بعد الوِلَادَة: ولادت کے بعد رحم کو نکال دینا۔
دَحَقَ الشَّيْءَ: دور کرنا، ہٹانا، زور سے نکالنا۔
ـــ فُلَانًا: دھتکارنا، بے پروائی برتنا
أَدْحَقَهُ: دور کرنا، دھتکارنا۔
أَدْحَقَهُ اللهُ: اللہ کا کسی کو ہر خیر سے محروم کر دینا۔
انْدَحَقَ: نکل پڑنا، زور سے باہر آنا۔
ـــ بَطْنُهُ: پیٹ کا بڑھ جانا، پھیل جانا
الدَّاحِقُ: وہ حاملہ عورت جس کا رحم ولادت کے بعد باہر نکل آئے (۲) احمق غضبناک ج: دَوَاحِق۔
الدُّحَاقُ: ولادت کے بعد رحم کا باہر آجانا یا ایسی بیماری۔
الدَّحُوقُ: آنکھ کو کثرت سے حرکت دینے والا، وہ شخص جس کی آنکھ بہت پھڑکتی ہو (۲) ایک ساتھ کئی بچے جننے والی عورت (۳) وہ عورت جس کا رحم ولادت کے بعد باہر آجاتا ہو
الدَّحِيقُ: ایک ساتھ کئی بچے جننے والی (۲) دھتکارا ہوا، دور کیا ہوا۔ دَحِيقُ القوم: وہ شخص جسے لوگوں نے دھتکار دیا ہو، الگ کر دیا ہو۔ حدیث میں ہے آپ نے جب عرب قبائل سے اپنا تعارف کرایا تو فرمایا: "عَمَدْتُمْ إِلَى دَحِيقِ قَوْمٍ فَأَجَرْتُمُوهُ" (۳) خیر سے محروم کیا ہوا
عَيْنٌ دَحِيقٌ: پھڑکتی ہوئی آنکھ
مُنْدَحِقُ البَطن: بڑے پیٹ والا۔
• دَحْقَبَهُ: پیچھے سے زور کا دھکا لگانا۔
الدُّحْقُومُ: بڑے جسم کا، بھاری پیٹ والا۔
• دَحَلَ ـَ دَحْلًا و دَحَلَانًا: کھوہ میں داخل ہونا، ایسے گڑھے میں داخل ہونا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑا ہو (۲) خیمہ کے ایک گوشہ میں ہونا (۳) ڈر کر چھپ جانا (۴) بھاگ جانا۔
ـــ عنه: دور ہو جانا (قصدًا)۔
ـــ الأَرْضَ دَحْلًا: ایسے گڑھے کھودنا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑے ہوں۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کے اطراف سے کھدائی کرنا۔
دَحِلَ ـَ دَحَلًا: پست قد موٹا اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا (۲) مکار و چالاک ہونا (۳) بوقت بیع اتنی قیمت کم کرانا کہ اپنا مقصد پورا ہو جائے (۴) بہت ہونا۔ هو دَحِلٌ۔
أَدْحَلَ: کھوہ میں داخل ہونا۔
دَاحَلَهُ مُدَاحَلَةً و دِحَالًا: فریب دینا، دھوکہ میں ڈالنا (۲) کسی کو اپنے علم کے برخلاف اطلاع دینا (۳) قیمت میں کمی کرنا۔
الدَّاحِلُ: انتہائی کینہ پرور۔
الدَّاحُولُ: وہ لکڑی وغیرہ جو ہرن کے شکار کے لئے شکاری گاڑتا ہے ج: دَوَاحِيل۔
الدَّحَّالُ: داحول سے شکار کرنے والا شکاری۔
الدَّحْلُ: کھوہ، وہ گڑھا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتا ہے، بدویوں کے خیمہ میں ایک شگاف دار گوشہ جس کے اندر عورت کسی کے خیمہ میں آنے کے وقت چلی جاتی تھی (۲) پانی جمع کرنے کی جگہ ج: أَدْحُلٌ و أُدْحَالٌ و دِحَالٌ و دُحُولٌ۔
الدَّحِلُ: بڑا چالاک (۲) ڈھیلے پیٹ والا پست قد اور موٹا۔
الدَّحْلَاءُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ کنواں۔
الدَّحْلَةُ: الدَّحْلَاء۔
الدَّحُولُ: الدَّحْلَاءُ (۲) اونٹ سے بچنے والی اونٹنی۔
الدَّحِيلَةُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ گڑھا۔
• دَحْلَقَ بَطْنُهُ: پیٹ پھولنا۔
• دَحَمَهُ ـَ دَحْمًا: زور سے دھکا دینا دھکیلنا۔
الدَّاحُومُ: لومڑیوں اور ہرنوں کے شکار کا آلہ ج: دَوَاحِيم۔
الدِّحْمُ: اصل، جڑ۔ هو من دِحْمِ فُلَان: وہ فلاں کی اولاد ہے۔
• دَحْمَرَ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
• دَحْمَسَ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا، رات کی تاریکی کا سخت ہونا۔

الدُّحَامِسُ: موٹا اور کالا آدمی (۲) بھاری بھرکم اور بہادر آدمی۔
الدَّحْمَسُ: تاریک، بہت تاریک (۲) موٹا اور سیاہ (۳) سرکہ کا مشکیزہ ج: دَحَامِسُ۔
الدُّحْمُسُ: الدَّحْمَسُ ج: دَحَامِسُ
الدِّحْمِسُ: الدَّحْمَسُ ج: دَحَامِسُ
الدُّحْمُسَانُ: موٹا کالا آدمی۔ حدیث میں ہے: "كَانَ يُبَايِعُ النَّاسَ وَفِيهِمْ رَجُلٌ دُحْمُسَانٌ" (۲) موٹا بیوقوف آدمی۔ رَجُلٌ دُحْمُسَانِيٌّ بھی کہا جاتا ہے۔
الدَّحْمَسَةُ: لَيْلَةٌ دَحْمَسَةٌ: تاریک رات، بہت تاریک رات ج: دَحَامِسُ
الدُّحْمُسَةُ: لَيْلَةٌ دُحْمُسَةٌ: تاریک رات
•دَحْمَلَهُ وبه: لڑھکانا (۲) زمین پر روندے جانے کے لئے پچھڑا ہوا چھوڑنا۔
الدُّحَامِلُ: موٹا اور گٹھیلے بدن کا۔
الدَّحْمَلُ: ڈھیلی کھال والا م: الدَّحْمَلَةُ
الدُّحْمُلَةُ: بھاری بھرکم عورت۔
•دَحِنَ ـَ دَحَنًا: پست قد موٹا اور موٹے لٹکے ہوئے پیٹ والا ہونا (۲) بدباطن ہونا۔ هو دَحِنٌ۔
الدِّحَنُّ: پست قد، موٹا اور بڑے پیٹ والا۔
الدِّحِنَّةُ: الدِّحَنُّ (۲) چوڑا چکلا آدمی (۳) بلند زمین۔ یہ لفظ بعینہٖ بطور صفت بھی مستعمل ہے۔ هو دِحِنَّةٌ وهي دِحِنَّةٌ وهم وهن دِحِنَّةٌ
الدِّحْوَنَّةُ: الدِّحَنُّ۔
الدَّيْحَانُ: ٹڈی۔
•دَحَا البَطْنُ ـُ دَحْوًا: پیٹ کا بڑے ہونے کی وجہ سے ڈھلک جانا۔
—الفَرَسُ: گھوڑے کا دونوں پیروں کو زمین پر کھینچنا اور مٹی کو پھیلا دینا۔

دحا الشَّيْءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا۔ کہتے ہیں: دَحَا اللّٰهُ الْأَرْضَ (۲) دھکیلنا (۳) پھینکنا، کہتے ہیں: دَحَاهُ بيده۔
—الْمَاشِيَةَ: مویشی کو ہانکنا۔
دَحَاهُ ـَ دَحْيًا: دَحَاهُ ـُ۔
دَاحَاهُ: پتھر بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا اہل مکہ گولی نما پتھر کے ٹکڑے لے کر ان کے بقدر گڑھا کھودتے تھے اور اس میں اپنا اپنا پتھر پھینکتے تھے جس کا پتھر گڑھے میں بیٹھ جاتا وہ بازی لیجاتا تھا اور اس سے باہر رہتا تو وہ بازی ہار جاتا تھا ان گولی نما پتھروں کو مَدَاحِ کہتے ہیں، واحد: مِدْحَاةٌ
انْدَحَى: پھیل جانا، کشادہ ہونا۔
تَدَاحَيَا: مَدَاحِي (گولی نما پتھر) سے کھیلنا، مداحی سے باہم مقابلہ کرنا
تَدَحَّى: پھیل جانا، کشادہ ہو جانا۔
—الإِبِلُ فِي الْأَرْضِ: اونٹوں کا زمین کو پیروں سے کریدنا اور گڑھے ڈال دینا (اونٹ موٹاپے کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں)۔
ادْحَوَى: انْدَحَى۔
الْأُدْحُوَّةُ: ریت میں شترمرغ کے انڈے دینے اور بچے نکالنے کی جگہ ج: أَدَاحٍ
الْأُدْحِيُّ: الْأُدْحُوَّةُ (۲) نہر کے بیچ میں چار ستارے ان پانچ ستاروں کے علاوہ جو دوسری جانب ہوتے ہیں، ج: أَدَاحٍ۔
الْأُدْحِيَّةُ: الْأُدْحُوَّةُ۔ بِنْتُ أُدْحِيَّةٍ: شترمرغ۔
الدَّحِيَّةُ: بندریا۔
الدِّحْيَةُ: فوج کا سردار۔
الْمِدْحَاةُ: اہل مکہ کا ایک کھیل۔ دیکھئے دَاحَاهُ ج: مَدَاحٍ۔

الدِّحْوَنَّةُ: دیکھئے دحن۔

د ـــــــ خ

•دَخَّهُ ـُ دَخًّا: ذلیل کرنا۔
دَخَّ ـَ دَخَخًا و دُخَّةً: سیاہ رنگ کا ہونا۔ هو أَدَخُّ وهي دَخَّاءُ ج: دُخٌّ۔
الدَّخُّ: دھواں۔
الدُّخُّ: دھواں (۲) باغات کے درمیان اگنے والے ایک قسم کے پودے۔
•دُخْ دُخْ: خاموش، بس بس، خاموش کرنے اور دھمکانے کے کلمات۔
•دَخْدَخَ: تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا (۳) تیزی کے ساتھ چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا (۴) تھک جانا۔
—عن كذا: رک جانا۔
—عنه كذا: کسی سے کوئی چیز روکنا۔
—القَوْمَ: لوگوں کو ذلیل و خوار کرنا۔
تَدَخْدَخَ: رک جانا (۲) سمٹ جانا۔
—اللَّيْلُ: رات کا بالکل تاریک ہو جانا۔
الدُّخَادِخُ: پست قد ج: دَخَادِخُ۔
الدَّخْدَاخُ: بہت پیروں والا زرد رنگ کا کیڑا۔
الدُّخْدُخُ: پست قد، بہت پیروں والا زرد رنگ کا کیڑا۔
•دَخْدَرَهُ: سونے کا ملمع کرنا۔
الدَّخْدَارُ: سونا (۲) ایک قسم کا نفیس کپڑا
•دَخَرَ ـَ دُخُورًا: حقیر و ذلیل ہونا، کم درجہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "سُجَّدًا لِلّٰهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ"
دَخِرَ ـَ دَخَرًا: دَخَرَ (۲) حیران ہونا
أَدْخَرَهُ: حقیر و ذلیل کرنا، درجہ گھٹانا۔
ادَّخَرَهُ: دیکھئے اذّخر۔
الادِّخَارُ: بچت، جمع (اقتصادیات کی اصطلاح میں مستقبل کے لئے آمدنی کا

کچھ حصہ بچا کر رکھنا)۔
• دَخْرَصَ الأمْرَ : بیان کرنا، ظاہر کرنا۔
الدِّخْرِصُ : معاملات سے واقف اور سمجھ بوجھ رکھنے والا (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ کپڑے یا زرہ کو کشادہ کیا جائے ج: دَخَارِیصُ۔
الدِّخْرِصَةُ : کپڑے یا زرہ کو کشادہ کرنے کا ذریعہ (۲) جماعت ج: دَخَارِیصُ
• دَخَسَ ـ دُخُوسًا : موٹا اور چربی وگوشت سے بھرا ہوا ہونا۔
ـــ فی کذا : اندر گھسنا، ٹانگ اڑانا۔
ـــ الشیءَ : اندر گھسا دینا، چھپا دینا۔
دَخِسَ لَحْمُهُ ـ دَخَسًا : گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
ـــ عَظْمُهُ : ہڈی کا گودے سے بھرا ہوا ہونا
ـــ الحَافِرُ : سُم پر ورم ہو جانا۔ هو دَخِسٌ۔ فَرَسٌ دَخِسٌ : وہ گھوڑا جس کے اندر کوئی عیب ہو۔
أَدْخَسَ : دَخَسَ۔
الدِّخَاسُ : بہت (۲) بھرا ہوا۔ مَدَدٌ دِخَاسٌ : بڑی تعداد۔ بَيْتٌ دِخَاسٌ : بھرا ہوا گھر۔ درع دخاس : قریب قریب حلقوں والی زرہ۔
الدَّخْسُ : موٹا، بھرے ہوئے بدن کا (۲) جوان ریچھ (۳) مچھلی کی ایک قسم ج: أَدْخَاسٌ۔
الدَّخَسُ : چوپائے کے کھر کے اطراف کا ورم۔
الدُّخَسُ : دُلفین نامی مچھلی جو ڈوبنے والے کی جان اس طرح بچا دیتی ہے کہ اسے اپنی کمر پر چڑھا کر تیرنے کا موقع دیتی ہے
الدَّخُوسُ : بھرے ہوئے اور گٹھے ہوئے جسم کی عورت۔
الدَّخِیسُ : بڑی مقدار یا تعداد میں جمع شدہ اشیا (۲) گھنی گھاس (۳) ٹھکا ہوا گوشت (۴) چوپائے کی کلائی کا جوڑ (۵) ہتھیلی کے اندر کا گوشت۔
الدَّیْخَسُ : بے فیض اور بے مصرف (۲) گھنی اور گنجان گھاس۔
المُدَاخِسُ : وہ شخص جو پُر گوشت ہو اور اس کی ہڈیاں مغزدار ہوں، مضبوط وطاقتور آدمی۔ جَمَلٌ مُدَاخِسٌ : مضبوط اونٹ۔
• دَخَلَ المكانَ و نَحْوَه وفیه ـ دُخُولًا : اندر جانا، داخل ہونا۔
دَخَلَ الدَّارَ کی اصل دَخَلَ فی الدارِ ہے بحذف فی دخولِ مکانی کے لئے زیادہ مستعمل ہے اور فی کے ساتھ دخولِ معنوی کیلئے زیادہ مستعمل ہے۔ دخول مکانی جیسے : دَخَلَ المَسْجِدَ، دخول معنوی جیسے : دَخَلَ فی السِّلْمِ او فی الجامعةِ۔
ـــ به فی کذا : کسی کو کسی جگہ داخل کرنا، اندر لے جانا۔
ـــ بالعَرُوسِ : دولہن کے ساتھ خلوت کرنا۔
ـــ علیه المکانَ : کسی کے پاس پہنچنا، کسی سے اس کی جگہ پہنچکر ملاقات کرنا
ـــ فی الأمْرِ : شریک وشامل ہونا، حصہ لینا۔
ـــ علی زَوْجَتِه : بیوی سے ہم بستری کرنا۔
دَخَلَه الشَّكُّ : دل میں شک پیدا ہونا
دَخِلَ ـ دَخَلًا و دَخْلًا : بدباطن ہونا، عقل یا جسم میں خلل پڑنا، کسی میں کوئی عیب یا خرابی پیدا ہونا۔ دَخِلَ أَمْرُهُ بھی کہتے ہیں۔ فهو دَخِلٌ
دُخِلَ : بمعنی دَخِلَ (۲) دبلا ہونا۔
ـــ الحَبُّ : غلّہ میں گھن لگنا۔
دُخِلَ علی فُلانٍ : کسی کو مغالطہ ہونا۔
ـــ فی عقلِه : دماغ میں خرابی آنا۔
أَدْخَلَه المکانَ و نحوَه و فیه : داخل کرنا۔
دَاخَلَتِ الأشْيَاءُ مُدَاخَلَةً ودِخَالًا : ایک کا دوسرے میں داخل ہونا۔
ـــ المکانَ : کسی جگہ داخل ہونا۔
ـــ فُلانًا : کسی کے ساتھ اندر جانا، داخل ہونا۔
ـــ فُلانًا فی أُمُورِه : کسی کے ساتھ اس کے معاملات میں شریک ہونا (۲) کسی کے معاملات میں دخیل ہونا۔
ـــ الشیءَ : اندرونی بات معلوم کرنا۔
ـــ ه العُجْبُ : کسی میں خود پسندی پیدا ہونا۔
دَخَّلَهُ : داخل کرنا۔
ـــ التَّمْرَ : کھجور ٹوکری میں رکھنا۔
ادَّخَلَ : داخل ہونا، اندر ہونا (۲) اندر جانے کی کوشش کرنا۔
تَدَاخَلَتِ الأشْيَاءُ : ایک دوسرے میں داخل ہونا، گتھم گتھا ہونا، خلط ملط ہونا، گھل مل جانا، ایک کڑی کا دوسری سے ملنا۔
ـــ الأُمُورُ : معاملات کا مشتبہ اور غیر واضح ہونا۔
تَدَاخَلَ فُلانًا منه شیءٌ : دل میں کھٹکنا
تَدَخَّلَ : مطاوع دَخَّلَ : اندر گھسنا، داخل ہونا، کسی معاملہ میں دخل دینا، مداخلت کرنا، ٹانگ اڑانا، آہستہ آہستہ داخل ہونا۔
ـــ فی الخُصُومَةِ : مقدمہ میں فریق ہوئے بغیر اپنی کسی مصلحت ومفاد کے لئے شریک ہو جانا۔
الدَّاخِلُ : ہر چیز کا باطن، اندرونی حصہ (۲) اندر، داخل (۳) خصوصی۔

دَاخِلاً: اندر، اندر کی جانب۔

الدَّاخِلَةُ: ازار کا بدن سے لگنے والا حصہ ضد: خَارِجَتُه۔

— من الأَرْضِ: زمین کا اندرونی حصہ

— من الإِنسانِ: نیت (۲) طریقہ ومشرب (۳) اندرونی معاملہ ج: دَوَاخِل۔

الدَّاخِلِيُّ: اندرونی۔

دَاخِلِيًّا: اندرونی طور پر۔

الدَّاخِلِيَّةُ: المَدْرَسَة الدَّاخِلِيَّة: بورڈنگ اسکول، وہ مدرسہ جس میں قیام کا انتظام ہو۔

وِزَارَة الدَّاخِلِيَّةُ: وزارتِ داخلہ ہوم منسٹری۔

دَاخِلِيَّةُ البِلَادِ: ملک کا اندرونی معاملہ

الدِّخَالُ فی الوِردِ: اونٹوں کو گھاٹ پر پانی پلانے کا ایک طریقہ وہ یہ کہ اونٹ جو پانی پی چکا ہو اسے مزید سیراب کرنے کے لئے ایسے دو اونٹوں کے درمیان کھڑا کرنا جو پہلی مرتبہ پانی پی رہے ہوں۔ کہتے ہیں: هو سَقَى إِبِلَه دِخَالاً (۲) گھوڑے کی گردن کے لمبے بال۔

الدَّخَّالُ: بہت دخل انداز، ہر معاملہ میں دخل دینے والا، ٹانگ اڑانے والا

الدُّخَّلُ: گٹھے ہوئے بھاری جسم والا جھکے ہوئے بدن والا (۲) درختوں کی جڑوں میں گھسی ہوئی گھاس (۳) وہ پر جو اندر تک گھسے ہوئے ہوں (۴) ہڈی سے چپٹا ہوا گوشت (۵) ایک قسم کا پرندہ جو درختوں کی چوٹی پر گرتا ہے اور پھر ان میں گھس جاتا ہے ج: دَخَاخِيل۔

الدُّخْلَةُ: ٹھکا ہوا اور ملا ہوا تانا بانے کی ضد)۔

التَّدَخُّلُ: مداخلت، دخل اندازی۔

الدَّخْلُ: آمدنی، وہ مال جو تجارت یا زراعت یا کسی اور ذریعہ سے حاصل ہو (۲) اندرونی بیماری (۳) خرابی، بگاڑ (۴) شک (۵) نیت۔

الدَّخْلُ القَومِيُّ: قومی آمدنی جو کسی ملک کو معینہ مدت میں پیداوار اور مصنوعات اور دیگر ذرائع سے حاصل ہو۔

الدَّخَلُ: عیب، خرابی، بیماری، دماغی خلل (۲) شک (۳) گھنا درخت (۴) وہ لوگ جو خود کو (خلاف واقعہ) دوسری قوم کی طرف منسوب کریں۔

الدَّخْلَةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) باطن، اندرونی حصہ۔

الدُّخْلَةُ: شب زفاف (۲) باطن۔

الدِّخْلَةُ: معاملہ کا اندرونی پہلو (۲) آدمی کی نیت، باطن (۳) دو یا چند رنگوں کی آمیزش جس سے کوئی نیا رنگ بنجائے۔

هو حَسَنُ الدِّخْلَةِ: وہ نیک نیت ہے۔

هو عَفِيفُ الدِّخْلَةِ: وہ صاف نیت ہے، پاک طینت ہے۔

هو خَبِيثُ الدِّخْلَةِ: وہ بد باطن ہے، بدنیت ہے۔

الدَّخِيلُ: غیر قوم کی طرف خود کو منسوب کرنے والا (۲) مہمان (۳) غیر عربی لفظ جو عربی زبان میں داخل کر لیا گیا ہو (۴) دوڑ میں دو گھوڑوں کے درمیان رہنے والا گھوڑا (۵) کسی کا شریک کار (۶) کسی کے معاملات میں دخیل (۷) غیر ملکی جو ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے دوسرے ملک میں داخل ہو ج: دُخَلاء۔

دَاءٌ دَخِيلٌ: اندرونی بیماری۔

دَخِيلُ الرَّجُلِ: نیت، مذہب، راز۔

دَخِيلَةُ المَرْءِ: نیت، دل کی بات، راز ج: دَخَائِل۔

دَخَائِلُ الأُمُورِ: راز ہائے امور اندرونی باتیں۔

الدَّوْخَلَةُ: کھجور کے پتوں کی بنائی ہوئی ٹوکری، زنبیل ج: دَوَاخِل۔

الدَّوْخَلَّةُ: الدَّوْخَلَةُ۔

مُتَدَاخِل: اندر پیوست ہونے والا، مداخلت کنندہ۔ مُتَدَاخِل فيما لا يَعْنِيه: غیر متعلق باتوں میں پڑنے والا

المُدَاخِل: شریک معاملہ، دخل انداز۔

المُتَدَخِّلُ: دخل انداز۔

المَدْخَلُ: داخلہ (۲) داخلہ کا دروازہ۔ کہتے ہیں: هو حَسَنُ المَدْخَلِ: وہ اپنے معاملات میں اچھا ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ حدیث حسن میں ہے: "كَانَ يُقَالُ: إِنَّ مِنَ النِّفَاقِ اختلافُ المَدْخَلِ والمَخْرَجِ" ظاہر و باطن کا اختلاف نفاق ہے، غلط روش اور بد چلنی نفاق ہے۔

المُدَّخَلُ: غار یا داخل ہونے کی جگہ۔

المُدْخَلُ: کمینہ، رذیل، غیر قوم میں داخل ہونے والا۔

المَدْخُولُ: وہ شخص جس کی عقل میں خرابی ہو (۲) دبلا (۳) عیب دار (۴) آمدنی، پیداوار۔

الدُّخْلُلُ: کسی کا راز داں، شریک کار، دخیل

فُلانٌ دُخْلُلُ فُلانٍ: فلاں فلاں کے معاملات میں شریک و دخیل ہے (۲) بھید، راز (۳) ایک خاکی رنگ کا پرندہ

الدِّخْلَلُ: الدُّخْلُلُ۔

الدِّخْلِلُ: گوشت میں گھسی ہوئی چربی۔

• دَخْمَسَ عليه: اپنی بات نہ بتا کر دھوکہ میں رکھنا۔

دَخْمَسَ الشَّيْءَ : چھپانا.
الدُّخَامِسُ: بھاری اور سیاہ (۲) ردی، خراب .
الدِّخْمَاسُ: چھپا ہوا۔ ثَنَاءٌ دِخْمَاسٌ: بے حقیقت تعریف۔
الدَّخْمَسُ: وہ فریبی آدمی جو اپنا ارادہ ظاہر نہ کرے ۔
الدَّخْمَسَةُ : الدَّخْمَسُ.
الْمُدَخْمَسُ : ثَنَاءٌ مُدَخْمَسٌ : بے حقیقت تعریف ۔
• دَخَنَتِ النَّارُ دَخْنًا و دُخُونًا و دُخَانًا: آگ کا دھواں دینا، آگ سے دھواں نکلنا (۲) آگ سے بہت دھواں نکلنا۔
ـــ الوَقُودُ: ایندھن سے دھواں نکلنا۔
ـــ الغُبَارُ: گرد چمکنا۔
دَخِنَتِ النَّارُ ـَ دَخَنًا : دَخَنَتْ .
دَخِنَتِ الفِتْنَةُ: فساد برپا ہونا، فساد پڑنا جھگڑا ہونا۔
ـــ الطَّعَامُ و الشَّرَابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں دھوئیں کی بو ہو جانا اور ان کا ذائقہ خراب ہو جانا، دھوئیں دار ہو جانا
ـــ العَقْلُ و الدِّيْنُ و الخُلُقُ: عقل مذہب اور اخلاق کا بگڑ جانا ۔ هُوَ دَخِنٌ.
ـــ الشَّيْءُ ـَ دَخَنًا و دُخْنَةً : دھوئیں کے رنگ کا ہو جانا ۔ هُوَ أَدْخَنُ وَ هِيَ دَخْنَاءُ ج: دُخْنٌ
دَخَنَ الشَّيْءُ ـُ دُخْنَةً : دَخِنَ.
أَدْخَنَتِ النَّارُ: دَخَنَت .
دَخَّنَتِ النَّارُ: دَخَنَت .
ـــ الوَقُودُ: دھواں دینا، دھویں دار ہونا۔
ـــ علی الشَّيْءِ :دھونی دینا، کپڑوں یا درختوں کے کیڑوں وغیرہ یا بدبو کو ختم کرنے کے لئے کسی دوا کو آگ میں ڈال کر اس کا دھواں پہنچانا.
دَخَّنَ التَّبْغَ : تمباکو پینا۔
ـــ السِّيْجَارَةَ :سگریٹ پینا.
تَدَخَّنَ: دھوئیں کی بو والا ہونا، دھوئیں دار ہونا، دھونی لگا ہوا ہونا۔
ـــ القِدْرُ : دیگچی یا ہنڈیا سے دھواں نکلنا .
ـــ فُلَانٌ :کسی کا دھونی لینا ۔
ادَّخَنَ النَّارُ: دَخَنَت .
ـــ فُلَانٌ : دھونی لینا ۔
ـــ الزَّرْعُ : کھیتی کے دانوں کا زیادہ پک کر دھوئیں کے رنگ کا ہو جانا ۔
الدَّاخِنُ : دھوئیں دار ۔
الدَّاخِنَةُ: چمنی، دھواں نکلنے کا سوراخ ج: دَوَاخِنُ .
التَّدْخِيْنُ : تمباکو نوشی .
تَدخِين السِّيْجَارَة :سگریٹ نوشی
الدُّخَانُ : دھواں (۲) بھاپ (۳) تمباکو (۴) سگریٹ وغیرہ (۵) زبردست فتنہ کہتے ہیں: كَانَ بَيْنَهُمْ أَمْرٌ ارْتَفَعَ لَهُ دُخَانٌ: ان کے درمیان زبردست فتنہ برپا ہو گیا ج: أَدْخِنَةٌ و دَوَاخِنُ و دَوَاخِيْنُ.
الدُّخَّانُ : دھواں، بھاپ، تمباکو ۔
الدَّخَاخِنِيُّ: تمباکو اور اس کے لوازم فروخت کرنے والا، پان بیڑی سگریٹ بیچنے والا.
الدُّخْنُ : باجرا، کنگنی (گول چکنا اناج)، واحد: دُخْنَةٌ.
الدَّخَنُ :الدُّخَانُ (۲) کینہ۔ کہتے ہیں: بَيْنَهُمَا دَخَنٌ ۔ هُدْنَةٌ علی دَخَنٍ :ظاہری صلح باطن لڑائی ۔ فِي مَتْنِ السَّيْفِ دَخَنٌ : غایت صفائی سے نظر آنے والی سیاہی
الدَّخْنَانُ : دھواں چڑھی ہوئی چیز، دھوئیں کے رنگ کی چیز.
يَوْمٌ دَخْنَانٌ :گرم اور غبار آلود دن (یعنی دھوئیں کے رنگ کا)۔
لَيْلَةٌ دَخْنَانَةٌ :گرم اور سیاہ رات
الدُّخْنَانُ :ایک دھوئیں کے رنگ کی چڑیا
الدُّخْنَةُ : وہ خوشبو وغیرہ جس سے دھونی دی جائے (۲) دھوئیں کا رنگ ۔
أَبُو دُخْنَةَ :ایک دھوئیں کے رنگ کا پرندہ ۔
المِدْخَنَةُ : انگیٹھی (۲) دھواں نکلنے کی چمنی (۳) عود دان ج: مَدَاخِن .
الْمُدَخِّنُ : تمباکو نوش، سگریٹ نوش.
مُدَخِّنُ التَّبْغِ : تمباکو نوش.
• الدَّخْنَسُ : سخت اور زیادہ گوشت والا آدمی یا جانور.
• الدَّاخِي : لَيْلٌ دَاخٍ: اندھیری رات
الدَّخِيُّ : تاریکی، اندھیرا۔
الدَّخْيَاءُ : تاریک رات ۔

د ـــــ د

• الدَّيْدَبُ :رقیب، تاک لگانے والا (۲) پیش رو (۳) گورخر.
الدَّيْدَبَانُ : رقیب، محافظ، پہرہ دار، پیش رو۔
• الدَّدَانُ : غریب آدمی (۲) کند تلوار۔
الدَّدَنُ : کھیل کود.
الدَّيْدَانُ : عادت، طور طریقہ ۔
الدَّيْدَنُ :الدَّيْدَانُ. فُلَانٌ دَيْدَنُهُ أَن يَفْعَلَ كَذَا: فلاں کی یہ کام کرنے کی عادت ہے ۔
الدَّدَا : لہو ولعب، کھیل کود ۔
الدَّدُ : لہو ولعب، کھیل کود۔ (۲) دفن۔ کہتے ہیں : مَضَى دَدٌّ مِن الدَّهْرِ۔

د ـــــ ر

•دَرَأَ ـَ دَرْءًا و دُرُوْءًا: ٹیڑھا اور جھکا ہوا ہونا۔

ـــ البَعِيْرُ: اونٹ کا غدود والا ہونا، سوجے ہوئے غدود والا ہونا۔ هو دَارِئٌ و هي ايضا دَارِئٌ۔

ـــ السَّيْلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا یا کسی دوسری شے کا بڑھے چلے آنا۔ کہاوت ہے: صَادَفَ دَرْءُ السَّيْلِ دَرْءًا يَدْفَعُهُ: شر بڑے شر سے ٹکرا کر مغلوب ہو گیا، ایسے شخص کے بارہ میں جسے اپنے سے زیادہ طاقتور سے سابقہ پڑ جائے۔

ـــ عَلَيه: اچانک نکل کر حملہ کرنا۔

ـــ الكَوكَبُ: ستارہ کا تیزی سے مشرق سے مغرب کی طرف جانا (۲) چمکنا، روشن ہونا۔

ـــ النَّارُ: آگ کا روشن ہونا۔

ـــ فُلَانٌ دَرْءًا: شکار کے لئے آڑ بنانا، جس کے پیچھے چھپ کر شکار کو دھوکا دیا جائے۔

ـــ الشيءَ و بِه دَرْءًا و دَرْءَةً: دھکا دینا، رفع کرنا، زائل کرنا، چھوڑنا۔ حدیث میں ہے: "اِدْرَءُوا الحُدُوْدَ بالشُّبُهَاتِ"۔

ـــ عنه الشيءَ بكذا: کسی چیز کے ذریعہ کسی سے کوئی چیز ہٹانا، دور کرنا۔

ـــ المَرْأَةُ زوجَها: عورت کا اپنے شوہر سے برا سلوک کرنا۔

ـــ الدَّرِيئَةَ: شکار کی آڑ کو اس کے پیچھے چھپتے ہوئے شکار کی طرف بڑھانا۔

ـــ الشيءَ: پھیلانا۔

أَدْرَأَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے تھن کو ڈھیلا چھوڑنا (۲) پیدائش کے وقت دودھ کو اتارنا۔ أَدْرَأَتْ باللَّبَنِ بھی کہا جاتا ہے۔

دَارَأَهُ: دفع کرنا، ہٹانا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كان يُصَلِّي فجاءت بَهِيمَةٌ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فما زال يُدَارِئُهَا" (۲) چمکارنا، شر سے بچنے کے لئے نرمی اور محبت کا برتاؤ کرنا، دل داری کرنا (۳) دھوکہ دینا۔ دَارَاهُ بھی کہا جاتا ہے۔

اِدَّرَأَ: شکار کے لئے چھپنے کی آڑ بنانا۔

ـــ الصَّيْدَ و له: شکار کے لئے گھات لگانے کی جگہ بنانا۔

اِنْدَرَأَ: مُطاوِعِ دَرَأَهُ: دھکیل جانا، ہٹ جانا، دفع ہو جانا (۲) سیلاب کا یک وقت امنڈ آنا۔

ـــ الخَطَرُ: خطرہ ٹل جانا۔

ـــ الحَرِيْقُ: آگ کا پھیل جانا، آتش زدگی کا پھیل جانا۔

ـــ عليه: اچانک کسی کے سامنے نمودار ہونا

تَدَارَءُوا: لڑائی جھگڑے میں دھکم دھکا ہونا، جھگڑے کی بات ایک دوسرے پہ ڈالنا، باہم جھگڑنا۔

اِدَّارَءُوا: تَدَارَءُوا۔ "تا" کو دال سے بدل کر پہلی دال میں مدغم کر دیا گیا اور تلفظ کی دشواری کو دور کرنے کیلئے ابتدا میں الف بڑھا دیا گیا، قرآن پاک میں ہے: "وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا" جب تم نے ایک جان لے لی تو اس میں باہم جھگڑنے اور ایک دوسرے پر ڈالنے لگے۔

تَدَرَّأَ: شکار کے لئے آڑ کے پیچھے چھپنا۔

ـــ عليه: اچانک آنا، نمودار ہونا (۲) کسی کو نفرت بھری نگاہ سے دیکھنا۔

التُّدْرَأُ: طاقت و اقتدار، عزت و شوکت۔ فُلَانٌ ذو تُدْرَإٍ: فلاں صاحب عزت و با اقتدار ہے۔

التُّدْرَأَةُ: التُّدْرَأُ۔

الدَّرْءُ: پہاڑ کا باہر کو نکلا ہوا حصہ، ابھار (۲) راستہ کی کجی یا ذیلی راستہ (۳) مخالفت جھگڑا (۴) اِزالہ، دفعیہ۔

دَرْءُ المَفَاسِدِ: ازالۂ مفاسد۔ دَرْءُ الأَخْطَارِ: ازالۂ خطرات۔

قَوَّمْتُ دَرْأَهُ: میں نے اس کی کجی دور کر دی۔ جاء السَّيْلُ دَرْءًا: نامعلوم جگہ سے سیلاب اچانک آگیا ج: دُرُوْءٌ۔

الدِّرِّيءُ: مشرق سے مغرب کی طرف تیزی سے چلتا ہوا چمکدار ستارہ ج: دَرَارِئُ (۲) دہکتا ہوا، جھلملاتا ہوا۔

الدَّرِيئَةُ: شکار کی خفیہ جگہ جہاں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے، آڑ، گھات کی جگہ (۲) وہ حلقہ جس پر نیزہ زنی کی مشق کی جاتی ہے ج: دَرَايَا۔

المِدْرَأُ: ذریعۂ دفاع ہر وہ چیز جس سے کوئی شے دفع کی جائے۔

• الدَّرَابْزِيْن: زینہ کے دونوں جانب کی ریلنگ (جس پر ہاتھ رکھ کر چلتے ہیں)

•دَرِبَ بِه ـَ دَرَبًا و دُرْبَةً: عادی ہونا، فریفتہ اور دل دادہ ہونا۔

ـــ علی شيءٍ: کسی چیز کا مشتاق اور ماہر ہونا، تجربہ حاصل کرنا۔ هو دَارِبٌ و دَرِبٌ و هي دارِبَةٌ، وهو و هي دَرُوْبٌ۔

أَدْرَبَ: تنگ جگہ میں داخل ہونا (۲) شہر سے باہر نکلنے والے راستہ پر آنا۔

ـــ في الغَزْوِ: لڑائی میں دشمن کے علاقہ میں داخل ہونا (۲) ڈھول بجانا، بگل بجانا۔

دَرَّبَ فُلَانًا بالشيءِ و عليه و فيه: عادت ڈالنا، مشق کرانا، تربیت دینا۔

ـــ البَعِيْرَ: راستوں پر چلنا سکھانا،

عادی بنانا۔

تَدَرَّبَ: مطاوع دَرَّبَ۔ عادی ہونا، تربیت یافتہ ہونا، ٹریننگ حاصل کرنا

۔۔۔ بالشَّیْءِ: عادی ہونا۔

۔۔۔ علی الشَّیْءِ: مشق کرنا، مہارت حاصل کرنا، تربیت پانا۔

الدَّارِبُ: ڈھولچی (۲) عادی، ماہر (۳) دل دادہ م: دَارِبَةٌ۔

الدَّرْبُ: پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ (۲) ملک روم میں داخل ہونے کا راستہ (۳) ہر وہ راستہ جو شہر سے باہر نکلتا ہو (۴) لوہے کا کشادہ دروازہ (۵) وہ جگہ جہاں کھجوریں سکھانے کے لئے رکھی جائیں (۶) مطلقاً راستہ (۷) گلی ج: دُرُوْبٌ و أَدْرَابٌ و دِرَابٌ۔

دَرْبُ الحیاة: شاہراہ حیات۔

الدُّرْبُ: سنہری مچھلی۔

الدُّرْبَةُ: ہر کام کی ہمت وجرأت (۲) مشق، عادت، تجربہ، مہارت (۳) مخلوط النسل بیل کا کوہان۔

التَّدْرِیْبُ: ٹریننگ، تربیت۔ تَدْرِیْبٌ رَاقٍ: اعلیٰ تربیت۔

التَّدْرِیْبُ العَسْکَرِیُّ: ملٹری ٹریننگ۔

المُدَرِّبُ: تربیت دینے والا، مشق کرانیوالا

المُدَرَّبُ: تربیت یافتہ، ٹریننگ حاصل کئے ہوئے، تجربہ کار (۲) مصائب کا شکار (۳) سدھایا ہوا اونٹ۔

•تَدَرْبَأَ: لڑھکنا۔

•دَرْبَجَ: سختی کے بعد نرم ہونا۔

۔۔۔ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ سے محبت کرنا

۔۔۔ فی مَشْیِهِ: آہستہ چلنا، زمین پر گھسٹ کر چلنا (۲) اترا کر چلنا۔

الدَّرَابِجُ: اکڑباز اور اترا کر چلنے والا۔

•دَرْبَخَ: سر اور کمر جھکانا (۲) ڈر کر بھاگنا۔

۔۔۔ لہ: کسی کے سامنے عاجزی دکھانا، حقیر و ذلیل بننا۔

•دَرْبَخَ: سر جھکانا اور کمر جھکانا۔

۔۔۔ لہ: کسی کے سامنے اظہار عجز وانکساری کرنا، ذلیل وخوار بننا۔

۔۔۔ الیه: عاجزی کے ساتھ کسی کی طرف دھیان دینا۔

•دَرْبَسَ الباب: دروازہ کو چٹخنی لگانا

•تَدَرْبَسَ: آگے بڑھنا۔

الدُّرَابِسُ: مضبوط اور بھاری بھرکم انسان یا جانور۔

الدِّرْبَاسُ: شیر (۲) ہڑکایا کتا (۳) دروازہ کی چٹخنی۔

•دَرْبَصَ: ڈر کر خاموش و بے حرکت ہونا

•الدَّرَابُكَّةُ: ڈھپڑی، چھوٹا ڈھول، مٹی کا چھوٹا ڈھول۔

الدَّرْبُکَةُ: بھیڑ، ہجوم (۲) ایک قسم کی چال (۳) ڈھول کی آواز، شور۔

•دَرْبَلَ: ڈھول بجانا۔

۔۔۔ فی مَشْیِهِ: بھاری قدموں سے چلنا۔

•الدَّرْبَانُ: دربان، پہرے دار ج: دَرَابِنَة (فارسی لفظ)۔

الدَّرْبَانِیَّةُ: ایک قسم کی گائے جس کے کوہان بھی ہوتے ہیں، اس کی کھال اور کھر باریک ہوتے ہیں۔

•دَرَجَ ـُ دَرْجًا و دُرُوْجًا و دَرَجَانًا: سیڑھیوں پر چڑھنا، سیڑھیوں پر چڑھنے والے کی طرح چلنا (۲) آہستہ چلنا، رینگنا (۳) فیشن وغیرہ کا رواج پانا۔

۔۔۔ الصَّبِیُّ: بچہ کا آہستہ آہستہ چلنا، سرکنا، پیروں چلنا۔

۔۔۔ الرِّیحُ: ہوا کا آہستگی سے گزرنا (۲) ہوا کا غبار اڑا کر ریت پر نشانات چھوڑنا۔

دَرَجَ فُلَانٌ: اپنی راہ لینا، اپنے راستہ پر چلانا (۲) مرجانا۔ کہاوت ہے: أَکْذَبُ مَنْ دَبَّ ودَرَجَ: مردوں اور زندوں میں سب سے زیادہ جھوٹا۔

۔۔۔ القَوْمُ: دنیا سے رخصت ہو جانا۔ کہتے ہیں: هٰذِهِ آثَارُ قَوْمٍ دَرَجُوْا و دَرَجَ قَوْمٌ بَعْدَ قَرْنٍ۔

۔۔۔ بَیْنَهُمْ بالنَّمَائِمِ: لوگوں میں لگائی بجھائی کرنا، چغل خوری کرنا۔

۔۔۔ به: چلانا (۲) اوپر چڑھانا۔ دَرَجَ به إلی کذا: کسی جگہ یا مرتبہ پہ پہنچانا۔

۔۔۔ الرَّجُلُ: لاولد مرجانا۔

۔۔۔ الشَّیْءَ: دراز میں رکھنا، تہ کرنا، لپیٹنا۔

۔۔۔ الشیءَ فی الشَّیْءِ: ایک شے کو دوسری شے کی درازوں میں داخل کرنا۔

دَرِجَ ـَ دَرَجًا: ہمیشہ تیتر کھانا (۲) دین میں یا کلام میں صحیح راہ اختیار کرنا، ثابت قدم رہنا (۳) ترقی کرنا، رتبہ حاصل کرنا (۴) اپنے راستہ پر چلنا (۵) مرجانا۔

أَدْرَجَ الشَّیْءَ: ایک شے کو دوسری میں داخل کرنا (۲) لپیٹنا، تہ کرنا (۳) فنا کرنا۔

أَدْرَجَهُ اللّٰهُ: اللہ نے اسے فنا کردیا۔

۔۔۔ الدَّلْوَ: ڈول کو آہستہ آہستہ کنویں میں ڈالنا۔

۔۔۔ فُلَانًا: روانہ کرنا، بھیجنا۔

دَرَّجَهُ: درجے مقرر کرنا (۲) درجہ بدرجہ کرنا۔

۔۔۔ البِنَاءَ: عمارت کے لئے زینہ بنانا، سیڑھیاں بنانا۔

۔۔۔ فُلَانًا الی الشَّیْءِ: بتدریج کسی کو قریب کرنا (۲) کسی چیز کا عادی بنانا۔

۔۔۔ العَلِیْلَ: بیمار کو بتدریج غذا دینا (تاکہ وہ بیماری سے قبل کی غذا پر آجائے)۔

۔۔۔ الطَّعَامُ و الأَمْرُ فُلَانًا: کھانے یا کسی امر کا کسی کو آہستگی اختیار کرنے پر آمادہ کرنا (یہ تقاضا ہونا کہ اس میں

عجلت نہ کی جائے)۔
دَرَّجَ الشَّیْءَ فِی کَذَا: درج کرنا، شامل کرنا۔
اِنْدَرَجَ: مطاوع دَرَجَہ۔ قوم کا ختم ہو جانا، گزر جانا (۲) فنا ہو جانا (۳) شائع اور رائج ہونا۔
۔۔۔ فی کذا و تحتہ: شامل ہونا، درج ہونا، تحت میں آنا۔
۔۔۔ علیہ: لپٹنا، مشتمل ہونا۔
تَدَرَّجَ: مطاوع دَرَّجَ۔ زینہ دار ہونا (۲) درانہ دار ہونا (۳) تدریجاً کوئی بات ہونا۔
۔۔۔ إلیہ: درجہ بدرجہ پہنچنا، رفتہ رفتہ پہنچنا۔
۔۔۔ فیہ: سیڑھی بسیڑھی چڑھنا، درجہ بدرجہ ترقی کرنا۔
اِسْتَدْرَجَہٗ: درجہ بدرجہ ترقی دینا (۲) زمین پر چلانا۔
۔۔۔ فُلَانًا: دھوکہ دینا اور چلنے پر آمادہ کرنا، چلوانا۔
۔۔۔ الرِّیحُ الشَّیْءَ: ہوا کا کسی چیز کو زمین پر اس طرح سرکانا جیسے وہ خود چل رہی ہو
۔۔۔ اللّٰہُ العَبْدَ: اللہ کا بندہ کو ڈھیل دینا، اور یکایک گرفت میں نہ لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُونَ"۔
۔۔۔ النَّاقَۃَ وَلَدَھَا: اونٹنی کا اپنے نومولود بچہ کو پیچھے چلانا۔
۔۔۔ الشَّیْءَ الی الشَّیْءِ: بتدریج ایک شے کو دوسری کے قریب کرنا۔
الأُدْرُجَّۃُ: زینہ، سیڑھی۔
الدَّارِجُ: چلنے والا، سرکنے والا، پیروں چلنے والا بچہ (۲) پھیلنے والا اخبار (۳) چالو اور مستعمل، معمول بہ (۴) مٹنے والا۔ نواب دَارِجٌ: وہ مٹی جس کے ذریعہ ہواؤں نے آبادیوں کے نشانات مٹا دیئے ہوں۔
الدَّارِجَۃُ: قَبِیْلَۃٌ دَارِجَۃٌ: گزرا ہوا قبیلہ جس کا نام ونشان مٹ گیا ہو (۲) چوپائے کا پیر۔ لُغَۃٌ دَارِجَۃٌ: وہ عام زبان جو عوام میں مستعمل ہو مقابل لُغَۃٌ فُصْحٰی۔
الدَّرْجُ: نَحْنُ دَرْجُ یَدَیْكَ: ہم آپ کے تابع ہیں (۲) کتاب کی تہ، کہتے ہیں: أَنْفَذْتُہٗ فِی دَرْجِ کِتَابِی (۳) وہ کاغذ جس پر لکھا جائے (مصدر کو اسم مفعول کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے)۔
الدُّرْجُ: میز وغیرہ کی درازخانہ (۲) عورتوں کی چھوٹی موٹی چیزیں رکھنے کی صندوقچی ج: أَدْرَاج و دِرَجَۃٌ۔
الدَّرَجُ: الدَّرْجُ (۲) راستہ۔ کہتے ہیں: رَجَعَ فُلَانٌ دَرَجَہٗ و أَدْرَاجَہٗ: جہاں سے آیا وہیں چلا گیا جس کو چھوڑا تھا اسی پر آگیا۔ ذَھَبَ دَمُہٗ دَرَجَ الرِّیَاحِ: اس کا خون رائگاں گیا (۳) وہ ایلچی یا قاصد جو دو برسر پیکار فریقوں میں مصالحت کرائے۔ ج: أَدْرَاج۔
دَرَجُ السُّیُولِ: وادیوں میں گھومتا ہوا سیلابوں کا راستہ۔
الدُّرْجَۃُ: الدُّرْجُ ج: دُرَجٌ۔
الدَّرَجَۃُ: سیڑھی (۲) درجہ، رتبہ، مرتبہ لَہٗ عَلَیْہِ دَرَجَۃٌ: اسے اس پر فوقیت حاصل ہے (۳) پوزیشن، حیثیت (۴) حالت (۵) نمبر (۶) کلاس، درجہ (۷) ڈگری (۸) مقدار (۹) علم الفلک کی اصطلاح میں دورۂ فلک کا تین سو ساٹھواں جز (۱۰) علم ریاضی میں متساوی نوّے قسموں میں سے ایک قسم جس پر زاویۂ قائمہ منقسم ہوتا ہے (۱۱) درجۂ حرارت یا درجۂ برودت، دونوں درجوں کے پیمائش کے اجزا میں سے ایک جز ج: دَرَجٌ و دَرَجَاتٌ۔ الدَّرَجَۃُ الأُولٰی: فرسٹ کلاس۔ الدَّرَجَۃُ الثَّانِیَۃُ: سیکنڈ کلاس دَرَجَۃُ الدُّکْتُورَاۃِ: ڈاکٹریٹ کی ڈگری۔ الدَّرَجَۃُ العِلْمِیَّۃُ: ڈگری، سند۔
الدُّرَجَۃُ: قطا کے مشابہ ایک پرندہ جس کے بازو کا اوپری حصہ خاکی اور اندرونی حصہ سیاہ ہوتا ہے۔
الدُّرَّاجُ: چغل خور (۲) سیہی ایک جانور جس کے جسم پر کانٹے ہوتے ہیں۔
الدُّرَّاجُ: تیتر۔
الدَّرَّاجَۃُ: [illegible] (۲) بچہ گاڑی جسے پکڑ کر بچہ ابتداءً چلتا ہے (۳) پرانے زمانہ کی قلعہ شکن توپ ج: دَرَّاجَات۔
الدَّرَّاجَۃُ النَّارِیَۃُ: موٹر سائکل۔
الدُّرَّجُ: دشوار اور محنت طلب امور جن سے آدمی عاجز آجائے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فُلَانٌ فِی الدُّرَّجِ: وہ ایسے معاملات میں پھنس گیا ہے جن سے خلاصی آسان نہیں۔
الدِّرَجُ: ایک قسم کا ڈھول۔
الدِّرِّیْجُ: ایک آلۂ موسیقی جو طنبور کے مشابہ ہوتا ہے۔
الدَّرُوْجُ: تیز رفتار، تیزی سے گزرنے والا سَھْمٌ دَرُوْجٌ و رِیْحٌ دَرُوْجٌ: تیز رو ہوا یا تیر۔
التَّدْرِیْجُ: مرحلہ واریت، آہستگی۔
تَدْرِیْجِیًّا و تَدْرِیْجًا و بالتَّدْرِیْجِ: بتدریج، درجہ بدرجہ، مرحلہ وار، آہستہ آہستہ، رفتہ رفتہ۔
المِدْرَاجُ: کثیر الادخال، کثیر الاشاعت،

کثیر الاشتہار۔
المَدْرَجُ: راستہ (۲) مسلک (۳) موڑ دار راستہ، چوڑا راستہ (۴) چیونٹیوں کی گذرگاہ ج: مَدَارِجُ۔
مَدْرَجُ الطَّائِرَاتِ: رَن وے، وہ ہوائی پٹی جس پر ہوائی جہاز اڑتے اور اترتے وقت دوڑتا ہے۔
المُدْرَجُ: اصطلاح محدثین میں وہ حدیث ہے جس کے متن میں راوی کی طرف سے کوئی لفظ ایسا بڑھا دیا جائے جسے سننے والا حدیث کی طرح مرفوع سمجھے اور اسے اسی طرح روایت کرے (۲) لکھا ہوا کاغذ (۳) لپٹی ہوئی کتاب
المَدْرَجَةُ: راستہ، گذرگاہ۔ کہتے ہیں: اتَّخَذُوا دَارَهُ مَدْرَجَةً: راستہ کا بڑا حصہ (۲) ذریعہ، رابطہ۔ کہتے ہیں هَذَا الأمْرُ مَدْرَجَةٌ لِذَاكَ: یہ بات اُس تک پہنچنے کا ذریعہ ہے (۳) وہ کاغذ جس پر خط یا پیغام لکھا جائے یا کتاب لپیٹی جائے (۴) وہ زمین جس میں بکثرت تیتر پائے جائیں۔
المُدَرَّجُ: سیڑھیوں دار مقام، وہ جگہ جہاں سیڑھی بسیڑھی کرسیاں رکھی ہوئی ہوں جیسے اسٹیڈیم یا لکچر ہال وغیرہ میں ہوتی ہیں۔
المُدَرَّجُ الرُّومَانِيُّ: سرکس۔
• دَرَحَه ـَ دَرْحًا: ہٹانا، دھکا دینا، دفع کرنا۔
دَرِحَ ـَ دَرَحًا: بوڑھا ہونا، بہت بوڑھا ہونا۔ هو و هي دَرِحٌ۔
• دَرَّخَ: زمین میں انگور کی بیل لگانا۔
انْدَرَخَ: آدمی کا ایک کروٹ پر لیٹنا۔
دَرْخُوسٌ: روشن دان ج: دراخیس
• دَرِدَ ـَ دَرَدًا: دانت ٹوٹ کر بے دانت ہو جانا، پوپلا ہونا (۲) غضبناک ہونا

هو أدْرَدُ و هي دَرْدَاءُ ج: دُرْدٌ۔
دَرِدَ النَّاقَةُ: بڑھاپے کی وجہ سے مکمل دانت ٹوٹ جانا۔
أَدْرَدَهُ: کسی کے سارے دانت توڑ دینا، حدیث میں ہے "لَزِمْتُ السِّوَاكَ حَتَّى خَشِيتُ أنْ يُدْرِدَنِي"۔
الدُّرْدِيُّ: ہر سیال شے کی تلچھٹ (۲) خمیر یا وہ ترش دہی وغیرہ جس کے ملانے سے دوسری چیز بھی ترش ہو جائے یا جم جائے، حدیث باقر میں ہے: "أتَجْعَلُونَ فِي النَّبِيذِ الدُّرْدِيَّ؟ قِيلَ: وما الدُّرْدِيُّ؟ قال: الرَّوْبَةُ"
• دَرْدَبَ دَرْدَبَةً و دَرْدَابًا: پھڑکنا، تھرکنا، حرکت کرنا (۲) ڈھول کا بجنا (۳) ڈر سے مڑ مڑ کر دیکھتے ہوئے بھاگنا، اس طرح بھاگنا جیسے کسی کے آنے کا خوف ہو (۴) عادی اور تربیت یافتہ ہونا (۵) کسی سختی کی بنا پر حقیر و ذلیل ہونا، تابع دار ہونا۔
الدَّرْدَابُ: ڈھول کی آواز۔
الدَّرْدَبُ: امْرَأَةٌ دَرْدَبٌ: رات میں آنے جانے والی عورت۔
الدَّرْدَبِيُّ: ڈھپڑی بجانے والا، چھوٹا ڈھول بجانے والا۔
• الدَّرْدَبِيسُ: بہت بوڑھا، بہت بوڑھی عورت (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے (۲) چالاک و تجربہ کار (۳) وہ کوڑی جسے عرب عورتیں اپنے شوہروں کی محبت حاصل کرنے کے لئے بطور تعویذ استعمال کرتی تھیں۔
• الدِّرْدِحُ: بوڑھا، عمر رسیدہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۲) وہ آدمی

جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں (۳) عمر رسیدہ اونٹ جس میں کچھ جان ہو (۴) کسی چیز کا دل دادہ ج: دَرَادِحُ۔
الدِّرْدِحَةُ: گٹھڑی نما عورت جس کا طول و عرض برابر ہو ج: دَرَادِحُ۔
• دَرْدَرَ المَاءُ: وادی کے نشیب میں زور سے گرتے وقت پانی کا آواز نکالنا۔
ـــ فُلانٌ بِالمِعْزَى: بکریوں کو پانی کی طرف بلانا۔
ـــ التَّمْرَةَ وغَيْرَهَا: کھجور وغیرہ کو مسوڑھوں سے چبانا۔
تَدَرْدَرَ: پھڑکنا، تھرکنا (۲) بکریوں کا پانی کی طرف آنا، کھجور کا چبنا۔
الدَّرْدَارُ: ڈھول کی آواز (۲) ایک زرد پھولوں والا خاردار درخت جو خوبصورتی کے لئے راستہ کے دونوں جانب لگایا جاتا ہے۔
الدُّرْدُرُ: دانت نکلنے کی جگہ، مسوڑھا۔ کہاوت ہے: "أعْيَيْتِنِي بِأُشُرٍ فَكَيْفَ أرْجُوكِ بِدُرْدُرٍ" جب تو (نوکیلے دانتوں والی) جوان تھی اس وقت تو نے مجھے تھکا دیا اور ادب نہ سیکھا، پھر اب جبکہ تیرے دانت ٹوٹ گئے ہیں (بوڑھی ہو گئی ہے) کیسے میری بات مانے گی۔
الدَّرْدَرَى: بلا ضرورت آنے جانے والے لوگ۔
الدُّرْدُورُ: بھنور جس میں پھنس کر آدمی غرق ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں: لَجَّجُوا فَوَقَعُوا فِي الدُّرْدُورِ: وہ بہت پانی میں اترے حتی کہ بھنور میں پھنس گئے
• الدَّرْدَشَةُ: گپ شپ، فضول باتیں۔
دَرْدِيش: بے عقل آدمی، فضول گو۔
الدَّرْدَاقُ: ٹیلہ جس میں ریت دبا ہوا ہو کھودنے سے نمودار ہو۔
الدَّرْدَقُ: ہر چھوٹی شے ج: دَرَادِقُ۔ کہتے

ہیں: وِلْدَانٌ دَرْدَقٌ و دَرَادِقُ چھوٹے بچے۔

الدِّرْدِمُ: رات میں آنے جانے والی عورت (۲) عمر رسیدہ اونٹنی۔

• دَرَّ الدَّرُّ ـِ دَرًّا: دودھ کا کثرت سے ہونا، جاری ہونا، بہنا۔

—الدُّنیا عَلَی أَھْلِھا: دنیاداروں کے لئے دنیا کی دولت کا بہت ہونا۔

—الخِراجُ: خراج میں اضافہ ہونا۔

—کُلُّ حَلُوبٍ باللَّبَنِ: دودھ والے جانور کا دودھ زیادہ ہونا، خوب دودھ دینا۔

—حَلُوبَةُ البَلَدِ: اہلِ شہر کا خراج بڑھ جانا، ٹیکس وغیرہ کی آمدنی زیادہ ہوجانا۔

—النَّباتُ: روئیدگی یا نباتات کا گنجان ہونا، پودوں کا گھنا اور سرسبز ہونا۔

—العَرَقُ و الدَّمْعُ: پسینہ یا آنسو بہنا

—البَوْلُ: پیشاب کا کثرت سے آنا۔

—السَّماءُ بالمَطَرِ: آسمان کا خوب پانی برسانا۔

—العِرْقُ: رگ کا خون سے بھر جانا (۲) رگ کا مسلسل حرکت کرنا۔

—الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا (۲) تھن سے دودھ بہنا۔ دَرَّ باللَّبَنِ بھی کہتے ہیں۔

—السُّوقُ: بازار کا چلنا، بازار میں چیزوں کی بکری خوب ہونا۔

—الشَّیءُ: نرم ہونا۔

—السِّراجُ: چراغ یا لیمپ کا روشن ہونا

—جِسْمُهُ: بیماری کے بعد بدن کا ٹھیک ہوجانا۔

—الفَرَسُ: گھوڑے کا بہت تیز دوڑنا یا مسلسل و آہستہ دوڑنا۔

دَرَّ وَجْهُهُ ـِ دَرًّا: بیماری کے بعد چہرہ کا ٹھیک ہوجانا، نکھر جانا۔

أَدَرَّ: زیادہ دودھ والا ہونا، زیادہ فیض والا ہونا۔ أَدَرَّتِ النَّاقَةُ بِلَبَنِھا فَھِیَ مُدِرٌّ۔

—الفَرَسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔

—الشَّیءَ: حرکت دینا، ہلانا۔ بَیْنَ عَیْنَیْهِ عِرْقٌ یُدِرُّهُ الغَضَبُ۔

—المِغْزَلَ: تکلے کو اتنا زور سے گھمانا کہ وہ ٹھہرا ہوا معلوم ہو۔

—النَّاقَةَ و نَحْوَھا: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں کو ملنا تاکہ وہ دودھ دے

—الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا کا بادل کو کھینچ کر لانا۔

—الدَّواءُ البَوْلَ: دوا کا پیشاب کو جاری کرنا، کثرت سے لانا۔

—فُلانٌ حاجَتَهُ: ضرورت کی تکمیل تک اس کی تگ و دو میں رہنا، ضرورت کو پورا کرلینا۔ ھو و ھِیَ مُدِرٌّ و ھِیَ مُدِرَّةٌ ایضًا۔

اِسْتَدَرَّ اللَّبَنُ و الدَّمْعُ و نَحْوُھما: بہت ہونا، بہنا، جاری ہونا۔

—النَّاقَةُ و نَحْوُھا: اونٹنی کا جفتی کے لئے اونٹ کی خواہش کرنا۔

—الحَلُوبَ: اونٹنی وغیرہ کا دودھ نکالنا، دودھ دینے والی اونٹنی کے دودھ کی کثرت کا خواہش مند ہونا۔

—الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا کا بادل کو برسوانا (یعنی اسے برسنے کے لئے دھکیلنا)۔

—البَوْلَ: پیشاب کی زیادتی چاہنا، دوا وغیرہ کا پیشاب خوب لانا۔

الدَّارُّ: بہنے والا، کثرت سے جاری ہونیوالا جاری، غیر منقطع۔ جیسے: رِزْقٌ دَارٌّ ج: دُرَّارٌ و دُرَّرٌ و دَرٌّ۔

الدَّرُّ: دودھ، بہت دودھ (۲) فیضان خیر کثیر (۳) دولت (۴) نفس، جان (۵) عمل، کام (۶) خوبی، کمال۔ کہتے ہیں لِلّٰهِ دَرُّهُ: یہ تعجب اور تعریف کے موقع پر کہا جاتا ہے، یعنی یہ اتنی بڑی خوبی اور کمال ہے کہ سوائے اللہ کے کسی کے لئے نہیں ہوسکتا۔ تعجب کے وقت۔ کتنا عجیب ہے اس کا کام!

دَرَّ دَرُّهُ: اس کا فیض بہت ہے۔

لا دَرَّ دَرُّهُ: اس کا کام اچھا نہ ہو اللہ اس کا برا کرے (مذمت کے وقت)

الدَّرَرُ: دَرَرُ الرِّیحِ: ہوا کے چلنے کی جگہ۔ دَرَرُ الطَّرِیقِ: راستہ کا سیدھا حصہ، سمت۔ ھم عَلَی دَرَرٍ واحِدٍ: ان سب کا ایک ہی راستہ ہے ایک ہی طرز ہے۔ دارِی بِدَرَرِ دارِكَ: میرا گھر تیرے گھر کے سامنے ہے۔ ھو دَرَرَكَ: وہ تمہارے سامنے ہے۔

الدَّرَّارَةُ: تکلا، چرخا۔

الدُّرَّةُ: موتی دُرٌّ کا واحد۔ شاندار اور بڑا موتی (۲) چھوٹا طوطا (۳) زیور ج: دُرَرٌ۔

الدِّرَّةُ: دودھ، بہت دودھ، تھن (۲) بہاؤ (۳) چلن۔ لِلسَّحابِ دِرَّةٌ: بادل کے لئے بہاؤ ہے یعنی برسنے کا مادہ ہے۔ لِساقِ الرَّاكِبِ دِرَّةٌ: سوار میں جانور کو چلائے رکھنے کی طاقت و صلاحیت ہے۔ لِلسُّوقِ دِرَّةٌ: بازار کا چلن ہے مَرَّ عَلَی دِرَّتِهِ: وہ مسلسل و بلا رکاوٹ چلا (۴) کوڑا، اسی سے ہے دِرَّةُ عمر رضی اللہ عنہ ج: دِرَرٌ۔

الدُّرِّیُّ: موتی کی طرح حسین (۲) بہت چمکدار ستارہ ج: دَرارِیُّ۔

الدَّرُورُ: خون ریز جنگ (۲) بہت دودھ والی اونٹنی۔

الدِّرِّیرُ: تیز رفتار (۲) روشن (۳) کامل الخلقت، متوازن جسم والا۔

المِدْرارُ: بہت بہنے والا (مذکر و مؤنث)

دونوں کے لئے) مَطَرٌ مِدْرَارٌ: موسلادھار بارش۔ سَحَابٌ مِدْرَارٌ: بہت برسنے والا بادل۔ عَيْنٌ مِدْرَارٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔
المُدِرُّ: بہانے والا۔ المُدِرُّ للبَول: پیشاب آور، خوب پیشاب لانے والی دوا وغیرہ۔ المُدِرُّ لِلْعَرَقِ: پسینہ لانے والا۔ المُدِرُّ لِلحَلِيبِ: دودھ بڑھانے والا۔
المِدَرَّةُ: چرخا، چرخے کا تکلا ج: مَدَارٌّ۔
•دَرِزَ ۔ دَرَزًا: دنیا کی نعمتیں حاصل کرنے پر قادر ہونا۔
دَرَزَ الثَّوبَ ۔ دَرْزًا: باریک سلائی کرنا، بخیہ کرنا (۲) زخم میں ٹانکا لگانا۔
الدَّرْزُ: سیون، سلائی کی جگہ (۲) دنیا کی نعمتیں اور بہاریں ج: دُرُوزٌ۔ اُمُّ دَرْزٍ: دنیا کی کنیت۔
الدَّرْزَةُ: ٹانکا (۲) اولادُ دَرْزَةٍ: سلائی کا کام کرنے والے۔ درزی، نچلے درجہ کے لوگ۔ ابنُ دَرْزَةٍ: بے پالک۔
الدَّرْزِيُّ: درزی، خیاط۔
الدَّرْزِيَّةُ: اسماعیلی فرقہ سے تعلق رکھنے والی ایک جماعت جو حاکم بامر اللہ الفاطمی کی تقدیس کرتی اور ابو محمد عبد اللہ الدرزی کی طرف اپنا انتساب کرتی ہے ج: دُرُوز و دَرَزَةٌ۔
تَدْرِيزُ الجُرُوحِ: زخموں کی سلائی۔
•دَرَسَ ۔ دَرْسًا و دُرُوسًا: مٹ جانا، نام و نشان مٹ جانا (۲) قدیم العہد ہونا، پرانا ہونا (۳) کپڑے وغیرہ کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
— البَعِيرُ: اونٹ کا خارش زدہ ہونا۔
— المرأةُ: حائضہ ہونا۔ هي دَارِسٌ ج: دُرَّسٌ و دَوَارِسُ۔

دَرَسَ الشيءَ دَرْسًا: مٹانا، نام و نشان مٹانا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کو پرانا کر دینا۔
— الدَّابَّةَ: چوپائے کو سدھانا، قابو میں کرنا۔
— الفِرَاشَ: بستر کو نرم بنانا، بچھانا۔
— الجاريةَ: جماع کرنا۔
— الكتابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ کو غور سے پڑھنا، مطالعہ کرنا۔
— الأَمْرَ: غور و خوض کرنا۔
— العِلْمَ و الفَنَّ: علم و فن سیکھنا۔
— الحِنْطَةَ و غَيْرَهَا: گیہوں وغیرہ کو گاہنا، روند کر دانہ نکالنا۔
— الطَّعَامَ: سختی کے ساتھ کھانا۔
أَدْرَسَ الكِتَابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ پڑھانا یا پڑھنا۔
دَارَسَ الكِتَابَ و نَحْوَهُ مُدَارَسَةً و دِرَاسًا: پڑھنا، مطالعہ کرنا۔
— فلانًا: کسی کے ساتھ مل کر مطالعہ کرنا، مذاکرہ کرنا۔
دَرَّسَ الكِتَابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ پڑھنا، مطالعہ کرنا۔
— الكتابَ فُلَانًا: کسی کو کتاب وغیرہ پڑھانا، درس دینا۔
— البَعِيرَ: اونٹ کو سدھانا، سواری کا عادی بنانا۔ بَعِيرٌ لَمْ يُدَرَّسْ غیر سدھایا ہوا اونٹ جس پر سواری نہ کی گئی ہو۔
دَرَّسَتِ الحَوَادِثُ فُلَانًا: حوادث کا کسی کو سبق سکھانا، تجربہ کار بنانا۔
انْدَرَسَ: مطاوع دَرَسَ: مٹ جانا سدھنا، روندا ہوا ہونا، غلہ کا گاہا جانا۔
تَدَارَسَ الكِتَابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ کو پڑھتے رہنا، یاد رکھنا۔

تَدَارَسَ الطَّلَبَةُ الكِتَابَ: طلبہ کا کتاب کو باہم مل کر پڑھنا، ایک دوسرے کو سمجھانا، مذاکرہ کرنا، تکرار کرنا۔
تَدَرَّسَ: مطاوع دَرَّسَ۔
— فُلَانٌ: پرانے کپڑے پہننا۔
الدَّرْسُ: سبق (علم کی ایک مقدار جو ایک وقت میں پڑھی جائے) (۲) لکچر (۳) بے نشان راستہ، خفیہ راستہ (۴) پھٹے پرانے کپڑے وغیرہ ج: دُرُوسٌ و أَدْرَاسٌ
الدِّرْسُ: پرانے بوسیدہ کپڑے وغیرہ (۲) اونٹ کی دُم ج: أَدْرَاسٌ و دِرْسَانٌ۔
الدُّرْسَةُ: مشق، ریاضت۔
الدِّرَاسَةُ: تعلیم، مطالعہ، اسٹڈی (۲) غور و خوض (۳) معاینہ۔
— الابتدائيةُ: پرائمری تعلیم۔
— الثَّانَوِيَّةُ: ثانوی (سیکنڈری) تعلیم
— المُنْتَظِمَةُ: باضابطہ تعلیم۔
— العُلْيَا: اعلیٰ تعلیم۔
— النَّقْدِيَّةُ: تنقیدی جائزہ۔
الدِّرَاسَاتُ: معلومات، تحقیقات، مطالعات۔
— الدَّقِيقَةُ: مکمل معلومات۔
— العُلْيَا: اعلیٰ تعلیم۔
الدِّرَاسِيُّ: تعلیمی، تعلیم سے متعلق۔
الدَّرَّاسُ: گاہنے والا، بہت پڑھنے اور مطالعہ کرنے والا۔
الدَّارِسُ: مٹا ہوا (۲) گاہنے والا (۳) پڑھنے والا، مطالعہ کنندہ، اسکالر۔
الدِّرْوَاسُ: بڑے سر کا کتا (۲) بہت چلنے والا موٹی گردن کا اونٹ (۳) بہادر (۴) شیر ج: دَرَاوِسُ۔
الدِّرْيَاسُ: الدِّرْوَاسُ۔
الدَّرِيسُ: المَدْرُوسُ۔ گاہا ہوا (۲) مطالعہ کیا ہوا، غور و خوض کیا ہوا

(۳) پرانا بوسیدہ کپڑا وغیرہ (۴) سوکھی برسیم (۵) اونٹ کی دم ج: أَدْرَاسٌ و دِرْسَانٌ۔
الدَّرِيْسَةُ: ریلوے کی مرمت، ریلوے کی مرمت کرنے والے مزدور یا عملہ۔
الْمِدْرَاسُ: کتاب اللہ کی تعلیم گاہ۔
مِدْرَاسُ الْيَهُوْدِ: بائیبل کی تعلیم کا اسکول (۲) یہودیوں کی کتابوں کو پڑھنے والا، زانی یہودی سے متعلق حدیث میں ہے: "فَوَضَعَ مِدْرَاسُهَا يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ" ج: مَدَارِيْسُ۔
الْمُدَرِّسُ: معلم، استاد (۲) کثرت سے پڑھنے اور تلاوت کرنے والا۔
الْمَدْرَسُ: تعلیم گاہ، تلاوت گاہ، مطالعگاہ ج: مَدَارِسُ۔
الْمَدْرَسَةُ: تعلیم گاہ، اسکول، مدرسہ، درس گاہ، مکتب فکر، فلاسفہ یادانشوروں اور محققین کی ایک جماعت جو خاص مسلک کے پابند اور ایک ہی رائے اور نظریہ کے حامل ہوں۔ جیسے: مَدْرَسَةُ الشاه ولى الله الدهلوى: شاہ ولی اللہ کا مسلک و مشرب جس کے متبع تمام اہل حق علماء ہند ہیں۔ هو من مَدْرَسَةِ فُلَانٍ: وہ فلاں شخص کے مسلک یا نظریہ سے متعلق ہے ج: مَدَارِسُ۔
الْمَدْرَسَةُ الْاِبْتِدَائِيَّةُ: پرائمری اسکول
الْمَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ: سیکنڈری (ثانوی) اسکول، ہائی اسکول۔
الْمَدْرَسَةُ العالية: (الْكُلِّيَّةُ) کالج
الْمَدْرَسَةُ الجامعة: یونیورسٹی۔
الْمَدْرَسِيُّ: اسکول کا، مدرسہ کا (۲) درسی
الْكِتَابُ الْمَدْرَسِيُّ: درسی کتاب
الْمَدْرُوْسُ: سوچا سمجھا، مطالعہ کیا ہوا، (۲) گاہا ہوا (۳) مٹا ہوا (۴) دیوانہ۔

• درش۔ الدَّارِشُ: سیاہ چمڑا۔
• دَرْوَشَ و تَدَرْوَشَ: درویشانہ کام کرنا، درویشانہ زندگی گزارنا۔
الدَّرْوِيْشُ: درویش، فقیر، صوفیا کے نظام میں وہ شخص جو ترک دنیا کرکے گھومتا رہتا ہو ج: دَرَاوِيْشُ (فارسی لفظ)۔

• دَرِصَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا ـَ دَرَصًا: اونٹنی کا بڑھاپے کی وجہ سے ٹوٹے ہوئے دانتوں والی ہونا۔ هي دَرْصَاءُ ج: دُرْصٌ۔
الدَّرْصُ: چوہیا، سیہی، بلی، خرگوش، کتیا اور بھیڑیے کا بچہ ج: أَدْرَاصٌ و دُرُوْصٌ۔
الدِّرْصُ: الدَّرْصُ۔ أُمُّ أَدْرَاصٍ: چوہے کا بھٹ، بل (۲) مصیبت، ہلاکت، (وَقَعَ فِي أُمِّ أَدْرَاصٍ) (۳) گدھی کے پیٹ کا بچہ (۴) تیز رفتار اونٹنی ج: أَدْرَاصٌ و دُرُوْصٌ۔
الدَّرُوْصُ: تیز اونٹنی۔

• دَرَعَ الذَّبِيْحَةَ ـَ دَرْعًا: گردن کی طرف سے کھال اتارنا۔
ـــ الرَّقَبَةَ: گردن کو (توڑے بغیر) جوڑ پر سے اکھاڑنا۔
ـــ فِي عُنُقِهِ حَبْلًا: گردن میں رسی کس کر گلا گھونٹنا۔
دَرِعَتِ الفَرَسُ والشَّاةُ و نَحْوُهما ـَ دَرَعًا و دُرْعَةً: اگلے حصہ کا سیاہ ہونا اور پچھلے حصہ کا سفید ہونا یا برعکس۔ هو أَدْرَعُ و هي دَرْعَاءُ ج: دُرْعٌ۔ معراج والی حدیث میں ہے: "فاذا نحن بقوم دُرْعٍ أَنْصَافُهُمْ بِيْضٌ و أَنْصَافُهُمْ سُوْدٌ" کہتے ہیں:
لَيْلَةٌ دَرْعَاءُ: مہینہ کی آخری رات جس کا ابتدائی حصہ سیاہ اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے ج: دُرْعٌ
دُرِعَ الزَّرْعُ: کھیتی کا کچھ حصہ کھالیا جانا
ـــ الماءُ: پانی کے چاروں طرف کا چارہ کھالیا جانا۔
أَدْرَعَ الشَّهْرُ: مہینہ کا نصف آخر میں داخل ہونا، نصف سے زیادہ حصہ گزر جانا۔
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا کچھ حصہ کھالیا جانا۔
ـــ الماءُ: پانی کے اردگرد کی چراگاہ کو چرلیا جانا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کے پانیوں کے چاروں طرف کی گھاس کا نمایاں ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی شے کو دوسری شے کے اندر داخل کرنا۔
دَرَّعَ فِي السَّيْرِ: آگے بڑھنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کا گلا گھونٹنا، یا گردن کو اپنی بانہہ اور شانہ کے درمیان لے کر گھونٹ دینا (۲) لوہے کی زرہ پہنانا، زرہ پوش بنانا۔ دَرَّعَهُ بالدِّرْعِ بھی کہا جاتا ہے۔
ـــ المَرْأَةَ: عورت کو زنانہ کرتا پہنانا، دَرَّعَهَا بِهِ بھی مستعمل ہے۔
ادَّرَعَ الرَّجُلُ: زرہ پہننا، زرہ پوش ہونا
ادَّرَعَ الدِّرْعَ و بالدِّرْعِ بھی مستعمل ہے۔
ـــ المَرْأَةُ و ادَّرَعَتِ الدِّرْعَ وبها: عورت کا اپنی قمیص پہننا۔
ـــ اللَّيْلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا گویا اس کی تاریکی کو زرہ اور آڑ بنالینا۔
کہاوت ہے: شَمِّرْ ذَيْلًا و ادَّرِعْ لَيْلًا: احتیاط سے کام لو اور رات کو سفر کرو۔
انْدَرَعَ البَطْنُ: پیٹ بھر جانا۔

اندرعَ العظمُ من اللَّحمِ: ہڈی کا گوشت سے الگ ہو جانا۔

___ القمرُ من السَّحاب: بادلوں میں سے چاند کا باہر آجانا۔

___ فُلانٌ فی السَّیرِ: آگے بڑھنا۔

___ یفعلُ کذا: زور سے کرنے لگا۔

تَدرَّعَ الدِّرعَ و بہا: زرہ پہننا۔

___ اللَّیلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا

___ بالصَّبرِ: صبر وہمت سے کام لینا۔

تَمَدرَعَ: جبہ پہننا، بدرعہ (یہودیوں کا جبہ) پہننا۔

الدَّارِعُ: زرہ پوش۔

الدُّرَّاعَةُ: چوغہ (۲) جبہ جو آگے سے کھلا ہوا ہو۔

الدِّرعُ: زرہ (مؤنث ومذکر) (۲) عورت کی کرتی قمیص (۳) کنیز کا چھوٹا کرتا جسے وہ اندرون خانہ پہنتی ہے (مذکر ومؤنث دونوں طرح صحیح ہے) ج: اَدرَاعٌ و دُرُوعٌ و اَدرُعٌ۔

الدَّرِعُ: تازہ گھاس۔

الدُّرَعُ: قمری مہینہ کی سولہویں سترھویں اور اٹھارھویں راتیں (ان کا ابتدائی حصہ تاریک اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے) (۲) کھجور کی کلیاں۔

الدُّرعَةُ: هم فی دُرعَةٍ: ان کے پانی کے چاروں طرف کی گھاس نمودار ہو گئی۔

الدِّرعِیَّةُ: نیزہ وغیرہ کا وہ پھل کا جو زرہ کو پار کر جائے۔ واحد: دِرعِیٌّ۔

المُدَرَّعُ: زرہ پوش۔ نَبتٌ مُدَرَّعٌ: وہ گھاس جس کا کچھ حصہ کھا لیا گیا ہو اور اس کی جگہ سفید ہو گئی ہو۔

المُدَرَّعَةُ: زرہ پوش جنگی جہاز (جس پر فولاد کی چادر چڑھی ہوئی ہو۔

السَّیَّارةُ المُدَرَّعَةُ: زرہ پوش موٹر بکتر بند گاڑی۔

المِدرَعُ: جبہ، چوغہ ج: مَدَارِعُ۔

المِدرَعَةُ: المِدرَعُ ج: مَدَارِعُ

•درَفَسَ: سبک رفتار اونٹنی پر سوار ہونا (۲) بڑا جھنڈا اٹھانا۔

الدِّرَفاسُ: بھاری بھرکم آدمی یا جانور (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) ج: دَرَافِیس۔

الدِّرَفسُ: الدِّرَفاسُ (۲) سبک رفتار اونٹنی، وہ اونٹنی جس کے پہلوؤں کا گوشت زیادہ ہو (۳) بڑا جھنڈا (۴) ریشم ج: دَرَافِسُ۔

الدِّرَفسَةُ: الدِّرَفسُ ج: دَرَافِسُ

•الدَّرفَلَةُ: معدنیات کی تشکیل کا ایک طریقہ

•الدَّرفُ: پناہ، سایہ، جانب۔

الدَّرفَةُ: دروازہ کا پٹ ج: دِرَفٌ

دَرَّفَه: دھتکارنا۔

•درَفَقَ و ادرَنفَقَ فی سَیرِہ: تیز چلنا۔

•دَرَقَ ـُ دَرقًا فی المَشیِ: تیز چلنا۔

دَرَّقَه: نرم کرنا، کسی حصہ کو ٹھیک کرنا۔

تَدَرَّقَ بالدَّرَقَةِ: چمڑے کی ڈھال سے بچنا، بچاؤ کرنا۔

___ بہ: پناہ اور حفاظت میں آنا۔

الدَّرَقُ: ہر ٹھوس چیز، سخت چیز۔

الدَّرقَاءُ: بادل۔

الدَّرَقَةُ: چمڑے کی ڈھال جس میں لکڑی نہ ہو اور نہ پٹھہ ہو، بعض جانوروں پر چڑھا ہوا خول ہڈی وغیرہ کا جیسے کچھوے کا ج: دَرَقٌ جج: اَدرَاق و دِرَاقٌ۔

الدَّرَقِیَّةُ: الغُدَّةُ الدَّرَقِیَّةُ: گردن کے اگلے حصہ کا سخت غدود۔

الدُّرَّاقُ: شفتالو، آڑو جیسا پھل یا اس کا درخت ج: دَرَاقِن و دَرَّاقِن۔

الدُّرَّاقَةُ: دُرَّاق کا واحد، ایک آڑو یا ایک شفتالو۔

الدِّریَاق و الدِّریَاقَةُ: دیکھئے دِریاق

الدَّورَقُ: کانچ کا پیمانہ شراب، شیشے کی شراب کی صراحی (۲) پرانے زمانہ کے زاہدوں اور درویشوں کی ٹوپی ج: دَوَارِق۔ فُلانٌ دَورَقٌ: فلاں عابد وزاہد ہے۔

•دَرقَعَ: تیزی سے گزرنا (۲) ڈر کر اور گھبرا کر بھاگنا۔

___ الماشیَةَ: اچھی طرح چرنا۔

ادرَنقَعَ: دَرقَعَ۔

الدُّرقُعُ: پانی ڈھونے والا جانور۔

الدُّرقُوعُ: بزدل۔ جُوعٌ دُرقُوعٌ: سخت بھوک۔

•دَرقَلَ: تیزی سے گزرنا (۲) ناچنا اور اترا کر چلنا۔

___ لہ: فرماں بردار ہونا۔

الدِّرَقلُ: خاص قسم کے ریشمی کپڑے۔

الدِّرَقلَةُ: ایک کھیل جس میں ناچ وغیرہ ہوتا ہے۔

الدُّرَّاقِنُ: زرد آلو، شفتالو۔

•درك:

اَدرَكَ الشَّیءُ: پک جانا، اپنی حد یا وقت کو پہنچ جانا۔

___ الثَّمَرُ: پھل کا پک جانا۔

___ الصَّبیُّ: لڑکے کا بالغ ہونا۔

___ فُلانٌ: پختہ کار ہونا، کسی کا علم کسی شے کی آخری حد کو پہنچنا، تہ کو پہنچنا۔

___ مَاءُ البِئرِ: پانی کا نیچے اتر جانا۔

___ الشَّیءَ: پانا، حاصل کرنا، پکڑ لینا، لاحق ہونا، قریب پہنچ جانا۔ جیسے: اَدرَكَ الصَّلٰوةَ و الفِطارَ۔

___ الشَّیءَ بِبَصَرِہ: دیکھ لینا۔

أَدْرَكَ الْمَعْنَى بِعَقْلِهِ: مضمون یا مطلب سمجھ لینا۔
— بِثَأْرِهِ: خون کا بدلہ لینا۔
شَيْءٌ لَا يُدْرَكُ: ناقابل حصول (۲) ناقابل فہم، ناقابل گرفت۔ الْقِطَارُ لَا يُدْرَكُ الْآنَ: ریل گاڑی اب نہیں ملے گی۔
دَارَكَهُ مُدَارَكَةً وَ دِرَاكًا: پالینا، لاحق ہونا (۲) ایک کو دوسرے کے پیچھے لگانا۔
— الطَّعْنَ: پے در پے نیزہ مارنا۔
— السَّيْرَ: مسلسل چلنا۔ سَيْرٌ دِرَاكٌ: لگاتار چلنا، لگاتار سفر۔ طَعْنٌ دِرَاكٌ: لگاتار نیزہ زنی۔
دَارَكَ الْمَطَرُ وَغَيْرُهُ: بارش وغیرہ کا لگاتار ہونا۔
ادَّرَكَ الْقَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے پیچھے اس طرح چلنا کہ ان کا آخری شخص اول شخص سے مل جائے۔
— الشَّيْءَ: پالینا، حاصل کرنا۔
تَدَارَكَ الْقَوْمُ: ادَّرَكُوا۔ باہم ملنا۔
— الْأَخْبَارُ: پے در پے خبریں ملنا۔
— الشَّيْءَ: پالینا۔
— مَا فَاتَ: گزری ہوئی چیز کو پانے کی کوشش کرنا۔ تلافی مافات کرنا۔
— الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ: ایک شے کے بعد دوسری لانا، درست کرنا۔ جیسے: تَدَارَكَ الْخَطَأَ بِالصَّوَابِ: غلطی کے بعد صحیح بات کہہ کر اس کی تلافی کرنا۔ تَدَارَكَ الذَّنْبَ بِالتَّوْبَةِ: گناہ کی توبہ سے تلافی کرنا۔ تَدَارَكَهُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ: اللہ اسے اپنی رحمت سے نوازے۔
ادَّارَكَ الْقَوْمُ: ادَّرَكُوا۔
— الشَّيْءَ: تَدَارَكَهُ۔ تلافی کرنا۔
اسْتَدْرَكَ مَا فَاتَ: تلافی مافات کرنا، گذشتہ کی تلافی کرنا، سابقہ غلطی کو درست کرنا۔
اسْتَدْرَكَ الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ: تدارک و تلافی کرنا، غلطی کے بعد صحیح بات کہنا
— عَلَيْهِ الْقَوْلَ: کسی کی غلطی کی اصلاح کرنا یا اس کی خامی کو دور کرنا یا اس کے اشتباہ کو ختم کرنا۔
دَرَاكِ: اسم فعل بمعنی أَدْرِكْ۔ لو، پکڑو، چھوڑو مت (مفرد اور مذکر وغیرہ سب کے لئے)۔
الدَّرْكُ: تاوان (۲) انجام بد، نتیجہ، ذمہ داری۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى" کہاوت ہے: مَا لَحِقَكَ مِنْ دَرْكٍ فَعَلَيَّ خَلَاصُهُ: تجھے جو بھی نقصان پہنچے گا میں اس کو دور کروں گا، تم پر جو بھی تاوان لاگو ہوگا میں اس کو دوں گا۔ اسی سے ہے: ضَمَانُ الدَّرْكِ (فقہ میں) (۳) ہر گہری چیز کا نچلا حصہ جیسے کنویں وغیرہ کی تہ۔ کہتے ہیں: بَلَغَ الْغَوَّاصُ دَرْكَ الْبَحْرِ: غوطہ زن سمندر کی تہ میں پہنچ گیا (۴) جہنم کا ایک طبقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ" ج: أَدْرَاكٌ
دَرْكُ الْخَفِيرِ: چوکیدار کا دائرۂ کار۔
فَرَسٌ دَرْكُ الطَّرِيدَةِ: بھاگتے ہوئے جانور کو پکڑنے والا گھوڑا۔
رِجَالُ الدَّرْكِ: پولس کے سپاہی (کیونکہ وہ بھاگتے ہوئے مجرم کو پکڑ لیتے ہیں)۔
الدَّرَكَةُ: تانت کا گھیرا، حلقہ (۲) وہ تسمہ جو کمان سے تانت کو ملاتا ہے (۳) رسی یا چھوٹی پٹی کو باندھنے کا سرا یا ذریعہ ڈوری وغیرہ ج: دِرَاكٌ۔
الدَّرَكَةُ: نچلی منزل۔ ضد: درجة بمعنی بالائی منزل۔
الدَّرَكَاتُ: وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے نیچے ہوں۔ ضد: الدَّرَجَاتُ: وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے اوپر ہوں فضیلت کے لئے درجات اور رذیلت کے لئے درکات استعمال کرتے ہیں۔
دركات النَّار: جہنم کے طبقات جو ایک دوسرے کے نیچے ہوں۔
الْإِدْرَاكُ: حصول، بلوغ، علم و فہم، عقل، پختگی، قوت مدرکہ۔
الْاِسْتِدْرَاكُ: تلافی مافات، کلام سابق کی تصحیح۔
حُرُوفُ الْاِسْتِدْرَاكِ: بَلْ، لٰكِنَّ، غَيْرَ اَنَّ، اِلَّا، اِلَّا اَنَّ وغیرہ۔
الدَّرَّاكُ: بہت پانے والا، بہت علم و فہم رکھنے والا، کامیاب۔
الدَّرِيكَةُ: شکار، بھگایا ہوا جانور ج: دَرَائِكُ۔
الْمُتَدَارَكُ: علم عروض میں شعر کی بحروں میں سے ایک بحر کا نام جس میں ایک مصرعہ کا وزن اس طرح ہوتا ہے: فاعلن، فاعلن، فاعلن۔
الْمُتَدَارِكُ: علم عروض میں قافیہ کی ایک قسم۔
الْمَدَارِكُ۔ الْمَدَارِكُ الْخَمْسُ: حواس خمسہ، ادراک کرنے والی پانچ طاقتیں: قوت باصرہ، قوت سامعہ، قوت شامہ، قوت ذائقہ، قوت لامسہ۔
الْمُدْرِكُ: پانے والا، پختہ پھل وغیرہ، عاقل، بالغ، پختہ۔
الْمُدْرِكَةُ: الْقُوَّةُ الْمُدْرِكَةُ: ادراک والی قوت۔ رَجُلٌ مُدْرِكَةٌ: بہت ادراک والا شخص (تا رمبالغہ کی ہے)۔
• دَرِمَتِ الْاَرْنَبُ وَ الْفَأْرَةُ

والقُنْفُذُ ـِ دَرْمًا و دَرَمَانًا: جلدی جلدی قدم ملا کر چلنا۔
دَرَمَت الاَرْنَبُ والفَأرَةُ والقُنْفُذُ ـَ دَرَمًا: دَرِمَت۔
دَرِمَ الصَّبِيُّ و الشَّيْخُ: بچہ اور بوڑھے کا خرگوش یا سیہی کی طرح چلنا، چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
ــــ الكَعْبُ و العَظْمُ: ٹخنے اور ہڈی کو گوشت اور چربی کا اس طرح ڈھک دینا کہ وہ دکھائی نہ دیں۔
ــــ المَكَانُ: ہموار و چکنا ہونا۔
ــــ الاَسْنَانُ: دانتوں کا گرنا۔
ــــ البَعِيْرُ: اونٹ کے دانتوں کا گرنے کے قریب ہونا۔ هو اَدْرَمُ و هي دَرْمَاءُ ج: دُرْمٌ۔
ــــ الشَّفَتَانِ: مسواک کرنے سے ہونٹوں کا سرخ ہو جانا۔
أَدْرَمَ: نئے دانت نکلنے کے لئے دانت گرنا۔ جیسے أَدْرَمَ الصَّبِيُّ و أَدْرَمَ الفَصِيْلُ: فالصَّبِيُّ و الفَصِيْلُ مُدْرِمٌ۔
ــــ الاَرْضُ: زمین میں دَرْما نامی سرخ پتوں والا پودا نکلنا۔
دَرَّمَهُ: برابر کرنا۔ دَرَّمَ اَظْفَارَهُ: ناخن کاٹنے کے بعد ہموار کرنا۔
الاَدْرَمُ: بے دانت کا، وہ آدمی جس کے دانت نہ ہوں۔
الدَّارِمُ: جھاؤ جیسی ایک لکڑی جس سے عورتیں مسواک کرتی ہیں اور اس سے ان کے مسوڑھے سرخ ہو جاتے ہیں (۲) گوشت سے ڈھکی ہوئی ہڈی یا ٹخنہ۔
الدِّرَاما: ڈرامہ، وہ کہانی جسے چند افراد تھیٹر پر مشخص کر کے عملی طور پر دکھاتے ہیں
الدَّرَّامُ: پست قد اور بھدی چال چلنے والا (۲) سیہی جانور۔

الدَّرَّامَةُ: کم عمر پست قامت بے ڈھنگی چال والی عورت (۲) خرگوش (۳) سیہی جانور
الدَّرْمَاءُ: اِمْرَأَةٌ دَرْمَاءُ: وہ عورت جس کے ٹخنے اور کہنیاں ظاہر نہ ہوتی ہوں، ایک ترش اور سرخ پتوں والا پودا (۲) بے دانت والی عورت۔
الدَّرِمَةُ: خرگوش۔ دِرْعٌ دَرِمَةٌ: چکنی زرہ۔
الدَّرِيْمُ: موٹا اور گداز بدن کا لڑکا۔
• دَرْمَجَ فِي مَشْيِهِ: زمین پر سرکنا، رینگنا۔
ــــ النَّاقَةُ وَلَدَهَا: اونٹنی کا اپنے بچہ پر مہربان ہونا۔
ادْرَمَّجَ عَلَيْهِم: کسی کے پاس بغیر اجازت پہنچنا۔
ــــ فِي الشَّيْءِ: چھپ کر چپکے سے داخل ہونا۔
ــــ الشَّيْءُ: کسی چیز کا چپکے سے آجانا۔
الدُّرَامِجُ من الرِّجَال: اکڑ کر یا اترا کر چلنے والا۔
• دَرْمَسَ: خاموش رہنا۔
ــــ الشَّيْءَ: چھپانا۔
• دَرْمَصَ: خاکساری کرنا۔
• الدَّرْمَقُ: سفید آٹا، میدہ۔
• دَرْمَكَ: دوڑنا، قدم ملا کر چلنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا۔
ــــ الشَّيْءَ: کوٹنا، پیسنا، باریک کرنا۔
ــــ الاِبِلُ الحَوْضَ: اونٹوں کا حوض کو توڑ دینا۔
ــــ البِنَاءَ: چکنا کرنا۔
الدَّرْمَكُ: ہر چیز کا چورا (۲) ملائم مٹی (۳) سفید آٹا، میدہ۔
الدُّرْمُوْكُ: غالیچہ۔
• دَرِنَ ـَ دَرَنًا: میلا ہونا، سن جانا، آلودہ ہو جانا۔ جیسے: دَرِنَ الثَّوْبُ

و دَرِنَتْ يَدُهُ بكذا۔ هو دَرِنٌ
دَرِنَ الاِنْسَانُ: پھیپھڑے کا مریض ہونا، دق کا مریض ہونا۔ هو دَرِنٌ و اَدْرَنُ و هي دَرْنَاءُ۔
أَدْرَنَ الثَّوْبُ: میلا ہونا۔
ــــ المَاشِيَةُ: (قحط کے زمانہ میں) مویشی کا پرانی سوکھی گھاس کھانا۔
ــــ الحَطَبُ: لکڑی (ایندھن) کا سوکھ جانا
ــــ الثَّوْبَ: میلا کرنا۔
الاِدْرَوْنُ: مویشی کے چارہ کا کنڈ، کھرلی (۲) وطن (۳) اصل۔
الدُّرَانَةُ: پرانی خشک چراگاہ کی بچی کھچی سوکھی گھاس۔
الدَّرَنُ: پھیپھڑے کی بیماری، دق (۲) میل کچیل۔ اُمُّ دَرَنٍ: دنیا۔
الدَّرَنَةُ: بیمار پھیپھڑے کی خرابی (۲) نباتات کا تخمی مادہ۔
الدَّرِيْنُ: پرانی خشک چراگاہ کی سوکھی گھاس (۲) بوسیدہ کپڑا۔
اُمُّ دَرِيْنٍ: قحط زدہ زمین۔
المِدْرَانُ: بہت میلا۔ ثَوْبٌ مِدْرَانٌ و جُبَّةٌ مِدْرَانٌ و رِئَةٌ مِدْرَانٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: مَدَارِيْنُ۔
• الدُّرْنُوْكُ و الدِّرْنِيْكُ: قالین، غالیچہ
• دَرَهَ عَلَيْهِم ـَ دَرْهًا: بے خبری میں اچانک آکر حملہ کرنا۔
ــــ عَنْهُم و لَهُمْ: دفاع کرنا، وکالت کرنا
ــــ فُلَانًا: کسی کے لئے اجنبی اور غیر مانوس بننا۔
دَرَّهَ عَلَى كذا: اضافہ کرنا، زیادہ کرنا
تَدَرَّهَ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا، دھمکی دینا۔
الدَّارِهُ: قاصد، پیغام رساں (۲) طفیلی۔
الدَّارِهَة: دَارِهَةُ الدَّهْرِ: آفت زمانہ۔

الدِّرِیَّۃُ: دِرِیَّۃُ القوم: سردار قوم۔
المِدْرَہُ: بزرگ و سربرآوردہ (۲) قوم کا لیڈر اور نمائندہ (۳) وکیل ج: مَدَارِہٌ۔
شداد بن اوس والی حدیث میں ہے:
"اِذْ اَقْبَلَ شَیْخٌ من بَنِی عَامِرٍ، ھو مِدْرَہُ قَومِہٖ"
• درھمت الخُبَّازَی: خبازی (ایک بوٹی کا نام) کا درہم جیسے پتے نکالنا۔
ادْرَھَمَّ: بڑھاپے کی وجہ سے گرنا۔
— بَصَرُہٗ: نگاہ جاتی رہنا۔
الدِّرْھَمُ: اوقیہ کا بارہواں حصہ، ۱/۲ ۳ اونس چاندی کا سکہ برابر تقریبا دو روپے (۲) کیش، نقدی، روپیہ پیسہ (مال) ج: دَرَاھِمُ۔
المُدَرْھَمُ: دولت مند، روپے پیسے والا۔
• دَرَی الشَّیْءَ و بہ ـ دَرْیًا و دِرَایَۃً و دَرَیَانًا: جاننا، کسی تدبیر و حیلہ سے واقفیت حاصل کرنا۔
— الصَّیْدَ: شکار کو دھوکا دینے کے لئے آڑ بنانا (اس کے پیچھے چھپنا)۔
— فُلَانًا: دھوکہ دینا، چال چلنا۔
— الرَّأْسَ بالمِدْرَی: سر میں کنگھا کرنا
أَدْرَاہُ بہ: باخبر کرنا، علم میں لانا۔ ما اَدْرَاكَ و مَا یُدْرِیْكَ: تم نہیں سمجھتے، تم کو کیا خبر۔
دَارَاہُ: نرمی کا برتاؤ کرنا، دل جوئی کرنا، پیار و محبت سے پیش آنا (۲) بچنا (۳) دھوکہ دینا۔
ادَّرَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا سر میں کنگھی کرنا۔
ادَّرَی الصَّیْدَ: شکار کو دھوکہ دینا، پھسلانا
— فُلَانًا: دھوکہ دینا۔
— القَوْمُ مَکَانَ کَذَا: کسی جگہ کو حملہ کر کے ہتھیا لینا۔ ادَّرَوْا فُلَانًا: انہوں نے فلاں کو دھوکہ سے قبضہ میں لے لیا۔
تَدَرَّتِ المَرْأَۃُ: عورت کا اپنے بالوں میں کنگھی کرنا۔
تَدَرَّی الصَّیْدَ: شکار کو پھسلانا، بہکانا
— فُلَانًا: کسی سے اچھا برتاؤ کرنا، دل جوئی کرنا۔
الدَّرِیَّۃُ: جس پر نیزہ زنی کی مشق کی جائے (۲) وہ چوپایہ جس کی آڑ میں شکاری شکار کرتا ہے (۳) شکار کا جنگلی جانور
الدِّرَایَۃُ: علم، واقفیت، عقل و فہم، زیرکی۔
علم الدِّرَایَۃ: عِلم الروایۃ کا مقابل، فقہ و اصول فقہ کا علم، حدیث کے معانی و مطالب کا علم۔
اللَّا اَدْرِیَّۃُ: عرب سوفسطائی فرقوں میں سے ایک فرقہ جو معرفت کے لئے عقل کی ادراکی قوت کا منکر ہے۔
المِدْرَی: کنگھی، کنگھا لکڑی کا ہو یا لوہے کا یا کسی اور چیز کا (۲) سینگ ج: مَدَارٍ و مَدَارَی۔ نَطَحَہ الثَّوْرُ بالمِدْرَی: بیل نے اس کے اپنا تیز سینگ مارا۔
المِدْرَاۃُ: المِدْرَی۔
• الدِّرْیَاقُ: تریاق (۲) شراب۔
• دَرَزَہٗ ـ دَرْزًا: دفع کرنا، ہٹانا۔

د ـــــ س

• الدَّسْتُ: شطرنج کی بازی، کھیل (۲) مجلس کا صدر مقام (۳) لباس (۴) شطرنج وغیرہ میں جیت (۵) تکیہ (۶) کاغذ (۷) فریب و چال (۸) ہندسہ یعنی انجینیرنگ میں وہ اسطوانی شکل کا ظرف جس میں حرارتی مسالے لگے ہوتے ہیں اور اس میں لوہے کو پگھلایا جاتا ہے۔
فُلَانٌ حَسَنُ الدَّسْتِ: فلاں شطرنج کے کھیل کا ماہر ہے۔
الدَّسْتُ لَہ: وہ بازی جیت گیا
الدَّسْتُ علیہ: وہ بازی ہار گیا۔
دَسْتُ القِمَارِ: جوے کی بازی۔
زمانۂ جاہلیت میں جب کسی کا جوے کا تیر ناکام ہو جاتا تو کہتے تھے: تَمَّ عَلَیہ الدَّسْتُ: وہ بازی ہار گیا۔
دَسْتُ الوِزَارَۃِ: منصب وزارت۔
الدَّسْتَۃُ: بارہ عدد پر مشتمل شے، درجن۔
• الدَّسْتَجَۃُ: درجن (۲) ایک بڑا برتن جو ہاتھ سے اٹھایا جا سکے ج: دَسَاتِجُ۔
• الدُّسْتُورُ: رواج جس کے مطابق کام کیا جائے، ضابطۂ عمل، عصری اصطلاح میں ان بنیادی قواعد و قوانین کے مجموعہ کا نام ہے جس میں نظام حکومت کی تشکیل اور حکومت و عوام کے درمیان روابط کی نوعیت اور اس کے حدود و اختیارات بیان کئے جائیں (۲) وہ رجسٹر جس میں سپاہیوں کے نام اور ان کی تنخواہوں کا اندراج ہو۔
الدُّسْتُورِیُّ: باضابطہ، قانونی ج: دَسَاتِیرُ۔
• دَسَرَ الدِّسَارَ فی الشیءِ ـ دَسْرًا: کسی چیز میں زور سے کیل گھسانا۔
— الشَّیْءَ: کسی چیز میں کیل ٹھونکنا۔
— السَّفِینَۃَ: رسّی یا میخ وغیرہ لگا کر کشتی کو ٹھیک کرنا۔
— فُلَانًا بالرُّمْحِ: بہت زور سے نیزہ مارنا۔
— الشَّیْءَ: زور سے ہٹانا، دھکیلنا۔
دَسَرَتِ السَّفِینَۃُ المَاءَ۔ دَسَرَہ البَحْرُ: سمندر نے اسے دھکیل کر ساحل پر ڈال دیا۔
الدَّاسِرُ: کیل ٹھوکنے والا، نیزہ مارنے والا، دھکیلنے والا۔
الدَّاسِرَۃُ: داسِر کی تانیث (۲) مضبوط اور تیز رفتار اونٹنی۔

الدِّسَارُ: مع (۲) کھجور کی چھال سے بنی ہوئی رسّی جس سے کشتی کو باندھا جاتا ہے ج: دُسُرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وحَمَلْنَاهُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ و دُسُرٍ"
الدُّواسِرُ: مضبوط اور بھاری بھرکم۔
الدَّوسَرُ: الدُّواسِرُ۔ رَجُلٌ دَوْسَرٌ وجَمَلٌ دَوْسَرٌ و اَسَدٌ دَوْسَرٌ: مضبوط وتوانا آدمی یا اونٹ یا شیر۔
كَتِيبَةٌ دَوْسَرٌ: مکمل بٹالین، نعمان بن منذر کی جماعتِ سپاہ کو بھی دَوسَرٌ کہا جاتا تھا (۲) پرانی چیز (۳) گیہوں میں ملا ہوا ایک گندمی رنگ کا باریک دانہ۔
الدَّوْسَرَةُ: دَوسَرٌ کا مفرد۔ كَتِيبَةٌ دَوْسَرَةٌ: بھاری پلٹن۔
الدَّوسَرِيُّ: مضبوط وموٹا۔
الدَّوسَرَانِيُّ: الدَّوسَرِيُّ۔
•دَسَّهُ ـُ دَسًّا و دَسِيسًا: چھپانا جیسے: دَسَّ الشَّيْءَ فِي التُّرَابِ۔
ـــ المَكْرَ: مکروفریب کو چھپانا، سازش کرنا
ـــ نَفْسَه فِي الاَخْيَارِ وليس منهم: خود کو نخواہ مخواہ اچھے لوگوں میں داخل کرنا (جبکہ حقیقۃً ان میں سے نہ ہو)۔
ـــ الشَّيْءَ: زبردستی کسی چیز کو گھسانا، داخل کرنا، دھنسانا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹوں کو ہلکا سا تارکول ملنا
دَسَّسَ: دَسَّ۔
ـــ نَفْسَهُ: دَسَّها۔
ـــ الدَّسَائِسَ: سازشیں کرنا، پرفریب چالیں چلنا۔
ـــ عليه: کسی کے خلاف سازش کرنا، فریب دینا۔
اِنْدَسَّ: مطاوع دَسَّ: داخل ہونا، گھسنا، چھپنا، دھنس جانا۔

اِنْدَسَّ فُلَانٌ اِلٰی فُلَانٍ: کسی کا کسی سے چغلخوری کرنا۔
الدَّسُّ: تارکول جو اونٹ کے میل جمع ہونے کی جگہوں پر لگایا جاتا ہے۔
الدَّسَّاسُ: فریب کار، چالباز، مکار، چغلخور (۲) ایک چھوٹا سرخ رنگ کا سانپ جس کے دونوں کنارے یکساں اور تیز ہوتے ہیں اور پتہ نہیں چلتا کہ سر کدھر ہے، وہ مٹی کے نیچے چھپا رہتا ہے، سورج کی روشنی میں باہر نہیں نکلتا۔ العِرْقُ دَسَّاسٌ: چھپی ہوئی رگ جس کا آسانی سے پتہ نہیں چلتا۔
الدَّسَّاسَةُ: مٹی کے نیچے رہنے والا بہرا سانپ۔
الدُّسَّةُ: عرب بچوں کا ایک کھیل۔
الدَّسِيسُ: آگ پر بھونا ہوا (۲) اپنے کام کا مظاہرہ کرنے والا، ریاکار (۳) جاسوس۔ فُلَانٌ دَسِيسُ قَوْمِهِ: فلاں اپنی قوم کا جاسوس ہے (۴) بوئے بغل جو دوا سے بھی زائل نہ ہو ج: دُسُسٌ۔
الدَّسِيسَةُ: مکروفریب، چال، خفیہ عداوت، چغلخوری ج: دَسَائِسُ۔
•دَسَعَ البَعِيرُ بِجِرَّتِهِ ـَ دَسْعًا و دُسُوعًا: اونٹ کا ایک دم جگالی کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ بِقَيْئِهِ: ایک دم قے کرنا، پیٹ سے قے کا مادہ ایک دفعہ باہر نکالنا
دَسَعَ فُلَانٌ: فلاں کو قے ہوئی، فلاں نے قے کی۔
ـــ العِرْقُ فِي اللَّحْمِ: گوشت میں رگ کا چھپنا۔
ـــ الشَّيْءَ دَسْعًا و دَسِيعَةً: دفع کرنا، ہٹانا۔

دَسَعَ فُلَانًا: بڑا عطیہ دینا۔ دَسَعَ فُلَانٌ: فلاں نے بخشش کی۔
ـــ الاِنَاءَ: برتن بھرنا۔
ـــ الجُحْرَ: چوہے وغیرہ کے سوراخ کو اس کے برابر کسی چیز سے بند کرنا۔
اِدَّسَعَ البَعِيرُ: دَسَعَ۔
الدَّسِيعُ: وہ ہڈی جس سے دونوں ترقوے (ہنسلیاں) جڑے ہوتے ہیں (انسان کی) (۲) مونڈھے پر گردن کی جڑ۔
الدَّسِيعَةُ: بڑا پیالہ (۲) وسیع دسترخوان (۳) فیاضانہ عطیہ (۴) طاقت (۵) اخلاق وعادت، مزاج (۶) گھوڑے کی گردن کی جڑ ج: دَسَائِعُ۔
المَدْسَعُ: تنگ جگہ (۲) گلے کی نالی جس سے کھانا گزرتا ہے۔
المِدْسَعُ: راہبر۔
•دَسِقَ الحَوْضُ ـَ دَسَقًا: لبالب بھرنا، کناروں سے پانی نکل پڑنا۔
الدَّسَقُ: سفیدی۔
الدَّسْقَانُ: قاصد۔
الدَّيْسَقُ: ہر سفید و چمکدار چیز۔ غَدِيرٌ دَيْسَقٌ: چمکتا ہوا تالاب۔ سَرَابٌ دَيْسَقٌ: چمکتی ہوئی ریت، سراب۔
خُبْزٌ دَيْسَقٌ: سفید روٹی (۲) زمین کا وہ پانی جس میں گہرائی نہ ہو (۳) ہر قسم کا چاندی کا بنا ہوا صاف وچمکدار زیور (۴) روشنی (۵) بڑا جنگل (۶) مٹی (۷) بوڑھا (۸) عربوں کا ایک برتن (۹) خوبصورتی (۱۰) سفیدی (۱۱) لمبا راستہ (۱۲) بھرا ہوا حوض۔
•الدَّسْكَرَةُ: ہموار زمین (۲) شاہی محل نما عمارت جس کے اردگرد شراب وکباب کھیل کود وغیرہ اور عجمیوں کے مکانات ہوں (۲) بڑی بستی، بڑا گاؤں ج: دَسَاكِر۔

•دَسَمَ الاَثَرُ ـُ دَسْمًا: نشان مٹ جانا
___الشیئَ: ڈاٹ سے بند کرنا۔
___القارورۃ: ڈاٹ لگانا۔
___الجُرحَ: زخم میں بتی چڑھانا۔
___البابَ: دروازہ بند کرنا۔
___المَطَرُ الاَرضَ: بارش کا زمین کو کچھ تر کرنا۔
___البَعِیرَ ـِ دَسْمًا: اونٹ پر قطران (کولتار کی مانند ایک چیز جو بعض درختوں سے بنائی جاتی ہے) ملنا۔
دَسِمَ الشیئُ ـَ دَسَمًا و دُسُومَۃً: چربی دار ہونا، روغن دار ہونا (۲) میل کچیل آجانا۔ ھو دَسِمٌ (۳) سیاہی مائل غبار آلود ہونا، مٹیالا ہونا ھو اَدْسَمُ و ھی دَسْمَاءُ ج: دُسْمٌ۔
عِمَامَۃٌ دَسْمَاءُ: سیاہ عمامہ۔
فُلانٌ دَسِمُ الثِّیابِ و اَدْسَمُ الثَّوبِ: وہ بد دین ہے یا بے مروت ہے۔
اَدْسَمَ القارُورَۃَ: ڈاٹ لگانا۔
دَسَّمَ الطَّعَامَ: کھانے میں چکنائی یا روغن ڈالنا، مرغن بنانا۔
___اللُّقْمَۃَ: لقمہ تر کرنا، روغن میں لت پت کرنا۔
___المَطَرُ الاَرضَ: بارش کا زمین کو ہلکا سا تر کرنا۔
___الثِّیابَ: کپڑوں کو چکنائی سے میلا کرنا۔
تَدَسَّمَ: چکنائی یا روغن استعمال کرنا، تر چیز کھانا۔
___الطَّعَامُ: تر اور روغن دار ہونا، چربی دار ہونا۔
___الثِّیابُ: کپڑوں کا میلا ہونا۔
الدِّسَامُ: بوتل وغیرہ کی ڈاٹ۔
الدَّسَمُ: کسی چیز کا کنارہ، آخر۔ ھو عَلَی دَسَمِ الاَمْرِ: وہ فلاں معاملہ سے الگ ہے، اس میں دخیل نہیں۔
الدَّسَمُ: چکناہٹ، چربی، روغن، گوشت و چربی (۲) میل کچیل۔
الدُّسْمَۃُ: ڈاٹ، وہ کپڑا وغیرہ جس سے مشکیزہ کا منہ بند کیا جائے (۲) مٹیالا سیاہی مائل رنگ (۳) نکما آدمی جس میں کوئی بھلائی نہ ہو، کہتے ہیں: مَا ھُوَ اِلَّا دُسْمَۃٌ: وہ بیکار آدمی ہے۔
الدَّسِیْمُ: بہت ذکر کرنے والا۔
الدَّیْسَمُ: سیاہی (۲) تاریکی (۳) مہربان شریک کار (۴) ریچھ (۵) ریچھ کا بچہ (۶) لومڑی (۷) کتیا اور نر لومڑی کا بچہ (۸) بھیڑیے کا کتیا سے پیدا ہونے والا بچہ (۹) شہد کی مکھی کا بچہ۔
الدَّیْسَمَۃُ: ذرّہ۔
•دَسَا ـُ دَسْوَۃً: ناقص ہونا، چھوٹا رہ جانا (نہ پنپنا)۔
___الرَّجُلُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
___فُلانٌ دَسْوًا: گمراہ ہونا، بگڑ جانا
دَسّٰی نَفْسَہٗ: خود کو مزید ملامت کے ڈر سے گمنام کر لینا (۲) گمراہ کرنا، بگاڑنا۔
___غَیْرَہٗ: دوسرے کو گمراہ کرنا، بگاڑنا
___عنہ حَدِیثًا: کسی کی بات بیان کرنا
تَدَسّٰی: گمراہ ہونا، خراب ہونا، بگڑنا۔

د ___ ش

•الدَّشْتُ: جنگل (۲) غیر مرتب بہت سے کاغذات (۳) ردی کا غذات۔
•دَشَّ فُلانٌ فی کَلامِہٖ ـُ دَشًّا: کثرت سے بولنا۔
___فی الاَرضِ: زمین پر چلنا، سفر کرنا
___الدَّشِیشَۃَ: دلیا تیار کرنا۔
دَشَّ الحَبَّ: گیہوں وغیرہ کو دلنا، ہلکا کوٹنا فالحَبُّ مَدْشُوشٌ و دَشِیشٌ
الدُّشُّ: شاور جس سے غسل کرتے وقت سر پر زور سے پانی گرتا ہے، اس کی فصیح عربی المِشَنُّ یا الثَّجَّاجُ ہے۔
الدَّشِیشَۃُ: دلیا، کٹے ہوئے گیہوں۔
دَشَنَ الشیئَ ـُ دَشْنًا: دینا۔
دَشَّنَ الثَّوبَ: کپڑے کو پہلی بار پہننا۔
___الشیئَ: آغاز کرنا۔
___المَعْبَدَ: کسی عبادت خانہ میں برکت کے لئے سب سے پہلے جانا۔
تَدَشَّنَ الشیئَ: لینا۔
الدَّاشِنُ من الثیاب: نیا کپڑا جس کو ابھی پہنا نہ ہو۔
___من الدُّورِ: نیا مکان جس میں ابھی کوئی رہا نہ ہو۔
التَّدْشِینُ: افتتاح، آغاز۔
•دَشَا ـُ دَشْوًا: لڑائی میں کود پڑنا۔

د ___ ظ

•دَظَّہٗ: دھتکارنا، شل کرنا۔

د ___ ع

•دَعَبَہٗ ـَ دَعْبًا و دَعَابَۃً: کسی سے مذاق و دل لگی کرنا، مسخرہ پن کرنا، خوش طبعی کرنا۔
___الشیئَ: ہٹانا، دفع کرنا۔ ھو دَاعِبٌ۔
رِیحٌ دَاعِبَۃٌ: ہر شے کو اڑا کر لیجانیوالی ہوا۔ رِیاحٌ دَوَاعِبُ۔
دَعِبَ ـَ دَعَبًا: دَعَبَ۔ ھو دَعِبٌ (۲) بے وقوف ہونا۔ ھو اَدْعَبُ و ھی دَعْبَاءُ ج: دُعْبٌ۔
اَدْعَبَ: چٹکلے سنانا، ہنسی کی باتیں کرنا۔
دَاعَبَہٗ: کسی سے دل لگی و خوش طبعی کرنا، چٹکیاں لینا، چھیڑ چھاڑ کرنا، ہنسی مذاق کرنا

تَدَاعَبَ القَوْمُ: لوگوں کا آپس میں دل لگی کرنا۔ کہتے ہیں: اِنَّہ لَیَتَدَاعَبُ علی النَّاسِ: وہ لوگوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتا ہے، لیکن گالی نہیں دیتا۔
تَدَعَّبَ علیہ: کسی پر ناز کرنا۔
الدَّاعِبُ: مَاءٌ دَاعِبٌ: اُبلتا ہوا پانی (۲) مذاقی، مسخرہ۔
الدَّاعِبَۃُ: الرِّیحُ الدَّاعِبَۃُ: تیز ہوا جو ہر چیز کو اڑا کر لے جائے۔
الدُّعَابَۃُ: دل لگی، ہنسی مذاق، خوش طبعی
الدَّعَّابُ: بہت ہنسی مذاق کرنے والا، بڑا مسخرہ اور مذاقی۔
الدَّعَّابَۃُ: الدَّعَّابُ۔
الاَدْعَبُ: بے وقوف م: دَعْبَاءُ ج: دُعْبٌ
الدُّعْبُبُ: بڑا کھلاڑی (۲) کھیل (۳) نازک بدن نوجوان (۴) عمدہ گویا (۵) مکو۔ عِنَبُ الثَّعلب (ایک بوٹی کا نام)
الدُّعْبُوْبُ: چست و پھرتیلا (۲) بیوقوف (۳) مذاقی (۴) مخنث، ہیجڑا (۵) ناتواں بدشکل ذلیل (۶) کمزور آدمی جس کا لوگ مذاق اڑائیں (۷) لمبا گھوڑا (۸) سیاہ چیونٹی (۹) بنایا ہوا واضح چالو راستہ (۱۰) انتہائی تاریک رات۔
الدُّعْبُوْثُ والدُّعْبُوْسُ: بے وقوف۔
•دَعَثَ ـَ دَعْثًا: زور سے دھکا دینا، دھکیلنا۔
•دَعَثَ التُّرَابَ فی الاَرْضِ ـَ دَعْثًا: زمین میں مٹی کو پیروں یا ہاتھوں یا کسی اور چیز سے کوٹنا، باریک کرنا۔
ـــ بہ الاَرْضَ: کسی کو زمین پر پٹخ دینا۔
دَعِثَ ـَ دَعَثًا: رونگٹے کھڑے ہونا، ابتدائے مرض میں کپکپی یا سستی یا درد سر میں مبتلا ہونا۔
دُعِثَ: دَعِثَ۔ ھو مَدْعُوْثٌ۔
اَدْعَثَ فی الشَّرِّ وغیرِہ: برائی اور شرارت میں آگے بڑھنا۔
اُدْعَثَ الشیءَ: باقی رکھنا۔
اِنْدَعَثَ: مطاوع دَعَثَ۔ مٹی کا باریک ہونا، روندا جانا (۲) زمین پر پٹخا جانا۔
تَدَعَّثَتْ صُدُوْرُھُمْ: دلوں میں دشمنی چھپی ہوئی ہونا، کینہ رکھنا۔
الدَّعْثُ: بیماری کی ابتدا۔
الدَّعَثُ: الدَّعْثُ۔
الدِّعْثُ: کینہ، بغض (۲) مقصد (۳) باقی ماندہ پانی (۴) انتقام ج: اَدْعَاثٌ و دِعَاثٌ۔
•دَعْثَرَہٗ: پچھاڑنا، ہلاک کرنا، حدیث میں ہے: "اِنَّہ لَیُدْرِکُ الفَارِسَ فَیُدَعْثِرُہٗ" (۲) توڑنا (۳) حوض وغیرہ کو توڑنا (۴) زمین کو روندنا۔
الدَّعْثَرُ: احمق، بے وقوف۔
الدِّعْثَرُ من الجمال: طاقتور اونٹ جو ہر چیز کو توڑ ڈالے۔
الدُّعْثُوْرُ: گڑھا (۲) ناپختہ حوض (۳) شکستہ مکان یا حوض (۴) بہت اونٹ ج: دَعَاثِیْرُ۔
•دَعِجَتِ العَیْنُ ـَ دَعَجًا و دُعْجَۃً: آنکھ کا بہت سیاہ و سفید اور بڑی ہونا۔ العَیْنُ دَعْجَاءُ۔
دَعِجَ الرَّجُلُ والمَرْأَۃُ: بڑی آنکھ والا ہونا جس کی سفیدی سفید اور سیاہی بہت سیاہ ہو۔ ھو اَدْعَجُ و ھی دَعْجَاءُ ج: دُعْجٌ۔
الاَدْعَجُ: لَیْلٌ اَدْعَجُ: بہت تاریک رات جس کی صبح بہت روشن ہو۔
ثَوْرٌ اَدْعَجُ القَرْنَیْنِ والرَّأسِ والقَوَائِمِ: بہت سیاہ سینگوں، سر اور پیروں والا بیل۔ رَجُلٌ اَدْعَجُ و اَدْعَجُ اللَّوْنِ: کالا آدمی۔
الدَّعْجَاءُ: شَفَۃٌ و لِثَّۃٌ دَعْجَاءُ: کالا ہونٹ، کالا مسوڑھا (۲) قمری مہینہ کی اٹھائیسویں شب (۳) دیوانگی۔
الدُّعْجَۃُ: آنکھ کی سیاہی اور فراخی۔
المَدْعُوْجُ: دیوانہ۔
•دَاعْ دَاعْ و دَاعٍ و دَاعِ: بکریوں کو بلانے اور دھمکانے کے الفاظ۔
دَعْ دَعْ، دُعْ دُعْ: چرواہے کا بکریوں کو ڈانٹتے وقت کے الفاظ۔
دَعْ دَعْ: ٹھوکر کھانے والے کو کہا جاتا ہے، اٹھو اٹھو کوئی بات نہیں۔
دَعْدَعَ دَعْدَعَۃً و دَعْدَاعًا: بل کھاتے ہوئے آہستہ آہستہ دوڑنا
ـــ بالعَاثِرِ: ٹھوکر کھانے والے کو تسلی کے لئے دَعْ دَعْ کہنا۔
ـــ بالغَنَمِ: بکریوں کو بلانا اور ڈانٹنا اور دَاعْ دَاعْ کہنا۔
ـــ الوِعَاءَ: برتن کو اس لئے ہلانا تاکہ اس کے اندر کی چیزیں باہم مل جائیں اور اس میں مزید کی گنجائش نکل آئے (جیسے دانے وغیرہ)۔
ـــ الشیءَ: بھرنا، جیسے: دَعْدَعَ السَّیْلُ الوَادِیَ۔
تَدَعْدَعَ: لڑکھڑا کر بوڑھے آدمی کی طرح چلنا
الدَّعْدَاعُ: پست قد آدمی۔
سَعْیٌ دَعْدَاعٌ: ایسی دوڑ جس میں آہستگی اور پیچ و خم ہو۔
الدَّعْدَعُ: بنجر زمین ج: دَعَادِعُ۔
•دَعَرَ ـَ دَعَارَۃً: بدکار ہونا، بداطوار ہونا
دَعِرَ العُوْدُ ـَ دَعَرًا: لکڑی کا دھواں دینا اور نہ سلگنا۔ ھو دَعِرٌ و دُعَرٌ۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا شعلہ نہ دینا اور بار بار رگڑنے سے کنارہ جل جانا۔ ھو دَعِرٌ و دُعَرٌ و اَدْعَرُ۔
ـــ الرَّجُلُ: بدکار ہونا۔

تَدَعَّرَ وَجْهُهُ : چہرہ کا داغ دار ہونا۔
الدَّاعِرُ : بدکار، مفسد ج: دُعَّار۔
الدَّاعِرَةُ : بدکار و فاحشہ عورت (۲) وہ درخت خرا جس میں گابھا نہ لگے ج: مَدَاعِير۔
الدَّعَارَةُ : بدکاری، فسق و فجور، فحش کاری
الدَّعَارَّةُ : فِی خُلْقِه دَعَارَّةٌ : اس کی عادت بری ہے، عادت میں فساد ہے
الدُّعْرُ : لکڑی کو لگنے والا کیڑا۔ واحد : دُعْرَةٌ : گھن۔
الدُّعَرُ : رَجُلٌ دُعَرٌ : بے وفا آدمی جو اپنے ساتھیوں پر عیب لگاتا ہو۔ (۲) وہ آدمی جس میں کوئی اچھائی نہ ہو۔
الدُّعَرَةُ : الدُّعَرُ۔
المَدَاعِيرُ : فاسق و بدکار لوگ۔
• الدُّعْرُورُ : کمینہ آدمی جو اپنے ساتھیوں کو عیب لگاتا ہو۔
• دَعْرَمَ : جلدی میں چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا (۲) مکر کرنا (۳) کمینہ ہونا۔
الدِّعْرِمُ : پست قد اور بدشکل (۲) گھٹیا اور بدزبان۔
• دَعَسَه ۔ دَعْسًا : سخت نیزہ مارنا۔ دَعَسَه بِالمِدْعَسِ بھی کہتے ہیں۔
___ الشَّيْءَ : خوب روندنا۔
___ الوِعَاءَ : بھرنا۔
___ القَصَّابُ الشَّاةَ : قصائی کا بکری کی کھال اتارتے وقت ہاتھ کو گوشت اور کھال کے درمیان دینا۔
أَدْعَسَهُ الحَرُّ : گرمی کا کسی کو مار ڈالنا۔
دَاعَسَهُ : کسی کے ساتھ نیزہ زنی کرنا۔
الدَّعْسُ : وہ راستہ جس پر کثرت سے چلنے کی بنا پر نشانات پڑ گئے ہوں۔
الدِّعْسُ : روئی (۲) ریت کا گول ٹکڑا۔
الدَّعُوسُ : بہادر آدمی جو لڑائی وغیرہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہو۔
الدَّعِيسُ : نیزہ باز۔

المُدَّعَسُ : مُدَّعَسُ القَوْمِ : جنگل میں روٹی پکانے اور گوشت بھوننے کی جگہ
المِدْعَاسُ : بہت چالو راستہ جس پر چلنے کے نشان پڑ گئے ہوں (۲) مضبوط اور موٹا نیزہ جو مڑتا نہ ہو۔
المَدْعَسُ : جائے امید۔
المِدْعَسُ : المِدْعَاسُ : مضبوط و موٹے نیزے مارنے والا۔ امْرَأَةٌ مِدْعَسٌ بھی کہا جاتا ہے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: مَدَاعِسُ۔
المَدْعُوسُ : چلتا ہوا راستہ۔
• دَعَصَ بِرِجْلِه ۔ دَعْصًا : پیر کو ہلانا۔
___ فُلَانًا : مار ڈالنا۔
___ بِالرُّمْحِ : نیزہ مارنا۔
أَدْعَصَ : شدید گرمی کی وجہ سے پیروں کا پھول جانا، آبلے پڑ جانا (۲) ہلاک کر دینا۔
___ فُلَانًا : مار ڈالنا۔
___ المَوْتُ فُلَانًا : موت کا کسی کو آ پکڑنا، مہلت نہ دینا۔
دَاعَصَهُ : اچانک آ پہنچنا۔ اَخَذْتُه مُدَاعَصَةً : میں نے اسے اچانک پکڑ لیا۔
تَدَعَّصَ اللَّحْمُ : گوشت کا سڑ کر ریزہ ریزہ ہو جانا۔
انْدَعَصَ المَيِّتُ : مردہ کا سڑ کر پھٹ جانا۔
الدِّعْصُ : ریت کا گول ٹکڑا ج: دِعَصَةٌ و اَدْعَاصٌ۔
الدَّعْصَاءُ : ہموار ریتیلی زمین جس پر دھوپ پڑ کر اسے دوسری جگہوں سے زیادہ گرم بنا دیتی ہے۔ گرم ریتیلی زمین
الدُّعْصَةُ : الدِّعْصُ ج: دِعَصٌ جج: اَدْعَاصٌ۔

المِدْعَصُ : رَجُلٌ مِدْعَصٌ بِالرُّمْحِ : نیزہ باز (۲) نیزہ ج: مَدَاعِصُ۔
• دَعَّهُ ۔ دَعًّا : بے رحمی کے ساتھ کسی کو دھکے دینا۔ قرآن پاک میں ہے "فَذٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ اليَتِيمَ"
أَدَعَّ الرَّجُلُ : عیال دار ہونا، چھوٹے چھوٹے بہت بچوں والا ہونا۔
الدَّعَاعُ : آدمی کے چھوٹے چھوٹے بال بچے۔
الدُّعَاعُ : کھجور کے منتشر درخت (۲) سیاہ پر دار چیونٹیاں (۳) ایک جنگلی درخت کے دانے
• دَعَقَت الدَّوَابُّ الطَّرِيقَ ۔ دَعْقًا : چوپاؤں کا راستہ کو اتنا روندنا کہ نشان پڑ جائیں۔
دَعَقَهُ النَّاسُ : لوگوں نے اسے روندا ھو دَعْقٌ و دَعِقٌ و مَدْعُوقٌ
___ الإِبِلُ الحَوْضَ : اونٹوں کا حوض کے کنارے توڑ دینا (۲) اونٹوں کا حوض پر جمگھٹ ہونا۔
___ الفَارِسُ الفَرَسَ : گھوڑے کے دونوں پہلوؤں پر دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا (۲) گھوڑے کو جوش دلانا اور بھگانا
___ عَلَيْهِم الخَيْلَ : لوگوں پر گھوڑ دلیے چڑھائی کرنا۔
___ فُلَانًا : مار ڈالنا۔
___ المَاءَ : پانی جاری کرنا۔
___ الغَارَةَ : حملہ اور یورش کو پھیلا دینا۔
أَدْعَقَ : بھاگنا، دوڑنا۔
___ الفَرَسَ : بھگانا، دوڑانا۔
___ إِبِلَهُ : اونٹوں کو بھیجنا، روانہ کرنا۔
الدَّعْقَةُ : اونٹوں کا گلہ (۲) حملہ، شور و غل (۳) بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی زوردار بارش۔
المَدَاعِيقُ : خَيْلٌ مَدَاعِيقُ : دشمنوں پر ٹوٹ پڑنے والے گھوڑے (اگلی صف کے)۔

الْمَدْعَقُ: پانی نکلنے کی جگہ۔
الْمَدْعُوقَةُ: اَرْضٌ مَدْعُوقَةٌ: وہ زمین جس پر زوردار بارش ہوئی ہو۔
•دَعَكَ الجِلْدَ ـَ دَعْكًا: کھال کو ملنا، رگڑنا اور نرم کرنا، ملائم بنانا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو پہن کر اس کی کرختگی اور کھردرے پن کو دور کرنا۔
ـــ الخَصْمَ: مقابل کو زیر کرنا اور نرمی پیدا کرنا۔
ـــ فُلَانًا فِي التُّرَابِ: کسی کو مٹی میں لوٹ لگوانا، الٹ پلٹ کرنا۔
ـــ فُلَانًا بالقَوْلِ: کسی کو اپنی بات سے تکلیف پہنچانا۔
دَعِكَ ـَ دَعَكًا: بے وقوف ہونا (۲) لڑائی خور ہونا۔ هو دَاعِكٌ و دَاعِكَةٌ (تا برائے مبالغہ)
دَاعَكَهُ: ٹال مٹول سے کام لینا (۲) سخت جھگڑا کرنا۔
تَدَاعَكَ القَوْمُ فِي الحَرْبِ: لڑائی میں ایک دوسرے پر سخت حملہ کرنا، باہم برسر پیکار ہونا۔
الدَّعِكُ: بڑا جھگڑالو۔
الدُّعَكُ: ایک قسم کا پرندہ، گبریلا۔
رَجُلٌ دُعَكٌ: کمزور آدمی، گمنام آدمی
الدُّعْكَةُ: راستہ کا بڑا حصہ۔
الدُّعْكَةُ: اونٹوں کا گلہ۔
المِدْعَكُ: حملہ آور، سخت جھگڑالو۔
المَدْعُوكُ من الأَرَاضِي: وہ زمین جسے لوگوں اور چرواہوں کی کثرت نے خراب کردیا ہو۔
•دَعَلَهُ ـَ دَعْلًا: دھوکہ دینا، بے خبری میں کوئی بات کرنا۔
دَاعَلَهُ: کسی کے ساتھ دھوکہ بازی کرنا۔
الدَّاعِلُ: بھاگنے والا، فریب کار۔
•دَعْلَجَ: بار بار آنا جانا، گھومتے رہنا۔ جیسے چوہے گھومتے ہیں۔
فُلَانٌ يُدَعْلِجُ الى دَارِ فُلَانٍ بِاللَّيْلِ: فلاں کی فلاں کے پاس بوقت شب آمد و رفت رہتی ہے۔
ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا ایک کھیل کھیلنا (جس میں ایک دوسرے کے پاس پکڑنے کے لئے آتے جاتے ہیں)۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: لڑھکانا (۲) بہت لینا، کثرت سے لینا۔
ـــ المَاءَ فِي الحَوْضِ: پانی جمع کرنا۔
الدَّعْلَجُ: بلا ضرورت چلنے والا (۲) بسیار خور انسان یا جانور (۳) خوبصورت اور نازک بدن نوجوان (۴) گنجان گھاس یا پودے (۵) گدھا (۶) بھیڑیا (۷) ہتنی اونٹنی جو ہانکنے سے نہ چلے (۸) تاریکی (۹) اناج وغیرہ سے بھری ہوئی گون۔
الدَّعْلَجَةُ: تاریکی (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ بار بار ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہیں)۔
•دَعَمَهُ ـَ دَعْمًا: سہارا دینا (کہ وہ نہ گرے) (۲) مضبوط و مستحکم بنانا (۳) کسی کی مدد کرنا، امداد دینا۔
ـــ البِنَاءَ: عمارت کو ستونوں یا شہتیروں سے سہارا دینا، روکنا۔
ـــ السَّقْفَ: چھت کے نیچے ستون یا لکڑیاں کھڑی کرکے اسے روکنا۔
ـــ فُلَانًا دَعْمًا مَالِيًّا: مالی مدد دینا۔
دَعَّمَهُ: تقویت پہنچانا، مضبوط کرنا، سہارا دے کر روک دینا، ٹھیرا دینا۔
ادَّعَمَ: سہارا لینا، ستون وغیرہ پر ٹکنا (۲) بھروسہ کرنا۔ ادَّعَمَ عَلَى العَصَا: اس نے لاٹھی یا بید کا سہارا لیا۔
ادَّعَمَ فِي أَمْرِهِ على كذا: اپنے معاملہ میں کسی چیز پر بھروسہ کیا۔
ادَّعَمَ الشَّيْءُ: مضبوط و مستحکم ہونا۔
تَدَاعَمَتْهُ الأُمُورُ: کسی کے پاس معاملات کا ہجوم ہونا۔
الأَدْعَمُ: سینہ کی سفیدی والا۔ فَرَسٌ أَدْعَمُ۔
الدِّعَامُ: سہارا، ٹیک (۲) وہ لکڑیاں جن پر چھت رکھی جائے، چھپر رکھا جائے ج: دُعُمٌ۔
الدِّعَامَةُ: ستون جس پر عمارت کھڑی کی جائے
دِعَامَةُ الضَّيْفِ: میزبان، معاون مہمان
دِعَامَةُ القَوْمِ: قوم کا سردار ج: دَعَائِمُ
هَذَا مِن دَعَائِمِ الأُمُورِ: یہ معاملات کی بنیاد یا اہم ترین معاملہ ہے (۲) وہ لکڑی جس پر چھپر وغیرہ رکھا جائے یا دیوار وغیرہ کو سہارا دیا جائے۔
الدِّعَامَتَانِ: وہ دو لکڑیاں جن کے درمیان چرخی گھومتی ہے۔
الدَّعْمُ: طاقت، مضبوطی، تقویت، سہارا، مدد، امداد (۲) بہت سا مال (۳) موٹاپا کہتے ہیں: لِفُلَانٍ دَعْمٌ: فلاں آدمی طاقتور اور موٹا ہے۔ ولا دَعْمَ بِفُلَانٍ: فلاں آدمی نہ موٹا ہے اور نہ طاقتور۔ فُلَانَةٌ ذَاتُ دَعْمٍ: وہ لحیم و شحیم عورت ہے۔
الدَّعْمَةُ: الدِّعَامُ ج: دِعَمٌ۔
الدُّعْمِيُّ: مضبوط اور سہارا دی ہوئی چیز (۲) بڑھئی (۳) سینہ کی سفیدی والا گھوڑا (۴) راستہ کا بیچ یا بڑا حصہ۔
المُدَّعَمُ: پناہ گاہ۔ لا مُدَّعَمَ لِفُلَانٍ: فلاں کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں۔
المَدْعُومُ: مضبوط، پختہ، روکا ہوا، سہارا دیا ہوا، شہ دیا ہوا۔
بَيْتٌ مَدْعُومٌ: شکستہ گھر جسے سہارا دے کر روکا گیا ہو۔
•دَعَنَ ـَ دَعَانَةً: شوخی کرنا، شوخ ہ

بے حیا ہونا۔
أَدْعَنَ الدَّابَّةَ: اتنا سوار ہونا کہ جانور ہلاک ہو جائے۔
ما أَدْعَنَه: وہ کتنا شوخ ہے!
الدِّعِنُّ: بداخلاق، بدخو، بدمزاج (۲) خراب غذا کھانے والا۔
الدِّعَنُّ: شوخ، بے حیا ج: دِعَنَّة۔
المُدْعَنُ: بدخو، بدمزاج (۲) خراب غذا کھانیوالا
•دَعَا بالشئ ـُ دَعْوًا و دَعْوَةً و دُعَاءً و دَعْوَى: منگانا، طلب کرنا۔ دعا بالکِتاب: اس نے کتاب منگائی۔
ـــ الشئُ الى كذا: محتاج ہونا، متقاضی ہونا۔ جیسے: دَعَتْ ثيابه: اس کے کپڑے پرانے ہو گئے ان کا تقاضا ہے کہ وہ دوسرے کپڑے پہنے (۲) سبب بننا۔ محرک بننا۔
ـــ الطِّيبُ أَنْفَه: اسے خوشبو آئی تو اس نے اسے طلب کیا۔
ـــ فُلَانًا: بلانا، پکارنا، آواز دینا (۲) مدد چاہنا، مدد کے لئے بلانا۔
ـــ المَيِّتَ: میّت پر بیان کر کے رونا۔
ـــ اللّٰهَ: اللہ سے خیر کی درخواست کرنا۔ دعا کرنا۔
ـــ لِفُلَانٍ: کسی کے حق میں خیر کی دعا کرنا (۲) کسی کی طرف منسوب کرنا۔
ـــ على فُلَانٍ: کسی کے لئے بددعا کرنا۔
ـــ بحامد و حامدًا: مثلاً کسی کا حامد نام رکھنا۔
ـــ الى الشئ: دعوت دینا، آمادہ کرنا کسی بات پر مجبور کرنا۔
ـــ الى القِتالِ: لڑائی پر اکسانا۔
ـــ الى الصَّلٰوة: ترغیب دینا۔
ـــ الى الدِّين و المَذْهب: کسی مذہب یا مسلک کو ماننے کی ترغیب دینا۔

دَعَا الى فُلَان: کسی کے پاس لے جانا۔
ـــ القَوْمَ دُعاءً و دَعْوَةً و مَدْعَاةً: کھانے پر بلانا، کھانے کی دعوت دینا۔
دَاعَى البِناءَ: منہدم کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو پہیلیاں (چیستان) سنانا (۲) کسی پر مقدمہ چلانا، جھگڑا کرنا۔
دَعَّى فى الضَّرْعِ: تھن میں تھوڑا دودھ چھوڑ دینا (تاکہ اس میں مزید اتر آئے)
ادَّعَى فى الحَرْبِ: جنگ میں اپنا نسب بیان کرنا کہ میں فلاں ابن فلاں ہوں
ـــ الشئَ: چاہنا، خواہش کرنا (۲) اپنا بنانا، اپنے لئے کسی چیز کا دعویٰ کرنا کہ وہ میری ہے، اپنے لئے کوئی چیز ثابت کرنا۔ فُلانٌ يَدَّعِى بكَرَمِ فِعالِه: فلاں اپنے حسنِ افعال کا مدعی ہے۔
ـــ فُلَانًا: غیر باپ کی طرف کسی کو منسوب کرانا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ كذا: کسی کے خلاف کسی بات کا دعویٰ کرنا اور اس میں جھگڑا کر کے اسے اپنے لئے ثابت کرنا، اسی سے ہے: البَيِّنَةُ عَلَى المُدَّعِى و اليَمِينُ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ۔ (۲) الزام لگانا۔
ـــ عليه كذِبًا: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا، الزام لگانا۔
انْدَعَى: جواب دینا، دعوت قبول کرنا۔
لو دُعِينَا لَانْدَعَيْنا: اگر ہم کو دعوت دی جائے گی تو ہم قبول کرینگے
تَدَاعَى القَوْمُ: ایک دوسرے کو بلانا حتیٰ کہ جمع ہو جانا۔
ـــ القَوْمُ على فُلَانٍ: کسی کی مخالفت اور دشمنی میں لوگوں کا اکٹھا ہو جانا، باہم مل کر کسی پر ہلہ بولنا۔
ـــ القَوْمُ بالرَّحِيلِ: لوگوں کا کوچ کے لئے اعلان کرنا۔

تَدَاعَى النَّاسُ بالألْقابِ: لوگوں کا ایک دوسرے کے لئے القاب استعمال کرنا۔
ـــ القَوْمُ بالأَحَاجِى: ایک دوسرے کو پہیلیاں سنانا۔
ـــ الشَّئُ: کسی چیز میں دراڑیں پڑ کر گرنے کے قریب ہو جانا۔ جیسے: تَدَاعَى البِناءُ و تَدَاعَى الحائِطُ۔
تَدَاعَتْ إِبِلُ بنى فُلَانٍ: اونٹوں کا دبلے ہو جانا یا ہلاک ہو جانا۔
ـــ الثَّوْبُ: بوسیدہ ہو جانا، پرانا ہو جانا
ـــ فى الحَرْبِ: نسب بیان کرنا، میدانِ جنگ میں کہنا کہ میں فلاں ابن فلاں ہوں
تَدَعَّتِ النَّائِحَةُ: میت پر نوحہ کرنے والی کا وجد میں آنا، جھومنا۔
اسْتَدْعَاهُ: بلانا، طلب کرنا، منگانا، بلوانا، منگوانا، درخواست کرنا (۲) مقتضی ہونا (۳) دعا کرانا (۴) بددعا کا کام کرنا (۵) لازم سمجھنا (۶) استدعا کرنا۔
ـــ الأَمْرُ: معاملہ کا مقتضی ہونا۔
ـــ الاعْجابَ: باعث تعجب ہونا۔
الأُدْعُوَّةُ: پہیلی، چیستان۔
الأُدْعِيَّةُ: الأُدْعُوَّةُ: بَيْنَهُم أُدْعِيَّةٌ يَتَدَاعَوْنَ بها: وہ آپس میں ایک چیستاں (پہیلی) سناتے ہیں۔
الادِّعاءُ: مقدمہ جو عدالت میں دائر کیا جائے (۲) زعم، خیال (۳) الزام۔
ادِّعاءُ المرض: بیماری کا بہانہ۔
الدَّاعِىُ: دَاعِى اللَّبَن: وہ دودھ جو تھن میں اس لئے چھوڑ دیا جائے کہ اس کی وجہ سے مزید دودھ اتر آئے (۲) سبب، محرک ج: دَوَاعٍ (۳) کنوینر، داعی ج: دُعَاةٌ۔
الدَّاعِيَةُ: مبلغ دین یا کسی نظریہ اور مسلک کا داعی و مبلغ (تا رِ مبالغہ کی ہے)

(۲) بدکار عورت جو اپنی طرف بلائے (۳) سبب، محرک۔ هو دَاعِيَةٌ اِلٰى كَذَا: وہ اس بات کا محرک ہے ج: دَوَاعٍ۔

دَاعِيَةُ اللَّبَنِ: تھن میں بچا ہوا دودھ جس کے ذریعہ مزید دودھ آجائے۔

اَصَابَتْهُ دَوَاعِي الدَّهْرِ: اس پر زمانہ کی گردشیں آئیں، مصیبتیں آئیں۔

هو سَلِيمُ دَوَاعِي الصَّدْرِ: وہ نیک جذبات انسان ہے (۲) دعوت و تبلیغ۔ کہتے ہیں: دَعَاهُ بِدَاعِيَةِ الاِسْلَامِ: اس نے اسے اسلام کی دعوت دی، اسلام کی تبلیغ کی۔

الدُّعَاءُ: وہ قول جس سے اللہ تعالیٰ کو پکارا جائے، دعا، پکار ج: اَدْعِيَةٌ۔

الدَّعَاوَةُ: دعوی، زعم، مقدمہ۔

الدِّعَايَةُ: پروپیگنڈہ، کسی نظریہ، مسلک یا رائے کی دعوت بذریعہ تحریر و تقریر۔

الدَّعَّاءَةُ: (مبالغہ) بہت دعا کرنے والا (۲) انگشت شہادت۔

الدَّعْوَةُ: کھانے پینے کی دعوت۔ نَحْنُ فِي دَعْوَةِ فُلَانٍ. كُنَّا فِي دَعْوَةِ فُلَانٍ: ہم فلاں کی ضیافت میں تھے، یا فلاں کے یہاں مدعو تھے (۲) دعوی (۳) بلاوا (۴) تبلیغ، مذہب یا کسی نظریہ کی ترغیب

هو مِنِّي دَعْوَةَ الرَّجُلِ: اس کے اور میرے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے یا قرب ہے جتنا کہ میرے اور اس شخص کے درمیان جسے میں بلاتا ہوں۔

جیسے کہتے ہیں: هو مِنِّي رَمْيَةَ السَّهْمِ: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا تیر کا نشانہ۔

لِبَنِي فُلَانٍ الدَّعْوَةُ عَلَى غَيْرِهِم: علیہ لینے کے لئے فلاں قبیلہ کے لوگوں ہی سے دعا کی ابتدا ہوتی ہے ج: دَعَوَاتٌ۔

الدَّعْوَى: دعوی، مقدمہ، نالش، زعم، قول۔ دَعْوَى فُلَانٍ كَذَا: فلاں آدمی کا یہ کہنا ہے یا خیال و زعم ہے ج: دَعَاوَى و دَعَاوٍ۔ عدالتی اصطلاح میں وہ قول (دعوی) ہے جس کے ذریعہ انسان کسی پر اپنا حق ثابت کرنے کی درخواست کرتا ہے۔

الدُّعْوِيُّ: یہ منفی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے مَا بِالدَّارِ دُعْوِيٌّ: گھر میں کوئی بلانے والا نہیں ہے۔

الدَّعِيُّ: لے پالک، متبنّی ج: اَدْعِيَاء قرآن پاک میں ہے: "وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَكُمْ اَبْنَاءَكُمْ" (۲) غیر باپ کی طرف منسوب (۳) مشکوک النسب (۴) مدعو (کھانے وغیرہ پر)۔

المَدْعَاةُ: دعوت جیسے: نَحْنُ فِي مَدْعَاةِ فُلَانٍ۔ (۲) طعام ضیافت، دعوت طعام (۳) سبب، باعث ج: مَدَاعٍ۔

لَه مَدَاعٍ و مَسَاعٍ: اس کے جنگی مناقب اور خوبیاں ہیں۔

المُدَّعَى والمُدَّعَى عليه: مدعی علیہ۔ جس کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے، دعوی کیا جائے۔ المُدَّعَى عليه مَدَنِيًّا: دیوانی مدعا علیہ۔ المُدَّعَى عليه جِنَائِيًّا: فوجداری مدعا علیہ جس کے خلاف فوجداری مقدمہ قائم ہو

المُدَّعِي: دعوی کرنے والا، نالش کرنے والا مقدمہ دائر کرنے والا۔

مُدَّعٍ بِالحَقِّ المَدَنِيِّ: دیوانی مقدمہ دائر کرنے والا۔

د ـــــ غ

• دَغْدَغَ فُلَانًا: گدگدی کرنا، یعنی کسی کی بغل یا پیٹ یا پیر کے تلوے پر ہنسانے کی غرض سے انگلیوں کو حرکت دینا

دَغْدَغَ فُلَانًا بِكَلِمَةٍ: کسی کو کوئی بات کہہ کر مجروح کرنا، طعنہ دینا۔

ــــ عِرْضَه: کسی کی آبرو کو ٹھیس پہنچانا، نسب میں عیب نکالنا۔

الدَّغْدَغَةُ: گدگدی۔

المُدَغْدَغُ: جس کے گدگدی کی جائے (۲) مطعون، معیوب النسب۔

• دَغَرَ فِي البَيْتِ ـَ دَغْرًا: داخل ہونا

ــــ عليه: کسی کے پاس اچانک پہنچ جانا (۲) حملہ آور ہونا۔

ــــ فُلَانًا: دھکا دینا، دھکیلنا (۲) دبا کر مار دینا (۳) خراب غذا دینا (۴) بچہ کو دودھ پلانا اس طرح کہ وہ سیر نہ ہو۔

ــــ الشَّيْءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔

ــــ المَرْأَةُ الصَّبِيَّ: عورت کا بچے کے حلق میں تالو کو ابھارنے کے لئے انگلی ڈالنا، ایسا حلق کی درد کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے: "قَالَ لِاُمِّ قَيْسٍ عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذِهِ العُلُقِ"

تَدَغَّرَ: عادی ہونا۔

الدَّاغِرُ: حقیر و ذلیل (۲) فساد انگیز، بطینت ج: دُغَّارٌ۔

الدَّغْرَةُ: کوئی چیز چھین لینا، اچک لینا۔ حدیث علیؓ میں ہے: "لَا قَطْعَ فِي الدَّغْرَةِ"

الدَّغْرَى: کہتے ہیں: دَغْرَى لَا صَفَّى: ان پر دھاوا بول دو، ان کے ساتھ صف بستہ نہ ہو۔

المَدْغَرَةُ: گھمسان کی جنگ جس میں ایک دوسرے پر پل پڑنے کی آواز لگائی جائے اور دَغْرَى اس کا شعار اور نعرہ ہو

الدُّغْرُورُ: شرّی اور بد اخلاق۔

• دَغْرَقَ المَاءَ: پانی کو اچھالنا، زور سے ڈالنا۔ دَغْرَقَ عَلَيْهِ المَاءَ: اس پر

پانی انڈیل دیا۔
دَغْرَقَ مَالَه : مال کو بے دریغ اور فضول خرچ کرنا۔
___ المَاءَ : پانی کو گدلا کرنا جیسے دَغْرَقَت قَدَمُه الماءَ۔
___ الشَّيءَ : پردہ ڈالنا۔
الدَّغْرَقُ : بہت پانی، گدلا پانی۔ عَيْشٌ دَغْرَقٌ : فراخ زندگی۔ عَامٌ دَغْرَقٌ : زرخیز سال۔
• دَغَشَ ے دَغْشًا : تاریکی میں داخل ہونا
___ عليه : حملہ کرنا، اچانک لوٹ پڑنا۔
أَدْغَشَ : دَغَشَ۔
دَاغَشَ : پیاس کی وجہ سے پانی کے اردگرد چکر لگانا (۲) کسی چیز کو عنایت شوق میں دوسروں سے بچا کر طلب کرنا (۳) دلیری کے ساتھ تاریکی میں چلنا۔
___ المَاءَ : پانی کو جلدی جلدی پینا (۲) تھوڑا سا پینا۔
___ فلانًا : کسی شے میں کسی سے مزاحمت کرنا
تَدَاغَشَ القَوْمُ : دھکم دھکا ہونا، لڑائی یا شور و شغب میں گتھم گتھا ہو جانا۔
الدَّغَشُ : تاریکی۔
الدَّغْشَةُ : تاریکی۔
الدَّغِيْشَةُ : تاریکی۔
• دَغِصَ ے دَغَصًا : کھانے سے بھرا ہوا ہونا بکثرت کھانا، غصہ سے بھر جانا (۲) اونٹوں کا گٹھلیاں وغیرہ بکثرت کھانا کہ گلے میں پھنس جائے اور جگالی نہ کر سکے (۳) چوپایہ کا خوب موٹا ہونا۔ هو دَغْصَانُ و هي دَغْصَى ج : دَغَاصَى
أَدْغَصَه : غصہ سے بھر دینا۔
___ المَوْتُ : موت کا اچانک آجانا۔
دَاغَصَ فِي العَمَلِ : کام میں عجلت اور تیزی برتنا۔ أَخَذْتُه مُدَاغَصَةً : میں نے اسے غلبہ پاکر پکڑ لیا۔

الدَّاغِصَةُ : گھٹنے کے سرے پر گھومنے والی گول ہڈی، گھٹنے کی چپنی (۲) گھٹنے کی کھال کے نیچے کی چربی (۳) گٹھا ہوا گوشت۔ کہتے ہیں : سَمِنَ فُلَانٌ حتى كَأَنَّهُ دَاغِصَةٌ (۴) صاف اور پتلا پانی ج : دَوَاغِصُ
• دَغَفَ الشَّيءَ ے دَغْفًا : اچھی طرح لینا یا پکڑنا۔
___ الحَرُّ فُلَانًا : گرمی کا تکلیف پہنچانا، پریشان کرنا۔
دَغْفَاءُ : ابو دَغْفَاءَ : بیوقوف کی کنیت
• دَغْفَقَ المَطَرُ دَغْفَقَةً و دِغْفَاقًا : بارش کا ابتدا میں زور سے برسنا۔
___ المَاءَ : خوب پانی ڈالنا۔
___ مَالَهُ : مال کو پانی کی طرح بہانا، خوب خرچ کرنا۔
الدَّغْفَقُ : بہایا ہوا پانی۔ عَيْشٌ دَغْفَقٌ : فراخ زندگی۔ عَامٌ دَغْفَقٌ : زرخیز سال، خوشحالی کا سال
• الدَّغْفَلُ : فراخ آسودہ۔ عَيْشٌ دَغْفَلٌ و عَامٌ دَغْفَلٌ : خوشحالی کا سال (۲) بہت پر (۳) زمانہ کی نرمی و خوشحالی (۴) ہاتھی یا بھیڑیے کا بچہ۔
الدَّغْفَلِيُّ : خوش حالی والا، آسودگی والا
• دَغَلَ القَانِصُ ے دَغْلًا : شکاری کا شکار کو دھوکا دینے کے لئے کسی جگہ میں چھپنا (۲) مشتبہ آدمی کی طرح داخل ہونا
___ فِي الرِّيبَةِ : شک میں پڑنا۔
أَدْغَلَ المَكَانُ : جگہ کا گھنے درختوں والی ہونا یا پوشیدہ ہونا۔
___ الأَرْضُ : زمین کا گھنے درختوں والی ہونا
___ فُلَانٌ : کسی کا گھنے درختوں میں غائب ہو جانا
___ بِفُلَانٍ : بے وفائی کرنا، غداری کرنا دھوکہ سے مار ڈالنا (۲) کسی کی چغلی کھانا
___ الأَمْرَ و فيه : معاملہ کو بگاڑنا،

بات بگاڑنا، خراب کرنا۔
الدَّاغِلُ : دل میں دشمنی رکھتے ہوئے بظاہر اچھا معاملہ کرنے والا، غدار و مکار (۲) پوشیدہ۔ مَكَانٌ دَاغِلٌ : پوشیدہ جگہ
الدَّاغِلَةُ : زبردست کینہ، پوشیدہ عداوت و کینہ (۲) کسی کے عیب یا خیانت کی جستجو کرنے والے۔
الدَّغَلُ : کسی کام کو خراب کر دینے والا عیب، خرابی، فساد (۲) گھنے درختوں کا جھنڈ جس میں دھوکہ دینے کے لئے آدمی چھپ جائے (۳) وہ جگہ جہاں اچانک مار دیئے جانے کا ڈر ہو، خطرہ کی جگہ (۴) اونچی چھت (۵) وادی (۶) رونددی ہوئی زمین ج : أَدْغَالٌ و دِغَالٌ۔
الدَّغِيلَةُ : الدَّغَلُ۔
المَدْغَلُ : وادی کا نشیبی حصہ جبکہ اس میں گنجان درخت ہوں ج : مَدَاغِلُ۔
• دَغَمَ الحَرُّ و البَرْدُ ے دَغْمًا : گرمی اور سردی کا اپنے اپنے وقت پر ہمہ گیر ہونا
___ الحَرُّ او البردُ القَوْمَ دَغْمًا و دَغَمَانًا : سردی یا گرمی کا لوگوں کو خوب لگنا۔
___ الغَيْثُ الأَرْضَ : بارش کا زمین کے ہر حصہ پر برسنا۔
___ أَنْفَهُ : ناک توڑ دینا۔
___ الإِنَاءَ : برتن کو ڈھانپنا۔
دَغِمَ الحَرُّ و البَرْدُ ے دَغْمًا : دَغَمَ
___ الفَرَسُ وغيرُه دَغَمًا و دُغْمَةً : گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا (۲) چہرہ کا سیاہی مائل ہونا (بقیہ بدن کے برخلاف) هو أَدْغَمُ و هي دَغْمَاءُ ج : دُغْمٌ۔
أَدْغَمَ فُلَانٌ : لوگوں کے مقابلہ میں اس ڈر سے عجلت کرنا کہ وہ اس پر سبقت نہ لے جائیں اور لقمہ بغیر چبائے کھا لینا۔

أَدْغَمَ الطَّعَامَ: نگل لینا۔
—الحَرُّ و البَرْدُ القَوْمَ: سردی یا گرمی کا لوگوں کو لگنا۔
—الشَّیْءَ: سیاہ کرنا۔ أَدْغَمَهُ اللّٰهُ: اللہ اس کا منہ کالا کرے اور اسے ذلیل ورسوا کرے۔
—الشَّیْءُ فُلَانًا: کسی کو بات ناگوار گزرنا بری لگنا۔
—الشَّیْءَ فِی الشَّیْءِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا جیسے: أَدْغَمَ اللِّجَامَ فِی فَمِ الدَّابَّةِ و أَدْغَمَ الفَرَسَ اللِّجَامَ۔
—الحَرْفَ فِی الحَرْفِ: ایک حرف کو دوسرے میں مدغم کرنا یعنی ملا کر ایک کر دینا۔
ادَّغَمَه فیه: مدغم کرنا، ادغام کرنا، ادَّغَمَ الحَرْفَ فِی الحَرْفِ۔
ادْغَامَّ الفَرَسُ: گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا۔
الأَدْغَمُ: سیاہ ناک والا (۲) ناک میں بولنے والا ج: دُغْمٌ و دُغْمَانٌ۔
الدُّغَامُ: گلے کا درد۔
الدُّغْمَانُ: کالا، کالا اور باعظمت۔
• دَغْمَرَهُ: ملانا، مخلوط کرنا۔
—علیه الخَبَرَ: کسی سے خبر چھپانا۔
فی خُلُقِه دَغْمَرَةٌ: اس کے مزاج اور اخلاق میں خرابی ہے، وہ بداخلاق و بدمزاج ہے۔
الدُّغْمُرِیُّ: بدمزاج۔ خُلُقٌ دُغْمُرِیٌّ: کمینی عادت، بداخلاقی۔
الدُّغْمُورُ: رَجُلٌ دُغْمُورٌ: بداخلاق
المُدَغْمَرُ: پوشیدہ۔ رَجُلٌ مُدَغْمَرُ الخُلُقِ: صاف طبیعت نہ رکھنے والا، جس کی طبیعت میں کھوٹ ہو۔
• المُدَغْمَسُ من الأُمُورِ: پوشیدہ امور

حَسَبٌ مُدَغْمَسٌ: مخلوط یا مشتبہ نسب۔
• دَغَنَ الیَوْمُ ـُـ دَغْنًا و دُغُونًا: دن کا سیاہ و تاریک ہونا۔
الدُّغْنَةُ: سیاہی، تاریکی۔
دُغَیْنَةٌ: بے وقوف کا نام۔

د ـــ ف

• دَفِئَ من البَرْدِ ـَـ دَفَأً و دَفَاءً و دَفَاءَةً: (سردی میں) گرم ہونا، گرمائی حاصل کرنا (سورج یا لحاف وآگ وغیرہ سے) گرم لباس پہننا، هو دَفِئٌ و هی دَفِئَةٌ۔ دَفْآنُ و هی دَفْأَى۔ دونوں کی جمع: دِفَاءٌ۔
—دَفَأً: مونڈھے کا سینے کی طرف ابھرا ہوا ہونا۔ الرَّجُلُ أَدْفَأُ و هی دَفْأَى
دَفُؤَ من البَرْدِ ـُـ دَفَاءَةً۔ دَفِئٌ۔ دَفُؤَ یومُنا و دَفُؤَتْ لَیْلَتُنَا۔
أَدْفَأَتِ الإِبِلُ علی مائةٍ: اونٹوں کا سو سے زیادہ ہو جانا۔
—فُلَانًا: (سردی کے بعد) گرم کرنا، گرم کپڑا پہنانا یا اوڑھانا۔ أَدْفَأَهُ الثَّوْبُ (۲) خوب بخشش کرنا، کسی کو خوب دینا
—القَوْمَ: لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
—الجَرِیحَ: زخمی کو مار ڈالنا، کام تمام کر دینا۔
دَافَأَ الجریحَ: أَدْفَأَهُ۔
دَفَّأَهُ: أَدْفَأَهُ۔ گرم کرنا، گرمی پہنچانا (۲) عطیہ خوب دینا۔
ادَّفَأَ: گرم لباس پہننا، گرم ہو جانا (سردی سے)
—بالثَّوْبِ: کپڑے سے گرمائی حاصل کرنا
تَدَفَّأَ: ادَّفَأَ۔
اسْتَدْفَأَ: ادَّفَأَ۔
الدِّفَاءُ: گرمائی دینے والی چیز، ہر وہ شے جس سے (سردی دور کرنے کے لئے) گرمائی حاصل کی جائے۔
الدِّفْءُ: گرمی، گرمائی، سینک (برد کی نقیض) ہر وہ چیز جو گرمائی پہنچائے۔ قرآن پاک میں ہے: "والأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِیهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ"۔ ما عَلَیْهِ دِفْءٌ: اس کے پاس گرم کپڑا نہیں ہے (۲) دیوار کی اوٹ کہتے ہیں: اقْعُدْ فِی دِفْءِ هَذَا الحَائِطِ۔ (۳) اونٹوں کے بچے اور ان سے حاصل ہونے والی منفعت کی چیزیں (۴) عطیہ۔
الدَّافِئُ: گرم۔
الدَّفَّایَةُ و الدَّفَّاءَةُ: اسٹوو، انگیٹھی۔
الدَّفَّایَةُ الكَهْرَبائیَّةُ: ہیٹر۔
الدَّفِئُ: گرم، گرم لباس پہنے ہوئے، گرم کپڑا اوڑھے ہوئے۔
الدَّفِیئَةُ: شیشے کا کمرہ جس میں نباتات کو پرورش کیا جاتا ہے اور اسے مصنوعی طریقہ پر گرم کیا جاتا ہے۔
المَدْفَأَةُ: أَرْضٌ مَدْفَأَةٌ: گرم زمین۔
المِدْفَأَةُ: انگیٹھی یا اسٹوو یا گرم کرنے کا آلہ یا مشین ج: مَدَافِئُ۔
المُدْفِئَةُ: إِبِلٌ مُدْفِئَةٌ: بہت چربی اور بہت اون والے اونٹ جو اپنے سانس سے ایک دوسرے کو گرم کر دیں۔
• الدَّفْتَرُ: کاپی، نوٹ بک ج: دَفَاتِرُ۔
الدَّفْتَرُ الكَبِیرُ: رجسٹر۔
دَفْتَرُ الأحوال (فی مركز البولیس) رجسٹر ریکارڈ جرائم وغیرہ کا۔
دَفْتَرُ أُسْتَاذٍ: لیجر، نام دار کھاتہ۔
دفتر أستاذ التكالیف: کاسٹ لیجر، لاگت رجسٹر۔
دَفْتَرُ أَخْذِ الصُّوَرِ: ڈپلی کیٹ لیٹر بک، نقول خطوط کا رجسٹر۔
دفترُ أُسْتَاذِ المَبِیعات: سیلز لیجر، بکری کھاتہ

دَفْتَرُ أَوَامِرِ شِرَاءٍ: آرڈر خریداری بک
دَفْتَرُ البِضَاعَةِ الوَارِدَةِ: آمدہ سامان کا رجسٹر۔
دَفْتَرُ البَوَّابَةِ: گیٹ بک۔
دَفْتَرُ تَسْجِيلِ الطَّلَبَاتِ: آرڈر بک۔
دَفْتَرُ التَّسْلِيمِ: ڈلیوری بک، رجسٹر حوالگی اشیا۔
دَفْتَرُ التَّشْرِيفَاتِ: پروٹوکول بک۔
دَفْتَرُ حِسَابٍ: رجسٹر حسابات، اکاؤنٹ بک
دَفْتَرُ حِسَابِ البَنْكِ: پاس بک۔
دَفْتَرُ الحُضُورِ: رجسٹر حاضری۔
دَفْتَرُ الرَّسَائِلِ: رجسٹر مراسلات۔
دَفْتَرُ الشَّكْوَى: شکایت بک، کمپلینٹ بک
دَفْتَرُ شِيكَاتٍ: چک بک۔
دَفْتَرُ الصَّفِّ: کلاس بک، رجسٹر حاضری۔
دَفْتَرُ الصُّنْدُوقِ: کیش بک۔
دَفْتَرُ قَيْدٍ: ریکارڈ۔
دَفْتَرُ مَحَاضِرِ الجَلَسَاتِ: رجسٹر کارروائی
دَفْتَرُ المَخْزَنِ: اسٹور بک، رجسٹر اندراج اشیا صرف۔
دَفْتَرُ مَلْحُوظَاتٍ: نوٹ بک۔
دَفْتَرُ مَوَاعِيدَ: اپائنٹمنٹ بک۔
دَفْتَرُ وَقَائِعِ الجَلْسَةِ: رجسٹر کارروائی
دَفْتَرُ يَوْمِيَّةٍ: روزنامچہ۔
الدَّفْتَرْدَارُ: ترکی لفظ، متصرم مالیات، محاسب۔
الدَّفْتَرْخَانَةُ: محافظ خانہ۔
دَفْدَفَ: جلدی کرنا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا زمین سے قریب ہو کر اڑنا
ـــ الدُّفُوفَ: جلدی جلدی بجانا۔
الدفادف: دَفَادِفُ الأَرْضِ: زمین کے ابھرے ہوئے حصے۔ و: دَفْدَفَةٌ۔
• دَفَرَهُ ـُ دَفْرًا: گدی یا سینہ کے بل دھکا دینا۔
دَفِرَ ـَ دَفَرًا: ذلیل ہونا۔
ـــ اللَّحْمُ أو الطَّعَامُ: گوشت یا کھانے میں کیڑے پڑ جانا۔
دَفِرَ الشَّيْءُ: بدبودار ہو جانا۔ هو دَفِرٌ و هي دَفِرَةٌ۔ هو أَدْفَرُ و هي دَفْرَاءُ۔
أَدْفَرُ: بدبودار بغل والا ہونا، گندہ بغل ہونا
دَفَارِ: (مبنی علی الکسر) دنیا (۲) کنیز، کنیز کو ناگواری سے کہا جاتا ہے یا دفار بدبو والی، استعمال ندا کے موقع پر زیادہ ہے۔ أُمُّ دَفَارٍ: دنیا، بڑی آفت
• دَفَعَ الی فلانٍ ـَ دَفْعًا: پہنچنا۔ طَرِيقٌ يَدْفَعُ الی مكان كذا: راستہ جو فلاں جگہ جا کر ختم ہوتا ہے، یا فلاں جگہ پہنچتا ہے۔
ـــ عن الموضع: روانہ ہونا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دم آنا، ایک ساتھ آنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ہٹانا، دھکیلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الأَرْضُ" دَفَعْتُهُ عَنِّي: میں نے اسے اپنے پاس سے ہٹا دیا۔
ـــ عنه الشَّيْءَ: دور کرنا، دفع کرنا، ازالہ کرنا۔ دَفَعَ عنه الأَذَى والشَّرَّ
ـــ إليه الشَّيْءَ: لوٹانا، واپس کرنا، ادا کرنا۔ جیسے: دَفَعَ إِلَيْهِ الثَّمَنَ۔
ـــ القَوْلَ بالحُجَّةِ: دلیل سے کسی بات کا رد کرنا۔
ـــ فُلَانًا الی كذا: کسی بات پر مجبور کرنا، آمادہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا: دھکا دینا، دھکیلنا۔
دَافَعَ عنه مُدَافَعَةً و دِفَاعًا: دفاع کرنا، حمایت کرنا، بچاؤ کرنا، وکالت کرنا، صفائی پیش کرنا، مقدمہ میں پیروی کرنا، کسی کی کامیابی کی کوشش کرنا۔
دَافَعَ عنه الأَذَى: تکلیف دور کرنا۔
ـــ فُلَانًا فی حَاجَتِهِ: کسی کے حق یا مطالبہ میں ٹال مٹول کرنا، ادائیگی نہ کرنا۔ (۲) مزاحمت کرنا۔ هو سَيِّدُ قَوْمِهِ غَيْرَ مُدَافَعٍ: وہ بلا مزاحمت و بلا مقابل اپنی قوم کا سردار ہے۔
ـــ الرَّجُلُ امرَ كذا: کسی معاملہ سے دل چسپی ہونا، دل دادہ ہونا۔
دَفَّعَهُ: دَفَعَهُ۔ دھکا دینا، ہٹانا۔ هو مُدَفَّعٌ۔ رَجُلٌ مُدَفَّعٌ: ذلیل، جس کے نسب کا انکار کیا گیا ہو، اگر وہ ضیافت چاہے تو اس کی ضیافت نہ کی جائے بخشش چاہے تو بخشش نہ دی جائے (۲) وہ غریب و فقیر آدمی جسے ہر آدمی دھکے دے اور اپنے پاس سے دور کرے۔ ضَيْفٌ مُدَفَّعٌ: ایسا مہمان جسے کوئی قبول نہ کرے اور اہل محلہ میں سے ہر ایک دوسرے پر ٹال دے۔
اِنْدَفَعَ: مطاوع دَفَعَ۔ دھکلنا، دھکا کھانا، تیزی سے آنا یا جانا (۲) زائل ہونا، دور ہونا
ـــ فی الأَمْرِ: ہمہ تن مصروف ہونا۔
ـــ فی الحَدِيثِ: بات کرتے رہنا، گفتگو جاری رکھنا۔
ـــ الفَرَسُ: تیز چلنا، تیز رو ہونا۔
ـــ السَّيْلُ: رو آنا، سیلاب آنا۔
ـــ الشَّيْءُ: ریلا آنا، زور سے آنا۔ جیسے: اِنْدَفَعَ الهَوَاءُ من النَّافِذَةِ۔
تَدَافَعَ السَّيْلُ: رو آنا، سیلاب آنا۔
ـــ القَوْمُ: ایک دوسرے کو دھکا دینا، دھکم دھکا ہونا، باہم مزاحمت کرنا۔
ـــ القَوْمُ الشَّيْءَ: لوگوں کا کسی چیز کو اپنے اپنے ساتھیوں سے ہٹانا۔
تَدَفَّعَ السَّيْلُ: اِنْدَفَعَ۔
اِسْتَدْفَعَ اللّٰهَ السُّوءَ: اللہ سے کسی تکلیف یا برائی کے ازالہ کی درخواست کرنا۔

الدَّافِعُ : بچہ پیدا ہونے سے پہلے افراز ہونے والا دردوم، دھکا دینے والا، ادائیگی کرنیوالا

دَافِعُ الضَّرائِب : ٹیکس دینے والا (۲) محرک، سبب ج: دوافع۔

الدَّوافع : وادی کے نشیبی حصے۔

الدَّفْعُ : جواب دعوی، مقدمہ کی اپیل جس میں مدعیٰ علیہ کی جانب سے اس کے خلاف مقدمہ میں کئے گئے فیصلہ کی تردید کرنے والی بات کا ذکر ہو۔ ج: دُفُوعٌ (۲) ازالہ (۳) ادائیگی (۴) رد۔

الدُّفْعَةُ : دھکا (۲) ادائیگی کی ایک قسط (۳) سامان وغیرہ کی کھیپ (۴) ردعمل (۵) دفعہ ج: دَفَعَات۔

الدُّفْعَةُ : بارش کی بوچھاڑ (۲) ایک دم نکلنے والی پانی کی ایک مقدار۔ دُفْعَةً : یکمشت۔ جیسے : اَعْطَاهُ اَلْفًا دُفْعَةً (۳) کھیپ ج: دُفَعٌ۔

الدَّفَّاعُ : بہت زور سے دھکیلنے والا، تیزروسیلاب، تیزرو۔

الدُّفَّاعُ : زبردست سیلاب (۲) لوگوں کا ریلا، بھیڑ۔

الدِّفَاعُ : بچاؤ، حفاظت، ڈیفنس۔

الدِّفاعُ عن النَّفْس : اپنا بچاؤ۔

الدِّفاعُ عن اَحَدٍ : حمایت، صفائی

الدِّفاعُ في القَضاءِ : مقدمہ میں کسی کی پیروی، ملزم کی پیروی۔

مُحامي الدِّفاع : وکیل مقدمہ، پیروکار۔

الدِّفاعُ المَدَنِيُّ : سول ڈیفنس، شہری حفاظت وسلامتی۔

الدِّفاعُ الوَطَنِيُّ : نیشنل ڈیفنس، قومی سلامتی۔

الدِّفاعُ الشَّرْعِيُّ : وہ حق حفاظت جو فرد کو قانون دیتا ہے کہ اگر اسے اپنے جان ومال یا دوسرے کے جان ومال کے نقصان کا ڈر ہو تو وہ خطرہ دور کرنے کے لئے ضروری طاقت کا استعمال کر سکتا ہے۔

وِزَارَةُ الدِّفَاع : ملکی سلامتی اور تحفظ سے متعلق وزارت، ڈیفنس منسٹری۔

الدِّفَاعِيُّ : دفاع سے متعلق۔ ضد: هُجُومِي

الدَّفُوعُ : بہت ہٹانے یا دھکا دینے والا (۲) لات مارنے والا جانور (۳) دودھ نکالتے وقت لات مارنے والی اونٹنی۔

المَدْفَعُ : پانی کا دھارا، بہاؤ کی جگہ۔ ج: مَدَافِع۔

المِدْفَعُ : دھکیلنے کا آلہ (۲) توپ ج: مَدَافِع۔

رَجُلٌ مِدْفَعٌ : بہت ہٹانے والا، دھکیلنے والا۔

المِدْفَعِيَّةُ : توپ خانہ۔

المَدْفوع : ہٹایا ہوا، دھکیلا ہوا، ادا کیا ہوا، زائل کیا ہوا۔

المَدْفوع اليه : جس کو ادائیگی کی گئی، پانے والا، وصول کرنے والا۔

المَدْفوع على عَمَلٍ او الى اَمْرٍ : کسی کام کے لئے مجبور۔

• دَفَّ له الاَمْرُ ـ دَفًّا : ممکن ہونا، آسان ہونا۔

ــــ الطَّائِرُ : پرندہ کا پر پھڑپھڑانا یعنی اپنے دونوں پہلوؤں پر بازوؤں کو مارنا یا زمین پر کھڑے ہو کر اپنے دونوں بازو ہلانا۔ حدیث میں ہے "کُلْ مَا دَفَّ ولَاتَأکُلْ ما صَفَّ"

دَفَّتِ الجَمَاعَةُ او الإبِلُ ـ دَفًّا و دَفِيفًا : سبک رفتار سے چلنا۔

ــــ العُقَابُ : عقاب کا زمین سے قریب ہو کر اڑنا۔

دَفَّ الشَّيءَ ـ دَفًّا : جڑ سے اکھاڑنا، تباہ کردینا۔

اَدَفَّ الطَّائِرُ : دَفَّ۔

أَدَفَّتْ عليه الأُمُورُ : کسی پر کاموں کا ہجوم رہنا، تسلسل رہنا۔

دَافَّهُ مُدَافَّةً و دِفَافًا : کام تمام کردینا، مارڈالنا (زخمی کو)

دَفَّفَ : لپکنا، جلدی کرنا۔

ــــ فُلانًا : مارڈالنا (زخمی کو)

ــــ الدُّفُوفَ : دف بنانا، ڈھپڑی بنانا۔

تَدَافَّ القَوْمُ : لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا۔

اِسْتَدَفَّ الطَّائِرُ : دَفَّ۔

ــــ الاَمْرُ : کسی کام کا ٹھیک اور اطمینان بخش ہونا۔ کہتے ہیں : اِسْتَدَفَّ لَهُ الاَمْرُ : معاملہ اس کے لئے ٹھیک ہو گیا، اس کی بات ٹھیک ہو گئی۔

ــــ بالمُوسٰی : استرہ سے مونڈنا۔

الدَّافَّةُ : دشمن کی طرف پیش قدمی کرنے والا لشکر (۲) شہر در شہر گھومنے والی جماعت شہر کا رخ کرنے والے بدو لوگ، خانہ بدوش قوم۔

الدَّفُّ : ہر چیز کا پہلو یا چہرہ۔ کہتے ہیں : بَاتَ يَتَقَلَّبُ على دَفَّيهِ : اس نے پہلو بدلتے ہوئے رات گزاری۔ رَمَاهُ اللّٰهُ بِذَاتِ الدَّفِّ : اللہ اسے ذات الجنب (نمونیا) میں مبتلا کرے (۲) بلند زمین یا ریت کا ٹیلہ ج: دُفُوف۔

الدُّفُّ : ڈھولکی، ڈھپڑا، طبلہ ج: دُفُوفٌ

الدَّفَّافُ : طبلہ ساز، طبلہ فروش۔

الدَّفَّةُ : پہلو، سامنے کا حصہ، چہرہ۔ بَاتَ يتقَلَّبُ عَلَى دَفَّتَيهِ : کنارہ۔ دَفَّتَا المُصْحَف : قرآن کی جلد کے دو پٹھے۔ کہتے ہیں : حَفِظَ ما بَيْنَ الدَّفَّتَيْنِ : اس نے پورا قرآن پاک یاد کر لیا۔

دَفَّتَا الطَّبْل : ڈھول کے دونوں طرف منڈھا ہوا چمڑا جس پر ضرب لگا کر بجاتے ہیں

دَفَّةُ المَرْکَبِ والسَّفِینَة: کشتی کا پتوار، وہ لکڑی کا آلہ جس کے ذریعہ کشتی کو دائیں بائیں چلاتے ہیں۔
دَفَّةُ الکِتَاب: کتاب کا کور، جلد۔ دَفَّتَا الکتاب: کتاب کی جلد کے دونوں پٹھے
دَفَّةُ البَابِ او الشُّبَّاك: دروازہ یا کھڑکی کا تختہ، پٹ۔ دَفَّتَا الباب: دروازہ کے دونوں کواڑ، پٹ، پٹے۔
دَفَّةُ البِلاد: اِدَارَةُ دَفَّةِ البِلاد: ملک کا نظم و نسق چلانا۔
اِدَارَةُ دَفَّةِ الشَّیْءِ: پہیا گھمانا۔
الدَّفُوفُ (من الطّیر): زمین سے قریب ہو کر اڑنے والا پرند (بوقت حملہ) کہتے ہیں: عُقَابٌ دَفُوفٌ۔
•دَفَقَ المَاءَ ونَحْوَهُ ــُ دَفْقًا: پانی گرانا، زور سے ڈالنا، زور سے بہانا۔ فالمَاءُ مَدْفُوقٌ و دَافِقٌ (مدفوق علی المجاز او ذو دفق علی النسب) دَفَقَ اللهُ رُوحَه: اللہ اسے موت دے۔
ــــ الکُوزَ: کوزہ کا ایک دم پانی گرانا، کوزہ کو اونڈیلنا۔
دَفِقَ ــَ دَفَقًا: پیٹھ کا جھک جانا۔
ــــ البَعِیرُ: اونٹ کا پہلو سے باہر نکلی ہوئی کہنی والا ہونا۔
ــــ الفَمُ: دانتوں کا باہر کو نکلا ہوا ہونا۔
ــــ الهِلَالُ: لنگڑا دکھائی دینا۔
ــــ النَّهْرُ او الوَادِیُ: وادی کا پانی کناروں سے باہر نکلنا۔ فالوَادِی اَدْفَقُ و هِیَ دَفْقَاءُ ج: دُفْقٌ۔
أَدْفَقَ الکُوزَ: نگ کو اونڈیلنا۔
دَفَّقَ المَاءَ و نَحْوَهُ: پانی وغیرہ زور سے بہانا۔ دَفَّقَتْ کَفَّاهُ النَّدَی: اس نے خوب داد و دہش کی۔
اِنْدَفَقَ المَاءُ و نَحْوُهُ: مطاوع دَفَقَ: زور سے بہنا یا ابلنا، پانی کا چشمہ یا فوارہ سے نکلنا، جوش کے ساتھ نکلنا۔
تَدَفَّقَ المَاءُ و نَحْوُهُ: مطاوع دَفَّقَ: اُبلنا، زور اور جوش کے ساتھ پانی وغیرہ کا نکلنا۔
ــــ الأُتُنُ: گدھیوں کا تیز چلنا۔ فُلَانٌ یَتَدَفَّقُ فِی البَاطِلِ: فلاں باطل کی طرف خوب دوڑتا ہے۔ تَدَفَّقَ حِلْمُ فُلَانٍ: فلاں کی بردباری جاتی رہی، صبر باقی نہ رہا۔
اِسْتَدْفَقَ الکُوزُ: کوزہ (نگ) کا ایک دم خالی ہو جانا۔
الاَدْفَقُ: سَیْرٌ اَدْفَقُ: تیز رفتار۔
الدُّفْقَةُ: یکبارگی، ایک دفعہ، ایک کھیپ جاءُوا دُفْقَةً وَاحِدَةً: وہ سب ایک ہی مرتبہ آئے (۲) ایک مرتبہ جوش سے نکلا ہوا پانی وغیرہ۔
الدَّفْقُ: بہاؤ، اُبال، جوش (پانی وغیرہ کا) صُنْدُوقُ الدَّفْقِ: فلش بکس جس سے پانی گرایا جاتا ہے۔
الدَّافِقُ: زور اور جوش سے نکلنے والا پانی وغیرہ، چشمہ سے نکلنے والا پانی، جاری، رواں۔
الدَّفُوقُ: تیز رفتار اونٹ وغیرہ۔
المُتَدَفِّقُ: جاری، رواں، ابلتا ہوا، تیزی اور جوش سے نکلنے والا، باہر کو نکلے ہوئے دانتوں والا اونٹ، تیز رفتار
•الدِّفْلُ: کاڑھا قطران یا زفت۔
الدِّفْلَی: کنیر، ایک تلخ و زہریلا پودا اور اس کا پھل۔
•دَفَنَتِ الإِبِلُ ــِ دَفْنًا: تیز چلنا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا، بے مقصد چلنا۔
دَفَنَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کے بیچ میں رہنا۔
ــــ الشَّیْءَ: چھپانا، دفن کرنا، زمین میں گاڑنا هو مَدْفُون و دَفِینٌ دَفَنْتَ نَفْسَكَ فِی حَیَاتِكَ: تم نے خود کو گمنام کر لیا۔
ــــ الحدیث: بات کو راز میں رکھنا، چھپانا۔
اِدَّفَنَ العَبْدُ: آقا سے ڈر کر بھاگنا، یا کام کی محنت و مشقت سے گھبرا کر بھاگنا، مگر شہر سے نہ نکلنا۔
ــــ الشَّیْءَ: چھپانا، دفن کرنا۔
تَدَفَّنَ: مدفون ہونا، چھپ جانا، زمین میں گڑ جانا، اونٹ کا تیز چلنا۔
تَدَافَنَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے چھپانا۔
دَافِنُ الاَمْرِ: کسی بات کا باطن، اندرونی حالت۔
الدَّفْنُ: گمنام آدمی، غیر معروف آدمی (۲) زمین میں چھپایا جانا، قبر میں اتارا جانا ج: اَدْفَانٌ۔
الدِّفْنُ: مدفون، پوشیدہ، زمین میں گڑا ہوا (۲) چشمہ، حوض، یا کنواں (پوشیدہ) اَبْیَاتٌ دِفْنٌ: مبہم اور دقیق اشعار ج: اَدْفَان و دِفَانٌ و دُفُنٌ۔
الدَّفُونُ: بلا ضرورت جدھر منہ اٹھے ادھر چلنے والا، بے مقصد چلنے والا (۲) کام سے اکتا کر بھاگنے والا غلام (جو شہر سے نہ نکلے) یا آقا کے ڈر سے بھاگ جانے والا غلام (۳) وہ اونٹنی جس کی عادت پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کے بیچ میں رہنے کی ہو۔
حَسَبٌ دَفُونٌ: غیر معروف نسب۔
الدَّفِینُ: مدفون، زمین میں دبا ہوا ج: دُفَنَاءُ و دُفُنٌ (۲) چاول میں دبا کر پکایا ہوا گوشت۔ دَاءٌ دَفِینٌ: چھپی ہوئی بیماری جس کی اذیت ابھی ظاہر

نہ ہوئی ہو۔ کہتے ہیں: فی فُلانٍ دَاءٌ دَفِینٌ: ایسی بیماری جس کا فساد ظاہر ہونے تک پتا نہ چلے۔ ھو دَفِینُ المُرُوْءَةِ: وہ بے مروت ہے۔ اِمْرَأَةٌ دَفِینٌ: چھپی ہوئی عورت ج: دَفْنَی۔

الدَّفِینَةُ: دفن کی ہوئی چیز، زمین میں دبایا ہوا خزانہ ج: دَفَائِن۔

المَدْفِنُ: قبرستان (۲) دفن کرنے کی جگہ ج: مَدَافِن۔

•الدِّفْنِسُ والدِفْنَاسُ: بےوقوف، کمینہ (۲) بخیل (۳) بھاری بھرکم عورت۔

•دَفَا الجَرِیحَ ـُ دَفْوًا: زخمی کو جلدی سے مار ڈالنا۔

•دَفِیَ ـَ دَفًا: کبڑے پن کی وجہ سے جھکا ہوا ہونا۔ ھو اَدْفَی و ھی دَفْوَاءُ۔

ــــ الوَعِلُ وکُلُّ ذِی قَرْنٍ: پہاڑی بکرے اور ہر سینگ والے جانور کے سینگوں کا پیچھے کی طرف کو مڑا ہوا ہونا

ــــ العُقَابُ: عقاب کی چونچ کا مڑا ہوا ہونا۔

ــــ الطَّائِرُ: پرندہ کے بازو کا لمبا ہونا۔

ــــ الشَّجَرَةُ: درخت کی شاخوں کا بڑا اور جھکا ہوا ہونا۔ فالشَّجَرَةُ دَفْوَاءُ حدیث میں ہے: "اَنَّهُ اَبْصَرَ شَجَرَةً دَفْوَاءَ تُسَمّٰی ذَاتَ اَنْوَاطٍ"

أَدْفَی الظَّبْیُ: ہرن کے سینگوں کا لمبا اور کانوں کی طرف جھکا ہوا ہونا۔

ــــ الجَرِیحَ: زخمی کو جلدی سے ختم کر دینا۔

دَافَی الجَرِیحَ: دَفَاهُ۔

تَدَافَی البَعِیرُ: اونٹ کا جھومتے ہوئے چلنا۔

الدَّفْوَاءُ: لمبی گردن والی عمدہ نسل کی اونٹنی

د ــــــ ق

•دَقْدَقَ القَوْمُ: شور مچانا۔

ــــ الدَّوَابُّ: چوپاؤں کے سموں کی آواز سنائی دینا۔

دَقْدَقَ الشَّیْءَ: خوب کوٹنا، بار بار کھٹکھٹانا

الدَّقْدَقَةُ: سموں کی آواز، شور و غل۔

•دَقْدَسَ: جانچ پڑتال کرنا، تجسس کرنا۔

•دَقِرَ ـَ دَقَرًا: سرسبز و شاداب ہونا۔

ــــ النَّبَاتُ: نباتات کا بکثرت اور ترو تازہ ہونا۔

ــــ فُلانٌ من الطَّعَامِ: کھانے سے پُر ہو جانا، شکم سیر ہونا۔

دَقَرَ ـُ دَقْرًا: جذبات کو مجروح کرنا۔

دَقَّرَهُ: روکنا (دروازہ) کو لکڑی کی (موسل) چٹخنی لگانا، مؤخر کرنا۔

الدَّقْرُ والدَّقْرَی: خوش نما باغ، سرسبز باغ جس میں خوب نباتات اگے ہوں۔

الدِّقْرُ: لکڑی کی (موسل) چٹخنی۔

الدِّقْرَارَةُ: بری عادت، چغل خوری۔

رَجُلٌ دِقْرَارَةٌ: چغل خور آدمی، (۲) جھگڑا (۳) گندی باتیں، خراب گفتگو کہتے ہیں: جَاءَ بالدَّقَارِیرِ: اس نے بری باتیں کیں (۴) تیز و چالاک آدمی (۵) ٹھگنا آدمی ج: دَقَارِیر۔

الدُّقْرَانُ: وہ لکڑیاں جن پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے۔ واحد: دُقْرَانَةٌ

•دَقَسَ الوَتِدُ فی الأَرْضِ ـِ دَقْسًا و دُقُوسًا: میخ کا زمین میں گھس جانا۔

ــــ فُلانٌ فی البِلادِ: ملک میں گھسنا، اندر تک چلے جانا۔

ــــ خَلْفَ العَدُوِّ: دشمن کا پیچھا کر کے حملہ کرنا۔

ــــ الجَرَادُ النَّبَاتَ: نباتات کے اندر گھس کر اس کا صفایا کر دینا۔

ــــ البِئْرَ: کنویں کو بھرنا۔

•دَقِعَ ـَ دَقَعًا: غربت و ذلت کی بنا پر خاک نشین ہو جانا۔ حدیث میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے مخاطب ہو کر فرمایا: "اِنَّكُنَّ اِذَا جُعْتُنَّ دَقِعْتُنَّ" (۲) معمولی گزارہ پر قناعت کرنا (۳) غربت کی بنا پر زندگی کا اجیرن ہونا (۴) طلب معاش میں نچلی سطح پر اتر آنا۔

دَقِعَ الفَصِیلُ: اونٹ کے بچے کا دودھ سے بدہضمی میں مبتلا ہونا۔ ھو اَدْقَعُ و ھی دَقْعَاءُ ج: دُقْعٌ۔

أَدْقَعَ: زمین اور مٹی سے لگ جانا، ذلیل و رسوا ہونا (۲) کمائی میں نچلی سطح پر اتر آنا (۳) انتہائی غریب ہو جانا۔ فَقْرٌ مُدْقِعٌ: رسوا کن غربت، انتہا درجہ کی غربت۔

ــــ لَهُ و إلیه فی الشَّتْمِ: خوب گالیاں دینا، برا بھلا کہنے میں احتیاط نہ کرنا۔

ــــ الرَّجُلَ: ذلیل کرنا، انتہائی غربت میں مبتلا کر دینا۔

الأَدْقَعُ: مٹی۔ جُوعٌ اَدْقَعُ: سخت بھوک

الدَّاقِعُ: گھٹیا درجہ کا کام کرنے والا، ذلت آمیز کام کرنے والا۔

الدُّقَاعُ: مٹی۔

الدَّقْعَاءُ: مٹی، وہ زمین جس میں گھاس نہ ہو، بنجر زمین۔

الدَّقْعَی: کہتے ہیں: رأیتُ القَوْمَ صَفْقَی دَقْعَی میں نے لوگوں کو زمین سے لگا ہوا پایا یعنی ذلیل و فاقہ مست۔

الدَّوْقَعَةُ: غربت، غریبی (۲) ذلت (۳) مصیبت و سختی۔ رَمَاهُ اللهُ بالدَّوْقَعَةِ خدا اسے ذلیل کرے۔

الدَّیْقُوعُ: سخت بھوک۔

المُدْقِعُ: فَقْرٌ مُدْقِعٌ: انتہائی فقر، رسوا کن غربت (۲) مٹی سے لگا ہوا، ذلیل (۳) وہ اونٹ جو نباتات کو کھا کر بقیہ کو

زمین کے برابر کر دے ج: مَدَاقِيعُ۔

• دَقَّ الشَّیْءُ ـِ دِقَّةً: چھوٹا ہونا، باریک ہونا، مہین ہونا، نازک ہونا (۲) گھٹیا اور حقیر ہو جانا (۳) گہرا اور پُر پیچ ہونا جس کا مطلب ذہین ترین لوگ ہی سمجھ سکیں۔ هو دَقِيقٌ۔

— القَلْبُ: دل دھڑکنا۔

— السَّاعَةُ: گھڑی کا بجنا (۲) وقت بتانا

دَقَّ الشَّیْءَ ـُ دَقًّا: توڑنا، کوٹنا، چورہ کرنا، باریک کرنا، پیسنا (۲) ظاہر کرنا کہتے ہیں: "دَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمٍ" انہوں نے ایک دوسرے کی عیب کشائی کی۔

— البَابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔

— الطَّبْلَ و الجَرَسَ: ڈھول وغیرہ بجانا

— المِسْمَارَ فی الشَّیْءِ: کیل ٹھونکنا۔

أَدَقَّ: معاملات کی باریکی میں جانا (۲) باریکیاں نکالنا، گہرے اور چھپے ہوئے مطالب تک پہنچنا۔ کہتے ہیں: ما أَدَقَّنِي وَ مَا أَجَلَّنِي: اس نے مجھے نہ تھوڑا دیا نہ زیادہ

— الشَّیْءَ: باریک بنانا، دقیق اور گہرا بنانا

دَاقَّهُ فی الحِسَابِ: کسی سے حساب و کتاب میں باریکیاں نکالنا، ایک ایک پائی یا ایک ایک جز کا حساب کرنا۔

دَقَّقَ الشَّیْءَ: خوب باریک کرنا، خوب کوٹنا (۲) آٹا بنا دینا۔

— فی الشَّیْءِ: باریک بینی سے کام لینا، باریکیاں نکالنا۔

— الحِسَابَ: حساب کی چھان بین کرنا، حساب چیک کرنا۔

— النَّظَرَ فی الشَّیْءِ: اچھی طرح جائزہ لینا، اچھی طرح چھان بین کرنا۔

تَدَاقًّا: باریک بینی میں باہم مقابلہ کرنا۔

اِسْتَدَقَّ الشَّیْءُ: باریک ہونا، پتلا ہونا۔ (پہلی رات کے چاند کا) بہت باریک ہونا۔

اِسْتَدَقَّ الشَّیْءَ: چھوٹا سمجھنا۔

اِنْدَقَّ: کٹ جانا، باریک ہو جانا، پس جانا، کھلنا، بجنا۔

الدُّقَاقُ و الدُّقَاقَةُ: چورا، ریزے، سفوف (۲) عمدہ آٹا۔

الدِّقُّ: باریک (ضد: غلیظ) (۲) تھوڑی اور چھوٹی چیز۔ أَخَذْتُ دِقَّهُ وَ جِلَّهُ: میں نے اس کی چھوٹی اور بڑی دونوں چیزیں لے لیں۔ کہاوت ہے: الإِبِلُ تَرْعَى دِقَّ الشَّجَرِ: اونٹ چھوٹے چھوٹے درختوں کو بھی کھا لیتے ہیں۔

حُمَّى الدِّقِّ: تپ دق، وہ بخار جو ٹھہر جاتا ہے اور پھیپھڑے متاثر ہو جاتے ہیں۔

الدَّقَّةُ: الدُّقَاقَةُ (۲) مسالے اور مسالوں میں ملائی جانے والی چیزیں (زیج وغیرہ) (۳) نمک اور سیاہ مرچ وغیرہ ملے ہوئے (۴) خالص کوٹا ہوا نمک۔

الدَّقَّاقُ: مسالے پیسنے والا (۲) آٹا بیچنے والا (۳) باجہ بجانے والا (۴) باریک بیں۔

الدَّقَّاقَةُ: دَقَّاق کی تانیث (۲) موگری یا موسلی جس سے چاول وغیرہ کوٹے جائیں۔ السَّاعَةُ الدَّقَّاقَةُ: کلاک، آواز دینے والی بڑی گھڑی، گھنٹا۔

الدَّقَقَةُ: عیوب ظاہر کرنے والے لوگ

الدَّقَّةُ: ایک ضرب، ایک دفعہ بجنے یا لگنے یا کوٹنے کی آواز، دل کی دھڑکن گانے کی دُھن، دروازہ کی کھٹکھٹا

دَقَّاتُ القَلْبِ و السَّاعَةِ: دل یا گھڑی کی ٹک ٹک، دھڑکنیں، آوازیں۔

الدِّقَّةُ: باریکی، باریک بینی (۲) نزاکت (۳) گہرائی، پوشیدگی (۴) پتلاپن، چھوٹاپن خست۔

دِقَّةُ النَّظَرِ: باریک بینی۔

الدَّقُوقُ: آنکھوں میں ڈالنے کا سفوف۔

الدَّقُوقَةُ: وہ جانور جو کٹی ہوئی کھیتی کو گاہیں۔

الدَّقِيقُ: باریک (ضد: غلیظ) مہین، پتلا (۲) نازک (۳) گہرا، غامض جسے آسانی سے نہ سمجھا جا سکے (۴) بے فیض آدمی (۵) معمولی اور حقیر بات (۶) آٹا، ج: أَدِقَّةٌ و أَدِقَّاءُ و دِقَاقٌ و دَقَائِقُ۔

الدَّقِيقَةُ: منٹ (۲) طول و عرض ناپنے کا پیمانہ، درجہ کے ساٹھویں حصہ کے برابر ج: دَقَائِقُ۔ دَقَائِقُ الأُمُورِ: نازک معاملات، گہرے اور مشکل امور۔

الدَّقِيقِيُّ: آٹا بیچنے والا۔

الدِّقِّيَّةُ: تانبے یا پیتل کی دیگچی۔

المِدَقُّ و المِدَقَّةُ: غلہ کوٹنے کی موسلی، لوہے یا لکڑی کی موسلی ج: مَدَاقُّ۔

المُدُقُّ: المِدَقُّ۔

المُسْتَدَقُّ: ہر چیز کا باریک، پتلا، نازک حصہ (۲) کلائی کا پتلا حصہ۔

المُدَقَّقَةُ: قیمہ۔

المَدْقُوقُ: کٹا ہوا، پسا ہوا، تپ دق کا مریض۔

• دَقَلَ جِسْمُهُ ـُ دَقْلًا: بدن کا کمزور ہونا۔

— فُلَانًا: محروم کرنا یا رکھنا، روکنا (۲) ناک یا منہ پسارنا۔

أَدْقَلَتِ الشَّاةُ: بھیڑ بکری کا دبلی اور کمزور ہونا۔

— النَّخْلُ: کھجور کا ردی پھل والا ہونا۔

— فُلَانٌ: آدمی کا چھوٹے بچے والا ہونا۔

دَوْقَلَ فُلَانٌ: کھانے وغیرہ کی کسی چیز کا

مخصوص کرنا۔
دَوْقَلَ الشیءَ: لینا اور کھالینا (۲) اپنے لئے مخصوص کرلینا۔
الدَّقَلُ: ردی کھجور، سب سے زیادہ خراب کھجور (۲) کشتی کے بیچ میں لگی ہوئی لکڑی جس پر بادبان کو لگایا جاتا ہے بادبان کا ڈنڈا یا بَلّی جسے الصّادی کہا جاتا ہے ج: أدقال۔
الدَّقْلَةُ: شاة دَقِلَةٌ: کمزور اور دبلی بھیڑ و بکری ج: دِقَالٌ۔
الدَّقِيْلَةُ: الدَّقِلَةُ ج: دِقَال و دَقَائِل۔
الدَّوقَلُ: وہ ڈنڈا یا بَلّی جس پر بادبان لگایا جاتا ہے ج: دَوَاقِل۔
•دَقَمَه ـُ دَقْمًا: اچانک دھکا دینا (۲) سینہ پر مار کر دھکا دینا (۳) دانت توڑنا
دَقِمَ ـَ دَقَمًا: اگلے دانت ٹوٹنا۔ اَدْقَمُ: جس کے اگلے دانت ٹوٹے ہوئے ہوں۔
أَدْقَمَ فَاهُ: کسی کے اگلے دانت توڑ دینا۔
الدَّقْمُ: قرض وغیرہ کا سخت بوجھ اور پریشانی۔
الدَّقَمَةُ: منھ کا اگلا حصہ۔
•دَقَنَ فی لَحْيِه ـُ دَقْنًا: ٹھوڑی پر مکا مارنا (۲) روکنا، محروم کرنا۔
الدَّقْنُ: ٹھوڑی۔
الدِّيقَانُ: چولہے کے تین پتھر۔
•دَقِیَ الفَصِیْلُ ـَ دَقًى: اونٹ وغیرہ کے بچہ کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہونا اور پتلی لید کرنا۔ هو دَقٍ و دَقِیٌّ و دَقْوان و هی دَقْوَى ج: دَقَايا۔

د ــــ ك

•الدکتاتورِيَّة: ڈکٹیٹر شپ، مطلق العنانیت عوام کی مرضی کے بغیر کسی فرد یا جماعت کا اپنی رائے کے موافق حکومت کرنا۔
الدِّکتاتورُ: ڈکٹیٹر۔
الدُّکتُورُ: ڈاکٹر (علمی ڈگری والا)
ـــ فی الطب: معالج ڈاکٹر۔
ـــ فی الحُقُوق: ڈاکٹر آف لا۔
•دَکْدَكَ الحُفْرَةَ: گڑھے کو مٹی سے بھرنا (۲) پاجامہ میں کمربند ڈالنا، تَدَکْدَکَتِ الجِبالُ: پہاڑوں کا گر کر ہموار ہو جانا، دیوار میں سوراخ کرنا۔
الدَّکْدَاكُ و الدِّکْدِكُ: قدرے سخت زمین (۲) مٹی چڑھا ہوا ریت ج: دَکادِك۔
•ادّکر: دیکھئے اذکر۔
•دَکَزَه: ایڑ لگانا، دھکا دینا۔
•دَکَسَ التُّرَابَ ـُ دَکْسًا: مٹی ڈالنا
ـــ الوِعاءَ: برتن کو دبا دبا کر بھرنا۔
دَکِسَ ـَ دَکَسًا: مٹی وغیرہ کا تہ بہ تہ ہونا
تَدَاکَسَ: بہت ہونا (۲) بد اخلاق ہونا
الدَّاکِسُ: پیچھے رہ جانے والا ہرن۔
الدَّکَاسُ: اونگھ (۲) تہ بہ تہ چربی، ڈھیر لگی ہوئی کھجوریں، چوپاؤں وغیرہ کا ریوڑ۔
الدَّکِیْسَةُ: لوگوں کا گروہ۔
الدَّوکَسُ: بہت، کثیر۔ نَعَمٌ دَوکَسٌ، مَالٌ دَوکَسٌ (۲) لوگوں کا جم گھٹ۔
•دَاکَشَ: تبادلہ کرنا۔ دَاکَشَهُ الشیءَ دِکَاشٌ و دَکِیْشَةٌ: تبادلہ، ادل بدل کا معاملہ۔
اَدْکَشُ: کمزور نگاہ والا۔ م: دَکْشَاءُ ج: دُکْشٌ۔
الدَّکَشُ: ناقابل قبول چیز۔
•دُکِعَ الحَیَوانُ: جانور کو کھانسی ہو جانا
الدُّکَاعُ: گھوڑوں اور اونٹوں کی کھانسی
•دَکَّهُ ـُ دَکًّا: کوٹنا (۲) دھکیلنا، دھکا دینا، منہدم کرنا، اجاڑ و ویران کرنا۔
دَكَّ البناءَ و نَحْوَهُ: عمارت کو گرا کر زمین کے برابر کر دینا۔
ـــ الأرضَ: زمین کے نشیب و فراز کو دور کر کے ہموار کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "کَلّا اِذا دُکَّتِ الاَرضُ دَکًّا دَکًّا"
دَکَّه المَرَضُ و دَکَّتْهُ الحُمّٰی: بیماری یا بخار نے اسے کمزور کر دیا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو چلا کر تھکا دینا۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کو پاٹنا، بند کر دینا۔
ـــ التُّرَابَ: مٹی کو دبا کر برابر کر دینا۔
ـــ التُّرابَ علی المَیِّتِ: مردہ پر مٹی ڈالنا
دَكَّ الطَّرِيْقَ بالحَصٰی: راستہ پر کنکریاں کوٹ کر ہموار کرنا۔
دَكَّ البَعِیْرُ ـَ دَکَکًا: اونٹ کا کوہان ختم ہو جانا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی لمبائی کا چھوٹا اور پیٹھ کا بڑا ہونا۔ فالفَرَسُ اَدَكُّ و هی دَکَّاءُ ج: دُكٌّ۔
تَدَاكَّ علیه القَومُ: کسی کے پاس لوگوں کا بھیڑ لگانا، ہجوم ہونا۔
تَدَاکَّتْ علیهم الخَیلُ: ان کو گھوڑوں نے گھیر لیا، ان پر گھوڑوں نے چڑھائی کی۔
انْدَكَّ: مطاوع دَكَّ: منہدم ہو جانا (۲) زمین کا برابر ہو جانا، ہموار ہونا (۳) ریت کا تہ بہ تہ ہونا (۴) کنویں کا پٹ جانا (۵) چوپائے کا چل کر تھک جانا۔
ـــ السَّنامُ: کوہان کا پیٹھ کے برابر ہو جانا۔
الدَّکَّاءُ: ہموار کی ہوئی زمین (۲) نرم یا نتہ مٹی کا ٹیلہ۔
الدَّكُّ: مٹی کا پشتہ، ہموار زمین یا ہموار ریت۔ مَکَانٌ دَكٌّ: ہموار جگہ ج: دُکُوكٌ و دِکَاكٌ۔
الدَّکَّاكُ: بہت کوٹنے والا، بہت پیسنے یا روندنے والا۔
الدِّكُّ: مضبوط و بھاری بھر کم آدمی ج: دِکَکَةٌ

الدَّكَّانُ: دیکھئے دکن۔
الدَّكَّةُ: ہموار ریت (۲) چبوترہ (۳) لکڑی کی لمبی کرسی، بینچ (۴) بندوق کی بارود
الدِّكَّةُ: ازار بند۔
المِدَكُّ: دُرمٹ، کوٹنے کا آلہ، سڑک کوٹنے کی مشین (۲) قوی ہیکل آدمی
المِدَكَّةُ: کوٹنے کی مشین۔ اَمَةٌ مِدَكَّةٌ: کام میں مضبوط و چست باندی۔
الاَدَكُّ: چپٹی پیٹھ والا گھوڑا (۲) بغیر کوہان کا اونٹ۔
•دَكَلَ الطِّيْنَ ـُ دَكْلًا: لپائی کے لئے ہاتھ سے گارا اکٹھا کرنا
ـــ الشَّيْءَ: پیروں سے ملنا، روندنا۔
هو مَدْكُوْلٌ و دَكِيْلٌ۔
دَكَّلَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو مٹی میں لوٹ لگوانا۔
تَدَكَّلَ: مغرور ہونا، خود کو بڑا سمجھنا۔
تَدَكَّلَ عَلَيْنَا فُلَانٌ: فلاں نے ہم سے نخرے دکھلا کر عزت حاصل کی۔
ـــ عنه: دیر کرنا، عمداً سستی کرنا۔
الدَّكَلَةُ: وہ معزز لوگ جو بادشاہ کی بات پر بھی لبیک نہ کہیں (اپنی عزت کے باعث) (۲) پتلا گارا۔
دَكَلَةٌ من كذا: کسی چیز کا ٹکڑا، یا بقیہ
•دَكَمَهُ ـُ دَكْمًا: بعض کو بعض پر رکھ کر کوٹنا (۲) بعض کو بعض سے ملانا۔
ـــ اَنْفَ فُلَانٍ: کسی کی ناک توڑنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی مزاحمت کرنا، آڑے آنا
ـــ فُلَانًا فى صَدْرِه: سینہ پر مار کر دھکا دینا۔
دَكَّمَ فُلَانًا بِرَأْسِه: کسی کے نرخرہ پر سینگ مارنا۔
تَدَاكَمَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو دھکا دینا۔
دَكَنَ المَتَاعَ ـُ دَكْنًا: سامان کو ترتیب سے تہ بہ تہ لگانا۔
دَكِنَ ـَ دَكَنًا و دُكْنَةً: سیاہی مائل ہونا۔
ـــ الثَّوْبُ: میلا ہونا (۲) مٹیالا ہونا۔
هو اَدْكَنُ و هي دَكْنَاءُ
ج: دُكْنٌ۔
ثَرِيْدَةٌ دَكْنَاءُ: بہت مسالوں والا ثرید۔
اَدْكَنَ: دَكِنَ۔
دَكَّنَ المَتَاعَ: ترتیب سے لگانا، تہ بہ تہ لگانا۔
ـــ الدُّكَّانَ: دکان لگانا۔
ـــ الشَّيْءَ: مٹیالا اور سیاہی مائل بنانا
الدُّكَّانُ: دکان (۲) چبوترہ ج: دَكَاكِيْنُ۔
الدُّكَّانِيُّ: دکان دار۔
الدُّكْنَةُ: سیاہی مائل رنگ، مٹیالا رنگ۔

د ـــ ل

•الدَّالِبُ: نہ بجھنے والا انگارہ۔
الدُّلْبُ: چنار کا درخت جو خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے۔
الدُّوْلَابُ: دیکھئے: دولاب۔
المَدْلَبَةُ: زمین جس میں چنار کے درخت زیادہ ہوں
•الدِّلْتَا: ڈیلٹا، دریا کے دہانے کے قریب اس کی مختلف سمتوں میں پھوٹنے والی شاخوں کے درمیان سیلابی قطعہ زمین جسے اکثر دوسری شاخیں کاٹتی ہوئی گزرتی ہیں۔
•دَلَثَ ـِ دَلِيْثًا: چھوٹے چھوٹے تیز قدم اٹھنا۔
اِدَّلَثَ الشَّيْءَ: ڈھانپنا۔
ـــ القَطِيْفَةَ: مخملی چادر سے سر اور بدن ڈھانپنا۔
اِنْدَلَثَ: لپکنا، تیز چلنا (۲) بغیر کسی طرف توجہ کئے چلے جانا (۲) بے سوچے سمجھے بڑھنا۔ کہتے ہیں: اِنْدَلَثَ عَلَيْنَا يَشْتِمُ: وہ ہمیں گالیاں دیتا چلا گیا۔
تَدَلَّثَ: زبردستی گھسنا، کود پڑنا۔ کہتے ہیں: تَدَلَّثَ فيه و عليه۔
الدِّلَاثُ: تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی وغیرہ (واحد و جمع دونوں کے لئے) کبھی جمع دُلُثٌ بھی آتی ہے۔
المَدَالِثُ: سرحدی جنگی مقامات۔
مَدَالِثُ الوَادِيْ: وادی سے پانی کے تیزی کے ساتھ بہنے کے مقامات۔ واحد: مَدْلَثٌ۔
•دَلَجَ السَّاقِيْ ـُ دُلُوْجًا: کنویں سے پانی کا ڈول نکال کر حوض میں ڈالنا (۲) دودھ نکالنے کے بعد پیالوں میں منتقل کرنا
هو دَالِجٌ ج: دُلَّجٌ۔
ـــ بِحِمْلِه دَلْجًا و دُلُوْجًا: کسی بھاری چیز کو مشقت کے ساتھ لے کر اٹھنا۔
هو دَلُوْجٌ۔
اَدْلَجَ القَوْمُ: ابتدائی شب میں سفر شروع کرنا۔
اِدَّلَجَ القَوْمُ: رات کے آخری حصہ میں سفر شروع کرنا (۲) پوری رات چلنا۔
الدَّلْجَانُ: ٹڈی دل۔
الدُّلْجَةُ: ابتدائی رات کا سفر (۲) پوری رات کا سفر۔ حدیث میں ہے: "عَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَاِنَّ الْاَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ": تم رات کو سفر کیا کرو کیونکہ رات میں زمین کی مسافت مختصر ہو جاتی ہے۔
الدَّوْلَجُ: زمین دوز گھر اور بھٹ (جو آر پار نہ ہو) (۲) درختوں کی جڑ میں بنا ہوا گھر، جانوروں کا مسکن (۳)

بڑے گھر کے اندر بنا ہوا چھوٹا گھر ج: دَوَالِجُ۔
المَدْلَجُ: کنویں اور حوض کے درمیان کی جگہ۔
المُدْلِجُ: سیہی۔ اَبُو مُدْلِج بھی کہتے ہیں
المَدْلَجَۃُ: المَدْلَجُ (۲) جنگلی جانوروں کا گھر (۳) بڑا برتن جس میں دودھ نکالا جائے، دودھ کا بڑا ڈبّا۔
اِلمِدْلَجَۃُ: ڈول (۲) دستہ والا بڑا ڈبّا جو دودھ فروش رکھتے ہیں۔
•دَلَحَ ـَ دَلْحًا و دَلَحَانًا: بوجھ کی وجہ سے کوئی چیز اٹھا کر آہستہ آہستہ چلنا۔
دَلَحَت السَّحَابَۃُ: بادل کا پانی کے بوجھ کی وجہ سے سست رفتاری سے چلنا۔ السَّحَابَۃُ دَالِحٌ ج: دُلَّحٌ و دَوَالِحُ وھی دَلُوحٌ ج: دُلُحٌ
تَدَالَحَ الرَّجُلَانِ الشئَ بَیْنَہُمَا: دو آدمیوں کا کسی چیز کے ایک ایک سرے کو پکڑ کر اٹھانا، لکڑی پر کوئی چیز رکھ کر دو آدمیوں کا ایک ایک طرف سے پکڑ کر اٹھانا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ سَلْمَانَ وَاَبَا الدَّرْدَاءِ اشْتَرَیا لَحْمًا فَتَدَالَحَاہُ بَیْنَہُما علی عُوْدٍ"
•دَلِخَ ـَ دَلَخًا: موٹا ہونا۔ ھو دَلِخٌ و دَلُوخٌ۔
ـــ الاِنَاءُ: برتن کا بھر کر بہہ پڑنا، چھلکنا۔
الدَّالِخُ: موٹا تازہ آدمی۔
الدُّلَاخُ: (من النِّسَاء) بڑے سرین والی عورت ج: دِلَاخٌ۔
الدُّلَخَۃُ: الدُّلَاخُ۔
الدَّلُوخُ: بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت (۲) موٹا ج: دُلُخٌ۔
•دَلْدَلَ اَعْضَاءَہٗ: چلتے ہوئے اعضاء جسم کو ہلانا۔

تَدَلْدَلَ الشَئُ: ہلنا (۲) لٹکتے ہوئے ہلنا
ـــ فی مَشْیِہ: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
الدُّلْدُلُ: کانٹوں دار ایک کاٹنے والا جانور، سیہی جانور کی ایک قسم (۲) بڑا کام۔
الدُّلْدُوْلُ: الدُّلْدُلُ۔
• دلس۔ اَدْلَسَ القَوْمُ: لوگوں کا ایسی زمین میں پہنچنا جہاں دوبارہ روئیدگی شروع ہوئی ہو۔
اَدْلَسَت الاَرْضُ: موسم گرما کے اخیر میں زمین کا سرسبز ہونا (۲) زمین کی گھاس ختم ہوجانے کے بعد دوبارہ روئیدگی شروع ہونا۔
دَالَسَہ مُدَالَسَۃً و دِلَاسًا: دھوکہ دینا، ظلم و زیادتی کرنا۔ کہتے ہیں: ھو لا یُدَالِسُ وَلَا یُوَالِسُ: وہ نہ دھوکہ دیتا ہے اور نہ خیانت کرتا ہے
دَلَّسَ البَائِعُ: بائع کا خریدار سے سودے کے عیب کو چھپانا، دھوکہ دینا۔
ـــ فُلَانٌ لِفُلَانٍ فی البَیْعِ و فی کُلِّ شَئٍ و دَلَّسَ علیہ: فریب سے کام لینا، تلبیس کرنا۔
ـــ المُحَدِّثُ فی الاسْنَادِ: حدیث بیان کرنے والے کا اپنے معاصر سے ایسی روایت کرنا جو اس سے نہ سنی ہو لیکن بیان اس طرح کرے کہ گویا اس نے اس سے سنی ہے، یا محدّث کا اپنے شیخ کا ایسا نام لینا جس سے وہ مشہور نہ ہو۔
ـــ الاِبِلُ: اونٹوں کا بچے کھچے گھاس کو کھاتے رہنا۔
اِنْدَلَسَ: پوشیدہ ہونا۔
تَدَلَّسَ الرَّجُلُ: چھپنا۔
ـــ الشَئُ: پوشیدہ ہونا۔
ـــ الدَّابَّۃُ: چراگاہ میں تھوڑا چرنا، تھوڑی سی گھاس کو صاف کر جانا۔

تَدَلَّسَ فُلَانٌ الطَّعامَ: تھوڑا تھوڑا کھانا۔
الدَّلْسُ: دھوکہ، فریب۔ کہتے ہیں: ما لی فیہ وَلْسٌ ولا دَلْسٌ: اس میں میں نے نہ دھوکہ کیا ہے اور نہ خیانت۔
الدَّلَسُ: وہ زمین جس میں گھاس صاف ہو جانے کے بعد دوبارہ اگ آئی ہو (۲) وہ پودا جس پر موسم گرما کے اخیر میں پتے نکل آئیں (۳) بچی ہوئی گھاس (۴) تاریکی (۵) دھندلاپن ج: اَدْلَاسٌ۔
الدُّلْسَۃُ: تاریکی۔
اَنْدُلُس: ملک اسپین۔
•دَلَصَت الدِّرعُ ـُ دَلَاصَۃً: زرہ کا نرم ہونا۔
ـــ الشَئَ: چمکانا، سونے کا ملمع کرنا۔
ـــ المَرْاَۃ جَبِینَہا: عورت کا اپنی پیشانی کے بال صاف کرنا۔
دَلِصَ ـَ دَلَصًا: پھسلنا (۲) چمکنا، جھلملانا۔ ھو اَدْلَصُ و ھِیَ دَلْصَاءُ ج: دُلْصٌ
ـــ النَّاقَۃُ: بڑھاپے کی وجہ سے اونٹنی کے دانت لوٹ جانا (۲) موٹاپے کی وجہ سے اون جھڑنا۔ ھی دَلِصَۃٌ و دَلْصَاءُ۔
اَدْلَصَت الحَامِلُ الجَنِینَ: حاملہ کا جنین کو ڈالنا۔ اسقاط ہو جانا۔
دَلَّصَ الشَئَ: چکنا کرنا۔ کہتے ہیں: دَلَّصَ السَّیْلُ الحَجَرَ۔
ـــ الدِّرْعَ: زرہ کو ملائم کرنا (۲) سونے کا پانی پھیرنا۔
ـــ المَرْاَۃُ جَبِینَہا: عورت کا پیشانی کے بال اڑانا۔
اِنْدَلَصَ الشَئُ من یَدِہ: ہاتھ سے پھسل کر نکل جانا، گر جانا۔
ـــ الشَئُ عن الشَئِ: الگ ہو جانا۔
الدِّلَاصُ: چکنا ملائم اور چمکدار۔ دِرْعٌ دِلَاصٌ ج: دِلَاصٌ و دُلُصٌ۔

الدَّلِصُ: چکنا ملائم اور چمک دار (۲) ہموار زمین ج: دِلاَصٌ۔
الدَّلِصَةُ: ہموار زمین۔ ناقة دَلِصَةٌ: وہ اونٹنی جس کے بال (اون) جھڑ گئے ہوں ج: دِلاَصٌ۔
الدَّلاَّصُ: چکنی ملائم چمک دار چیز۔ ناقة و اَرْضٌ دَلاَّصٌ۔
الدَّلِيصُ: نرم چکنی چمک دار چیز (۲) چمک (۳) سونے کا پانی ج: دُلُصٌ۔
•دَلَظَ فی سَيْرِه ـِ دَلْظًا: تیزی سے گزرنا، جلدی جلدی کرنا۔
ـــ الهَضْبَةُ بالمَاءِ: پہاڑی سلسلہ سے پانی ابلنا۔
ـــ فُلاَنًا: سینہ پر مار کر دھکیلنا (۲) مارنا هو دَالِظٌ و المَفْعُول مَدْلُوظٌ و دَلِيظٌ۔
دَالَظَهُ مُدَالَظَةً و دِلاَظًا: دھکیلنا، مدافعت کرنا۔
انْدَلَظَ المَاءُ: زور سے پانی نکلنا، بہنا
الدَّلَظَى: طاقتور ا ور بہادر آدمی جس کے سامنے جنگ میں ٹھیرا نہ جا سکے۔
الدِّلَظُّ: زور سے دھکیلنے والا۔
الدَّلِيظُ: حکام کے دروازہ سے دھکیلا جانے والا شخص جس کی بات سنی نہ جائے
•دَلَعَ اللِّسانُ ـَ دُلُوعًا: پیاس کی شدت اور زیادہ تھکان سے زبان کا منھ سے نکل کر ڈھیلا ہو جانا، زبان باہر نکل آنا۔
ـــ النَّارُ: آگ کی لو اٹھنا۔
ـــ اللِّسَانَ: زبان نکالنا۔
أَدْلَعَ لِسَانَهُ: زبان باہر نکالنا۔ کہتے ہیں: اَدْلَعَهُ العَطَشُ و نَحْوُه۔
ادَّلَعَ اللِّسانُ: (پیاس یا تکلیف کے باعث) زبان کا باہر نکل کر ڈھیلا پڑ جانا۔
انْدَلَعَ اللِّسَانُ: ادَّلَعَ۔ کہتے ہیں:
انْدَلَعَ السَّيْفُ مِن غِمْدِه: تلوار میان سے باہر ہوگئی۔ انْدَلَعَ بَطْنُ المَرْأَةِ: عورت کا پیٹ بڑا ہو کر ڈھیلا ہو جانا۔ انْدَلَعَت نارُ الحَرْب: جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے
الاَدْلَعُ: وہ گھوڑا جو دوڑتے وقت زبان باہر نکال لیتا ہے۔
الدَّالِعُ: بے وقوف۔ اَحْمَقُ دَالِعٌ: بہت بے وقوف۔
الدَّلُوعُ: ناقَةٌ دَلُوعٌ: اونٹوں کے آگے رہنے والی اونٹنی (۲) راستہ۔
الدُّلاَّعُ: گونگا، سمندری سیپی۔
المُدَلَّعُ: ناز و نعمت میں پلا ہوا۔
الدَّلِيعُ: کشادہ راستہ۔ طَرِيقٌ دَلِيعٌ: ہموار راستہ جس میں اتار چڑھاؤ نہ ہو ج: دَلاَئِعُ۔
الدَّوْلَعُ: الدَّلِيع ج: دَوَالِعُ۔
•دَلَفَ ـِ دَلْفًا و دُلُوفًا و دَلَفَانًا: آہستہ چلنا، سرکنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔ جیسے: دَلَفَ الشَّيْخُ و دَلَفَ الحامِلُ بحِمْلِه۔
ـــ اليه: کسی کے نزدیک ہونا، کسی کے پاس آنا۔
اَدْلَفَ له القَوْلَ: کسی کو سخت بات کہنا
ـــ الكِبَرُ فُلاَنًا: بڑھاپے کا کسی کو آہستہ چلانا (بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
انْدَلَفَ اليه: کسی کے پاس آہستہ چل کر پہنچنا، قریب ہونا۔
ـــ عليه: گرنا۔
تَدَلَّفَ اليه: انْدَلَفَ۔
الدَّالِفُ: آہستہ آہستہ چلنے والا، سرکنے والا (۲) نشانہ کے قریب اچٹ کر گر جانے والا تیر (۳) بوجھ لے کر چھوٹے قدموں سے چلنے والا (۴) وہ بڑی عمر کا
آدمی جسے بڑھاپے نے دوسروں کا تابع کر دیا ہو ج: دُلَّفٌ و دُلُفٌ۔
الدِّلُفُ: بہادر۔
الدَّلُفُ: بوجھ لے کر اٹھنے والی اونٹنی۔
الدَّلُوفُ: تیز رفتار عقاب (۲) بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنے والا اونٹ (۳) بہت بار آور کھجور کا درخت ج: دُلُفٌ۔
الدُّلْفِينُ: ایک قسم کی بڑی مچھلی جس کیلئے اصل عربی لفظ دُخَسٌ ہے۔
•دَلَقَ ـُ دُلُوقًا: تیزی سے نکلنا۔ جیسے دَلَقَ السَّيْفُ مِن غِمْدِه: تلوار ایک دم میان سے باہر ہو گئی۔
ـــ الخَيْلُ: گھوڑوں کا پے در پے نکلنا۔
ـــ الشئَ دَلْقًا: باہر نکالنا۔ جیسے: دَلَقَ السَّيْفَ مِن غِمْدِه: تلوار سونتنا۔ دَلَقَ البَعِيرُ شِقْشِقَتَهُ: اونٹ نے آواز نکالی۔
ـــ الغارَةَ عَلَيْهِم: ہلہ بولنا، یورش کرنا، حملہ کرنا۔
ـــ البَابَ: دروازہ کو زور سے کھولنا۔
أَدْلَقَه: دَلَقَه۔
انْدَلَقَ الشئُ: زور سے نکلنا۔ کہتے ہیں: طَعَنَهُ فَانْدَلَقَتْ اَحْشَاءُ بَطْنِه: اس نے اس کے نیزہ مارا تو اس کی آنتیں باہر نکل آئیں۔
ـــ السَّيْلُ: سیلاب کا زور شور سے آنا اور تباہی مچانا، انْدَلَقَت الخَيْلُ: گھوڑوں کا بہت تیزی کے ساتھ نکل پڑنا۔
ـــ البَابُ: دروازہ کھلتے ہی اپنی جگہ پر لوٹ آنا (جیسے اسپرنگ والا دروازہ)۔
تَدَلَّقَ: دھکا لگنا (۲) زور سے نکلنا یا بہنا۔
تَدَلَّقَ السَّيْلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا۔ تَدَلَّقَت الخَيْلُ: گھوڑوں کا امنڈ آنا۔
اسْتَدْلَقَ السَّيْفَ مِن غِمْدِه: تلوار

میان سے نکالنا، سونتنا۔
الاَدْلَقُ: وہ شخص جس کے دانت زیادہ عمر ہو جانے سے گر گئے ہوں اور منہ میں سے پانی باہر آجاتا ہو۔ ھی دَلْقَاءُ۔
الدَّالِقُ: پیش رو، سبقت لے جانیوالا (۲) میان سے آسانی کے ساتھ نکلنے والی تلوار
الدَّلَقُ: بلی جیسا لمبی کمر کا ایک جانور جس کی کھال لبادہ بنانے کے کام آتی ہے۔
الدَّلِقُ: تیزی اور آسانی سے نکلنے والی تلوار
الدَّلُوقُ: الاَدْلَقُ (۲) سخت یورش۔
• دَلَكَتِ الشَّمْسُ ـُ دُلُوكًا: سورج کا ڈھل جانا (وسط آسمان سے جانب غروب ہٹنا) قرآن پاک میں ہے: "اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ" ھی دَالِكٌ و دَالِكَةٌ۔
ـــ السُّنْبُلُ دَلْكًا: دانوں سے چھلکا الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں: دَلَكْتُ السُّنْبُلَ حتی انْفَرَكَ قِشْرُهُ عن حَبِّه: میں نے گیہوں وغیرہ کی بالوں (خوشوں) کو اتنا رگڑا کہ ان کے دانوں سے چھلکے الگ ہو گئے۔
ـــ الشَّيْءَ: رگڑنا، ملنا، کھرچنا، گھسنا۔
ـــ الجَسَدَ: جسم کو ملنا، دبانا، مساج کرنا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو دھونے کیلئے ہاتھوں سے ملنا۔
ـــ الوَجْهَ و نَحْوَه بالطِّيبِ: چہرہ وغیرہ پر خوشبو ملنا۔
ـــ الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ کار بنانا۔
ـــ غَرِيمَهُ: قرض خواہ کو ٹالنا۔
ـــ عَقِبَيْهُ لِلاَمْرِ: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔
دُلِكَتِ الاَرْضُ: زمین کی گھاس وغیرہ کھالیا جانا
دَالَكَ فُلَانًا: کسی کے ساتھ برداشت سے کام لینا (۲) قرض خواہ کو ٹالنا۔ ھو مُدَالِكٌ
دَلَّكَ الشَّيْءَ: خوب رگڑنا، خوب ملنا۔
ـــ المَرِيضَ: بیمار کے جسم کو نرم کرنے کے لئے ملنا۔
ـــ الجَسَدَ: جسم یا ڈھانچہ کو صاف کرنے کے لئے خوب رگڑنا، گھسنا، مالش کرنا
تَدَلَّكَ الرَّجُلُ: غسل کے وقت بدن کو ملنا۔
ـــ بالطِّيبِ: خوشبو ملنا، لگانا۔
الدَّلَكُ: سورج کے زوال (ڈھلنے) کا وقت (۲) غروب آفتاب کا وقت۔
الدَّلَّاكُ: تیمارداری کے لئے بدن کی مالش کرنے والا یا صفائی اور چستی لانے کے لئے بدن کو ملنے والا۔
الدَّلُوكُ: جسم کو لگانے کی خوشبو یا ملنے کی دوا۔
الدُّلُوكُ: زوال آفتاب۔
الدَّلِيكُ: ہواؤں سے اڑنے والی مٹی (۲) ثرید جیسا کھانا جو مکھن اور دودھ کے ساتھ بنایا جاتا ہے (۳) تجربہ کار اور آزمودہ روزگار آدمی ج: دُلُكٌ
الدُّءْلُوكُ: بڑا معاملہ ج: دَآلِيكُ۔
المِدْلَكُ و المِدْلَكَةُ: ملنے یا رگڑنے کا آلہ۔
المُدَالِكُ: چھچھورا آدمی جو چھوٹی باتوں سے احتراز نہ کرتا ہو۔
المُدَلِّكُ: مالش کرنے والا، مساج کرنے والا۔
المُدَلَّكُ: رگڑا ہوا (۲) تجربہ کار۔
المَدْلُوكُ: تجربہ کار (اسفار کی بنا پر) (۲) البَعِيرُ المَدْلُوكُ: نرم گھٹنوں والا اونٹ۔
• دَلَّ عليه و اليه ـُ دِلَالَةً: کسی بات کی راہنمائی کرنا، بتانا، اطلاع دینا۔ دَلَّهُ على الطَّرِيقِ و نحوه: راستہ بتانا، کسی بات کا پتہ دینا۔ الفاعِل دَالٌّ و المَفعُول مَدْلُولٌ۔
دَلَّتِ المَرْأَةُ على زَوْجِها ـِ دَلَالًا: عورت کا اپنے خاوند کو نخرہ دکھانا (دل میں محبت رکھنا اور بظاہر مخالفت کرنا)، ناز کرنا۔ کہتے ہیں: ما دَلَّكَ عَلَيَّ؟ میرے سامنے تم کو کس بات نے جری بنایا؟
أَدَلَّ عَلَيهِ: کسی پر بہت ناز کرنا، لاڈ پیار کرنا (کسی کی محبت پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی بات میں غلو کر جانا)۔
ـــ عليه بِصُحْبَتِه: کسی کی موجودگی میں گستاخی اور جرأت بیجا کا مظاہرہ کرنا، کسی کے سامنے مچلنا۔
ـــ الرَّجُلُ على أَقْرَانِه: اپنے ساتھیوں کو اچانک آ پکڑنا۔
ـــ البازِي على صَيْدِه: شکرہ کا شکار پر اوپر سے اچانک لوٹ پڑنا۔
ـــ الذِّئْبُ: بھیڑیے کا دبلا ہو جانا۔
ـــ بالطَّرِيقِ: راستہ سے واقف ہونا۔ هو مُدِلٌّ۔
دَلَّلَه: تربیت کی خامی اور کمی کے باعث گستاخ بنا دینا، لاڈ پیار میں بگاڑ دینا
ـــ على المَسْأَلَةِ: دلیل قائم کرنا۔
ـــ على السِّلْعَةِ: سامان کو نیلام کرنے کیلئے بولی لگانا، قیمت میں اضافہ کے لئے فروختگی کا اعلان کرنا۔
انْدَلَّ المَاءُ: پانی کا اوپر گرنا۔
تَدَلَّلَتِ المَرْأَةُ على زَوْجِها: شوہر کو نخرے دکھانا، ناز کرنا۔
تَدَلَّلَ الرَّجُلُ عليه: کسی کے سامنے جری اور گستاخ ہونا۔
اسْتَدَلَّ عَلَيه: کسی بات کی راہنمائی چاہنا۔
ـــ بالشَّيْءِ على الشَّيْءِ: ایک شے کو دوسری کے لئے دلیل بنانا، استدلال

کرنا۔ هو اسْتَدَلَّ على جوازِ الشيءِ بحديث كذا: اس نے جواز پر فلاں حدیث سے استدلال کیا
الاَدَلُّ: احسان جتانے والا۔
الدَّالُّ على شيءٍ: راہنما، پتہ دینے والا، مشیر۔
الدَّالَّةُ: دالّ کی تانیث (۲) ناز، نخرہ، جرأت، گستاخی۔
الدَّلَالُ: ناز و نخرہ، لاڈ پیار، عورت کی عمدہ و پرمزاح باتیں۔
الدَّلَالَةُ: راہنمائی، ہدایت (۲) لفظ کا وہ مفہوم جس کا وہ بولنے کے وقت مقتضی ہو بوقت تکلم لفظ سے صراحۃً سمجھ میں آنے والا مفہوم ج: دَلَائِل و دَلَالَات۔
الدِّلَالَةُ: دَلّالی کا پیشہ، دَلّالی کی اجرت، گائیڈنگ، گائیڈنگ فیس (۲) نیلامی، آڑھت (۳) علامت، نشان، لوکن۔
الدَّلُّ: وقار و سنجیدگی کی کیفیت۔ اِمْرَأَةٌ ذاتُ دَلٍّ: اپنے شکل پر ناز کرنے والی عورت
الدَّلَّالُ: نیلام کرنے والا، نیلامی کا اعلان کرنے والا (۲) دَلّال، بائع اور مشتری کے درمیان واسطہ بننے والا۔
الدِّلِّيلَى: الدَّليل۔
الدَّلِيلُ: دلیل، حجت (۲) ثبوت (۳) علامت (۴) فہرست اشیاء ج: اَدِلَّة (۵) گواہ (۶) راہنما، گائیڈ بک ج: اَدِلَّة و اَدِلَّاءُ
دَلِيلُ البَلَدِ: ڈائرکٹری۔ وہ کتاب جس میں اہل شہر کے نام اور پتے لکھے ہوتے ہیں۔
دَلِيلُ السُّفُنِ: پائلٹ، جہاز راں۔
الدَّلِيلَةُ: کھلی دلیل، کھلا راستہ۔
المُدِلُّ: اپنے اوپر بھروسہ کرنے والا۔
المُدِلُّ بالشَّجاعَةِ: دلیر، جری۔

•دَلِمَ ـَ دَلَمًا الشيءُ: چکنا اور بہت سیاہ ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا لمبا اور کالا ہونا۔
ـــ شِفاهُهُ: ہونٹوں کا لٹک جانا۔
هو اَدْلَمُ و هي دَلْمَاءُ۔
اِدْلَامَّ الشيءُ: بہت کالا ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا بہت تاریک ہونا، سخت اندھیرے والی ہونا۔
الدَّلَامُ: سیاہی (۲) سیاہ۔
الدُّلَمُ: ہاتھی۔
الدُّلَّمُ: سانپ کا بچہ، سپولیا ج: اَدْلَامٌ
الدَّلْمَاءُ: قمری مہینہ کے اخیر کی رات۔
الدُّلْمَةُ: ہاتھی کا رنگ۔
الدَّيْلَمُ: دیلمی لوگ جو آذربائجان کے قرب و جوار میں رہتے تھے (۲) مصیبت (۳) دشمن۔
اِدْلَمَّسَ اللَّيْلُ: بہت تاریک ہونا۔ فاللَّيْلُ مُدْلَمِّسٌ۔
الدَّلَامِسُ: بہت تاریک (۲) مصیبت و آفت۔
الدُّلَمِسُ: الدَّلَامِسُ۔
الدِّلَمِسُ: مصیبت۔
•دَلَمَصَ الشيءُ: چمکانا۔
تَدَلْمَصَ رَأْسُهُ: سر کا اڑے ہوئے بالوں والا ہونا۔
الدَّلَامِصُ: بھڑک دار و چمک دار جیسے ذَهَبٌ دُلَامِصٌ۔
•دَلَهَ ـَ دَلْهًا: تسلی پانا (۲) خون کا رائگاں جانا۔
دَلِهَ ـَ دَلَهًا و دَلْهًا و دُلُوهًا: غم یا عشق وغیرہ کی وجہ سے کھوئے ہوئے دل والا ہونا، دیوانہ ہوجانا۔ جیسے: دَلِهَتْ فُلَانَةٌ على وَلَدِها: فلانی اپنے بچہ کے غم میں دیوانی ہوگئی۔
هو دَلِهٌ و هي دَلِهَةٌ۔

دَلِهَتِ النَّاقَةُ عن اِلْفِها و وَلَدِها: اونٹنی کا اپنے بچہ پر شفقت نہ کرنا، متوجہ نہ ہونا۔ هي دَلُوهٌ۔
دَلَّهَهُ الحُبُّ و العِشقُ: محبت یا عشق کا کسی کو وارفتہ کر دینا، پریشان و سرگشتہ کر دینا۔ هو مُدَلَّهٌ۔
تَدَلَّهَ: پریشان و سرگشتہ ہونا۔
الدَّالِهُ و الدَّالِهَةُ: (من الرِّجال) کمزور طبیعت والا۔
المُدَلَّهُ: غم یا عشق سے پاگل، دیوانہ عشق محبت۔
اِدْلَهَمَّ الظلامُ: اندھیرا گھپ ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا بہت تاریک ہونا۔ هو مُدْلَهِمٌّ۔
ـــ الرَّجُلُ: بڑا ہوجانا، بوڑھا ہوجانا۔
الدَّلَهْمَسُ: تاریک (۲) بھیڑیا (۳) نیتر (۴) عشق و غم سے دیوانہ۔
الدَّلَهَامُ: شیر (۲) پختہ آدمی۔
المُدْلَهِمُّ: سیاہ ترین، انتہائی تاریک۔
المُدْلَهِمَّةُ: فَلَاةٌ مُدْلَهِمَّةٌ: جنگل بیاباں جس میں نشانات نہ ہو۔
•دَلَا الدَّلْوَ و بها ـُ دَلْوًا: کنویں میں ڈول ڈالنا (پانی بھرنے کے لئے) (۲) بھرے ہوئے ڈول کو نکالنے کے لئے کھینچنا۔
ـــ فلانًا: کسی کے ساتھ مہربانی اور نرمی کرنا، اچھا سلوک کرنا۔
ـــ بفلانٍ الى فلانٍ: کسی کی کسی سے سفارش کرنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو آہستہ چلانا۔
ـــ حاجَتَهُ: اپنی ضرورت کی چیز طلب کرنا
دَلِيَ ـَ دَلًى: پریشان ہونا۔
اَدْلَى: ڈول کو بھرنے کے لئے کنویں میں ڈالنا۔
اَدْلَى الشيءَ في المَهْوَاةِ: کسی چیز کو گہری جگہ میں چھوڑنا، لٹکانا۔
ـــ فلانٌ في فلانٍ: کسی کے متعلق بری بات

کہنا، برائی کرنا۔
أَدْلَی فُلَانٌ بِحُجَّتِهٖ : دعویٰ کے لئے دلیل پیش کرنا۔
ـــ فُلَانٌ بِرَحِمِهٖ : رشتہ داری کو ذریعہ بنانا اور سفارش کے لئے استعمال کرنا
ـــ الی الحَاکِمِ بِرِشْوَةٍ : حاکم کو رشوت دینا
ـــ الیه بِمَالِهٖ : اپنا مال دینا، قرآن پاک میں ہے: "وَ لَا تَأْکُلُوْا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَا اِلَی الْحُکَّامِ"
ـــ الی المَیِّتِ بِالْبُنُوَّةِ : میت کی طرف بیٹا ہونے کی نسبت کرنا۔
ـــ الی الصَّحِیْفَةِ بِبَیَانٍ : اخبار کو بیان دینا۔
ـــ دَلْوَهٗ فِی الشیئِ : کسی کام میں حصہ لینا (فائدہ حاصل کرنے کے لئے)۔
ـــ لِفُلَانٍ بِنَصِیْحَتِهٖ : کسی کو نصیحت کرنا۔
دَالَاهُ : خاطر داری کرنا، دل جوئی کرنا، ہمدردی کرنا۔
دَلَّی الدَّلْوَ : ڈول ڈالنا۔
ـــ الشیئَ فِی المَهْوَاةِ : گہری جگہ میں کوئی چیز چھوڑنا، لٹکانا۔
ـــ فُلَانًا بِغُرُوْرٍ : دھوکہ میں ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَدَلّٰهُمَا بِغُرُوْرٍ"
تَدَلّٰی : قریب ہونا (۲) ڈول کا لٹکنا (۳) پھل کا درخت سے نیچے کو لٹکنا (۴) بلندی سے اترنا، گھوڑے سے اترنا۔
ـــ علیہم من اَرْضِ کذا : کسی علاقہ سے لوگوں کے پاس آپہنچنا۔ کہتے ہیں: من اَیْنَ تَدَلَّیْتَ علینا ؟
ـــ فی المَهْوَاةِ : گڑھے یا غار میں اترنا۔
اِدْلَوْلٰی : تیز چلنا، جلدی کرنا، لپکنا۔
الدَّالِی : نیچے اترنے والا (۲) کردوں کے قبیلہ کا ایک فرد ج: دُلَاة (۳) نیم پختہ کھجور جسے رُطَب بنجانے کے بعد کھایا جائے۔
الدَّالِیَةُ : ڈول وغیرہ (۲) ڈول کے سرے پر لگی ہوئی لکڑی جس سے رسّی باندھی جاتی ہے (۳) رہٹ (جس کے ذریعہ پانی نکال کر زمین کو سینچا جاتا ہو) اسے ساقیہ اور ناعورة کہتے ہیں (۴) وہ زمین جسے ڈول سے سینچا جاتا ہو ج: الدَّوَالِی۔
الدَّوَالِی : ہلکے سیاہ انگور جن کے خوشے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ان کا منقی بنایا جاتا ہے (۲) ایک بیماری جس سے پنڈلیوں کی رگیں پھول جاتی ہیں۔
الدَّلَاةُ : چھوٹا ڈول ج: دَلاً۔ ڈولچی
الدَّلْوُ : ڈول (۲) بالٹی (مؤنث ہے۔ کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے) ج: دِلَاءٌ و دُلِیٌّ و اَدْلٍ (۳) آسمانی برجوں میں سے ایک برج کا نام۔
• دَلِیَ ـ دَلًی : حیران ہونا۔
تَدَلّٰی : قریب ہونا۔
ـــ له : کسی کے سامنے عاجزی کرنا۔

د ــــــ م

• دَمِثَ المکانُ وغیرُہ ـ دَمَثًا : جگہ کا نرم و ہموار ہونا۔ ھو دَمِثٌ و ھی دَمِثَةٌ ج: دِمَاثٌ ۔ و ھو و ھی دَمْثٌ ج: اَدْمَاث و دِمَاثٌ۔
دَمُثَ الرَّجُلُ ـ دَمَاثَةً و دُمُوْثَةً : نرم خو ہونا، نرم مزاج ہونا، خوش اخلاق ہونا۔ ھو دَمِیثٌ ج: دِمَاثٌ۔
اَرْضٌ دَمِیثَةٌ : نرم زمین ج: دَمَائِث
خُلُقٌ دَمِثٌ : نرم مزاج و عادت۔
فُلَانٌ دَمِثُ الاَخْلَاقِ : فلاں خوش اخلاق آدمی ہے۔
دَمَّثَ الشیئَ بِیَدِهٖ : ہاتھ سے نرم کرنا۔
ـــ المَضْجَعَ : بستر کو صاف کرنا، بچھانا، سونے کی جگہ کو ٹھیک کرنا۔
ـــ الحَدِیْثَ لِفُلَانٍ : کسی بات کا ابتدائی حصہ بتانا تاکہ پوری بات یاد آجائے۔
ـــ الاَخْلَاقَ : اخلاق کو نرم کرنا، عمدہ بنانا
الدَّمْثَاءُ : نرم و ہموار زمین۔
• دَمَاثَةُ الاَخْلَاقِ : خوش خلقی، نرم مزاجی
• دَمَجَ اللَّیْلُ ـ دُمُوْجًا : تاریک ہونا
ـــ الحَیَوَانُ : قدم ملا کر تیز چلنا۔ دَمَجَ البَعِیْرُ و نَحْوُہٗ و الاَرْنَبُ فی عَدْوِهَا۔
ـــ الشیئُ فی الشیئِ : ایک شے کا دوسری میں پیوست ہوجانا، گڑجانا۔
ـــ فی البَیْتِ و فی الکِنَاسِ : آدمی کا گھر میں اور جانور کا اپنے گھونسلے یا مسکن میں جم کر بیٹھ جانا۔
ـــ الاَمْرُ : معاملہ کا ٹھیک اور درست ہونا
ـــ علی القومِ : بلا اجازت پہنچ جانا۔
ـــ الماشِطَةُ الشَّعْرَ دَمْجًا : خادمہ کا بالوں کو گوندھنا، چوٹی کرنا۔
اَدْمَجَ الشیئَ : کپڑے میں لپیٹنا (۲) دوسری چیز میں مدغم کردینا۔
ـــ الحَبْلَ : رسّی کو باریک بٹ دے کر مضبوط کرنا۔
ـــ الاَمْرَ : معاملہ کو پختہ کرنا۔
ـــ الماشِطَةُ الشَّعْرَ : خادمہ کا بالوں کو گوندھنا، چوٹی بنانا۔
ـــ فُلَانٌ الفَرَسَ : گھوڑے کو دبلا کردینا
ـــ کلامَه : بات کو پختہ اور سنجیدہ طریقہ پر کرنا، کلام کو اچھے انداز میں پیش کرنا یا مبہم کرنا۔
دَامَجَهٗ : دل داری کرنا۔

دَامَجَ فُلَانًا علی الْاَمْرِ وغیرہ: کسی سے کسی بات پر متفق ہونا۔
— فلانًا علیہم: کسی کو لوگوں سے ملا دینا، لوگوں میں ضم کرنا۔
اِدَّمَجَ الشیءُ فی الشیءِ: مدغم ہوجانا، پیوست ہوجانا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔
اِنْدَمَجَ الشیءُ فی الشیءِ: دَمَجَ۔
تَدَامَجُوا علی فُلَانٍ: لوگوں کا کسی پر ہجوم کرکے آنا۔
— علی شیءٍ: کسی بات پر متفق ہونا۔
تَدَمَّجَ فی ثِیَابِہ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا۔
الدَّامِجُ: اکٹھا، یکجا۔ لَیْلٌ دَامِجٌ: تاریک رات۔
الدُّمَاجُ: مضبوط و مستحکم، ٹھیک۔ صُلْحٌ دُمَاجٌ و اَمْرٌ دُمَاجٌ۔
الدَّمْجُ: چوٹی، گندھے ہوئے بال۔
الدِّمْجُ: ہمجولی، دوست۔
الدِّمَّجَۃُ: طریقہ۔ ہو علی تِلْکَ الدِّمَّجَۃِ: وہ اُس طریقہ پر ہے۔
الدُّمَیْجَۃُ: نکما آدمی، گھر میں پڑا رہنے والا اور بہت سونے والا آدمی۔
المُدَامَجَۃُ: معاملات طے کرنے والا (۲) پگڑی
المُدْمَجُ: جوے کا تیر (۲) مضبوط جسم کا آدمی
• دَمْدَمَ علیہ: غصہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَدَمْدَمَ عَلَیْہِمْ رَبُّہُمْ بِذَنْبِہِمْ" غصہ سے بات کرنا، بڑبڑانا
— القَوْمَ و علیہم: پیس ڈالنا، ہلاک کردینا۔
— الشیءَ: برباد کرنا، جڑ سے اکھاڑ دینا۔
— علیہ القَبْرَ و ما اَشْبَہَہ: قبر وغیرہ کو اوپر سے برابر کردینا۔
تَدَمْدَمَ الجُرْحُ: زخم کا بھر جانا۔
الدِّمَادِمُ: ایک سیال روغنی مادہ جو صنوبر وغیرہ کے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے
الدِّمْدِمُ: سوکھی گھاس۔
• دَمَرَ فُلَانٌ ــُ دُمُوْرًا و دَمَارًا: ہلاک ہونا۔ ہو دَامِرٌ۔
— علیہم دُمُوْرًا: بلا اجازت کسی کے پاس پہنچنا (۲) بری نیت سے یکایک پہنچنا۔ حدیث میں ہے: "من یَسْبِقْ طَرْفُہُ اسْتِئْذَانَہُ فَقَدْ دَمَرَ"
دَامَرَ اللَّیْلَ: رات جاگ کر گزارنا۔
دَمَّرَ الشیءَ: ہلاک و برباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "تُدَمِّرُ کُلَّ شَیْءٍ بِاَمْرِ رَبِّہَا"
— القَوْمَ و علیہم: ہلاک کرنا، تباہی مچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "دَمَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ وَ لِلْکَافِرِیْنَ اَمْثَالُہَا"
الدَّمَارُ: ہلاکت و بربادی، تباہی۔ حَلَّ بِہِم الدَّمَارُ: تباہی آنا۔
تَدْمُرُ: ملک شام میں دمشق سے کچھ فاصلہ پر واقع ایک شہر کا نام۔
التُّدْمُرِیُّ: موٹا جنگلی چوہا، سخت گوشت
ما فی الدار تَدْمُرِیٌّ: گھر میں کوئی یا کچھ نہیں ہے۔
المُدَمِّرُ: تباہ کن، مہلک۔
المُدَمِّرَۃُ: تباہ کن بحری جہاز ج مُدَمِّرَاتٌ
• دَمَسَ الظَّلَامُ ــِ دَمْسًا و دُمُوْسًا: تاریکی کا سخت ہوجانا۔
— اللَّیْلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔ ہو دَامِسٌ۔
— المَوْضِعُ: جگہ کا نام و نشان نہ رہنا۔
— بَیْنَہُمْ: لوگوں میں صلح کرانا۔
— الشیءَ دَمْسًا: ڈھانپنا۔
— علیہ الخَبَرَ: خبر چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
— فُلَانًا فی الاَرْضِ: زمین میں دفن کرنا (زندہ یا مردہ)۔
دَمِسَتْ یَدُہُ ــَ دَمَسًا: ہاتھ کا گندگی میں آلودہ ہونا۔
اَدْمَسَ اللَّیْلُ: دَمَسَ۔
— الشیءَ: دَمَسَہ۔
دَامَسَہُ: کسی سے اپنے دل کی بات پوشیدہ رکھنا۔
دَمَّسَ الشیءَ: کسی شے کو دوسری کے نیچے چھپانا۔
— فُلَانًا: زندہ یا مردہ دفن کرنا (۲) گندگی میں لت پت کرنا، گندہ کرنا۔
— الخَمْرَ: شراب کو مٹکے میں بند کرنا۔
— قِدْرَ الفُوْلِ: فول کے دیگچے کو بھوبھل میں پکنے کے لئے رکھنا (اُپلوں کی آگ میں رکھنا)۔
اِنْدَمَسَ الرَّجُلُ: تہ خانہ میں داخل ہونا۔
تَدَمَّسَتِ المَرْأَۃُ کَذَا: عورت کا گندگی وغیرہ سے آلودہ ہوجانا۔
الاُدْمُوْسُ: لَیْلٌ اُدْمُوْسٌ: تاریک ترین رات۔
الدَّامِسُ: چھپانے والا (۲) تاریک۔
الدَّامُوْسُ: شکاری کے چھپنے کی جگہ ج: دَوَامِیْسُ۔
الدِّمَاسُ: ہر چھپانے اور ڈھانکنے والی چیز (۲) مشکیزہ پر ڈالی جانے والی چادر
الدَّمْسُ: شخص۔ دور سے دکھائی دینے والی آدمی جیسی صورت۔
الدُّمْسُ: اہم اور بڑے معاملات۔ کہتے ہیں: "جَاءَہُمْ بِاُمُوْرٍ دُمْسٍ" (غالبًا دَامِسٌ کی جمع ہے)
الدِّمْسُ: تنور کی گرم راکھ، بھوبھل، جانوروں کی لید یا گوبر وغیرہ جس میں بھس ملا کر جلایا جاتا ہے۔
الدَّمَسُ: ہر ڈھکی ہوئی چیز۔
الدَّمِیْسُ: ہر ڈھکی ہوئی چیز۔

الدِّيمَاسُ : تہ خانہ، اندھیری سرنگ (۲)
حمّام ج: دَيَامِيسُ و دَمَامِيسُ
المُدَمَّسُ : قید خانہ، جیل ۔
المُدَمَّسُ : وہ برتن وغیرہ جس میں شہد
کی چکناہٹ لگی ہو (۲) دیگچی وغیرہ کو بند کرکے
بھاپ سے پکایا ہوا فول (لوبیا) ۔
•الدُّمُسْتُقُ : اہل روم کے فوجی کمانڈر کا
لقب ج: دَمَاسِق ۔
•دَمِشَ ـــ فُلَانٌ ـ دَمَشًا: گرمی یا کسی
دوا کی وجہ سے بوکھلا جانا، ہیجان میں
ہونا۔ ھو دَمِشٌ ۔
أَدْمَشَهُ: لپیٹنا (۲) مدغم کرنا ۔
دَمَّشَهُ : أَدْمَشَهُ ۔
•دَمْشَقَ فِي الشَّيْءِ : عجلت کرنا ۔
ـــ العَمَلَ و نَحْوَهُ : کام وغیرہ کو بعجلت
مکمل کرنا، کام کی انجام دہی میں عجلت
کرنا۔ کہتے ہیں: دَمْشَقَ الشِّوَاءَ:
گوشت کو ہلکا سا بھوننا ۔
ـــ الشَّيْءَ : آراستہ کرنا، سجانا۔
الدِّمَاشِقُ : بہت تیز رفتار، عجلت پسند
الدِّمَشْقُ : بہت تیز رفتار، پھرتیلا ۔
دِمَشْقُ و دِمِشْقُ: شام کا مشہور شہر
(دارالسلطنت) ۔
تَدَمْشَقَ : دمشق شہر میں ہونا، دمشقی ہونا
•دَمَصَ ـــ دَمْصًا : جلدی کرنا ۔
ـــ الأُنْثَى : عورت یا مادہ جانور کا ناتمام
بچہ جننا ۔
دَمِصَ رَأْسُهُ ـــ دَمَصًا: گنجا ہونا،
کسی جگہ کم اور کسی جگہ زیادہ بالوں والا
ہونا۔ ھو أَدْمَصُ وھی دَمْصَاءُ
ج: دُمْصٌ ۔
الدُّومَصُ : لوہے کا خود ۔
•دَمَعَتِ العَيْنُ ـــ دَمْعًا و دَمَعَانًا:
آنکھ سے آنسو جاری ہونا، اشکبار ہونا۔
عَيْنٌ دَامِعَةٌ : اشک بار آنکھ ۔

دَمَعَتِ الشَّجَّةُ : زخم سے خون بہنا ۔
دَمَعَ المَطَرُ : پانی برسنا ۔
ـــ الجَفْنَةُ : بادیہ (بڑے پیالہ) کا
لبالب بھر کر روغن بہنا ۔
ـــ الثَّرَى او المَكَانُ : نمناک مٹی یا کسی
جگہ سے شبنم کے سے قطرے نکلنا۔ ھو
دَامِعٌ و دَمَّاعٌ ۔
ـــ البَعِيرَ : اونٹ کی آنکھ کے قریب
آگ کا داغ دینا ۔
أَدْمَعَ الإِنَاءَ : لبالب بھرنا ۔
الدَّامِعُ : اشک بار، آنسوؤں سے لبریز۔
الدَّمَّاعُ : مٹی یا جگہ جس سے پانی رستا ہو
(۲) اونٹ کی آنکھ کے قریب لگایا ہوا
داغ (چھوٹی سی لکیر) ۔
الدَّامِعُ : چہرہ پر آنسوؤں کا نشان (۲)
آب چشم جو بڑھاپے یا بیماری کی وجہ
سے جاری ہو ۔
الدَّمْعُ : آنسو ج: أَدْمُعٌ و دُمُوعٌ ۔
الدَّمِعُ : امرَأَةٌ دَمِعَةٌ: جلد رو پڑنے
والی عورت، بہت آنسو بہانے والی
عورت ۔
الدَّمْعَانُ : قَدَحٌ دَمْعَانُ : لبالب
بھرا ہوا پیالہ ۔
الدَّمْعَةُ : ایک آنسو ج: دَمْعٌ ج:
أَدْمُعٌ و دُمُوعٌ۔ شَرِبَ دَمْعَةَ
الكَرْمِ : اس نے شراب پی ۔
الدَّمَّاعُ : يَوْمٌ دَمَّاعٌ : پھوار (ہلکی
بارش) والا دن ۔
الدُّمَّاعُ : انگور کی بیل سے نکلنے والا رس
(۲) بوقت پیدائش بچہ کے سر کا ہلتا
ہوا حصہ ۔
الدَّمُوعُ : عَيْنٌ دَمُوعٌ : بہت
آنسو بہانے والی آنکھ۔ ثَرًى
دَمُوعٌ : وہ تر مٹی جس سے پانی نکل
رہا ہو یا نکلنے کے قریب ہو ۔

الدَّمِيعُ : (من الرِّجال) جلد رو پڑنے والا،
بہت آنسو بہانے والا ج: دُمْعَى و
دُمَعَاء ۔ مَرْأَةٌ دَمِيعٌ : جلد رو پڑنے
والی عورت ج: دَمْعَى و دَمَائِعُ ۔
المَدْمَعُ : آنسو بہنے کی جگہ۔ مجازاً آنکھ (۲)
آنکھ کے گوشوں میں آنسو جمع ہونے کی
جگہ ج: مَدَامِعُ ۔
•دَمَغَ فُلَانًا ـــ دَمْغًا: ایسی چوٹ لگانا
جس کا زخم دماغ تک پہنچ جائے (۲)
بھیجا نکال دینا۔ ھو و ھی دَمِيغٌ
ج: دَمْغَى ۔
ـــ الشَّمْسُ فُلَانًا: آفتاب کی گرمی کا
کسی کے دماغ کو تکلیف دینا ۔
ـــ فُلَانًا : غالب ہونا، برتری حاصل کرنا ۔
ـــ الحَقُّ البَاطِلَ: حق کا باطل کو مٹا
دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "بَلْ نَقْذِفُ
بِالحَقِّ عَلَى البَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ"
ـــ المَعْدِنَ و نَحْوَهُ : دھات وغیرہ پر
نشان ڈالنا یا کسی خاص شکل میں
ڈھالنا ۔
ـــ الحَيَوَانَ : جانور کو داغ لگانا ۔
ـــ الشَّيْءَ : مہر لگانا ۔
أَدْمَغَ الطَّعَامَ : بغیر چبائے کھانے کو نگل جانا
ـــ فلانا الى كذا : کسی کو کسی شے کا
محتاج بنانا ۔
دَمَّغَ الثَّرِيدَ : ثرید وغیرہ کو روغن ملاکر
ملائم کرنا، مرغن کرنا ۔
الدَّامِغَةُ : دماغ تک پہنچنے والا زخم
جس سے آدمی مرجاتا ہے (۲) دو کھڑی
لکڑیوں کے بیچ میں لگائی ہوئی لکڑی
جس سے مشک کو لٹکایا جاتا ہے (۳)
وہ لوہا جس سے پالان کا پچھلا حصہ باندھا
جاتا ہے (۴) حُجَّةٌ دَامِغَةٌ :
ناقابل تردید دلیل ۔
الدَّامُوغُ و الدَّامُوغَةُ: زخم ڈالنے والی

چیز، توڑنے والی چیز۔
الدِّمَاغُ: دماغ، بھیجا (۲) سر ج: أَدْمِغَةٌ
الدَّمْغَةُ: مہر۔
دَمْغَةُ المَسْكُوكَات: سکوں پر لگی ہوئی سرکاری مہر (جس سے وزن کی تصدیق ہوتی ہے)۔
• دَمَقَ ـُ دُمُوقًا: بلااجازت اچانک داخل ہونا۔ کہتے ہیں: دَمَقَ على القوم و فی المكان۔
ـــ القَوْمُ فی الخَمْرِ: شراب پر ٹوٹ پڑنا اور خوب پینا۔
ـــ الشیءَ: اچکنا۔
ـــ الشیءَ فی غیرہ: ایک شئے کو دوسری میں داخل کرنا، مدغم کرنا۔ فالشیءُ مَدْمُوقٌ و دَمِيقٌ۔
ـــ فاہ: دانت توڑنا۔
دَمَّقَ العَجِينَ: گوندھے ہوئے آٹے پر سوکھا آٹا لگانا تاکہ وہ ہاتھ کو نہ چپکے، خشکی لگانا۔
انْدَمَقَ رَأْسُ الفَخِذِ: ران کے سرے کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
ـــ فیه و منه: نکلنا۔
الدَّمَقُ: انسان کو ہر طرف سے گھیرنے والی برفیلی ہوا جو ہلاک کرنے کے قریب ہو۔
• دَمْقَسَ الثَّوبَ: ریشم کا کپڑا بننا۔ فالثوبُ مُدَمْقَسٌ۔
الدِّمَقْسُ و الدِّمَقْسُ: ریشم۔
امرؤ القیس کا شعر ہے:
فَظَلَّ العَذَارَى يرتَمِينَ بِلَحْمِها
وشَحْمٍ كهُدَّابِ الدِّمَقْسِ المُفَتَّلِ
• دَمَكَ فی مَشْیِه ـُ دُمُوكًا: جلدی کرنا، تیز چلنا۔
ـــ الشیءُ: چکنا ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ فی الجوِّ دَمْكًا: سورج کا بلند ہونا۔

دَمَكَ الشیءَ: پیسنا۔
ـــ الرِّشَاءَ: رسی کو بٹنا۔ الفاعل: دَامِكٌ و دَمُوكٌ والمفعول مَدْمُوكٌ۔
الدَّمُوكُ: رَحًى دَمُوكٌ: تیز پیسنے والی چکی ج: دُمُكٌ۔
المِدْمَاكُ: چنائی میں اینٹوں کا ایک ردّا (۲) معمار کا سوت (ڈوری) جس کے ذریعہ اینٹوں کا ردّا سیدھا کیا جاتا ہے (۳) پتھر وغیرہ توڑنے کا آلہ۔
المِدْمَكُ: بیلن (جس سے روٹی کو بڑھایا جاتا ہے)۔
• دَمَلَ الدُّمَّلَ ـُ دَمْلًا و دَمَلَانًا: پھوڑے کا علاج کرنا۔
ـــ الأرضَ: زمین کو کھاد ڈال کر درست کرنا۔ هو دَامِلٌ و دَمَّالٌ۔
ـــ القومَ: لوگوں کے ساتھ گھل مل جانا اور ان کی باتوں کو اپنا لینا۔
ـــ بین القوم: صلح کرانا۔
دَمِلَ جُرْحُهُ ـَ دَمَلًا: زخم بھر جانا، اچھا ہو جانا۔
أَدْمَلَ الأرضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
دَامَلَهُ: کسی کے ساتھ معاملہ ٹھیک کرنے کے لئے نرمی سے پیش آنا۔
اِدَّمَلَ الجُرْحُ: زخم بھر جانا۔
انْدَمَلَ الجُرْحُ: زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
ـــ المَرِيضُ: بیمار کا مرض یا زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
تَدَامَلَ القَوْمُ: باہم صلح کرنا۔
تَدَمَّلَتِ الأرضُ: زمین کا کھاد ڈالنے سے بہتر ہو جانا، زمین میں کھاد پڑ جانا۔
الدَّمَالُ: کھاد (۲) پرانی بدبودار کھجوریں (۳) کھجور جو پکنے سے پہلے ہی خراب اور سیاہ ہو گئی ہو (۴)

سمندر سے آیا خس و خاشاک، کوڑا کرکٹ
الدَّمَّال: کھاد ڈالنے والا۔
الدُّمَلُ والدُّمَّلُ: پھوڑا، دنبل ج: دَمَامِلُ و دَمَامِيلُ۔
• دَمْلَجَ الشیءَ دَمْلَجَةً و دِمْلَاجًا: ملانا اور برابر کرنا۔
دُمْلِجَ جِسْمُهُ: بدن گٹھے ہوئے گوشت والا ہونا، بدن کا ٹھکا ہوا ہونا
الدُّمْلُجُ و الدُّمْلُوجُ: بازوبند (پہنچی ایک زیور) (۲) چکنا پتھر ج: دَمَالِجُ و دَمَالِيجُ۔
• دَمْلَحَ: لڑھکانا۔
• دَمْلَقَ الشیءَ: برابر کرنا، چکنا کرنا۔
الدُّمْلُوقُ و الدُّمَالِقُ: گول اور چکنا ج: دَمَالِيقُ۔
• دَمْلَكَ الشیءَ: چکنا اور گول کرنا۔ هو مُدَمْلَكٌ۔
تَدَمْلَكَ الشیءُ: چکنا اور گول ہونا۔
الدُّمْلُوكُ: گول سیاہ پتھر ج: دَمَالِيكُ
• دَمَّ ـِ دَمَامَةً: بدشکل ہونا، جسم کا چھوٹا اور بھدا ہونا (۲) برا ہونا۔
هو دَمِيمٌ ج: دِمَامٌ و هی دَمِيمَةٌ ج: دِمَامٌ و دَمَائِمُ۔
ـــ علی الشیءِ: ڈھانپ دینا جیسے دَمَّ علیه القبرَ۔
ـــ الوجهَ: منہ پر پاؤڈر وغیرہ ملنا۔
ـــ الثوبَ: کپڑے کو کسی رنگ میں رنگنا۔
ـــ البیتَ: گھر پر پلاسٹر یا سفیدی کرنا، قلعی کرنا۔
ـــ السَّفِينَةَ: کشتی یا جہاز پر روغن تار (تارکول) ملنا۔
ـــ العَيْنَ الوَجِعَةَ: دکھتی ہوئی آنکھ پر لیپ کرنا۔
ـــ الصُّدْغَ: بال جلا کر اور روغن میں ملا کر کنپٹی پر ملنا۔

دَمَّ الْاَرْضَ: زمین کو ہموار کرنا۔
ـــ الْکَمْاَۃَ: سانپ کی چھتری کو مٹی سے ڈھا نکنا۔
ـــ الْیَرْبُوْعُ فَمَ جُحْرِہِ: یربوع کا مٹی سے اپنے بل کو بند کرنا۔
ـــ جُحْرَہ: جانور کا اپنے بھٹ کو صاف کرنا۔
ـــ فُلَانًا: مکمل طور پر سزا دینا (۲) سر کچلنا دَمَّ رَأْسَہٗ بھی کہا جاتا ہے (۳) مارنا
ـــ الْقَوْمَ: لوگوں کا کچومر نکالنا، ہلاک کر دینا۔
دُمَّ الْجَسَدُ: بدن پر گوشت چڑھ جانا کہ ہڈیاں چھپ جائیں۔ دُمَّ وَجْہُہٗ بھی کہا جاتا ہے۔
دَمَّ ـَ دَمَامَۃً: بدشکل ہونا، بدنما جسم کا ہونا، حقیر ہونا۔ ھو دَمِیْمٌ ج: دِمَامٌ وھی دَمِیْمَۃٌ ج: دِمَامٌ و دَمَائِمُ۔
أَدَمَّ فُلَانٌ: بدخلقت بچہ والا ہونا (۲) برا فعل کرنا۔
الدَّامَاءُ: جنگلی چوہے کا بل (۲) وہ مٹی جسے چوہا اندر سے نکال کر اپنے بل کا راستہ اس سے بند کرتا ہے ج: دَوَامٌّ۔
الدِّمَامُ: سرخی جو عورتیں چہرہ پر خوشنمائی کے لئے استعمال کرتی ہیں (۲) پالش وغیرہ ہر وہ چیز جو ملی جائے۔ جیسے پاوڈر چونا رنگ وغیرہ۔
الدَّمُّ: الدَّمُ۔ دیکھئے د م ی۔
الدَّمَّۃُ: مینگنی، چیونٹی، جوں، بلی۔
الدَّیْمُوْمُ والدَّیْمُوْمَۃُ: جنگل بیابان جہاں پانی نہ ہو۔
الِمدَمَّۃُ: دندانوں دار لکڑی کا آلہ جس سے زمین کو ہموار کیا جاتا ہے
• دَمَنَ الْاَرْضَ ـُ دَمْنًا: زمین کو کھاد ڈال کر درست کرنا۔
دَمِنَ قَلْبُہٗ ـَ دَمَنًا: دل میں بغض رکھنا، کینہ ور ہونا کہتے ہیں: دَمِنَ فُلَانٌ علی فُلَانٍ۔
ـــ علی الشَّیْءِ: پابند ہونا، پابندی سے کرنا۔
أَدْمَنَ الشَّرَابَ وغیرہ: شراب وغیرہ کا عادی اور پابند ہونا۔
ـــ الْاَمْرَ وعلیہ: کسی کام کو ہمیشہ کرنا، پابند و عادی ہو جانا۔
دَمَّنَتِ الْمَاشِیَۃُ الْمَکَانَ: چوپائے کا کسی جگہ کو غلاظت گاہ بنا دینا، گوبر و مینگنیاں کرنا۔
ـــ الْمَاءَ: مویشی کا پانی میں پیشاب کرنا۔
ـــ الْقَوْمُ الْمَوْضِعَ: لوگوں کا کسی جگہ کو کالا اور گندا کر دینا، کوڑی کا ڈھیر بنا دینا۔
ـــ بَابَہٗ: کسی کے دروازہ پر پڑ جانا، الگ نہ ہونا۔
تَدَمَّنَ الْمَکَانُ والْمَاءُ: جگہ یا پانی میں اونٹوں اور بکریوں کی مینگنیاں پڑنا، لید اور مینگنیوں سے جگہ یا پانی کا گندا اور خراب ہو جانا۔
الْاَدْمَانُ: کھجور کے درخت کا تعفن اور سیاہی۔
الدَّمَانُ: کھاد، گوبر وغیرہ غلاظت (۲) راکھ۔
الدَّمَّانُ: زمین میں کھاد ڈالنے والا۔
الدَّمُوْنُ: برا، خراب، بدشکل۔
الدِّمْنُ: کھاد، غلاظت۔
فُلَانٌ دِمْنُ مَالٍ: فلاں مال کا محافظ ہے اس سے الگ نہیں ہوتا
الدِّمْنَۃُ: لوگوں کے چھوڑے ہوئے نشانات (۲) گھر کے نشانات (۳) کوڑی خانہ (وہ جگہ جہاں گوبر وغیرہ اور دوسری غلاظت ڈالی جائے)۔ (۴) پانی کے حوض کے پاس مٹی میں ملی ہوئی اونٹوں کی مینگنیاں (۵) حوض میں بچا ہوا پانی ج: دِمَنٌ و دِمْنٌ (۶) پرانا بیٹھا ہوا دل میں کینہ۔ فُلَانٌ دِمْنَۃُ مَالٍ: فلاں مال کا حریص و محافظ ہے۔
مُدْمِنُ شَیْءٍ: کسی چیز کا عادی اور پابند
مُدْمِنُ خَمْرٍ: شراب کا عادی۔
مُدْمِنُ تَدْخِیْنٍ: تمباکو نوشی کا عادی
• دَمِہَ الرَّمْلُ ـَ دَمَہًا: ریت کا سخت گرم ہونا۔ دَمَہَتْہُ الشَّمْسُ: دھوپ کا جھلس دینا۔
• دَمِیَ الْجُرْحُ ـَ دَمًی و دَمْیًا: زخم کا خون آلود ہونا، خون نکلنا اور نہ بہنا۔ فالْجُرْحُ دَمٍ۔
أَدْمٰی فُلَانًا: مار کر خون نکالنا، خون آلود کرنا۔
أَدْمَاہُ: اس کی ناک سے خون بہا دیا۔
ـــ الْجُرْحَ: زخم سے خون نکالنا۔
دَمَّی الْجُرْحَ: اَدْمٰی۔
ـــ لہ: خون بہا کر کسی کا تقرب حاصل کرنا
ـــ الشَّیْءَ: سجانا، گڑیا جیسا بنا دینا۔
ـــ الشَّاۃَ: بکری کو چرا کر خوب موٹا کر دینا۔
ـــ الْفَتَاۃَ: لڑکی کو آراستہ اور پیراستہ بنانا۔ کہتے ہیں: خُذْ مَادَمَّی لَکَ: تم جو چاہو لے لو۔
اسْتَدْمَی الرَّجُلُ: خون ٹپکنا۔
ـــ الْاَنْفُ: نکسیر جاری ہونا، ناک سے خون بہنا۔
ـــ غَرِیْمَہٗ: قرض دار سے نرمی کے ساتھ اپنا قرض وصول کرنا۔
الدَّامِی: خونی، خون آلود، خون چکاں۔
مَعْرَکَۃٌ دَامِیَۃٌ: خونی لڑائی،

زبردست خون خرابہ۔
دَامِي الشَّفَتَيْن: وہ شخص جس کے ہونٹوں میں خون چمکتا ہو، بعض کے نزدیک اس شخص کو کہتے ہیں جو اپنے مطالبہ پر اٹل ہو۔
الدَّامِيَةُ: سر کا زخم جس سے خون نکلے اور نہ بہے۔
الدَّمُ: خون ج: دِمَاءٌ و دُمِيٌّ۔
دَمُ الاَخَوَيْن: ایک دوا کا نام۔ درخت سے نکلنے والا سیال سرخ مادّہ
دَمُ العِفْرِيْت: سرخ رنگ کا ایک سوتی کپڑا۔
حَجَرُ الدَّم: خون کی پتھری جو بدن میں پیدا ہو جاتی ہے۔
دَمُهُ من ثَوْب فُلَان: وہ اس شخص کا قاتل ہے۔
اتّصال الدَّم: رشتۂ خون، قرابت
رَجُلٌ ذُوْ دَمٍ: خون کا دعویدار۔
الدَّمَوِيُّ: خونی، خون سے متعلق۔ مَعْرَكَة دَمَوِيَّةٌ: خونی واردات۔
الدَّمَةُ: خون کا ٹکڑا۔
الدُّمْيَةُ: گڑیا، ہاتھی دانت وغیرہ کی بنی ہوئی تصویر، تراشا ہوا حسین بت اس سے حسن میں تشبیہ دی جاتی ہے ج: دُمًى۔
المُدَمّى: گہرا سرخ۔ ثَوْبٌ مُدَمًّى۔ (۲) وہ تیر جسے تیر انداز ایک دوسرے پر پھینکتے ہیں۔

د ـــــ ن

•دَنِئَ ــَـ دَنَاءً: جھکے ہوئے سر اور مڑے ہوئے سینہ والا ہونا، کبڑا ہونا۔ هو اَدْنَأُ وهي دَنْآءُ۔
•دَنُؤَ ــُـ دُنُوْءًا و دَنَاءَةً: رذیل وکمینہ ہونا، تنگ ظرف ہونا، گھٹیا ہونا۔
أَدْنَأَ: کمینی حرکت کرنا، گھٹیا بات کرنا۔
تَدَنَّأَ: دَنُؤَ۔
ـــ فُلَانٌ نَفْسَه: کمینگی پر اتر آنا۔
الدَّنِيْءُ: رذیل وکمینہ، گھٹیا درجہ کا، کم ظرف، خسیس ج: دُنَآءُ و اَدْنِيَاءُ و اَدْنَاءُ
الدَّنِيْئَةُ: کمینگی، عیب، گھٹیا درجہ کی بات ج: دَنَايَا۔
الدَّنِيَّةُ: الدَّنِيْئَةُ۔
الاَدْنَأُ: کبڑا (۲) انتہائی کمینہ م: دَنْآءُ۔
•دَنَجَ ــُـ الاَمْرَ دِنَاجًا: کسی کام کو پختگی سے کرنا۔
•دَنَحَ ــَـ دُنُوْحًا: سر جھکانا (۲) ذلیل ہونا۔
الدِّنْحُ: عیسائیوں کا ایک تہوار (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ظہور کا تہوار) جو ۶ جنوری کو منایا جاتا ہے۔
•دَنَخَ ــَـ دَنَخَانًا: بوجھ کی وجہ سے بھاری قدموں سے چلنا۔
دَنَّخَت الكُرَةُ: گیند کا پچک جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: منکسر المزاج ہونا۔
•دَنْدَنَ الرَّجُلُ: غیر مفہوم اور ہلکی آواز سے بات کرنا، گنگنانا۔
ـــ الذُّبَابُ: مکھیوں کا بھنبھنانا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی جگہ آمد و رفت رکھنا، آنا جانا۔
الدِّنْدِنُ: گنگناہٹ، بڑبڑاہٹ، بھنبھناہٹ
•دَنَّرَ الوَجْهُ: چہرہ کا دینار کی طرح چمکنا۔
ـــ الذَّهَبَ: سونے کا دینار بنانا۔ دَنَّرَ الدَّنَانِيْرَ بھی کہتے ہیں۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر دینار جیسے نقش ونگار بنانا
دُنِّرَ فُلَانٌ: مالدار اور بہت دیناروں والا ہونا
تَدَنَّرَ وَجْهُهُ: چہرہ کا چمکنا۔
الدِّيْنَارُ: سونے کا قدیم سکہ (۲) موجودہ عراقی پونڈ (۳) رقم (۴) بعض عرب ملکوں کے پچاس قرشوں کے برابر (۵) برابر انگریزی پونڈ
حَشِيْشَةُ الدِّيْنَار: دیکھئے حشش
دِيْنَارِيٌّ: دینار جیسا، دینار سے متعلق۔
المُدَنَّرُ: دینار کی شکل کا بنا ہوا بیل بوٹا۔
•دَنِسَ ثَوْبُهُ ــَـ دَنَسًا و دَنَاسَةً: کپڑے کا میلا ہونا، گندگی اور غلاظت میں آلودہ ہو جانا۔
ـــ عِرْضُهُ و خُلُقُهُ: آبرو یا اخلاق کا عیب دار ہونا۔ هو دَنِسٌ ج: اَدْنَاسٌ۔
دَنَّسَه: میلا کرنا، خراب کرنا، عیب دار کرنا۔
ـــ عِرْضَهُ: آبرو کو بٹہ لگانا۔
تَدَنَّسَ: میلا ہونا، غلاظت میں بھر جانا، عیب دار ہونا۔
الدَّنِسُ: میلا، عیب دار۔
الدَّنَسُ: میل کچیل، گندگی ج: اَدْنَاسٌ
التَّدْنِيْسُ: بے حرمتی، بے عزتی۔
جَرِيْمَةُ تَدْنِيْس الاَشْيَاءِ المُقَدَّسَة: جرم بے حرمتی۔
المَدَانِسُ: گندگی کی جگہیں۔
•دَنَعَ ــَـ دُنُوْعًا و دَنَاعَةً: کمینہ ہونا، بے فیض و بے خیر ہونا۔
دَنِعَ ــَـ دَنَعًا: بھوکا ہونا، کمینہ ہونا۔
اَدْنَعَ الرَّجُلُ: صلحاء کی راہ پر چلنا۔
رَجُلٌ دَنَعَةٌ: بے فیض و بے خیر آدمی
الدَّنَعُ: اونٹ کا وہ گوشت جسے ذبح کرنے والا پھینک دیتا ہے (۲) رذیل لوگ۔
•دَنِفَ المَرِيْضُ ــَـ دَنَفًا: بیمار کی بیماری کا شدید ہو جانا، مرنے کے قریب ہو جانا هو دَنِفٌ ج: اَدْنَافٌ۔ وهو وهي وهم دَنَفٌ۔
ـــ الشَّمْسُ: سورج کا زرد اور چھپنے کے قریب ہونا۔
ـــ الاَمْرُ: کسی چیز کا قریب ہو جانا۔
اَدْنَفَ المَرِيْضُ: دَنِفَ۔ اَدْنَفَهُ المَرَضُ: بیماری نے اسے مرنے کے قریب کر دیا۔
الدَّنَفُ: سخت بیماری (۲) وہ بیمار جسے

سخت بیماری لاحق ہو (۳) سورج کا غروب

الدَّنِفُ : لب دم ۔

•دَنَقَ ـُ دُنُوقًا: باریک بیں ہونا، باریکیاں نکالنا ۔

دَنَّقَ وَجْهُهُ : چہرہ پر بیماری یا تکان کا اثر ظاہر ہونا، چہرہ اترا ہوا ہونا ۔

ــــ الشَّمْسُ: غروب ہونے کے قریب ہونا.

ــــ البَخِيلُ : کنجوس آدمی کا اخراجات میں تنگی کرنا (۲) حسابی باریکیاں نکالنا ؛ آنہ پائی کا حساب لینا ۔

ــــ فی مُعَامَلَاتِه : اپنے معاملات کی چھان بین کرنا ۔

الدَّانِقُ : درہم کا چھٹا حصہ (ایک قدیم چاندی کا سکہ) (۲) دبلا، نظروں سے گرا ہوا ج: دَوَانِق و دوانيق-

الدَّوانيقيُّ : معاملات اور حسابات کی تدقیق وچھان بین کرنے والا، اسی مناسبت سے ابوجعفر منصور کو اس نام سے پکارا گیا

•دَنْقَسَ: عاجزی وانکساری سے سر جھکا دینا (۲) دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا ۔

•دَنْقَعَ الرَّجُلُ : غریب ومفلس ہونا ۔

•دَنَّ الذُّبَابُ و نَحْوُه ـِ دَنِينًا : مکھی وغیرہ کا بھنبھنانا ۔

ــــ فُلَانٌ : گنگنانا، غیر مفہوم بات کرنا ۔

دَنَّ الرَّجُلُ ـَ دَنَنًا : کوزپشت ہونا، جھکی ہوئی کمر والا ہونا ۔ هـو اَدَنُّ و هي دَنَّاءُ ج: دُنٌّ ۔

ــــ البَيْتَ : گھر کی چھت ڈالنا ۔

أَدَنَّ بالمكانِ : قیام کرنا ۔

دَنَّنَ : دَنَّ ۔

الدِّنَانَةُ : کوزہ گری، مٹکے اور صراحیاں بنانے کا کام، کمہارگیری، مٹکا سازی، صراحی سازی ۔

الدَّنُّ : مٹکا، مٹی کا بڑا برتن (جو زمین پر بغیر گڑھے کے نہ ٹک سکے) ج: دِنانٌ ۔

الدَّنَّانُ : مٹکے بنانے والا ۔

الدِّنَّةُ : چیونٹی کی طرح کا ایک کیڑا ۔

•دَنَا منه و اليه و له ـُ دُنُوًّا و دَنَاوَةً : نزدیک ہونا، قریب آنا، هو دَانٍ ج: دُنَاةٌ ۔

أَدْنَى الشئَ : قریب کرنا ۔

ــــ الشئُ : قریب ہونا ۔

ــــ الحَامِلُ : حاملہ عورت یا مادہ کا ولادت کے قریب ہونا. هي مُدْنٍ و مُدْنِيَةٌ

ــــ السِّتْرَ او الثَّوبَ : پردہ یا کپڑا لٹکانا ۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ "

دَانَاهُ : کسی سے قربت حاصل کرنا، نزدیک آنا

ــــ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ : دوچیزوں کو ملانا ، قریب کرنا ۔

ــــ القَيْدَ فی الدَّابَّةِ : چوپائے کی بیڑی کو تنگ بنانا، کس کر باندھنا ۔

دَنَّى : أَدْنَى ۔

تَدَانَى القَوْمُ : باہم قریب ہونا ۔

تَدَنَّى فُلَانٌ : آہستہ آہستہ قریب ہونا، کہتے ہیں: بَعِيدٌ يَتَدَنَّى خَيْرٌ من قريب يَتَبَعَّدُ ۔

اِسْتَدْنَاهُ : نزدیک لانا، قریب کرنا، اپنے پاس بلانا ۔

الأَدْنَى : قریب تر، بہت نزدیک ۔

الحَدُّ الأَدْنَى : کم سے کم درجہ ۔

الدَّانِي : نزدیک (۲) لٹکا ہوا، نیچے کو جھکا ہوا ۔

الدَّانِيَةُ : م: تانيث الدَّانِي - فلانٌ فی دُنيا دَانِيَةٍ : وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے ۔

الدُّنَا : الدُّنيا کی جمع ۔ خیر یا شر جو بھی آدمی کے قریب ہو ۔

الدُّنيا : تانيث الأَدْنَى ۔ جہان، دنیا، عالم انس وجن، موجودہ زندگی (اُخریٰ کی ضد) (۲) کمینی، کم درجہ، قریبی قُصْوَى کی ضد، کہتے ہیں: هو ابن عَمِّي دُنْيَا و دُنْيًا: وہ میرا قریبی چچازاد بھائی ہے ۔ هو يَعِيشُ فی دُنْيَا الأَحْلَامِ: وہ خوابوں کی دنیا میں رہتا ہے ۔ دُنْيَا السُّرُورِ: خوشی کا عالم ج: دُنًى ۔

دُنًى : هو ابن عمّي دُنًى و دُنًى : قریبی رشتہ کا بھائی ہے ۔

د ـــــ ه

•دَهْ دَهْ : اونٹ کو ڈانٹنے کے الفاظ ۔

دَهٍ دَهٍ : کہتے ہیں اِلَّا دَهٍ فَلَا دَهٍ: اگر یہ بات اب نہ ہوئی تو پھر کبھی نہ ہوگی، یعنی اگر تم نے اس موقع کو چھوڑ دیا تو یہ کبھی ہاتھ نہ آئے گا ۔

•الدَّهْبُ : شکست خوردہ لشکر ۔

•دَهْبَلَ : دوسرے سے آگے بڑھنے کیلئے بڑے بڑے لقمے بنانا (۲) بڑا لقمہ نگل لینا ۔

•دَهَثَهُ ـَ دَهْثًا: ہاتھ سے دھکا دینا، ہٹانا (۲) بہت زور سے روندنا ۔

الدَّهْثَمُ : پیروں سے روندی ہوئی نرم جگہ (۲) نرم مزاج آدمی۔ رَجُلٌ دَهْثَمُ الخُلُقِ بھی کہتے ہیں (۳) سخی (۴) مضبوط اونٹ (۵) سمندر ۔

•دَهْدَقَ فی ضِحْكِه دَهْدَقَةً : بری طرح ہنسنا (۲) بہت ہنسنا ۔

ــــ القِطْعَةَ من اللَّحْمِ : گوشت کی بوٹی کا دیگچی میں ابالتے وقت اوپر نیچے ہونا ۔

ــــ الشئَ دَهْدَقَةً و دِهْدَاقًا: توڑنا ۔

ــــ اللَّحْمَ : گوشت کی بوٹیاں بنانا اور ہڈیاں توڑنا ۔

الدِّهْدَاقُ : بری ہنسی (۲) پکتے ہوئے پانی کا ابال (۳) تیز رفتاری (اونٹ وغیرہ کی)

• دَھْدَمَ البِناءَ: عمارت کو ڈھانا اور ملبہ کو الٹ پلٹ کر دینا۔
تَدَھْدَمَ: منہدم ہو جانا، ملبہ کا ڈھیر لگنا۔
• دَھْدَہَ الحَجَرَ: پتھر کو لڑھکانا۔
—— الشَّیْءَ: توڑ کر اوپر نیچے کر دینا۔
تَدَھْدَہَ: الٹ پلٹ ہو جانا، ٹوٹ کر ڈھیر لگ جانا۔
الدَّھْدَاہُ: چھوٹے اونٹ (۲) اونٹوں کی بڑی تعداد ج: دَھَادِہُ۔
الدَّھْدَھَانُ: سو سے زائد کی تعداد میں اونٹ (۲) بڑے اونٹ۔
الدَّھْدَھَۃُ: الدَّھْدَھَانُ۔
• دَھْدَی الحَجَرَ دَھْدَاۃً و دَھْدَاءً: پتھر کو لڑھکانا، پتھروں کو اوپر نیچے کرنا، ڈھیر لگانا۔
تَدَھْدَی الحَجَرُ: پتھروں کا لڑھکنا، ڈھیر لگنا۔
• دَھَرَ القَوْمَ و بِھِم اَمْرٌ ـَ دَھْرًا: لوگوں پر آفت آجانا، بری صورتِ حال سے دوچار ہونا۔ دَھَرَ ھُمُ الجَزَعُ: ان پر گھبراہٹ طاری ہو گئی۔
دَاھَرَہُ مُدَاھَرَۃً و دِھَارًا: لمبے اور غیر معینہ عرصہ تک کسی سے کوئی معاملہ کرنا۔
اِسْتَاْجَرَہُ مُدَاھَرَۃً: ہمیشہ کیلئے کسی سے کوئی چیز کرایہ پر لینا۔
• دَھْوَرَ الشَّیْءَ: گڑھے میں گرا دینا، پستی کی طرف لانا۔
—— کَلَامَہُ: مسلسل بولتے رہنا۔
—— الحَائِطَ: دیوار کو دھکا دیکر گرا دینا۔
تَدَھْوَرَ: گڑھے میں گرنا، پستی کی طرف آنا (۲) کسی چیز کا اکثر ٹوٹ کر گر جانا۔
—— الشَّیْءُ: بلندی سے پستی کی طرف آنا۔
—— الحَالَۃُ: حالت خراب ہونا، بگڑنا۔
تَدَھْوَرَ اللَّیْلُ: رات کا اکثر حصہ گزر جانا۔
الدَّاھِرُ: دَھْرٌ دَاھِرٌ: طویل عرصہ (۲) سخت (۳) لَا اٰتِیہ دَھْرَ الدَّاھِرِیْنَ: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔
الدَّاھِرَۃُ: داھر کی تانیث۔ لمبی عوت کے لئے کہتے ہیں: اِنَّھَا لَدَاھِرَۃُ الطُّوْلِ۔
الدَّھَارِیْرُ: گذشتہ زمانہ کا اول حصہ (اس کا واحد نہیں) کہتے ہیں: کَانَ ھٰذَا فِی دَھْرِ الدَّھَارِیْرِ (۲) مصائب و انقلابات زمانہ۔ دَھْرٌ دَھَارِیْرُ: سخت زمانہ۔ دُھُوْرٌ دَھَارِیْرُ: مختلف ادوار مختلف زمانے۔
الدَّھْرُ: زمانۂ دراز (۲) دنیوی زندگی کا پورا زمانہ (۳) ایک ہزار سال (۴) ایک لاکھ سال (۵) مصیبت و آفت (۶) ہمت و ارادہ (۷) مقصد۔ کہتے ہیں: مَا دَھْرِی بِکَذَا: اس سے میرا کوئی مقصد نہیں۔ مَا دَھْرِی کَذَا: میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں (۸) عادت (۹) غلبہ ج: اَدْھُرٌ و دُھُوْرٌ۔ کَانَ ذٰلِكَ دَھْرَ النُّجُم: یہ بات اس وقت کی ہے جب اللہ نے ستاروں کو پیدا کیا یعنی قدیم اور ابتدائی زمانہ کی ہے۔
بَنَاتُ الدَّھْرِ: مصائب زمانہ۔
تَصَارِیْفُ الدَّھْرِ: انقلابات زمانہ۔
الدَّھَرُ: الدَّھْرُ: ج: اَدْھَارٌ۔
الدَّھْرِیُّ: رَجُلٌ دَھْرِیٌّ: دہریہ جو آخرت پر یقین نہ رکھتا ہو اور زمانہ کے بقا کا قائل ہو۔
الدُّھْرِیُّ: پرانا، عمر رسیدہ (۲) ماہر و ہوشیار، حاذق۔
الدَّھْوَرِیُّ: سخت و مضبوط آدمی۔
الدَّھِیْرُ: دَھْرٌ دَھِیْرٌ: سخت زمانہ۔
• دَھْرَجَ: تیز چلنا، لپکنا۔
• دَھِسَ المَکَانُ ـَ دَھَسًا: جگہ کا نرم ہونا
—— المَرْاَۃُ: عورت کا بڑے سرین والی ہونا۔
دَھِسَ العَنْزُ و الرَّمْلُ: بکری یا ریت کا سیاہی مائل ہونا۔ ھو اَدْھَسُ و ھی دَھْسَاءُ ج: دُھْسٌ۔
دَھُسَ ـُ دَھَاسَۃً و دُھُوْسَۃً: نرم خو ہونا۔
اَدْھَسَ: نرم جگہ پر چلنا، اترنا، ٹھیرنا۔
اِدْھَاسَّ النَّبْتُ و الاَرْضُ والعَنْزُ: روئیدگی، زمین اور بکری کے رنگ کا ہلکا سرخ و سبزی مائل ہونا (ایسے رنگ کا ہونا جو نباتات کی ابتدائی روئیدگی کے وقت ہوتا ہے)۔
الدَّھَاسُ: نرم جگہ (جس میں نہ توریت ہو اور نہ گارا اور مٹی) (۲) ہر وہ شے جو بہت نرم ہو۔ رَجُلٌ دَھَاسٌ: نرم مزاج آدمی۔ اِمْرَاَۃٌ دَھَاسٌ: بڑے سرین والی عورت۔
الدَّھْسُ: نرم جگہ (۲) وہ زمین جس پر نہ زمین کا رنگ غالب ہو اور نہ نباتات کا بلکہ ایسا رنگ جو ابتدائی روئیدگی میں ہوتا ہے (۳) وہ پودا جس پر ہرا رنگ غالب نہ ہو ج: اَدْھَاسٌ۔
الدُّھْسَۃُ: ریت کا رنگ جس پر ہلکی سی سیاہی ہو۔
الدَّھَاسَۃُ: نرم خوئی، خوش اخلاقی۔
الدَّھَّاسُ: نرم مزاج، خوش خلق۔
الدَّھْوَسُ: شیر۔
• دَھَشَہُ خَطْبٌ ـَ دَھْشًا: کسی سنگین بات کا ہوش اڑا دینا، پریشانی میں ڈالنا۔
دَھِشَ ـَ دَھَشًا: پریشان ہونا، حیران ہونا، ہوش اڑنا، ہکا بکا رہ جانا، مدہوش ہونا (عشق و محبت یا گھبراہٹ یا حیا کی وجہ سے)۔ ھو دَھِشٌ۔
دُھِشَ: حیران و پریشان ہونا، حیرت میں پڑنا، ششدر رہ جانا۔ ھو مَدْھُوْشٌ۔
اَدْھَشَہُ الحَیَاءُ و غَیْرُہُ: حیران و پریشان کرنا، ہوش اڑانا، تحیر زدہ کرنا،

حواس باختہ کرنا۔
دَھَشٌ : دَھِشٌ۔
الدَّھْشَۃُ : حیرت، خوف، پریشانی، تعجب۔
المُدْھِشُ : حیران کن، پریشان کن، تعجب خیز، ہوش ربا۔
المَدْھُوشُ : مبہوت، حیران و ششدر۔
• دَھْشَرَ الرَّجُلُ : پھرتی کے ساتھ کشتی لڑنا، جھگڑا کرنے میں تیزی دکھانا۔
ـــ الأمرَ : کسی کام کو نرمی برتے بغیر کرنا۔
الدَّھْشَرَۃُ : بڑی اونٹنیاں۔
• دَھَفَ الشَّیءَ ـَ دَھْفًا : خوب گرفت کرنا
أَدْھَفَ الشَّیءَ : دَھَفَہ۔
الدَّاھِفُ : زیادہ چلنے سے عاجز و درماندہ ہو جانے والا۔
الدَّاھِفَۃُ : داھف کی تانیث۔
• دَھَقَ الکَأسَ ـَ دَھْقًا و دِھَاقًا : پیالہ یا گلاس بھرنا، جام کو چھلکانا۔
ـــ المَاءَ : پانی کو زور سے انڈیلنا۔
ـــ الشَّیءَ : توڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) زور سے نچوڑنا (۳) ہاتھ سے دبا کر دیکھنا۔
ـــ فُلَانًا : مارنا۔
أَدْھَقَ الکَأسَ و المَاءَ : جام کو لبالب بھرنا، پانی کو زور سے گرانا۔
ـــ فُلَانًا : کسی سے عجلت کرانا۔
دَھَّقَ الشَّیءَ : تنگ اور چھوٹا کرنا (۲) نچوڑنا (۳) توڑنا۔
ادَّھَقَت الحِجَارَۃُ : پتھروں کا باہم جڑ جانا اور مضبوط ہونا۔
ـــ الشَّیءَ : توڑنا (۲) نچوڑنا۔
الدِّھَاقُ : کَأسٌ دِھَاقٌ : چھلکتا ہوا جام، بھرا ہوا پیالہ (۲) پینے والوں کیلئے لگاتار چلنے والا جام (۳) صاف و شفاف۔
مَاءٌ دِھَاقٌ : بہت پانی۔
الدَّھَقُ : شکنجہ جس میں پنڈلی کو سزا کے لئے کسا جاتا ہے (۲) شکنجے میں کھچوانے کی سزا۔

الدَّھْفَۃُ : مال کی ایک مقدار۔
• دَھْقَنَ فُلَانٌ : مال دار ہونا۔
ـــ القَومُ فُلَانًا : لوگوں کا کسی کو سردار (یعنی دھقان) بنانا۔
ـــ الطَّعَامَ : کھانے کو ملائم کرنا۔
تَدَھْقَنَ الرَّجُلُ : سردار بننا، چودھری بننا (۲) مال دار ہونا (۳) عقلمند بننا۔
الدِّھْقَانُ : گاؤں کا مکھیا، چودھری، پردھان (۲) صوبہ کا گورنر (۳) تجربہ کار اور ماہر منتظم (۴) جاگیردار (۵) تاجر
ج : دَھَاقِنَۃٌ و دَھَاقِینُ۔
• دَھَکَ الشَّیءَ ـَ دَھْکًا : پیسنا، توڑنا، ضائع کرنا۔
ـــ الارض : پیروں سے روندنا۔
الدَّھُوکُ : چکی ج : دُھُکٌ۔
• تَدَھْکَرَ فُلَانٌ : لڑھکتے ہوئے چلنا، لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
ـــ المَرْأۃُ : عورت کا مٹکنا۔
ـــ عَلَیہِ : کسی پر تیزی کے ساتھ جھپٹنا، کود پڑنا۔
الدَّھْکَرُ : پست قد۔
• تَدَھْکَمَ : کسی سنگین معاملہ میں کود پڑنا
ـــ علی فُلَانٍ : کسی کے سامنے بڑا بننا، زور دکھانا۔
الدَّھْکَمُ : بوڑھا کھوسٹ۔
• الدَّاھِلُ : پریشان و حیران (یہ لفظ مقلوب ہے اصل ذَاھِلٌ ہے)۔
الدَّھَلُ : تھوڑی چیز (۲) تھوڑا وقت کہتے ہیں : مَضَی مِنَ اللَّیلِ دَھَلٌ۔ بَقِیَ دَھَلٌ مِنَ اللَّیلِ : رات کا تھوڑا حصہ باقی رہ گیا۔
الدِّھْلِیزُ : ڈیوڑھی، گھر اور دروازہ کے درمیان کا راستہ (۲) محراب
ج : دَھَالِیزُ۔ اَبنَاءُ الدَّھَالِیزِ : گذرگاہوں سے اٹھائے جانے

والے بچے۔
• دَھَمَہُ اَمْرٌ ـَ دَھْمًا : اچانک کوئی بات پیش آنا، اچانک کسی معاملہ کا سر پر آپڑنا (۲) ڈھانپنا، گھیر لینا۔
ـــ القَومُ فُلَانًا : لوگوں کا کسی کے پاس اکٹھے ہو کر اچانک آ پہنچنا۔
دَھِمَ ـَ دُھْمَۃً : سیاہ ہونا۔
ـــ الإبِلُ : اونٹوں کی سفیدی غائب ہو کر بھورا رنگ تیز ہو جانا، سیاہی مائل ہونا۔ ھو اَدْھَمُ و ھی دَھْمَاءُ ج : دُھْمٌ۔
ـــ فُلَانًا اَمْرٌ دَھْمًا : دَھَمَہ۔
أَدْھَمَہُ : مجبور کرنا، پریشانی اور تکلیف میں ڈالنا۔
دَھَّمَت النَّارُ القِدْرَ : آگ کا دیگچی یا ہانڈی کو سیاہ کرنا۔
ادْھَمَّ الفَرَسُ : گھوڑے کا سیاہ ہونا
ادْھَمَّت القِدْرُ : ہانڈی کا سیاہ ہونا۔
ادْھَامَّ الشَّیءُ : سیاہ ہونا۔
ـــ الزَّرْعُ : کھیتی پر آب پاشی کی وجہ سے قدرے سیاہی آجانا۔ قرآن پاک میں ہے : "مُدْھَامَّتَانِ" وہ دونوں باغ سبزی کی بنا پر کالے ہو گئے ہیں۔
الاَدْھَمُ : سیاہ فام، کالا (۲) گھر کے پرانے نشانات ج : دُھْمٌ (۳) قید، بیڑی
ج : اَدَاھِم۔
الدُّھَامُ : سیاہ۔
الدَّھْمُ : بڑی تعداد۔ کہتے ہیں : جَاءَ دَھْمٌ مِنَ النَّاسِ۔ جَیْشٌ دَھْمٌ : بڑا لشکر۔ کہتے ہیں : مَا اَدْرِی اَیُّ الدَّھْمِ ھُوَ : خدا معلوم وہ کونسی مخلوق ہے (۲) بہت بڑی مصیبت، ہلاکت خیز معاملہ ج : دُھُومٌ۔

الدَّهْمَاءُ: تانیث الأدْهم (۲) قمری مہینہ کی ۲۹ ویں رات (۳) خالص سرخ رنگ کی بھیڑ۔ حَدِيْقَةٌ دَهْمَاءُ: سیاہی مائل سرسبز وشاداب باغ (۴) عوام النّاس (۵) آدمی کا چہرہ مہرہ (۶) ایک گھاس جو ڈنٹھل اور پتوں دار ہوتی ہے اور اس پر سرخ پھول آتے ہیں ان سے چمڑے کی دباغت بھی کی جاتی ہے ج: دُهْمٌ۔

الدُّهْمَةُ: سیاہی (۲) اونٹوں کا گہرا بھورا رنگ جو سیاہی مائل ہو۔

الدُّهَيْمُ: بے وقوف۔ الدُّهَيْمُ و أُمُّ الدُّهَيْمِ: مصیبت و آفت۔

الدُّهَيْمَاءُ: مصیبت، آفتِ زمانہ، بھیانک مصیبت۔

•الدَّهْمَثَةُ: أرْضٌ دَهْمَثَةٌ: نرم زمین

الدُّهْمُوثُ: شریف وکریم آدمی۔

•دَهْمَجَ الرَّجُلُ او البَعِيْرُ: قدم ملا کر تیز چلنا۔

—— الهَرِمُ: بوڑھے آدمی کا اس طرح چلنا جیسے بیڑی پڑا ہوا چلتا ہے، آہستہ آہستہ چلنا (۲) غیر متوازن طور پر چلنا۔

—— الخَبَرَ: خبر میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا

الدَّهَامِجُ: قدم ملا کر تیز چلنے والا (۲) دیوہیکل چیز (۳) دو کوہان والا اونٹ۔

الدَّهْمَجُ: بڑے ڈیل ڈول والی چیز (۲) نرم وکشادہ

•دَهْمَسَ الأمْرَ: اخفا میں رکھنا، چھپانا۔

—— فُلَانًا: کسی سے سرگوشی کرنا، راز کی بات کرنا (۲) حملہ کرکے زیر کرنا۔

•دَهْمَقَ فِي الشَّيْءِ: عجلت کرنا۔

—— الشَّيْءَ: توڑنا، ریزے کرنا۔

—— الطَّحِيْنَ: آٹے کو باریک کرنا، میدہ بنانا۔

دَهْمَقَ الطَّعَامَ: کھانے کو عمدہ اور لذیذ بنانا، کھانے کی چیز کو خوب گلانا۔

—— الفَاتِلُ الوَتَرَ: تانت بنانیوالے کا تانت کو اول سے آخر تک یکساں بٹنا۔

—— الكَاتِبُ الكِتَابَ: کتاب کو منقح کرنا، بہتر بنانا۔

—— القَدَّاحُ القِدَاحَ: تیر ساز کا تیروں کو بہتر بنانا، نقائص دور کرنا۔ (۲) تیروں کو چیرنا۔

—— الكَلَامَ: خوش اسلوبی سے کلام کرنا

الدُّهَامِقُ: نرم مٹی۔ أرْضٌ دُهَامِقٌ: نرم وپتلی زمین

•دَهَنَتِ النَّاقَةُ ـُ دَهَانَةً و دِهَانًا: اونٹنی کا دودھ کم ہوجانا۔

—— فُلَانٌ دَهْنًا: دو رخا ہونا، منافق ہونا۔

—— فُلَانًا: کسی کے ساتھ نفاق برتنا۔

—— الشَّعْرَ و الرَّأسَ وغيرهما: بالوں یا سر وغیرہ کو تیل ملنا، مالش کرنا۔

—— المَطَرُ الأرْضَ: بارش کا زمین کو ہلکا سا تر کرنا۔

—— فُلَانٌ الأرْضَ: زمین کو ٹھیک کرنا (کاشت وغیرہ کے لئے زمین میں کھاد ڈالنا۔

—— فُلَانًا بالعَصَا: کسی کو لاٹھی یا ڈنڈے سے مارنا۔

دَهُنَتِ النَّاقَةُ ـُ دَهَانَةً و دِهَانًا: کم دودھ والی ہونا۔ ھی دَهِيْنٌ ج: دُهُنٌ۔

أدْهَنَ: خلاف ضمیر بات کہنا یا کرنا (۲) دھوکا دینا، فریب دینا، چبا چبا کر بات کرنا۔

—— فِي الأمْرِ: کسی معاملہ میں نرمی برتنا۔

أدْهَنَ عليه: باقی رکھنا۔

—— الجِلْدَ: چمڑے کو تیل لگا کر نرم کرنا

—— فُلَانًا: نرمی برتنا، دل داری کرنا، خوشامد کرنا۔

دَهَّنَ الرَّأسَ و الشَّعْرَ وغيرهما: تیل ملنا، مالش کرنا۔

دَاهَنَهُ مُدَاهَنَةً و دِهَانًا: باطن کے خلاف ظاہر کرنا، ملاہنت کرنا، چاپلوسی کرنا، حق پوشی کرنا (۲) دھوکا اور فریب دینا (۳) میٹھی میٹھی باتیں ملانا، ظاہری طور پر خوش کرنا۔

ادَّهَنَ: تیل سے تر ہونا، تیل لگ جانا، چکنا ہونا۔ ادَّهَنَ بالدُّهْنِ۔

تَدَهَّنَ: تیل ملنا۔

ادْهَانَّ: ادَّهَنَ۔

تَمَدْهَنَ: تیل کی شیشی لینا۔

الدَّاهِنُ: لِحْيَةٌ دَاهِنٌ: تیل لگی ہوئی داڑھی۔

الدِّهَانُ: پھسلواں جگہ (۲) چکنا راستہ (۳) سرخ چمڑا (۴) روغن یا تیل یا پالش وغیرہ جو کسی چیز پر مل جائے، پینٹ۔

الدَّهَّانُ: تیل یا روغن فروش، روغن ساز روغن گر، تیلی (۲) پینٹر (۳) تیل کی گاد۔

الدَّهْنُ: تھوڑی سی بارش جس سے زمین کچھ تر ہوجائے ج: دِهَانٌ۔

الدِّهْنُ: درندوں کے لئے ایک مہلک درخت۔

الدُّهْنُ: حیوانات اور نباتات میں پایا جانے والا ایک منجمد چکنا مادہ، چکناہٹ یہی مادہ جب سیال ہوجاتا ہے تو اسے تیل کہا جاتا ہے۔ تیل، روغن (۲) مرہم (۳) ہلکی بارش جس سے زمین کچھ تر ہوجائے ج: أدْهَانٌ و دِهَانٌ۔

الدُّهْنَاءُ: صحرا، بیابان (۲) سرخ گھاس جس سے دباغت دی جاتی ہے۔

لدُّهْنَةُ: تھوڑا سا تیل۔ هو طَيِّبُ الدُّهْنَةِ: وہ خوشبودار ہے۔
الدَّهِينُ: شَعْرٌ دَهِينٌ ولِحْيَةٌ دَهِينٌ: تیل لگی ہوئی داڑھی۔ رَجُلٌ دَهِينٌ: کمزور آدمی۔ اَتَى بأَمْرٍ دَهِينٍ: اس نے معمولی کام کیا۔
ظَنَّ بنا ظَنًّا دَهِينًا: اس نے ہمارے بارہ میں اچھا گمان قائم نہیں کیا۔
الْمُدْهُنُ: تیل کی شیشی (۲) تیل ملنے کا آلہ روغن کرنے کا برش ج: مَدَاهِنُ
الْمُدْهُنَةُ: تیل کی شیشی، تیل کی کپی (۲) پہاڑ کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (۳) سیلاب کی وجہ سے پیدا ہونے والا گڑھا ج: مَدَاهِنُ۔
الْمُدَاهَنَةُ: چاپلوسی، نفاق۔
الْمُدَاهِنُ: مداہنت کرنے والا، دو رخا، حق پوش، چاپلوس، باطن کے خلاف اظہار کرنے والا۔
الْمُدْهِنُ: روغن دار، چربی دار۔
الْمُدَهَّنُ: خوش حال۔ قَوْمٌ مُدَهَّنُونَ: خوش حال لوگ۔
دَهْوَرَ: دیکھئے: دهر۔
تَدَهْوَرَ: دیکھئے: دهر۔
الدَّهْوَرِيُّ: دیکھئے: دهر۔
•دَهَاهُ ـُ دَهْوًا: بڑی آفت میں مبتلا کرنا، مصیبت میں ڈالنا (۲) عقلمند وہوشیار قرار دینا۔
ـــ الدَّاهِيَةُ: مصیبت آنا۔
دَهَاهُ ـَ دَهْيًا و دِهَايَةً: مصیبت میں ڈالنا۔ ما دَهَاكَ؟ تم پر کیا آفت آئی (۲) چالاک وہوشیار قرار دینا (۳) تنقیص کرنا، عیب نکالنا۔
•دَهِيَ ـَ دَهَاءً و دَهَاوَةً و دَهْيًا: صاحب بصیرت ہونا، چالاک وہوشیار ہونا، معاملہ فہم ہونا۔ هو دَاهٍ ج: دُهَاةٌ و دَهٍ ج: دَهُونَ
دَهُوَ الرَّجُلُ ـُ دَهَاءً: زیرک وعقلمند ہونا۔ هو دَهِيٌّ ج: أَدْهِيَاءُ و دُهْوَاءُ۔
أَدْهَى الرَّجُلُ: عقلمند اولاد والا ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو چالاک یا عیار پانا، زیرک وعقلمند پانا۔
دَاهَاهُ: مصیبت میں ڈالنا۔
دَهَّاهُ: ہوشیار وچالاک قرار دینا یا بنانا۔
تَدَهَّى: دَهِيَ۔
الدَّاهِي: شیر۔
الدَّاهِيَةُ: رَجُلٌ دَاهِيَةٌ: بصیرت والا، معاملہ فہم، زیرک وہوشیار، دور اندیش، چالاک وعیار، حیلہ ساز (۲) آفت کبری، مصیبت ج: دَوَاهٍ۔ دواهي الدَّهْرِ: آفات ومصائب زمانہ۔
الدَّهَاءُ: عقل، ہوشیاری، چالاکی، عیاری، غضب کی سوجھ بوجھ، بصیرت
الدَّهْوُ: عقل۔
الدَّهْوَاءُ: دَاهِيَةٌ دَهْوَاءُ: زبردست مصیبت۔
الدُّهْوِيَّةُ: دَاهِيَةٌ دُهْوِيَّةٌ: زبردست مصیبت۔
الدَّهْيُ: ناگوار اور تکلیف دہ بات۔
الدَّهْيَاءُ: دَاهِيَةٌ دَهْيَاءُ: زبردست مصیبت۔

د ـــــ ع

•دَاءَ الرَّجُلُ ـَ دَوْءًا و دَاءً و دَاءَةً: بیمار ہونا۔ هو دَاءٌ ج: أَدْوَاءٌ و هي دَاءٌ و دَاءَةٌ۔ کہتے ہیں: قد دِئْتَ يا رَجُلُ: ارے تو بیمار ہو گیا ہے۔
أَدَاءَ الرَّجُلُ: بیمار ہونا۔ أَدَاءَ جَوْفُه: اس کے پیٹ میں درد ہوا۔
ـــ فُلَانًا: بیمار کر دینا۔
ـــ فُلَانًا: شک پیدا کرنا، شک وشبہ میں ڈالنا۔
ـــ فُلَانٌ: شک وشبہ میں پڑنا۔
أَدْوَءَ الرَّجُلُ: أَدَاءَ۔
الدَّاءُ: ظاہری یا باطنی بیماری، ظاہری یا باطنی خرابی، عیب۔
فُلَانٌ مَيِّتُ الدَّاءِ: فلاں آدمی اپنے ساتھ برائی کرنے والے سے بغض نہیں رکھتا ج: أَدْوَاءٌ۔
دَاءُ الْأَسَدِ: بخار، جذام۔
دَاءُ الظَّبْيِ: تندرستی وپھرتی
دَاءُ الْمُلُوكِ: نقرس کی بیماری، گٹھیا۔
دَاءُ الْكِرَامِ: قرض وغربت۔
دَاءُ الضَّرَائِرِ: دائمی فتنہ۔
دَاءُ الْبَطْنِ: زبردست فتنہ وفساد۔
دَاءُ الذِّئْبِ: بھوک۔
دَاءُ الْفِيلِ: فیل پا کی بیماری۔
دَاءُ الْأَرْضِ: گرنے کی بیماری۔
دَاءُ الثَّعْلَبِ: سر کے بال گرنے کی بیماری۔
دَاءُ الْحَيَّةِ: کھال اور سر کے بال گرنے کی بیماری۔
دَاءُ الْكَلْبِ: کتے کے کاٹنے سے پیدا ہونے والی بیماری۔
به دَاءُ ظَبْيٍ: اسے کوئی بیماری نہیں
الدَّوِيءُ: بیمار۔

د ـــــ و

•الدُّوبَارَةُ: دوسرا دھاگا یا ڈورا جس سے سلائی کی جائے (فارسی لفظ)۔
•الدُّوبَلُ: دیکھئے: دبل۔
•دَابَ ـُ دَوْبًا: کوشش کرنا۔

یا ذُوب: قریب قریب۔
دُوبِیا: ڈبل انٹری کا حساب کتاب۔
• دُوبَنَۃٌ: شکست، رنج، توڑ۔
• دَاجَ ـُـ دَوجًا: خدمت کرنا۔
الدَّاجَۃُ: چھوٹی ضرورتیں (۲) فوج کے خدمتگار۔
الدُّوَاجُ والدَّوَّاجُ: موٹا کوٹ۔
• داحت الشَّجرۃُ ـُـ دَوحًا: درخت کا بڑا اور بھاری بھرکم ہونا۔ ھی دَاحِیَۃٌ ج: دَوَائِحُ۔
ــــ بَطْنُہ: پیٹ کا بڑا اور نیچے کو لٹکا ہوا ہونا۔
دَاحَتْ سُرَّتُہ: ناف کا ابھرا ہوا یا بڑا ہونا۔
دَوَّحَ مَالَہُ: مال لٹانا، ادھر ادھر کرنا
اِنْدَاحَ بَطْنُہُ: پیٹ پھول کر لٹکنا۔
تَدَوَّحَ بَطْنُہُ: اِنْدَاحَ۔
الدَّاحُ: گل کاری، نقش ونگار، بیل بوٹے (۲) پھول دار کپڑا (۳) نقش ونگار جس سے بچے کھیلتے ہیں (۴) مضبوط بٹا ہوا ہاتھ کا کنگن (۵) ایک قسم کی زرد سیال خوشبو۔
الدَّاحَۃُ: نقش ونگار والے کپڑے (۲) دنیا۔
الدُّوحُ: بالوں سے بنا ہوا خیمہ، گھر۔
الدَّوحَۃُ: بڑا اور پھیلا ہوا درخت ج: دَوحٌ ج: أَدْوَاحٌ۔ ھو من دَوحَۃ الکرم: وہ شریف النسل ہے (۲) بڑا سائبان۔
الدَّوَّاحُ: عِذْقٌ دَوَّاحٌ: بھاری اور لمبی شاخ، کھجور کا بڑا اور بہت لمبا خوشہ
• دَاخَ الرَّجُلُ او البَعِیرُ ـُـ دَوخًا: تابع اور عاجز ہونا (۲) سر چکرانا۔
ــــ النَّاسَ: لوگوں کو ذلیل کرنا، تابع بنانا
ــــ البِلَادَ: ملک یا شہروں پر قبضہ کرنا، تسلط قائم کرنا۔
أَدَاخَ الرَّجُلَ او البَعِیرَ: تابع بنانا، قبضہ میں کرنا، ذلیل کرنا۔
دَوَّخَ الرَّجُلَ او البَعِیرَ: أَدَاخَہ۔
ــــ الوَجَعُ رَأْسَہُ: درد کا سر میں چکر لانا، سر چکرا دینا۔
ــــ الحَرُّ فُلَانًا: گرمی کا کسی کو کمزور کر دینا
ــــ المَکَانَ: کسی جگہ گھومنا۔
ــــ البِلَادَ: ملک سے مکمل طور پر واقف ہونا، اس کے ہر راستہ کو جان لینا، ملک پر اقتدار حاصل کرنا۔
الدَّائِخُ: تاریک۔ لَیلٌ دَائِخٌ۔
رَجُلٌ دَائِخٌ: سر چکرایا ہوا آدمی۔
• دَادَ الطَّعَامُ و نَحْوُہُ ـُـ دَوْدًا: کھانے وغیرہ میں کیڑے پڑ جانا۔ فالطَّعَامُ دَائِدٌ۔
دِیدَ الطَّعَامُ: کیڑے پڑ جانا۔ ھو مَدُودٌ
أَدَادَ الطَّعَامُ: دَادَ۔
دَوَّدَ الطَّعَامُ: دَادَ۔
ــــ الصَّبِیُّ: بچہ کا جھولے سے کھیلنا۔
الدُّوَادُ: چھوٹے کیڑے (۲) تیز رفتار آدمی
الدُّودَۃُ: لمبوترا چھوٹا کیڑا جو روئی وغیرہ کے بتوں میں پیدا ہو جاتا ہے۔ کیڑا ج: دُودٌ و دِیدَانٌ (۲) وہم، شوخی
الدَّوْدَاۃُ: بچہ کا جھولا، جھولے کی آواز (۲) شور وغل ج: دَوَادٍ۔
دُودَۃُ القَزِّ: ریشم کا کیڑا
الزَّائِدَۃُ الدُّودِیَّۃُ: اپینڈکس، زائد آنت۔
الْتِہابُ الزَّائِدۃ الدُّودِیَّۃ: زائد آنت میں سوزش پیدا ہونا، درد ہونا۔
الدُّودِیُّ: کیڑے دار، کیڑوں سے متعلق۔
الدِّیدَان: کیڑے۔ دَوَاءٌ طَارِدٌ لِلدِّیدَان: کیڑے مار دوا۔
المَدُودُ و المُدَوَّدُ: کیڑے پڑا ہوا، کرم خوردہ کیڑا لگا ہوا۔
• دَارَ ـُـ دَوْرًا و دَوَرَانًا: چکر لگانا، کسی چیز کے ارد گرد گھومنا، گشت کرنا، گھومنا (۲) جہاں سے آیا وہاں واپس جانا۔
ــــ حَولَہ و بِہ و علیہ: کسی کے پاس چکر لگانا۔ فُلانٌ یَدُورُ علی أَرْبَعِ نِسْوَۃٍ: فلاں شخص چار عورتوں کی نگہداشت کرتا ہے۔
ــــ الفَلَکُ فی مَدَارِہ: فلک کا اپنے مدار میں گھومتے رہنا۔
دَارت المَسْأَلَۃُ: مسئلہ زیر بحث رہنا، کوئی ایک فیصلہ نہ ہو پانا، جس نقطہ سے بحث شروع ہو وہیں لوٹ آنا۔
ــــ علیہ الدَّوَائِرُ: مصائب آنا، آفتیں آنا
ــــ العِمَامَۃُ حَولَ رَاسِہ: سر پر پگڑی باندھنا۔ فھو دَائِرٌ و دَوَّارٌ۔
دِیرَ بِہ و علیہ: چکر آنا۔ ھو مَدُورٌ بہ
أَدَارَ حَولَ الشَّیْءِ: دَارَ۔
ــــ عن الأَمْرِ: کسی کو کسی کام سے روکنا، ہٹانا۔
ــــ فُلانًا علی الأَمْرِ: کسی سے کوئی کام کرانا۔
ــــ العَمَلَ: کام چلانا، انجام دینا، انتظام کرنا
ــــ الشَّیْءَ: گھمانا (۲) گول بنانا، گردش میں رکھنا۔
ــــ العِمَامَۃَ حَولَ رَأْسِہ: سر پر پگڑی باندھنا۔
ــــ التِّجَارَۃَ: کاروبار چلانا، تجارتی لین دین کرنا۔
ــــ الرَّأْیَ و الأَمْرَ: زیر بحث لانا، احاطہ میں لانا۔
ــــ الشُّؤُونَ و الأُمُورَ: انتظام کرنا۔
ــــ المَدْرَسَۃَ و المَتْجَرَ: چلانا، انتظام کرنا۔
ــــ الجَامِعَۃَ: یونیورسٹی کا منتظم ہونا، وائس چانسلر ہونا۔

أَدَارَ الرَّأسَ: سر میں گھمیر پیدا کرنا، سر چکرا دینا۔
أُدِيرَ بِه: چکر آنا۔ هو مُدَارٌ بِه۔
دَاوَرَهٗ مُدَاوَرَةً و دِوَارًا: کسی کے ساتھ گھومنا۔
ـــ الأُمُورَ و عَلَيْهَا: معاملات پر بحث و مباحثہ کرنا۔ کہتے ہیں: دَاوَرْتُ الرَّجُلَ على الأَمْرِ: میں نے اس شخص سے فلاں معاملہ پر بحث کی، حجت بازی کی۔ حدیث اسرا میں ہے: "قال له مُوسٰى: لقد دَاوَرْتُ بنى إسرائيلَ على أدْنٰى من هذا فَضَعُفُوا" میں نے بنی اسرائیل سے اس سے بھی معمولی بات پر مباحثہ کیا مگر وہ عاجز ہو گئے جواب نہ دے سکے۔
دَوَّرَه: گول کرنا (۲) گھمانا، چکر دینا۔
دَوَّرَ بِه: گھمانا (۳) سر چکرانا۔
ـــ السَّاعَةَ: گھڑی میں چابی دینا۔
تَدَيَّرَ المَكَانَ: رہائش گاہ بنا لینا۔
تَدَوَّرَ الشيءُ: گول ہو جانا۔
اِسْتَدَارَ: کسی شے کے ارد گرد گھومنا، چکر لگانا (۲) گھوم کر پہلی جگہ لوٹنا۔ حدیث میں ہے: "إنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ خَلَقَ اللهُ السَّمٰوٰتِ والأَرْضَ"
ـــ القَمَرُ: چاند کا روشن ہونا۔
ـــ بِه: احاطہ کر لینا، علم میں لے آنا جیسے: اِسْتَدَارَ فُلَانٌ بِمَا فِى قَلْبِى۔
الإِدَارَةُ: انتظام، نظم و نسق، ایڈمنسٹریشن، مینجمنٹ (۲) انتظامیہ، حکومت (۳) محکمہ (۴) دفتر۔
رَئِيسُ الإِدَارَةِ: افسر انتظامیہ۔
مَرْكَزُ الإِدَارَةِ: انتظامیہ کا صدر دفتر
اِسْتِدَارَةٌ: گولائی۔

الإِدَارِيٌّ: انتظامی، محکمہ جاتی، دفتری۔
الشُّئُونُ الإِدَارِيَّةُ: انتظامی امور
التَّدْوِيرَةُ: گھوم دار دریت (۲) مجلس۔
الدَّائِرُ: جاری، گھومتا ہوا، چکر دار۔
الدَّائِرَةُ: گول، چکر، چھلا، گھیرا، حلقہ، احاطہ (۲) جغرافیائی تقسیم کا خطہ، علاقہ، زون (۳) دفتر (۴) گیسو کی جگہ (بالوں کا گھنگر) (۵) ناک کا نچلا حصہ (۶) مصیبت (۷) شکست (۸) غلہ گاہنے کی لکڑی جسے بیل کھینچتے ہیں (۹) وہ خط مستقیم جو دائرہ کو دو برابر کے حصوں میں تقسیم کرے اور مرکز دائرہ سے گزرتا ہوا جائے۔ ج: دَوَائِرُ۔
دائرة انتخابيّة: حلقۂ انتخاب، شہر کا ایک حصہ یا متعدد علاقوں کا وہ مجموعہ جس سے پارلیمنٹ یا اسمبلی کے لئے کوئی نمائندہ منتخب کیا جاتا ہے۔
دَائِرَةُ رَأسِ الإِنْسَانِ: سر کے کنارہ پر بکھرے ہوئے بال۔
دَائِرَةُ المَعَارِفِ: انسائکلوپیڈیا، کسی ایک علمی موضوع یا مختلف علمی موضوعات سے متعلق تمام تفصیلی معلومات کا مجموعہ جسے عام طور پر حروف تہجی پر ترتیب دیا جاتا ہے جیسے: دائرةُ المعارف (الموسوعة) الإسلاميّة و دَائِرَةُ المَعَارِفِ (الموسوعة) الفِقْهِيَّة: اسلامی یا فقہی معلومات کا انسائکلوپیڈیا۔
الدَّوَائِرُ: دفاتر، حلقے (۲) مصائب۔
الدَّوَائِرُ الحُكُومِيَّةُ: سرکاری دفاتر
الدَّوَائِرُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری حلقے۔
الدَّوَائِرُ السِّيَاسِيَّةُ: سیاسی حلقے۔
الدَّوَائِرُ الدِّينِيَّةُ: مذہبی حلقے۔
دَائِرِيٌّ: حلقہ دار، دائرہ نما حلقہ نما۔
الدَّارُ: صحن دار مکان، گھر، رہائشی مکان

(۲) شہر (۳) قبیلہ ج: أَدْوُرٌ و دِيَارٌ و دِيَارَةٌ و دُوْرٌ۔ دِيَارَةٌ کی جمع دِيَارَات۔
دار الإِسْلَامِ: مسلمانوں کا ملک جہاں ان کا اقتدار قائم ہو۔
دَارُ الحَرْبِ: غیر مسلموں کا ملک جہاں اسلامی اقتدار قائم نہ ہو۔
دَارُ الآثَارِ: میوزیم، عجائب گھر۔
دار التَّمْثِيلِ: تھیٹر، تماشا گاہ، سینما گھر
دَارُ السَّلَامِ: جنت۔ قرآن پاک میں ہے: "لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ" (۲) شہر بغداد
دَارُ الصِّنَاعَةِ: کارخانہ۔
دار صينيّ: دار چینی۔
دَارُ الضَّرْبِ: ٹیکسال، سکہ ڈھالنے کی جگہ
دَارُ العِلْمِ: اکیڈمی، علمی ادارہ۔
دار العُلُومِ: تعلیمی ادارہ، یونیورسٹی۔
دَارُ الفَناءِ: دنیا۔
دَارُ البَقَاءِ: آخرت۔
دَارُ القَضَاءِ: عدالت۔
دَارُ القَرَارِ: جنّت۔
دَارُ الكُتُبِ: لائبریری، کتب خانہ۔
دَارُ الكُتُبِ القَوميَّةِ: نیشنل لائبریری۔
الدَّارِيُّ: گھر میں پڑا رہنے والا جسے فکر معاش تک نہ ہو۔ کہتے ہیں: ما بالدَّارِ دَارِيٌّ: گھر میں کوئی نہیں (۲) وہ اونٹ جو اپنے گھر سے نکل کر اونٹوں کے ساتھ نہ چرتا ہو۔ هى دَارِيَّةٌ (۳) بادبان سے لگا ہوا ملّاح (۴) عطر فروش۔ حدیث میں ہے: "مَثَلُ الجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِي، إن لم يُحْذِكَ من عِطْرِه عَلِقَكَ من رِيحِه" نیک ہم نشین کی مثال اس عطر فروش کی سی ہے کہ اگر وہ تم کو اپنے عطر میں سے کچھ نہ دے تو کم از کم اس کی خوشبو تم تک پہنچ ہی جائے گی۔

الدَّارَةُ: الدَّارُ۔ محل، گھر (۲) حلقہ (۳) چاند کا ہالہ (۴) ریت کا گول دائرہ (۵) چہار دیواری کیا ہوا احاطہ (۶) پہاڑوں کے درمیان کی کشادہ زمین ج: دُورٌ و دَارَاتٌ۔
دَارَاتُ الْعَرَب: عرب کی ایک سو دس سے زائد وہ نرم اور سفید زمینیں جن میں خوشبو دار نباتات، اگتی ہیں ان ہی میں سے مشہور جگہ دَارَةُ جُلْجُل ہے۔
الدُّوَارُ: الدَّوَرَانُ: سر کا چکر، گھیر۔
الدَّوَّارُ: بہت گھومنے والا (۲) پازیب (پیر کا ایک زیور) (۳) سائیکل پیڈل۔ البَابُ الدَّوَّارُ: گھومنے والا دروازہ۔
دَوَّارُ الشَّمْس: سورج مکھی۔
الدَّوْرُ: باری، نمبر، بخار کی باری (۲) منزل (جو ایک دوسرے پر ہو) (۳) پارٹ، حصہ، کردار (۴) کاموں کا سلسلہ (۵) چکر، عمامہ کا ایک پھیر۔ کہتے ہیں: انْفَسَخَ دَوْرُ عِمَامَتِه: اس کی پگڑی کا پھیر کھل گیا (۶) مناطقہ کے نزدیک دو چیزوں میں سے ہر ایک کا دوسری پر موقوف ہونا ج: أَدْوَارٌ۔
الدَّوْرُ الأَرْضِيُّ: گراؤنڈ فلور، عمارت کی نچلی (زمینی) منزل۔
الدَّوْرُ الایجابیُّ: مثبت رول، کردار۔
الدَّوْرُ البُطُولِيُّ: بہادرانہ کردار۔
دَوْرُ التَّجْرِبَة: تجرباتی دور۔
الدَّوْرُ الحَاسِمُ: فیصلہ کن کردار، زبردست پارٹ۔
الدَّوْرُ الطَّلِيعِيُّ: راہنمایانہ کردار، قائدانہ کردار۔
الدَّوْرُ العُلْوِيُّ: مکان کی بالائی منزل
الدَّوْرُ النَّشِيط: مؤثر کردار۔
لَعِبَ دَوْرًا فِي كَذَا: پارٹ ادا کرنا، کردار ادا کرنا۔

الدَّوْرَةُ: ایک چکر، ایک پھیر عمامہ وغیرہ کا، ایک گشت (۲) مصیبت، تکلیف (۳) سیزن، سیشن، میعادی اجلاس۔
الدَّوْرَةُ الدَّمَوِيَّةُ: دوران خون۔
الدَّوْرَةُ الزِّرَاعِيَّةُ: کھیت کی چند حصوں میں تقسیم جن میں سے ہر ایک میں کوئی خاص چیز بوئی جائے
دَوْرَةُ الأُمَمِ المُتَّحِدَة: اقوام متحدہ کا اجلاس۔
دَوْرَةُ البَرْلَمَان۔ دَوْرَةُ انعِقَاد مَجْلِسِ النُّوَّاب۔ دَوْرَةُ المَجْلِس النِّيَابِيِّ: سال کا میعادی اجلاس، پارلیمنٹ کا اجلاس۔
دَوْرَةُ المِيَاهِ: بیت الخلاء غسل خانہ وغیرہ
الدَّوْرَةُ التَّدْرِيبِيَّةُ: تربیتی کورس
الدَّوْرَةُ الطَّارِئَة: ہنگامی اجلاس۔
الدَّوْرِيُّ: وقفہ جاتی (۲) گشتی، مختلف اوقات میں چکر لگانے والا۔
الدُّورِيُّ: گھر میں گھومنے والی چڑیا جو سال میں کبھی کبھی گھونسلا بناتی ہے۔
دَوْرِيًّا: وقفہ کے ساتھ، گشتی طور پر
الدَّوْرِيَّةُ: گشتی دستہ، رات کے پہرہ داروں کی پارٹی۔
رِيحٌ دَوْرِيَّةٌ: مان سون۔
نَشْرَة او مَطْبُوعَة دَوْرِيَّة: میعادی نشریہ یا اشاعت جو سال میں وقت مقررہ پر ہو۔
الدَّوَّارُ: بہت گھومنے والا۔ کہتے ہیں: الزَّمانُ دَوَّارٌ بالانسانِ: زمانہ انسان کو مختلف حالات میں گھماتا رہتا ہے۔ چلتا، پھرتا، متحرک بائعٌ دَوَّارٌ: پھیری والا تاجر۔ (۲) خانہ کعبہ، بیت اللہ الحرام (۳) سائنس میں کسی بھی مشین کا وہ جزء جس میں گھومنے کی صلاحیت ہو۔
الدُّوَّارُ: ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جنگلی جانور گھومتے ہیں (۲) کعبہ، بیت اللہ الحرام (۳) مکان ج: دَوَاوِيرُ۔
الدُّوَّارَةُ: ناک کے نیچے کا دائرہ (۲) پرکار (دو شاخوں دار دائرہ ناپنے یا بنانے کا آلہ (۳) پیٹ کا آنتوں والا حصہ، اوجھ (۴) سر کا گول حصہ (۵) غیر متحرک اور نہ گھومنے والی چیز۔ دَوَّارَةُ الهَوَاء: ہوا کا رخ بتانے والا پنکھا۔
الدَّوَّارَةُ: ہر متحرک اور گھومنے والی چیز (۲) ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جنگلی جانور گھومتے ہیں (۳) تلوں کا تیل نکالنے کا آلہ (۴) پیٹ یا سر کا گول حصہ۔
الدَّوَّارِيُّ: بہت گھومنے والا کہتے ہیں: الدَّهْرُ بالانسانِ دَوَّارِيٌّ: زمانہ انسان کو خوب چکر دیتا ہے یعنی مختلف حالات میں رکھتا ہے۔
الدَّيْرُ: عیسائی خانقاہ ج: أَدْيِرَة۔
الدَّيَّارُ: کہتے ہیں: ما بالدَّارِ دَيَّارٌ: گھر میں کوئی نہیں (۲) راہب۔
الدَّيُّورُ: کہتے ہیں: ما بِالدَّارِ دَيُّورٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
الدَّيِّرَةُ: ریت سے بنی گولائی ج: دَيِّرٌ
الدَّوَرَانُ: چکر، روانی۔
الدُّولَارُ: ڈالر۔
المَدَارُ: مدار، محور، قطب، وہ چیز جس پر کوئی شے گھومے۔ پہیے کا دھرا (۲) خط سرطان (۳) وہ راستہ جس پر سیارے آفتاب کے گرد گھومتے ہیں یا سیاروں کے گرد چاند کے گھومنے کا راستہ۔
مَدَارُ الحَدِيث: موضوع گفتگو، نقطہ بحث۔
مَدَارُ الأَرْض: وہ فلک جس میں زمین آفتاب کے گرد گھومتی ہے۔
مَدَارُ الأَمْر: مرکزی نقطہ جس پر کسی شے

کا دار و مدار ہو۔
علی مَدَارِ السَّنَةِ: تمام سال۔
المُدَارَةُ: چمڑے کا بڑا ڈول، چرس جس سے آبپاشی کی جاتی ہے (۲) پھول دار چادر یا تہبند جس پر گول گول دائرے بنے ہوں۔
المُدَوَّرُ: گول، دائرہ نما۔
المُدَوِّر: گھمانے والا، چکر دینے والا۔
المُدَاوِرُ: زمانہ ساز، زمانہ شناس، زمانہ کے ساتھ چلنے والا۔
المُدِيرُ: منتظم، ناظم، منیجر، مہتمم، کلکٹر۔
مُدِيرُ عَمَلٍ: ڈائرکٹر۔
مُدِيرُ شَرِكَةٍ وغيرها: کمپنی وغیرہ کا منیجر۔
مُدِيرُ البَلَدِيَّة: چیرمین۔
مُدِيرُ مَدْرَسَةٍ: مدرسہ کا ناظم یا مہتمم
مُدِيرُ جَامِعَةٍ: یونیورسٹی کا وائس چانسلر
مُدِيرُ جَمَاعَةٍ: ناظم جماعت، سکریٹری
المُدِيرُ العَامُّ: ناظم اعلیٰ، جنرل منیجر، ڈائرکٹر جنرل۔
المُدِيرِيَّةُ: ضلع، دفتر افسر انتظامیہ، ڈائرکٹریٹ، کلکٹریٹ۔
المُسْتَدَارُ: فلک۔
مُسْتَدَارُ الحَدِيثِ: موضوع گفتگو۔
•دَاسَ الشَّيْءَ بِرِجْلِهِ ـُ دَوْسًا و دِيَاسًا و دِيَاسَةً: پیروں سے خوب روندنا، مسلنا، کچلنا۔
ــــ الزَّرْعَ او الحَصِيدَ او الحَبَّ: کھیتی یا غلہ کو گاہنا (بھوسے سے دانوں کو الگ کرنا) کہتے ہیں: دَاسَ الحَصِيدَ لِيَخْرُجَ الحَبُّ مِنْهُ: اس نے کٹی ہوئی کھیتی کو گاہا تاکہ اس سے دانے نکل آئیں۔
ــــ السَّيْفَ و نَحْوَهُ: تلوار یا اس جیسی چیز کو مانجھ کر چمکانا، پالش کرنا۔

دَاسَ الحَدِيقَةَ: باغ کی لوٹائی کر کے اسے درست کرنا۔
ــــ فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) دھوکا دینا، چال چلنا۔ هو دَائِسٌ و هي دَائِسَةٌ۔
أَدَاسَ الحَبَّ: دَاسَهُ۔
دَوَّسَ الطَّرِيقَ: راستہ پر بکثرت چلنا۔
انْدَاسَ الحَبُّ وغيره: گاہا جانا (۲) مسلا جانا، پامال ہونا۔
دَاوَسَ القَوْمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فِي القِتَالِ: جنگ میں ایک دوسرے کو کچلنا۔
الدَّوَائِسُ: کہتے ہیں: أَتَتْهُمُ الخَيْلُ دَوَائِسَ: ان کے پاس لگاتار گھوڑے آئے۔
الدَّوَّاسَةُ: لوگوں کا گروہ، جماعت۔
الدَّوَّاسُ: کسی بھی فن کا ماہر (۲) بہادر آدمی (جو اپنے ہم جولیوں یا ہم پلہ لوگوں کو زیر کر دے)
الدَّوَّاسَةُ: ناک (۲) بائیسکل یا مشین وغیرہ کا پیڈل جس کے ذریعہ حرکت دی جائے (۳) کرگہ میں جولاہے کی وہ لکڑی جس پر وہ پیر مارتا ہے (۴) پائدان (جو دروازہ پر پیر یا جوتے صاف کرنے کے لئے رکھا جاتا ہے)۔
الدَّوْسَةُ: عیسائیوں کا ایک تہوار (جس میں مویشیوں کو پامال کیا جاتا ہے)
الدَّوِيسَةُ: لوگوں کا گروہ۔
الدِّيسُ: زبردست بہادر (جو اپنے ہر مقابل کو پامال کر دے) ج: دِيَسَةٌ (۲) پانی میں اگنے والی ایک گھاس جس سے چٹائیاں بنی جاتی ہیں۔
الدِّيسَةُ: بہادر ترین عورت (۲) گھنا جنگل ج: دِيَسٌ و دِيْسٌ۔
المَدَاسُ: سینڈل یا چپل (جوتوں کی ایک

قسم) ج: أَمْدِسَةٌ۔
المَدَاسَةُ: کھیتی گاہنے کی جگہ، کھلیان۔
المِدْوَاسُ: کھیتی یا غلہ گاہنے کی مشین (یا کوئی بھی ذریعہ) ج: مَدَاوِيسُ
المِدْوَسُ: گاہنے کا آلہ (۲) تلوار صیقل کرنے کا آلہ یا پتھر ج: مَدَاوِسُ۔
المِدْوَسَةُ: ریتی (یا صیقل کرنے کا اوزار) کا لکڑی کا دستہ یا وہ لکڑی جس پر صیقل کرنے والے پتھر کو فٹ کیا جاتا ہے ج: مَدَاوِسُ۔
•الدَّوَاسِرُ: دیکھئے: دس ر۔
الدَّوْسَرُ: 〃 〃
الدَّوْسَرَةُ: 〃 〃
الدَّوْسَرِيُّ: 〃 〃
الدَّوْسَرَانِيُّ: 〃 〃
•الدَّوْسَقُ: دیکھئے: دس ق۔
•دَاشَ فُلَانٌ ـُ دَوْشًا: کسی کی بینائی کا رات میں ٹھیک کام نہ کرنا، چوندھیانا
دَوِشَ الرَّجُلُ ـَ دَوَشًا: خراب آنکھ والا ہونا۔
دَوِشَتْ عَيْنُهُ: آنکھ کا بیماری وغیرہ کی وجہ سے خراب ہو جانا، چوندھیانا، کمزور نگاہ ہونا، بھینگا ہونا۔ هو أَدْوَشُ و هي دَوْشَاءُ۔ ج: دُوشٌ۔
الدَّوَشُ: خیرگی، چوندھیاہٹ، آنکھ کا چھوٹا پن، بھینگا پن۔
•الدَّوْطَةُ: (فرنگیوں کے یہاں) وہ مال جو دولہن دولہا کو دیتی ہے۔
•دَاغَ ـُ دَوْغًا: اچھلتے ہوئے دوڑنا۔
ــــ القَوْمُ: لوگوں کا عام طور پر کسی بیماری میں مبتلا ہونا۔
ــــ الطَّعَامُ: اشیاء خوردنی کا ارزاں ہونا
دَاغَةُ الحَرِّ: گرمی کا کسی چیز کو خراب کرنا۔
الدَّوْغَةُ: بے وقوفی (۲) سردی، بیماری کا پھیلاؤ۔

•دَافَ الدَّوَاءَ او الطِّيبَ ـُ دَوْفًا: دوا یا خوشبو کو کسی چیز میں ملانا۔ دَافَه فی الماءِ و بہ: دوا یا خوشبو کو پانی میں ملانا، بھگونا، تر کرنا (۳) پیسنا، باریک کرنا، انڈے پھینٹنا۔ ھو مَدُوفٌ و مَدْوُوفٌ۔
أَدَافَ الدَّوَاءَ: دَافَه۔
الدُّوفَانُ: جسمانی دباؤ، ایک قسم کی بیماری جس میں آدمی محسوس کرتا ہے کہ کوئی اس کو دبا رہا ہے، عام طور پر ایسی صورت مرگی کے دورہ سے قبل ہوجاتی ہے۔
•دَاقَ فُلَانٌ ـُ دَوْقًا و دَوَاقَةً: بے وقوف ہونا، بے وقوفی کی وجہ سے ہلاک ہوجانا۔
___الحَيَوَانُ: جانور کا دبلا ہوجانا۔
___الفَصِيلُ من اللَّبَن عن أُمِّه: جانور کے دودھ پیتے بچہ کا بدہضمی کی وجہ سے ماں کا دودھ چھوڑ دینا۔
___الطَّعَامَ: کھانے کو چکھنا۔
دَيِقَت الغَنَمُ: بکری کو نہ کھانے کی بیماری لاحق ہونا۔ ھی مَدُوقَةٌ۔
أَدَاقُوا به: انہوں نے اس کا احاطہ کیا۔
دَوَّقَهُ: بے وقوف بنانا۔
انْدَاقَ بَطْنُهُ: پیٹ پھولنا۔
تَدَوَّقَ: بے وقوف بن جانا۔
الدَّائِقُ: مَتَاعٌ دَائِقٌ مَائِقٌ: بے قیمت سامان (ارزانی یا مانگ نہ رہنے کے باعث) م: دَائِقَةٌ۔
الدُّوقُ: ردّی پن، بے قیمتی (۲) بے وقوفی (۳) فرنگیوں کے یہاں ایک اعلیٰ تعظیمی لقب ڈیوک۔ نواب، رئیس اعظم۔
الدُّوقَانِيَّةُ: بگاڑ، خرابی، بے وقوفی۔
الدُّوقَةُ: الدُّوقَانِيَة۔
الدُّوقِيَّةُ: چھوٹی ریاست، جاگیر جس کا امیر ڈیوک ہوتا ہے۔
•الدَّوْقَعَةُ: دیکھئے: دقع۔

•دَوْقَل و الدَّوْقَلُ: دیکھئے: دق ل۔
الدَّوْقَلَةُ: دیکھئے: (دق ل)۔
دَاكَ القَوْمُ و نَحْوُهُمْ ـُ دَوْكًا و دَوْكَةً و مَدَاكًا: لوگوں کا مضطرب و بے چین ہونا، غلطاں و پیچاں ہونا (۲) بیمار ہونا۔
___الطِّيبَ و الشَّيءَ دَوْكًا: بہت باریک اور مہین کرنا، کوٹنا اور پیسنا۔
___فُلَانًا: پانی میں کسی کو غوطہ دینا (۲) مٹی میں لت پت کرنا (۳) قید کرنا۔
تَدَاوَكَ القَوْمُ: لڑائی دنگے میں ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔
الدَّوْكُ: ایک قسم کی سمندری سیپ
الدَّوْكَةُ: شر، نزاع کہتے ہیں: هُمْ وَقَعُوا فِي دَوْكَةٍ۔
الدُّوكَةُ: بیماری۔ شر، نزاع، اختلافات
المَدَاكُ: خوشبو وغیرہ پیسنے یا رگڑنے کا پتھر، سل۔
المِدْوَكُ: خوشبو پیسنے کا بٹا یا موسلی ج: مَدَاوِكُ۔
الدَّوْكَسُ: دیکھئے: (د ك س)۔
•دَالَ الدَّهْرُ ـُ دَوْلًا و دَوْلَةً: زمانہ کا حال بدلنا، زمانہ کا بدلتے رہنا۔
___الأَيَّامُ: دنوں کا پلٹنا، زمانہ کا بدلنا۔
دالت الأيّام بكذا: زمانہ نے اس کو پلٹ دیا۔ اس کے دن بدل گئے۔
دَالَت له الدَّوْلَةُ: اس کے دن بدل گئے۔ وہ زمانہ کی گردش میں آگیا۔
___الثَّوْبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔
___بَطْنُه: پیٹ کا ڈھیلا ہو کر زمین کے قریب ہوجانا، لٹکنا۔
___فُلَانٌ دَوْلًا و دَالَةً: مشہور ہونا
أَدَالَ الشَّيءَ: گھمانا، کبھی کسی کو دینا کبھی کسی کو، باری باری دینا۔

أَدَالَ فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ او منه: کسی کے مقابلہ میں کسی کی مدد کرنا، حمایت کرنا، فتحیاب اور کامیاب بنانا، غالب کرنا، وفد ثقیف والی حدیث میں ہے: نُدَالُ عَلَيْهِم و يُدَالُونَ عَلَيْنَا۔
دَاوَلَ كذا بَيْنَهُمْ: لوگوں میں کسی شے کو چلانا، دائر سائر کرنا۔ کبھی ان کو دینا اور کبھی ان کو کہتے ہیں: دَاوَلَ اللهُ الأَيَّامَ بَيْنَ النَّاسِ: اللہ نے لوگوں میں زمانہ کو ادل بدل کیا کبھی ان کے حق میں اور کبھی ان کے حق میں کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "تِلْكَ الأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ" ہم ان دنوں کو لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔
دَاوَلَ الأَمْرَ: سوچ بچار کرنا، بحث کرنا۔
دَوَّلَ دَالًا: دال (حرف) لکھنا۔
___شيئًا: رواج دینا۔
___مَدِينَةً و غيرَها: بین الاقوامی بنادینا
انْدَالَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
___الشيءُ: لٹکنا۔ انْدَالَ البَطْنُ: پیٹ کا لٹکنا۔
___ما في بَطْنِه: پیٹ کی آنتیں وغیرہ (نیزہ زنی سے) باہر نکل آنا۔
تَدَاوَلَت الأَيْدِي الشيءَ: مختلف ہاتھوں کا کسی چیز کو باری باری لینا، استعمال میں آنا۔
تَدَاوَلَ الشيءُ: رواج پانا، چلن ہونا، سرکولیشن ہونا، دائر سائر ہونا۔
___العُمْلَةُ: سکہ کا چلنا۔
تَدَاوَلَ النَّاسُ الأَمْرَ: سوچ بچار کرنا، بحث و گفتگو کرنا۔
تَدَاوَلَتْهُ الأَلْسُنُ: چرچا ہونا، زبانوں پر آنا۔
اسْتَدَالَ الأَيَّامَ و غيرَها: زمانہ کو اپنے

موافق بنانے کی خواہش یا کوشش کرنا
غلبہ حاصل کرنے کی خواہش کرنا۔
الدَّالُ : دال (حروف ہجائیہ میں سے آٹھواں حرف) یہ مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے ج : اَدْوَالٌ (۲) موٹی عورت۔
دَالُ النَّهْرِ : نہر کی شاخوں کے درمیان دال کی شکل کے پختہ موڑ یا رکاوٹیں جو پانی کے بہاؤ کی لائی ہوئی مٹی سے بن جاتے ہیں۔ یونانی زبان میں اسے دِلْتا کہتے ہیں۔
الدَّالَةُ : شہرت، مشہور ج : دال۔
الدَّوَالِي : طائف کے سرخی مائل کالے انگور (۲) علم طب میں وریدوں (خاص رگوں) میں پیدا ہونے والی غلظت اور طول کا نام جس کی وجہ سے خون پیچھے کی طرف نہیں جاری ہوتا۔
دَوَالَيْكَ : (تثنیہ اور اضافت کے ساتھ) برائے مبالغہ و تکثیر۔ یکے بعد دیگرے اور باری باری۔ کہتے ہیں : هٰکَذَا دَوَالَيْكَ : اسی طرح اور الی آخرہ۔
الدُّوَلُ : مروّج تیر۔
الدَّوْلَةُ : غلبہ و اقتدار (۲) سلطنت و حکومت (۳) ملک (۴) ریاست جس کا اپنا نظام حکومت ہو (۵) زمانہ کا دور پھیر، انقلاب، گردش (۶) فی الحَرْبِ بین الفِئَتَیْن : جنگ کے دو گروہوں میں باری باری شکست (۷) پرندہ کا پوٹا (معدہ) (۸) شکاری پرندہ (۹) چڑیوں کی آواز، چہچہاہٹ۔
ـــــ من البطن : پیٹ کی ایک جانب (۲) ناف ج : دُوَلٌ۔
صاحبُ الدَّوْلَة ۔ دَوْلَةُ فُلَانٍ : وزیر اعظم کا لقب تعظیم۔
الدُّوْلَةُ : غلبہ (۲) ادل بدل ہونے والی چیز کبھی کسی کے پاس کبھی کسی کے پاس آنے جانے والی شے جیسے مال اور اقتدار، دست گرداں چیز قرآن پاک میں ہے : "کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَةً بَیْنَ الْاَغْنِیَاءِ مِنْکُمْ" تاکہ وہ مال صرف تمہارے مال داروں ہی کے درمیان باری باری گھومتا نہ رہے قرآن کریم میں فیٔ (وہ مال جو دشمنوں سے لڑے بغیر ہاتھ آئے) میں اللہ، رسول، اہل قرابت یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق قائم فرمائے گئے ہیں اور اس کی وجہ مندرجہ بالا قول باری تعالیٰ میں یہ بتائی گئی ہے کہ وہ مال صرف امیروں ہی میں دائر سائر نہ رہنا چاہیئے اس میں سب کے حقوق ہیں۔
الدَّوْلِیُّ : ریاستی، ملکی، قومی۔
الدُّوَلِیُّ : بین الاقوامی، عالمی، انٹرنیشنل
الدُّوَلُ العُظْمٰی : بڑی طاقتیں، بڑے ممالک۔
الدُّوَلُ المُتَقَدِّمَةُ : ترقی یافتہ ممالک
الدُّوَلُ النَّامِیَةُ : ترقی پذیر ممالک۔
الدُّوَلُ المُتَخَلِّفَةُ : پسماندہ ممالک۔
الدُّوَلُ الاَعْضَاءُ : ممبر ممالک۔
الدُّوَلُ الشَّقِیْقَةُ : پڑوسی یا برادر ممالک۔
الدُّوَلُ الصَّدِیْقَةُ : دوست ممالک
دُوَلُ عَدَمِ الانْحِیَازِ : غیر جانبدار ممالک۔
الدُّوَلُ الغَیْرُ المُنْحَازَةِ : غیر جانب دار ممالک۔
الدُّوَلُ المُحَایِدَةُ : غیر جانب دار ممالک۔
الدُّوَلُ المُصَدِّرَةُ : برآمد کرنیوالے ممالک
الدُّوَلُ المُنْتِجَةُ : پیداواری ممالک۔
الدُّوَلُ المُصَنِّعَةُ او الصِّنَاعِیَّةُ : صنعتی ممالک۔
الدُّوَلُ المُنْحَازَةُ : جانب دار ممالک۔
دَوْلَتْلُوْ : (ترکی لفظ۔ متروک) وزیر کا تعظیمی لقب، عالیجناب۔
الدَّوِیْلُ : سوکھی گھاس جس پر ایک دو سال کا عرصہ گزر گیا ہو (۲) خراب اور بیکار گھاس۔
المُدَاوَلَةُ : عدالتی اصطلاح میں مقدمہ پر بحث و جرح، مخصوص گفتگو ج : مُدَاوَلَاتٌ۔
المُتَدَاوَلُ : رائج، مستعمل، مسلسل۔
• الدُّوْلَابُ : کھیتی میں پانی دینے کا رہٹ جسے بیل چلاتے ہیں (۲) وزن اٹھانے کی مشین، چرخی (۳) کپڑوں کی الماری ج : دَوَالِیْبُ۔
• الدَّوْلَجُ : دیکھئے (دل ج)۔
• الدَّوْلَعُ : دیکھئے (دل ع)۔
• دَامَ الشَّیْءُ ـُ دَوْمًا و دَوَامًا : ہمیشہ رہنا، قائم و برقرار رہنا، پائدار ہونا۔ (۲) گھومنا، حرکت کرنا (۳) ساکن ہونا۔ کہتے ہیں : دَامَ غَلَیَانُ القِدْرِ : دیگچی کا جوش ختم ہو گیا (۴) ٹھہرنا۔ حدیث میں ہے : "اَنَّهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یُّبَالَ فِی الْمَاءِ الدَّائِمِ (۵) رک جانا اور کھڑا ہونا۔
ـــــ الحَیَوَانُ : جانور کا تھک جانا
ـــــ المَطَرُ : بارش کا لگاتار ہونا۔
ـــــ الدَّلْوُ و نَحْوُهَا : ڈول وغیرہ کا بھر جانا۔
مَادَامَ : افعال ناقصہ میں سے ہے۔ اپنے مابعد والے فعل یا حکم کی بقا تک سابقہ فعل کی نفی یا اثبات پر دلالت کرتا ہے جیسے : لَا اَجْلِسُ مَا دُمْتَ قَائِمًا۔ اَوْصَانِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّکٰوةِ مَادُمْتُ حَیًّا۔
دِیْمَ بِهٖ : اس کے سر میں چکر پیدا ہوئی، اس کو چکر آ گیا۔
اَدَامَتِ السَّمَاءُ : آسمان سے پانی برسنا.

أَدَامَ الشيءَ: پرسکون بنادینا، ٹھیرادینا (۲) دوام چاہنا (۳) کسی شے میں غور کرنا

ـــ القِدْرَ: دیگچی کے جوش (ابال) کو پانی وغیرہ ڈال کر ختم کردینا (۲) دیگچی کو خالی ہونے کے بعد چولہے پر باقی رکھنا۔

ـــ الدَّلْوَ و نَحْوَهَا: ڈول وغیرہ کو بھرنا

ـــ السَّهْمَ: تیر کو انگوٹھے پر رکھ کر مارنا۔

أُدِيمَ بهِ: دِيمَ بهِ۔

دَاوَمَ علی شیءٍ: پابندی کرنا، مسلسل کرنا، کسی شے پر برقرار رہنا۔

ـــ الشیءَ: دوام اور بقا چاہنا (۲) غور و فکر کرنا۔

دَوَّمَت السَّمَاءُ: مسلسل ہلکی بارش ہونا، جھڑی لگنا۔

ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا فضا میں چکر لگانا (۲) بازو ہلائے بغیر اڑنا۔

ـــ الشَّمْسُ: سورج کا آسمان میں گھومنا

ـــ عَيْنُهُ: آنکھ کی پتلی گھومنا۔

ـــ فُلانٌ او البَعِيرُ: منہ میں زبان کو پھرانا تاکہ لعاب خشک نہ ہو۔

ـــ الكِلابُ: کتوں کا دور تک دوڑنا۔

ـــ الشیءَ: گھمانا، چکر دینا۔ کہتے ہیں: دَوَّمَ العِمَامَةَ: پگڑی کے سر پر پھیرے دینا۔

ـــ الصَّبِيُّ الدُّوَّامَةَ: بچہ کا لٹو پھرانا، لٹو سے کھیلنا۔

ـــ الخَمْرُ شَارِبَهَا: شراب کا پینے والے کو بدہوش کرکے چکرا دینا۔

ـــ الزَّعْفَرَانَ: زعفران کو پانی میں گھولنا، حل کرنا۔

ـــ المَرَقَةَ: شوربے میں اتنا روغن ڈالنا کہ اوپر تیر جائے۔

ـــ القِدْرَ: دیگچی یا ہانڈی کے جوش کو پانی ڈال کر کم کرنا۔

ـــ الشیءَ: کسی چیز کو تر کرنا۔

تَدَوَّمَ: انتظار کرنا۔

اسْتَدَامَ الشیءَ: برقرار رکھنا، دوام چاہنا (۲) کسی چیز میں توقف کرنا۔

ـــ الشیءُ: برقرار رہنا، ہمیشہ رہنا۔

ـــ فُلانٌ: کسی کام میں حد سے بڑھنا (۲) انتظار کرنا، نگاہ رکھنا۔ کہتے ہیں: اسْتَدَامَ ما عِنْدَ فُلانٍ: فلاں کے پاس جو چیز ہے وہ اس پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔

ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا چکر لگانا۔

ـــ الأَمْرَ: کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، ٹھیر ٹھیر کر کرنا۔

ـــ عَاقِبَةَ الأَمْرِ: کسی کام کے انجام کا انتظار کرنا۔

ـــ غَرِيمَهُ: قرض دار کو ڈھیل دینا، نرمی کا برتاؤ کرنا۔

ـــ فُلانٌ اللهَ نِعْمَةَ فُلانٍ: اللہ سے کسی کی خوشحالی کی بقا کے لئے دعا کرنا۔

الدَّائِمُ: مستقل، برقرار، ہمیشہ رہنے والا مسلسل، منجمد، لازوال موقت کی ضد۔

دَائِمِيٌّ: دائمی، مستقل۔

دَائِمًا: ہمیشہ۔

الدَّوَامُ: ہمیشگی، بقا، تسلسل (۲) دفتر وغیرہ میں ملازم کی ڈیوٹی کا وقت

الدُّوَامُ: سر کا چکر، گھمیر، دوران سر۔

الدَّوْمُ: دوام، ہمیشگی، بقا۔ کہتے ہیں: مَا زَالَت السَّمَاءُ دَوْمًا دَوْمًا: بارش مسلسل ہوتی رہی، آسمان سے برابر پانی برستا رہا (مصدر وصفی معنی میں ہے) (۲) مصر میں پیدا ہونے والا ایک خاص درخت جس کا پھل سیب جتنا اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے (۳) کسی بھی قسم کے بڑے درخت۔

الدُّوَّامَةُ: لٹو، پھرکی جسے بچے گھما کر کھیلتے ہیں ج: دُوَّامٌ (۲) سمندر یا نہر کا درمیانی حصہ جس میں موجیں اٹھتی ہیں (چونکہ وہ تیزی سے گھومتی ہیں اس لئے ان کی شکل لٹو جیسی ہوجاتی ہے)۔

الدِّيمَةُ: ہلکی اور برابر ہونے والی بارش جھڑی ج: دِيَمٌ۔

الدَّيُّومُ: الدَّائِمُ۔

المُدَامُ: مسلسل بارش (۲) شراب۔

المُدَامَةُ: شراب۔

المُدَاوَمَةُ: پابندی۔

المِدْوَامُ والمِدْوَمُ: ہانڈی یا دیگچی وغیرہ کا جوش ٹھنڈا کرنے کا ذریعہ (پانی یا ڈوئی وغیرہ) ج: مَدَاوِيمُ ومَدَاوِمُ۔

المُدِيمُ: جس کی ناک سے خون جاری ہو۔

المَدِيمُ: وہ جگہ جہاں مسلسل بارش ہو۔

• دَانَ ـُ دَوْنًا و دُونًا: گھٹیا ہونا، حقیر و معمولی ہونا (۲) کمزور ہونا۔

ـــ لَهُ: فرماں بردار ہونا، کسی کے سامنے عاجز ہونا۔

أُدِينَ: دَانَ۔

دَوَّنَ الدِّيوَانَ: رجسٹر بنانا (۲) دفتر قائم کرنا (۳) دیوان (مجموعۂ اشعار) تیار کرنا۔

ـــ الشیءَ: مدون کرنا، درج کرنا، قلمبند کرنا، نوٹ کرنا۔

ـــ الكُتُبَ: کتابوں کو اکٹھا کرنا اور مرتب کرنا۔

تَدَوَّنَ: مطاوع دَوَّنَ۔ درج ہونا، مرتب ہونا، مدون ہونا، اکٹھا ہونا، (۲) مکمل طور پر مستغنی ہونا، مال دار و بے فکر ہونا۔

الدُّونُ: خسیس، گھٹیا، حقیر، بے وقعت۔

دُونَ: ظرف مکان منصوب۔ مضاف الیہ کے مطابق اس کے معنی مختلف ہیں۔ (۱) نیچے جیسے: دُونَ قَدَمِكَ بِسَاطٌ: تمہارے پیروں کے نیچے فرش ہے۔

(۲) اوپر جیسے: السَّمَاءُ دُوْنَكَ: آسمان تمہارے اوپر ہے۔
(۳) پیچھے جیسے: جَلَسَ الوَزِيْرُ دُوْنَ الْاَمِيْرِ: وزیر امیر کے پیچھے بیٹھا۔
(۴) سامنے جیسے: سَارَ الرَّائِدُ دُوْنَ الجَمَاعَةِ: راہبر جماعت کے آگے چلا
(۵) غیر، سوا جیسے: يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ: اس کے سوا وہ معاف کردے گا۔
(۶) پہلے جیسے: دُوْنَ قَتْلِ الْاَسَدِ اَهْوَالٌ: شیر مارنے سے پہلے بہت سے خطرات ہیں۔ حَالَ الشَّيْءُ دُوْنَهُ: وہ چیز اس کی راہ میں حائل ہوگئی۔
(۷) کم، کم درجہ جیسے: هٰذَا الشَّيْءُ دُوْنَ كَذَا: یہ چیز اُس سے کم درجہ ہے۔
(۸) اسم فعل بمعنی لے۔ (اس صورت میں اس کی اضافت کاف زائدہ کی طرف ہوتی ہے) دُوْنَكَ الدِّرْهَمَ: تم درہم لو۔
(۹) ڈرانے کے لئے۔ خبردار۔ جیسے: آقا اپنے خادم سے کہے: دُوْنَكَ عِصْيَانِي: خبردار میری خلاف ورزی نہ کرنا۔
(۱۰) بغیر جیسے: مَرَّ دُوْنَ اَنْ يَّنْظُرَ اِلَيْهِ: وہ اس کی طرف دیکھے بغیر گزر گیا۔
دُوْنَ اَنْ و مِنْ دُوْنِ اَنْ: بغیر اسکے کہ
الدِّيْوَانُ: رجسٹر جس میں فوجیوں اور تنخواہ داروں وغیرہ کے نام درج کئے جاتے ہیں (۲) دفتر (۳) دفتر کے محررین (۴) شاعر کے اشعار کا مجموعہ (۵) عدالت کچہری (۶) امور انتظامیہ کا مرکز (۷) صوفہ (۸) ریلوے کمپارٹمنٹ ج: دَوَاوِيْن۔
الدِّيْوَانُ المَلَكِيُّ: شاہی دفتر۔
الدِّيْوَانُ العالی المَلَكِيُّ: شاہی کیبنٹ، مجلس وزراء۔
الدِّيْوَانِيُّ: دفتری، دیوان سے متعلق۔
الخَطُّ الدِّيْوَانِيُّ: ترکی عہد کا دفتری رسم الخط۔
• دَاهَ ـُ دَوْهًا: حیران ہونا۔
تَدَوَّهَ الشَّيْءُ: بدل جانا۔
ـــ الاَمْرَ: کسی کام میں لگ جانا۔
• دَوِيَ ـَ فُلَانٌ دَوًى: بیمار ہونا، سل کا مریض ہونا (۲) اندرونی بیماری کی وجہ سے ہلاک ہوجانا (۳) کینہ رکھنا (۴) بے وقوف ہونا (۵) اندھا ہونا۔
هُوَ دَوٍ وَهِيَ دَوِيَةٌ وَهُوَ وَهِيَ وَهُمْ دَوًى۔
ـــ صَدْرُهُ: دل میں بغض وکینہ رکھنا۔
ـــ الاَرْضُ: کسی سرزمین میں مصائب اور بیماریوں کا ہونا۔
اَدْوَى فُلَانٌ: بیمار کے ساتھ رہنا۔
ـــ فُلَانًا: بیمار کردینا (۲) علاج کرنا۔
دَاوَى المَرِيْضَ وَنَحْوَهُ مُدَاوَاةً وَدِوَاءً: علاج کرنا، دوا دارو کرنا، دوا دینا۔
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کی اچھے چارے اور اچھی ٹریننگ کے ذریعہ نگہداشت کرنا۔
دَوَّى الرَّعْدُ: گرج ہونا، گرج کی آواز آنا
ـــ الفَحْلُ: اونٹ یا سانڈ کی آواز گونجنا
ـــ الطَّائِرُ: بغیر بازو ہلائے پرندہ کا اڑنا
ـــ الكَلْبُ فِي الاَرْضِ: کتے کا زمین پر گھومنا، چکر لگانا۔
ـــ الرَّجُلُ فِي الاَرْضِ: انسان کا زمین پر چلنا، جانا۔
ـــ بِالشَّيْءِ: کسی چیز کے پاس سے گزرنا
ـــ اللَّبَنُ وَالمَرَقُ: دودھ یا شوربے پر جھلی آجانا، باریک تہ جم جانا، پپڑی آجانا۔
دَوَّى المَاءُ: پانی پر گرد وغبار کی تہ سی جم جانا
ـــ الطَّعَامُ: کھانے میں اضافہ ہوجانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو بالائی یا پپڑی دینا۔
ادَّوَى: بالائی یا پپڑی کھانا۔
تَدَاوَى: دوا لینا، اپنا علاج کرانا۔ کہتے ہیں: تَدَاوَى بِدَوَاءٍ۔
الدَّاوِيْ: لَبَنٌ دَاوٍ: بالائی دار دودھ
الدَّاوِيَةُ: بیابان، جنگل۔
الدَّاوِيَّةُ: الدَّاوِيَةُ۔
الدَّايَةُ: دودھ پلانے والی (ماں کے علاوہ) عورت (۲) بچہ جنانے والی دائی (۳) بچہ کو پرورش کرنے والی دایہ، انّا۔
الدَّوَى: بیماری (۲) تپ دق، سِل (۳) سینہ کی بیماری (۴) سامان کا مخفی عیب (۵) پڑیل آدمی جو اپنی جگہ سے نہ ہٹتا ہو کہتے ہیں: تَرَكْتُ فُلَانًا وَمَا بِهِ دَوًى: میں نے فلاں کو بے دم چھوڑا۔
الدَّوَاءُ: دوا، علاج ج: اَدْوِيَةٌ۔
الدَّوَاةُ: دوات (۲) حنظل، انگور اور خربوزہ کا چھلکا ج: دَوًى وَدُوِيٌّ۔
الدِّوَايَةُ: دودھ کی بالائی (۲) شوربے پر جمی ہوئی پپڑی۔ مَرَقَةٌ دِوَايَةٌ: زیادہ گھی والا شوربہ (۳) دانتوں پر جما ہوا سبزی مائل میل۔
الدَّوُّ: بڑا جنگل (۲) ہموار زمین۔
الدَّوِّيُّ وَالدَّوِّيَّةُ: جنگل، بیابان۔
الدَّوِيُّ: گرج کی آواز، بادل کی گرج، گونج (۲) مکھی وغیرہ کی بھنبھناہٹ (۳) سنسناہٹ، ہلکی آواز (۴) ہوا چلنے کی آواز (۵) کان کی جھنجھناہٹ (۶) مطلقاً آواز (۷) گڑگڑاہٹ کہتے ہیں: مَا بِالدَّارِ دَوِيٌّ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔ دَاءٌ دَوِيٌّ: سخت بیماری۔
الدَّوِيَّةُ: اَرْضٌ دَوِيَّةٌ: قیام کے لئے

ناموافق زمین، بیماریوں والی زمین۔

د ـــــ ی

•الدَّیِئُ : دیکھئے (دوأ)۔
•الدَّیبُوبُ : دیکھئے (دبّ)۔
•دَاثَ ـِ دَیثًا و دِیَاثَةً : نرم ہونا، آسان ہونا۔
ـــ فُلانٌ : بے غیرت و بے حیا ہو جانا۔
ھو دَیُوثٌ (یا کی تشدید کے بغیر)
دَیَّثَ فُلانٌ : دیوث ہونا (اہل وعیال کے سلسلہ میں بے غیرت وحمیت ہونا)
ـــ الطَّرِیقَ : راستہ کو خوب چل کر ہموار کرنا۔
ـــ الشیئَ : آسان اور نرم بنانا۔ جیسے: دَیَّثَت المِطرَقَةُ الحَدِیدَ: ہتوڑے کا لوہے کو نرم کر دینا۔
ـــ الجِلدَ فی الدِّبَاغ و الرُّمحَ فی الثِّقَاف : دباغت میں چمڑے کو ملائم کرنا اور صیقل کرنے میں نیزہ کو لچکدار بنانا۔
ـــ الحَیَوَانَ و الانسانَ : انسان اور جانور کو قابو میں کرنا، زیر کرنا، سدھا کر اور تربیت دے کر تابع بنانا۔
تَدَیَّثَ : مطاوع دَیَّثَ۔ (۲) اپنے اہل کی دلالی کرنا، قرمساقی کرنا، بے غیرت ہوجانا، دیوث ہونا۔
الدَّیثَانُ : آدمی پر پڑنے والا بوجھ، آفت۔
الدَّیثَانِیُّ : الدَّیثَانُ۔
الدَّیُّوثُ : وہ آدمی جسے اپنے اہل وعیال کے سلسلہ میں غیرت وحمیت نہ ہو (۲) بھڑوا، اپنے اہل کی دلالی کرنے والا۔
•الدَّیَاجِی : دیکھئے (دجا)
•الدَّیجُوجُ : 〃 (دجج)
•الدَّیجُورُ : 〃 (دجر)
•الدَّیجُورِیُّ : دیکھئے (دجر)
•الدَّیحَانُ : 〃 (دحن)
•الدَّیحَسُ : 〃 (دحس)
•الدَّیخَسُ : 〃 (دخس)
•الدَّیدَبُ : 〃 (ددب)
•الدَّیدَبَانُ : 〃 (ددب)
•الدَّیدَنُ : 〃 (ددن)
•تَدَیَّرَ المکانَ : 〃 (دور)
•الدَّیرُ : راہب خانہ، راہبوں کی خانقاہ ج: اَدیَارٌ و دُیُورَۃ۔
رَأسُ الدَّیرِ : عیسائی خانقاہ کا منتظم۔
الدَّیرَانِیُّ و الدَّیَّارُ : عیسائی خانقاہ کو آباد رکھنے والا راہب۔
الدَّیُّورُ ۔ الدَّیِّرَۃُ ۔ المُدیِر ۔ المُدیِرِیَّۃُ : دیکھئے (دور)
•الدَّیسَۃُ ۔ الدِّیسَۃُ : دیکھئے (دوس)
•الدَّیسَقُ : دیکھئے (دسق)
•الدَّیسَمُ : 〃 (دسم)
الدَّیسَمَۃُ : 〃 (دسم)
•دِیسَمبَرُ : رومی (عیسوی) مہینوں میں سے بارہواں مہینہ، سریانی زبان میں اسی مہینہ کو کانون الاوّل کہتے ہیں، دسمبر۔
•دَاصَ ـِ دَیصًا و دَیَصَانًا : ٹیڑھا ہونا (۲) ایک طرف ہونا (۳) لڑائی سے بھاگنا (۴) فرار اختیار کرنا (۵) پھرتیلا اور چست ہونا (۶) کسی چیز کے گرد گھومنا (۷) افسران کے پیچھے پیچھے رہنا (۸) بلندی کے بعد خسیس و گھٹیا ہونا۔
ـــ ما تحتَ یَدِہ : ہاتھ کے نیچے کی چیز کا حرکت کرنا۔
ـــ عن الطَّرِیق : راستہ سے ہٹنا۔
ـــ السَّمَکَۃُ فی الماءِ : مچھلی کا پانی میں غوطہ لگانا۔
انْدَاصَ الشیئُ : ہاتھ میں سے نکل جانا۔
انْدَاصَ الشیئُ من الیَدِ : ہاتھ سے چیز گر گئی یا نکل گئی۔
ـــ بالشَّرِّ : کسی پر اچانک کوئی مصیبت لانا
الدَّائِصُ : چور، ڈاکو ج: دَاصَةٌ۔
الدَّیَّاصُ : موٹا آدمی جسے موٹاپے کی وجہ سے قبضہ میں نہ لیا جاسکے، وہ شخص جس پر جسمانی مضبوطی کی وجہ سے قابو نہ پایا جاسکے، مضبوط پٹھوں والا۔
الدَّیَّاصَۃُ : لحیم وشحیم عورت (۲) پست قد عورت۔
الدَّیقُوعُ : دیکھئے (دقع)
•الدِّیكُ : مرغا ج: دیوك و اَدیَاك و دِیَکَۃٌ (۲) موسم بہار (۳) گھوڑے کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی۔
المُدَاکَۃُ : اَرضٌ مُدَاکَۃٌ : بہت مرغوں والی زمین۔
المَدِیکَۃُ : اَرضٌ مَدِیکَۃٌ : بہت مرغوں والی زمین۔
•الدَّیلَعُ : دیکھئے (دلع)
•الدِّیمَاسُ : 〃 (دمس)
•الدِّیمَۃُ : 〃 (دوم)
•الدِّیمُقرَاطِیَّۃُ : ڈیموکریسی، سیاسی طور پر اس نظام حکومت کو کہتے ہیں جس میں اقتدار اعلیٰ عوام کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ جمہوریت (۲) اجتماعی (سوشل) طور پر اس نظام زندگی کو کہتے ہیں جو مساوات کی اور آزادی رائے و فکر کی بنیاد پر قائم ہو۔
الدِّیمُقرَاطِیُّ : جمہوری، عوامی، مساویانہ، ڈیموکریٹ۔
•دَانَ ـِ دِینًا و دِیَانَۃً : جھکنا، ذلیل وخوار ہونا (۲) فرماں بردار ہونا۔
ـــ لہ : کسی کے سامنے اظہار عجز کرنا،

فرماں برداری کرنا۔
دَانَ لہ منہ: کسی کا کسی سے انتقام لینا، قصاص لینا۔
— بکذا: مذہب بنانا، لائقِ عبادت ماننا
— بِدِیْنٍ: کسی مذہب کو اپنانا، اختیار کرنا۔ ھو دَیِّنٌ۔
— فُلَانًا دَیْنًا: کسی کو قرض دینا۔
— فُلَانٌ: قرض لینا۔ ھو دائِنٌ بمعنی مَدِیْنٌ (۲) کسی کا زیادہ مقروض ہونا (۳) کسی خیر یا شر کا عادی ہونا۔
— فُلَانًا دِینًا و دَیْنًا: زیر کرنا، ذلیل کرنا، تابع بنانا۔ دَانَ فُلَانٌ نَفْسَہٗ: فلاں نے خود کو ذلیل کرلیا (۲) کسی کو بری بات پر آمادہ کرنا، اکسانا (۳) حساب کرنا یا حساب لینا (۴) قیادت و راہنمائی کرنا (۵) انعام دینا کہتے ہیں: دَانَہٗ بِفِعْلِہٖ: اسے اس نے اپنے فعل سے بدلہ دیا (۶) خدمت کرنا (۷) بھلائی کرنا (۸) مالک ہونا۔
أَدَانَ: قرض دار ہونا (۲) قرض دار کرنا۔
— فُلَانًا: قرض دینا (۲) قرض لینا۔
دَایَنَہٗ مُدَایَنَۃً و دِیَانًا: کسی سے قرض کا معاملہ کرنا، لین دین کرنا (۲) انعام دینا، بدلہ دینا (۳) کسی کے پاس مقدمہ لے جانا، مقدمہ چلانا۔
دَیَّنَہٗ: قرض دینا (۲) کسی کو اپنے مذہب وعقیدے پر چھوڑنا (۳) تصدیق کرنا۔
— فُلَانًا الشَّیْءَ: مالک بنانا۔ کہتے ہیں:
دَیَّنَ فُلَانًا القَوْمَ: فلاں کو قوم کا حاکم و والی بنایا۔
ادَّانَ: مقروض ہونا (۲) بہت قرض دار ہونا
— القَوْمُ: لوگوں کا قرض کا لین دین کرنا یا باہم ادھار تجارت کرنا۔
تَدَایَنَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے سے ادھار کا معاملہ کرنا، ادھار لینا اور دینا۔
تَدَیَّنَ: مقروض ہونا، دین دار ہونا، (۲) دین دار ہونا۔
— بکذا: کسی چیز کا معتقد ہونا، مذہب اختیار کرنا۔
الدِّیْوَانُ: دیکھئے (د و ن)
اِسْتَدَانَ: مقروض ہونا، کسی سے قرض لینا
الدَّائِنُ: قرض دار (۲) قرض خواہ۔
الدِّیَانَۃُ: مذہب ج: دِیَانَات۔
الدَّیْنُ: قرض جو مدتِ معینہ کے ساتھ ہو، بلا مدتِ معینہ کو عربی میں قَرْض کہیں گے دَیْن نہیں۔ (۲) مطلقًا قرض، ادھار (۳) فروخت شدہ شے کی قیمت (۴) ہر وہ چیز جو سامنے موجود نہ ہو (۵) موت ج: أَدْیُنٌ و دُیُوْنٌ۔
الدِّیْنُ: مذہب، عقیدہ، ہر وہ طریقہ جس کے ذریعہ خدا کی عبادت کیجائے (۲) ملت (شریعت) (۳) اسلام (۴) تین باتوں کا مجموعہ: (۱) دل سے اعتقاد (۲) زبان سے اقرار اور (۳) ارکان پر اعضاء و جوارح سے عمل۔ اس مجموعہ کا نام دین ہے۔ (۵) طرزِ عمل، سیرت (۶) عادت (۷) حالت (۸) شان (۹) پرہیزگاری (۱۰) حساب (۱۱) ملک (۱۲) سلطان، حکم با اختیار (۱۳) فیصلہ (۱۴) حکومت و اقتدار (۱۵) تدبیر (۱۶) جزا، بدلہ (۱۷) معاملہ (۱۸) تابعداری (۱۹) قسم، نوعیت ج: أَدْیُنٌ و دُیُوْنٌ و أَدْیَانٌ۔
قَوْمٌ دِیْنٌ: مقروض یا قرض خواہ لوگ
الدِّیْنَۃُ: دین (۲) قرض (۳) عبادت (۴) اطاعت و فرماں برداری ج: دِیَنٌ کہتے ہیں: رَأَی فُلَانٌ بِفُلَانٍ دِیْنَۃً: فلاں نے فلاں میں موت کا سبب دیکھا
الدَّیَّانُ: اللہ تعالیٰ کا نام (۲) فیصلہ کرنے والا، قاضی (۳) حکمران (۴) اچھا یا برا بدلہ دینے والا (۵) حساب لینے والا (خدا) (۶) قہّار، قہر و غضب والا۔
المِدْیَانُ: بہت قرض دینے والا (۲) بہت قرض لینے والا۔ امرأۃ مِدْیَانٌ بھی کہتے ہیں ج: مَدَایِیْنُ۔
المَدِیْنُ: قرض دار (جس کے ذمہ قرض ہو) (۲) بندہ۔
مَدِیْنٌ لَہٗ بکذا: کسی بات میں کسی کا احسان مند۔
• دَیْ دَیْ: اونٹ کو ہانکنے کی آواز۔
الدَّایَۃُ: دیکھئے (د و ی)
الدِّیْنَامِیْکَا: حرکت سے بحث کرنیوالا علم
• الدَّیْوَمُ: دیکھئے (د و م)

بابُ الذَال

ذ ـــــ أ

•الذَّالُ: حروف ہجائیہ میں سے نواں حرف اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کے اطراف کے درمیان ہے۔

ذا: یہ مفرد مذکر کے لئے اسم اشارہ ہے۔ اس کے آخر میں کبھی کاف خطاب (حرفی) کا اضافہ کیا جاتا ہے اور وہ مخاطب کے احوال کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔ جیسے: ذَاكَ۔ ذَاكِ ذَاكُمْ۔ ذَاكُنَّ اور کبھی شروع میں ہا تنبیہ بڑھائی جاتی ہے، کبھی اس کے ساتھ ساتھ آخر میں کاف خطاب بھی آجاتا ہے۔ جیسے: هٰذَا۔ هٰذَاكَ۔ اور کبھی ہا تنبیہ اور کاف خطاب کے درمیان لام بُعد لایا جاتا ہے۔ کہتے ہیں۔ ذٰلِكَ اس صورت میں ہا تنبیہ شروع میں نہیں لائی جاتی (۲) بمعنی صاحب بھی مستعمل ہے دیکھئے (ذو) (۳) بمعنی الّذی جیسے: مَنْ ذا فی الدَّار۔

هٰذَا: یہ۔ واحد مذکر قریب کے لئے۔

هٰذَانِ: تثنیہ مذکر قریب کے لئے۔

هٰذِهِ: واحد مؤنث قریب کے لئے۔

هاتان: تثنیہ مؤنث قریب کے لئے۔

ذَاكَ و ذٰلِكَ: واحد مذکر بعید کے لئے۔

ذَانِكَ: تثنیہ مذکر بعید کے لئے۔

تِلْكَ: واحد مؤنث بعید کے لئے۔

تَانِكَ: تثنیہ مؤنث بعید کے لئے۔

هٰؤُلَاءِ: جمع مذکر و مؤنث قریب کے لئے۔

اُولٰئِكَ: جمع مذکر و مؤنث بعید کیلئے۔

اِذْ ذَاكَ: تب، اس وقت۔

لماذا: کیوں، کس لئے۔

ذَات: ذو کی تانیث۔ صاحب، والی۔

ذَاتُ مالٍ و ذَاتُ اَفْنَانٍ: مال والی، شاخوں والی قرآن پاک میں ہے: ”وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ۔ فَبِاَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ۔ ذَوَاتَا اَفْنَانٍ“ ذَوَاتَا ذات کا تثنیہ ہے ج: ذوات۔ جَنَّاتٌ ذَوَاتُ اَفْنَانٍ۔ ذواتُ الاربع: چوپائے

ذَاتُ البَيْنِ: آپسی حالت۔ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ۔

ذاتُ شَفَةٍ: لفظ۔ ما كَلَّمْتُه ذَاتَ شَفَةٍ: میں نے اس سے ایک لفظ نہیں کہا۔

ذَاتُ الشيءِ: حقیقت، خاصیت۔

ذَاتُ الشِّمَالِ: جانب شمال (ظرف) شمال کی جہت میں۔ جَلَسَ ذَاتَ الشِّمَالِ۔

ذَاتُ البَطْنِ: بچہ۔ وَضَعَتِ المَرْأَةُ ذَاتَ بَطْنِهَا۔

ذَاتَ مَرَّةٍ: ایک دفعہ۔ لَقِيْتُه ذَاتَ مَرَّةٍ۔

ذَاتَ يَوْمٍ: ایک روز۔ لَقِيْتُه ذاتَ يَوْمٍ۔

ذَاتُ اليَدِ: مملوکہ اشیاء، مال۔

ذاتَ اليَمِيْنِ: دائیں طرف۔ جَلَسَ ذَاتَ اليَمِيْنِ۔

ذَاتِيٌّ: ذات سے متعلق، خلقی، پیدائشی۔

عَيْبٌ ذَاتِيٌّ: پیدائشی عیب۔

الذَّاتُ: ذات، شخصیت، وجود، ہستی، نفس۔

جَاءَ فُلَانٌ بِذَاتِهِ: فلاں خود آیا، اپنے آپ آیا۔

عَرَفَه من ذَاتِ نَفْسِه: اس نے اس کی سیرت اور باطنی حالت کو جان لیا۔

جَاءَ من ذاتِ نَفْسِه: وہ طبعی طور پر آیا، وہ اپنی خوشی سے آیا۔

ذَاتُ الصَّدْرِ: انسان کی پوشیدہ حالت دل کی بات یا حالت۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ“

ذَاتُ الرِّئَةِ: نمونیا، پھیپھڑوں کی سوزش۔

ذَاتُ الجَنْبِ: ورم غشاء الریۃ، سینے کی جھلی میں سوزش جس کے ساتھ اکثر بخار اور سانس کی دشواری ہوتی ہے۔

ذَاتِيٌّ: شخصی، ذات سے متعلق، اپنی، خلقی، پیدائشی، آٹومیٹک۔

حَرَكَةٌ ذَاتِيَّةٌ: خود اپنی حرکت جو کسی غیر سے مستعار نہ لی گئی ہو۔

نَقْدٌ ذَاتِيٌّ: شخصی تنقید، ایک شخص کی ذاتی رائے۔

•ذَأَبَ فُلَانٌ ـَـ ذَأْبًا: بھیڑیے کی طرح آنا۔ (ایک طرف سے ڈر ہو تو وہ بچ کر دوسری طرف سے آتا ہے)۔

ـــ فی السَّيْرِ: تیز چلنا، لپکنا۔

ـــ الرِّيحُ الشَّيءَ: ہوا کا کسی شے کو ہر طرف سے گھیرنا۔

ـــ الشَّيءَ: اکٹھا کرنا (۲) برا بھلا کرنا۔

ذَأَبَ الدَّابَّةَ : چوپائے کو ہانکنا ۔
— فُلَانًا : ذلیل کرنا (۲) دھتکارنا (۳) خوف دلانا، ڈرانا، گھبرانا ۔
— الغُلَامَ : لڑکے کی زلفیں بنانا ۔
ذُئِبَ : بھیڑیے سے ڈرنا (۲) کسی کی بکریوں میں بھیڑیے کا گھس جانا ۔
ذَئِبَ ـ ذَأَبًا : بھیڑیے کی طرح مکار وچالاک ہونا (۲) بھیڑیے سے خوف زدہ ہونا (۳) کسی بھی چیز سے ڈرنا ۔
ذَؤُبَ ـ ذَآبَةً : خباثت وچالاکی میں بھیڑیے جیسا ہونا ۔
أَذْأَبَتِ الأَرْضُ : زمین (علاقہ) میں بھیڑیے ہونا (۲) کسی بھی چیز سے ڈرنا ۔
— فِي السَّيْرِ : تیز چلنا ۔
— الغُلَامَ : لڑکے کی زلفیں بنانا ۔
ذَأَّبَهُ : زلفوں دار بنانا (۲) خوف زدہ کرنا
تَذَاءَبَتِ الرِّيحُ : ہوا کا اِدھر اُدھر سے چلنا ۔
— الرِّيحُ الشَّيْءَ : ہوا کا کسی شے کو اِدھر سے اُدھر لے جانا، اٹھائے پھرنا
تَذَأَّبَ : بھیڑیا بن جانا (بھیڑیے جیسا بنجانا چالاکی اور خباثت میں) ۔
— الرِّيحُ الشيءَ : ہوا کا کسی چیز پر ہر طرف سے آنا ۔
— فُلَانًا : خوف زدہ کرنا، گھبرانا ۔
اِسْتَذْأَبَ : بھیڑیا بن جانا، بھیڑیے جیسا ہوجانا ۔
الذُّؤَابَةُ : ہر شے کا بالائی حصہ ۔ فُلَانٌ ذُؤَابَةُ قَوْمِهِ : فلاں اپنی قوم میں نمایاں اور بلند آدمی ہے (۲) کنارہ جیسے : ذُؤَابَةُ السَّوْطِ و ذُؤَابَةُ العِمَامَةِ (۳) پیشانی کے بال ۔ جَاءَ فُلَانٌ وَقَدْ فُتِلَتْ ذُؤَابَتُهُ : فلاں شخص ایسی حالت میں آیا کہ اس کی کوئی رائے باقی نہیں رہی (۴) تلوار کو لٹکانے کا حلقہ ج : ذَوَائِب (۵) بالوں کی لٹ، گیسو، زلف (۶) تسمہ ۔
الذِّئْبُ : بھیڑیا ج : أَذْؤُبٌ وذِئَابٌ و ذُؤْبَانٌ ۔ کہاوت ہے : الذِّئْبُ خَالِيًا أَسَدٌ : بھیڑیا تنہائی میں شیر ہوتا ہے ایسے شخص کے بارہ میں کہ جو اپنی رائے یا مذہب یا سفر میں یگانہ ہو (۲) دوسری کہاوت ہے : مَنِ اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ : جو بھیڑیے کو نگراں بنائے گا وہ ظلم کرے گا یعنی یہ ظلم یا تو بکریوں پر ہوگا کہ وہ ان کو پھاڑ کھائے گا یا خود بھیڑیے پر اس لئے کہ اسے ایسے کام پر لگایا گیا ہے جو اس کے مزاج کے خلاف ہے، یہ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو کسی بد دیانت کو کسی کا نگراں بنائے (۳) أَكَلَهُمُ الذِّئْبُ : ان پر قحط آیا (۴) فُلَانٌ مِنْ ذُؤْبَانِ العَرَبِ : فلاں عرب کے قاتل ڈاکوؤں میں سے ہے ۔
دَاءُ الذِّئْبِ : بھوک ۔ أَظْفَارُ الذِّئْبِ : آسمان کے چند چھوٹے ستارے ۔
الذِّئْبَةُ : بھیڑیے کی مادہ ۔
المَذْأَبَةُ : أَرْضٌ مَذْأَبَةٌ : بہت بھیڑیوں والی زمین ۔
• ذَأَتَ ـ ذَأْتًا : گلا گھونٹنا ۔
• ذَأَجَ ـ ذَأْجًا و ذَبَجَ ـ ذَأْجًا : گھونٹ لینا (۲) مشکیزہ کو پھاڑنا، چڑیا کو ذبح کرنا ۔
ذَأَجَ الوَرْدُ ـ ذَأْجًا : گلاب کا پیازی رنگ کا ہونا ۔
اِنْذَأَجَ : مشکیزہ کا پھٹ جانا ۔
• ذَئِرَ ـ ذَأَرًا : غضبناک ہونا، ناک چڑھانا (۲) ہاتا پائی کے لئے تیار ہونا
ذَئِرَ بِالأَمْرِ : شوقین اور عادی ہونا ۔
— الشَّيْءَ : برا سمجھنا اور الگ ہوجانا ۔ هُوَ وَهِيَ ذَائِرٌ و ذَئِرٌ ۔
— عَلَيْهِ : سینہ زوری کرنا، نافرمانی کرنا ۔ جیسے : ذَئِرَتِ المَرْأَةُ عَلَى بَعْلِهَا ۔ هِيَ ذَئِرٌ و ذَائِرٌ ۔ حدیث میں ہے : "ذَئِرْنَ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ"
أَذْأَرَهُ إِلَيْهِ : مجبور کرنا ۔
— عَلَى فُلَانٍ : کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا ۔
— بِهِ : کسی چیز کے لئے اکسانا کسی کے خلاف بھڑکانا ۔
ذَاءَرَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کا اپنے بچہ سے (بوقت ولادت) الگ ہونا ۔
— المَرْأَةُ : عورت کا اپنے شوہر کی نافرمانی کرنا اور الگ ہونا ۔ هِيَ مُذَائِرٌ ۔
الذَّئَارُ : مٹی ملا ہوا گوبر ۔
• ذَأَطَ ـ ذَأْطًا : ذبح کرنا، گلا گھونٹنا (۲) برتن کو بھرنا ۔
• ذَأَفَ ـ ذَأْفًا و ذَأَفَانًا : مرجانا ۔
— الجَرِيحَ و عَلَيْهِ ذَأْفًا و ذَأَفًا : زخمی کو فوراً مار ڈالنا ۔
اِنْذَأَفَ : دل کی حرکت بند ہونے سے مرجانا ۔
الذُّؤَافُ : زہر قاتل ۔ مَوْتٌ ذُؤَافٌ : اچانک آنے والی موت ۔
الذَّأْفَانُ : موت ۔
• ذَأَلَ ـ ذَأْلًا و ذَأَلَانًا : پھرتی اور تیزی کے ساتھ اترا کر چلنا (۲) دوڑنا ۔
— فُلَانًا : دھتکارنا، ذلیل کرنا، تحقیر کرنا ۔
تَذَاءَلَ : چھوٹا بننا، حقیر بنانا ۔
ذُؤَالَةُ : گیدڑ، بھیڑیا (علم جنس) ج : ذُؤْلَانٌ و ذِئْلَانٌ ۔
المِذْأَلُ : تیز و پھرتیلا ۔
• ذَأَمَ ـ ذَأْمًا : عیب لگانا، عیب نکالنا، تحقیر کرنا (۲) دھتکارنا ۔

أَذْأَمَهُ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
الذَّأْمُ: عیب۔
الذَّأْمَةُ: کہتے ہیں: ما سَمِعْتُ لہ ذَأْمَةً: میں نے اس کا کوئی لفظ نہیں سُنا۔

ذ ـــــ ب

• ذَبَّ ـِ ذَبًّا: کسی ایک جگہ نہ ٹھیرنا (۲) رنگ اڑ جانا، رنگ بدل جانا۔
ـــ جِسْمُہ: بدن کا دبلا اور مرجھایا ہونا
ـــ شَفَتُہ ذَبًّا و ذَبِبًا و ذُبُوبًا: پیاس کی شدت یا کسی اور سبب سے ہونٹ کا خشک اور مرجھایا ہونا۔ ذَبَّ لِسَانُہ: زبان خشک ہو جانا۔
ـــ الغَدِيْرُ و النَّبَاتُ ذَبًّا و ذُبُوبًا: تالاب یا نبات کا سوکھ جانا۔
ـــ الذُّبَابَ و غَيْرَهُ ـُ ذَبًّا: مکھیوں کو ہٹانا، بھگانا، اڑانا۔
ـــ عنہ: دفع کرنا، روکنا، ہٹانا، بچاؤ کرنا نقصان رفع کرنا۔ هو ذَابٌّ و ذَبَّابٌ
ذُبَّ المَكَانُ: کسی جگہ بہت مکھیاں ہونا۔ أَرْضٌ مَذْبُوبَةٌ: مکھیوں والی زمین۔
ـــ الحَيَوَانُ: جانور کی ناک میں مکھی گھس جانا (۲) پاگل ہو جانا۔ هو مَذْبُوبٌ و هي مَذْبُوبَةٌ۔
أَذَبَّ المَكَانُ: کسی جگہ کا بہت مکھیوں والا ہونا۔ هو مُذِبٌّ۔
ذَبَّبَ: ذَبَّ (۲) زور سے ہٹانا۔
ـــ فِي السَّيْرِ: تیز چلنا۔
ـــ النَّهَارُ: دن کا صرف تھوڑا سا حصہ باقی رہ گیا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو تیز ہانکنا۔
الذُّبَابُ: مکھی، بھڑ (ہر نوع کی) ذُبَابَةٌ مَنْزِلِيَّةٌ: گھروں میں رہنے والی مکھی ذُبَابَةُ الفَاكِهَةِ: پھل پر بیٹھنے والی مکھی۔ ذُبَابَةُ اللَّحْمِ: گوشت پر بیٹھنے والی مکھی ج: أَذِبَّةٌ و ذِبَّانٌ (۲) جنون (۳) طاعون (۴) نحوست
فُلَانٌ ذُبَابٌ: فلاں اذیت رساں ہے
أَصَابَہ ذُبَابُ هٰذا الأَمْرِ: وہ اس معاملہ میں نقصان میں مبتلا ہوا
ذُبَابُ العَيْنِ: آنکھ کی پتلی۔ کہتے ہیں: هو أَعَزُّ من ذُبَابِ العَيْنِ: وہ بہت زیادہ عزیز ہے۔
ذُبَابُ السَّيْفِ: تلوار کے دونوں طرف کی دھار۔
الذُّبَابَةُ: ایک مکھی، ایک بھڑ (۲) ہر چیز کا بقیہ۔ کہتے ہیں: على فُلَانٍ ذُبَابَةُ دَيْنٍ: فلاں پر قرض کا بقایا ہے۔ بہ ذُبَابَةٌ من جوعٍ: ابھی اس کی بھوک باقی ہے۔ صَدَرَتِ الإِبِلُ و بِها ذُبَابَةٌ من عَطَشٍ: اونٹ پانی پی کر چلے گئے اور ابھی ان کی پیاس باقی تھی۔
ذُبَابَةُ الإِبِلِ: ایک قسم کا مچھر جو اونٹ کو رک رک کر آنے والے بخار میں مبتلا کر دیتا ہے۔
الذَّبُّ: سانڈ، بھینسا، جنگلی بیل۔
بَعِيرٌ ذَبٌّ: ایک جگہ نہ ٹھیرنے والا اونٹ۔
المَذَبَّةُ: أَرْضٌ مَذَبَّةٌ: مکھیوں والی زمین، علاقہ ج: مَذَابٌّ۔
المِذَبَّةُ: مکھیاں اڑانے کا پنکھا، مورچھل ج: مِذَبَّات و مَذَابُّ۔
• ذَبَحَہ ـَ ذَبْحًا: گلا کاٹنا، ذبح کرنا (۲) قربانی کرنا (۳) کاٹنا۔
ـــ الشَّيْءَ: پھاڑنا، چیرنا، سوراخ کرنا جیسے: ذَبَحَ الدَّنَّ۔
ذَبَحَہ الظَّمَأُ: پیاس کا کسی کو نڈھال کر دینا۔
ذَبَحَتْہ العَبْرَةُ: آنسو کا کسی کا گلا گھونٹ دینا۔
ـــ فُلَانًا لِحْيَتُہُ: ڈاڑھی کا ٹھوڑی کے نیچے لٹکنا۔
ذَبَّحَ: بہت یا اچھی طرح کاٹنا (۲) ذبح کرنا۔
اذَّبَحَ: قربانی یا ذبح کے لئے جانور منتخب کرنا۔
تَذَابَحُوا: آپس میں کٹ مرنا، ایک دوسرے کا خون بہانا۔
الذَّابِحُ: اونٹ کی گردن میں حلق پر داغ لگانے کا آلہ۔
الذُّبَاحُ: حلق کی سوزش اور ورم۔
الذِّبْحُ: ذبح کیا جانے والا جانور (۲) قربانی کا جانور۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ"
الذُّبَحَةُ الصَّدْرِيَّةُ: سینے کا درد اور سخت گھٹن جس سے مر جانے کا احساس
الذَّبِيحُ: مذبوح، ذبح کیا ہوا، مقتول (۲) قربانی کا جانور، لائق قربانی ج: ذَبْحَى و ذَبَاحَى۔
الذَّبِيحَةُ: مذبوح، ذبح کیا ہوا جانور (۲) قربانی، قربانی کا جانور ج: ذَبَائِحُ
المَذْبَحُ: ذبح خانہ (۲) قتل و خون ریزی (۳) غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کی قربان گاہ (۴) گلا۔
مَذْبَحُ السَّيْلِ: پانی کی نالی (جو بقدر ایک بالشت اور اس سے کچھ زائد ہو)۔
مَذْبَحُ الكَنِيسَةِ: گرجا کی قربان گاہ ج: مَذَابِحُ۔
المِذْبَحُ: ذبح کرنے کا آلہ، چھری وغیرہ
المَذْبَحَةُ: قصائی کا پیشہ، قتل و خون، خون ریزی۔
المَذَابِحُ الدَّمَوِيَّةُ: قتل و غارت گری
• ذَبْذَبَ الشَّيْءُ المُعَلَّقُ فِي الهَوَاءِ: ہلنا، لہلہانا۔

ذَبْذَبَ فُلَانٌ: متردد ہونا، دو چیزوں یا دو آدمیوں میں کسی ایک سے تعلق و مصاحبت ثابت نہ ہونا۔
—الشَّیْءَ: ہلانا، حرکت دینا۔
—فُلَانًا: متردد بنا دینا، مذبذب کر دینا نہ ادھر ہونا نہ اُدھر۔ قرآن پاک میں ہے "مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِكَ لَا اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ وَ لَا اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ"
تَذَبْذَبَ: مذبذب ہونا، متردد ہونا (۲) ہلنا، لہلہانا۔
الذَّبْذَبُ: زبان۔
الذُّبْذُبُ: ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا سجاوٹ کا کپڑا وغیرہ ج: ذَبَاذِبُ۔
الذَّبْذَبَةُ: کپڑے کا جھالر (۲) ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا زینت کا کپڑا وغیرہ ج: ذَبَاذِبُ (۲) علم ہندسہ اور علم ریاضی میں وہ مسافت جسے متحرک جسم اضطرابی حرکت کے ساتھ طے کرتا ہے اور نقطۂ بعید سے محور کے ایک جانب جاکر دوبارہ اپنی جگہ پر آجاتا ہے۔
المُذَبْذَبُ: متردد، ڈانواں ڈول۔
•ذَبَرَ ـِ ذَبَارَةً: دیکھنا اور محسوس کر لینا۔
—الخَبَرَ: خبر کو سمجھ جانا۔
—الکِتَابَ ذَبْرًا: کتاب لکھنا یا کتاب کو ہلکے ہلکے یا تیز پڑھنا۔
—القِرَاءَةَ: آہستہ آہستہ پڑھنا۔
ذَبِرَ عَلَیْهِ ـَ ذَبَرًا: غصہ ہونا۔ ھو ذَبِرٌ وَ ھِیَ ذَبِرَةٌ۔
ذَبَّرَ الکِتَابَ: کتاب لکھنا یا پڑھنا (آہستہ یا تیز)۔
—الثَّوْبَ: کپڑے پر بیل بوٹے بنانا۔
الذَّبْرُ: کہتے ہیں: فُلَانٌ لَا ذَبْرَ لَه: فلاں آدمی بے زبان ہے (یعنی اتنا کمزور ہے کہ اس کی زبان سے لفظ نکلتا ہی نہیں) (۲) کتاب ج: ذُبُورٌ
المِذْبَرُ: قلم۔
•ذَبَلَ النَّبَاتُ ـُ ذَبْلًا وَ ذُبُوْلًا: نباتات کا مرجھا جانا، کملانا۔
—الفَمُ: منھ کا لعاب خشک ہو جانا، ہونٹوں کا خشک ہو جانا (بیماری یا پیاس کی وجہ سے)۔
—الاِنْسَانُ وَ الحَیَوَانُ: دبلا پتلا ہونا (۲) پژمردہ ہونا۔
—السِّرَاجَ ذَبْلًا: چراغ کی بتی ٹھیک کرنا۔
أَذْبَلَه: مرجھا دینا (۲) دبلا اور کمزور کر دینا، پژمردہ کر دینا۔
—بِالشَّیْءِ: جھکانا۔
تَذَبَّلَ: پیچ و تاب کھانا (۲) ٹھکنا (۳) نازو انداز سے چلنا (۴) لڑکھڑانا۔
—فُلَانٌ: ایک کے علاوہ سب کپڑے اتارنا۔
الذَّابِلُ: (رُمْحٌ) ذَابِلٌ: پتلا نیزہ (۲) دُبلا (۳) مرجھایا ہوا، پژمردہ، کملایا ہوا ج: ذُبَّلٌ وَ ذُبُلٌ وَ ذُبْلٌ۔
الذَّابِلَةُ: دبلی، مرجھائی ہوئی۔
عَیْنٌ ذَابِلَةٌ: مستانہ آنکھ۔
الذُّبَالَةُ: فتیلہ، بتی (چراغ وغیرہ کی) ج: ذُبَالٌ۔
الذَّبْلُ: بڑی یا بحری کچھوے کی کھال اور پر کا سخت خول جس کی کنگھیاں اور کنگن بنائے جاتے ہیں۔
الذُّبْلَةُ: گوبر، اونٹ کی مینگنی (۲) سکھا دینے والی ہوا۔
الذُّبْلَةُ: پیاس یا بیماری کی وجہ سے آنے والی ہونٹوں کی خشکی۔
الذِّبِیْلُ: مصیبت، انوکھی چیز۔ کہتے ہیں: اَتَانَا بِالذِّبِیْلِ: وہ ہمارے پاس ایک ناگہانی مصیبت لے کر آیا۔

ذ ـــ ج

•ذَجَّ ـُ ذَجًّا: سفر سے واپس آنا، پانی پینا۔
—فُلَانًا: تھپڑ مارنا۔
—الخَشَبَ: لکڑی چیرنا۔
—الفُلْفُلَ: مرچ کوٹنا۔

ذ ـــ ح

•ذَحَجَتْهُ الرِّیْحُ ـَ ذَحْجًا: ہوا کا کسی چیز کو ادھر سے ادھر اڑانا۔
—الشَّیْءَ: چھیلنا۔
—الأَدِیْمَ: چمڑے کو رگڑنا، ملنا۔
—المَرْأَةُ بِوَلِیْدِهَا: عورت کا بوقتِ ولادت بچہ کو پھینک دینا۔
أَذْحَجَتِ المَرْأَةُ عَلیٰ وَلَدِهَا: بچہ کی نگہداشت کرنا اور اس کے باپ کے مرجانے کے بعد دوسری شادی نہ کرنا۔
•ذَحَّ فُلَانًا ـُ ذَحًّا: طمانچہ مارنا۔
—الشَّیْءَ: کوٹنا (۲) چیرنا۔
•ذَحْذَحَ: چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
—الرِّیْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا
الذَّحْذَاحُ: ٹھگنا اور توندل۔
•الذَّحْلُ: کینہ، بغض (۲) بدلہ، انتقام ج: أَذْحَال وَ ذُحُوْلٌ۔
الذَّحْلُ: کینہ ج: أَذْحَالٌ۔

ذ ـــ خ

•ذَخَرَ الشَّیْءَ ـَ ذَخْرًا وَ ذُخْرًا: وقت ضرورت کے لئے محفوظ کرنا، ذخیرہ کرنا، اسٹاک کرنا۔
—لِنَفْسِه حَدِیْثًا: اپنے لئے کسی اچھی بات کو یاد رکھنا۔

اِدَّخَرَ الشَّیْئَ : جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔ اِذَّخَرَ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اصل میں اِذْتَخَرَ (باب افتعال سے ہے)۔
—— فُلَانٌ نُصْحًا من فُلَانٍ: نصیحت حاصل کرنا۔
اَلدَّاخِرُ: ذخیرہ کنندہ، اسٹاکسٹ (۲) موٹا۔
اَلذُّخْرُ: ذخیرہ، جمع شدہ چیز ج: اَذْخَارٌ وقت ضرورت کے لئے محفوظ ذخیرہ۔
اَلذَّخِیْرَۃُ: ذخیرہ، اسٹاک، جمع کردہ مال واسباب (۲) فنڈ (۳) سرمایہ (۴) سامان جنگ (گولہ بارود) ج: ذَخَائِرُ
اَلْمَذَاخِرُ: آنتیں، پیٹ کے نچلے حصے، جانوروں کے معدے اور پیٹ کے وہ حصے جہاں چارہ اور پانی جمع ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں: مَلَأَتِ الدَّابَّۃُ مَذَاخِرَھَا: چوپائے نے اپنا پیٹ بھر لیا۔ تَمَلَّأَتْ مَذَاخِرُ فُلَانٍ: فلاں شکم سیر ہو گیا۔ جَمَعَ لَھُمْ فِیْ مَذَاخِرِہِ عَدَاوَۃً: اس نے اپنے دل میں ان کے لئے دشمنی چھپائے رکھی۔

ذ ــــ ر

• ذَرَأَ شَعْرُہُ ـَ ذَرَأً: کنپٹی کے بالوں کا سفید ہونا (بڑھاپے کی علامت)۔
—— اللّٰہُ الْخَلْقَ: اللہ کا مخلوق کو پیدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُوَ الَّذِیْ ذَرَأَکُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ"
—— فُلَانٌ الشَّیْئَ: زیادہ کرنا، تعداد بڑھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا یَذْرَؤُکُمْ فِیْہِ"
—— الْاَرْضَ: زمین میں بیج ڈالنا۔
ذَرِئَ ـَ ذَرَءًا: کنپٹی کی سفیدی والا ہونا بڑھاپے میں داخل ہونا۔ ذَرِئَ رَاْسُہُ بھی کہتے ہیں۔ ھو اَذْرَأُ و ھی ذَرْآءُ۔
اَذْرَأَہُ: ڈرانا (۲) غصہ دلانا۔
—— الٰی کذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
—— فُلَانًا و بِالشَّیْئِ: دلدادہ بنانا۔
—— فُلَانًا بصاحبِہِ: ساتھی کے خلاف بھڑکانا۔
اَلذُّرْأَۃُ: بڑھاپے کی علامت، کنپٹی کے بالوں کی سفیدی۔
اَلذَّرْءُ: تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: بَلَغَنِیْ ذَرْءٌ مِنْ خَبَرٍ: مجھے کچھ پتا چلا ہے، کچھ خبر ملی ہے۔
ذِرْءَ ذِرْءَ: بکریوں کو دوہنے کے لئے بلانے کی آواز۔
اَلذَّرْآنِیُّ: مِلْحٌ ذَرْآنِیٌّ: انتہائی سفید نمک۔
اَلذَّرِیْءُ: زَرْعٌ ذَرِیْءٌ: وہ کھیتی جس کا حال ہی میں بیج ڈالا گیا ہو۔
اَلذُّرِّیَّۃُ: نسل (اس کی اصل ذُرِّیْئَۃٌ ہے، ہمزہ کو مخفف کر دیا گیا)۔ ج: ذَرَارِیُّ۔ دیکھئے (ذ ر ر)۔
• ذَرَبَ السَّیْفَ و نَحْوَہُ ـُ ذَرْبًا: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا، دھار بنانا۔
ذَرِبَ السَّیْفُ ـَ ذَرَبًا و ذَرَابَۃً: تلوار کا تیز اور دھار دار ہونا۔
—— لِسَانُہُ: زبان کا گندہ اور خراب ہونا فحش گو ہونا، جو منہ میں آئے کہہ دینا۔ حدیث حذیفہؓ میں ہے: "کُنْتُ ذَرِبَ اللِّسَانِ عَلٰی اَھْلِیْ فقلت: یا رَسُوْلَ اللّٰہ (صلی اللّٰہ علیہ وسلم) انّی لَاَخْشٰی ان یُدْخِلَنِی النَّارَ۔ فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم: فَاَیْنَ انتَ من الْاِسْتِغْفَارِ؟"
—— فُلَانٌ: کسی کا عجز لسانی کے بعد فصیح اللّسان ہونا، خوش گفتار ہو جانا۔
ذَرِبَ اَنْفُہُ: ناک سے ریزش ٹپکنا، ناک بہنا۔
—— الْجُرْحُ: زخم کا سڑ کر پھیل جانا۔
—— مِعْدَتُہُ: معدہ کا خراب ہو جانا۔ ھو ذَرِبٌ ج: ذُرُبٌ و ھی ذَرِبَۃٌ ج: ذَرِبَاتٌ۔
اَذْرَبَ فُلَانٌ: بے زبانی کے بعد خوش گفتار ہو جانا (۲) خراب زندگی والا ہونا۔
ذَرَّبَ السَّیْفَ و نَحْوَہُ: ذَرَبَہُ (۲) تلوار کو زہر آلود کر کے تیز کرنا۔
—— فُلَانًا: جوش دلانا، بھڑکانا۔
—— الْمَرْأَۃُ طِفْلَھَا: عورت کا بچہ کو اٹھا کر پیشاب پاخانہ کرانا۔
اَلذُّرَابُ: زہر۔
اَلذَّرَبُ: اسہال، دستوں کی بیماری۔
اَلذَّرِبُ: بدزبان، فحش گو (۲) تیز طرار (بدزبان آدمی) تیز (تلوار) (۳) فصیح زبان والا (۴) دستوں کا مریض (۵) موچی کی رانپی
اَلذِّرْبُ: زبان دراز۔ مؤنث ذِرْبَۃٌ (۲) گردن کا غدود (۳) جگر کی ایک بیماری جو دیر میں جاتی ہے۔
اَلذِّرْبَۃُ: غدود ج: ذِرَبٌ (۲) تیز زبان عورت۔
اَلْمِذْرَبُ: زبان۔
اَلذَّرَبِیُّ: عیب۔
اَلذَّرَبِیَّا: مصیبت۔
اَلْاَذْرَبِیُّ: آذربائیجان کی طرف خلاف قیاس نسبت۔ آذربائیجان کا باشندہ۔
• ذَرَحَ الطَّعَامَ ـَ ذَرْحًا: کھانے کو (زہریلے کیڑے کا سفوف ملا کر) زہریلا کرنا
—— الشَّیْئَ: ہوا میں اڑانا۔
ذَرَّحَ لَبَنَہُ: دودھ کو زیادہ کرنے کے لئے پانی ملانا۔
—— اِدَاوَتَہُ: مشکیزہ کی بو دور کرنے کیلئے

مٹی ملنا۔
ذَرَّحَ الشَّیئَ فی الرِّیحِ: ہوا میں اڑانا
۔۔۔ الزَّعْفَرَانَ وغیرہ فی الماءِ: پانی میں زعفران وغیرہ ملانا۔
الذُّرَّاحُ: ایک سرخ رنگ کا مکھی کے برابر کیڑا جس میں کالے نقطے پڑے ہوتے ہیں اس کی بعض اقسام کو پکڑ کر سکھایا اور سفوف بنایا جاتا ہے، اطبا بعض امراض میں اس کا استعمال کرتے ہیں ج: ذَرَارِیحُ۔
الذَّرَاحُ: پانی ملا ہوا دودھ۔
الذَّرِیحَةُ: پھیلا ہوا پہاڑ (۲) ٹیلہ ج: ذَرَائِحُ۔
الذَّرِیحِیُّ: اَحْمَرُ ذَرِیحِیٌّ: تیز سرخی۔
ذَرَّتِ الشَّمْسُ ـــ ذُرُورًا: سورج طلوع ہونا، سورج کی پہلی کرن نظر آنا
۔۔۔ النَّبْتُ: پودے کا اگنا۔
۔۔۔ لَحْمُہ: کمزور و لاغر ہونا، گھٹنا۔
۔۔۔ فُلَانٌ: پیشانی کے بالوں کا سفید ہونا
۔۔۔ الشَّیئَ ـــ ذَرًّا: پھیلانا، بکھیرنا، چھڑکنا۔ ذَرَّ الذَّرُورَ: پاؤڈر چھڑکنا
۔۔۔ اللّٰہُ عِبَادَہُ فی الأرضِ: اللہ کا بندوں کو زمین میں پھیلانا۔
۔۔۔ الحَبَّ فی الأرضِ: زمین میں بیج ڈالنا۔
۔۔۔ الأرضُ النَّبَاتَ: زمین کا پودے اگانا۔
۔۔۔ عَیْنَہُ بالذَّرُورِ: آنکھ میں سرمہ لگانا
۔۔۔ الجُرْحَ: زخم پر پاؤڈر چھڑکنا۔
الذُّرَارُ: غصہ۔
الذُّرَارَةُ: چھڑکی ہوئی چیز کا بکھرا ہوا حصہ (۲) برادہ۔
الذَّرُّ: نسل (۲) چھوٹی چیونٹیاں (۳) سورج کی شعاع میں نظر آنے والے ذرات۔
الذَّرَّةُ: کسی بھی عنصر کا سب سے چھوٹا جزء جو کیمیائی ترکیب پاسکے، ایٹم، جوہر، ناقابل تقسیم جز (۲) ریزہ، خاک کا ذرہ ج: ذَرَّات۔
ذَرَّةٌ کَهْرَبِیَّةٌ: برقی پارہ۔
مثقال ذَرَّةٍ: ذرہ برابر۔
الذَّرُورُ: آنکھ میں ڈالا جانے والا سفوف یا پسی ہوئی دوا (۲) زخم پر چھڑکی جانے والی دوا، سفوف، پاؤڈر (۳) کھانے پر چھڑکا جانے والا نمک وغیرہ (۴) خوشبودار پاؤڈر (۵) برادہ ج: اَذِرَّةٌ
ذَرُورُ الأسْنَانِ: ٹوتھ پاؤڈر، دانتوں کا منجن۔
الذَّرُورُ المَعْدِنِیُّ: ابرق۔
ذَرُورِیٌّ: پاؤڈر جیسا ملائم۔
الذَّرِیرَةُ: الذَّرُورُ۔
الذُّرِّیَّةُ: نسل انسانی، اولاد، عورتیں اور بچے۔ حدیث میں ہے: "اَنَّہُ (صلی اللّٰہ علیہ وسلم) رأی امْرَأَةً مَقْتُولَةً فقال: ما کانت هذه تقاتل الحق خالدًا فقل له: لا تَقْتُلْ ذُرِّیَّةً وَلَا عَسِیفًا"
الذَّرِّیُّ: ایٹمی، جوہری (۲) جزء لایتجزی کا۔ نیوکلیائی
الطَّاقَةُ الذَّرِّیَّةُ: ایٹمی توانائی۔
النَّظَرِیَّةُ الذَّرِّیَّةُ: نظریہ جوہر، یہ نظریہ کہ عناصر ایسے غیر تقسیم پذیر اجزاء مادہ پر مشتمل ہیں جو اپنا مخصوص وزن اضافی رکھتے ہیں اور مختلف اشیاء کے جوہر جب ترکیب پاتے ہیں تو ایک خاص تناسب کے ساتھ ملتے ہیں اور ان کا یہ تناسب وہی ہوتا ہے جس میں عناصر اور مرکبات کیمیاوی ترکیب پاتے ہیں (انگلش اسٹینڈرڈ ڈکشنری)
المُفَاعِلُ الذَّرِّیُّ: ایٹمی ری ایکٹر۔
المِذَرَّةُ: چھڑکنے کا آلہ، غلہ ہوا میں اڑانے کی مشین یا آلہ۔
ذَرَعَ فُلَانٌ ـــ ذَرْعًا: ہاتھ (بازو) پھیلانا۔
۔۔۔ الفَرَسُ والبَعِیرُ فی سَیْرِہ: گھوڑے یا اونٹ کا چلنے میں اگلی ٹانگوں کو لمبا کرنا۔ ذَرَعَ یَدَہ بھی کہتے ہیں
۔۔۔ لَہ عند اَحَدٍ: کسی کی کسی کے پاس سفارش کرنا۔
۔۔۔ البَعِیرَ: اونٹ کی اگلی ٹانگ پر مارنا (۲) آگ کا داغ لگانا۔
۔۔۔ فُلَانًا: پیچھے سے ہاتھ ڈال کر گلا گھونٹنا
۔۔۔ الثَّوبَ وغیرَہ: کپڑے وغیرہ کو ذراع (ہاتھ) یا گز سے ناپنا۔ کہتے ہیں: ذَرَعَه بِذِرَاعِه۔
۔۔۔ البَعِیرَ: سوار ہونے کے لئے اونٹ کی ذراع پر پاؤں رکھنا۔
۔۔۔ الطَّرِیقَ: راستہ ناپنا، جلدی جلدی طے کرنا۔ ذَرَعَتِ النَّاقَةُ الفَلَاةَ: اونٹنی نے جلدی جلدی جنگل کو طے کیا۔
۔۔۔ القَیْئُ فُلَانًا: قے کا غلبہ ہونا، قے آنے کو ہونا، منہ تک آجانا۔ حدیث میں ہے: "مَنْ ذَرَعَه القَیْئُ فَلَا قَضَاءَ عَلَیْه"
۔۔۔ الدَّابَّةُ الدَّابَّةَ ذَرْعًا: تیز قدمی میں چوپائے کا چوپائے پر غالب آنا۔ کہتے ہیں: ذَارَعْتُهَا فَذَرَعْتُهَا۔
ذَرِعَ ـــ ذَرَعًا: دن رات چلنا۔ هو ذَرِعٌ (۲) شر میں زبان دراز ہونا (۳) لالچی ہونا
۔۔۔ رِجْلَاہُ: پیروں کا تھک کر چور ہو جانا۔
۔۔۔ الیه: کسی کے پاس سفارشی ہونا۔
ذَرُعَ ـــ ذَرَاعَةً: کشادہ قدموں والا ہونا
۔۔۔ المَوْتُ: موت کا پھیل جانا، کثرت سے ہونا۔ هو ذَرِیعٌ۔
۔۔۔ المَرْأَةُ: کام میں عورت کے ہاتھوں کا

ہلکا اور پھر تیلا ہونا۔ ھی ذَرَاعٌ و ذِرَاعٌ۔
أَذْرَعَ : ہاتھ سے پکڑنا، کسی چیز کو ہاتھ سے گھیر کر پکڑنا۔
—— فُلَانٌ : بہت بولنا، بولتے چلے جانا۔
أَذْرَعَ فِی الْکَلَامِ بھی کہتے ہیں۔
—— الْقَیْئَ : قے کرنا، باہر نکالنا۔
—— ذِرَاعَیْهِ : جبّہ وغیرہ سے اپنے دونوں بازوؤں کو نکالنا۔
ذَارَعَتِ الدَّابَّةُ وَغَیْرُهَا الطَّرِیْقَ : چوپائے وغیرہ کا راستہ طے کرنے کیلئے اپنے بازوؤں کو پھیلا دینا۔
—— صَاحِبَهُ : قدم اٹھانے میں اپنے ساتھی سے مقابلہ کرنا۔
—— فُلَانًا : مل جل کر رہنا۔
—— فُلَانًا الشَّیْئَ : کسی چیز کو ذراع سے ناپ کر فروخت کرنا (نہ گن کر اور نہ اندازہ سے)۔
ذَرَّعَ الْمَطَرُ : بقدر ذراع بارش کا زمین میں اترنا۔
—— فُلَانٌ : خوشخبری دینے یا خطرہ سے ڈرانے کے لئے دونوں ہاتھ اوپر اٹھانا
—— فِی مَشْیِهِ : چلنے میں دونوں ہاتھوں سے مدد لینا اور ران کو ہلانا۔ ذَرَّعَ بِیَدَیْهِ بھی کہتے ہیں۔
—— فِی السِّبَاحَةِ : تیرنے میں اپنے دونوں ہاتھوں (بازوؤں) کو پھیلانا۔
—— الْبَعِیْرَ وَ لَهُ : اونٹ کی زائد نکیل کو بازو سے باندھ کر مقید کرنا۔
—— فُلَانًا : پیچھے سے ہاتھ لا کر کسی کا گلا گھونٹنا (۲) مار ڈالنا۔
—— لَهُ شَیْئًا مِنْ خَبَرِهِ : اس نے اپنی کوئی خبر دی، اپنی کوئی بات بتائی
—— فُلَانٌ بَیْنَنَا هٰذَا : فلاں ہمارے درمیان اس بات کا سبب بنا۔

اِنْذَرَعَ : آگے بڑھنا، بڑھتے چلے جانا۔
—— فِی السَّیْرِ : پھیل کر چلنا۔
تَذَارَعُوا الطَّرِیْقَ : راستہ کو تیزی سے طے کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَذَرَّعَ الْبَعِیْرُ : اونٹ کا چلنے میں بازو پھیلانا۔ تَذَرَّعَ فِی السَّیْرِ بھی کہا جاتا ہے۔ پھیل کر چلنا۔
—— فُلَانٌ : بہت بولنا، بولتے رہنا۔
تَذَرَّعَ فِی الْکَلَامِ بھی کہا جاتا ہے
—— بِذَرِیْعَةٍ : ذریعہ اور وسیلہ بنانا، واسطہ بنانا۔
اِسْتَذْرَعَ بِالشَّیْئِ : کسی چیز کی آڑ لینا ذریعہ بنانا۔
الْأَذْرَعُ : فصیح تر، انتہائی خوش گفتار
هُوَ أَذْرَعُ مِنْهُ : وہ اس سے زیادہ خوش گفتار ہے۔ کہتے ہیں: قَتَلُوْهُمْ أَذْرَعَ قَتْلٍ : انہوں نے ان کو تیزی سے قتل کیا۔ هِیَ أَذْرَعُهُنَّ لِلْمِغْزَلِ : وہ چرخہ چلانے میں ان سب عورتوں میں زیادہ پھرتیلی اور ماہر ہے۔
الذِّرَاعُ : ہر جانور کا ہاتھ۔ گائے اور بکری کا ذراع پنڈلی سے اوپر کا حصہ ہوتا ہے۔ اونٹ کا اور دوسرے سُم والے جانوروں کا ذراع پنڈلی کے پتلے حصہ کے اوپر سے شروع ہوتا ہے۔ کہاوت ہے: لَا تُطْعِمِ الْعَبْدَ الْکُرَاعَ فَیَطْمَعَ فِی الذِّرَاعِ : غلام کو پنڈلی (کا گوشت) نہ کھلاؤ ورنہ وہ ذراع (کا گوشت) کھانے کی خواہش کرے گا (یعنی اس کو اپنی حد سے نہ بڑھنے دو)۔
انسان کا ذراع کہنی کے سرے سے درمیانی انگلی کے سرے تک ہوتا ہے۔ یہ بمعنی گز اور ہاتھ بھر کے معنی میں ہاتھ کا ناپ بھی ہے جیسے: ذِرَاعٌ مِنَ الثَّوبِ أَوِ الْأَرْضِ : ایک ذراع کپڑا یا زمین۔ اور لمبائی ناپنے کے قدیم پیمانے کا نام بھی، اس کی انواع میں مشہور

الذراع الهاشمیة ہے جو ۳۲ انگلیوں کے برابر یا ۶۴ سینٹیمیٹر ہوتا ہے۔
ملک شام میں ذراع کا مطلب ۶۸ ملیمیٹر ہوتا ہے مصر میں ذراع بلدی ۵۸ ملیمیٹر، ذراع استانبولی ۶۷۵ ملیمیٹر، ذراع هندازه ۶۵۶ ملیمیٹر، ذراع معماری تقریباً ۷۵ ملیمیٹر ہوتا ہے عراق میں ذراع حلبی تقریباً ۶۸ ملیمیٹر اور ذراع بغدادی یا ذراع بلدی تقریباً ۸۰ ملیمیٹر ہوتا ہے۔
اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے مطابق:
فقہی لحاظ سے ذراع چار قبضات (واحد: قُبضة) کے برابر ہے اور قبضة اس پیمائش کو کہتے ہیں جو ہاتھ کی چاروں انگلیوں (سبابة، وسطی، بنصر اور خنصر) کو پہلو بہ پہلو ملا کر رکھنے سے حاصل ہوتا ہے، یہ چھ اصبع کے برابر ہوتا ہے اور ہر ایک اصبع کی چوڑائی چھ جو (شعیرہ) کے مساوی ہے، جب انہیں ساتھ رکھا جائے اسلامی ممالک میں مختلف قسم کے ذراعوں کی اچھی خاصی تعداد رائج تھی، سرسری طور پر انہیں مندرجہ ذیل چار پیمانوں کے تحت رکھا جا سکتا ہے، شرعی ذراع، سیاہ ذراع، شاہی ذراع، اور بزازی ذراع ان سب کی پیمائش میں اختلاف کی بنا دہ نیل پیا ہے جو ۳۴، ۲۶ر۸۶ر میں الروضة کے جزیرے میں رائج ہوا اور جس کی پیمائش اوسطاً ۵۴ سینٹی میٹر ہے۔
—— بمعنی مذروع یعنی ذراع سے ناپا ہوا بھی مستعمل ہے۔ ذراع مؤنث ہے اور کبھی مذکر کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں ج: أَذْرُعٌ و ذُرْعَانٌ۔
ذراع القناة : نہر کا بالائی حصہ۔ کہتے ہیں: هو علی حَبْلِ الذِّرَاعِ : وہ تیار ہے۔
ضَاقَ بِالْأَمْرِ ذِرَاعًا : تنگ آجانا، برداشت سے باہر ہونا۔
فُلَانٌ وَاسِعُ الذِّرَاعِ : وسیع الظرف
مَالِی بِهِ ذِرَاعٌ : میرے اندر اس کی طاقت نہیں۔
الذَّرْعُ : پیمائش، مقدار (۲) طول، قرآن پاک

میں ہے: "ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا"
(۳) طاقت، سکت۔ ضاق به ذَرْعِي: اس شے کی میرے اندر طاقت نہیں (۴) وسیع الظرف۔ کہتے ہیں: اَبْطَرْتُ فُلَانًا ذَرْعَهٗ: میں نے اسے اس کی طاقت سے زیادہ کا پابند کیا (۵) امید (۶) جنگلی گائے کا بچھڑا ج: ذِرْعَان۔
الذَّرِعُ: آڑ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے۔
الذَّرِعُ: زبان دراز (۲) رات دن پھرنے والا (۳) اچھا ساتھی م: ذَرِعَة۔
الذُّرْعَة: ذریعہ، وسیلہ۔
الذُّرُوْعُ: سبک رفتار کشادہ قدم گھوڑے اور اونٹ۔
الذَّرِيْعُ: الذُّرُوْعُ (۲) مَوْتٌ ذَرِيْعٌ (۳) پھیلی ہوئی موت یا جلد آنے والی موت، کثرت اموات جس کے نتیجہ میں دفن کرنا بھی دشوار ہو۔ اَمْرٌ ذَرِيْعٌ: وسیع معاملہ۔ فَشَلٌ ذَرِيْعٌ: بدترین ناکامی (۴) سفارشی۔ انا ذَرِيْعٌ لَه عِنْدَه: میں اُس کے لئے اس سے سفارش کرنے والا ہوں (۵) تیز رفتار۔
الذَّرِيْعَة: تیرانداز کے مشق کرنے کا حلقہ (۲) آڑ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے (۳) سبب اور ذریعہ ج: ذَرَائِعُ۔
المِذْرَاعُ: چوپائے کی ٹانگ (۲) آگے نکلنے والا گھوڑا (۳) وادی کا کنارہ۔
—— من المِصْرِ: شہر سے متصل چھوٹے گاؤں ج: مَذَارِعُ و مَذَارِيْعُ۔
المُذَرَّعُ من النَّاسِ: دوغلی نسل کا عرب جس کی ماں عربی ہو اور باپ غیر عربی (۲) وہ شخص جس کی ماں باپ سے زیادہ معزز اور اعلیٰ نسب ہو (۳) وہ بیل جس کی پنڈلیوں پر سیاہ داغ ہوں (۴) جس کے سینہ پر نیزہ وغیرہ مارا گیا ہو اور خون ٹانگوں پر بہہ گیا ہو۔

المِذْرَعُ مِنَ الدَّابَّةِ: چوپائے کے دونوں گھٹنوں اور بغل کے درمیان کا حصہ ج: مَذَارِعُ۔
• ذَرَفَ الدَّمْعُ ـِ ذَرْفًا و ذُرُوْفًا و ذَرِيْفًا: آنسو بہنا۔
—— العَيْنُ: آنکھ سے آنسو جاری ہونا۔
—— العَيْنُ دَمْعَهَا: آنکھ کا آنسو بہانا فالدَّمْعُ مَذْرُوْفٌ و ذَرِيْفٌ
ذَرِفَ الدَّمْعُ ـَ ذَرَفًا: آنسو بہنا۔
ذَرَّفَتِ العَيْنُ دَمْعَهَا تَذْرِيْفًا و تَذْرَافًا و تَذْرِفَةً: آنکھ کا آنسو گرانا۔
—— على الخَمْسِيْنَ من السِّنِيْنَ وغيرها: پچاس سال وغیرہ سے زیادہ کا ہونا۔
—— فُلَانًا الشيءَ: کسی کو کسی چیز سے باخبر کرنا۔
ذَرَّفَهُ المَوْتَ: موت کو کسی کے قریب لانا، کسی کو موت کے قریب لانا۔
اِسْتَذْرَفَ الضَّرْعُ: تھن سے دودھ ٹپکنا اور دودھ نکالنے کا تقاضا ہونا۔
—— الشيءَ: ٹپکانا۔
الذَّرَّافُ: تیز رو۔
المَذْرَفُ: آنکھ کے آنسو نکلنے کی جگہ ج: مَذَارِفُ۔
• ذَرَقَ الطَّائِرُ ـُ ـِ ذَرْقًا و ذُرَاقًا: وذَرَقَ بِسَلْحِه: بیٹ کرنا۔
كَلَامٌ يُذْرَقُ عليه: قابل نفرت کلام۔
—— على النَّاسِ: لوگوں سے فحش گوئی کرنا
أَذْرَقَ الطَّائِرُ: ذَرَقَ۔
—— الأَرْضُ: زمین کا ذرق گھاس اگانا)۔
ذَرَّقَ اللَّبَنَ بالماءِ: دودھ میں پانی ملانا
الذُّرَاقُ والذَّرْقُ: پرندہ کی بیٹ۔

الذُّرَقُ: ایک قسم کی گھاس یا پودا۔
• ذَرَا ـُ ذَرْوًا: ہوا میں اڑ کر بکھر جانا (۲) گرنا۔ ذَرَا فُوْهُ: اس کے دانت گر گئے
—— فُلَانٌ: تیزی سے گزرنا۔
—— نَابُه: دانت کی نوک ٹوٹ جانا۔ ذَرَا حَدُّ نَابِه بھی کہتے ہیں۔
—— اليه: قصد کرنا، اوپر اٹھنا۔
—— الرِّيْحُ التُّرَابَ ذَرْوًا و ذَرْيًا: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
—— الحَبَّ: غلہ کو ہوا میں اڑانا (بھوسے سے دانہ الگ کرنے کے لئے)
—— الخَلْقَ ذَرْوًا: مخلوق کو پیدا کرنا۔
أَذْرَتِ الرِّيْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا
—— العَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
—— الشيءَ: ڈالنا، گرانا۔ جیسے: أَذْرَتِ الدَّابَّةُ رَاكِبَهَا۔
—— الشيءَ عن الشَّيءِ: الگ کرنا۔
—— رَأْسَه بالسَّيْفِ: تلوار سے سر اڑا دینا۔
ذَرَّتِ الرِّيْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
ذَرَّى تُرَابَ المَعْدِنِ: دھات میں سونا تلاش کرنا۔
—— الحَبَّ: غلہ کو ہوا میں اڑانا۔
—— فُلَانًا: تعریف کرنا (۲) حفاظت کرنا۔
تَذَرَّى القَطِيْعُ: ڈار (ریوڑ) کا اکٹھا ہو کر ایک دوسرے کی آڑ لینا یا درخت کی آڑ لینا (۲) بھوسے کا غلہ سے الگ ہونا۔
—— بالشيءِ: چھپنا، آڑ لینا، پناہ لینا جیسے: تَذَرَّى فُلَانٌ بالحائط وغيره من البَرْدِ و الرِّيْحِ: ہوا یا سردی سے بچنے کے لئے دیوار وغیرہ کی آڑ لینا۔
—— بِفُلَانٍ: پناہ میں آنا، حفاظت میں ہونا
—— الذِّرْوَةَ: چوٹی پر چڑھنا۔
—— بني فُلَانٍ و فِيْهِم: قبیلہ کے کسی اعلیٰ خاندان میں شادی کرنا۔
اِسْتَذْرَى: تَذَرَّى۔

الذَّارِيَات: (واحد: ذَارِيَة) ہر چیز کو اڑا کر لے جانے والی آندھیاں، بہت بچے جننے والی عورتیں۔

الذَّرَا: آڑ، پناہ، حفاظت۔ اَنَا فِى ذَرَا فُلانٍ: میں فلاں کی حفاظت میں ہوں (۲) گرا ہوا آنسو (۳) ہوا میں اڑائی ہوئی چیز۔

اِنَّه لَكَرِيْمُ الذَّرَا: وہ شریف الطبع ہے

الذَّرِى: ہوا میں اڑائی ہوئی چیز (۲) بہایا ہوا آنسو۔

الذَّرَاوَةُ: ہوا میں اڑ کر گرا ہوا بھوسہ یا کوئی اور شے (۲) ٹوٹی ہوئی ٹہنیاں (۳) کوڑا۔

الذَّرْوُ: کہتے ہیں: بَلَغَنِى عَنْه ذَرْوٌ مِن قَوْلٍ: مجھے اس کی بات کا کچھ حصہ معلوم ہوا۔

اَخَذَ فِى ذَرْوٍ مِنَ الحَدِيْثِ: اس نے اشارۃً بات کی، وضاحت نہیں کی۔

الذُّرَةُ: مکئی (ایک غلہ) مکئی کا دانہ۔

الذُّرْوَةُ: چوٹی، بلندی ج: ذُرًا۔ کہتے ہیں: هو فى ذُرْوَةِ النَّسَبِ: وہ اعلیٰ نسب کا ہے۔ عَلَا ذُرْوَةَ الشَّرَفِ: وہ عزت کے اعلیٰ مقام پر پہنچ گیا۔

اَقْبَلَتْ ذُرَا اللَّيْلِ: رات کا آغاز ہو گیا۔

الذَّرِىُّ: ٹپکے ہوئے آنسو۔

الذَّرَى: حفاظت۔

المِذْرَى: سہ شاخہ یا چہار شاخہ لکڑی جس سے غلہ ہوا میں اڑاتے اور کریدتے ہیں (جُلی) ج: مَذَارٍ۔

المِذْرَوَانِ: ہر چیز کے دو کنارے۔ کہتے ہیں: جَاءَ يَنْفُضُ مِذْرَوَيْه: وہ اپنے مونڈھوں کو ہلاتا ہوا آیا یعنی اکڑتا یا دھمکی دیتا ہوا آیا۔ قَنَّعَ الشَّيْبُ مِذْرَوَيْه: بڑھاپے نے اس کی کنپٹیوں کو سفید کر دیا۔

المِذْرَاة: المِذْرَى۔

ذ ـــــ ع

• تَذَعَّبَتْهُ الجِنُّ: جنوں کا کسی کو خوف زدہ کرنا۔

اِنْذَعَبَ المَاءُ: پانی کا مسلسل بہتے رہنا۔

الذُّعْبَانُ: جوان بھیڑیا۔

• ذَعَتَ ـَ ذَعْتًا: سختی سے گلا گھونٹنا، خاک آلود کرنا۔

• ذَعَجَه ـَ ذَعْجًا: زور سے دھکیلنا

الذَّعَاعُ: فرقے۔ واحد: ذَعَاعَةٌ۔

• ذَعْذَعَ: زور زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا

ذَعْذَعَتِ الرِّيْحُ الشَّجَرَ: ہوا کا درخت کو ہلا ڈالنا۔

ـــ التُّرَابَ: مٹی کو ہوا میں اڑا کر بکھیرنا

ـــ فُلَانٌ المَالَ وغَيْرَهُ: مال وغیرہ کو لٹانا، برباد کرنا۔

ذَعْذَعَهُمُ الدَّهْرُ: زمانہ نے ان کو جھنجھوڑ ڈالا۔ ذَعْذَعَتْهُمُ النَّوَائِبُ: مصائب نے ان کو ہلا ڈالا۔

ـــ السِّرَّ والخَبَرَ: راز یا خبر بتانا

تَذَعْذَعَ المَالُ وغَيْرُهُ: مال وغیرہ کا تباہ و برباد ہونا۔

ـــ البِنَاءُ: عمارت کا ہل جانا، گر جانا

ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا گرنا، جھڑنا، چھدرے ہونا۔

الذَّعَاذِعُ: کھجور کے بکھرے ہوئے درخت۔ تَفَرَّقُوا ذَعَاذِعَ: وہ منتشر ہو گئے، اِدھر اُدھر ہو گئے (۲) ردی کھجور کے درخت۔

الذَّعْذَاعُ: چغل خور، راز افشا کرنے والا

• ذَعَرَ ـَ ذَعْرًا: خوف زدہ کرنا، گھبرا دینا۔

ذَعِرَ ـَ ذَعَرًا: خوف زدہ ہونا، سہمنا هو ذَعِرٌ۔

أَذْعَرَهُ: ذَعَرَه۔

تَذَعَّرَ: خوف زدہ ہونا، گھبرا جانا۔

انْذَعَرَ: ڈرنا، سہمنا، گھبرا جانا۔

الذَّاعِرُ: خوف زدہ، سہما ہوا، گھبرایا ہوا۔ حدیث میں ہے: "لَا يَزَالُ الشَّيْطَانُ ذَاعِرًا مِنَ المُؤْمِنِ" (۲) عیب دار رَجُلٌ ذَاعِرٌ: عیب دار آدمی۔ ج: ذُعَّارٌ۔

الذُّعْرُ: خوف، دہشت گھبراہٹ، سراسیمگی۔

الذُّعَرَةُ: ایک چڑیا جتنا پرندہ جو اپنی دم ہر وقت ہلاتا رہتا ہے (ہر وقت سہما رہتا ہے) اس کے مختلف ملکوں میں مختلف نام ہیں۔ مصر میں اسے اَبُو فَصَادَة۔ شام میں ام سَكَعْكَع اور عراق میں زِيطَة و زَطْزَاطَة کہتے ہیں (۲) سرین۔

الذَّعُوْرُ: خوف زدہ اور سراسیمہ (۲) وہ عورت جسے تہمت اور فحش بات سے ڈرایا جائے۔

• ذَعَطَ ـَ ذَعْطًا: تیزی سے ذبح کرنا، اچانک مارنا۔

• ذَعَفَ ـَ ذَعَفَانًا: مرنا۔

ـــ فُلَانًا ذَعْفًا: سم قاتل پلانا، کسی کو زہر دینا۔

ـــ الطَّعَامَ: کھانے میں زہر ملانا۔ هو مَذْعُوفٌ۔

أَذْعَفَه: فوراً مار ڈالنا۔

انْذَعَفَ: ہکا بکا رہ جانا، ششدر رہ جانا (۲) دل کٹ جانا۔

الذُّعَافُ: زہر قاتل ج: ذُعُفٌ۔

مَوْتٌ ذُعَافٌ: جلد آنے والی موت۔

الذُّعْفُ: زہر قاتل۔ حَيَّةٌ ذُعْفُ اللُّعَابِ: انتہائی زہریلا سانپ جس کا کاٹا ہوا فوراً ہی مرجائے۔
الذُّعَافُ: اچانک آنے والی موت۔
المَذْعُوفُ: زہر ملا ہوا۔ طَعَامٌ مَذْعُوفٌ: زہر ملا ہوا کھانا۔
•ذَعَقَ ـَ ذَعْقًا: چیخنا، چلانا۔
ذَعَقَه: ڈرانا۔ دَاءٌ ذُعَاقٌ: مہلک بیماری
•ذَعِلَ ـَ ذَعَلًا: انکار کے بعد اقرار کرنا
ذِعْلِبٌ و ذِعْلِبَة: تیز رفتار اونٹنی، شتر مرغ، کپڑے کا کنارہ یا وہ ٹکڑا جو پھٹ کر لٹک جائے، معمولی ضرورت۔
الذُّعلوقُ: چالاک لڑکا، چھوٹا پرندہ۔
•ذَعِنَ ـَ ذَعَنًا: تابع ہونا، فرمانبردار ہونا۔
أَذْعَنَ و أَذْعَنَ له: فرمانبردار ہونا، ماتحتی تسلیم کرنا، عاجز و درماندہ ہوجانا
ـــ بالحقِّ: حق کو مان لینا۔
المِذْعَانُ: بڑا فرمانبردار اور مسکین طبع انسان یا اونٹ، جلد بات ماننے والا
الإِذْعَانُ: انقیاد و اطاعت، تسلیم۔
المُذْعِنُ: مطیع، فرمانبردار۔

ذ ـــــ ف

•ذَفِرَ النَّبْتُ ـَ ذَفَرًا: نباتات کی بہتات ہونا۔
ـــ الشيءُ: کسی شے کی خوشبو یا بدبو کا تیز ہونا۔ هو ذَفِرٌ وهِيَ ذَفِرَةٌ۔ هو أَذْفَرُ و هي ذَفْرَاءُ ج: ذُفْرٌ۔ مِسْكٌ أَذْفَرُ و ذَفِرٌ: انتہائی تیز مہکنے والی مشک۔ رَجُلٌ أَذْفَرُ و ذَفِرٌ: بدبودار آدمی۔
رَوْضَة ذَفِرَةٌ: مہکتا ہوا باغیچہ۔
اسْتَذْفَرَ بالأَمْرِ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا اور اس میں سخت ہونا۔

الذِّفْرَى: کان کے پیچھے کی ابھری ہوئی ہڈی ج: ذَفَارَى۔ وہ ہڈیاں دو ہوتی ہیں، هما ذِفْرَيَان۔
•ذَفَّ الطَّائِرُ ـِ ذَفًّا و ذَفِيفًا و ذَفَافَةً: پرندہ کا تیز اڑنا۔
ـــ الأَمْرُ ذَفِيفًا: ممکن ہونا، قابو میں آنا۔
ـــ على الجَرِيحِ ذَفًّا و ذَفَفًا و ذِفَافًا: زخمی کا کام تمام کرنا، فوراً مار ڈالنا۔
ـــ الطاعُونُ فلانًا: طاعون کا ہلاک کرنا۔
ـــ في الأَمْرِ: عجلت کرنا، عجلت سے کام لینا۔
أَذَفَّ الجَرِيحَ: ذَفَّ عليه۔
ذَافَّ الجَرِيحَ و عَلَيه و له مُذَافَّةً و ذِفَافًا: فوراً مار ڈالنا
ذَفَّفَ فُلانٌ جِهَازَ رَاحِلَتِه: سواری کے سامان کو ہلکا کرنا۔
ـــ فُلانًا و عَلَيه: زخمی کو فوراً مار ڈالنا حدیث ابن مسعودؓ میں ہے: "فَذَفَّفْتُ على أَبِي جَهْلٍ"۔ نیز کہتے ہیں: ذَفَّفَهُ بالسَّيْفِ: تلوار سے اس کا کام تمام کر دیا۔
ذَفَّفَت بِهِم الدَّوَابُّ: چوپاؤں کا تیزی کرکے چلنا۔
اسْتَذَفَّ الأَمْرُ: ممکن ہونا، آسان ہونا۔
الذَّفَافُ: کہتے ہیں: مَا ذَاقَ ذَفَافًا: اس نے کچھ نہیں چکھا، تھوڑی چیز۔
الذِّفَافُ: زہر قاتل (۲) تھوڑی چیز۔ مَا ذَاقَ ذِفَافًا: اس نے کچھ نہیں چکھا ج: أَذِفَّة و ذُفُفٌ۔
الذَّفُّ: زمین پر جوتے کی آواز۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ ذَفَّ نَعْلِه۔
الذُّفُّ: تھوڑا۔ مَاءٌ ذُفٌّ: تھوڑا پانی۔
الذَّفَفُ: الذُّفُّ۔
الذَّفِيفُ: تھوڑا (۲) تیز و پھرتیلا۔
مَوْتٌ ذَفِيفٌ: اچانک آنے والی موت۔ سَيْفٌ ذَفِيفٌ: تیز تلوار
صَلاةٌ ذَفِيفَةٌ كَأَنَّهَا صَلاةُ المُسَافِرِ: ہلکی نماز (۲) سیہی (جانور۔نر)
المُذَفَّفُ: تیز اور ہلکا۔ سَهْمٌ مُذَفَّفٌ۔

ذ ـــــ ق

•ذَقَنَ فُلانٌ على يَدِه او على عَصَاه ـُ ذَقْنًا: کسی کا ٹھوڑی کو ہاتھ پر یا عصا پر رکھ کر ٹیک لگانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کی ٹھوڑی پر مارنا۔
ذَقَنَت الدَّابَّةُ: چوپائے کا چلتے وقت ٹھوڑی کو نیچے کرلینا۔
ذَقِنَ ـَ ذَقَنًا: لمبی ٹھوڑی والا ہونا۔ هو ذَقِن وهِيَ ذَقِنَةٌ۔
ـــ الدَّلْوُ: ڈول کا کنارہ قدرے مڑا ہوا ہونا۔
ذَقَّنَ على يَدِه و على عَصَاه: ہاتھ یا عصا پر ٹھوڑی رکھنا، ٹیک لگانا۔
الذَّاقِنَةُ: گلے کا ابھرا ہوا کنارہ (۲) ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ، ٹینٹوا (۳) پیٹ کے نیچے کا حصہ (ناف تک) (۴) گلے کا گڑھا (۵) فن موسیقی میں لکڑی کا وہ ٹکڑا جس پر باجا بجانے کے وقت ٹھوڑی رکھی جاتی ہے ج: ذَوَاقِن
الذَّقَنُ: ٹھوڑی۔ کہاوت ہے: "مُثْقَلٌ اسْتَعَانَ بِذَقَنِه: (بھاری آدمی نے اپنی ٹھوڑی سے مدد لی) ایسے شخص کے بارہ میں جو اپنے سے زیادہ کمزور اور کم درجہ آدمی سے مدد چاہے

ج: اَذْقَانٌ و ذُقُونٌ (۲) مجازًا داڑھی کو بھی کہتے ہیں۔

الذَّقُونُ: دَلْوٌ ذَقُونٌ: وہ ڈول جس کا کنارہ قدرے مڑا ہوا ہو۔

ذَقَنُ الشَّیْخِ: لکڑی کا کیڑا۔

الذِّقْنُ: بہت بوڑھا۔

ذ ـــــ ك

•ذَكَرَ الشَّیْءَ ـُ ذِكْرًا و ذُكْرًا و ذِكْرَی و تَذْكَارًا: یاد کرنا (دل اور زبان سے) یاد رکھنا، ذہن میں لانا، مستحضر کرنا، بھولنے کے بعد یاد آجانا یا زبان پر آنا۔

ـــــ فُلَانَةَ: کسی عورت کو پیغام نکاح دینا حدیث علیؓ میں ہے: "اِنَّ عَلِیًّا یَذْكُرُ فَاطِمَةَ" (۲) کسی کے ساتھ منگنی کا اشارہ کرنا، صراحۃً نہ کہنا۔

ـــــ اللّٰهَ: اللہ کا ذکر کرنا، اس کی تعریف کرنا، نام لینا۔

ـــــ النِّعْمَةَ: نعمت پر شکر کرنا۔

ـــــ النَّاسَ: لوگوں کی غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔

ـــــ الشَّیْءَ: عیب نکالنا۔ قرآن کریم میں ہے: "اَهٰذَا الَّذِیْ یَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ"۔

ـــــ الشَّیْءَ لَهُ: کسی کو کوئی بات بتانا، واقعہ بیان کرنا۔

ـــــ الحَقَّ: حق محفوظ رکھنا، پامال نہ کرنا

ذَكِرَ ـَ ذَكَرًا: اچھی یادداور اچھے حافظہ والا ہونا۔ ھو ذَكِرٌ و ھی ذَكِرَةٌ۔

أَذْكَرَتِ المَرْأَةُ وغَیْرُهَا: (نر) بچہ جننا ھی مُذْكِرٌ۔

ـــــ فُلَانَةُ: عورت کا عادت وخصلت میں مرد جیسی ہونا۔

اَذْكَرَتِ الحَقَّ عليه: کسی پر اظہار حق کرنا، کسی کے سامنے اعلانِ حق کرنا

ـــــ فُلَانًا الشَّیْءَ: یاد دلانا۔

ذَاكَرَہٗ فِی الاَمْرِ: کسی مسئلہ پر بات چیت کرنا، مذاکرہ کرنا۔

ـــــ دَرْسَہٗ: سبق یاد کرنا، مطالعہ کرنا، کسی کے ساتھ مل کر یاد کرنا، سبق کا تکرار کرنا۔

ذَكَّرَ السَّیْفَ والفَأْسَ ونَحْوَهُمَا: تلوار وغیرہ کی نوک پر فولاد کا ٹکڑا لگانا

ـــــ الكَلِمَةَ: (ضد: اَنَّثَهَا) لفظ کو مذکر رکھنا یا مذکر بنانا۔

ـــــ النَّاسَ: وعظ ونصیحت کرنا۔

ـــــ فُلَانًا الشَّیْءَ و بِہٖ: کوئی بات یاد دلانا۔

اِذَّكَرَہٗ: ذَكَرَہٗ۔ اِذْدَكَرَہٗ و اِدَّكَرَہٗ بھی مستعمل ہے۔

تَذَاكَرُوا فِی الاَمْرِ: کسی مسئلہ پر باہم گفتگو کرنا۔

ـــــ الشَّیْءَ: یاد کرنا، بھولنے کے بعد یاد آنا۔

تَذَكَّرَتْ فُلَانَةُ: عورت کا مرد کے مشابہ ہونا (عادت وخصلت میں)

ـــــ الشَّیْءَ: یاد کرنا۔

اِسْتَذْكَرَ فُلَانًا: کسی کی انگلی پر یاددہانی کا ڈورا باندھنا۔

ـــــ الشَّیْءَ: یاد کرنا۔

ـــــ الكِتَابَ: یاد رکھنے کے لئے غور ومطالعہ کرنا۔

الذَّاكِرَةُ: حافظہ، یادداشت، ذہن، دماغ، سابقہ معلومات وتجربات کو یاد رکھنے کی قوت وقدرتِ نفس۔

التَّذْكَارُ: یاد، یادگار۔ تَذْكَارًا لِكَذَا: فلاں چیز کی یاد میں۔

التَّذْكِرَةُ: یاددہانی، یاددہانی کا ذریعہ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ" (۲) ٹکٹ (۳) پاس (۴) کارڈ ج تَذَاكِر

تَذْكِرَةُ اِیَابٍ: واپسی کا ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ بَرِیْدٍ: ڈاک ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ حَجْزٍ: ریزرویشن ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ دُخُولٍ: پاس، داخلہ کا ٹکٹ

تَذْكِرَةُ ذَهَابٍ و اِیَابٍ: ٹکٹ آمدورفت۔

تَذْكِرَةُ سَفَرٍ: (یک طرفہ) ٹکٹ۔

تَذْكِرَةٌ طِبِّیَّةٌ: ڈاکٹری یا معالجاتی نسخہ

تَذْكِرَةٌ مَجَّانِیَّةٌ: پاس آمدورفت

تَذْكِرَةُ مُرُورٍ: پاس (۲) پاسپورٹ

تَذْكِرَةٌ مَفْتُوحَةٌ: اوپن ٹکٹ جس سے کسی بھی جگہ کا سفر کیا جاسکے۔

تَذْكِرَةُ نِصْفِ اُجْرَةٍ: آدھا ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ هُوِیَّةٍ: شناختی کارڈ۔

تَذْكِرِیٌّ: بکنگ کلرک، ٹکٹ دینے والا۔

شُبَّاكُ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ کھڑکی۔

مَحَلُّ صَرْفِ التَّذَاكِرِ: بکنگ آفس، ٹکٹ گھر۔

الذِّكْرُ: تذکرہ (۲) شہرت (۳) اللہ کی یاد، نماز، دعا (۴) قرآن حکیم۔

ذِكْرُ الدَّیْنِ: قرض کا وثیقہ ج: ذُكُورٌ و اَذْكَارٌ۔

الذُّكْرُ: یاد۔

الذُّكْرَةُ: کلہاڑی وغیرہ کی دھار پر لگایا جانے والا فولاد کا ٹکڑا (۲) شہرت، انسان یا تلوار کی تیزی۔

الذَّكَرُ: خلاف الاُنثی، نر، مرد (۲) انسان کا عضو تناسل (۳) عمدہ اور مضبوط لوہا

رَجُلٌ ذَكَرٌ: خوددار اور مضبوط و بہادر آدمی۔ مَطَرٌ ذَكَرٌ: تیز اور سخت بارش۔ قَوْلٌ ذَكَرٌ: پختہ اور ٹھوس بات۔ شِعْرٌ ذَكَرٌ: جان دار شعر ج: ذُكُورٌ و ذُكُورَةٌ

وَ ذِکَارٌ و ذِکَارَۃ و ذُکْرَانٌ۔
الذَّکِرُ: مضبوط یادداشت والا۔ اِمْرَأَۃٌ ذَکِرَۃ: مردنما عورت۔
الذُّکُورَۃُ: خلاف الاُنوثۃ: مردمی، نر ہونے کی صفت۔
ذُکُورُ البَقل: وہ ترکاریاں جو سخت اور تلخ ہوگئی ہوں۔
الذِّکْرٰی: یاد، یادگار (۲) نصیحت ج: ذِکْرَیات۔
الذَّکِیرُ: رَجُلٌ ذَکِیرٌ: اچھی یادداشت والا، قوی الحافظہ (۲) عمدہ لوہا۔
المِذْکَارُ: نرینہ اولاد والایا والی، وہ مرد وعورت جن کے عموماً نرینہ اولاد ہوتی ہو۔ اَرْضٌ مِذْکَارٌ: نر پودے اگانے والی زمین۔ فلاۃٌ مِذْکَارٌ: ہولناک جنگل جس میں گھسنے کی صرف مرد ہی ہمت کرسکیں۔
المُذْکِرُ: زبردست مصیبت جس کا مقابلہ صرف باہمت مرد ہی کرسکیں۔ طَرِیْقٌ مُذْکِرٌ: پرخطر راستہ۔ یَوْمٌ مُذْکِرٌ: ہولناک دن۔
المُذَکِّرُ: ناصح، یاد دلانے والا۔
المُذَکَّرُ: ضد: مؤنث۔ نر، مذکر (۲) ٹھوس اور مضبوط۔ طَرِیْقٌ مُذَکَّرٌ: پرخطر راستہ۔ سَیْفٌ مُذَکَّرٌ: تیز وچمکدار تلوار۔
المُذَکَّرَۃُ: مردوں کے مشابہ عورت (عادت وخصلت میں)۔
المُذَکِّرَۃُ: یادداشت، نوٹ (یاددلانے والی چیز) میمورنڈم (مسائل پر مشتمل بیان جو کسی حاکم وغیرہ کو پیش کیا جائے) گشتی مراسلہ (۲) نوٹ بک۔
المُذَکِّرَۃُ التَّفْسِیرِیَّۃ: کسی قانون کا مقدمہ اور تمہید جس میں قانون بنانے کی وجہ تحریر کی گئی ہو۔

المُذَکِّرَۃُ الشَّفَوِیَّۃ: زبانی نوٹ، یا غیر دستخط شدہ تحریری نوٹ۔
المَذْکُورُ: مشہور، زبان زد۔
• ذَکَتِ النَّارُ ـُ ذُکُوًّا و ذَکًا و ذَکَاءً: آگ جلنا، بھڑکنا، تیز ہونا۔
ــــ الشَّمْسُ: آفتاب کی تمازت بڑھنا، سورج کی گرمی کا بہت زیادہ ہونا
ــــ الحَرْبُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
ــــ الرِّیحُ: بو کا تیز ہونا (اچھی ہو یا بری)۔
ــــ المِسْکُ: مشک کا مہکنا۔ هو ذَاکٍ و ذَکِیٌّ۔
ــــ فُلَانٌ ذَکَاءً: ذہین وہوشیار ہونا، زودفہم ہونا۔
ــــ عَقْلُہ: عقل کا تیز ہونا۔
ــــ الشَّاۃَ و نَحْوَها ذَکَاءً: بکری وغیرہ کو ذبح کرنا۔ هی ذَکِیٌّ۔
• ذَکِیَ فُلَانٌ ـَ ذَکًا: ہوشیار ہونا، ذہین ہونا۔ هو ذَکِیٌّ ج: اَذْکِیَاءُ۔
ذَکُوَ فُلَانٌ ـُ ذَکَاءً و ذَکَاوَۃً: ہوشیار وذہین ہونا، زودفہم ہونا۔ هو ذَکِیٌّ ج: اَذْکِیَاءُ۔
أَذْکَی النَّارَ: آگ روشن کرنا، تیز کرنا۔
ــــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
ــــ عَلَیْہِم العُیُونَ: جاسوس بھیجنا، جاسوسی کرانا۔
ــــ السَّمَاءُ: آسمان کا بار بار پانی برسانا۔
ذَکَّی فُلَانٌ: تجربات کی بنا پر ہوشیار ومعاملہ فہم ہونا (۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) بھاری بدن کا ہونا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کے زخموں پر ایک یا دو سال گزرے ہوئے ہونا (۲) چھلانگ لگاکر دوڑنا بند ہوجانا، پختہ کار ہوجانا۔ کہاوت ہے: جَرْیُ

المُذَکِّیَاتِ غِلَابٌ: مُذکّی یعنی کامل اور عمر رسیدہ گھوڑوں ہی میں مقابلہ ہوتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو اپنے ہم عمروں پر فوقیت لے جانے میں ممتاز سمجھا جاتا ہو۔
ذَکَّی النَّارَ: آگ بھڑکانا۔
ــــ الشَّاۃَ و نَحْوَها: بکری وغیرہ کو ذبح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا اَکَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَکَّیْتُمْ"۔
اِسْتَذْکَتِ النَّارُ: آگ بھڑکنا، جلنا۔
الذَّکَا: دہکتا ہوا انگارہ۔
الذَّکَاءُ: آگ کی لپٹ (۲) شعلہ، جلتا ہوا انگارہ (۳) ذہانت وہوشیاری۔ ایک ایسی قوت جس کے ذریعہ انسان تحلیل وتجزیہ فرق وامتیاز کرنے کے علاوہ مختلف احوال وکوائف میں اپنے کو ڈھالنے پر قادر ہو۔
ذُکَاءُ: آفتاب۔ ابنُ ذُکَاءٍ: صبح۔
الذَّکَاۃُ: ذبح یا نحر ذَکَّی کا اسم مصدر ہے۔ حدیث میں ہے: ذَکَاۃُ الجَنِینِ ذَکَاۃُ اُمِّہ (پیٹ کے بچہ کا ذبح ماں ہی کا ذبح ہے) (۲) ہر شے کا تتمہ، پوری چیز۔
الذُّکْوَۃُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے (۲) دہکتا ہوا انگارہ
الذُّکْیَۃُ: آگ جلائی جانے والی چیز، ایندھن۔
الذَّکِیَّۃُ: نَارٌ ذَکِیَّۃٌ: بھڑکتی ہوئی آگ، دہکتی ہوئی آگ۔
المُذْکِی: بہت بارش برسانے والا بادل۔
المُذَکِّی من الخیل: وہ گھوڑا جو عمر میں پورا اور طاقت میں کامل ہو۔

ذ ــــ ل

• ذَلِفَ ـَ ذَلَفًا: الاَنْفُ: ناک کا چھوٹا ہونا اور ناک کی نوک کا برابر ہونا (۲)

چھوٹا اور باریک ہونا (۳) چھوٹا اور موٹا ہونا۔ ھو اَذْلَفُ۔ ذَلِفَ الرَّجُلُ بھی کہتے ہیں۔ رَجُلٌ ذَلِفٌ و اَنْفٌ ذَلِفٌ ج: ذُلْفٌ۔

•ذَلِقَ اللِّسانُ ـَ ذَلَاقَةً: زبان کا تیز طرار ہونا۔

___السِّکِّیْنَ و نحوَہ: چھری وغیرہ تیز کرنا۔

___الصَّوْمُ و غیرُہ فُلانًا: روزہ وغیرہ کا کسی کو کمزور کرنا۔

ذَلِقَ السِّنانُ و اللِّسانُ: زبان یا نیزے کی انی (پھل) کا تیز ہونا۔ ھو اَذْلَقُ ج: ذُلْقٌ۔ ذَلِقَ اللِّسان: فصیح زبان والا۔

___السِّراجُ: چراغ جلنا۔

___فُلانٌ: بے چین و مضطرب ہونا۔

___من العَطَشِ: پیاس کی وجہ سے لب دم ہونا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّہ ذَلِقَ یَوْمَ اُحُدٍ من العَطَشِ" ھو ذَلِقٌ و ھی ذَلِقَۃٌ۔

ذَلُقَ اللِّسانُ ـُ ذَلَاقَۃً: زبان کا تیز ہونا، فصیح ہونا۔ اللِّسانُ ذَلِقٌ و ذَلُقٌ۔

اَذْلَقَ فی الرَّمْیِ: تیر اندازی میں تیزی دکھانا

___السِّکِّیْنَ و نحوَہ: چھری وغیرہ تیز کرنا۔

___الصَّوْمُ و غیرُہ فُلانًا: روزہ وغیرہ کا کسی کو کمزور کرنا۔ کہتے ہیں: اَذْلَقَنِی قَوْلُہ حتی تَضَوَّرْتُ: اس کی بات نے مجھے اتنا دکھ پہنچایا کہ میں تڑپ اٹھا۔

___فُلانًا: بے چین کرنا، پریشان کرنا۔

___السِّراجَ: چراغ جلانا، روشن کرنا

___الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر اسے نکالنا۔

ذَلَّقَ السِّکِّیْنَ و نَحْوَہ: تیز کرنا۔

ذَلَّقَ الفَرَسَ: دبلا کرنا، چھریرے بدن کا بنانا۔

___اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔

___الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر اسے نکالنا۔

اِنْذَلَقَ: دھار دار ہونا، تیز ہونا۔ حدیث جابرؓ میں ہے: "فکسرت حَجَرًا و حَسَرْتُہ فَانْذَلَقَ"

الذَّلِقُ: لِسانٌ ذَلِقٌ: تیز اور فصیح زبان (۲) ہر چیز کی دھار (۳) تیزی (۴) چرخی کے محور کی جگہ جس میں محور گھومتا ہے۔

الذُّلَقُ: فصیح و تیز زبان۔ حدیث میں ہے: "اذا کانَ یومُ القیامۃ جَاءت الرَّحِمُ فتکلَّمت بلسانٍ طُلَقٍ ذُلَقٍ تقولُ: اللّٰہمَّ صِلْ من وَصَلَنی و اقْطَعْ مَن قَطَعَنی"

الذَّلْقَۃُ: ہر چیز کی تیزی۔

ذَلِقُ اللِّسان: فصیح و بلیغ، تیز طرار۔

ذَلَاقَۃ اللِّسان: زور زبان، فصاحت

الذَّوْلَقُ (من کلِّ شیءٍ): دھار، تیزی۔

ذَوْلَقُ اللِّسانِ و السِّنانِ: زبان اور نیزہ کے پھل، دھار، تیزی۔

المِذْلَاقَۃُ من النُّوق: تیز رفتار اونٹنی

•تَذَلْذَلَ: ڈھیلا پڑنا، ڈانواڈول ہونا

الذُّلْذُلُ و الذِّلْذَالُ: لمبے کرتے کا نچلا حصہ ج: ذَلَاذِل کہتے ہیں: شَمِّرْ ذَلَاذِلَکَ لِہٰذا الامْرِ: تم اس کام کے لئے کمر بستہ ہو جاؤ۔ فَرَسٌ خفیفُ الذَّلَاذِل: ہلکی دم والا گھوڑا۔ لَحِقْنَا ذَلَاذِلَ من النَّاسِ: لوگوں میں جو پیچھے تھے ہم ان سے جا ملے۔

•ذَلَّ ـِ ذُلًّا و ذِلَّۃً و مَذَلَّۃً: ذلیل ہونا، حقیر ہونا، بے وقعت ہونا، کمزور ہونا۔ ھو ذَلِیْلٌ و ھی ذَلِیْلَۃ ج: اَذِلَّاءُ و اَذِلَّۃٌ و ذِلَال۔

___لہ: کسی کے سامنے جھکنا، تابع ہونا۔

___الدَّابَّۃُ: جانور کا سدھا ہوا ہونا، اشارہ پر چلنے والا ہونا۔

ذَلَّ لہ الشیءُ: قابو میں آنا۔ کہتے ہیں: ذَلَّتْ لہ القَوافِی: قافیے اس کے لئے آسان ہو گئے۔ ھو و ھی ذَلُوْلٌ ج: ذُلُلٌ۔ کہتے ہیں: سَقَاھُم اللّٰہ ذُلُلَ السَّحَابِ: اللہ ان پر ایسے بادل برسائے جن میں بجلی ہو نہ کڑک یعنی اللہ ان کا کام بغیر کلفت پورا کرا دیں۔ حدیث میں ہے: "اللّٰہُمَّ اسْقِنَا ذُلُلَ السَّحَابِ"

اَذَلَّ فُلانٌ: ذلیل ساتھیوں والا ہونا۔

___فُلانًا: ذلیل کرنا، حقیر و ذلیل پانا، بے عزتی کرنا۔

ذَلَّلَہٗ: زیر کرنا، قابو میں کرنا، تابع بنانا (۲) نرم و ہموار کرنا (گھوڑے کو) سدھانا۔

___الصِّعابَ: مشکلات پر قابو پانا۔

ذُلِّلَ الکَرْمُ: انگور کے خوشے نیچے لٹکا دیئے گئے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُہَا تَذْلِیْلًا"

تَذَلَّلَ: مطاوع ذَلَّلَ: تابع ہو جانا، قابو میں ہو جانا، نرم و ہموار ہو جانا، انکساری کرنا، عاجزی اختیار کرنا۔

اِسْتَذَلَّہٗ: اَذَلَّہٗ۔ بے عزت کرنا، قابو میں کرنا

الذُّلُّ: کمزوری، نرمی (۲) بے عزتی۔

الذِّلُّ: الذُّلُّ۔

___من الطَّرِیْقِ: کثرت آمدورفت سے ہموار ہونے والا راستہ ج: اَذْلَالٌ۔

دَعْہُ علی اَذْلَالِہٖ: وہ

جیسا ہے ایسا ہی رہنے دو۔
اَذْلَالُ النَّاس: حقیر و بے وقعت لوگ (۲) سب سے آخری یا پیچھے کے لوگ ہے۔
الذَّلُوْلُ: مسکین و فرماں بردار، قابو میں آیا ہوا۔ کہتے ہیں: رَکِبُوْا کُلَّ صَعْبٍ وَ ذَلُوْلٍ فِیْ اَمْرِهِمْ: انہوں نے اپنے معاملہ میں ہر دشواری کا سامنا کیا اور اس پر قابو پایا (۲) ہموار راستہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا" (۳) سدھایا ہوا جانور۔
الذَّلِیْلُ: بے وقعت، بے عزت، ذلیل و حقیر، کمزور۔ بَیْتٌ ذَلِیْلٌ: وہ مکان جس کی چھت زمین سے قریب ہو ج: اَذِلَّة۔
المُذَلَّلُ: ہموار (طَرِیْقٌ مُذَلَّلٌ) شَجَرَةٌ مُذَلَّلَةٌ: سب کے کام آنے والا درخت، جس کے پھل سب کھا سکیں۔

ذ ــــ م

ذَمَرَ الاَسَدُ ـُ ذَمْرًا: شیر کا دہاڑنا، چنگھاڑنا۔
ــــ فُلَانٌ: غضبناک ہونا، غصہ میں بھرنا حدیث میں ہے: "فَجَاءَ عُمَرُ ذَامِرًا"
ــــ النَّارُ: آگ روشن ہونا، آگ روشن کرنا۔
ــــ فُلَانًا علی الاَمْرِ: کسی کام میں محنت کے لئے اکسانا۔
ذَمَّرَہ: اکسانا، ہمت دلانا، حوصلہ افزائی کرنا۔ حدیث میں ہے: "اَلَا وَ اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ ذَمَّرَ حِزْبَہ"
ــــ الاَمْرَ: قدر کرنا، قدر کی نگاہ سے دیکھنا۔
تَذَامَرُوْا: ایک دوسرے کو لڑائی کے لئے ابھارنا، ایک دوسرے کو ملامت کرنا صلاۃ الخوف کی حدیث میں ہے: "فَتَذَامَرَ الْمُشْرِکُوْنَ وَ قَالُوْا: هَلَّا كُنَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ وَهُمْ فِي الصَّلٰوةِ"
تَذَمَّرَ: خود کو کسی گزشتہ بات پر ملامت کرنا (۲) غصہ میں بھر جانا۔
ــــ عَلَیْہِ: کسی کے ساتھ بری طرح پیش آنا اور دھمکی دینا۔
الذِّمَارُ: قابل حفاظت شے جس کا دفاع لازم ہو۔ جیسے بیوی یا اپنی آبرو وغیرہ هُوَ حَامِي الذِّمَارِ: وہ اپنے گھر یا اپنی آبرو کا محافظ ہے۔ هُوَ اَمْنَعُ ذِمَارًا مِنْكَ: وہ تم سے زیادہ خود دار و محافظ عزت ہے۔
الذَّمَارَةُ: بہادری۔
الذِّمْرُ: بہادر (۲) خوش مزاج و دانشمند (۳) بڑا مدد گار (۴) چالاک ج: اَذْمَارٌ
الذَّمْرَةُ: آواز۔
الذِّمِّیْرُ: الذِّمْرُ ج: اَذْمَارٌ
المُذَمَّرُ: کندھا، گردن اور اس کے آس پاس کا حصہ۔ کہتے ہیں: بَلَغَ الاَمْرُ المُذَمَّرَ: معاملہ سنگین ہو گیا۔
المُذَمِّرُ: حاملہ اونٹنی کو ہاتھ لگا کر یہ جاننے والا کہ پیٹ میں نر ہے یا مادہ
ذَمَلَ البَعِیْرُ ـُ ذُمُوْلًا و ذَمِیْلًا و ذَمَلَانًا: اونٹ کا تیز و سبک چلنا هُوَ ذَامِلٌ وَ هِيَ ذَامِلَةٌ ج: ذَوَامِل و هُوَ وَ هِيَ ذَمُوْلٌ ج: ذُمُلٌ و ذُمُلٌ۔
ذَمَّلَہ: تیز و سبک چال سے چلانا۔
ذَمَّ الاَنْفُ ـِ ذَمِیْمًا: ناک کی رینٹ بہنا۔
ــــ الوَجْہُ: چہرہ پر گرمی وغیرہ سے سیاہ دانے پیدا ہونا۔
ذَمَّ فُلَانًا ـُ ذَمًّا و مَذَمَّةً: برائی کرنا، عیب نکالنا۔ هُوَ مَذْمُوْمٌ و ذَمٌّ و ذَمِیْمٌ۔
اَذَمَّ: قابل مذمت کام کرنا۔
ــــ البِئْرُ: کنویں کا پانی کم ہو جانا۔
ــــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا سست رفتار رہنا یا پیچھے رہ جانا یا چلتے چلتے رک جانا۔ کہتے ہیں: اَذَمَّتِ الدَّوَابُّ بِالرَّکْبِ: چوپاؤں نے قافلہ کو پیچھے کر دیا (اپنی سست رفتاری سے) حضرت حلیمہ سعدیہ کی حدیث میں ہے: "فَخَرَجْتُ عَلٰی اَتَانِیْ تِلْكَ فَلَقَدْ اَذَمَّتْ بِالرَّکْبِ"
ــــ المَكَانُ وَ نَحْوُہ: قحط زدہ ہونا۔
ــــ بِکَذَا: حقیر و قابل مذمت سمجھنا۔
ــــ بِفُلَانٍ: کسی کو مذموم و قابل مذمت بنا کر چھوڑنا۔
ــــ لِفُلَانٍ عَلٰی فُلَانٍ: کسی کے لئے کسی سے عہد لینا، ذمہ لینا۔
ــــ فُلَانًا: پناہ دینا (۲) مذموم پانا۔ کہتے ہیں: بَلَوْتُہ فَاَذْمَمْتُہ: میں نے اسے آزمایا تو برا پایا۔
ذَمَّمَہ: خوب مذمت کرنا، بہت زیادہ برائی کرنا۔
تَذَامُّوْا: ایک دوسرے کی برائی کرنا۔
تَذَمَّمَ: مذمت اور برائی سے بچنا اور اس سے شرم محسوس کرنا۔
ــــ لِصَاحِبِہ: اپنے ساتھی سے کئے عہد کا پابند رہنا۔
ــــ بِفُلَانٍ: کسی کو عہد و امان کا ذریعہ بنانا
اِسْتَذَمَّ اِلَیْہ: کسی کے ساتھ ایسا فعل کرنا جس پر وہ اس کی مذمت کرے۔
ــــ بِفُلَانٍ: کسی کو قابل مذمت بنا کر چھوڑنا۔

الاَذَمُّ: وہ جانور جو تھک کر کھڑا ہو جائے یا سست اور پیچھے رہ جائے۔

الذَّامُّ: عیب۔

الذِّمَامُ: عہد و پیمان (۲) امان و حفاظت (۳) ضمانت و کفالت (۴) حق (۵) حرمت و عزت ج: اَذِمَّةٌ۔

الذَّمَامَةُ: الذِّمَامُ۔ شرم و حیا (۲) خوف ملامت و مذمت۔ حدیث موسیٰ وخضر علیہما السلام میں ہے: "اَخَذَتْهُ من صاحبه ذَمَامَةٌ"۔

الذَّمَامَةُ: بقیہ۔

الذَّمَامَةُ: الذِّمَامُ۔

الذَّمُّ: رَجُلٌ ذَمٌّ: برا آدمی ج: ذُمُومٌ (۲) عیب، مذمت، برائی، تنقید۔

الذَّمَّةُ: ذمّ کا مصدر مرّة۔ ایک دفعہ کی مذمت۔

بِئْرٌ ذَمَّةٌ: کم پانی والا کنواں۔ حدیث براء میں ہے: "فَاَتَيْنَا علی بِئْرٍ ذَمَّةٍ فَنَزَلْنَا فيها" ج: اَذْمَامٌ وذِمَامٌ۔

الذِّمَّةُ: عہد و پیمان، ذمہ داری، امان، حفاظت وضمانت۔ حدیث میں ہے: "المُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ" (۲) قرض (۳) امن (۴) عزت وحرمت (۵) حق۔ حدیث میں ہے: "فَاِنَّ مَنْ تَرَكَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ منه ذِمَّةُ اللّٰه" جس نے قصداً فرض نماز چھوڑی اس سے اللہ بری الذمہ ہے۔ اس کا اب کوئی حق نہیں (۶) فقہا کے یہاں ذمّہ اس مفہوم کا نام ہے جس کے ذریعہ انسان کسی حق کا مستحق یا اس کی ادائگی کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ جیسے کہا جائے فی ذِمَّتِي لَكَ كذا: میرے ذمہ تمہارے لئے فلاں چیز ہے یعنی میں اس کے دینے کا پابند اور تم اسے لینے کے حق دار ہو ج: ذِمَمٌ۔

اَهْلُ الذِّمَّه: اہل کتاب یا جو ان کے قائم مقام ہوں ان میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ مسلمانوں نے کوئی معاہدہ کیا ہو اور اپنے ذمّہ ان کا کوئی حق قائم کیا ہو (یا دارالاسلام میں جزیہ دے کر رہنے والے غیر مسلم)

فی ذِمَّتِه: اس پر واجب، اس کی ذمہ داری ہے۔

علی ذِمَّتِي وفي ذِمَّتِي: میری ذمہ داری پر۔

بَرَّأَ ذِمَّتَه: اس نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔ وہ بری الذمہ ہو گیا۔

الذِّمِّيُّ: وہ شخص جس سے معاہدہ کر کے اس کے جان و مال عزت و آبرو اور مذہب کی حفاظت کا ذمہ لیا گیا ہو۔ هي ذِمِّيَّةٌ۔

الذَّمِيمُ: برا، قابل مذمت، کم پانی والا کنواں (۲) ناک کی ریزش (۳) گرمی یا خارش سے منہ پر نکلنے والے سیاہ دانے یا چھوٹی پھنسیاں۔ واحد: ذَمِيمَةٌ۔ رات کو درختوں پر گرنے والی وہ شبنم جس پر مٹی جم گئی ہو ج: ذِمَامٌ۔

الذَّمِيمَةُ: کم پانی والا کنواں (۲) دائمی بیماری جو باہر نکلنے سے مانع ہو۔ ج: ذِمَامٌ۔

المُذِمُّ: رَجُلٌ مُذِمٌّ: بے حس وحرکت آدمی۔ اَمْرٌ مُذِمٌّ: معیوب کام

المَذَمَّةُ: مذمت، برائی (۲) حق، عزت وحرمت۔

قَضَى مَذَمَّتَه: اس نے اس کے ساتھ بھلائی کی تاکہ وہ اس کی مذمت نہ کرے۔

اَخَذَتْنِي مِنْهُ مَذَمَّةٌ: مجھے اس کے قابل مذمت فعل سے حیا آئی

رَجُلٌ ذُو مَذَمَّةٍ: لوگوں پر بوجھ بننے والا آدمی۔

المُذَمَّمُ: مَكَانٌ مُذَمَّمٌ: عزت وحرمت والی جگہ۔

• ذَمِهَ اليَوْمُ ـَـ ذَمَهًا: دن کا سخت گرم ہونا۔

___ الحَرُّ: گرمی کا سخت ہونا۔

___ الرَّجُلُ بالحَرِّ: آدمی کا گرمی کی شدت سے بوکھلا جانا۔

اَذْمَهَتْهُ الشَّمْسُ: دھوپ کا کسی کو بوکھلا دینا، دماغ پگھلا دینا۔

• ذَمِيَ المَذْبُوحُ ـِـ ذَمْيًا وذَمَاءً وذَمَيَانًا: ذبح کئے ہوئے میں حرکت باقی رہنا۔

___ المَرِيضُ: بیمار کا حالت نزع میں ہونا اور اس کا دراز ہونا۔

___ الرَّجُلُ وغَيْرُه: جلدی کرنا، تیز ہونا

___ الشَّيءُ: کسی چیز سے بدبو آنا۔

___ الرَّائِحَةُ الكَرِيهَةُ فُلانًا: بدبو کا کسی کو تکلیف دینا۔

___ لِفُلانٍ من كذا شَيْءٌ: حاصل ہونا۔ کہتے ہیں: خُذْ منه ما ذَمِيَ لَكَ۔

اَذْمَاهُ: مار کر لب دم کرنا (ذرا سی رمق چھوڑ دینا)۔

اِسْتَذْمَى الشَّيءَ: طلب کرنا، چاہنا۔

___ ما عِنْدَ فُلانٍ: کسی کے پاس کوئی چیز تلاش کر کے لے لینا۔

الذَّمِّي: بدبو۔

الذَّمَاءُ: مذبوح وغیرہ میں باقی ماندہ روح (زندگی کی رمق) کہا جاتا ہے: هو اَطْوَلُ ذَمَاءً مِنَ الضَّبِّ:

اس کا دم گوہ سے بھی زیادہ دیر تک اٹکا رہا۔ یعنی وہ بہت سخت جان ہے (۲) دل کی مضبوطی۔
المَذْمَاةُ: شکار جس میں تیر لگنے کے بعد جان باقی رہے۔

ذ ــــــ ن

• ذَنَبَه ـِ ذَنْبًا: دم پر مارنا (۲) پیچھے چلنا اور دم کی طرح لگے رہنا، نشان قدم نہ چھوڑنا۔ السَّحَابُ يَذْنُبُ بَعْضُه بَعْضًا: بادل ایک دوسرے کے پیچھے لگے رہتے ہیں۔
ــــ الاَرْضَ: زمین میں نالیاں بنانا۔
أَذْنَبَ: گناہ کرنا، جرم کرنا، غلطی کرنا، گناہ گار ہونا۔ هو مُذْنِبٌ۔
ذَنَّبَ: دم پھیلانا۔
ــــ الضَّبُّ: گوہ کا (شکار کیلئے اس کا پیچھا کیا جانے پر) دم بل سے باہر نکالنا اور منہ چھپالینا۔
ــــ البُسْرُ: نیم پختہ کھجور کا نیچے کی طرف سے پک جانا۔
ــــ الجَرَادُ: ٹڈی کا انڈے دینے کیلئے اپنی دم کو زمین میں گاڑ دینا۔
ــــ الحَارِشُ الضَّبَّ: شکاری کا گوہ کی دم کو پکڑنا۔
ــــ الشيءَ: دم لگانا، دم دار بنانا۔
ــــ العِمَامَةَ: عمامہ کا شملہ چھوڑنا۔
ــــ الكِتَابَ: کتاب میں تتمہ یا ضمیمہ لگانا
تَذَنَّبَ المُعْتَمُّ: عمامہ باندھنے والے کا شملہ چھوڑنا (شملہ دار عمامہ باندھنا)
ــــ عليه: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا، زیادتی کرنا۔
ــــ الطَّرِيقَ و نَحْوَه: پچھلے حصہ سے آنا۔
اسْتَذْنَبَ الاَمْرُ: پورا ہو جانا، قائم ہو جانا۔
اسْتَذْنَبَ الدَّابَّةَ: جانور کے چلتے وقت اس کی دم کے پاس رہنا
ــــ فلانًا و حَيَوانًا: پیچھے لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔
ــــ فُلانًا: کسی کو مجرم و گنہگار پانا یا مجرم و گنہگار ٹھیرانا۔
الاَذْنَبُ: لمبی دم والا۔
الذِّنَابُ: ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ کہتے ہیں: نَظَرَ اليه بذِنَابِ عَيْنِه (۲) اونٹ کی دم کو باندھنے کی رسّی (جس کی وجہ سے وہ سوار کو دم سے آلودہ نہیں کرتا) (۳) زمین میں پانی اترنے کا راستہ۔
الذُّنَابَى: دم، کہتے ہیں: هُمْ ذُنَابَى فُلانٍ: وہ فلاں کے دم چھلے ہیں، پچھلگو ہیں۔
الذُّنَابَةُ: تابع (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ (۳) وادی کا آخری سرا (جہاں پانی جاکر رک جاتا ہے) ج: ذَنَائِبُ۔
الذَّنْبُ: گناہ، جرم، غلطی۔
الذَّنَبُ: دم (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ کہتے ہیں: نَظَرَ اليه بذَنَبِ عَينِه: اس نے گوشۂ چشم سے دیکھا (۳) کوڑے کا سرا۔
ضَرَبَ فُلانٌ بذَنَبِه: قائم ہونا، ثابت قدم ہونا۔
رَكِبَ ذَنَبَ الرِّيحِ: ہوا سے باتیں کرنا یعنی اتنا تیز دوڑنا کہ پکڑا نہ جاسکے۔
رَكِبَ ذَنَبَ البَعِيرِ: معمولی چیز جو مل جائے اس پر قناعت کرنا۔
اتَّبَعَ ذَنَبَ اَمْرٍ فَائِتٍ: گزشتہ بات پر کف افسوس ملنا۔
بَيْنَهُمَا ذَنَبُ الضَّبِّ: ان دونوں کے درمیان عداوت ہے۔
حَدِيثُه طَوِيلُ الذَّنَبِ: اس کی بات نہ ختم ہونے والی اور دراز ہے
وَلَّتْهُ الخَمْسُونَ ذَنَبَها و وَلِّيَ الخَمْسِينَ ذَنَبًا: پچاس سال کی عمر سے تجاوز کرنا۔
هو ذَنَبٌ لفُلانٍ: وہ فلاں کا تابع ہے، دم چھلا ہے، پچھلگو ہے ج: اَذْنَابٌ و ذِنَابٌ۔ هو من اَذْنَابِ النَّاسِ: وہ گھٹیا درجہ کا آدمی ہے۔
ذَنَبُ الثَّعْلَبِ: لومڑی کی دم کی شکل کا پودا۔
ذَنَبُ الثَّوْرِ: بیل کی دُم کی شکل کا پودا۔
ذَنَبُ الخَيْلِ: گھوڑے کی دم کی شکل کا پودا جو تر زمین میں پیدا ہوتا ہے۔
الذَّنَبَةُ: وادی کا پچھلا سرا۔
الذَّنُوبُ: گھنی اور لمبی دم والا۔ يَوْمٌ ذَنُوبٌ: پرفتن دن (۲) بڑا ڈول (۳) حصہ۔ کہتے ہیں: لَه ذَنُوبٌ من كذا: اس کا فلاں چیز میں بڑا حصہ ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ اَصْحَابِهِمْ" (۴) قبر (۵) مینڈھے کی چکتی کا گوشت ج: اَذْنِبَةٌ و ذَنَائِبُ۔
الذُّنَيْبَاءُ: ایک قسم کی گھاس جو چاول کے ساتھ اُگ آتی ہے۔
الذُّنَيْبِيَّةُ: پھولوں کی ایک قسم (۲) دم
المِذْنَبُ: لمبی دم (۲) بڑا چمچہ، کفگیر (۳) پانی کی نالی ج: مَذَانِبُ۔
المُذَنَّبُ: دم دار ستارہ (۲) دم دار۔
• ذَنَّ ـِ ذَنِينًا و ذَنَنًا: بہنا، جیسے ذَنَّتِ العَيْنُ و ذَنَّ الاَنْفُ۔
ــــ البَرْدُ: سردی کا سخت ہو جانا۔
ــــ في مِشْيَتِه: کمزوری کے ساتھ

چلنا۔ کہتے ہیں: مازال یذنّ فی حاجته: وہ برابر آہستگی کے ساتھ اپنی ضرورت میں لگا رہا۔
ذَنَّ ۔ ذَنَنًا: بہتی ہوئی ناک والا ہونا۔ هو اَذَنُّ و هی ذَنَّاءُ ج: ذُنٌّ۔ امرأةٌ ذنّاءُ: وہ عورت جس کا حیض بند نہ ہوتا ہو۔ قرحةٌ ذنّاءُ: نہ بھرنے والا زخم۔
ذانّ فلانًا علی حاجته: کسی سے اپنی ضرورت کا طالب ہونا۔
الذُّنانُ: ناک کی ریزش، رینٹ۔
الذُّنانةُ: ضرورت (۲) بقیہ۔ کہتے ہیں: علیه من دینه ذُنانةٌ: اس پر اس کے قرض کا کچھ حصہ باقی ہے۔
الذَّنَنُ: گندگی (۲) گاد۔
الذَّنِینُ: الذنان۔

ذ ـــــ ہ

• ذِهْ: واحد مؤنث کے لئے اسم اشارہ۔ اس کے شروع میں ھا بھی بڑھاتے ہیں۔ جیسے ھٰذہٖ۔
• ذَهَبَ ۔ ذَهَابًا و ذُهُوبًا و مَذْهَبًا: جانا (۲) گزرنا (۳) مرنا، مٹنا۔ جیسے: ذهب الاثرُ۔
ـــ به: کسی کے ساتھ جانا (۲) لے جانا، زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ"۔ ذهبت به الخُیَلاءُ: غرور نے اس کا وقار ختم کر دیا۔
ـــ عنه: چھوڑنا۔
ـــ علیه کذا: بھول جانا۔
ـــ الیه: متوجہ ہونا، مناسب سمجھنا، رائے قائم کرنا، اختیار کرنا۔ ذهب الی قولِ فلانٍ: کسی کا قول لینا، اختیار کرنا۔
ذهب مذهبَ فلانٍ: کسی کا اتباع کرنا۔
ـــ فی الدین مذهبًا: مذہب میں اپنی کوئی رائے قائم کرنا، بدعت جاری کرنا۔
ـــ الشیءُ فی الشیءِ: خلط ملط ہونا، رل جانا۔ هو ذاهبٌ و ذهوبٌ۔
ـــ ادراجَ الرّیاحِ: فنا ہونا۔
اَذْهَبَه: زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ" (۲) روانہ کرنا، چلانا (۳) سونے کا ملمع کرنا۔
اُذْهِبَ فلانٌ: حسن و جمال میں کامل ہونا۔
ذَهَّبَه: سونے کا پانی پھیرنا، ملمع کرنا۔
تَمَذْهَبَ بمذهبٍ کذا: کوئی مسلک یا طریقہ اختیار کرنا۔
الذَّهَبُ: سونا ج: اذهاب و ذُهُوبٌ
الذَّهَبَةُ: سونے کا ٹکڑا۔
الذَّهَبِیَّةُ: وہ جہاز جس کے لنگر مستقل طور پر قیام کے لئے ڈال دیئے گئے ہوں۔
الذَّهِیبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔
المَذْهَبُ: طریقہ، روش (۲) اصل (۳) عقیدہ (۴) مسلک، ایک دین اور مذہب کے ماننے والوں کے درمیان جو راہ ایک جماعت اپنا لیتی ہے وہ مسلک کہلاتا ہے جیسے: مسلک اہل سنت والجماعت، مسلک اہل بدعت، اسلام کے اصحاب مذاہب چار امام ہیں۔ امام اعظم ابوحنیفہؒ امام شافعیؒ امام مالکؒ امام احمد ابن حنبل ہر ایک کے طریقہ اخذ و استنباط کا نام مذہب ہے۔ نیز اہل علم کے یہاں مذہب علمی اور فلسفی افکار و نظریات کا وہ مجموعہ ہے جو باہم مربوط ہو کر ایک منظم اکائی کی شکل اختیار کرلے۔
ذهب مذهبًا حسنًا: اس نے اچھا طریقہ اختیار کیا۔
ما یُدْرٰی لَه مذهبٌ: اس کی اصل ہی معلوم نہیں ج: مذاهب۔
المُذْهَبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔ فرسٌ مُذْهَبٌ: وہ گھوڑا جس کی سرخی پر زردی نمایاں ہو ج: مذاهب۔
المُذَهَّبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔
المُذَهَّباتُ: زمانہ جاہلیت کے سات قصیدے جو معلقات کے بعد دوسرے درجہ میں شمار ہوتے ہیں۔
• ذَهِرَ فوه ۔ ذَهَرًا: کالے دانتوں والا ہونا۔ هو اَذْهَرُ۔
• ذَهَلَه و عنه ۔ ذَهْلًا و ذُهُولًا: بھولنا، غافل ہو جانا، ذہن سے نکل جانا۔
ذَهِلَ ۔ ذُهُولًا: ہکا بکا ہو جانا، حواس باختہ ہونا، اوسان گم ہونا، ہوش اڑ جانا۔
ـــ الشیءَ و عنه: بھول جانا، غافل ہونا، ذہن سے نکلنا۔
اَذْهَلَه عن کذا: غافل کر دینا، ذہن ہٹا دینا۔
الذُّهْلُ من اللیل: رات کا حصہ۔
الذُّهُولُ: غفلت، بھول، حواس باختگی۔
الذّاهِلُ: غافل، حواس باختہ، ہکا بکا۔
المَذْهَلُ: سبب ذہول، سبب غفلت ج: مذاهل کہتے ہیں: لی مشاغلُ و مذاهلُ: میری مصروفیات بھی ہیں اور غافل رکھنے والی چیزیں بھی ہیں۔
الذُّهْلُولُ: عمدہ گھوڑا (۲) عمدہ آدمی ج: ذهالیلُ۔
• ذَهِنَ ۔ ذَهَنًا: ذہین و سمجھدار ہونا۔

ذَهِنَ الشیءَ: سمجھنا، عقل میں آنا۔ هو ذَهِنٌ وهي ذَهِنَةٌ۔
ذَهَنَ قِرْنَه ـــ ذَهْنًا: ذہانت میں اپنے مقابل پر فوقیت لے جانا۔
ذُهِنَ فُلَانٌ: کند ذہن ہونا۔ هو مَذْهُونٌ۔
ذَهُنَ ـــ ذَهَانَةً: ذہین ہونا، سمجھدار ہونا۔
ذَاهَنَهٗ: ذہانت میں مقابلہ کرنا، سمجھ بوجھ میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
استَذْهَنَهٗ حُبُّ الدُّنیا: دنیا کی محبت کا کسی کے ذہن کو خراب کر دینا۔
الذِّهْنُ: سمجھ، عقل، ذہن، حافظہ ج: اَذْهَان۔ بطور صفت بھی مستعمل ہے جیسے: فُلَانٌ ذِهْنٌ: فلاں ذہن و دانش مند ہے (۲) طاقت۔ کہتے ہیں: مَا بِرِجْلِي ذِهْنٌ: میرے پیر میں طاقت نہیں ہے۔ علمی اصطلاح میں ذہن مختلف نفسیاتی احوال کو محسوس کرنے والی طاقت کا نام ہے نیز ذہن کا اطلاق تفکیر اور اس کے ضوابط پر بھی ہوتا ہے اور اسی طرح ادراکِ اشیا کی استعداد محض کا نام بھی ذہن ہے۔
الذَّهْنُ والذُّهْنُ: دونوں مصدر ہیں۔ سمجھ، دانائی، عقل، ذہانت۔
•ذَهَا ـــ ذَهْوًا: تکبر کرنا، مغرور ہونا۔

ذ ـــــ و

•ذُوْ: والا، صاحب، مالک۔ یہ لفظ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ یہ اضافت اسم ظاہر کی طرف ہوتی ہے جو عموماً جنس ہوتا ہے اور ذو کے ذریعہ اُس اسم جنس کو صفت بنایا جاتا ہے۔ جیسے: ذُوْ مَالٍ رَجُلٌ کی صفت ہے اور مال اسم ظاہر ہے اور جنس ہے اس کی طرف ذو کو مضاف کیا گیا ہے۔
ذُوْ فَضْلٍ میں بھی یہی صورت ہے۔ ظرف کی طرف بھی مضاف ہوتا ہے۔ جیسے: اَتَیْتُهٗ ذَا صَبَاحٍ وذَا مَسَاءٍ: یعنی میں اس کے پاس صبح کے وقت اور شام کے وقت آیا۔ نیز کہتے ہیں: جَاءَ من ذِي نَفْسِه: وہ اپنی خوشی سے آیا۔ طَعَنَهٗ فخَرَجَ ذُوْ بَطْنِه: اس نے اس کے نیزہ مارا تو اس کی آنتیں باہر آگئیں۔ سَمِعْتُ ذَا فیه: میں نے اس کا کلام سنا۔ اس کا تثنیہ ذَوَا اور جمع ذَوُوْن آتی ہے۔
کبھی ذو (بنی طے کی لغت میں) بمعنی الَّذِي بھی آتا ہے جیسے شاعر کے قول: و بِئْرِيْ ذو حَفَرْتُ وذو طَوَیْتُ: میرا وہ کنواں جسے میں نے کھودا اور جسے میں نے پاٹا۔ یمن کے قدیم بادشاہوں کے القاب کے ساتھ بھی اس کو استعمال کیا جاتا تھا۔ جیسے: ذُوْ یَزَنٍ اور ذو الکَلَاعِ وغیرہ میں ج: اَذْوَاءٌ و ذَوُوْن۔
ذو الیَدِ اَحَقُّ: قبضہ والا زیادہ حقدار ہے۔
کَانَ ذٰلِكَ من ذِي قَبْلُ: یہ بات پہلے زمانہ میں یا پہلے سے تھی۔
ذُوْ اَلْفِ وَرَقَةٍ: ایک سدابہار پودا۔
ذو ثَلَاثِ حَبَّاتٍ: ایک سیب جیسا پھل جسے سڑنے کے بعد کھایا جاتا ہے۔
ذُوْ خَمْسَةِ اَجْنِحَةٍ: ایک نوکیلے پتوں والی بیل۔
ذو خَمْسَةِ اَصَابِعَ: ایک متبرک پودا
ذو البَطْن: انتڑیاں۔
ذُوْ القَرْنَیْن: ایک زبردست فاتح کا نام جس کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے
ذُوْ الکِفْل: ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام ان کا ذکر قرآن پاک میں انبیاء علیہم السلام کے ضمن میں آیا ہے۔ ان کے نبی ہونے میں اختلاف بھی ہے۔
ذُوْ النُّوْن: مچھلی والا، حضرت یونس علیہ السلام جو مچھلی کے پیٹ میں تھے۔
ذَوُوْ: ذُو کی جمع۔ ذَوُوْ فُلَانٍ: عزیز و اقارب۔
ذَوُوْ الاَرْحَام: رشتہ دار۔
•ذَابَ الشَّحْمُ والثَّلْجُ ونحوهما ـــ ذَوْبًا وذَوَبَانًا: چربی یا برف وغیرہ جمی ہوئی اشیا کا پگھلنا، گھلنا۔
ـــ الجِسْمُ: دبلا ہونا، لاغر ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: سمجھدار ہونے کے بعد بیوقوف ہوجانا۔
ـــ الشَّمْسُ: دھوپ تیز ہونا، سورج کی گرمی بڑھ جانا۔
ـــ لِفُلَانٍ عَلَیه حَقٌّ: حق ثابت ہوجانا
ـــ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔
اَذَابَ عَلَیْهِم العَدُوُّ: دشمن کا یورش کرنا، حملہ کرنا۔
ـــ المَالَ: دولت کو لٹانا۔
ـــ الشيءَ: پگھلانا۔ کہتے ہیں: اَذَابَه الهَمُّ والغَمُّ: رنج و غم نے اسے گھلا ڈالا۔
ـــ حاجَتَه: ضرورت پوری کرنا۔
ـــ اَمْرَه: معاملہ کو ٹھیک کرنا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ ما یَدْرِي اَیُخْثِرُ اَمْ یُذِیْبُ: اسے پتہ نہیں کہ معاملہ کو بگاڑ رہا ہے یا ٹھیک کر رہا ہے۔
ذَوَّبَه: گھلانا، پگھلانا۔
ـــ الغُلَامَ: لڑکے کے گیسو بنانا۔

استنذابہ: پگھلوانا (۲) باقی رکھنا (۳) ضرورت پوری کرنا
الإذوابُ: وہ مکھن جس کا گھی بنایا جارہا ہو۔ جب برتن میں آگ سے اتار کر رکھ دیا جائے گا تو سمن (گھی) کہلائے گا۔
الإذوابةُ: الإذوابُ۔
الذائبُ: هو ذائبُ النفس: وہ بھاری ہے (۲) گھلا ہوا، پگھلا ہوا، محلول۔
الذابُ: عیب۔
الذوبُ: پگھلی ہوئی چیز (۲) خالص شہد (۳) سونے کا پانی۔
الذوبةُ: مصدر مرہ۔ ایک دفعہ پگھلانا (۲) حماقت۔ کہتے ہیں: به ذوبةٌ: اس پر حماقت طاری ہے (۳) مال کا وہ حصہ جو آدمی بچا کر رکھتا ہے۔ حدیث میں ہے: "مَنْ أسلَمَ عَلَى ذوبةٍ او مأثُرةٍ فهي له" جو شخص مسلمان ہوا اور اس کے پاس بچا ہوا مال ہے تو وہ اسی کا ہے۔
المِذوبُ: پگھلانے کا برتن، کٹھالی ج: مَذَاوِبُ۔
المِذوبةُ: المِذوبُ (۲) کفگیر، بڑا چمچہ ج: مَذَاوِبُ۔
المُذِيبُ: پگھلانے والا، حل کنندہ۔
•ذاجَ ـُ ذَوْجًا: جلدی کرنا۔
ـــ المَاءَ: پانی پینا۔
•ذاحَ ـُ ذَوْحًا: تیز چلنا یا سختی سے چلنا
ـــ الإبلَ ونحوها: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہانکنا۔
ـــ الشيءَ: منتشر کرنا، برباد کرنا۔
ذوّحَ الشيءَ: ذاحَه۔
المِذوحُ: سختی برتنے والا۔
•ذادَه ـُ ذَوْدًا و ذِيادًا: ہٹانا، دفع کرنا، دھتکارنا، دفاع کرنا۔ کہتے ہیں: ذادَ عَن حُرمِه و وَطَنِه: اس نے اپنی عزت و آبرو اور اپنے وطن کا دفاع کیا۔ ذادَ عنه الهَمَّ: اپنے غم کو دور کر دیا۔ ذادَ الدوابَّ عن المَوارِدِ: چوپاؤں کو پانی کے گھاٹ سے کھدیڑ دیا۔ حدیث میں ہے: "و امّا اخوانُنا بنو اُميّة فقادةٌ ذادةٌ"
أذادَه: دفع کرنے یا دفاع کرنے میں مدد کرنا۔
ذوّدَ الدابّةَ: چوپائے کو زور سے ہٹایا، دھکا دیا۔
الذَّوْدُ: تین سے دس تک کی اونٹوں کی قطار (مؤنث ہے) کہتے ہیں: خَمْسُ ذَوْدٍ (خَمْسٌ من الذَّوْدِ) حدیث میں ہے: "لَيْسَ فيما دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ من الإبلِ صَدَقةٌ" کہاوت ہے: "الذَّوْدُ إلى الذَّوْدِ إبلٌ" ایسی صورت میں کہا جاتا ہے جب تھوڑی چیز کو تھوڑی دوسری چیز کے ساتھ ملا دیا جائے اور وہ زیادہ ہو جائے ج: أذْوادٌ۔
المَذادُ: چراگاہ۔
المِذْوَدُ: دفع کرنے کا ذریعہ یا آلہ (۲) زبان (۳) بیل کا سینگ (۴) زبردست دفاع کرنے والا۔ رَجُلٌ مِذْوَدٌ: وہ شخص جو اپنی آبرو کا زبردست محافظ ہو (۵) جانوروں کا تھان جہاں چارہ ڈالا جاتا ہے ج: مَذَاوِدُ و مَذَاوِيدُ۔
•ذاطَه ـُ ذَوْطًا: اس طرح گلا گھونٹنا کہ زبان باہر نکل آئے۔
ـــ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
ذاطَ۔ذَيَطانًا: دیکھیے ذ ی ط۔
ذَوِطَ ـَ ذَوَطًا: چھوٹی ٹھوڑی والا ہونا۔
الأذوطُ: چھوٹی ٹھوڑی والا۔
الذُّوطةُ: زرد پیٹھ والی مکڑی ج: أذْواطٌ
الذُّوطُ: معمولی درجہ کے لوگ۔
•ذاعَ ـُ ذَوْعًا مالَه: دولت کو تباہ و برباد کرنا۔
•ذاقَ الطعامَ ـُ ذَوْقًا و ذَوَقانًا و مَذاقًا: ذائقہ چکھنا، چکھنا۔
ـــ العَذابَ: سزا بھگتنا۔
ـــ النَّوْمَ: نیند کا مزہ لینا۔ کہتے ہیں: ما ذُقْتُ نَوْمًا: مجھے قطعاً نیند نہیں آئی۔
ـــ الشيءَ: تجربہ کرنا، پرکھنا۔ هو ذائقٌ و ذَوّاقٌ (۲) محسوس کرنا۔ ذاقَتْهُ يَدِي: اسے میرے ہاتھ نے محسوس کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ"
أذاقَ فُلانًا كذا: کسی کو چکھانا، مزہ بتانا
ـــ اللهُ الخوفَ: کسی پر خوف وغیرہ طاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ"
تذوّقَ الطعامَ: بار بار چکھنا، مزے لینا
ـــ طَعْمَ الفِراقِ: جدائی کا مزہ چکھنا۔ دَعْنِي أتذوّقُ طَعْمَ فُلانٍ: مجھے فلاں کو آزمانے دو۔
استذاقَ لَهُ الأمرُ: کسی بات کا قبضہ اور دسترس میں ہونا، آسان ہونا کہتے ہیں: لا يستذيقُ لِي الشِّعرُ إلّا في فُلانٍ: فلاں شخص کے علاوہ کسی کے بارہ میں شعر کہنا میرے لئے آسان نہیں۔
ـــ الشيءَ: چکھنا، آزمانا۔
الذَّوَاقُ: ذائقہ، مزہ۔ ذَوَاقُهُ طَيِّبٌ:

اس کا ذائقہ اچھا ہے (۲) چکھی جانے والی چیز۔ کہتے ہیں: ماذُقْتُ ذَوَاقًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔
الذَّوْقُ: حواس خمسہ میں سے ایک حاسہ چکھنے کی قوت جو قدرت نے منھ میں پیدا کی ہے اور اس کا مرکز زبان ہے (۲) ادب اور فن میں ایسی مہارت یا ایسی معنوی حسّی قوت کہ جو اچھی اور بری چیز کو پرکھ کر انبساط و انقباض کی کیفیت پیدا کرتی ہے (۲) اصابتِ رائے، لیاقت (۳) مذاق (۴) خواہش (۵) سلیقہ۔
قِلَّةُ الذَّوْق: بے ذوق، بدذوق۔
حَسَنُ الذَّوْق لِلشِّعْر: شعر کا سلیقہ اور اس کے رموز سے واقف۔
المَذَاقُ: ذائقہ، مزہ۔ هو طَيِّبُ المَذَاق: وہ خوش ذائقہ ہے، اس میں ذوق و سلیقہ ہے۔
•ذَوَّلَ ذَالاً: حرف ذال لکھنا۔
الذَّالُ: حروف ہجائیہ میں نواں حرف (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) (۲) مرغے کی کلغی ج: اَذْوَال۔
الذَّوْلَقُ: دیکھئے (ذلق)
•ذَوِيَ العُودُ وغيرُه ـِ ذَيًّا و ذُوِيًّا: مرجھانا، کملانا، سوکھ جانا (۲) کمزور ہونا۔
ـــ عُودُ فُلانٍ: بوڑھا ہونا۔ هو ذَاوٍ وهي ذَاوِيَةٌ۔
أَذْوَاهُ: مرجھا دینا، سکھا دینا، کمزور کر دینا۔
الذَّوَاةُ: حنظل، خربوزہ اور انگور کا چھلکا ج: ذَوًى۔

ذ ـــــ ی

•ذَيَّأَهُ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا (۲) گوشت کو پکانا کہ خستگی کی وجہ سے ٹوٹنے لگے۔
تَذَيَّأَ الجُرْحُ: زخم کا بگڑ جانا۔ تَذَيَّأَتِ القِرْبَةُ: مشکیزہ کے ٹکڑے ہونا۔
ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا پک کر خستہ ہو جانا کہ ٹوٹ کر گرنے لگے (۲) گوشت کے خراب ہونے کی وجہ سے ٹکڑے ہو جانا۔
ـــ وَجْهُه: چہرہ کا ورم آلود ہونا۔
ذِي و هٰذِي و هٰذِهِ: اسم اشارہ واحد مؤنث قریب کے لئے۔ یہ۔
ذَيْتَ ذَيْتَ یا ذَيْتَ وذَيْتَ: ایسا ایسا، ایسا ویسا۔ جیسے: قُلتُ له ذَيْتَ وذَيْتَ میں نے اس سے ایسا ایسا کہا۔ فَعَلْتُ ذَيْتَ ذَيْتَ: میں نے ایسا ایسا کیا۔
•ذَاجَ ـِ ذَيْجًا الماءَ: پانی پینا۔
ذايجه: کسی کے ساتھ پینا۔
•أَذَاخَ بالمكانِ: کسی جگہ کا طواف کرنا، گرداگرد گھومنا۔
ذَيَّخَت النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت میں قلم نہ لگنا اور پھل کے قابل نہ ہونا۔
الذِّيخُ: بہت بالوں والا نر بجو۔ ج: أَذْيَاخٌ وذُيُوخٌ وذِيَخَةٌ وهي ذِيخَةٌ ج: ذِيخَاتٌ (۲) دلیر بھیڑیا (۳) عمدہ گھوڑا (۴) کھجور کا خوشہ (۵) غرور، بڑائی (۶) ایک سرخ رنگ کا ستارہ۔
المَذْيَخَةُ: بھیڑیے۔
•ذَارَه يَذَارُ ذَيْرًا: ناپسند کرنا۔
الذَّيْرَةُ: مٹی ملا ہوا گوبر۔
•ذَاطَ في مِشْيَته ـِ ذَيْطَانًا: چلتے ہوئے مونڈھوں کو حرکت دینا (بدن پر گوشت زیادہ ہونے کی بنا پر)۔
•ذَاعَ الخَبَرُ وغيرُه ـِ ذَيْعًا وذُيُوعًا و ذَيَعَانًا: شائع ہونا، پھیلنا، نشر ہونا هو ذَائِعٌ۔
ذَاعَ في جِلْده جَرَبٌ: جسم میں خارش پھیل جانا۔
أَذَاعَه و به: شائع کرنا، نشر کرنا، اعلان کرنا، اناؤنس کرنا، پھیلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اذا جاءَهُم أَمرٌ مِّنَ الخَوفِ او الجُوعِ أَذَاعُوا بِه" (۲) لے جانا (۳) سب کا سب لے لینا، ختم کر دینا۔
ـــ السِّرَّ: راز کھولنا۔
ـــ بالراديو: ریڈیو سے نشر کرنا۔
الإِذَاعَة: نشریہ، اعلان، اناؤنسمنٹ، شہرت، اشاعت۔
الإِذَاعَةُ: ریڈیو، ریڈیو نشریہ، براڈکاسٹنگ۔
مَحَطَّةُ الإِذَاعَة: ریڈیو اسٹیشن۔ دَارُ الإِذَاعَة
اذاعة (راديو) عموم الهند: آل انڈیا ریڈیو۔
إِذَاعَات: افواہیں۔
ذَائِعٌ: عام، شائع۔ ذَائِعُ الصِّيت: شہرت یافتہ
المِذْيَاعُ: ریڈیو (سیٹ)، ذریعہ اور آلہ نشر۔ ڈھنڈورچی، بھونپو، وہ شخص جو ہر بات کو پھیلاتا ہو اور اس کے پیٹ میں نہ پچتی ہو (۲) میکروفون ج: مَذَايِيعُ۔
المُذِيعُ: اعلانچی، اناؤنسر، نشر کرنے والا۔
•الذَّيْفَانُ و الذِّيفَانُ: سم قاتل۔
•ذَالَ ـِ ذَيْلاً: دم دار ہونا (۲) لمبی دم والا ہونا (۳) دم کو پھیلانا یا کھینچنا
ـــ فُلانٌ: مٹکنا، اتراتے ہوئے چلنا، تکبر سے دامن گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
ذَالَ بذَنَبِه: دم کو اوپر اٹھانا۔
ـــ بثَوْبِه: کپڑے کو کھینچنا۔

ذَالَ الی فُلاَنٍ: کسی سے بے تکلف ہونا۔
— الشیئُ: حقیر و معمولی ہونا۔ ذالَت الفَرَسُ و ذالَت المَرْأَۃُ: گھوڑے یا عورت کا لاپروائی کی وجہ سے دبلا ہو جانا
ذالتْ حَالُہ: حالت خراب ہونا، خستہ ہونا
أَذَالَہ: دم لگانا، دم دار بنانا (۲) دم کو لمبا کرنا۔ أَذَالَت المرأۃُ قِنَاعَھا: عورت کا گھونگھٹ کو دراز کرنا (۳) کثرت استعمال سے فرسودہ کرنا، حقیر و بے قیمت بنا دینا۔ کہتے ہیں: أَذَالَ فَرَسَہ وامْرأتَہ و غُلامَہ حدیث میں ہے: "نَہَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَسَلَّم عن إذَالَۃِ الخَیْلِ"
— مَالَہ: مال کو فضول خرچ کرنا، لٹانا
ذَیَّلَہ: دم لگانا، دم دار بنانا، دم کو لمبا کرنا، بہت لمبا کرنا۔
— الکِتابَ: کتاب پر حاشیہ لکھنا، نوٹ لکھنا۔
— الکلاَمَ: کلام میں تتمہ لگانا۔

ذَیَّلَہ فی کلاَمِہ: گفتگو میں بے تکلف ہونا وقار باقی نہ رکھنا۔
تَذَایلَت حَالُہ: حال پتلا ہونا، پست ہونا، شکستہ ہونا۔
تَذَیَّلَت الدَّابَّۃُ: چوپائے کا دم کو ہلانا۔
— فُلاَنٌ: غرور و اتراہٹ سے دامن گھسیٹنا (۲) بے وقار ہونا۔
— الی فُلاَنٍ: کسی سے بے تکلف ہونا
التَّذْیِیلُ: حاشیہ، تتمہ، ضمیمہ، علم معانی میں اس جملہ کو کہتے ہیں جو پہلے جملے کے ہم معنی ہو اور اسے تاکید کے لئے لایا جائے۔
الذَّیْلُ: دُم (۲) ہر چیز کا آخری حصّہ، کنارہ (۳) کپڑے کا دامن، نچلا حصہ (۴) ریت پر ہوا سے بنی ہوئی لکیر (۵) حاشیہ، تتمہ، ضمیمہ ج: اَذْیَالٌ و ذُیُولٌ۔
فُلاَنٌ طَوِیْلُ الذَّیْلِ: مال دار ہو فی ذیلٍ ذَائِلٍ: وہ ذلیل ہے

ذَیْلُ الصَّحِیْفَۃ: اخبار کا نچلا حصّہ، آخری صفحہ۔
حَامِلُ الذَّیْلِ: دامن بردار۔
طَاھِرُ الذَّیْلِ: پاک دامن۔
مَقْطُوعُ الذَّیْلِ: دم بریدہ۔
ذَیْلِیٌّ: دم سے متعلق، حاشیہ یا تتمہ سے متعلق۔
قِصَرُ الذَّیْلِ: کوتاہ دامنی، کسی کام کی تکمیل نہ ہونے کے وقت بولا جاتا ہے
الذَّیَّال: لمبی دم والا (۲) ناز و انداز سے چلنے والا۔
الذَّیَّالُ بالثَّوب: کپڑے کو گھسیٹنے والا، مغرور آدمی۔
المُذَیَّلُ: دم دار (۲) حاشیہ دار، مع ضمیمہ و تتمہ۔
• ذَامَہ ـِ ذَیْمًا و ذامًا: نقص نکالنا برائی کرنا۔ ھو مَذِیمٌ۔
الذَّامُ: عیب۔ کہاوت ہے: لا تَعْدَمُ الحَسْنَاءُ ذَامًا: کوئی حسینہ عیب سے پاک نہیں ہے۔
الذِّیمُ: الذَّامُ۔

بابُ الرَّاء

• الرَّاءُ: حروف ہجائیہ کا دسواں حرف۔

ر ـــــ أ ء

• الرَّاتین: ایک قسم کا گوند جسے تانبے وغیرہ کا ٹانکا لگانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

• راتینَج: ایک گوند نما مادہ جو بعض درختوں کو چیرتے وقت نکلتا ہے۔ اس میں تیل اور گوند ملا ہوا ہوتا ہے۔

• رَاوَند: ایک دست آور گھاس۔

• رَأَبَت الأَرضُ ـَ رَأْبًا: زمین کی روئیدگی کا کاٹنے کے بعد دوبارہ سرسبز ہونا۔

ـــ الإِنَاءَ: پھٹن یا سوراخ کو درست کرنا، مرمت کرنا۔

ـــ الصَّدْعَ: دراڑ یا شگاف کو بھرنا۔

ـــ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں صلح کرانا، اختلاف کی خلیج پاٹنا۔

ـــ الشيءَ: اکھٹا کر کے آہستہ سے باندھنا ھو رَائِب و رَآب و مِرْآبٌ۔

الرِّئَابَةُ: ٹانکا لگانے کا کام، درز بند کرنا۔

الرُّؤْبَةُ: برتن کی پھٹن میں لگایا جانے والا کسی چیز کا ٹکڑا، سوراخ بند کرنے کا مسالا، پیوند (۲) رات کا گزرا ہوا حصہ (۳) حاجت

المِرْآب والرَّآب والرَّائب: ٹانکا لگانے والا، اصلاح کرنے والا۔

• رَأْبَلَ: ایک پہلو پر اس طرح جھک کر چلنا جیسے کسی چیز کو لینے کا قصد ہو۔

تَرَأْبَلَ: چوری سے کام کرنا، چور بننا۔

ـــ القومُ: لوگوں کا بغیر قائد کے حملہ آور ہونا۔

الرِّئْبَالُ: شیر (۲) خبیث بھیڑیا۔ لِصٌّ

رِئْبَالٌ: نڈر اور شر پہ آمادہ چور (۳) وہ شخص جسے اس کی ماں نے تنہا جنا ہو (یعنی وہ اپنی ماں کا اکیلا ہی ہو) (۴) گھنا اور لمبا پودا ج: رَآبِيلُ و رَآبِلَةٌ۔

• رَأَدَ الضُّحٰى ـَ رَأْدًا: وقت چاشت جس میں سورج بلند ہو گیا ہو اور دن چڑھ گیا ہو (۲) دن چڑھنا۔

رَؤُدَ الغُصْنُ ـُ رُءُودَةً: ٹہنی کا انتہائی نرم و نازک ہونا (۲) ٹہنی کا جھومنا (دائیں بائیں ہلنا) لہلہانا۔

ارْتَأَدَتِ الفَتَاةُ: لڑکی کا نازو انداز سے چلنا۔

تَرَاءَدَ الضُّحٰى: رَأَدَ۔

تَرَأَّدَ الغُصْنُ: ہلنا، لہلہانا (دائیں بائیں حرکت کرنا)۔

ـــ الحَيَّةُ: سانپ کا چلتے ہوئے جھومنا

ـــ الرِّيحُ: ہوا کا ادھر ادھر ہونا، چلنا۔

ـــ الرَّجُلُ فی قِيَامِهٖ: آدمی کا کھڑے ہوئے میں ہچکولے کھانا، کانپنا۔

رَائِدُ الضُّحٰى: بوقت چاشت بلند سورج اور چڑھا ہوا دن۔

الرَّأْدُ: فَتَاةٌ رَأْدٌ: خوبصورت و خوش خوراک لڑکی۔

رَأْدُ الضُّحٰى: رَائِدہ (۲) رَأْدُ اللَّحْیِ: ڈاڑھی کی جڑ (ٹھوڑی کے نیچے) کان کے نیچے جبڑے کی اٹھی ہوئی ہڈی، ڈاڑھوں کی جڑ ج: آرَادٌ۔

الرُّءْدُ: غُصْنٌ رُءْدٌ: سرسبز و تر و تازہ حال کی نکلی ہوئی شاخ (۲) پُرشباب لڑکی ج: أَرْآدٌ (۳) صبر و سکون، سنجیدگی (۴) داڑھی کی جڑ، ڈاڑھوں کی جڑ (۵) شاخ کا کنارہ۔

الرِّئْدُ: رِئْدُ الرَّجُل: ہم عمر آدمی، ہم عمر عورت ج: أَرْآدٌ (۲) پودا (۳) نازک شاخ ج: رِئْدَانٌ۔

الرَّأْدَةُ: پُرشباب حسین لڑکی۔

الرُّءْدَةُ: پُرشباب حسین لڑکی (۲) صبر و سکون، سنجیدگی۔

الرَّءُودَةُ: الرَّأْدَةُ۔

• رَأْرَأَ: پتلی پھرا کر دیکھنا، گھورنا۔

ـــ المَرْأَةُ: عورت کا آئینہ دیکھنا۔

ـــ المَرْأَةُ بِعَيْنَيْهَا: عورت کا آنکھوں کو چمکانا۔

ـــ السَّحَابُ و السَّرَابُ: بادل اور سراب کا چمکنا۔

ـــ بالغَنَمِ: بکریوں کو ارار کہہ کر بلانا۔

ـــ الحَيَوَانُ بِذَنَبِهٖ: جانور کا دم ہلانا

• رَأَسَ فُلَانٌ ـَ رَآسَةً و رِيَاسَةً و رِئَاسَةً: بلند رتبہ ہونا (۲) بڑا بننا (بڑا بننے کے لئے خواہش رکھنا اور کسی کے مقابل آنا)، صدر بننا، افسر بننا، لیڈر ہونا۔

ـــ القَوْمَ و عَلَيْهِم: سربراہ بن جانا، سربراہی کرنا۔

ـــ فُلَانًا رَأْسًا: سر کو زخمی کرنا۔ ھو مَرْؤُسٌ و رَئِيسٌ۔

رُئِسَ رَأْسًا: سر میں تکلیف ہونا، دردسر کا مریض ہونا۔ ھو مَرْءُوسٌ۔

رَئِسَ ـَـ رَأْسًا : بڑے سر والا ہونا ۔
ھو أَرْأَسُ و ھی رَأْسَاءُ ج : رُؤْسٌ ۔
رَاءَسَ : لڑائی میں پیچھے رہنا ۔
رَأَّسَهٗ عَلَيْهِم : کسی کو لوگوں کا سربراہ بنانا، سردار بنانا، لیڈر بنانا، افسر بنانا ۔
رَأَّسَ القَلَمَ : قلم کی نوک بنانا ۔
ـــ الكِتَابَ : کتاب وغیرہ پر عنوان لگانا
اِرْتَأَسَ عَلَيْهِم : سردار بنا، سربراہ ہونا، صدر ہونا، لیڈر ہونا ۔
تَرَأَّسَ عَلَيْهِم : أَرْتَأَسَ ۔
ـــ الشَّيْءَ : اوپر سے پکڑنا ۔
ـــ الاجتماعَ وغيرَه : جلسہ وغیرہ کی صدارت کرنا ۔
الرَّائِسُ : وادی کا سرا (۲) والی، نگران کار (۳) بڑھتا ہوا بادل (۴) وہ بڑا شکاری کتا جس سے شکار میں کتے آگے نہ بڑھتے ہوں ج : رَوَائِسُ ۔
الرِّئَاسُ : رِئَاسُ السَّيْفِ : تلوار کا دستہ (۲) کسی معاملہ کا اولین حصہ ۔
الرِّئَاسَةُ : صدارت، سربراہی، لیڈری، افسری، سرداری ۔
الرَّأَّاسُ : سری (جانوروں کے سر) بیچنے والا ۔
الرَّأْسُ : ہر چیز کا بالائی حصہ، چوٹی، سرا (۲) سر (۳) دل (۴) دماغ (۵) سردار قوم، سربراہ (۶) سری (جانور کا سر جسے پکایا جاتا ہے) (۷) نوک (۸) کنارہ (۹) ابتدائی حصہ (۱۰) ایک فرد ۔ کہتے ہیں : عندہ رَأْسٌ من الغَنَمِ : اس کے پاس ایک بکری ہے ۔ عندہ خَمْسَةُ أَرْؤُسٍ : اس کے پاس پانچ عدد بکریاں ہیں ج : رُءُوسٌ و أَرْؤُسٌ ۔
رَأْسُ السَّنَةِ و الشَّهْرِ : سال یا مہینہ کا پہلا دن ۔
علی الرأسِ و العَيْنِ : بڑی خوشی سے
وُلِدَ علی رأسِ اخيه : وہ اپنے بھائی کے فوراً بعد پیدا ہوا ۔
من تحتِ راسِه : اسکی ذمہ داری پر
رَأْسُ العَمُودِ : کالم کا بالائی حصہ ۔
ـــ القوم : سردار قوم، لیڈر ۔
رَأْسٌ برأسٍ : برابر، مساوی طور پر
رَأْسًا : براہ راست ۔
رَأْسًا علی عَقِبٍ : الٹا، اوندھا ۔
رَأْسِيٌّ : عمودی شکل کا ۔
رَأْسُ مَالٍ : سرمایہ، اصل رقم ۔
الرَّأْسَمَالِيَّةُ : سرمایہ داری، ایک اقتصادی نظام جو دولت کی شخصی ملکیت کے نظریہ پر قائم ہے ۔
الرَّأْسَمَالِيُّونَ : سرمایہ دار لوگ سرمایہ دارانہ نظام کے حامل ۔
الرُّؤَاسُ : بڑے سر والا ۔
الرُّؤَاسِيُّ : الرُّؤَاسُ ۔
الرَّئِيسُ : سردار قوم، صدر، سربراہ، افسر، نگراں، چیف ج : رُؤَسَاءُ ۔
رَئِيسُ الإدارَةِ : ذمہ دار دفتر، چیف ایگزیکٹیو، منتظم اعلیٰ ۔
رَئِيسُ أَرْكانِ الحَرْبِ : چیف آف اسٹاف، فوج کا اعلیٰ کمانڈر ۔
رَئِيسُ البَلَدِيَّةِ : چیرمین، افسر بلدیہ
رَئِيسُ المَدْرَسَةِ : مہتمم، ناظم ۔
رَئِيسُ الجَامِعَةِ : چانسلر یونیورسٹی ۔
رَئِيسُ القسمِ : صدر شعبہ ۔
رَئِيسُ الوُزَرَاءِ : وزیر اعظم ۔
رَئِيسُ العِصَابَةِ : گروہ کا سردار ۔
رَئِيسِيٌّ : صدارتی، صدر سے متعلق، بنیادی، اہم، اول ۔ البابُ الرَّئِيسِيُّ : صدر دروازہ ۔ الشارعُ الرَّئِيسِيُّ : مین روڈ، شارع عام ۔
الأَعْضَاءُ الرَّئِيسِيَّةُ : وہ بنیادی اعضاء جسم جن میں سے کسی ایک کے فقدان سے انسان کا زندہ رہنا مشکل ہے یہ قلب، دماغ، جگر، پھیپھڑے اور گردے ہیں ۔
المَسْأَلَةُ الرَّئِيسِيَّةُ : بنیادی مسئلہ
الرَّيِّسُ : الرَّئِيسُ ۔
المِرْآسُ : دوڑ میں گھوڑوں سے آگے نکلنے والا (۲) برابر والے گھوڑوں کے سر پر کاٹنے والا گھوڑا ج : مَرَائِيسُ
المَرْؤُوسُ : ماتحت ۔ ضد : رئیس محکوم ۔
المَرْؤُوسِيَّةُ : ماتحتی ۔
• رَأَفَ به ـَـ رَأْفَةً : کسی پر مہربان ہونا، شفقت کرنا ۔ ھو رَائِفٌ ۔
رَئِفَ به ـَـ رَأَفًا : رَأَفَ ھو رَئِفٌ ۔
رَؤُفَ ـُـ رَأْفَةً و رَآفَةً : رَأَفَ ۔ ھو رَؤُوفٌ و رَؤُفٌ ۔
تَرَاءَفُوا : ایک دوسرے پر رحم کرنا ۔
تَرَأَّفَ به : کسی کے ساتھ شفقت کا معاملہ کرنا، مہربانی کرنا ۔
اِسْتَرْأَفَهٗ : رحم وکرم کی درخواست کرنا، طالب رحم وشفقت ہونا ۔
الرَّأْفَةُ : رحم، مہربانی، شفقت ۔
الرَّؤُوف : انتہائی شفیق، بڑا مہربان ۔
• أَرْأَلَتِ النَّعَامَةُ : شتر مرغ کا بچہ والا ہونا ۔ ھی مُرْئِلٌ ۔
رَاءَلَ : جلدی کرنا، تیزی دکھانا ۔
اِسْتَرْأَلَ الرَّأْلُ : شتر مرغ کے بچہ کا بڑا ہو جانا ۔
ـــ النَّبَاتُ : پودے کا لمبا ہو جانا ۔
الرَّأْلُ : شتر مرغ کا بچہ (۲) شتر مرغ کا یک سالہ بچہ ج : أَرْؤُلٌ و رِئَالٌ
الرَّاؤُل : جانور کے دانتوں کی زیادتی، جانور کا لعاب دہن ۔
الرُّؤَالُ : جانور کا لعاب دہن ۔

•رَأَمَ ـــ الإِنَاءَ رَأْمًا: ٹانکا لگانا، مرمت کرنا۔
ـــ الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔
رَئِمَ الجُرْحُ ـــ رَأْمًا: زخم کا بھرجانا
ـــ الأُنْثَى وَلَدَهَا: مادہ کا اپنے بچہ سے محبت کرنا اور اس سے الفت ہونا۔
هِيَ رَائِمَةٌ وَ رَائِمٌ وَ رَءُومٌ۔
کہاوت ہے: ظِئْرٌ رَءُومٌ خَيْرٌ مِنْ أُمٍّ سَئُومٍ: مہربان دایہ لاپرواہ ماں سے بہتر ہے، بے توجہی اور لاپرواہی کے موقعہ پر کہا جاتا ہے کہ تم سے غیر اچھا
ـــ الشَّيْءَ: پسند کرنا، مانوس ہونا۔
أَرْأَمَهَا: مشفق و مہربان بنانا۔ کہاوت ہے: ثُكْلٌ أَرْأَمَهَا وَلَدًا: اولاد سے محرومی نے اسے لڑکے پر مہربان کر دیا۔
نیز: أَرْأَمَ النَّاقَةَ عَلَى وَلَدِهَا وَ عَلَى وَلَدِ غَيْرِهَا: اس نے اونٹنی کو اس کے بچہ پر اور دوسری اونٹنی کے بچہ پر مہربان و مشفق بنا دیا۔
ـــ الجُرْحَ: زخم کو علاج سے مندمل کرنا۔
ـــ الحَبْلَ: رسّی کو خوب بٹنا اور مضبوط کرنا
ـــ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کے لئے مجبور کرنا۔
رَاءَمَ الإِنَاءَ مُرَاءَمَةً: مرمت کرنا، ٹانکا لگانا۔
تَرَأَّمَتِ النَّاقَةُ: مہربان ہونا، اونٹنی کے دل میں بچہ کی محبت ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی پر رحم کرنا۔
الرِّئْمُ: اونٹ وغیرہ کے بچہ کی کھال جس میں بھوسہ بھرا ہوا ہو۔
وہ بچہ جس پر اس کی ماں کے علاوہ دوسرا جانور مہربان ہو ج: أَرْآم۔
الرِّئْمُ: سفید ہرن (۲) ہرن کا بچہ ج: أَرْآمٌ و آرَامٌ۔
الرِّئْمَةُ: ہرنی، حسین عورت کو حسن و نزاکت میں اس سے تشبیہ دیجاتی ہے۔
الرَّءْمَةُ: گوند وغیرہ چپکانے کا مسالا ج: رِءَمٌ۔
الرَّائِمُ و الرَّائِمَةُ: اپنے بچہ سے پیار کرنے والی اونٹنی۔
الرُّءَامُ: جانوروں کے منہ کا جھاگ۔
الرَّءُومُ: اپنے بچہ سے پیار کرنے والی اونٹنی
الرَّءُومُ لِلضَّيْمِ: ذلت پر راضی ہوجانے والا
•رَآهُ يَرَاهُ وَ يَرْآهُ رَأْيًا وَ رُؤْيَةً: آنکھ سے دیکھنا، ادراک کرنا (۲) رائے رکھنا، اعتقاد و گمان کرنا، مناسب سمجھنا (۳) تدبیر کرنا۔ کہتے ہیں: يَا تُرَى وَ هَلْ تُرَى: کیا تیرا یہ گمان ہے، دیکھئے کیا ہوتا ہے، کیا خیال ہے، کیا بات ہے؟ یہ تعجب کے وقت بولا جاتا ہے۔
أَرَأَيْتَ: مجھے بتاؤ تو سہی۔ أَلَمْ تَرَ: کیا تمہیں معلوم نہیں۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے پھیپھڑے پر مارنا، زخمی کرنا۔
ـــ الرَّايَةَ: جھنڈا گاڑنا۔
ـــ فِي مَنَامِهِ رُؤْيَا: خواب دیکھنا۔
ـــ فلانا عالمًا: کسی کو عالم سمجھنا، گمان کرنا۔
ـــ الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا۔
رُئِيَ رَأْيًا: پھیپھڑے پر زخم آنا۔
أَرْأَى: ذی رائے ہونا (۲) عقل مند ہونا (۳) پھیپھڑے کا مریض ہونا (۴) آئینہ دیکھنا (۵) آسیب زدہ ہونا، جن آنا (۶) ریاکاری کرنا، خلاف حقیقت مظاہرہ کرنا (۷) بہت خواب نظر آنا (۸) دیکھتے وقت آنکھوں کو خوب ہلانا۔
أَرَى اللّٰهُ بِفُلَانٍ: کسی کے دشمن کو اس کا ایسا عیب بتانا جس سے وہ خوشی منائے۔
أَرَى فُلَانًا المِرْآةَ: کسی کو آئینہ دکھانا۔ دیکھنے کے لئے آئینہ دینا۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
ـــ وَجْهَ الصَّوَابِ: صحیح رخ یا راستہ دکھانا۔
رَاءَاهُ مُرَاءَاةً وَ رِءَاءً وَ رِيَاءً: کسی کے سامنے (خلاف حقیقت) صلاح و تقوی کا اظہار کرنا (۲) کسی سے مشورہ کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کو ملاقات کرنے کے وقت دیکھنا۔
رَأَّاهُ تَرْئِيَةً: کسی کو (خلاف واقعہ) خیر و تقوی کا حامل دکھانا (۲) آئینہ دکھانا
ارْتَأَى الشَّيْءَ: دیکھنا (۲) غور کرنا، مناسب سمجھنا۔
ـــ فِي الأَمْرِ: غور و فکر کرنا
ـــ رَأْيًا فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں کوئی رائے رکھنا، سوچنا۔
تَرَاءَى فُلَانٌ: شیشہ وغیرہ میں اپنا منہ دیکھنا۔ کہتے ہیں: تَرَاءَى فِي المِرْآةِ وَ نَحْوِهَا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو دیکھنا۔
ـــ لَهُ: دیکھنے کی کوشش کرنا۔
ـــ لَهُ كَذَا: نظر آنا، مناسب معلوم ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "تَرَاءَيْنَا الهِلَالَ بِذَاتِ عِرْقٍ" ہم نے مقام ذات العرق میں چاند دیکھا (۲) کسی چیز پر نظر ڈالنا کہ وہ دکھائی دیتی ہے یا نہیں (۳) کسی کو بوقت ملاقات دیکھنا۔
تَرَأَّى لَهُ: دیکھنے کی کوشش کرنا۔
ـــ فِي المِرْآةِ: شیشے وغیرہ میں دیکھنا۔
تَمَرْأَى فِي المِرْآةِ: آئینہ میں دیکھنا۔
اسْتَرْأَى بِالمِرْآةِ: آئینہ دیکھنا۔
ـــ الشَّيْءَ: دیکھنا۔

اِسْتَرْاَی فلانًا: دکھلوانا، دیکھنے کے لئے کہنا (۲) مشورہ لینا (۳) ریاکار سمجھنا۔

الرَّایَۃُ: جھنڈا ج: رَایَات۔

الرَّأْیُ: رائے (۲) تجویز (۳) خیال واعتقاد (۴) عقل (۵) تدبیر (۶) غور وفکر (۷) مشورہ (۸) نصیحت ج: آرَاءٌ (۹) اصولیوں کے نزدیک رائے قواعد مقررہ کے تحت احکام شرعیہ مستنبط کرنے کا نام ہے۔

رَأَیْتُہُ رَأْیَ العَیْنِ: میں نے اسے بچشم خود دیکھا۔

الرِّیَاءُ والرِّئَاءُ: دکھاوا، تصنع، نفاق۔

الرِّئْیُ: شاندار کپڑا جسے اس کی خوبی دکھانے کے لئے پھیلایا جائے۔

رِئْیُ الشَّیْءِ: کسی چیز کا منظر، چہرہ (۲) حسین منظر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَکَمْ أَھْلَکْنَا قَبْلَھُمْ مِنْ قَرْنٍ ھُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْیًا"۔

الرُّؤْیَا: خواب ج: رُؤًی۔

الرُّؤْیَۃُ: دیدار، آنکھ سے دیکھنا (۲) دل سے دیکھنا (۳) رمضان مبارک کی پہلی رات کو چاند دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "صُوْمُوْا لِرُؤْیَتِہٖ" (۴) نظریہ۔ رُؤْیَۃُ القاصی: ٹیلیویژن۔

الرِّئَۃُ: پھیپھڑا (عضو تنفس) وہ دو ہوتے ہیں

الرِّئَوِیُّ: پھیپھڑے سے متعلق۔ القَلْبُ الرِّئَوِیُّ: پھیپھڑے کے بعض امراض میں قلب کے دائیں جانب کا بڑا ہوجانا۔

الرَّئِیُّ: وہ شاندار کپڑا جس کا حسن دکھانے کے لئے پھیلایا گیا ہو (۲) موکل وہ جن جو انسان کو نامعلوم چیزوں کی خبر دیتا ہو (۳) سردار قوم۔ کہتے ہیں: ھو رَئِیُّ قومہ (۴) بڑا سانپ۔

الرُّوَاءُ: بہار، رونق، ظاہری حسن وجمال (اس کی اصل رُوَاءٌ ہے) کہتے ہیں: اِمْرَأَۃٌ لَھَا رُوَاءٌ: خوب رو عورت

المَرْأَی: منظر۔ کہتے ہیں: ھو مِنّی بِمَرْأَی وہ میری نگاہوں کے سامنے ہے۔

المَرْآۃُ: المَرْأَی۔ کہاوت ہے: تُخْبِرُ عن مَجْھُوْلِہٖ مَرْآتُہٗ: اس کا ظاہر باطن کا پتہ دیتا ہے۔

المِرْآۃُ: آئینہ ج: مَرَاءٍ و مَرَایَا۔

المِرْآۃُ المُعَدِّنِیَّۃُ: ایک آلہ جراحی (۲) دوربین جو سرجری میں استعمال کیجاتی ہے

المُرَائِی: ریاکار، منافق۔

ر ـــــ ب

•رَبَأَ فُلانٌ ـَ رَبْئًا: بلند ہونا، بلندی پر پہنچنا (۲) کھانے کی مختلف اقسام جمع کرنا۔ کہتے ہیں: رَبَأَ فُلانٌ لِفُلانٍ (۳) بھاری قدموں سے چلنا، مشکل سے چلنا۔ رَبَأَ فی مِشْیَتِہٖ بھی کہا جاتا ہے

ـــ الأَرْضُ: صاف اور بلند ہونا۔

ـــ بِفُلانٍ عن کذا: بلند کرنا، بے داغ قرار دینا، برائی سے الگ سمجھنا۔

رَبَأَ بِنَفْسِہٖ عن کذا: خود کو کسی فعل سے الگ رکھنا۔

ـــ فی الأَمْرِ: غور وفکر کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ: بلند کرنا، اونچائی پر پہنچانا۔

ـــ المَالَ: مال کی حفاظت اور نگہداشت کرنا۔

ـــ القَوْمَ ولَھُمْ: لوگوں کا محافظ جاسوس بننا (جو اوپر چڑھ کر دشمن کو دیکھے اور اپنے لوگوں کو باخبر کرے) نگرانی کرنا۔

ما رَبَأْتُ رَبْأَہٗ: میں نے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی۔

رَابَأَہٗ: کسی سے بچنا، احتیاط کرنا۔

ـــ فُلانٌ فُلانًا: ایک دوسرے کی حفاظت کرنا، نگاہ رکھنا۔

اِرْتَبَأَ: بلند ہونا، بلندی پر پہنچنا۔

اِرْتَبَأَ الجَبَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔

الرَّبِیْءُ: پیش رو جو دشمن کا پتہ لگا کر اپنے لوگوں کو آگاہ کرتا ہے، ہراول دستہ ج: رَبَایَا۔

الرَّبِیْئَۃُ: ہراول دستہ۔

المَرْبَأُ: اوپر سے دشمن کو دیکھنے کی جگہ، ٹاور ج: مَرَابِئُ۔

المَرْتَبَأُ: المَرْبَأُ۔

•رَبَّ الوَلَدَ ـُ رَبًّا: پرورش کرنا، نگہداشت کرنا، اشیاء ضروریہ (غذا وغیرہ دینا اور مضرتوں سے بچانا) الفاعل رَابٌّ والمفعول مَرْبُوْبٌ و رَبِیْبٌ۔ مؤنث کے لئے تا تانیث بڑھا دی جائے۔

ـــ القَوْمَ: سربراہی کرنا، قیادت کرنا۔ حضرت ابن الزبیرؓ سے حضرت ابن عباسؓ کی گفتگو میں ہے: "لَأَنْ یَرُبَّنِی بَنُو عَمِّی أَحَبُّ إِلَیَّ من ان یَرُبَّنِی غَیْرُھُمْ"۔

ـــ الشَّیْءَ: اکٹھا کرنا (۲) مالک ہونا (۳) ٹھیک کرنا (۴) مضبوط کرنا۔ جیسے رَبَّ الأَمْرَ۔

ـــ النِّعْمَۃَ رَبًّا ورِبَابًا ورِبَابَۃً: نعمت کو بڑھانا اور محفوظ رکھنا۔

ـــ بالمکانِ: کسی جگہ جمے رہنا، الگ نہ ہونا

ـــ الدُّھْنَ: تیل کو عمدہ بنانا، خوشبودار بنانا۔

أَرَبَّتِ الرِّیْحُ: ہوا کا چلتے رہنا۔ أَرَبَّتِ ـــ السَّحَابَۃُ: بادل کا برستے رہنا۔

ـــ بالمکانِ: مقیم رہنا، الگ نہ ہونا۔

رَبَّبَ الوَلَدَ والنِّعْمَۃَ: پرورش کرنا، محفوظ رکھنا۔

ـــ الثَّمَرَ: پھلوں کا مربا بنانا۔

اِرْتَبَّ الوَلَدَ: رَبَّ۔

ـــ علی فُلانٍ: نعمتوں سے نوازنا۔

تَرَبَّبَ القَومُ: اکٹھا ہونا۔
— الوَلَدَ: پرورش کرنا۔
— الشیءَ: کسی شے کی ملکیت کا دعویٰ کرنا (تربّبَ الرَّجُلَ و الأرضَ)۔
التَّربِیبُ: قوام کو پانی جلا کر گاڑھا کرنا۔
الرَّابُّ: سوتیلا باپ (ماں کا دوسرا خاوند)
الرَّابَّۃُ: سوتیلی ماں۔
الرَّبَابُ: سفید بادل۔ واحد: رَبَابَۃ (۲) ایک تار کا باجہ مثل سارنگی۔
الرِّبَابُ: عہد و پیمان۔
الرِّبَابَۃُ: الرِّبَابُ (۲) تیروں کا مجموعہ گٹھا (۳) تیر باندھنے کی ڈوری۔
الرَّبُّ: پروردگار، اللہ تعالیٰ کا نام غیر اللہ کے لئے اس کا استعمال بلا اضافت نہیں ہوتا (۲) پرورش کنندہ، مربّی (۳) مالک (۴) آقا، سردار (۵) نگراں (۶) منتظم (۷) انعام دہندہ (۸) اصلاح کنندہ ج: أَربَابٌ و رُبُوب۔
رَبُّ البَیتِ: صاحب خانہ، منتظم خانہ۔
الرُّبُّ: شیرہ (کھجور وغیرہ پکا کر تیار کیا ہوا)۔
رُبُّ السَّمنِ و الزَّیتِ: گھی یا تیل کا گاڑھا کیا ہوا (۲) دونوں کی سیاہ گاد، تلچھٹ ج: رُبُوبٌ و رِبَابٌ۔
رُبَّ: حرفِ جر جو صرف نکرہ کو مجرور کرتا ہے اور زائد حرف کے حکم میں ہوتا ہے کسی لفظ سے متعلق نہیں ہوتا۔ اس کے آخر میں مازائدہ لگا دیا جائے تو یہ اپنا عمل جر روک دیتا ہے اس وقت اسماء معرفہ اور افعال پر بھی داخل ہو جاتا ہے، کبھی اسے مخفف کر دیا جاتا ہے اور کبھی اس کے آخر میں تاء تانیث بھی لگا دی جاتی ہے۔ یہ کبھی تقلیل اور کبھی تکثیر کے لئے آتا ہے جس کی تعیین سیاق کلام سے حسب موقع کی جاتی ہے۔
— رُبَّمَا و رُبَمَا: شاید، ممکن ہے، بعض اوقات، بسا اوقات۔
الرَّبَبُ: بہت سا پانی، آبِ کثیر، آبِ شیریں۔
الرُّبِّیُّ: احسان و انعام (۲) ضرورت (۳) مضبوط گرہ (۴) بکری جس نے بچہ جنا ہو یا جس کا بچہ مر گیا ہو ج: رُبَابٌ (یہ جمع نادر ہے)۔
الرَّبَّابُ: جماعت۔
الرِّبَابَۃ: پرورش، عہد و پیمان، تیروں کا مجموعہ
الرُّبَّانُ: جہاز کا کپتان (۲) پوری چیز کہتے ہیں: أَخَذَ الشیءَ بِرُبَّانِہٖ۔
الرَّبَّانِیُّ: اللہ والا، خدا پرست (۲) علم و عمل میں کامل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلٰکِنْ کُوْنُوْا رَبَّانِیِّیْنَ بِمَا کُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْکِتَابَ"۔
الرَّبَّۃُ: رَبٌّ کی تانیث، صاحبہ، مالکہ۔ اضافت کے ساتھ جیسے: رَبَّۃُ البَیتِ (۲) بڑا مکان ج: رِبَابٌ (۳) عورت کی مورتی۔
الرِّبَّۃُ: موسم گرما میں ہری رہنے والی گھاس یا نبات (۲) بڑا گروہ یا دس ہزار کی تعداد (۳) ایک پودا جس پر لوبیے جیسا پھل آتا ہے ج: رِبَبٌ و رِبَابٌ و أَرِبَّۃٌ۔
الرُّبَّۃُ: بڑا گروہ ج: رِبَبٌ و رِبَابٌ (۲) خوش گوار زندگی۔
الرُّبُوبِیَّۃ: پرورش، شان و صفت باری تعالیٰ (۲) آقائیت۔
الرِّبِّیُّ: لوگوں کا بڑا گروہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَکَأَیِّنْ مِّنْ نَبِیٍّ قَاتَلَ مَعَہٗ رِبِّیُّوْنَ کَثِیْرٌ" (۲) صابر و پرہیزگار عالم۔
الرَّبُوبُ: سوتیلا بیٹا (یعنی کسی کی بیوی کا وہ بچہ جو دیگر خاوند سے ہوا ہو) (۲) جنگلی گایوں کی قطار۔
الرَّبِیبُ: سوتیلا باپ یا بیٹا (۲) جس سے معاہدہ کیا گیا (۳) بادشاہ ج: أَرِبَّاءُ و أَرِبَّۃٌ۔
الرَّبِیبَۃُ: سوتیلی ماں، سوتیلی لڑکی (جو دوسرے خاوند سے ہو) (۲) بچہ کی دایا، انّا ج: رَبَائِبُ۔
المِربَابُ: بہت نباتات والی زمین، شاداب زمین۔
المَرَبُّ: المِربَابُ (۲) جگہ (۳) قیام گاہ، ملاقات گاہ۔
المُرَبَّبُ: مربّا (۲) وہ شخص جس پر انعام کیا گیا ہو۔
المُرَبِّیُّ: دیکھئے (ر ب و)
•رَبَتَ الصَّبِیَّ ـِ رَبْتًا: پرورش کرنا (۲) تھپکنا، تھپکی دے کر سلانا۔
رَبِتَ ـَ رَبَتًا: زبان بند ہو جانا۔
رَبَّتَ الصَّبِیَّ: بچہ کو تھپکی دینا، سلانے کے لئے تھپکنا۔
•رَبَثَہٗ عن حَاجَتِہٖ و أَمرِہٖ ـُ رَبْثًا: ضرورت وغیرہ سے روکنا، باز رکھنا۔ ھو رَبُوثٌ و رَبِیثٌ
رَبَّثَہٗ عن حاجتہ و أمرہ تربیثًا و تربیثۃً: باز رکھنا، روکنا۔
ارتبثَ القومُ: منتشر ہونا۔
اربَثَّ القومُ: شیرازہ بکھرنا۔ کہتے ہیں: اربَثَّ أمرُھُم۔
تَرَبَّثَ فی سَیرِہٖ: رک رک کر چلنا
اربَاثَّ: بند ہو جانا، رک جانا۔
الرِّبِّیثَی: مانع، رکاوٹ۔
الرَّبِیثَۃُ: رکاوٹ، قید۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذٰلِکَ لہ رَبِیثَۃً ج: رَبَائِثُ۔ حدیث میں ہے: "تَعتَرِضُ الشَّیَاطِینُ النَّاسَ یومَ الجُمُعَۃِ بِالرَّبَائِثِ" جمعہ کے روز شیطان لوگوں کے پاس رکاوٹیں لے کر آتے ہیں۔
•رَبِجَ ـَ رَبَاجَۃً: کند ذہن ہونا۔

هو رَبِيحٌ وهي رَبِيحَة۔
أَرْبَحَ : پست قد اولاد والا ہونا۔
تَرَبَّحَ : کند ذہن ہونا، بے وقوف ہوجانا، پریشان و متحیر ہوجانا۔
—— الوالِدَةُ علی وَلَدِها : ماں کا اپنے بچہ میں مشغول ہونا اور اس کے باپ کے بعد دوسری شادی نہ کرنا۔
الرَّابِحُ : بھرپور اور سیراب۔
الرَّبَاحِيُّ : بھاری بھرکم (۲) دبیز اور گٹھیلا (۳) ڈینگ مارنے والا۔ شاعر کہتا ہے: وتَلْقَاهُ رَبَاحِيًّا فَخُورًا۔
• رَبِحَتْ تِجَارَتُه ـــ رِبْحًا و رَبَحًا و رَبَاحًا : کاروبار کا نفع بخش ہونا، تجارت کا کامیاب ہونا، تجارت میں نفع اٹھانا۔ جیسے: رَبِحَ التَّاجِرُ فی تِجَارَتِه۔
أَرْبَحَتْ تِجَارَتُه : تجارت کا نفع بخش ہونا۔
—— فُلَانًا علی بِضَاعَتِه : کسی کو اس کے سامان پر نفع دینا۔ أَرْبَحَهُ بِبِضَاعَتِه بھی کہتے ہیں۔
رَابَحَه علی بِضَاعَتِه : سامان پر کسی کو نفع دینا۔
تَرَبَّحَ : نفع کمانا، نفع چاہنا (۲) متحیر ہونا
الرَّابِحُ : نفع بخش، نفع حاصل کرنے والا، کامیاب۔
الرُّبَحُ : فروختگی کے لئے منگائے جانے والے اونٹ اور گھوڑے (۲) چربی (۳) اونٹ کے چھوٹے بچے۔ واحد: رَابِحٌ (۴) اونٹ کا چھوٹا بچہ ج: رِبَاحٌ۔
الرِّبْحُ : نفع، فائدہ، کامیابی، سود ج: أَرْبَاحٌ (۲) علم اقتصادیات میں اس فرق کو کہتے ہیں جو سامان کی لاگت اور اس کی فروختگی کی قیمت میں ہوتا ہے۔
الرِّبْحُ الإِجْمَالِيُّ : وہ تمام منافع جو مالک کاروبار صاحب عمل حاصل کرتا ہے۔
الرِّبْحُ الصَّافِي : خالص نفع، جو انتظامی اخراجات اور سرمایہ/اصل کے سود کے بعد حاصل ہو۔
الرِّبْحُ البَسِيطُ : سود مفرد۔
الرِّبْحُ المُرَكَّبُ : سود مرکب۔
الرَّبِيحُ : نفع بخش، کامیاب۔ مَتْجَرٌ رَبِيحٌ : کامیاب دوکان۔
المُرَابَحَةُ : (بَيْعُ المُرَابَحَةِ) مال اصل پر مقررہ اضافہ کے ساتھ بیع کرنا۔
أَعْطَاهُ مالًا مُرَابَحَةً : کسی کو نفع کی باہمی تقسیم پر مال دینا
• رَبِخَ فی الرَّمْلِ ـــ رَبْخًا : ریت میں مشکل سے چلنا۔
أَرْبَخَ الرَّمْلُ : ریت کا تہ بہ تہ ہونا۔
—— فلانٌ : مشکلات میں پڑنا۔
—— فُلَانٌ فی الرَّمْلِ : ریت میں مشکل سے چلنا
تَرَبَّخَ : سست و ڈھیلا ہونا۔ تَرَبَّخَ فی مَشْيِه : ڈھیلا ہو کر چلنا۔
الرِّبْيَخُ (من الرِّجال) : موٹا اور ڈھیلا آدمی۔
• رَبَدَ بالمَكَانِ ـــ رَبْدًا و رُبُودًا : قیام کرنا۔
—— فُلَانًا رَبْدًا : قید کرنا، روکنا۔
—— التَّمْرَ : کھجور کو سکھانے کی جگہ پر اکھٹا کرنا۔
—— الإِبِلَ : اونٹوں کو باڑہ میں بند کرنا
رَبِدَ ـــ رُبْدَةً : سیاہی مائل خاکی رنگ کا ہونا۔ مٹیالا ہونا۔ هو أَرْبَدُ و هي رَبْدَاءُ ج: رُبْدٌ
ارْبَدَّ : رَبِدَ۔
—— وَجْهُهُ : چہرہ کا سرخ و سیاہی مائل ہونا (بوقت غضب)۔ خاکستری رنگ کا ہونا۔ عام أَرْبَدُ : قحط کا سال۔
دَاهِيَةٌ رَبْدَاءُ : سخت مصیبت۔
تَرَبَّدَ : رَبِدَ۔
—— الرَّجُلُ : چہرہ پر شکن پڑنا، ترش رو ہونا۔
—— اللَّوْنُ : رنگ بدلنا۔
—— السَّمَاءُ : آسمان کا ابر آلود ہونا۔
ارْبَادَّ : ارْبَدَّ۔
الرُّبْدُ من السَّيْفِ : تلوار کا جوہر (۲) خوشنمائی، آب۔
الرُّبْدَةُ : خاکستری رنگ۔
الرَّبِيدُ : برتن میں تہ بہ تہ لگی ہوئی اور پانی چھڑکی ہوئی کھجوریں۔
الرَّبِيدَةُ : الماری یا بکس جس میں کتابیں اور رجسٹر وغیرہ محفوظ کئے جائیں ج: رَبَائِدُ۔
أَرْبَدُ : خاکستری رنگ کا، مٹیالا، بھورا (۲) قحط کا سال (۳) شیر (۴) ایک زہریلا سانپ م: رَبْدَاءُ ج: رُبْدٌ
المِرْبَدُ : اونٹوں کا باڑا، عراق میں اونٹوں کا ایک بازار تھا جسے مِرْبَدُ البصرہ کہتے تھے اس میں عرب شعرا کا اجتماع بھی ہوتا تھا (۲) کھجور سکھانے کی جگہ وغیرہ ج: مَرَابِدُ۔
• رَبَذَ ـــ رَبْذًا : چلنے میں تیز قدم اور کام میں پھرتیلا ہونا۔
أَرْبَذَ الثَّوْبَ أو الحَبْلَ : کاٹنا۔
الرَّبَذَانِيُّ : جھکی اور بسیار گو آدمی۔
الرِّبْذَةُ : حائضہ عورت کا خرقہ، سنار کا زیورات صاف کرنے کا کپڑا، ہر قسم کی مشین یا پرزہ صاف کرنے کا کپڑا۔ (عام طور پر مذکورہ تمام کاموں میں پرانے کپڑے کا ٹکڑا استعمال کیا جاتا ہے اسی کو عربی میں خرقہ اور اردو میں چیتھڑا کہتے ہیں (۲) ہر قسم کی گندی چیز (۳) نکما آدمی (۴) شیشی یا بوتل کی ڈاٹ ج: رِبَذٌ و رِبَاذٌ

الرَّبَذِيُّ: کمان کی تانت (۲) کوڑا۔
المِرْبَاذُ: جھکّی، فضول گو۔
•الرِّبْرَبُ: ہرنوں کی ڈار، جنگلی یا پالتو گایوں کا ریوڑ ج: رَبَارِبُ۔
•رَبُزَ الكَبْشُ ـُ رَبَازَةً: دنبے کا موٹا تازہ ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: سمجھ دار اور خوش مزاج ہونا هو رَبِيزٌ۔
رَبَّزَ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
اِرْتَبَزَ: اپنے فن میں ماہر و کامل ہونا۔
الرَّبِيزُ: اپنے فن کا ماہر۔
•رَبَسَه بيده ـُ رَبْسًا: ہاتھ مارنا هو مَرْبُوسٌ و رَبِيسٌ۔
ـــ القِرْبَةَ و نَحْوَها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
اِرْتَبَسَ: مخلوط ہو جانا (۲) گتھا ہوا یا ٹھکا ہوا ہونا۔
ـــ العُنْقُودُ: گچھے (خوشہ) کے دانوں کا گتھا ہوا ہونا۔
تَرَبَّسَ: آہستہ چلنا۔
ـــ فلانًا: کسی سے پرزور مانگ کرنا۔
ارْبَسَّ فُلانٌ: کسی خطۂ زمین میں جانا، چلنا۔
ـــ أَمْرُ القَوْمِ: لوگوں کی حالت کمزور پڑ جانے کی وجہ سے شیرازہ بکھر جانا
الرِّبْسُ من الرجال: انتہائی چالاک آدمی (۲) بہت سا مال وغیرہ۔
الرَّبِيسُ: بہت سا مال وغیرہ (۲) فربہ دُنبہ (۳) بھرا ہوا گچھا (۴) بہادر آدمی۔
الرُّبَيْسُ: أُمُّ الرُّبَيْسِ: اژدہا، سانپ (۲) بطور کنایہ مصیبت کو بھی کہتے ہیں (۳) ٹھوس اور ٹھکا ہوا گٹھیلا
الرِّبْيَاسُ: چقندر جیسی ایک کھٹی میٹھی سبزی
الرُّبْسَاءُ: مصیبت ج: رُبُسٌ
•رَبِشَتِ الأَرْضُ ـَ رَبَشًا: زمین کا مختلف رنگوں کی زیادہ گھاس والی ہونا، کہتے ہیں: رَبِشَتِ السَّنَةُ و رَبِشَ المَكَانُ: سال اور جگہ کا زرخیز ہونا۔
رَبِشَ الرَّجُلُ: مختلف رنگ والا ہونا۔ هو أَرْبَشُ وهي رَبْشَاءُ ج: رُبْشٌ۔
أَرْبَشَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے آنا (۲) چنے جیسے پھل لانا، فَالشَّجَرُ مُرْبِشٌ۔
الرَّبَشُ: کم عمروں کے ناخنوں میں ظاہر ہونے والی سفیدی۔
الأَرْبَشُ: مختلف رنگوں کا، مختلف رنگوں والی جگہ م: رَبْشَاءُ۔
•رَبَصَ بِفُلانٍ ـُ رَبْصًا: کسی کے لئے خیر یا شر کا منتظر رہنا (۲) گھات میں لگنا، تاک میں رہنا۔
رَبَصَ فُلانًا أَمْرٌ: کسی کو کوئی بات اچھی یا بری پیش آنا۔
تَرَبَّصَ: ناجائز ذخیرہ کرنا۔
ـــ بِه: کسی کی گھات میں رہنا (۲) نقصان پہنچانے کے لئے تاک میں رہنا (۳) کسی کے لئے اچھائی یا برائی کا انتظار کرتے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الحُسْنَيَيْنِ"
ـــ بِسِلْعَتِه الغَلاءَ: اپنے سامان کے بھاؤ بڑھنے کا انتظار کرنا۔
ـــ عن كذا: کسی بات سے رک جانا
الرُّبْصَةُ: ملاجلا رنگ (۲) ادلتا بدلتا رنگ (۳) انتظار۔ کہتے ہیں: لي عَلَى هَذَا الأَمْرِ رُبْصَةٌ: مجھے اس معاملہ میں انتظار ہے۔
•رَبَضَتِ الغَنَمُ وغيرُها من الدَّوَابِّ ـِ رَبْضًا و رُبُوضًا: بکری وغیرہ کا گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
رَبَضَ الأَسَدُ على فَرِيسَتِه: شیر کا اپنے شکار کو حملہ کر کے دبوچ لینا
ـــ القِرْنُ على قِرْنِه: اپنے ہم پلہ کو دبوچ لینا۔
ـــ بالمكانِ: قیام کرنا۔
ـــ فلانًا ـُ رَبْضًا: کسی کی پناہ لینا
أَرْبَضَتِ الشَّمْسُ: دھوپ کا اتنا سخت ہونا کہ جانور گرمی کی شدت سے گھٹنوں کے بل بیٹھ جائیں۔
ـــ الرَّاعِي الغَنَمَ وغيرَها: چرواہے کا جانوروں کو بٹھا دینا۔
ـــ الشَّرابُ القَوْمَ: شراب کا لوگوں کو زیادہ پینے کی وجہ سے مست اور بوجھل بنا کر زمین پر دراز ہونے کے لئے مجبور کر دینا۔ کہتے ہیں: أَرْبَضَهُمُ الإِنَاءُ: برتن نے ان کو سیراب کر دیا۔ حدیث ام معبد میں ہے: "أَنَّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم لما قال عندها دعا بإناءٍ يُرْبِضُ الرَّهْطَ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ام معبد کے یہاں قیلولہ فرمایا تو ایک ایسا برتن منگایا جو لوگوں کو سیراب کر دے
ـــ أَهْلَه: اہل و عیال کا خرچ اٹھانا۔
رَبَّضَ الرَّاعِي الغَنَمَ وغيرَها من الدَّوَابِّ: أَرْبَضَها۔
ـــ فُلانًا بالمكان: کسی جگہ پر جما دینا، ٹھہرا دینا۔
تَرَبَّضَ الكَبْشُ عن الغَنَمِ: دنبے کا بھیڑوں سے الگ ہو کر بیٹھنا، ضعف کی وجہ سے بیٹھ جانا۔
ـــ بالمكان: قیام کرنا۔
الرَّابِضُ: شیر (۲) بیمار (۳) مقیم۔ أَسَدٌ رَابِضٌ و رَجُلٌ رَابِضٌ۔ کہتے

ہیں: كَلْبٌ جَوَّالٌ خَيْرٌ مِن أَسَدٍ رَابِضٍ: گھومتا ہوا کتا بیٹھے ہوئے شیر سے بہتر ہے (یعنی اس کا خطرہ کم ہے) ج: رُبُوضٌ۔
الرَّابِضَةُ: چپٹی ناک ج: رَوَابِض۔ فلانٌ ما تقومُ رابِضَتُه، ما تقوم له رَابِضَةٌ: فلاں کا تیر نشانہ پر لگتا ہے یا وہ دیکھتا ہے تو نظر لگا دیتا ہے۔
الرَّبْضُ: بیوی۔
الرَّبَضُ: بیوی یا ماں بہن اور بیٹی وغیرہ قریبی رشتہ دار جن کے قرب سے سکون حاصل ہو۔ کہاوت ہے: رَبَضُكَ منكَ و ان كانَ سَمَارًا: یعنی تمہارے ہمدرد درحقیقت تمہارے عزیز واقارب ہی ہیں خواہ وہ کوتاہی کیوں نہ کرتے ہوں۔ حدیث نجبہ میں ہے: "زَوِّجِ ابنَتَه من رَجُلٍ و جَهِّزْهَا وقَالَ: لا يَبِيتُ عَزَبًا و عند نا رَبَضٌ" وہ رات نہیں گزارے گا کنوارے کی طرح جب کہ ہمارے پاس اس کے لئے بیوی ہے (۲) آنتیں (۳) پیٹ کا اندرونی حصہ (۴) بکریوں اور چوپاؤں کا باڑا (۵) چوپاؤں کا وہ حصہ جو بیٹھنے وقت زمین سے لگتا ہے (۶) کسنے کی پیٹی، رسی (۷) گوشہ، کنارہ (۸) شہر کے اردگرد کا علاقہ اور ملحقہ عمارتیں (۹) دودھ کی وہ مقدار جو آدمی کیلئے کافی ہو۔
الرِّبْضُ: گائے اور دیگر چوپاؤں کا گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا ریوڑ ج: أَرْبَاضٌ۔
الرُّبْضُ: کسی چیز کا بیج (۲) عمارت کی بنیاد (۳) کسی چیز کا زمین سے لگا ہوا حصہ (۴) بیوی (۵) بہت سے گھنے درخت ج: أَرْبَاضٌ۔
الرُّبُضُ: بیوی۔ رَجُلٌ رُبُضٌ عن الحَاجَاتِ و الأَسْفَارِ: وہ شخص جو کسی ضرورت اور سفر کے لئے تیار نہ ہوتا ہو، کاہل و بڑ بیل۔
الرِّبْضَةُ: لاش، ڈھیر ہوئی لاش (۲) لوگوں کا گروہ (۳) بکریوں وغیرہ کا گلہ۔
الرُّبْضَةُ: اپاہج اور بڑ بیل آدمی (۲) ثرید کا بہت بڑا ٹکڑا ج: رُبَضٌ۔
الرُّبَضَةُ: وہ آدمی جو عجز کے باعث ایک ہی جگہ رہے
الرَّبُوضُ: شَجَرَة رَبُوضٌ: بڑا درخت سِلسِلَة رَبُوضٌ: موٹی اور بھاری زنجیر۔ حدیث ابی لبابہ میں ہے: "أَنَّه ارتَبَطَ بِسِلْسِلَةٍ رَبُوضٍ الى أَن تابَ اللهُ عليه" ابولبابہ ایک موٹی اور بھاری زنجیر سے بندھے رہے تاآنکہ اللہ نے ان کی توبہ قبول کرلی۔ دِرْعٌ رَبُوضٌ: کشادہ زرہ۔ قَرْيَةٌ رَبُوضٌ: کثیر آبادی والی بستی ج: رُبُضٌ۔
الرَّبِيضُ: چرواہوں سمیت باڑے میں موجود بکریاں اور چوپائے (۲) پیٹ میں آنتوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ۔
الرُّوَيْبِضَة: معمولی اور کم عقل آدمی، حدیث اشراط الساعہ میں ہے: "وَأَنْ تَنْطِقَ الرُّوَيْبِضَةُ فِي أَمْرِ العَامَّةِ"۔
المَرْبِضُ: ایک جگہ کا نام (۲) بکریوں اور چوپاؤں کا باڑا ج: مَرَابِض۔
•رَبَطَ جَأْشُه ـُـ رِبَاطَةً: مضبوط دل کا ہونا کہ مصیبت میں نہ گھبرائے۔
___الشيءَ ـِـ رَبْطًا: باندھنا، ملانا، جوڑنا، مربوط کرنا۔ هو مَرْبُوطٌ و رَبِيطٌ۔
___نَفْسَه عن كذا: باز رکھنا، روکنا
___اللهُ على قَلْبِه بالصَّبْرِ: صبر کی طاقت دینا، دل مضبوط کرنا قرآن پاک میں ہے (حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں) "إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَى قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ المُؤْمِنِينَ"
رَبَطَ الجُرْحَ: زخم پر پٹی باندھنا۔
___على قلبه: دل مضبوط کرنا۔
___اللِّسانَ: زبان بند کرنا، گونگا بنا دینا
رَابَطَ مُرَابَطَةً و رِبَاطًا: جمے رہنا، کسی کام کو ہمیشہ کرنا اور اس سے الگ نہ ہونا، پڑاؤ ڈالنا، سرحد پر مقیم ہونا۔
___الجَيْشُ: فوج کا سرحد پر مقیم رہنا، پڑاؤ ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا"
ارتَبَطَ في الحَبْلِ و نَحْوِه: رسی وغیرہ سے بندھنا۔
___الشيءُ بكذا: ملنا جڑنا، منسلک ہونا، مربوط ہونا۔
___الدَّابَّةَ وغيرَها: باندھنا، کہتے ہیں فُلانٌ يرتبِط من الدَّوابِّ كذا رَأْسًا: فلاں کے پاس اتنے جانور ہیں۔
___فَرَسًا: گھوڑے کو سرحدی حفاظت کے لئے تیار کرنا۔
تَرَابَطَ المَاءُ في المَكان: پانی کا ٹھیر جانا
___الأَفْرَادُ و الأَشْيَاءُ: افراد یا اشیا کا ایک دوسرے سے ملنا، جڑنا
الارْتِبَاط: جوڑ، تعلق، ربط و ضبط۔
التَّرَابُطُ: علم فلسفہ میں ترابط اس تعلق کو کہتے ہیں جو ایسی دو ادراک کردہ چیزوں کے درمیان قائم ہو جو ذہن میں کسی بھی سبب کی بنا پر ایک دوسری سے ملی ہوئی ہوں۔
الرَّابِطُ: قیام پذیر۔
رَابِطُ الجَأْشِ: قوی القلب، نڈر، بہادر متحمل مزاج۔ نَفَسٌ رَابِطٌ: لمبا چوڑا سانس۔
الرَّابِطَةُ: رابطہ، جوڑ، تعلق (۲) جماعت یا

تنظیم جس میں متفق المقاصد لوگ جمع ہوں
جیسے: رَابِطَۃُ الْعَالَمِ الْاِسْلَامِی، رَابِطَۃُ الْاُدَبَاء۔ رَابِطَۃُ الْقُرَّاء وغیرہ (۳) بندھے ہوئے جانور ج: رَوَابِط۔
الرِّبَاطُ: رسی، پٹی، ڈوری، جوتے وغیرہ کا تسمہ (۲) گھوڑوں کا اصطبل (۳) فقرا وغیرہ کی سرائے (۴) قیام گاہ (۵) دل (۶) گھوڑے (۷) صوفیا کی قیام گاہ۔
رِبَاطُ الْحُجَّاج: حجاج کی قیام گاہ، مسافر خانۂ حجاج۔
رِبَاطُ الْخَیْل: گھوڑوں کا اصطبل جو پانچ یا اس سے زیادہ کے لئے ہو۔ کہتے ہیں: لہ رِبَاطٌ من الخَیْل: اس کے پاس پانچ یا زائد گھوڑے ہیں۔
قَرَضَ رِبَاطَہٗ: وہ مرگیا یا بیماری سے اچھا ہوگیا۔
جاءَ وقَدْ قَرَضَ رِبَاطَہ: وہ تھکا ماندہ آیا۔
رِبَاطُ الجَوَارِب: گیٹس۔
رِبَاطُ الرَّقَبَۃ: ٹائی (گلے میں لگائی جاتی ہے)
رِبَاطَۃُ الجَأْش: تحمل، بہادری، دل کی مضبوطی۔
الرَّبْطُ: جوڑ، بندش (ضد: حل) علم فلسفہ میں وہ تعلق جو ادراک کردہ دو ایسی چیزوں کے درمیان ہو جو ذہن میں کسی بھی سبب سے ایک دوسرے کے ساتھ ملی ہوئی ہوں۔
الرَّبْطَۃُ: بنڈل، گٹھڑی، بستہ ج: رَبَطَات
رَبْطَۃُ السَّاق: عورتوں کا پنڈلی بند۔
الرَّبِیْطُ: بندھا ہوا (۲) راہب (۳) زاہد۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ رَبِیْطَ بنی اسْرائیل قال: زَیْنُ الْحَکِیْمِ الصَّمْت" (۴) خشک کھجور جس پر برتن میں رکھ کر پانی ڈالا جائے (۵) بھگوئی ہوئی نیم پختہ کھجور

رَبِیْطُ الجَأْش: دلیر، بہادر، متحمل مزاج
الرَّبِیْطَۃُ: بندھے ہوئے جانور ج: رَبَائِط۔
المُرَابِطُ: مقیم، پڑاو ڈالے ہوئے۔
المُرَابِطَۃُ: دشمن کی سرحد کے قریب پڑاؤ ڈالنے والے لوگ اور گھوڑے۔ المُرَابَطَۃ: پڑاؤ، دھرنا، قیام۔
المِرْبَطُ: جانوروں کو باندھنے کی رسی وغیرہ ج: مَرَابِط۔
المِرْبَطَۃُ: المِرْبَط۔
المَرْبَطُ: اصطبل، گھوڑوں اور چوپاؤں کو باندھنے کی جگہ ج: مَرَابِط۔
المَرْبُوط: وابستہ، بندھا ہوا، جڑا ہوا۔
المُرْتَبِطُ بشیء: پابند، مربوط، متعلق
— بمَوعِدٍ او عَہْدٍ: پروگرام یا عہد کا پابند۔
•رَبَعَ الرَّبِیْعُ ـ رُبُوعًا: موسم بہار آنا
— الإبِلُ رَبْعًا: اونٹوں کا چراگاہ میں آزادی کے ساتھ گھومنا اور چارہ و پانی سے خواہش کے مطابق سیر ہونا (۲) اونٹوں کا چوتھے دن پانی پینا
— علیہ الحُمّٰی: چوتھے دن بخار آنا
— بالمکان: ٹھیرنا، قیام کرنا۔
— فُلانٌ: رک کر انتظار کرنا، مقید ہونا کہتے ہیں: اِرْبَعْ عَلَیْكَ او علی نَفْسِكَ او علی ظَلْعِكَ: ٹھیرو اور انتظار کرو (۲) طاقت آزمائی کیلئے ہاتھ میں پتھر اٹھانا (۳) خوش حال و آسودہ ہونا۔
— عن شیءٍ: رکنا، باز رہنا۔
— علی فُلانٍ: شفقت کرنا، مہربانی کرنا
— فُلانًا: کسی کا چوتھائی مال لینا۔
— الدَّابَّۃُ: لمبے قدموں سے دوڑنا۔
— الرَّجُلُ بالمکانِ وفی المالِ: جگہ یا مال میں من مانی کرنا، حسب

خواہش تصرف کرنا۔
رَبَعَ الجَیْشَ: فوج سے مال غنیمت کا چوتھائی لینا، یہ زمانۂ جاہلیت میں لیا جاتا تھا۔
— الحِمْلَ: دو آدمیوں کا لاٹھی کے دونوں کنارے پکڑ کر یا دونوں ہاتھوں سے بوجھ اٹھانا۔
— الحَبْلَ: رسی یا تانت کو بٹنے میں چار بل دینا۔
— الثلاثَۃَ ـ رَبْعًا: تین کے ساتھ مل کر چوتھا ہو جانا۔
— التِّسْعَۃَ والثَّلاثین: انتالیس کے ساتھ خود کو شامل کر کے چالیس کر دینا
رُبِعَ: چوتھے دن کے بخار میں مبتلا ہونا۔
أَرْبَعَ العَدَدُ: عدد کا چار ہو جانا یا چالیس ہو جانا۔
— القَوْمُ: موسم بہار میں داخل ہونا۔
— فُلانٌ: پانی یا دیہات کی طرف جانا (۲) موسم بہار گزارنے کی جگہ مقیم ہونا۔
— الحَامِلُ: موسم بہار میں بچہ کو جنم دینا۔ ھی مُرْبِعٌ و مِرْبَاعٌ۔
— المَوْلُودُ: بچہ کی کچلی نکلنا یا گر جانا۔
— فُلانٌ: کسی کے جوانی میں بچہ پیدا ہونا۔
— الغَنَمُ: بھیڑ کی عمر کا چوتھا سال شروع ہونا۔
— ذواتُ الحَافِرِ: کھر والے جانوروں کا پانچواں سال شروع ہونا۔
— الغَیْثُ: بارش کا کثرت کی وجہ سے لوگوں کو ان کے مقامات میں روک دینا، محبوس کرنا۔ فالغَیْثُ مُرْبِعٌ۔
— مَاءُ الرَّکِیَّۃِ: کنویں کا پانی زیادہ ہو جانا
— الإبِلَ: اونٹوں کو پانی پینے کے لئے آزاد چھوڑنا، جب چاہیں پئیں۔
— المَرِیْضَ: بیمار کی عیادت کے لئے چوتھے دن آنا۔ حدیث میں ہے: "أَغِبُّوا فی

عیادۃِ المریضِ و أربِعُوا إلّا أن یکُونَ مغلوبًا"

رَابَعَ الحِملَ مُرابعۃً و رِباعًا: ربعہ۔

— فلانًا: کسی کے ساتھ مل کر ہاتھوں یا لاٹھی (مربعہ) سے بوجھ اٹھانا (۲) چوتھائی پیداوار لینے پر کسی کی کاشت کرنا۔ کہتے ہیں: استأجرہ مُرابعۃً و رِباعًا: زمین کو چوتھائی پیداوار کے بدلہ کرایہ پر لینا۔

رَبّعَ الشیءَ: چوکور کرنا (۲) چار حصے کرنا (۳) چار گنا کرنا۔

— فلانٌ رِجلَیہ: چار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

اِرتبعَ البعیرُ و نحوہ: موسم بہار کی گھاس کھانا (۲) موٹا ہونا (۳) تیز چلنا پیروں کو زمین پر مارتے ہوئے چلنا۔

— الحیوانُ: جانور کی طاقت و صحت علاج وغیرہ سے بحال ہو جانا۔

— بالمکان: کسی جگہ موسم بہار میں قیام کرنا۔

— حجرًا و نحوہ: پتھر وغیرہ کو اٹھا کر بلند کرنا۔

— فلانٌ أمرَ القومِ: لوگوں کا امیر بننے کے لئے منتظر رہنا۔ حدیث مغیرہ میں ہے: "أنّ فلانًا ارتبعَ أمرَ القومِ"

تربّعتِ الماشیۃُ: موسم بہار کی گھاس کھانا۔

تربّعَ الجالسُ: چہار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

— المکانَ و بہ: کسی جگہ موسم بہار گزارنا۔

— حجرًا و نحوہ: ارتبعہ۔

اِستربعَ البعیرُ و نحوہ للسَّیرِ: اونٹ وغیرہ کا چلنے کی طاقت رکھنا۔

— فلانٌ بعملہ: کام پر قادر ہونا۔

— الرّملُ و نحوہ: ریت وغیرہ کا ڈھیر لگنا۔

اِستربعَ الغبارُ و نحوہ: گرد وغیرہ کا اٹھنا۔

— شیئًا: کسی چیز پر قادر ہونا، بس میں کرنا۔

الأربعُ: چار۔ أربعُ ساعاتٍ مثلاً: چاروں جیسے: الساعاتُ الأربعُ۔ ذواتُ الأربعِ: چوپائے۔ الرّیاحُ الأربعُ: چار سمتوں (مشرق و مغرب، شمال و جنوب) سے چلنے والی ہوائیں: الصَّبا۔ الدَّبُورُ۔ الشَّمالُ۔ الجَنُوبُ۔

الأربِعاءُ: بدھ کا دن۔ تثنیہ: أربِعاوان ج: أربِعاوات۔

الأُربُعاءُ: قعدَ الأُربُعاءَ: چار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

الأُربُعا و الأُربُعاوی: الأُربُعاءُ۔

الأربعۃُ: چار۔ أربعۃُ کُتُبٍ مثلاً (۲) چاروں جیسے: الکُتُبُ الأربعۃُ کہاوت ہے: جاءَ و عیناہُ تدمعانِ بأربعۃٍ: وہ چہار آنسو روتا ہوا آیا یعنی وہ زور زور سے روتا ہوا آیا۔

الأربعُونَ: چالیس، چالیسوں، چالیسواں (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یکساں)۔

التّربیعُ فی الزّراعۃِ: چوتھی بار آبیاری چوتھا پانی جو کھیتی کو دیا جائے۔

التّربیعۃُ: خانہ، کھیت کی کیاری۔

الرّابعُ: چوتھا (۲) پر بہار۔ ربیعٌ رابعٌ: پر بہار فصل ربیع (جو زرخیز ہو)۔

رابعۃُ النّہارِ: دوپہر، دن ڈھلے۔

رُباعَ: أربعۃً أربعۃً سے معدول ہے چار چار۔ جیسے: جاءَ القومُ رُباعَ: چار چار آئے۔

الرَّباعۃُ: اچھی حالت، پوزیشن، حیثیت، خوش حالی۔ کہتے ہیں: ھُم علی رَباعِھِم: وہ اپنی سابقہ بہتر حالت و پوزیشن میں ہیں۔

الرَّباعُ: دیت، تاوان جو ایک قوم دوسری قوم کو ادا کرتی ہے۔

الرَّباعۃُ: اچھی حالت، خوش حالی۔ حدیث میں ہے آپؐ نے مہاجرین و انصار کے بارہ میں تحریر فرمایا: "انّھم أمّۃٌ واحدۃٌ علی رَباعتِھم"

الرَّباعِیَۃُ: سامنے کے چار دانتوں اور کچلیوں کے درمیان والے دانت یہ چار ہوتے ہیں دو اوپر اور دو نیچے۔

الرُّباعیُّ: چار اجزاء سے مرکب چیز، چہار اجزائی، چہار رکنی، چہار گوشہ (۲) علم ریاضی اور علم ہندسہ میں وہ شکل مستوی ہے جو چار مساوی ایسے اضلاع سے گھری ہوئی ہو کہ ہر دو متصل ضلع ایک نقطہ پر ختم ہوتے ہوں اس نقطہ کو راس کہا جاتا ہے (۳) شعراء کی اصطلاح میں وہ نظم ہے جو چند ایسی اکائیوں پر مشتمل ہو کہ ہر اکائی میں چار مستقل قافیے والے مصرع ہوں۔

رُباعیُّ الأحرُفِ: چہار حرفی۔

رُباعیُّ الأضلاعِ: چہار پہلو۔

رُباعیُّ الأرجُلِ: چار ٹانگوں والا۔

الرَّبّاعُ: بہت زیادہ جائدادیں خریدنے والا (۲) بطور طاقت آزمائی پتھر یا وزن دار چیز اٹھانے والا۔

الرَّبعُ: مکان، حویلی جس میں متعدد چھوٹے چھوٹے مکانات ہوں (۲) مکان کا لان چاروں طرف کا کھلا حصہ (۳) محلہ (۴) موسم بہار گزارنے کا مقام (۵) متوسط قد کا آدمی (۶) ورزش جرّ اثقال (طاقت آزمائی کے لئے وزن اٹھانے کی ورزش)

الرَّبعُ: میانہ قد۔

الرُّبعُ: چوتھائی حصہ (۲) تین اعشاریہ ۳۲ گیلن کا ایک پیمانہ ج: أرباعٌ۔

الرُّبَعُ : موسم بہار میں پیدا ہونے والا اونٹ کا بچہ ج: رِباع و أَرْبَاعٌ ۔ و ھی رُبَعَةٌ ج: رِبَاعٌ۔

الرِّبْعُ : حُمَّى الرِّبْع : چوتھے دن آنے والا بخار، اسے مَلاَرِيا الرِّبْع بھی کہتے ہیں (۲) اونٹوں کی چوتھے دن پانی پینے کی باری۔

الرَّبْعَةُ : میانہ قد (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۲) خوشبو کی ڈبیہ یا شیشی (۳) قرآن پاک کے الگ الگ تیس پارے۔

الرَّبَعَة : چولھے کے پتھروں کا درمیانی فاصلہ

الرِّبْعِيُّ : موسم بہار کا (۲) جوانی کی اولاد۔

الرِّبْعِيَّةُ : رِبْعِيَّةُ القوم : آغاز سردی میں لوگوں کا کھانا پینا۔

الرَّبُوعُ : تقریباً ساڑھے تین گیلن دودھ دینے والی گائے ج: رُبُع و رَبَائِعُ۔

الرَّبِيعُ : موسم بہار (سردی اور گرمی کے درمیان کا موسم) (۲) ماہ ربیع الاول و ربیع الثانی (۳) موسم بہار کی بارش۔ حدیث میں ہے: "إِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ ما يَقْتُل حَبَطاً او يُلِمُّ" (۴) چھوٹی نہر (۵) سرسبز پودے وغیرہ، ہریالی موسم بہار کی گھاس (۶) چوتھائی حصہ ج: أَرْبِعَاء و رِبَاعٌ و أَرْبِعَة۔

ابو الرَّبيع : ہدہد کی کنیت۔

الرَّبِيعِيُّ : موسم بہار کا۔

الرَّبِيعَةُ : وہ پتھر جسے ورزش اور طاقت آزمائی کے لئے اٹھایا جائے (۲) لوہے کی خود (۳) باغیچہ (۴) توشہ دان (۵) عطر دان جس میں دلہن کی خوشبو رکھی جاتی ہے۔ ج: رَبَائِع۔

الرَّوبَعُ : کمزور اور کمینہ، ذلیل و کوتاہ قد (۲) اونٹ کے بچہ کو لگنے والی بیماری ج: رَوَابِع۔

الرَّوْبَعَةُ : اونٹ کے بچہ کی بیماری (۲) چھوٹا لنگڑا چوزا لولنگڑا (۳) پست قد ج: رَوَابِع۔

المِرْبَاعُ : مال غنیمت کا چوتھائی جو سردار قوم زمانہ جاہلیت میں فوج سے لیا کرتا تھا۔ حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عدی بن حاتم سے اس کے مسلمان ہونے سے قبل فرمایا "إِنَّكَ لَتَأْكُلُ المِرْبَاعَ وهو لا يَحِلُّ لَكَ في دِينِكَ (۲) درمیانہ قد کا آدمی فصل ربیع میں بچہ دینے والا مویشی (۳) وہ جگہ جہاں اول ربیع میں سبزہ اگتا ہے ج: مَرَابِيعُ۔

المُرَبَّعُ : چہار گوشہ، چوکور (۲) علم ہندسہ میں مربع وہ ہے جس کے چار مساوی اضلاع اور مساوی زاویے (کونے) ہوں (۳) جہاز کا لنگر (۴) زمین کا ٹکڑا، کھیت کی کیاری، خانہ ج: مُرَبَّعات۔

رَجُلٌ مُرَبَّعُ الحاجِبَيْن : گھنی بھوں والا آدمی کہ دیکھنے میں چار بھنویں لگتی ہوں۔

المَرْبَعُ : موسم بہار گزارنے کی جگہ (۲) موسم بہار کی بارش ج: مَرَابِعُ۔

مَرْبَعُ الصَّيْد : شکارگاہ ج: مرابع۔

المَرْبَعَةُ : جنگلی چوہوں والی زمین، بہت چوہوں والی زمین۔

المُرْبِعُ : موسم بہار میں بچہ دینے والی اونٹنی (۲) بحری جہاز کا بادبان۔

المِرْبَعُ و المِرْبَعَةُ : وہ لکڑی جس کے ذریعہ دونوں سرے دو آدمی پکڑ کر سامان لادتے ہیں ج: مَرَابِع۔

المَرْبُوعُ : درمیانہ قد کا آدمی (۲) چوتھے دن کے بخار کا مریض۔ ھی مَرْبُوعَة ج: مَرَابِيعُ۔

اليَرْبُوعُ : ایک قسم کا چھوٹا چوہا جس کی اگلی ٹانگیں چھوٹی اور پچھلی لمبی ہوتی ہیں ج: يَرَابِيعُ۔

• رَبَغَ ـَـ رَبْغًا : آسودہ زندگی گزارنا (۲) گستاخ و بدکار ہونا۔ ھو رَبِغٌ و ھی رَبِغَةٌ۔

رَبُغَ العَيْشُ ـُـ رَبَاغَةً : زندگی کا آسودہ اور فراخ ہونا۔ ھو رَبِيغ

أَرْبَغَ الشَّيْطَانُ في قَلْبِه : دل میں برائی پیدا کرنا۔ حدیث میں ہے: "إِنَّ الشَّيْطَانَ قد أَرْبَغَ في قلوبِهِمْ و عَشَّشَ" شیطان نے ان کے دلوں میں فساد پیدا کر کے اپنا گھر بنا لیا ہے۔

رَابِغ : بحر احمر کے ساحل پر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک وادی کا نام جو حج کے احرام کی ایک میقات بھی ہے۔

الرَّابِغُ : عَيْشٌ رَابِغٌ : آسودہ اور فراخ زندگی۔ ربيع رَابِغٌ : سرسبز و شاداب فصل بہار۔

الرَّبْغُ : اچھا منظر (۲) باریک مٹی۔

الرَّبَغُ : آسودگی، خوش حالی۔ کہتے ہیں: أَخَذَهُ بِرَبَغِه : کسی کو اس کی خوش حالی ختم ہونے سے پہلے پکڑ لینا۔

• رَبَقَ ـِـ رَبْقًا : پھندے دار رسی سے باندھنا۔

ــــ فُلانًا في الأَمْر : کسی کام میں پھنسانا ھو مَرْبُوقٌ و رَبِيقٌ۔ و ھی مَرْبُوقَةٌ و رَبِيقَة۔

رَبَّقَه : زور سے پھندا ڈالنا، زور سے باندھنا

ــــ الرِّبْقَةَ : پھندا تیار کرنا۔

ــــ الكَلاَمَ : بات بنانا، جھوٹ سے مزین کرنا

ــــ الخُبْزَ : روٹی کو مکھن وغیرہ لگانا۔

خُبْزَة مُرَبَّقَةٌ : روغنی روٹی۔

ارْتَبَقَ في الحِبَالَة : پھندے میں پھنسنا

ارْتَبَقَ فُلانٌ في حِبالَتِه : وہ خود اپنے جال میں پھنس گیا۔

الرِّبْقُ : پھندوں والی رسّی جس سے جانوروں کو باندھتے ہیں (۲) رسّی کا حلقہ جس سے جانور کو باندھتے ہیں (۳) رسّی (۴) دھاگا ج: أَرْبَاقٌ و رِبَاق ۔

الرِّبْقَةُ : ایک پھندا ج: رِبَاق و رِبَقٌ.
حَلَّ رِبْقَتَه : پھندا کھولنا، کلفت یا اذیت دور کرنا۔ کہاوت ہے: لَا يَرْضَى الحُرُّ فِي رِبْقَةِ الذُّلِّ: شریف آدمی ذلت کا پھندا گوارا نہیں کرتا۔

الرُّبَيْقُ : أُمُّ الرُّبَيْقِ : سانپ (۲) سختی و مصیبت (۳) جنگ ۔

الرَّبِيق : پھندے میں پھنسا ہوا جانور۔

المُرَبَّقَةُ : روغن دار روٹی۔

•رَبَكَ الشيءَ ـُ رَبْكًا: مخلوط کرنا، ملانا

ــــ الرَّبِيكَةَ: کھجور اور مکھن کا مخلوط تیار کرنا۔

ــــ الثَّرِيدَ : ثرید تیار کرنا۔ کہتے ہیں: رَبَكَ لَه طَعَامًا: اس کے لئے کھانا تیار کیا۔ کہاوت ہے: غَرْثَانُ فَارْبُكُوا لَه: بھوکا ہے اس کے لئے کھانا تیار کرو۔

ــــ فُلَانًا : مشکل اور پیچیدگی ڈالنا، الجھن میں ڈالنا۔

ــــ الرَّجُلَ : کیچڑ میں دھنسا دینا۔

رَبِكَ ـَ رَبَكًا : الجھن میں پڑنا، معاملہ کی پیچیدگی میں پڑنا، پریشان ہونا۔ هو رَبِكٌ و رَبِيكٌ ۔

ارْتَبَكَ الأَمْرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہوجانا۔

ــــ فِي الوَحْلِ: کیچڑ میں دھنسنا، پھنسنا

ــــ فِي الكَلَامِ: رک رک بولنا۔

ــــ الأَمْرَ: کسی معاملہ میں اس طرح پھنسنا کہ خلاصی نہ ہوسکے۔

الرَّبَكُ و الارتباك : پریشانی، الجھن

الرَّبِكُ: بے تدبیر، بے رائے، الجھا ہوا، متردد، پریشان ۔

الرُّبَكُ : رَجُلٌ رُبَكٌ : اپنے معاملات میں الجھا ہوا ۔

الرَّبِيكُ : الرُّبَكُ (۲) مبتلائے مصیبت، پریشان۔

الرَّبِيكَةُ : کھجور اور گھی کا مخلوط، کبھی اس میں اتنا پانی بھی ملا دیا جاتا ہے جو جذب ہوجاتا ہے (۲) گارا ملا ہوا پانی (۳) وہ مکھن جس میں دودھ باقی ہو اور الگ نہ ہوا ہو ج: رَبَائِكُ ۔

المُرْبِكُ : پریشان کن۔

المُرْتَبَكُ : پیچیدہ ۔

•رَبَلَ المَكَانُ ـُ رَبْلًا: کسی جگہ کا تیز سبز رنگ کی گھنگرالی نبات والی ہونا۔

ــــ القَوْمُ : تعداد میں بڑھنا، پھلنا پھولنا (۲) زیادہ دولت والا ہونا۔

ــــ المَرْأَةُ : عورت کا گوشت بڑھ جانا

ارْتَبَلَ مالُه : مال میں اضافہ ہونا۔

تَرَبَّلَ الجِسْمُ : بدن کا موٹا ہونا اور بڑھنا۔

ــــ المَرْأَةُ: عورت پر گوشت چڑھنا، فربہ ہونا۔

ــــ شَجَرُ الرَّبْلِ : رَبْل نامی درخت پر پتے نکلنا۔

ــــ الظَّبْيُ : درخت رَبْل کے پتے کھانا یا پتے تلاش کرنا۔

ــــ الرَّجُلُ : شکار کرنا۔

ــــ الأَرْضُ : موسم خزاں کی آمد پر خشکی کے بعد زمین کا سرسبز ہوجانا۔

الرَّابِلَةُ : مونڈھے کا گوشت ج: رَوَابِل

الرَّبَالَة : فربہی ۔

الرَّبْلُ : ایک انتہائی سبز پودا جس کی شاخوں پر گھنے پتے ہوتے ہیں اور اقحوانی شکل کا نوکدار پھول اس کے اوپر لگتا ہے، موسم خزاں کے پودے اور گھاس ج: رُبُولٌ (۲) فربہی،

گوشت کی کثرت (۳) مال کی کثرت (۴) تعداد کی زیادتی ۔

الرَّبَلُ : الرَّبْلُ ۔

الرَّبَلَةُ : گوشت کا موٹا حصہ یا ٹکڑا (۲) ران کا اندرونی حصہ ج: رَبَلَات ۔

الرِّيبَالُ : ڈیل ڈول کا موٹا آدمی (۲) وہ ڈاکو جو تنہا چوری کرے۔ حدیث عمرو بن العاص رضؓ میں ہے: "أَنَّه قَالَ: انْظُرُوا لَنَا رَجُلًا يَتَجَنَّبُ بِنَا الطَّرِيقَ، فَقَالُوا: مَا نَعْلَمُ إِلَّا فُلَانًا فَإِنَّه كَانَ رِيبَالًا فِي الجَاهِلِيَّةِ"

الرَّبِيلَةُ : موٹاپا، فربہی (۲) آسودگی اور خوش حالی ۔

الرِّيبَالُ و الرِّئْبَالُ : شیر (۲) بھیڑیا۔
لِصٌّ رِيبَالٌ : دلیر چور جو چوری کی تاک میں لگا رہتا ہو (۲) گھنی اور لپٹی ہوئی لمبی گھاس (۳) وہ بچہ جسے اس کی ماں تنہا جنے (جو اپنی ماں کے اکیلا پیدا ہوا) ج: رَبَابِيل و رَبَابِلَة ۔

الرِّيبَالَةُ: بڑا شیر۔

الرِّبِّيلُ : فربہ اونٹنی (۲) نازک عورت، ناز و نعمت میں پلی ہوئی عورت ۔

المِرْبَالُ : وہ زمین جہاں پیچیدہ اور سبز گھاس اور پودے پیدا ہوتے ہوں، موسم خزاں کی سبزیوں والی زمین ج: مَرَابِيل۔

•أَرْبَنَه : بیعانہ دینا۔

الأُرْبُونُ : بیعانہ۔ قیمت کا وہ حصہ جو پہلے دے دیا جاتا ہے اور بوقت ادائیگی قیمت اسے وضع کرلیا جاتا ہے اور بیع مکمل ہوجاتی ہے۔

الرُّبَّانُ : کپتان (جہاز کا) (۲) ملاحوں کا نگران (۳) ہر شے کا بڑا حصہ اور مجموعہ ج: رَبَابِين کہتے ہیں: أَخَذَه بِرُبَّانِه : اسے پورے کا پورا لے لیا۔

رُبَّانُ الشَّبَاب : جوانی کا ابتدائی دور۔

کہتے ہیں: افعلْ ذٰلك برُبّانہ: اس کام کو اس کے شروع ہی میں کرڈالو

الرُّبّانِیُّ: الرَّبّان۔

الرِّبُّون: عربوں کی ایک لغت، بیعانہ۔

•ربا الشیئُ ـُ رَبوًا و رُبُوًّا: بڑھنا، اضافہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وتری الأرضَ هامدةً فإذا أنزلنا علیها الماءَ اهتزّت و ربت" تم زمین کو مردہ پاؤ گے لیکن جب ہم اس پر پانی برسادیں گے تو اس میں جان پڑے گی اور وہ بڑھ جائے گی (پھول جائے گی) ربَا المالُ: مال میں اضافہ ہونا (۲) بلند ہونا۔

ــــ الفرسُ: دوڑ یا گھبراہٹ سے پھول جانا۔

ــــ الجرحُ: زخم کا پھول جانا، سوج جانا۔

ــــ السَّوِیقُ و نحوُهُ: ستو وغیرہ کا پانی پڑنے سے پھول جانا۔

ــــ فی البیتِ و فی بنی فلانٍ: پرورش پانا (۲) سانس گھٹنے کی بیماری میں مبتلا ہونا، دمہ کا مریض ہونا۔

ــــ الرّابیةَ و نحوَها: ٹیلہ وغیرہ پر چڑھنا

رَبِیَ فی بنی فلانٍ ـَ ربوًا و رُبُوًّا: پرورش پانا۔

أربَی علی الخمسینَ و نحوها: پچاس (وغیرہ) سے اوپر پہنچ جانا۔ جیسے: عُمرُہ یُربی علی ستّین: اس کی عمر ساٹھ سال سے زائد ہے (۲) دیئے ہوئے سے زیادہ لینا (۳) سود کا لین دین کرنا (۴) ٹیلہ یا بلند جگہ پر کھڑا ہونا۔

ــــ الأرضُ: زمین کا عمدہ ہونا۔

ــــ شیئًا: بڑھانا، اضافہ کرنا۔

رَابَاہُ: نرمی کا برتاؤ کرنا، دل داری کرنا۔ (۲) سود کا معاملہ کرنا، سود پر روپیہ دینا۔

رَبّاہُ: بڑھانا، پرورش کرنا (۲) تربیت کرنا، تعلیم و تربیت کی نگہداشت کرنا۔

ربَّا الثّمرَ بالسُّکّر: پھلوں کا مربّا بنانا اچار ڈالنا۔

تربّی: پرورش پانا، پڑھنا، تربیت پانا، تعلیم پانا۔

الأُربیّة: دیکھئے (أرب)

الرّابیة: ٹیلہ ج: روابٍ۔

الرِّبا: زیادتی، اضافہ (۲) ناجائز نفع، بیاج، سود۔ شریعتِ اسلام میں ربا اس فاضل مال کو کہتے ہیں جو کسی عوض (بدل) کے بغیر معاملہ کا ایک فریق دوسرے سے طے شدہ شرط کے تحت حاصل کرے۔ علم الاقتصاد میں ربا اس رقم کو کہتے ہیں جو قرض لینے والا مقررہ شرائط کے مطابق اصل قرض کے علاوہ ادا کرتا ہے۔

الرِّبَوِیُّ: سودی۔

الرَّبَاءُ: احسان۔ کہتے ہیں: لفلانٍ علی فلانٍ رَبَاءٌ۔

الرِّبَاءُ: الرِّبا۔

الرَّبَاۃُ و الرَّبَاوَۃُ: ٹیلہ۔

الرَّبْوُ: ٹیلہ (۲) دمہ کی بیماری۔

الرَّبْوَۃُ: ٹیلہ (۲) دس ہزار یا اس سے کم و بیش کی تعداد پر مشتمل جماعت۔

المُرَبّی: پھلوں کا مربّا ج: مُرَبَّیات۔

ر ت

•رتأ ـَ رُتُوءًا: قیام کرنا۔

ــــ البعیرُ رَتَأنًا: اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔

ــــ فلانًا رَتْأً و رُتُوءًا: گلا گھونٹنا۔

ــــ العُقدۃَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔

أرتأ: ہلکے ہلکے ہنسنا۔ أرتأ ضحکہ بھی کہتے ہیں۔

•رتَبَ ـُ رُتُوبًا: دشوار جگہ پر ٹھیر جانا، ثابت قدم رہنا (۲) سیدھا کھڑا ہونا (۳) مال دار رہنے کے بعد لوگوں سے مانگنا

رتّب الشیئَ: جمانا، ٹھیرانا، کھڑا کرنا۔

رتّبہ: جمانا، سلیقہ اور ترتیب سے رکھنا (۲) انتظام و تدبیر کرنا (۳) مرتبہ وار رکھنا یا لگانا۔

أُرتِبَ: رَتَبَ۔

ترتّبَ: مرتب ہونا، سلیقہ اور ترتیب سے لگنا۔

ــــ علیہ کذا: نتیجہ نکلنا (۲) دارومدار ہونا (۳) ثابت و قائم ہونا۔

الرّاتبُ: قائم و دائم۔ رِزقٌ راتبٌ: برقرار رہنے والا رزق (۲) روزینہ، تنخواہ، مشاہرہ، وظیفہ، پنشن۔ الرّواتبُ: سنن مؤکدہ ج: رواتب۔

الرَّتَبُ: سختی، دشواری (۲) قریب قریب چٹانوں میں سے ایک (۳) چھنگلیا اور اس کے برابر والی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔

الرُّتْبَۃُ: درجہ، مرتبہ، منصب، عہدہ، حیثیت (۲) اعزازی ڈگری جو حکومت کی جانب سے کسی کو بطور اعزاز دی جاتی ہے ج: رُتَبٌ

الرَّتَبَۃُ: زینہ کی سیڑھی (۲) متعدد اونچی نیچی چٹانوں میں سے ایک (۳) بلند زمین، ٹیلہ (۴) انگلیوں کے درمیان کا گیپ (۵) سختی، مصیبت ج: رَتَبٌ۔

المَرْتَبَۃُ: درجہ، بلند درجہ، مرتبہ، عہدہ (۲) سخت مقام، حالتِ مشقت۔ حدیث میں ہے: "مَن مات علی مرتبةٍ من هذه المراتبِ بُعث علیها" جس شخص کی موت ان سخت مقامات (عبادت) میں سے کسی مقام پر آئے گی اسے اسی مقام پر اٹھایا جائے گا یا اسی حالت میں قیامت کے دن لایا جائے گا (۲) علم الحساب میں وہ جگہ ہے جہاں کوئی عدد اپنی مخصوص قیمت کا حامل ہو جیسے:

مَرْتَبَةُ الآحاد : اکائیوں کی جگہ۔
مرتَبَةُ العَشَرات : دہائیوں کی جگہ
ایسے ہی مَرْتَبَةُ المِئات و الأُلُوف۔

العَدَدُ المَرْتَبِيُّ : وہ عدد جس سے کسی چیز (معدود) کا نمبری درجہ معلوم ہو جیسے پہلا، دوسرا، تیسرا۔ الأَوَّلُ، الثَّانی و الثَّالِث۔

المُرَتَّبُ : تنخواہ، وظیفہ ج: مُرَتَّبات۔

•رَتَّ ـــ رَتَتًا و رَتَّةً : ہکلا ہونا، تتلا ہونا۔ هو أَرَتُّ و هي رَتَّاءُ ج: رُتٌّ۔

أَرَتَّهُ اللّٰهُ : تتلا اور ہکلا بنانا۔

الأَرَتُّ : ہکلا آدمی، تتلا آدمی ج: رُتٌّ۔

الرَّتُّ : سردار، صدر ج: رُتُوتٌ۔

الرُّتَّةُ : ہکلاہٹ، تتلاہٹ۔

الرُّتّی : توتلی عورت، ہکلی عورت۔

•رَتَجَ الصَّبِيُّ ـــ رَتَجَانًا : بچہ کا چلنا (ابتدائً)۔

ـــ البابَ : دروازہ بند کرنا۔ هو أَرْتَجُ و هي رَتْجاءُ ج: رُتْجٌ۔

رَتِجَ ـــ رَتَجًا : مقرر کا بولتے ہوئے رک جانا اور بات زبان پر نہ آنا۔

أَرْتَجَ البَحْرُ : سمندر میں تلاطم پیدا ہونا، ٹھاٹھیں مارنا اور پانی کا ہر چیز کو گھیر لینا۔

ـــ الدَّجاجَةُ : مرغی کا پیٹ انڈوں سے بھر جانا۔

ـــ السَّنَةُ : پورے سال قحط رہنا۔

ـــ الثَّلْجُ : برف کا ہر جگہ اور پیہم گرنا، برف باری ہونا۔

ـــ الخِصْبُ : ہر جگہ شادابی پھیلنا۔

ـــ الأَتانُ : گدھی کا حاملہ ہونا۔

ـــ البابَ : دروازہ کا بند کرنا۔

أُرْتِجَ عَلَيْه : زبان بند ہو جانا، بولتے ہوئے رک کر کھڑا ہو جانا۔

الرِّتاجُ : پھاٹک، بڑا دروازہ (۲) ہر قسم کا دروازہ ج: أُرْتُجٌ۔

الرِّتاجَةُ : تنگ گھاٹی (۲) چٹان ج: رَتائِجُ

الرَّتِجُ : سِكَّةٌ رَتِجٌ : بند گلی، وہ راستہ جو ایک طرف سے بند ہو۔

مال رَتِجٌ : وہ مال جس پر دسترس نہ ہو۔

الرَّتَجُ : بڑا دروازہ، پھاٹک ج: أَرْتاج

المَراتِجُ : تنگ راستے، گلیاں۔

المِرْتاجُ : چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے ج: مَراتِيج۔

•رَتَخَ العَجِينُ و الطِّينُ ـــ رَتْخًا و رُتُوخًا : گندھے ہوئے آٹے یا گلے کا پتلا ہونا۔

ـــ بالمكان رُتُوخًا : قیام کرنا، ٹھیرنا۔

ـــ بِه : چمٹنا، چپکنا، متعلق ہونا۔

ـــ عن الأَمْر : الگ ہونا، پیچھے ہٹنا۔

أَرْتَخَ الحَجّامُ : پچھنے لگانے والے کا جلد کو معمولی سا چیرنا۔

الرَّتْخُ : کھال کے اندر چھوٹے چھوٹے ریزے

الرَّتْخَةُ : سخت کیچڑ، دلدل، گارا۔

•رَتَعَ ـــ رَتْعًا : مویشی کا آزادی کے ساتھ شاداب جگہ میں چرنا، سیر ہو کر چارہ کھانا۔

ـــ الرَّجُلُ : خوش حال زندگی بسر کرنا۔

ـــ في لَحْمِه : غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ هو راتِع ج: رِتاعٌ و رُتَّعٌ
کہتے ہیں : خَرَجْنا نَلْعَبُ و نَرْتَعُ : ہم کھیلتے ہوئے اور مزے اڑاتے ہوئے چلے۔

ـــ الماشيةَ : مویشی چرانا۔

أَرْتَعَ : سرسبز و شاداب جگہ میں آنا (۲) فراخی اور آسودگی میں ہونا۔

ـــ المَطَرُ : بارش کا مویشی کے لئے چارہ اگانا

ـــ المكانُ : کسی جگہ کا جانوروں کو سیر کرنا

أَرْتَعَ إِبِلَه : چرنے دینا، چرنے کیلئے چھوڑنا

الرَّتّاعُ : اونٹوں اور مویشی کو لے کر شاداب جگہوں کی تلاش میں نکلنے والا، سبزہ زاروں کا متلاشی چرواہا۔

الرَّتْعَةُ : انتہائی شادابی و سرسبزی۔

المَرْتَعُ : شاداب چراگاہ ج: مَراتِع۔ زرخیز مقام، عمدہ مقام۔

المُرْتِعُ : آسودہ جسے تمام نعمتیں میسر ہوں۔

الأَرْتاعُ من النّاس : لوگوں کا بڑا گروہ یا ہجوم۔

•رَتَقَ الشيءَ ـــ رَتْقًا : ٹانکا لگانا، پیوند لگانا، مرمت کرنا، ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑنا، جوڑ سے جوڑ ملانا۔

رَتَقَ فَتْقَه : اس نے اس کی اصلاح کی۔ رَتَقَ فَتْقَهُم : ان کے درمیان صلح کرا دی۔

رَتِقَ الشيءُ ـــ رَتَقًا : جڑنا، سوراخ بند ہو جانا، مرمت ہو جانا۔ هو أَرْتَقُ۔

المَرأةُ الرَّتْقاءُ : بانجھ عورت ج: رُتْقٌ۔

اِرْتَتَقَ الشيءُ : رَتِقَ۔

الرِّتاقُ : کنارے جڑے ہوئے دو کپڑے

الرَّتْقُ : پھٹن، درز، سوراخ۔ شيءٌ رَتْقٌ : پھٹی ہوئی اور ٹوٹی ہوئی چیز۔ قرآن پاک میں ہے : "أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ و الأَرْضَ كانَتا رَتْقًا فَفَتَقْناهُما"

الرَّتَقَةُ : انگلیوں کے درمیان کا کھلا حصہ ج: رَتَقٌ۔

•رَتَكَ البَعيرُ ـــ رَتْكًا و رَتَكانًا : اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا، پویا دوڑنا۔

أَرْتَكَ الضّاحِكُ : ہلکے ہلکے ہنسنا۔

ـــ البَعيرَ : اونٹ کو پویا دوڑانا۔

•رَتِلَ ـــ رَتَلًا : ترتیب و سلیقہ سے ہونا،

مرتب وہموار ہونا۔ رَتِلَ الثَّغْرُ أو الأسْنَانُ و رَتِلَ الكلامُ۔ هو رَتِلٌ و هي رَتِلَةٌ۔
رَتَّلَ الشيءَ: مرتب کرنا، بہتر ترتیب دینا، سلیقہ سے جمع کرنا۔
— الكلامَ: بات کو سلیقہ اور ترتیب سے ادا کرنا (۲) بہتر طریقہ پر پڑھنا کہ تمام الفاظ وحروف واضح ہو جائیں، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا قرآن پاک میں ہے: "ورَتِّلِ القُرآنَ تَرْتِيلاً"، قرآن کو صاف صاف اور عمدہ طریقہ پر پڑھو۔ کہتے ہیں: ثَغر مُرَتَّلٌ: ہموار اور ترتیب سے لگے ہوئے دانت۔
تَرَتَّلَ فی كلامِه: ٹھہر ٹھہر کر صاف بولنا، خوش اسلوبی سے بولنا۔
الرَّتَلُ: ہر عمدہ چیز (۲) دانتوں کی سفیدی اور چمک (۳) گھوڑوں یا موٹروں وغیرہ کی لائن۔ ثَغْرٌ رَتِلٌ: ہموار اور خوبصورت دانت ج: أرْتَال۔
الرَّتِيلُ: ہر عمدہ چیز (۲) عمدہ کلام
الرُّتَيْلى والرُّتَيْلاءُ: ایک قسم کی مکڑی۔
الأرْتَل: اچھی ترتیب والا (۲) تُتلا۔
الترتيل: خوش اسلوب قرارت۔
الترتيلة: گنگناہٹ، ترنم۔
•رَتَمت المِعْزَى ـِ رَتْمًا: بکری کا رَتَم (ایک گھاس) کھانا (۲) رتم گھاس کھا کر بیہوش ہو جانا۔
رَتَمَ فُلانٌ: جمنا، ٹھیرنا۔
— فی بنی فُلانٍ: پرورش پانا (۲) آہستہ بولنا۔ ما رَتَمَ بكلِمَةٍ: اس نے ایک لفظ زبان سے نہیں نکالا۔
— الشيءَ: توڑنا (۲) چورا کرنا، کوٹنا۔ الفاعل رَاتِمٌ و المفعول مَرْتُوم و رَتِيم و رَتِمٌ۔
أرْتَمَ الفَصِيلُ: اونٹ کے بچے کے کوہان میں چربی پیدا ہونا۔
أرْتَمَ فُلانٌ: انگلی میں یادداشت کے لئے دھاگا باندھنا۔ کہتے ہیں: أرْتَمَ فُلانًا و أرْتَمَ لـه: اس کی انگلی میں دھاگا باندھا۔
ارْتَتَمَ: انگلی پر یادداشت کا دھاگا باندھنا
تَرَتَّمَ: ارْتَتَمَ۔
الرُّتَام: بوسیدہ چیز۔
الرَّتَمُ: ایک قسم کا پودا جو جنگل میں ہوتا ہے اور اسے زینت کے لئے بھی لگایا جاتا ہے (۲) آہستہ کلام (۳) راستہ (۴) کامل حیا (۵) بھرا ہوا ناشتہ دان۔
الرَّتَمَةُ: وہ دھاگا جو انگلی پر یادداشت یا کسی نشانی کے لئے باندھا جاتا ہے ج: رَتَمٌ۔
الرَّتِيمَةُ: الرَّتَمَةُ ج: رَتائِمُ۔
•رَتَنَ الشَّحْمَ بالعَجِينِ ـُ رَتْنًا: گندھے ہوئے آٹے میں چربی یا گھی ملانا۔
المُرَتَّنَةُ: چربی دار روٹی، روغنی روٹی ج: مَرَاتِن۔
•رَتَا الرَّجُلُ ـُ رَتْوًا و رُتُوًّا: قدم اٹھانا۔
— برَأْسِه: اشارہ کرنا۔
— بالدَّلْوِ: ڈول کو دھیرے دھیرے ڈالنا۔
— الشيءَ: پھینک دینا (۲) ڈھیلا کرنا، ڈھیلا چھوڑنا۔
— القَلْبَ: دل کو مضبوط کرنا۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسا کے بارے میں فرمایا: "إنّه يَرْتُو فُؤادَ الحَزِينِ ويسْرُو عن فُؤادِ السَّقِيمِ" وہ (شوربا) غمگین کے دل کو مضبوط کرتا ہے اور بیمار کے دل کو تسکین دیتا ہے۔
— الشيءَ إليه: ملانا، شامل کرنا۔
رُتِيَ: رُتِيَ فی ذَرْعِه: اسے کمزور کر دیا گیا
الرَّاتِي: متبحر عالم ربانی ج: رُتَاةٌ۔
الرَّتْوَةُ: قدم۔ حدیث فاطمہؓ میں ہے: "أنّها أقْبَلَت الى النّبيّ صلى الله عليه وسلم فقال لها: ادنی یا فاطمة، فدَنَوتُ رَتْوَةً ثمّ قال: ادنی یا فاطمةُ فدَنَوتُ رَتْوَةً" (۲) عزت وشرف میں اضافہ (۳) ڈھیلی گرہ (۴) تھوڑا سا وقت، لمحہ (۵) قطرہ (۶) حد نگاہ۔
الرَّتِينَةُ: لیمپ کی بنی ہوئی اور مسالا لگی ہوئی بتی جو صاف اور تیز روشنی دیتی ہے۔

ر ــــــ ث

•رَثَأَ البَعِيرُ ـَ رَثْئًا: اونٹ کو مونڈھے کی بیماری لاحق ہونا۔
— الغَضَبُ: غصہ کا ٹھنڈا ہونا۔
— الشيءَ بالشيءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔
— اللَّبَنَ: دودھ میں کھٹا اس ملانا تاکہ وہ جم کر دہی بن جائے۔
— فلانًا: کسی کو مارنا۔
رَثِئَ الكَبْشُ ـَ رُثْئًا و رُثَاءَةً: مینڈھے کا چنکبرا ہونا۔ هو أرْثَأُ و هي رَثْآءُ ج: رُثْءٌ
أرْثَأَ اللَّبَنُ: دودھ جم کر دہی بن جانا، گاڑھا ہونا۔
ارْتَثَأَ فی رَأْيِه: رائے میں کمزور ہونا، کبھی کچھ اور کبھی کچھ کہنا۔
— اللَّبَنُ: دودھ گاڑھا ہونا، جم جانا۔
— الرَّثِيئَةَ: دہی پینا۔
الرَّثْءُ: ناسمجھی، بے وقوفی۔
الرَّثْأَةُ: بے وقوفی (۲) اونٹ کے کندھے کی بیماری۔
الرَّثِيئَةُ: بے وقوفی (۲) جما دودھ، کھٹا دودھ جو میٹھے دودھ میں اسے جمانے کے لئے

ملایا جاتا ہے۔
المَرْثُوءُ: کم فہم (۲) کمزور دل ج: مَرَاثِئُ۔
رَثَّ الثَّوبُ وغَيْرُهُ ـِ رَثَاثَةً و رُثُوثَةً: بوسیدہ اور پرانا ہونا۔ ھو أَرَثُّ و ھیَ رَثَّاءُ ج: رُثٌّ و ھو رَثٌّ و رَثِيثٌ ایضًا و ھی رَثِيثَةٌ و رَثَّةٌ ج: رِثَاثٌ۔
ـــ هَيْئَةُ الرَّجلِ: خستہ و شکستہ حال ہونا۔
أَرَثَّ الثَّوبُ وغَيْرُه: بوسیدہ ہونا، پرانا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: خستہ حال ہونا۔
ـــ الثَّوبُ وغَيْرَه: پرانا اور بوسیدہ ہونا کہتے ہیں: أَرَثَّ اللهُ هيئَةَ الرَّجُلِ: اللہ اس کا حال خراب کرے۔
ارتَثُّوا رِثَّةَ القَوْمِ: لوگوں کا ردی سامان اکھٹا کرنا اور اسے خرید لینا۔
ارتُثَّ فُلانٌ: اسے پیٹ کر شدید زخمی کر دیا گیا اور اس حال میں اٹھا کر لایا گیا کہ اس میں رمق باقی تھی پھر وہ مرگیا۔ ھو مُرْتَثٌّ۔ حدیث کعب بن مالکؓ میں ہے: "أَنَّه ارتُثَّ يومَ أُحُدٍ فجاءَ به الزُّبَيْرُ يَقُودُ بِزِمَامِ راحِلَتِه"
الأَرَثُّ: کہنہ، بوسیدہ ج: رُثٌّ۔
الرَّثُّ: ردی سامان (۲) گھر کا خراب و ردی سامان ج: رِثَاثٌ۔
الرِّثَّةُ: الرَّثُّ (۲) بے وقوف عورت (۳) کمزور اور نچلے درجہ کے لوگ ج: رِثَثٌ و رِثَاثٌ۔
الرَّثِيثُ: وہ زخمی جس میں رمق باقی ہو ج: رِثَاث۔
الرَّثَاثَةُ: پراگندگی، بوسیدگی، خستہ حالی
•رَثَدَ المَتَاعَ ـُ رَثْدًا: سامان کو تہ بہ تہ رکھنا یا ڈھیر لگانا۔

رَثَدَ الدَّجَاجَةُ بَيْضَهَا: مرغی کا انڈوں کو سمیٹنا۔ ھو مَرْثُودٌ و رَثِيدٌ۔
رَثِدَ الماءُ ـَ رَثَدًا: پانی کا گدلا ہونا۔ ھو رَثِدٌ و ھی رَثِدَةٌ۔
أَرْثَدَ الماءُ: رَثِدَ۔
ـــ فُلانٌ: اتنی کھدائی کرنا کہ تر زمین تک پہنچ جائے۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا قافلہ کی شکل میں مقیم ہوجانا۔
ارتَثَدَ المتاعَ: سامان کو اکھٹا کر کے رکھنا
الرِّثْدُ: لوگوں کی جماعت جو کسی جگہ مقیم ہو، اقامت گزیں قافلہ ج: أَرْثَادٌ۔
الرَّثَدُ: ترتیب سے یا تہ بہ تہ رکھا ہوا سامان (۲) گھر کا ردی سامان (۳) کمزور اور معمولی لوگ۔ کہتے ہیں: تركْنَا على الماءِ رَثَدًا: ہم نے پانی کے پاس کمزور لوگوں کو چھوڑا ہے جن میں کسی کام کی طاقت نہیں ہے ج: أَرْثَادٌ۔
الرِّثْدَةُ: الرِّثْدُ ج: رِثَدٌ۔
المَرْثَدُ: شریف النفس آدمی (۲) شیر ج: مَرَاثِد۔
•رَثِعَ ـَ رَثَعًا: حریص و لالچی ہونا (۲) تھوڑے یا معمولی عطیہ پر راضی ہوجانا (۳) برے لوگوں کی ہم نشینی کرنا (۴) کم ظرف ہونا۔ ھو رَاثِع و رَثِعٌ و ھی رَاثِعَةٌ و رَثِعَةٌ۔
ارثَعَنَّ: کمزور اور ڈھیلا ہونا (۲) خطرہ کو برداشت نہ کرنا۔
ـــ المَطَرُ: بارش کا مسلسل ہونا، بہت ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا لٹکنا۔
المُرْثَعِنُّ: زبردست سیلاب۔
•رَثَمَ أَنْفَهُ او فَمَه ـِ رَثْمًا: ناک یا منہ کو توڑ کر خون آلود کرنا۔ کہتے ہیں: رَثَمَ أَحَدَ أَعْضاءِ جِسْمِه

رَثَمَت المَرْأَةُ أَنْفَهَا بالطِّيبِ: ناک پر خوشبو ملنا۔ الفاعل: رَاثِمٌ والمفعُولُ مَرْثُومٌ و رَثِيمٌ ج: رَثَائِمُ۔
رَثِمَ فُلانٌ ـَ رَثَمًا: زبان میں لکنت کی وجہ سے صاف نہ بولنا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید داغ ہونا یا اوپر کے ہونٹ پر سفیدی ہونا۔
ـــ مَنْسِمُ البَعِيرِ: اونٹ کی ناک کا خون چکاں ہونا، ھو رَثِمٌ و ھی رَثِمَةٌ۔ و ھو ایضًا أَرْثَمُ و ھی رَثْمَاءُ ج: رُثْمٌ۔
رَثَّمت الرَّثْمَةُ الأَرْضَ: تھوڑی اور ہلکی بارش ہونا۔
الرَّثَمُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید داغ۔
الرَّثْمَةُ: معمولی اور کم بارش ج: رِثَامٌ کہتے ہیں: بَلَغَهُ رَثْمَةٌ من الخَبَرِ: اسے بات کا کچھ حصہ پہنچا۔
الرُّثَمَةُ: الرَّثْمَةُ ج: رِثَام
الرُّثْمَةُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید نشان یا بالائی ہونٹ پر سفید نشان۔
الرَّثِيمُ: رَثِيمُ الحَصَى: اونٹوں کے پیروں سے ٹوٹ جانے والی چھوٹی کنکریاں
المِرْثَمُ: ناک ج: مَرَاثِمُ۔
المَرْثِمُ: المِرْخَمُ۔
•رَثَنَتِ الرَّثْنَةُ الأَرْضَ ـِ رَثْنًا: زمین پر رک رک کر ہلکی بارش ہونا۔
رَثَّنَتِ الرَّثْنَةُ الأَرْضَ: رَثَنَتْهَا۔
ترثَّنَت المَرْأَةُ: عورت کا منہ پر زعفران ملنا۔
الرَّثْنَةُ: رک رک کر ہونے والی ہلکی بارش ج: رِثَانٌ۔
•رَثَاهُ ـُ رَثْوًا و رِثَاءً: کسی کی خوبیاں

بیان کر کے رونا، میّت کا مرثیہ پڑھنا، نوحہ کرنا۔

الرَّثِئُ: دودھ جو کھٹا دودھ ملانے سے گاڑھا ہو جائے اور دہی بن جائے۔

رَثَى المَيّتَ ـِ رَثْيًا و رِثَاءً و رِثَايَةً و مَرْثَاةً و مَرْثِيَةً: مردہ پر رونا اور اس کے محاسن بیان کرنا (بیان کر کے رونا)۔ رَثَاه بِقَصِيْدَةٍ: کسی کی موت پر مرثیہ کہنا۔ رَثَاهُ بِكَلِمَةٍ: کسی کی موت پر تعزیتی تقریر کرنا۔

ـــ لہ: کسی پر ترس کھانا، رحم کرنا (۲) اظہار غم کرنا۔ يُرْثَى لہ: قابل رحم۔

ـــ عنه الحديثَ رِثَايَةً: کسی سے کوئی بات نقل کرنا۔

رَثِيَ ـَ رَثْيًا و رَثًى: ضعف لاحق ہونا، سستی پیدا ہونا (۲) جوڑوں کے درد میں مبتلا ہونا۔

رَثَّاهُ: مرنے کے بعد کسی کی تعریف کرنا۔

تَرَثَّاهُ: رَثَاه۔ حدیث میں ہے: "أنَّه صلى الله عليه وسلم نَهَى عن التَّرَثِّي" آپ نے مردہ کے محاسن بیان کر کے رونے سے منع فرمایا ہے۔

الرَّثَّايَةُ: نوحہ کرنے والی عورت۔

الرَّثْيَةُ: ضعف، سستی (۲) خامی، نقص کہتے ہیں: فی أمْرِهِ رَثْيَةٌ (۳) جوڑوں یا گھٹنوں کا درد (۴) بڑھاپے کا درد یا معذوری۔

الرَّثِيَّةُ: الرَّثْيَةُ۔

المَرْثَاةُ: نوحہ خوانی (۲) مرثیہ وہ اشعار یا کلمات جن کے ذریعہ مردہ پر اظہار غم کیا جائے ج: مَرَاثٍ

المَرْثِيَةُ: المَرْثَاةُ ج: مَرَاثٍ۔

ر ج

•أرْجَأَتِ الحَامِلُ: حاملہ کے وضع حمل کا وقت قریب ہونا۔

أرْجَأَ الصَّائِدُ: شکاری کا شکار سے محروم رہنا۔

ـــ الأمرَ: مؤخّر کرنا، ملتوی کرنا۔

المُرْجِئَةُ: ایک اسلامی فرقہ جو کسی مسلمان پر کوئی حکم نہیں لگاتا بلکہ اسے قیامت تک کے لئے مؤخر کرتا ہے۔ اس کا عقیدہ ہے کہ ایمان کے ساتھ معصیت کا کوئی نقصان نہیں۔ جیسا کہ کفر کے ساتھ نیکی کا کوئی فائدہ نہیں۔

•رَجِبَ ـَ رَجَبًا و رُجُوبًا: گھبرانا، شرمانا رَجِبَ منه بھی کہتے ہیں۔

ـــ العُودُ: شاخ کا تنہا نکلنا۔

ـــ فُلانًا رَجْبًا: کسی سے ڈرنا، مرعوب ہونا (۲) تعظیم کرنا۔

ـــ فُلانًا بقولٍ سَيِّئٍ: کسی پر بری تہمت لگانا۔

أرْجَبَ فُلانًا: رَجَبَ۔

رَجَّبَ الرَّجُلُ: ماہ رجب میں کسی بت کے پاس جانور ذبح کرنا (یہ زمانۂ جاہلیت کی عبادت تھی)۔

ـــ الإنسانَ وغيرَه: بہت بڑا سمجھنا، تعظیم کرنا۔

ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کو سہارا دینے کے لئے ٹیکن کھڑی کرنا یا پایہ بنانا یا کھجور کے خوشوں کو پتوں سے باندھنا تاکہ وہ ہوا سے منتشر نہ ہوں۔ حدیث سقیفہ میں ہے: "أنَا جُذَيْلُهَا المُحَكَّكُ و عُذَيْقُهَا المُرَجَّبُ" جذیل جذل کی تصغیر بمعنی تنہ اور عُذَیق عذق کی تصغیر ہے بمعنی کھجور مُحَكَّك: جس سے بدن رگڑا جائے۔ مرجّب: وہ کھجور کا درخت جس کے نیچے ٹیک لگائی گئی ہو۔ یعنی میں اس کا وہ تنہ ہوں جس سے اونٹ کمر کھجاتے ہیں اور وہ کھجور ہوں جس کے نیچے ٹیک لگی ہوئی ہے۔ یعنی میں مدد کرنے کے قابل ہوں۔ (۲) کھجور کے درخت کے چاروں طرف حفاظت کیلئے کانٹے لگانا۔

رَجَّبَ الكَرْمَ: انگور کی بیل کی شاخوں کو ہموار کر کے اپنی اپنی جگہ پر رکھنا۔

الأرْجَابُ: انتڑیاں۔ اس کا واحد نہیں ہے۔ بقول بعض رَجَبٌ یا رُجُبٌ ہے۔

الرَّاجِبَةُ: رَوَاجِب کا مفرد: انگلیوں کے جوڑ

رَجَبٌ: قمری سال کا ساتواں مہینہ اور یہ أشْهُرِ حُرُم میں ہے۔ کہاوت ہے: عِشْ رَجَبًا تَرَ عَجَبًا یعنی تم رجب بعد رجب جیو یا پورے سال جیو۔ ج: أرْجَابٌ و رُجُوبٌ و رِجَابٌ۔

رَجَبَانِ: رجب و شعبان کے دو مہینے۔

الرُّجْبُ: سینہ کی طرف پسلی کا سرا ج: أرْجَابٌ

الرُّجْبَةُ: کھجور کے درخت کو سہارا دینے کی ٹیکن لکڑی یا ستون (۲) شکار کرنے کی مچان یا اونچی عمارت ج: رُجَبٌ۔

الرَّجَبِيَّةُ: ماہ رجب میں بتوں کے نام ذبح کیا جانے والا جانور (زمانۂ جاہلیت میں) (۲) ماہ رجب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ کی زیارت۔

•رَجَّهُ ـُ رَجًّا و رَجَّةً: حرکت دینا، زور سے ہلانا، جھنجوڑ ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إذَا رُجَّتِ الأرْضُ رَجًّا"

ـــ فُلانًا عن الشَّيْءِ: روکنا، منع کرنا۔

رَجَّ الشَّيْءُ ـِ رَجَجًا: تھرتھرانا، بے قرار ہونا، حرکت کرنا۔ هو أرَجُّ و هي رَجَّاء ج: رُجٌّ۔ نَاقَةٌ رَجَّاءُ: بڑے کوہان والی اونٹنی۔

أرَجَّتِ الحامِلُ: حاملہ کی ولادت قریب ہونا۔ هي مُرِجٌّ و مُرِجَّةٌ۔

ارْتَجَّ: ہلنا، حرکت کرنا، لرزنا، دہلنا۔

ـــ البَحْرُ: متلاطم ہونا، موجزن ہونا۔

ارْتَجَّ الْكَلَامُ: گفتگو کا الجھا ہوا ہونا، غیر واضح ہونا۔
— الظَّلَامُ: اندھیرا گھپ ہونا۔
الارْتِجَاجُ: دماغی جھٹکا جو سر پر چوٹ وغیرہ سے لگتا ہے۔
الرَّجَاجُ: کمزور لوگ یا اونٹ یا بکریاں۔ حدیث عمر بن عبد العزیز میں ہے: "النَّاسُ رَجَاجٌ بَعْدَ هٰذَا الشَّيْخِ" واحد: رَجَاجَةٌ۔
الرِّجَاجَةُ: شیر کا مسکن۔
الرَّجَّاجَةُ: علم کیمیا میں تحریکی عمل کے لئے استعمال کیا جانے والا ایک آلہ۔
الرَّجَّةُ: رَجَّةُ الْقَوْمِ: لوگوں کی ملی جلی آوازیں۔
رَجَّةُ الرَّعْدِ: بادل کی گرج۔
— الأَرْضِ: جھٹکا، دہل۔
• رَجَحَ الشَّيْءُ ـَ رُجُوحًا و رُجْحَانًا و رَجَاحَةً: بھاری ہونا۔
رَجَحَهُ غَيْرُهُ: بھاری کرنا، وزن سے جھکانا۔
رَجَحَتْ إِحْدَى الْكِفَّتَيْنِ الْأُخْرَى: ترازو کے دو پلڑوں میں سے ایک دوسرے پر بھاری ہوگیا۔
— فی مَجْلِسِه: وزن کی وجہ سے جم جانا، جلدی سے اٹھ نہ سکنا۔
— عَقْلُهُ أَوْ رَأْيُهُ: عقل اور رائے کا پختہ ہونا۔
— الشَّيْءَ بیده: ہاتھ سے اٹھا کر وزن دیکھنا کہ کتنا ہے۔
— كِفَّةُ الْمِيزَانِ له: کسی کے حق میں ترازو کا پلڑا بھاری ہونا۔
قَوْلٌ رَاجِحٌ: وزنی دار بات۔ رَأْيٌ مَرْجُوحٌ: مرجوح رائے۔
أَرْجَحَهُ: راجح کرنا، وزنی قرار دینا، غالب کرنا
— الْمِيزَانَ: ترازو کا ایک پلڑا جھکانا۔

أَرْجَحَ فُلَانًا و لَه: کسی کو ترجیح دینا اور دوسرے کے مقابلہ میں زیادہ دینا۔
رَاجَحَهُ: وزنی ہونے میں مقابلہ کرنا۔ کہتے ہیں: رَاجَحَه فَرَجَحَهُ: اس نے اس سے وزن میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب ہوگیا۔
رَجَّحَهُ: ترجیح دینا، دوسرے کے مقابلہ میں وزن دار بنانا (۲) مضبوط کرنا۔
— علی فلان: کسی کو کسی پر فوقیت دینا
ارْتَجَحَ الشَّيْءُ: بھاری اور وزنی ہونا (۲) مذبذب ہونا، ڈانواں ڈول ہونا ہچکولے کھانا۔
— فی الارجوحة: جھولے میں جھولنا۔
ارْتَجَحَتْ به الْأُرْجُوحَةُ: جھولے نے اسے جھونٹا دیا، اس نے جھونٹا لیا۔
— الرَّوَادِفُ: سرین کا حرکت کرنا۔
تَرَجَّحَ: ہلنا، ہچکولے کھانا۔ جیسے: تَرَجَّحَتْ به الْأُرْجُوحَةُ۔
— الرَّأْيُ عنده: کسی کے نزدیک رائے کا غالب و پختہ ہونا۔
الْأُرْجُوحَةُ: جھولا (۲) پھسلنے یا جھولنے کا تختہ (۳) جنگل بیابان ج: أَرَاجِيحُ
الرَّاجِحُ: غالب، وزن سے جھکا ہوا، وزن دار (۲) قابل ترجیح، علم فلسفہ میں وہ شے جس کا وجود عدم پر اور صدق کذب پر غالب ہو۔
الرَّجَاحُ: امْرَأَةٌ رَجَاحٌ: بڑی سرین والی عورت (۲) باوقار عورت۔ كَتِيبَةٌ رَجَاحٌ: بھاری فوجی دستہ ج: رُجُحٌ
الرَّجَاحَةُ: بردباری، عقل کی پختگی، وزن وقار۔
الرُّجَاحَةُ: جھولا (رسیوں کا)
الرُّجْحَانِيَّةُ: فلسفہ میں ایک مکتب فکر جس کی رائے ہے کہ ہم کبھی بھی یقینی حد تک نہیں پہنچ سکتے جو کچھ ہم جانتے ہیں وہ یقینی نہیں راجح اور غالب رائے ہے۔

المِرْجَاحُ: بردبار، باوقار (۲) بھاری پھلوں والا درخت، ہچکولے لے کر چلنے والا۔ جَمَلٌ مِرجاحٌ و ناقة مِرجاحٌ ج: مَرَاجِيحُ۔
المَرْجُوحَةُ: جھولا ج: مَرَاجِيحُ۔
ارجَحَنَّ: ایک طرف جھکنا، ہلنا، بھاری ہونا کہتے ہیں: ارجحنَّ الرِّدْفُ وارجحنّت الرَّحَى (۲) پھیلنا، وسیع ہونا۔ جیسے: ارجحنَّ الجَيْشُ۔
• رَجَدَ القَمْحَ ـُ رَجْدًا و رِجَادًا: گیہوں کو گاہنے کے لئے کھلیان لے جانا۔ هو رَاجِدٌ و رَجَّاد۔
• رَجْرَجَ الشَّيْءُ: ہلنا، تھرتھرانا، لہلہانا۔
— فُلانٌ: تھکنا، تھک کر چور ہونا۔
— الشَّيْءَ: ہلانا، حرکت دینا۔
— البِئْرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔
تَرَجْرَجَ الشَّيْءُ: ہلنا، تھرتھرانا، لہلہانا۔
الرَّجْرَاجُ: متحرک، لہراتا ہوا، موجزن۔ بَحْرٌ رَجْرَاجٌ: موج زن سمندر۔ نَاسٌ رَجْرَاجٌ: کمزور و بے عقل لوگ۔
الرَّجْرَاجَةُ: كَتِيبَةٌ رَجْرَاجَةٌ: لشکر جرار جس کا چلنا کثرت افراد کی بنا پر دشوار ہو۔ جَارِيَةٌ رَجْرَاجَةٌ: وہ کنیز جس کا گوشت اور سرین چلتے وقت ہلتے ہوں (۲) فالودہ۔
الرَّجْرَجُ: الرَّجْرَاجُ ج: رَجَارِجُ۔
الرِّجْرِجَةُ: حوض کا بچا ہوا گدلا پانی (۲) لعاب (۳) بڑا جنگی گروہ ج: رَجَارِجُ۔
• رَجَزَ الرَّاجِزُ ـُ رَجْزًا: رجزیہ اشعار پڑھنا۔ کہتے ہیں: رَجَزَ بِه: اسے رجزیہ اشعار سنائے۔ هو رَاجِزٌ و رَجَّازٌ و رَجَّازَةٌ۔
— الرِّيحُ بَيْنَهُم: ہوا کا چلتے رہنا۔

رَجَزَ الجَمَلُ ـَ رَجَزًا: اونٹ کے اٹھتے وقت رَجز بیماری کی وجہ سے ٹانگوں کا کپکپانا. هو أَرجَزُ و هي رَجزاءُ ج: رُجزٌ۔
رَاجَزَہ: رجز یہ اشعار میں مقابلہ کرنا۔
رَجَّزَہُ: رجز یہ اشعار سنانا۔
ارْتَجَزَ الرَّاجِزُ: رجز یہ نظم کہنا۔
ـــــ القَومُ: باہم رجز یہ اشعار سنانا۔
ـــــ الرَّعدُ: مسلسل گرج ہونا۔
تَرَاجَزَ القومُ: ارْتَجَزُوا (۲) باہم جھگڑنا
تَرَجَّزَ الحَادِي: شتربان کا اونٹوں کو رجز پڑھکر ہانکنا۔
ـــــ الرَّعدُ: گرج کی آواز آنا۔
ـــــ السَّحَابُ: بادل کا کثرتِ آب کی بنا پر آہستہ چلنا۔
الأُرْجُوزَۃُ: بحرِ رجز پر تیار کی ہوئی نظم ج: أَرَاجِيز (دیکھئے: رجز)
الرَّاجِزُ: رجز پڑھنے والا یا رجز یہ نظم بنانے والا۔
الرِّجَازَۃُ: ہودج سے چھوٹی سواری (پالکی) جس پر عورتیں بیٹھتی ہیں (۲) ہودج کی زینت (سرخ اون وغیرہ) ج: رَجَائِز۔
الرَّجَّازُ: الرَّاجِزُ۔
الرِّجْزُ: گندگی، گناہ (۲) عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ" (۳) بتوں کی پرستش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ" (۴) شرک۔
رِجْزُ الشَّيطَانِ: شیطانی وسوسہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ" ج: أَرْجَازٌ۔
الرَّجَزُ: اونٹ کی ایک بیماری جس کی وجہ سے اٹھتے وقت اس کی رانوں کا گوشت تھرکتا ہے (۲) شعر کی ایک بحر کا نام (اوزان میں سے ایک وزن) اس کا اصل وزن چھ دفعہ مستفعلن ہے اس کی دو قسمیں ہیں: ایک مشطور اور دوسری منہوک۔
• رَجَسَ صَوتُ الرَّعدِ اوالجَيشِ ـُ رَجْسًا: گرج کی گھٹی ہوئی زوردار آواز آنا، لشکر کی ملی جلی زوردار آواز آنا۔
ـــــ البَعِيرُ: اونٹ کا زور سے بلبلانا۔
ـــــ السَّمَاءُ: آسمان کا زور زور سے گرجنا۔
ـــــ فُلانٌ: آب پیما آلہ سے پانی کا اندازہ کرنا۔
ـــــ فُلانًا عن الأمرِ ـِ رَجْسًا: روکنا، باز رکھنا۔ هو رَاجِسٌ و رَجَّاسٌ
رَجِسَ ـَ رَجَسًا و رَجَاسَۃً: نجس و ناپاک ہونا (۲) برا فعل کرنا۔ هو رَجِسٌ و هي رَجِسَۃٌ۔
رَجُسَ الشيءُ ـُ رَجَاسَۃً: گندا ہونا، ناپاک ہونا۔
ـــــ فُلانٌ: بدکار ہونا، برا کام کرنا۔
أَرْجَسَ فُلانٌ: آب پیما آلہ سے پانی کی مقدار جاننا۔
ارْتَجَسَت السَّمَاءُ: گرجنا۔
ـــــ البِنَاءُ: لرزنا، دہلنا۔ حدیث سطیح میں ہے: "لَمَّا وُلِدَ (صلی اللہ علیہ وسلم) ارْتَجَسَ إِيوَانُ كِسرَى"
ـــــ أَمْرُہُ: کسی کا معاملہ الجھنا، غیر واضح ہونا
الرَّجْسُ: زبردست آواز (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ۔
الرِّجْسُ: گندگی، نجاست (۲) گندی اور ناپاک چیز (۳) گندا فعل، بدکاری، گناہ (۴) حرام (۵) لعنت (۶) کفر (۷) عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ"
رِجْسُ الشَّيطَانِ: شیطانی وسوسہ، گندا خیال ج: أَرْجَاسٌ۔
المِرْجَاسُ: ایک کھوکھلا کیا ہوا پتھر جس کے ایک سرے پر رسّی باندھ کر کنوئیں میں لٹکایا جاتا ہے اس سے کیچڑ نکال کر کنوئیں کو صاف بھی کیا جاتا ہے اور اس سے پانی کی مقدار بھی معلوم کی جاتی ہے۔ پتھر کا آب پیما آلہ ج: مَرَاجِيسُ
المَرْجُوسَۃُ: کہتے ہیں: هم في مَرْجُوسَۃٍ من أَمرِهِم: وہ اپنے معاملہ میں غلطاں و پیچاں ہیں، الجھے ہوئے ہیں۔
• رَجَعَ الشيءُ ـِ رُجُوعًا و رِجَاعًا: فائدہ پہنچانا۔ کہتے ہیں: رَجَعَ فِيه كلامي۔
ـــــ فُلانٌ من سَفَرِہ: لوٹنا، واپس آنا
ـــــ الكلبُ في قَيئِه: کتے کا اپنی قے کو کھالینا۔
ـــــ في هِبَتِه: ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینا۔
ـــــ في كلامه: کلام کے سابقہ حصہ کو دوبارہ زیر بحث لانا۔
ـــــ اليه في امر: کسی معاملہ میں کسی سے مشورہ کرنا۔
ـــــ الى الأمرِ: کسی معاملہ پر توجہ دینا (۲) دوبارہ شروع کرنا، دوبارہ اختیار کرنا۔
ـــــ الطَّيرُ: پرندوں کا گرم مقامات سے ٹھنڈے مقامات میں آنا۔
ـــــ عن الشيءِ: باز آنا، ترک کرنا۔
ـــــ فُلانًا عن الشيءِ واليه رَجْعًا و مَرْجِعًا و مَرْجِعَۃً و رُجُوعًا و رُجْعَانًا: واپس لانا، لوٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِن رَّجَعَكَ اللّٰهُ

اِلٰى طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ "

رَجَعَ الشیءُ والرَّجُلُ: لوٹنا، ہٹ جانا
۔۔۔ الشیءَ رَجْعًا: لوٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: فَارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ "
۔۔۔ عَلَيه: مطالبہ کرنا۔

أَرْجَعَ فُلَانٌ: کوئی چیز لینے کے لئے دونوں ہاتھ پیچھے کی طرف جھکانا۔
۔۔۔ الرَّجُلُ او الدَّابَّةُ: آدمی کا پاخانہ کرنا، چوپائے کا لید و گوبر کرنا۔
۔۔۔ النَّاقَةُ: اونٹنی کا لاغری کے بعد موٹا ہو جانا۔
۔۔۔ فِی الْمُصِيْبَةِ: مصیبت کے وقت انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔
۔۔۔ فُلَانًا: لوٹانا، واپس کرنا۔
۔۔۔ بَيْعَتَه: اللہ کا کسی کی سوداگری کو نفع بخش بنانا۔

رَاجَعَ فُلَانًا فِی أَمْرِه مُرَاجَعَةً و رِجَاعًا: کسی سے مشورہ لینا، رجوع کرنا۔
۔۔۔ الْكِتَابَ: کتاب کی طرف رجوع کرنا، کتاب دیکھنا۔
۔۔۔ الْكِتَابَ او الْحِسَابَ: نظر ثانی کرنا، جانچ کرنا۔
۔۔۔ زَوْجَتَه: طلاق کے بعد بیوی کو بحال کرنا
۔۔۔ فُلَانًا الْكَلَامَ: کسی سے سوال جواب کرنا، بحث و مباحثہ کرنا (۲) کسی سے کوئی بات دوبارہ کہلوانا۔
۔۔۔ الطَّبِيْبَ: بیماری میں ڈاکٹر یا حکیم سے مشورہ لینا، معالج کو دکھانا۔

رَجَّعَ عِنْدَ الْمُصِيْبَةِ و فِيهَا: انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔
۔۔۔ الدَّابَّةُ: جانور کا قدم اٹھانا۔
۔۔۔ صَوْتَه و فِيه: حلق میں آواز کو گھمانا
۔۔۔ فُلَانٌ: اذان یا گانا گانے یا بانسری بجانے یا ترنم سے کوئی چیز پڑھتے وقت حلق میں آواز گھمانا، دہرانا۔

رَجَّعَ الْمُؤَذِّنُ فِی أَذَانِه: مؤذن کا اذان میں ترجیع کرنا یعنی شہادتین (اشہد ان لا الہ الا اللہ اور اشہد ان محمداً رسول اللہ) کو آہستہ کہنے کے بعد دوبارہ زور سے کہنا۔
۔۔۔ الْحَمَامُ فِی شَدْوِه والنَّاقَةُ فِی حَنِيْنِهَا: کبوتر اور اونٹنی کا آواز کو رُک رُک کر نکالنا۔
۔۔۔ النَّقْشَ والْكِتَابَةَ: لکھائی یا نقوش پر بار بار سیاہی پھیرنا۔
۔۔۔ الشیءَ: سابقہ حالت پر واپس لانا، لوٹانا۔

اِرْتَجَعَ عَلَى الْغَرِيْمِ والْمُتَّهَمِ: قرض دار اور ملزم پر تقاضا کرنا۔
۔۔۔ الشیءَ إِلَيْه: لوٹانا، واپس کرنا۔
۔۔۔ بِه شَيْئًا: کوئی چیز بدلہ میں لینا۔
۔۔۔ الْمَرْأَةَ: طلاق کے بعد عورت سے ازدواجی تعلق بحال کرنا۔
۔۔۔ النَّاقَةَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔
۔۔۔ الْمَرْأَةُ جِلْبَابَهَا: عورت کا چادر سے چہرہ اور جسم ڈھانکنا۔

تَرَاجَعَ الْقَوْمُ: لوگوں کا اپنی جگہ لوٹنا، پیچھے ہٹنا۔
۔۔۔ الْقَوْمُ الْكَلَامَ بَيْنَهُمْ: باہم گفتگو کرنا۔

تَرَجَّعَ فُلَانٌ: رَجَّعَ (۲) مصیبت کے وقت انا للہ پڑھنا۔ ضد: تقدّم۔
۔۔۔ فِی صَدْرِه كَذَا: دل میں کھٹکنا۔
۔۔۔ النَّاقَةَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔

اِسْتَرْجَعَ عِنْدَ الْمُصِيْبَةِ و فِيهَا: مصیبت میں انا للہ پڑھنا۔

اِسْتَرْجَعَ الْحَمَامُ فِی شَدْوِه: کبوتر کا رک رک کر گانا، بولنا۔
۔۔۔ الشیءَ: واپس لینا، واپسی کا مطالبہ کرنا (۲) گاڑی کو پیچھے ہٹانا (۳) گم شدہ کو حاصل کرنا۔
۔۔۔ الْعَافِيَةَ: تندرستی حاصل کرنا۔
۔۔۔ الْأَمْرَ: منسوخ کرنا۔

الرَّاجِعُ: شوہر کی وفات کے بعد اپنے میکے میں واپس آنے والی عورت ج: رَوَاجِع

الرَّاجِعَةُ: تالاب (۲) بخار کی ایک قسم جو بار بار ہوتا ہے ج: رَوَاجِعُ۔

الرِّيَاحُ الرَّوَاجِعُ: آتی جاتی رہنے والی ہوائیں۔

الرِّجَاعُ: لگام، لگام کا وہ حصہ جو اونٹ کی ناک پر پڑا ہوتا ہے۔ ج: أَرْجِعَةٌ و رُجُعٌ۔

الرَّجْعُ: گوبر، لید (۲) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی سنک جیسی رطوبت (۳) پانی (۴) بارش کے بعد بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ" (۵) فائدہ، نفع (۶) تالاب (۷) خط کا جواب (۸) صدائے بازگشت (۹) وہ زمین جس میں سیلاب دور تک پھیل جائے (۱۰) مونڈھے کا نچلا حصہ (۱۱) موسم بہار کی سبزی ج: رِجَاعٌ و رُجْعَانٌ۔

رَجْعُ الْبَصَرِ: جھپک، لمحہ۔

الرُّجْعٰى: واپسی۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ إِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى" (۲) خط کا جواب کہتے ہیں: جَاءَ فِی رُجْعٰى رِسَالَتِی۔

الرَّجْعَةُ: طلاق دینے والے کی مطلقہ کے پاس واپسی، (بلا نکاح بحالی تعلق زوجیت) واپسی (۲) جواب (۳) حشر (۴) ردعمل (۵) ان لوگوں کا عقیدہ جو مرنے کے بعد دنیا میں واپسی کے قائل ہیں، علم الاحیاء میں ظاہری موت کے بعد دوبارہ زندگی۔

الرَّجْعَةُ: خط کا جواب۔
الرَّجْعِيُّ: رَجْعة کی طرف نسبت ہے۔
رجعت پسند (۲) الطلاق الرَّجْعِيُّ: وہ طلاق جس میں بلا نکاح جدید بیوی سے رشتۂ زوجیت بحال کرنا جائز ہو
الأثَرُ الرَّجْعِيُّ: دیکھئے (اثر)
الرَّجْعِيَّةُ: رجعت پسندی، قدامت پسندی زمانہ کی تبدیلی کا ساتھ دینے کے بجائے قدیم افکار و روایات پر قائم رہنا)۔
الرَّجِيعُ: لید، گوبر (۲) رد کیا ہوا قول یا فعل
خَبَرٌ رَجِيعٌ و كَلامٌ رَجِيعٌ: رد کئے جانے کے قابل خبر یا کلام۔ حَبْلٌ رَجِيعٌ: وہ رسی جس کے بٹ کھول کر دوبارہ بٹا گیا ہو۔ طَعامٌ رَجِيعٌ: ٹھنڈا ہونے کے بعد دوبارہ گرم کیا ہوا کھانا۔
بَعِيرٌ رَجِيعٌ: سفر سے تھک جانے والا اونٹ
سَفَرٌ رَجِيعٌ: بار بار کیا ہوا سفر (۲) موسم بہار کی ہریالی (۳) اونٹ کی جگالی (۴) بوسیدہ کپڑا (۵) پسینہ (۶) تالاب
ج: رُجُعٌ - رَجِيعُ الفَحْمِ: کوئلہ کی راکھ، بجھا ہوا کوئلہ۔ رَجِيعُ الأرُزِّ: چاول کی بھوسی۔
الرَّجِيعَةُ: تھکی ماندی اور سفر سے اکتائی ہوئی اونٹنی ج: رَجائِعُ۔
المَرْجِعُ: رجوع، واپسی۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَى اللهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ" (۲) جائے واپسی (۳) اصل، ماخذ، سرچشمہ (۴) مونڈھے کا نچلا حصہ (۵) مرجع علم، مرجع خلائق، وہ کتاب یا علم جس کی طرف علمی تحقیق کے لئے رجوع کیا جائے (۶) پناہ گاہ (۷) مراجعت ج: مَراجِع۔
المُراجِعُ: مراجعت یا نظر ثانی کنندہ، جانچ کنندہ
مُراجِعُ الحِسابات: آڈیٹر حسابات۔
المُراجَعَةُ: نظر ثانی، جانچ (۲) مشورہ۔

مُراجَعَةُ الكُتُبِ والدَّرْسِ: تکرار، مذاکرہ۔
المُرْجِعَةُ: سَفْرَةٌ مُرْجِعَةٌ: خیر و ثواب کا سفر۔
المَرْجُوعُ: ناقابل قبول، مردود۔ ثَوْبٌ مَرْجُوعٌ: ناپسندیدہ کپڑا۔ خَبَرٌ مَرْجُوعٌ: ناقابل یقین خبر۔ نَقْشٌ مَرْجُوعٌ: دوبارہ سیاہی سے اجاگر کیا ہوا (۲) خط کا جواب (۳) واپس کیا ہوا سامان جو فروختگی سے بچ گیا ہو ج: مَراجِيعُ۔
المَرْجُوعَةُ: المَرْجُوعُ ج: مَراجِيعُ۔
• رَجَفَ ـُ رَجْفًا و رُجُوفًا و رَجِيفًا و رَجَفانًا: حرکت کرنا، زور زور سے ہلنا۔
ــــ فُلانٌ: بے چین و بے قرار ہونا، خوف کی وجہ سے مضطرب ہونا۔
ــــ يَدُهُ: ہاتھ کا نپنا، لرزنا (بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے)۔
ــــ القَلْبُ: دل کا بے قرار ہونا، دل گھبرانا
ــــ القَوْمُ: جنگ کے لئے تیار ہونا۔
ــــ الأرْضُ: بھونچال آنا، دہلنا، زلزلہ آنا
ــــ الرَّعْدُ: بادل میں گونج ہونا، گڑگڑاہٹ ہونا۔
ــــ الأسْنانُ: دانتوں کا گر جانا۔
ــــ البَحْرُ: سمندر کا موجیں مارنا، سمندر میں تلاطم ہونا۔
ــــ الحُمّى فُلانًا: بخار کا کسی پر لرزہ طاری کرنا، کپکپا دینا۔
ــــ الشيءَ: ہلا ڈالنا، جھنجھوڑنا۔ هو راجِفٌ و رَجّافٌ و رَجُوفٌ
أرْجَفَ: رَجَفَ۔
ــــ القَوْمُ: لوگوں کا بری خبریں پھیلانا اور فتنہ و فساد کے تذکروں میں مشغول ہونا۔ سنسنی خیز خبریں پھیلانا، افواہیں

اڑانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ" أرْجَفُوا فِي الشيءِ وبه: کسی بات کو غلط طریقہ پر اڑانا، بیان کرنا۔
أرْجَفَتِ الأرْضُ: زمین میں زلزلہ آنا۔
ــــ الرِّيحُ الشيءَ: ہوا کا جھنجھوڑنا، ہلانا
ارْتَجَفَ: لرزنا، ہلنا، کانپنا۔
اسْتَرْجَفَ الرَّأسَ: سر کو ہلانا۔
الإرْجافُ: سنسنی خیز خبر، دہشت انگیز افواہ ج: أراجِيفُ۔ الأراجِيفُ (في السُّوقِ التِّجارِيَّةِ) بازار کی وہ افواہیں جو اشیا کے نرخوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔
الرّاجِفُ: لرزہ کا بخار (۲) ہلا دینے والا (۳) لرزاں، بے چین۔
الرّاجِفَةُ: راجف کی تانیث (۲) روز قیامت صور کا پہلا نفخہ (صور پھونکنے کی پہلی آواز یا راجفہ سے مراد وہ اجرام ساکنہ ہیں جن کی حرکت قیامت کے قریب تیز ہو جائے گی یا پہلا بھونچال) (بیضاوی و موضح القرآن) قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ تَرْجُفُ الرّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرّادِفَةُ" دیکھئے (ردف)۔
الرَّجّافُ: تلاطم خیز سمندر (۲) قیامت کا دن
الرَّجَفُ: الرَّجَفُ المُتَناظِرُ المُتَعَدِّدُ (علم طب میں) ان حرکاتی انقباضات کو کہتے ہیں جو چہرہ کے علاوہ تمام عضلات میں پیدا ہوتے ہیں۔
الرَّجْفَةُ: جھٹکا، لرزہ، رعشہ، کپکپی، زلزلہ، بھونچال۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دارِهِمْ جاثِمِينَ"
رَجْفَةٌ تَشَنُّجِيَّةٌ: تشنجی دورہ۔
الأراجِيفُ: جھوٹی خبریں، افواہیں۔
• رَجَلَهُ ـُ رَجْلًا: پیر پر مارنا۔

رَجَلَ الشَّاةَ: بکری کی ٹانگیں باندھنا، ٹانگیں باندھ کر لٹکانا۔
—— المَرْأَةُ وَلَدَهَا: بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے پیر باہر آئیں۔
—— الفَصِيلَ: اونٹ کے بچہ کو دودھ پینے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
رَجِلَ ـَ رَجَلاً و رُجْلَةً: بڑے پیر والا ہونا (۲) پیدل چلنا (۳) چلنے کی طاقت رکھنا (۴) پیروں میں درد ہونا
—— الحَيَوَانُ: ایک پیر میں سفیدی والا ہونا۔ هو أَرْجَلُ وهي رَجْلاءُ ج: رُجْلٌ۔
—— الشَّعْرُ: بالوں کا قدرے گھنگھر بالا ہونا، (سبوطة اور جعودة کے درمیان)
هو رَجِلٌ و رَجَلٌ ج: أَرْجَال
أَرْجَلَت المَرْأَةُ: نر بچہ جننا، هي مُرجِلٌ۔
أَرْجَلَ فُلَانًا: پیدل چلانا (۲) مہلت دینا
—— الفَصِيلَ: اونٹ کے بچہ کو دودھ پینے کے لئے ماں کے پاس آزاد چھوڑنا
رَجَّلَهُ: مضبوط کرنا۔
—— الشَّعْرَ: بالوں کو سنوارنا، آراستہ کرنا (۲) کنگھا کرنا۔
—— المَرْأَةُ وَلَدَهَا: بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے اس کے پیر باہر آئیں۔
اِرْتَجَلَ: پیدل چلنا۔
—— برأيه: اپنی رائے پر چلنا۔
—— الطَّبَّاخُ: مٹی کی ہانڈی میں پکانا۔
—— النَّهَارُ: دن چڑھنا۔
—— الشَّاةَ: بکری کے پیر باندھنا یا پیر باندھ کر لٹکانا۔
—— الشيءَ: پیر کے نیچے رکھنا۔
—— الكلامَ: بے ساختہ بات کرنا، فی البدیہ کلام کرنا، برجستہ بولنا۔

تَرَجَّلَ: سواری سے اتر کر پیدل چلنا (۲) پیدل چلنا۔
—— المَرْأَةُ: عورت کا مرد نما بننا، مردوں کے مشابہ ہونا۔
—— الشَّمْسُ او النَّهَارُ: دن چڑھنا آفتاب بلند ہونا۔ حدیث میں ہے: "فما ترَجَّلَ النَّهَارُ حتّٰی أُتِيَ بِهِم"
—— الشيءَ: پیروں کے نیچے کرنا۔
—— شَعْرَهُ: بالوں میں کنگھا کرنا۔
—— البِئْرَ وفيها: کنویں میں بغیر رسی وغیرہ لٹکائے اترنا۔
الأَرْجَلُ: رَجُلٌ أَرْجَلُ: بڑے پیر والا آدمی، ایک ٹانگ میں سفیدی والا جانور ج: رُجْلٌ۔ هو أَرْجَلُ الرَّجُلَيْن: وہ دونوں میں زیادہ طاقتور اور مضبوط ہے، یا اس میں دوسرے کی بنسبت زیادہ مردانگی ہے
الرَّاجِلُ: (ضد: فارِس) پاپیادہ، پیدل چلنے والا ج: رِجَالٌ و رَجَّالَةٌ و رَجْلٌ و رُجْلَان۔ کہتے ہیں: جاءت الخَيَّالَة والرَّجَّالَةُ: گھوڑا سوار اور پیادہ سب کے سب آئے
أَغَارَ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِه ورَجْلِه: اس نے ان پر گھوڑ سوار اور پاپیادہ سپاہیوں سے حملہ کیا (۲) چغل خور۔
الرَّجِلُ: قدرے گھنگھریالے بالوں والا۔
الرَّجْلُ: پاپیادہ۔ اسم جمع راجل کی۔
الرِّجْلُ: ٹانگ، پیر ج: أَرْجُلٌ۔ کہاوت ہے: هو قائِمٌ على رِجْلٍ: وہ پیش آمدہ پریشانی کا مقابلہ کرنے والا ہے۔ لا تَمْشِ برِجْلِ مَن أَبَى: تم اس شخص سے مدد نہ مانگو جو تمہارے معاملات سے دلچسپی نہ رکھتا ہو۔ كَانَ ذٰلِكَ على رِجْلِ فُلَانٍ: یہ بات فلاں کے زمانہ میں ہوئی حدیث میں ہے: "لا أَعْلَمُ نَبِيًّا هَلَكَ على رِجْلِه مِنَ الجَبَابِرَةِ ما هَلَكَ على رِجْلِ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ" میرے علم میں کوئی نبی ایسا نہیں کہ جس کے دور میں اتنے سرکش لوگ ہلاک ہوئے ہوں جتنے موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں ہوئے۔
انْقَطَعَت الرِّجْلُ: راستہ راہ گیروں سے خالی ہو گیا (۲) گروہ، مجموعہ (۳) ٹڈی دَل (۴) لشکر، فوج (۵) حصہ کسی بھی چیز کا ج: أَرْجَالٌ۔
رِجْلُ البَحْرِ: سمندر کی خلیج، کھاڑی۔
رِجْلُ القَوس: کمان کا نچلا کنارہ۔
رِجْلُ الغُرَاب: زمین پر پھیلنے والا شگاف دار پتوں والا پودا یا بیل جسے پکا کر کھایا جاتا ہے۔
رِجْلُ الجَبَّارِ و رِجلُ الجَوْزَاءِ: ستارے۔
رِجْلُ الأَسَد۔ رِجْلُ البَقَرة۔ رِجْلُ الجَرَاد۔ رِجْلُ الحَمَامَة۔ رِجْلُ الأَرْنَب۔ رِجْلُ العُصْفور۔ رِجْلُ العُقاب: پودوں کے نام۔
رِجْلُ القِطّ: مشق پیچاں کی بیل۔
الرَّجُلُ: مرد (۲) مرد کامل۔ هذا رَجُلٌ: یہ کامل مرد ہے (۳) انسان (۴) شوہر (۵) پاپیادہ۔ حدیث میں ہے: "فإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَانًا" ج: رِجَال و رَجْلَة (جج) رجالات
الرِّجَالَاتُ: شخصیات، بڑے لوگ۔ هو من رِجَالات القَوم: وہ سربرآوردہ لوگوں میں سے ہے۔
الرِّجْلَةُ: خرفہ کا ساگ (۲) پتھریلی زمین سے ہموار و نرم زمین میں آنے والا پانی کا نالہ۔

الرَّجُلَةُ : عورت ۔ اِمْرَأَةٌ رَجُلَةٌ: مردوں جیسی رائے اور علمی صفات والی عورت
حدیث میں ہے: "كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَجُلَةَ الرَّأْيِ" حضرت عائشہؓ مردوں کی طرح صائب الرائے تھیں۔
الرَّجَلِيُّوْنَ: تیز دوڑنے والے۔ واحد: رَجَلِيٌّ
الرُّجُوْلَةُ و الرُّجُوْلِيَّةُ: مردانگی، بہادری، مرد ہونے کی تمام صفات کا مجموعہ (۲) قوت مردانہ۔
الرَّجِيْلُ: پاپیادہ (۲) بہت چلنے والا۔
رَجُلٌ رَجِيْلٌ: چلنے میں مضبوط اور ثابت قدم۔ هي رَجِيْلَةٌ۔
فَرَسٌ رَجِيْلٌ: وہ گھوڑا جسے پسینہ نہ آتا ہو۔
كَلَامٌ رَجِيْلٌ: فی البدیہہ کلام۔
المُرَجَّلُ: مردوں کی تصویروں والا۔ ثَوْبٌ مُرَجَّلٌ۔ جِلْدٌ مُرَجَّلٌ: ایک ٹانگ سے اتاری ہوئی کھال۔
المِرْجَلُ: مٹی کی پختہ ہانڈی (۲) پیتل وغیرہ کی دیگچی (۳) کنگھا ج: مَرَاجِلُ۔ کہتے ہیں: جَاشَتْ مَرَاجِلُهُ: وہ غضبناک ہوگیا (۴) بائلر، بھاپ وغیرہ بنانے کی مشین۔
المُرْتَجَلُ: برجستہ، بے ساختہ، فی البدیہہ
رَجَمَهُ ـُ رَجْمًا: پتھر مارنا، سنگ سار کرنا، پتھروں سے مار ڈالنا (۲) گالی دینا (۳) لعنت بھیجنا (۴) دھتکارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ"
ـــ بالظَّنِّ: گمان کرنا، گمان سے بات کہنا۔
ـــ القَبْرَ: قبر پر پتھر کا کتبہ وغیرہ لگانا۔ هو مَرْجُوْمٌ و رَجِيْمٌ۔
رَاجَمَ فِي الكَلَامِ و العَدْوِ و الحَرْبِ: تیزی دکھانا، حد سے آگے بڑھنا۔
ـــ عن قَوْمِهِ: اپنے لوگوں کا دفاع کرنا اور ان کے لئے لڑنا۔
رَجَّمَ: گمان اور اٹکل سے بات کہنا۔
ـــ بالغَيْبِ: نامعلوم بات کہنا، اٹکل پچو بولنا۔
ـــ القَبْرَ: قبر پر پتھر نصب کرنا۔
اِرْتَجَمَ الشَّيْءُ: تہ بہ تہ ہونا، ڈھیر لگنا۔
ـــ القَوْمُ بالحِجَارَةِ: لوگوں کا ایک دوسرے پر پتھر پھینکنا۔
تَرَاجَمُوْا بالحِجَارَةِ: ایک دوسرے پر پتھر پھینکنا۔
ـــ بالكَلَامِ: ایک دوسرے کو گالی دینا۔
اِسْتَرْجَمَهُ: سنگ سار کرانا، کسی سے پتھر مارنے (رجم کرنے) کی درخواست کرنا۔ حدیث میں ہے: "جَاءَتْ امْرَأَةٌ تَسْتَرْجِمُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم"
الرِّجَامُ: وہ کھوکھلا کیا ہوا (ڈول نما) پتھر جسے کیچڑ نکالنے اور پانی ناپنے کیلئے کنویں میں ڈالا جاتا ہے (۲) کنویں کی من جس پر ڈول ڈالنے کی لکڑی وغیرہ نصب کی جاتی ہے (۳) کنویں کی منڈیر پر کھڑی ہوئی دو لکڑیاں جن کے بیچ میں ڈول ڈالنے کی چرخی لگی ہوئی ہوتی ہے۔ ان دونوں لکڑیوں کو رِجامان کہتے ہیں ج: رُجُمٌ۔
الرَّجْمُ: سنگ ساری، سنگ باری، خشت باری (۲) شرعًا زانی کو پتھر مار کر قتل کرنا ج: رُجُوْمٌ۔
رَجْمًا بالغيب: قال ذلك رَجْمًا بالغيب: اس نے یہ بات بلا دلیل و واقفیت کی، اٹکل پچو بات کی۔
الرَّجَمُ: قبر پر نصب کئے جانے والے پتھر (۲) قبر (۳) کنواں (۴) تنور ج: رِجَامٌ و رُجُوْمٌ۔
الرُّجُمُ: آسمان سے دکھائی دینے والے شعلے جو ٹوٹ کر گرنے والے ستارے دکھائی دیتے ہیں (۲) قبروں پر نصب کئے جانے والے پتھر۔
الرَّجْمَةُ: قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر ج: رِجَامٌ و رُجَمٌ۔
الرُّجْمَةُ: الرَّجْمَةُ۔ (۲) دو کھیتوں کے درمیان بنی ہوئی لوہے یا پتھر کی آڑ ج: رُجَمٌ و رِجَامٌ۔
المَرَاجِمُ: گالیاں، فحش باتیں واحد: مَرْجَمَةٌ کہتے ہیں: رَمَاهُ بِالمَرْجَمَةِ: اس نے اسے گالی دی۔
المِرْجَامُ: گوپیا جس سے پتھر پھینکے جاتے ہیں ج: مَرَاجِيْمُ۔
المِرْجَمُ: مضبوط و طاقتور آدمی اور گھوڑا۔ رَجُلٌ مِرْجَمٌ و فَرَسٌ مِرْجَمٌ۔ لسان مِرْجَمٌ: تیز طرار زبان ج: مَرَاجِمُ۔
الرَّجِيْمُ: ملعون، راندۂ درگاہ، دھتکار کر نکالا ہوا، سنگ سار کیا ہوا۔
• رَجَنَ بالمَكَانِ ـُ رُجُوْنًا: قیام کرنا۔
ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا گھر میں ہل جانا، مانوس ہوجانا۔ هو رَاجِنٌ و هي رَاجِنَةٌ و رَاجِنٌ۔
ـــ الدَّابَّةَ رَجْنًا: جانور کو گھر میں بند رکھنا اور چارہ اچھا نہ دینا جس سے وہ دبلا ہوجائے (۲) گھر میں روک کر چارہ کھلانا، چراگاہ نہ جانے دینا۔ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے: "فَإِنَّ الرَّجْنَ لِلْمَاشِيَةِ عَلَيْهَا شَدِيْدٌ وَلَهَا مُهْلِكٌ": چوپائے کو گھر میں روکنا اس کے لئے شاق اور مہلک ہے۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے شرم کرنا۔
أَرْجَنَ: رَجَنَ۔
ـــ الدَّابَّةَ: رَجَنَهَا۔
اِرْتَجَنَ الشَّيْءُ: بگڑ جانا، خراب

ہو جانا۔
اِرْتَجَنَ الزُّبْدُ: مکھن کا پکانے سے صاف نہ ہونا اور بگڑ جانا۔
— أَمْرُ القَوم: گڑ بڑ ہو جانا، گڈ مڈ ہونا
— بالمکان: قیام کرنا۔
الرَّجِينُ: زہر قاتل۔
الرَّجِينَةُ: جماعت، گروہ ج: رَجَائِن۔
المَرْجان: دیکھئے (مرج)
المَرْجُونَةُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی پٹاری جو نیچے سے کشادہ اور اوپر سے تنگ ہوتی ہے ج: مَرَاجِين۔ کہتے ہیں: هُمْ فِي مَرْجُونَةٍ: وہ شش و پنج اور الجھن میں ہیں کہ قیام کریں یا کوچ کریں۔
•رَجَاهُ ـ رَجْوًا و رُجُوًّا و رَجَاءً و رَجَاءَةً و رَجَاوَةً و مَرْجَاةً: امید کرنا، امید رکھنا، توقع رکھنا، درخواست کرنا۔ هو رَاجٍ والثاني او الشيء مَرْجُوٌّ وهي مَرْجُوَّة (۲) ڈرنا، اندیشہ رکھنا (یہ اکثر منفی استعمال ہوتا ہے) جیسے قرآن پاک میں ہے: "مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلّٰهِ وَقَارًا"، تم کو کیا ہو گیا کہ تم اللہ کی عظمت و جلال سے نہیں ڈرتے۔
رَجِيَ ـ رَجًا: بولتے بولتے رک جانا، بات کرنے پر قادر نہ رہنا۔
رُجِيَ عليه الكلام: کلام سے عاجز ہو جانا۔
أَرْجَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے بچہ کے نکلنے کا وقت قریب ہونا۔ هي مُرْجِيَةٌ۔
أَرْجَى الأَمْرَ: کام کو مؤخر کرنا، ملتوی کرنا۔
— الصَّيْدَ: شکار سے محروم رہنا۔
— البِئْرَ: کنویں کی چوڑی فصیل بنانا جس کے دو کنارے ہوتے ہیں ایک باہر اور دوسرا کنویں کی جانب۔
رَجَّاهُ: امید لگانا، امید رکھنا۔
اِرْتَجَاهُ: رَجَاهُ۔
تَرَجَّاهُ: امید رکھنا، توقع قائم رکھنا، امید قائم کرنا (۲) ڈرنا۔
الأُرْجُوَانُ: ارغوان، ایک حسین سرخ پھول والا پودا (۲) گہرے سرخ رنگ کا گوند (۳) سرخی (۴) سرخ رنگ کے کپڑے۔ أَحْمَرُ أُرْجُوَانِيٌّ: گہرا سرخ۔ الأُرْجُوَانِيُّ: سرخ، تیز سرخ۔
الأُرْجِيَّةُ: مؤخر اور ملتوی کیا ہوا معاملہ وغیرہ ج: أَرَاجِيُّ۔
الرَّاجِي: پر امید، امیدوار (۲) درخواست کنندہ۔
التَّرَجِّي: توقع، اچھی اور ممکن چیز کی توقع و امید۔
الرَّجَاءُ: درخواست، اپیل۔
الرَّجَا: کونہ، گوشہ، کنارہ، جانب۔ رَجَوَان: کنویں کے دو کنارے (جو چاروں طرف بنی ہوئی فصیل کے ہوتے ہیں) کہتے ہیں: رُمِيَ به الرَّجَوَانِ: اسے ہلاکتوں میں ڈال دیا گیا ج: أَرْجَاءٌ۔
أَرْجَاءُ البِلَادِ: اطراف ملک۔ من أَرْجَاءِ البِلَادِ: ملک کے گوشہ گوشہ سے۔
وَاسِعُ الأَرْجَاءِ: کشادہ ترین، طویل و عریض۔
الرَّجِيَّةُ: کسی سے قائم کی ہوئی امید، کہتے ہیں: مَا لِي فِي فُلَانٍ رَجِيَّةٌ: مجھے فلاں شخص سے کوئی توقع نہیں ہے۔
المَرْجُوُّ: متوقع شی۔

ر — ح

•رَحِبَ المَكَانُ ـ رَحَبًا: جگہ کا کشادہ ہونا۔
رَحُبَ المَكَانُ ـ رُحْبًا و رَحَابَةً: کشادہ اور فراخ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ"۔ رَحُبَ به المكانُ: اس کے لئے جگہ کشادہ ہو گئی۔ رَحُبَتْكَ الدَّارُ: مکان میں تمہارے لئے گنجائش اور فراخی ہے۔
رَحُبَكُمُ الأَمْرُ: تمہارے لئے اس معاملہ میں وسعت ہے۔ هو رَحْبٌ و رَحِيبٌ و رُحَابٌ۔
أَرْحَبَ: فراخ و کشادہ ہونا۔
أَرْحَبَ الشيءَ: کشادہ اور فراخ کرنا۔
رَحَّبَ المَكَانَ: کشادہ کرنا۔
— فُلَانًا و به: خیر مقدم کرنا، خوش آمدید کہنا، کشادگی اور گنجائش کی طرف بلانا یعنی یہ کہنا کہ آپ کے لئے ہمارے پاس گنجائش اور فراخی ہے آئیے۔
تراحبَ: کشادہ ہونا (۲) آسودہ ہونا۔
الرُّحَابُ: کشادہ، بڑا۔ قِدْرٌ رُحَابٌ: بڑی، کشادہ دیگچی۔
الرَّحْبُ: کشادہ۔ مَكَانٌ رَحْبٌ و دَارٌ رَحْبَةٌ۔
رَحْبُ البَاعِ: سخی، کشادہ دست۔
رَحْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف، شریف الطبع فراخ دل۔
رَحْبُ الذِّرَاعِ: سخی، فیاض (۲) طاقتور
رَحْبُ الرَّاحَةِ: کشادہ دست۔
رَحْبُ الفَهْمِ: انتہائی دانش مند، بڑی عقل والا۔
الرُّحْبَى: اونٹ کے پہلو میں سینہ کے اندر سب سے چوڑی پسلی۔ رُحْبَيَان: دو پسلیاں جو تمام پسلیوں سے اوپر بغل کے قریب ہوتی ہیں (۲) دل دھڑکنے کی جگہ۔
الرَّحْبَةُ: کشادہ زمین (۲) گھر کا صحن، کھلی جگہ جو مکانوں کے درمیان ہو ج: رِحَابٌ و رَحَبٌ۔
الرَّحَبَةُ: الرَّحْبَةُ ج: رَحَبٌ و رِحَابٌ
الرَّحِيبُ: کشادہ (۲) بسیار خور ج: رُحُبٌ هي رَحِيبَةٌ ج: رَحَائِبُ۔
رَحِيبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف، فراخ دل۔

رَحِيبُ الجَوف: پیٹو، بڑے پیٹ والا
رَحِيبُ الذِّرَاعِ و البَاعِ: سخی، فیاض (۲) طاقتور۔
المَرْحَبُ: کشادگی، فراخی۔ مَرْحَبًا بِكَ: خوش آمدید۔ آپ کے لئے ہمارے پاس کشادگی ہے، آپ کھلی اور فراخ جگہ میں آئے۔ لَا مَرْحَبًا بِكَ: بددعا کے لئے، خدا کرے کہ تمہارے لئے جگہ تنگ ہو۔
مَرْحَبا: خوش آمدید (۲) بہت خوب۔
مَرْحَبَكَ اللّٰهُ و مَسْهَلَكَ: خدا آپ کو بہتر وفراخ جگہ میں اتارے۔
أَبُو مَرْحَب: ظل کی کنیت۔
التَّرْحَابُ: خیر مقدم۔ بِتَرْحَابٍ: خوشی کے ساتھ، فراخ دلی کے ساتھ۔
التَّرْحِيبُ: خیر مقدم، خوش آمدید۔ كَلِمَةُ التَّرْحِيب: سپاس نامہ۔
التَّرْحِيبِيُّ: خیر مقدمی۔
• رَحَّ الفَرَسُ ــَـ رَحَحًا: گھوڑے کا چوڑے کھر والا ہونا (یہ وصف قابل تعریف ہے) (۲) پہاڑی بکری کا سم پھیلا ہوا ہونا۔
ـــ الرجلُ: آدمی کے تلوے کا اوپر اٹھا ہوا نہ ہونا (پھیلا ہوا ہونا کہ زمین سے لگ جائے) هو أَرَحُّ و هي رَحَّاءُ ج: رُحٌّ۔
الأَرَحُّ: ہموار تلوے والا کہ بیچ سے اٹھا ہوا نہ ہو (برخلاف أَخْمَص)
رَحْرَحَ الرَّجُلُ: مقصد کے اخیر تک نہ پہنچا، مکمل طور پر مقصد حاصل نہ کر پانا۔
ـــ بالكلام: اشارةً بات کہنا، واضح نہ کرنا۔
ـــ الخُبْزَ: روٹی کو پھیلا کر بڑا کرنا۔ فالخُبْزُ مُرَحْرَحٌ۔
ـــ الشئَ عن فُلان: چھپانا۔
تَرَحْرَحَت الفَرَسُ: گھوڑے کا پیشاب کرنے کے لئے دونوں ٹانگوں کو کشادہ کرنا۔

الرَّحْرَاحُ و الرَّحْرَحُ و الرَّحْرَحَانُ: فراخ وکشادہ۔ إِنَاءٌ رَحْرَاحٌ: چھوٹی دیوار والا کشادہ برتن۔ حدیث میں ہے: "فَأُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ فَوَضَعَ فيه أَصَابِعَهُ"۔ عَيْشٌ رَحْرَاحٌ: آسودہ زندگی۔
• رَحَضَ الثَّوبَ ــَـ رَحْضًا: کپڑا وغیرہ دھونا۔ حدیث ابن ثعلبہ میں ہے: "سَأَلَ عن أَوَانِي المُشْرِكِين فقال إِنْ لَمْ تَجِدُوا غَيْرَهَا فارحَضُوهَا بالماء" الفاعل رَاحِض والمفعول مَرْحُوض و رَحِيض
حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: "اسْتَتَابُوهُ حتى اذا ما تركوه كالثَّوب الرَّحِيض أَحَالُوا عليه فقتلوه"
رُحِضَ المَحْمُومُ رَحْضًا: بخار زدہ کا پسینہ میں شرابور ہونا۔
ـــ فُلانٌ: سخت پسینہ آنا۔
أَرْحَضَ الثَّوبَ: دھونا۔
أُرْحِضَ المَحْمُومُ: بخار والے کو سخت پسینہ آنا
رَحَّضَه: رَحَضَه۔ هو مُرَحَّضٌ: خوارج کے تذکرہ میں حضرت ابن عباسؓ کی حدیث میں ہے: "وعليهم قُمُصٌ مُرَحَّضَةٌ" ان کے بدن پر پسینہ میں بھیگے ہوئے کرتے تھے۔
ارْتَحَضَ فُلانٌ: رسوا ہونا۔
الرُّحَاضَةُ: دھوون، دھونے کے بعد گرا ہوا یا بچا ہوا پانی۔
الرَّحْضُ: پرانا مشکیزہ (۲) کپڑا جو دھلتے دھلتے کمزور ہو گیا ہو۔
الرُّحَضَاءُ: بدن کو شرابور کر دینے والا پسینہ حدیث وحی میں ہے: "فَمَسَحَ عنه الرُّحَضَاءَ" (۲) بخار کے بعد آنے والا پسینہ (۳) پسینہ والا بخار۔

المِرْحَاضُ: غسل خانہ (۲) بیت الخلاء (۳) کپڑے دھونے کا تختہ یا جگہ (۴) کپڑا کو کوٹنے کی موگری ج: مَرَاحِيضُ۔
المِرْحَضَةُ والمِرْحَاضَةُ: وہ برتن جس میں وضو کیا جائے۔ ج: مَرَاحِيضُ۔
• الرَّحَاقُ: شراب (۲) صاف وخالص شراب۔
الرَّحِيقُ: الرَّحَاقُ۔ قرآن پاک میں ہے: "يُسْقَوْنَ من رَحِيقٍ مَخْتُومٍ" (۲) ایک قسم کی خوشبو۔ مِسْكٌ رَحِيقٌ: خالص مشک۔ حَسَبٌ رَحِيقٌ: خالص نسب۔
رَحِيقُ الأَزْهَار: پھولوں کا رس جس کو کیڑے چوستے ہیں۔
رَحِيقُ الأَنْبَج وغيره: آم وغیرہ کا رس جو نکالا نہ گیا ہو، نکالنے کے بعد وہ عصیر ہے۔
• رَحَلَ ــَـ رَحْلًا و رَحِيلًا و تَرْحَالًا و رِحْلَةً عن المكان: روانہ ہونا، کوچ کرنا، سفر کرنا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ پر کجاوہ رکھنا۔ هو مَرْحُولٌ و رَحِيلٌ (۲) اونٹ پر سوار ہونا۔ رُحِلَ بِمَكْرُوهٍ: اس پر مصیبت آئی۔ رَحَلَه بسَيْفِه: اس پر تلوار اٹھائی۔ حدیث میں ہے: لَتَكُفَّنَّ عن شَتْمِه أو لَأَرْحَلَنَّكَ بسَيْفِي: یا تو اسے گالی دینے سے باز آجا ورنہ میں تجھ پر اپنی تلوار اٹھالوں گا۔
ـــ له نَفْسَهُ: کسی کی ایذا رسانی کو برداشت کرنا۔
ـــ عن مكان: ہجرت کرنا۔
أَرْحَلَ فُلانٌ: کسی کے پاس بکثرت سواری کے اونٹ ہونا۔ هو مُرْحِلٌ۔
ـــ الإبلُ: اونٹوں کا دبلے ہونے کے بعد فربہ اور سواری کے قابل ہونا۔
ـــ فُلانًا: روانہ کرنا، سفر پر بھیجنا (۲) سواری

کاجانور دینا، سوار کرنا۔
أَرْحَلَ الإبلَ: اونٹوں کو سواری کیلئے سدھانا
رَاحَلَهُ: سفر میں کسی کی مدد کرنا۔
رَحَّلَه: روانہ کرنا، سفر پر بھیجنا۔
ـــ الإبلَ: اونٹوں پر کجاوے رکھنا۔
ـــ الثَّوْبَ: کجاووں جیسے نقش بنانا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه رصلی الله علیه وسلم) خَرَجَ ذاتَ يومٍ وعليه مِرْطٌ مُرَحَّلٌ" آپ ایک روز باہر تشریف لائے تو آپ کے جسم مبارک پر کجاووں جیسے نقش کی چادر تھی۔
ـــ الحِسَابَ: حساب کو اگلے پرت پر اٹھانا (سلسلہ باقی رکھتے ہوئے)۔
ارْتَحَلَ: روانہ ہونا۔
ـــ الی اللهِ: خدا کو پیارا ہونا، دنیا سے رخصت ہونا۔
ـــ البَعِيْرَ: اونٹ پر کجاوہ رکھنا (۲) کجاوہ پر بیٹھنا، سوار ہونا۔
ـــ الطِّفْلُ أَبَاهُ: بچہ کا باپ کی پیٹھ پر چڑھنا، چڈھی چڑھنا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فَرَكِبَهُ الحَسَنُ فَأَبْطَأَ فِي سُجُوْدِهِ، فلما فَرَغَ سُئِلَ عنه فقال انّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعْجِلَهُ"
تَرَحَّلَ: رَحَلَ (۲) نقل وحرکت کرنا، آمد ورفت رکھنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: سوار ہونا۔
تَرَحَّلَه: کسی پر آفت لانا یا برائی کے ساتھ چڑھ جانا
اسْتَرْحَلَهُ: کسی سے کجاوہ رکھوانا (۲) سواری کا جانور مانگنا۔
ـــ النَّاسَ نفسه: لوگوں کے سامنے خود کو اتنا گرانا کہ وہ اسے تکلیف پہنچانے لگیں۔
الرَّاحِلَةُ: سواری اور باربرداری کا اونٹ حدیث میں ہے: "تَجِدُوْنَ النَّاسَ بَعْدِي كَإِبِلٍ مائةٍ لَيْسَ فيها رَاحِلَةٌ" میرے بعد لوگوں کو (بکثرت) ایسے سو اونٹوں کے مانند پاؤ گے کہ ان میں سواری کا ایک اونٹ نہ ہو یعنی لوگ بکثرت ہوں گے لیکن نیک وصالح کوئی نہ ہوگا ج: رَوَاحِل۔ کہتے ہیں: مَشَتْ رَوَاحِلُه: وہ کمزور اور بوڑھا ہو گیا۔
الرَّاحِلُ: مسافر (۲) مہاجر۔ جانے والا۔
الرَّاحِلُ الى اللهِ: خدا کو پیارا ہونے والا، مرحوم، آنجہانی۔
الرَّاحُوْلُ: الرَّاحِلُ ج: رَوَاحِيل۔
الرِّحَالَةُ: زین (۲) چمڑے کی زین جس میں لکڑی نہ لگی ہو ج: رَحَائِلُ۔
الرَّحَّالُ: کجاوے بنانے والا (۲) بہت سفر کرنے والا۔
الرُّحَّالُ: العَرَبُ الرُّحَّالُ: وہ عرب لوگ جو ایک جگہ قیام پذیر ہونے کے بجائے اپنے مویشیوں کے ساتھ ان مقامات میں قیام کرتے ہیں جہاں بارش ہوتی ہے اور سبزہ اگتا ہے۔
الرَّحَّالَةُ: سیاح، کثیر الاسفار آدمی (تا مبالغہ کی ہے)۔
الرُّحَّلُ: العَرَبُ الرُّحَّلُ: الرُّحَّال۔
الرَّحْلُ: کجاوہ (۲) سامان سفر رکھنے کا تھیلا وغیرہ (۳) رہائش گاہ (۴) سامان سفر حدیث میں ہے: "اذا ابْتَلَّتِ النِّعَالُ فالصَّلوٰةُ فِي الرِّحَالِ" ج: أَرْحُلٌ ورِحَالٌ۔ حَطَّ فُلَانٌ رَحْلَه وأَلْقَى رَحْلَه: قیام کرنا۔
الرِّحْلَةُ: سفر، ٹور، مخصوص سفر، سیاحت وغیرہ کا سفر۔ قرآن پاک میں ہے: "رِحْلَةَ الشِّتَاءِ والصَّيْفِ" (۲) سفرنامہ (۳) پرواز (۴) دورہ (۵) چلنے کی طاقت۔
رِحْلَةٌ جَوِّيَّةٌ: فضائی سروس، ہوائی پرواز
رِحْلَةٌ دَاخِلِيَّةٌ للطَّيران: اندرونی فضائی سروس، پرواز۔
رِحْلَةٌ منتَظِمَةٌ: باضابطہ فلائٹ
رِحلة قَصِيرة: مختصر سفر۔
رِحْلَة مدرسِيَّة: مدرسہ کا تفریحی سفر
بَعِيرٌ ذو رِحْلَةٍ: چلنے کے قابل اونٹ۔
الرُّحْلَةُ: منزل سفر، منتہائے سفر۔ کہتے ہیں: "الكَعْبَةُ رُحْلَةُ المسلمين" انتم رُحْلَتِي: تمہارے سفر کی منزل میں ہوں یعنی میرے پاس چل کر آئے ہو
عَالِمٌ رُحْلَةٌ: ایسا عالم جس کے پاس لوگ دور دراز سے سفر کر کے جائیں۔
بَعِيرٌ ذُوْ رُحْلَةٍ: چلنے کی طاقت رکھنے والا اونٹ۔
الرَّحُوْل: کثیر الاسفار آدمی (۲) سواری کا اونٹ۔
الرَّحُوْلَةُ: سواری کا اونٹ۔
الرَّحِيْلُ: سفر، روانگی (۲) سفر کے قابل طاقتور اونٹ۔
المُرْتَحَلُ: سفر، سفر کی منزل (۲) روانگی کی جگہ۔
المِرْحَلُ: طاقتور اونٹ۔
المَرْحَلَةُ: ایک دن کا سفر (۲) سفر کی دو منزلوں کے درمیان کا فاصلہ (۳) مسافت (۴) کسی کام کا ایک حصہ، دور، درجہ، منزل، اسٹیج ج: مَرَاحِل۔
المَرْحَلَةُ الابتدائِيَّةُ: ابتدائی دور، ابتدائی سفر، پہلا درجہ۔
المَرْحَلِيُّ: مرحلہ وار ہونے والا، درجہ بدرجہ ہونے والا۔
مَرْحَلِيًّا: مرحلہ وار (کوئی کام کرنا)۔
قَطْعُ المَرْحَلَةِ: مسافت یا مرحلہ طے کرنا۔
• رَحِمَ فلانًا ـ رَحْمَةً و رُحْمًا

و مَرْحَمَةً: کسی پر مہربان ہونا، شفقت کرنا، ترس کھانا، رحم کرنا (۲) معاف کرنا، مغفرت کرنا۔
رَحِمَتِ الْمَرْأَةُ رَحَمًا: عورت کا رحم کی تکلیف میں مبتلا ہونا (ولادت کے بعد)
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا نیل وغیرہ نہ ملنے سے خراب ہو جانا۔
رُحِمَتِ الْمَرْأَةُ رُحما: رَحِمَت۔
رَحُمَتِ الْمَرْأَةُ رَحَامَةً: رَحِمَت۔
رَحَّمَ عَلَيه: دعاء رحمت کرنا، رحمہ اللہ کہنا
تَرَاحَمَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے پر مہربانی کرنا
تَرَحَّمَ عَلَيه: دعاء رحمت کرنا، رحمہ اللہ کہنا
اِسْتَرْحَمَهُ: مہربانی اور شفقت کا خواستگار ہونا، رحم کی درخواست کرنا۔
الرَّاحِمُ: شَاةٌ رَاحِمٌ و عَنْزٌ رَاحِمٌ: متورم رحم والی بکری۔
الرُّحَامُ: وہ بکری وغیرہ جو بچہ جنے مگر اس کی جیلی نہ گرے (۲) رحم کی بیماری۔
الرَّحِمُ و الرَّحْمُ و الرِّحْمُ: بچہ دانی (۲) رشتہ، قرابت (مذکر و مونث) ج: أَرْحَام
ذَوُو الْأَرْحَام: رشتہ دار (۲) وہ رشتہ دار جو نہ عصبہ میں سے ہوں اور نہ ذوی الفروض میں سے جیسے بھتیجیاں اور چچازاد بہنیں۔
الرُّحْمُ: رحم کی ایک بیماری جس کی وجہ سے حمل نہیں رہتا۔
الرَّحْمٰنُ: بڑا مہربان، زبردست رحمت والا، یہ صرف اللہ تعالیٰ کا وصف خاص ہے غیر اللہ کے لئے یہ وصف جائز نہیں۔ یہ اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ اس میں رحیم کی بہ نسبت زیادہ مبالغہ ہے۔ بعض علماء کا قول ہے کہ رحیم میں وہ رحمت ملحوظ ہے جو آخرت میں ہوگی صرف مومنوں کیلئے اور رحمٰن میں وہ رحمت ملحوظ ہے جو دنیا میں ہے اور مسلم و کافر سب کے لئے عام ہے۔
الرَّحْمَةُ: رحم، مہربانی، شفقت، ترس (۲) بھلائی، نعمت۔ قرآن پاک میں ہے "وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ"
الرَّحَمُوتُ: رحم، مہربانی۔ کہتے ہیں: رَهَبُوتٌ خَيْرٌ لَكَ من رَحَمُوتٍ: تم کو ڈرایا جانا تم پر مہربانی کئے جانے سے بہتر ہے۔
الرُّحْمَى: رحم، مہربانی، رحمت۔
الرَّحُومُ: بہت مہربان و مشفق (مذکر و مونث دونوں کے لئے) (۲) وہ عورت جس کے رحم میں تکلیف ہو۔
الرَّحِيمُ: بہت رحم والا، مشفق و مہربان، اسم باری تعالیٰ، خصوصی رحمت والا (جو مؤمنین پر آخرت میں ہوگی) ج: رُحَمَاءُ (۲) رحم کیا ہوا۔
المَرْحَمَةُ: رحمت، رحم، مہربانی۔ قرآن پاک میں ہے "وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ" ج: مَرَاحِمُ۔
• رَحَا الرَّحَى ـُ رَحْوًا: چکی بنانا۔
ـــ الرَّحَى و بِهَا: چکی چلانا۔
ـــ فلانًا: تعظیم کرنا۔
ـــ الحَيَّةُ: سانپ کا پیچ و تاب کھانا، کنڈل مارنا۔
رَحَا ـِ رَحْيًا: رَحَا۔
رَحَّى الإنسانُ الرَّحَى: چکی بنانا، ٹھیک کرنا
تَرَحَّتِ الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
الرَّحَى و الرَّحَا: چکی (آٹا پیسنے کی) ج: أَرْحٍ و أَرْحَاءٌ و رُحِيٌّ و أَرْحِيَةٌ (۲) سینہ (۳) ناخن کا چاروں طرف کا حصہ (۴) ڈاڑھ ج: أَرْحَاءٌ۔
رَحَى الحَرْب: جنگ کی شدت، گھمسان۔
دَارَتْ رَحَى الحَرْب: لڑائی چھڑ گئی
دَارَتْ عليه رَحَى المَوت: وہ مر گیا (۲) اہل و عیال (۳) اونٹوں کی بھیڑ (۴) گول اونچی زمین۔
رَحَى القوم: سردار قوم۔
رَحَى السَّحَاب: گولائی والے بادل۔
الرَّحَوِيَّةُ: (میکانکس میں) جیک کی طرح کا وزن اٹھانے اور کھینچنے کا آلہ۔
المُرَحَّى: چکی کا محور۔
مَرْحَى الحَرْب: میدان جنگ، حدیث سلیمان بن صرد میں ہے: "أَتَيْتُ عَلِيًّا حِيْنَ فَرَغَ من مَرْحَى الجمل"
مَرْحَى: دیکھئے (م ر ح)

ر ـــــ خ

• رَخَّ العَجِينُ ـِ رَخًّا: گندھے ہوئے آٹے کا پتلا ہونا۔
رَخَّ الشيءَ ـُ رَخًّا: پیروں سے روند کر نرم کرنا، چوٹ مار کر نرم کرنا۔
ـــ الشَّرَابَ: شراب میں پانی کی آمیزش کرنا۔
رَخَّ ـَ رَخَخًا: نرم و گداز ہونا۔
أَرَخَّ الشيءَ: مبالغہ کرنا، زیادہ نرم یا زیادہ ڈھیلا کرنا۔
ـــ العَجِينَ: گندھے ہوئے آٹے میں پانی زیادہ کرنا، ڈھیلا رکھنا۔
اِرْتَخَّ: ڈھیلا ہونا۔
ـــ رَأْيُهُ: رائے کا پختہ نہ ہونا، رائے میں جماؤ نہ ہونا، ڈھل مل ہونا۔
ـــ السَّكْرَانُ: نشہ والے کا نشہ زیادہ ہو جانا۔
ـــ العَجِينُ: آٹے کا پتلا یا ڈھیلا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا ڈھیلا اور ڈانواڈول ہونا۔
الرَّخَاخُ: نرم، گداز، خستہ۔ أَرْضٌ رَخَاخٌ: نرم و کشادہ زمین۔ نَبَاتٌ رَخَاخٌ: کراری گھاس یا خستہ گھاس۔ عَيْشٌ رَخَاخٌ:

آسودہ زندگی۔

الرُّخُّ: نرم وخستہ گھاس (۲) ایک خیالی پرندہ جس کے اوصاف میں قدیم لوگوں نے بڑا مبالغہ کیا ہے (۳) شطرنج کا ایک مہرہ ج: رِخَاخٌ و رِخَخَۃٌ۔

الرَّخَّاءُ: پھولی ہوئی نرم زمین جو پیروں سے دب جائے ج: رَخَاخِیُّ۔

الرَّخْرَاخُ: پتلا گارا یا پتلا گندھا ہوا آٹا۔

الرَّخْرَخُ: الرَّخْرَاخُ۔

•تَرَخَّشَ و ارْتَخَشَ: مضطرب ہونا۔

الرُّخْشَۃُ: اضطراب۔

•رَخُصَ ـُ رَخَاصَۃً و رُخُوصَۃً و رُخْصَانًا: نرم ونازک ہونا، تروتازہ ہونا۔ ھو رَخْصٌ و رَخِیصٌ۔

غُصْنٌ رَخْصٌ: تروتازہ شاخ۔

بَنَانٌ رَخْصٌ: نازک انگلیاں۔

ـــ السِّعْرُ رُخْصًا: بھاؤ گرنا، قیمت کم ہونا۔

ـــ الشَّیْءُ: سستا اور ارزاں ہونا۔ ھو رَخِیصٌ۔

أَرْخَصَ السِّعْرَ: قیمت کم کرنا، بھاؤ گرانا، سستا کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ: سستا پانا، سستا لگنا، سستا خریدنا۔

أَرْخَصَ لَہٗ فِی الأَمْرِ: سہولت وآسانی فراہم کرنا۔

رَخَّصَ لَہٗ فِی الأَمْرِ: آسان وسہل بنانا۔

ـــ لہ بکذا و فی کذا: اجازت دینا (ممانعت کے بعد)

ارْتَخَصَہٗ: سستا سمجھنا (۲) سستا خریدنا۔

تَرَخَّصَ فِی الأُمُورِ: معاملات میں دی ہوئی سہولت یا اجازت سے فائدہ اٹھانا رخصت پر عمل کرنا۔

اسْتَرْخَصَہٗ: سستا سمجھنا (۲) اجازت چاہنا۔

الرُّخْصَۃُ: کسی کام میں دی ہوئی سہولت وآسانی (۲) اجازت (۳) پرمٹ، لائسنس (۴) (شرعا) امر اصلی کو تخفیف وتسہیل میں تبدیل کرنا۔ جیسے: صلاۃ المسافر۔ صلاۃ (نماز) کی اصل (چار رکعت والی نماز میں) چار ہی رکعت ہیں لیکن مسافر کی سہولت کے لئے ان کو دو کر کے تسہیل کر دی گئی، اصل پر عمل کرنے کا نام عزیمۃ ہے اور دی ہوئی سہولت واجازت کا نام رخصۃ ہے۔ حدیث میں ہے "إِنَّ اللّٰہَ جَلَّ ثَنَاءُہٗ یُحِبُّ أَنْ یُؤْخَذَ بِرُخَصِہٖ کما یُحب أَنْ تُؤْتَی عَزَائِمُہٗ" اللہ کو جس طرح عزیمتوں پر عمل کرنا پسند ہے اسی طرح رخصتوں کو اپنانا بھی پسند ہے۔ (۵) پانی پینے کی باری۔ کہتے ہیں: أَخَذَ رُخْصَتَہٗ مِنَ المَاءِ: اس نے پانی کا اپنا حصہ لے لیا۔

رُخْصَۃُ السَّیَّارَۃِ: موٹر کا لائسنس۔ سَحْبُ الرُّخْصَۃِ: لائسنس ضبط کرنا۔

الرَّخِیصُ: ارزاں، سستا (۲) غبی (۳) ملائم کپڑا۔

مَوْتٌ رَخِیصٌ: تکلیف دہ اور سخت موت۔

المُرَخَّصُ لہ: اجازت یافتہ، لائسنس دار۔

•رَخُفَ العَجِینُ و نحوُہ ـُ رَخْفًا: گندھے ہوئے آٹے کا پتلا اور ڈھیلا ہونا ھو رَاخِفٌ۔

رَخِفَ ـَ رَخَفًا: رَخُفَ۔ ھو رَخِفٌ

رَخُفَ ـُ رَخَافَۃً و رُخُوفَۃً: رَخُفَ ھو رَخْفٌ و رَخِیفٌ۔

أَرْخَفَ العَجِینَ: آٹے کو پتلا اور ڈھیلا کرنا۔

الرَّخْفُ: رنگ کی ایک قسم۔

الرَّخْفَۃُ، صَارَ المَاءُ رَخْفَۃً: پانی کا پتلا گارا بنجانا (۲) ہلکا نرم پتھر ج: رِخَافٌ۔

•تَرَخَّلَ: بھیڑ کے مادہ بچوں کو پالنا

الرَّخَاخِیلُ: کھجور کی نبیذیں۔

الرِّخْلُ: بھیڑ کا مادہ بچہ ج: أَرْخُلٌ و رُخَالٌ و رِخْلَانٌ۔

الرَّخِلُ و الرَّخْلَۃُ: الرِّخْلُ۔

•رَخَمَ الصَّوْتُ و الکَلَامُ ـُ رَخْمًا: آواز کا باریک ہونا، کلام کا نرم ہونا۔

ـــ النَّعَامَۃُ و الدَّجَاجَۃُ بَیْضَہا و علیہ رَخْمًا و رَخَمًا و رَخَمًا: شتر مرغ، مرغی کا انڈوں پر بیٹھنا، انڈے سینا۔

ـــ المَرْأَۃُ وَلَدَہا رَخْمًا و رَخَمۃ: بچہ سے لاڈ پیار کرنا، بچہ کو کھلانا۔

رَخِمَ السِّقَاءُ و نحوُہ ـَ رَخَمًا: مشک کا سڑ جانا، بدبودار ہونا۔

ـــ الفَرَسُ و نحوُہ رَخَمًا و رُخْمۃ: گھوڑے کا سر سفید ہونا اور بقیہ جسم کالا ہونا۔ ھو أَرْخَمُ و ھی رَخْمَاءُ ج: رُخْمٌ۔

ـــ فُلَانًا رَخْمًا و رَخْمَۃً: مہربان ہو شفقت کرنا۔ أَلْقَی علیہ رَخْمَتَہٗ و رَخَمَہٗ: کسی سے بھرپور محبت وتعل رکھنا۔

رَخُمَ الصَّوْتُ و الکَلَامُ ـُ رَخَامَ: آواز اور کلام کا نرم ہونا۔ فالصو والکلامُ رَخِیمٌ۔

رَخُمَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا نازک وگداز ھی رَخِیمَۃٌ و رَخِیمٌ۔

أَرْخَمَتِ النَّعَامَۃُ والدجاجۃ ع بَیْضِہا: انڈوں پر بیٹھنا، انڈے س ھی مُرْخِمٌ و مُرْخِمَۃٌ۔

رَخَّمَ الدَّجَاجَۃَ: مرغی کو انڈوں پر

ـــ الشَّیْءَ: نرم وآسان بنانا، ہلکا کرنا تلفظ کو آسان کرنے کے لئے کوئی حر حذف کر دینا۔ (علم النحو میں ترخیم

ندا میں اسم کے آخری حرف کو تلفظ آسان کرنے کے لئے حذف کر دیا جائے (۳) آخری حصہ کاٹنا، دم کاٹنا۔
رَخَّمَ الْأَرْضَ: زمین پر سنگ مرمر بچھانا۔
ـــ البَيْتَ: گھر کا فرش سنگ مرمر کا بنانا۔
الرُّخَامُ: سنگ مرمر۔ واحد رُخَامَةٌ۔
الرُّخَامَى: باد نسیم، ہلکی ہوا (۲) مویشیوں کا بھورے رنگ کا چارہ۔
الرَّخَمُ: گدھ ج: رُخُمٌ (۲) گاڑھا دودھ۔
الرَّخَّامُ: سنگ مرمر تراشنے اور صاف کرنے والا، سنگ مرمر فروخت کرنے والا۔
الأَرْخَمُ: وہ گھوڑا جس کا سر سفید اور باقی جسم کالا ہو م: رَخْمَا ج: رُخْم۔
الرَّخْمُ والرَّخِيْمُ: نرم، ہلکا۔
المُرَخَّمُ: دم بریدہ (۲) وہ اسم جس کا آخری حرف حذف کر دیا گیا ہو۔
•رَخَا العَيْشُ وغيرُهُ ـــ رَخَاءً: زندگی کا آسودہ اور خوش گوار ہونا۔
رَخِيَ الشَّيْءُ ـــ رَخًا و رَخَاءً: نرم ہونا، گداز ہونا۔
ـــ العَيْشُ: آسودہ ہونا۔
رَخُوَ ـــ رَخَاوَةً و رَخَاءً و رِخْوَةً: رَخِيَ۔
أَرْخَى: خوش حال ہونا، آسودہ ہونا۔
ـــ الفَرَسُ: تیز دوڑنا۔
ـــ الشَّيْءَ: نرم کرنا، ڈھیلا کرنا (۲) لٹکانا، نیچے چھوڑنا (۳) کشادہ کرنا (۴) لمبا کرنا۔
ـــ السِّتْرَ: پردہ وغیرہ چھوڑنا، لٹکانا۔
ـــ عِمَامَتَه: مطمئن ہونا، بے خوف ہونا۔
ـــ الزِّمَامَ: لگام کو ڈھیلا کرنا۔
ـــ لَه القَيْدَ: بیڑی کو ڈھیلا کرنا۔
ـــ لَه الزِّمَامَ و العِنَانَ: کام کرنے کی آزادی دینا، آزاد چھوڑنا، اپنے حال پر چھوڑنا۔
ـــ الدَّابَّةَ و لَهَا: لگام ڈھیلی کرنا، جانور کو آزادانہ چلنے دینا۔
رَخَّى الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔
رَاخَى: راخَتِ الحامِلُ: حاملہ کے وضع حمل کا وقت قریب آنا۔
ـــ الشَّيْءَ: نرم کرنا۔
ـــ العُقْدَةَ: گرہ کو ڈھیلا کرنا۔
ـــ خِنَاقَهُ: دور کرنا اور کلفت دور کرنا۔
تَرَاخَى: سست ہونا، ڈھیلا ہونا (۲) پیچھے رہنا، دیر کرنا۔
ـــ عن الأَمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹ جانا، کاہلی کی بنا پر چھوڑ دینا۔
تراخَتِ السَّمَاءُ: بارش میں دیر کرنا، دیر سے برسنا، نہ برسنا۔
تَرَاخَى ما بَيْنَهُمَا: دو چیزوں کے درمیان دوری ہونا۔
اِسْتَرْخَى: ڈھیلا پڑنا، سست ہونا (۲) نرم ہونا (۳) پھیلنا اور کشادہ ہونا۔
ـــ الأَمْرُ: تنگی اور پریشانی کے بعد کشادگی ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: اعضاء کو ڈھیلے چھوڑ کر لیٹنا، سستانا۔
الأُرْخِيَّةُ: نرم کی ہوئی یا لٹکائی ہوئی چیز ج: أَرَاخِيّ۔
الرَّخَاءُ: کشادگی، آسودگی، خوش حالی۔ حدیث میں ہے: "اذْكُرِ اللهَ فِي الرَّخَاءِ يَذْكُرْكَ فِي الشِّدَّةِ" تم فراخی و خوش حالی میں اللہ کو یاد رکھو وہ تم کو تمہاری مصیبت میں یاد رکھے گا
الرُّخَاءُ: نرم و ہلکی ہوا، خوش گوار ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "وسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ"
الرَّخَاوَةُ: (رَخَاوَةُ العَضَلِ الخِلْقِيَّة) بچوں کے عضلات کی ایک پیدائشی بیماری
الرِّخْوُ: نرم و خستہ (ہر شے)، ایسے حروف کی صفت جن کے مخرج میں آواز قدرے رُک کر نکلتی ہے اور احتکا کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اسے رَخَاوة کہتے ہیں جیسے س اور ز وغیرہ
الرِّخْوَة: حروف کی صفت، حروف رخوہ تیرہ ہیں: ث۔ ح۔ خ۔ ذ۔ ز۔ ظا۔ ص۔ ض۔ غ۔ ف۔ س۔ ش۔ اور ہ۔ فيه رِخْوَة: اس میں ڈھیلا پن ہے۔
الرَّخِيُّ: عَيْش رَخِيٌّ: آسودہ اور فراخ زندگی۔
رَخِيُّ البَال: خوش حال، فارغ البال۔
المِرْخَاءُ: فَرَسٌ و نَاقَةٌ مِرْخَاءٌ: تیز گام، تیز دوڑنے والا گھوڑا یا اونٹنی۔
•رَخْوَدَ: آسودہ حال ہونا۔
الرَّخْوَدُ: نرم و گداز۔ هو رِخْوَدٌ: گداز جسم اور نرم ہڈیوں والا۔
رِخْوَدُ الشَّبَاب: نوجوان۔
الرَّخْوَدَةُ: ہڈیوں کی نرمی یہ علم طب میں ایک قسم کی بیماری ہے جو جسم میں کیلشیم اور فاسفورس کی کمی سے پیدا ہوتی ہے۔

ر ـــــ د

•رَدَأَهُ بِه ـــ رَدْءًا: معاون و مددگار بنانا۔
ـــ الحَائِطَ: دیوار کو سہارا دینا اور مضبوط کرنا، پشتہ لگانا۔
ـــ الماشِيَةَ: مویشی کو عمدہ چارہ وغیرہ کھلا کر مضبوط و فربہ کرنا۔
ـــ بحَجَرٍ: پتھر مارنا۔
رَدُؤَ ـــ رَدَاءَةً: کمزور ولاچار ہو کر محتاج ہو جانا (۲) گھٹیا اور خراب ہونا (۳) کمینہ ہونا هو رَدِيءٌ۔

أَرْدَأَ: گھٹیا اور خراب کام کرنا (۲) ردی اور خراب چیز پانا۔
— علی کذا: زیادہ ہونا، بڑھ جانا۔
— الشیءَ: خراب کرنا، ردّی بنا دینا۔
— فُلانًا: مدد کرنا، معاون بننا۔
— الحائطَ و نحوَہٗ: دیوار وغیرہ کو پشتہ لگا کر مضبوط کرنا۔
— السِّتْرَ: پردہ لٹکانا۔
تَرَادَءَ القومُ: باہم تعاون کرنا۔
الرِّدْءُ: مددگار، معاون، پشت پناہ، قرآن پاک میں ہے (حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں) "فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي" (۲) سہارا طاقت، پشتہ (۳) جانور کے ایک طرف کا بھاری بوجھ ج: أَرْدَاءٌ۔
الرَّدِیءُ: خراب، گھٹیا، ردی (۲) کمینہ، کم ظرف ج: أَرْدِئَاءُ۔
رَدِیءُ التَّربِیَة: بدتہذیب۔
رَدِیءُ الطَّبعِ: بدمزاج، بدفطرت۔
أَرْدَأُ: بدترین۔
الرَّدَاءَۃُ: ضد: جودة۔ خرابی، گھٹیاپن، کم ظرفی۔
• تَرَدَّبَ بہ: لطف و مہربانی کرنا۔
— علیہ: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔
الإِرْدَبُّ: چوبیس صاع کے برابر غلہ ناپنے کا مصری پیمانہ۔ ایک صاع تین کلو ایک سو پچاس گرام کا ہوتا ہے (۲) نالی۔
الإِرْدَبَّة: چوبچہ (۲) پکی ہوئی مٹی کی کشادہ نالی (۳) سنک۔
الرَّدْبُ: کوچۂ غیر نافذہ (وہ راستہ جو دوسری طرف پار نہ ہوتا ہو)۔
الرَّدَجُ: انسان یا جانور کے بچہ کے پیٹ سے قبل غذا ابتداءً نکلنے والی کیٹ ج: أَرْدَاج
• الیَرَنْدَجُ: دیکھئے (أَرَنْدَجٌ)
• رَدَحَ ــَـ رَدْحًا: برقرار رہنا، ثابت قدم رہنا، جم جانا۔
رَدَحَ بالمکان: قیام کرنا۔
— الرَّجُلُ: ضرورت کو پالینا، ضرورت پوری ہونا۔
— الشیءَ: پھیلانا۔
— الرَّجُلَ: پچھاڑنا۔
— البیتَ: مکان پر گارے کا پلاسٹر کرنا
رَدُحَت المرأۃُ ــُـ رَدَاحَةً: بھاری و موٹے سرین والی ہونا۔
أَرْدَحَ البیتَ: رَدَحَ۔
رَدَّحَ الشیءَ: پھیلانا، بچھانا۔
الرَّادِحُ: گارے کی لپائی کرنے والا (۲) ضرورت کو پالینے والا (۳) مقیم، ثابت قدم۔
الرَّادِحَةُ: تانیث رادح (۲) مائدۃ رادحۃ: شاندار اور کثیر روٹیوں والا دسترخوان۔
الرَّدَاحُ: دَوْحَة رَدَاحٌ: بہت بڑا درخت جَفْنَة رَدَاحٌ: بڑا بادیہ۔ امْرَأَة رَدَاحٌ: بھاری اور موٹے کولہے والی عورت۔ کَتِیْبَة رَدَاحٌ: لشکر جرار، فوج کی بھاری جمعیت۔ کَبْشٌ رَدَاحٌ: بھاری چکتی والا مینڈھا۔ بَیْتٌ رَدَاحٌ: کشادہ گھر۔ جَمَلٌ رَدَاحٌ: بھاری وزن والا اونٹ۔ فِتْنَةٌ رَدَاحٌ: زبردست فتنہ، زبردست فساد۔
الرَّدَاحَةُ: درندوں کو شکار کرنے کی جگہ
الرَّدَاحَةُ، الرِّدَاحَةُ (۲) بھاری اور موٹے سرین والی عورت۔
الرَّدْحُ: ہلکا درد ج: أَرْدَاحٌ۔
الرُّدْحُ: لمبا عرصہ، عرصۂ دراز۔ أَقَامَ رَدَحًا من الدَّھرِ: اس نے طویل عرصہ تک قیام کیا۔
الرُّدْحَةُ: لَکَ عنہ رُدْحَةٌ: تم اس سے الگ ہو سکتے ہو۔ تمہارے لئے اس سے الگ ہو کر فراخی ہے۔
الرَّدْحِيُّ: گاؤں کا پرچون فروش۔
الرَّدُوحُ: بھاری و موٹے کولہوں والی عورت ج: رُدُحٌ۔
المُرتَدَحُ: گنجائش، وسعت۔
• رَدَخَ رَأسَهٗ ــَـ رَدْخًا: سر پر مارنا، سر پھوڑنا۔
الرَّدْخُ: زیادہ کیچڑ۔ الرَّدْخَةُ: کیچڑ کا ایک حصہ۔
• رَدَّہٗ ــُـ رَدًّا و تَرْدَادًا و رِدَّةً: روکنا، ہٹانا، واپس کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا"
— الیہ: لوٹانا۔
— علی عَقِبِہ: دھکیلنا، الٹا ہٹانا۔
— کیدَہٗ فی نَحرِہ: جیسے کو تیسا کرنا، کسی کی مکاری میں خود اس کو پھنسا دینا چالاکی کا جواب چالاکی سے دینا، کسی کو اسی کے دام فریب میں پھنسا دینا۔
— علیہ کذا: قبول نہ کرنا۔
— علیہ: جواب دینا۔ رَدَّ علیہ السلامَ: سلام کا جواب دینا۔
— علیہ القولَ: کسی کی بات کا رد کرنا یا اس سے نظرثانی کرانا۔
— الیہ جوابَہ: کسی کو جواب دینا، جواب بھیجنا۔
— الیہ الحکمَ: فیصلہ کسی کے سپرد کرنا
— فُلانًا: کسی کو غلط کار ٹھیرانا۔
— الشیءَ: کسی چیز کی حالت و کیفیت تبدیل کرنا۔ جیسے رَدَّ الطِّینَ خَزَفًا و رَدَّ وَجْهَهُ الأبیضَ أسودَ۔
— ما یَرُدُّ علیکَ ھذا: یہ چیز تم کو نفع نہ دے گی۔
— الیہ الدَّینَ: قرض ادا کرنا۔

رَدَّہٗ علی القول: کسی بات کی تردید کرنا، جواب دینا۔
— الباب: دروازہ بند کرنا۔
— فلانًا عن عزمہ: ارادہ سے باز رکھنا، روکنا۔
شیءٌ او قولٌ لا یُرَدُّ: ناقابلِ تردید بات۔
اَرَدَّ: جوش میں آنا، مشتعل ہونا (۲) غصہ سے پھول جانا۔
— البحرُ: دریا کا موج زن ہونا، سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا، کثرت سے موجیں اٹھنا
اَرَدَّت الشَّاۃُ: بکری کے تھن کا پھول جانا۔
اَرَدَّ فلانٌ: حالت تجرد کا طویل ہونا، عرصہ تک بے بیاہا رہنا۔
رَادَّہٗ الشیءَ: کسی کو کوئی چیز واپس کرنا۔
— الکلامَ: بحث و مباحثہ کرنا۔
— البَیْعَ: بیع کو فسخ کرانا۔
رَدَّدَہٗ: بار بار لوٹانا، دوہرانا (۲) لوٹانا۔
— الھُتَافَ: نعرہ لگانا۔
— القولَ: بار بار کہنا۔
اِرْتَدَّ: لوٹنا، واپس ہونا۔ اِرْتَدَّ علی أثَرِہٖ: الٹے پاؤں لوٹنا۔
— الیہ: لوٹ کر جانا۔
— عن طریقہ: اپنے راستہ سے ہٹ جانا
— عن دینہ: مذہب کو چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کرنا (۲) (شرعًا) مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو جانا۔
— الشیءَ: واپس لینا۔ جیسے اِرْتَدَّ ھِبَتَہٗ۔
— الی حالہ: اپنی حالت پر لوٹ آنا، قرآن پاک میں ہے: "فَارْتَدَّ بَصِیْرًا" وہ نابینا ہونے کے بعد بینا ہو گئے۔
— راجعا الی کذا: سابقہ حالت پر واپس آنا۔
— الی الصَّواب: ہوش آجانا، عقل آجانا۔

تَرَادَّ: واپس لوٹنا، متردد ہونا، پیچھے ہٹنا
— المُتَبَایِعَانِ البَیْعَ: بیع کو فسخ کرکے ایک دوسرے سے اپنا دیا ہوا لے لینا
تَرَدَّدَ: لوٹنا، واپس ہونا، بار بار لوٹنا۔
— فی الشیءِ: پس و پیش کرنا، تردد کرنا، ایک رخ پر نہ جمنا۔
— فی الکلام: رُک رُک کر بولنا۔
— فی الجواب: توقف سے جواب دینا، جواب دینے میں پس و پیش کرنا، جھجکتے ہوئے جواب دینا۔
— الی مَجَالِسِ العِلْم: علمی مجالس میں آمد و رفت رکھنا۔
— الی فلان: کسی کے پاس آنا جانا۔
اِسْتَرَدَّہٗ: واپس لینا (۲) جواب مانگنا۔
— فلانا الشیءَ: کسی سے کوئی چیز واپس کرنے کو کہنا، واپسی کا مطالبہ کرنا۔
— خَسَارَۃً: نقصان کا معاوضہ لینا یا مانگنا۔
الأَرَدُّ: زیادہ، مفید۔ ھذا اَرَدُّ من ھذا۔
الرَّادُّ: وہ شخص جس کے چہرہ پر خوبصورتی کے ساتھ کچھ بدنمائی اور عیب ہو (۲) واپس کرنے والا (۳) باز رکھنے والا۔
الرَّادَّۃُ: تانیث الرَّادِّ (۲) فائدہ کہتے ہیں: ھذا امرٌ لا رَادَّۃَ فیہ او لہ: اس بات میں کوئی فائدہ نہیں ج: رَوَادُّ۔
الرَّدُّ: زبان کی رکاوٹ، لڑکھڑاہٹ (۲) خراب کوردی (۳) زمین کی پیداوار۔ کہتے ہیں: مَزْرَعَۃٌ کَثِیْرَۃُ الرَّدِّ (۴) کھوٹا، ناقابل چلن جیسے دِرْھَمٌ رَدٌّ (۵) خلاف سنت۔ حدیث میں ہے: "من عَمِلَ عَمَلاً لَیْسَ علیہ اَمْرُنا فھو رَدٌّ" (۶) جواب (۷) تردید (۸) دفعیہ، رد، انکار (۹) ادائگی ج:

رُدُوْدٌ۔
رَدُّ الباطل: باطل کا جواب اور انکار۔
رَدُّ الحقِّ: انکار حق۔
رَدُّ الفِعْل: ردعمل، جوابی کارروائی۔
رَدًّا علی کذا: کسی چیز کے جواب میں، رد میں
الرِّدُّ: کسی چیز کی ٹیکن، سہارا ج: رُدُوْدٌ وأرْدَادٌ
الرِّدَّۃُ: واپسی، لوٹنا، مڑنا (۲) عیب، خوشنمائی کے ساتھ قدرے بدنمائی (۳) ٹھوڑی کی پچکاہٹ (اندر کو دھنسا ہوا ہونا) (۴) چھالس، کوڑا کرکٹ۔
الرِّدَّۃُ: واپسی کی نوعیت، ہیئت (۲) اصل یا سابقہ حالت پر واپسی (۳) ترک مذہب، اسلام کے بعد کفر پر واپسی (۴) ولادت کے قبل تھنوں کی پھلاوٹ (۵) آواز بازگشت (۶) ٹھوڑی کا دھنساؤ، پچکاہٹ (۷) بقیہ حصہ۔
حُرُوْبُ الرِّدَّۃ: ارتداد کے خلاف جنگیں جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ہوئیں جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کچھ عرب مرتد ہو گئے تھے (دین اسلام سے پھر گئے) انہوں نے ادائگی زکوٰۃ سے انکار کر دیا اور کچھ نے نماز کو بھی ترک کر دیا۔
الرِّدِّی: مطلقہ عورت۔
الرَّدِیْدُ: رد کیا ہوا، ناقابل قبول (۲) بدنما۔ وَجْہٌ رَدِیْدٌ: عیب دار چہرہ (۳) برس کر پانی سے خالی ہو جانے والا بادل (۴) ٹھگنا ہوا پر گوشت عضو جسم ج: رُدُدٌ۔
الاِسْتِرْدَادُ: واپسی قبضہ کا دعویٰ (اصطلاح قانون میں) جس شخص سے کسی شے کا قبضہ چھین لیا گیا ہو اس کی طرف سے قبضہ دوبارہ دلانے کا دعویٰ کرنا۔
التَّرْدَادُ: تکرار۔

اَلْمُتَرَدِّدُ : گٹھا ہوا پست قد آدمی ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیۂ مبارکہ میں ہے : "لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ البَائِنِ ولا القصير المُتَرَدِّد"

اَلْمِرْدَسُ : زبردست حملہ آور (۲) بار بار رد کرنے والا ، ماہر ابطال (۲) مویشیوں کو باندھنے کی لمبی رسّی .

اَلْمُرِدُّ : مدت تک تجرد کی زندگی گزارنے والا ، عرصہ تک بیوی سے الگ رہنے والا ج: مَرَادٌّ ۔ غضبناک .

اَلْمُرَدِّدُ : اعادہ کرنے والا ، قول یا نعرہ دہرانے والا ۔

اَلْمُرَدَّدُ : حیران ، پس و پیش کرنے والا ۔

اَلْمَرْدُوْدُ : عرصہ تک سفر میں رہنے والا ، عرصہ تک بیوی سے الگ رہنے والا (۲) رد کیا ہوا ، نا قابل قبول ، دھتکارا ہوا (۳) مفہوم ۔

اَلْمَرْدُوْدَةُ : مطلقہ عورت . حضرت زبیرؓ کی حدیث (جوان کے وقف کردہ مکان کے بارے میں ہے) ہے : " وللمَرْدُوْدَةِ من بنَاتِی أن تسكنها "

اَلْمُتَرَدِّد : پس و پیش میں پڑا ہوا ، پریشان .

• رَدَسَ ـِ رَدْسًا : کسی کے پتھر مارنا (۲) توڑنا ، باریک کرنا ، کوٹنا ، اینٹ سے اینٹ بجانا .

ـــــ بِرَأْسِه : سر کو پکڑ کر دھکا دینا یا سینگ مارنا یا سر پر مارنا .

ـــــ بالشیٔ : لے جانا ، غائب کر دینا ، کہتے ہیں : مَا لَه أَيْنَ رَدَسَ : نہ جانے وہ کہاں چلا گیا .

ـــــ الدَّابَّةَ : جانور کو سدھانا اور قبضہ میں کرنا .

ـــــ الحَجَرَ بالحَجَرِ : پتھر پر پتھر مارنا .

ـــــ الحائطَ : دیوار کو ڈھانا .

ـــــ الرَّجُلَ : ذلیل کرنا .

تَرَدَّسَ : نیچے گرنا .

اَلْمِرْدَاسُ : رگڑنے اور کوٹنے کی سخت اور چوڑی چیز یا آلہ ، سڑک کوٹنے کا انجن ، زمین ہموار کرنے کی مشین ، اسٹیم رولر (۲) وہ پتھر جسے کنوئیں میں پانی کی مقدار جاننے کے لئے لٹکایا جائے (۳) سر ج: مَرَادِيْسُ .

اَلْمِرْدَسُ : المِرداسُ ج: مَرَادِسُ

• رَدَعَه ـَ رَدْعًا : دھمکانا ، ڈانٹنا ، (۲) روکنا ، باز رکھنا .

ـــــ ثوبَه بالزَّعْفران او الطِّيب : کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا ، لت پت کرنا .

ـــــ الشَّیْءَ : کوٹنا . کہتے ہیں : رَدَعَهُ بالحَجَرِ : اس کی پتھر سے کٹائی کی ، پتھر زور سے مارنا .

ـــــ به الأَرْضَ : زمین پر پٹخنا .

رُدِعَ رَدْعًا و رَدْعَةً و رُدَاعًا : زعفران کی طرح زرد ہو جانا (۲) بچھڑنا (۳) سہم جانا .

ـــــ المَرِيْضُ : بیمار کی بیماری لوٹ آنا (۲) پورے جسم میں درد ہو جانا . هو مَرْدُوْعٌ (جس کے بدن میں درد ہو)

رَدَّعَهُ بالطِّيب : خوشبو خوب ملنا ، لت پت کرنا . هو مُرَدَّعٌ .

اِرْتَدَعَ : ڈانٹ کھانا (۲) زعفران یا خوشبو میں لت پت ہونا (۳) تیر کا نشانہ پر لگ کر ٹوٹ جانا کہتے ہیں : أَصَابَ السَّهْمُ الهَدَفَ فَارْتَدَعَ .

ـــــ من كذا : باز رہنا ، رکنا .

تَرَادَعُوْا : ایک دوسرے کو روکنا .

الأَرْدَعُ : وہ بکری یا بھیڑ جس کا سینہ کالا اور باقی جسم سفید ہو ج: رُدْعٌ .

الرَّادِعُ : مانع ، محافظ (۲) ڈانٹ ، دھمکی یا دھمکی دینے والا ، تہدید آمیز (۲) خوشبو لگا ہوا کرتا (۳) رکاوٹ ج: رَوَادِع .

الرَّادِعُ النَّوَوِيُّ : نیوکلیائی محافظ و مزاحم .

الرُّدَاعُ : لوٹ کر آنے والی بیماری (۲) پورے جسم کا درد .

الرَّدَاعُ : خالص سرخ .

الرَّدْعُ : ڈانٹ (۲) حفاظت (۳) ممانعت (۴) نیچے گرنے والی چیز کا زمین سے لگنے والا حصہ . رَكِبَ رَدْعَه : منہ کے بل زمین پر گرنا (۳) لوٹ کر آنے والی بیماری (۴) زعفران یا زعفران کا اثر یا خون کا دھبا . کہتے ہیں : بالثَّوب رَدْعٌ من كذا : کپڑے پر فلاں چیز کے دھبے یا نشان ہیں .

قُوَّات الرَّدْع : امن فوج ، محافظ فوج

الرَّدْعاءُ : أَرْدع کی تانیث ج: رُدْعٌ .

الرَّدِيْعُ : بچھڑا ہوا (۲) بے وقوف (۳) وہ شخص جسے عود کرنے والی بیماری ہو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۴) زعفران یا خوشبو لگا ہوا کپڑا (۵) وہ نیزہ جس کا چھلکا گر گیا ہو .

اَلْمِرْدَعُ : ضرورت میں نکلنے اور ناکام لوٹنے والا (۲) کاہل ملاح (۳) پست قد (۴) پھل گرا ہوا تیر (۵) وہ جس کا سرا کوٹ کر کشادہ کیا گیا ہو ج: مَرَادِع .

• رَدِغَ المكانُ ـَ رَدَغًا : جگہ کا کیچڑ والا ہونا ، بہت کیچڑ والی ہونا . هو رَدِغٌ .

أَرْدَغَ المكانُ : بہت کیچڑ والا ہونا .

ـــــ فُلاَنٌ : کسی کا کیچڑ میں دھنسنا .

ارتدَغَ فُلاَنٌ : أَرْدَغَ .

الرَّدَغَة : بہت کیچڑ ج: رِداغ و رَدَغ .

المَرْدَغَة : ہرا بھرا باغیچہ (۲) گردن اور ہنسلی کے درمیان کا حصہ یا مونڈھے اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان کا گوشت یا سینہ کا گوشت . حدیث شعبی میں ہے : "دَخَلْتُ على مُصْعَب بن الزبيرؓ فدنَوتُ منه حتى وقَعَتْ يدى على

مَرَادِفَه"
جَمَلٌ ذو مَرَادِفَ: موٹا اونٹ۔
رَدِفَه ـَ رَدْفًا: کسی کے پیچھے سوار ہونا، پیچھے ہونا، پیچھے پیچھے چلنا۔
رَدِفَه أَمْرٌ: اچانک کوئی بات پیش آنا۔
رَدِفَهُ ـَ رَدْفًا: رَدِفَه۔ رَدِفَ لَه أَمْرٌ: اچانک کوئی بات پیش آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قل عسى أن يكون ردف لكم بعض الذي تستعجلون"
أَرْدَفَ: پے در پے ہونا، لگاتار ہونا، مسلسل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فاستجاب لكم أني ممدكم بألف من الملٰئكة مُرْدِفِيْن"
ـــ فلانًا: پیچھے ہونا، تابع ہونا (۲) کسی کے بعد آنا (۳) کسی کے پیچھے سوار کرنا یا سوار ہونا۔ وائل ابن حجر کی حدیث میں ہے: "أن معاوية سأله أن يردفه. وقد صحبه في طريق. فقال: لست من أرداف الملوك" میں بادشاہوں کے پیچھے رہنے والوں میں سے نہیں ہوں۔
ـــ الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری کے پیچھے کرنا یا بعد میں لانا۔
أَرْدَفَهُ الأمرُ: معاملہ درپیش ہونا، اچانک کوئی بات پیش آنا۔
رَادَفَتِ الدَّابَّةُ: پچھلے سوار کو گوارا کرنا اور برداشت کرنا۔
رَادَفَ فُلانًا: کسی کا تابع ہونا، پچھلا سوار بننا۔
ارْتَدَفَ فُلانٌ: اپنے ساتھی کے پیچھے سوار ہونا۔
ـــ فُلانًا: سواری میں کسی کا تابع ہونا۔
تَرَادَفَا: ایک دوسرے کے پیچھے ہونا (۲) ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہونا (۳) باہم تعاون کرنا۔
تَرَادَفَتِ الكَلِمَتَانِ: دو لفظوں کا (ظاہری اختلاف کے ساتھ) ہم معنی ہونا، دو لفظوں میں ترادف ہونا۔
تَرَدَّفَهُ: کسی کا تابع ہونا، پیچھے سوار ہونا
اسْتَرْدَفَهُ: کسی سے اس کے پیچھے سوار ہونے کی درخواست کرنا۔
التَّرَادُفُ: ایک دوسرے کے پیچھے ہونا، یکے بعد دیگرے ہونا۔
تَرَادُفُ الكَلِمَتَيْنِ: دو لفظوں کا ہم معنی یا قریب المعنی ہونا، لفظًا مختلف ہونا اور معنًی ایک ہونا۔
الرَّادِفَةُ: قیامت کے دن صور کا نفخۂ ثانیہ (صور پھونکنے کی دوسری آواز یا دوسرا بھونچال) قرآن پاک میں ہے: "يوم ترجف الراجفة تتبعها الرادفة" (۲) سرین ج: رَوَادِفُ۔
الرِّدَافُ: پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ۔
الرُّدَافَى: سوار کے پیچھے سوار (۲) ردیف کی جمع (۳) حدی خواں (اونٹ کو گانا گا کر ہانکنے والے) (۴) مددگار اعوان و انصار۔
جاءوا رُدَافَى: وہ لگاتار آئے یا ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہو کر آئے۔
الرِّدَافَةُ: بادشاہ کی ہم رکابی (۲) بادشاہ کی قائم مقامی (ایک منصب)۔
الرِّدْفُ: سوار کے پیچھے سوار (۲) مسافر کا پیچھے رکھا ہوا سامان (۳) تابع (۴) ہر شے کا پچھلا حصہ (۵) سرین (۶) چوپایہ کا پٹھا اور انسان کا سرین (۷) کام کا انجام، نتیجہ (۸) چمکدار ستارہ جو ان چار ستاروں کے پیچھے ہوتا ہے جو کہکشاں کو قطع کرتے ہیں (۹) زمانہ جاہلیت میں بادشاہ کا خلیفہ جو تخت پر اس کے دائیں بیٹھتا تھا اور اس کے بعد شراب پیتا تھا نیز جنگ کے زمانہ میں بادشاہ کی قائم مقامی کرتا تھا (شعر میں) روی سے قبل اور اس سے متصل حرف لین و مدّ ج: أَرْدَافٌ و رِدَافٌ۔
الرِّدْفَانِ: لیل و نہار، شب و روز (۲) کشتی کے پچھلے حصہ میں بیٹھنے والے دو ملاح۔
الرَّدِيفُ: سوار کے پیچھے سوار (۲) ریزرو فوج جسے بر سر کار فوج سے (وقت ضرورت کام لینے کے لئے) علیحدہ کر کے محفوظ رکھا گیا ہو ج: أَرْدَافٌ و رُدَفَاءُ و رِدَافٌ و رُدَافَى (۳) وہ لفظ جو غزل یا قصیدہ وغیرہ کے مصرعوں یا بیتوں کے اخیر میں قافیے کے پیچھے بار بار آئے۔
رَدَمَ الشيءُ ـُ رَدْمًا: برقرار رہنا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت کا سوکھنے کے بعد ہرا بھرا ہونا۔
ـــ البابَ ـِ رَدْمًا: دروازہ یا سوراخ وغیرہ کو بند کرنا۔
ـــ الثُّلْمَةَ: شگاف یا دراڑ کو پاٹنا، رخنہ بند کرنا، بھرنا۔
ـــ الحُفْرَةَ: گڑھے کو مٹی ڈال کر پاٹنا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے میں پیوند لگانا، رفو کرنا (۲) دونوں سرے ملا کر سینا یا دو کپڑوں کو ملا کر سینا۔ هو مَرْدُومٌ و رَدِيمٌ۔
أَرْدَمَ: برقرار رہنا۔ جیسے أَرْدَمَتْ عليه الحُمّى: اسے بخار چڑھا رہا۔
رَدَّمَ الثَّوْبَ: رَدَمَه۔
ـــ الكلامَ: کلام کا جائزہ لے کر خامیاں دور کرنا، اصلاح کرنا۔
ارْتَدَمَ: سوراخ یا دروازہ بند ہو جانا، گڑھا بھر جانا، پٹ جانا، کپڑا اجڑ جانا، سل جانا، کلام درست ہو جانا۔
تَرَدَّمَ الثَّوْبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہو کر پیوند

لگانے کے قابل ہونا۔

تَرَدَّمَتِ الخُصُومَةُ: دشمنی کا لمبا اور پرانا ہوجانا

— المَرْأَةُ علی وَلَدِها: ماں کا بچے سے محبت کرنا، شفقت کرنا۔

— الثَّوبَ: کپڑے میں پیوند لگانا۔

— الکلامَ: کلام کی چھان بین کرنا اور تصحیح کرنا۔

— فُلانًا: کسی کے پیچھے لگ کر کھوج لگانا۔

الأَرْدَمُ: ملاح، کشتی راں، ماہر ملاح ج: أُرْدُمُونَ۔

الرُّدَامُ: گوز (۲) نکما آدمی۔

الرَّدْمُ: گوز (۲) نکما آدمی (۳) دیوار کا ملبہ (۴) بڑا بند (بھاری روک) قرآن پاک میں ہے: "فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا" مجھے طاقت بہم پہنچاؤ تاکہ میں تمہارے اور ان کے درمیان زبردست بند تعمیر کردوں۔ اسی سے ہے: رَدْمُ يأجوج و مأجوج ج: رُدُومٌ (۵) بھراؤ، پٹاؤ، وہ چیز جسے بھر کر سوراخ یا شگاف بند کیا جائے۔

الرَّدَمُ: پرانا کپڑا۔ کہتے ہیں: صارَ بَعْدَ الوَشْيِ فی رَدَمٍ: خوشنمائی کے بعد پرانا ہوگیا۔

الرَّدِيمُ: الرَّدَمُ ج: رُدُمٌ۔

الرَّدِيمَةُ: تانیث الرَّدِيم (۲) دوہرا سلا ہوا کپڑا ج: رُدُمٌ

المُتَرَدَّمُ: پیوند یا رفو کی جگہ (۲) درست کیا جانے والا۔

• رَدَنَ ـُ رَدْنًا: سوت کاتنا یا چرخہ چلانا۔ کہتے ہیں: رَدَنَ الثَّوبَ: کاتے ہوئے سوت سے کپڑا بنانا۔

— السِّلاحُ: ہتھیاروں کے اوپر نیچے رکھنے کی آواز ہونا۔

— المَتاعَ: سامان کو ترتیب سے رکھنا۔

رَدَنَ ـِ رَدْنًا النارَ: آگ سلگانا۔

رَدِنَ الجِلْدُ ـَ رَدَنًا: کھال سکڑنا، سلوٹیں پڑنا۔ هو رَدِنٌ وهی رَدِنَةٌ۔

أَرْدَنَ: برقرار رہنا۔

— العَرَقُ: پسینہ کا بدبودار ہونا۔

— القَمِيصَ ونَحوَهُ: کرتے میں آستین لگانا۔

رَدَّنَ القَمِيصَ ونَحوَه: کرتے وغیرہ میں آستین لگانا۔

ارْتَدَنَ: تکلا بنانا۔

رَوْدَنَ: کمزور و ناتواں ہونا، تھک کر چور ہونا۔

الأُرْدُنُ: سرخ ریشم کی ایک قسم۔

الرَّادِنُ: زعفران۔ أَحْمَرُ رادِنِيٌّ: زردی مائل سرخی۔

الرُّدْنُ: آستین ج: أَرْدانٌ وأَرْدِنَةٌ

الرَّدَنُ: کاتا ہوا سوت، دھاگا یا اس کی کوئی قسم (۲) ریشم یا ریشم کا کپڑا۔ (۲) پیدائش کے وقت بچے کے ساتھ نکلنے والی آلودگی ج: أَرْدانٌ۔

الرُّدَيْنِيُّ: نیزہ۔ رُدَینہ نامی عورت کی طرف منسوب ہے جو نیزے ٹھیک کیا کرتی تھی۔

المِرْدَنُ: تکلا جو چرخہ میں لگا ہوتا ہے ج: مَرادِنُ۔

المُرْدِنُ: عَرَقٌ مُرْدِنٌ: بدبودار پسینہ جو سارے جسم پر آیا ہوا ہو۔ لَيلٌ مُرْدِنٌ: تاریک رات۔

• رَدَهَ فُلانٌ ـَ رَدْهًا: بہادری اور سخاوت وغیرہ کی وجہ سے قوم کی سربراہی کرنا۔

— البَيْتَ ونَحوَهُ: گھر وغیرہ بڑا اور شاندار بنانا۔

— فُلانًا بحَجَرٍ ونَحوِه: کسی کو پتھر وغیرہ مارنا۔

رَدَّهَ فُلانٌ: رَدَهَ۔

الرَّدِهُ (من الرِّجال): سخت و مضبوط اور جھگڑالو آدمی جو کسی کے قابو میں نہ آتا ہو

الرَّدْهَةُ: عظیم الشان اور سب سے بڑا گھر (۲) وہ بڑا ہال جس میں مختلف کمروں کے دروازے کھلتے ہوں، لابی (۳) پہاڑی کی چوٹی (۴) سنگلاخ ٹیلہ نما جگہ (۵) پہاڑ یا چٹان میں پانی کا گڑھا (۶) پانی میں کھڑی ہوئی چٹان یا پانی میں ڈوبا ہوا پتھر (۷) پانی کا گھاٹ (۸) پگھلے ہوئے برف کا پانی ج: رَدْهٌ و رِداهٌ۔

• رَدَى الفَرَسُ ـِ رَدْيًا و رَدَيانًا: گھوڑے کا زمین پر چلتے یا دوڑتے وقت سم مارنا۔

— الغُرابُ: کوے کا ایک پیر اٹھا کر ایک سے چلنا۔

— الغُلامُ: بچہ کا ایک پیر اٹھا کر ایک سے کودنا (کھیل میں)

— فُلانٌ: جانا۔ کہتے ہیں: ما أَدْرِي أَيْنَ رَدَى۔

— فی البِئرِ او النَّهرِ: کنویں یا نہر میں گرنا۔

— غَنَمُهُ: کسی کی بکریاں زیادہ ہونا۔

— علی السِّتِّينَ من عُمُرِه: ساٹھ برس سے زیادہ کی عمر ہونا۔

— الانسانَ وغيرَه بالحَجَرِ: انسان وغیرہ کو پتھر مارنا۔

— الحَجَرَ بالحَجَرِ او المِعْوَلِ: پتھر کو توڑنے کے لئے پتھر یا ہتھوڑی مارنا۔

— فُلانًا: کسی سے اس طرح ٹکرانا جس طرح پتھر سے ہتھوڑی ٹکراتی ہے۔

رَدِيَ ـَ رَدًى: ہلاک ہونا۔

— فی الهُوَّةِ: کھڈ یا غار میں گرنا۔ هو رَدٍ

أَرْدَى علی السِّتِّينَ: ساٹھ سال سے تجاوز کرنا

أَرْدَى فُلَانًا: گرانا (۲) ہلاک کرنا۔
رَادَى عنه: کسی کا دفاع کرنا، حمایت میں لڑنا
ـــ علی الأمر: کسی کام کا ارادہ کرنا۔
رَدَّاهُ تَرْدِيَةً: چادر اڑھانا (۲) نیچے گرانا (۳) ہلاک کرنا۔
اِرْتَدَى الرِّدَاءَ و به: چادر اوڑھنا۔
تَرَادَوْا بالحِجَارَةِ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
تَرَدَّى: چادر اوڑھنا۔ تَرَدَّى بالرِّدَاءِ بھی کہتے ہیں۔
ـــ فی المَهْوَاةِ: کھائی یا کھڈ وغیرہ میں گرنا، گڑھے میں گرنا (۲) بلندی سے گرنا۔
الرِّدَاءُ: چادر، بالائی لباس جیسے عبا اور جبہ وغیرہ (۲) نصف اعلیٰ کو ڈھانپنے والا کپڑا (۳) موتیوں کا ہار ج: أَرْدِيَة۔
رِدَاءُ الشَّمْسِ: آفتاب کا نور، حسن وجمال
رِدَاءُ الشَّبَابِ: جوانی کا جوبن، تروتازگی۔
خَفِيفُ الرِّدَاءِ: قرض اور عیال داری سے سبکدوش، جس کے ذمہ زیادہ یا بالکل قرض نہ ہو اور کنبہ بھی بڑا نہ ہو۔
هو غَمْرُ الرِّدَاءِ: بڑا صاحب خیر، فیاض وسخی۔
الرَّدَى: ہلاکت (۲) زیادتی، اضافہ۔
الرَّدَاةُ: چٹان ج: رَدًى۔
الرِّدْيَةُ: چادر اوڑھنے کا طرز۔ إنه لَحَسَنُ الرِّدْيَةِ: اس کے چادر اوڑھنے کا طرز اچھا ہے۔ وہ خوش منظر ہے۔
المِرْدَى: پتھر، بھاری پتھر (۲) بہادر اور لڑاکو
مِرْدَى حَرْبٍ: جنگ جو آدمی۔ مِرْدَى خُصُومَةٍ: لڑائی کا خوگر ج: المَرَادِي
المِرْدَاةُ: پتھر توڑنے کا مضبوط پتھر یا آلہ (۲) مضبوط اونٹنی (۳) اونٹ یا ہاتھی کی ایک ٹانگ ج: المَرَادِي۔
المُرْدِيُّ: کشتی کا چپو، وہ لمبی لکڑی جس سے کشتی کو دھکیلا اور سرکایا جاتا ہے ج: مَرَادِيُّ۔

ر ذ

● رَذَّتِ السَّمَاءُ ـُـ رَذًّا: پھوار برسنا (۲) بوندا باندی ہونا۔
باتت السَّمَاءُ تَرُذُّ: آسمان سے رات بھر پھوار برستی رہی، رات بھر ہمارے لئے بوندا باندی ہوتی رہی۔
أَرَذَّتِ السَّمَاءُ: رَذَّتْ۔ يَوْمٌ مُرِذٌّ: ہلکی بارش کا دن۔
الرَّذَاذُ: ہلکی بارش (۲) پھوار (جو دیکھنے میں غبار معلوم ہوتی ہے)
المِرْذَاذُ: سیال چیز کو پھوار کی طرح اڑانے کا آلہ
● الرَّوْذَقُ: بکری کا بچہ جس کی اون کو گرم پانی سے صاف کرکے بھونا جائے (۲) مسالا لگا کر بھونا ہوا گوشت ج: رَوَاذِق۔
● رَذَلَهُ ـُـ رَذْلًا: ذلیل وحقیر سمجھنا، ناپسند کرنا، ٹھکرانا۔
رَذُلَ ـُـ رَذَالَةً ورُذُولَةً: خراب وردی ہونا، کمینہ ہونا، گھٹیا ہونا۔
هو رَذْلٌ و رَذِيلٌ۔
أَرْذَلَ فُلانٌ: کمینی حرکت کرنا، چھوٹی بات کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: حقیر اور گھٹیا سمجھنا، برا سمجھنا۔
أَرْذَلَ الغَنَمَ: اس نے بکریوں کو خراب پاکر ٹھکرا دیا۔
ـــ الصَّيْرَفِيُّ النُّقُودَ: صراف سکہ بدلنے والے کا سکہ کو خراب بتانا اور نہ لینا
اسْتَرْذَلَهُ: خراب وگھٹیا سمجھنا۔
الأَرْذَلُ: بدترین، ہر خراب چیز، بہت گھٹیا، نچلے درجہ کا ج: أَرَاذِل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا"
أَرْذَلُ العُمُرِ: عمر کا آخری حصہ جس میں لاچاری بڑھ جاتی ہے اور دانائی جاتی رہتی ہے۔
الرُّذَالُ و الرُّذَالَةُ: الأَرْذَلُ۔
الرَّذْلُ: کمینہ، کم ظرف، نچلے درجہ کا، خراب، گھٹیا ج: أَرْذُلٌ و أَرْذَالٌ و رُذُولٌ و رُذَالٌ۔ ثَوْبٌ رَذْلٌ: میلا، خراب کپڑا۔ دِرْهَمٌ رَذْلٌ: کھوٹا درہم۔
الرَّذِيلُ: حقیر، کمینہ، گھٹیا، خراب ج: رُذَلَاءُ و رِذَالٌ و رُذَالَى۔
الرَّذِيلَةُ: بری عادت وخصلت، کمینہ پن، گھٹیا پن (ضد: فضيلة) ج: رَذَائِل
● رَذَمَ ـِـ رَذْمًا و رَذَمَانًا: لبالب بھرنا، بھر کر چھلک جانا۔ جیسے: رَذَمَ المِكْيَالُ
حدیث عطاء (رباب کیل) میں ہے: "لا دَقَّ و لا رَذْمَ و لا زَلْزَلَةَ: پیمانہ نہ دبا ہوا ہو اور نہ چھلکتا ہوا اور نہ جھٹکا کھاتا ہوا۔
رَذِمَ ـَـ رَذَمًا: رَذَمَ۔ هو رَذِمٌ۔ قِدْرٌ رَذِمَةٌ: لبالب بھری ہوئی دیگچی۔
أَرْذَمَ: رَذَمَ (۲) زائد ہونا۔ جیسے أَرْذَمَ على الخَمْسِينَ من عُمْرِهِ: اس کی عمر پچاس سال سے زیادہ ہوگئی۔
الرَّذَمُ: منتشر گروہ۔ کہتے ہیں: رَأَيْتُ رَذَمًا من النَّاسِ۔
الرَّذُومُ: لبالب بھرا ہوا برتن وغیرہ۔
قَصْعَةٌ رَذُومٌ: لبریز پیالہ چھلکتا ہوا۔ عَظْمٌ رَذُومٌ: وہ ہڈی جس کا گودا اور عرق بہہ رہا ہو ج: رُذُمٌ۔
الرَّوْذَمَةُ: طاقتور غیر عربی النسل گھوڑے کی چال۔
● رَذِيَ ـَـ رَذَاوَةً: کمزور ہونا (۲) بیماری سے نڈھال ہونا۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی میں چلنے کی طاقت بالکل ختم ہوجانا، زمین سے نہ اٹھا جانا
هو رَذِيٌّ ج: رُذَاةٌ هي رَذِيَّةٌ ج: رَذَايَا۔

أَرْذَى فُلَانٌ: کسی کے اونٹ اور گھوڑوں کا نڈھال ہو جانا، چلنے کے قابل نہ رہنا۔
فَهُوَ مُرْذٍ۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو کمزور گھوڑا یا اونٹ دینا جس میں چلنے کی طاقت نہ ہو (۲) نڈھال کر دینا۔
ـــ نَاقَتَه: اونٹنی کو دبلا کر دینا اور پیچھے چھوڑنا۔
أُرْذِيَ الرَّجُلُ: بیماری سے نڈھال ہونا۔
المُرْذَى: خستہ حال، پس ماندہ آدمی، اچھوت

ر ـــــ ز

•رَزَأَهُ ـَـ رُزْءًا و مَرْزِئَةً: مصیبت میں ڈالنا، رَزَأَتْهُ رَزِيئَةٌ: اس پر مصیبت آپڑی۔
رَزَأَهُ مَالَه: مال میں کچھ لے کر اس میں کمی کر دینا۔
رَزِئَهُ مَالَه ـَـ رُزْءًا و مَرْزِئَةً: کسی کے مال میں کمی کر دینا۔
رُزِئَ وَلَدَهُ و بِوَلَدِه: کسی کا اولاد کی طرف سے صدمہ اٹھانا۔
رَزَّأَهُ: کسی کے مال کا بہت سا حصہ لینا،
رَجُلٌ كَرِيمٌ مُرَزَّءٌ: فیاض و سخی جس کے مال وغیرہ سے لوگ خوب فائدہ اٹھاتے ہوں۔
نَحْنُ قَوْمٌ مُرَزَّؤُنَ: ہم پر مصیبتیں آتی ہیں اور جو ہم میں اچھے اور مثالی ہیں ان کے صدمہ سے دوچار ہوتے ہیں۔
ارْتَزَأَ الشَّيْءُ: کم ہونا۔
ـــ فُلَانًا مَالَه: کسی کے مال میں کچھ لے کر اسے کم کر دینا، کسی کے مال کو نقصان پہنچانا۔
تَرَازَءُوا الأَمْوَالَ: ایک دوسرے کا مال لینا، مال کا باہم لین دین کرنا۔
الرُّزْءُ: مصیبت ج: أَرْزَاءٌ۔
الرَّزِيئَةُ و الرَّزِيَّةُ: مصیبت ج: رزایا۔

المَرْزِئَةُ: مصیبت۔ کہتے ہیں: نَحْنُ وَفْدُ التَّهْنِئَةِ لَا وَفْدُ المَرْزِئَةِ: ہم خوشی و مسرت کے پیامبر ہیں نہ کہ مصیبت کے۔
•رَزَبَ عَلَى الأَرْضِ ـُـ رَزْبًا: ایک جگہ سے چپٹے رہنا، الگ نہ ہونا۔
الإِرْزَبُّ: مضبوط و سخت ٹھگنا آدمی (۲) بڑا۔
الإِرْزَبَّةُ: گھن (بڑا ہتھوڑا) جس سے پتھر توڑے جاتے ہیں (۲) لوہے کی چھوٹی سلاخ، لوہے کا ڈنڈا ج: أَرَازِبُ۔
المِرْزَابُ: پرنالہ (۲) چھوٹی یا بہت بڑی کشتی ج: مَرَازِيبُ
المَرْزُبَانُ: اہل فارس کا سردار (۲) بہادر و سربر آوردہ سوار (ایرانی بادشاہ کا نائب) ج: مَرَازِبَة۔
المِرْزَبَّةُ: الإِرْزَبَّةُ ج: مَرَازِبُ
المِرْزَبَةُ: الإِرْزَبَّةُ ج: مَرَازِبُ۔
•رَزَحَ البَعِيرُ ـَـ رُزَاحًا و رُزُوحًا: اونٹ کا نقاہت کی وجہ سے زمین پر پڑا رہنا، نقل و حرکت سے عاجز ہونا هُوَ رَازِحٌ ج: رَوَازِحُ و رُزَّاحٌ و رَزْحَى و رَزَاحَى وَهِيَ رَازِحَةٌ ج: رَوَازِحُ۔
ـــ فُلَانٌ: کمزور ہونا اور ہاتھ میں کچھ نہ رہنا۔
ـــ فُلَانًا بِالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مار کر زخمی کرنا، نڈھال کرنا۔
ـــ تَحْتَ حِمْلِه: بوجھ تلے دبنا۔
أَرْزَحَ الكَرْمَ: انگور کی گری ہوئی بیل کو اٹھانا۔
رَزَّحَهُ: دبلا کر دینا، رَزَّحَتْهُ الأَسْفَارُ: اسفار نے اسے دبلا کر دیا۔ بَعِيرٌ مُرَزَّحٌ مُطَلَّحٌ: تھکا ماندہ اونٹ

تَرَازَحَ: رَزَحَ۔
ـــ حَالُه: حالت خراب ہونا۔
المُرَزَّحُ مِنَ الإِبِلِ: کمزور و تھکا ہوا اونٹ ج: مَرَازِيحُ۔
المَرْزَحُ: ہموار زمین۔ ج: مَرَازِحُ۔
المِرْزَحُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل کو اٹھایا جائے (۲) آواز ج: مَرَازِحُ۔
المِرْزَحَةُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی الجھ کر گری ہوئی بیل کو اٹھایا جائے ج: مَرَازِحُ
المِرْزِيحُ: آواز ج: مَرَازِيحُ۔
•رَزَخَهُ بِالرُّمْحِ و نَحْوِه ـَـ رَزْخًا: نیزہ مارنا۔
المِرْزَخَةُ: نیزہ وغیرہ جو چبھایا جائے ج: مَرَازِخُ۔
•الرُّزْدَاقُ: چھوٹی آبادی جہاں بہت سے یکجائی گھر ہوں (۲) چھوٹی چھوٹی آبادیوں کا مجموعہ، دیہات۔
الرَّزْدَقُ: لوگوں یا درختوں کی قطار ج: رَزَادِق۔
•رَزْرَزَهُ: ہلانا، جھنجھوڑنا۔
ـــ الحِمْلَ: بوجھ برابر کرنا، دو جانب وزن برابر کرنا۔
رَزَّتِ السَّمَاءُ ـِـ رَزًّا: بارش سے آسمان کا گونجنا۔
ـــ الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: ایک کو دوسری میں پیوست کرنا۔ جیسے: رَزَّ المِسْمَارَ فِي الحَائِطِ: دیوار میں کیل ٹھونکنا۔
ـــ الجَرَادَةُ ذَنَبَهَا فِي الأَرْضِ: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گاڑنا۔
ـــ البَابَ: دروازہ میں کنڈا لگانا (وہ لوہے کا حلقہ جس میں قفل ڈالا جاتا ہے)۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے نیزہ مارنا۔
أَرَزَّتِ الجَرَادَةُ: رَزَّتْ۔
رَزَّزَهُ: جمانا، گاڑنا (۲) ہموار کرنا، تمہید قائم

کرنا، راہ ہموار کرنا۔ کہتے ہیں: رَزَّزْتُ أَمْرَكَ عِندَ فُلَانٍ: فلاں کے پاس تمہارے معاملہ کی راہ نکالی۔ رَزَّزْتُ لَكَ الأَمْرَ: تمہارے معاملہ کی میں نے راہ ہموار کی، تمہارے معاملہ کو پختہ کیا۔

رَزَّ القِرْطَاسَ: کاغذ کو چکنا کرنا، کاغذ پر پالش کرنا۔

— الطَّعَامَ بالرُّزِّ: چاول کا کھانا تیار کرنا۔ طَعَامٌ مُرَزَّزٌ: چاول والا کھانا قِرْطَاسٌ مُرَزَّزٌ: چکنا یا پالش کیا ہوا کاغذ۔

ارْتَزَّ الشَّیْءُ فی الشَّیْءِ: ایک چیز کا دوسری میں پیوست ہونا۔ جیسے: ارْتَزَّ السَّهْمُ فی الهَدَفِ۔

— البَخِیْلُ عِندَ السُّؤَالِ: بخیل کا سوال کے وقت ٹس سے مس نہ ہونا، بخل پر قائم رہنا (۲) شرما جانا۔

الإِرْزِیْزُ: گرج (۲) دور سے سنائی دینے والی آواز (۳) کپکپی اور تھرتھراہٹ (۴) چھوٹے اولے (۵) نیزہ کی چوٹ یا گڑا ہوا نیزہ (۶) لمبی آواز والا۔

الرَّزَازُ: سیسہ، واحد: رَزَازَةٌ۔

الرُّزُّ و الأُرْزُ: چاول، واحد: رُزَّةٌ و أُرْزَةٌ۔

الرِّزُّ: آواز (۲) خفی اور ہلکی آواز، دور سے آنے والی آواز (۳) کڑک، گرج (۴) نر اونٹ کی بلبلاہٹ (۵) پیٹ کا قراقر۔

الرَّزَازَةُ: چاول فروشی، چاول کی تجارت۔

الرَّزَّازُ: چاول فروش۔

الرَّزَّةُ: لوہے کا کنڈا (وہ حلقہ جس میں زنجیر اور تالا ڈالا جاتا ہے)

مِسْمَارُ رَزَّةٍ: حلقہ دار کیل، دو لوکی کیل۔

الرَّزِیْزُ: آواز

المَرَزَّةُ: چاول اکٹھا کرنے کی جگہ ج: مَرَازُّ۔

•رَزِغَ ـَـ رَزَغًا: کیچڑ میں دھنسنا، هو رَزِغٌ و هی رَزِغَةٌ۔

أَرْزَغَ: رَزِغَ۔

— الماءُ: پانی کم ہونا۔

— المُحْتَفِرُ: کنواں کھودنے والے کا کیچڑ تک پہنچنا، پانی کی تری تک پہنچنا۔

— المَطَرُ الأَرْضَ: زمین کو صرف تر کرنا۔

— فُلَانًا: کسی میں عیب نکالنا، طعنہ دینا، ذات کو مجروح کرنا۔ أَرْزَغَ فی فُلَانٍ: کسی کو اذیت پہنچانا اور اس کا خاموش رہنا (۲) حقیر و کمزور سمجھنا۔

ارْتَزَغَ: رَزِغَ۔

اسْتَرْزَغَهُ: کمزور سمجھنا۔

رَازَغَهُ: دھوکہ میں ڈالنا، بچ کر نکلنے کے لئے دھوکہ دینا، چکمہ دینا، چکما دینا۔

الرَّازِغُ: کیچڑ یا دل دل میں گرنے والا۔

الرَّزَغَةُ: دل دل، کیچڑ ج: رَزَغٌ و رِزَاغٌ۔

•رَزَفَ ـُـ رَزْفًا و رَزِیْفًا: آواز نکلنا

— الإِنْسَانُ و الحَیَوَانُ: گھبرا کر دوڑنا، چیخنا یا بلبلانا۔

— الأَمْرُ: قریب ہونا۔

— إِلَیْهِ: کسی کی طرف بڑھنا، کسی کے آگے آنا۔

— الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا، آواز نکالنا

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا گھبرا کر تیز چلنا، اچھل کر چلنا۔

— الجَمَلَ: اونٹ کو دوڑانا، چلنے پر اکسانا۔ کہتے ہیں: أَرْزِفَ القَوْمَ: لوگوں کو جلد شکست دینا۔

رَزَّفَ الجَمَلُ: اونٹ کا آواز نکالنا، بولنا۔

الرَّزَّافَةُ: ملحقہ عمارت وغیرہ۔ رَزَّافَاتُ البَلَدِ: شہر کے اطراف و جوانب، قرب و جوار۔

•رَزَقَ ـُـ رَزْقًا: روزی دینا، رزق بہم پہنچانا، خوراک پہنچانا۔ کہتے ہیں: رَزَقَ الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ نے اپنے چوزہ کو دانہ کھلایا (خوراک دی) (۲) روزینہ دینا، راشن دینا۔ جیسے: رَزَقَ الأَمِیْرُ جُنْدَهُ۔

— فُلَانًا: کسی کا شکریہ ادا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ" رَزَقَهُ اللهُ وَلَدًا: اللہ نے اسے بچہ عطا فرمایا۔

رُزِقَ فُلَانٌ: رزق یا روزی روزینہ پانا، تنخواہ پانا۔

ارْتَزَقَ الجُنْدِیُّ وغَیْرُهُ: سپاہی وغیرہ کا روزینہ یا راشن لینا۔

— اللهَ: اللہ سے روزی مانگنا۔

اسْتَرْزَقَهُ: رزق و روزی مانگنا۔

الرَّازِقُ: رزق دینے والا، باری تعالیٰ کا ایک نام (اسمائے حسنیٰ میں سے ہے)۔

الرَّازِقِیُّ: انگور کی ایک قسم، طائف کا لمبے دانے والا سفید انگور (۲) انگور کی شراب (۳) لشکر کا سفید لباس (۴) ہر باریک کپڑا یا لشکر (۵) کمزور۔

الرَّازِقِیَّةُ: رازقی کی تانیث۔ شراب (ملاحی انگور کی) (۲) لشکر کے سفید کپڑے

الرَّزَّاقُ: اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام جو باری تعالیٰ کے لئے خاص ہے۔

الرَّزْقُ: روزی رسانی۔

الرِّزْقُ (بالکسر) روزی، رزق (۲) روزینہ، راشن (۳) خیر و بھلائی (۴) ماکولات و ملبوسات میں سے ہر قابلِ انتفاع چیز (۵) جوف میں پہنچنے والی

ہر قابل تغذیہ چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ"(۶) بارش (کیونکہ وہ سبب رزق ہے) (۷) عطیہ، بخشش (۸) تنخواہ، مشاہرہ، وظیفہ۔ کہتے ہیں: کَمْ رِزْقُكَ فِي الشَّهْرِ: آپ کی ماہانہ تنخواہ کیا ہے ج: أَرْزَاقٌ۔

الرَّزَقَةُ: روزینہ، تنخواہ ج: رَزَقَات۔

الرِّزْقَةُ: وہ غلہ اگانے والی زمین جس کی پیداوار کا نفع مسجد اور اس کے خدام کے لئے وقف ہو ج: رِزَقٌ۔

الرَّوَازِقُ: شکاری کتے اور شکاری پرندے

المُرْتَزِقَةُ: تنخواہ دار، وظیفہ خوار لوگ (سرکاری لوگ) الجُنُودُ المُرْتَزِقَةُ: وہ فوجی جو کسی دوسرے ملک کے لئے اجرت پر لڑتے ہوں۔

المُرْتَزِقُ: نفع اٹھانے والا، منتفع، وظیفہ یاب رسد یاب۔

المُرْتَزَقُ: قابل انتفاع چیز۔

المَرْزُوقُ: آسودہ حال۔ رَجُلٌ مَرْزُوقٌ: خوش نصیب آدمی۔

•رَزَمَ ـُ رُزُومًا و رُزَامًا: زمین پر کھڑا رہنا (۲) نقاہت اور تھکان کی وجہ سے گر جانا اور ہلنے جلنے کے قابل نہ رہنا یا اپنی جگہ کھڑے ہو جانا اور حرکت کرنے کے قابل نہ رہنا۔

ـــ علی قِرْنِه: اپنے مقابل پر غالب آنا اور اس پر سوار ہو جانا۔

ـــ الشِّتَاءُ رَزْمَةً: موسم سرما کا زیادہ سرد ہونا۔

ـــ الحَيَوانُ رَزْمًا: مرجانا۔

ـــ بالشيءِ: کسی چیز کو پکڑنا، تھامنا۔

ـــ الأُمُّ به: ماں کا بچہ جننا۔

ـــ الشيءَ: اکٹھا کرنا، بنڈل یا پیکٹ بنانا، گٹھڑی باندھنا، پیک کرنا۔

رَزِمَ رَزَمًا: بیماری لاحق ہونا۔ هو مَرْزُومٌ و هي مَرْزُومَةٌ۔

أَرْزَمَ: آواز نکالنا، جانور کا بولنا۔

أَرْزَمَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ کی محبت میں آواز نکالنا، بچہ سے محبت کرنا۔

ـــ الرَّعْدُ أَرْزَمَتِ الرِّيحُ: گرج اور ہوا کی سخت آواز ہونا، گونجنا۔

رَازَمَ بَيْنَ الأَشْيَاءِ و فيها: دو چیزوں کو ملانا، یکجا کرنا یا یکے بعد دیگرے لینا جیسے: رَازَمَ فِي الطَّعَامِ: کھانے کی اقسام کو باری باری کھایا مثلاً کبھی دودھ کبھی گوشت کبھی روٹی اور سالن۔ رَازَمَتِ المَاشِيَةُ: دو چراگاہوں میں چرنا کبھی اس میں اور کبھی اُس میں۔

ـــ الدَّارَ وغيرَها: گھر وغیرہ میں زیادہ دیر یا زیادہ عرصہ تک رہنا۔

رَزَّمَ: زمین پر جم جانا، کھڑے رہنا یا مقیم رہنا۔ رَزَّمَ القَوْمُ: لوگوں کا پڑاؤ ڈالنا، جگہ سے نہ ہٹنا، دھرنا دینا۔

ـــ الثيابَ وغيرَها: کپڑوں وغیرہ کی گٹھڑیاں بنانا، بنڈل بنانا، کسی چیز کے پیکٹ بنانا۔

تَرَزَّمَ فِي الأَمْرِ: کسی کام میں اس کے ضرر کی بنا پر پس و پیش کرنا۔

الرِّزَامُ: سخت و متشدد آدمی۔

الرِّزْمُ: وہ سخت بارش جس کی گرج ختم نہ ہو۔

الرُّزَّمُ: پڑاؤ ڈالنے والا آدمی (۲) شیر۔

الرَّزْمَةُ: ایک وقت کا کھانا (خوراک)

الرِّزْمَةُ: گٹھڑی، بنڈل، پیکٹ، پارسل، پوٹلی، پڑیا، پڑا ج: رِزَمٌ۔

رِزْمَةُ ثياب: کپڑوں کی گانٹھ، بنڈل۔

رِزْمَةُ وَرَقٍ: کاغذ کا رم، کاغذ کا پلندا۔

الرَّزْمَةُ: آواز، سخت آواز یا بچہ کی آواز، اونٹنی کی اپنے بچہ سے محبت کی آواز کہاوت ہے: لا خَيْرَ فِي رَزْمَةٍ لا دِرَّةَ مَعَهَا: اونٹنی کی اس محبت بھری آواز کا کوئی فائدہ نہیں جس کے ساتھ تھوڑا سا بھی دودھ نہ ہو۔ یعنی جو دوست کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے تو اس کی دوستی بیکار ہے۔

الرَّزِيمُ: شیر کی آواز، دہاڑ۔

المِرْزَامُ: ہاتھ میں رکھنے کا ڈنڈا، چھوٹی لاٹھی ج: مَرَازِيمُ۔

المِرْزَمُ: چند ستاروں کے مجموعہ کا نام جن میں مشہور دو ہیں: العبور اور الغميصاء۔ أُمُّ مِرْزَمٍ: ہوا یا شمال کی ٹھنڈی ہوا جس کے ساتھ بارش اور سردی ہوتی ہے۔

•رَزَنَ بالمكانِ ـُ رُزُونًا: قیام کرنا

ـــ الشيءَ رَزْنًا: کسی چیز کو ہاتھ میں لیکر وزن کا اندازہ کرنا یا ہلکا اور بھاری پن دیکھنا۔

رَزُنَ ـُ رَزَانَةً و رُزُونًا: سنجیدہ اور باوقار ہونا، بردبار ہونا، خاموش طبیعت ہونا۔

رَازَنَهُ: کسی سے دوستی کرنا۔

تَرَازَنَ الجبلانِ وغيرُهما: ایک دوسرے کا مقابل ہونا۔

تَرَزَّنَ فِي مَجْلِسِه: باوقار ہو کر بیٹھنا۔

الأَرْزَنُ: ایک درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے اس کی لاٹھیاں اور ہاتھ کی مضبوط چھڑیاں بنائی جاتی ہیں۔

الرَّزَانُ: باوقار خاتون۔ امرأة رَزَانٌ: باوقار با عصمت خاتون جس کی نشست سنجیدہ اور باوقار ہو۔

الرَّزَانَةُ: سنجیدگی، وقار، بردباری۔

الرَّزْنُ: وہ بلند جگہ جس میں کہیں نشیب گڑھا ہو جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو ج: رُزُونٌ و رِزَانٌ (۲) علم کیمیا میں کسی آمیزہ کے اندر موجود مادہ کی مقدار اور اس کی صفائی کو جانچنا (۳) معدنیا

کی جانچ۔

الرَّزْنُ: گوشہ، کنارہ (۲) چٹان وغیرہ کا وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو ج: أَرْزَان۔

الرِّزْنَةُ: جوہڑ، پانی اکٹھا ہونے کی جگہ، ج: رِزَانٌ۔

الرَّزِيْنُ: بھاری، وزن دار (۲) باوقار، بردبار، سنجیدہ، خاموش طبیعت۔

رَزِيْنُ الرَّاى: صائب الرائے م: رَزِيْنَةٌ ج: رِزَانٌ۔

الرَّوْزَنَةُ: دیوار میں بنا ہوا طاق۔

• الرُّوْزْنَامَةُ: جنتری (۲) دفتر خزانہ جہاں سے تنخواہیں دی جاتی ہیں

• رَزَى ـِ رَزْيًا فلانا: کسی کا احسان مند ہونا۔

أَرْزَى إِلَيه و أَرْزَى اليه ظَهْرَه: سہارا لینا، پناہ لینا۔

ر ــــــ س

رَسَبَ فى المَاءِ ـُ رَسْبًا و رُسُوْبًا: پانی میں تہ تک غوطہ لگانا۔ تہ نشین ہونا

ـــ التِّلْمِيْذُ فى الاِمْتِحان: فیل ہونا

ـــ عَيْنَاهُ: آنکھوں کا دھنس جانا۔

أَرْسَبَ فُلَانٌ: بھوک سے کسی کی آنکھوں کا اندر کو ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا: ناکام کرنا، فیل کرنا (۲) نیچے گرانا، تہہ تک پہنچانا۔

الرَّاسِبُ: برباد (۲) فیل، ناکام (۳) راسخ و مضبوط۔ جَبَلٌ رَاسِبٌ (۴) تہ نشین

الرُّسَابَةُ: گاد، برتن یا نہر یا نالی میں جما ہوا کیچڑ وغیرہ۔

الرَّسُوْبُ: اندر تک گھس جانے والی تیز تلوار (۲) بردبار آدمی ج: رُسُبٌ۔

المَرَاسِبُ: سہارے کی لکڑیاں، ستون وغیرہ (۲) مضبوط عمارتیں۔

المِرْسَبُ: تیز اور اندر گھس جانے والی تلوار ج: مَرَاسِبُ۔

• رَسْتٌ: موسیقی کے سات اصل مقامات میں کا پہلا۔

• الرُّسْتَاقُ: الرُّزْدَاق ج: رَسَاتِيق۔

• رَسِحَ ـَ رَسَحًا: ران اور کولھے کا پتلا ہونا، کم گوشت ہونا۔ هو أَرْسَحُ۔ وهى رَسْحَاء۔ کہتے ہیں: به رَسَح: اس کے کولھے اور ران پتلے ہیں۔

أَرْسَحَهُ: کمزور کرنا، دبلے کولھے اور ران والا کرنا۔

الأَرْسَحُ: بھیڑیا ج: رُسْحٌ۔

مَرْسَحٌ: تھیٹر، تماشا گاہ، ڈرامے کا اسٹیج۔

الرَّسْحَاءُ: ہلکے سرین والی عورت ج: رُسْحٌ۔

• رَسَخَ ـَ رُسُوْخًا: گڑ جانا، جم جانا، جڑ پکڑنا، راسخ ہونا، پیوست ہونا۔

ـــ الغَدِيْرُ: تالاب کا خشک ہو جانا

ـــ المَطَرُ: بارش کے پانی کا زمین میں جذب ہو جانا۔

ـــ العِلمُ فى قلبه: علم کا راسخ ہونا، دل میں اتر جانا (شبہ باقی نہ رہنا)

له فى العلم قَدَمٌ رَاسِخَةٌ: اس کو علم میں دسترس حاصل ہے۔

ـــ الشيئُ فى النفس: جاں گزیں ہونا

ـــ فى الذِّهن: ذہن نشین ہونا۔

أَرْسَخَهُ: مضبوط و پختہ کرنا، گاڑنا، دل میں اتارنا، جمانا۔

ـــ فى العلم: علم میں پختہ اور ماہر بنانا

ـــ فى الذِّهن: ذہن نشیں کرنا۔

ـــ فى النَّفس: جاں گزیں کرنا۔

الرَّاسِخُ: گڑا ہوا، جما ہوا (۲) پختہ اور مضبوط، ثابت و قائم۔

ـــ فى العلم: علم میں پختہ اور ماہر، عالم، ثقہ

الرَّاسِخُوْنَ فى العِلم: دین کا مضبوط علم رکھنے والے جن کو وحی الٰہی کے بارہ میں کوئی شبہ پیش نہ آتا ہو، جو کچھ اور جتنا کچھ نص قطعی سے ثابت ہوتا ہو اسے تسلیم کریں اور باقی کو اللہ پر چھوڑ دیں۔

الرُّسُوْخُ: ٹھیراؤ، جماؤ، مضبوطی و پختگی۔

• رَسْرَسَ البَعِيْرُ: اونٹ کا اٹھنے پر قادر ہونا

• رَسَّت الجَرَادَةُ ـُ رَسًّا و رَسِيْسًا: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے دُم کو زمین میں گاڑ دینا۔

رَسَّ الشيئُ فى الشيئ: ایک کا دوسری میں پیوست ہو جانا، گھس جانا۔ کہتے ہیں: رَسَّ الغَرَامُ فى قَلْبِه: اس کے دل میں محبت بیٹھ گئی۔ رَسَّ السَّقَمُ فى جَسَدِه: بیماری اس کے جسم میں گھس گئی۔

ـــ بينَ القوم رَسًّا: لوگوں میں صلح کرانا۔

ـــ الشيئَ: کسی بات کو پرانا ہونے کی بنا پر بھول جانا (۲) گھسانا، دھنسانا۔

ـــ البِئْرَ: کنواں کھودنا۔

ـــ خَبَرَ القَوم: لوگوں کے حالات جاننے کی کوشش کرنا، خبر گیری کرنا۔

ـــ له الخَبَرَ: کسی کو خبر دینا، کسی سے واقعہ بیان کرنا۔

ـــ المَيِّتَ: مردہ کو دفن کرنا۔

ـــ الحَدِيْثَ فى نَفْسِه: بات کو ذہن نشین کرنا۔ حدیث نخعی میں ہے: "انّه قال: إنّى لأَسْمَعُ الحَدِيثَ فأُحَدِّث به الخادِمَ أَرُسُّه فى نَفْسى"

أَرَسَّ: داخل ہونا اور جم جانا۔ جیسے: أَرَسَّ السَّقَمُ فى جَسَدِه۔

ـــ الشيئَ: کسی چیز کی علامت مقرر کرنا۔

رَسَّسَ البَعِيْرُ: اٹھنے پر قادر ہونا۔

ارْتَسَّ الخَبَرُ: بات پھیلنا، خبر پھیلنا۔

تَرَاسُّوا الْخَبَرَ: آپس میں خفیہ طور پر بات بتانا
الْأُرْسُوسَةُ: ٹوپی ج: أَرَاسِيسُ۔
الرَّسُّ: دھات، کان (۲) پرانا کنواں (۳) قوم ثمود کا کنواں (۴) آغاز شے۔ کہتے ہیں: به رَسٌّ الحُمّٰی: اسے بخار شروع ہوا ہے، اس پر بخار کا پہلا حملہ ہے۔ رَسُّ الحُبِّ: محبت کا اثر۔ رَسٌّ من الخَبَرِ: خبر کا ایک حصہ یا ابتدائی حصہ ج: رِسَاسٌ۔
الرَّسَّةُ: مضبوط ستون (۲) خبر یا واقعہ کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: وَقَعَت فی النَّاسِ رَسَّةٌ من خَبَرٍ: لوگوں میں خبر کا ایک حصہ پہنچا۔
الرَّسَّةُ: ٹوپی۔
الرَّسِيسُ: ابتدا، آغاز (۲) بقیہ، اثر، نشان۔ به رَسِيسُ الحُمّٰی: اس پر بخار کا اثر ہے، بخار باقی ہے (۲) اپنی جگہ جمی ہوئی چیز (۳) ذہین و دانشمند
رِيحٌ رَسِيسُ المَسِّ: خوش گوار و ہلکی ہوا۔
•رَسَعَت العَيْنُ ـَـ رَسْعًا: آنکھ خراب ہوجانا، دونوں پلکوں کا مل جانا۔
رَسَعَ العُضْوُ: عضو (جوڑ) کا خراب اور ڈھیلا ہونا۔
ـــ الصَّبِيَّ وغيرَه: نظر بد سے محفوظ کرنے کے لئے بچہ وغیرہ کے ہاتھ یا پاؤں میں مہرہ باندھنا۔
رَسِعَت العَيْنُ ـَـ رَسَعًا: رَسَعَت۔
رَسِعَ فلانٌ: آنکھ خراب ہوجانا۔
ـــ به الشَّيْءُ: چپک جانا، چمٹ جانا۔
هو أَرْسَعُ وهي رَسْعَاءُ ج: رُسْعٌ۔
رَسَّعَت عَيْنُهُ: آنکھ خراب ہونا۔ رَسَّعَ فُلانٌ: فلاں کی آنکھ خراب ہوگئی (۲) اپنی جگہ جما رہا، نہ ہلا۔

رَسَّعَ الصَّبِيَّ: رَسَعَه۔
ـــ الشَّيْءَ: چپکانا، چمٹانا۔
الرَّسَاعَةُ: پلکوں کے چپکنے کی بیماری، آنکھ کی خرابی۔
الرِّسَاعَةُ: تلوار کے پرتلہ کا گوندھا ہوا تسمہ ج: رَسَائِعُ۔
الرَّسِيعُ: چپکایا ہوا ج: رُسُعٌ۔
المُرَسَّعُ: وہ شخص جس کی آنکھ جاگنے (بے خوابی) کی وجہ سے پھول گئی ہو اور ابل گئی ہو۔
المُرَسِّعُ: جس کی آنکھ میں خرابی اور پلکیں چپکنے کی تکلیف ہو۔
المُرَسِّعَةُ: المُرَسِّعُ۔ گھر پڑا رہنے والا آدمی۔ نکھٹو۔
المُرَسَّعَةُ: نظر بد سے بچانے کے لئے بچہ کی کلائی میں بندھا ہوا تعویذ۔
•رَسَغَ المَطَرُ ـَـ رَسْغًا: بارش کا پانی ٹخنوں ٹخنوں ہوجانا۔
ـــ البَعِيرَ ونَحْوَه: اونٹ کی اگلی ٹانگ کے گٹے میں رسی باندھنا۔
رَاسَغَه مُرَاسَغَةً ورِسَاغًا: کشتی میں گٹے پکڑنا، گٹے پکڑ کر کشتی لڑنا۔
رَسَّغَ: کشادگی کرنا۔ کہتے ہیں: رَسَّغَ عليه فی العَيْشِ: اس کی زندگی میں فراخی پیدا کی۔
ـــ فی الكلام: ظاہری طور پر بات کو پرکشش بنانا، باتیں بنانا۔
ـــ المَطَرُ: ٹخنوں ٹخنوں پانی برسنا۔
ارْتَسَغَ على عِيالِه: اہل وعیال پر فراخی کے ساتھ خرچ کرنا۔
الرِّسَاغُ: اونٹ یا دوسرے جانور کی اگلی ٹانگ کے گٹے میں باندھی جانے والی رسی جس کا دوسرا سرا کھونٹے سے باندھ دیا جاتا ہے، رسی۔
الرُّسْغُ: اگلے پیر میں باندھنے کی رسی (۲) پہنچا، کلائی (۳) گٹا، ٹخنا (ہتھیلی اور بازو کے درمیان کا جوڑ یا قدم اور پنڈلی کے درمیان کا جوڑ) ج: أَرْسُغٌ وأَرْسَاغٌ
سَاعَةُ الرُّسْغِ: ہاتھ کی گھڑی۔
الرَّسَغُ: اونٹ کی ٹانگوں کا ڈھیلا پن۔
الرَّسِيغُ: عَيْشٌ رَسِيغٌ: فراخ و آسودہ زندگی۔ طعامٌ رَسِيغٌ: وافر کھانا۔
المُرَسَّغُ: رَأْيٌ مُرَسَّغٌ: ناپختہ رائے، کمزور رائے۔
•رَسَفَ فی القَيْدِ ـِـ رَسْفًا ورَسِيفًا ورَسَفَانًا: بندھے ہوئے پیروں کے ساتھ آہستہ آہستہ چلنا۔
أَرْسَفَ الإِبِلَ: پیر بندھے ہوئے اونٹ کو ہانکنا۔
•رَسِلَ البَعِيرُ ـَـ رَسَلًا ورَسَالَةً: اونٹ کا سبک رفتار ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ رَسَلًا: بالوں کا لمبا اور لٹکا ہوا ہونا۔
أَرْسَلَ الشَّيْءَ: چھوڑنا۔ جیسے: أَرْسَلْتُ الطَّائِرَ مِن يَدِي (۲) نظر انداز کرنا (۳) بھیجنا۔
ـــ الكلام: بے روک ٹوک بات کرنا، آزادی سے کلام کرنا۔
ـــ الرَّسُولَ: قاصد بنا کر بھیجنا، پیغام دے کر بھیجنا، پیغمبر بنا کر بھیجنا۔
ـــ عليه: مسلط کرنا۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا"۔ أَرْسَلَ الكِلَابَ عَلَى الصَّيْدِ: کتوں کو شکار پر مسلط کرنا یا شکار کیلئے چھوڑنا۔
ـــ إليه كذا: کسی کو پیغام دینا، کسی کے پاس پیغام بھیجنا۔
ـــ إليه رِسَالَةً: کسی کے نام خط
ـــ فی طَلَبِه: کسی کی تلاش کرانا۔

رَاسَلَهُ فی عَمَلِه: کسی کے کام میں ساتھ رہنا کہتے ہیں: رَاسَلَه الغِنَاءَ: وہ گانے میں اس کے ساتھ ساتھ رہا (یعنی گانے والے نے کچھ گایا تو اس نے بھی وہی گایا اور اس کی موافقت کی) (۲) کسی کے پاس قاصد یا پیامبر بھیجنا (۳) کسی سے خط و کتابت کرنا، کسی کے پاس خط بھیجنا۔

رَسَّلَ فی القِرَاءَة: خوش اسلوبی سے پڑھنا، خوش الحانی اور حروف کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنا۔ حدیث میں ہے: "کَانَ فی کلامه تَرْسِیلٌ" آپ کے کلام میں خوش الحانی اور وضاحت ہوتی تھی۔

تَرَاسَلَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو پیغام دینا یا ایک دوسرے کے پاس قاصد بھیجنا۔

تَرَسَّلَ: نرمی برتنا، ٹھیر ٹھیر کر (کام) کرنا، آہستہ آہستہ (کام) کرنا۔

__ فی کلامه و قراءَتِه و مَشْیِه: ٹھیر ٹھیر کر بولنا پڑھنا اور آہستہ آہستہ چلنا۔

__ الکَاتِبُ: مؤلف یا مضمون نگار کا سجع وغیرہ سے آزاد ہو کر لکھنا۔

__ فی الرُّکُوب: سواری پر ٹانگیں پھیلا کر بیٹھنا اور ان پر اپنے کپڑے ڈال لینا۔

__ فی القُعُود: چوزانو بیٹھ کر ٹانگوں پر اپنا کرتا وغیرہ ڈالنا۔

اسْتَرْسَلَ الشَّعْرُ: بالوں کا سیدھا اور لٹکا ہوا ہونا۔

__ الشَّیْءُ: نرم ہونا، سہل ہونا۔

__ الیه: کسی سے مانوس اور بے تکلف ہونا

__ به: کسی پر بھروسا اور اعتماد کرنا۔

__ فی کلامه و عمله: جاری رکھنا۔

الرَّاسِلَان: دونوں مونڈھے یا ان کی دو رگیں۔

الرِّسَالُ: اونٹ کی ٹانگیں واحد: رِسْلٌ۔

الرِّسَالَة: (۱) بھیجی جانے والی چیز (۲) خط (۳) پیغام (۴) کسی ایک موضوع کے متعدد مسائل پر مشتمل رسالہ یا مختصر کتاب (۵) کسی فاضل یا گریجویٹ کا اعلیٰ ڈگری حاصل کرنے کے لئے نیا تحقیقی مقالہ (۶) پیغام خداوندی جو پیغمبر کے ذریعہ بندوں تک پہنچایا جائے ج: رَسَائِل۔

رِسَالَةُ الرَّسُول: پیغمبر کا منصب اور وہ مجموعۂ تعلیمات جن کی لوگوں میں تبلیغ کا پیغمبر کو حکم دیا جائے اور لوگوں کو ان پر آنے والی وحی کو تسلیم کرنے کی دعوت دی جائے۔

رِسَالَةُ المُصْلِح: مصلح (ریفارمر) کا مشن اور اصلاحی پیغام ج: رَسَائِل۔ اُمٌّ رِسَالَةٍ: گدھ (مادہ)

رِسَالَةُ الدُّکْتُورَاه: ڈاکٹریٹ کی ڈگری کے لئے لکھا جانے والا تحقیقی مقالہ، تھیسس۔

رِسَالَةُ تَفْوِیض: مختار نامہ، اتھارٹی لیٹر، وکالت نامہ۔

رِسَالَةُ تَقْدِیم: تعارف نامہ۔

رِسَالَة تَوصِیَة: سفارش نامہ۔

رسالة جَوِّیَّة: ایرو گرام۔

رِسَالَة خَاصَّة: پرائیویٹ خط۔

رِسَالَة خَطِّیَة: دستی خط یا پیغام، ہوائی ڈاک سے آنے جانے والا خط۔

رِسَالَة عَاجِلَة: فوری پیغام۔

الرَّسائل الواردة: موصولہ خطوط۔

رِسَالَة شَفَوِیَّة: زبانی پیغام۔

رِسَالَة دَوْرِیَّة: سرکلر، گشتی مراسلہ۔

رسالَةُ المَاجِستیر: ایم اے کا مقالہ

الرَّسْلُ: نرم اور ڈھیلی چیز۔ شَعْرٌ رَسْلٌ: لٹکے ہوئے بال۔ بَعِیرٌ رَسْلٌ: سبک رفتار اونٹ۔ سَیْرٌ رَسْلٌ: ہلکی اور ڈھیلی چال۔

الرِّسْلُ: نرمی، توقف۔ کہتے ہیں: افعَلْ ذلکَ عَلَی رِسْلِكَ: وہ کام توقف اور آہستگی سے کرو جلدی نہ کرو۔ علی رِسْلِكَ: ذرا ٹھیرو، صبر و توقف کرو (۲) دودھ۔

الرَّسَلُ: اونٹوں اور بکریوں کی قطار، ریوڑ، گلہ (۲) لوگوں کا گروہ ج: أَرْسَالٌ۔ کہتے ہیں: جاءَت الخَیْلُ و الإبِلُ أَرْسَالًا: گھوڑے اور اونٹ گروہ در گروہ آئے، قطار در قطار آئے۔ جَاءَ القَوْمُ أَرْسَالًا: لوگ گروہ در گروہ آئے۔

الرُّسُلُ: چھوٹی لڑکی جو ابھی اوڑھنی نہ اوڑھتی ہو، پردہ میں نہ بیٹھی ہو۔

الرَّسْلَةُ: رَسْلٌ کی تانیث (۲) نرمی و فراخی۔ کہتے ہیں: هو فی رَسْلَةٍ من العَیْش: وہ آسودگی میں ہے (۳) کاہلی و سستی (۴) وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے اور گھنے بال ہوں۔

الرِّسْلَةُ: نرمی، صبر و توقف۔ کہتے ہیں: افعل کذا عَلَی رِسْلَتِكَ
جاءُوا رِسْلَةً رِسْلَةً: وہ گروہ گروہ ہو کر آئے۔

الرَّسُولُ: قاصد، فرستادہ، پیغمبر، پیغامبر، قرآن پاک میں ہے "إِنَّا رَسُولُ رَبِّ العَالَمِینَ" (جمع و واحد اور مذکر و مؤنث سب کے لئے) ج: رُسُلٌ۔ أَرْسُلٌ (۲) پیغام، پیغامبری (۳) وہ فرشتہ جو اللہ کی جانب سے پیغام لے کر آئے (۴) وہ شخصیت جو اللہ کی جانب سے شریعت (احکام و تعلیمات) لے کر آئے اور خود اس پر عمل پیرا ہو کر دوسروں کو اس کی تبلیغ و تلقین کرے۔

الرَّسِیلُ: الرَّسُول (۲) کشادہ (۳) آسان، نرم و سہل (۴) معمولی چیز (۵) میٹھا پانی (۶) وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے اور گھنے بال ہوں۔

الرَّسِیلَةُ: أَلْقَی الکلامَ علی رَسِیلَتِه: بلا توقف اور بے سوچے کلام کرنا۔

اَلْمُرَاسِلُ: وہ عورت جو پیغام نکاح دینے والوں سے خط وکتابت کرلے یا وہ عورت جس کے شوہر نے طلاق وغیرہ کے ذریعہ اسے چھوڑ دیا ہو (۲) پنڈلیوں کے کثیر اور لمبے بالوں والی عورت (۳) وہ عمر رسیدہ عورت جس میں جوانی کے اثرات باقی ہوں۔
مُرَاسِلُ الصَّحِيفَةِ: اخبار کا نامہ نگار (اخبارات کو رپورٹیں اور خبریں بھیجنے والا)
اَلْمُرَاسَلَةُ: خط وکتابت (۲) نامہ نگاری۔
اَلْمِرْسَالُ: اَلرَّسُولُ (۲) تیز رو اور سبک رفتار اونٹنی ج: مَرَاسِيلُ۔
اَلْمُرْسَلُ: وہ نبی جسے شریعت دے کر بھیجا گیا ہو (۲) فرستادہ (۳) ارسال کردہ چیز (۴) اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کی اسناد سے اس صحابی کو حذف کر دیا گیا ہو جس سے وہ حدیث لی گئی ہے۔ مثلاً کوئی تابعی یہ کہے: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اور اس صحابی کا نام نہ لے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔
نَثْرٌ مُرْسَلٌ: وہ آزاد نثر جس میں سجع وقافیہ کی پابندی نہ ہو۔
شِعْرٌ مُرْسَلٌ: وہ شعر جس میں ایک ہی قافیہ کی پابندی نہ ہو۔
اَلْمُرْسَلَاتُ (فی القرآن) ملائکہ، فرشتے (۲) گھوڑے (۳) ہوائیں۔
اَلْمُرْسِلُ: (رقم) بھیجنے والا (۲) خط بھیجنے والا، پیغام بھیجنے والا۔
اَلْمُرْسَلُ اِلَيْهِ: جس کے نام رقم بھیجی گئی، وصول کنندہ، پانے والا (۲) مکتوب الیہ۔
اَلْمُرْسَلَةُ: تانیث اَلْمُرْسَل (۲) سینہ پر پڑا ہوا لمبا ہار۔
اَلْاِرْسَالُ: روانگی، پیغام رسانی۔
اَلْاِرْسَالِيَّةُ: کسی مہم پر جانے والی ٹیم (۲) مشن، مذہب خصوصاً عیسائیت کی تبلیغ کا مشن (۳) مرسلہ سامان ج: اِرْسَالِيَّاتٌ۔

• رَسَمَ فُلَانٌ ـُ رَسْمًا وَرَسَمَانًا: خوش رفتار ہونا، اچھی چال چلنا۔
ــــ نَحْوَهُ رَسْمًا: کسی کی طرف لپک کر جانا۔
ــــ فِي الْأَرْضِ: زمین میں غائب ہونا۔
ــــ عَلَى الْوَرَقِ: کاغذ پر نقشہ بنانا (۲) تصویر بنانا (۳) نقشہ کھینچنا (۴) ڈیزائن بنانا۔
ــــ لِلْبِنَاءِ: عمارت کا نقشہ بنانا، نشان ڈالنا
ــــ الْكِتَابَ: کتاب لکھنا۔
ــــ الْحَبَّ بِالرَّوْسَمِ: غلہ وغیرہ (کی بوریوں) پر ٹین وغیرہ میں کٹے ہوئے حروف کے ذریعہ نام وغیرہ چھاپنا (۲) مہر لگانا۔
ــــ لَهُ كَذَا: کسی کو حکم دینا۔
ــــ الشَّيْءَ: تصویر بنانا، منظر کشی کرنا۔
ــــ لَهُ بِكَذَا: کسی کے لئے کوئی فرمان جاری کرنا۔
ــــ الْغَيْثُ الدِّيَارَ: بارش کا مکانات یا بستیوں کو ڈھا کر ان کے نشانات زمین پر چھوڑنا۔
ــــ الْأُسْقُفُ فُلَانًا: پادری کا کسی کو کنیسہ کے درجات میں سے کوئی درجہ دینا
رَسَمَتِ النَّاقَةُ ـِ رَسِيمًا: اونٹنی کا تیزی سے دوڑنا اور قدموں کی سختی سے زمین پر نشان ڈالنا۔
ــــ خُطَّةً: اسکیم بنانا۔
ــــ خَرِيطَةً: چارٹ بنانا، نقشہ بنانا۔
ــــ خُطَّةَ الْمُسْتَقْبَلِ: مستقبل کا پلان بنانا
ــــ خُطَّةَ عَمَلٍ: طریقۂ کار بنانا۔
ــــ سِيَاسَةً: پالیسی بنانا، حکمت عملی بنانا
أَرْسَمَ النَّاقَةَ: اونٹنی کو تیز چلنے پر اکسانا، تیز دوڑانا۔
رَسَّمَ الثَّوْبَ: کپڑے پر ہلکی دھاریاں ڈالنا۔

اِرْتَسَمَ: نقش پڑنا، لائن پڑنا (۲) تعمیل حکم کرنا۔ کہتے ہیں: اَرْتَسِمُ مَرَاسِمَكَ: میں احکام کی پابندی کروں گا۔
ــــ فُلَانٌ: اللہ اکبر کہہ کر تعوذ پڑھنا اور دعا کرنا۔
ــــ الْمَسِيحِيُّ: عیسائی کا کہنوت کے درجہ میں ترقی پانا۔
ــــ الشَّيْءُ فِي الذِّهْنِ: ذہن میں نقش ہو جانا۔
اِرْتَسَمَتْ صُورَةُ شَيْءٍ: کسی شے کی تصویر کھنچ جانا، بنجانا۔
تَرَسَّمَ فُلَانٌ: تعمیر کا نقشہ سوچنا کہ کہاں کھدائی کی جائے اور کہاں چنائی کی جائے
ــــ الرَّسْمَ: نشان یا نقشہ کو دیکھنا۔
ــــ الْمَنْزِلَ: مکان کے ڈیزائن پر غور کرنا۔
ــــ الْقَصِيدَةَ: نظم یا قصیدہ کی ساخت پر غور کرنا کہ وہ کیسا اور کس طرح ہے۔
ــــ الشَّيْءَ: نامکمل طور پر کسی شے کو یاد کرنا یعنی ذہن میں دھندلا سا خاکہ آنا۔
اَلرَّاسِمُ: آب جاری ج: رَوَاسِمُ۔
اَلرَّاسُومُ: وہ مہر جو مٹکے کے اوپر لگائی جاتی ہے ج: رَوَاسِيمُ۔
اَلرِّسَامَةُ: نقشہ سازی، ڈیزائن کاری۔
اَلرَّسَّامُ: نقشہ ساز، نقشہ نویس، ڈیزائنر، مصور، نقاش، آرکیٹکٹ۔
اَلرَّسْمُ: نقش، نقشہ (۲) تصویر، فوٹو (۳) نشان (۴) ڈیزائن (۵) بیان، احوال (۶) مروجہ طریقہ (۷) علم منطق میں اس تعریف کو کہتے ہیں جو کسی شے کے خصائص کے ساتھ کی جائے (یعنی کسی چیز کا خاصہ بیان کیا جائے۔ جیسے: اَلْاِنْسَانُ حَيَوَانٌ ضَاحِكٌ میں ضَاحِكٌ انسان کا خاصہ ہے (۸) ٹیکس، محصول، فیس، جیسے: رَسْمُ الْبَرِيدِ، رَسْمُ الْقَضَايَا: ڈاک کی فیس، اجرت، مقدمات وغیرہ کی

فیس (۹) ممتحانہ۔ جیسے: رَسْمُ المُحَامِي: وکیل کی فیس (۱۰) کسی شے کا قلمی خاکہ اور تصویر (۱۱) رائلٹی (۱۲) چارج، فیس۔

الرَّسْمُ البَيَانِيُّ: دو یا زیادہ متغیر چیزوں کے درمیان ربط پیدا کرنے والا خط۔

الرَّسْمُ التَّقْرِيبِيُّ: کسی چیز کی وہ اجمالی شکل یا خاکہ جس میں اس کی کچھ علامات واضح کی گئی ہوں، مکمل تصویر نہ ہو ج: أَرْسُمٌ و رُسُومٌ۔

الرَّسْمُ المُجْمَلُ: ابتدائی خاکہ یا ابتدائی ڈیزائن، اسکیچ۔

الرَّسْمُ بالأَلْوَانِ: رنگین فوٹو یا ڈیزائن، رنگ کاری۔

قَلَمُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پن، قلم نقاشی۔

وَرَقُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پیپر (۲) باریک وشفاف کاغذ جس کے ذریعہ بیل بوٹے اتارے جاتے ہیں، بٹر پیپر۔

الرَّسْمُ الإِضَافِيُّ: زائد فیس، سرچارج

رَسْمُ إِنْتَاجٍ: پیداواری ٹیکس، ایکسائز ڈیوٹی

رَسْمُ انْتِقَالٍ: ٹرانسفر فیس۔

رَسْمُ الالتِحَاقِ: داخلہ فیس۔

رَسْمُ التَّأْمِينِ: انشورنس فیس۔

رَسْمُ تَسْجِيلٍ: رجسٹری فیس۔

رَسْمُ الدُّخُولِ: داخلہ فیس۔

رَسْمُ دَمْغَةٍ: اسٹامپ فیس۔

رَسْمُ الصَّادِرِ: اکسپورٹ ڈیوٹی۔

رَسْمُ قَيْدٍ: رجسٹریشن فیس۔

الرَّسَمُ: چلنے کی خوبی۔

الرَّسْمِيُّ: سرکاری، آفیشیل، ضابطہ کا، قانونی

الدَّوَامُ الرَّسْمِيُّ: سرکاری اوقاتِ کار دفتری اوقات۔

رَجُلٌ رَسْمِيٌّ: سرکاری نمائندہ۔

الوَرَقَةُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری رپورٹ جس میں افسر متعلقہ اپنے حدودِ اختیارات میں انجام پذیر ہونے والے کاموں کی تفصیل لکھتا ہے۔

العُقُودُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری معاہدات ومعاملات جو افسران متعلقہ اپنے حدود اختیارات میں طے کرتے ہیں۔

الرُّسُومُ: رَسْمٌ کی جمع۔ فیس، محصول، چارج، ٹیکس۔

الرُّسُومُ المُحَدَّدَةُ: مقررہ فیس۔

رُسُومُ إِيْدَاعٍ: ڈیپازٹ فیس، رقم جمع کرنے اور محفوظ کرنے کی فیس۔

رُسُومُ المَحْكَمَةِ: کورٹ فیس۔

رُسُومُ المُرُورِ فِي القَنَاةِ: نہر پار کرنے کی فیس۔

رُسُومُ المِينَاءِ: پورٹ ٹیکس، بندرگاہ کی فیس۔

الرُّسُومُ التَّعْلِيمِيَّةُ: تعلیمی فیس۔

الرُّسُومُ الجُمْرُكِيَّةُ: کسٹم فیس، چنگی محصول۔

رُسُومٌ قَضَائِيَّةٌ: عدالتی فیس۔

الرُّسُومُ المَدْرَسِيَّةُ: اسکول فیس۔

الرَّسُومُ: ایک دن اور ایک رات چلتے رہنے والا (۲) وہ اونٹنی جس کے سخت قدموں کے نشان زمین پر پڑ جائیں ج: رُسُمٌ

الرَّوْسَمُ: مصیبت (۲) سکوں کو اجالنے کا مسالہ (۳) مہر یا وہ تختی جس میں حروف کاٹ کر تھیلوں وغیرہ پر رکھ کر رنگ کا برش پھیر دیتے ہیں جس سے کٹے ہوئے حروف کی جگہ رنگین نقوش نیچے اتر آتے ہیں اور ایک قسم کی مہر لگ جاتی ہے (۴) نشان یا علامت (۵) نشان لگانے کی مہر یا تختی ج: رَوَاسِمُ

المَرْسَمُ: مدارس وغیرہ کا ڈرائنگ کی مخصوص جگہ، کمرۂ نقاشی۔

المَرْسُومُ: سرکاری حکم، فرمانِ حکومت، سرکلر (۲) نقشہ، ڈیزائن (۳) سوچا سمجھا منصوبہ۔

المَرْسُومُ بِقَانُونٍ: قانونی فرمان، صدر جمہوریہ کا حکم، آرڈیننس ج: مَرَاسِيمُ و مَرَاسِمُ۔

المَرْسُومُ المَلَكِيُّ: فرمان شاہی ج: مَرَاسِيمُ

خُطَّةٌ مَرْسُومَةٌ: سوچی سمجھی اسکیم۔

المَرَاسِمُ: رسوم، آداب۔

المَرَاسِمُ الدِّينِيَّةُ: مذہبی رسوم۔

مَرَاسِمُ تَسَلُّمِ أَوْرَاقِ الاعْتِمَادِ: سفارتی اسناد پیش کرنے کے آداب، پروٹوکول۔

المَرَاسِيمُ: المَرَاسِمُ۔ مقررہ اصول، احکام، رسم ورواج، پروٹوکول۔

مَرَاسِيمُ أَدَاءِ اليَمِينِ: رسم حلف برداری کے آداب۔

• رَسَنَ الدَّابَّةَ ـِـ رَسْنًا: جانور کے سر پر اس کی نکیل یا لگام کو باندھ دینا (۲) جانور کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔ کہتے ہیں: رَمَى بِرَسَنِهِ عَلَى غَارِبِهِ: آزاد چھوڑنا۔

أَرْسَنَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا قبضہ میں ہونا، فرمانبردار ہونا۔

أَرْسَنَ فُلَانٌ بَعْدَ الطِّمَاحِ: کسی کا دماغ دار ہونے کے بعد زیر ہو جانا۔

ـــــ الدَّابَّةَ: جانور کے گلے میں رسی ڈالنا، نکیل ڈالنا (۲) چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا

الرَّاسَنُ: زنجبیل کے مشابہ ایک گھاس۔

الرَّسَنُ: ناک سے بندھی ہوئی لگام، گلے میں پڑی ہوئی رسی۔ کہتے ہیں: رُمِيَ بِرَسَنِهِ عَلَى غَارِبِهِ: اس کی لگام کندھے پر ڈال دی گئی یعنی اسے آزاد چھوڑ دیا گیا ج: أَرْسَانٌ و أَرْسُنٌ

المَرْسَنُ: ناک (۲) ناک کا وہ حصہ جس پر رسی باندھی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: سَلِسُ مَرْسَنِهِ: وہ فرمانبردار ہے ج: مَرَاسِنُ کہتے ہیں: فَعَلْتُ ذٰلِكَ عَلَى رَغْمِ مَرْسَنِهِ: میں نے یہ بات اسے قابو میں کر کے کی، اس کی ناراضگی کے باوجود کی

ج: مَرَاسِن۔

•رَسَا الشَّيْءُ ــَـ رَسْوًا و رُسُوًّا: جم جانا، مضبوطی سے قائم رہنا۔

ــــ الجَبَلُ: پہاڑ کا زمین میں گڑا ہوا ہونا۔

رَسَتْ قَدَمُه: لڑائی وغیرہ میں پیر جمنا۔

ــــ السَّفِيْنَةُ: کشتی یا جہاز کا لنگر انداز ہونا، ساحل پر رک جانا۔

رَسَا بين القوم رَسْوًا: صلح کرانا۔

ــــ له رَسْوًا من الحَدِيْث: کسی سے بات کا کوئی حصہ ذکر کرنا۔

ــــ عنه الحَدِيْثَ: کسی سے روایت کرنا، حدیث نقل کرنا۔

ــــ الحَدِيْثُ في النَّفْسِ: دل میں کوئی بات آنا۔

أَرْسَى الشَّيْءُ: جمنا، ٹھیرنا، لنگر انداز ہونا۔

ــــ الشَّيْءَ: جمانا، مضبوطی سے قائم کرنا۔

ــــ السَّفِيْنَةَ: کشتی یا جہاز کو ساحل پر ٹھیرانا، لنگر انداز کرنا۔

ــــ الوَتَدَ في الأَرْض: زمین میں میخ گاڑنا کھونٹا گاڑنا، کھونٹی گاڑنا۔

ــــ الحَجَرَ: سنگ بنیاد رکھنا۔

الرَّاسِي: جما ہوا، گڑا ہوا، ٹھیرا ہوا، ثابت و قائم، لنگر انداز ج: رَوَاسٍ۔

الرَّاسِيَةُ: تانیث الراسی (۲) ایک جگہ گڑی ہوئی دیگ جس کو منتقل کرنا آسان نہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وجِفَانٍ كالجَوَابِ و قُدُوْرٍ رَاسِيَاتٍ"

جِبَالٌ رَاسِيَاتٌ: مضبوطی کے ساتھ جمے ہوئے پہاڑ۔

الرَّسْوُ: بات کا حصہ، ٹکڑا۔

الرَّسْوَةُ: ہاتھ میں پہننے کا کھلا ہوا کنگن جسے موڑ کر بند نہ کیا گیا ہو (۲) مہروں کا بنا ہوا کنگن ج: رَسَوَات۔

الرَّسِيُّ: خیمہ میں بیچ میں گڑا ہوا ستون (۲) خیر و شر میں ثابت قدم۔

المَرْسَى و المُرْسَى: بندرگاہ، کشتی یا جہاز کے (ساحل پر) ٹھیرنے اور لنگر انداز ہونے کی جگہ۔

مَرْسَى المَزَادِ: نیلامی میں جس پر بولی ختم ہو جائے اور وہ خریداری کا مستحق قرار دیا جائے۔

المِرْسَاةُ: لنگر جس سے جہاز یا کشتی کو ساحل پر روک کر کھڑا کیا جائے۔ ج: مَرَاسٍ

أَلْقَى القوم مَرَاسِيَهم: لوگوں نے پڑاؤ ڈال لیا، قیام کر لیا۔

أَلْقَى السَّحَابُ مَرَاسِيَه: بادل ایک جگہ جم کر برسا۔

ر ــــ ش

•رَشَأَت الظَّبْيَةُ ــَـ رَشْئًا: ہرنی کا بچہ جننا۔

الرَّشَأُ: ہرن کا بچہ جب کہ وہ ہرنی کے ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے۔ ج: أَرْشَاءٌ (۲) قدآدم سے اونچا ایک درخت جس کے پتے ارنڈ کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اس پر نہ پھل آتا ہے اور نہ اسے کھایا جاتا ہے (۳) ایک قسم کی گھاس جس سے چمڑے کی دباغت کی جاتی ہے۔ واحد: رَشَأَةٌ۔

الرُّشْبَةُ: خشک ناریل۔

•الرِّشْتَةُ: دودھ وغیرہ میں پکی ہوئی روغن دار آٹے کی سوکھی پٹیاں۔

•رَشَحَ العَرَقُ ــَـ رَشْحًا و رَشَحَانًا: پسینہ بہنا، پسینہ ٹپکنا۔

ــــ الجَسَدُ: بدن پر پسینہ آنا۔ رَشَحَ الجَسَدُ عَرَقًا: بدن سے پسینہ بہنا۔

رَشَحَت القِرْبَةُ بالماء: مشکیزہ سے پانی ٹپکا۔ لَمْ يَرْشَحْ له بشَيْءٍ: اس نے اسے کچھ نہیں دیا۔

ــــ الظَّبْيُ و نَحْوُهُ رَشْحًا و رُشُوْحًا: ہرنی کے بچہ کا پہلی بار اس کے ساتھ چلنا یا طاقتور ہو کر چلنا یا اچھلنا کودنا۔

رَشَحَ الإِنَاءُ: برتن ٹپکنا۔

ــــ الماءُ: پانی ٹپکنا، رسنا، بہنا۔

أَرْشَحَ: رَشَحَ۔

ــــ الأُمُّ: ماں کے ساتھ بچہ کا چلنا۔ فالأُمُّ مُرْشِحٌ۔

رَشَّحَهُ: پرورش کرنا، نشو و نما دینا۔

ــــ للشَّيْءِ: تیار کرنا، اہل اور لائق بنانا۔ حدیث خالد بن ولید میں ہے: "أَنَّه رَشَّحَ وَلَدَهُ لِوِلَايَةِ العَهْدِ" انہوں نے اپنے لڑکے کو ولیعہدی کا اہل قرار دیا۔

ــــ فُلَانًا لكذا: کسی چیز کا اہل قرار دینا، امیدوار اور کنڈیڈیٹ بنانا۔ جیسے: رَشَّحَهُ لوَظِيْفَة او عُضْوِيَّةٍ: اسے ملازمت یا رکنیت کا امیدوار بنایا۔

ــــ الرَّجُلَ لمنصب: کسی عہدہ یا منصب کے لئے کسی کا نام تجویز کرنا، امیدوار نامزد کرنا، اس کا اہل قرار دینا۔

ــــ الأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو چلنا سکھانا (۲) دودھ پیتے بچہ کو چلنے کے قابل اور طاقتور بنانا۔

ــــ الدَّابَّةُ المَوْلُوْدَ: جانور کا پیدائش کے بعد نومولود بچہ کے جسم کی آلائش کو چاٹنا۔

ــــ المَاشِيَةَ و نَحْوَهَا: مویشیوں کی اچھی طرح نگہداشت کرنا۔

ــــ السائِلَ: فلٹر یا قرنبیق کے ذریعہ سیال چیزوں کو صاف کرنا، نکھارنا۔

ــــ الماءَ: پانی ٹپکانا۔

ــــ الدَّوَاءَ: سیال دوا کو ٹپکانا۔

تَرَشَّحَ العَرَقُ و الماءُ: پسینہ ٹپکنا، پانی ٹپکنا

ــــ وَلَدُ الظَّبْيَةِ: ہرنی کے بچہ کا اس کے ساتھ چلنے کے قابل ہونا۔

تَرَشَّحَ فُلَانٌ لِكَذَا: کسی چیز کا اہل اور لائق ہونا، قادر ہونا۔

اِسْتَرْشَحَ النَّبْتُ: پودے یا روئیدگی کا بڑھنا، بلند ہونا۔

___ الصَّغِيْرَ وَالنَّبْتَ: پرورش کرنا، بڑا کرنا۔

___ النَّبْتَ: پودے کی حفاظت و پرورش کے لئے اس کے بڑے ہونے کا انتظار کرنا۔

التَّرْشِيْحُ: اہل بیان کے یہاں مشبہ بہ کے ساتھ اس کے مناسب (خاص صفت) کا ذکر کرنا ہے (۲) پانی وغیرہ کو صاف کرنا (۳) علم کیمیا میں سیال چیز میں ملے ہوئے ٹھوس اجسامی مادوں کو الگ کرنے کا عمل ہے۔

وَرَقَةُ التَّرْشِيْحِ: مسامانی کاغذ (جس پر پالش نہ کی گئی ہو) جسے پانی یا عرق کو ٹپکا کر صاف کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

الاِرْتِشَاحُ: (الاِرْتِشَاحُ الْغَشْوَانِيُّ) گردہ یا بیمار النسیج میں نیم نشہ آور مادہ کا جم جانا۔

الرَّاشِحُ: ہر ٹپکنے والی چیز، رسنے والا سیال مادہ ج: رَوَاشِحُ (۲) زمین پر چلنے اور رینگنے والا کیڑا مکوڑا۔ (۳) علم کیمیا میں وہ صاف و شفاف سائل جو عمل ترشیح کے بعد حاصل ہو (۴) ماں کے ساتھ چلنے کے قابل بچہ۔

الرَّشْحُ: پسینہ یا پسینہ کی طرح ٹپکنے والی چیز حدیث قیامت میں ہے: "حَتّٰى يَبْلُغَ الرَّشْحُ آذَانَهُمْ" (۲) نمی، رطوبت (۳) قطرہ (۴) زکام۔

الرَّشْحَةُ: قطرہ ج: رَشَحَات۔

الرَّشُوحُ: بِئْرٌ رَشُوحٌ: چلتا ہوا کنواں جس میں پانی نکلتا رہتا ہو۔

الرَّشِيْحُ: پسینہ، عرق وغیرہ (۲) زمین کی روئیدگی پودے یا گھاس وغیرہ۔

المِرْشَحُ: زین کے نیچے ڈالا جانے والا نمدہ (خوگیر) (۲) کرتی یا بنیان جو کرتے کے نیچے پسینہ جذب کرنے کے لئے پہنا جائے ج: مَرَاشِحُ۔

المِرْشَحَةُ: المِرْشَحُ (۲) عرق نکالنے کا آلہ

المُرَشَّحُ: ٹپکایا ہوا، صاف شدہ عرق یا سیال چیز۔

المُرَشِّحُ: قطرے قطرے ٹپکا کر صاف کرنے کا آلہ۔

___ لِمَنْصِبٍ اَوْ وَظِيْفَةٍ: کسی منصب یا ملازمت وغیرہ کا امیدوار (۲) لائق اور اہل، کنڈیڈیٹ۔

• رَشَدَ ـُ رُشْدًا: راہ یاب ہونا، ہدایت پانا (۲) ہوش میں آنا (۳) سن بلوغ کو پہنچنا۔ هو رَاشِدٌ۔

رَشِدَ ـَ رَشَدًا و رَشَادًا: رَشَدَ۔ هو رَشِيْد۔

___ اَمْرُهُ: معاملہ درست ہونا، اس میں کامیاب ہونا۔

اَرْشَدَهُ: راہنمائی کرنا، طریقہ اور راستہ بتانا، مشورہ دینا۔

اَرْشَدَهُ الى الاَمْرِ ولَهُ و عليه: راہنمائی کرنا۔

___ اللهُ: صحیح راستہ پر چلانا، ہدایت دینا

رَشَّدَهُ: راہنمائی کرنا، ہدایت دینا، راستہ بتانا۔

___ القَاضِي الصَّبِيَّ: قاضی کا بچہ کو شرعًا بالغ اور مکلف قرار دینا۔

اِسْتَرْشَدَهُ: راہنمائی حاصل کرنا، ہدایت چاہنا، طریقہ معلوم کرنا، مشورہ لینا۔

___ لَهُ: راستہ پانا، کسی چیز کی راہنمائی حاصل ہونا۔

الإرْشَادُ: راہنمائی، ہدایت، تعلیم، مشورہ، وعظ و نصیحت ج: إِرْشَادَات۔

التَّرْشِيْدُ: سن بلوغ کو پہنچنے کا قاضی کا فیصلہ۔

الرَّاشِدُ: راہ حق پر سختی سے قائم رہنے والا جیسے خلیفہ راشد (۲) راہ یاب، ہدایت یافتہ، کامیاب، بالغ، باہوش، باشعور۔

الرَّشَادُ: کاہو کا درخت جس کا روغن استعمال کیا جاتا ہے۔

حَبُّ الرَّشَاد: کاہو (۲) ہدایت، راست روی۔

الرَّشَادَةُ: ہاتھ میں آجانے کے بقدر پتھر ج: الرَّشَادُ۔

الرُّشْدُ: عقل، ہوش، شعور، بلوغ (۲) ہدایت، راست روی (فقہاء اسلام کے یہاں) دین میں راست روی کے ساتھ حد تکلیف کو پہنچنا اور اپنے مال کا انتظام و انصرام کرنے کے لائق ہونا۔ (قانون کی اصطلاح میں) سن بلوغ کو پہنچنا اور اپنے کاموں کو خود انجام دینے کے لائق ہونا۔

بَلَغَ الرُّشْدَ: بالغ ہونا، سن شعور کو پہنچنا، عقل و سمجھ کی عمر کو پہنچنا۔

فَقَدَ الرُّشْدَ: بے ہوش ہونا۔

الرِّشْدَةُ: هُوَ وَلَدُ رِشْدَةٍ او هو لِرِشْدَةٍ: وہ صحیح النسب ہے یا صحیح نکاح سے پیدا ہوا ہے۔ حدیث میں ہے: "من ادَّعَى وَلَدًا لِغَيْرِ رِشْدَةٍ فَلَا يَرِثُ ولا يُوْرَثُ"

الرَّشِيْدُ: اللہ تعالی کا نام، اسماء حسنیٰ میں سے ہے (۲) صحیح اندازہ کرنے والا (۳) بالغ و عاقل (۴) ہدایت یافتہ، راہ راست پر قائم (۵) ہارون عباسی خلیفہ کا لقب (۶) مصر کا ایک قصبہ (۷) مصلح اور واعظ و مبلغ پیر م: رَشِيْدَةٌ۔

الرَّشِيْدِيَّةُ: دیکھئے: الرَّشْتَة۔

المَرَاشِدُ: مقاصد (۲) سیدھے راستے۔

المُرْشِدُ: واعظ، پیر، مصلح و مربی (۲) ابنائے

میں جہازوں کی راہنمائی کرنے والا، پولس گائڈ۔

•رَشْرَشَ : ڈھیلا ہونا۔

ـــ البَعِیرُ : اونٹ کا اچھی طرح بیٹھنے کے لئے سینے سے زمین کو ٹٹولنا، رگڑنا۔

تَرَشْرَشَ : بہنا، ٹپکنا، بکھرنا، چھینٹے اڑنا۔

ـــ الشِّوَاءُ : بھنے ہوئے گوشت کی چکنائی ٹپکنا۔

الرَّشْرَاشُ : نرم و ملائم، خستہ۔ خُبْزٌ رَشْرَاشٌ : خستہ روٹی۔ عَظْمٌ رَشْرَاشٌ : نرم ہڈی۔ شِوَاءٌ رَشْرَاشٌ : بھنا ہوا فربہ گوشت جس سے پانی یا چربی ٹپک رہی ہو۔ خُبْزَةٌ رَشْرَاشَةٌ۔

اَلرَّشْرُوشُ : (من الخبز) خستہ روٹی، واحد: الخُبْزَةُ الرَّشْرُوشَةُ۔

•رَشَّتِ السَّمَاءُ ـــ رَشًّا : آسمان سے پانی برسنا یا بوندیں آنا، پھوار برسنا۔

ـــ العَیْنُ : آنکھ سے پانی بہنا۔

أَرْضٌ مَرْشُوشَةٌ : بارش سے تر زمین۔

رَشَّ الثَّوْبَ و البَیْتَ : پانی چھڑکنا۔ رَشَّ علیه الماءَ بھی کہتے ہیں۔

ـــ الطَّرِیقَ و الأَرْضَ : پانی چھڑکنا، چھڑکاؤ کرنا۔ رَشَّ الطَّرِیقَ بالماءِ۔

ـــ الحَائِطَ وغَیْرَه بالجِیرِ : دیوار وغیرہ پر چونا چھڑکنا، قلعی کرنا۔

ـــ الرَّصَاصَ علیه : گولیوں کی بارش کرنا، گولیاں برسانا۔

أَرَشَّتِ السَّمَاءُ : رَشَّتْ۔

ـــ الطَّعْنَةُ و نَحْوُهَا : نیزہ وغیرہ کا خون بہانا اور پھیلا دینا۔

ـــ الفَرَسَ و نَحْوَهُ : گھوڑے وغیرہ کو دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔

ـــ الفَصِیلَ : اونٹ کے بچہ کی دم کو ملنا تاکہ وہ دودھ پیئے۔

تَرَشَّشَ السَّائِلُ : سیال چیز کے چھینٹے اڑنا، بکھرنا۔

اسْتَرَشَّ الفَصِیلُ لِلرَّضَاعِ : اونٹ کے بچہ کا اپنی ماں کی دونوں رانوں کے درمیان دودھ پینے کے لئے گردن لمبی کرنا۔

الرَّشَاشُ : چھینٹیں۔ واحد: رَشَاشَةٌ۔

الرَّشُّ : چھینٹیں (۲) پھوار (ہلکی بارش) ج : رِشَاش۔ چھڑکاؤ۔ عَرَبَةُ الرَّشِّ : چھڑکاؤ کی گاڑی۔

رَشَّةُ مَطَرٍ : بارش کی بوچھاڑ، چھینٹ، بوند۔

الرَّشَّاشُ : پانی وغیرہ چھڑکنے والا، چھڑکاؤ کرنے والا۔

المِدْفَعُ الرَّشَّاشُ : مشین گن (جو لگاتار گولیاں برسائے)

رَشَّاشَةٌ : آب پاش۔

رَشَّاشَةُ رَصَاصٍ : مشین گن۔

رَشَّاشَةُ الرَّوَائِحِ العِطْرِیَّةِ : خوشبو وغیرہ چھڑکنے کی بوتل وغیرہ، گلاب پاش۔

المُرِشُّ : شِوَاءٌ مُرِشٌّ : بھنا ہوا گوشت جس سے چربی یا روغن ٹپک رہا ہو۔

المِرَشَّةُ : پانی وغیرہ چھڑکنے کا آلہ۔ آب پاش گلاب پاش ج: مَرَاشُّ۔

•رَشَفَ الماءَ ونَحْوَهُ ـــ رَشْفًا و رَشِیفًا : پانی وغیرہ کو ہونٹوں سے چوسنا، چسکیاں لینا۔ کہاوت ہے: الجَرْعُ أَرْوَى و الرَّشْفُ أَنْقَعُ (گھونٹ بھرنے سے سیرابی ہوتی ہے اور چسکی سے صرف تری حاصل ہوتی ہے)

ـــ الإِنَاءَ : برتن کا پورا پانی پی لینا۔

رَشِفَهُ ـــ رَشَفًا و رَشَفَانًا : رَشَفَ۔

ارْتَشَفَهُ : چوسنا، چسکی لینا، چسکیاں لے کر پینا

تَرَشَّفَهُ : خوب چوسنا، مزے لے لے کر چوسنا

الرَّشْفُ : کسی سیال کی تھوڑی مقدار جسے ہونٹوں سے چوسا جائے۔

حَوْضٌ رَشْفٌ : خالی حوض۔

الرَّشُوفُ : امرأةٌ رَشُوفٌ : خوشبودار منہ والی۔ رِیقٌ رَشُوفٌ : خوشبودار لعاب۔

الرَّشِیفُ : حَوْضٌ رَشِیفٌ : خالی حوض

المَرْشَفُ : چوسنے کی جگہ ج: مَرَاشِف۔

المِرْشَفُ : چوسنے کا آلہ ج: مَرَاشِف۔

•رَشَقَهُ ـــ رَشْقًا : تیر مارنا۔

ـــ ببَصَرِهِ : کسی کو گھور کر دیکھنا۔

ـــ بلِسَانِهِ : کسی پر زبان کا تیر چلانا، کسی کے ساتھ زبان درازی کرنا، طعن و تشنیع کرنا۔

ـــ بالقَلَمِ : لکھتے وقت قلم کی آواز نکالنا۔

رَشُقَ ـــ رَشَاقَةً : خوش قامت ہونا، خوش نما قد و قامت والا ہونا، خوبصورت ہونا، سنجیدہ اور پھرتیلا ہونا۔

ـــ فی عَمَلِهِ : چاق چوبند اور چابک دست ہونا۔ هو رَشِیق۔ رَجُلٌ رَشِیقٌ : خوش طبع آدمی، چھاؤ والا آدمی۔ خَطٌّ رَشِیقٌ : پاکیزہ خط، خوش نما لکھائی ج: رُشَقٌ۔ و هی رَشِیقَةٌ۔ فَتَاةٌ رَشِیقَةُ القَوَامِ : خوش اندام لڑکی، خوش وضع اور خوش قامت لڑکی۔

قَوْسٌ رَشِیقَةٌ : تیز تیر پھینکنے والی کمان ج: رِشَاق۔

أَرْشَقَ : نگاہ اٹھا کر گھورنا۔

ـــ الرَّامِی : تیر انداز کا ایک بار تیر چلانا۔

ـــ الظَّبْیَةُ : ہرنی کا گردن کو لمبا کرنا۔ هی مُرْشِقٌ۔

ـــ الشیءَ : تیر مارنا، پتھر مارنا۔

ـــ الیه النَّظَرَ : گھور کر دیکھنا۔

رَاشَقَهُ : ساتھ ساتھ چلنا۔ کہتے ہیں: رَاشَقَنِی مَقْصِدِی : اس نے میری منزل تک چل کر جانے میں میرا مقابلہ کیا۔

تَرَاشَقَ القَوْمُ : ایک دوسرے پر تیر چلانا، باہم تیراندازی کرنا۔

تَرَاشَقُوا بأَلْسِنَتِهِمْ : ایک دوسرے پر

لعن طعن کرنا، ایک دوسرے کو ہدف بنانا
تَرَاشَقُوْهُ بِأَعْيُنِهِمْ: ان سب نے اسے گھور کر دیکھا۔
تَرَشَّقَ فِی الْأَمْرِ: کسی کام میں تیز وچابک دست ہونا۔
الْأَرْشَقُ: جِيْدٌ أَرْشَقُ: سیدھی کھڑی گردن۔
الرَّشَقُ: تیز تیر پھینکنے والی کھڑی کمان۔
الرِّشْقُ: تیراندازی کا ایک راؤنڈ (۲) تیر پھینکنے کا آلہ، کمان وغیرہ (۳) لکھتے وقت قلم چلنے کی آواز ج: أَرْشَاق۔
الرَّشِيْقُ: سجیلا، خوش وضع، خوش قامت۔
الرَّشَاقَةُ: بلند قامتی، خوش نمائی۔
• رَقَمَهُ ـُ رَشْمًا: لکھنا، نقشہ بنانا۔ رَشَمَ اِلَيهِ وعَلَيهِ: لکھنا۔
ـــ الْحُبُوْبَ الْمَجْمُوْعَةَ: غلہ کے ڈھیر پر حفاظت کا نشان لگانا، مہر لگانا کہ کندہ حروف والی تختی کو رکھ کر اس پر رنگ پھیرنا تاکہ حروف کا نشان پڑ جائے۔
رَشِمَ ـَ رَشَمًا: نشان پڑنا، دھاریاں پڑنا هو أَرْشَمُ وهي رَشْمَاءُ ج: رُشْمٌ
أَرْشَمَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے آنا۔
ـــ الْأَرْضُ: زمین پر روئیدگی ابھرنا، سبزہ نمودار ہونا
ـــ الْمَهَاةُ: جنگلی گائے کا ہریالی دیکھ کر اسے چرنا۔
ـــ الْبَرْقُ: ہلکی بجلی چمکنا۔
اِرْتَشَمَ: برتن پر مہر لگانا۔
الْأَرْشَمُ: داغ دار، دھبوں والا (۲) کتا (۳) ناگوار تھوڑی بارش (۴) طفیلی جو کھانے کی خوشبو سونگھنے اور اسے کھانے کا حریص ہو ج: رُشْمٌ۔
غَيْثٌ أَرْشَمُ: ناکافی اور غیر مفید بارش
عَامٌ أَرْشَمُ: کم پیداوار کا سال۔
الرَّوَاشُوْمُ: مہر چھاپا ج: رَوَاشِيْمُ۔

الرَّشْمُ: نشان (۲) زمین پر نمودار ہونے والی ابتدائی روئیدگی، ہریالی ج: أَرْشَامٌ
الرَّوْشَمُ: ابتدائی روئیدگی (۲) غلہ وغیرہ پر لگانے کی مہر یا وہ تختی جس میں حروف کو کاٹ کر رنگ سے نشان ڈالا جائے جیسے غلہ کی بوریوں وغیرہ پر لگاتے ہیں ج: رَوَاشِمُ۔ دیکھئے: رَوْسَم۔
الْمِرْشَمُ: الْأَرْشَمُ ج: مَرَاشِمُ۔
• رَشَنَ ـُ رُشُوْنًا و رَشْنًا: ہر برے کام میں گھسنا (۲) طفیلی بننا، بن بلائے مہمان بننا (۳) کتے کا برتن وغیرہ میں منہ ڈالنا یا سر داخل کرنا تاکہ برتن میں موجود چیز کو لے سکے۔
الرَّاشِنُ: کھانے کی خوشبو سونگھنے اور تاک میں رہنے والا (۲) کاریگر کے شاگرد کو دیا جانے والا وظیفہ یا اجرت۔
الرَّشْنُ: پانی نکلنے کا دہانہ یا سوراخ، نہر کا وہ حصہ جہاں سے سیرابی کے لئے پانی لیا جائے۔
الرَّوْشَنُ: دیوار میں لگی ہوئی الماری (۲) طاق (۳) گیلری، بالکنی ج: رَوَاشِنُ
• رَشَا الْفَرْخُ ـُ رَشْوًا: چوزہ کا اپنی ماں کی طرف سر بڑھانا۔
ـــ فلانًا: رشوت دینا۔
أَرْشَى الشَّجَرُ و الْحَنْظَلُ: حنظل وغیرہ کے درختوں پر رسی کے مانند لمبی شاخیں نکلنا۔
ـــ الْقَوْمُ فِی دَمِ فُلَانٍ: کسی کے خون میں شریک ہونا۔
ـــ الْقَوْمُ بِسِلَاحِهِمْ فِيْهِ: لوگوں کا کسی پر ہتھیار اٹھالینا۔
ـــ الدَّلْوَ و نَحْوَهَا: ڈول وغیرہ میں رسی باندھنا۔
ـــ الْفَصِيْلَ: اونٹ کے بچہ کو دودھ پلانا
رَاشَاهُ: مدد کرنا، پشت پناہی کرنا، میل جول

رکھنا، کسی سے بنا کر رکھنا، نرمی اور دل داری کرنا۔
اِرْتَشَى مِنْهُ: رشوت لینا۔ اِرْتَشَى مِنْهُ رَشْوَةً بھی کہتے ہیں۔
تَرَشَّاهُ: اپنے لئے نرم بنانا، ہمدردی حاصل کرنا۔ جیسے حاکم کو رشوت دے کر حاصل کی جاتی ہے۔
اِسْتَرْشَاهُ: رشوت مانگنا۔
ـــ فِی حُكْمِهِ: اپنے کسی فیصلہ پر رشوت طلب کرنا۔
ـــ لَهُ: کسی کی مرضی کے مطابق چلنا، ہاں میں ہاں ملانا۔
ـــ الْفَصِيْلُ: اونٹ کے بچہ کا دودھ کی خواہش کرنا۔
ـــ مَا فِی الضَّرْعِ: تھن میں بھرے ہوئے دودھ کو نکالنا۔
الرِّشَاءُ: رسی یا ڈول وغیرہ میں بندھی ہوئی رسی (۲) حنظل اور یقطین کا ایک دھاگا۔ (۳) چاند کی منزلوں میں سے آخری منزل حوت میں ایک روشن ستارہ۔ اسے بَطْنُ الْحُوْتِ بھی کہتے ہیں ج: أَرْشِيَةٌ
الرَّشَاةُ: ایک دست آور بوٹی ج: رَشًا۔
الرِّشْوَةُ: رشوت، وہ رقم جو ابطال حق یا احقاق باطل یا اپنے مفاد کو پورا کرنے کے لئے کسی کو دی جائے۔ ج: رِشًا۔
الرَّشِيُّ: اونٹ کا بچہ۔
الْمُرْتَشِيْ: رشوت خور۔
الْاِرْتِشَاءُ: رشوت خوری۔

ر ـــــ ص

• الرَّصَبُ: بیچ کی انگلی اور شہادت کی انگلی کے درمیان کی جڑ۔
• رَصَدَهُ ـُ رَصْدًا و رَصَدًا: کسی کی تاک میں لگنا، گھات میں بیٹھنا، نگاہ رکھنا۔
ـــ النَّجْمَ: ستاروں کو تاکنا، دیکھنا۔

رَصَدَہٗ بالخیرِ وغیرہٖ: اچھی یا بری نیت سے کسی کی نگرانی کرنا، تاک میں رہنا۔
ــــ الشیءَ: نگرانی کرنا، حفاظت کرنا۔
رُصِدَتِ الأرضُ: زمین پر بارش کا دونگڑا پڑنا۔ الأرضُ مَرْصُودَۃٌ۔
أَرْصَدَتِ الأرضُ: زمین میں معمولی گھاس اور نمی ہونا جس سے مزید آئندہ اگنے کی امید ہو۔ یعنی زمین کا متوقع روئیدگی والی ہونا۔
أَرْصَدَ الشیءَ لہ: کسی کے لئے کوئی چیز تیار کرنا۔ جیسے: أَرْصَدَ الجَیْشَ للقِتَالِ والفَرَسَ للطِّرادِ: فوج کو لڑنے کے لئے اور گھوڑے کو مسلسل دوڑانے کے لئے تیار کرنا۔
ــــ لہ بالخیرِ أو الشَّرِّ: برائی یا اچھائی کا بدلہ دینا۔
ــــ الحِسَابَ: حساب پیش کرنا، تیار کرنا
ــــ الرَّقِیْبَ: رقیب کو راستہ میں گھات لگانے کے لئے بٹھانا۔
رَاصَدَہٗ: نگرانی کرنا، تجسس کرنا۔
اِرْتَصَدَہٗ: انتظار میں رہنا، نگاہ رکھنا۔
تَرَاصَدَا: ایک دوسرے پر نگاہ رکھنا۔
تَرَصَّدَہٗ و لہ: تاک میں رہنا، گھات میں لگنا، نگرانی کرنا۔
الرَّاصِدُ: رَقیب۔ کسی کی انتظار میں رہنے والا، نگراں، محافظ (۲) ستاروں کو دیکھنے والا، ماہر موسمیات، فضائی احوال کا ماہر (۳) شیر ج: رَصَدٌ و رُصَّادٌ وھی رَاصِدَۃ۔ حَیَّۃ
رَاصِدَۃ: تاک میں رہنے والا سانپ۔
الرَّصَدُ: بارش کے بعد ہونے والی بارش واحد: رَصَدَۃٌ۔
رَصْدُ الأحْوَالِ الجوّیّۃ: فضائی وموسمی حالات کی تحقیق وجائزہ۔

رَصْدُ الطَّائِرَاتِ: ہوائی جہازوں کی نگرانی
الرَّصَدُ: راستہ (۲) معمولی گھاس اور معمولی بارش یا بارش کے بعد دوسری بارش (۳) نگاہ رکھنے والا، گھات لگانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: ”فَمَنْ یَسْتَمِعِ الآنَ یَجِدْ لَہٗ شِہَابًا رَصَدًا“ پھر جو کوئی اب سننا چاہے وہ پائے اپنے واسطے ایک انگارا گھات میں۔ ”فَإِنَّہٗ یَسْلُکُ من بَیْنِ یَدَیْہِ و من خَلْفِہٖ رَصَدًا“ وہ چلاتا ہے اس کے آگے پیچھے پہرے دار۔ (اس میں مذکر و مونث اور واحد وجمع برابر ہیں) کبھی اس کی جمع أرْصَاد آتی ہے۔ ماہرین فلکیات کی اصطلاح میں رَصَدْ اس مقام کو کہتے ہیں جہاں کواکب کی حرکات کا تعین کیا جاتا ہے۔
الرَّصْدَۃُ: بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی بارش ج: رِصَادٌ۔
الرُّصْدَۃُ: تلوار کے پرتلہ کا چاندی وغیرہ کا حلقہ (۲) ٹیلہ، اونچی جگہ ج: رُصَدٌ
الرَّصَدِیُّ: لٹیرا جو لوٹ کھسوٹ کے لئے راہ گیروں کی گھات میں بیٹھا رہے۔
الرَّصِیدُ: (سَبُع) رَصِیدٌ: حملہ کے لئے داؤ لگانے والا درندہ (حَیَّۃ) رَصِیدٌ: راہ گیروں کی تاک میں رہنے والا سانپ (۲) محفوظ سرمایہ (بیلنس یعنی بنک میں امانت دار کا باقی ماندہ سرمایہ) (۳) اسٹاک، ذخیرہ (۴) مالی فنڈ (۵) اقتصادیات کی اصطلاح میں وہ سونا جو جاری کردہ نوٹوں کے زر ضمانت کے طور پر سرکاری خزانہ میں موجود ہو۔
رَصِیدُ البضائع: موجود سامان۔
رَصِیدُ الحِسَاب: بیلنس۔
رَصِیدٌ دَائِنٌ: کریڈٹ بیلنس۔

رَصِیدُ الذَّھَب: محفوظ سونا۔
رَصِیدُ الصُّنْدُوقِ: کیش بیلنس، نقد سرمایہ
رَصِیدٌ مُسْتَحَقٌّ: واجب الادا سرمایہ۔
الرَّصِیدُ المَطْلُوبُ: واجب الوصول سرمایہ
المِرْصَادُ: نگرانی کا راستہ یا جگہ، تاک اور گھات لگانے کا راستہ یا جگہ۔ ھو لَکَ بالمِرْصَادِ: وہ تمہاری تاک میں ہے، تمہارے انتظار میں ہے تاکہ تم اس سے بچ کر نکل سکو۔ قرآن پاک میں ہے: ”إنَّ رَبَّکَ لَبِالمِرْصَادِ“ ج: مَرَاصِیدُ۔
المَرْصَدُ: رصدگاہ (ستاروں کی گردش دیکھنے کی جگہ، زلزلوں کو ریکارڈ کرنے کی جگہ، جنتر منتر) ج: مَرَاصِد (۲) انتظار و نگرانی کی جگہ یا راستہ، گھات کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَخُذُوھُمْ واقْعُدُوا لَھُمْ کُلَّ مَرْصَدٍ“
المَرْصُودُ: زیر نگرانی، جس پر نگاہ رکھی جائے
• رَصْرَصَ فی المکانِ: جمنا، ٹھیرنا۔
ــــ الشیءَ: پختہ اور مضبوط کرنا، ایک کے ساتھ دوسرے کو ملا کر پختہ کرنا۔ جیسے: رَصْرَصَ البِنَاءَ۔
الرَّصْرَاصَۃُ: سخت زمین، چشمہ جاری کے ارد گرد جمے ہوئے پتھر۔
• رَصَّہٗ ــــ رَصًّا: ایک دوسرے کو ملانا، جوڑنا، مضبوط کرنا، مضبوطی کے ساتھ جوڑنا ھو مَرْصُوصٌ و رَصِیصٌ قرآن پاک میں ہے: ”إنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُونَ فی سَبِیلِ اللّٰہِ صَفًّا کَأنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَرْصُوصٌ“ (۲) سیسہ پلانا یا سیسہ کی پالش کرنا۔ فالشیءُ مَرْصُوصٌ۔
رَصَّ ــــ رَصَصًا: ایک دوسرے سے ملنا، جڑنا
رَصَّتِ الأسْنَانُ: دانتوں کا ترتیب کے ساتھ ملا ہوا ہونا، ہموار ہونا۔ ھو أرَصُّ وھی رَصَّاءُ ج: رُصٌّ۔

رَصَّصَ: سوال میں بضد ہونا۔
ـــ الشیءَ: سیسہ چڑھانا یا سیسہ کا بجانا (۲) برتن وغیرہ پر قلعی کرنا۔
ـــ المرأۃُ: نقاب یا پردہ ڈال کر صرف آنکھیں کھلی رکھنا۔
ـــ النِّقاب: عورت کا نقاب کو اتنا قریب کرنا کہ صرف آنکھیں دکھائی دیں۔
ارتصّتِ الأشیاءُ: باہم ملنا، جڑنا، چمٹنا، پیوست ہونا۔
تَراصّتِ الأشیاءُ: گتھ متھ ہو جانا، جڑ جانا
تَراصَّ القومُ: لوگوں کا لڑائی یا نماز میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑا ہونا۔
ترصّصت الأشیاءُ: ارتصّت۔
الرَّصاصُ: سیسہ، رانگ (ایک قسم کی دھات) (۲) بندوق کی گولی، چھرا، پستول وغیرہ کی گولی۔ أطلَقَ علیه الرَّصاصَ: گولی چلانا
قَلَمُ الرَّصاص: پنسل۔ واحد: رَصاصۃ
الرَّصاصِیُّ: سیسہ کے رنگ کا (سلیٹی رنگ کا) سیسہ کا یا سیسہ جیسا۔
المَغْصُ الرَّصاصِیُّ: قبض کے ساتھ ہونے والا پیٹ میں شدید درد۔
الرَّصَّاصُ: بندوق کی گولیاں بنانے والا، سیسہ کا کام کرنے والا۔
الرَّصّاصۃُ: پتھر، چشمۂ جاری کے گرد لگے ہوئے پتھر (۲) بخیل آدمی۔
الرَّصِیصُ: عورت کا نقاب جو آنکھوں کے قریب ہو (۲) مضبوط و پختہ، سیسہ پلائی ہوئی چیز
• رَصَعَ بالمکانِ ـَ رَصْعًا: قیام کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ ونَحْوَہُ: ہاتھ سے مارنا، تھپڑ مارنا، زور سے نیزہ مارنا۔
ـــ الحَبَّ: دو پتھروں کو ملا کر غلہ کو کوٹنا، چکی میں پیسنا۔
رَصِعَ فُلانٌ ـَ رَصَعًا و رُصُوعًا: چپکے کولہے والا ہونا، سرین اور ران کے کم گوشت والا ہونا۔ ھو أرْصَعُ و ھی رَصْعاءُ ج: رُصْعٌ۔

رَصِعَ الشیءَ بِفَمِہ: منہ سے چپک جانا۔
ـــ بالطِّیب: خوشبو سے مہکنا۔ ھو رَاصِعٌ
أرْصَعَہ بالرُّمح: رَصَعَہ۔
رَصَّعَہ: کسی شے پر ہیرے جواہرات یا موتی وغیرہ جڑنا، جواہرات سے آراستہ کرنا جیسے: رَصَّعَ التاجَ او السَّیفَ بالجَواھِر (۲) بننا (۳) اندازہ کرنا۔
ـــ الطّائرُ العُشَّ: پرندہ کا گھونسلا بنانا
ـــ السَّیرَ: تسمہ میں تہری گرہ لگانا۔
ارتَصَعَ: چپکنا، دانتوں وغیرہ کا ملا ہوا ہونا، ہموار ہونا۔
ـــ الحَبَّ: غلہ کو دو پتھروں سے کوٹنا، چکی میں پیسنا۔
التَّرصِیعُ: علم بدیع میں ترصیع یہ ہے کہ الفاظ کے اوزان برابر اوران کے آخری حروف یکساں ہوں۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "إنَّ إلَینا إیابَھُم ثُمَّ إنَّ عَلَینا حِسابَھُم"
الرَّصِیعُ: قرآن پاک کے غلاف کا بٹن۔
الرَّصِیعۃُ: ہر وہ زیور وغیرہ جس سے کوئی شے آراستہ کی جائے، جڑاؤ زیور، تاج وغیرہ پر جڑنے کا گول زیور (۲) لگام کی گرہ (۳) دلیا (دلے ہوئے دانوں کو بھگو کر گھی ملا کر پکایا ہوا) (۴) زین یا تلوار کا پرتلہ ج: رَصائِعُ۔
المِرْصاعُ: بچوں کے کھیلنے کی لکڑی (۲) بچوں کے چلانے کا لٹو ج: مَراصِیعُ۔
المِرْصَعانُ: خوشبو کوٹنے کی پتھر کی بڑی بڑی موسل۔
• رَصَفَ بہ الأمرُ ـِ رَصْفًا: لائق و مناسب ہونا۔ کہتے ہیں: ھذا الأمرُ لا یَرْصُفُ بِكَ۔ ھو رَاصِفٌ بفُلانٍ: وہ فلاں کے لائق ہے۔
ـــ الشیءَ: مضبوط کرنا، ملانا، جوڑنا۔ جیسے: رَصَفَ الحِجارۃَ فی البِناء۔

رَصَفَ الطَّریقَ: راستہ کو پختہ کرنا۔
ـــ قَدَمَیہ: دونوں پیروں کو ملانا۔ و رَصَفَ ما بین قَدَمَیہ: دونوں پیروں کو قریب کرنا۔
ـــ السَّھمَ: تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ تانت باندھنا۔ ھو مرصُوفٌ و رَصِیفٌ
رَصِفَ ـَ رَصَفًا: ملنا، جڑنا (۲) دانتوں کا ہموار ہونا۔ ھو رَصِفٌ و ھی رَصِفۃٌ۔
رَصُفَ ـُ رَصافۃً: پختہ اور مضبوط ہونا۔
ـــ الجَوابُ: جواب کا پختہ اور ناقابل انکار ہونا۔
أرْصَفَ فُلانٌ: چشمہ کے پانی ملی شراب والا ہونا۔
رَصَّفَہ: رَصَفَہ۔
ارتَصَفَ: رَصِفَ۔ مُرتَصِفُ الأسنانِ: وہ شخص جس کے دانت ہموار اور قریب قریب ہوں۔
تَراصَفَ: رَصِفَ (۲) تراصَفُوا فی الصَّفِّ: وہ لائن میں ایک دوسرے سے بالکل مل کر کھڑے ہوئے۔
تَرَصَّفَ: رَصِفَ۔
الرَّصافُ: جڑے ہوئے پتھر۔ واحد: رَصافۃٌ
الرُّصافۃُ: وہ تانت جو تیر کے پھل کے داخل کرنے کی جگہ باندھی جاتی ہے (۲) بغداد کا ایک محلہ (۳) اطراف شہر کا سبزہ زار۔ ج: رَصائِفُ۔
الرَّصافۃُ: مضبوطی اور پختگی۔
الرَّصَفُ: جڑے ہوئے پتھر (۲) پانی روکنے کا بند، پشتہ (۳) تالاب کے پانے کا راستہ، پختہ راستہ۔ ماءُ الرَّصَفِ: پہاڑ سے چٹان پر صاف ہو کر گرنے والا پانی۔
الرَّصَفۃُ: رِصاف یا رصف کا واحد۔ حدیث مغیرہ میں ہے: "لَحَدیثٌ من عاقِلٍ أحَبُّ إلَیَّ من الشَّھْدِ بِماءِ الرَّصَفۃِ": عقل مند کی گفتگو مجھے اس

شہد سے زیادہ اچھی لگتی ہے جو چٹان پر گرے ہوئے شفاف پانی میں ملا ہوا ہو (۲) تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ بندھی ہوئی تانت (۳) گھٹنے کی ہڈی کا پٹھا وہ دو ہوتے ہیں۔
الرَّصُوفَةُ: استقلال، ثابت قدمی۔
الرَّصِيفُ: مضبوط و مستحکم۔ رِصَاف یا رُصُف کا واحد (۲) بمعنی مَرْصُوف: پختہ ج: أَرْصِفَةٌ۔ اسکول کا ساتھی۔
عَمَلٌ رَصِيفٌ: پختہ کار۔
رَجُلٌ رَصِيفٌ: پختہ کار آدمی۔
جَوَابٌ رَصِيفٌ: مدلل اور ناقابل تردید جواب۔
هو رَصِيفُ فُلَانٍ: ہر کام کا ساتھی اور مقلد، دوست۔
رَصِيفُ الشَّارِعِ: فٹ پاتھ، سڑک دونوں جانب پیدل چلنے کا پختہ راستہ یا چبوترہ۔
رَصِيفُ المَحَطَّةِ: اسٹیشن کا پلیٹ فارم ج: أَرْصِفَة و رُصُفٌ۔
المِرْصَافَةُ: ہتھوڑا، عذاب قبر سے متعلق حضرت معاذ بن جبلؓ کی حدیث میں ہے: "ضَرَبَه بِمِرْصَافَةٍ وسط رأسه" ج: مَرَاصِيفُ۔
المَرْصُوفُ و الرَّصِيفُ: گرم پتھر پر بھونا ہوا گوشت۔
•أَرْصَقَهُ به: چپکانا، جوڑنا۔ جَوْزٌ مُرْصَقٌ: ناریل جس کی گری چھلکے سے چپکی ہوئی ہو، نکالنا دشوار ہو۔
ارْتَصَقَ به: چپکنا، جڑنا۔ جیسے: جَوْزٌ مُرْتَصِقٌ۔
•رَصُنَهُ ـُ رَصْنًا: مکمل کرنا، مضبوط کرنا
ـــ الدَّابَّةَ: لوہے کو تپا کر داغ لگانا۔
ـــ باللِّسَانِ: گالی دینا۔
رَصُنَ ـُ رَصَانَةً: مضبوط و مستحکم ہونا، جیسے: رَصُنَ البِنَاءُ (۲) سنجیدہ ہونا (۳) ثابت قدم ہونا (۴) مستقل مزاج ہونا۔ کَلَامٌ رَصِينٌ ورأْيٌ رَصِينٌ: پختہ کلام، پختہ رائے۔
أَرْصَنَهُ: مضبوط کرنا، پختہ کرنا، مکمل کرنا۔
رَصَّنَ: مضبوط و پختہ کرنا۔ رَصِّنْ لي هذا الخَبَرَ: مجھے اس خبر کو تحقیق سے بتاؤ۔
ـــ الشَّيْءَ مَعْرِفَةً: اچھی طرح جاننا۔
الرَّاصِنُ: مضبوط و مستحکم، قائم و ثابت ج: رَوَاصِن۔
الرَّصِينُ: پختہ (۲) خیال رکھنے والا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ رَصِينٌ بحاجَتِكَ: فلاں کو تمہاری ضرورت کا بڑا ہی خیال ہے م: رَصِينَةٌ۔
رَصِينُ الجَوْفِ: پیٹ میں درد کی جگہ۔
الرَّصِينَانِ: گھٹنے کی ہڈیوں کے دو کنارے
المِرْصَنُ: داغ لگانے کا لوہا۔
•رَصَاهُ ـُ رَصْوًا: مضبوط و پختہ کرنا۔
أَرْصَى بالمكانِ: کسی جگہ برقرار رہنا، الگ نہ ہونا۔

ر ـــــــ ض

•رَضَبَ المَطَرُ ـِ رَضْبًا: بارش ہونا، لگاتار برسنا۔
ـــ الرِّيقَ: لعاب (رال) کو نگلنا، چوسنا۔
تَرَضَّبَ الرِّيقَ: لعاب کو آہستہ آہستہ نگلنا، چوسنا۔
الرَّاضِبُ: لگاتار بارش (۲) بیر کے درخت کی ایک قسم۔ واحد: رَاضِبَةٌ
الرُّضَابُ: لعاب، منہ میں گھمایا ہوا اور چوسا ہوا لعاب، تھوک، رال (۲) شہد کا جھاگ (۳) درختوں پر پڑی ہوئی شبنم کی بوندیں (۴) اولے (۵) مشک کا چورا (۶) شکر (چینی) کے ٹکڑے، دانے
مَاءٌ رُضَابٌ: آب شیریں۔
المَرْضَبُ: شیریں لعاب ج: مَرَاضِب۔
•رَضَحَهُ ـَ رَضْحًا: پتھر سے کوٹنا، ریزہ ریزہ کرنا، توڑنا۔ هو مَرْضُوحٌ و رَضِيحٌ۔
ـــ الحَصَى و النَّوَى: سنگ ریزوں اور گٹھلیوں کو کوٹنا۔
ـــ رَأْسَه: سر کچلنا۔
ارْتَضَخَ منه: کسی بات کا عذر کرنا، معذرت کرنا۔
تَرَضَّحَ الخُبْزَ ونَحْوَهُ: روٹی وغیرہ کے ٹکڑے کرنا، چور کرنا۔
الرَّضْخُ: تھوڑا عطیہ (۲) کٹی ہوئی گٹھلی کا گرا ہوا ریزہ۔
بَلَغَنَا رَضْخٌ من خَبَرٍ: ہمیں تھوڑی سی خبر معلوم ہوئی۔
الرُّضَخُ: کوٹی ہوئی گٹھلیاں یا کوٹتے ہوئے گرنے والے ریزے۔
الرَّضْخَةُ: کوٹتے وقت اچھلنے والی گٹھلی (۲) تھوڑی بارش
المِرْضَاخُ: گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر ج: مَرَاضِيخ۔
المِرْضَخَةُ: المِرْضَاخُ، ج: مَرَاضِخُ۔
•رَضَخَ ـَ رَضْخًا: گٹھلی وغیرہ توڑنا (۲) عاجزی کرنا (۳) مطیع ہونا۔
ـــ الشيءَ اليَابِسَ: سوکھی چیز کو توڑنا۔
ـــ له من ماله: مال کا کچھ حصہ دینا۔
ـــ للحَقِّ: حق کو مان لینا۔
ـــ به الأَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔
رَضَخَتِ التُّيُوسُ رَضْخًا: بکروں کا آپس میں لڑنا، ایک دوسرے کے سینگ مارنا۔
أَرْضَخَ له: بہت میں سے تھوڑا دینا (۲) فرماں برداری کرنا۔
رَاضَخَ فُلَانٌ شَيْئًا: بادل ناخواستہ دینا
ـــ منه شَيْئًا: پانا، حاصل کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ سنگ باری کرنا، کسی پر مسلسل پتھر مارنا۔

اِرْتَضَخَ : هو يَرْتَضِخُ لُكْنَةً أَعْجَمِيَّةً: اس کی زبان میں عجمیت کا اثر ہے، یعنی عربیت کے ساتھ غیر عربیت ملی ہوئی ہے۔

تَرَاضَخُوا بِالسِّهَامِ : ایک دوسرے کو تیر مارنا۔

تَرَضَّخَ الْخُبْزَ وَ نَحْوَهُ : روٹی وغیرہ کو توڑ کر کھانا۔

ــــ الْخَبَرَ : غیر کو سن کر یقین نہ کرنا۔

الرُّضَاخَةُ : معمولی عطیہ۔

الرَّضْخُ : تھوڑا عطیہ (۲) تھوڑی چیز (۳) غیر یقینی خبر۔

الرَّضْخَةُ : الرَّضْخُ۔

الرُّضُوخُ : اطاعت، عاجزی۔

الرَّضِيخُ : ٹوٹی ہوئی گٹھلی۔

الرَّضِيخَةُ : معمولی عطیہ۔ ج: رَضَائِخُ۔

الْمِرْضَاخُ : توڑنے کا پتھر (جس سے توڑا جائے یا جس پر توڑا جائے) ج: مَرَاضِيخُ۔

الْمِرْضَخَةُ : الْمِرْضَاخُ ج: مَرَاضِخُ۔

• رَضْرَضَهُ : ہلکا ہلکا کوٹنا، دلنا، توڑنا، چورہ کرنا، دردرا کرنا۔

تَرَضْرَضَ : چورہ ہونا، ریزہ ریزہ ہونا، (۲) ہلنا، تھرکنا۔

الرَّضْرَاضُ : پانی کی نالی میں پڑی ہوئی چھوٹی کنکریاں (۲) بارش کی بوندیں۔

رَجُلٌ رَضْرَاضٌ : پرگوشت آدمی (۲) تھلتھلے جسم والا۔

رِدْفٌ رَضْرَاضٌ : پرگوشت سرین والا م: رَضْرَاضَةٌ۔

الرَّضْرَاضَةُ : زمین پر تھرکتی اور چمکتی ہوئی کنکریاں۔

الرَّضْرَضُ : پانی کی نالیوں میں پڑی ہوئی باریک کنکریاں۔

• رَضَّهُ ــ رَضًّا : کوٹنا، دلنا، دردرا کرنا۔ هو مَرْضُوضٌ و رَضِيضٌ۔

أَرَضَّ : بوجھل اور سست رفتار ہونا۔

ــــ فِي الْأَرْضِ : جانا۔

ــــ التَّعَبُ وَ غَيْرُهُ الْعَرَقَ : تکان وغیرہ کا پسینہ نکال دینا۔

اِرْتَضَّ الشَّيْءُ : ٹوٹ جانا، ریزہ ریزہ ہو جانا

رَضَّضَ و تَرَضَّضَ : خوب کوٹنا، دلنا۔

الْأَرَضُّ : جم کر بیٹھنے والا، اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا ج: رُضٌّ۔

الرُّضَاضُ : کٹے ہوئے ٹکڑے، ریزے، چورہ۔

الرَّضُّ : گٹھلی نکالی ہوئی اور توڑ کر دودھ میں بھگوئی ہوئی کھجور (۲) مکھن ملی ہوئی کھجور۔

الْمَرَضَّةُ : کھانے اور پینے کی وہ چیز جس سے پسینہ آ جائے (۲) جما ہوا کھٹا دودھ (دہی)۔

الْمِرَضَّةُ : الرَّضُّ (۲) کھٹا جما ہوا دودھ (دہی) (۲) توڑنے اور کوٹنے کا آلہ ج: مَرَاضُّ۔

• رَضَعَ ــ رَضَاعَةً : کمینہ اور بدذات ہونا۔ هو رَاضِعٌ و رَضَّاعٌ۔

ــــ أُمَّهُ ــ رَضْعًا و رِضَاعًا و رَضَاعَةً: ماں کا دودھ پینا۔ رَضَعَ الثَّدْيَ او الضَّرْعَ : پستان یا تھن سے دودھ پینا۔ هو يَرْضَعُ الدُّنْيَا و يَذُمُّهَا: وہ دنیا سے فائدہ اٹھاتا ہے اور اسی کی برائی کرتا ہے۔

رَضِعَ ــ رَضَعًا الْأُمَّ : ماں کا دودھ پینا۔ هو رَضِعٌ و هي رَضِعَةٌ۔

رَضُعَ ــ رَضَاعَةً : کمینہ ہونا۔ کہا وت ہے: لَئِيمٌ و رَضِعٌ : اس شخص کے بارہ میں جو تھن سے منہ لگا کر دودھ پیئے اس ڈر سے کہ اگر دودھ ہاتھ سے نکالے گا تو اس کی آواز سن کر کوئی اس سے مانگے گا۔

أَرْضَعَتِ الْأُمُّ : دودھ پیتے بچہ والی ہونا۔

ــــ الْوَلَدَ : دودھ پلانا۔ هي مُرْضِعٌ و مُرْضِعَةٌ ج: مَرَاضِعُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ"

رَاضَعَهُ مُرَاضَعَةً و رِضَاعًا : کسی کے ساتھ دودھ پینا (۲) دودھ پلانے کے لئے دایا (دودھ پلانے والی) کے حوالہ کرنا۔

ــــ الطِّفْلُ : بچہ کا ایسی حالت میں ماں کا دودھ پینا جبکہ اس کے پیٹ میں بچہ ہو۔

اِرْتَضَعَهَا : رَضَعَهَا : اِرْتَضَعَ الثَّدْيَ و الضَّرْعَ : دودھ پینا۔

اِرْتَضَعَتِ الْعَنْزُ : بکری کا خود اپنا دودھ پی لینا۔

تَرَاضَعَا : دو بچوں کا ساتھ دودھ پینا۔

اِسْتَرْضَعَ الْوَلَدَ : بچہ کے لئے دایہ (دودھ پلانے والی) تلاش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ"

ــــ الْمَرْأَةَ الْمَوْلُودُ : نومولود بچہ کا اپنی ماں یا دایہ سے دودھ پلانے کی خواہش کرنا۔

الرَّاضِعُ : بھکاری، لوگوں سے بھیک مانگنے والا (۲) خسیس و کمینہ (۳) دودھ پینے والا بچہ ج: رُضَّعٌ و رُضَّاعٌ (۴) دودھ والی عورت (نسب میں شریک)۔

الرَّاضِعَةُ : بھکاری عورت (۲) کمینی ذلیل عورت (۳) دودھ والی (۴) بچہ کا سامنے والا دانت جس سے دودھ پینے میں وہ مدد لیتا ہے یا وہ ایام رضاعت میں گر جاتا ہے۔ وہ دو ہیں۔ رَاضِعَتَانِ ج: رَوَاضِعُ

الرَّضَاعُ : رضاعی اخوت۔ کہتے ہیں: بَيْنَهُمَا رِضَاعُ اللَّبَنِ : ان دونوں میں دودھ شریک بھائی ہونے کا رشتہ ہے۔ بَيْنَهُمَا رِضَاعُ الْكَأْسِ : ان دونوں میں شراب کی ہم نوشی ہے۔

الرَّضَاعَةُ : الرَّضَاعُ (۲) پچھوائی اور دکھنی ہواؤں کے درمیان کی ہوا۔

الرَّضَّاعَةُ : بچہ کو دودھ پلانے کی شیشی، بوتل۔
الرَّضَعُ : چھوٹی شہد کی مکھیاں (۲) کمینگی۔ واحد رِضْعَةٌ۔
الرِّضْعُ : ایک درخت جس کے پتے اونٹ کھاتا ہے و: رِضْعَةٌ۔
الرَّضُوْعَةُ : الْمُرْضِعَةُ (اپنے بچہ کو دودھ پلانے والی)۔ شَاةٌ رَضُوْعَةٌ: دودھ پلانے والی بکری ج: رَضَائِعُ۔
الرَّضِيْعُ : دودھ پینے والا بچہ (شیرخوار) ج: رُضُعٌ (۲) دودھ شریک بھائی (۳) کمینہ ج: رُضَعَاءُ وھی رَضِيْعَةٌ ج: رَضَائِعُ۔
فُلَانٌ رَضِيْعُهُ : فلاں اس کا دودھ شریک بھائی ہے۔
هو رَضِيْعُ اللُّؤْمِ : وہ بڑا کمینہ اور کنجوس ہے۔
الْمُرْضِعُ : دودھ پلانے والی ماں (اس میں تارتانیث کی اس لئے ضرورت نہیں کہ دودھ پلانے کی صفت عورت کے لئے خاص ہے) (۲) دودھ پلانے کا پیشہ کرنے والی، دایہ۔
الْمُرْضِعَةُ : والْمُرْضِعُ : دودھ پلانے کا پیشہ کرنے والی، دایا، رضاعی ماں۔ مُرْضِع معنی وصفی پر دلالت کرتا ہے یعنی عورت بالفعل دودھ پلائے یا نہ پلائے وہ مُرْضِع ہے اور مُرْضِعَة معنی فعلی پر دلالت کرتا ہے کہ اگر عورت عملاً دودھ پلا رہی ہے تو اس وقت وہ مُرْضِع ہونے کے ساتھ مُرْضِعَة بھی ہے ج: مَرَاضِعُ و مُرْضِعَات۔
الْمِرْضَعَةُ : دودھ پلانے کی شیشی (بوتل) ج: مَرَاضِعُ۔
الْمَرَاضِيْعُ : کمینے۔
•رَضَفَهُ ـِ رَضْفًا : گرم پتھر پر بھونا یا گرم کرنا یا پکانا (۲) گرم پتھر کا داغ لگانا۔
ـــ الوِسَادَةَ : تکیہ کو موڑنا، دوہرا کرنا۔

هو مَرْضُوْفٌ و رَضِيْفٌ۔
رَضَّفَهُ : رَضَفَه (۲) غصہ دلانا، آگ بگولا کرنا۔
الرَّضْفَةُ : آگ یا دھوپ سے تپا ہوا پتھر ج: رَضْفٌ۔ کہاوت ہے: هُوَ عَلَى الرَّضْفِ : وہ مضطرب و پریشان ہے یا غضبناک ہے۔
مُطْفِئَةُ الرَّضْفِ : وہ بڑی مصیبت جو پہلی مصیبت کو بھلادے (۲) وہ چربی جو گرم پتھر پر پگھل کر پتھر کو ٹھنڈا کر دے (۳) گھٹنے کے اوپر کی ہڈی۔
الرَّضَفَةُ : گھٹنے کی ہڈی ج: رَضَفٌ۔
الرَّضِيْفُ : گرم کیا ہوا پتھر یا بھونا ہوا گوشت وغیرہ۔
الْمِرْضَافَةُ : وہ گرم پتھر جس سے داغ دیا جائے ج: مَرَاضِيْفُ۔
•أَرْضَفَ عَيْنَيْهِ : آنکھوں کو کبھی کھولنا کبھی بند کرنا۔
•رَضَمَ ـِ رَضْمًا و رَضَمَانًا : بھاری قدموں سے دوڑنا، قدم ملا کر دوڑنا۔
ـــ بالمكانِ رَضْمًا ورُضُوْمًا : قیام کرنا، جم جانا، پڑا رہنا۔ هو رُضَمَةٌ۔
ـــ البَعِيْرُ ونَحْوُهُ بِنَفْسِه : اونٹ وغیرہ کا خود کو زمین پر ڈال دینا۔
ـــ الشَّيْءَ : ایک کو دوسرے سے ملانا، جوڑنا
ـــ البَيْتَ : پتھر کا مکان بنانا۔ رَضَمَ عليه الصَّخْرَ : اس پر پتھر لگائے۔ فالبَيْتُ مَرْضُوْمٌ و رَضِيْمٌ۔
ـــ المَتَاعَ و نَحْوَهُ : سامان وغیرہ کو ترتیب سے رکھنا (۲) توڑنا۔
ـــ به الأَرْضَ : سامان وغیرہ کو زمین پر پٹخنا۔
ـــ الأَرْضَ : زمین کو ہل چلا کر بونے کے قابل کرنا۔
ارْتَضَمَ الشَّيْءُ : ملنا، جڑنا (۲) ٹوٹنا،

چورہ ہونا، سامان کا مرتب ہونا۔
الرِّضَامُ : معمولی گھاس یا روئیدگی۔
الرِّضْمُ : سفید پتھر، اوپر نیچے جمی ہوئی بڑی چٹانیں، اوپر نیچے لگے ہوئے بڑے بڑے پتھر۔
الرَّضْمَةُ : پتھر، بڑی چٹان ج: رَضْمٌ و رِضَامٌ۔
الْمَرْضُوْمُ : پتھروں سے چنا ہوا (۲) ترتیب سے لگا ہوا (۳) توڑا ہوا۔
بِرْذَوْنٌ مَرْضُوْمُ العَصَبِ : غیر عربی گھوڑا جس کے پٹھے ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہوں۔
•رَضَنَهُ ـِ رَضْنًا : تہ بہ تہ رکھنا، ترتیب سے لگانا، ملانا۔ هو مَرْضُوْنٌ و رَضِيْنٌ۔
•رَضَاهُ ـُ رَضْوًا : خوشنودی اور پسندیدگی میں کسی سے بڑھ جانا۔ کہتے ہیں: رَاضَانِي فَرَضَوْتُهُ : اس نے میری خوشی اور رضا چاہی تو میں اس کی خوشی چاہنے میں اس سے آگے بڑھ گیا۔
رَضِيَهُ و به وعَنْهُ وعَلَيْه ـَ رِضًا و رِضَاءً و رِضْوَانًا و مَرْضَاةً : مان لینا، قبول کرنا، پسند کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَرَضِيْتُ لَكُمُ الإِسْلَامَ دِيْنًا" رضامند ہونا۔
ـــ عنه : کسی سے خوش ہونا۔ ضد: سخط (ناراض ہونا)
رَضِيَهُ لَه : کسی کو کسی بات کا اہل ماننا، اچھا سمجھنا۔
رَضِيَ منه كذا : کسی کی کسی چیز پر اکتفا کرنا قناعت کرنا۔ هو رَاضٍ ج: رُضَاةٌ و هو رَضِيٌّ ج: أَرْضِيَاءُ۔ و هو رِضًى ج: رِضُوْن۔ هي رَضِيَة۔ و الشَّيْءُ مَرْضِيٌّ و رَضِيٌّ۔
أَرْضَاهُ و أَرْضَى عنه : خوش کرنا (۲) قانع

اور مطمئن کرنا، رضامند کرنا۔
رَاضَاهُ مُرَاضَاةً و رِضَاءً: موافقت کرنا، خوش کرنا، خوشنودی اور پسندیدگی میں مقابلہ کرنا۔ رَاضَانِي فَرَضَوْتُهُ۔
رَضَّاهُ: خوش کرنا، رضامند کرنا۔
اِرْتَضَاهُ: پسند کرنا، منتخب کرنا۔ اِرْتَضَاهُ لِصُحْبَتِهِ: اس نے اپنی معیت کے لئے پسند کیا یا معیت کے لئے موزوں ولائق سمجھا۔
تَرَاضَيَا: باہم رضامند ہونا، باہم متفق ہونا
— شَيْئًا: کسی چیز کو دونوں کا پسند کرنا یا اس سے دونوں کا متفق ہونا۔
تَرَضَّاهُ: کسی کی خوشنودی چاہنا یا خوش کرنے کی کوشش کرنا یا کوشش کے بعد راضی کرلینا۔
اِسْتَرْضَاهُ: خوشنودی اور رضامندی چاہنا، رضامند کرنا کسی سے یہ خواہش کرنا کہ وہ اسے خوش کرے۔
رَاضٍ: خوش، مطمئن، قانع۔
عِيشَةٌ رَاضِيَةٌ: خوش گوار زندگی
الرِّضَا: خوشی، مرضی، رضامندی (۲) قناعت (۳) خوش، رضامند۔ هو رِضًا و هُم رِضًا (مصدر وصفی معنی ہیں واحد و جمع کے لئے ہے)۔
الرِّضَاءُ: الرِّضَا۔
الرَّضِيُّ: پسندیدہ، جس سے کوئی خوش ہو (۲) فرماں بردار (۳) مخلص دوست
المَرْضَاةُ: الرِّضَا۔
المَرْضِيُّ: پسندیدہ جس سے کوئی خوش ہو، محبوب۔
المُرْضِي: خوش کن، مسرت بخش۔

ر ـــــ ط

رَطَأَهُ ـَ رَطْئًا: کسی کو نقصان پہنچانا، پھنسانا۔
رَطِئَ ـَ رَطَأً: بے وقوف ہونا۔ هو رَطِئٌ، هي رَطِيئَةٌ۔
استرطأ: احمق ہونا۔
— فلانًا: بے وقوف سمجھنا۔
• رَطَبَ البُسْرُ ـُ رُطُوبًا: کھجور کا تازہ اور پکی ہوئی ہونا، پک جانا۔
رَطَبَ الدَّابَّةُ: ہرا چارہ کھانا۔
— فُلَانًا رَطْبًا و رُطُوبًا: تازہ اور پختہ کھجور کھلانا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو ہری تازہ گھاس کھلانا یا برسیم نما گھاس کھلانا۔
رَطِبَ ـَ رُطُوبَةً و رَطَابَةً: تر ہونا، نم ہونا۔ هو رَطِبٌ و هي رَطِبَةٌ
رَطِبَ لِسَانِي بِذِكْرِكَ: میں تمہارا ذکر خیر کرتا ہوں، رطب اللسان ہوں۔
— فُلَانٌ رَطَبًا: رطب و یابس کلام کرنا جو دل میں آئے وہ کہنا صحیح ہو یا غلط۔
رَطُبَ ـُ رُطُوبَةً و رَطَابَةً: تر ہونا، نم ہونا (۲) نرم و نازک ہونا۔ هو رَطْبٌ و رَطِيبٌ۔
— الهَوَاءُ رُطُوبَةً: ہوا کا مرطوب ہونا، خوش گوار ہونا۔
— البُسْرُ رَطَابَةً: بسر کا رطب بنجانا، نیم پختہ کھجور کا پک جانا۔
أَرْطَبَ البُسْرُ: پک جانا، رُطَب بنجانا یا اس میں پختگی شروع ہوجانا۔
— فُلَانٌ: بہت پختہ کھجوروں والا ہونا۔
— النَّخْلُ: کھجور کے پھل کا پک جانا یا پکنے کا موسم آجانا۔
— الأَرْضُ: ہرا بھرا ہونا، ہری گھاس والی یا زیادہ ہریالی والی ہونا۔
— الثَّوْبَ وغَيْرَهُ: تر کرنا، بھگونا۔
رَطَّبَ البُسْرُ: کھجور کا پکنا۔
— الشَّيْءَ: خوب تر کرنا، خشکی رفع کرنا، بھگونا، خوش گوار بنانا۔
— فُلَانًا: پختہ اور تازہ کھجوریں کھلانا۔
تَرَطَّبَ: بھیگنا، تر ہونا۔ کہتے ہیں: تَرَطَّبَ لِسَانِي بِذِكْرِكَ: میری زبان پر تمہارا ذکر خیر رہتا ہے۔ میں تمہارے لئے رَطْبُ اللّسان رہتا ہوں۔
الرَّطْبُ: نرم و نازک، تر و تازہ، تر، (ضد: یابس)
غُلَامٌ رَطْبٌ: نسوانی نزاکت والا لڑکا (۲) تر و تازہ شاخ یا لکڑی ج: رِطَابٌ و رُطْبٌ۔
عَيْشٌ رَطْبٌ: خوش گوار زندگی، آسودہ زندگی۔
الرُّطْبُ: تر و تازہ گھاس یا سبزی یا پودے وغیرہ۔
الرُّطْبَةُ: تازہ گھاس یا سبزی وغیرہ کا ایک حصہ یا مقدار۔
الرُّطَبُ: پکی ہوئی تازہ کھجور (بُسر کے بعد اور تمر سے پہلے کا درجہ) درخت پر لگی ہوئی پختہ کھجوریں (جو خشک ہوکر تمر بنی ہوں) ج: أَرْطَابٌ و رِطَابٌ۔ واحد: رُطَبَةٌ۔
الرُّطَبَةُ: مؤنث الرُّطَب۔ (۲) جَارِيَةٌ رُطْبَةٌ: نازک یا بدکار لڑکی (۳) برسیم کی طرح کی ایک گھاس (۴) تازہ اور ہری سبزی جو کھائی جائے ج: رِطَابٌ۔
الرَّطِيبُ: تر، مرطوب، بھیگا ہوا (۲) نرم و نازک۔ هي رَطِيبَةٌ۔
عَيْشٌ رَطِيبٌ: آسودہ اور فراخ زندگی
غُصْنٌ رَطِيبٌ: تر شاخ، ٹہنی۔
رِيشٌ رَطِيبٌ: ملائم پر۔
الرُّطُوبَةُ: تری، تازگی (ضد: جفاف و یبوسۃ) نمی۔
التَّرْطِيبُ: تازگی، ترائی، ازالۂ یبس و خشکی۔
المُرَطِّبُ: مفرح، خوش گوار، مسکن خشکی رفع کرنے والا۔
المُرَطِّبَاتُ: فرحت بخش مشروبات۔
المَرْطَبَةُ: بِئْرٌ مَرْطَبَةٌ: کھارے پانی کے کنوؤں کے بیچ میٹھا کنواں۔
• الرَّطْرَاطُ: حوض میں اونٹوں کا بچا یا ہوا پانی
• رَطَسَهُ ـِ رَطْسًا: تھپڑ مارنا۔

اِرْطَسَّتْ عَلَيْهِ الْحِجَارَةُ: کسی پر پتھر پے پتھر پڑ جانا
• أَرَطَّ: بے وقوف ہونا (۲) شور و غل مچانا۔
—— فِي مَقْعَدِهِ: اپنی جگہ جمے رہنا، الگ نہ ہونا۔
اِسْتَرْطَهُ: بے وقوف سمجھنا۔
الرَّطِيطُ: شور و غل، چیخ و پکار (۲) بے وقوفی (۳) بے وقوف ج: رِطَاطٌ و رَطَائِطُ
• رَطَلَ ــ رَطْلًا: روڑنا (۲) ہاتھ میں کوئی چیز اچھال کر وزن دیکھنا۔
أَرْطَلَ فُلَانٌ: سست و ڈھیلا ہونا (۲) لٹکے ہوئے کانوں والا ہونا (۳) کمزور لڑکے والا ہونا۔
رَاطَلَهُ: کسی کو رِطْل سے ناپ کر سودا دینا
رَطَّلَ الشَّعْرَ: بالوں کو تیل لگا کر نرم کرنا حضرت حسنؓ کی حدیث میں ہے "وَكَشْفُ الْغِطَاءِ لَشُغِلَ مُحْسِنٌ بِإِحْسَانِهِ وَ مُسِيْئٌ بِإِسَاءَتِهِ عن تَجْدِيْدِ ثَوْبٍ أَوْ تَرْطِيْلِ شَعْرٍ"
—— الشَّيْئَ: توڑنا، موڑنا، تہ کرنا (۲) لٹکانا، چھوڑنا۔
اِسْتَرْطَلَهُ: کسی سے رِطْل سے ناپ کر سودا دینے کو کہنا۔
الرِّطْلُ: ایک وزن یا پیمانہ مساوی: ۱۴ تولہ ڈیڑھ ماشہ (۴۹۸ ۳ گرام ۴۴ ملی گرام) رِطْل مختلف ملکوں میں مختلف وزن و مقدار کا ہوتا ہے۔ مصری رِطْل بارہ اوقیہ کے برابر ہے اور ایک اوقیہ بارہ درہم کے برابر ہے ایک درہم تین ماشہ اور ایک رتی سے قدرے زائد (یعنی ۳ گرام اور ۶۲ ملی گرام) (۲) نرم، ملائم (۳) ہر لچک والی چیز (۴) بڑا اور کمزور آدمی (۵) قریب البلوغ و بلا لڑکا (۶) بیوقوف (۷) تیز رفتار گھوڑا ج: أَرْطَالٌ۔ هو رِطْلٌ و هي رِطْلَةٌ ج: رِطَالٌ۔
الرِّطْلَةُ: تیز رفتار گھوڑی۔

• رَطَمَهُ ــ رَطْمًا: کیچڑ یا دل دل میں پھنسانا
—— فِي أَمْرٍ: کسی معاملہ میں الجھانا (۲) روکنا قید کرنا۔
رُطِمَ رَطْمًا: پیٹ میں حبس ہونا، ریاح یا فضلات کا رک جانا، قبض ہونا۔
أَرْطَمَ: خاموش ہونا۔
اِرْتَطَمَ: کیچڑ یا دل دل میں دھنسنا، پھنسنا
—— الشَّيْئُ: جم گھٹ ہونا، ڈھیر لگنا۔
—— فيه: پھنسنا، الجھن اور پیچیدگی میں پڑنا۔ حدیث علیؓ میں ہے: "مَنِ اتَّجَرَ قَبْلَ أَنْ يَتَفَقَّهَ ارْتَطَمَ فِي الرِّبَا" ثُمَّ ارْتَطَمَ ثُمَّ ارْتَطَمَ" (جو سمجھ بوجھ کے بغیر تجارت کرتا ہے وہ سود کی دل دل میں اس طرح پھنستا ہے کہ اس میں آگے بڑھتا ہی چلا جاتا ہے)۔
—— عَلَيْهِ الْأَمْرُ: کسی کے لئے معاملات کا اس طرح الجھ جانا کہ وہ ان سے چھٹکارا نہ پا سکے۔
تَرَطَّمَ السَّلْحَ: پاخانہ روکنا۔
الرَّاطِمُ: کسی چیز کا پابند، کسی بات پر کاربند
الرِّطَامُ: اونٹ وغیرہ کا قبض۔
الرُّطْمَةُ: دلدل، پیچیدگی (۲) وہ پیچیدہ معاملہ جس میں پھنسا یا جائے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فِي رُطْمَةٍ: وہ ایسے کام میں پھنس گیا ہے جس کی کوئی راہ اسے معلوم نہیں۔
الرَّطُومُ: بے وقوف (۲) وہ عورت جس سے تنگی فرج کی بنا پر جماع نہ کیا جا سکے۔
الرَّطُومَةُ: الرُّطَمَةُ۔
• رَطَنَ الْأَعْجَمِيُّ ــ رِطَانَةً: عجمی آدمی کا عجمی زبان میں بات کرنا۔
—— فُلَانٌ: عجمی زبان میں بولنا۔
—— لَهُ رَطْنًا و رَطَانَةً: کسی سے عجمی یا اجنبی زبان میں بات کرنا یا ایسی بات کرنا جو سمجھی نہ جا سکے۔

رَاطَنَهُ مُرَاطَنَةً و رِطَانًا: کسی سے عجمی یا اجنبی زبان میں خطاب کرنا، مخاطب ہونا۔
تَرَاطَنَا: آپس میں عجمی زبان میں بات کرنا یا غیر مفہوم کلام کرنا۔
الرَّطَانَةُ: زبان کی اجنبیت، ابہام کلام۔
كَلَّمَهُ بِالرَّطَانَةِ: عجمی (اجنبی) زبان یا نہ سمجھی جانے والی زبان میں بات کرنا، یعنی دو یا چند آدمیوں کا آپس میں ایسی گفتگو کرنا جسے ان کے علاوہ کوئی اور نہ سمجھ سکے۔
الرَّطَّانَةُ: اونٹوں کا قافلہ جن کے ساتھ مالکان ہوں۔
• الرَّطْيَنِيُّ: سمجھ میں نہ آنے والی بات۔
• أَرْطَتِ الْأَرْضُ: زمین میں أَرْطَى (ایک گھاس جس سے دباغت کی جاتی ہے) اگنا۔
الْأَرْطَى: ایک گھاس جو ریت میں پیدا ہوتی ہے اور دباغت کے کام آتی ہے۔ واحد أَرْطَاةٌ۔

ر ـــــــ ع

• رَعَبَ ــ رُعْبًا: ڈرنا، گھبرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ" (۲) دھمکی دینا۔
—— الْوَادِي: وادی کا پانی سے بھر جانا۔
—— الْحَمَامَةُ: کبوتری کا آواز بلند کرنا۔
رَعَبَتْ فِي صَوْتِهَا: اس نے آواز بلند کی۔
—— فُلَانًا: ڈرانا، خوف زدہ کرنا، مرعوب کرنا۔
—— السَّنَامَ: کوہان کو کاٹنا۔
—— الْحَوْضَ: حوض بھرنا۔
—— السَّهْمَ: تیر کے پھل کا مدخل توڑنا۔
أَرْعَبَهُ: ڈرانا، مرعوب کرنا، رعب بٹھانا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
رَعَّبَتِ الْحَمَامَةُ تَرْعِيبًا و تَرْعَابًا: کبوتری کا زور زور سے بولنا۔

رَعَّبَ فُلَانًا: مرعوب کرنا، خوف زدہ کرنا۔
—— السَّہْمَ: تیر کے پھل کے مدخل کو ٹھیک کرنا۔
اِرْتَعَبَ: ڈرنا، گھبراجانا۔
الْأَرْعَبُ: پست قد (۲) بہت مرعوب ج: رُعْبٌ۔
الرَّاعِبُ: ڈرانے والا، ڈرا ہوا۔
• الرَّاعِبِیُّ: کبوتر کی ایک قسم جو بہت آواز بلند کرتا ہے۔ کہتے ہیں: حَمَامَةٌ رَاعِبِيَّةٌ۔
الرَّعَّابُ: جادوگر، مقفی نثر بولنے والا۔
الرَّعَّابَةُ: بہت ڈرانے والا۔
الرَّعْبُ: دھمکی، انجام بد سے آگاہی (۲) عربوں کا مسجع کلام، جادو منتر۔
الرُّعْبُ: تیر میں وہ سوراخ جس میں پھل (پھالا) لگایا جاتا ہے ج: رِعَبَةٌ۔ ڈر، خوف، گھبراہٹ۔
الرَّعِيبُ: انتہائی بزدل جو کسی چیز کو دیکھتے ہی ڈر جائے۔ اسی کو رَعِيبُ الْعَيْنِ کہتے ہیں (۲) کوہان جس کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹے گئے ہوں (۳) فربہ، مجرب جس سے چکنائی ٹپک رہی ہو (۴) مختصر۔ سَنَامٌ رَعِيبٌ: موٹا چربی چڑھا ہوا کوہان ج: رُعُبٌ۔
التِّرْعَابَةُ: بہت ڈرپوک، جلد گھبرا جانیوالا
التِّرْعِيبَةُ: کوہان کا ٹکڑا ج: تَرْعِيبٌ و تَرَاعِيبُ۔
الْمُرْعِبُ: مرعوب کن، خوفناک، بھیانک۔
الْمَرْعَبَةُ: خوفناک جگہ، ڈرنے اور گھبرانے کی جگہ (۲) اچانک گھبرا دینے والا حملہ (یعنی کوئی شخص کسی کے پاس ایک دم آکر بیٹھے اور وہ گھبرا جائے) ج: مَرَاعِبُ۔
• رَعْبَبَ: اتنا فربہ ہونا کہ چربی ٹپکنے لگے۔
الرُّعْبَبُ: کھجور کے پودے کی جڑ۔
الرُّعْبُوبُ: کمزور و بزدل (۲) پھرتیلی بے چین (۳) لمبی و گداز جسم لڑکی ج: رعابیب

الرُّعْبُوبَةُ: الرُّعْبَبُ (۲) التِّرْعِيبَةُ (۳) پرشباب خوش قامت لڑکی ج: رَعَابِيبُ
الرُّعْبُوبُ مِنَ النِّسَاءِ: پرشباب حسین لڑکی
الرِّعْبِيبُ: گداز جسم حسین لڑکی ج: رَعَابِيبُ۔
الْمُرَعْبَبُ: موٹا، چربی سے بھرا ہوا۔
• رَعْبَلَ: بے وقوف یا موٹی عورت سے شادی کرنا۔
—— الشَّيْءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، پھاڑ ڈالنا، دھجیاں اڑانا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّ أَهْلَ الْيَمَامَةِ رَعْبَلُوا فُسْطَاطَ خَالِدٍ بِالسُّيُوفِ"
—— اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنانا تاکہ ان کی آگ پر سکائی جلد ہو جائے۔
تَرَعْبَلَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا، دھجیاں اڑ جانا۔
الرَّعْبَلُ: بے وقوف یا پھٹے پرانے کپڑے پہننے والی عورت (۲) بھاری بھرکم۔ جَمَلٌ رَعْبَلٌ: لمبا تڑنگا اونٹ ج: رَعَابِلُ۔
الرَّعْبَلَةُ: بے وقوف عورت۔ رِيحٌ رَعْبَلَةٌ: کبھی کسی رخ پر اور کبھی کسی رخ پر چلنے والی ہوا ج: رَعَابِلُ۔
الرِّعْبِلَةُ: پھٹا ہوا کپڑا ج: رَعَابِلُ۔
الرُّعْبُولَةُ: چیتھڑا، پھٹا پرانا کپڑا یا اس کا ٹکڑا ج: رَعَابِيلُ۔ ثَوْبٌ رَعَابِيلُ: پھٹا پرانا کپڑا۔
• رَعَثَتِ الْعَنْزُ أَوِ الشَّاةُ ـَ رَعْثًا: بھیڑ اور بکری کے کانوں کے اطراف کا سفید ہونا۔
—— الحية فلانا: سانپ کا کسی کو ہلکا سا کاٹنا۔
رَعِثَتِ الْعَنْزُ أَوِ الشَّاةُ ـَ رَعَثًا: رَعَثَتْ (۲) کٹے ہوئے کانوں والا ہونا۔ هو أَرْعَثُ وهي رَعْثَاءُ ج: رُعْثٌ۔

رَعَّثَهَا: عورت کو بالی پہنانا۔
—— الصَّبِيَّ: بچہ کو ہار وغیرہ پہنانا۔
دِيكٌ مُرَعَّثٌ: کلغی والا مرغ۔
هَوْدَجٌ مُرَعَّثٌ: رنگ برنگ کے جھالروں سے سجائی ہوئی (اونٹ) کی پالکی۔
اِرْتَعَثَتْ: بالیاں پہننا، ہار وغیرہ پہننا۔
تَرَعَّثَتْ: اِرْتَعَثَتْ۔
الْأُرْعُوثَةُ: کنویں کا وہ پتھر جس پر کھڑے ہو کر پانی نکالا جاتا ہے ج: أَرَاعِيثُ۔
الرَّاعُوثَةُ: الْأُرْعُوثَةُ ج: رَوَاعِيثُ
الرَّعْثُ: بالی (کان میں پہننے کا حلقہ نما زیور) یا لٹکنے والا ہر زیور (۲) ہر سجاوٹ اور زینت کی چیز جو کسی چیز یا جگہ پر لٹکائی جائے ج: رِعَاثٌ۔
رَعْثُ الرُّمَّانِ: انار کا پھول یا شگوفہ۔
الرَّعْثَاءُ: شَاةٌ رَعْثَاءُ: نیچے سے کٹے اور لٹکے ہوئے کانوں والی بکری (۲) لمبے دانوں والا انگور ج: رُعْثٌ۔
الرَّعْثَةُ: الرَّعْثُ (بالی)، حدیث میں ہے: "قالت أُمُّ زَيْنَبَ بِنْتُ نُبَيْطٍ: كُنْتُ أَنَا وَأُخْتَايَ فِي حِجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم فَكَانَ يُحَلِّينَا رِعَاثًا مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤٍ" (۲) مرغ کی کلغی، بعض پرندوں کے سر پر ابھرا ہوا گوشت جسے تاج کہتے ہیں یا چونچ پر ابھرا ہوا حصہ جیسے مرغ اور کبوتر کے ہوتا ہے (۲) بکری کے کان کے نیچے کا کٹا ہوا اور لٹکا ہوا حصہ (۲) کھجور کی لکڑی کا پیالہ، گلاس ج: رِعَاثٌ و رِعَثَةٌ۔
الرُّعْثَةُ: الرَّعْثَةُ ج: رُعَثٌ۔
• رَعَجَ الْبَرْقُ وَنَحْوُهُ ـَ رَعْجًا: بجلی کوندنا، چمکنا، لگاتار چمکنا۔
—— فُلَانًا: کسی کو مالدار بنانا۔

رَعِجَ ـَ رَعَجًا: بہت ہونا، مویشیوں کی کثرت ہونا۔

أَرْعَجَ البَرْقُ ونَحْوُهُ: بجلی چمکنا۔

—— فُلَانٌ: مالدار ہونا، صاحب وسعت ہونا (۲) بہت مویشی والا ہونا

—— فُلَانًا: بے کل و بے چین کرنا (۲) مالدار کرنا۔

ارْتَعَجَ: بہت ہونا (۲) کانپنا، لرزنا۔

—— الوَادِي: وادی کا پانی سے بھر جانا۔

الرَّعَجُ: بہت بکریاں، بہت مویشی۔

•رَعَدَ السَّحَابُ ـُ رَعْدًا و رُعُودًا: بادل کا گرجنا۔ رَعَدَتِ السَّمَاءُ: آسمان میں گرج ہونا۔

—— فُلَانٌ: کسی کا دھمکی دینا۔ رَعَدَ لَهُ وَبَرَقَ: اس نے اسے ڈرایا اور دھمکی دی

—— المَرْأَةُ: عورت کا بناؤ سنگار کر کے سامنے آنا۔

رُعِدَ رَعْدًا: مصیبت آنا (۲) لرزہ طاری ہونا

أَرْعَدَ: گرجنا (۲) کسی پر مصیبت آنا (۳) لرزہ طاری ہونا (۴) گرج سننا۔

—— لَهُ وأَبْرَقَ: کسی کو دھمکانا۔

—— فُلَانٌ: مانگنے میں بضد ہونا۔

—— فُلَانًا: کپکپا دینا، لرزا دینا، خوف دلانا

أُرْعِدَ فُلَانٌ: کپکپی اور لرزہ میں مبتلا ہونا یا گھبراہٹ سے کانپ جانا۔

ارْتَعَدَ: کانپنا، لرزنا، بے چین ہونا۔

تَرَعَّدَ: کانپنا (۲) موٹاپے اور ڈھیلے پن سے ہلنا، تھرکنا۔

الرَّاعِدُ: گرجدار، کڑک دار۔ سَحَابٌ رَاعِدٌ و سَحَابَةٌ رَاعِدَةٌ: کہاوت ہے: رُبَّ صَلَفٍ تَحْتَ الرَّاعِدَةِ: کبھی پانی سے محرومی کڑک دار بادل سے ہوتی ہے۔ اس شخص کے بارہ میں جو باتیں زیادہ بناتا ہو اور فائدہ کم پہنچاتا ہو ج: رَوَاعِد۔

ذَاتُ الرَّوَاعِدِ: بڑی مصیبت۔

الرَّعْدُ: گرج، کڑک، گرج دار آواز، بجلی کی چمک کے بعد گونجنے والی آواز، کہاوت ہے: "جَاءَ بِذَاتِ الرَّعْدِ وَالصَّلِيلِ" وہ بڑی آفت یا جنگ وقتال لے کر آیا (اس کا سبب بنا) ج: رُعُودٌ۔ فِي كِتَابِهِ رُعُودٌ وبُرُوقٌ: اس کے خط میں بڑی دھمکیاں ہیں۔

الرِّعْدَةُ: کپکپی، لرزہ، تھرتھراہٹ۔

الرَّعَّادُ: انتہائی گرج دار بادل (۲) بسیار گو، بہت بولنے والا (۳) ایک قسم کی مچھلی جسے ہاتھ لگایا جائے تو ہاتھ کپکپانے لگتا ہے۔ یہ افریقہ کے دریاؤں میں عموما اور دریائے نیل میں خاص طور پر بکثرت ہوتی ہے جسم قدرے گول ہوتا ہے

الرَّعَّادَةُ: مؤنث الرَّعَّاد۔ سَحَابَةٌ رَعَّادَةٌ: بہت کڑک گرج والی بدلی۔

رَجُلٌ رَعَّادَةٌ: بہت بولنے والا آدمی (تا مبالغہ کی ہے) بے فیض آدمی۔

•رَعْدَدَ: ضد اور اصرار کے ساتھ مانگنا۔

تَرَعْدَدَ: کپکپی طاری ہونا۔

—— الشَّيْءُ: تھرتھرانا۔

الرِّعْدِيدُ: بزدل جو لڑائی میں خوف کی وجہ سے کانپتا ہو (۲) نازک لڑکی جس کا جسم گدازپن سے تھرکتا ہو (۳) ملائم گھاس، پودا ج: رَعَادِيدُ۔

الرِّعْدِيدَةُ: بزدل اور جلد کانپ جانے والا مرد یا عورت۔ ج: رَعَادِيدُ۔

•رَعْرَعَ الشَّيْءَ: ہلانا، جھنجھوڑنا۔

—— اللّٰهُ الغُلَامَ: اللہ کا لڑکے کو جوان کرنا، نشوونما عطا کرنا۔

—— الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانے کے لئے اس پر سوار ہونا۔

تَرَعْرَعَ الصَّبِيُّ: بڑھنا نشوونما پانا (۲) متحرک ہونا (۳) دس سال کے قریب قریب پہنچنا یا دس سال سے زیادہ کا ہونا جوان ہونا۔

تَرَعْرَعَتِ الأَسْنَانُ: دانتوں کا ہلنا۔

—— المَاءُ او السَّرَابُ: پانی یا سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا موج زن ہونا، موجزن محسوس ہونا، لہریں مارنا، لہراتا ہوا نظر آنا۔

—— الشَّيْءُ: طاقتور اور مضبوط ہونا۔

الرَّعْرَاعُ: خوش قامت یا متوسط القامت نوجوان (۲) لمبی چھڑی، بانس (۳) بزدل۔

الرَّعْرَعُ: خوش قامت نوجوان، توانا نوجوان (۲) بزدل ج: رَعَارِعُ۔

الرُّعْرُعُ: الرَّعْرَعُ ج: رَعَارِعُ۔

•رَاعَزَ: منقبض ہونا۔

—— فُلَانًا: ملامت کرنا، سرزنش کرنا۔

المَرْعَزُ: المِرْعِزَاءُ۔ المِرْعِزُّ، المِرْعِزَّى: بھیڑ کے بالوں کے نیچے کا رُواں۔

المُمَرْعَزُ: ثَوْبٌ مُمَرْعَزٌ: باریک بالوں یا روئیں سے بنا ہوا کپڑا وغیرہ۔

•رَعَسَ ـَ رَعْسًا و رَعَسَانًا: کانپنا، ہچکولا کھانا، جھٹکا کھانا (۲) تکان وغیرہ کی وجہ سے کمزور کی طرح چلنا (۳) کمزوری یا نیند یا سستی کی وجہ سے سر ہلانا۔ هو رَاعِسٌ و رَعَّاسٌ و هي رَاعِسَةٌ و رَعَّاسَةٌ و هو رَعُوسٌ و رَعِيسٌ و هي رَعُوسٌ أَيْضًا۔

أَرْعَسَهُ: کپکپا دینا، جھنجھوڑنا۔

ارْتَعَسَ: کانپنا، تھرتھر کرنا، بے قرار ہونا، ڈگمگانا۔

تَرَعَّسَ: ارْتَعَسَ۔

الرَّعَّاسُ: رُمْحٌ رَعَّاسٌ: ہلتا ہوا لہراتا ہوا نیزہ۔

الرَّعُوسُ: کمزوری یا نیند وغیرہ کی وجہ سے سر ہلانے والا، ڈگمگانے والا۔

نَاقَةٌ رَعُوسٌ: تیز رفتار پھرتیلی اونٹنی (جو ٹانگوں کو جلدی جلدی اٹھاتی ہو)

رُمْحٌ رَعُوسٌ: لچک دار زوردار نیزہ۔

المِرْعَشُ: خسیس و حریص آدمی (جو ادھر ادھر سے لینے کا خواہش مند رہتا ہو)، مانگ تانگ کر گزر بسر کرنے والا۔

•رَعَشَ ـــ رَعْشًا و رُعَاشًا: کانپنا، لرزنا، بے قرار و بے چین ہونا۔

رَعِشَ ـــ رَعَشًا: رَعَشَ۔ هو رَعِشٌ و هي رَعِشَةٌ۔

رُعِشَ: رعشہ پیدا ہونا، کپکپاہٹ ہونا۔ هو مَرْعُوشٌ و هي مَرْعُوشَةٌ۔

أَرْعَشَهُ: کپکپا دینا، لرزا دینا (۲) کسی کام کے لئے اکسانا، متحرک کرنا، جیسے: أَرْعَشَتْهُ الحَرْبُ۔ أُرْعِشَتْ يَدَاهُ: اس کے ہاتھوں میں رعشہ (کپکپاہٹ) پیدا ہوگیا۔

رَعَّشَهُ: أَرْعَشَهُ۔

اِرْتَعَشَ: لرزنا، کپکپانا، رعشہ پیدا ہونا (۲) بے چین و مضطرب ہونا، دگرگوں ہونا۔

الاِرْتِعَاشُ: لرزہ، کپکپاہٹ۔

ارتعاش شَيْخُوخِي: رعشۂ پیری۔

الرُّعَاشُ: کپکپی (۲) رعشہ (ایک بیماری جس کی وجہ سے سر یا ہاتھ وغیرہ کو مسلسل حرکت ہوتی رہتی ہے) بھیڑ یا بکری کو لاحق ہونے والی ایک اعصابی بیماری۔

الرُّعَاشِيُّ: الشَّلَلُ الرُّعَاشِيُّ: ایک اعصابی بیماری جس میں عضلات کی کمزوری کھچاوٹ اور درد پیدا ہوتا ہے

الرَّعِشُ: لرزاں، کپکپاتا ہوا، دگرگوں (۲) بزدل۔

ـــ الى القتال او المعروف: لڑائی یا بھلائی میں سبقت کرنے والا، عجلت باز

ظَلِيمٌ رَعِشٌ: تیز رفتار یا لمبی گردن والا شتر مرغ۔ مؤنث: رَعِشَةٌ۔

الرَّعْشَاءُ: دَابَّةٌ رَعْشَاءُ: تیز رفتار یا جھوم کر چلنے والی اونٹنی، لمبی گردن والی تیز رو اونٹنی ج: رُعْشٌ۔

الرَّعْشَةُ: کپکپی، لرزہ۔ رَعْشَةُ الحُمَّى: بخار کا لرزہ۔

الرِّعْشَةُ: کپکپی، کپکپاہٹ، جھرجھری (۲) تیزی، عجلت۔ به رِعْشَةٌ إلى لِقَاءِ العَدُوِّ: وہ دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے بیتاب ہے۔

الرَّعِيشُ: کپکپاتا ہوا، کانپتا ہوا، لرزاں۔

المُرْعَشُ: فضا میں منڈلانے والے کبوتر (ایک خاص قسم)

الرِّعْشِيشُ: بہت لرزاں، بہت کانپنے والا (۲) بزدل ج: رَعَاشِيشُ۔

•الرَّعْشَنُ: مُرْتَعِشٌ: رعشہ والا، لرزاں، ہلتا ہوا، کانپتا ہوا، کانپنے والا، جھوم کر چلنے والا، تیز رفتار اونٹ (۲) بزدل م: رَعْشَنَةٌ۔

•رَعَصَ ـــ رَعْصًا: کانپنا، متحرک و مضطرب ہونا، انگڑائی لینا، سستی دور کرنے کے لئے جسم کو توڑنا، جھٹکنا۔ حدیث ابی ذرؓ میں ہے: "خَرَجَ بِفَرَسٍ لَه فَتَمَعَّكَ ثُمَّ نَهَضَ ثُمَّ رَعَصَ فَسَكَّنَهُ" وہ اپنے گھوڑے کو لے کر نکلے تو اس نے پہلے مٹی میں لوٹ لگائی پھر اٹھا اور جسم کو جھٹکا پھر انہوں نے اسے تھپکی دی۔

ـــ البَرْقُ: بجلی کا رک رک کر چمکنا۔

ـــ عَلَيْهِ جِلْدُهُ: کھال کا پھڑکنا، پھدکنا

ـــ الشَّيْءَ: ہلانا، جھٹکنا، جھٹکا دینا، کھینچنا۔

أَرْعَصَهُ: رَعَصَهُ۔

اِرْتَعَصَ: ہلنا، جھٹکا کھانا، انگڑائی لینا، پیچ و تاب کھانا (۲) کھال کا حرکت کرنا، پھڑکنا۔

ـــ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔

ـــ عَلَيْهِ جِلْدُهُ: کھال کا پھڑکنا۔

ـــ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔

ـــ الجَدْيُ: بکری کے بچہ کا اچھلنا، پھدکنا۔

تَرَعَّصَ: اِرْتَعَصَ۔

•رَعَضَ ـــ رَعْضًا: ہلنا، کانپنا، انگڑائی لینا جھرجھری آنا۔

ـــ الشَّيْءَ: ہلانا، جھٹکا دینا۔

أَرْعَضَهُ: رَعَضَهُ۔

•رَعَظَ السَّهْمَ ـــ رَعْظًا: تیر میں پیکان (پھل) لگانے کی جگہ بنانا (۲) تیر میں پیکان کے سوراخ کو توڑنا۔

ـــ بالعَقَبِ: تیر پہ تانت باندھ کر کسنا۔ هو مَرْعُوظٌ و رَعِيظٌ۔

أَرْعَظَهُ: تیر میں پھلکا لگانے کا سوراخ یا جگہ بنانا۔

ـــ فلانا عن الأمر: کام کا سست بنا دینا، ہمت توڑنا۔

رَعَّظَهُ: ہلانا، انگلی کو ہلا کر اس کی طاقت دیکھنا

ـــ الوَتِدَ: میخ کو اکھاڑنے کے لئے حرکت دینا۔

ـــ: سست بنا دینا، پست ہمت بنا دینا۔

تَرَعَّظَ: پست ہمت ہو جانا، میخ کا اپنی جگہ سے ہل جانا، ہلنا، بچ نکلنے کی کوشش کرنا۔

ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا بوجھ لادتے وقت ادھر ادھر ہونا، بچنے کی کوشش کرنا۔

الرُّعْظُ: تیر میں پھلکا لگانے کا سوراخ ج: أَرْعَاظٌ۔ کہاوت ہے: إِنَّهُ لَيَكْسِرُ عَلَيْكَ أَرْعَاظَ النَّبْلِ غَضَبًا: (وہ تم پر تیروں کے ان سوراخوں کو توڑتا ہے جن میں پھل لگائے جاتے ہیں یعنی تم پر بری طرح غصہ اتارتا ہے)۔

•رَعَّ ـــ رَعًّا: پرسکون ہونا، جوش ٹھنڈا ہونا

الرَّعَاعُ: (من الناس) معمولی درجہ کے لوگ واحد: رَعَاعَةٌ۔

الرَّعَاعَةُ: بے عقل اور بے دل آدمی (۲) شتر مرغ۔

•رَعَفَ الشَّيْءُ ـــ رَعْفًا و رُعَافًا: بہنا،

آگے بڑھنا۔
رَعَفَ فُلَانٌ و رَعَفَ أَنْفُهُ: ناک سے خون جاری ہونا، نکسیر پھوٹنا۔
رَعَفَ غَضَبًا: اس کا غصہ بڑھ گیا۔
—— بِفُلَانٍ الْبَابُ: دروازہ سے یکایک کسی کا اندر آجانا۔
—— بہ: آگے بڑھانا۔
—— السَّائِرَ: چلنے والے سے آگے نکل جانا هو رَاعِفٌ و رَعَّافٌ و هی رَاعِفَةٌ و رَعَّافَةٌ۔
أَرْعَفَ الْإِنَاءَ و نَحْوَهُ: برتن وغیرہ کو لبالب بھرنا۔
—— الْقَلَمَ: قلم میں سیاہی زیادہ لگادینا
اِرْتَعَفَ: آگے بڑھنا، آگے نکل جانا۔
اِسْتَرْعَفَ: ارتعف۔
—— الشَّيْءَ: ٹپکانا۔ اِسْتَرْعَفَ الشَّحْمَةَ: چربی کو پگھلا کر روغن بنانا۔
—— فُلَانًا: نکسیر جاری کرنا، ناک سے خون نکلوانا (۲) ناک کو زخمی کر کے خون جاری کردینا خون آلود کردینا۔
الْأُرْعُوفَةُ: کنویں کے کنارہ لگا ہوا پتھر جس پر کھڑے ہو کر آدمی پانی کھینچتا ہے یا کنویں کی تہ میں لگا ہوا وہ پتھر جس پر بیٹھ کر آدمی صفائی کرتا ہے یا ناک کی طرح کنویں کے اندر نکلا ہوا پتھر جسے ہٹایا نہ جاسکے ج: أَرَاعِيفُ۔
الرَّاعِفُ: ناک یا ناک کے بالنسر کا حصہ (۲) پہاڑ کا نکلا ہوا سرا (۳) نیزہ ج: رَوَاعِفُ رِمَاحٌ رَوَاعِفُ: خونچکاں نیزے۔
الرُّعَافُ: نکسیر (۲) زبردست بارش۔
الرُّعَافِيُّ: فیاض و سخی۔
الرُّعُوفُ: ہلکی اور معمولی بارشیں۔
الرَّعِيفُ: وہ بادل جو کہ بادل کے آگے آگے چلے
الْمَرَاعِفُ: ناک اور اس کے اطراف۔ کہاوت ہے: مَا أَحْسَنَ مَرَاعِفَ أَقْلَامِهِ و مَقَاطِرَهَا: اس آدمی کی لکھائی کتنی حسین ہے۔
فَعَلْتُ ذٰلِكَ عَلَى الرَّغْمِ مِنْ مَرَاعِفِهِ: میں نے وہ کام اس کی مرضی کے خلاف کیا۔
الْمَرْعُوفُ: نکسیر کا مریض۔
•رَعَقَتِ الدَّابَّةُ ـَ رَعْقًا و رُعَاقًا و رَعِيقًا: دوڑتے وقت پیٹ بولنا۔
الرُّعَاقُ: دوڑتے وقت جانور کے پیٹ سے نکلنے والی آواز۔
الرَّعِيقُ: الرُّعَاقُ۔
•رَعَلَهُ ـَ رَعْلًا: چاک کرنا، پھاڑنا، شگاف کو بڑا کرنا (۲) زور سے نیزہ مارنا۔
—— بِالسَّيْفِ: کسی کو تلوار سے پکڑ کر مارنا۔
رَعِلَ ـَ رَعَلًا و رَعَالَةً: لمبا اور ڈھیلا ہونا لٹکا ہوا ہونا (۲) بے وقوف ہونا، کم عقل ہونا۔ کہاوت ہے: كُلَّمَا ازْدَدْتَ مَثَالَةً زَادَكَ اللّٰهُ رَعَالَةً: تو جتنا مالدار ہوگا و تنا ہی خدا تجھے کم عقل بنادیگا بے وقوف کے بارہ میں کہا جاتا ہے۔ هو أَرْعَلُ و هی رَعْلَاءُ۔
أَرْعَلَتِ الْعَوْسَجَةُ: عوسجہ (بینگن کی طرح کا خاردار پودا) کا رواں نکلنا۔
أَرْعَلَ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ: زور سے نیزہ مارنا۔
—— الطَّعْنَةَ: نیزہ کی ضرب کو گہرا کرنا۔
رَعَّلَ الْكَرْمُ: انگور کی بیل کا کنارہ نکلنا۔
اِسْتَرْعَلَ: لڑائی پر جانے والے اگلے دستہ میں چلنا یا اس کی قیادت کرنا (۲) گروہ والا یا چھوٹے گروہ والا ہونا۔
—— الْمَاشِيَةَ وغیرها: مویشیوں کا گروہ در گروہ ہونا یا پے در پے آگے پیچھے چلنا۔ جَاءَ الْقَوْمُ مُسْتَرْعِلِينَ: لوگوں کا دوسروں سے آگے آگے آنا، پیش رو ہو کر آنا۔
الْأَرْعَلُ: بے وقوف (۲) لمبا اور لٹکا ہوا۔ ثَوْبٌ أَرْعَلُ: لمبا اور ڈھیلا لباس یا جس کے پتے لٹکے ہوئے ہوں۔ عُشْبٌ أَرْعَلُ: لمبائی کی وجہ سے مڑ جانے والی گھاس۔
ضَرْبٌ أَرْعَلُ: ایسی ضرب کے گوشت کاٹ ڈالے۔ غُلَامٌ أَرْعَلُ: غیر مختون بچہ ج: رُعْلٌ۔
الرَّاعِلُ: کھجور کی ایک خراب قسم یا عمدہ قسم کی کھجور
الرَّعَّالُ: ناک سے بہنے والا لالہ خون یا رینٹ وغیرہ
الرَّعْلُ: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ (۲) لباس، کپڑے۔ کہتے ہیں: مَرَّ يَجُرُّ رَعْلَهُ: وہ اپنے کپڑوں کو گھسیٹتا ہوا آگیا، چوپائے کے کان کی وہ کھال جسے چیر کر پیچھے کی طرف لٹکا دیا گیا ہو۔
الرُّعْلُ: انگور کی کونپلیں۔ واحد: رُعْلَةٌ۔
الرَّعْلَاءُ: بکری جس کا کان چیر دیا گیا ہو یا لمبے کان والی ج: رُعْلٌ۔
الرَّعْلَةُ: ہراول دستہ، پیش رو جماعت، لوگوں کی ٹولی (۲) مادہ شتر مرغ (۳) اہل و عیال بال بچے یا بڑا کنبہ، زیر پرورش افراد۔ کہتے ہیں: تَرَكَ رَعْلَةً و عِيَالًا رَعْلَةً۔ (۴) چوپائے کے کان کی چھوٹی سی کھال جسے چیر کر پیچھے لٹکا دیا گیا ہو (۵) کھجور کا لمبا درخت۔ کہتے ہیں: نَخْلَةٌ رَعْلَةٌ۔ (۶) ایک قسم کا پودا جس کا پھل بینگن جیسا اور خاردار ہوتا ہے (۷) خراب قسم کی کھجور (۸) ختنہ میں کاٹی جانے والی کھال ج: رِعَالٌ۔
الرُّعْلَةُ: انگور کی بیل کی کونپل (۲) سوسن، پھولوں کا تاج۔
الرَّعْلَةُ: أَبُو رَعْلَةَ: بھیڑیے کی کنیت۔
الرَّعْوَلِيُّ: شِوَاءٌ رَعْوَلِيٌّ: نیم پخت یا نیم گلا ہوا گوشت۔
الرَّعِيلُ: تھوڑے افراد کی ٹولی مختصر جماعت (انسانوں کی یا گھوڑوں کی) جانوروں کا ریوڑ

پرندوں کا جھنڈ یا وہ جماعت یا دستہ جو سب سے آگے ہو۔ فُلَانٌ مِنَ الرَّعِيلِ الْأَوَّلِ: فلاں صف اول کا آدمی ہے ج: أَرْعَال و رِعَالٌ جج: أَرَاعِيلُ۔ أَرَاعِيلُ الرِّيَاحِ او السَّحَابِ: ابتدائی ہوائیں یا ابتدائی بادل یا ایک دوسرے کو دھکیلنے والے۔

المِرْعَلُ: تیز تلوار۔ سَيْفٌ مِرْعَلٌ ج: مَرَاعِلُ۔

المُرَعَّلُ: عمدہ مال۔

المُسْتَرْعِلُ: گلہ سے نکلا ہوا جانور (۲) گلہ بان۔

• رَعَمَ ـ رَعْمًا و رُعَامًا: سنک (ناک کی ریزش) بہنا۔ هو وهي رَعُومٌ۔

ـــ المُخَاطَ: دبلے پن اور کمزوری کی وجہ سے ناک بہنا۔

ـــ الشيءَ رَعْمًا: نگاہ رکھنا، خیال رکھنا، نگرانی کرنا۔

ـــ الشَّمْسَ: سورج ڈوبنے کا انتظار کرنا

رَعُمَ ـ رَعَامَةً: رَعَمَ۔

رَعَّمَهُ: ناک صاف کرنا، پونچھنا۔

الرُّعَامُ: نگاہ کی تیزی جو کسی چیز کے دیکھنے اور تاکنے کے وقت ہوتی ہے۔

الرُّعَامُ: ناک (ریزش، رینٹ، سنک) (۲) ناک بہنے کی بیماری (۳) ایک متعدی مہلک مرض

الرِّعْمُ: چربی ج: رُعُومٌ و أَرْعَامٌ۔

أُمُّ رِعْمٍ: بجو کی کنیت۔

الرَّعُومُ: بہت دبلا (۲) ناک بہنے کا مریض۔

• رَعَنَ ـ رُعُونَةً: ناسمجھ ہونا، اوچھا ہونا

ـــ الشَّمْسُ فُلَانًا رَعْنًا: دھوپ کا دماغ پر اثر انداز ہونا اور اس کی وجہ سے نڈھال اور بے ہوش ہو جانا۔

رَعِنَ ـ رَعَنًا و رُعُونَةً: رَعَنَ۔ هو أَرْعَنُ وهي رَعْنَاءُ ج: رُعْنٌ۔

رَعُنَ ـ رَعْنًا و رُعُونَةً: ناسمجھ اور اوچھا ہونا۔

رُعِنَ: بے ہوش ہونا۔ هو مَرْعُونٌ۔

الأَرْعَنُ: ناسمجھ، اوچھا، اوچھی باتیں کرنے والا (کم ظرف اور کم ظرفی کی باتیں کرنے والا)۔

جَيْشٌ أَرْعَنُ: لشکر جرار (۲) ٹھاٹھیں مارتا ہوا لشکر۔

جَبَلٌ أَرْعَنُ: ابھرواں بلند کناروں والا پہاڑ (یعنی ناک کی طرح ابھری ہوئی جس کی بہت سی شاخیں ہوں)۔

رَجُلٌ أَرْعَنُ: لمبی ناک والا ج: رُعْنٌ۔

الرَّعْنُ: دھوپ کا اثر (جانور کی کھوپڑی میں دھوپ کی گرمی سے پیدا ہونے والی احتباس کی کیفیت) ناک کی طرح ابھری ہوئی پہاڑ کی زبردست شاخ ج: رُعُونٌ و رِعَانٌ۔

الرَّعْنَاءُ: أَرْعَنُ کی تانیث ج: رُعْنٌ (۲) طائف کا سفید لمبے دانوں والا انگور (۳) بصرہ کا ایک نام (بصرہ ملک عراق کا مشہور شہر ہے)۔

الرَّعُونُ: سخت، بہت متحرک۔

الرُّعُونَةُ: اوچھاپن، ناسمجھی (۲) شدت وسختی (۳) اصطلاح صوفیہ میں خواہشاتِ نفس اور تقاضا طبیعت کا ساتھ دینے کا نام ہے۔

• رَعَا عنه ـ رَعْوًا و رَعْوَى: باز رہنا، رکنا۔

ـــ فُلَانًا رَعْوًا: باز رکھنا، روکنا، ڈانٹنا

ارْعَوَى عنه: رکنا، باز رہنا۔

الأُرْعَاوِيَّةُ: شاہی مویشی جن پر امتیازی نشانات ہوں۔

الأُرْعُوَةُ: ہل کا جوا جو بیلوں کے کندھے پر رکھا جاتا ہے۔

الرُّعَاوَى: لوگوں (مالکان) کے آس پاس چرنے والے اونٹ۔

الرَّعَاوِيَّةُ: بادشاہ کے چرنے والے خصوصی مویشی اور ان کے ساتھ دوسروں کے مویشی۔

• رَعَى الماشيةَ ـ رَعْيًا و مَرْعًى: جانور کو چرانا۔

ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا چرنا۔

ـــ النَّبَاتَ: گھاس چرنا۔

ـــ الشيءَ رَعْيًا و رِعَايَةً: خیال رکھنا، حفاظت کرنا، لحاظ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا" (۲) نگرانی کرنا، ذمہ داری لینا، پرورش کرنا، انتظام کرنا۔

أَمْرَ الرَّعِيَّةِ: رعایا کا انتظام کرنا۔

ـــ لَهُ: پاس داری کرنا، خیال رکھنا، قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ"۔

ـــ مَاشِيَةَ فُلَانٍ رَعْيًا: کسی کے مویشی چرانا۔

ـــ الماشيةُ رَعْيًا و مَرْعًى: مویشیوں کا خود چراگاہ میں جانا۔

أَرْعَتِ الأَرْضُ: زمین میں خوب چارہ ہونا، بہت چارے والی ہونا، زیادہ چراگاہوں والی ہونا۔ الأَرْضُ مُرْعِيَةٌ۔

أَرْعَى عليه: محفوظ رکھنا (۲) شفقت و مہربانی کرنا۔

ـــ إليه: توجہ سے سننا، دھیان دینا، کہتے ہیں: فُلَانٌ لَا يُرْعِي إِلَى قَوْلِ أَحَدٍ: وہ کسی کی بات پر دھیان نہیں دیتا۔

ـــ الماشيةَ: مویشی چرانا۔

ـــ اللهُ الماشيةَ: اللہ کا مویشیوں کیلئے چارہ اگانا۔

ـــ فُلَانًا المكانَ: کسی کے لئے کسی جگہ کو چراگاہ بنانا۔

ـــ فُلَانًا سَمْعَهُ: دھیان دینا، غور سے سننا

رَاعَاهُ مُرَاعَاةً: لحاظ کرنا، ملحوظ رکھنا، دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا۔

رَاعَی الأَمْرَ: معاملہ پر نظر رکھنا، اسکے نشیب و فراز پر نظر رکھنا (۲) حفاظت کرنا، محفوظ رکھنا (۳) کسی کے ساتھ چرنا۔ جیسے: رَاعَیٰ الجَمَلُ الخَرُوْفَ: اونٹ کا دنبہ کے ساتھ چرنا
— فُلانًا سَمْعَهُ: توجہ دینا، بات کو غور سے سننا۔ هُوَ لا يُرَاعِي إلَيه: وہ اس کی طرف التفات نہیں کرتا۔
— فُلانًا: رعایت کرنا، پاس داری کرنا، پاس خاطر رکھنا۔
— خاطِرَهُ: دل داری کرنا، پاس خاطر کرنا
— الجَمِيْلَ: ممنون کرم ہونا۔
رَعَّاهُ: کسی کو رَعَاكَ الله (اللہ تمہاری حفاظت فرمائے) کہنا۔
ارْتَعَت المَاشِيَةُ: مویشی کا چرنا۔
— المَاشِيَةُ الرِّعْيَ: مویشی کا چارہ کھانا
تَرَعَّت المَاشِيَةُ: چرنا۔
— المَاشِيَةُ العُشْبَ: مویشی کا ہری گھاس کھانا۔
اسْتَرْعَاهُ الشيءَ: کسی سے کسی شے کی حفاظت کرانا، نگرانی اور دیکھ بھال کرانا۔ کہاوت ہے: مَن اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ: جو بھیڑیے سے نگرانی کرائے گا وہ (بکریوں پر) ظلم کرے گا۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بددیانت کو امانت سونپتا ہے یا نااہل کو کسی کام کا ذمہ دار بناتا ہے
— الالتِفَاتَ: توجہ مبذول کرانا، باعث التفات ہونا۔
هذا مما يَسْتَرْعِي النَّظَرَ او السَّمْعَ: یہ بات قابل توجہ اور لائق التفات ہے۔
— فُلانا المَاشِيَةَ: کسی سے مویشی چروانا
التُّرْعَايَةُ: آبائی چرواہا (یعنی جس کے آباؤ اجداد کا پیشہ مویشی چرانا رہا ہو)۔
التِّرْعِيُّ: صحیح تربیت و مصرف کا محافظ۔ کہتے ہیں: إنَّهُ لَتِرْعِيُّ مَالٍ: اس کے پاس مال محفوظ رہتا ہے صحیح مصرف میں خرچ کرتا ہے اور اونٹوں کی اچھی طرح پرورش کرتا ہے
التِّرْعِيَّةُ: التِرْعِيُّ۔
الرَّاعِيُ: چرواہا (۲) نگراں (۳) حاکم (۴) محافظ (۵) جاسوس ج: رُعَاةٌ و رُعْيَانٌ و رُعَاءٌ و رِعَاءٌ: قرآن پاک میں ہے: "حَتّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَ أَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ"
رَاعِي البُسْتَان: ایک قسم کی ٹڈی جو اچھلتی ہے اور اڑتی پھرتی ہے۔
رَاعِي الجَوْزَاء و رَاعِي النَّعَائِم: دو ستارے۔
الرَّاعِيَةُ: مؤنث الرَّاعِي ج: رَوَاعٍ۔
رَاعِيَةُ الشَّيْب و رَوَاعِيه: بڑھاپے کی شروعات۔
— الرَّأْس: جوں۔
الرِّعَايَةُ: چرانے کا پیشہ، چرواہاگری، گلہ بانی (۲) حفاظت و نگرانی (۳) لحاظ و خیال (۴) توجہ (۵) حمایت و تائید (۶) سرپرستی
الرِّعَايَةُ الاجْتِمَاعِيَّةُ: معاشرتی تحفظ حقوق، سوشل ویلفیر۔
رِعَايَةُ الحَفْلِ: جلسہ کی صدارت۔
رِعَايَةٌ صِحِّيَّةٌ: حفظان صحت۔
رِعَايَة طِبِّيَّة: علاجی تحفظ، دیکھ بھال۔
رِعَايَة المَصَالِح: مفادات کی نگرانی۔
تَحْتَ رِعَايَة فُلانٍ: زیر نگرانی، زیر اہتمام۔
رُعَاة الدِّيْن: دین کے پاسبان۔
الرَّعَوِيَّةُ: انسان کا کسی کی رعیت ہونا، رعایا ہونا (۲) رعیت کا (۳) ملکی حقوق، نیشنلٹی۔
الرَّعْيُ: چرائی (۲) حفاظت۔ رَعْيًا لَكَ (دعائیہ جملہ) خدا تمہاری حفاظت کرے۔
الرِّعْيُ: چارہ: مویشی کی گھاس ج: أَرْعَاءٌ۔
الرِّعْيَةُ: چرنے یا چرانے کی کیفیت، نوعیت حفاظت و گلہ بانی۔ کہتے ہیں: هو حَسَنُ الرِّعْيَة او سَيِّئُ الرِّعْيَة: وہ اچھی طرح چراتا ہے یا بری طرح چراتا ہے (۲) وہ زمین جس میں پتھر کی نوکیں ہل چلانے میں رکاوٹ بنتی ہوں (۳) قدرتی چراگاہ۔
الرَّعِيَّةُ: چرنے والے مویشی (۲) زیر حفاظت و نگرانی مویشی (۳) عوام الناس جو کسی حاکم یا منتظم کے ماتحت ہوں اور وہ ان کے معاملات کی دیکھ بھال اور انتظام و انصرام کرتا ہو۔ (پبلک، رعایا) محکوم لوگ، ماتحت جماعت ج: رَعَايَا۔
المُرَاعَاةُ: لحاظ، رعایت، پاس داری، حمایت
مُرَاعَاةُ النَّظِيْرِ: اہل بدیع کے نزدیک یہ ہے کہ کسی شے کو اس کے مناسب چیزوں کے ساتھ جمع کر دیا جائے جن سے باہم تضاد نہ ہو جیسے: سوق (بازار) بیع (فروخت) دَلّال کو ایک جگہ ذکر کیا جائے
مُرَاعَاةُ الحقوق: حقوق کی حفاظت۔
مُرَاعَاة الواجبات: فرائض کی پابندی۔
مُرَاعِي المواعِيْد: پابند اوقات۔
المَرْعَىٰ: چارہ، جانوروں کے کھانے کی ہریالی قرآن پاک میں ہے: "والَّذِي أَخْرَجَ المَرْعَىٰ" کہاوت ہے: مَرْعًى وَلا كالسَّعْدَانِ: ایسی چیز کے بارہ میں بولا جاتا ہے جسے اس کے مشابہ چیزوں پر ترجیح دی جائے (۲) چراگاہ ج: مَرَاعٍ۔
المَرْعَاةُ: المَرْعَىٰ۔

ر ـــــــ غ

• رَغِبَ فُلانٌ ـَ رَغَبًا و رَغْبَةً و رُغْبَةً: خواہش مند ہونا، خواہش کرنا (۲) آمادہ ہونا۔
— اليه: مائل ہونا، مشتاق ہونا۔
— في شيءٍ: چاہنا، پسند کرنا، خواہش کرنا، مشتاق ہونا (۲) دلچسپی رکھنا، دلچسپی لینا۔

رَغِبَ الیه فی کذا: عاجزانہ درخواست کرنا، کسی سے عاجزی کے ساتھ کوئی چیز چاہنا، مانگنا۔
— عن الشیٔ: کسی چیز سے کنارہ کش ہونا، چھوڑنا، نفرت کرنا، اعراض کرنا، بے توجہی اختیار کرنا۔
— بنفسه عن الشیٔ: کسی چیز سے خود کو الگ رکھنا، معمولی بات سمجھ کر اس سے علیحدہ رہنا۔
— بنفسه عن فلانٍ: کسی پر اپنی برتری محسوس کرنا۔
— بفلانٍ عن کذا: کسی کو کسی چیز سے الگ رکھنا، اس کے لئے اس چیز کو برا سمجھنا
— الشیٔ و فیه: چاہنا، ارادہ کرنا۔ کہتے ہیں: رَغِبَ رَأْیُهُ اَحْسَنَ الرَّغْبِ: فیاض و وسیع الخیال ہونا۔
رَغُبَ ـُ رَغَابَةً و رُغْبًا: کشادہ اور بڑا ہونا جیسے: رَغُبَ الوَادِیْ۔
— فُلَانٌ: بسیار خور ہونا، ہر وقت کھانے کی فکر میں رہنا۔ هو رَغِیْبٌ و رِغِیَّبٌ و هی رَغِیْبَةٌ۔
— الْاَرْضُ: زمین کا نرم و کشادہ ہونا۔
اَرْغَبَ فُلَانٌ: صاحب وسعت اور بسیار خور ہونا۔
— فُلَانٌ فُلَانًا فی الشیٔ و الیه: کسی کو کسی چیز کا خواہش مند بنانا، کسی چیز کی ترغیب دینا، مشتاق بنانا، آمادہ کرنا
— فُلَانٌ عَنْهُ: الگ رکھنا، بچانا۔
— الشیٔ: کشادہ کرنا۔ اَرْغَبَ اللّٰهُ قَدْرَكَ: اللہ تعالیٰ تمہاری شان دوبالا کرے، قدر و منزلت بڑھائے۔
رَغَّبَهُ فیه: خواہش مند بنانا، ترغیب دینا، مشتاق بنانا (۲) خواہش پوری کرنا۔
ارتَغَبَ الحِمْلُ: (سامان وغیرہ کا) وزنی ہونا بوجھل ہونا۔ هو مُرْتَغِبٌ۔

ارتَغَبَ الشیٔ و فیه: چاہنا، خواہش کرنا
تراغَبَ: کشادہ اور فراخ ہونا۔
— فیه: چاہنا، خواہش کرنا۔ تراغَبُوْا فی الخیرِ: ایک دوسرے کے لئے بھلائی چاہنا۔
الرَّغَابُ: نرم زمین ج: رُغُبٌ۔
الرُّغُبُ: بہت پانی پینے (جذب کرنے) والی زمین۔
الرُّغْبَانَةُ: چپل کا تسمہ، جوتے کا تسمہ (۲) تسمہ کی جوتے کے نیچے لگنے والی گرہ۔
الرَّغْبَةُ: خواہش، میلان، شوق ج: رَغَبَات
الرَّغِیْبُ: وَادٍ رَغِیْبٌ: پانی بہت جذب کرنے والی وادی۔ رَجُلٌ رَغِیْبٌ: لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا، جلد فاصلہ طے کرنے والا۔ حِمْلٌ رَغِیْبٌ: زیادہ بوجھ، بھاری لدان ج: رِغَابٌ و رُغُبٌ (۲) مرغوب و محبوب چیز۔
الرَّغِیْبَةُ: رَغِیْبٌ کا مؤنث۔ آرزو، مرغوب شے (۲) بڑا عطیہ، بہت بخشش ج: رَغَائِبُ
فُلَانٌ یُفِیْدُ الغَرَائِبَ و یُفِیْءُ الرَّغَائِبَ: فلاں بہت سخی ہے (قیمتی اور مرغوب چیزوں سے دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے)۔
المَرْغَبُ: خواہش (۲) زندگی کا میدان ج: مَرَاغِبُ۔
المَرْغُوبَات و المَرَاغِبُ: پسندیدہ چیزیں، خواہشات۔
المَرْغَبَةُ: المَرْغَبُ۔
• رَغَثَ اُمَّهُ ـَ رَغْثًا: ماں کا دودھ پینا۔
— فُلَانًا: مانگ مانگ کر کسی سے سب کچھ لے لینا (۲) بار بار مانگنا۔
رُغِثَ رغثًا: مانگے جانے کی وجہ سے (داد و دہش کی کثرت کی وجہ سے) کسی کا سب کچھ ختم ہو جانا۔ هو مَرْغُوْثٌ و هی مَرْغُوْثَةٌ۔ فُلَانٌ اَمْوَالُهُ مَرْغُوْثَةٌ

فَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهُ مَغُوْثَةٌ: اس کی ساری دولت مانگ مانگ کر ختم کر دی گئی اب اس کے پاس مدد کے لئے کچھ نہیں ہے
رُغِثَتِ المَرْأَةُ: عورت کے پستان کی رگ میں تکلیف ہونا۔ هی مَرْغُوْثَةٌ۔
اَرْغَثَتْهُ: دودھ پلانا (ماں کا اپنے بچہ کو)
— فُلَانًا: بار بار مانگنا (۲) بار بار نیزہ مارنا۔
ارْتَغَثَهَا: (بچہ کا اپنی ماں کا) دودھ پینا۔
الرَّغَاثُ: پانی کو بہت جذب کرنے والی زمین (بہت زیادہ بارش ہی سے اس پر پانی بہے ورنہ خشک ہو جائے)۔
الرُّغْثَاءُ: عورت کے پستان میں دودھ کی رگ (یہ لفظ مفرد ہے)
الرَّغُوْثُ: دودھ پلانے والی۔ کہاوت ہے: فُلَانٌ اٰکَلُ من بِرْذَوْنَةٍ رَغُوْثٍ: فلاں آدمی دودھ پلانے والی عجمی گھوڑی سے بھی زیادہ کھاؤ ہے ج: رِغَاثٌ و رَغَائِثُ۔
المَرْغَثُ: انگلی میں انگشتری پہننے کی جگہ۔
• رَغِدَ العَیْشُ ـَ رَغَدًا: زندگی کا خوش گوار ہونا، آسودہ اور فراخ ہونا۔ هو رَغْدٌ و رَاغِدٌ و اَرْغَدُ۔
رَغُدَ العَیْشُ ـُ رَغْدًا و رَغَادَةً: رَغِدَ۔ هو رَغْدٌ و رَغِیْدٌ۔
اَرْغَدَ: آسودہ حال ہونا، زندگی کی فراخی اور خوش گواری پانا۔
— عَیْشَهُ: زندگی کو خوش گوار اور آسودہ بنانا۔
— الماشیةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
استَرْغَدَ العَیْشَ: زندگی کے مزے لینا اور اسے فراخ و کشادہ پانا۔
ارْغَادَّ اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا پوری طرح نہ جمنا۔
— فُلَانٌ: کسی کی حالت بدل جانا، رنگ

بدل جانا اور بیماری یا غصہ یا کم خوابی کی بنا پر بے چینی اور سستی طاری ہونا۔
أرْغَادَّ النَّائِمُ: سونے والے کا جاگنا اور اس پر سستی کا اثر ہونا۔
ــــ فی رَأْیِه: رائے میں متردد ہونا، جم کر فیصلہ نہ کرنا۔
ــــ الغَضْبَانُ: غصہ کی وجہ سے جواب نہ دے پانا۔
الرَّاغِدُ: آسودہ حال، آسودہ و فراخ زندگی والا۔ ھی رَاغِدَة۔
الرَّغَدُ: فراخ و آرام دہ زندگی، آسودہ حالی قرآن پاک میں ہے: "فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا"
ھو فی رَغَدٍ مِنَ العَيْشِ: وہ آسودہ زندگی گزار رہا ہے۔
عِيشَةٌ رَغَدٌ، خوش حالی کی زندگی آسودہ زندگی۔
الرَّغَادَةُ: آسودہ حالی، زندگی کی فراخی۔
الرَّغِيدُ: خوش گوار زندگی۔
الرَّغِيدَةُ: مونث: الرَّغيد (۲) فرنی کی طرح دودھ اور آٹے کا پتلا حلوا (۳) مکھن ج: رَغَائد۔
المَرْغَدَةُ: باغیچہ ج: مَرَاغِد۔
رَغْرَغَ العَيْشُ: رَغِدَ۔ آسودگی اور خوشحالی میں مست ہونا۔
ــــ فُلَانٌ: بھلائی میں ڈوبا ہوا ہونا۔
ــــ المَاشِيَةُ: جانوروں کا ہر روز جس طرح چاہیں پانی پر جانا (۲) ترش گھاس کھا کر (جو پانی کے گرد ہوتا ہے) پانی پینا۔
ــــ الإبِلَ: اونٹوں کو ترش گھاس کھانے پر مجبور کرنا۔
ــــ الأمْرَ: چھپانا۔
المُرَغْرَغُ: کچا سوت جسے پختہ نہ کیا گیا ہو۔
•رَغَسَت المَرْأةُ ـ رَغْسًا: بہت اولاد والی ہونا۔

رَغَسَ اللهُ القَوْمَ: اللہ کا افراد قوم میں اضافہ کرنا اور ترقی دینا۔
ــــ اللهُ المَالَ او الوَلَدَ: اللہ کا کسی کے مال و اولاد میں برکت دینا۔
ــــ اللهُ فلانًا مَالًا او وَلَدًا كَثِيرًا: اللہ کا کسی کے مال و اولاد میں کثرت کے ساتھ برکت دینا۔
أَرْغَسَ اللهُ المَالَ: رَغَسَه۔
أَرْغَسَهُ مَالًا: کسی کو بہت سامان دینا۔
ــــ نَفْسَهُ: خود کو خوش حال کرنا، اپنے دل کو خوش کرنا۔
رَغَّسَهُ: أرْغَسَهُ۔
اسْتَرْغَسَهُ: کمزور اور نرم سمجھنا۔
الرَّغْسُ: خیر و برکت، اضافہ و ترقی ج: أرْغَاسٌ۔
الرُّغْسُ: ولادت کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی آلودگی (جیسے ناک کی ریزش) یا سر پر لگی باریک جھلی (۲) روئیدگی ج: ارْغَاسٌ۔
المُرْغِسُ: فراخ زندگی۔
المَرْغُوسُ: وَجْهٌ مَرْغُوسٌ: کھلا ہوا مبارک چہرہ۔ رَجُلٌ مَرْغُوسٌ، صاحب خیر و برکت، آسودہ حال۔
المَرْغُوسَةُ: بہت جننے والی عورت (۲) الجھن، پیچیدگی۔ ھم فی مَرْغُوسَةٍ مِنْ أمْرِهِمْ۔
•رَغَشَ عَلَيْه ـ رَغْشًا: کسی کے خلاف ہنگامہ کرنا۔ کہتے ہیں: لا تَرْغَشْ عَلَيْنَا۔
•الرَّغِيغَةُ: بلوئے ہوئے دودھ کے جھاگ مکھن (۲) گرم کیا ہوا دودھ جس میں قلیلے آٹا ملا دیا گیا ہو (یہ حالت نفاس والی عورت کے لئے بنایا جاتا تھا) (۳) کھجور کے شیرہ سے بنایا ہوا ایک کھانا (۴) پتلا گندھا ہوا آٹا (۵) نرم گھاس (۶) عمدہ زندگی۔

•رَغَفَ العَجِينَ و نَحْوَهُ ـ رَغْفًا: گندھے ہوئے آٹے وغیرہ کا پیڑا بنانا یا ٹکیہ بنانا (پکانے کے لئے)۔
رَغَّفَ: رَغَفَ۔
الرَّغِيفُ: روٹی، آٹے کی ٹکیہ ج: أرْغِفَةٌ و رُغْفَانٌ و رُغُفٌ۔
•رَغَلَ أُمَّهُ ـ رَغْلًا و رَغْلَةً: بچہ کا ماں کے دودھ کا جلدی سے ایک گھونٹ لے لینا، دودھ پینا۔
رَغِلَ ـ رَغَلًا: بے ختنہ ہونا۔
أرْغَلَ: بے موقع کام کرنا، غلط جگہ پر رکھنا، غلطی کرنا، بہکنا۔
ــــ الزَّرْعُ: کھیتی کے خوشوں میں دانہ پڑ جانا۔
ــــ فُلَانٌ: بچوں جیسی حرکتیں کرنا، بچوں جیسی باتیں کرنا۔
ــــ الأمُّ المَوْلُودَ: ماں کا اپنے بچہ کو دودھ پلانا
ــــ الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ کا اپنے بچہ کو دانہ کھلانا۔
ــــ المَاءَ: پانی زیادہ گرانا۔
ــــ اليه: مائل ہونا۔
الأرْغَلُ: غیر مختون (۲) العَيْشُ الأرْغَلُ: آسودہ زندگی۔
الأرْغُولُ: دیکھئے: (ارغول)
الرَّغَلُ: ایک تلخ گھاس ج: أرْغَالٌ۔
الرَّغْلَةُ: ماں کی بے خبری میں اچانک پیا ہوا دودھ۔
الرُّغْلَةُ: ختنہ کے وقت قطع کی جانے والی کھال ج: رُغَلٌ۔
الرَّغُولُ: شَاةٌ رَغُولٌ: بکری جو بھیڑ کا دودھ پیے۔ فُلَانٌ رَمٌّ رَغُولٌ: ہر چیز جو ہاتھ لگے کھا جانے والا ج: رُغُلٌ۔
•رَغِمَ ـ رَغْمًا و مَرْغَمًا و مَرْغَمَةً: ذلیل ہونا (۲) ناپسندیدگی کی بنا پر حقیر و ذلیل ہونا۔
رَغِمَ أنْفُهُ: ناپسند کرنا، اظہار ناگواری کرنا۔

حدیث میں ہے: "وإنْ رَغِمَ أنفُ أبي الدَّرْداءِ"۔

رَغَمَ الشيءَ: کسی چیز کو مٹی کے ساتھ ملا دینا، زمین سے لگانا، خاک آلود کرنا، نفرت کرنا

— فلانًا: مجبور کرنا، ذلیل کرنا۔

رَغِمَ ـَ رَغْمًا: مٹی سے لگ جانا (۲) ذلیل ہونا، عاجز و درماندہ ہونا۔ رَغِمَ أنفُ فلانٍ کے بھی یہی معنی ہیں۔

حدیث معقل بن یسار میں ہے: "رَغِمَ أنفي لأمرِ الله: حکم الٰہی کے لئے میں سرنگوں اور درماندہ ہوں (۲) کسی بات پر مجبور ہونا۔ هو رَغِيمٌ ج: رُغَماءُ و رِغامٌ وهي رَغِيمَةٌ ج: رَغائِمُ۔

أَرْغَمَهُ: مجبور کرنا، ذلیل کرنا، مغلوب کرنا، ناراض کرنا، خاک آلود کرنا۔ أَرْغَمَ أنفَهُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

رَاغَمَ: علیحدگی اختیار کرنا، علیحدگی اختیار کر کے دشمنی پر اتر آنا۔ کہاوت ہے: فلانٌ لا يُراغِمُ شيئًا اذا لم يَعُوزْهُ شيءٌ: فلاں کی اگر کوئی چیز گم نہ ہو تو وہ قطعاً بے تعلقی اختیار نہیں کرتا۔

رَغَّمَهُ: رَغَمَهُ۔ ذلیل و خوار کرنا، خاک آلود کرنا دو سجدۂ سہو والی حدیث میں ہے: "کانتا ترغيمًا للشيطان" وہ دونوں شیطان کی تذلیل کے لئے ہیں (۲) کسی کو رَغْمًا کہنا (یعنی تم ذلیل ہو)۔

— فلانٌ أنفَهُ: عاجز و درماندہ ہونا، ذلیل و خوار ہونا۔

تَرَغَّمَ فلانًا: کسی کی مرضی کے خلاف کام کرنا

الرَّاغِمُ: ذلیل (۲) مجبور، مغلوب۔

الرَّغامُ: مٹی۔ ألقاهُ في الرَّغامِ: ذلیل و خوار کرنا۔

الرُّغامَى: ناک (۲) پھیپھڑے کی نالی (۳) جگر بڑھنے کی بیماری۔

الرُّغامةُ: ضرورت، خواہش و طلب۔

الرَّغْمُ: مٹی (۲) ذلت (۳) مجبوری (۴) ناگواری

على رَغْمِهِ و على الرَّغْمِ مِنهُ و رَغْمًا منه: اس کی ناگواری کے باوجود، اس کی مرضی کے خلاف۔

الرُّغْمُ: نفرت، ذلت، خواری، ناگواری۔ فَعَلَهُ على رُغْمِهِ: اس کی ناگواری کے باوجود اس نے وہ کام کیا۔

المُراغَمُ: جانے اور بھاگنے کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ومَن يُهاجِرْ في سبيلِ اللهِ يَجِدْ في الأرضِ مُراغَمًا كثيرًا وسَعَةً" (۲) پناہ گاہ (۳) قلعہ۔

المِرْغامُ: غصہ دلانے والا م: مِرْغامَةٌ۔

المَرْغِمُ: ناک۔ کہاوت ہے: ما لي عن ذلك مَرْغِمٌ: مجھے اس سے باز رکھنے والی کوئی چیز نہیں ج: مَراغِمُ۔

مَراغِمُ الإنسان: ناک اور اس کے اطراف۔

المَرْغَمَةُ: ضرورت۔ لي عِنْدَهُ مَرْغَمَةٌ: اس سے میری ضرورت وابستہ ہے (۲) ذلت و خواری ج: مَراغِمُ۔

• رَغَنَ إليهِ ـَ رَغْنًا: مائل ہونا، متوجہ ہونا (۲) کسی کی بات کو غور سے سننا اور اسے مان لینا۔

— فيه: خواہش و لالچ کرنا۔

— فلانٌ: مزے اڑانا، مزے سے کھانا پینا

يَوْمُ رَغْنٍ: تفریح کا دن جس میں خوب مزے لے لے کر کھایا پیا جائے۔

أَرْغَنَ: فرماں بردار ہونا۔

— إليه: متوجہ ہونا، کسی کی بات کو غور سے سننا اور مان لینا۔

— فلانًا: لالچ دلانا۔

— الأمرَ: آسان کرنا۔

• الأُرْغُنُ و الأُرْغُونُ: ایک باجے کا نام، آرغن۔ دیکھئے (ارغن)

• رَغَا ـُ رَغْوًا: جھاگ دار ہونا، جھاگ آنا، بلبلے اٹھنا۔

— البعيرُ ونحوُهُ رُغُوًّا ورُغاءً: اونٹ وغیرہ کا بلبلانا، چیخنا، شور مچانا۔

— الصبيُّ: بچہ کا بلبلانا، بہت زور سے رونا

— الرعدُ: گرج ہونا، بادل کا زور سے گرجنا، کڑکنا۔

— فلانٌ: بہت بولنا۔

أَرْغَى: جھاگ دار ہونا، بہت جھاگ اٹھنا۔

— فلانٌ: غصہ سے منہ میں جھاگ اٹھنا، غیظ و غضب سے لال پیلا ہونا، چیخنا چلانا دھمکی دینا۔ کہتے ہیں: جِئْتُهُ فما أَرْغَى ولا أَثْغَى: میں اس کے پاس آیا مگر اس نے مجھے نہ بکری دی اور نہ اونٹنی (یعنی کچھ بھی نہ دیا)۔

— البعيرَ ونحوَهُ: اونٹ وغیرہ کو بولنے پر اکسانا، غصہ دلانا۔

— فلانًا: مغلوب کرنا، ذلیل کرنا (۲) غصہ دلانا

— فلانًا الحديثَ: کسی سے کم بات کرنا۔

رَغَّى الشيءُ: جھاگ اٹھنا رَغَّى وأَرْغَى ورَغَا اللبنُ والصابونُ۔ اسی سے ہے كلامٌ مُرَغٍّ: مبہم اور غیر واضح بات

— البعيرَ ونحوَهُ: أَرْغاهُ۔

— فلانًا: غصہ دلانا، ناراض کرنا۔

ارْتَغَى الرَّغْوَةَ: جھاگ پینا۔ کہاوت ہے: يُسِرُّ حَسْوًا في ارْتِغاءٍ (وہ جھاگ کی آڑ لے کر اصل مشروب کو پی جاتا ہے، یہ شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو ظاہر کچھ کرتا ہو اور عمل اس کے خلاف کرتا ہو) (۲) کف گیر یا چمچہ وغیرہ سے جھاگ اتارنا۔

تَراغَوْا: لوگوں کا مختلف جگہوں پر شور مچانا اسی سے ہے تراغتِ الرِّكابُ: قافلوں میں شور مچا کوئی کہیں بول رہا ہے کوئی کہیں۔

— عليه: کسی کے خلاف ایک دوسرے کو چیخ چیخ کر بلانا۔ حدیث میں ہے: "إنهم

وَاللهِ تَرَاغَوْا عليه فقتلوه"

الرَّاغِيَةُ: اونٹنی۔ کہتے ہیں: مَالَهُ ثَاغِيَةٌ وَ لَا رَاغِيَةٌ: اس کے پاس نہ بکری ہے نہ اونٹنی (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ، اونٹ کے بولنے کی آواز۔ کہاوت ہے: كَانَتْ عَلَيْهِمْ كَرَاغِيَةِ الْبَكْرِ: وہ ان لوگوں کے لئے نحوست میں نوجوان اونٹ کی بلبلاہٹ کے مانند تھی جیسے کہ حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کے نومولود بچہ کی آواز ان کے لئے بدبختی و نحوست تھی ج: رَوَاغٍ۔

الرُّغَاءُ: اونٹ کی بلبلاہٹ، اونٹ کی آواز (۲) عام آواز۔ جیسے کہا جائے: سَمِعْتُ رُغَاءَ الرَّعْدِ۔ اسی سے ہے: أَتَاكَ خَيْرٌ لَهُ رُغَاءٌ: تمہارے پاس خوب دولت آئی (شور سے کثرت مراد لی گئی)۔

الرُّغَاوَى: جھاگ جو سیال چیزوں کو اچھالنے یا جوش دینے یا حل کرتے وقت اٹھتا ہے ج: رَغَاوَى۔

الرُّغَاوَةُ: الرُّغَاوَى ج: رَغَاوَى۔

الرَّغَّاءُ: بلند آواز یا بسیار گو آدمی، جوش سے بولنے والا۔

الرُّغْوَةُ: جھاگ، صابن کا ہو یا دودھ وغیرہ کا (۲) بلبلہ ج: رُغًى۔

الْمِرْغَاةُ: کف گیر یا چمچہ جس سے جھاگ اتارا جائے ج: مَرَاغٍ۔

ر ــــ ف

•رَفَأَ الثَّوْبَ وَ نَحْوَهُ ــَ رَفْئًا و رِفَاءً: کپڑے میں رفو کرنا، پھٹی ہوئی جگہ کو ملا کر سینا۔

ـــ بَيْنَهُمْ: صلح کرانا۔ خَرَقَ ثَوْبَ الْمَوَدَّةِ بِالْإِسَاءَةِ وَ رَفَأَهُ بِالْإِحْسَانِ: کسی کے ساتھ بدسلوکی کر کے رشتۂ مودت کو توڑنا اور حسن سلوک کے ذریعہ اسے جوڑنا۔

رَفَّأَ فُلَانًا: تسلی دینا، ڈھارس بندھانا، خوف کو دور کرنا (۲) دوستی و تعلق قائم کرنا۔

ـــ السَّفِينَةَ: جہاز یا کشتی کو ساحل یا بندرگاہ کے قریب لانا۔

أَرْفَأَتِ السَّفِينَةُ: کشتی یا جہاز کا ساحل سے قریب ہونا۔

ـــ فُلَانٌ إِلَيْهِ: مائل ہونا، کسی کی طرف رجحان ہونا۔

ـــ السَّفِينَةَ: کشتی یا جہاز کو کنارہ یا بندرگاہ کے قریب لانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ نرمی سے پیش آنا، دل داری کرنا۔

رَافَأَهُ مُرَافَأَةً و رِفَاءً: موافق ہونا، اتفاق کرنا، کنارہ لگانا۔ رَافَأَهُ فِي الْبَيْعِ: بیع میں کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔

رَفَّأَهُ تَرْفِئَةً و تَرْفِيئًا: کسی کو "بالرفاء والبنين" کہہ کر دعا دینا (یہ دعا شادی کرنے والے کو دی جاتی ہے یعنی تم دونوں خاوند و بیوی میں خدا اتفاق و محبت قائم رکھے اور اولاد عطا کرے) شادی کی مبارک باد دینا۔

الرِّفَاءُ: اتحاد و اتفاق۔

الرِّفَاءَةُ: رفوگری، رفوگری کا پیشہ۔

الرَّفَّاءُ: رفوگر۔ ھی رَفَّاءَةٌ۔

الْمَرْفَأُ: بندرگاہ، کشتی اور جہاز کے لنگرانداز ہونے کی جگہ ج: مَرَافِئُ۔

الْيَرْفَئِيُّ: ڈر کر بھاگ جانے والا، ڈر سے بے قابو ہو جانے والا (۲) ہرن (۳) چرواہا بکریاں چرانے والا (۴) شترمرغ، نر۔

ارْفَأَنَّ: کمزور و ڈھیلا ہونا (۲) جوش کے بعد پرسکون ہونا۔

ـــ غَضَبُهُ: غصہ ٹھنڈا ہونا۔

ـــ عَيْشُهُ: زندگی کا خوش گوار ہونا۔

الرَّفَأْنِينَةُ: زندگی کی آسودگی و فراخی۔

•رَفَتَ ــِ رَفْتًا: چورا ہونا، ریزہ ریزہ ہونا، ٹوٹنا، کٹنا۔

ـــ الشَّيْءَ: توڑنا، چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، کوٹ کر باریک کرنا۔

تَرَفَّتَ: ٹکڑے ہونا، چورہ ہونا، ٹوٹنا۔

الرُّفَاتُ: ریزے، چورا، بوسیدہ چورا، قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَ رُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا"

الرُّفَتُ: توڑنے اور کوٹنے والا (۲) بھوسا، بھس۔

•رَفَثَ فِي كَلَامِهِ ــُ رَفْثًا و رُفُوثًا: فحش باتیں کرنا، فحش گوئی کرنا، گندی باتیں کرنا۔

رَفِثَ ــَ رَفَثًا: رَفَثَ۔

رَافَثَهُ: کسی کے ساتھ فحش کلامی کرنا۔

تَرَافَثُوا: باہم فحش کلامی کرنا۔

الرَّفَثُ: فحش گوئی (۲) جماع، عورت کے ساتھ صحبت خواہی۔ قرآن پاک میں ہے: "أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ"

•رَفَّحَهُ: شادی کی مبارک باد دینا۔

•رَفَدَهُ ــِ رَفْدًا و رِفَادَةً: سہارا دینا، ٹیکی لگانا، تھامنا، سہارا دے کر روکنا، مضبوط کرنا۔

ـــ فُلَانًا: مدد کرنا (۲) دینا، عطا کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ وَعَلَيْهَا: پالان، خوگیر یا نمدہ گدگدا کپڑا جو پائے کی پیٹھ پر ڈالنا۔

رَافَدَهُ: مدد و اعانت کرنا۔

رَفَّدَ: قدرے لپک کر چلنا۔

ـــ الْقَوْمُ فُلَانًا: کسی کو سردار بنانا اور اس کی تعظیم کرنا۔

ارْتَفَدَ مِنْهُ: کسی سے اپنا حصہ لینا۔

اِرْتَفَدَ مالاً: دولت کمانا۔
تَرَافَدُوْا: باہم تعاون کرنا۔
اِسْتَرْفَدَہٗ: کسی سے حصہ مانگنا، مدد چاہنا، بخشش چاہنا۔
التَّرْفِیْدُ: عورت کا سرین، سرین۔
الرَّافِدُ: بادشاہ کا قائم مقام جو اس کی عدم موجودگی میں امور مملکت کا انتظام کرے ج: رُفَّادٌ و رُفَّدٌ (۲) معاون نہر یا چھوٹی نہر جس کا پانی بڑی نہر میں جائے۔
الرَّافِدَانِ: دریائے دجلہ و فرات۔
الرَّافِدَۃُ: ایک چھڑ یا وہ تمام چھڑیں جن کو جوڑ کر تعمیر کا ڈھانچہ تیار کیا جاتا ہے ج: رَوَافِدُ۔
الرِّفَادَۃُ: زین یا کجاوہ کے نیچے رکھا جانیوالا نرم موٹا کپڑا، نمدہ، پالان (۲) زمانہ جاہلیت میں غریب حجاج کی ضیافت (وہ مال جسے قریش کے لوگ اپنے مالوں میں سے نکال کر غریب حاجیوں کے لئے کھانے وغیرہ کا انتظام کرتے تھے) (۳) زخم پر باندھنے کی پٹی۔
الرِّفْدُ: حصہ (۲) بڑا بادیہ (پیالہ) (۳) دودھ نکالنے کا برتن۔ کسی کی موت پہ کہتے ہیں: اُرِیْقَ رِفْدُ فُلَانٍ۔ ج: اَرْفَادٌ و رُفُوْدٌ۔
الرِّفْدُ: حصہ (۲) بڑا پیالہ (۳) عطیہ، بخشش۔ قرآن پاک میں ہے: "بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ" برا ہے انعام میں دیا ہوا عطیہ حدیث میں ہے: "من اقْتِرَابِ السَّاعَةِ اَنْ یَکُوْنَ الْفَیْءُ رِفْدًا" فیٔ (مال) کو بطور عطیہ لوگوں کو دیا جانا قرب قیامت کی نشانی ہے۔ فیٔ وہ مال ہے جو کفار سے مسلمانوں کو بغیر جنگ کئے حاصل ہو، یہ بیت المال میں جمع ہو کر غریبوں اور یتیموں وغیرہ اہل حاجت پر صرف کیا جاتا ہے۔ اس مال کو بطور انعام لوگوں کو دیا جائے گا تو مستحقین محروم ہو جائیں گے (۴) امداد ج: اَرْفَادٌ و رُفُوْدٌ۔
الرِّفْدَۃُ: لوگوں کا گروہ، جماعت ج: رِفَدٌ۔
الرَّفُوْدُ: بہت دودھ دینے والی وہ اونٹنی جو ایک دفعہ میں برتن کو بھر دے ج: رُفُدٌ و رَفَائِدُ۔
الرَّفِیْدَۃُ: ھو رَفِیْدَۃُ صِدْقٍ: وہ مددگار ہے ج: رَفَائِدُ۔
الرَّوَافِدُ: چھت کی کڑیاں۔ واحد: رَافِدَۃٌ۔
المَرْفَدُ: امداد، مدد ج: مَرَافِدُ۔
المِرْفَدُ: بڑا پیالہ (۲) دودھ نکالنے کا برتن ج: مَرَافِدُ۔
المِرْفَدُ: وہ بڑا یا گدی جس سے عورت اپنے سرین کو بڑا کرتی ہے (۲) بڑا پیالہ، بادیہ (۳) دودھ نکالنے کا برتن ج: مَرَافِدُ۔
• رَفْرَفَ الطَّائِرُ: پرندہ کا پروں کو ہلانا پھڑپھڑانا، کسی جگہ بیٹھنے کے لئے اس کے گرد پروں کو ہلانا، منڈلانا۔ حدیث میں ہے: "رَفْرَفَتِ الرَّحْمَةُ فَوْقَ رَأْسِہٖ" رحمت خداوندی اس کے سر پر منڈلا رہی ہے۔
— العَلَمُ: پرچم کا لہلہانا۔
— العَلَمُ: پرچم لہرانا۔
— المَحْمُوْمُ: بخار والے کا کپکپانا، اُمّ السائب کی حدیث میں ہے: "اَنَّہٗ مَرَّ بِہَا وھی تُرَفْرِفُ من الحُمّٰی، قَالَ: مالَکِ تُرَفْرِفِیْنَ؟"
— الشیءَ: آواز دینا، بولنا۔
— علیہ: شفقت و مہربانی کرنا۔
— العَیْنُ: آنکھ پھڑکنا۔
تَرَفْرَفَ: لہلہانا۔
الرَّفْرَافُ: بازو، پر (۲) شترمرغ (نر) (۳) ایک قسم کی چڑیا جس کی دم ہر وقت ہلتی رہتی ہے اور وہ پانی میں اپنا سایہ دیکھ کر اس پر لوٹ پڑتی ہے۔
ثَغْرٌ رَفْرَافٌ: چمکدار دانت۔
الرَّفْرَفُ: مکان یا دیوار میں لگا ہوا تختہ وغیرہ جس پر سامان رکھا جاتا ہے (۲) شیڈ یا چھوٹا سائبان جو گھر کے آگے دھوپ سے بچنے کے لئے نکالا جاتا ہے (۳) موٹر کے پہیہ پر نکلا ہوا بازو (۴) خیمہ یا زرہ یا کرتے کا لٹکا ہوا حصہ، دامن (۴) کونا، جانب (۵) پردہ حدیث وفاۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے: "فرفع الرَّفْرَفُ فرأینا وجہہٗ کاَنَّہٗ وَرَقَۃُ تَخَشْخُشٍ" (پردہ اٹھایا گیا تو ہم نے آپؐ کے چہرۂ انور کو دیکھا کہ وہ گویا برگ پر بہار ہے) (۶) بچھانے کا فرش، دری، چاندنی وغیرہ (۷) تکیہ۔
ثَوْبٌ رَفْرَفٌ: باریک کپڑا ج: رَفَارِفُ
رَفْرَفٌ خُضْرٌ: سبز کپڑے یا گدے۔ قرآن پاک میں ہے: "مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ" وہ خوش نما سبز گدوں اور تکیوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے۔
الرَّفْرَفَۃُ: رَفْرَفٌ کا واحد۔ غالیچہ، خوش نما تکیہ۔ کہتے ہیں: اَقْعَدَنِی عَلٰی رَفْرَفَۃٍ بین یَدَیْہِ۔ ج: رَفَارِفُ۔
• رَفَسَ ـُ رَفْسًا و رِفَاسًا: لات مارنا۔
— فُلَانًا رَفْسًا و رُفُوْسًا: کسی کے سینہ پر لات مارنا۔
— الدَّابَّۃَ: چوپائے کے پیر میں رسی باندھنا۔
— الشیءَ: کوٹنا۔
الرِّفَاسُ: وہ رسی جو چوپائے کی اگلی ٹانگ میں اوپر تک باندھی جائے (جس سے وہ زمین سے اٹھی رہے)۔
الرَّفَّاسُ: چھوٹی دخانی کشتی (۲) کشتی کو گھمانے کی چرخی۔
الرَّفُوْسُ: دَابَّۃٌ رَفُوْسٌ: لات مارنے والا جانور، مرکھنا جانور (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: رُفْسٌ (مذکر کیلئے) و رُفُسٌ و رَفَائِسُ (مؤنث کیلئے)

اَلمِرْفَسُ: کوٹنے کا آلہ، موگری ج: مَرَافِسُ.
•رَفَشَ فی الاَمْرِ ـُ رُفُوشًا: کسی معاملہ میں کشادہ ہونا، وسعت سے کام لینا۔
ــــ الحُبُوْبَ رَفْشًا: غلہ کو بیلچہ سے اٹھانا یا سرکانا۔
ــــ الطَّعَامَ: اچھی طرح کھانا۔
ــــ الشَّیْءَ: کوٹنا، باریک کرنا۔
رَفِشَ ـَ رَفَشًا: بڑے اور چوڑے کان والا ہونا۔ هو أَرْفَشُ و هی رَفْشَاءُ۔ أَرْفَشُ الاُذُنَین و رَفْشَاءُ الاُذُنَیْنِ بھی کہتے ہیں. حضرت سلمان فارسیؓ کی حدیث میں ہے! "اَنَّهُ کَانَ اَرْفَشَ الاُذُنَیْنِ" ج رُفْشٌ
أَرْفَشَ: مزے اڑانا، کھانے پینے اور مباشرت وغیرہ میں مشغول رہنا۔
ــــ بالمکانِ: جم کر رہنا، الگ نہ ہونا۔
رَفَّشَ لِحْیَتَهُ: داڑھی کو پھیلانا، پھیلا کر بیلچہ نما کر دینا۔
الرَّفْشُ: بے خوفی اور آسودگی کے ساتھ خورد ونوش۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی الرَّفْشِ و القَفْشِ: وہ عیش وعشرت اور عورتوں سے لطف اندوزی میں پڑ گیا (۲) وہ بیلچہ جس سے غلہ کو اٹھا کر اڑایا جائے کہاوت ہے: من الرَّفْشِ إلی العَرْشِ: (بیلچہ سے تخت شاہی پر) ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو گمنامی اور بے وقعتی سے نکل کر اعلیٰ مقام پر پہنچ جائے ج: رُفُوشٌ و أَرْفَاشٌ۔
الرَّفَّاشُ: بیلچہ سے غلہ کو سرکا کر تولنے والے کو دینے والا۔
اِلمِرْفَشَةُ: بیلچہ ج: مَرَافِشُ
•ارْتَفَصَ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔ ارْتَفَصَت السُّوْقُ بِالغَلاءِ: بازار میں گرانی ہوگئی
ترافَصُوا المَاءَ وغَیْرَه و علیه: پانی وغیرہ کو باری باری لینا۔

الرُّفْصَةُ: موقع، پانی پینے کی باری (۲) لوگوں کا مشترکہ پانی ج: رُفَصٌ۔
الرَّفِیْصُ: ہم مشرب، پینے میں شریک۔
•رَفَضَ الوَادِی ـِ رَفْضًا و رُفُوْضًا: وادی کا کشادہ ہونا۔
ــــ النَّخْلُ: کھجور کے خوشوں کا پھیلنا اور غلاف گر جانا۔
ــــ المَاشِیَةُ: مویشی کا چراگاہ میں اِدھر اُدھر پھیلنا اور تنہا تنہا چرنا۔
ــــ الشَّیْءَ رَفْضًا: چھوڑنا، بچنا، کنارہ کش ہونا (۲) پھینکنا، ہٹانا (۳) ٹھکرا دینا (۴) توڑنا (۵) رد کرنا۔
ــــ الطَّلَبَ: درخواست وغیرہ نامنظور کرنا
ــــ القَضِیَّةَ: مقدمہ خارج کرنا۔
ــــ حَوالَةً مالِیَّةً: منی آرڈر واپس کرنا
ــــ الماشیةَ ـِ رَفْضًا: مویشی کو چراگاہ میں ان کے حال میں چھوڑ دینا۔
رَفَّضَ فِی القِرْبَةِ و غَیْرِها: مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑنا۔
تَرَفَّضَ: تتربتر ہونا، بکھر جانا، منتشر ہونا، بہنا، پھیلنا، تعصب برتنا، رافضی ہونا۔
ارْفَضَّ: ترَفَّضَ۔ الدَّمْعُ و العَرَقُ: آنسو بہنا، پسینہ بہنا یا ٹپکنا۔ براق والی حدیث میں ہے: "اِنَّه اسْتَصْعَبَ عَلَی النَّبِیِّ (صلی اللّٰه علیه وسلم) ثُمَّ ارْفَضَّ عَرَقًا و قَرَّ" نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو براق پر سواری کے وقت دشواری محسوس ہوئی پھر آپ کو پسینہ آیا اور جسم مبارک ٹھنڈا ہوگیا۔
ــــ الوَجَعُ: درد زائل ہو جانا۔
اسْتَرْفَضَ الوَادِی: وادی کا کشادہ ہونا
الرَّافِضَةُ: رَافِضٌ کا مؤنث (۲) سپاہیوں کی ایک جماعت جس نے اپنے افسر کے احکام کو ٹھکرا کر واپسی اختیار کی (۳) شیعوں کا ایک فرقہ جو صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی

مذمت اور کردار کشی کو جائز سمجھتا ہے۔ رَافِضَه اس لئے کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت زید بن علیؓ کی یہ بات ماننے سے انکار کر دیا تھا کہ وہ شیخین (حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمر فاروقؓ) کو ہدف ملامت و مذمت نہ بنائیں ج: رَوَافِض۔
الرَّافِضِیُّ: رافضة کی طرف نسبت، مذہب رافضہ اختیار کرنے والا۔ متعصب، کٹر۔ م: رافِضِیَّةٌ۔
الرُّفَاضُ: (من الشَّیْءِ) کسی چیز کا چورا، ریزے، ٹکڑے۔
الرِّفَاضُ: دائیں اور بائیں مڑنے والے راستے
الرَّفَضُ: سیال چیزوں کی تھوڑی مقدار (۲) خوراک جو بدن کے لئے ضروری ہو۔
الرَّفَضُ: ہر منتشر اور بکھری ہوئی چیز (۲) لوگوں کا گروہ (۳) برتن میں بچا ہوا پانی یا سیال چیز (۴) خوراک جو بقاء حیات کے لئے ضروری ہو (۵) کسی چیز کا کنارہ، حصہ ج: رُفُوضٌ و رِفَاضٌ و أَرْفَاضٌ۔
فی أَرْضِ کذا رُفُوضٌ من کَلاءٍ: فلاں زمین میں بکھری ہوئی گھاس ہے کچھ یہاں ہے تو کچھ دوسری جگہ ہے۔
رُفُوضُ الأَرْضِ: غیر مملوکہ زمینیں۔ یا ناقابل ملکیت زمینیں۔
الرِّفْضُ: رَوَافض کا عقیدہ (یعنی صحابہ کرام اور شیخین پر طعن وتنقیص کا جواز۔
الرُّفَضَةُ: بہت ٹھکرانے والا، بہت چھوڑنے والا۔ کہاوت ہے: هو قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: وہ ایسا بہت کرتا ہے کہ چیزوں کو لیتا ہے اور پھر چھوڑ دیتا ہے۔
رَاعٍ قُبَضَةٌ و رُفَضَةٌ: مویشی کو حفاظت کے ساتھ ہانکنے والا اور پھر چرنے کے لئے آزاد چھوڑنے والا چرواہا۔
الرَّفَّاضُ: غیر مملوکہ زمینوں کی نگرانی کرنے والا۔ هی رَفَّاضَةٌ وهُم رُفَّاضَةٌ

الرَّفِیْضُ: پسینہ (۲) ٹوٹا ہوا نیزہ، ٹوٹی ہوئی چیز (۳) نا منظور۔

المَرْفِضُ: پانی کا راستہ، پانی گرنے کی جگہ ج: مَرَافِض۔

التَّرَفُّض: عصبیت، کٹرپن (۲) بکھرنا، ٹوٹنا۔

المَرْفُوضُ: نا منظور، ٹھکرایا ہوا، واپس کیا ہوا۔

•رَفَعَ القَوْمُ ـَـ رَفْعًا: لوگوں کا ملک میں بڑھنا، ترقی کرنا۔

ـــ البَعِیْرُ و نَحْوُہُ فی سَیْرِہٖ: اونٹ وغیرہ کا تیز چلنا، بہت چلنا۔

ـــ الشَّیْءَ رَفْعًا و رِفَاعًا: اٹھانا، اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و رَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ"

ـــ البِنَاءَ: عمارت کو اوپر لے جانا، لمبا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و اِذْ یَرْفَعُ اِبْرَاھِیْمُ القَوَاعِدَ مِنَ البَیْتِ و اِسْمَاعِیْلُ"

ـــ الشَّیْءَ: اٹھانا، اٹھاکر لے جانا۔ جیسے: رَفَعَ الزَّرْعَ بَعْدَ الحَصَادِ الی الجُرْنِ: (کھیتی کاٹنے کے بعد کھلیان پر لے جانا) (۲) ہٹانا۔ کہتے ہیں: اِرْفَعْ ھٰذَا: اسے ہٹا دو یا اٹھاکر لے جاؤ۔ ھو لَا یَرْفَعُ العَصَا عن عَاتِقِہٖ: (وہ اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں ہٹاتا) یعنی وہ بہت سفر کرتا ہے یا وہ اپنے متعلقین کو سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

ـــ یَدَہٗ عن الشَّیْءِ رَفْعًا: دست کش ہونا، رکنا۔

ـــ فُلَانًا: شہرت دینا، ذکر خیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ" (۲) رتبہ بڑھانا، فوقیت دینا، حیثیت دینا، عظمت دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَرَفَعْنَا بَعْضَھُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ" کہتے ہیں: ھٰذَا اَمْرٌ یَرْفَعُ الرَّاْسَ: یہ بات باعث عزت و سربلندی ہے (۳) آگے بڑھانا، تعارف کرانا۔ جیسے: رَفَعَہٗ علی صاحبِہٖ فی المَجْلِسِ۔

رَفَعَ صَوْتَہٗ: آواز بلند کرنا، آواز کو تیز کرنا۔

ـــ اللّٰہُ عَمَلَہٗ: قبول کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ فی الصُّنْدُوْقِ وغیرِہٖ: چھپانا

ـــ ذَاتُ اللَّبَنِ لَبَنَہَا: دودھ دینے والی کا دودھ کو روک لینا۔

ـــ فُلَانًا الی الحاکِمِ رَفْعًا و رِفْعَانًا: کسی کو حاکم کے سامنے مقدمہ کے لئے پیش کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ رُفْعَانًا: قریب کرنا۔

ـــ الی السُّلْطَانِ رَفِیْعَۃً: بادشاہ کے سامنے ان کا کوئی معاملہ پیش کرنا۔

ـــ النَّاسُ الیہ عُیُوْنَھُمْ: لوگوں کا نگاہیں اٹھا کر دیکھنا۔ کہتے ہیں: دَخَلْتُ عَلٰی فُلَانٍ فَلَمْ یَرْفَعْ لِیْ رَاْسًا: میں فلاں کے پاس گیا مگر اس نے میری طرف التفات نہ کیا۔

ـــ الی فُلَانٍ تَقْرِیْرًا عن کذا: رپورٹ پیش کرنا۔

ـــ الجَلْسَۃَ: نشست یا میٹنگ برخاست کرنا۔

ـــ فُلَانًا الی اَصْلِہٖ: کسی کے نسب کو اس کی اصل تک لے جانا۔

ـــ الغِطَاءَ عن الشَّیْءِ: انکشاف کرنا۔

ـــ عنہ: تخفیف کرنا۔

ـــ الیہ: پیش کرنا، سامنے کرنا۔

ـــ السِّعْرَ: بھاؤ بڑھانا۔

ـــ العَلَمَ: پرچم کشائی کرنا۔

ـــ الحَدِیْثَ: حدیث کی سند کو اس کے اول قائل تک پہنچانا۔ جیسے: رَفَعَ الحَدِیْثَ الی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسَلَّمَ۔ فالحَدِیْثُ مَرْفُوْعٌ

ـــ الخَبَرَ: خبر پھیلانا۔

ـــ البَعِیْرُ و نَحْوُہُ: اونٹ وغیرہ کو تیز چلانا، دوڑانا۔

رَفْعُ الکَلِمَۃِ: (فی النَّحْوِ) لفظ پر علامتِ رفع لگانا یا لفظ کو مرفوع بولنا۔

ـــ الحَاسِبُ الکَسْرَ: حساب والے کا کسر کو صحیح عدد بنانا۔

ـــ العُقُوبَۃَ او الضَّرِیْبَۃَ: سزا یا ٹیکس کو معاف کرنا، ختم کرنا۔ ھو مَرْفُوْعٌ و رَفِیْعٌ و ھی مَرْفُوْعَۃٌ و رَفِیْعَۃٌ فُلَانٌ مَرْفُوْعٌ عنہ التَّکْلِیْفُ: فلاں پر پابندی حکم ختم کردی گئی۔

رُفِعَ لَہٗ الشَّخْصُ: دور سے کسی کا دکھائی دینا، کسی کو دور سے دیکھنا۔

رَفُعَ ـُـ رَفَاعَۃً: بلند آواز ہونا۔

ـــ الثَّوْبُ و الخَیْطُ: کپڑے یا دھاگے کا باریک ہونا۔

ـــ فُلَانٌ رِفْعَۃً و رَفَاعَۃً: بلند رتبہ ہونا۔ رَفُعَ فی حَسَبِہٖ و نَسَبِہٖ: وہ حسب و نسب میں بلند ہے۔ ھو رَفِیْعٌ و ھی رَفِیْعَۃٌ۔

رَافَعَہٗ: رَفَعَہٗ۔

ـــ الی الحَاکِمِ وغیرہ: حاکم کے پاس شکایت یا مقدمہ لے جانا۔ کہتے ہیں: رَافِعَۃٌ و خَافِضَۃٌ: ہر طریقہ پر گھمانا، ہر پہلو پر دیکھنا۔

رَفَّعَ: ایسی دوڑ دوڑنا کہ ایک دوسرے سے زیادہ تیز ہو، خوب دوڑنا۔ رَفَّعَ فی عَدْوِہٖ بھی کہتے ہیں۔

ـــ الشَّیْءَ: پیش کرنا، آگے کرنا۔

اِرْتَفَعَ: بلند ہونا (۲) آگے بڑھنا، پیش ہونا (۳) منتقل ہونا (۴) زائل ہونا، رفع دفع ہونا (۵) برخاست ہونا (۶) بڑھنا (۷) چڑھنا۔

ـــ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔

ـــ الشَّیْءُ: بلند کرنا، اٹھانا۔

ترَافَعَا إِلَى الحَاكِمِ: دو شخصوں یا دو فریق کا حاکم کے پاس مقدمہ لے جانا۔

ترَافَعَ المُحَامِي عَنِ المُتَّهَمِ أَمَامَ القَضَاءِ: وکیل کا ملزم کی پیروی کرنا، وکالت کرنا (عدالت میں)

ترَفَّعَ: ارْتَفَعَ (۲) اپنی برتری جتانا، خود کو بلند سمجھنا۔

—— عنه: برتری ظاہر کرتے ہوئے الگ ہونا، کسی چیز کو حقیر یا خراب سمجھ کر چھوڑنا، بچنا، دامن بچانا، احتراز کرنا۔

—— الشَّيْءَ: رَفَعَ۔

اسْتَرْفَعَ الشَّيْءُ: کسی چیز کے اٹھائے جانے کا وقت آنا۔ جیسے: استرفع الخِوانُ: دسترخوان کے اٹھنے کا وقت آگیا

—— الشَّيْءَ: اٹھوانا، بڑھوانا، ختم کرانا، بلند کرانا۔

الارْتِفَاعُ: بلندی (۲) ازالہ (۳) منسوخی، (۴) برخاستگی (۵) علم ہندسہ انجنیرنگ میں ستون کے اوپر سے نیچے تک کی لمبائی کو کہا جاتا ہے۔

الارْتِفاعُ و الانْخِفاضُ: نشیب وفراز

الرَّافِعُ: اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ میں سے ایک نام (۲) رفع کا عامل۔

بَرْقٌ رَافِعٌ: چمکنے والی بجلی۔

نَاقَةٌ رَافِعٌ: تھنوں میں دودھ روکنے والی اونٹنی، دودھ نہ دینے والی۔

الرَّافِعَةُ: خبریں پھیلانے والا اور راز افشا کرنے والا گروہ (۲) اٹھانے کا آلہ، کرین جرِّ ثقیل۔

رَافِعَةٌ ضَخْمَةٌ: بھاری کرین ج: رَوَافِعُ۔

الرِّفَاعُ: کٹی ہوئی کھیتی کی کھلیان پر منتقلی (۲) کھیتی میں دانے کے موٹا ہونے کا وقت۔ کہتے ہیں: هذه أيَّامُ رِفَاعٍ۔

الرُّفَاعَةُ: آواز کی کرختگی اور بلندی۔ کہتے ہیں: في صَوْتِهِ رُفَاعَةٌ: اس کی آواز میں بلندی ہے۔

الرَّفْعُ: (نحو میں) اعراب کی ایک قسم جس کی علامت ضمہ (پیش ۔ ُ) یا جو اس کا قائمقام ہوتا ہے۔ جیسے: فعل مضارع کے جن صیغوں میں نون اعرابی ہے ان پر علامت رفع ضمہ ظاہر نہیں ہوتا بلکہ بقاءِ نون علامت رفع اور حذف نون علامت نصب وجزم ہے (۲) روزہ کی نیت کرنے والا، فجر سے قبل کھانے پینے اور دیگر ممنوعات سے دست کشی (۳) بلندی، ازالہ، منسوخی، برخاستگی

رَفْعُ اليَدَيْنِ: کانوں تک ہاتھ اٹھانا۔

رَفْعُ اليد عن كذا: دست برداری۔

رَفْعُ المالِ: خاتمہ ٹیکس۔

الرَّفْعُ والخَفْضُ: نشیب وفراز۔

الرِّفْعَةُ: بلندی، بلندی مرتبہ، عزت۔

رِفْعَةُ مَقَامٍ: بلندی رتبہ۔

الرَّفِيعُ: اعلیٰ، عمدہ، نفیس (۲) باریک (۳) بلند (۴) بلند مرتبہ، بلند مقام (۵) شریف و باعزت۔

رَفِيعُ القَدْرِ: عالی مقام، بلند حیثیت۔

الرَّفِيعُ والوَضِيعُ: شریف ورذیل، اعلیٰ وادنیٰ، بلند وپست۔

الرَّفِيعَةُ: عدالت میں پیش شدہ مقدمہ حاکم کے سامنے پیش کیا ہوا معاملہ یا شکایت یا عرضی۔ کہتے ہیں: وَقَّعَ فِي الرَّفِيعَةِ كذا: اس نے پیش کردہ معاملہ میں ایسا ایسا لکھا یا دستخط کئے ج: رَفَائِعُ۔

المُرَافَعَةُ: دعویٰ دائر کرنے کی قانونی کارروائی، مقدمہ کی اپیل (۲) مقدمہ کی پیروی۔

قانُونُ المُرَافَعَاتِ: وہ قانون جو عدالت میں دائر کئے جانے والے دعووں کے لئے طریقہ کار اور ضابطوں کی تعیین کرتا ہے۔

المِرْفَاعُ: اوپر اٹھانے کا آلہ (۲) جیک جس سے موٹر کے پہیوں کو اوپر اٹھایا جاتا ہے اس کو المِرْفاعُ التُّرْسِيُّ یا المِرْفَاعُ الذراعي کہتے ہیں۔

المِرْفاعُ المَائِيُّ: آبی کرین، وہ آلہ جس کے ذریعہ پانی کے دباؤ کے تحت وزن اٹھایا جاتا ہے۔

المَرْفَعُ: کرسی (یمنی اصطلاح) ج: مَرَافِع عیسائیوں کے یہاں مرافع ان مقررہ ایام کو کہتے ہیں جو روزہ سے پہلے ہوتے ہیں۔

المِرْفَعُ: اٹھانے کا آلہ ج: مَرَافِعُ۔

المَرْفوعُ: منسوخ، معاف، برخاست، بلند (۲) حديث مَرْفُوعٌ: وہ حدیث جس کی سند نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی ہوئی ہو (قولی ہو یا فعلی)

صَوْتٌ مَرْفُوعٌ: بلند آواز (۲) وہ لفظ جس کا اعراب ضمہ ہو۔

• رَفِغَ ـَ رَفَغًا: بدن میں میل جمع ہونے کی جگہ کا کشادہ ہونا (۲) کسی کے گوشت کے اندر تکلیف ہونا۔ هو أَرْفَغُ و هي رَفْغَاءُ۔

رَفُغَ العَيْشُ ـُ رَفَاغَةً: آسودہ اور فراخ ہونا۔ هو رَافِغٌ و رَفِيغٌ۔

أَرْفَغَ: خوش گوار زندگی والا ہونا، آسودہ حال ہونا۔ هو مُرْفِغٌ۔

—— له العَيْشَ: زندگی کو خوش گوار و آسودہ بنانا۔

ترَفَّغَ: آسودہ حال ہونا، خوش حال ہونا۔

الأَرْفَغُ: خوش گوار و آسودہ زندگی۔

الرَّفَاغَةُ والرَّفَاغِيَةُ: آسودگی، زندگی کی فراخی و خوش گواری۔

الرَّفْغُ: نرمی، آسانی (۲) فراخی وکشادگی،

(۳) زرخیز جگہ، شاداب جگہ (۴) قحط زدہ علاقہ (۵) بدن کا ہر وہ حصہ جہاں میل جمع ہو جاتا ہو (۶) کنارہ (۷) وادی کا کشادہ حصہ (۸) موٹی مٹی والی زمین ج: أَرْفُغٌ و رُفُوغٌ۔
الرُّفْغُ: بدن میں میل جمع ہونے کی جگہ ج: أَرْفُغٌ و رُفُوغٌ۔
الرُّفْغِنِيَةُ: زندگی کی فراخی، آسودہ حالی۔
المَرَافِغُ: ہاتھوں اور رانوں کی جڑیں (واحد نہیں ہے)۔
•رَفَّ ـِ رَفًّا و رَفِيفًا و رَفَّةً: پھڑکنا جیسے: رَفَّتِ العَيْنُ او الحَاجِبُ و الطَّائِرُ: پرندہ کا بازوؤں کو ہلانا، پھڑپھڑانا۔
ـــ النَّبَاتُ و نَحْوُه: سیرابی و شادابی سے لہلہانا۔
ـــ البَرْقُ وغَيْرُهُ: بجلی وغیرہ کا چمکنا۔
ـــ فُلَانٌ رَفًّا: بہت کھانا۔
ـــ لَه و اِلَيْه: خوشی سے جھومنا، کسی کو دیکھ کر چہرہ کھل جانا۔ کہتے ہیں: رَفَّ فُؤَادِي لِحَدِيْثِه: اس کی بات سے میرا دل خوش ہوا۔
ـــ القَوْمُ بِه: گھیرنا، گھیرا ڈالنا۔
ـــ عَلَيْه النِّعْمَةُ أو السَّعَادَةُ: بھرپور آسودگی و شادمانی حاصل ہونا۔
ـــ لَه ـُ: کسی کے لئے کمائی کرنا (۲) کسی کی باعزت خدمت کے لئے کوشاں ہونا۔
ـــ فُلَانًا ـُ رَفًّا: دینا، کھلانا (۲) اعزاز و اکرام کرنا۔ کہاوت ہے: ذَهَبَ مَنْ كَانَ يَحُفُّهُ و يَرُفُّهُ: جو شخص اس کے ساتھ عزت و شفقت کا معاملہ کرتا تھا وہ رخصت ہو گیا۔ مَا لَهُ حَافٌّ ولا رَافٌّ: اس کا کوئی وارث نہیں ہے۔ کوئی دیکھ بھال کرنے والا نہیں۔
ـــ الطَّعَامَ: بہت زیادہ کھانا۔

رَفَّ البَقْلَ و نَحْوَهُ: سبزی وغیرہ کو منھ بھرے بغیر کھانا۔
ـــ الأُمَّ: ماں کا دودھ پینا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ کا ہر روز پینا۔
ـــ الشَّيْءَ: چوسنا، چسکیاں لینا۔
ـــ المَرْأَةَ او شَفَتَيْهَا: عورت کے ہونٹ چوسنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو بھس کھلانا، بھوسا کھلانا۔
ـــ البَيْتَ وغَيْرَهُ: گھر وغیرہ کی کارنس نکالنا (۲) دیواروں میں سامان رکھنے کے تختے لگانا۔
ـــ الثَّوْبَ وغَيْرَهُ: (کپڑے کو لمبا کرنے کے لئے) دوسرے کے ساتھ ملا کر سینا۔
ـــ الثَّوْبُ و نَحْوُهُ ـِ رَفَفًا: کپڑے وغیرہ کا باریک ہونا۔ هو رَفِيْفٌ۔
أَرَفَّتِ الدَّجَاجَةُ و نَحْوُهَا على بَيْضِهَا: مرغی وغیرہ کا انڈے سینا، انڈوں پر بازوؤں کو پھیلانا۔
أَرَفَّ الطَّائِرُ: پرندہ کا پھڑپھڑانا۔
ـــ العَلَمُ: جھنڈے کا لہلہانا۔
اِرْتَفَّ النَّبَاتُ: نباتات کا لہلہانا۔
ـــ البَرْقُ: بجلی کا چمکنا، کوندنا۔
الرُّفَافُ: باریک بھوسا۔
الرِّفَافَةُ: خود کے نیچے لگائی جانے والی چیز (گدی وغیرہ) ج: رَفَائِفُ۔
الرَّفُّ: کارنس (۲) دیوار سے لگا ہوا تختہ وغیرہ جس پر گھر کا سامان رکھا جاتا ہے، چھجلی (۳) دیوار سے لگی تختوں کی الماری (۴) طاق۔ کہتے ہیں: وَضَعَ الكُتُبَ على الرَّفِّ: اس نے کتابیں بالائے طاق رکھ دیں (۵) پرندوں کا جھنڈ (۶) ملائم کپڑا (۷) چوسا جانے والا لعاب (۸) سفری کھانا ج: رُفُوفٌ و رِفَافٌ۔
الرِّفُّ: ہر روز کا پینا (۲) ہر روز۔ کہتے ہیں:

أَخَذَتْهُ الحُمَّى رِفًّا: اسے روز کا بخار آیا۔
الرُّفُّ و الرُّفَّةُ: بھوسا، بھوسے کا چورا۔
الرَّفَّافُ: بہت چمک دار۔ ثَغْرٌ رَفَّافٌ: چمکدار دانت۔ و هي رَفَّافَةٌ۔ رَوْضَةٌ رَفَّافَةٌ: شاداب باغیچہ۔
الرَّفَّةُ: ایک دفعہ کی چمک، جھلملاہٹ (۲) عمدہ خوراک (۳) آنکھ یا ابرو کی پھڑپھڑاہٹ کہتے ہیں: هو يَتَفَاءَلُ من رَفَّةِ عَيْنِهِ اليُمْنىٰ و يَتَشَاءَمُ من رَفَّةِ اليُسْرىٰ: وہ اپنی دائیں آنکھ کی پھڑپھڑاہٹ سے اچھی فال لیتا ہے اور بائیں آنکھ کی پھڑپھڑاہٹ سے بری فال لیتا ہے۔
الرَّفِيفُ: چمک۔ کہتے ہیں: لِثَغْرِهَا رَفِيفٌ (۲) باریک۔ ثوب رَفِيفٌ: باریک کپڑا جس میں سے نظر آئے (۳) تازہ اور شاداب۔ شَجَرٌ رَفِيفٌ (۴) شادابی، سرسبزی۔ أَرْضٌ ذَاتُ رَفِيفٍ (۵) خیمہ کی چھت یا لٹکا ہوا جھالر وغیرہ۔
ذَاتُ الرَّفِيفِ: وہ باغات جنکے درخت اور پودے شادابی کی وجہ سے جھومتے ہوں (۲) وہ کشتیاں جن کو جوڑ کر پل بنایا گیا ہو۔
شَجَرَةٌ رَفِيفَةٌ: شبنم آلود پودا یا درخت۔
فَتًى رَفِيفُ الأَخْلَاقِ: خوش اخلاق نوجوان۔
•رَفَقَ بِه و لَه و عليه ـُ رِفْقًا و مَرْفَقًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا، رحم کرنا، مہربانی کرنا۔
ـــ فِي السَّيْرِ: درمیانہ چال چلنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی کہنی پر مارنا۔
ـــ البَعِيْرَ رَفْقًا: اونٹ کے بازو کو رسی سے باندھنا (تا کہ وہ بھاگ نہ سکے) هو رَافِقٌ و رَفِيْقٌ۔
رَفَقَ فُلَانٌ ـُ رَفَاقَةً: ساتھی اور دوست ہونا۔ کہتے ہیں: كُنْتُ في

رَفَاقَةَ فُلَانٍ: میں فلاں کی معیت یا رفاقت میں تھا۔ هو رَفِيق ج: رُفَقَاء هي رَفِيقَة ج: رَفَائِق۔

رَفُقَ به وله وعليه رِفْقًا: رَفَقَ۔ رِفْقًا به: اس پر رحم کرو، مہربانی کرو۔

رَفِقَ ـَ رَفَقًا: البَعِيرُ: اونٹ کا مڑی ہوئی کہنی والا ہونا۔

أَرْفَقَهُ: شفقت و نرمی برتنا (۲) نفع پہنچانا۔

ـــ الشيءَ بكذا: منسلک کرنا، نتھی کرنا۔

رَافَقَهُ مُرَافَقَةً و رِفَاقًا: ساتھ رہنا، ساتھ دینا، ساتھی ہونا۔

رافَقَه في السَّفَرِ: ہم سفر ہونا، رفیق سفر ہونا۔ رَافَقَتْهُ السَّلَامَةُ: وہ سلامتی کے ساتھ رہے یا سلامتی اس کے شریک حال ہو

شَيْءٌ مُرَافِقٌ لكذا: کسی چیز کے ساتھ منسلک، وابستہ۔ وهي مُرَافِقَةٌ۔

ارْتَفَقَ به: فائدہ اٹھانا، مدد لینا۔

ـــ عَلَيه: بھروسہ کرنا، ٹیک لگانا۔ کہتے ہیں: بِتُّ مُرْتَفِقًا: میں اپنی کہنی پر ٹیک لگا کر سویا۔ عَلَى سُؤْدَدِكَ ارْتَفِقُ: میں تمہاری سربراہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

ارْتَفَقَ القَوْمُ: لوگوں کا باہم دوست ہوجانا

تَرَافَقَا: وہ دونوں دوست بن گئے یا ساتھی بن گئے۔

تَرَفَّقَ به: نرمی برتنا، رحم و مہربانی کرنا، ترس کھانا۔

ـــ عليه: بھروسہ کرنا، سہارا لینا۔

ترفَّقَ بشَيْءٍ: مدد لینا، فائدہ اٹھانا۔

اسْتَرْفَقَهُ: رفاقت و ہمراہی چاہنا (۲) رحم و کرم کی درخواست کرنا (۳) فائدہ اور نفع چاہنا۔ کہتے ہیں: اسْتَرْفَقْتُهُ فَأَرْفَقَنِي

الأَرْفَقُ: مفید۔ کہتے ہیں: هَذَا الأَمْرُ أَرْفَقُ بِكَ۔

الرَّافِقُ به وعليه: مفید و نفع بخش۔

الرَّافِقَةُ: نرمی، مہربانی، شفقت۔ کہتے ہیں: أَوْلَاهُ رَافِقَةً: وہ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آیا۔

الرِّفَاقُ: وہ رسی جو اونٹ کے بھاگنے کے خوف سے اس کے بازو پر باندھی جائے ج: رُفُقٌ و أَرْفِقَةٌ۔

الرُّفَاقَةُ: ساتھیوں کی جماعت۔

الرَّفَاقَةُ: دوستی، معیت، ساتھ۔

الرَّفَقُ: مَاءٌ رَفَقٌ: آسانی سے دستیاب پانی۔ مَرْتَعٌ رَفَقٌ: عام چراگاہ جہاں سب جانوروں کا چرنا آسان ہو۔ حَاجَةٌ رَفَقُ البُغْيَةِ: آسانی سے پوری ہونے والی ضرورت۔

الرِّفْقُ: نرمی، نرم برتاؤ، مہربانی، رحم، شفقت، ترس، حسن سلوک۔

الرِّفْقَةُ: ساتھیوں کی جماعت ج: رِفَقٌ و رِفَاقٌ جج: أَرْفَاقٌ۔

الرُّفْقَةُ: صحبت، معیت، ساتھ۔ کہتے ہیں: جَمَعَتْنِي وإِيَّاهُ رُفْقَةٌ وَاحِدَةٌ: ہم دونوں ایک ہی صحبت میں رہے۔

الرَّفِيقُ: مہربان، شفیق (هو رَفِيق به) (۲) ساتھی، دوست، ہم راہی، ہم پیشہ (مفرد و جمع دونوں کے لئے) (۳) خاوند، رفیق حیات (۴) محبوب (۵) کمیونسٹ معاشرہ کا ساتھی، کامریڈ، ہم وطن ج: رُفَقَاءُ و رِفَاق۔ مَرْتَع رَفِيقٌ: ہلکی چراگاہ۔ کہتے ہیں: هَذَا الأَمْرُ رَفِيق به وعَلَيه: یہ کام اس کے لئے مفید ہے۔

الرَّفِيقَةُ: ساتھن، سہیلی، ہم پیشہ عورت (۲) بیوی، رفیقہ حیات (۳) محبوبہ ج: رَفَائِق۔

المُرَافِق: ہم راہی، ہم رکاب، مصاحب، کسی افسر یا قائد کا اردلی۔

المُرْتَفَقُ: ہر قابل انتفاع چیز (۲) سہارا (۳) بیت الخلاء ج: مُرْتَفَقَاتٌ۔

المُرْتَفِقُ: حق انتفاع رکھنے والا (۲) استفادہ کرنے والا۔

مُرْفَقٌ بكذا: نتھی، منسلک، ہم رشتہ۔

المَرْفِقُ: ہر وہ چیز جس سے مدد لی جائے یا فائدہ اٹھایا جائے یا ضرورت پوری کی جائے (۲) سہارا، تکیہ (۳) کہنی ج: مَرَافِق

مَرَافِقُ الحَيَاة: ضروریات و لوازم زندگی

مَرَافِقُ المَدِينَة: شہری ضروریات جیسے: پانی بجلی ذرائع نقل و حمل وغیرہ۔

مَرَافِقُ المنزِل: ضروریات خانہ جیسے غسل خانہ پاخانہ باورچی خانہ وغیرہ۔

المِرْفَقُ: المَرْفِقُ۔ مِرْفَق الدَّارِ: گھر کی ناگزیر ضرورت کی چیز جیسے غسل خانہ پاخانہ باورچی خانہ وغیرہ (۲) کہنی ج: مَرَافِق

المِرْفَقَةُ: تکیہ (۲) گدا یا بستر کہتے ہیں: بتُّ مُرْتَفِقًا والرَّمْلُ مِرْفَقَتِي: میں کہنی پر ٹیک لگا کر اور ریت کو بستر بنا کر سویا ج: مَرَافِقُ۔

• رَفَلَ ـُ رَفْلًا و رُفُولًا و رَفَلَانًا: دامن گھسیٹتے ہوئے اترا کر چلنا، متکبرانہ چال چلنا۔

ـــ في مَشْيِه او في قُيُودِه و رَفَلَ في ثَوبِه: دامن گھسیٹتے ہوئے ناز و انداز سے چلنا، غرور و اتراہٹ سے چلنا۔ هو رَافِل و هي رَافِلَةٌ۔

ـــ البِئْرَ و نَحْوَها: کنویں وغیرہ کو پانی سے بھرنا۔

رَفِلَ ـَ رَفَلًا: بے ڈھنگے پن سے کام کرنا، بے سلیقہ ہونا۔ هو رَفِلٌ و أَرْفَلُ۔ هي رَفْلَاء۔

أَرْفَلَ: رَفَلَ (۲) أَرْفَلَ في ثِيَابِه: لباس کو دراز کر کے اترا کر چلنا۔

ـــ ثَوْبَهُ او إِزَارَهُ او ذَيْلَهُ: کپڑے وغیرہ کو دراز کرنا، لٹکانا، ڈھیلا چھوڑنا۔

ـــ القَوْمُ فُلَانًا: تعظیم کرنا، قائد و سربراہ بنانا۔

رَفَّلَ: رَفَّلَ فِي ثِيَابِهِ او مَشْيِهِ: نازوانداز سے چلنا، اکڑ کر چلنا۔

— ثَوْبَهُ او إِزَارَهُ او ذَيْلَهُ: پھیلانا، کشادہ کرنا۔

— القَوْمُ فُلانًا: سردار بنانا۔ کہتے ہیں: رَفَّلَ المَلِكُ فُلانًا: بادشاہ کا کسی کو حاکم یا افسر بنانا (۲) تعظیم کرنا (۳) بادشاہ بنانا، مالک بنانا۔ کہتے ہیں: حَكَّمَ فُلانًا و رَفَّلَهُ: کسی کو حاکم بنانا اور بڑا رتبہ دینا۔

— البِئْرَ و نَحْوَها: کنویں کو بھرنا۔

تَرَفَّلَ فُلانٌ: رَفَلَ۔ اترا کر چلنا، اکڑ کر چلنا کہتے ہیں: تَرَفَّلَ فِي ثِيَابِهِ و مَشْيِهِ۔

— عَلَيْهِم: لوگوں کا حاکم وافسر بننا۔

تَرَفَّلَ فُلانٌ تَرَفُّلَةً: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا

التَّرْفِيْلُ: علم عروض میں سبب قافیہ میں زیادتی کا نام ہے جیسے لفظ تُنْ کا متفاعلن پر اضافہ کرکے کہا جائے مُتَفَاعِلاتُنْ۔

الرِّفَالُ: شَعْرٌ رِفَالٌ وثَوْبٌ رِفَالٌ: دراز بال یا دراز کپڑا ج: رُفُلٌ۔

الرَّفْلُ: دامن ج: رُفُولٌ و أَرْفَالٌ۔

الرَّفَلُ: کنویں کے پانی کی بڑی مقدار ج: أَرْفَالٌ

الرِّفَلُّ: لمبی دُم والا چوپایہ (۲) لمبے دامن والا کپڑا (۳) کشادہ کپڑا (۴) ڈھیلی کھال والا (۵) آسودہ اور پرکیف زندگی (۶) بہت گوشت والا۔ هي رِفَلَّةٌ۔ عِيشَةٌ رِفَلَّةٌ: فراخ زندگی۔

المِرْفَالُ: بہت اترانے والا، بہت اکڑنے والا، متکبر: رَجُلٌ مِرْفَالٌ و امْرَأَةٌ مِرْفَالٌ ج: مَرَافِيلُ۔

المِرْفَلَةُ: فراخ و ڈھیلا لباس جسے گھسیٹتے ہوئے اکڑ کر چلا جائے ج: مَرَافِلُ۔

•رَفَهَ ـ رَفْهًا و رُفُوهًا: خوش حالی اور کشادگی رزق حاصل ہونا، خوش حال ہونا۔ هو رَافِهٌ و هي رَافِهَةٌ۔

— عَيْشُهُ: زندگی خوش گوار ہونا، آسودہ ہونا

رَفِهَ فُلانًا و بِه: رحم کرنا، شفقت کرنا۔

رَفُهَ ـ رَفَاهَةً و رَفَاهِيَةً: خوشحال ہونا، آسودہ حال ہونا۔ هو رَفِيْهٌ و رَافِهٌ۔

أَرْفَهَ: رَفَهَ۔ کہتے ہیں: أَرْفَهَ فُلانٌ: پوشش و خورد و نوش میں فراخی و آسودگی حاصل ہے (۲) مطمئن و فارغ البال ہونا۔ کہتے ہیں: أَرْفِهْ عِنْدِي: میرے پاس ٹھیرو اور آرام کرو (۳) بالوں میں کنگھی کرنا اور ہر روز تیل لگانا۔

أَرْفَهَ الإِبِلُ: اونٹوں کا حسب منشا پانی پر آنا۔

— الإِبِلَ: اونٹوں کو حسب منشا پانی پر آنے دینا۔

— فُلانًا: خوش حال بنانا، آسودہ کرنا۔

رَفَّهَهُ: خوشحال بنانا، فارغ البال بنانا۔

رَفَّهَ نَفْسَهُ: دل جمعی کرنا، راحت پہنچانا، کہتے ہیں: رَفِّهْ عِنْدِي: تم میرے پاس دل جمعی سے رہو۔

رَفَّهَ عنه: کلفت دور کرنا، بار خاطر ہلکا کرنا (۲) تھکان یا دل کی گھٹن دور کرنا، آرام پہنچانا، دل جوئی کرنا۔ رَفَّهَ عن أَنْفَاسِهِ و رَفَّهَ من خِنَاقِهِ: کلفت دور کرنا۔

— عليه: مہلت دینا، ڈھیل دینا۔

— الإِبِلَ: اونٹوں کو حسب منشا پانی پر آنے دینا۔

تَرَفَّهَ: خوشحال و آسودہ ہونا، فارغ البال ہونا۔

اسْتَرْفَهَ: تَرَفَّهَ۔ کہتے ہیں: اسْتَرْفِهْ عِنْدِي: میرے پاس آرام و راحت سے رہو۔

الرَّفَاهَةُ و الرَّفَاهِيَةُ: خوشحالی، آسودگی، فارغ البالی، رزق کی فراوانی۔

الرَّفَاهِيَةُ: خوشحالی، رفاہی۔

الرَّفْهَةُ: رحم و شفقت، مہربانی۔

الرُّفَهْنِيَةُ: الرَّفَاهَةُ۔ کہتے ہیں: في رُفَهْنِيَةٍ من العَيْشِ: وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے۔

•رَفَا ـ رَفْوًا: شادی کرنا۔

— الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کی مرمت کرنا، رفو کرنا، ملا کر سینا۔

— الخَرْقَ: کپڑے کی پھٹن کو سینا، درست کرنا۔

— فُلانًا: دلاسا دے کر خوف دور کرنا، تسلی دینا (۲) بھوک اور غربت کو دور کرنا۔

أَرْفَتِ السَّفِيْنَةُ: کشتی یا جہاز کا ساحل سے قریب ہونا، لنگر انداز ہونا۔

أَرْفَى إِلَيه: مائل ہونا (۲) پناہ لینا۔

— السَّفِيْنَةَ: کشتی یا جہاز کو ساحل کے قریب لانا، لنگر انداز کرنا۔

— فُلانًا: دل جوئی کرنا۔

رَافَاهُ مُرَافَاةً و رِفَاءً: موافقت کرنا (۲) دل داری کرنا (۳) دوستی اور تعلق رکھنا

رَفَّى المُتَزَوِّجَ: شادی شدہ کو "بالرِّفَاءِ و البَنِين" (میل ملاپ اور اولاد) کی دعا دینا۔

تَرَافَوا عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر سب کا متفق ہونا، باہم مددگار ہونا۔

الرِّفَاءُ: اتحاد و یگانگت۔ شادی شدہ کو بطور دعا کہتے ہیں: بالرِّفَاءِ والبَنِيْن (تم دونوں میں ملاپ اور اولاد حاصل ہو)

الرُّفَةُ: بھوسا۔ کہاوت ہے: أَغْنَى مِنَ التُّفَةِ عَنِ الرُّفَةِ: کمینہ آدمی شکم سیر ہوجائے تو اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ بھوسا (معمولی چیز) سے اتنا ہی بے نیاز ہے جتنا کہ طائر تُفَہ (جو صرف گوشت کھاتا ہے) بھوسے سے بے نیاز ہے۔ یعنی کمینہ کا پیٹ بھر جائے تو وہ آپے سے باہر ہوجاتا ہے اپنی حیثیت کو بھول جاتا ہے۔

الرَّفَّاءُ: رفوگر۔ هي رَفَّاءَةٌ۔

الأَرْقَى: لمبے اور ڈھیلے کانوں والا م: رَقْوَاءُ.

ر ـــــ ق

•رَقَأَ الدَّمْعُ و الدَّمُ ـَـ رَقْئًا و رُقُوءًا: آنسو یا خون کا بند ہو جانا، خشک ہو جانا۔
ـــ دَمُ القَاتِلِ: خوں بہا دیئے جانے سے قاتل کا خون معاف ہو جانا۔
ـــ بَيْنَهُمْ او ما بَيْنَهُمْ: صلح کرانا۔ کہتے ہیں: اِرْقَأْ علی ظَلْعِكَ: تم اپنے اوپر رحم کرو اور طاقت سے زیادہ خود پر بوجھ نہ ڈالو یا تم پہلے اپنی اصلاح کرو۔
أَرْقَأَهُ: خون بند کرنا۔
ـــ العِرْقَ: رگ سے خون بہنے کو روکنا، رگ کا منہ بند کرنا۔
ـــ الدَّمْعَ و نَحْوَهُ: آنسو وغیرہ کو روکنا، خشک کر دینا، بد دعا کے طور پر کہا جاتا ہے: لا أَرْقَأَ اللّٰهُ دَمْعَتَهُ و لا أَرْقَأَ عَيْنَهُ: خدا کرے کہ اس کے آنسو کبھی بند نہ ہوں۔
ـــ دَمَ فُلانٍ: کسی کے خون کو محفوظ کرنا۔
الرَّقُوءُ: مصلح، صلح کرانے والا (۲) خون روکنے کی دوا وغیرہ۔ کہتے ہیں: سَكَنَ النَّزْفُ بالرَّقُوءِ: دوا سے خون کا بہنا بند ہو گیا۔
الدِّيَةُ رَقُوءُ الدَّمِ: دیت (خون بہا) خون (قاتل کا قتل) روکنے کا ذریعہ ہے۔ قیس ابن عاصم نے اپنے لڑکے کو نصیحت کی تھی "لا تَسُبُّوا الإِبِلَ فانّ فيها رَقُوءَ الدَّمِ و مَهْرَ الكَرِيمَةِ: اونٹوں کو ذبح نہ کرو کیونکہ وہ قاتل کے خون کی حفاظت کا ذریعہ اور شریف عورت کا مہر بنتے ہیں۔

•رَقَبَهُ ـُـ رَقْبًا و رُقُوبًا و رَقَابَةً: نظر رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے "إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ولَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي" مجھے ڈر تھا کہ آپ کہیں گے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات پر نظر نہ رکھی، نگاہ رکھنا، خیال رکھنا (۲) حفاظت کرنا، نگرانی کرنا۔ کہتے ہیں: اُرْقُبْ فُلانًا فی أَهْلِهِ: اور حدیث میں ہے: "ارْقُبُوا مُحَمَّدًا فی أَهْلِ بَيْتِهِ" تاکنا، ستاروں کو دیکھنا (۳) بچنا، محتاط رہنا (۴) ڈرنا۔
رَقَبَهُ فُلانًا رَقْبًا: کسی کی گردن پر ضرب لگانا (۲) گلے میں رسّی وغیرہ ڈالنا۔
رَقِبَ ـَـ رَقَبًا: موٹی گردن والا ہونا۔ هو أَرْقَبُ و هی رَقْبَاءُ ج: رُقْبٌ۔
أَرْقَبَهُ دَارًا او أَرْضًا: کسی کو گھر یا زمین بطور رُقْبٰی دینا۔ رُقْبٰی دیکھئے
رَاقَبَهُ مُرَاقَبَةً و رِقَابًا: نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا، ملحوظ رکھنا۔ کہتے ہیں: رَاقَبَ اللّٰهَ او ضَمِيرَهُ فی أَمْرِهِ: اس نے اپنے معاملہ میں اللہ کا خوف دل میں رکھا یا اپنے ضمیر کو ملحوظ رکھا۔ فُلانٌ لا يُرَاقِبُ اللّٰهَ فی أَمْرِهِ: فلاں اپنے معاملہ میں خوف خدا نہیں رکھتا، گناہ کا مرتکب ہوتا ہے انجام سے نہیں ڈرتا۔
ارْتَقَبَ: بلند ہونا، بلندی پر چڑھنا۔
ـــ الشَّیْءَ: منتظر رہنا، نگاہ رکھنا، گھات میں لگنا، تاک میں رہنا۔
تَرَقَّبَهُ: ارتقب۔
تَرَاقَبَا: ایک دوسرے کی نگرانی کرنا۔
الرِّقَابَةُ: نگرانی، حفاظت، دیکھ بھال، کتابوں یا اخبارات وغیرہ کی چھان بین، سنسر شپ (۲) اقتصادی اصطلاح میں اشیا صرف کے نرخوں میں حکومت یا مرکزی بنک کی مداخلت۔
رِقَابَةٌ حُكُومِيَّةٌ: سرکاری نگرانی۔
رِقَابَةٌ صَارِمَةٌ: سخت نگرانی۔
رِقَابَةٌ علی الصَّرْفِ: اشیا کے خرچ کی نگرانی۔
فَرْضُ الرِّقَابَةِ علی: نگرانی یا سنسر شپ قائم کرنا۔
رَفْعُ الرِّقَابَةِ عن: نگرانی اٹھانا، سنسر شپ ختم کرنا۔
رِقَابَةٌ قَضَائِيَّةٌ: عدالتی نگرانی۔
الرُّقْبٰی: نگرانی (۲) ایک شخص کا دوسرے کو مکان یا زمین اس شرط پر دینا کہ دونوں میں سے جو پہلے مر جائے وہ مکان اور زمین زندہ رہنے والے کی ہو گی (اگر لینے والا پہلے مر گیا تو وہ زمین پھر دینے والے کی ہو جائیگی) اسی بنیاد پر ہر ایک دوسرے کی موت کا منتظر رہتا ہے۔
الرَّقَبُ: گردن کی موٹائی۔
الرِّقْبَةُ: نگرانی کی کیفیت و حالت۔ کہتے ہیں: هو حَسَنُ الرِّقْبَةِ: وہ اچھی نگرانی کرتا ہے۔ هو سَيِّئُ الرِّقْبَةِ: وہ اچھی نگرانی نہیں کرتا (۲) بچاؤ، تحفظ، احتیاط۔ کہتے ہیں: وَرِثَ مَالًا من رِقْبَةٍ: یعنی اسے آباؤ اجداد سے مال وراثت میں نہیں ملا بلکہ بربنائے قرابت اس شخص کا مال ملا جس کا باپ یا بیٹا نہیں تھا کہ جو اس کے وارث ہوتے (کلالہ وہ شخص ہے جس کے مرنے کے بعد اس کا باپ یا بیٹا نہ ہو جو اس کا وارث بن سکے بلکہ اس کے وارث اس کے قرابت دار ہوں۔ نیز کہتے ہیں: وَرِثَ مَجْدًا عن رِقْبَةٍ: اسے عظمت اہل قرابت سے ملی اس کے آباؤ اجداد عظمت والے نہیں تھے۔
الرُّقْبَةُ: وہ گڑھا جس میں چھپ کر چیتے کا شکار کیا جائے ج: رُقَبٌ۔
الرَّقَبَةُ: گردن (۲) ذاتِ انسانی، شخص۔ (تَسْمِيَةٌ للشَّیْءِ باسْمِ بَعْضِهِ) (۳) غلام یا مکاتب (۴) موسیقی میں عود کے بکس کا بالائی حصہ ج: رِقَابٌ و رِقَب۔

أَعْتَقَ رَقَبَةً : غلام یا باندی کو آزاد کرنا۔
أَعْتَقَ اللّٰهُ رَقَبَتَهُ : اللہ نے اسے چھٹکارا دلایا، نجات دلائی۔
رِبَاطُ الرَّقَبَةِ : ٹائی۔
الرَّقَّابَةُ : پہرہ دار، سامان وغیرہ کا محافظ۔
الرَّقُوْبُ : وہ شخص جس کا بچہ باقی نہ رہتا ہو (۲) وہ عورت جس کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو (۳) کسب معاش سے معذور مرد و عورت (۴) وہ عورت جو وراثت یا دوسرا شوہر کرنے کے لئے اپنے شوہر کی موت کی منتظر ہو۔
أُمُّ الرَّقُوْب : مصیبت۔
الرَّقِيْبُ : اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک، وہ محافظ ذات جس سے کوئی چیز چھپی نہ رہے (۲) محافظ و نگہبان، پہرہ دار، تاک میں رہنے والا (۳) خیال رکھنے والا (۴) مقدمۃ الجیش، ہراول (۵) جوا کھیلنے والوں کا محافظ جو کھیل کی حدود کا خیال رکھتا ہے (۶) جوئے کے تیروں میں سے تیسرا تیر (۷) سنسر کرنے والا (کتب اور اخبارات و لٹریچر کی جانچ پڑتال کرنیوالا تاکہ حکومت کے خلاف کوئی بات ہو تو اسے حذف کر دے یا داخلہ و اشاعت روک دے ج: رُقَبَاءُ (۸) ایک ستارہ کا نام ج: رُقُبٌ (۹) ایک زہریلا سانپ
هُوَ رَقِيْبٌ لِنَفْسِهِ : وہ خود اپنے کردار کا محافظ و ذمہ دار ہے۔
المُرَاقِبُ : نگراں، سپروائزر (۲) مشاہد، مبصر (۳) کنٹرولر (۴) اتالیق (۵) سپرنٹنڈنٹ (۶) اور سیر
مُرَاقِبُ المَطْبُوْعَات : سنسر کرنے والا۔
مُرَاقِبُ الحِسَابَات : آڈیٹر حسابات۔
المُرَاقِبُ السِّيَاسِيُّ : سیاسی مبصر۔
المُرَاقِبُ العَامُّ : آڈیٹر جنرل۔

المُرَاقَبُ : زیر حراست رہ وہ بدمعاش آدمی جسے پولس نقض امن کے خوف سے اپنی نگرانی میں رکھے۔
المَرْقَبُ : نگرانی کی جگہ، اونچی جگہ جہاں سے نگرانی کی جائے، رصدگاہ، تعاقب کی جگہ، انتظار گاہ ج: مَرَاقِب۔
المِرْقَبُ : ستاروں اور اجرام فلکیہ کی دیکھ بھال کرنے کا آلہ۔ جیسے دوربین۔
مِرْقَبٌ فَلَكِيٌّ : رصدگاہ کی بڑی دوربین۔
المُتَرَقَّبُ : متوقع۔
•رَقَحَ ـَ رَقْحًا و رَقَاحَةً : کمائی کرنا کہتے ہیں: هو رَاقِحَةُ أَهْلِهِ : وہ اپنے اہل و عیال کے لئے روزی کماتا ہے
ـــ الشَّيْءَ : انتظام کرنا، درست کرنا۔ هو مَرْقُوحٌ و رَقِيْحٌ۔
رَقَّحَ مَالَهُ او عَيْشَهُ : مال یا زندگی کا بہتر نظام بنانا، انتظام کرنا۔
ارْتَقَحَ رَأْسَ المَالِ : تجارت وغیرہ کے ذریعہ سرمایہ کا بڑھنا۔
تَرَقَّحَ : کمائی کرنا، روزی کمانے کی تدبیر کرنا۔ کہتے ہیں: تَرَقَّحَ لِعِيَالِهِ۔
الرَّقَاحِيُّ : مال کو صحیح مصرف میں لگانیوالا تاجر۔ هو رَقَاحِيُّ مالٍ : وہ مال کمانے والا اور اس کا اچھا منتظم ہے۔
هي رَقَاحِيَّةٌ۔
•رَقَدَ ـُ رَقْدًا و رُقُوْدًا و رُقَادًا : سونا (۲) لیٹنا (۳) مرنا۔ هو رَاقِدٌ ج: رُقُوْدٌ و رُقَّدٌ۔
ـــ الحَرُّ و نَحْوُهُ : گرمی وغیرہ کا کم ہو جانا (۲) ہوا کا رک جانا۔
ـــ عن الأَمْرِ : غفلت برتنا یا پیچھے ہٹ جانا۔
ـــ عن الضَّيْفِ : مہمان کی خبر گیری نہ کرنا
ـــ السُّوقُ : بازار کا مندا ہونا، بند ہونا
ـــ الدَّجَاجَةُ على بَيْضِهَا : مرغی

کا انڈے سینا۔
أَرْقَدَهُ : سلانا، لٹانا۔
ـــ الدَّوَاءُ و نحوُه : دوا وغیرہ کا کسی کو سلا دینا۔
ـــ المَكَانَ و به : کسی جگہ قیام کرنا۔
ـــ الدَّجَاجَةَ على البَيْضِ : مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔
رَقَّدَهُ : سلانا، لٹانا۔
تَرَاقَدَ : سویا ہوا ظاہر ہونا، بظاہر سو جانا۔
ـــ القَوْمُ على فُلَانٍ : کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
ارْقَدَّ : چلنے میں یا معاملات میں جلدی کرنا۔
اسْتَرْقَدَ فُلَانٌ : کسی پر نیند کا غلبہ ہونا۔
التَّرْقِيْدُ : ایک قسم کی چال۔
الرَّاقِدُ : سویا ہوا، لیٹا ہوا (۲) مردہ (۳) مندا (۴) پرسکون۔
الرَّاقُوْدُ : گہرا بڑا مٹکا۔
الرَّقْدَةُ : آدھے مہینہ یا اس سے کم مدت رہنے والی گرمی۔ کہتے ہیں: اصابَتْنَا رَقْدَةٌ من حَرٍّ : ہم سخت گرمی میں مبتلا ہوگئے (۲) نیند۔
الرُّقْدَةُ و البِرْقُوْدُ : ہر وقت سونے والا یا پڑا رہنے والا۔
الرَّقْدَانُ : بکری کے بچہ کی کلیل، اچھل کود۔
الرُّقَاد : نیند (۲) آرام (۳) موت (۴) سکون (۵) مندا پن۔
الرَّقُوْدُ : امْرَأَةٌ رَقُوْدُ الضُّحَى : عیش و عشرت والی عورت جو دن چڑھے تک سوتی رہے ج: رُقُدٌ۔
المَرْقَدُ : خوابگاہ، آرام گاہ، بستر (۲) قبر قرآن پاک میں ہے "يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا" (۳) نیند ج: مَرَاقِدُ۔
المُرْقِدُ : خواب آور دوا جیسے افیون وغیرہ۔
•رَقْرَقَ المَاءَ وغَيْرَهُ : پتلی دھار سے پانی

وغیرہ ڈالنا۔
رَقْرَقَ عَیْنَهٗ: آنکھ سے آنسو بہانا۔
— الشَّرَابَ: شراب میں پانی ملانا۔ کہتے ہیں: رَقْرَقَ الخَمْرَ بالمَاءِ۔
— الثَّرِیْدَ بالدَّسَمِ: ثرید میں روغن ملانا۔
— الطِّیْبَ فی الثَّوْبِ وغَیْرِهٖ: کپڑے وغیرہ پر خوشبو لگانا۔ رَقْرَقَ الثَّوْبَ بالطِّیْبِ بھی کہا جاتا ہے۔
تَرَقْرَقَ المَاءُ وغَیْرُهٗ: پانی میں ہلکی لہریں اٹھنا، آہستہ آہستہ بہنا۔
— الدَّمْعُ فی العَیْنِ: آنکھ میں آنسو بھر آنا۔
— العَیْنُ: آنکھ کا اشکبار ہونا۔
— السَّرَابُ و نَحْوُهٗ: سراب وغیرہ کا چمکنا، جھلکنا۔
— الشَّمْسُ فی طُلُوعِها و نَحْوِهٖ: آفتاب کا بوقت طلوع وغیرہ گھومتا ہوا دکھائی دینا۔
— الحَیَوانُ لِلسِّمَنِ و الهُزَالِ: جانور کا موٹاپے یا دبلے پن سے قریب ہونا یعنی آثار دکھائی دینا۔
الرُّقَارِقُ: چمک دار، لہراتا ہوا۔
— من المَاءِ: تھوڑا پانی۔
— من الشَّرَابِ و الثِّیَابِ: پتلا کپڑا یا شراب
— من السُّیُوفِ: آب دار تلوار۔
الرَّقْرَاقُ: الرُّقَارِقُ (۲) چمک دار شے (۳) ڈبڈبانے والا آنسو (۴) آنے جانے والا بادل (۵) چمکتی ہوئی سراب (ریت)، هی رَقْرَاقَةٌ
جَارِیَةٌ رَقْرَاقَةٌ: آبدار چہرے والی لڑکی۔
رَقْرَاقَةُ البَشَرَةِ: سفید و چمک دار جسم والی۔
• رَقَزَ ـُ رَقْزًا: ناچنا۔ الرَّقَّازُ: ناچنے والا۔
— العِرْقُ: رگ پھڑکنا۔
• رَقَشَهٗ ـُ رَقْشًا: بیل بوٹے بنانا، سجانا، مزین کرنا، خوبصورت بنانا۔
رَقَشَ الکِتَابَ أوِ الکَلَامَ: لکھنا، نقطے لگانا۔
— الکتابَ أو الصَّفْحَةَ: سطریں کھینچنا۔
— النَّمَّامُ کَلَامَهٗ أو المُعَاتِبُ عِتَابَهٗ: چغل خور یا ملامت گر کا اپنی چغل خوری یا ملامت کو مقصد برآری کیلئے حسین انداز میں پیش کرنا۔
رَقِشَ ـَ رَقَشًا و رُقْشَةً: رنگ برنگ کا ہونا، چتکبرا ہونا۔ هو أرْقَشُ و هی رَقْشَاءُ ج: رُقْشٌ۔
رَقَّشَهٗ: رَقَشَهٗ (۲) سرزنش کرنا، ملامت کرنا۔
ارْتَقَشُوا: مخلوط ہونا، گتھم گتھا ہونا۔ ارْتَقَشُوا فی القِتَالِ وغَیْرِهٖ۔
ارْتَقَشَ فُلَانٌ: زیب و زینت کا اظہار کرنا
تَرَقَّشَ: مزین ہونا، سجنا۔ کہتے ہیں: هو یَتَرَقَّشُ لِلنَّاسِ: وہ لوگوں کے سامنے اظہار زینت کرتا ہے و تَرَقَّشَتِ المَرْأةُ: عورت کا بناؤ سنگار کرنا، آراستہ ہونا۔
الرَّقْشُ: حسین خط، حسین لکھائی ج: رُقُوْشٌ۔
الرَّقَاشُ: سانپ۔
الرَّقْشَاءُ: سانپ چتکبرا یا چتی دار (۲) گھاس میں پیدا ہونے والا چتی دار کیڑا
الرَّقْشَةُ: چتی دار رنگ، کھورا رنگ۔
• رَقَصَ ـُ رَقْصًا: ناچنا (۲) آوارہ پھرنا
— النَّبِیْذُ: نبیذ میں جوش آنا، جھاگ اٹھنا۔
— فی الکَلَامِ: جلدی جلدی بولنا۔
— الجَمَلُ رَقْصًا و رَقَصَانًا: اچھل اچھل کر چلنا اور دوڑنا۔
أرْقَصَ فی سَیْرِهٖ: ناچنا۔
أرْقَصَ فُلَانًا: نچانا، أرْقَصَتِ المَرْأةُ وَلَدَها: عورت نے اپنے بچہ کو نچایا۔
— فُلَانٌ الدَّابَّةَ: جانور کو دوڑانا، تیز چلانا۔ کہتے ہیں: فَلَاةٌ مُرْقِصَةٌ: تیز چلانے اور دوڑانے والا جنگل یعنی ایسا خوفناک جنگل جسے دوڑ کر پار کرنا ضروری ہو۔ هٰذَا کَلَامٌ مُرْقِصٌ و قَصِیْدَةٌ مُرْقِصَةٌ: وجد آفریں کلام یا نظم۔
رَقَّصَهٗ: نچانا۔
تَرَقَّصَ: ناچنا، ڈانس کرنا (۲) وجد میں آنا، حال آنا۔ تَرَقَّصَتِ المَفَازَةُ: بیابان کا ریت چمکنا، لہریں مارنا (۳) تھرکنا، ہلکی ہلکی لہریں اٹھنا۔
رَاقَصَهٗ: کسی کے ساتھ مل کر ناچنا، ڈانس کرنا
الرَّاقِصُ: ناچنے والا، حال کھیلنے والا، جھومنے والا۔
الرَّاقِصَةُ: ناچنے والی، ڈانس کرنے والی، رقاصہ۔ لَیْلَةٌ رَاقِصَةٌ و حَفْلَةٌ رَاقِصَةٌ: وہ رات یا محفل جس میں ناچ ہو۔
الرَّقْصُ: ناچ، ڈانس (ساز وغیرہ کے ساتھ مخصوص جذبات و احساسات کے اظہار کے لئے جسم کے کسی ایک حصہ یا تمام حصوں کو خاص طریقہ پر حرکت دینا)۔
الرَّقَصُ: بدکلامی۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ رَقَصَ النَّاسِ عَلَیْنَا: میں نے لوگوں کو ہمیں برا بھلا کہتے سنا (۲) عجلت و تیزی کہتے ہیں: فی کلامِهِمْ رَقَصٌ (۳) حال، شعر یا گانا وغیرہ سن کر ناچنے کی سی حالت۔
الرَّقْصَةُ: ڈانس یا اس کی کوئی قسم۔ ایک دفعہ کا ناچ ج: رَقَصَاتٌ۔
الرَّقَّاصُ: بہت ناچنے والا، ناچنے کا پیشہ کرنے والا (۲) گھڑی کا پنڈولم، بیلنس وہیل
الرَّقَّاصَةُ: رقاصہ، ناچنے والی (۲) وہ زمین

جس میں باوجود سیرابی کچھ نہ اگتا ہو (۲) پنڈولم، بیلنس ویل۔
المَرْقَصُ: ناچ گھر، ڈانس کرنے کی جگہ، ڈانسنگ ہال ج: مَرَاقِصُ۔
المُرْقِصُ: نچانے والا، وجد میں لانے والا شعروغیرہ۔
المَرْقَصَةُ: المَرْقَصُ ج: مَرَاقِصُ۔
•رَقَطَهُ ــُـ رَقْطًا: سیاہ وسفید بندکیاں ڈالنا چتی دار بنانا۔
رَقِطَ ــَـ رَقَطًا: بندکی دار ہونا، چتکبرا ہونا هو أَرْقَطُ وهي رَقْطَاءُ ج: رُقْطٌ۔
رَقَّطَهُ: رَقَطَهُ۔
ـــ عَلَى ثوبه: دھبے ڈالنا، چتیاں ڈالنا
تَرَقَّطَ: دھبے پڑنا، چتیاں پڑنا، چھینٹے پڑنا۔
ارقَطَّ: تَرَقَّطَ۔
ـــ العَرْفَجُ وغَيْرُهُ: عرفج درخت کی سیاہی میں دھبے ہونا یا اس کی لکڑیوں میں ناخن جیسے ریشے ہونا۔
اِرْقَاطَّ: ارْقَطَّ۔
الأَرْقَطُ: چیتا (۲) چتکبرا جانور ج: رُقْطٌ (۲) بندکی دار، چتی دار۔
الرَّقْطُ: روشنائی وغیرہ کا دھبا، چتکبرا پن ج: أَرْقَاطٌ۔
الرَّقْطَاءُ: أَرْقَطُ کی مؤنث (۲) ایک قسم کا سانپ، چتکبرا سانپ (۳) روغن دار ثرید یا سالن (جس پر روغن کے دھبے دکھائی دیں) ج: رُقْطٌ۔
الرُّقْطَةُ: دھبا، چتی، بندکی (سیاہ وسفید یا زرد وسرخ رنگ کا داغ) ج: رُقَطٌ
•رَقَعَ الشيخُ ونحوُهُ ــَـ رَقْعًا: بوڑھے یا کمزور آدمی کا ہتھیلیوں کا سہارا لے کر اٹھنا۔
ـــ في سيره: تیز چلنا۔ کہتے ہیں: ما رَقَعَ فُلَانٌ مَرْقَعًا: اس نے کچھ نہیں کیا۔
ـــ الثَّوْبَ والحِذَاءَ ونحوَهما: کپڑے اور جوتے وغیرہ پر ٹکی لگانا، پیوند لگانا، مرمت کرنا۔
رَقَعَ البناءَ ونحوَهُ: عمارت وغیرہ کو مضبوط کرنا۔
ـــ أُمُورَهُ وحَالَهُ: معاملات یا حالات کو سدھارنا۔
ـــ فُلانًا: مارنا۔ کہتے ہیں: رَقَعَهُ بكَفٍّ او بِسَوْطٍ: ہتھیلی یا کوڑے سے مارنا۔ رَقَعَهُ كَفًّا: ہاتھ سے مارنا
رَقَعَ الهَدَفَ بِسَهْمٍ: نشانہ پر تیر مارنا ورَقَعَ الأرضَ برِجْلِه: زمین پر پیر مارنا (۲) ہجو (برائی) کرنا، گالی دینا، برا بھلا کہنا۔ هو مَرْقُوعٌ ورَقِيعٌ۔
رَقُعَ ــُـ رَقَاعَةً: بے وقوف ہونا، بے حیا ہونا۔ هو رَقِيعٌ ج: رُقَعَاءُ وهي رَقِيعَةٌ۔ ج: رَقَائِعُ۔
أَرْقَعَ الثَّوْبُ وغَيْرُهُ: کپڑے وغیرہ کا قابلِ مرمت ہونا۔
ـــ فُلانٌ: بے وقوفی کرنا۔
رَاقَعَ الخَمْرَ: شراب کا عادی ہونا۔
رَقَّعَهُ: رَقَعَهُ۔
ـــ البناءَ وغَيْرَهُ: عمارت وغیرہ کو مستحکم کرنا۔
ـــ أَمْوَالَهُ او مَعِيشَتَهُ: مال یا روزی کا بہتر انتظام کرنا۔
ـــ الحَدِيثَ وغَيْرَهُ: کلام میں حذف واضافہ کرنا، اصلاح کرنا۔
ارْتَقَعَ: کہتے ہیں: ما ارْتَقَعَ لَه او بِه: میں اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ ما تَرْتَقِعُ مِنِّي بِرَقَاعٍ: تم میری نصیحت نہیں مانتے یا میرا کہا نہیں مانتے۔
تَرَقَّعَ: کمائی کرنا (۲) مضبوط ہونا (۳) درست ہونا۔ کہتے ہیں: أَرَى فيه مُتَرَقَّعًا: میں اس میں سب وشتم کی جگہ پاتا ہوں اسے برا کہنے کی گنجائش ہے، وہ قابلِ مذمت ہے۔ فِيه مُتَرَقَّعٌ: اس میں پیوند لگانے کی گنجائش ہے۔ قابلِ اصلاح ہے۔
اسْتَرْقَعَ: پیوند لگانے یا مرمت کرنے کے لائق ہونا۔ کہتے ہیں: اسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ واسْتَرْقَعَتْ حَالُهُ: کپڑا یا حال قابلِ اصلاح ہے۔
الأَرْقَعُ: احمق (۲) آسمان دنیا (نچلا آسمان) ج: رُقْعٌ۔
التَّرْقِيعُ: جلدی پیوندکاری (زخم پر آپریشن کے بعد بدن کے کسی حصہ کی کھال کاٹ کر لگانا)
الرَّقَاعَةُ: کم عقلی، بے وقوفی (۲) بے حیائی۔
الرَّقَاعِيُّ: رَقَاعِيُّ مالٍ: مال کا منتظم، سرمایہ کو صحیح جگہ لگانے والا تاجر۔ هي رَقَاعِيَّةٌ
الرَّقِيعُ: ساتواں آسمان۔
الرَّقْعَاءُ: بے وقوف عورت (۲) رنگ برنگ کی (۳) پتلی پنڈلیوں والی عورت ج: رُقْعٌ
الرُّقْعَةُ: وہ کپڑے وغیرہ کا ٹکڑا جس کو بطور پیوند لگایا جائے، پیوند۔ کہاوت ہے: الصَّاحِبُ كالرُّقْعَةِ في الثَّوْبِ إن لَمْ تَكُنْ منه شَاكِلَتُهُ فاطْلُبْهُ مُشَاكِلًا: ساتھی کپڑے کے پیوند کے مانند ہوتا ہے کہ اگر وہ اس کپڑے جیسا نہ ہو تو وہ کپڑے کو بدنما کر دیتا ہے۔ اسلئے اپنا ساتھی ہم جنس اور ہم رنگ بناؤ (تاکہ وہ تمہارے لئے باعث بدنامی نہ ہو) (۲) پرچہ، کاغذ وغیرہ کا ٹکڑا جس پر لکھا جائے (۳) قطعۂ زمین۔ رُقْعَةٌ من الكلامِ والعُشْبِ: گھاس کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: أَصَابَ رُقْعَةَ الهَدَفِ او الغَرَضِ: نشانہ پر لگنا۔
رُقْعَةُ الشِّطْرَنْجِ: شطرنج کی بساط، تختی۔
خَطُّ الرُّقْعَةِ: مراسلات کا خط جیسے

اردو میں نستعلیق۔
الرُّقْعَةُ: ایک قسم کا بڑا درخت ج: رُقَعٌ۔
رُقْعَةُ العنوان: چٹ، لیبل۔
الرَّقِيْعُ: احمق (۲) آسمان ج: اَرْقِعَةٌ۔
المَرْقَعُ: پیوند لگانے کی جگہ (۲) ساتواں آسمان
کہتے ہیں: لا اَجِدُ فيه مَرْقَعًا لِلكَلامِ: اسے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں
ج: مَرَاقِع۔
المُرَقِّعُ: پیوند کار، اصلاح کنندہ خطیبٌ
مِرْقَعٌ: پرزور مقرر ج: مَرَاقِع۔
المَرْقَعَةُ: اسٹینسل (مسالہ لگا ہوا کاغذ جس پر نوکدار قلم سے لکھ کر یا ٹائپ کر کے سائکلو اسٹائل پریس میں لگا کر چھپائی کی جاتی ہے۔
المُرَقَّعُ: پیوند لگا ہوا، مرمت شدہ (۲) آزمایا ہوا آدمی۔ ھی مُرَقَّعَةٌ۔
المُرَقَّعَةُ: صوفیا کا لباس۔
المُرْتَقَعُ: پیوند کی جگہ۔
• رَقَّهُ ـُ رَقًّا: پتلا کرنا، باریک کرنا، هو مَرْقُوقٌ و رَقِيْقٌ و هي مَرْقُوقَةٌ و رَقِيْقَةٌ۔
رَقَّ ـِ رِقًّا و رِقَّةً: باریک ہونا (ضد: غَلُظَ)، پتلا ہونا (ضد: ثَخُنَ)، نازک ہونا (۲) دبلا ہونا۔ هو رَقِيْقٌ و هي رَقِيْقَة۔
ـــ عَظْمُهُ: ہڈی کا کمزور ہونا یا سڑ جانا۔
ـــ عَدَدُهُ: عمر کم ہوجانا اور طاقت گھٹ جانا۔
ـــ حَالُه: حال پتلا ہونا، مال کم ہونا۔
ـــ : نرم اور آسان ہونا۔
ـــ جَانِبُهُ: نرم مزاج ہونا۔
ـــ لَه: ترس آنا، رحم کرنا (۲) کسی کے سامنے عاجز و درماندہ ہونا، حقیر ہونا (۳) شرمانا
رَقَّ وَجْهُهُ: اسے شرم آگئی۔
ـــ الحُرُّ: آزاد شخص کا غلام بن جانا یا غلامی میں داخل ہونا۔ هو و هي و هم رَقِيْق ج: اَرِقَّاءُ و هي رَقِيْقَة ج: رَقَائِقُ۔
اَرَقَّ: رَقَّ۔
ـــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے وغیرہ کا پتلے سم والا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: خستہ حال ہونا، مالی حیثیت کمزور ہونا، غریب ہونا۔
ـــ به اخلاقه: انتہائی بخیل ہونا، کسی کو فائدہ نہ پہنچانا۔
ـــ شَيْئًا: پتلا کرنا، باریک کرنا۔
ـــ الحُرَّ: آزاد کو غلام بنانا۔
ـــ قَلْبَهُ: دل نرم کرنا، وعظ و نصیحت کے ذریعہ دلوں میں نرمی پیدا کرنا۔
ـــ العِنَبُ: انگور کا باریک چھلکے والا ہونا۔
رَقَّقَ قَلْبَهُ: دل کو نرم کرنا، رحم دل بنانا۔
ـــ كَلامَهُ: پاکیزہ اور شستہ کلام کرنا۔
ـــ مَشْيَهُ: سبک رفتاری سے چلنا۔
ـــ بَيْنَهُمَا او ما بَيْنَهُمَا: پھوٹ ڈالنا، بگاڑ پیدا کرنا۔
تَرَاقَّ هَرِمَهُ: انتہائی پختہ رائے اور تجربہ کار ہونا۔
تَرَقَّقَ: رَقَّ۔
ـــ لَه: ترس آنا، رحم کرنا، شفقت کرنا (۲) سبک رفتاری سے چلنا۔
ـــ اَحَدًا: کمزور و خوار بنا دینا۔ کہتے ہیں: تَرَقَّقَتِ الحَسْنَاءُ فُلانًا: حسینہ نے فلاں کو اپنا غلام بنا لیا۔
اِسْتَرَقَّ الماءُ و نَحْوُهُ: پانی کا تھوڑا سا باقی رہنا اور باقی خشک ہوجانا۔
ـــ اللَّيْلُ وغَيْرُهُ: رات وغیرہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔
ـــ الاَسِيْرَ: قیدی کا مالک بن جانا۔
ـــ الحُرَّ: آزاد آدمی سے غلام جیسا سلوک کرنا۔
الرَّقَاقُ: نرم مٹی والی پھیلی ہوئی ہموار کشادہ زمین (۲) وہ جگہ جہاں سے پانی ہٹ گیا ہو یا خشک ہوگیا ہو۔ اَرْضٌ رَقَاقٌ: نرم مٹی والی زمین۔ يَوْمٌ رَقَاقٌ: گرم دن
الرُّقَاقُ: پتلا، باریک (۲) پتلی روٹی، چپاتی۔ خُبْزٌ رُقَاقٌ بھی کہتے ہیں۔ مَشَى مَشْيًا رُقَاقًا: آہستہ اور نرم رفتاری سے چلا۔ واحد: رُقَاقَةٌ۔
الرَّقُّ: لکھنے کا پتلا چمڑا (۲) سفید کاغذ کا تختہ (۳) وادی یا دریا کا ہلکا اور پتلا پانی (۴) بڑا کچھوا (۵) نر کچھوا (۶) مگرمچھ جیسا آبی جانور
ج: رُقُوقٌ۔
الرِّقُّ: باریک یا پتلی چیز (۲) بجانے کا ڈھپڑا، دف (۳) غلامی (۴) کشادہ اور نرم زمین۔ اَرْضٌ رِقٌّ بھی کہا جاتا ہے (۵) جانوروں کو آسانی سے حاصل ہونے والی یا آسانی سے کھائی جانے والی نرم شاخیں ج: رُقُوقٌ
رِقُّ التَّصْوِيْرِ الشَّمْسِيِّ: فوٹو کی فلم۔
اِلغَاءُ الرِّقِّ: خاتمۂ غلامی۔
الرُّقُّ: پتلا پانی، وادی یا دریا کا ہلکا اور تھوڑا پانی ج: رُقُوقٌ۔
الرَّقَقُ: ہلکا پن، پتلا پن، کہتے ہیں: في حَافِرِه رَقَقٌ: اس کے سم میں ہلکا پن ہے (۲) کھانے کا پتلا پن، ہلکا پن (۳) نرم اور کشادہ زمین (۴) کمزوری کہتے ہیں: رَجُلٌ فيه رَقَقٌ و في عِظَامِه رَقَقٌ (۵) قلت۔ کہتے ہیں: في مالِه رَقَقٌ۔
الرَّقَّةُ: الرَّقَاقُ (۲) کھادر۔ وادی سے ملحق نشیبی زمین جہاں سیلاب یا بہاؤ کے وقت پانی بھرا رہے پھر وہاں سے ہٹ جائے یا خشک ہو جائے اور اس جگہ کاشت کی جائے ج: رِقَاقٌ۔
الرِّقَّةُ: باریکی، پتلا پن۔
رِقَّةُ الجَانِبِ: نرم مزاجی، تواضع و انکساری
ـــ الجِسْمِ: دبلا پن۔

رِقَّةُ العَيْش: زندگی کی آسودگی.
ـــ الطَّبع: شرافت طبع.
ـــ القَلْب: رحم دلی، ترس.
الرَّقِيْقُ: باریک (۲) نازک و لطیف (۳) غلام (واحد و جمع سب کے لئے) ج: اَرِقَّاءُ م: رَقِيْقَةٌ.
رَقِيْقُ الاَنْف: ناک کا نرم حصہ.
رَقِيْقُ الجانب: نرم مزاج، منکسرالمزاج
ـــ الجِسْم: دبلا پتلا، کمزور.
ـــ الحالِ: خستہ حال، غریب.
ـــ اللَّفْظ: شیریں گفتار، فصیح.
ـــ العيش: آسودہ حال.
ـــ القَلْب: نرم دل، رحم دل.
الرَّقِيقان: ناک کے دونوں نرم کنارے.
المَرَقُّ: ہر شے کا نرم اور باریک حصہ.
مَرَقُّ الاَنْفِ: ناک کا نرم حصہ ج: مَرَاقٌّ.
مَرَاقُّ البَطْنِ: پیٹ کے نیچے کا نرم حصہ. مَرَاقُّ الاِبِل و اَمْثالِها: میل جمع ہونے کی جگہ.
المِرْقاقُ و مِرْقاقُ العَجِيْن: بیلن (جس سے روٹی کو بیلا جاتا ہے) ج: مَرَاقِيق.
المُرَقَّقُ: پتلی بڑی چپاتی ج: مَرَاقِيق.
المُرَقُّوقُ: (بَقْلاوَة) پیسٹری.
المُسْتَرِقُّ من الشَّیٔ: ہر شے کا نرم حصہ.
• أَرْقَلَ فی سَيْره: تیز چلنا.
ـــ الی کذا و فیه: کوشش اور عجلت کرنا هو مُرْقِلٌ.
ـــ المَفَازَةَ: بیابان کو عبور کرنا.
ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا. هو وهی مُرْقِلٌ وهی مُرْقِلَةٌ ج: مَرَاقِلُ
الرَّاقُوْلُ: وہ رسّی جس کے ذریعہ کھجور پر چڑھا جائے ج: رَوَاقِيْلُ.
الرَّقْلَةُ: کھجور کا لمبا درخت ج: رِقالٌ و رَقْلٌ.
المِرْقال: تیز رفتار، تیز گام. کہتے ہیں: جَمَلٌ مِرْقَالٌ و نَاقَةٌ مِرْقَالٌ. نیز کہتے ہیں: هو مِرْقَالٌ فی النَّوازِل و الحُرُوبِ او اُليها: وہ مصائب و آفات جنگ میں ثابت قدم رہتا ہے ج: مَرَاقِيْل.
ابو المِرْقال: کوے کی کنیت.
• رَقَمَ الکِتَابَ و علیه و فیه ـُـ رَقْمًا: لکھنا. کہتے ہیں: هو يَرْقُمُ علَی الماءِ: وہ پانی پر لکھتا ہے یعنی بیکار کام کرتا ہے یا انتہائی ذہانت و مہارت کا بے مثال کام کرتا ہے (۲) نقطے لگانا، حروف کو نمایاں کرنا.
ـــ الشَّیٔ: نمبر ڈالنا (۲) بیل بوٹے بنانا (۳) دھاریاں ڈالنا (۴) نقش بنانا، پھول بنانا.
ـــ السِّلْعَةَ: سامان پر نشان لگانا، قیمت یا نوع معلوم کرنے کی علامت لگانا (۲) مہر لگانا.
ـــ البَعِيْرَ و غيرَهُ: اونٹ وغیرہ کو داغ لگانا.
رَقِمَ ـَـ رَقْمًا و رُقْمَةً: چتی دار ہونا، دھبّوں والا ہونا، داغ دار ہونا
رَقَّمَ الکِتابَ و الثَّوبَ: کتاب یا کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، نقش بنانا (۲) نمبر ڈالنا (۳) نشان ڈالنا.
الاَرْقَمُ: نر سانپ (۲) انتہائی موذی سانپ ج: اَرَاقِم.
التَّرْقِيْمُ: نمبرنگ (۲) علامت کاری (بوقت لکھائی کسی عبارت میں مخصوص علامات لگانا جن سے مفردات و مرکبات کا باہمی ربط اور اجزاء عبارت میں باہمی امتیاز معلوم ہوتا ہے. جیسے کاما، بریکٹ، واوین، قوسین، علامتِ استفہام وغیرہ)
الرَّقْمُ: نمبر (۲) نقش و نگار (۳) موٹی دھاری (۴) علامت (۵) مہر (۶) کپڑے وغیرہ پر لگی ہوئی قیمت وغیرہ کی چیٹ (۷) پھول دار یا دھاری دار کپڑا (۸) عدد جیسے ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نو اور صفر (۹) علم موسیقی میں سارنگی کے منہ پر لگایا جانے والا چمڑا. کہتے ہیں: جَاءَ بالرَّقْم: وہ نمبر لایا یعنی بہت حاصل کیا ج: اَرْقَام.
الرَّقْمُ القِياسِيُّ: امتیازی نمبر یعنی وہ نمبر جس کے ذریعہ کوئی شخص اپنے مقابل پر فوقیت لے جائے اور ریکارڈ قائم کرے مثلاً اس نے دس منٹ میں ایک ہزار میٹر کا فاصلہ طے کیا جب کہ اس سے پہلے والے نے یہی فاصلہ پندرہ منٹ میں طے کیا تھا. اس طرح دس نمبر قیاسی نمبر ہوگا. کہتے ہیں: سَجَّلَ رَقْمًا قِياسِيًّا: اس نے ریکارڈ قائم کیا. الاَرْقَامُ القِيَاسِيَّة: (علم اقتصادیات میں) وہ اعداد و نمبرات جن کے ذریعہ ان تغیرات کا تقابل کیا جاتا ہے جو اقتصادیات (مثلاً نرخ اشیاء اور معاوضہ جات) پر رونما ہوتے ہیں.
الرَّقْمَةُ: باغ (۲) وادی کا کنارہ یا وادی کی نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو (۲) خبازی (۳) چوپائے کی کہنی کے اندر پیدا ہونے والی ایک بیماری، سیاہ داغ (۴) علم موسیقی میں آلہ موسیقی قانون کا چوبی فریم
الرُّقْمَةُ: دھبّا، چتی، داغ.
الرَّقِيْم: کتاب، نوشتہ، کتبہ (۲) فلک (۳) اصحاب کہف کی بستی یا ان کے رہنے کا پہاڑ یا ان کا کتا یا وادی یا چٹان یا وہ سیسے کی تختی جس پر اصحاب کہف کے نام، نسب، مذہب اور اس جگہ کا نام کندہ تھا جہاں سے وہ بھاگ کر آئے تھے یا دواۃ یا تختی کا نام. قرآن پاک میں ہے:

"اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا"

اَلْمُرَقِّمُ : تحریر کنندہ، نقاش۔

اَلْمِرْقَمُ : نقش و نگار کا قلم۔ قلم۔ کہتے ہیں: طَاحَ مِرْقَمُكَ اَوْ طَغَا: تمہارے قلم نے خطا کی، وہ لڑکھڑا گیا، وہ بہک گیا (۲) روٹی وغیرہ پر نقش کرنے کا آلہ (۳) داغ دینے کا آلہ (۴) نقش و نگار یا تصویر کشی کی رنگین موٹی پنسل جس میں موم جیسی آمیزش ہوتی ہے اور اس سے کھردرے کاغذ پر رنگ بھرے جاتے ہیں (۵) نمبر لگانے والی مشین ج: مَرَاقِمُ۔

اَلْمَرْقُوْمُ : نوشتہ، درج کیا ہوا، لکھا ہوا۔ كِتَابٌ مَرْقُوْمٌ: واضح لکھی ہوئی کتاب (۲) دھاری دار (۳) داغ دار (۴) تھوڑی گھاس والی زمین۔

•رَقَنَتِ الْمَرْأَةُ ـُ رَقْنًا: مہندی یا زعفران لگانا۔

ـــ الشَّعْرَ: بالوں پر مہندی یا زعفران کا خضاب کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: نقش و نگار بنانا، مزین کرنا۔ ھو مَرْقُوْنٌ و رَقِيْنٌ۔

اَرْقَنَ: زعفران کا لیپ کرنا یا خضاب کرنا۔

ـــ شَعْرَهُ وَغَيْرَهُ: بالوں وغیرہ کو مہندی یا زعفران سے رنگنا۔

ـــ الطَّعَامَ وَنَحْوَهُ: کھانے میں خوب روغن ڈالنا۔

رَقَّنَتِ المرأة: رَقَنَتْ۔

ـــ الشَّيْءَ: مزین کرنا، نقش و نگار بنانا، نشان لگانا۔

ـــ الكِتَابَ: اچھے طریقہ سے لکھنا (۲) بین السطور کم کرنا یعنی دو سطروں کو قریب قریب کرنا،

ـــ الخَطَّ: نقطے لگانا، حروف کو واضح کرنا

ـــ الثَّوْبَ بِالزَّعْفَرَانِ: کپڑے کو زعفران سے رنگنا، مزین کرنا۔

اِرْتَقَنَ و تَرَقَّنَ : اَرْقَنَ۔

اَلْاِرْقَانُ : مہندی (۲) زعفران۔

اَلرَّاقِنُ: خوش رنگ۔ ھی رَاقِنَةٌ ج: رَوَاقِنُ۔

اَلرِّقَانُ : مہندی، زعفران۔

اَلرَّقْنُ: گدھ کے انڈے۔ واحد: رَقْنَةٌ

اَلرَّقُوْنُ : مہندی، زعفران۔

اَلرَّقِيْنُ : اَلرَّقِيْمُ (۲) درہم وغیرہ۔ کہاوت ہے: وِجْدَانُ الرَّقِيْنِ يُغَطِّي اَفَنَ الْاَفِيْنِ: مال کا حصول نادان کی نادانی کو بھی دور کر دیتا ہے۔

•رَقَا الطَّائِرُ ـُ رَقْوًا: اونچا ہونا، بلند ہونا (اڑتے ہوئے)۔

رَقَى المَرِيْضَ وَنَحْوَهُ ـِ رَقْيًا و رُقِيًّا و رُقْيَةً: اللہ کی پناہ میں دینا، تعویذ گنڈے سے علاج کرنا، جھاڑ پھونک کرنا، دم کرنا۔ کہتے ہیں: بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ: میں اللہ کے نام سے تیرا علاج کرتا ہوں اللہ تجھے شفا دیگا آسیب زدہ کا اثر زائل کرنا جن اتارنا کہتے ہیں: رَقَيْتُ فُلَانًا: میں نے فلاں کی خوشامد کی۔ رَقَاهُ: اس کے کینہ کو آہستہ سے نکال دیا (۲) منتر پڑھ کر علاج کرنا۔

رَقِيَ ـَ رَقْيًا و رُقِيًّا و رَقْيَةً: چڑھنا۔ کہتے ہیں: رَقِيَ فِي السُّلَّمِ: سیڑھی پر چڑھ گیا (۲) ترقی کرنا، بلند کرنا

ـــ اِلَى القِمَّةِ: چوٹی پر چڑھنا۔

ـــ الجَبَلَ وَنَحْوَهُ: پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا۔ کہتے ہیں: اِرْقَ عَلَى ظَلْعِكَ: اپنی طاقت کے بقدر اوپر اٹھو۔

رَقَّاهُ: چڑھانا، اوپر اٹھانا (۲) ترقی دینا، بلندی پر پہنچانا، بطور دعا کہتے ہیں: رَقَّاكَ اللّٰهُ اَعْلَى الْمَرَاتِبِ: خدا تم کو بلند ترین مقام پر پہنچائے (۲) ترقی یافتہ بنانا۔

رَقَّى العَامِلَ: کارکن کا درجہ (گریڈ) بڑھانا، ترقی دینا۔

ـــ فِي الحَدِيْثِ: حدیث میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا۔

ـــ عَلَيْهِ البَاطِلَ: کسی کے متعلق ایسی بات کی نسبت کرنا جو اس نے نہ کہی ہو۔

اِرْتَقَى: بلند ہونا، چڑھنا، ترقی کرنا۔ کہتے ہیں: اِرْتَقَى فُلَانٌ مُرْتَقًى صَعْبًا: وہ دشوار جگہ پر چڑھا۔

ـــ شَيْئًا و فِيْهِ و اِلَيْهِ و عَلَيْهِ: کسی چیز پر چڑھنا۔

ـــ العَرْشَ: تخت نشین ہونا، تخت سلطنت پر بیٹھنا، مالک ہونا۔

ـــ فِي السُّلَّمِ: سیڑھی کے ڈنڈوں پر چڑھنا

ـــ اِلَى المَجْدِ: عظمت و بزرگی حاصل کرنا

ـــ بَطْنُهُ: پیٹ کا خوب بھر جانا۔

تَرَاقَى: بلند ہونا، ترقی حاصل کرنا، اونچا بننے کی کوشش کرنا۔

ـــ اَمْرُهُمْ اِلَى الفَسَادِ: ان کا معاملہ خرابی پر پہنچ گیا۔

تَرَقَّى: بلند ہونا، اوپر چڑھنا (۲) ترقی کرنا، ایک مرحلہ سے دوسرے مرحلہ میں پہنچنا۔ کہتے ہیں: مَا زَالَ يَتَرَقَّى بِهِ الْاَمْرُ حَتَّى بَلَغَ غَايَتَهُ: اس کی بات آگے بڑھتی گئی حتی کہ وہ مقصد تک پہنچ گیا۔

ـــ العَامِلُ: کارکن یا ملازم کا گریڈ (درجہ) بڑھنا۔

ـــ فِي العِلْمِ وَغَيْرِهِ: علم وغیرہ میں درجہ بدرجہ آگے بڑھنا۔

ـــ شَيْئًا و فِيْهِ و اِلَيْهِ و عَلَيْهِ: چڑھنا

اِسْتَرْقَى فُلَانًا: کسی سے تعویذ لینا، دم کرنے کو کہنا۔ کہتے ہیں: اِسْتَرْقَيْتُهُ فَرَقَانِي۔

اسْتَرْقَی لَہٗ: تعویذ گنڈا کرنے والے کو کسی کیلئے بلانا.

الرَّاقِی: عامل (تعویذ گنڈا کرنے والا) جھاڑ پھونک کرنے والا (۲) منتر وغیرہ سے علاج کرنے والا (۳) تعویذوں والا ج: رُقَاۃٌ ھی رَاقِیَۃٌ ج: رَوَاقٍ. مذکر کیلئے رَاقِیَۃ بھی آتا ہے (تا مبالغہ کی ہے).

الرَّقَّاءُ: زبردست عامل (تعویذ گنڈے اور جھاڑ پھونک کا ماہر) (۲) پہاڑوں وغیرہ پر بہت چڑھنے والا، چڑھنے کا ماہر ھی رَقَّاءَۃٌ.

الرَّقْوُ: ریت یا مٹی کا ڈھیر.

الرَّقْوَۃُ: ریت یا مٹی کا ڈھیر (۲) درجہ، سیڑھی ج: رُقًا.

الرُّقْیَۃُ: تعویذ جس سے بیمار کا علاج کیا جاتا ہے (۲) مؤثر کلام جیسے پڑھ کر دم کیا جائے جیسے قرآن پاک کی آیت (۳) منتر وغیرہ۔ ج: رُقًی.

المُرْتَقَی: بلندی، بلند مقام.

المَرْقَی: ترقی، چڑھنے کی جگہ، ترقی کا مقام ج: مَرَاقٍ.

المِرْقَاۃُ: سیڑھی یا زینہ جس کے ذریعہ اوپر چڑھا جائے (۲) زینہ کی ایک سیڑھی، سیڑھی کا ایک ڈنڈا (۳) ذریعۂ ترقی یا وسیلہ اور ذریعہ جیسے: الجُودُ مِرْقَاۃُ الشَّرَفِ سخاوت بلندی و عظمت کا ذریعہ ہے ج: مَرَاقٍ. کہتے ہیں: المَجْدُ صَعْبُ المَرَاقِی: عظمت مشکل سے حاصل ہوتی ہے.

الارْتِقَاءُ: ترقی، بلندی، چڑھائی.

ر ـــــ ک

• رَکَبَہٗ ـُ رَکْبًا: گھٹنے پر مارنا یا کسی کے گھٹنا مارنا.

رَکِبَ ـَ رَکَبًا: بڑے گھٹنوں والا ہونا یا ایک بڑے گھٹنے والا ہونا. ھو اَرْکَبُ و ھی رَکْبَاءُ ج: رُکْبٌ.

رَکِبَ الشَّیْءَ و عَلَیہ و فیہ رُکُوبًا و مَرْکَبًا: سوار ہونا. کہتے ہیں: رَکِبَ فی السَّفِینَۃِ: وہ کشتی میں بیٹھ گیا. رَکِبَ الدَّابَّۃَ و عَلَیھا: جانور پر سوار ہوا. رَکِبَ القِطَارَ: ریل گاڑی میں سوار ہوا. ھو رَاکِبٌ ج: رُکَّابٌ و رُکُوبٌ و رُکْبَانٌ.

ـــ الاَھْوَالَ: مصائب میں مبتلا ہونا.

ـــ أَثَرَہٗ او فُلَانًا او طَرِیقَۃً: کسی کا پیچھا کرنا، کسی کے پیچھے چل کر اسے پالینا. حدیث ابو ہریرہؓ میں ہے: "فَإِذَا عُمَرُ قَدْ رَکِبَنِی".

ـــ البَحْرَ: سمندر میں سفر کرنا.

ـــ الذَّنْبَ: گناہ کرنا، جرم کرنا.

ـــ رَأْسَہٗ: بے سوچے سمجھے چلنا، بلا رہنمائی چلنا.

ـــ الخَطَرَ: خطرہ مول لینا.

ـــ ھَوَاہُ: اپنی خواہش کا تابع ہونا، من مانی کرنا.

ـــ الھَوَاءَ: اڑنا، ہوائی سفر کرنا.

رَکِبَہٗ بالمَکْرُوہِ: کسی کو نقصان پہنچانا، کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا.

ـــ الدَّیْنُ: مقروض ہونا، قرض چڑھنا

ـــ الشَّحْمُ: کسی پر چربی چڑھنا، موٹا ہونا

رُکِبَ فُلَانٌ: کسی کے گھٹنے میں تکلیف ہونا ھو مَرْکُوبٌ.

اَرْکَبَ المُھْرُ و نَحْوُہٗ: گھوڑے کے بچہ کا سواری کے قابل ہونا. کہتے ہیں: دَابَّۃٌ مُرْکِبَۃٌ: سواری کے قابل جانور.

ـــ فُلَانًا: سوار کرنا جیسے اَرْکَبَنِی خَلْفَہٗ. (۲) کسی کے لئے سواری کا انتظام کرنا.

رَکَّبَہٗ: سوار کرنا، سوار کرانا.

رَکَّبَ الشَّیْءَ: جوڑنا، اجزا کو باہم ملا کر ایک کرنا

ـــ الفَصَّ فی الخاتَمِ: انگوٹھی میں نگ جڑنا.

ـــ السِّنَانَ فی الرُّمْحِ: نیزہ میں پھلکا لگانا

ـــ الکَلِمَۃَ او الجُمْلَۃَ: ترکیب کرنا، لفظ یا جملہ کو خاص ترتیب سے رکھنا کہتے ہیں: ھٰذَا تَرْکِیبٌ یَدُلُّ عَلٰی کَذَا: اس ترکیب یا ترتیب سے فلاں بات سمجھی جاتی ہے.

ـــ الدَّوَاءَ و نَحْوَہٗ: دواؤں کا آمیزہ تیار کرنا، مکسچر بنانا، مرکبات بنانا.

ـــ الحروف الطباعیۃَ: کمپوز کرنا.

ـــ الآلاتِ: مشینوں کی فٹنگ کرنا.

اِرْتَکَبَ ذَنْبًا او قَبِیحًا: جرم یا برا کام کرنا

ـــ دَیْنًا او ارْتَکَبَہٗ الدَّیْنُ: قرض تلے دبنا، مقروض ہونا.

تَرَاکَبَ الشَّیْءُ: ڈھیر لگنا، تہ بہ تہ ہونا.

تَرَکَّبَ: من کذا و کذا: مرکب ہونا، جڑنا، باہم ملنا، ترکیب پانا.

اِسْتَرْکَبَہٗ: کسی سے سوار کرنے کی درخواست کرنا، سواری مانگنا. کہتے ہیں: اِسْتَرْکَبْتُہٗ فَأَرْکَبَنِی.

التَّرَاکُبُ: (علم نباتات میں) مادۂ تغلیظ کے تہ بہ تہ ہونے کی بنا پر خلیۂ نباتیہ میں دیوار کا اضافہ.

التَّرْکِیبُ: علم فلسفہ میں اجزاء بسیط سے کسی شے کو مرکب بنانا اسی کا مقابل تحلیل ہے (۲) بناوٹ (۳) آمیزش (۴) جڑائی، فٹنگ، میک اپ (۵) تنصیب ج: تَرْکِیبَات.

ترکیبُ الأَحْرُفِ الطِّبَاعِیَّۃِ: کمپوزنگ، حروف رصاصیہ کی جڑائی.

ترکیبُ خَطٍّ ھَاتِفِیٍّ: ٹیلیفون لائن بنانا

ترکیبُ مُعَدَّاتٍ: آلات نصب کرنا.

ترکیبُ التَّدْفِئَۃِ: ہیٹنگ فٹنگ، گرم

کرنے یا رکھنے کی مشین لگانا ۔

الرَّاكِبُ : مسافر، پاسنجر، سوار ۔ ضد مَاشٍ و رَاجِل (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) کھجور کی چھوٹی شاخ جو چوٹی پر نیچے کو لٹکی ہوئی ہوتی ہے یا جسے بونے کے لئے الگ کرلیا گیا ہو ۔

الرَّاكِبَةُ : رَاكِب کی تانیث ج : رَوَاكِبُ ۔

رَوَاكِبُ الشَّحْمِ : کوہان میں چربی کی لائنیں (۲) راکب ۔ کھجور کی چھوٹی شاخ جو الگ کی گئی ہو، کھجور کا قلم ۔

الرَّاكُوبُ : کھجور کا قلم (چھوٹی شاخ جو جڑ سے الگ ہو) ج : رواكِيبُ ۔ رَوَاكِيبُ الشَّحْمِ : کوہان کی چربی، لائنیں ۔

الرَّاكُوبَةُ من النَّخلِ : الرَّاكِبُ ۔

الرِّكَابُ : رکاب، زین میں لگا ہوا لوہے کا حلقہ جس میں پیر رکھا جاتا ہے وہ دو ہوتے ہیں (رکابان) (۲) سواری کا اونٹ (۳) وہ اونٹ جس پر بوجھ لدا ہوا ہو، باربرداری کا اونٹ ج : رُكُبٌ و رَكَائِبُ ۔ هو يَمْشِي فِي رِكَابِه : وہ اس کی معیت میں چلتا ہے ۔ اس کے پیچھے پیچھے چلتا ہے ۔

رِكَابُ السَّحَابِ : ہوائیں ۔

الرَّكْبُ : دس یا زیادہ سواروں کا قافلہ (۲) کارواں ج : أَرْكُبٌ و رُكُوبٌ ۔

رَكْبُ الحَيَاة : کاروان زندگی ۔

الرَّكَبُ : عانہ، پیڑو (۲) ران کی جڑ جس پر فرج کا گوشت ہوتا ہے (۳) گھٹنے کی سفیدی ج : رِكَابٌ جج : أَرَاكِيبُ ۔

الرُّكْبَانُ : رُكْبَانُ السُّنْبُلِ : خوشوں کی ابتدائی نوکیں ۔

الرُّكْبَةُ : گھٹنا، زانو ج : رُكَبٌ ۔ کہتے ہیں : هُمَا كَرُكْبَتَيِ البَعِيرِ : وہ دونوں برابر ہیں ۔

الرِّكِّيبُ : کثرت سے سواری کرنے والا، ماہر سوار ۔

الرَّكُوبُ : سواری، سواری کا جانور یا گاڑی وغیرہ ۔ جَمَلٌ رَكُوبٌ و نَاقَةٌ رَكُوبٌ : وہ اونٹ یا اونٹنی جس پر پالان وغیرہ کے نشان پڑے ہوئے ہوں ۔ طَرِيقٌ رَكُوبٌ : ہموار اور چلتا ہوا راستہ ج : رُكُبٌ

الرَّكُوبَةُ : (من الدَّوَابِّ) سواری کا جانور ج : رَكَائِبُ ۔

الرَّكِيبُ : دوسرے کے ساتھ سوار ہونے والا ۔ کہتے ہیں : هو رَكِيبُ فُلَانٍ (۲) جڑی ہوئی چیز جیسے انگوٹھی میں جڑا ہوا نگینہ (۳) کھیت (۴) وہ کھجور وغیرہ کے درخت جن کو لائن میں پانی کی گول وغیرہ کے کنارہ لگایا گیا ہو (۵) بڑی کیاری زمین کا ایک ٹکڑا جس کے کنارے بلند کردیئے جاتے ہیں تاکہ اس میں پانی بھرا رہے) (۶) دو کیاریوں کے درمیان پانی کی گول، بڑی نالی (۷) باغ میں سینچائی کی گول (چھوٹی نہر) ۔

المَرْكَبُ : سواری (کوئی بھی سواری) غالب استعمال کشتی اور جہاز کے لئے ہے ج : مَرَاكِب ۔

يَوْمُ المَرْكَب : شاہی سواری کا دن (جس میں بادشاہ سیر و تفریح کے لئے نکلتا ہے)

المَرْكَبُ الشِّرَاعِيُّ : بادبانی کشتی ۔

المَرْكَبَةُ : گاڑی، گھوڑا گاڑی ۔

مَرْكَبَةُ تِرام : ٹرام گاڑی ۔

مَرْكَبَةُ الفَضَاءِ : خلائی گاڑی ۔

المُرَكَّبُ : اصل، نسب ۔ كَرِيمُ المُرَكَّب : شریف النسب (۲) مخلوط (۳) مجموعۂ اجزاء جڑی ہوئی چیز ۔ ضد : مَفكُوكٌ ۔ مرکب ۔ ضد : بَسِيط ۔

الجَهْلُ المُرَكَّبُ : جہل مرکب یہ ہے کہ کسی چیز سے ناواقف ہو اور اس سے بھی ناواقف ہو کہ وہ اسے نہیں جانتا ہے

الرِّبْحُ المُرَكَّبُ : سود مرکب ۔

المُرَكَّبُ : (علم کیمیا میں) اس جسم متماثل کو کہتے ہیں جو مستقل خواص کے ساتھ ترکیب پاکر دو یا زیادہ ایسے عنصروں سے پیدا ہو جو کیمیاوی عمل سے ایک شے بن گئے ہوں ۔

(علم منطق میں) اس ترکیب کو کہتے ہیں جس کا جز معنی کے جز پر دلالت کرے ۔ جیسے : رَامِي الحِجَارَة : رامی کی دلالت پھینکنے والے انسان پر اور حِجَارَة کی دلالت پتھروں پر ہے اور یہ دونوں لفظ اپنے اپنے معنی پر دلالت کرنے کے ساتھ ایک مرکب "رَامِي الحِجَارَة" کے دو جز رہیں ۔

(علم کیمیا میں) مرکب ان مرکبات کے مجموعہ کو کہتے ہیں جو کربون جیسے چھوٹے چھوٹے ذرات سے مل کر بنتے ہیں اور جو زنجیر کی طرح ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں ۔

المَرْكُوبُ : سواری کا جانور یا گاڑی (۲) ایک قسم کا جوتا ج : مَرَاكِيبُ ۔

• رَكَحَ إِلَيهِ ـَ رَكْحًا و رُكُوحًا : مائل ہونا، ٹیک لگانا، سہارا لینا ۔ حدیث عمرؓ میں ہے : "قَالَ لِعَمْرِو ابنِ العَاصِ : مَا أُحِبُّ أَنْ أَجْعَلَ لَكَ عِلَّةً تَرْكَحُ إِلَيهَا ۔ رَكَحَ السَّاقِي عَلَى الدَّلْوِ : پانی نکالنے والے ڈول کو کھینچتے وقت اس پر ٹیک لگانا

أَرْكَحَ إِلَيهِ : رَكَحَ ۔

ــــ شَيئًا إِلَيهِ : اپنی طرف جھکانا، ٹکانا، سہارا دینا ۔ جیسے : أَرْكَحَ ظَهْرَهُ إِلَى كَذَا ۔

ارْتَکَعَ الاِنَاءُ: برتن کا ثرید سے بھر جانا۔
— الی الشَّیْءِ: سہارا لینا، مائل ہونا۔
تَرَکَّحَ بِالمَکَانِ: ٹھیرنا (۲) پھیلنا، کشادہ ہونا (۳) گزربسر کے لئے اقدامات کرنا۔
الرُّکْحُ: کونہ، گوشہ، کنارہ (۲) صحن خانہ (۳) میدان، لان (۴) بنیاد (۵) راہب کا گھر ج: اَرْکَاحٌ و رُکُوْحٌ۔
الرُّکْحَاءُ: ٹھوس اور بلند زمین ج: رُکُحٌ۔
الرُّکْحَۃُ: میدان، لان (۲) صحن (۳) برتن میں بچا ہوا ثرید کا ٹکڑا ج: رُکَحٌ و رُکُحٌ۔
المِرْکَاحُ: چوپائے کی پیٹھ سے پیچھے کو سرک جانے والا۔ رَجُلٌ مِرْکَاحٌ بھی کہتے ہیں ج: مَرَاکِیْحُ۔
•رَکَدَ ـُ رُکُوْدًا: ساکن ہونا، ٹھیرنا، جمنا، حرکت بند ہونا۔
— السُّوْقُ: بازار کا مندا ہونا، خرید و فروخت بند ہو جانا یا کم ہو جانا۔ ھو رَاکِدٌ و ھی رَاکِدَۃٌ۔
— المِیْزَانُ: ترازو کا برابر ہونا۔
— رِیْحُھُمْ: ہوا اکھڑ جانا، دولت و اقتدار ختم ہو جانا۔
أَرْکَدَہٗ: ٹھیرانا، جمانا، جوش و حرکت کم کرنا یا ختم کرنا۔
تَرَاکَدَ: رَکَدَ۔
الرَّاکِدُ: پرسکون، ٹھیرا ہوا، منجمد۔
الرَّاکِدَۃُ: چولھے کی دیوار (اُثْفِیَّۃ) ج: رَوَاکِدُ۔ رِیَاحٌ رَوَاکِدُ: ٹھیری ہوئی ہوائیں۔
الرُّکُوْدُ: ٹھیراؤ، سکون، مندا پن۔
الرَّکُوْدُ: ہمیشہ دودھ دینے والا جانور (۲) بھرا ہوا بڑا پیالہ وغیرہ۔
•رَکْرَکَ: کمزور ہونا (۲) بزدل ہونا۔
تَرَکْرَکَ المَخَضُ و نَحْوُہٗ: دودھ بلونے کے برتن وغیرہ میں مکھن نکلنا۔

•رَکَزَ شَیْئًا فِی شَیْءٍ ـُ رَکْزًا: جمانا، گاڑنا، مرکوز کرنا، زمین میں گاڑنا، پیدا کرنا۔ جیسے: رَکَزَ السَّھْمَ فِی الْاَرْضِ۔ رَکَزَ اللہُ المَعَادِنَ فِی الْاَرْضِ اوالجِبَالِ: اللہ نے زمین میں دھاتوں کو پیدا کیا ھذا شَیْءٌ مَرْکُوْزٌ فِی العُقُوْلِ: یہ چیز عقلوں میں راسخ ہے۔
أَرْکَزَ المَنْجَمُ و نَحْوُہٗ: کان وغیرہ میں معدنیات کا ذخیرہ ہونا۔
— فُلَانٌ: دفینہ یا خزانہ پانا۔
— صاحِبُ المَعْدِنِ: مالک کان کو چاندی وغیرہ کا زیادہ ذخیرہ ملنا، کان کا بہت ذخیرہ والی ہونا (۲) ہلکی آواز والا ہونا۔
رَکَّزَہٗ: رَکَزَہٗ (۲) مرکوز کرنا، جمانا، بھرپور کرنا، یکجا کرنا (۳) مرکزی بنانا۔
— المَحْلُوْلَ: (کیمیا میں) گھلنے والی چیز کا گھلانے والی چیز سے تناسب زیادہ کرنا اس حد تک کہ اس میں کھچاوٹ نہ پیدا ہو
— اللَّبَنَ: دودھ کو گاڑھا کرنا۔
— فِکْرَہٗ فِی کذا: اپنے خیال کو کسی شے میں منحصر کرنا، مرکوز کرنا۔
— علی شَیْءٍ: زور دینا، مرکوز کرنا، جیسے: رَکَّزَ الاِنْتِبَاہَ علی کذا۔
اِرْتَکَزَ: قائم ہونا، راسخ ہونا، جمنا، قرار پانا
— علی شَیْءٍ: سہارا لینا۔
تَرَکَّزَ: مرکوز ہونا، راسخ ہونا، ٹھیرنا۔
الاِرْتِکَازُ: رسوخ، جماؤ، ٹھیراؤ۔
نُقْطَۃُ الاِرْتِکَازِ: پایۂ ثبوت (۲) مرکز عمل (۳) مورچہ۔ کہتے ہیں: اِتَّخَذَ الجَیْشُ مَدِیْنَۃَ کذا نُقْطَۃَ ارْتِکَازٍ۔
التَّرْکِیْزُ: جماؤ، طبیعت کا جماؤ، کامل توجہ

الرِّکَازُ: خدا کا زمین میں پیدا کیا ہوا اصلی حالت میں معدنیات کا ذخیرہ (۲) گڑا ہوا خزانہ، دفینہ (۳) ماقبل اسلام مدفون خزانہ۔
الرِّکْزُ: ہلکی آواز۔ قرآن پاک میں ہے: "ھَلْ تُحِسُّ مِنْھُمْ من اَحَدٍ او تَسْمَعُ لَھُمْ رِکْزًا" ج: رُکُوْزٌ و اَرْکَازٌ۔
الرِّکْزَۃُ: ایک ذخیرہ یا ایک خزانہ، رِکَازٌ کا واحد (۲) کھجور کا درخت جو دوسرے درخت کی جڑ میں پیدا ہو پھر اسے الگ کر کے دوسری جگہ لگایا جائے (۳) عقل کی پختگی، دانائی۔ کہتے ہیں: مَا رَأَیْتُ لہ رِکْزَۃً او رِکْزَۃَ عَقْلٍ: میں نے محسوس کیا کہ اس میں عقل کی پختگی نہیں ہے ج: رِکَزٌ و رِکَازٌ۔
الرَّکِیْزَۃُ: بنیاد (۲) زمین میں دفن کردہ جواہرات کا ایک حصہ ج: رِکَازٌ و رَکَائِزُ (۳) علم موسیقی میں قانون (باجا) کا ٹیڑھی شکل کا ایک ٹکڑا۔
المُرْتَکِزُ: جما ہوا، گڑا ہوا، قائم، راسخ، مرکوز۔
المُرْتَکِزَۃُ: خشک گھاس یا پودے کا تنا جس سے پتے اور شاخیں الگ ہوگئی ہوں۔
المَرْکَزُ: محور، دائرہ کے بیچ کا نقطہ، بنیادی نقطہ جہاں سے مساوی خطوط پیدا ہو کر دائرۂ محیط تک پہنچیں (۲) مستقر، سینٹر، مرکز (۲) حالت، پوزیشن، حیثیت (۳) عہدہ، مرتبہ (۴) پوسٹ، آسامی (۵) ڈسٹرکٹ، ضلع (مصری) (۶) چوکی (۷) اڈا، سہارا ج: مَرَاکِزُ۔
مَرْکَزُ الاَبْحَاثِ: مرکز تحقیقات۔
مَرْکَزُ اَبْحَاثِ الفَضَاءِ: فضائی تحقیقات کا مرکز۔
المَرْکَزُ الاِجْتِمَاعِیُّ: سماجی پوزیشن (۲) سوشل اسٹیٹس، حیثیت۔
مَرْکَزُ الاِدَارَۃِ: ہیڈ آفس، افسر انتظامیہ

کا صدر مقام۔
مَرْکَزُ اِدَارَةِ الطَّيَرَان : ہوا بازی انتظامیہ کا سینٹر، ایرلائنز آفس۔
مَرْکَزُ الْاُسْتَاذ : پروفیسری کی پوسٹ یا پوزیشن۔
مَرْکَزُ الاقتراع : پولنگ بوتھ۔
مَرْکَزُ الْبُوْلِيْس : پولس اسٹیشن۔
مَرْکَزُ التَّدْرِيْب : ٹریننگ سینٹر۔
مَرْکَزُ التِّلِيفُوْن : ٹیلیفون ایکسچینج۔
مرکزُ التَّمْوِين : سپلائی سینٹر۔
مَرْکَزُ الخِلافَات : نقطۂ اختلاف۔
مَرْکَزُ رِعَايَةِ الشَّبَاب : یوتھ ویلفیر سینٹر، ادارہ رفاہیت نوجوانان۔
مَرْکَزٌ فَارِغٌ : خالی جگہ۔
مَرْکَزُ الْقُوَّة : پاور پوزیشن، طاقتور عنصر
الْمَرْکَزُ الرَّئِيْسِيُّ : صدر دفتر، ہیڈ آفس
مَرْکَزُ الْقِيَادَة : کمانڈنگ آفس، ہیڈ کوارٹر۔
مَرْکَزٌ مَالِيٌّ : مالی پوزیشن۔
مَرْکَزُ تَفَرُّج : تماشہ گاہ۔
مَرْکَزُ الْجُنْد : فوجی چوکی۔
الْمَرْکَزُ الْبَيْضِيُّ : دماغ کے نصف حصہ میں سفید بیضوی مادہ۔
الْمَرْکَزِيُّ : مرکزی جس کے ماتحت متعدد شاخیں ہوں (۲) درمیانی، مرکزی، سینٹرل بنیادی۔
الْمَصْرِفُ الْمَرْکَزِيُّ : مرکزی بینک۔
مَرْکَزُ الحکومة : دارالسلطنت۔
الْمَرْکَزِيَّةُ : مرکزیت، ایسا نظام جس میں پورا ملک اپنے تمام صوبوں اور علاقوں کے ساتھ ایک حکمراں کے ماتحت ہو۔ اس کی ضد اللَّامَرْکَزِيَّة ہے یعنی ایسا نظام جس میں ملک کے مختلف صوبوں وغیرہ کو اندرونی طور پر نیم خود مختاری حاصل ہو۔
الْمُرْکَزُ : ٹھوس، پختہ، جما ہوا۔

الکلامُ المُرَکَّزُ : جچی تلی بات، ٹھوس بات یا گفتگو۔
المَرْکُوْزُ : پیوست، گڑا ہوا، ثابت وقائم
مَرَاکِزُ الْاَسْنَان : دانت اگنے کی جگہ۔
• رَکَسَهٗ ـُ رَکْسًا : پلٹنا، لوٹانا، پچھلی حالت پر لوٹانا۔
ـــ الرِّکَاسَ : اونٹ کی ناک میں رسّی ڈال کر کہنی سے باندھنا۔ رَکَسَ الجَمَلَ بالرِّکَاسِ بھی کہتے ہیں۔
أَرْکَسَتِ الجارِيَةُ : لڑکی کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
أَرْکَسَ فُلَانٌ الشئَ : لوٹانا، پلٹنا۔ کہتے ہیں : أَرْکَسَهٗ فی الشَّرِّ : اسے شر میں پھنسا دیا۔ أَرْکَسَ اللّٰهُ العَدُوَّ : اللہ نے دشمن کو پلٹ دیا۔ قرآن پاک میں ہے : "وَاللّٰهُ أَرْکَسَهُمْ بِمَا کَسَبُوْا" اللہ نے انہیں ان کی کرتوت کی بنا پر ان کی سابقہ حالت (کفر) پر لوٹا دیا۔
ـــ الثَّوبَ ونَحْوَهٗ فی الصِّبْغ : کپڑے کو رنگ میں بار بار ڈبونا۔
ارْتَکَسَ : اوندھا ہونا، پلٹ جانا۔ کہتے ہیں : ارْتَکَسَ فی اَمْرٍ : کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ اس سے چھٹکارا نہ ہو (۲) بھیڑ میں پھنس جانا۔
ارْتَکَسَتِ الجَارِيَةُ : ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
تَرَاکَسَ : تہ بہ تہ ہونا۔ شَعْرٌ مُتَرَاکِسٌ : گتھے ہوئے بال۔
الرِّکَاسُ : وہ رسّی جو اونٹ کی ناک میں ڈال کر اس کی کہنی سے باندھ دیتے ہیں (سدھانے کے لئے تاکہ وہ قابو میں رہے) ج : رُکُسٌ و أَرْکِسَةٌ
الرِّکَاسَةُ : میخ یا زمین میں گاڑا ہوا رسّی کا پھندا جس میں جانور باندھے جاتے

ہیں ج : رَکَائِسُ۔
الرِّکْسُ : لوگوں کا گروہ، ہجوم (۲) گندگی (۳) پل (۴) شکستہ عمارت جس کی مرمت کی گئی ہو۔ بناءٌ رِکْسٌ بھی کہا جاتا ہے ج : أَرْکَاسٌ۔
الرَّکُوْسِيَّةُ : نصاریٰ اور صابئین کے عقائد سے ملتا جلتا مذہب اور مسلک رکھنے والا فرقہ۔ حدیث عدی ابن حاتم میں ہے : "اَتَاهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم، فقَالَ لَه : اِنَّكَ من اَهْلِ دين يُقَالُ لهم الرَّكُوْسِيَّة"
الرَّكِيْسُ : اوندھا (۲) کمزور (۳) گندا (۴) گوبر، لید (۵) لوٹایا ہوا، رد کیا ہوا۔
المَرْکُوسُ : واپس کیا ہوا، پلٹا ہوا، اوندھا، پیٹھ پھیرنے والا۔
• رَکَضَ ـُ رَکْضًا و رَکَضَةً : تیز دوڑنا کہتے ہیں : اَتَيْتُهٗ رَکْضًا : میں اس کے پاس دوڑ کر آیا یا دوڑتا ہوا آیا (۲) ٹھوکر مارنا، پیر کو زمین پر مارنا۔ قرآن پاک میں ہے : "اُرْکُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ و شَرَابٌ" ھو رَاکِضٌ و رَکَّاضٌ۔
ـــ منه : بھاگنا، فرار اختیار کرنا (۲) شکست کھانا۔ قرآن پاک میں ہے : "اِذَا هُمْ منها يَرْکُضُوْنَ"
ـــ الطَّائِرُ : پرندہ کا تیز اڑنا۔
ـــ النُّجُومُ و الکَوَاکِبُ : ستاروں کا چلنا۔
ـــ الخَيْلَ : گھوڑوں کا زمین پر ٹھوکر مارنا۔
ـــ شَيْئًا : لات مارنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : دوڑانے کے لئے جانور کو ایڑ لگانا، پیر مار کر دوڑانا۔
ـــ الْاَرْضَ بِرِجْلِه : زمین پر ٹھوکر مارنا، پیر مارنا۔
ـــ الطَّائِرُ جَنَاحَيْه : پرندہ کا پھڑپھڑانا

کہتے ہیں: هو لا يركض المحجن:
وہ اپنا دفاع نہیں کرتا۔
رَكَضَ النَّارَ: آگ کو لوہے کی سلاخ سے کریدنا۔
— القوسُ السَّهمَ: کمان کا تیر کو پھینکنا
— العِرقُ: رگ کا پھڑکنا۔
أَرْكَضَتِ الحاملُ: حاملہ عورت کے پیٹ میں بچہ کا حرکت کرنا۔ ھی مُرْكِضَةٌ و مُرْكِضٌ ج: مَرَاكِضُ۔
رَاكَضَهُ و رَاكَضَهُ الخَيْلَ: گھوڑدوڑ میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
اِرْتَكَضَ: رَكَضَ۔ کہتے ہیں: ارتكضوا في حَلْبَةِ السِّبَاقِ: دوڑ کے میدان میں دوڑنا (۲) حرکت کرنا، تڑپنا، دھڑکنا، بے قرار ہونا۔ کہتے ہیں: ارتكض الجنينُ في بطنِ أمّه و ارتكض قلبُه فزعًا: خوف سے اس کا دل دھڑکا
— فلانٌ في شُئُونه: کسی کا اپنے معاملات میں غلطاں و پیچاں ہونا۔
— الماءُ في البئر و نحوها: کنویں وغیرہ میں پانی اکٹھا ہوکر لہریں مارنا۔
تَرَاكَضُوا: ایک ساتھ دوڑنا یا گھوڑوں کو ایک دوسرے کے ساتھ دوڑانا۔ کہتے ہیں: خرجوا يتراكضون الخيلَ: وہ گھوڑے دوڑاتے ہوئے نکلے۔
و تراكضوا إليهم خيلَهم: وہ ان کے پاس گھوڑے دوڑاتے ہوئے گئے
الرَّكْضُ: دوڑ، ریس (۲) ایڑ (۳) لات (۴) دھڑکن، حرکت۔
الرَّكْضَةُ: ایڑ، دھکا، لات، حرکت۔
الرَّكُوضُ و الرَّكَّاضُ: انتہائی تیز دوڑنے والا، بہت حرکت کرنے والا۔ قوسٌ رَكُوضٌ: تیزی کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔
المَرْكَضُ: دوڑنے کی جگہ (۲) جانور کے پہلو کی وہ جگہ جہاں پیر مارا جائے (ایڑ لگائی جائے) ج: مَرَاكِضُ۔ کہتے ہیں:
قعدنا على مراكضِ الحوضِ: حوض کے ان کناروں پر بیٹھے جہاں پانی ٹکراتا ہے۔
المِرْكَضُ: حرکت دینے والی چیز، آگ کریدنی (۲) آگ سلگانے کی چیز (۳) کمان کا کنارہ ج: مَرَاكِضُ۔
المِرْكَضَةُ: بہت دوڑنے والی (۲) گھوڑا جو زمین پر بہت پیر مارتا ہو (۳) کمان کا کنارہ وہ دو ہوتے ہیں: مِرْكَضَتَان ج: مَرَاكِضُ۔
• رَكَعَ ـَ رَكْعًا و رُكُوعًا: جھکنا، احترامًا جھکنا، سر اور بدن کا جھکنا (گھٹنا زمین سے لگے یا نہ لگے) رَكَعَ الهَرِمُ وغيرُه: بوڑھے وغیرہ کا بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے جھکنا۔
— المُصَلِّي: نمازی کا (قیام کے بعد) اتنا جھکنا کہ اس کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر آجائیں اور کمر سیدھی ہوجائے، رکوع کرنا۔
— إلى الله: اللہ کے سامنے عاجزی کے ساتھ جھکنا۔
— فلانٌ: بدحال ہونا، امیری کے بعد غریب ہوجانا۔ شاعر کہتا ہے:
لا تُهِينَ الفقيرَ علّك أن تر كَعَ يومًا والدهرُ قد رَفَعَه
أَرْكَعَهُ: جھکانا، رکوع کرانا۔
تَرَكَّعَ: نماز پڑھنا۔
الرَّكْعَةُ: ایک دفعہ کا جھکنا (۲) نماز کا ہر قومہ جس کے بعد رکوع اور دو سجدے ہوں۔ رکعت کہتے ہیں: الصُّبحُ رَكْعَتَانِ والظُّهرُ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ (۲) زمین کا گڑھا۔
الرُّكُوعُ: (في الصلاة) رکوع، قراءت کے قومہ کے بعد نمازی کا اتنا جھکنا کہ اس کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر آجائیں اور کمر برابر اور سیدھی ہوجائے (۲) عجز و انکسار (۳) (توسعًا) نماز
الرَّاكِعُ: رکوع کرنے والا (۲) (توسعًا) نماز پڑھنے یا عبادت کرنے والا ج: رُكَّعٌ و رُكُوعٌ۔
• ارتكفَ الثلجُ: برف کا زمین پر گر کر جم جانا
الرَّكَفَةُ: ایک درخت کی جڑ جس سے دھونی دی جاتی ہے۔
• رَكَّ الشيءُ ـِ رَكًّا و رَكَاكَةً: کمزور ہونا، پھسپھسا ہونا۔ کہتے ہیں: اقطعْهُ من حيث رَكَّ: اسے اس جگہ سے کاٹو جو نرم یا کمزور ہو، لچر ہونا، اجزاء کلام کی ترکیب کا ناموزوں ہونا۔
— الغُلَّ في عُنُقِه ـُ رَكًّا: ہاتھ کو گردن سے باندھ دینا۔ کہتے ہیں: رَكَّ الأمرَ في عُنُقِه: کسی پر کسی کام کا بوجھ یا ذمہ داری ڈالنا۔
— الشيءَ بيده: کسی چیز کو اس کا حجم دیکھنے کے لئے دبانا، دبا کر دیکھنا۔
— الأمرَ: کسی معاملہ کو دوسرے معاملات کے ساتھ ملانا، اکٹھا کردینا۔
— السِّقاءَ: مشکیزہ کی مرمت کرنا۔
أَرَكَّتِ السماءُ: آسمان کا ہلکی بارش برسانا۔
— الأرضُ: زمین پر ہلکی بارش ہونا۔ ھی مُرِكَّةٌ و أُرِكَّتِ الأرضُ ھی مُرَكَّةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو
رَكَّكَتِ السماءُ: أَرَكَّتْ۔
اِرْتَكَّ: کم ہونا، کمزور و لچر ہونا (۲) تھرتھرانا، کانپنا (۳) صاف بات نہ کرنا۔
— في الأمرِ: شک کرنا۔
اِسْتَرَكَّهُ: کمزور سمجھنا۔
الأَرَكُّ: بے حیثیت اور بے عقل۔
الرُّكَاكُ: الأَرَكُّ۔
الرُّكَاكَةُ: وہ نکما آدمی جسے عورتیں کمزور و ناتواں سمجھتی ہوں (۲) وہ شخص جسے اپنے

اہل وعیال پر غیرت نہ آتی ہو، بے غیرت
الرَّکُّ: ہلکی بارش ج: أَرْکَاکٌ و رِکَاکٌ۔
الرَّکِّیُّ: بے فیض و بے نفع۔ کہتے ہیں: ھو شَحْمَۃُ الرَّکِّیِّ: وہ جلد پگھلنے والی چربی ہے یعنی اس سے کسی کو نفع نہیں پہنچتا۔
الرَّکِیْکُ: کمزور، لچر، پھسپھسا، بے جوڑ، بے ربط ج: رِکَاکٌ و رَکَکَۃٌ۔
رَکِیْکُ الأُسْلُوْبِ: گھٹیا طرز و اسلوب والا۔
رَکِیْکُ العِلْمِ: بے علم، کم علم۔
رَکِیْکُ العَقْلِ: کم عقل، نا سمجھ۔
رَکِیْکُ اللَّفْظِ: پھسپھسا، بے ربط (کلام یا تحریر)۔
رَکِیْکُ النَّسْجِ: کمزور بناوٹ والا۔
الرَّکِیْکَۃُ: مؤنث الرَّکِیْکِ (۲) معمولی بارش (۳) وہ زمین جس پر معمولی بارش ہوئی ہو ج: رِکَاکٌ۔ عِبَارَۃٌ رَکِیْکَۃٌ: بے تکی عبارت، پھسپھسا مضمون، ناموزوں الفاظ۔
المُرْتَکُّ: بظاہر بلیغ الکلام اور بوقت مقابلہ بے زبان (۲) سَکْرَانُ مُرْتَکٌّ: ایسا نشہ میں چور جس کی بات صاف نہ سمجھی جائے۔
الرَّکَاکَۃُ: کمزوری، لچرپن، بودا پن، پھسپھسا پن، بے ربطگی، ناموزونیت۔
•رَکَلَہُ ـُ رَکْلاً: لات مارنا، ایڑ لگانا۔
رَاکَلَہُ: ایک دوسرے کے لات مارنا۔
تَرَاکَلُوْا: ایک دوسرے کو لات مارنا۔
تَرَکَّلَ بِمِجْرَفَتِہِ: کدال کو پیر مار کر زمین میں گھسانا۔
الرَّکْلَۃُ: سبزی کا گٹھا۔
المَرْکَلُ: راستہ (۲) جانور کو ایڑ لگانے کی جگہ ج: مَرَاکِلُ۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ نَھْدُ المَرَاکِلِ: بڑے پیٹ والا گھوڑا۔
المِرْکَلُ: سوار کا پاؤں ج: مَرَاکِلُ۔

•رَکَمَہُ ـُ رَکْمًا: ڈھیر لگانا، تہ بہ تہ لگانا، اکٹھا کرنا۔
اِرْتَکَمَ: اکٹھا ہونا۔
تَرَاکَمَ: اکٹھا ہونا، ڈھیر لگنا، انبار لگنا۔
ـــ الأَشْغَالُ: کاموں کا ہجوم ہونا، اکٹھا ہونا۔
الرُّکَامُ: ریت وغیرہ کا ڈھیر۔ رُکَامٌ مِن سَحَابٍ: گھنے بادل۔ قَطِیْعٌ رُکَامٌ: بڑا ریوڑ۔
الرُّکْمُ: تہ بہ تہ بادل، گھنے بادل۔
الرُّکْمَۃُ: کیچڑ اور مٹی کا ڈھیر۔
مُرْتَکَمُ الطَّرِیْقِ: سیدھا راستہ، شاہ راہ
المَرْکُوْمُ: ڈھیر لگا ہوا، تہ بہ تہ۔ سَحَابٌ مَرْکُوْمٌ: گھنا بادل۔
•رَکَنَ إِلَیْہِ ـَ رَکْنًا و رُکُوْنًا: کسی کی طرف مائل ہونا اور مطمئن ہونا، دل سے لگاؤ ہونا (۲) کسی پر بھروسہ کرنا، کسی کا سہارا لینا۔ یُرْکَنُ إِلَیْہِ: قابل اعتماد
رَکِنَ إِلَیْہِ ـَ رَکْنًا و رُکُوْنًا: رَکَنَ۔
ـــ فِی المَنْزِلِ رَکْنًا: مقیم ہونا، الگ نہ ہونا۔
رَکُنَ ـُ رَکَانَۃً و رَکَانِیَۃً و رُکُوْنَۃً: سنجیدہ اور باوقار ہونا۔ ھو رَکِیْنٌ و ھی رَکِیْنَۃٌ۔
تَرَکَّنَ: مضبوط ہونا، باوقار ہونا یا بننا۔
رَکَّنَہُ: باوقار و سنجیدہ بنانا۔
أَرْکَنَ إِلَیْہِ: کسی پر بھروسہ کرنا۔
الأُرْکُوْنُ: گاؤں کا پردھان، مکھیا، چودھری
الرُّکْنُ: کونہ، گوشہ (۲) سہارا (۳) ستون (۴) جڑ، اصل، بنیاد (۵) کسی چیز کا وہ پہلو یا حصہ جس پر وہ قائم ہو اور وہ اس کیلئے سہارا ہو (۶) کسی شے کی حقیقت کے اجزاء میں سے ایک جزء۔ رُکْنُ الصَّلاۃِ و رُکْنُ الوُضُوْءِ۔ نماز اور وضو کا وہ جزء جس کے بغیر اس کی تکمیل نہ ہو (۷)

اہم معاملہ (۸) ملک و قوم اور فوج کی طاقت۔ قرآن پاک میں ہے "لَوْ أَنَّ لِی بِکُمْ قُوَّۃً أَوْ آوِی إِلَی رُکْنٍ شَدِیْدٍ" کہتے ہیں: فُلانٌ رُکْنٌ مِن أَرْکَانِ قَوْمِہِ: فلاں اپنی قوم کے سربرآوردہ لوگوں میں سے ہے (۹) کسی موضوع کے ساتھ مخصوص ریڈیو پروگرام جیسے: رُکْنُ الرِّیْفِ۔ رُکْنُ العُمَّالِ: دیہاتی پروگرام، لیبر پروگرام (۱۰) فوجی امور کا ماہر، اعلیٰ لیاقت کا فوجی افسر ج: أَرْکَانٌ و أَرْکُنٌ۔
الرَّکْنُ: جنگلی چوہا۔
الأَرْکَانُ: عناصر اربعہ: آگ ہوا مٹی پانی
أَرْکَانُ الحَرْبِ: جنرل اسٹاف، فوج کے بڑے عہدے دار۔
رَئِیْسُ الأَرْکَانِ: (فوجی نظام میں) چیف آف اسٹاف، فوج کا سب سے بڑا افسر
الرَّکِیْنُ: سنجیدہ، باوقار (۲) مضبوط و ثابت قدم۔
المِرْکَنُ: ٹب (جس میں کپڑے دھوئے جاتے ہیں) (۲) چھوٹا حوض ج: مَرَاکِنُ۔
•رَکَا علی فُلانٍ ـُ رَکْوًا: کسی کو گالی دینا، برا کہنا، برے الفاظ سے ڈانٹنا۔
ـــ بالمَکَانِ بَقِیَّۃَ یَوْمِہِ: کسی جگہ بقیہ دن گزارنا۔
ـــ فُلانٌ: لمبا حوض کھودنا۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کو کھودنا۔
ـــ الحَوْضَ: حوض کو ہموار کرنا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی کام کو مضبوط و پختہ کرنا۔
ـــ عَلَیْہِ الحِمْلَ: بوجھ ڈالنا، زیادہ لادن کرنا۔
أَرْکَی علی فُلانٍ: رَکَا۔
ـــ عَلَیْہِ الحِمْلَ: رَکَا عَلَیْہِ۔
ـــ إِلَیْہِ: کسی کی پناہ لینا۔
ـــ لَھُم جُنْدًا: کسی کے لئے فوج تیار کرنا،

سپاہی بھرتی کرنا۔
أَرْکَی فِی الْاَمْرِ: پیچھے ہٹنا، دیر کرنا۔
ـــ الْاَمْرَ: مؤخر کرنا، دیر کرنا۔
راکی علی کذا: بھروسہ کرنا۔
اِرْتَکَی عَلَیْہِ: بھروسہ کرنا، سہارا لینا۔
الرَّکْوَۃُ: چمڑے کا پانی پینے کا ڈونگا وغیرہ (۲) چھوٹا ڈول ج: رِکَاءٌ
الرَّکِیَّۃُ: کنواں (جس میں پانی ہو) ج: رَکَایَا و رُکِیٌّ۔
الْمُرْتَکِی و الْمُرَاکِی: دیرپا، ثابت و قائم۔
الْمَرْکُوُّ: حوض۔

ر ـــــ م

•رَمَأَ ـَ رُمُوْءًا بالمکان: قیام کرنا۔
ـــ الشَّیْءُ عَلَی کَذَا: زائد ہونا۔
ـــ الْخَبَرَ: خبر کا اندازہ کرنا، گمان کرنا۔ کہتے ہیں: هَلْ رَمَأَ الیكَ خَبَرٌ؟
أَرْمَأَ اِلَیْہِ: قریب ہونا۔
ـــ الشَّیْءُ عَلَی کَذَا: زائد ہونا، بڑھنا
مُرَمَّآتُ الْاَخْبَارِ: گھڑے ہوئے واقعات، افسانے۔
•رَمَثَہُ ـُ رَمْثًا: درست کرنا (۲) ہاتھ سے پونچھنا۔
ـــ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ ـِ رَمْثًا: چرانا۔
رَمِثَ اَمْرُهُمْ ـَ رَمَثًا: معاملہ گڈمڈ ہونا، بات بگڑنا۔
ـــ الْاِبِلُ: اونٹوں کا رِمث (شامی کھٹے درخت) کے پتے کھا کر درد شکم میں مبتلا ہونا۔ هو رَمِثٌ و هی رَمِثَۃٌ۔
أَرْمَثَ فِی مَالِہِ: مال کو باقی رکھنا۔
ـــ الشَّیْءَ: بڑھانا، زیادہ کرنا (۲) نرم بنانا
رَمَّثَ عَلَی کَذَا: بڑھانا، اضافہ کرنا جیسے: رَمَّثَ عَلَی الْخَمْسِیْنَ۔ رَمَّثَتْ غَنَمُہُ عَلَی المائۃ: اس کی بکریاں سو سے زیادہ ہوگئیں۔
رَمَّثَ الشَّیْءَ: ٹھیک کرنا۔
اِسْتَرْمَثَ فِی مَالِہِ: باقی رکھنا۔
الرِّمْثُ: پھٹے پرانے کپڑے پہننے والا (۲) کمر درپیٹھ والا (۳) ایک ترش بڑی گھاس جو شام کے جنگلات میں زیادہ ہوتی ہے۔
الرَّمَثُ: دریا کو پار کرنے کے لئے چند لکڑیوں کو جوڑ کر بنایا ہوا تختہ (۲) پرانی رسی (۳) دوھنے کے بعد تھن میں بچا ہوا دودھ ج: اَرْمَاثٌ و رِمَاثٌ کہتے ہیں: حَبْلٌ اَرْمَاثٌ: بوسیدہ رسی۔
الرَّمَثَۃُ: دوھنے کے بعد تھن میں بچا ہوا دودھ۔
الْمَرْمَثَۃُ و الرِّمْثَاءُ: وہ زمین جس میں رِمث نامی ترش گھاس پیدا ہوتی ہے۔
•رَمَجَ الطَّائِرُ ـُ رَمْجًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
رَمَّجَ مَا کَتَبَ مِنَ السُّطُوْرِ: لکھے ہوئے کو خراب کر دینا۔
الرَّامِجُ: وہ الو جس کا پیر شکار کے جال سے باندھ دیا جاتا ہے (اور اس کے ذریعہ جانوروں کا شکار کیا جاتا ہے)۔
الرَّمَاجُ: نیزہ کی گرہیں اور پورے۔
•رَمَحَ الْبَرْقُ ـَ رَمْحًا: بجلی کا جھلملانا، ہلکے ہلکے چمکنا۔
ـــ فُلَانًا: نیزہ مارنا۔
ـــ الدَّابَّۃُ فُلَانًا رَمْحًا و رِمَاحًا: چوپائے کا کسی کو لات مارنا۔
رَامَحَہُ: نیزہ بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا، نیزہ مارنا۔
تَرَامَحُوْا: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔
الرَّامِحُ: نیزے والا (اس کا فعل نہیں ہے)
ثَوْرٌ رَامِحٌ: دو سینگوں والا بیل
السِّمَاكُ الرَّامِحُ: ایک ستارہ کا نام جس کے آگے ایک لمبی شعاع والا ستارہ ہوتا ہے (گویا وہ نیزہ بردار ہے جو آگے آگے چل رہا ہے)
الرُّمَاحُ۔ رِمَاحُ الْجِنِّ: طاعون۔
رِمَاحُ الْعَقْرَبِ: بچھو کا ڈنک۔
الرِّمَاحَۃُ: نیزہ سازی، نیزہ برداری
الرُّمْحُ: نیزہ (وہ ڈنڈا جس کے سرے پر نوک دار لوہا لگا ہوتا ہے) بَلَمْ (۲) ہل (وہ لکڑی جس کے نیچے نوک دار لوہا لگا ہوتا ہے) ج: رِمَاحٌ و اَرْمَاحٌ۔ کہاوت ہے: کَسَرُوْا بَیْنَهُمْ رُمْحًا: ان کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ هم علی بنی فُلَانٍ رُمْحٌ وَاحِدٌ: وہ فلاں قبیلہ کے مقابلہ میں متحد ہیں۔ اَخَذَتِ الْاِبِلُ رِمَاحَهَا: اونٹنیاں اپنا حسن دکھا کر یا دودھ دینا شروع کرکے ذبح کئے جانے سے بچ گئیں۔
الرَّمَّاحُ: نیزہ ساز (۲) نیزہ بردار۔
الرَّمَّاحَۃُ: قَوْسٌ رَمَّاحَۃٌ: مضبوط کمان جو دور سے تیر پھینکے (۲) کٹ کھنا جانور۔
الرَّمُوْحُ مِنَ الدَّوَابِّ: کٹ کھنا جانور۔
الرُّمَیْحُ: لاٹھی، عصا۔ کہتے ہیں۔ اَخَذَ رُمَیْحَ اَبِی سَعْدٍ: وہ بوڑھا ہوگیا۔
•أَرْمَحَ النَّخْلُ: کھجور کے درخت پر بُسر کھجور آنا۔
ـــ فُلَانٌ: نرم پڑنا، ذلیل ہونا۔
ـــ الدَّابَّۃُ: چوپائے کا بوڑھا ہونا یا موٹا ہونا۔
الرُّمْحُ: درختوں کا جھنڈ۔
الرَّمْخُ: بُسْرٌ۔ نئی اور تازہ کھجور و: رَمَخَۃٌ
•رَمَدَ ـِ رَمْدًا و رَمَادَۃً: ہلاک ہو جانا، راکھ ہو جانا۔
ـــ الشَّیْءَ ـُ رَمْدًا: ہلاک و برباد کرنا، جلا کر راکھ کر دینا، تہس نہس کرنا۔
رَمِدَ ـَ رَمَدًا و رُمْدَۃً: راکھ جیسے رنگ کا ہونا، ہلکا سلیٹی ہونا، خاکی ہونا۔

رَمِدَ العَيْنُ رَمَدًا: آنکھ دکھنا، آشوبِ چشم ہونا، آنکھ پھولنا۔ رَمِدَ فُلَانٌ: آشوبِ چشم کا مریض ہونا۔ ھو اَرْمَدُ و ھی رَمْدَاءُ ج: رُمْدٌ۔ ھو رَمِدٌ و ھی رَمِدَۃ۔
أَرْمَدَ: ہلاک ہونا (۲) محتاج و غریب ہونا۔
— القَومُ: لوگوں کا قحط و خشک سالی سے دوچار ہونا۔
— البُکَاءُ عَيْنَہُ: رونے سے آنکھ پھول جانا۔
— الشَّیْءَ: ہلاک و برباد کرنا، راکھ جیسا کر دینا۔
رَمَّدَ الشَّیْءَ: راکھ میں دبانا (۲) برباد کرنا۔
— الشِّوَاءَ: بکری کے بچہ کو انگاروں پر سینکنا (۲) راکھ (بھوبل) میں دبانا۔
کہاوت ہے: شَوَی اَخُوكَ حَتّٰی اِذَا اَنْضَجَ رَمَّدَ: تمہارے بھائی نے (گوشت کی) بھنائی کی جب وہ پک گیا تو اسے راکھ میں ڈال دیا۔ ایسے شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے جو کئے کرائے کام کو غارت کر دیتا ہو۔
اِرْمَدَّ: شترمرغ کی طرح دوڑنا۔
— وَجْھُہُ: چہرہ کا راکھ کے رنگ کا ہو جانا۔
— العَيْنُ: آنکھ دکھنا، پھولنا۔
الاَرْمَدُ: مٹیالا اور میلا۔ کہتے ہیں: رَمَادٌ
اَرْمَدُ: بہت باریک راکھ (۲) آشوبِ چشم کا مریض ج: رُمْدٌ۔
الرَّامِدُ: پرانا، بوسیدہ جس میں کچھ جان نہ رہی ہو۔
الرَّمَادُ: راکھ ج: اَرْمِدَۃ۔ ھو کثیرُ الرَّمَادِ: وہ کریم و سخی ہے (بطور کنایہ)
سُفِيَ الرَّمَادُ فِي وَجْھِہ: اس کا چہرہ بدل گیا۔
الرَّمَادَۃُ: راکھ کی ایک مقدار (۲) ہلاکت۔
عَامُ الرَّمَادَۃِ: قحط کا سال ۱۸ھ جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں آیا تھا اور اس میں ہلاکت ہوئی تھی۔
الرَّمَادِيُّ: راکھ جیسا، سلیٹی رنگ کا، خاکی
الرَّمَدُ: آشوبِ چشم، آنکھ کی بیماری۔
عِلْمُ الرَّمَدِ: علم معالجہ چشم۔
الرَّمِدُ: خاک جیسا میلا کچیلا (۲) بدلے ہوئے رنگ کا پانی (۳) میلا کچیلا کپڑا۔
الرُّمْدُ: مچھر (۲) شترمرغ۔
الرَّمَدِيُّ: ماہر امراض چشم، آنکھوں کا ڈاکٹر
المَرْمَدُ: مرگھٹ، مردے جلانے کی جگہ۔
المُرْمَدُ و المُرَمَّدُ: آشوبِ چشم کا مریض
المُرَمَّدُ: بھوبل میں بھنا ہوا۔
•رَمْرَمَ الرَّجُلُ وغَيْرُہُ: گرا پڑا کھانا کھانا (صاف اور گندے کی تمیز کئے بغیر) حدیث ہرّہ میں ہے: "حَبَسْتِہَا فَلَا اَطْعَمْتِہَا وَلَا اَرْسَلْتِہَا تُرَمْرِمُ مِن خَشَاشِ الاَرْضِ" اس نے بلّی کو بند رکھا نہ اسے کھلایا اور نہ ہی اسے زمین کے کیڑے مکوڑے یا اس پر پڑی ہوئی چیزوں کو کھانے دیا۔
تَرَمْرَمَ: بولنے کے لئے منہ کھولنا اور نہ بولنا۔ کہتے ہیں: کَلَّمْتُہُ فَمَا تَرَمْرَمَ بِحَرْفٍ: میں نے اس سے بات کی تو اس نے ایک حرف بھی زبان سے نہ نکالا۔
— الشَّیْءُ: بکھر جانا، منتشر ہو جانا۔
الرَّمْرَامُ: موسم بہار کی گھاس۔
•رَمَزَ اِلَيْہ ـِ رَمْزًا: اشارہ کرنا، (ہونٹوں سے یا آنکھوں اور بھوؤں سے یا کسی اور چیز سے) قرآن پاک میں ہے: "قَالَ آيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَۃَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا" (۲) کنایہ کرنا۔
— الظَّبْيُ رَمَزَانًا: ہرن کا اچھلنا کودنا
— اِلَی الشَّیْءِ بکذا: کسی چیز کے ذریعہ کسی بات کا پتہ دینا۔
رَمَزَ فُلَانًا بکذا: کسی کو کسی بات پر اکسانا
رَمُزَ ـُ رَمَازَۃً: منقبض ہونا، گھٹن ہونا (۲) باوقار و سنجیدہ ہونا (۳) بہت متحرک ہونا (۴) قابل تعظیم و تکریم ہونا (۵) شریف النسب ہونا۔
— فُؤَادُہُ: دل گھٹنا۔ ھو رَمِيزٌ۔
تَرَامَزُوا: ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنا
تَرَمَّزَ: حرکت کرنا، بے چین ہونا، تڑپنا کہتے ہیں: تَرَمَّزَ مِنَ الضَّرْبَۃِ۔
وتَرَمَّزُوا: وہ لوگ (جھگڑے یا قیام کے لئے) حرکت میں آئے (۲) تیار ہونا۔
اِرْمَأَزَّ: منقبض ہونا، متحرک ہونا (۲) اپنی جگہ سے ہٹ جانا، اپنی جگہ جمے رہنا (اضداد)
اِرْتَمَزَ: تَرَمَّزَ۔
الرَّامِزَۃُ: گھٹنے کے اندر کی چربی۔ ھما رَامِزَتَانِ۔
الرَّامُوزُ: دریا، سمندر (۲) اصل (۳) نمونہ ج: رَوَامِيزُ۔
الرَّمْزُ: اشارہ (۲) علامت، نشان، مارک (۳) علم بیان میں خفی کنایہ (۴) راہنما، دلیل ج: رُمُوزٌ۔
الرُّمْزُ و الرَّمَزُ: اشارہ، منشا۔
رَمْزُ الحُرِّيَّۃِ: نشان آزادی۔
رَمْزٌ نَابِضٌ: زندہ علامت۔
الرَّمْزِيُّ: علاماتی، اشاراتی۔
الرَّمْزِيَّۃُ: علاماتی طریقہ (۲) الطَّرِيقَۃُ الرَّمْزِيَّۃ: فن شعر و ادب کا ایک خاص طریقہ جس میں افکار و جذبات کی اشاراتی تعبیر باذوق افراد کیلئے برائے تکمیل ادھوری چھوڑ دی جاتی ہے۔
الرَّمَّازَۃُ: فاحشہ اور پیشہ ور عورت۔
کَتِيبَۃٌ رَمَّازَۃٌ: لشکر جرّار۔
الرَّمِيزُ: باعظمت، قابل تکریم۔
•رَمَسَ المَيِّتَ ـُ رَمْسًا: دفن کرکے

مٹی برابر کرنا۔

رَمَسَ الشَّيْءَ: نشان مٹادینا۔ کہتے ہیں: الرِّيحُ تَرْمُسُ الآثارَ بِمَا تُثِيرُهُ: ہوا مٹی اڑا کر نشانات کو مٹا دیتی ہے۔

— القَبْرَ: قبر کو ڈھانکنا، مٹی سے برابر کرنا

— عليه الخَبَرَ: کسی سے خبر چھپانا۔

— فُلانًا بِحَجَرٍ: کسی کے پتھر مارنا۔ ھو مَرْمُوسٌ و رَمِيسٌ۔

أَرْمَسَ المَيِّتَ: مردہ کو دفن کرنا۔

ارْتَمَسَ فِي المَاءِ: پانی میں سرنگ غوطہ لگانا، ڈوبنا۔

الرَّامُوسُ: قبر ج: رَوَامِيسُ۔

الرَّامِسُ: اڑنے والا جانور (۲) رات کو نکلنے والے جانور ج: رَوَامِسُ۔

الرَّامِسَةُ: مٹی اڑا کر نشانات مٹانے والی ہوا ج: رَوَامِسُ۔

الرَّمْسُ: قبر (جو زمین کے برابر ہو) (۲) قبر پر ڈالی جانے والی مٹی (۳) دھیمی آواز ج: رُمُوسٌ و أَرْمَاسٌ۔

المَرْمَسُ: قبر کی جگہ۔

المَرْمُوسَةُ: کہتے ہیں: وَقَعُوا فِي مَرْمُوسَةٍ من أَمْرِهِم: ان کا معاملہ گڑبڑ ہوگیا۔

• رَمَشَ الشَّيْءَ ــِـ رَمْشًا: کسی چیز کو انگلیوں کے سروں سے پکڑنا۔

— بِيَدِهِ: ہاتھ لگا کر دیکھنا، چھونا۔

— فُلانًا بِحَجَرٍ وغيرِه: پتھر وغیرہ مارنا

رَمِشَتْ عَيْنُهُ ــَـ رَمَشًا: آنکھ کے پپوٹوں کا سرخ ہو کر پانی جاری ہونا اور پلکوں کا چپک جانا۔ رَمِشَ فُلانٌ بھی کہتے ہیں۔ ھو أَرْمَشُ و ھی رَمْشَاءُ ج: رُمْشٌ۔

أَرْمَشَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکل آنا۔

— فُلانٌ: رَمِشَ (۲) آنکھ کی کمزوری کی بنا پر بار بار جھپکانا (۳) آنکھ کی خرابی کے باعث پپوٹوں کا ٹھیک نہ ہونا۔

الرَّمْشُ: گل دستہ، چنبیلی کا دستہ۔

الرَّمَشُ: پپوٹوں کی سرخی، سیلان آب اور پلکوں کی چپکاہٹ، آنکھ کی ایک تکلیف۔

المُرَامِشُ: دیکھتے وقت آنکھوں کو بار بار حرکت دینے والا ج: مَرَامِيشُ۔

المُرَمَّشُ: خراب آنکھوں والا جسکی پلکیں اچھی نہ ہوتی ہوں۔

• رَمَصَتِ الدَّجَاجَةُ ــُـ رَمْصًا: مرغی کا بیٹ کرنا۔

رَمَصَ فُلانٌ لِأَهْلِهِ: بال بچوں کیلئے کمائی کرنا۔

— بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں صلح کرانا۔

— اللهُ مُصِيبَتَهُ: اللہ کا کسی کی مصیبت کو رفع کرنا۔

— الشَّيْءَ: طلب کرنا، تلاش کرنا (۲) چھونا، ٹٹولنا۔

رَمِصَتِ العَيْنُ ــَـ رَمَصًا: آنکھ کے گوشہ میں سفید میل آنا۔ رَمِصَ فُلانٌ بھی کہتے ہیں: ھو أَرْمَصُ و ھِيَ رَمْصَاءُ ج: رُمْصٌ۔

أَرْمَصَهُ الرَّمَدُ: آشوب چشم کی وجہ سے آنکھ سے سفید میل نکلنا۔

الرَّمَصُ: آنکھ کا سفید میل جو گوشۂ چشم میں جمع ہو جاتا ہے۔

الرُّمَيْصَاءُ: الشِّعْرَى الرُّمَيْصَاءُ: ایک ستارے کا نام۔

• رَمَضَ النَّصْلَ ــِـ رَمْضًا: نیزے کے پھل کو تیز کرنا۔

— الشَّاةَ: بکری کو چاک کر کے اس کی کھال باقی رکھ کر بھوننے کے لئے گرم پتھروں پر ڈالنا اور اوپر سے آگ ڈال دینا

— الرَّاعِي مَوَاشِيَهُ: چرواہے کا بکریوں کو گرم جگہ میں یا سخت گرمی میں چرانا۔

رُمِضَ فُلانٌ: گرم زمین کا کسی کے پیروں کو جلا دینا۔

رَمِضَ ــَـ رَمَضًا: تپتی ہوئی زمین یا پتھروں پر چلنا۔

— الشَّيْءُ: کسی چیز کی حرارت سخت ہونا۔

رَمِضَتِ الأَرْضُ: زمین پر تیز دھوپ پڑنا

رَمِضَتْ قَدَمُهُ: گرم زمین سے پیروں کا جلنا۔

— اليَوْمُ: دن کا بہت گرم ہونا۔

— الصَّائِمُ: پیاس کی شدت سے روزہ دار کا اندرونی حصہ جلنا، گرم ہونا۔

— الغَنَمُ: بکریوں کا سخت گرمی میں چرنا اور ان کے جگر کا زخم آلود ہو جانا۔

— لِلأَمْرِ: کسی بات پر آگ بگولا ہونا۔ ھو رَمِضٌ و ھي رَمِضَةٌ۔

أَرْمَضَهُ الحَرُّ: گرمی کا کسی کو جلانا۔

أَرْمَضَ الشَّيْءُ فُلانًا: کسی چیز کا کسی کو دکھ دینا، تڑپانا۔

— النَّصْلَ: نیزے کے پھل کو تیز کرنا۔

— الرَّاعِي مَوَاشِيَهُ: چرواہے کا اپنے مویشی کو گرمی میں چرانا یا گرم جگہ میں چرانا

رَمَّضَهُ: کسی کا تھوڑا انتظار کر کے چلتا ہونا۔

— الرَّاعِي مَوَاشِيَهُ: چرواہے کا مویشی کو سخت گرمی یا گرم جگہ میں چرانا۔

— الصَّوْمَ: روزہ کی نیت کرنا۔

ارْتَمَضَ من كذا: کسی چیز کا کسی کے لئے سخت ہونا اور اسے بے چین کر دینا۔

— لَهُ: رنجیدہ ہونا۔

— من الحزن: غم کی آگ میں جلنا۔

— كَبِدُهُ: جگر خراب ہونا۔

— الفَرَسَ بِهِ: گھوڑے کا کسی کو لے کر کودنا۔

تَرَمَّضَتْ نَفْسُهُ: جی متلانا، طبیعت کا مالش کرنا۔

تَرَمَّضَ الصَّيْدَ: سخت گرمی میں شکار کرنا (یعنی شکار کے پیچھے اتنا دوڑنا کہ اس کے پیر گرمی کی شدت سے پھٹنے لگیں اور وہ آسانی سے قبضہ میں آجائے۔

الرَّمْضَاءُ: گرمی کی شدت، تپتی ہوئی زمین (۲) دھوپ کی تیزی سے تپ جانے والی زمین یا پتھر۔ کہاوت ہے: کالمُسْتَجِيرِ من الرَّمْضَاءِ بالنَّارِ: وہ شخص اس کی طرح ہے جو گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے آگ کی پناہ لے۔ ایسے شخص کے بارہ میں مشہور ہے جس میں دو بری عادتیں اور خرابیاں پائی جاتی ہوں ایک سے بچو تو دوسری اس سے زیادہ خطرناک ہے۔

رَمَضَانُ: ہجری سال کا نواں مہینہ ج: رَمَضَانَات و رَمَاضِينُ۔

الرَّمَضُ: موسم خزاں سے قبل ہونے والی بارش جبکہ زمین گرم اور تپتی ہوئی ہوتی ہے۔

الرَّمَضِيُّ من السَّحَابِ والمَطَرِ: موسم گرما کے آخر اور خریف کے آغاز کی بارش اور بادل۔

المَرْمِضُ: بکری کو بھوننے کی جگہ۔

•رَمَطَهُ ـِ رَمْطًا: عیب نکالنا، طعنہ دینا

•رَمَعَ ـَ رَمْعًا و رَمَعَانًا: حرکت کرنا، پھڑکنا کہتے ہیں: رَمَعَ أَنْفُهُ من الغَضَبِ: غصہ سے ناک کو حرکت ہونا، پھڑکنا (۲) تیز چلنا۔

ــــ الأُمُّ بوَلَدِها: ماں کا بچہ کو ناتمام جننا (عورت کو اسقاط ہوجانا)

ــــ برأسه او بيده: سوال کے جواب میں نفی میں سر یا ہاتھ ہلانا۔

رُمِعَ و رَمِعَ ـَ رَمَعًا و أَرْمَعَ: ساق کی پیٹھ میں ایسا درد ہونا جو اسے اپنے کام سے روک دے۔

رَمَّعَتِ السِّبَاعُ: درندوں کا ناتمام بچے دینا

رُمِّعَ: رُمِعَ۔

تَرَمَّعَ: ہلنا، پھڑکنا۔ کہتے ہیں تَرَمَّعَ أَنْفُهُ من الغَضَبِ: غصہ سے اس کی ناک پھڑکنے لگی، غصہ سے کانپنا۔

الرُّمَاعُ: ساق کی کمر میں ہونے والا درد جو اسے کام سے روک دے (۲) پیٹ کی ایک بیماری جس کی وجہ سے چہرہ زرد ہوجاتا ہے

الرُّمْعَةُ: گھاس وغیرہ کا ایک حصہ، ٹکڑا۔

الرَّمَّاعَةُ: بچہ کا تالو (جو حرکت کرتا رہتا ہے)

اليَرْمَعُ: پھرکی (۲) دھوپ میں چمکنے والی سفید کنکریاں جو توڑنے سے ٹوٹ جائیں۔ واحد: يَرْمَعَةٌ۔ مغموم کے لئے کہتے ہیں: تركتُهُ يَفُتُّ اليَرْمَعَ: میں نے اسے کنکریاں توڑتے ہوئے چھوڑا۔

ارْمَعَلَّ: بہنا یا رستا رہنا۔ ارْمَعَلَّ الدَّمْعُ: آنسو بہتے رہے۔ و ارْمَعَلَّ الصَّبِيُّ: بچہ کی رال ٹپکتی رہی۔ ارْمَعَلَّ الشِّوَاءُ: تلے ہوئے گوشت سے روغن ٹپکتا سا۔

ــــ الثَّوْبُ: کپڑے کا بھیگنا۔

ــــ الأَدِيمُ: چمڑے کا خوب تر ہوجانا

ــــ الإِبِلُ: اونٹوں کا تر بتر ہوجانا۔

ــــ فُلَانٌ: جلدی کرنا، تیز چلنا (۲) اندر کی طرف سانس لینا۔

•رَمَغَهُ ـَ رَمْغًا: ہاتھ سے ملنا، رگڑنا، چمڑے کو رگڑنا، ملنا۔

رَمَّغَ الطَّعَامَ: کھانے کو سالن سے تر کرنا۔

ــــ رأسَهُ: سر میں خوب تیل ڈالنا۔

ــــ الكلامَ: چکنی چپڑی باتیں کرنا، جھوٹ و سچ ملا کر دلکش بنانا۔

•رَمَقَهُ ـُ رَمْقًا: دیکھنا، نگاہ ڈالنا۔

ــــ ببصره: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیکھتے رہنا۔

رَامَقَهُ مُرَامَقَةً و رِمَاقًا: دیکھنا، دیکھتے رہنا (۲) ترچھی نگاہ سے دیکھنا، دشمنی کی نگاہ سے دیکھنا (۳) کسی سے نفاق برتنا (۴) کسی کے شر سے بچنے کیلئے ہاں میں ہاں ملانا، اچھی طرح پیش آنا۔

رَامَقَهُ الأَمْرَ: ناتمام چھوڑنا، درستگی کا کچھ حصہ باقی رکھنا۔ کہتے ہیں: نَخْلَةٌ تُرَامِقُ بِعِرْقٍ: یہ کھجور کا درخت نہ بڑھتا ہے نہ ختم ہوتا ہے۔

رَمَّقَهُ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیر تک دیکھتے رہنا۔

ــــ فُلَانًا بشيءٍ: کسی کے آخری سانس کو کسی شے کے ذریعہ باقی رکھنا، زندگی کی رمق باقی رکھنا۔

ــــ في الشيءِ: کسی چیز کو اچھا نہ بنانا، اس میں پوری کوشش نہ کرنا۔

ــــ الكلامَ: غلط بات کو حسین انداز میں پیش کرنا۔

ارْمَقَّ: کمزور ہونا (۲) خراب ہونا۔

ــــ الجِلْدُ: کھال کا باریک ہونا، پتلا ہونا۔

ــــ الطَّرِيقُ: راستہ کا لمبا ہونا۔

تَرَمَّقَ الشَّرَابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔

الأَرْمَاقُ: حَبْلٌ أَرْمَاقٌ: بوسیدہ رسّی۔

الرِّمَاقُ: بقدر سدِّ رمق گزارہ۔

الرَّمَقُ: بقیہ سانس، سانس باقی رکھنے کے لائق گزارہ۔

الرَّمَقُ الأَخِيرُ: زندگی کا آخری سانس۔ سَدَّ رَمَقَهُ: جان بچانا، سانس باقی رکھنا ج: أَرْمَاقٌ۔

الرَّمِقُ: عَيْشٌ رَمِقٌ: رمق باقی رکھنے والی چیز۔

الرُّمْقَةُ: الرِّمَاقُ۔

الرُّمُقُ: حاسدین (۲) وہ غریب لوگ جو معمولی سا گزارہ پا کر زندہ رہتے ہیں۔ واحد: رَامِقٌ و رَمُوقٌ۔

الرَّمَّقُ: کمزور آدمی۔

المُرَامِقُ: آخری سانس لینے والا (۲) بے مروت (۳) بدمزاج۔

رَهْنٌ مُرَامِقٌ : ناقابل اعتماد رہن۔
المُرْمَقُ : (من العَيْش) گھٹیا اور معمولی زندگی
المُرَمَّقُ : (من العَيْش) المُرْمَق۔
•رَمَكَ فی المکان وبه ـــ رُمُوكًا : کسی جگہ جم کر رہنا، پڑاؤ ڈالنا۔
ـــ فی الطَّعَام : کھانا پسند کرنا اور اس کی کسی چیز کو خراب نہ سمجھنا۔
أَرْمَكَهُ : ٹھیرانا۔
اِرْمَكَّ : نازک ہونا، باریک ہونا۔
ـــ الجَمَلُ : اونٹ کا خاکستری رنگ کا ہونا (۲) دبلا اور کمزور ہونا۔
اِسْتَرْمَكَ القَوْمُ : لوگوں کے نسب میں کھوٹ نکالا جانا، عیب لگایا جانا۔
الرَّامِكُ : کسی جگہ مقیم، پڑاؤ ڈالے ہوئے۔
الرَّامِكُ : ایک قسم کی خوشبو جس کا رنگ قدرے مٹیالا ہوتا ہے۔
الرَّمَكَةُ : کمزور (۲) نسل چلانے کے لئے محفوظ رکھی جانے والی غیر عربی مضبوط گھوڑی ج: رَمَكٌ و رِمَاكٌ جج: أَرْمَاكٌ۔
الرُّمْكَةُ : مٹیالا رنگ، خاکی رنگ یا سیاہی مائل خاکی رنگ۔
•رَمَلَ ـــ رَمَلًا و رَمَلَانًا : مونڈھے ہلاتے ہوئے تیز چلنا، لپک کر چلنا۔
ـــ النَّسْجَ رَمْلًا : کپڑے کو باریک بُننا۔
ـــ السَّرِيرَ : تخت کو جواہرات وغیرہ سے آراستہ کرنا۔
ـــ الحصيرَ : چٹائی بننا (۲) جواہرات سے آراستہ کرنا۔
أَرْمَلَ المَكَانُ : جگہ کا ریتیلا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ : بے توشہ ہو جانا، غریب و مفلس ہونا۔ حدیث ام معبد میں ہے: "وكَانَ القَوْمُ مُرْمِلِينَ مُسْنِتِينَ" اور لوگ مفلس وقحط زدہ تھے۔
ـــ المَرْأَةُ : عورت کے خاوند کا مرجانا، بیوہ ہو جانا۔
ـــ الرَّجُلُ : مرد کا بلا بیوی رہ جانا (بیوی کا مرجانا)۔

أَرْمَلَ الحَبْلَ : رسی کو لمبا کرنا۔
ـــ الحَصِيرَ : چٹائی بننا۔
ـــ الزَّادَ : زاد راہ کو ختم کر دینا۔
رَمَّلَ الطَّعَامَ : کھانے کو خراب کرنے کیلئے اس میں ریت یا مٹی ڈال دینا۔ حدیث الحُمُر الوَحْشِيَّة میں ہے: "أَمَرَ أَنْ تُكْفَأَ القُدُورُ وأَنْ يُرَمَّلَ اللَّحْمُ بالتُّرَاب" حکم دیا کہ دیگچیوں کو اوندھا کر دیا جائے اور گوشت میں مٹی ملا دی جائے۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑے کو خون میں لت پت کرنا
ـــ النَّسْجَ : باریک بنائی کرنا۔
ـــ الكَلَامَ : بے بنیاد باتیں کرنا، کذب بیانی کرنا۔
ـــ الكَاتِبُ خَطَّهُ : لکھی ہوئی تحریر پر روشنائی خشک کرنے کے لئے مٹی چھڑکنا پاؤڈر چھڑکنا۔
اِرْتَمَلَ بالدَّمِ : خون میں لت پت ہونا۔
تَرَمَّلَ : اِرْتَمَلَ۔
الأَرْمَلُ : محتاج، غریب (۲) کنوارا (۳) رنڈوا (جس کی بیوی مرگئی ہو) (۴) بیوہ (جس کا خاوند مرگیا ہو) ج: أَرَامِل و أَرَامِلَة (۵) بے نفع اور خشک سال (۶) وہ بکری جس کا سارا جسم سفید ہو اور پیر کالے ہوں ج: رُمْلٌ۔
الرَّمَّالُ : بنی ہوئی چیز۔
أُمُّ رِمَالٍ : بجو۔
الرَّمْلُ : ریت، پتھر کا چورا، بجری (۲) سیاہی چوس پاؤڈر ج: رِمَالٌ۔ ایک ریزہ: رَمْلَةٌ ج: أَرْمال (۲) ایک خرافی علم جس میں نامعلوم باتوں کے متعلق بحث کی جاتی ہے
الرَّمْلُ الأَحْمَرُ : سرخی، لال بجری۔
الرَّمَلُ : معمولی بارش ج: أَرْمَالٌ (۲) شعر کا ایک بحر جس کا استعمال موجودہ دور میں بکثرت ہے، اس میں ایک مصرعہ کا وزن حسب ذیل ہوتا ہے:
فاعِلاتن ۔ فاعِلاتن فاعِلُن (۳) کسی شے کی زیادتی۔
الرَّمْلَاءُ : (من السِّنِين) کم نفع اور کم بارش والا سال (۲) سفید بکری جس کے پیر سیاہ ہوں۔
الرَّمْلِيُّ : ریتیلا (۲) وہ چیز جو ریت میں اُگی ہو
الرَّمَّالُ : علم رمل جاننے یا اس کا پیشہ کرنے والا (۲) ریت فروخت کرنے والا۔
المِرْمَلُ : چھوٹی بیٹری۔
المِرْمَلَةُ : سیاہی چوس پاؤڈر رکھنے کی ڈبیا
•رَمَّ العَظْمُ ـــ رَمًّا و رِمَّةً و رَمِيمًا : بوسیدہ ہونا، گلنا۔
ـــ المَيِّتُ : مردہ کا جسم گل جانا۔
ـــ الحَبْلُ : رسی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، گل جانا۔
ـــ الشَّيْءَ ـــ رَمًّا و مَرَمَّةً : مرمت کرنا، ٹھیک کرنا (۲) کھانا۔
ـــ المَنْزِلَ : مکان کی مرمت کرنا۔
رَمَّتِ الشَّاةُ الحَشِيشَ : بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا۔
أَرَمَّ العَظْمُ و المَيِّتُ : ہڈی اور مردہ کا گل جانا۔
ـــ العَظْمُ : ہڈی میں گودا آجانا، دبلی بکری کے بارہ میں کہتے ہیں: ما يُرِمُّ منها مَضْرِبٌ : بکری کی ہڈی توڑی جائے تو اس میں گودا نہ نکلے گا۔
ـــ فلانٌ الی اللَّهْوِ : کھیل یا تفریح میں لگنا (۲) خاموش ہونا۔ حدیث میں ہے: "أَيُّكُمُ المُتَكَلِّمُ بكذا وكذا؟ فأَرَمَّ القَوْمُ"
رَمَّمَهُ : مرمت کرنا، درست کرنا۔
اِرْتَمَّتِ الشَّاةُ الحَشِيشَ : بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا۔
اِرْتَمَّ ما علی الخِوَان : دسترخوان کا کھانا

صاف کردینا، چٹ کر جانا۔
تَرَمَّمَ العَظْمَ : ہڈی چچوڑنا، ہڈی کے اوپر کا گوشت کھانا، چھڑالینا۔
—— الشَّیْءَ : ٹھیک کرنے کی کوشش کرنا۔
اسْتَرَمَّ الشَّیْءُ : قابل مرمت ہوجانا جیسے اسْتَرَمَّ الجِدَارُ۔
الأَرْمَامُ : حَبْلٌ أَرْمَامٌ : پرانی اور بوسیدہ رسّی۔
التَّرْمِیْمُ : فن تصویر کشی میں کسی پھول وغیرہ کے اوپر باریک شفاف کاغذ رکھ کر پنسل پھیرنا تاکہ نیچے کا پھول اس شفاف کاغذ پر اتر آئے، پھول وغیرہ کی نقل کرنا (۲) پھول وغیرہ کی وہ نقل جو شفاف کاغذ پر اتر آئے۔
الرِّمَامُ : حَبْلٌ رِمَامٌ : بوسیدہ رسّی۔
الرُّمَامُ : خستہ اور بوسیدہ چیز (۲) نئی اگی ہوئی ترکاری۔
الرُّمَامَةُ : بقدر ضرورت گزارہ۔
الرِّمُّ : ترمٹی (۲) ہڈی کا گودا (۳) ہوا کے ساتھ اڑ کر یا پانی کے ساتھ آنے والی چیزیں۔
الرَّمُّ : غم، جماعت۔
الرَّمَّاءُ : نَعْجَةٌ رَمَّاءُ : بے داغ بکری بھیڑ۔
الرَّمَّامُ : گری پڑی ہر قسم کی چیزیں اٹھا کر کھا جانے والا۔
الرُّمَّةُ : پرانی رسّی کا ٹکڑا ج: رُمَّمٌ و رُمَمٌ و رِمَامٌ (۲) اونٹ کے گلے میں باندھی جانے والی رسّی۔
بِرُمَّةٍ : سب، کل۔ کہتے ہیں: أَعْطَاهُ الشَّیْءَ بِرُمَّتِہِ۔
الرِّمَّةُ : الرُّمَّةُ (۲) بوسیدہ ہڈیاں (۳) دیمک (۴) پردار چیونٹی ج: رِمَمٌ و رِمَامٌ۔
الرَّمِیْمُ : ہر بوسیدہ اور گلی سڑی چیز قرآن پاک میں ہے: "مَا تَذَرُ مِن شَیْءٍ أَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ کَالرَّمِیْمِ" وہ جس چیز پر گزرتی تھی اس کو بوسیدہ اور گلی ہوئی شے کی مانند کر ڈالتی تھی۔
عَظْمٌ رَمِیْمٌ و عِظَامٌ رَمِیْمٌ و رَمَائِمُ : بوسیدہ ہڈیاں۔ قرآن پاک میں ہے: "یُحْیِی العِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ"
المَرَمَّةُ : ہر کھردار جانور کا ہونٹ (۲) مرمت کی جگہ۔
• الرُّمَّانُ : انار۔ واحد: رُمَّانَةٌ : انار کا درخت۔
رُمَّانُ القَبَّان : تمبری ترازو پر لگا ہوا نارنما گولا جس کے ذریعہ وزن کا نمبر معلوم کیا جاتا ہے۔
رُمَّان الأَنْہار : ایک بوٹی جس کے ذریعہ وجع المفاصل کا علاج کیا جاتا ہے۔
الرُّمَّانَةُ : ناف اور اس کا ارد گرد (۲) عورت کی چھاتی (۳) فولاد کا گز۔
المَرْمَنَةُ : أَرْضٌ مَرْمَنَةٌ : بہت اناروں والی زمین۔
• رَمِهَ الیَوْمُ ـَ رَمَهًا : دن کا بہت گرم ہونا۔
• رَمَی الشَّیْءُ ـِ رَمَاءً : بڑھنا، زیادہ ہونا، جیسے: رَمَی المَالُ و رَمَی علی الخَمْسِیْنَ من عُمْرِہ۔
هو یَرْمِی علی صَاحِبِہِ : وہ اپنے ساتھی سے بڑھا ہوا ہے۔
—— الشَّیْءَ و بہ من یَدِہ رَمْیًا و رِمَایَةً : ہاتھ سے ڈالنا، پھینکنا۔
—— اللّٰہُ لہ : (دعا) خدا اس کی مدد کرے اور کام بنائے۔
—— اللّٰہ فی یدِہ وغیرها من الأَعْضَاءِ : (بد دعا) خدا اسے بیکار کرے۔
—— فُلَانًا بِأَمْرٍ قَبِیْحٍ : کسی پر الزام لگانا، تہمت لگانا۔
رَمَی بحَبْلِہ علی غَارِبِہ : کسی کو آزاد چھوڑنا
—— بہ علی البَلَدِ : کسی کو کسی شہر یا ملک پر مسلط کرنا، حاکم بنانا۔
—— البَلَدَ : شہر یا ملک کا قصد کرنا۔
—— الصَّیْدَ رَمْیًا و رَمْیَةً : تیر وغیرہ مارنا، نشانہ بنانا۔
—— بِقَذِیْفَةٍ : گولا مارنا۔
—— بِرَصَاصٍ : گولی مارنا۔
—— عن القَوْسِ و علیها رَمْیًا و رِمَایَةً : کمان سے تیر چلانا۔
—— بکلامِہ الی کذا : اپنی بات سے کسی چیز کا قصد کرنا، مقصد بنانا۔
—— بشَرَرٍ : چنگاریاں یا شعلے نکالنا۔
أَرْمَی الشَّیْءُ : بڑھنا، زیادہ ہونا۔ جیسے: أَرْمَی علی الخَمْسِیْنَ من عُمْرِہ۔
کہتے ہیں: سَابَّہُ فَأَرْمَی عَلَیْہِ : اس کے ساتھ گالی گفتار ہوئی تو وہ اس سے آگے بڑھ گیا۔
—— فُلَانٌ الشَّیْءَ : پھینکنا۔ أَرْمَاہُ من یَدِہ : ہاتھ سے چھوڑ دیا یا ڈال دیا۔
أَرْمَاہُ عن فَرَسِہ : اسے گھوڑے سے اتار پھینکا، نیچے گرادیا۔
—— بہ البِلَادُ : ملک نے اسے باہر نکال دیا
رَامَاہُ مُرَامَاةً و رِمَاءً : ایک دوسرے کو اٹھا پھینکنا، ایک دوسرے کے تیر مارنا (۲) کسی کے ساتھ تیر اندازی کرنا۔ کہاوت ہے: قَبْلَ الرِّمَاءِ تُمْلَأُ الکَنَائِنُ : تیر اندازی سے قبل ترکش میں تیر بھرے جاتے ہیں (کسی کام سے پہلے اسکی تیاری ضروری ہے)۔
—— عن قومِہ : لڑائی لڑنا، دفاع کرنا۔
ارْتَمَی المُتَنَاضِلَانِ : تیر اندازوں کا باہم مقابلہ کرنا۔
—— بہ البِلَادُ : ملک کا کسی کو باہر نکال دینا،

جلاوطن کرنا۔
اِرْتَمَى الشَّيْءُ: بڑھنا، زیادہ ہونا (۲) گر پڑنا
رَمَى کا فعل مطاوع۔ رَمَاهُ فَارْتَمَى۔
اِرْتَمَى عَلَى قَدَمَيْهِ: کسی کے پیروں پر گر پڑنا۔
___ الصَّيْدَ: شکار پر تیر چلانا۔
تَرَامَى الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔
___ إِلَى كَذَا: کسی چیز تک پہنچنا۔ جیسے: تَرَامَى أَمْرُهُ إِلَى الظَّفَرِ أَوْ إِلَى الْخِذْلَانِ: اس کا معاملہ کامیابی پر یا رسوائی پر ختم ہوا۔
___ الْجُرْحُ إِلَى الْفَسَادِ: زخم خراب ہو چلا۔
___ الْخَبَرُ إِلَيَّ: مجھے خبر ملی، مجھ تک خبر پہنچی۔
___ الشَّيْءُ: برقرار رہنا، بڑھتے رہنا۔
___ بَيْنَهُمُ الشَّرُّ: ان میں لڑائی بڑھ گئی یا بڑھتی رہی۔
___ السَّحَابُ: بادلوں کا گھنا ہونا، تہ بہ تہ ہونا
___ الْبِلَادُ أَوِ الصَّحْرَاءُ: وسیع اور پھیلا ہوا ہونا۔
___ بِهِ الْبِلَادُ: ملک کا کسی کو باہر نکال دینا، جلاوطن کرنا۔
الرَّامِي: تیرانداز، نشانہ باز۔
الرَّمَاءُ: زیادتی، سود۔
الرِّمَايَةُ: تیراندازی (پیشہ)، نشانہ بازی۔
الرَّمِيُّ: عمر میں اضافہ۔
الرَّمْيُ: اضافہ، زیادتی۔ کہتے ہیں: فِي هٰذَا رَمْيٌ عَلَى مَا سَمِعْتُ: اس خبر میں میرے سنے ہوئے سے کچھ زائد بات ہے (۲) موسم خریف کا موٹی موٹی بوندوں والا بادل ج: أَرْمَاءٌ وَأَرْمِيَةٌ وَرَمَايَا۔
الرَّمْيَةُ: ایک دفعہ کا پھینکا ہوا تیر، تیر چلانے کا ایک نمبر (۲) ایک تیر (۳) ایک گولی (چلی ہوئی) (۴) ایک ضرب۔ کہاوت ہے: رُبَّ رَمْيَةٍ مِنْ غَيْرِ رَامٍ: کبھی ایسے آدمی کا تیر بھی نشانہ پر لگ جاتا ہے جس کا نشانہ ہمیشہ خطا ہوتا ہو اتفاقی طور پر کامیاب ہونے والے کے بارہ میں مشہور ہے۔
الرِّمِّيَّا: كَانَتْ بَيْنَ الْقَوْمِ رِمِّيَّا ثُمَّ صَارُوا إِلَى حِجِّيزَى: لوگوں میں تیراندازی ہوئی پھر وہ باہم مل گئے یا منتشر ہو گئے۔
الرَّمِيَّةُ: تیر پھینک کر جسے شکار کیا جائے، شکار (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: رَمَايَا۔
صَاحِبُ رَمِيَّةٍ: بات بڑھا چڑھا کر بیان کرنے والا۔
الْمُرْتَمَى: هُوَ مُرْتَمَى لَنَا وَمُرْتَمٍ: وہ ہمارا پیش رو ہے، ہمارے آگے آگے رہتا ہے۔
الْمَرْمَى: تیر پھینکنے کی جگہ، نشانہ باندھنے کی جگہ (۲) مقصد (۳) (فٹ بال کے کھیل میں) گول، وہ جگہ جس پر نشانہ لگا کر گیند پھینکی جاتی ہے ج: مَرَامٍ۔ کہتے ہیں: هٰذَا كَلَامٌ بَعِيدُ الْمَرَامِي: بلند مقصد کلام، دور رس کلام۔
مَرْمَى النَّظَرِ: منتہائے نظر۔
الْمِرْمَاةُ: چھوٹا کمزور تیر یا وہ تیر جس کے ذریعہ تیراندازی سیکھی جاتی ہے (۲) جانور کا کھر ج: مَرَامٍ۔
الْمُتَرَامِي: مُتَرَامِي الْأَطْرَافِ: وسیع و عریض۔

ر ــــ ن

• الْأَرْنَبُ: خرگوش، نر اور مادہ دونوں کیلئے بولا جاتا ہے لیکن افصح استعمال مادہ کے لئے ہے نر کے لئے خُزَزٌ کہا جاتا ہے۔ ذلیل آدمی کو بھی أَرْنَب کہتے ہیں ج: أَرَانِبُ وَأَرَانٍ۔
الْأَرْنَبَانِيُّ: دیکھئے أَرْنَب (ہمزہ میں)
الْمُؤَرْنَبُ: كِسَاءٌ مُؤَرْنَبٌ: وہ کمبل وغیرہ جس کی بناوٹ میں خرگوش کی اون ملائی گئی ہو۔
الْمُؤَرْنَبَةُ: وہ زمین جہاں بکثرت خرگوش ہوں
• الرُّنْجَةُ: ایک قسم کی مچھلی جسے نمک لگا کر سکھایا جاتا اور سینک کر کھایا جاتا ہے۔
• رَنَّحَ فُلَانٌ: نشہ وغیرہ کی وجہ سے جھومنا
___ الشَّرَابُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو لڑکھڑانا ہچکولے دینا۔ رَنَّحَتِ الرِّيحُ الْغُصْنَ: ہوا کا ٹہنی کو ہلانا، ہوا سے ٹہنی کا جھومنا۔
رُنِّحَ فُلَانٌ وَرُنِّحَ عَلَيْهِ: بے ہوشی طاری ہونا، نشہ یا ضرب وغیرہ کی وجہ سے جسم میں نقاہت و کمزوری ہونا۔
تَرَنَّحَ فُلَانٌ: جھومنا، لڑکھڑانا، ڈانواڈول ہونا، ہچکولے کھانا۔
___ لِلشَّيْءِ: کسی شئے کو طلب کرنا اور اس کے لئے حرکت میں آنا۔
___ عَلَى فُلَانٍ: کسی پر مہربانی سے جھکنا یا حملہ کی غرض سے کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
الرُّنْحُ: چکر، دوران سر (۲) بھیجہ سے الگ دماغ کا پچھلا حصہ۔
الْمِرْنَحَةُ: جہاز کا اگلا حصہ۔
• رَنَخَ ـــ رُنُوخًا: سست ہونا۔
رَنَّخَهُ: ذلیل و حقیر کرنا۔
تَرَنَّخَ بِهِ: کسی چیز سے چمٹنا، لگنا۔
• الرَّنْدُ: ایک قسم کا خوشبودار پودا (۲) آس (۳) عود (۴) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی گون کے مشابہ ایک گون (خرجین، جانور پر لدا ہوا سامان کا تھیلا)۔
• رَنَغَ الزَّرْعُ ـــ رُنُوغًا: کھیتی کا پانی نہ ملنے سے مرجھا جانا۔
___ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑ جانا۔
___ الدَّابَّةُ: چوپائے کا مکھی کو سر ہلا کر اڑانا

رَنَعَ فُلَانٌ : کھیلنا ۔
ـــ بِرَأْسِهٖ : سوال کے جواب میں انکار کیلئے سر ہلانا ۔
رَنَّعَ رَأْسَهٗ : سر کو ہلانا ۔
الْمَرْنَعَةُ : کھیل کا شور (۲) آسودگی، خوشحالی (۳) سرسبز وشاداب باغیچہ (۴) پانی کی ایک مقدار (۵) کھانے یا شکار کا ایک ٹکڑا ۔
• أَرْنَفَتِ الدَّابَّةُ بِأُذُنَيْهَا : چوپائے کا تھکان کے باعث کانوں کو ڈھیلا چھوڑ دینا
أَرْنَفَ الْبَعِيْرُ : اونٹ کا چلتے ہوئے سر کو ہلانا (۲) تیز چلنا ۔
الرَّانِفُ : گوشہ، کنارہ، سرا ۔
الرَّانِفَةُ : کان کی نرم ہڈی کا کنارہ (۲) ناک کی پھنگل (۳) آستین کا کنارہ (۴) کولہے کا نچلا حصہ اور وہ کنارہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے (۵) ہاتھ کا گوشت ج رَوَانِفُ ۔ کہتے ہیں: عَلَوْا رَوَانِفَ الْآكَامِ : وہ ٹیلوں کی چوٹیوں پر چڑھے ۔
• رَنَقَ الْمَاءُ ـُ رَنْقًا و رُنُوْقًا : پانی کا گدلا ہونا ۔
ـــ عَيْشُهٗ : زندگی کا بے کیف ہونا، مکدر ہونا ۔ هو رَنِقٌ و رَنْقٌ وهي رَنِقَةٌ ۔
أَرْنَقَ الْمَاءَ : پانی کو گدلا کرنا ۔
رَنَّقَ : حیران وپریشان ہونا، یہ نہ سمجھ میں آنا کہ کہاں جائے کیا کرے ۔
ـــ السَّفِيْنَةُ : کشتی کا اپنی جگہ گھومنا اور نہ چلنا ۔
ـــ الرَّايَةُ : پرچم کا سروں پر لہلہانا ۔
ـــ الطَّائِرُ : پرندہ کا پھڑپھڑا کر رہ جانا اور نہ اڑنا، اسی سے ہے: رَنَّقَتِ الْمَنِيَّةُ : موت کا منڈلانا، قریب آنا ۔
ـــ الشَّمْسُ : آفتاب کا غروب ہونے کے قریب ہونا ۔
ـــ الطَّائِرُ : تیر یا بیماری سے پرندہ کا بازو ٹوٹ کر گر جانا ۔
رَنَّقَ عَيْنَهٗ : بھوک وغیرہ کی وجہ سے آنکھ کا بند ہونا یا نگاہ کا کمزور پڑ جانا ۔
ـــ الْقَوْمُ بِالْمَكَانِ : کسی جگہ ٹھہرنا اور گھر جانا، قید ہو جانا ۔
ـــ النَّوْمُ عَيْنَيْهِ : کسی کی آنکھوں میں نیند بھر آنا مگر نہ سونا ۔
ـــ الْمَاءَ : پانی کو گدلا کرنا ۔
ـــ النَّظَرَ : نگاہ کو مخفی رکھنا، خفیہ طور پر دیکھنا (۲) مسلسل دیکھنا ۔
تَرَنَّقَ الْمَاءُ : پانی کا گدلا ہونا ۔
الرَّنْقُ : گاد، گدلا پن (۲) گدلا پانی (۳) جھوٹ
الرَّنْقَاءُ : (من الطَّيْرِ) انڈوں پر بیٹھنے والا پرندہ (۲) بنجر اور بیکار زمین ج رَنْقَاوَاتٌ
الرَّنْقَةُ : حوض میں بچا ہوا گدلا پانی ۔ کہتے ہیں: صَارَ الْمَاءُ رَنْقَةً : پانی گدلا ہو گیا ۔
الرَّوْنَقُ : بہار، رونق، حسن، آب وتاب، چمک دمک ۔
رَوْنَقُ السَّيْفِ : تلوار کی چمک اور آب ۔
رَوْنَقُ الضُّحٰى : چاشت کا اول وقت ۔
رَوْنَقُ الشَّبَابِ : آغاز جوانی، جوانی کا جوبن
• الرَّنْكُ : ترک بادشاہوں اور شہزادوں اور مصر کے ممالیک کا شعار (فارسی لفظ)
• رَنِمَ الْمُغَنِّي ـَ رَنَمًا : گویّے کا گانا، راگ الاپنا ۔ هو رَنِمٌ و هي رَنِمَةٌ ۔
عُوْدٌ رَنِمٌ : ترنم خیز سارنگی ۔
رَنَّمَ : ترنم سے پڑھنا، راگ الاپنا ۔
ـــ الشَّيْءُ : خوش آواز ہونا ۔
تَرَنَّمَ : ترنم سے پڑھنا، سر پیدا کرنا، گانا ۔
الرَّنَمُ : آواز ۔
الرَّنَمَةُ : ترنم خیز آواز، گیت، راگ ۔
الرَّنِيْمُ : ترنم، راگ ۔
التَّرْنِيْمَةُ : گانا، گیت، لوری، نغمہ ۔
• رَنَّ ـِ رَنِيْنًا : آواز نکلنا (۲) آواز گونجنا (۳) زور سے رونا، غمگین آواز سے رونا
رَنَّ الْجَرَسُ : گھنٹی بجنا ۔
ـــ إِلَيْهِ : کان لگانا، دھیان دینا ۔
أَرَنَّ : رَنَّ ۔ أَرَنَّتِ الْقَوْسُ فِي إِنْبَاضِهَا وَأَرَنَّتِ الْمَرْأَةُ فِي نَوْحِهَا وَأَرَنَّتِ الْحَمَامَةُ فِي سَجْعِهَا وَأَرَنَّتِ السَّحَابَةُ فِي رَعْدِهَا : سب مثالوں میں زور سے آواز نکالنے کے معنی ہیں ۔
رَنَّنَتِ الْمَرْأَةُ تَرْنِيْنًا و تَرْنِيَةً : عورت کا زور سے آواز نکالنا، شور مچانا ۔
ـــ الْقَوْسَ وَنَحْوَهَا : کمان وغیرہ سے آواز نکالنا ۔
الرَّنَنُ : تھوڑا پانی ۔
الرَّنِّيُّ : تمام مخلوق ۔ کہتے ہیں: مَا فِي الرَّنِّيِّ مِثْلُهٗ : تمام مخلوق میں اس جیسا کوئی نہیں
الرَّنَّةُ : زور کی آواز، زوردار چیخ (۲) رونے یا گانے کے وقت کی غمگین آواز (۳) جھنکار ٹن ٹن کی آواز ۔
الرَّنِيْنُ : گھنٹی کی آواز، گونج، آواز، گریہ ۔
رَنِيْنُ الْمِسَرَّةِ : ٹیلیفون کی گھنٹی ۔
الرَّنَّانُ : گونج دار، بجتا ہوا ۔ خُطْبَةٌ رَنَّانَةٌ : بلند آواز، زوردار تقریر ۔
الْمِرْنَانُ : کمان ۔ قَوْسٌ مِرْنَانٌ وَسَحَابٌ مِرْنَانٌ : گونج دار کمان اور گرجدار بادل ۔
الْمُرِنَّةُ : کمان ۔
• رَنَا ـُ رُنُوًّا و رَنْوًا : ٹکٹکی باندھنا، لگاتار دیکھنا ۔ رَنَا لَهٗ و إِلَيْهِ بھی مستعمل ہے ۔
ـــ إِلَى حَدِيْثِهٖ : کسی کی بات دھیان سے سننا، توجہ دینا ۔
ـــ عَنْهُ : غفلت برتنا، غافل ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ : عشق ومحبت میں بے خود ہو کر جھومنا، وجد میں آنا ۔
أَرْنَاهُ حُسْنُ الْمَنْظَرِ : دل کش چیز کا اپنی طرف متوجہ کرنا ۔

أَرْنَاهُ اِلَى الطَّاعَةِ: فرماں برداری کی طرف مائل کرنا اور اس کا عادی بنانا۔
رَانَاهُ: بلندی وعظمت میں آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں: لَهُ شَرَفٌ يُرَانِي الْكَوَاكِبَ: اس میں ایسی عظمت ودل کشی ہے جو ستاروں میں بھی نہیں ہے
—— فُلَانًا: دل داری کرنا، اچھا سلوک کرنا، اچھی طرح پیش آنا۔
رَنَّىٰ: گانا، جھومنا، حال آنا (۲) مشتاق ہونا۔
—— الصَّوْتُ فُلَانًا: آواز نے فلاں کو بے خود کر دیا، اس پر رقت طاری کر دی
—— الحُسْنُ فُلَانًا: گرویدہ بنانا، مائل کرنا۔
تَرَنَّىٰ: اپنے محبوب کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا
الرَّنَا: وہ حسین شے جسے لگاتار دیکھا جائے، وہ حسین چیز جسے آدمی دیکھتا رہ جائے۔
الرَّنَاءُ: حسن وجمال۔
الرُّنَاءُ: آواز ج: اَرْنِيَةٌ (۲) مستی، وجد، بے خودی، رقت۔
الرَّنَّاءُ: عورتوں کو دل چسپی سے دیکھنے والا۔
الرُّنُوُّ: هو رُنُوُّ فُلَانَةَ: وہ فلانی خاتون کی بات کو غور اور دل چسپی سے سنتا ہے۔ هو رُنُوُّ الْاَمَانِي: وہ رجائیت پسند ہے، اسے بڑی توقعات رہتی ہیں۔

ر ——— ه

•رَهِبَهُ ـ رَهْبًا ورَهْبَةً ورُهْبًا: ڈرنا۔
—— فُلَانٌ: خائف ہونا، مرعوب ہونا۔
رَهَّبَ فُلَانًا: ڈرانا، مرعوب کرنا۔
—— كُمَّهُ: لمبی آستین والا ہونا۔
—— كُمَّهُ: آستین کو لمبا کرنا۔
رَهَّبَ الْجَمَلُ: تھکان کی وجہ سے اونٹ کا اٹھنے کی کوشش کر کے پھر بیٹھ جانا۔

رَهَّبَ فُلَانًا: خوف زدہ کرنا، مرعوب کرنا۔
تَرَهَّبَ الرَّاهِبُ: راہب کا عبادت کے لئے اپنی کٹی میں الگ تھلگ ہو کر بیٹھ جانا۔
—— فُلَانٌ: عبادت گزار ہونا، راہب بننا
—— فُلَانًا: دھمکی دینا، ڈرانا۔
اِسْتَرْهَبَهُ: ڈرانا، رعب بٹھانا، قرآن پاک میں ہے: "وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ"
الْاِرْهَابِيُّ: دہشت گرد، دہشت پسند ج: الارهابيّون۔
الْاِرْهَابِيَّةُ: دہشت گردی، سیاسی مفادات حاصل کرنے کا تہدید وتشدد آمیز طریقہ کار
الرَّاهِبُ: نصرانی زاہد، گرجا کا مذہبی رہنما وہ تارک الدنیا نصرانی جو عبادت کیلئے اپنی کٹی یا خانقاہ میں یکسو ہو کر رہے ج: رُهْبَانٌ۔ کبھی رُهْبَان واحد کیلئے بھی بولا جاتا ہے اس کی جمع رَهَابِين ورَهَابِنَة ہے۔
الرَّاهِبَةُ: تارک الدنیا عیسائی عورت، راہبہ، نَن (۲) ڈراؤنی حالت۔ بہز بن حکیم کی حدیث میں ہے: "اِنِّي لَا سَمَعُ الرَّاهِبَةَ"
الرُّهَابُ: طب باطنی میں اس بیماری کے خوف کو کہتے ہیں جو چار دیواروں کے درمیان گھرے ہوئے علیحدہ مکان یا جگہ میں پائی جائے۔
الرَّهَابَةُ: سینے کے زیریں حصہ میں پیٹ کے اوپر لٹکی ہوئی ایک نرم وپتلی ہڈی ج: رَهَابٌ۔
الرُّهَابَةُ: الرَّهَابَةُ۔
الرَّهْبُ: باریک پھلکا (۲) زیادہ چلنے کی بنا پر دبلا ہو جانے والا اونٹ۔ نَاقَةٌ رَهْبٌ ورَهْبَةٌ ج: رِهَابٌ۔
الرَّهَبُ والرُّهْبُ: آستین۔

الرَّهْبَانِيَّةُ: ترک دنیا، اس کی نعمتوں سے کنارہ کشی اور اہل وعیال سے علیحدگی، گوشہ نشینی، یہ رسم نصرانیوں نے نکالی تھی جسے اسلام نے غلط قرار دیا۔
الرَّهْبَةُ: ڈر (رَهْبَةُ الماء) طب داخل میں اس متعدی بیماری کا نام ہے جو کتے یا اس کی نوع کے جانوروں کے لعاب دہن سے منہ سے کاٹنے کے وقت پیدا ہو جاتی ہے جس کی بنا پر اعصاب میں تناؤ اور تنفس کے عضلات میں انقباض اور جنون کی کیفیت پیدا ہوتی ہے (کتے وغیرہ کے کاٹنے کی ٹرک)
الرَّهْبَنَةُ: رہبانیت، گوشہ نشینی، ترک دنیا۔
الرَّهَبُوتُ: الرَّهْبَةُ۔ کہتے ہیں: رَهَبُوتٌ خَيْرٌ من رَحَمُوتٍ: تم کو ڈرایا جانا رحم کئے جانے سے بہتر ہے۔
الرَّهِيبُ: خوفناک، خوفناک شیر۔
المَرَاهِبُ: خوفناکیاں۔
•رَهْبَلَ: غیر واضح کلام کرنا۔
تَرَهْبَلَ: لپک کر چلنا، مونڈھے ہلا کر چلنا۔
•اَرْهَجَتِ السَّمَاءُ: بارش ہونا، آسمان سے پانی برسنا۔
اَرْهَجَ فُلَانٌ: کسی کے گھر کا بہت خوشبو والا ہونا۔
—— الْغُبَارَ: گرد اڑانا۔
—— بينَ الْقَوْمِ: بگاڑ وفساد پیدا کرنا، اشتعال انگیزی کرنا۔
الرَّهَجُ: غبار، گرد (۲) غبار کی طرح ہلکا بادل (۳) غنڈہ گردی، فساد۔
الْمُرْهِجُ: نَوْءٌ مُرْهِجٌ: بہت بارش والا ستارہ یا بادل۔
الْاِرْهَاجُ: اشتعال انگیزی، فساد انگیزی۔
•رَهَدَهُ ـ رَهْدًا: بہت باریک کوٹنا یا پیسنا۔
رَهُدَ ـ رَهَادَةً: ملائم اور خستہ ہونا، نازک ہونا۔ هو رَهِيدٌ وهي

رَهِيدَةٌ .

رَهَّدَ : زبردست حماقت کرنا.

اَلْمَرْهُودُ : اَمْرٌ مَرْهُودٌ : ناپختہ کام۔ کہتے ہیں: تَرَكَهُمْ غَيْرَ مَرْهُودِينَ: ان کو اس طرح چھوڑا کہ ان میں کسی بات کا پختہ عزم نہیں تھا۔

رَهَادَةُ العَيْشِ: زندگی کی آسودگی۔

اَلرَّهُودِيَّةُ : مہربانی، نرمی۔

اَلرَّهِيدُ : نرم و نازک (۲) ارزاں۔

• اَلرَّهْدَلُ : احمق (۲) کمزور مرد۔

• رَهْدَنَ : دیر کرنا (۲) رک جانا۔

___ فِى الْمَشْيِ : گھومتے ہوئے چلنا۔

اَلرَّهْدَنُ : چڑیا کی طرح مکہ معظمہ کا ایک پرندہ (۲) احمق (۳) بزدل ج: رَهَادِنُ و رَهَادِنَةٌ۔

اَلرُّهْدُونُ : بہت چھوٹا۔

• رَهْرَهَ لَوْنُهُ : رنگ کا شوخ و چمکیلا ہونا۔

___ مَائِدَتَهُ : سخاوت و فیاضی سے دسترخوان کو وسعت دینا۔

تَرَهْرَهَ السَّرَابُ : سراب کا مسلسل چمکنا۔

___ الجِسْمُ : جسم کا سفید و ملائم ہونا (خوشحالی کی بنا پر)۔

اَلرَّهْرَاهُ : مَاءٌ رَهْرَاهٌ : صاف پانی۔ جِسْمٌ رَهْرَاهٌ : سفید و نازک بدن طَسْتٌ رَهْرَاهٌ : کم گہرا تسلا وغیرہ۔

اَلرَّهْرَهُ : جِسْمٌ رَهْرَهٌ و طَسْتٌ رَهْرَهٌ : رَهْرَاهٌ۔

• اِرْتَهَزَ لِكَذَا : کسی چیز کو دیکھ کر جھومنا، مست ہونا، حرکت میں آنا۔

• رَهَسَ الشَّيْءَ ـ رَهْسًا : خوب روندنا

اِرْتَهَسَ القَوْمُ : لوگوں کا باہم ٹکرانا، لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا۔

___ الدَّوَاهِي : مصائب کا پیہم ہونا۔ کہاوت ہے: اِنَّ الدَّوَاهِيَ فِى الْآفَاتِ تَرْتَهِسُ : آفاتِ زمانہ میں پریشانیاں بڑھ جاتی ہیں۔

اِرْتَهَسَ الجَرَادُ : ٹڈیوں کا غول کا غول ہونا، ٹڈی دل کا بڑا ہونا۔

___ الوَادِي و نَحْوُهُ : وادی وغیرہ کا پانی سے بھر جانا۔

___ رِجْلَا الدَّابَّةِ : چوپائے کی ٹانگوں کا ایک دوسرے سے ٹکرانا، رگڑ کھانا۔

تَرَهَّسَ : حرکت کرنا، ادھر ادھر کو ہونا، پھڑکنا

• رَهِشَتِ الدَّابَّةُ ـ رَهَشًا : چوپائے کی اگلی ٹانگوں کے پھڑکنے کی وجہ سے ان کے اندر کی رگیں کاٹ دینا، چوپائے کا اگلی ٹانگوں کے ٹکرانے والا ہونا۔ فالدَّابَّةُ رَهِشَةٌ۔

اِرْتَهَشَ القَوْمُ و الجَرَادُ : لوگوں یا ٹڈیوں کا بڑی تعداد میں ہونا۔

___ فُلَانٌ : لرزنا، کانپنا۔

اَلرَّاهِشَانِ : کہنیوں کے اندر کی دو رگیں۔

اَلرَّوَاهِشُ : کہنی کے اندر یا ہتھیلی کے باہر کی رگیں (۲) چوپائے کی اگلی ٹانگوں کے اندر کی دو رگیں۔ واحد: رَاهِشٌ و رَاهِشَةٌ۔

اَلرَّهِيشُ : ہر باریک چیز جیسے: نَصْلٌ رَهِيشٌ : باریک پھل (پھلکا) (۲) پتلا کمزور اور سوکھا ہوا آدمی (۳) نہ جمنے یا نہ اگنے والی باریک مٹی۔

• رَهَصَ بِحَقِّهِ و دَيْنِهِ ـ رَهْصًا : اپنے حق یا قرض کو سختی سے لینا۔

___ الحَائِطَ : دیوار کو مضبوط کرنا، پشتہ لگانا (۲) دیوار کا پہلا ردہ رکھنا۔

___ الصَّيْدَ : شکار کو پیچھا کر کے نڈھال و سست کر دینا۔

___ الدَّابَّةَ و الحَجَرَ : حرکت دینا۔

___ الشَّيْءَ : زور سے نچوڑنا۔

___ فُلَانًا فِى الْاَمْرِ : ملامت کرنا، کسی کام میں عجلت کرانا۔

رُهِصَتِ الدَّابَّةُ : چوپائے کے کھر میں زخم ہونا۔ هو مَرْهُوصٌ و رَهِيصٌ و هي مَرْهُوصَةٌ و رَهِيصٌ اَيْضًا۔

رَهِصَتِ الدَّابَّةُ ـ رَهَصًا : رُهِصَتْ

اَرْهَصَ عَلَى الذَّنْبِ : گناہ کا عادی ہونا، حدیث میں ہے: "اِنَّ ذَنْبَهُ لَمْ يَكُنْ عَنْ اِرْهَاصٍ" اس کا گناہ بطور عادت نہ تھا (۲) سیڑھیاں بنانا، ردے رکھنا۔

___ البِنَاءَ : عمارت کے ارد گرد سیڑھیاں بنانا (کسکا دینا) تاکہ وہ ٹیڑھی نہ ہو۔

___ الشَّيْءَ : جمانا، بنیاد ڈالنا۔

___ اللّٰهُ فُلَانًا لِلْخَيْرِ : اللہ کا کسی کو منبع فیض اور ذریعہ خیر بنانا۔

___ الفَرَسَ : گھوڑے کے کھر کو زخمی کرنا۔

رَاهَصَهُ : نگرانی کرنا، تاک میں رہنا۔

تَرَاهَصَتِ الصُّخُورُ : چٹانوں کا باہم پیوست ہونا۔

الاِرْهَاصُ : شرعاً ارہاص اس خارق عادت امر کو کہتے ہیں جو قبل بعثت پیغمبر سے ظاہر ہوتا ہے۔

اَلرَّهْصُ : مٹی کا ردہ یا ایک تہ جس سے یکے بعد دیگرے رکھ کر عمارت بنائی جاتی ہے (۲) دیوار کا نچلا ردہ۔

اَلرَّهْصَةُ : گھوڑے کے سُم کا زخم۔

اَلرَّهِيصُ : اَسَدٌ رَهِيصٌ : اپنی جگہ سے نہ ٹلنے والا شیر (جیسے کہ اس کے پیر میں زخم وغیرہ ہو) (۲) مکاری سے لنگڑا کر چلنے والا (۳) زخمی کھر والا۔

اَلرَّوَاهِصُ : چوپاؤں کے پیروں میں زخم ڈال دینے والے پتھر (۲) مضبوط جمی ہوئی چٹانیں۔ واحد: رَاهِصَةٌ۔

اَلْمُتَرَاهِصَةُ : جمی ہوئی چٹانیں۔

اَلْمَرْهَصَةُ : سیڑھی (۲) درجہ، مرتبہ ج: مَرَاهِصُ۔

• رَهِطَ فُلَانٌ ـ رَهْطًا : بڑے بڑے لقمے

بنا کر کھانا، زور شور سے کھانا۔
رَھَطَ اللُّقْمَةَ: لقمہ بڑا لینا۔
رَھَّطَ: رَھَطَ (۲) سواری کی پیٹھ پر بیٹھا رہنا، نیچے نہ اترنا یا گھر کے اندر رہنا باہر نہ نکلنا۔
اِرْتَھَطُوْا: اکٹھا ہونا۔
الرِّھَاط: گھر کا سامان۔
الرَّھْطُ: تین سے یا سات سے دس تک کی جماعت یا دس سے کم کی جماعت ج: اَرْھُطٌ و اَرْھَاطٌ جج: اَرَاھِط و اَرَاھِیْطُ۔ اگر رھط کی طرف عدد کی اضافت کریں تو اس سے مراد افراد ہوتے ہیں جیسے: عشرون رھطًا: بیس آدمی۔
رَھْطُ الرَّجُلِ: قبیلہ، قریب کے رشتہ دار، قوم۔ نَحْنُ ذو رَھْطٍ: ہم سب اکٹھے ہیں۔
الرُّھَطَةُ: جنگلی چوہے کا وہ سوراخ جس سے وہ مٹی نکالتا ہے ج: رِھَاطی۔
•رَھَفَهُ ـــ رَھْفًا: باریک کرنا، دھار رکھنا، تیز کرنا۔ جیسے: رَھَفَ سَیْفَهُ و الذِّھْنَ۔
رَھُفَ ـــ رَھَافَةً و رَھَفًا: باریک اور نازک ہونا۔ ھو رَھِیْفٌ و ھی رَھِیْفَةٌ۔ سَیفٌ رَھِیْفٌ وحِسٌّ رَھِیْفٌ۔
اَرْھَفَهُ: دھار تیز کرنا، تیز کرنا۔
ـــ اُذُنَیْهِ: کان کھڑے کرنا، سننے کے لئے کانوں کو تیز کرنا۔
ـــ بالکلام: برجستہ بغیر سوچے کلام کرنا۔
اِرْھَافُ الحِسِّ: ذکاوتِ حس۔
رَھِیْفٌ: پتلا دبلا، کمزور (۲) دھار دار۔
المُرْھَفُ: پتلا، باریک، تیز، نازک۔
رَجُلٌ مُرْھَفٌ: ذکی الحس، بہت جلد سمجھنے اور محسوس کرنے والا۔
حِسٌّ مُرْھَفٌ: زبردست حساسیت احساس لطیف، نزاکتِ حس، بڑھا ہوا احساس۔
فَرَسٌ مُرْھَفٌ: ملی ہوئی پسلیوں والا پتلے پیٹ کا گھوڑا۔
اُذُنٌ مُرْھَفَةٌ: تیز کان، جلد سننے والا کان۔
مُرْھَفُ الجِسْمِ: دبلا پتلا نازک اندام
المَرْھُوْفُ: مَرْھُوْفُ البَدَنِ: نازک جسم، پتلا دبلا۔
•رَھِقَ فُلَانٌ ـــ رَھَقًا: کم عقل اور بیوقوف ہونا، نادان ہونا (۲) آمادۂ ظلم و فساد ہونا (۳) گناہوں میں مبتلا ہونا، بدکار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَزَادُوْھُمْ رَھَقًا": ان کی گناہ گاری کو بڑھا دیا (۴) جھوٹ بولنا (۵) عجلت کرنا، جلد باز ہونا ھو رَھِقٌ و ھی رَھِقَةٌ۔
ـــ الصَّلَاةُ ـــ رَھَقًا و رُھُوْقًا: نماز کا وقت آ جانا۔ رَھِقَ قُدُوْمُ فُلَانٍ: کسی کی آمد کا وقت قریب ہونا
ـــ الشَّیْءَ رَھَقًا: قریب پہنچ جانا اس چیز کو لے سکے یا نہ لے سکے)۔
ـــ الشَّیْءُ فُلَانًا: نرغہ میں لینا، لگ جانا، لاحق ہونا۔ جیسے: رَھِقَهُ الدَّیْنُ: اس پر قرض چڑھ گیا۔
اَرْھَقَ اللَّیْلُ: رات کا قریب ہونا یا آ جانا۔
ـــ فُلَانًا: پریشانی میں ڈالنا، طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا، تھکا دینا (۲) قریب آنا، پالینا۔ جیسے: اَرْھَقَنَا اللَّیْلُ: ہمیں رات نے آلیا (۳) کسی سے کوئی کام عجلت سے کرانا جیسے: اَرْھَقَنِی فُلَانٌ اَنْ اُصَلِّیَ: فلاں نے مجھ سے نماز جلد پڑھنے کو کہا، نماز میں جلدی کرائی۔
ـــ الصَّلٰوةَ: نماز کو دوسری نماز کے وقت تک مؤخر کرنا۔
ـــ فُلَانًا شَیْئًا: کسی کو کسی چیز سے گھیر لینا۔ کہتے ہیں: اَرْھَقَهُ حُسَامًا: اس پر تیز تلوار سے بھرپور حملہ کیا۔
اَرْھَقْنَا ھُمُ الخَیْلَ: ہم نے ان کو گھوڑوں سے گھیر لیا۔ اَرْھَقَهُ اَمْرًا و اِثْمًا: کسی کام یا گناہ پر کسی کو لگا دینا۔
رَاھَقَ الغُلَامُ و رَاھَقَ الحُلُمَ: قریب البلوغ ہونا۔ کہتے ہیں: صَلَّى الظُّھْرَ مُرَاھِقًا: اس نے ظہر اس وقت پڑھی جب وہ فوت ہونے کے قریب تھی۔
الرُّھَاقُ: کہتے ہیں: القَوْمُ رُھَاقُ مِائَةٍ: لوگ قریب قریب سو ہیں۔
الرَّیْھُقَانُ: زعفران۔
المُرَاھَقَةُ: آغاز شباب سے کامل بلوغ تک کا عرصہ (۲) بلوغ (۳) جوانی۔
الرَّھَقُ: کم عقلی، بے وقوفی، جہالت، جھوٹ۔
المُرْھَقُ: کم عقل، نادان وجاہل، بے وقوف (اس کا فعل نہیں ہے) (۲) سخی اور فیاض، مہمان نواز (۳) خراب آدمی (۴) دینی طور پر مجروح، متہم۔
•رَھَكَ بالمکانِ ـــ رَھْكًا: قیام کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: توڑنا، کوٹنا، باریک کرنا، باریک پیسنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو چلا کر تھکانا۔ ھو مَرْھُوْكٌ و رَھِیْكٌ۔
رَھُوْكَ: چلتے ہوئے جوڑوں کا ڈھیلا ہو جانا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا بے چین ہونا، مضطرب ہونا۔
اِرْتَھَكَ: چلتے وقت جوڑوں کا ڈھیلا اور سست ہو جانا (تھکان کی وجہ سے)
تَرَھْوَكَ: جھومتے ہوئے چلنا، ستاتے ہوئے چلنا۔
الرَّھْكَةُ: کمزوری۔
الرَّھْكَةُ: کمزور اور بے فیض آدمی۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ رَھْكَةٌ ونَاقَةٌ رَھْكَةٌ۔
اَرْضٌ رُھْكَةٌ: سب جگہ کمزوری کے

معنی ہیں۔

الرَّھْوَكُ: نازک نوجوان (۲) موٹا ہرن یا موٹا بکری کا بچہ۔

• رَھِلَ لَحْمُہٗ ۔ رَھَلاً: کسی کے گوشت کا تھرکنا اور ڈھیلا ہونا (۲) کسی بیماری کے بغیر گوشت کا پھول جانا، موٹا ہوجانا، ڈھیلے بدن کا ہونا۔ الرَّجُلُ رَھِلٌ و ھِیَ رَھِلَۃٌ۔

رَھَّلَہٗ: ڈھیلے اور پھولے ہوئے گوشت والا بنا دینا، سست اور ڈھیلا بنا دینا جیسے: رَھَّلَہُ النَّوْمُ: کثرت نیند نے اس کی آنکھوں کے حلقوں کو پھلا دیا۔

تَرَھَّلَ: رَھِلَ۔

الرَّھَلُ: بچہ کی پیدائش کے وقت نکلنے والا زرد پانی۔

الرِّھْلُ: پتلا بادل۔

رَھِلٌ: گداز، نرم۔

• رُھِمَتِ الْاَرْضُ: زمین پر معمولی بارش ہونا مَکَانٌ مَرْھُوْمٌ و رَوْضَۃٌ مَرْھُوْمَۃٌ (مُرْھَم اور مُرْھَمَۃ استعمال نہیں کیا جاتا۔

اَرْھَمَتِ السَّحَابَۃُ: ہلکی بارش ہونا۔

اَرْھَمَ الرَّبِیْعُ: موسم ربیع میں مسلسل ہلکی بارش ہونا۔

الرَّھْمَانُ فِیْ سَیْرِ الْاِبِلِ: اونٹوں کی چال میں کمزوری یا دبلے پن کی وجہ سے ڈھیلاپن

الرِّھْمَۃُ: جھڑی، مسلسل ہونے والی ہلکی بارش ج: رِھَمٌ و رِھَامٌ۔

الْاَرْھَمُ: زیادہ زرخیز جگہ۔

الرُّھَامُ: غیر شکاری پرندہ۔

الرَّھُوْمُ والرَّھَامُ: دبلی بکری۔

الْمَرْھَمُ: مرہم ج: مَرَاھِمُ (پھوڑے پھنسی کی دوا)

• رَھْمَسَ فُلَانٌ: ضمناً برائی کا اشارہ دینا۔

— الْاَمْرَ: بات چھپانا۔

رَھْمَسَ الْخَبَرَ: پوری بات نہ بتانا، کچھ حصہ بتانا۔

— فُلَانًا: کسی سے راز کی بات بتانا، سرگوشی کرنا۔

• رَھَنَ الشَّیْءُ ۔ رَھْنًا و رُھُوْنًا: برقرار رہنا، قائم رہنا۔

— بالمکان: کسی جگہ قیام کرنا۔

— الرَّجُلُ و الدَّابَّۃُ رُھُوْنًا: تھک کر دبلا ہوجانا۔

— الشَّیْءَ رَھْنًا: قائم و برقرار رکھنا۔

— فُلَانًا و عِنْدَ فُلَانٍ الشَّیْءَ: کسی کے پاس کوئی چیز گروی رکھنا (قرض لے کر اس کے بدلہ کوئی قیمت کی چیز تا واپسی قرض خواہ کے قبضہ میں دے دینا)۔ ھو مَرْھُوْنٌ و رَھِیْنٌ۔ کہتے ہیں: رَھَنْتُہٗ لِسَانِیْ: میں نے اس کے بارہ میں اپنی زبان بند کرلی۔

اَرْھَنَ فِی السِّلْعَۃِ و بِھَا: کسی سامان کو زیادہ سے زیادہ قیمت لگا کر حاصل کرلینا۔

— الشَّیْءَ: قائم و دائم رکھنا۔ کہتے ہیں: اَرْھَنَ لَھُمُ الطَّعَامَ و الشَّرَابَ: ان کے لئے کھانے پینے کا سامان محفوظ رکھنا۔

— الْمَیِّتَ الْقَبْرَ: مردہ کو قبر میں رکھنا۔

— فُلَانًا وغیرہ: کمزور و دبلا کردینا۔

— فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کے پاس کوئی چیز گروی رکھنا یا اس سے کسی کے پاس گروی رکھوانا۔

رَاھَنَہٗ عَلٰی کَذَا مُرَاھَنَۃً و رِھَانًا: کسی سے کسی بات کی بازی لگانا، شرط لگانا، شرط باندھنا۔

اِرْتَھَنَہٗ منہ: کسی سے کوئی چیز بطور رہن لینا (۲) رہن رکھ لینا۔

تَرَاھَنَ الْقَوْمُ: باہم بازی لگانا، شرط باندھنا (کہ ہر ایک کسی چیز پر شرط باندھ کر جو سب پر غالب آجائے تو وہ چیز اس کی ہوجائے گی)۔

اِسْتَرْھَنَہُ الشَّیْءَ: بطور رہن (گروی) کوئی چیز مانگنا۔

الرَّاھِنُ: تیار، موجود، ہمہ وقت، حاضر، ثابت و قائم (۲) رہن (گروی) رکھنے والا۔ کہتے ہیں: ھٰذَا رَاھِنٌ لَکَ: یہ تمہارے لئے تیار ہے۔ طَعَامٌ رَاھِنٌ: ہمہ وقت تیار رہنے والا کھانا۔

الْوَقْتُ الرَّاھِنُ: موجودہ وقت۔

الرَّاھِنَۃُ: تانیث الرَّاھِن۔ نِعْمَۃٌ رَاھِنَۃٌ: دائمی نعمت۔ الحالَۃُ الرَّاھِنَۃُ: موجودہ حالت۔

الرِّھَانُ: دوڑ لگانے کی بازی، بازی، شرط۔ خَیْلُ الرِّھَانِ: وہ گھوڑے جن کی دوڑ پر بازی لگائی جائے، شرط لگائی جائے۔ کہاوت ہے: ھُمَا کَفَرَسَیْ رِھَانٍ: فضل و کمال میں مساوی دو شخصوں کے بارہ میں بولا جاتا ہے۔

رِھَانٌ خَاسِرٌ: ہاری ہوئی بازی۔

رِھَانٌ رَابِحٌ: جیتی ہوئی بازی۔

الرَّھَائِنُ: واحد: رِھَان و رَھِیْنَۃ۔ یرغمال (وہ شخص جسے شرپسند کسی چیز کے حصول کی شرط لگا کر اپنے قبضہ میں کرلیتے ہیں)۔

الرَّھْنُ: شرعاً کسی ایسے حق کی ضمانت کے طور پر کوئی چیز اپنے پاس رکھ لینا کہ اگر وہ حق وصول ہونا ممکن نہ رہے تو محبوس چیز کے ذریعہ وصول کیا جاسکے (۲) وہ شے جو کسی سے کسی چیز کی قائم مقام بنا کر لی گئی ہو۔ مصدر بمعنی مفعول مَرْھُوْن گروی رکھی ہوئی چیز ج: رِھَانٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اِنْ کُنْتُمْ عَلٰی سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوْا کَاتِبًا فَرِھَانٌ مَقْبُوْضَۃٌ" دیگر جموع:

رُھُوْن و رُھُنٌ و رَھِیْنٌ (۳) رہن کی طرح مقید اور محبوس چیز یا آدمی، یرغمال۔
الإنسانُ رَھْنُ عَمَلِہ: انسان اپنے کام کا ذمہ دار ہے۔ انا لك رَھْنٌ بکذا: میں تمہارے لئے فلاں چیز کا ضامن ہوں، ذمہ دار ہوں۔
رَھْنٌ باشارتِہ: کسی کے حکم کا تابع، پابند
رَھْنُ حِیَازَۃٍ: رہن قبضہ۔
رَھْنٌ بکذا: تابع، مقید، پابند۔ ھو رَھْنُ اشارَتِہ: وہ اس کے اشارہ کا منتظر یا پابند ہے۔
رَھْنَ التَّحْقِیْقِ: زیر تحقیق۔
الرَّھْنُ: کہتے ہیں: ھو رِھْنُ مالٍ: وہ مال کا منتظم ہے۔
الرَّھِیْنُ: گروی رکھی ہوئی چیز۔
رَھِیْنٌ بکذا: ذمہ دار۔ قرآن پاک میں ہے "کُلُّ امریءٍ بِمَا کَسَبَ رَھِیْنٌ" ہر آدمی اپنے کئے کا ذمہ دار ہے
الرَّھِیْنَۃُ: گروی رکھی ہوئی چیز، کسی چیز کے عوض روکی ہوئی چیز۔ قرآن پاک میں ہے "کُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ رَھِیْنَۃٌ" ہر آدمی اپنے عمل کے لئے جواب دہ ہے (۲) پابند آدمی، یرغمال
ج: رَھَائِن۔ انا لكَ رَھِیْنَۃٌ بکذا: میں تمہارے لئے فلاں چیز کا ذمہ دار ہوں
المُرْتَھِنُ: جس کے پاس رہن رکھا جائے۔
المَرْھُوْنُ: گروی رکھی ہوئی چیز۔ ھو مَرْھُوْنٌ بکذا: وہ اس کا پابند ہے۔ الأمُوْرُ مَرْھُوْنَۃٌ باوقاتِھا: تمام کام اپنے وقت پر ہی ہوتے ہیں۔
•رَھَا ـُ رَھْوًا: نرم ہونا، نرمی برتنا (۲) سبک رفتار ہونا (۳) پرسکون ہونا، جوش ٹھنڈا ہونا۔ جیسے: رَھَا البَحْرُ۔
ـــ بینَ رِجْلَیہِ: دونوں پیروں کو کھولنا۔
رَھَا الطَّائِرُ: پرندہ کا دونوں بازوؤں کو پھیلانا۔
أرْھَی: کشادہ جگہ پہنچنا، پانا۔
ـــ الشیءَ لَكَ: کسی چیز کا ممکن ہونا۔
ـــ الشیءَ لَكَ: کسی چیز پر قابو دلانا، ممکن بنانا۔
ـــ لَھُمُ الشَّیءَ: برقرار رکھنا (۲) ٹھہرانا
ـــ علی نَفْسِہ: خود کو مطمئن کرنا، اپنے اوپر رحم کرنا۔
رَاھَاہُ: کسی کے قریب ہونا۔
ارْتَھَی القَوْمُ: لوگوں کا گڈمڈ ہونا، مل جل جانا۔
تَرَاھَیا: دو آدمیوں کا باہم نرمی برتنا۔
أرْھَاءُ الشیءِ: کسی چیز کے اطراف و جوانب، پہلو۔
الرَّاھِی: طعامٌ راہٍ: ہمہ وقت تیار کھانا۔ عَیْشٌ رَاہٍ: آسودہ زندگی۔
الرَّاھِیَۃُ: مؤنث الرّاھی (۲) شہد کی مکھی۔
الرَّھَاءُ: کشادہ اور ہموار جگہ۔ طَرِیْقٌ رَھَاءٌ: ہموار راستہ (۲) غبار یا دھوئیں جیسی چیز۔
الرَّھْوُ: پرسکون، ٹھہرا ہوا، رکا ہوا۔ مَطَرٌ رَھْوٌ و بَحْرٌ رَھْوٌ۔ افْعَلْ ذٰلِكَ رَھْوًا: یہ کام آہستگی سے کرو (۲) باریک کپڑا وغیرہ (۳) منتشر، بکھرا ہوا (۴) کشادہ (۵) نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو (۶) سارس (ایک پرندہ) (۷) لوگوں کا گروہ ج: رِھَاءُ۔ النَّاسُ رَھْوٌ وَاحِدٌ ما بینَ کذا وکذا: لوگوں کی اتنی اتنی تعداد میں متحدہ جماعت یا لوگوں کا تانتا بندھا ہوا تھا۔ غارَۃٌ رَھْوٌ: مسلسل یورش۔ جاءَتِ الخَیْلُ رَھْوًا: گھوڑے آہستہ آہستہ برابر آتے رہے۔ بِئْرٌ رَھْوٌ: چوڑے منھ کا کنواں۔
الرَّھْوَۃُ: نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو ج: رِھَاءٌ۔
المِرْھَاۃُ: تیز رفتار۔ فَرَسٌ مِرْھَاۃٌ ج: مَرَاہٍ۔
•رَھُوك، الرَّھُوك: دیکھئے: رَھَك۔
•رَھْیًا: کمزور و سست ہونا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا برسنے کے قریب آنا
ـــ السَّحَابَۃُ: بادل کا برسنے کے قریب ہونا۔
ـــ الشیءَ و فیہ: کسی چیز میں خامی چھوڑنا اور اسے مکمل نہ کرنا۔
ـــ رَأیَہُ: بہتر رائے قائم نہ کرنا، اپنے ذہن و فکر کو خراب کرنا۔
ـــ فی أمْرِہ: اپنے معاملہ میں ڈھیل چھوڑنا، حوصلے کے ساتھ انجام نہ دینا۔
ـــ الحِمْلَ: ایک طرف کے بوجھ کو زیادہ کر دینا اور اسے نہ باندھنا (جس کی وجہ سے وہ جھکتا رہے)۔
تَرَھْیًا: ہلنا، ڈولنا۔ عَیْنَاہُ تَرَھْیَانِ: اس کی آنکھیں ڈول رہی ہیں۔
ـــ فی أمْرِہ: کسی کام کو کرنے کا ارادہ کرکے رک جانا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا برسنے کے لئے تیار ہونا۔
ـــ فی مَشْیِہ: اتراتے ہوئے اور جھومتے ہوئے چلنا۔

ر ـــــ و

•رَوَّأ فی الأمرِ تَرْوِئَۃً و تَرْوِیْئًا: غور و فکر کرنا، کسی کام کے انجام کو سوچنا، توقف سے کام لینا۔
تَرَوَّأ فی الأمرِ: غور و فکر کرنا، انجام کو سوچنا، توقف سے کام لینا۔
الرَّاءُ: راء حروف ہجائیہ کا دسواں حرف (۲)

ایک درخت کا نام (۳) سمندر کا جھاگ۔ واحد: رَاءَة۔

الرَّدِیئَةُ: غور و فکر، توقف، سوچ بچار۔

• رَابَ اللَّبَنُ ـ رَوْبًا: دودھ کا گاڑھا ہونا (۲) بلویا ہوا ہونا اور مکھن نکلنا (۳) دودھ کا جمنا، دہی بننا۔

ـــ فُلانٌ: حیران و پریشان ہونا (۲) شکم سیری یا غلبۂ نیند کی وجہ سے سست اور ڈھیلا ہونا (۳) جھوٹ بولنا (۴) عقل میں فتور آنا اور کمزور رائے ہونا۔ کہتے ہیں: رَابَ دَمُهُ: اس کی ہلاکت کا وقت آگیا، وہ قتل کئے جانے کے قریب ہوگیا۔

أَرَابَ اللَّبَنَ: دودھ کی دہی بنانا۔

رَوَّبَ اللَّبَنَ: أَرَابَهُ۔

الأَرْوَبُ: حیران و پریشان (۲) شکم سیری یا نیند کی وجہ سے سست ہونے والا ج: رُوْبَی۔

الرَّائِبُ: (من الامور) بے غبار اور صاف بات جس میں کوئی شبہ نہ ہو۔ حدیث ابو بکرؓ میں ہے: "وعَلَیْكَ بالرَّائِب من الأُمور و دَعِ الرَّائِبَ منها" بے شبہ اور صاف بات کو اختیار کرو اور شبہ والی بات کو چھوڑ دو۔ (پہلا رائب رَوْب سے ہے اور دوسرا رَیب (شک) سے ہے) (۳) پریشان اور سست ج: رَوْبَی۔

اللَّبَنُ الرَّائِبُ: جما ہوا دودھ، دہی

الرَّابُ: مقدار۔ هذا رَابُ كذا: یہ اتنی مقدار ہے۔

الرَّوْبُ: اللَّبَنُ الرَّائِبُ: دہی، چھاچھ کہتے ہیں: ما عندی شَوْبٌ ولا رَوْبٌ: میرے پاس نہ دہی ہے اور نہ شہد ہے۔ حدیث میں ہے: "لاشَوْبَ و لارَوْبَ فی البیع و الشِّرَاء" بیع و شراء میں فریب اور دھوکہ نہ ہونا چاہئے

الرَّوْبَانُ: پریشان (۲) زیادہ کھانے سے سست ہونے والا ج: رَوْبَی۔

الرَّوْبَةُ: دہی جمانے کے لئے دودھ میں ملایا جانے والا ترش جما ہوا دودھ۔

الرُّوبُ: گون، ایک خاص لباس جو عدالت وغیرہ میں پہنا جاتا ہے۔

الرُّوبَةُ: الرَّوْبَةُ (۲) گاڑھا یا جما ہوا دودھ (۳) اصلاحِ حال، درستگی (۴) ضرورت (۵) گزارہ، گزر اوقات کی چیزیں۔ کہتے ہیں: ما یَقُومُ فُلانٌ بِرُوْبَةِ أَهْلِهِ: فلاں اپنے اہل و عیال کے لئے گزر بسر کا انتظام نہیں کرتا (۶) عمدہ اور کثیر روئیدگی والی زمین (۷) گوشت کا ٹکڑا، بوٹی۔ کہتے ہیں: قطَّع اللَّحْمَ رُوْبَةً رُوْبَةً: اس نے گوشت کی بوٹیاں کر ڈالیں (۸) کل معاملہ (۹) رات کا ایک حصہ (۱۰) عقل۔ کہتے ہیں: هو یُحَدِّثُنِی وَأَنَا إِذْ ذَاكَ غُلامٌ لَیْسَ لی رُوْبَةٌ: وہ مجھ سے اس وقت حدیث بیان کرتے تھے جب میں بچہ تھا اور مجھے عقل نہ تھی۔

المِرْوَبُ: دودھ جمانے کا برتن، دہی جمانے کا برتن ج: مَرَاوِبُ۔

المُرَوَّبُ: جما ہوا، دہی بنا ہوا دودھ (۲) مکھن نکلا ہوا دودھ۔

• رُوبِیَةٌ: روپیہ، ہندوستانی سکہ۔

رُوبُوط: روبوٹ۔ انسان کی شکل کی خودکار مشین۔

• رَاثَ ذو الحَافِرِ ـ رَوْثًا: کھروالے جانوروں کا لید کرنا، گھوڑے گدھے وغیرہ کا لید کرنا، چوپاؤں کا گوبر کرنا۔ کہاوت ہے: "أَحْشُكَ و تَرُوثُنِی" میں تجھے گھاس کھلاتا ہوں اور تو مجھ پر لید کرتا ہے۔ اس آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اچھائی کا بدلہ برائی سے دیتا ہو۔ یعنی احسان فراموش ہو۔

الرَّوْثُ: کھروالے چوپاؤں کا فضلہ، لید، گوبر ج: أَرْوَاثٌ۔

الرَّوْثَةُ: روث کا واحد۔ ایک دفعہ کی لید یا ایک مقدار (۲) گیہوں کا چھانن، بھوسی (۳) ناک کا سرا، نوک (۴) عقاب کی چونچ۔

• رَاجَتِ السِّلْعَةُ ـ رَوَاجًا: سامان کی مانگ ہونا، بازار میں چلنا، کھپت ہونا

ـــ العُمْلَةُ: سکہ چلنا، چالو ہونا۔

ـــ الاشاعَةُ: افواہ پھیلنا۔

ـــ السُّوقُ: بازار چلنا۔

ـــ الأَمْرُ رَوْجًا و رَوَاجًا: کسی معاملہ کا تیزی سے آگے بڑھنا۔

ـــ الشَّیءُ: رواج پانا، چالو ہونا، پھیلنا، فروغ پانا۔

ـــ الرِّیحُ: ہوا کا خوب چلنا (کہ یہ نہ معلوم ہو کہ وہ کس رخ سے آرہی ہے)۔ نامعلوم سمت میں چلنا۔

ـــ الطَّعامُ: کھانا تیار ہونا، مہیا ہونا، ہر جگہ ملنا۔

ـــ الخَبَرُ: خبر مشہور ہونا۔

رَوَّجَ الغُبَارُ: مسلسل گرد اڑنا۔

ـــ السِّلْعَةَ: رواج دینا، بازار میں چلانا، مانگ بڑھانا، فروغ دینا۔

ـــ کَلامَهُ: اپنی بات کو آراستہ کرکے پھیلا دینا (۲) بات کو مبہم رکھنا اور اس کی حقیقت کو چھپانا۔

ـــ الأَمْرَ: پھیلانا، عام کرنا، اشاعت کرنا، فروغ دینا۔

ـــ الشَّائِعَاتِ: افواہیں پھیلانا۔

ـــ الصَّادِرَاتِ: برآمدگی اشیاء کو ترقی دینا، ایکسپورٹ کو بڑھانا۔

ـــ العُمْلَةَ: سکہ رائج کرنا، چلانا۔

تَرَوَّجَ: حوض کے اردگرد پھرنا۔

الرَّائِجُ: شائع، عام، چالو، رواج یافتہ،

رائج الوقت ۔
الرَّوْجَةُ : عجلت ، تیزی ۔
المُرَوَّجُ : چالو ، رواج یافتہ ، رائج ۔
المُرَوَّجُ : اَمْرٌ مُرَوَّجٌ : غیر واضح معاملہ ۔
• رَاحَ ـُ رَوَاحًا : شام کے وقت جانا ، آنا (۲) (بلاقید وقت) جانا یا آنا ، ایسے ہی غُدُوٌّ صبح کے وقت آنا یا مطلقاً آنا ۔ کہتے ہیں : رَاحَ القَوْمَ و رَاحَ اِلَيْهِم و عندَهُم رَوْحًا و رَوَاحًا : لوگوں کے پاس جانا یا آنا ۔
ــــ الاِبِلُ وغَيْرُهَا ـُ رَوْحًا : اونٹوں وغیرہ کا بعد غروب آفتاب اپنے باڑہ میں واپس آنا ۔
ــــ اليَوْمُ : دن کا تیز ہوا والا ہونا (۲) خوش گوار ہوا والا ہونا ۔
ــــ فُلَانٌ ـَ لِلمَعْرُوفِ رَاحَةً : بھلائی کے لئے کسی کا بہت جلد تیار ہونا ، خوشی خوشی تیار ہونا ۔
ــــ يَدُهُ لكذا و بكذا : کسی کام کیلئے ہاتھ کا پھرتی سے اٹھنا ، تیار ہونا ، کسی کام میں پھرتیلا ہونا ۔
ــــ لِلاَمْرِ رَوَاحًا و رَاحًا و رَاحَةً و اَرْيَحِيَّةً و رِيَاحَةً : کسی کام سے خوش ہو جانا ، ہشاش بشاش ہونا ۔
ــــ فُلَانٌ مَعْرُوفًا رَاحَةً : نیکی یا بھلائی پانا ۔
ــــ الشَّيْءَ رَوْحًا : کسی چیز کی بو محسوس کرنا
ــــ الرِّيحُ الشَّيْءَ : کسی چیز کو ہوا لگنا ۔ رَاحَ الشَّجَرُ و رِيحَ : درخت کا ہوا پانا یا درخت کو ہوا لگنا ۔ هو مَرُوحٌ و مَرِيحٌ
رَوِحَ الشَّيْءُ ـَ رَوَحًا : وسیع وکشادہ ہونا ۔ مَحْمِلٌ اَرْوَحُ : کشادہ کجاوہ قَصْعَةٌ رَوْحَاءُ : کم گہرا کشادہ بادیہ ۔
ــــ الرَّجُلُ : دونوں پیروں میں کشادگی والا ہونا ۔ هو اَرْوَحُ وهي رَوْحَاءُ

ج : رُوحٌ ۔
اَرَاحَ : سانس لینا ، آرام پانا ، راحت محسوس کرنا (۲) مرجانا ۔
ــــ الشَّيْءُ : بدبودار ہونا ، سڑ جانا ۔
ــــ فُلَانٌ : شام کے وقت میں داخل ہونا (۲) کھلی ہوا میں آنا (۳) ، اونٹ کو آرام پہنچانے کے لئے اس پر سے اتر جانا ۔
ــــ الاِبِلَ وغَيْرَهَا : اونٹوں یا چوپاؤں کو ان کے باڑہ میں واپس لانا ۔
ــــ علی فُلَانٍ حَقَّهُ : کسی کا حق اسے واپس دینا ۔
ــــ عليه اللَّيْلُ عَازِبَ هَمِّهِ : رات کا کسی کو اس کے عزم سے باز رکھنا ۔
ــــ فُلَانًا : راحت میں پہنچا دینا ۔
ــــ منه مَعْرُوفًا : کسی سے بھلائی پانا ۔
ــــ الشَّيْءَ : بو محسوس کرنا ۔
اَرْوَحَ الشَّيْءُ : بدبودار ہونا ، سڑ جانا ۔
رَاوَحَ بين الشَّيْئَيْنِ او بين العَمَلَيْنِ : دو چیزوں یا دو کاموں کو ادل بدل کرنا ، کبھی اسے لینا اور کبھی اُسے ۔
ــــ بين جَنْبَيْهِ : بار بار پہلو بدلنا کبھی اس پر ہونا اور کبھی اُس پر ۔
ــــ بَيْنَ رِجْلَيْهِ : بار بار پیر بدلنا کبھی اس پیر پر کھڑا ہونا اور کبھی اُس پیر پر کہتے ہیں : انا اُغَادِيهِ و اُرَاوِحُهُ : میں اس کے پاس صبح و شام جاتا ہوں
ــــ الشَّيْءُ بين كذا و كذا : کسی چیز کا دو کے اندر اندر ہونا ، بین بین ہونا ۔
رَوَّحَ عليه بالمِرْوَحَةِ : کسی کو پنکھا جھلنا پنکھے سے ہوا پہنچانا ۔
ــــ بالقَوْمِ : لوگوں کو نماز تراویح پڑھانا ۔
ــــ عنه : آرام وسکون بخشنا ، دل خوش کرنا ، کلفت دور کرنا ۔
ــــ القَوْمَ : قوم کے پاس شام کے وقت جانا
ــــ الدُّهْنَ وغَيْرَهُ : تیل وغیرہ میں خوشبو

ملانا ، خوشبودار بنانا ۔
رَوَّحَ فُلَانًا او الاِبِلَ : شام کے وقت واپس لانا ۔
ــــ الاِنَاءُ : برتن کا ٹپکنا ۔
ــــ المَرْاَةُ : عورت کا قبل از وقت بچہ جننا ۔
ارتَاحَ لِلاَمْرِ : کسی بات سے خوش ہونا ، سکون ہونا ۔
ــــ اللّٰهُ له برَحْمَتِهِ : اللہ کا کسی کو مصیبت سے چھٹکارا دلانا ۔
اِرْتَوَحَ : هُمَا يَرْتَوِحَانِ عَمَلًا : کسی کام کو یکے بعد دیگرے کرنا ۔
تَرَاوَحَ : کہتے ہیں : فُلَانٌ يَدَاهُ تَتَرَاوَحَانِ بالمَعْرُوفِ : فلاں کے ہاتھ یکے بعد دیگرے یا لگاتار عطیات دیتے ہیں : تَرَاوَحَا العَمَلَ : کام کو باری باری کرنا ۔ تَرَاوَحَتْهُ الاَحْقَابُ : لگاتار زمانوں کا آنا ۔
ــــ العَدَدُ بين كذا و كذا : تعداد اتنے اور اتنے کے درمیان ہے ۔ عُمْرُهُ يَتَرَاوَحُ بين خَمْسِينَ و سِتِّينَ : اس کی عمر پچاس اور ساٹھ سال کے درمیان ہے ۔
تَرَوَّحَ : رات کے وقت چلنا یا رات میں کام کرنا ۔
ــــ الشَّيْءُ : کسی چیز میں قرب کی وجہ سے دوسری شے کی بو سما جانا جیسے : تَرَوَّحَ اللَّبَنُ و الماءُ : دودھ یا پانی میں کسی اور چیز کی بو سما جانا ۔
ــــ النَّبْتُ : گھاس و پودے کا لمبا ہونا ۔
ــــ الشَّجَرُ : موسم گرما کے بعد درخت پر پتے نکلنا ۔
ــــ بالمِرْوَحَةِ : پنکھا جھلنا ، پنکھے کی ہوا لینا ۔
ــــ القَوْمَ : لوگوں کے پاس شام کو آنا یا جانا
اِسْتَرَاحَ : آرام کرنا ، آرام پانا ، سکون محسوس

کرنا، دل ٹھنڈا ہونا، طبیعت خوش ہونا
اسْتَرْوَحَ اسْتِرْوَاحًا : اسْتَرَاحَ ۔
—— إليه : سکون ہونا، اطمینان ہونا ۔
—— الغُصْنُ : ٹہنی کا جھومنا ۔
—— الرَّجُلُ : تکبر کرنا، اترا کر چلنا ۔
—— الشَّيْءَ : بو سونگھنا، محسوس کرنا ۔
—— المَطَرُ الزَّرْعَ : بارش کا کھیتی کو ہرا کرنا
الارتياح : خوشی، اطمینان ۔
الارتياح الی الحدیث : بات پر اطمینان ۔
الأَرْوَحُ : جس کی ٹانگوں کے درمیان فراخی ہو
الإِسْتِرْوَاحُ : طبی اصطلاح میں جسم کی کسی تجویف میں ہوا داخل کرنا ۔
الأَرْيَحُ : مَحْمِلٌ أَرْيَحُ : کشادہ کجاوہ ۔
الأَرْيَحِيُّ : وسیع الظرف، فراخ دست، خوش مزاج (۲) تلوار ۔
الأَرْيَحِيَّةُ : سخاوت و فیاضی، خوش مزاجی، بہترین خصلت جو اعلیٰ افعال کو پسند کرتی ہے ۔
الاسْتِرَاحَةُ : آرام، سکون (۲) ریسٹ ہاؤس ویٹنگ روم ۔
فَتْرَةُ الاسْتِرَاحَةِ : وقفۂ آرام ۔
التَّرَاوِيحُ : واحد : تَرْوِيحَةٌ : ترویحہ اصل میں ہر جلسہ (نشست) کا نام ہے لیکن اصطلاحًا رمضان مبارک کی رات میں چار رکعات کے بعد بیٹھنے کو ترویحہ کہا جاتا ہے کیونکہ لوگ اس وقفہ میں آرام کرتے ہیں، پھر مجازًا ہر چہار رکعات کے مجموعہ کو کہا جانے لگا ۔ یہ لفظ باب تفعیل کا مصدر ہے ۔
الرَّائِحَةُ : بو اچھی ہو یا بری ج : رَوَائِحُ ۔
رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ و ذَكِيَّةٌ : خوشبو ۔
رَائِحَةٌ خَبِيثَةٌ و كَرِيهَةٌ : بدبو ۔
الرَّائِحَةُ : ضد : سَارِحَةٌ : بوقت شام گھر واپس لوٹنے والے اونٹ ۔ کہاوت ہے : مَالَهُ سَارِحَةٌ و لا رَائِحَةٌ : اس کے پاس کچھ نہیں ۔ جاءَ و ما في وَجْهِه رَائِحَةُ دَمٍ : وہ سہما ہوا ڈرا ہوا آیا (۲) رات کی بارش اس کا مقابل غادیة ہے یعنی دن کی بارش ج : رَوَائِحُ ۔
الرَّاحُ : خوشی، راحت و اطمینان (۲) شراب (۳) آندھی کے دن ۔
لَيْلَةٌ رَاحَةٌ : آندھی والی رات ۔
الرَّاحَةُ : ہتھیلی ج : رَاحٌ ۔ کہتے ہیں : تَرَكْتُهُ عَلَى أَنْقَى من الرَّاحَةِ : میں نے مفلس بنا کر چھوڑا (۲) خوشی و اطمینانِ قلب (۳) بیوی (۴) صحن، گھر کے سامنے کا میدان (۵) زرخیز زمین (۶) کپڑے کی تہ (۷) آرام و سکون ۔ بيت الرَّاحَةِ : بیت الخلاء ۔
الرَّوَاحُ : الرَّاحَةُ (۲) شام (زوال شمس کے بعد سے مغرب تک کا وقت) سہ پہر مقابل صَبَاح ۔
الرَّوَاحَةُ : الرَّاحَةُ ۔
الرَّوْحُ : الرَّاحَةُ (۲) مہربانی، رحم (۳) باد نسیم لطیف ہوا ۔ کہتے ہیں : وَجَدْتُ رَوْحَ الشِّمَالِ : میں نے شمال کی خنک ہوا محسوس کی ج : أَرْوَاحٌ ۔ يَوْمٌ رَوْحٌ : خوش گوار دن ۔ عَشِيَّةٌ رَوْحَةٌ : سہانی رات (۴) خوشی و مسرت ۔
الرُّوحُ : نفس انسانی کی بقا کا ذریعہ، جان نفس (۲) ست، جوہر، اصل (۳) خلاصہ (۴) حوصلہ (۵) جذبہ (۶) سانس ج : أَرْوَاحٌ (۷) قرآن پاک (۸) وحی (۹) امر الٰہی ۔ خَفِيفُ الرُّوحِ : خوش طبع، لطیف و پاکیزہ ۔ رُوحُ اللهِ : عیسائیوں کے یہاں حضرت عیسیٰؑ کا لقب (مذکر و مونث) (۱۰) علم فلسفہ میں وہ چیز جو مادہ کے مقابل ہو (۱۱) علم کیمیا میں کسی مادی شے کا وہ حصہ جو اس کی صفائی کے بعد اڑ جانے والا ہو ۔ جیسے : رُوحُ الزَّهْرِ : پھولوں کا ست، کشید کیا ہوا خوشبو دار سیال جز، عطر وغیرہ ۔
الرُّوحُ الامین : جبریل علیہ السلام ۔
الأَرْوَاحُ الخَبِيثَةُ : شیاطین ۔
رُوحُ التَّخَاذُلِ : شکست خوردگی کی ذہنیت ۔
الرُّوحُ الذَّاخِرَةُ : بے پایاں جذبہ ۔
الرُّوحُ السائِدَةُ : عام جذبہ ۔
الرُّوحُ الشِّرِّيرَةُ : خبیث روح، آسیب ۔
رُوحُ الصَّبْرِ : قوت برداشت، برداشت کا مادہ ۔
الرُّوحُ الطَّيِّبَةُ : پاکیزہ جذبہ ۔
رُوحُ القِتَالِ : جذبۂ جہاد، لڑائی کا جذبہ ۔
رُوحُ القُدُسِ : جبریل علیہ السلام (۲) نصاریٰ کے نزدیک اقنوم ثالث ۔
الرُّوحُ المَعْنَوِيَّةُ : حوصلہ ۔ مورال ۔
الرُّوحُ المُرْتَفِعَةُ : بلند حوصلہ ۔
الرُّوحُ المُنْهَارَةُ : پست حوصلہ ۔
الرُّوحُ النِّضَالِيَّةُ : جذبۂ جہاد، جنگی جذبہ ۔
رُوحُ النَّصْرِ : جذبۂ کامرانی ۔
الرُّوحَانِيُّ : ذی روح (۲) غیر مادی (۳) مادی کثافتوں سے پاک، اعلیٰ صفات و اقدار کا انسان ۔ ضد : جسمانيٌّ و مادِيٌّ ۔
الطِّبُّ الرُّوحَانِيُّ : نفسیاتی علاج کی ایک قسم، مادی دواؤں کے بجائے کلماتِ قرآن اور دیگر بابرکت مؤثر کلمات یا تعویذات وغیرہ کے ذریعہ علاج کرنے والا ۔
الآبَاءُ الرُّوحَانِيُّونَ : عیسائی علماء
الرُّوحَانِيَّةُ : ضد : مادِّيَّةٌ : مادی اور جسمانی کثافتوں کے بجائے باطنی پاکیزگی و لطافت، مذہبیت، صفائے باطن ۔
الرَّوْحَةُ : بوقت شام آمد یا روانگی (ایک دفعہ)
الرُّوحِيَّةُ : مقابل مادیت، روحانیت، مادہ پر روح کی برتری و بالادستی ثابت کرنے کا فلسفہ جس کی روشنی میں کائنات اور سلوک و معرفت کی تشریح کی جاتی ہے ۔
الأَشْرِبَةُ الرُّوحِيَّةُ : شرابیں ۔

الرِّیْحُ : چلتی ہوئی ہوا، تیز ہوا، محسوس ہوا (مؤنث) ج: رِیَاحٌ و اَرْوَاحٌ و اَرْیَاحٌ (۲) رحم، مہربانی (۳) مدد (۴) غلبہ، اقتدار کہتے ہیں: الرِّیْحُ لِآلِ فُلَانٍ (۵) طاقت و شوکت۔ کہتے ہیں: ذَهَبَتْ رِیْحُهُ: اس کی ہوا اکھڑ گئی، طاقت ختم ہو گئی۔ رَجُلٌ سَاكِنُ الرِّیْحِ: باوقار و سنجیدہ آدمی۔ هَبَّتْ رِیْحُهُ: کسی کی بات چلنا اور منشا کے مطابق کام ہونا (۶) سانس (۷) بو۔ ابو رِیَاح: مرغ بادنما۔

رِیْحُ الشَّوْكَةِ: آماس، سوجن۔

رِیْحٌ و رِیْحِیَّةٌ : ریاحی درد۔

الرَّیْحَانُ : ہر خوشبودار پودا (۲) ایک خاص قسم کا خوشبودار پودا، نازبو۔ ج: رَیَاحِیْنُ (۳) رحم و مہربانی (۴) رزق۔

رَیْحَانٌ بَرِّیٌّ : جنگلی تلسی کا پودا۔

رَیْحَانُ الْحَمَاحِمِ : شاہی تلسی، نازبو۔

رَیْحَانُ الشُّیُوخِ : ایک قسم کی بوٹی کا نام

الرَّیْحَانُ الْاَبْیَضُ : ایک قسم کا گھن۔

رَیْحَانُ سُلَیْمَانَ : جنگلی انگور۔

رَیْحَانُ الْقُبُورِ : ولایتی مہندی کا پودا۔

رَیْحَانُ الْکَافُورِ : کافور کا پودا۔

الرَّیْحَانَةُ : گلدستہ (۲) کلی (۳) خوبصورت عورت۔ کہتے ہیں: الْمَرْاَةُ رَیْحَانَةٌ ولیست بقهرمانة: عورت ایک پھول ہے گھر کی منتظمہ نہیں۔

الرِّیْحَةُ : ہوا، بو۔

الرَّیِّحُ : خوش گوار دن، خوش گوار جگہ (۲) تیز ہوا والا دن یا جگہ۔ هی رَیِّحَةٌ۔

الرِّیْحِیُّ : ہوا سے متعلق، ریاحی، ریحی۔

رِیْحِیُّ التَّلْقِیْحِ : علم الاحیار میں ہواؤں کے ذریعہ نر درخت کے تخم کا مادہ درخت میں منتقل ہونے کا نام ہے (جس سے وہ بارآور ہوتا ہے)۔

رِیْحِیُّ الْاِنْتِشَارِ : وہ نبات جو اپنے تخم یا پھل یا جراثیم ہواؤں کے ذریعہ پھیلاتا ہے۔

الْمَرَاحُ : روانگی یا واپسی کی جگہ خلاف المغدی کہتے ہیں: ما تَرَكَ فُلَانٌ من اَبِیْهِ مَغْدًى و لا مَرَاحًا: وہ شخص اپنے باپ کے ساتھ تمام افعال و اعمال میں مشابہت رکھتا ہے۔

الْمُرَاحُ : (من اَرَاحَ) اصطبل، مویشیوں کے رہنے کی جگہ، اونٹوں اور بکریوں وغیرہ کا باڑہ۔

الْمُرْتَاحُ : خوش و خرم، بحالت سکون و آرام، مطمئن۔

مُرْتَاحُ الْبَالِ : مطمئن، بے فکر (۲) دوڑ کے گھوڑوں میں سے پانچواں گھوڑا۔

الْمِرْوَاحُ : ہوا میں گیہوں اڑانے کا آلہ، بڑا چھاج ج: مَرَاوِیْحُ۔

الْمِرْوَحُ : الْمِرْوَاحُ (۲) پنکھا ج: مَرَاوِحُ

الْمَرْوَحَةُ : صحرا، جنگل (۲) ہوا کی گذرگاہ، ہوا چلنے کی جگہ (۳) کھلی ہوادار جگہ ج: مَرَاوِحُ

الْمِرْوَحَةُ : پنکھا۔ ج: مَرَاوِحُ۔

الْمِرْوَحَةُ الْكَهْرَبَائِیَّةُ : بجلی کا پنکھا۔

الْمِرْیَاحُ : طَعَامٌ مِرْیَاحٌ : گیس (ریاح) پیدا کرنے والا کھانا، بادی۔

الْمُرِیْحُ : آرام دہ (۲) نفخ پیدا کرنیوالی چیز

الْمُسْتَرَاحُ : بیت الخلاء، طہارت خانہ۔

الْمُسْتَرِیْحُ : آرام سے مطمئن، پرسکون۔

اجلِس مُسْتَرِیْحًا: آرام سے بیٹھے

الْمَرُوْحُ و الْمَرِیْحُ : وہ چیز یا آدمی وغیرہ جسے ہوا لگے۔

یوم مَرُوْحٌ : ہوادار دن، ٹھنڈا دن

الْمَرْیُوْحُ : آسیب زدہ۔

• رَادَتِ الدَّوَابُّ ـــُ رَوْدًا و رَوَدَانًا و رِیَادًا: مویشیوں کا چراگاہ میں گھومنا، آنا، جانا۔

رَادَ فُلَانٌ : بے اطمینانی کے ساتھ آنا جانا، قرار نہ پانا۔ کہاوت ہے: رَادَ وِسَادُهُ من مَرَضٍ او هَمٍّ: اسے چین نہ آئی، وہ بے قرار رہا۔

ـــ الرِّیْحُ : ہوا کا گھومنا۔

ـــ الْمَرْاَةُ : عورت کا پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آنا جانا۔

ـــ الشَّیْءَ رَوْدًا و رِیَادًا: تلاش و جستجو کرنا، تلاش میں گھومنا پھرنا کہتے ہیں: رَادَ اَهْلَهُ مَنْزِلًا وكَلَأً و رَادَ لَهُم: اس نے اہل و عیال کے لئے ٹھکانا اور آب و دانہ تلاش کیا۔ هو رَائِدٌ و هی رَائِدَةٌ۔

ـــ الدَّابَّةَ : مویشی کو چراگاہ میں گھمانا

ـــ الْبِلَادَ : کسی انکشاف و تحقیق کے لئے کسی ملک کی سیاحت کرنا۔

ـــ الْقَوْمَ : رہبری کرنا، قوم کے لئے اچھی جگہ تلاش کرنا۔

ـــ الْفَضَاءَ : خلا کی تحقیق کرنا، کھوج لگانا

اَرَادَ الشَّیْءَ : چاہنا، خواہش کرنا، پسند کرنا (۲) غیر ذی روح، فاعل ہو تو معنی: تیار ہونا، قریب ہونا۔ جیسے: اَرَادَ الْجِدَارُ اَن یَّنْقَضَّ: دیوار گرنے کے قریب ہو گئی قرآن پاک میں ہے: "فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهُ" ان دونوں نے ایک ایسی دیوار دیکھی جو بالکل گرنے کو تھی تو اس نے اسے سیدھا کر دیا۔

ـــ فُلَانًا علَى الْاَمْرِ: کسی کو کسی بات پر آمادہ کرنا۔ کہتے ہیں: اَرَادَتْهُ الْحَاجَةُ: ضرورت نے اسے ٹھیرا دیا، روکے رکھا۔

ـــ الدَّابَّةَ : چوپائے کو گھمانا، چراگاہ میں لے جانا۔

اَرْوَدَ فی مَشْیِهِ : نرم رفتاری سے چلنا۔

ـــ فُلَانًا : مہلت دینا۔

رَاوَدَهُ مُرَاوَدَةً و رِوَادًا: دھوکہ دینا۔
ـــ المَرْأَةَ عن نَفْسِهَا: عورت کے ساتھ بدکاری کے لئے اسے پھسلانا، ورغلانا گناہ پر آمادہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ"
ـــ عن الأَمْرِ و عَلَيهِ: کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا یا خوش اسلوبی سے کام کے لئے آمادہ کرنا۔
ـــ علی الأَمْرِ: کسی سے کوئی کام کرانا۔
اِرْتَادَ لِأَهْلِهِ: اہل وعیال کے لئے اچھی قیام گاہ اور آب و دانہ تلاش کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: تلاش کرنا، جستجو کرنا۔
ـــ الفَضَاءَ: خلائی کھوج لگانا۔
ـــ قِمَمَ الجِبَالِ: کوہ پیمائی کرنا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کی راہنمائی کرنا۔
اِسْتَرَادَتِ الدَّوَابُّ: مویشیوں کا چراگاہ میں گھومنا۔
ـــ لِأَمْرِهِ: حکم کی تعمیل کرنا، فرماں برداری کرنا
ـــ الشَّيْءَ: چل پھر کر کسی چیز کی تلاش کرنا، روزی کی تلاش میں رہنا۔
ـــ لِكَذَا: کسی مقصد کے لئے کوئی چیز تلاش کرنا۔
الأَرْوَدُ: غیر محسوس طریقہ پر اپنا کام کرنیوالا۔ کہتے ہیں: الدَّهْرُ أَرْوَدُ ذُو غِيَرٍ: زمانہ چپکے چپکے اپنا کام کرتا ہے کسی کو محسوس نہیں ہوتا۔
الاِرْتِيَادُ: کھوج، تلاش۔
اِرْتِيَادُ الفَضَاءِ: خلائی کھوج، خلا پیمائی۔
اِرْتِيَادُ قِمَمِ الجِبَالِ: کوہ پیمائی۔
الإِرَادَةُ لِكَذَا: خواہش، آمادگی، مرضی۔
إِرَادَةٌ من حَدِيدٍ: پختہ ارادہ۔
إِرَادِيٌّ: مرضی کے مطابق، خواہش کے مطابق، اختیاری۔

الرَّائِدُ: قائد، راہنما (قافلہ سے آگے آب و چارہ کی جگہ بتانے کیلئے چلنے والا) کہاوت ہے: الرَّائِدُ لَا يَكْذِبُ أَهْلَهُ: روزی تلاش کرنے والا اپنوں سے جھوٹ نہیں بولتا، قافلہ کا راہنما غلط بیانی نہیں کرتا (۲) ایک فوجی عہدہ (میجر) (۳) انکشاف کنندہ، کھوجی اسکاؤٹ (۴) جاسوس (۵) سیاح (۶) قائدانہ۔ جیسے: دَوْرٌ رِيَادِيٌّ: قائدانہ کردار ج: رُوَّادٌ و رَادَةٌ۔
رَائِدُ فَضَاءٍ: خلا پیما، خلائی مسافر، خلا باز
رَائِدُ العَيْنِ: آنکھ کی کنک ج: رَوَائِد۔
فُلَانٌ رَائِدُ الوِسَادِ: فلاں کو (غم یا بیماری کے باعث) چین نہیں آتا ھی رَائِدَة۔
امْرَأَةٌ رَائِدَة: پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمد و رفت رکھنے والی عورت۔
الرَّادُ: الرَّائِدُ۔ و ھی رَادَة۔ رِيحٌ رَادَةٌ: لطیف وسبک رفتار ہوا۔
امْرَأَةٌ رَادٌ و رَادَةٌ: پڑوسی عورتوں کے گھروں میں بکثرت آنے جانے والی۔
الرَّادَارُ: راڈار، ایک الیکٹرانک مشین جس کے ذریعہ نگاہ کی گرفت سے باہر ہوائی جہاز یا سمندری جہاز کا پتہ لگایا جاتا ہے کہ وہ کہاں اور کتنے فاصلہ پر ہے۔
الرَّادْيُوم: ریڈیم ایک تابناک سفید عنصر جس کی شعاعی طاقت بہت زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنے کیمیاوی عمل میں کیلشیم کے مشابہ ہے۔
الرَّوَّادُ: امْرَأَةٌ رَوَّادٌ: رَادَة۔
الرَّوَّادُ: رِيحٌ رُوَادٌ: ہر طرف گھومنے والی ہوا، خوش گوار ہوا۔
الرُّوَدُ: ہلکی ہلکی ہوا، باد لطیف (۲) مہلت، وقفہ۔

الرُّودُ: امْشِ علي رُودٍ: آہستہ چلو
الرُّوَيْدُ: إِرْوَاد کی تصغیر (بر بناء ترخیم)
رُوَيْدًا: آہستہ۔ رُوَيْدَ خَالِدٍ و رُوَيْدًا خَالِدًا و رُوَيْدَكَ خَالِدًا: خالد کو مہلت دو۔ سَارَ رُوَيْدًا: وہ آہستہ چلا۔
المِرْوَدُ: کانچ یا دھات کی سلائی (جس سے سرمہ لگایا جاتا ہے) (۲) لگام کے حلقہ کا لوہا (۳) جوڑ (۴) میخ، کھونٹی (۵) لوہے کی چرخی کا دھرا (جس پر وہ گھومتی ہے)۔
• رَوْدَنَ: دیکھئے (ردن)
• الرَّوْذَقُ: دیکھئے (رذق)
• رَوْذَمَةٌ: دیکھئے (رذم)
رَوْذَنَ: تھکنا، کمزور ہونا۔
• رَازَهُ ـ رَوْزًا: آزمانا، تجربہ کرنا، جانچنا، اندازہ لگانا۔
ـــ الدِّينَارَ: دینار کو تول کر اس کی مقدار معلوم کرنا۔
ـــ الحَجَرَ و نَحْوَهُ: پتھر وغیرہ کو اٹھا کر وزن جانچنا۔
ـــ صَنْعَتَهُ و مَالَهُ: صنعت ومال کی حفاظت وانتظام کرنا۔
ـــ ما عِنْدَهُ: طلب کرنا، چاہنا۔
رَاوَزَهُ: جانچنا۔
رَوَّزَ كَلَامَهُ و رَأْيَهُ في نَفْسِهِ: اپنے دل میں اپنی کسی بات یا رائے کو جانچ پرکھ کر کے صحت وسقم جاننا۔
ـــ رَأْيَهُ: ایک چیز کے بعد دوسری چیز کا ارادہ کرنا۔
الرَّازُ: (اس کی اصل رائز ہے) معماروں کا نگراں، راج یا ہیڈ مستری، نگراں کاریگر ج: رَازَة۔
الرَّوْزُ: دیکھئے (رزن)
الرُّوزْنَامَةُ: دیکھئے (رزنامہ)
الرِّيَازَةُ: معماری کا پیشہ، راج گیری۔
• الرَّوْزَنَةُ: دیکھئے (رزن)

•رَاسَ ـُ رَوْسًا: اتراکر چلنا، اکڑکر چلنا (۲) بہت کھانا۔
ــــ السَّیْلُ الْغُثَاءَ: سیلاب کا کوڑے کرکٹ کو بہا لے جانا۔
الرَّوْسُ: عیب (۲) بسیار خوری۔ فُلَانٌ رَوْسُ سَوْءٍ: برا آدمی، عیب دار آدمی۔
الرُّوسُ: روس کے رہنے والے۔ واحد: رُوسِیٌّ۔ رُوسِیٌّ مُتَطَرِّفٌ: انتہا پسند اشتراکی۔
رُوسِیَا: ملک روس۔
رَوَائِسُ الْاَوْدِیَةِ: وادیوں کی چوٹیاں
رَوَائِسُ السَّحَابِ: اگلے بادل۔
•رَاشَ ـُ رَوْشًا: بہت کھانا۔
ــــ الْمَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا کسی کو کمزور کر دینا۔
رَوِشَ ـَ رَوَشًا: کم عقل ہونا۔ هو اَرْوَشُ وهي رَوْشَاءُ ج: رُوشٌ
الرَّوْشُ: کمزور پیٹھ والا (۲) جس کے کانوں پر بال بہت ہوں۔
الرَّاشُ: رائش کا مخفف۔ کمزور اونٹ یا کمزور نیزہ۔ مؤنث: رَاشَةٌ۔
•الرَّوْشَنُ: دیکھئے (رشن)۔
•رَاضَ ـُ رَوْضًا: بے وقوفی کے بعد سمجھ دار ہونا۔
•رَاضَ ـُ رَوْضًا ورِیَاضًا ورِیَاضَةً: بچھیرے وغیرہ کو سدھانا، ہلانا، مانوس کرنا، قابو میں کرنا، چلنے کی عادت ڈالنا
ــــ نَفْسَهُ: نفس پر قابو پانا اور نیکی کا عادی بنانا، رام کرنا۔
ــــ الْقَوَافِیَ الصَّعْبَةَ: مشکل قافیوں کو گرفت میں لانا۔
ــــ الدُّرَّ: موتی میں سوراخ کرنا۔ هو مَرُوضٌ وهي مَرُوضَةٌ۔
اَرَاضَ الْمَکَانُ: کسی جگہ کا بہت باغات والی ہونا، کسی علاقہ میں بکثرت باغات ہونا۔
اَرَاضَ الْوَادِیُ والْحَوْضُ: وادی یا حوض میں پانی کا زمین کو ڈھانک لینا۔
ــــ فُلَانٌ: تھوڑا پینے کے بعد خوب پینا
ــــ الْمَکَانَ: کسی جگہ باغات لگانا، باغ و بہار بنانا۔
ــــ الْقَوْمَ: لوگوں کو سیراب کرنا۔
اَرْوَضَ الْمَکَانُ: اَرَاضَ۔
ــــ الْاَرْضُ من الْمَطَرِ: زمین کا بارش سے تر اور شاداب ہونا۔
رَوَّضَ الْمُهْرَ وغَیْرَهُ: بچھیرے وغیرہ کو سدھانا، چلا کر قابو میں کرنا۔
ــــ الْمَکَانَ: باغ بنا دینا۔
ــــ الْمَطَرُ الْاَرْضَ: بارش کا زمین کو تر اور شاداب کرنا، باغ و بہار بنا دینا
ــــ فُلَانٌ: کسی کا باغات میں رہنا۔
اِرْتَاضَ: سدھ جانا، قابو میں ہو جانا۔
اِرْتَاضَتِ الْقَوَافِی الصَّعْبَةُ لِلشَّاعِرِ: مشکل قافیوں کا شاعر کی گرفت میں آجانا اور آسان ہو جانا۔
تَرَاوَضَا: بیع و شرا میں باہم جھگڑنا، خرید و فروخت میں قیمت کی کمی بیشی اور سودے کی اچھائی برائی پر جھگڑنا، بھاؤ کرنا، مول چکانا۔
اِسْتَرَاضَ الْمَکَانُ والْوَادِی والْحَوْضُ: اَرَاضَ۔
ــــ الْمَکَانُ: جگہ کا فراخ ہونا۔
ــــ النَّفْسُ: طبیعت کا کھل جانا، دل خوش ہونا۔
اِسْتَرْوَضَ النَّبَاتُ: نباتات کا انتہائی بڑا ہو جانا۔ هو مُسْتَرْوِضٌ۔
رَاوَضَهُ: پھسلانا، فریب دے کر کسی کام پر لگانا (۲) خدا کا زمین کو سرسبز و شاداب کرنا۔
الرَّوْضَةُ: شاداب زمین (۲) خوبصورت باغ۔ کہتے ہیں: مَجْلِسُهُ رَوْضَةٌ: ان کی مجلس باغ و بہار ہے ج: رَوْضٌ ورِیَاضٌ۔
رَوْضَةُ الْحَوْضِ ونَحْوِهِ: حوض وغیرہ میں زمین کو ڈھانپنے کے بقدر پانی۔
رَوْضَةُ الْاَطْفَالِ: بچوں کا نرسری اسکول
رَوْضَاتُ الْجَنَّاتِ: باغات کی پر بہار زمینیں۔
الرِّیَاضَةُ: (صوفیا کے یہاں) عبادات کی پابندی اور نفسانی خواہشات سے گریز کے ذریعہ تہذیب اخلاق اور تربیت نفس
الرِّیَاضَةُ الْبَدَنِیَّةُ: جسمانی ورزش۔ مخصوص جسمانی حرکات کے ذریعہ جسم کو مضبوط و توانا کرنے کا فن، کسرت، ورزش، ٹریننگ۔
الرِّیَاضَةُ الرُّوحِیَّةُ: تہذیب اخلاق او تربیت نفس۔
الْعُلُومُ الرِّیَاضِیَّةُ: علم حساب علم ہندسہ اور جیومیٹری وغیرہ علوم جن سے ذہن کی ورزش ہوتی ہے۔
الرِّیَاضِیُّ: ورزشی، علم ریاضی سے متعلق۔
اَلْعَابٌ رِیَاضِیَّةٌ: ورزشی کھیل۔
الرَّیِّضُ: (من الدَّوَابِّ) وہ جانور جو پوری طرح سدھایا نہ جا سکا ہو اور سوار کے قابو میں نہ آئے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
اَمْرٌ رَیِّضٌ: سوچ سمجھ کر نہ کیا ہوا کام، غیر مستحکم معاملہ۔
الرَّیِّضَةُ: قَصِیدَةٌ رَیِّضَةٌ: ناپختہ نظم (جس میں فنی خامی ہو)۔
قَصِیدَةٌ رَیِّضَةُ الْقَوَافِی: ایسے مشکل قافیوں والی نظم جو آسانی سے شعراء کی دست رس میں نہ آسکیں۔

المَراضُ: نرم اور ریت زمین میں پانی کو روکنے والی سخت جگہ۔
•راطَ ــَـ رَوطًا: جنگلی جانور کا کسی جگہ پناہ لینے کی کوشش کرنا یا پناہ لیتے ہوئے نظر آنا۔
•راعَ ــُـ رَوعًا: ڈرنا، گھبرانا۔ راعَهُ و رَاعَ منه: دونوں طرح مستعمل ہے
___ الشیءُ رُواعًا: اپنی جگہ لوٹنا۔
___ الأمرُ فُلانًا رَوعًا: ڈرانا، گھبرا دینا، ہوش اڑا دینا۔
___ الشیءُ فُلانًا: شاندار معلوم ہونا، پسند آنا، حیرت میں ڈالنا۔ جیسے: رَاعَنی جَمالُه و رَاعَنی کلامُه۔ هو رَائعٌ ج: رُوَّعٌ و هي رَائِعَة ج: رُوَّعٌ و رَوائِعُ۔ کہتے ہیں: هذه شَربَةٌ رَاعَ بها فُؤادی: یہ ایسا شربت ہے جس سے میرا دل ٹھنڈا ہوگیا۔
رَوِعَ ــَـ رَوَعًا: بہت سمجھدار ہونا (۲) بہت شاندار ہونا۔
أراعَهُ: ڈرانا، گھبرا دینا۔
رَوَّعَهُ: ڈرانا، گھبرا دینا۔
___ الطَّعامَ بالسَّمنِ: گھی میں تر کرنا، روغن دار بنانا۔
ارتَاعَ منه و لَه: کسی چیز سے ڈر جانا، گھبرا جانا۔
___ لِلخَیرِ: بھلائی اور نیکی سے خوشی محسوس کرنا۔
تَرَوَّعَ الشیءَ و منه: ڈرنا، گھبرانا، خوف زدہ ہونا۔
الأروَعُ: سمجھ دار، حاضر دماغ (۲) بہت شاندار، پر شوکت، تعجب خیز حسن یا بہادری والا۔ هي رَوعاءُ ج: رُوعٌ
قَلبٌ أروَعُ: قلب حساس جو ذرا سی چیز دیکھ کر یا سن کر ڈر جائے۔
الرَّائعُ: شاندار، تعجب خیز، پسندیدہ، خوش نما۔

الرَّائِعَةُ: مؤنث الرائع (۲) اخلاقی اور فکر و فن کی امتیازی شان اور نمایاں ترین خصوصیت۔ کہتے ہیں: هذه القصیدة او القِصَّةُ من روائعِ فُلانٍ: یہ نظم یا قصہ فلاں شخص کی امتیازی خصوصیات میں سے ہے ج: رَوائِعُ۔
رَائِعَةُ الشَّیبِ: بڑھاپے کا پہلا نمودار ہونے والا بال، بڑھاپے کا آغاز۔
رَائِعَةُ الضُّحیٰ او رَائِعَةُ النَّهارِ: دن کی روشنی، دن کا بڑا حصہ۔ هو کالشَّمسِ فی رَائِعَةِ النَّهارِ او فی رَائِعَةِ الضُّحیٰ: وہ دن کی روشنی کی طرح واضح اور روشن ہے۔ فی رائِعَةِ النَّهارِ: دن دہاڑے کھلے عام۔
الرُّواعُ: رُواعُ الفُؤادِ: سمجھ دار و بردبار، تیز فہم۔ هي رُواعٌ و رُواعَةُ الفُؤادِ۔
الرَّوعُ: جنگ، لڑائی (۲) ڈر، خوف (۳) حسن و جمال، شان و شوکت، آب و تاب۔
الرُّوعُ: دل (۲) ذہن (۳) عقل۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی رُوعی کذا: میرے دل میں یہ بات آئی۔
أفرَخَ رُوعُهُ: اس کے دل سے خوف جاتا رہا، وہ مطمئن ہو گیا۔
الرَّوعَةُ: شان و شوکت (۲) حسن و جمال کی ایک جھلک (۳) خوف۔ حدیث میں ہے: "اللّٰهُمَّ امِن رَوعاتی"۔
المُرَوِّعُ: خوفناک، بھیانک۔
المُرِیعُ: ہیبت ناک، مہیب، ڈراونا۔
المُرَوَّعُ: خداداد بصیرت کا حامل، باریک بیں، صائب الرائے۔ حدیث

میں ہے: "إنَّ فی کُلِّ أُمَّةٍ مُحدَّثِینَ و مُرَوَّعِینَ، فان یَکُن فی هذه الأُمَّةِ منهم أحَدٌ فهو عُمَرُ"۔
•راغَ ــُـ رَوغًا و رَوَغانًا و رُواغًا: بچنے کے لیے ایک طرف ہونا، بچ نکلنا، دھوکہ دے کر بچنے کے لیے اِدھر اُدھر ہونا۔ کترانا، جان بچانا، نشانہ سے ہٹنا۔ جیسے: رَاغَ الثَّعلَبُ والصَّیدُ: لومڑی یا شکار کا جان بچانے کے لیے اِدھر اُدھر بھاگنا، دھوکہ دے کر نکلنے کی کوشش کرنا۔
___ الی کذا: کسی شے کی طرف خفیہ طور پر مائل ہونا، تعلق رکھنا۔
___ علیه ضَربًا: مارنے کے لیے کسی پر ٹوٹ پڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَرَاغَ عَلَیهِم ضَربًا بالیَمِینِ"۔
___ حاجَةً الی فُلانٍ: کسی سے جلد ضرورت پوری کرنے کی خواہش کرنا۔
أراغَهُ: دھوکہ دینا (۲) کسی چیز کی خواہش کرنا، تلاش کرنا۔
___ علی أمرٍ وعن أمرٍ: کسی کام کیلئے ورغلانا اور اس کی خواہش کرنا۔
رَاوَغَهُ: دھوکہ دینا (۲) کشتی لڑنا۔
___ علی أمرٍ: ورغلانا، بہلا پھسلا کر کوئی کام کرانا۔
رَاوَغَهُ فی الکلامِ: کسی سے چکنی چپڑی باتیں کرنا، باتیں ملانا۔
رَوَّغَ الطَّعامَ: کھانے میں خوب روغن یا چربی ڈالنا، مرغن بنانا۔
___ اللُّقمَةَ: لقمہ کو چکنائی (یا گھی وغیرہ) میں خوب بھگونا، لقمہ تر کرنا۔
ارتَاغَهُ: چاہنا، چالاکی سے لینے کی کوشش کرنا۔
تَرَاوَغًا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا،

(۲) کشتی لڑنا۔
تَرَوَّغَتِ الدَّابَّۃُ: چوپائے کا مٹی میں لوٹنا۔
الأَرْوَغُ: کہتے ہیں: ھو اَرْوَغُ من ثُعَالَۃَ: وہ لومڑی سے زیادہ چالاک ومکار ہے۔
الرَّائِغُ: طَرِیْقٌ رَائِغٌ: ٹیڑھا راستہ
الرَّائِغَۃُ: موڑدار راستہ (جو کبھی ٹیڑھا ہوتا ہو اور کبھی سیدھا) حدیث احنف میں ہے: "فَعَدَلْتُ الی رائغۃٍ من رَوَائِغِ المَدِیْنَۃ"
الرِّوَاغَۃُ: کشتی کا اکھاڑا۔
الرَّوَاغ: مکر، چال، دھوکہ۔
الرَّوَّاغُ: مکار، بہت چالاک (۲) لومڑی۔
الرَّیَاغُ: زرخیزی، شادابی (دیکھئے ریغ)
المُرَاوِغُ: پہلو تہی کرنے والا، چالاک، جان بچانے کی کوشش کرنے والا۔
الرُّوَیغۃ: مکر، دھوکہ، چال۔
رَوْفٌ بسکون۔ الرَّوْفَۃُ: رحمت۔
رَاقَ ـُ رَوْقًا: صاف وشفاف ہونا۔
ــــ علیہ: کسی پر فوقیت رکھنا، کسی سے برتر ہونا۔
ــــ الشیئُ فُلَانًا رَوْقًا و رَوَقَانًا: پسند آنا، بھلی لگنا، بھانا، اتفاقا حسب خواہش ہو جانا۔
رَوِقَ ـَ رَوَقًا: اوپر کے لمبے دانتوں والا ہونا۔
رَاوَقَہُ: کسی کے برآمدہ کے سامنے برآمدہ بنانا، کسی کے برآمدہ کا دوسرے کے برآمدہ کے روبرو ہونا۔ کہتے ہیں: ھو جَارِی مُرَاوِقِی: وہ میرا پڑوسی ہے اور اس کا برآمدہ میرے برآمدہ کے سامنے ہے۔
رَوَّقَ اللَّیْلُ: رات کا تاریکی پھیلا دینا، رات کا ڈیرے ڈال دینا۔
ــــ الشَّرَابَ: پینے کی چیز کو صاف کرنا
ــــ السِّلْعَۃَ: سامان بیچ کر اس سے بہتر خریدنا۔
ــــ لہ فی السِّلْعَۃِ: خریدار کی مرضی کے خلاف قیمت بڑھانا۔
ــــ البَیْتَ: گھر کے سامنے برآمدہ بنانا (۲) سائبان ڈالنا (۳) گیلری بنانا
ــــ الدَّوَاءَ وغیرہ: بھبکے کے ذریعہ پانی ٹپکانا، عرق کشید کرنا، مقطر کرنا
تَرَوَّقَ الشَّرَابُ: صاف ہو جانا۔
الأَرْوَقُ: وہ شخص جس کے اوپر کے دانت باہر کو نکلے ہوئے ہوں۔
عَامٌ اَرْوَقُ: سختی کا سال۔ ھی رَوْقَاءُ ج: رُوْقٌ۔
الرَّاوُوقُ: فلٹر، صاف کرنے کا آلہ، عرق کشید کرنے کا آلہ (۲) چھلنی (۳) شراب یا عرق وغیرہ رکھنے کا کانچ کا بڑا برتن (بوتل یا مرتبان) (۴) گلاس ج: رَوَاوِیْقُ۔
التَّرْوِیْقَۃُ: ناشتہ۔
الرِّوَاقُ: برآمدہ، گیلری، سائبان، شیڈ (جو ایک یا دو ستونوں پر گھر کے آگے نکالا جائے، یا وہ پردہ جو بطور سائبان آگے ڈالا جائے (۲) مسجد یا عبادت گاہ وغیرہ کے اندر رہنا ہوا تعلیم وغیرہ کا کمرہ یا سائبان یا برآمدہ (۳) کانفرنس وغیرہ میں مشورہ اور ملاقات کا خاص حصہ یا کمرہ۔
رُوَاقُ البَیْتِ: گھر کا سامنے والا حصہ، برآمدہ یا ہال۔
رُوَاقُ الطُّلَّابِ: دارالاقامہ، ہوسٹل، بورڈنگ۔
رُوَاقُ العَیْنِ: آنکھ کا پردہ، ابرو۔
الرِّوَاقِیُّوْنَ: یونان کے فلسفی زینون کے تلامذہ (یہ نام اس لئے مشہور ہوا کہ زینون ان کو رواق میں تعلیم دیتا تھا ان تلامذہ کو اصحاب المظلّہ (سائبان والے) بھی کہا جاتا ہے)۔
الرَّوْقُ: ہر چیز کا اول اور ابتدائی حصہ جیسے: رَوْقُ المَطَرِ: ابتدائی بارش۔ رَوْقُ الجَیْشِ: لشکر کا پہلا دستہ۔ رَوْقُ البَیْتِ: گھر کا ابتدائی برآمدہ، سائبان۔ رَوْقُ الشَّبَابِ: جوانی کا آغاز، چڑھتی جوانی۔ رَوْقُ القَوْمِ: سردار قوم۔ روق اللَّیْلِ: رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: مَضَی رَوْقٌ من اللَّیْلِ: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ رَوْقُ السَّحَابِ: بادل کا برساؤ برستا ہوا پانی۔ کہتے ہیں: اَلْقَتِ السَّحَابَۃُ اَرْوَاقَھَا: بادل نے دریا بہا دیئے، مسلسل پانی برسایا (۲) چوپائے کا سینگ۔ کہاوت ہے: کالثَّوْرِ یَحْمِی اَنْفَہُ بِرَوْقِہِ (۳) تعجب خیز، پسندیدہ (۴) غیر معمولی بہادر (۵) عمر۔ کہتے ہیں: اَکَلَ فُلَانٌ رَوْقَہُ: ایسے وقت کہتے ہیں جب بڑھاپا آخری حد کو پہنچ گیا ہو (۶) صاف شدہ پانی وغیرہ (۷) پردہ (۸) شکاری کی پناہ گاہ (۹) عزم وارادہ (۱۰) جماعت، گروہ۔ کہتے ہیں: جَاءَ رَوْقُ بنی فُلَانٍ (۱۱) خالص محبت (۱۲) کسی چیز کا بدل، عوض (۱۳) جثہ، ڈھانچہ، جسم (۱۴) بڑا خیمہ، پنڈال۔ کہتے ہیں: ضَرَبَ رَوْقَہُ بالمَکَانِ: اس نے ڈیرا ڈال دیا، یعنی اطمینان کے ساتھ مقیم ہو گیا۔ اَلْقَی رَوْقَہُ: دوڑا (۱۵) اچھی ساخت کا گھوڑا۔ رَوْقُ الفَرَسِ: گھوڑے کے کانوں کے درمیان لگا ہوا نیزہ (۱۶) کسی چیز کی زیادتی (۱۷) اَرْوَاقُ العَیْنِ: آنکھ کے اطراف۔ کہتے ہیں: اَسْبَلَتْ اَرْوَاقَھَا: اس کی آنکھوں

سے آنسو جاری ہوگئے۔ رماہ بأرواقہ: اس نے اپنا بوجھ ڈال دیا۔ رمی بأرواقہ علی الدابۃ: چوپائے پر سوار ہونا۔ ألقی بأرواقہ عنہا: چوپائے سے اتر گیا۔ ألقی علیہ أرواقہ: کسی کی محبت میں گھل جانا۔ داهیۃ ذات روقین: بڑی مصیبت۔

الرَّوقۃ: پرکشش حسن وجمال۔

الرُّوقۃ: انتہائی حسین لڑکا یا لڑکی (مذکر ومؤنث، مفرد وتثنیہ اور جمع سب کے لئے)۔ چیدہ اور برگزیدہ لوگ۔ ذکر روم والی حدیث میں ہے: "یخرج الیہم رُوقۃ المؤمنین"۔

الرَّیْق: ریق الشباب: آغاز جوانی

الرَّیِّق: ریق کل شیء: ہر چیز کا سب سے بہتر فرد یا حصہ۔ بہترین حصہ (۲) جوانی کا آغاز۔

الأروق: اوپر کے لمبے دانتوں والا۔

المُرَوَّق: صاف کیا ہوا، سائبان والا، برآمدہ والا۔ بیت مروق: وہ گھر جس کے سامنے پردہ پڑا ہوا ہو۔

•روّل الفرس وغیرہ: گھوڑے وغیرہ کی رال بہنا (۲) رک رک کر تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔

___ الطعام: کھانے میں خوب گھی یا چکنائی ڈالنا یا روٹی وغیرہ کو گھی وغیرہ سے خوب چپڑنا، تر بتر کرنا۔

___ رأسہ من الدہن: سر پر زور سے تیل ملنا، خوب مالش کرنا۔

تروّل: رال بہنا۔

الرَّائل: زائد دانت۔

الرَّاؤول: زائد دانت (۲) رال ج: رواویل۔

الرُّوال: رال، لعاب۔

المِروَل: بہت رال بہانے والا۔

•رامہ ـُ رَوْمًا و مَرامًا: چاہنا، قصد کرنا۔

روّم: ٹھیرنا، توقف کرنا۔

___ فلانًا الشیء: کسی کو کسی چیز کی خواہش دلانا، تلاش کرانا۔ روّم فلانا و روّم بفلان بھی کہا جاتا ہے۔ خواہش دلانا، طلب کرانا۔

___ رأیہ: ایک کے بعد دوسری شے کا ارادہ کرنا۔

تروّم بفلان: مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا

رامۃ: جنگل کی ایک جگہ کا نام، جو عرب کبھی اس کو تثنیہ بھی استعمال کرتے ہیں) کہاوت ہے: تسألنی برامتین سلجمًا: تو مجھ سے مقام رامہ میں شلجم مانگتا ہے۔ نہ پائی جانے والی چیز کی طلب کے بارہ میں بولا جاتا ہے۔

الرَّوْم: کان کی لو (۲) قراء کی اصطلاح میں اس آخری کلمہ کی حرکت کو تیزی کے ساتھ ادا کرنے کا نام ہے جس پر وقف کیا جائے اور اس کی آواز مسموع بھی ہو (اشمام سے زیادہ)۔

الرُّوم: کان کی لو (۲) گنے کے رس کی شراب (۳) بحر متوسط (بحر ابیض) کے شمال میں رہنے والے لوگ (جو اکثر عیسائی ہیں) یونانی۔ واحد: رُومیّ

الرَّومۃ: گوند، چپکنے والا مسالا، سریش (۲) دنیا کا قدیم ترین شہر اٹلی کا دار السلطنت۔

الرُّومیّ: روم کا باشندہ۔

الرُّومیّۃ: تانیث الرومی۔ اٹلی کا دار الحکومت (۲) خالی کشتی کا بادبان

المَرام: مقصد، مطلب۔

نیل المرام: مقصد برآری۔

الرُّوماتزم: اعصاب اور جوڑوں کے درد کی بیماری۔

•ران الیوم ـُ رَوْنًا: دن کا گرم اور پریشان کن ہونا۔

___ الأمر: معاملہ کا سنگین ہونا۔

الأرونان: آواز (۲) دشوار گزار دن۔ کہتے ہیں: یوم أرونانٌ ویوم أرونانٍ: سخت گرمی اور پریشانی کا دن۔

لیلۃ أرونانۃ ولیلۃ أرونانۃ: سخت گرمی اور پریشانی کی رات۔

الرَّوانی: ایک قسم کا حلوا جو میدہ، شکر اور انڈوں سے بنایا جاتا ہے۔ کیک۔

الرَّون: شدت، سختی ج: رُوون۔

الرُّونۃ: رونۃ الشیء: کسی چیز کی سختی اور اس کا بڑا حصہ، گرمی یا سردی یا جنگ وغم وغیرہ کی شدت۔ کہتے ہیں کشف اللہ عنک رونۃ ہذا الأمر۔

المرون: ہو مرون بہ: وہ فلاں سے مغلوب ہے۔

•الرَّونق: دیکھئے (رنق) بہار، آب و تاب، خوش نمائی، رونق۔

•روی علی البعیر ـِ ریًّا: اونٹ کے لئے پانی لانا یا نکالنا۔

___ القوم وعلیہم ولہم: پانی لانا۔

___ البعیر: اونٹ پر رسی کسنا۔ کہتے ہیں روی علی الرجل بالرشاء: سوار کو اونٹ پر رسی سے باندھنا تاکہ وہ غلبۂ نیند میں نیچے نہ گرے۔

___ الحدیث او الشعر روایۃ: نقل کرنا، بیان کرنا، روایت کرنا۔

___ عنہ: کسی سے بات یا حدیث نقل کرنا (۲) قصہ کہانی کہنا، بات سنانا، شعر سنانا۔ ہو راوٍ ج: رُواۃ۔

رَوَى البَعِيْرُ المَاءَ رِوَايَةً: اونٹ کا پانی لانا لے جانا، پانی بھرنا۔
— عليه الكَذِبَ: کسی کے خلاف غلط بیانی کرنا۔
— الحَبْلَ رَيًّا: رسّی کو خوب بٹنا۔
— الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔
رَوِيَ من الماءِ و نَحْوِه — رَيًّا و رِوًى: سیراب ہونا، پیاس بجھنا۔
— الشَّجَرُ والنَّبْتُ: سرسبز ہونا۔ هو رَيَّانُ و هي رَيًّا و رَيَّانَةٌ ج: رِوَاءٌ۔
أَرْوَاهُ: سیراب کرنا، پودوں یا کھیتی کو پانی دینا۔
— فُلَانًا الحَدِيْثَ والشِّعْرَ: کسی سے حدیث یا شعر بیان کرانا، سنانے کو کہنا۔
رَوَّى: ضرورت کے لئے پانی ساتھ لینا۔
— فُلَانٌ في الأمْرِ: غور و فکر کرنا، سوچ بچار کرنا۔
— فُلَانًا: سیراب کرنا (۲) کسی معاملہ پر غور کرانا۔
— الغَلِيلَ: پیاس بجھانا۔
اِرْتَوَى: سیراب ہونا (۲) پانی پی کر سیر ہونا (۳) جوڑوں کا گوشت سے پر ہو جانا۔
— الحَبْلُ: رسّی کا مضبوط بٹنا، زیادہ بٹوں والی ہونا۔
تَرَوَّى: سیر ہونا (۲) سیراب ہونا۔
— مَفَاصِلُه: جوڑوں کا گوشت سے بھرا ہوا ہونا۔
— في الأمْرِ: غور و فکر کرنا۔
— الحديثَ أو الشِعرَ: کلام یا شعر نقل کرنا، سنانا۔
الأَرْوَى: پہاڑی بکری (اسم جنس)۔
الأُرْوِيَّةُ: پہاڑی بکری ج: أَرَاوِيُّ۔
التَّرْوِيَةُ: يَوْمُ التَّرْوِيَةِ: ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ (یوم الترویۃ) اس لئے کہتے ہیں کہ حجاج اس تاریخ میں آئندہ کے لئے پانی لے لیتے ہیں اور سیرابی کا سامان کر لیتے ہیں)۔
الرَّاوِي: حدیث، یا شعر و کلام کا حامل (علم رکھنے والا) اور ناقل، واقعہ اور کہانی نظم سنانے والا ج: رُوَاةٌ
الرَّاوِيَةُ: مؤنث الرَّاوِي (۲) پانی فراہم کرنے والا، پانی بھرنے والا (۳) بڑا راوی جس کی روایات بکثرت ہوں (اس صورت میں تا رمبالغہ کی ہوگی) (۴) پانی کی مشک (۵) وہ جانور جس پر پانی لاد کر لایا جائے (اور گھروں وغیرہ میں پہنچایا جائے) ج: رَوَايَا۔
الرَّوَاءُ: شیریں پانی (۲) بقدر سیرابی زیادہ پانی۔
الرِّوَى: مَاءٌ رِوًى: میٹھا پانی۔
الرِّوَاءُ: اونٹ پر لدے ہوئے سامان کو باندھنے کی رسّی ج: أَرْوِيَةٌ۔
الرُّوَاءُ: خوش نمائی، آب و تاب، چہرہ کی آب، رونق۔
الرِّوَايَةُ: خبر (۲) کہانی (۳) افواہ (۴) بیان، کلام منقول (۵) حدیث (۶) لمبی کہانی، ناول (۷) اصطلاح فقہاء میں وہ فرعی مسئلہ جو فقہاء سلف و خلف سے نقل کیا جائے۔
الرِّوَايَةُ التَّمْثِيْلِيَّةُ: ڈرامائی کہانی، فلمی کہانی، فلم اسٹوری۔
الرِّوَايَةُ البُوْلِيسِيَّةُ: جاسوسی ناول
الرِّوَايَةُ الطَّوِيْلَةُ: ناول۔
الرِّوَايَةُ المُحْزِنَةُ: داستانِ غم، ٹریجڈی، المناک واقعہ۔
الرِّوَايَةُ الخيَالِيَّةُ: تخیلاتی کہانی
الرِّوَايَةُ الهَزْلِيَّةُ: مزاحیہ ناول۔
الرِّوَايَةُ القَصِيْرَةُ: مختصر کہانی، افسانہ
الرِّوَائِيُّ: ناول نویس، افسانہ نویس۔
الرَّوَّاءُ: سقا، پانی گھروں میں پہنچانیوالا
الرِّوِيُّ: مکمل سیرابی۔ کہتے ہیں: شَرِبْتُ شُرْبًا رَوِيًّا: میں نے خوب سیر ہو کر پانی پیا (۲) موسلادھار بارش والا بادل (۳) پانی کی سیراب کرنے والی مقدار، بہت پانی (۴) ساقی (۵) مؤنث هي رَوِيَّةٌ۔ سَحَابَةٌ رَوِيَّةٌ و كَأْسٌ رَوِيَّةٌ (۶) علم عروض میں وہ حرف جس پر نظم و قصیدہ کی بنیاد ہوتی ہے وہ قصیدہ اسی حرف کی طرف منسوب ہوتا ہے۔ جیسے: قَصِيْدَةٌ بَائِيَّةٌ، قَصِيْدَةٌ رَائِيَّةٌ: وہ نظم جس کا قافیہ باء اور راء پر ختم ہوتا ہو۔
الرَّوِيَّةُ: غور و فکر، معاملات پر سوچ بچار (خلاف البدیہۃ) قوت فکریہ (۲) کسی چیز کا بقیہ کہتے ہیں: عَلَيَّ رَوِيَّةٌ من دَيْنٍ۔ (۳) ضرورت ج: رَوَايَا
الرَّيَّا: خوش گوار ہوا۔
الرِّيُّ: آبپاشی، سیرابی۔
الرَّيَّانُ: سیر، سیراب و سرسبز، تر و تازہ، ہرا بھرا۔
فَرَسٌ رَيَّانُ الظَّهْرِ: پر گوشت کمر والا گھوڑا۔
وَجْهٌ رَيَّانُ: بھرا ہوا چہرہ، تر و تازہ چہرہ۔
رَيَّانُ من العِلْمِ: علم سے مالا مال
الرَّيَّةُ: ایک دفعہ کی سیرابی (مصدر مرّۃ)
عَيْنٌ رَيَّةٌ: بہت پانی والا چشمہ۔
المَرْوَى: آب پاشی کی نہر ج: مَرَاوٍ۔
المِرْوَى: جانور پر سامان باندھنے کی رسّی ج: المَرَاوِي

ر — ی

• رَابَهُ الأَمْرُ و فُلَانٌ رَيْبًا و رِيْبَةً:

شک میں ڈالنا۔ حدیث میں ہے: "دَعْ مَا يَرِيبُكَ الى ما لا يَرِيبُكَ" جس چیز میں شک ہو اسے چھوڑ دو اور جس میں شک نہ ہو اسے اختیار کرو۔
رَابَهُ من فُلَانٍ اَمْرٌ: کسی کی طرف سے کسی بات کا شک ہونا (الزام کا یقین کر لینا)
رَابَ الرَّجُلُ فُلَانًا: کسی کو شک میں ڈالنا۔
ـــ الاَمْرُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز لاحق ہونا، پیش آنا۔
اَرَابَ الرَّجُلُ و الاَمْرُ: مشکوک ہونا
ـــ الرَّجُلُ و الاَمْرُ فُلَانًا: شک میں ڈالنا۔ کہتے ہیں: اَرَابَهُ من فُلَانٍ اَمْرٌ: کسی سے بدگمان ہونا (الزام کا یقین نہ کرنا)
ـــ الرَّجُلَ: تہمت لگانا، مشکوک و متہم بنانا۔
ـــ فُلَانًا: پریشان کرنا، بے چین بنانا، تشویش میں ڈالنا۔ حدیث فاطمہ میں ہے: "يُرِيبُنِي مَا يُرِيبُهَا"
اِرْتَابَ فيه و به: شک و شبہ کرنا، شک میں پڑنا۔
ـــ به: الزام لگانا، متہم کرنا۔
تَرَيَّبَ به: اِرْتَابَ۔
اِسْتَرَابَ به: کسی میں کوئی شک والی بات پانا اور ڈرنا۔
الرَّيْبُ: شک و شبہ، گمان، تہمت و الزام (۲) ضرورت (۳) گردش زمانہ۔
رَيْبُ المَنُونِ: حوادث زمانہ۔
الرِّيبَةُ: گمان، شک، تہمت ج: رِيَبٌ
الرَّيَّابُ: بھیانک، خوفناک۔
المُسْتَرَابَةُ: وہ عورت جس کو حیض کی عمر میں بھی حیض نہ آتا ہو۔
• الرِّيبَاسُ: ایک سبزی جو ٹھنڈے اور پہاڑی مقامات میں ہوتی ہے۔ اس کی گاجر نما پوریاں پکا کر کھائی جاتی ہیں اور ان کے رس کا شربت بھی بنایا جاتا ہے۔
• رَاثَ ـِ رَيْثًا: دیر کرنا، ٹھہرنا، توقف کرنا۔
اَرَاثَه عَنْهُ: دیر کرانا، تاخیر کرانا، پیچھے کرنا۔
رَيَّثَ فُلَانٌ: تھک کر چور ہو جانا۔
ـــ عمّا عليه: کسی کام میں کوتاہی کرنا، سستی کرنا۔
ـــ فُلَانًا: لیٹ کرانا، تاخیر کرانا (۲) تھکا دینا، عاجز و درماندہ کر دینا۔
ـــ الشَّیْءَ: نرم کرنا۔
تَرَيَّثَ: ٹھہرنا، توقف کرنا، دیر کرنا۔
اِسْتَرَاثَهُ: لیٹ اور مؤخر پانا یا سمجھنا (۲) ٹھہرانا، لیٹ کرانا۔
الرَّيْثُ: دیر، تاخیر، سستی، توقف۔ کہاوت ہے: رُبَّ عَجَلَةٍ تَهَبُ رَيْثًا: کبھی عجلت دیر کا باعث ہو جاتی ہے (۲) مقدار وقت (مضاف الیہ سے مقدار وقت کی تعیین ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ما کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ رَيْثَمَا۔
رَيْثَمَا: اتنی دیر کہ، جتنی دیر کہ۔ کہتے ہیں: ما قَعَدَ عِنْدَنَا الا رَيْثَمَا حَدَّثَنَا بِحَدِيثٍ ثُمَّ مَرَّ: وہ ہمارے پاس اتنی ہی دیر بیٹھا جتنی دیر اس نے ہمیں بات یا حدیث سنائی پھر وہ چلا گیا۔ ما قَعَدَ الّا رَيْثَمَا فَعَلَ كذا: وہ اتنی ہی دیر بیٹھا جتنی دیر میں اس نے فلاں کام کیا۔
الرَّيِّثُ: لیٹ، تاخیر کرنے والا، سست۔
المُرَيَّثُ: مُرَيَّثُ العَيْنَيْنِ: کمزور نگاہ والا (جو جلد نہ دیکھ سکے)۔
• الرِّيجِيُّ: سرکاری انتفاع، ایک نظام جس کے تحت حکومت بعض منصوبوں پر سرمایہ لگا کر ان سے منافع حاصل کرتی ہے۔
• الاَرْيَحُ: دیکھئے (روح)
الرَّيْحَانُ: " "
• رَاحَ ـَ رَيْحًا و رُيُوحًا و رَيَحَانًا: ذلیل ہونا (۲) ڈھیلا اور سست ہونا (۳) دونوں رانوں کے فاصلہ والا ہونا (جس کی وجہ سے دونوں رانوں کو ملانا دشوار ہو)۔
رَيَّحَهُ: نرم کرنا، کمزور کرنا۔
• الرَّادَةُ: رِيحٌ رَادَةٌ: سبک ہوا، لطیف ہوا
الرَّيْدُ: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ ج: رُيُود و اَرْيَادٌ۔
الرِّيدُ: مقصد، مشغلہ۔
الرَّيْدَانَةُ: الرَّادَةُ۔
الرَّيْدَةُ: الرَّادَةُ۔
• رَارَ ـَ رَيْرًا: پنڈلیوں کے مغز کا پتلا ہونا۔
اَرَارَ الهُزَالُ مُخَّ سَاقِيهِ: کمزوری کا پنڈلیوں کے گودے کو پتلا کر دینا۔
الرَّائِرَةُ: گھٹنے کے اندر بھیجے کی طرح عمدہ چربی۔
الرَّيْرُ: مُخٌّ رَيْرٌ و رِيرٌ: دبلے پن کی وجہ سے پگھلا ہوا خراب مغز۔
• رَاسَ ـِ رَيْسًا و رَيَسَانًا: اکڑنا، تکبر سے چلنا۔
ـــ القَوْمَ: سربراہی کرنا، سربراہ بننا۔
الرَّيِّسُ: سردار، سربراہ۔
• رَاشَ الطَّائِرُ ـِ رَيْشًا: پرندہ کے پر نکلنا۔
ـــ فُلَانٌ: مال دار ہونا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر میں پر لگانا۔ فالسَّهْمُ مَرِيشٌ۔

رَاشَ فُلَانًا: تقویت پہنچانا، مدد کرنا، اصلاح حال کرنا۔ کہتے ہیں: رَاشَهُ اللّٰهُ: اللہ نے اس کی حالت درست کردی۔ و رَاشَهُ اللّٰهُ مَالًا: اللہ نے اسے دولت دے دی۔

ـــ السُّقْمُ فُلَانًا: بیماری نے فلاں کو کمزور کر دیا۔ کہتے ہیں: لا تَرِشْ عَلَيَّ: میری بات نہ کاٹو فُلانٌ لا يَرِيشُ و لا يَبْرِي: فلاں آدمی نہ نفع پہنچاتا ہے نہ نقصان

رَيَّشَ السَّهْمَ: رَاشَهُ۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر پروں جیسی تصویریں بنانا۔

ـــ السُّقْمُ فُلَانًا: بیماری نے فلاں کو کمزور کر دیا۔

ارْتَاشَ فُلَانٌ: نمایاں طور پر آسودہ حال ہونا۔

ـــ السَّهْمَ: رَاشَهُ۔

تَرَيَّشَ: ارْتَاشَ۔

الْأَرْيَشُ: جس کے چہرہ اور کانوں پر زیادہ بال ہوں۔ رَجُلٌ أَرْيَشُ: صاحب مال و لباس۔

الرَّائِشُ: پر لگا ہوا تیر (۲) کسی معاملہ میں رشوت دلانے والا دلال۔ سَهْمٌ رَائِشٌ: کمزور تیر۔

الرِّيَاشُ: شاندار لباس (۲) سامان، فرنیچر (۳) مال (۴) خوش حالی، سرسبزی (۵) معاش، روزی (۶) عمدہ حالت۔

الرَّيِّشُ: كَلَأٌ رَيِّشٌ: بہت پتوں والی گھاس۔

الرِّيشُ: پر (۲) عمدہ لباس (۳) سامان (۴) مال (۵) خوش حالی (۶) عمدہ حالت

ج: أَرْيَاشٌ و رِيَاشٌ۔

الرَّيَشُ: چہرے اور کانوں پر بالوں کی کثرت (۲) ڈھلی ہوئی دھات پر پالش سے پہلے لگا ہوا زنگ جیسا مادہ۔

الرَّيِّشُ: الرِّيشُ۔

الرِّيشَةُ: قلم کا نب (۲) قلم (۳) سارنگی کا وہ حصہ جو تاروں پر مارا جاتا ہے (۴) پرندہ کے پر کو قط لگا کر بنایا جانے والا قلم جو نقاشی میں استعمال ہوتا ہے۔

رِيشَةُ الْكِتَابَةِ: قلم۔

رِيشَةُ الْمُصَوِّرِ: نقاش کا برش یا قلم

رِيشِيٌّ: پروں کا۔

الْمُرَيَّشُ: پر لگا ہوا تیر (۲) کمزور پیٹھ والا آدمی (۳) اعزاز یافتہ آدمی جسے بادشاہ نے بطور اعزاز سر میں لگانے کے لئے پر دیا ہو۔

• الرِّيَاضَةُ: دیکھئے (روض)

• الرَّائِطَةُ: ایک پاٹ کی چادر (جس میں جوڑ نہ ہو) (۲) ملائم اور باریک کپڑا (۳) کفن، کپڑا۔ کہاوت ہے: خَرَجَ مُشْتَمِلًا بِرِيطَةِ الظَّلْمَاءِ: وہ تاریکی کی چادر اوڑھ کر نکلا۔ فُلَانٌ يَجُرُّ رِيَاطَ الْحَمْدِ: فلاں تعریف کی چادر کھینچتا ہوا چلتا ہے یعنی خوب تعریف کرتا ہے ج: رِيَطٌ و رِيَاطٌ۔

• رَاعَ الشَّيْءُ ـِ رَيْعًا و رُيُوعًا و رِيَاعًا و رَيَعَانًا: نشوونما پانا، بڑھنا۔

ـــ الْإِنْسَانُ او الْحَيَوَانُ رَيْعًا: لوٹنا، واپس آنا۔ کہتے ہیں: وَعَظْتُهُ فَأَبَى أَنْ يَرِيعَ: میں نے اسے نصیحت کی مگر وہ باز نہ آیا۔ هَرَبَتِ الْإِبِلُ فَصَاحَ عَلَيْهَا الرَّاعِي فَرَاعَتْ إِلَيْهِ: اونٹ بھاگ گئے، چرواہے نے آواز لگائی تو وہ لوٹ آئے۔

ـــ السَّرَابُ: سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا لہریں مارنا۔

أَرَاعَ: بڑھنا، پنپنا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کی کھیتی کا بڑھنا۔

ـــ الشَّيْءَ: بڑھانا، نشوونما دینا۔

رَيَّعَ: أَرَاعَ۔

ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا اکھٹا ہونا۔

ـــ السَّرَابُ: سراب کا لہرانا۔

ـــ الشَّيْءَ: بڑھانا، اضافہ کرنا۔

ـــ الْمَالَ: مال کو بڑھانا، مال سے فائدہ اٹھانا۔

تَرَيَّعَ الشَّيْءُ: بڑھنا، پنپنا۔

ـــ السَّرَابُ: چمکنا، لہرانا۔

ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا اکھٹا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: پریشان ہونا، مضطرب ہونا (۲) توقف کرنا (۳) تیل و خوشبو سے خود کو آراستہ کرنا۔

ـــ الْمَاءُ: پانی بہنا۔

ـــ يَدُهُ بِالْجُودِ: دست سخاوت فراخ ہونا، داد و دہش کرنا۔

اسْتَرَاعَ فُلَانٌ: حیران ہونا، ٹھٹکنا۔

الرَّيْعُ: ہر شے کا بہتر اور پہلا حصہ (۲) ہر شے کا بچا ہوا حصہ جیسے: رَيْعُ الْعَجِينِ و رَيْعُ الدَّقِيقِ (۳) پیداوار کا وہ حصہ جو زمین کا کرایہ دار مالک کو اس انتفاع کے بدلہ دیتا ہے جو وہ زمین سے حاصل کرتا ہے (۴) ٹیلہ (۵) نفع۔

رَيْعُ الْخِصْبِ: منافعۂ زرخیزی، وہ پیداواری ترجیحی نفع جو ایک زمین کی دوسری زمین کے مقابلہ میں زیادہ زرخیز ہونے کی بنا پر لیا جاتا ہے۔

رَيْعُ الْمَوْقِعِ: منافعۂ جائے وقوع، زمین کے کسی خاص گوشہ سے حاصل ہونے والا منافعہ۔

رَيْعُ الشَّبَابِ: اول جوانی، آغاز جوانی۔

رَيِّعُ الضُّحَا : چاشت کے وقت کی روشنی.

الرِّيعُ : زمین کا بلند حصہ، ٹیلہ (۲) راستہ (۳) گرجا (۴) وادی کی بلندی سے پانی بہنے کی جگہ ج: رُيُوعٌ و رِيَاعٌ.

رَيْعَانُ كُلِّ شَيْءٍ : ہر چیز کا اول و افضل حصہ۔ رَيْعَانُ الشَّبَاب: جوانی کا بہترین حصہ۔ رَيْعَانُ الْمَطَرِ: ابتدائی بارش۔ رَيْعَانُ السَّرَاب: سراب کی چمک، سراب کا لہراتا ہوا حصہ۔

الْمَرِيْعَةُ : سرسبز زمین۔

الْمِرْيَعُ : شادابی لانے والی بارش۔ ناقة ريعانة: بہت دودھ دینے والی اونٹنی

•رَيَّغَ الطَّعَامَ : کھانے میں خوب گھی یا چکنائی ڈالنا، مرغن بنانا۔

ـــ الشَّيْءَ : مٹی میں لت پت کرنا۔

تَرَيَّغَ الطَّعَامُ : کھانے کا خوب روغن دار ہونا۔

الرِّيَاغُ : مٹی یا باریک مٹی (۲) شادابی، زرخیزی۔ دیکھئے (روغ)

الرِّيْغُ : گرد، غبار، مٹی۔

•رَافَ فُلَانٌ ـِ رَيْفًا : سرسبز زمین پر آنا، کھلی جگہ آنا، دیہات میں آنا۔

ـــ الْمَاشِيَةُ : سرسبز جگہ میں چرنا۔

أَرْيَفَ فُلَانٌ : رَافَ۔

ـــ الْأَرْضُ : زمین کا شاداب و زرخیز ہونا

أَرَافَتِ الْأَرْضُ : سرسبز و شاداب ہونا۔

رَايَفَ لِلظِّنَّةِ : گناہ سے قریب ہونا یا ارتکاب کرنا۔

تَرَيَّفَ فُلَانٌ : رَافَ۔

الرِّيْفُ : سرسبز زمین، زراعتی زمین، کھلی جگہ (۲) دیہات، شہروں اور قصبات کے علاوہ چھوٹی آبادیاں جو کھلے میدانوں میں ہوتی ہیں (۳) کھانے پینے کی وسعت، آسودگی ج: أَرْيَافٌ و رُيُوفٌ۔

الرِّيْفِيُّ : دیہاتی، زراعتی (۲) دیہات کا باشندہ۔

الرَّيِّفَةُ : شاداب و زرخیز زمین۔

•رَاقَ الْمَاءُ وَنَحْوُهُ ـِ رَيْقًا: پانی کا اوپر سے گرنا۔

ـــ السَّرَابُ : سراب کا چمکنا اور ہلکی لہریں مارنا۔

ـــ فُلَانٌ بِنَفْسِهِ رَيْقًا و رُيُوقًا: بوقت موت کسی کا دم توڑنا۔

أَرَاقَ الْمَاءَ وَنَحْوَهُ : پانی وغیرہ گرانا، ڈالنا، اوپر سے چھوڑنا۔

رَيَّقَهُ الشَّرَابَ : بغیر تلچھٹ کسی کو شراب یا شربت پلانا۔

تَرَيَّقَ الشَّرَابُ : شربت یا شراب کا گرنا، بہنا۔

ـــ الْمَاءَ او الطَّعَامَ : نہار منہ کھانا یا پینا

الرَّائِقُ : خالص (۲) جو چیز سد رمق کیلئے کھائی یا پی جائے۔ کہتے ہیں: أَتَيْتُهُ رَائِقًا: میں اس کے پاس نہار منہ آیا

خُبْزٌ رَائِقٌ : روکھی روٹی۔

الرَّيْقُ : خُبْزٌ رَيْقٌ : روکھی روٹی، (۲) صبح کو نہار منہ پیا جانے والا پانی (۳) باطل، غلط کام۔ کہتے ہیں: أَقْصِرْ عن رَيْقِكَ: اپنی غلط بات چھوڑ دو (۴) آغاز جوانی۔

الرِّيْقُ : رال، لعاب دہن ج: أَرْيَاق و رِيَاق (۲) طاقت۔ کہتے ہیں: كَانَ هٰذَا الْأَمْرُ وبنا رِيْقٌ : یہ کام اس وقت ہوا جب ہم میں طاقت تھی (۳) زندگی کا آخری سانس۔

جَاءَ عَلَى الرِّيْقِ وعلى رِيقِ نَفْسِهِ : وہ نہار منہ آیا، کچھ کھائے بغیر آیا

الرِّيْقَةُ : رال، لعاب، ایک دفعہ گری ہوئی رال۔

الرَّيِّقُ : أَتَيْتُهُ رَيِّقًا : میں اس کے پاس نہار منہ آیا (۲) آغاز جوانی (۳) ہر چیز کا افضل حصہ۔ دیکھئے (روق)

•رَالَ الصَّبِيُّ ـِ رَيْلًا: بچہ کی رال ٹپکنا۔

رَيَّلَ الصَّبِيُّ : رَالَ۔

الرِّيَالُ : لعاب، رال (۲) چاندی کا ڈھلا ہوا سکہ، سعودی عرب اور قطر وغیرہ کا ایک سکہ۔ ج: رِيَالَات

الرِّيَالَةُ : لعاب، رال۔

الْمِرْيَلَةُ : بچہ کے گلے میں کپڑوں کو رال سے بچانے کے لئے ڈالا جانے والا تولیہ، رال بند۔

•رَامَ الْجُرْحُ ـِ رَيْمًا و رَيَمَانًا: زخم کا اچھا ہو جانے سے منہ بند ہو جانا۔

ـــ الْحِمْلُ : بوجھ کا جھکنا۔

ـــ عليه رَيْمًا : بڑھنا، فوقیت لیجانا، کہتے ہیں: لَهُ رَيْمٌ على هٰذَا: اُسے اس پر فوقیت حاصل ہے۔

ـــ مَكَانَهُ : اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

ـــ فُلَانًا و من عنده: کسی کے پاس سے الگ ہو جانا۔

مَارَامَ مَكَانَهُ و مَارَامَ مِنْ مَكَانِهِ : وہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹا۔

ما يَرِيمُ يَفْعَلُ كذا: وہ ہمیشہ ایسا کرتا رہا۔

رِيمَ بِهِ : اسے چھوڑ دیا گیا۔

رَيَّمَتِ السَّحَابَةُ : بادل کا مسلسل برسنا

رَيَّمَ فُلَانٌ : سارے دن چلنا۔

ـــ بالمكان : قیام کرنا۔

ـــ عَلَيْهِ : اضافہ کرنا، کسی سے بڑھ جانا۔

الرَّيْمُ : قبر (۲) تاریکی پھیلنے تک دن کا آخری حصہ (۳) درجہ (۴) بہتات (۵) لمبا وقت (۶) چھوٹا پہاڑ۔

عَلَيْكَ نَهَارٌ رَيْمٌ : تمہارے سامنے لمبا

دن ہے۔
بَقِی رَیْمٌ من النَّهار: دن کا بڑا حصہ باقی ہے۔
الرَّیْمُ: خالص سفید رنگ کا ہرن۔
رِیْمُ البِرْکَةِ او الأرز: ٹھیرے ہوئے پانی کی سطح پر جمی ہوئی کائی کی دھاریاں یا پانی پر تیرتے ہوئے کائی کے ٹکڑے۔
رِیْمَةٌ: دیگچی کا ابال۔
•رَانَ الثَّوبُ ـِ رَیْنًا: کپڑے کا گندہ ہونا (۲) نقش پڑ جانا۔
ـــ النَّفْسُ: جی متلانا، طبیعت کا بگڑ جانا۔
ـــ الشیءُ فُلانًا و علیه و به رَیْنًا و رُیُوْنًا: غالب آجانا، ہر طرف سے گھیر لینا، چھا جانا۔
رَانَتْ علیه الخَمْرُ: اس پر شراب کا نشہ چڑھ گیا۔

رَانَ علیه النُّعاسُ: اس پر نیند کا غلبہ ہو گیا۔
رَانَ علی قَلْبِه الذَّنْبُ: دل پر گناہ چھا جانا اور دل کا معصیت کے ارتکاب میں سخت ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ" ان کے دلوں پر ان کی کرتوتوں کا زنگ چڑھ گیا ہے۔ رَانَ علیه المَوْتُ: اس کو موت نے آپکڑا
ـــ به: لے جانا۔
رَانَتْ فَتْرَةٌ من الصَّمْتِ: سکوت طاری ہو گیا۔
رِیْنَ به: مرجانا (۲) غیر معمولی مصیبت میں پھنس جانا جس سے نکلنا دشوار ہو
أَرَانَ الرَّجُلُ: کسی کے مویشی ہلاک یا دبلے ہو جانا۔
الرَّانُ: ڈھکن، دبیز پردہ (۲) صاف و

شفاف چیز (مثل آئینہ وغیرہ) پر لگا ہوا زنگ (۳) گندگی (۴) مسلسل گناہوں کا دل پر لگنے والا زنگ، گہرا اثر۔
الرَّیْنُ: الرَّانُ۔
الرَّیْنَةُ: شراب۔
•رَاهَ السَّرابُ ـِ رَیْهًا: سراب کا لہریں مارنا، چمکنا۔
رَیَّهَتِ الهاجِرَةُ السَّرابَ: دوپہر کے وقت کا سراب کو چمکانا۔
تَرَیَّهَ: رَاهَ۔
الرَّیْهُقَانُ: دیکھئے (رهق)
•رَیَّا الرَّایَةَ: جھنڈا بنانا، جھنڈا گاڑنا
الرَّیَّا: دیکھئے (روی)۔
الرَّایَةُ: جھنڈا، پرچم ج: رَایٌ۔
رَایَةُ شَادِنٍ: پتنگ۔
الرَّیُّ: ملک فارس کا ایک شہر، رے نسبت کے لئے الرازی استعمال ہوتا ہے۔
عینٌ رَیَّةٌ: بہت پانی والا چشمہ۔
الرِّیُّ: خوش منظر، کہا جاتا ہے: لفلانٍ رِیٌّ حسن۔

باب الزاء

•الزَّايُ: حروف ہجائیہ کا گیارہواں حرف۔

ز ـــــ أ

•زَأَبَ ـ زَأْبًا: بے تحاشا پینا۔
ـــ بِحِمْلِهِ: اپنا بوجھ (سامان وغیرہ) کھینچنا، گھسیٹنا۔
ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔
ـــ الشَّيءَ: کسی چیز کو کولی بھر کر جلدی جلدی لانا۔
•زَأْبَرَ الثَّوبُ: کپڑے کا روئیں دار ہونا۔
ـــ فُلانٌ الثَّوبَ: کپڑے کا روآں نکالنا، روئیں دار بنانا۔
الزِّئْبِرُ: رواں جو کپڑوں پر ابھرتا ہے۔
أَخَذَ الشَّيءَ بِزِئْبِرِهِ: کسی چیز کو پورا لے لینا۔
ذَهَبَت الأَيَّامُ بِنَضَارَتِهِ وَ نَفَضَتْ زِئْبَرَهُ: زمانہ نے اس کی تازگی کو ختم کر دیا اور اس کے روئیں کو جھاڑ دیا۔ یعنی وہ پرانا ہو گیا۔
•زَأْبَقَ الشَّيءَ: پارہ ملنا، پارہ کی قلعی کرنا۔
الزِّئْبَقُ: پارہ، سیماب، ایک رقیق دھات جو سفید اور بھاری ہوتی ہے تھرکتی رہتی ہے۔
الزِّئْبَقِيُّ: پارہ کا، پارہ نما، سیمابی، تیز طرار۔
•زَأَجَ بَيْنَهُم ـ زَأْجًا: پھوٹ ڈالنا، ایک کو دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
•زَأَدَهُ ـ زَأْدًا و زُؤُدًا و زُؤْدًا: ڈرانا، گھبرا دینا۔
الزُّؤْدُ و الزُّؤُدُ: ڈر، گھبراہٹ۔
•زَأَرَ الأَسَدُ ـِ زَأْرًا و زَئِيرًا: شیر کا دہاڑنا، گرجنا، گرجدار آواز نکالنا۔
زَأَرَ الفَحْلُ: سانڈ کا چیخنا، دہاڑنا۔ هو زَائِرٌ و هي زَائِرَةٌ۔
زَئِرَ ـ زَأَرًا: زَأَرَ۔ هو زَئِيرٌ۔
أَزْأَرَ: زَأَرَ۔
تَزَأَّرَ: زَأَرَ۔
الزِّئْرُ: اپنے ساتھی سے مقاطعہ کرنے والا غضبناک آدمی۔
الزَّأْرَةُ: (۱) بن، جھاڑی جس میں شیر رہتا ہے (۲) باغ (۳) اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کا بھاری ریوڑ۔
الزَّئِيرُ: شیر کی چنگھاڑ، دہاڑ (۲) گرجدار آواز۔
•زَأْزَأَ: دوڑنا۔
ـــ الظَّلِيمُ: شتر مرغ کا سر اور دم اٹھا کر تیز دوڑنا۔
ـــ فُلانًا و نَحْوَهُ: ڈرانا۔
ـــ الشَّيءَ: ہلانا، جھنجھوڑنا، مضطرب کرنا کہتے ہیں: زَأْزَأَهُ الخَوفُ۔
تَزَأْزَأَ: ہلنا، ادھر ادھر ہونا، لڑکھڑانا (۲) پہلو ہلاتے ہوئے چلنا (۳) ڈرنا (۴) آڑ میں ہونا، چھپنا۔
ـــ مِنهُ: ڈرنا اور عاجزی کا اظہار کرنا۔
•زَأَفَهُ ـ زَأْفًا: جلدی کرانا۔
أَزْأَفَ عَلَيهِ: کام تمام کر دینا زخمی یا نیم مردہ کو مار ڈالنا۔
ـــ فُلانًا بَطْنُهُ: کسی کو اس کے پیٹ کا اتنا بوجھل کر دینا کہ حرکت کرنا مشکل ہو
الزُّؤَافُ: عجلت (جو دوسرے سے کرائی جائے)
مَوتٌ زُؤَافٌ: اچانک آنیوالی موت۔
زَأَكَ ـ زَأْكَانًا: ناز و نخرے سے چلنا۔
•زَأَمَ ـ زَأْمًا و زُؤَامًا و زُؤُومًا: اچانک مر جانا (۲) خوب ڈٹ کر کھانا۔
ـــ فُلانًا زَأْمًا: ڈرانا، سہمانا۔
ـــ البَرْدُ فُلانًا: سردی کا کسی کو لرزا دینا۔
ـــ لِي فُلانٌ كَلِمَةً: ایسی بات کہنا کہ اچھا برا معلوم نہ ہو سکے۔
زُئِمَ زَأْمًا: گھبرا جانا، ڈرایا جانا۔ هو مَزْؤُومٌ
زَئِمَ ـ زَأَمًا: گھبرا جانا، ڈر جانا۔ هو زَئِمٌ و هي زَئِمَةٌ۔
ـــ بِفُلانٍ: کسی کو زور سے آواز دینا، چلا کر کہنا۔
أَزْأَمَهُ علی الأَمْرِ: زبردستی کوئی کام کرانا، کسی کام پر مجبور کرنا۔
ـــ إِلَيهِ: مجبور کرنا (۲) پناہ دینا۔
ـــ الجُرْحَ بِدَمِهِ: زخم کو دبا کر خون نکالنا کہ کھال نیچے بیٹھ جائے اور اس پر خون خشک ہو جائے (۲) اچھا ہونے تک زخم پر دوا لگانا۔
الزُّؤَامُ: مَوتٌ زُؤَامٌ: تیزی سے آنے والی موت، اچانک موت۔
الزِّئْمُ: نسب و حسب (۲) آنکھ۔ کہتے ہیں: طَعَنُوا فِي زِئْمِهِ: انہوں نے اس کے نسب میں عیب نکالے۔
الزَّأْمَةُ: زوردار آواز، آواز۔ کہتے ہیں: ما سَمِعْتُ لَهُ زَأْمَةً: میں نے اس کی کوئی آواز نہیں سنی (۲) کھانے پینے میں بے تحاشا پن (۳) ضرورت۔ بقدر حاجت چیز کہتے ہیں: أَخَذَ مِن الطَّعَامِ زَأْمَتَهُ: اس نے اپنی ضرورت کے بقدر کھانا لے لیا یا کھا لیا۔

لِلزّآم: بہت ڈرپوک۔

•الزُّؤان: ایک گھاس جس میں گیہوں کی شکل کا دانہ ہوتا ہے (جو قدرے سیاہ اور بھورا ہوتا ہے) یہ دانہ گیہوں کی عمدگی کو ختم کر دیتا ہے۔

•زَأی ـَـ زَأْیًا: مغرور ہونا، تکبر کرنا۔

أَزْأَہٗ بِطْنَتُہٗ: شکم پری کا کسی کو حرکت کے قابل نہ چھوڑنا، پیٹ زیادہ بھر جانا۔

ز ـــ ب

•اِزْبَأَرَّ الشَّعْرُ: بالوں کا کھڑا ہونا، منتشر ہونا۔

ـــ النَّبَاتُ و الوَبَرُ: گھاس یا اون (بال وغیرہ) کا اُگنا۔

ـــ الرَّجُلُ: لڑائی یا فساد کے لئے آمادہ ہوجانا۔

•زَبَّ القِرْبَۃَ ـُـ زَبًّا: مشک بھرنا۔

ـــ الحِمْلَ: وزن اٹھانا۔

زَبَّ ـَـ زَبَبًا: بہت بالوں والا ہونا، بہت روئیں یا اون والا ہونا۔ ھو أَزَبُّ و ھی زَبَّاءُ۔

ـــ الشَّمْسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔

أَزَبَّتِ الشَّمْسُ: قریب الغروب ہونا۔

أَزَبَّ العِنَبُ: انگور کا خشک ہو جانا، منقّی بن جانا۔

ـــ العِنَبَ: انگور کو خشک کر کے منقّی بنانا۔

زَبَّبَ العِنَبُ: منقّی بن جانا۔

ـــ الشَّمْسُ: ڈوبنے کے قریب ہونا۔

ـــ شِدْقَا فُلَانٍ: دونوں باچھوں (گوشہ ہائے لب) میں لعاب جمع ہوجانا، منہ سے جھاگ نکلنا۔ کہتے ہیں: تکلّم حتّی زَبَّبَ شِدْقَاہُ: وہ اتنا بولا کہ منہ سے جھاگ نکلنے لگے۔ زَبَّبَ فَمُ فُلَانٍ بھی کہتے ہیں۔

تَزَبَّبَ: مطاوع زَبَّبَہٗ۔

تَزَبَّبَ العِنَبُ: منقّی بن جانا، کشمش بننا، انگور خشک ہونا۔ کہاوت ہے: تَزَبَّبَ قَبْلَ أَنْ يَتَحَصْرَمَ: وہ پکنے سے پہلے ہی منقّی بن گیا یعنی کسی صلاحیت کے پیدا کرنے سے پہلے ہی دعویٰ کر دیا۔

ـــ فُلَانٌ: بولتے وقت منہ سے جھاگ نکلنا (۲) غصہ سے بھر جانا۔

الأَزَبُّ: عَامٌ أَزَبُّ: شادابی اور ہریالی کا سال۔

الزَّبَابَۃُ: شمالی یورپ میں پیدا ہونیوالا ایک چوہے جیسا جانور، بہرا چوہا جو چوری میں ضرب المثل ہے۔

الزَّبَبُ: رُؤاں، چھوٹے پر (۲) انسان کے لمبے اور گھنے بال (۳) اونٹ کے چہرہ کے بالوں کی زیادتی۔

الزَّبِيبُ: خشک انگور، منقّی (۲) پانی کا جھاگ (۳) سانپ کے منہ کا زہر (۴) انگور کی شراب۔

الزَّبِيبُ النَّبَاتِيُّ: کشمش۔

الزَّبِيبَۃُ: کشمش کا دانہ (۲) ہاتھ کا زخم، ہاتھ کی پھنسی (۳) آدمی کے گوشۂ لب سے نکلنے والا جھاگ (۴) سانپ اور کتے کی آنکھ کے اوپر کا سیاہ نقطہ۔ حدیث میں ہے: "يَجِيءُ كَنْزُ أَحَدِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَۃِ شجاعا أَقْرَعَ لَہٗ زَبِيبَتَانِ" ان میں سے کسی کا خزانہ قیامت کے دن اس اقرع سانپ کی شکل میں آئے گا جس کی آنکھوں پر دو سیاہ نقطے ہوتے ہیں۔

الزَّبِيبِيُّ: منقی یا شراب انگور بیچنے والا۔

•زَبَدَہٗ ـِـ زَبْدًا: مکھن کھلانا۔

ـــ السِّقَاءَ: مشکیزہ کے دودھ کو بلو کر مکھن نکالنا۔

ـــ الطَّعَامَ ـُـ زَبْدًا: کھانے میں مکھن ملانا۔ ھو مَزْبُودٌ۔

أَزْبَدَ: جھاگ لانا، جھاگ نکالنا۔ أَزْبَدَ البَحْرُ و أَزْبَدَ فَمُ البَعِيرِ الهادر

ـــ الرَّجُلُ: غصہ آنا، غصہ سے جھاگ آنا، پیچ و تاب کھانا۔

أَرْغَى فُلَانٌ و أَزْبَدَ: طیش میں آکر دھمکیاں دینا، برسنا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کے منہ سے بہت جھاگ آنا۔

ـــ الشَّيءُ: بہت سفید ہونا۔ أَبْيَضُ مُزْبِدٌ: بہت سفید۔

زَبَّدَ: جھاگ نکالنا، جیسے زَبَّدَ شِدْقُہٗ: اس نے منہ سے جھاگ نکالا۔

ـــ اللَّبَنُ: دودھ پر جھاگ آنا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کا مکھن نکالنا۔

تَزَبَّدَ: جھاگ آنا، جھاگ نکالنا۔ جیسے: تَزَبَّدَ شِدْقُہٗ۔

ـــ الشَّيءَ: کسی چیز کا مکھن یعنی خالص جزء لے لینا۔

الزَّبَادُ: بلی کے برابر ایک جانور جس کے اندر خوشبو کی ایک تھیلی ہوتی ہے، اس میں سے وہ خوشبودار مادہ نکال کر بطور خوشبو استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے بھی زباد کہتے ہیں۔

الزَّبَّادُ: مکھن۔ کہاوت ہے: اخْتَلَطَ الخَاثِرُ بِالزَّبَّادِ، گاڑھا دودھ مکھن میں مل گیا۔ چند امور کے گڈمڈ ہونے کے بارہ میں کہا جاتا ہے۔

زُبَّادُ اللَّبَنِ: بے فائدہ چیز۔ کہتے ہیں: اخْتَلَطَ الخَاثِرُ بِالزُّبَّادِ۔ یعنی اچھی چیز ردی میں مل گئی۔

الزَّبْدُ: عطیہ، ہدیہ۔ حدیث میں ہے: "إِنَّا لَا نَقْبَلُ زَبْدَ الْمُشْرِكِينَ"۔

الزُّبْدُ: مکھن، کریم۔

الزُّبْدَۃُ: مکھن، مکھن کا ایک ٹکڑا۔

زُبْدَۃُ الشَّيءِ: خلاصہ، جوہر، ماحصل،

بہترین حصہ۔

الزَّبَدُ: ہر چیز کا جھاگ۔ کہاوت ہے: وقد صَرَّحَ المَحْضُ عن الـزَّبَـدِ: حقیقت منکشف ہوگئی (۲) میل کچیل ج: أَزْبَاد۔

الزُّبْدِيَّةُ: دہی جمانے کا مٹی کا پیالہ ج: زُبَادِيّ۔

لَبَنُ الزُّبَادِي: چھاچھ، کھٹا دودھ، مکھن نکلا دودھ۔

الزِّبْدِيَّةُ: امریکہ میں پیدا ہونے والا ایک پھل۔

المِزْبَدُ: مکھن نکالنے کی مشین ج: مَزَابِد۔

المُزْبِدُ: جھاگ دار، جھاگ پھینکنے والا۔

البَحْرُ المُزْبِدُ: متلاطم سمندر۔

الرَّجُلُ المُزْبِدُ: غصہ سے جھاگ اڑانے والا، بپھرا ہوا

المُزْدَبِد: مکھن دار۔

• زَبَرَهُ بالحِجَارَةِ ـُ زَبْرًا: پتھر مارنا۔

ـــ البِنَاءَ: عمارت پر عمارت بنانا، ردّے پر ردّا رکھنا۔

ـــ البِئْرَ: کنویں کو پتھروں سے بنانا، پختہ کرنا۔

ـــ الكِتَابَ: کتاب لکھنا یا بہتر طور پر لکھنا فالكتابُ مَزْبُورٌ و زَبُورٌ۔

ـــ فُلَانًا عن الأَمْرِ: روکنا۔

ـــ السَّائِلَ: سائل کو جھڑکنا۔

زَبُرَ ـُ زَبَارَةً: بھاری بدن ہونا۔ ھو زَبِيرٌ و ھی زبيرة۔

أَزْبَرَ: ڈیل ڈول کا ہونا (۲) بہادر ہونا۔

ـــ الكَبْشَ: مینڈھے کو موٹا کرنا۔

زَبَّرَ الكِتَابَ: کتاب لکھنا۔

الزِّبْرُ: مضبوط و توانا (۲) پتھر (۳) رائے اور عقل۔ ما له زِبْرٌ: اسے عقل نہیں۔

الزِّبْرُ: کتاب، لکھی ہوئی چیز، تحریر ج: زُبُورٌ

الزُّبْرَةُ: کندھا (۲) شیر وغیرہ کے مونڈھوں اور کہنیوں کے درمیان بالوں کا گچھا، ایال (گردن کے بال) (۳) لوہے کا بڑا ٹکڑا۔ قرآن پاک میں ہے: "آتُونِي زُبَرَ الحَدِيدِ" (۴) سندان (اہرن جس پر لوہار لوہا رکھ کر کوٹتا ہے) ج: زُبَرٌ و زُبُرٌ۔

الزَّبُورُ: لکھی ہوئی کتاب۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل شدہ صحیفے (۲) فرشتہ (۳) گروہ ج: زُبُرٌ۔

الأَزْبَرُ: بڑے اور چوڑے کندھوں والا (۲) ایذا رساں (۳) شیر م: زبراء۔

التَّزْبِرَةُ: تحریر۔

أَرْضٌ مُزْبَرَةٌ: بہت بھڑوں والی زمین

المِزْبَرُ: قلم ج: مَزَابِر۔

• زَبْرَجَهُ: سجانا، آراستہ کرنا۔

الزِّبْرِجُ: گل کاری، مینا کاری، آراستگی، زیور (۲) سونا (۳) پتلا بادل جس میں سرخی کی جھلک ہو ج: زَبَارِج۔

الزَّبَرْجَدُ: زمرد کے مشابہ ایک قیمتی پتھر۔ یہ متعدد رنگوں کا ہوتا ہے۔ جن میں مشہور ہے مصری ہرے رنگ کا اور قبرص کا زرد رنگ والا۔

• زَبْرَقَ الثَّوْبَ: زرد یا سرخ رنگ سے رنگنا۔

الزِّبْرِقَان: چودھویں رات کا چاند (۲) ہلکی ڈاڑھی والا (۳) کسی چیز کی چمک ـــ ج: زَبَارِيق۔

• زَبْزَبَ: غضبناک ہونا (۲) لڑائی میں شکست کھانا۔

الزَّبْزَبُ: بلی کی شکل کا ایک جانور (۲) کشتی ج: زَبَازِب۔

• زَبَطَت البَطَّةُ ـِ زَبْطًا و زَبِيطًا: مرغابی کا بولنا، آواز نکالنا۔

الزَّبَاطَةُ: مرغابی۔

• تَزَبَّعَ: بدمزاج ہونا (۲) غصہ میں بھر جانا۔

الزَّبِيع: غصیارا۔

الزَّوْبَعُ: حقیر، پست قامت۔

الزَّوْبَعَةُ: بگولا، ہوا کا جھکڑ، آندھی، طوفانی ہوا (۲) سمندری طوفان۔

الزَّوَابِعُ: آفات و مصائب۔

الزِّبَعْرَى: بد اخلاق (۲) بھاری بھرکم (۳) جس کے چہرہ پر بھوں اور مونچھوں کے بال زیادہ ہوں۔ ھی زِبَعْرَاة۔

الزِّبَعْرُ: ایک خوشبودار درخت۔

الزِّبَعْرِيُّ: بدخلق (۲) مادہ مگرمچھ۔

• زَبَقَ شَعْرَهُ ـِ زَبْقًا: بال چونٹنا۔

ـــ الشَّيْءَ: توڑنا۔

ـــ فُلَانًا فی الشَّيْءِ: کسی چیز میں پھنسانا، ڈالنا (۲) قید کرنا، تنگی میں ڈالنا، پریشانی میں مبتلا کرنا۔

ـــ المَرْأَةُ بِوَلَدِهَا: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔

ـــ الشَّيْءَ بغيره: ایک شے کو دوسری میں ملانا، مخلوط کرنا۔ ھو مَزْبُوقٌ و زَبِيقٌ۔

اِنْزَبَقَ: پھنسنا، داخل ہونا جیسے انْزَبَقَ فی الحِبَالَةِ: وہ پھندے میں پھنس گیا۔

ـــ فی البَيْتِ: گھر میں چھپ کر بیٹھ جانا۔

الزَّابُوقَةُ: زابُوقَةُ البَيْتِ: گھر کا گوشہ، کونا۔

• زَبَلَ الزَّرْعَ ـُ زَبْلًا: کھیتی میں کھاد ڈالنا (گوبر وغیرہ ڈالنا) زَبَلَ الأَرْضَ بھی کہتے ہیں۔

الزُّبَالُ: وہ ذرہ جو چیونٹی اپنے منہ میں اٹھاتی ہے۔ مراد معمولی اور بہت تھوڑی چیز۔ کہتے ہیں: ما أصابَ منه زُبَالًا: اسے اس سے کچھ نہیں ملا۔

الزُّبَالَةُ: معمولی چیز۔ ما فی الإناءِ زُبَالَةٌ: برتن میں کچھ نہیں ہے (۲)

کوڑا جھاڑن ۔
صُنْدُوقُ الزُّبَالَةِ: کوڑے دان ۔
عَرَبَةُ الزُّبَالَةِ: کوڑا ڈھونے کی گاڑی
مِجْرَفَةُ الزُّبَالَةِ: کوڑا اکٹھا کرنے کا پنجہ یا بیلچہ ۔
الزَّبَّالُ: غلاظت اور کوڑا کرکٹ اٹھانے والا، صفائی کرنے والا، بھنگی ۔
الزِّبْلُ: گوبر، لید وغیرہ، کھاد ۔
الزَّبِيلُ: الزِّبْلُ (۲) کنڈی، دو دستوں کی ٹوکری ۔ زُبُلٌ و زُبْلَانٌ ۔
الزِّنْبِيلُ: دستہ والی کنڈی، زنبیل، پتوں کا بنا ہوا تھیلا ج: زَنَابِيلُ ۔
المَزْبَلَةُ: کوڑی، وہ جگہ جہاں غلاظت اور کوڑا ڈالا جائے، کوڑا خانہ ج: مَزَابِلُ ۔
•زَبَنَهُ و به ـِ زَبْنًا: دھکیلنا، پھینکنا، ہٹانا۔ کہتے ہیں: زَبَنَت النَّاقَةُ وَلَدَها وحالِبَها عن ضَرْعِها: اونٹنی کا اپنے بچہ اور دودھ نکالنے والے کو لات مار کر تھن سے ہٹا دینا۔ هي زَبُونٌ.
الحَرْبُ تَزْبِنُ النَّاسَ: جنگ لوگوں کو ٹکراتی ہے۔ هي زَبُونٌ ۔
ـــ فُلانًا عن الشَّيْءِ: ہٹانا، روکنا۔
ـــ عنه الشَّيْءَ: کسی سے کسی چیز کو دفع کرنا، الگ کرنا۔
زَابَنَهُ: کسی کو دھکے دینا، مزاحمت کرنا (۲) معلوم المقدار شے کے بدلہ ایسی چیز فروخت کرنا جس کی مقدار ناپ تعداد یا وزن کے ذریعہ متعین نہ ہو ۔ حدیث میں ہے: "نَهَى عن المُزَابَنَةِ و رَخَّصَ في العرايا"
تَزَابَنُوا: دھکم دھکا ہونا، ایک دوسرے کو ہٹانا، دھکیلنا ۔
تَزَبَّنَهُ: غالب آنا ۔
استَزْبَنَهُ: غالب آنا ۔
زُبَانَى العَقْرَبِ: بچھو کا سینگ (وہ دو ہوتے ہیں) زُبَانَيَان ۔ (۲) ڈنک ۔

الزُّبَانَيَانِ: میزان کے دو ستارے جو چاند کی منزلوں میں سے سولہویں منزل ہے
الزَّبَانِيَةُ: اصل میں سپاہیوں کو کہتے ہیں (۲) مخصوص فرشتے جو دوزخیوں کو آگ میں دھکیلیں گے۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ، سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ"
الزُّبُّونَةُ: گردن ۔ رَجُلٌ فيه زُبُّونَةٌ: اس آدمی میں بڑائی ہے۔ هو ذو زُبُّونَةٍ: وہ اپنا پہلو بچاتا ہے۔
الزَّبْنُ: بَيْتٌ زَبْنٌ: گھروں سے الگ تھلگ مکان۔ مَقَامٌ زَبْنٌ: تنگ جگہ ۔
الزِّبْنُ: حاجت، ضرورت۔ أَخَذَ زِبْنَهُ من المالِ او الطَّعامِ: اس نے کھانے یا مال میں سے اپنی ضرورت کے بقدر لے لیا ۔
الزِّبْنُ: گوشہ، کونہ ۔
الزَّبِنُ: زور سے دھکیلنے والا ۔
الزَّبُونُ: خریدار، گاہک، آسامی ج: زَبَائِن ۔
المُزَابَنَةُ: معلوم المقدار چیز کو اٹکل و اندازہ والی چیز کے بدلے فروخت کرنا ۔
•زَبَاهُ ـِ زَبْيًا: اٹھانا، ہانکنا، ہانکتے ہوئے لے جانا (۲) تہمت لگانا ۔
ـــ له: پھندا لگانا ۔
أَزْبَاهُ: زَبَاهُ ۔
•زَبَّى اللَّحْمَ وغيرَهُ: گوشت وغیرہ کو سکائی کے لئے خاص گڑھے میں ڈالنا شکار کے گڑھے میں گوشت وغیرہ ڈالنا۔
ـــ الزُّبْيَةَ: گوشت بھوننے یا شکار کرنے کے لئے گڑھا بنانا، کھودنا ۔
ـــ فُلانًا بالشَّرِّ: مصیبت میں ڈالنا۔
تَزَابَى: تکبر کرنا، مغرور ہونا۔
ـــ الزُّبْيَةَ: گڑھا کھودنا یا بنانا ۔

الزُّبْيَةُ: اونچی جگہ جہاں پانی نہ چڑھ سکے، عمارت کا بلند پشتہ۔ کہاوت ہے: بَلَغَ السَّيْلُ الزُّبَى: پانی سر سے اونچا ہوگیا۔ معاملہ سنگین ہوگیا، حد سے بڑھ گیا (۲) چھوٹا گڑھا یا تنور جس میں گوشت بھونا جاتا ہے اور روٹی پکائی جاتی ہے (۳) بلند جگہ پر کھودا ہوا شکار کرنے کا گڑھا جس کا اوپر سے منھ بند کردیا جائے جب شکار اس پر سے گزرے تو گڑھے میں گر جائے ج: زُبًى.
الأُزْبِيُّ: سرعت، نشاط، بڑائی، بڑا معاملہ ج: أَزَابِيُّ ۔

ز ـــ ت

•زَتَّ المَرْأَةَ و العَرُوسَ ـُ زَتًّا: عورت یا دولہن کو سجانا، آراستہ کرنا۔
تَزَتَّتَتْ: آراستہ ہونا، بناؤ سنگار کرنا۔
تَزَتَّتَ فُلانٌ لِلسَّفَرِ: سفر کے لئے تیار ہونا۔
الزِّتَّةُ: شب زفاف میں دولہن کی آراستگی
أَخَذَ زِتَّتَهُ لِلسَّفَرِ: اس نے سفر کے لئے سامان لیا۔

ز ـــ ج

•زَجَّ الظَّلِيمُ ـُ زَجًّا: شتر مرغ کا دوڑنا۔
ـــ فُلانًا بالزُّجِّ و الرُّمْحِ: نیزہ مارنا، نیزہ کے پچھلے سرے کے لوہے سے مارنا۔
ـــ الرُّمْحَ: نیزہ کے نیچے کے حصے میں لوہا لگانا
ـــ بالشَّيْءِ من يدِهِ: ہاتھ سے کوئی چیز پھینک دینا۔ کہتے ہیں: هذا وادٍ يَزُجُّ النَّبَاتَ و بالنَّبَاتِ: یہ وادی نباتات کو خوب اگاتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان نباتات کو پھینک رہی ہے ۔
زَجَّ الحاجِبُ ـَ زَجَجًا: ابرو کا لمبائی میں پتلا اور مڑا ہوا ہونا ۔
ـــ الرَّجُلُ و الظَّلِيمُ: آدمی یا شتر مرغ کی ٹانگوں کا لمبا اور دو فاصلہ دار ہونا۔ هو

أَزَجُّ هي زَجَّاءُ ج : زُجٌّ ۔

زَجَّهُ و به في السِّجن : قید کرنا، جیل میں ڈالنا۔

أَزَجَّ الرُّمْحَ : نیزہ یا بلم کے نیچے لوہا لگانا۔

زَجَّجَ الرُّمْحَ : أَزَجَّهُ ۔

___ المَرْأَةُ حَاجِبَيْهَا : عورت کا ابروؤں کو لمبا اور باریک کرنا۔

ازدَجَّ الحَاجِبُ : ابرو کا باریک خم دار و لمبا ہونا۔

الزُّجَاجُ : کانچ، شیشہ، گلاس، آبگینہ۔

الزُّجَاجَةُ : کانچ کا ٹکڑا (۲) بوتل یا شیشی (۳) لیمپ، قندیل، شیشہ، شیشہ کا برتن قرآن پاک میں ہے: "مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ، اَلْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ"

زُجَاجَةُ ساعة : علم کیمیا میں گول گہرا شیشہ کا پیمانہ جس سے کیمیاوی اجزا کا وزن کیا جاتا ہے یا وہ برتن جس میں کیمیاوی اشیا رکھی جاتی ہیں۔

الزِّجَاجَةُ : کانچ اور شیشہ کی صنعت، شیشہ گری، شیشے کا کام کرنے کا پیشہ۔

الزُّجَاجِيُّ : شیشہ کا، کانچ کا (۲) شیشہ یا شیشے کے برتن بیچنے والا۔

اَوَانٍ زُجَاجِيَّةٌ : شیشہ کے برتن۔

الزَّجَّاجُ : شیشہ گر، شیشہ بنانے والا (۲) شیشہ بیچنے والا۔

الزُّجُّ : نیزے کے نچلے حصہ کا لوہا (۲) کوہنی کا سرا (۳) تیر کا پھلکا ج : زِجَاجٌ و أَزْجَاجٌ و زِجَجَةٌ ۔ زُجُّ الشَّرِيطِ : ٹیگ، فیتے کے سرے پر لگا ہوا باریک لوہا جس کے ذریعہ کاغذ نتھی کیا جاتا ہے۔

زُجُّ العَصَا : لاٹھی کا نچلا لوہا۔

المِزَجُّ : چھوٹا نیزہ جس کے نچلے حصہ میں لوہا لگا ہوتا ہے (۲) برچھی (۳) وہ چیز جس کے ذریعہ ابرو کو لمبا اور باریک کیا جائے۔

المِزَجَّةُ : برچھی (۲) وہ چیز جس سے ابرو کو لمبا اور باریک کیا جائے۔

• زَجَرَ الكَلْبَ وَغَيْرَهُ و زَجَرَ به ـُ زَجْرًا : ڈانٹ کر بھگانا، دھتکارنا، ڈانٹنا

___ فُلَانًا عن كذا : روکنا، جھڑکنا، دھمکانا

___ الشَّيْءَ : حرکت میں لانا۔

___ الرِّيحُ السَّحَابَ : ہوا کا بادلوں کو اِدھر سے اُدھر لے جانا، متحرک کرنا۔

___ البَعِيْرَ : اونٹ کو دوڑانا۔

___ الطَّيْرَ : پرندہ کو نیک شگون یا برا شگون لینے کے لئے ہنکانا، اڑانا (اگر وہ سیدھی جانب اڑتا تو اس کو نیک فال سمجھتے اگر الٹی جانب اڑتا تو اس سے بری فال لیتے تھے۔

انْزَجَرَ : رکنا، باز آنا، دھمکی میں آجانا۔

___ له : فرماں بردار ہونا۔

تَزَاجَرُوا عن المنكر : برائی سے ایک دوسرے کو روکنا، باز رکھنا۔

ازْدَجَرَ : رکنا، دھمکی میں آجانا۔

___ فُلَانًا : ڈانٹنا، دھمکانا، جھڑکنا، دھمکا کر روکنا۔

الزَّاجِرُ : دھمکانے والا (۲) ضمیر (۳) دھمکی، جھڑکی ج : زَوَاجِر۔

الزَّجْرَةُ : زجر سے مصدر مرۃ۔ ایک ڈانٹ، ایک دھمکی یا جھڑکی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ"۔

الزَّجْرُ : دھمکی، جھڑکی، ڈانٹ۔

المَزْجَرُ : دھمکانے یا جھڑکنے کی حیثیت (یعنی جس کو دھمکایا یا جھڑکا جائے اس کو کوئی حیثیت دینا۔ کہتے ہیں: تَرَكْتُهُ بِمَزْجَرِ الكَلْبِ : میں نے اسے اس پوزیشن میں جھڑکا جس طرح کتے کو جھڑکتے ہیں۔

المَزْجَرَةُ : ذریعہ، رکاوٹ، بھگانے اور دھتکارنے کا ذریعہ جیسے ذِكْرُ اللّٰهِ مَزْجَرَةٌ لِلشَّيْطَانِ : اللہ کا ذکر شیطان کو بھگانے کا ذریعہ ہے۔

• زَجَلَهُ و زَجَلَ به ـُ زَجْلًا : اٹھا کر پھینکنا۔

___ فُلَانًا بالرُّمح : نیزہ مارنا، تیر مارنا۔

___ الحَمَامَ و به : کبوتر وغیرہ کو دور بھیجنا۔

زَجِلَ ـَ زَجَلًا : کھیلنا (۲) شور و غل مچانا (۳) خوشی سے جھومنا۔ هو زَجِلٌ و زَاجِلٌ و هي زَجِلَةٌ۔

زَاجَلَ النَّعَامُ و غَيْرُهُ : شتر مرغ وغیرہ کا انڈے سینے کے دوران انڈوں کو الٹ پلٹ کرنا۔

الزَّاجِلُ : تیر انداز (۲) فوج کا کمانڈر ج : زَوَاجِل

حَمَامُ الزَّاجِلِ : نامہ بر کبوتر۔

الزَّجَّالُ : تیر انداز ج : زَجَّالَة (۲) عوامی قسم کا شاعر۔

الزَّجَلُ : ایسا شعر جس میں عوامی زبان کا غلبہ ہو

سَحَابٌ ذُو زَجَلٍ : گرج دار بادل ج : أَزْجَال۔

الزَّجِلُ : نَبَاتٌ زَجِلٌ : وہ پودا یا گھاس جس میں ہوا گونجتی ہو، سرسراہٹ کرنے والا غَيْثٌ و سَحَابٌ زَجِلٌ : گرج دار بادل یا بارش۔

الزَّجَلَةُ : لوگوں کی آواز، شور۔

الزُّجْلَةُ : کسی شے کا ٹکڑا (۲) لوگوں کا گروہ (۳) حالت (۴) دونوں آنکھوں کے درمیان کی کھال ج : زُجَلٌ۔

المِزْجَالُ : برچھی، چھوٹا تیر۔

المِزْجَلُ : چھوٹا نیزہ (۲) کدال۔

المَزْجَلُ : نامہ بر کبوتر کی روانگی کا مقام۔

• زَجَمَ ـُ زَجْمًا : زبان پہ لفظ لانا (۲) آہستہ بات کرنا۔ کہتے ہیں: سَكَتَ فَمَا زَجَمَ بِحَرْفٍ : وہ خاموش رہا ایک لفظ زبان سے نہیں نکالا۔

الزَّجْمُ : کان میں پڑا ہوا آہستہ بات کا ایک حصہ۔

الزَّجْمَةُ : آہستہ بات، لفظ۔ کہتے ہیں: لم أَسْمَعْ

لَه زَجْمَةٌ، وماتكلَّم بِزَجْمَةٍ و
ما عَصَيْتُه زَجْمَةً: میں نے اس
کے لفظ کی بھی مخالفت نہیں کی (۲) پیدائش
کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی آلائش

•زَجَا الشيءُ ـُ زَجْوًا و زُجُوًّا و
زَجَاءً: آسان ہونا، حاصل ہو جانا
(۲) درست ہو جانا (۳) چالو اور رائج
ہونا۔

— فُلانٌ: کسی کی ہنسی کا بند ہو جانا۔

— فُلانٌ فی الامرِ زَجاءً: کسی معاملہ
کی گہرائی تک پہنچا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں:
هو اَزْجَى بهذا الامرِ منه: وہ
اس معاملہ میں اس سے زیادہ بصیرت
رکھتا ہے۔

— الشيءَ زَجْوًا: ہٹانا، لے جانا (۲) نرمی
سے ہانکنا، لے جانا۔

اَزْجَى الشيءَ: چلانا، گزارنا، ہانکنا۔ کہتے
ہیں: اَزْجَيْتُ اَيَّامِي: میں نے معمولی
خوراک پر وقت گزاری کی۔

— الشيءَ: رواج دینا، چالو کرنا (۲) پیچھے
کرنا، مؤخر کرنا (۳) ہانکنا، چلانا۔

— التحيّةَ: سلامی دینا۔

— الشُّكرَ: شکریہ ادا کرنا۔

زَجَّى الشيءَ: زَجَاهُ۔ زَجَّيْتُ اَيَّامِي:
اَزْجَيْتُ ايامي۔

— الحاجةَ: ضرورت کو آسان بنانا،
قریب التکمیل کرنا۔

تَزَجَّى بكذا: اکتفا کرنا، بس کرنا۔

المُزْجَاءُ۔ کہتے ہیں: مِزْجَاءٌ للمطيِّ:
وہ اونٹوں یا سواری کے جانوروں کو بہت نرمی سے
ہانکتا ہے۔

المُزْجَى: معمولی چیز، تھوڑی چیز۔ قرآن پاک میں
ہے: "وجِئْنَا بِبِضاعةٍ مُزْجَاةٍ"۔

المُزَجَّى: کمزور۔

ز ـــــ ح

•زَحَبَ اليه ـَ زَحْبًا: قریب ہونا۔

•زَحَّهُ ـُ زَحًّا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے
ہٹانا۔

•زَحَرَ ـَ زَحِيرًا و زُحَارًا و زُحَارَةً:
محنت یا تکلیف کی وجہ سے آہ بھری آواز
نکالنا۔

— البخيلُ: بخیل پر کسی کے سوال کا
شاق گزرنا اور اسے بہت زیادہ سمجھنا

— فلانًا بالرُّمحِ: سر پر نیزہ مارنا۔

— المرأةُ بولدها: بچہ جننا۔

زُحِرَ: پیچش کی بیماری ہونا۔ المَرِيضُ
مَزْحُورٌ۔

زَاحَرَهُ: دشمنی رکھنا۔

زَحَّرَ: کام یا تکلیف کی وجہ سے آہ بھرنا۔

تَزَحَّرَ: زَحَرَ۔ تَزَحَّرَتْ عن
الولد: بچہ جننا۔ هو يَتَزَحَّرُ
بماله شُحًّا: بخل کی وجہ سے اپنے
مال پر آہ بھرنا، کسی کو دیتے ہوئے
تکلیف محسوس کرنا۔

الزُّحَارُ: پیچش۔

الزَّحَّارُ: بخیل جو کسی کے مانگنے پر آہ
بھرتا ہو۔

الزُّحَرُ: الزَّحَّارُ۔

الزَّحْرَةُ: مصدر مرّة، درد ولادت۔

الزحِيرُ: پیچش۔

•زَحْزَحَهُ عن مكانه: ہٹانا،
دور کرنا۔

تَزَحْزَحَ: الگ ہٹنا، دور ہونا، سرکنا
کہتے ہیں: دخلتُ على فُلانٍ
فتزحزحَ لي عن مجلسه:
میں فلاں کے پاس گیا تو وہ اپنی جگہ
سے (میرے لئے) سرک گئے یعنی
الگ ہو کر مجھے اپنی جگہ دے دی۔

الزَّحْزاحُ: دور، الگ۔

الزَّحْزَحُ: دوری۔

•زَحَفَ الصَّبيُّ ـَ زَحْفًا و زُحُوفًا
و زَحَفَانًا: بچہ کا زمین پر گھسٹنا، کولہوں
کے بل سرکنا، رینگنا (پیٹ کے بل
چلنا)، آہستہ آہستہ چلنا۔

زَحَفَ اليه: کسی کی طرف پیش قدمی کرنا،
جانا جیسے زَحَفَ العَسْكَرُ الى
العَدُوِّ: لشکر کا دشمن کی طرف اپنی
کثرت یا سامان کے بوجھ کے باعث
دھیرے دھیرے بڑھنا۔

— الدَّبَى: آگے کی طرف بڑھنا۔

— البعيرُ وغيرُهُ: تھکنا۔

— الشيءَ: ہموار کرنا (۲) کھینچنا، دھیرے
دھیرے کھینچنا۔

اَزْحَفَ: تھک کر چور ہو جانا۔

— القومُ: لوگوں کا لشکر بن جانا، بہت
بڑی تعداد میں ہو جانا۔

— السَّفَرُ فُلانًا: تھکا دینا۔

— الرِّيحُ الشَّجَرَ: ہوا کا درخت کو
آہستہ آہستہ ہلانا۔

زَاحَفَهُ زِحَافًا و مُزَاحَفَةً: کسی کے
قریب ہونا۔

زَحَّفَ الشيءَ: آہستہ آہستہ کھینچنا۔

— الارضَ: زمین کو مشین کے ذریعہ
کاشت کے لئے تیار کرنا۔

تَزَاحَفُوا في القتالِ: لڑائی میں ایک
دوسرے کے قریب آنا۔

تَزَحَّفَ اليه: کسی کے پاس سرک کر
یا آہستہ آہستہ پہنچنا، بڑھنا۔

الزِّحَافُ: علم عروض میں اس تغیر کو کہتے
ہیں جو دوسرے سببِ خفیف یا سببِ
ثقیل میں ہوتا ہے۔

الزَّحَّافُ: رینگنے والا، پیٹ کے بل چلنے والا
جیسے سانپ وغیرہ (۲) بہت پیش قدمی

کرنے والا یا چلنے والا۔
الزَّحَّافَاتُ : رینگنے والے جانور۔
الزَّحَّافَةُ : زمین ہموار کرنے کی مشین (لکڑی یا لوہے کی)
الزَّحْفُ : لشکر جرار (تسمیةً بالمصدر)
ج : زُحُوفٌ (۲) پیش قدمی، مارچ۔
زَحْفٌ علی السُّلْطة : اقتدار کیلئے دوڑ دھوپ۔
الزَّحْفَةُ : رَجُلٌ زُحَفَةٌ : (ملکوں میں سیاحت کے بجائے) آس پاس کا سفر کرنے والا۔
الزَّحُوفُ : تھکا دینے والا (مذکر و مؤنث کے لئے) ج : زُحُفٌ۔
الزَّوَاحِفُ : رینگنے والے جانور جیسے سانپ وغیرہ۔
المَزْحَفُ : گھسٹنے کی جگہ، پیش قدمی کا میدان ج : مَزَاحِف۔ مَزَاحِفُ الحَيَّاتِ : سانپوں کے رینگنے کی جگہ۔
مَزَاحِفُ السَّحَابِ : بادل کی بوندیں گرنے کی جگہ، بادل کے برسنے کی جگہ۔
المِزْحَافُ : بہت تھکنے والا۔ بَعِيرٌ مِزْحَافٌ : تھکنے کا عادی اونٹ۔
•زَحَكَ بالمكان ـ زَحْكًا : قیام کرنا۔
ــــ منه : قریب ہونا۔
ــــ عنه : دور ہونا۔
ــــ البَعِيرُ : اونٹ کا تھکنا۔
أَزْحَكَ الرَّجُلُ : تھکی ہوئی سواری والا ہونا۔
•زَحَلَ عن مكانه ـ زَحْلاً و زُحُولاً : جگہ سے ہٹنا، الگ ہوجانا، دور ہوجانا، ایک طرف ہوجانا۔
ــــ الرَّجُلُ زَحْلاً : تھکنا۔
زَحْوَلَه عن مكانه : جگہ سے ہٹانا۔
أَزْحَلَه إليه : مجبور کرنا، پناہ دینا، اپنی طرف لانا۔

أَزْحَلَ فُلانًا : دور کرنا، الگ کرنا۔
زَحَّلَهُ : دور کرنا، ایک طرف کرنا۔
تَزَحَّلَ : دور ہونا، الگ تھلگ ہونا، کنارہ کش ہونا (۲) پھسلواں ہونا۔
تَزَحْوَلَ : دور ہونا۔
زُحَلُ : نظام شمسی کا بعید ترین سیارہ (۲) یونانی افسانوں میں سب سے بڑا معبود (۳) الگ تھلگ رہنے والا (۴) قریب قریب سفر کرنے والا م : زُحَلَة۔
الزَّحِلُ : دور رہنے والا، الگ رہنے والا۔
المَزْحَلُ : علیحدگی کی جگہ۔ کبھی مصدری معنی میں آتا ہے جیسے : انَّ لی عنك مَزْحَلاً : میں تم سے الگ ہوں۔
الزِّحْلِيلُ : الگ رہنے والا، تیز۔
الزِّحْليل و الزُّحْلُول : تنگ اور پھسلواں جگہ۔
الزُّحْلُولُ : ہلکے پھلکے جسم والا۔
•زَحْلَفَ فی الكلام : جلدی جلدی بولنا
ــــ الشیءَ : لڑھکانا۔ زَحْلَفَ اللّٰهُ عنّا شرَّكَ : اللہ تمہارے شر کو ہم سے دور کرے۔
ــــ الإناءَ : برتن کو بھرنا۔
ــــ المكانَ : پھسلواں بنانا۔
ــــ له : عطا کرنا۔
تَزَحْلَفَ : لڑھکنا (۲) الگ ہونا، ایک طرف ہونا، سورج کا ڈھلنا۔
الزُّحْلُوفَة : پھسلنے کی ڈھلواں جگہ یا تختہ جس پر چڑھ کر بچے تفریحاً پھسلتے ہیں ج : زَحَالِيف۔
الزَّحَالِف : چھوٹے پاؤں والے کیڑے۔
•زَحْلَقَهُ : لڑھکانا، پھسلانا (۲) جگہ کو پھسلواں بنانا (۳) علیحدہ کرنا۔
تَزَحْلَقَ : لڑھکنا (۲) الگ ہونا (۳) پھسلنا

تَزَحْلَقَ علی المكانِ : کسی جگہ بیٹھ کر پھسلنا، پھسلواں اور چکنا ہونا۔
قَبْقَابُ الزَّحْلَقَة : پھسلنے والی پہیوں دار کھڑاؤں۔
الزُّحْلُوقَةُ : پھسلواں زینہ یا دہ چکنا تختہ جس پر بچے پھسلتے ہیں (۲) وہ آلہ جس کے ذریعہ برف پر پھسلتے ہیں ج : زَحَالِيق۔
المُزَحْلَقُ : چکنا، پھسلواں۔
•زَحَمَهُ ـ زَحْمًا و زَحْمَةً : تنگ جگہ میں دھکیلنا، ہجوم کرنا، بھیڑ کا کسی کو دبانا، دھکا دینا، تنگی پیدا کرنا۔
ــــ الطَّرِيقَ : راستہ روکنا۔
زَاحَمَهُ مُزَاحَمَةً و زِحامًا : تنگ جگہ میں دھکیلنا، ٹکرانا، مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا، کسی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنا، آڑے آنا۔ زَاحَمَ الخَمْسِينَ مِن عُمْرِه : وہ اپنی عمر کے پچاس سال کے قریب قریب ہوگیا۔
ازْدَحَمَ القَوْمُ : (اس کی اصل ازتحم ہے تاء افتعال کو قرب مخرج کے لئے دال سے بدل دیا گیا) لوگوں کا بھیڑ لگانا، بڑی تعداد میں اکھٹا ہونا۔
ــــ المكانُ : لوگوں کی کثرت سے جگہ کا تنگ ہونا، کھچا کھچ بھرنا، ہجوم ہونا۔
ــــ الأمواجُ : موجوں کا تلاطم خیز ہونا۔
تَزَاحَمُوا : ایک دوسرے کو دھکیلنا، ایک دوسرے کو دبانا یا تنگی میں ڈالنا، ایک دوسرے سے ٹکرانا، کھوے سے کھوا ملنا
الزِّحَامُ : ہجوم، بھیڑ، تنگ جگہ میں زیادہ تعداد۔
يَوْمُ الزِّحَامِ : روز قیامت۔
الزَّحْمُ : ازدحام، بھیڑ لگائے ہوئے لوگ۔
الزَّحْمَةُ : بھیڑ، ہجوم (۲) ایک دھکا۔
زَحْمَةُ الوِلَادَة : وہ جھلی جس کے ساتھ

بچہ پیدا ہوتا ہے ۔
المُزَاحِمُ: مزاحمت کرنے والا، مقابل۔
ابو مُزَاحِم: ہاتھی (۲) وہ بیل جس کے دونوں سینگ ٹوٹے ہوئے ہوں
المُزَاحَمَةُ: ٹکراؤ، مقابلہ، مخالفت۔
ـــ علی المَنَاصِب: عہدوں کی لڑائی عہدوں کے لئے باہمی کشمکش۔
المِزْحَمُ: بھیڑ میں زیادہ دھکیلنے والا، دھکے دے کر بھیڑ کو پار کرنے والا۔ رَجُلٌ مِزحَمٌ و مَنکِبٌ مِزحَمٌ: مضبوط آدمی یا مضبوط مونڈھا جو دوسرے کی ٹکر سہ کر خود ٹکر لگائے۔
المُزْدَحِمُ: پرہجوم، بھیڑ لگا ہوا، مصروف
•زَحَنَ عن مکانه ـَ زَحْنًا: اپنی جگہ سے سرکنا، ہٹنا۔
ـــ فُلانٌ عن اَمرِہ: کسی کام میں دیر کرنا، سستی کرنا۔
ـــ الشیءَ عن مکانِه: ہٹانا۔
تزَحَّنَ عن اَمرِہ: اپنے کام میں تاخیر کرنا۔
ـــ الشیءَ وعَلَیه وعنه: کسی کام کو ناگواری کے ساتھ کرنا۔
الزُّحَنُ: پست قد اور ہٹیل آدمی۔ ھی زُحَنَةٌ۔
الزَّحْنَةُ: سامان اور حشم وخدم والا قافلہ (۲) سخت گرمی۔
الزُّحْنَةُ: وادی کا موڑ۔
•زَحوَلَه و تزَحوَلَ: دیکھئے (زحل)

ز ـــــ خ

•زَخَّ الجَمرُ ونَحوُہ ـِ زَخًّا و زَخِیخًا: انگاروں کا تیز ہونا، دہکنا۔
ـــ فُلانٌ ـُ زَخًّا: آگ ببولا ہونا بپھرنا (۲) اچھلنا۔
ـــ الشیءَ و بہ: دھکیلنا، پھینکنا۔ کہتے ہیں: زَخَّه فی قفاہ: گُدّی پکڑ کر دھکا دینا۔
زَخَّ ببَولِه: پیشاب کی بوچھاڑ کرنا۔
ـــ الابِلَ: تیز ہنکانا۔
الزَّخَّةُ: غصہ، نفرت (۲) بوچھاڑ (۳) بیوی
•زَخَرَ النَّهرُ ـَ زَخرًا و زُخُورًا و زَخِیرًا: دریا کا چڑھنا، موجیں مارنا۔
ـــ الحَربُ: لڑائی زوروں پر آنا۔
ـــ القِدرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا۔
ـــ القَومُ: لوگوں کا لڑائی وغیرہ کے لئے جوش وحرکت میں آنا۔
ـــ فُلانٌ بِما عِندَہ: کسی کا اپنی کسی چیز پر فخر کرنا۔
ـــ النَّباتُ: پودوں یا گھاس کا لمبا ہونا
ـــ الشیءَ: بھرنا (۲) ہوا میں بکھیرنا، اڑانا
ـــ فُلانًا: کسی پر فخر میں غالب ہونا (۲) کسی کو خوش کرنا۔
ـــ الماشیةَ: سبزی کا مویشی کو موٹا کر دینا۔
زَاخَرَہ: کسی سے برتری اور فخر میں مقابلہ کرنا۔
تَزَخَّرَ النَّهرُ وغیرُہ: دریا وغیرہ کا چڑھنا اور موج زن ہونا۔
الزَّاخِرُ: خوش وخرم (۲) فیاض وسخی (۳) شریف وکریم (۴) لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا۔ کہتے ہیں عِرقُه زَاخِرٌ: وہ روز افزوں سخاوت والا ہے ج: زَوَاخِر۔
زَوَاخِرُ الوَادی: وادی کے گھاس پودے وغیرہ۔
البَحرُ الزَّاخِرُ: موج زن دریا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر (۲) بڑا فیاض وسخی۔
الزُّخَارِیُّ: لمبا اور گھنا، ہرا بھرا پودا۔
زُخَارِیُّ النَّبَات: پودے کے پھول اور تازگی۔ کہتے ہیں: اَخَذَ النَّبَاتُ زُخَارِیَّه: پودوں کا گھنا اور پھول والا ہو جانا۔
اَخَذَ الاَمرُ زُخَارِیَّتَه: وہ کام پختہ اور مکمل ہو گیا۔
•زَخرَفَه: مزین کرنا، آراستہ کرنا، سجانا، ملمع کرنا۔
ـــ القَولَ: بات کو جھوٹ سے آراستہ کر کے پیش کرنا، سجا اور سنوار کر پیش کرنا۔
تَزَخرَفَ: سجنا، آراستہ ہونا، مزین ہونا
الزَّخَارِفُ: سجی ہوئی کشتیاں (۲) تتلیاں (۳) ندیاں۔
زَخَارِفُ الماءِ: پانی کی لہریں، دھاریاں
ـــ الدُّنیا: دنیا کی پرفریب اور لبھانے والی چیزیں۔
الزُّخرُفُ: سونا (۲) زینت وسجاوٹ، زیبائش، کسی چیز کا انتہائی حسن ودلکشی، ڈیکوریشن (۲) سامانِ زینت (۳) باطل وبے حقیقت چیز (۴) ملمع کی ہوئی چیز۔
زُخرُفُ الاَرضِ: زمین کی رنگ برنگ نباتات۔
زُخرُفُ البَیتِ: گھر کا آرائشی سامان۔
زُخرُفُ القول: فریب آمیز کلام، جھوٹ سے آراستہ کلام ج: زَخَارِف۔
الزَّخرَفَةُ: ملمع سازی، تزئین کاری، گل کاری، نقش نگاری (۲) ایمبرائڈری
الزُّخرُفِیُّ: آرائشی، زیبائشی۔
المُزَخرَفُ: آراستہ، ملمع کیا ہوا۔
المُزَخرِفُ: نقاش، تزئین کار، ڈیکوریٹر ملمع ساز۔
•زَخَفَ ـَ زَخفًا و زَخِیفًا: فخر کرنا، تکبر کرنا، مغرور ہونا۔ ھو زَاخِفٌ

و هي زَاخِفَةٌ۔
زَخَّفَ فِي الْكَلَام: بہت بولنا۔
تَزَخَّفَ: آراستہ ہونا، خوبصورت بننا۔
تزَخَّفت الْمَرْأَةُ: عورت کا بناؤ سنگار کرنا۔
•زَخَمَه ـ زَخْمًا: زور سے دھکا دینا، سختی سے دھکیلنا، ہٹانا۔
زَخِمَ اللَّحْمُ و نَحْوُهٗ ـ زَخَمًا و زَخَمَةً: گوشت کا سڑ جانا، بدبودار ہوجانا۔
اللَّحْمُ زَخِمٌ: م: زَخِمَةٌ۔
اَزْخَمَ: زَخِمَ۔
الزُّخَمَةُ: ایک قسم کا چوڑا اور چھوٹا کوڑا۔
الزَّخَمَةُ: بدبودار گوشت۔
الزَّخْمَاءُ: بدبودار عورت۔

ز ـــــــــ د

•الزَّدْبُ: حصہ، ٹکڑا ج: اَزْدَابٌ۔
زَدَرَ ـ زَدْرًا: لوٹنا۔
اَزْدَرَ: لوٹانا۔
الْاَزْدَرَانِ: دونوں شانے۔
اِزْدَرَمَ: نگلنا۔
أَزْدَفَ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
زَدَا الصَّبِيُّ الْجَوزَ وبه ـ زَدْوًا: بچہ کا اخروٹ گڑھے میں پھینک کر کھیلنا۔
اَزْدَى اِزْدَاءً: فائدہ پہنچانا۔

ز ـــــــــ ر

•زَرَبَ لِلْمَاشِيَةِ ـ زَرْبًا: مویشی کیلئے باڑا بنانا (۲) مویشی کو باڑے میں داخل کرنا، بند کرنا۔
زَرِبَ الْمَاءُ ـ زَرَبًا: پانی بہنا۔
اِنْزَرَبَ: باڑے میں داخل ہونا جیسے: انْزَرَبَتِ الْغَنَمُ۔
ـــ الصَّائِدُ: شکاری کا اپنے گڑھے میں بیٹھنا۔
الزَّارُوبُ: لمبی پتلی گلی (عوامی زبان میں)
الزَّرْبُ: پانی بہنے کی جگہ۔
الزَّرْبُ: داخل ہونے کا راستہ یا جگہ (۲) بھیڑ بکریوں کا باڑا (۳) وہ گڑھا جس میں شکاری گھات لگاتا ہے ج: زُرُوبٌ۔
الزَّرْبِيَّةُ: عمدہ گدا، غالیچہ، مسند ج: زَرَابِيُّ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ"
زَرَابِيُّ النَّبَاتِ: وہ پودے یا نباتات جن میں خشکی آکر سرخی آگئی ہو یا زرد ہوگئے ہوں مگر قدرے ہرا پن باقی ہو۔
الزِّرْيَابُ: سونا (۲) آب زر، سونے کا پانی۔
الزَّرِيبَةُ: شکاری کے گھات لگانے کا گڑھا (۲) مویشیوں کا باڑا (۳) شیڈ، سائبان (۴) درندوں کا مسکن ج: زَرَائِبُ۔
المِزْرَابُ: پرنالہ (۲) نلکی یا پائپ جس سے پانی باہر نکالا جائے ج: مَزَارِيبُ۔
•الزَّرْبُولُ و الزربُونُ: چمڑے کے اونچی ایڑی کے بوٹ ج: زرابيل۔
•اِزْرَبَنَ: غصہ سے لال پیلا ہونا، اول فول بکنا۔
الزَّرْبُونُ: نیلے نشان والی مچھلی۔
•زرجَنَهٗ: دھوکا دینا۔
الزَّرَجُونُ: انگور کی ٹہنی (۲) شراب (۳) بارش کا صاف پانی (۴) سرخ رنگ کا گوند، لاکھ و: زرجونة۔
•زَرَحَ ـ زَرْحًا: سرکو زخمی کرنا۔
•زَرِحَ ـ زَرَحًا: ہٹنا (ایک جگہ سے دوسری جگہ)
•زَرَدَهٗ ـ زَرْدًا و زَرَدَ: گلا گھونٹنا، گلا دبانا۔
ـــ عَيْنَهٗ علی صاحبه: اپنے ساتھی کو آنکھ تنگ کر کے دیکھنا تاکہ وہ پورا نظر نہ آئے (بربنار ناگواری) غصہ بھری نگاہ سے دیکھنا۔
زَرَدَ الدِّرْعَ: زرہ بننا۔
زَرِدَ اللُّقْمَةَ ـ زَرَدًا و زَرْدًا: جلدی جلدی لقمہ نگلنا۔ هو زَرِدٌ۔
اِزْدَرَدَ اللُّقْمَةَ: نگلنا، جلدی جلدی نگلنا
تَزَرَّدَ الْيَمِينَ: لاپروائی سے قسم کھانا۔
الزِّرَادَةُ: زرہ سازی۔
الزَّرَدُ: بنی ہوئی زرہ، زرہ کے حلقے، خود کے حلقے ج: زُرُودٌ۔
الزَّرِدُ: حلق میں آسانی سے اتر جانے والا کھانا۔
الزَّرْدَشْتِيُّ: آتش پرست۔
الزَّرَدِيَّةُ: پلاس (تار وغیرہ کو موڑنے یا کاٹنے کا اوزار)۔
الزَّرَّادُ: زرہ ساز۔
المَزْرَدُ: حلق ج: مَزَارِدُ۔
•زَرْدَبَهٗ: گلا گھونٹنا۔
•زَرْدَحٌ و زَرْدَحَةٌ: ریت کا تودہ۔
•زَرَّ السِّنَانُ ـ زَرِيرًا: نیزہ کا چمکنا۔
ـــ عَيْنُهٗ: آنکھ کا چمکنا، روشن ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ ـ زَرًّا: عاقل و تجربہ کار ہونا، کسی کی سمجھ بوجھ اور تجربات بڑھنا
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کے بٹن لگانا یعنی کپڑے کے بٹن کو کاج میں داخل کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: دبا دبا کر اکھٹا کرنا۔
ـــ عَيْنَهٗ: آنکھ کو تنگ اور چھوٹا کرنا۔
ـــ الْمَتَاعَ: سامان کو جھٹکنا۔
ـــ فُلَانًا: دھتکارنا۔
ـــ بِالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔
ـــ الصُّوفَ و نَحْوَهٗ: اون یا بال وغیرہ چونٹنا۔
زَرَّ ـ زَرًّا: اپنے مخالف پر حملہ کرنا، سختی کرنا (۲) بے وقوفی کے بعد

عقلمند ہونا۔
اَزَّرَ الثَّوبَ: کپڑے میں بٹن یا گھنڈی لگانا (یعنی اس میں سینا)
زَرَّرَ الثَّوبَ: کپڑے میں بٹن لگانا (سینا) (۲) کپڑے کے بٹن لگانا (یعنی کاج میں داخل کرنا)۔
تَزَرَّرَ الثَّوبُ: بٹن دار ہونا، گھنڈی دار ہونا۔
الزِّرُّ: بٹن، گھنڈی (۲) بجلی کھولنے اور بند کرنے کا بٹن (۳) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں شانے کی ہڈی گھومتی ہے (۴) کولہے کا کنارہ جو گڑھے میں ہوتا ہے (۵) دل کے نیچے کی ہڈی، (۶) شگوفہ، پودے کی کلی (۷) صندوق کے پچھلے حصہ کا ابھار ج: اَزْرَارٌ و زُرُورٌ۔
زِرُّ الجَرَسِ الکَهرَبِیّ: بجلی کی گھنٹی کا بٹن (جس کے دبانے سے گھنٹی بجتی ہے)۔
زِرُّ الطَّربُوش: ترکی ٹوپی کا پھندنا۔
زِرُّ السَّیفِ: تلوار کی دھار۔
زِرُّ الدِّینِ: مذہب کا بنیادی جزء، اس کا قوام، مدار۔
اَلزَمُ من زِرٍّ لِعُروَةٍ: وہ بٹن اور کاج کے تعلق سے زیادہ متعلق ہے۔
اِنَّهُ لَزِرٌّ من اَزرَارِ المَالِ: وہ مال کا بہتر منتظم ہے۔
اَعطَاهُ الشَّیئَ بِزِرِّهِ: اسے وہ چیز سب کی سب دے دی۔
جَاءَ فُلَانٌ بِزِرِّهِ: وہ خود آیا۔
الزِّرَّةُ: دانتوں سے کاٹنے کا نشان (۲) عقل۔
الزَّارَّةُ: کتے اونٹ یا گدھے پر بیٹھنے والی مکھی۔
الزُّرَارَةُ: پھینکی ہوئی دیوار سے چمٹ جانے والی چیز۔

الزَّرَّارُ: تیز فہم والا، انتہائی زیرک۔
الزِّرِّیرُ: عقلمند، انتہائی ذہین۔
المِزَرُّ: تھیلے یا بٹوے کا ڈورا جسے ڈھیلا کرنے اور زور سے کھینچنے سے تھیلا اور بٹوا کھلتا اور بند ہوتا ہے، بند کرنے اور کھولنے کی زنجیر۔
• زَرزَرَ الزُّرزُورُ: زرزور چڑیا کا بولنا، زَرزَرَ بصوتہ بھی کہتے ہیں۔
— بالمکانِ: قائم ہونا، جمنا۔
تَزَرزَرَ: ہلنا، حرکت کرنا۔
الزَّرازِرُ: تیز اور ذہین۔
الزُّرزَارُ: تیز فہم اور ذہین۔
الزُّرزُورُ: ایک قسم کی چڑیا ج: زَرَازِیرُ
• زَرِطَ ـ زَرطًا: لقمہ نگلنا۔
• زَرَعَ الحَبَّ ـ زَرعًا و زِرَاعَةً: بیج ڈالنا، بیج بونا۔
— الاَرضَ: زمین جوتنا، کاشت کرنا
— اللّٰهُ الزَّرعَ: اللہ کا کھیتی کو بڑھانا اور بڑا کرنا۔
زُرِعَ له بَعدَ شَقَاوَةٍ: وہ غربت کے بعد مال دار ہوا۔
اَزرَعَ الزَّرعُ: کھیتی کا دراز ہونا۔
— النَّاسُ: کھیتی کے قابل ہونا، کاشتکار ہونا۔
زَارَعَهُ مُزَارَعَةً: کسی سے بٹائی پر کاشت کا معاملہ کرنا۔
اِزدَرَعَ: بونا، کاشت کرنا۔
تَزَرَّعَ الی الشَّرِّ: برائی کی طرف دوڑنا
الاِستِزرَاعُ: بنجر زمینوں کی اصلاح کاری، قابل کاشت بنانے کا کام۔
الزَّارِعُ: کاشت کار، کھیتی کرنے والا ج: زُرَّاع و زَارِعُون (۲) ایک خاص کتے کا نام۔ اَولَادُ زَارِعٍ: کتے۔
الزِّرَاعَةُ: کھیتی باڑی، کاشت کاری (۲) کاشت، کھیتی، بوائی (۳) علم کاشتکاری

الزِّرَاعَةُ الخَفِیفَةُ: وہ کاشت جس میں زمین کی وسعت کے مقابلہ میں کم محنت اور کم صرفہ کیا جائے۔
الزِّرَاعَةُ الکَثِیفَةُ: وہ کاشت جس میں زمین کے رقبہ کے مقابلہ میں زیادہ محنت اور زیادہ سرمایہ لگایا جائے۔
الزَّرَّاعُ: کسان، کاشت کار (۲) چغل خور (جو دلوں میں بغض کے بیج بوتا ہے)۔
الزَّرَّاعَةُ: کشت زار، کھیتی سے پُر زمین، قابل کاشت زمین۔
الزَّرعُ: کھیتی (بوئی ہوئی چیز) (۲) بیج (۳) اولاد ج: زُرُوعٌ۔
الزُّرعَةُ: بیج (۲) بونے کی جگہ، قابل کاشت زمین۔ کہتے ہیں: ما فی الاَرضِ زُرعَةٌ: زمین میں کھیتی کے قابل کوئی جگہ نہیں۔
الزِّرعَةُ: بونے کی جگہ، قابل کاشت زمین۔
الزَّرِیعَةُ: کاشت کی زمین، بوئی ہوئی زمین (۲) بیج۔
المُزَارَعَةُ: بٹائی پر کاشت (یعنی مالک زمین کسی شخص کو اپنی زمین بونے کے لئے دیدیتا ہے اور اس سے پیداوار کا حصہ مقرر کر لیتا ہے)۔
المَزرَعَةُ: کھیت، فارم (وہ زمین جس میں کاشت ہو) زمین، جائداد ج: مَزَارِعُ۔
مَزرَعَة تَعَاوُنِیَّة: امداد باہمی فارم۔
مَزرَعَة دَوَاجِن: مرغیوں وغیرہ کا فارم۔
مَزرَعَة نَمُوذَجِیَّةٌ: نمونہ کا فارم۔
المُزَارِعُ: کاشت کار، کسان۔
• زَرَفَ فی المَشیِ ـ زَرفًا: تیز چلنا (۲) کودنا، اچھلنا۔
— فی الکلامِ: بڑھا کر بات کرنا۔
— الجُرحُ: زخم کا اچھا ہونے کے بعد دوبارہ ہرا ہو جانا۔
— فُلَانٌ زَرِیفًا: آہستہ چلنا۔
— الیه زُرُوفًا و زَرِیفًا: قریب ہونا۔

زَرِفَ الجُرحُ ـــ زَرَفًا: زخم کا دوبارہ ہرا ہونا۔
اَزْرَفَ: جلدی کرنا، تیز ہونا (۲) آگے بڑھنا۔
ـــ الجُرحَ: زخم کا دوبارہ ہرا ہونا۔
زَرَّفَ: اضافہ کرنا۔ زَرَّفَ فی الکلام: بڑھا چڑھا کر بولنا۔
ـــ علی الخَمسِینَ من عُمرِہ: (مثلاً) پچاس سال سے زیادہ عمر کا ہونا
ـــ الشیءَ: زیادہ کرنا، بڑھانا (۲) آر پار کرنا
اِنْزَرَفَ الشیءُ: آر پار ہونا، اندر تک گھس جانا۔
ـــ القومُ: گھاس پانی کی تلاش میں نکلنا
ـــ الرِّیحُ: ہوا کا گزر جانا۔
الزَّرَافَۃُ: جماعت، گروہ، ٹولی۔ کہتے ہیں: جاؤا زَرَافَاتٍ و وُحدانًا وہ تنہا تنہا اور گروہ در گروہ آئے (۲) زرافہ ایک جانور جو اونٹ کی شکل کا ہوتا ہے اگلی ٹانگیں لمبی اور پچھلی چھوٹی ہوتی ہیں، کھال چتکبری ہوتی ہے سر پر دو چھوٹے سینگ ہوتے ہیں ج: زَرَافی و زَرَافِیُّ۔
الزَّرَّافُ: تیز رفتار۔
الزَّرَّافَۃُ: وہ جگہ جہاں سے کھیت میں پانی پہنچایا جائے۔
الزَّرُوفُ و الزَّرُوفُ: تیز رفتار اونٹنی۔
المِزْرَافُ: تیز رفتار اونٹنی۔
الزَّرْفِینُ: حلقہ ج: زَرَافین۔
زَرْفَنَ شَعرَہ: بالوں کو حلقہ دار بنانا۔
• زَرَقَ الطَّائرُ بِسَلْحِہ ـِ زَرقًا: بیٹ کرنا۔
ـــ فُلانًا بِعَینِہ: کسی کی طرف تیز نگاہ سے دیکھنا، ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ زَرَقَتْ عَینُہ نحوی: اس نے مجھے ترچھی نگاہ سے دیکھا۔
ـــ الصَّیدَ بالمِزْرَاقِ: شکار کو برچھی مارنا۔
زَرِقَ ـَ زَرَقًا و زُرْقَۃً: نیلا ہونا (۲) اندھا ہونا۔ ھو اَزْرَقُ وھی زَرْقَاءُ ج: زُرْقٌ۔
اَزْرَقَ البَعِیرُ: اونٹ کا کجاوہ کو پیچھے کی طرف ٹالنا۔
اَزْرَقَتْ عَینُہ نَحوِی: مجھ پر اس کی ترچھی نگاہ پڑی۔
اِنْزَرَقَ: کمر کے بل لیٹنا، چت لیٹنا، کجاوہ کا پیچھے کی طرف ہٹنا۔
ـــ السَّھمُ: تیر کا آر پار ہونا۔
ـــ فی الشیءِ: گھس جانا۔
اِزْرَاقَّ: بتدریج نیلا ہونا۔
اِزْرَقَّ: نیلا ہونا۔
تَزَوْرَقَ: پیٹ کی آلائش نکالنا۔
الاَزَارِقَۃُ: خوارج کا ایک فرقہ جو نافع بن الازرق الحنفی کی طرف منسوب ہے جس نے حضرت علیؓ اور ان کے متبعین نیز تارکین جہاد کی تکفیر کی ہے اور مخالفین کے قتل اور ان کی عورتوں کی گرفتاری کو جائز کہا ہے۔
الاَزْرَقُ: نیلا، آسمانی۔
نَصْلٌ اَزْرَقُ: صاف و شفاف نیزہ
مَاءٌ اَزْرَقُ: شفاف پانی
الماءُ الاَزْرَقُ: آشوب چشم کی بیماری میں آنکھ کے ڈھیلے کی سختی کو کہتے ہیں جو اندرونی تناؤ کی بنا پر پیدا ہوتی ہے۔
الحَجَرُ الاَزْرَقُ: زمرّد۔
الحصان الاَزْرَقُ: خاکستری رنگ کا گھوڑا۔
العَدُوُّ الاَزْرَقُ: سخت جانی دشمن
المَوتُ الاَزْرَقُ: سختی کی موت۔
الازرق السَّماوِیُّ: آسمانی۔
الزَّرْقَاءُ: شراب (۲) آسمان۔
القُبَّۃُ الزَّرْقَاءُ: آسمان۔
زَرْقَاءُ الیمامَۃ: فیل پا (بیماری)
الاَزْرَقِیُّ: نیلے رنگ کا۔
الزُّرَاقُ: زُرَاقُ الاَطرَافِ۔ ایک بیماری جس میں ہاتھ پیروں پر نیلگونی ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن درد وغیرہ نہیں ہوتا۔
الزُّرَاقُ المِعَوِیُّ: ایک بیماری جس میں رنگ کسی قدر نیلا ہو جاتا ہے اور آنتوں میں شدید بے چینی ہوتی ہے۔
الزُّرَقُ: عقاب نما ایک شکاری پرندہ جو گدھ اور الو جیسی خصلتیں رکھتا ہے۔
الزُّرقُ: اندھے لوگ۔
الزُّرْقَۃُ: نیل گونی، نیلا پن، نیلا رنگ۔
الزُّرَیقُ: نیل کنٹھ چڑیا سے کچھ بڑا ایک پرندہ
ابو زُرَیقٍ: نیل کنٹھ۔
الزُّرَیقاءُ: بلی کی طرح کا ایک جانور (۲) دودھ اور زیتون میں بنا ہوا ثرید۔
الزَّرَّاقَۃُ: ایک قسم کی پچکاری۔
الزُّرَّقُ: تیز نگاہ والا (۲) باز (نر) ج: زَرَارِیقُ۔
الزَّوْرَقُ: کشتی، چھوٹا جہاز ج: زَوَارِق۔
الزَّوْرَقُ البخارِیُّ: موٹر بوٹ، مشین سے چلنے والی کشتی، چھوٹا دخانی جہاز
الزَّوْرَقُ الموطَرِیُّ: موٹر بوٹ، مشین سے چلنے والی کشتی۔
زورَقُ الاِطْفَاءِ: فائر بوٹ، آگ بجھانے والی دخانی کشتی یا جہاز۔
زَوْرَقُ الصَّوارِیخ: راکٹ بردار چھوٹا جہاز
المِزْرَاقُ: چھوٹا نیزہ ج: مَزَارِیقُ (۲) پیچھے کی طرف بوجھ ڈالنے والا اونٹ۔
• الزُّرْقُمُ: گہرا نیلا (۲) نیلی آنکھوں والا ج: زَرَاقِم
الزَّرَاقِمُ: بہت سے سانپ۔
• زَرِكَ ـُ زَرْكًا: بد مزاج ہونا۔
زَرَكَ ـِ زَرْكًا: بھینچنا۔
زَرَّکَہ: چھیڑنا، پریشان کرنا۔
زَرْکَۃٌ: بھیڑ، دبانے والی چیز۔
• زَرْکَشَ: نقش و نگار بنانا، آراستہ کرنا۔
الزَّرْکَشُ: چاندی کے تاروں کا کپڑا۔
المُزَرْکَشُ: کام دار کپڑا وغیرہ، نقش و نگار والا

چاندی کے تاروں سے بنایا ہوا۔
•زَرَمَه ـ زَرْمًا: کاٹنا، منقطع کرنا۔
زَرِمَ ـ زَرَمًا: کٹ جانا، منقطع ہونا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنسو بند ہو جانا۔
ـــ البَوْلُ: پیشاب رک جانا۔
ـــ الکَلَامُ: سلسلہ منقطع ہونا۔
ـــ البَیْعُ: بیع ختم ہو جانا، رک جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: بخیل ہونا (۲) ذلیل ہونا (۳) تنگی اور پریشانی میں پڑنا۔ هو زَرِمٌ و هی زَرِمَةٌ۔
أَزْرَمَ الشیءَ و زَرَّمَهُ: زَرَمَه۔
زَرَّمَهُ: پریشانی میں مبتلا کرنا۔ زَرَّمَهُ الدَّهْرُ: زمانہ نے اسے خیر سے محروم کر دیا۔
الازْرَمُ: بلی (۲) منقطع۔
الزَّرِیمُ: بے حیثیت اور بھونڈے جتھے والا۔
•الزَّرْنَبُ: ایک خوشبودار پودا۔ ام زرع والی حدیث میں ہے: "المَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ والرِّیحُ رِیحُ زَرْنَبٍ" (۲) نیل گائے (۳) زعفران۔
•الزِّرْنِیخُ: سنکھیا (ایک قسم کا زہر)
•زَرْنَقَ: لباس پہنانا (۲) چھوٹی نہر سے زمین کو پانی دینا (۳) پانی اپنے منہ میں ٹپکانا (۴) کنوئیں پر زرنوق لگانا۔
تَزَرْنَقَ: ادھار لینا (۲) چھوٹی نہر سے اجرت پر آبپاشی کرنا۔
ـــ باللِّبَاسِ: لباس پہننا۔
زُرْنُوقٌ: چھوٹی نہر، نالی ج: زَرَانِیقُ۔
الزَّرْنَقَةُ: زیادتی، مکمل خوبصورتی۔
الزِّرْنِیقُ: سنکھیا (۲) ہڑتال۔
•زَرَی علیه ـ زَرْیًا و زِرَایَةً: عیب لگانا، عتاب کرنا۔
ـــ علیه عَمَلَه: کسی کے کام میں عیب نکالنا یا اس کام کے بارہ میں کسی پر عتاب کرنا، اظہار ناراضگی کرنا۔ هو زَارٍ۔

أَزْرَیٰ علیه: زَرَی علیه۔
ـــ بالشیءِ: کوتاہی اور تساہل کرنا۔
ـــ به: عیب لگانا، ذلیل کرنا، حق کم کرنا، ذلیل سمجھنا۔
ـــ بأَخِیه: اپنے بھائی کو ایسے کام میں لگانا جو اس کے لئے الجھن و اشتباہ کا باعث بن جائے۔
زَارَاهُ: عتاب کرنا، برائی کرنا۔
تَزَرَّی علیه: زَرَی علیه۔
ازْدَرَاهُ: ذلیل کرنا، حقیر سمجھنا، بنظر حقارت دیکھنا۔
اسْتَزْرَاهُ: بنظر حقارت دیکھنا، ذلیل و حقیر پانا یا سمجھنا۔
الزَّارِیَةُ: العَظْمَةُ الزَّارِیَةُ: نچلے جبڑے کے پچھلے حصہ کی ہڈی۔
الزَّرِیُّ: ناکارہ، عیب دار، قابل نفرت و حقارت (۲) تھوڑا، معمولی۔
المِزْرَاءُ: عیب گیر، لوگوں میں بہت عیب نکالنے والا۔
الازْدِرَاءُ: حقارت، ذلت، عیب۔
المُزْدَرَیٰ: حقارت آمیز، قابل نفرت، عیب دار۔
•الزِّرْیَابُ: دیکھئے (زرب)

ز ــــ ط

•زَطَّ الذُّبَابُ ـ زَطًّا: مکھی کا بھنبھنانا۔
•زوزکت المَرْأَةُ: عورت کا چلتے ہوئے کولہے اور پہلو ہلانا۔
الزَّوْزَكُ: پست قد و بدصورت جو چلتے ہوئے مونڈھے ہلاتا ہو۔

ز ــــ ع

•زَعَبَ الغُرَابُ ـ زَعْبًا وزَعِیبًا: کوے کا بولنا، کائیں کائیں کرنا۔
ـــ الإِنَاءَ وغَیْرَهُ: برتن وغیرہ کا بھر جانا

زَعَبَ الوادی: وادی میں پانی کا بھرنا اور اس کا موجیں مارنا۔
ـــ الشیءُ: کسی چیز کے اجزا کا باہم ٹکرانا جیسے جاءَ سَیْلٌ یَزْعَبُ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا سیلاب آیا۔
ـــ بحِمْلِه: اپنا بوجھ اٹھا کر ڈولتے ہوئے چلنا (۲) بوجھ اٹھانا۔
ـــ الشَّرَابَ: مشروب کو پورا پی لینا۔
ـــ الشیءَ: الگ کرنا جیسے زَعَبَ من مَالِه زُعْبَةً: اس نے اپنے مال میں سے ایک حصہ الگ کر دیا یا ایک مقدار نکال کر دے دی۔
ـــ الاناءَ وغَیْرَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
ـــ المرأةَ: جماع کرنا۔
ـــ الشیءَ عنه: کسی سے کوئی چیز ہٹانا۔
زَعَبَتِ القِرْبَةُ: مشکیزہ کا زیادہ بھر جانے کی وجہ سے پانی پھینکنا۔
تزَعَّبَ: غیظ و غضب میں بھرنا (۲) خوش ہونا (۳) چست ہونا۔
ـــ فی أَکْلِه و شُرْبِه: کھانے پینے میں زیادتی کرنا۔
ازْدَعَبَ الشیءَ: کاٹنا، الگ کرنا۔
الازْعَبُ: پستہ قد، کمینہ، موٹا م: زَعْبَاء ج: زُعْبٌ۔
سَیْلٌ زَاعِبٌ و زَعُوبٌ: وادی کو بھر دینے والا سیلاب۔
الزَّاعِبُ: ملکوں کی سیاحت کرنے والا راہ نما۔
الزَّاعِبِیَّةُ: وہ نیزے جو زاعب (آدمی یا شہر کا نام) کی طرف منسوب ہیں یا بہت لچکدار نیزے۔
الزُّعْبُ و الزُّعْبَةُ: مال کا ایک حصہ۔
•زَعْبَقَ القَوْمَ و الشیءَ: شیرازہ بکھیرنا۔
تزَعْبَقَ الشیءُ من یَدِه: ہاتھ سے گر کر بکھر جانا۔

•الزُّعْبُلُ: وہ بچہ جو بدن کو غذا نہ لگنے سے بھاری پیٹ اور پتلی گردن کا ہو گیا ہو (۲) گرگٹ (۳) اژدہا (۴) روئی کا پودا ج: زعابل.

•زَعَجَهُ ـَ زَعْجًا: بے چین کرنا، پریشان کرنا، گھبرا دینا (۲) اپنی جگہ سے ہٹانا، اکھاڑنا (۳) دھتکارنا.

زَعِجَ ـَ زَعَجًا: بے چین ہونا، پریشان ہونا.

أَزْعَجَهُ: پریشان کرنا، گھبرا دینا، بے آرام کرنا

انْزَعَجَ: گھبرا جانا، بے چین ہونا، بے آرام ہونا، (۲) جگہ سے ہٹنا.

الإِزْعَاجُ: بے چینی، بے قراری، بے آرامی.

الزَّعْجُ: پریشانی، بے چینی، بے قراری.

المِزْعَاجُ: وہ عورت جو ایک جگہ قرار نہ پاتی ہو

المُزْعِجُ: پریشان کن، بھیانک، وحشتناک

•زَعِرَ الشَّعْرُ والرِّيشُ والوَبَرُ ـَ زَعَرًا: بالوں اور پروں کا بدن پر کم و بکھرا ہوا ہونا، الگ الگ ہونا جس سے کھال صاف نظر آئے.

ـــ المَكَانُ: کسی جگہ نباتات کا کم ہونا، دور دور ہونا جس سے زمین نظر آئے.

ـــ فُلَانٌ: بدمزاج اور بے نفع ہونا. هو زَعِرٌ وهي زَعِرَة وهو أَزْعَرُ وهي زَعْرَاءُ ج: زُعْرٌ.

ازْعَارَّ: زَعِرَ.

ازْعَرَّ: زَعِرَ.

الأَزْعَرُ: بدمزاج، بدخلق ج: زُعْرٌ.

الزَّعَارَةُ: بدمزاجی، تندخوئی.

الزُّعْرُ: شاطر و عیار لوگ، بدمعاش لوگ.

الزَّعِرُ والأَزْعَرُ: کم اور بکھرے ہوئے بالوں یا پروں والا.

الزُّعْرُورَةُ: ایک چڑیا جس کی دم ہمیشہ ہلتی رہتی ہے

الزُّعْرَانُ: نوجوان لوگ.

الزُّعْرُورُ: بدمزاج و بے فیض آدمی (۲) ایک سرخ پھل والا درخت ج: زعارير.

•زَعْزَعَهُ وبه: زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا.

زَعْزَعَتِ الرِّيحُ الشَّجَرَةَ وبها: ہوا نے درخت کو ہلا کر رکھ دیا.

زَعْزَعَ الإِبِلَ وغيرَها: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہانکنا.

تَزَعْزَعَ: ہل جانا، زور زور سے ہلنا.

الزَّعَازِعُ: تیز ہوا، ہوا کا طوفان، آندھی.

الزَّعَازِعُ: آندھیاں، تیز ہوائیں و: زَعْزَعٌ وزَعْزَاعٌ.

زَعَازِعُ الدَّهْرِ: آفاتِ زمانہ، زمانہ کی سختیاں.

الزَّعْزَاعُ: سخت ہوا.

الزَّعْزَاعَةُ: بہت گھوڑوں والی جماعت.

الزَّعْزَعُ: تیز ہوا، طوفانی ہوا. سَيْرٌ زَعْزَعٌ: طوفانی رفتار.

•زَعَطَ فلانًا ـَ زَعْطًا: گلا گھونٹنا.

الزَّاعِطُ: مَوْتٌ زَاعِطٌ: تیز رو موت، ناگہانی موت.

•زَعَفَ في الحديثِ ـَ زَعْفًا: بات میں جھوٹ کی آمیزش کرنا، بات بڑھا چڑھا کر کرنا

ـــ الرَّجُلَ ونَحْوَهُ: اس طرح مارنا کہ فوراً مر جائے، فوراً مار ڈالنا، اچانک مار دینا.

أَزْعَفَ عليه: زخمی یا لب دم کا کام تمام کر دینا.

ـــ الرَّجُلَ ونَحْوَهُ: گلا گھونٹنا.

الزُّعَافُ: مہلک. مَوْتٌ زُعَافٌ: ناگہانی موت. سُمٌّ زُعَافٌ: سمِّ قاتل.

الزُّعُوفُ: ہلاکتیں یا ہلاکت گاہیں.

المُزْعِفُ: مہلک. سَيْفٌ مُزْعِفٌ: تیز تلوار.

•زَعْفَرَهُ: زعفران سے رنگنا، زعفران والا بنانا، طَعَامٌ مُزَعْفَرٌ.

تَزَعْفَرَ: زعفران پڑا ہوا ہونا، زعفران سے رنگا ہوا ہونا.

الزَّعْفَرَانُ: زعفران، ایک خوشبودار مشہور پودا جس کے باریک زرد یا سرخ ریشے ہوتے ہیں.

زَعْفَرَانُ الحَدِيدِ: لوہے کا زنگ.

زَعْفَقٌ وزُعَافِقٌ: بدخلق و بخیل.

•زَعَقَ ـَ زَعْقًا: چیخنا، چلانا.

ـــ به: کسی کو دیکھ کر چیخنا اور چلا کر کوئی بات کہنا، کسی کو للکارنا.

ـــ فُلَانًا: گھبرانا، چلا کر کسی کو ڈرا دینا، المفعول مَزْعُوقٌ وزَعِيقٌ.

ـــ الدَّوَابَّ وبها: مویشی کو آواز لگا کر تیز دوڑانا.

ـــ القِدْرَ: ہانڈی وغیرہ میں زیادہ نمک ڈال کر تلخ و کڑوا کر دینا.

ـــ الطَّعَامَ: کھانے کو زیادہ نمک ڈال کر تلخ کر دینا.

ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا.

ـــ العَقْرَبُ فلانًا: بچھو کا کسی کو کاٹنا.

زَعِقَ ـَ زَعَقًا: گھبرا کر چونکنا ہونا. هو زَعِقٌ وهي زَعِقَةٌ.

زَعُقَ الماءُ والطَّعَامُ زُعُوقَةً: زیادہ تلخی کی وجہ سے ناقابل استعمال ہونا.

أَزْعَقَهُ: ڈرانا، گھبرا دینا.

ـــ القِدْرَ والطَّعَامَ: نمک زیادہ کرنا، تلخ و کڑوا کرنا.

انْزَعَقَ: گھبرا جانا، ڈرنا.

ـــ الدَّوَابُّ: چوپاؤں کا تیز چلنا.

الزُّعَاقُ: تلخ و کڑوا پانی جو پیا نہ جاسکے، تلخ و کڑوا کھانا جو کھایا نہ جاسکے.

الزَّعَّاقُ: جانوروں کے پیچھے پیچھے چلا کر چلنے والا

الزَّعْقَةُ: مصدر مرہ. چیخ، زور کی آواز، کہتے ہیں: سَمِعْتُ زَعْقَةَ المُؤَذِّنِ.

الزَّعْقَةُ (من الآبار): کھارے پانی کا کنواں.

الزَّعِيقُ: خوفزدہ.

المزعوق: خوف زدہ۔
المِزعَقُ: تیز۔ سَيْرٌ مِزعَقٌ: تیز رفتار
•زَعِلَ ـ زَعَلاً: پھرتیلا ہونا، نشاط میں ہونا (۲) تنگ دل ہونا۔
ــ من المرض او الجوع: بیماری یا بھوک سے تڑپنا، بلبلانا۔ هو زَعِلٌ وهي زَعِلَةٌ۔
ــ من الشیئ: تکلیف محسوس کرنا اور ناراض ہونا۔ زَعلان: ناراض۔
اَزْعَلَهُ: مستعد اور چوکنا کرنا۔
ــ من مكانه: کسی جگہ سے ہٹا دینا، نکال دینا۔
تَزَعَّلَ: مستعد اور چاق چوبند ہونا۔
الزَّعْلَةُ: شتر مرغ (۲) وہ حاملہ عورت یا مادہ جو ایک سال چھوڑ کر بچہ جنتی ہو۔
الزَّعِلُ و الزَّعْلانُ: چاق چوبند۔
•زَعَمَ ـ زَعْمًا: گمان کرنا، سمجھنا، خیال کرنا، بے حقیقت دعویٰ کرنا جیسے: زَعَمَهُ صادِقًا، زَعَمَ اَنِّی لا اَوَدُّهُ وزَعَمَنی لا اَوَدُّهُ: اسے یہ خیال ہوا کہ میں اس سے تعلق نہیں رکھتا۔ بے حقیقت یا مشکوک چیز کے بارہ میں اکثر اس کا استعمال ہوتا ہے (۲) یقین و اعتقاد رکھنا (۳) کہنا (۴) جھوٹ بولنا (۵) وعدہ کرنا۔
ــ على القوم زَعامَةً: قوم کا لیڈر اور سردار بننا۔ هو زَعِيمُ القوم۔
ــ به ـ زَعْمًا و زَعامَةً: ضامن ہونا، ضمانت لینا، ذمہ داری لینا۔ هو زَعِيمٌ به۔ قرآن پاک میں ہے: "ولِمَن جاءَ به حِمْلُ بَعِيرٍ و اَنَا به زَعِيمٌ"۔
زَعِمَ ـ زَعَمًا و زُعْمًا: لالچ کرنا، لالچی ہونا۔ کہتے ہیں هو يَزْعَمُ فی غیر مَزْعَمٍ: وہ غلط چیز کی خواہش و طمع کرتا ہے

زَعُمَ ـ زَعامَةً: امیر و سردار ہونا، لیڈر ہونا۔ هو زعيمُ قومه۔
اَزْعَمَ فُلانٌ: فرماں بردار ہونا۔
ــ الامْرُ: کسی کام کا ممکن ہونا۔
ــ فُلانًا: لالچ دلانا، خواہش دلانا۔
ــ فُلانًا الشیئَ: کسی چیز کا کسی کو ضامن بنانا۔
ــ اللَّبَنُ: دودھ کا مزیدار ہونا۔
ــ على القوم: امیر و سردار بننا۔
ــ الارضُ: زمین پر سبزی اُگنا۔
تَزاعَما: باہم دعویٰ کرنا، ناقابل اعتماد گفتگو کرنا
ــ على كذا: کسی بات پر متفق ہونا، باہم مدد کرنا۔
تَزَعَّمَ: بات گھڑنا، جھوٹی باتیں کرنا۔
ــ القومَ: امیر یا سردار یا لیڈر بن جانا، لوگوں کی سربراہی کرنا، لیڈری چلانا۔
تَزَعُّمُ فكرةٍ: کسی خیال یا نظریہ کا مدعی ہونا
تزعُّمُ الاَحْزابِ: پارٹیوں کا لیڈر بننا۔
الزَّعامَةُ: سرداری، سربراہی، لیڈری، لیڈرشپ، قیادت (۲) میراث وغیرہ کا زیادہ اور بہتر مال (۳) زرہ (۴) گائے
الزَّعْمُ: گمان، خیال، اعتقاد، دعویٰ، قول۔
الزَّعِمُ: بہت چربی دار گوشت جس سے آگ پر رکھتے ہی چربی ٹپکنے لگے۔
الزَّعْمَةُ: قول، دعویٰ، خیال۔ زَعْم سے مصدر مرّہ ج: زَعَمات۔ کسی کے رد میں کہتے ہیں۔ هذا و لا زَعَماتِكَ: یہی صحیح ہے نہ کہ تمہاری باتیں۔
الزَّعِيمُ: جھوٹا، سچا (اضداد)
الزَّعُومُ: اٹک اٹک کر بولنے والا۔
المزعوم: نام نہاد۔
الزَّعِيمُ: صدر، سربراہ، لیڈر، قائد، سردار، راہنما، پیشوا (۲) ضامن و کفیل ج: زُعَماء
زَعِيمُ العِصابَةِ: گروپ لیڈر، گروہ کا سرغنہ
الزَّعيمُ الرُّوحِیُّ: مذہبی پیشوا۔

الزَّعِيمُ الْمُحافِظُ: روایت پسند راہنما۔
المَزْعَمُ: ناقابل اعتماد بات، بے بنیاد دعویٰ (۲) لالچ کی چیز ج: مَزاعِمُ۔
اَمْرٌ فيه مَزاعِمُ: ناقابل وثوق اور جھگڑے کی بات۔
•زَعْنَفَتِ الماشِطَةُ العَرُوسَ: خادمہ کا دولہن کو سجانا، بناؤ سنگار کرنا۔
الزِّعْنِفَةُ: ہر خراب اور ردی چیز (۲) ہر چیز کا حصہ، ٹکڑا (۳) مچھلی کا پنکھ (۴) کپڑے کا ٹکڑا یا نیچے کا پھٹا ہوا حصہ (۵) قبیلہ سے کٹا ہوا اس کا ایک گروہ (۶) ایسے لوگوں کی جماعت جو ایک اصل سے تعلق نہ رکھتے ہوں، مخلوط گروہ (۷) پستہ قد مرد یا عورت (۸) اطراف بدن جیسے ہاتھ پیر ج: زَعانِفُ
الزُّعْنُفَةُ: الزِّعْنِفَةُ ج: زَعانِفُ۔
•زَعا ـ زَعْوًا: منصف و عادل ہونا۔

ز ــــــ غ

•زَغِبَ ـ زَغَبًا الصَّبِيُّ و الطائرُ: رواں نکلنا۔ هو زَغِبٌ وهي زَغِبَةٌ هو اَزْغَبُ وهي زَغْباءُ ج: زُغْبٌ۔
ــ الكَرْمُ: انگور کی بیل سے پتے نکلنا۔
زَغَّبَ: زَغِبَ۔
اَزْغَبَ: زَغِبَ۔
الاَزْغَبُ: روئیں دار (۲) سفید و سیاہ رنگ کا گھوڑا۔
الزُّغابَةُ: چھوٹا رواں، نرم اور باریک بال یا پر (۲) کنایۃً بہت تھوڑی چیز جیسے ما اَصَبْتُ منه زُغابَةً: مجھے اس سے ذرا سی بھی چیز نہیں ملی۔
الزَّغَبُ: چھوٹے اور نرم بال یا پر (۲) بوڑھے آدمی کے سر میں بچے ہوئے بال۔ واحد: زَغَبَةٌ۔
الزُّغابِیُّ: الزُّغابَةُ۔

الزُّغْبَةُ: گلہری۔
• زَغْبَرَ الثَّوْبُ: کپڑے کا روئیں دار ہونا۔
زِغْبِرُ الثَّوْبِ: کپڑے کا رواں۔
اَخَذَ الشَّيْءَ بِزِغْبِرِہٖ: اس نے ساری چیز لے لی۔
• زَغَدَ الْبَعِيْرُ ـ زَغْدًا: اونٹ کا بہت بلبلانا۔
ـــ النَّهْرُ: نہر کا لبالب بھرنا، دریا کا چڑھنا
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو نچوڑنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کا حلق دبانا۔
ـــ السِّقَاءَ: مشک کو خوب دبا کر اس کے منہ سے مکھن نکالنا۔
ـــ الزُّبْدَ: جھاگ نکالنا۔
ـــ فُلَانًا بِالْكَلَامِ: کسی چیز پر اکسانا، بھڑکانا۔
اَزْغَدَتْ وَلَدَهَا: بچہ کو دودھ پلانا۔
تَزَغَّدَتِ الشِّقْشِقَةُ فِي الْفَمِ: جھاگ سے منہ بھر جانا۔
الزَّغِيْدُ: مشک کو دبانے کے وقت اس سے نکلنے والا مکھن۔ زَغِيْدَةٌ: تھوڑا جھاگ
الزَّغَّادُ: نَهْرٌ زَغَّادٌ: بہت موجزن نہر۔
• زَغْدَبَ: غصہ ہونا۔
ـــ عَلَى النَّاسِ: لوگوں سے بضد ہو کر سوال کرنا۔
الزَّغْدَبُ: بلبلاہٹ، بہت زور کی اونٹ کی آواز (۲) بہت جھاگ۔
• زَغْرَدَ الْبَعِيْرُ: اونٹ کا اپنی آواز کو حلق میں گھمانا، گڑگڑانا۔
ـــ الْمَرْأَةُ: خوشی میں عورت کا گنگنانا، منہ ہی منہ میں آواز گھمانا۔
الزَّغْرَدَةُ: شادی کا گیت ج: زَغَارِيْد۔
زَغَرَ الشَّيْءَ ـ زَغْرًا: چھین لینا، غصب کرنا
ـــ الْبَحْرُ: دریا کا موجزن ہونا۔
الزَّغْرُ: ہر چیز کی کثرت۔
• زَغْزَغَ الشَّيْءُ: سبک اور نازک ہونا۔

زَغْزَغَ بِهٖ: مذاق کرنا، تمسخر کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھپانا، پوشیدہ کرنا۔
زَغْزَغَ كَلَامَهٗ: ہلکے سے بولنا کہ بات واضح نہ ہو سکے۔
الزَّغْزَغُ: ہلکا اور سبک (۲) حسب و نسب میں مطعون۔
الزُّغْزُغُ: چھوٹا اور پست قامت۔
الزَّغْطَةُ: ہچکی۔
• زَغَفَتِ الْبِئْرُ ـ زَغْفًا: کنویں میں زیادہ پانی ہونا۔
زَغَفَ السَّحَابُ: بادل کا خوب پانی برسانا اور سارے آسمان میں پھیل جانا۔
ـــ فِي حَدِيْثِهٖ: اپنے کلام کو جھوٹ ملا کر لمبا کرنا۔ زَغَفَ كَلَامًا كَثِيْرًا: اس نے جھوٹ ملا کر لمبی گفتگو کی، اس نے خوب باتیں بنائیں۔
ـــ لَهٗ مَالًا كَثِيْرًا: کسی کو مال دو ہاتھ بھر کر دینا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو نیزہ مارنا۔
اِزْدَغَفَ الشَّيْءَ: لینا، سب کا سب لینا۔
الزَّغْفُ: آسمان میں پھیلا ہوا بادل جو خوب پانی برسائے (۲) لمبی اور کشادہ زرہ واحد: زَغْفَةٌ۔
الزَّغَفُ: چھپٹیاں لکڑی کے پتلے پتلے ٹکڑے جو جلانے کے کام میں آتے ہیں، (۲) درخت کی نازک شاخیں۔
الزَّغَّافُ: بہت بولنے والا، باتیں بنانیوالا۔
الْمِزْغَفُ: انتہائی حریص اور کھانے کا ندیدہ۔
• زَغَلَ الشَّرَابَ ـ زَغْلًا: پانی وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا ڈالنا (۲) اگلنا، منہ سے نکالنا۔
ـــ بِبَوْلِهٖ: پیشاب تھوڑا تھوڑا کرنا۔
ـــ الصَّبِيُّ اُمَّهٗ: بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔
اَزْغَلَ الشَّرَابَ: زَغَلَهٗ۔
ـــ الطَّائِرُ فَرْخَهٗ: پرندہ کا اپنے بچہ

(چوزہ) کو چوگا دینا، دانہ دینا۔
اَزْغَلَتِ الطَّعْنَةُ بِالدَّمِ: نیزہ کی ضرب کا تھوڑا تھوڑا خون بہانا۔
الزَّغَلُ: دھوکا، جعل سازی۔
الزُّغْلَةُ: منہ بھر پانی یا مشروب (۲) پیشاب کی ایک دھار ج: زُغَلٌ۔
الزَّغْلِيُّ: دھوکہ باز۔
الزُّغْلُوْلُ: بڑی خواہش سے دودھ پینے والا بچہ۔
الْاَزْغَلُ: ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا۔
الزُّغْلُوْلُ: پھرتیلا آدمی (۲) بچہ (۳) پرندہ کا چوزہ ج: زَغَالِيْلُ (۴) سرخ رنگ کی پختہ بڑی اور میٹھی کھجور۔
زَوْغَلَ: جعل سازی کرنا۔
تَزَوْغَلَ وَ تَزَاغَلَ: (آدمی کا کسی کو) دھوکہ دینا (۲) کسی چیز کا مصنوعی ہونا۔
الزَّوْغَلَةُ: دھوکہ دہی، جعل سازی۔
• تَزَغَّمَ الْجَمَلُ: اونٹ کا منہ کے جھاگ کو جبڑوں میں گھمانا۔
ـــ الْفَصِيْلُ: اونٹ کے بچہ کا ہلکا ہلکا رونا
ـــ فُلَانٌ: غصہ سے بولنا۔
الزَّغُوْمُ: بدزبان، ہکلا، رُک رُک کر بولنے والا۔
الزُّغْمُوْمُ: الزَّغُوْمُ۔

ز ـــ ف

• زَفَتَ الْاِنَاءَ وَغَيْرَهٗ ـ زَفْتًا: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
ـــ فُلَانًا: تھکانا، پریشان کرنا (۲) غصہ دلانا، ناراض کرنا (۳) دھکے دینا دھتکارنا
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو ہکانا۔
ـــ الْحَدِيْثَ فِي اُذُنِهٖ: کان میں بات ڈالنا، ٹھونسنا۔
زَفَّتَ الشَّيْءَ: تارکول ملنا، لگانا، تارکول کی طرح کی کوئی چیز ملنا۔

الزُّفْتُ: تارکول، تارکول کی طرح کا دوسرا مسالا
اِزْدَفَتَ المالَ: سارا مال لے لینا۔
زَفَدَ الإناءَ ـ زفد ا: برتن بھرنا۔
ـــ فَرَسَه شعيرًا: گھوڑے کو جو کھلانا۔
• زَفَرَ ـ زَفْرًا و زَفِيرًا: لمبا سانس لے کر باہر نکالنا، لمبا سانس لینا۔
ـــ الحمارُ: گدھے کا ڈھینچوں ڈھینچوں کرنا۔
ـــ الشيءَ زَفْرًا: اٹھانا۔
ـــ الماءَ: پانی کھینچنا۔
زَفَرَتِ النارُ: آگ بھڑکنے کی آواز آنا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا سبزہ اگانا۔
زَفَّرَ تزفيرًا: چکناہٹ ملنا۔
الزَّافِرَةُ: عمارت کا ستون (۲) کندھا اور اس کے ارد گرد کا حصہ (۳) جماعت، گروہ (۴) دستۂ فوج (۵) وہ شہتیر جس پر انگور کی بیل کا جنگلا رکھا جاتا ہے (۶) پسلی ج: زَوَافِر۔ فَرَسٌ شَدِيدُ الزَّوَافِرِ: مضبوط پسلیوں والا گھوڑا (۷) اعوان و انصار، اقارب۔ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے: "كان اذا خلا مع صاغيته وزافرته انبسط" جب وہ اپنے مددگاروں اور رشتہ داروں سے ملتے تھے تو خوش ہوتے تھے (۸) پیکے سوا تیر کا پورا حصہ (۹) پانی کی مشک اٹھانے والی لونڈی۔
زَوَافِرُ المَجْدِ: اسباب عظمت۔
الزِّفْرُ: اونٹ (۲) مسافر کا سامان (۳) جماعت ج: أَزْفَار۔
الزُّفَرُ: درخت کو سہارا دینے کی لکڑی۔
الزُّفَرُ: بہادر (۲) بڑا سردار (۳) سمندر یا وہ نہر جس میں زیادہ پانی ہو (۴) بڑا عطیہ (۵) فوج کا دستہ۔
الزُّفَرُ: میلا، بودار۔
زُفْرَةُ الشيءِ: کسی چیز کا بیچ۔
زَفْرَةُ الشيءِ: بیچ۔ فَرَسٌ عَظِيمُ الزُّفْرَةِ: بڑے پیٹ والا گھوڑا ج: زُفَر۔

الزَّفِيرُ: باہر آنے والا سانس، وہ سانس جو اندر کھینچ کر چھوڑا جائے، لمبا سانس مقابل شَهِيقٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ"
المُزْفَرُ و المُزْدَفَرُ: لمبا سانس لینے کی جگہ
المُزْفُورُ: مضبوط جوڑوں والا گھوڑا۔
• زَفْزَفَتِ الرِّيحُ: ہوا تیز چلنا، ہوا کے جھونکے آنا (۲) درخت سے ٹکرا کر آواز دینا۔
ـــ المَوكِبُ: جلوس کے چلنے کی آواز ہونا
ـــ فُلانٌ: کانپنا (۲) اچھی چال چلنا۔
ـــ الطائرُ: پرندہ کا بازوؤں کو پھیلا کر خود کو نیچے ڈال دینا، نیچے اترنا۔
ـــ الرِّيحُ الحَشِيشَ وغَيْرَه: ہوا کا گھاس وغیرہ کو ہلانا۔
تَزَفْزَفَ: کانپنا، ہلنا۔
الزَّفْزَافُ: مسلسل چلنے والی تیز ہوا۔
الزَّفْزَافَةُ: الزَّفْزَافُ۔
الزَّفْزَفُ: پیہم، تیز ہوا (۲) ہلکا پھلکا (۳) شترمرغ۔
• زَفَّ ـ زَفًّا و زُفُوفًا و زَفِيفًا: جلدی کرنا، دوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ"
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا گزر جانا، چلنا۔
ـــ الطائرُ زَفًّا و زَفِيفًا: پرندہ کا پر پھیلا کر نیچے آنا۔
ـــ العَرُوسَ ـ زِفافًا و زَفَّةً: دولہن کو رخصت کرنا، ماں باپ کے گھر سے خاوند کے گھر بھیجنا۔
زَفَّ الطائرُ ـ زَفَفًا: پرندہ کا گھنے چھوٹے پر والا ہونا۔ هو أَزَفُّ وهي زَفَّاءُ۔
ـــ اليه البُشْرَى: خوش خبری دینا۔
أَزَفَّ: زَفَّ۔
ـــ الظَّلِيمَ وغَيْرَه: شترمرغ وغیرہ کو دوڑانا۔

أَزَفَّ العَرُوسَ: دولہن کو رخصت کرنا۔
اِسْتَزَفَّهُ الشيءُ: کسی کے لئے کسی چیز کا ہلکا ہونا۔
ـــ السَّيْلُ الشيءَ: سیلاب کا کسی شے کو بہا کر لے جانا۔
الزِّفافُ: رخصتی، شادی۔ لَيْلَةُ الزِّفافِ: شادی کی رات، شب زفاف۔
الزِّفُّ: چھوٹے پر۔
الزَّفَّةُ: دفعہ جیسے: جِئْتُكَ زَفَّةً او زَفَّتَيْنِ: میں تمہارے پاس ایک دفعہ یا دو دفعہ آیا۔
الزُّفَّةُ: جماعت، گروہ، گروپ۔
الزَّفُوفُ: شترمرغ (۲) آواز دینے والی کمان (۳) تیز رو اونٹنی
الزَّفِيفُ: تیز رفتار (۲) پرندہ کی اڑان۔
المِزَفَّةُ: دولہن کی ڈولی، پالکی۔
• زَفَنَ ـ زَفْنًا: ناچنا۔
ـــ فُلانًا: دھکا دینا۔ هو زافِنٌ وزَفَّانٌ وزَفُونٌ۔ کہتے ہیں: هم زَفَّافَةٌ حَفَّافَةٌ: وہ ناچتے ہیں اور خوب کھاتے ہیں۔
الإِزْفَنَّةُ: حرکت۔ رَجُلٌ إِزْفَنَّةٌ: متحرک آدمی۔
الزِّفْنُ: چھت کے اوپر پڑا ہوا چھپر جو گرمی روکتا ہے۔
الزَّافِنَةُ: لنگڑی اونٹنی۔
المِزْفُونُ: لنگڑی اونٹنی۔
• زَفَتِ الرِّيحُ ـ زَفْيًا و زَفَيانًا: ہوا کا تیز چلنا۔ زفت الرِّيحُ الغُبارَ و السَّحابَ: ہوا کا غبار اور بادلوں کو اڑا لے جانا۔
ـــ القَوسُ: کمان سے آواز نکلنا۔
ـــ فُلانٌ بنفسِه: جان دینا۔
ـــ الشيءَ: ہٹانا، دور کرنا۔
ـــ الأمواجُ السَّفِينَةَ: موجوں کا

کشتی کو دھکیلنا۔
زَفَّ الحادِی المَطِیَّةَ: شتربان (حدی خواں) کا اونٹنی کو ہانکنا۔
اَزَفَّهُ: منتقل کرنا۔
اَزَفَّ العَرُوسَ: دولہن کو رخصت کرنا، خاوند کے گھر بھیجنا۔
الزَّافی: ہلکا اور تیز رفتار۔
الزَّفَیَانُ: ہلکا پن۔ نَاقَةٌ زَفَیَانٌ: تیز رفتار اونٹنی۔
المَزفِیُّ: ڈرایا ہوا۔

ز ــــ ق

•زَقَبَ الجُرَذُ فِی الجُحرِ ـُ زَقبًا: چوہے کا بل میں گھسنا۔
ــــ فُلانٌ الجُرَذَ فی الجُحرِ: چوہے کو بل میں گھسانا۔
زَقَّبَ المُکَّاءُ: مکا پرندہ کا آواز نکالنا۔
انزَقَبَ الجُرَذُ: زَقَبَ۔
الزَّقَبُ: تنگ راستہ (۲) نزدیکی۔ کہتے ہیں: رَمَیتُهُ من زَقَبٍ: میں نے اسے قریب سے نشانہ بنایا۔
•زَقَحَ ـِ زَقحًا و زُقَاحًا: بندر کا آواز نکالنا۔
•زَقزَقَ الطَّائِرُ زَقزَقَةً و زَقزَاقًا: پرندہ کا بیٹ کرنا (۲) چہچہانا۔
ــــ الطَّائِرُ فَرخَهُ: پرندہ کا چوزے کو چوگا دینا۔
ــــ فُلانٌ: معمولی سا ہنسنا، مسکرانا۔
ــــ الصَّبِیَّ: بچہ کو کدانا، پیروں پر بٹھا کر نچانا
الزَّقزَاقُ: آہستہ چلنے والا، ایک قسم کی چیونٹی
الزَّقزَاقَةُ: ہلکی رفتار سے چلنے والی عورت
•زَقَعَ ـَ زَقعًا و زُقَاعًا: مرغ کا بانگ دینا، ککڑوں کوں کرنا۔
ــــ الحِمارُ: گدھے کا زور سے گوز مارنا۔
•زَقِفَهُ ـَ زَقفًا: جلدی سے نگل جانا۔
زَقَفَ ـُ زَقفًا: چھین لینا۔
تَزَقَّفَهُ: اچکنا، جلدی نگلنا، جلدی سے جھپٹ لینا۔
الزُّقفَةُ: اچکی ہوئی یا چھینی ہوئی چیز، جلدی سے نگلی ہوئی چیز۔
•زَقَّ الطَّائِرُ فَرخَهُ ـُ زَقًّا: چوزہ کو چوگا دینا۔
ــــ الطَّائِرُ: بیٹ کرنا۔
ــــ الذَّبِیحَةَ: ذبح کئے ہوئے جانور کی سر کی جانب سے پیر تک کھال اتارنا۔
زَقَّقَ الجِلدَ: سر کی طرف سے کھال اتارنا (مشکیزہ بنانے کے لئے)
ــــ فُلانًا: کسی کے سر کے تمام بال کاٹنا۔
الزُّقَاقُ: گلی، کوچہ، نافذہ یا غیر نافذہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: اَزِقَّةٌ
الزِّقُّ: مشک ج: اَزقَاقٌ و زِقَاقٌ۔
زِقُّ الحَدَّاد: لوہار کی دھونکنی۔
•زَقَلَ و زَوقَلَ: پگڑی کے سرے لٹکانا۔
•زَقَمَ الخُبزَ و نَحوَهُ ـُ زَقمًا: روٹی وغیرہ کو نگلنا یا لقمہ بنانا۔
اَزقَمَهُ الشَّیءَ: کسی کو کوئی چیز نگلوانا۔
اِزدَقَمَهُ: نگلنا۔
زَقَّمَ الکتابَ: کتاب کا حاشیہ لکھنا۔
تَزَقَّمَ فُلانٌ: زقوم (تھوہر) کھانا۔
ــــ الخُبزَ و نَحوَهُ: روٹی وغیرہ نگلنا یا اس کا لقمہ لینا۔
الزَّقُّومُ: ایک تلخ اور بدبودار درخت جس کا پھل اہلِ دوزخ کی غذا ہے قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ طَعَامُ الاَثِیمِ" (۲) ہر مہلک غذا۔
الزُّقمَةُ: طاعون۔
•زَقَنَ الحِملَ ـُ زَقنًا: بوجھ اٹھانا۔
اَزقَنَهُ: بوجھ اٹھوانا، اٹھانے میں مدد دینا۔
•زَقَا الطَّائِرُ و الدِّیکُ ـُ زَقوًا و زُقَاءً: آواز نکالنا، چہچہانا، بانگ دینا۔
زَقَا الصَّبِیُّ: بچہ کا زور زور سے رونا۔
زَقِیَ ـَ زَقیًا و زُقِیًّا: زَقَا۔
اَزقَاهُ: رلانا (۲) آواز نکلوانا، چیخ نکلوانا۔
ــــ هَامَةَ فُلانٍ: مار ڈالنا۔
الزَّاقِی: مرغ ج: زَوَاقٍ۔
الزُّقیَةُ: ڈھیر (۲) روپے پیسوں کا ڈھیر۔
الزُّقیَةُ: چیخ، بچہ کے رونے کی آواز۔

ز ــــ ک

•زَکَأَ اِلَیهِ ـَ زَکئًا: کسی کا سہارا لینا، پناہ لینا۔
ــــ المَرأَةُ بِوَلَدِهَا: بچہ جننا۔
ــــ فُلانًا کذا سَوطًا: کسی کے (اتنے) کوڑے مارنا۔
ــــ فُلانًا کذا دِرهَمًا او دِینارًا: کسی کو (اتنے) درہم یا دینار جلد دینا، نقد دینا۔
ــــ حَقَّهُ: حق ادا کرنا۔
اَزکَأَ منه حَقَّهُ: کسی سے اپنا حق لینا۔
الزُّکَأَةُ: هو زُکَأَةُ النَّقدِ: وہ مال دار ہے، نقد اور جلد ادائیگی کرتا ہے۔
المَزکَأُ: پناہ گاہ، سہارا۔
•زَکَبَ ـُ زَکبًا و زُکُوبًا الاِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
ــــ المَرأَةَ: جماع کرنا۔
زَکَبَتِ الاُمُّ وَلَدَهَا و بِوَلَدِهَا: عورت کا ایک درد میں بچہ جننا۔
انزَکَبَ البَحرُ: سمندر کے پانی کا نشیبی علاقہ میں داخل ہو جانا۔
الزُّکبَةُ: نطفہ (قطرۂ منی) (۲) لڑکا، اولاد
الزُّکَیبَةُ: بوری، بڑا تھیلا۔
•زَکَتَ الاِنَاءَ ـُ زَکتًا: برتن کو بھرنا۔
اَزکَتَ و زَکَّتَ الاِنَاءَ: زَکَتَ۔
•زَکَرَ ـُ زَکرًا الاِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
زَکَّرَهُ: زَکَرَهُ۔
تَزَکَّرَ: بھر جانا۔ تَزَکَّرَ بَطنُهُ: پیٹ

پھول کر مشک جیسا ہو جانا۔
الزُّكْرَةُ : مشروبات کا چھوٹا مشکیزہ ج: زُكَرٌ۔
• زَكْزَكَ الشيخُ : کمزوری کی وجہ سے بوڑھے کا قدم ملا کر آہستہ چلنا۔
تَزَكْزَكَ : ہتھیار وسامان اٹھانا۔
• زَكَّ الرَّجُلُ والفَرْخُ ـِ زَكًّا و زَكَكًا و زَكِيكًا: کمزوری کی وجہ سے قدم ملا کر چلنا۔
ـــ الدُّرَّاجَةُ : تیتر کا دوڑنا۔
ـــ الإنَاءَ : برتن کو بھرنا۔
ـــ الطَّائِرُ بِسَلْحِه : بیٹ کرنا۔
ـــ على فُلان : کسی پر غصہ ہونا۔
زَكَّهُ الماءُ : پانی کا کسی کو آسودہ کرنا۔
زُكَّ : بیماری کی وجہ سے کمزور ہو جانا (۲) بوڑھا ہو جانا۔
أَزَكَّ عَلَى الشَّيءِ : قبضہ کرنا۔
ـــ على رَأْيِه : اپنی رائے پر بضد ہونا، اپنی بات پر اڑنا۔
ـــ بِبَوْلِه : پیشاب روکنا۔
تَزَكَّكَ : ہتھیار یا سامان لے کر تیار ہونا۔
الزَّكُّ : دبلا اور کمزور۔
الزَّكَّةُ : غم وغصہ۔
• زَكَمَت به أُمُّهُ ـُ زَكْمًا : جننا۔
زَكَمَ اللهُ فُلانًا : اللہ کا کسی کو زکام میں مبتلا کرنا۔
ـــ القِرْبَةَ : مشکیزہ کو بھرنا۔
زُكِمَ زُكَامًا و زُكْمَةً : زکام ہونا۔ هو مَزْكُومٌ۔
أَزْكَمَهُ اللهُ : زَكَمَهُ۔
زَكَّمَ عَلَيْهِم : شبہ میں ڈالنا۔
الزُّكَامُ : زکام، ناک میں پیدا ہونے والی سوزش جس سے چھینکیں آتی ہیں اور ریزش یا پانی نکلتا رہتا ہے۔

الزَّكْمَةُ : زکام (۲) اولاد۔ کہتے ہیں: لِفُلانٍ زَكْمَةُ سُوءٍ : فلاں کی بری اولاد ہے
الزُّكْمَةُ : آخری بچہ (۲) اکھڑ اور اجڈ آدمی۔
• زَكِنَ اليه ـَ زُكُونًا : پناہ لینا، کسی کے ساتھ گھل مل جانا۔
ـــ الأَمْرَ زَكَنًا : یقین کی حد تک گمان کرنا۔ زَكِنْتُ أَنَّه رَجُلُ سُوءٍ : میں نے سمجھ لیا کہ وہ برا آدمی ہے
ـــ الشَّيءَ : سمجھنا اچھی طرح جاننا۔
أَزْكَنَ الشيءَ : زَكِنَهُ۔
ـــ فُلانًا الأَمْرَ : کسی کو کوئی بات بتا دینا اور سمجھانا۔
زَاكَنَهُ : کسی کے ساتھ طبع آزمائی کرنا، ذہانت میں مقابلہ کرنا، چیستاں پیش کر کے اس کا حل نکلوانا (۲) کسی کے قریب ہونا۔ هَذَا جَيْشٌ يُزَاكِنُ أَلْفًا : یہ لشکر ایک ہزار کے قریب ہے (۳) تال میل ہونا، ہم نشین ہونا۔ بَنو فُلانٍ يُزَاكِنُونَ بني فُلانٍ : فلاں قبیلہ فلاں قبیلہ کا ہم نشین وہم مجلس ہے۔
زَكَّنَ عَلَيه : شبہ میں ڈالنا، اشتباہ پیدا کرنا۔
الزَّكَانَةُ : فہم وفراست، سمجھ بوجھ (۲) اصابتِ رائے، کسی کے بارہ میں کوئی گمان کرنا اور اسے ویسا ہی پانا۔
الزَّكِنُ : ذہین وفہیم، جلد تاڑ جانیوالا، صاحبِ فراست۔
الزُّكَنُ : مضبوط حافظہ والا، بہترین یادداشت والا۔
• زَكَا الشيءُ ـُ زُكُوًّا و زَكَاءً وزَكَاةً : نشوونما پانا، بڑھنا۔
ـــ الأرضُ : زمین کا عمدہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ : نیک وصالح ہونا (۲) خوشحال اور خوش عیش ہونا، عیش کی زندگی گزارنا۔
هو زَكِيٌّ ج: أَزْكِيَاءُ۔
هذا الأَمْرُ لا يَزْكُو بفُلانٍ : یہ بات فلاں کے لائق نہیں ہے۔
زَكِيَ ـَ زَكًى وزَكَاءً : بڑھنا، پنپنا۔
أَزْكَى الشيءُ : بڑھنا، زیادہ ہونا۔
ـــ الشيءَ : بڑھانا، نشوونما دینا، ترقی دینا۔
زَكَّى الشيءَ : بڑھانا (۲) پاک وصاف کرنا (۳) اصلاح کرنا، نیک بنانا۔
ـــ نَفْسَهُ : خودستائی کرنا، اپنی تعریف کرنا، اپنے کو پاک وصاف بتانا، قرآن پاک میں ہے: "فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ"
ـــ الشُّهُودَ : گواہوں کو عادل اور سچا قرار دینا۔
ـــ المُرَشَّحَ لِعَمَلٍ : کسی کام کے امیدوار کی تصدیق کرنا، صحیح قرار دینا۔
ـــ مَالَهُ : مال کی زکاۃ ادا کرنا۔
تَزَكَّى : بڑھنا، نشوونما پانا۔
ـــ فُلانٌ : نیک وصالح ہونا، پاک وصاف ہونا (۲) صدقہ کرنا۔
الزَّكا : ہر چیز کا جفت عدد، دو یا چار وغیرہ کہتے ہیں: خَسًا او زَكًا : طاق یا جفت
الزَّكاةُ : زیادتی، بڑھوتری، برکت (۲) پاکیزگی (۳) نیکی، صلاح (۴) ہر شے کا جوہر، عمدہ حصہ (۵) صدقہ (۶) زکوٰۃ، مال کی ایک مقررہ مقدار پر مخصوص شرائط کے ساتھ فقراء کے لئے شرعًا واجب ہونے والا حصہ (۷) مال کا وہ حصہ جسے مال دار (صاحب نصاب) شریعت کے حکم کے مطابق راہ خدا میں نکالتا ہے۔ اس کو زکوٰۃ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ مال دار کے مال میں زیادتی، خیر وبرکت اور پاکیزگی پیدا کرتا ہے۔

الزَّاكِي: نشوونما پانے والا ج: زُكَاةٌ۔
الزَّكِيُّ: بہتر نشوونما پانے والا (۲) نیک و صالح ج: أَزْكِيَاء۔
الزَّكِيَّةُ: بہتر نشوونما پانے والی (۲) أَرْضٌ زَكِيَّةٌ: عمدہ اور زرخیز زمین۔

ز ل

•زَلِبَ الصَّبِيُّ بِأُمِّهِ ـَ زَلَبًا: بچہ کا ماں سے چمٹے رہنا، الگ نہ ہونا۔
الزَّلَابِيَّةُ: جلیبی، مشہور ہندوستانی مٹھائی (۲) گلگلا وغیرہ۔
الزُّلْبَةُ: لقمہ۔
•زَلَجَ ـِ زَلْجًا و زَلَجَانًا و زَلِيجًا: پھرتی کے ساتھ چلنا، تیز چلنا۔
ـــ من فيه كَلَامٌ: منہ سے عجلت میں کوئی بات نکل جانا۔
ـــ السَّهْمُ زُلُوجًا و زَلِيجًا: تیر کا زمین پر گر جانا اور نشانہ پر نہ پہنچنا۔ فالسَّهْمُ زَالِجٌ و زَلُوجٌ۔
ـــ من فيه كلامًا: بے سوچے سمجھے منہ سے بات نکالنا اور پھر شرمندہ ہونا۔
ـــ البَابَ: دروازہ کو چٹخنی لگانا۔
زَلِجَ المَكَانُ ـَ زَلَجًا: جگہ کا پھسلواں اور چکنا ہونا (۲) پھسلتے ہوئے چلنا، لڑھکنا هو زَلِجٌ و زَلِيجٌ۔
ـــ المَاءُ عن الحَنْجَرَةِ: پانی کا حلق سے نیچے اتر جانا۔
أَزْلَجَ الشَّيْءَ: پھسلانا، نیچے اتارنا، لڑھکانا
ـــ البَابَ: دروازہ کو چٹخنی لگانا۔
زَلَّجَهُ: أَزْلَجَهُ۔
ـــ الكَلَامَ: بات منہ سے نکالنا اور پھیلانا۔
کہتے ہیں: زَلَّجَ من فيه كلامًا ثُمَّ نَدِمَ عليه۔
ـــ فُلَانًا عن كذا: کسی بات سے ہٹانا۔
ـــ عَيْشَهُ: معمولی چیز پر گزر اوقات کرنا، بقدر سد رمق پر جینا۔
انْزَلَجَ: زَلِجَ۔
تَزَلَّجَ: زَلِجَ۔
ـــ الشَّرَابَ: شراب یا کوئی مشروب خوب پینا۔
الزَّالِجُ: مصائب سے چھٹکارا پانے والا (۲) بہت پینے والا، غٹاغٹ چڑھانیوالا۔
الزَّلِجُ: پھسلواں، چکنا۔
الزَّلُوجُ: تیز رو، تیزی سے نکل جانے یا پھسلنے والا۔ سَهْمٌ زَلُوجٌ: کمان سے پھسل کر نکل جانے والا تیر۔ عَقَبَةٌ زَلُوجٌ: لمبی چوڑی گھاٹی ج: زُلُجٌ
المِزْلَاجُ: چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے جو ہاتھ سے کھولی جاتی ہے برخلاف مِغْلَاق کے اسے چابی سے کھولا جاتا ہے۔ امرأةٌ مِزْلَاجٌ: وہ عورت جس کے کولہوں اور رانوں پر گوشت کم ہو ج: مَزَالِيجُ۔
المِزْلَجُ: پہیوں دار کھڑاؤں جس پر پاؤں رکھ کر پھسلتے ہوئے چلتے ہیں۔
المُزَلَّجُ: بے نفع اور بخیل آدمی (۲) بے وزن ہلکا (۳) حرامی بچہ (۴) ہر ردی اور خراب شے (۵) غیر مستحکم اور ناکمل کام۔ عَطَاءٌ مُزَلَّجٌ: بخیلانہ عطیہ۔
•زَلَحَهُ ـَ زَلْحًا: مزہ چکھنا۔ زَلَحَ رَأْسُهُ: سر کے بال اڑ جانا۔
تَزَلَّحَهُ: زَلَحَه۔
الزَّلَحُ: باطل۔
تَزَلَّحَ عنه: پھسلنا۔
الأَزْلَحُ: گنجا۔
زَلْحَفَهُ: ہٹانا، ایک طرف کرنا۔
تَزَلْحَفَ: علیحدہ ہونا، ہٹنا، ایک طرف ہونا۔
ازْلَحَفَّ عنه: ہٹنا، الگ ہونا۔
الزَّلْحَفَةُ: کچھوا۔
•زَلَخَ ـِ زَلْخًا و زَلَخَانًا: چلتے ہوئے آگے نکل جانا، تیز چلنا۔
ـــ فُلَانًا بالرُّمحِ زَلْخًا: نیزہ بھونکنا
ـــ رَأْسَهُ: سر کو زخمی کرنا۔
زَلِخَ ـَ زَلَخًا: موٹا ہونا۔
زَلَّخَهُ: چکنا کرنا، پھسلواں بنانا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو (خاص قسم کے) درد اعصاب میں مبتلا کرنا۔
تَزَلَّخَ: پاؤں پھسلنا، جگہ کا پھسلواں ہونا
الزَّلَّخَةُ: الزُّحْلُوقَةُ: بچوں کے پھسلنے کا تختہ یا پھسلنے کا زینہ (۲) اعصاب کا تناؤ اور پیٹھ کا درد۔
•زَلِزَ ـَ زَلَزًا: تنگ ہونا، پریشان ہونا۔
الزَّلَزُ: گھریلو سامان، آرائشی سامان۔
الزَّلِزُ: بے چین، پریشان (۲) سامان، فرنیچر۔
الزَّلِزَةُ: تانیث الزلز (۲) کم عقل عورت جو پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمد و رفت رکھتی ہو۔
الزَّلْزَاءُ: جَمَعُوا زَلْزَاءَهُمْ: انہوں نے اپنے معاملات سمیٹ لئے۔
•زَلْزَلَهُ زَلْزَلَةً و زِلْزَالًا: ہلا ڈالنا، جھٹکے دینا، بھونچال لانا، زلزلہ پیدا کرنا (۲) ڈرانا۔
ـــ فُلَانٌ المَاءَ: پانی پینا، حلق میں چھوٹنا
تَزَلْزَلَ: بھونچال آنا، جھٹکے لگنا، زلزلہ آنا، ہلنا (۲) ڈرنا۔
ـــ نَفْسُهُ: موت کے وقت سینہ میں گھٹن ہونا۔ دم نکلنے کے قریب ہونا۔
الزُّلَازِلُ: شیریں اور صاف پانی۔
الزِّلْزَالُ: زیر زمین پیدا ہونے والی زبردست حرکت، بھونچال، حرکت، زلزلہ (۲) آفت و مصیبت، خوف، طوفان مصائب ج: زَلَازِل۔
مقياسُ الزَّلَازِلِ: زلزلہ پیما۔

الزُّلْزُلُ : ماہر ڈھولچی، نقارچی (۲) چلبلا اور خوش طبع آدمی ج : زَلَازِل ۔

الزُّلْزِلُ : سامان خانہ ۔

الزُّلْزُولُ : خوش طبع اور چلبلا آدمی (۲) لڑائی جھگڑا ۔

•زَلَطَ ـِ زَلْطًا : تیز چلنا ۔

زَلَّطَ الْاَرْضَ تَزْلِيطًا : زمین میں کنکریاں بچھانا ۔

ــــ فُلَانًا : برہنہ کرنا

تَزَلَّطَ : برہنہ ہونا

الزَّلَطُ : چکنی چھوٹی کنکریاں، سڑک پر کوٹنے کی بجری، کنکریٹ ۔ واحد : زَلَطَةٌ ۔

وَابُورُ الزَّلَطِ : سڑک کوٹنے کا انجن ۔

•زَلَعَتِ النَّارُ ـَ زُلُوعًا : آگ کا تیز ہونا، اوپر اٹھنا ۔

زَلَعَ له من ماله زَلْعَةً : مال میں سے کچھ حصہ دینا ۔

ــــ الشيءَ زَلْعًا : دھوکہ سے کوئی چیز چھین لینا

ــــ الماءَ من البئر وغيرها : کنویں وغیرہ سے پانی نکالنا ۔

ــــ فُلَانًا : کسی کے لاٹھی یا ڈنڈا مارنا ۔

ــــ رَأسَهُ : سر پھاڑنا ۔

ــــ جِلْدَهُ بالنَّار : کھال کو آگ سے جلانا ۔

زَلِعَتِ الْقَدَمُ او الكَفُّ ـَ زَلَعًا : پیروں یا ہتھیلیوں کا اوپر سے پھٹ جانا ۔

ــــ جِرَاحَتُهُ : زخم کا خراب ہو جانا ۔ ھو اَزْلَعُ و ھی زَلْعَاءُ ج : زُلْعٌ ۔

شَفَةٌ زَلْعَاءُ : پھٹا ہوا ہونٹ ۔

اَزْلَعَهُ : لالچ دلانا ۔

تَزَلَّعَت يَدُهُ و رِجْلُهُ : ہاتھ پیر پھٹنا یا جل جانا ۔

تَزَلَّعَ رِيشُهُ : پر گر جانا ۔

ــــ الشيءُ : کسی چیز کا ٹوٹ جانا ۔

اِزْدَلَعَهُ : کاٹ لینا جیسے : اِزْدَلَعَ الشَّجَرَةَ ۔

ــــ حَقَّهُ : حق میں کٹوتی کرنا یا حق دبا لینا ۔

اِزْدَلَعَ الشيءَ : دھوکہ سے چھین لینا ۔

الزَّلْعَةُ : خراب ہو جانے والا زخم ۔

الزَّيْلَعُ : چھوٹی کوڑیاں جن کا ہار بنا کر عورتیں پہنتی ہیں ۔ الزَّوْلَعُ : پھٹی ہوئی ایڑیوں والا ۔

المُزَلَّعُ : پھٹے ہوئے پیروں والا ۔

•زَلَغَ النَّجْمُ ـُ زُلُوغًا : تارا نکلنا ۔

ــــ النَّارُ : آگ کا بلند ہونا ۔

تَزَلَّغَت رِجْلُهُ : پاؤں پھٹنا ۔

اَزْلَغَتِ الفَرْخُ : چوزہ کے پر نکلنا ۔

•زَلَفَ اِلَيه ـُ زَلْفًا و زَلِيفًا : نزدیک ہونا، آگے آنا ۔

ــــ الشيءَ : نزدیک کرنا، آگے لانا ۔

اَزْلَفَهُ : نزدیک کرنا، آگے لانا (۲) اکٹھا کرنا ۔ کہتے ہیں : اَزْلَفْتُ القَوْمَ : میں نے لوگوں کو اکٹھا کیا ۔

زَلَّفَ فی حَدِيثِه : بات میں اضافہ کرنا، بڑھا چڑھا کر پیش کرنا ۔

زَلَّفَ الشيءَ : قریب کرنا، آگے کرنا ۔

اِزْدَلَفَ : زَلَفَ ۔ اِزْدَلَفَ السَّهْمُ الی كذا : تیر کا کسی چیز کے قریب ہونا ۔

الزَّلَفُ : نزدیکی، قرب، تقرب، مرتبہ ۔

الزَّلْفُ : باغ ۔

الزَّلَفُ : الزَّلَفُ (۲) بھرا ہوا حوض یا تالاب

الزُّلْفَةُ : قرب، نزدیکی، مرتبہ (۲) بڑا پیالہ (۳) ابتدائی رات کا ایک حصہ ج : زُلَفٌ

الزَّلَفَةُ : پانی بھرا ہوا حوض یا کنواں یا تالاب گڑھا وغیرہ (۲) بڑا پیالہ (۳) باغ (۴) ہرا ٹب (۵) آئینہ یا آئینہ کا اوپر کا حصہ (۶) چکنی چٹان یا پتھر (۷) سخت زمین (۸) ہموار نرم ریتی ج : زَلَفٌ ۔

الزُّلْفَى : تقرب، درجہ و مرتبہ، قرب و نزدیکی (۲) باغ ۔

المُتَزَلِّفُ : طفیلی ۔

المُزْدَلِفَةُ : منیٰ اور عرفات کے درمیان ایک جگہ کا نام جہاں حجاج عرفات سے لوٹ کر منیٰ آتے ہوئے رات کو قیام کرتے ہیں ۔

المِزْلَفُ : سیڑھی ج : مزالف ۔

المَزْلَفَةُ : صحرا کے قریب کی آبادی، گاؤں، ج : مَزَالِف ۔

مَزَالِفُ الحِجاز : سفر کی منزلیں پڑاؤ کی جگہیں ۔

•زَلَقَتِ القَدَمُ ـُ زَلْقًا : پیر پھسلنا، قدم نہ جمنا ۔ زَلَقَ فُلَانٌ بِمَكَانِه : فلاں آدمی اکتا کر اپنی جگہ سے ہٹ گیا، دور ہو گیا

ــــ الشيءَ ـِ زَلْقًا : ہٹانا، دور کرنا، پھسلانا

ــــ فُلَانًا بِبَصَرِهِ : غضبناک نگاہوں سے دیکھنا کہ اپنی جگہ سنبھل نہ سکے ۔

ــــ رَأسَهُ : سر مونڈ کر چکنا کرنا ۔

زَلِقَتِ القَدَمُ ـَ زَلَقًا : پیر پھسلنا، نہ جمنا ۔ زَلِقَ بِمَكَانِه : وہ اپنی جگہ سنبھل نہ سکا ۔

اَزْلَقَتِ الحَامِلُ : حاملہ عورت کا بچہ گرانا ۔ ھی مُزْلِقَةٌ و مُزْلِقٌ ۔

ــــ فُلَانًا بِبَصَرِهِ : کسی کو انتہائی غضبناک نگاہ سے دیکھنا کہ وہ لڑکھڑا جائے یا لڑکھڑانے کے قریب ہو جائے ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ"

ــــ رَأسَهُ : سر مونڈ کر چکنا کرنا ۔

زَلَّقَ المَكَانَ : جگہ کو چکنا اور پھسلواں بنانا

زَلَّقَ الحَدِيدَةَ : لوہے کو کوٹ کر چکنا کر دینا ۔

ــــ فُلَانًا بِبَصَرِهِ : زَلَقَه ۔

اِنْزَلَقَ : پھسلنا، چکنا ہونا ۔

تَزَلَّقَ : سنورنا، اتنا آراستہ اور آسودہ ہونا کہ چمک دمک ظاہر ہو (۲) تیل وغیرہ اتنا ملنا کہ چمک آجائے ۔

الزَّلَقُ : چکنی جگہ جہاں قدم جم نہ سکے ۔

الزَّلِقُ : جلد غصہ ہونے والا (۲) پھسلنی جگہ
الزَّلَقَةُ : پھسلواں اور چکنی چٹان، چکنا پتھر (۲) آئینہ ج : زَلَقٌ
الزَّلْقَةُ : ایک لغزش۔
الزَّلَّاقَةُ : پھسلنی جگہ جہاں پیر نہ جم سکے (۲) بچوں کے پھسلنے کا تخت یا پختہ بنی ہوئی جگہ۔
الزُّلَّيْقُ : آڑو یا شفتالو (بڑی قسم کا چکنا اور ملائم آڑو)۔
الزَّلِيقُ : ناتمام بچہ (جس کا اسقاط ہوجائے)
الزُّيْلَقُ : تیز رو ہوا۔
المِزْلَاقُ : دروازہ کی چٹخنی (۲) کثیر الاسقاط یا اسقاط کی عادی عورت ج : مَزَالِيقُ۔
المَزْلَقُ : پھسلنی جگہ، لغزش گاہ ج : مَزَالِقُ
المَزْلَقَةُ : پھسلنے کا تختہ یا جگہ (جس پر بچے تفریحاً پھسلتے ہیں) مَكَانٌ مَزْلَقَةٌ و اَرْضٌ مَزْلَقَةٌ : پھسلواں جگہ ج : مَزَالِقُ۔
المَزْلَقَان : لیول کراسنگ یا فلائی اوور وہ راستہ جو دو طرف سے ڈھلواں اور ریلوے لائن کے اوپر سے گزرتا ہے۔
• زَلْقَمَهُ : حرص کے ساتھ کھانا، نگلنا، ٹھونسنا۔
الزُّلْقُمُ : سمندر۔
الزَّلْقَمَةُ : کشادگی، پھیلاؤ۔
الزُّنْقُومُ : گلا (۲) ہاتھی کی سونڈ ج : زَلَاقِيمُ
• زَلَّتْ قَدَمُهُ ـِ زَلًّا و زُلُولًا : پیر پھسلنا، لغزش ہونا، ڈگمگا جانا، ٹھوکر کھانا۔
ــــ فی مَنْطِقِه و رَأْيِه : بات یا رائے میں غلطی کرنا، لغزش ہونا۔
ــــ عن مَكَانِه : اپنی جگہ سے ہٹنا، دور ہونا۔ زَلَّتْ منه الی فُلَانٍ نِعْمَةٌ : اس کے پاس سے فلاں کے پاس نعمت چلی گئی۔
ــــ الشیءُ : جانا، گزر جانا، ختم ہوجانا، جیسے : زَلَّ عُمْرُه۔
زَلَّ منه كذا : تیزی سے گزر جانا۔
ــــ النُّقُودُ : سکّہ کا وزن کم ہونا۔
زَلَّ ـَ زَلَلًا : پیر پھسلنا، لغزش ہونا، (۲) ران اور سرین کے کم گوشت والا ہونا۔ هو اَزَلُّ و هی زَلَّاءُ ج : زُلٌّ۔
اَزَلَّهُ : پھسلانا، لغزش کرانا، ٹھوکر لگوانا، لغزش یا ٹھوکر کا سبب بننا، (۲) آگے بڑھانا۔
ــــ اليه نِعْمَةً : کسی کو نعمت عطا کرنا
زَلَّلَ اليه نِعْمَةً : کسی کو نعمت عطا کرنا۔ فُلَانٌ مُزَلَّلٌ : وہ بڑا صاحب خیر اور داد و دہش والا ہے وهی مُزَلِّلَةٌ۔
اسْتَزَلَّهُ : لغزش کرانا، پھسلانا، غلطی کرانا قرآن پاک میں ہے: "اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ"
الاَزَلُّ : تیز رفتار۔ السِّمْعُ الاَزَلُّ : بھیڑیے اور بجو دونوں سے مل کر پیدا ہونے والا بچہ۔
الزُّلَالُ : ٹھنڈا صاف وشفاف شیریں پانی (۲) ہر خالص اور صاف چیز۔
زُلَالُ البَيْضِ : انڈوں کی سفیدی۔
ذَهَبٌ و فِضَّةٌ زُلَالٌ : خالص سونا اور چاندی (۲) علم کیمیا میں پروٹین کی ایک قسم جو عام طور پر پانی میں گھل جاتی ہے اور اس میں کبریت (گندھک) کی فیصد مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے (۳) علم الامراض میں ایک پروٹینی مادہ کا نام ہے جو حیوانات اور نباتات کے انسجہ (باریک جھلیوں) میں پھیلا ہوا ہوتا ہے۔
الزُّلَالِيُّ : بَوْلٌ زُلَالِيٌّ : وہ پیشاب جس میں پروٹین کا مادہ ہو۔
الزُّلُّ : مَقَامٌ زُلٌّ : پھسلنی جگہ۔ مَقَامَةٌ زُلٌّ بھی کہتے ہیں۔
الزَّلَّاءُ : تانیث الاَزَلّ۔ قَوْسٌ زَلَّاءُ : وہ کمان جس سے تیر تیزی کے ساتھ نکل جائے ج : زُلٌّ۔
الزَّلَّةُ : لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی، گناہ (۳) شادی (تقریب) (۴) ولیمہ۔
اتَّخَذَ فُلَانٌ زَلَّةً : فلاں نے ولیمہ کیا (۲) حسن سلوک (۳) عطیہ۔
الزُّلَّةُ : دمہ کی بیماری، ضیق النفس۔
الزِّلَّةُ : چکنے پتھر۔
الزِّلِّيَّةُ : ایک قسم کا فرش ج : زَلَالِيُّ۔
الزَّلُولُ : مَاءٌ زَلُولٌ : صاف ٹھنڈا شیریں پانی۔ مَكَانٌ زَلُولٌ : پھسلنی جگہ
الزَّلِيلُ : ٹھنڈا اور شیریں پانی (۲) پھسلنی جگہ (۳) فالودہ۔
المَزِلَّةُ : لغزش کی جگہ، پھسلنی جگہ۔ اَرْضٌ مَزِلَّةٌ : پھسلنی جگہ ج : مَزَالُّ۔
• زَلَمَ ـُ زَلْمًا : غلطی کرنا۔
ــــ اَنْفَهُ : ناک کاٹنا۔
ــــ عَطَاءَهُ : بخشش کم کرنا۔
ــــ السَّهْمَ : تیر کو عمدہ اور ہموار کرنا۔
ــــ الاِنَاءَ وغَيْرَهُ : برتن وغیرہ کو بھرنا هو مَزْلُوم و زَلِيمٌ۔
زَلِمَ ـَ زَلَمًا : کان کے حصہ کا کٹا ہوا ہونا۔ هو اَزْلَمُ و هی زَلْمَاءُ
زَلَّمَهُ : زَلَمَه۔
ــــ غِذَاءَهُ : کسی کو خراب غذا دینا جس سے جسم دبلا ہوجائے۔
ــــ الاِبِلَ : اونٹ کے کان کو کاٹ کر کٹے ہوئے حصہ کو لٹکا ہوا چھوڑنا۔
ــــ الرَّحَى : چکی چلانا اور اس کے کناروں سے لینا۔
ازْدَلَمَ رَأْسَهُ او اَنْفَهُ : سر یا کان کاٹنا
الاَزْلَمُ : پہاڑی بکرا (۲) سخت زمانہ (۳)

آفات و مصائب سے بُرا زمانہ۔
الزَّلَمُ: بے پر کا تیر ج: اَزْلَامٌ۔ زمانۂ جاہلیت کے عرب تیروں سے اپنی قسمت معلوم کیا کرتے تھے اس طرح کہ تیروں پر اجازت یا ممانعت لکھ کر ایک برتن میں ڈال دیتے تھے، پھر جب کسی کو اپنے بارہ میں مشورہ مطلوب ہوتا تو وہ ہاتھ ڈال کر ایک تیر نکال لیتا تھا اگر اس پر اجازت اور حکم لکھا ہوتا تو وہ اسے کر گزرتا اور اگر ممانعت لکھی ہوتی تو اس سے باز رہتا (۲) جانور کا کُھر یا اس کے آس پاس کا حصہ
الزَّلْمَاءُ: تانیث الْاَزْلَم (۲) پہاڑی بکری (۳) شکرہ کی مادہ۔
الزُّلْمَةُ: قد و قامت، ہیئت۔ ھو الْعَبْدُ زُلْمَةً: وہ شکل وصورت سے غلام سا معلوم ہوتا ہے۔
الزَّلَمَةُ: ہیئت، شکل وصورت (۲) بھیڑ بکری کے کان کا کٹا ہوا لٹکا ہوا حصہ یہ زَلَمَتَانِ دو ہوتے ہیں۔
الْمُزَلَّمُ: پست قد اور چلبلا خوش طبع آدمی (۲) کن کٹی بھیڑ بکری (۳) چھوٹی دم والا۔

ز ـــــ م

• زَمَتَهُ ـُ زَمْتًا: گلا گھونٹنا۔
زَمُتَ ـُ زَمَاتَةً: سنجیدہ کم گو اور باوقار ہونا۔ ھو زَمِيتٌ۔
تَزَمَّتَ: باوقار بننا، سنجیدہ بننا (۲) دین اور رائے میں پختہ اور سخت ہونا۔
الزُّمَّتُ: کوے جیسا کالے پروں والا ایک پرندہ۔
الزِّمِّيتُ: بہت متشدد، اپنی رائے اور اپنے مذہب کا پکا۔ ھی زِمِّيتَةٌ۔
الْمُتَزَمِّتُ: باوقار (۲) اپنی رائے اور مذہب میں پختہ۔
• زَمِجَ عليه ـَ زَمْجًا: کسی کے پاس بے بلائے یا بلا اجازت پہنچ جانا۔
زَمَجَ بين النَّاسِ: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
ـــ الْقِرْبَةَ و نحوَها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
زَمِجَ ـَ زَمَجًا: ناراض ہونا، غصہ ہونا۔ ھو زَمِجٌ و ھی زَمِجَةٌ۔
اِزْمَأَجَّ: زَمِجَ۔
ـــ الرُّطَبَةُ: پختہ کھجور کا گرمی یا شبنم کی وجہ سے پھول جانا۔
الزُّمَّاجُ: ہلکے پیروں والا۔
الزُّمَّجُ: الزُّمَّاجُ (۲) عقاب کی طرح کا ایک پرندہ (سرخ رنگ کا)
زُمَّجُ الماءِ: ایک چھوٹا آبی پرندہ جو پانی پر تیرتا ہے اور مچھلی کھاتا ہے ج: زَمَامِجُ۔
• زَمْجَرَ: شور مچانا، شیر کا دہاڑنا یا شیر کی طرح دہاڑنا، سینہ کے اندر سختی کے ساتھ آواز کو گھمانا، گونج دار یا گرج دار آواز نکالنا۔
تَزَمْجَرَ: زَمْجَرَ۔
زَمْجَرَةُ الْمِدْفَعِيَّةِ: توپ خانہ کی گرج۔
• زَمَخَ ـَ زَمْخًا و زُمُوخًا: مغرور ہونا، بڑا بننا، ناک چڑھانا۔ زَمَخَ بِاَنْفِهِ: تکبر سے ناک چڑھانا۔
تَزَمَّخَ: مغرور ہونا۔
الزَّامِخُ: بلند۔ جَبَلٌ زَامِخٌ و اَنْفٌ زَامِخٌ: بلند پہاڑ، بلند ناک۔ كَيْلٌ زَامِخٌ: بھرپور پیمانہ ج: زُمَّخٌ و زَوَامِخُ۔
الزَّمَخُ: عَقَبَةٌ زَمَخٌ و رِحْلَةٌ زَمَخٌ: دور دراز کا سفر۔
الزَّمُوخُ: الزَّمَخُ: عَقَبَةٌ زَمُوخٌ: دراز گھاٹی۔ رِحْلَةٌ زَمُوخٌ: لمبا سفر
• زَمْخَرَ الصَّوْتُ: آواز سخت ہونا۔
ـــ النَّمِرُ و غيرُه: چیتے وغیرہ کا غصہ سے چیخنا، دہاڑنا۔
زَمْخَرَ الشَّجَرُ: درختوں کا گنجان اور گھنا ہونا
ـــ العُشْبُ: گھاس کا لمبا ہونا اور اس پر کلیاں آجانا۔
تَزَمْخَرَ النَّمِرُ و غيرُه: چیتے وغیرہ کا دہاڑنا
اِزْمَخَرَّ الصَّوْتُ: آواز کا سخت ہونا۔
الزَّمَاخِرُ و الزَّمَاخِرِيُّ: کھوکھلا، بے مغز، جیسے بانس ہڈی وغیرہ۔
الزَّمْخَرُ: کھوکھلا، بے مغز (۲) بانسری کی نے (۳) بانس کے بنے ہوئے تیر (۴) گنجان اور گھنے درخت (۵) عالی مرتبہ آدمی۔
• زَمَرَ ـِ زَمْرًا و زَمِيرًا و زَمَرَانًا: بانسری بجانا۔
ـــ بالمِزْمَارِ و فيه: بانسری میں گانا، بانسری بجانا۔
ـــ بالحديثِ: بات کا افشا کرنا، پھیلانا
ـــ النَّعَامَةُ: شتر مرغ کا بولنا۔
ـــ الظَّبْيُ و نحوُه زَمَرَانًا: ہرن کا بدک کر بھاگنا۔
ـــ فُلانًا بفُلانٍ: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔
ـــ الوِعَاءَ و نحوَه ـُ زَمْرًا: برتن بھرنا۔
زَمِرَ الشيءُ ـَ زَمَرًا و زَمَارَةً و زُمُورَةً: کم ہونا۔ کہتے ہیں: زَمِرَ صُوفُهُ او شَعْرُهُ او رِيشُهُ: اون یا بال یا پر کم ہونا۔
ـــ فُلانٌ: بے مروت ہونا۔ عَطِيَّةٌ زَمِرَةٌ: معمولی عطیہ۔ فُلانٌ زَمِرُ الْمُرُوءَةِ: فلاں شخص بے مروت ہے (۲) اچھا ہونا۔ زَمِرَ فُلانٌ: فلاں آدمی اچھا ہے۔ ھو زَمِرٌ و زَمِيرٌ۔
زَمَّرَ بالمِزْمَارِ: بانسری بجانا۔
ـــ الوِعَاءَ و نحوَه: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
ـــ الكَلْبَ و غيرَه: کتے کے گلے میں پٹّا

ڈالنا۔
اسْتَزْمَرَ: منقبض ہوجانا، کمزور پڑجانا۔
ازمأرَّ: غصہ سے لال پیلا ہونا۔
الزَّامِرُ: بانسری بجانے والا۔ ھی زَامِرَۃ۔
الزِّمَارُ: شتر مرغ کی آواز (۲) تالو (دماغ کے اوپر باریک جھلی)
الزِّمارَۃ: بانسری بجانے کا پیشہ۔
الزُّمْرَۃُ: جماعت، گروپ ج: زُمَرٌ۔
زُمْرَۃُ المُنْتَخِبِیْنَ: ووٹروں کا حلقہ
الزَّمَّارُ: بانسری بجانے والا، بین بجانے والا۔
الزَّمَّارَۃُ: مؤنث الزَّمَّار (۲) بانسری، نے وغیرہ جس میں نغمہ کی آواز نکالی جائے، بین (۳) بیڑی (۴) گلے کا پٹا ج: زَمَامِیْرُ۔
الزُّمَّیْرُ: ایک قسم کی مچھلی جو شمالی یورپ کے دریاؤں میں رہتی ہے (۲) دو رنگ کی ایک خاص چڑیا۔
الزُّمَّیْرُ: ناریل کی قسم کا ایک درخت۔
الزُّمُّورُ: خوبصورت لڑکا ج: زُمَرٌ۔
الزُّمَیْرُ: پست قد (۲) خوبصورت لڑکا ج: زِمارٌ۔
المِزْمَارُ: بانسری یا اس جیسا منہ سے بجانے کا باجا، بین، نفیری ج: مَزَامِیْرُ۔
المَزْمُوْرُ: بانسری، گیت ج: مَزَامِیْرُ۔
مَزَامِیْرُ داوٗد: حضرت داوٗد علیہ السلام کے وظائف اور دعائیں (۲) وہ کتاب جس میں حضرت داوٗد علیہ السلام و حضرت سلیمان و آصاف کے مذہبی گیت اور دعائیں جمع کی گئی ہیں۔
الزُّمُرُّدُ: سبز رنگ کا ایک قیمتی پتھر، زمرد، واحد: زُمُرُّدَۃ۔
• زَمْزَمَ: گونج دار آواز ہونا، دور سے گنگناہٹ سنائی دینا۔
—— الحِصانُ: گھوڑے کا اپنی آواز میں مست ہونا۔
—— المُغَنِّی: گانے والے کا نغمہ پیدا کرنا، گنگنانا، ترنم سے پڑھنا۔
زَمْزَمَ المَجُوْسِیُّ: آتش پرست کا کھانے پاپینے میں منہ بند کرکے آواز پیدا کرنا۔
—— النَّارُ: آگ کے بھڑکنے کی آواز ہونا۔
—— شَیْئًا: سمیٹنا، کناروں کو پکڑ کر اکھٹا کرنا
تَزَمْزَمَ الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا۔
—— بہ شَفَتَاہُ: ہونٹوں کا ہلنا۔
الزُّمَازِمُ: من الماءِ: بہت پانی۔
الزَّمْزَامُ: من الماءِ: ایسا پانی جو نہ کھارا ہو اور نہ میٹھا۔
سَحَابٌ زَمْزَامٌ: وہ بادل جس کی آواز کم ہو۔
الزُّمْزُمُ: بہت پانی، نہ کھارا نہ میٹھا پانی۔
زَمْزَمُ: (غیر منصرف) مکہ معظمہ میں خانہ کعبہ سے متصل بابرکت کنواں جس کا شیریں پانی حجاج پیتے ہیں اور بطور تبرک اپنے وطن لے جاتے ہیں۔
زَمْزَمَۃُ الصَّارُوخ: راکٹ کی خوفناک آواز۔
الزِّمْزِمَۃُ: جماعت، گروہ ج: زِمْزِمٌ۔
الزَّمْزَمِیَّۃُ: صراحی، پانی کی بوتل (۲) تھرماس ج: زَمْزَمِیَّات۔
الزُّمْزُوْمُ من النَّاسِ: چیدہ اور منتخب لوگ۔ کہتے ہیں: فُلانٌ فی زُمْزُوْمِ قومہ: فلاں اپنی قوم کے نمایاں لوگوں میں ہے ج: زَمَازِیْمُ۔
• زَمَعَ ــ زَمْعًا و زُمُوْعًا و زَمَعَانًا: تیز چلنا۔ زَمَعَت الاَرْنَبُ: خرگوش کا بھاگنا، تیز دوڑنا۔
زَمِعَ ــ زَمَعًا: حیران ہونا، خوف زدہ ہونا، ہکا بکا ہوجانا۔
زَمِعَتْ اَصَابِعُہُ: انگلیوں میں اضافہ ہونا، زائد انگلیوں والا ہونا۔ ھو اَزْمَعُ و ھی زَمْعَاءُ ج: زُمْعٌ۔
—— فُلانٌ زَمَعًا و زِمَاعًا: تیز رفتار ہونا۔
اَزْمَعَ: تیز چلنا، خرگوش کا دوڑنا۔
—— الکَرْمَۃُ: انگور کی بیل میں کلی نکلنا۔
—— النَّبَاتُ: نبات کا مختلف حصوں میں نمودار ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہوکر اگنا۔
—— الاَمْرَ و بہ و عَلَیْہ: کسی چیز کا پختہ ارادہ کرنا، اس پر قائم رہنا اور کر گزرنا۔
زَمَّعَ الزُّنْبُوْرُ و نَحْوُہُ: بھڑ کا بھنبھنانا۔
—— الاَمْرَ و بہ و عَلَیْہ: پختہ ارادہ کرنا۔
الزَّمَاعُ: تیزی (۲) کسی کام کا تہیہ (۳) کسی کام کو کر گزرنے کی طاقت۔
الزَّمَعُ: الزَّمَاعُ (۲) (کام کرتے وقت) گھبراہٹ یا کپکپی۔
الزَّمِعُ: وہ شخص جسے ڈر یا غصہ کے وقت پہلے ہی پیشاب یا آنسو نکل آتا ہو۔
الزَّمْعَۃُ: گھاس کا ایک قطعہ۔ کہتے ہیں: اَرْضٌ بہا زُمَعٌ من العُشْبِ: ایسی زمین جس میں جگہ جگہ گھاس کے قطعات ہیں ج: زُمَعٌ
الزَّمَعَۃُ: کلائی یا کھر کے پچھلے حصہ کے بال۔ فُلانٌ زَمَعَۃٌ و ھو من الزَّمَعِ وہ ناقابل التفات بچھ لکو آدمی ہے (۲) انگور کے خوشہ کے سرے کی گرہ (۲) انگور کی بیل کے اطراف میں نکلی ہوئی کلیاں (۳) نشیبی زمین ج: زَمَعٌ و زِمَاعٌ و اَزْمَاعٌ۔
الزَّمِعِیُّ: خسیس، کم ظرف (۲) سریع الغضب، جلد غصہ ہوجانے والا (۳) چالاک، تیز [illegible] آدمی۔
الزُّمَّعُ: کاہل آدمی جو اپنے کام میں چست نہ ہو (۲) بے ڈنک کی بھڑ جس کو پکڑ کر کھیلتے ہیں اور وہ بھنبھناتی ہے۔
الزُّمْوُعُ: جلد باز اور تیز رو (۲) تیز [illegible] خرگوش۔
الزُّمَیْعُ: جلد باز اور تیز رفتار (۲) بہا[illegible] (۳) ارادے کا پکا، میدانی آدمی۔

زمنی (۴) صائب الرائے اور ہر کام میں پیش پیش۔
زَمِیعُ الرَّأیِ: پختہ ارادہ والا۔
فُلانٌ زَمِیعٌ: فلاں آدمی نڈر اور بہادر ہے ج: زُمَعَاءُ۔
المُزمِعُ: عازم، قریب الوقوع۔
المُزمَعُ عقدُہ: جس کا انعقاد طے شدہ ہے۔

• زمَقَ ـِ زَمْقًا القُفلَ: تالا کھولنا
ـــ اللِّحیَۃَ: ڈاڑھی نوچنا۔ ھی زَمِیقَۃ و مَزمُوقَۃ۔ کہاوت ہے: ما اَغنَیَ عنہ زَمقَۃً: اس نے اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔

• زَمَکَہ ـُ زَمْکًا: بھرنا۔
ـــ فُلانًا علیہ: بھڑکا کر غصہ دلانا۔
زَمِكَ ـَ زَمَکًا: ایک دوسرے میں ضم ہونا، تداخل ہونا۔
ـــ فُلانٌ: ناراض ہونا، غصہ ہونا۔
زَمَّکَہُ: زَمَکَہُ۔
الزَّمِکَۃُ: جلد ناراض ہونے والا، سریع الغضب، زود رنج۔
فلانٌ زَمَکَۃٌ: فلاں غصیارا ہے (۲) بے وقوف (۳) کوتاہ قد۔ ھی زَمَکَۃ۔
الزِّمِكُّ: پرندہ کی دم اُگنے کی جگہ۔
الزِّمِکّی: الزِّمِكُّ۔

• زمَلَ ـِ زَمْلًا و زَمَلانًا: ایک پہلو پر زور دے کر دوڑنا، ایک اوپر اٹھا کر دوسرے پیر پر دوڑنا۔
ـــ الدَّابَّۃُ: چوپائے کا خوشی اور مستی میں جھومتے ہوئے چلنا گویا وہ لنگڑا کر چل رہا ہے۔
ـــ السُّقَاۃُ علی البئر زَملًا: پانی لینے والوں کا کنویں پر باہم جھگڑنا۔
ـــ القَوسُ: کمان کا آواز نکالنا۔
زَمَلَ فُلانًا زَملًا: کسی کے ساتھ سواری پر بیٹھنا، ہم رکاب ہونا (۲) پیچھے سوار کرنا (۳) تابع ہونا، پیچھے چلنا۔
ـــ الشَّیئَ: اٹھانا، بلند کرنا۔ ھو مَزمُول و زَمِیلٌ۔
زَامَلَہُ: اونٹ وغیرہ پر کسی کا ہم رکاب ہونا
ـــ فی العَمَلِ: شریک کار ہونا، رفیق کار ہونا۔
زَمَّلَہُ: چھپانا۔
ـــ بثَوبہ و فیہ: کسی کو کپڑے میں چھپانا، لپیٹنا، کپڑا اوڑھانا۔
تَزَامَلُوا: باہم جھگڑنا۔
تَزَمَّلَ: کسی کپڑے وغیرہ میں لپٹنا، کپڑا وغیرہ اوڑھنا۔
اِزَّمَّلَ: کپڑا اوڑھنا، کپڑے میں لپٹنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یا اَیُّھَا المُزَّمِّلُ قُمِ اللَّیلَ اِلَّا قلیلًا"
اِزدَمَلَ: تزَمَّلَ۔
ـــ شیئًا: ایک ہی دفعہ میں اٹھانا۔
الاَزمَلُ: ملی جلی آواز۔ کہتے ہیں: سَمِعتُ اَزمَلَ القَوسِ: میں نے کمان کی آواز سنی ج: اَزَامِلُ و اَزَامِیلُ کہتے ہیں: اَخَذَ الشَّیئَ بِاَزمَلِہ: اس نے ساری چیز لے لی۔ جاءَ بِاَزمَلِہ: وہ اپنا مال اولاد سب کچھ لے آیا۔ تَرَكَ اَزمَلًا: اس نے بال بچے چھوڑے۔
الاَزمَلَۃُ: بہت۔ لَہُ عِیالٌ اَزمَلَۃٌ: اس کے بال بچے بہت ہیں۔ تَرَكَ اَزمَلَۃً: اس نے بہت بال بچے چھوڑے۔ اَخَذَ الشَّیئَ بِاَزمَلَتِہ: اس نے ساری چیز لے لی (۲) کمان کی آواز ج: اَزَامِلُ۔
الاِزمِیلُ: رانپی (چمڑا وغیرہ کھرچنے یا کاٹنے کا اوزار) (۲) پتھر وغیرہ تراشنے کی چھینی (۳) لکڑی صاف کرنے اور کھرچنے کا اوزار (رندہ) ج: اَزَامِیلُ۔
الزَّامِلُ: پھرتی کی وجہ سے لنگڑا کر چلنے والا چوپایہ۔
الزَّامِلَۃُ: مؤنث الزَّامِل (۲) بار برداری کا اونٹ وغیرہ ج: زَوَامِل۔ کبھی عقلا کی صفت کے طور پر بھی آتا ہے جیسے: ھو زَامِلَۃٌ من زَوَامِلِ القَلَمِ والدَّوَاۃِ او من زَوَامِلِ الشِّعرِ والنَّثرِ: ایسے شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو قلم یا شعر و نثر کا اہل نہ ہو اور وہ اس پر ایک بوجھ ہو۔ جیسے فارسی میں کہتے ہیں: چارپائے برو کتابے چند۔
الزَّمَالُ: لنگ (۲) کمزوری (۳) کنویں سے پانی نکالنے والے (سقّے) کا چمڑے کا دستانہ ج: زُمُلٌ و اَزمِلَۃٌ۔
الزَّمَالَۃُ: علمی ڈگری، تعلیمی رفاقت، رفاقتِ کار، دوستی۔
الزِّملُ: بوجھ۔ کہتے ہیں: ما فی جُوَالِقِكَ اِلّا زِملٌ: تمہارے تھیلے میں تھوڑا ہی وزن ہے (یعنی وہ آدھا بھرا ہوا ہے) (۲) پیچھے سوار ہونے والا (ردیف) (۳) کمزور اور تھڑدلا (۴) سست و کاہل ج: اَزمَالٌ۔
الزُّمَّلُ: بزدل و کمینہ۔
الزُّملَۃُ: کھجور کا لمبا گھنا درخت (۲) کھجور کا پودا جو اکھاڑتے وقت ہاتھ سے رہ جائے
الزُّملَۃُ: بہت سے ساتھی، جماعت، ایسوسی ایشن۔
الزَّملَۃُ: کنبہ، بال بچے۔ کہتے ہیں: تَرَكَ زَملَۃً: اس نے بال بچے چھوڑے اَخَذَ الشَّیئَ بزَملَتِہ: اس نے ساری چیز لے لی۔
الزُّمَّیلُ: الزُّمَّلُ۔
الزَّمِیلُ: ساتھی، رفیقِ سفر، رفیق کار (۲)

ردیف، پچھلا سوار (۲) نہ الاڈ گری حاصل کرنے والا۔
زَمِیلٌ فِی عَمَلٍ : پارٹنر، شریک کار۔
زَمِیلٌ فِی صِنَاعَةٍ : ہم پیشہ۔
زمیل فی مَنْصِبٍ : ہم عہدہ۔
الزِّمِّیلُ : الزُّمَّلُ۔
المُتَزَمِّلُ : کپڑوں میں لپٹا ہوا۔
المُزَّمِّلُ : کپڑوں میں لپٹا ہوا۔
المُزَمَّلَةُ : ہرے رنگ کا پانی، ٹھنڈا کرنے کا گھڑا یا مٹکا (عراقی استعمال)
• زَمَّ ــِ زَمًّا : آگے آگے چلنا یا چلتے ہوئے آگے بڑھ جانا (۲) بولنا۔
ـــ بِأَنْفِهِ : ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔ کہتے ہیں: زَمَّ بِأَنْفِهِ عَنِّی: اس نے تکبر کی وجہ سے مجھے دیکھ کر ناک چڑھائی۔
ـــ البَعِیْرُ و نَحْوُهُ بِأَنْفِهِ او بِرَأْسِهِ: اونٹ وغیرہ کا تکلیف کی وجہ سے ناک یا سر کو اوپر اٹھائے رکھنا۔
ـــ القِرْبَةُ و نَحْوُهَا زُمُومًا: مشکیزہ وغیرہ کا بھر جانا۔
ـــ الزُّنْبُوْرُ او العُصْفُوْرُ زَمِیْمًا: بھڑ یا چڑیا کا بولنا، آواز نکالنا۔
ـــ الشَّیْءَ ــُ زَمًّا: باندھنا، مضبوط کرنا۔
ـــ البَعِیْرَ و نَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کے نکیل ڈالنا۔
ـــ فُلَانًا کَلِمَتَهُ: کسی کی بات کی حد اور مقصد متعین کرنا۔ کہاوت ہے: مَا تَکَلَّمْتُ بِکَلِمَةٍ حَتّٰی أَزُمَّهَا وَ أَخْطِمَهَا: میں نے کوئی بات ہی نہیں کی کہ میں اس کی کوئی حد اور مقصد متعین کرتا۔
ـــ الحِذَاءَ و نَحْوَهُ: جوتے وغیرہ میں تسمہ لگانا۔
ـــ رَأْسَهُ و بِهِ: سر کو اوپر اٹھانا۔ کہتے ہیں: خَطَفَ الذِّئْبُ السَّخْلَةَ زَامًّا بِهَا رَأْسَهُ: بھیڑیا بکری کے بچہ کو پکڑ کر سر اوپر اٹھائے ہوئے لے گیا
زَمَّ القومَ: لوگوں سے آگے رہنا یا آگے نکل جانا۔
زَمَّتِ النَّاقَةُ الإِبِلَ: اونٹنی کا اونٹوں سے لگام کی طرح آگے رہنا۔
ـــ الشَّیْءَ: لبالب بھرنا۔
أَزَمَّ النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔
زَامَّ: تکبر کرنا۔
ـــ البَعِیْرَ و غَیْرَهُ: اونٹ وغیرہ کے نکیل ڈالنا۔
ـــ فُلَانًا: آڑے آنا، مقابلہ کرنا، مخالفت کرنا
زَمَّمَهُ: زَمَّهُ۔
ـــ الجَمَلَ: اونٹ کے لگام کسنا۔
الإِزْمِیمُ: آخر ماہ کا کان دار چاند۔
الزِّمَامُ: باگ، لگام، مہار، نکیل، وہ ڈوری یا رسّی جو ناک کے سوراخ میں سے نکال کر باگ سے باندھی جائے (۲) جوتے وغیرہ کا تسمہ (۳) کاشت کی تمام زمین (۴) باگ ڈور ج: أَزِمَّةٌ۔
زِمَامُ القومِ: راہبر، کرتا دھرتا۔ هو زِمَامُ قَوْمِهِ۔
زِمَامُ الأَمْرِ: معاملہ کی اصل، کل معاملہ، اصل معاملہ۔
ـــ أَلْقَی فِی یَدِهِ زِمَامَ أَمْرِهِ: اسے اس کے معاملہ کا اختیار دے دیا۔
هو یُصَرِّفُ أَزِمَّةَ الأُمُوْرِ: وہ اصل معاملات کو طے کرتا ہے، کام کاج چلاتا ہے۔
هو عَلَی زِمَامِ أَمْرِهِ: وہ اپنا کام پورا کرنے کے قریب ہے۔
لا زِمَامَ لَهُ: بے مہار، بے لگام، آزاد
الزَّمَمُ: بین بین، متوسط۔ أَمْرُهُمْ زَمَمٌ: ان کا معاملہ اعتدال پر ہے۔
دَارِی من دَارِهِ زَمَمٌ: میرا گھر اس کے گھر سے قریب ہے۔
دَارِی زَمَمَ دَارِهِ: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل (سامنے) ہے۔
وَجْهِی زَمَمَ کَذَا: میرا چہرہ فلاں چیز کے سامنے ہے۔
• زَمِنَ ــَ زَمَنًا و زُمْنَةً و زَمَانَةً: دائمی مریض ہونا، مرض کہنہ میں مبتلا ہونا (۲) لنجا ہونا (۳) معذور وا پاہج ہونا (۴) بڑھاپے یا طویل علالت کی بنا پر کمزور ہونا، هو زَمِنٌ و زَمِیْنٌ۔
أَزْمَنَ بالمکانِ: کسی جگہ ایک عرصہ تک قیام کرنا۔
ـــ الشَّیْءُ: کسی چیز کا زیادہ عرصہ تک رہنا، اس پر عرصہ گزرنا۔ مَرَضٌ مُزْمِنٌ: لمبی بیماری۔
عِلَّةٌ مُزْمِنَةٌ: دیرپا بیماری، دائمی بیماری
ـــ عنه عَطَاءَهُ: کسی کی بخشش کو لمبا عرصہ گزر جانا، نہ ملنا۔
ـــ فُلَانًا وغَیْرَهُ: مرض کہنہ (دائمی بیماری) میں مبتلا کرنا۔
زَامَنَهُ مُزَامَنَةً و زِمَانًا: کسی کے ساتھ کچھ وقت کے لئے معاملہ کرنا، کچھ وقت تک معاملہ کرنا۔
الزَّمَانُ: وقت (زیادہ ہو یا کم) مدت، عرصہ زمانہ (۲) دنیا کی پوری مدت۔
السَّنَةُ أَرْبَعَةُ أَزْمِنَةٍ: ایک سال میں چار فصلیں ہوتی ہیں ج: أَزْمِنَةٌ و أَزْمُنٌ۔
الزَّمَانَةُ: دائمی بیماری، اپاہج پن، لنجا پن، مرض کہنہ۔
الزَّمَنُ: الزَّمَانُ ج: أَزْمَانٌ و أَزْمُنٌ
زَمَنٌ زَامِنٌ: سخت زمانہ۔
الزَّمِنُ: اپاہج و معذور، مریض کہنہ۔
زَمِنُ الرَّغْبَةِ: کم خواہش رکھنے والا، ج: زَمْنَی۔
الزَّمِیْنُ: الزَّمِنُ ج: زُمَنَاءُ و زَمْنَی

و زَمَنَةٌ۔
الزَّمِینُ: کہتے ہیں: لَقِیْتُهٗ ذَاتَ الزُّمَیْنِ: میں اس سے کبھی ملا ہوں۔
المُتَزَامِنُ: ہم زمانہ۔
•زَمِهَ ـَ زَمَهًا: سخت ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ بالحَرِّ: کسی کو سخت گرمی لگنا
ـــ الشَّمْسُ: دھوپ کا تیز ہونا۔
•زَمْهَرَتْ عَیْنَاهُ: غصہ کی وجہ سے آنکھوں کا سرخ ہونا۔
ازْمَهَرَّ الیَوْمُ: دن کا بہت ٹھنڈا ہونا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ پر جھائیاں پڑنا، بل پڑنا
ـــ فُلَانٌ: کسی کا غصہ سخت ہونا۔
ـــ عَلَیْهِ: کسی پر بہت غصہ کرنا۔
ـــ عَیْنَاهُ: آنکھوں کا غصہ سے سرخ ہونا۔
ـــ الکَوَاکِبُ: ستاروں کا خوب چمکنا۔
ـــ الاَسْنَانُ (عند الضَّحِكِ) ہنستے وقت دانتوں کا چمکنا۔
الزَّمْهَرِیْرُ: سخت سردی، سردی کی شدت۔
•الزُّمَاوَرْدُ: گوشت اور انڈوں کا بنایا ہوا کھانا (۲) گوشت بھری روٹی (لقمی وغیرہ) (۳) ایک مٹھائی جسے لُقْمَةُ القَاضِی اور لُقْمَةُ الخَلِیْفَه کہا جاتا ہے۔

ز ـــــــ ن

•زَنَأَ ـَ زُنُوْءًا: تنگ ہونا۔
ـــ بَوْلُهٗ: پیشاب رک جانا۔
ـــ الیه: قریب ہونا، پناہ لینا۔
ـــ الشَّیْءُ: کسی چیز کا زمین سے لگ جانا، چمٹ جانا۔
ـــ الظِّلُّ: سایہ کا سمٹنا۔
ـــ فیه: چڑھنا۔
ـــ بَوْلَهٗ زَنْئًا: پیشاب روکنا۔
اَزْنَأَ بَوْلَهٗ: پیشاب روکنا۔
ـــ فُلَانًا: پناہ دینا، قریب کرنا (۲) چڑھانا۔
زَنَّأَ علیه: کسی کے لئے تنگی کرنا۔

الزَّنَاءُ: تنگی (۲) تنگ (۳) پست قد گٹھے ہوئے بدن کا (۴) پیشاب روکنے والا (۵) تنگ قبر۔
زَنَاءَةُ البول: پیشاب کا بند۔
الزَّنِئُ: تنگ (۲) چھوٹی مشک۔
•زَنِبَ ـَ زَنَبًا: ٹھگنا اور موٹا ہونا۔ ھو اَزْنَبُ وھی زَنْبَاءُ ج: زُنْبٌ۔
الزُّنَابَی والزُّنَابَةُ: بچھو کا سینگ وہ دو ہوتے ہیں (۲) بچھو کا ڈنک۔
الزَّیْنَبُ: بزدل (۲) ایک حسین مہک دار پودا، اسی مناسبت سے عورت کا نام رکھا جاتا ہے۔
الزُّنْبَارُ: بھڑ۔ واحد: زُنْبَارَةٌ ج: زَنَابِیْرُ۔
الزُّنْبُرُ: بھڑ تیلا خوش مزاج لڑکا ج: زَنَابِرُ۔
الزَّنْبَرِیُّ: بھاری آدمی (۲) بڑی کشتی۔
الزَّنْبَرِیَّةُ: ایک قسم کی بہت بڑی کشتی۔
الزُّنْبُوْرُ: بھڑ ج: زَنَابِیْرُ۔
الزُّنْبُوْرِیَّةُ: المَسْأَلَةُ الزُّنْبُوْرِیَّةُ: زنبور کے اعراب سے متعلق ایک مسئلہ جس میں سیبویہ اور کسائی کے درمیان اختلاف ہوا وہ یہ جملہ ہے: کُنْتُ اَظُنُّ اَنَّ العَقْرَبَ اَشَدُّ لَدْغَةً مِنَ الزُّنْبُوْرِ فاِذا ھو ھی او ھو اِیَّاھا۔
المَزْبَرَةُ: بہت بھڑوں کی جگہ ج: مَزَابِرُ۔
•الزُّنْبُوْكُ: اسپرنگ، پیچ دار کمانی۔
الزُّنْبُرُکِیُّ: اسپرنگ دار۔
الزُّنْبَةُ: سوراخ کرنے کا اوزار۔
الزَّنْبِیْلُ: کنڈی، ٹوکری (دستہ دار) ج: زَنَابِیْلُ۔
•الزَّنْبَقُ: سفید سوسن یا چمیلی (۲) چمیلی کا تیل۔
•الزُّنْبلِكُ: اسپرنگ۔

•تَزَنْتَرَ: اترانا مٹکنا۔
الزَّنْتَرَةُ: تنگی، تنگ حالی۔
•زَنِجَتِ الاِبِلُ ـَ زَنَجًا: اونٹوں کا سخت پیاسا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: پیاس کی شدت سے آنتوں کا سکڑ جانا جس کی وجہ سے نہ زیادہ کھایا جا سکے اور نہ زیادہ پیا جا سکے۔ ھو زَنِجٌ۔
زَانَجَهُ مُزَانَجَةً و زِنَاجًا: کسی کو اچھا یا برا بدلہ دینا۔
تَزَنَّجَ علَیه: کسی پر دست درازی کرنا۔
الزَّنْجُ: سوڈان کے لوگوں کی ایک نسل جس کا رنگ سیاہ، بال گھنگھریالے اور ہونٹ موٹے ہوتے ہیں، خط استوار کے قریب یہ لوگ رہتے ہیں۔ ان کا ملک مراکش سے حبشہ تک پھیلا ہوا ہے اور ان میں سے کچھ دریا رنیل (مصر) کے قریب بھی رہتے ہیں۔ آج کل (زنجی) افریقہ کے بعض قبائل (سیاہ فام) کو بھی کہا جاتا ہے خواہ وہ کسی بھی جگہ آباد ہوں۔ (۲) سیاہ فام (۳) نیگرو قوم۔ واحد: زَنْجِیٌّ ج: زُنُوْجٌ۔
الزَّنْجِیُّ: نیگرو سیاہ فام قوم کا فرد۔
الزَّنْجَبِیْلُ: سونٹھ، ادرک۔
•زَنْجَرَ لِفُلَانٍ: انگوٹھے کے ناخن کو شہادت کی انگلی پر مارنا یا ٹکرانا، ایسا کر کے یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ میں اتنا سا بھی نہیں دوں گا۔
الزِّنْجَارُ: تانبے کا میل، زنگ۔
الزُّنْجُرُ: نوعمروں کے ناخنوں کی سفیدی۔
الزِّنْجِیْرُ: الزُّنْجُرُ (۲) کٹے ہوئے ناخن کے ریزے (۳) بیچ کی انگلی پر شہادت کی انگلی کے ذریعہ انگوٹھے کو ٹکرانے کا عمل (۴) زنجیر (فارسی لفظ) (۵) علم المساحہ میں پیمائش کا ایک آلہ جس کے

اجزاء مساوی اور ایک دوسرے سے مربوط ہوتے ہیں ج: زَنَاجِيْرُ۔
•الزِّنْجَفْرُ: ایک چمک دار دھات جو گندھک میں پارہ ملانے سے حاصل ہوتی ہے۔ اور اس کے سفوف کو کاتب اور مصور استعمال کرتے ہیں، شنگرف۔
•زَنَخَ ـ زَنْخًا: تعریف کرنا (۲) ہٹانا، دفع کرنا (۳) معاملہ میں تنگی کرنا۔
زَانَخَهُ: کسی کی برابر تعریف کرنا۔
زَنَّخَ و تَزَنَّخَ الماءَ: بار بار پانی پینا۔
تَزَنَّخَ الرَّجُلُ: کھل کر گفتگو کرنا (۲) بڑا بننا (۳) کسی معاملہ میں تنگی برتنا۔
•زَنِخَ الدُّهْنُ ـ زَنَخًا: تیل کا خراب ہو جانا، بو بدل جانا۔ هو زَنِخٌ۔
زَنِخَ القُرادُ ـ زُنُوخًا: چچڑی کا چمٹنا۔
زَنَّخَ: زَنِخَ۔
زَانَخَه: دھکا دینا، مدافعت کرنا۔
تَزَنَّخَ: تکبر کرنا۔
زَنْخَرَ بِمِنْخَرٍ: خراٹے لینا۔
•زَنَدَ النَّارَ ـُ زَنْدًا: چقماق سے آگ نکالنا۔
ــــ نَارَ الحَرْبِ: جنگ کی آگ بھڑکانا، لڑائی چھیڑنا۔
ــــ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
زَنِدَ ـ زَنَدًا: پیاسا ہونا۔ هو زَنِدٌ۔
أَزْنَدَ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔ کہاوت ہے: ما يُزْنِدُكَ أَحَدٌ على فَضْلٍ: تم سے کوئی کرم و مہربانی میں زیادہ نہیں ہو سکتا۔
زَنَّدَ: چقماق کا آگ نکالنا (۲) جھوٹ بولنا۔
ــــ شَيْئًا: تنگ کرنا، تنگی کرنا۔ زَنَّدَ عَلَى أَهْلِهِ: اپنے اہل و عیال پر سختی کرنا، ان کے گزر بسر میں تنگی پیدا کرنا۔
ــــ الإِنَاءَ وغَيْرَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔

زَنَّدَ فُلَانًا: ضرورت سے زیادہ سزا دینا
تَزَنَّدَ: تنگ ہونا۔
ــــ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پریشان ہونا، گھٹن ہونا، منقبض ہونا۔ کہتے ہیں: سَأَلْتُهُ مَسْأَلَةً فَتَزَنَّدَ
الزِّنَادُ: چقماق جس کو رگڑ کر آگ نکالی جائے
الزَّنْدُ: ہاتھ کا گٹا (۲) چقماق کے اوپر والا حصہ یا اوپر والا پتھر یا وہ لکڑی جس پر پتھر لگا ہوتا ہے، جس کے ذریعہ آگ نکالی جائے، نچلے حصہ کو یا نچلے پتھر وغیرہ کو زَنْدَة کہتے ہیں ج: زِنَادٌ و أَزْنَادٌ (۳) مجوسیوں کی کتاب (۴) لکڑی اور پتھر سے بنا ہوا دھار رکھنے کا اوزار ج: أَزْنَادٌ۔
وَرَتْ بِكَ زِنَادِي: میرا کام تم سے چلا ہے، تم نے میری مدد کی ہے۔
زَنْدُ البُنْدُقِيَّةِ: بندوق کا گھوڑا۔
الزَّنْدَانِ: کلائی اور گٹا (ہاتھ کا جوڑ)۔
الزَّنْدَة: چقماق کا نچلا پتھر جس پر اوپر والے کو رگڑ کر آگ نکالی جائے (۲) آتشیں گولہ کا فتیلہ جس میں آگ پکڑنے والا مادہ رکھا ہوا ہوتا ہے۔
الزِّنْدِيَّةُ: کنگن جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے
المُزَنَّدُ: ثَوْبٌ مُزَنَّدٌ: چھوٹے عرض کا کپڑا۔ رَجُلٌ مُزَنَّدٌ: بخیل آدمی (۲) متبنّٰی (لے پالک) (۳) سریع الغضب
•تَزَنْدَقَ: ملحد اور زندیق ہونا، بے دین ہونا۔
الزَّنْدَقُ: انتہائی کنجوس۔
الزَّنْدَقَةُ: الحاد، لادینیت، کافرانہ روش، بداعتقادی، دنیا کی ازلیت کا عقیدہ، زردشتیت اور مانویت و ثنویت پر اس کا اطلاق ہوتا تھا پھر توسعاً لادینیت اور گمراہی والحاد پر بھی اطلاق ہونے لگا۔
الزِّنْدِيقُ: (زندہ کرد۔ فارسی کا معرب ہے)

عقیدۂ زندقہ رکھنے والا، لادین، ملحد، گمراہ، بداعتقاد، مذہب میں شکوک پیدا کرنے والا ج: زَنَادِيق و زَنَادِقَة
•زَنَرَهُ ـُ زَنْرًا: زُنَّار (عیسائیوں کی پیٹی) پہنانا (۲) جنیو (ہندوؤں کے گلے میں پڑا ہوا بٹا ہوا دھاگہ) ڈالنا۔
ــــ الإِنَاءَ: برتن بھرنا۔
زَنَّرَتْ عَيْنُهُ: آنکھ کا تنگ ہونا اور گھورتے وقت باہر نکل آنا۔
ــــ إليه عَيْنَهُ و بها: کسی کو گھورنا۔
ــــ القَسَّ: عیسائی عالم کو زُنَّار پہنانا۔
تَزَنَّرَ القَسُّ: عیسائی عالم کا زُنَّار پہننا۔
ــــ الشيءُ: باریک ہونا۔
الزُّنَّارُ: وہ پٹی جسے نصرانی کمر اور پیٹ پر باندھتے ہیں (۲) وہ بٹا ہوا دھاگا جسے ہندو لوگ بطور بدھی گلے میں ڈالتے ہیں ج: زَنَانِيرُ۔ چھوٹی کنکریاں۔
•الزِّنْزَانَةُ: جیل کی کال کوٹھری جس میں ایک قیدی کو رکھا جاتا ہے ج: زِنْزَانَاتٌ۔
•زَنِفَ ـ زَنَفًا: غصہ ہونا۔
تَزَنَّفَ: زَنِفَ۔
الزَّنُوفُ: مخنث۔
•زَنْفَلَ: اس طرح ناچنا یا حرکت کرنا جس طرح کنویں سے پہلی بار نکلا ہوا پانی اچھلتا ہے (۲) بوجھل دے ہوئے آدمی کی طرح چلنا (۳) تیز چلنا۔
•زَنَقَ على عِيَالِهِ ـِ زَنْقًا: غربت یا بخل کی بنا پر اہل و عیال کو تنگی میں رکھنا، خرچ میں کمی کرنا۔
ــــ الدَّابَّةَ: جانور کے جبڑے کے نیچے سے سرنگ تسمہ باندھنا۔
ــــ الشيءَ: محدود و تنگ کرنا۔
ــــ الرَّأْيَ وغَيْرَهُ: پختہ اور مضبوط کرنا، هو زَنِيقٌ۔
أَزْنَقَ على عِيَالِهِ: بال بچوں کے خرچ

میں تنگی کرنا۔
زَنِقَ: اَزْنَقَ۔
___ الشیءَ: محدود و تنگ کرنا۔
الزِّنَاقُ: وہ کپڑا یا تسمہ جو چوپائے یا گھوڑے کے جبڑے کے نیچے سے سر تک باندھا جائے (۲) ایک قسم کا زیور، گلوبند، طوق ج: زُنُقٌ و اَزْنِقَةٌ۔
الزَّنَقُ: زناق باندھنے کی جگہ (گھوڑے یا چوپائے کے جبڑے کے نیچے کا حصہ) (۲) نیزہ کا باریک حصہ، نوک ج: زُنُوقٌ۔
الزَّنَقَةُ: گاؤں کا تنگ راستہ، کوچہ، گلی۔
الزَّنِیقُ: محکم، مضبوط۔
المَزْنُوقُ: پیشاب کے بند کا مریض۔
الزِّنْكُ: جست، زنک، قلعی یا ملمع کاری کے لئے استعمال ہونے والا نیلگوں سفید رنگ کا دھاتی عنصر۔
•زَنَمَ الشَّاةَ او البَعِیرَ ــ زَنْمًا: بکری یا اونٹ کے کان کا ایک حصہ کاٹ کر اسے لٹکا ہوا چھوڑنا۔
زَنِمَ ــ زَنَمًا: کٹے ہوئے اور لٹکے ہوئے کان والا ہونا۔ هو زَنِمٌ و اَزْنَمُ۔
زَنَّمَهُ: زَنَمَهُ: بَعِیرٌ مُزَنَّمٌ: وہ اونٹ جس کے کان کا ایک حصہ کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا گیا ہو۔
الزَّنَمَةُ: اونٹ یا بکری کے کان کا کٹا ہوا اور لٹکا ہوا حصہ۔
زَنَمَتَا الاُذُنِ: کان کی لو سے ملی ہوئی کھال۔
الزَّنِمُ و الاَزْنَمُ: کن کٹا۔
الزَّنِیمُ: وہ جانور جس کے کان کا کچھ حصہ کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا گیا ہو، کن کٹا (۲) متبنّیٰ (لے پالک) (۳) کمینہ جو دناءت و بدی میں مشہور ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیمٍ"
•زَنَّ عَصَبُهُ ــِ زَنًّا: پٹھے کا خشک ہو جانا
___ الرَّجُلُ: جوڑوں کا ڈھیلا پڑنا۔

زَنَّ فُلانًا بِخَیْرٍ او شَرٍّ ــ زَنًّا: کسی کے متعلق اچھا یا برا گمان قائم کرنا۔
___ بَولَهُ: پیشاب روکنا، بند کرنا۔
اَزَنَّهُ بکذا: کسی بات کی تہمت لگانا، کوئی گمان قائم کرنا۔
الزَّنَنُ: کم، تھوڑا، تنگ۔ مَاءٌ زَنَنٌ: تھوڑا پانی۔ بِئْرٌ زَنَنٌ: وہ کنواں جس کے بارہ میں معلوم نہ ہو کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
الزِّنَّةُ: الزام، تہمت، گمان۔
ابو زِنَّةٍ: بندر کی کنیت۔
الزَّنِینُ: پیشاب روکنے والا۔
•زَنْهَرَ اِلَیه بِعَیْنِهِ: کسی کی طرف آنکھ نکال کر دیکھنا۔
•زَنَیَ ــ زِنًی و زِنَاءً: زنا کرنا، عورت کے ساتھ بلا عقد شرعی جنسی خواہش پوری کرنا۔ زَنَی بالمَرْأَةِ بھی کہتے ہیں۔ هو زَانٍ ج: زُنَاةٌ۔ و هی زَانِیَةٌ ج: زَوَانٍ۔
اَزْنَاهُ: زنا کرانا، کسی کو زنا پر آمادہ کرنا (۲) زانی قرار دینا۔
زَنَّاهُ: اَزْنَاهُ۔
الزَّنَّاءُ: بڑا زنا کار، بڑا بدکار۔
الزِّنْیَةُ: ابنُ زِنْیَةٍ: حرامی لڑکا۔
الزِّنْیَةُ: آخری اولاد۔

ز ـــــــ ہ

•زِهْ: (فارسی لفظ) واہ واہ، کبھی پسندیدگی کے دقت اور کبھی بطور تمسخر بولا جاتا ہے
•زَهِدَ فیه و عنهُ ــَ زُهْدًا و زَهَادَةً: کسی شے کو حقارت یا بے رغبتی یا اس سے پریشانی کی بنا پر چھوڑنا، الگ ہونا۔
___ فی الدُّنیا: تارک الدنیا ہونا، دنیا سے بے رغبت ہونا، دنیا کی حلال چیزوں کو محاسبہ اور مؤاخذہ کے خوف سے

چھوڑنا اور حرام چیزوں کو سزا کے خوف سے چھوڑنا۔
اَزْهَدَ الرَّجُلُ: کسی کے مال کا کم ہونا۔
زَهَّدَهُ: کم کرنا۔
___ فلانًا فی شیءٍ و عنه: بے رغبت اور کنارہ کش کرنا (۲) کنجوس بنانا۔
تَزَاهَدَهُ: کم اور معمولی سمجھنا، حقیر سمجھنا، حدیث خالد میں ہے: "كتب الی عمر اِنَّ النَّاسَ قَدِ انْدَفَعُوا فی الخَمْرِ و تزاهدوا الحدَّ" لوگ شراب کے عادی ہو گئے ہیں اور انہوں نے حد شراب کو حقیر سمجھ لیا ہے۔
تَزَهَّدَ: زاہد اور تارک الدنیا بننا، عبادت کے لئے دنیا کو خیرباد کہنا، عبادت گزار بننا۔
اِزْدَهَدَهُ: تھوڑا سمجھنا۔
الزَّاهِدُ: عبادت گزار، تارک الدنیا، خدا رسیدہ ج: زُهَّدٌ و زُهَّادٌ۔ و هی زَاهِدَةٌ ج: زَوَاهِدُ۔
الزَّهَادَةُ فی الشیءِ: بے رغبتی، کنارہ کشی، بے تعلقی (۲) قدر کفایت سے کم پر قناعت، تھوڑی سے تھوڑی چیز جس کے حلال ہونے کا یقین کامل ہو لے لینا اور باقی کو اللہ کے ذمہ چھوڑ دینا۔
الزُّهْدُ: مذہبیت (۲) خدا ترسی، عبادت گزاری، ترکِ دنیا، دنیا سے کنارہ کشی اور بے رغبتی۔
الزُّهْدُ: تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: خُذْ زُهْدَ ما یَکْفِیكَ: جتنا تمہارے لئے کافی ہو لے لو۔
الزُّهْدُ: زکوٰۃ (کیونکہ زکوٰۃ نکالے جانے والے مال کا تھوڑا حصہ ہوتی ہے)۔
الزَّهَّادُ: بڑا زاہد، خدا رسیدہ بزرگ۔
الزَّهِیدُ: قلیل، تھوڑا، معمولی، حقیر۔ ثَمَنٌ زَهِیدٌ: کم قیمت۔ زَهِیدُ الاَكْلِ: کم

کھانے والا۔ زَهِيدُ العَيْنِ: جسے تھوڑا دیکھنا کافی ہو ج: زُهْدَانٌ۔ و هي زَهِيدَة ج: زَهَائِد۔

•زَهَرَ الوَجْهُ والسِّرَاجُ والقَمَرُ ـَ زَهْرًا و زُهُورًا: جگمگانا، چمکنا، روشن ہونا، تابناک ہونا۔

ـــ الشَّيءُ: صاف رنگ ہونا۔

ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا روشن ہونا، آگ نکالنا۔ کہتے ہیں: زَهَرَتْ بِكَ نَارِي: تمہاری وجہ سے مجھے عزت وطاقت ملی۔ زَهَرَتْ بِكَ زِنَادِي: تمہارے ہی ذریعہ میری حاجت پوری ہوئی ہے، میرا کام ہوا ہے۔

ـــ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: پھول نکلنا۔

ـــ الشَّمْسُ اللَّوْنَ: دھوپ کا رنگ کو بدل دینا۔

زَهِرَ ـَ زَهَرًا و زَهَارَةً و زُهُورَةً: خوش نما اور کھلے ہوئے رنگ کا ہونا۔ هو أَزْهَرُ و هي زَهْرَاءُ۔

أَزْهَرَ النَّارَ وغَيْرَهَا: آگ روشن کرنا۔ کہتے ہیں: أَزْهَرْتَ زَنْدِي: تم نے مجھے عزت بخشی اور میرا کام کر دیا۔

ـــ النباتُ أو الشجرُ: پھول نکلنا۔

اِزْدَهَرَ: زَهَرَ (۲) خوشی سے چہرہ کا کھل جانا (۳) فروغ پانا، عروج پر پہنچنا، زور پکڑنا۔

ـــ بِهِ محفوظ کرنا، حفاظت کرنا، دل میں رکھنا۔

ازْهَرَّ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: پودے یا درخت پر کلی یا پھول آنا، پھولوں کا زیادہ ہونا۔

ازْهَارَّ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: بتدریج پھول یا کلیاں نکلنا۔

الأَزْهَرُ: چمک دار وصاف رنگ، سفید و صاف رنگ (۲) چاند۔ قَمَرٌ أَزْهَرُ: روشن چاند، صاف وشفاف چاند (۳) یوم جمعہ (۴) ہر خوش رنگ اور صاف و چمکدار جانور یا نبات ج: زُهْرٌ۔

الأَزْهَرَانِ: شمس وقمر، آفتاب و ماہتاب۔

الزَّاهِرُ: روشن وتابناک، چمک دار، صاف رنگ، خوش نما (نبات یا جماد یا حیوان) پھول یا کلی والا پودا۔ هي زَاهِرَة ج: زَوَاهِر۔

أَحْمَرُ زَاهِرٌ: تیز سرخ۔

الزَّاهِرِيَّةُ: اتراہٹ، نزاکت۔ هو يَمْشِي الزَّاهِرِيَّةَ: وہ اترا کر چلتا ہے۔

الزَّهْرُ: پھول، کلی واحد: زَهْرَة ج: أَزْهَارٌ جج: أَزَاهِير۔

زَهْرُ النَّرْدِ: پانسہ، مہرہ، چھوٹا مکعب۔

زَهْرُ الرَّبِيعِ: بسنتی پھول جو موسم بہار میں کھلتا ہے۔

زَهْرُ المِلْحِ: غیر خالص سوڈا کاربونیٹ۔

زَهْرُ النُّحَاسِ: تانبے کا زنگ۔

مَاءُ الزَّهْرِ: نارنگی کے پھول کا عرق۔

الزُّهْرُ: مہینہ کی ابتدائی تین راتیں۔

الزَّهْرَاءُ: مؤنث الأَزْهَر۔ حسین عورت ج: زُهْرٌ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کا لقب (۲) جنگلی گائے۔

الزَّهْرَاوَانِ: قرآن کریم کی دو سورتیں آل عمران اور سورۂ بقرہ۔

الزَّهْرَةُ: زَهْرٌ کا واحد۔ ایک پھول، ایک کلی (۲) چمک دمک، بہار۔

زَهْرَةُ الدُّنْيَا: دنیا کی رونق و بہار، دنیا کا مال ومتاع، دنیا کی آسائش۔

زَهْرَةُ الكِبْرِيتِ: پھول جھڑی۔

الزُّهْرَةُ: چمک دار سفیدی (۲) رنگ کی صفائی (۳) حسن وجمال۔

الزُّهَرَةُ: زہرہ، نظام شمسی کے نو سیاروں میں سے ایک۔ آفتاب سے دوری میں دوسرا سیارہ جو عطارد اور زمین کے درمیان واقع ہے، چاند اور سورج کے بعد اجرام سماویہ میں زہرہ سب سے زیادہ روشن سیارہ ہے (۲) اہل یونان کے نزدیک حسن کا دیوتا (افرودیت) رومیوں کے نزدیک (ٹینوس)۔

الزِّهْرَةُ: ضرورت۔ کہتے ہیں: قَضَيْتُ مِنْهُ زِهْرَتِي: میں نے اس سے اپنی ضرورت پوری کی۔

الزُّهْرِيُّ: آتشک، سوزاک (ایک جنسی متعدی بیماری)۔

الزُّهْرِيَّةُ: گل دان، پھول رکھنے کا برتن ج: زُهْرِيَّات۔

الزَّهَّارُ: بہت روشن اور چمک دار (۲) پھول فروش م: زَهَّارَةٌ۔

المِزْهَرُ: آلۂ طرب، سارنگی (ایک قسم کا باجہ) (۲) مہمانوں کے لئے آگ جلانے والا، مہمان نواز ج: مَزَاهِر۔

•زَهْزَقَ: خوب زور زور سے ہنسنا (۲) اس طرح بولنا کہ بات سمجھ میں نہ آئے

ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو اچھالنا، کودانا۔

الزَّهْزَقُ: کمینہ۔

•الزُّهْزَاهُ: اکڑباز م: زُهْزَاهَةٌ۔

•زَهَفَ ـَ زُهُوفًا: ذلیل ہونا (۲) جھوٹ بولنا (۳) ہلاک ہونا۔

ـــ لِلْمَوْتِ وغيرِه: موت کے قریب ہونا۔ هو زَاهِفٌ و زَهَّاف

زَهِفَ ـَ زَهَفًا: کم عقل ہونا۔

ـــ لِلشَّيءِ: پھرتیلا اور چست ہونا۔ هو زَهِفٌ۔

أَزْهَفَ: جھوٹ بولنا (۲) چغل خوری کرنا (۳) بدی کی طرف دوڑنا۔

ـــ بِهِ: لوگوں کو اپنے معاملہ کی کوئی ایسی خبر دینا جس کا صحیح اور غلط ہونا مشتبہ ہو (۲) تعجب کرنا، تعجب میں پڑنا (۳) کسی ایسے کے ساتھ خیانت کرنا جو اسے

قابل اعتماد سمجھتا ہو۔
أَزْهَفَتْ اليه فُلَانَةٌ: کسی کو کوئی عورت پسند آنا۔
— عليه: کام تمام کردینا، زخمی یا لبِ دم کو ہلاک کر دینا۔
— الشيءَ: لے جانا (۲) برباد کرنا۔
— فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) پچھاڑنا۔
— الطَّعْنَةُ فُلَانًا: نیزہ کی ضرب کا کسی کو قریب المرگ کر دینا۔
— إليه الطَّعْنَةَ و نَحْوَها: نیزہ وغیرہ کو کسی کے قریب لے جانا۔
— له حَدِيثًا: کسی سے غلط بات کہنا۔
— اليه حَدِيثًا: کسی کی طرف بری بات منسوب کرنا۔
— الخَبَرَ وفيه: خبر میں زیادتی اور اضافہ کرنا، بڑھا چڑھا کر کہنا۔
— فُلَانًا بالشَّرِّ: کسی بدی پر اکسانا۔
— بِمَا طَلَبَهُ: خواہش کو پورا کرنا۔
انْزَهَفَ: اچھلنا، چوپائے کا مارنے یا بدکنے کی وجہ سے کودنا۔
تَزَهَّفَ عنه: الگ ہونا، کنارہ کش ہونا۔
ازْدَهَفَ: زَهِفَ۔
— له: قریب ہونا، گھسنا، الجھنا۔
— لَهُ بالسَّيفِ: تلوار لے کر کسی کے سامنے آنا یا تلوار کا وار کرنا۔
— في كلامِه: بات کرنے میں سخت لب ولہجہ اختیار کرنا، سخت کلامی کرنا، زور زور سے بولنا (۲) بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔
— عنه: منہ موڑنا، کنارہ کش ہونا۔
— الشيءَ و به: لے جانا، ضائع کرنا۔
— فُلَانًا بالقَولِ: کسی کی بات کو غلط ٹھیرانا۔
— له في الخَبَرِ: کسی کو واقعہ میں اضافہ کر کے بتانا۔

ازْدَهَفَ اليه حَدِيثًا: کسی کی طرف خراب و نامناسب بات منسوب کرنا یا غلط اطلاع دینا۔
— فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) جلدی کرنا، عجلت کرانا۔ کہتے ہیں: ما ازْدَهَفَ منه شَيْئًا: اس نے اس سے کچھ نہیں لیا۔
•زَهَقَ ـَ زَهَقًا و زُهُوقًا: آگے نکل جانا جیسے: زَهَقَت الفَرَسُ۔
— البَاطِلُ: ناپید و فنا ہونا (۲) کمزور پڑنا۔ فالباطِلُ زَاهِقٌ و زَهُوقٌ۔
— السَّهْمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
— نَفْسُهُ زُهُوقًا: روح نکلنا، دم نکلنا، صعوبت و دشواری سے نکلنے کو زُهُوق کہتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے:
فَلَمَّا تَوَلَّتْ كَادَت النَّفْسُ تَزْهَقُ:
جب وہ جانے لگی تو میرا دم نکلنے کو ہو گیا۔
— مُخُّ العَظْمِ: ہڈی کے گودے کا بھرا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا ہونا۔
أَزْهَقَ في السَّيرِ: تیز چلنا، لپکنا۔
— الشيءَ: ناپید کرنا، نیست و نابود کرنا، ہلاک و برباد کرنا (۲) کمزور کرنا (۳) بھرنا۔
— اللّٰهُ البَاطِلَ: اللہ کا باطل کو مٹانا
— السَّهْمَ من الهَدَفِ: تیر کو نشانہ سے آگے نکالنا۔
— العَظْمُ: ہڈی کا گودے سے پر ہونا۔
— النَّاقَةُ السَّرْجَ: اونٹنی کا زین کو آگے سرکا کر گردن پر ڈالنا۔
زَاهَقَهُ: نیست و نابود کرنا، مٹا دینا، زَاهَقَ الحَقُّ البَاطِلَ۔
انْزَهَقَ: آگے نکلنا، آگے بڑھنا۔
الأُزْهُوقَةُ: تعجب خیز حد تک تیز ج: أَزَاهِيق۔
الزَّاهِقُ: تیز بہنے والا پانی (۲) شکست خوردہ (۳) سست و کمزور (۴) آگے بڑھنے والا،

سبقت لے جانے والا (۵) سوکھا، خشک ج: زُهَّقٌ و زُهَقٌ۔
بِئْرٌ زَاهِقٌ: گہرا کنواں ج: زَوَاهِق
م: زَاهِقَة ج: زَوَاهِقُ۔
الزَّهَقُ: نشیبی زمین، گڑھا۔
الزَّهْقَانُ: پریشان، تنگ دل۔
الزَّهُوقُ: بِئْرٌ زَهُوقٌ: گہرا کنواں (۲) پھرتیلا، اچھلنے کودنے والا۔
الزُّهَاقُ: مقدار۔ عندی زُهَاقُ مائةِ دِينَارٍ۔
المَزْهَقَةُ: سبب ہلاکت، سبب بطلان (۲) ہلاکت گاہ۔
جَمَلٌ مَزْهَقَةٌ لأَرْوَاحِ المَطِيِّ: ایسا اونٹ ہے جس کو پکڑنے کے لئے تمام اونٹنیاں تھک گئیں مگر پکڑ نہ سکیں۔
•زَهَكَهُ ـَ زَهْكًا: دلنا، دو پتھروں کے بیچ میں رکھ کر کوٹنا۔
— الرِّيحُ الأَرْضَ: او التُّرَابَ عن الارض: ہوا کا زمین سے مٹی کو اڑا کر لے جانا۔
•زَهَلَ ـَ زَهْلًا: مطمئن ہونا۔
— عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
زَهِلَ ـَ زَهَلًا: سفید و چکنا ہونا۔ هو زَهِلٌ۔ الزَّاهِلُ: مطمئن۔
•الزُّهْلُولُ: ہر چکنی چیز (۲) ایک سانپ جس کے سر پر کلغی ہوتی ہے ج: زَهَالِيل۔
الزُّهْلُوقُ: موٹا، فربہ۔
الزَّهْلَقُ: چکنا، تیز، ہلکا پھلکا آدمی، تند ہوا ج: زَهَالِق۔
•زَهَمَ العَظْمُ ـَ زَهْمًا: ہڈی میں گودا آنا۔
— فُلَانًا: کسی کے متعلق بہت باتیں کرنا، کسی کے متعلق بہت کچھ کہنا۔
— فلانًا عن كذا: ڈانٹ کر روکنا۔
زَهِمَتْ يَدُهُ ـَ زَهَمًا: ہاتھ پر چکنائی لگنا۔
— الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹا ہونا، چربی

چڑھ جانا۔ ھو زَھِمٌ و ھی زَھِمَۃ۔
زَھِمَ فُلَانٌ: بدہضمی ہونا۔ ھو زَھْمَان۔
أَزْھَمَ العَظْمُ: ہڈی میں گودا آجانا۔
—الشَّیْءَ: قریب ہونا (پہنچنے سے پہلے) جیسے: ھو أَزْھَمَ الأَرْبَعِیْنَ او الخَمْسِیْنَ: وہ چالیس یا پچاس کے لگ بھگ ہے ابھی پورے چالیس یا پچاس سال کا نہیں ہوا۔
زَاھَمَہُ: قریب ہونا۔
—فی السَّیرِ او البَیعِ او الشِّرَاءِ وغیر ذٰلِكَ: قریب ہونا (۲) کسی سے رگڑ کھانا، ٹکرانا (۳) دشمنی رکھنا (۴) الگ ہونا، جدا ہونا۔
الزُّھْمُ: بدبو، سڑاند (۲) جنگلی جانور کی چربی جس میں بدبو نہ ہو (۳) ایک قسم کی خوشبو۔
الزَّھَمُ: مردار کی بدبو، سڑاند (۲) جنگلی جانور کی چربی جب کہ اس میں بدبو نہ ہو (۳) چوپائے وغیرہ میں موجود چربی
الزُّھْمَۃُ و الزُّھُوْمَۃُ: تعفن، بدبو۔
•زَھَا ـُ زَھْوًا و زُھُوًّا: اترانا، بڑا بننا، شیخی بگھارنا۔
—السِّرَاجُ وغَیْرُہُ: چراغ وغیرہ کا روشن ہونا۔
—اللَّوْنُ: رنگ کا صاف اور کھلا ہوا ہونا خوش نما اور بھڑک دار ہونا۔
—البُسْرُ: کھجور کا سرخی یا زردی پکڑنا (۲) سرخی یا زردی کے بعد کھجور کا رنگ نکھر جانا۔
—الزَّرْعُ: کھیتی کا بڑھنا، نشوونما پانا
—الغُلَامُ ونَحْوُہُ: لڑکے وغیرہ کا جوان ہونا۔
—النَّبَاتُ: پودوں یا نبات کا لمبا اور پوری عمر کا ہونا۔
زَھَا الشَّیْءُ فُلَانًا زَھْوًا: کسی کو حقیر بنانا
—الکِبْرُ فُلَانًا: تکبر کا کسی کو خود ستائی یا خود پسندی میں مبتلا کرنا۔
—السِّرَاجَ وغَیْرَہُ: چراغ وغیرہ جلانا
—الطَّلُّ الزَّھْرَ: شبنم کا پھولوں کے حسن کو بڑھانا، پھولوں پر بہار لانا۔
—السَّرَابُ الشَّیْءَ ـُ زَھْوًا: سراب کا کسی چیز کو نمایاں کرنا۔
—الرِّیحُ النَّبَاتَ و الشَّجَرَ: بارش یا شبنم کے بعد ہوا کا پودوں اور درختوں کو ہلانا، ہوا سے پودوں اور درختوں کا لہلہانا۔
—السَّفِیْنَۃَ: کشتی چلانا۔
—المِرْوَحُ المِرْوَحَۃَ: پنکھا جھلنے والے کا پنکھے کو حرکت دینا۔
—الشَّیْءَ بِکَذَا: اندازہ کرنا، کسی چیز کی مقدار مقرر کرنا۔
زُھِیَ بِکَذَا زَھْوًا: پسند آنا، گرویدہ ہونا۔ ھو مَزْھُوٌّ بِشَیْءٍ۔ و ھی مَزْھُوَّۃٌ۔
زُھِیَ الشَّیْءُ لِعَیْنِہِ: وہ چیز اسے بھا گئی، پسند آگئی۔
—علَی النَّاسِ: تکبر کرنا۔
أَزْھَی: زَھَی۔
—البُسْرُ: زَھَا۔
—النَّبَاتُ: زَھَا۔
زَھَّی البُسْرُ: زھا۔
—المِرْوَحَۃَ: پنکھا جھلنا، ہلانا۔
ازْدَھَی: مغرور و متکبر ہونا۔
—الشَّیْءُ فُلَانًا و بِہٖ: کسی چیز کا کسی کو حقیر و ذلیل بنانا۔
الزَّھَاءُ: زُھَاءُ الشَّیْءِ: کسی شے کی اصل، ذات (۲) چیز کی مقدار (۳) قریب قریب (تخمینہ اور اندازہ کیلئے)
ھُمْ زُھَاءُ أَلْفٍ: وہ تقریباً ایک ہزار ہیں۔ کَمْ زُھَاؤُھُمْ؟ وہ کتنے ہیں، ان کی تعداد کیا ہے۔ ھُمْ قَوْمٌ ذو زُھَاءٍ: وہ بڑی تعداد والے لوگ ہیں۔
الزَّاھِی: بھڑک دار، شوخ (۲) روشن، چمک دار۔
اللَّوْنُ الزَّاھِی: بھڑک دار رنگ شوخ رنگ۔ اس کے مقابل لَوْنٌ قَاتِمٌ ہے۔
الزَّھْوُ: غرور، تکبر (۲) گمراہی (۳) خوشنمائی تروتازگی، چمک دمک (۴) تروتازہ پودے یا نبات (۵) رنگ دار کھجور (جو پکنے کے قریب ہو) واحد زَھْوَۃٌ
المَزْھُوُّ: مغرور۔

ز ـــــ و

•زَاءَ بِہِ الدَّھْرُ ـُ زَوْءًا: زمانہ کا کسی کے حق میں پلٹ جانا۔
•زَابَ المَاءُ ـُ زَوْبًا و زَوَبَانًا: پانی چلنا، بہنا۔
—فُلَانٌ: چپکے سے نکل جانا۔
المِیْزَابُ: پرنالہ۔ دیکھئے (ز ر ب)
زَوْبَرَ الثَّوْبُ و نَحْوُہُ: کپڑے کا روئیں دار ہونا۔
الزَّوْبَرُ: روآں۔ کہتے ہیں: اَخَذَہٗ بِزَوْبَرِہٖ: اسے پورا کا پورا لے لیا۔ رَجَعَ بِزَوْبَرِہٖ: اسے کچھ نہ ملا (ناکام لوٹا)۔
•زَاجَ بَیْنَھُمْ ـُ زَوْجًا: پھوٹ ڈالنا، لڑائی کرانا۔
أَزْوَجَ بَیْنَھُمَا: دو کو ملا دینا۔
زَاوَجَہُ مُزَاوَجَۃً و زِوَاجًا: میل جول کرنا، تعلق رکھنا۔
—بَیْنَھُمَا: ملانا، قریب کرنا۔
زَوَّجَ الأَشْیَاءَ تَزْوِیْجًا و زِوَاجًا:

باہم ملانا، جوڑ لگانا، مربوط کرنا۔
زَوَّجَ فُلَانًا امْرَأَةً و بِها: کسی کی کسی عورت سے شادی کرانا۔
اِزْدَوَجَا: دو چیزوں کا ملنا۔
اِزْدَوَجَ القومُ: لوگوں کا آپس میں شادیاں کرنا، ازدواجی تعلق قائم کرنا۔
—الکلامُ: کلام کے حصوں کا وزن وقافیہ میں یکساں معلوم ہونا، ہم شکل ہونا۔
—الشیُٔ: دو ہونا، جوڑا ہونا۔
تَزَاوَجَا: اِزْدَوَجَا۔
تَزَاوَجَ القومُ: اِزْدَوَجُوا۔
—الکلامُ: اِزْدَوَجَ۔
تَزَوَّجَ امْرَأَةً و بِها: شادی کرنا، عورت کو بیوی بنا لینا۔
الزَّاجُ: الزَّاجُ الاَبْیَضُ: پھٹکری۔
الزَّاجُ الاَزْرَقُ: نیلا تھوتھا، توتیا۔
الزَّاجُ الاَخْضَرُ: ہرا کندھک تیزاب۔
زَیْتُ الزَّاجِ: تیزاب۔
الزَّوَاجُ: شادی بیاہ، خاوند اور بیوی کا ملاپ یا نر اور مادہ کا ملاپ۔
زَوَاجٌ غیرُ شَرْعِیٍّ: ناجائز شادی۔
زَوَاجٌ مَدَنِیٌّ: سول میرج، قانونی شادی
الزَّوَاجِیُّ: شادی بیاہ کا، ازدواجی۔
الزَّوْجُ: جوڑا (خلاف الفرد ہم جنس دو چیزیں) یا ایک دوسرے کی ضد دو چیزیں جیسے تر اور خشک، نر اور مادہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْنَا احْمِلْ فِیهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ" (۲) شب و روز (۳) میٹھا اور کڑوا (۴) ہم پلہ، جوڑی دار (۵) مشابہ و مماثل (۶) خاوند، شوہر (۷) بیوی (۸) قسم نوع وصنف۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِیجٍ"۔ ج: اَزْوَاجٌ و زِوَجَةٌ۔ کہتے ہیں: هُمَا زَوْجٌ و هُمَا زَوْجَانِ: وہ دونوں باہم مربوط ہیں، ان کا جوڑا ہے

هٰذَا الشَّیْءُ زَوْجٌ او فَرْدٌ جیسے هٰذَا النَّعْلُ زَوْجٌ: یہ جوتا جوڑا ہے و هٰذَا النَّعْلُ فَرْدٌ: یہ جوتا ایک ہی ہے جوڑا نہیں ہے۔
الزَّوْجَةُ: بیوی ج: زوجات۔
الزَّوْجِیَّةُ: میاں بیوی کا رشتہ، رشتۂ ازدواج، شادی (مصدر صناعی ہے) بَیْنَهُمَا حَقُّ الزَّوْجِیَّةِ۔ مازالت الزَّوْجِیَّةُ بَیْنَهُمَا قَائِمَةً۔
المُزَاوَجَةُ: علم بدیع میں کسی ایسے فعل کو جس کے متعلق مختلف ہوں کسی شرط اور اس کی جزا پر مرتب کر دینے کو کہتے ہیں۔ اسے محسنات معنویہ میں شمار کیا جاتا ہے جیسے بحتری کا شعر:
اِذَا مَا نَهَى النَّاهِي فَلَجَّ بِيَ الْهَوَى
اَصَاخَتْ اِلَى الْوَاشِي فَلَجَّ بِهَا الْهَجْرُ
جب روکنے والا روکتا ہے اور مجھ پر عشق سوار ہو جاتا ہے تو وہ چغلخور کی باتوں کو غور سے سنتی ہے اور ہجر پر بضد ہو جاتی ہے۔
المِزْوَاجُ: بہت شادیاں کرنے والا۔ امرأةٌ مِزْوَاجٌ: بہت شادیاں کرنے والی عورت ج: مَزَاوِیجُ۔
المُزْدَوِجُ: دوہرا، ڈبل، ڈبل کیٹ۔
مُزْدَوِجُ الثَّمر: وہ درخت یا نبات جس پر دو مختلف صفات کے پھل آتے ہوں یا پکنے کے اعتبار سے مختلف موسموں کے پھل آتے ہوں جیسے بابونہ کا درخت۔
مُزْدَوِجُ اللَّوْنِ: مختلف رنگوں کے پھول لانے والا پودا۔
مُزْدَوِجُ الصَّوْتِ: بیک وقت نرمی اور سختی کی صفت والی آواز جیسے فصیح جیم کی آواز کہ اس میں ابتداءً نرمی اور آخر میں شدت ہے۔
مُزْدَوِجُ الجِنْسِیَّةِ: دوہری شہریت رکھنے والا۔

الخَطُّ المُزْدَوِجُ: ڈبل لائن۔
•زَاحَ عن المکان ـــ زَوْحًا و زَوَاحًا: ہٹنا، الگ ہونا، دور ہونا۔
—الشیءَ زَوْحًا: ہٹانا، الگ کرنا، دور کرنا
—الاِبِلَ: اونٹوں کو منتشر کرنا (۲) اکھٹا کرنا (من الاضداد)
اَزَاحَهٗ: ہٹانا، دور کرنا، زائل کرنا۔ جیسے اَزَاحَ عِلَّتَه: اس کی بیماری کو دور کر دیا۔
—السِّتَارَ عن شیءٍ: پردہ ہٹانا، ظاہر کرنا، نقاب کشائی کرنا (۲) راز فاش کرنا۔
اِنْزَاحَ: ہٹنا، دور ہونا، الگ ہونا۔
الاِزَاحَةُ الزَّاوِیَّةُ: علم ریاضی میں کسی نقطہ کی جانب متحرک زاویائی فاصلہ۔
•زَادَ ـــ زَوْدًا: توشۂ سفر تیار کرنا، زاد راہ تیار و فراہم کرنا۔
اَزَادَہٗ: زاد راہ دینا، توشہ دینا۔
زَوَّدَہٗ: زاد راہ دینا، اشیاء ضرورت و سامان خوردنی دینا۔
—بکذا فلانًا: کسی کے لئے کوئی چیز فراہم کرنا، سپلائی کرنا، مہیا کرنا۔
—المَکْتَبَةَ بالکُتُبِ النافعة: لائبریری کے لئے مفید کتابیں فراہم کرنا۔
—الکتابَ الی فلان: کسی کے ذریعہ کسی کے پاس کتاب بھیجنا۔
تَزَوَّدَ: توشہ لینا، زاد راہ لینا، سامان ضرورت لینا۔
—بشیءٍ: کوئی چیز حاصل کرنا، لیس ہونا۔
—المَنْزِلُ بالماءِ والکَهْرَباءِ: مکان میں پانی اور بجلی فراہم ہونا۔
—من الاَمیرِ کتابًا الی عامِلِه: امیر سے ان کے ماتحت حاکم کے نام سفارشی خط لینا۔
التَّزْوِیدُ: سپلائی فراہمی (۲) فٹنگ۔

تزویدُ السیّارۃ بالمَقاعِد: موٹر میں سیٹیں فٹ کرنا۔
المُزَوَّدُ بکذا: لیس، ساتھ لئے ہوئے۔
التزویدُ بالماء: آب رسانی۔
الزَّادُ: توشہ، زادِ راہ، ضروریات و اخراجاتِ سفر، راشن، اشیاءِ خوردنی (۲) ذخیرۂ عمل (خیر یا شر) قرآن پاک میں ہے: "وتَزَوَّدُوا فَاِنَّ خَیرَ الزَّادِ التَّقْوٰی" ج: اَزْوَادٌ و اَزْوِدَۃ۔
المِزْوَدُ: توشہ دان، مسافر کا سفری تھیلا ج: مَزَاوِدُ۔
•زَارَہٗ ـــ زَوْرًا و زِیَارَۃً و مَزَارًا: ملاقات کرنا، کسی سے ملنے کے لئے آنا یا جانا۔ ھو زائِر ج: زُوَّارٌ و زُوَّرٌ و زَوْرٌ۔ و ھی زَائِرَۃ ج: زَوَائِر و زُوَّرٌ۔
ـــ البَلَدَ او البلادَ: ملک کا دورہ کرنا۔
ـــ المؤسَّسَۃَ: معاینہ کرنا، دیکھنا، آنا۔
ـــ الضَّرِیحَ او الاَمَاکنَ المُقَدَّسَۃَ: زیارت کرنا۔
زَوِرَ ـــ زَوَرًا: ٹیڑھے سینے والا ہونا۔ ھو اَزْوَرُ و ھی زَوْرَاء ج: زُوْرٌ۔
أَزَارَہُ الشیءَ: دکھانا، ملانا، معاینہ کرانا، دورہ کرانا، زیارت کرانا۔ کہتے ہیں: أَزَرْتُہٗ ثَنَائِیْ وقَصَائِدِیْ: میں نے اپنی تعریف اور اپنے قصیدوں کا رخ ان کی طرف کیا۔
زَوَّرَ الطَّائِرُ: پرندہ کا دانہ کھانے سے پوٹا (معدہ) بھر کر پھول جانا۔
ـــ الشیءَ: ٹھیک کرنا (۲) سیدھا کرنا (۳) مضبوط کرنا (۴) خوبصورت بنانا، آراستہ کرنا (۵) کھوٹ ملانا، جعلی بنانا، پُرفریب بنانا۔
ـــ الکلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا، پرفریب بنانا۔

زَوَّرَ الکلامَ فی نَفْسِہ: دل ہی دل میں بات کرنے کی تیاری کرنا۔
ـــ الکَذِبَ: جھوٹ کو آراستہ کرنا، حقیقت کا حسین جامہ پہنانا۔
ـــ الشَّہادۃَ و نَحوَھا: شہادت وغیرہ کو جھوٹا قرار دینا۔
ـــ عَلَیہ: جھوٹا الزام لگانا۔
ـــ علیہ کذا و کذا: کسی کی طرف غلط باتیں منسوب کرنا، کسی کی طرف سے جھوٹ گھڑنا۔
ـــ اِمْضَاءَ اَحَدٍ او توقیعَہ: کسی کے فرضی دستخط بنانا، جعلی دستخط بنانا۔
ـــ نَفْسَہٗ: خود کو جھوٹ کی طرف منسوب کرنا یا جھوٹ کی علامت لگانا۔
ـــ الزَّائِرَ: ملاقاتی کا خیر مقدم کرنا، اعزاز و اکرام کرنا۔
ـــ الاَسِیرَ و نَحوَہٗ: قیدی کے ہاتھوں میں رسّی ڈال کر سینہ سے باندھنا۔
تَزَاوَرَ النَّاسُ: لوگوں کا باہم ملنا، ملاقات کرنا۔
ـــ عنہ: ایک طرف ہونا، ہٹنا، بچ کر یا کٹ کر نکلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ عَنْ کَہْفِہِمْ"
تَزَوَّرَ: جھوٹ اور بے بنیاد بات کرنا (۲) کسی شے کو پسند کر کے اپنے لئے خاص کر لینا۔
ـــ الکلامَ: پرفریب بنانا، جھوٹ سے آراستہ کرنا۔
اِسْتَزَارَہٗ: کسی سے ملاقات کی خواہش کرنا، یہ خواہش کرنا کہ وہ اس سے ملاقات کرے۔
اِزَّاوَرَ عنہ: ایک طرف ہونا، ہٹنا، کنارہ کش ہونا، اسی سے قرآن پاک کی آیت تَزَاوَرُ عن کَہْفِہِمْ میں

تَزَاوَرُ کو تَزَّاوَرُ بھی پڑھا گیا ہے جس کی اصل تَتَزَاوَرُ ہے۔
اِزْوَرَّ عنہ: ہٹنا، منحرف ہونا، کنارہ کش ہونا، کنی کاٹنا۔
اِزْوَارَّ عنہ: اِزْوَرَّ۔
الاَزْوَرُ: ٹیڑھے سینے والا (۲) ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا ج: زُوْرٌ۔ کہتے ہیں: قَومٌ عن مواقِفِ الحَقِّ زُوْرٌ: ایسے لوگ جو مواقع حق سے آنکھیں چراتے ہیں۔
التَّزْوِیرُ: جعل سازی، غلط بیانی، فریب کاری، ملمع سازی۔
الزَّائِرُ: ملاقاتی، مہمان، غیر ملکی مہمان، زیارت کنندہ ج: زُوَّار۔
الزَّارُ: محفل رقص جو قدیم عقیدہ کے مطابق ان ارواح خبیثہ کو بھگانے کیلئے منعقد کی جاتی تھی جو لوگوں کو چمٹ جاتی تھیں۔
الزَّارَۃُ: لوگوں کا بڑا گروہ (۲) پرندہ کا پوٹا (معدہ)۔
الزَّاوِرَۃُ: پوٹا (معدہ)۔
الزِّوَارُ: وہ رسّی جس کے ذریعہ قیدی کا ہاتھ سینہ سے باندھا جائے (۲) ہر وہ چیز جو دوسری چیز کے لئے درستگی کا ذریعہ ہو (۳) گھوڑے کے سینہ بند اور تنگ کے درمیان کی رسّی ج: اَزْوِرَۃٌ۔
الزَّوْرُ: زارَ کا مصدر۔ یہ وصفی معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ بمعنی زائر جیسے: ھو زَوْرٌ و ھی زَوْرٌ و ھُمْ زَوْرٌ و ھُنَّ زَوْرٌ بمعنی ملاقاتی (۲) خیال، خیالی شکل (۳) سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۴) مونڈھے کی طرف سینہ کا ابھرا ہوا حصہ (۵) طاقت (۶) قوتِ ارادہ (۷) عقل (۸) سردار ج: اَزْوَارٌ۔
اَلْقٰی زَوْرَہٗ: قیام کرنا۔
الزُّوْرُ: باطل (۲) باطل گواہی (۳) جھوٹ،

جعل سازی (۴) محفل رقص وغنا (۵) کھانے کا مزہ (۶) بت پرستی ۔
شَهَادَةُ زُوْرٍ: جھوٹی گواہی ۔
الزَّوَرُ: ترچھی نگاہ ۔
الزَّوْرَاءُ: دور دراز ۔ فَلَاةٌ زَوْرَاءُ: دور تک پھیلا ہوا جنگل ۔ اَرْضٌ زَوْرَاءُ: لمبی چوڑی زمین ۔ بِئْرٌ زَوْرَاءُ: گہرا کنواں (۲) کمان (۳) پیالہ (۴) شہر بغداد طغرائی کا شعر ہے:
فِيمَ الإِقَامَةُ بِالزَّوْرَاءِ لا سَكَنِي بِهَا وَلَا نَاقَتِي فِيهَا وَلَا جَمَلِي
كَلِمَةٌ زَوْرَاءُ: حق سے ہٹی ہوئی بات، بے حقیقت بات ۔ مَنَارَةٌ زَوْرَاءُ: ٹیڑھا منارہ ۔
الزَّوْرَةُ: ایک ملاقات (۲) بعد، دوری (۳) ایک دورہ، ایک معاینہ ۔
الزِّوَرُّ: سخت رفتار (۲) سخت اللسان اور سخت جانور ۔
الزَّوَّارُ: بہت ملاقاتیں کرنے والا، بکثرت ملنے اور ملاقات کرنے والا، بکثرت کسی کے یہاں آمد ورفت رکھنے والا، بہت اسفار اور دورے کرنے والا ۔ هي زَوَّارَة ۔
الزِّيَارُ: الزَّوَّارُ ۔
الزِّيَارَةُ: ملاقات (۲) کسی ملک کا دورہ، ٹور (۳) کسی جگہ کا معاینہ (۴) متبرک مقام کی زیارت (۵) بطور مہمان آمد ۔
الزِّيَارَةُ الْقَصِيرَةُ و الخاطفة: مختصر دورہ یا مختصر ملاقات ۔
الزِّيَارَةُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری دورہ ۔
زِيَارَةُ الْمَرِيضِ: بیمار پرسی ۔
زِيَارَةُ الْمَعْرِضِ: نمائش دیکھنا ۔
زِيَارَةُ الضَّرِيحِ: مزار پہ حاضری ۔
الزِّيرُ: عورتوں سے بہت زیادہ اختلاط دبات چیت میں مشغول رہنے والا ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ زِيرُ نِسَاءٍ (۲) عادت (۳) باریک اور تیز تانت (۴) شر (۵) مٹکا، بڑی صراحی ج: أَزْوَارٌ و أَزْيَارٌ و زِيَرَةٌ ۔
الْمَزَارُ: مقام زیارت، زیارت گاہ (۲) اولیاء اللہ میں سے کسی کی قبر جس کی زیارت کی جائے، مزار ج: مَزَارَات
الْمُزَوِّرُ: جعل ساز ۔
الْمُزَوَّرُ: جعلی، باطل، گھڑا ہوا، بے حقیقت
• زَوْرَقَ و تَزَوْرَقَ: دیکھئے (زرق)
• زَوْزَكَ: دیکھئے (ززك)
• الزَّوْزَكُ: دیکھئے (ززك)
• زَوْزَى زَوْزَاةً: کمر کو سیدھا کرکے دوڑنا ۔
— فُلَانًا و بِهِ: حقیر سمجھ کر دھتکارنا ۔
• زوس: زئیس کا معرب ۔ کوہ اولمپس کے دیوتاؤں کا سردار ۔
• زَاعَ لَحْمُهُ ـُ زَوْعًا: گوشت کا پٹھے سے الگ ہونا ۔
— الشَّيْءَ: آگے کرنا (۲) موڑنا (۳) روکنا، ٹھہرانا (۴) باز رکھنا، ہٹانا ۔
— الْبَعِيرَ: اونٹ کو دوڑنے کے لئے ہنکانا ۔
— الثَّرِيدَ وَنَحْوَهُ: ثرید وغیرہ کو ہاتھوں سے کھینچنا، اٹھانا ۔
— لِفُلَانٍ زَوْعَةً من البِطِّيخِ و نَحْوِهِ: خربوزہ وغیرہ کی قاش کاٹ کر کسی کو دینا ۔
تَزَوَّعَ اللَّحْمُ: پٹھے سے گوشت الگ ہونا
الزَّاعَةُ: پولس کے جوان (بظاہر زائع کی جمع ہے)۔
الزُّوعُ: مکڑی ۔
الزُّوعَةُ: خربوزہ وغیرہ کی قاش ۔
الزُّوْعَةُ: سبک اور تیز رفتار (۲) لوگوں کی جماعت (۳) گوشت کا مٹھا، ٹکڑا (۴) گھاس یا نباتات کا ایک حصہ (جو زمین کے ایک حصہ میں لگا ہوا ہو) ج: زُوَعٌ ۔
• زَاغَ ـُ زَوْغًا و زَوَغَانًا: اعتدال سے ہٹنا ۔ عن الطريق: راستہ سے ہٹنا ۔
— فِي مَنْطِقِهِ: گفتگو میں تشدد برتنا ۔
— الشَّيْءَ زَوْغًا: جھکانا ۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کو لگام پکڑ کر کھینچنا ۔
الزَّاغُ: کوّے کی ایک نوع ج: زِيغَان
الْمُزَوِّغُ: بجلی کا کرنٹ پہنچانے کا ایک ذریعہ
• زَافَ الطَّائِرُ فِي الْهَوَاءِ ـُ زَوْفًا و زُءُوفًا: پرندہ کا منڈلانا ہوا میں چکر لگانا ۔
— الْغُلَامُ: لڑکے کا اچھلنا اور چکر کاٹنا ۔
— المَاءُ: پانی پر بلبلا اٹھنا ۔
— الحَمَامَةُ الذَّكَرُ عند الحَمَامَةِ الأُنْثَى: کبوتر کا کبوتری کے پاس پروں کو پھیلا کر دم اور پروں کو زمین پر گھسیٹنا ۔
— فُلَانٌ: بدن کو ڈھیلا کرکے چلنا ۔
تَزَاوَفَ الغِلْمَانُ: لڑکوں کا ایک ورزشی کھیل کھیلنا جس کے ذریعہ گھوڑا سواری کی مشق کی جاتی ہے ۔
الزَّوَافُ و الزُّؤَافُ: مَوْتٌ زُوَافٌ: جلد اور یکایک آنے والی موت ۔
الزُّوفَى: ایک چکنا مادہ جو بھیڑوں کی اون پر گھاس سے ٹکرانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے (ورم کی تحلیل کے کام آتا ہے) (۲) تیج پات جیسا خوشبودار ایک پتا یا تیج پات جو بطور مسالا استعمال ہوتا ہے ۔
• زَوَّقَهُ: پارہ کا ملمع کرنا (۲) آراستہ کرنا، بناؤ سنگار کرنا ۔ جیسے: زَوَّقَ العَرُوسَ
— كَلَامَهُ: دلچسپ بنانا، دلکش انداز میں بات کرنا (۲) نقش ونگار بنانا،

سجانا۔ زَوَّقَ المَسْجِدَ والكِتَابَ۔
التَّزْوِيقُ : تزئین، ملمع سازی ج: تزاویق اصل میں پارہ کو سونے میں ملا کر پالش کرنے کا نام تزدیق ہے لیکن توسعًا ہر قسم کی تزئین اور ملمع کاری کیلئے استعمال کیا جاتا ہے اس میں پارہ ملا ہوا ہو یا نہ ہو۔
الزَّاوُوقُ : پارہ۔
الزَّوَاقُ : عورت کا بناؤ سنگار، آراستگی۔
الزَّوَّقَةُ : گھروں کی چھتوں پر گل کاری کرنے والے، بیل بوٹے بنانے والے
المُزَوَّقُ : حسین، خوبصورت، نقش ونگار سے آراستہ، ملمع شدہ۔
•زَاكَ ـُ زَوْكًا و زَوَكَانًا : شانوں اور کولہوں کو ہلاتے ہوئے دونوں ٹانگوں کو کھول کر مغرورانہ چال چلنا۔ هو زَائِكٌ و زَوَّاكٌ۔
أَزْوَكَ : ٹھگنے آدمی کی طرح چلنا۔
تَزَاوَكَ : شرمانا۔
•زَالَ ـُ زَوَالًا و زَوَلَانًا : الگ ہونا، جگہ سے ہٹنا، سرکنا، منتقل ہونا۔ کہتے ہیں: زَالَ من مَكَانِه وعنه (۲) سست پڑنا (۳) ناپید ہونا، زائل ہونا، ختم ہونا۔
ــــ الشَّمْسُ : آفتاب کا ڈھل جانا، وسط آسمان سے ہٹ جانا۔
ــــ النَّهَارُ : دن چڑھنا، جانا، گزرنا۔
ــــ الخَيْلُ بِرُكْبَانِهَا : گھوڑوں کا اپنے سواروں کو لے کر روانہ ہونا۔
ــــ السَّرَابُ بالشَّخْصِ : سراب کا کسی کو اوپر اٹھانا، نمایاں کرنا۔
أَرَى النُّجُومَ تَزُولُ ولا تَغِيبُ : میں ستاروں کو متحرک اور روشن دیکھ رہا ہوں۔
زَالَ زَائِلُ الظِّلِّ : دوپہر ہوگیا سورج ڈھل گیا۔
زَالَ زَوَالُهُ : وہ برباد ہو (بددعا)
زَالَ زَوَالُه او زَوِيلُهُ : خوف سے دل لرزنا۔
أَزَالَهُ : زائل کرنا، دور کرنا، ہٹانا، ختم کرنا۔
ــــ الآثَارَ : نشانات مٹانا۔
ــــ المَرَضَ : بیماری دور کرنا، شفا دینا
ــــ الضَّرُورَةَ : ضرورت پوری کرنا (۲) پیشاب کرنا، قضاء حاجت کرنا۔
أَزَالَ اللهُ زَوَالَه : خدا اسے برباد کرے (بددعا)۔
زَاوَلَه مُزَاوَلَةً و زِوَالًا : کسی کام پر لگنا اور اسے مسلسل کرنا، مشق و پریکٹس کرنا (۲) شروع کرنا (۳) استعمال کرنا
ــــ العَمَلَ : کسی کام کو بطور پیشہ کرنا، کام پر لگے رہنا۔
ــــ الطِّبَّ : حکمت یا ڈاکٹری کا پیشہ کرنا، پریکٹس کرنا۔
ــــ المِهْنَةَ : پیشہ اختیار کرنا۔
زَوَّلَهُ : أَزَالَهُ۔
انْزَالَ : زَالَ۔
ــــ عنه : الگ ہونا۔
تَزَوَّلَ : چلبلا ہونا، ہوشیار و ذہین ہونا
اسْتَزَالَه : کسی چیز کا خاتمہ یا زوال چاہنا خاتمہ کا منتظر رہنا۔
تَزَاوَلَ القَوْمُ : لوگوں کا باہم کسی کام کو کرنا یا اس کی کوشش و مشق کرنا۔
الزَّائِلُ : زوال پذیر، معدوم ہونے والا۔
زَائِلُ الظِّلِّ : دوپہر کا وقت، دوپہر ہوگیا
لَيْلٌ زَائِلُ النُّجُومِ : لمبی رات
الزَّائِلَةُ : مؤنث الزَّائِل (۲) ہر ذی روح (۳) ہر متحرک شے ج: زَوَائِل۔
زَالَتْ له زَائِلَةٌ : کوئی چیز نظر آنا، سامنے آنا۔
الزَّوَائِلُ : شکار (۲) (بطور تشبیہ) عورتیں کہتے ہیں: فُلَانٌ يَرْمِي الزَّوَائِلَ فلاں عورتوں کو پھسلانے میں ماہر ہے (۳) ستارے۔
الزَّوَالُ : وہ وقت جب سورج وسط آسمان میں ہوتا ہے، سورج ڈھلنے کا وقت
الزَّوْلُ : چلبلا، ذہین (۲) شخص، دکھائی دینے والی چیز (۳) بہادر جس کو دیکھ کر لوگ ادھر ادھر ہو جائیں (۴) باز، شکرا ج: أَزْوَال۔
هَذَا زَوْلٌ من الأَزْوَالِ : یہ ایک عجیب بات ہے، یہ عجائبات میں سے ہے۔
الزَّوْلَةُ : مؤنث الزَّوْل۔ شَتْوَةٌ زَوْلَةٌ : عجیب قسم کی سردی (برودت وشدت میں عجیب (۲) مردوں کا مقابلہ کرنے والی عورت۔
المُزَاوَلَةُ : مشق، پریکٹس (۲) کوشش (۳) آغاز کار (۴) مشغولیت کار (۵) استعمال۔
المِزْوَلُ : ٹیلیفون کا ڈائل ج: مَزَاوِل۔
المِزْوَلَةُ : دھوپ گھڑی ج: مَزَاوِل۔
•زَامَ ـُ زَوْمًا : مرنا (۲) بڑبڑاتے ہوئے غصہ سے دیکھنا۔
الزَّامُ : ہر چیز کا چوتھائی۔ کہتے ہیں: مَضَى زَامٌ من النَّهَارِ واللَّيْلِ۔
مَضَى زَامانٌ منه : اس کا نصف گزر گیا۔
الزَّامَةُ : گروہ ج: زَام۔
الزُّوَيْمُ : جمع شدہ چیز، ڈھیر، انبار، انبوہ
•زَوْمَلَ الإِبِلَ : اونٹوں کو ہانکنا۔
الزَّوْمَلَةُ : لدے ہوئے گدھے۔ هو ابنُ زَوْمَلَتِهَا : وہ اس کا ماہر ہے۔
•زِيْنُ البُرِّ : گیہوں میں خراب دانے پیدا ہونا (کالے اور زرد رنگ کے دانے جو

گیہوں کے ساتھ اگتے ہیں)
الزُّوَانُ : بدھضی (۲) ساگوان کا درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اور فرنیچر کے کام آتی ہے۔
الزَّانَةُ : برچھی، چھوٹا نیزہ (۲) ایک لمبی لکڑی جس کا سہارا لے کر کودنے کی ورزش کی جاتی ہے یا توازن برقرار رکھنے میں مدد لی جاتی ہے ج: زَانٌ۔
الزُّوَانُ : ایک گھاس جس کے دانے گیہوں کے دانوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور وہ گیہوں کے ساتھ اُگ آتی ہے
الزُّونُ : بت، اللہ کے علاوہ جس کی پوجا کی جائے (۲) بت خانہ، مندر ج: أَزْوَانٌ۔
أَزْوَى : کسی کو ساتھ لے کر آنا، وہ آیا اور اس کے ساتھ کوئی اور تھا۔
الزَّوُّ : ہم نشین، جوڑی دار۔ جَاءَا زَوًّا : وہ اور اس کا دوست دونوں آئے (۲) جوڑا (دو) کہتے ہیں: كَانَ تَوًّا فَصَارَ زَوًّا : وہ اکیلا تھا اب دو ہو گئے (۳) اندازہ (۴) موت کے حوادث۔
•زَوَاهُ ـِ زَيًّا : لے جانا، زائل کرنا، فنا کرنا۔ کہتے ہیں: زَوَى الدَّهْرُ الْقَوْمَ۔
ـــ المَالَ : مال جمع کرنا، قبضہ میں لینا۔
ـــ السِّرَّ عنه : کسی سے راز مخفی رکھنا
ـــ الشيءَ : اکٹھا کرنا، قبضہ میں لینا۔
زَوَى ما بَيْنَ عَيْنَيْه : پیشانی پر بل ڈالنا۔
ـــ الشيءَ عَنْه : روکنا، نہ دینا، ہٹانا، دور کرنا۔
زَوَّى : گوشہ نشین ہونا۔
ـــ الشيءَ : لپیٹنا، سمیٹنا، لینا۔
ـــ الكلامَ فى نَفْسه : دل ہی دل میں

بات کو آراستہ کرنا، تیار کرنا۔
زَوَّى الحَرْفَ : کسی حرف کو زا کہنا۔
ـــ الزَّايَ : زا لکھنا۔
انْزَوَى : ایک طرف ہونا، گوشہ نشین ہونا (۲) منقبض ہونا، سکڑنا۔
ـــ القَوْمُ بَعْضُهُم إِلَى بَعْضٍ : لوگوں کا ملنا، قریب ہونا۔
تَزَوَّى : انْزَوَى۔
الزَّاوِيُّ : زاویہ کی شکل کا۔
الزَّاوِيَةُ : عمارت کا کونا، گوشہ، کارنر (۲) علم الہندسہ میں دو ایسے خطوں (ضلعوں) کے درمیان کا کھلا حصہ جو ایک دوسرے کو کاٹتے ہوں (۳) چھوٹی مسجد جس میں ممبر نہ ہو اور جمعہ نہ ہوتا ہو (۴) خانقاہ، تکیہ جہاں صوفیا اور اولیا رہتے ہوں (۵) معمار اور بڑھئی کا ایک آلہ جو دو مستقیم ضلعوں سے بنتا ہے اور اس سے زاویہ قائمہ پیدا ہوتا ہے، مثلث نما اس آلہ سے کونے کی دونوں سمتوں کو برابر اور سیدھا کیا جاتا ہے، کونیا، گنیا ج: زَوَايَا۔

ز ـــــ ی

•تَزَيَّبَ لَحْمُه : گوشت کا ایک جگہ سمٹنا، اکٹھا ہو جانا۔
الأَزْيَبُ : ٹھنگنا اور چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنے والا (۲) جنوب سے آنے والی ہوا، جنوب سے آنے والی سخت آندھی (۳) خوف و گھبراہٹ (۴) دشمنی (۵) کینہ (۶) منہ بولا بیٹا (۷) اجنبی، ناپسندیدہ امر (۸) مصیبت (۹) بہت پانی (۱۰) خوشی (۱۱) سیہی (جانور)۔
الإِزْيَبُ : بخیل، شدید۔

الزِّيبَقُ : پارہ۔
•زَاتَ الطَّعَامَ وغَيرَهُ ـِ زَيْتًا : کھانے یا سالن وغیرہ میں تیل یا روغن ڈالنا۔
ـــ الجلْدَ وغَيرَهُ : کھال وغیرہ پر تیل ملنا۔
ـــ فُلانًا : تیل کھلانا (تیل کی چیز کھلانا) هو مَزِيتٌ و مَزْيُوتٌ۔
أَزَاتَ فُلانٌ : بہت تیل والا ہونا۔
زَيَّتَهُ : زَاتَه۔
ـــ فُلانًا : کسی کو تیل یا زیتون کا تیل دینا۔
ـــ الآلَةَ : مشین کو گریس دینا، پرزوں میں تیل یا چکناہٹ ڈالنا۔
استَزَاتَ : تیل مانگنا، روغن زیتون مانگنا
الزَّيَّاتُ : تیل فروش، تیلی۔
الزَّيْتُ : روغن زیتون، دیگر اقسام کے تیلوں پر (اضافت کے ساتھ اور بلا اضافت) بولا جاتا ہے۔
زَيْتُ البترول : پٹرول۔
زَيتُ بِترول خام : کروڈ آئل، خام تیل۔
الزَّيْتُ الحَارُّ : السی کا تیل۔
زَيْتُ خام : خام تیل۔
زَيْتُ الخِرْوَع : کاسٹر آئل، اَرنڈ کا تیل۔
زَيْتُ الغاز : مٹی کا تیل۔
الزَّيْتُ المَعْدِنِيُّ : زمین سے نکالا جانے والا تیل۔
الزَّيْتُ العِطْرِيُّ : خوشبودار تیل، نباتات اور پھولوں میں موجود اڑ جانے والی خوشبو ج: زُيُوت۔
الزَّيْتِيُّ : تیل کا، روغن زیتون کا، تیل جیسا، روغن زیتون جیسا۔
الزَّيتونُ : ایک پھل جو عناب کی شکل کا ہوتا ہے اسے کھایا جاتا ہے اور اس

کا تیل استعمال کیا جاتا ہے، درخت کو بھی زیتون کہتے ہیں۔ واحد: زَیْتُونَة

اَلْمُزَیَّتُ: تیل لگا ہوا، گریس لگایا ہوا، روغن دار۔

• اَلزِّیْجُ: فلکی جدول جس سے ستاروں کی رفتار جانی جاتی ہے اور اس کی مدد سے سال کی جنتری تیار کی جاتی ہے (۲) معمار کا وہ دھاگا جس سے دیوار کی سیدھ معلوم کی جاتی ہے اس کی فصیح عربی مطمر ہے۔

• زَاحَ ـِ زَیْحًا و زُیُوحًا و زَیَحَانًا: دور ہونا، جانا، زائل ہونا۔

أَزَاحَهُ: ہٹانا، دور کرنا۔

ـــ اللِّثَامَ عن شیئٍ: انکشاف کرنا (۲) پردہ اٹھانا۔

ـــ اللِّثَامَ عن فُلَانَةَ: نقاب ہٹانا۔

ـــ اللّٰهُ عِلَّتَه فَزَاحت: بیماری کو دور کرنا، شفا عطا کرنا۔

انْزَاحَ: ہٹنا، دور ہونا۔

اَلْمَزَاحُ: خلوت گاہ۔

• زَاخَ ـِ زَیْخًا و زَیَخَانًا: ظلم کرنا (۲) الگ ہونا۔

أَزَاخَه: دور کرنا، ہٹانا۔

تَزَیَّخَ: ذلیل ہونا۔

• زَادَ ـِ زَیْدًا و زِیَادَةً: بڑھنا، زیادہ ہونا، بہت ہونا۔

ـــ الشیئَ: بڑھانا، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا

ـــ فُلَانًا خیرًا وغیرَہ: کسی کو کوئی چیز دینا۔

ـــ الی کذا: اضافہ کرنا۔

ـــ النَّارَ لَهَبًا: آگ پر تیل چھڑکنا۔

زَایَدَهُ: زیادتی میں مقابلہ کرنا۔

ـــ فی ثَمَنِ السِّلْعَةِ: مقابلہ میں قیمت بڑھانا، بڑھ چڑھ کر بول بولنا۔

زَیَّدَ: زَادَ۔ بڑھنا، زیادہ ہونا (۲) زیادہ کرنا، بڑھانا۔

تَزَایَدَ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔

ـــ فی قَوْلِهِ او فِعْلِه: حد سے تجاوز کرنا، نامناسب بات یا نامناسب کام کرنا۔

ـــ فی السِّلْعَةِ و عَلَیها: سامان کی ایک دوسرے سے بڑھ کر بولی بولنا، قیمت لگانا۔

تَزَیَّدَ: زَادَ۔

ـــ فی قَوْله او فِعْله: قول وفعل میں حد سے تجاوز کرنا، بڑھ چڑھ کر بولنا یا کرنا، مبالغہ سے کام لینا

ـــ الجَمَلُ وغیرُہ فی سَیْرِہ: طاقت سے زیادہ چلنا۔

ـــ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔

اِزْدَادَ: زَادَ۔

ـــ شَیْئًا لنفسه: کوئی چیز اپنے لئے زیادہ کرنا یا چاہنا۔

اِسْتَزَادَ فلانًا: کسی سے مزید طلب کرنا، اضافہ چاہنا۔ اِسْتَزَادَ الحَاضِرُونَ الشاعِرَ: حاضرین نے شاعر سے مزید سنانے کی درخواست کی۔

اَلزَّائِدُ: بہت زیادہ، زائد از ضرورت، اضافہ شدہ۔ أَخَذَہ بدِرْهَمٍ فَزَائِدًا: اس نے وہ چیز ایک درہم اور کچھ (حصۂ درہم) کی لی ہے

اَلزَّائِدَةُ: مؤنث: الزّائد۔

اَلزَّائِدَةُ الدُّودِیَّةُ: زائد آنت (جس میں شدید درد ہوتا ہے) اپنڈکس۔

التهابُ الزَّائِدة الدُّودیّة: زائد آنت کی سوزش، درد۔

اَلزَّائِدَةُ الأَنْفِیَّةُ: ناک میں بڑھا ہوا غدود۔

زَائِدَةُ الکَبِد: جگر کا بڑھا ہوا حصہ ج: زَوَائِد۔

اَلزَّوَائِدُ: کجاوہ کے پیچھے بیٹھنے والی عورتیں (۲) شیر کا لقب۔

زَوَائِدُ الأَسْنَان: کچلیوں کے قریب کے دانت۔

اَلزِّیَادَةُ: زیادتی، اضافہ ج: زِیَادَاتٌ

زِیَادَةُ الکَبِد: جگر کا بڑھا ہوا حصہ۔

حروف الزِّیَادَة: علم الصرف میں زائد حروف دس ہیں جن کا مجموعہ ہے سَأَلْتُمُونِیهَا۔

اَلزَّیْدُ و الزِّیْدُ: زائد۔ کہتے ہیں: هُمْ زَیْدٌ علی مائةٍ: وہ سو سے زائد ہیں۔

اَلزَّیْدِیَّةُ: شیعوں کا ایک فرقہ جو زید بن علی بن الحسین رضی اللہ عنہم کی طرف منسوب ہے۔ یہ فرقہ امامت کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں محدود و محصور ہونے کا قائل ہے۔ یمن میں یہ فرقہ زیادہ پایا جاتا ہے۔

اَلْمَزَادُ: نیلام گاہ (۲) نیلامی (البیع بالمَزاد) (۳) وہ قیمت جس پر نیلامی مکمل ہو اور بولی ختم ہو جائے۔

بَاعَ بالمَزَادِ: نیلام کرنا۔

اَلْمَزَادَةُ: توشہ دان، سفر کے لئے پانی کا تھیلا، مشکیزہ ج: مَزَادٌ۔

اَلْمُزَایِدُ: (ضد: مناقِص) قیمت بڑھانے والا، نیلامی میں بولی بولنے والا۔

اَلْمُزَایَدَةُ: نیلامی (ضد: مناقصة)

اَلْمُتَزَایِدُ: اضافہ پذیر، روز افزوں، بڑھتا ہوا۔

اَلْمُزَایَدَةُ: مبالغہ۔

اَلْمُزَایَدَاتُ: بڑھا چڑھا کر کی جانے والی باتیں، بے حقیقت باتیں۔

اَلْمُزَایَدَاتُ السِّیَاسِیَّةُ: سیاسی پیش کشیں۔

الْمُزَايَدَاتُ فِى الْخُطَبِ وغيرها: تقریروں وغیرہ کے مقابلے۔
الْمَزِيْدُ: اضافہ شدہ، اضافہ، زائد، اور۔
هل من مَزِيد: اور مزید چاہیئے
لا مَزِيْدَ عَلَى هٰذَا الْأَمْرِ: اس معاملہ میں اضافہ ممکن نہیں۔
•زَارَ الدَّابَّةَ ـِ زَيْرًا: چوپائے کو رسّی سے باندھنا (وہ رسّی جو سینہ بند اور تنگ کے درمیان ہوتی ہے)۔
زَيَّرَ الدَّابَّةَ: زارها۔
الزِّيَارُ: سینہ بند اور تنگ کے درمیان کی رسّی (۲) قیدی کے ہاتھ کو سینہ سے باندھنے کی رسّی۔
الزِّيْرُ: مٹکا۔ دیکھئے زور۔
•الزَّيَازِيَةُ: عجلت اور تیزی۔
الزِّيْزَاءُ: سخت زمین (۲) ٹیلہ (۳) پر یا اس کے اطراف ج: الزَّيَازِي۔
الزِّيْزُ: ایک کیڑا جو درخت میں پیدا ہوتا ہے اور زیز زیز آواز نکالتا ہے۔
•الزَّيْزَفُوْن: سبک اور تیز رفتار اونٹنی، ایک پودا جس پر کوئی پھل نہیں آتا اس سے شراب بنائی جاتی ہے۔ کہاوت ہے: هو كالزَّيْزَفُوْن، يُزْهِرُ و لا يُثْمِرُ: وہ زیزفون کی طرح ہے کہ پھول تو اس پر آتا ہے مگر پھل نہیں آتا، وعدہ خلافی کے لئے بولا جاتا ہے یعنی وہ وعدہ تو کرتا ہے مگر اسے پورا نہیں کرتا۔
•زَاطَ ـِ زَيْطًا و زِيَاطًا: چیخنا، چلانا، لوگوں کا شور و غل مچانا، جھگڑنا۔ هو زَائِط و زَيَّاط۔
الزِّيَاطُ: گھونگھرو۔
الزَّيْطَةُ: چیخ، شور و غل، ہنگامہ (مصدر مرہ از زیاط)۔
•زَاغَ عنه ـِ زَيْغًا و زُيُوغًا و

زَيَغَانًا: پھرنا، الگ ہٹنا، ٹیڑھا ہونا، ایک طرف کو جھکنا۔
زَاغَتِ الشَّمْسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
ـــ عن الطَّرِيْق: راستہ سے ہٹنا، گمراہ ہونا۔
ـــ البَصَرُ: نگاہ کا (حیرت یا دہشت کی بنا پر) اصل جگہ سے ہٹ جانا، ٹیڑھا اور ترچھا ہو جانا، آنکھ کا ڈگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ما زاغ البَصَرُ و ما طَغَى" هو زَائِغ ج: زَاغَةٌ هي زَائِغَة۔
أَزَاغَهُ: ٹیڑھا اور ترچھا کرنا، اصل جگہ سے ہٹانا، راستہ سے ہٹانا، گمراہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا"
زَيَّغَهُ: ٹیڑھا کرنا (۲) کجی دور کرنا، سیدھا کرنا۔
الزَّاغُ: دیکھئے (ز و غ)
الزَّائِغ: ٹیڑھا، ترچھا، گمراہ، منحرف، چکاچوندھ۔
الزَّيْغُ: حق سے انحراف، کجی، ٹیڑھ، گمراہی۔
•زَافَتِ النُّقُوْدُ ـِ زَيْفًا و زُيُوفًا و زُيُوفَةً: سکّوں کا کھوٹا ہونا۔
زَافَ فِى مِشْيَتِهِ زَيَفَانًا: جھومتے ہوئے اور اتراتے ہوئے چلنا، مٹک کر چلنا۔
ـــ الحَمَامَةُ الذَّكَرُ عند الحَمَامَةِ الأُنْثَى: کبوتر کا کبوتری کے پاس پر اور دم کو پھیلا کر زمین پر کھینچنا۔
ـــ البِنَاءُ وغيرُهُ زَيْفًا: اونچا اور بلند ہونا۔

زَافَ الغُلَامُ: لڑکے کا گھوڑا سواری کی مشق کے لئے چبوترے کے کونے پر کود کر گھومنا۔
ـــ النُّقُوْدَ وغيرَها: سکّے وغیرہ کو کھوٹا یا جعلی بنانا، کھوٹ ملانا۔ هو زَائِف و هي زَائِفَة۔
زَيَّفَ النُّقُوْدَ وغيرَها: سکّے وغیرہ میں کھوٹ ملانا، جعلی بنانا (۲) سکّے کا کھوٹ ظاہر کرنا۔ زَيَّفَ النُّقُوْدَ عَلَيْه: کسی کو کھوٹا سکہ دینا۔
ـــ قولَه او رأيَه: قول یا رائے کا بطلان ظاہر کرنا، غلط اور بے بنیاد قرار دینا (۲) حقیر و معمولی قرار دینا۔
تزَيَّفَت الدَّرَاهِمُ: کھوٹا ہونا۔
الزَّائِفُ: کھوٹا، جعلی، بے حقیقت، باطل (۲) شیر ج: زُيَّفٌ و زُيُوفٌ۔
عُمْلَة زَائِفَة: کھوٹا سکہ۔
الزَّيْفُ: مصدر بمعنی زائف۔ دِرْهَم زَيْفٌ (۲) دیوار کا چھجا (بارش سے بچاؤ کے لئے) کنگورہ (۲) شہ نشین، بال کونی (بالاخانے کا برآمدہ) (۳) زینہ کی سیڑھی ج: زُيُوف و أَزْيَاف و زِيَاف (۴) کھوٹ۔
التَّزْيِيف: جعل سازی، فریب کاری، غلط بیانی۔
الْمُزَيِّف: جعل ساز۔
الْمُزَيَّف: کھوٹ ملا ہوا، جعلی، نقلی، جھوٹا، من گھڑت۔
•زَيَّقَ القَمِيْصَ وغيرَه: گوٹ لگانا، کالر لگانا۔
الزِّيْقُ: گوٹ، پٹی جو گریبان پر لگائی جاتی ہے، کالر ج: أَزْيَاق و زِيَقَة۔
زِيْقُ البَنَّاءِ: معمار کا سوت (بٹا ہوا دھاگا جس سے ردّوں کی ہمواری

دیکھی جاتی ہے۔
•زَاكَ فِی مِشْيَتِهِ ـِ زَيْكًا وزَيَكَانًا: اکڑ کر چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔
الزِّيكُ: چھوٹے جواہرات جو بڑے جواہرات کے ساتھ ٹکے ہوتے ہیں۔
•زَالَ الشَّئَ ـِ زَيْلًا: کسی شے کو دوسری سے الگ کرنا، ممتاز کرنا۔ کہتے ہیں، زِلْ ضَأْنَكَ مِن مَعْزِكَ: تم اپنی بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرو ــــ عن مكانه: جگہ سے ہٹانا یا ہٹنا۔
زَالَ و يَزَالُ: ان دونوں فعلوں پر ما نافیہ داخل ہو کر استمرار فعل پر دلالت کرتا ہے اور یہ دونوں فعل ناقص ہیں، اسم وخبر پر داخل ہوتے ہیں۔ جیسے: مَا زَالَ يَفْعَلُ كذا: وہ فلاں کام مسلسل کرتا رہا۔
لَا أَزَالُ أَفْعَلُ كذا: میں ایسا برابر کروں گا۔ ما ازالُ افعل كذا
لا تَزَالُ سَبَّاقًا الى الخير (جملہ دعائیہ) تم ہمیشہ خیر میں سبقت کرتے رہوگے۔ ما زِلْتُ بِزَيْدٍ حتى فَعَلَ: میں زید سے کام کرنے کو کہتا رہا حتیٰ کہ اس نے کیا۔
زَيِلَ ـَ زَيَلًا: کشادہ رانوں والا ہونا (دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا) ھو أَزْيَلُ و ھی زَيْلَاءُ ج: زِيلٌ۔
زَايَلَهُ مُزَايَلَةً و زِيَالًا: جدا ہونا، الگ ہونا۔
زَيَّلَهُ: جدا کرنا، منتشر کرنا۔
انْزَالَ: الگ ہونا، جدا ہونا۔
تَزَايَلُوا: باہم جدا ہونا، الگ الگ ہونا۔
تَزَايَلَ فُلَانٌ من جَلِيسه: کسی کا اپنے ہم نشین سے شرمانا۔ ھو مُتَزَايِل و ھی مُتَزَايِلَة۔ امْرَأَةٌ مُتَزَايِلَةٌ: شرم سے چہرہ چھپانے والی عورت۔
تَزَيَّلُوا: الگ الگ ہونا (۲) منتشر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا"۔
المِزْيَلُ: ذہین و ہوشیار جو اشیاء میں فرق کا سلیقہ رکھتا ہو۔
رَجُلٌ مِخْلَطٌ و مِزْيَلٌ: وہ بہت سی چیزوں کا جامع ہے مگر ان سب کے مابین فرق کو خوب جانتا ہے۔
الأَزْيَلُ: دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ والا (۲) خوش طبع (۳) ہنرمند باسلیقہ۔
•زَامَ لَه ـِ زَيْمًا فَأَسْكَتَهُ: کسی کو کوئی بات کہہ کر یا کر کے خاموش کر دینا۔
تَزَيَّمَتِ الابلُ و الدَّوَابُّ: اونٹوں کا ٹکڑیوں میں تقسیم ہو جانا، منتشر ہو جانا۔
تَزَيَّمَ اللَّحْمُ: گوشت کا بھرا ہوا اور ٹھکا ہوا ہونا۔
الزِّيمَةُ: اونٹوں کی ٹکڑی، گروہ جس میں کم از کم دو یا تین اور زیادہ سے زیادہ پندرہ ہوتے ہیں ج: زِيَمٌ۔
ماشِيَةٌ زِيَمٌ: بکھرے ہوئے مویشی۔
غارة زِيَمٌ: منتشر حملہ۔
•زَانَهُ ـِ زَيْنًا: سجانا، آراستہ کرنا (۲) زیب دینا (۳) حسین و خوبصورت بنانا۔
أَزْيَنَ: زینت والا ہونا، سجا ہوا ہونا، مزین ہونا۔
ــــ الشَّئَ: سجانا، آراستہ کرنا۔
زَيَّنَهُ: سجانا، مزین کرنا۔
ازْدَانَ: سجنا، آراستہ ہونا، حسین و جمیل ہونا۔
تَزَيَّنَ: سجنا، آراستہ ہونا، حسین بننا، زیب و زینت اختیار کرنا، سنگار کرنا
ازَّيَّنَ: ازْدَانَ۔
الزَّائِنُ: آراستہ، سجا ہوا، خوبصورت۔
امْرَأَة زَائِنَة: سنگار کی ہوئی عورت
الزَّيَانُ: سجاوٹ اور زینت کی چیز۔
الزَّيْنُ: ہر سجانے اور زیب دینے والی چیز ج: أَزْيَانٌ (۲) آراستگی، بناؤ سنگار (۳) اچھا، خوبصورت۔
امْرَأَة زَيْنَة: خوبصورت عورت
الزِّينَةُ: سامان زینت و سجاوٹ (۲) آرائش، بناؤ سنگار (۳) حسن و جمال
يَوْمُ الزِّينَةِ: عید کا دن (۲) مصر میں خلیج کا بند توڑنے کا دن ج: زِيَنٌ۔
خِوانُ الزِّينَةِ: سنگار کی شیشہ دار میز۔
صُنْدُوق الزِّينَة: سنگاردان
غُرْفَةُ الزِّينَةِ: سنگار روم۔
المُزَيِّن: حجام، نائی، عورتوں کی مانگ نکالنے والا (بالوں کی پٹی جمانے والا) ھی مُزَيِّنَة۔
المُزَيَّنُ: آراستہ، سجا ہوا، حسین و جمیل
المُزْدَانُ: المُزَيَّن۔
•الزَّيْنُونُ: کیمیا میں ایک نامعروف عنصر جو ہوا میں معمولی مقدار میں پایا جاتا ہے اسے روشنی کے ٹیوب میں استعمال کیا جاتا ہے۔
زَيَّاهُ تَزْيِيَةً: کوئی شکل دینا، روپ دینا (۲) لباس پہنانا۔
ــــ بكذا: کسی کو کوئی ہیئت یا شکل یا روپ دینا۔
ــــ الحَرْفَ: حرف کو زار پڑھنا یا زار لکھنا۔

تَزَيَّا بكذا: کوئی شکل یا ہیئت یا فیشن یا روپ یا بھیس اختیار کرنا، وضع قطع اختیار کرنا۔
— بزِيِّ العُلَماءِ: اس نے علما کی وضع قطع اپنالی۔
تَزَيَّا بزِيِّ غيره: اس نے دوسروں کا فیشن لے لیا۔
الزِّيُّ: ہیئت، شکل، فیشن، روپ، بھیس، وضع قطع (۲) لباس۔ جَاءَ بزِيِّ العَرَب: وہ عربوں کے لباس میں آیا۔ ذِئْبٌ فی زِيِّ شاة: بکری کی شکل میں بھیڑیا ہے ج: أَزْيَاءٌ۔

بابُ السّین

السِّیْنُ: حروف ہجا کا بارہواں حرف، اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کے قریب اوپر ہے۔ سین مفتوح فعل مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے لئے خاص کرتا ہے اور قرب وقوع فعل پر دلالت کرتا ہے اس کو سین تنفیس بھی کہتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ"

س ــــ أ

سَأْ: اسم صوت ہے۔ گدھے کو بند کرنے یا پانی کے لئے بلانے کے وقت بولا جاتا ہے

سَأَبَهُ ـ سَأْبًا: گلا گھونٹنا۔ حدیث میں ہے "فأخذ جبريل بحلقي فسأبني حتى أجهشت بالبكاء" جبریلؑ نے میرا گلا پکڑا اور اسے گھونٹا تو میں رونے کے قریب ہو گیا۔

ــ السقاء: مشک کو بڑا کرنا۔

سَئِبَ من الشراب ـ سَأْبًا: سیراب ہونا، آسودہ ہونا۔

السَّأْبُ: مٹکا، بڑی مشک ج: سُؤُوبٌ۔

السُّؤْبَانُ: هو سُؤْبانُ مالٍ: وہ مال کا بہترین منتظم ہے۔

المِسْأَبُ: السَّأْبُ ج: مَسَائِبُ۔

سَأَتَ ـ سَأْتًا: گلا گھونٹ کر مار ڈالنا

سَأَدَهُ ـ سَأْدًا: گلا گھونٹنا۔

سُئِدَ: کھارا پانی پینے سے بیمار ہونا۔

سَئِدَ الجُرْحُ ـ سَأَدًا: زخم کا پھٹ جانا۔ هو سَئِدٌ۔

أَسْأَدَ السَّيْرَ: چلنے کا عادی ہونا، مسلسل چلنا، رات بھر چلنا۔ کہتے ہیں: أسْعَدَ يومه إسْعادًا من أسْأَدَ ليلته إسْآدًا: جو رات بھر چلتا ہے وہ اپنے دن کو مبارک وخوشگوار بناتا ہے، رات میں چلنے کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔

السُّؤَادُ: کھارا پانی پینے سے ہونے والی بیماری۔

السُّؤْدَةُ: بقیہ جوانی۔

المِسْأَدُ: بڑی مشک، مٹکا۔

سَأَرَ من الطعام والشراب ـ سَأْرًا: کھانا یا پانی بچا دینا۔ هو سَآرٌ۔

سَئِرَ ـ سَأَرًا: بچنا، باقی رہنا۔

أَسْأَرَ: بچانا، باقی چھوڑنا۔ حدیث میں ہے: "اذا شربتم فأسئروا" جب تم پانی پیا کرو تو تھوڑا چھوڑ دیا کرو

ــ من حسابه: حساب میں سے کچھ چھوڑ دینا، پورا نہ کرنا۔ هو سَآرٌ۔

تَسَأَّرَ الشرابَ: بچا ہوا پانی یا مشروب پینا۔

السَّائِرُ: باقی، بچا ہوا۔ سائر الشیٔ کے معنی تمام کے نہیں باقی ماندہ کے ہیں۔ سائر البلاد کہنا ہو تو اس سے قبل کسی ایک کا نام لینے کے بعد سائر کہا جائے گا جیسے: اللّٰهم اجعل هذا البلد آمنا وسائر بلاد المسلمين۔

السُّؤْرُ: چیز کا بقیہ، جھوٹا یعنی پی کر بچایا ہوا پانی یا کھا کر چھوڑا ہوا کھانا۔ حدیث فضل ابن عباس میں ہے: "لا أوثر بسؤرك أحدا": میں آپ کے بچائے ہوئے کے لئے خود پر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا۔

انه سُؤْرُ شَرٍّ: وہ شرّی ہے ج: أَسْآرٌ۔

السُّؤْرَةُ: بقیہ، بچی ہوئی چیز، وہ عورت جس کی جوانی ڈھل چکی ہو کچھ باقی ہو اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے: إنَّ فيها لَسُؤْرَةً۔ (۲) عمدہ مال ج: سُؤَرٌ۔

سَأْسَأَ بالحمار سَأْسَأَةً وسِأْسَاءً: سَأْسَأْ کہہ کر گدھے کو پانی کے لئے بلانا (۲) گدھے کو سَأْسَأْ کہہ کر چلنے یا رکنے کیلئے ڈانٹنا۔

تَسَأْسَأَتِ الأمورُ: معاملات کا مختلف ہونا، گڑبڑ ہونا۔

ــ فلانٌ بحقي: فلاں نے انکار کے بعد میرے حق کو مان لیا۔

سَأَفَتْ يَدُهُ ـ سَأْفًا: ہاتھ کے ناخن پھٹنا، زخم ہونا (۲) ہاتھ کے ناخنوں کے گرد کا حصہ پھٹنا۔

سَئِفَتْ يَدُهُ ـ سَأَفًا: سئفت هي سَئِفَةٌ۔

ــ شَفَتُهُ: ہونٹوں پر پپڑی جمنا۔

ــ لِيفُ النخلة: کھجور کے پتوں کا پھٹ کر خراب ہو جانا۔

سُئِفَتْ إبِلُهُ ـ سَأْفَةً: اونٹ کا مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔

انْسَأَفَ: سَأَفَ۔

السَّأَفُ: کھجور کی شاخ (۲) دم کے بال (۳) پلک۔
السُّؤَافُ: اونٹ کو لگنے والی مہلک بیماری۔
•سَأَلَهُ عن كذا و بكذا ـ سُؤَالًا و تَسْآلًا و مَسْأَلَةً: پوچھنا، معلوم کرنا، دریافت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ"۔ ایسی باتیں تم دریافت نہ کرو کہ تم کو بتا دی جائیں تو تم کو ناگوار ہوں۔ دوسری جگہ ہے۔ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا: اسے کسی باخبر سے پوچھو۔
ـــ المُحْتَاجُ النَّاسَ: فقیر کا لوگوں سے خیرات مانگنا۔
ـــ فلانًا الشَّيْءَ: کوئی چیز مانگنا۔ جیسے سَأَلْتُهُ دِرْهَمًا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ"۔
ـــ سُؤَالًا علميًّا: علمی بات پوچھنا۔
أَسْأَلَهُ سُؤْلَهُ و مَسْأَلَتَهُ: کسی کی ضرورت یا فرمائش پوری کرنا۔
سَاءَلَهُ: سَأَلَهُ۔
تَسَاءَلُوا: ایک دوسرے سے پوچھنا، مانگنا
تَسَوَّلَ و تَسَأَّلَ: مانگنا، بھیک مانگنا۔
السَّائِلُ: طالب (۲) سوال کنندہ (۳) فقیر، خیرات مانگنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ" (۴) سیال چیز (ضد: جامد) (مشتق از سیل)
سَائِلٌ قَابِلٌ لِلْالْتِهَابِ: آگ پکڑنے والا سیال مادہ ج: سائلون، سُؤَّال۔
السَّأَّلُ: بہت سوال کرنے والا، بہت مانگنے والا۔
السُّؤَالُ: خیرات طلبی۔ حدیث میں ہے: نَهَى عَنْ كَثْرَةِ السُّؤَالِ۔ (۲) طلب، فرمائش (۳) طالب علم کا استاذ وغیرہ سے استفسار (۴) امتحان کا سوال (طالب علم سے جس کا جواب لیا جاتے) ج: أَسْئِلَةٌ۔
السُّؤْلُ و السُّوْلُ: سوال، درخواست، فرمائش۔
السُّؤْلَةُ: السُّؤْلُ۔
السُّؤَلَةُ: بہت سوال کرنے والا۔
السُّؤُولُ: بہت سوال کرنے والا۔
المَسْأَلَةُ: حاجت، طلب و فرمائش (۲) مصدر بمعنی اسم مفعول۔ قابل دریافت بات، حل طلب مسئلہ۔ علمی اصطلاح میں وہ قضیہ جس پر برہان قائم کیا جائے وہ معاملہ جس پر غور و فکر کر کے حل کیا جائے ج: مَسَائِل۔
مَسْأَلَةٌ تَحْتَ البَحْثِ: زیر بحث سوال یا مسئلہ۔
المَسْأَلَةُ البَسِيطَةُ او الطَّبِيعِيَّةُ: معمولی مسئلہ، معمولی بات۔
المَسْأَلَةُ المُتَفَجِّرَةُ: دھماکہ خیز مسئلہ، معاملہ
مَسْأَلَةُ مُجَامَلَةٍ: رکھ رکھاؤ کا معاملہ
المَسْؤُولُ: جواب دہ، ذمہ دار (۲) ارکان حکومت میں سے وہ شخص جس پر کوئی ذمہ داری عائد ہوتی ہو۔
المَسْؤُولُون: ذمہ داران، منتظمین۔
المَسْؤُولِيَّةُ: ذمہ داری، جواب دہی۔ کہتے ہیں: أَنَا بَرِيءٌ مِنْ مَسْؤُولِيَّةِ هَذَا العَمَلِ۔ ج: مَسْؤُولِيَّات
•سَئِمَ الشَّيْءَ و منه ـ سَأَمًا و سَآمَةً: اکتانا، دل اچاٹ ہونا، طبیعت گھبرا جانا۔ هو سَئِمٌ و هي سَئِمَةٌ۔
أَسْأَمَهُ: اکتا دینا، دل اچاٹ کرنا۔
السَّئِيمُ: اداس، آزردہ۔
السَّؤُومُ: بہت زیادہ اکتا جانے والا، انتہائی دل برداشتہ۔ کہاوت ہے: ظِئْرٌ رَؤُومٌ خَيْرٌ من أُمٍّ سَئُومٍ: مہربان دودھ پلانے والی اکتا جانے والی ماں سے بہتر ہے۔
•سَأَى ـ سَأْوًا: دوڑنا۔
ـــ بَيْنَهُمْ: لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا، فساد انگیزی کرنا۔
ـــ الثَّوْبَ و الجِلْدَ: کپڑے یا کھال کو کھینچ کر پھاڑنا (یعنی اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے)۔
ـــ الشَّيْءَ: قصد و ارادہ کرنا۔
سَأَى بَيْنَ القَومِ ـ سَأْيًا: لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔
ـــ الثَّوْبَ او الجِلْدَ: اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے۔
السَّأْوُ: وطن (۲) ہمت، حوصلہ۔ فُلَانٌ ذُو سَأْوٍ: فلاں باہمت آدمی ہے (۳) وہ جہت جس کا قصد کیا جائے۔

س ـــ ب

•سَبَأَ علَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ ـ سَبْئًا و سِبَاءً و مَسْبَأً: بے پروائی کے ساتھ جھوٹی قسم کھانا۔
ـــ الخَمْرَ: پینے کے لئے شراب خریدنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو کوڑے مارنا۔
ـــ الحَرَارَةُ او السَّوْطُ الجِلْدَ: گرمی یا کوڑے کا جلد کو بدل دینا، جھلس دینا۔
ـــ الجِلْدَ: کھال کو جلانا (۲) اتارنا، کھینچنا۔
أَسْبَأَ لِأَمْرِ اللهِ: اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کرنا، اللہ کے حکم کو ماننا۔
ـــ علَى الشَّيْءِ: کسی چیز میں دل نرم ہونا۔
اسْتَبَأَ الخَمْرَ: سَبَأَهَا۔
انْسَبَأَ الجِلْدُ: کھال اتر جانا، چھلنا۔
سَبَأٌ: ایک شخص کا نام جس سے عام یمنی قبائل وابستہ تھے، وہ ان کا جد امجد تھا، منصرف اور غیر منصرف اور ایسے ہی ممدود اور غیر ممدود

دونوں طرح پڑھا جاتا ہے (۲) یمن کی ایک قدیم قوم کا نام۔ کہاوت ہے: تَفَرَّقُوا أَيْدِي سَبَأٍ وَأَيَادِي سَبَأ: وہ قوم سبا کی طرح تتر بتر ہوگئے، ان قبائل کی زمین جب عذاب الٰہی سے غرق کردی گئی اور ان کے باغات فنا ہوگئے تو یہ مختلف ملکوں میں پھیل کر منتشر ہوگئے، اور ہر ایک گروہ نے الگ الگ راہ اپنالی۔

السَّبَاءُ: شراب۔

السَّبْأَةُ: لمبا سفر، دور دراز کا سفر۔

السَّبَئِيَّةُ: سبائیہ، شیعوں کا ایک فرقہ جو عبداللہ ابن سبا کی طرف منسوب ہے۔

السَّبَّاءُ: شراب فروش۔

السَّبِيُّ: سَبِيُّ الْحَيَّةِ: سانپ کی کھال، کینچلی۔

السَّبِيئَةُ: شراب۔

المَسْبَأُ: پہاڑی راستہ۔

السَّبَانِخُ: الإِسْبَانَخُ: پالک یا اس جیسی سبزی۔

• سَبَّهُ ـــ سَبًّا: گالی دینا، برا کہنا (۲) بے عزتی کرنا، اہانت کرنا، عیب لگانا، آڑے ہاتھوں لینا۔

ـــ الشَّيْءَ: کاٹنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کی ٹانگیں کاٹنا۔

ـــ فیہ: بہتان لگانا۔

سَابَّهُ مُسَابَّةً وَسِبَابًا: کسی کے ساتھ گالی گفتار کرنا۔

سَبَّبَهُ: کسی کو خوب گالیاں دینا، حد سے زیادہ بدکلامی کرنا۔

ـــ الأَسْبَابَ: اسباب پیدا کرنا۔

ـــ لِلْمَاءِ مَجْرًى: پانی کے لئے راستہ بنانا۔

ـــ الحُكْمَ: کسی فیصلہ کے اسباب و وجوہ بیان کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: سبب و ذریعہ بننا۔ کہتے ہیں: هَذَا السَّفَرُ يُسَبِّبُ لَكَ الْمَرَضَ (۲) وجود میں لانا۔

اِسْتَبُّوا: ایک دوسرے کو گالی دینا۔

تَسَابُّوا: باہم گالی گفتار کرنا (۲) باہم مقاطعہ کرنا۔

تَسَبَّبَ إِلَيْهِ: کسی تک پہنچنے کا ذریعہ اور واسطہ بننا (۲) کسی کو ذریعہ بنانا۔

تَسَبَّبَ بِهِ: واسطہ اور ذریعہ بننا۔

اِسْتَسَبَّ لَهُ: کسی کے لئے گالی یا برائی اور بے عزتی کا سبب بننا۔ کہتے ہیں:

اِسْتَسَبَّ لِأَبِيهِ: وہ اپنے باپ کی بے عزتی کا سبب بن گیا اس طرح کہ اس نے دوسرے کے باپ کو گالی دی تو اس نے جواباً اس کے باپ کو گالی دی۔

الأُسْبُوبَةُ: گالی، بدکلامی، ہر وہ بات جس کے ذریعہ دوسرے کی بے حرمتی کی جائے اور اسے برا کہا جائے یا گالی دی جائے ج: أَسَابِيبُ۔

السِّبُّ: بہت گالی دینے والا (۲) اوڑھنی، دوپٹا (۳) عمامہ، دستار (۴) رسّی (۵) میخ (۶) باریک کپڑا ج: سُبُوبٌ۔

سِبُّ الشَّخْصِ: کسی کا گالی دینے میں مقابل۔

السَّبَبُ: رسّی (۲) راستہ (۳) ذریعہ، وسیلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَأَتْبَعَ سَبَبًا" (۴) رشتہ، تعلق و قرابت۔ کہتے ہیں: مَالِي إِلَيْكَ سَبَبٌ۔ (۵) دلیل و ثبوت (۶) علت و وجہ (۷) اصل (۸) علم عروض میں ان دو حرفوں کو کہتے ہیں جن میں سے ایک متحرک ہو دوسرا ساکن یا دونوں متحرک ہوں پہلے کو سبب خفیف اور دوسرے کو سبب ثقیل کہا جاتا ہے (۹) شرعاً وہ چیز جو دوسری شے تک پہنچائے مگر اس میں مؤثر نہ ہو، جیسے: وقتِ نماز ج: أَسْبَابٌ۔

أَسْبَابُ السَّمَاءِ: آسمان کے کنارے یا ان کے زینے۔ قرآن پاک میں ہے: "لَعَلِّي أَبْلُغُ الأَسْبَابَ، أَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ"

تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الأَسْبَابُ: ان کی تدبیریں اور حیلے بیکار ہوگئے۔

أَسْبَابُ الحكم في القَضَاءِ: عدالتی فیصلہ کے قانونی اسباب و وجوہ اور واقعی دلائل۔

السَّبَبُ الكافي: مکمل ثبوت۔

ـــ الواهي: لچر اور کمزور دلیل۔

السَّبَّابَةُ: انگوٹھے سے ملی ہوئی انگلی، انگشتِ شہادت۔

السَّبَّةُ: زمانہ کا کچھ حصہ، عرصہ۔ کہتے ہیں: مَضَتْ سَبَّةٌ مِنَ الدَّهْرِ۔ الدَّهْرُ سَبَّاتٌ: زمانہ کے مختلف حالات ہوتے ہیں۔ کوئی کیسا کوئی کیسا۔ أَصَابَتْنَا سَبَّةٌ مِنْ بَرْدٍ او حَرٍّ: ہم پر سردی یا گرمی کی لہر آئی۔

السُّبَّةُ: عار، عیب، داغ (۲) وہ شخص جو لوگوں کی گالیوں کا بہت نشانہ بنتا ہو۔

السُّبَبَةُ: بہت گالی گفتار کرنے والا۔

السَّبَبِيَّةُ: سبب اور مسبب کے درمیان کا تعلق۔

السَّبِيبُ: سَبِيبُ الشَّخْصِ: گالی گفتار کا مقابل۔

سَبِيبُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی اور دم کے بال۔

السَّبِيبَةُ: باریک کپڑا (۲) بالوں کی لٹ، گچھا (۳) تسر کا باریک ٹکڑا ج: سَبَائِبُ۔

اِمْرَأَةٌ طَوِيلَةُ السَّبَائِبِ: لمبی زلفوں والی عورت۔ سَبَائِبُ الدَّمِ:

خون دوڑنے کے راستے۔
المِسَبُّ: بہت گالی گفتار والا، بڑا بدکلام
المِسَبَّۃُ: شہادت کی انگلی۔
• سَبَتَ ــُ سَبْتًا: سونا، آرام کرنا (۲) رہنا۔
— فُلَانٌ ــِ سَبْتًا: ہفتہ کے دن میں داخل ہونا۔
— الیَہُودُ: یہودیوں کا سبت منانا یعنی سنیچر کو معاشی کاموں کو چھوڑ دینا اور مذہبی رسوم ادا کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَأْتِيْهِمْ"۔
— الشَّیْءَ: لٹکانا، ڈھیلا چھوڑنا۔
— شَعْرَہُ: بالوں کو لٹکانا (چوٹی کی شکل میں) (۲) کاٹنا۔
— عِلَاوَتَہُ: گردن پر مارنا۔
— شَعرَہ او رَأْسَہُ: بال یا سر مونڈنا
أَسْبَتَ فُلَانٌ: سنیچر کے دن میں داخل ہونا
— الیَہُودُ: یہود کا سبت منانا۔
— الحَیَّۃُ: سانپ کا سر کو جھکا کر بے حس وحرکت ہو جانا۔
سَبَّتَ الشَّیْءَ: کاٹنا۔
انْسَبَتَ الجِلْدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہو جانا۔
— الرُّطَبُ: کھجور کا پوری طرح پک جانا مکمل رطب بن جانا۔
— الشَّیْءُ: لمبا ہونا، لچک کے ساتھ بڑھنا۔ کہتے ہیں: فِی وَجْہِہِ انسِبَاتٌ: اس کے چہرہ میں لمبائی اور پھیلاؤ ہے۔
السُّبَاتُ: آرام، آرام کا ذریعہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا" (۲) نیند (۳) اونگھ، ہلکی نیند جیسے بیمار یا بوڑھے کی ہوتی ہے۔ حدیث عمرو بن مسعودؓ میں ہے: "قال لمعاويةَ ما تسألُ عن شيخ نومُه سُبَاتٌ وليلُه هُبَاتٌ" تم اس بوڑھے کی کیا بات پوچھتے ہو جس کی نیند ہلکی اور رات ڈھیلی ڈھالی ہے (۴) زمانہ دراز (۵) طبی اصطلاح میں ایسی بے ہوشی جو کسی زود اثر دوا سے بھی زائل نہ ہو، بخلاف الإغماء۔
ابنا سُبَات: شب وروز۔
السَّبْتُ: ہفتہ (سنیچر) کا دن، شنبہ (۲) زمانہ یا اس کا کچھ حصہ، عرصہ۔ کہتے ہیں: اَقَمْنَا سَبْتًا: ہم نے کچھ عرصہ قیام کیا (۳) آرام (۴) نیند (۵) بہت سونے والا (۶) دلیر لڑکا (۷) تیز رو گھوڑا ج: سُبُوت و اَسْبُتٌ۔
السِّبْتُ: صاف کی ہوئی یا رنگی ہوئی کھال
النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ: صاف رنگے ہوئے چمڑے کے جوتے۔
السَّبْتَۃُ: عرصہ، زمانہ کا ایک حصہ۔
السَّبْتِيُّ: سبت کا عقیدہ رکھنے والا۔
المَسْبُوتُ: بے ہوش پڑا ہوا بیمار جو سوتا ہوا دکھائی دے اور اکثر آنکھیں بند رکھے (۲) بے ہوش (۳) مردہ۔
سِبْتَمْبَر: رومی (عیسوی) مہینوں میں سے نواں مہینہ، ستمبر۔ سریانی میں اس کا مقابل اَیْلُول ہے۔
• تَسَبَّجَ: گھریلو (کام کاج کا) چھوٹی آستین کا کرتا پہننا۔
السَّبَجُ: سیاہ کوڑیاں۔
السُّبْجَۃُ: چھوٹی آستین کا کرتا (جو عورتیں گھروں میں استعمال کرتی ہیں)۔
سُبْجَۃُ القَمِيصِ: کرتے کا گھیر۔
السَّبِيجَۃُ: السُّبْجَۃُ
السَّبَّاج: چھوٹی آستین کے سیاہ کپڑے بیچنے والا۔
• سَبَحَ بالنَّهرِ وفیہ ــَ سَبْحًا و سِبَاحَۃً: نہر وغیرہ میں تیرنا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑنے کیلئے اگلی ٹانگیں پھیلانا۔ ھو سَابِحٌ و سَبُوحٌ۔
— النُّجُومُ: ستاروں کا آسمان میں چلنا قرآن پاک میں ہے: "وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ"۔
— فُلَانٌ فِی الاَرْضِ: دور چلا جانا، دوڑنا (۲) کھدائی کرنا (۳) معاشی امور کی انجام دہی کے لئے گھومنا، روزی کی تلاش میں لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا" (۴) آرام کرنا، سونا۔
— فی الکلام: خوب بولنا، بہت باتیں کرنا
أَسْبَحَ: تیرانا۔
سَبَّحَ: سبحان اللہ کہنا۔
— اللّٰہَ و لَہُ: خداتعالیٰ کی پاکی بیان کرنا، بڑائی اور عظمت کا اظہار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا"۔
السَّابِحُ: تیراک، تیرتا ہوا۔
السَّابِحَاتُ: تیرنے والیاں (۲) کشتیاں (۳) ستارے (۴) فرشتے جو روحوں کو لے کر تیزی سے اڑتے ہیں۔
السِّبَاحَۃُ: تیراکی۔
السَّبَّاحُ: تیراک، بڑا ماہر تیراک۔
السَّبَّاحَۃُ: شہادت کی انگلی، وضو کی حدیث میں ہے: "فَاَدْخَلَ اِصْبَعَيْهِ السَّبَّاحَتَيْنِ فِيْ اُذُنَيْهِ"۔
السُّبُّوحُ: ہر برائی سے بالکل پاک، پاک و برتر۔ اللہ کی صفات میں سے ایک۔
سُبْحَانَ اللّٰہِ: کلمۂ تنزیہ۔ اللہ ہر عیب اور برائی سے پاک ہے۔

سُبْحَانَ مِن كذا: بوقت تعجب کہا جاتا ہے۔ یہ بہت ہی عجیب ہے۔
السَّبْخُ: خلا، فراغ۔
السَّبْخَةُ: چمڑے کا لباس یا کپڑا۔ ج: سِبَاخٌ۔
السُّبْحَةُ: تسبیح، دانوں کا مجموعہ جن پر گن کر تسبیح پڑھی جاتی ہے (۲) دعا (۳) نفل نماز ج: سُبَحٌ۔
السُّبُحَاتُ: سجدہ کی جگہیں۔
سُبُحَاتُ اللّٰهِ: اللہ تعالیٰ کا جلال و عظمت اور انوار و تجلیات۔
السَّوَابِحُ: گھوڑے (صفت غالبہ)
التَّسْبِيحَةُ: کلمات تسبیح، نعت خدا ج: تَسْبِيحَات، تسابيح۔
الْمُسَبَّحُ: مضبوط و توانا۔ كِسَاءٌ مُسَبَّحٌ: مضبوط کمبل۔
الْمُسَبِّحَةُ: شہادت کی انگلی۔
الْمِسْبَحَةُ: تسبیح (پروئے ہوئے دانے) ج: مَسَابِح۔
• سَبْحَلَ فُلَانٌ: سبحان اللہ کہنا۔
• سَبِخَ ـ سَبْخًا: سست ہونا، دھیما اور ہلکا ہونا (۲) دور ہو جانا۔
— الْحَرُّ: گرمی کا کم ہو جانا۔
— الْقُطْنَ وغيرَهُ: لپیٹنا، سمیٹنا۔
سَبِخَتِ الْأَرْضُ ـ سَبَخًا: زمین کا شورے والی ہونا۔ هِيَ سَبِخَةٌ
أَسْبَخَتِ الْأَرْضُ: شورے والی ہونا۔
— فِي حَفْرِ الْأَرْضِ: زمین کی کھدائی کرتے ہوئے شورے والے طبقہ تک پہنچنا۔
سَبَّخَ: سونا۔
— الشَّيْءُ: ہلکا ہونا، سکون ہونا، ٹھیرنا، رکنا۔ سَبَّخَ الْعِرْقُ: رگ کا خون بند ہو گیا۔ اور اس میں سکون ہو گیا۔
— الْحَرُّ: گرمی میں کمی ہو جانا۔

سَبَّخَ عنه الشِّدَّةَ: کسی کی سختی یا تکلیف میں کمی کرنا۔ جیسے: اللّٰهُمَّ سَبِّخْ عَنِّي الْحُمّٰى: اے اللہ مجھ سے بخار کی تکلیف کو رفع کر۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: "اَنَّهُ صَلَّى اللّٰه عليه وسلم سَمِعَهَا تدعو على سَارِقٍ سَرَقَهَا فقال: لا تُسَبِّخِي عنه بِدُعَائِكِ عَلَيْهِ" نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رض کو ایک چور کو بد دعا دیتے ہوئے سنا تو فرمایا عائشہ! اس کے لئے بد دعا کر کے اس کی سختی میں کمی نہ کرو۔
— الْقُطْنَ: روئی دھنکنا اور پھیلانا۔
تَسَبَّخَ: ہلکا ہونا، کم ہونا، زور کم ہونا
السِّبَاخُ: سَبَخَةٌ کی جمع (۲) شور زمین جو شوریت کی بنا پر ویران پڑی رہے (۳) کھاد (مصری لغت)
السَّبْخُ: شور زمین جس میں پاؤں دھنس جائیں (۲) کھاد۔
السَّبْخُ الْبَلَدِيُّ: قدرتی کھاد۔
السَّبْخُ الْكِيمَاوِيُّ: مصنوعی کھاد۔
السَّبْخَةُ: نمکین اور دلدلی زمین (۲) پانی کی کائی ج: سِبَاخٌ۔
السَّبِخَةُ: أَرْضٌ سَبِخَةٌ: کھاد والی زمین، شور زمین۔
السَّبِيخَةُ: روئی کا پھایہ جو دوا میں ڈبو کر زخم پر رکھا جائے (۲) دھنی ہوئی روئی (۳) پرندہ کے بکھرے ہوئے پر ج: سَبِيخٌ و سَبَائِخ
• سَبَدَ شَعْرَهُ ـ سَبْدًا: بال کاٹنا، مونڈنا۔
— شَارِبَهُ: مونچھوں کا بڑھ کر ہونٹوں پر آنا۔
أَسْبَدَ: سَبَدَ۔

سَبَّدَ الشَّعْرُ: مونڈنے کے بعد بالوں کا اگنا اور ان کی سیاہی ظاہر ہونا۔
— الْفَرْخُ: پرندہ کے بچہ (چوزہ) کے پر نکلنا اور نوکیلے ہونا۔
— شَعْرَهُ: اچھی طرح مونڈنا، استاصل کرنا کہ کھال صاف ہو جائے (۲) بالوں کو بھگو کر اور کنگھا کر کے چھوڑ دینا۔
— رَأْسَهُ: بالوں کا دھونا اور تیل لگانا چھوڑ دینا۔ حدیث خوارج میں ہے: "سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ والتَّسْبِيدُ"
السَّبَدُ: نباتات کی روئیدگی کے وقت کی نوکیں، گھاس کاٹنے کے بعد کا بقیہ (۲) تھوڑے بال۔ کہتے ہیں: مَالَهُ سَبَدٌ ولَا لَبَدٌ: اس کے پاس تھوڑا بہت کچھ نہیں یا اس کے پاس نہ اونٹ ہیں نہ بکریاں ج: أَسْبَادٌ۔
السُّبَدُ: جنگلی ابابیل ج: سِبْدَانٌ (۲) حوض کا راستہ بند کرنے کا کپڑا یا ڈاٹ اس کے ذریعہ اونٹوں کے پانی پیتے وقت پانی کو گدلا ہونے سے بچایا جاتا ہے (۳) بدبختی۔
السِّبْدُ: بھیڑیا (۲) مصیبت (۳) سیاہ کپڑا کہتے ہیں: هو سِبْدٌ من الْأَسْبَادِ: وہ بڑا ہوشیار چور ہے ج: أَسْبَاد۔
السَّبَنْدَى: لمبا (۲) دلیر (۳) چیتا ج: سَبَانِد۔
السَّبَانِدَةُ و السَّبَادِرَةُ: کھیل کود میں مشغول رہنے والے بیکار لوگ۔
• سَبَرَهُ ـ سَبْرًا: زخم یا کنویں کی گہرائی جانچنا، ناپنا (۲) جانچنا، آزمانا۔
سَبَرَ الْجُرْحَ: سلائی ڈال کر زخم کی گہرائی معلوم کرنا۔
— فُلَانًا: جانچ پڑتال کرنا، تلاشی لے کر دیکھنا کہ اس کے پاس کیا ہے۔ گہرائی جاننا، حقیقت معلوم کرنا۔

أَسْبَرَةٌ : سَبَرَةٌ ۔
اِسْتَبَرَةٌ : سَبَرَةٌ ۔
السَّابِرِيُّ : عمدہ اور باریک کپڑا (۲) مضبوط بنی ہوئی زرہ (۳) عمدہ کھجور۔
السِّبَارُ : زخم یا پانی ناپنے کا آلہ، سلائی ج: سُبُرٌ۔
السُّبُورُ : غریب آدمی ۔
السَّبُّورَةُ : تختۂ سیاہ، بلیک بورڈ ج: سَبُّورَاتٌ ۔
السَّبْرُ : اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت شکل ج: اَسْبَارٌ ۔ اصولیوں کی اصطلاح میں سَبْر اور تقسیم اوصاف کو اصل مقیس علیہ میں محدود کرنا اور ان میں سے بعض کو برائے علت چھوڑ دینے کا نام ہے ۔
السِّبْرُ : اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت، شکل ۔
السِّبْرُ : لمبے بازوؤں والا شکاری پرندہ
سِبِرتو : اسپرٹ ۔
السَّبْرَةُ : ٹھنڈی صبح ۔
المِسْبَارُ : ناپنے کا آلہ، سلائی وغیرہ ج: مَسَابِيرُ ۔
المَسْبُرَةُ : مَسْبُرَةُ الجُرحِ : زخم کی انتہا ۔
المَسْبُورُ : خوش منظر، خوبصورت ۔
• سَبُرَتَ : قناعت کرنا، مزید نہ مانگنا ۔
السِّبْرَاتُ : غریب و مسکین ۔ هي سِبْرَاتَةٌ ج: سَبَارِيتُ ۔
السُّبْرُوتُ : معمولی اور تھوڑی چیز (۲) غریب و مسکین (۳) امرد لڑکا (۴) بنجر زمین ۔ و هي : سُبْرُوتَةٌ ج: سَبَارِيتُ ۔ اَرْضٌ سَبَارِيتُ : بنجر زمین ۔
السِّبْرِيتُ : السِّبْرَاتُ ۔ هي سِبْرِيتَةٌ ج: سَبَارِيتُ ۔
• سَبْرَجَ عَلَيْهِ الأَمْرَ : کسی سے کوئی بات مخفی رکھنا ۔
• سَبْرَدَ شَعْرَهُ : بال صاف کرنا، مونڈنا
• سَبْسَبَ الرَّجُلُ : ہلکے ہلکے چلنا۔
ــــ المَاءَ و البَوْلَ : پانی اور پیشاب بہانا ۔
تَسَبْسَبَ الماءُ : پانی بہنا ۔
السَّبْسَبُ : جنگل بیابان ج: سَبَاسِبُ
بَلَدٌ سَبَاسِبُ : وسیع شہر ۔
• سَبِطَ ـَ سَبَطًا : بالوں کا نرم اور سیدھا ہونا ۔ هو سَبِطٌ و سَبْطٌ
سُبِطَ فُلانٌ : بخار میں مبتلا ہونا ۔ هو مَسْبُوطٌ ۔
سَبُطَ ـُ سُبُوطًا و سُبُوطَةً و سَبَاطَةً : بالوں کا سیدھا ہونا ۔
اَسْبَطَ : خوف سے خاموش ہو جانا (۲) بدن ڈھیلا کر کے سر نیچے لٹکانا ۔
ــــ بالأرضِ : زمین سے چمٹنا اور ضرب یا بیماری کی وجہ سے اس پر پھیل جانا ۔
ــــ في النَّوم : نیند میں آنکھیں بند کرنا
ــــ عنه : غفلت برتنا ۔
سَبَّطَت بِوَلَدِها : ناتمام بچہ ڈال دینا
السَّابَاطُ : چھتّا، دو دیواروں کے درمیان چھپی ہوئی گزرگاہ ج: سَوَابِيطُ و سَابَاطَات ۔
السَّابُوطُ : ایک سمندری جانور ۔
سَبَاطِ : بخار (مؤنث)
سُبَاط : ماہ فروری ۔
السُّبَاطَةُ : کوڑی، کوڑے کرکٹ کا ڈھیر گندگی کا ڈھیر، کوڑا خانہ (۲) کنگھا کرنے سے گرنے والے بال (۳) کھجور کے پھل کا خوشہ ۔
السَّبِطُ : (من الرجال) لمبا آدمی (۲) (من الشَّعر) سیدھے (غیر گھونگریالے) بال (من المطر) مسلسل بارش ۔
سَبْطُ اليَدَيْنِ : فیاض و سخی ۔
سَبْطُ الأَصَابِعِ : لمبی انگلیوں والا ج: سِبَاطٌ ۔
سَبْطُ الجِسْمِ : قد و قامت والا، خوش قامت ۔ و هي سَبْطَةٌ ۔
امْرَأَةٌ سَبْطَةُ الخَلْقِ : نرم و نازک عورت ۔
السَّبَطُ : بہت شاخوں والا درخت (جس کی جڑ ایک ہی ہو) ۔
السِّبْطُ : پوتا، نواسہ (نواسہ کے لئے زیادہ مستعمل ہے پوتے کے لئے حفید ہے)
السِّبْطُ (من الیهود) عربوں کے قبیلہ کی طرح یہود کے قبیلہ کا نام ج: اَسْبَاطٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا"
السَّبَطَانَةُ : پرندوں کے شکار کی بندوق
• اسْبَطَرَّ : لیٹنا، دراز ہونا، ہاتھ پیر پھیلانا کہتے ہیں: اسْبَطَرَّتِ الذَّبِيحَةُ : ذبح کے بعد جانور کا زمین پر پھیل جانا
ــــ في السَّير : تیز چلنا، لپکنا۔
ــــ البلادُ : ملک کا ٹھیک حالت میں ہونا
السِّبَطْرُ : ذہین و تیز فہم (۲) لمبا اور سیدھا کہتے ہیں: شَعْرٌ سِبَطْرٌ (۳) تیز رفتار کہتے ہیں: جَمَلٌ سِبَطْرٌ و اَسَدٌ سِبَطْرٌ : وہ شیر جو حملہ کے وقت ہاتھ پیر دراز کر لیتا ہو ۔
السِّبَطْرَةُ : بھاری بھرکم عورت ۔
السِّبَطْرَى : اتراہٹ کی چال، مغرورانہ چال
السَّبِيطُرُ : لمبا ۔
• سَبَعَ القَوْمَ ـَ سَبْعًا : لوگوں کا سات عدد پورا کرنا ۔ کہتے ہیں: هو سَابِعُ سِتَّةٍ : وہ چھ کے ساتھ مل کر ساتواں ہے (۲) لوگوں کے مال کا ساتواں حصہ لینا ۔
ــــ الحَبْلَ : رسّی کو سات بل دینا ۔
ــــ الذِّئبُ الغَنَمَ : بھیڑیے کا بکری کو

پکڑ کر کھا جانا۔
سَبَعَ فُلَانًا: ڈرانا (۲) گالی دینا، برا کہنا، عیب لگانا۔
سُبِعَ الْمَوْلُوْدُ: نومولود بچہ کے بال مونڈ کر ساتویں دن اس کی طرف سے قربانی کرنا
___ الْبَقَرَةُ الْوَحْشِيَّةُ: جنگلی گائے کے بچہ کو درندہ کا پھاڑ کھانا۔
أَسْبَعَ الْقَوْمُ: لوگوں کا سات ہو جانا (۲) لوگوں کی بکریوں میں بھیڑیے کا گھس جانا۔
___ الْحَامِلُ: حاملہ کا ساتویں مہینہ بچہ جننا، ستواسہ بچہ جننا۔ هي مُسْبِعٌ والْوَلَدُ مُسْبَعٌ۔
___ الطَّرِيْقُ: راستہ کا بہت درندوں والا ہونا۔
___ الشَّيْءَ: سات عدد کرنا۔
___ ابنه: بیٹے کو دایہ کے حوالہ کرنا۔
سَبَّعَ الشَّيْءَ: سات (عدد) بنانا، کرنا، سات گنا کرنا (۲) سات رکنی بنانا۔
___ الْعَمَلَ: کسی کام کو سات مرتبہ کرنا، یا چند مرتبہ کرنا۔ جیسے: سَبَّعَ الْإِنَاءَ: برتن کو سات مرتبہ دھونا۔ سَبَّعَ اللّٰهُ لَكَ الْأَجْرَ: اللہ تعالیٰ تمہارے اجر کو زیادہ سے زیادہ کرے۔ سَبَّعَ عِنْدَ امْرَأَتِه: سات رات قیام کرنا
___ الْحَامِلُ: حاملہ عورت کا ساتویں مہینہ بچہ جننا۔
___ الْقَوْمُ: لوگوں کی تعداد کا سات سو ہو جانا۔ حدیث میں ہے: "سَبَّعَتْ سُلَيْمٌ يَوْمَ الْفَتْحِ"
اسْتَبْعُوا: سات ہو جانا۔
سَابَعَه مُسَابَعَةً وسِبَاعًا: گالی گلوچ کرنا۔
الْأُسْبُوْعُ: سات دن، ہفتہ ج: أَسَابِيع
___ من الطَّوَافِ: طواف کے سات چکر

أُسْبُوْعُ الْآلَامِ: نصاریٰ کے نزدیک ہفتۂ مصائب۔
الْأُسْبُوْعِيُّ: ہفتہ وار، ہفت روزہ۔
السَّابِعُ: ساتواں۔ سَابِعُ سَبْعَةٍ: سات میں سے ایک۔
السُّبَاعِيُّ: سات گوشوں والا، ہفت گوشہ، سات رکنی۔
سُبَاعِيُّ الْأَحْرُفِ: سات حرفی۔
سُبَاعِيُّ الْبَدَنِ: کامل الجسم آدمی۔
الثَّوْبُ السُّبَاعِيُّ: سات گز یا سات بالشت کا کپڑا۔
السَّبْعُ: سات (مؤنث کے لئے۔ جیسے سَبْعُ نِسَاءٍ)۔
السَّبْعُ الْمَثَانِي: سورۂ فاتحہ۔
يَوْمُ السَّبْعِ: قیامت کا دن۔
السَّبُعُ: درندہ، پھاڑ کھانے والا جانور (دانت والا جانور جو انسان اور چوپاؤں کو پھاڑ کھاتا ہو۔ جیسے شیر، بھیڑیا، چیتا وغیرہ) (۲) ہر پنجے والا جانور جو پنجے سے حملہ کرتا ہو۔ هي سَبُعَةٌ ج: سِبَاع و أَسْبُعٌ و سُبُوْعٌ۔
السُّبُعُ: ساتواں حصہ ج: أَسْبَاعٌ۔
السَّبْعُوْنَ: ستر (۲) سترواں (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
السَّبْعَةُ: سات (مذکر کے لئے۔ جیسے سَبْعَةُ رِجَالٍ)۔
هٰذَا الشَّيْءُ وَزْنُ سَبْعَةٍ: یہ چیز سات مثقال ہے۔
السَّبْعَةُ: شیرنی۔
السُّبُوْعُ: الْأُسْبُوْعُ۔
السَّبِيْعُ: السُّبُعُ: ساتواں حصہ ج: أَسْبَاعٌ۔
الْمُسَبَّعُ: علم ہندسہ کی ایک شکل جس کے اضلاع کی تعداد سات ہوتی ہے۔
الْمَسْبَعُ: درندوں کا مسکن ج: مَسَابِعُ
الْمُسْبَعُ: عیش و عشرت والا (۲) وہ بچہ

جس کی ماں مر گئی ہو اور غیر عورت اسے دودھ پلاتی ہو (۳) حرام کی اولاد، ولد الزنا (۴) منھ بولا بیٹا (۵) ساتویں مہینہ پیدا ہونے والا بچہ۔
الْمَسْبَعَةُ: بہت درندوں والی زمین ج: مَسَابِع۔
الْمَسْبُوْعُ: درندہ سے مرعوب۔
• سَبَغَ الشَّيْءُ ـُ سُبُوْغًا: مکمل ہونا (۲) دراز و لمبا ہونا (۳) کشادہ ہونا، خوش گوار ہونا۔
___ والشَّعْرُ والذَّنَبُ: دراز ہونا۔
___ الثَّوْبُ والدِّرْعُ: دراز و کشادہ ہونا
___ الْمَطَرُ: بارش کا زمین سے قریب ہونا، خوب ہونا۔
___ النِّعْمَةُ: نعمت کا بھرپور ہونا۔
___ الْعَيْشُ: زندگی کا فراخ و آسودہ ہونا هو سَابِغٌ و هي سَابِغَةٌ ج: سَوَابِغ۔
أَسْبَغَ الْفَارِسُ: گھوڑ سوار کا لمبی زرہ پہننا۔
___ الشَّيْءَ: مکمل کرنا (۲) دراز و کشادہ کرنا
___ الْوُضُوْءَ: ہر عضو کو اچھی طرح دھلنا
___ اللّٰهُ عليك النِّعْمَةَ: اللہ تعالیٰ تمہاری نعمت و خوش حالی کو مکمل کرے، تم کو زیادہ سے زیادہ آسودگی عطا فرمائے۔
___ لَهُ فِي النَّفَقَةِ: کسی کے خرچ میں فراخی کرنا، پورا پورا خرچ دینا۔
التَّسْبِغَةُ: تَسْبِغَةُ الْخُوْذَةِ: زرہ کا وہ حصہ جو زرہ کو خود سے ملاتا ہے اور گردن کو چھپا لیتا ہے ج: تَسَابِغ۔
السَّابِغُ: کامل، دراز، فراخ۔
دِرْعٌ سَابِغٌ: مکمل زرہ ج: سَوَابِغ
السَّابِغَةُ: زرہ ج: سَوَابِغ۔
سَابِغُ الْإِلْيَتَيْنِ: بڑے سرین والا۔
• سَبَقَهُ الى الشَّيْءِ ـِ سَبْقًا: کسی شے

کی طرف کسی سے آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں:
سَبَقَ الفَرَسُ فِی الحَلبَۃِ: گھوڑدوڑ کے میدان میں گھوڑے کا سب سے آگے نکل جانا۔
سَبَقَ عَلٰی قَومِہٖ: کرم وسخاوت میں سب سے بڑھ جانا۔
— علی کذا: غالب ہونا۔
سُبِقَ عَلَی الاَمرِ: کسی کام میں کسی پر غلبہ پالیا گیا، وہ مغلوب ہوگیا۔
أَسبَقَ القَومُ اِلَی الاَمرِ: کسی کام کی طرف دوڑنا، جلدی کرنا۔
— الرَّأیَ ونَحوَہٗ: رائے کو (اس پر مشورہ وبحث سے قبل) پختہ کرلینا۔
الرَّأیُ المُسبَقُ: پہلے سے پختہ کی ہوئی رائے۔
سابَقَ اِلَی الشیئِ مُسَابَقَۃً وسِبَاقًا: کسی شے کی طرف دوڑنا جلدی سے آنا قرآن پاک میں ہے: "سَابِقُوا اِلٰی مَغفِرَۃٍ مِّن رَّبِّکُم"
— بَینَ الخَیلِ: گھوڑوں کی دوڑ کرانا (دیکھنا کہ کون سا گھوڑا آگے نکلتا ہے)
— فُلَانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، مقابلہ میں دوڑنا (۲) کسی کے قریب لگنا۔
سَبَّقَ: شرط کی ہوئی چیز لے لینا، گوئے سبقت حاصل کرنا۔
— بَینَ الخَیلِ: گھوڑوں کی دوڑ کرانا
— الشَّاۃُ ونَحوُھَا: بکری وغیرہ کا ناتمام بچہ گرانا۔
— الطَّیرَ الجَارِحَ: شکاری پرندہ کے پاؤں میں بندھن باندھنا۔
اِستَبَقُوا اِلی الشیئِ أو کذا: کسی شے کی طرف پہنچنے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاستَبَقَا البَابَ" ان دونوں نے دروازہ تک ایک دوسرے سے پہلے پہنچنے کی کوشش کی

اِستَبَقُوا الطَّرِیقَ: راستہ کو پار کرنا، گزرنا۔
تَسَابَقُوا: ایک دوسرے سے آگے نکلنا (۲) باہم لڑنا (۳) باہم خطرہ میں پڑنا۔
السَّابِقُ: آگے رہنے والا، سبقت لے جانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "والسّابقون السَّابِقُونَ اُولٰٓئِکَ المُقَرَّبُونَ" (۲) دوڑ میں جیتنے والا گھوڑا (۳) پہلا، گذشتہ۔ ضد: لاحِق مذکور (۴) پیش رو۔
السَّابِقُ ذِکرُہٗ: مذکورہ بالا۔
السَّابِقُ لِاَوَانِہٖ: قبل از وقت۔
سابِقُ معرفۃٍ بکذ: سابقہ علم شناسائی، سابقہ واسطہ۔
السَّابِقَۃُ: دوڑ وغیرہ میں سبقت، جیت کہتے ہیں: لَہٗ فِی ھٰذَا الاَمرِ سَابِقَۃٌ: اس معاملہ میں اس کی پہل ہو چکی ہے (۲) کسی عاقل بالغ کا وہ جرم جو اس کے ریکارڈ میں آگیا ہو سابقہ جرم (۳) سابقہ قابل تقلید عمل
ج: سَوَابِق۔
السَّوَابِقُ: جرائم گذشتہ، احوال سابقہ، ریکارڈ۔
السَّابِقَات: گھوڑے۔
السِّبَاقُ: پائے بند، باندھنے کی پٹی یا بیٹی، بندش۔ السِّبَاقَان: شکاری پرندہ کے پیر میں ڈالی جانے والی چمڑے وغیرہ کی دو بندشیں۔
سِبَاقُ الخَیلِ: گھوڑدوڑ۔
السَّبَّاقُ: سب سے آگے رہنے والا، پیش پیش
السِّبِّیقُ: آگے بڑھنے والا۔
السَّبَقُ: دوڑ میں بدی ہوئی شرط، بازی (۲) دوڑ کا میدان ج: اَسبَاقٌ۔
المُسَابِقُ: مقابل، مزاحم۔
المُسَابَقَۃ: مقابلہ، کمپٹیشن۔

مُسَابَقَۃُ الجَمَالِ: مقابلہ حسن۔
المَسبُوقُ: پیچھے رہ جانے والا (۲) وہ شخص جس کا کوئی سابقہ جرم ہو (۳) وہ شخص جس کی نماز میں کوئی رکعت چھوٹ گئی ہو۔ المَسبُوقُ بِرَکعَۃٍ: (مثلاً) وہ شخص جس کی ایک رکعت چھوٹ گئی ہو اور امام پہلے پڑھ چکا ہو۔
المُسَبَّقُ: آگے بڑھنے والا گھوڑا (۲) پیشگی
مُسَبَّقًا: پیشگی، پہلے ہی، پہلے سے۔
ﻫ سَبَكَ المَعدِنَ ـِ سَبكًا: معدنیات کو گلانا، پگھلانا اور صاف کرکے سانچہ میں ڈھالنا (۲) کھرا کھوٹا جاننا، آزمانا۔
سَبَکَت التَّجَارِبُ فُلَانًا: تجربات کا کسی کو باخبر اور مہذب بنانا۔ ھو مَسبُوکٌ وسَبِیکٌ
سَبَّكَ المَعدِنَ: سَبَکَہٗ۔
انسَبَكَ: ڈھلنا، پگھلنا۔
السِّبَاکَۃُ: ڈھلائی کا پیشہ۔
السَّبَّاكُ: سونا چاندی اور معدنیات کی ڈھلائی کرنے والا (۲) گھروں وغیرہ میں نلوں وغیرہ (پائپ) کی فٹنگ اور مرمت وغیرہ کرنے والا، پلمبر۔
السَّبِیكُ: ڈھلا ہوا، پگھلا ہوا، میل کچیل سے صاف دھات۔
السَّبِیکَۃُ: چاندی سونے یا دھات کا کسی شکل میں ڈھالا ہوا، ڈلا یا ٹکڑا (۲) دھات کا لمبا ٹکڑا، سلاخ وغیرہ، ڈھلی ہوئی کسی دھات کی تختی ج: سَبَائِك۔
سَبكُ المَعَادِن: دھاتوں کی ڈھلائی۔
المَسبَكُ: ڈھلائی کا کارخانہ، فاؤنڈری۔
ج: مَسَابِك۔
مَسبَكُ حُرُوفِ الطِّبَاعَۃِ: ٹائپ فاؤنڈری
المِسبَکَۃُ: وہ برتن یا بھٹی جس میں دھات گلائی جائے یا ڈھالی جائے۔
ﻫ اِسبَکَرَّ الشَّیئُ: لمبا اور پھیلا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں: اِسبَکَرَّ النَّبتُ واِسبَکَرَّ الشَّعرُ

(۲) سیدھا اور معتدل ہونا، مکمل ہونا جیسے: اسْبَكَرَّ الشَّبَابُ و اسْبَكَرَّتِ الْجَارِيَةُ۔

اِسْبَكَرَّ فُلَانٌ: لیٹنا، زمین وغیرہ پر دراز ہونا۔

ـــ النَّهْرُ: نہر چلنا، جاری ہونا۔

• سَبَلَهُ ـُ سَبْلًا: گالی دینا۔

أَسْبَلَتِ الطَّرِيقُ: راستہ کا بہت چالو ہونا، بہت آمدورفت والا ہونا۔

ـــ الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا۔

ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا برسنا۔

ـــ الْعَيْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔

ـــ عليه: کسی کے خلاف بہت بولنا۔

ـــ الشَّيْءَ: چھوڑنا، لٹکانا۔ جیسے: أَسْبَلَ الثَّوْبَ و السِّتْرَ۔

ـــ الْفَرَسُ ذَنَبَهُ: گھوڑے کا دم کو نیچے لٹکانا۔

سَبَّلَ الشَّيْءَ: مباح کرنا، فی سبیل اللہ دینا۔

الأَسْبَلُ: لمبے خوشہ والا (۲) اوپر کے ہونٹ پر بیچ کے لمبے دائرہ والا ج: سُبْلٌ۔

السَّابِلُ: سَبِيلٌ سَابِلٌ: چلتا ہوا راستہ۔

السَّابِلَةُ: چلتا ہوا راستہ۔ کہتے ہیں: سَبِيلٌ سَابِلَةٌ (۲) راہ گیر ج: سَوَابِلُ۔

السَّبَلُ: برستی ہوئی بارش (۲) خوشہ گیہوں وغیرہ کی بالی (۳) آنکھ کا موتیا (۴) ناک (۵) لٹکا ہوا کپڑا ج: سُبُلٌ

السَّبْلَاءُ: وہ عورت جس کے اوپر والے ہونٹ پر بال ہوں (۲) لمبی پلکوں والی آنکھ ج: سُبْلٌ۔

السَّبَلَةُ: سَبَلَةُ الزَّرْعِ: خوشہ، بالی

سَبَلَةُ الرَّجُلِ: اوپر کے ہونٹ کے درمیان کا دائرہ (۲) موچھ کے بالوں کا کنارہ (۳) داڑھی کا اگلا حصہ

سَبَلَةُ الإِنَاءِ: برتن کا اوپری حصہ۔ کہتے ہیں مَلَأَ الإِنَاءَ إِلَى سَبَلَتِهِ ج: سِبَالٌ۔

جَرَّ فُلَانٌ سَبَلَتَهُ: کپڑے کے لٹکے ہوئے حصہ کو کھینچنا۔

جَاءَ وَ قَدْ نَشَرَ سَبَلَتَهُ: وہ دھمکی دیتا ہوا آیا۔

هو أَصْهَبُ السَّبَلَةِ: دشمن ج: صُهْبُ السِّبَالِ۔

السَّبِيلُ: راستہ، کھلی سڑک (مذکر و مؤنث) (۲) ذریعہ، تعلق، رابطہ قرآن پاک میں ہے: "يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا" (۳) حیلہ، تدبیر ج: سُبُلٌ و أَسْبِلَةٌ (۴) دلیل و حجت۔ کہتے ہیں: لَيْسَ لَكَ عَلَيَّ سَبِيلٌ (۵) پانی کی سبیل۔

سَبِيلُ اللهِ: جہاد (۲) حج (۳) طلب علم (۴) ہر بھلائی اور نیکی جس کا اللہ نے مامور کیا ہے۔ بمعنی جہاد زیادہ مستعمل ہے (۵) حرج، قصور۔ ليس عليّ في كذا سبيل۔

ابْنُ السَّبِيلِ: وہ مسافر جس کے پاس وطن واپسی کا ذریعہ نہ ہو، پردیسی

السُّبُلُ الْمُتَشَعِّبَةُ: شاخ در شاخ راستے

السَّبَنْجُونَةُ: لومڑی کی کھال کی پوستین (فارسی کا معرب)۔

السِّبِنْسَةُ: ریل گاڑی کا آخری ڈبا، پچھلی بوگی۔

• أَسْبَنَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا ہمیشہ سیاہ تہبند باندھنا۔

السَّبَنْتُ و السَّبَنْتَةُ: عرصہ۔ أَقَمْتُ عنده سَبَنْتًا: میں اس کے پاس کچھ عرصہ رہا۔

السَّبَنِيَّةُ: عورتوں کا سیاہ تہبند۔

السَّبَنْتَى: دلیر چیتا ج: سَبَانِتُ و سَبَاتٌ۔

• سَبِهَ سَبَهًا و سُبَاهًا: بڑھاپے کی وجہ سے عقل نہ رہنا۔ هو مَسْبُوهٌ

سُبِّهَ: سَبِهَ۔ (۲) زبان چلنا۔

السَّبَاهِي: رَجُلٌ سَبَاهٍ: بڑھاپے کی وجہ سے زائل العقل۔

السَّبِهُ: مغرور و متکبر۔

السَّبَاهِيَةُ: مغرور و متکبر۔

• السَّبَهْلَلُ: خالی۔ کہتے ہیں: جَاءَ سَبَهْلَلًا وہ خالی آیا اس کے ساتھ کچھ نہ تھا (۲) خوش و خرم، چاق چوبند۔ کہتے ہیں: هو يَمْشِي سَبَهْلَلًا: وہ بیکار آتا جاتا ہے (۳) بے نتیجہ، بے ثمرہ شے یا عمل

ذَهَبَ أَمْرُهُ سَبَهْلَلًا: اس کا معاملہ بے نتیجہ رہا۔

السِّبَهْلَى: غرور و تکبر، اتراہٹ۔

• سَبَى عَدُوَّهُ ـِ سَبْيًا و سِبَاءً: دشمن کو پکڑنا، قید کرنا، گرفتار کرنا۔

ـــ الرَّجُلَ: جلاوطن کرنا۔

ـــ الْخَمْرَ: شراب کو ایک شہر سے دوسرے شہر لے جانا۔

ـــ الْمَاءَ: کھدائی کرنا تاآنکہ پانی مل جائے۔

ـــ فُلَانًا و عَقْلَهُ: دل و دماغ پر چھاجانا اسیر بنالینا۔ سَبَتْهُ الْغَانِيَةُ: حسین عورت کا کسی کو اسیر حسن و جمال بنالینا۔

سَبَاهُ اللهُ و أَبْعَدَهُ: اس پر خدا کی لعنت ہو (بددعا)

اسْتَبَاهُ: سَبَاهُ۔

تَسَابَى الْقَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو قید کرنا۔

تَسَبَّى لَهُ: کسی سے اظہار محبت کرکے اسے اپنا بنالینا۔

السَّابِيَاءُ: پیدائش کے وقت بچے کے ساتھ

نکلنے والی جھلی (جس میں وہ لپٹا ہوا ہوتا ہے) (۲) مویشی (۳) مویشی کا ریوڑ مویشی کے بچے (۴) کثرت مال (۵) کثرت اشخاص ج: سَوَابِیّ۔
السَّبَاءُ: وہ لکڑی جسے سیلاب ایک جگہ سے دوسری جگہ بہا کر لے جائے۔
السَّبْيُ: قیدی (مصدر بمعنی وصف)
قَوْمٌ سَبْيٌ: گرفتار قوم (۲) عورتیں (چونکہ وہ دلوں کو اسیر بنالیتی ہیں) ج: سُبِيٌّ۔
السَّبِيُّ: قیدی (خاص طور پر عورت) سَبِيَّة بھی کہتے ہیں (۲) نلکی (۳) وہ لکڑی جو سیلاب میں بہہ کر آئے (۴) سانپ کی کینچلی ج: سَبَايَا۔
السَّبِيَّةُ: وہ موتی جسے غوطہ زن سمندر سے نکالتا ہے ج: سَبَايَا۔
السَّابِي: قید کرنے والا
المُسْتَبِي: قید کرنے والا۔

س ـــــ ت

• السَّاتُّ: چھٹا. کہتے ہیں: جَاءَ فُلَانٌ سَاتًّا۔
السَّتُّ: عیب، برا کلام۔
السِّتُّ: چھ (مؤنث کے لئے جیسے: سِتُّ نساءٍ) (۲) خاتون ج: سِتَّات۔
السِّتَّةُ: چھ (مذکر کے لئے. جیسے: ستّة اقلام)۔
السِّتُّونَ: ساٹھ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے جیسے: ستّون رجلًا و ستّون امرأةً) (۲) ساٹھواں۔
السِّتُّونِيُّ: ساٹھ سال کا۔
• سَتَرَهُ ـُ سَتْرًا: چھپانا، ڈھانکنا۔
سَتَرَت الوجهَ بكذا: گھونگھٹ کرنا۔
سَاتَرَهُ العَدَاوَةَ: کسی سے دشمنی کو چھپائے رکھنا۔
سَتَّرَهُ: سَتَرَهُ۔
استَتَرَ: چھپنا، پوشیدہ ہونا، آڑ میں ہونا، ڈھک جانا۔
انسَتَرَ: استَتَرَ۔
تَسَتَّرَ: چھپنا، پوشیدہ ہونا، پردہ میں ہونا۔
ـــ بكذا: آڑ میں ہونا، آڑ لینا۔
ـــ عليه: چھپانا، پوشیدہ رکھنا، پردہ پوشی کرنا۔
ـــ على الجريمة: جرم کی پردہ پوشی کرنا۔
ـــ على المجرم: مجرم کو پناہ دینا۔
الإِسْتَارُ: (من العدد) چار (۲) ساڑھے چار مثقال کا وزن۔
أُسْتَارُ القَوْمِ: قوم کا چوتھا آدمی ج: أَسَاتِيرُ۔
السَّاتِرُ: رکاوٹ، آڑ، چھپانے والا۔
السَّاتِرُ التُّرَابِيُّ: مٹی کی دیوار ج: سَوَاتِر۔
السَّاتَان: ساٹن، اطلس، ایک ریشمی کپڑا۔
السَّاتِين: اونی یا سوتی چمکدار کپڑا۔
السِّتَارُ: پردہ (۲) چق، چلمن، آڑ، دیوار ج: سُتُرٌ. مَدَّ اللَّيْلُ سِتَارَه: تاریکی نے اپنی چادر پھیلادی۔
السِّتَارَةُ: السِّتار ج: سَتَائِر۔
السِّتَارُ الحَدِيدِيُّ: آہنی دیوار۔
ما وراءَ السِّتَارِ: پس پردہ۔
من وَرَاءِ السِّتَارِ: پس پردہ۔
السَّتَّارُ: خدا تعالیٰ کی صفت (عیوب کو) بہت چھپانے والا۔
السِّتْرُ: پردہ، آڑ، رکاوٹ (۲) حیاء، شرم (۳) عقل ج: أَسْتَارٌ و سُتُورٌ و سُتُرٌ۔
السَّتْرُ: ڈھال۔
هتك السّتر: پردہ دری۔
السُّتْرَةُ: پردہ، آڑ (۲) آستین دار واسکٹ جاکٹ، لباس ج: سُتَرٌ۔
سُتْرَةُ الفَضَاءِ: خلائی لباس۔
السُّتْرَةُ الهِنْدِيَّةُ: قمیص کے نیچے پہنی جانے والی کرتی، بنیان۔
سُتْرَةُ السَّطْحِ: چھت پر پردہ کی دیوار
السَّتِيرُ: پاک دامن (۲) حیادار (۳) بہت شاخوں والا درخت ج: سُتَرَاءُ۔
المُسَتَّرَةُ: جَارِيَةٌ مُسَتَّرَةٌ: پردہ نشین کنیز یا لڑکی۔
المَسْتُورُ: پوشیدہ (۲) پاک دامن۔
المُسْتَرُ والإِسْتَارَةُ: پردہ۔
• السَّتُّوقُ: (من الدراهم) کھوٹا درہم وغیرہ جس کی کوئی قیمت نہ ہو۔
المُسْتُقَةُ: چنگ وغیرہ بجانے کا آلہ (۲) دراز آستین کی پوستین۔
• سَتَلَ القَوْمُ ـُ سَتْلًا: لوگوں کا یکے بعد دیگرے سلسلہ وار نکلنا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنسو ٹپکنا۔
ـــ اللُّؤْلُؤُ: لڑی سے موتیوں کا گرنا، بکھرنا۔
سَتِلَهُ ـَ سَتَلًا: کسی کے پیچھے چلنا، لگنا
سَاتَلَ: مسلسل کسی کے ساتھ لگنا، تابع ہونا
تَسَاتَلَ: (آنسو ٹپکنا) (موتی) بکھرنا۔
تساتلت عليه القوافي: اس کے ذہن میں مسلسل قافیے آنا۔
سُتَالَةُ الشَّيْءِ: کسی شے کا خراب ترین حصہ، ردی چیز۔
السَّتَلُ: عقاب اور گدھ کے مشابہ ایک بڑے جسم کا جانور جو اڑنے والے جانوروں میں سب سے بڑے جسم کا ہوتا ہے، اس کے بازوؤں کا پھیلاؤ تین میٹر کے قریب ہوتا ہے. اور وہ پہاڑی علاقوں میں رہتا ہے ج: سِتْلَانٌ۔

المَسْتَلُ: تنگ راستہ ج: مَسَاتِل۔

•أَسْتَنَ الرَّجُلُ فی السَّنَة: کسی کا قحط سالی میں ہونا۔

الاَسْتَنُ والاَسْتَانُ: بوسیدہ درخت کی جڑیں۔

•الآسِتَانَة: شہر قسطنطنیہ۔

•سَتَهَهُ ـَ سَتْهًا: کسی کے پیچھے پیچھے چلتے رہنا، الگ نہ ہونا۔

سَتِهَ ـَ سَتَهًا: بڑے سرین والا ہونا هو اَسْتَهُ وهی سَتْهَاءُ ج: سُتْهٌ

الاِسْتُ: سرین (۲) دبر کا حلقہ (کبھی مراد لیا جاتا ہے) مونث ہے اور اس کی اصل السَّتَهُ ہے ج: اَسْتَاهٌ۔ اس میں متعدد لغات ہیں۔ السَّهُ، السَّتُّ کم درجہ لوگوں کے لئے اَسْتَاهٌ بولا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: کان هـذا عَلَی اسْتِ الدَّهْرِ: یہ ابتدائی زمانہ میں تھا۔ مازال فُلَانٌ عَلَی اسْتِ الدَّهْرِ مَجْنُونًا: وہ دیوانہ مشہور رہا۔ ابْنُ اسْتِها: حرامی لڑکا کنیز زادہ۔

•سَتَا ـُ سَتْوًا: جلدی کرنا۔

•أَسْتَی و سَتَّی الثَّوبَ: کپڑا بننے کیلئے تانے کو پھیلانا۔

السَّتَا: کپڑے کا تانا (۲) بھلائی۔ نَالَ منه سَتًا: اس نے اس سے بھلائی پائی۔

الاُسْتِیُّ: تنا ہوا تانا، تانا تنا ہوا کپڑا۔

سَتَاةُ الثَّوب: کپڑے کا تانا۔ کہتے ہیں: ما اَنْتَ لُحْمَةٌ و لَا سَتَاةٌ: نہ تیرے سے نفع ہی ہے اور نہ نقصان۔

س ــــ ج

•سَجَّ بَطْنُهُ ـُ سَجًّا: و سجّ فُلَانٌ: پتلا پاخانہ آنا۔

ــــ الطَّائِرُ و سَجَّ بسَلْحِه: پتلی بیٹ کرنا۔

سَجَّ الحَائِطَ والسَّطْحَ: دیوار یا چھت پر پتلا گارا پھیرنا، لیپنا۔

السَّجَاجُ: پتلا پانی سا دودھ۔

السَّجُّ: اخذه فی بَطْنِه سَجٌّ: اس کا پیٹ نرم ہو گیا۔

المِسَجَّةُ: پلاسٹر کرنے کا اوزار (کرنی، مجھولا، گرمالا) ج: مَسَاجُّ۔

•سَجَحَ لَهُ بِشَیْئٍ مِنَ الکَلَامِ ـَ سَجْحًا: اشارۃً اور کنایۃً بات کہنا

سَجِحَ الخَدُّ والوَجْهُ ـَ سَجَحًا و سَجَاحَةً: گال اور چہرہ کا مناسب لمبائی کے ساتھ گداز ہونا۔ وَجْهٌ وخَدٌّ اَسْجَحُ ووَجْنَةٌ سَجْحَاءُ ج: سُجْحٌ۔

أَسْجَحَ: ملائم و نرم کرنا۔ کہاوت ہے: مَلَکْتَ فَاَسْجِحْ: تم کو خدا نے اقتدار دیا ہے تم عفو و کرم سے کام لو اذا سأَلتَ فَاَسْجِحْ: جب سوال کرو تو الفاظ و لہجہ نرم کرو۔

سَجَّحَ لَهُ بشَیْئٍ مِنَ الکلام: کنایہ اور اشارہ سے بات کرنا۔

سَجَاحِ: قبیلہ تمیم کی ایک عورت جس نے نبوت کا دعوی کیا تھا اور مسیلمہ کذاب کے ساتھ اس کا تعلق تھا۔

السِّجَاحُ: رخ، جہت۔ کہتے ہیں: داری سِجَاحَ دَارِه۔

السُّجُحُ: (من الطَّرِیْق) راستہ کا درمیانی حصہ۔ کہتے ہیں: بَنَوْا بُیُوْتَهُمْ عَلَی سُجُحٍ واحِدٍ: ان کے گھر ایک ہی انداز پر بنے ہوئے ہیں۔

السَّجْحَةُ: عادت، مزاج، انداز۔

السَّجِیْحُ: نرم و آسان۔ خُلُقٌ سَجِیْحٌ: نرم مزاج، نرم طبیعت۔ مِشْیَةٌ سَجِیْحٌ: سبک رفتار۔

السَّجِیْحَةُ: السَّجْحَة۔ رَکِبَ سَجِیْحَةَ رَأْیِه: اس نے اپنے لئے رائے منتخب و مقرر کر لی۔ بَنَوْا بُیُوْتَهُمْ علی سَجِیْحَةٍ وَاحِدَةٍ: ان لوگوں نے ایک ہی انداز پر اپنے مکانات بنائے۔

•سَجَدَ ـُ سُجُوْدًا: زمین پر پیشانی رکھنا، سر جھکانا (تعظیما یا عبادۃً) سجدہ کرنا، انکساری اور عاجزی کی بنا پر جھکنا۔ هو سَاجِدٌ ج: سُجَّدٌ و سُجُوْدٌ۔

ــــ له: عبادت کرنا۔

ــــ السَّفِیْنَةُ لِلرِّیح: کشتی کا ہوا کے تابع ہونا۔

سَجِدَت رِجْلُهُ ـَ سَجَدًا: پیر کا پھول جانا، سوجنا۔ فالرَّجُلُ سَجْدَاءُ وهو اَسْجَدُ ج: سُجْدٌ۔

أَسْجَدَ: سر جھکانا، جھکنا (۲) کسی چیز کی طرف بیمار پلکوں کی طرح دیکھنا۔ نیچی نگاہوں سے دیکھتے رہنا۔

السَّاجِدُ: سجدہ کرنے والا، سر جھکانے والا، زمین بوس ج: سُجَّدٌ۔

سَاجِدُ المَنْخَر: ذلیل و گھٹیا۔

السَّاجِدَةُ: مؤنث السَّاجد۔ عَیْنٌ سَاجِدَةٌ: جھکی ہوئی چھپی ہوئی آنکھ ج: سَوَاجد۔

النَّخْلَةُ السَّاجِدَةُ: جھکا ہوا کھجور کا درخت۔

السَّجَّادُ: بہت سجدے کرنے والا۔

السُّجُوْدُ: سجدہ، عبادت۔

السَّجَّادَةُ: قالین، جا نماز (۲) پیشانی پر سجدہ کا نشان۔

المَسْجَدُ: پیشانی کی وہ جگہ جس پر نشانِ سجدہ ہوتا ہے ج: مَسَاجد۔

المَسَاجِدُ من بَدَنِ الاِنْسَان: وہ اعضاء بدن جن پر سجدہ کیا جاتا ہے،

پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں۔
المَسْجِدُ: اسلامی عبادت گاہ، باجماعت نماز کی جگہ۔
المَسْجِدُ الحَرَامِ: خانہ کعبہ۔
المَسْجِدُ الاَقْصیٰ: بیت المقدس کی مسجد۔ قرآن پاک میں ہے "سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلاً مِّنَ المَسْجِدِ الحَرَامِ اِلَی المَسْجِدِ الاَقْصیٰ" ج: مَسَاجِدُ
المِسْجَدَۃُ: السَّجَّادَۃُ۔
المَسْجِدَانِ: مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی دو مسجدیں۔
•سَجَرَ ـُ سَجْرًا و سُجُوْرًا: بھر جانا۔
ـــ الاِنَاءَ و نَحْوَہٗ: بھرنا۔
ـــ الشَّعْرَ: بال چھوڑنا، لٹکانا، کنگھا کرنا
ـــ المَاءَ فِی حَلْقِہٖ: حلق میں پانی ڈالنا
ـــ التَّنُّوْرَ: تنور کو گرم کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ الکَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا (طوق) ڈالنا۔
سَجِرَتْ عَیْنُہٗ ـَ سَجَرًا و سُجْرَۃً: آنکھ کی سفیدی میں معمولی سرخی ہونا ھی سَجْرَاءُ و الرَّجُلُ اَسْجَرُ ج: سُجْرٌ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت میں ہے "اَنَّہٗ کَانَ اَسْجَرَ العَیْنِ"
سَاجَرَہٗ: کسی کا مخلص دوست ہونا، خاص تعلق رکھنا۔
سَجَّرَ الاِنَاءَ و نَحْوَہٗ: بھرنا۔
ـــ المَاءَ: پانی جاری کرنا۔
ـــ الشَّعْرَ: بالوں میں کنگھا کرنا، بال چھوڑنا، لٹکانا۔
ـــ الکَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔
سُجِّرَ البَحْرُ: سمندر کا چڑھنا۔

اِنْسَجَرَ: بھر جانا۔
ـــ الشَّعْرُ و غَیْرُہٗ: بال وغیرہ لٹکنا۔
ـــ فِی السَّیْرِ: مسلسل چلنا۔
الاَسْجَرُ: گدلا۔ غَدِیْرٌ اَسْجَرُ: گدلا تالاب جس کا پانی سرخی مائل ہو ج: سُجْرٌ۔
السَّاجِرُ: سیلاب، رو۔
السَّاجُوْرُ: کتے کے گلے میں ڈالا جانیوالا پٹا ج: سَوَاجِیْر۔
السَّجْرُ: گرج۔ بِئْرٌ سَجْرٌ: بھرا ہوا کنواں۔
السَّجُوْرُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔
السَّجِیْرُ: مخلص دوست ج: سُجَرَاءُ
المِسْجَرُ: تنور میں ایندھن کو جھانے والی لکڑی ج: مَسَاجِر۔
المِسْجَرَۃُ: المِسْجَرُ ج: مَسَاجِرُ
المَسْجُوْرُ: بھرا ہوا، بھر پور (۲) روشن جلتا ہوا (۳) پروئے ہوئے موتی۔
لُؤْلُؤَۃٌ مَسْجُوْرَۃٌ: آبدار موتی
•سَجِسَ ـَ سَجَسًا: گدلا ہو جانا، بدل جانا۔ جیسے: سَجِسَ المَاءُ۔ ھو سَجِسٌ و سَجِیْسٌ۔
بِئْرٌ سَجِسَۃٌ و سَجِیْسَۃٌ: وہ کنواں جس کا پانی گدلا و خراب ہو گیا ہو۔
سَجَّسَ الاِبِطُ و المَاءُ: بدبو ہو جانا
ـــ المَاءَ: پانی کو گدلا کرنا۔
السَّاجِسِیُّ: کَبْشٌ سَاجِسِیٌّ: بہت سفید اون والا دنبہ۔
السَّجَسُ: گدلا، بدلا ہوا۔
السَّجِیْسُ: کہتے ہیں: لَا اَفْعَلُہٗ سَجِیْسَ اللَّیَالِی او سَجِیْسَ اللَّیَالِی و الاَیَّامِ او سَجِیْسَ الدَّھْرِ: میں یہ کبھی بھی نہیں کروں گا
•السَّجْسَجُ: یوم سَجْسَجٌ: معتدل دن جس میں نہ گرمی ہو اور نہ سردی۔

ھَوَاءٌ سَجْسَجٌ: معتدل ہوا، نہ زیادہ گرم اور نہ زیادہ سرد۔
ظِلٌّ سَجْسَجٌ: معتدل سایہ۔
اَرْضٌ سَجْسَجٌ: ایسی زمین جو زیادہ سخت ہو اور نہ زیادہ نرم (۲) کشادہ زمین ج: سَجَاسِجُ۔
•سَجَعَتِ الحَمَامَۃُ و النَّاقَۃُ ـَ سَجْعًا: کبوتر اور اونٹنی کا ایک خاص قسم کی آواز نکالنا، بولنا۔
ـــ فُلَانٌ: قافیہ بند کلام کرنا (جس میں شعر کے سے فاصلے ہوں لیکن وہ غیر موزوں ہو)۔
سَجَعَ الکَلَامَ و بہٖ: مقفّٰی کلام کرنا، تک بندی کرنا۔ ھو سَجَّاعٌ و ھو و ھی سَجَّاعَۃٌ۔
ـــ لہٗ: قصد کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فِی سَیْرِہٖ: سیدھا چلنا، اِدھر اُدھر نہ ہونا۔
سَجَّعَ الکَلَامَ و فیہ: قافیہ بند بنانا، مقفّٰی بنانا۔
الاُسْجُوْعَۃُ: مقفّٰی کی ہوئی عبارت، قافیہ بند کلام ج: اَسَاجِیْعُ۔
السَّاجِعُ: کلام کو مقفّٰی و مسجّع بنانے والا، درمیانہ چال چلنے والا، سیدھا چلنے والا
نَاقَۃٌ سَاجِعٌ و سَاجِعَۃٌ: مستی میں آواز نکالنے والی اونٹنی ج: سَوَاجِعُ و سُجَّعٌ (۲) موزوں اور مناسب چہرہ، اچھی ساخت کا چہرہ۔
السَّجْعُ: وہ کلام منثور جس کے جملوں کے آخری حرفوں پر حرکت اور سکون کی یکسانیت ملحوظ ہو۔ قافیہ بند کلام جس میں وزن شعر ملحوظ نہ ہو ج: اَسْجَاعٌ و سُجُوْعٌ
السَّجْعَۃُ: مسجّع کلام کا فقرہ، ایک ٹکڑا۔
المَسْجَعُ: مقصد، مسلک، طریقہ ج: مَسَاجِعُ۔

•سَجَفَ البَيْتَ ـُ سَجْفًا: گھر پر پردہ لٹکانا، دروازہ پر پردہ ڈالنا۔
سَجِفَتِ المَرْأَةُ ـَ سَجَفًا: پتلی کمر اور پتلے پیٹ والی ہونا، نازک اندام ہونا۔
أَسْجَفَ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔
— البَيْتَ: گھر کے دروازہ پر پردہ ڈالنا، گھر کو پردے والا بنانا۔
— السِّتْرَ: پردہ یا چلمن لٹکانا، پردہ چھوڑنا۔
سَجَّفَ البَيْتَ: سَجَفَه۔
السِّجَافُ: پردہ (۲) کپڑے کے کناروں کی گوٹ ج: سُجُفٌ۔
السِّجَافَةُ: پردہ۔
السَّجْفُ: درمیان سے کٹا ہوا پردہ (کہ وقت ضرورت آدھا اٹھایا جاسکے) دو ملے ہوئے پردے ج: أَسْجَافٌ و سُجُوفٌ۔ کہتے ہیں: أَرْخَى اللَّيْلُ أَسْجَافَهُ: رات نے اپنی تاریکی پھیلادی
السُّجْفَةُ: رات کی ایک گھڑی، ایک حصہ ج: سُجَفٌ۔
•السُّجُقُّ: گوشت کی بوٹیاں بھری ہوئی آنت (ایک قسم کا کھانا)۔
•سَجَلَ بِه ـُ سَجْلًا: اوپر سے پھینکنا
— الشَّيْءَ: مسلسل چھوڑنا، ڈالنا۔
— المَاءَ: مسلسل پانی ڈالنا
— السُّورَةَ و القَصِيدَةَ: سورت یا نظم کو مسلسل پڑھنا۔
أَسْجَلَ فُلَانٌ: فیض رساں ہونا، خیر ہونا
— الحَوْضَ و نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کو بھرنا۔
— فُلَانًا: کسی کو ایک ڈول یا دو ڈول دینا یا ان کے بقدر دینا (۲) کسی کو خوب عطیات دینا، خوب بخشش کرنا۔
— لَهُ: کسی کے نام خط لکھنا۔

أَسْجَلَ الشَّيْءَ: چھوڑنا، بھیجنا۔ أَرْسَلَ البَهْمَةَ مَعَ أُمِّهَا: بکری کے بچہ کو اس کے ساتھ چھوڑنا۔
— الكَلَامَ: بلا رعایتِ قافیہ وغیرہ کلام کرنا، کلام کو آزاد وغیر مقید رکھنا۔
— لَه الأَمْرَ: کسی کے لئے کوئی کام روا اور مباح رکھنا۔ هٰذَا أَمْرٌ مُسْجَلٌ: یہ کام یا بات سب کے لئے عام ہے۔
— النَّاسَ: لوگوں کو چھوڑنا۔
سَاجَلَهُ: کسی سے مقابلہ کرنا، کسی پر فوقیت لے جانے کی کوشش کرنا۔
سَجَّلَ: درج کرنا، رجسٹر میں لکھنا (۲) بیان یا گواہی وغیرہ کو قلمبند کرنا۔
— القَاضِي: جج کا فیصلہ کو درج رجسٹر کرنا یا کرانا، ریکارڈ کرانا، محفوظ کرانا
— العَقْدَ و نَحْوَهُ: کسی معاہدہ کو درج رجسٹر کرنا، رجسٹری کرانا، رجسٹری کرنا، سرکاری رجسٹر میں لکھنا
— الخِطَابَ و نَحْوَهُ بِالبَرِيدِ: خط وغیرہ کی رجسٹری کرانا یا کرنا ڈاک کے خاص رجسٹر میں درج کرکے روانہ کرنا تاکہ ضائع ہونے کا خوف نہ رہے)
— عَلَيْهِ بِكَذَا: کسی کے متعلق کوئی بات مشہور کرنا۔
— الصَّوْتَ وغيره على الشَّرِيطِ او الأُسْطُوَانَةِ: آواز وغیرہ کو ٹیپ کرنا، ریکارڈ کرنا۔
انْسَجَلَ: المَاءُ و الدَّمْعُ: پانی یا آنسو گرنا۔
تَسَاجَلُوا: باہم مقابلہ کرنا، کسی پر اپنی فوقیت ثابت کرنا۔
السَّاجُولُ: شیشی کا کور، غلاف ج: سَوَاجِيلُ۔
السِّجِّيلُ: کنکر، کھنکتی ہوئی مٹی، وہ تر مٹی جو سوکھ کر آواز دینے لگے، سخت

مٹی۔ قرآن پاک میں ہے: "تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ" (۲) وہ رجسٹر جس میں کفار کو دیا جانے والا عذاب درج ہے (۳) جہنم کی ایک وادی۔
السَّجْلُ: (مذکر) بڑا ڈول، بھرا ہوا ڈول یا جس میں پانی ہو (کم یا زیادہ) (۲) بڑا تھن (۳) عطیہ (۴) فیاض آدمی (۵) کسی چیز کا کوئی حصہ ج: سُجُول و سِجَال۔
الحَرْبُ بَيْنَهُمَا سِجَالٌ: ان دونوں فریقوں کے درمیان لڑائی میں کامیابی کبھی اس فریق کو حاصل ہوتی ہے اور کبھی اس کو (ایک ڈول ان پر اور ایک ان پر پڑتا ہے)۔
السِّجِلُّ: رجسٹر، وہ کاغذات کا مجموعہ (کتاب یا کاپی) جس میں کوئی بات برائے حفاظت لکھی جائے۔ (۲) کتاب (لکھی ہوئی چیز) قرآن پاک میں ہے: "كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ" (۳) ریکارڈ (قدیم دستاویزات) (۴) عدالتی فیصلے درج کرنے کی کتاب یا رجسٹر، معاہدات و معاملات درج کرنے کا سرکاری رجسٹر۔
سِجِلُّ الأَسْهُمِ: شیئرز رجسٹر، کمپنی کے حصص کا رجسٹر۔
سِجِلٌّ بِأَسْمَاءِ الأَعْضَاءِ: رجسٹر ممبران۔
سِجِلُّ الحَالَاتِ: کیس بک، حوادث یا پیش آمدہ واقعات درج کرنے کا سرکاری رجسٹر۔
سِجِلُّ الشَّرَفِ: رجسٹر معاینہ جس پر مہمان اپنی آمد کے موقع پر تاثرات لکھتا ہے۔
سِجِلُّ القَضَايَا: عدالتی فیصلوں کا رجسٹر کیس بک۔
سِجِلَّاتٌ: ریکارڈ جس، محفوظ کاغذات،

قدیم دستاویزات۔
السَّجِیلُ: حصہ۔ شئ سَجِیل: بہت سخت چیز۔ ضَرعٌ سَجِیل: لٹکا ہوا تھن۔ دَلو سَجِیل: بڑا ڈول۔
السَّجِیلَۃُ: (من الدّلاء) بڑا ڈول۔
المُسَجَّلُ: درج شدہ، لکھا ہوا (۲) رجسٹرڈ سرکاری خاص رجسٹر میں قانونی طور پر درج شدہ (۳) ریکارڈ، محفوظ، پیٹنٹ۔
الخِطابُ المُسَجَّلُ: رجسٹرڈ لیٹر، رجسٹری کیا ہوا خط۔
العَقدُ المُسَجَّلُ: رجسٹری کیا ہوا معاملہ، معاہدہ۔
المُسَجِّلُ: رجسٹرار، سرکاری رجسٹر میں اندراج کرکے قانونی شکل دینے والا افسر، کاغذات محفوظ رکھنے والا کلرک
مُسَجِّلُ العُقُودِ الرَّسمِیَّۃِ: سرکاری طور پر معاملات و معاہدات کی رجسٹری کرنے والا افسر، رجسٹرار۔
المُسَجِّلَۃُ: ریکارڈر، ریکارڈ کرنے کی مشین
مُسَجِّلَۃُ الشَّرِیطِ: ٹیپ ریکارڈر۔
مُسَجِّلَۃُ النَّقدِ: کیش رجسٹر، سیل رجسٹر
المُسجَلُ: کہتے ہیں: فَعَلتُ ذٰلِکَ و الدَّهرُ مُسجَلٌ: میں نے یہ کام ایسے وقت میں کیا جب کہ کوئی کسی سے نہ ڈرتا تھا۔
التَّسجِیلُ: ریکارڈنگ (۲) حفاظت (۳) رجسٹری (۴) اندراج۔
تَسجِیلُ رِسالَۃٍ بِالبَرِیدِ المَضمُونِ خط کی رجسٹری۔
تَسجِیلُ الزَّمَنِ: ٹائم ریکارڈنگ۔
تَسجِیلُ قَضِیَّۃٍ: مقدمہ کا اندراج۔
تَسجِیلُ المَسکَنِ عَلَی فُلانٍ: کسی کے نام پر مکان کی رجسٹری۔

• سَجَمَ الدَّمعُ او المَطَرُ ـُ سُجُومًا و سِجَامًا و تَسجَامًا: تھوڑا یا زیادہ بہنا۔
ــــ عن الاَمرِ: کسی کام میں انقباض کی بنا پر دیر کرنا۔
ــــ العَینُ الدَّمعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
ــــ السَّحَابُ الماءَ: بادل کا پانی برسانا، بہانا۔
أَسجَمَت السَّحَابَۃُ: بادل کا برستے رہنا
ــــ العَینُ الدَّمعَ: آنکھ کا آنسو بہانا
ــــ السَّحَابَۃُ الماءَ: بادل کا پانی بہانا۔
انسَجَمَ الماءُ: پانی بہنا، گرنا۔
ــــ الکلامُ: کلام کا مرتب ہونا، مربوط ہونا
ــــ الاَصواتُ: آوازوں کا ہم ساز ہونا
ــــ الاَشیاءُ: یکساں اور ملتا جلتا ہونا۔
ــــ الشئُ مع کذا: جوڑ کھانا، جوڑ لگنا، ہم آہنگ ہونا، میل کھانا۔
الانسِجامُ: یکسانیت، ہم آہنگی، تال میل ربط کلام۔
السَّجمُ: پانی، آنسو۔
السَّجُومُ: بہت بہنے یا بہانے والا۔
عَینٌ سَجُومٌ: اشک بار آنکھ، بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔
نَاقَۃٌ سَجُومٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔
المِسجامُ: السَّجُومُ ج: مَسَاجِیمُ۔
• سَجَنَہ ـُ سَجنًا: قید کرنا، بند کرنا جیل میں رکھنا۔ هو مسجون و سَجِینٌ ج: سُجَنَاءُ و سَجنَی و هی مَسجُونَۃ و سَجِینَۃ ج: سَجنَی و سَجَائِنُ۔
ــــ لِسَانَہٗ: زبان بند کرنا یا بند رکھنا حدیث میں ہے: "لَیسَ شَیٌٔ اَحَقَّ بِطُولِ سَجنٍ من لِسانٍ" سب سے زیادہ بند رکھنے کی چیز زبان ہے۔
سَجَنَ الهَمَّ: غم یا مصیبت کا اظہار نہ کرنا، چھپانا۔
سَجَّنَہٗ: سَجَنَہٗ۔
ــــ النَّخلَ: کھجور کے درختوں کی جڑوں میں پانی جذب کرنے کے لئے گڑھے کھودنا، کیاریاں بنانا۔
السَّاجُونُ: زمین سے نکلا ہوا لوہا۔
السَّجَّانُ: جیلر، داروغہ جیل۔
السِّجِّینُ: جیل، جیل خانہ (۲) جہنم کی ایک وادی (۳) وہ جگہ جہاں بدکاروں کے اعمال لکھے ہوئے ہیں (۴) دائمی، ہمیشہ رہنے والا (۵) انتہائی سخت چیز۔
ضَربٌ سِجِّینٌ: سخت ترین چوٹ جو مضروب کو وہیں بٹھادے، ہلنے نہ دے
ــــ من النَّخلِ: وہ کھجور کے درخت جن کی جڑوں میں پانی کے لئے گڑھے کھودے گئے ہوں (۲) کھلے عام، اعلانًا ہونے والی چیز۔ کہتے ہیں: جَاءَ سِجِّینًا: وہ علی الاعلان آیا۔
السِّجنُ: جیل، قید خانہ ج: سُجُونٌ قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ السِّجنُ اَحَبُّ اِلَیَّ" ایک روایت میں السَّجن بھی پڑھا گیا ہے۔
سِجنُ الاِصلاحِ: اصلاحی قید خانہ۔
السِّجنُ مَدَی الحَیاۃِ: عمر قید۔
السِّجنُ المُؤَبَّدُ: عمر قید۔
سَجنٌ مع الاَعمالِ الشَّاقَّۃِ: قید با مشقت۔
السَّجِینُ: قیدی ج: سُجَنَاءُ۔
• السَّجَنجَلُ: آئینہ (۲) سونا (۳) چاندی کے ڈھلے ہوئے ٹکڑے (۴) زعفران (رومی لفظ معرب)۔
• سَجَا ـُ الشَّیُٔ سَجوًا و سُجُوًّا: پرسکون ہونا۔ جیسے: سجا البحرُ

وسَجَت الحَلُوبَةُ لِلحَالب
(۲) تھمنا، رکنا۔ جیسے: سَجَت الرِّيْحُ
(۳) سنسان ہونا۔ جیسے: سَجَا اللَّيلُ
(۴) برقرار رہنا۔ سَجَا طَبْعُه على كذا: اس کا مزاج اس قسم کا رہا۔
سَجَا الشيَّ: چھپانا، ڈھانپنا۔
أَسْجَى البَحْرُ وغَيْرُهُ: پرسکون ہونا
ـــ البِئْرُ: کنوئیں کا بہت پانی والا ہونا
ـــ الحَلُوبَةُ: دودھ دینے والی اونٹنی کا بہت دودھ والی ہونا۔
ـــ الشيَّ: ڈھانکنا۔
سَاجَاهُ: ہاتھ لگانا، چھونا۔ أتَانَا بِطَعَامٍ فَمَا سَاجَيْنَاهُ۔
سَجَّى المَيِّتَ: مردہ کو ڈھانکنا، چادر وغیرہ ڈالنا یا اس میں لپیٹنا۔
تَسَجَّى: ڈھک جانا، کپڑے میں لپٹ جانا
السَّاجِي: پرسکون، سست۔ طَرْفٌ سَاجٍ: خمار آلود نگاہ، سستائی ہوئی نگاہ۔
عَيْنٌ سَاجِيَةٌ: نشیلی آنکھ۔ امْرأَةٌ سَاجِيَةُ الطَّرْف: سست یا خمار آلود نگاہ والی۔ لَيْلَةٌ سَاجِيَةٌ: پرسکون رات جس میں نہ سردی ہو نہ گرمی اور نہ تاریکی۔
السَّجْوَاءُ: امرأة سَجْوَاءُ: نشیلی یا پرسکون آنکھ والی عورت۔ نَاقَةٌ سَجْوَاءُ: پرسکون دودھ دینے والی اونٹنی۔ رِيْحٌ سَجْوَاءُ: نرم ہوا بِئْرٌ سَجْوَاءُ: بہت پانی والا کنواں
السَّجِيَّةُ: عادت، طبیعت ج: سَجَايَا۔

س ـــ ح

• سَحَبَ الشيَّ ـَ سَحْبًا: زمین پر گھسیٹنا (۲) چھیننا، ضبط کرنا، واپس لینا۔ سَحَبَت الرِّيْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی اڑانا۔
سَحَبَ ذَيْلَهُ: دامن گھسیٹنا۔
سَحَبَت الرِّيْحُ أذْيَالَهَا: ہوا خوب زور شور سے چلی۔
اسْحَبْ ذَيْلَكَ على مَا كَانَ مِنِّي: میری بات سے صرف نظر کر کے معاف کیجئے۔
جَاء فُلَانٌ يَسْحَبُ ذَيْلَهُ: وہ اتراتا ہوا یا متکبرانہ چال سے آیا۔
ـــ وَدِيْعَتَهُ: امانت واپس لینا۔
ـــ الاقْتِرَاحَ: تجویز واپس لینا۔
ـــ الاسْتِقَالَةَ عن كذا: استعفا واپس لینا۔
ـــ الأَسْلِحَةَ من: ہتھیار چھین لینا
ـــ التَّرْشِيْحَ من كذا: کسی منصب کے امیدوار کا نام واپس لینا۔
ـــ جَوَازَ السَّفَرِ والرُّخصةَ: پاسپورٹ یا لائسنس وغیرہ ضبط کرنا۔
ـــ السَّفِيرَ من بَلَدٍ: کسی ملک سے سفیر کو واپس بلانا۔
ـــ الثِّقَةَ من: اعتماد واپس لینا۔
ـــ السُّلْطَةَ من: اقتدار و اختیار چھیننا۔
ـــ الشَّكْوَى من كذا: کسی معاملہ کی شکایت واپس لینا۔
ـــ القُوَّاتِ من مكانٍ: کسی جگہ سے فوجیں ہٹانا۔
ـــ الكَمْبِيَالَةَ من بَنْكٍ الى آخَرَ: ایک بنک سے دوسرے بنک کا ڈرافٹ حاصل کرنا۔
ـــ وَرَقَةَ يا نَصِيبُ: لاٹری نکالنا
ـــ المَبْلَغَ من البَنك: بنک سے رقم نکالنا۔
ـــ المَاءَ بالمِضَخَّةِ: پمپ کے ذریعہ پانی نکالنا۔
ـــ المَطَالِبَ: مطالبات واپس لینا۔
أَسْحَبَهُ الشيَّ: کسی سے کوئی چیز واپس کرانا، ضبط کرانا، حاصل کرانا۔
انْسَحَبَ: مُطاوِعُ سَحَبَ۔ کھنچنا، گھسٹنا، واپس ہونا، ضبط ہونا، پیچھے ہٹنا، الگ ہونا۔
ـــ من المَجْلِس: کسی وجہ سے مجلس سے نکل جانا۔
ـــ الجَيْشُ من المَيدَان: میدان سے لشکر کا ہٹ جانا، چلا جانا، انخلا کرنا
ـــ من العَمَلِ: کام چھوڑنا۔
ـــ من الوَظيفة: ملازمت سے الگ ہوجانا۔
تَسَحَّبَ في حق فُلان: کسی کے حق کو چھین کر اپنے حق میں ملا لینا۔
ـــ فُلانٌ على فُلان: کسی پر ناز کرنا
ـــ من الأكْل والشُّرْبِ: بہت کھانا، پینا۔
الانْسِحَابُ: انخلا، واپسی، علیحدگی، ضبطی
الانْسِحَابُ الجُزْئِيُّ: جزوی انخلا، واپسی، حصول۔
الانْسِحَابُ المَرْحَلِيُّ: مرحلہ وار انخلا، واپسی۔
السَّاحِبُ: بنک سے رقم نکالنے والا (۲) فارم واپس لینے والا (۳) ضبط کرنے والا
السَّحَابُ: بادل (پانی سے بھرا یا خالی) ج: سُحُبٌ۔
السَّحَابَةُ: بدلی، بادل کا ایک ٹکڑا ج: سَحَائِبُ۔
ظَلَّ يَفْعَلُ سَحَابَةَ يَوْمِه: وہ پورے دن کام کرتا رہا۔
السُّحَابَةُ: تالاب میں بچا ہوا پانی۔
سَحْبَانُ: قبیلۂ وائل کا ایک مشہور فصیح و بلیغ آدمی۔
السَّحْبَانُ: ہر شے کو بہا کر لے جانے والا صفایا کر دینے والی چیز۔

السُّحُبَةُ : السُّحَابَةُ (۲) پردہ، ڈھانپنے والی چیز، آنکھ پر آجانے والا پردہ جس سے کم دکھائی دے۔
المَسْحَبُ : کھینچنے اور گھسیٹنے کی جگہ ج : مَسَاحِبُ۔
• سَحَتَ الشیءَ ـَ سَحْتًا : جڑ سے اکھاڑنا۔ سَحَتَ رأسَهُ : مونڈ کر بالوں کی جڑیں تک صاف کر دینا۔
ــــ البَرَكَةَ : برکت زائل کر دینا۔
ــــ الشَّحْمَ عن اللَّحْمِ : گوشت سے چربی اتارنا۔
ــــ وَجْهَ الأَرْضِ : زمین کی سطح کو کھرچنا
ــــ فی تِجَارَتِه : خراب یا حرام مال کمانا جیسے رشوت وغیرہ۔
أُسْحِتَ : خراب اور حرام کمائی میں پڑنا۔
ــــ فی تجارَتِه : سَحَتَ۔
ــــ الشیءَ : بیخ و بن سے اکھاڑنا، برباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لا تَفْتَرُوا عَلَى اللهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ"
ــــ رَأْسَهُ : سر کو پوری طرح مونڈنا (۲) اڑا دینا۔
ــــ مَالَهُ : مال کو تباہ و برباد کرنا (۲) خراب و حرام بنا دینا۔
سَحَّتَ : حرام کمائی میں مبتلا ہونا۔
ــــ الشیءَ : بیخ و بن سے اکھاڑنا، تباہ و برباد کرنا۔
الأَسْحَتُ : عَامٌ أَسْحَتُ : خشک سال، هی سَحْتَاءُ۔ سَنَةٌ سَحْتَاءُ أَرْضٌ سَحْتَاءُ : خشک بے آب و گیاہ زمین ج : سُحْتٌ۔
السُّحْتُ : ناجائز اور حرام کمائی جیسے رشوت وغیرہ۔ قرآن پاک میں ہے: "سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ" السُّحُتُ بھی پڑھا گیا ہے۔ حدیث

ابن رواحہ میں ہے جبکہ ان کو یہود خیبر نے رشوت دینی چاہی: "أَتُطْعِمُونِی السُّحْتَ" (۲) تھوڑی چیز (۳) تلف شدہ مال ج : أَسْحَاتٌ۔
السُّحُتُ : (من النَّاس) وہ چٹور کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
السَّحْتُ : پرانا کپڑا (۲) ڈٹ کر کھانا پینا، بسیار خوری (۳) عذاب۔ بَرْدٌ سَحْتٌ : واقعی سردی۔ مَالٌ و دَمٌ سَحْتٌ : ایسا مال اور ایسا خون جس کے ضائع کرنے والے پر برائی نہ آئے۔
السُّحْتُوتُ : کم چکنائی والا ستو (۲) نرم مٹی والا جنگل، پھٹا پرانا کپڑا ج : سَحَاتِيتُ۔
السِّحْنِيتُ : کم چکنائی والا ستو ج : سَحَاتِيتُ
السَّحِيتُ : بہت کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
السَّحِيتَةُ : (من السَّحَاب) وہ بادل جو اپنے راستہ کی ہر چیز کو صاف کرتا چلے (بہاتا چلے)۔
المَسْحُوتُ : السَّحِيتُ۔
مَسْحُوتُ المِعْدَة : بدنیت اور بہت کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
• سَحَجَهُ ـَ سَحْجًا : چھیلنا، ہلکا سا رگڑنا (۲) لکڑی کی رندائی کرنا۔ هو مَسْحُوجٌ و سَحِيجٌ۔
ــــ العُودَ بالمِجْرَدِ : لکڑی وغیرہ کو ریتی وغیرہ سے گھسنا اور چھلائی کرنا۔ کہتے ہیں: سَحَجَت الرِّيحُ الأَرْضَ : ہوا کا زمین کی سطح کو صاف کرنا۔
ــــ شَعْرَهُ بالمُشْطِ : بالوں کو کنگھے سے صاف کرنا۔
ــــ فی سَيْرِه : ہلکا دوڑنا۔ مَرَّ يَسْحَجُ : وہ دوڑتا ہوا گزرا۔

سَحَّجَهُ : سَحَجَهُ (۲) دانتوں سے کاٹ کر نشان ڈال دینا۔
انْسَحَجَ : چھلنا، صاف ہونا، گھسا جانا۔
تَسَحَّجَ : چھل جانا، چھلکا اتر جانا، رگڑ کھانا، رگڑ لگنا۔
السَّحُوجُ : بہت قسمیں کھانے والی عورت
المِسْحَاجُ : السَّحُوجُ (۲) کٹ کھنا جانور (۳) تیز چلنے والا جانور ج : مَسَاحِيجُ۔
المِسْحَجُ : کٹ کھنا (۲) رندا، لکڑی صاف کرنے کا نجار کا آلہ ج : مَسَاحِجُ۔
المَسْحُوج : چھیلا ہوا، رندہ کیا ہوا۔
• سَحَّ الإِنْسَانُ و الحَيَوَانُ ـِ سَحًّا و سُحُوحًا : بہت موٹا ہونا۔ هو سَاحٌّ و هی سَاحَّةٌ۔
ــــ المَاءُ و نَحْوُهُ : پانی وغیرہ کا اوپر سے نیچے بہنا، گرنا، برسنا۔
ــــ المَاءَ و نَحْوَهُ ـُ سَحًّا : لگاتار خوب پانی برسانا یا ڈالنا یا بہانا۔ کہتے ہیں: اسْتَنْشَدْتُهُ قَصِيدَةً فَسَحَّهَا عَلَيَّ سَحًّا : میں نے اس سے نظم سنانے کو کہا تو اس نے مجھے بڑی ہی خوش دلی کے ساتھ پوری نظم سنائی۔
ــــ فُلَانًا : کسی کو مارنا (۲) کوڑے سے مارنا۔ سَحَّهُ مائةَ سَوْطٍ : اس کے سو کوڑے لگائے۔
سَحَّحَ المَاءُ و نَحْوُهُ : سَحَّ۔
انْسَحَّ : گرنا (پانی وغیرہ کا)، اوپر سے نیچے بہنا، رسنا۔
تَسَحَّحَ : سَحَّحَ۔
السَّحَّاءُ : ہمیشہ بہنے یا بہانے والی (اسم تفضیل مذکر اس سے نہیں آتا) عَيْنٌ سَحَّاءُ : ہمیشہ نم رہنے والی آنکھ۔ کہتے ہیں: يَمِينُهُ سَحَّاءُ : اس کا داہنا ہاتھ بخشش کے لئے ہمہ وقت کھلا رہتا ہے، وہ بڑا فراخ دست ہے۔ غَارَةٌ سَحَّاءُ :

عمومی یورش، ہر طرف پھیلا ہوا حملہ
السَّحَّاحَۃُ: کیمیاوی تحلیل کیلئے استعمال کیا جانے والا ایک کانچ کا آلہ (جو نلکی کی شکل کا ہوتا ہے اور اس میں مختلف درجے یا خانے ہوتے ہیں)
•سَحَرَ فُلَانٌ ـَ سُحُوْرًا: سحری کھانا سحری کے وقت میں داخل ہونا۔
ــــ عن الشئ سحرًا: دور ہونا (۲) باز رکھنا، روکنا۔
ــــ فُلَانًا بالشَّئِ: کسی کو کسی چیز سے دھوکہ دینا۔
ــــ بالطَّعَامِ: غذا دینا، کھانا کھلانا۔
ــــ بالشَّرَابِ: بار بار پلانا۔
ــــ الشئَ عن وَجْهِهِ: کسی چیز کو پلٹ دینا، ہٹانا۔
ــــ بکذا: اپنی طرف کسی چیز کے ذریعہ مائل کرنا کسی چیز کے ذریعہ دل و دماغ پر چھا جانا۔ سَحَرَتْهُ بِعَيْنِهَا: اس (عورت) نے اسے اپنی آنکھ سے مسحور کر دیا، بے قابو کر دیا۔
سَحَرَهُ بِكَلَامِهِ: اپنی باتوں سے مسحور کرنا متاثر کرنا۔
ــــ فُلَانًا: جادو کرنا، مسحور کرنا، فریفتہ بنا لینا، دل لبھانا (۲) پھیپھڑے پر مارنا۔
ــــ الشئَ: خراب کرنا۔ کہتے ہیں: سحر المَطَرُ الأَرْضَ: بارش نے زمین کو (اپنی کثرت کی بنا پر) خراب کر دیا۔
ــــ الفِضَّةَ: چاندی پر سونے کا ملمع کرنا
سَحِرَ ـَ سَحَرًا: صبح سویرے آنا (۲) کسی چیز کو کھینچنے سے پھیپھڑا کٹ جانا (۳) کسی کام میں جلدی کرنا۔ هو سَحِرٌ و سَحِيْرٌ۔
أَسْحَرَ القَوْمُ: وقت سحر میں ہونا یا چلنا، آنا یا جانا۔

سَحَّرَ فُلَانًا: کسی پر بار بار جادو کرنا تا آنکہ دماغی توازن بگڑ جائے (۲) کسی کیلئے سحری (کھانا) پیش کرنا، سحری کھلانا
اسْتَحَرَ القَوْمُ: أَسْحَرُوْا۔
ــــ الطَّائِرُ: صبح سویرے (سحر میں) پرندہ کا چہچہانا، مرغ کا بانگ دینا
تَسَحَّرَ و تَسَحَّرَ السَّحُوْرَ: سحری کھانا
السَّاحِرُ: جادوگر ج: سَحَرَةٌ (۲) دل کش (۳) مسحور کن، دل و دماغ پر چھا جانے والا۔
السُّحَارَةُ: گلے سے ملا ہوا دل اور پھیپھڑے کا حصہ۔
السَّحَّارُ: جادوگر، شعبدہ باز۔
السِّحْرُ: ہر وہ چیز جس کا کوئی مخفی سبب ہو اور وہ اپنی حقیقت کے خلاف ظاہر ہو (۲) ہر وہ چیز جس کے حصول میں شیطانی ذرائع سے مدد لی جائے جس کا ماخذ انتہائی لطیف و دقیق ہو، جادو، ٹوٹکا، نظر بندی (کسی چیز کا خلافِ حقیقت نظر آنا) (۳) دھوکہ ملمع سازی (۴) دل کشی، سحر انگیزی ج: أَسْحَارٌ و سُحُوْرٌ۔
سِحْرُ الكَلَامِ: کلام کی تاثیر، دل کشی
السَّحْرُ: پھیپھڑا ج: أَسْحَارٌ و سُحُوْرٌ
انْتَفَخَ سَحْرُهُ: اپنی حیثیت سے بڑھنا (۲) بزدلی کی وجہ سے ڈر جانا
انْقَطَعَ منه سَحْرِي: میں اس سے ناامید ہو گیا۔
السَّحَرُ و السُّحْرُ: رات کا اخیر اور فجر سے کچھ پہلے کا وقت، تڑکا، اخیر رات پو پھٹنے سے پہلے کا وقت (۲) کسی چیز کا کنارہ۔ اخیر (۳) سیاہی پر نمودار ہونے والی سفیدی ج: أَسْحَارٌ
لَقِيْتُهُ فِي أَعْلَى السَّحَرَيْنِ: میں اس سے پو پھٹنے سے پہلے ملا (صبح کاذب کے وقت ملا) سَحَرَيْنِ سے صبح کاذب اور صبح صادق ہر دو مراد ہے۔
السُّحْرَةُ: تڑکا، رات کا اخیر اور فجر سے کچھ پہلے کا وقت، صبح کاذب، تاریکی میں پھوٹنے والی سفیدی۔
السَّحَرِيُّ: اخیر رات فجر سے کچھ پہلے، صبح کاذب، سحری کا وقت۔
السَّحَرِيَّةُ: السَّحَرِيُّ۔
السَّحُوْرُ: سحری کا کھانا پینا، سحری۔
المُسَحَّرُ: (۱) جس کا پھیپھڑا نکال دیا گیا ہو (۲) جس پر جادو کیا گیا ہو (۳) خوف زدہ
المَسْحُوْرُ: وہ شخص جس پر جادو کیا گیا ہو (۱) جسے فریفتہ کر لیا گیا ہو (۳) کثرتِ بارش سے خراب شدہ زمین (۴) کم دودھ والی بھیڑ۔
أَرْضٌ مَسْحُوْرَةٌ: بنجر زمین۔
•السَّوْحَرُ: بید کا درخت یا اسی کی طرح کا درخت۔
السَّحِيْرُ: پیٹ کا مریض (۲) بڑے پیٹ والا گھوڑا۔
المَسَاحِرُ: کہتے ہیں: انتفخت مساحره اس نے اپنی حیثیت سے تجاوز کیا۔ (خلاف قیاس سَحْرٌ کی جمع)۔
المَسْحُوْرَةُ: (من الأرض) نا اگانے والی بنجر زمین۔
ــــ (من الحلائب) دودھ دینے والی اونٹنیوں میں سے کم دودھ والی اونٹنی
•تَسَحْسَحَ المَاءُ و نَحْوُهُ: پانی وغیرہ کا بہنا۔
السَّحْسَاحُ: (من المطر) سخت بارش۔
السَّحْسَاحَةُ۔ عَيْنٌ سَحْسَاحَةٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ (۲) شدید بارش۔
السَّحْسَحَةُ: گھر کا صحن، گرد و نواح، گھر کے سامنے کی کھلی جگہ۔

•سَحَطَهُ ـَ سَحْطًا: جلدی جلدی ذبح کرنا۔ حدیث وحشی میں ہے: "فبرك عليه فسحطه سحط الشاة"
ـــ الطَّعَامُ فُلَانًا: اچھو لگنا، حلق میں اٹک جانا۔
ـــ الشَّرَابَ: شربت یا شراب میں پانی ملانا۔
اِنْسَحَطَ الشَّيءُ من يده: ہاتھ سے کوئی چیز چھوٹ جانا۔
ـــ فُلَانٌ عن النَّخْلَةِ: کھجور کے درخت سے لٹکنا اور اسے ہاتھ سے پکڑے بغیر نیچے اترنا۔
المَسْحَطُ: حلق ج: مَسَاحِطُ۔
السَّحِيطُ و السَّحُوطَةُ: ذبح کی ہوئی بکری۔
•سَحَفَ الشَّيءَ ـَ سَحْفًا: چھیلنا، کھرچنا۔
ـــ الشَّحْمَ عن ظَهْرِ الشَّاةِ: بکری کی پیٹھ کی چربی زیادہ ہونے کے باعث چھیلنا
ـــ الشَّعْرَ عن الجِلْدِ: کھال سے بال بالکل صاف کر دینا۔
ـــ اللهُ فُلَانًا: کسی کو مرض سل میں مبتلا کر دینا۔
أَسْحَفَتِ الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو اڑا دینا۔
ـــ فُلَانٌ: پیٹھ کی چربی فروخت کرنا۔
السُّحَافُ: سل کی بیماری۔
السَّحْفَةُ: کھال سے چمٹی ہوئی کمر کی چربی (جو مونڈھوں اور کولہوں کے درمیان ہوتی ہے) ج: سَحْفٌ و سِحَافٌ
السُّحْفَةُ: رَجُلٌ سُحْفَةٌ: منڈے ہوئے سر والا۔
السَّحُوفُ: وہ موٹی اونٹنی جس کی کمر سے چربی اتاری جائے (۲) ہر چیز کو بہالے جانے والی تیز بارش ج: سُحُفٌ (۳) چکی کی آواز (۴) دودھ دوہنے کی آواز۔
نَاقَةٌ سَحُوفٌ: لاغر اونٹنی جس کے تھن لمبے ہوں۔
السَّحِيفُ: پیستے وقت چکی کی آواز، دودھ دوہنے کی آواز۔
السَّحِيفَةُ: السَّحْفَةُ (۲) ہر چیز کو بہالے جانے والی طوفانی بارش ج: سَحَائِفُ۔
المَسْحَفُ: مَسْحَفُ الحَيَّةِ: زمین پر سانپ کے رینگنے کا نشان ج: مَسَاحِفُ۔
المَسْحَفَةُ: باریک گھاس والی زمین ج: مَسَاحِفُ۔
المِسْحَفَةُ: گوشت یا چمڑا وغیرہ چھیلنے یا اتارنے کا اوزار ج: مَسَاحِفُ
المَسْحُوفُ: سل کا مریض۔
•سَحَقَهُ ـَ سَحْقًا: باریک پیسنا، کوٹ کر باریک کرنا، سفوف بنانا جیسے: سَحَقَ الدَّوَاءَ۔
ـــ الشَّيءَ الشَّدِيدَ: سخت چیز کو نرم کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: تباہ کرنا، صفایا کرنا، نابید کر دینا (۲) پرانا اور بوسیدہ بنا دینا کہتے ہیں: سَحَقَ فلانا، سَحَقَ الحَشَرَةَ، سَحَقَ الثَّوْبَ۔
ـــ رَأْسَهُ: سر مونڈنا۔
ـــ العَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ سے آنسو ڈھلکنا۔
ـــ اللهُ فُلَانًا: خدا اسے برباد کرے
سَحِقَ ـَ سُحْقًا: بہت زیادہ دور ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ" هو سَحِيقٌ و هي سَحِيقَةٌ
سَحُقَ الشَّيءُ ـُ سَحَاقَةً وسُحُوقَةً پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
ـــ الشَّيءُ سُحْقًا: انتہائی دور ہونا۔ هو سَحِيقٌ و هي سَحِيقَةٌ قرآن پاک میں ہے: "فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ"
ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا
أَسْحَقَ: پرانا ہونا (أَسْحَقَ الثَّوْبُ) (۲) بہت دور ہونا۔
ـــ الضَّرْعُ: تھن کا سوکھ کر پیٹ سے لگ جانا اور دودھ خشک ہو جانا۔
ـــ اللهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو دور کر دینا، ہلاک کر دینا۔
اِنْسَحَقَ الدَّوَاءُ: دوا کا باریک ہو جانا خوب کٹ جانا، پس جانا۔
ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ: دور ہو جانا، ہلاک و برباد ہو جانا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنکھ سے آنسو ڈھلک آنا۔
ـــ الشَّيءُ: کشادہ ہونا۔
ـــ القَلْبُ: دل کا شکستہ ہونا۔
السَّاحِقُ: دور (۲) ہلاک شدہ (۳) بوسیدہ
السَّاحِقَةُ: الأكثرية السَّاحِقَة: بھاری اکثریت۔
السَّحْقُ: من الثياب: پرانا اور بوسیدہ کپڑا۔ کبھی اضافت یا نعت کے طور پر کہتے ہیں: سَحْقُ ثَوْبٍ و سَحْقُ عِمَامَةٍ۔ (۲) اونٹ کی پیٹھ کے پھوڑے کا نشان (۳) باریک بادل ج: سُحُوقٌ
سَحْقُ دِرْهَمٍ: کھوٹا سکہ (درہم)
السُّحْقُ: بعد، بہت دوری، ہلاکت۔
سُحْقًا لَهُ و سُحْقًا سُحْقًا: (بددعا کے لئے) وہ برباد ہو، خدا کی رحمت سے بہت دور ہو۔

سُحُقٌ سَاحِقٌ : انتہائی دوری (برائے مبالغہ)۔
السَّحُوقُ : لمبا، لمبی۔ کہتے ہیں: عُودٌ سَحُوقٌ و نَخْلَةٌ سَحُوقٌ و امْرَأَةٌ سَحُوقٌ ج: سُحُقٌ
السَّحِيقُ : بہت دور (۲) باریک کٹی ہوئی یا پسی ہوئی چیز۔
السَّحِيقَة : ہر چیز کو بہا دینے والی طوفانی بارش ج : سَحَائِق۔
المَسْحُوقُ : باریک کوٹا ہوا، پسا ہوا، (۲) پاؤڈر، سفوف ج: مَسَاحِيق
مَسْحُوقُ الأَسْنَان : دانتوں کا منجن ٹوتھ پاؤڈر ج: مَسَاحِيق۔
المِسْحَقُ : وہ چیز جس سے کوٹا یا پیسا جائے۔
• سَحَلَت العَيْنُ ـ سَحْلاً و سُحُولاً : آنکھ کا آنسو ٹپکانا، بہانا۔
—— السَّمَاءُ : آسمان کا پانی برسانا۔
—— الحِمَارُ سَحِيلاً و سُحَالاً : گدھے کا ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔
—— الحَبْلَ سَحْلاً : ایک بل پر رسی بٹنا، اکہرا بٹنا۔
—— الدَّرَاهِمَ : روپیہ پیسہ نقد دینا۔
—— فُلاَنًا كذا دِرْهَمًا : کسی کو کوئی رقم فوری طور پر نقد دینا۔
—— السُّوْرَةَ و القَصِيدَةَ : سورت قرآن پاک یا نظم کو مسلسل پڑھنا۔
—— الشَّيْءَ : کوٹنا، پیسنا (۲) گھسنا، رگڑنا۔ جیسے: سَحَلَ الفِضَّةَ و الذَّهَبَ۔ (۳) لکڑی پر رندہ پھیرنا (۴) چھیلنا (۵) تراشنا۔ کہتے ہیں: سَحَلَت الرِّيحُ الأَرْضَ: آندھی نے زمین کو کھرچ ڈالا۔
—— فُلاَنًا بِلِسَانِه : کسی کو گالی دینا، مذمت کرنا، ملامت کرنا۔

سَحَلَ الثَّوْبَ : کپڑے کو کچے دھاگے سے بننا۔
أَسْحَلَهُ : گالی دیا ہوا پانا۔
—— الحَبْلَ : سَحَلَهُ۔
سَاحَلُوا : ساحل اور کنارہ دریا پر آنا یا اس پر چلنا۔
—— فُلاَنًا مُسَاحَلَةً و سِحَالاً : کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، گالی دینا
انْسَحَلَ : چھلنا، پسنا، کٹنا (۲) تیز چلنا کہتے ہیں: انْسَحَلَت النَّاقَةُ (۳) تیزی سے گزرنا، جلدی کرنا جیسے انْسَحَلَ الخَطِيبُ۔
الإِسْحِلُ : وہ درخت جس کی مسواک بنائی جاتی ہے۔
الأَسَاحِلُ : پانی کی نالیاں۔
السَّاحِلُ : سمندر کا کنارہ۔ وہ محفوظ زمین جہاں تک سمندر کی موجیں اثرانداز ہوتی ہوں ج: سَوَاحِل۔
السِّحَالُ : لگام۔
السُّحَالَةُ : سونے چاندی وغیرہ کا برادہ (۲) گیہوں جو وغیرہ کا بھوسہ۔
سُحَالَةُ القَوْمِ : نچلے درجہ کے لوگ۔
السَّحْلُ : کچے سوت کا بنا ہوا کپڑا (۲) ایک لڑی کی بٹی ہوئی رسی (۳) باریک سفید کپڑا ج: أَسْحَالٌ و سُحُولٌ و سُحُلٌ۔
السُّحْلِيَّةُ : چھپکلی۔
السَّحِيلُ : کچا دھاگا، کچا سوت (۲) ایک لڑی پر بٹی ہوئی رسی، اکہری بٹی ہوئی رسی۔
المُسْحُلَةُ : سوت کا گولا۔
المِسْحَلُ : لگام (۲) لگام کے دونوں طرف کے حلقوں میں سے ایک حلقہ (۳) ڈاڑھی کا ایک کنارہ (وہ دو ہوتے ہیں) (۴) چھلنی (رندا شنے کا اوزار) (۵)

ریتی (۶) چھلنی (۷) رندا (۸) زبان۔ کہتے ہیں: رَكِبَ الخَطِيبُ مِسْحَلَهُ: خطیب نے خطبہ جاری رکھا، تقریر جاری رکھی (۹) جلاد (۱۰) ساقی (۱۱) پختہ ارادہ (۱۲) ایک لڑی کی رسی (۱۳) خسیس آدمی (۱۴) توشہ دان کا منھ (۱۵) بہت پانی والا پرنالہ (۱۶) بہت بارش (۱۷) سخاوت، فیاضی (۱۸) جنگلی گدھا (۱۹) رخسار (۲۰) بہادر ج: مَسَاحِل۔
المَسْحُولُ : حقیر اور معمولی (۲) ہموار وکشادہ جگہ۔
• السَّحْلَفَةُ : (سلحفة کی پلٹ) کچھوا ج: سَحَالِفُ۔
• سَحِمَ ـ سَحَمًا و سُحَامًا و سُحْمَةً کالا ہونا، سیاہ ہونا۔ هو أَسْحَمُ و هي سَحْمَاءُ ج: سُحْمٌ۔
أَسْحَمَت السَّمَاءُ : آسمان سے پانی برسنا، آسمان کا پانی برسانا۔
سَحَّمَ الشَّيْءَ : کالا کرنا۔
الأَسْحَمُ : سینگ (۲) بادل (۳) ہر پستان (۴) وہ خون جس میں قسم کھانے والے ہاتھ ڈبوتے ہیں۔
الإِسْحِمَانُ : ہر سیاہ چیز۔
السُّحَامُ : سیاہی۔
السَّحَمُ : لوہا۔
السَّحَمَةُ : لوہے کا ٹکڑا ج: سَحَمٌ۔
السُّحُمُ : لوہار کے ہتھوڑے۔
السَّحِيمُ : ایک درخت۔
• سَحَنَ الشَّيْءَ ـ سَحْنًا : کوٹنا، توڑنا (۲) پیسنا۔
—— الخَشَبَةَ : لکڑی کو رگڑ رگڑ کر نرم کرنا (اس کا کچھ حصہ ضائع کئے بغیر)
سَاحَنَهُ : کسی سے اچھی طرح ملنا، اچھی طرح پیش آنا۔
—— ـه الشَّيْءَ : کسی کے ساتھ کسی چیز میں

شریک ہونا، بات چیت کرنا۔

تَسَحَّنَهٗ: کسی کے چہرے مہرے کو دیکھنا، دیکھ کر پہچاننا۔

السَّحْنَاءُ: ہیئت، رنگ و روپ، شکل و صورت، (۲) رنگ (۳) حالت (۴) کھال کی نرمی (۵) نعمت و آسائش۔

السَّحْنُ: يَوْمُ سَحْنٍ: بڑے اجتماع کا دن۔

السِّحْنُ: گود، حفاظت۔ هو في سِحْنِه: وہ اس کی حفاظت میں ہے

السَّحْنَةُ: نشان، علامت، رنگ و روپ، ہیئت، کھال کی نرمی اور چمک۔

المِسْحَنُ: رندا جس سے بڑھئی لکڑی کو چھیل کر چکنا اور ملائم کرتا ہے ج: مَسَاحِن

المِسْحَنَةُ: لوہے کو رگڑنے کا باریک پتھر، لوہے کی دھار بنانے کا باریک پتھر (۲) پتھر توڑنے کا ہلکا اوزار، موسلی ج: مَسَاحِن۔

•سَحَا الشَّيْءَ ـِ سَحْوًا: چھیلنا، کھرچنا، کہتے ہیں: سحا الطِّينَ عن وَجْه الأَرْضِ و سَحَا الشَّحْمَ۔

ـــ القِرْطَاسَ: کاغذ کو صاف کرنا۔

ـــ من القِرْطَاسِ: کاغذ کو تراشنا، کم کرنا

ـــ الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔

ـــ الكِتَابَ: کتاب کی باریک چمڑے سے جلد باندھنا۔

سَحِيَ الطِّينَ ـَ سَحْيًا: مٹی کو کھرچنا۔

أَسْحَى الكِتَابَ: کتاب کی باریک چمڑے سے جلد باندھنا۔

سَحَّاهُ: سَحَاهُ۔

اِسْتَحَى الشَّيْءَ: چھیلنا۔

ـــ الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔

اِنْسَحَى: چھل جانا، کھرچا جانا۔

الأُسْحُوَانُ: لمبا اور خوبصورت (۲) بہت کھانے والا۔

الأُسْحِيَّةُ: گوشت پر چڑھی ہوئی جھلی ج: اَسَاحِيُّ۔

السَّاحِيَةُ: طوفانی بارش جو زمین کی مٹی کو چھیل ڈالے۔ سَيْلٌ سَاحِيَةٌ (تا رمبالغہ) زبردست سیلاب جو ہر چیز کو بہالے جائے۔

السَّحَا: (من كلّ شيءٍ) ہر چیز کا چھلکا، جھلی۔

السِّحَاءُ: چھلکا، جھلی، واحد: سِحَاءَة و سِحَايَة۔ کہتے ہیں: ما في السَّمَاءِ سِحَاءَةٌ من سَحَاب: آسمان میں ہلکا سا بھی بادل نہیں۔

السِّحَايَةُ: بیلچے استرے وغیرہ بنانے کا پیشہ، لوہارگری وہ اوزار بنانے کا پیشہ جن سے زمین کی مٹی صاف کی جائے (۲) دماغ کا غلاف، جھلی۔

السَّحَّاءُ: بیلچے وغیرہ بنانے والا۔

المِسْحَاةُ: چھیلنے اور کھرچنے کا اوزار (۲) بیلچہ، پھاوڑا وغیرہ ج: مَسَاحٍ۔

س ــــ خ

•السَّخَبُ: شور۔

السِّخَابُ: موتیوں کے علاوہ دیگر معمولی چیزوں (لونگ وغیرہ) سے بنایا ہوا ہار (جو بچے بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُهُ مَا رِيتَ السِّخَابَ: میں نے اسے بچوں کی طرح بے علم پایا ج: سُخُبٌ۔

السَّخْبَرُ: ایک درخت جس کی جڑ میں سانپ رہتے ہیں اور لمبا ہونے کے بعد اس کے سرے نیچے کی طرف لٹک جاتے ہیں۔ واحد: سَخْبَرَةٌ۔ رکیب فُلَانٌ السَّخْبَرَ: دھوکہ دینا، غداری کرنا۔

•اِسْخَاتَ الجُرْحُ: زخم کا ورم ہلکا ہونا

السَّخْتُ: سخت، شدید۔ حَرٌّ سَخْتٌ و بَرْدٌ سَخْتٌ (۲) ٹھوس اور باریک

السِّخْتِيتُ: السَّخْتُ (۲) باریک اور خالص سفید۔

السِّخْتِيَانُ: بکری کی کھال (دباغت کی ہوئی)۔

المَسْخُوتُ: چکنا۔

•سَخَّتِ الجَرَادَةُ ـِ سَخًّا: ٹڈی کا زمین میں دم گاڑنا۔

سَخَّ في السَّيْرِ والحَفْرِ: چلنے یا کھودنے میں دور نکل جانا۔

السَّخَاخُ: نرم اور عمدہ زمین جس میں ریت نہ ہو۔

•سَخِدَ وَرَقُ الشَّجَرِ: درخت کے پتوں کا نرم ہو کر ایک دوسرے پر لپٹ جانا۔

السَّخَدُ: گرم۔

السُّخْدُ: بچہ کی پیدائش کے ساتھ نکلنے والا زرد رنگ کا گاڑھا پانی (۲) چہرہ کی زردی (۳) رحم کی دیوار سے ملا ہوا عضو جو رحم میں بچہ کی غذا کا ذریعہ ہوتا ہے

السَّخْوَدُ: شَبَابٌ سَخْوَدٌ: چڑھتی جوانی

المُسَخَّدُ: ورم آلود زرد رنگ اور بوجھل آدمی۔

•سَخَرَتِ السَّفِينَةُ ـَ سَخْرًا: کشتی کا موافق اور خوش گوار ہوا میں چلنا۔

ـــ فُلَانًا سُخْرِيًّا: بیگار لینا، کسی سے جبراً کام لینا۔

سَخِرَ منه و به ـَ سَخَرًا و سُخْرًا و سُخْرِيَّةً و سُخْرِيَةً: مذاق کرنا ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُم"

سَخَّرَهُ: کسی کو ایسے کام کا پابند کرنا جسے وہ نہ چاہتا ہو، کسی کام کے لئے مجبور کرنا (۲) کسی سے بلا اجرت و معاوضہ

کام لینا، بیگار لینا (۲) تابع بنانا، مغلوب و مجبور کرنا۔

سَخَّرَہٗ عَلَیہ: مسلّط کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَخَّرَهَا عَلَيهِم سَبعَ لَيَالٍ"

تَسَخَّرَہٗ: بیگار لینا، بلا اجرت کسی کام کا پابند کرنا۔

اِستَسخَرَ منه: سَخِرَ منه۔

السَّاخِرُ: بیگار لینے والا (۲) مسخرہ، مذاق

السُّخرَۃُ: بیگار (بلا اجرت زبردستی لیا جانے والا کام)، بیگاری (جس سے بلا اجرت بلا مرضی کام لیا جائے) کہتے ہیں: هُم سُخرَۃٌ (۲) حقارت و ذلت (۳) وہ شخص جس کا مذاق اڑایا جائے (۴) ٹھٹھا، مذاق۔

السُّخَرَۃُ: لوگوں سے بہت ٹھٹھا کرنے والا، بہت مذاق اڑانے والا۔

المَسخَرَۃُ: ٹھٹھا اور مذاق اڑانے کی وجہ، سبب ج: مَسَاخِر۔

السُّخرِیَّۃُ و السِّخرِیَّۃ: مذاق، ٹھٹھا، استہزا۔

السُّخرِیُّ: مزاحیہ، مذاقیہ، غیر سنجیدہ۔

ثِیَابُ السُّخرِیَّۃ: بہروپ کا لباس جسے دیکھ کر ہنسی آئے۔

• سَخِطَہٗ و سَخِطَ عَلَیہ ـَـ سَخَطًا و سُخطًا: کسی سے ناراض ہونا، کسی سے نفرت کرنا (۲) کسی پر غصہ ہونا۔

أَسخَطَہٗ: ناراض کرنا، غصہ دلانا، ناگواری و نفرت کا باعث بننا۔

تَسَخَّطَہٗ: ناراض ہونا، کسی پر بگڑ جانا، کسی کو برا سمجھنا۔

ـــ العَطَاءَ: عطیہ کو کم سمجھنا اور خاطر میں نہ لانا۔ کہتے ہیں: أَعطَاہُ قَلِیلًا فَتَسَخَّطَہٗ

السَّاخِطُ: ناراض، غضبناک۔

السُّخطُ و السَّخَطُ: ناراضگی، ناگواری، غصہ

المَسخَطَۃُ: سبب ناگواری و ناراضگی ج: مَسَاخِطُ۔

• سَخُفَ الشَّیءُ ـُـ سُخفًا و سُخفَۃً و سَخَافَۃً: باریک ہونا۔ جیسے: سَخُفَ الثَّوبُ (۲) کمزور ہونا جیسے: سَخُفَ العَقلُ۔ هو سَخِیف و هی سَخِیفَۃٌ۔ رَأْیٌ سَخِیفٌ: پھسپھسی رائے۔

ـــ السِّقَاءُ: مشک کا کمزور ہونا اور پھٹنا

سَخَّفَہٗ: باریک بنانا (۲) پھسپھسا اور کمزور کرنا (۳) کم عقل قرار دینا (۴) کمزور و نامعقول قرار دینا۔

ـــ الجُوعُ فُلَانًا: بھوک کا کسی کو دبلا اور کمزور کر دینا۔

السُّخفَۃُ: سُخفَۃُ الجُوعِ: بھوک کی وجہ سے ہونے والی لاغری، کمزوری۔

السُّخفُ و السَّخَافَۃ: کم عقلی، نادانی، نامعقولیت، بے ہودگی، لچرپن۔

السَّخِیفُ: کمزور، لچر، پھسپھسا (۲) بے ہودہ، نامعقول (۳) نادان، کم عقل۔ سَحَابٌ سَخِیفٌ: پتلا ہلکا بادل۔

سَخِیفُ العَقل: کم عقل، نادان۔

سَخِیفُ الرَّأیِ: کمزور رائے والا۔

المَسخَفَۃُ: الأَرضُ المَسخَفَۃُ: کم گھاس والی زمین۔

• سَخَلَ الشَّیءُ ـَـ سَخلًا: دھوکہ سے لینا۔

أَسخَلَ الأَمرَ: مؤخر کرنا، پیچھے ڈال دینا

سَخَّلَت النَّخلَۃُ: کھجور کا پھل کمزور ہونا یا پھل کو گرا دینا۔

ـــ النَّخلَۃَ: کھجور کو جھٹکا دے کر پھل گرانا۔

السُّخَالَۃُ: چھوٹرن، پھٹکن۔

السَّخَلُ: وہ کھجور جس کی گٹھلی ابھی کچی ہو۔

السُّخَّلُ: السَّخَلُ۔

السَّخلُ: ہر ناتمام چیز (۲) رذیل و کمزور ج: سُخُلٌ و سُخَّالٌ۔

السَّخلَۃُ: بھیڑ بکری کا بچہ (نر یا مادہ) ج: سَخلٌ و سِخَالٌ و سُخلَانٌ

المَسخُولُ: فرومایہ، گمنام۔

• سَخَمَ اللَّحمُ: گوشت کا سڑ جانا، بدبودار ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا بِصَدرِہٖ: غصہ دلانا۔

ـــ اللّٰہُ وَجهَہٗ: چہرہ سیاہ کر دینا۔

تَسَخَّمَ عَلَیہ: کسی سے کینہ رکھنا، بغض رکھنا

الأَسخَمُ: سیاہ۔ هی سَخمَاءُ ج: سُخمٌ

السُّخَامُ: دیگچی یا ہانڈی کی سیاہی (۲) کوئلہ

لَیلٌ سُخَامٌ: تاریک رات۔

السُّخَامِیُّ: سیاہ۔ لَیلٌ سُخَامِیٌّ: تاریک رات۔

السَّخَمُ: سیاہی۔

السُّخمَۃُ: سیاہی (۲) غصہ، ناراضگی۔

السَّخِیمُ: ہلکا گرم پانی۔

السَّخِیمَۃُ: کینہ، حسد و بغض۔ کہاوت ہے: سَلَلتُ سَخِیمَتَہٗ بِاللُّطفِ و التَّرَضِّی: میں نے اس کے بغض کو نرمی و ملاطفت سے ختم کر دیا ج: سَخَائِم۔

المُسَخَّمُ: کینہ ور۔

• سَخَنَ ـُـ سُخنًا و سُخُونَۃً: گرم ہونا (۲) بخار میں مبتلا ہونا۔ هو سَاخِن۔

سَخِنَ ـَـ سَخَنًا: گرم ہونا۔

ـــ العَینُ سَخنًا و سُخنَۃً: بیماری سے آنکھ کا گرم ہونا، جلنا۔ هو سَخِین و هی سَخِینَۃٌ۔

سَخُنَ ـُـ سُخُونَۃً و سَخَانَۃً: گرم ہونا۔ هو سَخِینٌ و هی سَخِینَۃٌ

أَسخَنَہٗ: گرم کرنا۔

ـــ اللّٰہُ عَینَہٗ و بِعَینِہٖ: اللہ کا کسی کو

مصیبت یا ایسی تکلیف میں مبتلا کرنا جس سے آنسو رواں رہیں۔ اس کے برعکس ہے: أَقَرَّ اللّٰهُ عَيْنَهُ: اللہ کا کسی کو چین وسکون عطا کرنا۔
سَخَّنَهُ: گرم کرنا، گرمانا، گرمی پیدا کرنا
التَّسَاخِينُ: پانی گرم کرنے کے ظروف (دیگچے وغیرہ) (۲) موزے (۳) علما کا سر پر ڈالنے کا رومال۔
السَّاخِنُ: گرم، تپتا ہوا (۲) بخار میں مبتلا۔
السَّخَّانُ: پانی گرم کرنے کا سماور یا ٹنکی، گیزر (۲) ہیٹر۔
السَّخَّانَةُ: ہیٹر، گرم کرنے کی مشین گیزر۔
السِّخِّـيـنُ: گرم (۲) شدید ودرد انگیز چوٹ (۳) ہل کو پکڑنے کا دستہ (۴) خم دار رندا یا چھینی وغیرہ جس سے چھلائی کی جائے (۵) قصاب کی چھری ج: سَخَاخِينُ۔
السُّخْنُ: گرم۔
السُّخْنَانُ: گرم۔
السُّخْنَةُ: گرمی، حرارت، بخار (۲) درد کی بقیہ حرارت وسوزش۔ کہتے ہیں: عَلَيْكَ بِالأَمْرِ عِنْدَ سُخْنَتِهِ: تم کو معاملہ کے آغاز ہی میں اس کی تدبیر کرنی چاہئے۔ سُخْنَةُ العَيْنِ: آنکھ کی سوزش، تکلیف۔
السَّخَنَةُ: السُّخْنَةُ۔
السُّخُونُ: گرم شوربا۔
السُّخُونَةُ: گرمی۔ سُخُونَةُ النِّفَاسِ: علم طب میں ولادت کے قریبی زمانہ میں بڑھی ہوئی حرارت۔
السَّخِينُ: گرم اور شدید چوٹ، گرم گھاؤ (۲) گرم۔
السَّخِينَةُ: آٹے سے بنا ہوا ایک سوپ نما کھانا جو قدرے گاڑھا ہوتا ہے (۲) گرم کھانا۔

المِسْخَنَةُ: وہ ہانڈی یا دیگچی وغیرہ جس میں کھانا گرم کیا جائے ج: مَسَاخِن
المُسَخِّنُ: ہیٹر، گرم کرنے کا چولہا یا مشین۔
• سَخَا ـُ سَخَاءً: سخاوت کرنا، فراخ دلی سے کام لینا۔ سَخَا بِشَيْءٍ: فیاضی کے ساتھ دینا۔ هو سَاخٍ وهي سَاخِيَةٌ۔
ـــ فُلَانٌ: حرکت بند کرنا، پرسکون ہونا
سَخُوَ ـُ سَخَاوَةً: سخی وفیاض ہونا، دریا دل ہونا۔ هو سَخِيٌّ ج: أَسْخِيَاءُ وهي سَخِيَّةٌ ج: سَخَايَا۔
سَخِيَ ـَ سَخًا: سخی وفیاض ہونا۔
ـــ نَفْسُهُ عن الشيءِ: طبیعت کا کسی چیز سے ہٹ جانا، چھوڑ دینا۔
أَسْخَى النَّارَ: دیگچی کے نیچے آگ کا راستہ بنانا۔ أَسْخَى القِدْرَ بھی کہتے ہیں۔
سَخَّى نَفْسَهُ وبِنَفْسِه عن كذا: طبیعت کو کسی چیز سے الگ رہنے پر آمادہ کرنا۔
ـــ النَّارَ: أَسْخَى۔
تَسَخَّى عَلَى أَصْحَابِه: اپنے ساتھیوں کے ساتھ تکلفاً سخاوت کرنا، ظاہری طور پر سخی بننا۔
السَّخَاوِيَّةُ: نرم وکشادہ زمین ج: سَخَاوِيٌّ۔
السَّخْوَاءُ: من الأَرْضِ: نرم وکشادہ زمین ج: سَخَاوَى وسَخَاوٍ۔
السَّخَاءُ والسَّخَاوَةُ: فیاضی، سخاوت، بخشش۔
السَّخَاوَةُ: ایک قسم کی سبزی۔
السَّخِيُّ: فیاض، فراخ دل، سخی ج: أَسْخِيَاءُ۔
مَسْخَى النَّارِ: دیگچی کے نیچے آگ کیلئے

بنائی ہوئی جگہ۔

س ـــ د

• سَدَحَتْ فُلَانَةٌ ـَ سَدْحًا: عورت کا اپنے خاوند سے خوش اور کثیر الاولاد ہونا۔
ـــ بالمكان: قیام کرنا۔
ـــ الشيءَ: پھیلانا، بچھانا۔
ـــ فُلَانًا: پچھاڑنا، منہ کے بل زمین پر گرانا یا چت کرنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو بٹھانا یا زمین پر اسے لٹا کر ذبح کرنا۔
انْسَدَحَ: ٹانگیں پھیلا کر چت لیٹنا۔
المَسْدُوحُ: پچھاڑا ہوا، چت لٹایا ہوا۔
السَّادِحُ: رَجُلٌ سَادِحٌ: آسودہ حال آدمی۔
السَّادِحَةُ: زبردست بادل ج: سَوَادِحُ
•انْسَدَحَ: پھیلنا۔
• سَدَّ الشيءُ ـِ سَدَادًا وسُدُودًا: سیدھا اور درست ہونا۔
ـــ السَّهْمُ: تیر کا سیدھا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: قول وفعل میں صحیح روش پر ہونا، قول وفعل کا درست ہونا صائب الرائے ہونا، درست کار ہونا
ـــ قَوْلُهُ وفِعْلُهُ: قول وفعل کا درست ہونا۔ فَالقَوْلُ والفِعْلُ سَدِيدٌ وأَسَدُّ۔
ـــ الشيءَ ـُ سَدًّا: ٹھیک کرنا، خرابی یا بگاڑ دور کرنا۔
ـــ الثُّلْمَةَ: رخنہ بند کرنا، سوراخ یا شگاف بند کرنا۔
ـــ القَنَاةَ: نہر وغیرہ پر بند باندھنا۔
ـــ الحاجَةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔
ـــ النَّقْصَ: کمی کو پورا کرنا۔
ـــ الطَّرِيقَ: راستہ روکنا، بند کرنا۔

سَدَّ الطَّرِيْقَ على فلان طريق كذا: کسی پر کسی بات کا دروازہ بند کرنا۔
—القارورةَ بسَدادة: شیشی وغیرہ کی ڈاٹ لگانا، بند کرنا۔
—الفَراغ: خلا پر کرنا۔
—مَسَدَّ كذا: قائم مقام ہونا۔
أَسَدَّ: درستگی اور راست روی چاہنا (۲) صحیح راہ پر ہونا۔
سَدَّدَ السَّهْمَ إلى الصَّيْد: شکار پر تیر مارنا، تیر کا نشانہ بنانا۔
—اللهُ فلانًا: اللہ کا کسی کو راہ راست پر لگانا، سیدھے راستے پر چلانا، سیدھا راستہ دکھانا۔
—اللهُ خُطَاه: اللہ کا کسی کو سیدھے راستہ پر چلانا۔
—صاحِبَهُ: راہنمائی کرنا، تعلیم دینا۔
—مالَهُ: مال میں صحیح طریقہ پر تصرف کرنا
—عليه القولَ: کسی کی بات کا رد کرنا
—الشيءَ: سیدھا اور درست کرنا۔
—الحِسابَ: حساب چکانا۔
—القرضَ وغيره: قرض وغیرہ ادا کرنا، بیباق کرنا۔
—نحوَ كذا: نشانہ بنانا۔
اِسْتَدَّ: سیدھا ہونا (۲) باترتیب ہونا (۳) درست ہونا۔
اِنْسَدَّ: بند ہونا (۲) ختم ہونا (۳) ادا ہونا
تَسَدَّدَ: سیدھا اور درست ہونا۔
الانسِدادُ: بندش، روک تھام، ازالہ، دفعیہ۔
السَّادُّ: سادُّ القامة: سیدھے قد والا
السَّادَّةُ: کھلی ہوئی آنکھ جو اچھی طرح نہ دیکھ سکے ج: سُدُد۔
السَّدادُ: راست روی (۲) قول وفعل کی درستگی، صداقت، حقانیت۔

السِّدادُ: بندش، روک، ڈاٹ، ڈھکن ہر وہ چیز جس سے خلل ورخنہ دور کیا جائے۔ سِدادٌ من عَوَزٍ و سِدادٌ مِنْ عَيْشٍ: حاجت روائی، تکمیل ضرورت (۲) علم طب میں بستہ خون یا کسی جگہ اکٹھا ہو کر گرہ کی شکل اختیار کرنے والا خون ج: أَسِدَّةٌ۔
سِدادُ القارُورَة: شیشی کی ڈاٹ۔
سِدادُ الثَّغْر: سرحدی حفاظتی دستہ (افراد اور گھوڑوں وغیرہ پر مشتمل)
السِّدادَةُ: ڈاٹ۔
السُّدادُ: ناک کی ایک بیماری جس میں ناک بند ہو کر اس میں ہوا داخل نہیں ہوتی، بدن کی کسی بھی نالی کو بند کر دینے والا مادہ۔
السَّدُّ: دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ، آڑ (۲) پشتہ، بند، ڈیم (پانی کو روکنے والی آبی گزرگاہ میں کھڑی کی ہوئی عمارت ج: سُدُودٌ و أَسْدادٌ
السُّدُّ: السَّدُّ۔ سُدٌّ من سَحاب: افق پر چھایا ہوا بادل۔
سُدٌّ من جَرادٍ و جَرادٌ سُدٌّ: ٹڈی دل جو افق پر چھا جائے (۲) وہ وادی جس میں پتھر اور چٹانیں ہوں جن میں پانی رک جاتا ہو ج: سُدُودٌ و أَسْدادٌ (۳) عیب جیسے اندھاپن ج: أَسِدَّةٌ۔
السَّدُّ العالي: ہائی ڈیم، بڑا بند۔
السِّدُّ: کلام صحیح۔
السَّدَدُ: السَّدادُ۔
السَّدّادُ: رَجُلٌ سَدّادٌ: راست رو
السُّدَّةُ: گھر کا دروازہ (۲) گھر کے دروازہ کا سائبان، برآمدہ، منبر (۳) گھر کے سامنے کا میدان (۴) تخت یا چارپائی

(۵) ناک بند ہونے کی بیماری ج: سُدَد
السَّدِيْدُ: درست، ٹھیک، پختہ، معقول مضبوط۔
سَدِيْدُ الرَّأْي: معقول رائے رکھنے والا صائب الرائے۔
سَدِيْدُ الرِّمايَة: نشانہ باز۔
المَسَدُّ: بند کرنے کی جگہ۔ سَدَّ مَسَدَّه: قائم مقام ہونا۔ هم يَسُدُّونَ مَسادَّ آبائِهم۔
المَسْدُودُ: بند کیا ہوا، روکا ہوا۔
● سَدَرَ فُلانٌ في البلادِ ـِ سَدْرًا و سُدُورًا: ملک میں بے روک ٹوک جانا۔
—الثَّوبَ: کپڑا پھاڑنا۔
سَدِرَ ـَ سَدَرًا و سَدارَةً: گرمی کی شدت سے نگاہ کا چندھیا جانا۔
سَدِرَ بَصَرُهُ بھی کہتے ہیں (۲) بے پرواہ ہونا، حیران وپریشان ہونا خیرہ ہو جانا، بھٹکنا۔ هو سادِرٌ و سَدِرٌ و هي سَدِرَةٌ۔
هو سادِرٌ في الغَيِّ: وہ گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔
تكَلَّمَ سادِرًا: اس نے بے سوچے سمجھے کلام کیا، اس نے ناپختہ بات کی
أَسْدَرَهُ: بے پرواہ بنانا، گمراہ کرنا۔
انْسَدَرَ: (بالوں کا لٹکنا (۲) ڈھلوان سے نیچے اترنا (۳) تیز دوڑنا۔
تَسَدَّرَ بالثَّوبِ: کپڑے میں لپٹ جانا کپڑے کو گون کی طرح اپنے اوپر ڈالنا
الأُسْدُرانِ: دو رگیں جو رخسارہ سے نکل کر کان کے سوراخ سے گزرتے ہوئے سر کی چوٹی تک پہنچتی ہیں۔ کہاوت ہے: جاءَ يَضْرِبُ أَسْدَرَيْهِ: بیکار آدمی کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ دونوں پہلو اور مونڈھے ہلاتا ہوا آیا، یا وہ

خالی ہاتھ اور بے مراد آیا۔
السَّادِرُ: بے پرواہ، گمراہ۔
السِّدَارُ: مچھردان، وہ باریک جالی دار کپڑا جو خیموں کے سامنے مچھر وغیرہ سے حفاظت کے لئے لگایا جاتا ہے۔
السَّدْرُ: سر کا چکر جو سمندری مسافر کو آتا ہے
السِّدْرُ: بیری کا درخت ج: سِدَرٌ۔
السَّدِرُ: حیران و پریشان۔ ناقة سَدِرَة: بوڑھی اونٹنی۔
السِّدْرَة: بیری کا ایک درخت۔
سِدْرَةُ المُنْتَهٰى: جنت کا ایک درخت (المعجم الوسیط) (۲) ساتویں آسمان پر ایک مقام ہے عرش اعظم کے دائیں جانب، ملائکہ وغیرہ کی اس سے آگے رسائی نہیں (امام راغب)۔
السَّدِيرُ: سہ شاخہ عمارت (۲) سہ شاخہ گنبد (تین باہم متداخل گنبدوں سے بنا ہوا ایک گنبد) (۳) پانی کا چشمہ (۴) گھاس (۵) حیرہ کے اطراف میں ایک دریا کا نام (۶) شاہ نعمان کا محل
سَدِيرُ النَّخْلِ: کھجور کے درختوں کا جھرمٹ کھجور کا گنجان باغ۔
السَّدَارَةُ: بلا پھندنا لمبی ٹوپی (عراق کے شہری اسے استعمال کیا کرتے تھے)۔
•سَدَسَ القَوْمَ ـُ سَدْسًا: لوگوں کے مال کا چھٹا حصہ لینا۔
ــــ القَوْمَ ـِ سَدْسًا: چھٹا فرد ہونا
أَسْدَسَ القَوْمُ: لوگوں کا چھ ہونا۔
سَدَّسَ: چھ کرنا۔
ــــ الشكل: شش پہلو شکل بنانا، شش رکنی بنانا۔
السُّدَاسُ: چھ چھ۔ جاءُوا سُدَاسَ: وہ چھ چھ کی تعداد میں آئے۔
السُّدَاسِيُّ: إزَارٌ سُدَاسِيٌّ: چھ ہاتھ لمبا ازار (۲) شش پہلو، چھ نفری

چھ اجزا یا ارکان پر مشتمل۔
سُدَاسِيُّ الأَرْكَانِ: شش گوشہ۔
سُدَاسِيُّ الأَعْضَاءِ: چھ رکنی۔
سُدَاسِيُّ الحُرُوفِ: چھ حرفی۔
سُدَاسِيُّ السُّطُوحِ: شش پہلو۔
السُّدْسِيَّة: علم ہندسہ میں ایک آلہ کا نام جس کے ذریعہ زاویا کے ابعاد (فاصلوں) کو ناپا جاتا ہے۔
السُّدُسُ: چھٹا حصہ ج: أَسْدَاسٌ
کہاوت ہے: هو يَضْرِبُ أَخْمَاسًا لِأَسْدَاسٍ: وہ مکر و فریب کے لئے کوشاں رہتا ہے۔
السُّدُوسُ: ہرے رنگ کی چادر یا مطلقاً چادر۔
السَّدِيسُ: السُّدُسُ ج: أَسْدَاس (۲) چھ اجزائی (۳) چھ سال کی بکری (۴) آٹھویں سال میں داخل ہونے والے اونٹ ج: سُدُسٌ۔
المُسَدَّسُ: (علم الہندسہ میں) ایک شکل جس کے اضلاع (پہلو) کی تعداد مساوی چھ ہوتی ہے (۲) پستول (۳) ریوالور (جس میں عام طور پر چھ گولیاں ہوتی ہیں)۔
مَسْدَسَ: کہتے ہیں: جاء مَسْدَسَ وہ چھ چھ آئے۔
•سَدَعَ الشَّيْءَ بِغَيْرِهِ ـَ سَدْعًا: ایک چیز کو دوسری سے ٹکرانا۔
ــــ الشَّيْءَ: پھیلانا۔
ــــ الحَيَوَانَ: جانور کو ذبح کرنا۔
ــــ فُلَانًا: راستہ بتانا۔
سُدِعَ: اذیت و تکلیف پہنچایا جانا۔
السَّدْعَةُ: مصیبت، ٹھوکر۔
المِسْدَعُ: اپنی راہ یا اپنے رخ پر چلنے والا راہبر یا تیز رفتار راہبر ج: مَسَادِعُ
•سَدِفَ البَصَرُ ـَ سَدَفًا: بھوک

یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا دھندلا ہو جانا۔ هو أَسْدَفُ والعَيْنُ سَدْفَاءُ ج: سُدْفٌ۔
أَسْدَفَ: تاریک ہونا۔ جیسے: أَسْدَفَ اللَّيْلُ۔
ــــ فُلَانٌ: سونا، بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا کام نہ کرنا (۲) تاریکی میں داخل ہونا (۳) روشنی کے راستہ سے ہٹ جانا۔
ــــ السِّتْرَ: پردہ اٹھانا یا ہٹانا۔
ــــ البَابَ: دروازہ کھولنا۔
ــــ المَرْأَةُ القِنَاعَ: عورت کا نقاب چھوڑنا (منہ پر ڈالنا)۔
ــــ عن كذا: ہٹ جانا، ایک طرف ہو جانا
سَدَّفَ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الأَسْدَفُ: سیاہ۔ لَيْلٌ أَسْدَفُ: تاریک رات۔
السِّدَافَةُ: پردہ، چلمن۔
السَّدَفُ: تاریکی (۲) رات اور اس کی تاریکی ج: أَسْدَافٌ۔
السُّدْفَةُ: تاریکی (۲) رات کا ایک حصہ (۳) تاریکی اور روشنی کی آمیزش جیسے طلوع فجر کے وقت روشنی مکمل ہونے تک ہوتی ہے ج: سُدَفٌ۔
السُّدْفَةُ: دروازہ یا اس کا سائبان
السَّدَفَةُ: رات اور اس کی تاریکی (۲) طلوع فجر سے تڑکا ہونے تک کا وقت۔
السَّدِيفُ: کوہان کا گوشت ج: سَدَائِف و سِدَاف۔
•سَدِكَ بالشَّيْءِ ـَ سَدَكًا و سَدْكًا: چمٹنا، کسی چیز کے ساتھ لگے رہنا۔ هو سَدِكٌ وهي سَدِكَةٌ۔
سَدَّكَ جِلَالَ التَّمْرِ: کھجور کی پیٹیوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔

السَّدِلُ: کام میں پھرتیلا۔
سَدِلٌ بالرُّمحِ: تیزی اور سبک رفتاری سے نیزہ مارنے والا۔
•سَدَلَ الثَّوبَ و السِّتْرَ و الشَّعْرَ ـُـ سَدْلًا: چھوڑنا، لٹکانا۔
ــــ فی البلاد: ملک میں جانا۔
سَدِلَ ـَـ سَدَلًا: مائل ہونا۔ هُوَ اَسْدَلُ و هی سَدْلاءُ ج: سُدْلٌ
أَسْدَلَهُ: لٹکانا، چھوڑنا۔
سَدَّلَهُ: أَسْدَلَه۔
انْسَدَلَ: لٹکنا، نیچے کو چھوڑنا، لٹکنا۔
السَّوْدل: مونچھ۔
السِّدْلُ: سینے تک لٹکا ہوا۔ موتیوں یا ہیرے کا ہار ج: سُدُولٌ۔
السِّدْلُ: پردہ ج: اَسْدَال و سُدُولٌ کہتے ہیں: أَرْخَى اللَّيلُ سُدُولَهُ: تاریکی نے شدت اختیار کر لی، پوری طرح پھیل گئی۔
السَّدِيلُ: پالکی وغیرہ کا پردہ (۲) خیمہ کے اندر لٹکا ہوا پردہ (۳) دولہن کے مصنوعی کمرہ کا پردہ ج: أَسْدَالٌ و سُدُلٌ و سَدَائِلُ۔
المُسَدَّلُ: شَعْرٌ مُسَدَّلٌ: لمبے بال۔
•سَدَمَ البابَ ـُـ سَدْمًا: دروازہ بند کرنا۔
سَدِمَ الماءُ ـَـ سَدَمًا: پانی کا زیادہ دن گزرنے سے بدلا ہوا ہونا۔ (۲) پانی میں مٹی وغیرہ پڑ کر اندر اتر جانا اور پانی کا گدلا ہو جانا۔
ــــ فُلانٌ: مغموم ہونا، مصیبت میں ہونا غصہ اور رنج ہونا۔
ــــ بالشیءِ: بہت خواہش مند ہونا۔ هو سَادِمٌ و سَدِمٌ و سَدْمَانُ (اکثر اس کا استعمال نَدِمٌ کے ساتھ ہوتا ہے) کہتے ہیں: هو سَادِمٌ نَادِمٌ: وہ غمناک و پشیمان ہے۔ و سَدْمَانُ نَدْمَانُ و سَدِمٌ نَدِمٌ۔
سَدَّمَ الماءَ طُولُ العَهْدِ: پانی کو درازی مدت کا بدل دینا۔
انْسَدَمَ دَبَرُ البَعِيرِ: اونٹ کا زخم اچھا ہو جانا۔
السَّدِمُ: مست سانڈ، غضبناک سانڈ (۲) زور سے ابلتا ہوا پانی ج: أَسْدَام۔
عَاشِقٌ سَدِمٌ: زبردست عاشق
السَّدَمُ: مست و غضبناک سانڈ (۲) ابلتا ہوا پانی (۳) غم و غصہ، غضب و ندامت ج: أَسْدَامٌ و سِدَامٌ۔
السُّدُمُ: بِئرٌ سُدُمٌ: بند ہو جانے والا کنواں۔
السَّدْمَانُ: نادم، پشیمان۔
السَّدِيمُ: تھکا ماندہ (۲) حیران و پریشان (۳) دباؤ کے ساتھ نکلتا ہوا پانی (۴) ہلکا کہر، دھند (۵) بے شمار اجرام سماویہ کے تصادم سے فضا میں پیدا ہونے والے بادلوں کے چمکتے ہوئے یا پانی سے بھرے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (دھبے) ج: سُدُمٌ۔
•سَدَنَ ـُـ سَدْنًا و سِدَانَةً و سِدَانًا: خانہ کعبہ کی خدمت کرنا
السَّادِنُ: خادم کعبہ (۲) دربان۔ کہتے ہیں: هو سَادِنُ فُلانٍ و اِذنُهُ ج: سَدَنَةٌ۔ سَدَنَةُ الرَّوضَةِ: درگاہ کے مجاورین۔
السَّدَّانُ: آہرن، نہائی (اصل لفظ سَنْدَانٌ ہے)۔
السَّدِينُ: چربی (۲) خون (۳) اون ج: أَسْدَانٌ۔
•سَدَا فُلانٌ ـُـ سَدْوًا: کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ سَدَا الی الشیءِ بِيَدِهِ بھی مستعمل ہے اور سَدَا يَدَيهِ بھی۔
سَدَا فُلانٌ سَدْوَ كَذا: کسی کے طریقہ پر چلنا۔ کہتے ہیں: خَطَبَ فَمَا زَالَ عَلَى سَدْوٍ وَاحِدٍ: وہ برابر ایک ہی طرز کے سجع و قافیے پر تقریر کرتا رہا۔
ــــ الصَّبِيُّ بالجوز: بچہ کا اخروٹ سے کھیلنا۔
سَدَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا کشادہ قدموں سے چلنا۔
أَسْدَى النَّخْلُ: کھجور کا نرم پڑنا۔
السَّادِي: چھٹا۔ هی سَادِيَةٌ۔ النُّوق السَّوَادِي: کشادہ قدم رکھنے والی اونٹنیاں۔
•سَدَى الثَّوبَ ـِـ سَدْيًا: کپڑے کا تانا پھیلانا، تانا تاننا۔
سَدِيَ ـَـ سَدًى: شبنم والا ہونا، نم ہونا۔ کہتے ہیں: سَدِيَتِ الأَرضُ و سَدِيَ المكانُ و سَدِيَتِ اللَّيلَةُ۔ هو سَدٍ و هی سَدِيَةٌ
أَسْدَى الثَّوبَ: کپڑے کا تانا ڈالنا یا تانا تننا۔
ــــ اليه مَعْرُوفًا: کسی کو عطیہ دینا، کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، بھلائی کرنا۔
ــــ الأَمْرَ: کسی معاملہ میں کامیاب ہونا۔ یا اسے مکمل کرنا۔
ــــ الشيءَ: نا مکمل چھوڑنا، نظر انداز کرنا
ــــ بَينَهُما: دو آدمیوں میں صلح کرانا۔
ــــ بَينَهُم حَدِيثًا: لوگوں کی بات چیت کو مرتب کرنا۔
سَدَّى الثَّوبَ: تانا تننا۔
ــــ اليه: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔

سَدَّى بَيْنَهُما : صلح کرانا۔
ـــ النَّحْلُ الشَّهْدَ : شہد کی مکھیوں کا شہد نکالنا۔
استَدَى فُلانٌ : سَدَا۔
ـــ الى الشيئ : ہاتھ بڑھانا۔
ـــ الفَرَسُ : گھوڑے کو پسینہ آنا۔
تَسَدَّى الثَّوْبَ : کپڑے کا تانا تننا۔
ـــ الشَيئَ : کسی چیز پر چڑھنا، سوار ہونا
ـــ الأَمْرَ : کسی کام پر قابو پانا۔
السُّدَى : نظر انداز کیا ہوا، بیکار سمجھا ہوا۔ قرآن پاک میں ہے "أيَحْسَبُ الإنْسَانُ اَنْ يُتْرَكَ سُدًى" کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اسے یونہی بلا حساب کتاب چھوڑ دیا جائے گا۔
السَّدَى : (من الثوب) کپڑے کا تانا۔ (عکس لحمة : بانا) واحد: سَدَاة ج : اَسْدَاءٌ اَسْدِيَةٌ (۲) شبنم (۳) نظر انداز کیا ہوا، ناتمام، ناقابل التفات (واحد اور جمع دونوں کے لئے)

س ـــ ذ

• السَّذَابُ : ایک بدبودار پودا۔
• السَّاذَجُ : (فارسی لفظ سادہ کا معرب) سادہ (جس پر کوئی نقش وغیرہ نہ ہو یا جس میں کوئی آمیزش نہ ہو) (۲) معمولی۔ هي ساذَجَةٌ۔ حُجَّة سَاذَجَةٌ : معمولی دلیل۔
• السَّذَقُ : اہل فارس کی ایک مشہور رات اسے لَيْلَةُ الوَقود کہتے ہیں۔
السَّوْذَقُ : نوزا (۲) کنگن (۳) حلقہ (۴) شکرا۔
السُّذَانِقُ والسَّوْذَنِيقُ والسُّوْذَانِقُ : شکرا۔

س ـــ ر

• سَرَأَت الجَرَادَةُ والسَّمَكَةُ ـَ سَرْءًا : ٹڈی اور مچھلی کا انڈے دینا
سَرَأَت المَرْأَةُ : عورت کا بہت اولاد والی ہونا۔ هي سَرُوءٌ ج : سُرُؤٌ و سُرَّأٌ۔
أَسْرَأَت السَّمَكَةُ والجَرَادَةُ : انڈے دینے کا وقت آجانا۔
سَرَّأَتْ : سَرَأَتْ۔
السِّرْءُ : مچھلی اور ٹڈی وغیرہ کے انڈے واحد : سِرْأَةٌ۔
المَسْرُوءَةُ : أَرْضٌ مَسْرُوءَةٌ : بہت ٹڈی والی زمین۔
• سَرَبَ ـُ سُرُوبًا : نکلنا، چپکے سے نکلنا، کھسکنا۔
ـــ فی الأَرْض : زمین میں آزاد گھومنا پھرنا، جدھر منھ اٹھے ادھر جانا، سیدھا چلنا۔ هو سَارِبٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "ومَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ باللَّيل وسَارِبٌ بالنَّهار"
ـــ فی حاجَته : اپنی ضرورت کے لئے نکلنا۔
ـــ المَاءُ والعَيْنُ : بہنا۔
ـــ القِرْبَةَ : مشکیزہ کو سینا۔
سَرِبَ المَاءُ ـَ سَرَبًا : پانی بہنا۔ هو سَرِبٌ۔
أَسْرَبَ المَاءَ : پانی بہانا۔
سَرَّبَ السَّرَبَ : خفیہ راستہ بنانا۔
ـــ الشَّيئَ : ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑنا یا بھیجنا۔ پرندوں کی ٹکڑیاں بنانا، جانوروں کو گروہ گروہ کر کے بھیجنا۔
ـــ اليه الشيئَ : کسی کے پاس کوئی چیز ٹکڑے ٹکڑے کر کے بھیجنا۔
ـــ عليه الإبلَ والخَيْلَ : کسی کے پاس گھوڑے یا اونٹ تھوڑی تھوڑی تعداد میں بھیجنا۔
ـــ المَاءَ : پانی بہانا۔
انْسَرَبَ المَاءُ : پانی بہنا۔
ـــ فی جُحْرِه : بل میں گھس جانا۔
تسَرَّبَ : انسَرَبَ۔
ـــ من الشَّرابِ : سیر ہو جانا۔
ـــ القَومُ فی الطَّرِيق : راستہ میں لوگوں کا آگے پیچھے چلنا۔
ـــ الخَبَرُ الى : خبر پہنچنا۔
ـــ الشَّيئُ الى النَّفْس : دل میں اترنا، ذہن میں اترنا۔
ـــ الشَّيئُ فی الشيئ : سرایت کرنا۔
ـــ المعلوماتُ عن شيئ : معلومات پہنچنا، لیک ہونا۔
ـــ الماءُ فی الأَرْض : پانی کا زمین میں خشک ہو جانا، جذب ہو جانا۔
ـــ الوَبَاءُ الى : وبا پھیلنا۔
الأَسْرَبُ : سیسہ۔
السَّارِبُ : صاف، ظاہر، سیدھا جانیوالا (۲) کھسکنے والا، سٹک جانے والا (۳) بل میں گھسنے والا۔
السَّرَابُ : وہ ریت جو دوپہر کو جنگل بیابان میں دھوپ کی شدت سے پانی جیسی معلوم ہو (۲) بے حقیقت چیز، فریب کہتے ہیں: هو اَخْدَعُ من السَّرَاب؛ وہ سراب سے زیادہ پر فریب اور جھوٹا ہے۔
السَّرَبُ : خفیہ راستہ، پانی کے اندر کا راستہ قرآن پاک میں ہے: "فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فی البَحْرِ سَرَبًا" (۲) زمین دوز راستہ جو آر پار نہ ہو، تہ خانہ (۳) جنگلی جانور کا بل یا سوراخ (بھٹ) (۴) زمین دوز نالا جس سے باغ وغیرہ میں پانی پہنچتا ہو (۵) مشکیزہ سے بہنے والا پانی ج : اَسْرَاب
السِّرْبُ : جانوروں اور پرندوں کا گروہ، بڑی تعداد (۲) دل (۳) نفس۔ هو آمِنُ السِّرْب وآمِنٌ فی سِرْبِه : اس

کا دل مطمئن ہے یا وہ اپنے بال بچوں اور مال ودولت کی طرف سے مطمئن ہے (۴) سینہ۔ هو واسعُ السِّرْب: وہ کشادہ دل ہے (۵) راستہ، رخ کہتے ہیں: خَلِّ سِرْبَهٗ ج: أَسْرَابٌ

سِرْبٌ من الحیوانات: جانوروں کا گلہ۔

ـــ من الظِّبَاءِ: ہرنوں کی ڈار۔

ـــ من الطُّیور: پرندوں کا جھنڈ۔

ـــ من النِّساء: عورتوں کی ٹکڑی، جماعت (ہرنوں سے مشابہت کیلئے)

ـــ من النَّخل: کھجور کے درختوں کا جھنڈ۔

ـــ من الطَّائرات: ہوائی جہازوں کی ٹکڑی، کھیپ، اسکواڈرن۔

السَّرْبُ: مویشی، چوپائے (۲) راستہ، رخ (۳) سینہ ج: سُرُوبٌ۔

السُّرْبَةُ: جانوروں کا ریوڑ (۲) پرندوں کا جھنڈ (۳) فوجیوں کی جماعت جو فوجی پڑاؤ سے خفیہ طور پر یورش کیلئے نکلے اور یورش کے بعد واپس آجائے (۴) سینہ سے ناف تک بالوں کی باریک دھاری (۵) راستہ۔ کہتے ہیں: هو قَرِیبُ السُّرْبَةِ: وہ اپنی ضرورت کے لئے جلد راستہ طے کرلیتا ہے۔ هو بعیدُ السُّرْبَةِ: اسکی ضرورت پورا کرنے کی راہ دراز ہے ج: سُرَبٌ۔

السَّرْبَةُ: قریبی سفر (۲) مشک کی سیون۔

المَسْرَبُ: نکلنے یا جانے کی جگہ، بہنے کی جگہ، راستہ ج: مَسَارِبُ۔

مَسَارِبُ الحَیَّات: وہ مقامات جہاں سانپوں کے رینگنے کے نشانات ہوں۔

المَسْرُبَةُ: سینہ سے ناف تک کے باریک بال (۲) بالاخانہ کی بالکنی ج: مَسَارِبُ

المَسْرَبَةُ: سینہ سے ناف تک باریک بال (۲) چراگاہ ج: مَسَارِبُ۔

المُنْسَرِبُ: تیز بہنے والا پانی۔

سَرْبَخَ: دوپہر کو چلنا، آرام سے چلنا، چست ہونا۔

السَّرْبَخُ: بیابان، لق ودق صحرا۔

• سَرْبَلَهُ السِّرْبَالَ: کرتا پہنانا۔ حدیث عثمان رضؓ میں ہے: "لا أخلعُ سِرْبَالاً سَرْبَلَنیه اللّٰهُ"

تَسَرْبَلَ بالسِّرْبَال: کرتا پہننا۔

السِّرْبَالُ: کرتا (۲) زرہ (۳) لباس ج: سَرَابِیلُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِیلَ تَقِیكُمُ الحَرَّ وسَرَابِیلَ تَقِیكُمْ بَأْسَكُمْ"

• سَرَجَ فُلَانٌ ـُ سَرْجًا و سَرَجَ فُلانٌ الكَذِبَ: جھوٹ بولنا۔

ـــ المَرْأَةُ شَعْرَهَا: بال گوندھنا، چوٹی بنانا۔

سَرِجَ ـَ سَرَجًا: خوب رو ہونا، چمکدار چہرہ والا ہونا (۲) جھوٹا ہونا، جھوٹ بولنا۔

أَسْرَجَ السِّرَاجَ: چراغ جلانا۔

ـــ الشَّیْءَ: خوبصورت بنانا، آراستہ کرنا۔

ـــ الفَرَسَ: گھوڑے پر زین کسنا۔

سَرَّجَ الشَّیْءَ: آراستہ کرنا، خوبصورت بنانا۔

ـــ الاحادیثَ: گفتگو کو جھوٹ سے آراستہ کرنا، گھڑنا، باتیں بنانا۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو توفیق دینا، کامیاب بنانا۔

ـــ المَرْأَةُ شَعْرَهَا: عورت کا بالوں کی چوٹی بنانا۔

ـــ الثَّوبَ: لمبے ٹانکے لگانا، نگندے ڈالنا۔

اسْتَسْرَجَ السِّرَاجَ: چراغ روشن کرنا

تَسَرَّجَ علیه: کسی کے متعلق بدگمانی کرنا۔

السَّارِجُ: روشن، آراستہ۔ جَبِینٌ سَارِجٌ: روشن جبیں۔

السِّرَاجُ: چراغ، روشن چراغ ج: سُرُجٌ

سِرَاجُ اللَّیْلِ: جگنو۔

السِّرَاجَةُ: زین سازی، زین فروشی، (۲) لمبے ٹانکوں کی سلائی، نگندوں کی سلائی۔

السَّرْجُ: زین ج: سُرُوجٌ۔

السَّرَّاجُ: زین فروش، زین ساز (۲) بہت جھوٹا۔ کہتے ہیں: هو سَرَّاجٌ مَرَّاجٌ: وہ جھوٹا اور دغاباز ہے۔

سُرَیْجٌ: ایک مشہور عرب لوہار جس کی طرف سریجی تلواریں منسوب ہیں۔

السِّیْرَجُ: تلوں کا تیل۔

المِسْرَجَةُ: چراغ، لیمپ ج: مَسَارِجُ

المَسْرَجَةُ: شمع دان، لیمپ اسٹینڈ ج: مَسَارِجُ۔

• سَرْجَنَ الأرضَ: زمین میں کھاد ڈالنا

السِّرْجِینُ: گوبر، لید، کھاد (سرگین کا معرب)۔

• سَرَحَ ـَ سَرْحًا و سُرُوحًا: صبح کو نکلنا، جانا۔

ـــ السَّیْلُ: سیلاب کا آہستہ آہستہ آنا۔

ـــ المَاشِیَةُ: مویشی کا چراگاہ میں چرنا

ـــ الشَّیْءُ سَرْحًا: چھوڑنا۔

ـــ ما فی صَدْرِهِ: دل کی بات ظاہر کرنا

ـــ المَاشِیَةَ: مویشی کو چرانا، چرنے کیلئے چھوڑنا۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو توفیق دینا

ـــ فی أعراضِ النَّاسِ: لوگوں کی غیبت کرنا۔

سَرِحَ ـَ سَرَحًا: اپنے معاملات کیلئے سہولت سے جانا، نکلنا۔

سَرَّحَ الشَّیْءَ: چھوڑنا، بھیجنا۔

سَرَّحَ الرَّسُوْلَ : اپنی ضرورت کے لئے قاصد بھیجنا۔
—— الشَّعْرَ : بالوں میں کنگھا کرنا، بالوں کو کنگھی سے سلجھانا۔
—— فُلَانًا الی موضع کذا : کسی کو کسی جگہ بھیجنا، روانہ کرنا۔
—— المَرْأَۃَ : طلاق دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا"
—— العَامِلَ : کارکن کو برطرف کرنا، ہٹانا، سبکدوش کرنا۔
—— المَاشِيَۃَ : مویشی کو چرانا۔
—— الشَّئَ : آسان بنانا۔
—— عَنْهُ الشَّئَ : کسی کا غم دور کرنا، ازالۂ کلفت کرنا۔
—— اللّٰهُ العَبْدَ لِلْخَيْرِ : اللہ کا بندہ کو نیکی کی توفیق دینا، راہ آسان کرنا۔
—— القَوْمَ : لوگوں کو آزاد چھوڑنا، رہا کرنا۔
—— الجَيْشَ : فوج کو ختم کردینا، توڑ دینا
—— الجُنُوْدَ : سپاہیوں کو آزاد کرنا۔
—— الخُطَى لكذا : رفتار کا تیز کرنا، کسی کام میں جلدی کرنا۔
انْسَرَحَ فُلَانٌ : ننگا ہونا (کپڑے اتارنا) (۲) تیز رفتار ہونا۔
تَسَرَّحَ من المَكَانِ : نکلنا، جانا۔
—— عنه كذا : منکشف ہونا، رہائی ملنا۔
التَّسْرِيْحُ : رہائی (۲) برطرفی (۳) طلاق (۴) سہولت کاری۔
التَّسْرِيْحَۃُ : بالوں کی ہیئت جو کنگھا کرنے کے بعد ہو، بالوں کی مانگ، پٹی۔
السَّارِحُ : چرواہا (۲) مویشی۔ سَارِحُ الفِكْرِ : پراگندہ ذہن، پریشان خیال آزاد خیال۔

السَّارِحَۃُ : مویشی۔ کہتے ہیں: مَالَہٗ سَارِحَۃٌ وَلَا رَائِحَۃٌ : اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔
السَّرَاحُ : آزادی، رہائی (۲) سہولت (۳) طلاق۔ کہتے ہیں: اَفْعَلُ ذلك فی سَرَاحٍ وَرَوَاحٍ : میں وہ کام آسانی کے ساتھ کرتا ہوں۔
اَطْلَقَ سَرَاحَہٗ : رہا کرنا، آزاد کرنا
السَّرْحُ : مویشی (تسمیة بالمصدر) جو صبح چراگاہ جا کر شام کو واپس آتے ہوں (۲) لمبے اور بڑے درخت واحد: سَرْحَۃٌ (۳) گھر کا صحن۔
السُّرُحُ : آسان، نرم، مِشْيَۃٌ سُرُحٌ : سبک رفتار۔ وَلَدَتْہُ سُرُحًا : اسے آسانی سے جنا۔ عَطَاءٌ سُرُحٌ : مکمل عطیہ۔ فَرَسٌ سُرُحٌ : تیز رفتار گھوڑی۔
السِّرْحَانُ : بھیڑیا۔ ذَنَبُ السِّرْحَانِ : صبح کاذب۔
سِرْحَانُ الحَوْضِ : حوض کا درمیانی حصہ ج: سَرَاحِيْنُ وسَرَاحٍ وسَرَاحٌ۔
السَّرُوْحُ : (من الابل والخيل) تیز رفتار اونٹ اور گھوڑے ج: سُرُحٌ۔
السَّرِيْحُ : آسان، سہل (۲) عجلت، جلدی۔ کہتے ہیں: لا يكون ذٰلِكَ الا فی سَرِيْحٍ : ایسا جلدی ہی میں ہوسکتا ہے (۳) جلدی کیا ہوا، عجلت سے کیا ہوا۔ کہتے ہیں: خَيْرُكَ سَرِيْحٌ وخَيْرُكَ فی سَرِيْحٍ : تمہارا فائدہ جلد دیئے ہوئے میں ہے (۴) تسمہ جسے لوگ اپنی کلائی پر باندھ لیتے ہیں۔
—— من الخَيْلِ : برہنہ پیٹھ گھوڑا (جس کی

کمر پر زین نہ ہو)۔
السَّرِيْحَۃُ : چیتھڑا، کپڑے کا ٹکڑا (۲) جوتا وغیرہ سینے کا تسمہ (۳) بہے ہوئے خون کی لمبی خشک دھاری ج: سَرِيْحٌ وسَرَائِحُ (۴) تنگ جگہ میں ہموار راستہ جس میں نسبتاً پودے وغیرہ زیادہ ہوں ج: سَرَائِحُ۔
المَسْرَحُ : چراگاہ (۲) چلنے کی جگہ (۳) تھیٹر، تماشہ گاہ (۴) اسٹیج (ڈرامہ وغیرہ کا)۔ (۵) میدان (۶) اکھاڑا ج: مَسَارِحُ۔
مَسْرَحُ النظر : جلد نگاہ۔
المِسْرَحُ : کنگھا، کنگھی ج: مَسَارِحُ۔
المِسْرَحَۃُ : المِسْرَحُ ج: مَسَارِحُ۔
المَسْرَحِيَّۃُ : ڈرامہ (وہ کہانی جو مشخص کرکے دکھائی جائے)۔
المُنْسَرِحُ : شعر کی ایک بحر جس پر بہت کم اشعار کہے جاتے ہیں اس کا وزن یہ ہے
مستفعلن مفعولات مستفعلن
السُّرْحُوْبُ : گیڈر۔ متناسب الاعضار لمبا آدمی۔
السِّرْحَالُ : بھیڑیا۔
• سَرَدَ الشَّئَ ـــ سَرْدًا : سوراخ کرنا۔
—— الجِلْدَ : چمڑے کو سینا۔
—— الدِرْعَ : زرہ بننا (ایک حلقہ کو چیر کر اس میں دوسرا حلقہ پھنسانا) قرآن پاک میں ہے: "اَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ"
—— الشَّئَ : جاری رکھنا، لگاتار کرنا۔ جیسے: سَرَدَ الصَّوْمَ۔
—— الحَدِيْثَ : تسلسل اور ترتیب سے کلام کرنا، بات بیان کرنا۔
—— القِصَّۃَ : تفصیل سے واقعہ بیان کرنا۔
—— الشَّوَاهِدَ : تفصیل سے دلائل بیان کرنا۔
سَرِدَ ـــ سَرَدًا : مسلسل روزے رکھنے والا

ہونا۔
أَسْرَدَ الشَّيءَ: سوراخ کرنا (۲) سینا۔
سَرَّدَهُ: سوراخ کرنا (۲) سلائی کرنا۔
— الدِّرْعَ: زرہ بنا۔
— النَّخْلُ: درخت خرما کا پانی نہ ملنے سے مرجھا جانا۔
تَسَرَّدَ الشَّيءُ: لگاتار ہونا۔
— الدُّرُّ: موتیوں کا ترتیب وار ہونا
— الدَّمْعُ: لگاتار آنسو گرنا۔
— الماشي: مسلسل چلنا۔
— الحَدِيثُ: گفتگو کا مسلسل اور مرتب ہونا۔
السَّارِدُ: سلائی کرنے والا۔
السِّرَادُ: برما (۲) سنہ آری یا سئواں۔
السَّرَادُ: بہت ہری کھجور۔
السَّرْدُ: زرہ، زرہ کے حلقے، کڑیاں (تسمية بالمصدر) (۲) تفصیل، بیان۔ شيءٌ سَرْدٌ: مسلسل لگاتار ترتیب وار۔
السَّرَدُ: السَّرْدُ۔
السَّرَّادُ: زرہ ساز، کڑے اور حلقے بنانے والا۔
المِسْرَدُ: برما (۲) ستاری، سلائی اور سوراخ کرنے کا آلہ (۳) زبان۔
ماشٍ مِسْرَدٌ: مسلسل قدم اٹھاکر چلنے والا ج: مَسَارِدُ۔
السِّرْدَابُ: تہ خانہ (۲) سرنگ ج: سَرَادِيبُ۔
السِّرْدَاحُ: کیلے کے درختوں کا جھنڈ (۲) لمبی اور پرگوشت اونٹنی۔
السِّرْدَارُ: سردار لشکر، فوجیوں کا کمانڈر۔
•سَرْدَقَ البَيْتَ: گھر کے چاروں طرف پردے لگانا، شامیانہ لگانا۔
السُّرَادِقُ: خیمہ، شامیانہ، پنڈال (۲) چاروں طرف سے گھیرنے والی دیوار یا پردہ وغیرہ (۳) چھایا ہوا گرد وغبار یا دھواں وغیرہ۔
•السَّرْدِينُ: جزیرۂ سردینیہ کی طرف منسوب ایک مچھلی جسے نمک لگاکر ڈبوں میں پیک کیا جاتا ہے۔
•سَرَّهُ ـُ سُرُورًا و مَسَرَّةً: خوش کرنا۔
— فُلانًا سَرًّا: گلدستہ پیش کرکے استقبال کرنا یا مبارکباد دینا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کی نال کاٹنا۔
— فُلانًا: کسی کی ناف پر نیزہ مارنا۔
— الشَّيءَ: چھپانا۔
سَرَّ ـَ سَرَرًا و سَرًّا: ناف کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ هو أَسَرُّ و هي سَرَّاءُ ج: سُرٌّ۔
أَسَرَّهُ: چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
— اليه الحَدِيثَ: کسی کو کوئی بات پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا" (۲) کسی سے خفیہ بات کرنا
— اليه المَوَدَّةَ و بالمَوَدَّةِ: کسی سے اظہار تعلق ومحبت کرنا، قرآن پاک میں ہے: "تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ"
— السِّرَّ: بھید چھپانا (۲) بھید کھولنا
سَارَّهُ مُسَارَّةً و سِرَارًا: کسی سے رازدارانہ بات کرنا، سرگوشی کرنا (۲) کسی کو راز بتانا۔
سَرَّرَهُ الماءُ: پانی کا ناف تک پہنچنا۔
اسْتَسَرَّ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔ کہتے ہیں: اسْتَسَرَّ القَمَرُ: چاند کا مہینہ کی آخری رات میں یا دو راتوں میں پوشیدہ رہنا۔
— الأَمْرُ: معاملہ کا پوشیدہ اور خفیہ رہنا، راز میں رہنا۔
— فُلانًا: کسی کو اپنا راز بتانا۔
اسْتَسَرَّ الجَارِيَةَ: لڑکی کو لونڈی (مملوکہ باندی) بنانا۔
تَسَارُّوا: باہم سرگوشی کرنا، کانا پھوسی کرنا
تَسَارَّ الی کذا: کسی چیز سے مطمئن اور خوش ہونا، لطف لینا۔
تَسَرَّرَ الثَّوبُ: کپڑے کا پھٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
— فُلانٌ: لونڈی (باندی) بنانا، باندی والا ہوجانا۔
— بِنتَ فُلانٍ: کسی کی لڑکی سے اس کے مال کی قلت اور اپنے مال کی کثرت کی بنا پر شادی کرنا درحالیکہ خود کم ذات اور منکوحہ اعلیٰ ذات ہو ایسے موقع پر تَسَرَّى بھی کہا جاتا ہے۔
الأَسَارِيرُ: ہتھیلی، پیشانی اور چہرہ کے خطوط۔ اس کا واحد أَسْرَارٌ ہے (۲) چہرہ کی خوبیاں (۳) دونوں رخسار، گال۔ کہتے ہیں: أَبْرَقَت أَسَارِيرُ وَجْهِهِ: اس کا چہرہ چمک اٹھا۔
الأَسَرُّ: أَسَرُّ الرَّجُلِ: کسی کا مخصوص ہمراز جو اس کے ہر معاملہ میں دخیل رہتا ہو۔
السَّارُّ: خوش کن، دلچسپ۔
السَّرَارُ: سَرَارُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات۔
سَرَارُ الحَسَبِ: خالص وافضل نسب
سَرَارُ الوَادِي: وادی کا بیچ اور عمدہ حصہ
السِّرَارُ: سِرَارُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات۔
سِرَارُ الأَرْضِ: زمین کا درمیانی حصہ (۲) ہتھیلی کے اندر کی لائنیں اور پیشانی وچہرہ کے خطوط۔
السَّرَارَةُ: سَرَارَةُ الأَرْضِ: زمین کا بہتر وافضل حصہ ج: سَرَائِرُ۔
سَرَارَةُ الحَسَبِ: نسب کی بلندی وافضلیت

نسب کا بے داغ پن۔ کہتے ہیں: سِرٌّ بیّنُ السَّرَارَۃ: بے داغ حقیقت یا اصل۔
السِّرُّ: راز، بھید (۲) اصل، ہر شی کی حقیقت اس کا مغز (۳) ہر شے کا اعلیٰ وافضل حصہ کہتے ہیں: سِرُّ الوادی وسِرُّ الارضِ: وادی اور زمین کا اعلیٰ حصہ (۴) دل میں ٹھانی ہوئی بات۔ اَعْطَاہُ سِرَّ الشیٔ: اس نے خالص چیز عطا کی ح: اَسْرَارٌ و سِرَارٌ۔
سِرُّ النَّسَبِ: خالص اور اعلیٰ وافضل نسب۔
هو فی سِرِّ قَوْمِه: وہ اپنی قوم کے بہتر لوگوں میں ہے۔ هو سِرُّ هذا الأمْرِ: وہ اس معاملہ کا واقف کار ہے
وُلِدَ له ثَلاثَةٌ علی سِرٍّ واحِدٍ: یعنی اس کے تین لڑکے ہوئے جن میں کوئی لڑکی شامل نہیں۔
صُدُورُ الأحْرارِ قُبُورُ الأسْرارِ: شریف لوگوں کے سینے بھیدوں کی قبریں ہوتے ہیں (یعنی راز ان کے دلوں میں مدفون ہوتے ہیں)۔
السِّرُّ المُبْهَمُ: سربستہ راز۔
سِرُّ التُّجَّارِ: چیف مرچنٹ، سب سے بڑا تاجر۔
سِرُّ عَسْكَرٍ: فیلڈ مارشل۔
كاتِمٌ او كاتِبُ السِّرِّ: پرائیویٹ سکرٹری۔
سِرًّا: خفیہ طور پر، چپکے چپکے، آہستہ سے، خاموشی سے۔
السِّرِّيُّ: خفیہ، رازدارانہ، پوشیدہ۔
سِرِّيٌّ للغَايَةِ: انتہائی خفیہ۔
البوليسُ السِّرِّيُّ: خفیہ پولس۔
حِبْرٌ سِرِّيٌّ: خفیہ روشنائی۔
السِّرِّيَّةُ: رازداری۔
السِّرُّ: ہتھیلی، پیشانی اور چہرہ کے خطوط

(۲) نومولود بچہ کی نال جسے کاٹا جاتا ہے ح: اَسْرَارٌ۔ کہتے ہیں: عَرَفْتُ ذٰلِكَ قَبْلَ ان يُقْطَعَ سُرُّكَ
السِّرَرُ: نوزائیدہ بچہ کی ناف کا کاٹا ہوا حصہ ح: اَسِرَّة واَسْرَارٌ۔
لَيْلَةُ السِّرار: مہینہ کی آخری رات کہتے ہیں: وُلِدَ لَهُ ثَلاثَةٌ علی سِرَرٍ واحِدٍ: اس کے تین بچے پیدا ہوئے جن میں کوئی بچی نہیں تھی۔
السَّرَرُ: نوزائیدہ بچہ کی ناف کا کاٹا جانے والا حصہ۔
سَرَرُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات ح: اَسْرَارٌ۔
السَّرَّاءُ: خوش حالی، آسودگی، خوشی، مسرت وشادمانی (۲) کھو کھلی نہر (۳) عمدہ زمین۔
السُّرَّةُ: ناف، نال ح: سُرَرٌ۔
سُرَّةُ الرَّوْضَةِ: باغ میں عمدہ روئیدگی کی جگہ۔
سُرَّةُ الوَادِی: وادی کا بیچ، عمدہ حصہ
سُرَّةُ الحَوْضِ: حوض کا درمیانی حصہ جہاں پانی ٹھیرا رہے۔
سُرَّةُ البذْرَةِ: بیج کا وہ نکتہ جو زمین سے مل کر اگنے کی طاقت حاصل کرتا ہے ح: سُرَرٌ۔
السَّرَّةُ: گل دستہ۔
السِّرِّيرُ: دوستوں کو خوش رکھنے والا اور ان کے ساتھ بھلائی کرنے والا۔
السُّرِّيَّةُ: مملوکہ لونڈی، باندی ح: سَرَارِيُّ۔
السُّرُورُ: خوشی، مسرت، فرحت۔
السَّرِيرُ: تخت، چارپائی، بیڈ (۲) میت کی چارپائی (جس پر میت کو رکھا گیا ہو) میت کو رکھنے کے بعد نَعْشٌ کہا جائے گا۔

سَرِيرُ الرَّأسِ: گردن کا وہ حصہ جس پر سر ٹکا ہوا ہوتا ہے ح: سُرُرٌ واَسِرَّةٌ
السَّرِيرَةُ: راز، بھید (۲) نیت (۳) دل کی بات، حقیقت پنہاں ح: سَرائِرُ
طَيِّبُ السَّرِيرَةِ: نیک نیت، خوش باطن پاک طینت۔
المَسَرَّةُ: نازبو کی شاخیں (۲) خوشی ح: مَسَارٌّ۔
المِسَرَّةُ: (الهاتِف) ٹیلیفون۔
المَسْرُورُ: خوش، مگن۔
•سَرِسَ ـَ سَرَسًا: بدخلق ہونا (۲) بے عقلی کے بعد عقلمند ہونا، جہالت کے بعد دانا ہونا۔ هو سَرِسٌ۔
•سَرْسَرَ الشَّفْرَةَ: دھار تیز کرنا۔
السُّرْسُورُ: دانا ہوشیار جو معاملات میں بہت دخیل رہتا ہو۔ کہتے ہیں: هو سُرْسُورُ مالٍ: وہ مال کا صحیح تصرف کرنے والا ہے۔
•السُّرْسُوبُ: ولادت کے بعد کا پہلا دودھ، کھیس، اس کی فصیح عربی اللِّبَاءُ ہے۔
السِّرْسَامُ: سرسام، دماغ کے پردہ میں ورم ہو جانے سے دائمی بخار ہو جاتا ہے جس سے طرح طرح کی شکایات جیسے بے خوابی انتشار ذہن وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں۔
•سَرِطَهُ ـَ سَرْطًا: نگلنا۔
سَرَطَهُ ـُ سَرْطًا: نگلنا۔
اِسْتَرَطَهُ: سَرِطَهُ۔
اِنْسَرَطَ الطَّعَامُ فی حَلْقِهِ: کھانا حلق سے بآسانی اتر جانا، نگلا جانا۔
تَسَرَّطَهُ: سَرِطَهُ۔
السِّرَاطُ: کھلا ہوا صاف راستہ۔
السُّرَاطُ: سَيْفٌ سُرَاطٌ: تیز تلوار۔
السُّرَّطُ: بڑے لقمے نگلنے والا (۲) تیز دوڑنے والا۔

السَّرَطَانُ : دس پیروں والا بحری جانور، کیکڑا (۲) آسمان میں ایک برج کا نام (۳) کینسر۔ ایک پھوڑا جس میں کیکڑے کی رگوں کی طرح شاخیں ہوتی ہیں۔ غدودی خلیّات ظاہرہ میں ایک خطرناک ورم جو قریبی النسیج میں پھیل جاتا ہے۔

السُّرَيْطُ : فالودہ (۲) کھجور اور گھی سے بنا یا ہوا حلوا۔

المِسْرَطُ : نگلنے کی نالی، حلق ج: مَسَارِطُ۔

• سَرِعَ ـــ سَرَعًا : تیز رفتار ہونا، جلدی کرنا (ضد: بَطُؤَ) هو سَرِعٌ و سَرْعَان و هي سَرْعَى۔

سَرُعَ ـــ سَرَاعَةً و سُرْعَةً و سِرْعًا، سَرِعَ۔ هو سريع ج: سِرَاعٌ و سُرْعَانٌ۔ هي سَرِيْعَة ج: سِرَاعٌ۔

أَسْرَعَ : جلدی کرنا، لپکنا۔

أَسْرَعَ السَّيْرَ و فيه : تیز چلنا۔

ـــ في العَمَلِ : کام کو جلدی کرنا۔

ـــ الى كذا : کسی چیز کی طرف لپکنا۔

سَارَعَ الى كذا : سبقت کرنا، لپکنا۔

تَسَارَعَ : سَارَعَ۔

تَسَرَّعَ : سَارَعَ۔

أَسْرَعُ : بہت تیز۔ أَسْرَعُ ما يَجِبُ : ضرورت سے زیادہ تیز۔ بِأَسْرَعِ ما يمكن : جس قدر جلدی ممکن ہو

الأُسْرُوعُ : أَسَارِيع کا واحد۔ انگور کی جڑ میں نکلنے والی پہلی کونپل (۲) دانتوں سے نکلنے والا پانی (۳) سرخ سر کے سفید کیڑے جن سے عورتوں کی انگلیوں کو تشبیہ دیجاتی ہے

أَسَارِيعُ الذَّهَبِ : سونے پر پڑی ہوئی لکیریں۔

السُّرَاعُ : تیز رفتار۔

السِّرْعُ : ہر تر لکڑی یا شاخ ج: سُرُوعٌ

سَرْعَان : تیز رفتار۔

سُرْعَانَ : (اسم فعل) جلدی کر (۲) کس قدر تیز۔

سَرْعَانَ مَا : (اسم فعل) سَرْعَانَ ما فَعَلْتُ كذا : میں نے یہ بہت جلد کیا۔ سَرْعَانَ ما فَعَلْتَ كذا: تعجب کے لئے! تم نے یہ کام کتنا جلد کیا

السَّرْعَانُ : سَرَعَانُ النَّاسِ : کسی کام میں سبقت لے جانے والے پہلے لوگ۔

سَرَعَانُ الخَيْلِ : آگے رہنے والے گھوڑے

السَّرِيْعُ : تیز رو، تیز رفتار، ایکسپریس (۲) مسواک کے درخت سے گرنے والی شاخ ج: سِرْعَان (۳) شعر کی ایک بحر جس پر قدیم و موجودہ دور میں بہت کم اشعار کہے گئے ہیں اس بحر میں ایک مصرع کا وزن یہ ہے: مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ فَاعِلُنْ

السُّرْعَةُ : رفتار (۲) تیزی، تیز رفتاری عجلت۔

سُرْعَةٌ كالبَرْقِ : بجلی کی سی تیزی۔

تَهْدِئَةُ السُّرْعَةِ : رفتار کم کرنا

المِسْرَعُ و المِسْرَاعُ : جلد باز، تیز رفتار

السَّرْعُوعُ : تر و تازہ شاخ (۲) باریک اور لمبا (۳) نرم و نازک جوان۔ هي سَرْعُوعَةٌ۔

• سَرِفَتِ السُّرْفَةُ الشَّجَرَةَ ـــ سَرْفًا : ریشم کے کیڑے کا درخت کے پتوں کو کھاجانا۔

ـــ الأُمُّ وَلَدَهَا : ماں کا بچہ کو دودھ پلانے کی کثرت سے بیمار کر دینا۔

سَرِفَ الطَّعَامُ ـــ سَرَفًا : کھانے کی چیز کا اس طرح خراب ہو جانا جیسے اس میں کیڑا پڑ گیا ہو۔ فالطَّعامُ سَرِفٌ۔

ـــ الشيءَ : غفلت برتنا، نظر انداز کرنا (۲) خطا کرنا۔ حدیث میں ہے: "أَرَدْتُكُمْ فَسَرِفْتُكُمْ" (۳) لاعلم و ناواقف ہونا۔

سَرِفَ القَوْمَ : لوگوں سے گزرنا، آگے نکلنا۔

أَسْرَفَ : حد سے بڑھنا۔ جیسے: أَسْرَفَ في مالِه : اس نے مال کو فضول خرچ کیا۔

ـــ في الكَلامِ : ضرورت سے زیادہ بولنا

ـــ في القَتْلِ : مار ڈالنے میں حد سے تجاوز کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ : غافل ہونا (۲) غلطی کرنا (۳) ناواقف ہونا۔

الإِسْرَافُ : فضول خرچی، حد سے تجاوز

السَّرَفُ : کسی چیز کی حدت اور اس کی شدید خواہش۔ حدیث عائشہ رض میں ہے: "إِنَّ لِلَّحْمِ سَرَفًا كَسَرَفِ الخَمْرِ" (۲) حد سے تجاوز۔

سَرَفُ الماءِ : بیکار اور ضائع ہونے والا پانی۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ هٰذَا الماءُ سَرَفًا : یہ پانی بیکار گیا۔

السَّرِفُ : سَرِفُ العَقْلِ : کم عقل، بے عقل۔

سَرِفُ الفُؤَادِ : غافل آدمی۔

مَكَانٌ سَرِفٌ : بہت کیڑوں والی جگہ

أَرْضٌ سَرِفَةٌ : کیڑوں والی زمین

السُّرْفَةُ : ریشم کا کیڑا ج: سُرَفٌ۔

السُّرُوفُ : بہت بڑا اور سخت۔

السَّرِيْفُ : انگور کی بیل کی ایک لائن۔

المُسْرِفُ : فضول خرچ (۲) حد سے تجاوز کرنے والا، راہ اعتدال سے ہٹنے والا۔

• سَرَقَ منه مالًا و سَرَقَهُ مالًا ـــ سَرَقًا و سَرِقَةً : کسی کا مال چرانا خفیہ طور پر لے لینا۔ هو سَارِق ج: سَرَقَة و سُرَّاقٌ۔ و هو سَرُوقٌ ج: سُرُقٌ۔ و هو

سَرُوقَةٌ ایضاً (تا مبالغہ کی ہے)
سَرَقَ السَّمْعَ : چپکے سے سننا، پوشیدہ طور پر سننا۔
___ النَّظَرَ الی : چپکے چپکے دیکھنا، دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا۔
سَرَقَتْنِی عَیْنِی : میں سوگیا۔
سُرِقَ صَوْتُهٗ : آواز بیٹھنا۔ هو مَسْرُوقٌ۔
سَرِقَ ــَ سَرَقًا : پوشیدہ ہونا (۲) کمزور ہونا۔
سَارَقَهُ النَّظَرَ و سَارَقَ النَّظَرَ الیه : کسی کو دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا یعنی ایسا موقع پاکر دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔
___ السَّمْعَ : کسی کی بات چوری سے سننا۔
سَرَّقَ الشیءَ : سَرَقَه۔
___ فُلَانًا : کسی کو چور ٹھیرانا۔
اِسْتَرَقَ الشیءَ : سَرَقَه۔ اسْتَرَقَ۔
___ النَّظَرَ و السَّمْعَ : چوری سے دیکھنا، سننا۔
اِنْسَرَقَ : سست اور دھیما ہونا، کمزور ہونا۔ جیسے: اِنْسَرَقَ صَوْتُه و اِنْسَرَقَتْ مَفَاصِلُه و قُوَّتُه۔
___ عن القوم : خفیہ طور پر جانے کے لئے پیچھے رہ جانا۔
تَسَرَّقَ : تھوڑا تھوڑا چرانا۔
___ النَّظَرَ و السَّمْعَ : چوری سے بار بار سننا یا دیکھنا۔
السَّارِقُ : چور ج : سَرَقَة و سُرَّاق۔
السَّارِقَةُ : پیروں میں ڈالنے کی بیڑی یا بیڑی کی کیل ج : سَوَارِق۔
السُّرَاقَةُ : چرائی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: هذه سُرَاقَةُ فُلَانٍ۔
السَّرَقُ : ریشمین کپڑے کے ٹکڑے یا عمدہ قسم کا ریشمین کپڑا۔ واحد: سَرَقَة
السَّرِقَةُ : اصطلاح شریعت میں خفیہ طور پر اپنے جیسے آدمی کے قبضہ سے مقررہ مقدار میں ایسا مال لینا جو لینے والے کی ملکیت میں نہ ہو۔ چوری (فعل) چوری کا جرم۔
سَرِقَةُ الاَشْخَاصِ : اغوا۔
سَرِقَةٌ باکراهٍ : ڈاکا، ڈکیتی۔
المُسْتَرِقُ : کمزور و ناقص (۲) چوری سے سننے والا۔
مُسْتَرَقُ العُنُقِ : چھوٹی گردن والا۔ کوتاہ گردن۔
•سَرْقَنَ الاَرْضَ : زمین میں گوبر وغیرہ کا کھاد ڈالنا۔
السِّرْقِینُ : گوبر، کھاد۔
•سَرِكَ ــَ سَرَكًا : طاقتور ہونے کے بعد کمزور بدن والا ہوجانا۔
سَرُوكَ و تَسَرُّوكَ : لاغری یا تکان کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
تَسَارَكَ فی المشی : تکان یا کمزوری کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
السَّرْكِیُّ : رجسٹر مراسلات (۲) پنشن نامہ (۳) مزدوروں کا روزنامچہ۔
السَّرْكُودِیَّةُ : ایک قسم کی بیماری جو طویل ہوتی ہے اس کا سبب معلوم نہیں ہوتا، یہ بیماری ہاتھوں اور پیروں کی ہڈیوں اور پھیپھڑوں نیز جلد میں پیدا ہوتی ہے۔
السَّرْكُومَةُ : گوشت میں پیدا ہونیوالا ایک خطرناک ورم، سرکوما، ورم لحمی
•سَرَّمَهُ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
تَسَرَّمَ : ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
السُّرْمُ : مستقیم آنت کا کنارہ (۲) دُبر
السَّرْمَدُ : ابدی، نہ ختم ہونے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ اَرَأَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰی یومِ القِیامة"
السَّرْمَدِیُّ : ابدی، ہمیشہ رہنے والا۔
تَسَرْمَطَ الشَّعْرُ : بالوں کا ہلکا اور کم ہونا
السَّرْمَطُ و السُّرَامِطُ : ہر لمبی چیز۔
رَجُلٌ سَرْوَمَطٌ : ہر ایک چیز نگل جانے والا۔
•سَرْهَدَ السَّنَامَ : کوہان کاٹنا۔
___ الصَّبِیَّ : بچہ کو اچھی غذا دینا۔
السَّرْهَدُ : کوہان کی چربی (۲) بہت پانی
المُسَرْهَدُ : موٹا، فربہ۔
•سَرْهَفَ الغِذَاءَ : غذا کو عمدہ بنانا۔
___ الصَّبِیَّ : بچہ کو اچھی غذا دینا۔
•سَرَا فلان ــُ سَرْوًا و سَرَاوَةً : شریف و معزز ہونا، سخی اور بامروت ہونا۔
___ عنه سَرْوًا : زائل کرنا، ہٹانا۔ جیسے: سَرَا عنه ثوبَه و دِرْعَه۔
___ الهَمَّ عن فُؤَادِه : کسی کے دل سے غم دور کرنا۔
___ السَّیْفَ : تلوار سونتنا۔
سَرُوَ ــُ سَرَاوَةً و سَرْوًا : شریف و بلند کردار ہونا۔ هو سَرِیٌّ ج: اَسْرِیَاءُ و سَرَاةٌ ج: سَرَوَاتٌ و هی سَرِیَّةٌ ج: سَرَایَا۔
أَسْرَى الشَّیْءَ عنه : زائل کرنا۔
سَرَّى الشَّیْءَ عنهُ : غم یا تکلیف دور کرنا۔ کہتے ہیں: سُرِّیَ عن فُلَانٍ فلاں کی تکلیف دور ہوگئی۔
اِنْسَرَى : زائل ہونا۔ اِنْسَرَى عنهُ الهَمُّ : اس کا غم دور ہوگیا۔
تَسَرَّى : مروت و سخاوت کا مظاہرہ کرنا عزت و سخاوت کا اظہار کرنا۔
السَّرَاةُ : سَرَاةُ كل شَیْءٍ : ہر شے کا اعلیٰ اور بالائی حصہ (۲) درمیانی حصہ

(۳) اکثر حصہ۔
سَرَاةُ النَّهَارِ: دن چڑھنے کا وقت، دن کا درمیانی وقت ج: سَرَوَات
سَرَاةُ الطَّرِيْقِ: راستہ کا بیچ یا بڑا حصہ
سَرَاةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیٹھ کا بالائی حصہ۔
سَرَوَاتُ القَوْمِ: سردارانِ قوم، معززینِ قوم، شرفاء قوم۔
السَّرْوُ: سرو کا درخت (۲) قانون (باجہ کا نام) کے ساؤنڈ بکس کی سطح پر نیم گول سوراخ۔
السَّرِيُّ: معزز و شریف آدمی، سخی، صاحب مروت ج: أَسْرِيَاءُ۔
•سَرْوَلَهُ: پائجامہ پہنانا۔
تَسَرْوَلَ: پائجامہ پہننا۔
السَّرَاوِيْلُ: پائجامہ ج: سَرَاوِيلَات (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)
المُسَرْوَلُ: (من الحمامِ) وہ کبوتر جس کے پیر پر پر ہوں۔
— من الخَيْلِ: وہ گھوڑا جس کی سفیدی بازوؤں اور رانوں سے آگے بڑھی ہوئی ہو۔
•سَرَى اللَّيْلُ ـِ سَرْيًا و سِرَايَةً و سُرًى: جانا، گزرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ"
سَرَى الهَمُّ: غم یا تکلیف دور ہونا۔
— اللَّيْلَ و به: رات کو چل کر گزارنا۔
— بِفُلَانٍ لَيْلًا: کسی کو رات میں چلانا
— عِرْقُ الشَّجَرَةِ فِي الأَرْضِ سَرْيًا و سِرَايَةً: درخت کی جڑ کا زمین میں آہستہ آہستہ پھیلنا۔
— فيه الهَمُّ و السُّمُّ: غم اور زہر کا سرایت کرنا، جسم کے اندر دوڑنا۔
— فيه عِرْقُ السُّوءِ: کسی کے اندر برائی پیدا ہونا۔

سَرَى عليه الهَمُّ: کسی کو بوقتِ شب مصیبت یا تکلیف آنا۔
— الجُرْحُ الى النَّفْسِ: زخم کا اندر تک پہنچ کر جان لیوا ہونا۔
— التَّحْرِيْمُ: حرمت کا غیر محرّم شے تک پہنچ جانا۔
— العِتْقُ: آزاد کرنے کا فعل غیر آزاد شدہ تک پہنچ جانا۔
— الشيءُ في كذا: اثر کرنا، نفوذ کرنا، سرایت کرنا۔
— عليه القانُونُ: کسی پر قانون لاگو ہونا۔
— الدَّمُ في العُرُوقِ: رگوں میں خون دوڑنا۔
— سُرًى و سُرْيَةً و مَسْرًى: رات میں چلنا۔
أَسْرَى اللَّيْلَ و به: رات میں چلنا۔
— بِفُلَانٍ و فُلَانًا: رات کو لیجانا، چلا جانا۔
سَارَى صَاحِبَهُ: ساتھی کے ساتھ رات کو چلنا۔
اِسْتَرَى اللَّيْلَ و به: رات میں چلنا۔
— الشيءَ: پسند کرنا، اختیار کرنا۔
سَرَّى عنه: غم اور تکلیف دور کرنا۔
تَسَرَّى: خفیہ طور پر نکلنا۔
— الشيءَ: اختیار کرنا، پسند کرنا۔
السَّارِي: بوقت شب چلنے والا (۲) سرایت کرنے والا (۳) نافذ، لاگو (۴) شیر
ساري المَفعولُ: نافذ العمل۔
السَّارِيَةُ: (من السَّحَابِ) رات کو آنے والا بادل (۲) رات کی بارش (۳) کشتی کے بادبان کو باندھنے کی لمبی لکڑی (مستول)، لکڑی کا ستون، شہتیر، بانس (۴) پول، کھمبا ج: سَوَارٍ۔
سَارِيَةُ العَلَمِ: فلیگ پول (۲) وہ بانس یا پائپ جس سے جھنڈا باندھا جاتا ہے۔

السُّرَى: پوری رات کا سفر یا اکثر رات کا سفر (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) کہاوت ہے: عِنْدَ الصَّبَاحِ يَحْمَدُ القَوْمُ السُّرَى: لوگ صبح کو رات کے سفر کی تعریف کرتے ہیں یعنی مشقت کے بعد راحت حاصل ہوتی ہے تلقین صبر کے لئے بولا جاتا ہے۔ ابنُ السُّرَى: رات کا مسافر۔
السَّرِيُّ: پانی کی گول، چھوٹی نہر ج: أَسْرِيَة و سُرْيَانٌ۔
السَّرِيَّةُ: فوج کی ایک ٹکڑی، فوجی دستہ (یا پانچ سے تین سو تک افراد پر مشتمل) یا گھوڑوں کی جماعت (تقریباً چار سو کی تعداد پر مشتمل) ج: سَرَايَا۔
سَرَايَا الدِّفَاعِ: فوجی دفاعی دستے۔
السِّرْيَةُ: ٹڈی کا بچہ۔
السَّرَاةُ: ہر شے کا بلند حصہ (پہاڑ کی) چوٹی
سَرَاةُ الضُّحَى: چاشت کا آغاز۔
السَّرَاءُ: ایک درخت جس کی لکڑی سے کمانیں بنائی جاتی ہیں۔
السَّرَّاءُ: رات کو بہت چلنے والا۔
السَّرَايُ: مسافر خانہ، سرائے (۲) شاہی محل (۳) جگہ۔
•السُّرْيَالِيَّةُ: فن و ادب کا ایک عصری رجحان و نظریہ جو واقع اور حقیقت سے مافوق سطح پر لے جاتا اور لاشعوری احوال کے اظہار پر موقوف ہوتا ہے۔
•سِرْيُوم: ایک کیمیاوی عنصر جو بہت کم پایا جاتا ہے۔

س ــــ ز

•سِزْيُوم: ایک کیمیاوی عنصر جس میں معدنیاتی چمک ہوتی ہے۔
•سِيُرِيَا: ملک شام۔

س ــــ س

•السَّاسَبُ و السِّيْسَبُ والسَّيْسَبُ: ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر بناتے ہیں

س ــــ ط

•الأُسْطُبَّةُ: کتان کو صاف کرتے وقت گرنے والا حصہ۔

المِسْطَبَةُ: لوہار کی سندان، اھرن (۲) دوکاندار کے بیٹھنے کی چبوتری ج: مَسَاطِبُ۔

•سَطَحَهُ ــ سَطْحًا: بچھانا، پھیلانا (۲) ہموار کرنا۔ ھو مَسْطُوحٌ و سَطِيحٌ۔

سَطَحَ اللّٰهُ الأرْضَ: اللہ نے زمین کو بچھایا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِلَى الأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ"۔

ـــ الخُبْزَ: روٹی کو بیلن سے پھیلانا۔

ـــ الثَّرِيْدَةَ فِي الصَّحْفَةِ: ثرید کو پلیٹ میں پھیلانا۔

ـــ فُلانًا: زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا۔

ـــ البَيْتَ: گھر کی چھت کو ہموار کرنا، گھر کو چھت دار بنانا۔

سَطَّحَهُ: سَطَحَهُ۔

انْسَطَحَ: پھیلنا، بچھنا (۲) بچھڑنا (۳) ہموار ہونا (۴) بے حس وحرکت ہو کر چت لیٹنا۔

تَسَطَّحَ: انْسَطَحَ۔

السَّطْحُ: ہر چیز کا بالائی اور اوپری حصہ (۲) چھت (۳) ہر چیز کا ظاہری پہلو، علم الہندسہ میں وہ جسم جس میں طول وعرض ہو ج: سُطُوحٌ۔

سَطْحُ الأرْضِ: زمین کا بالائی ہموار حصہ۔

سَطْحُ المَرْكَبِ: ڈیک، جہاز وغیرہ کا بالائی حصہ

سَطْحٌ مُسْتَوٍ: ہموار بالائی حصہ۔

السَّطْحِيُّ: ظاہری (۲) اوپری (۳) اوچھا (۴) ناگہرا (۵) کم مایہ، معمولی۔

سَطْحِيًّا: ظاہری طور پر۔

السُّطَّاحُ: من النَّبْتِ: زمین پر پھیلے ہوئے نباتات۔

السَّطِيحُ: کمزوری یا بیماری کی وجہ سے اٹھنے بیٹھنے سے عاجز (۲) مشکیزہ۔

السَّطِيحَةُ: دو چمڑوں سے بنی ہوئی مشک

المَسْطَحُ: کھجوروں کو سکھانے کی جگہ، کھلیان خرمن ج: مَسَاطِحُ۔

المِسْطَحُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی (۲) خیمہ اور پنڈال کا ستون۔ حدیث میں ہے: "فَضَرَبَتْ إِحْدَاهما الأُخْرَى بِمِسْطَحٍ" (۳) گیہوں بھوننے کی بڑی کڑھائی (۴) انگور کی بیل کی دو لکڑیوں کے بیچ میں لگایا ہوا ستون (۵) روٹی وغیرہ بیلنے کا بیلن (۶) ہموار کرنے کا آلہ ج: مَسَاطِحُ۔

المُسَطَّحُ: سطح دار، ہموار۔ أَنْفٌ مُسَطَّحٌ: چپٹی ناک۔

•سَطَرَ الكِتَابَ ــ سَطْرًا: کتاب لکھنا۔

ـــ فُلانًا: پچھاڑنا۔

ـــ الشَّيْءَ بِالسَّيْفِ: تلوار سے کاٹنا۔

أَسْطَرَ الشَّيْءَ: پڑھنے میں غلطی کرنا۔ کہتے ہیں: أَسْطَرَ اسْمِي: میرا نام لائن سے باہر نکل گیا۔

سَطَّرَ الكِتَابَ: لکھنا۔

ـــ الوَرَقَةَ: کاغذ پر سطریں کھینچنا، لائنیں ڈالنا۔

ـــ العِبَارَةَ: ترتیب دینا۔

ـــ الأكاذِيبَ و سَطَّرَ عَلَيْنَا: من گھڑت افسانے سنانا، جھوٹے قصے بیان کرنا۔

اسْتَطَرَ الكِتَابَ: سَطَرَهُ۔

الأَسَاطِيرُ: بے اصل واقعات، گھڑے ہوئے قصے اور افسانے، حیرت انگیز باتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الأَوَّلِينَ"۔ واحد: إِسْطَارٌ و إِسْطِيرٌ و أُسْطُورٌ۔ نیز ہا کے اضافہ کے ساتھ اسْطَارَة و اسْطِيرَة و أُسْطُورَة۔

الأُسْطُورِيُّ: افسانوی، دیو مالائی۔

التَّسْطِيرُ: لائننگ، خط کشی۔

السَّاطِرُ: قصاب (۲) لائن کش، خط کش۔

السَّاطُورُ: بغداد (قصابوں کا ہڈی توڑنے اور قیمہ بنانے کا چوڑا چھرا) ج: سَوَاطِيرُ

السَّطْرُ: ہر چیز کی لائن، قطار، خط، سطر، لکیر سَطْرٌ من الكِتَابَةِ و سَطْرٌ من الشَّجَرِ ج: أَسْطُرٌ و سُطُورٌ و أَسْطَارٌ جج: أَسَاطِيرُ۔

السُّطْرَةُ: آرزو۔

السَّطَّارُ: قصاب۔

المِسْطَارُ: خط کش، فن تصویر کشی و نقاشی کا ایک قلم جس کے نوک دار دو سرے ہوتے ہیں ان کے درمیان روشنائی بھر کر لائن کھینچی جاتی ہے۔ ذرا اوپر ایک پیچ ہوتا ہے جسے کسنے اور ڈھیلا کرنے سے قلم کے دونوں سروں کا فاصلہ کم اور زیادہ ہونے سے لائن موٹی اور پتلی بنتی ہے (۲) وہ تیز شراب جس کا پینے والا اگر پڑتا ہے (۳) آسمان میں بلند ہونے والا گردوغبار۔

المِسْطَرَةُ: اسکیل، پیمانہ، جدول کش۔ لائن ڈالنے کا رول یا پٹی۔

المِسْطَرَةُ الحَاسِبَةُ: سلائڈ رول، ایک حسابی پیمانہ جو مخصوص درجوں پر منقسم ہوتا ہے اور اس سے حسابی عمل کے نتائج اخذ کیے جاتے ہیں ج: مَسَاطِر

مِسْطَرَةُ المَسَافَاتِ: (في الآلة الكاتبة) اسپیشل بار ڈ۔

الْمُسْتَطِرُ : الْمُسَيْطِرُ۔
الْمُسْطَرِيْنُ : معمار کا اوزار جس سے اینٹوں پر مسالہ یا گارا ڈالتا ہے اور پلاسٹر کرتا ہے۔ کرنی یا مجھولا۔
الْمُسَطَّرُ : لائن دار، رول دار۔
• سَطَعَ الشیءُ ـَـ سَطْعًا و سُطُوعًا : بلند ہونا، پھیلنا، کہتے ہیں: سَطَعَتِ الرَّائِحَةُ : بو مہکنا، پھیلنا۔
ـــ البَرْقُ فی السَّمَاءِ : بجلی چمکنا۔
ـــ النُّوْرُ : روشنی پھیلنا۔
ـــ الغُبَارُ : گرد اٹھنا۔
ـــ الرِّیْحُ : ہوا چلنا۔
ـــ الأَمْرُ : بات واضح ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ وغیرُہُ : آدمی کا سر اٹھا کر گردن کو لمبا کرنا۔
ـــ فُلَانٌ بِیَدَیْهِ : تالی بجانا۔
ـــ فُلَانًا رَائِحَةُ المِسْكِ : کسی کی ناک کے نتھنوں میں مشک کی بو چڑھ جانا۔
ـــ نَجْمُ فُلَانٍ : کسی کا ستارہ عروج پر ہونا، خوش نصیب ہونا۔
ـــ البَعِیْرَ : اونٹ کی گردن یا پہلو پر لمبا داغ لگانا۔
سَطِعَ ـَـ سَطَعًا : دراز گردن ہونا۔ ھو أَسْطَعُ و ھی سَطْعَاءُ ج: سُطْعٌ
السِّطَاعُ : خیمہ کا سب سے زیادہ لمبا ستون ج: أَسْطِعَةٌ و سُطُعٌ۔
السَّطْعُ : ہر پھیلنے اور بلند ہونے والی چیز
السَّطَعُ : تالی، تالی بجانے یا تیر پھینکنے کی آواز
السَّطِیْعُ : صبح (۲) لمبا۔
المِسْطَعُ : فصیح اللسان۔ خَطِیْبٌ مِسْطَعٌ : صاحب فصاحت خطیب، زور دار مقرر۔
• الأُسْطُوْلُ : دیکھئے (اسطول) جہازوں کا بیڑا ج: أَسَاطِیْلُ۔
• سَطَلَهُ ـِـ سَطْلًا : دوا کا کسی کو نشہ کرنا یا بے ہوش کرنا، مدہوش ہونا۔
انْسَطَلَ و اسْتَطَلَ : نشہ ہونا، بیہوش ہونا۔
السَّاطِلُ من الغبار : اٹھا ہوا گرد و غبار۔
السَّطْلُ : بالٹی ج: أَسْطَالٌ و سُطُوْلٌ (لفظ فارسی شطل کا معرب ہے)۔
المَسْطُوْلُ : مدہوش، بے ہوش۔
• سَطَمَ البَابَ ـُـ سَطْمًا : دروازہ بند کرنا۔
الإِسْطَامُ : آگ کریدنی، لوہے کی سلاخ جس کا سرا چپٹا ہوتا ہے اس سے آگ کو کریدا جاتا ہے۔
الأُسْطُمُّ : سمندر کی بڑی موج یا بڑا حصہ (۲) اصل۔
الأُسْطُمَّةُ : أُسْطُمَّةُ القَوْمِ : لوگوں کا بیچ، وسطی حصہ (۲) قوم کے سربرآوردہ اور معزز لوگ ج: أَسَاطِمُ۔
السِّطَامُ : آگ کریدنی (۲) تلوار کی دھار (۳) شیشی یا بوتل کی ڈاٹ۔
السَّیْطَمُ : تلوار کی دھار۔
• سَطَّنَهُ : جمانا (۲) بھاری اور بوجھل بنانا۔
السَّاطِنُ : بد باطن۔
الأُسْطُوْنُ : (من الجِمَال) لمبی گردن والا اونٹ۔
الأُسْطُوَانَةُ : ستون، تھم (۲) جانور کی ٹانگ (۳) گرامفون کا ریکارڈ، دیکھئے (أُسْطُوَانَة)۔
المُسَطَّنُ : لمبی ٹانگوں والا۔
• سَطَا الفَرَسُ ـُـ سَطْوًا و سَطْوَةً : گھوڑے کا سرپٹ دوڑنا، سرکش ہونا۔
ـــ عَلَیْهِ و بِهِ : حملہ کرنا، دھاوا بولنا، مغلوب کرنا۔
سَطَا المَاءُ : پانی کا بہت ہونا۔
ـــ علی المَكَانِ : کسی جگہ چھاپہ مارنا۔
ـــ اللِّصُّ علی المَتَاعِ : چور کا زبردستی سامان لینا۔
ـــ علی الحَامِلِ : حاملہ عورت کے پیٹ سے بچہ کو مردہ نکالنا۔
ـــ الطَّعَامَ و فیه : کھانا کھالینا۔ کہتے ہیں: ماسَطَوْتُ فی طَعَامِ أَحَدٍ : میں نے کسی کا کھانا نہیں کھایا۔
أَسْطَی عَلَیْهِ : سَطَا۔
سَاطَاهُ : کسی کے ساتھ سختی برتنا۔
السَّاطِی : دور دور قدم رکھنے والا گھوڑا۔ دم اٹھا کر یا سرکشی سے دوڑنے والا گھوڑا۔
السَّوَاطِی : واحد: سَاطِیَة : ہاتھ۔
• السَّطْوُ : حملہ، دھاوا، غلبہ۔
السَّطْوُ علی مَقَرِّ حِزْبٍ : پارٹی کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ۔
السَّطْوُ علی طَائِرَةٍ او عَرَبَةٍ : ہائی جیک، اغوا۔
السَّطْوَةُ : غلبہ، اقتدار، اثر و رسوخ۔

س ـــــ ع

• سَعَّبَ لَهُ كَذَا : کسی کے لئے کوئی چیز آسان و سہل بنانا۔
انْسَعَبَ : بہنا (۲) کھنچنا، لمبا ہونا۔
تَسَعَّبَ : ربڑ کی طرح کھنچنا، تار اٹھنا (شیرے وغیرہ سے)
السَّعْبُ : سیال چیز جیسے شراب وغیرہ۔
السَّعَابِیْبُ : شہد یا شیرہ وغیرہ سے اٹھنے والے تار (۲) دودھ دوہنے کے بعد ہاتھ کو لگے ہوئے دودھ کے لیے قطرے۔
سَالَ فَمُهُ سَعَابِیْبَ : اس کے منہ سے لعاب کے تار نکلے۔ واحد: سُعْبُوْبٌ و سُعْبُوْبَةٌ۔

•سَعَدَ ـ سَعْدًا و سُعُوْدًا: خوش نصیب ہونا، خوش حال ہونا۔ ضد شَقِيَ: بد بخت ہونا۔
ـــ الیَوْمُ: دن کا مبارک ہونا۔
ـــ اللّٰهُ فلانًا سَعْدًا: خوش نصیب کرنا بامراد بنانا۔ هو مَسْعُوْدٌ۔
سَعِدَ ـ سَعَادَةً: سَعَدَ۔ هو سَعِيْدٌ ج: سُعَدَاءُ۔
ـــ الماءُ: پانی کا بہنا، جاری ہونا۔
أَسْعَدَ اللّٰهُ فُلانًا: کامیاب و بامراد بنانا، خوش نصیب بنانا، نیک بخت بنانا، سعادت بخشنا۔ هو مُسْعَدٌ و مَسْعُوْدٌ۔
ـــ فلانًا: مدد کرنا۔ کہتے ہیں: أَسْعَدَتِ النَّائِحَةُ الثَّكْلَى: نوحہ کرنے والی نے گم کردہ اولاد عورت کی رونے میں مدد کی۔
سَاعَدَهُ على الأَمْرِ مُسَاعَدَةً و سِعَادًا: کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔
اِسْتَسْعَدَ بِرُؤْيَتِهِ: کسی کے دیدار کو اپنے لئے مبارک سمجھنا، سعادت و برکت حاصل کرنا۔
السَّاعِدُ: کلائی، بازو (کہنی سے ہتھیلی تک کا حصہ) (مذکر ہے) (۲) ہڈی میں گودے کا راستہ (۳) نہر وغیرہ میں پانی پہنچنے کا راستہ (۴) پستان یا تھن سے دودھ نکلنے کا راستہ، سوراخ ج: سَوَاعِدُ۔ کہتے ہیں: شَدَّ اللّٰهُ عَلَى سَاعِدِكَ: اللہ تمہاری مدد کرے۔
سَاعِدُ القَوْمِ: سردار قوم۔
سَوَاعِدُ الطَّيْرِ: پرندوں کے بازو۔
السَّاعِدَةُ: چرخی کا ڈنڈا (۲) پنڈلی کی چھوٹی ہڈی (۳) چھوٹی نہر جو کسی بڑی نہر سے نکلتی ہے۔
السَّعَادَةُ: نیکی اور بھلائی حاصل کرنے کی منجانب اللہ توفیق و اعانت، خوش بختی، خوش حالی۔ ضد: شقاوة۔
سَعَادَةُ فُلانٍ و صاحِبُ السَّعَادَةِ فُلانٌ: سفرا اور ان کے درجہ کے لوگوں کا تعظیمی لقب۔ عزت مآب۔
سَعَادَتُكُمْ: آنجناب۔
السَّعْدُ: برکت (ضد: نحس) (۲) خوش بختی۔
السَّعْدَانُ: کھجور کے درخت کے کانٹے (۲) ایک خاردار پودا جو گھنی چراگاہ میں ہوتا ہے۔ کہاوت ہے: مَرْعًى و لا كالسَّعْدَانِ: یہ چراگاہ خاردار پودے والی چراگاہ جیسی نہیں یعنی یہ چیز اس طرح کی دوسری چیزوں میں بہتر و افضل ہے (۳) زہرہ اور مشتری ستارے۔
السَّعْدَانَةُ: کبوتری (۲) ترازو کے پلڑے کے نیچے کی گرہ (۳) پستان کی گھنڈی کے ارد گرد سیاہ حلقہ۔
سُعْدَانٌ: سُبْحَانَ اللّٰهِ و سُعْدَانَهُ: میں خدا تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی اطاعت کرتا ہوں
السُّعَادَى: زخم بھرنے والی ایک خوشبو۔
سَعْدَيْكَ: دعا میں کہا جاتا ہے: لَبَّيْكَ و سَعْدَيْكَ: تم خوب خوش حال و خوش نصیب ہو۔
السُّعُوْدُ: سُعُوْدُ النُّجُوْمِ: دس ستارے جن میں سے ہر ایک سَعد کہا جاتا ہے۔ ان ہی میں سے ایک سَعْدُ السُّعُوْدِ ہے۔
السَّعِيْدُ: بامراد، خوش نصیب، کامیاب ج: سُعَدَاءُ (۲) چھوٹی نہر ج: سُعُدٌ۔
السَّعِيْدَةُ: سَعِيْدَةُ القَمِيْصِ: کرتے کی کلی وہ دو ہوتی ہیں۔
المُسَاعِدُ: مددگار، معاون، اسسٹنٹ، ہیلپر۔
مُسَاعِدُ المُحَرِّرِ: معاون اڈیٹر۔
مُسَاعِدُ المُدَرِّسِ: مانیٹر۔
مُسَاعِدُ المُدِيْرِ: اسسٹنٹ ڈائریکٹر۔
مُسَاعِدُ مُدِيْرِ الأَمْنِ: ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولس (ڈی ایس پی)
مُسَاعِدُ المُدِيْرِ العَامِّ: ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل۔
مُسَاعِدُ المُفَتِّشِ: سب انسپکٹر۔
المُسَاعَدَةُ: مدد، تقویت، سہارا، سپورٹ (۲) گرانٹ، امداد۔
المُسَاعَدَةُ العَيْنِيَّةُ: مالی مدد۔
المُسَاعَدَةُ الفَنِّيَّةُ: ٹیکنیکل امداد، فنی امداد۔
المُسَاعَدَاتُ: امدادیں۔
•سَعَرَ الفَرَسُ ـ سَعَرَانًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
ـــ النَّارَ سَعْرًا: آگ جلانا، سلگانا۔
ـــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
ـــ القَوْمَ بالنَّبْلِ: قوم کو تیروں سے چھلنی کر دینا، جلا دینا۔
ـــ القَوْمَ و عَلَيْهِمْ شَرًّا: لوگوں میں خوب فساد و بگاڑ پھیلانا۔
ـــ اللَّيْلَ بالمَطِيِّ: اونٹوں پر رات گزارنا۔
ـــ اليَوْمَ فِي حَاجَتِهِ: اپنی ضرورت کے لئے گھومنا، دن بھر چکر لگانا
سُعِرَ: سخت بھوک لگنا (۲) دیوانہ ہونا هو مَسْعُوْرٌ۔
سَعِرَ ـ سَعَرًا و سُعْرَةً: جھلسے ہوئے رنگ کا ہونا، سیاہی مائل ہونا هو أَسْعَرُ و هي سَعْرَاءُ ج: سُعْرٌ۔
أَسْعَرَ النَّارَ و الحَرْبَ: شعلے بھڑکانا۔

أَسْعَرَ الشيءَ: نرخ (بھاؤ) مقرر کرنا. کہتے ہیں: أَسْعَرَ الأمِيرُ للنَّاسِ: حاکم نے لوگوں کے لئے قیمتیں مقرر کر دیں۔
سَعَّرَ: أَسْعَرَ۔
ـــ السِّلْعَةَ: سامان کا نرخ یا قیمت مقرر کرنا۔
سَاعَرَه مُسَاعَرَةً: کسی سے سودا کرنا، بھاؤ تاؤ کرنا۔
اسْتَعَرَت النَّارُ: آگ جلنا، سلگنا، دہکنا
ـــ الشَّرُّ و المَرَضُ: فساد یا بیماری کا پھیلنا۔
استَعَرَت الحَرْبُ: جنگ کا زوروں پر ہونا۔
اسْتَعَرَ اللُّصُوصُ: چوروں کا زور ہونا کثرت سے چوری کرنا۔
تَسَعَّرَت النَّارُ: آگ بھڑکنا۔
ـــ الحَطَبُ: ایندھن کا آگ پکڑنا۔
الأَسْعَرُ: دبلا پتلا جس کے پٹھے الگ دکھائی دیں۔ بدلے ہوئے اور پھیکے رنگ والا۔ ھی سَعْرَاءُ ج: سُعْرٌ
التَّسْعِيْرُ: نرخ بندی، تعیین قیمت۔
التَّسْعِيْرُ الجَبْرِيُّ: سرکاری نرخ بندی قیمتوں کی سرکاری تعیین۔
التَّسْعِيْرَةُ: نرخ نامہ، سرکاری نرخ نامہ
السَّاعُوْرُ: تنور (۲) آگ ج: سَوَاعِيْرُ۔
السَّاعُوْرَةُ: آگ ج: سَوَاعِيْرُ۔
السُّعَارُ: آگ کی گرمی (۲) بھوک کی شدّت (۳) پیاس کی سوزش (۴) جنون، دیوانگی
السِّعْرُ: نرخ، بھاؤ، قیمت ج: أَسْعَار۔
سِعْرُ السُّوق: بازار کا ریٹ، بھاؤ جس پر اشیا یا سکّے لئے جاتے ہوں۔
سِعْرُ الصَّرْفِ: بین الاقوامی سکوں کی قیمتوں کے لحاظ سے بازار کا نرخ۔
لَهُ سِعْرٌ: اس کی ایک قیمت ہے (قیمت کے اضافہ اور حیثیت بڑھنے کے وقت کہا جاتا ہے)۔
لَيْسَ لَه سِعْرٌ: بے بھاؤ، بےقیمت و بے حیثیت (زیادہ ارزانی کے وقت بولا جاتا ہے)۔
سِعْرٌ الزَامِيٌّ: جبری نرخ۔
سِعْر رَسْمِيّ: سرکاری بھاؤ۔
سِعْرٌ سَائِدٌ: مروجہ بھاؤ۔
سِعْرُ الفائِدة: شرح سود۔
سِعْرٌ مُوَحَّد: ایک دام۔
سِعْرُ اليوم: آج کا بھاؤ۔
بِسِعْرٍ مُعَيَّنٍ: مقررہ قیمت پر۔
أَسْعَارٌ مُحَدَّدَة: کنٹرول ریٹ۔
السَّعِرُ: دیوانہ ج: سَعْرَى۔
السُّعْرُ: گرمی (۲) بھوک کی وجہ سے کھانے کی اشتہا (۳) دیوانگی (۴) تعدیہ (۵) درجۂ حرارت، کیلوری۔
السُّعُرُ: جنون، دیوانگی۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَّ سُعُرٍ"
السَّعْرَةُ: سخت کھانسی (۲) آغازِ کار اور اس کا نیا پن۔
السَّعِيْرُ: آگ (۲) آگ کی لپٹ۔ کہتے ہیں: خَبَا سَعِيْرُ النَّارِ: آگ کی لپٹ (تیزی) کم ہو گئی۔
المِسْعَارُ: لکڑی یا لوہے کی آگ کریدنی ج: مَسَاعِيْرُ۔
المِسْعَرُ: المِسْعَارُ: کہتے ہیں: هو مِسْعَرُ حَرْبٍ: وہ جنگ کی آگ بھڑکانے والا ہے، جنگ کا ماہر ہے
عُنُقٌ مِسْعَرٌ: لمبی یا سخت گردن ج: مَسَاعِرُ۔
المَسْعَرُ: جنگ کی آگ بھڑکنے کی جگہ۔
مَسْعَرُ البَعِير: ج: مَسَاعِرُ البَعِير: اونٹ کی بغل اور میل جمع ہونے کی جگہیں۔
المَسْعُوْرُ: پیٹ بھرے ہوئے پر کھانے کا حریص (۲) دیوانہ ج: مَسَاعِيْر (۳) سگ گزیدہ۔
المُسَعَّرُ: قیمت مقرر کیا ہوا۔
• سَعْسَعَ: بہت بوڑھا ہونا۔
ـــ الجِسْمُ: بڑھاپے سے بدن کا ڈانواں ڈول ہونا۔
ـــ الشَّعْرَ: بالوں کو تیل سے تر کرنا۔
تَسَعْسَعَ: بہت بوڑھا ہونا۔
ـــ الجِسْمُ: بدن کا ڈھیلا اور کمزور ہونا
ـــ الشَّيءُ: ختم ہونے کے قریب ہونا. کہتے ہیں: تَسَعْسَعَ عُمْرُهُ: اس کی عمر قریب الختم ہے (۲) بوسیدہ ہونا (۳) بگاڑ کی طرف مائل ہونا۔
ـــ الشَّهْرُ: مہینہ ختم ہونے کو ہے۔
ـــ حَالُهُ: حالت خراب ہونا، گراوٹ آنا
ـــ فَمُهُ: ہونٹوں کا دانتوں سے الگ ہونا
• سَعَطَهُ الدَّوَاءَ ـَ سَعْطًا و سُعُوْطًا: دوا ناک میں چڑھانا
أَسْعَطَهُ الدَّوَاءَ: کسی کی ناک میں دوا ڈالنا کہتے ہیں: أَسْعَطَهُ عِلْمًا: اسے خوب سمجھایا، اس کے دل میں علم راسخ کر دیا۔
اسْتَعَطَ الدَّوَاءَ: اپنی ناک میں دوا ڈالنا، سانس کے ذریعہ اوپر چڑھانا، ہلاس سونگھنا۔
اسْتَسْعَطَهُ الدَّوَاءَ: کسی سے ناک میں دوا ڈلوانا۔
السُّعَاطُ: بو کی تیزی۔
السَّعُوْطُ: ناک میں ڈالنے کی دوا (۲) نسوار ہلاس، ناس (ناک میں چڑھانے کا باریک پسا ہوا تمباکو)۔
المُسْعَطُ: نسوار یا ہلاس کی ڈبیا وغیرہ ج: مَسَاعِطُ۔

•سَعَفَ بحاجةِ فُلانٍ ـَ سَعْفًا: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔
سُعِفَ الصَّبِيُّ: بچہ کے پھنسیاں نکلنا۔ هو مَسْعُوْفٌ۔
سَعِفَتْ يَدُهُ ـَ سَعَفًا: ناخنوں کے اردگرد انگلیوں کا پھٹنا۔
أَسْعَفَ: قریب ہونا، نزدیک ہونا۔ کہتے ہیں: أَسْعَفَتِ الدَّارُ۔
ـــ بفُلانٍ: کسی کے نزدیک آنا۔
ـــ لَهُ الصَّيْدُ: شکار کا کسی کے لئے ممکن الحصول ہونا۔
ـــ بأَهْلِه: اپنے اہل وعیال میں مقیم ہونا
ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ ہمدردی واخلاص کا برتاؤ کرنا۔
ـــ المَرِيْضَ: بیمار کو دوا وغیرہ بہم پہنچانے میں عجلت کرنا، طبی امداد بہم پہنچانا۔
ـــ فلانًا بحاجته: ضرورت کو پورا کرنا۔
سَاعَفَهُ: أَسْعَفَهُ۔
تَسَعَّفَتْ أَظْفَارُهُ: سَعِفَتْ۔
الإِسْعَافُ: امداد، ریلیف، حاجت روائی
الإِسْعَافُ الأَوَّلُ او الأَوَّلِي: فرسٹ ایڈ، ابتدائی امداد۔
الإِسْعَافُ الطِّبِّيُّ الأَوَّلُ: فرسٹ میڈیکل ایڈ، ابتدائی طبی امداد۔
جَمْعِيَّةُ الإِسْعَافِ: امدادی انجمن۔
لَجْنَةُ الإِسْعَافِ: ریلیف کمیٹی۔
الأَسْعَفُ من الإِبِلِ: منہ کی بیماری والا اونٹ (ـــ من الخيل) سفید پیشانی والا گھوڑا ج: سُعْفٌ۔
السُّعَافُ: ناخن کے اردگرد کی پھٹن یا اکھڑی ہوئی چٹ۔
السَّعَفُ: کھجور کی شاخ اور اس کا پتا (۲) کھجور کا سوکھا پتا (۳) دولہن کا جہیز ج: سُعُوفٌ۔
السِّعْفُ: سامان۔

السَّعْفَةُ: بچوں کی جلدی بیماری، پھنسی جو لال رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر کھرنڈ آجاتا ہے۔
السُّعْفُوْفُ: طبائع، مزاج (۲) گھریلو سامان (۳) بڑے پیالے۔ واحد: سَعَفٌ۔
المُسَاعِفُ: قریب، نزدیک۔
•سَعَلَ ـُ سُعَالًا و سُعْلَةً: کھانسنا، کھانسی کا مریض ہونا۔
سَعِلَ ـَ سَعَلًا: چست وپھرتیلا ہونا۔
أَسْعَلَهُ: چست کرنا۔
اِسْتَسْعَلَتْ فُلَانَةٌ: عورت کا بھوتنی جیسی ہونا۔
السَّاعِلُ: گلا، حلق (کھانسی کی جگہ) (۲) منھ۔
السُّعَالُ: کھانسی۔
السُّعَالُ الدِّيكِيُّ: بچوں کی کالی کھانسی
السِّعْلِي: بھوت، پریت ج: السَّعَالِي
السِّعْلَاةُ: بھوتنی ج: سِعْلَيَاتٌ۔
السُّعْلَةُ: کھانسی (ایک دفعہ کی)۔
السُّعْلَةُ المُتَقَطِّعَةُ: رک رک کر اٹھنے والی کھانسی۔
•سَعَمَ البَعِيْرُ ـَ سَعْمًا: اونٹ کا تیز رفتار ہونا۔ هو سَعُومٌ۔
سَيْلٌ مِسْعَامٌ ومُسْعَامٌ: تیز رو سیلاب۔
•أَسْعَنَ فُلَانٌ: سائبان بنانا، شامیانہ لگانا۔
تَسَعَّنَ: بھرپور مٹاپے والا ہونا۔
السُّعْنُ: چرس، بڑا ڈول بسوت اور روئی رکھنے کی ڈلیا وغیرہ ج: سِعَنَةٌ و أَسْعَانٌ (۲) شبنمی، چھوٹا شامیانہ جو چھت پر شبنم سے بچنے کے لئے لگایا جاتا ہے ج: سُعُونٌ۔
السَّعْنُ: چربی۔

السُّعْنَةُ: سائبان، شامیانہ ج: سُعَنٌ۔
السَّعْنَةُ: کہتے ہیں: مالَهُ سَعْنَةٌ ولا مَعْنَةٌ: اس کے پاس نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔
•السَّعْوُ مِنَ اللَّيْلِ و السَّعْوَةُ منه: رات کا ایک حصہ۔
السَّعْوَةُ: شمع، موم بتی، موم کا ٹکڑا۔
السَّعَاوِيُّ: بیداری یا سفر کو برداشت کرنے کا ماہر۔
•سَعَى فُلَانٌ ـَ سَعْيًا: کسی کام کی کوشش کرنا، کوئی بھی کام کرنا (۲) چلنا، دوڑنا۔
ـــ اليه: کسی کے پاس جانا، قصد کرنا۔
ـــ لِعِيالِه: بال بچوں کے لئے روزی کمانا
ـــ للأَمْرِ و فيه: کسی کام کی کوشش کرنا۔
ـــ إِلَى الصَّلٰوة: بہرصورت نماز کے لئے جانا، جس طرح ممکن ہو نماز کیلئے جانا۔
ـــ بينَ الصَّفَا و المَرْوَة: صفا اور مروہ پہاڑی کے درمیان آنا جانا، سعی کرنا۔
ـــ على الصَّدَقَةِ: صدقہ وصول کرنے کا کام کرنا، صدقہ والوں سے صدقہ وصول کرنا۔
ـــ على القوم: لوگوں کی سربراہی کرنا۔
ـــ به سِعَايَةً: چغلخوری کرنا، شکایت کرنا۔
سَعَتِ الأَمَةُ: لونڈی کا زنا کرنا۔
ـــ في حَاجَةِ فُلَان: کسی کی ضرورت پورا کرنے کی کوشش کرنا۔
أَسْعَاهُ: کوشش کرانا، چلانا۔
سَاعَاهُ: کسی کے ساتھ چلنے اور دوڑ دھوپ میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے ساتھ چلنا، کام کرنا۔
تَسَاعَوْا إِلَى كَذَا: کسی چیز کی طرف باہم مل کر دوڑنا، جانا۔

اُسْتُسْعَاهُ: کسی سے صدقات وصول کرنا
کسی کو صدقات کی وصولیابی پر لگانا
—— العَبْدَ: غلام کو آزاد کرنے کے لئے بقدر غلامی کا کام کرانا (غلام کا کچھ حصہ آزاد کرنا باقی ہے تو اس کو ایسے کام کا مکلف کرنا جو اس کا بدل ہو جائے اور وہ مکمل آزادی حاصل کر لے)۔
السَّاعِی: صدقات وصول کنندہ، محصل صدقات (۲) پوسٹ مین، ڈاکیا (۳) چغل خور (۴) کوشاں ج: سُعَاةٌ۔
سَاعِیُ البَرِیْدِ: پوسٹ مین، ڈاکیا ج: سُعَاةٌ۔
السَّعْیُ: کوشش، دوڑ دھوپ ج: مَسَاعٍ
السِّعَایَةُ: چغل خوری، شکایت۔
المَسْعَی: کوشش، تصرف، عمل (۲) سعی کا مقام (صفا اور مروہ کے درمیان)۔
المَسْعَاةُ: کرم وعظمت ج: مَسَاعٍ۔
المَسَاعِی الحَمِیْدَةُ: قابل ستائش کوششیں
مساعی جمیلہ، دو متحارب یا متخاصم حکومتوں کے درمیان بعض غیر جانبدار حکومتوں کی طرف سے صلح صفائی کی کوشش۔
المَسَاعِی المُخَطَّطَةُ: منصوبہ بند کوششیں

س ــــ غ

• سَغِبَ ـُ سَغْبًا و سُغُوْبًا: بھوکا اور تھکا ہوا ہونا، سخت بھوک لگنا، آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا۔
سَغِبَ ـَ سَغَبًا و سَغَابَةً: سَغَبٌ هو سَغِبٌ و هی سَغِبَةٌ ج: سِغَابٌ۔
أَسْغَبَ: فاقہ مستی میں ہونا، قحط میں ہونا حدیث میں ہے "أَنَّه صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ خَيْبَرَ بِأَصْحَابِهِ وَهُمْ مُسْغِبُوْنَ"۔
السَّغَابُ: بھوک، سخت بھوک۔
المَسْغَبَةُ: قحط، فاقہ مستی۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ"۔
سُغِدَ: ورم آلود ہونا، سوجنا۔
• سَغْسَغَ الشیءَ: میخ وغیرہ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا (۲) لڑھکانا۔
—— فی التُّرَابِ: مٹی میں دھنسانا۔
—— الطَّعَامَ: کھانے میں خوب چکنائی (روغن) ڈالنا۔
—— رَأْسَه بالدُّهْنِ: سر کو تیل سے تر کرنا۔ سَغْسَغَ الدُّهْنَ فی رَأْسِه: تیل کو بالوں کی جڑ تک پہنچانا۔
تَسَغْسَغَتْ ثَنِيَّتُهُ: اگلے چار دانتوں کا ہلنا۔
—— فی الأَرْضِ: زمین میں دھنسنا۔
—— من الأَمْرِ: چھٹکارا پانا۔
• سَغِلَ الرَّجُلُ وغَیْرُهُ ـَ سَغَلًا: آدمی وغیرہ کا پتلی ٹانگوں اور چھوٹے جثہ والا ہونا، یا بے ڈھنگے اعضاء والا ہونا (۲) لاغر و کمزور ہونا (۳) بدمزاج ہونا۔ هو سَغِلٌ۔
السَّغَلُ التناسُلِیُّ: ایک بیماری جس میں خارجی اعضاء تناسلیہ میں کمزوری آجاتی ہے اور چربی زیادہ ہو جاتی ہے
• سَغَمَهُ ـَ سَغْمًا: کسی کو انتہائی تکلیف پہنچانا (۲) دل کو تکلیف پہنچانا۔
أَسْغَمَهُ: سَغَمَهُ۔
—— الصَّبِیَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔
سَغَّمَهُ: اچھی غذا دینا۔
—— الفَصِیْلَ: اونٹ کے بچہ کو موٹا کرنا
—— الشیءَ: خوب سیراب کرنا کہتے ہیں: سَغَّمَ الزَّرْعَ والطِّیْنَ مَاءً و به و سَغَّمَ الطَّعَامَ دُهْنًا و به: کھانے کو روغن سے تر بتر کرنا۔
سَغَّمَ المِصْبَاحَ زَیْتًا و به: لیمپ وغیرہ میں خوب تیل ڈالنا۔
المُسَغَّمُ: ناز و نعمت سے پروردہ لڑکا۔ خوش خوراکی سے بھرپور بدن والا لڑکا
السَّغْنُ: خراب و ردی غذا ج: أَسْغَانٌ کہتے ہیں: هم يَتَعَيَّشُوْنَ بالأَسْغَانِ: وہ خراب غذا پر گزر بسر کر رہے ہیں۔

س ــــ ف

• سَفِتَ الشَّرَابَ ـَ سَفْتًا: پانی یا شربت کو خوب پینے کے باوجود سیراب نہ ہونا۔
اِسْتَفَتَ الشیءَ: لے جانا۔
السَّفِتُ: بے خیر و برکت کھانا۔
سَفْتَجَ بالنَّقْدِ: کسی کو بذریعہ چیک یا ڈرافٹ یا ہنڈی رقم بھیجنا۔
السُّفْتَجَةُ: چیک، ڈرافٹ، ہنڈی۔ ایک شخص اپنی رقم کسی دوسرے ایسے آدمی کو دے جس کی رقم رقم سپرد کرنے والے کے شہر میں موجود ہو اور وہ وہاں اس سے حاصل کرے۔ مثلاً ہندوستان سے ایک شخص زاہد پاکستان کسی کو رقم بھیجنا چاہتا ہے یا اپنے ساتھ نہیں لے جا سکتا پاکستان جا کر خود لینا چاہتا ہے تو وہ خالد کو اپنی رقم دے جو ہندوستان میں رہتا ہے اور اس کی رقم پاکستان میں عامر کے پاس ہے تو خالد عامر کے پاس اپنی محفوظ رقم کو کسی پرچہ یا دوسری علامت کے ذریعہ زاہد کو اگر وہ وہاں جائے یا اس کے مقرر کردہ کسی تیسرے شخص کو یا جو بھی اس کا پرچہ لے جائے اسے ادا کرا دے۔ (۲) کسی کے نام بنک کا ڈرافٹ بنوا کر رقم بھیجنا (۳) ساہوکار

(مہاجن) کا کسی کو اپنے پرچہ وغیرہ کے ذریعہ دوسری جگہ رقم دلوانا۔ ج: سَفَاتِجُ۔

•سَفَحَ الدَّمُ ونَحْوُهُ ـَـ سُفُوحًا وسَفَحَانًا: خون یا اس جیسی چیز کا گرنا، بہنا۔

ــــ الدَّمَ سَفْحًا وسُفُوحًا: خون بہانا۔

ــــ الدَّمْعَ والمَاءَ: آنسو یا پانی گرانا، بہانا۔ هو سَافِحٌ وسَفَّاحٌ وسَفُوحٌ۔ دَمْعٌ سَفُوحٌ: گرتے ہوئے یا بہتے ہوئے آنسو۔

سَافَحَهَا مُسَافَحَةً وسِفَاحًا: باضابطہ شادی کے بغیر کسی عورت کے ساتھ رہنا، زنا کرنا۔ کہا جاتا ہے: بَيْنَهُمَا سِفَاحٌ: ان کے درمیان خون ریزی ہے۔

سَفَّحَ: بے فائدہ کام کرنا۔

تَسَافَحَا: باہم خون بہانا (۲) باہم زنا کرنا

السَّفْحُ: سَفْحُ الجَبَلِ: دامن کوہ، پہاڑ کا نچلا سخت حصہ جس پر پانی بہہ کر آئے۔ ج: سُفُوحٌ۔ السُّفُوحُ: چکنی اور نرم چٹانیں۔

السَّفَّاحُ: خوں ریز آدمی۔ بہت خون بہانے والا۔ اسی مناسبت سے عباسی خلیفۂ اول کو سَفَّاح کا لقب دیا گیا۔

السِّفَاحُ: خون ریزی (۲) زنا، بدکاری۔

السَّفِيحُ: موٹی چادر یا موٹا کمبل (۲) جوئے کا ایک تیر جس کا کوئی حصہ نہیں۔

السَّفِيحَانِ: اونٹ کے دونوں جانب لٹکے ہوئے بورے۔

المَسَافِحُ: مَسَافِحُ الوَادِي: وادی میں پانی گرنے کے مقامات

المُسَافَحَةُ: وَلَدُ المُسَافَحَة: ولد الزنا۔

المَسْفُوحُ: کشادہ۔ جَمَلٌ مَسْفُوحُ الضُّلُوعِ: کشادہ پسلیوں والا اونٹ

الدَّمُ المَسْفُوحُ: بہایا ہوا یا بہتا ہوا خون۔ نَاقَةٌ مَسْفُوحَةُ الإِبِطِ: کشادہ بغل والی اونٹنی (۲) موٹا اور لمبا کہتے ہیں: هو مَسْفُوحُ العُنُقِ: وہ موٹی اور لمبی گردن والا ہے۔

•سَفَدَ ذَكَرُ الحَيَوانِ أُنْثَاهُ وعلى أُنْثَاهُ ـِـ سَفْدًا: نر جانور کا اپنی مادہ سے جفتی کرنا۔

سَفِدَ الذَّكَرُ الأُنْثَى ـَـ سَفَدًا: سَفَدَ۔

أَسْفَدَ الذَّكَرَ: نر جانور کو جفتی کرانا

سَافَدَهَا: مادہ سے جفتی کرنا۔

سَفَّدَ اللَّحْمَ: گوشت کو بھونے یا سینکنے کے لئے سیخ میں پرونا۔

تَسَافَدَ الحَيَوَانُ: جانوروں کا باہم جفتی کرنا۔

تَسَفَّدَ البَعِيرَ أو الفَرَسَ: اونٹ یا گھوڑے کی پیٹھ کی طرف سے آکر سوار ہونا۔

اسْتَسْفَدَ البَعِيرَ أو الفَرَسَ: تَسَفَّدَهُ۔

السَّفُّودُ: گوشت بھوننے کی سیخ ج: سَفَافِيدُ۔

•سَفَرَ ـِـ سُفُورًا: روشن ہونا، نمایاں اور واضح ہونا، جلوہ گر ہونا۔

ــــ الصُّبْحُ: صبح ہو جانا، صبح کی روشنی پھیلنا۔

سَفَرَتِ الشَّمْسُ: سورج طلوع ہونا جلوہ گر ہونا۔

ــــ الوَجْهُ حُسْنًا: حسن وجمال سے چہرہ کا چمکنا۔

سَفَرَتِ المَرْأَةُ: عورت کا بے نقاب ہونا

ــــ الرَّجُلُ سَفَرًا: آدمی کا سفر پر روانہ ہونا، مسافر ہونا۔

سَفَرَ الشَّيْءَ سَفْرًا: کھولنا، منکشف کرنا۔

ــــ العِمَامَةَ عن الرَّأْسِ: سر سے پگڑی اتارنا۔ سر کھولنا۔

سَفَرَتِ الرِّيحُ الغَيْمَ عن وجه السَّمَاءِ: ہوا کا آسمان سے گھٹا کو دور کر دینا، آسمان کو کھول دینا۔

ــــ البَيْتَ: گھر میں جھاڑو دینا۔

ــــ التُّرَابَ: مٹی اڑانا، صاف کرنا۔

ــــ الوَرَقَ والكِتَابَ: لکھنا۔

ــــ البَعِيرَ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا

ــــ بين القوم ـِـ سَفْرًا وسِفَارَةً: لوگوں میں صلح کرانا، ثالث وایلچی بن کر کام کرنا۔ هو سَافِرٌ وسَفِيرٌ

أَسْفَرَ: کھلنا، منکشف ہونا۔

ــــ فُلَانٌ: صبح کو سفر کے لئے نکلنا۔

ــــ بالصَّلٰوةِ: نماز کو صبح روشن ہو جانے اور تاریکی ختم ہو جانے پر پڑھنا۔ قدرے تاخیر سے پڑھنا۔

ــــ الشَّجَرُ: درخت کے پتے گرنا۔

ــــ الحَرْبُ: لڑائی کا سخت ہونا۔

ــــ البَعِيرُ: اونٹ کا سفر کے لئے مضبوط و تیار ہونا۔

ــــ الوَجْهُ: چہرہ چمکنا۔

ــــ الصُّبْحُ: صبح روشن ہونا۔

سَافَرَ مُسَافَرَةً وسِفَارًا إلى: (۲) سفر کرنا، سفر کے لئے نکلنا، روانہ ہونا (۳) مرنا

سَفَّرَهُ: سفر پر روانہ کرنا۔ روانہ کرنا۔

سَفَّرَ النَّارَ: آگ بھڑکانا۔

ــــ البَعِيرَ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا۔

انْسَفَرَ الشَّيْءُ: منکشف ہونا۔ کھل جانا۔ کہتے ہیں: انْسَفَرَ مُقَدَّمُ رَأْسِهِ من الشَّعْرِ: سر کے اگلے حصہ کا بالوں سے خالی ہونا، گنجا ہونا۔

أَسْفَرَ الشيءُ عن كذا: نتیجہ نکلنا۔
تَسَفَّرَ: رات کے ابتدائی حصہ میں آنا۔
ـــ الجِلْدُ: چمڑے کا متأثر ہونا۔
ـــ النِّسَاءَ: عورتوں سے چہرہ کھلوانا۔ ان کو بے نقاب کرنا۔
ـــ شَيْئًا من حَاجَتِه: اپنی ضرورت کو کسی حد تک پورا کرنا۔
اِسْتَسْفَرَهُ: کسی کو کسی قوم یا ملک میں قاصد وایلچی بنانا، سفیر بنانا۔
ـــ النِّسَاءَ: عورتوں سے چہرہ کھولنے کو کہنا۔
السَّافِرُ: روشن، واضح، مکشوف، بے نقاب (۲) مسافر ج: سَفْرٌ و سَافِرَةٌ و سُفَّارٌ و أَسْفَارٌ (۳) کاتب، لکھنے والا نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں میں سے ایک ج: سَفَرَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "بِأَيْدِيْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ"
امرأةٌ سَافِرٌ: بے نقاب و بے حجاب عورت ج: سَوَافِرُ۔
فَرَسٌ سَافِرُ اللَّحْمِ: کم گوشت والا گھوڑا، چھریرے بدن کا۔
السَّافِرَةُ: سَافِرٌ کی مؤنث (۲) مسافر لوگ
السَّافِيْرُ: نیلا یاقوت (ایک قیمتی پتھر) سیلون برما، ہندوستان۔ بطور خاص علاقۂ کشمیر اور آسٹریلیا میں اس کی کانیں پائی جاتی ہیں۔
السِّفَارُ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنے کا لوہے کا ٹکڑا یا چمڑا، نکیل۔
السِّفَارَةُ: عہدۂ سفارت، پیشۂ سفارت، وساطت، ثالثی، ایک ملک کی طرف سے دوسرے ملک میں دائمی اور مکمل نمائندگی (۲) سفارت خانہ۔
سِفَارَةٌ مُفَوَّضِيَّةٌ: لیگیشن، چھوٹے درجہ کا سفارت خانہ۔
السُّفَارَةُ: جھاڑن، جھاڑو سے اکٹھا کیا ہوا کوڑا کرکٹ۔

السَّفَرُ: سفر، قطع مسافت۔ کہتے ہیں: هو مِنّي سَفَرٌ: وہ مجھ سے دور ہے (۲) غروب آفتاب کے بعد دن کی بقایا روشنی۔
سَفَرُ الصُّبْحِ: صبح کی سفیدی، روشنی۔
السَّفْرُ: مسافر (واحد و جمع سب کے لئے) (۲) کھال پر پڑا ہوا نشان ج: سُفُوْرٌ
السِّفْرُ: کتاب، بڑی کتاب۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَثَلِ الحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا" (۲) توریت کے اجزاء میں سے ایک جزء۔ ج: أَسْفَارٌ۔
السُّفْرَةُ: توشۂ مسافر (۲) توشہ دان (۳) کھانا لگا ہوا دسترخوان ج: سُفَرٌ۔
السُّفُوْرُ: چہرہ کشائی، نقاب کشائی، بے حجابی رونمائی، بے پردگی، بے حیائی (۲) روشنی
سُفُوْرُ الشيءِ عن كذا: نتیجہ نکلنا۔
السَّفِيْرُ: قاصد، ایلچی، ثالث، مصلح (۲) ایک ملک کا دوسرے ملک میں مستقل نمائندہ، سفیر، ایمبیسیڈر (۳) دلاّل (۴) آوازوں کا ماہر اور واقف کار (۵) ہوشیار و باکمال شخص ج: سُفَرَاءُ (۶) گرے ہوئے بال یا پتے (۷) کھیتی کا نچلا حصہ۔
سَفِيْرٌ لَدَى بَلَدٍ: کسی ملک میں متعینہ سفیر۔
سَفِيْرٌ فَوْقَ العَادَةِ: وہ سفیر یا قونصل جو غیر معمولی کاموں کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ غیر معمولی سفیر۔ با اختیار سفیر۔
السَّفِيْرَةُ: سفیر کی تانیث (۲) خاتون سفیر
المُتَسَفِّرُ: ریل کے ذریعہ جانے والا سامان اور جانوروں کا نگراں۔
المَسَافِرُ: مَسَافِرُ الوَجْهِ: (۲) چہرے کے ظاہر حصے۔ واحد: مَسْفِرٌ۔
المِسْفَارُ: بہت اسفار کرنے والا، سفر کی خوب طاقت رکھنے والا ج: مَسَافِيْرُ

المِسْفَرُ: المِسْفَارُ ج: مَسَافِرُ۔
المِسْفَرَةُ: مِسْفَرٌ کی تانیث (۲) جھاڑو ج: مَسَافِرُ۔
المُسَفَّرَةُ: دھاگوں یا سوت کا گولا۔
المَسْفُوْرُ: سفر سے تھکا ہوا۔
السَّفَرْجَلُ: بہی۔ ناسپاتی اور سیب کی طرح کا ایک پھل (جو کشمیر میں پیدا ہوتا ہے) ج: سَفَارِجُ۔
• السِّفْسِيْرُ: دلال، خادم کارکن (۲) خوش مزاج و زیرک (۳) ماہر لوہار۔ ج: سَفَاسِرَةٌ و سَفَاسِيْرُ۔
• سَفْسَطَ: مغالطہ دینا۔ مغالطہ آمیز حکمت بیان کرنا۔
السَّفْسَطَةُ: منطقی مغالطہ وہ قیاس جو وہمیات سے مرکب ہو یا وہ طریقۂ استدلال جس کی بنیاد مغالطہ پر ہو اور مقابل کو خاموش کرنا مقصود ہو (یونانی لفظ)
السَّفْسَطِيُّ: سفسطہ کی طرف منسوب، مغالطہ آمیز قیاس سے استدلال کرنے والا۔ وہم کی بنیاد پر قیاس کرنے والا۔
السُّوْفِسْطَائِيَّةُ: ایک فرقہ جو حسیات و بدیہیات کا منکر اور وہمیات کا قائل ہے۔ واحد: سُوْفِسْطَائِيٌّ۔
• سَفْسَفَ العَمَلَ: کام کو سرسری طور پر کرنا، صحیح طور پر انجام نہ دینا۔
ـــ الدَّقِيْقَ و نَحْوَهُ: آٹا وغیرہ چھاننا
سَفْسَفَةُ المُنْخُلِ: آٹا چھاننے کی آواز۔
ـــ الرِّيْحِ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا
السَّفْسَافُ: باریک مٹی جو ہوا میں اڑ جائے (۲) آٹا چھانتے وقت اڑنے والا غبار (۳) ہر ردی اور خراب چیز یا کام ج: سَفَاسِفُ۔
السَّفْسَافَةُ: مٹی اڑانے والی اور زمین کی سطح سے قریب چلنے والی ہوا۔ ج: سَفَاسِيْفُ۔

المُسَفْسِفُ: کمینہ خصلت (۲) خسیس عطیہ والا۔

•سَفْسَقَ الطَّائِرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا

سِفْسِقَةُ السَّيْفِ: تلوار کا جوہر، چمک ج: سَفَاسِقُ۔

•سَفُطَ ـُ سَفَاطَةً: نیک دل اور سخی ہونا۔ هو سَفِيطٌ۔

سَفَطَ السَّمَكَ ـُ سَفْطًا: مچھلی کے سِفنے اتارنا، مچھلی صاف کرنا۔

سَفَّطَ الحَوْضَ: حوض کو ٹھیک کرنا اور پختہ کرنا، پلاسٹر کرنا۔

اسْتَفَطَ ما في الإناءِ: برتن کا سارا پانی وغیرہ پی لینا۔

تَسَقَّطَ ما في الإناءِ: اسْتَفَطَهُ۔

السَّفَاطَةُ: کرارہ پن (۲) ایک ہڈی کی بیماری

السُّفَاطَةُ: گھر کا سامان۔

السَّفَطُ: عورتوں کا سنگار دان (۲) کنڈی، ٹوکری (۳) مچھلی کا سفنا، چھلکا ج: اَسْفَاطٌ۔

السَّفَّاطُ: ٹوکریاں بنانے یا بیچنے والا۔

السَّفِيطُ: درخت سے گری ہوئی ہری کھجوریں

•سَفَعَ بِعُضْوٍ من اَعضائِه ـَ سَفْعًا: کسی عضو کو پکڑ کر زور سے کھینچنا۔

سَفَعَ بناصِيَتِه: اس کی پیشانی کو پکڑ کر زور سے کھینچا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعَنْ بالنَّاصِيَةِ" سَفَعَ بناصِيَةِ الفَرَسِ لِيَرْكَبَهُ: اس نے سوار ہونے کے لئے گھوڑے کی پیشانی کو زور سے پکڑا۔

___ السَّمُومُ والنَّارُ والشَّمْسُ الوَجْهَ: چہرے کو جھلسنا۔

___ الشيءَ: نشان ڈالنا، داغ لگانا۔

سَفِعَ ـَ سَفَعًا و سُفْعَةً: سرخی مائل سیاہ ہونا۔ هو اَسْفَعُ وهي سَفْعَاءُ ج: سُفْعٌ۔

سَافَعَهُ مُسَافَعَةً و سِفَاعًا: لڑنا، جنگ کرنا، پیچھا کرنا۔

سَفَّعَتِ النَّارُ وَجْهَهُ: آگ کا چہرہ کو جھلسنا۔

اسْتَفَعَ ثِيَابَهُ: کپڑے پہننا۔ یہ زیادہ تر رنگے ہوئے کپڑوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اسْتُفِعَ لَوْنُهُ: خوف وغیرہ کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔

تَسَفَّعَ بالنَّارِ: آگ سے جھلسنا، آگ سے تاپنا۔

السَّفْعُ: کسی بھی قسم کا کپڑا ج: سُفُوعٌ۔

السُّفْعُ والسُّفْعَةُ: اندرائن کا بیج۔

سُفَعٌ: سُفَعُ الشَّمْسِ: آفتاب کے سیاہ دھبے۔

سُفَعُ الثَّوْرِ: بیل کے چہرہ کے سیاہ نقطے

السَّفْعَاءُ: چولہے کا ایک پتھر (۲) کبوتری جس کے گلے میں چھلا پڑا ہوا ہو۔ ج: سُفْعٌ۔

السَّوَافِعُ: بادِ سموم کے جھونکے۔ واحد: سَافِعَةٌ۔

المَسْفُوعُ: مَسْفُوعُ العَيْنِ: دھنسی ہوئی آنکھ والا۔

•سَفَّ الطَّائِرُ ـِ سَفِيفًا: پرندہ کا زمین سے قریب ہو کر اڑنا۔

___ الخُوصَ والحَصِيرَ ـُ سَفًّا: کھجور کے پتوں سے چٹائی بننا۔

سَفَّ الدَّوَاءَ ـَ سَفًّا: دوا کا سفوف پھانکنا۔ کہتے ہیں: سَفِفْتُ الدَّوَاءَ۔

أَسَفَّ الطَّائِرُ: سَفَّ۔

___ السَّحَابُ: بادل کا زمین سے قریب ہو کر گزرنا۔

___ فُلانٌ: معمولی باتوں میں الجھنا، چھوٹے درجہ کے کاموں میں لگنا۔

اَسَفَّ الأَمْرَ: کسی کام کے قریب ہونا۔

___ النَّظَرَ إليه: کسی کی طرف گھورنا، تیز نظروں سے دیکھنا۔

___ البَعِيرُ: اونٹ کو سوکھی گھاس چرانا۔

___ فُلانًا السَّفُوفَ: کسی کو سفوف (پھنکی) کھلانا۔

___ الجُرْحَ دَوَاءً: زخم پر دوا لگانا یا چھڑکنا۔ زخم میں دوا ڈالنا۔

___ الفَرَسَ اللِّجَامَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا۔

___ الخُوصَ والحَصِيرَ: چٹائی بننا۔ کھجور کے پتوں کو ہاتھ سے بننا۔

___ الوَشْمَ: گودے ہوئے حصہ میں کاجل بھرنا۔

ما اَسَفَّ منه بتافِهٍ: اس نے اس سے کچھ حاصل نہیں کیا۔

اُسِفَّ وَجْهُهُ: چہرہ کا رنگ بدل جانا۔

اِسْتَفَّ السَّوِيقَ والدَّوَاءَ: ستو اور دوا پھانکنا۔

السُّفَّةُ: مٹھی سفوف یا پھنکی وغیرہ (۲) ٹوکری بنانے کے بقدر کھجور کے پتوں کا گٹھا ج: سُفَفٌ۔

السَّفُوفُ: سفوف، پھنکی، پاؤڈر۔

السَّفِيفَةُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چیز (۲) زین کا تنگ (۳) گجاوہ باندھنے کا چوڑا پٹا ج: سَفَائِفُ۔

•سَفَقَ: (بمعنی صَفَقَ) دیکھئے: (ص ف ق)۔

•سَفَكَهُ ـِ سَفْكًا: بہانا، گرانا۔ جیسے: سَفَكَ الدَّمَ والماءَ والدَّمْعَ هو سافِكٌ و سَفَّاكٌ۔ المفعول مَسْفُوكٌ و سَفِيكٌ بمعنی مَسْفُوكٌ (۲) خوب بولنا۔

انْسَفَكَ: بہنا، گرنا۔

سَفَّكَ فلانًا: کسی کو کھانے سے پہلے کوئی چیز

پیش کرنا۔ جیسے کھجور وغیرہ (حسب رواج)
سَفْكُ الدِّماءِ: خون ریزی۔
السُّفْكَةُ: دوپہر کے کھانے سے پہلے نقلیہ کھائی جانے والی تھوڑی سی چیز ج: سُفَكٌ۔
السَّفُوكُ: بہت جھوٹا (۲) نفس کا ایک نام
المِسْفَكُ: بسیارگو، باتونی۔
•سَفَلَ ــُـ سُفُولاً وسَفَالاً و سُفَالَةً: (ضد: علا) نیچا اور نچلا ہونا (۲) پست وحقیر ہونا کم درجہ ہونا۔
— فی الشیئ: اوپر سے نیچے آنا۔
— فی عِلمِه و خُلُقِه: علم واخلاق میں پست ہونا۔ هو سَافِلٌ ج: سُفَّلٌ و سُفَّالٌ وسَفَلَةٌ۔
سَفُلَ ــُـ سَفَالَةً: گھٹیا اور خسیس ہونا ذلیل وکمینہ ہونا۔
سَفَّلَهُ: نیچے اتارنا۔ نیچا کرنا۔
اِسْتَفَلَ: سَفَلَ۔
تَسَفَّلَ: پست ہونا، گھٹیا اور نیچا ہوجانا گراوٹ آنا۔
الاَسْفَلُ: (اعلی کی ضد) پست ترین، گھٹیا ترین، فروتر، بہت نیچا۔
اَسْفَلُ السَّافِلِينَ: سب سے زیادہ نیچا ج: اَسَافِل۔ و هی سُفْلَى۔
السَّافِلُ: نچلا، گھٹیا۔
السَّافِلَةُ: مؤنث السَّافِل (۲) چوتڑ، دُبر۔
سَافِلَةُ الشیئ: نچلا حصہ۔
سَافِلَةُ الرُّمحِ: نیزہ کا نصف نچلا حصہ۔
سَافِلَةُ النَّهرِ وغیرِه: نہر وغیرہ کا زیریں حصہ، نشیبی رخ۔
السُّفَالَةُ: سُفَالَةُ الشیئ: نچلا حصہ۔
سُفَالَةُ الرِّیحِ: ہوا چلنے کی جگہ کے بالمقابل سمت۔
السَّفَالَةُ: کمینگی، خساست، دنارت۔

السَّفِلَةُ من النَّاسِ: گھٹیا درجہ کے لوگ۔
السِّفْلَةُ من النَّاسِ: گھٹیا درجہ کے لوگ۔
المَسْفَلَةُ: زیریں حصہ۔ ضد: مَعْلَاةَ کہتے ہیں: هو یَسْکُنُ مَعْلَاةَ المَدِینَةِ وانا اسکُن مَسْفَلَتَها ج: مَسَافِل: وہ شہر کے بالائی حصہ میں اور میں زیریں حصہ میں رہتا ہوں
•سَفَنَت الرِّیحُ ــُـ سُفُونًا: ہوا کا زمین پر چلنا۔ هی سَافِنَةٌ ج: سَوَافِن۔ هی سَفُونٌ ج: سَفَائِن
— الشیئَ ــِـ سَفْنًا: چھیلنا، تراشنا۔
سَفَّنَ الشیئَ: سَفَنَهُ۔
السَّافِنُ: کمر کے اندر ایک لمبی رگ جس کا تعلق قلب سے بھی رہتا ہے، اس کا دوسرا نام اَکحَل ہے۔
السَّافِنَةُ: سطح زمین سے لگ کر چلنے والی ہوا
السِّفَانَةُ: کشتی سازی، جہاز سازی۔
السَّفَّانُ: کشتی ساز (۲) کشتی کا ملاح۔ جہاز کا کپتان۔
السَّفَانَةُ: موتی۔
السَّفَنُ: تراشنے گھسنے اور نرم کرنے کا آلہ۔ جیسے: بسولہ، کلہاڑی، بسولی، دھاردار پتھر یا کھردرا چمڑا۔
السَّفِینَةُ: کشتی، جہاز ج: سُفُنٌ و سَفَائِن و سَفِین۔ سَفَائِنُ البَرِّ: اونٹ۔
السَّفِینَةُ الجَوِّیَّةُ: ہوائی جہاز۔
السَّفِینَةُ البُخَارِیَّةُ: بحری جہاز۔
السَّفِینَةُ الحَرْبِیَّةُ: جنگی جہاز۔
السَّفِینَةُ الشِّرَاعِیَّةُ: بادبانی کشتی۔
سَفِینَةُ حُمُولَةٍ: مال بردار جہاز۔
سَفِینَةُ شَحْنٍ: مال بردار جہاز۔
سَفِینَةُ رُکَّابٍ: مسافر بردار جہاز،

پاسنجر اسٹیمر۔
سَفِینَةُ الفَضاءِ: ہوائی جہاز، خلائی گاڑی
سَفِینَةُ نَقْلٍ: ٹرانسپورٹ جہاز۔
السَّوَافِنُ: ہوائیں۔ واحد: سَافِنَة۔
المِسْفَنُ: تراشنے یا گھسنے اور نرم کرنے کا اوزار وغیرہ (بمعنی سَفَن) ج: مَسَافِنُ۔
•سَفْنَجَ: جلدی کرنا۔
— النَّقْدَ لِفُلَانٍ: کسی کو فوری نقد دینا
السَّفَنْجُ و السُّفِنْجُ: اسپنج۔
•سَفِهَ نَفْسَهُ و رَأْیَهُ ــَـ سَفَاهًا و سَفَاهَةً: بے وقوفی اور نادانی کا مرتکب ہونا (۲) خود کو بے وقوف و نادان کہنا (۳) خود کو ہلاک کرنا۔
— صَاحِبَهُ ــُـ سَفْهًا: اپنے ساتھی سے بے وقوفی میں بڑھ جانا۔
سَفِهَ ــَـ سَفَهًا و سَفَاهًا وسَفَاهَةً: نادان ہونا، کم عقل ہونا، بیوقوف ہونا۔ کہتے ہیں: سَفِهَ عَلَینا: وہ ہم سے ناواقف ہے۔
— الحَقَّ و عَلَیه: حق شناس نہ ہونا۔
— نَفْسَهُ و رَأْیَهُ: بے وقوفی کرنا، نابلد ہونا۔
— فُلَانًا سَفْهًا و سَفَاهًا: بے وقوف ٹھیرانا۔
— الشَّرَابَ سَفَاهًا و سَفَاهَةً: شراب وغیرہ خوب پی کر سیراب نہ ہونا۔
— نَصِیبَهُ: اپنا حصہ بھول جانا۔
سَفُهَ فُلَانٌ ــُـ سَفَاهَةً و سَفَاهًا: احمق و بے وقوف ہونا۔ کہتے ہیں: سَفُهَ عَلَینا: ناواقف ہونا۔
سَافَهَهُ: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔
— الشَّرَابَ: حد سے زیادہ پینا۔
— الطَّرِیقَ: راستہ پر تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔
سَفَّهَهُ: بے وقوف ٹھیرانا، بے وقوف بنانا۔

سَفَّهَ الرَّأيَ: رائے کو غلط قرار دینا۔
—الجَهْلُ حِلْمَهُ: جہالت نے اس کی عقل کو کھو دیا، اسے بے وقوف بنا دیا
تَسَافَهَ عَلَيهِم: ناواقف ہونا۔
تَسَفَّهَت الرِّيَاحُ: ہواؤں کا غیر متوازن چلنا۔
—فُلانٌ: بے وقوف بننا۔ بے وقوفی ظاہر کرنا۔
—عَلَيهِ: رسوا کرنا، مذمت کرنا۔
—الرِّيحُ الشَّيئَ: ہوا کا کسی چیز کو لئے اڑنا۔
—فُلانًا عن الشَّيئِ: دھوکہ دے کر کسی چیز سے ہٹانا۔ کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینا۔
السَّافِهُ: احمق، بے وقوف (۲) بہت پیاسا۔
السَّفِيهُ: بے وقوف، نادان (۲) فضول خرچ ج: سُفَهَاءُ و سِفَاهٌ و هي سَفِيهَةٌ ج: سَفَائِهُ و سُفَّهٌ و سِفَاه۔
ثَوبٌ سفيهٌ: خراب بنا ہوا کپڑا۔
زِمَامٌ سفيهٌ: ناہموار لگام۔
نَاقَةٌ سَفِيهَةُ الزِّمامِ: کم رفتار اونٹنی۔
قولٌ سَفِيهٌ: احمقانہ بات۔
السَّفَهُ و السَّفَاهَةُ: بے وقوفی، نادانی، کم عقلی، بے حیائی (۲) فضول خرچی، زیادتی۔
سَفَاهَاتٌ صِبْيَانِيَّةٌ: بچوں کی سی احمقانہ باتیں، بچکانہ باتیں۔
المَسْفَهَةُ: طَعَامٌ مَسْفَهَةٌ: پیاس لگانے والا کھانا۔
•سَفَا ـُ سُفُوًّا: تیز ہونا۔
—فِي مَشْيِهِ و طَيَرَانِهِ: تیز اڑنا یا تیز چلنا۔

سَفَا فُلانٌ: عبادت گزار ہونا (۲) اللہ کے سامنے عاجزی کرنا (۳) کم بالوں والا اور گنجا ہونا (۴) کم عقل اور کمزور دماغ ہونا۔
—الرِّيحُ التُّرَابَ و نَحْوَهُ ـِ سَفْيًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔ الرِّيحُ سَافِيَةٌ ج: سَوَافٍ و التُّرَابُ مَسْفِيٌّ و سافٍ و سَفِيٌّ۔
سَفِيَ الشَّيئُ ـَ سَفًى: سبک اور ہلکا ہونا۔
—الرَّجُلُ او الحَيَوَانُ: دبلا ہونا۔ هو أسْفَى و هي سَفْوَاءُ۔
— شَعْرُ النَّاصِيَةِ: پیشانی کے بال کم ہونا۔
سَفِيَت البَغْلَةُ: خچری کا سبک اور تیز رفتار ہونا۔
أسْفَى فُلانٌ: مٹی ڈھونا (۲) دبلا ہونا
—بصَاحِبِهِ: اپنے ساتھی کے ساتھ بدسلوکی کرنا (۲) اس کی چغلی کھانا۔
—الزَّرْعُ: غلہ کی بالیوں کے کناروں کا سخت ہونا۔
—فُلانًا: کسی کو بے وقوفی پر آمادہ کرنا حماقت کرانا۔ کہتے ہیں: أسْفَاهُ الأمرُ۔
—الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی اڑانا
الأسْفَى: (من الخيل) پیشانی کے کم بال والا گھوڑا م: سَفْيَاء ج: سُفْيٌ۔
السَّافِيَاءُ: گرد و غبار (۲) بہت مٹی اڑانے والی ہوا۔
السَّفَا: مٹی (۲) ہر خار دار درخت (۳) کانٹے۔ واحد: سَفَاةٌ۔
السِّفَاءُ: دوا۔
السَّفِيُّ: اڑتا ہوا گرد و غبار۔
السُّفَيَّةُ: علم الاحیار میں ایک باریک نوک جس پر بعض نباتات کے پتوں کا سرا ختم ہوتا ہے۔ جیسے سناء کی (ایک دوا) کا پتا۔
المُسْفِي: چغل خور۔

س ــ ق

•سَقِبَ ـَ سَقَبًا و سُقُوبًا: قریب و نزدیک ہونا۔ هو سَاقِبٌ و سَقِيبٌ۔
أسْقَبَ: نزدیک ہونا۔
—الشَّيئَ: نزدیک کرنا۔
سَاقَبَهُ: کسی کے قریب ہونا۔
تَسَاقَبَا: باہم نزدیک ہونا۔
السَّاقِبُ: نزدیک۔
السِّقَابُ: خون میں بھگویا ہوا روئی کا ٹکڑا جسے زمانۂ جاہلیت میں عورتیں اپنے شوہر یا رشتہ دار کی موت کی علامت کے طور پر اپنے خون سے تر کر کے سر پر رکھ لیا کرتی تھیں اور اس کا ایک کنارہ نقاب سے باہر نکال لیتی تھیں تاکہ لوگوں کو علم ہو سکے ج: سُقُبٌ
السَّقْبُ: اونٹنی کا نوزائیدہ نر بچہ (۲) لمبا اور بھرپور جسم والا یا کوئی شے (۳) خیمہ کا ستون ج: أسْقُبٌ و سُقُوبٌ و سِقَابٌ و سُقْبَانٌ۔
السَّقَبُ: قرب، نزدیکی (۲) نزدیک۔ کہتے ہیں: مَنْزِلٌ سَقَبٌ۔ حدیث میں ہے: "الجَارُ أحَقُّ بِسَقَبِهِ"
السَّقِيبَةُ: خیمہ کا ستون ج: سَقَائِبُ۔
المُسْقِبُ و المِسْقَابُ: نوزائیدہ اونٹ کے بچے کی ماں (۲) وہ مادہ جو عادۃً نر بچے جنے۔
•سَقَدَ فَرَسَهُ ـِ سَقْدًا: دبلا کرنا
السُّقْدُ: دبلا گھوڑا ج: أسْقَادٌ۔
السُّقْدُدُ: ایک خوبصورت پرندہ، چھوٹا جسم، کالی سخت چونچ جس سے کیڑے

چمکتا ہے، کرخاکی، پروں کے سرے عنابی، پیٹ سفید، سینہ، پچھلا حصہ، دُم اور پیر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں یورپ اور سائبیریا اس کا مولد و مسکن ہے ج: سُقُدٌ۔

•سَقَرَ ـُ سَقْرًا: دور ہونا۔

ــــ النَّارُ او الشَّمْسُ فُلَانًا: کھال کو جھلس دینا اور رنگ بدل دینا (۲) گرمی کی تکلیف پہنچانا۔

أَسْقَرَتِ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت سے شیرہ بہنا۔ درخت کا شیرہ والا ہونا

السَّاقُورُ: گرمی (۲) آگ میں تپایا ہوا لوہا جس سے داغ دیا جاتا ہے ج: سَوَاقِیر

السَّقْرُ: سورج کی حرارت و گرمی، آگ کی گرمی اور اذیت (۲) پختہ کھجور کا شیرہ ج: سُقُورٌ۔

سَقَرُ: جہنم کا ایک نام۔

السَّقْرَةُ: دھوپ کی تیزی، آفتاب کی تپش و گرمی ج: سَقَرَات۔

السَّقَّارُ: کافر (۲) ایسے شخص پر انتہائی لعنت بھیجنے والا جو مستحق لعنت نہ ہو (۳) بہت جھوٹا ج: سَقَّارَةٌ۔

المِسْقَارُ: (من الخیل) وہ گھوڑا جس کی رال بہت بہتی ہو ج: مَسَاقِیر۔

•سَقْسَقَ الطَّائِرُ: پرندہ کا ہلکی آواز نکالنا (۲) بیٹ کرنا۔

المُسَقْسِقُ: چبوترے پر کھڑا ہو کر شعر پڑھنے والا جس کے بالمقابل دوسرے چبوترے پر دوسرا شخص شعر پڑھ رہا ہو

•سَقَطَ ـُ سُقُوطًا: گرنا، اوپر آ پڑنا۔ کہتے ہیں: سَقَطَ من کذا فی کذا او عَلَیه او الیه۔ کہاوت ہے: سَقَطَ العَشَاءُ به عَلَی سِرْحَانٍ: رات کے کھانے (کی ضرورت) نے اسے بھیڑیے کے پاس پہنچا دیا۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اچھی چیز کی خواہش کرے مگر ہلاکت میں پڑ جائے۔

سَقَطَ الجَنِینُ من بَطْنِ اُمِّه: ناتمام بچہ ساقط ہونا۔

ــــ الکوکبُ: ستارہ کا چھپ جانا۔

ــــ الحَرُّ او البَرْدُ: سردی یا گرمی آنا۔

ــــ الحرّ أو البرد عنا: زائل ہونا، دور ہونا۔

ــــ فی کلامه و به: غلطی کرنا۔

ــــ من عَینِی او من مَنْزِلَتِه: بے وقعت ہو جانا، حیثیت گر جانا، حقیر ہو جانا، نظروں سے گر جانا۔ هو سَاقِط و سَقُوط وهی سَاقِطَة و سَقُوط۔

ــــ علی ضَالَّتِه: گم شدہ چیز کا پتا لگ جانا۔

ــــ القَومُ الی قومٍ: ایک قوم کا دوسری قوم تک پہنچنا۔

ــــ صَرِیعًا: چت ہو جانا۔

ــــ جَرِیحًا: زخمی ہو کر گر جانا۔

ــــ فی الامتحان: فیل ہو جانا۔

ــــ علیه: پانا، پہنچنا، ہاتھ لگنا۔ کہتے ہیں: عَلَی الخَبِیرِ سَقَطْتَ: تم واقف کار کے پاس پہنچے ہو۔

سُقِطَ فی یَدِه: نادم و پشیمان ہونا۔ حیران ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَمَّا سُقِطَ فِی أَیْدِیهِم"

أَسْقَطَ فی قوله او فی فِعْلِه: ٹھوکر کھانا، غلطی کرنا۔ کہتے ہیں: تَکَلَّمَ فَمَا أَسْقَطَ فی کَلِمَةٍ: اس نے گفتگو کی اور ایک لفظ بھی غلط نہیں بولا۔

ــــ لَهُ: اس نے اس سے گری ہوئی بات کہی۔ نازیبا الفاظ سے مخاطب کیا۔

ــــ الحامِلُ الجَنِینَ: حاملہ نے ناتمام بچہ جنا، حاملہ کو اسقاط ہوا۔ هی مُسْقِطٌ۔

أَسْقَطَ الشَّیئَ: گرانا، نیچے ڈالنا۔

ــــ فُلَانًا: حیثیت گھٹانا، پوزیشن گرانا (۲) غلطی کرانا، جھوٹ بلوانا جس سے وہ حقیر ہو جائے۔

ــــ کذا من کذا: کم کرنا، منہا کرنا، وضع کرنا، کاٹنا، کم کرنا۔ جیسے: أَسْقَطَ من ثَمَنِه رُبْعَه۔

ــــ من الحِساب: گھٹانا، کم کرنا۔

ــــ حَقًّا: حصہ یا حق ساقط کرنا۔

ــــ الدَّعْوَی: مقدمہ خارج کرنا۔

ــــ العُضْوِیَّةَ: ممبری ختم کرنا۔

ــــ المؤامَرَةَ: سازش ناکام بنانا۔

ــــ امرأةٌ حُبْلَی: حاملہ عورت کا حمل گرانا، اسقاط کرانا۔

أُسْقِطَتِ المَرْأَةُ: عورت کو اسقاط ہونا، حمل ضائع ہونا۔

أُسْقِطَ فی یَدِه: نادم ہونا، پشیمان ہونا۔

سَاقَطَ الشَّیئَ مُسَاقَطَةً و سِقَاطًا: گرانا، گراتے رہنا۔

ــــ فُلَانٌ فُلَانًا الحَدِیثَ: پہلے ایک کا بولنا دوسرے کا خاموش رہنا پھر دوسرے کا بولنا اور پہلے کا خاموش رہنا۔ اسی طرح پوری گفتگو کرنا، ایک کا دوسرے سے باری باری گفتگو کرنا،

ــــ الفَرَسُ العَدْوَ: گھوڑے کا ہلکے ہلکے دوڑنا۔

ــــ الحِصَانُ الخَیلَ وغیرَها: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں وغیرہ سے آگے بڑھ جانا۔

تَسَاقَطَ: گرنا، لگاتار گرنا، جھڑنا۔

ــــ عَلَیه: کسی پر پڑ جانا۔ اسَّاقَطَ بھی کہا جاتا ہے۔

تَسَقَّطَ فُلَانًا: کسی سے اس کی غلطی یا لغزش کا خواہش مند ہونا (۲) ذلیل کرنے کے لئے غلطی پر اکسانا، غلطیاں ڈھونڈنا۔
—— الخَبَرَ و نَحْوَهُ: خبر وغیرہ کو تدریجًا حاصل کرنا، معلوم کرنا۔
اسْتَسْقَطَهُ: کسی سے اس کی غلطی چاہنا یا غلطی کرانا۔
الإِسْقَاطُ: چار اور سات ماہ کے درمیان حاملہ عورت کے بچہ کا ضیاع۔
السَّاقِطُ: کمینہ، کمین ذات (۲) دوسروں سے اچھے کاموں میں پیچھے رہنے والا ج: سُقَّاطٌ۔ وهي سَاقِطَةٌ ج: سَوَاقِطُ۔ کہاوت ہے: لِكُلِّ سَاقِطَةٍ لَاقِطَةٌ: ہر گری چیز کا کوئی نہ کوئی اٹھانے والا ہے یعنی منہ سے نکلی بات کو کوئی نہ کوئی ضرور پھیلائیگا یا یہ کہ ہر ردی اور خراب چیز کا بھی کوئی نہ کوئی طالب ہے۔ بطور مبالغہ ساقط کو سَاقِطَة بھی کہا جاتا ہے۔ (۲) علم طب میں رحم کے اندرونی اُس پردہ کو کہا جاتا ہے جس پر بیضۂ حمل کو قبول کرنے کے لئے تغیرات پیدا ہوتے ہیں۔
السَّاقِطُ المُبَطِّنُ: بیضۂ حمل کو قبول کرنے والے پردہ کے علاوہ رحم کا پردہ۔
السَّاقِطُ القَاعِدِيُّ: رحم کے پردہ کا وہ حصہ جو بیضۂ حمل اور جدار رحم کے درمیان ہوتا ہے۔
السِّقَاطُ: کچی گری ہوئی کھجوریں (۲) لغزش، غلطی، ٹھوکر (۳) پرندہ کا بازو یا وہ حصہ جو زمین پر گھسیٹا جائے۔
—— من الشَّيْءِ: کنارہ، کونا۔
سِقَاطَا اللَّيْلِ: رات کی تاریکی کے دو سرے۔
السُّقَاطُ: ہر گری ہوئی چیز۔
السُّقَاطَةُ: گری پڑی چیز۔

السُّقْطُ: ہر گرنے والی چیز (۲) جنین (ناتمام بچہ جو ساقط ہو جائے) نر ہو یا مادہ (۳) چقماق سے نکلنے والی چنگاری (۴) ریت کا پتلا سرا یا کنارہ، ٹکڑا ج: أَسْقَاطٌ۔
سِقْطُ الزَّنْدِ: ابو العلاء المعرّی شاعر کا دیوان۔
السَّقْطُ: گری ہوئی شبنم (۲) برف (۳) گھٹیا درجہ کے لوگ۔
السِّقْطُ من كل شيءٍ: ہر چیز کا کنارہ، کونا (۲) پرندہ کا بازو، بازو کا وہ حصہ جو زمین سے لگا ہوا چلے ج: أَسْقَاطٌ۔
سِقْطَا اللَّيْلِ: تاریکی کے دو کنارے۔
السَّقَطُ: ہر گری ہوئی چیز (۲) ردی اور خراب چیز، بیکار سامان یا کھانا، ذبیحہ کے ادجھ وغیرہ کو بھی کہا جاتا ہے کیونکہ وہ معمولی ردّی اجزا ہوتے ہیں (۳) قول و فعل کی غلطی ج: أَسْقَاطٌ۔
أَسْقَاطُ النَّاسِ: اوباش لوگ، نچلے اور گھٹیا لوگ۔
السَّقْطَةُ: (مصدر مرہ) ایک دفعہ کا گرنا (۲) سخت چوٹ یا اثر (۳) لغزش ج: سِقَاطٌ۔
السَّقَطِيُّ و السَّقَّاطُ: ردی اور خراب چیزیں بیچنے والا، پرانے کپڑوں کا تاجر۔
السُّقَاطَةُ: دروازہ بند کرنے کی بالائی چٹخنی وغیرہ۔
السُّقُوطُ: گراوٹ، خاتمہ، زوال، تنزل، تباہی و بربادی۔
سُقُوطُ الذِّرَاعِ: پیدائش کے وقت سر سے پہلے ہاتھ کا نکل آنا۔
سُقُوطُ الخُصُومَةِ: پیروی نہ کرنے سے ایک مدت کے بعد مقدمہ خارج ہو جانا۔
السَّقِيطُ: السَّاقِطُ (۲) گری ہوئی شبنم (۳) اولے (۴) برف ج: سُقُطٌ (۵) بے وقوف ج: سَقَائِطُ۔
السَّقِيطَةُ: مؤنث السَّقيط (۲) کمینی عورت
المِسْقَاطُ: کثیر الاسقاط عورت جس کا حمل عادۃً ضائع ہو جاتا ہو ج: مَسَاقِيطُ
المَسْقَطُ: گرنے کی جگہ ج: مَسَاقِطُ۔
مَسْقَطُ الرَّأْسِ: جائے ولادت، وطن، جنم بھومی۔
مَسْقَطُ الغَيْثِ: بارش ہونے کی جگہ کہتے ہیں: هم يَنْتَجِعُونَ مَسَاقِطَ الغَيْثِ: وہ ہریالی اور گھاس تلاش کرتے ہیں۔
مَسْقَطُ الرَّمْلِ: ریت کا آخری کونا۔
مَسْقَطُ النُّورِ في البَيْتِ: روشندان
المَسْقِطُ: بازو یا وہ حصہ جو زمین پر گھسیٹا جائے ج: مَسَاقِطُ۔
المَسْقَطَةُ: گرنے کا سبب، وجہ ج: مَسَاقِطُ
السُّقُطْرِيُّ: ہندوستان کے ایک جزیرہ سُقُطْرَى (سکٹرا) کی طرف منسوب
الصَّبِرُ السُّقُطْرِيُّ: سکتری ایلوا۔
• سَقَعَ ـَ سَقْعًا: جانا۔
—— الدِّيكُ: مرغ کا بانگ دینا۔
—— الشَّيْءَ الصُّلْبَ: سخت چیز پر سخت چیز مارنا۔
سَقَّعَ: جانا۔
—— الشيءَ الصُّلْبَ: سخت چیز پہ سخت چیز مارنا۔
الأَسْقَعُ: حاسدوں اور دشمنوں سے دور رہنے والا (۲) کوّا (۳) چڑیا جیسا ایک چھوٹا پرندہ جس کے پروں میں ہرا پن اور سر سفید ہوتا ہے۔ یہ اکثر تالابوں وغیرہ کے پاس ملتا ہے ج: أَسَاقِعُ۔
• سَقَفَ البَيْتَ و نَحْوَهُ ـُ سَقْفًا: گھر پر چھت ڈالنا، چھت دار بنانا۔
سَقِفَ ـَ سَقَفًا: لمبا اور خم دار ہونا،

کبڑا اور لمبا ہونا (۲) مضبوط ہڈیوں والا ہونا۔
سَقِفَ الرَّجُلُ: پیر کا مڑا ہوا ہونا۔
ـــ الظَّلِيمُ: شترمرغ کا ٹیڑھی گردن والا ہونا۔ ھو اَسْقَفُ وھی سَقْفَاءُ ج: سُقْفٌ۔
اَسْقَفَ النَّصَارَی فُلَانًا: عیسائیوں کا کسی کو بشپ (بڑا پادری) بنانا۔
سَقَّفَهُ: اَسْقَفَهُ۔
تَسَقَّفَ: بشپ (بڑا پادری) بننا۔
الأُسْقُفُ: بشپ (بڑا پادری) قِسِّيس سے بڑا اور مطران سے کم درجہ، مذہبی عالم ج: اَسَاقِفَةٌ و اَسَاقِفُ۔
الأُسْقُفِيَّةُ: بشپ کا عہدہ (۲) بشپ کی رعیت (۳) بشپ کے عہدہ پر کام کرنے کی جگہ، بشپ کا علاقۂ خدمت واقتدار۔
السَّقْفُ: چھت (۲) آسمان ج: سقوفٌ و اَسْقُفٌ و سُقُفٌ۔
السَّقَّافُ: چھتیں ڈالنے اور بنانے والا۔
السَّقْفِيَّةُ: چھت۔ ضد: أَرْضِيَّةٌ۔
السَّقِيفُ: چھت ج: سُقُفٌ۔
السَّقِيفَةُ: چھپر جس سے سایہ حاصل کیا جائے۔ سائبان۔ گاڑی وغیرہ کی چھت
سَقِيفَةُ بَنِي سَاعِدَةَ: قبیلۂ بنی ساعدہ کا چھپر جس کے نیچے مسلمانوں نے خلیفۂ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیعت کی (۲) گڑھے وغیرہ کو پاٹنے کا چوڑا پتھر (۳) کشتی کا تختہ (۴) سونے چاندی اور جواہرات کا پترہ (۵) وہ لکڑی کی پٹی جو ہڈی جوڑنے کے لئے باندھی جائے (جبیرۃ)، ج: سَقَائِفُ و سُقُفٌ۔
المُسَقَّفُ: لمبا۔
المَسْقُوفُ: چھت دار۔

• سَقَلَ ـُ سَقْلًا: صیقل کرنا۔
سَقِلَتِ الْيَدُ او الرَّجُلُ ـَ سَقَلًا: جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔ ھو اَسْقَلُ و ھی سَقْلَاءُ ج: سُقْلٌ۔
الإِسْقَالُ: جنگلی پیاز۔
الإِسْقِيلُ: جنگلی پیاز۔
السَّقَالَةُ: دیکھئے: إِسْقَالة باب الہمزہ میں ج: سَقَائِلُ۔
السُّقْلُ: کوکھ، کمر۔
السَّقِلُ: پتلی کوکھ والا۔
• السَّقْلَبُ: علاقۂ خزر کے وہ لوگ جو یورپ کے ملکوں میں جا کر آباد ہوگئے واحد: سَقْلَبِيٌّ ج: سَقَالِبَةٌ۔
• سَقِمَ ـَ سَقَمًا و سَقَامًا: لمبی بیماری میں مبتلا ہونا، دکھی اور بیمار رہنا۔ ھو سَقِمٌ۔
سَقُمَ ـُ سُقْمًا و سَقَامًا و سَقَامَةً: سَقِمَ۔ ھو سَقِيمٌ۔
أَسْقَمَ فُلَانٌ: مسلسل بیمار رہنا، پے در پے بیماریوں میں مبتلا ہونا
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ نے فلاں کو بیمار کر دیا۔ کہتے ہیں: أَسْقَمَهُ العِشْقُ و أَضْنَاهُ: عشق نے اسے دکھی کر کے گھلا دیا۔
سَقَّمَهُ: أَسْقَمَهُ۔
السَّقِيمُ: بیمار، دکھی۔ سَقِيمُ الصَّدْرِ عَلَى اَخِيهِ: اپنے بھائی سے بغض رکھنے والا۔ فَہْمٌ سَقِيمٌ: ناقص فہم کَلَامٌ سَقِيمٌ: لچر بات، بیہودہ بات ج: سُقْمٌ و ھی سَقِيمَةٌ ج: سَقَائِمُ۔
السَّقَمُ و السُّقْمُ و السَّقَامُ: بیماری (۲) دبلاپن (۳) نزاکت۔
المِسْقَامُ: بہت بیمار رہنے والا، دائم المرض (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

المَسْقَمَةُ: اَرْضٌ مَسْقَمَةٌ: کثیر بیماریوں والی زمین ج: مَسَاقِم۔
• السَّقْمُونِيَا: سقمونیا ایک بوٹی جو مسہل دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔
• سَقَى بَطْنُهُ ـِ سَقْيًا: پیٹ میں پانی جمع رہنا (ایک بیماری)۔
ـــ العِرْقُ: رگ کا بہنا، بند نہ ہونا۔
ـــ الحَيَوَانَ و النَّبَاتَ: پانی سے سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: سَقَاهُ غَيْثًا: اس پر بارش برسائی۔ ھو سَاقٍ ج: سُقَاةٌ و سُقَّاءٌ و سُقًّی و سُقِيٌّ۔
ـــ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کو رنگ میں تر کرنا۔ کہتے ہیں: سَقَاهُ صِبْغًا: اسے رنگ پلا دیا۔
ـــ الزَّرْعَ: کھیتی میں پانی دینا۔
ـــ فُلَانًا: پانی پلانا۔
سُقِيَ بَطْنُهُ سَقْيًا: پیٹ میں پانی جمع ہو جانا۔ ھو مَسْقِيٌّ۔
ـــ قَلْبُهُ عَدَاوَةً: دل میں دشمنی رچ بس جانا۔
أَسْقَاهُ: پلانا، سیراب کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وأَسْقَيْنٰكُمْ مَاءً فُرَاتًا" (۲) کسی کو پانی دینا، پانی کی باری دینا۔ کہتے ہیں: أَسْقَاهُ جَدْوَلًا مِن نَهْرِهِ: اسے اپنی نہر سے ایک گول (آبپاشی کی نہر) پانی کی دے دی۔
ـــ فُلَانًا: پانی کی جگہ بتانا (۲) کسی کو بطور دعا سَقَاكَ اللّٰهُ و سَقْيًا لَكَ: خدا تجھ کو سیراب کرے کہنا۔
سَاقَى فُلَانًا: کسی کے ساتھ مل کر پینا۔
ـــ فُلَانًا مَاءً و شَرَابًا أَو كَأْسًا: پانی یا شراب (مشروب) یا جام کسی کو پلانا۔
ـــ فُلَانًا شَجَرَهُ او اَرْضَهُ و فيها: کسی کو درخت یا زمین بٹائی پہ دینا کہ

وہ شخص اسے سیراب کر کے قابلِ انتفاع بنائے اور اس کا اس میں ایک حصہ مقرر ہو۔
سَقَّاہُ: خوب پلانا، خوب سیراب کرنا۔
— الثَّوبَ صِبغًا: کسی رنگ میں کپڑے کو خوب ڈبونا۔
— فُلانًا: کسی کو سَقَاكَ اللّٰه کہنا یا سَقْيًا لَكَ کہنا۔
اسْتَقَى فُلانًا و منه: کسی سے پانی یا سیرابی چاہنا۔
— من النَّهر او البئر او السَّاقية: نہر، کنویں یا رہٹ سے پانی لینا، آبپاشی کے لئے پانی لینا۔
— المَعارِفَ او الاَخْبارَ ونحوَها من كذا: کہیں سے علوم ومعارف یا خبریں وغیرہ حاصل کرنا۔
تَسَاقَى القَومُ: باہم ایک دوسرے کو پلانا۔ کہتے ہیں: تَسَاقَوا كُؤُوسَ المَنِيَّة: انہوں نے ایک دوسرے کو جامِ ہلاکت پلایا۔ باہم جنگ کی۔
تَسَقَّى: پانی قبول کرنا اور سیر ہونا، تر ہونا
— السَّائِلَ: سیال چیز کو جذب کرلینا۔ جیسے: تَسَقَّى الجِلدُ الدَّمَ۔
اِسْتَسْقَى بَطْنُه: پیٹ میں پانی اکٹھا ہو جانا (نہ نکلنا) استسقا کی بیماری ہونا۔
— فلانًا و منه: پانی مانگنا یا سیرابی چاہنا۔
الاِسْتِسْقَاءُ: پانی اور سیرابی کی طلب و خواہش۔ اسی سے ہے: دُعَاءُ الاستسقاء۔ صَلوٰةُ الاستسقاء (۲) پیٹ کی ایک بیماری جس میں پیٹ کی تجویف پانی سے بھر جاتی ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔
الاِسْتِسْقَاءُ الدِّمَاغِيُّ: ایک خلقی دماغی بیماری جس سے دماغ میں رطوبات کی کثرت ہو جاتی ہے اور رقیق ہو کر نکلتی رہتی ہیں۔
السَّاقِي: شراب یا مشروب پلانے والا ج: سُقَاة۔
السَّاقِيَة: آبپاشی کی نہر (۲) رہٹ جس کے ذریعہ کنویں سے آب پاشی کی جاتی ہے ج: سَوَاقٍ۔
السِّقَاءُ: پانی کی مشک، دودھ کا مشکیزہ (۲) پانی وغیرہ رکھنے کا برتن۔ ج: اَسْقِيَة جج: اَسَاقٍ۔
السِّقَايَةُ: پانی پلانے کی جگہ (۲) پانی پلانے کا برتن۔ قرآن پاک میں ہے: "جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ اَخِيهِ" (۳) گھروں میں پانی پہنچانے کا پیشہ سقّا گری، آب رسانی کا پیشہ۔
سِقَايَةُ الحَاجِّ: زمانۂ جاہلیت میں حجاج کو نبیذ ملا ہوا پانی پلانے کا کام جو قریش مکہ کا مستحسن کام اور خادمانہ منصب تھا۔
السَّقَّاءُ: پانی فراہم کرنے والا۔ سقّا جو لوگوں کے گھروں میں پانی پہنچانے کا کام کرتا ہے۔ ھی سَقَّاءَةٌ و سَقَّايَةٌ۔ کہاوت ہے: اِسْقِ رَقَاشِ اِنَّها سَقَّايَة: رقاشہ کو پانی پلاؤ کیونکہ وہ سب کو پانی پلاتی ہے۔ یعنی اپنے محسن کے ساتھ حسن سلوک کرو۔
السَّقْيُ: آب رسانی (۲) آب پاشی (۳) بطور دعا کہا جاتا ہے: سَقْيًا لَهُ و رَعْيًا۔
السِّقْيُ: سیراب کی جانے والی زمین یا کھیتی زَرْعٌ سِقْيٌ: وہ زمین جو بلا بارش سیراب کی جاتی ہو (۲) آب پاشی کا حق یا حصہ۔ کہتے ہیں: كَمْ سِقْيُ اَرْضِكَ: آب پاشی میں تمہاری زمین کا کتنا حصہ ہے؟ (۳) وہ جھلی جس میں بوقتِ پیدائش بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے یا وہ زرد پانی جو اس کے اندر سے نکلتا ہے ج: اَسْقِيَةٌ۔
السُّقْيَا: سیرابی، آب پاشی۔ کہتے ہیں: سُقْيَا رَحْمَةٍ لا سُقْيَا عَذَابٍ یعنی ایسی بارش برسا جو نفع رساں اور بے ضرر ہو۔
السَّقِيُّ: سیراب کیا ہوا (۲) پیاسا جسے پانی کی ضرورت ہو۔ جیسے: زَرْعٌ سَقِيٌّ و نَخْلٌ سَقِيٌّ: قابل سیرابی کھیتی اور کھجور (۳) وہ کھجور کا باغ جسے رہٹ وغیرہ کے ذریعہ سیراب کیا جائے (۴) گل تسبیح۔ واحد: سَقِيَّة۔ بڑی بڑی بوندوں والا زبردست بادل۔
المَسْقَاةُ: آب پاشی کی جگہ (۲) آب پاشی کی نہر ج: المَسَاقِي۔
المِسْقَاةُ: المَسْقَاةُ (۲) آب پاشی کا ذریعہ، آلہ ج: المَسَاقِي۔
المَسْقَوِيُّ: دریا کے پانی سے سیراب کی جانے والی زمین۔

س ـــ ك

•سَكَبَ المَاءُ ـُ سَكْبًا و سُكُوبًا: پانی وغیرہ بہنا، اوپر سے نیچے گرنا۔ هو سَاكِبٌ و سَكْبٌ و سَكُوبٌ۔
— الماءَ و نحوَه سَكْبًا و تَسْكَابًا: پانی گرانا، بہانا، ڈالنا۔ هو مَسْكُوبٌ
انْسَكَبَ: گرنا، بہنا۔
الاِسْكَابُ: موچی۔
الاِسْكَابَةُ: مشک کے شگاف بند کرنے کی لکڑی کی ڈاٹ (۲) قیف میں گول جالی یا چمڑے وغیرہ کا گول ٹکڑا جس کے اوپر تیل وغیرہ چھاننے کے لئے

چھوڑتے ہیں۔
الأُسْكُوبُ: مسلسل ہونے والی بارش، جھڑی۔
ـــ من البَرْق: زمین کی طرف دراز ہونے والی بجلی (۲) کھجور کے درختوں کی لائن، قطار ج: أَسَاكِيبُ۔
السَّكْبُ: لگاتار بارش، لگاتار برسنے والا (۲) تیز رو۔ کہتے ہیں: مَاءٌ سَكْبٌ وفَرَسٌ سَكْبٌ (۳) سبک اور بہتر نیلا (۴) ضروری کام۔ کہتے ہیں: أَمْرٌ سَكْبٌ (۵) لمبا آدمی (۶) تانبا یا پیتل (۷) سیسا۔
السَّكَبُ: سیسا (۲) خوشبودار درخت واحد: سَكَبَةٌ۔
السُّكْبَةُ: سرکو باندھنے کا کپڑا (۲) بچہ کی پیدائش کے ساتھ رحم سے نکلنے والا پانی ج: سِكَابٌ۔
السَّكْبَةُ: سرسے گرنے والی بھوسی، میل کی پپڑیاں ج: سَكْبٌ وسِكَابٌ۔
المِسْكَبَةُ: پانی ڈالنے کا برتن یا پہنچانے کا ذریعہ۔ کہتے ہیں: أَرْسَلَ المَاءَ فِي المِسْكَبَةِ ج: مَسَاكِب۔
المَسْكَبَةُ: پانی بہنے یا نہانے کی جگہ ج: مَسَاكِب۔
• سَكْبَجَ: سکباج تیار کرنا۔
السِّكْبَاجُ: گوشت اور سرکہ سے تیار کیا ہوا کھانا۔ ایک ٹکڑے کا نام سِكْبَاجَة ہے۔
• سَكَتَ ـُ سُكُوتًا وسُكَاتًا: خاموش ہونا (بولتے ہوئے رک جانا)، چپ رہنا (۲) متحرک چیز کا پرسکون ہوجانا (۳) مرجانا۔
ـــ الغَضَبُ عنه: غصہ ٹھنڈا ہونا یا کم ہوجانا۔
ـــ عن الكَلَام: بولنا بند کرنا۔

سَكَتَتِ الرِّيحُ: ہوا کا رک جانا، بند ہوجانا۔
ـــ الحَرُّ: ہوا رکنے سے گرمی بڑھ جانا
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑ میں آخری ہونا۔
سُكِتَ سَكْتَةً: سکتہ میں آنا، سکتہ لاحق ہونا۔ هو مَسْكُوتٌ۔
أَسْكَتَهُ: خاموش کرنا، لبطور دعا کہتے ہیں: لا أَسْكَتَ اللّٰهُ لكَ حِسًّا: خدا تم کو زندہ وسلامت رکھے۔
سَكَّتَهُ: أَسْكَتَهُ۔
الأَسْكَاتُ: ہر چیز کا بقایا، باقی ماندہ حصے (۲) انسانوں یا جانوروں کے متفرق گروہ (۳) اوباش لوگ (۴) موسم گرما کے آخری معتدل ایام
الإِسْكَاتَةُ: مختصر وقفہ سکوت جس کے بعد کسی کلام یا قرارت کا انتظار ہو۔
إسكات وتسكيت: خاموش کرنا، دبانا۔
اسكاتُ صَوتِ الضَّمِير: ضمیر کی آواز کو دبانا۔
السَّاكِتُ: خاموش (۲) سنسان (۳) غیر متحرک۔
السَّاكُوتُ: بہت خاموش۔
السَّاكُوتَةُ: بہت خاموش (۲) خاموش عورت (۳) سکتہ جو بظاہر موت معلوم ہو۔
السُّكَاتُ: خاموش رہنے کی بیماری جو بولنے سے مانع ہو (۲) مسلسل خاموشی، خاموشی کا التزام (۳) خاموش کرنے والی چیز (۴) موت کا سکتہ (۵) بے خبری میں ڈسنے والا سانپ۔ کہتے ہیں: هو على سُكَاتِ الأَمْرِ: وہ فلاں کام کی

انجام دہی کے قریب ہے۔
السَّكْتُ: گانے یا پڑھنے میں سانس کا سکون (۲) دو نغموں کے درمیان کا فصل جو لبغیر سانس لئے ہو (۳) خاموش رہنے کا عادی، خاموشی پسند۔ هَاءُ السَّكْتِ: وہ ہاء ہے جو حرکتِ بنار (قصیرہ یا طویلہ) کو بتانے کے لئے اسم کے آخر میں بڑھائی جاتی ہے۔ جیسے: ماهِيَه اور وازيْداه پہلی مثال میں حرکتِ بنار قصیرہ اور دوسری میں طویلہ ہے۔
السَّكْتَةُ: ایک دفعہ کی خاموشی (۲) سکتہ صلوٰۃ یہ ہے کہ افتتاح صلوٰۃ کے بعد یا قرارۃ فاتحہ سے فارغ ہو کر خاموش ہوجائے (۳) ناگہانی موت (۴) ایک بیماری، شاک (۵) نقطہ، علامتِ وقف
سَكْتَة دِمَاغِيَّة: دماغی شاک، دماغ کو لاحق ہونے والا صدمہ۔
سَكْتَة قَلْبِيَة: ہارٹ اٹیک، دل کا دورہ۔
السُّكْتَةُ: بچہ وغیرہ کو چپ کرنے اور بہلانے والی چیز یا لوری (۲) برتن میں بچی ہوئی چیز ج: سُكَتٌ۔
السِّكْتَةُ: خاموشی کی نوعیت یا ہیئت (۲) بچہ وغیرہ کو چپ کرنے والی چیز۔
السُّكُوتُ: خاموشی۔
السَّكُوتُ: (مبالغہ برائے مذکر ومؤنث) انتہائی خاموش، خاموش رہنے کا عادی (۲) وہ اونٹ جن کے منھ سے پالان رکھتے وقت جھاگ نہ نکلتے ہوں (۳) بے خبری میں کاٹنے والا سانپ ج: سُكُتٌ۔
السِّكِّيتُ: خاموش طبیعت، کم گو۔
السُّكَّيْتُ والسُّكَيْتُ: السِّكِّيت (۲) گھوڑ دوڑ کے میدان میں اخیر میں

آنے والا گھوڑا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ سُكَيْتُ الحَلْبَة: یعنی فلاں اپنے کام یا ہنر میں پھسڈی ہے۔
المُسَكِّتُ: جوئے کے کھیل کا آخری تیر۔
• سَكَرَ ـُ سُكُورًا و سَكَرَانًا: کم اور ہلکا ہونا، ٹھیرنا، پرسکون ہونا۔ جیسے: سَكَرَت الرِّيحُ و سَكَرَ الحَرُّ۔
ـــ عَيْنَهُ: آنکھ کا نہ دیکھنا۔
ـــ الإناءَ و نَحوَه سَكْرًا: بھرنا۔
ـــ النَّهرَ و نَحوَهُ: نہر وغیرہ کا پشتہ باندھنا، روکنا۔
سَكِرَ الحَوضُ و نَحوُهُ ـَ سَكَرًا: بھر جانا۔
ـــ من الغَضَب: غصہ سے دیوانہ ہو جانا۔ طیش میں آجانا۔
ـــ فُلانٌ من الشَّرابِ سَكَرًا و سُكْرًا و سَكَرَانًا: شراب سے مدہوش ہو جانا، بے ہوش ہونا، نشہ میں چور ہونا۔ هو سَكِرٌ و سَكْرَانُ وهي سَكِرَة و سَكْرَانَةٌ و سَكْرَى۔
سُكِرَ البَحرُ و نَحوُهُ: دریا وغیرہ کا ٹھیرا ہوا ہونا۔
ـــ بَصَرُهُ: نگاہ خراب ہونا، نظر نہ آنا۔
أسْكَرَهُ الشَّرابُ: بے ہوش کر دینا، نشہ چڑھانا، مدہوش بنا دینا، مست بنانا۔
سَكَّرَهُ: زیادہ نشہ چڑھانا، بالکل بیہوش کرنا، دیوانہ بنا دینا
سُكِّرَ بَصَرُهُ: بے ہوشی طاری ہونا (۲) نظر بندی کرنا، نگاہ کا چکا چوند کرنا، خیرہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَومٌ مَّسْحُورُونَ"
ـــ المَاءَ و نَحوَهُ: پانی وغیرہ کو شکر سے میٹھا کرنا، شکر ملانا۔
تَسَاكَرَ: بے ہوشی ظاہر کرنا۔
ـــ الفاكِهَةَ: پھل کا مربّا بنانا۔
ـــ الشَّرابَ: شربت کا شکر بن جانا۔
السَّكَّارِيْن: سکرین۔ ایک مصنوعی مٹھاس، شکر سے متعلق یا اس کی خاصیت کی شکر سے جن کا پرہیز ہوتا ہے ان کے استعمال کے لئے ہوتی ہے۔
السُّكْرُ: نشہ، مدہوشی، بے ہوشی، مستی۔
سُكْرُ الشَّباب او القوّة او السُّلطان: جوانی یا طاقت یا اقتدار کا نشہ۔
سُكْرُ الغَضَب او العِشق: غصہ یا عشق کا جنون۔
سُكْرُ المال: مال کا گھمنڈ۔
السِّكْرُ: دریا وغیرہ کا پشتہ، بند (۲) بند کیا جانے والا شگاف، ریخ ج: سُكُورٌ
السَّكَرُ: شراب یا کوئی نشہ آور چیز (۲) کھجور کا عرق جسے آگ پر نہ پکایا گیا ہو یعنی سرکہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ومن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ و الأعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا"
السَّكْرَةُ: ایک دفعہ کا نشہ، مدہوشی، مستی، کہتے ہیں: ذَهَبَ بَيْنَ الصَّحْوَة والسَّكْرَة: وہ ہوش اور بے ہوشی کے درمیان گیا (۲) غصہ، جوش (۳) جوانی، مستی۔
ـــ من المَوت او الهَمّ او النَّوم و نحوها: شدت و سختی۔ ج: سَكَرَات۔
سَكَرَاتُ الموت: موت کی سختیاں۔
السُّكَّرَةُ: گیہوں میں ملا ہوا کالا دانہ۔
السَّكَّار: شراب فروش، نشہ آور چیزیں بیچنے والا یا بنانے والا۔
السُّكَّرُ: شکر، چینی رگنے وغیرہ سے بنی ہوئی مٹھاس (۲) سفید رنگ کے میٹھے انگور (۳) عمدہ قسم کی پختہ و تر کھجور۔ واحد: سُكَّرَةٌ۔ (یہ لفظ فارسی کا معرب ہے)
سُكَّرُ البَنجَر: چقندر کی شکر۔
سُكَّرُ الشَّعِير: جو کی شکر۔
سُكَّرٌ خَامٌ: خام شکر (غیر صاف شدہ)، گڑ، کھانڈ، لال شکر۔
سُكَّرٌ نَاعِمٌ: باریک دانہ دار شکر۔
سُكَّرٌ مُكَرَّرٌ: صاف شدہ سفید شکر (چینی)۔
السُّكَّرِيُّ: شکر کا، شکر سے متعلق۔
البَولُ السُّكَّرِيُّ: پیشاب میں شکر آنے کی بیماری۔ جس کے اہم اسباب میں سے ایک سبب ہرمون انسولین کی کمی ہے جس سے جسم کے خلیات میں شکر کا توازن و تناسب قائم رہتا ہے۔
السُّكَّرِيَّةُ: شکردان۔
السِّكِّيرُ: بہت نشہ والا۔ هي سِكِّيرَةٌ۔
السَّكُورُ: بہت نشہ والا ج: سُكُرٌ۔
السَّكْرَانُ: ایک بوٹی جو مصر و ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے۔ دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔
السَّكْرَانُ: نشہ میں چور، مدہوش، مست ج: سُكَارَى م: سَكْرَى
السَّكْرَانُ: ایک سدا بہار پودا۔ سَكْرَان بالحَمَاس: جوش میں دیوانہ۔
المُسَكَّرُ: شکر۔ چینی سے میٹھا کیا ہوا (۲) نشہ میں مست۔ بہت شراب پیے ہوئے۔ هي: مُسَكَّرَة۔
المُسْكِرُ: نشہ آور۔
• السُّكُرُّجَةُ: طشتری، چھوٹی رکابی، چٹنی وغیرہ کی طشتری ج: سَكَارِج۔
• السُّكُرْكَةُ: مکی کی شراب۔
• السِّكْرتير: سکریٹری (کاتب وکاتم السّر)

السِّکْرْتَارِیَّةُ: سکریٹریٹ۔ دفتر انتظام و انصرام (۲) سکریٹری کا عہدہ۔

السِّکْرتیرُ الاوّل: فرسٹ سکریٹری، چیف سکریٹری۔

سکرتیرُ التحریر: معاون اڈیٹر۔

السکرتیر الثانی: انڈر سکریٹری۔

السکرتیرُ الفخریُّ: اعزازی سکریٹری، آنریری سکریٹری۔

السکرتیرُ العامُّ: جنرل سکریٹری۔

السکرتیرُ المُساعِدُ: اسسٹنٹ سکریٹری

السکرتیرةُ: خاتون سکریٹری۔

• سَکَعَ ـ سَکْعًا: بے مقصد گھومنا، مارے مارے پھرنا، ٹھوکریں کھاتے پھرنا (۲) آوارہ و سرگرداں ہونا۔

ـــ فلانًا: کسی کے سر پر مارنا۔

سَکَّعَ: سَکَعَ۔

ـــ فلانًا: آوارہ و سرگرداں پھرانا، بے مقصد و بے تعین منزل گھمانا، ٹھوکریں کھلانا۔

تسکّعَ: سَکَعَ (۲) باطل میں حد سے بڑھنا، بے راہ روی میں آگے بڑھنا۔

ـــ فی الظّلام و فی الضّلال: تاریکی و گمراہی میں سرگرداں پھرنا۔

ـــ فی أمرہ: کسی معاملہ میں حیران و پریشان ہونا، کام کی راہ نہ پانا۔

السّاکِعُ: پردیسی، اجنبی۔ ھی ساکِعَةٌ۔

السَّکِعُ: السّاکِعُ۔ ھی سَکِعَةٌ۔

السُّکَّعُ: در بدر پھرنے والا، تاریکی میں ٹھوکریں کھانے والا۔

المَسْکَعَةُ: ٹھوکریں کھانے اور مارے مارے پھرنے کی جگہ (۲) حیرانی و پریشانی کا سبب، پریشان کن معاملہ ج: مَسَاکِع

المُسْکِعَةُ من الارض: بھٹکانے والی زمین جس کی کوئی راہ نہ ملے، بھول بھلیاں

• سَکِفَ الباب او البیتَ ـ سَکْفًا: دہلیز لگانا، چوکھٹ لگانا۔

ما سَکِفْتُ الباب: میں نے دروازہ میں چوکھٹ نہیں لگائی (۲) میں نے دروازہ میں قدم نہیں رکھا۔

أَسْکَفَ فلانٌ: موچی بننا۔

تَسَکَّفَ الباب او البیتَ: سَکِفَہ

الإسْکافُ: موچی، جفت ساز (۲) جوتوں کی مرمت کرنے والا (۳) چمڑے کی سلائی کرنے والا ج: أساکِفَة۔

الأُسْکُفُّ من العین: پلکوں کے اگنے کی جگہ (۲) آنکھ کا نچلا پپوٹا (۳) آنکھ کے بال۔

الأُسْکُفّةُ: دروازہ کی دہلیز، چوکھٹ کی نچلی لکڑی جس پر پاؤں رکھتے ہیں۔ (۲) آنکھ کا نچلا پپوٹا۔ کہتے ہیں: وَقَعَت الدَّمْعَةُ علی اسکُفَّةِ عینِہ۔

السّاکِفُ: چوکھٹ کی بالائی لکڑی (جو دہلیز کے مقابل ہوتی ہے) ج: سَوَاکِف

السِّکافَةُ: موچی گری، جفت سازی، جوتوں کی مرمت کا کام، پیشہ۔

• سَکَّ الشیءَ ـُ سَکًّا: بند کرنا۔

ـــ الباب او الخشبَ وغیرَھما: لوہے کی پتی لگانا یا کیلیں ٹھونکنا۔

ـــ الکلامُ السَّمْعَ: سخت کلامی یا شور و غل کا کان پھوڑنا۔ کان پڑی آواز سنائی نہ دینا۔ کہتے ہیں: ماسَکَّ سَمْعی مثلُ ذلک: اس جیسی بات میرے کان میں نہیں پڑی۔

ـــ البابَ: دروازہ بند کرنا۔

ـــ ما فی بطنِہ من غائطٍ ونحوِہ: پتلا پاخانہ یا پتلی بیٹ کرنا۔

ـــ أذنیہ: کانوں کو جڑ سے اکھاڑنا۔

ـــ البئرَ: کنویں کو تنگ کھودنا۔

ـــ النُّقودَ او العُمْلَةَ: سکے ڈھالنا، کرنسی بنانا۔

سَکَّ ـَ سَکَکًا: چھوٹے اور سر سے چپکے ہوئے کانوں والا ہونا (۲) بہرا ہونا۔

ھو اَسَکُّ وھی سَکّاءُ ج: سُکٌّ

ـــ الأذُنُ: کان کے سوراخ کا چھوٹا ہونا

اسْتَکَّ: بند ہونا۔

ـــ مَسَامِعُہ: کانوں کا بہرا یا بند ہونا۔ کہتے ہیں: ما استَکَّ فی مسامعی مثلُہ: میرے کان میں ایسی بات نہیں پڑی (۲) کانوں کا چھوٹا ہونا، تنگ ہونا

ـــ الشّجرُ والنّباتُ: گنجان اور بھرا ہوا ہونا۔

انْسَکَّ: سیدھے رخ پر چلنا۔ انسکّ الطّیرُ: پرندہ سیدھا اڑا۔

تَسَکَّكَ: گڑگڑانا، اظہار عجز کرنا۔

السُّکاکُ: زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا، کہاوت ہے: لا أفعلُ ذلك ولو صَعِدْتَ فی السُّکاک: میں ایسا نہیں کروں گا چاہے تم آسمان پر چڑھ جاؤ (۲) تیر میں پر لگانے کی جگہ۔

السُّکاکةُ: السُّکاکُ (۲) چھوٹے کانوں والا (۳) خود رائے انسان جو کسی کی نہ سنتا ہو ج: سَکائِكُ۔

السَّكُّ: گراوٹ طبع، کمینہ پن (۲) میخ، کیل (۳) چھوٹا اور تنگ کنواں (۴) چھوٹے حلقوں والی زرہ (۵) دیوار کی طرح سیدھی عمارت یا سیدھا گڑھا (۶) بچھو کا سوراخ ج: سُکوك و سِکاك۔ کہتے ہیں: ضَرَبُوا بیوتَھم سِکاکًا: انہوں نے اپنے مکانات ایک لائن میں بنائے۔

دار السَّكّ: سکے ڈھالنے کا کارخانہ۔

السُّكُّ: تنگ اور بند راستہ (جو آر پار نہ ہو) (۲) بچھو یا مکڑی کا بل (۳) تنگ حلقوں والی زرہ (۴) تنگ کھودا ہوا کنواں (۵) کمینہ پن، طبیعت کی گراوٹ۔ کہتے ہیں: ھو یفعلُ ذلك بِسُكِّ طبعِہ۔

(۴) ایک قسم کی مشک ملی ہوئی خوشبو۔
ج: سُكُوكٌ و سِكَاكٌ ۔
السَّكَّاءُ: اَسَكُّ کی تانیث، بہری، چھوٹے کانوں والی (۲) تنگ کڑیوں والی زرہ
ج: سُكٌّ ۔
السَّكَّاكُ: سکے ڈھالنے والا ج: سَكَّاكَةٌ
السَّكَّاكَةُ: مؤنث السَّكَّاكُ (۲) مسافر، راہ گیر۔
السِّكَّةُ: کھجور اور دیگر درختوں کی لائن، قطار (۲) ہموار راستہ (۳) گلی، تنگ راستہ (۴) سونے چاندی وغیرہ کا ڈھلا ہوا سکہ (۵) ہل کی پھال (وہ لوہا جو سڑک اور زمین کو کھودتا ہے) ج: سِكَكٌ ۔
اَخَذَ الاَمْرَ بِسِكَّتِهِ: اس نے کسی کام کا بیڑا اس کے امکان کے وقت اٹھایا
فُلَانٌ صَعْبُ السِّكَّةِ: فلاں کو اپنی کم عقلی کی بنا پر قرار نہیں۔
سِكَّةُ الحَدِيدِ: ریلوے۔ وہ راستہ جس پر لوہے کی پٹڑی بچھی ہوئی ہوتی ہے اور اس پر ریل گاڑی چلتی ہے۔
سِكَّةُ المَسْكُوكَاتِ: سکہ ڈھالنے کی ٹِکائی
سِكَّةٌ حَدِيدِيَّةٌ كَهْرَبَائِيَّةٌ: الیکٹرک ریلوے۔
السِّكَّةُ الحَدِيدِيَّةُ الضَّيِّقَةُ: چھوٹی ریلوے لائن۔
قِطَارُ السِّكَّةِ الحَدِيدِيَّةِ: ریل گاڑی۔
خَطُّ السِّكَّةِ الحَدِيدِيَّةِ: ریلوے لائن
مَحَطَّةُ السِّكَّةِ الحَدِيدِيَّةِ: ریلوے اسٹیشن۔
اَصْحَابُ السِّكَكِ: نامہ بردار لوگ، ڈاک لے جانے والے لوگ۔
السِّكِّيُّ: کیل، میخ (۲) دینار۔
السِّكِّيُّ: سکہ سے متعلق (۲) قاصد، نامہ بر۔
• السِّكْلُ: سیاہ رنگ کی لمبی اور موٹی مچھلی

ج: اَسْكَالٌ و سِكْلَةٌ ۔
• الإِسْكِلَةُ: بانس وغیرہ کی بنائی ہوئی سیڑھی (۲) بندرگاہ۔
• سَكِمَ ـُ سَكْمًا: کمزوری کے باعث ملا کر قدم اٹھانا۔
• الإِسْكِيمُ: دیکھئے (اسکیم)۔
• الاَسْكِيمُوا: دیکھئے (اسکیمو)۔
• السَّيْكَمُ: کمزوری کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنے والا۔
• سَكَنَ المُتَحَرِّكُ ـُ سُكُونًا: ہلتی ہوئی چیز کا ٹھہر جانا۔
— المُتَكَلِّمُ: خاموش ہونا۔
— المَطَرُ: بارش تھمنا، رکنا، کم ہونا۔
— الرِّيحُ: ہوا کا رک جانا۔
— النَّفْسُ: (بعد الاِضْطِرَابِ) دل جمعی ہونا، بے قراری کے بعد پرسکون ہونا، چین آنا۔
— اِلَيْهِ: کسی سے مانوس ہونا، کسی کے پاس راحت محسوس کرنا۔
— الحَرْفُ: حرف کا ساکن ہونا، حرکت (پیش، زبر، زیر) سے خالی ہونا۔
— المَكَانَ و بِهِ ـُ سَكَنًا و سُكْنَى: رہنا، رہائش اختیار کرنا، آباد ہونا۔
— عَنْهُ الوَجَعُ و الاَلَمُ: درد کا زائل ہو جانا۔
— الغَضَبُ: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
— لَهِيبُ النَّارِ: آنچ کم ہونا۔
— الجَأْشُ: مطمئن ہونا۔
سَكُنَ الرَّجُلُ ـُ سُكُونَةً و سَكَانَةً: غریب و بیچارہ ہونا۔
أَسْكَنَ فُلَانٌ: غریب و مسکین ہونا۔
— المُتَحَرِّكَ: متحرک کو ساکن کرنا۔ حرکت ختم کرنا۔

أَسْكَنَ فُلَانًا المَكَانَ و فِيهِ: آباد کرنا، رہنے کی جگہ دینا۔
— المَكَانَ فُلَانًا: کسی کو رہائش کی جگہ دینا، آباد کرنا، بسانا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو غریب و نادار بنانا۔
— الفَقْرُ فُلَانًا: غربت و افلاس کا کسی کی نقل و حرکت کو کم کر دینا۔
سَاكَنَهُ مُسَاكَنَةً: کسی کے ساتھ ایک گھر میں رہنا۔
سَكَّنَ المُتَحَرِّكَ و نَحْوَهُ: پرسکون بنا دینا، حرکت ختم کر دینا۔
— فُلَانًا المَنْزِلَ: کسی کو گھر میں رکھنا، بسانا۔
— القَنَاةَ و نَحْوَهَا: تیر کو آگ میں تپا کر سیدھا کرنا۔
— الكَلِمَةَ: لفظ کو ساکن کرنا، جزم لگانا
— الغَضَبَ: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
— فُلَانًا: سکون و آرام پہنچانا۔
— الجُوعَ: بھوک ختم کرنا۔
— الرَّوْعَ: خوف دور کرنا۔
اِسْتَكَنَ: عاجز و ذلیل ہونا، بے بس و کم ہمت ہونا۔
اِسْتَكَانَ: اِسْتَكَنَ ۔
تَسَاكَنُوا فِي الدَّارِ: گھر میں مل جل کر رہنا۔
تَسَكَّنَ: غریب و نادار ہونا (۲) غریب و نادار جیسا ہونا (۳) سنجیدہ اور باوقار ہونا۔
تَمَسْكَنَ: تَسَكَّنَ ۔
الاِسْتِكَانَةُ: عاجزی، انکساری، ذلت و خواری۔
الإِسْكَانُ: آباد کاری۔
الإِسْكَانُ التَّعَاوُنِيُّ: کوآپریٹو ہاؤسنگ، باہمی تعاون پر مبنی بود و باش۔

السَّاكِنُ: ٹھیرا ہوا، ساکن (خلاف متحرک) (۲) سکون پذیر (۳) آباد، باشندہ (۴) سنجیدہ ج: سُكَّانٌ (۵) بلا حرکت، جزم والا۔
السَّاكِنَةُ: مؤنث السَّاكِن ج: سَوَاكِن (۲) اہلِ خانہ۔
السَّكَاكِينِيُّ: چاقو اور چھری بنانے والا۔
السَّكَّانُ: چاقو چھری بنانے والا۔
السُّكَّانُ: باشندے (۲) کشتی کھینے کا پتوار
السِّكِّينُ: چھری، چاقو ج: سَكَاكِينُ۔
السِّكِّينَةُ: چھری۔
السَّكْنُ: اہلِ خانہ، گھر میں رہائش پذیر لوگ
السُّكْنُ: رہائش گاہ (۲) روزی، خوراک غذا (۳) کسی کی طرف سے مفت رہائش ج: أَسْكَانٌ۔
السَّكَنُ: رہائش گاہ (۲) ہر وہ چیز جس سے انسیت و راحت حاصل ہو (۳) بیوی (۴) آگ (۵) رحمت (۶) برکت (۷) خوراک ج: أَسْكَانٌ۔
السُّكْنَى: رہائش، آبادی (۲) بلا معاوضہ رہائشِ مکان (۳) رہائش گاہ، مسکن
السُّكْنَةُ: اطمینان و سکون ج: سُكَنٌ۔
السَّكِنَةُ: سرکی جڑ جو گردن سے ملی ہوئی ہوتی ہے (۲) رہائش گاہ۔ کہتے ہیں: تَرَكْتُهُم علی سَكِنَاتِهِم: میں نے ان کو ان کے بہتر حال میں چھوڑا۔
السُّكَيْنَةُ: پھرتیلی اور شوخ و خوش مزاج لڑکی۔
السَّكِينَةُ: اطمینان، سکون، سنجیدگی اور وقار
السُّكُونُ: ٹھیراؤ، خاموشی، دلجمعی، آرام و راحت (۲) جزم۔
الْمَسْكَنُ: رہائش گاہ، مکان، کوارٹر ج: مَسَاكِن۔
الْمَسْكَنُ الرَّسْمِيُّ: سرکاری رہائش گاہ
مَسَاكِنُ الْعُمَّال: مزدوروں کے کوارٹر

الْمَسْكَنَةُ: غربت و ناداری، عاجزی، بدحالی، بیچارگی۔
الْمُسَكِّنُ: سکون بخش، فرحت بخش۔
الْمَسْكُونُ: آباد، معمور۔
الْمِسْكِينُ: غریب و نادار۔ وہ شخص جس کے پاس بال بچوں کی کفایت بھر سامانِ زیست نہ ہو (۲) کمزور و عاجز حقیر و ذلیل ج: مَسَاكِين۔
• السَّكَنْجَبِينُ: ترشی اور میٹھا س سے بنا ہوا شربت۔ جیسے لیموں کا شربت (اس کی فارسی اصل سرکا انگبین ہے)

س ـــــــ ل

• سَلَأَ الدُّهْنَ او الزُّبْدَ ـَ سَلْئًا و سِلَاءً: گرمی سے پگھلانا۔
ـــ السِّمْسِمَ: تلوں وغیرہ کا تیل نکالنا
ـــ فُلَانًا: مارنا۔ جیسے: سَلَأَهُ مائَةَ سَوْطٍ: اسے سو کوڑے مارے۔
ـــ الدَّرَاهِمَ وغيرَها: نقد ادا کرنا
ـــ فُلَانًا كذا دِرْهَمًا: کسی کو کچھ درہم نقد دینا۔
ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت سے کانٹے اکھاڑنا۔
اِسْتَلَأَ الزُّبْدَ او الدُّهْنَ: پگھلانا صاف کرنا۔
السِّلَاءُ: خالص گھی یا روغن ج: أَسْلِئَة
السُّلَّاءُ: کھجور کے کانٹے۔ واحد: سُلَّاءَة (۲) کھجور کے کانٹے کے مشابہ نیزہ کا پھل (۳) لمبی ٹانگوں والا بھورے رنگ کا ایک پرندہ۔
الْمَسْلُوءُ: گھی۔
• سَلَبَ الشَّيْءَ ـُ سَلْبًا: لوٹنا، زبردستی لینا، چھیننا، اچکنا۔
ـــ فُلَانَةُ فُؤَادَهُ او عَقْلَهُ: عورت کا کسی کے دل و دماغ پر قبضہ کر لینا، دامِ عشق میں پھنسا لینا۔

سَلَبَ فُلَانًا: کسی کا سامان چھین کر برہنہ اور غیر مسلح کر دینا۔
ـــ الشَّجَرَ والنَّبَاتَ: درخت وغیرہ کے پتے اتارنا، چھال اتارنا۔
ـــ القَضِيَّةَ: (علم منطق میں) قضیہ پر حرفِ نفی داخل کر کے اس کی نسبت کو منفی بنا دینا۔ قضیہ کو سالبہ بنا دینا۔
ـــ الحُرِّيَّةَ: آزادی سلب کرنا۔
ـــ اختِصَاصَ احدٍ: کسی کا اختیار چھیننا۔
سَلِبَتِ المَرْأَةُ ـَ سَلَبًا: سوگی لباس پہننا، ماتمی کپڑے پہننا۔
أَسْلَبَ الشَّجَرُ و نَحْوُهُ: درخت وغیرہ کا پھل ختم ہو جانا اور پتے گرنا۔
ـــ الثُّمَامُ: ثمام نامی گھاس کا پتے نکالنا۔
ـــ الحَامِلُ: حاملہ کا حمل گرنا، اسقاط ہونا (۲) مرے ہوئے بچہ والی ہونا۔ هي مُسْلِبٌ و سَلُوبٌ ج: سُلُبٌ و سَلَائِبُ۔
سَلَّبَتْ: سَلِبَتْ۔
ـــ الحامِلُ: عورت کا حمل گرنا۔ هي مُسَلِّبٌ۔
اسْتَلَبَهُ: لوٹنا، چھیننا۔ کہتے ہیں: اسْتَلَبَهُ إيَّاهُ: اس سے اسے چھین لیا۔
تَسَلَّبَتْ فُلَانَةُ: سَلِبَتْ۔
الأُسْلُوبُ: طریقہ، طرز۔ کہتے ہیں: سَلَكْتُ أُسْلُوبَ فُلَانٍ فِي كَذَا (۲) طرزِ نگارش، طرزِ بیان (۳) فن۔ کہتے ہیں: أَخَذْنَا فِي أَسَالِيبَ مِنَ القَوْلِ: ہم نے بیان کے مختلف انداز اختیار کئے (۴) کھجور وغیرہ کے درختوں کی قطار (۵) رنگ ڈھنگ، طور طریقہ ج: أَسَالِيبُ
أُسْلُوبُ الحَيَاةِ: طرزِ زندگی۔
الأُسْلُوبُ البَدِيعُ: انوکھا طرز۔

السَّالِبُ : ادھورا بچہ ڈالنے والی عورت (۲) بچہ چھینی گئی عورت (۳) علم ریاضی ور طبیعیات میں مثبت رجحان کے برخلاف منفی رجحان (۴) علم البصریات میں بائیں طرف گھومنے کا اشارہ (۵) علم التصویر میں کسی شے کے اصلی سایہ اور اس کی روشنی کی عکسی شکل میں پڑنے والا کسی شے کا سایہ اور روشنی۔
كَهْرَبِيَّة سَالِبَة : مادہ کی سطح پر الیکٹرون کی تعداد کا پروٹون کی تعداد سے زیادہ ہونا۔
السِّلَابُ : رنج وغم کی حالت میں عورت کے پہننے کا سیاہ یا سفید ماتمی لباس ج : سُلُبٌ۔
السَّلْبُ : سبک و تیز رفتاری۔ فَرَسٌ سَلْبُ الْقَوَائِمِ : پتلی ٹانگوں والا تیز رفتار گھوڑا۔
السِّلْبُ : ہل میں لگی ہوئی لکڑی، ہل کا ہتھا ج : سُلُوبٌ و اَسْلَابٌ۔
السَّلَبُ : لوٹ کا مال، چھینا ہوا سامان (۲) بانس یا درخت کا ریشہ یا چھلکا۔ درخت کی چھال جس سے کنڈیاں اور ٹوکرے وغیرہ بنائے جاتے ہیں اور رسی بنائی جاتی ہے (۳) کھجور کے درخت کی چھال۔
—— (مِن الذَّبِيحَة) مذبوح جانور کی کھال اور پیٹ و پیر ج : اَسْلَابٌ
سَلَبُ الْقَتِيل : مقتول کا چھینا ہوا مال کپڑے ہتھیار سواری وغیرہ۔
السَّلِبُ : لمبا (۲) پھرتیلا۔ ھی سَلِبَةٌ۔
السُّلْبَةُ : برہنگی۔
السُّلْبَة : ایک قسم کی رسی ج : سُلَبٌ و سِلَابٌ۔
السَّلُّوبُ : بہت لوٹ کا عادی، بہت لوٹ ڈالنے والا (مذکر و مؤنث کے لئے)۔

السَّلْبِيُّ : منفی۔ ضد : الْاِيجَابِيُّ۔ انکاری
السَّلْبِيَّة : ایک منفی رجحان جو عدم تعاون اور کام نہ کرنے کے اصول و ذہنیت پر قائم ہو۔ فلاسفہ کے نزدیک ایک ذہنی کیفیت کا نام جس کے نتیجہ میں سست کاری اور نقل و حرکت میں پس و پیش لاحق ہو۔
السَّلَّابُ : ریشہ یا چھال کی رسیاں بنانے والا اور بیچنے والا (۲) بہت لوٹ مار کرنے والا، لٹیرا۔
السَّلَّابَةُ : بڑا لٹیرا، لٹیری۔
السَّلِيبُ : الْمَسْلُوبُ : لٹا ہوا، چھینا ہوا رَجُلٌ سَلِيبُ الْعَقْلِ : بے عقل آدمی ج : سُلُبٌ و سَلْبَى۔
• سَلَتَهُ ـِ سَلْتًا : سونتنا، کھینچنا (۲) کسی کے اوپر سے سب کچھ لے لینا اور صاف کر دینا، کسی چیز کے اندر کا سب کچھ نکال لینا اور صاف کر دینا۔
—— الْمِعَى : ہاتھ سے آنت باہر نکالنا (۲) آنت کے اندر کی چیز نکالنا۔
—— الْمَرْأَةُ : عورت کا مہندی وغیرہ کو صاف کرنا۔
—— الشَّعْرَ او الرَّأْسَ : مونڈنا۔
—— الشَّيْءَ : کاٹنا۔
—— الْاَنْفَ : ناک کاٹنا۔
—— فُلَانًا : مارنا۔
—— الثَّوْبَ : جلدی سے کپڑے اتارنا۔
—— بِسَلْحِهِ : بیٹ کرنا۔
اِسْتَلَتَ الْقَصْعَةَ : پیالہ کو انگلیوں سے صاف کرنا۔
اِنْسَلَتَ : آہستہ سے نکل جانا، کھسک جانا۔
الْاَسْلَتُ : نکٹا ج : سُلْتٌ۔
السُّلَاتَةُ : ہر وہ چیز جو نکالی یا کھینچی گئی ہو یا صاف کی گئی۔ پیالہ کے کناروں سے پونچھی جانے والی چیز۔

السُّلْتُ : حجاز وغیرہ میں پیدا ہونے والی جَو جو گیہوں کے مشابہ ہوتی ہے اور اس پر چھلکا نہیں ہوتا۔
السَّلْتَاءُ : مؤنث الْاَسْلَتِ (۲) خضاب نہ لگانے والی عورت ج : سُلْتٌ۔
السَّلْتَةُ : کہتے ہیں : ذَهَبَ مِنِّي سَلْتَةً : وہ مجھ سے آگے نکل گیا۔
• سَلِجَتِ الْاِبِلُ ـَ سُلُوجًا : سُلَّجْ نامی ایک گھاس کھانے سے اونٹوں کا پیٹ چلنا۔
—— الْفَصِيلُ النَّاقَةَ : اونٹنی کے بچہ کا دودھ پینا۔
—— اللُّقْمَةَ : لقمہ نگلنا۔
اِسْتَلَجَ الشَّرَابَ : شدت کے ساتھ پینا کہ گلا بھر جائے۔ غٹا غٹ پینا۔
تَسَلَّجَ الطَّعَامَ وغيرَهُ : نگلنا۔
—— الشَّرَابَ : منھ بھر کے پینا۔
السُّلَّجُ : ایک قسم کی نرم گھاس یا درخت جسے اونٹ کھاتے ہیں۔
السُّلُجَانُ : السُّلَّجُ۔
السِّلِّجَانُ : گلا، حلق۔
السَّلِيجُ من الطَّعامِ : مزے دار کھانا جو بآسانی اور بعجلت حلق سے اتر جائے۔
السَّلِيجَة : ساگون کی لکڑی جس سے دروازے وغیرہ بنائے جاتے ہیں ج : سَلَائِج۔
السُّلَاجِمُ : لمبا آدمی یا لمبا نیزہ ج : سَلَاجِمُ۔
السَّلْجَمُ : السُّلَاجِمُ (۲) گھنی ڈاڑھی، لمبے جبڑوں والا سر (۳) شلجم، ایک ترکاری کا نام (لفت) واحد : سَلْجَمَة۔
• سَلَحَ ـَ سَلْحًا و سُلَاحًا : پرندہ کا بیٹ کرنا، جانور کا گوبر یا لید کرنا۔
أَسْلَحَهُ الدَّوَاءُ : دوا کا کسی کو گوبر و لید کرانا۔

سَلَّحَهُ: اَسْلَحَهُ. کہتے ہیں: سَلَّحَ العُشْبُ المَاشِيَةَ: گھاس سے مویشی کو گوبر یا لید آنے لگی۔
ـــ فُلاناً: ہتھیار بند کرنا، مسلح کرنا۔
ـــ إناءَ السَّمْنِ: گھی کے برتن کو شیرہ ملنا
تَسَلَّحَ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا۔
ـــ الإبلُ وغيرُها بأَسْلِحَتِها: مالک کی نظر میں اونٹوں وغیرہ کا موٹا اور خوبصورت ہونا۔
الإِسْلِيحُ: ایک قسم کی گھاس جس کے کھانے سے اونٹنیوں کا دودھ زیادہ ہو جاتا ہے
التَّسْلِيحُ: ہتھیار بندی (متعدی)۔
التَّسَلُّحُ: ہتھیار بندی (لازم)۔
التَّسَلُّحُ الجَدِيدُ: نئے ہتھیاروں سے لیس ہونا۔
التَّسَلُّحُ بالمُرُوْنَةِ: لچک رکھنا۔
السَّالِحُ: ہتھیار بند، مسلح۔
السِّلاحُ: ہتھیار، بحر و بر اور فضائی لڑائی میں کام آنے والے آلات (۲) فوج کا ایک حصہ۔ جیسے: السِّلاح الجَوِّيُّ: فضائی فوج، ایرفورس ج: اَسْلِحَة (مذکر و مؤنث)۔ کہاوت ہے: اَخَذَتِ الإبلُ سِلاحَهَا: مالک کی نظر میں اونٹوں کا موٹا اور عمدہ ہونا۔
ذو السِّلاحِ من النُّجُومِ: سماک رامح ستاروں کے ایک جھمکے کا روشن ترین ستارہ۔
السُّلاحُ: پیٹ سے نکلنے والے فضلات، پتلا پاخانہ، دست (۲) پرندہ کی بیٹ
السَّلْحُ: السَّلاح ج: سُلُوحٌ و سُلْحَان۔
السُّلَحُ: گھی کے برتن کو ملا جانے والا گودا
السَّلَحُ: تالاب وغیرہ میں جمع شدہ بارش کا پانی۔
السُّلَحُ: چکور کا بچہ ج: سِلْحَان۔

السَّلَّاحُ: جس کو بہت دست آتے ہوں
المَسْلَحُ: ہتھیار خانہ (۲) ہتھیار بند سپاہیوں کی پہرا چوکی (۳) سرحدی حفاظتی پوسٹ ج: مسالِح۔
المَسْلَحَةُ: المَسْلَحُ ج: مَسَالِحُ۔
السَّلِيحُ: قاصد، پیغمبر (سریانی لفظ)
•سَلَحَبَ الطَّرِيقُ: راستہ کا سیدھا اور لمبا ہونا۔
•السُّلَحْفَاةُ: کچھوا ج: سَلاحِفُ۔
•سَلَخَتِ الحَيَّةُ ـُـ سُلُوخًا: سانپ کا اپنی کینچلی اتارنا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا اپنا کرتا اتارنا۔
ـــ الشَّهْرُ و نَحْوُهُ: گزر جانا۔
ـــ النَّبَاتُ: گھاس کا سوکھنے کے بعد ہرا ہو جانا۔
ـــ الجِلْدَ سَلْخًا: کھال اتارنا، کھینچنا، چھیلنا۔ کہتے ہیں: سَلَخَ الحَرُّ الجِلْدَ: گرمی نے کھال کو جھلس دیا یا اتار دیا۔ سَلَخَ الجَرَبُ الجِلْدَ: کھجلی کا کھال کو چھیل دینا۔
سَلَخَ اللّٰهُ النَّهَارَ من اللَّيلِ او اللَّيلَ من النَّهَارِ: اللہ کا دن کو رات سے یا رات کو دن سے الگ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ"
ـــ فُلاناً: کسی کو اپنی بات سے تکلیف پہنچانا، گالی دینا۔
ـــ فُلانٌ شَهْرَهُ و نَحْوَهُ: مہینہ وغیرہ گزارنا یعنی اس کے اخیر کو پہنچنا
ـــ الرِّيحُ ماَمَرَّت به: ہوا کا گذرگاہ کی چیزوں کو اڑا لیجانا۔
ـــ الكلامَ: کلام کے کسی حصہ کو حذف کر کے اس کا مترادف لانا۔ کلام کا مطلب برقرار رکھتے ہوئے لفظی ترمیم کرنا۔

سَلَخَ مَوْضِعَ المَاءِ: پانی کی جگہ کھودنا۔
ـــ الشَّاةَ و نَحْوَها: بکری وغیرہ کی کھال اتارنا۔
سَلُخَ الطَّعَامُ و الشَّرَابُ ـُـ سَلاخَةً: بے مزہ ہونا۔ هو سَلِيخٌ۔
سَلَّخَهُ: سَلَخَهُ۔
انْسَلَخَ: کھال کا اترنا، الگ ہونا (۲) بدن سے کپڑا اترنا، الگ ہونا، بدن کا کپڑوں سے عاری ہونا۔
ـــ الشيءُ من كذا: الگ ہونا۔
تَسَلَّخَ: انْسَلَخَ۔
الاَسْلَخُ: گنجا (۲) بہت سرخ ج: سُلْخٌ
السَّالِخُ من الحَيَّات: بہت کالا سانپ اَسْوَدُ سَالِخ بھی کہا جاتا ہے۔ سَالِخَة مؤنث مستعمل نہیں لیکن اَسْوَدة کہا جاتا ہے ج: سَوَالِخ و سُلَّخٌ۔
السِّلاخَةُ: جلد کشی، کھال اتارنے کا پیشہ۔
السَّلاخَةُ: پھیکا پن، بے مزگی۔
السَّلْخُ: اتری ہوئی کھال (۲) مہینہ کا آخر۔
السِّلْخُ: اتری ہوئی کھال ج: سُلُوخٌ و اَسْلاخٌ۔
السَّلْخُ: تکلے پر چڑھا ہوا دھاگا۔
السَّلْخَانَةُ: مذبح۔
السَّلْخَةُ: ایک دفعہ نکالنا یا کھینچنا (۲) چربہ یا پروف جو طباعت سے پہلے اٹھایا جاتا ہے (۳) کسی چیز سے نکالا ہوا یا الگ کیا ہوا حصہ۔
السِّلْخَةُ: کھینچنے یا نکالنے کی ہیئت، طرز
السَّلَّاخُ: بہت کھال کھینچنے والا (۲) کھال اتارنے کا کام کرنے والا۔
السَّلِيخُ: کھینچا ہوا یا نکالا ہوا (۲) جس کی کھال اتاری گئی ہو (۳) بے مزہ۔ سَلِيخٌ مَلِيخٌ: پھیکا بے مزہ (۴) بے ثمر کا درخت

(۵) بے درخت زمین۔
السَّلِیْخَۃُ: بان کے پھل کا نیل (جس کا ابھی مربا نہ بنایا گیا ہو) (۲) عطر وغیرہ کا پھایہ (۳) بچہ۔
المِسْلَاخُ: کھجور کا وہ درخت جس کی ہری کھجوریں گر جائیں (۲) کھال تعریف کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ ھو مَلَكٌ فِی مِسْلَاخِ اِنْسَانٍ۔ مذمت کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ ھو حِمَارٌ فِی مِسْلَاخِ اِنْسَانٍ ج: مَسَالِیخ۔
المَسْلَخُ: مذبح، بوچڑ خانہ، وہ جگہ جہاں جانوروں کی کھال اتاری جائے ج: مَسَالِخُ۔
المَسْلَخَۃ: مذبح۔
المَسْلُوخُ: کھال اتارا ہوا۔
المُنْسَلِخُ: کھال اتارا ہوا (۲) الگ (۳) گذشتہ۔
• سَلِسَ الشَّیءُ ـَ سَلَسًا: نرم ہونا، آسان ہونا، رواں ہونا (۲) تابعدار ہونا۔ ھو سَلِسٌ۔ شَرَابٌ سَلِسٌ: آسانی سے پی جانے والی شراب یا مشروب۔
___ البَوْلُ و نَحْوُہٗ: پیشاب کا جاری رہنا، بند نہ ہونا۔
___ لہ بِحَقِّہٖ: کسی کو اس کا حق آسانی سے دینا۔
___ النَّخْلَۃُ: کھجور کے درخت کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا۔
___ الخَشَبَۃُ: لکڑی کا بوسیدہ ہونا، کرم خوردہ ہونا۔ ھو سَلِسٌ و سَلِیْسٌ و سَالِسٌ۔
___ قِیَادُہٗ: تابع ہونا، کنٹرول میں ہونا، ہلکا پڑنا۔
سَلُسَ ـُ سَلَاسَۃً: نرم ہونا، آسان ہونا (۲) تابعدار ہونا، قبضہ میں ہونا ھو سَلِیْسٌ۔
سُلِسَ سَلْسًا: بے عقل ہونا، دیوانہ ہونا۔ ھو مَسْلُوسٌ۔
أَسْلَسَتِ النَّخْلَۃُ: درخت خرما کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا (۲) ہری کھجوروں کا گر جانا۔ فالنَّخْلَۃُ مُسْلِسَۃٌ۔
___ النَّاقَۃُ و نَحْوُھَا: اونٹنی وغیرہ کا قبل از وقت بچہ دینا۔ ھی مُسْلِسٌ و مِسْلَاسٌ۔
___ الشَّیءَ: آسان اور نرم بنانا، تابع بنانا
___ قِیَادَہٗ لہ: تابعدار بنانا، قابو میں دینا۔
سَلَّسَ الحُلِیَّ و نَحْوَھَا: زیورات پر جواہرات جڑنا۔
السَّلَاسُ: بے عقلی، دیوانگی۔
السَّلَاسَۃُ: روانی، ربط الفاظ (۲) سہولت و نرمی۔
السَّلْسُ: موتیوں کی لڑی۔ دھاگا جس میں خرمہرہ وغیرہ پروئے ہوئے ہوں (۲) ہار میں پروئے جانے والے سفید دانے (۳) اوڑھنی (۴) کان کی بالی سُلُوسٌ۔
السَّلَسُ: سلسل بول، پیشاب بند نہ ہونے کی (۲) نرمی، اطاعت
السَّلِسُ: نرم، آ ن (۲) تابعدار۔
سَلِسُ القِیَادِ: فرماں بردار۔ قابو میں رہنے والا، ہلکا۔
السَّلِیْسُ: کثرت پیشاب کا مریض (۲) وہ درخت خرما جس کی شاخوں کی جڑیں گر گئی ہوں (۳) کرم خوردہ بوسیدہ لکڑی۔
السَّلِیْسَۃُ: ایک قسم کی گھاس۔
• السَّلْسَبِیْلُ: نرم و آسان (۲) آسانی سے حلق میں اترنے والا مشروب (۳) شراب (۴) جنت کے ایک چشمہ کا نام (۵) تیز رو اور شیریں چشمہ کی صفت۔ قرآن پاک میں ہے: "عَیْنًا فِیْھَا تُسَمّٰی سَلْسَبِیْلًا"۔
ج: سَلَاسِبُ و سَلَاسِیْبُ۔
• سَلْسَلَ الأَشْیَاءَ: ترتیب وار یا سلسلہ وار لگانا، جوڑنا، ملانا۔ جیسے: سَلْسَلَ الأَعْدَادَ۔
___ المَاءَ: پانی کو مسلسل نیچے گرانا۔
___ الحَیَوَانَ وغَیْرَہٗ: جانور وغیرہ کو زنجیر سے باندھنا۔
___ الثَّوْبَ و نَحْوَہٗ: کپڑے وغیرہ پر زنجیرہ بنانا (زنجیر جیسے نقوش بنانا)۔
تَسَلْسَلَ: لگاتار ہونا، سلسلہ وار اور ترتیب وار ہونا۔
___ المَاءُ: پانی کا بہنا یا زنجیر کی شکل میں بہنا
___ فِرِنْدُ السَّیْفِ: تلوار کے جوہر کا چمکنا، زنجیر کی طرح چمکنا۔
___ الشَّیءُ: تھرکنا، متحرک و مضطرب ہونا
___ الثَّوْبُ: کپڑے کا پہننے سے پتلا ہو جانا۔
السَّلَاسِلُ: ریت کی لہریں (۲) چمکدار بجلی یا بادل۔ بَرْقٌ ذو سَلَاسِل و رَمْلٌ ذو سَلَاسِل۔
___ من الکتاب: کتاب کی سطریں۔
السُّلَاسِلُ: شیریں اور خوش گوار پانی جو بسہولت حلق سے اتر جائے۔
السَّلْسَالُ: السُّلَاسِلُ۔ مَاءٌ سَلْسَالٌ: شیریں و صاف و شفاف پانی۔ (۲) بآسانی پی جانے والی عمدہ شراب۔
السَّلْسَلُ: السُّلَاسِلُ کہتے ہیں: شراب و خَمْرٌ سَلْسَلٌ: وہ مشروب یا شراب جس کی سطح پر ہوا سے لہریں اٹھ رہی ہوں (۲) چھوٹا آبشار۔
السُّلْسُلُ: چلبلا لڑکا۔
السِّلْسِلَۃُ: زنجیر (۲) سلسلہ جیسے: سِلْسِلَۃٌ

من المقالات او المؤلفات او الجبال وغيرها (۳) رابطہ (۴) کورس
ج: سَلاسِلُ ۔
السِّلْسِلَةُ من البَرْقِ: افق میں پھیلی ہوئی بجلی کی لہر۔
سِلْسِلَةُ الظَّهْرِ: پیٹھ کی زنجیر نما ہڈی۔
سِلْسِلَةُ المَسَّاحِ: پیمائش کرنے والے کا فیتا۔
سِلْسِلَةٌ مُنَظَّمَةٌ: علاج وغیرہ کا کورس
المُسَلْسَلُ: نمبروار، سلسلہ وار، لگاتار (۲) سیریل (کسی کہانی وغیرہ کا سلسلہ)، سلسلہ وار پروگرام۔
ثَوْبٌ مُسَلْسَلٌ: پرانا جھنجھنا کپڑا (۲) زنجیر جیسے نقوش والا کپڑا۔
— من الأَحَادِيثِ: وہ حدیث جس میں راویوں کا سلسلہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک ایک ہی حالت پر قائم ہو جیسے حَدَّثَنِي فُلَانٌ وهو يَبْتَسِمُ۔
— المُصَوَّرُ: البم، باتصویر سلسلہ۔
المُتَسَلْسِلُ: سلسلہ وار، لگاتار۔
رِوَايَةٌ مُتَسَلْسِلَةٌ: مسلسل کہانی
سَلِطَ الطَّعَامُ ـَ سَلَطًا: کھانے کا روغن دار ہونا۔ هو سَلِطٌ۔
— فلان سلاطة و سلوطة: زبان دراز ہونا۔
سَلُطَ فُلَانٌ ـُ سَلَاطَةً و سُلُوطَةً: سَلِيطٌ۔ هو سَلِيطٌ ج: سُلَطَاءُ۔
هي سَلِيطَةٌ ج: سَلَائِطُ۔
— لِسَانُهُ: زبان کا سخت اور تیز ہونا هو سَلِيطُ اللِّسَانِ۔
سَلَّطَهُ: اختیار و اقتدار دینا، حاکم بنانا۔
— عليه: مسلط کرنا، کسی پر قابو یافتہ بنانا، کسی کے بارہ میں اختیارات دینا۔
تَسَلَّطَ عليه: قابض و غالب ہونا، مسلط ہونا، قابو پانا، اقتدار و اختیار حاصل کرنا۔ حاکم بننا۔
السَّلَائِطُ: بڑی چپاتیاں۔ واحد: سَلِيطَةٌ
السَّلْطُ: سخت و مضبوط (۲) لمبی تیز زبان (۳) زبان دراز آدمی، بدزبان آدمی۔
السَّلِطُ: نیزہ جس کے بیچ میں ابھار نہ ہو ج: سِلَاطٌ۔
السُّلْطَةُ: اقتدار، اختیار، غلبہ، قبضہ، اثر، ہولڈ (۲) حکومت، اختیارات (۳) کمانڈ (۴) اتھارٹی (۵) منصب وعہدہ ج: سُلُطَات۔
سُلْطَةٌ اختيارِيَّةٌ: اختیار تمیزی۔
— بَرْلمانِيَّةٌ: پارلیمنٹری اختیار
— تَشْرِيعِيَّةٌ: اختیارات قانون سازی (۲) قانونی اختیار۔
— تامَّةٌ: مکمل اختیارات، فل پاور۔
— تنفيذِيَّةٌ: اعلیٰ اختیارات تنفیذی اختیارات، انتظامی اختیارات (۲) انتظامی عہدہ دار، منتظم، اعلیٰ افسر
— رَئِيسِيَّةٌ: اعلیٰ اختیار۔
— السِّيَادَة: اقتدار اعلیٰ۔
— سِيَاسِيَّةٌ: سیاسی اقتدار۔
— شَرْعِيَّةٌ: قانونی اختیار، جائز اقتدار
— القَضَاء: عدالتی اختیارات (۲) حکام عدالت (۳) منصب عدالت۔
— زَمَنِيَّةٌ: وقتی اقتدار۔
— مُطْلَقَةٌ: مطلق العنان حکومت (۲) کامل اقتدار و اختیار (۳) خود مختار حکومت۔
— عُمُومِيَّةٌ: پبلک اتھارٹی، عوامی اختیار۔
— مُخْتَصَّةٌ: بااختیار انتظامی منصب (۲) بااختیار جماعت یا حکام (۳) متعلقہ حکام۔
لا سُلْطَةَ لَهُ: بے اختیار۔
السُّلُطَاتُ: اختیارات (۲) افسران، حکام۔
سُلُطَاتُ الأَمْنِ: حفاظتی حکام، پولیس افسران
— حكومِيَّةٌ: سرکاری حکام۔
— مَخْفَرِ الشُّرْطَةِ: تھانہ کے افسران، ذمہ داران۔
السُّلُطَاتُ العَسْكَرِيَّةُ: فوجی حکام۔
— المَحَلِّيَّةُ: مقامی حکام۔
السِّلْطَةُ: لمبا اور پتلا تیرہ (۲) گھاس اور بھس ڈالنے کا بورا، تھیلا وغیرہ ج: سِلَطٌ و سِلَاطٌ۔
السَّلَطَةُ: سلاد (کچی کٹی ہوئی سبزیوں کا آمیزہ جو کھانے کے ساتھ کھاتے ہیں) (۲) نمک لیموں یا سرکہ وغیرہ سے پیس کر بنائی ہوئی چٹنی۔
السَّلَاطَةُ: زبان درازی، بے حیائی۔
التَّسَلُّطُ: قبضہ، غلبہ، اقتدار۔
التسلُّط الأَجْنَبِيُّ: غیر ملکی غلبہ واقتدار۔
تَسَلُّطِيٌّ: ظالمانہ، جابرانہ۔
السَّلِيطُ: زبان دراز، بے حیا (۲) کسی بھی غلہ (اناج وغیرہ) سے نکالا ہوا تیل (۳) شیرہ ج: سُلُطَانٌ۔
المِسْلَاطُ: چابی کے دانت ج: مَسَالِيطُ (۲) بہت زبان دراز۔
المِسْلَاطُ السِّينِمائِيُّ: بائسکوپ، پروجیکٹر۔
المَسْلُوطُ: رَجُلٌ مَسْلُوطُ اللِّحْيَةِ: ہلکی ڈاڑھی والا آدمی۔
• اِسْلَنْطَحَ الوادِي: وادی کا کشادہ ہونا۔
— الشَّيْءُ: لمبا اور چوڑا ہونا۔
— الرَّجُلُ: آدمی کا پھیل جانا، لیٹ جانا (۲) منہ یا پیٹھ کے بل زمین پر لیٹ جانا۔
• سَلْطَنَهُ: سلطان یا بادشاہ بنا دینا۔
تَسَلْطَنَ: سلطان یا بادشاہ بننا۔
السُّلْطَانُ: حکمران، بادشاہ ج: سَلَاطِينُ
هي سُلْطَانَةٌ (۲) غلبہ و اقتدار (۳) دلیل و حجت (۴) عمل داری، حکومت۔
السُّلْطَانِيَّةُ: پیالہ (۲) گول برتن، ڈونگا وغیرہ۔

السَّلْطَنَةَ: حکومت، بادشاہ کی قلمرو، عمل داری۔
•سَلَعَ رَأْسَهُ ـَ سَلْعًا: سر کو زخمی کرنا، پھاڑنا۔
ـــ الطَّرِيْقَ: راستہ نکالنا۔
ـــ جِلْدَهُ: کھال پر آگ سے داغ لگانا۔
سَلِعَ جِلْدُهُ ـَ سَلَعًا: کھال کا پھٹنا۔
ـــ الرِّجْلُ او اليَدُ: ہاتھ پیر کا پھٹنا (۲) خون کی خرابی سے سفید دھبوں والا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: کبڑا ہونا۔ هو اَسْلَعُ و هي سَلْعَاءُ ج: سُلْعٌ۔
سَلِعَت الأرْضُ و انْسَلَعَت: زمین میں شگاف پڑنا۔
أَسْلَعَ فُلانٌ: زخمی سر والا ہونا (۲) سامان والا ہونا۔
سَلَّعَ الجِلْدَ: کھال کو پھاڑنا۔
انْسَلَعَ جِلْدُهُ: کھال کا پھٹ جانا۔
تَسَلَّعَ: انْسَلَعَ۔
الاَسْلَعُ: پھٹی ہوئی کھال والا (۲) پھٹے ہوئے پیروں یا ہاتھوں والا (۳) برص کا مریض، داغ دار کھال والا (۳) کبڑا، جھکی ہوئی کمر والا ج: سُلْعٌ۔
السَّلْعُ: کھال کی پھٹن (۲) پہاڑ وغیرہ کا شگاف ج: سُلُوعٌ و اَسْلَاعٌ
السِّلْعُ: پہاڑکی دراڑ (۲) کسی کی شبیہ و ہم صفتی. جیسے: غلامان سِلْعَان عمر وغیرہ میں یکساں دو لڑکے۔ ج: سُلُوع و اَسْلَاع۔
السَّلَعُ: ملک یمن میں پیدا ہونے والا ایک تلخ درخت جس کا پھل کڑوا ہوتا ہے۔
السَّلْعَةُ: سرکا زخم (کسی بھی نوع کا ہو) ج: سِلَاعٌ۔
السِّلْعَةُ: سامان تجارت (۲) سامان (۳) کھال کے ساتھ لگا ہوا زائد گوشت (۴) کھال میں ابھری ہوئی گوشت کی گرہ (۵) جونک ج: سِلَعٌ۔
سِلْعَةٌ شَائِعَةٌ: مروجہ سامان۔
ـــ كاسِدة: خراب اور ردی سامان
ـــ مُتَدَاوِلَة: چالو سامان۔
ـــ مُصَدَّرَةٌ: ایکسپورٹ (برآمد) کیا ہوا سامان۔
ـــ مُسْتَوردة: امپورٹ (درآمد) کیا ہوا سامان
السِّلَعُ الحُرَّة: فری سامان جس پر کسٹم نہ ہو۔
ـــ الصغيرة: چھوٹا تجارتی سامان
ـــ غير نَمَطِيَّة: غیر معیاری سامان
ـــ قليلة التَّلَف: کم خراب ہونیوالا سامان۔
ـــ قابِلَة لِلتَّلَف: خراب ہوجانیوالا سامان۔
ـــ مُعَمَّرة: دیرپا سامان۔
ـــ مُمْتَازة: اعلیٰ قسم کا سامان۔
ـــ استهلاكية: عام استعمال کا سامان، اشیاء صرف۔
ـــ انتاجيّة: پیداواری سامان۔
ـــ تموينيّة: سپلائی کا سامان۔
التَّسْوَلَعُ: ایلوا، ایک کڑوی گھاس۔
المِسْلَعُ: راہبر ج: مَسَالِع۔
•سَلَغَ ذو الحافِر ـَ سَلْغًا و سُلُوغًا: سم والے جانور کا زخم والا ہونا۔
ـــ وَلَدُ الشَّاة او البَقَرة: بکری یا گائے کے بچہ کے دانت نکلنا، پورے دانتوں والا ہونا (۲) دودھ کے دانت گرنا۔ هو و هي سَالِغ ج: سُلْغٌ و سَوَالِغ۔
سَلِغَ ـَ سَلَغًا: برص کا مریض ہونا، کھال پر سفید داغ والا ہونا (۲) تیز سرخی والا ہونا۔
سَلِغَ اللَّحْمُ: گوشت کا ناپختہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ: کمینہ و ذلیل ہونا۔ هو اَسْلَغُ و هي سَلْغَاءُ ج: سُلْغٌ
•سَلَفَ ـُ سُلُوفًا و سَلَفًا: گزرا ہوا ہونا۔ هو سالف ج: سُلَّافٌ و سَلَفٌ و هي سالِفَة ج: سَوَالِف (۲) گزر جانا، ختم ہوجانا۔
ـــ السَائِرُ سَلْفًا: چلنے والے سے آگے نکل جانا جیسے: سَلَفَ القَوْمَ۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں سے آگے نکل جانا۔
ـــ الأرْضَ: زمین کو ہموار کرنا۔
أَسْلَفَت المَرْأةُ: عورت کا پینتالیس کی عمر تک پہنچ جانا۔ هي مُسْلِفٌ۔
ـــ فُلانًا مالاً: کسی کو مال بطور قرض دینا
ـــ الأرْضَ: سَلَفَها۔
ـــ اليه في الشيءِ: کسی کو بیع سلم (ثمن پیشگی ادا کرکے مبیع ایک معین مدت کے بعد وصول کی جائے) میں کوئی چیز دینا۔
سَالَفَ: آگے نکل جانا۔
ـــ السَّائِرَ في الارض: چلنے والے کے ساتھ آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔
ـــ فُلانًا في امرٍ: کسی معاملہ میں کسی کا مقابلہ کرنا۔
سَلَّفَ فُلانٌ: ناشتہ (کھانے سے پہلے پیش کی ہوئی کھانے کی چیز) کرنا
ـــ الضَّيْفَ: کھانے سے پہلے مہمان کو ناشتہ کرانا۔
ـــ الشَّيءَ: آگے بڑھانا (۲) پیشگی دینا۔
ـــ فُلانًا مالاً: کسی کو مال قرض دینا۔
ـــ اليه في كذا: بیع سلم میں کوئی چیز دینا۔
اسْتَلَفَ: قرض لینا۔
تَسَالَفَ الرَّجُلان: دو آدمیوں کا دو بہنوں سے شادی کرنا اور ایک دوسرے

کا ہم زلف ہونا۔ هما سِلْفَان۔
تَسَلَّفَ: قرض لینا (۲) ناشتہ کرنا (۳) بیع سلم میں کوئی چیز لینا۔
— منه: پیشگی لینا، بطور قرض لینا۔
اِسْتَسْلَفَ منه مَالاً: کسی سے مال ادھار طلب کرنا۔
الأُسْلُوفَةُ: داماد (۲) رشتۂ دامادی، سسرالی رشتہ ج: اَسَالِيف
السَّالِف: گذشتہ ج: سُلَّافٌ و سَلَفٌ
السَّالِفَةُ: گردن کا حصہ جو کان کی لو سے متصل ہوتا ہے (۲) گھوڑے وغیرہ کی گردن کا اگلا حصہ (۳) گردن ج: سَوَالِف۔
السُّلَافُ: خالص عمدہ شراب (۲) ہر شے کا خالص حصہ، جوہر۔
السُّلَافَةُ: السُّلَافُ۔
السَّلْفُ: رنگا ہوا کچا چمڑا، ابتدائی دباغت والا چمڑا (۲) بڑا چمڑے کا تھیلا ج: أَسْلُفٌ و سُلُوفٌ۔
السِّلْفُ: ہم زلف (ساڑھو۔ بیوی کی بہن کا شوہر)۔ هما سِلْفَانِ (۲) دیور، جیٹھ (۳) داماد، سسرال ج: اَسْلَاف
السَّلَفُ: سالف کی جمع۔ گزرے ہوئے لوگ، آباؤ اجداد (۲) فضل وکمال یا عمر میں بڑھا ہوا (۳) گذشتہ نیک عمل (۴) بیعانہ (مبیع سے پہلے دی ہوئی کچھ قیمت) (۵) قرض حسن جس میں قرض دینے والے کی کوئی منفعت نہ ہو (۶) بیع سلم ج: اَسْلَاف و سُلَّاف۔
سَلَفًا: پہلے ہی، پیشگی۔
السَّلِفُ: السَّلْفُ (۲) غلفہ، غلافِ حشفہ، قلفہ ج: اَسْلَاف
السُّلَفُ: طائر قطا کا چوزہ (۲) چکور کا جوزہ ج: سِلْفَانٌ۔
السُّلْفَةُ: کھانے سے پہلے کی ہلکی غذا، ناشتہ (۲) عورتوں کی جانب سے خصوصًا اور دوسروں کی جانب سے عمومًا ملاقاتیوں کو دیا جانے والا تحفہ (۳) گذشتہ لوگ کہتے ہیں: جاؤا سُلْفَةً سُلْفَةً: وہ آگے پیچھے آئے (۴) کاشت وغیرہ کیلئے ہموار کی ہوئی زمین (۵) جوتوں کے استر کا پتلا چمڑا (۶) قرض (۷) بچہ کا غلاف حشفہ ج: سُلَفٌ۔
سُلْفَة بدُونِ ضَمانٍ: بلاضمانت قرض۔
سُلْفَةُ الحِذاء: جوتے کا تلا۔
— من المَصْرِف: قرض مع سود، بنک لون۔
السِّلْفَةُ: دیورانی جٹھانی (خاوند کے بھائی کی بیوی۔ هما سِلْفَتَان (۲) بھاوج ج: سَلَائِف۔
السَّلِفَةُ من الأَرضِ: کم درختوں والی زمین۔
السَّلَفِيُّ: احکام شریعت میں صرف کتاب وسنت سے رجوع کرنے والا اور ماسوا کو قابل اعتبار نہ سمجھنے والا۔
السُّلَّافُ: فوج کا ہراول دستہ۔
السَّلِيفُ: گذشتہ، اگلا (۲) اگلے لوگ ج: سُلُفٌ۔
المِسْلَفَةُ: زمین ہموار کرنے کا آلہ (ہینگا) ج: مَسَالِف۔
سُلْفِيد و سُلْفات: سلفائڈ، گندھک اور کسی جزو مستقل یا عنصر کا مرکب۔
•سَلَقَ ـُ سَلْقًا: گوشت اور انڈا وغیرہ اُبالنا، جوش دینا۔
— فُلانٌ: دوڑنا (۲) چیخنا، شور مچانا۔
— فُلانًا بكلامه او بلسانه: کسی کو تکلیف پہنچانا، پھبتیاں کسنا۔ قرآن پاک میں ہے "فاذا ذَهَبَ الخَوفُ سَلَقُوكم بالسِنَةٍ حِدَادٍ" (۲) گدی کے بل زمین پر گرانا (۳) چت کرنا، نیزہ مار کر پہلو کے بل گرانا۔
سَلَقَ الطَّبِيبُ فُلانًا: طبیب کا کسی کو پیٹھ کے بل لٹانا۔
— الذَّبِيحَةَ بالماءِ الحارِّ: ذبح کئے ہوئے جانور کی کھال سے اون یا بال صاف کرنا۔
— اللَّحمَ عن العَظْمِ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔ کہتے ہیں: رَكِبَ الدَّابَّةَ فَسَلَقَت باطِنَ فَخِذَيه او أَلْيَتَيه: وہ جانور پر سوار ہوا تو اس نے اس کی ران یا کولہے کو چھیل دیا۔
— بالسَّوط وغيره: کوڑا وغیرہ مار کر کھال ادھیڑنا۔
— ظَهْرَ الدَّابَّةِ: چوپائے کی کمر کی کھال اتارنا۔
— البَرْدُ او الحَرُّ النباتَ: سردی (پالے) یا گرمی کا نباتات کو جلا ڈالنا، مار دینا۔
— الجِلْدَ: چمڑے پر تیل وغیرہ ملنا۔
— الحائطَ وغيرَه: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
— العُودَ و نَحْوَه في العُرْوَة: برتن یا تھیلے کے دستہ میں لکڑی وغیرہ لگانا۔
— الجَوَالِقَ و نَحْوَهُ: تھیلے کے ایک دستہ کو دوسرے میں داخل کرنا۔
سَلِقَ فُلانٌ على هذه السَّلِيقة و سَلِقَها: فلاں کی طبیعت میں یہ طرز (سلیقہ) ہے۔ فلاں میں فطرۃً یہ سلیقہ ہے، فلاں کا یہ مزاج ہے۔
أَسْلَقَ الرَّجُلُ: سِلْقہ (انڈوں سے فارغ ہونے والی ٹڈی) کا شکار کرنا۔

أَسْلَقَ العُودَ فِى العُرْوَةِ : دستہ یا کڑے میں لکڑی داخل کرنا (پکڑنے کے لئے)۔
انْسَلَقَ : مطاوع سَلَقَ ۔جوش آجانا، ابل جانا (۲) زمین پر چت گرنا (۳) اون یا بالوں کا گرم پانی سے صاف ہو جانا (۴) ران وغیرہ کا چھل جانا (۵) گھوڑے وغیرہ سے کھال وغیرہ ادھڑ جانا (۶) چمڑے پر تیل ملا جانا۔
ــــ اللِّسانُ : زبان کا چھل جانا، چھالے پڑ جانا۔
ــــ الجُفُونُ : پپوٹوں کا سرخ ہوکر چھل جانا۔
تَسَلَّقَ علی فِراشِهِ : درد یا غم سے بستر پر تڑپنا، کروٹیں بدلنا۔
ــــ الجِدارَ و نَحوَهٗ و عليه : چڑھنا
اِسْتَلْقَىٰ : چت لیٹنا۔
الاَسَالِقُ : حلق کے تالو کے آس پاس کا حلقہ۔
السَّالِقُ : ابالنے چھیلنے علیحدہ کرنے اور زبان درازی وغیرہ کرنے والا۔
السَّالِقَةُ : مصیبت کے وقت واویلا کرنے والی یا منہ کو پیٹنے والی عورت ج: سَوَالِقُ۔
السُّلَاقُ : زبان کی جڑ میں نکلنے والی پھنسیاں (۲) زبان کی جڑ کا خراش۔
سَلَاقَةُ اللِّسانِ : زبان کی تیزی۔
السِّلْقُ : بھیڑیا (۲) ایک قسم کی سبزی جس کے پتے لمبے اور جڑ گہری ہوتی ہے پکا کر کھائی جاتی ہے (۳) پانی کی نالی ج: سِلْقَان۔
السَّلَقُ : کشادہ راستہ (۲) ہموار کشادہ میدان جس میں روئیدگی نہ ہو ج: اَسْلَاق و سُلْقَان۔
السِّلْقَةُ : زبان دراز عورت (۲) انڈا دینے والی ٹڈی، بھیڑیے کی مادہ ج: سِلَق۔

السَّلَّاقُ : خَطِيبٌ سَلَّاقٌ : فصیح و بلیغ مقرر، زوردار مقرر (جس کی زبان تیز ہو) چرب زبان مقرر۔
السَّلاقون : لال مٹی۔
السَّلَّاقُ : نصرانیوں کی ایک عید۔
السَّلُوقِيُّ : سلوق گاؤں کا رہنے والا جہاں کی عمدہ زرہیں اور عمدہ کتے مشہور ہیں
السَّلُوقِيَّةُ : جہاز کے کپتان کی سیٹ۔
السَّلِيقُ : المَسْلُوق (۲) گرمی سے جلا ہوا اور پالے (سردی) سے مری ہوئی یا ٹھٹھری ہوئی نبات (۳) چھوٹے چھوٹے گرے ہوئے درخت (۴) راستہ کا ایک کنارہ (۵) شہد کی مکھی کے چھتے کی ایک لمبی نالی جس میں شہد بھرا ہوا ہوتا ہے ج: سُلُقٌ اور سُلُقٌ۔
السَّلِيقَةُ : فطرت، طبیعت، طبعی سلیقہ، طرز (۲) ابلی ہوئی چیز (۳) دونوں پہلوؤں کے درمیان گوشت کا ٹکڑا۔ فُلان يَتَكَلَّمُ بالسَّلِيقَةِ : فلاں فطرةً صحیح کلام کرتا ہے (۴) سُموں اور پیروں کے نشانات (راستہ پر) (۵) نمایاں راستہ (۶) شہد کے چھتے میں بنی ہوئی ایک دیوار (۷) گیہوں جسے کوٹ کر دودھ ملا کر پکایا جائے ج: سَلَائِق و سُلُق۔
السَّلِيقِيُّ : سلیقہ مند، فطری ذوق والا (۲) بلا تعلیم حاصل کئے ہوئے صحیح کلام کرنے والا اعرب۔ شاعر کہتا ہے:
لَسْتُ بِنَحْوِيٍّ يَلُوكُ لِسَانَهُ
ولكن سَلِيقِيٌّ اَقولُ فَأُعْرِبُ
المِسْلَاقُ : السَّلَّاقُ ج: مَسَالِيق۔
المِسْلَقُ : السَّلَّاقُ ج: مَسَالِق۔
المَسْلُوق : ابلا ہوا، جوش دیا ہوا (۲) چھیلا ہوا (۳) علیحدہ کیا ہوا۔
المَسْلُوقَةُ : پکا ہوا گوشت یا ابلا ہوا گوشت، پانی میں جوش دیا ہوا مرغ۔

السَّلَقُونُ : اکسید الرّصاص الاَحْمر۔
السَّيْلَقُ : تیز رفتار اونٹنی۔
السَّيْلَقُون : السَّلَقُون۔
• سَلَكَ المكانَ و به و فيه ـُ سَلْكًا و سُلُوكًا : داخل ہونا اور پار ہو جانا۔
ــــ الشَّيْءَ فِى الشَّيْءِ و به : ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا، پرونا، شامل کرنا۔
ــــ فُلانًا المكانَ : کسی کو کسی جگہ داخل کرنا۔ سَلَكَ بِهِ المَكانَ بھی کہتے ہیں۔
ــــ الطَّرِيقَ : راستہ پر چلنا۔
ــــ مَسْلَكًا : کوئی طرز یا طریقہ اپنانا اور اس پر چلنا، روش اختیار کرنا۔
أَسْلَكَهُ المَكانَ و فيه و به و عَلَيهِ : کسی کو کسی جگہ داخل کرنا۔ یا چلانا، منسلک کرنا، پرونا۔
سَلَّكَهُ : أَسْلَكَهُ (۲) گرہ کھولنا (۳) سلجھانا (۴) دانتوں میں خلال کرنا۔
انْسَلَكَ : داخل ہونا، منسلک ہونا، شامل ہونا۔
تَسَلَّكَ : گرہ کھلنا، سلجھنا (۲) داخل ہو جانا (۳) منسلک ہونا۔
السَّالِكُ : طرز عمل اختیار کرنے والا، راستہ چلنے والا، سلوک کی منزل طے کرنے والا۔
السِّلْكُ : دھاگا، لڑی، تار، لائن، سلسلہ ج: اَسْلَاك و سُلُوك
سِلْكٌ تِلِغْرافِيٌّ : ٹیلی گرام لائن، کیبل۔
ــــ كَهْرَبَائِيٌّ : بجلی کا تار۔
ــــ دِبْلُومَاسِيٌّ : ڈپلومیٹک لائن سفارتی جماعت (افسران) جو کسی ملک کی دوسرے ملک میں نمائندگی کرتے ہیں۔

سِلْكٌ سِيَاسِيٌّ: سیاسی لائن۔
—— مَعْدِنِيٌّ: لوہے یا تانبے وغیرہ کا تا۔
—— صَحَفِيٌّ: پریس لائن، اخبار نویسی سے متعلق جماعت یا سلسلہ۔
السُّلَكُ: چکور یا تیتر کا چوزہ ج: سِلْكَان هی سُلَكَة۔
السُّلْكِي: یکساں کام۔ کہتے ہیں: اَمْرُهم سُلْكِي: ان کا معاملہ یکساں ہے (۲) نیزہ کی سیدھی ضرب۔
سِلْكَةٌ: سلائی کا دھاگا ج: سِلْكٌ جج: أَسْلَاك و سُلُوك۔
سَلَاكَة الأَسْنَان: دانتوں کا خلال
السَّلَّاكُ: تار یا دھاگا، فروش (۲) دھاگا یا تار بنانے والا۔
السُّلُوكُ: طرز عمل، کردار، روش، معاملہ، طور طریق، برتاؤ (۲) علم النفس میں: کوئی ذی روح کسی پیش آمدہ صورت حال کے تئیں جو رد عمل دیتا ہے اس کی مکمل کیفیت۔ علم تصوف میں: تلاش حق۔
سُلُوكٌ أَخْلَاقِيٌّ: اخلاقی برتاؤ، رویہ۔
سُلُوكٌ جَمَاعِي و اجتماعِيٌّ: سماجی برتاؤ، اخلاق طور طریق، معاشرتی طرز
حَسَنُ السُّلُوك: نیک چلن آدمی، نیک کردار۔
سَيِّئُ السُّلُوك: بدچلن آدمی، بدکردار۔
السُّلُوكِيَّة: طرز عمل، کردار۔
السِّلْكِيُّ: تار والا۔
اللَّاسِلْكِيُّ: بے تار کا، وائرلیس۔
إِذَاعَةٌ لاسِلْكِيَّة: ریڈیو اسٹیشن
إِشَارَة لاسِلْكِيَّة: وائرلیس پیغام، ریڈیائی پیغام، سگنل۔
مُخَابَرَة لَاسِلْكِيَّة: وائرلیس پیغام رسانی۔
جهاز التقاط لاسلكي: وائرلیس ریسیور سیٹ۔
عامِلُ اللَّاسِلْكِيّ: وائرلیس آپریٹر۔
المَسْلَكُ: راستہ، طریقہ، کسی جماعت کا مخصوص طریقہ، روش (۲) پانی کا راستہ، نالی ج: مَسَالِك۔
خُذ فی مَسَالِك الحقّ: حق کی راہوں پر چلو۔
المَسْلَك السَّخِيف: خراب طرز عمل۔
مَسْلَكُ فُلَانٍ مع فُلَان: کسی کا کسی کے ساتھ طرز عمل۔
●سَلَّ الشئَ من الشئ ـُ سَلًّا: کھینچ کر نکالنا، آہستہ سے نکالنا۔
—— الشَّعْرَةَ من العَجِين: آٹے میں سے بال نکال دیا۔
—— السَّيْفَ من غِمْدِهِ: میان سے تلوار نکالنا، تلوار سونتنا۔
—— الشئَ: چرانا۔ هو مَسْلُول۔
سُلَّهُ الدَّاءُ: بیماری لگ جانا۔ هو مسلول و سَلِيل۔
سُلَّ: مرض سل میں مبتلا ہونا۔ المَرِيض مَسْلُول۔
أَسَلَّ: کھلا ہوا حملہ کرنا۔
—— الشئَ: سَلَّهُ۔
—— اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو مرض سل میں مبتلا کرنا۔
اسْتَلَّ: میان یا جیب وغیرہ سے نکالنا
—— به: کسی کو چپکے سے لیجانا۔
—— الجَدْوَلُ النَّهْرَ: دریا سے چھوٹی نہر کا نکلنا، گول کا نکلنا۔
انْسَلَّ: آہستہ سے نکل آنا، خفیہ طور سے نکلنا، آنکھ بچا کر نکل جانا، کھسک جانا۔
—— إلی: راہ پانا۔
تَسَلَّلَ: انْسَلَّ، تَسَلَّلَ فی الظَّلَام او من الزِّحَام: تاریکی یا بھیڑ میں سے نکل جانا۔
تَسَلَّلَ الی: خفیہ طور سے گھس آنا (۲) راہ پانا۔
الأَسَلُّ: چور۔
الإِسْلَالُ: چوری، سرقہ، حدیث میں ہے: ”لا إِغْلَالَ و لا إِسْلَال“ (۲) رشوت (۳) کھلا حملہ۔
التَّسَلُّل الی: گھس پیٹھ، خفیہ آمد۔
السَّالُّ: وادی کی تنگ نالی ج: سَوَالّ و سُلَّان۔
السُّلَالُ: مرض سل، پھیپھڑے کی ایک بیماری جو بیمار کو لاغر و کمزور کرکے ہلاک کر دیتی ہے۔
السُّلَالَةُ: کسی شے سے نکالی ہوئی چیز (۲) نطفہ۔ قرآن پاک میں ہے: ”ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ“ (۳) نسل (۴) خاندان کی اصل، خاندان۔ سُلَالَة مَلَكِيَّة: شاہی خاندان۔
عِلْمُ السُّلَالَات البَشَرِيَّة: علم الانساب۔
السَّلُّ: بانس کی کنڈی۔
السِّلُّ: سل بیماری۔
السَّلَّة: ایک جنبش، تلوار کی برآمدگی، حرکت۔ کہتے ہیں: اَتَيْنَاهُم عند السَّلَّة: تلوار نکلتے ہی ہم ان کے پاس آپہنچے (۲) چوری۔ کہتے ہیں: الخَلَّة تَدْعُو الی السَّلَّة: عزت یا ضرورت چوری کا باعث بنتی ہے۔
—— من الفَرَس: گھوڑے کی ایک دوڑ (۲) لوکری، کنڈی ج: سِلَال
سَلَّة لأوراق الحفظ: فائلنگ باسکٹ فائل رکھنے کی کنڈی۔

سَلَّةُ الْمُهْمَلَات: ردی کی ٹوکری۔
السَّلَّة: ایک خاردار گھاس۔
السَّلَّال: ٹوکریاں بنانے یا بیچنے والا۔
السَّلِیْلُ: بمعنی المَسْلُوْلُ۔ نکالی ہوئی چیز، سونتی ہوئی تلوار (۲) نومولود بچہ (۳) نسل۔ سَلِیْلُ فُلَانٍ: فلاں کی نسل، اولاد (۴) خالص شراب (۵) پانی کی گذرگاہ، نالی، وادی کا آبی راستہ ج: سُلَّانٌ۔
السَّلِیْلَةُ: سَلِیلٌ کی مؤنث۔ نومولود لڑکی وغیرہ (۲) اون یا بالوں کی پونی (گچھا) جس سے کتائی کے وقت آہستہ آہستہ اون یا دھاگا نکلتا ہے (۳) کمر کا لمبا گوشت (۴) تانا (لمبائی میں پھیلے ہوئے دھاگے) ج: سَلَائِل
سَلَائِلُ السَّنَام: کوہان کی لمبی دھاریاں۔
المِسَلَّةُ: سینے کا سوا، بڑی سوئی (۲) نوکیلا برج جیسے گرجا اور مندر پر ہوتا ہے۔ فراعنہ مصر کے زمانہ میں کندہ شدہ لمبوترا پتھر ج: مَسَالٌّ
المُسْتَلُّ: چوری چھپے کام کرنے کا ماہر (۲) سرقہ، کھسوٹ۔
• سَلَمَ الجِلْدَ ـِ سَلْمًا: چمڑے کو سَلَم درخت کے پتوں سے رنگنا۔
سَلِمَ من الآفات و نحوها ـَ سَلَامًا و سَلَامَةً: آفات وغیرہ سے محفوظ رہنا، بچا رہنا، چھٹکارا پانا، عیب وغیرہ سے پاک و صاف ہونا۔
ـــ لَهُ كذا: خالص ہونا۔ هو سَالِمٌ و سَلِیمٌ۔
أَسْلَمَ: فرماں بردار ہونا، مسلمان ہونا، مذہب اسلام قبول کرنا۔ صرف اللہ کے دین کو ماننا اور اس پر چلنا (۲) امن و امان میں آجانا۔

أَسْلَمَ عن الشَّیْءِ: اختیار کرنے کے بعد چھوڑ دینا۔
ـــ فی البَیْعِ: بیع سلم کا معاملہ کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ إِلَیْهِ: سپرد کرنا، حوالہ کرنا۔
ـــ أَمْرَهُ لَهُ و إِلَیْهِ: اپنا معاملہ کسی کے سپرد کرنا۔ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ: اس نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا۔
ـــ الخَیْطُ و نَحْوُهُ: دھاگا یا لڑی ٹوٹ کر دانے یا موتی بکھر جانا۔
ـــ فُلَانًا: بے یار و مددگار چھوڑنا، کسی کو دشمن کے رحم و کرم پر چھوڑنا
أُسْلِمَ: مار گزیدہ ہونا۔
أَسْلَمَ روحَه لَه: جان دینا۔
سَالَمَه مُسَالَمَةً و سِلَامًا: کسی سے مصالحت کرنا۔
سَلَّمَ: فرماں بردار ہونا (۲) تسلیم کرنا، فیصلہ ماننا۔
ـــ المُصَلِّی: سلام پھیرنا، السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہہ کر نماز ختم کرنا۔
ـــ عَلَی القَوْمِ: سلام کرنا۔
ـــ فی البیع: بیع سلم کرنا۔
ـــ الدَّعْوَی: دعوی مان لینا، صحت تسلیم کرنا۔
ـــ الجَیْشُ لِعَدُوِّهِ: دشمن کے سامنے ہتھیار ڈالنا، اس کا غلبہ تسلیم کرنا۔
ـــ أَمْرَهُ لِلّٰهِ و إِلَیْهِ: اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ لِغَیْرِهِ: دوسرے کو اپنے اوپر غالب کرنا، خود کو کسی کے سپرد کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ لَهُ: کسی کے کوئی چیز حوالہ کرنا، اس کے لئے خاص کرنا۔
ـــ اللّٰهُ فلانًا من كذا: اللہ کا کسی کو کسی چیز سے نجات دینا۔

سَلَّمَ لَهُ و إِلَیْهِ الشَّیْءَ: سپرد کرنا، کسی کے پاس پہنچانا۔
اسْتَلَمَ الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے (بالیں) نکلنا۔
ـــ الحَاجُّ الحَجَرَ الأَسْوَدَ بالکَعْبَةِ: خانہ کعبہ میں حاجی کا حجر اسود کو بوسہ دینا یا ہاتھ سے چھونا، استلام کرنا۔ کہاوت ہے: فُلَانٌ لا یُسْتَلَمُ عَلَی سَخَطِه: وہ جس چیز کو ناپسند کرتا اس کو اس سے منوایا نہیں جا سکتا۔
ـــ الشَّیْءَ: لینا، وصول کرنا، پانا (۲) چومنا۔
ـــ الحُکْمَ: حکومت سنبھالنا۔
تَسَالَمَا: باہم مصالحت کرنا۔
ـــ الخَیْلُ و نَحْوُهَا: گھوڑوں وغیرہ کا مل جل کر چلنا، ایک دوسرے کو نہ ہچکانا۔
تَسَلَّمَ الشَّیْءَ: وصول کرنا، قبضہ میں لینا، حاصل کرنا۔
ـــ منه: چھٹکارا پانا، نجات پانا۔
ـــ العَمَلَ: کام کا چارج لینا۔
ـــ المَنْصِبَ: عہدہ سنبھالنا۔
تَمَسْلَمَ الکافِرُ: مسلمان ہونا (۲) مسلمانوں جیسا ہونا (۳) مسلمانوں کا سا نام رکھنا۔
اسْتَسْلَمَ لَه: فرماں بردار ہونا (۲) کسی کے سامنے گھٹنے ٹیکنا، ہتھیار ڈالنا، جھکنا، ہار ماننا۔
ـــ سَنَنَ الطَّرِیقِ: صحیح راستہ پر چلنا
الاسْتِسْلَامُ: شکست، جھکاؤ، مغلوبیت خود سپردگی۔ بالاسْتِسْلَامِ: ہتھیار ڈال کر۔
اسْتِسْلَامِیٌّ: شکست خوردانہ، مغلوبانہ، ذلت آمیز۔
الإِسْلَامُ: محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت (احکام و تعلیمات)

کو بے چون و چرا ماننا اور سرِ تسلیم خم کرنا (۲) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا مذہب (۳) اطاعت و فرماں برداری، خود سپردگی۔
الأُسَيْلِمُ: کن انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کے بیچ کی رگ۔
السَّلَامُ: باری تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) سپردگی، تسلیم و رضا (۳) مسلمانوں کا سلام (۴) امن و سلامتی (۵) عیوب و نقائص سے برارت و حفاظت (۶) چین و سکون (۷) امان و حفاظت (۸) صلح (۹) قومی ترانہ (۱۰) درختوں کی ایک قسم
السَّلَامُ الدَّائِمُ: پائدار یا دیرپا امن۔
السَّلَامُ الرُّوحَانِيُّ: روحانی سکون۔
السَّلَامُ العَادِلُ: منصفانہ امن۔
السَّلَامُ العَالَمِيُّ: عالمی امن و سکون۔
السَّلَامُ العَسْكَرِيُّ: فوجی سلام۔
السَّلَامُ المُرَاوِغُ: فریب دہ امن۔
السَّلَامُ الوَطَنِيُّ: قومی ترانہ۔
دَارُ السَّلَامِ: جنت۔ قرآن پاک میں ہے "لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ" (۲) شہر بغداد (۳) افریقہ کا مشہور شہر
مَدِينَةُ السَّلَامِ: شہر بغداد۔
نَهْرُ السَّلَامِ: دریائے دجلہ۔
يَا سَلَامُ: برائے تعجب۔ تعجب ہے حیرت۔ حد ہوگئی، کمال ہوگیا۔
السَّلَامَةُ: امن، تحفظ، سلامتی، حفاظت بچاؤ۔
السَّلَامِيُّ: جنوبی ہوا۔
السُّلَامِيُّ: ہاتھ اور پیروں کی انگلیوں کی ہڈیاں، جوڑ دار ہڈیاں ج: سُلَامَيَات
السُّلَامَيَاتُ: ہاتھ اور پیروں کے اوپر کی رگیں۔
السَّلَامَانُ: ایک درخت۔

السُّلَّمُ: سیڑھی، زینہ (۲) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ (۳) موسیقی: چند نغموں کا ایک مجموعہ ج: سَلَالِمُ و سَلَالِيمُ
السُّلَّمِيُّ: زینہ کا، زینہ سے متعلق۔
السِّلْمُ: الإِسْلَامُ (۲) صلح (۳) امن خلاف الحرب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا" (۴) صلح جو، امن پسند (وصف بالمصدر) ج: أَسْلَامٌ و سِلَامٌ۔
لَا سِلْمَ وَلَا حَرْبَ: ناجنگ نا امن۔
السِّلْمُ العَادِلُ: منصفانہ امن۔
السِّلْمِيُّ: پرامن۔ امن سے متعلق۔
السَّلَمُ: الاسْتِسْلَامُ (۲) تسلیم و اعتراف (۳) بلا جنگ اسارت (قید) (۴) بیع سَلَم ایسی چیز کی بیع جس کی قیمت فوری ادا کی جائے اور وہ چیز مخصوص صفت کے ساتھ کسی کے ذمہ واجب الادا ہو (۵) ایک درخت جس کی چھال سے چمڑے کو رنگا جاتا ہے۔ واحد: سَلَمَةٌ۔
أَبُو سَلْمَانَ: ایک قسم کا کیڑا (جُعَل)
السَّلِمَةُ: پتھر (۲) نرم و نازک ہاتھ پیر والی عورت۔ نازک اندام ج: سِلَامٌ و سِلَمٌ۔
السَّلِيمُ: سانپ گزیدہ (۲) قریب الموت زخمی (۳) بے عیب۔ صحیح و سالم، تندرست، صاف ستھرا ج: سَلْمَى و سُلَمَاءُ۔
سَلِيمُ البِنْيَةِ: تندرست آدمی۔
ـــ العَقْلِ: باہوش آدمی۔
ـــ العَاقِبَةِ: خوش انجام۔
ـــ العَقِيدَةِ: صحيح العقيدة۔
المُسْتَلِمُ: وصول کنندہ (۲) استلام کرنے والا۔ حجر اسود کو چومنے والا۔

المُتَسَلِّمُ: وصول کنندہ، حاصل کنندہ۔
المُسْلِمُ: مذہب اسلام کو ماننے والا، وہ شخص جو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو دل سے مانتا ہو
المُسَلَّمُ: تسلیم شدہ، سپرد کردہ۔
المُسَلِّمُ: سپرد کنندہ، تسلیم کنندہ۔
• اسْلَهَبَّ الفَرَسُ وَنَحْوُهُ: دوڑتے رہنا۔
السِّلْهَابُ: دلیر عورت ج: سَلَاهِيبُ
السِّلْهَابَةُ: السِّلْهَابُ۔
السَّلْهَبُ: لمبا آدمی یا گھوڑا ج: سَلَاهِبُ و سَلَاهِبَةٌ۔
• اسْلَهَمَّ: بیماری وغیرہ کی وجہ سے دبلا ہونا، سوکھ جانا (۲) کسی بیماری کے بغیر بے چین و مضطرب ہونا (۳) رنگ یا جسم یا بو کا بدل جانا۔
ـــ المَرِيضُ: بیمار کے بدن پر بیماری کا اثر نمایاں ہونا۔
السَّلْهَمُ: دبلا، بیماری کے بعد رو بصحت ہونے والا ج: سَلَاهِمُ۔
• سَلَاهُ وعنه ـُ سَلْوًا وسُلُوًّا و سُلْوَانًا: کسی کو بھول جانا، کسی کی جدائی کے بعد اس کی یاد نہ رہنا، تسلی پانا، صبر آجانا، غم نہ رہنا۔
سَلُوٌّ و سُلْوَانٌ: تسلی، فراموشی، صبر۔
سَلِيَهُ ـَ سَلْيًا: برا سمجھنا۔ کہتے ہیں: ما سَلِيتُ أن أقولَ كذا: میں نے ایسا قصداً نہیں کہا اس لئے نہیں کہا میں بھول گیا تھا۔
أَسْلَى القَوْمُ: درندہ سے محفوظ ہونا۔
ـــ فلانًا عن كذا: تسلی دینا، صبر دلانا۔
ـــ فلانًا من هَمِّهِ: غم غلط کرنا، دور کرنا
سَلَّاهُ عنه ومنه: أَسْلَاهُ۔

انسلی عنه الهَمُّ وغَیرُہ: غم دور ہونا۔
تَسَلّٰی فُلانٌ: تسلی پانا، غم غلط ہونا۔
—عنه الهَمُّ وغَیرُہ: کسی کا غم وغیرہ دور ہو جانا۔
السَّلْوٰی: تسلی بخش چیز، غم غلط کرنے کا ذریعہ (۲) لوا (ایک پرندہ) و: سَلْوَاۃٌ
السُّلْوَانُ: ایک پانی جس کے بارہ میں عربوں کا خیال تھا کہ اگر عاشق اسے پی لے تو محبت بھول جائے (۲) تسلی آمیز چیز (۳) فرحت بخش دوا وغیرہ۔ کہتے ہیں: سَقَیْتَنِیْ سُلْوَانًا: تم نے میرا دل خوش کر دیا مجھے سُلوان پلا کر۔
السُّلْوَانَۃُ: ایک مہرہ جس کے بارہ میں خیال تھا کہ اگر اس پر بارش کا پانی پڑ جائے اور وہ پانی عاشق پی لے تو اس کا عشق ختم ہو جائے (۲) ہر تسلی بخش چیز۔
السُّلْوَۃُ: تسلی بخش چیز، غم غلط کرنے کا ذریعہ۔ کہتے ہیں: سَقَیْتَنِیْ سُلْوَۃً (۲) زندگی کی بہار، زندگی کا کیف و سرور۔
المَسْلٰی: السُّلُوُّ ج: مَسَالٍ۔
المَسْلَاۃُ: المَسْلٰی۔
•السِّلْوَرُ: تقریباً تین میٹر لمبی سمندری یا دریائی مچھلی۔
•سَلَی النَّاقَۃَ و نَحْوَھا ـِ سَلْیًا: اونٹنی وغیرہ کی جیلی نکالنا (وہ جھلی اتارنا جس میں بوقت پیدائش بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے)۔
سَلِیَت الحَامِلُ ـَ سَلًی: حاملہ عورت کی جیلی الگ ہو جانا یا لٹک جانا۔ ھی سَلْیَاءُ۔
أَسْلَتِ الحَامِلُ: جیلی ڈالنا۔
سَلَّی الشَّاۃَ و نَحْوَھا: بکری وغیرہ کی جیلی الگ کرنا۔

اسْتَلَتِ الحَامِلُ: جیلی ڈالنا۔
— الشَّاۃُ و نَحْوُھا: بکری وغیرہ کا فربہ ہونا۔
السَّلٰی: جیلی۔ باریک جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے اور وہ اس سے پیدائش کے بعد الگ ہو جاتی ہے۔ اور کبھی ماں کے پیٹ ہی میں الگ ہو جاتی ہے، وہ خطرناک صورت ہوتی ہے ج: اَسْلَاءٌ۔ کہتے ہیں: ھو آکِلُ الاَسْلَاءِ: وہ خسیس و رذیل آدمی ہے۔

س ــــ م

•سَمْأَلَ الخَلُّ: سرکہ پر (سرکہ کی) مکھی بیٹھنا۔
اسْمَأَلَّ الظِّلُّ: سایہ کا ہلکا ہونا۔
— الحَیَوَانُ: جانور کا پتلے پیٹ والا ہونا۔
السَّمْأَلُ: سایہ۔
السَّمَوْأَلُ: سرکہ پر بیٹھنے والی مکھی (۲) سایہ۔
•سَمَتَ ـِ سَمْتًا: بہتر رخ والا ہونا، اچھی ہیئت والا ہونا (۲) اٹکل سے راستہ پر چلنا (۳) اٹکل سے رخ اختیار کرنا۔
— لِلقَوم: لوگوں کی گفتگو راہ اور کام میں راہنمائی کرنا یا سمت متعین کرنا۔
— الشَّیْءَ: قصد کرنا، طریقہ اختیار کرنا۔ کہتے ہیں: سَمَتَ سَمْتَ فُلانٍ: وہ فلاں کے نقش قدم پر چلا۔
سَامَتَہٗ: آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا (۲) پیچھے ہونا۔
سَمَّتَ فُلانٌ: راستہ یا رخ اختیار کرنا، طریقہ اختیار کرنا۔

سَمَّتَ اللّٰہَ: اللہ کو راحت و مصیبت دونوں حال میں یاد کرنا۔
— عَلَی الشَّیْءِ: کسی چیز پر اللہ کا نام لینا
— لِلعَاطِسِ: چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا۔
تَسَامَتَا: ایک دوسرے کے بالمقابل ہونا آمنے سامنے ہونا۔
تَسَمَّتَہٗ: کسی کے راستہ اور طریقہ پر چلنا، کسی کا خاص طور پر قصد و ارادہ کرنا۔
السَّمْتُ: نمایاں راستہ، طریقہ، جہت و رخ (۲) وقار و تمکنت (۳) ہیئت و صورت (۴) آسمان کی طرف دیکھنے والے کے سر پر آسمان میں ایک وہمی نقطہ۔ سَمْتُ الرَّأسِ: اس کے بالمقابل نقطہ سَمْتُ القَدَم کہلاتا ہے ج: سُمُوتٌ۔
المُسَامِتُ و المُتَسَامِتُ: بالمقابل۔
المُتَسَامِتَۃُ: النُّقَطُ المُتَسَامِتَۃُ: علم ہندسہ میں خط مستقیم پر پائے جانے والے بہت سے نقطے۔
المُسَمَّتُ من النَّعْلِ: چپل کے درمیان کا نیچے تک باریک حصہ۔
•سَمُجَ ـُ سَمَاجَۃً و سُمُوجَۃً: بدنما ہونا۔ ھو سَمْجٌ و سَمِجٌ و سَمِیْجٌ۔
سَمَّجَہٗ: بدنما بنانا۔
اسْتَسْمَجَہٗ: برا سمجھنا۔
السَّمْجُ: بدذائقہ یا بدبودار دودھ، سڑا ہوا دودھ۔
السَّمِیْجُ: السَّمْجُ ج: سُمَجَاءُ و سِمَاجٌ۔ و ھی سَمِیْجَۃٌ ج: سِمَاجٌ۔
سَمَّجَ اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
•سَمَحَ ـَ سَمْحًا و سَمَاحًا و سَمَاحَۃً: آسان و نرم ہونا (۲) دشواری

سے قابو میں آنا۔
سَمَحَ العُودُ: لکڑی یا شاخ کا بے گرہ اور سیدھا ہونا۔
— فُلانٌ: فیاضی سے کام لینا، تنگی و فراخی دونوں میں سخی و فیاض ہونا
— له بحاجةٍ: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔
— له بكذا: دل کھول کر دینا، بخشش کرنا (۲) کسی بات کی اجازت دینا۔
— بالأمرِ: روا رکھنا، جائز قرار دینا۔
لا سَمَحَ اللّٰهُ: خدانخواستہ، خدا نہ کرے۔
سَمُحَ ـُ سَمَاحَةً و سُمُوحَةً: فیاض و سخی ہونا، فراخ دل ہونا۔ هو سَمْحٌ و سَمِيحٌ۔
أَسْمَحَ: فیاض و سخی ہونا۔ أَسْمَحَتْ نَفْسُهُ: دل نرم ہونا، مطیع و فرمانبردار ہونا۔
سَامَحَهُ بكذا و فيه: کسی معاملہ میں کسی کا ہم نوا ہونا (۲) کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
— بذنْبِه: کسی کے گناہ یا غلطی کو معاف کرنا، بطور دعا کہا جاتا ہے: سَامَحَكَ اللّٰهُ: خدا تجھ کو معاف کرے۔
سامِحْنِي: معاف کیجئے۔
سَمَّحَ: سَمَحَ: آہستہ آہستہ چلنا، سبک رفتار ہونا۔
— الشيءَ: نرم و آسان کرنا۔
— الرُّمحَ و غيرَهُ: نیزہ وغیرہ کو نرم اور سیدھا کرنا۔
— فُلاناً: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
تَسَامَحَ فی كذا: کسی معاملہ میں رواداری کرنا، چشم پوشی کرنا، توسع سے کام لینا، عفو و درگذر سے کام لینا۔
تَسَامَحَ مع احدٍ: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
تَسَمَّحَ فيه: تَسَامَحَ۔ توسع اور رواداری برتنا، نرمی برتنا۔
الاسْتِسْمَاحُ: اجازت طلبی۔
اسْتَسْمَحَهُ: بخشش طلب کرنا (۲) معافی چاہنا۔
— بكذا: اجازت چاہنا۔
التَّسَامُحُ: رواداری، توسع بھول چوک فروگذاشت ج: تَسَامُحَات۔
السَّمَاحُ: نرمی، فراخ دلی، عفو و درگذر چشم پوشی (۲) اجازت (۳) اجتماعی رقص کی ایک قسم جس میں ناچنے والے باہم ہاتھوں کا حلقہ بنا کر ناچتے ہیں۔
بَيْعُ السَّمَاحِ: وہ بیع جس میں مناسب یا مقررہ قیمت سے کم پر معاملہ کیا جائے۔
السَّمَاحَةُ: فراخ دلی، فیاضی (۲) نرمی (۳) عالی ظرفی، رواداری (۴) ایک اعزازی لقب۔ جیسے: صَاحِبُ السَّمَاحَةِ الأستاذ فُلان یا سَمَاحَةُ الاستاذ فلان بمعنی جناب، عالی جناب، حضرت۔
السَّمْحُ: سخی، فراخ دل (۲) نرم و لچکدار جیسے: عُودٌ سَمْحٌ: بے گرہ شاخ یا لکڑی۔
السَّمْحَةُ: سَمْحٌ کی تانیث۔ شَرِيعَةٌ سَمْحَةٌ: نرمی و سہولت آمیز شریعت یا احکام ج: سِمَاح۔
المُسَامَحَةُ: چشم پوشی۔
المِسْمَاحُ: بہت سخی، دریا دل (۲) انتہائی روادار (۳) بہت وسیع الظرف ج: مَسَامِحُ۔
المَسْمَحُ: گنجائش، سہولت و نرمی۔ کہتے ہیں: عَلَيْكَ بالحقِّ فإنّ فيه مَسْمَحًا: تم کو حق پر قائم رہنا چاہیے کیونکہ اس میں باطل سے بچنے کی گنجائش و امکان ہے۔
المِسْمَحُ: المِسْمَاحُ ج: مَسَامِح۔
المَسْمُوحُ: جائز، مباح۔
المَسْمُوحُ له: اجازت یافتہ۔
المَسْمُوحُ بكذا: اجازت شدہ، اس کی اجازت ہے۔
• السِّمْحَاقُ: سر کی ہڈی پر چڑھی ہوئی باریک کھال (۲) جنین کی جھلی، حاملہ کی جھلی (۳) بادل کا باریک ٹکڑا (۴) ختنہ کا نشان ج: سَمَاحِيقُ۔
سِمْحَاقُ سُنُوخِ الأسنانِ: دانتوں کی جڑوں کے اندر کی جھلی۔
السُّمْحُوقُ: پتلا اور باریک (۲) کھجور کا لمبا درخت ج: سَمَاحِيقُ۔
• سَمَخَ الزَّرْعُ ـَ سَمْخًا: کھیتی کا پھوٹنا۔
سَمَخَهُ ـَ: کان کے سوراخ پر مارنا۔
زَرْعٌ حَسَنُ السَّمْخَةِ: عمدہ اگنے والی کھیتی۔
السِّمَاخُ: کان کا سوراخ۔
• سَمَدَ ـُ سُمُودًا: بلند ہونا (۲) سینہ تان کر سر اونچا کرنا (۳) بے پرواہ ہونا، کھیل میں لگنا۔
— عنه: بھولنا، غافل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَمِنْ هَذَا الحَدِيثِ تَعْجَبُونَ و تَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ و أَنْتُمْ سَامِدُونَ" (۲) مبہوت و حیرت زدہ ہونا۔ حدیث میں ہے: "مالی أراكُمْ سَامِدِينَ"
سَمَّدَهُ: غافل بنانا، حیران و مبہوت کرنا، کھیل کود میں لگانا۔
— الأرضَ: زمین میں کھاد ڈالنا، کھاد ڈال کر بہتر بنانا۔

اسْمَدَّ: بہت سوجنا، بہت زیادہ ورم آلود ہونا۔
—— من الغیظ و الغَضَب: غیظ و غضب سے منہ پھولنا۔
السَّمَادُ: کھاد ج: اَسْمِدَة۔
السَّمَدُ: دائمی، ابدی۔
السَّمِیْدُ: السَّمِیْذُ۔ میدہ۔
• اسْمَدَرَ بَصَرُهُ: نگاہ میں اڑتے ہوئے ذرات نظر آنا۔
—— الطَّرِیْقُ: راستہ کا سیدھا اور لمبا ہونا۔
—— الکلَامُ: کلام کا درست ہونا۔
السَّمَادِیْرُ: نگاہ میں آنے والے اڑتے ہوئے ذرات۔ واحد: سُمْدُوْرٌ۔
السَّمَیْدَعُ: فیاض و سخی بڑا آدمی (۲) سردار، سربراہ (۳) بہادر (۴) کاموں میں پھرتیلا ج: سَمَادِعُ و سَمَادِعَةٌ
• السَّمِیْذُ: سوجی، دلیا، سفید آٹا، سفید آٹے کی روٹی۔
• سَمَرَ ـُ سَمْرًا و سُمُوْرًا: رات میں ساتھی سے باتیں کرنا، قصہ کہانی کہنا۔ کہاوت ہے: لا اَفْعَلُه ما سَمَرَ السَّمِیْرُ او ابنَ سَمِیْرٍ لو ابنا سَمِیْرٍ: میں یہ کام کبھی نہ کروں گا۔ هو سَامِرٌ ج: سُمَّارٌ و سُمَّرٌ و سَمَرَةٌ و سَامِرَة۔
—— الماشِیَةُ: مویشی کا چرنا۔ سَمَرَت الماشِیَةُ النَّبَاتَ۔
—— الابِلَ: اونٹوں کو آزاد چھوڑنا۔
—— اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملا کر اسے پتلا کرنا۔
—— الخَشَبَ وغیرَهُ: لکڑی وغیرہ میں میخ ٹھونکنا، مضبوط کرنا۔
—— السَّهْمَ: تیر چھوڑنا۔
—— العَیْنَ: گرم سلائی سے آنکھ پھوڑنا۔

سَمِرَ ـَ سُمْرَةً: گندم گوں ہونا، سیاہ و سفید کے درمیان رنگ کا ہونا، سانولا ہونا۔ هو اَسْمَرُ و هی سَمْرَاءُ ج: سُمْرٌ۔
سَمُرَ ـُ سُمْرَةً: سَمِرَ۔
سَامَرَهُ: کسی کے ساتھ رات کو باتیں کرنا
سَمَّرَ الابِلَ و الخَشَبَ و اللَّبَنَ: اونٹ کو آزاد چھوڑنا، لکڑی میں کیل ٹھونکنا، دودھ کو پانی ملا کر پتلا کرنا۔
تَسَامَرُوا: رات کو باہم باتیں کرنا۔
اِسْمَارَّ: بتدریج گندمی رنگ کا ہونا۔
اِسْمَرَّ: سَمِرَ۔
الاَسْمَرُ: گندمی رنگ کا، سانولے رنگ کا (۲) نیزہ (۳) ہرنی کا دودھ ج: سُمْرٌ۔
عَامٌ اَسْمَرُ: خشک سال، قحط کا سال۔
الاَسْمَرَانِ: پانی اور گیہوں۔
السَّامِرُ: قصہ گو (۲) رات کو باتیں کرنے والے، کہانی کہنے والے (۳) رات کی محفل قصہ گوئی (اسم جنس)۔
السَّامِرِیُّ: سامرہ سے تعلق رکھنے والا شخص۔ سامرہ وہ لوگ ہیں جو یہودیوں کے ساتھ بعض عقائد میں شریک ہیں اور بعض میں ان سے مختلف ہیں (۲) بنی اسرائیل کے قبیلہ سامرہ کا ایک شخص جس نے گائے کے مصنوعی بچھڑے کو معبود بنا کر اس کی پوجا کی اپنی قوم کو دعوت دی تھی۔
السَّمَارُ: پانی ملا ہوا دودھ (۲) ایک گھاس جس کے پتوں سے چٹائیاں اور کنڈیاں بنائی جاتی ہے۔
السَّمَارَةُ: رات کی قصہ گوئی۔ گفتگو۔
السَّمَرُ: شب کی گفتگو، رات کو کہی جانے والی کہانیاں (۲) قصہ گوؤں کی مجلس (۳) مدت دراز۔ کہتے ہیں: لا اُکَلِّمُه السَّمَرَ و القَمَرَ: میں اس سے کبھی نہ بولوں گا (۴) چاند کی روشنی۔
السَّمُرُ: ببول کا درخت واحد: سَمُرَةٌ ج: اَسْمُرٌ۔
السُّمْرَةُ: سانولا رنگ، گندمی رنگ۔
السَّمَرَةُ: رات کی گفتگو۔
السَّمُّوْرُ: ایک نیولے جیسا جانور جو شمال افریقہ میں ہوتا ہے اس کی کھال کی پوستین بنائی جاتی ہے۔
السِّمِّیْرُ: ماہر قصہ گو۔ فُلَانٌ سِمِّیْرُ مُلُوْكٍ۔
السَّمِیْرُ: رات کے وقت قصہ کہانی کہنے والا، باتیں کرنے والا ج: سُمَرَاءُ (۲) زمانہ طویل۔ کہتے ہیں: لا اَفْعَلُه سَمِیْرَ اللَّیَالِی: میں اسے کبھی نہ کروں گا
السُّمَیْرِیَّةُ: کشتیوں کی ایک قسم۔
المِسْمَارُ: کیل، میخ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ مِسْمَارُ الابِلِ: فلاں اونٹوں کا اچھا منتظم ہے ج: مَسَامِیْرُ (۲) علم طب میں پیر کی انگلی پر ابھرنے والی گانٹھ۔
مِسْمَارٌ بُرْغِیٌّ: پیچدار کیل۔
المَسْمُوْرُ: کم گوشت والا جس کی ہڈیاں پٹھوں کے ساتھ مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں (۲) عمدہ نسل (۳) تیز رفتار اونٹنی۔
مِسْمَارٌ رَزَّةٌ: دو نوکی کیل۔
مِسْمَارٌ صَقَّارَةٌ: چوڑی گھنڈی دار کیل۔
مِسْمَارٌ لَوْلَبِیٌّ: چوڑی دار کیل۔
مِسْمَارٌ بَصَمُوْلَه: پیچ دار موٹی کیل، بولٹ، نٹ۔
مِسْمَارُ اللَّبَنِ: کھیس، بھینس وغیرہ کا ابتدائی دودھ جو کیلوں دار ہوتا ہے۔
• سَمْرَجَ لَه: خراج کی ایک تہائی قسط دینا (تین قسطوں میں سے ایک)۔

السَّمَرَّجُ : سال میں خراج کی تین قسطیں ج : سَمَارِجُ ۔
السَّمَرَّجَةُ : السَّمَرَّجُ ۔
• السَّمَرْمَرُ : ایک پرندہ تلیر جیسا۔ اس کی آواز سے ٹڈی ڈرتی ہے ۔
السَّمَرْمَرَةُ : بھوت ۔
• سَمْسَرَ فُلَانٌ : دلالی کرنا ۔ بائع اور مشتری کے درمیان سہولت پیدا کرنے کے لئے کمیشن پر ثالثی کرنا ۔
السِّمْسَارُ : دلال ج : سَمَاسِرَة (فارسی لفظ کا معرب)
سِمْسَارٌ بِالْعُمُوْلَة : کمیشن ایجنٹ ۔
سِمْسَارُ بورصة : کرنسی تبدیل کرنے والا ایجنٹ ۔
سِمْسَارُ مَنَازِل : پراپرٹی ڈیلر ۔
السَّمْسَرَةُ : دلالی ، ایجنٹ گری (۲) کمیشن ، دلالی کی اجرت ۔
• السَّمْسَقُ : چنبیلی ، ایک مشہور خوشبو ۔
• سَمْسَمَ : خراماں خراماں چلنا ۔
ـــ الثَّعْلَبُ وَ نَحْوُهُ : لومڑی وغیرہ کا دوڑنا ۔
ـــ اللّٰهُ وَجْهَ فُلَانٍ : کسی کے چہرے پر تل جیسے داغ ڈالنا ۔
السُّمَاسِمُ : ہر خفیف ولطیف اور تیز رفتار چیز (۲) لومڑی ج : سَمَاسِمُ ۔
السَّمْسَمُ : لومڑی (۲) زہر ۔
السُّمْسُمُ : سرخ چیونٹیاں (۲) ایک جانور (رُتْبَةُ الخطاطيف) واحد : سُمْسُمَةٌ ج : سَمَاسِمُ ۔
السِّمْسِمُ : تل (۲) سرخ چیونٹیاں ۔ واحد : سِمْسِمَةٌ ج : سَمَاسِمُ ۔
السَّمْسَام والسُّمْسُمَان : تیز رفتار اور خفیف ولطیف چیز ۔
• سَمَطَ اللَّبَنُ ـِ سَمْطًا وَسُمُوْطًا : دودھ کی مٹھاس ختم ہو جانا اور ذائقہ نہ بدلنا ۔
سَمَطَ عَلَى الْيَمِيْنِ : حلف اٹھانا ۔
ـــ فُلَانًا يَمِيْنًا عَلَى حَقِّهِ : کسی سے اپنے حق کے لئے حلف اٹھوانا ۔
ـــ الذَّبِيْحَةَ سَمْطًا : ذبح کئے ہوئے جانور کو گرم پانی یا کیمیاوی مادے میں ڈال کر کھال کے بال وپر وغیرہ صاف کرنا ، پکانے یا بھوننے یا دباغت سے پہلے ۔
ـــ السِّكِّيْنَ : سان دینا ، تیز کرنا ۔
ـــ الشَّيْءَ : زین کے تسمے کے ساتھ لٹکانا ۔
سَمَّطَ الشَّيْءَ : زین کے تسموں کے ساتھ لٹکانا ۔
ـــ القَصِيْدَةَ : نظم کو مسمط بنانا (۲) کسی چیز کے ساتھ لگ جانا ، الگ نہ ہونا
تَسَمَّطَ بِهِ : کسی چیز کے ساتھ لٹک جانا ۔
ـــ اللَّحْمَ وَغَيْرَهُ : گوشت اٹھا کر لے جانا ۔ کہتے ہیں : رَأَيْتُهُ مُتَسَمِّطًا لَحْمًا : میں نے اسے گوشت اٹھائے ہوئے دیکھا ۔
السَّامِطُ : گرم پانی جس سے مذبوح جانور کی کھال صاف کی جائے ، بال وپر صاف کئے جائیں ۔
السِّمَاطُ : صف ، لائن ۔ مَشَى بَيْنَ سِمَاطَيْنِ مِنَ الْجُنُوْدِ وَغَيْرِهِمْ وہ سپاہیوں کی دو لائنوں کے درمیان چلا (۲) نظم وترتیب کہتے ہیں : هُمْ عَلَى سِمَاطٍ وَاحِدٍ (۳) دسترخوان جس پر کھانا چنا جائے ، کھانے کی میز (۴) کنارہ ۔ کہتے ہیں : مَشَى عَلَى سِمَاطَي الطَّرِيْقِ اَوِ النَّهْرِ ۔
ـــ مِنَ الْوَادِيْ وَنَحْوِهِ : وادی کے بیچ سے آخری کونے تک کی جگہ ج : سُمُطٌ وَاَسْمِطَةٌ ۔
السَّمْطُ : پتلے حال والا غریب آدمی ۔
السِّمْطُ : لڑی ، دھاگا جب کہ اس میں موتی یا دانے پروئے ہوئے ہوں (۲) ہار (۳) زین کا تسمہ جس سے پیچھے کی طرف چیزیں لٹکائی جاتی ہیں (۴) چھریرے بدن کا ہوشیار آدمی (۵) شکاری (۶) ایسا آدمی جو تجربہ کار اور اپنے معاملات میں گھاگ ہو ج : سُمُوْطٌ ۔
ـــ مِنَ الرَّمْلِ : ریت کی لمبی لائن ۔
السُّمْطُ : اونی کپڑا ج : اَسْمَاطٌ ۔
السَّمْطَاءُ مِنَ الْقَصَائِدِ : الْمُسَمَّطَةُ ج : سُمْطٌ ۔
السَّمِيْطُ : الْمَسْمُوْطُ (۲) اینٹوں کا ردہ ۔
نَعْلٌ سَمِيْطٌ : ایک ہی چمڑے کا جوتا ۔
السُّمَيْطُ مِنَ الْآجُرِّ : اینٹوں کا ردہ ۔
الْمَسْمَطُ : وہ جگہ جہاں ذبح کئے ہوئے جانوروں کی کھال صاف کی جائے (۲) وہ جگہ جہاں جانوروں کی اوجھ سری پائے وغیرہ فروخت ہوتے ہیں ۔
الْمُسَمَّطُ : (من القصائد) وہ نظم جس کے کچھ مصرعے ایک قافیہ پر ہوں پھر ایک مصرع دوسرے قافیہ پر ہو اور پھر اسی نہج پر اس مخالف قافیہ کی بھی بقیہ اشعار میں پابندی کی جائے (۲) ناقابل واپسی چیز کہتے ہیں : حُكْمُكَ مُسَمَّطًا : یعنی تمہارا فیصلہ رد نہیں کیا جا سکتا ۔ وَخُذْ حُكْمَكَ مُسَمَّطًا : تم اپنے فیصلہ کو نافذ العمل سمجھو ۔
• سَمِعَ لِفُلَانٍ اَوْ اِلَيْهِ اَوْ اِلَى حَدِيْثِهِ ـَ سَمْعًا وَسَمَاعًا : کسی کی بات توجہ سے سننا ، دھیان دینا ۔
ـــ لَهُ : اطاعت کرنا ، بات ماننا
ـــ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ : اللہ کا کسی کی

حمد کو سننا اور قبول کرنا۔

سَمِعَ الصَّوْتَ و بِہ: کان میں آواز آنا، سننا۔

ـــ الدُّعَاءَ و نَحْوَہٗ: کسی کی پکار پر لبیک کہنا۔ اپیل وغیرہ کو ماننا۔

ـــ الکلامَ: کلام کو سننا، مطلب سمجھنا۔

ھو سَامِعٌ ج: سُمَّاعٌ و سَمَعَۃ و ھو سَمَّاعٌ و ھی سامِعۃ و سَمَّاعَۃ، و ھو و ھی سَمِیْعٌ و سَمُوْعٌ۔

اُذُنٌ سَمِیْعَۃٌ: سننے والا کان۔

اِسْمَعْ غَیْرَ مُسْمَعٍ: تم سنو مگر تمہاری بات نہیں سنی جائے گی یعنی مانی نہیں جائے گی یا اس طرح کہا جاتا ہے: اِسْمَعْ لَا اُسْمِعْتَ۔

ـــ بہ: معلوم ہونا۔

ـــ عَرَضًا: اتفاقاً سننا۔

ـــ عَبْرَ التِّلِفُوْن: ٹیلیفون پر بات سننا۔

أَسْمَعَ الدَّلْوَ او الزَّبِیْلَ ونحوھما: ڈول وغیرہ پکڑنے کا دستہ (کڑا) لگانا یا زنبیل وغیرہ میں دونوں طرف دستے (کڑے) لگانا یا ان دونوں کڑوں کے درمیان پکڑنے کیلئے لکڑی لگانا۔

ـــ فُلَانًا: گالی دینا۔

ـــ فلانًا الکلامَ: سنانا یا کان میں ڈالنا یا اس تک بات پہنچانا۔

سَمَّعَہُ الکلامَ: سنانا۔

ـــ بفُلَانٍ: کسی کو رسوا کرنا، شہرت دینا، خاص طور پر بری شہرت دینا۔ کہتے ہیں: سَمَّعَ بہ فی النَّاسِ او المَجَالِس۔

اِسْتَمَعَہٗ و لہ و الیہ: غور سے سننا، دھیان دینا۔

تَسَامَعَ النَّاسُ بالکلامِ: ایک دوسرے کو بات سنانا، تبادلہ کرنا۔

ـــ النَّاسُ بفُلَانٍ: لوگوں میں کسی کا عیب مشہور ہونا۔

تَسَمَّعَہٗ و لہ و الیہ: غور سے سننا (۲) کوشش کرکے سننا، چپکے سے سننا۔

ـــ الطَّبِیْبُ: ڈاکٹر یا حکیم کا، کان یا آلہ کے ذریعہ نبض کی حرکت سننا، اندرونی حرکت سننا۔

السَّامِعَۃُ: السَّامِع کی مؤنث (۲) کان

اُذُنٌ سَامِعَۃٌ: تیز کان، جلد سن لینے والا کان۔ ھما سامعتان

ج: سَوَامِعُ۔

السَّمَاعُ: ذکر یا پرستش اور عمدہ بات (۲) گانا، قوالی، اہل لغت کے یہاں اس کی ضد قیاس ہے۔ سماع وہ ہے جو عربوں سے سنا جائے اور اس پر قیاس کئے بغیر اسے استعمال کیا جائے۔

سَمَاعِ: اسم فعل بمعنی اِسْمَعْ۔

السَّمَاعِیُّ: خلاف القیاسیّ؛ عرب علماء لغت کے نزدیک سماعی وہ ہے جس کا کوئی ایسا قاعدہ کلیہ نہ ہو جو بہت سی جزئیات پر مشتمل ہو، بلکہ اہل لسان سے سماع پر موقوف ہو۔ بخلاف قیاسی۔ وہ ایک قاعدہ کلیہ ہوتا ہے جس کے تحت جزئیات آتی رہتی ہیں (۲) فی موسیقی میں عربی موسیقی (سانہ) کا وہ قالب ہے جو چار خانوں پر مشتمل ہوتا ہے اور ایک حصہ تسلیم نامی ہوتا ہے جسے ہر خانہ کے بعد دوہرایا جاتا ہے۔

السَّمْعُ: سننے کی قوت جس کے ذریعہ آوازوں کا ادراک کیا جاتا ہے (۲) کان (۳) سنی ہوئی بات (۴) ذکر

ج: أَسْمَاعٌ۔

سَمْعًا و طاعَۃً: اَسْمَعُ سَمْعًا و اُطِیْعُ طاعۃً، مجھے منظور ہے میں حاضر ہوں، اظہار اطاعت کے لئے بولا جاتا ہے۔

سَمْعَكَ اِلَیَّ: میری بات سنو۔

ھو بَیْنَ سَمْعِ الاَرْضِ و بَصَرِھَا: وہ زمین کے طول و عرض میں ہے یا پتہ نہیں وہ کہاں گیا یا ایسی بنجر زمین میں ہے کہ وہاں نہ اس کی کوئی بات سنتا ہے اور نہ اسے دیکھتا ہے۔

أَلْقَی نَفْسَہٗ بَیْنَ سَمْعِ الاَرْضِ و بَصَرِھَا: اس نے خود کو دھوکہ میں ڈال لیا اسے پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہے۔

اُمُّ السَّمْعِ: دماغ۔

السِّمْعُ: دعا میں کہتے ہیں: اللّٰھُمَّ سِمْعًا لَا بِلْغًا: اے اللہ میری بات سن لے وہ کسی کو پہنچانے کی نہیں۔

سِمْعٌ لَا بِلْغٌ: خبر صرف سننے کے قابل ہے کسی تک پہنچانے کے لائق نہیں یعنی خراب ہے یا یہ کہ مصائب کو سنتا تو ہوں مگر وہ مجھ پر نہیں آتے۔

سِمْعَ اُذُنِیْ: میرے سنتے ہوئے۔

السِّمْعُ: سنی ہوئی اچھی بات، اچھی شہرت (۲) کتے سے بڑا ایک جانور۔ کہتے ہیں: ھو اَسْمَعُ من سِمْعٍ۔ و اَسْمَعُ من السِّمْعِ الاَزَلِّ۔

السِّمْعُ الاَزَلُّ: بجو، بھیڑیا۔ واحد: سِمْعَۃٌ۔

السُّمْعَۃُ: شہرت اچھی ہو یا بری (۲) سنی جانے والی آواز وغیرہ۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذٰلِكَ رِیَاءً و سُمْعَۃً: اس نے فلاں کام دکھاوے اور شہرت کیلئے کیا ہے۔

اُذُنٌ سَمْعَۃٌ: تیز کان۔

السُّمْعَۃُ: شہرت، ساکھ۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذلك رِیَاءً و سُمْعَۃً۔

السُّمْعَةُ الحَسَنَةُ: اچھی شہرت، ساکھ — المُمَيِّزَةُ: نمایاں خصوصیت و شہرت طرۂ امتیاز۔
أَسَاءَ سُمْعَتَه و اليها: ساکھ خراب کرنا۔
أَحْسَنَ سُمْعَتَه: ساکھ بنانا۔
السَّمْعِيَّات: (فی العقائد) وہ امور جن کا علم بذریعہ وحی ہو جیسے جنت و دوزخ اور احوال قیامت۔
السَّمَّاع: جاسوس، بہت سننے والا۔
السَّمَّاعَةُ: سَمَّاع کی تانیث۔ أُذُنٌ سَمَّاعَةٌ: بہت تیز کان (۲) دل کی دھڑکن معلوم کرنے کا آلہ (اسٹیتھسکوپ) (۳) ٹیلیفون رسیور (۴) وائرلیس سیٹ کا رسیور جسے کان سے لگا کر سنتے ہیں۔
السَّمِيعُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، اچھی طرح سننے اور جاننے والا (۲) سننے والا (۳) سنانے والا جیسے: مُنَادٍ سَمِيعٌ (۴) ذکر۔
المَسْمَعُ: سننے کی جگہ۔ کہتے ہیں: ھو مِنّی "بِمَرْأًى و مَسْمَعٍ" وہ میری آنکھوں اور کانوں کے سامنے ہے۔ دیکھ بھی رہا ہوں اور اس کی بات سن بھی رہا ہوں۔
المِسْمَعُ: کان (۲) ڈول کے بیچ میں پڑا ہوا حلقہ یا دستہ ج: مَسَامِعُ۔
المُسْمِعُ: گویّا، قوّال۔
المِسْمَعَةُ: کان ج: مَسَامِعُ۔
مِسْمَاعُ الصَّدْرِ: دل کی حرکت دیکھنے کا آلہ۔ اسٹیتھسکوپ۔
المُسْمِعَةُ: مُسْمِعٌ کی مؤنث، گانے والی، قوالن۔
• السَّمَعْمَعُ: تیز و سبک (۲) مکار و چالاک (۳) چھوٹے سر اور چھوٹے جثہ والا (۴) ہلکا اور چھوٹا سر (۵) لمبا اور پتلا آدمی (۶)
المرأة الكالحة: بدچلن عورت۔

السَّمَعْمَعَةُ: سَمَعْمَعٌ کی تانیث (۲) بھوتنی یا چڑیل، بھیڑیئے جیسی عورت
• سَمَقَ النَّبَاتُ و الشَّجَرُ وغيره ـُ سَمْقًا و سُمُوقًا: لمبا اور اونچا ہونا۔
السَّمَاقُ: بالکل خالص۔ جیسے أُحِبُّكَ حُبًّا سَمَاقًا۔
السَّامِقُ: لمبا، اونچا۔
السَّمِقُ: لمبا آدمی۔
السُّمَّاقُ: ایک پہاڑی درخت جس کا پھل ترش ہوتا ہے۔
السَّمِيقُ: السَّمِيقَان: بیلوں کے جوئے کا وہ حصہ جو گردن پر رکھا جاتا ہے جوئے کے کنارے کی دو لکڑیاں جن سے بیل کی گردن گھیری جاتی ہے (جوئے کو النِّير کہتے ہیں) ج: أَسْمِقَةٌ۔
• سَمَكَ ـُ سُمُوكًا: اونچا اور بلند ہونا۔ سَنَامٌ سَامِكٌ: اونچا کوہان۔
— الشَّيْءَ سَمْكًا: اونچا کرنا، بلند کرنا
سَمُكَ ـُ سَمَاكَةً: بلند ہونا (۲) دبیز ہونا۔
اسْتَمْكَ البَيْتُ: گھر کا اونچا ہونا
انْسَمَكَ البَيْتُ: اسْتَمْكَ۔
سَمَّكَ: بلند کرنا۔
تَسَمَّكَ: بلند ہونا۔
اسْتَسْمَكَ الثِّيَابَ: کپڑوں میں سے دبیز کپڑا پسند کرنا۔
السَّمَّاكُ: مچھیرا، مچھلیاں پکڑنے اور فروخت کرنے والا۔
السِّمَاكُ: ہر بلند چیز دیوار چھت وغیرہ (۲) اوپر اٹھانے کا ذریعہ لکڑی وغیرہ (۳) گلے ہنسلی سے ملا ہوا حصہ۔
السِّمَاكَانِ: دو روشن ستارے جن

میں سے ایک شمال میں ہوتا ہے اسے السِّمَاكُ الرَّامِحُ کہتے ہیں، دوسرا جنوب میں ہوتا ہے جسے السِّمَاكُ الأَعْزَلُ کہتے ہیں۔
السَّمْكُ: چھت یا چھت کی موٹائی (دَل) (۲) علم ریاضی میں طول و عرض کے علاوہ ایک تیسرا فاصلہ (بعد) جسے ارتفاع کہتے ہیں ج: سُمُوكٌ۔
السُّمْكُ: سُمْكُ الشَّيْءِ: موٹاپن، دبیزپن۔
السَّمَكُ: مچھلی جس کی بہت اقسام ہوتی ہیں۔ ج: سِمَاكٌ و سُمُوكٌ و أَسْمَاكٌ۔
السَّمَكَةُ: ایک مچھلی۔ شَوَى فِي الحَرِيقِ سَمَكَتَه: اس نے لگی ہوئی آگ میں اپنی مچھلی بھونی یعنی ناجائز فائدہ اٹھانا۔
سَمَكَةٌ فِي ثَوْبٍ: کرتے کی تہ کونی کلی
السَّمِيكُ: موٹا، دبیز (ثخین)۔
السُّمَيْكَاءُ: دیمک (۲) بہت چھوٹی مچھلیاں جن کو سکھا کر بعد میں استعمال کرتے ہیں۔
المِسْمَاكُ: خیمہ کے بیچ کا شہتیر یا ستون جس کے ذریعہ خیمہ کو اوپر اٹھایا جاتا ہے ج: مَسَامِيكُ۔
المَسْمُوكُ: لمبا (۲) من الخيل: مضبوط گھوڑا۔
المَسْمُوكَات و المُسْمَكَاتُ السَّبْعُ: ساتوں آسمان۔
• السَّمْكَرِيُّ: گھریلو ضرورت کی چھوٹی چیزیں بنانے والا جیسے کوزے قیف وغیرہ (۲) لوہے کی تختی جس پر رانگ کی پالش کی گئی ہو۔
• سَمَلَ الثَّوْبُ و نَحْوُه ـُ سُمُولًا و سُمُولَةً: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

سَمَلَ بَيْنَهُمْ سَمْلاً: لوگوں میں صلح کرانا۔
__ فِي الْمَعِيْشَةِ: معیشت کی درستگی کی کوشش کرنا۔
__ الْعَيْنَ: آنکھ پھوڑنا (لوہے کی سلاخ یا گرم لوہے سے)
__ الْحَوْضَ وَ نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کا کیچڑ وغیرہ نکال کر صاف کرنا۔
سَمُلَ الثَّوْبُ ـُ سَمَالَةً وَسُمُوْلَةً: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ هُوَ سَمِيْلٌ
أَسْمَلَ: بوسیدہ ہونا۔
__ بَيْنَهُمْ: صلح کرانا۔
سَمَّلَ الْحَوْضَ: حوض کا تھوڑا پانی دینا (اس سے کم پانی نکلنا)۔
__ الْحَوْضَ وَ نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کو صاف کرنا۔
__ فُلَانًا بِالْقَوْلِ: کسی کے ساتھ نرمی سے بات کرنا۔
اِسْتَمَلَ الْعَيْنَ: سَمَلَهَا۔
تَسَمَّلَ فُلَانٌ: برتن میں بچا ہوا تھوڑا پانی پینا۔
__ النَّبِيْذَ: نبیذ کو بڑے شوق سے پینا۔ عادی ہونا۔
السَّمَالُ: جمع شدہ پانی کے کیڑے۔
السَّمَلُ: ثَوْبٌ سَمَلٌ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا (۲) حوض وغیرہ میں بچا ہوا پانی ج: أَسْمَالٌ۔ ثَوْبٌ أَسْمَالٌ: پرانا کپڑا
السَّمِلُ: ثَوْبٌ سَمِلٌ: بوسیدہ کپڑا
السُّمْلَانُ: پانی یا مشروب کا بقیہ۔
السُّمْلَةُ: برتن کی تلی میں بچا ہوا پانی (۲) آنسو نکال دینے والی بھوک۔
السَّمَلَةُ: ثَوْبٌ سَمَلَةٌ: بوسیدہ کپڑا (۲) برتن میں بچا ہوا تھوڑا پانی، حوض وغیرہ میں بچا ہوا پانی یا کیچڑ اور گارا ج: سَمَلٌ و سِمَالٌ۔

السَّوْمَلُ: پھٹا پرانا کپڑا۔
السَّوْمَلَةُ: چھوٹی پیالی۔
السَّمَوَّلُ: فراخ و نرم زمین۔
• سَمْلَجَ الشَّيْءَ فِي حَلْقِهِ: رک رک کر آسانی سے پینا۔
السُّمَالِجُ: میٹھا دودھ۔
السِّمْلَاجُ: عیسائیوں کا تہوار۔
السَّمَلَّجُ: خوش ذائقہ گاڑھا دودھ۔
السَّمَالِجِيُّ: بے مزہ دودھ یا کھانا، جما یا جانے والا دودھ۔
السَّمَلَّعُ: بھیڑیا، بد اور خبیث کے لئے بھی بولتے ہیں۔
• السَّمْلَقُ: بنجر اور بے آب و گیاہ زمین (۲) بانجھ عورت یا مادہ (۳) بوڑھی عورت ج: سَمَالِقُ۔
السَّمَلَّقُ: (مِنَ الْكَذِبِ) خالص جھوٹ
سَمْلَكَ اللُّقْمَةَ وَ نَحْوَهَا: لقمہ کو مل کر لمبا اور گول کرنا۔
• سَمَّتِ الرِّيْحُ ـُ سُمُوْمًا: ہوا کا جھلسا دینا۔ لو چلنا۔
__ الْيَوْمُ: دن کا گرم اور لو والا ہونا۔
__ الشَّيْءُ: خاص ہونا۔ کہتے ہیں: سَمَّتِ النِّعْمَةُ۔
__ الْهَامَّةُ فُلَانًا سَمًّا: زہر پہنچانا۔
__ فُلَانًا: کسی کو زہر پلانا۔
__ الطَّعَامَ وَ غَيْرَهُ: زہر ملانا۔
__ السَّمُوْمُ النَّبَاتَ: لو (گرم ہوا) کا پودا جھلس دینا، جلا ڈالنا۔
__ الْإِبْرَةَ وَ نَحْوَهَا: سوئی وغیرہ کا سوراخ بنانا۔
__ الثَّقْبَ: سوراخ میں گھسنا۔
__ الشَّيْءَ: ٹھیک کرنا۔
__ الْأَمْرَ: کسی معاملہ کی گہرائی میں جانا اس کی حقیقت جاننا۔
__ بَيْنَهُمْ: صلح کرانا۔
__ الْقَارُوْرَةَ: شیشی یا بوتل کی ڈاٹ لگانا۔

سَمَّمَ فُلَانًا: خاص کرنا۔
__ النِّعْمَةَ: انعام یا نعمت کو کسی کیلئے مخصوص کرنا۔
__ فُلَانٌ سَمْتَ فُلَانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
سُمَّ الْيَوْمُ: دن کا گرم ہونا، لو والا ہونا (۲) دن میں لو چلنا۔
أَسَمَّ الْيَوْمُ: سَمَّ۔
سَمَّمَهُ: زہریلا بنانا، زہر ملانا، زہر آلود کرنا، مسموم بنانا۔
__ السِّلَاحَ: ہتھیار کو زہر پلانا۔
__ الْوَضِيْنَ: ہودج میں کاج نما حلقہ بنانا۔
__ الشَّيْءَ: سیپیوں سے سجانا۔
__ الرَّجُلَ وَ الْحَيَوَانَ: انسان یا جانور کو زہر دینا۔
تَسَمَّمَ: زہر آلود ہونا، مسموم ہونا۔
__ الْجَوُّ: فضا کو مسموم اور ناخوشگوار بنانا۔
__ الرَّجُلُ وَ الْحَيَوَانُ: انسان یا جانور کے جسم میں زہر پھیلنا، زہر چڑھنا۔
__ الْجُرْحُ: زخم کا زہر پھیلنا، زہریلا ہو جانا
__ الْجُرْحَ: زخم میں زہر پیدا کرنا، سمیت آ جانا۔
الْأَسَمُّ: تنگ نتھنے والا ناک۔
السَّامُّ: زہریلا، زہر آلود ج: سَوَامُّ۔
سَامُّ أَبْرَصَ: چھپکلی۔ صرف سَوَامُّ اور صرف بِرَصَةٌ وَ أَبَارِصُ بھی کہتے ہیں
السَّامَّةُ: زہریلی (۲) زہریلے کیڑے مکوڑے (۳) موت (۴) خاص لوگ۔ کہتے ہیں: الْعَامَّةُ وَ السَّامَّةُ: عام و خاص لوگ ج: سَوَامُّ۔
السَّمَامُ: چھوٹا سا پرندہ (مثل سُمَانی) (۲) ہر تیز اور لطیف و خفیف شے۔
السَّمَامَةُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ: ہر چیز کی ذات

فُلَانٌ بَهِيُّ السَّمَامَةِ: فلاں خوش وضع آدمی ہے (۳) جھنڈا (۴) گھوڑے کی گردن کا ایک پسندیدہ دائرہ۔

السَّمُّ: زہر، زہریلا مادہ (۲) کوڑی جسے دریا سے نکال کر زینت کیلئے استعمال کرتے ہیں (۳) سوئی کا ناکا، باریک سوراخ۔ اَحَدُ السَّمِّيْنِ: گھوڑے کے نتھنے کی دو رگوں میں سے ایک ج: سُمُوْمٌ۔ کہاوت ہے۔ أَصَابَ سَمَّ حاجته: اس نے اپنا اصل مقصد حاصل کر لیا۔

السُّمُّ و السِّمُّ: زہر، زہریلا مادہ (۲) ہر باریک سوراخ جیسے سوئی کا ناکا، کان اور ناک کا سوراخ۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ" ج: سُمُوْمٌ وَ سِمَامٌ۔

سُمُوْمُ الانسان: منہ، ناک کے نتھنے اور دونوں کان۔

السُّمَّةُ: کوڑی (۲) کھجور کے پتوں کا دسترخوان جو کھجور کے درخت کے نیچے بچھا دیا جاتا ہے اور اس پر کھجوریں جھڑتی ہیں (۳) خصوصی رشتہ، قرابت

جُمَّارَةُ النَّخلة: قلب درخت خرما کھجور کے درخت کا گوند ج: سُمَمٌ و سِمَام۔

السَّمُوْمُ: باد سموم، لو، گرم جھلسنے والی ہوا (عام طور پر دن میں چلتی ہے) (۲) جسم کے اندر گھس جانے والی شدید گرمی قرآن پاک میں ہے: "وَاَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا اَصْحَابُ الشِّمَالِ، فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ" ج: سَمَائِمُ

المَسَمُّ: جو جتنا بس چلے کھا سکے۔

المَسَامُّ: بدن میں باریک سوراخ جن سے پسینہ خارج ہوتا ہے۔ مسامات۔

واحد: سَمٌّ خلاف قیاس۔

المَسَمَّةُ: خاص لوگ۔ اهل المَسَمَّة: خاص لوگ اور رشتہ دار۔

سَمَنَ لِفُلَانٍ ـُ سَمْنًا: کسی کے لئے گھی سے سالن تیار کرنا۔

— الطَّعامَ و نَحوَهُ: گھی ملانا، گھی چپڑنا یا لگانا۔

— فُلَانًا: کسی کو گھی کھلانا۔

سَمِنَ ـَ سِمَنًا و سَمَانَةً: موٹا ہونا، گوشت اور چربی دار ہونا۔ هو سامِن و سَمِين و هي سَمِيْنَة ج: سِمَانٌ۔

سَمُنَ ـُ سِمَنًا و سَمَانَةً: موٹا ہونا۔ هو سَمِينٌ۔

أَسْمَنَ: پیدائشی موٹا ہونا۔

— فُلَانٌ: موٹاپا بڑھنا (۲) موٹے مویشی والا ہونا (۳) موٹی چیز کا مالک ہونا (۴) گھی خریدنا۔

— الحَيَوَانَ: جانور کو موٹا کرنا۔

— الطَّعَامَ و نَحوَهُ: گھی ملانا، گھی ڈالنا، گھی میں تر بتر ہونا۔

سَمَّنَهُ: موٹا کرنا۔ کہاوت ہے: سَمِّنْ كَلْبَكَ يَأْكُلْكَ: کتے کو خوب موٹا کرنا کہ وہ تجھے کھا لے اس شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے جو کسی کے ساتھ احسان دکھلائی کر کے نقصان اٹھائے۔

— الطَّعامَ و نَحوَهُ: گھی ملانا۔

— فُلَانًا: کسی کو گھی کا توشہ دینا، گھی کھلانا۔

— لِفلانٍ: بہت دینا، خوب داد و دہش کرنا۔

تَسَمَّنَ: موٹا ہو جانا، پھول جانا، پھول کر کپا ہونا۔

— فُلَانٌ: کسی کا بے نفع چیزوں کو اکھٹا کرنا، ڈینگیں مارنا (۲) موٹاپے کے اسباب جمع کرنا، خورد و نوش میں مگن ہونا۔

اِسْتَسْمَنَ فُلَانٌ: گھی مانگنا۔

— الشَّيْئَ: موٹا سمجھنا۔ کہاوت ہے: قد استسمنتَ ذا وَرَم: تو نے ورم دار کو موٹا سمجھ لیا ہے یعنی حقیقت سے ناواقف ہے۔ ظاہر سے دھوکا کھا گیا ہے (۲) موٹا پانا (۳) موٹا چاہنا

الاَسْمَنُ: فُلَانٌ اَسْمَنُ حَظًّا من فلانٍ: فلاں فلاں کے مقابلہ میں زیادہ خوش نصیب ہے۔

السَّامِنُ: موٹا (۲) گھی والا۔

السُّمَانَى: بٹیر۔ واحد: سُمَانَة۔ دیکھئے: (السَّلْوٰى)۔

السَّمَّانُ: گھی فروش (۲) زینت و سجاوٹ میں کام آنے والے رنگ۔

السَّمْنُ: گھی (مکھن جسے گرم کر کے نکالا جاتا ہے) کہاوت ہے: سَمْنُكُمْ هُرِيْقَ فِيْ دَقِيْقِكُمْ: تمہارا گھی تمہارے ہی آٹے میں ڈالا گیا ہے یعنی تمہارا مال تمہارے ہی کام آ رہا ہے۔

السِّمَنُ: موٹاپا، جسم کی پھلاوٹ۔

السُّمْنَةُ: موٹا کرنے کی دوا (۲) ایک قسم کی گھاس جسے عورتیں بدن موٹا کرنے کیلئے استعمال کرتی ہیں، اس کی ٹہنی باریک اور پتے ہوتے ہیں اور اس پر سفید کلی نکلتی ہے اس کے دانے کالی مرچ کے مشابہ ہوتے ہیں۔

السُّمَنِيَّةُ: ہندوستان کے شہر سومناتھ کی طرف منسوب ایک ہندو فرقہ جس کا عقیدہ تناسخ ارواح کا ہے اور اس کا خیال ہے کہ بذریعہ اخبار علم حاصل نہیں ہوتا وہ صرف حسّی چیز ہے۔

السَّمِيْنُ: موٹا۔ ضد: الغثّ۔ كلامٌ سَمِيْنٌ: سنجیدہ اور حکیمانہ کلام۔ هي سَمِيْنَة ج: سِمَانٌ۔ اَرْضٌ سَمِيْنَة:

عمدہ قابلِ زراعت ونشوونما والی زمین۔

المَسْمَنَۃ: موٹاپے کا سبب و ذریعہ طَعَامٌ مَسْمَنَۃٌ لِلجِسْمِ۔

المُسْمِنُ: پیدائشی موٹا۔

المُسَمِّنُ: موٹا کرنے والا۔

• السَّمَنْدُ: (فارسی لفظ) گھوڑا۔

• السَّمَنْدَلُ: (۱) ایک ہندوستانی پرندہ جس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ آگ میں نہیں جلتا (۲) بعض پرندوں کے پروں سے بنا ہوا کپڑا جسے آگ نہیں جلاتی۔

• سَمِہَ ـَـ سَمْہًا و سُمُوھًا: حیران ہونا، ششدر رہ جانا۔ ھو سَامِہٌ ج: سُمَّہٌ۔ کہتے ہیں: بَقِی القَومُ سُمَّھًا: لوگ حیران رہ گئے۔

ـــ الفَرَسُ فی شوطِہ سُمُوھًا: گھوڑے کا بے تکان سرپٹ دوڑنا

سَمَّہَ اللّٰہُ عَقْلَہٗ: اللہ کا کسی کی عقل کو زائل کر دینا۔

ـــ الرَّجُلُ إبلَہ ونَحْوَھا: اونٹ وغیرہ کو بے مہار چھوڑنا۔

السُّمَّۃُ: (۱) باطل، بے حقیقت چیز (۲) جھوٹ (۳) بے مقصد کام۔ کہتے ہیں: ذَھَبَ فُلانٌ فی السُّمَّہِ: وہ بے سوچے سمجھے چلا۔ جَرَی جَرْیَ السُّمَّہِ بھی کہتے ہیں (۴) ہوا، قدرتی ہوا۔

السُّمَّہَی: دوپہر کے وقت سورج کی شعاع میں نظر آنے والے ذرات، ترمرے (۲) اتراہٹ۔

السُّمَّھَۃُ: کھجور کے پتوں سے بنائی گئی دسترخوان نما چیز۔

السُّمَیْھَی: مثنّی السُّمَیْھَی: السُّمَّیْھَی:

اترا کر چلا۔

• سَمْھَجَ فی السَّیرِ وغیرہ: جلدی کرنا، تیز چلنا۔

ـــ الشیءَ: بھیجنا۔

ـــ کلامَہ: جھوٹی بات کرنا۔

ـــ الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔

ـــ الیَمِینَ: سخت قسم کھانا۔

السَّمَاھِجُ: بے مزہ دودھ۔

السَّمْھَاجُ: جھوٹ۔

السَّمْھَجُ: ملائم، آسان۔ مَاءٌ سَمْھَجٌ: ہلکا پانی۔ أرْضٌ سَمْھَجٌ: نرم زمین۔ دِرْعٌ سَمْھَجٌ: ہلکی زرہ۔

ـــ من اللَّبَنِ: گاڑھا اور میٹھا دودھ

السَّمْھَجَۃُ: پختہ قسم۔

• اِسْمَھَدَّ السَّنامُ: کوہان کا موٹا ہونا

السَّمَھْدُ: سخت چیز۔ بھاری جسم کا اونٹ۔

السَّمَھْدَدُ: بھاری جسم کا اونٹ

• سَمْھَرَ الزَّرْعُ: کھیتی کا شاخ در شاخ نہ ہونا۔ زیادہ نہ اگنا۔

اِسْمَھَرَّ الشیءُ والأمرُ: سخت اور کٹھن ہونا۔

ـــ فی القِتالِ: لڑائی میں سخت ہونا۔

ـــ الظَّلامُ: اندھیر گھپ ہونا۔

السَّمْھَرِیُّ: مضبوط نیزہ، جس میں سخت لکڑی لگی ہو۔ سَمْھَرْ نامی شخص کی طرف منسوب ہے جو نیزوں کا ماہر تھا۔ اس کی عورت کا نام ردینہ تھا اس کی طرف بھی نیزے منسوب ہیں (۲) مضبوط و سخت تانت۔

• سَمَا ـُـ سُمُوًّا و سَمَاءً: (۱) اونچا ہونا، بلند ہونا، لمبا ہونا (۲) بلند ہمت ہونا (۳) بلند رتبہ ہونا، عالی نسب ہونا (۴) جنگلات اور ویران جگہوں میں شکار کیلئے نکلنا۔

سَمَا بَصَرُہٗ الی الشیءِ: نگاہ اٹھنا۔

ـــ الھِلالُ: چاند کا اونچا ہونا۔

ـــ الشَّوقُ بِفُلانٍ: کسی کا اشتیاق ہونا کسی کی یاد آنا۔

ـــ القومُ ونحوُھم علی المائۃِ ونحوِھا: لوگوں کا کسی تعداد مثلاً سو سے زیادہ ہونا۔

ـــ لہ شَخْصٌ: کسی کو کوئی شخص (ذات) نظر آنا اور اس کا اسے اچھی طرح دیکھنا۔

ـــ بہ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔

ـــ لَھُم: کسی کے ساتھ لڑائی کے لئے تیار ہونا۔

ـــ الفَحْلُ سَمَاوَۃً: نر اونٹ وغیرہ کا مادہ پر چڑھنا۔

ـــ فلانًا محمّدًا او بہ سُمُوًّا: کسی کا نام محمد رکھنا۔

ـــ الصَّائدُ الوَحْشَ: شکاری کا جنگلی جانور کی تاک لگانا اور تلاش کرنا۔

أسْمَی الشیءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔

ـــ فُلانًا: من بَلَدٍ الی بَلَدٍ: ایک جگہ سے دوسری جگہ روانہ کرنا۔

ـــ الشیءَ کذا و بکذا: کسی چیز کو کوئی نام دینا۔

سَامَاہُ: بلندی میں یا عزت و شرافت میں مقابلہ کرنا۔

سَمَّاہ کذا و بکذا: نام دینا (۲) لیبل یا عنوان دینا۔

ـــ اللّاعِبَ للدُّخولِ: کھلاڑی کا کھیل کے لئے نام پکارنا۔

ـــ فلانًا کذا و بکذا: کسی کا کوئی نام رکھنا۔

اِسْتَمَی فُلانٌ: شکار کے لئے نکلنا (۲) شکار کرنا (۳) گرمی میں ہرن کا

شکار کرنے کے لئے موزے پہننا۔
اِسْتَمَى الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا جنگلی جانور پر نگاہ رکھ کر اس کا پیچھا کرنا۔
— فُلَانًا: کسی سے شکاری جراب مانگنا (۲) کسی کو جرابیں پہنا کر ہرن کا شکار کرانا (۳) کسی کے پاس ملاقات کیلئے جانا (۴) کسی میں بھلائی کے آثار پانا
— الشیءَ: کسی شے کی چھت کی طرف دیکھنا۔
تَسَامَى القَوْمُ: لوگوں کا باہم فخر و مباہات کرنا، بلندی اور حسب و نسب میں ایک دوسرے پر فوقیت لیجانے کی کوشش کرنا (۲) ایک دوسرے کا نام پکارنا۔
— علی الخَيْلِ وغيرها: گھوڑے وغیرہ پر سوار ہونا۔
تَسَمَّى بِكَذا: کوئی نام رکھنا، کسی نام سے موسوم ہونا، متعین ہونا۔
— بالقوم والیہم: کسی کی طرف منسوب ہونا۔
اِسْتَسْمَى الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا جانور کو تلاش کرنا۔
— فلانًا: کسی کا نام معلوم کرنا۔
الاِسْمُ: نام، عنوان، شہرت (۲) نحویوں کے نزدیک وہ کلمہ جو اپنے معنی دینے میں دوسرے لفظ کا محتاج نہ ہو اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ نہ پایا جائے جیسے: رجل فرس، بیت۔ اسمیًّا: برائے نام
اِسْمِيٌّ: نام کا۔
الاِسْمُ الاَعْظَمُ: باری تعالیٰ کا وہ نام جو اس کی تمام صفات کے مفہوم کو حاوی ہو ج: اَسْمَاءٌ ج ج: اَسَامٍ و اَسَامِ۔

اسمُ الجلالۃ: اللہ تعالیٰ کا نام۔
السَّامِي: بلند، اونچا، اعلیٰ۔
سَامِي المَبَادِي: بلند اصول انسان۔
مقامٌ سَامٍ: بلند رتبہ، اعلیٰ مقام کہتے ہیں: رَدَدْتُ من سَامِي طَرْفِه: میں نے اس کی نخوت و غرور کو ختم کر دیا۔
السُّمَا: ذَهَبَ فی النّاسِ صِيتُهُ و سُمَاهُ: لوگوں میں اس کی شہرت ہوگئی (خیر میں)۔
السَّمَاءُ: آسمان، فلک، زمین کے بالمقابل فضا (۲) ہر چیز کی بلندی، بلند حصہ (۳) سر سے اوپر کی ہر چیز ج: سَمَاوَات۔ (۴) بادل (۵) بارش قرآن پاک میں ہے: "یُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا" (۶) گھاس ج: اَسْمِيَة و سُمِيٌّ۔
السَّمَاءُ الصَّافِيَة: کھلا ہوا آسمان جس میں بادل نہ ہو۔ السَّمَاءُ المُتَلَبِّدَةُ بالغُيُوم: ابر آلود آسمان
السَّمَاوَة: چھجا، سائبان، چھت (۲) ہر شے کی ذات یا جھلک۔
سَمَاوَةُ الهِلال: افق سے نمودار ہوتے وقت چاند کی جھلک ج: سَمَاءٌ و سَمَاوٌ۔
سَمَائِيٌّ و سَمَاوِيٌّ: آسمانی۔
السُّمُوُّ: بلندی، اونچائی۔
صاحبُ السُّمُوِّ او سُمُوُّ الاَمِيرِ: اعلیٰ حضرت، تعظیمی لقب، سلاطین اور شاہی خاندان کے شہزادگان کے لئے۔
السَّمِيُّ: ہم نام۔ هو سَمِيُّ فُلَانٍ (۲) فخر کرنے والا، بڑائی مارنے والا۔
المِسْمَاةُ: اون وغیرہ کی جرابیں جن کو شکاری گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے پہنتے ہیں ج: مَسَامٍ۔
المُسَمَّى: متعین، نام زد۔ قرآن پاک میں ہے: "اذا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰى اَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ" کہتے ہیں: فُلَانٌ من مُسَمَّى قومِه و من مُسَمَّيَاتِه: وہ ان میں کا بہترین آدمی ہے۔

س — ن

• السَّنَابُ: بڑا فتنہ۔
السِّنَاب: لمبی کمر اور لمبے پیٹ والا۔
السِّنَابَةُ: السِّنَاب۔
السَّنْبُ: زمانہ، عرصہ دراز۔
السَّنِبُ من الخَيْلِ: بہت دوڑنے والا گھوڑا ج: سُنُوبٌ۔
السَّنْبَةُ: زمانہ کا ایک حصہ، ایک عرصہ۔ کہتے ہیں: مَضَى من الدَّهْرِ سَنْبَةٌ: زمانہ کا ایک عرصہ گزر گیا۔
السَّنُوبُ: بہت جھوٹا اور عیب جو (۲) غصیلا بات بات پر غصہ ہونے والا۔
• السُّنْبُوقُ: چھوٹی کشتی ج: سَنَابِيق۔
• السُّنْبُكُ: چوپائے کے پیر کا کنارہ۔ کھر، سُم (۲) ہر شے کا اول حصہ۔ کہتے ہیں: اَصَابَنَا سُنْبُكُ السَّمَاءِ: ہم پر پہلی بارش ہوئی۔ نیز کہتے ہیں: كان ذلك علی سُنْبُكِ فُلَانٍ: فلاں بات فلاں کے دور حکومت یا ابتدائی دور میں تھی (۳) ہر چیز کا کنارہ۔ آخری حصہ (۴) تلوار وغیرہ کے پرتلے کا کنارہ (۵) لوہے کے خود کا بالائی حصہ (۶) ہر قسم کا بند جس کے ذریعہ سر سے لٹکایا جاتا ہے (۷) بے نفع سخت زمین ج: سَنَابِك۔ کہتے ہیں: طَلَبُ الرِّزْقِ فی سَنَابِكِ الاَرْضِ: روزی کی تلاش اطراف عالم میں کی جاتی ہے۔

السُّنْبُوكُ : السُّنْبُوقُ ج: سَنَابِيكُ
• سَنْبَلَ الزَّرْعُ : کھیتی میں بالیں (خوشے) نکلنا۔
—— ثوبه : (غرور سے) کپڑا زمین پر گھسیٹنا (چلتے ہوئے)۔
السُّنْبُلُ : خوشہ گیہوں وغیرہ ۔ بالی (۲) ایک خوشبودار پودا ج: سَنَابِل ۔
السُّنْبُلَةُ : ایک بالی ۔ خوشہ (۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک کا نام جسے عذرا بھی کہا جاتا ہے ۔
سُنْبُلُ الطِّيبِ و سُنْبُلُ العَصَافِيرِ و السُّنْبُلُ الهندي : ایک سدابہار خوشبودار پودا ۔
السُّنْبُول : السُّنْبُلُ ۔ واحد: سُنْبُولَة
• أَسْنَتَ القَوْمُ : قحط میں مبتلا ہونا ۔
سَنَّتَ القِدْرَ و نَحْوَهَا : زیرہ ڈالنا
تَسَنَّتَ كَرِيمَةَ آلِ فُلَانٍ : شریف خاندان کی غریب عورت سے کمینہ ذات مالدار مرد کا شادی کرنا ۔
السَّنُّوتُ : زیرہ (۲) پنیر (۳) شہد ۔
السَّنْتُ : سینٹ ۔ امریکی ڈالر کا سوواں حصہ
سَنْتِيغِراد : سینٹی گریڈ کا معرب ۔
السَّنْتِيمُ : سینٹم ، فرانسیسی فرانک کا سوواں حصہ ۔
سَنْتِيمِتر : سینٹی میٹر ۔
السَّنْتِيتُ : بنجر (۲) مفلس آدمی ۔
السَّنِيتُ : قحط کا سال ۔
المُسْنِتُ : قحط زدہ ، قحط میں مبتلا ۔
• سَنَجَهُ ــ سَنْجًا : کسی شے کو اس کے اپنے رنگ کے علاوہ کسی رنگ میں لت پت کرکے رنگنا ۔
سَنَّجَ الثَّوْبَ : کپڑے پر دھاریاں ڈالنا ۔
السِّنَاجُ : دیوار وغیرہ پر چراغ کے دھویں کا نشان ۔ کہتے ہیں: لا بدَّ لِلسِّرَاجِ من السِّنَاجِ (۲) علم کیمیا میں کاربن کے

ان چھوٹے ذرات کو کہا جاتا ہے جو ایندھن کی آگ میں کمی سے باقی رہ جاتے ہیں ج: سُنُجٌ و اَسْنِجَة ۔
السَّنْجَةُ : سَنْجَةُ المِيزَان : ترازو کا باٹ یا وزن کا پیمانہ جیسے رطل و اوقیہ وغیرہ ج: سِنَجٌ و سَنَجَات
السُّنْجَةُ : (من الالوان) چتکبرا پن سیاہ وسفید دھبے والا رنگ ج: سُنَج ۔
السِّنْجَابُ : چوہے اور گلہری کے مشابہ ایک جانور جس کی دم پر گھنے بال ہوتے ہیں اور انتہائی پھرتیلا ہوتا ہے اور اس کا رنگ نیلا خاکی ہوتا ہے ۔
السِّنْجَابِيُّ : کاسنی رنگ کا ، نیلگوں مائل ، بھورے رنگ کا ۔
السَّنْجَقُ : انتظامی تقسیم کا ایک حصہ ۔ ضلع ۔
• سَنَحَ ــ سُنُوحًا : سامنے آنا پیش آنا (۲) سوجھنا ، بات ذہن میں آنا کہتے ہیں: سَنَحَ لِي رَأْيٌ فِي كَذَا ۔
—— الطَّائِرُ او الظَّبْيُ وغيرهما : پرندہ وغیرہ کا کسی کی بائیں جانب سے آکر دائیں طرف کو اس طرح گزرنا کہ اس کا دایاں حصہ آدمی کے سامنے ہو ۔ اس سے قدیم عرب نیک فال لیتے تھے ۔ هو سَانِحٌ ج: سَوَانِحُ و سُنَّحٌ و هو سَنِيحٌ ج: سُنُحٌ و هي سَانِحَة ج: سَوَانِح ۔
—— الشَّيْءُ : آسان ہونا ، میسر آنا ۔
—— الخَاطِرُ بِكَذَا : کسی بات کے لئے ذہن کھلنا ، طبیعت میں نشاط پیدا ہونا
—— فُلَانٌ بِكَذَا : کسی بات کو اشارہ سے کہنا ، کھول کر بیان نہ کرنا ۔
—— به او عليه : کسی کو پریشانی میں ڈالنا ، تکلیف پہنچانا ۔
—— الشَّيْءَ سَنْحًا : کسی شے کی طرف

متوجہ ہو کر ہاتھ سے لینا ۔
سَنَحَ فُلَانًا عن كَذَا : باز رکھنا ، روکنا ۔
—— الوَقْتُ والفُرْصَةُ : وقت یا موقع ملنا ۔
سَانَحَ سِنَاحًا و مُسَانَحَةً : سَنَحَ
تَسَنَّحَ من الرِّيحِ : تیز ہوا سے بچنے کے لئے آڑ میں ہونا ۔
—— فلانا عن كذا : کسی سے کسی چیز کی کھود کرید کرانا ۔
اِسْتَسْنَحَهُ عن كَذَا : کسی سے جستجو کرانا
السَّنْحُ : خیر و برکت (۲) راستہ کا بیچ ۔
السَّانِحُ : سامنے آنے والا ، حاصل ہونیوالا (۲) دائیں طرف سے بائیں طرف کو گذرنے والا پرندہ جس سے قدیم عرب بدشگون لیتے تھے ج: سَوَانِح ۔
السَّانِحَةُ : موقع ، فرصت ج: سَوَانِح
السَّنِيحُ : السَّانِحُ (۲) موتی (۳) زیور ج: سُنُحٌ ۔
• سَنَخَ ــ سُنُوخًا : راسخ و پختہ ہونا (۲) بلند ہونا ۔
سَنِخَ الدُّهْنُ و الطَّعَامُ ــ سَنَخًا : تیل یا کھانے کا خراب ہو جانا ، سڑ جانا ۔
—— اَسْنَانُهُ : دانتوں کی جڑوں کا کھوکھلا ہو جانا ۔ هو سَنِخٌ و هي سَنِخَةٌ
—— من الطَّعَام : بہت زیادہ کھانا ۔
السَّنَاخَةُ : بدبو ، سڑھیند ۔
السِّنْخُ : ہر چیز کی جڑ ، اصل (۲) دانت اگنے کی جگہ (۳) چھری یا تلوار کا دستہ میں گھسا ہوا حصہ ، پچھلی نوک ۔
—— من النَّصْلِ : نیزے میں داخل شدہ پھل کا کنارہ ۔
—— من الحُمَّى : بخار کی تیزی ۔
السَّنِخُ : بَلَدٌ سَنِخٌ : وہ شہر جس میں بخار پھیلا ہوا ہو (مَحَمَّة) هي سَنِخَةٌ ۔

السَّنَخُ : اونٹ ۔

• سَنَدَ اليه ـــ سُنُودًا : سہارا لینا ٹیک لگانا (۲) بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔

ـــ ذَنَبُ النَّاقَةِ : اونٹنی کی دم کا ہل کر سرین کے ادھر ادھر لگنا۔

ـــ فِي الجَبَلِ وَنَحْوِهِ : چڑھنا۔

ـــ لِلْخَمْسِينَ وَنَحْوِهَا : (مثلاً) پچاس کے قریب ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ سَنْدًا : سہارا دینا، سہارے کے لئے لکڑی وغیرہ لگانا۔

أَسْنَدَ اليه : سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔

ـــ فِي الجَبَلِ : پہاڑ پر چڑھنا۔

ـــ فِي العَدْوِ : تیز دوڑنا۔

ـــ الشَّيْءَ الى كذا : سہارا دینا، سہارے سے کھڑا کرنا (۲) چڑھانا (۳) حوالہ دینا

ـــ المَنْصِبَ الى فُلَانٍ : عہدہ پر فائز کرنا۔

ـــ الأَمْرَ الى اَحَدٍ : کسی کے کوئی کام سپرد کرنا۔

ـــ الحَدِيثَ الى قَائِلِهِ : بات کو متکلم تک پہنچانا، نسبت کرنا۔ حدیث کی سند بیان کرنا اور قائل تک لے جانا ۔

ـــ فِي الشِّعْرِ : شعر میں مختلف ردیف لانا (جو شعر کے عیوب میں سے ہے)۔

سَانَدَهُ مُسَانَدَةً وَسِنَادًا : مدد دینا تقویت پہنچانا، پشت پناہی کرنا (۲) سہارا دینا جیسے : سُوِنْدَ المَرِيضُ (۳) بدلہ دینا۔

ـــ الشَّاعِرُ شِعْرَهُ وَفِيهِ : شعر میں مختلف ردیف لانا۔

سَنَّدَ : مضبوط و پختہ کرنا (۲) سہارا دینا (۳) دھاری دار یمنی کپڑا (سَنَد) پہننا

اِسْتَنَدَ اليه : منسوب ہونا (سہارا لینا) ٹیک لگانا، سہارے سے مضبوط ہونا

بھروسا اور اعتماد کرنا ۔

تَسَانَدَ اِلَيْهِ : ٹیک لگانا، سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔

ـــ القَوْمُ : لوگوں کا باہم متحد ہونا (۲) قبیلہ کی مختلف شاخوں کا مختلف پرچموں تلے چلنا ۔ کہتے ہیں: خرجوا مُتَسَانِدِينَ۔

الإِسْنَادُ : نحوی اصطلاح میں ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے ایسا تعلق قائم کرنا جو مکمل و مفید معنی پیدا کرے مثلاً مبتدا کا تعلق خبر کے ساتھ یا فعل کا فاعل کے ساتھ جیسے : حامِد جالِسٌ ۔ جَلَسَ خَالِدٌ یعنی دو کلموں کے درمیان نسبت تامہ قائم کرنا (۲) علم مناظرہ میں حوالہ دینا ۔

السِّنَادُ (فی القافیۃ) اختلاف ردیف۔ قافیۂ شعر کے حرف آخر روی سے پہلے حرکات و سکنات اور مدکی یکسانیت ملحوظ نہ رکھنا ۔ یہ شعر میں قباحت سمجھی جاتی ہے ۔

السَّنَدُ : یمنی چادروں یا کپڑوں کی ایک قسم (۲) علم موسیقی میں ساز کی ایک قسم ج: اَسْنَادٌ ۔

السِّنْدُ : سندھ متحدہ ہندوستان میں شمال مغرب کا ایک علاقہ جس کا اکثر حصہ اب پاکستان کا ایک صوبہ ہے (۲) سندھ کے رہنے والے ج: سُنُود و اَسْنَادٌ ۔

السَّنَدُ : سہارا، سہارے کی چیز (۲) رسید (۳) واؤچر (۴) بل (۵) وثیقۂ قرض، رقعۂ قرض (۶) بونڈ (۷) طاقت (۸) دستاویز ج: اَسْنَاد (۹) حدیث کے راوی ج: اَسَانِيد (۱۰) یمن کی چادریں یا کپڑے (۱۱) پہاڑ کی سامنے والی چوٹی یا دامن کوہ کا بلند حصہ ج: اَسْنَاد۔

السَّنَدُ الإِذْنِيُّ : ڈرافٹ۔ وہ دستاویز جس کے ذریعہ مقررہ تاریخ پر شخص خاص یا اس کے حامل کو متعینہ رقم دینے کا وعدہ ہو۔

سَنَدُ بَيْعٍ : فروختگی بل ۔

سَنَدُ البَنْكِ : بونڈ۔ معاہدہ نامہ جس کے ذریعہ مقررہ مدت کے بعد معینہ رقم کی ادائگی کا وعدہ ہو۔

سَنَدُ التَّامِين : بیمہ کی پالیسی، معاہدۂ بیمہ

سَنَدُ المِلْكِيَّةِ : ملکیت نامہ ۔

السَّنَدَاتُ الحكومية : سرکاری بونڈس ۔ دستاویزات سرکاری ۔

سَنَدَاتٌ طَوِيلَةُ الأَجَلِ : طویل المیعاد معاہدے نامے، بونڈس

سَنَدَاتٌ قَصِيرَةُ الأَجَلِ : مختصر المیعاد معاہدے نامے، بونڈ ۔

سَنَدَاتٌ مُزَوَّرَةٌ : جعلی دستاویزات ۔

السَّنْدَانُ : نہائی، اہرن (لوہے کا موٹا ٹکڑا جس پر لوہار لوہا کوٹتا ہے)۔

السِّنْدَانُ : بڑا اور مضبوط آدمی یا بھیڑیا

السِّنْدِيَانُ : خار دار جھاڑ، شاہ بلوط کا درخت۔ واحد: سِنْدِيَانَةٌ۔

السَّنِيدُ : متبنّٰی، منہ بولا بیٹا ۔ ھی سَنِيدَةٌ ۔

المُسَانَدَةُ : معاونت، پشت پناہی۔

مُسَانَدَةُ القُوَّةِ : فوج کی مدد

المُسْتَنَدُ : دستاویز، ثبوت (۲) واؤچر رسید ج: مُسْتَنَدَات ۔

المُسْتَنَدَاتُ المُؤَيَّدَةُ : تصدیق شدہ دستاویزات، کاغذات ۔

المُسْتَنَدَاتُ المَالِيَّةُ : مالی کاغذات و دستاویزات ۔

المُسْتَنَدَات الرَّسْمِيَّةُ : سرکاری کاغذات ۔

المُسْنَدُ : (من الحديث) وہ حدیث

جس کی سند (سلسلۂ رواۃ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتی ہو (۲) منھ بولا بیٹا (۳) قبیلہ حمیر کا عربی رسم الخط جو مروجہ عربی رسم الخط سے مختلف ہے (۴) محکوم بہ یعنی جس کی نسبت کسی دوسرے کے ساتھ قائم کی گئی ہو۔ جیسے قَامَ خَالِد میں قَامَ۔

المُسْنَدُ (مِنَ الشِّعْرِ) وہ شعر جس میں سناد ہو یعنی ردیف میں اختلاف ہو ج: مَسَانِد۔

المُسْنَدُ إِلَيه: محکوم علیہ۔ جس پر کوئی حکم لگایا گیا ہو۔ جیسے: قَامَ خَالِد میں خالد۔

المِسْنَد: ہر وہ چیز جس کا سہارا لیا جائے ٹیک لگائی جائے، تکیہ وغیرہ ج: مَسَانِد۔

• السِّنْدَأْ و السِّنْدَأَةُ: سبک، نڈر، پست قد۔ بھاری سر اور پتلے جسم والا

• سَنْدَرَ فِی الأَمْرِ: جلدی کرنا، ہمت کرنا (۲) گزرنا۔

السِّنْدَرُ: نڈر۔ دلیر۔

السَّنْدَرَةُ: ایک بڑا پیمانہ (۲) ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر و کمان بنائے جاتے ہیں، مکان کی چھت پر بنا ہوا کباڑ خانہ (بیکار چیزیں رکھنے کی جگہ)

السَّنْدَرِیُّ: کاموں میں سنجیدہ اور عجلت پسند (۲) نڈر و دلیر (۳) سخت و مضبوط (۴) لمبا (۵) موٹی آنکھوں والا (۶) عمدہ

السَّنْدَرُوسُ: ایک قسم کا گوند جو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

• السُّنْدُسُ: ایک باریک ریشمین کپڑا۔ دیباج۔

سَنْدَوِیش: (شطیرۃ) سینڈوچ کا معرب۔ کچوری، لقمی وغیرہ

• سَنْدَلَ: شکار کرنے کے لئے جراب پہننا۔

السَّنْدَالُ: السَّنْدَانُ: اہرن

السَّنْدَلُ: چرمی موزے کے اندر کی جراب ج: سَنَادِل۔

• سَنِرَ ـَ سَنَرًا: بدمزاج ہونا، تنگ ظرف ہونا۔ ھو سَنِرٌ۔

السِّنَّوْرُ: بلا (۲) دم کی جڑ (۳) گردن کی ہنسلی یا ہڈی کا مہرہ ج: سَنَانِیر۔

السِّنَّوْرَةُ: بلی۔

السَّنَوَّرُ: لوہے کا ہر ہتھیار (۲) چمڑے کی زرہ۔

السَّنْسِکْرِیتِیَّۃ: سنسکرت۔

السَّنْکَرِیُّ: ٹھٹھیرا، دھات کے ٹوٹے برتن جوڑنے والا۔

السَّنْکُونَا: ایک درخت جس کی چھال دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

• سَنْسَنَتِ الرِّیحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا

السِّنْسِنُ: پیاس (۲) سینہ کی ہڈی کا سرا (۳) پیٹھ کے مہروں کا کنارہ ج: سَنَاسِنُ۔ کہتے ہیں: جاءت الرِّیحُ سَنَاسِنَ: ہوا ایک ہی طرح چلی۔

السِّنْسِنَةُ: پیٹھ کے مہرے کا کنارہ (۲) سینہ کی پسلی کا کنارہ (۳) رہٹ کا کنارہ ج: سَنَاسِن۔

• سَنُطَ ـُ سَنَاطَةً: (قدرتی طور پر) بے ریش ہونا (۲) ہلکی ڈاڑھی والا ہونا۔ ھو سُنَاطٌ و سَنُوطٌ

سَنِطَ ـَ سَنَطًا: سَنُطَ۔

السَّنْطُ: ببول کا درخت۔

السِّنْطُ: ہاتھ کا گٹا، پہنچا ج: سُنوط و اَسْنَاطٌ۔

• السُّنْطُورُ: ستار کی طرح کا ایک باجا جس پر تانبے کے تار لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان پر انگلیاں مار کر بجاتے ہیں۔

السِّنْطِیرُ: السُّنْطُورُ۔

• سَنْطَلَ الرَّجُلُ: سر جھکا کر چلنا۔

السَّنْطَلَةُ: لمبائی۔

السُّنْطَالَةُ: سر جھکائے ہوئے آہستہ چال۔

السِّنْطِیلُ: لمبا۔

المُسَنْطَلُ: بہت سست رفتار (۲) بڑے پیٹ والا بے ڈول آدمی۔

• سَنُعَ ـُ سَنَاعَةً و سُنُوعًا: لمبا ہونا (۲) اونچا ہونا (۳) حسین وجمیل ہونا (۴) نازک بدن ہونا۔ ھو سَنِیعٌ و ھی سَنِیعَةٌ۔

أَسْنَعَ: سَنُعَ۔

ـــ فلانٌ: دراز قامت اور خوب رو اولاد والا ہونا (۲) ہاتھ کے گٹے میں درد والا ہونا۔ ھو مُسْنِعٌ۔

ـــ مَهْرَ المرأةِ: عورت کا مہر زیادہ کرنا

الأَسْنَعُ: لمبا، دراز قد۔ ھی سَنْعَاءُ۔ ھو أَسْنَعُ منه: وہ اس سے بہتر ہے ج: سُنْعٌ۔

السِّنْعُ: گٹا، کلائی، پہنچا ج: أَسْنَاعٌ و سِنَعَةٌ۔

السَّنِیعُ: مَهْرٌ سَنِیعٌ: زیادہ مہر (۲) لمبا اور خوبصورت۔

السَّنِیعَةُ: مؤنث: السَّنِیع (۲) خوبصورت اور نرم و نازک عورت (۳) پہاڑی راستہ۔ ج: سَنَائِعُ۔

السُّنْعُبَةُ: نیولا (۲) اوپر کے ہونٹ کے اندر کی جانب بیچ میں ابھرا ہوا گوشت ج: سَنَاعِبُ۔

• سَنَفَ البَعِیرُ ـُ سَنْفًا: اونٹ کا دیگر اونٹوں سے آگے بڑھ جانا۔

ـــ البَعِیرَ: اونٹ پر تنگ (چمڑے کا چوڑا تسمہ) کسنا۔

أَسْنَفَ البَعِیرَ: سَنَفَ۔

أَسْنَفَ البرقُ و السّحابُ: بجلی اور بادل کا قریب قریب دکھائی دینا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا تیز چلنا اور گرد و غبار اڑانا۔
ـــ النّاقةُ: دبلا اور لاغر ہونا۔
ـــ الأرضُ: قحط زدہ ہونا۔
ـــ البعيرَ: تنگ کسنا۔
ـــ البكرةُ: جوان اونٹنی کے حمل کو دس ماہ گزرنا اور تھنوں کا ورم آلود ہو جانا
ـــ الأمرَ: مضبوط و پختہ کرنا۔
السِّنافُ: اونٹ کو کسنے کی تنگ رسّی یا چمڑے کا تسمہ جسے پیٹھ سے گردن اور پیٹ کے نیچے لا کر کسا جاتا ہے اور جس کی وجہ سے زین وغیرہ اپنی جگہ جمی رہتی ہے) ج: سُنُفٌ و أَسْنِفَةٌ۔
السِّنْفُ: پھل یا دانہ کا خول، پھلی (۲) پتوں سے خالی شاخ (۳) گیہوں اور جو میں پیدا ہونے والا تلخ دانہ (۴) جماعت، گروہ ج: سُنوف و سِنَفَةٌ واحد: سِنْفَةٌ۔
السِّنْفتان: وہ دو لکڑیاں جن میں کنوئیں کی چرخی باندھی جاتی ہے۔
السَّنِيفُ: فرش کی گوٹ ج: سُنُفٌ۔
المِسْنافُ: چلتے ہوئے آگے نکل جانے والا۔ (۲) دبلا چھریرے بدن کا ج: مَسانِيف
• سَنِقَ من الطّعام او الشّراب ـَـ سَنَقًا: بدہضمی ہونا۔
ـــ فُلانٌ: خوش حال ہونا، عیش و عشرت میں ہونا۔ هو سَنِقٌ و هي سَنِقَةٌ
أَسْنَقَهُ الطّعامُ او الشّرابُ: بدہضمی میں مبتلا کرنا۔
ـــ النّعيمُ فلانًا: خوش حالی کا کسی کو عیش و عشرت میں مبتلا کرنا۔
السُّنَّيقُ: پختہ چونے وغیرہ کا بنا ہوا مکان (۲) سفید ستارہ ج: سَنانِيقُ۔

• السِّنْكْسارُ: (عیسائیوں کے نزدیک) نیک لوگوں کی سیرت کی کتاب جو گرجاؤں میں لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہے۔
• سَنِمَ البعيرُ ـَـ سَنَمًا: اونٹ کا بڑے کوہان والا ہونا۔
ـــ الشيءُ: زمین کی سطح پر بلند و نمایاں ہونا، کوہان کی طرح اٹھا ہوا ہونا هو سَنِمٌ و هي سَنِمَةٌ۔
أَسْنَمَ: سَنِمَ۔
ـــ النّارُ: آگ کی لپٹ اٹھنا، شعلہ بلند ہونا۔
ـــ الطّعامُ البعيرَ: اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا۔
سَنَّمَ الكلأُ البعيرَ: گھاس کا اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا
ـــ فلانٌ الشيءَ: کوہان کی طرح اونچا کرنا، کوہان نما بنانا جیسے قبر کہتے ہیں: سَنَّمَ القبرَ۔
ـــ الوعاءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ کوہان کی طرح چیز اوپر اٹھ جائے۔
اسْتَنَمَ البعيرَ: اونٹ کے کوہان پر بیٹھنا
ـــ الشيءَ: چڑھنا، اوپر بیٹھنا۔
تَسَنَّمَهُ: اسْتَنَمَهُ۔
ـــ عليه من فوق الغُرَفِ: نیچے اترنا
ـــ السّحابُ الأرضَ: بادل کا زمین پر خوب برسنا۔
ـــ فلانًا: اچانک پکڑ لینا۔
ـــ الشيبُ فلانًا: کسی پر بڑھاپا خوب ظاہر ہونا۔
التَّسْنِيمُ: جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ قرآن پاک میں ہے: "و مِزاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا المُقَرَّبُونَ"
السَّنامُ: کوہان (اونٹ اور اونٹنی کی کمر پر ابھرا ہوا چربی کا گٹھا) (۲) ہر چیز کا

بالائی حصہ (۳) زمین کا بیچ (۴) لوگوں میں معزز و سربرآوردہ (۵) آدمی کی عظمت و بلندی ج: أَسْنِمَةٌ۔
السِّينَما: سینما، تماشہ بینوں کے سامنے پردہ پر نظر آنیوالی متحرک تصویروں کا تماشہ (۲) سینما گھر۔
السِّينَماتوغراف: وہ مشین جس کے ذریعہ سینما میں پردہ پر تصویریں دکھائی جاتی ہیں۔
السَّنَمَةُ (من النبات) شگوفہ، خوشہ، بالی، کلی (۲) چوٹی (۳) وہ درخت جس پر پھل نہ آتا ہو اور اس کی شاخیں سوکھ گئی ہوں ج: سَنَمٌ۔
السَّنِيمُ: رَجُل سَنِيمٌ: بلند رتبہ آدمی۔ هي سَنِيمَةٌ۔
المُسَنَّمُ: مَجْدٌ مُسَنَّمٌ: زبردست عظمت، اعلیٰ مقام (۲) کوہان کی طرح بلند چیز یا عمارت وغیرہ (۳) وہ اونٹ جس پر سواری نہ کی جائے۔
السِّنِمّارُ: چاند (۲) رات کو جاگنے والا آدمی (۳) چور (۴) سِنمار ایک رومی معمار کا نام ہے جس نے نعمان لخمی کا محل بنایا تھا جو اپنی نظیر آپ تھا، نعمان نے اسے انعام دینے کے بجائے اوپر سے گرا کر مروا دیا تاکہ وہ کسی دوسرے کا ویسا محل نہ بنا سکے۔ پھر یہ مثال: جُوزِيَ جَزاءَ سِنِمّار: ہر ایسے شخص کے بارہ میں دی جانے لگی جسے اچھائی کا بدلہ برائی سے دیا جائے۔
• سَنَّ السكّينَ ونحوَهُ ـُـ سَنًّا: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔ فالشيءُ مَسْنون و سَنِينٌ (۲) بھوک بڑھانا۔ اس مناسبت سے کہتے ہیں: هذا مِمّا يَسُنُّك على الطّعام: یہ چیز تمہاری کھانے کی رغبت کو بڑھائے گی۔

سَنَّ الامیرُ رعیّتَهٗ : حاکم کا اپنی رعایا کے لئے اچھا انتظام و انصرام کرنا ۔
— الاَسنانَ: دانتوں میں مسواک کرنا یا دوا اور منجن ملنا۔
— فلانًا: کسی کو دانتوں سے کاٹنا، (۲) دانت توڑنا (۳) نیزہ مارنا۔
— الرُّمحَ: بلم میں لوہے کا پھل لگانا
— الشیءَ: تصویر کھینچنا (۲) چکنا کرنا
— الطینَ: (تر مٹی) کو پکا کر برتن بنانا
— العُقدةَ: گرہ کھولنا۔
— الطریقَ: راستہ بنانا، راہ نکالنا۔
— الامرَ: کسی بات کو واضح کرنا۔
— اللّٰهُ سُنّةً: اللہ کا کوئی واضح و پختہ راستہ بتانا۔
— المُشَرِّعُ قانونًا: قانون بنانا۔
— فلانٌ السُّنّةَ: طریقہ جاری کرنا، وضع کرنا۔
— الماءَ او التُّرابَ علی وَجهِ الارضِ: زمین پر آہستہ آہستہ پانی یا مٹی ڈالنا۔
— الحجرَ و نحوَه: صاف کرنا۔
سَنَّتِ العینُ الدَّمعَ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
سُنَّ الوَجهُ و نحوُهٗ: ترشے ہوئے خدوخال والا ہونا۔
— الماءُ: پانی کا بدل جانا۔ هو مَسنونٌ۔
— الارضُ: زمین کا گھاس چر لیا جانا اور اس کا خالی ہو جانا۔
أَسَنَّ: کسی کے دانت نکل آنا (۲) عمر رسیدہ ہونا، بوڑھا ہونا۔ هو مُسِنٌّ۔
— اللّٰهُ سِنَّهٗ: اللہ کا کسی کے دانت اگانا۔
— بالرُّمحِ: نیزہ کا پھل لگانا۔
سَنَّنَ السِّکّینَ وغیرَهٗ: چھری وغیرہ کو تیز کرنا، دھار لگانا۔
سَنَّنَ کلامَهٗ: کلام کو مہذب و موزوں بنانا۔
— الرُّمحَ: نیزہ پہ پھل لگانا۔
— الرُّمحَ الیہ: کسی کی طرف نیزہ کا رخ کرنا، نیزے کا نشانہ بنانا۔
— الشیءَ: کسی چیز میں دندانے (دانت) لگانا جیسے آری وغیرہ میں ہوتے ہیں۔
— الرَّجلَ: کسی کی عمر کا اندازہ لگانا یا اندازہ سے عمر مقرر کرنا۔
اِستَنَّ: مسواک کرنا۔
— العینُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
— دَمُ الطَّعنةِ: نیزے کی ضرب سے ایک دم خون نکلنا۔
— الفرسُ و نحوُهٗ: گھوڑے کا ایک رخ اور ایک رفتار سے دوڑنا کہاوت ہے: اِستَنَّتِ الفِصالُ حَتّی القَرعیٰ: دودھ چھڑائے ہوئے بچوں نے بھی دوڑنا شروع کیا ایسے کمزور شخص کے بارہ میں کہتے ہیں جو اپنی طاقت سے زیادہ کام کے لئے تیار ہو۔
— السَّرابُ: سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا پانی کی طرح تھرتھرانا۔
— بسُنّتِہ: کسی کے راستہ پر چلنا، اتباع کرنا۔ کہتے ہیں: سَنَّ فلانٌ طریقًا من الخیرِ لقومِه: فلاں نے اپنی قوم کیلئے خیر کی راہ ڈالی اور وہ اس پر چلے۔
تَسَنَّنَ فی عَدوِہ: اپنے طریقہ پر دوڑنا۔
— الرَّجلُ: طریقہ اپنانا، اس پر چلنا
اِستَسَنَّ: عمر رسیدہ ہونا۔
— الطریقةَ: طریقہ پر چلنا۔
السِّنانُ: نیزے کا پھل (۲) دھار رکھنے اور تیز کرنے کا اوزار۔ ج: اَسِنّةٌ۔
السَّنّانُ: چھری وغیرہ پر سان رکھنے والا۔ دھار رکھنے والا۔
السِّنُّ: جبڑے میں پیدا ہونے والا ہڈی کا ٹکڑا (۲) دانت (۳) دندانہ۔ جیسے: کنگھے، آری اور درانتی وغیرہ کے دانت (۳) قلم کی نوک، نب (۴) دھار (۵) عمر۔ کہاوت ہے: صَدَقَنی سِنَّ بَکرِہ: اس نے ابتدائے عمر ہی سے میرے ساتھ سچائی کا برتاؤ کیا (۶) لہسن کا جوا یا اس کے سرے پر لگا ہوا دانہ (۷) لنگوٹیا، ہم عمر ساتھی۔ فلانٌ سِنُّ فلانٍ۔ ج: اَسنانٌ۔
اَسنانٌ عیرۃٌ: مصنوعی دانت۔ و اَسُنٌّ ج: اَسِنّۃٌ۔
سِنٌّ طاحِنۃٌ: ڈاڑھ۔
— قاطِعۃٌ: کچلی۔
— مبکّرۃٌ: کم سنی، کم عمری۔
سِنُّ الاحالۃِ علی المَعاشِ: پنشن دینے کی عمر۔
— التمییز: سن شعور۔
السَّنَنُ: طریقہ، نمونہ، طرز۔ بنوا بُیوتَهم علی سَنَنٍ واحدٍ۔
— من الطریقِ: راستہ کا رخ یا اس پر چلنے کی جگہ۔ کہتے ہیں: تَنَحَّ عن سَنَنِ الخَیلِ: راستہ میں گھوڑوں کی گذرگاہ سے ہٹ جاؤ۔
السَّنّةُ: ایک دفعہ کی دھار (۲) ایک دفعہ کی قانون سازی (۳) ایک راہ۔ سَنَّ سے مصدر مَرّۃ (۴) ریچھنی (۵) چیتے کی مادہ ج: سِنانٌ۔
السُّنّةُ: طریقہ خاص، ضابطہ (۲) سیرت (اچھی ہو یا بری) (۳) فطرت (۴) عادت و مزاج (۵) چہرہ (۶) صورت، شکل۔
هو اَشبَهُ شیءٍ به سُنّةً: وہ

چہرہ کے لحاظ سے اس سے ملتا جلتا ہے (۷) شرعًا وہ پسندیدہ عمل جو نہ فرض ہو نہ واجب۔
سُنَّۃُ اللّٰہِ: مخلوق کے لئے اللہ تعالیٰ کا حکم و فیصلہ ج: سُنَن۔
سُنَّۃُ النَّبِیِّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب، قول، فعل اور تقریر (تقریر یہ ہے کہ آپؐ کے سامنے کوئی فعل کیا گیا یا کہا گیا تو آپ نے اس پر سکوت فرمایا گویا اسے صحیح قرار دے دیا)۔
اَھْلُ السُّنَّۃِ: مقابل الشیعۃ۔ وہ تمام مسلمان جو حضرت ابو بکرؓ و حضرت عمرؓ و حضرت عثمان غنیؓ کے بارہ میں یہ عقیدہ رکھتے ہوں کہ وہ خلیفۂ برحق تھے اور ان کی خلافت بر بنائے استحقاق تھی۔
سُنَّۃُ الطَّبِیعَۃِ: قانونِ قدرت۔
السُّنِّیُّ: اہلِ سنت میں سے ایک۔ مقابل شیعیؔ۔
السُّنِّیَّۃُ: اہلِ سنّت۔
السِّنَّۃُ: دو نوکی کلہاڑی (۲) ہل میں لگا ہوا لوہا (جس سے زمین کاہی جاتی ہے) ج: سِنَنٌ۔
السَّنُوْنُ: دانتوں کا منجن وغیرہ
السَّنِینُ: سان پر سے گرا ہوا برادہ (جو دھار رکھتے وقت گرتا ہے) (۲) وہ زمین جس کی گھاس چر لی گئی ہو (۳) ہم عمر ساتھی، ہمجولی۔
السَّنِینَۃُ: سَنِین کی تانیث (۲) سطح زمین پر اٹھی ہوئی ریت ج: سَنَائِن۔ کہتے ہیں: جاءت الرِّیحُ سَنَائِنَ: ہوا ایک ہی طرح چلی۔
المَسَانُّ: من الإِبِل: بڑے اونٹ۔ واحد: مُسِنٌّ۔

المُسِنُّ: عمر رسیدہ (۲) وہ بچہ جس کے دانت نکل آئے ہوں۔
المِسَنُّ: دھار رکھنے کا آلہ مشین یا پتھر ج: مَسَانُّ۔
المُسَنَّنُ: دھاردار (۲) تیز دانتوں والا (۳) نوک دار۔
المَسْنُوْنُ: فرض و واجب کے علاوہ عمل محمود جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو (۲) بدبودار مٹی، سڑا ہوا کیچڑ (۳) دھار دار۔
مَسْنُوْنُ الوَجْہِ: ستواں کتابی چہرے والا
•سَنِہَ الطَّعَامُ اوالشَّرَابُ ــَ سَنَہًا: خراب ہو جانا، بگڑ جانا، گاڑھا ہو جانا۔
ــــ النَّخْلَۃُ: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا۔ ھو سَنِہٌ وھی سَنِہَۃٌ و سَنْہَاءُ ج: سُنْہٌ۔
سَانَہَتِ النَّخْلَۃُ وغیرُھا مُسَانَہَۃً و سِنَاھًا: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا (۲) ایک سال چھوڑ کر پھل لانا۔
سَانَہَ فُلَانًا: کسی سے ایک سال کا معاملہ کرنا۔
تَسَنَّہَ: سڑ جانا، خراب ہو جانا، بدبودار ہو جانا۔
ــــ عِندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس ایک سال سے زیادہ قیام کرنا۔
السَّنَاھِیَّۃُ: وہ رقم جو مخصوص شرطوں کے ساتھ مسلسل وقفوں کے ساتھ یا سالانہ ادا کی جائے۔
السَّنَۃُ: سال، سورج کے بارہ آسمانی برجوں سے گزرنے کے بقدر وقت اسی کو شمسی سال (السَّنَۃُ الشَّمْسِیَّۃُ) کہتے ہیں (۲) چاند کے بارہ چکر اسی کو قمری سال (السَّنَۃُ القَمَرِیَّۃُ) کہتے ہیں (۳) شریعت اسلامیہ کی اصطلاح

میں وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہو کر آئندہ قمری سال کے اسی جیسے دن پر ختم ہو (۴) عرف عام میں وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہو کر آئندہ شمسی سال کے اسی جیسے دن پر ختم ہو ج: سَنَوَاتٌ و سِنُوْن (۵) قحط، خشک سالی (۶) قحط زدہ زمین۔ اس کی اصل سَنْہَۃٌ ہے، لام کلمہ کو حذف کر کے اس کی حرکت فتحہ عین کلمہ کو دے دی گئی (۷) علم طب میں بلوغ اور قوت بلوغ کے درمیان کی مدت کا نام
سَنَۃٌ تقویمیّۃ: جنتری کا سال۔
ــــ دِراسِیَّۃ: تعلیمی سال۔
ــــ ضَرِیبیّۃ: ٹیکس کا سال۔
ــــ بعدَ اخری: سال بسال۔
ــــ میلادِیَّۃ: عیسوی سال (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے حساب سے بننے والا سال۔
ــــ ھجریّۃ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت مدینہ کے حساب سے بننے والا سال۔
السَّنْہَاءُ: نَخْلَۃٌ سَنْہَاءُ: ایک سال چھوڑ کر پھل دینے والا کھجور کا درخت۔
ــــ اَرْضٌ سَنْہَاءُ: قحط زدہ زمین۔ سَنَۃٌ سَنْہَاءُ: خشک سال (بے آب و گیاہ) ج: سُنْہٌ۔
•سَنَا البَرْقُ وغیرُہٗ ــُ سَنَاءً: بجلی وغیرہ چمکنا
ــــ النَّارُ وغیرُھا: آگ کا شعلہ اٹھنا، بلند ہونا۔
ــــ فُلَانٌ الی مَعَالِی الأُمُورِ: معاملات میں اونچا درجہ حاصل کرنا۔
ــــ سَنْوًا و سُنُوًّا و سِنَاوَۃً: سیراب کرنا۔ سنا علی الدَّابَّۃِ: چوپائے کے ذریعہ سیراب کرنا، پانی لانا۔

سَنَا القَومُ لِاَنفُسِهِم: لوگوں کا اپنے لئے پانی حاصل کرنا، لانا۔
—السَّانِیَۃُ: چرس (بڑے ڈول) کا کنویں سے پانی نکالنا۔
—السَّانِیَۃُ الاَرضَ: چرس کا زمین کو سیراب کرنا، چرس سے زمین میں پانی دینا۔
—الدَّلوَ وَنَحوَھا: کنویں سے ڈول وغیرہ کو کھینچنا۔
—البَابَ وَنَحوَہُ: دروازہ کھولنا
—الشَّیئَ: آسان وسہل بنانا۔
•سَنِیَ ـِ سَنیًا وَسُنِیًّا وَسِنَایَۃً: سَنَا۔
سَنِیَ ـَ سَنًا وَسَنَاءً: بلند ہونا (۲) بلند رتبہ ہونا (۳) روشن ہونا، ھی سَنِیٌّ وَھی سَنِیَّۃٌ۔
—الدَّابَّۃُ: جانور پر پانی لاد کر لانا، جانور کا پانی ڈھونے کیلئے استعمال ہونا۔
أَسنَی البَرقُ وَنَحوُہُ: بجلی چمکنا، (۲) بجلی کی چمک کا گھر میں داخل ہونا
—القَومُ: کسی جگہ ایک سال یا زیادہ قیام کرنا (۲) لوگوں پر ایک سال گزرنا۔
—الشَّیئَ: روشن کرنا (۲) بلند کرنا۔
—النَّارَ وَنَحوَھا: آگ جلانا، تیز کرنا
—لہ الجائزَۃَ: کسی کو بڑا انعام دینا
—جِوارَہُ: حق ہمسائگی ادا کرنا، بہتر پڑوسی بننا۔
سَانَی البَابَ وغیرَہ مُسَانَاۃً وَسِنَاءً: دروازہ کھولنا۔
—فُلَانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا (۲) بہتر سلوک کرنا۔ مل جل کر رہنا (۳) ایک سال کے لئے معاملہ کرنا۔
سَنَّاہُ: سَانَاہُ (۲) آسان کرنا۔

اِستَنَی: سیراب ہونا۔
—النَّارَ وَنَحوَھا: آگ کے شعلہ کو دیکھنا۔
تَسَنَّی الشَّیئُ: بدل جانا، سڑ جانا (۲) آسان وسہل ہونا۔
—العُقدَۃُ: گرہ کھلنا، ڈھیلی ہونا
—عِندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس ایک سال یا اس سے زیادہ ٹھیرنا۔
—الشَّیئَ: چڑھنا، سوار ہونا۔
—فُلَانًا: منانا، خوشنودی چاہنا، شفقت سے پیش آنا۔
اِستَنسَنَاہُ: بلند سمجھنا، بڑا سمجھنا (۲) بلند رتبہ ہونا۔
السَّانِیَۃُ: چرس (بڑا ڈول) جو سینچائی میں استعمال ہوتا ہے (۲) سینچائی کے لئے رہٹ میں چلنے والا اونٹ کہاوت ہے: سیرُ السَّوانِی سَفَرٌ لَایَنقَطِعُ: سینچائی کے اونٹوں کا چلنا نہ ختم ہونے والا سفر ہے ج: سَوانٍ۔
السَّنَا: چاند کی روشنی (۲) تیز روشنی، چمک قرآن پاک میں ہے: "یَکَادُ سَنَا بَرقِہِ یَذھَبُ بِالاَبصَارِ" (۳) بجلی کی روشنی (۴) ایک بوٹی کا نام (۵) کیمرے کی فوٹو کھینچتے وقت کی روشنی (۶) بلندی (۷) رونق (۸) چمک دمک۔
السَّنَا المَکِّیُّ: سنائے کی، ایک بوٹی جو حجاز میں زیادہ بہتر ہوتی ہے۔
السَّنَاءُ: اونچائی، بلندی۔
السَّنَایَۃُ: پوری چیز، ساری کی ساری
السَّنَۃُ: دیکھئے سَنَۃٌ۔ سال ج: سِنُونَ وَسَنَوَاتٌ۔
السَّنوَاءُ: سَنَۃٌ سَنوَاءُ: سخت سال أَرضٌ سَنوَاءُ: قحط زدہ زمین۔

السَّنِیُّ: بلند رتبہ (۲) خوشنما، چمکدار، پر رونق۔
المُسَنَّاۃُ: پانی کا بند جس میں پانی چھوڑنے اور روکنے کے دروازے ہوتے ہیں۔
المَسنَوِیَّۃُ: بہت گہرا کنواں (۲) وہ کنواں جس کا پانی صرف رہٹ میں اونٹ جوڑ کر ہی نکالا جائے یا چرس (بڑا ڈول) کے ذریعہ نکالا جائے جسے اونٹ کھینچتا ہے۔
السُّنُونُوءُ: ابابیل پرندہ۔ واحد: سُنُونُوءَۃٌ۔
• السِّنِیُورِیَّۃُ: ایک بیماری جس سے بکری کے دماغ کو چکر آجاتا ہے کبھی انسان کو بھی لاحق ہو جاتی ہے۔

س ـــ ھ

•سَھَبَہُ ـَ سَھبًا: لینا۔
أَسھَبَ: جنگل میں مقیم ہونا۔
—المَکَانُ: جگہ کا پانی کو نہ روکنا۔
—فُلَانٌ: کھدائی میں ریت تک پہنچنا اور پانی نہ پانا (۲) انتہائی لالچی اور حریص ہونا کہ سیری ہی نہ ہو (۳) کسی چیز میں حد سے بڑھنا، طول دینا، پھیلا دینا (۴) دل کھول کر بخشش کرنا، دینا کہتے ہیں: أَسھَبَ العَطَاءَ وَفِیہِ۔ (۵) لمبی بات کرنا اور بہت بولنا، بات کو طول دینا۔ کہتے ہیں: أَسھَبَ کَلَامَہُ وَفِیہِ۔ فی کلامِہِ إِسھَابٌ: اس کی بات میں طول ہے تفصیل ہے۔
—الفَرَسُ وَغَیرُہُ: گھوڑے کا پیر کھول کر دوڑنا اور آگے نکل جانا۔
—الرَّضِیعُ: شیر خوار بچہ کا خوب دودھ پینا۔
—المَاشِیَۃَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

أُسْهِبَ فُلَانٌ: سانپ یا بچھو کے کاٹنے سے بہکی بہکی باتیں کرنا، دماغ ماؤف ہوجانا (۲) محبت یا خوف یا بیماری کے باعث رنگ بدل جانا یا چہرہ کا رنگ بدل جانا۔

اُسْتُهِبَ فُلَانٌ: دل کھول کر دینا۔

الإِسْهَابُ: تفصیل، طول (۲) فراخ دلی (۳) توسع۔

التَّسْهِيبُ: بے عقلی، دیوانگی۔

السَّهْبُ: جنگل بیابان (۲) ہموار وکشادہ زمین۔ کہتے ہیں: قَطَعُوا سَهْبًا من الأَرْضِ: انہوں نے زمین کا ایک ہموار حصہ طے کیا (۳) تیز رو گھوڑا جس کو دبر سے پسینہ آئے (۴) مضبوط اور زیادہ دوڑنے والا گھوڑا (۵) رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: مَضَى سَهْبٌ من اللَّيْلِ ج: سُهُوبٌ۔

السُّهْبُ: ہموار وکشادہ زمین ج: سُهُوبٌ۔ سُهُوبُ الفَلَاةِ: جنگل کے وہ اطراف جن میں چلا نہ جا سکے۔

السَّهْبَةُ: گہری تلی والا کنواں ج: سِهَابٌ۔

المُسْهَبُ: رَجُلٌ مُسْهَبٌ: لمبا آدمی۔ کلام مُسْهَبٌ: مفصل کلام، طویل کلام۔ طویل مُسْهَبٌ: بہت زیادہ لمبا۔

المُسْهَبَةُ: مُسْهَبٌ کی تانیث (۲) گہرا کنواں۔

• سَهَجَتِ الرِّيحُ ـ سُهُوجًا: ہوا کا تیز ہونا، مسلسل چلنا۔

ـــ الشَّيْءَ سَهْجًا: کوٹنا، باریک کرنا

ـــ الرِّيحُ الأَرْضَ: ہوا کا زمین کو چھیل دینا، مٹی اڑا دینا۔

ـــ السَّائِرُ لَيْلَتَهُ: رات کے مسافر کا مسلسل چلنا

الأَسَاهِيجُ: چلنے کے مختلف انداز۔

السَّاهِجُ: تیز ہوا ج: سُهَّجٌ و سَوَاهِجُ

السَّهُوجُ: السَّاهِجُ (۲) عقاب۔

السَّيْهَجُ: تیز ہوا۔ هي سَيْهَجَةٌ ج: سَيَاهِجُ۔

المَسْهَجُ: ہوا کی گزرگاہ، ہوا کا راستہ ج: مَسَاهِجُ۔

المِسْهَجُ: کوٹنے یا پیسنے کا آلہ (۲) ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا (حق ہو یا باطل) زور آور مقرر ج: مَسَاهِجُ۔

• سَهْجَرَ: ڈر کر دوڑنا۔

• سَهِدَ ـ سَهَدًا و سُهْدًا و سُهَادًا: بے خوابی میں مبتلا ہونا، نیند نہ آنا۔ کہتے ہیں: في عينه سُهْدٌ و سُهَادٌ: اسے نیند نہیں آتی۔ هو سَهِدٌ و سَاهِدٌ

أَسْهَدَتِ الحَامِلُ بِجَنِينِهَا: حاملہ کا ایک درد میں بچہ جننا۔

ـــ فُلَانًا: جگائے رکھنا، نیند اڑا دینا

سَهَّدَهُ: أَسْهَدَهُ۔ رَجُلٌ مُسَهَّدٌ: بیدار مغز آدمی، محتاط آدمی۔

الأَسْهَدُ: کہتے ہیں: هو أَسْهَدُ منه رَأْيًا: وہ اس کے مقابلہ میں زیادہ ہوشیار و محتاط ہے۔

السَّهْدُ: بہتر، اچھا۔ کہتے ہیں: هذا شَيْءٌ سَهْدٌ مَهْدٌ۔

السُّهُدُ: بہت جاگنے والا، بہت کم سونے والا۔ رَجُلٌ سُهُدٌ و امرأة سُهُدٌ۔ عَيْنٌ سُهُدٌ۔ فُلَانٌ سُهُدٌ: چوکنا اور محتاط آدمی۔

السُّهْدُ و السُّهَادُ: بے خوابی۔

السَّهْدَةُ: بیداری (مصدر مرہ) فلان ذو سَهْدَةٍ في أَمْرِهِ: فلاں اپنے معاملہ میں چوکنا اور محتاط ہے۔ ما رأيت من فُلَانٍ سَهْدَةً: مجھے فلاں میں بھلائی کا جذبہ نظر نہیں آیا (۲) قابل بھروسہ بات۔

السَّهْوَدُ: لمبا تڑنگا آدمی (۲) نازک بدن نوجوان۔

المُسَهَّدُ: کم خواب آدمی۔

• سَهِرَ ـ سَهَرًا: ساری رات یا کچھ رات نہ سونا، جاگتے رہنا، کم سونا، نیند اڑ جانا۔ هو سَاهِرٌ و سَهْرَانُ و سَهَّارٌ و سُهَرَةٌ۔

ـــ البَرْقُ: بجلی کا رات کو چمکتے رہنا۔

ـــ على كذا: متوجہ رہنا، حفاظت و نگرانی کرنا۔

أَسْهَرَهُ: جگائے رکھنا، نیند اڑانا۔

الأَسْهَرَانِ: ناک اور آنکھ کی دو رگیں۔

السَّاهِرُ: بے خواب، کم خواب، رات کو جاگنے والا، بیدار، چوکنا، محتاط۔

السَّاهِرُ على: محافظ، نگراں، متوجہ۔

لَيْلٌ سَاهِرٌ: رت جگا، وہ رات جس میں جاگا جائے۔

السَّاهِرَةُ: ساہر کی تانیث۔ لَيْلَةٌ سَاهِرَةٌ۔ أَرْضٌ سَاهِرَةٌ: وہ زمین جس پر گھاس تیزی سے اگتی ہو (یہ اس کا جاگنا ہے)۔ کہتے ہیں: قَطَعُوا سَاهِرَةً: انہوں نے ایسی لمبی چوڑی زمین کو طے کیا جس پر چلنے والا جاگتا رہتا ہے (۲) سفید و ہموار زمین، ایسی ہی زمین پر قیامت کے روز لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ" (۳) جنگل جہاں آمد و رفت نہ ہو (۴) چشمہ جاری (۵) پانی کے چشمہ کا سوت، سرچشمہ (۶) روئے زمین (۷) چاند کا ہالہ۔

السَّاهُورُ: بیداری (۲) چاند کا ہالہ (۳) چاند (۴) کثرت۔ سَاهُورُ العَيْنِ: سرچشمہ۔

دَخَلَ القَمَرُ في السَّاهُورِ: چاند گہن

میں آگیا ۔
السُّهَارُ: خوف یا بیماری کی وجہ سے نیند کا فقدان، بے خوابی۔
السُّهَرَةُ: بہت جاگنے والا، شب بیدار هو وهي سُهَرَة۔
لِبَاسُ السَّهْرَةِ: شام کا لباس۔
السَّهَّارُ: السُّهَرَةُ - سَهَّارُ الْعَيْنِ: بہت بیدار جس پر نیند کا غلبہ نہ ہوتا ہو
السَّهَّارِيُّ: نائٹ بلب، سوتے وقت کی ہلکی روشنی کا بلب یا لیمپ وغیرہ۔
الْمِصْبَاحُ السَّهَّارِيُّ: نائٹ بلب یا لیمپ۔
الْمُسْهَارُ: کثرت سے جاگنے کا عادی، بے خوابی کا متحمل۔
سَهَفَ الدُّبُّ ـ سَهْفًا وسُهَافًا وسَهِيفًا: ریچھ کا چیخنا۔
ـــ الْقَتِيلُ او الذَّبِيحُ: مقتول کا حالت نزع اور خون میں تڑپنا۔
سَهِفَ ـ سَهَفًا وسُهَافًا: سخت پیاس لگنا۔ ہلاک ہونا۔ هو سَهِفٌ وسَاهِفٌ وهي سَهِفَةٌ۔
سْتَهَفَهُ: حقیر سمجھنا، معمولی سمجھنا۔
السَّاهِفُ: ہلاک ہونے والا (۲) سخت پیاسا (۳) خون بہنے سے بیہوش ہونیوالا (۴) وہ شخص جسے روح نکلتے وقت سخت پیاس لگی ہو (۵) بدلے ہوئے چہرے والا هي ساهفة۔
السُّهَافُ: پیاس کی بیماری جس میں پانی سے پیاس نہ بجھتی ہو، سخت پیاس۔
السُّهَفُ: مچھلی کی کھال پر لگی ہوئی پپڑیاں چھلکے۔
الْمِسْهَافُ: سخت پیاسا۔ نَاقَةٌ مِسْهَافٌ: سخت پیاسی اونٹنی ج: مَسَاهِيفُ
الْمَسْهَفَةُ: پیاس لگانے والی چیز۔
الطَّعَامُ مَسْهَفَةٌ: پیاس لگانیوالا کھانا (۲) ہوا گزرنے کی جگہ ج: مَسَاهِف۔
الْمَسْهُوفُ: وہ شخص جس کی پیاس نہ بجھتی ہو۔ رَجُلٌ مَسْهُوفٌ: پیاس کا مریض۔ هي مَسْهُوفَة ج: مَسَاهِيف۔
• سَهَكَتِ الرِّيحُ ـ سُهُوكًا: ہوا کا تیز ہونا، آندھی بن جانا، ہوا کے کے جھونکے چلنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: تیز دوڑنا۔
ـــ الشَّيْءَ سَهْكًا: باریک کوٹنا۔
ـــ الرِّيحُ الأَرْضَ: ہوا کا زمین کو مٹی اڑا کر صاف کر دینا۔
ـــ التُّرَابَ عن الأَرْضِ وغيرها: مٹی اڑا دینا۔
سَهِكَ ـ سَهَكًا: بدبودار ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کو بدبودار پسینہ آنا۔ هو سَهِكٌ۔ لَحْمٌ وسَمَكٌ سَهِكٌ: بدبودار گوشت یا مچھلی هي سَهِكَةٌ۔ کہتے ہیں: يدي من السَّمَكِ ومن صَدَإِ الحَدِيدِ سَهِكَةٌ: مچھلی اور لوہے کے زنگ سے میرے ہاتھ میں بو آرہی ہے۔ بساند آرہی ہے۔
الأَسَاهِيكُ: أَسَاهِيكُ الدَّابَّةِ: جانور کے چلنے کے انداز۔ دائیں بائیں کے ہچکولے۔
السَّاهِكُ: آشوب چشم (۲) آنکھ کی خارش (اس معنی میں فعل مستعمل نہیں)۔
بِعَيْنِهِ سَاهِكٌ: اس کی آنکھ میں کنک ہے۔ تکلیف ہے۔
السَّاهِكَةُ: تیز ہوا جو ہر شے کو اڑا لیجائے اور زمین کو صاف کر دے ج: سَوَاهِك۔
السُّهَاكَةُ: بہلاوا، وہ چیز جس سے قدرے طبیعت کو فرحت حاصل ہو۔
السَّهَّاكُ: تیز رو گھوڑا، تیز گفتار آدمی۔
السُّهْكَةُ والسُّهَكَةُ: بدبو، بساند۔
السَّهُوكُ: بدبودار ہوا (۲) عقاب۔
• سَهُلَ ـ سُهُولَةً: آسان ہونا، (ضد: عَسُرَ) (۲) نرم ہونا (ضد: خشونة) (۳) ہموار ہونا۔ هو سَهْلٌ وهي سَهْلَة۔
أَسْهَلَ: ہموار و مسطح زمین میں آنا یا اس میں قیام کرنا (۲) نرم مزاج ہونا، لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا
ـــ الشَّيْءَ: ہموار کرنا (۲) نرم کرنا (۳) آسان بنانا۔
ـــ الأَمْرَ: آسان پانا۔
ـــ الدَّوَاءُ ونَحْوُهُ البَطْنَ: دوا کا پیٹ کو جاری کرنا یعنی دست لانا
أُسْهِلَ البَطْنُ: پیٹ کا نرم ہونا اور دست آنا۔
ـــ الرَّجُلُ: اسہال میں مبتلا ہونا۔ هو مُسْهَلٌ۔
سَاهَلَهُ: نرمی سے پیش آنا (۲) درگذر سے کام لینا۔
تَسَاهَلَ الشَّيْءُ: آسان ہونا (دشوار نہ ہونا)۔
ـــ فُلَانٌ: نرمی برتنا، رواداری سے کام لینا۔
ـــ النَّاسُ بَعْضُهُمْ مَعَ بَعْضٍ: ایک دوسرے کے ساتھ درگذر سے کام لینا، نرمی برتنا۔
تَسَهَّلَ: سَهُلَ۔
سَهَّلَهُ: آسان بنانا (۲) ہموار کرنا (۳) نرم کرنا۔
ـــ لَهُ فِي أَمْرٍ: سہولت دینا۔
ـــ عَلَيْهِ الأَمْرَ: کسی کے لئے کوئی کام آسان کر دینا۔

استسهل فلانٌ: مُسہل لینا، دست آور دوا استعمال کرنا۔
___ الشیءَ: آسان سمجھنا (۲) آسان یا نرم پانا۔
الاِسهالُ: دست۔ دستوں کی بیماری (معدے اور آنتوں سے غیر فطری طریقہ پر فضلات کا رقیق شکل میں اخراج)۔
التَّسهیلُ: آسانی، سہولت ج: تسہیلات
ایجادُ تسہیلاتٍ و توفیرھا: سہولتیں پیدا کرنا۔
السَّهلُ: نرم (۲) ہموار (۳) آسان معمولی (۴) کشادہ اور مسطح زمین (خلاف الحزن) ج: سُهولٌ۔
سهلُ المَنال: سہل الحصول۔
سهلُ الوجه: کم گوشت (ستواں) چہرہ
سهلُ الخدَّین: سائلُ الخدَّین: نرم رخسار آدمی۔
سهلُ الخُلُق: نرم مزاج آدمی۔
سهلُ القیادِ: فرماں بردار۔ آسانی سے قابو میں آنے والا، ہلکا، دھیما۔
سهلُ المُعاملة: نرم برتاؤ والا۔ ھی سهلةٌ۔
بوقت ملاقات کہا جاتا ہے: اهلاً وسهلاً یعنی لقیتَ اهلاً وحللتَ سهلاً: آپ اپنوں سے ملے ہیں اور آرام دہ جگہ آئے ہیں۔ خوش آمدید۔
السِّهلُ: ریتلی مٹی جو پانی کے ساتھ بہہ کر آتی ہے ج: سُهولٌ و اَسهالٌ۔
السَّهُولُ: دست آور دوا۔
السُّهلیُّ: خلاف قیاس سهل کی طرف منسوب، ہموار زمین کا۔ جیسے نباتٌ سُهلیٌّ: ہموار زمین میں پیدا شدہ گھاس، پودا۔ بعیرٌ سُهلیٌّ: ہموار زمین میں چرنے والا اونٹ۔
السُّهولةُ: آسانی، نرمی، ہمواری۔

السُّهولةُ فی الکلام: فصاحت کلام، کلام کا تکلف و تصنع اور پیچیدگی سے خالی ہونا۔
سُهَیلٌ: ایک ستارہ کا نام، ایک خیال کے مطابق اس کے طلوع ہونے کے وقت پھل پکتے ہیں اور گرمی ختم ہوجاتی ہے۔ کہاوت ہے "اذا طلعَ سُهَیلٌ رُفِعَ کَیلٌ و وُضِعَ کَیلٌ" (جب سہیل ستارہ طلوع ہوتا ہے تو ایک پیمانہ بڑھ جاتا ہے اور ایک گھٹ جاتا ہے) احکام کی تبدیلی کے موقعہ پر بولا جاتا ہے۔
المُسهِلُ: مسہل۔ دست آور دوا۔
المُسهِلُ الخفیف: ہلکا مسہل۔ ملین دوا
المُتَساهِلُ: نرم مزاج (۲) روادار (۳) سہولت پسند (۴) آرام طلب۔
•سَهَمَ ـَ سُهومًا و سُهامًا: غم یا لاغری سے رنگ بدل جانا (۲) چہرا پڑا ہونا۔ هو ساهِمٌ۔
___ فلانًا سهمًا: کسی کے ساتھ قرعہ اندازی میں غالب ہونا۔ نیز کہتے ہیں ساهمهٗ فسهمهٗ: اس نے اس کے ساتھ مقابلہ کیا تو اس پر غالب ہوگیا۔
___ وجههُ: چہرہ پر بل ڈالنا۔
سُهِمَ: بدلے ہوئے رنگ والا ہونا (۲) لولگا ہوا ہونا۔ لو لگنے سے رنگ بدلا ہوا ہونا (۳) لڑائی وغیرہ میں زبردستی شریک کرنا۔
سَهُمَ ـُ سُهومًا: سَهَمَ۔
اَسهمَ بینَهم: قرعہ ڈالنا۔
___ لهٗ: کسی کو ایک یا زیادہ حصہ دینا۔
___ فی الشیءِ: شریک ہونا، حصہ لینا۔
___ الشیءَ: حصے کرنا، حصوں پر تقسیم کرنا
___ فی الکلام: بات کو طول دینا۔

ساهمهُ مُساهمةً و سِهامًا: کسی کے ساتھ قرعہ اندازی کرنا، قرعہ اندازی میں مقابلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فساهمَ فکانَ من المُدحَضینَ" اس نے قرعہ اندازی میں مقابلہ کیا تو وہ ہارنے والوں میں رہا (۲) کسی سے حصہ بانٹ کرلینا۔
___ فیه: شریک ہونا، حصہ لینا۔
سَهَّمَ الثوبَ او غیرَهٗ: کپڑے وغیرہ پر تیر جیسی شکلیں بنانا۔ فالثوبُ مُسَهَّمٌ
تساهمَ الرّجلانِ: باہم قرعہ اندازی کرنا
___ الشیءَ: باہم کسی چیز کو تقسیم کرنا۔
السّاهمةُ: دبلی اونٹنی۔
السَّهامُ: تغیر (۲) دبلاپن (۳) لو (سخت گرم اور جھلس دینے والی ہوا)۔
السُّهامُ: دبلاپن (۲) تغیر (۳) اونٹوں کی بیماری۔
السَّهمُ: جوئے کا تیر، قرعہ اندازی کا تیر (۲) قسمت و تقدیر (۳) جوئے میں جیتی ہوئی چیز (۴) کمپنی کا شیئر (مالی وثیقہ جس کی قیمت گھٹتی بڑھتی رہتی ہے) (۵) قیراط کا چوبیسواں حصہ (پیمائش میں) (۶) کمان سے پھینکا جانے والا تیر (۷) تیر کا نشان جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے ہوتا ہے (۸) دو دیواروں پر رکھی ہوئی کڑی (۹) حصہ۔ ج: اَسهُمٌ و سِهام
سَهمُ الرّامی: ایک ستارہ۔
السُّهمةُ: قسمت، نصیب (۲) رشتہ داری
ج: سُهَمٌ۔
السُّهُمُ: سورج کی کرنیں (۲) سخت گرمی (۳) عقلاء، حکماء
السَّهیمُ: حصہ دار، شریک (یعنی کسی کا کسی کا ہاتھ بٹانے والا) بدیع الزماں کا قول ہے: أفترضی اَن تکون سَهیمَ حمزةَ فی الشَّهادة۔

المُسَاهِمُ: حصہ دار (۲) کمپنی وغیرہ کا شیئر ہولڈر
— فی العَمَل: شریک کار۔
المُسَاهَمَةُ: شرکت، حصہ (ہاتھ بٹانا، تعاون کرنا)۔
شَرِکَةُ مُسَاهَمَةٍ: مختلف حصص پر قائم متحدہ کمپنی۔ جوائنٹ اسٹاک کمپنی۔
المُسَاهَمَةُ الفَعَّالَةُ: زبردست حصہ عملی حصہ۔
المُسَهَّمُ: لاغر (۲) رنگ بدلا ہوا (۳) دو غلا گھوڑا۔
المُسَهَّمَةُ من الثیاب: دھاری دار کپڑا۔
• سَهَا عنه و فیه ـ سَهْوًا و سُهُوًّا و سَهْوَةً: بھولنا، غافل ہونا، بے خبر ہونا۔ بعض اہل لغت کے نزدیک اگر سَهَا بصلۂ فی ہے تو معنی لاعلمی کی بنا پر چھوڑنا۔ یعنی بھول جانا اور بصلۂ عن ہو تو علم ہوتے ہوئے چھوڑنا یعنی نظر انداز کرنا۔
— فی الصَّلَاةِ: نماز میں کوئی جز بھول جانا، سہو ہونا۔
— عن الصَّلَاةِ: نماز کو چھوڑنا۔
— إلیه: ہلکی نگاہ سے دیکھنا۔ هو سَاهٍ و سَهْوَان۔ کہاوت ہے: إنَّ المُوَصَّینَ بنو سَهْوَانَ: بھولنے والے لوگوں کو ہی وصیت کی جاتی ہے یعنی وہ لوگ جو غفلت شعار اور بھولنے والے ہیں صرف وہی محتاج وصیت ہیں۔
سَهِیَ ـ سَهْوًا: سَهَا۔
سَهُوَ ـ سَهَاوَةً: نرم ہونا، پرسکون ہونا، ہموار ہونا، تابع ہونا، قابو میں ہونا۔
أَسْهَى فُلَانٌ: گھر میں الماری یا سامان رکھنے کا مچان بنانا (۲) بڑے کمرہ میں چھوٹا آرام کمرہ بنانا۔
أَسْهَى فُلَانًا عن الشیءِ او فیه: کسی کے ذہن سے کوئی چیز نکال دینا، غافل کر دینا، بھول میں مبتلا کرنا۔
سَاهَاهُ: غفلت میں ڈالنا (۲) اچھا سلوک کرنا، کسی کے ساتھ اچھی طرح رہنا (۳) مذاق کرنا، کسی کے ساتھ رواداری سے پیش آنا۔
سَهَّاهُ: غافل کرنا، بھول چوک کرانا۔
الأَسَاهِي: رنگ۔ مفرد نہیں۔
السَّاهِي: بَعِیرٌ سَاهٍ رَاهٍ: ہلکی رفتار کا اونٹ۔
السُّهَا: بنات نعش کبریٰ (ستاروں کا ایک بڑا مجموعہ) یا صغریٰ میں ایک خفیف روشنی والا ستارہ۔ کہاوت ہے: أُرِیهَا السُّهَا و تُرِینِی القَمَرَ: حواس باختہ آدمی جب سوال کا بے تکا اور غلط جواب دے تو اس کے لئے کہا جاتا ہے
السَّهْوُ: بھول، چوک، غفلت [illegible] ذہول۔ کہتے ہیں: افْعَلْ سَهْوًا رَهْوًا: وہ کام یونہی چلتا ہوا کر دو۔ حَمَلَتِ المَرْأَةُ سَهْوًا: عورت کا حالت حیض میں حاملہ ہونا (۲) نرم و ملائم، تابع اور قابو میں رہنے والا (۳) مناسب و ٹھیک (آدمی ہو یا معاملہ یا کوئی چیز) (۴) نرمی (۵) سکون و ٹھہراؤ۔
سَهْوًا: بھول کر، بے خبری میں، لاعلمی میں۔
السَّهْوَاءُ: رات کا کچھ وقت یا ابتدائی حصہ۔
السَّهْوَةُ: قابو میں رہنے والی کمان (۲) گھروں کے درمیان بنا ہوا چبوترہ چھپے ہوئے مکان میں پارٹیشن کی نیچی دیوار جس کے پیچھے خوابگاہ ہو (۳) سائے کے لئے پانی میں بنا ہوا گھر یا خیمہ (۴) گھر کے آگے کا پردہ یا آڑ (۵) گھر کی چہار دیواری، احاطہ (۶) سامان کی الماری یا مچان ج: سِهَاءٌ۔
السَّهْوَانُ و السَّهْیَانُ: پریشان خاطر۔
• سَهْوَکَهُ: پچھاڑنا، ہلاک کرنا۔
تَسَهْوَکَ: پچھڑنا، ہلاک ہونا۔
• سَاءَ الشیءُ ـ سَوْءًا و سَوَاءً: برا ہونا۔ هو سَیِّئٌ و هی سَیِّئَةٌ هو أَسْوَأُ و هی سَوْآءُ ج: سُوْءٌ۔
— به الظَّنَّ: کسی کے متعلق بدگمانی کرنا، شک و شبہ کرنا۔
— فُلَانًا سَوْءًا و سُوْءًا و مَسَاءَةً: تکلیف پہنچانا، طبیعت کو مکدر کرنا، ناگوار ہونا۔ جیسے: سَاءَنِی قَوْلُکَ او فِعْلُکَ۔
سَاءَ: بِئْسَ کی طرح فعل ذم۔ سَاءَ مَا تَفْعَلُ: اس کا فعل برا ہے۔ اِلٰ میں ہے: "فَصَدُّوا عَنْ سَبِیْلِهٖ۔ اِنَّهُمْ سَاءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ"
أَسَاءَ فُلَانٌ: برا یا غلط کام کرنا، برا کرنا، خراب کرنا۔
— الشیءَ: خراب کر دینا (اچھا نہ بنانا) (۲) عیب یا خرابی پیدا کرنا، بدنما کرنا۔
— فُلَانًا: تکلیف پہنچانا، مکدر کرنا۔
أَسَاءَ فیه و به و له بھی کہتے ہیں۔
— إلیه: کسی کے ساتھ برا سلوک کرنا (۲) گستاخی کرنا، نازیبا حرکت کرنا۔
— به الظَّنَّ: بدگمانی کرنا۔
— التَّصَرُّفَ: غلط حرکت کرنا، غلط کام کرنا
— الفَهْمَ: غلط سمجھنا۔
— التَّغْذِیَةَ: خراب غذا دینا۔

سَوَّأَهُ : برا اور بدنما کرنا، خراب کرنا، معیوب بنانا۔
— عَلَيهِ قَولَهُ او فِعلَهُ : کسی کے قول یا فعل کی مذمت کرنا، عیب نکالنا، ملامت کرنا، سرزنش کرنا (۲) کسی سے "أسأتَ" کہنا۔ اَحسَنتَ تعریف اور حوصلہ افزائی کے لئے ہے۔ أسَأتَ اس کے برعکس برائی اور حوصلہ شکنی کے لئے ہے۔ یعنی تم نے جو کہا یا کیا وہ قابل مذمت ہے۔ کہاوت ہے: اِنْ أَخطَأْتُ فَخَطِّئْنِي وَاِنْ أَسَأْتُ فَسَوِّئْ عَلَيَّ: اگر میں غلطی کروں تو مجھے غلط کار ٹھیراؤ اور اگر برا کام کروں تو میرے برے کام کی مذمت کرو۔ ایک مقولہ ہے: سَوِّ (سَوَّى يُسَوِّي سے) وَلا تُسَوِّئْ: صلح کراؤ بگاڑ نہ پیدا کرو، ٹھیک کام کرو، خراب نہ کرو۔
اِستَاءَ : سَاءَ کا مطاوع۔ برا اور خراب ہونا (۲) تکلیف محسوس کرنا، کبیدہ خاطر ہونا، برا اثر لینا، ناگواری محسوس کرنا، دل برداشتہ ہونا۔
— من عَمَلٍ : دل اچاٹ ہونا، اکتانا، طبیعت گھبرا جانا (۲) ناگواری ہونا۔
الإِسَاءَةُ : بدسلوکی، غلط کاری، گستاخی۔
إِسَاءَةُ الاستِخدَام : غلط اور ناجائز استعمال۔
— استِعمالِ المرکز: پوزیشن کا ناجائز استعمال۔
— التَّمثِيل : غلط نمائندگی۔
— التَّصَرُّف : غلط کارروائی۔
— السُّلُوكِ و المُعَامَلَةِ : بدسلوکی، بدمعاملگی۔
الاستِيَاءُ : ناگواری، کبیدگی، اکتاہٹ۔
الأَسوَأُ : بہت برا، بہت بدنما۔
السَّوءُ : برائی، بدکاری۔ رَجُلُ سَوءٍ وعَمَلُ سَوءٍ و رَجُلُ السَّوءِ و الرَّجُلُ السَّوءُ : برا آدمی (۲) آگ ج: أَسوَاءٌ۔
السُّوءُ : برائی (۲) تکلیف و اذیت۔ ہر ناگوار چیز یا بات (۳) ہر آفت و مرض قرآن پاک میں ہے: "أَدخِلْ يَدَكَ فِي جَيبِكَ تَخرُجْ بَيضَاءَ مِن غَيرِ سُوءٍ" کہاوت ہے: مَا أُنكِرُكَ مِن سُوءٍ: میں تم سے کسی عیب کی وجہ سے اجنبیت نہیں برت رہا ہوں بلکہ تعارف کی کمی اس کا سبب ہے ج: أَسوَاءٌ۔
سُوءُ الإِدَارَةِ : بدانتظامی۔
سُوءُ التفاهُم : غلط فہمی۔
سُوءُ السُّمعَةِ : بدنامی۔
سُوءُ التصرُّف : غلط اقدام۔
سُوءُ الخُلُقِ : بدمزاجی۔
سُوءُ الظَّنِّ : بدگمانی۔
سُوءُ التَّغذِيَة : بدغذائیت، خراب غذا کا استعمال۔
سُوءُ السُّلُوك : بدسلوکی، بدچلنی، بداطواری، کم فہمی، ناسمجھی۔
سُوءُ المَوقِف : صورتِ حال کی خرابی، غلط طرزِ عمل۔
سُوءُ النِّظَام : بدنظمی، بدسلیقگی۔
سُوءُ النِيَّة : بدنیتی۔
سُوءُ التقدِير : بدشگونی، غلط اندازہ۔
السُّوأَى : أَسوَأُ کی تانیث (۲) بدی (۳) آگ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَى"۔
السَّوءَاءُ : بری عادت (۲) بدشکل عورت حدیث میں ہے: "سَوءَاءُ وَلُودٌ خَيرٌ مِن حَسنَاءَ عَقِيمٍ" زیادہ بچے جننے والی بدشکل عورت بانجھ حسین عورت سے بہتر ہے۔
السَّوأَةُ : بےحیائی (۲) بری عادت، بدی (۳) ہر برا اور معیوب کام (۴) شرمگاہ
المُسِيءُ و السَّيِّئُ : برا، معیوب، خراب، بدنما، بدکار۔
السَّيِّئَةُ : سَيِّئٌ کی تانیث (۲) بدی، برائی، خطا کاری، گناہ صغیرہ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِن تَجتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنهَونَ عَنهُ نُكَفِّرْ عَنكُم سَيِّئَاتِكُم" (۳) عیب، خرابی، خامی قرآن پاک میں ہے: "وَإِن تُصِبهُم سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَت أَيدِيهِم إِذَا هُم يَقنَطُونَ"
المَسَاءَةُ : مسرت کی نقیض، غم و اندوہ (۲) خرابی، عیب ج: مَسَاوِئ۔
المَسَاوِي : عیوب و نقائص، خرابیاں، خامیاں برائیاں، ایک قول کے مطابق اس کا واحد نہیں اور دوسرے قول کے مطابق اس کا واحد خلافِ قیاس سوء ہے۔ کہاوت ہے: الخَيلُ تَجرِي عَلَى مَسَاوِيهَا: گھوڑے اپنے عیوب کے باوجود دوڑتے ہیں۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو اپنے عیوب کے باوجود نفع رساں ہو
المُستَاءُ : کبیدہ خاطر، دل برداشتہ۔
المسيئ : غلط کار، گستاخ۔
• السُّوبَةُ : دور دراز کا سفر۔
السُّوبِيَةُ : اہل مصر کا ایک مشروب جو چاول اور شکر سے بنایا جاتا ہے۔
• سَاجَ ـُ سَوجًا و سُوَاجًا و سَوَجَانًا : آنا جانا (۲) آہستہ چلنا۔
— الحَائِكُ النَّسِيجَ بِالمِسوَجَةِ سَوجًا : بن کر کپڑے پر بننے کے دوران برش پھیرنا۔
سَوَّجَ عَلَى البُستَانِ وغیرہ: باغ وغیرہ

پر باڑ لگانا، خار دار تار یا اینٹوں یا
درختوں یا کانٹوں سے احاطہ کرنا۔
السَّاجُ: ساگون کی لکڑی جو عمدہ قسم شمار کی
جاتی ہے ج: سِيجَان۔
السَّاجة: ساج کا واحد یعنی ایک ساگون
کی لکڑی (۲) ساکھو کا درخت (۳)
ایک قسم کی شال۔ کِساءٌ مُسَوَّجٌ:
گول چادر۔
السُّوجُ: مٹی کو پکا کر بنایا ہوا ایک مسالا۔
السِّیاجُ: احاطہ، کانٹوں، تاروں یا اینٹوں
سے بنائی ہوئی باڑ، چار دیواری ج:
اَسْوِجَةٌ و سُوْجٌ۔
المِسْوَجَةُ: کپڑا بننے والے کا ایک آلہ یا
برش جسے وہ کپڑے پر پھیرتا ہے (۲)
آب پاشی ج: مَسَاوِجُ۔
• سوح۔ السَّاحَةُ: کشادہ جگہ، گھروں
کے درمیان کھلی جگہ، میدان، گھر کا
وسیع صحن۔
نَزَلَ بساحةِ فُلانٍ: وہ فلاں کے
پاس یعنی اس کے گھر میں مقیم ہوا۔
قرآن پاک میں ہے: "فاذا نَزَلَ
بِساحَتِهِمْ فَساءَ صَباحُ المُنْذَرِيْنَ"
هو بَرِيءُ السَّاحَةِ: وہ گناہ سے
پاک ہے ج: سَاحٌ و سُوحٌ۔
احْمَرَّ اللَّوحُ و اغْبَرَّتِ السُّوحُ:
قحط پڑ گیا۔
ساحة الصِّراع: اکھاڑا۔
ساحة القتال: میدان کارزار۔
ساحَةُ الأَلْعَاب: کھیل کا میدان۔
ساحَةُ المُصَارَعَة: کشتی کا اکھاڑا۔
• ساخَتْ قَوَائِمُهُ ۔ سَوْخًا و
سُؤُوخًا و سُئُوْوخًا و سَوَخَانًا:
پیروں کا زمین میں دھنس جانا۔
ساخَتْ قوائِمُهُ فی الأَرْضِ
بھی کہتے ہیں۔

ساخَتِ الأَرْضُ بِهِمْ: زمین کا اپنے
اندر کسی کو لے کر دھنس جانا۔
أَسَاخَهُ: دھنسا دینا۔
تَسَوَّخَ فی الطِّین: کیچڑ میں دھنس جانا
السُّوَاخُ: کیچڑ، دَلْ دَل۔ کہتے ہیں:
مُطِرْنا حَتّٰی صارَتِ الأَرْضُ
سُوَاخًا: ہمارے یہاں اتنی بارش
ہوئی کہ زمین میں دلدل ہوگئی۔
• سادَ ۔ سِيَادَةً و سُوْدَدًا و
سُوْدُدًا: شان و شوکت والا ہونا،
بلند رتبہ ہونا، حیثیت دار ہونا، بالادست
ہونا، صاحب اقتدار ہونا، حکمران
ہونا۔
___ قومَهُ او غيرَهُم: سردار بننا،
حکمرانی کرنا۔
___ غیرَهُ: فوقیت لے جانا، خود آگے
نکل جانا اور اسے پیچھے چھوڑنا۔
___ فُلانًا: کسی پر برتری حاصل کرنا۔
بالادستی حاصل کرنا (۲) راز کی بات
کہنا۔
___ الشیءُ الجوَّ والمَكانَ: چھا جانا،
پھیلنا۔ جیسے: سادَ الظَّلامُ
البَيْتَ: دور دورہ ہونا۔ جیسے:
سادَ الفَسادُ المَدِينَةَ۔
___ الشیءُ: سیاہ ہونا۔
سَوِدَ ۔ سَوَدًا: سیاہ فام ہونا،
کوئلہ جیسا ہونا۔ هو اَسْوَدُ
و هي سَوْدَاءُ ج: سُوْدٌ۔
أَسَادَ و أَسْوَدَ: کسی کے کالا بچہ پیدا ہونا
(۲) بلند رتبہ لڑکا پیدا ہونا۔
___ المَرْأَةُ: کالا بچہ جننا۔
سَاوَدَهُ مُسَاوَدَةً و سِوَادًا: حیثیت
و عزت میں مقابلہ کرنا (۲) کسی سے
رات کی تاریکی میں ملاقات کرنا (۳)
راز دارانہ بات کرنا (۴) کسی کے ساتھ

مکر و فریب کرنا۔
سَاوَدَتِ الماشيةُ النَّبَاتَ: مویشی کا گھاس
کھانے کی کوشش کرنا مگر منھ وہاں تک
نہ پہنچنے کی وجہ سے نہ کھا سکنا۔
سَوَّدَ: دلیر ہونا۔
___ الشیءَ: کالا کرنا (۲) مسودہ بنانا
(سَوَّدَ الكتابَ وغيرَهُ)۔
___ فلانًا علی القوم وغیرهم: امیر
یا سردار بنانا، سربراہ بنانا، حکمراں بنانا
اِسْتَادَ القَوْمُ: لوگوں کا اپنے سردار کو
قتل کرنا (۲) سردار کے پاس اس کی
لڑکی سے پیغام دینا۔
___ القَوْمُ بَنِی فُلانٍ: لوگوں کا کسی
قبیلہ کے سردار کو مار ڈالنا یا اسے قید
کرنا یا اس کی لڑکی سے پیغام دینا۔
___ القَوْمُ و فِيهِمْ: لوگوں میں کسی معزز
خاتون سے پیغام نکاح دینا یا ان کی
بیویوں میں سے کسی سے شادی کرنا۔
___ قَوْمَهُ و نَحْوَهُمْ: اپنی قوم کا سردار
بننا، حکمراں ہونا۔
تَسَوَّدَ: شادی کرنا (۲) سردار بننا۔
اِسْوَادَّ: بتدریج کالا ہونا۔
اِسْوَدَّ: بتدریج سیاہ ہونا۔
___ الوجهُ من كذا: چہرے کا رنگ
بدل جانا، بگڑ جانا، غمزدہ ہو جانا۔
الاَسْوَدُ۔ نقیض اَبْيَض: سیاہ۔ عرب
گہرے ہرے رنگ کو بھی اَسْوَد کہتے
ہیں۔
اَسْوَدُ الكَبِد: دشمن ج: سُوْدُ الاَكْبَاد۔
الغَنَمُ سُوْدُ البُطُوْن: بکریاں
دبلی ہیں۔
___ من القلب: دل کا نقطہ۔
___ من السِّهام: مبارک تیر جس سے
نیک فال لی جائے (۲) چڑیا ج: سُوْدٌ
و سُوْدَانٌ (۳) بڑا سانپ (۴) زہریلا

خطرناک سانپ۔ اسے اَسْوَدُ سالِخ بھی کہتے ہیں کیونکہ وہ ہر سال کینچلی اتارتا ہے ج: اَسَاوِد۔
اَسْوَدُ من النَّاسِ: بلند رتبہ، بڑا سردار۔ کہتے ہیں: ھو اَسْوَدُ من فُلان۔ اَسْوَدُ فاحِمٌ: سیاہ فام۔
الاَسْوَدَانِ: سیاہ پتھریلی زمین اور رات (۲) سانپ اور بچھو (۳) پانی اور کھجور (۴) پانی اور دودھ۔
الاَسْوَدَةُ: بڑا اور کالا سانپ۔
التَسْوِیدَة: مسودہ، رف کاپی۔
السَّائِدُ: مروجہ، عام، چھایا ہوا، مسلط، غالب۔
السَّوَادُ: سیاہی (۲) شخص، وجود، ذات کہتے ہیں: لا یُفارِقُ سَوَادِی سَوَادَہُ: میری ذات اس کی ذات سے الگ نہ ہوگی یعنی میں اس سے جدا نہ ہونگا۔ ایسے ہی کہتے ہیں: لا یُزایِلُ سَوَادِیْ بَیَاضَكَ بمعنی مذکورہ حدیث میں ہے: "اذا رَأَی اَحَدُکُم سَوَادًا بلیلٍ فلا یکن اَجْبَنَ السَّوَادَیْنِ" اگر تم میں سے کسی کو کوئی شخص رات کو دکھائی دے تو دو شخصوں میں سے اُسے زیادہ بزدل نہ ہونا چاہیئے یعنی جس طرح تم اس سے ڈر رہے ہو وہ بھی تم سے ڈر رہا ہے لہٰذا تم کو اس کے مقابلہ میں زیادہ ڈرپوک نہ ہونا چاہیئے (۲) بھاری تعداد (۳) درختوں کا جھنڈ (۴) سرکاری لباس۔ کہتے ہیں: جَاءَ الوَزِیرُ وعَلَیه سَوَادُہُ (۵) بہت دولت، مال کثیر۔ کہتے ہیں: لِفُلَانٍ سَوَادٌ من الماشِیَةِ والمَزَارِع ج: اَسْوِدَة ج: اَسَاوِد

سَوَادُ الاَمِیرِ وغیرہ: حاکم کے مصاحبین حشم و خدم اور ساز و سامان
السَّوَادُ الاَعْظَمُ: بڑی اکثریت، عامۃ الناس
سَوَادُ البَطْنِ: جگر۔
سَوَادُ العَسْکَرِ: فوج کا جنگی ساز و سامان
سَوَادُ العَیْنِ: آنکھ کی پتلی، حلقہ۔
سَوَادُ القَلْبِ: دل کا نقطۂ سیاہ۔
سَوَاد اللَّیْلِ: رات کا بڑا حصہ۔
سَوَادُ المَدِیْنَة: اطراف شہر، شہر سے متصل گاؤں اور آبادیاں۔
سَوَادُ النَّاس: لوگوں کی بھاری اکثریت بڑی تعداد، عامۃ الناس۔
السُّوَادُ: رازدارانہ گفتگو (۲) کھجور کھانے کی کثرت سے پیدا ہونے والی جگر کی بیماری (۲) بکریوں میں ایک بیماری جس سے گوشت سیاہ ہو کر وہ مر جاتی ہیں (۳) رنگ کی زردی (۴) ناخن کی سبزی (۵) گیہوں اور جو کو لگنے والی ایک بیماری جس سے دانے سیاہ ہو جاتے ہیں۔
السِّوَادُ: باندازِ سرگوشی گفتگو۔
السَّوَادِیَّةُ: ایک چڑیا۔
السَّوْدُ: سیاہ پتھروں والی ہموار زمین جس میں کوئی کان ہو۔ سَوْدَةٌ: ایک قطعہ۔
السَّوْدَاءُ: سیاہ، کالی (۲) اخلاطِ اربعہ (خون، بلغم، سودا، صفرا) میں سے ایک جن سے جسم انسانی کا قوام بنتا ہے، اور جسم کی صحت و سلامتی کا دارومدار ان ہی کے بناؤ بگاڑ پر موقوف ہوتا ہے ج: سُوْدٌ۔
الحَبَّةُ السَّوْدَاءُ: کلونجی۔ کہاوت ہے: کَلَّمْتُه فمارَدَّ عَلَیَّ سَوْدَاءَ ولا بَیْضَاءَ: میں اس سے بولا تو اس نے مجھے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔

السَّوْدَاوِیَّة: خلط سودا کا غلبہ۔
السُّوْدَانُ: اَسْوَد کی جمع (۲) کالے لوگوں کی ایک نسل۔ واحد: سُوْدَانِیٌّ (۳) سوڈانیوں کا ملک۔
السُّوْدُدُ و السُّؤْدَدُ: سرداری، بڑائی، عظمت۔
السُّوَیْدَاءُ: سَوْدَاءُ کی تصغیر (۲) دل کا سیاہ نقطہ۔
السَّیِّدُ: مالک (۲) بادشاہ (۳) آقا جس کے پاس غلام اور نوکر چاکر ہوں۔ (۴) بڑی جماعت کا منتظم و متولی (۵) ہر واجب الاطاعت شخص (۶) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے تعلق رکھنے والا ہر فرد (۷) عصر حاضر میں توسّعًا ہر معزز آدمی کے لئے مستعمل ہے۔ جیسے مسٹر یا جناب یا صاحب کی جگہ کہا جائے السَّیِّد فُلان (۸) ہر چیز کا اعلیٰ و ارفع جیسے کہا جائے القرآنُ سَیِّدُ الکَلَام ج: سَادَةٌ و سَیَائِدُ۔
سَیِّدُ البَشَرِ: حضرت آدمؑ۔
سَیِّدُ النَّفْسِ: خود مختار (اپنا مالک آپ)
السَّیِّدَةُ: سَیِّد کی تانیث، جنابہ، صاحبہ کی جگہ۔ میڈم، لیڈی، مس، محترمہ، خاتون ج: سَیِّدَات۔
السَّیِّدَةُ الاُوْلیٰ: خاتون اول۔
سَیِّدَةٌ رَفِیْعَةُ المقام: عالی مقام خاتون۔
لِلسَّیِّدات: برائے خواتین۔
السِّیْدُ: شیر، بھیڑیا۔
السِّیْدَةُ: بھیڑیے کی مادہ۔
السِّیَادَةُ: سرداری، آقائیت، حکمرانی بالادستی، اقتدار، اقتدار اعلیٰ، اثر و رسوخ

عظمت وشرافت (۲) اعزازی لقب
سِيَادَةُ فُلَانٍ اور صَاحِبُ
السِّيَادَة فُلَان ۔ اعلیٰ افسران یا معزز
ارکان حکومت یا معزز لوگوں کو مخاطب
کرنے کے لئے مستعمل ہے ۔
السِّيَادَةُ الجَوِّيَّة: فضائی تفوق ۔
ـــ الشَّرْعِيَّة: جائز اقتدار ۔
سِيَادَةُ القَانُون: قانون کی بالادستی ۔
السِّيَادَةُ المُطْلَقَة: مکمل اقتدار ۔
المَسْوَدَةُ: مَاءٌ مَسْوَدَةٌ: وہ پانی جسے
پی کر پینے والے کے جگر میں درد ہو ۔
ج: مَسَاوِد ۔
المُسَوَّدُ: سالم اونٹنی کو بھون کر کھایا
جانے والا کھانا ۔
المُسَوَّدَةُ: مسودہ ۔ ابتدائی تحریر جس میں
کاٹ تراش کی جائے، ڈرافٹ،
رف کاپی ۔
مُسَوَّدَةُ الطَّبعِ: پروف شیٹ وہ کاغذ جسے
سیاہی کا رول دے کر تصحیح کے لئے
اٹھاتے ہیں ۔
•السَّوْدَقُ: شکرا یا باز ج: سَوَادِق ۔
•سَوْدَلَ فُلَانٌ: لمبی مونچھوں والا ہونا
السَّوْدَل: مونچھ ۔
•سَوْدَنَهُ: غمگین کرنا ۔
تَسَوْدَنَ: غمگین ہونا ۔
•السَّوْذَانِقُ و السَّوْذَقُ: شکرا، باز ۔
السَّوْذَقُ: السَّوْدَقُ (۲) ہاتھ کے کنگن
(۳) ہتھکڑی یا بیڑی کا کڑا ج:
سَوَاذِقُ ۔
السَّوْذَقِيُّ: سَوْذَق کی طرف منسوب ۔
شکرے یا باز کا ۔ شکرے سے متعلق
(۲) چالاک و ہوشیار ۔ هي سَوْذَقِيَّةٌ
•سَارَ ـُ سَوْرًا و سُؤُورًا: جوش
میں آنا، اچھل کود کرنا ۔
ـــ عَلَيْه: حملہ کرنا (۲) غصہ ہونا ۔

سَارَ الشُّجَاعُ فِي الحَرْبِ: جنگ میں
بہادر آدمی کا زور دکھانا ۔
ـــ الشَّرَابُ فِي رَأسِه: شراب کا
سر کو چکرانا ۔
ـــ الحَائِطَ و غَيْرَهُ: دیوار پر چڑھنا،
پھاندنا ۔ سُرْ سُرْ ۔ امر حاضر
بڑے کاموں کی انجام دہی پر اکسانے
کے لئے تاکیداً مکرر بولا جاتا ہے ۔
آگے بڑھ ہمت کر ۔
سَاوَرَهُ مُسَاوَرَةً و سِوَارًا: کسی پر
حملہ آور ہونا، مقابلہ کرنا (۲) لڑائی
میں سر کو پکڑنا ۔ سَاوَرَتْهُ الهُمُومُ:
دماغ پر غم سوار ہونا ۔ سَاوَرَتْهُ
الأَفْكَارُ و الهَوَاجِسُ: کسی کے
دماغ پر افکار و خیالات کا ہجوم
ہونا ۔
سَوَّرَهُ: فصیل بنانا، چہار دیواری بنانا،
احاطہ کرنا ۔ جیسے سَوَّرَ المَدِينَةَ ۔
ـــ المَرْأَةَ و نَحْوَهَا: عورت کو کنگن
پہنانا ۔
ـــ فُلَانًا: سردار و آقا بنانا (۲) قائد بنانا
ـــ الحَائِطَ: دیوار پر چڑھنا، پھاندنا ۔
تَسَاوَرَ لِلشَّيءِ: خود کو اونچا کرنا، اوپر اٹھانا
ـــ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے پر حملہ
کرنا ۔
تَسَوَّرَتِ المَرْأَةُ: کنگن پہننا ۔
ـــ الحَائِطَ و غَيْرَهُ: چڑھنا،
قرآن پاک میں ہے: "وَهَلْ أَتَاكَ
نَبَأُ الخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا المِحْرَابَ"
(۲) حملہ آور ہونا ۔
الإِسْوَارُ: سِوَار ہی کا دوسرا لفظ ہے
بمعنی کنگن ج: أَسْوِرَة ج: أَسَاوِر
و أَسَاوِرَة (۲) اہل فارس کا کمانڈر
(۳) نشانہ باز (۴) گھوڑے کی پیٹھ پر
جم کر بیٹھنے والا ج: أَسَاوِرُ و أَسَاوِرَةٌ

الأَسَاوِرَةُ: قدیم زمانہ میں شہر بصرہ میں
آکر بسنے والے عجمی لوگ ۔
السِّوَارُ: ہاتھ کا کنگن (جو عورتیں کلائی میں
پہنتی ہیں) ج: أَسْوِرَة و أَسَاوِر ۔
سِوَارُ القَمِيصِ: قمیص کے کف ۔
السُّوَارُ: السِّوَارُ ج: أَسْوِرَة و أَسَاوِرُ
سُوَارُ الخَمْرِ و نحوها: شراب وغیرہ
کی تیزی، نشہ ۔ کہتے ہیں: أَخَذَهُ
سُوَارُ الفَرَحِ و نَحْوِه: کسی پر
خوشی وغیرہ کا نشہ سوار ہونا ۔
السُّورُ: احاطہ، چہار دیواری ج: أَسْوَارٌ
و سِيرَانٌ (۲) اعلیٰ نسل کے اونٹ
(اسم جنس) واحد: سورة (۳) طعام
ضیافت ۔ حدیث جابر رضی اللہ عنہ
میں ہے: "ان النبی صلی اللہ
علیہ وسلم قال: لاصحابہ
قوموا فقد صنع جابرٌ سُوْرًا"
سُورُ المَدِينَةِ: شہر پناہ، فصیل ۔
سُورٌ حَدِيدِيٌّ: آہنی جنگلہ ۔
سُورٌ من أَسْلَاكٍ شَائِكَةٍ: خاردار
تاروں کا احاطہ ۔
السَّوْرَةُ: جوش، تیزی (۲) حملہ، چھلانگ
(۳) عظمت و شرافت کی علامت، بلندی
سَوْرَةُ السُّلْطَان و غيره: رعب و دبدبہ
کہتے ہیں: فُلَانٌ ذُو سَوْرَةٍ فِي
الحَرْبِ: جنگ میں فلاں کی نظر
صائب ہے ۔
السُّورَةُ: قرآن پاک کا ایک حصہ جو مخصوص یا
منفرق تعلیمات و احکام اور واقعات
پر مشتمل ہو، سورت (۲) لمبی اور خوبصورت
عمارت (۳) دیوار کا ایک ردّہ (۴) عمارت
کی ایک منزل (۵) بلند رتبہ (۶) فضیلت
و بڑائی (۷) عزت و شرافت (۸) نشان
ج: سُوَرٌ و سُوْرٌ ۔
السَّوَّارُ: بہت پر جوش، بہت تیز، مشتعل،

نشہ میں مست، شراب وغیرہ کے نشہ سے جس کا سر جلد چکرائے۔
كَلْبٌ سَوَّارٌ: کٹ کھنا کتا (۲) لوگوں پر چڑھ دوڑنے والا۔
الْكَلَامُ السَّوَّارُ: سر چکرا دینے والی باتیں۔ هِيَ سَوَّارَةٌ۔
سُورِيَا: ملک شام۔
السُّورِيُّ: ملک شام کا باشندہ۔
الْمِسْوَرُ: تکیہ (۲) چمڑے کا تکیہ ج: مَسَاوِرُ۔
الْمِسْوَرَةُ: الْمِسْوَرُ ج: مَسَاوِرُ۔
الْمُسَوَّرُ: کلائی میں کنگن پہننے کی جگہ۔
مَلِكٌ مُسَوَّرٌ: با اختیار و با اقتدار بادشاہ (۲) فصیل دار (۳) گھرا ہوا چہار دیواری کیا ہوا، احاطہ کیا ہوا۔
السُّورَنْجَانُ: سورنجان ایک دوا کا نام۔
•سَاسَ الْحَبُّ وَالْخَشَبُ ـ سَوْسًا: غلہ یا لکڑی کو گھن لگنا۔
ـــ الشَّاةُ: بکری کی اون میں جوں پیدا ہونا یا زیادہ ہونا۔
ـــ النَّاسَ ـ سِيَاسَةً: لوگوں کے معاملات سنبھالنا اور ان کے لئے تدبیر و انتظام کرنا۔ حکومت کرنا، سیاسی راہنمائی کرنا۔
ـــ الدَّوَابَّ: جانوروں کو سدھانا، پرورش کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
ـــ الْأُمُورَ: معاملات چلانا، تدبیر و انتظام کرنا۔ هُوَ سَائِسٌ ج: سَاسَةٌ وَ سُوَّاسٌ۔
سَوِسَ الْحَبُّ وَغَيْرُهُ ـ سَوَسًا: گھن لگنا۔
ـــ الْحَيَوَانُ: جانور کو پیروں کی بیماری لگنا۔ هُوَ أَسْوَسُ وَهِيَ سَوْسَاءُ ج: سُوسٌ۔

أَسَاسَ الْحَبُّ وَغَيْرُهُ: گھن لگنا، کیڑا لگنا۔
ـــ الْقَوْمُ فُلَانًا: اپنا قائد و منتظم بنانا کہتے ہیں: أَسَاسُوا فُلَانًا أُمُورَهُمْ
سَوَّسَ الْحَبُّ وَغَيْرُهُ: گھن لگنا۔ کہاوت ہے: سَوَّسَ عَظْمُهُ وَدَوَّدَ لَحْمُهُ مِنْ كَذَا: وہ فلاں بات کے غم میں ہلاک ہو گیا۔
ـــ الْقَوْمُ فُلَانًا: کسی کو اپنا قائد و منتظم بنانا۔ نیز کہتے ہیں: سَوَّ سُوهُ أُمُورَهُمْ۔
ـــ فُلَانٌ لِفُلَانٍ أَمْرًا: کوئی کام کسی کے قابو میں کرنا، اس کے لئے آسان کرنا۔
اِسْتَاسَ الْحَبُّ وَغَيْرُهُ: گھن لگنا۔
تَسَوَّسَ: مطاوع سَوَّسَ: قائد و منتظم امور بننا (۲) کام کا آسان اور قابو میں ہونا۔
ـــ الْعَظْمُ وَالسِّنُّ: ہڈی یا دانت میں کیڑا لگنا۔
السَّائِسُ: سائس، جانوروں کو سدھانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے والا، نگران مویشی (۲) خدمت (۳) مدبر و منتظم (۴) سیاست داں ج: سَاسَةٌ وَ سُوَّاسٌ۔
السَّاسُ: غلہ یا لکڑی اور کپڑے وغیرہ میں لگا ہوا کیڑا (۲) ہر کھائی ہوئی چیز (۳) کیڑا لگا ہوا دانت یا اس کا حصہ (۴) گھن (غلہ اور لکڑی میں لگنے والا کیڑا (۵) دانت داڑھ کا کیڑا۔
السَّاسَةُ: سائس کی جمع (۲) زمین یا غلہ یا کھانے کی چیز جسے کیڑے نے کھا لیا ہو۔
السَّوَّاسُ: جھاؤ جیسا ایک درخت جس کی لکڑی سے چقماق بنائی جاتی ہے

واحد: سَوَّاسَةٌ۔
السُّوَاسُ: گھوڑے کی گردن کی ایک بیماری جو اسے سکھا دیتی ہے اور موت آ جاتی ہے۔
السَّوَسُ: چوپائے کے پیروں کی ایک بیماری (۲) سرین اور ران کے درمیان کی ایک بیماری جس سے ٹانگ کمزور ہو جاتی ہے۔
السُّوسُ: سرسری (غلہ کو لگنے والا کیڑا) گھن (لکڑی کو لگنے والا کیڑا) دانت یا ہڈی کا کیڑا۔ واحد: سُوسَةٌ۔
سُوسُ كُلِّ شَيْءٍ: ہر شئے کو کھا جانے والا، کیڑا ہو یا دیگر شے۔ کہاوت ہے: كَيْفَ تَكُونُ الرَّعِيَّةُ مُسَوَّسَةً إِذَا كَانَ رَاعِيهَا سُوسَةً: رعیت کی پاسبانی کیسے ہو جبکہ اس کا محافظ خود رعیت خور یا نقصان رساں ہو (۲) ملیٹھی (ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے) (۳) اصل (۴) مزاج و فطرت کہتے ہیں: الْكَرَمُ أَوِ اللُّؤْمُ مِنْ سُوسِهِ: عالی ظرفی یا کم ظرفی اس کی فطرت ہے۔
السِّيَاسَةُ: ملکی معاملات کی تدبیر و انتظام (۲) معاملات کی نگہداشت (۳) حکمت عملی، تدبیر (۴) پالیسی، ڈپلومیسی (۵) اصول جہاں بانی، اصول حکمرانی۔
السِّيَاسَةُ الْانْتِهَازِيَّةُ: موقع پرستانہ پالیسی۔
ـــ الْاقْتِصَادِيَّةُ: اقتصادی پالیسی۔
السياسة الْإِعْلَانِيَّةُ: اشتہاری پالیسی
ـــ الْاسْتِيطَانِيَّةُ: سامراجی پالیسی۔
سِيَاسَةُ الْاسْتِكَانَةِ: ذلت آمیز پالیسی
ـــ الْاكْتِفَاءِ الذَّاتِيِّ: خود کفالتی پالیسی
ـــ الْانْفِتَاحِ: آزاد خیالانہ پالیسی، کشادگی اور کھلے پن کی سیاست۔

سیاسةٌ انہزامیّةٌ: شکست خوردانہ پالیسی۔
ـــ الائتمان: کریڈٹ پالیسی۔
ـــ الباب الخلفیّ: خفیہ پالیسی۔
ـــ التّسویق: مارکیٹنگ پالیسی۔
ـــ الحیاد: غیر جانبدارانہ پالیسی۔
ـــ قمع: دبانے وکچلنے کی (جابرانہ) پالیسی۔
ـــ عدم الانحیاز: غیر جانبدارانہ پالیسی
ـــ المغامرات: خطرات والی پالیسی۔
السّیاسیُّ: سیاست داں، با تدبیر و منتظم آدمی۔
السّیاسیُّ المحنّك: تجربہ کار اور ماہر سیاست داں۔
السّیاسیُّ التّقلیدیُّ: روایت پسند سیاست داں۔
السّیاسیُّ المحترفُ: پیشہ ور سیاست داں
المسوّسُ: کرم خوردہ، کیڑا یا گھن لگا ہوا۔
• السّوسنُ: ایک خوشبودار پودا۔
• ساطت نفسُه ـُ سوطًا: طبیعت منقبض ہونا، جی متلانا۔
ساط الشیءَ سوطًا: مخلوط کرنا، کف گیر وغیرہ ملا کر چلانا۔ ساط القدرَ و نحوها: دیگچی وغیرہ میں کف گیر وغیرہ چلانا (ملانے کے لئے) کہاوت ہے: سِیطَ حُبُّكَ بدمی ومن دمی: تیری محبت میرے خون میں ملی ہوئی ہے
ـــ الأمرَ و نحوَه: خوب الٹ پلٹ کرنا اور غور کرنا۔
ـــ الحربَ و نحوها: جنگ میں کود پڑنا، براہ راست حصہ لینا۔
ـــ الدّابّةَ و نحوها: کوڑا مارنا۔
ـــ فلانًا: کسی پر کوڑا مار کر غالب آنا، کہتے ہیں: ساوطنی فسطتُه: اس نے مجھے کوڑے سے روکا مگر میں اس پر غالب آگیا۔
ساوط فلانًا: کسی کا کوڑے سے مقابلہ کرنا۔
سوّط الکرّاثُ: کراث (پیاز نما ترکاری) بہ پھل آنا۔
ـــ الشیءَ: ساطَهُ۔
ـــ أمرَهُ أو رأیَهُ أو فیه: گڈمڈ کرنا، پیچیدہ اور مبہم بنانا۔
ـــ الحربَ و نحوها: براہ راست شریک ہونا۔
استوط الأمرُ: معاملہ کا گڈمڈ ہونا، بات کا سرا نہ ملنا۔ کہتے ہیں: استوطَ علیه أمرُهُ۔
السّوطُ: چمڑے کا کوڑا، چابک (۲) قسمت حصہ (۳) شدت وسختی۔ قرآن پاک میں ہے "فصبّ علیهم ربّك سوطَ عذابٍ" (۴) پانی اکٹھا ہونے کی جگہ، جوہڑ (۵) تالاب سے نکلا ہوا کوڑے کی شکل کا گدلا پانی وغیرہ (۶) دو بلندیوں کے درمیان پتلا راستہ (۷) گندنا (پیاز کی طرح تیز بو کی ایک ترکاری) کی شاخیں ج: أسواط و سیاط۔
سوطُ باطلٍ: روشندان وغیرہ سے اندر آنے والی کوڑے کی شکل کی روشنی۔ کہاوت ہے: همَا یتعاطیان سوطًا واحدًا: وہ دونوں ایک ہی معاملہ میں لگے ہوئے ہیں۔
السّوّاط: کوڑا یا کوڑے والا (۲) کوڑا رکھنے والا سپاہی۔
السّوَیطاءُ: شوربا یا سوپ جس میں پانی اور پیاز و غلے وغیرہ خوب ملے ہوئے ہوں۔
السّویطةُ: مخلوط۔ أموالُهم سویطةٌ بینهم: ان کا مال ان کے درمیان مشترک ہے۔ منقسم نہیں۔
المِسواطُ: چمچہ یا کفگیر وغیرہ جو ہانڈی میں چلایا جائے، چند چیزوں کو باہم ملانے کا آلہ (۲) وہ گھوڑا جو بغیر چابک لگائے نہ چلتا ہو ج: مساویط۔
المِسوطُ: المِسواطُ ج: مساوِط۔
المِسیاطُ: حوض میں بچا ہوا پانی یا گاد ج: مسابیط۔
• سوطَ: غلبہ حاصل کرنا۔
• ساعَ الشیءُ ـُ سوعًا: ضائع ہونا، ہلاک وبرباد ہونا۔ کہتے ہیں: ضائع سائع۔
ـــ الإبلُ أو الماشیةُ: چراگاہ میں جانا یا بلا چرواہے کے چراگاہ میں گھومنا۔
أساعَ: ایک وقت سے دوسرے وقت میں منتقل ہونا (۲) کچھ وقت مؤخر (لیٹ) ہونا۔
ـــ الشیءَ: نظر انداز کرنا، ضائع کرنا۔
ـــ الماشیةَ: مویشی کو آزاد چھوڑنا۔
ساوعَهُ مساوعةً و سِواعًا: کسی سے کچھ وقت کے لئے معاملہ کرنا۔
السّاعُ: مشقت۔
السّاعةُ: وقت و زمانہ کا ایک حصہ (خواہ قلیل ہی ہو) (۲) دن اور رات کا چوبیسواں حصہ۔ ایک گھنٹہ (۶۰ منٹ) (۳) گھڑی۔ وقت بتانے والا آلہ (۴) قیامت، قیامت کا دن ج: ساعٌ و سواع۔
ابن ساعته: ناپائیدار، سریع الزوال
السّاعةُ الدّقّاقةُ: کلاک، دیواری گھڑی گھنٹہ۔
السّاعةُ الشّمسیّةُ: دھوپ گھڑی
ساعةُ الصّفرِ: فوجی اصطلاح میں جنگی کارروائی کے آغاز کا خفیہ وقت۔
ساعةُ العملِ: کام کا مقررہ وقت۔

سَاعَةُ الْعَمَلِ الْإِضَافِيَّةُ: اوورٹائم، کام کا اضافی وقت۔
السَّاعَةُ الْمُبَكِّرَةُ: اول وقت۔ فی ساعةٍ مُبَكِّرَةٍ: سویرے۔
السَّاعَةُ الْمُنَبِّهَةُ: الارم گھڑی۔
السَّاعَةَ: اب، اسی وقت۔
سَاعَةُ الْغَفْلَةِ: مغرب وعشا کے درمیان کا وقت۔
السَّاعَةُ الشَّمْسِيَّةُ: دھوپ گھڑی۔
سَاعَة سُوْءَاءُ: سخت اور کٹھن وقت۔
السَّاعَاتِيُّ: گھڑی ساز، گھڑی فروش۔
السُّوَاعُ: رات کا ابتدائی حصہ (۲) کوئی وقت
سُوَاعٌ: ایک بت کا نام جس کی قوم نوح علیہ السلام نے پوجا کی تھی پھر بنی ہزیل یا بنی ہمدان نے اسے اپنا معبود بنا کر اس کا حج کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا"
السَّوْعُ من اللَّيْلِ: رات کا حصہ۔
المِسْيَاعُ: بہت ضائع کرنے والا۔ کہتے ہیں: هو مِضْيَاعٌ مِسْيَاعٌ: وہ بہت زیادہ اضاعت کا عادی ہے (۲) بلانگران چراگاہ میں جانے والی اونٹنی ج: مَسَابِيع
•سَاغَ الشَّيءُ ـُ سَوْغًا و سَوَاغًا: خوشگوار ہونا (۲) گوارا ہونا (۳) آسان ہونا۔
ـــ الطَّعَامُ والشَّرَابُ: بآسانی حلق سے اترنا، خوش گوار ہونا۔
ـــ لَه كذا: جائز ومباح ہونا۔ هو سَائِغٌ وَسَيِّغٌ۔
ـــ الطَّعَامَ او الشرابَ: بآسانی حلق سے اتارنا، مزے لے کر کھانا اور پینا۔
أَسَاغَ فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی کا کسی سے مفاد وابستہ ہونا۔
ـــ الشَّيءَ: آسان کرنا، جائز کرنا، کھانے اور پانی وغیرہ کو خوش گوار اور بآسانی حلق سے اتارنے کے قابل بنانا (۲) بآسانی نگلنا (۳) نگلوانا۔ کہتے ہیں: أَسِغْ لي غُصَّتي: ذرا مجھے سانس لینے دو جلدی نہ کرو۔
أَسْوَغَ اَخَاهُ: بھائی کے ساتھ پیدا ہونا یا اس کے بعد۔
سَوَّغَ الشَّيءَ: خوش گوار بنانا (۲) جائز ومباح کرنا (۳) خالص کرنا۔
ـــ فُلَانًا ما أَصَابَ: کسی کے لئے اس کے ہاتھ لگی چیز کو مباح قرار دینا
ـــ له كذا: کسی کو کوئی چیز دینا۔
اِسْتَسَاغَهُ: مزے سے کھانا اور پینا، بآسانی حلق سے اتارنا (۲) مزیدار وخوش گوار سمجھنا۔
لا اَسْتَسِيغُ الطَّعَامَ او الكَلَامَ: مجھے کھانا یا بات کرنا پسند نہیں۔
الأَسْوَغُ: مزیدار، عمدہ۔ شَرَابٌ اَسْوَغُ: شیریں اور خوش گوار مشروب
التَّسْوِيغُ: تسويغات السَّلَاطِين: بادشاہوں کی جانب سے مستحقین کو اپنے مطالبات وسہولت وصول کرنے کا دیا جانے والا اجازت نامہ۔
السَّائِغُ: آسان (۲) آسانی سے نگلا جانے والا، خوشگوار، مزیدار، نرم وتر، قابل ہضم (۳) جائز ومباح۔ لُقْمَةٌ سَائِغَةٌ: لقمۂ تر۔
السِّوَاغُ: وہ چیز جس کے ذریعہ حلق میں اٹکی ہوئی چیز نگلی جائے۔ جیسے کہتے ہیں: الماءُ سِوَاغُ الغُصَصِ: پانی حلق میں پھنسی چیزوں کو نگلنے کا ذریعہ ہے۔ ج: أَسْوِغَةٌ۔
السَّوْغُ: مطابق، ہم صفت۔ جیسے هذا سَوْغُ هذا: یہ اس جیسا ہے (۲) اپرا تلی کا۔ فُلانٌ سَوْغُ أَخِيه: یہ اپنے بھائی کے فوراً بعد پیدا ہوا ہے، یہ دونوں اپرا تلی کے ہیں۔ (مذکر ومؤنث دونوں کیلئے) هي أُخْتُه سَوْغُه ج: اَسْوَاغٌ
السَّوْغَةُ: السَّوْغُ۔ هو سَوْغَتُه وهي سَوْغَتُه۔
المُسَوِّغُ: وجہ جواز، سبب جواز ج: مُسَوِّغَات۔
المُسَوِّغات: مُسَوِّغات التعيين: تقرر کا جواز ثابت کرنے والے کاغذات۔ وہ سرکاری کاغذات جن کا ملازمت حاصل کرتے وقت امیدوار کو پیش کرنا ضروری ہے۔
•سَافَتِ الْمَاشِيَةُ ـُ سَوْفًا و سَوَافًا: مویشیوں کا بیماری لگنے سے مرجانا۔
ـــ عليه ـُ سَوْفًا: برداشت کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: سونگھنا۔
ـــ السَّائِفَةُ: ریتلی زمین سے قریب ہونا
أَسَافَ الرَّجُلُ: کسی کے مویشیوں میں مہلک بیماری پھیلنا۔ هو مُسِيفٌ کہاوت ہے: أَسَافَ حتى ما يَشْتَكِي السُّوَافَ: اس پر اتنی مصیبتیں پڑیں کہ اب وہ ان کا شاکی نہیں رہا عادی ہو گیا۔
ـــ الوَالِدَانِ: والدین کا بچہ مرجانا۔ مرنے والا مُسَاف اور والد مُسِيف
ـــ الخَرَّازُ: چمڑا سینے والے کا خراب وکمزور سلائی کرنا (جس سے ٹانکے ادھڑ جائیں)
ـــ الخَرْزَ: کمزور سلائی کرنا۔
ـــ فُلَانًا وغَيرَهُ: ہلاک کرنا (۲) کسی کے مویشی وغیرہ کو ہلاک کرنا۔
ـــ فُلَانًا رِيحًا وغَيرَهُ: سونگھانا۔
سَاوَفَ فُلَانًا: کسی سے راز کہنا، راز کی بات کرنا (۲) سونگھنے میں مقابلہ کرنا

کہ کس کی قوت شامہ تیز ہے ۔
سَوَّفَ فُلَانٌ : صبر کرنا، برداشت کرنا (۲) ٹال مٹول کرنا۔
ـــ فُلَانًا : ٹلا دینا، اب اور تب کہہ کر ٹالنا اور کام نہ کرنا۔ سَوَّفَ بہ بھی کہتے ہیں۔
ـــ الأمْرَ : کسی کام کو ٹالنا۔ یہ کہنا کہ عنقریب کروں گا اور نہ کرنا، کسی کام میں لیت ولعل کرنا۔
ـــ فُلَانًا اَمْرَہُ : کسی کو اس کے معاملہ میں مختارِ کل بنا دینا۔
اسْتَافَہُ : سونگھنا ۔
ـــ المَسَافَۃَ : فاصلہ طے کرنا، مسافت طے کرنا۔
ـــ البِلَادَ : ملکوں اور شہروں میں گھومنا
السَّائِفَۃُ : ریتلی زمین (۲) ریتلی اور سخت زمین کے درمیان کی زمین ج: سَوَائِفُ
السَّافُ : دیوار وغیرہ کی چنائی کا ردّہ، اینٹوں یا پتھروں کی ایک تہ ۔ اسے مِدْمالک بھی کہتے ہیں ج: آسُفٌ وسَافَات (۲) ہوا کے ساتھ اڑنے والا گرد وغبار واحد: سَافَۃٌ ۔
السَّوَافُ : اونٹوں میں پھیلنے والی ایک وبائی بیماری ۔
السُّوَافُ : اونٹوں کی ایک مہلک بیماری
السَّوْفُ : صبر و برداشت (۲) ٹال مٹول عنقریب عنقریب کا دلاسا ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ يَقْتَاتُ السَّوْفَ : فلاں آدمی امیدوں کے سہارے جیتا ہے ۔ وما قُوتُه الا السَّوْفُ ۔
سَوْفَ : مبنی بر فتحہ فعل مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے لئے خاص کر دیتا ہے اور اس کے اور فعل کے درمیان کوئی فاصل نہیں ہوتا ۔ اس کا اکثر استعمال افعالِ وعید کے لئے ہوتا ہے ۔ قرآن پاک میں ہے: "کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ" تم کو پتہ چل جائے گا، جلدی تم کو پتا لگ جائے گا ۔ زمانہ حال کے مقابلہ میں زمانہ مستقبل زیادہ وسیع ہے اور اس وسیع زمانہ میں فعل کا ایک وقفہ سے دوسرے وقفہ تک مؤخر ہوتے رہنا بھی اس لفظ سے سمجھا جاتا ہے جو اس مادہ کی حقیقت ہے یعنی مماطلت ۔ کبھی یہ لفظ وعید کے بجائے وعدہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے ۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى"
السِّيفَۃُ : دوری، فاصلہ، مسافت کہتے ہیں: کم سِيفَۃُ هٰذِهِ الأَرْضِ
يابَيْنَنَا سِيفَۃُ عِشْرِيْنَ يَوْمًا ۔
المَسَافُ : فاصلہ، مسافت (۲) ناک ۔
المَسَافَۃُ : فاصلہ، رقبہ کے معنی میں بھی استعمال ہے ۔ کبھی زمانہ کی طرف نسبت کر کے استعمال ہوتا ہے جیسے کہا جائے مَسَافَۃُ يَوْمٍ او شَهْرٍ یعنی زمین کی اتنی دوری جس کو طے کرنے میں ایک مہینہ یا ایک دن لگتا ہو ج: مَسَاوِفُ ۔
السُّوفِيتُ : روس کا یا روسی لوگ ۔
السُّوفِيتِيُّ : روسی ۔
السُّوفِسْطَائِيَّۃُ : مغالطہ دار استدلال، پرفریب قیاس منطقی ۔
•سَاقَ المَرِيضُ ـُ سَوْقًا و سِيَاقًا و سِيَاقَۃً و مَسَاقًا : حالتِ نزع (جانکنی) میں ہونا ۔ کہتے ہیں: رَأَيْتُ فُلَانًا يَسُوقُ : نیز کہتے ہیں: سَاقَ المَرِيضُ بنفسه و نَفْسَهُ : بیمار کا آخری سانس لینا ۔ هو سَائِقٌ و سَوَّاقٌ ۔
سَاقَ فُلَانًا : کسی کی پنڈلی پر مارنا (۲) پیچھے سے ہانکنا، چلانا، چلنے پر اکسانا
ـــ اللّٰهُ اليه الخَيْرَ : اللہ کی جانب سے کسی کو نعمت عطا کیا جانا ۔
ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ او السَّحَابَ : ہوا کا مٹی یا بادلوں کو اڑانا ۔
ـــ الحَدِيْثَ : تسلسل کے ساتھ بیان کرنا، تفصیل سے بیان کرنا ۔
ـــ الحَدِيْثَ الی فُلَانٍ : کسی کی طرف روئے سخن کرنا ۔
ـــ المَهْرَ الی المَرْأَۃِ : عورت کا مہر بھیجنا ۔
ـــ الی الحَرْبِ : جنگ میں دھکیلنا ۔
ـــ الی العَمَلِ : کام پر لگانا، آمادہ کرنا
ـــ الی فلانٍ شيئًا : بھیجنا ۔
سَاقَہُ مَسَاقَ غيره : اس کے ساتھ غیروں کا سا برتاؤ کیا ۔
ـــ الدَّابَّۃَ : جانور کو ہانکنا ۔
ـــ العَرَبَۃَ و السَّيَّارَۃَ : گاڑی یا موٹر کار وغیرہ چلانا ۔
سَوِقَ ـَ سَوَقًا : موٹی خوبصورت پنڈلی والا ہونا، لمبی پنڈلی والا ہونا موٹی پنڈلی والا ہونا ۔ هو اَسْوَقُ وهي سَوْقَاءُ ج: سُوْقٌ ۔
أَسَاقَہُ : ہانکنا (۲) گاڑی وغیرہ چلوانا، ڈرائیو کرانا ۔
ـــ فُلَانًا ماشِيَۃً : کسی سے مویشی ہانکنے کو کہنا یا ہانکنے کا کام لینا (۲) مویشی کا مالک بنا دینا ۔
سَاوَقَہُ : جانوروں کو ہانکنے یا گاڑی وغیرہ چلانے میں کسی سے مقابلہ کرنا یا فخر کرنا (۲) ساتھ مل کر ہانکنا (۳) ہم نوائی کرنا، ساتھ ساتھ چلنا، ساتھ دینا ۔
سَوَّقَ النَّبْتُ او الشَّجَرُ : تنہ دار ہونا ۔

سَوَّقَ الحَيوانَ وغيرَهُ: ہانکنا۔
ـــ فلانًا امرَهُ و نحوَهُ: کسی کو کسی معاملہ وغیرہ کا مالک و مختار بنانا، کوئی کام سپرد کرنا۔
ـــ البضاعةَ: سامان کے لئے مارکیٹ تلاش کرنا، گاہک تلاش کرنا، سامان کو خرید و فروخت کے لئے بازار میں لانا۔
اِسْتَاقَهُ: سَاقَهُ۔
اِنْسَاقَ: مطاوعِ سَاقَ: ہانکنے سے چلنا، ساتھ چلنا (۲) پیچھے چلنا (۳) تابع ہونا۔
ـــ الابلُ: اونٹوں کا قطار میں چلنا۔
ـــ الجبلُ و نحوُهُ: لمبائی میں جھکا ہوا ہونا۔
تَسَاوَقَتِ الماشيةُ و نحوُها: مویشیوں کا بھیڑ کر کے چلنا، قطار میں چلنا۔
ـــ الشيئانِ: دو چیزوں کا ہم آہنگ ہونا، یکساں ہونا، ملا ہوا ہونا۔
ـــ القومُ: باہم فخر کرنا، ہانکنے یا ڈرائیونگ میں مقابلہ کرنا۔
تَسَوَّقَ: خرید و فروخت کرنا۔
ـــ القومُ: کسی سامان کے لئے مارکیٹ بنالینا۔
السَّائِقُ: ڈرائیور، ریل یا موٹر وغیرہ چلانے والا۔ ج: سَاقَةٌ۔
السَّاقُ: پنڈلی، ٹانگ (مؤنث) (۲) درخت وغیرہ کا تنا جس پر شاخیں نکلتی ہیں ج: سُوقٌ۔ سِيقَانٌ۔ وَاَسْوُقٌ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ" (۳) کنایۃً جان۔ حضرت علیؓ کا قول ہے جو حرب شراۃ کے بارہ میں فرمایا: لا بُدَّ لی من قِتَالِهِم ولو تَلِفَتْ سَاقِي: مجھے ان سے لڑنا ضروری ہے خواہ میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے (۴) کسی معاملہ کی شدت، ہولناکی، کہاوت ہے: كَشَفَ عن سَاقِهِ: وہ سنگین ہو گیا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ" (۵) علم ہندسہ میں ضلع (پہلو) کو کہتے ہیں جیسے: مُثَلَّث مُتَساوِي السَّاقَيْن
قَرَعَ لِلأمرِ سَاقَهُ: تیار و کمربستہ ہونا۔
كَشَفَ الأمرُ عن سَاقِهِ: سخت و سنگین ہو جانا۔
قامت الحربُ و نحوُها على سَاقٍ: جنگ کا سخت ہو جانا۔
قَامَ فلانٌ على سَاقٍ: ایک پاؤں پھرنا، دوڑ دھوپ کرنا۔
بَنَى القومُ بُيُوتَهُم على سَاقٍ وَاحِدَةٍ: ایک لائن میں گھر بنانا۔
وَلَدَتِ المرأةُ ثَلَاثَةَ ذُكُورٍ عَلَى سَاقٍ وَاحِدَةٍ وسَاقًا عَلَى سَاقٍ: عورت کا یکے بعد دیگرے تین نر بچے جننا ان میں کوئی بچی نہ ہونا۔
سَاقُ حُرٍّ: نر قمری۔
سَاقُ الحَمَامِ و ساق الغُرَابِ: دو پودوں کے نام۔
السَّاقَةُ: فوج کا پچھلا حصہ۔
السُّوقُ: بازار، مارکیٹ (مؤنث و مذکر) ج: اَسْوَاقٌ۔
السُّوقُ الثَّابِتَةُ: قائم و ٹھیرا ہوا بازار
السُّوقُ الدَّوْرِيَّةُ: چلتا پھرتا بازار، گشتی بازار۔
السُّوقُ الرَّاكِدَةُ: مندا بازار۔
السُّوقُ الاِسْتِهْلَاكِيَّةُ: کھپت مارکیٹ۔
السُّوقُ الخَيْرِيَّةُ: خیراتی یا رفاہی بازار۔
السُّوقُ الرِّيفِيَّةُ: دیہاتی بازار۔
السُّوقُ السَّوْدَاءُ: بلیک مارکیٹ، وہ بازار جس میں سرکاری نرخ بندی اور ضابطوں کے خلاف خرید و فروخت ہو۔
السُّوقُ الضَّعِيفَةُ: ہلکا بازار۔
السُّوقُ القَوِيَّةُ: تیز مارکیٹ۔
السُّوقُ الكَاسِدَةُ: مندا بازار، ڈل مارکیٹ۔
السُّوقُ المُضْطَرِبَةُ: گھٹتا بڑھتا بازار جس کے نرخوں میں ٹھیراؤ نہ ہو۔
السُّوقُ النَّشِطَةُ: چلتا ہوا بازار
السُّوقُ الرَّائِجَةُ: چلتا ہوا بازار
السُّوقُ الهَادِئَةُ: ڈل مارکیٹ، مندا بازار۔
سُوقُ الحُبُوبِ: غلّہ مارکیٹ۔
سُوقُ الذَّهَبِ: گولڈ مارکیٹ، سونے کا بازار۔
سُوقُ العَمَلِ: لیبر مارکیٹ۔
سُوقُ القِتَالِ او العِرَاكِ: میدان کارزار
السُّوقُ المَالِيَّةُ: طویل وقفہ جاتی مالی معاملات کا بازار۔
السُّوقُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری بازار جس میں سرکاری نرخوں اور ہنڈی وغیرہ کے معاملات ہوں۔
السُّوقُ الحُرَّةُ: آزاد مارکیٹ جس میں وہ سامان خرید و فروخت کیا جائے جس پر چنگی وغیرہ نہ لگتی ہو۔
السُّوقَةُ: رعیت، عوام الناس۔ واحد جمع دونوں کے لئے۔ جیسے: هو سُوقَةٌ وهُم سُوقَةٌ ج: سُوَقٌ۔
السُّوقِيُّ: بازاری، بازار کا (۲) عامی آدمی رعیت کا آدمی، معمولی آدمی۔

شَيْءٌ سُوقِيٌّ: معمولی قسم کی چیز۔ رِ چلتی ہوئی چیز جو زیادہ عمدہ اور پائیدار نہ ہو

السَّوَّاقُ: ڈرائیور (۲) لمبی پنڈلی والا (۳) ستو بیچنے والا یا بنانے والا۔

السَّوَاقُ: لمبی پنڈلی والا (۲) تنے پر قائم درخت یا پودا (۳) کھجور کا شگوفہ جب کہ ایک بالشت کے بقدر ہو جائے

السَّوِيقُ: ستو جو گیہوں جو وغیرہ کو کوٹ کر بنایا جاتا ہے ج: اَسْوِقَةٌ۔

السُّوَيْقَةُ: چھوٹا سا بازار (۲) پنڈلی۔

السِّيَاقُ: عورت کا مہر۔

سِيَاقُ الكلام: تسلسل کلام، سلسلۂ کلام انداز و اسلوب کلام، ربط کلام (۲) حالت نزع۔ کہتے ہیں: هو فی السِّياق: وہ نزع کی حالت میں ہے۔

فی سیاق کذا: اس کے ذیل میں۔

السَّيِّقُ: ہوا سے ہانکا یا اڑایا جانے والا بادل (اس میں پانی ہو یا نہ ہو)۔

السَّيِّقَةُ: ہانکے جانے والے مویشی (۲) وہ جانور جس کو دشمن ہانک کر لے جائے۔ کہاوت ہے: المرءُ و نحوُهُ سَيِّقَةُ القَدَرِ: آدمی تقدیر کے ساتھ چلتا ہے، قضاء و قدر کے تابع ہے۔ تقدیر جدھر چاہتی ہے اسے لیجاتی ہے (۳) وہ اونٹ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے ج: سَيَائِقُ۔

المَسَاقُ: طرز، طریقہ۔ سَاقَ الكلامَ مَسَاقَ كذا: اس نے فلاں طرز پر کلام کیا۔

المِسْوَقُ: وہ اونٹ جس کی اوٹ میں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے

المِسْوَقَةُ: چوپائے کو ہکانے کا ڈنڈا وغیرہ ج: مَسَاوِقُ۔

المُنْسَاقُ لكذا: تابع (۲) قریب (۳) لمبی ڈھلان والا پہاڑ۔

•سَاكَ ـُ سَوْكًا و سِوَاكًا: بہت آہستہ چلنا، کمزوری کے ساتھ چلنا۔

سَاكَ الشيءَ: رگڑنا، ملنا۔

ـــ فَمَهُ و أَسْنَانَهُ بالسِّوَاكِ: مسواک کرنا، منہ اور دانت مسواک یا برش سے صاف کرنا۔

سَوَّكَهُ: سَاكَهُ۔

اِسْتَاكَ: مسواک کرنا۔

تَسَاوَكَ: آہستہ آہستہ چلنا۔

ـــ المَاشِيَةُ: مویشی کا کمزوری سے لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔

تَسَوَّكَ: آہستہ چلنا، لڑکھڑاتے قدموں سے چلنا (۲) مسواک کرنا۔

السِّوَاكُ: مسواک، دانتوں کو صاف کرنے کی خاص لکڑی یا مجازاً برش ج: اَسْوِكَة و سُوُكٌ۔

المِسْوَاكُ: مسواک ج: مَسَاوِيكُ۔

•سَالَ فُلانٌ ـَ سُؤَالًا: سوال کرنا، پوچھنا۔ دیکھئے (سَأَلَ)

سَوِلَ ـَ سَوَلًا و سَوْلَةً: بدن کا ڈھیلا ہونا۔ کہتے ہیں: سَوِلَ البَطْنُ۔

ـــ فُلانٌ: ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔ هو اَسْوَلُ وهي سَوْلاءُ ج: سُولٌ

سَوَّلَ لَهُ الشَّرَّ: بدی کو اچھی شکل میں پیش کرنا اور اس پر اکسانا۔ کہتے ہیں: سَوَّلَتْ لَه نَفْسُهُ كذا سَوَّلَ لَهُ الشَّيْطَانُ كذا: شیطان نے اسے یہ سمجھایا، اچھی شکل بنا کر دکھایا، دھوکہ دیا، گمراہ کیا۔ اس کے دل کو یہ بات اچھی لگی، اس کے دل کو بظاہر اچھا لگا۔ کہتے ہیں: هذا من تَسْوِيلاتِ الشَّيْطَانِ: یہ شیطانی وسوسے اور فریب کاریوں میں سے ہے۔

تَسَوَّلَ: ڈھیلا ہونا (۲) مانگنا، بھیک مانگنا، بخشش چاہنا۔

السُّوَالُ: السُّؤَالُ۔ دیکھئے (سَأَلَ)

السُّوْلُ: دیکھئے (سَأَلَ)

السُّولَارُ: پٹرول سے نکالا ہوا سیّال تیل جو بمقابلہ ڈیزل ہلکا ہوتا ہے۔

•السَّوْلَعُ: دیکھئے (سلع)۔

•سَامَ ـُ سَوْمًا و سَوَامًا: جدھر منہ اٹھے ادھر جانا (۲) کسی چیز کی طلب میں نکلنا۔

ـــ المَاشِيَةُ: مویشی کا جہاں چاہے چرنا (۲) گھاس کھاتے رہنا۔

ـــ الطَّيْرُ عَلَى الشيءِ: منڈلانا۔

ـــ الإبلُ والرِّيحُ وغيرُها: تیز یا آہستہ چلتے رہنا۔

ـــ الشيءَ: کسی چیز کو چمٹے رہنا، اس سے الگ نہ ہونا (۲) بطور لزوم یا نتیجہ کوئی چیز دینا، لازم کرنا۔

ـــ الإبلَ و نحوَها فی المَرْعَى: اونٹوں وغیرہ کو چراگاہ میں آزاد چھوڑنا۔

ـــ الإنسانَ و نحوَهُ ذُلًّا او خَسْفًا او هَوَانًا: کسی کے ساتھ ذلت وحقارت کا برتاؤ کرنا۔

ـــ فُلانًا الأمرَ: کسی کام کا پابند کرنا۔

ـــ البائعُ السِّلْعَةَ و بها سَوْمًا و سُوَامًا: سودا دکھا کر اس کا بھاؤ بتانا

ـــ المُشْتَرِي السِّلْعَةَ و بها: گاہک کا سودا لینے کے لئے بھاؤ تاؤ کرنا، قیمت معلوم کرنا، سودا کرنا۔ حدیث میں ہے: "لا يَسُومُ اَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ اَخِيهِ" تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کے کئے ہوئے سودے پر سودا نہ کرنا چاہیئے۔ کہتے ہیں: سُمْتُ فُلانًا بِسِلْعَتِي: میں نے فلاں سے اپنا سودا بیچنے کی بات کی یعنی اس سے کہا کہ تم میرا یہ سامان اتنے میں لے سکتے ہو یا لینا چاہتے ہو؟ نیز کہتے ہیں: سُمْتُكَ بَعِيرَكَ

سِيمَةً حَسَنَةً: میں نے تم سے تمہارے اونٹ کا زیادہ قیمت پر سودا کیا۔

سَامَ المَاشِيَةَ عَلَى الحَوْضِ: مویشی کو پانی پلانے کے لئے تالاب یا حوض پر لانا۔

أَسَامَ المَاشِيَةَ: مویشی کو چراگاہ میں آزاد چھوڑنا۔

ـــ إِلَيْهِ بِبَصَرِهِ: کسی پر نگاہ ڈالنا۔

سَاوَمَهُ مُسَاوَمَةً و سِوَامًا: سودا کرنا، بھاؤ تاؤ کرنا، خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔

ـــ البَائِعُ بِالسِّلْعَةِ: سامان کی قیمت بڑھانا، بڑھا چڑھا کر قیمت بتانا۔

سَوَّمَ المَاشِيَةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

ـــ الخَيْلَ: گھوڑوں کو ان کے سواروں کے ساتھ بھیجنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو اس کی مرضی پر چھوڑنا

ـــ فُلَانًا فِي مَالِهِ: کسی کو اس کے مال میں پورا اختیار دینا۔

ـــ فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کام کا پابند کرنا، مامور کرنا، کسی کام کی تکلیف دینا۔

ـــ عَلَى القَوْمِ: یورش کر کے لوگوں میں فساد پھیلانا۔

ـــ الشَّيْءَ: نشان لگانا، خاص نشان لگانا قرآن پاک میں ہے: "وَالخَيْلِ المُسَوَّمَةِ"

اِسْتَامَتِ المَاشِيَةُ: مویشی کا جہاں چاہے چرنا (۲) گھاس کھاتے رہنا۔

ـــ البَائِعُ بِالسِّلْعَةِ وعَلَيْهَا: سودے کی قیمت بڑھا کر بتانا، زیادہ بتانا۔

ـــ المُشْتَرِي مِنَ البَائِعِ بِسِلْعَتِهِ: گاہک کا سامان کی قیمت لگانا۔

ـــ فُلَانًا السِّلْعَةَ وعَلَيْهَا: کسی سے سامان کا بھاؤ کرنا، سودا کرنا۔

تَسَاوَمَا السِّلْعَةَ وفِيهَا: سامان پر بائع اور مشتری کا بھاؤ تاؤ کرنا، ایک کی جانب سے ایک قیمت کہی جائے دوسرے کی جانب سے اس سے کم کی پیشکش ہو

تَسَوَّمَ فُلَانٌ: علامت اور نشان مقرر کرنا (امتیاز کے لئے)

السَّائِمَةُ: چراگاہ میں چرنے والا مویشی ج: سَوَائِم۔

السَّامُ: موت (۲) سونا (۳) پتھر یا کان میں سونے چاندی کی شاخیں (۴) سونے یا چاندی کی ڈھلی ہوئی تختی (۵) بید (ایک لکڑی) واحد: سَامَةٌ۔

السَّامِيُّ: سامی نسل کا۔ حضرت نوح علیہ السلام کے لڑکے سام کی طرف منسوب۔ کہتے ہیں: جِنْسٌ سَامِيٌّ: سامی نسل۔ لُغَةٌ سَامِيَةٌ: سامی زبان

السُّومَةُ: علامت، نشان (۲) قیمت کہتے ہیں: "إِنَّهُ لَغَالِي السُّومَةِ"

السِّيمَةُ: علامت، نشان۔

السِّيمَا: علامت، خاص نشان قرآن پاک میں ہے: "سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ"

السِّيمَاءُ والسِّيمِيَاءُ: علامت، نشان

المُسَاوَمَةُ: سودے بازی (۲) سودا، بھاؤ تاؤ

المُسَاوَمَةُ عَلَى السِّيَادَةِ: اقتدار کا سودا

المُسَاوَمَةُ عَلَى الشَّرَفِ: عزت کا سودا

المُسَاوَمَةُ عَلَى الضَّمِيرِ: ضمیر کا سودا، ضمیر فروشی۔

سِيَّمَا، لَا سِيَّمَا: خاص طور پر۔

• سَوِيَ الرَّجُلُ ـَ سِوًى: درست کار ہونا، باکردار ہونا۔

أَسْوَى: درست ہونا، مناسب ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: درست کار ہونا، باکردار ہونا (۲) شفایاب ہونا، بیماری کے بعد تندرست ہونا (۳) بھولنا (۴) برا کرنا (۵) غلطی کرنا (۶) رسوا اور ذلیل ہونا (۷) وجود میں لانا، نیا کرنا (۸) برص میں مبتلا ہونا۔

أَسْوَى الشَّيْءَ: برابر کرنا، سیدھا کرنا (۲) نظر انداز کرنا، چھوڑنا۔

ـــ الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ: برابر و مماثل بنانا۔

سَاوَاهُ: کسی کے برابر ہونا، کسی سے برابری کرنا، ہم پلہ ہونا۔ کہتے ہیں: سَاوَى فُلَانٌ قِرْنَهُ وبِهِ فِي العِلْمِ وغَيْرِهِ: علم وغیرہ میں کسی کے برابر ہونا۔ هٰذَا لَا يُسَاوِي دِرْهَمًا: یہ تو ایک کوڑی کا بھی نہیں۔

ـــ هٰذَا بِذَاكَ: اس کا درجہ بڑھا کر اس کے برابر کر دیا۔

ـــ بَيْنَهُمَا: دو چیزوں کو یکساں کر دینا۔

سَوَّى الشَّيْءَ: ٹھیک کرنا، سیدھا اور درست کرنا (۲) مناسب و معتدل بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ"

ـــ بَيْنَهُمَا: دو چیزوں کو برابر کرنا۔

ـــ الطَّعَامَ وغَيْرَهُ: پکانا، تیار کرنا۔

سُوِّيَتْ عَلَيْهِ الأَرْضُ وبِهِ: وہ ہلاک ہو گیا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الأَرْضُ"

ـــ الأَرْضَ: برابر و ہموار کرنا۔

ـــ الحِسَابَ: حساب بے باق کرنا۔

ـــ القَضِيَّةَ: مسئلہ حل کرنا۔

ـــ الأَمْرَ: معاملہ طے کرنا، ٹھیک کرنا۔

اِسْتَوَى: سیدھا ہونا، درست ہونا (۲) بننا، مکمل ہونا (۳) پیدا ہونا

ـــ فُلَانٌ: مکمل جوان ہونا۔

ـــ الطَّعَامُ ونَحْوُهُ: پک جانا۔

اسْتَوَى الْاَرْضُ : بنجر ہونا، سپاٹ ہونا۔
— بہ الْاَرْضُ : ہلاک ہونا، زمین کے برابر ہو جانا، دفن ہو جانا۔
— عَلٰى كَذَا او فَوْقَهٗ : اوپر چڑھنا، بلند ہونا، قرار پانا، جم جانا۔
— عَلَيْه : متمکن ہونا، مالک ہونا جیسے اسْتَوٰى عَلٰى سَرِيْرِ الْمُلْكِ او الْعَرْشِ : تخت نشین ہونا۔ تختِ سلطنت کا مالک ہونا، زمامِ سلطنت سنبھالنا۔
— اِلَيْه : سیدھا رخ کرنا، قصد کرنا۔
— على ظهر الدّابّة : جھکے بیٹھنا۔
تَسَاوَيَا فِي كَذَا : برابر ہونا، یکساں ہونا
تَسَوَّى : مطاوع سَوَّاهُ : برابر ہونا، ہموار ہونا، سیدھا ہونا (۲) ٹھیک ہونا (۳) بے باق ہونا، صاف چکایا ہوا ہونا (۴) ختم ہونا، حل ہونا۔
— بہ الْاَرْضُ : زمین کے برابر ہو جانا، ہلاک ہو جانا۔
الْاِسْتِوَاءُ : اعتدال (۲) سیدھ (۳) برابری (۴) قصد۔
الاستواءُ عَلَى الْعَرْشِ : تخت نشینی، زمامِ اقتدار پر قبضہ۔
خَطُّ الْاِسْتِوَاء : دیکھئے (خطط) کرۂ ارض کو مشرق سے مغرب میں برابر دو حصوں میں تقسیم کرنے والا خط۔
التَّسْوِيَةُ : تصفیہ، ہمکنار (۲) بیباقی (۳) برابری (۴) ہلاکت، صفایا۔
تَسْوِيَةُ الْاَزْمَةِ : خاتمۂ بحران۔
تَسْوِيَةُ الْفُرُوق : خاتمۂ امتیازات۔
تَسْوِيَةُ اللَّبْس : ازالۂ اشتباہ۔
تَسْوِيَةُ الْمُشْكِلَةِ : مسئلہ کا حل۔
السُّوَى : انصاف (۲) قصد (۳) وسط، بیچ ج: اَسْوَاءٌ۔
سِوَى الشيئ : غیر، علاوہ، بدل جیسے: جَاؤُوا سِوَى زَيْدٍ : حرفِ استثناء
السَّوَاءُ : السُّوَى (۲) نظیر، مثل، مانند (۳) برابر، ہموار ج: اَسْوَاءٌ۔ مَكَانٌ سَوَاءٌ : برابر جگہ۔ ثَوْبٌ سَوَاءٌ : ہموار کپڑا جس کا طول و عرض اور اجزاء برابر ہوں۔ رَجُلٌ سَوَاءُ الْبَطْنِ : وہ آدمی جس کا پیٹ سینہ کے برابر ہو۔ سَوَاءُ الْقَدَمِ : ہموار پیر والا۔ کہتے ہیں: مَرَرْتُ بِرَجُلٍ سَوَاءٍ وَالْعَدَمُ : میں ایسے آدمی کے پاس سے گزرا جس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔
— مِن الْجَبَلِ وَ نَحْوِه : پہاڑ کی چوٹی۔
— مِن النَّهَارِ وَ نَحْوِه : دن کا بیچ، وسط نہار، دن کی وسعت۔
لَيْلَةُ السَّوَاء : قمری مہینہ کی چودہویں رات۔
سَوَاءُ السَّبِيل : سیدھا راستہ۔
على السَّوَاء : برابر سرابر۔
عَلٰى حَدٍّ سَوَاءٍ : یکساں طور پر، مساوی طور پر۔ هُمَا عَلٰى حَدٍّ سَوَاءٍ : ان دونوں میں کوئی فرق نہیں۔
سَوَاسِيَةٌ : خلاف قیاس سواء کی جمع۔
السِّوَاءُ (من الارض) : وہ زمین جس کی مٹی ریت جیسی ہو (۲) ہموار نرم زمین۔
السَّوِيُّ : برابر، ہموار، معتدل و مناسب ٹھیک و درست (۲) معمولی جس میں کوئی ندرت یا انحراف نہ ہو (۳) وسط، بیچ ج: اَسْوِيَاءُ۔
مَكَانٌ سَوِيٌّ : درمیان کی جگہ۔
غُلَامٌ سَوِيٌّ : بے عیب اچھی ساخت کا لڑکا۔
سَوِيًّا : برابر سرابر، ساتھ ساتھ۔
السَّوِيَّةُ : برابری، اعتدال (۲) انصاف (۳) اونٹ کے کوہان پر ڈالا جانے والا کپڑا (۴) غریبوں کی سواری ج: سَوَايَا کہتے ہیں: قَسَّمْتُ الشيئَ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ۔
سَوِيَّةً : ساتھ ساتھ، برابر برابر۔
السِّيُّ : مانند، مثل جیسے: هو سِيُّكَ هُمْ سِيٌّ : وہ برابر ہیں۔ هٰذَانِ سِيَّانِ : یہ دونوں ملتے جلتے ہیں (۲) سطح ہموار (۳) بیابان ج: اَسْوَاءٌ۔
سِيَّمَا ـ لَاسِيَّمَا : برائے استثناء بمعنی خاص طور پر جیسے کہا جائے: أَتْقَنَ فُلَانٌ الْعُلُومَ الْعَرَبِيَّةَ وَلَاسِيَّمَا النَّحْوَ : سِيَّ کے بعد ما زائدہ ہے اس لئے یہ مضاف ہوگا یا ما موصولہ ہے اور سِيَّ مبتدا اور ما کا مابعد خبر ہے اس پر اعراب اس صورت میں ضمہ ہوگا۔
الْمُسَاوَاةُ : برابری۔
الْمُسَاوَاة الاجتماعِيَّةُ : سماجی مساوات، ڈیموکریسی۔
الْمُسَاوَاةُ السِّيَاسِيَّةُ : جمہوریت، ڈیموکریسی
الْمُسْتَوِي : برابر (۲) مسطح۔
الْمُسْتَوَى : سطح (۲) معیار ج: مُسْتَوَيَات
المستوى الرَّفِيعُ : بلند معیار۔
عَلٰى مُسْتَوَى كَذَا : فلاں سطح پر جیسے: تَجْرِي الْمُفَاوَضَات عَلٰى مُسْتَوَى السُّفَرَاء : سفراء کی سطح پر بات چیت ہو رہی ہے۔

س ـــــ ی

• سَيَّأَتِ النَّاقَةُ وَ نَحْوُهَا : اونٹنی کا بغیر دوہے دودھ بہانا۔

سَیَّأَ فُلانٌ النَّاقَةَ: اونٹنی وغیرہ کا دودھ نکالنا۔
اِنْسَیَأَ اللَّبَنُ مِن الضَّرْعِ: بغیر دوہے تھن سے دودھ اترنا۔
تَسَیَّأَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُھا: بغیر دوہے دودھ بہانا۔
ـــ الأُمُوْرُ و نَحْوُھا: مختلف ہونا
ـــ فُلانٌ لی بِسَیْئٍ قَلِیلٍ: فلاں نے مجھے تھوڑا دودھ دیا۔
ـــ فُلانٌ بِحَقِّی: انکار کے بعد میرا حق تسلیم کیا۔
ـــ فُلانٌ النَّاقَةَ و نَحْوَھَا: دودھ نکالنا۔
السَّیْئُ و السِّیْئُ: دوہنے سے پہلے تھن میں اترا ہوا دودھ۔
السَّیَّاءُ: کفن فروش۔
• سَابَ ـ سَیْبًا و سَیَبَانًا: جہاں چاہے چلا جانا، جدھر رخ ہوا ادھر جانا، بے روک ٹوک جانا (۲) بہنا۔
ـــ فُلانٌ فی کَلامِہ: بے سوچے بولتے چلے جانا۔
ـــ الْمَاءُ: پانی کا بے روک ادھر ادھر بہنا۔
ـــ الرَّجُلُ: تیز چلنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا آزادی سے چلنا۔
سَیَّبَہٗ: بہنے دینا، جانے دینا، جانے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
اِنْسَابَ: بہنا، بے روک جانا (۲) سانپ کا زمین پر دوڑنا۔
ـــ نَحْوَ کَذا: کسی جگہ لوٹنا۔
الإِسَابَةُ: وہ عمل کیمیا جس سے ٹھوس جسم سیال ہوجاتا ہے یا گیس بنجاتا ہے
السَّائِبُ: ہاتھ سے چھوٹ جانے والا، بہنے والا، آزاد پھرنے والا۔
السَّائِبَةُ: چھوڑی ہوئی، وہ اونٹنی جو زمانۂ جاہلیت میں کسی منّت وغیرہ کی وجہ سے آزاد چھوڑی جاتی تھی۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا جَعَلَ اللّٰہُ مِنْ بَحِیْرَةٍ وَّلَا سَائِبَةٍ وَّلَا وَصِیْلَةٍ وَّلَا حَامٍ" (۲) وہ اونٹ جس کے بہت سے بچے پیدا ہوجاتے تھے تو آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا، نہ اس پر سواری کی جاتی تھی اور نہ سامان لادا جاتا تھا (۳) وہ غلام جس پر آزاد کرنے والے کا کوئی حق باقی نہ رہے ج: سَوَائِبُ و سُیَّبٌ۔
السَّیَابُ: ہری اور خام کھجور۔
السَّیَابَةُ: ایک کچی کھجور (۲) شراب۔
السَّیْبُ: ہر بہنے والی اور بے روک ٹوک چلنے والی چیز (۲) عطیہ، چندہ، مال، (۲) بھلائی (۳) نفل (۴) گھوڑے کی دم کے بال (۵) رواج، روایت (۶) دھات کی کان (۷) زمانۂ جاہلیت کا زمین میں دفن کیا ہوا مال، دفینۂ جاہلیت (۸) چپو (کشتی کھینے کی لکڑی) دوڑ، روانی، بہاؤ (۹) بارش ج: سُیُوبٌ۔
السِّیْبُ: پانی بہنے کی جگہ (۲) سیب اسی سے ہے سِیْبُوَیْہِ یعنی سیب کی خوشبو ج: سُیُوبٌ۔
السُّیَّابُ: کچی کھجور، واحد: سُیَّابَةٌ۔
السُّیُوبَةُ: سیال پن، علم کیمیا میں جسم سیال کی صفت۔ کبھی لزوجت کے برعکس جسم کی سیلانی کیفیت غیر کو بھی کہتے ہیں۔
• سَیَّجَ کَذا و علیہ: احاطہ کرنا، کانٹوں یا تاروں کی باڑ لگانا۔
ـــ الحَائِطَ بِالشَّوْكِ او بالأَسْلَاكِ الشَّائِکَةِ: دیوار پر کانٹے یا خاردار تار لگانا۔
ـــ الکَرْمَ: انگور کی بیل پر باڑ لگانا۔
السَّاجُ: ساگون کا درخت۔
السِّیَاجُ: احاطہ، چہار دیواری، باڑ۔
السِّیَاجُ الحَدِیْدِیُّ: لوہے کا جنگلا جس سے احاطہ کیا جائے۔
• السِّیْجَارُ: سگار۔
السِّیْجَارَةُ: سگریٹ۔
• سَاحَ الْمَاءُ و نَحْوُہٗ ـ سَیْحًا و سَیَحَانًا: پانی وغیرہ کا بہنا۔
ـــ فُلانٌ فی الأَرْضِ سَیْحًا و سَیَحَانًا و سِیَاحَةً: روئے زمین پر چلنا، ملکوں اور شہروں میں گھومنا، سیر و سیاحت کرنا (۲) عبادت و ریاضت کے لئے زمین کے مختلف حصوں میں جانا (۳) مسجد میں رہنا (۴) مسلسل روزہ رکھنا۔ ھو سَائِحٌ و سَیَّاحٌ۔
ـــ الظِّلُّ: سایہ کا مغرب سے مشرق کی طرف لوٹنا۔
ـــ الثَّلْجُ و المعدنُ: پگھلنا۔
أَسَاحَ الفَرَسُ و نَحْوُہٗ بذَنَبِہ: دم کو ڈھیلا کرنا۔
ـــ کَذا: بہانا۔
ـــ نَہْرًا و نَحْوَہٗ: نہر وغیرہ نکالنا، نہر کا پانی چھوڑنا۔
سَیَّحَ: زیادہ بولنا، باتیں بنانا (۲) خوش گفتار ہونا، اپنی بات کو جما اور سجا کر کہنا۔
ـــ کَذا: بہانا، جاری کرنا، پگھلانا (۲) خوش نما بنانا، دھاریاں ڈالنا۔
اِنْسَاحَ: کھلنا، کشادہ ہونا، پھیلنا۔
ـــ البَطْنُ: پیٹ کا بڑھ کر زمین کے قریب ہونا۔
ـــ المَاءُ: پانی کا زور سے چلنا، بہنا۔
ـــ الثَّوبُ و غیرُہٗ: پھٹنا، جگہ جگہ سے پھٹنا۔
ـــ الصُّبْحُ: صبح ہوجانا، صبح کی روشنی

پھیل جانا۔
السَّائِحُ: مسجد میں رہنے والا روزے دار (۲) سیاح، ملکوں اور شہروں میں معلومات یا سیر و تفریح کے لئے گھومنے والا، ٹورسٹ ج: سُیَّاحٌ۔
السِّيَاحَةُ: سیاحت، جہاں گردی، ٹورزم، معلوماتی یا تفریحی سفر۔
السِّيَاحِيُّ: سیر و سیاحت سے متعلق تفریحی سفری، ٹورسٹ۔
السَّيْحُ: سطح زمین پر بہنے والا پانی (تسمية بالمصدر) (۲) دھاری دار کمبل یا موٹی چادر ج: اَسْيَاحٌ۔
السَّيَّاحُ: سیاح، بکثرت گھومنے پھرنے والا هي سَيَّاحَةٌ۔
المِسْيَاحُ: ادھر ادھر چغلیاں لگاتے پھرنے والا (۲) بہت فساد پھیلانے والا ج: مَسَايِيحُ
المَسِيحُ: دیکھئے (مسح)
المُسَيَّحُ: دھاری دار ٹڈی (۲) جنگلی گدھا۔
•ساخَتْ قوائِمُهُ في الأرض ـِ سَيْخًا و سَيَخَانًا: پیروں کا زمین میں دھنس جانا۔
ـــ الأرضُ بِهِمْ: زمین کا کسی کو لے کر بیٹھ جانا، دھنس جانا۔
أَسَاخَ الشيءَ: دھنسا دینا۔
السِّيخُ: ہندوستان کا ایک مذہبی فرقہ، سکھ۔ (۲) لوہے کی سیخ جس پر گوشت کے پارچے بھونے جاتے ہیں اور کباب بنائے جاتے ہیں۔ اس کے لئے خالص عربی لفظ سَفُّود ہے۔
السِّيَاخُ: مٹی کی عمارت ج: سُيُوخٌ۔
•السِّيدُ: بھیڑیا ج: سِيدَانٌ هي سِيدَةٌ۔
السِّيدَانَةُ: بھیڑیا (۲) دلیر عورت (بھیڑیے سے مشابہت کے لئے) ج: سِيدَانٌ۔

•السَّيْدَاقُ: ایک مضبوط تنے والا درخت اس کی لکڑی کی راکھ سے سوت کو سفید کیا جاتا ہے۔ واحد: سَيْدَاقَة
•سَارَ ـِ سَيْرًا و سِيرَةً و تَسْيَارًا و مَسَارًا و مَسِيرَةً: چلنا، چالو ہونا، جانا، حرکت کرنا، آگے بڑھنا
ـــ الكلامُ او المَثَلُ و نَحْوُهُ: مشہور ہونا، شائع ہونا، پھیلنا هو سَائِرٌ و سَيَّارٌ۔
ـــ الشيءَ و بِهِ: چلانا، مشہور کرنا۔
ـــ الدابَّةَ و نحوَها: سوار ہونا
ـــ السُّنَّةَ او السِّيرَةَ: نقش قدم پر چلنا، اتباع و پیروی کرنا، طرز اختیار کرنا۔ سِرْ عَنْكَ: بے پرواہ ہو اور برداشت کر۔ اصل اس طرح سِرْ وَدَعْ عنكَ المِراءَ و الشَّكَّ: تو ہر شک و شبہ سے بالا ہو کر چل۔
أَسَائِرُ اليومَ و قد زالَ الظُّهْرُ: یعنی اب جبکہ دوپہر ڈھل گیا سارے دن چلے گا یعنی اب ضرورت و خواہش کا پورا ہونا ممکن نہیں۔
ـــ بشيءٍ قُدُمًا إلى الأمامِ: آگے لے چلنا، ترقی دینا۔
ـــ شوطًا في كذا: ایک مرحلہ طے کرنا۔
ـــ على مَهْلٍ: آہستہ چلنا۔
ـــ سَيْرًا حَثِيثًا: تیز چلنا۔
ـــ سِيرَةً: کوئی روش اختیار کرنا۔
أَسَارَهُ: چلانا، ترقی دینا۔
ـــ الدابَّةَ: جانور کو چراگاہ میں بھیجنا
سَايَرَهُ: ساتھ ساتھ چلنا، ہم نوا ہونا، ہم آہنگ ہونا، ساتھ دینا، ہم نوائی کرنا۔ کہاوت ہے: فُلانٌ لا تُسَايَرُ خَيْلَاهُ: فلاں کذاب ہے۔

سَيَّرَهُ: چلانا۔
ـــ فلانًا من بَلَدٍ او مَوْطِنٍ: روانہ کرنا، باہر نکالنا، جلاوطن کرنا۔
ـــ المَثَلَ او الكلامَ: لوگوں میں کوئی بات یا کہاوت مشہور کرنا۔
ـــ فُلانٌ سِيرَةً: اگلے لوگوں کے واقعات بیان کرنا۔
ـــ الثَّوْبَ و غَيْرَهُ: کپڑے وغیرہ پر دھاریاں ڈالنا۔
سَيَّرَتِ المرأةُ خِضابَها: عورت کا مہندی کی دھاریاں ڈالنا۔
اِسْتَارَ بِسِيرَتِهِ او بِسُنَّتِهِ: کسی کے طریقہ پر چلنا، نقش قدم پر چلنا۔
تَسَايَرَ: جانا، دور ہونا۔ کہتے ہیں: تَسَايَرَ عن وَجْهِهِ الغَضَبُ: چہرے سے غصہ کے آثار دور ہونا۔
ـــ الرَّجُلَانِ: مل کر چلنا۔
تَسَيَّرَ جِلْدُهُ: کھال کا چھل جانا، تسموں جیسے نشان پڑ جانا۔
ـــ بِسِيرَتِهِ: کسی کے طرز عمل کو اپنانا، نقش قدم پر چلنا۔
السَّائِرُ: چالو، رائج، رواں۔ المثلُ السَّائِرُ: مشہور مثل ج: سَوَائِرُ
سَائِرُ الشيءِ: باقی، باقیماندہ۔ جیسے کہا جائے: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ هَذِهِ البَلْدَةَ و سَائِرَ بُلْدَانِ المُسْلِمِينَ آمِنَةً۔
السَّيْرُ من الجِلْدِ وغيرِهِ: لمبا تراشا ہوا چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا، تسمہ ج: سُيُورٌ و أَسْيَارٌ و سُيُورَةٌ (۲) چال، روش، چلن (۳) روانگی (۴) رفتار، مارچ (۵) ترقی۔
سَيْرُ الأحوالِ: حالات کی رفتار۔
السَّيْرُ على خطِّ فُلانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
سَيْرٌ للأمامِ: ترقی، آگے کی طرف چلنا۔

السِّیَرَاءُ: زرد ریشم کی دھاری دار چادر (۲) وہ کپڑا جس میں تسموں کی طرح ریشم کی لکیریں پڑی ہوئی ہوں (۳) صاف اور خالص سونا (۴) گٹھلی کی جھلّی۔

السِّیْرَةُ: سوانح عمری (۲) طریقہ، چال چلن، طور طریق، برتاؤ (۳) عادت وخصلت (۴) طرز زندگی۔

السِّیْرَةُ النَّبَوِیَّةُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کی تفصیل وواقعات اور غزوات (۲) سیرت پر لکھی ہوئی کتابیں ج: سِیَرٌ۔

حَسَنُ السِّیْرَةِ: نیک چلن۔

سَیِّئُ السِّیْرَةِ: بدچلن۔

السُّیَرَةُ: بہت چلنے والا، ہمیشہ چلتے رہنے والا (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)۔

السَّیَّارُ: بہت چلنے والا (۲) بہت مشہور و رائج (۳) آفتاب کے گرد گھومنے والے ستاروں میں سے ایک۔ جیسے: زحل مشتری، مریخ، زمین، زہرہ، عطارد وغیرہ۔

السَّیَّارَةُ: سَیَّارٌ کی تانیث (۲) قافلہ قرآن پاک میں ہے: "وَجَاءَتْ سَیَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ" ۔ (۳) پٹرول یا ڈیزل سے چلنے والی موٹر کار۔

سَیَّارَةُ أُجْرَةٍ: ٹیکسی۔

سَیَّارَةُ الإِطْفَاءِ: فائر انجن، آگ بجھانے والی موٹر گاڑی۔

سَیَّارَةُ الإِسْعَافِ: ایمبولنس، مریضوں اور زخمیوں کو لے جانے والی گاڑی۔

سَیَّارَةُ الجَیْبِ: جیب گاڑی۔

سَیَّارَةٌ حَافِلَةٌ: بس، لاری۔

سَیَّارَةٌ خَاصَّةٌ: پرائیویٹ کار۔

سَیَّارَةُ الشَّحْنِ: ٹرک۔ سَیَّارَةٌ شَاحِنَةٌ

سَیَّارَةُ الشُّرْطَةِ: پولس گاڑی۔

سَیَّارَةٌ عَامَّةٌ وعُمُومِیَّةٌ وسَیَّارَةُ رُکَّابٍ: بس۔

سَیَّارَةٌ مُدَرَّعَةٌ: بکتر بند گاڑی۔

سَیَّارَةٌ مُصَفَّحَةٌ: بکتر بند گاڑی۔

سَیَّارَةُ النَّقْلِ: ٹرک، مال بردار موٹر

المُسَیَّرُ: دھاری دار ریشم کی آمیزش دار کپڑا۔

المَسَارُ: رفتار، طرز، دھارا ج: مَسَارات (سَارَ کا مصدر)۔

المَسِیْرَةُ: چال (۲) مسافت (۳) مارچ، جلوس، ریلی، کارواں (۴) تحریک، کارروائی (۵) مشن۔

مَسِیْرَةُ الأُمَّةِ: قومی مارچ، کارواں۔

المَسِیْرَةُ الإِنْتَاجِیَّةُ: پیداواری مہم۔

مَسِیْرَةُ التَّحْرِیْرِ: تحریک آزادی۔

مَسِیْرَةُ الثَّوْرَةِ: انقلابی تحریک یا کارواں۔

مَسِیْرَةُ الحِدَادِ: ماتمی جلوس۔

مَسِیْرَةُ السَّلَامِ: امن مارچ۔

مَسِیْرَةُ الفَلَّاحِیْنَ: کسان ریلی۔

المَسِیْرَةُ النِّضَالِیَّةُ: سرفروشانہ تحریک انقلابی جدوجہد۔

• سَیِسَ ـَ سَیَسًا: الحَبُّ وغَیْرُهُ: غلہ وغیرہ میں گھن لگنا، کیڑا لگنا۔

سَاسَاهُ: شرم دلانا۔

السِّیْسُ: جنبیل کا پودا۔

سِیْرَج وسِیْرَك: تلوں کا تیل۔

السِّیْسَاءُ: کمر کی ہڈیوں کی زنجیر، ریڑھ کی ہڈی (۲) کمر کی ہڈی کا مہرہ یا ریڑھ کی ہڈی کا جوڑ ج: سَیَاسِیُّ۔

السِّیْسَاءَةُ: نرم زمین۔

• المِسْیَاطُ: دیکھئے (سوط)

• سَیْطَرَ عَلَیْهِ: نگرانی کرنا، کنٹرول کرنا، قابو میں کرنا (۲) قبضہ کرنا، تسلط قائم کرنا (۳) چھا جانا۔

تَسَیْطَرَ علیه: سَیْطَرَ۔

• سَاعَ ـِ سَیْعًا وسُیُوعًا: ضائع ہونا بیکار جانا (۲) ہلاک وبرباد ہونا۔

ـــ المَاءُ او السَّرَابُ: زمین پر پانی یا سراب کا تھرکنا، ادھر ادھر ہوتا ہوا نظر آنا۔

أَسَاعَهُ: ضائع کرنا (۲) ہلاک وبرباد کرنا

سَیَّعَ الحَائِطَ ونَحْوَهُ: گارے کا پلاسٹر کرنا، مٹی سے لپائی کرنا (۲) پختہ کرنا، چونے کا پلاسٹر کرنا۔

ـــ الزِّقَّ والسَّفِیْنَةَ: مٹکے یا کشتی پر پتلا پتلا تارکول پھیرنا، تیل وغیرہ ملنا۔

ـــ الجِلْدَ ونَحْوَهُ: چمڑے وغیرہ پر چربی وغیرہ ملنا۔

انْسَاعَ المَاءُ والسَّرَابُ: تھرکنا، ادھر ادھر ہونا۔

ـــ الجَمَدُ: جمی ہوئی چیز کا پگھلنا اور بہنا

تَسَیَّعَ: سَاعَ۔

ـــ البَقْلُ ونَحْوُهُ: ترکاری وغیرہ خوب پک جانا۔

الأَسْیَعُ: پانی یا لہلہاتا ہوا سراب۔

السَّیَاعُ: سرو کا درخت واحد: سَیَاعَةٌ (۲) بھس ملا ہوا گارا (۳) تارکول ایک سیاہ روغن جو پچھلے زمانہ میں کشتیوں پر ملا جاتا تھا (۴) چربی جو مشکیزہ پر مل جاتی ہے۔

السِّیَاعُ: بھس ملا ہوا گارا (۲) سیاہ روغن، تارکول (۳) چربی یا روغن (۴) معمار کی کرنی جس سے لپائی کی جاتی ہے۔

السَّیْعُ: زمین پر بہنے والا پانی۔

السَّیْعَاءُ والسِّیْعَاءُ: رات کا حصہ۔

المُسَیَاعُ: دیکھئے (سوع)۔

المِسْیَعَةُ: معمار کی کرنی یا وہ لکڑی جس سے پلاسٹر کو ہموار کیا جاتا ہے ج: مَسَایِعُ۔

•ساغَ ـــ سَیغًا: خوشگوار و مزیدار ہونا
ـــ الطعامُ و الشرابُ فی الحلق:
حلق میں آسانی سے اترنا۔
ـــ الشیئُ: جائز و مباح ہونا۔ ھو
سَائِغ و سَیِّغٌ۔
ـــ الطعامَ و الشرابَ: بآسانی نگلنا،
مزے لے کر کھانا پینا۔
أَسَاغَهُ: خوش گوار بنانا (۲) آسانی سے
نگلنے کے قابل بنانا، تر بنانا (۳)
جائز کرنا۔
السَّیغُ: ھذا سَیغُ ذٰلك: یہ اس
جیسا ہے۔
•سافَتْ یَدُہُ ـــ سَیفًا: ہاتھ کی کھال
کا پھٹنا (۲) ناخن کے ارد گرد سے پھٹنا۔
ـــ فُلانًا و غیرَہُ: تلوار مارنا۔
سَیِفَتِ النَّخلَةُ ـــ سَیَفًا: کھجور کی
شاخ میں پتا نکلنا۔
أَسَافَ فُلانٌ: تلوار گلے میں لٹکانا (۲)
تلوار خریدنا (۳) تلوار کے پاس آنا۔
ـــ الوَالِدَانِ: لڑکا مرجانا۔ الوالد
مُسِیفٌ والوَلَدُ مُسَافٌ۔
ـــ فُلانٌ: غریب و مفلس ہونا۔
ـــ الخَرَّازُ: سلائی کرنے والے کا ٹانکے
ادھیڑنا۔
ـــ الخَرْزَ: خراب سلائی کرنا۔ دیکھئے:
(سوف)۔
سَایَفَهُ: شمشیر زنی میں مقابلہ کرنا (۲)
کسی کے ساتھ تلوار سے کھیلنا۔
سَیَّفَهُ: تلوار جیسے نقوش بنانا۔
تَسَایَفُوا: ایک دوسرے کو تلوار مارنا (۲)
ایک ساتھ تلواریں لینا۔
اِسْتَافُوا: تَسَایفوا۔
تَسَیَّفَهُ: تلوار مارنا۔
السَّائِفَةُ: ریتا اور سخت زمین کے
درمیان والی زمین ج: سَوَائِف

دیکھئے (سوف)۔
السَّیفُ: تلوار۔ کہتے ہیں: بین فکّی
فُلانٍ سَیفٌ صَارِمٌ: وہ آدمی
تیز زبان ہے (۲) تلوار کی شکل کی ایک
مچھلی ج: سُیُوفٌ و اَسْیافٌ۔
سَیفُ الجَبَّار: تین ستارے۔
سَیفُ الرِّیَاحِ: نبات کی ایک قسم۔
سَیفُ الغُرَاب: ایک قسم کا پھول جس
کی پتیاں تلوار کی مانند باریک ہوتی
ہیں۔
السِّیفُ من السَّمَكِ: تلوار نما ایک
مچھلی (۲) دریا کا ساحل، کنارہ (۳)
وادی کا کنارہ ج: اَسْیَاف (۴)
کھجور کی شاخ کی جڑ سے لا ہوا پتے
کا باریک حصہ۔
سِیفُ القَارَّةِ: سمندر سے متصل خشکی
کا پھیلا ہوا علاقہ۔
السَّیفَانُ: لمبا اور پتلا آدمی۔
السَّیفَةُ: دیکھئے (سوف)
السَّیَّافُ: تلوار ساز (۲) شمشیر زن
(۳) جلاد (سرکاری حکم سے گردن تلوار
سے اڑانے والا) ج: سَیَّافَة۔
السَّیَافَةُ: فوج کا شمشیر زن دستہ۔
المَسَائِفُ: قحط کے سال۔
المُسَایَفَةُ: شمشیر زنی۔ تلواروں سے
ایک دوسرے پر وار کر کے کھیلنا،
شمشیر زنی کی مشق کرنا۔
المُسِیفُ: تلوار رکھنے والا، گلے میں تلوار
ڈالنے والا۔
المُسَیَّفُ: تلواروں کی طرح نقوش والا
کپڑا، دھاری دار کپڑا۔
ـــ من الدَّرَاھِم: وہ درہم جس کا
کنارہ سپاٹ اور بے نقش ہو۔
ھی مُسَیَّفَةٌ۔
السِّیفُونُ: سیفن، وہ نکس جس سے

دباؤ کے ساتھ پانی نکل کر بیت الخلاء
کی غلاظت کو بہانا اور صاف کرتا ہے۔
•سَالَ ـــ سَیلًا و سَیَلانًا و مَسِیلًا
و مَسَالًا: بہنا (۲) امنڈ آنا (۳) رو آنا
(۴) رواں ہونا (۵) پگھلنا (۶) ٹپکنا۔
سالت الارضُ و نحوُھا: زمین
میں رو آنا، ہر چیز کا بہہ پڑنا۔
سَالَت عَلَیهِ الخَیلُ و غیرُھا:
گھوڑوں کا ہر چہار طرف سے ٹوٹ پڑنا
ـــ بِہِم السَّیلُ و جَاشَ بِنَا
البَحرُ: وہ سخت مشکل میں پھنسے اور
ہم اس سے بھی بڑی مصیبت میں گھر گئے۔
سَالَتِ الغُرَّةُ: گھوڑے کی پیشانی
کی سفیدی کا لمبا ہونا اور پیشانی اور
ناک پر پھیلنا۔ ھو سَائِل و سَیَّال۔
سَال بِہِم الوادی: وادی کا کھچا کھچ
بھرنا۔
ـــ أَنفُهُ: ناک بہنا۔
أَسَالَهُ: بہانا، جاری کرنا، پگھلانا۔
ـــ حَدَّ النَّصلِ: نیزے کے پھل کی
دھار کو تیز کرنا، لمبا کرنا۔
ـــ المَعْدِنَ: دھات کو پگھلانا۔
ـــ الغَازَ: گیس کو سیال نما کرنا۔
سَیَّلَهُ: أَسَالَهُ۔
تَسَایَلَ: بہنا، رو کی طرح آنا۔
ـــ الکتائِبُ و نَحوُھَا: فوجی دستوں
کا ہر طرف سے رو کی طرح آنا۔
السَّائِلُ: بہنے والی شے، سیال چیز علم کیمیا
میں مادہ کی تین حالتوں میں سے
درمیانی حالت پر قائم شے جو نہ بالکل
ٹھوس ہو اور نہ گیس کی شکل میں ج:
سَوَائِل۔ کہتے ہیں: الزَّیتُ نَوعٌ
من السَّوَائِل۔
السَّائِلَةُ: مونث السَّائِل (۲) ازدحام
بھیڑ۔ کہتے ہیں: رأیتُ سَائِلَةً

من النَّاسِ ج: سَوَائِل۔
السَّیَالُ: خاردار درخت جس کی چھال چمڑے کی دباغت کے لئے استعمال ہوتی ہے (۲) بہت برسنے والا بادل۔
السَّیَّالَۃُ: پانی کا نالہ۔
السَّیْلُ: پانی کی بہتی ہوئی بڑی مقدار، سیلاب، رو (۲) بارش کی رو ج: سُیُول۔
السَّیْلُ الجَارِفُ: زبردست سیلاب، ہلاکت خیز سیلاب۔

السَّیْلَۃُ: ندی، پانی بہنے کی جگہ (۲) واسکٹ کی جیب۔
السَّیَلَانُ: بہاؤ (۲) اعضار تناسلیہ کی ایک بیماری جس میں رقیق مادہ منویہ خارج ہوتا ہے اور کمزوری ہوجاتی ہے، جریان۔
السِّیْلَانُ: تلوار یا چھری وغیرہ کا وہ سرا جو دستے میں داخل کیا جاتا ہے۔
المَسِیْلُ: پانی کی نالی، پانی بہنے کی جگہ ج: مَسَائِل و مُسُلٌ و مُسْلَانٌ

المُسِیْلُ: بہانے والا، پگھلانے والا۔
المُسِیْلُ لِلدُّمُوعِ: اشک آور۔
الغَازُ المُسِیْلُ لِلدُّمُوعِ: اشک آور گیس۔
السُّیُولَۃُ: بہنے کی کیفیت، روانی، پتلاپن۔
السِّیْمافُورُ: ریلوے سگنل۔
السِّیْمِیَاءُ: جادو۔ دیکھئے (سوم)
السِّیَۃُ: کمان کے مڑے ہوئے دو کناروں میں سے ایک۔ ھما سِیَتَان۔

باب الشین

•الشِّینُ: حروفِ ہجائیہ کا تیرہواں حرف وسطِ لسان اس کا مخرج ہے۔

ش ۔۔۔۔ أ

•الشُّؤْبُوبُ: بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی بارش، بوچھاڑ (۲) ہر چیز کی شدت، تیزی ج: شَآبِیبُ۔ شَآبِیبُ الرَّحْمَةِ: بارانِ رحمت
شُؤْبُوبُ الفَرَسِ: گھوڑے کی تیز دوڑ
۔۔۔ الشَّمْسِ: دھوپ کی تیزی۔
•شَئِزَ المکانُ ـَ شَأَزًا: بلند ہونا، سخت و ٹھوس ہونا۔
۔۔۔ فُلَانٌ: مغموم ہونا، پریشان ہونا۔ ھو شَئِزٌ۔
أَشْأَزَهُ: مغموم کرنا، پریشان کرنا۔
اشْتَأَزَ: جانور کا بدکنا اور ڈر کر بھاگنا۔
الشَّأْزَةُ: فربہ گھوڑا۔
•شَئِسَ الشیءُ ـَ شَأَسًا: سخت ہونا۔
۔۔۔ الرَّجُلُ: غم سے بے چین ہونا۔
۔۔۔ المَکَانُ: سنگلاخ ہونا۔ مَکَانٌ شَأْسٌ و شَئِسٌ۔
•شَأْشَأَتِ النَّخْلَةُ شَأْشَأَةً و شِئْشَاءً: کھجور کے درخت کا بارآور نہ ہونا۔
۔۔۔ فُلَانٌ بالحُمُرِ و الغَنَمِ: شَأْشَأْ کہہ کر بکریوں اور گدھوں کو آگے بڑھانا
تَشَأْشَأَ القَوْمُ: منتشر ہونا، بچھڑنا۔
۔۔۔ أَمْرُهُم: کھل کر سامنے آنا، آسان ہونا
الشَّأْشَأُ: بڑی قسم کی کھجور، کھجور کے لمبے درخت۔
•شَئِفَتْ رِجْلُهُ: پیر میں آبلہ پڑنا۔ ھو مَشْؤُوفٌ۔
شَئِفَتْ رِجْلُهُ ـَ شَأْفًا: آبلہ پڑنا، زخم ہو جانا۔
۔۔۔ الأَصَابِعُ: انگلیوں کے ناخن کے ارد گرد کا پھٹنا۔
۔۔۔ جِسْمُهُ: بدن پر آبلہ پڑنا یا زخم ہونا۔ ھو شَئِفٌ۔
۔۔۔ فُلَانًا و لَهُ و منه شَأْفًا و شَآفَةً: کسی سے بغض رکھنا اور اس سے بدفال لینا۔
اسْتَشْأَفَتِ القَرْحَةُ: زخم کا بگڑنا اور جڑ پکڑنا، ناسور بن جانا۔
شَأْفُ الجُرْحِ: ناسور، وہ زخم جو مندمل نہ ہو۔
الشَّأْفَةُ: ناسور (۲) تلوے کا زخم (۳) وہ زخم جس کی جڑ داغ دیکر نکالی جائے (۴) بغض و عداوت (۵) بدفالی (۶) جڑ۔ کہتے ہیں: اسْتَأْصَلَ اللّٰهُ شَأْفَتَهُ: اللہ نے اسے جڑ سے مٹا دیا، بیخ کنی کر دی۔ بَیْنَہُم شَأْفَةٌ: ان کے درمیان دشمنی ہے
شَافَةُ الرَّجُلِ: اہل و عیال اور مال و دولت۔ رَجُلٌ شَأْفَةٌ: معزز و بلند رتبہ آدمی۔
•شَأَمَ عَلَیْهِم ـَ شَأْمًا و شَأْمَهُم: لوگوں کے لئے برا شگون بننا، نحوست کا سبب بننا۔
شُئِمَ عَلَیْهِم: بدشگون بننا، باعث نحوست بننا۔ ھو مَشْؤُومٌ عَلَیْهِم ج: مَشَائِیمُ۔
شَؤُمَ ـُ شَآمَةً: منحوس و نامبارک ہونا۔
أَشْأَمَ: ملک شام میں جانا (۲) اکڑ کر چلنا۔
شَاءَمَ بِهِ: کسی کو اپنی بائیں طرف لینا، اس کی بائیں طرف سے گزرنا۔
تَشَاءَمَ: شگون لینا، فال لینا۔
۔۔۔ بِهِ: منحوس سمجھنا، بری فال لینا۔
تَشَأَّمَ: ملک شام کا باشندہ بننا (۲) کسی کو اپنی بائیں طرف کرنا۔
۔۔۔ بِهِ: شگون لینا، فال لینا۔
الأَشْأَمُ: منحوس، نامبارک ج: أَشَائِمُ۔ کہاوت ہے: أَشْأَمُ کُلِّ امْرِئٍ بَیْنَ لَحْیَیْهِ: ہر آدمی کی منحوس چیز اس کی زبان ہے۔
التَّشَاؤُمُ: بدشگون، بدفالی، نحوست (۲) ناامیدی۔
الشَّائِمُ: برا شگون لانے والا، سببِ نحوست
الشَّأْمُ و الشامُ: ملک شام جس کا دار الحکومت دمشق ہے۔
الشَّامِیُّ: شام کا باشندہ۔
الشُّؤْمُ: بدشگونی، نحوست (۲) بدی شر (۳) سیاہ اونٹ۔
الشُّؤْمَی: اسم تفضیل مؤنث (۲) یُمْنی کی ضد۔ بائیں۔ کہتے ہیں: الیَدُ الشُّؤْمَی۔
الشَّأْمَةُ: بائیں جہت۔ کہتے ہیں: نَظَر

يُمْنَةً وشَأْمَةً.
الشِّئْمَةُ: عادت ج: شِئَمٌ.
المَشْأَمَةُ: بدشگونی، نحوست، بدبختی (۲) بائیں جہت. قرآن پاک میں ہے "وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ" وہ لوگ جن کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں ہوگا (وہ دوزخی ہوں گے).
المُتَشَائِمُ: ناامید (۲) برا شگون لینے والا ضد: مُتَفَائِلٌ.
• شَأَنَ ـَ شَأْنًا: شان والا ہونا، باحیثیت وباعزت ہونا.
ــ شَأْنَ فُلَانٍ: نقش قدم پر چلنا.
اشْتَأَنَ شَأْنَهُ: نقش قدم پر چلنا.
الشَّأْنُ: حالت وکیفیت. قرآن پاک میں ہے: "وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ" (۲) حیثیت ومرتبہ، عزت. رَجُلٌ مِن ذَوِي الشَّأْنِ: وہ باحیثیت یامعزز لوگوں میں ہے (۳) اہم معاملہ قرآن پاک میں ہے "لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ" (۴) ضرورت. قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ" (۵) تعلق (۶) اہمیت ج: شُئُونٌ (۷) کھوپڑی کا جوڑ (۸) پہاڑ کی مٹی جس پر نبات اگے.
بِشَأْنِ كذا: فلاں سلسلہ میں.
بِهٰذَا الشَّأْنِ: اس سلسلہ میں.
ذُو شَأْنٍ: قابل توجہ، اہم.
اشْأَنْ شَأْنَكَ: اپنی حالت پر رہو، اپنے کام سے کام رکھو.
ما شَأَنَ شَأْنَكَ: اس نے تمہاری کوئی پرواہ نہیں کی.
ما شَأْنُكَ: تم کو کیا ہوا، تمہارا کیا حال ہے، تمہارا کیا معاملہ ہے.

من شَأْنِهِ كذا: اس کا مزاج ایسا ہے کہ.
الشُّؤُونُ: امور، معاملات (۲) حوائج وضروریات. جیسے: شُئُونُ الطُّلَّابِ وغیرهم.
ــ الاجْتِمَاعِيَّةُ: معاشرتی امور.
شُؤُونُ العَيْنِ: آنسوؤں کے بہنے کی جگہ. گوشہ ہائے چشم.
شُؤُونُ الخَمْرِ: شراب کا رگوں میں دوڑتا ہوا اثر.
كَلِّفْنِي شُؤُونَكَ: تم اپنے معاملات میرے سپرد کردو.
• شَأَى القَوْمَ ـَ شَأْوًا: آگے نکل جانا
ــ الشَّيْءُ فُلَانًا: پسند آنا (۲) رنج پہنچانا.
شَاءَاهُ: آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا.
تَشَاءَى ما بَيْنَهُمْ: بعد پیدا ہونا، بے تعلقی ہونا.
ــ القَوْمُ: لوگوں کا شیرازہ بکھرنا، منتشر ہونا.
الشَّأْوُ: چکر، پھیرا (۲) غایت ومقصد (۳) حوصلہ (۴) رفتار (۵) مدت (۶) اونٹنی کی مہار (۷) کنویں کی کیچڑ، ٹوکری بھر مٹی.
جَرَى شَأْوًا او شَأْوَيْنِ: اس نے دوڑ کا ایک چکر لگایا یا دو
إِنَّهُ لَبَعِيدُ الشَّأْوِ: وہ بلند ہمت ہے.
المِشْآةُ: کنویں کی کیچڑ، کنویں کی کیچڑ نکالنے کی ٹوکری ج: مَشَاءٍ

ش ــ ب

• شَبَّ الغُلَامُ ـِ شَبَابًا: لڑکے کا جوان ہونا.
ــ النَّارُ شُبُوبًا: آگ روشن ہونا، لگنا.
شَبَّ الفَرَسُ شِبَابًا وشُبُوبًا: گھوڑے کا مست ہوکر اگلی ٹانگیں اٹھانا.
ــ النَّارَ ـُ شَبًّا: آگ روشن کرنا.
ــ الخِمَارُ وَالشَّعْرُ لَوْنَ المَرْأَةِ: دوپٹے اور بالوں کا عورت کے حسن کو دوبالا کرنا.
ــ الشَّيْءُ: بڑھنا، بلند ہونا.
ــ الشَّيْءَ: مزین کرنا.
شُبَّ لَهُ كذا: کسی چیز کا مہیا ہونا، منجانب اللہ کسی بات کا موقع ملنا.
أَشَبَّ الغُلَامُ: جوان ہونا.
ــ فُلَانٌ: کسی کا جوان اولاد والا ہونا
ــ الحَيَوَانُ: جانور کا نشوونما پورا ہوجانا (۲) بوڑھا ہوجانا.
ــ اللهُ الصَّبِيَّ: جوان کردینا.
ــ الفَرَسَ ونَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو ہچکانا، اکسانا.
شَبَّبَ الشَّاعِرُ: جوانی کے دنوں کا اشعار میں ذکر کرنا.
ــ بِفُلَانَةٍ: کسی عورت سے متعلق عشقیہ شعر کہنا. اوصاف ومحاسن بیان کرنا
اسْتَشَبَّ عَلَى سَاقَيْهِ: دونوں پنڈلیوں کو پکڑ کر اٹھنے کے لئے تیار ہونا (۲) کسی کام کے لئے جوانوں کو منتخب کرنا.
الشَّابُّ: جوان لڑکا (جو بالغ ہوگیا ہو لیکن مکمل مرد نہ ہوا ہو) ج: شُبَّانٌ. هي شَابَّةٌ ج: شَوَابُّ.
شَابٌّ يافِعٌ: نوجوان.
الشَّبَابُ: جوانی (سن بلوغ سے تیس برس تک کی عمر تک) (۲) ہر شے کا اول حصہ، ابتداء. کہتے ہیں: لَقِيتُهُ فِي شَبَابِ النَّهَارِ (۳) تشبیب (شعر میں عورتوں کے محاسن کا ذکر)

الشَّبَابِیُّ: جوانی کا ۔
الشِّبَابُ: جس چیز سے آگ روشن کیجائے
الشَّبَبُ: جوان بیل یا بھیڑ بکری ۔
الشَّبُّ: جوان (۲) ایک کیمیاوی نمک ۔
الشَّبَّۃُ: جوان لڑکی ج: شَبَائِبُ ۔
شَبَّۃُ النَّارِ: آگ کی لپٹ ۔
الشِّبَّۃُ: سوئے کا ساگ ۔
الشُّبُوبُ: ہر وہ چیز جس سے آگ روشن کی جائے (۲) سامانِ زینت، جمال بخش چیز۔ کہتے ہیں: هَذَا شُبُوبٌ لِكَذَا: یہ اس کے لئے حسن و زینت کا ذریعہ ہے (۳) جوان بیل یا بکری ۔
الشُّبُوبُ: ہیجان، اشتعال، مستی ۔
الشَّبِيبَةُ: جوانی، نوجوان پارٹی ۔
المَشْبُوبُ: رَجُلٌ مَشْبُوبٌ: ہوشیار وبہادر آدمی (۲) خوبصورت (۳) خوش رنگ ۔
المَشْبُوبَتَانِ: زہرہ اور مشتری ۔ ج: مَشَابِيبُ ۔
مَشْبُوبُ الأظافِرِ: تیز ناخن والا ۔
• الشِّبِتُّ: خوشبودار پتے جو کھانے میں ڈالے جاتے ہیں (تیج پات)
• شَبِثَ الشَّيءَ و بِالشَّيءِ ـَ شَبَثًا: چمٹنا، لٹکنا، لگنا، وابستہ ہونا ۔ ھو شَبِثٌ ۔
شَابَثَ الشَّيءَ: کسی چیز کے ساتھ الجھ جانا، گتھم گتھا ہو جانا ۔
شَبَّثَہ بكذا: وابستہ کرنا، چمٹانا، متعلق کرنا ۔
تَشَبَّثَ بِالشَّيءِ: چمٹنا، کسی چیز کے ساتھ لٹک جانا، وابستہ ہونا (۲) اچھی طرح تھامنا ۔
ـــ بِرَأيِہ: رائے کو ماننا، اس پر عمل کرنا
الشَّبَثُ: ایک قسم کی مکڑی ج: أَشْبَاثٌ و شِبْثَانٌ ۔

الشَّبِثُ: رَجُلٌ شَبِثٌ: رائے پر جمنے والا یا چمٹنے والی طبیعت کا آدمی ۔
الشُّبَثَةُ: پیچھے پڑنے والا، ہم جولی کے ساتھ ہمہ وقت رہنے والا ۔
• شَبَحَ الشَّيءُ ـَ شَبْحًا: کسی چیز کی پرچھائیں نظر آنا، دھندلا اور ناصاف نظر آنا ۔
ـــ الجِلْدَ و نَحْوَہُ: چمڑے وغیرہ کو کھونٹیوں پر تاننا ۔
ـــ الشَّخْصَ: کوڑے مارنے کیلئے سیدھا کرنا یا زمین پر سولی دیئے ہوئے کی طرح کھڑا کرنا ۔
ـــ العُودَ: لکڑی کو ہموار کرنا، چوڑا کرنا ۔
ـــ الشَّيءَ: پھاڑنا، چیرنا ۔
ـــ الرَّجُلُ: دعا کے لئے ہاتھ پھیلانا
شَبُحَ الرَّجُلُ ـُ شَبَاحَةً: چوڑے سینے اور بھرے ہوئے بازوؤں والا ہونا ۔ ھو مشبوح الذِّرَاعَيْنِ
شَبَّحَ فُلانٌ: اتنا بوڑھا ہونا کہ نگاہ کی کمزوری سے ایک چیز کا دو نظر آنا (۲) بہت دھندلا نظر آنا (۳) خوب پھیلانا، خوب چیرنا۔ شَبَحَ کا مبالغہ (۴) سوال پر مصر ہونا ۔
ـــ الشَّيءَ: چھیلنا (۲) چوڑائی کو بڑھانا
الشَّبَحُ: دور سے نظر آنے والا جسم، شخص وجود (۲) کسی چیز کی پرچھائیں، سایہ (۳) خیالی تصویر (۴) بلند و بالا دروازہ ج: أَشْبَاحٌ و شُبُوحٌ ۔
أَشْبَاحُ المَالِ: دور سے نظر آنیوالا مال۔ جیسے اونٹ وغیرہ ۔
شَبَحُ الخَوْفِ: بھیانک تصویر ۔
شَبَحُ المَوْتِ: موت کا سایہ ۔
شَبَحُ الحَرْبِ: جنگ کی تصویر، جنگ کا بھیانک نقشہ ۔ کہاوت ہے:

ھُمْ أَشْبَاحٌ بلا أَرْوَاحٍ: وہ چلتے پھرتے بے جان سائے ہیں ۔
الشَّبْحَةُ: چھت کی لکڑی (۲) گھوڑے کی ٹانگیں باندھنے کی رسّی ۔
الشَّبْحَانُ: لمبا ۔
• الشِّبْدِعُ: زبان (۲) مصیبت (۳) بچھو ج: شَبَادِعُ
• شَبَرَ الثَّوْبَ وغَيْرَہ ـُ شَبْرًا: بالشت سے ناپنا ۔
ـــ فلانًا مالًا: مال دینا ۔
شَبِرَ ـَ شَبَرًا: اکڑنا، اترانا ۔
شَبَّرَ الثَّوْبَ وغَيْرَہُ: بالشت سے ناپنا ۔
ـــ الشَّيءَ: اندازہ کرنا ۔
ـــ فلانًا: تعظیم کرنا ۔
تَشَابَرَ الفَرِيقَانِ: لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب آنا ۔
أَشْبَرَ فُلانًا: ترجیح دینا، فضیلت دینا (۲) مال دینا ۔
ـــ فُلانٌ: دراز قامت بیٹوں والا ہونا (۲) پست قامت بیٹوں والا ہونا ۔
تَشَبَّرَ: صاحب عظمت ہونا ۔
الأُشْبُورُ: ایک قسم کی مچھلی ۔
الشَّبْرُ: شادی (۲) مہر (۳) عمر (۴) قد ۔
الشِّبْرُ: بالشت (کن انگلی اور انگوٹھے کے درمیان کا فاصلہ) ج: أَشْبَارٌ ۔
قَصِيرُ الشِّبْرِ: ملا کر قدم رکھنے والا ۔
الشَّبَرُ: عطیہ (۲) خیر و بھلائی ۔
الشِّبْرَةُ: قد ۔
الشَّبْرَةُ: عطیہ ۔
المَشَابِرُ: نشیبی نالے جن میں ادھر ادھر سے پانی سمٹ آئے ۔ واحد: مَشْبَرٌ و مَشْبَرَةٌ ۔
الشَّبُّورُ: بگل ۔
الشَّبُّورَةُ: صبح کے وقت کا کہر ۔
• شَبْرَقَہُ شَبْرَقَةً و شِبْرَاقًا:

ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا، دھجیاں اڑانا بوٹیاں کرنا۔ کہتے ہیں: شَبْرَقَ الثَّوبَ و اللَّحْمَ۔ شَبْرَقَ البازی الصَّیْدَ۔
شُبَارِقٌ: ثَوبٌ شُبَارِقٌ: بالکل پھٹا ہوا کپڑا۔ لَحْمٌ شُبَارِقٌ: مختلف طریقوں پر پکایا ہوا گوشت۔
الشَّبَارِیْقُ: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا
الشِّبْرِقُ: بلی کا بچہ۔
الشِّبْرِقَةُ: کپڑے کا ٹکڑا (۲) بکھری ہوئی معمولی روئیدگی۔
الشُّبْرَاقُ: ہر شے کی شدت۔
• الشَّبَصُ: درخت کا گنجان پن۔
تَشَبَّصَ الشَّجَرُ: درخت کا گنجان ہونا
الشُّبَاطُ: پانچواں سریانی مہینہ، مقابل فروری۔
الشَّبُّوطُ: نہر دجلہ میں پیدا ہونے والی ایک مچھلی ج: شَبَابِیْطُ۔
• شَبِعَ ـَ شِبَعًا: دل بھرنا، سیر ہو جانا شکم سیر ہونا، کھانے سے پیٹ بھرنا کہتے ہیں: شَبِعَ طَعَامًا و مِنَ الطَّعامِ؛ هو شَبْعَانُ ج: شِبَاعٌ و شَبَاعَیٰ هی شَبْعَیٰ و شَبْعَانَةُ ج: شباع
ـــ الجِسْمُ: بدن کا بھر جانا، موٹا ہونا۔
ـــ مِنَ الأمْرِ: اکتا جانا، طبیعت بھر جانا
هی شَبْعَیٰ الشِّبَاع: وہ گٹھی ہوئی اور بھاری پیٹ والی ہے۔
أشْبَعَهُ: پیٹ بھر دینا، شکم سیر کر دینا۔
ـــ الثَّوبَ وغَیْرَهُ: کپڑے کو خوب رنگنا۔
ـــ السَّائِلَ: علم کیمیا میں سیال شے کو مکمل طور پر حل کرنا (یعنی اس میں موجود کسی بھی ٹھوس چیز کو بالکل حل کر دینا)
ـــ الشیءَ: مکمل کرنا۔ کہتے ہیں: أشْبَعَ البَحْثَ: تحقیق کو مکمل کرنا۔
ـــ الشیءَ شَیْئًا: کسی چیز کو کوئی چیز ملا دینا، پیوست کر دینا۔
تَشَبَّعَ: شکم سیری یا سیری کا اظہار کرنا (۲) سیر ہونا (۳) طبیعت بھرنا۔
ـــ بالماءِ: سیراب ہونا۔
ـــ بِرَأْیٍ: رائے کا قائل ہونا، ماننا۔
ـــ الشیءُ بالشیءِ: پیوست ہونا، گھل مل جانا۔
ـــ الماءُ بالمِلْحِ: پانی میں نمک بالکل گھل گیا۔
الشُّبَاعَةُ: سیری کے بعد بچا ہوا پانی وغیرہ
الشِّبْعُ و الشِّبَعُ من الطَّعامِ وغَیْرِه: شکم یا طبیعت سیر کر دینے والی چیز، آسودگی۔
الشُّبْعَةُ: ایک دفعہ سیر کر دینے کے بقدر چیز، پیٹ بھر چیز، بقدر کفایت کھانا ج: شُبَعٌ۔
الشَّبْعَانُ: شکم سیر، سیر، آسودہ۔ هی شَبْعَیٰ و شَبْعَانَةُ ج: شِبَاعٌ و شَبَاعَیٰ۔ هی شَبْعَیٰ الذِّراعِ: وہ موٹے بازو والی ہے۔
هی شَبْعَیٰ الخَلْخَالِ او السِّوَارِ او الوِشَاحِ: وہ فربہ ہے۔
الشَّبِیْعُ: بہت تر (۲) پیوست و ملا ہوا (۳) حل کیا ہوا، گھلا ہوا۔ رَجُلٌ شَبِیْعُ العَقْلِ: بہت دانا، عقلمند، پختہ کار، ثَوبٌ شَبِیْعُ الغَزْلِ: مضبوط سوت کا کپڑا۔ حَبْلٌ شَبِیْعٌ: خوب بٹی ہوئی رسی، مضبوط رسی۔
المُشْبِعُ: پیٹ بھر، سیر کر دینے والا (۲) اطمینان بخش (۳) غذائیت بخش (۴) کافی، پورا۔
المُشْبَعُ: تر، بھرا ہوا، پیوست۔
المُشْبَعُ بالماءِ: پانی سے تر۔
المُشْبَعُ بالهَوَاءِ: ہوا بھرا ہوا۔
المُشْبَعُ بالیأسِ: مایوسی کا شکار۔
المُتَشَبِّعُ بالرأیِ: قائل، متفق۔
• شَبِقَ الذَّكَرُ من الحَیَوانِ ـَ شَبَقًا: نر کا کثیر الشہوت ہونا۔
الشَّبَقُ: شہوت۔
• شَبَكَ الشیءَ ـِ شَبْكًا: الجھنا (۲) جال بننا (۳) پیچیدہ ہونا۔
ـــ الشیءَ: الجھانا (۲) پیچیدہ بنانا۔
ـــ أصَابِعَهُ: انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا۔
أشْبَكَ القَومُ: قریب قریب کنویں کھودنا
ـــ المكانُ: کسی جگہ کا قریب قریب کنویں والی ہونا۔
شَابَكَ بینَ الأصَابِعِ: انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرنا۔
شَبَّكَ: خوب الجھانا (۲) زیادہ پیچیدہ بنانا (۳) جال دار بنانا، جال بنانا۔
ـــ الشیءَ بغَیْرِه: جوڑنا، ملانا۔
تَشَابَكَ الشیءُ: الجھنا، پیچیدہ ہونا۔ جیسے: تَشَابَكَت الأمُورُ: گڈمڈ ہونا باہم مل جانا، مخلوط ہو جانا۔
اشْتَبَكَ: الجھنا، پیچیدہ ہونا، گتھم گتھا ہونا۔ اشْتَبَكَ الجَیْشَانِ: دو لشکروں کا باہم ٹکرانا، متصادم ہونا دو لشکروں کی جھڑپ ہونا۔
تَشَبَّكَ: اشْتَبَكَ۔
الاشْتِبَاكُ: تصادم، جھڑپ ج: اشتباكات
الشَّابِكُ: پیچیدہ، پر پیچ، بھول بھلیاں کہتے ہیں: أمْرٌ شَابِكٌ، طَرِیْقٌ شَابِكٌ۔
الشَّبَّاكُ: جال بنانے والا (۲) جال سے شکار کرنے والا۔
الشُّبَّاكُ: کھڑکی، سلاخ دار کھڑکی، جنگلا، ونڈو (۲) سامان اٹھانے کا جال ج: شَبَابِیْكُ۔
شُبَّاكُ البَرِیْدِ: پوسٹ آفس کا کاؤنٹر، کھڑکی۔

شُبَّاكُ التَّذَاكِر: ٹکٹ کھڑکی، ٹکٹ گھر
شُبَّاكُ صَرْفِ التَّذَاكِر: ٹکٹ ونڈو
الشَّبِكُ: کنگھے کے دندانے، واحد: شَبِكَةٌ
الشُّبُكُ: سگریٹ پائپ (پائپ جس میں تمباکو رکھ کر کش لگاتے ہیں (٢) حقہ کی نے۔
الشَّبَكَةُ: شکاری کا جال (جو دھاگوں کا بنا ہوا ہوتا ہے) پھندا (٢) ہر قسم کا جال، یا جالی۔ چند چیزوں کا باہم گتھا ہونا، ایک دوسرے میں داخل ہونا، سلسلۂ اشیاء۔ جیسے: شَبَكَةُ المُوَاصَلات و شَبَكَةُ الكَهْرَبَاء
شَبَكَةٌ من الاَسْلاك: تاروں کا جال
ج: شَبَكٌ و شِبَاكٌ۔
الشُّبْكَةُ: منگنی کا تحفہ جو لڑکے کی طرف سے لڑکی کو پیش کیا جاتا ہے (٢) بہت کنویں والی زمین، پاس پاس کنویں والی زمین۔
الشُّبْكَةُ: رشتہ، منگنی۔
الشَّبَكِيَّةُ: آنکھ کی تلی کا عصبی پردہ جو مرئیات کو اخذ کرتا ہے۔
الشَّبِيكَةُ: جالی دار کپڑا۔
المُتَشَابِكُ: الجھا ہوا (٢) پر پیچ۔
المِشْبَكُ: کلپ، کپڑے وغیرہ لٹکانے کی چٹکی، ہک، ہینگر وغیرہ (٢) سینے یا سر کا زیور۔ جیسے جھومر یا چمپا کلی
ج: مَشَابِكُ۔
مِشْبَكُ الحِزَام: پیٹی کا ہک، بکسوا۔
مِشْبَكٌ للخِطَاب و نحوه: لیٹر کلپ
مِشْبَكُ الغَسِيل: کلاتھ پن۔ کپڑے لٹکانے کا ہک یا چٹکی۔
مِشْبَكُ الوَرَق: پیپر کلپ
المُشَبَّكُ: الجھا ہوا، پیچیدہ (٢) جالی دار جالی لگا ہوا۔
—من الحَلْوَى: جلیبی۔

• شَبَلَ الغُلامُ ـُ شُبُولاً: بچہ کا نازونعمت میں پرورش پاکر بڑا ہونا هو شَابِل۔
— فِي بَنِي فُلانٍ: کسی قبیلہ میں پل کر جوان ہونا۔
— فُلانًا: کوڑے مارنا۔
— بالخياطة: لمبے لمبے ٹانکے لگانا۔
أَشْبَلَتِ المَرْأَةُ عَلَى أَوْلادِهَا: خاوند کے مرنے کے بعد بچوں پر شفقت کرنا اور دوسرا خاوند نہ کرنا هِيَ مُشْبِلٌ۔
— اللَّبُؤَةُ: شیرنی کا بچے جننا۔ هي مُشْبِلٌ۔
الشِّبْلُ: شیر کا بچہ (٢) بہادر بیٹا ج: أَشْبَالٌ
• شَبِمَهُ ـَ شَبْمًا: بکری کے بچے کے منہ میں تھوتھنی (لکڑی کا لمبا ٹکڑا یا چھینکا) لگانا تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے۔
شَبِمَ ـَ شَبَمًا: ٹھنڈا ہونا (٢) بھوک اور ٹھنڈ محسوس کرنا۔ هو شَبِمٌ
مَاءٌ شَبِمٌ و غَدَاةٌ شَبِمَةٌ: ٹھنڈا پانی، ٹھنڈی صبح۔ قَلْبٌ شَبِمٌ: بے حس اور ٹھنڈا دل۔
الشِّبَامُ: دودھ پیتے بچہ کے منہ میں ڈالی جانے والی لکڑی وغیرہ، چھینکا جو بچہ کو دودھ پینے سے روکتی ہے۔
الشِّبَامَانِ: برقع کے دو بند جو باندھنے کے کام آتے ہیں۔
• شَبَنَ الغُلامُ ـُ شَبْنًا: لڑکے کا پر گوشت (بھرے ہوئے جسم کا) اور جوان ہونا۔
— الشَّيْءُ: قریب ہونا۔ هو شَابِنٌ
الشَّبِينُ: عیسائیوں کے یہاں دولہا یا دولہن کا ہمراہی، خدمت گار، مؤنث شَبِينَة ج: شَبَائِنُ و اَشَابِنَة

• أَشْبَهَ الشَّيْءُ الشَّيْءَ: مشابہ ہونا۔
شَابَهَهُ: مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔
شَبَّهَ عليه الأَمْرَ: کسی کے لئے کسی بات کو ناقابل فہم یا ناقابل حل بنانا، مبہم و مشتبہ کر دینا کہ دوسری باتوں سے مل جانے کی بنا پر اس کی اصلیت تک پہنچنا مشکل ہو جائے۔ مشکل بنا دینا (٢) کسی کو کسی معاملہ کی الجھن میں ڈال دینا شش و پنج میں ڈالنا۔
— الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: مشابہ بنانا، ایک چیز کا وصف دوسری چیز کے لئے ثابت کرنا (٢) تشبیہ دینا۔
شُبِّهَ عَلَيه و لَهُ و كذا: غیر واضح ہونا شبہ میں ڈالا جانا، مشتبہ ہونا، قرآن پاک میں ہے: "وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ"
اشْتَبَهَ عَلَيهِ الأَمْرُ: غیر واضح اور ناقابل فہم ہونا۔ یقینی اور فیصلہ کن نہ رہنا۔
— فِي المَسْأَلَة: صحت میں شک کرنا۔
رَجُلٌ يُشْتَبَهُ فِي أَمْرِهِ: مشکوک آدمی۔
تَشَابَهَ الشَّيْئَانِ: یکساں اور ہم شکل ہونا فرق نہ رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ البَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا"
تَشَبَّهَ بِغَيْرِه: مشابہ ہونا، دوسرے کے ہم شکل یا ہم وصف ہونا، دوسرے کی شکل و صفت اختیار کرنا، دوسرے جیسا ہونا۔
الاشْتِبَاهُ: شبہ، شک، التباس۔
التَّشَابُهُ: یکسانیت۔
التَّشْبِيهُ: مشابہت، تشبیہ۔ علم البیان میں ایک شے کو دوسری شے کے ساتھ دونوں میں مشترکہ صفت کی بنا پر لاحق کرنا۔ جیسے بہادری کی بنا پر کسی شخص کو شیر کہنا

تَشْبِيْهُ الْمَسْجُوْنِيْن: قیدیوں کا حلیہ اور نشان انگوٹھا، شناخت نامہ۔
الشِّبْهُ: مثل، مانند۔ جیسے: هٰذَا شِبْهُ فُلَانٍ (۲) تصویر، نقل (۳) مشابہت ج: اَشْبَاهٌ۔
شِبْهُ اِقْطَاعِيّ: نیم جاگیردارانہ
شِبْهُ جَرِيْمَةٍ: نیم جرم۔
شِبْهُ الْجَزِيْرَةِ: جزیرہ نما۔
شِبْهُ رَسْمِيّ: نیم سرکاری۔
شِبْهُ الْقَارَّةِ: برصغیر۔
الشَّبَهُ: مشابہت، شباہت، ہم شکلی (۲) تصویر، نقل (۳) پیتل ج: اَشْبَاهٌ۔
الشُّبْهَةُ: شک، شبہ (۲) مبہم اور غیر واضح چیز (۳) التباس، بے امتیازی شرعاً غیر واضح الحکم چیز جس کی حلت وحرمت یا برحق ہونا و بطلان واضح نہ ہو ج: شُبَهٌ۔
الشَّبِيْهُ: مثل، مانند۔ هٰذَا شَبِيْهُ فُلَانٍ: ہم شکل، ہم وصف (۲) تصویر، نمونہ ج: شِبَاهٌ و اَشْبَاهٌ۔
الْمُتَشَابِهُ: وہ نص قرآنی جس میں مختلف معانی کا احتمال ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ" (۲) ملتا جلتا، یکساں۔
الْمُشَابِهُ: مثل، مانند، ہم شکل۔
الْمَشَابِهُ: شباہتیں۔ ملتے جلتے اوصاف فِيْهِ مَشَابِهُ مِنْ فُلَانٍ (خلاف قیاس) شَبَهٌ کی جمع۔
الْمُشْتَبَهُ: مشکوک، غیر واضح۔
الْمُشْتَبَهُ فِيْ اَمْرِهٖ: مشکوک، جس کا کردار اچھا نہ ہو یا قابل اعتراض ہو۔
الْمُشْتَبَهُ فِيْهِمْ: مشتبہ لوگ، جرائم پیشہ لوگ۔
الْمَشْبُوْهُ: ناپسندیدہ، مشکوک، متہم، جرائم پیشہ۔
الْمُشَبَّهُ: وہ شے جسے کسی دوسری شے کے ساتھ کسی صفت میں تشبیہ دی جائے۔ جیسے: رَجُلٌ كَالْاَسَدِ میں الرَّجُلُ۔
الْمُشَبَّهُ بِهٖ: وہ شے جس کے ساتھ کسی صفت میں کسی کو تشبیہ دی جائے جیسے: رَجُلٌ كَالْاَسَدِ میں اَسَدٌ
وَجْهُ الشَّبَهِ: وہ صفت جس میں دو چیزوں کو ایک دوسرے کا مشابہ بنایا جائے۔ جیسے: رَجُلٌ كَالْاَسَدِ میں وصف مشترک شجاعت وجہ شبہ ہے۔
الْمُشَبِّهَةُ: ایک مذہبی فرقہ جو خالق کو مخلوق سے تشبیہ دیتا ہے۔
• شَبَا الشَّيْءُ ـُ شُبُوًّا: بلند ہونا
ـــ الْفَرَسُ: گھوڑے کا دو ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
ـــ وَجْهُهُ: چہرے کا کسی تغیر کے بعد چمک اٹھنا۔
ـــ النَّارَ: آگ جلانا۔
اَشْبَى الشَّجَرُ: درخت کا لمبا اور گھنا ہونا۔
ـــ عَلٰى فُلَانٍ: مہربان ہونا، مدد دینا
ـــ فُلَانٌ: ذہین و ہوشیار اولاد والا ہونا۔
ـــ فُلَانًا: اعزاز واکرام کرنا۔
ـــ الْاَوْلَادُ اٰبَاءَهُمْ: اولاد کا اپنے باپ کے مشابہ ہونا۔
الشَّبَا: کانٹی (۲) اولے۔
شَبَاةُ الشَّيْءِ: دھار جیسے: شَبَاةُ السَّيْفِ۔
شَبَاةُ الْعَقْرَبِ: بچھو کا ڈنک ج: شَبًا۔
الشَّبَاةُ: نوزائیدہ بچھو (۲) دو ٹانگوں پر کھڑا ہونے والا گھوڑا (۳) بیوقوف آدمی۔ ج: شَبًا و شَبَوَات۔
شَبْوَةُ: (غیر منصرف) بچھو کا اسم علم۔ کبھی الشَّبْوَةُ بھی کہتے ہیں۔ جَارِيَةٌ شَبْوَةٌ: پھرتیلی اور دلیر کنیز۔

ش ـــ ت

• شَتَّتِ الْاَشْيَاءُ ـِ شَتًّا و شَتَاتًا: بکھرنا، منتشر ہونا۔ کہتے ہیں: شَتَّتِ الدِّيَارُ بِفُلَانٍ: فلاں وطن سے دور ہو گیا۔ و شَتَّ بِقَلْبِهِ الْوَجْدُ: غم یا عشق و محبت نے اس کے دل کو بے چین کر دیا۔ هُوَ شَتِيْتٌ۔
شَتَّ الْاَشْيَاءَ: بکھیرنا، منتشر کرنا۔
اَشَتَّ الْقَوْمُ: شیرازہ بکھرنا۔ کہتے ہیں: اَشَتَّ بِيْ قَوْمِيْ: میری قوم نے مجھے اپنے معاملہ میں پریشان کر دیا
شَتَّتَ الْاَشْيَاءَ: منتشر کرنا، الگ الگ کرنا۔ بکھیرنا۔ تار و پود بکھیرنا۔
تَشَتَّتُوْا: منتشر ہونا، بچھڑ جانا، الگ الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں: تَشَتَّتَ شَمْلُهُمْ: ان کا شیرازہ بکھر گیا۔
تَشَتَّتَتِ الْاَشْيَاءُ: بکھرنا، تار و پود بکھرنا
الشَّتَاتُ: پراگندگی، پھوٹ، انتشار (۲) متفرق و منتشر۔ کہتے ہیں: اَمْرٌ شَتَاتٌ: بگڑا ہوا معاملہ۔ جَاءَ الْقَوْمُ شَتَاتَ شَتَاتَ: لوگ الگ الگ آئے۔
الشَّتُّ: متفرق، منتشر۔ اَمْرٌ شَتٌّ: بکھرا ہوا اور بگڑا ہوا معاملہ ج: اَشْتَاتٌ: کہتے ہیں: ذَهَبُوْا اَشْتَاتًا: وہ منتشر ہو کر گئے۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ"۔
شَتَّانَ: اسم فعل بمعنی بَعُدَ۔ شَتَّانَ مَا بَيْنَهُمَا: ان میں بڑا فرق ہے، ان میں

کوئی جوڑ نہیں، ان میں کوئی نسبت
نہیں۔ شَتَّانَ بَیْنَہُمَا بھی کہتے ہیں
الشُّتُوتُ: (من الناس) مختلف قبائل
کے لوگ، مختلف نسل کے لوگ۔
الشَّتِیتُ: منتشر و متفرق، مختلف، بکھرا ہوا
ثَغْرٌ شَتِیتٌ: چھدرے دانت ج:
شَتّٰی۔ أَشْیَاءُ شَتّٰی: مختلف اور
بے جوڑ چیزیں۔ قرآن پاک میں ہے:
"إِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی" قَوْمٌ شَتّٰی
مختلف قسم کے لوگ۔ قرآن پاک میں ہے:
"تَحْسَبُہُمْ جَمِیعًا وَقُلُوبُہُمْ
شَتّٰی" کُتُبٌ شَتّٰی: متفرق کتابیں
•شَتَرَہُ ـِ شَتْرًا: کاٹنا، ٹکڑے کرنا۔
___ الثَّوْبَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
___ فُلَانًا: کسی کو زخمی کرنا۔
___ الدَّاءُ عَیْنَہُ: بیماری کا پلک کو
پلٹ دینا۔
شَتِرَ ـَ شَتَرًا: پھٹنا۔
___ فُلَانٌ: کسی کا نیچے کا ہونٹ کٹنا (۲)
کسی کی آنکھ کی پلک کا پلٹا ہوا ہونا۔
ھو أَشْتَرُ و ھی شَتْرَاءُ ج:
شُتْرٌ۔
___ عَیْنُہُ: آنکھ کی پلک کا پلٹا ہوا ہونا
(بیماری وغیرہ کی وجہ سے) ھی شَتْرَاءُ
شَتَّرَ بِفُلَانٍ: کسی میں عیب نکالنا،
نکتہ چینی کرنا (۲) گالی دینا۔
الأَشْتَرُ: پلٹی ہوئی یا پھٹی ہوئی پلکوں
والا۔ نیچے کے پھٹے ہوئے ہونٹ
والا ج: شُتْرٌ۔
الشَّتْرُ: قطع و برید (۲) پلکوں کا پلٹاوا
الشِّتِّیرُ: بڑا عیبی، انتہائی بدمزاج۔
الشُّتْرَۃُ: دو انگلیوں کے درمیان کی جگہ
•شَتِعَ ـَ شَتَعًا: بیماری یا بھوک سے
گھبرا اٹھنا۔
•شَتَغَہُ ـَ شَتْغًا: روندنا، ذلیل کرنا
أَشْتَغَہُ: تلف کرنا، ہلاک کرنا۔
المَشَاتِغُ: ہلاکتیں۔
•شَتَلَ الزَّرْعَ ـِ شَتْلًا: کسی چیز
کی پود لگانا یعنی ایک جگہ بیج ڈال کر
اگانا اور پھر پودے کو اکھاڑ کر
دوسری جگہ لگانا۔
الشَّتْلَۃُ: پودیا پودا جو پہلے ایک جگہ اگایا
جائے اور پھر دوسری جگہ لو یا جائے،
نرسری پودا۔
المَشْتَلُ: نرسری، پودے اگانے کی جگہ
ج: مَشَاتِلُ۔
•شَتَمَہُ ـُ شَتْمًا: گالی دینا، کوسنا،
برا بھلا کہنا۔
شَتُمَ ـُ شَتَامَۃً: بدرو ہونا۔ ھو
شَتِیمٌ۔
شَاتَمَہُ: کسی کو خوب گالیاں دینا، کسی
کے ساتھ گالی گلوچ سے پیش آنا،
برا بھلا کہنا۔
تَشَاتَمَا: باہم گالی گلوچ کرنا۔ ایک دوسرے
کو برا بھلا کہنا۔
الشَّاتِمُ: بدزبان، دشنام طراز۔
الشُّتَامُ و الشُّتَامَۃُ: بدشکل، بدخلق،
بدمزاج۔
الشَّتَّامُ: انتہائی دشنام طراز۔
الشُّتَامَۃُ: غضبناک شیر
الشَّتْمُ: گالی گلوچ، دشنام طرازی (فعل)
الشَّتِیمَۃُ: گالی ج: شَتَائِمُ۔
•شَتَنَ الثَّوْبَ ـُ شَتْنًا: بننا۔ ھو
شَاتِنٌ و شَتُونٌ۔
شَتَّانَ: دیکھئے (شتت)
•شَتَا بِالمَکَانِ ـُ شَتْوًا: کسی جگہ
سردی گزارنا، موسم سرما میں قیام
کرنا۔
___ الشِّتَاءُ: موسم سرما کا ٹھنڈا ہونا۔
سردی کے موسم کا شباب پہ ہونا۔
شتا الیومُ: دن کا بہت ٹھنڈا ہونا۔ دن
میں سخت سردی ہونا۔
___ السَّمَاءُ: پانی برسانا، بارش ہونا
ھو شَاتٍ۔
أَشْتَیٰ فُلَانٌ: موسم سرما میں داخل ہونا
___ القَوْمُ: قحط و خشک سالی آنا۔
شَاتَاہُ مُشَاتَاۃً و شِتَاءً: کسی کے
ساتھ سردی کے موسم تک کا معاملہ
کرنا۔ جیسے کہتے ہیں: شَاھَرَہُ
(من الشَّہْر) و یَاوَمَہُ (من
الیوم): اس سے مہینہ کا یا دن کا
معاملہ کیا۔
شَتَّی بِالمَکَانِ: کسی جگہ موسم سرما گزارنا۔
___ الشَّیْءُ فُلَانًا: کسی چیز کا کسی کیلئے
موسم سرما کی مدت تک کافی ہونا۔
الشِّتَاءُ: موسم سرما (۲) قحط و خشک سالی
بھکمری ج: أَشْتِیَۃٌ۔
الشَّتْوَۃُ: سردی کا موسم۔
الشَّتَوِیُّ: موسم سرما کا (۲) موسم سرما کی
بارش۔
الشَّتِیُّ: الشَّتَوِیُّ۔
المَشْتَی: گرم مقام، سردی کا موسم گزارنے
کی جگہ ج: مَشَاتٍ۔
المَشْتَاۃ: المَشْتَی (۲) سردی کا موسم۔

ش ـــ ث

•الشَّثُّ: چھوٹے سیب کی طرح کا ایک
کڑوے مزے کا درخت جس کے
پتے چمڑا رنگنے کے کام میں آتے ہیں۔
(۲) جنگلی اخروٹ (۳) بڑی تعداد (۴)
شہد کی مکھیاں (۵) پہاڑ کی چوٹی کا
کنگرہ ج: شِثَاثٌ۔ واحد: شَثَّۃٌ
•شَثِرَتْ عَیْنُہُ ـَ شَثَرًا: آنکھ کا
موٹا ہونا۔
الشِّثْرُ: پہاڑ کا کنارہ ج: شُثُورٌ۔

•شَثِلَتْ اَصَابِعُهُ ـَ شَثَلاً: انگلیوں کا کھردرا اور موٹا ہونا
شَثْلُ الاَصَابِعِ: کھردری انگلیوں والا
•شَثِنَتْ کَفُّهُ ـَ شَثَنًا: ہتھیلیوں یا ہاتھوں کا موٹا اور کھردرا ہونا۔
الشَّثْنُ: موٹا، کھردرا۔ رَجُلٌ شَثْنُ الاَصَابِعِ: موٹی اور کھردری انگلیوں والا۔

ش ـــــ ج

•شَجَبَ فُلَانٌ ـُ شُجُوبًا: ہلاک ہونا، غمگین ہونا۔
ـــ الغُرَابُ شَجِيبًا: کوے کا اپنی آواز نکال کر جدائی کی خبر دینا۔
ـــ فُلَانًا شَجْبًا: ہلاک کرنا (۲) رنجیدہ کرنا، کوفت میں مبتلا کرنا۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کو تیر مار کر گرا دینا اور حرکت کے قابل نہ چھوڑنا۔
ـــ الشيءَ فُلَانًا: کسی کو مشغول کر دینا
ـــ الشيءَ: کھینچنا۔ جیسے: شَجَبَ اللِّجَامَ۔
ـــ فلانًا عن حَاجَتِهِ: روکنا، باز رکھنا
ـــ القارُورَةَ بالشِّجَابِ: بوتل یا شیشی کو ڈاٹ لگانا، ڈھکنا لگانا۔
ـــ الرَّأيَ او المَوْقِفَ: رائے یا موقف کی مذمت کرنا۔
شَجِبَ ـَ شَجَبًا: ہلاک ہونا، رنجیدہ ہونا۔
أَشْجَبَهُ: مغموم بنانا، رنج پہنچانا۔
تشاجَبَتِ الأُمُورُ: گڈمڈ ہونا، خلط ملط ہونا۔ الجھنا، پیچیدہ ہونا۔
الشَّاجِبُ: بہت بک بک اور بے تکی باتیں کرنے والا (۲) بہت کائیں کائیں کرنے والا کوا۔
الشِّجَابُ: بوتل کی کاک، ڈاٹ، ڈھکنا (۲) بک، ہینگر، کپڑے لٹکانے کا اسٹینڈ

الشَّجَبُ: ضرورت (۲) رنج و غم، ناگواری (۳) ہلاکت، سزائے موت ج: شُجُوبٌ۔
الشَّجَبُ: بیماری وغیرہ کی تکلیف وصدمہ ج: شُجُوبٌ۔
الشَّجْبَاءُ: مشک۔
الشَّجُوبُ: اِمْرَأَةٌ شَجُوبٌ: انتہائی دل گیر اور غمگین عورت ج: شُجُبٌ۔
المِشْجَبُ: بک، ہینگر، کھونٹی وغیرہ جس پر کپڑے لٹکائے جائیں یا لکڑی کا اسٹینڈ ج: مَشَاجِبُ
شَجَّهُ ـُ شَجًّا: وشَجَّ رأسَهُ وشَجَّ في رأسِهِ: سر کو زخمی کرنا، سر کی کھال پھاڑنا۔
ـــ وَجْهَهُ وفيه: چہرہ کو زخمی کرنا۔
ـــ السَّفِينَةُ البَحْرَ: جہاز یا کشتی کا سمندر کو چیرنا، طے کرنا۔
ـــ السَّابِحُ الماءَ: تیراک کا پانی کو چیرنا۔
ـــ الشَّرَابَ بالماءِ: شراب میں پانی ملانا۔ کہاوت ہے: فُلَانٌ يَشُجُّ بِيَدٍ ويَأْسُو بأُخْرَى: فلاں ایک ہاتھ سے زخم ڈالتا ہے اور دوسرے سے مرہم لگاتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو برائی کے ساتھ بھلائی بھی کرتا ہو۔
شَجَّ ـَ شَجَجًا: زخمی پیشانی والا ہونا۔ هو أَشَجُّ وهي شَجَّاءُ ج: شُجٌّ۔
شَاجَّهُ شِجَاجًا و مُشَاجَّةً: کسی کے ساتھ سر کوبی میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کا سر توڑنا
شَجَّجَهُ: کسی کے سر کو بری طرح زخمی کرنا۔

شَجَّجَهُ علی الأمرِ: پختہ ارادہ کرنا۔
الشَّجَجُ: پیشانی پر چوٹ کا اثر، زخم۔
الشَّجَّةُ: سر، پیشانی یا چہرہ کا زخم ج: شِجَاجٌ۔
الشَّجِيجُ: زخمی سر والا، پیشانی میں زخم کے نشان والا، زخمی چہرے والا۔
•شَجَرَ الأمرُ بَيْنَهُمْ ـُ شُجُورًا: باہم کسی معاملہ کا متنازعہ ہونا، مختلف فیہ ہونا، کسی بات پر باہم اختلاف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ"
ـــ الخِلَافُ بَيْنَهُمْ: اختلاف پیدا ہونا۔
ـــ الشَّجَرَ و النَّبَاتَ شَجْرًا: درخت یا پودے کی لٹکی ہوئی شاخوں کو اوپر اٹھانا۔
ـــ الشيءَ: باندھنا (۲) انگلی وغیرہ پر ڈالنا، پھیلانا۔
ـــ فُلَانًا عن الأمرِ: باز رکھنا، روکنا
أَشْجَرَتِ الأرضُ: زمین کا بہت درختوں والی ہونا۔
شَاجَرَهُ: کسی کے ساتھ جھگڑا کرنا۔
شَجَّرَ النَّبَاتُ: پودے کا درخت بنجانا
ـــ الأَرْضَ: درخت بونا، لگانا۔
ـــ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر بیل بوٹے بنانا۔
ـــ النَّسَبَ و نَحْوَهُ: شجرۂ نسب بنانا، نسب کو شجر (درخت) کی شکل میں بیان کرنا۔
ـــ النَّخْلَ: کھجور کے خوشہ کو ٹوٹنے کے ڈر سے شاخ پر رکھنا۔
اشْتَجَرَ الشيءُ: گتھم گتھا ہونا، الجھنا، ایک دوسرے میں گھس جانا۔ جیسے: اشْتَجَرَتِ الأَصَابِعُ واشْتَجَرَتِ الرِّمَاحُ۔

اشْتَجَرَ الْقَوْمُ : لوگوں کا باہم جھگڑنا ۔
— فُلَانٌ : ہاتھ پر چہرہ رکھ کر کہنی کا سہارا لینا ۔
— الرَّجُلُ : آگے بڑھنا (۲) جلد خلاصی پانا
— نَوْمُه : نیند کا دور ہونا ۔
تَشَاجَرَ الشَّيْءُ : جھاڑ بن جانا ، متداخل ہونا ، ایک کا دوسرے میں گھسنا جیسے تشاجَرَت الرِّماحُ ۔
— القَوْمُ : باہم لڑنا ، جھگڑنا ۔
التَّشْجِيرُ : درخت کاری ، درخت لگانے کا کام ۔
الشِّجَارُ : چھوٹی پالکی (۲) دروازے کے پیچھے لگانے کی لکڑی جو چٹخنی کے بجائے استعمال ہوتی ہے (۳) تھوتھنی (وہ لکڑی جو دودھ پیتے بکری کے بچہ کے منہ میں ڈال دی جاتی ہے جس سے وہ دودھ نہ پی سکے (۴) اسٹریچر (بیماروں کو منتقل کرنے کی چارپائی) ج : شُجُرٌ ۔
الشَّجَّارُ : درختوں کا ماہر ۔
الشَّجْرُ : اختلافی بات (۲) منھ کا وہ حصہ جو زبان اور تالو کے درمیان دکھائی دے (۳) ٹھوڑی ، ٹھڈی ج : شُجُورٌ و اَشْجَارٌ ۔
الشَّجَرُ : درخت ج : اَشْجَارٌ واحد : شَجَرَةٌ ۔
الشَّجَرَةُ : ایک درخت (۲) اصل النسل کہتے ہیں : هو من شَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ : وہ اچھی نسل کا ہے ۔
الشَّجَرَةُ العائِلِيَّةُ : شجرۂ نسب شجرۂ خاندان
شَجَرَةُ النَّسَبِ : نسب نامہ ، نسب کی تفصیل جو درخت کے نقشہ کی طرح بیان کی جاتی ہے ۔ جدّ اعلیٰ سے مختلف شاخوں کو بیان کیا جاتا ہے ۔
الشَّجْرَاءُ : گھنا درخت (۲) گنجان درختوں کی زمین (مقابل مرداء)
الشَّجْرِيُّ : وہ حرف جو تالو اور زبان کے ملانے سے نکلتا ہے ۔ حروف شجریہ چار ہیں : ش ، ض ، ج ، ی ۔
الشُّجَيْرَةُ : پودا ۔ شجر کی تصغیر ج : شُجَيْرَاتٌ ۔
الشَّجِيرُ : وادٍ شَجِيرٌ : کثیر درختوں والی وادی ایسے ہی : اَرْضٌ شَجِيرَةٌ (۲) براساتھی ، اجنبی آدمی (۳) تلوار ۔
الشَّوَاجِرُ : موانع ، رکاوٹیں ۔ کہتے ہیں : قد شَجَرَتْنِي عنه الشَّوَاجِرُ ۔ رِمَاحٌ شَوَاجِرُ : ایک دوسرے میں گتھے ہوئے مختلف نیزے ۔
المُشَجَّرُ : جھاڑ کے نقش والا ، بیل دار ، پھول دار جیسے : ثَوْبٌ مُشَجَّرٌ
المُشَجِّرُ : درخت کاری کرنے والا ۔
المَشْجَرُ : درختوں کے اگنے کی جگہ (۲) وہ جگہ جیسے درخت گھیرے ہوئے ہوں (کم یا زیادہ) ج : مَشَاجِر ۔
المَشْجَرَةُ : المَشْجَرُ ۔
المِشْجَرُ : کپڑے لٹکانے کا لکڑی کا اسٹینڈ ، ہک ، ہینگر ، الگنی ج : مَشَاجِر ۔
• شَجُعَ ــ شَجَاعَةً : دلیر و بہادر ہونا ۔ هو شَجِيعٌ ج : شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ ۔ هي شَجِيعَةٌ ج : شَجَائِعُ و شِجَاعٌ ۔
شَاجَعَهُ : بہادری میں مقابلہ کرنا ، کسی کے ساتھ نبرد آزمائی کرنا ۔
شَجَّعَهُ : بہادر بنانا ، کسی کے دل کو مضبوط کرنا ۔
— فلانًا علي اَمْرٍ : کسی کام کی ہمت دلانا ، کسی کام کا حوصلہ پیدا کرنا ، حوصلہ افزائی کرنا ، شہ دینا ، اکسانا ۔
تَشَجَّعَ : دل کڑا کرنا ، ہمت کرنا ، دلیر بننا ، حوصلہ ملنا یا بڑھنا ۔ شَجَّعَه فَتَشَجَّعَ ۔ ہمت سے کام لینا ، شہ ملنا ۔
الاَشْجَعُ : انتہائی بہادر (۲) پیش پیش رہنے والا اونٹ (۳) شیر (۴) لمبا (۵) زمانہ اَشَاجِعُ کا واحد : ہتھیلی کے اوپر کی رگیں ۔
التَّشْجِيعُ : حوصلہ افزائی ج : تَشْجِيعَات
الشُّجَاعُ : بہادر ، دلیر ، باہمت ، حوصلہ مند ج : شُجْعَانٌ و شِجْعَةٌ ۔ هي شُجَاعَةٌ (۲) سانپ ج : شُجْعَانٌ
الشَّجَعَةُ و الشُّجَعَةُ : لمبا بے ڈول بزدل آدمی ۔
الشَّجَعَةُ : انتہائی دلیر و فتحیاب ۔
الشَّجِعَةُ : امْرَأَةٌ شَجِعَةٌ و شَجُعَاءُ : زبان دراز اور مردوں پر غالب آجانے والی عورت ۔
الشَّجِيعُ : دلیر و بہادر ج : شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ و هي شَجِيعَةٌ ج : شَجَائِعُ و شِجَاع ۔
المُشَجِّعُ : حوصلہ افزا ۔
• الشَّجَمُ : ہلاکت ۔
• شَجَنَت الحَمَامَةُ ــ شُجُونًا : کبوتری کا درد بھری آواز نکالنا ، نوحہ کرنا
شَجَنَ الاَمْرُ فلانًا شَجْنًا : مغموم کرنا غم و اندوہ میں مبتلا کرنا ۔
شَجِنَ ــ شَجَنًا : رنجیدہ ہونا ، مغموم ہونا ۔ هو شَجِنٌ ۔
اَشْجَنَ الكَرْمُ و نَحْوُهُ : انگور وغیرہ کی بیل کا شاخ در شاخ ہونا ، پھیلنا ۔
— فُلانًا : مغموم کرنا ، صدمہ پہنچانا ۔
تَشَجَّنَ : دل بھر بھر آنا ، یاد ماضی سے دل گرفتہ ہونا ۔
— الشَّجَرُ : گھنا اور گنجان ہونا ۔
الشَّاجِنُ : اندوہناک (۲) وادی کا راستہ (۳) گنجان درختوں والی وادی ج : شَوَاجِنُ ۔

الشاجنۃُ: وادی کے کنارے کا راستہ ج: شَوَاجِن۔

الشَّجَنُ: الجھی ہوئی یا گتھی ہوئی ٹہنی (۲) ہر چیز کا ایک حصہ، شعبہ، شاخ۔ کہتے ہیں: الحَدِیْثُ ذو شُجُوْن: بات لمبی اور مختلف قسم کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔ داستان طولانی ہے (۳) غم واندوہ (۴) کسی بات کی دھن، خواہش، ضرورت ج: اَشْجَان و شُجُوْنٌ۔

الشِّجْنَۃُ: گھنی ٹہنی، الجھی ہوئی شاخ (۲) گھنا درخت (۳) ہر چیز کی شاخ، حصہ

المُثِیْرُ لِلشُّجُوْن: رنج وحزن خیز

•شَجَاہُ الْاَمْرُ ـُ شَجْوًا: مغموم کرنا، صدمہ پہنچانا، فکرمند کرنا۔

ـــ الحَدِیْثُ و نَحْوُہُ فُلَانًا: بھانا، مست بنانا، خوش کرنا۔

ـــ فُلَانًا تَذَکُّرُ الاِلْفِ: محبوب کی یاد کا کسی کو تڑپا دینا۔

شَجِیَ ـَ شَجًا: گلے میں ہڈی وغیرہ اٹکنے سے تکلیف میں مبتلا ہونا (۲) رنجیدہ ہونا، غمگین ہونا (۳) یاد میں تڑپنا۔ ھو شَجٍ و ھی شَجِیَۃٌ

ـــ بالہَمِّ: غم میں مبتلا رہنا۔ کہتے ہیں: عَلَیْکَ بالکَظْمِ وان شَجِیْتَ بالعَظْمِ: تم کو تحمل سے کام لینا چاہیئے خواہ تمہارے حلق میں ہڈی ہی کیوں نہ پھنس جائے۔

ـــ بِقِرْنِہٖ: اپنے مقابل یا جوڑی دار سے مغلوب ہو جانا۔

أَشْجَاہُ: مغموم کرنا، رنجیدہ کرنا (۲) زیر کرنا مغلوب کرنا

ـــ بکذا: کسی چیز کا حلق میں پھنسنا۔

مُشْجٍ: وہ آدمی جس کے حلق میں کوئی چیز پھنس جائے۔

تَشَاجَی: اظہارِ غم کرنا۔

الشَّجَا: حلق میں پھنس جانے والی ہڈی وغیرہ (۲) رنج وغم۔

الشَّجْوُ: رنج وغم (۲) ضرورت، حاجت۔ کہتے ہیں: بَکَی فُلَانٌ شَجْوَہُ: اس نے گریہ وزاری کی۔ لَہٗ عِنْدِیْ شَجْوٌ: مجھ سے اس کی ضرورت وابستہ ہے۔

الشَّجْوَاء: مفازۃ شَجْوَاء: وہ بیابان جس میں سفر دشوار ہو۔

الشَّجِیُّ: غمگین، فکرمند م: شَجِیَّۃٌ۔ کہاوت ہے: وَیْلٌ لِلشَّجِیِّ مِنَ الخَلِیِّ۔

الشَّجَوِیُّ: اندوہناک۔

ش ـــ ح

•شَحَبَ جِسْمُہُ ـُ شُحُوْبًا: بدن کا ہلکا اور بدلا ہوا ہو جانا، دبلا ہو جانا۔

ـــ لَوْنُہُ: رنگ بدل جانا، رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ ھو شاحِبٌ۔

الشَّاحِبُ: دبلا (۲) پھیکا، بے رنگ، اداس۔ شاحِبُ الوَجْہِ: اداس۔

•شَحَثَ: مانگنا اور ضد کرنا۔

الشَّحَّاثُ: ضدی بھکاری، فقیر۔

•شَحَجَ البَغْلُ و الحِمَارُ ـِ شَحِیْجًا: خچر اور گدھے کا آواز نکالنا، ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔

ـــ الغُرَابُ: کوّے کی آواز کا کرخت ہونا۔ ھو شَاحِجٌ و شَحَّاجٌ۔

تَشَحَّجَ صَوْتُہُ: آواز کا کرخت و موٹا ہونا۔

الشَّاحِجُ: خچر (۲) گدھا۔

•شَحَّ الماءُ ونحوہ ـِ شَحًّا: پانی وغیرہ کا کم ہونا، دشواری سے حاصل ہونا۔

شَحَّ الزِّنَادُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔

ـــ فُلَانٌ بالشَّیْءِ: کوئی چیز دینے میں بخل کرنا، کنجوسی کرنا۔

ـــ عَلَی الشَّیْءِ: حریص ہونا، انتہائی خواہش مند ہونا۔ ھو شَحِیْحٌ و شَحَاحٌ۔

شَاحَّ فُلَانًا: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، دشمنی کرنا، علماءِ لغت کا قول ہے: لا مُشَاحَّۃَ فِی الاِصْطِلَاحِ: اصطلاح میں اختلاف واعتراض کی گنجائش نہیں ہے (کیونکہ باہمی طور پر متعارف متفق علیہ ہے)۔

تَشَاحُّوا فِی الاَمْرِ وعَلَیْہِ: کسی معاملہ میں ایک دوسرے پر فوقیت یا سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

ـــ الخَصْمَانِ: دو مقابل آدمیوں کا ایک دوسرے پر غالب ہونے کی شدید خواہش رکھنا (۲) دوسرے کے لئے بخل کرنا، خود لینے کا خواہشمند ہونا اور دوسرے کو محروم کرنے کی کوشش کرنا۔

شُحُّ الاَشْیَاءِ: فقدان۔

الشُّحُّ: خود غرضی، بخل، طمع ولالچ۔ قرآن پاک میں ہے " واُحْضِرَتِ الاَنْفُسُ الشُّحَّ "

الشَّحَّۃُ: نَفْسٌ شَحَّۃٌ: انتہائی لالچی طبیعت۔

الشَّحَاحُ: بخیل، حریص (۲) وہ زمین جو زیادہ بارش کے بغیر پانی نہ بہائے۔

زَنْدٌ شَحَاحٌ: آگ نہ دینے والی چقماق۔

مَاءٌ شَحَاحٌ: تھوڑا پانی۔

الشَّحِیْحُ: بخیل، کنجوس، حریص ولالچی ج: شِحَاحٌ و اَشِحَّۃٌ و اَشِحَّاءُ۔

قرآن پاک میں ہے: "سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ"
هي شَحِيحَة ج: شَحَائِحُ.
إِبِلٌ شَحَائِحُ: کم دودھ دینے والے اونٹ۔
•شَحَذَ السَّيْفَ وَنَحْوَهُ ـَ شَحْذًا: تلوار وغیرہ تیز کرنا، دھار بنانا۔ فالسَّيْفُ شَحِيذٌ و مَشْحُوذٌ۔
ــــ ذِهْنَهُ: ذہن کو تیز کرنا۔
ــــ النَّاسَ: بھیک مانگنا، اصرار اور ضد کرکے مانگنا۔
أَشْحَذَ السَّيْفَ وَنَحْوَهُ: تیز کرنا۔
ــــ الْجُوعُ الْمِعْدَةَ: بھوک کا معدے کو تیز کرنا۔
ــــ فُلَانًا: دھتکارنا، ہٹانا۔
الشَّحْذُ: تیزی۔
الشَّحَّاذُ: بھکاری، اصرار کے ساتھ مانگنے والا فقیر۔ شَحَّاذُ الْعَيْنِ: آنکھ کے نیچے نکلنے والی پھنسی۔
الشِّحَاذَة: گداگری، بھیک مانگنے کا پیشہ۔
الشَّحِيذُ: تیز، دھار دار۔
الْمِشْحَذُ: سان رکھنے کا پتھر یا مشین ج: مَشَاحِذُ۔
الْمَشْحَذَةُ: کہتے ہیں: هَذَا الْكَلَامُ مَشْحَذَةٌ لِلْفَهْمِ: اس کلام سے سمجھ بوجھ بڑھتی ہے۔
•الشَّحْرُ: وادی کا نشیب (۲) پانی کی نالی۔
الشُّحْرُورُ: طوطے جتنا ایک پرندہ جو پنجرے میں پالا جاتا ہے۔
•شَحِزَ ـَ شَحَزًا: ڈرنا۔
•شَحَصَ ـَ شَحْصًا و أَشْحَصَ فُلَانًا: تھکا دینا۔
ــــ مِنْ مَكَانٍ: نکال باہر کرنا۔

•شَحَطَ الْمَكَانُ ـَ شُحُوطًا: جگہ کا دور دراز ہونا۔
ــــ فِي الْمُسَاوَمَةِ: سودا کرنے میں حد سے بڑھ جانا، زیادہ قیمت لگا دینا
ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا سینہ کی مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔
ــــ الْآلَةُ: مشین کا تیل وغیرہ ختم ہونے کے باعث رک جانا یا رک جانے کے قریب ہونا۔
ــــ الْقَتِيلُ فِي الدَّمِ: مقتول کا خون میں تڑپنا۔
ــــ فُلَانًا شَحْطًا: دوڑ یا کسی خوبی میں کسی پر فوقیت حاصل کرنا۔
ــــ الْكَرْمَةَ وَغَيْرَهَا: انگور وغیرہ کی بیل کو لکڑی وغیرہ کا سہارا دے کر سیدھا کرنا۔
ــــ الْإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
ــــ الشَّرَابَ: شراب کو پتلا کرنے کیلئے پانی اور کوئی دوسری سیال چیز ملانا
ــــ اللَّبَنَ: دودھ میں پانی زیادہ کرنا
ــــ الْعَقْرَبُ: بچھو کا ڈنک مارنا۔
ــــ الطَّائِرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
ــــ الْكِبْرِيتَةَ: دیا سلائی رگڑنا۔
أَشْحَطَهُ: دور کرنا، دھتکارنا۔
شَحَّطَهُ فِي دَمِهِ وَ بِدَمِهِ: خون میں تڑپانا، لت پت کرنا۔
الشَّاحِطُ: دور دراز۔
الشَّحَّاطَةُ: دیا سلائی۔
الشَّاحُوطَةُ: دندانے دار پتھر توڑنے کا ہتھوڑا۔
الشَّحْطُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل یا درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کو سہارا دے کر سیدھا کیا جائے، ٹیک، سہارا (۲) پرندے کی بیٹ (۳) خون میں آلودگی۔

الشَّحْطَةُ: خراش، رگڑ کا نشان۔
الشَّحَّيطَة و الشُّحَّيْطَةُ: دیا سلائی۔
الشُّوحَطُ: ایک پہاڑی پھل دار درخت جس کی لکڑی سے کمانیں بنائی جاتی ہیں، اس کا پھل لمبے انگور کی طرح ہوتا ہے اور کھایا جاتا ہے۔ واحد: شُوحَطَةٌ (غالباً کھرنی)
•شَحْطَطَ الشَّيْءَ: جگہ جگہ گھسیٹتے پھرنا۔
•شَحَفَ الشَّيْءَ ـَ شَحْفًا: چھیلنا۔
شَحَّفَ الْبِطِّيخَ: تربوز کے بڑے لمبے ٹکڑے کرنا (۲) خوب چھیلنا۔
الشِّحْفَةُ: لمبی قاش (۲) چھلکا۔
•شَحَكَ الْجَدْيَ ـَ شَحْكًا: بکری کے بچے کے تھوتھنی یا چھینکا لگانا تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے۔
الشِّحَاكُ: تھوتھنی، منہ کو لگانے کا چھینکا۔
•شَحَّلَ الْكَرْمَ: انگور کی بیل کی شاخیں تراشنا۔
•شَحَمَ الطَّعَامَ وَالْخُبْزَ ـَ شَحْمًا: چربی یا روغن ملانا، مرغن بنانا۔
ــــ الْقَوْمَ: چربی کھلانا۔
شَحِمَ ـَ شَحَمًا: چربی دار ہونا، فربہ ہونا، چربی سے بھرا ہوا ہونا۔
ــــ الْعِنَبُ: انگور کا رس کم اور چھلکا موٹا ہونا، نیم خشک ہونا۔
ــــ الرُّمَّانُ: انار کے دانوں کی جھلی کا موٹا ہونا۔
ــــ إِلَى الشَّحْمِ: چربی کا خواہش مند ہونا
أَشْحَمَ: کسی پر چربی چڑھنا، چربی والا ہونا۔
ــــ الْقَوْمَ: چربی کھلانا۔
شَحَّمَ: خوب چربی ملانا، خوب روغن ڈالنا (۲) موٹا کرنا، خوب چکنا کرنا۔
ــــ الْآلَةَ: مشین میں گریس ڈالنا، تیل ڈالنا۔
الشَّحْمُ: چربی، چکنائی (۲) گریس، مشین میں

لگانے کا گاڑھا تیل (۲) پھل، گودا ج: شُحُوْمٌ۔ کہتے ہیں: لَقِيْتُهُ بِشَحْمِ كُلاهُ: میں نے اس سے اس کی حالتِ نشاط میں ملاقات کی۔

الشَّحْمَةُ: چربی کا ٹکڑا۔

شَحْمَةُ الْعَيْنِ: آنکھ کا ڈھیلا۔

شَحْمَةُ الْأَرْضِ: ایک چھوٹا سفید کیڑا (۲) سانپ کی چھتری۔

شَحْمَةُ الْأُذُنِ: کان کی لو۔

شَحْمَةُ الرُّمَّانِ: انار کے اندر کا باریک چھلکا۔

شَحْمَةُ الْمَرَجِ: خطمی۔ کہاوت ہے: ما كُلُّ بَيْضَاءَ شَحْمَةٌ و لا كُلُّ سَوْدَاءَ تَمْرَةٌ: نہ تو ہر سفید چیز چربی ہوتی ہے اور نہ ہر سیاہ چیز چھوارا ہوتی ہے۔

حَجَرُ شَحْمٍ: خاص قسم کا عمارتی پتھر

الشَّاحِمُ و الشَّحَّامُ: چربی فروش (۲) چربی خور۔ رَجُلٌ شاحِمٌ لاحِمٌ: لحیم شحیم آدمی۔

الشَّحِمُ: تھوڑے رس والا انگور۔

الشَّحِيْمُ: موٹا، چربی دار۔ رَجُلٌ شَحِيْمٌ: موٹا تازہ آدمی۔

الشَّحِيْمَةُ: سریانیوں کے یہاں فرائض کی کتاب۔

الْمُشْحِمُ: چربی دار، موٹا، بہت گودے والا پھل (۲) اپنے پاس بہت چربی رکھنے والا۔

الْمُشَحَّمُ: چربی چڑھا ہوا، روغن دار، مرغن خوب موٹا۔

•شَحَنَ السَّفِيْنَةَ وغَيْرَهَا ـ شَحْنًا: کشتی یا جہاز وغیرہ پر سامان لادنا۔ سامان سے بھرنا۔ کہتے ہیں: شَحَنَ الْبَلَدَ بِالْخَيْلِ: شہر کو گھوڑوں سے بھر دیا۔

شَحَنَ الْبِضَاعَةَ: سامان بھیجنے کے لئے لادنا، لاد کر بھیجنا۔

ـــ الْإِنَاءَ و نَحْوَهُ: بھرنا۔

ـــ فُلانًا: دھتکارنا، دور کرنا۔

ـــ الْكِلابُ: کتوں کا شکار کے پیچھے دوڑنا اور شکار نہ کر سکنا۔

شَحِنَ عَلَيْهِ ـ شَحَنًا: کسی کی طرف سے کینہ رکھنا، کسی سے بغض رکھنا۔

أَشْحَنَ: أَشْحَنَ لَهُ بِسَهْمٍ: کسی پر تیر مارنے کے لئے تیار ہونا۔

شاحَنَهُ: دشمنی کرنا، بغض رکھنا۔

تَشَاحَنُوا: باہم بغض وعداوت رکھنا۔

التَّشَاحُنُ: باہمی دشمنی، جھگڑا۔

الشَّاحِنُ: لادنے والا (۲) لدا ہوا، بھرا ہوا

مَرْكَبٌ شاحِنٌ: لدی ہوئی سواری (جہاز وغیرہ)

الشَّاحِنَةُ و السَّيَّارَةُ الشَّاحِنَةُ: ٹرک، سامان لادنے کی موٹر گاڑی

شَاحِنَةُ الْبَرِيْدِ: پوسٹل وین، ڈاک لے جانے والی ڈاک خانہ کی گاڑی۔

الشَّاحِنَةُ الصَّغِيْرَةُ لِرَفْعِ الْأَثْقَالِ: لفٹ ٹرک۔

الشَّحْنَاءُ: بغض وعداوت، کینہ۔

الشَّحْنُ: لدان، بار برداری۔

الشِّحْنَةُ: بغض وعداوت (۲) کشتی یا جہاز وغیرہ میں بھرا جانے والا سامان لوڈ، لدا ہوا سامان، کھیپ (۳) رسد، راتب (وقت معین کے لئے خاص کی ہوئی خوراک وغیرہ) (۴) شہر کی پولس (۵) گھوڑ سوار دستہ ج: شِحَنٌ۔

شِحْنَةُ الْإِيْمَانِ: ایمان کی طاقت۔

الشِّحْنَةُ الْكَهْرَبَائِيَّةُ: چارج کی ہوئی بجلی، بیٹری کا مسالا۔

الشِّحْنَةُ الْمُتَفَجِّرَةُ: آتش گیر مادہ۔ دھماکہ خیز مادہ۔

الشِّحْنَةُ الْمُسْتَعْجَلَةُ: جلد بھیجا جانے والا سامان۔

الشِّحْنَةُ النَّاسِفَةُ: پھٹنے والا مادہ، آتش گیر مادہ۔

الشِّحْنَاتُ الصَّادِرَةُ: باہر بھیجا جانے والا سامان۔

شِحْنَاتُ أَسْلِحَةٍ: سامان کی بڑی مقدار کھیپیں۔

الْمُشَاحَنَةُ: بغض وعداوت۔

الْمُشَاحِنُ: دشمن، کینہ ور۔

الْمَشْحُوْنُ: لدا ہوا، بھرا ہوا۔

الْمَشْحُوْنُ بِالْعُنْفِ: پرتشدد۔

•شَحَا فُلانٌ ـ شَحْوًا: لمبے قدموں سے چلنا، بڑے بڑے ڈگ بھرنا (۲) ٹانگیں چوڑی کرنا۔ کہتے ہیں: شَحَا فِي الْفِتْنَةِ: فساد پھیلانا، شر کو ہوا دینا۔

ـــ فَمَهُ: منہ کھولنا۔

شَحِيَ فَمَهُ ـ شَحًا: منہ کھولنا۔

تَشَحَّى فِي الشَّيْءِ: پھیلانا، وسعت اختیار کرنا۔

ـــ فِي السَّوْمِ: نرخ بڑھانا قیمت زیادہ کرنا۔

ـــ عَلَى فُلانٍ: کسی کے خلاف زبان کھولنا، زبان زوری کرنا۔

الشَّحَاءُ: ہر وسیع وکشادہ چیز۔

الشَّحْوُ: جوف، اندرونی حصہ۔

الشَّاحِيَةُ: منہ کھلا رکھنے والا گھوڑا ج: شَوَائِحُ۔

الشَّحْوَاءُ: چوڑا کنواں۔

الشَّحْوَةُ: قدم، ڈگ۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ رَغِيْبُ الشَّحْوَةِ: مناسب رفتار کا گھوڑا۔ فَرَسٌ بَعِيْدُ الشَّحْوَةِ: دراز قدم یا تیز رفتار گھوڑا۔ فُلانٌ

بَعِيْدُ الشَّحْوَةِ فِي مَقَاصِدِهِ: فلاں کے مقاصد بلند ہیں۔ إناءٌ بَعِيْدُ الشَّحْوَةِ: گہرے یا چوڑے پیٹ کا برتن۔

ش ـــ خ

• شَخَبَ اللَّبَنُ ـَـ شَخْبًا: دودھ کا تھن سے آواز کے ساتھ نکلنا۔

ـــ الدَّمُ من الجُرْحِ: زخم سے خون نکلنا، بہنا۔ کہتے ہیں: شَخَبَتْ أَوْدَاجُ القَتِيْلِ دَمًا: مقتول کی رگوں سے خون ابل پڑا۔

اِنْشَخَبَ اللَّبَنُ: دودھ کا خوب نکلنا

ـــ العِرْقُ دَمًا: رگ سے بہت خون نکلنا، ابل پڑنا۔

الأُشْخُوْبُ: دودھ دوہنے کی آواز۔

الشَّخْبُ و الشُّخْبُ: دودھ نکالتے وقت دودھ کی ایک دھار، کہاوت ہے: شُخْبٌ فِي الاناءِ و شُخْبٌ فِي الأرضِ: ایک دھار برتن میں اور ایک دھار زمین پر۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو کبھی صحیح کام کرتا ہو اور کبھی غلط۔

الشُّخْبَةُ: الشُّخْبُ ج: شِخَابٌ۔

الشِّنْخَابُ و الشُّنْخُوْبُ: پہاڑ کی چوٹی ج: شَنَاخِيْبُ۔

• شَخُتَ ـُـ شُخُوْتَةً: چھریرے بدن کا ہونا، لاغر ہونا، دبلا پتلا ہونا هو شَخْتٌ و شَخِيْتٌ ج: شِخَاتٌ۔

شَخَّتَ شَيْئًا اليه: پہنچانا۔

الشَّخْتُ: پیدائش دبلا۔ فلان شَخْتٌ وهو شخت العطاءِ: وہ بخیل ہے۔ و شَخْتُ الخُلُقِ: وہ رذیل اخلاق والا ہے۔ ج: شخات۔

• شَخَّ في نَوْمِهِ ـُـ شَخًّا: خراٹے لینا

ببوله شَخِيْخًا: زور کے ساتھ پیشاب کی دھار مارنا۔

الشَّخَاخُ: پیشاب۔

الشَّخَّاخُ: بستر پر پیشاب کرنے والا۔

• شَخَرَ ـِـ شَخْرًا و شَخِيْرًا: حلق میں آواز گھمانا اور نہ بولنا، گنگنانا، خراٹے لینا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا ہنہنانا

ـــ الحِمَارُ: گدھے کا رینکنا، آواز نکالنا، ڈھینچوں ڈھینچو کرنا۔

شَخَّرَ الحِلْسَ: کجاوہ باندھنے کے لئے جانور کی کمر سے ٹاٹ یا کمبل اٹھانا۔

ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کے خوشہ کو ٹہنی کا سہارا دینا۔

الشَّخْرُ من الشَّبابِ: آغاز جوانی۔

ـــ من الرَّحْلِ: کجاوہ کی درمیانی جگہ

الشَّخِيْرُ: خراٹوں کی آواز، گنگناہٹ (۲) پہاڑی راستہ۔

الشِّخِّيْرُ: بہت خراٹے لینے والا۔

• شَخَزَ ـَـ شَخْزًا: بے چین اور بے قرار ہونا۔

ـــ الأمْرُ عليه: معاملہ کا الجھنا۔

ـــ فُلانًا بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔

ـــ بين القَوْمِ: پھوٹ ڈالنا۔

تَشَاخَزَ القَوْمُ: باہم بغض وعناد رکھنا۔

الشَّخْزُ: سختی، الجھن۔

• شَخَسَ ـَـ شَخْسًا: آدمی کا بے چین ہونا (۲) گدھے کا جماہی لینے کے لئے منہ کھولنا۔

ـــ الأمْرُ: معاملہ کا غلط رخ اختیار کرنا۔ الأمْرُ شَخِيْسٌ۔

أَشْخَسَ فُلانًا و به: غیبت کرنا۔

ـــ له في المَنْطِقِ: کسی کے ساتھ بات چیت میں تلخی اور ترش روئی سے پیش آنا۔

شاخَسَ أمْرُ القَوْمِ: لوگوں میں باہم اختلاف ہونا۔

ـــ الحِمَارُ: گدھے کا لید سونگھ کر سر اٹھا کر منہ کھولنا۔

تَشَاخَسَتْ أسْنَانُهُ: دانتوں کا بے ترتیب اور بے ڈھنگا ہو جانا۔

ـــ ما بينَ القَوْمِ: لوگوں میں بگاڑ و فساد پیدا ہو جانا۔

الشَّخِيْسُ: بگڑا ہوا معاملہ (۲) حکم کی خلاف ورزی کرنے والا۔

• شَخْشَخَ القَشُّ و نَحْوُهُ: پھونس وغیرہ کی آواز پیدا ہونا۔

ـــ السِّلاحُ: ہتھیاروں کی آواز ہونا، جھنکار ہونا۔

ـــ ببوله: پیشاب کی لمبی دھار مارنا۔

ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بیٹھے بیٹھے سینہ اوپر کرنا۔

الشَّخْشَخَةُ: ہتھیاروں کی جھنکار (۲) کاغذ یا پھونس وغیرہ کی کھڑکھڑاہٹ۔

• شَخَصَ الشَّيْءُ ـَـ شُخُوْصًا: بلند ہونا (۲) دور سے نظر آنا۔

ـــ السَّهْمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا، نشانہ کے اوپر سے گزر جانا۔

ـــ من بَلَدِهِ و عنه: وطن سے نکلنا، روانہ ہونا۔

ـــ اليه: واپس آنا، لوٹنا۔

ـــ أمَامَهُ: کسی کے سامنے حاضر ہونا (۲) کسی کے سامنے تصویر بن کر آنا۔

ـــ فُلانٌ بَصَرَهُ و ببَصَرِهِ: نگاہ کا اٹھی کی اٹھی رہ جانا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، ٹکٹکی بندھ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الأبْصَارُ" (۲) نگاہ اٹھا کر دیکھنا (۳) آنکھیں پھٹی رہ جانا۔ شَخَصَتْ أبْصَارُهُمْ: وہ ہکا بکا رہ گئے۔

شَخَصَ النَّجْمُ: ستارہ کا چمکنا، طلوع ہونا
ـــ الْجُرْحُ: زخم کا سوجنا
ـــ الْمَیِّتُ بَصَرَه و بِبَصَرِه: مردہ کی آنکھوں کا کھلا رہ جانا۔
شَخُصَ فُلَانٌ ـُ شَخَاصَةً: بھاری بدن والا ہونا، موٹا ہونا۔ هـو شَخِیْصٌ وهی شَخِیْصَةٌ۔
أَشْخَصَ فُلَانٌ: کسی کی روانگی کا وقت آجانا۔
ـــ الرَّامِی: تیرانداز کے تیر کا نشانہ کو خطا کرنا یا نشانہ کے اوپر سے گزارنا۔ کہتے ہیں: أَشْخَصَ سَهْمَهٗ و بِه۔
ـــ فُلَانًا من بَلَد: شہر یا ملک سے نکالنا، روانہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا اِلیه: کسی کو کسی کے پاس بھیجنا
شَخَّصَ الشَّیْئَ: متعین کرنا (۲) دوسروں سے ممتاز و نمایاں کرنا۔
ـــ الدَّاءَ: بیماری کی تشخیص کرنا (یعنی سمجھ کر اسے متعین کرنا)
ـــ الْمُشْكِلَةَ: مسئلہ کی نشاندہی کرنا، متعین و مقرر کرنا۔
ـــ الشَّیْئَ: مجسّم کر کے دکھانا۔
تَشَخَّصَ الْاَمْرُ والشَّیْئُ: متعین ہونا، ممتاز ہونا، نگاہ کے سامنے آنا، مجسّم ہونا۔
الشَّاخِصُ: نظر آنے والی شے، سامنے آنے والا، حاضر (۲) مقررہ حد کی علامت، نشان۔
الشَّخْصُ: ہر نمایاں اور بلند جسم، دور سے نظر آنے والا جسم، جثہ (۲) شخص، انسانی فرد، ذات، وجود، فلاسفہ کے نزدیک وہ ذات جو اپنا شعور رکھتی ہو اور اپنے ارادے میں مختار ہو ج: اَشْخَاصٌ و شُخُوصٌ۔

الشَّخْصُ الْاَخْلَاقِیُّ: اخلاقی قدروں کا انسان جس میں معاشرہ کے ساتھ عقلی اور اخلاقی شرکت کی تمام صفات موجود ہوں۔
شَخْصٌ مجهولُ الْهُوِیَّةِ: نامعلوم فرد
الشَّخْصِیُّ: ذاتی، انفرادی۔ ایک فرد انسانی سے متعلق، خصوصی، پرسنل۔
شَخْصِیًّا: ذاتی طور پر، نجی طور پر۔
الشَّخْصِیَّةُ: ہستی، ممتاز ہستی، پرسنالٹی، (۲) امتیازی حیثیت ج: شَخْصِیَّات
الشَّخْصِیَّةُ الْفَرْدِیَّةُ: انفرادی حیثیت
الشَّخْصِیَّةُ الْمَعْنَوِیَّةُ: اخلاقی یا روحانی حیثیت۔
شَخْصِیَّةٌ مَفْقُوْدَةُ الْكِیَانِ: بے حیثیت ذات۔
الْاَحْوَالُ الشَّخْصِیَّةُ: خاندان سے متعلق شرعی مسائل و احکام جیسے نکاح و طلاق اور میراث کے مسائل، پرسنل لار۔
البِطَاقَةُ الشَّخْصِیَّةُ: دیکھئے: (بطاقة)
الشَّخِیْصُ: ممتاز و نمایاں فرد، سردار (۲) بڑا، مضبوط۔
ـــ مِنَ الْمَنْطِقِ: تیز و تند گفتگو یا تیز و تند گفتگو کرنے والا۔
• شَخَلَ الشَّرَابَ ـَ شَخْلًا: صاف کرنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔
شَاخَلَهٗ: سچی دوستی کرنا۔
الشَّخْلُ و الشَّخِیْلُ: سچا دوست۔
الْمِشْخَلُ و الْمِشْخَلَةُ: چھلنی۔
• شَخِمَ الطَّعَامُ ـَ شَخَمًا: بدبو ہونا، خراب ہو جانا۔ شَخِمَ فَمُ فُلَانٍ: منہ سے بدبو آنا۔ هو شَخِمٌ۔
أَشْخَمَ: شَخِمَ (۲) دودھ کا کھٹا ہو کر

پھٹ جانا۔
الْاَشْخَمُ: فُلَانٌ اَشْخَمُ الرَّأْسِ: وہ شخص جس کے سر پر سفید بال غالب ہوں۔ شَعَرٌ اَشْخَمُ: سفید بال، عامٌ اَشْخَمُ: بے آب و گیاہ سال، خشک سال۔ رَوْضٌ اَشْخَمُ: بے رونق باغ جس میں پودے نہ ہوں
الشُّخَّمُ: وہ لوگ جن کی ناک تیز خوشبو یا بدبو سے بند ہو گئی ہو۔

ش ــــ د

• شَدَخَ الشَّیْئَ ـَ شَدْخًا: توڑنا۔ کہتے ہیں: شَدَخَ الرَّأْسَ والحَنْظَلَ۔
ـــ دَمَ فُلَانٍ: کسی کا خون رائگاں کرنا۔
شَدَخَتِ الْغُرَّةُ ـُ شُدُوْخًا: پیشانی کا سفید نشان پھیلنا۔
اِنْشَدَخَ: ٹوٹنا۔
تَشَدَّخَ: ریزہ ریزہ ہو جانا
شَدَّخَ: ریزہ ریزہ کرنا۔
الْاَشْدَخُ: شیر، ناک تک پھیلی ہوئی سفیدی والا گھوڑا ج: شُدْخ۔
الشَّادِخُ: چھوٹا، نازک۔
غُلَامٌ شَادِخٌ: جوان لڑکا۔
اَمْرٌ شَادِخٌ: غیر معتدل۔
الشَّادِخَةُ: پیشانی پر ناک تک پھیلی ہوئی سفیدی۔
الشَّدَخُ: ناتمام بچہ۔
الشَّدْخَةُ: ایک ضرب (۲) نرم و نازک کونپل۔
الْمِشْدَخُ والْمِشْدَخَةُ: توڑنے کا آلہ ج: مَشَادِخُ۔
• شَدَّ الشَّیْئُ ـِ شِدَّةً: سخت ہونا، مضبوط ہونا، طاقتور ہونا (۲) بھاری ہونا۔
ـــ فُلَانٌ شَدًّا: دوڑنا۔

شَدَّ النَّہَارُ: دن چڑھنا۔
—علیہ فی الحَرْبِ: زوردار حملہ کرنا
دھاوا بولنا۔
—علی فُلَانٍ: سختی کرنا، دباؤ ڈالنا۔
—الحَرْفَ: تشدید دینا۔
—عَلٰی قَلْبِہٖ ۔ شَدًّا: مہر لگانا،
راستہ بند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"واشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ فَلَا
یُؤْمِنُوْا حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ
الْأَلِیْمَ "
—فُلَانًا: مشکیں کسنا، بازو باندھنا،
مضبوط باندھنا۔
—عَلٰی یَدِہٖ: ہاتھ مضبوط کرنا، مدد
کرنا۔
—العُقْدَۃَ: گرہ مضبوط کرنا۔
—رِحَالَہٗ: سفر کے لئے تیار ہونا۔
—مِئْزَرَہٗ: کوشش کرنا، محنت سے
کام کرنا، کمربستہ ہونا۔
—الحَبْلَ و نَحْوَہٗ: رسی وغیرہ کو
کھینچنا، پھیلانا۔
—الشَّیْءَ: سخت کرنا (۲) باندھنا۔
—أَزْرَہٗ: پشت پناہی کرنا، مدد کرنا۔
—عَضُدَہٗ: ہاتھ مضبوط کرنا، مدد
دینا۔
—انتباہَ فُلَانٍ الی کذا: توجہ
مبذول کرانا۔
لَشَدَّ مَا جَنٰی وشَدَّ مَا جَنَیٰ:
اس نے بڑا ہی سنگین جرم کیا۔
أَشَدَّ الفَتٰی: عقل وعمر میں کمال کو پہنچنا،
بالغ ہونا، پختہ عقل ہونا (۲) طاقتور
سواری والا ہونا۔ حدیث میں ہے:
یَرُدُّ مُشِدُّھُمْ علی مُضْعِفِہِمْ۔
شَادَّہٗ مُشَادَّۃً وشِدَادًا: کسی پر غالب
آنا، مقابلہ کرنا، زور آزمائی کرنا۔
—فی الأَمْرِ: کسی کام کو زور شور سے کرنا،

نرمی نہ برتنا۔ حدیث میں ہے:
"لَنْ یُّشَادَّ الدِّیْنَ اَحَدٌ
اِلَّا غَلَبَہٗ" جو کوئی دین سے
زور آزمائی کرے گا، دین اس کو
پچھاڑ دے گا۔
شَدَّدَ: بہت مضبوط و پختہ کرنا (۲)
زور سے باندھنا، کس کے باندھنا
—الأَمْرَ: لازم کرنا۔
—الحَرْفَ: حرف کو حرف میں ملانا،
تشدید دینا، مشدد کرنا۔
—الحِصَارَ علی: کسی کے خلاف سخت
ناکہ بندی کرنا، سخت محاصرہ کرنا۔
—الحِرَاسَۃَ علی: پہرہ سخت کرنا
—الرِّقَابَۃَ علی: نگرانی کو سخت
کر دینا۔ سخت کنٹرول کرنا۔
—فی الأَمْرِ: سختی برتنا، سختی کرنا۔
—الصَّوْتَ: لہجہ سخت کرنا۔
اِشْتَدَّ: طاقتور ہونا، مضبوط ہونا، سخت
ہونا (۲) بڑھنا، زیادہ ہونا، جیسے:
اشْتَدَّ مَرَضُہٗ واشْتَدَّ بہ
المَرَضُ۔
—عَلَیْہِ فی الأَمْرِ: کسی پر کسی معاملہ
میں سخت ہونا۔
—فی عَدْوِہٖ: تیز دوڑنا۔
—النَّہَارُ: دن چڑھنا۔
—السِّعْرُ: نرخ بڑھنا۔
—اللَّبَنُ: دودھ کا بستہ ہو جانا،
خشک ہو کر پنیر وغیرہ بنجانا۔
—عَلٰی قِرْنِہٖ فی الحَرْبِ: اپنے
مقابل پر لڑائی میں حملہ کرنا۔
—عَلَیْہِ المَرَضُ: بیماری کا بڑھ جانا
تَشَادًّا: باہم زور آزمائی کرنا۔
تَشَدَّدَ فی الأَمْرِ: تشدد و سختی برتنا۔
سخت ہو جانا، نرم نہ پڑنا (۲) بخل
کرنا۔

الأَشُدُّ: بلوغ، عمر و عقل کی پختگی۔ کہتے
ہیں: بَلَغَ اَشُدَّہٗ: مرد کامل ہونا،
بالغ و عاقل ہو جانا، عمر و عقل کی پختگی
کو پہنچ جانا۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّہٗ وَاسْتَوٰی
اٰتَیْنٰہُ حُکْمًا وَّ عِلْمًا" دوسری
جگہ ہے "وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ
الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ
حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّہٗ" یہ لفظ صرف
جمع ہی مستعمل ہے۔
الأَشَدُّ: بہت مضبوط و طاقتور، بہت سخت۔
الشِّدَادُ: رسی وغیرہ جس سے کوئی چیز
باندھی جائے۔
الشَّدُّ: کشش، بندش، کسائی۔ کہتے
ہیں: لا یَقْوٰی عَلٰی شَدٍّ وَّلَا
اِرْخَاءٍ: وہ بست و کشاد پر قادر نہیں
وہ کچھ نہیں کر سکتا۔
اَتَانَا شَدَّ النَّہَارِ وشَدَّ
الضُّحٰی: وہ ہمارے پاس دن چڑھے
آیا یا قبل ظہر آیا۔
الشَّدَّۃُ: تناؤ کھنچاؤ (۲) بستہ (۳) جھٹکا
کشش (۴) بندش (۵) حملہ (۶) تشدید
کے دندانے۔
الشَّدَّادَۃُ: ڈاٹ۔
شَدَّۃُ وَرَقِ اللَّعِبِ: تاش کا پیکٹ۔
الشِّدَّۃُ: سختی (۲) دباؤ (۳) طاقت (۴)
تنگی (۵) مصیبت و پریشانی (۶) بحران
(۷) مضبوطی، کرختگی۔
شِدَّۃُ العَیْشِ: تنگ حالی۔
الشَّدِیْدُ: طاقتور، مضبوط (۲) سخت،
بہادر (۳) بخیل (۴) بلند (۵) گاڑھا
(۶) شیرج: اَشِدَّاءُ و شِدَادٌ
ھُنَّ شِدَادٌ و شَدَائِدُ۔
شَدِیْدُ القُوٰی: بہت طاقتور، بڑی
قدرت والا۔ قرآن پاک میں ہے:

"عَلَّمَهُ شَدِيْدُ الْقُوَى"
شَدِيْدُ الْبَأْس: جنگجو، بڑا حوصلہ مند
عِطْرٌ شَدِيْدٌ: تیز خوشبو کا عطر۔
رَجُلٌ شَدِيْدُ الْعَيْنِ: بہت بیدار شخص جسے نیند نہ آتی ہو۔
الشَّدِيْدَةُ: مؤنث الشّديد (۲) مصیبت، سختی ج: شَدَائِدُ۔
الْحُرُوفُ الشَّدِيْدَةُ: آٹھ حرف ہیں جن کے مخرج پر تھوڑے وقفہ کے لئے ہوا بند ہو جاتی ہے: الف، ہمزہ، با، تا، ج، ط، د، ق۔
الْمُشَادَّةُ: زور آزمائی۔
الْمُشَادَّةُ الْكَلَامِيَة: جھڑپ، سخت کلامی
الْمِشَدُّ: عورت کا کمر پر باندھنے کا کپڑا۔
الْمُشِدُّ: مضبوط چوپائے والا۔
الْمُتَشَدِّدُ: سخت گیر، تشدد پسند (۲) بخیل
الْمُشَدَّدُ: تشدید والا (۲) سخت، مضبوط و مستحکم۔
• شَدَفَهُ ـِ شَدْفًا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
شَدِفَ ـَ شَدَفًا: مستانا، جھومنا، حد سے زیادہ خوش ہونا، جانور کا بدکنا، مستی میں آنا (۲) غرور سے منھ ٹیڑھا کرنا۔ هو اَشْدَفُ وهي شَدْفَاءُ ج: شُدْفٌ۔
تَشَادَفَ: مڑنا، بل کھانا۔
أَشْدَفَ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔
الْأَشْدَفُ: کھبتو (بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا) (۲) بڑے ڈیل ڈول کا گھوڑا ج: شُدْفٌ م: شَدْفَاءُ ج: شُدْفٌ۔
الشَّادُوفُ: آب پاشی کا بڑا ڈول جو بڑی بلّی میں بندھا ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ نہر وغیرہ سے پانی اٹھا کر سیراب کیا جاتا ہے۔

الشَّدَفُ: دور سے دکھائی دینے والا وجود (۲) رخسار کا جھکاؤ (۳) اونٹ کے سر کا موڑ (۴) تاریکی (۵) شرافت ج: شُدُوْفٌ
الشُّدْفَةُ: ٹکڑا (۲) لقمہ (۳) رات کا حصہ ج: شُدَفٌ۔
• شَدِقَ ـَ شَدَقًا: چوڑی باچھوں والا ہونا، بڑے جبڑے والا ہونا۔ هو اَشْدَقُ وهي شَدْقَاءُ ج: شُدْقٌ۔
تَشَدَّقَ: چبانے کے لئے جبڑے ہلانا، باچھیں ہلانا (۲) عمدہ گفتگو کے لئے باچھوں کو موڑنا۔
ــــ بالكلام: کھل کر بات کرنا۔ قَالَ او تكلّم بِمِلْءِ شِدْقِيْهِ: اس نے صاف کہا، واضح کلام کیا، زور شور سے کہا۔
الْاَشْدَقُ: خَطِيْبٌ اَشْدَقُ: بلند آواز پر زور مقرر (۲) باتونی (۳) چوڑے جبڑے والا۔ هي شَدْقَاءُ
شَفَةٌ شَدْقَاءُ: چوڑا ہونٹ، چوڑی باچھوں والا ہونٹ۔
الشِّدْقُ: گوشۂ دہن، باچھ، جبڑا ج: اَشْدَاقٌ و شُدُوْقٌ۔
الشَّدْقَمُ: چوڑی باچھوں والا، کشادہ دہن۔
الشِّدْيَاقُ: کاہن سے کم درجہ کا پادری
• شَدَنَ الظَّبْيُ ـُ شُدُوْنًا: ہرن کا بڑا ہو کر ماں سے الگ ہو جانا۔ هو شَادِنٌ۔
أَشْدَنَتِ الظَّبْيَةُ و نَحْوُهَا: ہرنی کا جوان بچے والی ہونا۔ هي مُشْدِنٌ ج: مَشَادِنُ۔
الشَّادِنُ: ہرنی کا جوان بچہ ج: شوادن
الشَّدَنُ: چنبیلی کے مانند پھول والا ایک پودا۔

• شَدَهَ فُلَانًا ـَ شَدْهًا: حیرت میں ڈالنا، حیران کرنا۔
شُدِهَ بِالْاَمْرِ: کسی معاملہ میں ہکّا بکّا رہ جانا۔ حیرت و پریشانی میں پڑنا، حیرت زدہ ہونا۔
أَشْدَهَهُ: حیرت میں ڈالنا، مبہوت بنا دینا
اُنْشُدِهَ: حیران رہ جانا، ہکّا بکّا رہ جانا۔
الشُّدَاهُ: حیرت، پریشانی، حواس باختگی
الْمَشَادِهُ: مشاغل، حیران کن امور۔ واحد: مَشْدَهَة۔
الْمَشْدُوْهُ: حیرت زدہ۔ مبہوت۔
• شَدَا ـُ شَدْوًا: گانا، سُر نکالنا، اونٹ کو ہکانے کے لئے حُدی پڑھنا۔
ــــ بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا، گانا (۲) پرندہ کا چہچہانا۔
ــــ من الْاَدَبِ والعلم: علم و ادب کا کچھ حصہ حاصل کرنا۔
ــــ شَدْوَ فُلَانٍ: نقل اتارنا، نقش قدم پر چلنا۔
أَشْدَى: عمدہ گانا گانا۔
الشَّادِيْ: حدی خواں، گویّا، ترنم ریز (۲) علم و ادب کا طالب ج: شُدَاةٌ۔
الشَّدَا: قدرے طاقت، بچی کھچی طاقت کہتے ہیں: لَمْ يَبْقَ من قُوَّتِهِ اِلَّا شَدًا: اس میں معمولی رمق رہ گئی ہے (۲) ہر چیز کا کنارہ، حد (۳) گرمی (۴) کھجلی۔
الشَّدْوُ: بہت میں تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: اَخَذَ شَدْوًا من الْمَالِ۔

ش ـــــ ذ

شَذَبَ اللِّحَاءَ ـِ شَذْبًا: چھال اتارنا، بکلّی اتارنا۔
ــــ العُوْدَ: شاخ کی ٹہنیاں صاف کرنا (تاکہ اس کی چھال اتاری جائے)۔

شَذَبَ عن فُلَانٍ : دفاع کرنا، شر دور کرنا۔
شَذَّبَ اللِّحَاءَ و العُودَ و الشَّجَرَ : کاٹنا، تراشنا، چھیلنا، کاٹ تراش کر عمدہ بنانا، درخت کی ٹہنیاں کاٹنا۔
۔۔۔ الشَّیءَ : تتر بتر کرنا، بکھیرنا۔ شَذَّبَ المَالَ : مال کو تباہ و برباد کرنا، لٹانا۔
۔۔۔ فُلَانًا عن الشَّیءِ : ہٹانا، دھتکارنا۔
تَشَذَّبَ القَوْمُ : منتشر ہونا۔
الشَّاذِبُ : پردیسی (۲) ناامیدی کا شکار مایوس۔
الشَّذَبُ : کاٹ تراش کر پھینکی جانیوالی چیز۔ کاٹی ہوئی بیکار شاخیں پتے وغیرہ (۲) ہر شے کا باقی ماندہ حصہ۔ کہتے ہیں: فی الأَرْضِ شَذَبٌ من الکَلَأِ : زمین میں بچی کھچی گھاس ہے ج: أَشْذَابٌ۔
الشَّذِبُ : رَجُلٌ شَذِبُ العُرُوقِ : نمایاں اور ابھری ہوئی رگوں والا آدمی۔
المِشْذَبُ : شاخ تراش آلہ، بڑی قینچی ج: مَشَاذِبُ۔
• شَذَّ ۔ شُذُوذًا : الگ تھلگ ہونا تنہا رہ جانا۔
۔۔۔ عن الجَمَاعَۃِ : جماعت سے الگ ہو جانا، جماعت کا مخالف ہونا۔
۔۔۔ الکَلَامُ : کلام کا خلاف قاعدہ اور خلاف قیاس ہونا۔
أَشَذَّ فُلَانٌ : نئی اور نامانوس بات کہنا۔
۔۔۔ الشَّیءَ : دور کرنا۔
۔۔۔ القَوْلَ : نئی اور نامانوس بات کہنا بے اصول بات کرنا۔
شَذَّذَہ : قاعدہ یا قانون سے الگ کرنا، مستثنیٰ کرنا، منفرد و شاذ بنانا۔

الشَّاذُّ : خلاف قیاس، خلاف اصول، خلاف معمول، کم استعمال ہونیوالا (۲) اجنبی، مستثنیٰ، منفرد و غیر معمولی (۳) کمیاب، نادر الوجود، نادر الوقوع ج: شَوَاذُّ۔
رَجُلٌ شَاذٌّ : بداطوار آدمی، ناپسندیدہ شخص، انفرادیت
سُلُوکٌ شَاذٌّ : نامناسب طرز عمل
نَمَطٌ شَاذٌّ : نامانوس طرز، غیر مہذب طرز، منفرد طرز
حَالَۃٌ شَاذَّۃٌ : غیر معمولی صورت حال۔
الشُّذُوذُ : علیحدگی، انحراف، مخالفت اصول (۲) انفرادیت، ندرت (۳) جماعت سے علیحدگی، انفرادیت پسندی، بے ضابطگی، بے اصولی (۴) حالت استثنائی۔
• شَذَرَ الشَّیءَ ۔ شَذْرًا : کسی چیز کے اجزاء میں دوسری چیز داخل کرنا
شَذَّرَ العِقْدَ و نَحْوَہُ : ہار وغیرہ میں موتیوں کے درمیان سونے وغیرہ کے ٹکڑے لگانا، فصل کرنا۔
۔۔۔ الکَلَامَ بِشِعْرٍ : کلام میں شعر لانا۔
۔۔۔ بِفُلَانٍ : کسی کو بدنام کرنا۔
تَشَذَّرَ القَوْمُ : باہم اختلاف کرنا اور ہر ایک کا اپنی اپنی راہ لینا، مختلف سمتوں میں بکھر جانا۔
۔۔۔ فُلَانٌ : لڑائی یا فساد کے لئے تیار رہنا۔
۔۔۔ الرَّجُلُ : غصہ ہونا (۲) مستعد ہونا
۔۔۔ فُلَانًا : دھمکی دینا، ڈانٹنا۔
الشَّذْرُ : کان سے چنے جانے والے سونے کے ٹکڑے، ریزے (۲) وہ مہرے یا منکے جو فاصلہ کے لئے ہار کے موتیوں کے بیچ میں پروئے جائیں

(۳) چھوٹے موتی۔ واحد: شَذْرَۃٌ ج: شُذُورٌ و شَذَرَاتٌ۔
شَذَرَ مَذَرَ : کہتے ہیں: تَفَرَّقُوا شَذَرَ مَذَرَ : وہ الگ الگ سمتوں میں منتشر ہو گئے، تتر بتر ہو گئے۔
الشَّوْذَرُ : چادر، بے آستین کرتا۔
• شَذَفَ ۔ شَذْفًا : یہ منفی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: ما شَذَفْتُ منہُ شیئًا : میں اس سے کوئی چیز حاصل نہ کر سکا۔
• الشَّذَامُ : بچھو یا بھڑ کا ڈنک (۲) نمک۔
الشَّیْذُمَانُ : بھیڑیا۔
الشَّیْذُمَانَۃُ : تیز رفتار جوان اونٹنی۔
• شَذَا المِسْکُ ۔ شَذْوًا : مشک کا تیز خوشبو ہونا اور مہکنا۔
۔۔۔ الشَّیءُ : مہکنا، معطر ہونا۔
۔۔۔ فُلَانٌ : مشک ملنا، مشک بطور خوشبو استعمال کرنا۔
۔۔۔ بالخَبَرِ : خبر معلوم کرکے اسے بتانا۔
أَشْذَاہُ عنہ : ہٹانا، دور کرنا۔
۔۔۔ فُلَانًا : اذیت پہنچانا۔
شَذَّی وشَذَا بالخَبَرِ : خبر معلوم کرکے اسے سمجھانا۔
الشَّذْوُ : مشک، مشک کی خوشبو، مشک کا رنگ۔
الشَّذَا : بو کی تیزی، تیز مہک (۲) عود کے ریزے جن سے خوشبو حاصل کی جائے (۳) اذیت (۴) نمک (۵) کھجلی (۶) مسواک کا درخت (۷) مکھی (۸) ایک قسم کی کشتی۔
الشَّذَاۃُ : الشَّذَا کا واحد۔ ایک ریزہ (۲) طاقت و تیزی کا بقیہ (۳) پرانی چیز ج: شَذَوَاتٌ۔
• شَرِبَ المَاءَ و نَحْوَہُ ۔ شُرْبًا : پینا، گھونٹ بھرنا۔ ھو شَارِبٌ ج: شَارِبُونَ و شَرَبَۃٌ۔

شَرِبَ السُّنْبُلُ الدَّقِيْقَ: گیہوں کی بالی یا خوشہ کے دانوں کا سخت ہو جانا اور پکنے کے قریب ہونا۔
ـــ بِه: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا۔
ـــ الدُّخَانَ: تمباکو نوشی کرنا۔
اَكَلَ عَلَيْهِ الدَّهْرُ وَ شَرِبَ: وہ ہلاک ہو گیا۔
أَشْرَبَ الرَّجُلُ: کسی کے اونٹوں کے پانی پینے یا کھیتی کے سیراب ہونے کا وقت آنا (۲) سیراب ہونا، سیر ہونا۔
ـــ فُلَانًا: پلانا، سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: أَشْرَبَنِي مَا لَمْ أَشْرَبْ: اس نے میرے متعلق وہ بات کہی جو میں نے نہیں کی یعنی الزام لگایا۔
ـــ اللَّوْنَ: رنگ کو گہرا کرنا۔
ـــ اللَّوْنَ غَيْرَهُ: رنگ میں دوسرا رنگ ملانا۔ جیسے: أَشْرَبَ الْبَيَاضَ حُمْرَةً (۲) بھرنا، پیوست کرنا۔ جیسے: أُشْرِبَ قَلْبُهُ حُبَّ الْإِيْمَانِ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ أُشْرِبُوْا فِي قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ"
شَارَبَهُ مُشَارَبَةً وَ شِرَابًا: کسی کے ساتھ پینا۔
شَرَّبَ قَصَبُ الزَّرْعِ: گنے میں پانی دوڑنا۔
ـــ فلانا: پلانا (۲) پیوست کرنا، راسخ کرنا، ایک شئے کو دوسری میں خوب ملانا۔
تَشَرَّبَ الْمَاءَ وَ نَحْوَهُ: آہستہ آہستہ چوسنا (۲) جذب کرنا۔ جیسے: تَشَرَّبَ الثَّوْبُ الْعَرَقَ وَ الصِّبْغَ: کپڑے کا پسینہ یا رنگ کو جذب کر لینا۔
اِسْتَشْرَبَ اللَّوْنُ: رنگ کا تیز ہونا۔
اِشْرَأَبَّ إِلَيْهِ وَ لَهُ اِشْرِئْبَابًا: گردن لمبی کرنا، لمبی کر کے دیکھنا، اسی سے اسم ہے: الشُّرَأْبِيْبَةُ وَ الشُّرَبِيَّةُ۔
الشَّارِبُ: پینے والا ج: شُرَّابٌ (۲) مونچھ۔ شَارِبَان: مونچھ کے دونوں کنارے ج: شَوَارِبُ (۳) گلے کی رگیں۔
الشَّارِبَةُ: مؤنث الشَّارِب (۲) دریا کے کنارے بسنے والی قوم جو اس میں متصرف ہو۔
الشَّرَابُ: پینے کی چیز (۲) شربت، مشروب (۳) شراب ج: أَشْرِبَةٌ۔
الشَّرَّابَةُ: ٹوپی وغیرہ کا پھندنا ج: شَرَارِيْبُ۔
الشَّرْبُ: ساتھ مل کر پینے والے لوگ
الشِّرْبُ: پینے کا پانی (۲) پانی کا حصہ (۳) پانی پینے کا وقت، باری، قرآن پاک میں ہے: "لَهَا شِرْبٌ وَ لَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُوْمٍ" (۴) دریا کا گھاٹ۔ پانی پینے کی جگہ ج: أَشْرَابٌ۔
الشَّرْبَةُ: ایک گھونٹ (۲) ایک دفعہ پیا جانے والا پانی (۳) ایک دفعہ کا پینا۔
الشُّرْبَةُ: چہرے کی سرخی (۲) سیرابی کے بقدر پانی (۳) سوپ، یخنی، ج: شُرَبٌ۔
الشَّرَبَةُ: پینے کی زیادتی (۲) پیاس کہتے ہیں: لَمْ تَزَلْ بِهِ شَرَبَةٌ هٰذَا الْيَوْمَ: آج اسے پیاس لگی رہی۔ يَوْمٌ ذُو شَرَبَةٍ: سخت گرمی اور پیاس کا دن جس میں کثرت سے پانی پیا جائے طَعَامٌ ذُو شَرَبَةٍ: سخت پیاس لگانے والا کھانا (۳) درخت کے ارد گرد کا گڑھا جس میں پانی بھرا جائے ج: شَرَبٌ۔
الشُّرَبَةُ: بہت پینے والا۔
الشِّرِّيْبُ: پینے کا دھنی، بہت پینے کا شوقین
الشَّرُوْبُ: بکثرت پینے والا (۲) غیر شیریں پانی جو مجبوراً پیا جائے ج: شُرُبٌ
الشَّرِيْبُ: بکثرت پینے والا (۲) پینے کا ساتھی، ہم نوش۔
الْمُشَارِبُ: ہم نوش۔
الْمَشْرَبُ: پانی پینے کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ" (۲) مشروب (۳) رجحان طبع، خواہش، شوق، ذوق۔ کہتے ہیں: هُمْ قَوْمٌ اخْتَلَفَتْ مَشَارِبُهُمْ: ان کے الگ الگ رجحانات اور خواہشات ہیں۔
الْمَشْرَبَةُ: پانی پینے کی جگہ (۲) سدابہار زمین۔
طَعَامٌ مَشْرَبَةٌ: بہت پیاس لگانے والا کھانا ج: مَشَارِبُ۔
الْمِشْرَبَةُ: پینے کا برتن وغیرہ ج: مَشَارِبُ
الْمَشْرُوْبُ: شربت، پینے کی چیز ج: مَشْرُوْبَاتٌ
الْمَشْرُوْبَاتُ الْمُنْعِشَةُ: فرحت بخش مشروبات۔
شَرْبَقَ الثَّوْبَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الشَّرْبِيْن: چیڑ کا درخت۔
•شَرِثَتْ يَدُهُ اَوْ رِجْلُهُ ـَ شَرَثًا: کھردرا ہونا، کھال کا موٹا ہونا اور پھٹ جانا، ہاتھ پیر پھٹنا (سردی یا کثرت کار کی وجہ سے) ہو شَرِثٌ۔
ـــ النَّعْلُ: جوتا پھٹ جانا، ٹوٹ جانا۔
اِنْشَرَثَتْ يَدُهُ: شَرِثَتْ۔
الشَّرْثُ: تیز تلوار وغیرہ۔
الشَّرِثُ: پھٹی پرانی چیز۔
•شَرَجَ الشَّيْءَ ـُ شَرْجًا: جوڑنا، اجزا کو باہم ملانا۔
ـــ اللَّبِنَ وَ نَحْوَهُ: اینٹوں کو تہ بتہ لگانا، اینٹوں کی چنائی کرنا۔

شَرَجَ العَيْبَةَ: بھس وغیرہ کی جالی یا تھیلے
کے منھ کو ڈورے سے کس کر باندھنا
—— الشَّرَابَ بالمَاءِ: شراب میں پانی ملانا
—— الثَّوْبَ: کپڑے پر دور دور ٹانکے لگانا
شَرِجَ الجِسْمُ ــَـ شَرَجًا: گٹھا ہوا
ہونا، موٹا اور ٹھکا ہوا ہونا۔
أَشْرَجَ العَيْبَةَ او الخِبَاءَ: تھیلے یا
خیمے کے تسمے باندھنا۔ کہتے ہیں:
أَشْرَجَ صَدْرَهُ عَلَى كَذَا:
دل میں کوئی بات چھپانا۔
شَرَّجَ: اچھی طرح جوڑنا، خوب ملانا (۲)
زور سے باندھنا۔
—— الثَّوْبَ: دور دور ٹانکے لگانا، لحاف
وغیرہ میں نگندے ڈالنا۔
انْشَرَجَ: دو ٹکڑے ہونا، پھٹنا۔
تَشَرَّجَ اللَّحْمُ بالشَّحْمِ: باہم ملجانا،
ایک دوسرے میں داخل ہونا۔
الشَّرْجُ: اوپر سے بہہ کر آنے والا نالہ (۲) گروہ
کہتے ہیں: أَصْبَحُوْا فِي هذَا الأَمْرِ
شَرْجَيْنِ: اس معاملہ میں دو گروہ
بن گئے (۲) نوع۔ هما شَرْجٌ
وَاحِدٌ: وہ دونوں ایک طرح
کے ہیں ج: شِرَاجٌ
الشَّرْجَةُ: اوپر سے آنے والی نالی (۲)
وہ گڑھا جس میں چمڑا بچھا کر اونٹ
کو پانی پلاتے ہیں۔
الشَّرَجُ: خیمہ یا بڑے تھیلے کا کاج نما پھندا
جس میں ڈوری ڈال کر باندھتے ہیں
(۲) فیتا، ڈور (۳) دبر کا حلقہ (۴)
وادی کا کشادہ حصہ (۵) کمان کی
پھٹن ج: أَشْرَاجٌ۔
الشَّرِيجُ: چیری ہوئی لکڑی کا ایک حصہ
(دو میں سے)۔ هما شَرِيجَانِ۔
الشَّرِيجَانِ: ہر شے کے دو مختلف رنگ
الشَّرِيجَةُ: کھجور کے پتوں کا بنا ہوا بڑا
ٹوکرا (۲) کبوتروں کا بڑا پنجرا (بانس
کا بنا ہوا) (۳) بانس یا کھجور کے
پتوں کا بنا ہوا ٹٹا یا چھپر جو دکان
وغیرہ کے سامنے لگایا جاتا ہے ج:
شَرَائِجُ۔
الشَّيْرَجُ: تلوں کا تیل۔
الشَّرْجَبَانُ: ایک پودا جو رنگائی کے
کام میں آتا ہے۔
شَرْجَعَ الخَشَبَةَ المُرَبَّعَةَ: حروف
کندہ کرنا۔
الشَّرْجَعُ: لمبا (۲) جنازہ۔
المُشَرْجَعُ: بہت لمبا۔
شَرَحَ اللَّحْمَ ــَـ شَرْحًا: گوشت
کے پارچے بنانا۔
—— الشيءَ: پھیلانا، وسیع کرنا، کھولنا
(۲) حفاظت کرنا۔
—— المَسْأَلَةَ و الكلامَ: وضاحت
کرنا، سمجھانا، کھول کر بیان کرنا۔
—— صَدْرَهُ بالأَمْرِ: دل مطمئن کرنا۔
—— خَاطِرَهُ: دل خوش کرنا۔
—— صَدْرَهُ لِشيءٍ: کسی شے کے لئے
شرح صدر کرنا۔ کسی شے کو محبوب
ومرغوب بنانا۔ قرآن پاک میں ہے:
"فَمَن يُرِدِ اللهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ
صَدْرَهُ لِلإِسْلَامِ"
شَرَّحَ اللَّحْمَ: گوشت کے لمبے اور
پتلے ٹکڑے کرنا۔ پارچے بنانا۔
—— الجُثَّةَ: علم طب میں تحقیق کے لئے
لاش چیرنا پھاڑنا، اعضاء جسم کو
الگ الگ کرنا، پوسٹ مارٹم
کرنا۔
أَشْرَحَ صَدْرَهُ: شَرَحَهُ۔
انْشَرَحَ: کھلنا، واضح ہونا، کشادہ ہونا
مطاوع شَرَحَ۔
—— الصَّدْرُ: دل مطمئن ہونا، شرح صدر
ہونا، خوش ہونا۔
التَّشْرِيحُ: عِلْمُ التَّشْرِيحِ: وہ علم
جس کے ذریعہ اعضاء والے اجسام
کو چیر پھاڑ کر ان کے گوشت کی طبی تحقیق
اور معاینہ کیا جاتا ہے۔
التَّشْرِيحُ المجهريُّ: خوردبینی تجزیہ
الشَّرِيحَةُ: پارچہ، سلائس، باریک
لمبا ٹکڑا ج: شَرَائِحُ۔
شرائحُ خُبْزٍ: روٹی کے سلائس۔
شرائحُ خبزٍ مَفروشةٍ بالزُّبدة:
مکھن لگے ہوئے سلائس۔
الشَّرْحُ: وضاحت، تفصیل، بیان، تفسیر
(۲) کتاب کے متن کی تشریح ج: شُرُوح
المَشْرَحَةُ: چیر پھاڑ یا پوسٹ مارٹم کی میز
(۲) پوسٹ مارٹم روم۔
المِشْرَحَةُ: سلائسر۔ سلائس یا پارچے
بنانے کا آلہ ج: مَشَارِح
شَرَخَ الصَّبِيُّ ــُـ شُرُوخًا: بچہ کا جوان
ہو جانا، آغاز جوانی کو پہنچنا۔ هو شَارِخٌ
ج: شَرْخٌ و شُرَّخٌ۔
—— نَابُ البَعِيرِ شَرْخًا: اونٹ کا دانت
نکلنا۔
الشَّرْخُ: اصل (۲) رگ (۳) ہڈی کی ترخ
کریک، پھٹن، دیوار کا شگاف (۴) ہم عمر
شَرْخُ الشَّبَابِ: نوجوانی، جوانی کا جوبن
شَرْخَا الرَّحْلِ: کجاوہ کا اگلا پچھلا حصہ۔
کہاوت ہے: فُلانٌ لا يَزَالُ بَيْنَ
شَرْخَيْ رَحْلِهِ: وہ ہمیشہ سفر پر
رہتا ہے۔
شَرَدَ البَعِيرُ وغَيْرُهُ ــُـ شُرُودًا
و شِرَادًا: اونٹ کا بھاگ جانا اور
قبضہ میں نہ آنا۔
—— الحَيَوانُ: آوارہ پھرنا (۲) بدکنا،
(۳) قبضہ سے نکلنا۔
—— فلانٌ: آوارہ ہو جانا، نکل بھاگنا،

فرار ہو جانا (۲) شہر بدر ہونا، در بدر
پھرنا
شَرَدَ عن الطَّرِيْق: راستہ سے ہٹنا۔
ھو شارِدٌ و شَرُوْدٌ۔
— اللَّفْظُ: لفظ کا ذہن سے نکلنا۔ اسی
— سے: شَوَارِدُ اللُّغَة: نامانوس
الفاظ کے لئے آتا ہے۔
— الفِكْرُ: ذہن کا منتشر ہونا۔
— عَلَى اللهِ: اطاعت سے باہر ہونا۔
أَشْرَدَهُ: بدکانا (۲) بھگانا (۳) آوارہ
گرد کرنا (۴) شہر بدر کرنا، در بدر
پھرانا، دیس نکالا دینا۔
شَرَّدَهُ: گھر سے نکال دینا۔ آوارہ گرد کرنا،
دیس نکالا دینا۔
— النَوْمَ: منتشر کرنا۔ قرآن پاک میں
ہے: "فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ"
تَشَرَّدُوْا: منتشر ہونا، تتر بتر ہونا۔ تَشَرَّدُوْا
فِى الأَرْضِ: وہ اطراف زمین میں
ادھر ادھر پھیل گئے۔
الشَّارِدُ: آوارہ، گم گشتہ راہ (۲) منتشر
(۳) بھاگا ہوا (۴) ذہن سے نکلا ہوا۔
شَارِدُ العَيْنِ: بدنگاہ جو عزیزوں کی
چیزوں پر نظر رکھتا ہو۔
شَارِدُ الفِكْرِ: پریشان خیال، کھویا کھویا،
پراگندہ ذہن۔
لَفْظٌ شَارِدٌ: نامانوس لفظ جو
ذہن سے نکل جاتا ہو۔
قَصِيْدَة شَارِدَة: ملک میں مشہور
و مروج نظم، مشہور و عام نظم ج:
شَوَارِدُ۔
شَوَارِدُ اللُّغَةِ: اجنبی اور نامانوس الفاظ
الشُّرُوْدُ: پراگندگی، انتشار، آوارگی،
گمراہی، فرار۔
شُرُوْدُ الذِّهْنِ: ذہنی انتشار، پیش آمدہ
حالات و معاملات سے بے توجہی کی

کیفیت)۔
الشَّرِيْدُ: آوارہ۔ بے گھر، در بدر پھرنے
والا، در در کی ٹھوکریں کھانیوالا،
مارا مارا پھرنے والا۔
الشَّرِيْدَة: مؤنث الشَّرِيْد (۲)
چیز کا بقیہ۔
المُتَشَرِّدُ: آوارہ، ٹھوکریں کھاتے
پھرنے والا۔ بے ٹھکانا۔ بے گھر۔
الشِّرْذِمَةُ: چھوٹی جماعت، چھوٹا سا
گروہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ
هٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ"
ج: شَرَاذِم۔
ثَوْبٌ شَرَاذِمُ و ثِيَابٌ شَرَاذِمُ:
پھٹے پرانے کپڑے۔
شَرَّ فُلَانٌ ـُ شَرًّا شَرَّةً:
شری اور فسادی ہونا، شریر ہونا
شرارت کرنا۔ فساد مچانا۔
— فُلَانًا ـُ شَرًّا: بدنام کرنا، عیب
نکالنا، کسی کے ساتھ شرارت کرنا،
نقصان پہنچانا۔
— الثَّوْبَ او اللَّحْمَ و نَحْوَهُمَا:
سکھانے کے لئے دھوپ میں پھیلانا
أَشَرَّ الشَّيْءَ: پھیلانا، ظاہر کرنا۔ اسی سے
ہے: حَتّٰى أُشِرَّتْ بِالْأَكُفِّ
المَصَاحِفُ"
— الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: سکھانے کیلئے
دھوپ میں پھیلانا۔
— فُلَانًا: شریر و فسادی قرار دینا،
شر پسند کہنا۔
شَارَّ فُلَانًا: کسی سے جھگڑا کرنا، بدسلوکی
کرنا، برائی سے پیش آنا
الإِشْرَارَةُ: گوشت وغیرہ سکھانے کا
کپڑا یا چٹائی (۲) سوکھے گوشت
کا ٹکڑا ج: أَشَارِيْرُ۔
الشَّرَارُ: چنگاریاں (۲) بجلی کا سوئچ

وغیرہ دبانے سے نکلنے والی شعاع،
شعلہ۔ واحد: شَرَارَةٌ۔
الشَّرَرُ: الشَّرَارُ۔ واحد: شَرَرَة۔
قرآن پاک میں ہے: "اِنَّهَا تَرْمِيْ
بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ"
الشَّرَّارُ: چنگاریاں نکالنے والا جس سے
چنگاریاں نکلتی ہوں۔
الشَّرُّ: فساد، فتنہ، بدی، خرابی، بداخلاق
گناہ، غنڈہ گردی، شرارت ج:
شُرُوْر۔ رَجُلٌ شَرٌّ: فسادی،
شرارت پسند، بدطینت، بدکار،
غنڈا ج: أَشْرَارٌ و شِرَارٌ۔ کہتے
ہیں: هو شَرُّ النَّاسِ و هي
شَرُّ النَّاسِ و شَرَّةُ النَّاسِ
و شُرَّاهُنَّ۔
الأَشْرَارُ: غنڈے، فسادی لوگ، مفسدین
الشِّرَّةُ: تیزی، کہتے ہیں: أَعُوْذُ بِاللهِ
مِنْ شِرَّةِ الغَضَبِ۔ (۲) غصہ
(۳) پھرتی، چستی۔ کہتے ہیں: لِلشَّبَابِ
شِرَّةٌ: جوانی میں نشاط و چستی ہوتی ہے۔
الشِّرِّيْرُ: بڑا فسادی، شر انگیز (۲) بداخلاق
گنہگار، غلط کار (۳) شریر، لفنگا،
غنڈا۔
الشَّرِيْرُ: شریر، فسادی ج: اشرارٌ
و أَشِرَّاءُ (۲) ساحل سمندر ج:
أَشِرَّةٌ۔
الشُّرَيْرَةُ: بڑی سوئی۔
شَرَزَ الشَّيْءَ ـِ شَرْزًا: کاٹنا۔
هو شَارِزٌ ج: شُرَّازٌ۔
أَشْرَزَهُ: مصیبت میں پھنسانا۔
شَارَزَهُ: جھگڑنا، دشمنی کرنا، بدسلوکی کرنا
شَرَّزَهُ: تکلیف دینا، برا بھلا کہنا، سب و شتم
کرنا۔
— الشَّيْءَ: اجزاء کو جوڑنا، کنارے کو ملانا
الشَّرْزُ: شر، فساد (۲) موٹا پن (۳) سختی

(۴) طاقت (۵) سخت و طاقتور۔ کہتے
ہیں: عَذَّبَهُ اللّٰهُ عَذَابًا شَرْزًا۔
الْمُشَارِزُ: بدمزاج، بدخلق (۲) سخت مزاج
لڑاکو، جنگجو۔
الْمُشَرَّزُ: ملائے ہوئے کناروں والا۔
• شَرِسَ الجِلْدَ ـُ شَرْسًا: چمڑے
کو رگڑنا، ملنا۔
ـــ صَاحِبَهُ: ساتھی سے سخت کلامی کرنا
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا۔
شَرِسَ ـَ شَرَسًا و شَرَاسَةً:
بدمزاج ہونا، جھگڑالو ہونا۔ کہتے
ہیں: شَرِسَتْ نَفْسُه وشَرِسَ
خُلُقُه۔ هو شَرِسٌ واَشْرَسُ
وهي شَرِسَةٌ وشَرْسَاء ج:
شُرُسٌ۔
شَرُسَ ـُ شَرَاسَةً: شَرِسَ۔
هو شرِيس وهي شَرِيسَة۔
شَارَسَهُ مُشَارَسَةً وشِرَاسًا:
ستانا، تنگ کرنا، بداخلاق سے
پیش آنا۔
تَشَارَسَ القَوْمُ: باہم اختلاف کرنا،
دشمنی کرنا۔
الإِشْرَاسُ: سریس، چپکانے کا مسالا۔
الشِّرَاسُ: سریس، چپکانے کی چیز۔
الشَّرَاسَةُ: بدخلقی، بدمزاجی (۲) شدت
وسختی۔ جیسے: شَرَاسَةُ المَعْرَكَة
الشَّرِيْسُ: بدخلق، بدمزاج (۲) بہت
جھگڑالو (۳) ہر بدذائقہ چیز۔
الشِّرْسُ: جڑ (۲) رگ ج: شُرُوسٌ
الشَّرْسَاءُ: پتلا سفید بادل۔
• شَرْسَفَ شَرْسَفَةً: بدخلق ہونا۔
الشُّرْسُوفُ: پیٹ سے ملا ہوا پسلیوں
کا کنارہ (۲) مصیبت، سختی کا آغاز
(۳) بندھا ہوا اونٹ ج: شَرَاسِيفُ
• شَرْشَرَ المَاءَ و نَحْوَهُ: پانی وغیرہ
ٹپکنا۔
شَرْشَرَ السِّكِّينَ و نَحوَها: چھری
وغیرہ تیز کرنا (۲) دندانے بنانا۔
ـــ الشَّيْءَ: منہ سے کاٹ کر ڈال دینا۔
ـــ الماشيةُ النَّبَاتَ: گھاس چرنا۔
تَشَرْشَرَ: بکھرنا، منتشر ہونا۔
الشَّرَاشِرُ: بازوؤں کے کنارے (۲)
پورا بدن۔ واحد: شُرْشُرَةٌ۔
کہتے ہیں: اَلْقَى عليه شَرَاشِرَهُ:
کسی پر اپنا سارا بوجھ اور سارے
غم ڈال دینا یا کسی کی محبت میں خود
کو ہلاک کر دینا۔
الشَّرْشَرُ: شِوَاءٌ شَرْشَرٌ: روغن
ٹپکتا ہوا بھنا گوشت۔
الشَّرْشَرَةُ: چھوٹی درانتی۔
الشِّرْشِرَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا ج: شَرَاشِر
الشُّرْشُورُ: ایک چھوٹی چڑیا۔
• شَرَصَه بكلامه ـَ شَرْصًا:
تکلیف دہ بات کہنا، گالی دینا۔
• شَرَطَ الجِلْدَ و نَحوَهُ ـِـُ شَرْطًا:
کھال کو ہلکا سا چیرنا، نشتر لگانا۔
ـــ لَه اَمْرًا: کسی کی شرط ماننا، شرط
کا پابند ہونا۔
ـــ عَلَيه اَمْرًا: کسی سے کسی بات کی
شرط لگانا (یعنی دوسرے کو پابند
کرنا)۔
شَرِطَ فُلَانٌ ـَ شَرَطًا: کسی بڑی
مصیبت میں پڑنا۔
اَشْرَطَهُ: نشان لگانا۔
ـــ نَفْسَهُ لكذا: خود کو کسی کام
کے لئے مقرر کرنا اور تیار کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ و مالَه في كذا: کسی
کام کے لئے اپنا جان و مال پیش
کرنا۔
ـــ الرَّسُولَ اِلَى فُلَانٍ: کسی کے
پاس بعجلت قاصد بھیجنا۔
اَشْرَطَ فُلانًا لِعَمَلِ كذا: کام فراہم
کر کے اس پر لگانا۔
شَارَطَهُ علی كذا: کسی سے کسی بات
کی شرط لگانا (یعنی اسے پابند کرنا)،
شرط بدنا۔
اِشْتَرَطَ عَلَيه كذا: کسی سے کوئی شرط
بدنا (کسی چیز کا پابند بنانا) شرط لگانا
ایک چیز کو دوسری پر معلق کرنا۔
ـــ القَوْمُ كذا: لوگوں کا باہم کوئی
علامت مقرر کرنا۔
تَشَارَطَا عَلَى كذا: ایک دوسرے
سے شرط لگانا۔
تَشَرَّطَ فِي عَمَلِه: کام میں مہارت
اور فن کاری دکھانا۔
الشَّرْطُ: لزوم و پابندی کی بیع وغیرہ میں
لگائی جانے والی قید، جس کی پابندی
کی جائے۔ فقہ اسلامی میں وہ قید
جس کے بغیر کوئی چیز مکمل نہ ہو لیکن
اس کی حقیقت سے خارج ہو (۳)
نحویوں کے نزدیک ایک بات کا
بذریعہ حرف شرط دوسری بات پر
موقوف و منتج ہونا۔ جیسے کہا جائے:
اِنْ تَذْهَبْ اَذْهَبْ: اگر تو
جائے گا تو میں جاؤں گا۔ ادوات
الشَّرْط وہ الفاظ ہیں جن سے ایک
دوسرے پر ترتیب کو ظاہر کیا جائے
جیسے: ان، من، مهما وغیرہ
ج: شُرُوطٌ۔
الشَّرَطُ: علامت ج: اَشْرَاط قرآن پاک
میں ہے: فَقَدْ جَاءَ اَشْرَاطُهَا"
(۲) آغاز (۳) گھٹیا چیز (۴) چھوٹی نالی
الاَشْرَاطُ: رذیل لوگ۔
الشَّرَطَان: دو ستارے جن کو قَرْنا
الحَمَل کہا جاتا ہے اور آغاز ربیع میں

نمودار ہوتے ہیں۔

الشُّرْطَةُ: پولس۔ واحد: شُرْطِيٌّ۔

صَاحِبُ و ضَابِطُ الشُّرْطَةِ: پولس افسر، کوتوال۔

شُرْطَةُ الجَیْشِ: ملٹری پولس۔

الشُّرْطِيُّ: پولس مین، سپاہی۔

الشُّرْطَةُ: (ـ) چھوٹا ساخط جو دو لمبے جملوں کے درمیان فصل کے لئے آتا ہے مثلاً طویل مبتدا اور خبر کو ممتاز کرنے کے لئے یہ لکیر کھینچ دی جاتی ہے۔

الشُّرُوطُ والمُوَاصَفَاتُ: شرائط وقیود۔

شُرُوطُ الاسْتِخْدَامِ والتوظیف: شرائط ملازمت۔

الشُّرُوطُ القاسِیَةُ: سخت شرطیں۔

الشُّرُوطُ المُسْبَقَةُ: پیشگی شرطیں۔

الشَّرِیطُ: تسمہ، ٹیپ، فیتا (۲) ریل (۳) سلسلہ (۴) چراغ یا لیمپ وغیرہ کا فتیلہ (۵) مضبوط بٹی ہوئی رسّی (۶) زنانہ پرس، بیگ جس میں وہ عطر وغیرہ رکھتی ہیں ج: شُرُطٌ۔

شریطُ المِصْبَاحِ: لیمپ کی بتی۔

الشَّرِیطَةُ: شرط ج: شَرَائِطُ۔

المِشْرَطُ: نشتر، کھال چیرنے کا اوزار ج: مَشَارِطُ۔

المِشْرَطَةُ: المِشْرَطُ ج: مَشَارِطُ۔

شریط الآلَةِ الکاتِبَةِ: ٹائپ رائٹر کا فیتہ

شریط الجُنْدِيِّ: سپاہی کی علامتی پٹی جو مونڈھے پر لگی ہوتی ہے۔

شریط الأَحْدَاثِ: سلسلۂ حوادث و واقعات۔

شریط القِیَاسِ: پیمائش کا گز یا فیتہ۔

شریط السِّینما: فلم ریل۔

شریط النَّارِ: پٹاخوں کی بتی۔

شَرِیطُ التَّسْجِیلِ: ریکارڈنگ ٹیپ۔

المُسَجِّلَةُ الشَّرِیطِیَّةُ: ٹیپ ریکارڈر

• شَرَعَ الوَارِدُ ـَـ شَرْعًا: منھ لگاکر پانی پینا۔

— المَنْزِلُ: گھر کا راستہ کے نزدیک ہونا۔

— فُلَانٌ یَفْعَلُ کذا: کرنے لگنا، جیسے: شَرَعَ یَکْتُبُ: وہ لکھنے لگا

— الشَّیْءَ: بلند کرنا، نمایاں کرنا۔

— الدِّیْنَ: مذہب کی تعیین اور وضاحت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "شَرَعَ لَکُمْ مِنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰی بِهٖ نُوْحًا"

— الأَمْرَ: قانونی شکل دینا، ضابطہ میں لانا، کسی کام کا ضابطہ و قانون بنانا۔

— للقومِ: قانون بنانا۔

— الطَّرِیْقَ: راستہ ہموار کرنا، بنانا۔

— المَنْزِلَ: کھلے راستہ پر مکان بنانا، لب سڑک مکان بنانا۔

— البَابَ: کھلے راستہ پر دروازہ بنانا، لب سڑک دروازہ کھولنا۔

— الرَّجُلَ: حق ظاہر کرنا، باطل کو مٹانا

— الحَبْلَ: رسّی کا بٹ کھول کر دونوں سرے کڑے میں ڈالنا۔

— مَشْرُوْعًا: منصوبہ بنانا۔

— سَیْفَهُ: تلوار سونتنا۔

— المَاشِیَةَ و بها شُرُوْعًا: مویشی کو پانی پر لے جانا۔

— الأَمْرِ و فیه شُرُوْعًا: شروع کرنا۔

— فُلَانًا فی الماءِ: پانی میں داخل کرنا۔

أَشْرَعَ الشَّیْءَ: شَرَعَهُ۔

— نَحْوَهُ الرُّمْحَ: کسی کی طرف نیزہ تاننا، نشانہ لگانا۔

— الطَّرِیْقَ: ہموار کرنا، بنانا۔

— النَّافِذَةَ إِلَی الطَّرِیْقِ: راستہ کی طرف کھڑکی کھولنا۔

— الدَّابَّةَ: چوپائے کو پانی پر لانا۔

شَرَّعَ: شَرَعَ کا مبالغہ۔

— البَیْتَ: گھر کو اونچا کرنا۔

— الطَّرِیقَ: راستہ بنانا، ہموار کرنا۔

— السَّفِیْنَةَ: کشتی میں بادبان لگانا۔

اشْتَرَعَ الشَّرِیْعَةَ: شریعت جاری کرنا (۲) شریعت پر چلنا۔

— شِرْعَةَ فُلَانٍ: کسی کے طریقہ پر چلنا، پیروکار ہونا، نقش قدم پر چلنا۔

الأَشْرَعُ: أَنْفٌ أَشْرَعُ: بلند بانسے والی ناک۔

التَّشْرِیْعُ: قانون سازی (۲) قانون ج: تَشْرِیْعَاتٌ۔

التَّشْرِیْعِيُّ: قانون سازی سے متعلق۔

التَّشْرِیْعُ الجِنَائِيُّ: فوجداری قانون۔

تَشْرِیْعُ العُمَّالِ: لیبرایکٹ، مزدوروں کے حقوق سے متعلق قانون۔

التَّشْرِیْعَاتُ الجُمْرُکِیَّةُ: کسٹم قوانین۔

التَّشْرِیْعَاتُ الوِقَائِیَّةُ: حفاظتی قوانین

السُّلْطَةُ التَّشْرِیْعِیَّةُ: قانون ساز بوڈی، ادارہ۔

الشَّارِعُ: فی الشیءِ: شروع کرنے والا (۲) شریعت ساز، قانون ساز (۳) منصوبہ ساز (۴) بڑی سڑک، عام راستہ ج: شَوَارِعُ۔

الشِّرَاعُ: کشتی کا بادبان ج: أَشْرِعَةٌ و شُرُعٌ۔

الشَّارِعُ الطَّوِیْلُ: شاہراہ اعظم، گرانڈ سڑک، ٹرنک روڈ۔

الشَّارِعُ المُسَفْلَتُ: تارکول وغیرہ سے بنی ہوئی سڑک۔

السَّفِیْنَةُ الشِّرَاعِیَّةُ: بادبانی کشتی۔

الشِّرَاعِيُّ: لمبا نیزہ۔

الشَّرَاعَةُ: دلیری۔

الشَّرَّاعَةُ: دروازہ یا کھڑکی کے اوپر بنا ہوا روشندان۔

الشَّرْعُ: راستہ، طریقہ (۲) شریعت، اللہ کا

مقرر کردہ راستہ، اللہ کے مقرر کئے ہوئے احکام کا مجموعہ (۳) برابر کہاوت ہے: النَّاسُ فِی هٰذَا شَرْعٌ وَاحِدٌ: اس سلسلہ میں لوگ ایک راہ پر قائم ہیں، برابر ہیں (۴) قانون، ضابطہ (۵) صاف کشادہ راستہ۔
الشَّرْعُ: برابر۔ کہتے ہیں: نَحْنُ فِی هٰذا شَرْعٌ: ہم اس میں برابر ہیں۔
الشِّرْعُ: مثل، مانند۔ کہتے ہیں: هُما شِرْعَانِ: وہ دونوں یکساں ہیں (۲) سارنگی یا کمان کا تانت، تار (۳) جوتے کا تسمہ۔
الشَّرْعَةُ: چھت سائبان، چھپر ج: اَشْرَاعٌ۔
الشَّرْعَةُ: کشتی ج: اَشْرَاعٌ۔
الشِّرْعَةُ: راستہ (۲) سیدھا راستہ، مسلک۔ قرآن پاک میں ہے: "لِکُلٍّ جَعَلْنَا مِنْکُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا" (۳) بجٹ (۴) تیتر پکڑنے کا جال (۵) پانی کی طرف جانے کا راستہ ج: شِرْعٌ و شِرَاعٌ۔
شَرْعًا: شریعت کی رو سے، قانونًا
الشَّرْعِیُّ: شریعت اسلام کے مطابق یا متعلق (۲) قانونی (۳) جائز۔
الشَّرْعِیَّةُ: قانونی شکل، جواز۔
شَرْعِیًّا: قانونی طور پر۔
الابن الشَّرْعِیُّ: حلال نطفہ کا لڑکا، حلال زادہ۔
اِبْنُ غَیْرُ شَرْعِیٍّ: حرام نطفہ کا لڑکا۔ حرام زادہ۔
المالِكُ الشَّرْعِیُّ: جائز مالک، قانونی حق دار۔
الشَّرِیعَةُ: اسلامی قانون۔ خدائی احکام کا مجموعہ (۲) راہ، راہ عمل۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلٰی شَرِیعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ" (۳) دہلیز چوکھٹ (۴) پانی کا گھاٹ جہاں بغیر ڈول رسّی کے پانی پیا جائے (۵) ضابطہ، قانون ج: شَرَائِعُ۔
الشَّرِیعَةُ الغَرَّاءُ و الشریعة السَّمحة: اسلامی شریعت، واضح اور اور روشن راستہ۔
شَرِیعَةُ الغَابِ: جنگل کا قانون، لاقانونیت، ظلم و بربریت، دور دورا۔
شَرِیعَةُ البِلادِ: ملکی قانون۔
المَشْرَعُ و المَشْرَعَةُ: پانی کا گھاٹ ج: مَشَارِعُ۔
المُشَرَّعُ: من البُیُوت: اونچا مکان
المَشْرُوعُ: شرعا جائز، آئینی، قانونی (۲) منصوبہ، پلان، اسکیم، پراجیکٹ، پروگرام ج: مَشْرُوعات و مَشَارِیعُ۔
المَشْرُوعِیَّةُ: جواز۔
المَشروعُ الإنمائیُّ: ترقیاتی پلان
المشروع البَدِیل: متبادل اسکیم۔
المشروع التِّجارِیُّ: تجارتی پروگرام۔
مَشْرُوعٌ تحت التَّنفِیذ: زیر عمل منصوبہ۔
المَشروعُ التَّمهِیدِیُّ: ابتدائی منصوبہ
المَشْرُوعُ الشَّامِلُ: ہمہ گیر منصوبہ۔
مَشْرُوعُ القَانُون وغیرہ: مسودۂ قانون وغیرہ، خاکہ۔
مَشْرُوعُ المِیزَانِیَّة: گوشوارۂ آمد و خرچ ڈرافٹ بجٹ۔
المَشَارِیعُ الانشائِیَّة: تعمیری اور ترقیاتی منصوبے۔
المُشَرِّعُ: قانون ساز، مسودہ ساز۔
• شَرْعَبَ الأدِیمَ: چمڑے کو لمبائی میں کاٹنا۔
الشَّرْعَبُ: لمبا۔ الشَّرْعَبِیُّ: خوبصورت جسم کا لمبا آدمی (۲) ایک قسم کی چادر۔
• شَرَفَتِ الدَّابَّةُ ـُ شُرُوفًا: جانور کا بوڑھا ہونا۔
ــــ عَلَی الشَّیءِ شَرْفًا: اوپر سے دیکھنا، بلندی سے کسی شے کا سامنا ہونا۔
ــــ الحَائِطَ: دیوار پر (خوبصورتی کیلئے) کنگورہ بنانا۔
شَرُفَ المكانُ ـُ شَرَفًا: اونچا ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: بلند رتبہ ہونا (۲) باعزت ہونا۔ هو شَرِیفٌ ج: شُرَفاءُ و أَشْرَاف۔ هُنَّ شَرَائِفُ۔
أَشْرَفَ الشیءُ: بلند ہونا، اونچی ہونا۔
ــــ عَلَیه: اوپر سے دیکھنا۔ بلندی سے کسی شے کا سامنا ہونا۔ جیسے کہا جائے القَصْرُ یُشْرِفُ علی الحَدِیقَةِ: محل کے اوپر سے باغیچہ نظر آتا ہے۔ محل باغیچہ کے سامنے ہے (۲) نگرانی کرنا، انتظام کرنا (۳) قریب ہونا۔ کہتے ہیں: أَشْرَفَ المَرِیضُ عَلَی المَوتِ۔ (۴) مہربان ہونا۔
ــــ الشَّیءُ لَه: ممکن ہونا، قابو میں آنا۔
ــــ المِرْقَاةَ: سیڑھی پر چڑھنا۔
ــــ الخَیلُ: گھوڑوں کا تیز دوڑنا۔
ــــ نَفْسُهُ علی الشّیءِ: جان جوکھم میں پڑنا۔
شَارَفَهُ: عزت و برتری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔ کسی کے سامنے عزت و شرافت پر فخر کرنا۔
ــــ الشّیءَ: کسی شے کو اوپر سے دیکھنا (۲) قریب ہونا۔
ــــ عَلَی الانتهاءِ من كذا: فارغ ہونے کے قریب ہونا۔
شَرَّفَ البِناءَ: عمارت پر کنگورے بنانا، عمارت میں گیلریاں یا شہ نشینیں بنانا۔
ــــ فُلانًا: عزت بخشنا، حیثیت بلند کرنا،

اعزاز عطا کرنا، باعظمت بنانا۔
تَشَرَّفَ البناءُ: کنگورے یا بُرجیں والی ہونا
___ الرَّجُلُ: اعزاز حاصل کرنا، عزت و عظمت حاصل کرنا۔
___ بکذا: کسی چیز میں عزت محسوس کرنا۔
___ بِلِقاءِ فُلانٍ: شرف ملاقات حاصل کرنا
___ لِلشَّیءِ: نظر اٹھا کر دیکھنا، مشتاق ہونا۔
___ لِلفِتنَۃِ: فساد کی لپیٹ میں آنا۔
___ الشَّیءَ: پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کسی شے کو نگاہ اٹھا کر دیکھنا (جس طرح آنکھ پر سورج کی روشنی کے سامنے ہاتھ رکھ لیتے ہیں اور دیکھتے ہیں)۔
___ المِرقاۃَ و عَلَیہا: زینہ پر چڑھنا۔
اِستَشرَفَ: سیدھا اور اونچا ہونا۔
___ لِلشَّیءِ: کسی چیز کا نشانہ بننا، زد میں آنا۔
___ الشَّیءَ: نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔
___ فُلانًا حَقَّہٗ: کسی کا حق مارنا۔
الاَشرافُ: معززین، بڑے لوگ، باحیثیت لوگ (ضد: اَشرار)۔
اَشرافُ الوَجہ: ناک و کان۔
الاِشرافُ علی الامور: نگرانی، انتظام، کنٹرول، سپروائزری۔
التَّشرِیفُ: اعزاز۔
التَّشرِیفۃُ: سرکاری تقریب۔
التَّشرِیفاتیّ: سرکاری تقریبات کا منتظم۔
سِجِلُّ التشریفات: رجسٹر معاینہ۔
الشَّارِفُ من الدَّوابِّ: بوڑھا جانور ج: شَوارِفُ و شُرَّفٌ۔
___ من الاَشیاء: کہنہ اور پرانی چیز۔
الشَّارِفۃُ: بوڑھی اونٹنی ج: شارِفات و شَوارِفُ۔
الشَّارُوفُ: جھاڑو ج: شَوارِیفُ۔
الشُّرَّافَۃُ: علامتی چیزیں جو کسی شے پر نمایاں کرنے کے لئے لگائی جائیں، علاماتی نشانات، آؤٹ لائن وغیرہ۔

الشَّرَفُ: بلند جگہ جہاں سے اطراف کی چیزیں دکھائی دیں۔ کہتے ہیں: ھُوَ علی شَرَفٍ من کذا: وہ اس کے سامنے ہے (۲) عزت وحیثیت، اعزاز و بلندی مرتبہ۔ بعض کے نزدیک صرف خاندانی عظمت کیلئے خاص ہے ج: اَشرافٌ۔
الشَّرَفِیُّ: اعزازی۔ عُضوُ شَرَفٍ: اعزازی ممبر۔
علی شَرَفِ فُلانٍ: کسی کے اعزاز میں۔
الشُّرفَۃُ: بالکنی، گیلری، عمارت سے باہر نکلا ہوا چھوٹا سا حصہ جہاں سے اطراف کو دیکھا جاسکے (۲) اندرون عمارت چھجا، شہ نشیں (۳) بلند جگہ (۴) کنگورہ جو دیوار پر خوبصورتی کیلئے بنایا جاتا ہے ج: شُرَفٌ۔
الشُّرفَۃُ الخارِجِیَّۃُ: گیلری، برآمدہ۔
الشُّرفَۃُ الخارِجِیَّۃُ لِلجُمہُور: پبلک گیلری۔
الشُّرفَۃُ العُلیا: بالائی گیلری۔
شُرفَۃُ کِبارِ الزُّوَّار: ممتاز مہمانوں کی گیلری۔
الشَّرِیفُ: معزز آدمی ج: شُرَفاء۔
المَشارِفُ: مَشارِفُ الاَرضِ: زمین کے بالائی حصے، بالائی مقامات واحد: مَشرَفٌ۔
مَشارِفُ العِراق، مَشارِفُ الشّام، مَشارِفُ الیَمَن: اطراف وجوانب کی بستیاں جو بلندی پر قائم ہیں۔
المَشرَفِیُّ: تلوار جو مشارف شام وغیرہ سے حاصل کی جائے۔ شامی یا عراقی یا یمنی تلوار۔
المُستَشرِفُ: بلند۔
المُشرِفُ: نگراں، منتظم، کنٹرولر، سپروائزر، سرپرست۔ المُشرِفُ علی کذا: سامنے، قریب۔

• شَرَقَتِ الشَّمسُ ـُ شُرُوقًا و شَرقًا: سورج نکلنا۔
___ النَّخلُ: درخت خرما پر کھجور کا نیم پختہ ہونا، گدر ہونا۔
شَرِقَ المَکانُ ـَ شَرَقًا: کسی جگہ پر دھوپ نکلنا، سورج سے روشن ہونا
___ الشَّیءُ: ملا جلا ہونا، مخلوط ہونا۔
___ لَونُہٗ: رنگ سرخ ہو جانا۔ کہتے ہیں: شَرِقَ البَلَحُ: کھجور سرخی مائل ہوگئی، گدر ہوگئی۔
___ وَجھُہٗ: حیا سے چہرہ سرخ ہو جانا۔
___ الدَّمُ بجَسَدِہ: بدن پر خون بغیر بہے ظاہر ہونا۔
___ فُلانٌ بالماءِ: حلق میں پانی اٹک جانا اچھو ہونا۔ کہتے ہیں: شَرِقَ برِیقِہِ: لعاب کا حلق میں پھنس جانا، اچھو لگنا۔
___ الموضعُ بِاَھلِہ: جگہ کا لوگوں سے بھر کر تنگ ہو جانا۔
___ الآلَۃُ بوَقُودِھا: مشین کے ایندھن کا زیادہ ہو کر باہر نکلنے لگنا۔
___ الاَرضُ: زمین کا پانی نہ ملنے سے خشک ہو جانا۔ ھُوَ شَرِقٌ و ھِیَ شَرِقَۃٌ
اَشرَقَتِ الشَّمسُ: سورج کا طلوع ہوکر زمین کو روشن کرنا۔ اَشرَقَتِ الاَرضُ: زمین سورج سے روشن ہوگئی قرآن پاک میں ہے: "وَاَشرَقَتِ الاَرضُ بِنُورِ رَبِّھا"۔
___ وَجھُہٗ: چہرے کا حسن سے چمک اٹھنا۔
___ البَلَحُ: کھجور پر سرخی آجانا، گدر ہو جانا
___ القَومُ: طلوع آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَتبَعُوھُم مُشرِقِینَ"۔

أَشْرَقَ فُلَانًا: اچھولگنا، حلق میں پانی وغیرہ پھنسانا۔
—الثَّوْبَ بِالصِّبْغِ: کپڑے کو رنگ میں خوب ڈبونا، اچھی طرح رنگنا۔
شَرَّقَ: مشرق کی جہت میں جانا۔
—وَجْهُهُ: چہرہ چمکنا۔ أَشْرَقَ وَجْهُهُ بِشْرًا: خوشی سے چہرہ چمک اٹھنا۔
—الْأَرْضُ: زمین کا قحط زدہ ہونا۔ شَرَّقَتِ الْأَرْضُ: زمین کا پانی روک دینے سے خشک ہو جانا۔
—اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا۔
انْشَرَقَتِ الْقَوْسُ: کمان کا پھٹنا۔
تَشَرَّقَ: سورج نکلنے کے وقت بدن تاپنے کے لئے دھوپ میں بیٹھنا۔ سردی میں دھوپ کھانا۔
الْإِشْرَاقُ: طلوع آفتاب (۲) نور معرفت جو غیر عالم محسوس سے کسی کے ذہن میں پیدا ہو۔
التَّشْرِيقُ: گوشت خشک کرنے کا کام۔
أَيَّامُ التَّشْرِيقِ: عید الاضحی (یوم النحر) کے بعد تین دن جن میں گوشت خشک کیا جاتا ہے (۲) نماز عید۔ حدیث میں ہے: "لَا ذَبْحَ إِلَّا بَعْدَ التَّشْرِيقِ"۔
الشَّارِقُ: روشن آفتاب (۲) مشرقی گوشہ ج: شُرُقٌ۔
أَحْمَرُ شَارِقٌ: تیز سرخ۔
الشَّرَاقِيُّ: (اہل مصر کے کلام میں) وہ زمین جس میں دریائے نیل کا پانی نہ پہنچتا ہو جب یہ زمین سیراب ہو کر زرخیز ہو جاتی ہے تو اسے ريّ الشراقي کہتے ہیں۔
الشَّرْقُ: سورج (۲) سورج نکلنے کی جہت مشرق (۳) مشرقی ممالک۔

الشَّرْقُ الْأَدْنٰى: مشرق قریب۔
الشَّرْقُ الْأَوْسَطُ: مشرق وسطی۔
الشَّرْقُ الْأَقْصٰى: مشرق بعید۔
شَجَرَةٌ شَرْقِيَّةٌ: وہ درخت جس پر طلوع سے نصف النہار تک سورج ضیاپاش رہے۔
الشَّرَقُ: سورج۔ لَحْمٌ شَرَقٌ: بے چربی گوشت۔
الشَّرْقَةُ: اچھو، گلے میں اٹکا ہوا پانی وغیرہ۔
الشَّرِيقُ: مشرق ج: شُرُقٌ۔
الشَّرْقِيُّ: مشرقی۔
الشُّرُوقُ: طلوع، چمک۔
الْمَشَارِقَةُ: باشندگان مشرق۔ واحد: مَشْرِقِيٌّ (ضد: مغاربہ)
الْمَشْرِقُ: سورج نکلنے کی جہت، مشرق (۲) جزیرہ عرب کے مشرق میں واقع اسلامی ممالک ج: مَشَارِقُ۔
الْمُشْرِقُ: روشن، چمکدار۔
الْمَشْرِقَانِ: مشرق و مغرب (تغلیب احد الشیئ کے اصول پر) قرآن پاک میں ہے: "يَالَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ"۔
الْمِشْرِيقُ: دروازہ کی درز (۲) جھری سے داخل ہونے والی سورج کی روشنی ج: مَشَارِيقُ۔
الْمُشَرَّقُ: چونے سے پلاسٹر کیا ہوا، سرخ رنگا ہوا، بھونا ہوا۔
• اشْرَوْرَقَتِ الْعَيْنُ بِالدُّمُوعِ: آنکھ میں آنسو ڈبڈبانا۔
• شَرْقَرَقٌ: ایک چھوٹا پرندہ (الأخيل)۔
• شَرْقَطَتِ النَّارُ: آگ کا چنگاری پھینکنا۔
الشَّرْقُوطَةُ: چنگاری۔
• شَرِكَتِ النَّعْلُ ـَ شَرَكًا: جوتے کا تسمہ ٹوٹ جانا۔

شَرِكَ فُلَانًا فِي الْأَمْرِ شِرْكًا وَشَرِكَةً وَشِرْكَةً: کسی کے ساتھ شریک ہونا اور ہر ایک کا کام میں مقررہ حصہ ہونا۔ هُوَ شَرِيكٌ ج: شُرَكَاءُ۔
أَشْرَكَهُ فِي أَمْرِهِ: شریک کرنا، ساجھی بنانا۔
—بِاللّٰهِ: اللہ کی حاکمیت میں کسی کو شریک ٹھہرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ"۔
—النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔
شَارَكَهُ أَمْرًا وَفِي أَمْرٍ: کسی کے ساتھ شریک ہونا، حصہ دار ہونا۔ کہتے ہیں: أَشَارَكْتُكَ الْهَمَّ: میں آپ کا شریک غم ہوں۔
—فِي كَذَا: شرکت کرنا۔
شَرَّكَ بَيْنَهُمْ: باہم شرکت کرانا، شریک بنانا۔
—النَّعْلَ: جوتے پر تسمہ لگانا۔
اشْتَرَكَ الْأَمْرُ: کسی بات کا مشتبہ اور غیر واضح ہونا، گڑبڑ ہونا۔
—فُلَانٌ فِي كَذَا: ممبر بننا، مقررہ اجرت دے کر فائدہ معلوم حاصل کرنا۔ جیسے اخبار کی ممبری یا ریلوے کی ممبر شپ جس کا پاس ملتا ہے۔ کہتے ہیں: اشْتَرَكَ فِي الصَّحِيفَةِ أَوْ فِي السِّكَّةِ الْحَدِيدِيَّةِ۔
—فِي أَمْرٍ: شریک ہونا۔
—الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کا شریک و ساجھی ہونا۔
تَشَارَكَا: باہم شریک ہونا۔
الْاِشْتِرَاكُ: شرکت، ممبر شپ (۲) رسالہ وغیرہ کا چندہ، فیس۔
بَدَلُ الْاِشْتِرَاكِ أَوْ أُجْرَةُ الْاِشْتِرَاكِ: فیس ممبری۔ بالاشتراك:

مشترکہ طور پر۔

الاِشْتِرَاكِيَّة: ایک سیاسی اقتصادی نظام جس کے تحت حکومت وقت پیداوار کے تمام وسائل ومنافع اپنے کنٹرول میں لے کر مخصوص منصوبہ بندی کے ساتھ مساویانہ طریقہ پر ان کو عوام میں تقسیم کرتی ہے۔ سوشلزم۔

الاشتراكيةُ المتطرّفة: کمیونزم۔

الاشْتِراكِيُّ: سوشلسٹ۔ الاشتراكِيُّ المُتَطَرِّف: کمیونسٹ۔

الشِّرَاكُ: ہری گھاس کی ایک لائن (جو دوسرے سے الگ ہو) (۲) جوتے کا تسمہ جو پیر کے اوپر رہتا ہے ج: شُرُكٌ و اَشْرُكٌ۔

الشِّرْكُ: حصہ ج: اَشْرَاك (۲) تعدّدِ آلہ کا عقیدہ، شرک۔

الشَّرَكُ: شکاری کا جال، پھندا ج: اَشْرَاكٌ و شُرُكٌ۔

الشَّرِكَةُ: شرکت، دو شخصوں کے درمیان مشترکہ کام میں حصہ داری کا معاہدہ۔ (۲) کمپنی، فرم ج: شركات۔

شَرِكَةُ الطَّيران: ہوائی کمپنی۔

شَرِكَةٌ مَحْدُودَة: لیمیٹڈ کمپنی۔

شَرِكَةُ المِلاحة: جہاز راں کمپنی۔

شَرِكَةُ النَّقل: ٹرانسپورٹ کمپنی۔

شَرِكَةُ الاستثمار: سرمایہ کار کمپنی۔

الشَّرِيكُ: حصہ دار، پارٹنر ج: شُرَكاء۔

شَرِيكُ عامِلٌ: عمل کا حصہ دار، ایکٹنگ شریک۔

المُشَارَكَةُ: حصہ داری، شرکت۔

المُشَارِكُ: شریک کار، حصہ دار۔

المُشْتَرِكُ فی صَحِيفَةٍ و نحوها: اخبار وغیرہ کا ممبر، خریدار۔

المُشْتَرَكُ: ساجھے کا، مشترکہ، عام، مروجہ

رَجُلٌ مُشْتَرِكٌ: مغموم آدمی جو دل میں باتیں کرتا ہو۔ لَفْظٌ مُشْتَرَكٌ: وہ لفظ جس کے ایک سے زائد معنی ہوں۔ جیسے: عَيْنٌ۔

المُشْرِكُ: خدا کی خدائی میں شریک ٹھہرانے والا۔

• شَرَمَ الشَّئَ ــِ شَرْمًا: کاٹنا، کنارے سے چیرنا (۲) مٹی کے برتن کو چوٹ مارنا۔

ـــ الاَنْفَ: و الاُذُنَ: تھوڑا سا اوپر کی جانب سے چیرنا۔ هو مَشْرُوْمٌ و شَرِيْمٌ۔

ـــ لَه من مَالِه: کچھ مال دینا۔

شَرِمَ ــَ شَرَمًا: پھٹنا، چرنا (۲) کٹی ہوئی ناک والا ہونا۔ هو اَشْرَمُ هي شَرْماء ج: شُرْمٌ۔

شَرَّمَهُ: پہاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

اِنْشَرَمَ: پھٹنا۔

تَشَرَّمَ: پھٹنا، ٹکڑے ہو جانا۔ تَشَرَّمَ الجِلْدُ: کھال پھٹنا۔ تَشَرَّمَتْ نواحِي الكتاب: کتاب کے کنارے پھٹ جانا۔

الشَّارِمُ: نشانہ کے پہلو کو چھیدنے والا تیر

الشَّرْمُ: پہاڑ یا دیوار کی دراڑ جو آر پار نہ ہو۔

ـــ من البَحْرِ: سمندر کی خلیج۔

• شَرِنَ الصَّخْرُ ــَ شَرَنًا: چٹان پھٹنا

الشَّرَنُ: شگاف۔

الشَّرَنْبَثُ: موٹے ہاتھوں والا (۲) شیر۔

شَرْنَفَ الزَّرْعَ: کھیتی کے زائد پتوں کو کاٹنا۔

• شَرْنَقَهُ: کاٹنا۔

ـــ الدُّوْدَةُ: کیڑے کا اپنے ارد گرد جال بنانا۔

الشِّرَانِقُ: سانپ کی کینچلی۔

الشَّرْنَقَةُ: کیڑے کا خول (ایک باریک جال جو بعض کیڑے اپنے بچاؤ کے لئے اپنے جسم کے اوپر بُن لیتے ہیں) ریشم کا کیڑا بھی اس طرح کا جال بنتا ہے جسے کویا کہتے ہیں۔

• شَرِهَ الی الطَّعام و عليه ــَ شَرَهًا: بہت حریص ہونا، ندیدہ ہونا، کھانے کا بے حد خواہشمند رہنا۔ هو شَرِهٌ و شَرْهَان و هي شَرِهَةٌ و شَرْهَی۔

الشَّرَاهَةُ: ندیدہ پن، خواہش، ہوس حرص۔

الشَّرْهَاءُ من السِّنين: خشک سال۔

• شَرَاهُ ــِ شِرًی: بیچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و شَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ" "و مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللّٰهِ" (۲) خریدنا۔

ـــ فلانًا: مذاق اڑانا، تکلیف پہنچانا۔

ـــ بِنَفْسِه عن قَومِه: خود آگے بڑھ کر قوم کا دفاع کرنا۔

ـــ اللَّحْمَ او الثَّوبَ: سکھانے کیلئے دھوپ میں پھیلانا۔

ـــ اللّٰهُ فُلانًا: پتّی اچھلنے کی بیماری میں مبتلا کرنا۔

شَرِيَ فی الاَمْرِ ــَ شَرًی: حد سے بڑھنا، کسی کام پر لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔ جیسے: شَرِيَ الرَّجُلُ فی غَضَبِه: وہ غصہ میں بے قابو ہو گیا

شَرِيَ الفَرَسُ فی سَيْرِه: گھوڑا دوڑتا رہا۔

ـــ البَرْقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔

ـــ العَيْنُ بالدَّمْعِ: لگاتار آنسو ٹپکنا۔

ـــ الشَّرُّ بَيْنَهُم: لڑائی لگاتار بڑھ جانا، لگاتار زیادہ ہو جانا۔ فَالشَّرُّ شَرِيٌّ۔

ـــ الجِلْدُ: کھال پر پتّی اچھلنا۔

شَرِيَ زِمَامُ الدَّابَّةِ: لگام کا جھٹکے کھانا۔
أَشْرَتِ الشَّجَرَةُ: پتوں کا زمین پر پھیلنا
—— القَومُ: خرید و فروخت کرنے والوں سے مشابہ ہونا۔
—— بينَ القَومِ: اختلاف پیدا کرنا۔
—— الشَّيْءَ: جھکانا۔
—— فُلانًا بكذا: کسی بات پر اکسانا، ورغلانا۔
—— الحَوضَ: حوض کو بھرنا۔
—— البَرقُ: بجلی کا مسلسل چمکنا۔
—— القَومُ: اطاعت سے باہر ہونا۔
شَرَّى اللَّحْمَ او الثوبَ و نَحْوَهما: سکھانے کے لئے دھوپ میں پھیلانا۔
شَارَاهُ مُشَارَاةً و شِرَاءً: کسی سے خرید و فروخت کرنا (۲) کسی کے ساتھ جھگڑتے رہنا، پیچھے لگنا۔
اشْتَرَاهُ بكذا: خریدنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ۔ أُولٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى"
تَشَرَّى القَومُ: منتشر ہونا، الگ الگ ہو جانا (۲) خریداروں کے زمرے میں شامل ہونا (۳) خارجیوں میں شامل ہونا
تَشَارَى الرَّجُلانِ: ایک دوسرے سے ناراض ہونا۔
اسْتَشْرَى: پتی زیادہ اچھلنا۔
—— الشَّرُّ او الدَّاءُ: فساد یا بیماری کا سنگین ہو جانا، پھیل جانا۔
—— الرَّجُلُ فِي الأَمْرِ: کسی کام کو چمٹے رہنا۔
—— الفَرَسُ فِي سَيْرِه: تیز دوڑنا۔
اشْرَوْرَى اشْرِيرَارًا: گھبرانا، پریشان و بے چین ہونا۔
الشَّارِي: خریدار، گاہک (۲) بائع (فروخت کنندہ) (۲) خود کو اللہ کی اطاعت کے لئے خاص کرنے والا ج: شُرَاةٌ۔
الشُّرَاةُ: خارجیوں کا ایک فرقہ۔
الشَّرَى: پتی۔ خون کے جوش سے جسم پر ابھرنے والے سرخ دانے اور دھپڑیاں جن کی وجہ سے خارش اور تکلیف ہوتی ہے (۲) پہاڑ (۳) بہت شیروں والی جگہ۔ کہاوت ہے: هُمْ أُسْدُ الشَّرَى: وہ بڑے بہادر اور جانباز ہیں (۴) گوشہ، کنارہ ج: أَشْرَاءٌ۔ کہتے ہیں: دَخَلُوا أَشْرَاءَ الحَرَمِ: وہ اطرافِ حرم میں آئے
الشَّرَاةُ: مال کا عمدہ یا ردی حصہ۔
شَرْوَى الشَّيْءِ: مثل، مانند۔ کہتے ہیں: هو لا يَمْلِكُ شَرْوَى نَقِيرٍ: اس کے پاس معمولی چیز بھی نہیں ہے، مفلس ہے۔ نقیر معمولی اور حقیر چیز کو کہتے ہیں۔ کھجور کی گٹھلی کے گڑھے کو بھی کہتے ہیں۔
الشِّرَاءُ: خریداری (۲) خرید و فروخت۔
الشَّرْيُ: حنظل (ایک کڑوا پھل) اندرائن کہاوت ہے: لِفُلانٍ أَرْيٌ وشَرْيٌ: فلاں میٹھا بھی اور کڑوا بھی (۲) گٹھلی سے اگنے والا درختِ خرما کا پودا۔ واحد: شَرْيَةٌ۔
الشَّرِيُّ: مِنَ الخَيلِ: تیز رو گھوڑا۔
الشَّرِيَّةُ: مؤنث الشَّرِيّ (۲) طریقہ، طبیعت۔
الشِّرْيانُ: وہ رگ جس کے ذریعہ قلب سے خون نکل کر جسم میں پھیلتا ہے، متحرک رگ جس میں خون دوڑتا ہے ج: شَرَايِين۔
الشَّرِيَّةُ مِنَ النِّسَاءِ: لڑکیاں جننے والی عورت۔
الْمُشْتَرِي: خریدار (۲) بڑے سیاروں میں سے ایک۔ پرانے زمانہ میں لوگ اسے ایک معبود بھی مانتے تھے۔
الْمُشْتَرَيَات: خرید کردہ اشیاء یا خریدی جانے والی اشیاء۔
الْمُشْتَرَيَاتُ النَّقْدِيَّةُ: نقد خریداریاں

ش ــــ ز

• شَزَبَ الحَيَوانُ ــُ شُزُوبًا: دبلا ہونا، سوکھا ہوا ہونا۔
—— المَكانُ: کھردرا ہونا۔ هو شازِبٌ ج: شُزَّبٌ۔ هي شَازِبَةٌ ج: شَوازِبُ۔
شَزَّبَ الحَيَوانَ: دبلا کرنا، سکھا دینا، سدھا کر قابو میں کرنا۔
تَشَازَبَ القَومُ علَى الماءِ وغيرِه: اپنی باری یا اپنے اپنے حصے کا انتظار کرنا۔
الشَّزْبَةُ: وہ کمان جو نہ بالکل نئی ہو نہ پرانی (۲) دبلی گدھی۔
الشُّزْبَةُ: موقع، فرصت۔
الشَّازِبُ: دبلا، سوکھا (۲) کھردرا۔
الشَّزِيبُ: درخت کی غصب شدہ ٹہنی ج: شُزُوبٌ۔
• شَزَرَ الحَبْلَ ــِ شَزْرًا: رسّی بٹنا، بل دینا۔
—— فُلانًا و إِلَيه: ترچھی نگاہ سے دیکھنا (نفرت و غضب کے وقت) غضب آلود نگاہوں سے دیکھنا۔
—— بالسِّنَانِ: دائیں بائیں گھما کر نیزہ مارنا
أَشْزَرَهُ: ایسی مصیبت میں پھنسانا کہ اس سے خلاصی ممکن نہ ہو۔
تَشَزَّرَ: غضبناک ہونا۔
—— لِلقِتالِ: لڑنے کے لئے آمادہ ہونا،

برسرِ پیکار ہونا۔
شَازَرَہٗ: کسی سے دشمنی کرنا۔
تَشَازَرَ القَومُ: ایک دوسرے کی طرف غصہ سے دیکھنا، ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔
اِسْتَشْزَرَ الحَبْلُ: رسّی کا بٹا ہوا ہونا، بٹا جانا۔ کہتے ہیں: استشزرت الغدائر چوٹیاں گوندھ دی گئیں۔
— الشیءَ: بلند کرنا (۲) بلند ہونا۔
— الحَبلَ: رسّی کو بٹنا۔
الاَشْزَرُ: سرخ۔ عَین شَزْرَاء: غصہ سے سرخ آنکھ۔
الشَّزْرُ: نگاہِ نفرت، غضب آلود نگاہ، خشمگیں نگاہ نظرِ حقارت۔ کہتے ہیں: نَظَرَ الیہ شَزْرًا: اسے غضب یا نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھا (۲) ناہموار دھاگا (۳) سختی، دشواری۔
الشَّزَرُ و الشُّزْرَۃُ: آنکھ کی سرخی۔
شَزَّ ـِ شَزَازَۃً: خشک ہونا۔ ھو شَزٌّ۔
•شَزِنَ ـَ شَزَنًا: پھرتیلا اور چاق و چوبند ہونا (۲) کام پر لگے رہنا (۳) تھکا ماندہ ہونا، محنت کے بعد ڈھیلا پڑ جانا۔
تَشَزَّنَتِ الاَرْضُ: زمین کا سخت اور پھیلا ہوا ہونا۔
— الشیءُ: سخت ہونا۔
— الاَمرُ علیہ: کام کا کسی کیلئے مشکل ہونا
— فی الاَمرِ: دشواری محسوس کرنا۔
— لِلاَمرِ: تیار ہونا۔
— قِرْنَہٗ: مقابل کو پچھاڑنا۔
— الشَّاۃَ: بکری کو ذبح کرنے کیلئے لٹانا۔
— لہ فی الخصومۃ: لڑائی میں کسی کے ساتھ سخت ہونا، سختی سے پیش آنا
الشَّزْنُ: چوسر کھیلنے کا مہرہ۔
الشَّزَنُ: کھردری اور سخت زمین (۲) سخت مزاج، گوشہ، کنارہ، جانب (۳) دوری، فاصلہ (۴) زندگی کی تنگی (۵) تھکان ج: شُزُنٌ و شُزُونٌ۔
الشُّزُنُ: گوشہ، کنارہ، جانب۔
الشُّزُونَۃُ: سختی۔
•شَزَیَ ـُ شَزْوًا: بلند ہونا۔

ش ــــ س

•شَسَبَ ـَ شَسَبًا: دبلا اور سوکھا ہونا۔ ھو شاسِبٌ ج: شُسُبٌ
الشَّسُوبُ من النُّوقِ: وہ اونٹنی جس کا بچہ جاڑے میں مرگیا ہو اور اس نے دودھ دینا بند کر دیا ہو۔
الشِّسْبُ و الشَّسِیبُ من القِسِیِّ: پتلی لکڑی والی کمان۔
•شَسَعَ الشیءُ ـَ شُسُوعًا: دور ہونا۔ کہتے ہیں: شَسَعَ فُلانٌ عن بلدِہ ووطنِہ۔
— المَنزِلُ: گھر کا دور ہونا۔
— بفُلانٍ: دور کرنا، دور لے جانا ھو شاسِعٌ ج: شُسَّعٌ۔ وھی شاسِعَۃٌ ج: شَوَاسِعُ۔
— النَّعلَ شَسْعًا: چپل میں تسمہ لگانا (جس میں پیر کی انگلیاں ڈالی جاتی ہیں
شَسِعَتِ النَّعْلُ ـَ شَسَعًا: تسمہ ٹوٹ جانا۔ النَّعلُ شَسِعَۃٌ۔
أَشْسَعَ النَّعْلَ: تسمہ لگانا۔
— الشیءَ: دور کرنا۔
شَسَّعَ النَّعْلَ: تسمہ لگانا۔
الشَّاسِعُ: دور دراز۔ بُعْدٌ شاسِعٌ: طویل فاصلہ۔ فَرْقٌ او بَونٌ شَاسِعٌ: زمین و آسمان کا فرق۔
الشِّسْعُ: چپل کا تسمہ (جس میں پیر کی انگلیاں رہتی ہیں) ج: اَشْسَاعٌ و شُسُوعٌ۔
— من المَکانِ: کنارہ، گوشہ۔ کہتے ہیں: نَزَلُوا بِشِسْعِ الوَادِی او بِشِسْعِ الصَّحْرَاءِ: وہ وادی کے ایک کنارے یا جنگل کے کناروں پر مقیم ہوئے۔
الشِّسْعُ من الاَرْضِ: تنگ زمین۔
شِسْعُ المَالِ: بچا کھچا مال، تھوڑا مال۔ کہتے ہیں: لہ شِسْعُ مالٍ۔ رَجُلٌ شِسْعُ مَالٍ: مال کا اچھا منتظم، صحیح تصرف کرنے والا۔
•شَسَفَ ـُ شُسُوفًا: دبلا اور سوکھا ہونا۔ ھو شاسِفٌ۔
شَسُفَ ـُ شَسَافَۃً: شَسَفَ ھو شَسِیفٌ۔
الشِّسْفُ: سوکھی چپاتی، روٹی۔
الشَّسِیفُ: چیری ہوئی پکی کھجور (۲) گوشت جو سوکھنے کے قریب ہو (۳) وہ شخص جس کا گوشت دبلے پن سے خشک ہونے لگا ہو۔
•الشِّسْمُ: آنکھوں کا پاؤڈر جو بطور دوا یا برائے تقویت نگاہ استعمال کیا جائے (چشم فارسی کا معرب)۔

ش ــــ ص

•شَصَبَ العَیشُ ـُ شَصْبًا: زندگی کا پریشان کن اور دوبھر ہونا، گزارا دشوار ہونا۔ ھو شَاصِبٌ۔
— الشَّاۃَ: بکری کی کھال اتارنا۔
شَصِبَ المَکانُ ـَ شَصَبًا: قحط زدہ ہونا۔
— الاَمرُ: سنگین ہونا۔ ھو شَصِبٌ۔
أَشْصَبَ اللہُ عَیشَہٗ: زندگی کو پریشان کن بنانا۔
الشَّصْبُ و الشَّصَبُ: خشکی (۲) تنگی۔
الشِّصْبُ: قحط، خشک سالی، تنگی حیات ج: اَشْصَابٌ۔

الشَّصُوبُ: وہ بکری جس کی کھال اتار لی گئی ہو۔
الشَّصِیبُ: حصہ (۲) مسافر۔
الشَّصِیبَةُ: سختی خشک سالی (۲) کنویں کی گہرائی ج: شَصَائِبُ۔
الشَّصَائِبُ: پالان کی لکڑیاں۔
الشَّصَّابُ: قصاب، قصائی۔
•شَصَرَ الثَّوْرُ ـُ شَصْرًا: بیل کا سینگ مارنا۔
ـــ فُلانًا بالرمح: کسی کے نیزہ مارنا۔
ـــ الشَّوكَةُ فُلانًا: کانٹا چبھنا۔
ـــ الثَّوبَ: دور دور ٹانکے لگانا، ٹنکے ڈالنا۔
الشَّاصِرُ: ہرن کا بچہ جو طاقتور ہو کر حرکت کرنے لگا ہو یا وہ بچہ جو سینگ مارنے کے قابل ہو گیا ہو۔
الشَّاصِرَةُ: مؤنث الشَّاصِر (۲) درندوں کے شکار کا جال ج: شواصِر۔
الشِّصَارُ: اونٹنی کے نتھنوں میں ڈالی جانے والی لکڑی۔
الشَّصْرُ مِنَ الظِّبَاءِ: الشَّاصِرُ (۲) ایک چھوٹا پرندہ ج: أَشْصَارٌ۔
•شَصَّ فُلانٌ ـِ شَصًّا: دانتوں سے کسی چیز کو پکڑنا (۲) غصہ سے دانت کاٹنا۔
ـــ النَّاقَةُ و نَحوُها: دودھ نہ دینا یا دودھ کم ہو جانا۔
ـــ السَّنَةُ: قحط سالی ہونا۔
ـــ المَعِيشَةُ: گزر بسر دشوار ہونا، معاش کا تنگ ہو جانا۔ المَعِيشَةُ شَصُوصٌ
ـــ فُلانًا عن الشيءِ ـُ شَصًّا: روکنا، باز رکھنا، دور کرنا، ہٹانا۔
کہاوت ہے: ما أَدرِي أَينَ شَصَّ: معلوم نہیں وہ کہاں چلا گیا
أَشَصَّهُ عن الشيءِ: روکنا، دور کرنا

الشِّصُّ: ہوشیار چور، چوری میں مشاق ج: شُصُوصٌ۔
الشِّصُّ: مچھلی کے شکار کا کانٹا ج: شُصُوصٌ۔
الشَّصُوصُ من النُّوقِ: کم دودھ دینے والی اونٹنی۔
ـــ من السِّنين: خشک سال ج: شَصائِصُ و شِصَاصٌ
الشَّصَائِصُ: سختیاں۔
•شَصَا السَّحَابُ ـُ شُصُوًّا: بلند ہونا۔
ـــ القِربَةُ: مشک کے کناروں کا پانی سے پھول جانا، مشک کا پانی سے تن جانا۔
ـــ بَصَرُهُ: نگاہ اٹھی رہ جانا۔
ـــ عَينُهُ: آنکھ کا اس طرح کھلا رہنا کہ گویا وہ دو چیزوں کو دیکھ رہا ہے
ـــ المَيِّتُ شُصُوًّا و شُصِيًّا: مردے کا پھول کر ہاتھ پیر اوپر اٹھ جانا۔
هو شاصٍ و هي شَاصِيَةٌ ج: شَوَاصٍ۔
أَشْصَى بَصَرَهُ: نگاہ اٹھانا۔
الشَّصْوُ: سختی وشدت (۲) مسواک۔

ش ـــ ط

•شَطَأَ الزَّرعُ ـَ شَطْئًا و شُطُوءًا: کھیتی کے خوشے نکلنا، بالی آجانا۔
ـــ الأُمُّ بالوَلَدِ: بچہ جننا۔
ـــ الرَّجُلُ: ساحل پر چلنا، دریا کے کنارہ پر چلنا۔
ـــ فُلانًا: مغلوب کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ بالحِملِ: بوجھ لادنا۔
أَشْطَأَ الزَّرعُ: کھیتی میں بالی نکل آنا، خوشے نکل آنا۔
أَشْطَأَتِ الشَّجَرَةُ بغصونها: درخت پر شاخیں نکل آنا۔
ـــ الوادي: وادی کا دونوں کناروں سے بہنا۔
ـــ الرَّجُلُ: زکام میں مبتلا ہونا۔
شَاطَأَهُ: کسی کے ساتھ کنارے پر چلنا اس طرح کہ ایک ایک کنارے پر اور دوسرا دوسرے کنارہ پر۔
شاطِئُ النَّهرِ والوادي: دریا یا وادی کا کنارہ۔ شاطِئُ البَحرِ: ساحل سمندر ج: شَوَاطِئُ و شُطْآنٌ۔
الشَّطْءُ: درخت کی شاخ (۲) ابتداءً نمودار ہونے والا پتا، کونپل۔ قرآن پاک میں ہے: "كَزَرعٍ أَخرَجَ شَطْأَهُ" ج: شُطُوءٌ و أَشْطَاءٌ (۲) دریا یا وادی کا کنارہ ج: شُطُوءٌ۔
•شَطَبَ عنه ـُ شَطْبًا: ہٹنا، منہ موڑنا۔
ـــ الأَدِيمَ و نَحوَهُ: کھال چیرنا، لمبائی میں پھاڑنا، کاٹنا۔
ـــ الكاتِبُ الكَلِمَةَ: قلم زد کرنا، کاٹنا (یعنی کسی لفظ یا عبارت کو کالعدم قرار دینا)۔
ـــ القاضِي الدَّعوَى: مقدمہ کو خارج کر دینا (یعنی کسی قانونی سقم کی بنا پر مقدمات کی فہرست سے نکال دینا۔
ـــ الرُّمحُ عن مَقتَلِه: نیزے کا نشانہ خطا کرنا۔
شَطَّبَ: مبالغہ شَطَبَ (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
ـــ العَمَلَ: کام کو ختم کرنا۔
ـــ اللَّحمَ: گوشت کے پارچے بنانا۔
ـــ السَّيفُ جِسمَهُ: بدن پر تلوار کے نشان پڑنا (۲) قطع و برید کرنا۔

انشَطَبَ الْمَاءُ وَغَيْرُهُ: بہنا۔
الشَّاطِبُ: ٹیڑھا راستہ۔ مَكَانٌ شَاطِبٌ: دور دراز جگہ۔
الرَّمِيَةُ الشَّاطِبَةُ: غلط نشانہ۔
الشُّطَبُ: شُطَبُ السَّيْفِ: تلوار پر دکھائی دینے والی دھاریاں۔ واحد: شُطْبَة۔
الشَّطْبُ: لمبا اور خوش قامت انسان (۲) درخت خرما کی نازک شاخ (۳) دفتری اصطلاح میں نشانِ حذف جو بجٹ میں مذکور مقررہ رقموں میں سے بعض پر لگایا جاتا ہے۔
الشَّطْبَةُ من الشیئ: کسی چیز کی کاٹی ہوئی لمبی پٹی (۲) قلم زد کرنے کا نشان لکیر جو غلط یا ساقط کردہ لفظ یا عبارت پر کھینچی جائے (۳) لمبی خوبصورت لڑکی۔
الشَّطِيبَةُ: چمڑے کی لمبی پٹی ج: شَطَائِبُ
الشَّطَائِبُ: مختلف گروہ (۲) شدائد و آفات
الْمُشَطَّبُ: وہ شخص جس کے چہرے پر تلوار وغیرہ کی ضرب کا نشان ہو۔

• شَطَحَ فِي السَّيْرِ أَوْ فِي الْقَوْلِ ـَ شَطْحًا: چلتے رہنا یا بولتے رہنا۔
الشَّطْحَةُ: کہتے ہیں: لِفُلَانٍ الصُّوفِي أَحْوَالٌ وَ شَطَحَاتٌ: فلاں صوفی کے مختلف احوال واقوال ہیں۔

• شَطَرَ الرَّجُلُ عَلَى قَوْمِهِ ـُ شُطُورًا و شَطَارَةً: کسی کا اپنی قوم کو اپنی شرارت وخباثت سے عاجز کر دینا۔ اپنے لوگوں کے خلاف شرانگیزی کرنا۔
ــــ عن القوم: ناراض ہو کر الگ ہوجانا، دور ہوجانا۔
ــــ الشیئ شَطْرًا: تقسیم کرنا، آدھا آدھا کرنا، دو حصے کرنا۔
ــــ الحَلُوبَةَ: اونٹنی کے تھن کا ایک حصہ چھوڑ کر دوسرے سے دودھ نکالنا۔
شَطَرَ شَطْرَ فُلَانٍ: کسی کی طرف رخ کرنا، اس کی جانب قصد کرنا۔
شَطَرَتِ النَّاقَةُ شُطُورًا: اونٹنی کے تھن کا ایک حصہ لمبا ہونا۔
ــــ بَصَرُهُ: نگاہ کا ترچھا ہونا۔
ــــ الدَّارُ: دور ہونا۔
شَطَرَ ـُ شُطُورَةً و شَطَارَةً: چال باز ہونا، مکار و بدمعاش ہونا
شَاطَرَهُ الشیئَ: کسی سے آدھا حصہ بانٹ کر لینا، حصہ بٹانا (۲) کسی کے گھر کے پاس گھر لینا۔
ــــ الحُزْنَ و نَحْوَهُ: کسی کا شریک غم ہونا، غم میں شریک ہونا۔
شَطَّرَ الشیئَ: آدھا آدھا کرنا، دو حصے کرنا۔
ــــ الشِّعْرَ: ایک مصرع میں اپنی طرف سے دوسرا مصرعہ لگانا۔
الشَّاطِرُ: چال باز، مکار، بدمعاش، شریر (۲) صوفیاء کے نزدیک اللہ کی طرف سبقت و تیز گامی کرنے والا بندہ (۳) سمجھدار، منتظم ج: شُطَّارٌ۔
الشَّطَارَةُ: چالاکی، مکاری، عیاری، بدمعاشی۔
الشَّطْرُ: نصف، آدھا، کسی چیز کا جز ج: أَشْطُرٌ و شُطُورٌ۔ کہاوت ہے: حَلَبَ الدَّهْرَ أَشْطُرَهُ: وہ زمانہ کا اچھا برا دیکھے ہوئے ہے، تجربہ کار ہے (۲) گوشہ، کنارہ، جانب، طرف۔ قرآن پاک میں ہے: "فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ" (۳) شعر کا ایک مصرعہ۔
الشِّطْرَةُ: نوع، قسم۔ کہتے ہیں: اَوْلَادُ فُلَانٍ شِطْرَةٌ: فلاں کی اولاد میں آدھے لڑکے ہیں اور آدھی لڑکیاں۔
الشَّطْرَانُ: آدھا بھرا ہوا۔
الشَّطُورُ: ثَوْبٌ شَطُورٌ: وہ کپڑا جس کا ایک پلہ لمبا اور ایک چھوٹا ہو۔
نَاقَةٌ شَطُورٌ: وہ اونٹنی جس کا ایک تھن لمبا اور ایک چھوٹا ہو۔
دَارٌ شَطُورٌ: وہ مکان جو دیگر مکانوں سے علیحدہ ہو۔
الشَّطِيرُ: دور۔ کہتے ہیں: مَنْزِلٌ شَطِيرٌ وَبَلَدٌ شَطِيرٌ۔ (۲) پردیسی، مسافر (۳) کسی چیز کا آدھا۔ کہتے ہیں: هٰذَا شَطِيرُ كَذَا: یہ فلاں چیز کا آدھا ہے ج: شُطُرٌ
الشَّطِيرَةُ: دال بھری روٹی، پوری کچوری نقی، سموسا ج: شَطَائِرُ۔
الْمَشْطُورُ: من الخبز: قیمہ یا دال بھری روٹی وغیرہ (۲) علم عروض کی ایک اصطلاح۔
الشِّطْرَنْجُ: ایک کھیل جو دو اشخاص کھیلتے ہیں، ہر کھلاڑی کے پاس سولہ مہرے ہوتے ہیں جن کو وہ جارحانہ اور مدافعانہ انداز میں چونسٹھ مربع خانوں کی بساط پر اس مقصد سے چلاتا ہے کہ مخالف کا سب سے اہم مہرہ، یعنی بادشاہ ہر طرف سے اس طرح گھر جائے کہ کسی بھی خانے میں جانے سے بچت کی گنجائش نہ ہو اور اسے شہ مات دی جاسکے۔ یہ اصلاً ایک ہندوستانی کھیل ہے۔

• شَطَّ ـِ شُطُوطًا و شَطَطًا: دور ہونا۔ کہتے ہیں: شَطَّتِ الدَّارُ۔
ــــ فِي الأَمْرِ: حد سے تجاوز کر جانا (۲) کسی کام میں بڑھتے چلے جانا۔ کہتے ہیں: شَطَّ فِي الْمُسَاوَمَةِ: وہ بھاؤ تاؤ میں بہت آگے نکل گیا، قیمت بڑھاتے

چلے جانا۔
شَطَّ عَلَیهِ فِی حُکمِهِ شَطَطاً: کسی کے خلاف ظالمانہ فیصلہ کرنا، فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
اَشَطَّ: دور ہونا۔ کہتے ہیں: اَشَطَّ فِی الصَّحْرَاءِ: جنگل میں دور نکل جانا۔
اَشَطَّ فِی السَّوم: تکلیف دینے میں حد سے آگے بڑھنا۔
— فِی الطَّلَب: تلاش میں دور نکل جانا
شَاطَّهُ: ظلم و زیادتی میں کسی سے آگے بڑھ جانا، ظلم و زیادتی میں مقابلہ کرنا۔
شَطَّطَ: بہت دور نکل جانا، بہت آگے بڑھ جانا، زیادہ سخت فیصلہ کرنا۔
اِشْتَطَّ: دور ہونا۔
— فِی حُکمِهِ: فیصلہ میں زیادتی کرنا
الشَّاطُّ: رَجُلٌ شَاطٌّ: سڈول بدن کا آدمی م: شَاطَّة۔
الشَّطَاطُ: دوری (۲) لمبائی اور قد و قامت کی خوش نمائی۔
الشَّطُّ: دریا کا کنارہ ج: شُطُوط و شُطَّان۔
•شَطَفَ عَنِ الشَّیءِ ـُـ شَطْفاً: الگ ہونا، ہٹنا (۲) دور ہٹ جانا۔
— الثَّوبَ: دھونا۔
الشَّطُوفُ: نِیَّةٌ شَطُوفٌ: دور دراز کا ارادہ۔
الشَّاطِفُ: نشانہ خطا کرنے والا تیر۔
الشُّطْفَةُ: ٹکڑا ج: شُطَفٌ۔
اَلْمَشْطُوفُ: علم ریاضی میں جسم کے دو حصوں میں سے ایک جبکہ اسے برابر کاٹا گیا ہو اور کوئی ایک دوسرے کی کرسی کے لئے ساتر نہ ہو۔
•شَطَنَتِ الدَّارُ ـُـ شُطُوناً: دور ہونا۔
— عَنِ الدَّار: گھر سے دور ہونا
— صَاحِبَهُ شَطْناً: ساتھی کے دوسرے رخ پر چلنا، اس کا ہم قصد نہ رہنا۔
شَطَنَتِ الدَّابَّةَ: رسّی سے باندھنا
— فِی الاَرضِ: زمین میں سفر کرنا، کسی ملک یا علاقہ میں داخل ہونا۔
اَشْطَنَهُ: دور کرنا۔
شَیْطَنَ: شیطان بن جانا (۲) شیطان کے سے کام کرنا، شیطنت کرنا، شرارت کرنا۔
تَشَیْطَنَ: شَیْطَنَ۔
الشَّطَنُ: ڈول کی رسّی یا جانور کو باندھنے کی رسّی ج: اَشْطَانٌ۔
الشَّاطِنُ: شریر، بدمعاش (۲) حق سے منحرف۔
الشَّطُونُ: بِئرٌ شَطُونٌ: گہرا کنواں
سَفَرٌ شَطُونٌ: دور دراز کا سفر
حَرْبٌ شَطُونٌ: گھمسان کی جنگ
الشَّیْطَانُ: گمراہ کن، شریر اور خبیث روح (۲) ہر مفسد و سرکش، انسان ہو یا جن (۳) خطرناک سانپ۔ کسی شے کی مذمت کے موقع پر بطور تشبیہ کہتے ہیں: کَاَنَّهُ وَجْهُ شَیْطَانٍ اَو رَاْسُ شَیْطَانٍ۔ جہنم کے وصف کو بیان کرتے ہوئے قرآن پاک میں فرمایا گیا ہے: "طَلْعُهَا كَاَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ" کہاوت ہے: رَکِبَهُ شَیْطَانُهُ: وہ غصہ سے پاگل ہوگیا (انجام تک کی خبر نہ رہی)
نَزَعَ عَنهُ شَیْطَانُهُ: وہ بردبار اور سنجیدہ ہوگیا۔
شَیْطَانُ الفَلَاةِ: پیاس۔
شَیْطَانُ الشَّاعِرِ: زمانہ جاہلیت کے عقیدہ کے مطابق وہ جن جو شاعر کے دل میں شعر کا القا کرتا تھا۔
شَیَاطِینُ الرَّأسِ: جوشِ غضب۔
شَیَاطِینُ العَرَبِ: عرب کے نافرمان و سرکش لوگ۔
•شَظِیَ ـَـ شُظِیًّا: بمعنی شصا ـُـ شُصُوًّا۔
شَظَّی الشَّاةَ: بکری کی کھال اتار کر گوشت کے ٹکڑے کرنا۔
اِنْشَظَی الشَّیءُ: شاخ دار ہونا (۲) اجزاء کا الگ الگ ہونا۔

ش ــــ ظ

•شَظَفَ ـُـ شَظَفاً و شَظَافَةً: درخت کا پانی کم ملنے سے خشک ہو جانا
— العَیشُ: زندگی کا تنگ اور دشوار ہونا
عَیشٌ شَظِفٌ: تنگ دستی کی زندگی
— الخُلُقُ: مزاج و اخلاق کا خراب ہونا۔ هو شظیف۔
شَظِفَ الرَّجُلُ: تنگ دست ہونا۔
— الیَدُ: کھردرا ہونا۔
— السَّهمُ: تیر کا کھال اور گوشت کے درمیان گھسنا۔
شَظَفَهُ عَن کَذَا ـُـ شَظْفاً: روکنا۔
الشِّظْفُ: روٹی کا جلا ہوا حصہ (۲) کھونٹی جیسی چھوٹی سخت لکڑی (۳) لاٹھی کی پھٹن ج: شِظَفَةٌ
الشَّظَفُ: تنگی، سختی، عُسرت، تنگ دستی (۲) بد خلقی ج: شِظَافٌ۔ ناخن کی جڑ سے گوشت کی پھٹن۔
الشِّظَافُ: دوری۔
الشَّظِفُ: تنگ، تنگ دست (۲) بد خلق
الشَّظِیفُ: شَجَرٌ شَظِیفٌ: پانی کی قلت سے سوکھ جانے والا درخت۔
المِشْظَفُ: بے ارادہ بولنے والا۔
•شَظِیَ العُودُ و نَحوُهُ ـَـ شَظًی: لکڑی کا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پھٹنا۔ کرچیں ہونا۔
— القَومُ: منتشر ہونا، شیرازہ بکھرنا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کی گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف ہونا۔ هو شَظٍ و هی

شَظِيَةَ ۔
شَظِيَ السِّقَاءُ ۔ شَظِيًا: مشک کا پانی سے نمن جانا۔
۔۔۔ المَيِّتُ: مردہ کے ہاتھ پیروں کا اٹھ جانا۔
أَشْظَاهُ: گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف پیدا کرنا
شَظَّى الشَيْءَ: چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پھاڑنا، کرچیں کرنا۔
۔۔۔ القَوْمَ: منتشر کرنا، شیرازہ بکھیرنا۔
تَشَظَّى العُوْدُ: لکڑی کے ٹکڑے ہوکر اڑنا، پھٹنا۔
۔۔۔ الصَّدَفُ عن اللُّؤلُؤ: سیپ کا موتی سے الگ ہوجانا، سیپ پھٹ کر موتی نکلنا۔
الشَّظَى: ابرو یا گھٹنے کی باریک ہڈی۔
واحد: شَظَاةٌ ۔ پچھ لگو لوگ۔
الشَّظِيَّةُ: پنڈلی کی دو ہڈیوں میں سے ایک چھوٹی ہڈی (۲) کرچ، چھوٹا ٹکڑا، ریزہ، چورا ج: شظايا۔ الشَّظَايا: پسلیوں کے نچلے سرے۔

ش ۔۔۔ ع

• شَعَبَ الشيءُ ۔ شَعْبًا: متفرق ومنتشر ہونا (۲) شاخ در شاخ ہونا (۳) ظاہر ہونا۔
۔۔۔ اليه: مائل ہونا، مشتاق ہونا۔
۔۔۔ عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
۔۔۔ الشيءَ: متفرق ومنتشر کرنا (۲) جمع کرنا، جوڑنا (لغت اضداد میں سے ہے)۔
۔۔۔ الصَّدْعَ: شگاف کو بند کرنا، درست کرنا۔
۔۔۔ فلانًا: مشغول کرنا۔
۔۔۔ اللِّجَامُ الفَرَسَ: لگام کا گھوڑے کو روکنا۔
شَعِبَ فُلَانٌ: مرنا۔ کہتے ہیں: شَعَبَتْهُ المَنِيَّةُ: اسے موت نے اچانک آپکڑا

شَعَبَ فُلَانٌ الى احد: ایلچی بنا کر بھیجنا
شَعِبَ الرَّجُلُ ۔ شَعَبًا: مونڈھوں کے درمیان فاصلے والا ہونا۔ چوڑے سینے والا ہونا۔
۔۔۔ الظَّبْيُ: دونوں سینگوں کے درمیان فاصلے والا ہونا۔ هو اَشْعَبُ و هي شَعْبَاءُ ج: شُعْبٌ ۔
أَشْعَبَ الشيءَ: پھٹن کو درست کرنا، جوڑنا، مرمت کرنا۔
شَعَّبَ الزَّرْعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔
۔۔۔ الامْرَ: شاخیں نکالنا، شقیں پیدا کرنا۔
۔۔۔ الإناءَ و نَحْوَه: مرمت کرنا، سوراخ بند کرنا۔
تَشَعَّبَ: شاخ در شاخ ہونا، بکھرنا، پھیلنا۔ تَشَعَّبَت الآراءُ: نظریات کا مختلف ہونا۔
اِنْشَعَبَ: بکھرنا، پھیلنا، شاخ در شاخ ہونا، شاخیں نکلنا۔ کہتے ہیں: اِنْشَعَبَتْ اَغْصَانُ الشَّجَرَةِ، اِنْشَعَبَ النَّهْرُ و الطَّرِيْقُ۔
۔۔۔ عنه: دور ہونا۔ کہتے ہیں: اِنْشَعَبَ القَوْلُ بِصَاحِبِه: متکلم کے کلام سے مختلف باتیں نکلیں۔ بات میں سے بات نکلی۔
اَشْعَبُ: وہ شخص جس کے مونڈھوں کے درمیان زیادہ فاصلہ ہو (۲) مدینہ منورہ کا ایک شخص جو بہت حریص تھا اس کی مثال دی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: فلانٌ اَطْمَعُ من اَشْعَبَ و طَمَعٌ اَشْعَبِيٌّ۔
الشَّعْبُ: لوگوں کا بڑا گروہ جو ایک باپ کی طرف منسوب ہو۔ یہ قبیلہ سے زیادہ وسیع ہے، بڑا قبیلہ، قوم،

(۲) لوگوں کی بڑی جماعت جو کسی ایک سوشل نظام کے ماتحت ہو (۳) وہ بڑی جماعت جس کے تمام افراد کی زبان ایک ہو کسی ملک کے عوام پبلک ج: شُعُوْبٌ ۔
الشَّعْبُ الكَادِحُ: جفاکش عوام۔
الشَّعْبُ المُضْطَهَدُ: مظلوم عوام۔
الشَّعْبُ المُنَاضِلُ: سرفروش عوام۔
شَعْبًا: عوامی سطح پر، عوامی طور پر۔
الشَّعْبِيُّ: عوامی، پبلک کا۔
الشِّعْبُ: دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ، گھاٹی ج: شِعَابٌ (۲) راستہ (۳) زمین دوز نالہ۔
شَعْبَانُ: قمری سال کا آٹھواں مہینہ۔
الشُّعْبَةُ: فرقہ، گروہ، حصہ، شاخ، قرآن پاک میں ہے: "اِلٰى ظِلٍّ ذِي ثَلٰثِ شُعَبٍ" (۲) درخت کی شاخ (۳) انتظامی شعبہ، برانچ ج شُعَبٌ و شِعَابٌ۔
الشُّعَبُ: انگلیاں (۲) انگلیوں کی طرح مشین کے نکلے ہوئے کونے یا شاخیں
شُعَبُ شَوكَةِ الطَّعَامِ: کھانے کے کانٹے کی نوکیں یا دندانے۔
شُعَبُ الدَّهْرِ: حالات زمانہ۔
مَسْأَلَةٌ كَثِيرَةُ الشُّعَبِ: کثیر الفروع مسئلہ۔
شُعَبُ الصَّدْرِ: پھیپھڑوں میں سانس کی نالیاں۔
شُعَبُ السَّفُّودِ: سیخ کے دندانے۔
النَّزْلَةُ الشُّعَبِيَّةُ: کھانسی۔
شَعُوْبُ: (بلا تنوین) موت کا اسم علم۔ کہتے ہیں: شَعَبَتْهُ شَعُوْبُ: اسے موت آگئی۔
الشُّعُوْبِيَّةُ: ایک نظریہ جو عہد عباسی میں ظہور پذیر ہوا

اس نظریہ کے قائلین کے نزدیک عربوں کو غیر عربوں پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ اس نظریہ کے قائل کو شُعُوبِیّ کہا جاتا ہے ج: شُعُوبِیَّة و شُعُوبِیُّون۔
الشُّعُبِیَّةُ: عوامی مقبولیت، عوامیت۔
الشُّعُوبُ الحُرَّةُ: آزاد قومیں۔
الشُّعُوبُ المُنحازَةُ: جانبدار قومیں۔
الشُّعُوبُ غیرُ المُنحازَةِ: غیر جانبدار قومیں۔
الشُّعُوبُ المُحارِبَةُ: برسرپیکار قومیں
الشُّعُوبُ المُحِبَّةُ للسَّلامِ: امن پسند اقوام۔
المِشْعَبُ: برتن میں سوراخ کرنے کا اوزار برما ج: مَشاعِبُ۔
المُتَشَعَّبُ: شاخ در شاخ (۲) درست کیا ہوا۔
•شَعْبَذَ شَعْبَذَةً: شعبدہ باز ہونا، شعبدہ دکھانا، ہاتھ کے کرتب دکھانا (حواس کو دھوکہ دے کر اور نظر بندی کر کے کسی چیز کو اس کی حقیقت کے برخلاف دکھانا) (۲) باطل کو حق بنا کر پیش کرنا۔ ھو مُشَعْبِذٌ۔
المُشَعْبِذُ: شعبدہ باز، مداری، جادوگر
•شَعِثَ الشَّعْرُ ـــ شَعَثًا و شُعُوثَةً: بالوں کا بکھرا ہوا اور غبار آلود ہونا، پراگندہ ہونا۔ کہتے ہیں: شَعِثَ فُلانٌ و شَعِثَ رأسُهُ و بَدَنُهُ: میلا کچیلا ہونا، پراگندہ حال ہونا۔ ھو أشْعَثُ و ھی شَعْثاءُ ج: شُعْثٌ۔
ـــ الأمْرُ: دگرگوں ہونا۔
شَعَّثَ من الشیءِ: کچھ لینا۔
ـــ من فُلانٍ: چشم پوشی کرنا (۲) عیب نکالنا۔
ـــ الشَّاعِرُ: شعر میں تشعیث جاری کرنا

تشعیث علم عروض کی اصطلاح میں فَاعِلاتُن کے وتد میں سے ایک متحرک حذف کرنے کا نام ہے۔
شَعَّثَ الشیءَ: بکھیرنا، منتشر کرنا، پراگندہ کرنا۔
تَشَعَّثَ: منتشر ہونا، بکھرنا (۲) نوک یا کنارہ خراب ہو جانا۔ جیسے: تَشَعَّثَ رأسُ الوَتِدِ والسِّواكِ۔
ـــ الشَّعْرُ: بکھرنا، پراگندہ ہونا۔
ـــ القومُ: لوگوں کا اِدھر اُدھر ہونا، شیرازہ بکھرنا، منتشر ہونا۔
الأشْعُثُ: میخ (۲) مسواک۔
الشَّعَثُ: منتشر شیرازہ، بکھرے ہوئے اجزا، پراگندگی۔ کہتے ہیں: لَمَّ اللهُ شَعَثَهُ: اللہ نے اس کا حال درست کر دیا، اس کا معاملہ ٹھیک کر دیا۔
التَّشْعِیثُ: علم عروض کی اصطلاح۔ فاعلاتن کے وتد میں سے ایک متحرک حذف کر دینا۔
الشَّعَثُ: کام کی ابتری، بے ترتیبی۔
الشَّعِثُ و الشَّعْثانُ: پراگندہ حال، بکھرے ہوئے میلے بالوں والا۔
•شَعْوَذَ شَعْوَذَةً: شَعْبَذَ۔ ھو مُشَعْوِذٌ: شعبدہ باز، کرتب دکھانے والا، ہاتھ کی صفائی دکھانے والا، مداری
الشَّعْوَذَةُ: شعبدے بازی، ہاتھ کی صفائی، کرتب سازی، مداری پن، جادوگری، مداری کا تماشا، جادوگری
المُشَعْوَذُ: شعبدہ سے متاثر، جادو زدہ۔
•شَعَرَ فُلانٌ ـــ شَعْرًا: شعر کہنا۔
ـــ لَهُ: کسی کے لئے شعر کہنا، کسی کو شعر سنانا۔
ـــ بِهِ شُعُورًا: جاننا، محسوس کرنا، سمجھنا۔

شَعَرَ فُلانًا: کسی پر شعر میں غالب آنا۔
ـــ الشیءَ شَعْرًا: کسی چیز کے نیچے بال لگانا، جیسے: شَعَرَ الخُفَّ والمِیثَرَةَ: موزے یا برشش پر بال لگانا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے میں بال بھرنا۔
شَعِرَ ـــ شَعَرًا: بہت بالوں والا ہونا ھو أشْعَرُ و ھی شَعْراءُ ج: شُعْرٌ۔ ھو شَعِرٌ ایضًا۔
شَعُرَ فُلانٌ ـــ شِعْرًا: شعر گوئی میں ماہر ہونا۔
أشْعَرَ الغُلامُ و الجارِیَةُ: لڑکے اور لڑکی کے بال نکل آنا (مراہقت کے وقت)۔
ـــ القَومُ: قوم کا اپنے لئے شعار (علامت امتیاز) بنانا۔
ـــ الشیءُ الشیءَ: چپک جانا یا ملجانا۔
ـــ الأمرَ: مشہور کرنا، اعلان کرنا۔
ـــ فُلانًا: تحتانی لباس پہنانا۔
ـــ فُلانًا الأمرَ و بالأمرِ: کسی کو کوئی بات بتانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَما یُشْعِرُکُمْ أنَّها إذا جاءَتْ لا یُؤْمِنُونَ" (۲) محسوس کرانا، احساس دلانا (۳) نوٹس دینا، اطلاع دینا۔
شاعَرَهُ: شعر گوئی میں مقابلہ کرنا۔
شَعَّرَ الشیءَ: کسی چیز کے نیچے بال لگانا۔
تَشاعَرَ: شاعر بننا یعنی خود کو شاعر ظاہر کرنا۔
اِسْتَشْعَرَ القَومُ: جنگ میں اپنی خاص علامتوں سے ایک دوسرے کو پکارنا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو تحتانی لباس بنا کر پہننا جیسے بنیان وغیرہ جو بدن سے لگا ہوا ہو۔
ـــ الخَوفَ: ڈر محسوس کرنا۔ کہتے ہیں: اِسْتَشْعَرَ خَشْیَةَ اللهِ: اس کے دل میں اللہ کا ڈر پیدا ہوا۔
الإشْعارُ: اطلاع، نوٹس، وارننگ

إشعارُ وُرُودٍ: اطلاع آمد۔
الاَشْعَرُ: زیادہ عمدہ شاعر (۲) بہت بالوں والا (۳) ناخن کے نیچے کا گوشت (۴) جانور کے کھر کے آس پاس کی کھال ج: شُعْرٌ و اَشَاعِرُ۔ ھو اَشْعَرُ الرَّقَبَۃِ: مضبوط گردن والا۔
الاَشْعَرِیَّۃُ: متکلمین کا ایک فرقہ جو ابوالحسن اشعری کی طرف منسوب اور معتزلہ کے افکار وعقائد کے خلاف ہے واحد: اَشْعَرِیٌّ۔
الشَّاعِرُ: شاعر، شعر گو ج: شُعَرَاءُ۔ کہتے ہیں: شِعْرٌ شَاعِرٌ: عمدہ شعر۔
الشَّاعِرُ المطبوعُ: فطری شاعر، طبع زاد شاعر۔
الشِّعَارُ: بدن سے لگا ہوا کپڑا، تحتانی لباس (۲) ملک وقوم کا علامتی اور امتیازی نشان (۳) نعرہ (وہ عبارت جس سے کوئی جماعت اپنا تعارف کرائے) علامت نشان خاص (۴) بھیس (۵) موٹو (۶) جھنڈا (جو بطور علامت مستعمل ہو) (۷) بیج ج: اَشْعِرَۃٌ و شِعَارَات۔
الشِّعَارُ التِّجَارِیُّ: ٹریڈ مارک۔
الشِّعَارُ المُضَادُّ لِفُلَانٍ: کسی کے خلاف نعرہ یا پروپیگنڈہ۔
الشِّعارات المُزَیَّفَۃُ: کھوکھلے نعرے۔
الشِّعارات المُنَاوِئَۃُ: مخالف نعرے۔
الشَّعَارُ: گھنی شاخوں والا درخت (۲) درختوں والی جگہ۔
الشَّعْرُ: بال (۲) نبات، پودا ج: اَشْعارٌ و شُعُورٌ۔ واحد: شَعْرَۃٌ۔
الشَّعْرُ المُسْتَعارُ و شعرٌ عارِیۃ: مصنوعی بال۔ الشَّعْرِیُّ: بالوں کا، بالوں سے بنا ہوا۔
الشِّعْرُ: شعر، وہ کلام جو بالقصد قافیہ اور وزن پر لایا گیا ہو (۲) مناطقہ کے نزدیک خیالی امور کے مرکب کا نام ہے جس سے ترغیب وترہیب مقصود ہوتی ہے۔ جیسے شاعر کا تخیل: الخَمْرُ یاقُوتَۃٌ سَیَّالَۃٌ والعَسَلُ قَیْءُ النَّحْلِ۔
الشِّعْرُ المَنْثُورُ: مسجع اور بلیغ کلام جو تخیل و اثر انگیزی میں شعر کے طرز پر ہو لیکن وزن ملحوظ نہ ہو۔ جیسے کہا جائے: لَیْتَ شِعْرِی ما صَنَعَ فُلان۔ لَیْتَنِی اَعْلَمُ ما صَنَعَ ج: اَشْعَارٌ۔ کہتے ہیں: لَیْتَ شِعْرِی: کاش مجھے معلوم ہوتا۔
الشِّعْرٰی: سخت گرمی میں طلوع ہونے والا ایک روشن ستارہ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنَّہٗ ھُوَ رَبُّ الشِّعْرٰی" وہ دو ہیں (شِعْرَیان) الشِّعْرَی العَبُورُ والشِّعْرَی الغُمَیْصاءُ۔
الشَّعْرَاءُ: پوستین، چرمی کرتا (۲) بہت درختوں والی زمین (۳) گھنا باغ (۳) بھیڑ (۴) اونٹوں پر بیٹھنے والی مکھی (۵) ایک قسم کا آڑو۔
دَاھِیَۃٌ شَعْرَاءُ: سخت مصیبت نامناسب بات کرنے والے کے لئے کہتے ہیں: جِئْتَ بِھا شَعْرَاءَ ذاتَ وَبَرٍ۔
الشَّعْرَانِیُّ: لمبے اور گھنے بالوں والا۔
الشَّعْرَۃُ: شَعْرٌ کا واحد (۲) پلکیں پلٹ جانے کی بیماری۔
الشُّعْرُورُ: معمولی درجہ کا شاعر (۲) چھوٹی ککڑی۔ واحد: شُعْرُورَۃٌ ج: شَعَارِیرُ۔
الشَّعْرِیَّۃُ: سوّیاں (چرخی یا مشین سے نکالے ہوئے میدے کے دھاگے نما لمبے ٹکڑے)
الشُّعُورُ: احساس (۲) علم جو بلا دلیل حاصل ہو، حس، مذمت کے موقع پر کہتے ہیں: فُلَانٌ لَا یَشْعُرُ: وہ بے حس ہے (۳) جذبہ (۴) وجدان (۵) اثر پذیری (۶) حسّاسیت (۷) وہ نفسیاتی علم جو خود اپنی ذات یا ماحول کے متعلق بذریعہ عقل حاصل ہو، شعور، بیداری شعور انسانی کی یہ تین صورتیں ہیں: ادراک، وجدان، رجحان۔
الشُّعُورُ الدَّاخِلِیُّ: وجدان۔
الشُّعُورُ النَّبِیلُ: اعلیٰ جذبہ۔
الشُّعُورُ الشَّنِیعُ: برا جذبہ۔
الشُّعورُ بالحِرْمَانِ: احساس محرومیت احساس ناکامی۔
الشُّعُورُ بالاسْتِعْلاءِ: احساس برتری
الشُّعُورُ المُعادِی: مخالفانہ جذبہ۔
الشُّعُورُ بالنَّقْصِ: احساس کمتری۔
عَدِیمُ الشُّعورِ۔ فاقِدُ الشُّعُورِ: بے حس، بے علم۔
الشَّعِیرُ: جو (اناج کی ایک قسم) واحد: شَعِیرۃ۔ کہاوت ہے: فُلَانٌ کالشَّعِیرِ یُؤْکَلُ و یُذَمُّ: معمولی حقیر آدمی کے لئے بولا جاتا ہے جس سے کام لیا جاتا ہے مگر اس کی تحقیر بھی کی جاتی ہے۔
الشَّعِیرَۃُ: وہ مذہبی رسم (علامتی کام) جسے انجام دینے کا شریعت نے حکم دیا ہے ج: شَعَائِرُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰہِ فَاِنَّھَا مِنْ تَقْوَی القُلُوبِ" (۲) حج میں قربانی کا جانور (گائے یا اونٹ) جو خدا کے گھر بھیجا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تُحِلُّوا

شَعَائِرُ اللّٰہِ (۳) علامت۔
المُتَشَاعِرُ: شاعری کا دعویٰ کرنے والا۔
المَشَاعِرُ: حواس (۲) رسوم عبادت یا مناسک حج ادا کرنے کے مقامات (۳) جذبات، احساسات۔ کہتے ہیں: اسْتَوْلَی الشَّیءُ علی مَشَاعِرِہ: کسی چیز کا دل ودماغ پر مسلط ہونا۔
المَشْعَرُ: گھنا درخت (۲) مناسک حج ادا کرنے کی جگہ۔
المَشْعَرُ الحَرَامُ: مزدلفہ۔ قرآن پاک میں ہے: "واذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ المَشْعَرِ الحَرَامِ" (۲) حاشیہ، درخت کے نیچے سایہ کی جگہ ج: مَشَاعِرُ۔
مَشَاعِرُ السُّرُورِ: جذبات مسرت۔
المَشَاعِرُ المکتومَۃُ: چھپے یا دبے ہوئے جذبات۔
المَشَاعِرُ الوَطَنِیَّۃُ: قومی جذبات۔
المَشْعُورُ: بالوں سے آراستہ (۲) لوٹا ہوا برتن (۳) دماغی توازن کھویا ہوا آدمی۔
• شَعْشَعَ الضَّوءُ: ہلکی روشنی پھیلنا۔
— الشَّرَابَ و نَحْوَہُ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا۔
— الثَّرِیْدَ و نَحْوَہُ: ثرید وغیرہ میں گھی زیادہ ڈالنا۔
— عَلَیہِم الخَیلَ: گھوڑوں سے حملہ کرنا
تَشَعْشَعَ الضَّوءُ: روشنی پھیلنا۔
— الشَّھْرُ: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔
الشَّعْشَاعُ: متفرق، منتشر۔ ظِلٌّ شَعْشَاعٌ: وہ سایہ جس میں جگہ جگہ روشنی کے دھبے دکھائی دیں (۲) خوب رو اور ذہین آدمی، نازک و پھرتیلا آدمی۔
الشَّعْشَعُ: الشَّعْشَاعُ۔
المُشَعْشَعُ من الظِّلِّ: ہلکا سایہ۔
• شَعَّ الشَّیءُ ـِ شَعًّا: متفرق ومنتشر ہونا، پھیلنا۔

شَعَّ فُلانٌ: جلدی کرنا۔
— المَاءُ ـُ شَعًّا: پانی بہانا۔
أَشَعَّتِ الشَّمْسُ: سورج کا کرنیں پھیلانا۔
— النَّارُ: آگ کا روشنی اور شعلہ نکالنا آگ کا روشن اور گرم ہونا۔
— السُّنْبُلُ: خوشہ یا بالی میں دانے بھر جانا۔
— الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا۔
— المَاءَ: پانی کو اِدھر اُدھر ڈالنا۔
انْشَعَّ الذِّئْبُ فِي الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔
الإِشْعَاعُ: فضا یا کسی جگہ لہروں کی شکل میں توانائی کی پھیلی ہوئی تابکاری
الإِشْعَاعُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی تابکاری۔
الإِشْعَاعَۃُ: (مصدر مرۃ) روشنی، کرن
الأَشِعَّۃُ السِّینِیَّۃُ: تیز رفتار الکٹرونات کے تصادم سے پیدا ہونے والی مقناطیسی کہربائی شعاعیں۔
الأَشِعَّۃُ الکَونِیَّۃُ: فضاء خارجی سے زمین پر پہنچنے والی تیز شعاعیں۔
الشَّعَاعُ: متفرق ومنتشر۔ کہتے ہیں: دَمٌ شَعَاعٌ۔ ذَھَبَتْ نَفْسُہُ او قَلْبُہُ شَعَاعًا: اس کا دل مضطرب یا ذہن منتشر ہوگیا، کوئی ایک فیصلہ نہیں کر پاتا۔ ذَھَبُوا شَعَاعًا: وہ ادھر اُدھر چلے گئے، منتشر ہوگئے۔
تَطَایَرَتِ العَصَا شَعَاعًا: لاٹھی کی دھجیاں اڑ گئیں (۲) ہلکا سایہ (۳) پانی ملا دودھ۔
شُعَاعُ السُّنْبُلِ: خوشہ کا خشک کانٹا
الشُّعَاعُ: سورج یا روشنی کی کرن، چمک، واحد: شُعَاعَۃٌ ج: أَشِعَّۃٌ و شُعُعٌ۔
الشُّعُّ: الشُّعَاعُ (۲) مکڑی کا جالا

ج: شِعَاعٌ۔
المُشِعُّ: روشن، چمک دار۔
• شَعَفَ الشَّیءَ ـَ شَعْفًا: اوپر چڑھنا، اوپر ہونا۔
— الحُبُّ فُلانًا: آتش محبت کا کسی کو جلانا۔
شَعِفَ بہ و بِحُبِّہ ـَ شَعَفًا: فریفتہ ہونا، گرفتار محبت ہونا۔
— بالأَمْرِ: کسی بات سے ڈرنا اور اس کے لیے پریشان ہو
— النَّاقَۃُ: شعف (آنکھوں کے بال گرنے کی بیماری) میں مبتلا ہونا۔
شُعِفَ بہ: فریفتہ اور عاشق ہونا۔
الشُّعَافُ: دیوانگی، پاگل پن۔
الشَّعَفَۃُ من کلِّ شَیءٍ: ہر چیز کا بالائی حصہ، چوٹی، سرا۔ کہتے ہیں: شَعَفَۃُ الجَبَلِ و شَعَفَۃُ الرَّأسِ و شَعَفَۃُ القَلْبِ: شہ رگ سے قریب دل کا سرا (۲) سر کے بالوں کی لٹ، زلف (۳) بے پایاں محبت، فریفتگی ج: شَعَفٌ و شِعَافٌ و شُعُوفٌ۔
الشَّعْفَۃُ: سطح زمین کو بھگونے والی ہلکی بارش (۲) بوند (مصدر مرّہ) ج: شِعَافٌ۔
المَشْعُوفُ: محبت میں دیوانہ (۲) دیوانہ (۳) خوف زدہ۔
• شَعَلَتِ النَّارُ ـَ شَعْلاً: آگ سلگنا، جلنا، بھڑکنا، دہکنا۔
— النَّارَ وغیرَھا: آگ سلگانا، جلانا، بھڑکانا، دہکانا (۲) سگریٹ یا دیا سلائی سلگانا۔
شَعِلَ ـَ شَعَلاً: سیاہ بالوں میں سفیدی کی آمیزش والا ہونا۔ ھو أَشْعَلُ وھی شَعْلاءُ (۲) گھوڑے کا دم اور پیشانی پر سفید داغ والا ہونا۔

أَشْعَلَ النَّارَ: آگ جلانا، بھڑکانا۔
— فلانًا: کسی کو مشتعل کرنا، غصہ دلانا
— الفِتْنَةَ: فساد کی آگ بھڑکانا۔
— نَارَ الحَمَاسَةِ: جوش دلانا۔
— الجَمْعَ: مجمع کو منتشر کرنا۔
— الخَيْلَ فِي الغَارَةِ: جنگ میں ہر طرف گھوڑوں کو پھیلانا۔
— نَارَ الحَرْبِ: جنگ کے شعلے بھڑکانا جنگ چھیڑنا۔
— السِّقَاءَ: مشک کا جگہ جگہ سے پھٹ جانا اور پانی ٹپکنا۔
— السَّقْيَ: خوب پانی پلانا۔
— الطَّعْنَةُ الدَّمَ: نیزے کی ضرب کا خون بہانا۔
— العَيْنُ: زیادہ آنسوؤں والی ہونا۔
شَعَّلَ: در شَعَلَ۔
اشْتَعَلَتِ النَّارُ: آگ جلنا، سلگنا، بھڑکنا۔
— فُلَانٌ غَضَبًا: غصہ سے بھڑک اٹھنا۔
— الرَّأْسُ وَنَحْوُهُ: سر کے بال سفید ہوجانا، بڑھاپا آجانا قرآن پاک میں ہے: "وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا"
تَشَعَّلَ: آگ جلنا، بھڑکنا، شعلہ زن ہونا۔
الأَشْعَلُ مِنَ الخَيْلِ: وہ گھوڑا جس کے بالوں میں سفیدی کی آمیزش ہو۔
— مِنَ النَّاسِ: وہ آدمی جس کی آنکھ میں پیدائشی طور پر سرخی ہو۔
الشَّعَلُ: بالوں میں ملی ہوئی سفیدی (۲) گھوڑے کی دم اور پیشانی کا سفید داغ
رَجُلٌ شَعِلٌ: جوشیلا اور تیز خاطر شخص۔
الشُّعْلَةُ: شعلہ، آگ کی لپٹ، بھڑک، لو (۲) مشعل، جلتی لکڑی۔ کہتے ہیں: كَأَنَّهُ شُعْلَةُ نَشَاطٍ او شُعْلَةُ ذَكَاءٍ: غضب کا ذہین وچرتیلا ج: شُعَلٌ۔
شُعْلَةُ المَوْقِدِ: اسٹوو کا برنر (لوہے کی چھوٹی سی نلکی جس میں تیل نکل کر آگ جلتی ہے)۔
الشَّعِيلُ: سوزاں، جلتا ہوا (۲) روشن و چمکدار چیز، توے یا ہانڈی کے نیچے چمکتے ہوئے ذرات۔ هي شَعِيلَةٌ ج: شُعُلٌ و شَعَائِلُ۔
الشَّعِيلَةُ: بھڑکتی ہوئی آگ، جلتی ہوئی بتی ج: شُعُلٌ۔
المِشْعَالُ والمِشْعَلُ: وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے یا کچھ روشن کیا جائے (۲) چھلنی ج: مَشَاعِلُ۔
المِشْعَلُ الكَهْرَبائيُّ: بیٹری، ٹارچ۔
المَشْعَلُ: قندیل، لالٹین، لیمپ ج: مَشَاعِلُ۔
المَشْعَلَةُ: چولہا۔
المُشْعِلُ: منتشر اور ادھر ادھر بکھرا ہوا۔ جیسے: جَرَادٌ مُشْعِلٌ وكَتِيبَةٌ مُشْعِلَةٌ: پھیلی ہوئی ٹڈیاں، پھیلا ہوا فوج کا دستہ۔
الشُّعْلُولُ: آگ کا شعلہ (۲) لوگوں کا گروہ ج: شَعَالِيلُ۔
• شَعَمَ ـَ شَعْمًا: جوڑنا، صلح کرانا۔
• شَعِنَ شَعْرُهُ ـَ شَعَنًا: بالوں کا بکھرنا، پراگندہ ہونا۔
أَشْعَنَ فُلَانٌ: دشمن کی پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچنا۔
اشْعَنَّ شَعْرُهُ وَنَحْوُهُ: بالوں کا بہت بکھرنا و کھڑا ہونا۔
الشَّعَانِينُ: نصاریٰ کی ایک اتوار کے دن کی عید جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بیت المقدس میں داخل ہونے کی یادگار منائی جاتی ہے
الشُّعْنُونُ: رَجُلٌ شُعْنُونٌ: پراگندہ بال آدمی (۲) بے وقوف ج: شَعَانِينُ
الشَّعْنُ: سوکھ کر جھڑے ہوئے پتے یا گھاس
المَشْعُونُ: رَجُلٌ مَشْعُونٌ: پراگندہ بال والا۔
• شَعَا ـُ شُعُوًا: بالوں کا کھڑا ہونا اور بکھرنا (۲) کسی چیز کا بکھرنا۔
شَعِيَ ـَ شَعًا: شَعًا هو أَشْعَى و هي شَعْوَاءُ۔
شَعِيَتِ الغَارَةُ: ہر طرف یورش ہونا
أَشْعَى القَوْمُ الغَارَةَ وَنَحْوَهَا: ہر طرف سے دھاوا بولنا، یورش کرنا
— بِهِ: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔
الشَّاعِي: دور (۲) پھیلا ہوا، (۳) مشترک حصہ م: شَاعِيَةٌ۔ کہتے ہیں: جاءت الخَيْلُ شَوَاعِيَ و شَوَائِعَ: گھوڑے الگ الگ آئے۔
الشُّعْي: بکھرے بالوں کے گچھے، لٹیں۔ واحد: شُعْوَةٌ۔
الشَّعْوَاءُ: ہر طرف پھیلی ہوئی، بکھری ہوئی جیسے: شَجَرَةٌ شَعْوَاءُ: پھیلا ہوا درخت۔ غَارَةٌ شَعْوَاءُ: عمومی حملہ، یورش۔
• شَعْوَذَ: دیکھئے (شعذ)

ش ـــــ غ

• شَغَبَ القَوْمَ و عَلَيْهِم و فِيهِم و بِهِم ـَ شَغْبًا: لوگوں کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، فتنہ و فساد پھیلانا، شرارت کرنا، شور و شغب کرنا۔
— فُلَانٌ: غنڈہ گردی کرنا، شور و شر کرنا۔
— عَنِ الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹنا۔
شَاغَبَهُ: کسی کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، لڑائی جھگڑا کرنا، شرارت کرنا، دادا گری کرنا۔
تَشَاغَبَ فُلَانٌ: شرارت کرنا (تصنعًا) کہتے ہیں: طَلَبْتُ منه كذا فتشاغب

وامْتَنَعَ: میں نے اس سے فلاں چیز چاہی تو اس نے شرارت کی اور اسے ٹال دیا۔ غنڈہ، دادا بننا (یعنی خود کو ظاہر کرنا)۔

تَشَاغَبَ الرَّجُلاَن: ایک دوسرے کے ساتھ شرارت کرنا، ہنگامہ کرنا۔

الشَّغْبُ: غنڈہ گردی، شور شرابہ، فتنہ انگیزی، ہلڑ بازی، ہنگامہ خیزی، بدمعاشی، بدامنی (۲) لڑائی جھگڑا۔

الشَّغَّابُ: آفت کا پرکالہ، بڑا غنڈہ، بڑا فسادی۔

الشَّغِبُ: بڑا فسادی۔

المِشْغَبُ: بڑا فسادی، شر پسند۔

الشَّغُوبُ: بڑا جھگڑالو، بڑا فسادی۔

المُشَاغِبُ: فسادی، غنڈہ، ہلڑباز، بدمعاش، شرارت پسند۔

المُشَاغَبَةُ: غنڈہ گردی، شور و شر، دنگا، شرارت، جھگڑا، فتنہ و فساد۔

• تَشَغْبَرَتِ الرِّيحُ: ہوا کا پیچ کھا کر چلنا۔

• شَغَرَ المَكَانُ و نَحْوُهُ ـــ شُغُورًا: خالی ہونا (۲) کسی چیز کا خالی ہونا۔

ـــ المَنْصِبُ او الكرسيُّ مــن صاحِبِه: عہدہ کا عہدہ دار سے خالی ہونا (۲) اسامی اور ملازمت کی جگہ خالی ہونا۔

ـــ البَلَدُ: شہر کا بلا محافظ رہ جانا، محافظ شہر کی جگہ خالی ہونا۔

ـــ الشيءُ: کشادہ اور وسیع ہونا۔

ـــ السِّعْرُ: بھاؤ گر جانا۔

ـــ النَّاسُ: دور ہونا، پھیلنا۔

ـــ الكَلْبُ ـــ شَغْرًا: کتے کا ایک ٹانگ اٹھا کر پیشاب کرنا۔

ـــ فُلاَنًا عن البَلَدِ و نَحْوِه: شہر بدر کرنا، باہر نکالنا۔

شَغَرَ فلانا عن المَنْصِب: عہدہ سے ہٹانا۔

أَشْغَرَ المَنْهَلُ: چشمہ کا راستہ سے دور ہونا۔

ـــ الرُّفْقَةُ: ساتھیوں کا راستہ سے الگ ہو جانا۔

شَاغَرَهُ مُشَاغَرَةً و شِغَارًا: تبادلے کی شادی کا معاملہ کرنا (کسی کے نکاح میں اپنی بہن یا بیٹی کو اس شرط پر دینا کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی کو اس کے نکاح میں بغیر مہر کے دیدے)۔

اشْتَغَرَ: أَشْغَرَ (۲) کسی شے کا کثرت کی بنا پر خلط ملط ہو جانا جیسے کہا جائے اشْتَغَرَتِ الدَّوَابُّ۔

ـــ الأَمْرُ بفُلاَنٍ: کسی کا معاملہ بڑھ کر سنگین ہو جانا۔

ـــ عليه الأَمْرُ: گڑبڑ ہو جانا، الجھ جانا، گڈمڈ ہو جانا، قابو سے باہر ہو جانا مثلاً کہا جائے: اشْتَغَرَ عليه الحِسَابُ: حساب زیادہ ہونے کی بنا پر گڈمڈ ہو گیا، قابو میں نہیں رہا۔

ـــ علَى فُلان: بڑائی جتانا، فخر کرنا۔

ـــ الحَرْبُ بين القَوْمَيْن: لڑائی کا وسیع پیمانہ پر چھڑنا۔

ـــ في الفَلاةِ: بیابان میں دور تک نکل جانا۔

تَشَاغَرَا: دونوں کا آپس میں ادلا بدلی کی شادی کرنا (اپنی بیٹی یا بہن دوسرے کے نکاح میں اس شرط پر دینا کہ وہ بلا مہر اپنی بہن یا بیٹی اس کے نکاح میں دیدے)۔

تَشَغَّرَ فُلاَنٌ في القَبِيح وغَيره: برے کام کو کرتے چلے جانا۔

ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا تیز دوڑنا۔

الشَّاغِرُ: خالی۔ کہتے ہیں: مَكَان شَاغِرٌ و مَنْصِب شاغِر او كرسيٌّ شَاغِرٌ۔ الوظيفة الشَّاغرة: خالی اسامی، ملازمت کی خالی جگہ۔

الشَّاغِران: ناف کی رگ کا آخری سرا۔

الشَّغَارُ: خالی (جس میں کوئی چیز نہ ہو) (۲) بہت پانی والا کنواں (اس میں واحد و جمع دونوں برابر ہیں) (۳) اونٹ کے پہلو کی ایک رگ۔

الشِّغَارُ: ادلا بدلی کی شادی۔ بٹے کی شادی (دیکھئے تَشَاغَرَ) (۲) جلاوطنی (۳) دھتکار۔

الشَّغَرُ: کہتے ہیں: تَفَرَّقُوا شَغَرَ بَغَرَ: وہ ہر سو پھیل گئے۔

الشَّغَّارَةُ: چقماق۔

الشِّغِّيرُ: بدخلق، بدمعاش۔

الشَّاغُورُ: آبشار۔

• الشوغَرُ: مضبوط الخلقت۔

الشَّوغَرَةُ: کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائی

• شَغَزَ عليهم ـــ شَغْزًا: زیادتی کرنا، دست درازی کرنا۔

ـــ بَيْنَهم: پھوٹ ڈالنا، بھڑکانا۔

شَغْزَ بَهُ: کشتی میں ٹنگڑی مار کر گرانا۔

تَشَغْزَبَتِ الرِّيحُ: ہوا کا پیچ کھا کر چلنا۔

• شَغْشَغَ الشيءَ: اندر کرنا (۲) باہر نکالنا (اضداد میں سے ہے)۔

ـــ الطَّاعِنُ: نیزہ زن کا حملہ کئے گئے شخص کے جسم میں نیزے کو گھمانا۔

ـــ المُلْجِمُ: لگام دار (سوار) کا لگام کو ہلانا۔

ـــ في الأَمْر: جلدی کرنا۔

ـــ في الشُّرب: کم پینا۔

ـــ البِئْرَ: کنویں کو گدلا کرنا۔

• شَغَفَهُ ـــ شَغْفًا: کسی کے دل پر چوٹ

مارنا (۲) فریفتہ کرنا۔
شَغَفَ فُؤادَهُ : دل پر چھا جانا۔
شَغَفَه حُبًّا : محبت میں گرفتار کرنا
شَغِفَ بِه ـ شَغَفًا : و شَغِفَ بِحُبِّه : فریفتہ ہونا، قلبی لگاؤ ہونا، دل دادہ ہونا، دل چسپی ہونا۔ هو شَغِفٌ و هي شَغِفَةٌ۔
شُغِفَ به او بحُبِّه : گرفتارِ محبت ہونا دل دادہ ہونا، دل چسپی رکھنا۔ هو مَشْغُوف۔
تَشَغَّفَهُ : شَغَفَهُ۔
ـــ الخَبَرُ فُلَانًا : خبر کا کسی کو پریشان کرنا، مشغول خاطر کرنا، ذہن پراگندہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "مَا هٰذِه الفُتْيا الَّتِي تَشَغَّفَتِ النَّاسَ؟ یہ کیا مسئلہ ہے جس نے لوگوں کے ذہن کو پراگندہ کر دیا۔
الشَّغَافُ : قلب کا غلاف، دل کا پردہ یا اس کا کالا نکتہ، (سویداءِ قلب) ج: شُغُفٌ۔
الشُّغَافُ : دل کی اندرونی تکلیف، دردِ دل
الشَّغَفُ بِشيءٍ : دل چسپی، فریفتگی۔
المَشْغُوفُ بِه : دل دادہ، فریفتہ۔
• شَغَلَ الدَّارَ ـ شَغْلًا : گھر میں رہنا
ـــ فلانا بِشيءٍ : مشغول کرنا، مصروف کرنا۔
ـــ المكان او الوقت : گھیرنا۔
ـــ عن شيءٍ : غافل کرنا، توجہ ہٹانا۔
ـــ المنصب : منصب پُر کرنا، فائز ہونا
ـــ الوظيفة : اسامی پُر کرنا۔
شُغِلَ عنه بكذا : کسی چیز میں لگ کر دوسری کو بھول جانا، کسی چیز کی وجہ سے غافل ہونا۔ کہتے ہیں: مَا أشْغَلَه؟ وہ کس چیز میں لگا رہا (کہ اسے بھول گیا)۔

شَغَّلَهُ : خوب مشغول کرنا، کام پر لگانا
ـــ الآلَةَ : مشین وغیرہ چالو کرنا، انجن اسٹارٹ کرنا۔
ـــ المَالَ : سرمایہ کسی کام میں لگانا۔
اشْتَغَلَ بكذا : کام میں لگنا (۲) مصروف ہونا (۲) دوسری طرف سے ہٹ کر کسی کام میں لگنا۔
ـــ الدَّوَاءُ فِي جِسْمِه : بدن میں سرایت کرنا، اثر کرنا۔
ـــ قَلْبُه : دل کا پریشان ہونا۔
ـــ الآلَة : مشین کا چالو ہونا۔
ـــ اوقاتًا اضافِيَّةً : اوور ٹائم کام کرنا۔
انْشَغَلَ : مطاوع شَغَلَ۔
تَشَاغَلَ بِه : مشغول و مصروف ہونا (۲) مشغلہ بنانا (۳) خود کو مصروف ظاہر کرنا۔
ـــ عنه : غافل ہونا۔
الاشتغال : مصروفیت، برسرِ روزگار ہونا۔ ضد بطالة۔
الأُشْغُولَةُ : مشغلہ (۲) بے توجہی کا سبب ج: أشَاغِيلُ۔
الاشْتِغَال : مشغلہ، مصروفیت۔
الشَّاغِلُ : ذہن کو مصروف کر دینے والا کام۔ کہتے ہیں: هو في شُغْلٍ شَاغِلٍ : اس کا ذہن بہت مصروف ہے، وہ کسی اہم کام میں مشغول ہے۔
الشاغول : بڑا بادبان۔
الشَّغَّالُ : انتہائی مصروف آدمی (۲) كثير المشاغل، کثیر العمل، بڑا کامی آدمی (۳) مزدور (صنعت کار کے علاوہ)
شَغَّالَةُ الزِّرَاعَةِ : کھیتی پر کام کرنے والے مزدور۔
الشُّغْلُ : مصروفیت، مشغلہ، کام (۲) حالت و کیفیتِ کار (۳) پیشہ (۴)

ذہن پھیر دینے والی چیز۔ کہتے ہیں: هو في شُغْلٍ شَاغِلٍ : وہ ہمہ تن مشغول ہے (اپنے کام کے سوا ہر کام سے بے پرواہ ہے) ج: أشْغَالٌ۔
الشُّغْلُ الشَّاقُّ : محنت طلب کام (یہ کام بمعنی فعل ہے)۔
الشُّغل الشاغِلُ : اہم مصروفیت (۲) ہر چیز سے یکسو کر دینے کا سبب۔
الشُّغْلُ الجَيِّدُ : عمدہ کام (یہ کام بمعنی نوعیت و کیفیتِ کار ہے)۔
شُغْلُ الإبْرَةِ : کشیدہ کاری، ایمبرائڈری پھول نکالنے کا کام۔
شُغْلُ البال : سوچ، فکر (۲) دل بستگی دل گرفتگی (۳) ذہنی مصروفیت، فکرمندی۔
شُغْلُ يَدٍ : دست کاری۔
الشَّغْلُ : مشغولیت، کام ج: أشْغَال۔
الشَّغْلَةُ : ایک کام (مصدر مرّة) (۲) کھلیان، غلہ کا ڈھیر۔
الشَّغِيلُ : محنتی مزدور، ورکر۔
المُشْتَغِلُ : مصروفِ کار (۲) برسرکار، برسرِ روزگار۔
المَشْغَلُ : ورک شاپ (۲) محتاج خانہ ج: مَشَاغِلُ۔
المَشْغُولُ : گھرا ہوا۔ جیسے: مكان مشغول (۲) مصروف۔ جیسے: رَجُلٌ مَشْغُول (۳) پُر، بھرا ہوا۔ جیسے: مَنصب مَشْغُول، وظيفة مَشْغُولة۔ (۴) ذہنی تشویش میں مبتلا (۵) زیرِ تصرف یا زیرِ استعمال۔ جیسے: التِّليفون مَشْغُولٌ۔ کہاوت ہے: فلان فارغ مَشْغُولٌ : فلاں بیکار کام میں لگا ہوا ہے۔ مال مَشْغُولٌ : مصروف سرمایہ۔ دار مَشْغُولَةٌ : آباد مکان۔

• الشَّغِمُ: حریص۔ الشُّغْمُوم والشَّغْمِیم: خوبصورت لمبا
• الشُّغْنَةُ: تر شاخ ج: شُغَنٌ۔
الشُّغْنُبُ والشُّغْنُوبُ: تر شاخ۔
• شَغَتِ السِّنُّ تَشْغُو شُغُوًّا: دانت کا دوسرے دانتوں سے بڑھنا، ناہموار ہونا۔ السِّنُّ شَاغِیَةٌ۔
• شَغِیَتْ سِنُّہٗ ـَ شَغًی: ایک دانت کا دوسرے دانتوں سے نکلا ہوا ہونا یا الگ جڑ والا ہونا۔ ھو اَشْغٰی و ھی شَغْوَاءُ۔
—منسرُ الطّائرِ: چونچ کا ٹیڑھا ہوا ہونا
—الاَسْنانُ: دانتوں کا چھوٹا بڑا ہونا، ناہموار ہونا۔ فا لاَسْنانُ شاغِیَةٌ
اَشْغَی الرَّجُلُ: ناپختہ رائے ہونا۔ غیر مستقل مزاج ہونا۔
—القَوْمُ بکذا: مختلف الخیال ہونا۔
—ببَولہ: قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔
الشَّاغیة: ناہموار، بے ترتیب (دانت)
الشَّغا: دانتوں کی ناہمواری۔
الشَّغْواءُ: عقاب۔

ش ـــ ف

• شَفَرَہٗ ـُ شَفْرًا: کسی کی ابرو پر مارنا۔
—الشیءَ: کنارے پر مارنا۔
شَفَّرَتِ الشَّمْسُ: سورج چھپنے کے قریب ہونا۔
—المَالُ: مال ختم ہونا یا کم ہونا۔
—علی الاَمْرِ: نگرانی کرنا، متوجہ ہونا، قریب ہونا، کنارے پر آنا۔
الشُّفْرُ: ہر چیز کا کنارہ۔ کہتے ہیں: مَا فی الدّارِ شَفْرٌ: گھر میں کوئی نہیں
شُفْرُ الجَفْنِ: پلک کی جڑ، جہاں بال اگتے ہیں ج: اَشْفارٌ۔
الشَّفْرَةُ: دھار (۲) بلیڈ (یک رخا یا دو رخا چھوٹا استرا یا کاٹنے کا اوزار) بال صاف کرنے کا بلیڈ (۳) موچی کی رانپی (چمڑا کاٹنے کی کھرپی) (۴) چھوٹی چھری (۵) تلوار کی دھار (۶) خفیہ تحریر یا باہمی طور پر متفق علیہ خفیہ رموز کے ذریعہ پیغام رسانی ج: شِفارٌ و شَفْرٌ
الشَّفّارُ: بلیڈ یا رانپی یا استرا وغیرہ بنانے والا۔
الشُّفَیْرُ: کنارہ (۲) جانب، طرف (۳) گوشہ اسی سے ہے: شَفِیرُ جَهَنَّم (۴) پلک کی جڑ ج: اَشْفار
المِشْفَرُ: اونٹ کا موٹا ہونٹ (۲) شدت ج: مَشافِر۔
• شَفَزَہٗ ـِ شَفْزًا: لات مارنا۔
• شَفْشَفَ فُلانٌ: غیرت سے جوش آنا، غیرت کھانا (۲) کانپنا، لرزنا (۳) بدخلق ہونا۔
—الحَرُّ الشیءَ: گرمی کا کسی شے کو سکھا دینا۔
—الصَّقِیعُ النَّبَاتَ: پالے (سخت سردی) کا پودوں کو ٹھٹھرا دینا، جلا دینا۔
—الهَمُّ فُلانًا: غم کا کسی کو گھلا دینا، لاغر و کمزور کر دینا۔
—المَاءَ و نَحوَہٗ: پانی وغیرہ چھڑکنا۔
—الدَّواءَ علی الجُرْحِ: زخم پر دوا چھڑکنا۔
تَشَفْشَفَ النَّبَاتُ: نباتات کا مرجھانا، سوکھنے لگنا۔
الشَّفْشَافُ من الثیاب و نَحوِها: معمولی یا کمزور بناوٹ کا کپڑا وغیرہ (۲) ٹھنڈی پر نم ہوا (۳) اولوں والی بارش۔
المُتَشَفْشِفُ: شدت حمیت و غیرت سے کانپتا ہوا (۲) مبتلا، لرزاں۔
المُشَفْشِفُ: بداخلاق، بدمزاج۔
• شَفَعَ الشیءَ ـَ شَفْعًا: جوڑا بنانا (کسی چیز کے ساتھ اس جیسی دوسری چیز ملانا) (۲) دوہرا کرنا، ڈبل کرنا۔
—البَصَرُ الاَشْباحَ: کسی چیز کا دو دو دیکھنا، دو دو نظر آنا۔ بوڑھے آدمی کا قول ہے: شُفِعَتْ لی الاَشْخاصُ: مجھے نگاہ کی کمزوری کے باعث افراد دو دو نظر آنے لگے۔
—الحَامِلُ: بچہ رکھتے ہوئے حاملہ ہونا
—لِفُلانٍ الی فُلانٍ: کسی سے کسی کی سفارش کرنا۔
—الی فُلانٍ: کسی سے بالواسطہ تقرب حاصل کرنا۔
—فی الاَمْرِ والاَحد: سفارشی ہونا، کوشش کرنا۔
—جارَہٗ: پڑوسی کو حق شفعہ دینا۔
—علیہ بالعَداوةِ: کسی کے خلاف دوسرے کو مدد دینا۔ کہتے ہیں: فُلان یعادِینی و لَہ شافِعٌ۔
شَفَّعَ: مبالغہ در شَفَعَ۔ عدد کو جفت بنانا، ڈبل کرنا (۲) حق شفع دینا۔
—فُلانًا فی کذا: کسی معاملہ میں کسی کی سفارش قبول کرنا۔ کہتے ہیں: ھو مُشَفَّعٌ یَقْبَلُ الشَّفاعَةَ۔ ھو مُشَفَّعٌ و مَقْبولُ الشَّفاعَة: اس کی سفارش مانی جاتی ہے۔
تَشَفَّعَ لَہ: سفارش کرنا۔ کہتے ہیں: تَشَفَّعَ لفلانٍ الی فلانٍ فی الاَمْرِ۔
—بہ الیہ: کسی سے کسی کا تقرب حاصل کرنا۔
—فُلان: امام محمد ابن ادریس الشافعیؒ کا فقہی مسلک اختیار کرنا، شافعی ہو جانا

اِسْتَشْفَعَ: سفارشی تلاش کرنا، سفارش کرانا۔ کہتے ہیں: اِسْتَشْفَعَ فُلَانًا و بہ الی فُلَانٍ فی الْاَمْرِ و علیہ: کسی معاملہ میں کسی سے کسی کے پاس سفارش کرانا۔

الشَّافِعُ: سفارشی، سفارش کنندہ (۲) حق شفع دینے والا (۳) بچہ والی حاملہ اونٹنی یا بکری۔

الشَّافِعَۃ: مؤنث الشافع۔

عین شافِعَۃ: ایک کو دو دیکھنے والی آنکھ۔

الشَّافِعِیُّ: ائمہ اربعہ میں سے عمر اور زمانہ کے اعتبار سے تیسرے درجہ کے مجتہد امام محمد ابن ادریس الشافعیؒ (۲) امام شافعی کا پیروکار۔

الشَّفَائِعُ: دوہری اور جفت چیزیں۔

شَفَائِعُ النَّبْتِ: دوہری اگنے والی نبات۔

الشَّفَاعَۃُ: سفارش (وہ کلام جو سفارش کے لئے کیا جائے)۔ الشَّفَاعِیُّ: سفارشی جیسے: خِطَابٌ شَفَاعِیٌّ۔

الشَّفْعُ: جوڑا، جفت، جوڑے میں سے ہر ایک عدد، وہ عدد جو دو پر برابر تقسیم ہو (۲) وتر (طاق کا) مقابل، کہتے ہیں: اَشَفْعٌ ھو اَمْ وَتْرٌ؟ ج: اَشْفَاعٌ و شِفَاعٌ۔ شَفْعًا: جوڑ کر ملا کر، جفت بنا کر۔ الشَّفْعِیُّ، ضد: الوَتْرِیّ: جفت اور جوڑے کی صورت میں۔

الشِّفْعُ: الشَّفْعُ۔

الشُّفْعَۃُ: نماز چاشت کی دو رکعتیں۔

الشُّفْعَۃُ: فقہاء اسلام کی مقرر کردہ شرائط پر پڑوسی کی جائداد کو جبرًا ملکیت میں لینے کا حق (۲) وہ جائداد جس میں حق شفع ہو سکتا ہو (۳) نماز چاشت کی دو رکعتیں (۴) نظر۔ کہتے ہیں: اَصَابَتْہُ شُفْعَۃٌ: اسے نظر لگ گئی (۵) دو چیزوں کا جوڑ (۶) دیوانگی۔

الشَّفُوْعُ: اپنے جوڑی دار کے مقابلہ میں دوگنا کام کرنے کی طاقت رکھنے والا۔

ناقَۃٌ شَفُوْعٌ: وہ اونٹنی جو ایک دفعہ دودھ نکالنے میں دو برتن بھر دے۔

الشَّفِیْعُ: سفارشی، وکیل (۲) پڑوسی کی جائداد از روئے شفعہ بالجبر حاصل کرنے والا، حق شفعہ والا، جفت عدد، جوڑا ج: شُفَعَاءُ۔

• شَفَّ الثَّوْبُ و نَحْوُہٗ ـِ شُفُوْفًا: اتنا باریک ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔

___ الشَّیْءُ: صاف و شفاف ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔ جیسے شیشہ وغیرہ۔ کہتے ہیں: شَفَّ السَّائِلُ وَالْاِنَاءُ۔

___ الجِسْمُ: پتلا اور انتہائی کمزور ہونا (ہڈیاں دکھائی دینا) (۲) ہلکے پن کی وجہ سے ہلنا، حرکت کرنا۔

___ الرِّیْحُ: ہوا کا ٹھنڈی ہو کر چلنا۔

___ الشَّیْءَ ـُ شَفًّا: دبلا پتلا کرنا (بیماری یا غم یا محبت کا کسی کو گھلا دینا)۔

___ الھَوَاءُ الماءَ و غَیْرَہٗ: ہوا کا پانی وغیرہ کو اڑا کر کم کر دینا۔

___ الشَّارِبُ الماءَ او الشَّرَابَ: پانی یا شراب کو پورا پی لینا، کچھ نہ چھوڑنا۔

___ الرَّسْمَ: باریک کاغذ وغیرہ کے اوپر پنسل پھیر کر نقش اتارنا، ٹریسنگ پیپر کے ذریعہ پھول بنانا۔

اَشَفَّ علیہ: فوقیت لے جانا۔

___ الشَّیْءَ: صاف و شفاف بنانا۔

___ بَعْضَ اَوْلَادِہٖ علی بَعْضٍ: اولاد میں بعض کو بعض پر ترجیح دینا۔

اَشَفَّ الدِّرْھَمَ: درہم میں کمی یا بیشی کرنا

___ الفَمُ: منہ کا بدبودار ہونا۔

شَفَّفَ علیہ: فائق ہونا۔

___ الشَّیْءَ: باریک اور پتلا کرنا۔

اِشْتَفَّ ما فی الاِنَاءِ: سب کچھ پی لینا۔

___ الْاُمُوْرَ: چھان بین کرنا، تحقیق کرنا۔

اِسْتَشَفَّ الشَّیْءَ: کسی چیز کے اندر سے دیکھنا (۲) جانچ پڑتال کرنا۔

___ الثَّوْبَ: کپڑے کو روشنی میں پھیلا کر اس کا عیب وغیرہ دیکھنا، عیب تلاش کرنے کے لئے دیکھنا۔

___ الاَمْرَ و الکِتَابَ: چھان بین اور تحقیق کرنا۔

___ الشَّرَابَ: پوری شراب پی جانا۔

اَشَفُّ: فُلَانٌ اَشَفُّ من فُلَانٍ: فلاں فلاں سے تھوڑا بڑا ہے۔

الشُّفَافَۃُ: بقیہ شراب۔ شُفَافَۃُ النَّھَارِ: دن کا بقیہ حصہ۔

الشِّفُّ: باریک پردہ جس میں سے نظر آئے۔ کہتے ہیں: ثَوْبٌ شِفٌّ۔ (۲) زیادتی (۳) کمی، نقصان (۴) ہوا (۵) ایک بدبودار پھنسی ج: شُفُوْفٌ۔

الشَّفُّ: کمال، فضیلت (۲) خوش گوار چیز، بطور رشک کہا جاتا ہے: شَفٌّ لکَ یا فُلَانُ: تمہارا خوب مزا ہے ج: شُفُوْفٌ۔

الشَّفَفُ: پتلا پن، دبلا پن، ہلکا پن (۲) خستہ حالی (۳) معمولی اور تھوڑا۔

الشَّفَّافُ: صاف و شفاف، باریک اور پتلا، وہ چیز جو کسی چیز کی رویت میں حائل نہ ہو جیسے شیشہ۔

وَرَقٌ شَفَّافٌ: باریک کاغذ جس میں سے نظر آئے، ٹریسنگ پیپر، پھول یا نقش اتارنے کا کاغذ۔

الشَّفِيفُ : الشَّفَّافُ (۲) تڑپا دینے والی سردی کی شدت، ٹھنڈ کی تیزی (۳) سورج کی گرمی کی تیزی (۴) سرد ہواج: شِفَافٌ
الشَفَّانُ : بارش والی ٹھنڈی ہوا۔
المَشْفُوفُ : بدبودار پھنسیوں والا۔
•شَفِقَ منه و عَلَيه ـَ شَفَقًا: ڈرنا، بچنا، محتاط ہونا۔ هو شَفِقٌ
ـــ عَلَيه : شفقت کرنا، مہربان ہونا ہمدرد ہونا، ترس کھانا۔ هو شَفِيق مشفق و مہربان۔
ـــ على الشيءِ : کسی چیز میں بخل کرنا۔
أَشْفَقَ منه : ڈرنا، بچ کر رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُم من السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ"
ـــ عَلَيه : شفقت کرنا، مہربان ہونا، کسی کی طرف سے (بربنا رہمدردی) فکرمند رہنا (کہ کہیں اسے گزند نہ پہنچ جائے)۔
ـــ الشَيءَ : کم کرنا۔
ـــ الرِّيحُ : ہوا کا تیز ہونا اور خاک اڑانا۔
ـــ الرَّجُلُ : وقت شفق میں داخل ہونا۔
شَفَّقَ فلانا عليه : رحم دلانا۔
ـــ الشيءَ : کم کرنا۔
الشَّفَقُ : شفقت، مہربانی (۲) شفق وہ سرخی جو افق میں غروب آفتاب کی جگہ ظاہر ہوتی ہے، اور غروب سے قبیل عشار تک برقرار رہتی ہے (۲) کنارہ، گوشہ (۳) ہر ردی اور خراب چیز۔
الشَّفَقَةُ : شفقت، رحم، مہربانی، ہمدردی (۲) مصیبت کا خوف۔
الشَّفِيقُ : مشفق، مہربان ج: شُفَقَاء۔ کہاوت ہے: إِنَّ الشَّفِيقَ بِسُوءِ ظَنٍّ مُولَعٌ : ہمدرد کو بدگمانی کا شوق رہتا ہے یعنی جس سے اسے تعلق ہوتا ہے وہ اس کے بارہ میں فکرمند رہتا ہے اور بدگمان رہتا ہے کہ اسے کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے
•شَفَنَهُ و اليه ـِ شُفُونًا: ناگواری یا تعجب یا مذاق کی وجہ سے ترچھی نگاہ سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا۔
هو شَافِنٌ و شَفُونٌ۔
الشَّفْنُ و الشَّفِنُ : عقل مند، زیرک
الشَّفْنُ : انتظار (۲) میراث کا منتظر۔
الشَّافِنُ و الشَّفُونُ : ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا۔
الشِّفْنِينُ : کبوتر کی ایک قسم۔
•شَفَهَهُ ـَ شَفْهًا : ہونٹ پر مارنا (۲) مانگتے مانگتے سب کچھ ختم کرا دینا۔
ـــ المَالَ و نَحوَهُ : ختم کر ڈالنا۔
ـــ الإِنَاءَ : سب کچھ پی کر برتن خالی کر دینا۔
ـــ فلانًا عن الأَمْرِ : توجہ ہٹا دینا۔
شُفِهَ الشَيءُ : کسی چیز کی مانگ بہت ہونا، طلب گار بہت ہونا۔ جیسے: شُفِهَ الطَّعامُ و شُفِهَ المال۔ شُفِهَ الرَّجُلُ : لوگوں کی زیادہ مانگ نے آدمی کا سارا مال خرچ کرا دیا۔
شَافَهَهُ مُشَافَهَةً و شِفَاهًا: منہ در منہ بات کرنا، آمنے سامنے بات کرنا، بالمشافہ گفتگو کرنا۔
ـــ البَلَدَ او الأَمْرَ : قریب ہونا۔
الشَّافِهُ : پیاسا جسے پانی نہ ملتا ہو۔
الشُّفَاهِيُّ : بہت بڑے ہونٹ والا۔
الشِّفَاهِي : زبانی۔ شِفَاهِيًّا : زبانی طور پر
الشَّفَةُ : آدمی کا ہونٹ (۲) کسی چیز کا کنارہ جیسے: شَفَةُ الدَّلْوِ و شَفَةُ الجَبَل، بنتُ الشَّفَة: لفظ، کلمہ۔ کہتے ہیں: لَمْ يَنْبِس بِبِنْتِ شَفَةٍ : اس نے زبان سے ایک لفظ نہ نکالا ج: شِفَاهٌ۔
الشَّفَهِيُّ و الشَّفَوِيُّ : زبانی۔ ہونٹ سے متعلق۔ الاختِبَارُ الشَّفَوِيُّ : زبانی امتحان، تقریری امتحان۔
خَفِيفُ الشَّفَة : سوال کرنے اور مانگنے میں ضدی، اصرار کے ساتھ مانگنے والا۔
لَهُ فِي النَّاسِ شَفَةٌ حَسَنَةٌ : اس کی لوگوں میں اچھی شہرت ہے۔
المَشْفُوهُ : مَاءٌ مَشْفُوهٌ : کثیر الورود پانی
فُلان مَشْفُوهٌ عَنَّا : فلاں ہم سے غافل ہے۔ فُلانٌ مَشْفُوهُ المَوَارِدِ: فلاں بڑا مہمان نواز اور فیاض ہے۔
•شَفَتِ الشَّمْسُ ـُ شَفْوًا: سورج کا چھپنے کے قریب ہونا۔
شَفَى اللّٰهُ العَلِيلَ ـِ شِفاءً: بیماری سے اچھا کرنا، شفا دینا۔
شُفِيَ العَلِيلُ : افاقہ ہونا، اچھا ہو جانا، صحتیاب ہونا، بیماری دور ہونا۔
ـــ الجُرْحُ : زخم بھرنا۔
أَشْفَى فُلانٌ : رات کے آخری حصہ میں چلنا۔
ـــ علَى الشيءِ : قریب ہونا۔ کہتے ہیں: أَشْفَتِ الشَّمْسُ عَلَى الغروب و أَشْفَى الرجُلُ علَى الموت۔
ـــ المَرِيضَ : بیمار کے لئے شفا چاہنا، (۲) شفا بخش دوا تجویز کرنا۔
ـــ المَرِيضَ الدَّوَاءَ : بیمار کو شفا بخش دوا استعمال کرنے کے لئے دینا۔
شَافَاهُ : بالمشافہ بات کرنا۔
اشْتَفَى من عِلَّته : صحتیاب ہونا، بیماری سے شفا پانا۔
ـــ بِكذا : کسی چیز کے ذریعہ شفا پانا، مراد پانا، مطمئن ہونا۔
ـــ من عَدُوِّه : دشمن کو زیر کر کے

دل ٹھنڈا کرنا۔
تَشَفَّى: اشْتَفَى۔
— من غَضَب وغيره: غصہ وغیرہ کے دور ہونے سے سکون پانا۔
— بِشَيءٍ: مطمئن ہونا، سکون ہونا۔
استَشْفَى المَرِيضُ من عِلَّتِه: بیمار کا بیماری سے شفا چاہنا۔
— بِه: کسی چیز کو شفا کے لئے استعمال کرنا، بطور دوا استعمال کرنا۔
الأَشْفَى: زیادہ شفا بخش (۲) جس کے ہونٹ کھلے رہتے ہوں۔ هي شَفْوَاءُ ج: شُفْوٌ (۳) ستالی ج: أَشَافٍ۔
الشَّفَا: ہر چیز کا کنارہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا" (۲) ہر شے کا تھوڑا حصہ۔ کہتے ہیں: ما بَقِيَ منه الا شَفَا۔
الشِّفَاءُ: آرام، افاقہ، صحت، بیماری کا ازالہ علاج، دوا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَخْرُجُ من بُطُونِها شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ" (۲) تسکین، دوا، دل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ"
شِفَاءُ الجُرْحِ: اندمال زخم (۲) زخم کا علاج، دوا۔
شِفَاءُ النَّفْسِ: علاج قلب، تسکین قلب
الشَّافِي: شفا بخش، اطمینان بخش۔ دَوَاءٌ شَافٍ: کامیاب و مؤثر دوا (۲) شفا دینے والا (خدا تعالی)
المُسْتَشْفَى: ہسپتال، علاج خانہ۔ جہاں مریضوں کے قیام کا بندوبست اور علاج کی متعلقہ ضروریات و سہولیات میسر ہوں ج: مُسْتَشْفَيَات و مَشَافٍ
مُسْتَشْفَى الأَمْرَاضِ العَقْلِيَّة: دماغی امراض کا ہسپتال۔
مُسْتَشْفَى المَجَاذِيب: پاگل خانہ۔
الشَّفَوِيُّ: زبانی م: شَفَوِيَّة۔
الامتِحَانُ الشَّفَوِيُّ: زبانی امتحان۔
الشَّفَوِيَّةُ: الحُرُوفُ الشَّفَوِيَّةُ: ہونٹوں سے نکلنے والے حروف وہ فا، با، میم اور واو ہیں۔

ش — ق

•شَقَأَ نابُهُ ـَ شُقُوءًا: کچلی نکلنا، دانت نکلنا۔
— شَعْرَهُ بالمُشْطِ: بالوں میں کنگھا کرنا، مانگ نکالنا۔
— فُلانًا بالعَصَا: (بالوں کی) مانگ پر مارنا۔
المَشْقَأُ: بالوں کی مانگ ج: مَشَاقِئُ۔
المِشْقَأُ: کنگھا ج: مَشَاقِئُ۔
•شَقَحَ الشيءَ ـَ شَقْحًا: دور کرنا (۲) توڑنا (۳) بدنما کرنا
— الجَوْزَةَ ونَحْوَها: اخروٹ وغیرہ کی گری نکالنا، گودا نکالنا۔
شَقُحَ ـُ شَقَاحَةً: بدنما اور بدشکل ہونا۔ هو شَقِيحٌ۔
شَقِحَ ـَ شَقَحًا وشُقْحَةً: بھورے رنگ کا ہونا (سرخ وزرد ملے ہوئے رنگ کا)۔
أَشْقَحَ البُسْرُ: گدر کھجور میں سرخی اور زردی آجانا۔ أَشْقَحَ النَّخْلُ بھی کہتے ہیں۔
— الشَّيءَ: دور کرنا۔
شَاقَحَهُ: گالیاں دینا، کسی کے ساتھ بدکلامی سے پیش آنا۔
تَشَاقَحَا: باہم گالی دینا۔
الأَشْقَحُ: بھورے رنگ کا۔ هي شَقْحَاءُ ج: شُقْحٌ۔
الشُّقْحَةُ: رنگ برنگی گدر کھجور ج: شِقَاحٌ۔
شُقْحًا وشَقْحًا له: (بددعا) اس کا برا ہو، وہ دور ہو۔
الشَّقَاحَةُ: بدنمائی، برائی۔ کہتے ہیں: جاءَ بالقَبَاحَةِ والشَّقَاحَةِ: اس نے برا کام کیا۔
•الشِّقْدَةُ: ایک دودھ والی گھاس۔ اسے قِشْدَة بھی کہتے ہیں ج: شِقَدٌ
الشُّقْدُفُ: ہودج سے بڑی اونٹ کی پالکی جس پر سوار ہو کر عرب لوگ حج کے لئے بیت اللہ جایا کرتے تھے ج: شَقَادِفُ۔
•شَقَذَ ـِ شَقْذًا: دھتکارے جانے پر دور چلا جانا۔
شَقِذَ ـَ شَقَذًا: شَقَذَ۔
— فُلانٌ: جاگتے رہنا، نیند نہ آنا (۲) نیند پر قابو پا کر اونگھ تک نہ آنے دینا، کڑی نگاہ رکھنا (مجازا) هو شَقِذٌ۔
أَشْقَذَهُ: کسی کو دھتکار کر چلتا کرنا۔
شَاقَذَهُ: دشمنی کرنا، رکھنا۔
الشُّقَذُ: بھیڑیا (۲) گرگٹ (۳) باز (۴) لوگوں کو نظر لگانے والا یا وہ شخص جس کی نگاہ انتہائی تیز اور لوگوں کو لگ جانے والی ہو۔ کہاوت ہے: "ما به شَقَذٌ ولا نَقَذٌ": اس میں نہ کوئی عیب ہے اور نہ خرابی۔
الشَّقَذُ: کہتے ہیں: ما به شَقَذٌ ولا نَقَذٌ: اس میں کوئی عیب و خلل نہیں ہے
الشَّقَذَانُ: الشَّقَذُ۔
الشَّقَذَانَةُ: بدزبان وزبان دراز عورت (۲) خوش طبع وہنس مکھ عورت
الشَّقِيذُ: بے خواب رہنے والا، جاگتے

رہنے والا۔

•شَقِرَ ـَ شَقَرًا و شُقْرَةً: سفید سرخی مائل ہونا، بھورا ہونا۔ ھو شَقِرٌ و ھی شَقِرَةٌ وھو اَشْقَرُ و ھی شَقْرَاءُ ج: شُقْرٌ۔

اشْقَرَّ: گہرا سرخ وزرد ہونا، گہرے بھورے رنگ کا ہونا۔

الاَشْقَرُ: بے غبار بستہ خون۔

الشُّقَارَى: ایک پھول دار پودا (۲) جھوٹ

الشُّقُرُ: اہم معاملہ (۲) راز ج: شُقُوْرٌ۔

بَثَّهُ شُقُوْرَهُ: اس نے اس سے اپنا دکھ درد بتایا۔

الشُّقَرُ: مرغ۔

الشِّقْرِيُّ: عمدہ قسم کی کھجور۔ یمن میں اسے مُشَقَّر کہتے ہیں۔

الشَّقِرَانُ: کھیتی یا درخت کو لگنے والی ایک بیماری۔

الشُّقْرَةُ: سفید وسرخ ملا ہوا رنگ، بھوراپن۔

الشُّقَّارُ: الشُّقَّارَى (۲) سرخ رنگ کی مچھلی جس کی کمر اونچی کوہان نما ہوتی ہے

الشُّقَّارَى: الشُّقَارَى۔

الشُّقُوْرُ: نیند اڑا دینے والا غم یا آفت و مصیبت۔

الشُّقَيْرُ: گرگٹ کی ایک قسم۔

الْمَشْقَرُ: جما ہوا سخت ریت (۲) زمین کے اندر گھسی ہوئی ریت ج: مَشَاقِر۔

الْمُشَقَّرُ: بہت بڑا بادیہ (۲) چمڑے کا مشکیزہ (۳) بحرین کا ایک قدیم قلعہ۔

•الشِّقْرَاقُ و الشِّقِرَّاقُ: فاختہ کے مانند اس سے کچھ بڑا ایک پرندہ جس میں سفید وسرخ اور سبز تینوں رنگ ہوتے ہیں۔

•شَقْشَقَ الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا، بولنا

ـــ العُصْفُورُ: چڑیا یا پرندہ کا چہچہانا، آواز نکالنا، بولنا۔

شَقْشَقَ الثَّوبَ او الاناءَ: کپڑے یا برتن کو کھنگالنا۔

الشِّقْشِقَةُ: اونٹ کے منہ سے نکلا ہوا جھاگ (مستی یا بلبلاہٹ کے وقت نکلتا ہے) ج: شَقَاشِقُ۔ هَدَرَتْ شِقْشِقَةُ فُلانٍ: مشتعل ہونا، پرزور کلام کرنا، فصیح گفتگو کرنا۔

شِقْشِقَةٌ هَدَرَتْ ثُمَّ قَرَّتْ: ہنگامہ برپا ہوا پھر فرو ہوگیا۔ فُلانٌ شِقْشِقَةُ قَومِهِ: وہ اپنی قوم کا سردار اور اس کی زبان ہے۔

•شَقَّصَ الذَّبِيحَةَ وغيرَها: بوٹیاں یا ٹکڑے کرنا (۲) ذبیحہ کے برابر ٹکڑے کر کے ساجھے داروں میں تقسیم کرنا۔

الشِّقْصُ: کسی چیز کا ٹکڑا (۲) حصہ ج: اَشْقَاصٌ و شِقَاصٌ۔

الشَّقِيْصُ: الشِّقْصُ (۲) تھوڑی چیز (۲) شریک، ساجھی (۳) عمدہ گھوڑا۔

المِشْقَصُ: لمبا چوڑا پھل (پھلکا) چوڑے پھل کا نیزہ۔ ج: مَشَاقِصُ۔

الْمُشَقِّصُ: قصائی۔

•شَقَعَ فی الاناءِ ـَ شَقْعًا: برتن میں منہ ڈال کر پینا۔

•شَقَفَ ـُ شَقْفًا: لکڑی یا پتھروں کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

الشَّقَفُ: ٹھیکری (۲) لکڑی وغیرہ کا ٹکڑا مٹی کا برتن و: شَقَفَةٌ

الشَّاقُوفُ: بڑا ہتھوڑا۔

الشَّقَّافُ: کمہار، مٹی کی چیزیں بنانے والا یا بیچنے والا۔

الشَّقِيفُ: بڑی چٹان۔

الشَّقِيفَةُ: کھردرا نمک۔

•شَقَّ الامْرُ ـُ شَقًّا: دشوار ہونا، شاق اور ناقابل برداشت ہونا۔

شَقَّ علی فُلانٍ: مشقت میں ڈالنا، کسی کے لئے دشواری اور مشکل پیدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ"

ـــ الاَمْرُ علی فلانٍ: شاق گزرنا، دوبھر اور دشوار ہونا۔

ـــ النَّبْتُ: روئیدگی ظاہر ہونا، کونپل نکلنا

ـــ النَّابُ و السِّنُّ: کچلی ظاہر ہونا، دانت نکلنا۔

ـــ البَرْقُ: بجلی کا بادل میں لمبی رسی کی طرح چمکنا اور نہ پھیلنا (اسے بارش کی علامت سمجھا جاتا ہے)۔

ـــ الشَیءَ: پھاڑنا، چیرنا (۲) دراڑ یا شگاف ڈالنا۔

ـــ نَهْرًا: نہر کھودنا۔

ـــ الاَرْضَ: زمین میں ہل چلانا۔

ـــ الطَّرِيقَ: راستہ نکالنا۔

ـــ عَصَا الطَّاعَةِ: سرکشی کرنا۔

ـــ عَصَا القَومِ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا۔

شَقَّ عَصَا الجَمَاعَةِ: جماعت میں انتشار پیدا کرنا۔ شَقَّ فُلانٌ العَصَا: جماعت سے الگ ہونا۔ شَقَّ عَصَا الشقاق: اختلاف ختم کرانا۔

ـــ الصُّبْحُ و النَّهَارُ: صبح ہونا، دن نکلنا۔

شَقَّ الفَرَسُ ـِ شَقَقًا: گھوڑے کا چلتے ہوئے ایک طرف جھکنا۔ ھو اَشَقُّ و ھی شَقَّاءُ۔

شَاقَّهُ: لڑائی جھگڑا کرنا، مخالفت کرنا، دشمنی رکھنا، قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ"، "وَمَنْ يُّشَاقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ"

شَقَّقَهُ: مبالغہ در شَقَّ۔ زیادہ پھاڑنا،

زیادہ چیرنا، دراڑیں ڈالنا۔
شَقَّقَ الکلامَ: شقیں نکالنا، تفصیل کرنا
اشْتَقَّ الفرسُ و نحوُہ فی عَدْوِہ: دوڑتے وقت ایک طرف جھکنا۔
— فُلان فی الکلامِ او الخُصُومۃِ و نحوِھا: کلام یا جھگڑے کی اصل کو چھوڑ کر فروع و زوائد میں لگ جانا۔
— الطَّرِیْقَ فی الفَلاۃِ: جنگل میں راستہ طے کرنا۔
— طَرِیْقہ فی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں زور شور سے لگ جانا۔
— الکلِمَۃَ من غیرِھا: کسی لفظ سے دوسرا لفظ بنانا، نکالنا۔
— الشَّیْءَ: آدھا لینا۔
انْشَقَّ: پھٹنا، چیرنا، شگاف پڑنا، کریک ہونا (۲) نکلنا، ظاہر ہونا۔
— البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
— الفَجْرُ: فجر طلوع ہونا، صبح ہونا۔
— الرَّأْیُ: رائے کا خراب ہونا، رائے میں جماؤ نہ ہونا۔
— الاَمْرُ: معاملہ بگڑنا، اختلاف ہونا، گڑبڑ ہونا۔
— عن الجماعۃ: جماعت سے الگ ہونا۔
انْشَقَّتْ عَصَا الجَمَاعۃِ: جماعت میں پھوٹ پڑنا، انتشار ہونا۔
تَشَاقَّا: باہم اختلاف ہونا، جھگڑا ہونا، دشمنی ہونا۔
تَشَقَّقَ: دراڑ پڑ جانا، آجانا، پھٹ جانا، قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ تَشَقَّقُ الاَرْضُ عَنْھُمْ سِرَاعًا"۔ اشَّقَّقَ بھی اسی معنی میں ہے۔
— الفَرَسُ: دبلا ہونا، کمزور ہونا۔
اسْتَشَقَّ الحامِلُ بحِمْلِہ: دروازے وغیرہ سے نکلنے کے لئے بوجھ یا سامان کو ایک پہلو پر کرکے چلنا۔
الاشْتِقاقُ: (علم الصرف میں) صرف کے قاعدے کے مطابق ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانا جیسے کَتَبَ سے کَاتِبٌ وغیرہ (۲) ایک چیز کو دوسری میں سے نکالنا۔
الانْشِقَاقُ: پھوٹ، خلفشار۔
الاَشَقُّ: دائیں بائیں دوڑنے والا گھوڑا
فَرَسٌ اَشَقُّ المنخرین: بڑے نتھنوں والا گھوڑا۔
الانشقاقُ الدَّاخِلِیُّ: اندرونی خلفشار
التَّشْقِیقاتُ: علمی باریکیاں، علمی نکتے۔
الشَّاقُّ: دشوار، مشکل، بوجھل، ناقابل برداشت، کٹھن، تکلیف دہ ج: شَوَاقُّ
الشَّقَائِقُ: سرخ رنگ کی کوہان دار مچھلی۔
الشُّقَاقُ: (بیماری یا سردی کی وجہ سے) ہاتھ پیر یا کھال کی پھٹن۔
الشَّقُّ: مشقت (۲) آدھا حصہ (۳) درز، تڑخن، شگاف، پھٹن، ریخ ج: شُقُوقٌ
الشِّقُّ: کسی چیز کا جز (۲) آدھا حصہ (۳) پہلو، کنارہ (۴) محنت و مشقت قرآن پاک میں ہے: "وَتَحْمِلُ اَثْقَالَکُمْ اِلٰی بَلَدٍ لَّمْ تَکُوْنُوْا بَالِغِیْہِ اِلَّا بِشِقِّ الاَنْفُسِ" (۵) انسان کی ایک جانب جدھر اسکی نظر ہو
الشِّقَّۃُ: مسافت، سفر دراز۔
الشِّقَاقُ: اختلاف، جھگڑا، پھوٹ، فرقہ بندی مخالفت۔
اَلْقَی الشِّقَاقَ بینھم: لڑائی کرانا، اختلاف کرانا۔
الشَّقَّاقُ: رَجُلٌ شَقَّاقٌ: مغرور و شیخی باز۔
الشِّقَّۃُ: کسی چیز کو چیرنے کے بعد آدھا حصہ (۲) پھاڑا ہوا یا نکالا ہوا ٹکڑا، کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا، دھجی، پٹی (۲) تختے یا لکڑی کی گرہ، گانٹھ (۳) فلیٹ، مکان کا ایک حصہ۔
الشُّقَّۃُ: آدھی چیز، کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا، دھجی، کتر (۲) فاصلہ (۳) گھر کا رہائشی حصہ فلیٹ (۴) قطعہ زمین (۵) گوشہ زمین، لمبا سفر، لمبا فاصلہ جس کا طے کرنا دشوار ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلٰکِنْ بَعُدَتْ عَلَیْھِمُ الشُّقَّۃُ"
شُقَّۃُ حِیَادٍ: غیر جانبدار علاقہ، دو ملکوں کے درمیان فاصلہ کرنے والی جگہ۔
الشُّقَّۃُ السَّکَنِیَّۃُ: رہائشی فلیٹ (بڑی عمارت کا ایک حصہ)۔
الشَّقِیْقُ: سگا بھائی (ایک ماں اور ایک باپ سے) (۲) مثل، مانند۔ حدیث میں ہے: "النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرِّجَالِ" (۳) آدھا چیرا ہوا حصہ ج: اَشِقَّاءُ۔
الشَّقِیْقَۃُ: سگی بہن (۲) زوردار بارش (۳) آدھے سر کا درد، درد شقیقہ ج: شَقَائِقُ
المُشْتَقُّ: نکلا ہوا، بنا ہوا (۲) کسی کلمہ سے نکلا ہوا لفظ۔
المُشْتَقَّاتُ: ایک کلمہ سے نکلے ہوئے الفاظ، مصنوعات۔
مُشْتَقَّاتُ البترولِ: پٹرول کی مصنوعات
المَشَقَّۃُ: کلفت، دشواری، مصیبت، محنت ج: مَشَاقُّ و مَشَقَّاتٌ۔
المُنْشَقُّ: جماعت سے نکلا ہوا، جماعت کا باغی۔
• شَقَلَہ ـُ شَقْلًا: تولنا۔
الشَّاقُوْلُ: کھیت کی پیمائش کی چھڑی جس کے سرے پر لگے ہوئے لوہے میں رسی باندھی جاتی ہے اور اس کا دوسرا سرا اسی طرح کی دوسری چھڑی میں باندھا جاتا ہے (۲) معماروں کا ساہل (ساہول) جس سے دیوار کی ہمواری دیکھی جاتی ہے ج: شَوَاقِیل۔
• شَقَنَ العَطِیَّۃَ ـُ شَقْنًا: عطیہ کم کرنا۔

شَقُنَ ــُـ العَطاءُ شُقُونَةً: کم ہونا
ھو شَقِنٌ و شَقِينٌ۔
أَشْقَنَ الرَّجُلُ: کم مایہ ہونا۔
• شَقَاهُ ــُـ شَقْوًا: تنگی و پریشانی میں مبتلا کرنا، بدبخت بنانا۔
شَقِيَ ــَـ شَقًا و شَقَاءً: بدنصیب ہونا، بدحال ہونا، نامراد ہونا۔
ــــ فی کذا: محنت و مشقت میں پڑنا، تکلیف اٹھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَّ شَهِيقٌ"
أَشْقَاهُ: نامراد و بدحال بنانا، تنگی و پریشانی میں ڈالنا، بدبخت بنانا۔
ــــ شَعْرَهُ: کنگھا کرنا۔
شَاقَ الشيءَ مُشاقاةً و شِقَاءً: کسی چیز کی تکلیف اٹھانا، جھیلنا، سہنا۔
ــــ فُلانًا فی الحَرب: لڑائی میں مقابلہ کرنا، زیر کرنے کی کوشش کرنا، صبر و برداشت میں مقابلہ کرنا۔
الشَّاقِي: پہاڑ کا نکلا ہوا لمبا حصہ۔
الشَّقَاءُ و الشَّقَاوَةُ: بدبختی، بدحالی، تنگی و پریشانی، سختی و آزمائش (۲) گمراہی، نامرادی، ناکامی، زبوں حالی۔
الشِّقْوَةُ: الشَّقَاءُ۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا"
الشَّقِيُّ: بدبخت، بدحال، پریشان حال، ناکام و نامراد۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ و سَعِيدٌ" (۲) گمراہ ج: أَشْقِياءُ و هي شَقِيَّةٌ۔

ش ــــ ك

• شَكِئَ ظُفْرُهُ ــَـ شَكَأً: ناخن پھٹ جانا۔
ــــ فُلانٌ: پھٹے ہوئے ناخن والا ہونا۔
شَكِئَتْ أَصَابِعُهُ: انگلیاں پھٹنا۔
شَكَأَ ــَـ شَكْأً: دانت نکلنا۔
أَشْكَأَتِ الشَّجَرَةُ: درخت پر پہلے پہل شاخیں نکلنا۔
الشُّكَاءُ: ناخن کے ارد گرد کی پھٹن (۲) کھال پر پپڑی آنا اور اس کا چھلنا۔
• الشُّكْبُ: بدلہ، بخشش۔
الشُّكْبَانُ: گھاس جمع کرنے کا جالی دار تھیلا۔
• شَكَدَهُ ــُـ شَكْدًا: عطیہ دینا (۲) زادِ راہ دینا۔
الشُّكْدُ: عطیہ (۲) کھجور کی جنس (فصل کاٹنے کے وقت مالک کو دیجانیوالی مقررہ مقدار (۳) توشہ مسافر جو بوقت روانگی ساتھ کیا جائے۔
• شَكَرَتِ الدَّابَّةُ ــُـ شُكْرًا و شُكُورًا و شُكْرَانًا: چوپائے کا تھوڑی گھاس وغیرہ پر اکتفا کرنا (۲) چراگاہ میں چر کر موٹا ہوجانا۔
ــــ فُلانًا و له الشيءَ و عليه شُكْرًا و شُكْرَانًا: شکریہ ادا کرنا (کسی کے احسان یا انعام پر اس کی تعریف کرنا)۔ جیسے: شَكَرَ اللهَ و له و نِعْمَتَهُ۔ قرآن پاک میں ہے: "يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ واشْكُرُوا لِلّٰهِ"
ــــ عَمَلَه: کسی کے کام کا اجر و ثواب دینا، کامیاب کرنا۔ جیسے: شَكَرَ اللهُ مَسَاعِيكَ۔
شَكِرَتِ الشَّجَرَةُ ــَـ شَكَرًا: درخت پر پہلے پہل شاخ نکلنا۔
شَكِرَ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا
شَكِرَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن کا دودھ سے بھر جانا۔
ــــ السَّحَابُ: بادل کا پانی سے بھرا ہوا ہونا۔
شَكِرَ فُلانٌ: بخل کے بعد سخی ہونا یا بہت فیاض ہونا، داد و دہش زیادہ ہوجانا۔
ھو شَكِرٌ و شَكْرَانُ و هي شَكِرَةٌ و شَكْرَى ج: شَكَارَى۔
أَشْكَرَ الضَّرْعُ و الشَّجَرُ: شَكِرَ۔ تھن کا دودھ سے بھرا ہوا ہونا۔ درخت کا نکلی ہوئی شاخ والا ہونا۔
اشْتَكَرَ الجَنِينُ: جنین کے جسم پر رواں اگنا۔
ــــ السَّمَاءُ: تیز بارش برسانا۔
ــــ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا بارش لانا۔
ــــ الحَرُّ او البَرْدُ: گرمی یا سردی کا تیز ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ فی عَدْوِهِ: دوڑنے کی کوشش کرنا، ہمت کرکے دوڑنا۔
تَشَكَّرَ لَه: شکریہ ادا کرنا، شکر گزار ہونا، احسان مند ہونا۔
الشَّاكِرُ: شکر گزار۔
الشَّاكِرِيُّ: نوکر، غلام۔
الشَّاكِرِيَّةُ: نوکر کی اجرت (۲) ٹیڑھے سر کی چھری۔
الشَّكَائِرُ: پیشانیاں۔ واحد: شَكِيرَةٌ۔
الشِّكَارَةُ: کپڑے یا مضبوط کاغذ وغیرہ کا بنا ہوا مقررہ وزن کا تھیلا، پیکٹ۔ جیسے سمنٹ یا آٹے یا دیگر اشیاء کے مقررہ وزن و مقدار کے بھرے ہوئے پیکٹ ج: شَكَائِرُ (۲) ٹوسٹ وغیرہ سینکنے کی جالی۔
التَّشَكُّرُ: شکریہ، ممنونیت۔
الشُّكْرُ: شکریہ، شکر گزاری، اظہار ممنونیت کہتے ہیں: شُكْرًا لكَ: آپ کا شکریہ
ــــ من اللهِ: اللہ کی رضا اور ثواب۔
الشَّكْرَةُ: تھن کا دودھ سے ایک دفعہ بھرنا۔
الشُّكْرَانُ: شکر گزاری، ممنونیت۔
الشَّكُورُ: بہت شکر گزار، بڑا احسان مند،

قرآن پاک میں ہے: "وقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ" (۲) (خدا تعالیٰ کی صفت) اجر و ثواب سے نوازنے والا، منعم و محسن، قدر داں. قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ" (۳) تھوڑے چارے سے موٹا ہونے والا جانور (۴) وہ انسان یا جانور جس پر خدا کی نعمتوں کے آثار نمایاں ہوں. یعنی پھولتا پھلتا انسان یا جانور. کہتے ہیں: امرأةٌ شَكُورٌ وناقةٌ شَكُورٌ ج: شُكُرٌ.

الشَّكِيرُ: رواں (۲) ہلکے اور چھوٹے بال (۳) کھجور کی شاخ کے پتے (۴) پہلے پہل اگی ہوئی کونپل (۵) درخت کی جڑ کے ارد گرد اگنے والے پتے وغیرہ.

شَكِيرُ الإِبِلِ: چھوٹے اونٹ.

المِشْكَارُ: بہت دودھ والی اونٹنی ج: مَشَاكِيرُ.

المَشْكَرَةُ: جانور کو موٹا کرنے والی اور دودھ بڑھانے والی گھاس ج: مَشَاكِرُ.

• شَكَزَهُ ـُ شَكْزًا: انگلی یا لکڑی وغیرہ چبھونا (۲) طعنہ دینا، طنز کرنا، زبان سے تکلیف پہنچانا. شَكُزٌ و شَكِزٌ: بدخلق، ایذا رساں.

شَكِسَ ـَ شَكَسًا و شَكَاسَةً: سخت مزاج ہونا (۲) بے مروت ہونا (۳) بخیل ہونا. هو شَكِسٌ ج: شُكُسٌ.

شَاكَسَهُ: بدلحاظی کرنا، سختی سے پیش آنا، جھگڑا کرنا، لڑنا، مخالفت کرنا.

تشَاكَسَا: باہم مخالفت کرنا، تیزمزاجی کرنا، باہم جھگڑنا. قرآن پاک میں ہے: "فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ".

الشَّكِيسُ: نحوست.

المِشْكَسُ: بخیل (۲) سخت مزاج.

• الشَّاكُوشُ: ہتوڑی ج: شَوَاكِيشُ

• شَكْشَكَ السِّلَاحَ: ہتھیار تیز کرنا

• الشَّكِصُ و الشَّكِيصُ: بدمزاج.

الشَّكِيصَةُ: وہ اونٹنی جو نہ حاملہ ہو اور نہ اس کے تھن میں دودھ ہو.

• شَكَعَ الدَّابَّةَ بِزِمَامِهَا ـَ شَكْعًا: لگام سے جانور کا سر اوپر کرنا.

شَكِعَ فُلَانٌ ـَ شَكَعًا: آہیں بھرنا، درد و تکلیف سے کراہنا. هو شَاكِعٌ و شَكِعٌ و شَكُوعٌ.

ــــ الزَّرْعُ: کھیتی کا زیادہ دانوں والی ہونا.

ــــ الرَّجُلُ: درد و تکلیف میں ہونا (۲) غضبناک ہونا.

أَشْكَعَهُ: پریشان کرنا، دل برداشتہ کرنا (۲) ناراض کرنا.

• شَكَّ الشيءُ ـُ شَكًّا: جڑ جانا، چپک جانا.

ــــ القَرَابَةُ: رشتہ جڑ جانا.

ــــ الدَّابَّةُ: اونٹنی کا شانہ بازو سے مل جانے کے باعث لنگڑا ہو جانا.

ــــ عليه الأَمْرُ: مشتبہ اور مشکل ہونا

ــــ في الأمر وغيره: شک کرنا، شبہ کرنا.

ــــ في السِّلَاحِ: پورے ہتھیاروں سے لیس ہونا.

ــــ الخَرَزَ و نَحْوَهُ: مہرے وغیرہ پرونا.

ــــ الجِلْدَ بالمِخْرَزِ: ستالی سے چمڑا سینا.

ــــ القَوْمُ بُيُوتَهم و نَحْوَهَا: مکانات وغیرہ کو ایک لائن میں ترتیب کے ساتھ بنانا.

ــــ الشيءَ: پھاڑنا.

شَكَّ الدَّابَّةَ: چوکا مارنا، مہمیز لگانا، دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا.

ــــ الخَيَّاطُ الثَّوبَ: دور دور ٹانکے لگانا.

ــــ الشَّوكةُ رِجْلَه: کانٹا چبھنا.

ــــ فلانا بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا.

شَكَّكَهُ: شک و شبہ میں ڈالنا، مشکوک و مشتبہ بنانا.

اشْتَكَّ الشيءَ: چیز کے اجزا کو جوڑنا یا پھاڑنا.

تَشَكَّكَ: مطاوع شَكَّكَ.

ــــ في كذا او في الأمرِ: شک و شبہ کرنا، غیر یقینی کی کیفیت پیدا کرنا (۲) کسی کی حیثیت کو مجروح کرنا.

التَّشْكِيكُ: علم منطق میں کہتے ہیں: لَفْظٌ مَقُولٌ بالتَّشكيك: وہ لفظ جو ایسے مفہوم عام پر دلالت کرے جو غیر مساوی طور پر متعدد افراد میں مشترک ہو جیسے أَبْيَضُ کہ وہ تمام افراد پر یکساں منطبق نہیں ہوتا. ابیض کے افراد میں بیاض کا تفاوت ہوتا ہے (۲) دوسرے کی بدنامی، مجروحیت (۳) ادھار خرید و فروخت.

الشَّاكُّ: شک و شبہ میں مبتلا (۲) چمڑے کی سلائی کرنے والا (۳) جڑ جانے والا (۴) مشتبہ، غیر واضح.

شَاكُّ السِّلَاحِ: ہتھیار بند، ہتھیار سے لیس.

الشَّاكَّةُ: شَاكٌّ کی تانیث. حلق کا ورم ج: شَوَاكُّ. بُيُوت شَاكَّةٌ: ترتیب سے ایک لائن میں بنے ہوئے مکانات.

الشِّكَاكُ: کہتے ہیں: ضَرَبُوا بُيُوتَهم شِكَاكًا: انہوں نے ایک لائن میں ترتیب سے گھر بنائے.

الشَّكُّ: شک و شبہ (ایک ذہنی کیفیت

جو اثبات ونفی میں دائر رہتی ہے اور ذہن کوئی ایک فیصلہ نہیں کر پاتا (۲) ہڈی میں چھوٹی سی درز یا تڑخ (۳) چوہے مارنے کی دوا ج: شُكُوكٌ۔
الشَّكَاكَةُ: زمین کا کونا۔
الشَّكَّاكُ: بڑا شکی۔ ہر بات میں شبہ کرنے والا۔
الشَّكَّاكُونَ: فلاسفہ کی ایک جماعت جو حقائق اشیاء کے اثبات وانکار میں متردد رہتی ہے، اسلامی فلسفہ میں ایسی جماعت کا نام فرقہ لاادریہ ہے یہ فرقہ سوفسطائیین سے تعلق رکھتا ہے۔ (دیکھئے: سوفسطائیہ)۔
الشِّكَّةُ: جسم پر لگائے ہوئے یا اٹھائے ہوئے ہتھیار (۲) لکڑی کی نوک دار کھٹی یا میخ جو چول میں پھنسائی جانے والی لکڑی کے ساتھ مضبوطی کے لئے لگائی جاتی ہے ج: شِكَكٌ۔
الشَّكُوكُ: شبہات پیدا کرنے والا، موجب شک وشبہ۔
الشُّكَيْكَةُ: چند جڑی ہوئی چیزوں کا مجموعہ (۲) طریقہ (۳) عادت۔ کہتے ہیں: دَعْهُ علی شُكَيْكَتِه: اسے اپنے حال پر چھوڑ دو (۴) فرقہ (۵) پھلوں کی ٹوکری ج: شَكَائِكُ و شُكُكٌ۔
المِشَكُّ: سلائی کی ستالی (۲) چمڑے کا باریک تسمہ جس سے سلائی کی جائے ج: مَشَاكُّ۔
• شَكَلَ الأَمْرُ ــُ شُكُولًا: مشکل ہونا پیچیدہ ہونا۔
ـــ المَرِيضُ: روبہ صحت ہونا۔
ـــ الثَّمَرُ: پکنے کے قریب ہونا، جزوی طور پر پکنا۔
ـــ الدَّابَّةَ و نحوَها: جانور کے پابند لگانا، بیڑی ڈالنا۔
ـــ الدَّابَّةَ بالشِّكَالِ: جانور کے رسی سے ہاتھ پیر باندھنا۔
شَكَلَ الكِتَابَ والعِبَارَةَ: اعراب (زیر زبر پیش) لگانا۔
شَكِلَ اللَّوْنُ ــَ شَكَلًا: مخلوط ہونا (دوسرا رنگ مل جانا)۔
شَكِلَت العَيْنُ: آنکھ کی سفیدی میں سرخی مل جانا۔
ـــ الخَيْلُ: سیاہ وسرخ ہونا۔ هو شَكِلٌ و أَشْكَلُ۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا نخرے دار ہونا هي شَكِلَةٌ و شَكْلَاءُ۔
أَشْكَلَ الأَمْرُ: مشکل اور پیچیدہ ہونا
ـــ اللَّوْنُ: مخلوط ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: ہم شکلوں اور ہم جنسوں سے ملنا۔
ـــ النَّخْلُ: کھجوروں کا پکنے کے قریب ہونا یا پک جانا۔
ـــ الكِتَابَ: اعراب لگانا۔
ـــ المَرْأَةُ شَعْرَها: بالوں کی کئی چوٹیاں بنانا، لٹیں بنا کر چھوڑنا۔
شَاكَلَهُ: ہم شکل ہونا، مشابہ ہونا۔
شَكَّلَ الدَّابَّةَ: پیروں میں بیڑی ڈالنا
ـــ الكِتَابَ: اعراب لگانا۔
ـــ الشَّيْءَ: شکل بنانا، تصویر کھینچنا (۲) مقید کرنا (۳) با اعراب بنانا (۴) تشکیل دینا (۵) مشکل بنا دینا (۶) مرتب کرنا (۷) نوعیت دینا (۸) وجود میں لانا، بنانا۔
الفُنُونُ التَّشْكِيلِيَّةُ: تصویر سازی کے فنون، شکل ساز فنون۔
ـــ الزَّهْرُ: پھول کا رنگ برنگ ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ شَعْرَها: زلفیں بنانا، کئی چوٹیاں بنانا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو چن کر ٹانکے لگانا۔
ـــ الوزارة والمجلس و نحوه: وزارت یا کونسل بنانا۔
شَكَّلَ الخَطَرَ: خطرہ پیدا کرنا۔
تَشَاكَلَا: ہم شکل ہونا، ایک دوسرے سے ملتا جلتا ہونا۔
تَشَكَّلَ: شکل وصورت بنجانا، مجلس وغیرہ بنجانا، وجود میں آنا (۲) مشکل ودشوار بنجانا۔
ـــ الوِزَارَةُ: وزارت بنجانا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا پھولوں سے سجنا۔
اسْتَشْكَلَ الأَمْرُ: مشکل اور پیچیدہ ہوجانا۔
ـــ عَلَيْهِ: اعتراض کرنا، اشکال پیش کرنا۔
ـــ في تنفيذ الحُكْمِ: (عدالتی اصطلاح میں) فیصلہ کی تنفیذ میں ایسا باعث اشکال مفہوم لانا کہ اس کے حل تک تنفیذ روکی جاسکے۔
الإِشْكَالُ: مفہوم کی پیچیدگی اور الجھاؤ، اعتراض، دشواری، اشکال ج: إشكالات۔
الأَشْكَلُ: دورنگی چیز (۲) وہ شخص جس کی آنکھ کی سفیدی میں سرخی ہو (۲) زیادہ مشابہ۔ هو أَشْكَلُ بأبيه: وہ اپنے باپ سے ملتا جلتا ہے۔ ج: شُكْلٌ۔
التشكيل: ترتیب، انتظام، تشکیل، تیاری۔
التشكيل البَحْرِيُّ: بحری دستہ۔
تشكيل تهديد للسِّلْمِ: امن کیلئے چیلنج یا خطرہ کھڑا کرنا۔
تشكيل خَطَرٍ: خطرہ پیدا کرنا۔
تشكيل عَقَبَةٍ: رکاوٹ کھڑی کرنا۔
تشكيل خَلِيَّةٍ: جتھا بنانا۔
تشكيل عُدْوَانٍ: جارحیت پیدا کرنا۔
تشكيل المَصِيرِ: قسمت کا فیصلہ کرنا۔
التَّشْكِيلَةُ: ٹکڑی، جماعت، دستہ (۲) ماڈل، ڈیزائن، فیشن۔

التشکیلات: ترتیبات، صف بندیاں۔

الشَّاکِلَۃُ: طرز، طبیعت، عادت قرآن پاک میں ہے: "قُلْ کُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ" ہر شخص اپنی طبیعت کے مطابق کام کرتا ہے (۲) کوکھ، پہلو (۳) طریقہ (۴) نیت (۵) کان کے قریب ابھرا ہوا حصہ۔ کہتے ہیں: اَصَابَ شَاکِلَۃَ الصَّوَابِ: اس نے ٹھیک بات کہی ج: شَوَاکِل۔

الشَّوَاکِلُ: بڑے راستہ کی شاخیں

الشِّکَالُ: بیڑی جو جانور کے پیر میں ڈالی جاتی ہے، قید، رسّی (۲) گھوڑے کی وہ رسی جو ایک اگلے اور ایک پچھلے پیر کو ملا کر باندھی جائے ج: شُکُلٌ۔

الشَّکْلُ: نقشہ (۲) طرز (۳) مشکل و پیچیدہ معاملہ (۴) شکل، صورت، ہیئت، خاکہ (۵) مثل، نظیر، شباہت (۶) مناسب و بہتر جیسے کہا جائے: ھٰذَا مِنْ شَکْلِی: یہ میرے مناسب ہے (۷) قصد و ارادہ۔ کہتے ہیں: سَأَلْتُہُ عَنْ شَکْلِ فُلَانٍ: میں نے اس سے فلاں کا قصد معلوم کیا (۸) علم ہندسہ میں جسم یا سطح کی وہ ہیئت جو ایک حد کے ساتھ محدود ہو، جیسے گیند یا چند حدود کے ساتھ محدود ہو جیسے مُثَلَّث او مُرَبَّع: گیند میں ایک حد مثلث میں تین اور مربع میں چار ہیں (۹) مناطقہ کے یہاں دلیل کی اس صورت کو کہتے ہیں جو حد اوسط کی دیگر دو حدوں (حد اکبر اور حد اصغر) کے ساتھ نسبت کی بنا پر مختلف ہوتی رہتی ہے (۱۰) عورت کا ناز و انداز (۱۱) طرز (۱۲) نوعیت (۱۳) فیشن ج: اَشْکَال و شُکُول۔

شَکْلاً: صُورَۃً، ظاہری طور پر۔

بشکلٍ اَفْضَل: زیادہ بہتر طور پر۔

بشکلٍ کذ: اس طرح۔

بشکلٍ مُبَاشِرٍ: براہ راست۔

بشکلٍ غیر مُبَاشِرٍ: بالواسطہ۔

بشکلٍ مُقْنِعٍ: اطمینان بخش طریقہ پر

علی شکل کذا: اس طرح۔

علی شکل دفعات: قسطوں کی صورت میں۔

الشَّکْلِیُّ: ظاہری (۲) سطحی، غیر بنیادی۔

الشَّکْلِیَّاتُ: دکھاوے کی چیزیں، سطحی چیزیں، غیر اہم چیزیں۔

الدَّفْعُ الشَّکْلِیُّ: قانون عدالت کی رو سے مدعا علیہ کی جانب سے مقدمہ کے اصل موضوع سے ہٹ کر کی گئی کارروائی کا دفعیہ مثلاً عرضی دعویٰ کے غلط ہونے کا دعویٰ کر کے اسے خارج کرانے کی کوشش۔

الشِّکْلُ: مثل، مانند، شبیہ (۲) عورت کا بانکپن، ناز و انداز۔

الشَّکْلَۃُ: شَکْلٌ کا مصدر مرّہ۔ ایک اعراب جیسے زبر زیر پیش وغیرہ۔ وہ حرکت جس سے کلمہ کو منضبط کیا جائے ج: شَکْلٌ و شَکَلَاتٌ۔

الشُّکْلَۃُ: رنگ برنگی و مختلف رنگوں کا آمیزہ (۲) آنکھ کی سفیدی میں سرخی (۳) شباہت۔ فِیْہِ شُکْلَۃٌ مِنْ اَبِیْہِ: اس میں اپنے والد کی شباہت ہے۔

الشَّکِیْلُ: لگام کے لوہے پر لگا ہوا خون والا جھاگ۔

المُشَاکَلَۃُ: مشابہت، یکسانیت، فن بدیع میں مشاکلت یہ ہے کہ ایک معنی کو ایسے دیگر لفظ کے ذریعہ ادا کیا جائے جو اس کے لئے وضع نہیں کیا گیا لیکن اس سے ملا ہوا ہے۔ جیسے: اللہ تعالیٰ کے قول "نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَہُمْ" اور "وَمَکَرُوْا وَمَکَرَ اللّٰہُ" میں نَسِیَ ثانی نسیان کے معنی میں نہیں اور مَکَرَ ثانی مَکْر کے معنی میں نہیں کیونکہ نسیان و مکر کی نسبت خدا کی طرف نہیں ہو سکتی لیکن ترک کے معنی کو لفظ نسیان سے اور مکر ثانی کے معنی دَبَّرَ کو مَکَرَ سے تعبیر کیا گیا۔ ظاہرا دونوں لفظ یکساں ہیں مگر معنی میں مختلف۔

المُشْکِلُ: دشوار، پیچیدہ (۲) علماء اصول کے نزدیک وہ لفظ یا شے ہے جو بغیر خارجی دلیل کی دلالت کے نہ سمجھ میں آئے۔

الخُنْثٰی المُشْکِلُ: جس کی جنس (نر یا مادہ ہونا) متعین نہ کی جا سکے، ہیجڑا، مخنث۔

المُشْکِلَۃُ: پیچیدہ مسئلہ، حل طلب مسئلہ، پرابلم، بحران، پریشانی۔

المُشْکِلَۃُ النَّفْسِیَّۃُ: ذہنی الجھن۔

المَشَاکِلُ: مسائل، الجھے ہوئے معاملات، مشکلات، پریشانیاں۔

المَشَاکِل المُتَشَعِّبَۃُ: طرح طرح کے مسائل

المَشَاکِل المُلِحَّۃُ: فوری توجہ طلب مسائل۔

مَشَاکِلُ السَّاعَۃِ: وقت کے مسائل۔

المُشَکَّلُ: مجسّم، صورت و شکل والا، مرتب، وجود پذیر (۲) بااعراب۔

المَشْکُوْلُ: بااعراب (۲) پائے بند سے بندھا ہوا گھوڑا یا وہ جس کی تین ٹانگیں سفید رنگ کی ہوں اور چوتھی کسی اور رنگ کی ہو۔

• شَکِمَ ـــ شَکَمًا: بھوکا ہونا۔ ھو شَکِمٌ۔

شَکَمَ الفَرَسَ و نَحْوَہٗ ـــ شَکْمًا: گھوڑے کے منہ میں لگام کا لوہا دینا۔

ـــ المُعْتَدِیَ: حملہ آور کو بزور ہٹا دینا۔

ـــ المُتَسَلِّطَ: تسلط یافتہ کو رشوت دینا

رشوت دے کر منہ بند کرنا۔
شَکَمَ فُلَانًا: بدلہ دینا (۲) منہ بند کرنا، منہ کو لگام دینا۔
أَشْکَمَہٗ: شَکَمَہٗ: لگام دینا، منہ بند کرنا۔
الشُّکْمُ: بخشش، عطیہ جو بطور انعام دیا جائے۔
الشَّکِیْمَۃُ: لگام کا وہ لوہا جو منہ میں ڈالا جاتا ہے (۲) دل کی قوت، خودداری، بڑائی (۳) ظلم کے مقابلہ میں کامیابی کی طاقت یا جذبہ۔
فُلَانٌ شَدِیْدُ الشَّکِیْمَۃِ: خوددار ناک والا، غیرت مند جو کسی کے سامنے نہ جھکتا ہو ج: شَکَائِمُ و شُکُمٌ و شُکْمٌ۔
• شَاکَہَہٗ مُشَاکَہَۃً و شِکَاھًا: مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔
تَشَاکَہَا: ایک دوسرے کے مشابہ ہونا۔
• شَکَا ـُ شَکْوًا و شَکْوَی و شَکَاۃً: بیماری وغیرہ کی وجہ سے تکلیف محسوس کرنا۔ جیسے: ھو یشکو من صُدَاعٍ: اسے دردِ سر کی تکلیف ہے۔
ـــ الشَّکْوَۃَ: مشکیزہ کھول کر پانی وغیرہ نکالنا۔
ـــ ھَمَّہٗ الی فلان: تکلیف کے ساتھ کسی کے سامنے اپنا درد دکھ ظاہر کرنا قرآن پاک میں ہے: "اِنَّمَا اَشْکُوْ بَثِّیْ وَ حُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ"
ـــ مَرَضَہٗ الی الطَّبِیْبِ: ڈاکٹر سے اپنی تکلیف بتانا۔
ـــ فُلَانًا الی فُلَانٍ بکذا: کسی سے کسی کی کوئی شکایت کرنا (یعنی اس کے غلط طرزِ عمل کو بتانا)
أَشْکَی مِنْ فُلَانٍ: کسی سے اپنا حق وصول کرنا (اور ازالۂ شکایت ہو جانا)۔
أَشْکَی فُلَانًا: کسی سے شکایت کرانا (شکایت کرنے پر اکسانا) (۲) شکایت دور کرکے خوش کرنا، کہتے ہیں: اَشْکَاہُ عَلٰی مَا یَشْکُوْہُ: اس کی تکلیف میں اس کی مدد کی اور شکایت دور کردی
ـــ شَکْوَۃً: مشکیزہ بنانا۔
شَاکَاہُ: شکایت کرنا۔
شَکَّیٰ فُلَانٌ او الرَّاعِیْ: دودھ نکالنے یا بلونے کے لئے مشکیزہ بنانا۔
ـــ فُلَانًا: شکایت دور کرنا۔
اِشْتَکَی: شکایت کرنا، شاکی ہونا (۲) بیمار ہونا (۳) مشکیزہ بنانا۔
ـــ الیہ: کسی سے فریاد کرنا، ایسے شخص سے اپنے درد و غم کی شکایت کرنا جو اسے دور کر سکے قرآن پاک میں ہے: "قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِھَا وَ تَشْتَکِیْ اِلَی اللّٰہِ"
ـــ علی فُلَانٍ: کسی کے خلاف شکایت کرنا۔
تَشَاکَی الْقَوْمُ: ایک دوسرے کی شکایت کرنا۔
تَشَکَّیٰ: اِشْتَکَی۔ تَشَکَّی الیہ من شیءٍ: کسی سے کسی بات کی شکایت کرنا۔
ـــ من مَرَضٍ: بیماری کی وجہ سے تکلیف اور درد میں مبتلا ہونا۔
الشَّاکِیْ: شکایت کنندہ (۲) دکھی۔
شَاکِی السِّلَاحِ: شَائِکُ السِّلَاحِ: ہتھیار بند (۲) مکمل طور پر تیار۔
الشَّکَاۃُ: شکایت (۲) بیماری (۳) عیب خامی۔
الشِّکَایَۃُ: شکایت (فعل شکایت)
الشَّکْوَی: دکھ درد (۲) شکایت (یعنی وہ بات جس کی شکایت کی جائے)
ج: شَکَاوَی
الشَّکْوَۃُ: مشکیزہ، چمڑے کا ڈول (۲) وہ مشکیزہ جس میں پانی بھر کر ٹھنڈا کرنے کے لئے ہوا میں لٹکا دیا جاتا ہے ج: شِکَاءٌ و شُکًی و شُکِیٌّ۔
الشَّکِیَّۃُ: شکایت (وہ معاملہ جس کی شکایت ہو) (۲) بقیہ ج: شَکَایَا۔
الْمِشْکَاۃُ: چراغ دان، دیوار میں چراغ رکھنے کا طاق۔ قرآن پاک میں ہے: "کَمِشْکَاۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ" (۲) شمع دان، لیمپ اسٹینڈ (۳) دیواری انگیٹھی۔
الْمَشْکُوُّ الیہ: جس کے پاس شکایت کی جائے۔
الْمَشْکُوُّ: جس کی شکایت کی جائے۔ مدعا علیہ
الْمَشْکُوُّ منہ: جس کی شکایت کی جائے۔
الْمُشْتَکَی علیہ: مدعا علیہ: جس کے خلاف شکایت ہو۔

ش ـــ ل

• الشَّلَبِیُّ: مہذب، شریف (۲) حجام۔
شَلْبَنَہٗ: حجامت بنانا، شیو بنانا۔
تَشَلْبَنَ: حجامت بنوانا، آراستہ ہونا۔
• شَلَتَ ـِ شَلْتًا: ٹھوکر مارنا (۲) گندھے ہوئے آٹے کا ہموار ہونا۔
الشَّلْتَۃُ: پتلا گدا۔
• شَلَّجَ تَشْلِیْجًا: ننگا کرنا۔
• الشَّلْجَمُ: شلجم، ایک سبزی کا نام۔
• شَلَّحَہٗ: ننگا کرنا، کپڑے اتارنا۔
شَلَعُ العَیْنِ: دونوں پلکوں کا پوری طرح نہ ملنے کی بیماری۔
الشَّلْحَاءُ: تیز تلوار ج: شُلُحٌ۔
الْمَشْلَحُ: ڈریسنگ روم، لباس تبدیل کرنے کا کمرہ۔
• شَلَخَ ـَ شَلْخًا بالسَّیْفِ: کاٹنا۔
الشَّلْخُ: جڑ، اصل (۲) انسان کی نسل، اولاد۔

• شَلْشَلَ الْمَاءَ وَ نَحْوَهُ: لگاتار پانی ڈالنا۔
— السَّيْفُ الدَّمَ: خون بہانا، گرانا۔
تَشَلْشَلَ الْمَاءُ وَ نَحْوُهُ: ادھر ادھر گرنا، جگہ جگہ ٹپکنا۔ کہتے ہیں: جَاءَ وَ جُرْحُهُ يَتَشَلْشَلُ دَمًا: وہ اس طرح آیا کہ اس کے زخم سے خون ٹپک رہا تھا۔
— السَّيْفُ وَ نَحْوُهُ بِالدَّمِ: تلوار وغیرہ کا خون گرانا، ٹپکانا۔
— فُلَانٌ فِي عَمَلِهِ: کام میں مستعد ہونا۔
الشَّلَاشِلُ: تازی گھاس، تروتازہ پودا
الشُّلْشُلُ: کام میں تیز و پھرتیلا (۲) بھلا آدمی، نیک دل۔
الْمَاءُ الشَّلْشَلُ وَ الدَّمُ الشُّلْشُلُ: لگاتار ٹپکتا ہوا پانی اور خون۔
• الشَّلْطَاءُ: چھری۔
الشِّلْطَةُ: باریک اور لمبا تیر ج: شِلَط۔
• شَلَغَ الرَّأْسَ ـَ شَلْغًا: کچلنا۔
• الشَّلَفُ: لوہے کی سلاخ۔
الشَّالُوفُ: آبشار (عام لوگوں کی زبان میں)
الشَّلَّافَةُ: بدکار عورت۔
• شَلَقَهُ ـُ شَلْقًا: کوڑا وغیرہ مارنا۔
— الْأُذُنَ وَ الْأَنْفَ: لمبائی میں چیرنا
تَشَلَّقَ الشَّعْرُ: بالوں کا کھڑا ہونا۔
اشْتَلَقَ عَلَى شَيْءٍ: لوٹ لگانا۔
الشِّلْقُ وَ الشِّلِقُ: نرم کانٹوں والی چھوٹی مچھلی۔
الشَّلَقَةُ وَ الشِّلْقَةُ: گوہ کے انڈے۔
الشَّلَاقُ: گداگر کا تھیلا۔
الشَّلُوقُ: افریقہ کے صحرائے اعظم کی لو، سخت گرمی۔
• شَلَّ الدَّابَّةَ ـُ شَلًّا: جانور کو دھتکارنا یا ہانکنا، بھگانا۔

شَلَّ الثَّوْبَ: معمولی سلائی کرنا، کچے ٹانکے لگانا، کچی سلائی کرنا۔
— الصَّبَاحُ الظَّلَامَ: صبح کا تاریکی کو ختم کر دینا۔
شَلَّتِ الْعَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
— الْعُضْوَ: بے حرکت کرنا۔
— الْحَرَكَةَ: چہل پہل ختم کرنا، نقل و حرکت بند کرنا، تعطل کرنا۔
— الْإِرَادَةَ: قوت ارادی کو ختم کرنا۔
— الْفَاعِلِيَّةَ: قوت عمل مفلوج کرنا، ختم کرنا۔
— الشَّيْءَ: منجمد کرنا، بے حس و حرکت کرنا۔
شَلَّ الْعُضْوُ ـَ شَلَلًا وَ شَلَّ فُلَانٌ: ہاتھ وغیرہ کا سوکھ کر بے حرکت ہو جانا، شل ہو جانا، لنجا ہو جانا، مفلوج ہو جانا۔ بطور دعا کہا جاتا ہے: لَا شَلَّتْ يَمِينُكَ: تمہارا دایاں ہاتھ صحیح سالم رہے۔ اور بطور بد دعا کہا جاتا ہے: شَلَّتْ يَمِينُكَ: تجھ پر فالج پڑے یا تیرا ہاتھ شل ہو۔ هُوَ أَشَلُّ وَ هِيَ شَلَّاءُ ج: شُلٌّ
— الثَّوْبُ: کپڑے پر سیاہ داغ یا دھبا پڑنا جو دھونے سے نہ جائے۔
أَشَلَّ فُلَانٌ: لنجے ہاتھ والا ہونا، مفلوج ہو جانا۔
أَشَلَّ اللّٰهُ فُلَانًا: لنجا کر دینا، ہاتھ یا کسی عضو کی حرکت کو ختم کر دینا، معطل کرنا۔
انْشَلَّ الْمَطَرُ: بارش کا زور سے ہونا، موسلا دھار ہونا۔
— السَّيْلُ: سیلاب کا تیزی سے بڑھنا۔
— الذِّئْبُ فِي الْغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔

انْشَلَّتِ الْإِبِلُ: اونٹوں کا بھاگنا۔
الْأَشَلُّ: لنجا آدمی، خشک ہاتھ یا خشک عضو والا ج: شُلٌّ۔
الشِّلَالَةُ: کچی سلائی، ہلکی اور لمبے ٹانکوں والی سلائی۔
الشَّلَلُ: ہاتھ یا کسی دیگر عضو کی بیکاری، لنجا پن (۲) بے حسی، بے حرکتی، خرابی، تعطل (۳) فالج (۴) کپڑے کا داغ جو دھونے سے نہ جائے۔
الشُّلُّ وَ الشُّلُلُ: پھرتیلا اور خوش مزاج ساتھی۔
الشِّلَالُ: متفرق ساتھی، بکھرے ہوئے لوگ۔
شَلَالِ: (مبنی علی الکسر) تیر انداز کو دعا دینے کے لئے کہا جاتا ہے: لَا شَلَالِ: یعنی تیرا تیر بیکار و بے نشانہ نہ ہو۔
الشُّلَّةُ: منزل مقصود، سمت سفر (۲) انگور کی بیل کی آڑ۔
الشِّلَّةُ: دھاگے یا ریشم کا لچھا۔
الشَّلَّالُ: آبشار (اونچی چٹان سے گرنے والا پانی کا جھرنا، پانی کا کوئی بھی شدید بہاؤ)
ج: شَلَّالَاتٌ۔
شَلَّالُ الْعَيْنِ: آنکھ سے پانی جاری رہنے کی بیماری۔
الشَّلُولُ: پھرتیلا اور کام میں مستعد (۲) بوڑھی بکری یا بوڑھی اونٹنی ج: شُلُلٌ
الشَّلِيلُ: وادی میں پانی کا نالہ (۲) زرہ کے نیچے پہنی جانے والی کرتی (۳) اونی کپڑے کا ٹکڑا جو کجاوے کے پیچھے جانور کے پٹھے پر ڈالا جاتا ہے (۴) چھوٹی زرہ جو بڑی زرہ کے نیچے پہنی جاتی ہے (۵) پیٹھ کی ہڈی سے دماغ تک جانے والا باریک پٹھا ج: أَشِلَّةٌ۔
الْمِشَلُّ: بہت دھتکارنے والا (۲) سوئی یا

سوآں جس سے سلائی کی جائے (۳) گردن کو لپیٹا جانے والا کپڑا ج: مَشَالُّ ۔

المُشَلِّلُ: جنگلی گدھا جو گدھیوں کے پیچھے لگا رہتا ہے ۔

المَشْلُولُ: معطل، بیکار (۲) بے حس وحرکت

ثَوْبٌ مَشْلُولٌ: کچی سلائی کیا ہوا کپڑا

الشَّالَمُ والشَّوْلَمُ والشَّيْلَمُ: گیہوں کے ساتھ پیدا ہونے والا ایک کڑوا دانہ

الشَّلَمُ: چنگاری ۔

• الشِّلِنُ: شلنگ کا معرب (ایک انگریزی سکہ مساوی ۱/۲۰ اسٹرلنگ پاؤنڈ ج: شِلِنَات ۔

• شَلَا ـُ شَلْوًا: چلنا ۔

ـــ الشَّیْءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا ۔

أَشْلَی الحَيَوانَ: جانور کو چارہ کھانے یا دودھ پینے کے لئے بلانا ۔

ـــ الكَلْبَ عَلَى الصَّیْدِ: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا ۔

اشْتَلَاهُ: ہلاکت و پریشانی سے بچانے کے لئے کسی کو بلانا ۔

اسْتَشْلَی: غضبناک ہونا، غصہ سے دانت پیسنا ۔

ـــ الكَلْبَ و نَحْوَهُ: شکار کے پیچھے لگانا ۔

الشَّلَا: شَلَا الشَّیْءِ: کسی چیز کا جرم (جسم) (۲) بقیہ (۳) کھال (۴) عضو، جوڑ ج: اَشْلَاءٌ ۔

الشِّلْوُ: عضو، جوڑ (۲) گوشت کا ٹکڑا (۳) بقیہ ہر شئے کا ج: اَشْلَاءٌ ۔

اَشْلَاءُ الانسانِ وغیرِهِ: بوسیدہ اور بکھرے ہوئے انسانی اعضا ۔

الشَّلِيَّةُ: مال وغیرہ کا بقیہ ۔ کہتے ہیں: لم يَبْقَ من مالِهِ الاشَلِيَّةٌ ۔ (۲) گوشت کا ٹکڑا ج: شَلَايَا ۔

المُشْلَّى: دبلا پتلا، نحیف و کمزور ۔

المِشْلَى: کرچھا ۔

ش ـــ م

• اشْمَأَزَّ: دیکھئے (شمز) ۔

• شَمِتَ بِهِ او بعَدُوِّهِ ـَ شَمَاتَةً: کسی کی مصیبت پر خوش ہونا ۔ هو شَامِتٌ ج: شُمَّاتٌ و هن شَوَامِتُ ۔

أَشْمَتَهُ اللهُ بعَدُوِّهِ: کسی کو اس کے دشمن کی تکلیف سے خوش کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے: " فلا تُشْمِتْ بِيَ الاَعْدَاءَ " ۔

شَمَّتَهُ بعَدُوِّهِ: دشمن کی تکلیف سے خوش کرنا ۔

ـــ العاطِسَ و عَلَيهِ: چھینکنے والے کو يَرْحَمُكَ اللهُ وغیرہ کہہ کر دعا دینا (۲) دشمنوں کی ہنسائی سے بچے رہنے کی دعا دینا ۔

تَشَمَّتَ: (لڑنے والوں کا) مال غنیمت کے بغیر ناکام واپس ہونا ۔

الشَّامِتُ: دوسرے کی مصیبت پر خوش ہونے والا ج: شُمَّاتٌ ۔

الشَّامِتَةُ: مؤنث الشامت (۲) جانور کی ٹانگ، مجازًا جانور، بطور بددعا بد کہا جاتا ہے: لا تَرَكَ اللهُ لَهُ شَامِتَةً ج: شَوَامِتُ ۔

بات فُلَانٌ بِلَيْلَةِ الشَّوَامِتِ: اس نے مصیبت میں رات گزاری ۔

بَاتَ طَوعَ الشَّوَامِتِ: اس نے ایسے برے حال میں رات گزاری کہ جس پر دشمنوں کو خوشی ہو ۔

الشِّمَاتُ: وہ لوگ جن کی مصیبت پر خوشی منائی جائے (اس کا مفرد نہیں) ۔

الشَّمَاتَی: الشِّمَاتُ ۔

الشَّمَاتَةُ: دشمن کی مصیبت پر خوشی ۔

المُشَمِّتُ: چھینکنے والے کو دعا دینے والا ۔

المَلِكُ المُشَمَّتُ: رعایا کی دعائیں لینے والا بادشاہ ۔

• شَمَجَتِ الدَّابَّةُ ـُ شَمْجًا: تیز چلنا ۔ هي شَمُجِيٌّ ۔

شَمَجَ فی الاَمْرِ: عجلت سے کام کرنا ۔

ـــ الشَّیْءَ: آمیزش کرنا، غیر چیز ملانا ۔

ـــ الثَّوْبَ: کچی سلائی کرنا ۔

ـــ الشَّعِيرَ او الرُّزَّ: جو یا چاول کی موٹی روٹی پکانا ۔

ـــ فلانًا عن كذا: ہٹانا، الگ کرنا ۔

الشَّمَاجُ: جو یا چاول کی موٹی روٹی (۲) خراب بچے ہوئے انگور جو پھینکنے کے قابل ہوں (۳) معمولی اور تھوڑی چیز ۔ کہتے ہیں: ما ذُقْتُ شَمَاجًا: میں نے ذرا سا بھی کھانا نہیں کھایا ۔

الشَّمَجَةُ: نَاقَةٌ شَمَجَةٌ: تیز رفتار اونٹنی ۔

شَمْجَرَ الرَّجُلُ: ڈرے ہوئے کی طرح دوڑنا ۔

• الشَّمَحْطُ والشِّمَحَاطُ والشُّمْحُوطُ: بہت لمبا ۔

• شَمَخَ الجَبَلُ و نَحْوُهُ ـَ شُمُوخًا: اونچا ہونا ۔ هو شَامِخٌ ج: شَوَامِخُ و شُمَّخٌ ۔

ـــ اَنْفُهُ: ناک لمبی ہونا، ناک چڑھا اور مغرور ہونا ۔

ـــ بِاَنْفِهِ: ناک چڑھانا، اونچی کرنا، بڑائی میں آنا، تکبر کرنا ۔

نَسَبٌ شَامِخٌ: بلند نسب ۔ رَوَاسِی شَامِخَاتٌ: اونچے پہاڑ ۔ قرآن پاک میں ہے: " وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ " ۔

ـــ الی عِنَانِ السَّمَاءِ: آسمان سے باتیں کرنا

تَشَامَخَ: بلند ہونا، شیخی خورہ ہونا، بڑا بننا ۔

الشَّمَخُ: سَفَرٌ شَمَخٌ: لمبا سفر۔ مَفَازَة شَمَخٌ: لمبا چوڑا جنگل۔

الشَّمَّاخُ: بہت بلند، بہت اونچا پہاڑ۔

الشُّمُوخُ: لمبا، طویل وعریض۔ سَفَرٌ ومَفَازَة شُمُوخٌ۔

•الشَّمخَتْرُ: کمینہ (۲) منحوس۔

•شَمْخَرَ: تکبر کرنا۔

اشْمَخَرَّ: بہت اونچا ہونا۔ ھو مُشْمَخِرٌّ۔

الشَّمْخَرِيرَةُ: بڑائی، غرور۔

•الشَّمَّخْرُ: بھاری بھرکم آدمی یا سانڈ (۲) متکبر (۳) دوربیں اور بلند پرواز آدمی

•شَمَذَ الحَيَوانُ ـِ شَمْذًا و شُمُوذًا: دُم اٹھانا۔ شَمَذَ بذَنَبه ایضا۔

ـــ الرَّجُلُ ثوبَهُ: گھٹنوں تک کرتا اٹھانا۔

الشَّامِذُ: بچھو (چونکہ وہ دم اٹھائے رکھتا ہے) ج: شُمَّذٌ و شَوَامِذُ۔

الشَّمَذَةُ: وہ درخت جس پر بیل چڑھائی جائے ج: شَمَذٌ و شِمَاذٌ۔

•شَمَرَ ـُ شَمْرًا: ٹھیک چلنا (۲) تیز چلنا، تکبر سے چلنا۔

ـــ الشیءَ: سمیٹنا، سکیڑنا۔

أَشْمَرَ الدَّابَّةَ: تیز ہانکنا۔

ـــه بالسَّيف: تلوار سے ذبح کرنا۔

شَمَّرَ: تیز ہانکنا، تیز چلانا۔

ـــ فی الأمْرِ: پھرتی دکھانا، مستعد ہونا

ـــ للأمر: تیار و آمادہ ہونا۔

ـــ عن ساعِدِه او عن ساقِه: آستین یا پائینچہ چڑھانا، تیار ہوجانا، کوشش کرنا۔

ـــ الشیءَ: سمیٹنا، سکیڑنا۔

ـــ ثوبَهُ: کپڑا اوپر اٹھانا، آستین چڑھانا، پائینچہ چڑھانا، پاجامہ ٹخنوں سے اوپر کرنا (علامتِ تیاری)

شَمَّرَ السَّفِينَةَ و نَحوَها: روانہ کرنا۔

شَمَّرَت الحَرْبُ و شَمَّرَتْ عن ساقِها: لڑائی کے شعلے بھڑک اٹھنا

انْشَمَرَ: مطاوع شَمَرَ۔ سکڑنا، سمٹنا (۲) تیز چلنا۔

تَشَمَّرَ: مطاوع شَمَّرَ: کپڑا اوپر اٹھنا (۲) تیز چلنا (۳) سمٹنا، سکڑنا۔

تَشَمَّرَت اللِّثَةُ: مسوڑھے کا سکڑنا (۲) ہٹ جانا۔

الشَّامِرُ: ناقةٌ او شاةٌ شامِرٌ: سکڑ کر پیٹ سے لگے ہوئے تھن والی اونٹنی یا بکری۔

الشَّمَارُ: ایک پودا جس کے پھول زرد اور دانے سبز ہوتے ہیں۔

الشَّمَرُ: الشَّمَارُ۔

الشِّمْرُ: سنجیدہ اور محنتی، کام میں مستعد (۲) پختہ عزم (۳) فیاض وسخی (۴) تجربہ کار۔

الشِّمِرُّ: سنگین معاملہ جس کے لئے محنت و کوشش درکار ہو۔ کہاوت ہے: اَجاءَهُ الخَوفُ الی شَرٍّ شِمِرٍّ: شر کا خوف اسے بڑے شر کی طرف لے آیا۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب آدمی چھوٹی مصیبت سے بچنے کے لئے بڑی مصیبت میں گرفتار ہوجاتا ہے۔

الشِّمَّرِيُّ: اپنی بات پر اٹل اور پورا اترنے والا، پختہ کار و باعزم آدمی۔

الشِّمِّيرُ: بہت زیادہ پختہ کار، پکا اور کام کو کر گزرنے والا (۲) بڑا محنتی و جفاکش

المُشَمِّرُ: آمادہ، تیار (۲) محنتی و مستعد (۳) تجربہ کار و پختہ عزم۔

•شَمْرَجَ الثوبَ و نَحوَهُ: شَمْرَجَةً و شِمْرَاجًا: خراب سلائی کرنا، موٹے موٹے ٹانکے لگانا۔

شَمْرَجَ النَّسَّاجُ الثَّوْبَ: خراب اور کمزور بننا۔

ـــ الکلامَ: گڑبڑ کرنا، گڈمڈ کرنا۔

الشِّمْرَاجُ: مخلوط کلام، جھوٹ ملا ہوا کلام۔

الشُّمْرُجُ: باریک بناوٹ کا ج: شَمَارِج و شَمَارِيج۔

الشُّمْرُوجُ: الشُّمْرُجُ۔

•شَمْرَخَ العِذْقَ: کھجور یا انگور کے گچھوں کو کاٹنا، توڑنا۔

ـــ النَّخْلَةَ: گدر کھجوریں توڑنا۔

الشِّمْرَاخُ: کھجوروں کا خوشہ (۲) انگور کا خوشہ (۳) بڑی شاخ پر اگنے والی چھوٹی شاخ (۴) پہاڑ کی چوٹی ج: شَمَارِيخ۔

الشُّمْرُوخُ: الشِّمْرَاخُ۔

•الشَّمَرْدَلُ: مضبوط و دلیر لڑکا۔

جَمَلٌ شَمَرْدَلٌ و ناقةٌ شَمَرْدَلَةٌ: دلیر اونٹ یا اونٹنی۔

•شَمَزَ ـُ شَمْزًا: سمٹنا، سکڑنا (۲) منقبض ہونا، متنفر ہونا، اظہار ناگواری کرنا۔

تَشَمَّزَ: منقبض ہونا، اظہار ناگواری کرنا۔

ـــ وَجْهُه: چہرے پر بل پڑنا، ناگواری سے بدل جانا۔

اشْمَأَزَّ بالأمر و منه اشْمِئزازًا: گھٹن ہونا، انقباض ہونا، نفرت کرنا۔

ـــ قَلْبُه: دل میں نفرت و ناگواری پیدا ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ"

الاشْمِئْزَازُ: نفرت و ناگواری، انقباض۔

الشُّمَأْزِيزَةُ: الاشْمِئْزَازُ۔

•شَمَسَ اليَومُ و نَحوُهُ ـُ شُمُوسًا: دن کا دھوپ والا ہونا یا تیز دھوپ والا

ہونا، روشن ہونا۔ شامِسٌ ج : شُمُسٌ و هُنَّ شوامس ۔

شَمَسَ الدَّابَّةُ شُمُوسًا وشِمَاسًا: جانور کا بدکنا، سرکش ہونا، ہٹ کرنا۔

ـــ فُلانٌ : ضد کرنا، ضدی ہونا، نافرمانی کرنا۔

أَشْمَسَ اليومُ ونَحوُهُ : شَمَسَ۔

شَامَسَهُ مُشَامَسَةً وشِمَاسًا: بغض وعداوت رکھنا، دشمنی کرنا۔

شَمَّسَ: سورج کو پوجنا، آفتاب پرست ہونا۔

ـــ الشيءَ : دھوپ دینا، سکھانے کیلئے دھوپ میں رکھنا۔

تشَامَسَا: ایک دوسرے کے ساتھ دشمنی کرنا، بغض رکھنا۔

تَشَمَّسَ : مطاوع شَمَّسَ : دھوپ میں کھڑا ہونا، دھوپ میں ہونا (۲) بہت بخل کرنا۔

الشِّمَاسُ: ہٹ، ضد۔

الشَّامِسُ: دھوپ والا دن (۲) سرکش گھوڑا، ضدی، ہٹی، ایک جگہ جم کر کھڑا ہونے والا (۳) سخت اور ضدی آدمی ج: شُمَّسٌ۔

الشَّمْسُ: سورج، آفتاب، وہ بڑا ستارہ جس کے گرد زمین اور سورج کے نظام سے منسلک تمام ستارے گھومتے ہیں (۲) دھوپ۔

الشَّمْسِيُّ: آفتابی، سورج سے متعلق۔

الطاقَةُ الشَّمْسِيَّةُ : شمسی توانائی۔

الشُّمَيْسِيَّةُ : چھتری۔

اللَّامُ الشَّمْسِيَّةُ : وہ لام معرفہ ہے جو اپنے بعد والے حرف میں مدغم کرکے پڑھا جائے حروف شمسی یہ ہیں تا، ثا، دال سے ظا تک اور ل، ن۔ ان کے علاوہ حروف کو حروف قمریہ کہا جاتا ہے، ان میں لام معرفہ مدغم نہیں ہوتا۔

الصُّورَةُ الشَّمْسِيَّةُ : عکسی تصویر، فوٹو۔

السَّاعَةُ الشَّمْسِيَّةُ : دھوپ گھڑی

الشَّمَّاسُ : خادم کنیسہ جس کا درجہ قسّیس سے کم ہوتا ہے (۲) سخت نفرت کرنے والا انتہائی ضدی و سرکش ج: شَمَامِسَةٌ۔

الشَّمُوسُ : سرکش اور بے قابو۔ رَجُلٌ شموسٌ وامرأةٌ شَمُوسٌ ضدی، ہٹی جسے ساتھ لے کر چلنا مشکل ہو (۲) شراب ج: شُمُسٌ۔

المَشْمَسَةُ : دھوپ کی جگہ جہاں بیٹھا جائے یا کوئی چیز سکھائی جائے۔

المُشَمَّسُ : دھوپ میں رکھ کر سکھایا ہوا۔

• شَمَصَ الدَّابَّةَ وغيرَها ـُ شَمْصًا وشُمُوصًا : بہت تیز ہانکنا، تھکا دینا۔

ـــ الرَّجلَ : ڈرانا، گھبرانا۔ تَشَمَّصَ وانْشَمَصَ : ڈرنا، پریشان ہونا۔

الشَّمُوصُ : سرکش وضدی ج: شُمُصٌ

المَشْمُوصُ : حد سے زیادہ ڈرایا اور پریشان کیا ہوا۔

• شَمَطَ الشَّجرُ ونَحوُهُ ـِ شَمْطًا : پتے بکھرنا۔

ـــ الشيءَ : کوئی چیز ملانا۔

ـــ مالَهُ : خلط ملط کرنا۔ حلال وحرام میں فرق نہ رکھنا۔

ـــ الكلامَ او فيه : طرح طرح کی باتیں کرنا۔

ـــ الإناءَ ونَحوَهُ : بھرنا۔ هو مَشْمُوطٌ وشَمِيطٌ۔

شَمِطَ الشيءُ ـَ شَمَطًا : کسی چیز کا دوسری شئے سے مل جانا۔

ـــ شَعْرُهُ : بالوں کا سیاہ وسفید ہونا هو أَشْمَطُ وهي شَمْطاءُ۔

شَمِطَ الشَّجَرُ : درخت سے پتے گرنا۔

أَشْمَطَ : شَمِطَ۔

ـــ الشيءَ : ایک شئے کو دوسری میں ملانا۔ کہتے ہیں: أَشْمِطْ عَمَلَكَ بِصَدَقَةٍ۔

اشْمَأَطَّ واشْمَاطَّ : شَمِطَ۔

الأَشْمَطُ : سیاہ سفید بالوں والا۔ هي شَمْطاءُ ج: شُمْطٌ۔

الشَّمْطُ : کھانے میں ملایا جانے والا مسالا بارنگ وغیرہ ج: أَشْمَاط وشِمَاطٌ۔

الشَّمَطُ : بالوں کی سفیدی وسیاہی ج: أَشْمَاط وشِمَاط۔

الشَّمَطَاتُ : کالے بالوں میں کچھ سفید بال

الشُّمْطَانُ : گدر کھجور جس کا ایک حصہ خوب پک چکا ہو۔ واحد: شُمْطَانَةٌ۔

الشَّمِيطُ : مخلوط۔

الشُّمْطُوط : دھاگے کا گولا (۲) چینا کا خوشہ۔

• الشَّمَاطِيطُ : مختلف گروہ۔ کہتے ہیں: جاؤا شَمَاطِيطَ : وہ الگ الگ گروہ بن کر آئے

تفرّق القومُ شَمَاطِيطَ : لوگ گروہوں میں تقسیم ہوگئے۔ ثَوبٌ شَمَاطِيطُ : پھٹا پرانا کپڑا۔ واحد: شِمْطَاط وشُمْطُوط وشِمْطِيط

• شَمْظَهُ ـِ شَمْظًا : روکنا (۲) ہلکا سا ہلانا۔

ـــ الشيءَ : ملانا، تھوڑا تھوڑا لینا۔

ـــ فُلانًا : کسی سے نرم وگرم گفتگو کرنا۔

• شَمِعَ ـَ شَمْعًا وشُمُوعًا : ہنسی مذاق کرنا (۲) مست ہونا۔

أَشْمَعَ السِّرَاجُ ونَحوُهُ : روشن ہونا

شَمَّعَهُ : ہنسی مذاق میں لگانا، مست مگن کرنا۔

ـــ لَه : تفریح ومستی کا سامان فراہم کرنا۔

ـــ به : کسی سے تفریح لینا، اور چھیڑ کر ہنسنا

ـــ الثَّوبَ ونَحوَهُ : موم چڑھانا، کپڑے

پر پالش کرنا۔
شَمَّعَ الحِرْزَ: تعویذ کا موم جامہ کرنا۔
الشَّمَاعُ والشِّمَاعَةُ: مذاق، دل لگی۔
الشَّمَعُ: موم (۲) موم بتی ج: شُمُوعٌ۔
الشَّمْعَةُ: ایک موم بتی (۲) بلب کی قوت کا ایک پیمانہ مثلاً کہتے ہیں: هو ذو عشر شمعات او مائة شمعة؛ وہ دس واٹ یا سو واٹ کا بلب ہے
الشَّمَّاعُ: موم بتی بنانے یا فروخت کرنے والا، شمع فروش، شمع ساز۔
شَمَّاعَةُ المَلابس: کپڑے لٹکانے کا اسٹینڈ یا کھونٹی وغیرہ۔
الشَّمُوعُ: بڑا مزاحیہ اور مذاقی، مسخرہ، مست و مگن ج: شُمُعٌ۔
المُشَمَّعُ: موم چڑھایا ہوا۔
القُمَاشُ المُشَمَّعُ: ریگزین، پالش کیا ہوا چکنا کپڑا، آئل کلاتھ۔
المُشَمَّعُ: برساتی، رین کوٹ۔
المَشْمَعَةُ: موم بتی کا کارخانہ (۲) ہنسی مذاق مسخرہ پن ج: مَشَامِعُ۔
الشَّمْعَدَانُ: شمع دان۔
اشْمَعَطَّ: غصہ سے بھر جانا۔
— القَوْمُ فِي الطَّلَبِ: تلاش میں عجلت کرنا۔
— الإِبِلُ او الخَيْلُ: اونٹوں یا گھوڑوں کا الگ الگ ہو جانا۔
اشْمَعَلَّ الرَّجُلُ: بلند و عالی رتبہ ہونا (۲) جھومنا، تھرکنا۔
— الدَّابَّةُ: جانور کا مگن ہونا، چاق چوبند ہونا۔
— الغَارَةُ: حملہ کا پھیل جانا، تیز ہو جانا۔
— اللَّبَنُ: دودھ کی کھٹاس بڑھ جانا۔
المُشْمَعِلُّ: مست و مگن (۲) شریف، بلند۔
المُشْمَعِلَّةُ: تیز رفتار اونٹنی۔
• شَمِقَ فُلانٌ ـَ شَمَقًا و شَمَاقَةً: دیوانگی کی حد تک خوش ہونا، بے خود ہونا۔
الأَشْمَقُ: خون آلود منہ کا جھاگ۔
الشَّمِقُ: من الثِّيَابِ: پھٹا ہوا کپڑا۔
الشَّمَقْمَقُ: لمبا قد آور۔
• شَمَلَتِ الرِّيحُ ـُ شَمْلاً و شُمُولاً: ہوا کا شمالی سمت چلنا۔
— بِفُلانٍ: کسی کو جانب شمال لے جانا
— الأَمْرُ القَوْمَ: سب کے لئے ہونا، سب کو شامل ہونا، عام ہونا، کسی معاملہ میں سب ہی کا شریک ہونا۔
— فُلانًا: شال اوڑھانا۔
— النَّخْلَ و الضَّرْعَ: تھیلی چڑھانا۔
شَمِلَ الأَمْرُ القَوْمَ ـَ شَمَلاً: شَمَلَ
— الدَّابَّةُ اللِّقَاحَ: جانور کا گیابھن ہونا۔
— الشَّيْءُ شَيْئًا: اپنے اندر لئے ہوئے ہونا، مشتمل ہونا۔
— فُلانٌ: چادر اوڑھنا، شال سر پر ڈالنا۔
أَشْمَلَتِ الرِّيحُ: ہوا کا جانب شمال سے آنا، شمالی ہونا۔
— القَوْمُ: لوگوں پر شمالی ہوا چلنا۔
— فُلانٌ: شال اوڑھے ہوئے ہونا۔
— فُلانًا: کندھے یا سر پر چادر یا شال ڈالنا۔
— النَّخْلَ و الضَّرْعَ: کھجور اور جانور کے تھن پر تھیلی چڑھانا۔
اشْتَمَلَ بِثَوْبِهِ: کپڑے میں پورا لپٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ رہے۔
— الصَّمَّاءَ: چادر کو پہلے دائیں ہاتھ اور بائیں مونڈھے پر اور پھر بائیں ہاتھ اور دائیں مونڈھے پر ڈال کر لپیٹنا۔
— عَلَى كَذَا: مشتمل ہونا، حاوی ہونا، اپنے اندر لئے ہوئے ہونا قرآن پاک میں ہے: "أَمْ مَا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الأُنْثَيَيْنِ"۔
اشْتَمَلَ بِسَيْفِهِ: تلوار گلے میں لٹکانا۔
— عَلَى فُلانٍ: کسی کو اپنے ذریعہ بچا لینا (یعنی اپنا جسم اس پر ڈال کر کسی کے حملہ سے محفوظ کر دینا)۔
تَشَمَّلَ بِالشَّمْلَةِ: چادر میں لپٹنا، چادر کو ہر طرف سے لپیٹ لینا۔
انْشَمَلَ: جلدی کرنا۔
الشَّامِلُ: عام، جامع، کامل، ہمہ گیر، ہمہ جہتی، وسیع تر۔
الشَّمَالُ: جانب شمال (مقابل جنوب) (۲) شمال سے آنے والی ہوا۔ شَمْأَلٌ اور شَأْمَلٌ بھی کہتے ہیں۔
الشِّمَالُ: بایاں، بائیں جانب۔ مقابل یمین۔ اليَدُ الشِّمَالُ: بایاں ہاتھ
الجَانِبُ الشِّمَالُ: بائیں طرف۔ قرآن پاک میں ہے: "لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ" ج: أَشْمُلٌ و شُمُلٌ و شَمَائِلُ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ" (۲) نحوست۔ طَيْرُ الشِّمَالِ: منحوس پرندہ جس سے برا شگون لیا جائے (۳) عادت ج: شَمَائِلُ (۴) تھن پر چڑھانے کی تھیلی (بڑا ہو جانے کے وقت) کھجوروں پر باندھنے کی تھیلی۔
الشَّمْلُ: اجتماعیت، شیرازہ، اکٹھی اور مجتمع چیز، اتحاد۔ جَمَعَ اللهُ شَمْلَهُمْ: اللہ ان کو متحد کرے۔ شَتَّتَ اللهُ شَمْلَهُمْ: اللہ ان میں پھوٹ ڈالے۔
جَمْعُ الشَّمْلِ: شیرازہ بندی، شیرازہ بندی کرنا۔

تشتّتَ الشّمْلُ : پھوٹ، انتشار، شیرازہ بکھرنا۔
الشّمْلُ : خوشۂ کھجور۔
الشَّمَلُ : تھوڑی بارش، تھوڑی کھجور، تھوڑے لوگ ج: اَشْمَال ۔
الشَّمِلُ : چادر میں لپٹا ہوا۔
الشَّمْلَۃُ : پورے جسم کو ڈھانکنے والی چادر عبا روغیرہ (۲) مفلر یا شال جو سر اور گردن ڈھانکنے کے لئے ہو ج: شِمَال حدیث علیؓ میں ہے: "اِنّ اَبَا ھذا کان یَنْسِجُ الشِمَالَ بیمِینِہ" ان کے والد دائیں ہاتھ سے چادریں بنا کرتے تھے (صنعت طباق)۔
الشِّمْلَۃُ : چادر لپیٹنے یا اوڑھنے کا طرز۔
الشِّمِلّۃُ : پھرتیلی اور تیز رفتار اونٹنی ۔
الشَّمُولُ : شمالی ہوا (۲) شراب ۔
الشُّمُولُ : عموم، جامعیت ۔
شُمُولِیٌّ : جامع، عام ۔
المُشْتَمَلَاتُ : مندرجات ۔
المِشْمَالُ : بڑی چادر وغیرہ جو پورے جسم کو ڈھانک لے ج: مَشَامِیل ۔
المِشْمَلُ : الشَّمْلَۃُ (۲) چھوٹی تلوار جو کپڑوں میں چھپائی جا سکے ج: مَشَامِل ۔
المِشْمَلَۃُ : دوپرت کی اوڑھنے کی چادر سوتے وقت ایک حصہ نیچے اور دوسرا حصہ اوپر کر کے بند یا چین کس دیتے ہیں)۔
المَشْمُولُ : وہ شخص جس پر شمالی ہوا چلے۔
غَدِیْرٌ مَشْمُولٌ : وہ تالاب جس کی سطح آب پر شمالی ہوا سے لکیریں پڑ جائیں اور وہ اسے خوشگوار بنا دے ۔ نَارٌ مَشْمُولَۃٌ : شمالی ہوا کی بھڑکائی ہوئی آگ ۔ نَوًی مَشْمُولَۃٌ : احباب کو جدا کرنے والا سفر۔
المَشْمُولُ بشَیْءٍ : ڈھکا ہوا، لپٹا ہوا ۔

المَشْمُولُ بِرِعَایَۃِ فُلَانٍ : زیر سرپرستی اسے فلاں کی سرپرستی حاصل ہے۔
المَشْمُولَاتُ : مضامین، مندرجات ۔
• شَمْلَلَ : جلدی کرنا، لپکنا (۲) چست ہونا
ـــ الشَّجَرَۃَ : درخت کے پھل چننا ۔
الشِّمْلَالُ : تیز رفتار اور چلبلا ۔
الشُّمْلُولُ : ریت کی لمبی دھاری (۲) متعدد ٹہنیوں والی شاخ ج: شَمَالِیل ۔
قَوْمٌ شَمَالِیْلُ : بکھرے ہوئے لوگ
ثَوْبٌ شَمَالِیْلُ : پھٹا پرانا کپڑا ۔
ذَھَبُوا شَمَالِیْلَ : وہ اِدھر اُدھر منتشر ہو گئے ۔
الشِّمْلِیْلُ : تیز رفتار اور چلبلا ۔
• شَمَّہُ ـُ شَمًّا و شَمِیْمًا : سونگھنا، بو محسوس کرنا ۔
ـــ الخَبَرَ : بھنک پڑنا، خبر کا کچھ حصہ معلوم ہونا ۔
ـــ الأمْرَ : جانچ پڑتال کرنا ۔
شُمَّ : آزمایا جانا ۔ ھو مَشْمُوم ۔
شَمَّ الجَبَلُ او البناءُ ـَ شَمَمًا : بلند چوٹی والا ہونا ۔
ـــ الأنْفُ : ناک کا اونچا ہونا ۔
ـــ الرَّجُلُ : اونچی ناک والا ہونا، مغرور و متکبر ہونا ۔ ھو اَشَمُّ و ھی شَمَّاءُ ج : شُمٌّ ۔
ـــ الشیءَ شَمًّا و شَمِیْمًا : سونگھنا ۔
أَشَمَّ الرَّجُلُ : غرور سے سر اونچا کر کے چلنا ۔
ـــ عنہ : الگ ہونا، ہٹنا ۔
ـــ فُلَانًا الطِّیْبَ وغیرَہ : کسی کو خوشبو وغیرہ سونگھانا ۔
ـــ الخَاتِنُ : ختنہ کرنے والے کا ختنہ کرتے وقت تھوڑی کھال چھوڑ دینا ۔
ـــ عن الأمْرِ : الگ ہو جانا ۔

أَشَمَّ القارِیُ : اشمام کر کے وقف کرنا (ہونٹ دبا کر آواز نکالے بغیر پیش کی حرکت ظاہر کرنا) ۔
اَشْمِمْنِی یَدَكَ : مجھے اپنا ہاتھ دو
شَمَّمَہُ الطِّیْبَ او الدَّوَاءَ : سونگھانا
اشْتَمَّہُ : سونگھنا ۔
تَشَمَّمَہُ : سونگھتے رہنا، آہستہ آہستہ سونگھنا ۔
ـــ الأمْرَ او الخَبَرَ : تلاش و جستجو کرنا، ٹوہ لگانا ۔
اسْتَشَمَّہُ الشیءَ : سونگھنے کے لئے کہنا، سونگھوانا (۲) سونگھنا ۔
الإشْمَامُ : نحویوں اور قاریوں کے نزدیک ایک حرف میں دوسرے حرف کی قدرے آواز پیدا کرنا (۲) قراء حضرات کے نزدیک اشمام یہ ہے کہ وقف کرتے وقت دونوں ہونٹ ملا کر ضمہ محذوفہ کی آواز سکون کے ذریعہ نکالی جائے ۔
الأشَمُّ : اونچی ناک والا (۲) مغرور و متکبر، نک چڑھا (۳) بڑا آدمی، سردار ج: شُمٌّ
الشَّمُّ : سونگھنے کی حس، سونگھائی، قوت شامہ
الشَّمَمُ : بلندی (۲) ناک کے بالنسبہ کا مناسب ابھار (۳) غرور و تکبر ۔
الشَّمَّامُ : ایک خوشبودار خربوزہ، پپیتا (۲) بہت سونگھنے والا ۔ واحد : شَمَّامَۃٌ ۔
الشَّمَّامَاتُ : خوشبوئیں، خوشبودار چیزیں جن سے خوشبو حاصل کی جائے ۔
شَمَّامَۃُ مِصْبَاحِ البِتْرُولِ : لیمپ کا برنر لالٹین کا کلا ۔
شَمَّامَۃُ مِصْبَاحِ الغَازِ : گیس مینٹل گیس کی جالی ۔
الشَّمِیْمُ : سونگھی جانے والی چیز (۲) بلند ۔
المَشْمُومُ : سونگھی جانے والی چیز (۲) سونگھی ہوئی چیز (۳) مشک ۔

ش ـــــ ن

•شَنَأَهُ ـَ شَنْئًا و شَنَآنًا: بچنا، گریز کرنا (۲) بغض رکھنا، نفرت کرنا، قرآن پاک میں ہے: "لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَنْ لَا تَعْدِلُوا" هو شَانِئٌ. قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ"
تَشَانَئُوا: باہم دشمنی اور بغض رکھنا۔
الشَّنَاءَةُ: سخت بغض و دشمنی۔
الشَّنُوءَةُ: گھن، نفرت (۲) معایب سے احتراز و نفرت (۳) عیوب و نقائص سے بچنے والا۔
المَشْنَأُ: قبیح و بدشکل (اگرچہ لوگوں میں مقبول ہو) مَشْنَأُ الخَلْقِ: بدشکل۔
المِشْنَاءُ: لوگوں سے بہت الگ تھلگ رہنے والا، بہت بغض رکھنے والا۔
المَشْنُوءُ: وہ شخص جس سے لوگوں کو دشمنی اور بغض ہو (اگرچہ وہ جمیل ہو)۔
•شَنِبَ ـَ شَنَبًا و شُنْبَةً: صاف چمکدار دانتوں والا ہونا۔ هو أَشْنَبُ و هي شَنْبَاءُ۔
ـــ الثَّغْرُ: دانتوں کا باریک اور چمکدار ہونا۔
ـــ اليَوْمُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔ هـــو شَنِبٌ و شَانِبٌ۔
الشَّنَبُ: دانتوں کی صفائی اور چمک۔
الشَّنْبَاءُ: وہ انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہوں ج: شُنْبٌ۔
•شَنَبَتِ الهَوَى قَلْبَهُ: محبت کا کسی دل میں گھر کر جانا۔
الشَّنَبْثُ و الشَّنَابِثُ: شیر (۲) موٹا۔
•الشُّنْتَةُ: بیگ۔
•شَنْتَرَ ثَوْبَهُ: کپڑا پھاڑنا۔
الشُّنْتُرَةُ: انگلی (۲) دو انگلیوں کے درمیان کا فاصلہ ج: شَنَاتِرُ۔
•شَنِجَ ـَ شَنَجًا: سکڑنا، اینٹھنا (۲) کھال کا جھری دار ہونا۔ هو شَنِجٌ
شَنَّجَ الشَّيْءَ: سکیڑنا، جھریاں ڈالنا۔ کہتے ہیں: شَنَّجَ وَجْهَهُ۔
ـــ العُنُقَ: گردن کو اینٹھنا، ٹیڑھا کرنا۔
ـــ الخَيَّاطُ: درزی کا کپڑے کو چنٹ دینا، سیون دینا، موڑنا۔
تَشَنَّجَ: سکڑنا، اینٹھنا۔ جیسے: تَشَنَّجَتْ أَعْضَاءُهُ وَعَضَلَاتُهُ: تشنج میں مبتلا ہونا۔
الأَشْنَجُ: سکڑا ہوا، چنٹ دار، سلوٹ دار، اینٹھ دار ج: شُنْجٌ۔
التَّشَنُّجُ: غیر ارادی طور پر اعضاء کی سخت اینٹھن، تشنج۔
الشَّنَجُ: ٹیڑھا پن، اینٹھن (۲) اونٹ۔
المُشَنَّجُ: سکڑا ہوا، سکیڑا ہوا، سخت اینٹھن اور تشنج میں مبتلا، بطور صفت کہتے ہیں: شَنِجٌ مُشَنَّجٌ: بہت اینٹھا ہوا۔
السَّرَاوِيلُ المُشَنَّجَةُ: ڈھیلے پائینچوں کا پاجامہ جس میں ٹخنوں پر سلوٹیں پڑ جائے۔
•شَنَّحَ عَلَيْهِ: برا بھلا کہنا۔
الشَّنَاحُ و الشَّنَاحِيُّ: موٹا اور لمبا اونٹ
•شَنَّخَ النَّخْلَ: درخت خرما کے کانٹے صاف کرنا۔
الشَّنَاخُ: پہاڑ کی نوک۔
الشِّنْخَابُ و الشُّنْخُوبُ: پہاڑ کی چوٹی ج: شَنَاخِيبُ۔
الشُّنْخُوبُ: شانہ کا بالائی حصہ۔
•الشُّنْدُخُ: مضبوط اور ٹھکے ہوئے بدن کا (۲) سفر سے واپسی کی خوشی میں کی گئی دعوت (۳) شیر۔
•شَنَّرَهُ و عَلَيْهِ: کسی پر الزام لگانا، رسوا و بدنام کرنا۔
الشَّنَارُ: عیب اور برائی میں مشہور بات۔
عَارٌ و شَنَارٌ: عیب و رسوائی۔
الشِّنِّيرُ: بڑا عیب دار، شریر۔
•شنز. الشِّنِيزُ و الشُّونِيزُ: کلونجی۔
•شَنْشَنَ القِرْطَاسُ او الثَّوْبُ الجَدِيدُ: کاغذ یا نئے کپڑے میں کھڑکھڑاہٹ ہونا، آواز ہونا۔
الشِّنْشِنَةُ: پختہ عادت، عام عادت۔ کہاوت ہے: شِنْشِنَةٌ أَعْرِفُهَا مِنْ أَخْزَمَ. عادت میں زیادہ مشابہت کے موقع پر بولا جاتا ہے ج: شَنَاشِنُ
الشَّنْشَنَةُ: کاغذ اور نئے کپڑے کی کھڑکھڑاہٹ
•شَنَصَ ـُ شُنُوصًا بشيء: چمٹنا، لگنا۔
الشَّنَاصِيُّ: لمبا اور مضبوط گھوڑا۔
•شَنَطَ اللَّحْمَ ـُ شَنْطًا: ہلکا سا بھوننا سینکنا۔
ـــ الشيءَ: باندھنا، گرہ لگانا۔
الشَّنْطُ: پہاڑ کی چوٹی۔
الشُّنُطُ: بھنے ہوئے گوشت کے ٹکڑے۔
الشَّنْطَةُ: بیگ، تھیلا (۲) بستر بند ج: شَنْطَاتٌ۔
شَنْطَةُ سَفَرٍ: سوٹ کیس۔
شَنْطَةٌ جِلْدِيَّةٌ: اٹیچی۔
شَنْطَةٌ لِلأَوْرَاقِ: بریف کیس۔
شَنْطَةُ يَدٍ: ہینڈ بیگ۔
الشُّنَيْطَةُ: گرہ۔
المُشَنَّطُ: بھنا ہوا گوشت۔
•الشُّنْظُبُ: دراز قامت، خوبصورت۔
•شَنْظَرَ بِهِ: گالی دینا۔
الشِّنْظِيرُ: بدخلق (۲) پہاڑ سے پھٹ کر گرنے والی چٹان ج: شَنَاظِيرُ۔
شَنَاظِيرُ الجَبَلِ: پہاڑ کے اطراف۔
•شَنُعَ ـُ شَنَاعَةً: بھونڈا اور خراب ہونا (۲) بدشکل ہونا۔

رَجُلٌ شَنِيعٌ و فِعْلٌ شَنِيعٌ خراب برا۔ هو شَنِعٌ و شَنِيع و اَشْنَعُ۔
شَنَعَ الخِرْقَةَ و نَحْوَهَا ـَ شَنْعًا: پھٹے ہوئے کپڑے وغیرہ کے دھاگے نکالنا، دھجیاں کرنا، جھالر بنانا۔
ــ فُلانًا: بدنام کرنا، عیب نکالنا۔
شَنِعَ به ـَ شَنَعًا: برا سمجھنا، نفرت کرنا۔
أَشْنَعَ البَعِيرُ: اونٹ کا تیز دوڑنا۔
شَنَّعَ: بہت بدنام کرنا بے حد عیب نکالنا، طنز و تشنیع کرنا۔
ــ الشيءَ: بھونڈا اور خراب کرنا، بدنما بنانا
ــ عليه: بدگوئی کرنا، ساکھ خراب کرنا۔
تَشَنَّعَ: بہت برا ہونا۔
ــ القَوْمُ: باہمی اختلاف سے لوگوں کا حال خراب ہونا، معاملات بگڑ جانا۔
ــ الثوبُ و غَيْرُهُ: بوسیدہ اور خراب ہونا، گندہ ہونا۔
ــ لِلغَارَةِ: حملہ کو وسیع کرنا، وسیع پیمانہ پر لوٹ مار کرنا۔
ــ لِلأَمْرِ: تیار ہونا۔
ــ السِّلاحَ: ہتھیار پہننا۔
ــ الرَّجُلُ: برے کام کا ارادہ کرنا۔
اِسْتَشْنَعَ الأَمْرَ: خراب سمجھنا۔
ــ فُلانًا: برائی اور خرابی میں ڈالنا۔
اِسْتَشْنَعَهُ جَهْلُهُ و اسْتَشْنَعَ به جَهْلُهُ: اسے جہالت نے برائی میں مبتلا کر دیا۔
الشُّنْعَاءُ: فَعْلَةٌ شَنْعَاءُ: بہت برا فعل ج: شُنْعٌ۔
الشَّنَاعَةُ: قباحت، برائی، بدصورتی۔
الشُّنْعَةُ: برائی، بدشکلی۔
الشَّنِيعُ: برا، قابل نفرت، بھیانک ج: شَنَائِعُ۔
الشَّنِّعُ: رسوا کن، طنز و تشنیع کرنے والا۔

المَشْنُوعُ: بدی اور شرارت میں مشہور۔
• الشُّنْعُوفُ و الشِّنْعَافُ: پہاڑ کی چوٹی (۲) اونچا پہاڑ (۳) لمبا کمزور آدمی۔
• الشُّنْعُفَةُ: لمبائی۔
• شَنَفَ اليه ـِ شَنْفًا و شُنُوفًا: بری نظر سے دیکھنا، نفرت کی نگاہ سے دیکھنا، اعتراض و استعجاب کی نظر سے دیکھنا (۲) گوشۂ چشم سے دیکھنا۔
ــ عنه: تکبر سے منہ پھیرلینا۔
شَنِفَ لَهُ ـَ شَنَفًا: تاڑ لینا، سمجھ جانا۔
ــ الشَّفَةُ العُلْيا: اوپر والا ہونٹ اوپر کو اٹھ جانا۔ شَنِفَ الرَّجُلُ: اوپر کے اٹھے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔ هو اَشْنَفُ و هي شَنْفَاءُ۔
ــ فُلانًا و لَهُ: بغض رکھنا، نفرت کرنا۔
شَنَّفَ المَرْأَةَ: عورت کے کان میں بالیاں ڈالنا۔
ــ الأذانَ بِكلامه: کانوں کا اپنے کلام کو محظوظ کرنا۔
ــ الكلامَ: مزین کرنا و آراستہ کرنا، لچھے دار باتیں کرنا۔
ــ اليه: کنکھیوں سے دیکھنا۔
تَشَنَّفَتِ المَرْأَةُ: بالیاں پہننا۔
الشَّانِفُ: منہ پھیر لینے والا، متکبر۔
الشَّنْفُ: بالی (قُرط اور شَنْف میں اول کو کان کے نچلے حصہ کے لئے اور ثانی کو اوپر والے حصہ کے لئے مخصوص بھی کیا جاتا ہے) ج: شُنُوف و اَشْنَافٌ
• شَنَقَ فلانًا ـُ شَنْقًا: پھانسی دینا، گلے میں پھندا ڈال کر مارنا۔
ــ الشيءَ: لٹکانا۔
ــ البَعِيرَ و نَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کو قابو میں کرنے کے لئے گھوڑے کی طرح لگام کو سر سے باندھنا، لگام یا

نکیل کھینچنا (۲) سر کو اونچے درخت یا کسی اور چیز کے ساتھ باندھنا۔
شَنَقَ القِرْبَةَ: مشک کا تسمہ باندھنا۔
ــ الخَلِيَّةَ: شہد کے چھتے میں لکڑی ڈالنا
شَنِقَ الأَمْرَ ـَ شَنَقًا: دلچسپی لینا، گرویدہ ہونا۔
أَشْنَقَهُ: لٹکانا۔
ــ اليَدَ الى العُنُقِ: ہاتھ کو گردن کے ساتھ باندھنا، گلے میں دونوں ہاتھوں کا طوق ڈالنا۔
ــ البَعِيرَ و نَحْوَهُ: شَنَقَه۔
ــ القِرْبَةَ و نَحْوَهَا: تسمہ سے باندھنا، ڈوری سے باندھ کر منہ بند کرنا۔
ــ ماشيتَه الى ماشِيَةِ غَيرِه: (زکوٰۃ کم دینے کے لئے) اپنے مویشی کو دوسرے کے مویشی میں ملا دینا۔ مثلاً دو آدمیوں کے پاس چالیس چالیس بکریاں ہیں ہر ایک پر ایک بکری واجب ہے۔ اب ایک شخص نے اپنی بکریوں کو دوسرے کی بکریوں میں ملا کر زکوٰۃ وصول کنندہ کو بتایا کہ یہ اسّی بکریاں ایک شخص کی ہیں اسلئے ایک ہی بکری زکوۃ کی وصول کی گئی۔
شَانَقَهُ مُشَانَقَةً و شِنَاقًا: زکوٰۃ کم دینے کے لئے اپنے مال کو دوسرے کے مال میں ملانا۔ حدیث میں ہے: "لا شِنَاقَ"
شَنَّقَ العَجِينَ: آٹے کے پیڑے بنانا۔
ــ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا۔
تَشَانَقَ الرجُلانِ: ایک دوسرے کے مال میں اپنا مال ملانا۔
الشِّنَاقُ: لمبا (مفرد و جمع اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں)۔
الشِّنَاقُ: تسمہ یا رسی یا ڈوری جس سے کوئی چیز باندھی جائے یا لٹکائی جائے ج: شُنُقٌ و اَشْنِقَةٌ۔
الشَّنَقُ: رسّی یا گلے کا پھندا (۲) خوں بہا،

دیت سے کم درجہ مالی تاوان (۳) زخموں کا تاوان (۴) بڑا قبیلہ جو جانور کے ایک طرف رہتا ہے، یہ دو ہوتے ہیں (۵) سر کی لمبائی ج: اَشْنَاقٌ۔
الشَّنْقَاءُ: مؤنث الاَشْنَق (لمبے سر والا) (۲) اپنے چوزوں کو چونچ سے دانہ کھلانے والا پرندہ ج: شُنُقٌ۔
الشَّنِقُ: گرویدہ، شوقین۔
الشَّانِقُ: پھانسی دینے والا۔
الشَّنِيقُ: جسے پھانسی دی گئی (۲) شہد کے چھتے میں ڈالنے کی لکڑی۔
الشِّنِّيقُ: خودبیں، خودپسند۔
المِشْنَاقُ: ہر چیز کا آرزومند، ہر شے کو للچائی ہوئی نظر سے دیکھنے والا۔
المُشَنَّقُ: کاٹا ہوا گوشت یا آٹے کا پیڑا۔
المِشْنَقَةُ: پھانسی کی ٹکٹکی، سولی ج: مَشَانِق
المَشْنَقُ: تختۂ دار، پھانسی کی جگہ ج: مَشَانِق۔
• شَنَمَ الجلدَ ـُ شَنْمًا: کھال چھیلنا
ماء شَنِم: ٹھنڈا پانی۔
الشُّنُمُ: کن کٹے۔
• شَنَّ ـِ شَنًّا: سوکھ جانا، پرانا ہو جانا جیسے: شَنَّتِ القِرْبَةُ: مشکیزہ سوکھ گیا۔ و شَنَّ الحَمَلُ: پیاس کی وجہ سے اونٹ سوکھ گیا۔
ــــ الماءُ شَنًّا و تَشْنَانًا: ٹپکنا، ٹپکتے رہنا۔
ــــ السَّائِلَ ـُ شَنًّا: پانی وغیرہ چھڑکنا، متفرق طور پر ڈالنا۔
ــــ الماءَ على الشَّراب: شراب میں تھوڑا تھوڑا پانی ملانا۔
ــــ الغَارَةَ على العَدُوّ: ہلّہ بولنا، یورش کرنا، ہر طرف سے حملہ کرنا۔
ــــ الحَرْبَ: جنگ چھیڑنا۔
ــــ الحَمْلَةَ ضِدَّ كَذا: مہم چلانا۔
شَنَّ الحَمْلَةَ الشَّامِلَةَ: ہمہ گیر مہم چلانا۔
ــــ غاراتٍ فدائِيَّةً: گوریلا حملے کرنا
ــــ الهُجُومَ على العَدُوّ: حملہ کرنا
ــــ الهُجُومَ الكبيرَ: بڑا حملہ کرنا۔
أَشَنَّ: شَنَّ۔
شَنَّ السِّقاءُ او الماءُ: ٹپکنا۔
انْشَنَّ الذِّئْبُ في الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔
تَشَنَّنَ الماءُ: زیادہ ٹپکنا۔
ــــ الجِلْدُ: کھال کا خشک ہو کر سکڑ جانا۔
ــــ بَشَرَةُ الرَّجُلِ: بڑھاپے سے جلد پر جھریاں پڑ جانا۔
اسْتَشَنَّتِ القِرْبَةُ: ٹپکنا۔
اسْتَشَنَّ الرَّجُلُ او الحَمَلُ: آدمی یا بکری کے بچہ کا دبلا ہونا۔
ــــ الى اللَّبَنِ: دودھ کی خواہش ہونا
الاَشْنَانُ: ایک قسم کی گھاس۔
الشَّانُّ: حملہ آور (۲) پانی ڈالنے والا (۳) ٹپکنے والا۔
الشَّانَّةُ: وادی کی طرف جانے والا نالہ ج: شَوَانُّ۔
الشُّنَانُ: پانی برسانے والا بادل (۲) ٹھنڈا پانی۔ ماءٌ شُنَانٌ: متفرق پانی۔
الشُّنَانَةُ: درخت یا مشک سے ٹپکتا ہوا پانی (۲) پانی ملایا جانے والا دودھ
الشَّنُّ: پرانا مشکیزہ جس میں بنسبت اوروں کے پانی زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہو ج: شِنَانٌ۔ شَنٌّ و طَبَقَةُ: ایک مرد و عورت کے نام جو زبانت میں مشہور تھے۔ ایسے دو شخصوں کو کہا جاتا ہے جو کسی سخت معاملہ میں باہم متفق ہوں۔
الشَّنَّةُ: الشَّنُّ (۲) بڑھیا۔ قَوْسٌ شَنَّةٌ: پرانی کمان۔ جَبْهَةٌ شَنَّةٌ: سکڑی ہوئی پیشانی۔ کہتے ہیں: جاءَ بجَبْهَتِهِ شَنَّةً: وہ ماتھے پر بل ڈالے ہوئے آیا۔ ج: شِنَانٌ۔
الشَّنُونُ: نہ دبلا نہ موٹا، بین بین (۲) بھوکا۔
الشَّنِينُ: خالص دودھ جس میں ٹھنڈا پانی ڈالا گیا ہو۔
المِشَنَّةُ: چنگیری، روٹیاں رکھنے کی چھوٹی ٹوکری یا کنڈی۔
• شَنْهَقَ او شَهْنَقَ الحِمارُ: گدھے کا رینکنا۔ فصیح عربی: نَهَقَ أو شَهَقَ۔
• الشَّانِيَةُ: بڑا جنگی جہاز ج: شَوَانٍ

ش ـــــ ہ

• شَهِبَهُ الحَرُّ او البَرْدُ ـَ شَهْبًا: گرمی یا سردی کا کسی کے رنگ کو بدل دینا، جھلس دینا۔
ــــ السَّنَةُ القَوْمَ: قحط سالی کا لوگوں کے مال کو نقصان پہنچانا، تباہ کرنا۔
شَهِبَ ـَ شَهَبًا و شُهْبَةً: سیاہی کے سفید بالوں والا ہونا (۲) سردی یا گرمی سے بدلے ہوئے رنگ والا ہونا۔ هو اَشْهَبُ وهي شَهْبَاءُ۔
أَشْهَبَ الشِّهابَ: آگ سلگانا، انگاروں کو دہکانا۔
ــــ السَّنَةُ القَوْمَ: قحط کا لوگوں کے مال کو تباہ کر دینا۔
اشْتَهَبَ: شَهِبَ۔
ــــ الرَّأْسُ: سر کا سفید ہونا۔
اشْهَابَّ: بتدریج سفید ہونا۔
ــــ الزَّرْعُ: کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا
اشْهَبَّ: اشْهَابَّ۔
الاَشْهَبُ: عَامٌ اَشْهَبُ: قحط کا سال۔ يَوْمٌ اَشْهَبُ: سرد ہوا والا دن (۲)

بھورے رنگ والا (۳) شیر (۴) دشوار کام م: شَہْبَاءُ ج: شُہْبٌ

الاَشَاھِبُ: منذر لخمی کی اولاد کا خطاب۔

الشَّہَابُ: پانی ملا دودھ (جس سے سفیدی کم ہوگئی ہو)۔

الشِّہَابُ: آگ کا دہکتا ہوا انگارہ، بھڑکتی آگ کا شعلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوْ اٰتِیْکُمْ بِشِہَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّکُمْ تَصْطَلُوْنَ" (۲) روشن چمکدار ستارہ جو فضاء آسمان میں تیرتا ہے لیکن جب فضاء ارضی میں داخل ہوتا ہے تو اس سے شعلہ نکل کر راکھ ہوجاتا ہے۔ شہاب ثاقب: ٹوٹنے والے روشن ستارے کو کہتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَتْبَعَهٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ" شہاب ثاقب نے اس کا پیچھا کیا (۳) آزمودہ کار اور ماہر کہتے ہیں: ھو شِہَابُ عِلْمٍ او شِہَابُ حَرْبٍ و نحوھما۔ ج: شُہُبٌ و شُہْبَانٌ و اَشْہُبٌ (۴) آتشیں تیر، نیزک، نیزے کا پھلکا۔

الشُّہُبُ: روشن و چمکدار ستارے۔

الشِّہَابَةُ: الشِّہَابُ۔

الشَّہْبُ: برف پوش پہاڑ ج: شُہُوْبٌ (۲) سیاہی مائل سفید رنگ۔

الشَّہْبَاءُ: کَتِیْبَةٌ شَہْبَاءُ: خوب مسلح فوجی دستہ۔ غُرَّةٌ شَہْبَاءُ: پیشانی (جس میں خال خال سیاہ بال ہوں)

سَنَةٌ شَہْبَاءُ: قحط کا سال۔

اَرْضٌ شَہْبَاءُ: برف پوش زمین۔ (۲) شام کے شہر حلب کا لقب (چونکہ اس کے پتھروں کا رنگ سفید ہے) ج: شُہُبٌ۔

الشُّہْبَةُ: وہ سفیدی جس میں سیاہی ملی ہو۔

شَہِدَ علی کذا ـ شَہَادَةً: کسی بات کی یقینی خبر دینا۔

شَہِدَ لفلانٍ علی فُلانٍ بکذا: کسی کے حق میں کسی کے خلاف کسی بات کی گواہی دینا، آنکھ سے دیکھی اور کان سے سنی بات بتانا۔

ـــ باللّٰہِ: اللہ کی قسم کھانا، کسی بات کا حلف اٹھانا (اپنے علم میں آئی ہوئی بات کا اقرار کرنا۔

ـــ المَجْلِسَ: مجلس میں آنا، شریک ہونا

ـــ الشیءَ: دیکھنا، پانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ شَہِدَ مِنْکُمُ الشَّہْرَ فَلْیَصُمْهُ"

ـــ الحَادِثَ: جائے واردات پر موجود ہونا، دیکھنا، معاینہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰہِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ وَاَھْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّهٖ مَا شَہِدْنَا مَھْلِکَ اَھْلِهٖ"

شَہِدَ المَکَانُ کذا: کسی جگہ کوئی بات وقوع پذیر ہونا۔ جیسے کہا جائے: مَا شَہِدَتِ المَدِیْنَةُ مِثْلَ ھٰذَا الحَادِثِ: شہر میں ایسا حادثہ کبھی نہیں پیش آیا۔

شَہِدَ العَالَمُ کذا: پوری دنیا میں کوئی چیز پھیلنا۔

ـــ علی شَہَادَةِ غیرِہ: دوسرے کی گواہی کی تردید کرنا۔

ـــ بما سَمِعَ: سنی ہوئی بات بتانا۔

شَہِدَ اللّٰہُ کذا: اللہ کو علم ہونا۔

ـــ لفلانٍ شَہَادَةً خَطِّیَّةً او بشَہَادَةٍ خَطِّیَّةٍ: سارٹیفکٹ دینا، تصدیق نامہ دینا۔

اَشْہَدَهٗ علی کذا: گواہ بنانا، گواہی دلوانا۔

ـــ الشیءَ: لانا، حاضر کرنا۔

شَاھَدَهٗ: دیکھنا، مشاہدہ کرنا۔

تَشَہَّدَ: کلمۂ شہادت پڑھنا "اَشْہَدُ ان لا الٰہ الا اللّٰہ و اَشْہَدُ ان محمداً رسول اللّٰہ" (۲) گواہی طلب کرنا۔

ـــ فی الصَّلوٰةِ: التحیات الخ پڑھنا۔

اِسْتَشْہَدَ: خدا کی راہ میں شہادت کیلئے تیار ہونا۔

ـــ فُلَانًا: گواہی لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاسْتَشْہِدُوْا شَہِیْدَیْنِ مِنْ رِّجَالِکُمْ"

ـــ بکذا: استدلال کرنا، دلیل بنانا۔

اُسْتُشْہِدَ: خدا کی راہ میں شہید ہوجانا۔

الاِشْہَادُ: فوجداری قانون کی رو سے صاحب خانہ کو یہ نوٹس دینا کہ تمہاری دیوار ٹیڑھی ہے اسے سیدھا کرو یا یہ بوسیدہ ہے اس کی مرمت کراؤ۔

التَشَہُّدُ فی الصَّلوٰةِ: التحیات (۲) التحیات پڑھنا۔

الاِشْہَادُ: تصدیق۔

الاِسْتِشْہَادُ: گواہی (۲) راہِ خدا میں شہادت (۳) استدلال۔

الشَّاھِدُ: گواہ (۲) دلیل (۳) حاضر (۴) مشاہد ج: شُہُوْدٌ و اَشْہَادٌ و شُہَّدٌ و شُہَّدٌ۔ غیر عاقل کی جمع: شَوَاھِدُ (۵) عورت کے رحم میں بچہ کے ساتھ بوقتِ پیدائش نکلنے والا سفید مادہ (جو ناک کی ریزش جیسا ہوتا ہے (۶) زبان۔

صَلوٰةُ الشَّاھِدِ: نماز مغرب و نماز فجر

الشَّوَاھِدُ: نحو وغیرہ کے قواعد کے ثبوت میں پیش کئے جانے والے ماہرین عربیت کا کلام۔

شَاھِدُ عِیَانٍ و شاھِدُ عَیْنٍ: عینی گواہ، چشم دید گواہ۔

الشَّاھِدَةُ: رسید وغیرہ کا مثنی، کاغذ وغیرہ کی نقل (۲) رجسٹر مراسلات جس میں

ارسال کردہ خطوط کی نقلیں محفوظ رکھی جاتی ہیں (۲) زرین ج: شَوَاهِد۔
وَرَقُ الشَّاهِد: کاربن پیپر، نقل کرنے کا مخصوص کاغذ۔
الشَّهَادَةُ: گواہی (۲) تصدیق (۳) اقرار (۴) اپنے علم کے مطابق یقینی خبر (۵) محسوس کی جانے والی چیز (۶) قسم، حلف (۷) اللہ کی راہ میں موت (۸) تصدیق نامہ، سارٹیفکٹ، سند (۹) ثبوت ج: شَهَادَات۔
عَالَمُ الشَّهَادَةِ: عالم غیب کا مقابل عالم ظاہر جہاں کائنات کی ظاہری چیزوں کا مشاہدہ ہو یا بذریعہ حواس ان کا ادراک کیا جائے۔ عَالَمُ الغَيب: اس کے برخلاف کا نام ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَسَتُرَدُّونَ اِلى عَالِمِ الغَيبِ وَالشَّهَادَةِ"
شَهَادَةُ اِخلاءِ طَرَفٍ: ڈسچارج سارٹیفکٹ۔ روانگی مال وغیرہ کی سند
شَهَادَةُ اِيدَاعٍ: ڈپازٹ سارٹیفکٹ، بنک میں جمع کرنے کی سند۔
—— تَسجِيل: رجسٹریشن سارٹیفکٹ۔
—— تَفتِيش: چیکنگ سارٹیفکٹ۔
—— تَقدِير: حسن کارکردگی کا سارٹیفکٹ
—— حُسنِ السِّيرَةِ وَالسُّلُوك: کیرکٹر سارٹیفکٹ، اخلاقی سارٹیفکٹ۔
—— حُضُور: حاضری سارٹیفکٹ۔
—— خُلُوِّ طَرَفٍ: ڈسچارج سارٹیفکٹ۔
—— سَوَابِق: ریکارڈ سارٹیفکٹ۔
شَهَادَةُ مُرُورٍ: ٹریفک پاس۔
شَهَادَةُ المَولِد: پیدائش سارٹیفکٹ۔
شَهَادَةُ المِيلاد: پیدائش سارٹیفکٹ
شَهَادَةُ نفي: انکاری گواہی۔
شَهَادَة ايجاب: اقراری گواہی۔
شَهَادَةُ الوفاة: موت کا سارٹیفکٹ۔

شَهَادَةُ تَقدِير: اعزازی سند۔
الشهادة الصِّحِّيَّةُ: ہیلتھ سارٹیفکٹ۔
الشَّهَادَةُ الطِّبِّيَّةُ: میڈیکل سارٹیفکٹ
الشَّهَادَةُ الابتدائِيَّةُ: پرائمری سارٹیفکٹ
الشَّهَادَةُ العالية: سند فراغت، اعلیٰ ڈگری
الشَّهَادَةُ العِلمِيَّةُ: ڈگری، سند۔
الشهادةُ على صِحَّةِ شَيءٍ: تصدیق۔
الشَّهَادَةُ الفَخرِيَّةُ: اعزازی ڈگری۔
الشَّهَادَةُ الكتابِيَّةُ: تحریری سارٹیفکٹ یا تصدیق۔
الشَّهَادَةُ المَدرَسِيَّة: اسکول سارٹیفکٹ
الشُّهدُ: شہد جو موم سے نچوڑا نہ گیا ہو۔
الشُّهدَة: شہد کی تھوڑی مقدار جو ابھی صاف نہ ہوئی ہو ج: شِهَادٌ
الشُّهُودُ: شاهد کی جمع۔
شُهُودُ الإثبات: ثبوت کے گواہ۔
شُهُودُ العِيان: عینی شاہد، چشم دید گواہ
الشَّهِيدُ: اللہ کی راہ میں مارا جانے والا، (۲) حاضر و باخبر جس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو (۳) گواہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَّلا شَهِيدٌ" ج: شُهَدَاء وَاَشهَادٌ
المُشَاهَدَةُ: کسی ایک حاسہ کے ذریعہ ادراک، مشاہدہ، آنکھوں دیکھی چیز
المُشَاهَدَات: محسوسات، ادراکات۔
المُشَاهَدُ: آنکھوں دیکھا۔
المَشهَدُ: موجودگی، اجتماع (۲) منظر، سینری (۳) اجتماع گاہ (۴) شہادت گاہ (۵) قبر ج: مَشَاهِدُ۔ مَشَاهِدُ مَكَّةَ: مکہ میں لوگوں کی اجتماع گاہیں (زمانہ سابق میں)
المَشهَدَةُ: مجلس۔
المُشهَدُ: شہید۔
المُشهِدُ: امرَأَةٌ مُشهِدٌ: وہ عورت جس کا شوہر موجود ہو۔ ضد: امرَأَة مُغِيبَةٌ۔
المَشهُودُ: لائق ذکر (۲) وہ دن جس میں لوگ انتہائی اہم معاملہ کے لئے جمع ہوں، قیامت کا دن، جمعہ کا دن۔
المَشهُودُ لَهُ: تصدیق شدہ۔
• الشَّهدانِجُ: سن کا بیج (وہ سن جس کی چھال سے رسیاں وغیرہ بنی جاتی ہیں)۔
الشَّهدانَقُ: سن کا بیج۔
• شَهَرَهُ ــ شَهرًا وشُهرَةً: مشہور کرنا (۲) شائع کرنا۔
—— السَّيفَ: تلوار سونتنا اور بلند کرنا۔
—— العَقدَ: جائداد وغیرہ کے معاہدہ کی ماہانہ توثیق کرنا۔
—— الحربَ: اعلان جنگ کرنا۔
—— البُندُقِيَّةَ فِي وَجهِ اَحَدٍ: کسی پر بندوق تاننا، نشانہ بنانا۔
أَشهَرَ الشَّيءُ: کسی چیز کو ایک ماہ گزرنا۔
—— فِي المَكَانِ اَو بِهِ: کسی جگہ ایک مہینہ گزارنا۔
—— الحَامِلُ: ولادت کے مہینہ میں داخل ہونا۔ عورت کے ولادت کا مہینہ آجانا۔
—— الشَّيءَ: مشہور کرنا، اعلان کرنا۔
شَاهَرَهُ مُشَاهَرَةً وشِهَارًا: کسی سے ایک ماہ کا معاملہ کرنا، ماہانہ کرایہ پر لینا یا دینا۔
شَهَّرَهُ: خوب مشہور کرنا، تشہیر کرنا۔
—— بِهِ: کسی کو بدنام کرنا، عیب بیان کرنا۔
اِشتَهَرَ الاَمرُ: پھیلنا، مشہور ہونا۔
—— بِكَذَا واشتُهِرَ بِهِ: کسی بات میں مشہور ہونا، شہرت حاصل کرنا۔
—— الشَّيءَ: مشہور کرنا، شائع کرنا۔
تَشَاهَرَ بِكَذَا: اظہار شہرت کرنا۔ کسی بات میں مشہور ہونے کی کوشش کرنا۔
الاِشهَارُ: اعلان۔
الاِشهَارُ بِالاِفلاس: دیوالیہ ہونیکا اعلان

الشَّھْرُ: شمسی اور قمری سال کا بارہواں حصہ مہینہ (۲) چاند، ہلال (۳) ماہانہ معاملات کی توثیق کا نظام ج: شُھُور و اَشْھُر
الشَّھْرُ الْقَمَرِیُّ: زمین کے گرد چاند کے ایک چکر کا وقفہ۔
الشَّھْرُ الشَّمْسِیُّ: شمسی سال کا بارہواں حصہ
الْاَشْھُرُ الْحُرُمُ: وہ مہینے جن میں عربوں کے نزدیک لڑائی ممنوع تھی، وہ چار ہیں (۱) ذیقعدہ (۲) ذی الحجہ (۳) محرم (۴) رجب۔
مَصْلَحَۃُ الشَّھْرِ: معاہدات کی ماہانہ توثیق کا محکمہ۔ بِشَھْرٍ مُسْبَقٍ: ایک ماہ پیشتر۔
شَھْرُ الْعَسَلِ: شادی کا پہلا مہینہ خوشگوار ایام، ہنی مون۔
الشُّھْرَۃُ: شہرت، پھیلاؤ (۲) بدنامی، بری شہرت۔
الشَّھْرِیُّ: ماہانہ، ماہوار۔
شَھْرِیًّا: ماہ بماہ، ایک مہینہ کے حساب سے
الشَّھْرِیَّۃُ: مشاہرہ، ماہانہ تنخواہ۔
الشَّھِیْرُ: مشہور، نیک نام معروف زمانہ، نامور۔
الْمَشْھُوْرُ: اعلان کردہ، مشتہر، مشہور۔
الْمَشْھُوْرَاتُ: تمام لوگوں کے نزدیک مسلم امور۔ جیسے انصاف کا پسندیدہ ہونا جھوٹ کا برا ہونا وغیرہ۔
الشَّھْرَمَانُ: مرغابی کی ایک قسم۔
• شَھَقَ الْبِنَاءُ وَالْجَبَلُ ـَ شُھُوْقًا: بلند و بالا ہونا۔ ھُوَ شَاھِقٌ ج: شَوَاھِقُ۔
شَھِقَ ـَ شَھِیْقًا: گھٹا ہوا سانس لینا، حلق میں سانس گھٹ کر آواز سنائی دینا (۲) سسکی لینا (رونے کی آواز کو سینے میں گھمانا) (۳) سانس اندر لے جانا (۴) غرغرہ کرنا۔

شَھَقَ الْحِمَارُ: گدھے کا رینکنا۔
ـــ عَیْنُہٗ عَلَیْہِ: نظر جم جانا۔
تَشَھَّقَ عَلَیْہِ: نظر جمانا۔
الشَّاھِقُ: بلند و بالا۔ فُلَانٌ ذُوْ شَاھِقٍ: فلاں غضبناک ہے۔
فَحْلٌ ذُوْ شَاھِقٍ: بہت آواز نکالنے والا سانڈ۔
الشَّھْقَۃُ: سسکی (۲) غرغرہ کی آواز (۳) چیخ۔
الشَّھِیْقُ: بھیانک آواز (۲) گھٹے ہوئے سانس کی آواز۔ قرآن پاک میں جہنم کے بارہ میں ہے: "سَمِعُوْا لَھَا شَھِیْقًا وَّھِیَ تَفُوْرُ" (۳) اندر جانے والا سانس۔ ضد: زفیر (۴) گدھے کی آواز۔
• شَھِلَ اللَّوْنَانِ ـَ شَھَلًا: دو رنگوں کا باہم مل جانا۔
ـــ فُلَانٌ: سرخ و سیاہ پتلی دار آنکھ والا ہونا
شَھِلَتْ عَیْنُہٗ: آنکھ میں سرخی پیدا ہونا۔ ھُوَ اَشْھَلُ وَھِیَ شَھْلَاءُ ج: شُھْلٌ۔
شَاھَلَہٗ مُشَاھَلَۃً: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا (۲) عیب لگانا۔
تَشَھَّلَ مَاءُ وَجْھِہٖ وَ تَشَھَّلَ الرَّجُلُ: چہرے کا بدرونق ہو جانا
ـــ الثَّوْبُ: سکڑ جانا۔
ـــ لِکَذَا: تیار ہونا۔
الشَّھَلُ وَ الشُّھْلَۃُ: آنکھ کی پتلی میں اتری ہوئی سرخی۔
الشَّھْلَۃُ: بوڑھی عورت (۲) دانا ادھیڑ عمر عورت۔
الشَّھْلَاءُ: حاجت، ضرورت۔
• شَھَمَہٗ ـَ شَھْمًا وَ شُھُوْمًا: ڈانٹنا (۲) چست بنانا، بھڑکانا۔
شَھُمَ ـُ شَھَامَۃً: خوددار و باوقار روشن ضمیر اور متحمل مزاج ہونا۔ ذہین و صائب الرائے ہونا۔
الشَّھَامَۃُ: خودداری، وقار، حوصلہ مندی ہمت و جوانمردی، روشن ضمیری، فہم و فراست
الشَّھْمُ: خوددار و باوقار، انتہائی ہوشیار و سمجھدار، شریف و روشن ضمیر، دلیر و حوصلہ مند، ذمہ دار و جفاکش (۲) تیز رفتار و طاقتور گھوڑا ج: شِھَامٌ و شُھُوْمٌ۔
الشَّیْھَمُ: ایک قسم کا تیز جنگلی چوہا ج: شَیَاھِمُ
الْمَشْھُوْمُ: خوف زدہ (۲) تیز خاطر۔
• الشَّاھَنْشَاہُ: بڑا بادشاہ، ملک اعظم (فارسی لفظ۔ دیکھئے: شوہ)
• الشَّاھِیْنُ: شاہین، ایک شکاری پرندہ (۲) ترازو کی ڈنڈی ج: شَوَاھِیْنُ و شَیَاھِیْنُ۔
• شَھَاہُ ـُ شَھْوَۃً: بہت چاہنا، خواہش کرنا، کسی چیز کو جی چاہنا۔
شَھِیَہٗ ـَ شَھْوَۃً: شَھَاہُ۔
شَھُوَ الطَّعَامُ وَغَیْرُہٗ ـُ شَھَاوَۃً: مزیدار و مرغوب ہونا۔ فَالطَّعَامُ شَھِیٌّ
اَشْھَاہُ: مزیدار و پسندیدہ بنانا (۲) خواہش پوری کرنا۔
شَھَّاہُ: رغبت دلانا، خواہش پیدا کرنا۔
ھٰذَا شَیْئٌ یُشَھِّی الطَّعَامَ: یہ چیز کھانے کی رغبت پیدا کرتی ہے بھوک لگاتی ہے (۲) مرغوب بنانا۔
اِشْتَھَی الشَّیْئَ: زیادہ خواہش رکھنا، دل چاہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَشْتَھِیْ اَنْفُسُکُمْ"۔
تَشَھَّی الشَّیْئَ: خواہش کرنا، بہت دل چاہنا۔
ـــ عَلَیْہِ کَذَا: کسی سے کوئی چیز لینے کی بار بار خواہش کرنا۔
شَاھِی الْبَصَرِ: تیز نظر۔
الشَّاھِیَۃُ: خواہش۔

الشَّہْوَانُ : انتہائی خواہشمند (۲) خواہش پرست لالچی، طامع۔ ھی شَہْوَیٰ ج: شَہَاوَیٰ

الشَّہْوانِیُّ : الشَّہْوانُ۔

الشَّہْوَۃُ : زبردست خواہش، چاہت (۲) نفسانی خواہش (نفسانی قوت جو ہر قابل رغبت شے کی طرف مائل کرتی ہے) (۳) مرغوب وپسندیدہ شے (جس کی خواہش ہو) قرآن پاک میں ہے: "زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّہَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ" (۴) جذبہ ج: شَہَوَاتٌ و اَشْہِیَۃٌ و شُہًی۔ اِمَاتَۃُ الشَّہَوَاتِ: خواہشات کو کچلنا

الشَّہْوَۃُ الشَّہِیَّۃُ: زبردست خواہش۔

شَہْوَۃُ انتقامٍ: جذبۂ انتقام۔

الشَّہِیُّ: مزیدار، مرغوب، پسندیدہ، من بھایا من پسند (۲) عیش پرست۔

الشَّہِیَّۃُ: مؤنث الشَّہِیُّ (۲) کھانے کی خواہش، اشتہا۔

المُشْتَہَیٰ: مرغوب وپسندیدہ۔

المُشْہَیٰ: مرغوب وپسندیدہ۔

المُشَہِّیْ: شہوت انگیز۔ مُشَہِّیَاتُ الطَّعَامِ: مسالے وغیرہ جن سے کھانا مزیدار اور مرغوب ومن پسند بنایا جائے۔

ش ـــــ و

• شَابَ فُلَانٌ فِی بَیْعٍ اَوْ شِرَاءٍ ـُ شَوْبًا: خرید وفروخت میں دھوکہ دینا

ـــ فی قولہ: جھوٹ بولنا، غلط بیانی کرنا۔ کہتے ہیں: ھو یَشُوْبُ وَ یَرُوْبُ: وہ قول وفعل میں گڑبڑی کرتا ہے، کبھی صحیح کہتا اور کرتا ہے اور کبھی غلط

ـــ عن صَدِیْقِہٖ: اپنے ساتھی کا کبھی مضبوطی کے ساتھ دفاع کرنا اور کبھی بددلی کے ساتھ۔

ـــ الشیئَ بالشیئِ: ملانا۔

ـــ الشیئُ غَیْرَہٗ: ایک شے کا دوسری میں مل جانا۔ ھو شَائِبٌ وھو مَشُوْبٌ

شَوَّبَ عنہ: کبھی بہت زور وشور سے دفاع کرنا اور کبھی سستی سے۔

الشَّائِبَۃُ: کسی شے میں ملی ہوئی غیر شے (۲) ملاوٹ، آمیزش (۳) عیب (۴) اثر، خرابی (۵) میل کچیل وغیرہ ج: شَوَائِبُ۔ فُلَانٌ بَرِیْءٌ من الشَّوَائِبِ: وہ بےعیب ہے۔ ما فیہ شَائِبَۃٌ: اس میں کوئی شبہ نہیں ہے۔

الشَّوْبُ: ملاوٹ، وہ چیز جو کسی دوسری شے میں ملائی جائے (خاص طور پر سیال چیز) قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ" سَقَاہُ الذَّوْبَ بالشَّوْبِ: اس نے اسے پانی یا دودھ ملا ہوا شہد پلایا (۲) گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا (۳) شہد

الشَّوْبَۃُ: دھوکا، فریب۔ فی فُلَانٍ شَوْبَۃٌ: فلاں آدمی فریبی ہے۔

الشِّیَابُ: ملاوٹ، ملائی جانے والی چیز۔

المَشُوْبُ: مخلوط، ملاوٹ کا۔ جیسے: اللَّبَنُ مَشُوْبٌ بالماءِ۔

• شَوَّحَ: انکار کرنا۔

ـــ اللَّحْمَ علی النارِ: گوشت کو آگ پر بھوننا۔

الشَّوْحَطُ: دیکھئے: (ش ح ط) وہ درخت جس کی لکڑی کی کمانیں بنائی جاتی ہیں۔

• شَوَّذَ السَّحَابُ الشَّمْسَ: بادل کا سورج کو ہلکا سا چھپا لینا۔

ـــ الشَّمْسُ: سورج ڈوبنے کے قریب ہونا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے عمامہ باندھنا۔

تَشَوَّذَ و اشْتَاذَ: اپنے سر پر عمامہ باندھنا پگڑی باندھنا۔

الاَشَاوِذُ: مخلوق۔

المِشْوَذُ و المِشْوَاذُ: پگڑی، عمامہ (۲) بادشاہ، سردار ج: مَشَاوِذُ۔

• شَارَ الرَّجُلُ ـُ شَوْرًا: خوب رو ہونا۔

ـــ الشیئَ: خوبیاں دکھانے کے لئے پیش کرنا۔

ـــ الدَّابَّۃَ: فروختگی کے لئے جانور کو دوڑا کر اس کی طاقت دکھانا (۲) سدھانا حدیث طلحہ رضؓ میں ہے: "کَانَ یَشُوْرُ نَفْسَہٗ اَمَامَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ وسلم" یعنی وہ اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتے تھے۔

ـــ العَسَلَ: چھتے سے شہد نکالنا۔

أَشَارَ اِلَیْہِ بِیَدِہٖ و نَحْوِہٖ: اشارہ کرنا کسی بات کی دعوت دینے کے لئے اشارہ کرنا۔

ـــ عَلَیْہِ بکذا: مشورہ دینا، نصیحت کرنا

ـــ فلانًا علی العَسَلِ: کسی کو شہد نکالنے میں مدد دینا۔

ـــ بہ: واقف کرانا۔

شَاوَرَہٗ فی الأمرِ مُشَاوَرَۃً و شِوَارًا: مشورہ کرنا، رائے لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ"

شَوَّرَ الیہ بیدہ و نحوہا: اشارہ کرنا، ہاتھ وغیرہ ہلا کر کوئی بات کہنا۔

ـــ بالنَّارِ: آگ کو سلگانا، تیز کرنا۔

ـــ فلانًا و بہ: شرمندہ کرنا، شرمندہ کرنے والی بات کرنا۔

ـــ الثَّوْبَ و نَحْوَہٗ: زرد رنگ سے رنگنا

اِشْتَارَ العَسَلَ: چھتے سے شہد نکالنا۔

ـــ الفَحْلُ النَّاقَۃَ و نَحْوَہَا: اونٹ وغیرہ کا اونٹنی وغیرہ کو سونگھ کر دیکھنا کہ اس میں حاملہ ہونے کی صلاحیت ہے یا نہیں۔

ـــ الاِبِلُ: اونٹوں کا قدرے موٹا ہونا۔

اِشْتَوَرَ القَوْمُ: باہم مشورہ کرنا۔

تَشَاوَرُوْا: باہم مشورہ کرنا۔

اِسْتَشَارَ فُلَانٌ: عمدہ لباس پہننا۔

ـــ اَمْرُہٗ: واضح ہونا، کھل کر سامنے آنا،

(۲) روشن ہونا۔
اسْتَشَارَ فُلَانًا فِی کذا او فی الأمْرِ: مشورہ لینا، مشورہ کرنا۔
ـــ الإبلُ: موٹا اور خوبصورت ہونا۔
الإشَارَۃُ: اشارہ (۲) مراد کو واضح کرنے والی علامت (۳) حوالہ (۴) راہنمائی (۵) مشورہ (۶) تجویز (۷) مارک (۸) سگنل۔
الاشارۃُ البرقیّۃُ: ٹیلیگرام۔
الإشارۃُ بالأنوار: سگنل لائٹ۔
إشَارَۃُ سِکّۃِ الحدید: ریلوے سگنل۔
اعطاءُ الإشارۃِ: سگنل دینا۔
کُشْکُ الإشارات: سگنل کیبن، چیمبر۔
رَهْنُ إشارۃِ فلان: تابع، فرمانبردار، پابند۔
الأشْرَجِیُّ: سگنل مین۔
بالإشارۃ الی کذا او إشارۃً الی کذا: بحوالہ فلاں۔
الشَّارُ: خوب رو۔ رَجُلٌ صَارٌ شَارٌ: خوب صورت وسیرت۔
الشَّارَۃُ: حسن وجمال (۲) ہیئت، شکل (۳) عمدہ لباس (۴) موٹاپا (۵) علامتِ عہدہ نشان امتیاز ج: شارات۔
الشَّوارُ: الشارۃُ (۲) زینت۔
الشُّوارُ: گھر کا سامان (۲) گھر کا عمدہ سامان (۳) دولہن کا جہیز۔
الشُّورُ: نکالا ہوا شہد۔
الشُّورٰی: باہمی مشورہ (تشاور کا اسم) قرآن پاک میں ہے: "وَأمْرُهُمْ شُورٰی بَیْنَهُمْ" (۲) مشورہ طلب معاملہ۔
مَجْلِسُ الشُّورٰی: کسی ادارہ یا حکومت کی بااختیار مجلس، کونسل۔
الشُّورَۃُ: باطن (۲) ظاہر، صورت (۳) شہد کی مکھیوں کا چھتا یا شہد کی جگہ، مقام
الشِّیَارُ: الشَّارَۃُ۔
الشَّیِّرُ: حسین وجمیل ج: شُورَاءُ وهن شِیارٌ۔
المُسْتَشَارُ: مشیر کار (جو کسی علم وفن کا ماہر وتجربہ کار ہو)۔
المُسْتَشَارُ الصَّحَفِیُّ: پریس کونسلر، صحافتی مشیر۔
المُسْتَشَارُ الفَنِّیُّ: فنی مشیر، ٹیکنیکل ایڈوائزر
المَشَارُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا جس سے شہد نکالا جائے ج: مَشَاوِر۔
المَشَارَۃُ: قابل کاشت قطعۂ زمین۔
المِشْوَارُ والمَشْوَرُ: شہد نکالنے کا آلہ (۲) روئی دھنکنے کی تانت (۳) سامانِ تجارت دکھانے کی جگہ، نمائش گاہ۔ بوقت فروخت جانور کو دوڑانے کی جگہ، جانوروں کا بازار (۴) فاصلہ (۵) میدان۔ کہتے ہیں: الخُطَبُ مِشْوَارٌ کَثِیرُ العِثَارِ: تقریروں کا میدان دشوار گزار ہے (۶) شکل، ہیئت۔ أخَذَتِ الخَیْلُ مِشْوَارَها: گھوڑے حسین ہو گئے ج: مَشَاوِیرُ
المَشُورُ: مزین۔
المِشْوارَۃُ: شہد کی جگہ۔
المَشُورَۃُ والمَشْوَرَۃُ: مشورہ، ہمدردانہ رائے ہمدردی، نصیحت۔
المُشَارُ الیه: محولہ بالا، جس کا حوالہ دیا گیا، مذکورہ بالا۔
المُشِیرُ: راہنما، صلاح کار، مشیر کار (۲) فیلڈ مارشل۔ ایک بڑا فوجی عہدہ۔
المُشِیرَۃُ: انگشت شہادت (انگوٹھے کے برابر والی انگلی)
• شِیزَ بِه: فریفتہ ہونا۔
الأشْوَزُ: مغرور ومتکبر۔
المَشُوزُ: فریفتہ۔
• شَاسَ فُلَانٌ ـَ شَوْسًا: ترچھی نگاہ سے دیکھنا، بڑائی اور غصہ کے باعث کن انکھیوں سے دیکھنا، آنکھ کو چھوٹا کر کے پلکیں ملا کر دیکھنا۔
شَاسَ خُلُقُه: عادت ومزاج خراب ہونا
شَوِسَ ـَ شَوَسًا: دلیر وجری ہونا (۲) لمبا ہونا (۳) مغرور ومتکبر ہونا۔ هو أشْوَسُ وهی شَوْسَاءُ ج: شُوسٌ وأشَاوِسُ۔
شَاوَسَ المَاءُ: پانی کا مشکل سے نظر آنا (کم یا دور ہونے کی بنا پر)۔
تَشَاوَسَ الیه: شَاسَ (۲) بڑا بننا، عقل مندی کا مظاہرہ کرنا۔
• شَوَّشَ الأمرَ: گڑبڑ کرنا، ترتیب بگاڑنا، گڈمڈ کرنا، خلل ڈالنا (ایک قول کے مطابق اس کی اصل تہویش ہے۔ دیکھئے: هوش)۔
ـــ فلانًا: الجھن میں ڈالنا، پریشانی میں مبتلا کرنا۔
ـــ بَیْنَهُمْ: پھوٹ ڈالنا، انتشار پیدا کرنا
تَشَوَّشَ علیه الأمْرُ: پریشان کن ہونا، باعث الجھن ہونا، گڑبڑ ہونا، دشوار ہونا
تَشَاوَشَ القَوْمُ: غیر منظم ہونا۔
الشَّاشُ: زخموں کی پٹی میں کام آنے والا باریک کپڑا، ململ۔
شَاشَۃٌ: پردہ، اسکرین۔
الشَّاشَۃُ البَیْضَاءُ: پردۂ سیمیں۔ وہ پردہ جس پر متحرک تصویریں دکھائی جاتی ہیں
شَاشَۃُ التِّلْفاز: ٹیلیویژن اسکرین۔
شَاشَۃُ السِّینما وشَاشَۃُ الرَّادیو: فلم اسکرین، ریڈیو اسکرین۔
الشَّوَاشُ: اختلاف، گڑبڑی، خلل۔
التَّشْوِیشُ: گڑبڑی، اضطراب انگیزی۔
المُشَوَّشُ: بے ترتیب، بے ڈھنگا (۲) پیچیدہ، دشوار (۳) مضطرب وپریشان۔
المُشَوِّشُ: پریشان کن، تشویشناک، باعثِ الجھن، خلل انداز۔
• شَاصَ ـُ شَوْصًا وشَوَصَانًا: پھڑکنا،

تھرکنا، پھدکنا، ہلنا۔ کہتے ہیں: شَاصَ الجَنِیْنُ فِیْ بَطْنِ اُمِّہٖ۔
شَاصَ بِہِ العِرْقُ: رگ پھڑکنا۔
___بِہِ المَرَضُ: بیماری کا شدت اختیار کرنا
___فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی کے ساتھ شرارت کرنا، غنڈہ گردی کرنا۔
___الشَّیْئَ شَوْصًا: کسی جگہ سے ہلانا، زور زور سے ہلانا (۲) ہاتھ سے ملنا۔
___اَسْنَانَہٗ بِالسِّوَاکِ: مسواک سے دانت صاف کرنا۔
شَوِصَتِ العَیْنُ ـَ شَوَصًا: آنکھ کا بڑا ہونے کی وجہ سے پلکوں کا نہ ملنا (۲) آنکھ کا پھڑکنے والی پلکوں والا ہونا، فَالعَیْنُ شَوْصَۃٌ۔
تَشَوَّصَ: حرکت کرنا، پھڑکنا، تڑپنا۔
الاَشْوَصُ: بہت پھڑکنے والی پلکوں والا (۲) وہ شخص جس کی آنکھ کی پلکیں باہم نہ ملتی ہوں ج: شُوْصٌ۔
الشَّوْصُ: ہاتھ سے ملنا (۲) ڈاڑھ کا درد (۳) پیٹ کا درد۔
الشَّوْصَاءُ: مؤنث الاَشْوَص (۲) وہ آنکھ جو گوشۂ چشم سے دیکھتی ہوئی محسوس ہو ج: شُوْصٌ۔
الشَّوْصَۃُ: ریحی درد شکم (۲) رگ کی پھڑک
الشُّوْصَۃُ: الشَّوْصَۃُ۔
الشَّبَاصُ: بدمزاجی۔
• شَاطَ الفَرَسُ وَغَیْرُہٗ ـُ شَوْطًا: مقررہ حد تک دوڑنا۔
شَوَّطَ المُسَافِرُ: مسافر کے سفر کا لمبا ہو جانا۔
___الفَرَسَ: ایک چکر لگوانا، دوڑانا۔
___القِدْرَ: دیگچی وغیرہ کو جوش دینا۔
___اللَّحْمَ: گوشت کو پکانا۔
___الصَّقِیْعُ النَّبَاتَ: سردی کا نباتات کو جھلس دینا، ٹھٹھرا دینا۔
تَشَوَّطَ الفَرَسَ وَنَحْوَہٗ: گھوڑے وغیرہ کو دوڑاتے دوڑاتے تھکا دینا۔
الشَّوْطُ: حدِ مقررہ تک ایک دفعہ کی دوڑ، چکر، راؤنڈ۔ کہتے ہیں: ھُوَ اَجْرٰی فَرَسَہٗ شَوْطًا اَوْ شَوْطَیْنِ اَوْ اَکْثَرَ۔ (۲) کسی کام کا حصہ (۳) کھیل وغیرہ کی ایک بازی (۴) مقصد، حاجت ج: اَشْوَاطٌ۔ زمین کی دو بلندیوں کے درمیان کا بنا فاصلہ کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ آواز پہنچ سکے ج: شِیَاط۔
لَعِبَ شَوْطًا: ایک بازی کھیلا۔
شَاظَ بِہِ المَرَضُ ـُ شَوْظًا: بیماری کا زور پکڑ کر درد و کرب میں مبتلا کرنا
___الغَضَبُ: غصہ کا بھڑکنا، پارہ چڑھنا۔
تَشَاوَظَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر برسنا، برا بھلا کہنا۔
الشُّوَاظُ: بغیر دھوئیں کا شعلۂ نار، گرمی کی شدت۔ قرآن پاک میں ہے: "یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ" سورج کی تمازت (۲) پیاس کی شدت (۳) گالی گلوچ (۴) چیخ و پکار۔
• شَاعَ ـُ شَوْعًا: گرد آلود اور پراگندہ بالوں والا ہونا۔
شَوِعَ الشَّعْرُ وَشَوِعَ رَاْسُہٗ ـَ شَوَعًا: بالوں کا پھیل کر کانٹوں کی طرح کھڑا ہو جانا۔ ھُوَ اَشْوَعُ وَھِیَ شَوْعَاءُ ج: شُوْعٌ۔
___الفَرَسُ: گھوڑے کے ایک رخسار کا سفید ہونا۔
شَوَّعَ القَوْمَ: لوگوں کو جمع کرنا۔
الشَّوْعُ: دو جڑواں بچوں میں بعد والا۔
الشُّوْعُ: سرو کا درخت یا اس کا پھل ج: شِیَاعٌ۔
المِشْوَاعُ: تنور کی آگ کریدنی۔
• شَافَ ـُ شَوْفًا: اوپر کو ہو کر دیکھنا۔
شَافَ الشَّیْئَ: صاف کرنا، چمکانا۔
___الجَمَلَ بِالقَطْرَانِ: اونٹ پر کالا تیل ملنا، قطران ملنا۔
اَشَافَ الشَّیْئُ: لمبا اور اونچا ہونا۔
___عَلَیْہِ: اوپر سے جھانکنا۔
___مِنْہُ: ڈرنا۔
شَوَّفَہٗ: شَافَہٗ۔
___الجَارِیَۃَ: آراستہ کرنا، سنگار کرنا۔
شَیَّفَ الدَّوَاءَ: آنکھ کی دوا بنانا، یا آنکھ میں لگانے کی دوا کی بتی بنانا۔
اِشْتَافَ اِلَیْہِ: گردن لمبی کر کے دیکھنا۔
___الفَرَسُ وَنَحْوُہٗ: گردن کھڑی کرکے دیکھنا۔
___الشَّیْئَ: دیکھتے رہنا۔
تَشَوَّفَ الشَّیْئُ: بلندی سے دکھائی دینا (۲) آراستہ ہونا۔
___لَہٗ وَاِلَیْہِ: نگاہ لگائے رکھنا، انتظار و اشتیاق کی نظر سے دیکھنا۔
___الخَبَرَ: خبر وغیرہ کی جستجو کرنا۔
___اَمْرًا: کسی معاملہ میں بلند خیال ہونا۔
الشَّوْفُ: گاہی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا لکڑی کا آلہ (جسے دو بیل کھینچتے ہیں اور آدمی لکڑی پر کھڑا ہو کر ان کو ہانکتا ہے) ہینگا۔
الشُّوْفَانُ: جو کی قسم کا ایک اناج۔
الشُّوْفَۃُ: نظر (۲) منظر۔
الشِّیَافُ: آنکھوں کی دوا، آنکھ میں لگائی جانے والی دوا کی بتی۔
الشَّیِّفَانُ: نگراں، محافظ فوجی۔
الشَّوَّافُ: تیز نظر آدمی۔
المُشَوَّفُ: مزین و آراستہ (۲) قطران (کالا تیل) ملا ہوا اونٹ۔
المُشَوَّفَۃُ: بناؤ سنگار والی لڑکی (جو دوسروں کے سامنے اپنی نمائش کرتی ہو)
• شَاقَ اِلَیْہِ ـُ شَوْقًا: مشتاق ہونا۔

شَاقَ الشَئُ فُلَانًا: مشتاق بنانا، جوش دلانا، دل چسپی پیدا کرنا۔
— الشیئ الی آخر: ایک شے کو دوسری کے ساتھ باندھنا یا فٹ کرنا جیسے شَاقَ المِشْجَبَ الی الحائط: کھونٹی یا ایک کو دیوار میں لگادیا۔
أَشَاقَ الشَئُ فُلَانًا: شَاقَهُ۔
— فُلَانٌ الشَئَ: دلچسپ پانا، پسند کرنا
شَوَّقَهُ اِلَیه: شوق و رغبت دلانا، مشتاق بنانا۔
اِشْتَاقَهُ و اِلَیه: دلچسپی رکھنا، دل چاہنا، مشتاق ہونا۔
— الی رؤیته: کسی کو دیکھنے کے لئے آنکھیں ترسنا۔
تَشَوَّقَ الی الشیئ: بہت دل چسپی لینا، بہت مشتاق ہونا، کسی چیز کیلئے بے تاب ہونا (۲) دلچسپی یا شوق کا مظاہرہ کرنا۔
الشَّائِقُ: مشتاق، خواہاں (۲) دلچسپ، باعث شوق۔
الشَّوْقُ: دلی خواہش، دلچسپی، لگاؤ ج: اَشْوَاقٌ۔ الرَّجُلُ الاَشْوَاقُ: بلند قامت آدمی۔
الشَّیِّقُ: مشتاق، عاشق۔
الشِّیَاقُ و الشِّیِّقُ: دو چیزوں کو جوڑنے یا باندھنے کی چیز یا میخ یا رسی وغیرہ۔
المُشْتَاقُ: محب و عاشق، مشتاق۔
•شَاكَتْهُ الشَّوْكَةُ ـُ شَوْكًا: کانٹا لگنا چبھنا۔
شَاكَ فُلَانٌ فُلَانًا: کانٹا چبھانا (۲) تکلیف پہنچانا۔ کہتے ہیں: لا تَشُوكُكَ مِنِّی شَوْكَةٌ: تم کو مجھ سے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔
شَاكَ الشَّجَرُ وغَیْرُهُ ـَ شَوْكًا: درخت پہ کانٹے نکلنا یا زیادہ ہونا۔
— الرَّجُلُ: آدمی کی شان و شوکت ظاہر ہونا، شان و شوکت والا ہوجانا
شَاكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: لڑکی کے پستان ابھرنا اور نوکیلے ہونا۔
— فُلَانٌ الشَّوْكَ: کانٹوں میں پھنسنا
شِیْكَ الجَسَدُ: بدن میں کانٹے چبھنا (۲) بدن پر لال دھپڑیاں پڑنا
أَشَاكَ الشَّجَرُ و نَحْوُهُ: خاردار ہونا درخت پر کانٹے نکل آنا۔
— فُلَانًا: کانٹا چبھانا۔
شَوَّكَ الزَّرْعُ: کھیتی کی ابتدائی نوکیں نکلنا۔
— الفَرْخُ: چوزوں کے پروں کی نوکیں نکلنا، پر نکلنا۔
— الرَّأْسُ: سر پر بال اگنا ابتداءً یا منڈانے کے بعد۔
— شَارِبُ الغُلَامِ او عِذَارُهُ: لڑکے کی موچھ یا رخسار کا کھردرا ہونا (بالوں کی نوکیں نمایاں ہونا)۔
— فُلَانًا بالشَّوْكِ و نَحْوِهِ: کانٹا وغیرہ چبھانا۔
— الحَائِطَ: دیوار پہ کانٹے لگانا۔
الشَّائِكُ: خاردار، کانٹوں سے بھرا ہوا نوکیلا (۲) دشوار گزار (۳) تکلیف دہ
مَوضُوع شَائِكٌ: خاردار، پر خار، کٹھن مسئلہ یا مضمون۔
رَجُلٌ شَائِكُ السِّلَاحِ: کیل کانٹوں سے لیس آدمی، مسلح، ہتھیار بند۔
الاَسْلَاكُ الشَّائِكَةُ: خاردار تار (جو حفاظت کے لئے لگائے جاتے ہیں)
الشَّوْكُ: کانٹا ج: اَشْوَاكٌ۔ واحد: شَوْكَةٌ۔
جَاءَ بالشَّوْكِ و الشَّجَرِ: وہ پوری طرح تیار ہو کر آیا۔
الشَّوْكَاءُ: حُلَّةٌ شَوْكَاءُ: کھردری پوشاک (جس کا نیا پن ختم نہ ہوا ہو)۔
الشَّوْكَةُ: کانٹا (۲) ہتھیار (۳) طاقت و دبدبہ، سختی و تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے: "و تَوَدُّونَ اَنَّ غیرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ"۔ ذات الشوکۃ: ہتھیار والی، تکلیف والی (۴) کھانے میں چھری کے ساتھ استعمال کیا جانیوالا (دندانوں دار چمچہ) کانٹا (۵) منھ اور بدن پر نکلنے والی تکلیف دہ سرخ پھنسی (۶) کاغذ نتھی کرنے کی گھنڈی دار سوئیں۔ آل پن (۷) ابھری ہوئی نوک (۸) بچھو کا ڈنک۔
الشَّوْكِیُّ: کانٹوں دار۔ الحَبْلُ الشَّوْكِیُّ او النُّخَاعُ الشَّوْكِیُّ: کمر کی عظمی زنجیر میں عصبی نظام کا جزء۔ التِّینُ الشَّوْكِیُّ: ایک خاردار پودا۔
المَشُوكُ: سرخ پھنسیوں سے بھرا ہوا جسم۔
•شَالَ الشَئُ ـُ شَوْلًا و شَوَلَانًا: اوپر اٹھنا، بلند ہونا۔
— المِیْزَانُ: ترازو کا ایک پلڑا اوپر اٹھ جانا۔
— مِیْزَانُ فُلَانٍ: کسی مقابلہ میں پیچھے رہ جانا، مغلوب ہوجانا۔
— نَعَامَةُ فُلَانٍ: جلد غصہ آنا اور ختم ہوجانا (۲) مرجانا۔
— السِّقَاءُ: مشک بھر جانے سے اس کی ٹانگیں اٹھ جانا۔
— نَعَامَةُ القَوْمِ: شیرازہ بکھرنا، پھوٹ پڑنا۔
— الشَئُ و بِهِ: اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔ کہتے ہیں: شَالَ الرَّجُلُ بِیَدَیْهِ و شَالَتِ النَّاقَةُ بِذَنَبِهَا۔
أَشَالَهُ: اٹھانا، بلند کرنا۔
شَاوَلَ الشَئُ: شَالَهُ۔
— فُلَانٌ قِرْنَهُ: مقابل کو جوش دلانا، لڑنا
شَوَّلَ السَّائِلُ: سیال چیز کا کم ہوجانا جیسے:

شَوَّلَ لَبَنُ النَّاقَۃِ و ماءُ المَزَادَۃِ
شَوَّلَت النَّاقَۃُ و شَوَّلَت المَزَادَۃُ: اونٹنی کا دودھ اور مشکیزہ کا پانی کم ہو گیا۔
شَوَّلَ الدَّوَابُّ و نَحْوُھا: چوپاؤں کا بھوک اور دبلے پن سے پیٹ کمر سے لگ جانا۔ یعنی انتہائی لاغر ہو جانا۔
___ فی المَزَادَۃِ: مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑے رکھنا۔
اِنْشَالَ: بلند ہونا، اوپر اٹھنا۔
تَشَاوَلَ القَوْمُ عندَ القِتالِ: ایک دوسرے کے مقابلہ میں ہتھیار اٹھانا۔
الشَّائِلُ: ہر بلند شے، اوپر اٹھنے والی چیز (۲) آمادہ جفتی اونٹنی کا اونٹ کے لئے اپنی دم اٹھانا ج: شُوَّلٌ و شُوَّال۔
الشَّائِلَۃُ: مؤنث الشَّائِل (۲) وہ اونٹنی جس کے تھن حمل یا وضع حمل کے بعد دودھ ہلکا ہونے کے باعث اوپر اٹھ گئے ہوں ج: شَوَائِل۔
الشَّالُ: شال، چھوٹی چادر جس سے سر اور مونڈھے ڈھانکے جا سکیں یا سر کو باندھنے کا رومال (۲) باریک کپڑا جس کا عمامہ بنایا جائے ج: شِیلانٌ (۳) دریائے نیل کی مچھلی۔
الشَّوْلُ: تھن میں بچا ہوا دودھ (۲) برتن میں بچا ہوا پانی (۳) تھوڑا پانی ج: اَشْوَالٌ۔
الشَّوِلُ: رَجُلٌ شَوِلٌ: کام میں چست و پھرتیلا۔
الشَّوْلَۃُ: بچھو کی دم کا اٹھا ہوا حصہ (۲) ایک علامت تحریر (،) واو معکوس جو کسی شے کی اقسام وانواع یا باہم مربوط جملوں اور لفظوں کے درمیان استعمال ہوتا ہے اسے فصلہ بھی کہتے ہیں (۳) چاند کی منزلوں میں سے ایک۔ یہ برج عقرب میں دو متقابل ستارے ہیں جہاں چاند اترتا ہے ان دونوں ستاروں کو حُمَۃُ العقرب بھی کہتے ہیں۔ اس مقام کو شَوْکَۃُ العقرب بھی کہا جاتا ہے۔
الشَّوَّالُ: بہت بلند ہونے والا۔
شَوَّالُ: عربی مہینہ ماہِ رمضان کے بعد آتا ہے، قمری سال کا دسواں مہینہ اس پر کبھی الف لام بھی داخل کر دیتے ہیں، ج: شَوَاوِیلُ و شَوَاوِلُ۔
الشَّوَّالَۃُ: چغل خور عورت (۲) ایک پرندہ جس کی دم اڑان کے بعد ہلتی رہتی ہے۔
شَوَّالَۃُ: بچھو کی جنس کا اسم علم۔
المِشْوَالُ: اوپر اٹھانے کا آلہ (۲) بیگ یا تھیلا ج: مَشَاوِیلُ۔
المِشْوَلُ: چھوٹی درانتی (۲) اٹھانے کا آلہ (۳) زور آزمائی کے لئے اوپر اٹھایا جانیوالا پتھر وغیرہ ج: مَشَاوِل۔
الشَّوْلَمُ: دیکھئے (شلم)
• الشَّوْمُ: ایک چکنی لکڑی جس کے مختلف آلات کے لئے دستے بنائے جاتے ہیں۔
• شَوَّنَ الغَلَّۃَ و نَحْوَھا: غلہ وغیرہ اکٹھا کرنا، اسٹاک کرنا۔
الشُّوْنَۃُ: غلہ گودام ج: شُوَنٌ (۲) پرانے زمانہ کا جنگی جہاز ج: شَوَانٍ۔
الشَّوَّانُ: گودام کا محافظ۔
• الشُّونِیزُ: (حَبَّۃُ البَرَکَۃِ) کالا دانہ۔
• شَاہَ الشیءُ ـُ شَوْھًا: برا ہونا، بھدا ہونا جیسے: شاہَ الوَجْہُ۔
___ نَفْسُہ الی کذا: جی چاہنا۔
___ عَیْنُہ: گھور کر دیکھنا۔
___ الانسانَ: نظر لگانا (۲) خوف زدہ کرنا (۳) حسد کرنا۔
شَوِہَ الشیءُ ـَ شَوَھًا: بھدا اور بھونڈا ہونا (۲) بلند اور اٹھا ہوا ہونا (۳) سخت نظر لگا ہوا ہونا۔ ھو اَشْوَہُ وھی شَوْھَاءُ ج: شُوْہٌ۔
___ العُنُقُ: گردن کا دراز ہونا، کوتاہ ہونا۔
شَوَّھَہٗ: بدشکل اور بھونڈا کرنا، شکل بگاڑنا مسخ کرنا۔
___ الحقائقَ: حقائق کو مسخ کرنا۔
___ السُّمْعَۃَ: بدنام کرنا، شہرت کو بگاڑنا۔
___ المَعَالِمَ: خط وخال مٹانا یا بگاڑنا۔
تَشَوَّہَ لہ و الیہ: تیز نگاہ سے دیکھنا، گھورنا۔
___ لہٗ: کسی کے لئے اجنبی بننا، ان پہچانا بننا۔
___ فُلانٌ شَاۃً: بکری وغیرہ کا شکار کرنا
___ الشیءُ: بھدا اور بھونڈا ہونا، بدشکل اور بگڑا ہوا ہونا۔
الاَشْوَہُ: بدرو، بدشکل (۲) اکڑباز، مغرور (۳) سخت نظر لگانے والا ج: شُوْہٌ (۴) تیز نظر گھوڑا
الشَّاھِی: بکریوں والا۔
الشَّاۃُ: ایک بکری یا بھیڑ یا دنبی یا ہرنی یا گائے یا شتر مرغ ج: شَاءٌ و شِیَاہٌ۔
الشَّاہُ: بادشاہ (۲) شطرنج کا بادشاہ۔
شاھنشاہ: بادشاہوں کا بادشاہ، شاہ اعظم
الشَّوْھَاءُ: بھونڈی، بھدی (۲) ترش رو عورت، خوب رو عورت (اضداد میں سے ہے) فَرَسٌ شوھاءُ: تیز نظر گھوڑا۔
الشُّوْھَۃُ: بھونڈاپن، بدروئی، دوری۔
المَشَاھَۃُ: بہت بکریوں والی زمین۔
المُشَوَّہُ: بدشکل، مسخ شدہ، بگڑا ہوا۔
• شَوَی اللَّحْمَ وغَیْرَہٗ ـِ شَیًّا: آگ میں بھوننا۔
___ الماءَ: پانی گرم کرنا۔
___ الرجلَ: ایسی جگہ داغ لگانا کہ موت واقع نہ ہو۔
أَشْوَی القَمْحُ: گیہوں کا صاف ہو کر بھوننے کے قابل ہونا۔

أُشْوِيَ السَّعَفُ : درختِ خرما کی شاخ کا سوکھ کر زرد ہو جانا ۔
—— فُلَانٌ : کسی کا خراب اور ردّی مال لے لینا
—— من الشیءِ : تھوڑا بچانا ۔
—— فُلَانًا : بھنا ہوا گوشت کھلانا ۔
—— الصَّیْدَ وغیرَہٗ : شکار نہ پکڑ سکنا ۔
—— السَّہْمُ : تیر کا نشانہ خطا کرنا ۔
ما أَعْیَاہُ و ما أَشْوَاہُ !! وہ کتنا کمزور ہے (برائے تعجب) ۔
شَوَّی فُلَانًا و غیرَہٗ : بھنا ہوا گوشت کھلانا ۔
اِشْتَوَی : مطاوع شَوَی ۔ بھن جانا ۔
—— اللَّحْمَ وغَیْرَہٗ : گوشت وغیرہ کے روسٹ بنانا ، بھنے ہوئے پارچے بنانا
اِنْشَوَی : مطاوع شَوَاہُ ۔ بھن جانا ۔
الشَّوَی : ہاتھ پیر ، اطراف جسم ۔ فَرَسٌ عَبْلُ الشَّوَی : مضبوط ہاتھ پیر والا گھوڑا (۲) دونوں ٹانگیں اور اطراف جسم (۳) سر کی کھوپڑی کا چمڑا (۴) کھال کا باہری حصہ ۔ واحد : شَوَاۃ ۔ قرآن پاک میں ہے "کَلَّا اِنَّہَا لَظٰی نَزَّاعَۃً لِلشَّوٰی" (۵) بقیہ (۶) معمولی اور حقیر بات ۔ کہاوت ہے : کلُّ شیءٍ شَوًی ما سَلِمَ لَکَ دِیْنُکَ و عِرْضُکَ : جب تک تمہارا دین اور آبرو باقی ہے ہر چیز معمولی اور آسان ہے ۔
الشِّوَاءُ : بھنا ہوا گوشت ، بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا ۔ روسٹ ۔
الشَّوَاۃُ : شَوَی کا واحد ۔
الشُّوَایَۃُ : بہت سی چیز کا بچا ہوا تھوڑا حصہ جیسے بکری کا ایک ٹکڑا ، ذبح کئے ہوئے جانور کا کوئی حصہ جیسے پائے یا سر وغیرہ ج : شَوَایا ۔
الشِّوَایَۃُ : گوشت کی بھنائی کا پیشہ ۔
الشَّوَّاءُ : گوشت بھوننے کا پیشہ کرنے والا ۔

الشَّوِیُّ : بھنا ہوا ۔
الشَّوَّایَۃُ : گوشت بھوننے کا آلہ ۔ سیخ یا کڑھائی ، کڑچھا ، فرائی پین (۲) ٹوسٹ وغیرہ سینکنے کا جال ، روسٹر ۔
الشَّوِیَّۃُ : بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا (۲) بقیہ ج : شَوَایا ۔
الشُّوَیَّۃُ : بہت میں سے تھوڑا ۔
المَشْوَی : بھوننے کی جگہ ج : مَشَاوٍ ۔
المِشْوَاۃُ : الشَّوَّایَۃُ ج : مَشَاوٍ ۔

ش ــــــ ی

• شَاءَہٗ ـَ شَیْئًا : ارادہ کرنا ، چاہنا ۔
—— علی الأمرِ : کسی بات پر آمادہ کرنا ، اکسانا ۔
—— اللّٰہُ الشیءَ : مقدر کرنا ۔ ماشاءَ اللّٰہ : تعجب کے موقع پر کہتے ہیں کہ یہ بات بہت خوب ہے اور اللہ کے ارادہ اور تقدیر سے ہے ۔
أَشَاءَہٗ الی کذا : کسی بات پر مجبور کرنا ۔
شَیَّأَہٗ علی الأمرِ : آمادہ کرنا ، اکسانا ۔
—— اللّٰہُ وَجْہَہٗ : بدشکل بنانا ۔
تَشَیَّأَ فُلَانٌ : کسی کا غصہ ٹھنڈا ہونا ۔
—— الشیءَ : کسی چیز کا ارادہ ظاہر کرنا ۔
الشَّیءُ : (موجود) چیز ، ہر وہ چیز جس کا تصور کیا جا سکے اور اس کے بارہ میں خبر دی جا سکے شَیْءٌ کچھ ، تھوڑا ج : أَشْیَاءُ
الشُّیَیْءُ : شَیْء کی تصغیر ، چھوٹی سی چیز (۲) معمولی ، تھوڑی ۔
الشِّیئَۃُ : شَاءَ کا اسم ۔
المَشِیئَۃُ : ارادہ ۔
المُشَیَّأُ : کسی کام کے لئے مجبور (۲) بھونڈا ، بدہیئت ، بے ڈھنگا ۔
• شَابَ فُلَانٌ ـِ شَیْبًا و شَیْبَۃً : سفید بالوں والا ہونا ، بوڑھا ہونا ۔ کہتے ہیں : شَابَ الشَّعْرُ و شَابَ الرَّأْسُ : بال یا سر سفید ہونا ۔ ھو شَائِبٌ و أَشْیَبُ ۔ عموماً سفید بالوں والے مرد کو أَشْیَبُ اور سفید بالوں والی عورت کو شَمْطَاء کہا جاتا ہے ۔
شابت رُؤُسُ الآکام : ٹیلوں کی چوٹیاں برف پوش ہو گئیں ۔
أَشَابَ الرَّجُلُ : بوڑھی اولاد والا ہونا ۔
—— الکِبَرُ او الحُزْنُ او الخَوْفُ فُلَانًا : زیادتی عمر یا غم یا خوف کا کسی کو بہت بوڑھا اور سفید کر دینا ۔
شَیَّبَہٗ : أَشَابَہٗ ۔ قول ہے : شَیَّبَنِی اعْتِلَاءُ المَنَابِرِ : مجھے خطابت نے بوڑھا کر دیا یعنی خطابت میں عمر گزر گئی ۔
الأَشْیَبُ : بوڑھا ، سفید بالوں والا ۔ جَبَلٌ أَشْیَبُ : برف سے ڈھکا ہوا سفید پہاڑ یومٌ أَشْیَبُ : ٹھنڈا ابر آلود دن ۔ ھی شَیْبَاءُ ج : شِیْبٌ ۔ اللَّیْلَۃُ الشَّیْبَاءُ : مہینہ کی آخری تاریخ ۔
الشَّیْبُ : بڑھاپا ، بالوں کی سفیدی (۲) بال ۔
الشَّائِبُ : سفید سر یا سفید بالوں والا ج : شُیَّبٌ ۔ یومٌ شَیْبَانُ : ٹھنڈا اور ابر آلود دن ۔ شَعْرٌ شائبٌ : سفید بال ۔
الشَّیْبَانُ : ماہ دسمبر (کیونکہ اس میں ژالہ باری سے زمین سفید ہو جاتی ہے) ۔
المَشِیبُ : بڑھاپا ، بڑھاپے کی عمر ۔
• الشِّیْتُ : چھینٹ ، چھپا ہوا کپڑا ، باریک پھول دار سوتی کپڑا ۔
• شَاحَ فی الأمرِ ـِ شَیْحًا : کوشش کرنا ، لگے رہنا ۔
—— علی حَاجَتِہ : اپنے کام پر متوجہ رہنا ، مقصد برآری کے لئے کوشاں رہنا ۔
أَشَاحَ المکانُ : کسی جگہ کا شیح نامی گھاس کو اگانا ۔
—— وَجْہَہٗ و بوَجْہِہ عنہ : نفرت و کراہت سے منہ پھیرنا ۔

الشَّائِخُ : غیور آدمی (۲) محتاط آدمی، چوکنا۔
الشِّیحُ : ایک پودا جو بہت سی قسم کا ہوتا ہے چوپائے اسے کھاتے ہیں ج: شِیحَانٌ
الشِّیَاحُ : کوشش (۲) ڈر (۳) قحط۔
الشِّیحَانُ : لمبا (۲) عزت مند (۳) ہوشیار۔
•شَاخَ الاِنسَانُ ـِ شَیخًا و شُیُوخَةً و شَیخُوخَةً : بوڑھا ہونا۔
ــــ النَّبَاتُ : اندر سے خشک ہو جانا۔
شَیَّخَ : بوڑھا ہونا۔
ــــ فُلَانًا : کسی کو تعظیماً شیخ کہنا (۲) سردار و حاکم بنانا۔
ــــ عَلَیہ : عیب لگانا۔
ــــ بہ : رسوا اور بدنام کرنا۔
تَشَیَّخَ : بوڑھا بننا۔
الشَّیَاخُ : (صحت کی ناہمواری کے باعث) جلد آنے والا بڑھاپا۔
الشِّیَاخَةُ : منصب شیخ، حاکمیت علاقہ، شیخ کا علاقہ حکومت، سلطنت سے کم درجہ۔
الشَّیخُ : بوڑھا، عمر رسیدہ (تقریباً پچاس سال کا) اس سے پہلے کا درجہ کہلٌ اور بعد کا درجہ هَرِمٌ ہے (۲) علم و فضل میں ممتاز شخصیت (۳) امیر جماعت یا سردار قبیلہ (۴) گاؤں کا چودھری، مکھیا ج: شُیُوخٌ و اَشیَاخٌ و مَشِیخَةٌ و مَشَائِخُ۔
شَیخُ البَلَدِ : حاکم شہر۔
شیخ الاسلام : سب سے بڑا مسلمان عالم
شیخ المرأة : خاوند، شوہر۔
شیخ النار : شیطان۔
الشَّیخَةُ : مؤنث الشیخ : بوڑھی (۲) حاکمہ
مَشَائِخ : علماء۔
مَشَائِخ طرق : صوفیاء کرام۔
المَشِیخَةُ : سرداری، حاکمیت (۲) چھوٹی سلطنت جس کا حاکم شیخ کہلاتا ہے۔

الشَّیخُونُ : بوڑھا۔
•شَادَ البِنَاءَ ـِ شَیدًا : چونے سے پلاسٹر کرنا (۲) پختہ کرنا (۳) عمارت بنانا (۴) بلند کرنا۔ قرآن کریم میں ہے: " و قَصرٍ مَّشِیدٍ "
أَشَادَ البِنَاءَ : بلند کرنا، عالیشان بنانا۔
ــــ بِالشَّیءِ : سراہنا، تعریف کرنا (۲) کسی بات پر آواز بلند کرنا، بلند آواز سے کسی چیز کا نام لینا۔
ــــ عَلَیہ : کسی کو بدنام کرنا، عیب و برائی کی تشہیر کرنا۔
ــــ بِذِکرِہ : سراہنا، داد دینا، خراج تحسین پیش کرنا۔
ــــ صَوتَہ و بِصَوتِہ : گویے کا برے طریقے سے آواز بلند کرنا۔
ــــ فُلَانًا : ہلاک کرنا۔
شَیَّدَہُ : شَادَہُ۔ مضبوط بنانا، پختہ کرنا، تعمیر کرنا۔
الشِّیدُ : پلستر کا مسالہ (چونا، گچ وغیرہ)
المَشِیدُ : پختہ پلستر کیا ہوا (۲) بلند و بالا، عالیشان۔
المُشَیَّدُ : مضبوط و مستحکم۔
•تَشَیَّزَ : چٹان سے گرنا۔
الشِّیزُ : چٹان۔
شِیرَةُ الحَلوَی : مٹھائی کا شیرہ۔
•الشَّیرَجُ : تلوں کا تیل۔
•شَیَّرَ البُردَ او الثَّوبَ و نَحوَہُ : سرخ رنگ کی دھاریاں ڈالنا۔
الشِّیزُ : سیاہ و سخت لکڑی (آبنوس) جس کے کنگھے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔
الشِّیزَی : الشِّیزُ۔
•أَشَاشَتِ النَّخلَةُ : درخت خرما پر نرم گٹھلی کی کھجوریں آنا۔
الشِّیشُ : نرم گٹھلی والی کھجور یا بے گٹھلی کی کھجور (۲) بغیر دھار کی چھوٹی تلوار جس سے بچے کھیلتے ہیں اور شمشیر زنی کی مشق کی جاتی ہے (۳) شمشیر زنی کا کھیل یا مقابلہ (۴) کانچ، شیشہ۔
شِیشُ النَّافِذَةِ : کھڑکی کا پٹیوں دار کواڑ جس کے جھروکوں سے ہوا آتی ہے اور دھوپ رکتی ہے (جیسے ریل گاڑی کی کھڑکیوں میں ہوتا ہے)۔
الشِّیشَاءُ : خراب کھجور۔
الشِّیشَةُ : چیچک (۲) حقہ۔
شِیشَةُ التَّدخِینِ : حقہ۔
•أَشَاصَتِ النَّخلَةُ : درخت خرما پر خراب کھجوریں آنا (صحیح کا بھانہ لگنے کی بنا پر)
شَایَصَ مُشَایَصَةً و شِیَاصًا : بدمزاج ہونا۔
ــــ فُلَانًا : کسی سے دل میں نفرت و عداوت رکھنا۔
شَیَّصَتِ النَّخلَةُ : أَشَاصَت۔
شَیَّصَ القَومَ : تکلیف پہنچانا۔
الشِّیصُ : ردی اور ناکارہ کھجور (۲) ایک قسم کی مچھلی۔ واحد: شِیصَةٌ
الشِّیصَاءُ : خراب کھجور۔ واحد: شِیصَاءَةٌ۔
المُشَایَصَةُ : منافرت و دشمنی۔
•شَاطَ ـِ شَیطًا و شِیَاطَةً : جلنے کے قریب ہونا۔ شَاطَ الطَّعَامُ : کھانے کا جل جانا۔ شَاطَتِ القِدرُ : دیگچی کی تلی میں سالن وغیرہ کا جل کر لگ جانا۔
ــــ فُلَانٌ : ہلاک ہونا (۲) خون رائگاں جانا۔
ــــ دَمُ القَتِیلِ : مقتول کا خون رائگاں جانا۔
ــــ الشَّیءُ : کلی یا جزوی طور پر جل جانا۔
ــــ الزَّیتُ : تیل کا گاڑھا ہو کر جلنے کے قریب ہونا۔
ــــ فِی الاَمرِ : عجلت و تیزی کرنا۔
ــــ فُلَانٌ الدِّمَاءَ : خون ملانا یعنی قاتل کو مقتول کے خون کے بدلے قتل کرنا۔
أَشَاطَ : جلانا، ہلاک کرنا (۲) دیگچی کی تلی میں

سالن وغیرہ جلاکر لگا دینا۔
أَشَاطَ دَمَ الذَّبِيحَةِ : جانور کا خون بہانا
—— الحَاكِمُ دَمَ الرَّجُلِ : حاکم کی جانب سے کسی کے خون کا بدلہ لئے بغیر چھوڑ نا۔
—— اللَّحْمَ علی القوم : گوشت کے ٹکڑے کر کے لوگوں میں تقسیم کرنا۔
شَيَّطَ : جلانا، جلاکر تلی میں لگا دینا۔
—— الجِلْدَ : چمڑے کے اوپر کے بال وغیرہ جلانا۔
—— الصَّقِيعُ النَّبْتَ : پالے کا پودوں وغیرہ کو جلا ڈالنا۔
—— اللَّحْمَ : گوشت کو آگ پر سینکنا، ادھ پچت رکھنا۔
—— الدَّوَاءُ الجُرْحَ : دوا کا زخم کو جلادینا، خشک کر دینا۔
اشْتَاطَ عَلَيْهِ : کسی پر غصہ سے دانت پیسنا، بپھرنا، سخت غصہ آنا۔
تَشَيَّطَ : جلنا، بھڑکنا، مشتعل ہونا۔
—— دَمُ الرَّجُلِ علی احد و تَشَيَّطَ بِهِ دَمُهُ : کسی پر غصہ سے خون کھولنا۔
اسْتَشَاطَ : طیش میں آنا۔ استشاط غَضَبًا : غصہ سے آگ بگولا ہونا، بھڑک اٹھنا۔
—— الحَمَامُ وغيرُهُ : پھرتی سے اڑنا۔
—— فی الحَرْبِ لڑائی میں جان کی بازی لگانا پھرتی دکھانا۔
—— فی الضَّحِكِ : ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہوجانا۔
الشِّيَاطُ : روئی وغیرہ جلنے کی بو۔
الشَّيْطِيُّ : فضا میں بلند ہونے والا غبار۔
المُسْتَشِيطُ : بپھرا ہوا، آگ بگولا (۲) پھرتیلا، چاق چوبند (۳) بہت ہنسنے والا (۴) موٹا اونٹ۔
•تَشَيْطَنَ : دیکھئے (شطن)
الشَّيْطَانُ : دیکھئے (شطن)
•تَشَيْظَمَ عَلَيْهِ بِالكَلَامِ : کسی سے تیزی اور سختی کے ساتھ بولنا۔
الشَّيْظَمُ : شریر (۲) لمبا (۳) ہنس مکھ، شگفتہ رو
ج : شَيَاظِمُ و شَيَاظِمَةٌ۔
•شَاعَ الشَّيْءُ ـِ شُيُوعًا و شَيَعَانًا و مَشَاعًا : پھیلنا، ظاہر ہونا، کھلنا۔
—— الدَّارُ ونَحْوُهَا : گھر یا مملوکہ اشیاء کا مشترکہ اور غیر منقسم ہونا۔ کہتے ہیں : اشْتَرَى دَارَهُ عَلَى الشُّيُوعِ : اس نے غیر منقسم مکان خریدا۔
—— بالشَّيْءِ : پھیلانا، ظاہر کرنا۔
—— الإِنَاءُ : برتن کو بھرنا۔
—— الشَّيْءُ الشَّيْءَ : ایک شے کا دوسری کو حاوی ہونا، ساتھ ہونا۔ جیسے شَاعَكَ الخَيْرُ : خیر تمہارے شامل حال ہو (بطور دعاء) شَاعَكُمُ الأَمْنُ والسَّلَامُ : امن وسلامتی تمہارے ساتھ ہو (بطور دعا)۔
أَشَاعَ الشَّيْءَ و بِهِ : پھیلانا، انکشاف کرنا۔
—— الدَّارَ ونَحْوَهَا : مکان کو غیر منقسم رکھنا مشترکہ بنانا۔
—— بالقوم : آواز دینا، پکارنا۔
—— اللهُ القَوْمَ بالسَّلَامِ ونَحْوِهِ : اللہ کا لوگوں کو سلامتی وحفاظت کے ساتھ رکھنا۔ أَشَاعَكُمُ اللهُ بالسَّلَامِ : خدا تم کو حفاظت سے رکھے۔
شَايَعَهُ مُشَايَعَةً و شِيَاعًا : ساتھ ساتھ چلنا (۲) ساتھ ہونا، حمایت کرنا (۳) رخصت کرنے کے لئے ساتھ ہونا۔
—— بِهِمُ الدَّلِيلُ : راہبر کا لوگوں کو پکارنا۔
—— بالإبلِ : اونٹوں کو پکارنا۔
شَيَّعَ : پھیلنا (۲) پھیلانا۔
—— فُلَانٌ : کسی کا ہم نوا ہونا (۲) شیعی مذہب اختیار کرنا۔
—— الزَّامِرُ : بانسری بجانے والے کا بانسری بجانا۔
شَيَّعَ فُلَانًا نَفْسَهُ علی كذا : کسی کے دل کا کسی کو کسی بات کا شوق دلانا یا کسی بات کے لئے آمادہ ہونا۔
—— النَّارَ فی الحَطَبِ : لکڑیوں میں آگ لگانا، دہکانا۔
—— الغَضَبُ فُلَانًا : غصہ کا کسی کو بھڑکا دینا، آپے سے باہر کرنا۔
—— فُلَانًا : کسی کو رخصت کرنے کے لئے اس کے مکان تک ساتھ جانا، رخصت کرنا۔
—— الجَنَازَةَ : جنازہ کے ساتھ چلنا۔
—— الشَّيْءَ : بھیجنا، روانہ کرنا۔
اشْتَاعَا فی كذا : شریک ہونا۔
تَشَايَعَ الأَمْرُ : معاملہ کا مشترک ہونا۔
—— الرَّجُلَانِ فی الشَّيْءِ : شرکت رکھنا، تقسیم نہ کرنا۔
—— القَوْمُ : ایک دوسرے کے ساتھ چلنا، ایک دوسرے کی ہم نوائی کرنا (۲) گروہوں میں تقسیم ہو جانا، گروپ بن جانا۔
—— القَوْمُ علی أَمْرٍ : کسی بات میں باہم متفق ومتحد ہونا۔
تَشَيَّعَ : شیعی ہوجانا، فرقہ شیعہ میں شامل ہوجانا
—— فی الشَّيْءِ : کسی چیز کی محبت میں فنا ہوجانا
—— الشَّيْبُ شَعْرَهُ : بالوں میں سفیدی پھیلنا یا نمایاں ہونا۔
—— الغَضَبُ فُلَانًا : غصہ کا کسی کو بھڑکانا
الإِشَاعَةُ : افواہ (غیر مصدقہ خبر) ج : اِشَاعَات۔
اِنْتِشَارُ الاشاعة : افواہ پھیلنا۔
التَّشَيُّعُ : فرقہ بندی، گروہ بندی، رافضیت، شیعیت۔
الشَّائِعُ و الشَّاعُ : ظاہر، پھیلا ہوا، عام، رائج۔
الشَّائِعَةُ و الشاعة : افواہ، غیر مصدقہ خبر، ج : شَوَائِع۔
الشِّيَاعُ : پکار، آواز (۲) اعلان کرنے کا بھونپو، (۳) آگ سلگانے کی چیز۔
الشِّيعُ : شيع الشيءِ : کسی چیز کی شبیہ، مثل،

(۲) قریب قریب۔ جیسے کہا جائے: 'اٰتیك غدًا او شَیْعَهُ': میں کل یا اس کے قریب ہی کسی دن آپ کے پاس آؤں گا ثَمَنه شَیْعُ عشرین دِرْهَمًا۔
الشِّیْعُ: عورتوں کے ساتھ خلط ملط رہنے والا، عورتوں کے ساتھ لگا رہنے والا۔ شِیْعُ نِسَاءٍ: مصاحب خواتین۔
الشِّیْعَةُ: ایک خوشبودار پودا جس کا پھول چنبیلی کے پھول سے چھوٹا اور سرخ ہوتا ہے
الشِّیْعَةُ: گروہ، فرقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ من كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا" (۲) پیروکار، ہم نوا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي من شِيْعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِن عَدُوِّهِ" کہتے ہیں: هُمْ شِیْعَةُ فُلَانٍ: وہ فلاں کے پیروکار اور ہم نوا ہیں۔ هُمْ شِیْعَةٌ كذا من الآراء: وہ فلاں نظریہ کے قائل ہیں (۳) شیعہ۔ مسلمانوں کا ایک بڑا فرقہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور آپ کی اولاد سے محبت رکھنے کے ساتھ ان کو امامت کا اولین حقدار مانتا ہے۔ اس فرقہ کی مختلف شاخیں ہیں اور ان کے عقائد و نظریات بھی مختلف ہیں ج: شِیَعٌ و اَشْیَاعٌ۔
الأَشْیَاعُ: امثال و اشباہ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِن قَبْلُ" شِیْعَةُ الرَّجُلِ: متعلقین، حمایتی، اعوان و انصار۔
الشِّیْعِیُّ: شیعہ کا واحد۔ سُنّی کا مقابل۔
الشَّیِّعُ: حصہ دار، شریک ج: شُیَعَاءُ۔
الشَّیِّعَةُ: مؤنث الشَّیِّع۔
الشُّیُوعُ: عموم، پھیلاؤ، اشاعت۔
علی الشُّیُوعِ و بالشُّیُوعِ: مشترکہ
الشُّیُوعِیَّةُ: کمیونزم۔ ایک فکری مذہب جو ملکیت کے عموم اور فرد کو اس کی صلاحیت کے مطابق کام کرنے اور بقدر ضرورت منفعت حاصل کرنے کی بنیاد پر قائم ہے۔ مقابل رأسمالیّة: سرمایہ دارانہ نظام جس میں حق ملکیت ہر شخص کو بلا قید حاصل ہوتا ہے۔
الشُّیُوعِیُّ: کمیونسٹ۔
المُتَشَیِّعُ: گروہ بند۔
المَشَاعُ: عموم، اشتراک۔
المُشَاعُ: مشترک، غیر تقسیم شدہ، عام، جنرل، مشہور، رائج۔ بالمُشَاع: مشترکہ طور پر
مُشَاعُ القُرَی: وہ اراضی و جنگلات جن میں سب باشندے شریک ہوں۔
المِشْیَاعُ: بہت خبریں اور افواہیں پھیلانے والا (۲) تنور کی آگ کریدنے کی سیخ۔
المِشْیَعَةُ: عورتوں کی بقچی (چھوٹی ٹوکری یا پوٹلی یا تھیلا جس میں وہ اپنا سامان رکھتی ہیں) ج: مَشَایِعُ۔
المُتَشَایِعُ و المُشَایِعُ: ساجھی، شریک۔
المُشَایِعُ لَه: ہمراہی، ساتھی۔
المُشِیعُ المُشَیِّعُ: بہت خبریں یا افواہیں پھیلانے والا۔
المُشَیَّعُ: اعوان و انصار والا جتھا بند (۲) دلیر اور بہادر۔
• شَاقَهُ الی كذا ـِ شَیْقًا: کسی چیز سے کھینچ کر باندھنا۔
الشِّیقُ: دو چٹانوں کے درمیان درز (۲) تنگ راستہ (۳) پہاڑ کی چوٹی (۴) دُم کے بال (۵) ایک آبی جانور۔
• الشِّیكُ: چیک (بنک کے نام حساب دار کا حصول رقم کے لئے اجازت نامہ)۔
شِیكُ بلا رَصِید: بلا بنک بیلنس چیک (اس شخص کی طرف سے دیا ہوا چیک جس کی کوئی رقم بنک میں موجود نہ ہو)۔
شِیكُ علی بیاضٍ: سادہ چیک۔
شِیكُ علی مَصْرِف كذا: کسی بنک کے نام کا چیک۔
شِیكُ لحامِله: بیرر چیک (جس کے پاس چیک ہو وہ رقم حاصل کر سکتا ہے)۔
شِیكُ مُسَطَّرٌ: کراس چیک۔
• شَالَهُ و به ـِ شَیْلًا و مَشَالًا: اوپر اٹھانا۔ دیکھئے (شول)۔
الشَّیَالُ: وہ گھوڑا جس کا باپ اعلیٰ نسل کا ہو اور ماں معمولی نسل کی۔
الشِّیَالَةُ: قلی گیری، بار برداری، ہیل داری (۲) اجرت۔
الشَّیَّالُ: قلی، بار بردار۔
الشَّیَّالَةُ: سامان اٹھانے کا ذریعہ۔ چھوٹی گاڑی یا رسّی کا جال وغیرہ۔
المِشْیَالُ: بے ڈول آدمی۔
• الشَّیْلَمُ: دیکھئے (شلم)۔
• شَامَ فُلَانٌ ـِ شَیْمًا: کھال پر تل یا مسّا ہونا۔
ــــ السَّحَابَ والبَرْقَ: بادل اور بجلی کو یہ جاننے کے لئے دیکھنا کہ بارش کہاں ہوگی
ــــ مَخَایِلَ الشیْءِ: (کسی چیز کے انتظار میں) علامات کو دیکھنا، بنظر اشتیاق وانتظار دیکھنا۔
ــــ الشیْءَ: اندازہ لگانا۔
ــــ الرجلُ: لڑائی میں جم کر حملہ کرنا۔
ــــ فی الشیْءِ: داخل ہونا۔
اِنْشَامَ و اِشْتَامَ فی الأَمْرِ: شامل ہونا۔
اِنْشَامَ الرَّجُلُ لفلانٍ: منظور نظر ہونا۔
شَیِمَ ـَ شَیَمًا: بدن پر تل یا مسّے والا ہونا زیادہ تلوں والا ہونا۔ هو اَشْیَمُ و هی شَیْمَاءُ۔
شَیَّمَ یَدَیْه فی رأسِ فُلَانٍ او ثَوْبِه: لڑنے کے لئے ہاتھوں سے کسی کے سر یا کپڑوں کو پکڑ کر کھینچنا۔
تَشَیَّمَ الشیْءُ غیرَهُ: ایک شے کا دوسری میں

پھیل جانا۔ جیسے: تَشَیَّمَ الحَرِیْقُ القَصَبَ: بانس یا چھپڑوں میں آگ پھیل گئی۔ تَشَیَّمَ الشَّیْبُ الرَّجُلَ: کسی کے بالوں پر سفیدی چھاگئی (بوڑھا ہوگیا)۔

تَشَیَّمَ فُلَان آبَاہُ: اخلاق وعادات میں باپ جیسا ہونا۔

الشَّامَۃ: بدن پر نکلا تل یا مسّا۔ کَأَنَّھُم شَامَۃ فِی النَّاسِ: وہ لوگوں میں نمایاں ہیں۔

شامَۃُ القَمَرِ: چاند کا داغ، چھائیں ج: شَامٌ۔ کہتے ہیں: مَالَہ شَامَۃ وَ زَھْرَاءُ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

الشَّیِّمُ: وہ زمین جس پر سخت ہونے کی وجہ سے گڑھا نہ پڑتا ہو۔

الشِّیْمَۃُ: عادت، طبیعت ج: شِیَمٌ۔

الشَّیَّامُ: نرم زمین، مٹی۔

الشِّیَامُ: مٹی (۲) چوہا ج: شِیَمٌ۔

المَشِیْمُ: تل والا (جس کے بدن پر تل ہوں)

المَشِیْمَۃُ: وہ جھلی جس میں بچہ رحم مادر میں لپٹا ہوا ہوتا ہے اور بوقتِ ولادت بچہ کے ساتھ نکلتی ہے ج: مَشَایِم (۲) نباتات میں بیضۂ نر کے اتصال کی جگہ

•شَانَہُ ـِ شَیْنًا: عیب لگانا، بدزیب کرنا، بھونڈا اور بھدّا بنا دینا۔

الشَّائِنُ: عیب دار، بدزیب، بھونڈا، قابلِ مذمت۔

شَیَّنَ: حرف شین لکھنا۔

الشَّیْنُ: عیب، بدزیبی، بھونڈاپن (خلاف الزَّیْن)۔

المَشَایِن: معایب ونقائص، قابل شرم باتیں یا کام۔

•الشِّیَۃُ: دیکھئے (وَشی)۔

شاھَہُ ـِ شَیْھًا: نظر بد لگانا۔

الشَّیُّوہُ: نظر بد لگانے والا۔

•الشَّای: چائے (۲) چائے کی پتی۔ شَای خفیف: ہلکی چائے۔ قَوِیٌّ: تیز۔ بائِتٌ: دیر کی رکھی ہوئی۔

غَلَّایَۃُ الشَّای: چائے بنانے کا برتن چھوٹا سماور۔

ابریقُ الشای: چائے دان۔

باب الصاد

•الصَّادُ: (ص) حروف ہجائیہ کا چودہواں حرف۔ اس کا مخرج نوکِ زبان اور ثنایا علیا سے کچھ اوپر ہے۔ صاد زبان اور ثنایا علیا کو ملاکر دبانے سے ادا ہوتا ہے اور سین نوکِ زبان کو ثنایا علیا کے ساتھ ہلکے سے ملاکر نکلتا ہے (۲) قرآن کریم کی ایک سورت کا نام۔

ص ــــ أ

•صَئِبَ ـَ صَأَبًا: بہت پانی پینا۔
ــــ من الشَّراب: پینے کی چیز سے سیر ہونا۔
ــــ الرَّأْسُ: سر کا لیکھوں سے بھرا ہوا ہونا
أَصْأَبَ الرأسُ: صَئِبَ۔
الصُّؤَابَةُ: لیکھ، جوں کا انڈا ج: صُؤَابٌ و صِئْبَانٌ۔ الصِّئْبان: چھوٹے چھوٹے اولے۔
•صَأْصَأَ الجَرْوُ: پلّے کا آنکھ کھولنے کے قریب ہونا، آنکھ کھولنے کی کوشش کرنا۔
ــــ الرَّجُلُ: بزدل ہونا۔ صَأْصَأَ مِن فُلانٍ: کسی سے ڈر کر اطاعت کرنا۔
تَصَأْصَأَ منه: صَأْصَأَ۔
الصِّئْصَاءُ: خراب کھجوریں۔
الصِّئْصِئَةُ: مرغ (۲) مرغ کی ٹانگ کا خار
•صَئِكَ الشَّيءُ ـَ صَأَكًا: پسینہ یا نمی سے بدبو ہونا۔ صَئِكَ الرَّجُلُ: پسینہ کی بو والا ہونا۔ صَئِكَتِ الخَشَبَةُ: نمی سے لکڑی کا بودار ہونا۔
ــــ الدَّمُ: خون کا جم جانا۔
ــــ الشَّيءُ بغيره: چپکنا۔ هو صَئِكٌ۔
صَاءَكَهُ: سختی برتنا، مصیبت میں ڈالنا۔

الصَّئِكُ: مضبوط آدمی۔
الصَّأْكَةُ: پسینہ کی بدبو (۲) لکڑی میں نمی کی بو۔
•صَؤُلَ البَعِيرُ ـُ صَآلَةً: اونٹوں کا سخت مشتعل ہونا، حملہ آور ہونا۔ هو صَؤُولٌ۔
صَأَلَ الفرسُ ـِ صَئِيلاً: ہنہنانا۔
•صَأَمَ الجيشَ ـِ صَأْمًا عليهم: رہنمائی کرنا
صَئِمَ ـَ صَأَمًا: بہت پانی پینا۔
الصَّائِمُ: پیاسا۔
•صَأَى الفَرْخُ و نَحْوُهُ ـَ صَئِيًّا: چوزے کا شور مچانا، چوں چوں کرنا، جو شخص ظلم کرکے شور مچاتا ہے اس کے بارہ میں کہتے ہیں: تَلْدَغُ العَقْرَبُ و تَصْأَى: بچھو کاٹتا ہے اور خود ہی شور بھی مچاتا ہے۔
تَصَأَّى: بہت شور مچانا، بلاوجہ شور مچانا۔
الصَّآةُ: بوقت ولادت بچہ کے ساتھ نکلنے والی جھلی کا پانی۔
جَاءَ بما صَأَى و ما صَمَتَ: وہ اپنے ساتھ جانور بھی لایا اور دوسرا سامان بھی۔
أَصْأَى الفَرْخَ: چوزوں کے چوں چوں کرنے کا سبب بننا۔

ص ــــ ب

•صَبَأَ النَّابُ و نَحْوُهُ ـَ صُبُوءًا: دانت نکلنا، پودے کا اگنا۔
ــــ من الشَّيءِ الى الشَّيءِ: ایک شے کو چھوڑ کر دوسری اختیار کرنا (۲) مذہب تبدیل کرنا، صابی ہونا۔
صَبَأَ عليه: کسی پر چڑھائی کرنا، حملہ کرنا هو صَابِئٌ۔
ــــ العَدُوَّ على قومٍ: دشمن کو راستہ بتانا، قوم کے خلاف دشمن کا تعاون کرنا۔
أَصْبَأَ النَّابُ و النَّبَاتُ: دانت یا گھاس اگنا۔
ــــ على القومِ: حملہ کرنا۔
ــــ القَوْمَ: لوگوں پر اندھادھند حملہ کرنا۔
الصَّابِئُونَ: تبدیلِ مذہب کرنے والے (۲) وہ لوگ جو ستاروں کو پوجتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ حضرت نوح علیہ السلام کی ملت پر ہیں۔ ان کا قبلہ نصف النہار میں شمالی ہوا کا مقام ہے۔ واحد: صَابِئٌ۔
•صَبَّ الرَّجُلُ في الوادي ـِ صَبِيبًا: اوپر سے نیچے آنا، لڑھکتے ہوئے آنا۔
ــــ المَاءُ: پانی کا بہہ کر آنا
ــــ النَّهْرُ في البَحْرِ: دریا کا سمندر میں گرنا۔
ــــ الماءَ و نَحْوَهُ ـُ صَبًّا: اوپر سے پانی ڈالنا، انڈیلنا۔
ــــ الشيءَ في القالَبِ: سانچے میں ڈھالنا
ــــ عليه العَذَابَ: سخت عذاب و تکلیف دینا، اوپر سے مصیبت ڈالنا۔
ــــ عليه سَوْطَ العَذَابِ: عذاب کا کوڑا برسانا، زبردست مصیبت میں ڈالنا قرآن پاک میں ہے: "فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ"۔ هو مَصْبُوبٌ و صَبِيبٌ۔ صَبَّ نِقْمَتَهُ على فُلانٍ: کسی پر غصہ اتارنا۔
ــــ الرَّجُلَ في القَيْدِ: بیروں میں بیڑی

ڈالنا، مقید کرنا۔
صَبَّ علیه دِرْعَهُ: زرہ پہننا۔
— فُلانا علَی الاَمْرِ: اکسانا، آمادہ کرنا۔
— الکَلْبَ علَی اللِّصِّ: کتے کو چور کے پیچھے لگانا۔
— رَأسَهُ: سرجھکانا، نیچا کرنا۔
صَبَّ اِلَیه ـَ صَبابَةً: گرویدہ ہونا، دلی تعلق رکھنا۔ ھو صَبٌّ وھی صَبَّةٌ۔
صُبَّ علَیه البلاءُ من صَبَبٍ: اوپر سے اس پر مصیبت ڈال دی گئی۔
صَبَّ القَوْمُ: نشیب کی طرف آنا۔
نصَبَّ المَاءُ: پانی بہنا، اوپر سے گرنا۔
انْصَبَّ النَّاسُ علَی المَاءِ: لوگ پانی پر لوٹ پڑے۔ انْصَبَّ البَازِی علَی الصَّیْدِ: باز کا شکار پر لوٹ پڑنا۔
صْطَبَّ: بہنا، بہہ کر آنا۔
— المَاءَ: اپنے لئے پانی ڈالنا۔
— العَیْشَ: بقیہ زندگی گزارنا۔
— الصُّبَابَةَ: بچا ہوا پانی پینا۔
تَصَابَّ المَاءَ: اصْطَبَّهُ۔
— الشَّیْءَ: تھوڑا تھوڑا حاصل کرنا۔
تَصَبَّبَ المَاءُ من فوقٍ: اوپر سے پانی گرنا۔
— الوَجْهُ عَرَقًا: چہرہ سے پسینہ ٹپکنا، بہت پسینہ بہنا۔
— العَرَقُ منه: پسینہ ٹپکنا۔
— الصُّبَابَةَ: باقی ماندہ پانی پینا۔
الصَّبَابَةُ: شوق، گرویدگی، عشق ومحبت (۲) سوزشِ عشق۔
الصُّبَابَةُ: بچا ہوا تھوڑا پانی وغیرہ۔
الصَّبُّ: عاشق، گرویدہ ج: صَبُّون۔
مَاءٌ صَبٌّ: انڈیلا ہوا پانی۔ اوپر سے ڈالا ہوا پانی (۲) کم۔ کہتے ہیں: اَخَذَ مائةً فَصَبًّا: اس نے سو لئے پھر کچھ کم۔

الصَّبَبُ: ڈھلان، ڈھال، اتار، نشیب، ج: اَصْبَابٌ۔
الصُّبَّةُ: بچا ہوا پانی وغیرہ (۲) دسترخوان (۳) جماعت، گروہ۔ صُبَّةٌ من النَّاسِ ومن الحَیَوَانِ (۴) جزء، حصہ۔ مضت علَیه صُبَّةٌ من اللَّیْلِ: اس پر رات کا کچھ حصہ گزرا ج: صُبَبٌ۔
الصَّبِیبُ: بہایا ہوا پانی (۲) اولہ (۳) عمدہ شہد (۴) پسینہ (۵) خون (۶) زرد یا سرخ رنگ۔
صَبِیبُ السَّیْفِ: تلوار کی دھار۔
المَصَبُّ: پانی گرنے کی جگہ۔
مَصَبُّ النَّهْرِ: نہر کا دہانہ جہاں وہ دریا سے ملتی ہے ج: مَصَابٌّ۔
المِصَبُّ: ڈھالنے کا سانچہ۔
المَصْبُوبُ: گرایا ہوا، بہایا ہوا (۲) برانگیختہ، آمادہ۔
• صَبَحَهُ ـَ صَبْحًا: کسی کے پاس صبح کے وقت آنا (۲) صبح کی شراب پلانا۔
— القَوْمَ: صبح کے وقت حملہ کرنا (۲) صبح کے وقت پانی پر لانا۔ کہتے ہیں: صَبَحَهُمْ خیرًا او شرًّا: صبح کے وقت ان کے ساتھ اچھا یا برا معاملہ کیا۔
صَبِحَ الشَّعْرُ ـَ صَبَحًا وصُبْحَةً: بالوں کی سفیدی میں سرخی نمایاں ہونا
— الحَدِیْدُ: لوہے کا چمکنا۔ ھو اَصْبَحُ وھی صَبْحَاءُ ج: صُبْحٌ۔
صَبُحَ الوَجْهُ ـُ صَبَاحَةً: چہرہ کا روشن اور پیارا ہونا۔
صَبُحَ الغُلامُ: لڑکے کا خوبصورت ہونا، جاذب شکل ہونا۔ ھو صَبِیحٌ ج: صِبَاحٌ۔
اَصْبَحَ: صبح کے وقت میں داخل ہونا، کسی کی صبح ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ"۔
اَصْبَحَ الحَقُّ: حق ظاہر ہونا۔
— : بمعنی صَارَ۔ ہونا (ایک حال یا صفت سے دوسری حالت وصفت میں منتقل ہونا) جیسے: اَصْبَحَ فلانٌ سالمًا: فلاں تندرست ہو گیا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا"۔
— المِصْبَاحَ: لیمپ جلانا، لالٹین یا چراغ وغیرہ جلانا۔
صَبَّحَ القَوْمَ: صبح کے وقت آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ"۔
— فُلانًا: صبح کے وقت سلام کرنا۔ صَبَّحَكُمُ اللّٰهُ بِخَیْرٍ کہنا۔ اللہ تمہاری صبح بخیر کرے (۲) صبح کے وقت پینے کیلئے دینا۔
اصْطَبَحَ فُلانٌ: صبح کی شراب پینا (۲) چراغ روشن کرنا۔
تَصَابَحَ: خوبصورت بننے کی کوشش کرنا، خود کو جاذب صورت ظاہر کرنا۔
تَصَبَّحَ: صبح کے وقت سونا (۲) ناشتہ کرنا۔
اِسْتَصْبَحَ: چراغ جلانا۔
— بالزَّیْتِ ونَحْوِهٖ: چراغ میں تیل ڈالنا۔
الاِصْبَاحُ: صبح کا اول وقت، صبح کی روشنی، صبح صادق۔ قرآن پاک میں ہے: "فَالِقُ الاِصْبَاحِ"۔
الصَّابِحُ: واضح وظاہر (حق صابح) تازہ۔ (طعام صابح مقابل بائت)
الصُّبْحُ: صبح، دن کا ابتدائی حصہ۔ اَتَاهُ صَباحَ مَسَاءَ: وہ اس کے پاس صبح وشام آیا یعنی آنے کا سلسلہ جاری رہا۔ عِمْ صَبَاحًا: تمہاری صبح اچھی ہو
الصُّبَاحُ: قندیل کا شعلہ۔
الصُّبَاحِیُّ: گہرا سرخ خون۔
الصَّبَاحَةُ: پیارا پن، خوبصورتی، جاذبیت چمک

الصَّبَاحِيَّةُ: شبِ زفاف کے بعد کی صبح (۲) نئے سال کا تحفہ (کرسمس بکس)۔
الصُّبْحُ: صبح۔ قرآن پاک میں ہے: "والصُّبْحِ اذا تنفّس"۔ ج: أصْبَاحٌ۔
الصَّبْحَانُ: خوبصورت (۲) صبح کی شراب پینے والا ھی صَبْحَی۔
الصُّبْحَةُ: صبح کے وقت کی نیند (۲) صبح کا ناشتہ، سیاہ رنگ مائل بسرخی۔
الصَّبُوحُ: صبح کی شراب (۲) صبح کے ناشتہ میں کھائی اور پی جانے والی چیز۔
الصَّبِيحَةُ: صبح۔
المِصْبَاحُ: چراغ، لیمپ ج: مَصَابِيحُ (۲) صبح کی شراب پینے کا بڑا پیالہ۔
مِصْبَاحُ تَعْلِيقٍ: قندیل، آویزاں کیا جانے والا لیمپ، لالٹین۔
مِصْبَاحُ الحَائِطِ: دیواری لیمپ۔
مِصْبَاحُ الغَازِ: گیس کی لالٹین یا لالٹین۔
المِصْبَاحُ الكَهْرَبِيُّ: بجلی کا لیمپ (۲) بلب
المِصْبَاحُ الأمَامِيُّ فِي القَاطِرَةِ اوالسَّيَّارَةِ: ریل کے انجن یا موٹر گاڑی کی ہیڈلائٹ
مَصَابِيحُ السَّمَاءِ: ستارے۔ قرآن پاک میں ہے: "وزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ"
المِصْبَحُ: المِصْبَاحُ (۲) بڑا پیالہ۔
• صَبَرَ ـِ صَبْرًا: ہمت سے کام لینا اور نہ گھبرانا، برداشت سے کام لینا، صبر کرنا۔
ـــ على الأمْرِ: برداشت کرنا، ہمت نہ ہارنا، ڈٹا رہنا۔
ـــ عنه: خود کو کسی بات سے روکنا، باز رکھنا۔
ـــ نَفْسَهُ: دل کو تھامنا، طبیعت کو قابو میں رکھنا، ثابت قدم رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالغَدَاةِ والعَشِيِّ"۔
صَبَرَ البُرَّ: گیہوں کا ڈھیر لگانا۔
ـــ فُلانًا: روکنا (۲) پابندی کرنا (الگ نہ ہونا)۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو چارہ کھلائے بغیر باندھے رکھنا۔
أصْبَرَ الطَّعَامُ ونَحْوُهُ: کڑوا ہونا (۲) مصیبت میں پڑنا۔
ـــ فُلانًا: روکنا (۲) ساتھ رہنا۔
صَابَرَهُ مُصَابَرَةً وصِبَارًا: صبر میں مقابلہ کرنا، صبر میں کسی سے آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اصْبِرُوا وصَابِرُوا ورَابِطُوا"۔
صَبَّرَهُ: صبر کی تلقین کرنا، صبر کرانا، برداشت کرانا۔
ـــ البُرَّ: گیہوں کا ڈھیر لگانا۔
ـــ الجُثَّةَ: لاش کو دوا وغیرہ کے ذریعہ خراب ہونے سے بچانا (پہلے اس کیلئے ایلوا استعمال کرتے تھے)۔
اصْطَبَرَ: صبر کرنا، برداشت کرنا (۲) ڈٹے رہنا، قائم رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فاعْبُدْهُ واصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ"۔ "وأْمُرْ أهْلَكَ بِالصَّلوٰةِ واصْطَبِرْ عَلَيْهَا"۔
تَصَبَّرَ: برداشت سے کام لینا، صبر سے کام لینا (۲) صبر کا اظہار کرنا، صابر بننا۔
اسْتَصْبَرَ: ڈھیر لگنا، اکٹھا ہونا۔ کہتے ہیں: اسْتَصْبَرَ الطَّعَامُ۔
التَّصْبِيرَةُ: کھانے سے قبل کا ہلکا ناشتہ (جس کے ذریعہ کھانا تیار ہونے تک انتظار آسان ہو) اسے لُهْنَةٌ یا سُلْفَةٌ بھی کہتے ہیں۔
الصَّابِرُ: جفاکش، باہمت، صبر کنندہ، متحمل، محنتی۔
الصَّابُورَةُ: جہاز یا کشتی میں (توازن برقرار رکھنے کے لئے) رکھا جانے والا وزن تاکہ وہ ڈانواڈول نہ ہو۔
الصَّبَارَةُ: بوتل یا شیشی کی ڈاٹ۔
الصَّبَارَّةُ: سردی کی شدت، کہا جاتا ہے: أتيته في صبارّة الشتاء۔ حمارّة القيظ اس کی ضد ہے۔
الصُّبَّارُ والصَّبَّارُ: املی یا املی کا درخت (۲) ناگ پھنی۔
الصَّبَارَةُ والصُّبَارَةُ: چکنے پتھر۔
الصَّبَّارَةُ: سنگلاخ زمین۔
الصَّبَّارُ: جفاکش، انتہائی ہمت وصبر والا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنَّ في ذٰلك لآيٰتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ" (۲) ایک کڑوی بوٹی۔
الصَّبْرُ: قوت برداشت، تحمل (۲) جفاکشی (۳) ہمت و دلیری (۴) تکلیف سہنے کا جذبہ یا طاقت (۵) محبوب چیز سے رُکے رہنے کی پابندی۔ الصَّبْرُ عَلَى المَكْرُوهِ: تکلیف گوارا کرنے کا حوصلہ (۶) قید۔ کہتے ہیں: قَتَلَهُ صَبْرًا: اسے قید کرکے ماردیا (اتنا قید میں بھوکا پیاسا رکھا کہ وہ مرگیا)۔ حَلَفَ صَبْرًا: اس نے قیدی ہونے کی حالت میں حلف اٹھایا ورنہ اسے قتل کردیا جاتا۔
شَهْرُ الصَّبْرِ: ماہ رمضان۔
يَمِينُ الصَّبْرِ: لازمی یا جبری قسم۔
الصُّبْرُ من الشَّيْءِ: بالائی حصہ (۲) گوشہ، کنارہ ج: أصْبَارٌ۔ مَلَأَ الكَأْسَ إلى أصْبَارِهَا: گلاس کو کنارے تک بھردیا
أخَذَ الشَّيْءَ بِأصْبَارِهِ: کل کا کل لے لیا۔
الصَّبِرُ: ایلوا (ایک کڑوا پودا اور اس کا عرق) واحد: صَبِرَةٌ ج: صُبُورٌ۔
الصَّبْرَةُ: سردی کی شدت۔
الصُّبْرَةُ: غلہ کا ڈھیر، انبار۔ اشْتَرَى الطَّعَامَ صُبْرَةً: اس نے کھانے کی

چیزیں بلا ناپ تول اندازے سے (ڈھیری کی شکل میں) لیں ج: صُبُرٌ و صِبَارٌ۔
الصَّبُورُ: بڑا صابر، انتہائی جفاکش، محنت کش (۲) بردبار، متحمل مزاج، اللہ تعالیٰ کا ایک نام (چونکہ وہ باوجود قدرت کاملہ گنہگاروں کو سزا دینے میں عجلت نہیں کرتا)۔
الصَّبِيرُ: گہرا سفید بادل (۲) پہاڑ ج: صُبُرٌ (۳) سردار و پیشوائے قوم ج: صُبَرَاءُ۔
الصَّبِيرُ و الصَّبِيرَةُ: چوڑی روٹی۔
المَصْبُورُ: قتل کے لئے قید کیا ہوا (۲) ڈھیر لگایا ہوا۔
•صَبْصَبَ الشَّيْءَ: بکھیرنا۔
تَصَبْصَبَ الشَّيْءُ: بکھرنا (۲) بہت تھوڑا باقی رہنا۔ جیسے: تَصَبْصَبَ مَا فِي السِّقَاءِ: مشکیزے میں جو پانی تھا وہ بہت تھوڑا رہ گیا۔
— اللَّيْلُ: رات کا بہت کم باقی رہنا، اکثر حصہ گزر جانا۔
— الحَرُّ: گرمی کا سخت ہونا۔
— فُلَانٌ علي احد: کسی کے سامنے جری ہونا۔
الصَّبْصَابُ: بچی ہوئی تھوڑی چیز (۲) مضبوط
•صَبَعَ بِهِ و صَبَعَ عَلَيْهِ ـَ صَبْعًا: کسی کی طرف مذاق اڑاتے ہوئے انگلی کا اشارہ کرنا، کسی کو انگوٹھا دکھانا۔
— فِي الشَّيْءِ: انگلی ڈالنا۔ ما صَبَعَ فِي الطَّعَامِ: اس نے کچھ نہیں کھایا۔
— فُلَانًا: انگلی پر مارنا (۲) متکبر بنانا۔ من وَلَّاهُ السُّلْطَانُ صَبَعَهُ الشَّيْطَانُ: بادشاہ جسے حاکم بناتا ہے شیطان اسے مغرور بناتا ہے۔
— فُلَانًا عَلَى الشَّيْءِ: اشارہ کرکے بتانا
— الإِنَاءَ: برتن کو دو انگلیوں سے دبا کر پانی وغیرہ نکالنا (تاکہ یکبارگی نہ گرے)۔
الإِصْبَعُ و الأُصْبُعُ: انگلی ج: اَصَابِع (۲) اثر

نشان۔ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ إِصْبَعٌ حَسَنَةٌ: اس پر اللہ کے انعام کا اثر و ظہور ہے۔
هو حَسَنُ الإِصْبَعِ فِي مَالِهِ: وہ اپنے مال کا اچھا منتظم ہے۔
لَهُ فِي هَذَا الأَمْرِ إِصْبَعٌ: اس کام میں اس کا دخل ہے۔
عَلَى مَا شِيَتِهِ إِصْبَعٌ: اس کے جانور اتنے زیادہ اور موٹے ہیں کہ ان کی طرف انگلی اٹھائی جاتی ہے۔
اَصَابِعُ العَذَارَى و اَصَابِعُ العَرُوسِ: سیاہ لمبے انگور۔
الأُصْبُوعُ: انگلی ج: اَصَابِيعُ۔
المُصَبَّعُ: شکار کا گوشت بھوننے کی لوہے کی انگیٹھی۔
•صَبَغَ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ ـُ صَبْغًا: رنگنا هو صَابِغٌ و صَبَّاغٌ و الثَّوبُ و نحوُه مَصْبُوغٌ و صَبِيغٌ۔
— الشَّيْءَ: ڈبونا۔ جیسے: صَبَغَ يَدَهُ فِي المَاءِ۔ وَصَبَغَ اللُّقْمَةَ فِي الإِدَامِ
— الحَدِيثَ: جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔
صَبَغُونِي فِي عَيْنِكَ: انہوں نے میرے بارہ میں تمہاری رائے غلط کر دی۔
— النَّصْرَانِيُّ وَلَدَهُ: پانی کا بپتسمہ دینا (عیسائیوں کی ایک رسم۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے سر پر مقدس پانی کے چھینٹے ڈالتے ہیں تب اسے عیسائی مان لیا جاتا ہے)۔
— يَدَهُ بِالعَمَلِ: مشغول ہونا۔
أَصْبَغَتِ النَّخْلَةُ: کھجوروں کا پکنا شروع ہونا
صَبَّغَتِ البُسْرَةُ: گدر کھجور کا پکنے لگنا۔
— الثَّوْبَ: رنگنا، خوب رنگنا۔
اصْطَبَغَ بِكَذَا: رنگا جانا، رنگ پکڑنا۔
— بِصِبْغَةِ فُلَانٍ: کسی کا رنگ ڈھنگ اختیار کرنا، رنگ میں رنگا جانا۔

اصْطَبَغَ بِالإِدَامِ: سالن لگانا۔
تَصَبَّغَ فِي دِينِهِ و بِدِينِهِ: اپنے مذہب کا پابند ہونا، مذہب پر سختی سے قائم ہونا
الأَصْبَغُ: بڑا سیلاب (۲) سفید دم کا پرندہ یا بکری (۳) وہ گھوڑا جس کی پیشانی یا اطراف جسم سفید ہوں۔ هي صَبْغَاءُ۔
الصِّبَاغُ: رنگ جس سے کپڑا وغیرہ رنگا جائے (۲) پتلا سالن۔
صِبَاغُ الدَّمِ: وہ مادہ جو خون کے رنگین ہونے کا سبب بنتا ہے (طب) ج: اَصْبِغَةٌ۔
الصِّبَاغَةُ: رنگائی کا پیشہ، رنگ ریزی۔
الصَّبَّاغُ: رنگ ریز، رنگائی کا کام کرنے والا (۲) جھوٹا آدمی۔
الصِّبْغُ: رنگ (۲) سالن۔ قرآن پاک میں ہے: "وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ" (۳) رنگا ہوا ج: اَصْبَاغٌ۔
الصِّبْغُ بِاَصْبَاغٍ عَقْلِيَّةٍ: عقلی رنگ میں رنگنا
الصِّبْغَةُ: رنگ (جس سے رنگا جائے) رنگنے کے بعد کی شکل (رنگ) (۲) طرز، شکل
صِبْغَةُ اللهِ: وہ فطرت جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (۲) اللہ کا مقرر کردہ دین قرآن پاک میں ہے: "صِبْغَةَ اللهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللهِ صِبْغَةً" ج: صِبَغٌ۔
الصِّبْغَةُ الطَّائِفِيَّةُ: فرقہ وارانہ رنگ۔
المَصْبَغَةُ: رنگائی کا کارخانہ، رنگریزی کی دوکان ج: مَصَابِغُ۔
الصِّبْغِيُّ: وہ شکل جو مادہ خلیہ کے بیچ میں اختیار کرتا ہے ج: صِبْغِيَّاتٌ۔
•صَبَنَ عَنْهُ الهَدِيَّةَ و نَحْوَهَا ـِ صَبْنًا: کسی سے ہدیہ وغیرہ کو روک دینا
— المُقَامِرُ الكَعْبَيْنِ: جواری کا پانسہ کو ہاتھ میں لے کر پھینکنے کے لئے درست کرنا۔

پانسہ چوسر کی بازی میں ایک شش پہلو
ٹکڑا جسے جواری باری باری دونوں ہاتھ
میں گھما کر پھینکتے ہیں، وہ ایک قسم کا قرعہ
ہے، اور اس کا مقصد دوسرے کو دھوکہ
دینا ہوتا ہے۔
انصَبَنَ و اصطَبَنَ عنه: بھر جانا، لوٹ جانا
صَبَّنَ الثوبَ وغیرہ: صابن سے دھونا
الصّابونُ: صابن۔ واحد: صابونة۔
صابن کی ٹکیہ۔
الصّبّانُ: صابن ساز، صابن فروش۔
الصّبّانةُ: صابن دانی۔
الصّابونیُّ: صابن ساز یا صابن فروش۔
المَصبَنةُ: صابن کا کارخانہ ج: مَصابِن
•صَبا فُلانٌ ـُ صَبْوًا و صَبْوَةً: کھیل کود
کی طرف مائل ہونا، لڑکپن کی باتیں کرنا
ــــ الیه: مشتاق ہونا، دلچسپی لینا، مائل
ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِلَّا تَصْرِفْ
عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ"۔
ــــ الرّیحُ: پروا ہوا چلنا (مشرقی سمت
سے چلنا)
الصِّبا: بچپن، کم سنی (۲) شوق۔
الصّبیُّ: بچہ جس کا ابھی دودھ چھڑایا گیا ہو۔
(اس کے بعد غلام کہلاتا ہے) (۲) تلوار
وغیرہ کی دھار (۳) آنکھ کی پتلی (۴) ٹھوڑی
کے قریب ڈاڑھی کا کنارہ (۵) پاؤں کا پنجہ
ج: صِبیَةٌ و صِبیانٌ (۶) مبتدی
جسے کسی کام کی تربیت دی جائے۔
صِبیانُ المطرِ: چھوٹی چھوٹی بوندیں
صِبیانُ الجلیدِ: جمی ہوئی برف کے
چھوٹے چھوٹے دانے۔
صَبیُّ المکتبِ: آفس بوائے۔
الصَّبیّةُ: بچی ج: صَبایا۔
الصِّبیانیُّ: بچکانہ۔ فَعلَةٌ صِبیانیّةٌ:
بچکانہ حرکت۔
صَبِیَ ـَ صَبًا و صَباءً: بچہ بننا، بچوں
جیسی باتیں کرنا۔
صَبِیَ الیه: مائل ہونا، دلچسپی لینا۔
أَصبَتِ المرأةُ: بچوں والی ہونا (نر ہوں
یا مادہ) (۲) بہت اولاد والی ہونا۔
فہی مُصبٍ و مُصبیَةٌ۔
ــــ الفتاةُ فُلانًا: نوجوان لڑکی کا کسی
کو اپنی طرف مائل کرنا یا اس کے
برعکس۔
صابَی الشیءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔ کہتے
ہیں: صابَی بناءَهُ و صابَی رُمحَهُ
ــــ سَیفَهُ: تلوار کو میان میں الٹا رکھنا
ــــ السِّکّینَ: چھری کو پلٹنا یعنی اس کے
دستے کو کسی کی طرف کرنا۔ کہتے ہیں:
صابِ السِّکّینَ: چھری کا دستہ
میری طرف کر۔
ــــ الکلامَ: صحیح طریقہ پہ بات نہ کرنا، غلط
طریقہ سے ادا کرنا۔
صَبّی رأسَهُ: زمین کی طرف جھکانا۔
تَصابَی: بچہ بننا، بچوں جیسی باتیں کرنا،
کھیل کود میں لگنا۔
ــــ المرأةَ: عورت کو اپنی طرف مائل کرنا۔
تَصَبّی: تَصابَی۔
استَصباهُ: کسی سے بچوں جیسا برتاؤ کرنا۔
الصَّبا: مشرق سے آنے والی ہوا، پروا ہوا
ج: أَصباءٌ و صَبَوات۔
الصَّبوةُ: بچپن۔

ص ــــ ت

•صَتَّهُ ـُ صَتًّا: زور سے دھکا دینا۔
ــــ بداهیةٍ: کسی پر مصیبت ڈالنا۔
ــــ الرَّجُلُ: چلانا۔
صاتَّهُ مُصاتَّةً و صِتاتًا: کسی کے
ساتھ جھگڑا کرنا۔
تَصاتَّ القومُ: باہم جھگڑا کرنا۔
الصَّتُّ و الصُّتّةُ: بھیڑ، مجمع۔
الصِّتُّ و الصُّتّةُ: ضد، ہٹ۔
الصِّتّتُ: درپے۔ هو بصِتَّتِه: وہ اس
کے درپے ہے۔
الصِّتّیتُ: شور و غل، بھیڑ، مجمع۔
المُصتَّیتُ: اپنے کاموں میں مستعد۔
•صَتَعَ فلانًا ـَ صَتعًا: پچھاڑنا۔
صَتَعَهُ وله: قصد کرنا۔
تَصَتَّعَ: متردد ہونا۔
•صَتَمَ ـِ صَتمًا: مکمل کرنا۔

ص ــــ ج

•صَجَّ الحدیدَ ـُ صَجًّا: لوہے پر
لوہا مار کر آواز پیدا کرنا۔
الصُّجُجُ و الصَّجیجُ: لوہے کی جھنکار۔

ص ــــ ح

•صَحِبَهُ ـَ صَحابةً و صُحبةً: ساتھ
ہونا، ساتھ رہنا، ساتھ لگنا، ہمراہ ہونا
أَصحَبَ فُلانٌ: دوستوں والا ہونا، دوست
بنانا، کسی کے بیٹے کا بڑا ہو کر ساتھ رہنا۔
(۲) خلل دماغی سے خود بولتے رہنا۔
ــــ لَهُ: فرماں بردار ہونا، پیروکار ہونا۔
ــــ فُلانًا: ساتھی بنانا، دوست بنانا۔
ــــ فُلانًا الشیءَ: کسی کو کسی شے کا مالک
بنانا۔
ــــ عن کذا: روکنا، منع کرنا۔
ــــ الماءُ: پانی کا کائی والا ہونا۔
صاحَبَهُ مُصاحبةً و صِحابًا:
ہم صحبت ہونا، ساتھ رہنا، صحبت
اختیار کرنا۔
اصطَحَبَ فُلانًا: ساتھی بنانا۔
ــــ القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔
ــــ الشیءَ: کوئی چیز اپنے ساتھ لینا۔
تَصاحَبا: باہم دوست اور ساتھی ہونا، ایک
دوسرے کے ساتھ رہنا۔

اسْتَصْحَبَ الشيءَ: اپنے ساتھ رکھنا۔

اسْتَصْحَبَهُ الشيءَ: کسی سے کوئی چیز اپنے ساتھ رکھنے کو کہنا۔

— فلانًا: ساتھی بنانا، ساتھی بننے کی دعوت دینا، ساتھ رکھنا، ساتھ رہنے کو کہنا۔

الصَّاحِبُ: ساتھی، ہمراہی (۲) مالک (۳) حاکم اور منتظم۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً" (۴) کسی مسلک کا متبع۔ جیسے: صاحب ابی حنیفه و اصحابه ج: صَحْبٌ و اَصْحَابٌ و صِحَابٌ۔ یا صَاحِ: یا صَاحِبِي کا مخفف۔

صاحِبُ البلد: حاکم شہر۔

صاحِبُ العِزَّة و صاحِبُ السعادة و صاحِبُ المعالي: عزت مآب، آنریبل تعظیمی لقب جو وزراء اور ان کے ہم منصبوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

صاحب السعادة: سفراء کے لئے ہے۔

صاحب السموّ و صاحبُ السموّ الملكي: شاہزادوں اور والیان حکومت کے لئے تعظیمی لقب۔

صاحِبُ العظمة و صاحب الجلالة: بادشاہ کا تعظیمی لقب۔

صاحب الفَخَامَة: صدر مملکت کا لقب۔

صَاحِبُ الامتياز: لائسنس دار (۲) رعایت یافتہ

صاحِبُ الحِرْفَة: پیشہ ور۔

صاحِبُ الحِصَّة: شریک، حصہ دار۔

صاحِبُ رأس مالٍ: مالک، سرمایہ دار۔

صاحِبُ الرُّخصة: لائسنس بردار، پرمٹ یافتہ (۲) شرعاً جسے رخصت حاصل ہو۔ جیسے نماز میں قصر۔

صاحِبُ صَنْعَةٍ يَدَوِيَّة: دست کار۔

صاحِبُ عَطَاء: (فی المَزاد) نیلامی کی قیمت دینے والا۔

صاحِبُ العَمَل: مالک کاروبار، کارخانہ دار

صاحِبُ الدَّين: قرض خواہ جس کا قرض دوسرے کے ذمہ واجب ہو۔

صاحِبُ المَبْدَأ: بااصول آدمی، مخصوص نظریہ رکھنے والا آدمی۔

صاحِبُ محلّ بيع الصُّحُف: نیوز پیپر ایجنٹ

صاحِبُ مَعَاشٍ: پنشنر، پنشن یافتہ

الصَّاحِبَةُ: مؤنث الصَّاحِب (۲) بیوی قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا"

الصَّحَابِيُّ: وہ شخص جس کی ملاقات بحالت ایمان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی ہو اور خاتمہ اسلام پر ہوا ہو ج: صَحَابَةٌ

الصُّحْبَةُ: ساتھ، دوستی، تعلق۔

اَصْحَابٌ شَرْعِيُّون: جائز ورثا

المِصْحَابُ: بڑا مطیع و فرماں بردار۔

المُصْحَبُ: وہ لکڑی جس کی چھال نہ اتاری گئی ہو (۲) وہ کھال جس کے بال نہ صاف کئے گئے ہوں (۳) کھجور جس کی گٹھلی نہ نکالی گئی ہو۔

المَصْحُوبُ: ساتھ جس کے ساتھ کوئی لگا ہوا ہو۔

المَصْحُوبُ بفلانٍ: کسی کے ہمراہ، کسی سے وابستہ۔

مَصْحُوبًا بكذا: فلاں چیز کے ساتھ منسلک، نتھی ہو کر۔

المُصَاحِبُ: ہمراہی، ساتھی۔

• صَحَّ الشيءُ ـِ صُحًّا و صِحَّةً و صَحَاحًا: بیماری یا عیب یا شک یا غلطی سے پاک و بری ہونا، بیمار کا تندرست ہونا خبر کا صحیح ہونا، نماز کا صحیح ہونا (خلل سے پاک ہونا) گواہی کا صحیح ہونا (فریب سے پاک ہونا) صحیح ہونا، درست ہونا، ٹھیک ہونا، تندرست ہونا۔ هو صَحِيحٌ ج: صِحَاحٌ۔ (اس میں ذوی العقول اور دیگر سب شامل ہیں) اَصِحَّاءُ (صرف ذوی العقول کے لئے) هي صَحِيحَة ج: صِحَاحٌ و صَحَائِحُ۔

صَحَّ له علَى فُلانٍ كذا: کسی کے ذمہ کسی کی کوئی چیز ثابت ہونا۔

أَصَحَّ الرَّجُلُ: صحتمند ہونا، ٹھیک ہونا۔

— اللّٰهُ فلانًا: ٹھیک کرنا، تندرست کرنا

صَحَّحَهُ: صحیح کرنا، درست کرنا، غلطی دور کرنا (۲) بیماری دور کرنا، تندرستی عطا کرنا (۳) صحیح قرار دینا۔

— الخَبَرَ: خبر کی تصدیق کرنا۔

تَصَحَّحَ بالدواءِ: علاج کرنا (خود کوئی دوا وغیرہ استعمال کرنا)۔

اِسْتَصَحَّ من عِلَّتِه: شفایاب ہونا، بیماری سے اچھا ہونا۔

— الشيءَ: ٹھیک پانا۔

الاِصْحَاحُ: کتاب کا ایک حصہ۔

التصحيح: اصلاح، درستگی، ترتیب۔

الصَّحَاحُ: ٹھیک، درست (۲) دشوار راستہ

الصِّحَّةُ: تندرستی، درستی، اصلاح (۲) حقیقت سچائی (۳) جواز (۴) فقہ کی اصطلاح میں عبادات میں فعل کا قضاء کو ساقط کرنے والا ہونا یا معاملات میں فعل کا مطلوبہ ثمرہ مرتب ہونے کا سبب بننا، اس کا مقابل بُطلان ہے۔

الصِّحِّيُّ: صحت افزا، صحت سے متعلق۔

الصَّحِيحُ: بیماری اور عیب سے پاک، تندرست، بے عیب، غلطی سے پاک۔

— من الاقوال: قابل اعتماد قول۔

— من أحاديث الرسول صلى الله عليه وسلم: وہ حدیث مرفوع متصل ہے جو علت و شذوذ سے پاک اور ایسے راویوں سے منقول ہو جن کا عدل اور حدیث کی تحقیق و ادا میں ضبط مسلم ہو۔

المَصَحُّ : صحت افزا مقام۔
المَصِحَّةُ : ذریعۂ صحت۔ کہتے ہیں: الصَّوْمُ مَصِحَّةٌ۔ و السفر مصِحَّة۔ الأرضُ المِصَحَّةُ : بیماری اور وبا سے پاک و صاف جگہ (۲) ہسپتال۔
المُصَحِّحُ : تصحیح کنندہ، اصلاح کنندہ۔
مُصَحِّحُ مُسَوَّدَات : پروف ریڈر۔
• صَحَرَ الطَّعامَ ـ صَحْرًا : پکانا۔
ــــ الشَّمْسُ فلانًا : دھوپ کا دماغ کو تکلیف دینا۔
صَحِرَ ـ صَحَرًا و صُحْرَةً : سرخی مائل رنگ ہونا۔ هو أَصْحَرُ وهي صَحْراء
صَحَرَ ـ صُحَارًا : گدھے کا رینکنا۔
أَصْحَرَ القَوْمُ : جنگل میں نکلنا، جانا۔
ــــ المَكانُ : جگہ کا کشادہ ہونا۔
ــــ الأَمْرَ و بالأَمْرِ : ظاہر کرنا۔
صَاحَرَ قِرْنَهُ : مقابل کو دھوکہ نہ دینا۔
اصْحَرَّ : صَحِرَ۔
الصِّحَارُ : أَبْرَزَ لَه الأَمْرَ صِحَارًا : کسی کے سامنے کوئی بات ظاہر کرنا۔
الصَّحْرَاءُ : بیابان، جنگل (کھلا کشادہ میدان جہاں پانی نہ ہو) ج: الصَّحَارَى۔
الصَّحِيرُ : گدھے کی آواز۔
الصَّحِيرَةُ : دودھ اور گھی کی بنی ہوئی غذا (کبھی اس میں کچھ آٹا بھی ملا دیا جاتا ہے)
الصَّحْرُ و الصُّحْرَةُ : سرخی مائل خاکی رنگ
صَحْرَةً : علی الاعلان، کھلم کھلا۔
المُصَاحِرُ : جنگل میں لڑائی کے دوران مقابل کو دھوکہ دینے والا
المُصْحِرُ : شیر۔
• صَحْصَحَ الأَمْرُ : ظاہر ہونا۔
الصَّحْصَاحُ و الصَّحْصَحُ : ہموار میدان ج: صَحَاصِحُ۔ الـتُّرَّهَات
الصَّحَاصِحُ : خرافات۔
الصُّحْصُحُ والصُّحْصُوحُ : باریک بیں۔
المُصَحْصِحُ : سچی محبت رکھنے والا۔

• أَصْحَفَ الكِتابَ : لکھے ہوئے اوراق یکجا کرنا۔
صَحَّفَ الكَلِمَةَ : حروف میں اشتباہ کی وجہ سے غلط پڑھنا یا غلط لکھنا، اس کی وضع سے ہٹانا۔
تَصَحَّفَتِ الكَلِمَةُ او الصَّحِيفَةُ : لفظ کا پڑھنے میں غلط ہو جانا، اصل سے ہٹنا۔
الصِّحَافَةُ : اخبار نویسی، جرنلزم۔
الصَّحافِيُّ : اخبار نویس، جرنلسٹ۔
الصَّحَّافُ : پلیٹیں (رکابی) بنانے یا بیچنے والا (پلیٹ کھانا کھانے کا پھیلا ہوا برتن) (۲) اخبار فروش، نیوز مین۔
الصَّحْفَةُ : پلیٹ، رکابی ج: صِحَاف۔
صِحَاف : پانی کے چھوٹے چشمے۔
الصَّحَفِيُّ : اخبار نویس، جرنلسٹ (۲) استاذ کے بغیر صحیفہ سے علم حاصل کرنے والا کتابی عالم۔
الصَّحِيفَةُ : اخبار (۲) لکھا ہوا کاغذ وغیرہ یا کاغذ وغیرہ پر لکھا ہوا مضمون قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ هـٰذا لَفِي الصُّحُفِ الأُولَى صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى" ج: صُحُفٌ و صَحَائِفُ۔
صَحِيفَةُ الوَجْهِ : چہرے کی سطح، اوپری کھال ج: صَحِيفٌ۔
الصَّحيفة اليَومِيَّةُ : روزنامہ۔
المُصْحَفُ : لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ، اغلب استعمال بمعنی قرآن پاک ہے ج: مَصَاحِف۔
المُصْحَفُ الشريف : قرآن کریم۔
المُصَحِّفُ : پڑھنے یا لکھنے میں ایسی غلطی کرنے والا جس سے لفظ اپنی اصل سے ہٹ جائے، بگاڑ کر پڑھنے والا۔
المُصَحَّفُ : تبدیل شدہ، اصل وضع سے ہٹا ہوا۔

• صَحِلَ فُلانٌ ـ صَحَلاً : بیٹھی ہوئی آواز والا ہونا۔ صَحِلَ صَوْتُهُ : اس کی آواز بیٹھ گئی۔ هو صَحِلٌ و هي صَحِلَةٌ۔ و هو أَصْحَلُ۔ وهي صَحْلاءُ ج: صُحْلٌ۔
• صحم : اصطَحَمَ الرَّجُلُ : سیدھا کھڑا ہونا۔
اصْحَامَّ اصْحِيمامًا : پودے کا ہرا ہونا، سبزی کا زردی مائل ہونا (۲) کھیتی کا سردی سے متاثر ہونا، خشک ہو جانا۔
أَصْحَمُ : زرد و ہرا۔ هي صَحْماءُ۔
• صَحَنَهُ ـ صَحْنًا : مارنا۔ صَحَنَه بِرِجْلِه : لات مارنا۔
الصَّحْنُ : طباق، بڑی گہری رکابی، بڑا پیالہ ج: أَصْحُنٌ و صِحَانٌ و صُحُونٌ (۲) گھر کا اندرونی کھلا حصہ (۳) گھر کا صحن، کھلی اور کشادہ جگہ جہاں درخت نہ ہوں ج: صُحُون۔
صَحْنُ الأُذُنِ : کان کا اندرونی حصہ ج: أَصْحَان۔
الصَّحْنَانِ : جھانجھ۔ دو پلیٹیں ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں۔
الصَّحْنَاءُ : چھوٹی مچھلی کا سالن۔
الصِّحْنَاةُ : الصِّحْنَاء۔
الصَّحُونُ : بہت لاتیں مارنے والا گھوڑا۔
المِصْحَنَةُ : پیالہ (بادیہ نما)۔
• صَحَا النَّائِمُ ـ صَحْوًا : جاگنا۔
ــــ السَّكْرَانُ : نشہ والے کا ہوش میں آنا۔
ــــ القَلْبُ : دل بیدار ہونا، عقل آجانا (عشق و غفلت کا زائل ہونا)۔
ــــ السَّماءُ : آسمان کھلنا (بادل نہ رہنا)۔
ــــ اليَوْمُ : دن کا کھلا ہوا ہونا (سورج نکلا ہوا ہونا اور سردی کم ہونا)۔
أَصْحَى : صَحَا (۲) دھوپ والے دن میں ہونا بے بادل کے دن میں ہونا۔

أَصْحَى فُلَانًا: جگانا، ہوش میں لانا (بیہوشی دور کرنا، نشہ اتارنا)۔
الصَّاحِي: کھلا ہوا، صاف، بیدار۔
الصَّحْوُ: صاف (بے بادل) یَوْمٌ صَحْوٌ وَ سَمَاءٌ صَحْوٌ۔
الصَّحْوَةُ: بیداری، ہوش۔
الصَّحْوَةُ الفِكْرِيَّةُ: فکری بیداری
المِصْحَاةُ: پینے کا چاندی کا برتن ج: مَصَاحٍ
المَصْحَاةُ: ہوش میں لانے کا ذریعہ، نشہ وغفلت دور کرنے والی چیز۔

ص ــــــ خ

•صَخِبَ الجَمْعُ ـ صَخَبًا: مجمع میں شور وغل ہونا، ہنگامہ ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: چیخنا، شور مچانا۔
ـــ البَحْرُ: سمندر میں تلاطم ہونا، موجیں مارنا۔ هو صاخِبٌ و صَخِبٌ و صَخَّابٌ و هي صاخبة۔ وهو وهي صَخُوبٌ۔
صَاخَبَهُ: شور وشغب میں مقابلہ کرنا۔
اصطَخَبَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے خلاف ہنگامہ کرنا، مار پٹائی کرنا۔
ـــ المَوْجُ: موج کی آواز آنا۔
تَصَاخَبَ: اصطَخَبَ۔
الصَّخَبُ: شور وغل، ہنگامہ۔
الصَّاخِبُ: ہنگامہ خیز، ٹھاٹھیں مارتا ہوا۔ الجَمْعُ الصَّاخِبُ و البَحْرُ الصَّاخِبُ۔
•صَخَّ الحَجَرُ ـِ صَخًّا و صَخِيخًا: پتھر کی آواز نکلنا۔
ـــ فُلَانًا ـُ صَخًّا: کان پر مار کر بہرا کردینا
صَخَّ سَمْعَهُ و صَخَّ الصَّوْتُ أُذُنَهُ: بہرا کردینا۔
ـــ الصُّلْبَ عَلَى الصُّلْبِ: ٹھوس چیز کو ٹھوس چیز پر مار کر آواز پیدا کرنا۔

أَصَخَّ سَمْعَهُ: کان بہرا کردینا۔
ـــ أُذُنَهُ للحديث: بات سننے کیلئے کان لگانا۔
الصَّاخَّةُ: کانوں کو بہرا کر دینے والی خوفناک آواز (۲) روز قیامت پیدا ہونے والی خوفناک آواز چیخ، صور قیامت۔ قرآن پاک میں ہے: "فاذا جاءت الصَّاخَّةُ يَوْمَ يَفِرُّ المَرْءُ مِنْ أَخِيهِ"۔
الصَّخَّةُ: پتھر کے ٹکرانے کی آواز۔
الصَّخِيخُ: الصَّخَّةُ۔
•صَخَدَ اليَوْمُ ـ صَخَدَانًا: سخت گرمی والا ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ الشَّئَ والإنسانَ صَخْدًا: دھوپ کا جلا ڈالنا، دھوپ لگنا۔ صَخَدَه الحَرُّ: اسے گرمی نے جلا ڈالا۔
صَخِدَ اليَوْمُ ـ صَخَدًا: دن کا سخت گرمی والا ہونا۔ فاليوم صاخِدٌ
أَصْخَدَ فُلَانٌ: سخت گرمی لگنا۔
اصْطَخَدَ الحِرْبَاءُ: گرگٹ کا دھوپ کھانا۔
الصَّاخِدَةُ: دوپہر، دوپہر کی گرمی۔
الصَّيْخُودُ: صَخْرٌ صَيْخُودٌ: سخت ترین چٹان (جس پر کدال اثر انداز نہ ہو)
صياخيدُ الحرّ: گرمی کی شدت
المَصْخَدَةُ: دوپہر۔ دوپہر کی گرمی۔ ج: مَصَاخِد۔
•صَخِرَ المَكَانُ ـ صَخَرًا: کسی جگہ کا بہت چٹانوں والی ہونا، پتھریلی ہونا۔ هو صَخِرٌ وهي صَخِرَة۔
أَصْخَرَ المَكَانُ: صَخِرَ۔
الصَّاخِرُ: لوہے کے لوہے پر لگنے کی آواز۔
الصَّاخِرَةُ: پانی پینے کا مٹی کا برتن۔
الصَّخِرُ: پتھریلا۔ أَرْضٌ صَخِرَة: پتھریلی زمین

الصَّخْرَةُ: پتھر کی چٹان ج: صَخْرٌ و صُخُورٌ
عِلْمُ الصَّخْرِ: چٹانوں کی اجزائی ترکیب اور ان کے طبعی خصائص وغیرہ کا علم۔
الصَّخْرِيُّ: چٹانوں سے متعلق (۲) پتھریلا، چٹانوں والا۔
صَخْرُ الوَجْه: بےحیا۔
فلانٌ صَخْرَة الوادي: فلاں بہت مستقل مزاج ہے۔
•صَخَفَ الأَرْضَ ـ صَخْفًا: زمین کھودنا
المِصْخَفَة: کدال، پھاوڑا ج: مَصَاخِف
•صَخَمَتْهُ الشَّمْسُ ـ صَخْمًا: دھوپ کا کسی کو جھلس دینا۔
اصْطَخَمَ الرَّجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔
•صَخِيَ الثَّوْبُ ـ صَخًا: میلا ہونا۔ هو صَخٍ۔
الصَّخَاةُ: میل کچیل (۲) ایک قسم کی سبزی۔

ص ــــــ د

•صَدِئَ الحَدِيدُ ونَحْوُه ـ صَدَأً: زنگ آلود ہونا۔ صَدِئَتْ يَدُهُ من الحَدِيد: ہاتھ پر لوہے کا زنگ لگنا۔
ـــ فُلَانٌ: سست اور ڈھیلا ہونا، گمنام ہونا (۲) قابل ملامت ہونا۔ هو صَدِئٌ۔
ـــ القَلْبُ: دل سیاہ ہونا، مردہ ہونا۔
ـــ اللَّوْنُ: سیاہی مائل سرخ ہونا، زنگ جیسا ہوجانا۔ هو أَصْدَأُ و هي صَدْآء ج: صُدْءٌ۔
أَصْدَأَ الحَدِيدَ و نَحْوَه: زنگ آلود کرنا، زنگ لگانا۔
الصَّدَأُ: زنگ (۲) پھپھوندی۔
الصَّدْآئِي: الكتيبة الصَّدْآئِي: زنگ کے رنگ کی زرہیں پہنے ہوئے فوجی گھوڑ سوار۔
•صَدَحَ الطَّائِرُ ـ صَدْحًا و صُدَاحًا:

پرندہ کا چہچہانا، گانا گانا۔ صَدَحَت المُغَنِّيَةُ: مغنیہ نے پرکیف نغمہ سرائی کی، مست بنادیا۔

صَدَحَ المِزْهَرُ: نغمہ نکالنا۔

هو صادِحٌ و هي صادِحَةٌ وهو و هي صَدُوحٌ و مِصْدَحٌ۔

الصَّدَحُ: پتھریلا ٹیلہ ج: صِدْحانٌ (۲) علم (۳) خالی مکان۔

الصُّدْحَةُ: تعویذ کے طور پر استعمال کیا جانے والا منکا یا مہرہ۔

الصَّيْدَاحُ: خوش گلو نغمہ سرا۔

الصَّيْدَحُ: الصَّيْدَاحُ۔

• صَدَّ عنه ـُ صَدًّا و صُدُودًا: منہ پھیرنا (۲) رکنا، باز رہنا، ہٹنا۔

ـــ منه ـِ صَدًّا: چلانا، شور مچاتے ہوئے ہٹ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ"

ـــ فُلانًا عن كذا ـُ صَدًّا: روکنا، باز رکھنا، ہٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ" هو صادٌّ ج: صُدّادٌ۔ هي صادّةٌ ج: صَوادُّ۔

أَصَدَّ الجُرْحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔

ـــ فُلانًا عن كذا: روکنا۔

صَدَّدَ الجُرْحُ: پیپ پڑنا۔

الصَّدُّ: فراق، جدائی (۲) کنارہ، پہلو (۳) پہاڑ کی گھاٹی میں پانی کا نالہ۔

الصَّدَدُ: گوشہ، کنارہ (۲) قصد وارادہ (۳) مقابل جیسے: هٰذِهِ الدّارُ صَدَدَ هٰذِهِ و بصَدَدِها۔ کہاوت ہے: لا حَدَدَ لي دُوْنَهُ ولا صَدَدَ میرے لئے کوئی مانع نہیں۔

هو بصَدَدِ كذا: وہ اس کے درپے ہے، اس کی راہ پر ہے۔

بصَدَدِ كذا: بسلسلہ، دربارہ۔

بهذا الصَّدَدِ: اس سلسلہ میں، اس بارہ میں۔

الصَّدِيدُ: کچ لہو، خون ملی پیپ۔ دوزخیوں کی شراب کو اسی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ ارشاد باری ہے: "وَيُسْقٰى مِنْ مَّاءٍ صَدِيْدٍ"

صَدِيدُ الفِضَّةِ: پگھلی ہوئی چاندی۔

الصِّدادُ: پردہ ج: أَصِدَّةٌ۔

الصَّدُودُ: روکنے والا، مانع (۲) چھوٹی کرتی۔

الصُّدّادُ: سانپ، چھپکلی (۲) پانی کی طرف جانے والا راستہ۔

• صَدَرَ الأمرُ ـُ صَدْرًا و صُدُورًا: معاملہ وقوع پذیر ہونا (۲) حکم جاری ہونا، صادر ہونا۔

ـــ الشيءُ عن غَيْرِه: پیدا ہونا، ظہور پذیر ہونا، نکلنا۔ فلانٌ يَصْدُرُ عن كذا: فلاں اس چیز سے مدد لیتا ہے۔

ـــ عن المكانِ او الوِرْدِ صَدْرًا و صَدَرًا: کسی جگہ یا حوض سے واپس ہونا، لوٹنا۔

ـــ الى المكانِ: پہنچنا۔

ـــ فُلانًا: لوٹانا، واپس کرنا۔

ـــ صَدْرَهُ: سینہ پر مارنا۔

صَدَرَت الصَّحِيفةُ ونَحْوُها عن مكان كذا: کسی جگہ سے اخبار یا رسالہ نکلنا۔

صَدِرَ صَدَرًا: سینہ میں درد ہونا۔ هو مَصْدُورٌ۔

أَصْدَرَ الأمرَ: حکم جاری کرنا، صادر کرنا۔

ـــ الحكمَ: فیصلہ صادر کرنا۔

ـــ الجريدةَ: اخبار نکالنا۔

ـــ الكتابَ: کتاب شائع کرنا۔

أَصْدَرَ قانُونًا: قانون وضابطہ جاری کرنا۔

ـــ التأشِيرَةَ: ویزا جاری کرنا۔

ـــ الشيءَ الى: روانہ کرنا۔

ـــ فُلانًا عن الشيءِ: روکنا۔

ـــ القَوْمَ: اپنے لوگوں کو شکم سیر کرنا۔ أَطْعَمَهُمْ حتّى أَصْدَرَهُمْ: ان کو خوب کھلا کر سیر کر دیا۔

ـــ الرِّعاءُ دَوَابَّهُمْ: چرواہوں کا جانوروں کو پانی پلا کر واپس لانا۔ ارشاد باری ہے: "قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ" فُلانٌ يُورِدُ ولا يُصْدِرُ: کام شروع کرتا ہے لیکن اسے پورا نہیں کرتا۔

صادَرَهُ علی كذا: اصرار کے ساتھ کسی چیز کا مطالبہ کرنا۔

ـــ الدَّوْلَةُ الأموالَ: حکومت کا کسی کے مال کو سزاءً قبضہ میں کر لینا، چھاپہ مارنا، ضبط کرنا۔

صَدَّرَ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل جانا۔

ـــ فُلانًا: واپس کرنا (۲) آگے بڑھانا، پیش کرنا (۳) مجلس کے صدر مقام میں بٹھانا، صدر نشین بنانا۔

ـــ الكِتابَ: کتاب کا مقدمہ (پیش لفظ) لکھنا۔

ـــ البِضاعَةَ: مال باہر بھیجنا (اکسپورٹ کرنا)۔

تَصَدَّرَ الفَرَسُ: صَدَّرَ۔

ـــ فُلانٌ: مجلس کے صدر مقام پر بیٹھنا، صدر نشین ہونا (۲) اپنے لوگوں سے آگے بڑھنا۔

ـــ قائمةَ شيءٍ: سرفہرست ہونا۔

اِسْتَصْدَرَ الأمرَ: حکم جاری کرانا (۲) کسی معاملہ کو زیر عمل کرانا۔

الأَصْدَرُ: بڑے سینہ والا۔ الأَصْدَرانِ:

کنپٹیوں کی دور گئیں۔

الإصْدَارُ: اشاعت، شائع شدہ کتاب وغیرہ ج: اصدارات مطبوعات۔

التَّصْدِیر: باہر مال کی روانگی، اکسپورٹنگ (۲) کتاب کا پیش لفظ (۳) اخبار وغیرہ کا اداریہ۔

الصَّادِرُ: واپس ہونے والا (ضد وارد) یا پانی پی کر لوٹنے والا (۲) جاری شدہ، نافذ (۳) باہر جانے والا مال ج: صَادِرات کہتے ہیں: مَالَهُ وَارِدٌ و لا صَادِرٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

طَرِیقٌ وَارِدٌ صَادِرٌ: بہت چالو راستہ، آمد ورفت والا راستہ۔

الصَّادِرَاتُ: باہر بھیجا جانے والا ملکی سامان (اکسپورٹ کیا جانے والا سامان) برآمدات (ضد واردات والإسْتِیرَادات)

الصِّدَارُ: صدری، واسکٹ (۲) اونٹ کے سینہ کا نشان۔

الصَّدَارَةُ: صدارت، سرداری، اعلیٰ مقام اولین حیثیت۔ فُلانٌ لَهُ الصَّدَارَةُ فی القَوم: فلاں کو اپنی قوم میں اولین رتبہ حاصل ہے (۲) نحویوں کے نزدیک کسی کلمہ کا ابتدائے کلام میں واقع ہونے کے ساتھ خاص ہونا۔ جیسے: اسمائے استفہام کہ وہ شروع کلام کیلئے خاص ہیں (۳) وزارتِ عظمیٰ (سابق استعمال)۔

الصَّدْرُ: ہر چیز کا سامنے والا حصہ، پہلا اور ابتدائی حصہ۔ جیسے: صَدْرُ الکِتَاب وصَدْرُ النَّهار و صَدْرُ الأمْر (۲) کسی شے کا کچھ حصہ، ٹکڑا (۳) قوم کا سردار (۴) انسان کا سینہ (گردن کے نیچے سے جوف تک) (۵) دل۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ إنْ تُخْفُوا ما فی صُدُورِکُمْ أو تُبْدُوهُ یَعْلَمْهُ اللّٰهُ" ج: صُدُورٌ (۶) مجلس کی نمایاں جگہ۔

الصَّدْرُ الأعْظَمُ: وزیراعظم (سابق استعمال)۔

الصَّدْرُ الأوَّلُ: ابتدائی دور۔

ذَاتُ الصَّدْرِ: سینہ کی بیماری، درد (۲) راز۔

ذَاتُ الصُّدُورِ: دل کی چھپی باتیں راز ہائے دروں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ عَلِیمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ"

رَحْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف (۲) فراخ دلی۔

بصَدْرٍ رَحْبٍ: کشادہ دلی سے، فراخ دلی سے۔

مُنْقَبِضُ الصَّدْرِ: تنگ دل۔

بَنَاتُ الصَّدْرِ: ہموم وافکار۔

الصَّدَرُ: پانی سے واپسی (۲) واپسی۔

یَوْمُ الصَّدَرِ: ایام نحر کا چوتھا دن (وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس روز حجاج مکہ سے روانہ ہوتے ہیں)

الصُّدْرَةُ: سینہ (۲) صدری، واسکٹ (۳) چھوٹی زرہ ج: صُدَرٌ۔

الصَّدْرِیَّةُ و صُدَیرِیَّةُ الثَّدْیَیْنِ: عورتوں کا سینہ بند۔

الصَّدِیرَةُ: وادی کا بالائی حصہ، سامنے کا حصہ ج: صَدَائِر۔

الصُّدَیرِیُّ: صدری۔

الصُّدُورُ: اجراء، نفاذ (۲) روانگی۔

المَصْدَرُ: سرچشمہ، اصل، جڑ، کسی شے کے نکلنے اور جاری ہونے کی جگہ (۲) ذریعہ۔ علمائے لغت کے نزدیک وہ شکل اسم جو حدث پر دلالت کرے (کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے اور اس سے دیگر افعال و اسماء بنائے جائیں)۔

المَصَادِرُ: ذرائع (۲) مآخذ (۳) حلقے۔

مَصَادِرُ الإبلاغ: ذرائع ابلاغ۔

مَصَادِرُ الإیراد: ذرائع آمدنی۔

المَصَادِرُ الرَّئیسِیَّةُ: بنیادی ذرائع۔

مَصَادِرُ المُخَابَرات: ذرائع سراغ رسانی

المَصَادِرُ العَلِیمَةُ: باخبر حلقے۔

المَصَادِرُ وَثِیقَةُ الصِّلَةِ بفلانٍ: کسی سے قریبی تعلق رکھنے والے حلقے۔

المَصَادِرُ المَوثُوقُ بها: باوثوق ذرائع

المُصَادَرَةُ: ضبطی مال وجائداد، چھاپہ، پکڑ

المُصَدِّرُ: (التَّاجِرُ المُصَدِّرُ) اکسپورٹر باہر مال بھیجنے والا تاجر۔

المُصَادِرُ: ضبط کنندہ۔

المُصَدَّرُ: رَجُلٌ مُصَدَّرٌ: سخت و مضبوط سینہ والا (۲) آگے بڑھنے والا گھوڑا (۳) شیر (۴) بھیڑیا۔

المَصْدُورُ: سل کا مریض۔

• صَدْصَدَ المُنْخُلَ ونَحْوَهُ: چھلنی کو چھاننے کے لئے دونوں ہاتھوں سے ہلانا۔

• صَدَعَ النَّبَاتُ الأرْضَ ـَ صَدْعًا: پودے کا زمین کو پھاڑ کر نکلنا۔

— الزُّجَاجَ ونَحْوَهُ: توڑنا۔

— المُسَافِرُ الفَلاةَ: بیابان کو طے کرنا، پار کرنا۔

— القَوْمَ: منتشر کرنا۔

— الأمْرَ وبه: اظہار کرنا، اعلان کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ"

— بالحَقِّ: اقرار واعلان حق کرنا۔

— الشَّیءَ: پھاڑنا، دراڑ پیدا کرنا۔

— فلانًا عن کذا: روکنا۔

— فی الأمْرِ: کام کو کر گزرنا۔

— اللَّیلَ: رات میں چلنا۔

صُدِعَ: دردسر میں مبتلا ہونا۔ هو مَصْدُوعٌ

صَدَّعَهُ تَصْدِيعًا و تَصْدَاعًا : سخت دردسر میں مبتلا کرنا، دردسری بننا، تکلیف و پریشانی کا سبب بننا۔

صُدِّعَ : صُدِعَ. قرآن پاک میں ہے : "لا يُصَدَّعُونَ عَنها ولا يُنْزِفُونَ"

تَصَدَّعَ : پھٹنا (لیکن الگ نہ ہونا)، جگہ جگہ سے پھٹنا، شگاف پڑنا، دراڑ پڑنا۔

تَصَدَّعَت الأرْضُ بالنَّباتِ :

تَصَدَّعَتِ الأرْضُ بفُلانٍ : فلاں کو زمین نگل گئی۔

— القَوْمُ : لوگوں میں اختلاف وانتشار پیدا ہونا۔

انْصَدَعَ : مطاوع صَدَعَ : پھٹ جانا

— الصُّبْحُ : صبح کی روشنی نمودار ہونا۔

الصَّادِعُ : لمبائی میں پھیلا ہوا پہاڑ۔ صُبْحٌ صَادِعٌ : روشن صبح (۲) قاضی، قوم کے معاملات کا فیصلہ کرنے والا۔

التَّصَدُّعُ : چٹانوں کی زور و قوت کے ساتھ شکستگی۔

الصُّدَاعُ : دردسر۔

الصَّدْعُ : ٹھوس چیز میں دراڑ، شگاف، قرآن پاک میں ہے : "والأرْضِ ذاتِ الصَّدْعِ" (۲) دراڑ، پھٹن ج: صُدُوعٌ۔

الصَّدَعُ : چھریرے بدن کا آدمی۔

الصَّدْعَةُ : پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ (۲) مویشی کا ریوڑ ج: صِدَعٌ۔

الصَّدَعَاتُ : اختلاف۔

الصَّدِيعُ : المَصْدُوعُ (۲) پھٹی (اور جڑی ہوئی) چیز کا آدھا۔

المَصْدَعُ : سخت زمین (۲) نرم راستہ ج: مَصَادِعُ۔

المِصْدَعُ : خَطِيبٌ مِصْدَعٌ : بلیغ مقرر

المَصْدُوعُ : دردسر کا مریض (۲) پھٹا ہوا۔

• صَدَغَ الی الشیءِ ـُ صُدُوغًا : مائل ہونا۔

صَدَغَ عن طَرِيقه : راستہ سے ہٹنا۔

— فُلانًا ـَ صَدْغًا : کنپٹی پر مارنا۔

— البَعِيرَ و نَحْوَهُ : کنپٹی پر داغ لگانا

— فُلانًا : سیدھا کرنا (کسی کی ٹیڑھ دور کرنا)۔

— فُلانا عن الأمْرِ : کسی بات سے ہٹانا۔

صَدُغَ ـُ صَدَاغَةً : کمزور ہونا۔

هو صَدِيغٌ و هي صَدِيغَةٌ۔

صَادَغَهُ : کسی کے ساتھ کنپٹی سے کنپٹی ملاکر مقابلہ کرتے ہوئے چلنا۔

تَصَدَّغَ : کنپٹی کے لئے تکیہ بنانا۔

الأصْدَغَانِ : کنپٹی کے نیچے کی دو رگیں۔

الصِّدَاغُ : کنپٹی پر لمبا نشان۔

الصُّدْغُ : کنپٹی (۲) کنپٹی کے بال ج: أصْدَاغٌ و أصْدُغٌ۔

الصَّدَغُ : ٹیڑھاپن (۲) کجی۔

الصَّدِيغُ : کمزور و ناتواں۔

المِصْدَغَةُ : تکیہ ج: مَصَادِغ۔

• صَدَفَ عنه ـِ صَدْفًا و صُدُوفًا : ہٹنا، باز رہنا، اعراض کرنا، پھر جانا

— فُلانًا عن الشيءِ صَدْفًا : روکنا، باز رکھنا، ہٹانا، پھیرنا۔

صَدِفَ ـَ صَدَفًا : چلتے وقت ایک گھٹنے کا دوسرے گھٹنے کے سامنے آنے والا ہونا۔ هو أصْدَفُ و هي صَدْفَاءُ ج: صُدْفٌ۔

أَصْدَفَهُ عن الشيءِ : ہٹانا، باز رکھنا

صَادَفَهُ : سامنے آجانا (۲) اتفاقًا یا اچانک ملنا۔

تَصَادَفَا : ایک دوسرے کے اچانک یا اتفاقًا سامنے آجانا۔

تَصَدَّفَ لَهُ : رکاوٹ بننا، آڑے آنا۔

— عنه : پھرنا، اعراض کرنا۔

الأصْدَافُ : سمندر کی موجیں۔

الصُّدَافُ الشِّدْقِيُّ : ہونٹ پر پڑے ہوئے سفید دھبے۔

الصَّدَفُ : چلتے وقت ایک گھٹنے کا دوسرے کے سامنے آنا (۲) ہر بلند چیز جیسے دیوار پہاڑ وغیرہ (۲) گوشہ (۳) کنارہ۔ صَدَفَا الجَبَلِ : پہاڑ کے دو متقابل کنارے قرآن پاک میں ہے : "حَتّٰى إذا ساوَى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قالَ انْفُخُوا" (۴) سیپی (موتی کا خول) واحد : صَدَفَةٌ ج: أصْدَافٌ۔

صَدَفَةُ الأُذُنِ : کان کا جوف۔

الأصْدَافُ الصَّخْرِيَّةُ : چٹانی خول

الصُّدْفَةُ : اتفاق۔

صُدْفَةً و بالصُّدْفةِ : اتفاقًا۔ اچانک۔ بہت کم۔ کبھی۔

الصَّدَفَتَانِ : دونوں رانوں کے کنارے جڑنے کی جگہ۔ یہ ہڈی میں دو گڑھے ہیں ان میں رانوں کے سرے پھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔

الصَّدُوفُ : کسی کے سامنے چہرہ کرکے پھر ہٹانے والی عورت (۲) گندہ دہن جس کے منہ سے بدبو آتی ہو۔

المُصَادَفَةُ : اتفاق، چانس (۲) اتفاقی بات (۳) ٹکراؤ، ایکسیڈنٹ۔

مُصَادَفَةً و بالمُصَادَفَةِ : اتفاقًا، بائی چانس

المُصَادَفَاتُ : اتفاقات (۲) ہنگامے۔

المَصْدُوفُ : ممنوع۔

• صَدَقَ فُلانٌ في الحديث ـُ صِدْقًا : سچ بولنا (واقع کے مطابق بات کہنا)۔

— في القِتالِ و نَحْوِهِ : بے جگری سے لڑنا، دل و جان سے لگنا۔

— فُلانًا : و صَدَقَهُ الحَدِيثَ : کسی سے سچی بات کہنا، سچی بات بتانا۔

— فُلانًا النَّصِيحَةَ و الإخاءَ : کسی سے سچی ہمدردی رکھنا، سچا تعلق رکھنا۔

صَدَقَ فُلَانًا الوَعْدَ: وعدہ پورا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ" هو صَادِقٌ و صَدُوقٌ (برائے مبالغہ) ج: صُدُقٌ
ــــ قولَه: اپنی بات میں سچا ثابت ہونا۔ يَصْدُقُ عليه كذا: صادق آنا، پورا اترنا، منطبق ہونا۔
أَصْدَقَ فُلَانًا: سچا سمجھنا۔
ــــ المرأةَ: عورت کا مہر مقرر کرنا (۲) مہر دینا۔
صَادَقَهٗ مُصَادَقَةً و صِدَاقًا: دوستی کرنا
ــــ فلانًا النَّصِيحَةَ و المَوَدَّةَ: سچی ہمدردی اور سچی محبت رکھنا۔
ــــ المجلسُ وغيرُه على كذا: منظوری دینا، مہر تصدیق ثبت کرنا۔
صَدَّقَهٗ و صَدَّقَ بِهٖ تصديقًا و تَصْدَاقًا: سچا ماننا، سچا ٹھیرانا، تصدیق کرنا (۲) سچا کر دکھانا، بروئے کار لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ"
ــــ علَى الأمرِ: تصدیق کرنا (۲) منظور کرنا توثیق کرنا، پاس کرنا۔
تَصَادَقَا: باہم دوستی کرنا، باہم تعلق رکھنا (۲) باہم سچ بولنا۔
ــــ علَى الأمرِ: کسی بات پر متفق ہونا، منظور کرنا۔
تَصَدَّقَ عليه بكذا: کسی کو کوئی چیز خیرات کرنا، صدقہ میں دینا۔
التَّصْدِيقُ: معاہدہ وغیرہ کی توثیق، سربراہِ حکومت کی آخری منظوری (۲) مناطقہ اور متکلمین کے نزدیک قضیہ کی دو طرفوں کے درمیان نسبت یا حکم کا ادراک۔
الصَّادِقُ: سچا، مخلص، وفادار، دیانتدار
تَمْرٌ صَادِقٌ: بہت شیریں کھجور۔
حَمْلَةٌ صَادِقَةٌ: بھرپور وار۔

صَادِقُ الحُكْمِ: مخلصانہ فیصلہ کرنے والا، منصف مزاج۔ فَجْرٌ صَادِقٌ: افق میں پھیلی ہوئی سفیدی (روشنی) مقابل الفجرُ الكاذِبُ (جو لمبی لکیر کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے)۔ فَعَلَهٗ غِبَّ صَادِقَةٍ: اس نے معاملہ واضح ہونے کے بعد اس کو کیا۔
الصَّدَاقُ: بیوی کا مہر ج: أَصْدِقَةٌ و صُدُقٌ۔
الصَّدَاقَةُ: دوستی، تعلق، میل جول۔
الصَّدَاقَةُ المُتَبَادِلَةُ: باہمی دوستی۔
الصِّدِّيقُ: انتہائی سچا (۲) ہمیشہ تصدیق کرنے والا (۳) اپنے قول کی عمل سے تصدیق کرنے والا (قول و فعل کا پکا) قرآن پاک میں ہے: "وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا" (۳) خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ کا لقب چونکہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر بات کی ہمیشہ تصدیق کرتے تھے۔
الصَّدْقُ: ہر کامل شے (۲) ٹھوس اور سیدھا (رُمْحٌ صَدْقٌ)
رَجُلٌ صَدْقُ اللِّقَاءِ: قابلِ بھروسہ ملاقاتی۔
الصِّدْقُ: واقعیت، حقیقت، اخلاص و امانت، سچائی، متکلم کے اعتقاد کے مطابق کلام کی واقع سے مطابقت (۲) صلابت و مضبوطی۔ رَجُلٌ صِدْقٌ و امْرَأَةٌ صِدْقٌ (۳) سیدھی سچی بات، صاف ستھرا معاملہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ"
الصَّدُقَةُ: مہر ج: صَدُقَات۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاٰتُوا النِّسَاءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً"

الصَّدَقَةُ: خیرات، بہ نیت ثواب و تقرب الی اللہ دی جانے والی چیز۔
الصَّدِيقُ: دوست، سچا تعلق رکھنے والا ہمنوا ج: أَصْدِقَاءُ و صُدَقَاءُ۔ لفظ صدیق واحد و جمع اور مؤنث کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: هو صَدِيقٌ و هُم صَدِيقٌ و هي صَدِيقٌ و هنّ صَدِيقٌ قرآن پاک میں ہے: "اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗ اَوْ صَدِيْقِكُمْ" صَدِيقَة: دوست عورت، ساتھن، رفیقہ۔
المَاصَدَقُ: مناطقہ کے یہاں اُن افراد کو کہتے ہیں جن پر کلی کے معنی صادق آئیں
المُصَادَقَةُ: دوستی (۲) منظوری، توثیق۔
المِصْدَاقُ: مِصْدَاقُ الأمرِ: معاملہ کے سچ ہونے کی دلیل (۲) انطباق کی شکل ج: مَصَادِيقُ
المُصَدِّقُ: تصدیق کنندہ۔
المُصَدَّقُ: تصدیق شدہ، منظور شدہ۔
المُصَدَّقُ عليه: تصدیق شدہ، منظور شدہ
المُصَدَّقُ عليه من جِهَةٍ رَسْمِيَّةٍ: سرکاری طور پر تصدیق شدہ۔
• صَدَمَ الشيءُ الشيءَ ـِ صَدْمًا: ٹکر مارنا، دھکا دینا، ٹکرانا۔ صَدَمَ الرجلُ غيرَه (۲) دفع کرنا۔ صَدَمَ الشرَّ بالشرِّ (۳) ـه بالقول: خاموش کرنا
ــــ النازلَةُ فُلَانًا: مصیبت آپڑنا۔
صَادَمَهٗ مُصَادَمَةً و صِدَامًا: ٹکرانا، کسی کے ساتھ متصادم ہونا، ہاتھاپائی کرنا۔
اِصْطَدَمَ: ٹکرا جانا، دھکا لگنا۔
اِصْطَدَمَا: باہم ٹکرانا، لڑنا۔
تَصَادَمَا: باہم ٹکرانا۔ تَصَادَمَتِ الآراءُ: خیالات کا مختلف ہونا۔

الاِصطِدامُ: ٹکراؤ، ٹکر۔
الاَصدَمُ: وہ شخص جس کی پیشانی کے دونوں جانب سے بال اڑ گئے ہوں۔
التصادُمُ: ٹکر، لڑائی، دو چیزوں یا دو انسانوں میں ٹکراؤ۔
الصِّدامُ: ٹکر، تصادم، مڈبھیڑ (۲) جانوروں کے سر کی ایک بیماری۔
الصِّدامُ بالایدی: ہاتھا پائی۔
الصِّدامُ الدّامی: خون ریز تصادم۔
الصِّدامُ المباشِرُ: براہ راست ٹکراؤ
الصِّدامُ المُسلَّح: مسلح تصادم۔
الصِّدامُ مع الشُّرطَة: پولیس کے ساتھ مڈبھیڑ۔
الصَّدمَةُ: (مصدر مرہ، ایک دفعہ کا ٹکرانا) ٹکر، جھٹکا، دھکا (۲) ناگہانی مصیبت، صدمہ۔ الصَّبرُ عند الصَّدمَةِ الاُولٰی: حقیقی صبر وہ ہے جو مصیبت کے آغاز ہی پر کیا جائے (۳) دو مہینہ کی روزی جو ایک دفعہ دے دی جائے۔
ج: صَدَمات۔
الصَّدمَةُ العَصَبِيَّةُ: اشتعال وغم کی کیفیت، اشتعال، شاک۔
الصَّدمَةُ العَنِيفَةُ: زبردست ٹکر یا جھٹکا۔
الصَّدمَةُ الكهربائيَّةُ: بجلی کا شاک
الصَّدمَتان: پیشانی کی دو جانبیں۔
المِصدَمُ: جنگجو آدمی۔
•صدو۔ صدا ـُ صَدْوًا بيديه: دونوں ہاتھ سے تالی بجانا۔
•صَدِیَ ـَ صَدًی: سخت پیاسا ہونا هو صادٍ ج: صُداة۔ هي صادِيَةٌ ج: صَوادٍ و هو صَدٍ و هي صَدِيَةٌ و هو صَدْيان و هي صَدْيا۔ جمعها صِداءٌ۔
أَصدَی الجَبَلُ: پہاڑ سے آواز بازگشت ہونا، آواز گونجنا۔
صاداہُ: آڑے آنا (۲) دل جوئی کرنا۔
صَدَّی فُلانٌ بيديه تَصدِيَةً: تالی بجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَاءً وَّتَصْدِيَةً"۔
تَصَدَّی للاَمرِ: توجہ دینا، کسی کام پر لگ جانا (۲) در پے ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى" (۲) آڑے آنا، پیچھے پڑنا۔
ــــ لفلانٍ: سامنا کرنا، سامنے آنا۔
ــــ للاَخطارِ: خطرات کا مقابلہ کرنا۔
تَصَدَّی للمُشكِلَةِ كذلك۔
ــــ للقُوّات: فوجوں کا تعاقب کرنا۔
الصّادی: سخت پیاسا ج: صُداء۔
الصَّدَی: سخت پیاس (۲) آواز بازگشت پہاڑ وغیرہ میں گونج کر لوٹنے والی آواز۔ صَمَّ صَداہُ: وہ ہلاک ہوگیا۔ اَصَمَّ اللّٰہُ صَداہُ: اللہ نے اسے ہلاک کر دیا ج: اَصداءٌ (۳) بہتر منتظم، مدبّر جیسے: هو صَدَی مالٍ: وہ مال کا بہتر منتظم ہے (۴) زمانۂ جاہلیت کا ایک مفروضہ پرندہ جو مقتول کے سر سے نکلتا تھا اور جب تک اس کے قاتل سے بدلہ نہیں لیا جاتا تھا وہ کہتا رہتا مجھے سیراب کرو مجھے سیراب کرو۔

ص ــــ ر

•صَرَبَ اللَّبَنَ ـِ صَرْبًا: دودھ کو برتن میں رکھ کر ترش بنانا۔
ــــ اللَّبَنَ فی الضَّرعِ: تھن میں دودھ روکنا۔
ــــ البَولَ: پیشاب روکنا۔
صَرِبَ الطِّفلُ: بچہ کا کئی دن پاخانہ نہ کرنا
صَرِبَ اللَّبَنُ ـَ صَرَبًا: دودھ کا تھن میں جمع ہو جانا۔
اِصطَرَبَ اللَّبَنَ: دودھ کو تھوڑا تھوڑا کر کے اکٹھا کرنا اور ترش بنانے کے لئے چھوڑنا۔
الصَّرَبُ: کھٹا دودھ۔
الصَّرِيبُ: سرخ گوند، ببول کا گوند (۲) کھٹا دودھ ج: صُرُبٌ
المِصرَبُ: دودھ کو کھٹا کرنے کے لئے رکھا جانے والا برتن ج: مَصارِب۔
المَصرُوبُ: اکٹھا کیا ہوا کھٹا دودھ۔
•صَرَّجَ البِناءَ: چونا سرخی کا پلاستر کرنا۔
الصّارُوج: گچ، چونا سرخی ملا ہوا مسالہ۔
•صَرَحَ الاَمرَ ـَ صَرحًا: ظاہر کرنا، واضح کرنا۔
صَرُحَ الشَّیءُ ـُ صَراحَةً و صُرُوحَةً: صاف اور واضح ہونا۔ بے غل وغش ہونا کسی آمیزش سے پاک ہونا۔ هو صَرِيحٌ ج: صُرَحاءُ و صِراحٌ جمع ذوی العقول کے لئے اور صَرائح غیر ذوی العقول کے لئے۔
صارَحَ بما فی نفسه: دل کی بات ظاہر کرنا،
ــــ فلانًا بالاَمرِ: کسی کے سامنے کھل کر کوئی بات کرنا، کھلم کھلا کہنا، صاف صاف کہنا، کسی معاملہ میں مقابلہ پر آجانا۔
صَرَّحَ الشَّیءُ: واضح ہونا، کھلنا۔ جیسے صَرَّحَ الحَقُّ۔
ــــ النَّهارُ: دن کا بے بادل اور کھلا ہوا ہونا
ــــ الخَمرُ: شراب کی جھاگ دور ہو کر خالص رہ جانا۔
ــــ الاَمرَ: واضح کرنا، انکشاف کرنا۔
ــــ بالاَمرِ: تصریح کرنا۔ صاف لفظوں میں کہنا، کھول کر بیان کرنا (۲) اجازت دینا
ــــ بكذا: کسی سلسلہ میں بیان دینا۔

صَرَّحَ الرَّامِی: تیر انداز کا نشانہ خطا کرنا۔
— السَّنَۃَ: قحط پڑنا۔
— الحقُّ عن مَحضہ: حق پوشیدگی کے بعد واضح ہوگیا۔
انصَرَحَ الامرُ: ظاہر ہونا، کھلنا۔
تَصَرَّحَ: کھلنا، ظاہر ہونا۔
— الزَّبَدُ عن الخَمرِ: شراب کے جھاگ دور ہوجانا۔
التَّصرِیحُ: سرکاری بیان، سیاسی لیڈر یا کسی منتظم کا بیان (۲) پرمٹ، اجازت، اجازت نامہ، ڈکلریشن (۳) گرین لائٹ (۴) اعلان، اقرار، اقرار نامہ ج: تَصرِیحَات۔
تَصرِیحُ الجُمرُك: کسٹم پاس۔
تَصرِیحٌ صَحَفِیٌّ: پریس بیان، اخباری بیان۔
التَّصرِیحُ القَصِیرُ: مختصر بیان۔
التَّصرِیحُ المَغشُوشُ: جعلی اجازت نامہ
الصُّرَاحُ: خالص۔ جیسے: نَسَبٌ صُرَاحٌ و خَمرٌ صُرَاحٌ۔
تکلَّم بہ صُرَاحًا: صاف صاف بولنا۔
الصَّرَاحَۃُ: وضاحت، انکشاف (۲) بے آمیز صفائی۔
الصَّرَاحَۃُ فی القَولِ: صاف گوئی۔
الصَّرحُ: عالی شان محل، بلند و بالا عمارت قرآن پاک میں ہے: "قَالَ اِنَّہٗ صَرحٌ مُمَرَّدٌ من قَوَارِیرَ" (۲) سر بفلک عمارت، فلک بوس محل۔ قرآن پاک میں ہے: "یَا ھَامَانُ ابنِ لی صَرحًا لَعَلِّی اَبلُغُ الاَسبَابَ" ج: صُرُوحٌ۔
الصَّرحُ المُمَرَّدُ: فلک بوس محل، آسمان سے باتیں کرتا ہوا محل۔
الصَّرحَۃُ: صحن خانہ۔
الصَّرِیحُ: واضح، کھلا ہوا، خالص۔

المُصَرَّحُ لَہٗ: پرمٹ والا، اجازت نامہ حاصل کئے ہوئے۔
• صَرَخَ ـُ صُرَاخًا و صَرِیخًا: زور زور سے چیخنا (۲) فریاد کرنا۔
اَصرَخَہٗ: مدد دینا، فریاد سننا۔
تَصَرَّخَ: بلا وجہ چیخیں مارنا۔
اِصطَرَخَ: چیخنا، فریاد کرنا، مدد چاہنا قرآن پاک میں ہے: "وَ ھُم یَصطَرِخُونَ رَبَّنَا اَخرِجنَا نَعمَل صَالِحًا"
تَصَارَخُوا: آپس میں چیخنا، باہم چیخ و پکار کرنا، ایک دوسرے سے فریاد کرنا
اِستَصرَخَہٗ: مدد مانگنا۔ مدد کے لئے پکارنا۔ فریاد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِذَا الَّذِی استَنصَرَہٗ بالاَمسِ یَستَصرِخُہٗ"
الصَّارِخُ: فریاد کنندہ (۲) فریاد رس، مدد چاہنے والا، مدد کرنے والا (۳) مرغ۔
الصَّارِخَۃُ: فریاد کرنے کی آواز، دادخواہ کی آواز۔ فریاد۔
الصَّارُوخُ: راکٹ، میزائل، ایک جدید جنگی ہتھیار، مخروطی شکل کا لمبا دھماکہ خیز بم جس میں آتش گیر گیس وغیرہ ہوتی ہے اسے دور دراز فاصلوں پر پھینکا جاتا ہے۔
صَارُوخُ اَرضٍ جَوٍّ: زمین سے فضا میں مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخُ جَوٍّ اَرضٍ: فضا سے زمین پر مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخُ جَوٍّ جَوٍّ: فضا سے فضا میں مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخٌ عَابِرُ القَارَّاتِ: براعظم سے براعظم پر مار کرنے والا میزائل۔
الصَّرخَۃُ: چیخ، زور کی آواز۔
صَرخَۃٌ فی وادٍ: صدا بصحرا۔

الصَّرَّاخُ: زور کی چیخ مارنے والا، گرج دار آواز والا (۲) مور۔
الصَّرِیخُ: فریاد (۲) فریاد کنندہ، دادخواہ (۳) فریاد رس، مددگار۔ قرآن پاک میں ہے: "فلا صَرِیخَ لَھُم ولا ھُم یُنقَذُونَ"
• صَرِدَ ـَ صَرَدًا: ٹھنڈا ہونا۔ صَرِدَ الیَومُ: دن ٹھنڈا ہوگیا۔ و صَرِدَ الرَّجُلُ: آدمی کو سردی لگی۔ صَرِدَتِ الرِّیحُ: ہوا ٹھنڈی ہوگئی۔
— السَّھمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
— عن الشَّیءِ: ہٹنا، الگ ہونا۔ ھو صَرِدٌ۔
— القَلبُ عن فلانٍ: دل برداشتہ ہونا
اَصرَدَ السَّھمَ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
صَرَّدَ الشَّیءَ: کم کرنا۔ جیسے: صَرَّدَ العَطَاءَ: کمی چھوڑنا۔
صَرَّدَ الاِنَاءَ: برتن کو کم بھرنا (جس سے پیاس نہ بجھ سکے)۔
— فُلانًا: پوری طرح سیر نہ کرنا، تھوڑا پلانا۔
— شُربَہٗ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
الصَّارِدُ: سَھمٌ صارِدٌ: نشانہ پر نہ لگنے والا تیر۔
الصَّارِدَۃُ: ٹھنڈی ہوا ج: صَوَارِدُ۔
الصَّردُ: بالکل خالص شے جس میں کوئی خارجی ملاوٹ نہ ہو۔ جیسے: ذَھَبٌ صَردٌ، نَبِیذٌ صَردٌ و حُبٌّ صَردٌ۔ جَاءَ و مَعَہ جَیشٌ صَردٌ: اس کے ساتھ ایسا خالص لشکر تھا جس میں تمام افراد ایک ہی خاندان کے تھے (۲) سخت سردی۔ ماتَ صَردًا: وہ سردی سے مرگیا (۳) پہاڑ کی اونچی جگہ ج: صُرُودٌ
الصُّرَدُ: ایک پرندہ جو کیڑوں کو کھاتا اور چڑیا کا شکار کرتا ہے۔ لٹورا ج: صِردَانٌ۔

الصَّرَدانِ: زبان کے نیچے کی دو رگیں۔
الصُّرَّادُ: مرطوب ٹھنڈی ہوا۔
الصَّرِدُ: وہ گھوڑا جس کی پیٹھ زخمی ہو گئی ہو (۲) سردی محسوس کرنے والا۔
الصَّرِيدَةُ: وہ بکری جو سردی میں ٹھٹھر گئی ہو ج: صَرَائِد۔
المِصْرَادُ: أَرْضٌ مِصْرَادٌ: پالے کی وجہ سے مردہ زمین۔ رَجُلٌ مِصْرَادٌ: جیسے بہت سردی لگتی ہو۔ رِيحٌ مِصْرَادٌ: بہت سرد ہوا۔ بدن کو چیر کر نکلنے والی ہوا ج: مَصَارِيد۔ سَهْمٌ مِصْرَادٌ: آرپار ہونے والا یا نشانہ پر نہ لگنے والا تیر۔
المُصْطَرِدُ: بہت غصیلا۔
• صَرَّ - صَرِيرًا: چوں چوں کرنا، سرسر کرنا جیسے: صَرَّ العُصْفُورُ و صَرَّ القَلَمُ و صَرَّ البَابُ۔ صَرَّتِ الأُذُنُ و صَرَّتِ الأَسْنَانُ: بجنا۔
صَرَّ النَّاقَةَ وغيرها وبها صَرًّا: اونٹنی وغیرہ کے تھن کو باندھنا (تاکہ بچہ دودھ نہ پی سکے)۔
— الدَّرَاهِمَ: روپیہ پیسہ تھیلی میں رکھ کر باندھنا۔ صَرَّ الصُّرَّةَ: تھیلی کا منہ بند کرنا۔
— وَجْهَهُ: چہرے یا پیشانی پر بل ڈالنا۔
— الفَرَسُ أو الحِمَارُ أو الكَلْبُ أُذُنَهُ و بِأُذُنِهِ: سننے کے لئے کان کھڑے کرنا۔
— الرَّجُلُ: زور سے چلانا (۲) پیاسا ہونا
صُرَّ النَّبَاتُ: پودوں پر پالا پڑ جانا، سردی سے ٹھٹھر جانا۔
— فُلانٌ: کسی کے ہتھکڑی لگانا۔ هو مَصْرُورٌ۔
أَصَرَّ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر جما رہنا، اڑنا، ضد کرنا، اٹل رہنا، مصر ہونا، برقرار رہنا، ڈٹے رہنا، برائی پر اصرار کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔ جیسے: أَصَرَّ عَلَى الذَّنْبِ: گناہ پر قائم اور بضد رہا۔
أَصَرَّ السُّنْبُلُ: خوشہ کا خار نکلنا (دانہ پڑنے سے قبل)۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ خشک ہو جانا فالناقةُ مُصِرَّةٌ۔
صَارَّهُ على الشيءِ: مجبور کرنا۔
صَرَّرَ النَّاقَةَ: اونٹنی کے تھنوں کو خوب مضبوط باندھنا۔
— أُذُنَيْهِ: کان کھڑے کرنا۔
اِصْطَرَّ الحَافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔ کہتے ہیں: جَاءَ فُلانٌ يَصْطَرُّ: وہ تنگ ہو کر شور مچاتا ہوا آیا۔
الصَّارُّ: گھنا سایہ دار درخت۔
الصَّارَّةُ: ضرورت، پیاس ج: صَوَارُّ۔
الصَّارُورُ و الصَّارُورَةُ: کنوارا آدمی جس نے شادی نہ کی ہو (۲) غیر حاجی جس نے حج نہ کیا ہو۔
الصِّرَارُ: اونٹنی وغیرہ کا تھن باندھنے کی ڈوری (۲) باڑھ، پشتہ، رکاوٹ جہاں پانی نہ پہنچ سکے ج: أَصِرَّةٌ۔
الصِّرُّ: پالا، سخت سردی۔ رِيحٌ صِرٌّ و رِيحٌ فِيهَا صِرٌّ: سرد ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ" (۲) تیز آواز۔ رِيحٌ صِرٌّ: تیز آواز والی ہوا۔
الصَّرَرُ: وہ خوشے جن میں دانہ نہ پڑا ہو۔
الصَّرَّاءُ: صَخْرٌ صَرَّاءُ: چکنی چٹان۔
الصَّرَّارُ: بہت چیخنے والا۔
صَرَّارُ اللَّيْلِ: رات کو بولنے والا کیڑا جھینگر۔
الصَّرَّةُ: جماعت، گروہ (۲) چیخ و پکار (۳) شور و غل (۴) گرمی یا تکلیف یا لڑائی کی شدت (۵) ترش روئی، چہرہ پر ناگواری کے شکن۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا"
الصِّرَّةُ: سردی کی شدت، پالا (۲) زبردست چیخ و پکار۔
الصُّرَّةُ: تھیلی، بیگ ج: صُرَرٌ۔ صُرَّةُ نُقُودٍ: بٹوا۔
الصَّرِيرُ: چیخ (۲) دانت بجنے کی آواز۔ قلم چلنے کی آواز، سرسراہٹ، دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز، چرچراہٹ چڑیوں کے بولنے کی آواز، چہچہاہٹ، چوں چوں کی آواز۔
الصَّرِيرَةُ: تھیلی میں رکھے ہوئے روپے۔
المَصَارُّ: آنتیں۔ کہتے ہیں: شَرِبَ حَتَّى مَلأَ مَصَارَّهُ۔
المَصْرُورُ: بندھا ہوا قیدی۔
• صَرْصَرَ: رک رک کر زور زور سے بولنا۔ صَرْصَرَ الرجلُ والبازي۔
— الدَّوَابَّ: ادھر ادھر سے سمیٹ کر یکجا کرنا۔
الصَّرْصَرُ: رِيحٌ صَرْصَرٌ: انتہائی سرد اور برفیلی ہوا، یا شدید آواز والی ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "وأمّا عادٌ فأُهلِكوا بريحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ"
الصُّرْصُورُ: جھینگر ج: صَرَاصِيرُ۔
• الصِّرَاطُ: راستہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ" ج: صُرُطٌ۔
• صَرَعَهُ - صَرْعًا و مَصْرَعًا: زمین پر گرانا، پچھاڑنا۔ صَرَعَتْهُ المَنِيَّةُ: اسے موت نے آپکڑا۔ صَرَعَتِ الرِّيحُ الزَّرْعَ: ہوا نے کھیتی کو اوندھا کر دیا فهو مَصْرُوعٌ و صَرِيعٌ۔
— البَابَ: دروازہ کو دو پٹ والا بنانا،

دو کواڑ لگانا۔
صُرِعَ فُلَانٌ: مرگی کا دورہ پڑنا، مرگی کا مریض ہونا۔ ھو مَصْرُوعٌ۔
صَارَعَهُ مُصَارَعَةً و صِرَاعًا: کشتی لڑنا۔
صَرَّعَهُ: زور سے پٹخنا، بری طرح پچھاڑنا
ـــ البَابَ: دروازوں کو کواڑ لگانا۔
ـــ البَيْتَ من الشِّعْرِ: دو مصرعوں کے قافیے یکساں کرنا۔
اِصْطَرَعَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو گرانا، کشتم کشتا ہونا۔
تَصَارَعَ الرَّجُلَانِ: کشتم کشتا ہونا، باہم کشتی لڑنا۔
الصَّرْعُ: مرگی (نظام عصبی میں پیدا ہونے والی بیماری جس میں پٹھوں کے اندر تناؤ پیدا ہو جاتا ہے)
الصَّرْعَان: کسی چیز کے دو پہلو، کنارے کہتے ہیں: لِلأَمْرِ صَرْعَانِ۔ جِئْتُهُ صَرْعَيِ النَّهَارِ: میں اس کے پاس صبح و شام آیا۔ ھو ذو صَرْعَين: وہ دو رخا ہے۔
الصِّرْعُ: مثل، مانند، کسی چیز کی قسم، نوع۔ کہتے ہیں: لا أدري على أيِّ صِرْعَيْ امره هو: مجھے پتہ نہیں وہ کس ڈھنگ کا ہے ج: صُرُوعٌ (۲) پہلوان، کشتی باز۔ ھما صِرْعَانِ۔
الصَّرْعَةُ: حالت۔ علی کلِّ صَرْعَةٍ: ہر حال میں۔
الصُّرْعَةُ: بہت پچھاڑا جانے والا، کمزور پہلوان مغلوب رہنے والا شخص۔
الصُّرَعَةُ: بہت پچھاڑنے والا، زبردست پہلوان، غالب رہنے والا شخص۔
رَجُلٌ صُرَعَةٌ و قومٌ صُرَعَةٌ: جانباز شخص یا جانباز لوگ۔
الصِّرَاعُ: کشتی (۲) رسہ کشی، جھگڑا، کشمکش، ٹکراؤ، لڑائی ج: صِرَاعَات
الصِّرَاعُ الحِزْبِيُّ: جماعتی کشمکش، پارٹی کی اندرونی کشمکش۔
الصِّرَاعُ الطَّبَقِيُّ: طبقاتی کشمکش۔
الصِّرَاعُ العُنْصُرِيُّ: نسلی جھگڑا۔
صِرَاعُ المصالح: مفادات کا ٹکراؤ۔
صِرَاعٌ مع فُلَان: رسہ کشی۔
الصِّرَاعُ من اَجْلِ البَقَاءِ: زندہ رہنے کے لئے جدوجہد۔
الصِّرَاعُ النَّفْسِيُّ: ذہنی کشمکش۔
الصَّرِيعُ: پچھڑا ہوا، چت، نیم مردہ۔
بَاتَ صَرِيعَ الكَأْسِ: اس نے نشہ میں پڑے کروٹیں گزاری (۲) دیوانہ ج: صَرْعَى (۲) درخت کی جھکی ہوئی شاخ۔
الصِّرَاعَةُ: کشتی کا فن۔
المُصَارِعُ: پہلوان۔
المُصَارَعَةُ: کشتی، دنگا مستی۔
المِصْرَاعُ: کواڑ، دروازہ کا پٹ (۲) شعر کا ایک مصرعہ۔ پہلے مصرعہ کو صدر اور دوسرے مصرع کو عَجُز کہتے ہیں۔ ج: مَصَارِيعُ۔
المَصْرُوعُ: مرگی کا مریض (۲) مجنون (۳) پچھاڑا ہوا، کشتی ہارا ہوا۔
المَصْرَعُ: پچھاڑنے کی جگہ، کشتی کا اکھاڑا (۲) دنگل، کشتی گاہ (۳) موت، ہلاکت قتل و خون ج: مَصَارِعُ۔
• صَرَفَ البابُ او القَلَمُ ونحوهما
ـــ صَرِيفًا: سرسر کرنا، آواز نکلنا
صَرَفَ نَابُهُ و بِنَابِهِ: دانت کی آواز نکلنا۔
ـــ الشَّئَ صَرْفًا: ہٹانا، الگ کرنا جیسے صَرَفَ الأَجِيرَ من العَمَلِ و الغُلَامَ من المَكْتَبِ: چھٹی کر دینا، الگ کر دینا۔
صَرَفَ مِنَ الخِدمَةِ والوَظِيفَةِ: برطرف کرنا۔
ـــ فُلَانًا عن كذا: روکنا، باز رکھنا۔
ـــ المَالَ: خرچ کرنا۔
ـــ المَالَ والنَّقْدَ بِمِثْلِهِ: تبدیل کرنا سکہ بدلنا، ریزگاری لینا یا دینا (۲) کیش کرنا یا کرانا۔
ـــ الوَقْتَ في كذا: وقت لگانا۔
ـــ النَّظَرَ عن كذا: توجہ ہٹانا، صرف نظر کرنا، چشم پوشی کرنا۔
ـــ الكَلَامَ: کلام کو مزین کرنا۔
ـــ الشَّرَابَ: بلا آمیزش رکھنا۔
ـــ الفِعْلَ: گردان کرنا، مختلف صیغے اور شکلیں بنانا۔
ـــ الاِسْمَ: اسم کو منصرف بنانا (تنوین و کسرہ قبول کرنے والا بنانا)۔
ـــ التَّذَاكِرَ: ٹکٹ دینا۔
ـــ الشِّيكَ: چیک بھنانا، کیش کرانا۔
ـــ مَعَاشًا لِفُلَانٍ: پنشن جاری کرنا۔
أَصْرَفَ الشَّرَابَ: خالص شراب (جس میں کوئی ملاوٹ نہ ہو) پیش کرنا۔
صَارَفَ نَفْسَهُ عن الشَّئِ: خود کو کسی چیز سے ہٹانا، دل پھیر لینا۔
صَرَّفَ الأَمْرَ: تدبیر کرنا، چلانا (۲) بیان کرنا، واضح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هذا القُرآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ"
ـــ اللّٰهُ الرِّيَاحَ: ہواؤں کو چلانا، ایک طرف سے دوسری طرف لے جانا۔
ـــ الأَلْفَاظَ: بعض کو بعض سے نکالنا، گردان کرنا۔
ـــ الشَّرَابَ: بے آمیزش رکھنا۔
ـــ الشَّئَ: بالکل پلٹ دینا، بدل دینا، بالکل ہٹا دینا (۲) فروخت کرنا۔
ـــ المَاءَ: پانی تقسیم کرنا۔

صَرَّفَ العُمْلَةَ : سکہ چلانا۔
—— الدُّمَّل والوَرَمَ : زائل کرنا۔
—— فُلانا فی الأمرِ : اختیار دینا، متصرف ومختار بنانا۔
اصْطَرَفَ : روزی کمانے کی کوشش کرنا۔
انْصَرَفَ عنه : ہٹنا، الگ ہونا، چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ"
—— منه : واپس ہونا۔
—— اللَّفظُ : منصرف ہونا، تنوین وکسرہ قبول کرنا۔
تَصَرَّفَ فُلانٌ فی الأمرِ : کسی معاملہ میں اختیار چلانا۔ اپنی مرضی سے انجام دینا تصرف کرنا، مختار ومتصرف ہونا، کارروائی کرنا۔
—— لِعيالِه : اہل وعیال کے لئے روزی کمانا
—— مع فُلانٍ کذا : سلوک کرنا، طرز عمل اختیار کرنا۔
تَصَرَّفت به الأحْوالُ : کسی کے حالات کا الٹ پلٹ ہونا، اپنی گردش میں لینا۔
اسْتَصْرَفَ اللّٰهَ المَكارِهَ : اللہ سے مصائب دور کرنے کی درخواست ودعا کرنا۔
الانصِراف : واپسی اسم کا منصرف ہونا، تنوین کو قبول کرنا۔
تَصارِيفُ الأمُورِ : معاملات کا الٹ پھیر
تَصارِيفُ الرِّياحِ : ہواؤں کی گردش
تَصارِيفُ الزَّمنِ : گردش ہائے زمانہ
التَّصَرُّفُ : کارروائی، اقدام، تدبیر وانتظام، سلوک وطرز عمل وفعل، دخل، اختیار، کارکردگی۔
اساءة التصرُّف : غلط کام کرنا، بیجا دخل دینا۔
تصرُّفات : اقدامات، کارروائیاں، افعال وحرکات، معاملات۔

التصرُّف الصِّبياني : بچکانہ حرکت۔
مُطلق التصرُّف : مطلق العنان۔
التَّصْرِيفُ : الفاظ کی گردان۔
الصّارِفُ : دانت۔ ما فی فَمِه صارِفٌ : اس کے منہ میں کوئی دانت نہیں۔
صارِفُ التَّذاكِرِ : ٹکٹ دینے والا کلرک، ٹکٹ بابو۔
صارِفُ النُّقُود : خازن، کیشیر۔
الصَّرّافُ : سکے تبدیل کرنے والا۔
صَرّافٌ فی بنك : کیشیر، خزانچی۔
الصِّرافَةُ : سکوں کی تبدیلی کا کام، صرافگری صرافہ (۲) روپے پیسے کا لین دین (۳) خزانچی گری۔
الصَّرْفُ : صَرْفُ الدَّهْرِ : گردش زمانہ انقلاب زمانہ ج: صُرُوفٌ (۲) تبدیلی سکہ، تبادلہ رقم (۳) شرح مبادلہ
علم الصرف : وہ علم جس کے ذریعہ کلام کے اوزان واشتقاقات معلوم ہوں یا جس میں کلمات کے صیغوں کی وضع وہیئت سے بحث کیجائے نحویوں کے نزدیک اسم کے اخیر میں تنوین لاحق ہونے کو کہتے ہیں جس سے وہ اسم متمکن ہوجاتا ہے
الصَّرْفُ : کلام کی تزئین۔
الصَّرْفانِ : لیل ونہار۔
الصِّرْفُ : خالص، بغیر ملاوٹ کا۔
شرابٌ صِرْفٌ : خالص شراب۔
الصَّرَفانُ : سیسہ (۲) موت۔
الصَّرْفَةُ : منکا جو تعویذ کے لئے استعمال ہوتا ہے (۲) چاند کی ایک منزل۔
الصَّرِيفُ : خالص چاندی (۲) خالص شراب (۳) تازہ نکالا ہوا دودھ۔
صَرِيفُ الباب والقلم : دروازہ کھلنے بھڑنے اور قلم چلنے کی آواز،

سرسراہٹ، کھڑکھڑاہٹ، دانتوں کے بجنے کی آواز۔
المُتصرِّفُ : کارپرداز، کرتا دھرتا، حاکم صوبہ یا کلکٹر۔ المُتصرِّفية : عہدۂ کلکٹری یا گورنری یا اس کی عمل داری۔
الصَّيْرَفُ : سکے تبدیل کرنے والا، صراف (۲) تجربہ کار منتظم امور ج: صَيارِف و صَيارِفَة۔
الصَّيْرَفِيُّ : الصَّيْرَفُ۔
الصَّرْفِيُّ : علم الصرف کا ماہر۔
المَصارِيف : اخراجات۔ دیکھئے مَصْرُوف
المَصْرِفُ : واپسی (۲) رقوم کے تبادلہ یا لین دین کی جگہ (۲) بنک (۳) برساتی پانی کی نالی
مَصْرِفُ الدَّم : بلڈ بنک، خون جمع کرنے کا بنک۔
مَصْرِفٌ غير رِبَوِيّ : غیر سودی بنک۔
المَصْرِفِيُّ : بنک سے متعلق، بینکر، بنک کا مالک یا منتظم
المَصْرُوف : خرچ شدہ، خارج شدہ (۲) خرچ، خرچ کی رقم ج: مَصروفات و مَصارِيفُ
المَصْرُوفات : اخراجات۔
المَصْرُوفاتُ الثّابتة : مقررہ اخراجات مستقل اخراجات۔
• صَرَمَه ـِ صَرْمًا : کاٹنا۔ جیسے: صَرَمَ الحَبْلَ۔
—— الشَّجَرَ والنَّخْلَ : پھل توڑنا۔ هو مَصْرُومٌ و صَرِيمٌ۔
—— فُلانًا : چھوڑ دینا۔ صَرَمَ وَصْلَهُ : قطع تعلق کرنا۔
—— عندَه : کسی کے پاس قیام کرنا۔
صَرُمَ السَّيْفُ ـُ صَرامَةً وصُرُومَةً : تیز طرار ہونا۔
—— فُلانٌ : پختہ عزم ہونا، سخت مزاج ہونا، مستقل مزاج ہونا۔ هو صارِمٌ

و صَرُومٌ ۔
أَصْرَمَ النَّخْلُ و الشَّجَرُ : درخت کا پھل توڑنے کے قابل ہو جانا۔
صَارَمَهُ : قطع تعلق کرنا ۔
صَرَّمَهُ : کاٹ ڈالنا، بالکل کاٹ دینا، ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ۔
ـــ النَّاقَةَ : اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے دو تھن کاٹ دینا ۔
انْصَرَمَ : کٹنا، منقطع ہونا ۔ جیسے : انصرم الحَبْلُ وغیرُہ (۲) (رات) گزر جانا (۳) (موسم کا) ختم ہو جانا ۔
تَصَارَمَا : باہم قطع تعلق کرنا ۔
تَصَرَّمَ : بالکل کٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا
ـــ اللَّيْلُ : رات کا گزر جانا ۔
ـــ الرَّجُلُ : دلیر بننا، ہمت کرنا، مستقل مزاج بننا ۔
الأَصْرَمُ : جس کے کانوں کے کنارے کٹے ہوئے ہوں ۔ ھی : صَرْمَاء ۔
الصَّارِمُ : تیز، کاٹنے والا ۔ جیسے : سیف صَارِمٌ ۔ رَجُل صَارِمٌ : بہادر، ارادہ کا پکا، مستقل مزاج، سخت مزاج (۲) قطعی، آخری، حتمی (فیصلہ وغیرہ) (۳) شیر ۔
الصِّرَامُ : پھلوں کے توڑنے کا وقت، پھلوں کی تڑائی (۲) پھلوں کے پکنے کا وقت ۔
الصُّرَامُ : جنگ، مصیبت ۔
الصَّرَّامُ : چمڑا فروش، جفت فروش ۔
الصَّرْمُ : چمڑا ۔
الصِّرْمُ : ہر شے کا ٹکڑا (۲) الگ تھلگ رہنے والی جماعت (۳) تلا لگا ہوا موزہ، جوتا (۴) راستہ، طریقہ ج : أَصْرَامٌ و صُرْمَانٌ
الصِّرْمَةُ : درخت خرما، اونٹوں اور بادلوں کی ایک ٹکڑی ۔
الصَّرَامَةُ : تیزی (۲) سخت مزاجی، مستقل مزاجی (۳) بہادری (۴) متانت و وقار ۔

الصَّرُومُ : تیز طرار ۔
الصَّرِيمُ : وہ درخت جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں ۔ شَجَرٌ صَرِيمٌ و أَرْضٌ صَرِيمٌ ۔ وہ جگہ جہاں سے پھل توڑ لئے گئے ہوں (۲) توڑے ہوئے پھلوں کا ڈھیر (۳) دن یا رات کا ایک حصہ (۴) ریگستان کا الگ ہونے والا ایک حصہ (۵) وہ لکڑی جو بکری کے بچہ کے منہ میں دودھ پینے سے روکنے کے لئے لگائی گئی ہو ۔
صَرِيمَا اللَّيْلِ : رات کا اول و آخر حصہ
الصَّرِيمَةُ : الصَّرِيمُ (۲) قطع تعلق (۳) پختگی ارادہ ۔
الصَّرْمَاء : بے پانی کا بیابان (۲) کم دودھ والی اونٹنی ۔
المِصْرَمُ : درانتی ۔
المُصْرِمُ : مفلس، بہت بال بچوں والا
المَصْرِمُ : تنگ جگہ، جلد سیلاب لانے والی جگہ ۔
• الصُّرْنَايَةُ : ایک قسم کی بانسری ۔
المُنْصَرِمُ : منقطع (۲) گذشتہ ۔
• صَرَا إليه ـُ صَرْوًا : دیکھنا ۔
• صَرَى الرجُلَ ـِ صَرْيًا : کام سے روکنا ۔
ـــ النَّاقَةَ : تھن میں دودھ روکنا ۔
ـــ اللَّبَنَ و الماءَ و الدَّمْعَ : روکے رکھنا، اپنی جگہ سے نہ ہٹنے دینا ۔
ـــ النَّاقَةُ عُنُقَها : بوجھ کی وجہ سے اونٹنی کا گردن کو اٹھانا ۔
ـــ عنه : تکلیف رفع کرنا ۔
ـــ فلانا من کذا : بچانا، نجات دلانا ۔
ـــ بَيْنَهُم : فیصلہ کرنا ۔
صَرِيَتِ النَّاقَةُ و نحوُھا ـَ صَرًى : اونٹنی کے تھن کا دودھ سے بھرنا، ھی صَرِيَةٌ و صَرْيَا جمعهما صَرَايَا ۔
صَرِيَ الماءُ و اللَّبَنُ : زیادہ عرصہ گزرنے سے خراب ہو جانا ۔
ـــ الدَّمْعُ : آنسوؤں کا آنکھ میں رکا رہنا فالدمعُ صَرٍ ۔
ـــ فُلانٌ فی یَدِ فُلانٍ : کسی کا کسی کے قبضہ میں بطور یرغمال رہنا ۔
أَصْرَتِ النَّاقَةُ : تھن میں دودھ اکٹھا ہونے والی ہونا ۔ ھی مُصْرِيَةٌ ۔
ـــ النَّاقَةَ : تھن میں دودھ روکنا ۔
صَرَّى النَّاقَةَ : صَرَاھا (۲) دودھ زیادہ بتانے کے لئے تھن میں روک دینا ۔
الصَّارِي : بادبان باندھنے کا بانس، بلی وغیرہ ج : صَوَارٍ (۲) ملاح ج : صُرَّاءٌ
الصَّارِيَةُ : وہ کنواں جس کا پانی زیادہ ٹھہرنے کی وجہ سے سڑ گیا ہو (۲) ستون یا بانس وغیرہ جس کے ساتھ کشتی کا بادبان باندھا جاتا ہے ۔
الصَّرَى : زیادہ دن رکھنے سے سڑ جانے یا ذائقہ بدل جانے والی چیز ۔
لَبَنٌ صَرًّى : بدلے ہوئے ذائقہ والا دودھ ۔
المُصَرَّاةُ : دودھ دینے والا جانور جس کا دودھ اس کے تھن میں روک دیا گیا ہو

ص ـــ ط

• الأُصْطُبَّةُ : کتان کا پرانا ٹکڑا ۔
• المِصْطَبُ : لوہار کا اہرن (وہ موٹا لوہے کا ٹکڑا جس پر رکھ کر لوہا کوٹا جاتا ہے) ج : مَصَاطِب ۔
المِصْطَبَةُ : چبوترہ ج : مَصَاطِبُ ۔
• الإِصْطَبْلُ : اصطبل ج : اصطبلات ۔

ص ــــ ع

• صَعُبَ ـُ صُعُوبَةً: سخت ودشوار ہونا (۲) مشکل ہونا۔ جیسے: صَعُبَ الأمْرُ۔
ـــ الرجُلُ والدابّةُ: سرکش ہونا۔
أَصْعَبَ الأمْرُ: مشکل ہونا۔
ـــ الرجُلُ: مشکل میں پڑنا۔
ـــ الشيءَ: دشوار ومشکل پانا۔
صَعَّبَهُ: مشکل بنانا، دشوار بنانا۔
تَصَعَّبَ: مشکل ہونا، کٹھن ہونا۔
ـــ الأمْرَ: مشکل سمجھنا، دشواری محسوس کرنا۔
اسْتَصْعَبَ الأمْرُ: مشکل ہونا۔
ـــ الأمْرَ: مشکل محسوس کرنا، دشوار سمجھنا
الصَّعْبُ: دشوار، مشکل، سخت (۲) خوددار آدمی۔ هي صَعْبَةٌ (۳) دشوار گزار جیسے: عَقَبَةٌ صَعْبَةٌ وطَرِيقٌ صَعْبٌ (۴) پرمشقت جیسے: حَياةٌ صَعْبَةٌ ج: صِعابٌ۔
الصَّعْبَةُ: مؤنث الصَّعْب (۲) عُمْلَةٌ صَعْبَةٌ: ہارڈ کرنسی۔ وہ سکہ جس کی قیمت محفوظ رکھنے کی بنا پر اس کی تحویل دشوار ہو۔
الصُّعُوبَةُ: دشواری، مشکل، پریشانی، دقت ج: صُعُوبات۔
المُصْعَبُ: (من الرجال) سردار (۲) من الإبل: وہ اونٹ جس پر سواری چھوڑ دی گئی ہو ج: مَصاعِب۔
المَصْعَبُ: دشواری، سختی، پریشانی ج: مَصاعِبُ۔
مَصاعِبُ الحياة: زندگی کی مشکلات۔
• صَعْتَرَ: شہد کی مکھی کا پہاڑی پودینہ کھانا
الصَّعْتَرُ: پہاڑی پودینہ۔
• صَعِدَ ـَ صُعُوداً: اوپر ہونا۔ صَعِدَ الجبَلَ والسُّلَّمَ وفيه وعليه: پہاڑ یا سیڑھی پر چڑھنا۔
صَعِدَ إليه: اوپر پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إليه يَصْعَدُ الكَلِمُ الطَّيِّبُ"۔
ـــ به: کسی شے کو لے کر اٹھنا۔ اوپر چڑھانا
أَصْعَدَ: اوپر چڑھنا۔ أَصْعَدَ في الأرضِ: چڑھائی چڑھنا۔
ـــ في العَدْوِ: تیز دوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إذْ تُصْعِدُونَ وَلا تَلْوُونَ عَلَى أحَدٍ"۔
ـــ في الوادي: سیلاب کے راستہ میں اوپر سے نیچے کو آنا۔
ـــ السَّفِينَةُ: کشتی کے بادبان میں ہوا کا بھر جانا اور کشتی کو لے چلنا۔
صَعَّدَ في الجبَلِ وعليه وعلَى الدَّرَجَةِ: چڑھنا۔
ـــ شيئاً: اوپر چڑھانا، بڑھانا، بڑھاوا دینا، فروغ دینا۔
ـــ النَّشاطَ: سرگرمیاں تیز کرنا۔
ـــ البُخارَ: بھاپ اڑانا۔
ـــ الزَّفَراتِ: لمبے لمبے سانس لینا، آہیں بھرنا۔
ـــ فيه النَّظَرَ: اوپر سے نیچے تک جائزہ لینا۔
ـــ الشَّرابَ: شراب کو آگ پر رکھ کر اس کا رنگ اور ذائقہ بدلنا۔
ـــ السّائلَ: سیال شے کو حرارت پہنچا کر بھاپ میں تبدیل کرنا۔
ـــ الحرْبَ: لڑائی تیز کرنا، جنگ کے شعلے بھڑکانا۔
ـــ التوتُّرَ: کشیدگی بڑھانا۔
ـــ الموقِفَ: صورت حال کو سنگین بنانا، معاملہ آگے بڑھانا۔
ـــ الوَضْعَ: صورت حال کو بگاڑنا۔
تَصاعَدَ يَتَصاعَدُ ويَصّاعَدُ: اوپر چڑھنا۔
تَصاعَدَهُ الأمْرُ: کسی پر کوئی بات شاق ودشوار ہونا۔
تَصَعَّدَ يَتَصَعَّدُ ويَصَّعَّدُ: تَصاعَدَ
ـــ في الشيءِ: دشواری سے گزرنا، مشکل اور وقت سے چڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كأنَّما يَصَّعَّدُ في السَّماءِ"۔
ـــ النَّفَسُ: سانس چڑھنا، سانس مشکل سے آنا۔
ـــ الشيءُ الرجُلَ: انتہائی مشقت میں ڈالنا۔
التَّصاعُدُ: زور، اضافہ، شدت۔
تَصاعُدُ الأعْمالِ: سرگرمیوں میں اضافہ
تَصاعُدُ حِدَّةِ التوتُّرِ: کشیدگی میں اضافہ۔
تصاعُدُ المُظاهَراتِ: مظاہروں میں شدت اضافہ۔
تَصاعُدُ النِّطاقِ: پھیلاؤ، دائرہ کی وسعت
الصّاعِدُ: زائد۔ بلَغَ الشيءُ كذا فصاعِداً: وہ چیز اتنی سے کچھ زیادہ ہو گئی (نصب بر بنا رحال ہے) ترقی پذیر۔ روز افزوں شيءٌ صاعِدٌ: چڑھتی ہوئی چیز، زور پر آنے والی شے۔
الصَّعَدُ: مشقت۔ عذابٌ صَعَدٌ: سخت سزا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَسْلُكْهُ عَذاباً صَعَداً"۔
الصُّعُدُ: بلندی، لمبائی۔ هذا النَّباتُ يَنْمُو صُعُداً: یہ پودا لمبائی میں بڑھ رہا ہے۔
الصُّعَداءُ: مشقت۔ تَنَفَّسَ الصُّعَداءَ: لمبا گہرا سانس لینا، درد بھرا سانس، درد بھری آہ۔
الصَّعْدَةُ: سیدھا نیزہ (۲) چھڑ، بانس ج: صِعادٌ۔

الصَّعُوْدُ: مشقت۔ قرآن پاک میں ہے: "سَأُرْهِقُهُ صَعُوْدًا" (۲) دشوار گزار گھاٹی (۳) چڑھتا ہوا راستہ، چڑھائی
ج: أَصْعِدَة و صُعُدٌ و صَعَائِدُ
الصَّعُوْدَاءُ: دشوار گزار گھاٹی۔
الصُّعُوْدُ: چڑھائی (فعل) ھو فی صُعُوْدٍ: چڑھتا ہوا، ابھرا ہوا۔
الصَّعِيْدُ: سطح، روئے زمین، سطح زمین (۲) مٹی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا" (۳) اونچی زمین۔
صَعِيْدُ مِصْرَ: مصر کا بالائی حصہ (۴) کشادہ جگہ ج: صُعُدَاتٌ و صُعُدٌ۔
علی صَعِيْدِ كذا: فلاں سطح پر۔
المِصْعَادُ: چڑھنے کا ذریعہ (۲) لفٹ۔
المِصْعَدُ و المِصْعَدُ الآلیُّ او الكَهْرَبِیُّ: بجلی کا زینہ، لفٹ ج: مَصَاعِدُ۔
المُتَصَاعِدُ: روز افزوں، اضافہ پذیر، ترقی پذیر، بڑھتا ہوا، چڑھتا ہوا۔
• صَعِرَ - صَعَرًا: گردن یا منہ کا ٹیڑھا ہونا (وقتی طور پر یا بیماری کی بنا پر) غرور سے منہ پھیرنا۔ ھو اَصْعَرُ و ھی صَعْرَاءُ ج: صُعْرٌ۔
ـــ رَأْسُهُ: سر کا چھوٹا ہونا۔
أَصْعَرَ خَدَّهُ: غرور و تکبر سے رخسار کو ٹیڑھا کرنا، رخ بدلنا۔
صَاعَرَ: أَصْعَرَ۔
صَعَّرَ خَدَّهُ: غرور و تکبر سے رخسار کو ٹیڑھا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ"
تَصَاعَرَ و تَصَعَّرَ: رخسار کو ٹیڑھا کرنا، منہ ٹیڑھا کرنا۔
أَصْعَرَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا تیز چلتے ہوئے اِدھر اُدھر کو ڈولنا۔
اَصْعَرُ: ٹیڑھے منہ والا۔ ھی صَعْرَاءُ۔
الصَّعَرُ: گردن کا ٹیڑھا پن (ایک بیماری جس کی وجہ سے اِدھر اُدھر دیکھنا مشکل ہوتا ہے)۔
الصَّعَّارُ: متکبر، مغرور، خود پسند۔
الصُّعْرُوْرُ و الصُّعْرُوْرُ: درخت کا جما ہوا رس جیسے گوند ج: صَعَارِيْرُ۔
الصُّعْرُوْرَةُ: گبریلے کی گولی۔
صَعْرَرَ الشَّیْءَ: گھمانا۔
تَصَعْرَرَ: گھومنا۔
• صَعْصَعَ الرَّجُلُ صَعْصَعَةً و صَعْصَاعًا: ڈرنا، مضطرب ہونا (۲) شور و غل مچانا۔
ـــ القَوْمَ: ڈرانا اور منتشر کرنا۔
ـــ رَأْسَهُ بالدُّهْنِ: سر کو تیل سے تر کرنا۔
تَصَعْصَعَ الرَّجُلُ: ذلیل ہونا، زیر ہونا۔
ـــ القَوْمُ: گھبرا کر منتشر ہو جانا۔
تَصَعْصَعَتْ صُفُوْفُهُمْ: ان کی صفیں درہم برہم ہو گئیں۔ تَصَعْصَعَ بِهِمِ الدَّهْرُ: زمانہ کا لوگوں کو تتر بتر کر دینا، تباہ کر دینا۔
الصَّعْصَعُ: متفرق و منتشر۔
• صَعِفَ صَعَفًا: کانپنا۔
الصُّعْفَةُ: ٹھنڈ، خوف کی وجہ سے طاری ہونے والی کپکپی۔
• صَعْفَقَ: بدن کا پتلا اور کمزور ہونا۔
الصَّعْفَقُ: مفلس گاہک۔ بازار میں بے پیسہ گھومنے والا خریدار۔ دوسرے تاجر کی خریداری میں دخل انداز ہونے والا ج: صَعَافِقَة و صَعَافِيْقُ۔
الصَّعْفُوْقُ: الصَّعْفَقُ ج: صَعَافِيْق
• صَعَقَتْهُمُ السَّمَاءُ - صَعْقًا: آسمان کا کسی پر بجلی گرانا۔
ـــ الصَّاعِقَةُ القَوْمَ: لوگوں پر بجلی گرنا۔
ـــ التَّيَّارُ الكَهْرَبَائِیُّ فُلَانًا: کرنٹ لگنا، بجلی کا کسی کو شاک مارنا۔
صَعِقَ الحَيَوَانُ - صَعَقًا و صَعْقًا و صُعَاقًا: زور سے بولنا۔ صَعِقَ الحِمَارُ و صَعِقَ الثَّوْرُ۔
صَعِقَ الرَّجُلُ: کسی پر بجلی گرنا اور بیہوش ہو جانا (۲) چیخنا (۳) ہلاک ہو جانا۔
قرآن پاک میں ہے: "وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَن فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الأَرْضِ" ھو صَعِقٌ و ھی صَعِقَةٌ۔
صُعِقَ: کسی پر بجلی گرنا۔ ھو مَصْعُوْقٌ۔
أَصْعَقَهُ: صَعَقَهُ۔
الصَّاعِقَةُ: آسمان سے برسنے والی آگ (۲) مہلک عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَاءُ" (۲) آسمان سے گرنے والی کڑک دار بجلی۔
مانِعَةُ الصَّوَاعِقِ: بجلی سے بچاؤ کا لوہے کا ستون وغیرہ جو عمارتوں پر لگایا جاتا ہے۔
الصَّعْقُ: کڑک دار آواز، گرج دار آواز (۲) چیخ (۳) موت۔
الصَّعْقَةُ: ایک دفعہ کی کڑک چمک۔
الصُّعَاقُ: بادل کی گرج (۲) کڑک۔
الصَّعِقُ: کڑک دار (۲) بیہوش۔
المَصْعُوْقُ: غشی والا، بیہوش (۲) اچانک مرجانے والا (۳) بجلی گرنے کی توقع رکھنے والا۔
• صَعِلَ - صَعَلًا: چھوٹے سر اور پتلی گردن والا ہونا۔ ھو اَصْعَلُ و ھی صَعْلَاءُ ج: صُعْلٌ۔
اصْعَالَّ: صَعِلَ۔
الصَّعْلُ: لمبا (۲) چھوٹے سر اور پتلی گردن والا
الصَّعْلَةُ: بدن کا ہلکا پن اور دبلا پتلا پن۔ (۲) لمبا کھجور کا درخت جس میں ٹیڑھ ہو اور اس کی شاخوں پر پتے نہ ہوں۔
• صَعْلَكَ فُلَانًا: غریب و محتاج بنانا۔
ـــ البَقْلُ الدَّوَابَّ: سبزیوں کا جانوروں

کو موٹا کرنا۔
تَصَعْلَكَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کے بال جھڑ جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: غریب و نادار ہونا۔
الصُّعْلُوكُ: غریب و نادار ج: صَعَالِيك
صَعَالِيكُ العَرَبِ: عرب کے خوں ریز غریب لوگ۔
المُصَعْلَكُ: رَأْسٌ مُصَعْلَكٌ: چھوٹا گول سر۔
أَصْعَنَ الرَّجُلُ: چھوٹے سر والا اور کم عقل ہونا۔
اصْعَنَّ الشَّيْءُ: باریک اور نازک ہونا
•صَعَا ـُـ صَعْوًا: پتلا اور چھوٹا ہونا
الصَّعْوُ: چھوٹی چڑیاں۔ واحد صَعْوَة (۲) بیا، ممولا (ایک پرندہ) ج: صِعَاءٌ و أَصْعَاءٌ۔
نَاقَةٌ صَعْوَةٌ: چھوٹے سر والی اونٹنی

ص ـــ غ

•الصَّغَبُ: لیکھیں (جوؤں کے انڈے)
•صَغُرَ ـُـ صَغَرًا: عمر میں کسی سے چھوٹا ہونا۔ هو يَصْغُرُنِي بسنةٍ واحدةٍ: وہ مجھ سے ایک سال چھوٹا ہے۔
صَغُرَ ـُـ صِغَرًا: کم عمر ہونا (۲) (سائز میں) چھوٹا ہونا۔ هو صَغِيرٌ ج: صِغَارٌ۔
ـــ صَغَارًا: ذلیل و خوار ہونا۔ هو صَاغِرٌ ج: صَغَرَةٌ (۲) سورج کا غروب کی طرف مائل ہونا۔
أَصْغَرَ: چھوٹا کام کرنا، چھوٹی بات کرنا۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کا چھوٹے پودے والی ہونا۔
ـــ فُلَانًا: حقیر و ذلیل کرنا، نیچا دکھانا۔
صَغَّرَه: چھوٹا کرنا (۲) ذلیل و حقیر کرنا، حیثیت گرانا۔
تَصَاغَرَ فُلَانٌ: چھوٹا بننا، چھوٹوں جیسا طرز اختیار کرنا۔
ـــ إليه نَفْسُهُ: کسی کا اپنی نظر میں چھوٹا ہونا، حقیر و بے قیمت ہونا۔
اسْتَصْغَرَ الشَّيْءَ: چھوٹی چیز طلب کرنا (بر بنائے قناعت) (۲) چھوٹا سمجھنا، کم سمجھنا۔
الأَصْغَرُ: بہت چھوٹا ج: أَصَاغِرُ و أَصْغَرُونَ وهي صُغْرَى ج: صُغَرٌ و صُغْرَيَات۔
الأَصْغَرَان: دل اور زبان۔ المَرْءُ بِأَصْغَرَيْهِ: آدمی کی قدر و قیمت اس کی دو چھوٹی چیزوں (دل اور زبان) سے ہے۔
التَّصْغِيرُ: علم الصرف میں تحقیر و تملیح وغیرہ مقاصد کے لئے اسم کے دوسرے حرف کے بعد یا ساکن بڑھانے اور کچھ تبدیلی کا نام ہے۔ جیسے: قَمَرٌ سے قُمَيْرٌ، کتاب سے کُتَيِّبٌ۔
الصَّاغِرُ: ذلیل، ذلت پسند ج: صَغَرَةٌ۔
الصُّغَارُ: چھوٹا۔
الصَّغَارُ: ذلت، حقارت۔
الصِّغَرُ: چھوٹا پن، کم عمری۔
صِغَرُ السِّنِّ: کم عمری۔
الصِّغْرَةُ: سب سے چھوٹی اولاد۔
انا من الصِّغْرة: میں سب سے چھوٹا ہوں۔
الصَّغِيرُ: چھوٹا (۲) کم حیثیت ج: صِغَارٌ
صَغِيرُ النَّفْسِ: کم ظرف۔
صِغَارُ المُلَّاكِ: چھوٹے زمین دار۔
الصَّغِيرَةُ: چھوٹا گناہ ج: صَغَائِر۔
•صَغَا ـُـ صَغْوًا: جھکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِن تَتُوبَا اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا"
صغت الشَّمْسُ و النَّجْمُ: ڈوبنے کی طرف مائل ہونا، قریب الغروب ہونا
صَغَا فُلَانٌ: کسی ایک پہلو پر جھکنا (۲) ایک جھکے ہوئے پہلو والا ہونا۔
ـــ الى القَوْمِ: اپنے لوگوں کے ساتھ ہم آہنگ ہونا۔
ـــ على القَوْمِ: غیر لوگوں سے ہم آہنگ ہونا
صَغِيَ ـَـ صَغًا: جھکنا، مائل ہونا، قرآن پاک میں ہے: "وَلِتَصْغَى اِلَيْهِ اَفْئِدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُقْتَرِفُوْنَ"
أَصْغَى الى فُلَانٍ: کسی کی طرف دھیان دینا، دھیان سے سننا۔
ـــ اليه بِرَأْسِهِ و بِأُذُنِهِ: کسی کی طرف سننے کے لئے کان لگانا۔
ـــ الإِنَاءَ: برتن کو (پانی وغیرہ نکالنے کے لئے) جھکانا۔
ـــ الى كلامه: بات کو توجہ سے سننا۔
ـــ الشَّيْءَ: کم کرنا، گھٹانا۔
الصَّاغِي: کان لگا کے رکھنے والا، چوکنا۔
الصَّاغِيَةُ: صاغيةُ فُلَانٍ: مصاحبین، مریدین، ماتحت لوگ۔
الصَّغْوُ: دھیان، توجہ۔
الصِّغْوُ: چمچے یا ہتھیلی وغیرہ کا گہرا حصہ (۲) ڈول کا کنارہ (۳) کنویں کی ایک جانب ج: أَصْغَاءٌ۔

ص ـــ ف

•صَفَحَ عنه ـَـ صَفْحًا: منہ پھیرنا۔
ـــ عن ذَنْبِه: معاف کرنا، درگذر کرنا۔
ـــ فلانًا عن حَاجَتِه: کسی کی ضرورت پوری نہ کرنا۔
ـــ القَوْمَ: ایک ایک کر کے پیش کرنا۔
ـــ وَرَقَ الكِتَابِ: ایک ایک ورق دیکھنا

یادکھانا، ورق گردانی کرنا۔
صَفَحَ الشَّیْءَ: چوڑا کرنا، پھیلانا، پترہ بنانا، (۲) پتر چڑھانا۔
— فُلَانًا بِالسَّیْفِ: کسی کے چوڑائی کی طرف سے تلوار مارنا۔
صَفِحَتْ جَبْهَتُهُ ـَ صَفَحًا: چہرہ کا بہت پھیلا ہوا ہونا۔ هو أَصْفَحُ و هي صَفْحَاءُ ج: صُفْحٌ۔
أَصْفَحَ الشَّیْءَ: پلٹنا۔
— فُلَانًا عن الحاجةِ: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا، ضرورت پورا کئے بغیر واپس کرنا۔
صَافَحَهُ: (سلام کرنے کے ساتھ) ہاتھ ملانا، مصافحہ کرنا۔
صَفَّحَ الشَّیْءَ: چوڑا کرنا، چوڑائی میں پھیلانا (۲) معدنیات کی چادر یا پتر چڑھانا، فولاد کی چادر چڑھانا۔
— بیدیه: تالی بجانا۔
تَصَافَحَا: ایک دوسرے سے ہاتھ ملانا۔
تَصَفَّحَ الشَّیْءَ: غور سے دیکھنا۔
— الکتابَ: کتاب کے اوراق الٹ پلٹ کرنا، ورق گردانی کرنا۔
— القومَ: کسی خاص فرد کو پہچاننے کے لئے لوگوں کو غور سے دیکھنا، لوگوں کو ان کے معاملات جاننے کے لئے دیکھنا۔
اسْتَصْفَحَ فُلَانًا: معافی چاہنا۔
— فُلَانًا ذَنْبَهُ: کسی سے اپنے گناہ یا غلطی کی معافی چاہنا۔
الصِّفَاحُ: لَقِيتُهُ صِفَاحًا: میں اس سے اچانک ملا۔ میں اس سے رو در رو ملا۔
الصَّفَّاحُ: غفار، بہت معاف کرنے والا۔
الصَّفْحُ: عفو و درگذر (۲) کنارہ، پہلو۔
صَفْحُ الجَبَلِ: دامنِ کوہ۔ صَفْحُ السَّیْفِ و الوَجْهِ: تلوار یا چہرہ کی چوڑی سطح، رخسار ج: أَصْفَاحٌ و صِفَاحٌ۔
ضَرَبَ عنه صَفْحًا: منہ پھیر لینا، پہلو تہی کرنا۔
صَفْحَةُ الشَّیْءِ: جانب، طرف، چہرہ (سامنے کا حصہ) (۲) پلیٹ۔
صَفْحَةُ الوَرَقِ: ورق کا ایک رخ۔
صَفْحَةُ الرَّجُلِ: سینے کی چوڑائی۔ أَبْدَى صَفْحَتَهُ: اس نے اپنے بھید ظاہر کر دیئے خطا و گناہ کا اعلان کرنا (اعلانیہ گناہ کرنا) حدیث میں ہے: "من أَبْدَى لنا صَفْحَتَهُ أَقَمْنَا عليه الحَدَّ"۔
الصَّفْحَتَانِ: دونوں رخسار۔
الصَّفْحَةُ البَیْضَاءُ: صاف ریکارڈ۔
الصُّفَّاحُ: پتلے چوڑے پتھر، پتھر کی سلیں (۲) بڑے کوہان والے اونٹ ج: صَفَافِیحُ و صُفَّاحَاتٌ۔
الصَّفُوحُ: کریم و روادار، عفو و درگذر سے کام لینے والا۔ امْرَأَةٌ صَفُوحٌ: بے تعلق و بے پرواہ عورت۔
الصَّفِیحُ: ہر چوڑی چیز کی سطح، چپٹی چیز (۲) پتھر کی سل (۳) ٹن، ٹن یا معدنیات یا فولاد کی چادر۔
الصَّفِیحَةُ: لوہے یا دھات وغیرہ کی چادر (۲) چوڑی تلوار (۳) پتھر وغیرہ کی سل (۴) سر کی چار ہڈیاں (۵) پٹرول یا تیل کا ٹن ج: صَفَائِحُ و صِفَاحٌ و صَفِیحٌ۔
الصَّفِیحَةُ الرَّقِیقَةُ (من الورق المُقَوَّى او الورق المُشَمَّع) اسٹینسل ایک باریک مسالہ لگا ہوا رنگین کاغذ جس پر لوہے کے قلم سے لکھ کر سیاہی کا رول پھیرتے ہیں اور اس سے چھپائی کی جاتی ہے (سائکلو اسٹائل پریس اس مشین کو کہتے ہیں جس پر اسٹینسل کے ذریعہ چھپائی ہوتی ہے)۔
الصَّفِیحَةُ المُدَرَّجَةُ (على وجه السَّاعَةِ) گھڑی کا ڈائل۔
الصَّفِیحَةُ المَعْدِنِیَّةُ: دھات کی چادر۔
صَفِیحَةُ الوَجْهِ: چہرے کی کھال، چہرے کی ظاہری سطح۔
صَفَائِحُ الباب: دروازے کے تختے۔
المُصْفَحُ: چوڑا، الٹا ہوا، چپٹا (۲) جھکا ہوا (۳) نازک و حسین چہرہ (۴) متوسط درجہ کی اٹھواں ناک (۵) وہ دل جس میں ایمان و نفاق دونوں جمع ہوں (۶) وہ دو رخا آدمی جو مومنوں اور کافروں دونوں سے تعلق رکھتا ہو۔
المُصَفَّحُ: وہ جس پر لوہے وغیرہ کی چادر چڑھی ہوئی ہو (۲) چوڑا چکلا پتھر جس پر لگا ہوا ہو
الأَنْفُ المُصَفَّحُ: ہموار و معتدل بالسہ والی ناک۔
المُصَفَّحَةُ: السَّیَّارَةُ المُصَفَّحَةُ: بکتر بند گاڑی، زرہ پوش موٹر جو جنگ میں دشمن پر حملہ کے لئے استعمال کی جاتی ہے، پہیوں پر فولاد کی موٹی چادر چڑھی ہوئی ہوتی ہے ج: مُصَفَّحَاتٌ و سَیَّارَاتٌ مُصَفَّحَةٌ۔
المُصَفِّحَةُ: تلوار ج: مُصَفِّحَاتٌ۔
• صَفَدَهُ ـِ صَفْدًا: باندھنا، مشکیں کسنا، لوہے سے باندھنا، ہتھکڑی لگانا۔
أَصْفَدَهُ: صَفَدَهُ (۲) کسی کو مال اتنا دینا کہ وہ مقید ہو جائے۔
صَفَّدَهُ: خوب کسنا، زور سے باندھنا۔
الصِّفَادُ: ہتھکڑی، بیڑی، بندھن، وہ رسی جس سے مشکیں کسی جائیں۔
الصَّفَدُ: ہتھکڑی، بیڑی، قید ج: أَصْفَادٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "مُقَرَّنِینَ فِی الأَصْفَادِ" (۲) عطیہ، بخشش۔
• صَفَرَ ـِ صَفِیرًا: ہونٹوں سے سیٹی

بجانا، ہونٹوں سے باریک آواز نکالنا۔
صَفَرَ بِہ: سیٹی بجا کر بلانا۔
صُفِرَ: بھوکا ہونا (۲) پیٹ میں کیڑے ہو جانا یا صفار جمع ہو جانا۔ ھو مَصْفُوْرٌ۔
صَفِرَ ۔ صَفَرًا و صُفُوْرًا: خالی ہو جانا۔ جیسے: صَفِرَ البَيْتُ من المَتَاعِ و صَفِرَ الإِنَاءُ من الماءِ و صَفِرَتْ يَدُهُ منَ المالِ (تہی دست ہونا) ھو صَفِرٌ و ھی صَفِرَةٌ۔
أَصْفَرَ الشَّيْءُ: خالی ہونا۔
—— فُلانٌ: غریب و مفلس ہونا۔
—— الشَّيْءَ: خالی کرنا۔
صَفَّرَ: صَفَرَ۔ صَفَّرَ لَہ: سیٹی بجا کر کسی کو بلانا، کسی کو دیکھ کر سیٹی بجانا۔
—— الشَّيْءَ: زرد رنگ میں رنگنا، زرد بنانا (۲) خالی کرنا۔ جیسے: صَفَّرَ البَيْتَ منَ المَتَاعِ۔
اِصْفَرَّ: زرد ہونا، زرد رنگ میں رنگا جانا
—— الزَّرْعُ: کھیتی کا پک کر کاٹنے کے قریب ہونا۔ کھیتی کے پتوں کا سوکھ کر زرد ہو جانا۔ ھو اَصْفَرُ و ھی صَفْرَاءُ ج: صُفْرٌ۔
—— وَجْهُهُ: ذرا سا منہ نکل آنا، بیماری یا خوف سے چہرے کا پیلا ہو جانا۔
الأَصْفَرُ: سونا۔ بنو الأَصْفَرِ: ایشیاء کوچک اور قسطنطنیہ وغیرہ میں رہنے والے رومی باشندوں کا لقب۔
الأَصْفَرَان: سونا اور زعفران۔
الصَّافِرُ: ایک سیٹی بجانے والا پرندہ (۲) سیٹی بجانے والا (۳) چور (۴) غیر شکاری پرندہ یا ہر بولنے والا پرندہ۔
ما في الدَّارِ صَافِرٌ: گھر میں کوئی نہیں
الصِّفَارُ: چوپائے کے دانتوں میں لگی ہوئی

گھاس پھوس وغیرہ۔
الصُّفَارُ: سیٹی، سیٹی کی سی آواز۔ في كلامِهِ صُفَارٌ (۲) پیٹ کے کیڑے، پیٹ میں اکٹھا ہو جانے والا زرد پانی، صفرا۔ (۳) بیماری یا دبلے پن کی وجہ سے نمایاں ہونے والے رنگ کی زردی، مرجھایا ہوا پودا وغیرہ۔
الصُّفَارَةُ: مرجھایا ہوا پودا۔
الصُّفَارِيَّةُ: زرد پروں والا ایک پرندہ
صَفَرٌ: قمری سال کا دوسرا مہینہ۔
الصُّفْرُ: پیتل (۲) خالی (جس میں کچھ نہ ہو اس میں واحد و جمع برابر ہیں) کبھی اَصْفَار بطور جمع استعمال کیا جاتا ہے نیز اَصْفَار مفرد کے لئے بھی آتا ہے جیسے: إِنَاءٌ اَصْفَارٌ۔
الصِّفْرُ: خالی (۲) حساب میں عدد سے خالی رتبہ صفر (۰)۔
دَرَجَةُ الصِّفْرِ: کسی چیز کا نقطۂ آغاز جہاں سے درجات مقرر کئے جاتے ہیں
سَاعَةُ الصِّفْرِ: دیکھئے (ساعة)۔
صِفْرُ اليَدِ: تہی دست، مفلس، کنگال۔
الصَّفَرُ: بھوک (۲) پیٹ کے کیڑے (۳) یرقان کی بیماری، پیلیا جس میں چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔
الصَّفَرَان: محرم و صفر کے مہینے۔
الصَّفِرُ: خالی ج: اَصْفَار۔
الصَّفْرَاءُ: سونا (۲) صفراوی مادہ، بدن کے مزاجوں میں سے ایک مزاج، اخلاط اربعہ میں سے ایک خلط (چار اخلاط یہ ہیں: صفرا، سودا، بلغم، خون) پتّا (۳) زرد رنگ کے لئے استعمال کی جانے والی ایک بوٹی (۴) ٹڈی جو انڈے دے چکی ہو۔
الصَّفَّارُ: پیتل کے برتن وغیرہ بنانیوالا ٹھٹھیرا۔

الصَّفَّارَةُ: سیٹی (جس کو پھونک مار کر بجایا جاتا ہے) صَفَّارَةُ الإِنْذَارِ: خطرے کا الارم، سائرن۔
الصُّفْرَةُ: زردی (۲) رنگ کا پھیکا پن۔ پیلا پن۔
صُفْرُ البَيْضِ و صُفَارُهَا: انڈوں کی زردی۔
الصُّفْرِيَّةُ: عراق میں خارجیوں کا ایک فرقہ جو اموی دور تک رہا۔
الصَّفِيرُ: سیٹی، ہونٹوں سے نکلنے والی باریک آواز جیسے س، ز اور ص حروف ادا کرتے وقت نکلتی ہے۔
المُصْفِرُ: مفلس و محتاج۔
المَصْفُورُ و المُصَفَّرُ: بھوکا۔
• صَفْصَفَ: تنہا بیابان میں چلنا۔
العُصْفُورُ: چڑیا کا چہچہانا۔
الصَّفْصَافُ: بید کا درخت۔ واحد: صَفْصَافَةٌ۔
الصَّفْصَفُ: سپاٹ ہموار زمین (جس میں نباتات نہ ہوں) قرآن پاک میں ہے: "فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا" (۲) جنگل، بیابان۔
الصُّفْصُفُ: چڑیا ج: صَفَاصِفُ۔
• صَفَعَهُ ۔ صَفْعًا: تھپڑ مارنا طمانچہ مارنا۔
صَافَعَهُ تصافَعَ: ایک دوسرے کو طمانچہ مارنا۔
الصَّفْعَةُ: تھپڑ، طمانچہ۔
الصَّفْعَان: جس کو بہت طمانچے لگائے جائیں۔
• صَفَّ القَوْمُ ۔ صَفًّا: لائن میں لگنا، صف بندی کرنا۔
—— الطَّيْرُ في السَّمَاءِ: پرندہ کا دونوں بازو پھیلا کر اڑنا۔ فھی صَافَّةٌ ج: صَافَّات و صَوَافُّ۔ قرآن پاک

میں ہے: "اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ"
صَفَّ الشَّيْءَ: ترتیب سے لگانا، جمانا، پٹڑی بٹھانا (۲) لائن سے لگانا۔
ـــ الاِبِلَ: اونٹوں کا ٹانگوں کو پھیلانا۔ ایک قطار میں رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ" ان اونٹوں پر اللہ کا نام لو جن کے پیر ایک قطار میں رکھے ہوئے ہوں۔
ـــ القَوْمَ: جنگ وغیرہ میں لائن سے کھڑا کرنا، صف وار کھڑا کرنا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا (۲) گوشت کے پارچوں کو پتھر وغیرہ پر سینکنا، بھوننا، فهو صَفِيفٌ ۔ صَفِيفُ شِوَاءٍ: بھنا ہوا گوشت کا پارچہ۔
ـــ الحُرُوفَ: لوہے کے حرفوں کو ترتیب دینا، کمپوز کرنا۔
أَصَفَّهُ: کسی کے لئے سایہ دار چیز (چھپر یا سائبان بنانا) گھاس پھوس کی چھت ڈالنا۔
ـــ الاَرِيكَةَ والبَيْتَ: چبوترہ یا مکان کو چھت دار بنانا۔
ـــ السَّرْجَ: زین کے لئے گدی بنانا۔
صَافَّ الجَيْشُ عَدُوَّهُ: دشمن سے صف بندی کر کے لڑنا۔
ـــ القَائِدُ جُنْدَهُ: کمانڈر کا سپاہیوں کو لائنوں میں کھڑا کرنا، فوجیوں کی صف بندی کرنا۔
صَفَّفَهُ: مرتب کرنا، خوب جمانا، صف درصف کرنا، لائن وار کرنا۔
صَفَّفَتِ المَرْأَةُ شَعْرَهَا: عورت کا بالوں کی پٹی جمانا، مانگ نکالنا۔
اِصْطَفَّ: لائن سے لگنا، لائن لگانا، صف بستہ ہونا۔
تَصَافُّوا: ایک دوسرے کے مقابل صف بنانا۔ صف آرا ہونا۔
ـــ على كذا: کسی بات پر متفق ہونا۔
الصَّفُّ: ہر چیز کی سیدھی لائن، قطار (۲) صف بستہ لوگ۔ قرآن پاک میں ہے: "يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ" (۳) مدرسہ یا اسکول کی کلاس، تعلیمی درجہ (۴) کالم ج: صُفُوفٌ۔
صَفٌّ جَانِبِيٌّ: وہ لائن جس میں برابر کھڑے ہوں۔
صَفٌّ طولِيٌّ: وہ لائن جس میں آگے پیچھے کھڑے ہوں۔
الصَّفَّافُ: کمپوزیٹر، ڈھلے ہوئے حروف کو طباعت کے لئے ترتیب دینے والا۔
الصَّفَفُ: زرہ کے نیچے پہنے جانے والے کپڑے۔
الصُّفَّةُ: سائبان، چھپر، گھاس پھونس وغیرہ کی چھت (۲) بلند چھت کا کشادہ کمرہ، مدینہ منورہ کی مسجد (مسجد نبوی) میں وہ سایہ دار جگہ جہاں غریب مہاجر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بغرض تعلیم قیام فرمارہتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تربیت فرماتے تھے۔ ان ہی حضرات کو اصحاب الصُّفَّہ کہا جاتا تھا۔
صُفَّةٌ من الدَّهْرِ: زمانہ کی ایک مدت
الصَّفَّةُ: بالوں کی زلف (۲) طاقچہ۔
الصَّفِيفُ: گوشت کا پارچہ، گوشت کے لمبے ٹکڑے جو دھوپ میں سکھانے کے لئے رکھے گئے ہوں یا آگ یا پتھر پر بھوننے کے لئے رکھے گئے ہوں۔
المَصَفُّ: صف بندی کی جگہ، میدان کارزار۔
المِصَفُّ: کمپوزنگ اسٹک (وہ پلیٹ جس پر ٹائپ ترتیب دیا جاتا ہے۔ جوڑنے اور جمانے کا آلہ) ج: مَصَافُّ۔
المَصْفُوفُ: ترتیب دار، صف اور لائن میں لگایا ہوا (۲) کمپوز کیا ہوا۔
• صَفَقَ الشَّيْءَ ـِ صَفْقًا و صَفْقَةً و تَصْفَاقًا: تھپکی لگانا، اتنے زور سے کسی چیز پر ضرب لگانا کہ اس کی آواز سنی جائے۔
ـــ الرِّيحُ الثَّوبَ والشَّجَرَ والمَاءَ: ہوا کا کپڑے، درخت اور پانی سے ٹکرا کر اسے ہلانا اور آواز پیدا کرنا۔
ـــ الطَّائِرُ جَنَاحَيْهِ وبِهِمَا: پرندہ کا اپنے بازوؤں کو پھڑپھڑانا۔
ـــ العُودَ: سارنگی بجانا۔
ـــ البَابَ: دروازہ کو زور سے بند کرنا
ـــ الشَّرَابَ: شراب کو ہلا کر ملانا۔
ـــ القَدَحَ: پیالہ کو بھرنا۔
ـــ عَيْنَهُ: آنکھ بند کرنا۔
ـــ البَيْعَ: فروخت کا معاملہ کرنا، سودا کرنا عربوں کا رواج تھا کہ جب بیع کا انعقاد کرتے تو ایک شخص دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارتا اور اس سے لوگ سمجھتے کہ بیع مکمل ہوگئی۔
ـــ الدَّمَ: خون کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل کرنا۔
ـــ فلانًا بالسَّيفِ: تلوار مارنا۔
صَفُقَ الثَّوبُ ـُ صَفَاقَةً: کپڑے کا ٹھکا ہوا ہونا، گف ہونا، دبیز ہونا۔ هو صَفِيقٌ۔
ـــ الوَجْهُ والرجلُ: بے حیا ہونا، چہرے پر حیا نہ ہونا۔ هو صَفِيقٌ۔
أَصْفَقَ القَوْمُ على كذا او لكذا: کسی بات پر متحد و متفق ہونا۔

أَصْفَقَ عنه: پھر جانا، ہٹ جانا۔
—فُلانٌ الشیءَ و القَدَحَ و البَابَ و الشَّرابَ: تھپکی دینا، بھرنا، زور سے بند کرنا، زور سے ملانا۔
—النَّاسِجُ الثَّوبَ: کپڑے کو ٹھکا ہوا بننا، گف بنانا۔
—لِلْقَوْمِ: کھلا کر سیر کر دینا۔
—القَوْمُ: پریشان ہو جانا۔
أُصْفِقَ لی کذا: مقدر ہونا۔
صَافَقَ: ایک کروٹ سونا۔ صَافَقَ بینَ جَنْبَیْہِ: کروٹیں بدلنا۔
—بینَ ثَوْبَیْنِ: ایک کپڑے کو دوسرے پر پہننا۔
صَفَّقَ: زور سے ہاتھ مارنا، زور سے تھپکنا۔
—بِیَدَیْہِ: تالی بجانا، ایک ہاتھ کی ہتھیلی کو دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر مارنا۔ کہاوت ہے: یَدٌ وَحْدَھا لا تُصَفِّقُ: ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی یعنی تعاون دونوں طرف سے ہی ہو سکتا ہے یک طرفہ نہیں ہو سکتا۔
اِصْطَفَقَ: مطاوع صَفَقَ: ہاتھ پر ہاتھ پڑنا، تالی بجنا، تھپکی پڑنا، (دروازہ) بند ہونا، (کپڑے یا درخت وغیرہ کا ہوا سے) ہلنا، (شراب کا) ہلنا، (پیالہ کا) بھر جانا۔
—الشیءُ: ہلنا، تھرکنا، تھپیڑے لگنا، ہل چل ہونا۔ اصطفقت الاَشْجَارُ: درختوں کا ہلنا۔ اِصْطَفَقَ العُوْدُ: سارنگی کا بجنا۔
—البَحْرُ: سمندر کا متلاطم ہونا، سمندر کی موجوں کا باہم ٹکرانا۔
—النَّاسُ: لوگوں میں ہل چل ہونا، پریشان و بے چین ہونا۔
—المَجْلِسُ بالقَوْمِ: مجلس میں لوگوں کی ہل چل ہونا۔
اِصْطَفَقَ النِّسَاءُ علی المَیِّتِ: عورتوں کا میت پر نوحہ کرنا۔
اِنْصَفَقَ: مطاوع صَفَقَ (۲) واپس ہونا، پھر جانا۔
—القَوْمُ: لوگوں کا کسی جانب متوجہ ہونا
تَصَافَقَ البَائِعُ و المُشْتَرِی: مالک اور گاہک کا باہم سودا کرنا، سودے کو آخری شکل دینا۔
تَصَفَّقَ: کروٹیں بدلنا۔
—الدَّابَّةُ: دردزہ کے وقت لوٹ پوٹ ہونا۔
—لِلاَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، لگے رہنا۔
الصَّافِقَةُ: اکٹھا ہو کر آنے والی جماعت (۲) مصیبت۔
الصِّفَاقُ: اوپری جلد کے نیچے والی جھلی (۲) کھال اور آنتوں کے درمیان کی جھلی (۳) لکڑی پر مڑھی ہوئی کھال ج: صُفُقٌ۔
الصَّفَّاقُ: سودے باز، بڑا سوداگر۔
الدِّیْكُ الصَّفَّاقُ: بانگ دیتے وقت بازوؤں کو پھڑ پھڑانے والا مرغ
الصَّفَاقَةُ: ڈھٹائی، بے حیائی (۲) گف بنائی۔
الصَّفْقُ: سودا، خرید و فروخت (۲) پہلو
صَفْقَا الاِنْسَانِ: آدمی کے دو پہلو
صَفْقَا العُنُقِ: گردن کے دو کنارے
صَفْقَا الفَرَسِ: گھوڑے کے دو رخسار۔ صَفْقَا البَابِ: دروازے کے دو پٹ (کواڑ) ج: صُفُوقٌ۔
الصِّفْقُ: دروازے کا پٹ (کواڑ) اسے دَرْفَہ بھی کہتے ہیں۔ بَابُہُ صِفْقٌ وَاحِدٌ او صِفْقَانِ: اس کے دروازے کے دو کواڑ ہیں یا ایک ج: صُفُوقٌ و اَصْفَاقٌ۔
الصَّفْقَةُ: سودے کی تکمیل کے لئے ہاتھ پر ہاتھ مارنا (ایک قدیم علامت) (۲) سودا یعنی خرید و فروخت کا معاملہ اور معاہدہ۔ صَفْقَةٌ رَابِحَةٌ: نفع بخش سودا۔ صَفْقَةٌ خَاسِرَةٌ: گھاٹے کا سودا (۳) بیعت۔ اَعْطَاہُ صَفْقَةَ یَدِہِ: اس نے اسے اپنے ہاتھ پر بیعت کر لیا (۴) ایک تھپکی، ایک تالی ج: صَفَقَاتٌ۔
الصَّفُوْقَةُ: ایسا اونچا پہاڑ جس پر چڑھنا مشکل ہو (۲) چکنی بلند چٹان (۳) نرم کمان ج: صُفُقٌ۔
الصَّفَائِقُ: آنے جانے والے قافلے۔
الصَّفَائِقُ و الصَّفَافِقُ: حوادث۔
الصَّفِیْقُ: دبیز ٹھکا ہوا (کپڑا)۔
صَفِیْقُ الجِلْدِ: موٹی چمڑی والا۔
صَفِیْقُ الوَجْهِ: بے حیا، ڈھیٹ۔
المَصْفَقُ: وہ بازار جہاں فروخت کے معاملات زیادہ ہوتے ہوں (۲) کرنسی اور نوٹوں کے معاملات کا بازار (۳) راستہ ج: مَصَافِقُ۔
المُصَافِقُ من الاِبِلِ: کروٹیں بدل کر سونے والا اونٹ۔
• صَفَنَ الفَرَسُ ـِ صُفُوْنًا: گھوڑے کا تین ٹانگوں اور چوتھی ٹانگ کے سرے کھر پر کھڑا ہونا۔
—الرَّجُلُ: دونوں پیروں کو ایک قطار میں رکھنا۔
—الطَّائِرُ: پرندے کا اپنے جوڑوں کیلئے گھاس اور تنکوں کا فرش بنانا۔ ھو صَافِنٌ ج: صُفُوْنٌ۔
—بہ الاَرْضَ: پچھاڑنا، زمین پر پٹخنا۔
—فُلانًا: خصیے پھاڑ دینا۔
صَافَنَ القَوْمَ: بالمقابل کھڑا ہونا۔ حدیث

میں ہے: "فلمّا دنا القومُ صافَنَاهُمْ"
صَافَنَ الماءَ بینَهم: لوگوں میں پانی تقسیم کرنا۔
صَفَّنَ الطّائرُ: پرندے کا اپنے بچوں کے لئے تنکوں کا فرش بنانا۔
تَصَافَنَ القومُ: آپس میں پانی تقسیم کرنا
الصَّافِنُ: پنڈلی کے نیچے والے حصہ کی ایک بڑی رگ ج: صُفونٌ وصَوافِنُ
الصُّفْنُ: بادیہ نشینوں کا ناشتہ دان، چمڑے کا تھیلا جس میں وہ کھانے کا سامان رکھتے تھے اور کبھی اسی سے پانی بھی پیتے تھے ج: اَصْفَان۔
الصَّفَنُ: خصیہ کی تھیلی (۲) گیہوں کی بالی کے دانوں کی تھیلی (۳) پرندے کا اپنے بچوں کے لئے بچھایا ہوا فرش (۴) مستی کے وقت اونٹ کے منہ سے نکلنے والے جھاگ ج: اَصْفَانٌ و صُفْنَانٌ۔
•صَفَا ـُ صَفْوًا و صَفَاءً: صاف اور خالص ہونا، بے غبار ہونا۔ صَفَا الماءُ ونحوُهُ: پانی وغیرہ کا گاد وغیرہ سے صاف ہونا۔
ــــ الجوُّ و الیومُ: فضا اور دن کا بے غبار اور بے بادل ہونا۔
ــــ الیومُ: دن کا بے غبار ہونا۔ ھو صَافٍ و صَفْوانُ۔
أَصْفَی الحافِرُ: کھدائی کرنے والے کا کھدائی میں پتھر تک پہنچ کر آگے نہ کھود سکنا۔
ــــ الشّاعِرُ: شاعر کے شعر کہنے کا سلسلہ بند ہو جانا۔
ــــ الدّجاجةُ: مرغی کا انڈے دینے سے رک جانا۔
ــــ فُلانًا: کسی سے مخلصانہ تعلق و دوستی رکھنا۔ أَصْفَاهُ الوُدَّ: خالص محبت رکھنا۔
ــــ فُلانًا بکذا: کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا یا اسے اس چیز میں ترجیح دینا
أَصْفَی الحاکمُ و نحوُهُ دارَ فُلانٍ و مالَهُ: حاکم وغیرہ کا کسی کے مال و مکان کو کل کا کل لے لینا۔
صَافَاهُ: خالص دوستی اور تعلق رکھنا۔
صَفَّاهُ: صاف کرنا (گندگی یا گرد و غبار دور کرنا) تنقیہ کرنا، نکھارنا (اصل چیز سے ملاوٹ کو دور کرنا)
ــــ فلانًا من الجیشِ: فوج سے الگ کرنا۔
ــــ الحسابَ: حساب بے باق کرنا، چکانا
ــــ الشّرکةَ: کمپنی کا حساب کتاب کرکے اسے ختم کر دینا۔
ــــ الماءَ: پانی کو مقطر کرنا، ٹپکا کر صاف کرنا (۲) چھلنی سے چھاننا۔
ــــ علی الخَشَبِ: رندہ پھیرنا۔
اِصْطَفَاهُ: برتری و برگزیدگی عطا کرنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا، منتخب کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی آدَمَ وَنُوْحًا وَّآلَ اِبْرَاهِیْمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَی الْعَالَمِیْنَ" ہم نے سب جہانوں کے مقابلہ میں آدم، نوح، آل ابراہیم اور آل عمران کو بزرگ و برتر بنایا اور اپنے لئے خاص کیا۔
تَصَافَیَا: آپس میں خالص تعلق رکھنا۔
اِسْتَصْفَاهُ: اِصْطَفَاهُ (۲) مخلص و وفادار سمجھنا۔
ــــ الشّیءَ: کسی چیز کا خالص حصہ لینا۔
ــــ مالَ فُلانٍ: کسی کا پورا مال لے لینا۔
التَّصْفِیةُ: ازالہ، بے باقی، صفائی، صفایا، خاتمہ، درستگی، حل۔
الصّافِی: خالص، بے غبار، بے آمیزش، پاک و صاف۔
الیومُ الصّافی: بے ابر و غبار دن۔
الوُدُّ الصّافی: خالص محبت۔
الثَّمنُ الصّافی: خالص (نٹ) قیمت (جس میں کمیشن وغیرہ شامل نہ ہو)۔
الوَزْنُ الصّافی: خالص وزن (جس پر کسی قسم کا اضافہ یا کوئی کٹوتی نہ ہو)۔
صَافِی الدَّخْلِ: خالص آمدنی۔
صَافِی المُرتَّبِ: خالص تنخواہ۔
صَافِی النِّیّةِ: مخلص۔
الصَّافِیةُ: مؤنث الصافی (۲) وہ زمین جس کے بسنے والے مر گئے ہوں یا کہیں چلے گئے ہوں ج: صَوَافٍ۔
الصَّفَاءُ: صفائی، نکھار، اخلاص، بہار، صاف پن۔
الصَّفَاةُ: چوڑا اور چکنا پتھر۔ فُلَّتْ صَفَاتُهُ: کمزور ہو گیا۔ ما تَنْدَی صَفَاتُه: وہ بخیل ہے۔ ما تُقْرَعُ له صَفَاةٌ: اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑتا ج: صَفًا۔
الصَّفْوُ: صفائی، خلوص، نکھار۔
ــــ من الشّیءِ: ہر چیز کا خالص اور منتخب حصہ۔
صَفْوُ العَیْشِ: زندگی کی بہار۔
الصَّفْوَاءُ: الصَّفَاةُ۔
الصَّفْوانُ: چکنا پتھر، چکنی چٹان۔ قرآن پاک میں ہے: "کَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ"
الصَّفْوَةُ من کلّ شیءٍ: خلاصہ، خالص چیز، منتخب و پسندیدہ (۲) مخلص دوست
صَفْوَةُ النّاسِ: منتخب و چیدہ لوگ (۲) تھوڑا پانی۔
الصُّفْوَةُ: الصَّفْوَةُ۔
الصِّفْوَةُ من الماءِ: تھوڑا پانی۔
الصَّفِیُّ من کل شیءٍ: ہر چیز کا منتخب و چیدہ حصہ (۲) منتخب و مخلص دوست ج: اَصْفِیاءُ (۳) مال غنیمت کا وہ حصہ جو حاکم اپنے لئے مقرر کرے (قبل تقسیم) ج: صَفَایَا۔

الصَّفِيَّةُ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۲) بہت پھل دینے والا درختِ خرما ج: صَفَايَا۔
الصَّوَافِي: جائدادیں (۲) لاوارث زمینیں، غیرآباد زمینیں (۳) وہ زمینیں جن کو سلطان اپنے مصاحبین کے لئے خاص کیا کرتا تھا۔ واحد: صَافِيَة۔
المِصْفَاةُ: چھلنی چائے وغیرہ جیسی سیال چیزیں چھاننے کا آلہ (۲) ریفائنری (تیل وغیرہ صاف کرنے کا کارخانہ) ج: مَصَافٍ۔
المُصْطَفَى: منتخب، پسندیدہ، برگزیدہ

ص ــــ ق

• صَقَبَ الطَّائِرُ ـُ صَقْبًا: پرندہ کا آواز نکالنا۔
ـــ الجِسْمَ المُصْمَتَ: زور سے تھپکی دے کر آواز پیدا کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: جمع کرنا، سمیٹنا۔
ـــ البِنَاءَ وغیرہ: بلند کرنا۔
صَقِبَ ـَ صَقَبًا: نزدیک ہونا، قریب آنا، ھو صَقِبٌ۔
أَصْقَبَ الشَّيْءَ: نزدیک کرنا، قریب لانا (۲) (شکار کا) قریب آنا۔
صَاقَبَهُ مُصَاقَبَةً و صِقَابًا: کسی کے قریب یا بالمقابل ہونا۔ جیسے: جَارٌ مُصَاقِبٌ: قریبی یا سامنے والا پڑوسی
تَصَاقَبَتِ البُيُوتُ: گھروں کا پاس پاس ہونا۔
الصَّقْبُ: خیمہ کے بیچ کا سب سے لمبا بانس یا بَلّی (۲) مٹھی ج: صُقُوبٌ و صِقَابٌ
الصَّقَبُ: نزدیک و قریب (مصدر بمعنی وصف) کہتے ہیں: الجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ: پڑوسی اپنے پاس والے کا زیادہ حقدار ہے (حق شفعہ کے لئے کہا جاتا ہے)۔

المُصَاقَبَةُ: مناسبت، موزونیت۔
الصَّيْقَبَانِيُّ: دواساز، عطر فروش۔
• الصَّقْعُ و الصَّقْحَةُ: گنج، گنجاپن۔
الأَصْقَحُ: گنجا۔ ھی صَقْحَاءُ ج: صُقْحٌ۔
• صَقَرَتِ الشَّمْسُ ـُ صَقْرًا: سورج کی تمازت سخت ہونا، دھوپ سخت ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ فُلَانًا: سورج کی گرمی کا (دھوپ کا) جھلس دینا۔
ـــ فُلَانٌ النَّارَ: آگ جلانا۔
ـــ فُلَانًا: ناحق کسی کو برا کہنا۔ ھو صَقَّارٌ
ـــ فُلَانًا بِالعَصَا: کسی کے سر پر لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔
ـــ بِهِ الأَرْضَ: زمین پر پٹخ دینا۔
ـــ الحَجَرَ: ہتھوڑے سے پتھر توڑنا۔
ـــ اللَّبَنُ: دودھ کی کھٹاس کا سخت ہونا۔
صَقَّرَ و تَصَقَّرَ: شکرے سے شکار کرنا
الصَّاقِرُ: صَقْرٌ صَاقِرٌ: تیز نظر شکرا۔
الصَّاقِرَةُ: سخت مصیبت ج: صَوَاقِرُ
الصَّاقُورُ: باریک نوک کا پتھر توڑنے کا ہتھوڑا ج: صَوَاقِيرُ۔
الصَّاقُورَةُ: الصَّاقُورُ (۲) دماغ سے ملا ہوا کھوپڑی کا اندرونی حصہ ج: صَوَاقِيرُ۔
الصَّقْرُ: شکرا (شکاری پرندہ) ج: أَصْقُرٌ و صُقُورٌ۔
الصَّقْرُ: بہت کھٹا دودھ (۲) سڑا ہوا پانی (۳) کھجور وغیرہ کا شیرہ ج: صُقُورٌ۔
الصِّقَارُ: الصَّقْرُ۔
الصَّقْرَةُ: دھوپ کی شدت اور گرمی۔
الصَّقْرَةُ: سڑا ہوا تھوڑا پانی۔
الصَّقَّارُ: شکروں کو تربیت دینے والا، شکرے باز، شکرے سے شکار کرنیوالا

(۲) چغل خور۔ کافر (۳) شیرہ بنانے یا بیچنے والا۔
المُصَقَّرُ: شیرے میں رکھا ہوا۔
• صَقَعَ فِي البِلَادِ ـَ صَقْعًا: جانا، ملک یا ملکوں میں پھرنا، نکلنا۔
ـــ فِي القَوْلِ: طرح طرح کی باتیں بنانا، کلام کے جوہر دکھانا۔
ـــ صُقْعَ كَذَا: رخ کرنا۔ کہتے ہیں: مَا أَدْرِي أَيْنَ صَقَعَ۔
ـــ الدِّيكُ و نَحْوُهُ صَقِيعًا و صُقَاعًا: بانگ دینا۔ مرغ وغیرہ کا آواز نکالنا۔
ـــ فُلَانًا و غیرہ صَقْعًا: کسی کو مارنا
ـــ بِهِ الأَرْضَ: زمین پر پٹک دینا۔
ـــ فُلَانًا بِكَيٍّ: کسی کو آگ کا داغ دینا۔
صَقِعَ ـَ صَقَعًا: پالا پڑنے سے تکلیف ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: بیہوش ہونا۔
ـــ الفَرَسُ و الطَّائِرُ: گھوڑے اور پرندے کا سر پر سفید داغ والا ہونا۔
ـــ البِئْرُ: کنویں کا منہدم ہو جانا۔
صُقِعَتِ الأَرْضُ: زمین پر پالا اترنا، پالا زدہ ہونا۔
أَصْقَعَ: پالے یا برف باری میں داخل ہونا
ـــ المَكَانُ: کسی جگہ پالا پڑنا۔
صَقَعَ: بے حد سرد ہونا۔
الصَّاقِعُ: بہت جھوٹا، باتیں بنانے والا۔
الصَّاقِعَةُ: بجلی۔
الصِّقَاعُ: خیمہ کے اوپر کی رسی جس کے دو کنارے زمین میں کھونٹیوں سے باندھ دیئے جاتے ہیں (۲) لگام کا لوہا جو گھوڑے کے جبڑوں کے پاس رہتا ہے (۳) گھونگھٹ، نقاب (۴) گیس بچاؤ نقاب (روپوش جس کے ذریعہ زہریلی گیس وغیرہ سے بچاؤ کیا جائے)

ج: صُقُعٌ و اَصْقِعَةٌ۔
الصُّقَاعُ: مرغ کی بانگ۔
الصُّقْعُ: گوشہ، کنارہ، مقام، ملک، علاقہ ج: اَصْقَاع۔
الصَّقْعُ: پالا لگنے کی تکلیف، سخت سردی کی تکلیف (۲) گنجا پن۔
الصَّقِعُ: گنجا (۲) سردی سے ٹھٹھرا ہوا۔
الصَّقْعَةُ: سخت سردی، سخت پالا۔
الصُّقْعَةُ: آگ سے لگا ہوا داغ (۲) گھوڑے یا پرندے کے سر میں بیچ کی سفیدی
الصَّقِيعُ: پالا جو شب میں آسمان سے گر کر زمین پر جم جاتا ہے، آسمان سے گرنے والی برف (۲) ایک قسم کی بھڑ (۳) مزاج کی ٹھنڈک۔
المِصْقَعُ: بلند آواز و خوش گفتار۔ خَطِيبٌ مِصْقَعٌ: فصیح و بلیغ، قادر الکلام مقرر ج: مَصَاقِعُ۔
المَصْقُوعُ: پالا زدہ۔
•صَقَلَهُ ـُ صَقْلاً و صِقَالاً: صاف کرنا (زنگ اتارنا)، جلا دینا، پالش کرنا، اجاگر کرنا، چمکانا (۲) چکنا کرنا۔ جیسے: صَقَلَ السَّيْفَ و صَقَلَ المِرآةَ۔
ـــ الكَلامَ: بات کو آراستہ و شائستہ بنا کر پیش کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا، دیکھ بھال رکھنا۔
•الصَّقَالِبَةُ: بلگاریہ اور قسطنطنیہ کے درمیان آباد ایک قوم جن کو آجکل سلاوی کہا جاتا ہے اور یہ لوگ صرف انہی دو ملکوں میں محصور نہیں ہیں بلکہ یورپ کے شمال مشرق اور بلگاریہ کے مغربی علاقہ میں بھی پھیلے ہوئے ہیں
ـــ فُلاناً بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
ـــ بِهِ الأرْضَ: زمین پر پٹکنا۔
صَقِلَ ـَ صَقَلاً: چکنا اور چمکیلا ہونا (۲) لوہے کی طرح ٹھوس اور ٹھکا ہوا ہونا
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔

الصَّاقِلُ: پالش کرنے والا۔ زنگ اتارنے والا ج: صَقَلَةٌ۔
الصِّقَالُ: جلا، چمک، پالش، صفائی (۲) (مصدر بمعنی صفت) صاف ستھرا، پالش کیا ہوا۔
صِقَالُ الفَرَسِ: گھوڑے کی دیکھ بھال
الصِّقَالَةُ: مچان (۲) فریم۔
صِقَالَةُ المَرْكَبِ: جہاز کا زینہ۔
الصَّقَّالُ: تلواریں وغیرہ صاف کرنے والا (پیشہ ور) (۲) پالش کا کام کرنے والا (۳) قلعی گر۔
الصُّقْلُ: کوکھ، پہلو (هما صقلان) (۲) پالش، صفائی، جلا (مصدر)۔
الصُّقْلَةُ: دبلاپن۔
الصَّقِيلُ: صاف کیا ہوا (زنگ اتارا ہوا) چمکایا ہوا، پالش شدہ۔ سَيْفٌ صَقِيلٌ: صیقل کی ہوئی تلوار۔
مَعْدِنٌ صَقِيلٌ: چمکدار دھات ج: صِقَالٌ۔
المَصْقُولُ: پالش شدہ، چمک دار، چکنا۔
الوَرَقُ المَصْقُولُ: چکنا چمکدار کاغذ، آرٹ پیپر۔
الصَّيْقَلُ: پالش کا کام کرنے والا، تلواریں صاف کرنے والا ج: صَيَاقِلُ و صَيَاقِلَةٌ۔
المِصْقَلَةُ: صاف کرنے یا پالش کرنے کا آلہ ج: مَصَاقِلُ۔
•الصَّقْلَبُ و الصَّقْلَبِيُّ: سلاوی قوم کا ایک فرد۔
•الصَّاقِنُ: خبردار۔

ص ـــ ك

•صَكَّ ـَ صَكَكاً و صَكِيكاً: ملے ہوئے دانتوں والا ہونا (۲) چلتے وقت ٹکراتے ہوئے گھٹنوں والا ہونا۔
صَكَّ ـُ صَكّاً: زور سے مارنا (دروازہ وغیرہ) بند کرنا۔
اِصْطَكَّ الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا باہم ٹکرانا۔ جیسے: صَكَّتْ رُكْبَتَاهُ و قَدَمَاهُ: گھٹنوں یا پیروں کا چلتے وقت ٹکرانا، ڈگمگانا۔
ـــ الأسْنَانُ: سردی وغیرہ کی وجہ سے دانتوں کا بجنا۔
الأصَكُّ: ملے ہوئے دانتوں والا (۲) ٹکراتے ہوئے پیروں والا (۳) بجتے ہوئے دانتوں والا (۴) مضبوط آدمی ج: صُكٌّ و هي صَكَّاءُ۔
الصَّكُّ: دستاویز، اقرار نامہ، بونڈ۔
الصَّكُّ المَالِيُّ: چیک، مالی دستاویز ج: صُكُوكٌ۔
الصَّكَّةُ: دوپہر کی سخت گرمی۔
الصَّكَّاكُ: زور سے مارنے والا۔ (۲) چیک نویس۔ دستاویز نویس۔
الصَّكِيكُ: کمزور دماغ آدمی۔
المِصَكُّ: دروازہ بند کرنے کی چٹخنی یا زنجیر وغیرہ (۲) مضبوط آدمی (۳) ملے ہوئے دانتوں والا (۴) چلتے وقت ڈگمگاتے پیروں والا ج: مَصَاكُّ۔
المَصْكُوكَاتُ: سکے درہم و دینار وغیرہ۔
•صَكَمَ الفَرَسُ على اللِّجَامِ ـُ صَكْماً و صَكْمَةً: گھوڑے کا لگام کو برداشت نہ کرتے ہوئے چبانا۔
ـــ الشَّيْءَ: ٹکر مارنا۔
الصَّكْمَةُ: ٹکر، جھٹکا۔
الصَّوَاكِمُ: حوادث و مصائب۔ صَكَمَتْهُ صَوَاكِمُ الدَّهْرِ: اس پر زمانہ کی مصیبتیں پڑیں۔

ص ـــ ل

•صَلَبَ الجِسْمَ ـُ صَلْباً: ہاتھ پیر

وغیرہ باندھ کر لٹکانا، سولی پر لٹکانا۔

صَلَبَ اللَّحْمَ: بھون کر اس کی چکنائی نکالنا۔ ہڈیوں کا گودا نکالنا۔

— الحرُّ فلانًا: گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔

صَلَبَتْهُ الشَّمْسُ: دھوپ کا جھلس دینا۔

صَلَبَتِ الحُمّٰی عَلٰی فُلَانٍ: بخار کا سخت ہونا، زیادہ دنوں رہنا۔

صَلُبَ ـُ صَلَابَةً: سخت ہونا، پتھر کی طرح ٹھوس ہونا، طاقتور ہونا۔

— علی المالِ: کنجوس ہونا، مال خرچ کرنے میں سخت ہونا۔

صَلَّبَ الشیءُ: بہت سخت ہونا۔ جیسے: صَلَّبَ فَرْعُ الشَّجَرَۃِ۔

— النَّصرانیُّ: عیسائی کا صلیب بنانا (صلیب کا نشان بنانا) سینہ یا چہرے پر صلیب کا نشان لگانا۔

— الجسمَ: جسم کو خوب باندھ کر لٹکانا، سولی دینا۔ کہتے ہیں: صَلَّبَهُ علی کذا و صَلَّبَهُ فیه۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَأُصَلِّبَنَّکُمْ فِی جُذُوعِ النَّخْلِ"

— الدَّلْوَ: ڈول کے منہ پر صلیب نما دو لوہے کے حلقے لگانا۔

— الشیءَ: سخت و مضبوط کرنا۔

— السِّلاحَ: ہتھیار تیز کرنا، اٹھالینا۔

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ کو دودھ پلاتے وقت گردن آسمان کی طرف اٹھانا۔

اصْطَلَبَ العَظْمَ او اللَّحْمَ: چکنائی اور گودا نکالنا۔

تَصَلَّبَ: لکڑی کی طرح سخت ہوجانا، لکڑ بنجانا، مضبوط ہونا۔

— المَوْقِفُ: پالیسی یا طرز عمل سخت ہونا۔

— الرَّجُلُ مع احدٍ: سخت بن جانا، سختی کا برتاؤ کرنا۔

تَصَلَّبَ الأَعْضَاءُ: بدن کے حصوں کا سخت ہوجانا۔ اینٹھ جانا۔

— فی الرَّأْیِ والعَقِیدَۃِ ونحوِھا: رائے یا عقیدہ میں پختہ ہونا، متشدد ہونا، رائے یا عقیدہ پر جم جانا (نہ ہٹنا)

الصَّالِبُ: انتہائی تیز بخار (۲) لرزہ کا بخار الحُمَّی الصَّالِبَةُ بھی کہتے ہیں۔

الصَّلَابَةُ: سختی، ٹھوس پن۔ فی وَجْهِه صَلَابَةٌ: اس کے منہ پر بے حیائی برس رہی ہے۔ صَلَابَةُ المَوْقِفِ وغیرہ: پالیسی کی سختی پختگی، مضبوطی۔

الصُّلْبُ: سخت، مضبوط، طاقتور۔ (غیر لچکدار) (۲) ٹھوس چیز (جو مختلف حالات میں اپنی ہیئت و شکل پر قائم رہے۔ سیال شے اور گیس کے مقابل) پتھر یا لکڑی کی طرح سخت (۳) فولاد (وہ جسم جو مختلف عناصر سے مرکب ہوتا ہے۔ انتہائی سخت ہونے کے باوجود کوٹنے پیٹنے سے نرم ہوکر مختلف شکلیں اختیار کرلیتا ہے۔ نیز پگھلنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس سے ہتھیار وغیرہ بنتے ہیں) (۴) کمر کی ریڑھ کی ہڈی۔ مجازاً کمر۔ قرآن پاک میں ہے: "یَخْرُجُ مِن بَیْنِ الصُّلْبِ والتَّرَائِبِ" (۵) نسل، خاندان۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَلَائِلُ ابنائِکُمُ الَّذِینَ مِن اَصْلَابِکُمْ" فُلانٌ مِن صُلْبِ فُلانٍ: فلاں فلاں کی اولاد میں سے ہے ج: اَصْلُبٌ و اَصْلَابٌ۔

صُلْبُ الشیءِ: اصل۔ فی صُلْبِ المَوضُوعِ: اصل موضوع پر۔

الصُّلْبَةُ: عارضی ستون جو ڈاٹ یا لینٹر کے لئے کھڑا کیا جائے۔

صُلْبَةٌ رَاسِیَةٌ: ڈاٹ کا گول ڈھولا عارضی ٹانڈ۔

الصَّلَبُ: طاقتور اور سخت (۲) گودا، چربی ج: اَصْلَابٌ۔ اِصْلَاب: وہ زمینیں جو عرصہ سے جوتی نہ گئی ہوں۔ کہتے ہیں: إِنَّهَا لَأَصْلَابٌ مُنْذُ اَعْوَامٍ

الصُّلَّبُ: سخت، مضبوط (۲) سان رکھنے کا پتھر (۳) دھاردار۔ تیز کیا ہوا۔

الصُّلَّبُ: ایک پرندہ۔

الصُّلَّبَةُ: چاقو وغیرہ تیز کرنے کا پتھر۔

الصُّلَّبِیُّ: سخت، سان رکھنے کا پتھر، تیز۔

الصَّلِیبُ: سخت و مضبوط (۲) خالص النسب کہتے ہیں: ھو عربیٌّ صَلِیبٌ: وہ خالص النسل عرب ہے (۳) سولی دیا ہوا، سولی پر چڑھایا ہوا (۴) ہڈی کا گودا چربی (۵) سولی (ہر دو ایسے خط جو ایک دوسرے کو قطع کرتے ہوں یا اس طرح کی لکڑی یا لوہے کی بنی ہوئی چیز) (۶) وہ لکڑی وغیرہ جس پر سولی دی جائے۔ عیسائیوں کے عقیدہ میں وہ لکڑی جس پر حضرت مسیح علیہ السلام کو سولی دی گئی (۷) سخت دل (۸) اونٹ کا داغ ج: صُلُبٌ و صُلْبَانٌ۔

الصَّلِیبُ الأَحْمَرُ: ایک بین الاقوامی امدادی جماعت جو آفات و مصائب میں انسانوں کی مفت خدمات انجام دیتی ہے۔ ریڈ کراس۔

الصَّلِیبِی: صلیبی عقیدہ رکھنے والا۔ عیسائی جو صلیب کی خاطر جنگ کرتا ہو۔

الصَّلِیبِیُّونَ: یورپ کے عیسائی فوجی جنہوں نے گیارہویں بارہویں اور تیرہویں صدی میں اسلامی مشرقی ملکوں پر متعدد بار حملے کئے جن کا مقصد ان کے بقول بیت المقدس اور اس سے ملحقہ علاقوں کو آزاد کرانا تھا۔

المُصَلَّبُ: صلیب کا نشان ڈالا ہوا (۲) چاقو وغیرہ

کا تیز کیا ہوا پھل۔
المَصْلُوبُ: سولی دیا ہوا (۲) تیز بخار والا۔
•صَلَتَ اللَّبَنُ و نَحوُهُ ـُ صَلْتًا: دودھ کا کم چکنائی والا ہونا، پتلا ہونا۔
ــــ فُلانا وغیرہ بالسَّیْف ـُ صَلْتًا: تلوار مارنا۔
ــــ الفَرَسَ وغیرہ: ایڑ لگانا۔
ــــ ما فی القَدَح وغیرہ: پیالہ وغیرہ کے پانی وغیرہ کو گرانا۔
صَلُتَ الجَبِیْنُ ـُ صُلُوتَةً: پیشانی کا کشادہ اور روشن ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: روشن وکشادہ پیشانی والا ہونا۔
أَصْلَتَ الشَّیءَ: نمایاں کرنا، باہر نکالنا۔
ــــ السَّیْفَ: تلوار میان سے نکالنا۔
انْصَلَتَ: نمایاں ہونا، ابھرا ہوا ہونا۔
ــــ فی اَمْرِہ و سَیْرِہ: کوشش کرکے آگے نکلنا۔
الاِصْلِیتُ: پختہ کار، تیز آدمی ج: اَصَالِیتُ
الصَّلْتُ: نمایاں (۲) چکنا ج: اَصْلاتٌ۔
جبین صَلْتٌ: کشادہ اور چمکدار پیشانی۔
سَیْفٌ صَلْتٌ: تیز تلوار۔
الصَّلْتَانُ: بہت طاقتور (۲) تیز طرار، ارادہ کا پکا ج: صِلْتَانٌ۔
المِصْلاتُ: الصَّلْتَانُ۔
الصَّلْتُ و المُنْصَلِتُ: من السُّیوف: تیز تلوار۔
•صَلِجَ ـَ صَلَجًا: بہرا ہونا۔ ھو اَصْلَجُ و ھی صَلْجَاءُ ج: صُلْجٌ
صَلَجَ الفضَّةَ ـُ صَلْجًا: پگھلانا۔
تَصَالَجَ فُلانٌ: بہرا بننا۔
الصُّلَّجَةُ: ریشم کا خول جو بعض کیڑے بناتے ہیں ج: صُلَّجٌ۔
الصَّلِیجَةُ: پگھلی ہوئی صاف چاندی، چاندی کی ڈھلی ہوئی تختی۔
الصَّوْلَجُ: صاف وخالص (۲) گیند کھیلنے کا بلا (جس کا ایک کنارہ مڑا ہوا ہوتا ہے)، موٹھ دار ڈنڈا۔ ج: صَوَالِج۔
الصَّوْلَجَةُ: الصَّوْلَجُ۔
الصَّوْلَجَانُ: الصَّوْلَجُ۔
صَوْلَجَانُ المُلْكِ: عصا، اقتدار جو بادشاہ بطور رمز ہاتھ میں رکھتا ہے ج: صَوَالِجُ و صَوَالِجَة۔
الصَّوْلَجَانَةُ: الصَّوْلَجَانُ۔
لَعِبُ الصَّوْلَجَان: ہاکی، کرکٹ۔
•صَلَحَ ـَ صَلاحًا و صُلُوحًا: ٹھیک ہونا (خرابی دور ہونا) (۲) نیک ہونا۔
ــــ الشَّیءُ: نفع بخش ہونا، لائق ومناسب ہونا۔ ھذا الشَّیءُ یَصْلُحُ لَكَ و ھذا الثَّمَرُ یَصْلُحُ للاَکْل۔
صَلُحَ ـُ صَلاحًا و صُلُوحًا: ٹھیک ہونا (۲) نیک ہونا۔ ھو صَلیحٌ ج: صُلَحَاءُ۔
أَصْلَحَ فی عَمَلِه او اَمْرِہ: ٹھیک کام کرنا، معاملہ درست کرنا۔
ــــ الشَّیءَ: ٹھیک کرنا، مرمت کرنا، اصلاح کرنا، تصحیح کرنا۔
ــــ بَیْنَهُمَا او ذاتَ بَیْنِهما او ما بَیْنَهُما: صلح کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وان طَائِفَتَانِ من المؤمنینَ اقْتَتَلُوا فَاَصْلِحُوا بَیْنَهُمَا" "فَاتَّقُوا اللهَ و اَصْلِحُوا ذَاتَ بَیْنِکُمْ"
ــــ اللهُ لِفُلانٍ فی ذُرِّیَّتِه: کسی کی اولاد میں درستگی یا نیکی پیدا کرنا، کسی کی اولاد کو نیک بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "و اَصْلِحْ لِی فِی ذُرِّیَّتِی"۔
أَصْلَحَ لِفُلانٍ فی مَالِه: کسی کے مال کو نفع بخش بنانا، کسی کے مال میں درستگی پیدا کرنا۔
صَالَحَهُ مُصَالَحَةً و صِلاحًا: کسی کے ساتھ صلح وامن سے رہنا۔ (ضد خاصَمَه)
ــــ علَی الشَّیءِ: کسی سے کسی بات پر مصالحت کرنا، صلح کا معاہدہ کرنا۔
اِصْطَلَحَ القَوْمُ: لوگوں کے مابین صلح ہونا۔
ــــ القَوْمُ علَی الاَمْرِ: کسی بات پر متفق ہونا اور کسی بات کو جاننے کیلئے کوئی علامت یا کوئی مفہوم ادا کرنے کے لئے کوئی لفظ مقرر کرنا۔
تَصَالَحوا: باہم مصالحت کرنا۔
اِسْتَصْلَحَ الشَّیءُ: ٹھیک ہونے کے قریب یا ٹھیک ہونے کے قابل ہونا۔
ــــ الشَّیءَ: ٹھیک کرنا (۲) ٹھیک کرانا (۳) ٹھیک پانا یا ٹھیک سمجھنا۔
ــــ فُلانا: دوستی یا صلح چاہنا، نیک سمجھنا
الاِصْطِلاحُ: درستگی، صلح (۲) اصطلاح، کسی خاص مفہوم کو ادا کرنے کے لئے مقرر کیا ہوا لفظ۔ لکلّ عِلمٍ اصطلاحاتُه: ہر علم کی خاص اصطلاحات ہوتی ہیں۔
الإِصْلاحُ: مرمت، اصلاح، تصحیح۔
الاِسْتِصْلاحُ: صلح جوئی۔
التَّصْلِیحُ: مرمت، اصلاح کاری۔
التَّصَالُحُ مع العَدُوِّ: دشمن سے ملاپ۔
الصَّالِحُ: ٹھیک، صحیح، درست (۲) نیک (۳) لائق ومناسب، فٹ (۴) منفعت، مفاد (۵) کثیر (عنده قَدْرٌ صالحٌ من المالِ) ج: صَوَالِح۔
الصَّالِحُ العَامُّ: مفاد عامہ۔
فی صالح فُلانٍ: فلاں کے لئے مفید ہے۔ لِصَالِح فُلانٍ: فلاں کے مفاد کے لئے۔
الصَّلاحُ: نیکی، راست روی، درستگی،

(۲) صفائی ستھرائی ۔ بے عیبی ۔
الصَّلَاحِيَة : درستگی (۲) صلاحیت ولیاقت، مناسبت وموزونیت (۳) اختیار، دائرۂ اقتدار ۔
صَلَاحِيَة ائْتِمَانِيَّة: قرض کی گنجائش
صَلَاحِيَةُ التَّاشِيْرَة ونحوها: ویزا کے استعمال کی مدت، گنجائش ۔
صَلَاحِيَةُ القَانُون: اطلاق پذیری ۔
صَلَاحِيَات: اختیارات ۔ مُمَارَسَةُ الصَّلَاحِيَات: اختیارات کا استعمال
الصُّلْحُ: صلح، امن، سلامتی، دوستی (۲) وصفی معنی: پرامن، دوست ۔ کہتے ہیں: هو صُلْحٌ لي وهم صُلْحٌ لي
الصُّلْحُ التَّعَاقُدِيُّ: معاہداتی امن ۔
الصُّلْحُ المُفْرَدُ: انفرادی مصالحت ۔
الصَّلِيْحُ: نیک، صالح، ایماندار ج: صُلَحَاء
الصَّلُوحُ: نیک، بہت ٹھیک ۔
المَصْلَحَةُ: درستی، نیکی (۲) منفعت (۳) کسی وزارت کا محکمہ، انتظامی شعبہ جس کے تحت مخصوص کام ہوں جیسے: انکم ٹیکس کا محکمہ، پاسپورٹ کا محکمہ وغیرہ ج: مصالح ۔
المَصْلَحَةُ الخاصَّة ۔ المَصْلَحَة الذَّاتِيَّة شخصی یا ذاتی مفاد ۔
المَصْلَحَة العامَّة: مفاد عامہ ۔
المَصْلَحَةُ الوَطَنِيَّة: قومی مفاد ۔
المَصْلَحَة الحكومِيَّة: سرکاری محکمہ ۔
مَصْلَحَةُ الاسْتِعْلَامَات: محکمۂ اطلاعات
مَصْلَحَة البَرِيْد: محکمۂ ڈاک ۔
مَصْلَحَة البلاد: ملکی مفاد ۔
مَصْلَحَة الجمارك: کسٹم کا محکمہ ۔
مَصْلَحَة الرَّيّ: محکمۂ آب پاشی ۔
مَصْلَحَة السِّكَك الحَدِيْدِيَّة: محکمۂ ریلوے
مَصْلَحَة الضَّرَائِب: محکمۂ ٹیکس ۔
مَصْلَحَة العَمَل: لیبر محکمہ ۔ مزدوروں اور کاریگروں وغیرہ کے امور کا محکمہ ۔
مَصْلَحَة الكَنْس والتَّنْظِيْف: محکمۂ آرائش بلدہ ۔
مَصْلَحَة النَّقْل: محکمۂ ٹرانسپورٹ ۔
المَصْلَحِيُّ: محکمہ جاتی، محکمہ سے متعلق ۔
لِمَصْلَحَة فُلَانٍ: فلاں کے مفاد کیلئے ۔
له فيه مَصْلَحَة: اس کا اس میں مفاد ہے ۔
المَصَالِح: مفادات ۔ منافع ۔
المصالِحُ الأَهْلِيَّة: ملکی مفادات، قومی مفادات ۔
المَصَالِحُ الحَيَوِيَّة: زندگی سے متعلق مفادات
المَصَالِحُ الضَّخْمَة: زبردست مفادات ۔
المَصَالِحُ المُشْتَرَكَة او المُتَبَادَلَة: مشترکہ مفادات ۔
المُصْلِحُ: اصلاح کنندہ، ریفارمر، مربی ج مصلحون (۲) میکانک، مشینیں ٹھیک کرنیوالا ۔
ـــ بين القوم: صلح کرانے والا ۔
المُصْطَلَحُ: اصطلاح (خاص مفہوم کی ادائگی کے لئے مقرر کیا ہوا لفظ یا اشارہ) ج: مُصْطَلَحَات ۔
• صَلِخَ ـَ صَلَخًا: بہرا ہو جانا ۔ هو أَصْلَخُ وهي صَلْخَاءُ ج: صُلْخٌ ۔
تَصَالَخَ: بہرا بن جانا ۔
اصْلَخَّ: لیٹنا ۔
الصَّالِخُ: خارش (۲) کالا سانپ ۔
الأَصْلَخُ: بالکل بہرا (۲) خارش زدہ اونٹ هي: صَلْخَاءُ ۔
الصَّلَخُ: بہراپن (۲) خارش ۔
اصْلَخَدَّ الرَّجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا ۔
الصَّلْخَدُ: ذہین، دلیر، مضبوط ج: صَلَاخِد
• صَلَدَ ـِ صَلْدًا و صُلُوْدًا: سخت ہونا، خشک ہونا ۔
ـــ الأرضُ: زمین کا بنجر ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ: بخیل و کنجوس ہونا (۲) سنگ دل ہونا ۔
صَلَدَ الزَّنْدُ: چقماق کا آواز نکال کر بے شعلہ رہ جانا ۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا دوڑتے وقت اگلی دونوں ٹانگیں زمین پہ مارنا ۔
ـــ فُلَانٌ بِيَدَيْهِ: تالی بجانا ۔
ـــ أَنْيَابُهُ: دانتوں کے بجنے (کٹ کٹ کرنے) کی آواز ہونا ۔
ـــ الشيءُ: چمکنا ۔
صَلُدَ ـُ صُلُوْدًا و صَلَادَةً: سخت اور چکنا ہونا (۲) بخیل ہونا ۔
أَصْلَدَ: سخت اور چکنا ہونا ۔
ـــ الشيءَ: سخت و چکنا کرنا (۲) سخت و چکنا پانا ۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ نکالنا ۔
صَلَّدَ السائِلَ: مانگنے والے کو خالی ہاتھ واپس کرنا ۔
تَصَلَّدَ السائِلُ: سیال شے کا خشک ہو جانا
الأَصْلَدُ: بہت سخت، بہت ٹھوس (۲) بہت کنجوس، بے فیض ۔ هي صَلْدَاءُ ج: صُلْدٌ ۔
الصَّلْدُ: سخت و ٹھوس، بہت چکنا، سپاٹ (۲) چکنی چوڑی چٹان (۳) تیز، نباتات سے خالی زمین ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا" (۴) آگ نہ دینے والی چقماق ج: أَصْلَادٌ ۔ هي صَلْدَة ج: صِلَادٌ ۔
الصَّلُوْدُ: بہت سخت، بہت چکنا، بہت بنجر (من القُدور والمَرَاجِل) وہ دیگچی وغیرہ جس میں دیر سے جوش آتا ہو، آگ اس پر دیر میں اثر کرتی ہو ۔ ج: صُلُدٌ ۔
المِصْلَادُ: نَاقَة مِصْلَادٌ: وہ اونٹنی جو بچہ دے اور تھنوں میں دودھ

نہ ہو ج: مَصَالِيد۔
المِصْلَادَةُ : المِصْلَاد ج: مَصَالِيدُ۔
الصِّلْدِمُ: ٹھوس اور مضبوط (۲) مضبوط کھروالا چوپایہ ج: صَلَادِمُ۔
• صَلْصَلَ الشَّيْءُ: گونج دار آواز نکلنا۔
ـــ الجَرَسُ: گھنٹی بجنا۔
ـــ الحَلْيُ والسِّلَاحُ: زیور یا ہتھیاروں کی آواز نکلنا، جھنجھناہٹ یا جھنکار ہونا۔
ـــ الرَّعْدُ: بادل کی کڑک کا گونجنا۔
ـــ فلانٌ: دھمکی دینا۔
ـــ بِكَلَامِهِ: لڑکھڑاتے ہوئے بولنا۔
تَصَلْصَلَ: گونجنا، گرجنا، جھن جھن ہونا۔
ـــ الغَدِيرُ: تالاب کا خشک ہو جانا۔
الصُّلَاصِلُ: آواز نکالنے والا، گونجنے والا (۲) آواز نکالنے والا گدھا۔
الصَّلْصَالُ: خشک مٹی، کھنکھناتی مٹی، بجنے والی مٹی۔
الصَّلْصَلُ: گھوڑے کی پیشانی ج: صَلَاصِل
الصُّلْصُلُ: تالاب یا برتن میں بچا ہوا پانی (۲) بال گرنے سے گھوڑے کی پیشانی کا سفید ہونے والا حصہ ج: صَلَاصِل۔
الصَّلْصَالَةُ: غیر آباد زمین۔
الصَّلْصَلَةُ: زیورات و ہتھیاروں کی جھنکار (۲) گھنٹی کی آواز، گونج۔
الصَّلْصَلَةُ: شوربا۔
المُصَلْصَلُ: خالص النسب، شریف النسب آدمی۔
• صَلْطَحَهُ صَلْطَحَةً: پھیلانا، چوڑا کرنا۔
الصَّلْطَحُ: چوڑا (۲) بھاری بھرکم۔
المُصَلْطَحُ: چوڑا کشادہ۔
• صَلِعَ فلانٌ ـ صَلَعًا: سر کے اگلے بال گر جانا یا بیچ سر کے بال اڑ جانا، گنجا ہونا۔
ـــ رَأْسُهُ: سر کے بال اڑ جانا۔

صَلِعَتِ الشَّجَرَةُ ونَحْوُهَا: درخت کی ٹہنیوں کے کناروں کا گر جانا یا مونگی کا ان کو کھا جانا۔
تَصَلَّعَتْ وصَلَّعَتِ الشَّمْسُ: سورج کا بادلوں سے نکل آنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان صاف ہونا (بادل نہ رہنا)۔
الأَصْلَعُ: گنجا (سر کے اگلے یا بیچ کے گرے ہوئے بالوں والا) (۲) جلا دیا ہوا نیزہ (۳) ہر چکنی اور چمک دار شے۔ هي صَلْعَاءُ ج: صُلْعٌ وصُلْعَانٌ۔
الصَّلَاعُ: صِلَاعُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی۔
الصَّلَعُ: گنجا پن، سر کے اگلے حصہ یا درمیان کے بال گر جانا۔
الصَّلْعَةُ: سر کی کھال جس سے بال جھڑ گئے ہوں۔
الصَّلَعَةُ: الصَّلْعَةُ۔
الصُّلَّاعَةُ: چوڑی سخت چٹان ج: صُلَّاعٌ۔
الصَّلِيعُ: گنجا (۲) زمین کا سپاٹ حصہ، بنجر زمین ج: صُلْعَاء وهي صَلِيعَة ج: صَلَائِعُ۔
صَلْعَمٌ: صَلَّى اللّٰه عليه وسلم کا اختصار۔
• صَلَفَهُ ـ صَلْفًا: کسی سے بغض رکھنا، نفرت کرنا۔
صَلِفَ الشَّيْءُ ـ صَلَفًا: کم نفع و فیض والا ہونا، بے برکت ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: کم پھل یا کم پیداوار والا ہونا۔
ـــ الطَّعَامُ: کھانے کی غذائیت کم ہونا، بے برکت ہونا، بے مزہ ہونا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا زیادہ گرجنا اور کم برسنا۔
ـــ فُلَانٌ: لوگوں میں مبغوض و ناپسندیدہ ہونا، شیخی بگھارنا، ڈینگ مارنا، بے جا تعریف کرنا۔ هو صَلِفٌ و

هي صَلِفَةٌ۔
أَصْلَفَ: صَلِفَ، تنگ ظرف ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے نفرت کرنا۔ أَصْلَفَهُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو لوگوں کی نظر میں مبغوض کرنا۔
تَصَلَّفَ: بے فیض ہونا یا بننا (۲) سخت زمین میں داخل ہونا۔
الأَصْلَفُ من الأَرْضِ: بنجر اور ناکارہ زمین ج: أَصَالِف وصُلْفٌ۔
الصَّلِفُ: کم خیر و فیض والا (۲) شیخی خور (۳) بے کار باتیں بنانے والا۔ سَحَابٌ صَلِفٌ: زیادہ گرجنے اور کم برسنے والا بادل۔ طَعَامٌ صَلِفٌ: بے مزہ کھانا، بے برکت کھانا۔
الصَّلْفَاءُ: سخت اور بنجر زمین ج: الصَّلَافِي۔
الصَّلَفُ: شیخی، بے برکتی، بے مزگی، بیجا تعریف
الصَّلِيفُ: الصَّلِفُ (۲) گردن کی بیرونی سطح، گردن کا کنارہ ج: صَلَائِف۔
الصَّلِيفَانِ: گردن کی دونوں جانبیں (۲) پالکی میں باندھی جانے والی دو لکڑیاں
• صَلَقَ ـ صَلْقًا: چیخنا چلانا، تکلیف یا مصیبت کی وجہ سے چلانا۔
ـــ القَوْمَ: وصَلَقَ فيهم: سخت مصیبت میں ڈالنا یا زبردست حملہ کرنا۔
ـــ نَابُهُ: دانت پیسنا (اور ان کی آواز نکلنا)
ـــ اللَّحْمَ ونَحْوَهُ: گوشت وغیرہ پکانا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری وغیرہ کو دونوں پہلوؤں پر رکھ کر بھوننا۔
ـــ الشَّمْسُ فُلَانًا وغَيْرَهُ: سورج کا کسی کو گرمی سے تکلیف پہنچانا۔
ـــ فُلَانًا وغَيْرَهُ: کسی کو ڈنڈا یا لاٹھی مارنا
أَصْلَقَ: صَلَقَ۔
ـــ النَّابُ: دانت کا دوسرے سے ٹکرا کر بجنا۔
تَصَلَّقَ: بے چینی کی وجہ سے تڑپنا، پہلو بدلنا،

پیچ وتاب کھانا۔
تَصَلَّقَتِ المَرْأَةُ : عورت کا دردزہ میں پہلو بدلنا اور آہیں بھرنا۔
— الدَّابَّةُ : جانور کا مٹی میں لوٹ لگانا۔
اِصْطَلَقَ : أَصْلَقَ ۔
اِصْطَلَقَ البَعِيْرُ بنابِه : اونٹ کا دانت پیسنا۔
الصُّلاَقَةُ : ایک جگہ عرصہ تک ٹھیرنے کی وجہ سے سڑا ہوا پانی۔
الصَّلْقُ : چیخ وپکار (۲) اونٹ کے دانت بجنے کی آواز۔
الصَّلَقُ : ہموار میدان ج : أَصْلاَق ۔
الصَّلاَّقُ : زور زور سے چیخنے چلّانے والا۔ بہت چلّانے والا (۲) زبان زور اور قادر الکلام متکلم یا مقرر۔
الصَّلِيْقُ : پکا ہوا گوشت، بھنا ہوا گوشت (۲) چپاتی، پتلی روٹی ج : صَلاَئِق ۔
المِصْلَقُ : زور آور قادر الکلام آدمی ج : مَصَالِق و مَصَالِيق ۔
• صَلَّ الشَّيْءُ ـِ صَلِيْلاً : باریک آواز نکلنا۔
— بَيْضُ الحَدِيْدِ : خودوں پر تلواروں کی ضرب سے آواز پیدا ہونا۔
— المِسْمَارُ : کیل (میخ) ٹھونکنے کی آواز ہونا۔
— الإِنَاءُ الفَارِغُ : خالی برتن کا چوٹ مارنے سے آواز دینا۔
— السِّقَاءُ : مشک کا خشک ہو جانا۔
— اللَّحْمُ صُلُولاً : گوشت کا بدبودار ہونا، سڑ جانا۔
— المَاءُ و نَحْوُهُ : پانی وغیرہ کا بدمزہ ہونا
— الشَّرَابَ و نَحْوَهُ صَلاًّ : صاف کرنا۔
— الحَبَّ المُخْتَلِطَ بالتُّرَاب : مٹی میں ملے ہوئے غلہ کو پانی ڈال کر صاف کرنا۔
— الخُفَّ : موزے میں استر لگانا۔

أَصَلَّ اللَّحْمُ او المَاءُ و نَحْوُهُ : بدبودار ہو جانا، متغیر ہونا۔
صَلَّلَ : صَلَّ کا مبالغہ۔
الصَّالُّ : تیز آواز والا جنگلی گدھا۔
الصَّالَّةُ : مؤنث الصَّال (۲) مصیبت
الصُّلُّ : بدل جانے والا یا بدبودار گوشت وغیرہ۔
الصِّلُّ : ایک موذی سانپ۔ صِلُّ أَصْلاَلٍ : بہت مکار و بدباطن۔
الصَّلاَّلُ : صَالّ کا مبالغہ۔ خشک مٹی جو لوہے کی طرح آواز دے۔
الصَّلَّةُ : سوکھی بدبودار کھال (۲) خشک زمین ج : صِلاَلٌ ۔
الصُّلَّةُ : بدبودار ہوا (۲) بچا ہوا پانی۔
الصِّلَّةُ : کیل ٹھونکنے کی آواز۔
الصِّلاَلَةُ : موزے کا استر ج : أَصِلَّة ۔
الصُّلاَلَةُ : کوڑا کرکٹ۔
الصَّلِيْلُ : ہتھیاروں کی جھنکار۔
المِصَلَّةُ : پانی صاف کرنے کا آلہ، فلٹر۔
المُصَلِّلُ : شریف، سردار۔
• صَلَمَه ـِ صَلْمًا : کاٹنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا، جڑ سے کان یا ناک کاٹنا اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے۔
صَلَّمَه : بالکل کاٹنا، بالکل جڑ سے کاٹنا۔
اِصْطَلَمَهُ : صَلَمَه ۔ اِصْطَلَمَهُمُ الدَّهْرُ او المَوْتُ او العَدُوُّ : زمانہ کے حوادث یا موت یا دشمن نے ان کا صفایا کر دیا، تباہ و برباد کر دیا
الأَصْلَمُ : کن کٹا (۲) پیدائشی چھوٹے کان والا (جو کٹا ہوا محسوس ہو) ج : صُلْمٌ ۔
الصَّلْمَاءُ : کن کٹی۔ چھوٹے کان والی ج : صُلْمٌ ۔
الصُّلْمَةُ : خود ۔ ج : صُلَمٌ و صِلاَمٌ ۔

الصَّلَمُ و الصَّلَمَةُ : مضبوط اور بہادر لوگ واحد : صالِمٌ ۔
الصَّلاَمَةُ و الصِّلاَمَةُ : عمر، سخاوت اور بہادری میں برابر لوگ۔
الصَّيْلَمُ : تلوار (۲) تباہی مچانے والی آفت و مصیبت۔
المُصَلَّمُ : کن کٹا۔ کہتے ہیں : مَشَوْا بآذانِ النَّعَامِ المُصَلَّم : وہ ذلت کے ساتھ چلے۔
• صَلْمَحَ : مفلس و محتاج ہونا۔
— الرَّأْسَ : سر مونڈنا، چکنا کرنا۔
— الشَّيْءَ : جڑ سے اکھاڑنا۔ هو صَلْمَعَةُ بْنُ قَلْمَعَةَ : وہ اور اس کا باپ دونوں غیر مشہور ہیں۔
• اِصْلَهَبَّ الشَّيْءُ : دراز ہونا۔
الصَّلْهَبُ و المُصْلَهِبُّ : لمبا آدمی۔
الصَّلْهَبَةُ : بڑا مکان۔
• الصَّلْهَجُ : بڑی چٹان (۲) مضبوط اونٹنی۔
• اِصْلَهَمَّ الشَّيْءُ : سخت ہونا۔
الصِّلْهَامُ : بہادر، شیر۔
• صَلِيَتِ النَّاقَةُ او الحامِلُ ونحوهما ـَ صَلاً : اونٹنی یا حاملہ کے دُبر اور دُم کے درمیانی حصہ کا قرب ولادت کے وقت ڈھیلا ہو جانا۔
أَصْلَتِ الحَامِلُ : صَلِيَتْ (۲) جننے کا وقت قریب ہونا۔
صَلَّى الفَرَسُ فِی السِّبَاقِ : دوڑ میں گھوڑے کا دوسرے نمبر پر ہونا (اسے مصلّی کہتے ہیں)
— فُلاَنٌ : دعا کرنا۔ صَلَّى عَلَيْه : کسی کے لئے دعاء خیر کرنا قرآن پاک میں ہے : "وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلاَتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ"
— صَلوٰةً : نماز پڑھنا۔
— بالنَّاسِ : نماز پڑھانا۔
— اللّٰهُ عَلَى رَسُوْلِه : اللہ کا اپنے پیغمبر

کو اپنی برکت و رحمت سے ڈھانپنا۔
الصَّلَا: دُم کے دائیں اور بائیں جانب کا حصہ۔ (هما صَلَوَان) (۲) دُم اور دُبر کے درمیان کا خلا (۳) انسان اور جانور کی کمر کے بیچ کا حصہ ج: اَصْلَاءٌ۔
الصَّلَاةُ: دعا، تسبیح (۲) خاص اسلامی عبادت جو مقررہ اوقات میں خاص شرائط کے ساتھ ادا کی جاتی ہے (نماز) (۳) رحمت (۴) یہودیوں کا عبادت خانہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا"
المُصَلِّي: گھڑ دوڑ میں نمبر دو پر رہنے والا گھوڑا۔ مجازًا ہر اُس انسان کے لئے بھی مستعمل ہے جو کسی کام میں پہلے کے مقابلہ میں دوسرا ہو۔
المُصَلَّى: نماز ادا کرنے کی جگہ (۲) نماز کے لئے استعمال کیا جانے والا کپڑا، جانماز۔
مُصَلَّى العِيد: عیدگاہ ج: مُصَلَّيَاتُ العِيد۔
• صَلَى الشَّيْءَ ـِ صَلْيًا: آگ میں ڈالنا۔
صَلَاهُ النَّارَ وفيها وعليها: آگ میں ڈالنا، آگ میں جلانا۔ کہتے ہیں: صَلَاهُ العَذَابَ او الهَوَانَ او الذُّلَّ: آتش عذاب یا آتش ذلت میں جلانا۔
ـــ اللَّحْمَ ونَحْوَهُ: گوشت وغیرہ بھوننا
ـــ الصَّيْدَ ولَهُ: شکار کے لئے پھندا لگانا، جال لگانا۔
ـــ فُلَانًا ولَهُ: مصیبت میں ڈالنے کے لئے کسی کے خلاف سازش کرنا، فریب کرنا۔
صَلِيَ النَّارَ وبها ـَ صَلًى وصِلِيًّا: آگ میں جلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى"

صَلِيَ الأَمْرَ وبه: کسی معاملہ میں تکلیف اٹھانا، مصیبت جھیلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ"
ـــ بِفُلَانٍ وبِشَرِّ فُلَانٍ: کسی کی وجہ سے اذیت و تکلیف میں مبتلا ہونا۔
أَصْلَاهُ النَّارَ وبها وفيها وعليها: آگ میں ڈالنا، آگ میں جلانا۔
ـــ اللَّحْمَ ونَحْوَهُ: بھوننا، سینکنا۔
صَلَّاهُ النَّارَ وبها وفيها وعليها: آگ میں ڈالنا، جلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ"
ـــ الماءَ: پانی گرم کرنا۔
ـــ القَنَاةَ او العَصَا بالنَّارِ: بانس یا لاٹھی کو آگ پر تاپنا (تاکہ وہ گرم ہوکر نرم ہوجائے اور اسے موڑا جاسکے)۔
اِصْطَلَى النَّارَ وبها: آگ پر ہاتھ وغیرہ تاپنا، گرمی حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں حضرت موسٰی علیہ السلام کے قصہ میں ہے: "إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ"
بہادر آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے: فُلَانٌ لَا يُصْطَلَى بِنَارِهِ: وہ ایسا بہادر ہے کہ اس پر کسی کا بس نہیں چلتا۔
تَصَلَّى النَّارَ وبها: آگ سے تاپنا، گرمی حاصل کرنا۔
ـــ القَنَاةَ والعَصَا: بانس یا لاٹھی کو (موڑنے کے لئے) آگ پر گھمانا، تاپنا
الصَّلَى: آگ (۲) ایندھن۔
الصِّلَاءُ: آگ (۲) ایندھن (۳) بھنا ہوا گوشت۔
الصَّلَايَةُ والصَّلَاءَةُ: دوائیں وغیرہ کوٹنے کی کھرل یا سل (۲) پیشانی ج: صُلِيٌّ

الصُّلِيُّ: آگ میں جلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا"
المِصْلَاةُ: شکار کا پھندا یا جال (۲) مجازًا فریب، چال ج: مَصَالٍ۔ مقولہ ہے: إِنَّ لِلشَّيْطَانِ مَصَالِيَ وفُخُوخًا: شیطان کے جال اور پھندے ہوتے ہیں جن میں وہ لوگوں کو پھنساتا ہے۔
المُصْطَلَى: دیواری انگیٹھی۔

ص ـــــ م

• اِصْمَأَلَّ: سخت ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا گھنا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: غصہ سے پھول جانا۔ هو مُصْمَئِلٌّ۔
• صَمَتَ ـُ صَمْتًا وصُمُوتًا وصُمَاتًا: خاموش رہنا (نہ بولنا) سَكَتَ صرف ناطق کے خاموش ہونے کے لئے ہے۔ صَمَتَ ناطق وغیر ناطق سب کے لئے ہے۔
أَصْمَتَ العَلِيلُ: بیمار کی زبان بند ہوجانا (نہ بول سکنا)۔
ـــ فُلَانًا: خاموش کرنا۔
صَمَّتَ العَلِيلُ: بیمار کی زبان بند ہوجانا
ـــ الشَّيْءَ: ٹھوس بنانا۔
ـــ فُلَانًا: خاموش کرنا۔
صَمَّتَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا: عورت کا بچہ کو کچھ دے کر بہلانا۔
الصَّامِتُ: خاموش (۲) بے زبان (جس میں قوت ناطقہ نہ ہو) بے آواز۔
ـــ مِنَ المَالِ: سونا اور چاندی۔
مَا لَهُ صَامِتٌ ولَا نَاطِقٌ: اس کے پاس کچھ نہیں، وہ مفلس ہے ج: صُمُوتٌ وصَوَامِتُ۔
الصُّمَاتُ: سکوت، خاموشی، کنواری لڑکی

کے بارہ میں کہتے ہیں: اِذْنُہا صُماتُہا: اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔
رَمَاہُ اللہُ بِصُمَاتِہ: اللہ اُسے خاموش کردے۔
الصَّمَاتُ: کچھ (نفی کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے) ما ذُقْتُ صَمَاتًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔
الصِّمَاتُ: قصد وارادہ۔ کہتے ہیں: بات علی صِمَاتِ اَمْرِہ: وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا۔ فُلانٌ علی صِمَاتِ الاَمرِ: وہ اپنا کام کرنے کے لئے تیار ہے
الصُّمْتَۃُ: وہ چیز جس کو کھلا یا پلا کر بچہ کو بہلایا جائے اور خاموش کیا جائے ج: صُمَتٌ
الصَّمُوتُ: کم گو، بہت خاموش رہنے والا (۲) بوجھل۔ ضَرْبَۃٌ صَمُوتٌ: خاموش، آرپار چوٹ۔ مُسَدَّسٌ صَمُوتٌ: بے آواز پستول (۳) شہد سے بھرا چھتا (۴) ٹھوس۔
—من السُّیُوفِ: وہ تلوار جس کی ضرب سے نکلنے والے خون کی آواز نہ ہو۔
—من الدُّرُوعِ: ملائم اور چمکدار زرہ
خَلْخَالٌ صَمُوتٌ: وجارِیَۃٌ صَمُوتُ الخَلْخَالِ: آواز نہ دینے والی پازیب یا چست پازیب والی لڑکی (جس کی پنڈلی بھری ہوئی ہونے کی وجہ سے پازیب تنگ اور بے آواز ہو)
المُصْمَتُ: پتھر کی طرح ٹھوس۔
—من الاقفال وغیرھا: آواز نہ دینے والا تالا۔
—من الاَلْوانِ: خالص رنگ جس میں کوئی آمیزش نہ ہو۔
—من النَّوم: بھاری نیند، گہری نیند
—من الخَیلِ: یک رنگا گھوڑا۔
—من الاَبْوابِ: وہ دروازہ جس کے بند ہونے کی جگہ کا علم نہ ہو۔

الحائطُ المُصْمَتُ: وہ دیوار جس میں کہیں فرجہ نہ ہو، روشن دان نہ ہو
الاِناءُ المُصْمَتُ: وہ برتن جس پر چاندی کی قلعی نہ ہو۔
المُصَمَّتُ: مکمل۔
المُصَمِّتُ: بے پرواہ۔ ھو یشکو الی غیر مُصَمِّتٍ: وہ ایسے شخص سے شکایت کرتا ہے جو توجہ نہیں دیتا۔
•صَمَحَ الیَومُ ـَـ صَمْحًا: دن کا بہت گرم ہونا۔
—الحَرُّ فُلانًا: گرمی کا کسی کے دماغ کو ایذا پہنچانا۔
—فُلانًا بالسَّوطِ: کسی کو کوڑا مارنا
—فی المَسْأَلَۃِ: سوال میں بضد ہونا
الصُّمَاحُ: آگ سے دیا ہوا داغ (۲) بدبودار پسینہ (۳) پگھلی ہوئی چربی جو پاؤں کی پھٹن پر لگائی جائے۔
الصَّامِحُ والصَّمُوحُ: یَومٌ صَامِحٌ وصَمُوحٌ: انتہائی گرم دن۔
الاَصْمَحُ: بہادروں کے سروں پر بہادری کے سبب ضرب لگانیوالا۔
الصِّمْحَاءُ: سخت زمین۔
•صَمَخَہُ ـَـ صَمْخًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔
—الصَّوتُ السَّامِعَ: سننے والے کے کان پھاڑنا یا کان کے پردے پھاڑنا۔
صَمَخَ اَنْفَہُ: ناک توڑنا۔
الاُصْمُوخُ: کان کا سوراخ۔
الصِّمَاخُ: کان کا سوراخ۔ ضَرَبَ اللہُ علی صِمَاخِہ: اللہ نے اسے سلا دیا۔ یا اللہ اس کو سلائے ج: اَصْمِخَۃٌ وصُمُخٌ۔
الصَّمْخَۃُ من النِّسَاءِ: نرم ونازک عورت۔

الصَّمَّاخَۃُ: جگالی والے جانوروں کی اوجھ کے ساتھ والی تھیلی۔
الصُّمَّاخُ: کم پانی والا کنواں۔
•صَمَدَ ـُـ صَمْدًا وصُمُودًا: ڈٹنا، قائم و ثابت قدم رہنا۔ برقرار رہنا۔ حضرت علیؓ کا قول ہے: صَمْدًا صَمْدًا حَتّٰی یَتَجَلّٰی لَکُمْ عَمُودُ الحَقِّ: ٹھیرو ٹھیرو اس وقت تک جمے رہو جب تک کہ تم کو حق کا مینار نظر آئے۔
—الشَّیَٔ ولَہُ والیہ صَمْدًا: قصد کرنا۔
—وَجْھَہُ: سورج کا چہرے وغیرہ کو گرمی سے جھلس دینا۔
—القارُورَۃَ ونَحْوَھا: شیشی کی ڈاٹ لگانا۔
—الرَّجُلُ رأسَہُ: سر پر رومال باندھنا
—البَیتَ او العروسَ: گھر یا دولہن کو آراستہ کرنا۔
اَصْمَدَ الاَمْرَ الیہ: کوئی کام کسی کے حوالہ کرنا۔
—فُلانًا الی کذا: کسی چیز کا سہارا دینا۔
صَامَدَہُ مُصَامَدَۃً وصِمَادًا: ثابت قدمی میں کسی سے مقابلہ کرنا۔ کسی کے مقابلہ میں جمے رہنا۔
صَمَّدَہُ: بمعنی صَمَدَ مبالغہ کے ساتھ
—رَأْسَہُ: سر کو رومال سے باندھنا۔
تَصَامَدَا: ثابت قدمی میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کے مقابلہ پر ڈٹنا۔
الصَّامِدُ: ثابت قدم، ڈٹا ہوا، ڈٹنے اور جمنے والا، مضبوط (۲) ٹھوس آمدنی جو بچا کر رکھی گئی ہو۔
صَامِدٌ للمَاءِ: واٹر پروف۔
صَامِدٌ للنَّارِ: فائر پروف۔
الصِّمَادُ: پگڑی کے علاوہ سر کو باندھنے کا رومال وغیرہ (۲) شیشی کی ڈاٹ ج: اَصْمِدَۃ

بَاتَ علی صِمَادِ الماء: وہ رات کو پانی کی طرف چلتا رہا۔
الصِّمَادَۃُ: شیشی کی ڈاٹ ج: صَمَائِدُ۔
بَاتَ علی صِمَادَۃٍ من اَمْرِہ: وہ اپنے معاملہ میں کامیابی کے قریب ہوگیا۔
الصَّمَدُ: بلند جگہ ج: اَصْمَادٌ و صِمَادٌ
صَمَدُ العَرُوسِ: دولہن کی پوشاک۔
الصَّمَدُ: وہ شخصیت جس کی طرف حاجت روائی اور حل مشکلات کیلئے رجوع کیا جائے (۲) باری تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔ وہ ذات جو کسی کی محتاج نہ ہو اور سب اس کے محتاج ہوں۔ وہ سب سے بے نیاز ہو اور کوئی اس سے بے نیاز نہ ہو۔
شَیْءٌ صَمَدٌ: ٹھوس چیز (۲) قائم ولازوال۔
الصَّمْدَۃُ: لمبائی میں اٹھی ہوئی چٹان ج: صِمَادٌ (۲) عیسائیوں کے یہاں مقدس عہد و پیمان کی وضاحت۔
المِصْمَادُ: نَاقَۃٌ مِصْمَادٌ: سردی اور قحط سالی برداشت کرنے والی اونٹنی ج: مَصَامِیدُ۔
الصُّمُودُ: پامردی، ثابت قدمی، جماؤ، مقابلہ۔
الصُّمُودُ ضِدَّ الضَّغْطِ: دباؤ میں نہ آنا
المُصْمَدُ: ٹھوس، بوجھل۔
المُصَمَّدُ: مقصود (۲) ٹھوس وسخت۔
المَصْمُودُ: جس کا قصد کیا جائے۔
صَمَرَ الماءُ ـُ صَمْرًا و صُمُورًا: پانی کا آہستہ آہستہ بہہ کر آنا۔
ـــ الرِّیحُ: ہوا بند ہوجانا، تھم جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: بخل کرنا، بخیل ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: روکنا۔

صَمِرَ اللَّبَنُ ـَ صَمَرًا: دودھ کا کھٹا ہونا۔
ـــ الماءُ: پانی کا سڑ جانا۔ ھو صَمِرٌ۔ کہتے ہیں: یَدِی من السَّمَكِ صَمِرَۃٌ: مچھلی کو لگنے سے میرا ہاتھ بدبودار ہے۔
أَصْمَرَ اللَّبَنُ: دودھ کا زیادہ ترش ہونا
ـــ فُلَانٌ: غروب آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔
ـــ المَتَاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔
صَمَّرَ: بمعنی صَمَرَ مبالغہ کے ساتھ۔
ـــ المَتَاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔
الصَّامِرُ: بخیل (۲) اوپر سے بہہ کر آنے والا (پانی)۔
الصَّامُورَۃُ: بہت کھٹا دودھ۔
الصِّمْرُ: اوپر سے بہہ کر آنے والے پانی کے ٹھیرنے کی جگہ ج: اَصْمَارٌ۔
الصَّمَرُ: پانی کی بدبو، بساند۔
الصُّمْرُ: تازہ مشک کی بو۔
الصُّمْرُ: کسی چیز کا کنارہ ج: اَصْمَارٌ۔ مَلَأَ الكَأْسَ الی اَصْمَارِھا: گلاس کناروں تک بھر دیا۔
الصَّمِرُ: بدبودار۔
الصَّمِیرُ: وہ شخص جس کی ہڈیوں پر گوشت سوکھ گیا ہو اور اس سے پسینہ کی بو آتی ہو ج: صُمَرَاءُ و ھن صَمَائِرُ۔
الصُّمَیْرُ: شام کا وقت، غروب آفتاب کا وقت۔
• صَمْصَمَ فی کذا: ثابت قدم رہنا۔
ـــ القُنْفُذَۃُ: سیہی کا آواز نکالنا۔
الصَّمْصَامُ: ثابت قدم، پختہ عزم (۲) نہ مڑنے والی تیز تلوار ج: صَمَاصِمَۃ۔
الصَّمْصَامَۃُ: الصَّمْصَامُ۔
الصَّمَّصَمُ: انتہا سے زیادہ کنجوس۔
الصِّمْصِمَۃُ: جماعت (۲) سخت ٹیلہ جس کے پتھر کھڑے ہوئے سے معلوم ہوں ج: صِمْصِمٌ و صَمَاصِمُ۔

• صَمَعَہُ ـَ صَمْعًا: بالعصا اوالسیف: لاٹھی یا تلوار مارنا (۲) رضامندی سے کسی کو روکنا۔
صَمِعَ ـَ صَمَعًا: چھوٹے کان والا ہونا۔
ـــ القَدَمُ: ٹخنے کا چھوٹا اور نازک ہونا۔
ـــ القَنَاۃُ: لاٹھی یا بانس کا (نیزے کا ڈنڈا) باریک گرہوں والا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: بہادر اور فولادی دل ہونا (۲) بے پرواہ ہوکر جدھر منہ اٹھے ادھر جانا۔
ھو اَصْمَعُ و ھی صَمْعَاءُ ج: صُمْعٌ۔
ـــ فی الكلام: غلطی کرنا۔
صَمَّعَ الشَّیْءَ: باریک کرنا، تیز کرنا۔
ـــ الحَیَوانَ: دبلا کرنا۔
ـــ اللّٰہُ الظَّبْیَ و نَحْوَہُ: اللہ کا ہرن وغیرہ کو چھوٹے کان اور تیز سینگ والا بنانا۔
ـــ علی رأیِہ و نَحْوِہ: رائے وغیرہ پر جم جانا۔
انْصَمَعَ فی غَضَبِہ و نَحْوِہ: مسلسل غصہ کرنا، غصہ پر قائم رہنا۔
تَصَمَّعَ: یکجا ہونا، جڑنا۔
ـــ رِیشُ السَّھْمِ: تیر کے پروں کا خون میں آلودہ ہوکر باہم ملجانا۔ تَصَمَّعَ السَّھْمُ: بمعنی مذکور۔
الاَصْمَعُ: بہت چھوٹے کانوں والا (۲) شترمرغ (نر) (۳) تیز دھار والا اکٹھا ہوا۔ نَبَاتٌ اَصْمَعُ: پودا جس کی کلیاں ابھی نہ کھلی ہوں۔ قَلْبٌ اَصْمَعُ: تیز اور مضبوط۔ ج: صُمْعٌ
الصَّمِعُ: ذہین و دلیر (۲) مضبوط دل والا۔
الصَّمْعَاءُ: اُذُنٌ صَمْعَاءُ: چھوٹا سر سے چپکا ہوا نازک کان۔ قَدَمٌ صَمْعَاءُ: ہموار نازک ٹخنے والا پیر۔ بُرْعُومَۃٌ صَمْعَاءُ: نازک کلی جو کھلی نہ ہو۔ قَنَاۃٌ

صَمْعَاءُ: نیزے کی گٹھی ہوئی لکڑی جو اندر سے کھوکھلی کم ہو۔ عَزْمَۃٌ
صَمْعَاءُ: پختہ ارادہ ج: صُمْعٌ۔
صَوْمَعَ الشَّيءَ: اکٹھا کرنا۔
__البِنَاءَ: عمارت کو بلند کرنا۔
__الثَّرِيدَ: ثرید کو برتن میں مخروطی شکل دینا۔
الصَّوْمَعُ: عیسائی راہب کی عبادت گاہ (کٹیا) (۲) عیسائیوں کا عبادت خانہ ج: صَوَامِعُ۔
الصَّوْمَعَۃُ: الصَّوْمَعُ (۲) غلہ کا گودام ج: صَوَامِع۔
• أَصْمَغَت الشَّجَرَۃُ: درخت سے گوند نکلنا، گوند والا ہونا۔
__شِدْقُہُ: باچھ کا زیادہ تھوک والی ہونا (باچھوں سے زیادہ تھوک نکلنا)۔
اِسْتَصْمَغَ الشَّجَرَ: درختوں سے گوند نکلنا
صَمَّغَہُ: گوند ڈالنا (۲) گوند سے چپکانا۔
التَّصَمُّغُ: چپکاہٹ جو ایک قسم کی خرابی ہے اور بعض نمکین اور میٹھی چیزوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔
الصَّامِغَان: باچھوں سے متصل دونوں ہونٹوں کے کنارے۔
الصَّمْغُ: گوند ج: صُمُوغ۔ الصَّمْغَۃُ: گوند کا ٹکڑا
الصَّمْغَانُ: وہ آدمی جس کے کان یا منھ سے گوند یا جھاگ جیسی چیز نکلتی ہو۔
الصَّمْغَۃُ (فی الطِّبّ) خاندانی آتشک کے تیسرے دور میں ظاہر ہونے والی ورم۔
الصَّمَّاغَۃُ: گوند کی شیشی۔
الصَّمْغَۃُ: زخم۔
• صمق: أَصْمَقَ البَابَ: دروازہ بند کرنا۔

أَصْمَقَ اللَّبَنُ او الماءُ: دودھ یا پانی کا ذائقہ بدلنا۔
__الرَّجُلُ: خبیث و بدطینت ہونا۔
الصَّمَقَۃُ: خراب شدہ دودھ۔
الصَّامِقُ: بھوکا پیاسا۔
• صَمَلَ ـُ صَمْلاً و صُمُولاً: پر گوشت اور گٹھا ہوا ہونا، سخت ہونا جیسے: صَمَلَ البَدَنُ والعُودُ۔ و صَمَلَت الشَّجَرَۃُ۔
__عن الطَّعَام و نَحوِہ: کھانے سے رک جانا۔
__للعَمَل و فیہ: جفاکشی سے کام کرنا، کام پر باوجود کلفت لگے رہنا۔ (۲) سنبھالنا۔ ھو صَامِلٌ و صَمِيلٌ
أَصْمَلَہُ: دبلا اور کمزور بنا دینا۔ أَصْمَلَہُ الصِّيَامُ: روزوں نے اسے کمزور و دبلا کر دیا۔ أَصْمَلَ الشَّجَرَۃَ العَطَشُ: درخت کو پانی نہ ملنے نے سکھا دیا۔
اِصْمَأَلَّ: سخت ہونا، پودے کا گھنا ہونا۔
الصَّامِلُ: خشک (۲) دبلا، پتلا۔
الصَّمُولَۃُ: پیچ کا بلا، نٹ (جس میں چوڑیاں ہوتی ہیں اور چوڑی دار کیل کو اس میں داخل کر کے پیچ کس دیا جاتا ہے)۔
مِسْمَارٌ بِصَمُولَۃ: پیچ دار کیل۔
مفتاحُ صَمُولَۃ: پیچ کھولنے کی چابی۔
الصُّمُلُّ: مضبوط جسم والا۔
المُصْمَئِلُّ: غصہ سے پھولا ہوا۔
المُصْمَئِلَّۃُ: مصیبت۔
• الصِّمْلَاخُ: کان کا سوراخ (۲) کان کا میل۔
الصُّمْلُوخُ: الصِّمْلَاخ۔
• صَمَّ القَارُورَۃَ و نَحوَھا ـُ صَمًّا: ڈاٹ لگانا۔

صَمَّ الجُرْحَ: مرہم لگا کر زخم کو باندھنا، مرہم پٹی کرنا۔
__الحَدِيثَ: بات کو محفوظ کر لینا۔
__فُلَانًا: بہت زور سے مارنا۔
صَمَّ ـَ صَمَمًا و صَمًّا: بہرا ہونا، اونچا سننا، قوت سماعت جاتی رہنا۔ صَمَّتْ أُذُنُہ: کان بہرا ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وحَسِبُوا أَنْ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا"
__عن حَدِيثِہ: کسی کی بات نہ سننا، کان بند کر لینا۔
__القَنَاۃُ: چھڑ کا اندر سے گٹھا ہوا ہونا۔ (جوف کم ہونا) ٹھوس ہونا۔
__الجِسْمُ: جسم کا ٹھوس اور سخت ہونا
__الأَمْرُ: مشکل اور دشوار ہونا۔ ھو أَصَمُّ و ھی صَمَّاءُ ج: صُمٌّ۔
أَصَمَّ: بہرا ہونا، اونچا سننے والا ہونا۔
__فُلَانًا و نَحوَہ: بہرا کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ" (۲) بہرا پانا۔
__القَارُورَۃَ: شیشی کو بند کرنا۔
صَمَّمَ فی کذا او علیہ: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔ ٹھان لینا۔ اپنی رائے پر اٹل رہنا (ہر کسی کی بات ان سنی کر دینا)۔
__العَزِيمَۃَ: ارادے کا پختہ ہونا۔
__السَّيْفُ و نَحوُہُ: تلوار وغیرہ کا کاٹتے ہوئے ہڈی تک پہنچ جانا۔
__فُلَانًا وغَیرَہ: بہرا کر دینا۔
__صَاحِبَہُ الحَدِيثَ: اپنے ساتھی کو بات یا حدیث یاد کرا دینا۔
__الشَّيءَ: دانتوں سے کاٹنا۔
تَصَامَّ الحَدِيثَ و عنہ: بات کو ان سنی کرنا (یہ ظاہر کرنا کہ وہ بہرا ہے اس نے سنا نہیں)۔

تَصَامَّ: بہرا بنجانا۔

الاَصَمُّ: بہرا، اونچا سننے والا (۲) خواہش کا بندہ جو کسی کے روکے نہ رُکے (۳) ٹھوس اور سخت ج: صُمٌّ وصُمَّانٌ۔

حِلْمٌ اَصَمُّ: کامل بردباری۔

خَطْبٌ اَصَمُّ: سخت مصیبت۔

مَکانٌ اَصَمُّ: بنجر جگہ۔

الشَّہْرُ الاَصَمُّ و شَہْرُ اللّٰہِ الاَصَمُّ: ماہ رجب (اس ماہ کو اَصَمّ اس لئے کہتے ہیں کہ جاہلیت میں عرب اس مہینہ میں جنگ کا نعرہ نہیں لگاتے تھے)۔

التَّصْمِیْمُ: خاکہ، ڈیزائن (۲) اسکیم ج: تَصَامِیم و تصمیمات۔

تصمیمُ البناء: بلڈنگ کا نقشہ۔

تَصْمِیمُ خَرِیْطَۃِ مَدِینَۃٍ وغیرھا: شہر وغیرہ کا نقشہ تیار کرنا۔

الصَّمَّاءُ: سخت زمین (۲) بڑی مصیبت (۳) بہری (۴) الغُدَّۃُ الصَّمَّاءُ: وہ ٹھوس غدود جس سے رطوبت نکل کر جسم کے باہر نہ آتی ہو۔

صَمَامِ: سخت مصیبت کا اسم علم (۲) صَمَامِ صَمَامِ: (اسم فعل) خاموش رہ۔ واحد وجمع ومؤنث ومذکر سب کے لئے۔

الصِّمَامُ: شیشی کی ڈاٹ، وال ج: اَصِمَّۃٌ۔

صِمَامُ الاَمْنِ و الاَمَانِ: (میکانک میں) وہ ڈاٹ جو مقررہ درجہ سے زائد دباؤ پڑنے سے خود بخود کھل جاتی ہے۔

الصِّمَامَۃُ: الصِّمَامُ ج: صَمَائِمُ۔

الصَّمَّانَۃُ: سخت پتھریلی زمین۔

الصَّمَمُ: بہراپن۔ بہ صَمَمٌ: اسے ثقل سماعت ہے۔ رَجُلٌ صَمَمٌ: پکّے ارادے والا۔

الصِّمُّ: سخت مصیبت (۲) شیر۔

الصِّمَّۃُ: بہادر۔ (رَجُلٌ صِمَّۃٌ) (۲) ڈاٹ

(۳) سیہی کی مادہ (۴) نر سانپ ج: صِمَمٌ۔

الصَّمِیْمُ: (من کل شیءٍ) ہر چیز میں سے خالص اور اصلی (خیر ہو یا شر مفرد وجمع سب کے لئے) (۲) (من القلبِ و نحوہ) دل وغیرہ کا بیچ (۳) (من البَرْدِ او الحرّ) سخت گرمی یا سخت سردی (۴) اصل، بنیاد، گہرائی

صَمِیمُ العُضْوِ: عضو کی وہ ہڈی جس کے ذریعہ وہ قائم ہو۔ کہتے ہیں: ضَرَبَہٗ فَاَصَابَ مِنْہُ صَمِیمَۃً: اس نے اس کے اہم مقام پر ضرب لگائی۔

من صَمِیمِ القلبِ: تہ دل سے۔

صَمِیمُ القَوْمِ: قوم کا سردار۔

المُصَمَّمُ: پختہ (عَزْمٌ مُصَمَّمٌ) خاکہ اور ڈیزائن بنا ہوا۔

المُصَمِّمُ: خاکہ بنانے والا۔ ڈیزائنر (۲) پختہ عزم رکھنے والا (۳) تیز تلوار جو ہڈی تک کاٹ ڈالے۔ کسی کام کو جاری اور برقرار رکھنے والا۔

الصَّمَّانُ: ریت کے قریب پتھریلی سخت زمین

الصَّمَّانَۃُ: الصَّمَّانُ۔

• صَمَی الصَّیْدُ و نَحْوُہٗ ـِ صَمْیًا و صَمَیَانًا: شکار کا شکاری کے سامنے مرجانا۔

ــــ الرَّجُلُ: جلدی کرنا اور چھلانگ لگانا

أَصْمَی الصَّیْدُ و الرَّجُلُ: صَمَی۔

ــــ الصَّیْدَ: شکار کو مار کر سامنے ہی گرا دینا، ٹھنڈا کر دینا۔ حدیث میں ہے: "کُلْ مَا اَصْمَیْتَ وَ دَعْ مَا اَنْمَیْتَ" یعنی جو شکار کا جانور تمہارے سامنے گر کر دم توڑ دے اسے کھاؤ اور جو زخمی ہو کر کہیں دور جا کر مرے اسے نہ کھاؤ۔

ــــ الرَّمِیَّۃَ: شکار کو تیر مار کر آر پار کرنا۔

انْصَمَی الطَّائِرُ علیہ: پرندے کا کسی پر ٹوٹ پڑنا۔

الصَّمَیَانُ: جچا تلا حملہ کرنے والا، بہادر ج: صِمْیَان۔

ص ـــ ن

الصِّنَابُ: رائی اور کشمش کی چٹنی۔ حدیث میں ہے: "آتَاہُ اَعْرَابِیٌّ بِاَرْنَبٍ قَدْ شَوَاھَا وجاءَ مَعَھَا بِصِنَابِھَا" ج: صُنُبٌ و اَصْنِبَۃٌ۔

الصِّنَابِیُّ: کھورے رنگ کا۔ سرخ وزرد رنگ کا۔

• صَنْبَرَتِ النَّخْلَۃُ: درخت خرما کا کم پھل اور پتلے تنے والا ہونا۔

ــــ اَسْفَلُ النَّخْلَۃِ: کھجور کی جڑ یا تنہ کا پتلا ہونا۔

الصُّنْبُرُ: ہر وہ شے جو باریک اور پتلی ہو۔ ج: صَنَابِرُ۔

الصُّنْبُورُ: کھجور کی وہ شاخ جو درخت کے تنہ کے بجائے زمین پر اُگے (۲) وہ درخت خرما جو خود بخود دوسرے درخت کی جڑ سے نمودار ہو (۳) درخت خرما کی جڑ جس سے شاخیں پھیلیں (۴) وہ درخت خرما جس کا پھل کم اور اس کا تنہ پتلا ہو (۵) کھجور کے درختوں سے الگ تھلگ کوئی درخت خرما (۶) حوض کا وہ سوراخ جس سے صفائی کے وقت پانی نکالا جائے۔ نالی۔ (۷) نل وغیرہ کی ٹونٹی (۸) سیال چیز یا گیس کو گزار کر صاف کرنے کا آلہ (۹) کمزور اور ذلیل آدمی (۱۰) چھوٹا بچہ ج: صَنَابِیرُ۔

الصِّنَّبْرُ: بادل والی سرد ہوا۔ غَدَاۃٌ صِنَّبْرٌ و لَیْلَۃٌ صِنَّبْرَۃٌ: سرد صبح یا سرد رات ج: صَنَابِرُ۔ صَنَابِرُ الشِّتَاءِ: موسم سرما کے سخت سردی

کے اوقات۔
اَلصَّنَوْبَرُ: چیڑھ کی لکڑی کا درخت (یہ ایک پہاڑی درخت ہے)۔
جَوزُ صَنَوْبَرٍ: چلغوزہ۔
صَنَوْبَرِیٌّ: چلغوزہ کی شکل کا۔
• صَنَجَ ـُ صَنْجًا و صُنُوجًا: چنگ بجانا۔ایک پلیٹ کو دوسری پلیٹ پر خاص طریقہ سے مار کر آواز نکالنا۔
— النَّاسَ: ہر ایک کو اس کی اصل پر لوٹانا۔
— فُلَانًا بِالْعَصَا: کسی کے لاٹھی مارنا
صَنَّجَ تَصْنِیجًا: پھاڑنا۔
اَلصَّنْجُ: چنگ، پیتل کی دو پلیٹیں جو ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں (۲) پیتل کے چھوٹے چھوٹے گول حلقے جو دف کے کناروں یا رقّاصہ کی انگلیوں پر لگا دیئے جاتے ہیں ان سے آواز پیدا ہوتی ہے ح: صُنُوج۔ جھانجھ، مجیرا (۳) ایک قسم کا باجہ (سارنگی جیسا)
اَلصَّنْجَۃُ: سنگ ترازو، بٹ ح: صِنَجٌ۔
اَلصَّنَّاجُ: جھانجھ بجانے والا، جھانجھ کا کھلاڑی
اَلصَّنَّاجَۃُ: جھانجھ بجانے کا ماہر۔
صَنَّاجَۃُ الْعَرَبِ: عربوں کے ایک شاعر اعشٰی قیس کا لقب جس کے اشعار عمدہ اور ترنم سے پڑھنے کے لئے موزوں ہوتے تھے۔
• اَلصِّنْدُ: شریف و بہادر آدمی۔
اَلصِّنْدِیدُ: شریف و بہادر آدمی (۲) سخت و شدید۔ بَرْدٌ صِنْدِیدٌ: سخت سردی۔ رِیحٌ صِنْدِیدٌ: سخت ہوا۔ مَطَرٌ صِنْدِیدٌ: زبردست بارش ح: صَنَادِیدُ۔ یَوْمٌ حَامِی الصَّنَادِیدِ: سخت گرمی کا دن۔ صَنَادِیدُ القَدَرِ: تقدیر کے لکھے مصائب۔
صَنَادِیدُ الْعَرَبِ: بہادر اور شریف عرب۔

• اَلصُّنْدُوقُ: بکس (لکڑی یا ٹین کا) ٹرنک، پیٹی، ڈبّا، ڈبیا (۲) روپے کی مد، روپے کا ذخیرہ (۳) فنڈ (۴) مالی ذریعہ۔
صُنْدُوقُ الْاِدِّخَارِ: پراویڈنٹ فنڈ، سیونگ فنڈ۔ مال جمع کرنے کی مد یا شعبہ۔
صُنْدُوقُ اِدِّخَارِ بَرِیدٍ: پوسٹ آفس سیونگ فنڈ، ڈاک خانہ میں رقم جمع کرنے کا شعبہ۔
صُنْدُوقُ الْاِقْتِرَاعِ: بیلٹ بکس، انتخابی بکس جس میں امیدوار کے نام کی تائیدی پرچیاں ڈالی جاتی ہیں
صُنْدُوقُ الْاِقْتِرَاعِ السِّرِّیِّ: خفیہ بیلٹ بکس۔
صُنْدُوقُ الْبِرِّ: خیراتی مد یا فنڈ۔
صُنْدُوقُ الْبَرِیدِ: پوسٹ بکس، لیٹر بکس۔
صُنْدُوقُ التَّنْمِیَۃِ: ترقیاتی فنڈ۔
صُنْدُوقُ التَّوْفِیرِ: سیونگ بنک، بچت فنڈ۔
صُنْدُوقُ الثَّلْجِ: آئس بکس۔
صُنْدُوقُ الرَّسَائِلِ: لیٹر بکس۔
صُنْدُوقُ الشَّکَاوِی: شکایت بکس
صُنْدُوقُ الطَّوَارِی: ہنگامی فنڈ۔
صُنْدُوقُ الْقُمَامَاتِ: کوڑے دان۔
صُنْدُوقُ المالِ: مالی فنڈ، مالی شعبہ
صُنْدُوقُ الْمَعَاشَاتِ: پنشن فنڈ۔
صُنْدُوقُ الْمَعُونَۃِ: امدادی فنڈ۔
صُنْدُوقُ النَّقْدِ الدُّوَلِیُّ: بین الاقوامی مالی فنڈ، انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ۔
اَلصُّنْدُوقُ الْمُصَوِّتُ: ساؤنڈ بکس جو گرامفون میں لگا ہوا ہوتا ہے۔
صُنْدُوقُ النُّقُودِ: کیش بکس، خزانہ
صُنْدُوقٌ بِقُفْلٍ: لاکر (جس میں روپیہ یا زیورات کو محفوظ کیا جاتا ہے)۔
صُنْدُوقُ تَعْبِئَۃٍ: پیکنگ بکس۔ لکڑی یا گتے کی پیٹی۔
اَمِینُ الصُّنْدُوقِ: خزانچی، تحویلدار
دَفْتَرُ الصُّنْدُوقِ: کیش بک۔
صُنْدُوقُ الطَّرْدِ: سیفن، بیت الخلاء میں لگا ہوا پانی کا بکس جو زنجیر کھینچنے سے دباؤ کے ساتھ پانی چھوڑ کر غلاظت کو صاف کر دیتا ہے اور خود بخود دوبارہ پانی سے بھر جاتا ہے۔ اسے سِیفُون بھی کہتے ہیں۔
• تَصَنْدَلَ الرَّجُلُ: صندل کی خوشبو لگانا (۲) تسمہ دار جوتا (چپل یا سینڈل) پہننا۔
اَلصُّنَادِلُ: بڑے سر کا مضبوط کاٹھی والا جانور۔
اَلصَّنْدَلُ: ایک درخت کا نام جس کی لکڑی خوشبودار ہوتی ہے۔ اور لکڑی کو جلانے یا رگڑنے سے خوشبو پیدا ہوتی ہے۔ اس لکڑی کے مختلف رنگ ہوتے ہیں، سرخ زرد اور سفید (۲) تسموں والا جوتا، چپل یا سینڈل (۳) باربرداری کی کشتی جس کا پیندا مسطح ہوتا ہے دریاؤں اور ندیوں میں چلائی جاتی ہے ح: صَنَادِلُ۔
اَلصَّنْدَلَانِیُّ: عطّار، دوا فروش ح: صَنَادِلَۃٌ۔
• اَلصِّنَارَۃُ: مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۲) چرخے کے تکلے کا سرا ح: صَنَانِیرُ۔
• اَلصَّنْطُ: ببول۔
اَلصَّنْطَرُ: کان کا پردہ۔
• صَنَعَ الشَّیْءَ ـَ صُنْعًا: بنانا، تیار کرنا پیدا کرنا۔
— بِہٖ صُنْعًا قَبِیحًا: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا، برائی کرنا۔

صَنَعَ له او الَیه مَعروفًا: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، بھلائی کرنا
۔۔۔ فَرَسَه و نَحوَهٗ: گھوڑے کی دیکھ بھال کرنا، پرورش کرنا۔
۔۔۔ فُلَانًا علی عَینِه: زندگی کے تمام مرحلوں میں کسی کی نگہداشت کرنا پرورش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولِتُصنَعَ علٰی عَینِی"۔
۔۔۔ الشیٔ بعَینِ فُلَانٍ: کسی کی نگرانی میں تیار کرنا۔ کام انجام دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "واصنَعِ الفُلكَ بِاَعیُنِنَا"۔
صَنِعَ ۔ صَنَعًا: کاری گر ہونا کسی کام میں ماہر ہونا: هو صَنِعٌ۔
صَنَّعَ: سیکھنا، سیکھ کر پختگی حاصل کرنا۔
۔۔۔ الفَرَسَ: گھوڑے کو سدھانا۔ اس کی پوری طرح دیکھ بھال کرنا۔
صَانَعَهٗ: کسی کے ساتھ نباہ کرنا، اچھا برتاؤ کرنا، بنائے رکھنا، نرمی سے پیش آنا۔
۔۔۔ بالمال: رشوت دینا۔
۔۔۔ عن الشیٔ: کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینا۔
صَنَّعَهٗ: مکمل تیار کرنا (۲) صنعتی بنانا۔
۔۔۔ الجارِیَةَ و نَحوَها: لڑکی وغیرہ کو موٹا کرنا اور اس کی نگہداشت کرنا
۔۔۔ الاُمَّةَ: قوم کو ضروری وسائل کے ذریعہ صنعتی بنانا، صنعت میں ترقی دینا
اِصطَنَعَ: بمعنی صَنَعَ مبالغہ کے ساتھ۔
۔۔۔ فُلَانٌ: خیراتی کھانا تیار کرنا۔
۔۔۔ عند فُلَانٍ صَنِیعَةً: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔
۔۔۔ الشیٔ: تیار کرانا۔
۔۔۔ فُلَانًا لِنَفسِه: اپنے لئے پسند کرنا، منتخب کرنا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خطاب کرتے ہوئے قرآن پاک میں فرمایا گیا: "واصطَنَعتُكَ لِنَفسِی"۔

تَصَنَّعَ: خلاف حقیقت اظہار کرنا، بننا، بناوٹ اختیار کرنا، ریاکاری کرنا، گھڑنا، جعلی بنانا، نقلی بنانا (۲) عورت کا بناؤ سنگار کرنا۔
اِستَصنَعَ فُلَانًا کذا: کوئی چیز کسی سے بنوانا، تیار کرانا۔
التَّصنِیعُ: صنعت کاری، قوم کو اقتصادی وسائل سے صنعتی بنانا، صنعتی فروغ، قومی صنعتی پیداواری۔
تَصنِیعُ الاَسلِحَة: اسلحہ سازی۔
الصَّانِعُ: کاری گر، ہنرمند، صنعت کار ج: صُنَّاعٌ۔
امرأةٌ صَانِعَةُ الیَدَینِ: دست کاری میں ماہر عورت ج: صَوانِعُ
الصَّانِعُ الیَدَوِیُّ: دست کار۔
الصَّنَّاعُ: مبالغہ صانع۔ بڑا کاری گر۔
الصَّنَاعُ: نالی میں عارضی طور پر پانی روکنے کے لئے لگائی ہوئی لکڑی وغیرہ (۲) صنعت کار، کاری گر۔ رَجُلٌ و امرأةٌ صَنَاعُ الیَدِ او الیَدَینِ: دست کار مرد یا عورت۔ کہاوت ہے: تَحسِبُهَا خَرقَاءَ وهی صَنَاعٌ: تم اسے بے وقوف سمجھتے ہو حالانکہ وہ ہنرمند عورت ہے ج: صُنُعٌ۔
الصِّنَاعَةُ: ہنر، کاری گری (۲) پیشہ (۳) فن (۴) وہ علم و فن جس میں انسان مہارت حاصل کر کے اسے پیشہ اور مشغلہ بنالے، صنعت و حرفت۔ بعض کے نزدیک محسوسات کے لئے صَنَاعَة اور معنویات کے لئے صِنَاعَة ہے
ج: صِنَاعَات و صَنَائِعُ۔
صِنَاعَةُ الاَدَبِ: فن ادب۔
صِنَاعَةُ البِنَاءِ: بلڈنگ سازی۔
الصِّنَاعَةُ الرَّئِیسِیَّةُ: اہم اور بنیادی صنعت۔

صِنَاعَةُ الطِّبَاعَة: چھپائی کا کام۔
صِنَاعَةُ النَّسِیجِ: صنعت پارچہ بافی، ٹکسٹائل انڈسٹری۔
الصِّنَاعَةُ الشَّرِیفَةُ: معزز پیشہ۔
الصِّنَاعَة الیَدَوِیَّة: دست کاری، ہاتھ کا ہنر۔
الصِّنَاعات الاِستِهلَاکِیَّة: کھپت والی مصنوعات۔
الصِّنَاعَات الثَّقِیلَة: بھاری صنعتیں۔
الصِّنَاعَاتُ النَّاشِئَةُ: ابھرتی صنعتیں، ابتدائی صنعتیں۔
الصِّنَاعِیُّ: صنعتی، فنی، ٹیکنیکل، انڈسٹریل (۲) مصنوعی، نقلی، بناوٹی، جعلی، غیر فطری۔
المَصدَرُ الصِّنَاعِیُّ: وہ مصدر ہے جو اسم کے اخیر میں یا مشدّدہ اور تار مربوطہ بڑھا کر بنایا جائے جیسے خصوصٌ سے خُصُوصِیة۔ اسی طرح فُرُوسِیَّة اور طُفُولِیَّة ہے۔ اسماء اعیان کے اخیر میں بھی یا مشدّدہ اور تار مربوطہ بڑھا کر مصدر صناعی بنایا جاتا ہے۔ جیسے صَخرٌ سے صَخرِیَّة اور خَشَبٌ سے خَشَبِیة۔ (چٹان پن، لکڑی پن) کبھی یہ مصدر مشتقات سے بھی بنایا جاتا ہے۔ جیسے قابِلٌ قابِلِیَّة اور مَسئُول سے مَسئُولِیَّة اور حُرٌّ سے حُرِّیَّةٌ۔ ادوات کلام کم، کیف، ماهو سے بھی بنایا جاتا ہے جیسے کم سے کَمِّیَة، کَیفٌ سے کَیفِیَّة اور ماهو سے ماهِیَّة۔
الصُّنعُ: کام، عمل (جو حیوان یا جماد کی طرف منسوب نہ ہوگا)۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُم یَحسَبُونَ اَنَّهُم یُحسِنُونَ صُنعًا" (۲) مصنوعہ (بنائی ہوئی چیز) قرآن پاک میں ہے: "صُنعَ اللهِ الَّذِی اَتقَنَ کُلَّ شَیٔ" (۳) رزق

(۴) احسان (۵) بناوٹ۔
الصِّنْعُ: مصنوعہ، بنی ہوئی چیز (۲) بھنا ہوا گوشت (۳) بھوننے کی سیخ (۴) بارش کا پانی اکٹھا کرنے کا حوض ج: اَصْنَاعٌ وصُنُوعٌ۔ رَجُلٌ صِنْعُ الْیَدَیْنِ: ماہر دست کار، صنعت کار۔ ج: اَصْنَاعٌ و صُنُعٌ (۵) بنا ہوا کپڑا (۶) قلعہ (۷) پگڑی ج: اَصْنَاع۔
صِنْعُ الْیَدِ: ہاتھ کا بنا ہوا۔
الصَّنَعُ: لِسَانٌ صَنَعٌ ورَجُلٌ صَنَعُ اللِّسَانِ: ماہر کلام، بلیغ الکلام۔ صَنَعُ الْیَدَیْنِ: دست کار، ماہر صنعت ج: اَصْنَاعٌ و صُنُعٌ۔
الصَّنْعَةُ: صنعت، ہنر، کاری گری، صنعت کاری (۲) مخصوص طریقۂ کار (۳) پیشۂ کاری گر
الصَّنِیْعُ: فعل، کرتوت (۲) کسی کے ساتھ کی جانے والی بھلائی، حسن سلوک (۳) اچھا کام (۴) طعام ضیافت (۵) صیقل کیا ہوا آزمودہ تیر یا تلوار۔ فُلَانٌ صَنِیْعُ فُلَانٍ: فلاں فلاں کا پروردہ ہے ج: صَنَائِعُ۔ صَنِیْعُ اِحْسَانٍ: پروردۂ احسان۔ حُسْنُ الصَّنِیْعِ: نیک عمل، حسن سلوک۔
الصَّنِیْعَةُ: بھلائی، نیکی، سلوک، احسان (۲) پیشہ (۳) کام، کاری گری ج: صَنَائِع
الْمُصَانَعَةُ: نباہ (۲) کنایۃً رشوت (۳) حسن سلوک کی توقع پر کسی کے ساتھ حسن سلوک، حسن سلوک۔
الْمُصْطَنَعُ: جعلی، فرضی، بناوٹی۔
الْمَصْنَعُ: کارخانہ، مل، فیکٹری، ورک شاپ، پلانٹ (۲) بارش کا پانی جمع کرنے کا حوض ج: مَصَانِعُ۔
الْمَصَانِعُ: محلات، قلعے، بڑی آبادیاں، بڑے مکانات یا کنویں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ"
مَصْنَعُ الرِّجَالِ: مردم ساز ادارہ۔
الْمَصْنَعَةُ: الْمَصْنَعُ (۲) احباب کی ضیافت کا کھانا (۳) شہد کی مکھیوں کے لئے مکانات سے الگ بنائی ہوئی جگہ ج: مَصَانِعُ۔
الْمَصْنُوْعُ: بنایا ہوا، تیار کردہ (ضد المطبوع فطری) (۲) مصنوعی، جعلی۔
الْمَصْنُوْعَات: بنائی ہوئی اشیاء، تیار کردہ سامان، چیزیں۔
المصنوعات الزُّجَاجِیَّةُ: کانچ کی بنی ہوئی چیزیں۔
الْمَصْنُوْعَاتُ الْمَحَلِّیَّةُ: مقامی مصنوعات
الْمَصْنَعِیُّ: کارخانہ سے متعلق۔
• صَنَّفَ الشَّجَرُ: درخت کی مختلف قسمیں ہونا۔ (۲) درخت پر پتے آنا (۳) درخت پر مختلف قسم کے پتے نکلنا۔
___ الثَّمَرُ: پھل کا ادھ پک ہونا۔ کچھ حصہ کا پک جانا اور کچھ کا نہ پکنا یا کچھ پھلوں کا پک جانا اور کچھ کا نہ پکنا۔
___ الْاَشْیَاءَ: چیزوں کی مختلف قسمیں بنانا، نوع بہ نوع کرنا۔
___ الْكِتَابَ: کتاب تصنیف کرنا، لکھنا (اشیاء کو نوع بہ نوع کرنے سے تشبیہ دی گئی ہے)۔
تَصَنَّفَ الشَّجَرُ: درخت پر پتوں کا نوع بہ نوع ہو کر نکلنا، درخت کا پتوں دار ہو جانا۔
___ الْاَشْیَاءُ: چیزوں کا نوع بہ نوع ہونا۔ طرح طرح کی ہونا۔ مختلف اقسام پر مشتمل ہونا۔
___ شَفَتُهُ: ہونٹ پھٹنا، ہونٹ پر پپڑی جمنا۔
الصِّنْفُ: قسم، نوع، کوالیٹی (۲) مرتبہ، درجہ (۳) صفت ج: اَصْنَافٌ وصُنُوْفٌ۔
صِنْفُ الثَّوْبِ: کپڑے کا کنارہ۔
الصِّنْفَةُ والصَّنِفَةُ: کپڑے کا حاشیہ، کنارہ۔
الْاَصْنَفُ: وہ شتر مرغ جس کی ٹانگیں چھلی ہوئی ہوں۔
الْمُصَنَّفُ: نوع بہ نوع کیا ہوا (۲) کتاب۔
الْمُصَنِّفُ: مؤلف۔
• الصُّنَافِرُ: ہر چیز کی اصل، جوہر۔
الصُّنْفُرَةُ: ریگ مال، لکڑی وغیرہ کو رگڑ کر چکنا کرنے والا کھردرے مسالہ کا کاغذ۔ وَرَقُ الصُّنْفُرَةِ بھی کہتے ہیں۔
• صَنِقَ ـَـ صَنَقًا جَسَدُهُ او ابطُهُ: بدن یا بغل کا بدبودار ہونا۔
اَصْنَقَ: غیظ و غضب یا جوش کے باعث کھانا پینا ترک کرنا۔
___ علیه: کسی بات پر مصر رہنا۔
___ فِی مَالِهِ: مال کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنا۔
الصَّانِقُ: بدبودار۔ ج: صَنَقَة۔
الصَّنَقُ: بغل کی بدبو۔
الصَّنِقُ: بدبودار (۲) بھاری بھرکم آدمی
• صَنِمَتِ الرَّائِحَةُ ـَـ صَنَمًا: بو خراب ہونا۔
___ الْجِسْمُ: بدبودار ہونا۔
___ الْغُلَامُ: لڑکے کا طاقتور ہونا۔
صَنَّمَ فُلَانٌ: بت بنانا، مورتی بنانا۔
___ الشَّیْءَ: بت (مورتی) کی شکل پر بنانا۔
الصَّنَمُ: بت، مورتی، پتھر، لکڑی یا دھات وغیرہ کا بنایا ہوا مجسمہ جس کے بارہ میں بت پرست کہتے ہیں کہ وہ ان کی عبادت سے اللہ کا قرب حاصل کرتے ہیں ج: اَصْنَامٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ عَلٰی اَصْنَامٍ لَّهُمْ"
الصَّنَمَةُ: بت، مورتی (۲) مصیبت (۳) [illegible]

کے پر کا قلم۔

•صَنَّ ـِ صَنًّا و صُنُونًا: سڑ جانا۔ جیسے: صَنَّ الماءُ او اللَّحْمُ۔

أَصَنَّ: صَنَّ۔

ـــ فُلانٌ: خاموش ہونا (۲) غصہ یا تکبر سے ناک چڑھانا۔

ـــ عَلَيه: کسی پر سخت غصہ کرنا، غصہ سے بے قابو ہو جانا۔

الأَصَنُّ: غافل، بے پرواہ۔

الصُّنَانُ: بدبو، سڑاند۔

الصِّنُّ: روٹیاں رکھنے کی ڈھکنے دار ٹوکری ج: صِنانٌ۔

الصِّنُّ: پشم پر لگا ہوا پیشاب۔

الصَّنَّانُ: بہادر۔

•صنی۔ أَصْنَى فُلانٌ: راکھ آلود ہو جانا

ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کی جڑ سے دو یکساں شاخیں اُگنا۔

الصِّنَاءُ: راکھ (۲) بدن کو لگنے والی آگ کی باریک چنگاریاں اور دھواں۔

الصِّنْوُ: مماثل فرد۔ مثل، مقابل (۲) ایک درخت کی جڑ سے دو یکساں اگنے والی شاخوں میں سے ایک (۳) سگا بھائی کہتے ہیں: هو صِنْوُ اَخِيهِ: وہ اپنے بھائی کا حقیقی برادر ہے۔ هُمَا صِنْوَان: وہ دونوں سگے بھائی ہیں، جوڑواں ہیں ج: صِنْوَانٌ و اَصْنَاء هم صِنْوَانٌ: وہ سب سگے بھائی ہیں یا یکساں ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ" (۴) بیٹا (۵) بھتیجا (۶) چچا۔ هُمَا صِنْوَان: وہ دونوں ایک جیسے ہیں۔

الصُّنْوُ: دو پہاڑوں کے درمیان گہرائی جس میں تھوڑا پانی بہے ج: صُنُوٌّ۔

الصِّنْوَةُ: سگی بہن (۲) بیٹی (۳) پھوپھی (۴) پودا (۵) درخت کا قلم۔

•الصَّنَوْبَرُ: چیڑھ کا درخت، ایک پہاڑی درخت، چلغوزہ کا درخت۔ دیکھیے: (صنبر)۔

ص ـــ ه

•صَهْ: اسم فعل۔ چپ، خاموش رہ، بول مت۔

•صَهِبَ اللَّوْنُ ـَ صَهَبًا وصُهْبَةً: سرخی اور سفیدی مائل زرد ہونا۔ بھورے رنگ کا ہونا۔

صَهُبَ ـُ صُهُوبَةً وصَهَبًا: صَهِبَ۔

صَهَّبَهُ: بھورے رنگ کا بنانا، زرد سرخی اور سفیدی مائل بنانا۔

اصْهَبَّ الشَّعْرُ ونَحْوُهُ: صَهِبَ۔

الأَصْهَبُ: سرخی و سفیدی مائل زرد رنگ کا، بھورے رنگ کا۔ ھی: صَهْبَاءُ ج: صُهْبٌ۔

الصَّهْبَاءُ: شراب۔

الصُّهْبَةُ: زردی جو سرخی اور سفیدی مائل ہو۔ بھورا رنگ۔

الصُّهَابُ: ایک جگہ جس کی طرف اونٹ منسوب ہوتے ہیں۔

الصُّهَابِيُّ: صہابی اونٹ جو بہت سفید نہ ہو۔

الصَّيْهَبُ: گرمی کی تیزی (۲) گرم دن (۳) لمبا آدمی (۴) سخت پتھر، ہموار زمین (۵) ایسی گرم زمین جس پر گوشت بھن جائے۔

المُصَهَّبُ: چربی ملا گوشت (۲) نیم بریاں گوشت۔

•صَهَدَهُ الحَرُّ ـَ صَهْدًا وصَهَدَانًا: کسی کو سخت گرمی لگنا، گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔

الصَّهْدُ و الصَّيْهَدُ: سخت گرمی، آفتاب کی تمازت، دھوپ کی تیزی، تپش۔

الصَّيْهَدُ و الصَّيْهُودُ: گرمی کی شدت (۲) جنگل بیاباں (۳) متحرک سراب۔

الصَّيْهَدُ: يَوْمٌ صَيْهَدٌ: سخت گرمی کا دن

•صَهَرَ الشَّيْءَ بالنَّارِ و نَحْوِهَا ـَ صَهْرًا: پگھلانا، گلانا۔ قرآن پاک میں ہے: يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَ الْجُلُودُ۔ صَهَرَهُ الحَرُّ: گرمی کا جھلس دینا۔

ـــ الخُبْزَ و نَحْوَهُ: روٹی وغیرہ کیلئے روغن یا چربی کو سالن بنانا۔

ـــ الشَّعْرَ و الجِسْمَ: بالوں یا بدن کو چربی ملنا۔

ـــ الشَّيْءَ إليه: کسی چیز کو نزدیک کرنا۔

الشَّيْءُ مَصْهُورٌ و صَهِيرٌ۔

ـــ فُلانًا باليمين: کسی کو سخت قسم کھلانا

أَصْهَرَ إليه: نزدیک ہونا۔

ـــ الى القَوْمِ و بِهِمْ: کسی قوم یا قبیلہ میں ازدواجی رشتہ قائم کرنا، شادی بیاہ کرنا، داماد بننا یا داماد بنانا، بہنوئی بننا یا بنانا۔

صَاهَرَ القَوْمَ و فِيهِمْ و إلَيْهِمْ: أَصْهَرَ۔

اصْطَهَرَ الشَّحْمَ: چربی پگھلا کر کھانا۔

انْصَهَرَ فی کذا: پگھلنا، گھلنا، ڈھلنا۔

تَصَاهَرَا: باہم رشتہ ازدواجی قائم کرنا، ایک دوسرے کو بہنوئی بنانا۔

الانْصِهَارُ: کیفیت تحلیل، علم کیمیا میں مادہ کا ٹھوس پن سے سیلانی کیفیت میں تبدیل ہونا۔

الصُّهَارَةُ: پگھلا ہوا مادہ (۲) چربی (۳) گودا، مغز۔

الصُّهْرُ: علم کیمیا میں مادہ کی ٹھوس پن سے

سیلانی کیفیت میں تبدیلی۔
الصِّهْرُ: ازدواجی رشتہ دار۔ داماد (۲) بہنوئی۔ هو صِهْرُه: وہ اس کا داماد یا بہنوئی ہے ج: أَصْهَارٌ (۳) ازدواجی رشتہ وقرابت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الماءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا"
الصَّهُورُ: گوشت بھوننے والا (۲) چربی پگھلانے والا ج: صُهُرٌ۔
الصَّهِيرُ: پگھلا ہوا، گلا ہوا۔
المَصْهَرُ: فاؤنڈری، ڈھلائی کا کارخانہ ج: مَصَاهِرُ۔
• صَهْرَجَ صِهْرِيجًا: پانی کا پختہ حوض یا ٹنکی بنانا۔
—الحَوْضَ ونَحْوَهُ: حوض پر چونے وغیرہ کا پلاسٹر کرنا۔
الصِّهْرِيجُ: پانی کا حوض یا تالاب، پانی کی ٹنکی یا ٹینک ج: صَهَارِيجُ۔
صِهْرِيجُ القاطرة: ریلوے انجن کی ٹنکی یا پیچھے لگا ہوا کوئلوں کا ڈبا۔
عَرَبَةُ الصِّهْرِيج: ٹنک ویگن۔
• صَهٍ: بمعنی اسکُتْ: خاموش رہ (واحد اور اس سے زائد کے لئے) اس پر تنوین کبھی آتی ہے اور یہ نکرہ کے لئے ہوتی ہے۔ اگر صَهْ بلا تنوین ہو تو معنی یہ ہوں گے دَعْ حَدِيثَكَ هٰذا ولا تَمُضِ فِيه۔ اپنی بات چھوڑ اور آگے نہ بڑھ۔ اگر تنوین کے ساتھ (صَهٍ) ہو تو معنی یہ ہوں گے دَعْ كلَّ حَدِيثٍ ولا تتكلَّمْ۔ تم ہر بات چھوڑ دو اور کلام نہ کرو۔
صَهْصَهَ بالقومِ: خاموش کرنے کیلئے ڈانٹنا
• صَهَلَ الفَرَسُ ـِ صَهِيلًا وصُهَالًا: گھوڑے کا ہنہنانا۔

تَصَاهَلَتِ الخَيْلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنہنانا۔
الصَّاهِلُ: گھوڑا ج: صَوَاهِلُ۔
الصُّهَالُ والصَّهِيلُ: گھوڑے کے ہنہنانے کی آواز۔
الصَّهَّالُ من الخَيْلِ: بہت ہنہنانے والا گھوڑا۔
• صَهِيَ ـَ صَهًا: بہتے ہوئے زخم والا ہونا۔
—الجُرْحُ: زخم کا پیپ دار ہونا، زخم کا رسنا۔
—اليَدُ وغيرُها: ہاتھ وغیرہ کا زخمی ہونا۔
أَصْهَى الفَرَسُ ونَحْوُهُ: گھوڑے کا پیٹھ کے درد والا ہونا۔
—المَرِيضَ: بدن کو تیل مل کر اور دھوپ دے کر علاج کرنا۔
صَاهَى الفَرَسَ: گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہونا۔
الصَّهْوَةُ: گھوڑے کی پیٹھ کا وہ حصہ جس پر زین رکھی جاتی ہے۔ (۲) ہر چیز کا بلند و بالا حصہ (۳) پہاڑی کی چوٹی پر بنا ہوا برج (۴) کوہان کا پچھلا حصہ (۵) زمین کا ہموار حصہ جہاں بھٹکنے والے اونٹ پناہ لیتے ہیں (۶) پہاڑ کا چشمۂ آب ج: صِهَاءٌ وصُهًا۔
• الصَّهْيُونِيَّةُ: صَيهون یروشلم کے نزدیک ایک پہاڑ کا نام ہے صہیونیت اسی کی طرف منسوب ہے اور وہ ایک تحریک کا نام ہے جس کا مقصد فلسطین میں مستقل طور پر ایک یہودی برادری اور نوآبادی کا قیام ہے جس میں اصل فلسطینی باشندوں کا استحصال مضمر ہے۔
• الصَّهْيَنَةُ: صیہونی بنانا۔

• صَابَ المَطَرُ ـُ صَوْبًا وصَيْبُوبَةً: بارش ہونا۔
—السَّحَابُ بالمَطَرِ: بادل کا بارش برسانا۔ کہاوت ہے: "صَابَتْ بِقُرٍّ" آفت اپنی جگہ آ گئی اور اس نے تکلیف پہنچائی۔
—المَطَرُ الأرضَ: بارش کا زمین پر خوب برسنا۔
—السَّهْمُ ونَحْوُهُ الهَدَفَ وغيرَه: تیر وغیرہ کا نشانہ پر لگنا۔
—به: لگنا۔ واقع ہونا۔
أَصَابَ: آدمی کا حق بجانب ہونا، قول و فعل میں صحیح اور ٹھیک ہونا۔
—الشَّيْءَ: پالینا۔
—الخَطْبُ فُلانًا: کسی پر مصیبت آنا۔
—بِعَيْنِه: کسی سے حسد کرنا، جلنا۔
—السَّهْمُ الرَّمِيَّةَ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔
—الرَّامِي: نشانہ باز کا نشانہ ٹھیک بیٹھنا
—من المالِ وغيرِه: مال وغیرہ ملنا، حاصل کرنا۔
—غَرَضَهُ: مقصد پالینا۔
—الرَّاحَةَ: آرام پانا۔
—الرَّجُلَ: لاحق ہونا۔
—في عَمَلِه: ٹھیک کام کرنا۔
—في قَوْلِه: ٹھیک بات کہنا۔
أُصِيبَ بكذا: مبتلا ہونا۔
—بجُرْحٍ: زخمی ہونا۔
—بَصَرُهُ: نابینا ہو جانا۔
—بجُنُونٍ: پاگل ہو جانا۔
صَوَّبَ السَّهْمَ: تیر کو نشانہ پر رکھنا، تیر کو نشانہ کے لئے سیدھا کرنا۔
—الفَرَسَ ونَحْوَهُ: گھوڑے کو دوڑ کے لئے چھوڑنا، حد مقررہ تک دوڑ کے لئے چھوڑنا۔
—قَوْلَه أو فِعْلَه: تصدیق و تصویب

کرنا۔ درست قرار دینا۔
صَوَّبَ الخَطأَ: اصلاح کرنا۔
ـــ فُلانًا: تصدیق کرنا۔ کہتے ہیں: "اِنْ أَخْطَأْتُ فَخَطِّئْنِي وَاِنْ أَصَبْتُ فَصَوِّبْنِي" اگر میں غلطی کروں تو میری تردید کرو اور اگر صحیح کروں یا کہوں تو میری تصدیق کرو۔
ـــ الشَّيْءَ: جھکانا، نیچا کرنا۔
ـــ الطَّعَامَ او الحَبَّ: کھانے یا غلہ وغیرہ کا ڈھیر لگانا۔
ـــ المَاءَ: پانی گرانا۔
ـــ المَكانُ: جگہ کا ڈھلوان ہونا۔
انْصَابَ المَاءُ: پانی گرنا۔
تَصَوَّبَ: مطاوع صَوَّبَ: درست اور صحیح ہونا، سچا ہونا (۲) جھکنا، ٹیڑھا ہونا (۳) ڈھیر لگنا (۴) پانی کا گرنا، ڈھلکنا، نشیبی ہونا۔
اسْتَصَابَ قَولَهُ او فعلَهُ او رأيَهُ: درست اور صحیح سمجھنا یا پانا۔
اسْتَصْوَبَهُ: اسْتَصَابَهُ۔
الإِصَابَةُ: چوٹ، زخم (۲) نقصان (۳) درستگی
الإِصَابَةُ المُبَاشِرَةُ: براہ راست ضرب۔
الإِصَابَةُ المَرَضِيَّةُ: بیماری کا حملہ۔
الإِصَابَةُ البَسِيطَةُ: معمولی چوٹ۔
الإِصَابَةُ الجَسَدِيَّةُ: جسمانی نقصان
الإِصَابَةُ فِي حَادِثٍ: حادثہ میں زخمی ہونا۔
الأَصْوَبُ: سخت مصیبت والا (۲) بہت ٹھیک۔
الصَّائِبُ: درست، برحق، ٹھیک ج: صِيَابٌ
الصَّابُ: اندرائن حنظل (ایک انتہائی کڑوا پودا)
الصَّابَةُ: عقل کی کمزوری (۲) مصیبت۔ کہتے ہیں: فِي عَقْلِهِ صَابَةٌ: اس کی عقل میں کچھ خرابی ہے۔
الصَّوَابُ: درستگی، صحت وحقانیت (۲) درست، ٹھیک، حق (۳) عقل وہوش
فَقَدَ واَضَاعَ صَوابَهُ: ہوش گم کرنا۔
الصَّوْبُ: جہت، جانب، طرف۔ اتَّجَهَ صَوْبَهُ: اس نے اپنا رخ کیا۔
فُلانٌ مُسْتَقِيمُ الصَّوْبِ: صحیح راہ چلنے والا۔ راہ رو (۲) ضروری اور نفع رساں بارش۔
الصُّوبَةُ: غلہ وغیرہ یا مٹی کا ڈھیر (۲) بعض اقسام کے پودوں کی پرورش کا کانچ کا بنا ہوا کمرہ (۳) اونٹ کا پالان
الصُّوَّابَةُ: صُوَّابَةُ القَومِ: قوم کے چیدہ افراد۔
الصَّوِيبُ: الصَّائِبُ۔
الصَّيِّبُ: بارش والا بادل (۲) بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ"
الصَّيُّوبُ: الصَّيِّبُ۔
المُصَابُ: چوٹ، ضرب (۲) نقصان (۳) حادثہ (۴) مصیبت (۵) مصیبت زدہ، زخمی، مبتلا، آفت رسیدہ۔
المُصَابُ بجروحٍ: زخم خوردہ۔
المُصَابُ بالفَقرِ: افلاس زدہ۔
المُصِيبُ: درست کار، برحق۔
المِصْوَبُ: چمچہ، ڈوئی۔
المُصِيبَةُ: آفت، مصیبت ج: مَصَائِبُ
•المِصْوَبَجُ: روٹی بنانے کا بیلن ج: صَوَابِجُ
الصُّوبَجُ: الصَّوْبَجُ۔
•صَاتَ ـُ صَوْتًا وصُوَاتًا: آواز نکالنا، آواز دینا۔
أَصَاتَ: صَاتَ۔
ـــ بفُلانٍ: مشہور کرنا، تشہیر کرنا۔
ـــ فُلانًا وغيرَه: کسی کو آواز عطا کرنا، بولتا کرنا۔
صَوَّتَ: زور سے آواز دینا، زور سے آواز نکالنا۔
صَوَّتَ بِه: پکارنا، آواز لگانا۔
ـــ لَهُ: الیکشن میں کسی کو ووٹ دینا۔
ـــ الطَّسْتَ: طشت وغیرہ سے آواز نکالنا، بجانا۔
ـــ الشَّيْءُ: کسی شے سے آواز نکلنا۔
انْصَاتَ: لبیک کہنا، بات ماننا۔ انْصَاتَ فُلانٌ للأَمْرِ: تعمیل حکم کرنا (۲) کبڑا ہونے کے بعد سیدھا ہو جانا۔ انْصَاتَ المُعْوَجُّ: ٹیڑھے کا سیدھا ہو جانا۔
ـــ بهِ الزَّمانُ: مشہور ہونا۔
التَّصْوِيتُ: ووٹنگ، رائے دہی۔
الصَّاتُ: نیک شہرت (۲) سخت آواز والا
الصَّوْتُ: آواز (۲) نغمہ، گیت۔ غَنَّى صَوْتًا: اس نے ایک گیت گایا، یہ مذکر ہے لیکن بعض نے اسے مؤنث بھی کہا ہے (۳) اچھی شہرت (۴) ووٹ (کسی کو منتخب کرنے کی رائے) جو زبانی یا پرچہ پر لکھ کر دی جائے ج: اَصْوَاتٌ (۵) اسم الصوت، نحویوں کے نزدیک ہر وہ لفظ ہے جس کے ذریعہ آواز دی جائے یا ڈانٹ ڈپٹ، دعا اور تعجب و افسوس کے اظہار کے لئے آواز نکالی جائے۔
صَوْتٌ بَحِيحٌ: بیٹھی ہوئی آواز۔
الصوت الضَّجِرُ: اکتائی ہوئی آواز۔
الصَّوْتُ الضِّدُّ: مخالف آواز۔
الصَّوْتُ المُتَهَدِّجُ: بھرائی ہوئی آواز
الصَّوْتُ المَدِيدُ: لمبی آواز۔
الصَّوْتُ المُرْتَعِشُ: کپکپاتی ہوئی آواز
الصَّوْتُ المُرَجِّحُ: کاسٹنگ ووٹ، ترجیحی ووٹ۔
الصَّوْتُ المُغْتَاظُ: غصہ میں بھری ہوئی آواز۔
الصَّوْتُ الهادِرُ ضِدَّ فُلانٍ: کسی کے

خلاف گرجتی ہوئی آواز۔
الصَّوْتُ الوَاطِئُ : دبی ہوئی آواز۔
رَجْعُ الصَّوْتِ : صدائے بازگشت
الصَّوْتِيٌّ : آواز دار۔ الحَرْفُ الصَّوْتِيُّ : پڑھا جانے والا حرف (ضد: حَرْفٌ صَامِت)۔
الصِّيتُ : شہرت۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ صِيتُهُ بين النَّاس : لوگوں میں اس کی شہرت ہوگئی۔
الصِّيتَةُ : الصِّيتُ۔
الصَّيِّتُ : سخت آواز والا، بلند آواز (۲) سخت آواز۔
المِصْوَاتُ : بہت آواز دینے والا۔
ما بالدَّار مِصْوَات : گھر میں کوئی نہیں۔
المُصَوِّتُ : ووٹر۔ الیکشن میں کسی کے حق میں رائے دینے والا۔
• الصَّوجَانُ : خشک درخت خرما۔
• صَاحَهُ ـُ صَوْحًا : پھاڑنا۔
صَوَّحَ النَّبْتُ ونَحْوُهُ : پودے کا خشک ہوکر پھٹ جانا۔
ـــ النَّخْلُ ونَحْوُهُ : درخت خرما وغیرہ کے اچھے برے کا ظاہر ہونا۔
ـــ الحَرُّ او الرِّيحُ الشَّيْءَ : گرمی یا ہوا کا کسی چیز کو خشک کرکے بکھیرنا۔
انْصَاحَ : پھٹنا۔
ـــ النَّبْتُ ونَحْوُهُ : خشک ہوکر پھٹ جانا۔
ـــ الشَّعْرُ ونَحْوُهُ : بالوں وغیرہ کا پھٹ کر بکھرنا۔
ـــ الفَجْرُ : صبح ہونا۔
الصَّاحَةُ : بنجر زمین ج: صَاحٌ وصُوحٌ۔
الصُّوَاحُ : کھجور کا خشک شگوفہ (۲) چونا سرخی ملا ہوا مسالا، گچ۔
الصُّوحَانُ : خشک م: صُوحَانَة۔

الصُّوَاحَةُ : بال یا اون جو سوکھ کر بکھر جائیں
• صَاخَ فی الأرضِ ـُ صَوْخًا : زمین میں دھنسنا۔
أَصَاخَ له وإليه : کان لگا کر سننا۔
ـــ عن الأمْرِ : چھوڑنا، رجوع کرنا۔
ـــ عَلى حَقِّ فُلَانٍ : کسی کے حق کو نظر انداز کرنا، چشم پوشی برتنا۔
الصَّاخَةُ : مصیبت (۲) علم طب میں ہڈی میں ہونے والا ورم جو چوٹ وغیرہ کی وجہ سے ہوجاتا ہے ج: صَاخٌ
• الصُّوديوم : ہلکا اور چمکدار انتہائی سبک ایک عنصر جس سے سوڈا بنایا جاتا ہے۔
الصُّودا : سوڈا۔
الصُّودا الكَاوِيَة : سوڈا کاسٹک۔
مَاءُ الصُّودا : سوڈا واٹر۔
صودا الغسل : واشنگ (دھلائی کا) سوڈا۔
• صَارَ ـُ صَوْرًا : آواز دینا (یعنی کسی چیز کی آواز نکلنا)
ـــ الشَّيْءَ اليه : کسی کی طرف جھکانا، نزدیک کرنا۔ اسی سے ہے فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ (۲) کاٹنا۔
صَوِرَ ـَ صَوَرًا : جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔ هو أَصْوَرُ وهي صَوْرَاءُ۔ ج: صُوْرٌ۔
أَصَارَهُ إليه : اپنی طرف جھکانا۔
صَوَّرَهُ : شکل دینا، جسمانی شکل وصورت بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ"
ـــ الشَّيْءَ او الشَّخْصَ : تصویر بنانا، نقشہ کھینچنا، منظر کشی کرنا، فوٹو کھینچنا۔
ـــ الأَمْرَ : کسی معاملہ کو پوری طرح سامنے لانا، نقشہ کھینچنا۔

تَصَوَّرَ : شکل اور صورت بننا۔
ـــ لـه كذا : خیال آنا، کوئی شکل سامنے آنا۔
ـــ الشَّيْءَ : تصور کرنا، دل میں خیال لانا، مستحضر کرنا۔
التَّصَوُّرُ : علم نفسیات میں تصور کسی محسوس شے کو کوئی تصرف کیے بغیر عقل میں مستحضر کرنے کا نام ہے۔ (۲) مناطقہ کے نزدیک نفی واثبات کا حکم لگائے بغیر مفرد (ماہیت کے مفہوم) کے ادراک کا نام ہے (۳) نظریہ۔
التصوُّر المَبْدَئِيُّ : بنیادی نظریہ۔
التَّصَوُّرِيّ : نظریاتی آئیڈیلی۔
التَّصَوُّرِيَّةُ : فلسفہ کا ایک نظریہ جس کے مطابق کلیات کا وجود صرف ذہن میں ہوتا ہے۔ اس کے مقابل نظریہ واقعیت اور نظریہ اسمیّت ہے۔
التَّصْوِيرُ : انسان کا فوٹو، تصویر (۲) کسی بھی جاندار یا غیر جاندار کی تصویر جو قلم وغیرہ سے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بنائی گئی ہو یا کیمرے سے لی گئی ہو (۳) نقشہ کشی، تصویر سازی ج: تصاوير۔
التَّصْوِيرُ الشَّمْسِيُّ : کیمرے سے لیا ہوا فوٹو، عکسی تصویر۔
التَّصْوِيرَة : ایک فوٹو، ایک تصویر (۲) خیالی تصویر (۳) بت، مجسمہ۔
التَّصوِيرُ الزَّيْتِيُّ : رنگین تصویر۔
التصويرُ الفوتوغرافِيُّ : عکسی تصویر، فوٹو۔
آلة التصوير : کیمرا۔
الصَّارَةُ : پہاڑ وغیرہ کی چوٹی۔
صَارَةُ المِسْكِ : مشک کی ڈبیا۔
الصُّوَارُ : گایوں کا گلہ، ڈار ج: أَصْوِرَة وصِيرَانٌ۔

صُوَرٌ: گردن کی سطح (۲) دریا کا کنارہ ج: صِيرَانٌ۔
صُوَرٌ: نرسنگھا، بگل ج: اَصْوَارٌ۔
صُورَةٌ: شکل، حلیہ (۲) تصویر (۳) مجسمہ ج: صُوَرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ"
صُورَةُ الْمَسْأَلَةِ: مسئلہ کی نوعیت و تفصیل۔ هذا الأمرُ على ثلاثِ صُوَرٍ: اس معاملہ کی تین نوعیتیں ہیں
صُورَةُ الشَّيْءِ: عقل یا ذہن میں آیا ہوا خیال (۲) ماہیت مجردہ۔
صُورَةُ الْحُكْمِ التَّنْفِيذِيَّةُ: عدالتی فیصلہ کا اصل مسودہ جس پر عدالت کی مہر ثبت ہوتی ہے اور عمل درآمد کئے جانے کا حکم تحریر ہوتا ہے۔
الصَّيِّرُ: خوب رو۔
المُصَوِّرُ: فوٹوگرافر، آرٹسٹ، مصور۔
المُصَوِّرُ الشَّمْسِيُّ والمُصَوِّرُ الضَّوْئِيُّ والمُصَوِّرُ الفوتوغرافِيُّ: کیمرا مین، فوٹوگرافر۔
المُصَوَّرُ: البم (تصویروں کا مجموعہ)۔
المُصَوَّرُ الجُغْرافِيُّ: میپ، اٹلس۔
المُصَوِّرَةُ: تانیث المُصَوِّر۔ کیمرا، آلہ تصویرکشی
الصُّوصُ: مرغی کا بچہ جو انڈے سے حال کا نکلا ہوا ہو، چوزہ۔
صَاعَتِ النَّحْلُ ـُ صَوْعًا: شہد کی مکھیوں کا منتشر ہو کر ایک دوسرے کے پیچھے ہونا۔
ـــ الأشياءَ: بکھیرنا۔
ـــ الأقرانَ: ہمسروں کو ڈرا کر منتشر کرنا
ـــ الحَبَّ: صاع (پیمانہ) سے غلّہ کا وزن کرنا۔
صَوَّعَ الأشياءَ: بکھیرنا، تتر بتر کرنا۔
ـــ الفرسُ: گھوڑے کا سرکشی کرنا۔
ـــ الرِّيحُ النَّباتَ: ہوا کا پودوں کو ہلانا

صَوَّعَ المَوضِعَ: چلنے یا کسی اور مقصد کے لئے جگہ کو ہموار کرنا۔
انْصَاعَ: مطاوع صَاعَ: لوٹنا، تیزی سے آنا یا گزرنا۔
ـــ لہ: فرماں بردار ہونا (۲) کسی کے سامنے سرتسلیم خم کرنا۔
تَصَوَّعَ القومُ: منتشر ہونا۔
ـــ النَّباتُ: پودے کا ہلنا۔
ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا چرنا، سکڑنا۔
الصَّاعُ: غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ جو اہل حجاز کے حساب سے ۴ مد (۴ پونڈ) یعنی گیارہ سو بیس درہم کے وزن کے بقدر ہوتا ہے۔ اور اہل عراق کے حساب سے آٹھ رطل کے برابر یا دو سیر چودہ چھٹانک چار تولہ کے برابر (۲) پانی پینے کا پیالہ (۳) گیند کھیلنے کا بلّا ج: أَصْوُعٌ و صُوعَانٌ و صِيعَانٌ۔
الصَّاعَةُ: چلنے یا کسی اور مقصد کیلئے ہموار کی ہوئی زمین (۲) روئی دھنکنے کیلئے تیار کی ہوئی جگہ۔
الصُّوَاعُ: الصَّاعُ۔ پانی پینے کا برتن، غلہ ناپنے کا پیمانہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ المَلِكِ" ج: صِيعَانٌ۔
الصَّوْعُ والصَّاعُ: کھیل کے لئے ہموار کیا ہوا میدان۔
• صَاغَهُ ـُ صَوْغًا و صِيَاغَةً: صحیح نمونہ پر کوئی چیز تیار کرنا، خاص شکل دینا۔
ـــ المَعْدِنَ: دھات کو پگھلا کر ڈھالنا، گھڑنا۔
ـــ الكَلِمَةَ: لفظ کو خاص شکل کا بنانا، نمونہ کے مطابق تیار کرنا۔
ـــ الكلامَ: کلام کو مرتب و مزین کرنا، خاص طرز پر تیار کرنا، شاندار بنانا، فصاحت و بلاغت کے سانچہ میں ڈھالنا، گھڑنا۔

صَاغَ المِيثاقَ: معاہدہ کا مضمون تیار کرنا
ـــ اللهُ فُلانًا صِيغَةً حَسَنَةً: اللہ نے فلاں کو اچھی شکل کا بنایا۔
انْصَاغَ الشَّيْءُ: مطاوع صَاغَهُ۔ ڈھلنا، پگھلنا (۲) خاص شکل کا بننا۔
الصَّائِغُ: سنار، زیورات بنانے والا ج: صَاغَةٌ و صُوَّاغٌ و صُيَّاغٌ۔ کہتے ہیں: فُلانٌ من صاغةِ الكلامِ: وہ عمدہ کلام کرنے والوں میں ہے، کلام کا ماہر ہے۔ هن صَوَائِغُ۔
الصَّاغُ: خالص، بلا ملاوٹ، کھرا سکہ، کھرا آدمی مضبوط بدن کا (۲) میجر (ایک فوجی عہدہ)
الصَّوَّاغُ: ماہر کلام جو مختلف طریقوں پر کلام کو مرتب و منظم کر کے پیش کرنے پر قادر ہو (۲) جھوٹ کو سچ بنانے کا ماہر۔ کہتے ہیں: هٰذِهِ كَلِمَةٌ صَاغَهَا صَوَّاغٌ: یہ وہ بات ہے جس کو بنا سنوار کر پیش کیا ہے اس فن کے ماہر نے۔
صَوْغٌ: شکل، مانند۔ هذا صَوْغُهُ: یہ اس کے مانند ہے۔ هما صَوْغَانِ: وہ دونوں ایک جیسے ہیں۔
الصِّيَاغَةُ: ڈھلائی، خاکہ، وضع، معدنیات کی گلائی (۲) زیور سازی، زرگری، سنار کا پیشہ۔
صِيَاغَةُ الكلامِ: کلام کی ترتیب و ترکیب، طرز نگارش۔ کہتے ہیں: كلامٌ حَسَنُ الصِّيَاغَةِ: مرتب کلام۔
الصِّيغَةُ: شکل، لفظ کی مخصوص شکل جو حروف کی ترتیب سے حاصل ہوتی ہے، فعل کی شکل جو مخصوص معنی پر دلالت کرے (۲) مخصوص عبارت یا مضمون جیسے: صِيغَةُ القَرارِ أو المِيثاقِ (۳) طریقۂ عمل، نوعیت کار (۴) زیور ج: صِيَغٌ (۵) اصل۔ هو من صِيغَةٍ كريمةٍ: وہ شریف الاصل ہے
الصِّيغَةُ الفَعَّالَةُ: مؤثر شکل۔

صِيغَةُ المَعَادِنِ: معدنیات کا سانچہ۔
الصَّيَّاغُ: الصَّوَّاغ۔
الصَّيِّغُ: بات کو بنا سنوار کر پیش کرنے والا، جھوٹا (۲) سنار، ڈھالنے والا۔
الصَّيِّغَةُ: مؤنث الصَّيِّغ (۲) سختی، شدت
المَصَاغُ: ڈھلائی (۲) ڈھلی ہوئی چیز (۳) زیور ج: مَصَاغَات۔
المَصُوغُ: ڈھلا ہوا (۲) زیور ج: مَصُوغَات
•صَافَ الكَبْشُ ـُ صَوْفًا: دنبے کے اوپر اون نکل آنا۔ هو صَائِفٌ (۲) بہت اون والا ہونا۔ هو أَصْوَفُ وهي صَوْفَاءُ۔
ـــ عن كذا: ہٹنا، الگ ہونا۔
صَوَّفَ النَّبَاتُ: پودوں وغیرہ پر اون جیسا روآں نمودار ہونا۔
ـــ فُلَانًا: صوفی بنانا۔
أَصَافَهُ: جھکانا۔
ـــ عن كذا: ہٹانا، الگ کرنا۔
تَصَوَّفَ: صوفی بننا (۲) صوفیوں کی طرح رہنا، ان جیسے اخلاق اختیار کرنا۔
التَّصَوُّفُ: ایک سلوکی طریقہ جس کا مدار زندگی کی سادگی، موٹا چال چلن، اخلاق اور روحانی بلندی پر ہوتا ہے۔
عِلْمُ التصوّف: مخصوص اصولوں کا مجموعہ جن پر اہل تصوف یقین رکھتے ہیں اور وہ مخصوص آداب حیات جن کے وہ اپنی خلوت وجلوت میں حامل ہوتے ہیں۔
الصُّوفُ: اون (بکری اور اونٹ کے بال) ج: أَصْوَاف۔
صُوفُ البَحْرِ: پانی پر اون کی طرح ابھرے ہوئے جھاگ۔
الصُّوفَانِيُّ: اونی (خلاف قیاس اون کی طرف نسبت) (۲) بہت اون والا۔
الصُّوفَةُ: اون کا ایک ٹکڑا۔ أَخَذَ بِصُوفَةِ رَقَبَتِهِ: اس نے اسے زبردستی پکڑ لیا۔
أَعْطَاهُ إِيَّاهُ بِصُوفِ رَقَبَتِهِ: اس نے اسے مفت دیا یا پورا دیدیا۔
الصُّوفِيُّ: تصوف کی راہ پر چلنے والا، سادگی اور مخصوص آداب واصول کا پابند جن سے قرب الٰہی اور اخلاقی اور روحانی بلندی حاصل ہوتی ہے، پاکیزہ نفس آدمی، عبادت گزار بندہ۔ (۲) اونی، اون کا بنا ہوا۔
الصُّوفِيَّةُ: تصوف (۲) صوفیوں کی جماعت
الصَّوَّافُ: اون فروش، اونی کپڑوں کا تاجر
الصَّيِّفُ: ثَوْبٌ صَيِّفٌ: اونی کپڑا یا جس میں اون غالب ہو۔
•صَوْقَعَةٌ: پگڑی، سر کا درمیانی حصہ (۲) میدانِ جنگ۔
•صَاكَ بِهِ المِسْكُ ونَحْوُهُ ـُ صَوْكًا: مشک کا چپکنا، لگنا۔
ـــ الطِّيبُ ونَحْوُهُ: خوشبو مہکنا۔
تَصَوَّكَ بِالمِسْكِ ونَحْوِهِ: مشک کی خوشبو لگانا۔
•صَالَ عليه ـُ صَوْلًا وصَوَلَانًا: حملہ کرنا، مغلوب کرنے کے لئے کسی پر جھپٹنا، کسی پر جست لگانا، کود پڑنا۔
ـــ الجَمَلُ ونحوُهُ: اونٹ وغیرہ کا کاٹنا۔
صَاوَلَهُ مُصَاوَلَةً وصِيَالًا وصِيَالَةً: حملہ آوری میں کسی سے مقابلہ کرنا، کسی پر جست لگا کر غالب ہونے کی کوشش کرنا۔
صَوَّلَ البَيْدَرَ ونَحْوَهُ: غلہ کے کھلیان کو چاروں طرف سے صاف کرنا
ـــ الحِنْطَةَ ونَحْوَهَا: گیہوں کو پانی ڈال کر صاف کرنا۔
تَصَاوَلَا: جست لگانے یا حملہ کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔ ایک دوسرے پر جھپٹنا، کودنا۔
الصَّؤُولُ: زبردست حملہ آور
الصَّوْلَةُ: حملہ، جست (۲) طاقت، دبدبہ
ذُو صَوْلَةٍ: طاقتور، بہادر۔
الصُّولَةُ: پانی ڈال کر صاف کیا ہوا گیہوں وغیرہ ج: صُوَل۔
المِصْوَلُ: گیہوں کو گاہنے کے بعد صاف کرنے کا آلہ (۲) وہ برتن جس میں تلخی دور کرنے کے لئے حنظل بھگویا جائے ج: مصاول
المِصْوَلَةُ: کھلیان کے کناروں کو صاف کرنے کی جھاڑو ج: مَصَاوِل۔
•الصَّوْلَجُ والصَّوْلَجَةُ والصَّوْلَجَانُ (دیکھئے: صَلج) موٹھ دار ڈنڈا۔
•صَامَ ـُ صَوْمًا وصِيَامًا: روزہ رکھنا شرعاً طلوع فجر سے غروب آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے سے رکنا (۲) رکنا (۳) خاموش ہونا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا چارہ نہ کھانا، کھڑا رہنا۔
ـــ المَاءُ أو الرِّيحُ ونَحْوُهما: پانی یا ہوا وغیرہ کا رک جانا، تھمنا۔
ـــ الشَّمْسُ: بوقت زوال سورج کا آسمان کے بیچ پہنچ جانا، نصف النہار کو پہنچنا۔
ـــ عن الطعام: کھانا چھوڑنا، برت
ـــ النَّعَامُ وغيرُه: رک کر بیٹھ
ـــ النَّهَارُ: دوپہر ہونا۔
ـــ الشَّهْرَ: مہینہ کے روزے رکھنا یا مہینہ میں روزے رکھنا۔
صَوَّمَهُ: روزہ رکھوانا۔
اصْطَامَ: مکمل روزہ رکھنا، مکمل طور پر
الصَّائِمُ: روزہ دار ج: صُوَّمٌ وصُوَّامٌ وصُيَّمٌ وصِيَامٌ۔
يَوم صَائِمٌ: روزے والا دن۔
الصَّوَائِمُ: من الارض: خشک زمین۔

الصَّوْمُ: کسی بھی قول یا فعل سے رکنا (۲) شرعًا طلوع فجر سے غروب آفتاب تک تمام مفطرات (اکل و شرب و جماع وغیرہ جن کی تشریح کتب فقہ میں ہے) سے رکا رہنا (۳) خاموشی، ترک کلام۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا"۔

الصَّوَّامُ: بہت روزے رکھنے والا۔

الصِّیَامُ: روزہ (۲) صائِمٌ کی جمع۔

المَصَامُ: مَصَامُ الفَرَسِ و نَحْوِہ: گھوڑے وغیرہ کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ مَصَامُ النَّجْمِ: ستاروں کے اٹکنے کا مقام۔ مَصَامُ الشَّمْسِ: وسطِ آسمان۔ کہتے ہیں: جِئْتُہ والشَّمْسُ فی کبد ھا: میں اس کے پاس اس وقت آیا جب آفتاب نصف النہار پر تھا۔

•صَوْمَعَ الشَّیْءَ: (دیکھئے: صمع) جمع کرنا۔
— البناءَ: بلند کرنا

الصَّوْمَعُ و الصَّوْمَعَۃُ: راہب کا عبادت خانہ چھوٹا کمرہ، کھو، کوٹھڑی، کیبن، بڑے کمرے کے اندر چھوٹا کمرہ (۲) گودام۔ صوامعُ الغلال: غلہ کے گودام۔

صَوْمَنَ الرَّجُلُ: بھوک سے کھال کا سوکھ جانا۔

•صَانَ الفَرَسُ ـُ صَوْنًا: گھوڑے کا سُم کے کنارہ پر کھڑا ہونا (۲) سُم میں درد کی وجہ سے چلنے سے کترانا۔
— الشَّیْءَ صَوْنًا و صِیَانَۃً: محفوظ جگہ میں رکھنا، حفاظت کرنا۔
— عِرْضَہ: آبرو کو داغ دار ہونے سے بچانا، عزت و آبرو بچانا۔

اِصْطَانَہُ: خوب حفاظت کرنا۔

تَصَاوَنَ و تَصَوَّنَ: خود کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرنا۔
— من المَعَایِبِ: خود کو عیوب سے محفوظ رکھنا۔

الصَّائِنُ: محافظ، بچاؤ کرنے والا۔

الصِّوَانُ: کتابوں یا کپڑوں وغیرہ کی الماری بکس ج: اَصْوِنَۃٌ۔

الصَّوَّانُ: ایک قسم کا سخت پتھر جس کو رگڑنے سے چنگاریاں نکلتی ہیں۔

الصَّوَّانَۃُ: صَوَّان کا ایک ٹکڑا، چقماق کا ایک پتھر (۲) دُبر۔

الصِّیَانَۃُ: حفاظت، تحفظ۔

الصِّیْنَۃُ: حفاظت۔ ھذا ثَوْبُ صِیْنَۃٍ: یہ عام استعمال کا معمولی کپڑا نہیں، مخصوص استعمال کا ہے۔

المَصُوْنُ: محفوظ۔ المَصُوْنَۃُ: پاکدامن عورت

•صَوِیَ ـَ صَوًی: سوکھ کر دبلا ہو جانا
— الضَّرْعُ: تھن میں دودھ نہ رہنا۔

أَصْوَی القَوْمُ: اونچی سخت جگہ پر قیام کرنا
— فُلَانٌ: دبلے مویشی والا ہونا۔

صَوَّی الصُّوَی فی الطَّرِیقِ: راستہ پر راہنمائی کے پتھر گاڑنا۔
— النَّاقَۃَ و نَحْوَھا: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے اس کا دودھ نہ نکالنا
— الدَّابَّۃَ: چوپائے کو طاقتور اور پھرتیلا بنانے کے لئے آزاد چھوڑنا، کام نہ لینا۔

الصُّوَّۃُ: بلند اور سخت زمین (۲) نشان راہ وہ پتھر جو راہنمائی کے لئے راستہ پر لگایا جائے، راستہ پر لگا ہوا وہ بورڈ جس سے مختلف سمتیں معلوم ہوتی ہیں۔ ج: صُوًی و اَصْوَاءٌ۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ لِلدِّیْنِ صُوًی و مَنَارًا کمنارِ الطَّرِیقِ": راستہ کی قندیل اور راہنما نشان کی طرح دین بھی ذریعۂ ہدایت و راہنمائی ہے۔

ص ـــــ ی

•صَیَّأَ النَّخْلُ: کھجور کے پھل پر رنگ نمودار ہونا۔

صَیَّأَ رَأْسَہُ: سر کو تھوڑا دھونا، بالکل صاف نہ کرنا۔

الصَّاءُ: رحم سے بوقت ولادت نکلنے والی نال کے اندر کا پانی۔

الصَّیْئَۃُ: الصَّاءُ۔

الصِّیْئَۃُ: سر کی ہلکی سی دھلائی۔

•صَابَ ـِ صَیْبًا: ٹھیک ہونا۔

الصَّائِبُ: درست۔

صَابَ السَّھْمُ: تیر کا ٹھیک نشانہ پر لگنا۔

الصُّیَّابُ و الصُّیَّابَۃُ و الصُّیَابَۃُ: خالص اور عمدہ شے۔

•الصَّیُوبُ: ٹھیک، درست، بہت درست بات کرنے والا۔

الصَّیِّبُ: دیکھئے (صوب)۔

صُیَّابَۃُ القَوْمِ: سربرآوردہ، سردار قوم۔

•صَاحَ ـِ صَیْحًا و صِیَاحًا: چیخنا، چلانا، شور مچانا، مرغ کا بانگ دینا۔ ھو صَائِحٌ۔
— بِہ: پکارنا، آواز دے کر بلانا۔
— عَلَیْہِ: دھمکانا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔
— الشَّجَرَۃُ و نحوُھا: لمبا ہونا۔
— العُنْقُوْدُ: خوشے کا لمبا ہو کر غلاف سے باہر آنا۔

صِیْحَ بِہ: وہ گھبرا گیا۔
— فِیْھِمْ: وہ ہلاک ہو گئے (گویا زبردست چیخ نے ان کو سخت صدمہ پہنچایا)۔

صَایَحَ القَوْمُ مُصَایَحَۃً و صِیَاحًا: ایک دوسرے کو زور زور سے بلانا، پکارنا۔
— فُلَانًا و نَحْوَہُ: پکارنا، آواز دینا

صَیَّحَ: بہت زور سے چیخنا، بہت شور مچانا صاح کا مبالغہ۔
— الشَّیْءَ: اس طرح پھاڑنا یا چیرنا کہ اس سے آواز نکلے۔

انْصَاحَ الشیئُ: آواز کے ساتھ پھٹنا، چٹخنا
ـــ الْأَرْضُ: زمین کے اوپر جزوی روئیدگی ہونا۔ (کچھ حصہ ڈھک جانا اور کچھ کھلا رہنا)۔
تَصَایَحَ: صَایَحَ۔
تَصَیَّحَ: پھوٹنا، آواز کے ساتھ ٹوٹنا۔
الصَّائِحُ: زور سے پکارنے یا شور مچانے والا۔ چیخنے والا۔
الصَّائِحَةُ: نوحہ کی آواز و شور (۲) گھبراہٹ ج: صَوَائِح۔
الصِّیَاحُ: چیخ شور۔
الصَّیْحَةُ: چیخ، شور (۲) قیامت کے دن نفخ صور کی آواز۔ قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُرُوْجِ" (۳) اچانک حملہ، دھاوا (۴) عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ"
صَیْحَةُ الْحَرْبِ: اعلان جنگ۔
الصَّیَّاحُ: بہت چیخنے یا بہت شور مچانے والا۔
• صَادَ الطَّیْرَ وَ الْوَحْشَ وَ نَحْوَهُمَا ـ صَیْدًا: شکار کرنا، جال یا پھندا لگا کر پکڑنا۔
ـــ النَّاسَ بِالْمَعْرُوْفِ: لوگوں پر احسان کر کے اپنا بنانا۔
ـــ فُلَانًا طَیْرًا: کسی کے لئے پرندہ کا شکار کرنا۔
صَیِدَ ـ صَیَدًا: ٹیڑھی گردن والا ہونا (بیماری کے باعث) (۲) مغرور و خود پسند ہونا (۳) رعب و دبدبہ والا ہونا۔
أَصَادَ فُلَانًا وَ نَحْوَهُ: کسی کو شکار کرنے پر اکسانا (۲) گردن کے ٹیڑھے پن کا علاج کرنا۔
اِصْطَادَهُ: مشکل سے شکار کرنا۔
ـــ الْکُرَةَ: گیند دبوچنا، پکڑنا۔

تَصَیَّدَهُ: جال میں پھانسنا، شکار کیلئے جال چلنا، شکار کی کوشش کرنا۔
خَرَجَ یَتَصَیَّدُ: وہ شکار کرنے کے لئے نکلا۔
ـــ الْأَصْوَاتَ: ووٹوں کے لئے کنویسنگ کرنا۔
اَصْیَدَّ: صَیِدَ۔
الْأَصْیَدُ: ٹیڑھی گردن والا (جو ادھر ادھر نہ دیکھ سکے) (۲) مغرور و خود بین (۳) طاقت و اقتدار کا مالک۔ ھی صَیْدَاءُ ج: صِیْدٌ۔
الصَّائِدُ: بلا پیشہ شکار کرنے والا۔
الصَّادُ: حروف ہجائیہ کا ایک حرف (۲) گردن کی ٹیڑھ (۳) خود پسندی، خود بینی و غرور۔
الصَّیْدُ: شکار (فعل) (۲) شکار کیا ہوا جانور۔ قرآن پاک میں ہے: "اُحِلَّ لَکُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ"
الصَّیَدُ: گردن کی ایک بیماری جس کے باعث وہ ادھر ادھر نہ ہو سکے (۲) غرور و بڑائی۔
الصَّیُوْدُ: شکار کا ماہر۔ جیسے: کَلْبٌ صَیُوْدٌ وَ صَقْرٌ صَیُوْدٌ (۲) بدخلق عورت۔
الصَّیَّادُ: شکاری (پیشہ)۔
الصَّیَّادَةُ: غلیل۔
الصَّیُّوْدُ: نشانہ پر ٹھیک بیٹھنے والا تیر۔
الْمَصَادُ: شکار گاہ (۲) پہاڑ کی چوٹی ج: مَصَائِدُ۔
الْمُصْطَادُ: شکاری (۲) شکار کیا ہوا جانور
الْمِصْیَدُ وَ الْمِصْیَدَةُ: ذریعۂ شکار۔ جال، پھندا، شکار کرنے کا گڑھا ج: مَصَایِد۔
مِصْیَدَةُ الْفِیْرَانِ: چوہے دان۔
• صَیْدَلَ: دوا فروشی کا پیشہ اختیار کرنا، دواسازی کا کام کرنا۔
الصَّیْدَلُ: چاندی کی اینٹ (جڑی بوٹی کے پتھروں کو اسی سے تشبیہ دی گئی)۔
الصَّیْدَلَةُ: دواسازی، دوافروشی (پیشہ) (۲) وہ علم جس میں جڑی بوٹیوں کے خواص اور ان سے دواسازی کے طریقوں سے بحث کی جائے۔
الصَّیْدَلَانِیُّ: دواساز و دوافروش (۲) دواؤں کی خاصیتوں کا ماہر۔ ج: صَیَادِلَة۔
الصَّیْدَلِیُّ: الصَّیْدَلَانِیُّ۔
الصَّیْدَلِیَّةُ: فارمیسی، دواخانہ۔ جہاں دوائیں تیار کی جاتی ہیں اور فروخت کی جاتی ہیں یا صرف فروخت کی جاتی ہیں۔
• الصَّیْدَانُ: وہ پتھر جن کی ہانڈیاں بنائی جاتی ہیں (۲) تانبا۔
الصَّیْدَانَةُ: بھوت پریت (۲) زبان دراز اور بدمزاج عورت۔
الصَّیْدَنُ: چاندی کی اینٹ (۲) ایک کیڑا جو اپنا بھٹ زمین میں بنا کر چھپائے رکھتا ہے (۳) مضبوط عمارت (۴) کیمیا۔
• صَارَ الشیئُ کَذَا ـ صَیْرًا وَ صَیْرُوْرَةً وَ مَصِیْرًا: ایک حال سے دوسرے حال میں منتقل ہونا۔ ہونا، واقع ہونا، پیش آنا۔
ـــ إِلَیْهِ: کسی کے پاس لوٹنا، پہنچنا۔
صَارَ یَفْعَلُ کَذَا: وہ کرنے لگا۔
أَصَارَهُ کَذَا وَ إِلَی کَذَا: کسی شے کو دوسری شے بنا دینا، ماہیت بدل دینا، شکل یا حالت بدلنا۔
صَیَّرَهُ کَذَا وَ إِلَی کَذَا: أَصَارَ۔
تَصَیَّرَ أَبَاهُ وَ نَحْوَهُ: باپ وغیرہ کے ہم شکل ہونا۔
الصَّائِرَةُ: سوکھی گھاس جو کچھ ہری ہونے کے بعد کھائی جائے۔

الصِّيَارَةُ : چوپاؤں کا باڑا ۔
الصِّيرُ: انجام، نتیجہ۔
من الشیءِ: کسی چیز کا کنارہ، گوشہ
هو علی صِیرِ حاجۃٍ اَخیه:
وہ اپنے بھائی کی ضرورت پورا کرنے
کے قریب ہے۔ هو علی صِیرِ
الأمرِ: وہ کام کو پورا کرنے ہی والا
ہے (۲) پانی جہاں لوگ پڑاؤ ڈالیں
(۳) دروازہ کی دریخ، جھری، حدیث
میں ہے: "من نظر من صِیرِ
باب فَفُقِئَتْ عینُه فهی هَدَرٌ"
اگر کوئی دروازہ کی جھری سے اندر جھانکے
اور اس کی آنکھ پھوڑ دی جائے تو
اس کا کوئی بدلہ نہیں ہے (۴) یہودیوں
کا پادری۔
الصِّيرَةُ : الصِّيَارَة ج: صِيَرٌ۔
الصَّيِّرُ: جماعت (۲) قبر۔
الصَّيُّورُ: انجام، آخری حد (۲) ٹھیک رائے
المَصِيرُ: انجام، حشر، نتیجہ، لوٹنے کی جگہ، معاد،
(۲) پانی جہاں لوٹ کر جائے۔ مَصِيرُ
الخلق: مخلوق کے پہنچنے کی جگہ یا
واپسی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِلَیْهِ
المَصِیرُ"
مَصِيرُ العَمَلِ: انجام کار
مَصِيرُ الأُمَّةِ: قوم کا انجام، حشر، قسمت
المَصِيرُ المَحْتُوم: لازمی نتیجہ۔
المَصِيرُ المُحْزِن: افسوسناک انجام۔
المَصِيرُ الوَخِيم: برا انجام۔
المَصِيرِيُّ: بنیادی، موت وحیات کا۔ انجام
سے متعلق۔ قسمت سے متعلق۔
تقریرُ المَصِیرِ: قسمت کا فیصلہ کرنا،
انجام طے کرنا۔
•صَاصَتِ النَّخْلَةُ ـِ صَيْصًا: درخت
خرما پر کھجوروں کا خراب ہو جانا۔
أَصَاصَتِ النَّخْلَةُ : صَاصَتْ ۔

صَيَّصَتِ النَّخْلَةُ : صاصت ۔
الصِّيصُ : ادھ پک رہ جانے والی کھجور
(خراب)۔
الصِّيصَاءُ : مؤنث الصِّيص (۲) حنظل
کی گٹھلی جس میں گودا نہ ہو۔
الصِّيصَةُ : کاتنے کا تکلا (۲) تانا بانا صاف
کرنے کا برش (۳) گائے وغیرہ کا سینگ
(۴) قلعہ (۵) کھجور توڑنے کا دستہ
(۶) مرغ کا خار ج: صَيَاصٍ۔
الصِّيصِيَةُ : الصِّيصَة (۲) مرغ کا پنجہ
جو پنڈلی میں ہوتا ہے (۳) اچھی رکھوالی
کرنے والا چرواہا (۴) قلعہ ج:
صَيَاصٍ۔ قرآن پاک میں ہے :
"وَاَنْزَلَ الَّذِینَ ظَاهَرُوهُمْ
مِنْ اَهْلِ الْکِتَابِ مِنْ صَیَاصِیهِمْ"
•صَاعَ الغَنَمَ و نَحْوَهَا ـِ صَيْعًا:
بکریوں وغیرہ کو منتشر کرنا
___ القومَ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنے
کے لئے ایک دوسرے کے خلاف
بھڑکانا، انتشار پیدا کرنا۔
أَصَاعَهُ : صَاعَهُ ۔
انْصَاعَ فُلانٌ: تیزی سے لوٹنا۔
تَصَيَّعَ المَاءُ : پانی کا جوش مارنا ۔
___ الرجلُ: حیران وپریشان ہونا۔
•صَيَّعَ الطَّعَامَ: روٹی وغیرہ کو سالن میں
خوب تر کرنا۔
•صَافَ اليَوْمُ و نَحْوُهُ ـِ صَيْفًا:
دن کا بہت گرم ہونا۔
___ بالمکانِ: گرمی کے موسم میں کسی جگہ
قیام کرنا، موسم گرما گزارنا۔
___ عنه: ہٹنا، الگ ہونا۔ صَافَ
السَّهْمُ عن الهَدَفِ: تیر کا نشانہ
خطا کرنا۔
___ المَطَرُ الأَرْضَ او النَّاسَ: گرمی
میں بارش ہونا۔

أَصَافَ: موسم گرما میں داخل ہونا (۲) بڑھاپے
میں باپ بننا۔
___ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا: اونٹنی وغیرہ کا
گرمی میں بچہ دینا۔
___ الرَّجُلُ النِّسَاءَ: عورتوں کو جوانی میں
چھوڑ کر بڑھاپے میں شادی کرنا۔
___ الشیءَ عنه: ہٹانا، الگ کرنا، دور
کرنا۔ جیسے: أَصَافَ اللّٰهُ عنه الشَّرَّ
صَایَفَهُ مُصَایَفَةً و صِیَافًا: کسی سے
گرمی سے گرمی تک کا معاملہ کرنا۔
صَيَّفَ بالمکان: کسی جگہ موسم گرما گزارنا۔
___ الشیءُ فُلانًا: کسی چیز کا کسی کو موسم گرما
تک کافی ہونا۔
___ المَطَرُ الأَرْضَ او النَّاسَ: زمین یا لوگوں
پر گرما میں بارش ہونا۔
اصْطَافَ بالمکانِ: موسم گرما گزارنا۔
تَصَيَّفَ بالمکان: اصْطَافَ۔
الصَّائِفُ: گرم۔
الصَّائِفَةُ: موسم گرما، موسم گرما کا حملہ۔
رومیوں کے حملہ کو بھی صائفہ اسی لئے
کہتے ہیں کہ وہ برف اور سردی سے
بچنے کے لئے گرمی میں حملہ کرتے تھے۔
صَائِفَةُ القومِ: موسم گرما کی خوراک ج:
صَوَائِف۔
الصَّافُ: گرم۔ یَوْمٌ صَافٌ: گرم دن۔
الصَّيْفُ: گرمی کا موسم ج: أَصْيَاف و
صُيُوفٌ۔
الصَّيْفِيُّ: گرمی کا۔ موسم گرما سے متعلق۔ نَبْتٌ
صَيْفِيٌّ: گرمی میں پیدا ہونے والا پودا
(۲) بڑھاپے کی اولاد۔
الصَّيِّفُ: ہر وہ چیز جو گرمی کے موسم میں آئے۔
المِصْيَافُ: من النَّاسِ: بڑھاپے میں
شادی کرنے والا (۲) گرمی کے موسم
میں بچے دینے والی اونٹنی (۳) وہ زمین
جس پر صرف گرمی میں گھاس اگتی ہو

ج: مَصَایِیْفُ۔
المُصْطَافُ: گرمی کا موسم گزارنے کی جگہ۔
المَصِیْفُ: موسم گرما گزارنے کی جگہ، ٹھنڈا مقام ج: مَصَایف۔
• صَاقَ بہ کذا ـِ صَیْقًا: چپکنا۔
الصَّیِّقُ: زبردست گرد وغبار (۲) پسینہ (۳) بدبو (۴) آواز (۵) چڑیا ج: صِیَقٌ و صِیْقان۔
• صَاكَ بہ کذا ـِ صَیْکًا: چپکنا۔
ــــ الدَّمُ ونَحْوُہُ: خون کا خشک ہونا
• صَالَ عَلَیْہِ ـِ صَیْلًا: دیکھئے: صول
صِیْلَ لہ کذا: کسی کے لئے کوئی چیز مہیا کیا جانا، مقدر کیا جانا۔
• الصِّیْنُ: ملک چین۔
الصِّیْنِیُّ: چینی، چین کا باشندہ۔
الصِّیْنِیَّۃُ: سینی، تھڑے ج: صِیْنِیَّات۔

بابُ الضَاد

• الضَّادُ: عربی حروف تہجی کا پندرہواں حرف۔ اس حرف کی آواز میں جمہوریت ہے لیکن اس کے تلفظ میں خاصا اختلاف ہے بعض عرب ممالک میں اس کی شدت اپنی آخری حد کو پہنچی ہے تو دال مفخم کی آواز بن جاتی ہے اور بعض ممالک میں اس کے اندر نرمی در خاوت اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو اس کا تلفظ زاء مفخم کی آواز سے ہوتا ہے سیبویہ کے نزدیک قدیم ض کا مخرج زبان کے کنارے کے شروع اور اس کے پاس کی ڈاڑھوں کے درمیان ہے۔

• الضَّبُّ: سمندری جانور جو مچھلی جیسا ہوتا ہے (۲) موتی۔

الضُّوْبانُ: (من الجمال) مضبوط و موٹا اونٹ

• ضَأَزَهُ ـَ ضَأْزًا: ظلم و زیادتی کرنا۔

—— حَقَّه: کسی کے حق کو کم کرنا یا حق تلفی کرنا

الضِّئْزَى: قِسْمَةٌ ضِئْزَى: غیر منصفانہ تقسیم، ظالمانہ تقسیم۔

• ضَأْضَأَ ضَأْضَأَةً وضَأْضَاءً: شور و غل مچانا۔

الضَّأْضَاءُ: شور و غل، چیخ و پکار۔

الضِّئْضِئُ: اصل، نسب۔ هو من ضِئْضِئِ كَرِيمٍ: وہ شریف النسب ہے ج: ضَآضِئُ۔

• ضَئِطَ ـَ ضَأَطًا: بدن اور شانوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔

• ضَؤُلَ الرَّجُلُ ـُ ضَآلَةً وضُؤُولَةً چھوٹے جسم کا ہونا (۲) دبلا ہونا (۳) حقیر ہونا معمولی ہونا۔

—— رأيُهُ: کمزور رائے ہونا۔ هو ضَئِيلٌ ج: ضُؤَلاءُ وضِئَال وهي ضَئِيلَةٌ ج: ضِئَالٌ۔ کہاوت ہے: مَا عَلَيْكَ فِي ذٰلِكَ ضُؤُولَةٌ: اس سلسلہ میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔

ضَاءَلَ شَخْصَه: اپنے کو چھوٹا اور حقیر بنانا

تَضَاءَلَ: کمزور و دبلا ہونا (۲) ناقص اور حقیر ہونا (۳) سکڑنا (۴) چھوٹا اور حقیر بن جانا (۵) بے اثر ہو جانا، کمزور پڑ جانا (۶) زوال پذیر ہونا۔

—— السَّيْرُ: رفتار ہلکی پڑ جانا، دھیمی ہو جانا

—— النُّورُ: روشنی مدھم پڑنا، ہلکی ہو جانا۔

اضْطَأَلَ: چھوٹا اور کمزور پڑ جانا۔

التَّضَاؤُل: کمزوری، انحطاط، زوال، بے اثری گراوٹ، کوتاہی۔

الضُّؤْلانُ: بوجھ۔ هو عَلَيهِ ضُؤْلانٌ: وہ شخص اس کے لئے بوجھ بنا ہوا ہے حَسَبُهُ عَلَيهِ ضُؤْلانٌ: اس کا نسب اس کے لئے عیب کا باعث ہے

ضَأَنَ الضَّأْنَ ـَ ضَأْنًا: بھیڑوں کو بکریوں سے الگ کرنا۔

أَضْأَنَ فُلانٌ: بہت بھیڑوں والا ہونا۔

الضَّأْنُ: اون والی بکری (بھیڑ، دنبی) لَحْمُ ضَأْنٍ ولَحْمٌ ضَأْنٌ: بھیڑ کا گوشت (اضافت اور وصف کے ساتھ)۔

الضَّائِنُ: الضَّأْنُ (۲) کمزور و نازک (۳) خوش اندام، بغیر فربہ (۴) دنبہ ج: ضَأْنٌ وضَأَنٌ وضَئِينٌ وضِئِينٌ وهُنَّ ضَوَائِنُ۔

الضَّائِنَةُ: بکری کا۔

الضِّئْنِيُّ: دودھ بلونے کی بڑی مشک۔

مِعْزَى ضِئْنِيَّةٌ: بھیڑ سے انسیت رکھنے والی بکریاں۔

• ضَأَى ـَ ضَأْيًا: کمزور و دبلا ہونا۔ هو ضَاءٍ۔

ض ـــ ب

• ضَبَأَ بالأَرْضِ وفِيهَا ـَ ضَبْئًا وضُبُوءًا: زمین سے چپٹنا یا زمین میں چھپنا جیسے: ضَبَأَ الصَّائِدُ۔ هو ضَابِئٌ وضَبِيءٌ۔

—— منه: شرمانا، حیا کرنا۔

—— اليه: کسی کی پناہ لینا۔

—— عَلَيهِ: کسی کے سامنے آنا، کسی پر اچانک آپہنچنا، مسلط ہونا۔

—— به الأَرْضَ: زمین سے چپٹانا، زمین سے چپکانا۔

أَضْبَأَ عَلَى الشَّيءِ: کسی چیز پر خاموشی اختیار کرنا۔

—— على مَا فِي نَفْسِهِ: دل کی بات چھپانا

—— على ما فِي يَدَيْهِ: ہاتھ کی چیز کو تھامنا، پکڑنا۔

الضَّابِئُ: راکھ۔

الضَّابِئَةُ: بھاری سامان جسے زمین سے اٹھانا دشوار ہو۔

غِرَارَةٌ ضَابِئَةٌ: وزنی بوری جس کا اٹھانا مشکل ہو ج: ضَوَابِئُ۔

المَضْبَأُ: چھپنے کی جگہ ج: مَضَابِئُ۔

• ضَبَّ الماءُ ونَحْوُهُ ـِ ضَبًّا وضُبُوبًا: تھوڑا تھوڑا بہنا۔

—— الدَّمُ والعَرَقُ والرِّيقُ: بہنا۔

—— بكذا او عليه: کسی چیز کی خواہش بڑھنا۔

—— الرَّجُلُ: غصہ ہونا، کینہ رکھنا۔

—— على ما فِي نَفْسِهِ: دل کی بات چھپانا۔

أَضَبَّ اليَومُ: دن کا کہر آلود ہونا، دھندلا ہونا.

أَضَبَّ المكانُ و أَضَبَّتِ السَّمَاءُ: کسی جگہ یا آسمان پر کہر چھا جانا.

ـــ الأرضُ: زمین کا بہت سبزہ والی یا بہت کہر والی ہونا یا بہت گوہ والی ہونا. هِيَ مُضِبَّةٌ.

ـــ القومُ: کسی کام میں سب کا لگ جانا.

ـــ في الحَدِيثِ: بات کرتے وقت شوروغل مچانا، شور مچا کر بات کرنا.

ـــ فُلانٌ: دل میں کینہ رکھنا.

ـــ علی ما فی نفسِہ: غصہ سے دل کی بات دل میں رکھنا.

ـــ علی ما فی یدِہ: ہاتھ کی چیز کو مضبوطی سے پکڑنا کہ وہ چھوٹ نہ جائے.

ضَبَّبَ الخَشَبَ و نَحوَهُ: لکڑی وغیرہ پر لوہا چڑھانا.

ـــ البابَ و نَحوَهُ: دروازہ کو بند کرنے کے لئے موسل یا چٹخنی لگانا (۲) ایک کو دوسرے میں داخل کرنا، ملانا (۳) الگ الگ کرنا، ٹھیک کرنا.

ـــ الضَّبَّ: گوہ کو پکڑنے کے لئے چال چل کر باہر نکلنے پر اکسانا.

ـــ الشيءَ: مضبوطی سے تھامنا کہ وہ چھوٹ نہ جائے.

ـــ المكانُ: کسی جگہ کا بہت گوہ والی ہونا.

تَضَبَّبَ: موٹاپا آنا، موٹاپا آنے لگنا.

الضَّبَابُ: کہر، دھند جو آسمان پر صبح کو سردی میں چھا جاتی ہے. ضَبَابٌ کَثِیفٌ: زبردست کہر.

الضَّبُّ: گوہ (ایک چالاک جنگلی جانور جو زمین میں بل بنا کر رہتا ہے) (۲) کینہ، دل میں چھپا ہوا غیظ و غضب (۳) ہونٹ کی ایک بیماری جس سے ورم آجاتا ہے. رَجُلٌ ضَبٌّ: چالاک آدمی جو بچ نکلنا چاہتا ہو ج: أَضُبٌّ و ضِبابٌ و ضُبّانٌ.

الضَّبِبُ: وہ جگہ جہاں بکثرت گوہ پائی جاتی ہوں

الضَّبَّةُ: گوہ (مادہ) (۲) چالاک عورت (إمرأةٌ ضَبَّةٌ خَبَّةٌ) (۳) گوہ کی دباغت دی ہوئی کھال جس میں گھی رکھا جاتا تھا (۴) دروازہ میں کواڑوں کے پیچھے لگایا جانے والا لکڑی کا موسل یا دستہ، لکڑی کا تالہ، لوہے کی چٹخنی، ہٹھنی تالہ ج: ضِبابٌ.

الضَّبُوبُ: وہ چوپایہ جو دوڑتا ہوا پیشاب کرتا ہو (۲) وہ بکری جس کے پیشاب کا راستہ تنگ ہو ج: ضَبائِبُ.

الضَّبِیبُ من السَّیفِ: تلوار کی دھار.

الضَّبِیبَةُ: ایک قسم کا حلوا جو کھجور اور گھی ملا کر بنایا جاتا تھا اور اسے بچوں کے لئے چمڑے کے برتن میں محفوظ رکھا جاتا تھا

المِضْبابُ: بخیل.

المُضَبِّبُ: گوہ کا شکار کرنے والا.

•ضَبَثَ الشيءَ و بہ و علیہ ـِ ضَبْثًا: زور سے پکڑنا.

ـــ بہ: گرفت میں لینا.

ـــ فُلانًا: مارنا.

الضُّبَاثُ: شیر (۲) شیر کے پنجے، ناخن ج: أَضْبِثَةٌ.

المَضَابِثُ: شیر کے پنجے. واحد: مِضْبَثٌ.

•ضَبِجَ ـَ ضَبْجًا: مار کھا کر خود کو زمین پر ڈال لینا یا سستی و تکان کی وجہ سے زمین پر پڑ جانا.

•ضَبَحَ الثَّعلبُ ـَ ضَبْحًا و ضُبَاحًا: لومڑی کا بولنا، آواز نکالنا. حدیث میں ہے: "قَاتَلَ اللهُ فُلانًا ضَبَحَ ضَبْحَةَ الثَّعلبِ و قَبَعَ قَبْعَةَ القُنْفُذِ"

نیز یہ بھی کہا جاتا ہے: ضَبَحَ الانسانُ و البُومُ و القَوسُ.

ـــ الخَیلُ: گھوڑوں کا دوڑتے وقت اندر سے سانس کی آواز نکالنا.

قرآن پاک میں ہے: "والعَادِیاتِ ضَبْحًا"

ضَبَحَتِ النَّارُ او الشَّمسُ الشيءَ: آگ یا دھوپ کا کسی چیز کو جھلس دینا اور رنگ بدل کر قدرے سیاہ کر دینا.

ـــ العُودَ بالنَّارِ: لکڑی کے اوپر کے سروں کو جلانا. فالعودُ مَضْبُوحٌ و ضَبِیحٌ.

ضَابَحَہُ مُضابَحَةً و ضِباحًا: برا بھلا کہنا، کسی کے سامنے منہ زوری کرنا.

انْضَبَحَ: مطاوع ضَبَحَہ: لکڑی کا اوپر سے جل جانا، جھلس جانا.

ـــ لَونُہُ: رنگ بدل جانا، سیاہی مائل ہو جانا.

الضُّبَاحُ: گھوڑوں کے سانس کی آواز، ہنہناہٹ (۲) لومڑی کی آواز.

الضِّبْحُ: راکھ.

الضُّبْحَاءُ: آگ کے نشان والی کمان.

المَضَابِحُ: بھوننے اور تلنے کے برتن، فرائی پین یا کڑاہی.

المَضْبُوحَةُ: چقماق کے پتھر.

•ضَبَرَ ـِ ضَبْرًا و ضَبَرانًا: اچھلنا، کودنا

ـــ الفَرَسُ و نَحوُہُ: گھوڑے کا پاؤں ملا کر کودنا.

ـــ المُقَیَّدُ: پیر بندھے ہوئے کا کودنا.

ـــ الوَجہُ: چہرہ بدلنا.

ـــ الشيءَ ضَبْرًا: اکٹھا کرنا، اکٹھا کر کے باندھنا.

ـــ الکُتُبَ وغیرَها: کتابوں یا اخبارات وغیرہ کو یکجا کرنا، بنڈل بنانا.

ـــ الأوراقَ او الصُّحُفَ: کاغذات یا اخبارات کا فائل بنانا یعنی ترتیب وار رکھ کر باندھنا یا محفوظ کرنا.

ـــ الأوراقَ: کاغذات کا فائل بنانا، مسل بنانا، بستہ بنانا.

أَضْبَرَ: ضَبَرَ.
ضَبَّرَ اللَّحْمُ: گوشت گٹھا ہوا ہونا، بھرپور ہونا۔
—— الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
الإضْبَارَةُ: اخبارات وغیرہ کا بنڈل (۲) کاغذات کا بستہ، فائل ج: أَضَابِيرُ۔
الضَّبَارَةُ: اکٹھا ہونے والی مخلوق۔
الضُّبَارَة: فائل، بستہ، بنڈل (۲) جمع شدہ قوتیں (۳) لوگوں کی جماعت، مجمع ج: ضَبَائِرُ۔
الضُّبَارِمُ: أَسَدٌ ضُبَارِمٌ: مضبوط کاٹھی کا شیر۔
الضُّبَارِمَة: مضبوط وطاقت ور شیر۔
الضَّبَّارُ: ایک عمدہ لکڑی والا درخت۔
الضَّبْرُ: ہڈیوں کی مضبوطی اور گوشت کا گٹھاؤ
فَرَسٌ ضَبْرٌ: گٹھے ہوئے بدن کا گھوڑا (۲) لکڑی کا بنا ہوا قدیم جنگی ٹینک جس پر چمڑا چڑھا ہوا ہوتا تھا اور سپاہی اس میں چھپ کر قلعہ کی طرف بڑھ کر اس کی دیواروں کو توڑتے تھے (۳) جماعت، گروہ (۴) جنگلی اخروٹ کا درخت ج: ضُبُورٌ۔
الضَّبْرَةُ: قدیم سنگ باری کی مشین جو آجکل کے ٹینک کی طرح استعمال ہوتی تھی۔
الضِّبِرُّ: سخت ومضبوط (۲) بہت کودنے والا گھوڑا یا انسان۔
الضَّبِيرُ: سخت ومضبوط۔
المُضَبَّرُ: فَرَسٌ مُضَبَّرٌ: مضبوط بدن کا گھوڑا۔
المِضْبَرُ: بہت کودنے والا (۲) شیر۔
المَضْبُورُ: المُضَبَّرُ (۲) درانتی۔
•ضَبِسَهُ ــ ضَبْسًا: کسی پر تقاضا کرنا، اصرار کرنا۔
ضَبِسَ الرَّجُلُ ــ ضَبَسًا: بدباطن اور بدمزاج ہونا۔ضَبِسَتْ نَفْسُهُ: بدباطن ہونا، خبیث الطبع ہونا (۲) بخیل وحریص ہونا۔ هو ضَبِسٌ و ضَبِيسٌ۔
الضَّبْسُ: بخیل۔
الضِّبْسُ: بے وقوف اور کمزور جسم۔
الضَّبِيسُ: سخت مزاج (۲) بدباطن (۳) حریص وبخیل۔
•ضَبَطَهُ ــ ضَبْطًا: احتیاط و توجہ کے ساتھ محفوظ کرنا، منضبط کرنا (۲) مضبوط و پختہ کرنا (۳) پکڑنا، قابو میں لانا (۴) غالب آنا، ضبط کرنا، اپنی جگہ فٹ کرنا۔
—— البِلادَ: ملک پر کنٹرول کرنا، ملک کا نظام درست کرنا۔
—— الكتابَ و نَحْوَه: اصلاح کرنا، اغلاط دور کرنا، تصحیح کرنا (۲) اعراب لگانا
—— المُتَّهَمَ: ملزم کو گرفتار کرنا۔
—— السَّاعَةَ بساعةٍ أُخرى: گھڑی ملانا، وقت ٹھیک کرنا۔
—— العَوَاطِفَ: جذبات پہ قابو پانا۔
—— الحِسَابَ: حساب کو پختہ کرنا، ٹھیک کرنا۔
ضَبِطَ ــ ضَبَطًا: دائیں ہاتھ کی طرح بائیں ہاتھ سے کام کرنا۔هو أَضْبَطُ و هي ضَبْطَاءُ ج: ضُبْطٌ۔
انْضَبَطَ: منضبط ہونا، مرتب ہونا، قابو میں ہونا، صحیح اور درست ہونا، اپنی جگہ فٹ ہونا، با اعراب ہونا، مطاوع ضَبَط۔
تَضَبَّطَ فلانًا: زبردستی پکڑنا، گرفتار کرنا۔
الضَّابِطُ: وہ حکم کلی جو اپنی جزئیات پر منطبق ہوتا ہو ج: ضَوَابِط۔(۲) فوجی افسر، پولیس افسر (۳) منتظم، مرتب ج: ضُبَّاط۔رَجُلٌ ضابط: مضبوط و طاقتور آدمی۔
ضابِطُ اتصالٍ: افسر رابطہ۔
ضابِطُ الصِّحَّةِ: ہیلتھ افسر۔
ضابِطُ الطَّيَرَانِ: افسر فضائیہ۔
ضابِطٌ قضائيٌّ: عدالتی افسر۔
ضَابِطٌ كبيرٌ: جنرل آفیسر۔
ضَابِطُ المَخْفَرِ: پولیس داروغہ، تھانیدار۔
ضابِطُ مَيْدانٍ: فیلڈ افسر۔
الضَّابِطُ المُنَفِّذُ: افسر انتظامیہ۔
الضَّابِطَةُ: قاعدہ، قانون، اصل (۲) بریک ج: ضَوَابِط۔
المَضْبَطَةُ: رجسٹر کارروائی، روئداد ج: مَضَابِط۔
المَضْبُوطُ: پختہ، درست، ٹھیک، مرتب، منضبط۔
•ضَبَعَ الفَرَسُ ــ ضَبْعًا و ضُبُوعًا و ضَبَعَانًا: بازو ہلا کر تیز چلنا۔
—— فُلانٌ ضَبْعًا: ظلم وزیادتی کرنا۔
—— فُلانًا: اپنے بازو کو کسی طرف مارنے کیلئے بڑھانا۔
—— على فُلانٍ وغيره: بددعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلانا۔
—— الضَّبُعُ الحيوانَ: بجو کا جانور کو کھا جانا۔
ضَبِعَتِ الدَّابَّةُ ــ ضَبَعًا: مادہ چوپائے کا جنسی شہوت کے باعث نر کو تلاش کرنا۔هي ضَبِعَةٌ و ضَبْعَى ج: ضِبَاعٌ و ضَبَاعَى۔
أَضْبَعَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا شہوت والا ہونا۔
ضابَعَهُ بالسَّيْفِ مُضَابَعَةً وضِبَاعًا: ایک کا دوسرے کی طرف تلوار کا ہاتھ بڑھانا
ضَبَّعَ فُلانٌ: بزدل ہونا (۲) بجو جیسا ہونا۔
اضْطَبَعَ بالثَّوبِ و نَحوِه: دائیں بغل سے چادر وغیرہ نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا۔
اسْتَضْبَعَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا جنسی خواہش کے لئے نر کو چاہنا۔
الضَّابِعُ: من الخيل: تیز رفتار گھوڑا ج: ضُبَّعٌ۔

الضَّبْعُ : بغل سے بازو کے آدھے حصے تک، بازو، هما ضَبْعَان -
الضَّبُعُ : لکڑ بھگا، بھیڑیے جیسا ایک خونخوار جانور (۲) بجو۔ یہ لفظ مادہ کے لئے ہے اور کبھی نر اور مادہ دونوں کے لئے آتا ہے۔ ج: اَضْبُعٌ (۲) سخت قحط کا سال۔
الضَّبُعَةُ : لکڑ بھگے یا بجو کی مادہ۔
الضِّبْعُ : گوشہ، کنارہ۔
الضِّبْعَانُ : نر بجو یا لکڑ بھگا ج: ضَبَاعِیْنُ
المَضْبَعَةُ : بجوؤں یا لکڑ بھگوں کا گروہ (۲) بغل کے نیچے سامنے والا گوشت۔
•ضَبَنَهُ ـِ ضَبْنًا : بغل اور پہلو کے درمیان کوئی چیز اٹھانا۔
ـــ الشَّیْءَ عنه : ہٹانا، روکنا۔
ضَبِنَ ـَ ضَبَنًا : کہنہ مریض ہونا، بڑھاپے یا بیماری سے کمزور ہونا۔
ـــ المَکَانُ : جگہ کا تنگ ہونا۔ هو ضَبِنٌ۔
مَاءٌ ضَبِنٌ : پورا پیا ہوا پانی۔
أَضْبَنَ الشَّیْءَ : گود میں لینا، بغل میں لینا۔
ـــ الدَّاءُ فُلَانًا و غَیْرَهُ : کسی کو دائمی بیماری لگ جانا۔
اضْطَبَنَ الشَّیْءَ : گود میں اٹھانا (۲) بغل اور پہلو کے درمیان اٹھانا (۳) ہاتھ میں اٹھانا
الضَّبَانَةُ : تنگی (۲) کہنگی مرض، دائمی بیماری
الضَّبْنُ : کمی (۲) رائے کی کمزوری (۳) درندوں کا مسکن ج: اَضْبَانٌ۔
الضِّبْنُ : بغل اور پہلو کے درمیان کی جگہ (۲) گود (۳) کنارہ ج: اَضْبَانٌ۔ فُلَانٌ فی ضِبْنِ فُلَانٍ : فلاں فلاں کی حفاظت میں ہے۔ اَخَذَ فی ضِبْنٍ من الطَّرِیْقِ : اس نے راستہ کا کنارہ اختیار کیا۔
الضَّبْنَةُ : کہنگی مرض، پرانی بیماری۔
الضُّبْنَةُ : من الرَّجُلِ : مصاحبین (۲) بے نفع دوست یا بے نفع خدام۔
الضَّبِیْنَةُ : هو فی ضَبِیْنَةِ فُلَانٍ : وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
•ضَبَا الیه ـُ ضَبْوًا و ضُبُوًّا : پناہ لینا۔
ـــ النَّارُ و الشَّمْسُ الشَّیْءَ ضَبْوًا : جھلسنا، جلا ڈالنا۔
أَضْبَیَ : کمزور و دبلا ہونا۔
ـــ السَّفَرُ بالقَوْمِ : سفر کا قوم کو تجارتی توقعات میں ناکام کرنا۔
الضَّابِی : راکھ۔

ض ـــ ج

•ضَجَّ ـِ ضَجًّا و ضَجِیْجًا : تکلیف و مشقت وغیرہ کی وجہ سے شور و غل مچانا، ہنگامہ بپا کرنا، چیخ و پکار کرنا۔ ضَجَّ المکانُ بکذا : جگہ کا گونجنا۔
أَضَجَّ القَوْمُ : لوگوں کا شور مچانا، ہنگامہ کرنا، ادھم مچانا۔
ضَاجَّهُ مُضَاجَّةً و ضِجَاجًا : کسی کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، شرارت کرنا۔
ضَجَّجَ الرَّجُلُ : جانا اور مائل ہونا۔
ـــ الطَّائِرُ : زہر دینا۔
الضَّجَاجُ : زبردستی، جبر و قہر۔
الضِّجَاجُ : کھانے کا گوند، زہریلا پودا جو پرندوں کے لئے زہر کا کام کرتا ہے۔
الضَّجَّاجُ : بہت شور مچانے والا۔
الضَّجَّةُ : شور و غل، چیخ و پکار، ہنگامہ۔
الضَّجُوْجُ : ہنگامہ خیز، انتہائی شور و شغب والا (۲) دودھ دیتے وقت بہت چلانے والی اونٹنی۔
الضَّجِیْجُ : الضَّجَّةُ۔
•ضَجِرَ بالأَمْرِ و منه ـَ ضَجَرًا : تنگ آنا، پریشان ہونا، کبیدہ خاطر ہونا، اندر ہی اندر گھٹنا۔ هو ضَجِرٌ۔
ـــ المکانُ : جگہ کا لوگوں کی وجہ سے تنگ ہو جانا۔
أَضْجَرَهُ : تنگ کرنا، پریشان کرنا، دل میں گھٹن پیدا کرنا، دل اچاٹ کرنا۔
تَضَجَّرَ : اندر ہی اندر گھٹنا، بہت تنگ اور پریشان ہونا۔
الضَّجَرُ من کذا : اکتاہٹ، گھٹن، پریشانی، اچاٹ پن۔
الضَّجِرُ : تنگ، پریشان، کبیدہ خاطر۔
الضَّجُوْرُ : (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) بہت تنگ، بہت پریشان، بہت کبیدہ، بہت اچاٹ، بہت اکتایا ہوا ج: ضُجُرٌ
المُضْجِرُ : پریشان کن، گھٹن میں مبتلا کرنے والا، باعث اکتاہٹ۔
•ضَجَعَ ـَ ضَجْعًا و ضُجُوْعًا : پہلو پر لیٹنا، کروٹ لے کر سونا۔
ـــ الیه : مائل ہونا، جھکنا۔
ـــ الشَّمْسُ او النَّجْمُ : غروب کے قریب ہونا۔
ـــ فی الأَمْرِ : کسی کام میں نہ جمنا، کمزور پڑنا
أَضْجَعَ : ضَجَعَ (۲) حروف کے تلفظ میں امالہ کرنا (زیر کی طرف مائل کرنا)۔
ـــ فُلَانًا و نَحْوَهُ : لٹانا (پہلو پر) سلانا
ـــ المَرَضُ و نَحْوُهُ فُلَانًا : بیماری کا کسی کو صاحبِ فراش بنا دینا۔
ـــ الشَّیْءَ : جھکانا، نیچا کرنا۔
ضَاجَعَهُ مُضَاجَعَةً و ضِجَاعًا : کسی کے ساتھ لیٹنا۔
ـــ المَرْأَةَ : عورت سے ہم بستری کرنا۔
ـــ الهَمُّ و غیرُه فُلَانًا : کسی پر غم سوار ہونا
ضَجَّعَ فی الأَمْرِ : کوتاہی کرنا۔
ـــ الشَّمْسُ : قریب الغروب ہونا۔
اضْطَجَعَ : لیٹنا، پہلو پر لیٹنا، سونا۔ اضَّجَعَ بھی بعض عرب بولتے ہیں۔
انْضَجَعَ : مطاوع اَضْجَعَ : کسی کے لٹانے سے لیٹ جانا۔
تَضَاجَعَ عن کذا : غفلت برتنا، فراموش کرنا۔
تَضَجَّعَ : ضَجَعَ۔

تَضَجَّعَ فِى الْاَمْرِ: کسی معاملہ میں سست پڑنا، انجام نہ دینا، کوتاہی کرنا۔
الْاَضْجَعُ: مائل، جھکا ہوا۔
الضَّاجِعُ: سست دبلا پتلا آدمی جو اپنی جگہ سے نہ ہلتا ہو (۲) بے وقوف (۳) قریب الغروب ستارہ (۴) وادی وغیرہ کا موڑ ج: ضَوَاجِعُ
الضَّجْعُ: میلان، جھکاؤ۔
الضَّاجِعَةُ: دریا کا دہانہ (۲) ٹیلہ۔
الضَّجْعَةُ: زندگی کی آسودگی، راحت، آرام (۲) رائے کی کمزوری (۳) صابن کا ٹکڑا۔
الضِّجْعَةُ: لیٹنے کا انداز (۲) سستی۔
الضُّجَعَةُ: بہت سست و کاہل، ہر وقت پڑا رہنے والا آرام پسند، ہمہ وقت گھر میں پڑا رہنے والا
الضُّجْعِيُّ: الضُّجَعَةُ۔
الضَّجُوْعُ: کمزور رائے والا (۲) ایک گوشہ میں چرنے والی اونٹنی، مشک جو بوجھ کی وجہ سے پانی بھرنے والے کو جھکا دے (۳) پانی سے بھرا ہوا سست رفتار بادل۔
الضَّجِيْعُ: ساتھ لیٹنے والا، ہم بستر۔ بِئْسَ الضَّجِيْعُ الْجُوْعُ: بھوک برا ساتھی ہے
الْمَضْجَعُ: بستر، پلنگ، چارپائی (۲) خواب گاہ، سونے کا کمرہ۔ ج: مَضَاجِعُ۔
مَضَاجِعُ الْغَيْثِ: بہت بارش والے مقامات۔
الْمِضْجَوْعُ: کمزور رائے والا۔
الْمُضْطَجَعُ: خواب گاہ۔
•ضَجِمَ الشَّيْءُ ـَ ضَجَمًا: جھکنا اور ٹیڑھا ہونا۔ هو اَضْجَمُ هي ضَجْمَاءُ ج: ضُجْمٌ۔
تَضَاجَمَ: ٹیڑھا اور جھکا ہوا ہونا، ٹیڑھا بنجانا، قصداً جھک جانا۔
ـــ الْاَمْرُ بَيْنَهُمْ: مختلف فیہ ہونا۔
الضَّجِمُ: بہت کھانے والا، بسیار خور۔
الْمُتَضَاجِمُ: ٹیڑھے منہ یا ٹیڑھی گردن والا

ض ـــ ح

•الضِّحُّ: سورج، سورج کی روشنی (جو زمین پر خوب پھیل جائے) دھوپ لگی ہوئی چیز (۳) کھلی جگہ۔ جَاءَ بِالضِّحِّ وَ الرِّيْحِ: وہ دھوپ و ہوا والی جگہ آیا یعنی بہت چیزیں لایا۔
•ضَحْضَحَ السَّرَابُ: سراب کا حرکت کرنا
ـــ الْاَمْرُ: بات ظاہر ہونا۔
تَضَحْضَحَ السَّرَابُ: حرکت کرنا، لہریں مارنا۔
الضَّحْضَاحُ: مَاءٌ ضَحْضَاحٌ: کم گہرا تھوڑا پانی (۲) تھوڑا (۳) بہت اونٹ۔
الضَّحْضَحُ من الماءِ: تھوڑا پانی (کم گہرا) (۲) سمندر یا دریا میں سطح آب سے قریب اکٹھا ہونے والی ریت یا چٹان جس سے جہاز رانی یا کشتی رانی کو خطرہ ہو
•ضَحِكَ ـَ ضَحْكًا و ضِحِكًا: ہنسنا هو ضاحِكٌ۔
ـــ منه و به: مذاق اڑانا، مخول کرنا، ٹھٹھا کرنا (۲) متعجب ہونا یا گھبرانا۔
ـــ طَلْعُ النَّخْلَةِ: کھجور کا شگوفہ کھلنا۔
ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا شگوفہ نکلنا
ـــ الْاَرْضُ عن النَّبَاتِ: زمین پر روئیدگی نمودار ہونا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل میں بجلی چمکنا، جھلملانا۔
ـــ الطَّرِيْقُ: راستہ کا نمایاں ہونا۔
اَضْحَكَتِ النَّخْلَةُ: ضَحِكَتْ۔
اَضْحَكَ الشَّيْءُ الانسانَ: ہنسانا۔
ـــ الْحَوْضَ: لبالب بھرنا، لبریز کرنا۔
ضَاحَكَهُ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، ہنسی میں غالب آنا۔ کہاوت ہے: "رَأْيُكَ يُضَاحِكُ الْمُشْكِلَاتِ: تمہاری رائے مسائل کا حل نکالتی ہے، منہ چڑاتی ہے۔
تَضَاحَكَ: ہنسی کا اظہار کرنا، ہنسنے کی کوشش کرنا۔
ضَحَّكَهُ: ہنسی دلانا، ہنسانا۔
تَضَحَّكَ: ہنسنا۔
اِسْتَضْحَكَ: زبردستی ہنسنا، ہنسنے کی کوشش کرنا۔
الْاُضْحُوْكَةُ: ہر ہنسانے والی بات ج: اَضَاحِيْكُ۔
الضَّاحِكُ: ہنستا ہوا، کھلتا ہوا، شگفتہ، چمک دار (۲) بہت سفید پہاڑی پتھر (۳) مذاق۔
الضَّاحِكَةُ: ہنستے وقت دکھائی دینے والا دانت (۲) اگلے دانت کے قریب والی ڈاڑھ ج: ضَوَاحِكُ۔
الضَّحَّاكُ: بہت ہنسنے والا (۲) بہت مذاقی، مسخرہ، مزاحیہ (۳) کھجور کا شگوفہ جو غلاف سے باہر آجائے (۴) بالکل واضح راستہ۔
الضَّحْكُ: تعجب (۲) غلاف سے باہر آنے والا کھجور کا شگوفہ (۳) روشنی۔
الضُّحْكُ: ہنسی، مذاق، ٹھٹھا۔
الضُّحْكَةُ: بہت ہنسا جانے والا، جسے دیکھ کر ہنسی آتی ہو جس سے خوب مخول کیا جاتا ہو۔
الضُّحَكَةُ: بہت ہنسنے والا، بڑا مذاقی، پرمزاح۔
الضَّحُوْكُ: بہت ہنسنے والا، مسخرہ، مذاقی، ہنس مکھ۔
طَرِيْقٌ ضَحُوْكٌ: بہت واضح راستہ
الْمُضْحِكُ: ہنسانے والا، مضحکہ خیز (۲) مذاقی جو دوسروں کو ہنسی دلائے۔
الْمُضْحِكَةُ: ہنسی کی بات، ہنسی دلانے والا لطیفہ ج: مُضْحِكَات۔
•ضَحَلَ الغَدِيْرُ ـُ ضَحْلًا: تالاب کا پانی کم ہونا، تھوڑے پانی والا ہونا۔
ـــ الماءُ: پانی کا نایاب ہونا۔

الضَّحْلُ: زمین پر کم گہرا پانی ج: أَضْحَالٌ وضِحَالٌ وضُحُولٌ۔

أَتَانُ الضَّحْلِ: کنویں کے دہانہ پر لگا ہوا پتھر جو کائی لگنے سے چکنا ہو جاتا ہے۔

المَضْحَلُ: وہ جگہ جہاں پانی کم گہرا ہو۔

• ضَحَا ـُ ضَحْوًا وضُحُوًّا وضُحِيًّا: دھوپ میں آنا، دھوپ کھانا، دھوپ لگنا۔

ـــ الطَّرِيْقُ: راستہ کا واضح ہونا۔

ضَحَا ظِلُّ فُلَانٍ: مرجانا۔

ضَحَا ـَ ضَحْوًا وضُحُوًّا وضُحِيًّا: دھوپ کی گرمی لگنا۔

ضَحِيَ ـَ ضَحْوًا وضُحُوًّا وضُحِيًّا وضَحًا: دھوپ کی گرمی لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ" آپ کو اس میں نہ پیاس لگے گی اور نہ (دھوپ کی) گرمی (۲) پسینہ آنا (۳) سورج چڑھے وقت کھانا۔ هو ضَحٍ وضَحْيَانُ۔ هو اضْحَى وهي ضَحْيَاءُ ج: ضُحًى۔

أَضْحَى: وقت چاشت (سورج چڑھنے کے وقت) میں آنا یا ہونا (۲) چاشت کی نفل نماز پڑھنا۔ أَضْحَى يَفْعَلُ كَذَا: وہ ایسا کرنے لگا۔ أَضْحَى قَوِيًّا: وہ مضبوط ہو گیا (بمعنی صار)۔

ـــ عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: ظاہر کرنا۔

لا أَضْحَى اللّٰهُ لنا ظِلَّكَ: خدا تمہیں سلامت رکھے۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے پاس بوقت چاشت آنا۔

ضَحَّى بالشَّاةِ ونَحْوِهَا: عید قرباں پر بوقت چاشت بکری وغیرہ ذبح کرنا، قربانی کرنا۔

ـــ الحَاجُّ: حج کرنے والے کا ایام تشریق میں سے کسی دن قربانی کرنا۔

ـــ بِنَفْسِهِ او بعَمَلِهِ او بِمَالِهِ: قربان کرنا، قربانی دینا، بلا معاوضہ وبدل اپنی رضا سے جان مال اور خدمت پیش کرنا۔

ضَحَّى الأَضْحَاةَ: عید الاضحی میں قربانی کرنا (بکری وغیرہ ذبح کرنا)

ـــ عن الشَّيْءِ: کسی کام میں آہستگی کرنا، عجلت نہ کرنا، دیر کرنا۔ ضَحِّ رُوَيْدًا: آہستہ ذبح کرو۔

ـــ الحَيَوَانَ: جانور کو بوقت چاشت چارہ کھلانا (۲) دوپہر کو چارہ کھلانا۔

ـــ الماشِيَةَ: بوقت چاشت چرانا۔

ضَاحَى فُلَانًا: کسی کے پاس بوقت چاشت جانا۔

تَضَحَّى: بوقت چاشت کھانا (۲) دوپہر کا کھانا کھانا۔

اِسْتَضْحَى: تَضَحَّى۔

الأَضْحَى من الخَيل: سفید سیاہی مائل گھوڑا (۲) أَضْحَاة کی جمع۔

الأَضْحَاةُ: بکری وغیرہ جس کی عید الاضحیٰ میں قربانی کی جائے ج: أَضْحًى۔

الإِضْحِيَانُ من الأَيَّامِ: صاف فضا والا دن (جس میں بادل نہ ہوں)۔

الضَّاحِي: دھوپ میں رہنے والا، کھلا ہوا، بیرونی، بے ابر، بے سایہ، کھلے آسمان کے نیچے رہنے والا۔

الضَّاحِيَةُ: فَعَلَهُ ضَاحِيَةً: اس نے اسے کھلے عام کیا۔

مَفَازَةٌ ضَاحِيَةُ الظِّلَالِ: جنگل بیاباں جس میں درخت نہ ہوں۔

ـــ من المَاشِيَةِ: بوقت چاشت پانی پینے والے مویشی۔

ـــ من النَّخْلِ و نحوها: احاطہ سے باہر نکلا ہوا درخت خرما۔

ضَاحِيَةُ البَلَدِ: شہر کا بیرونی کنارہ، متصل علاقہ۔ ج: ضَوَاحٍ۔

شَجَرَةٌ ضَاحِيَةُ الظِّلِّ: بے سایہ درخت۔

الضَّوَاحِي: اطراف، متصلہ علاقے (۲) آسمان (جمع)

ضواحي الرُّوم: روم کے بیرونی حصے۔

قُرَيْشُ الضَّوَاحِي: مکہ کے باہر مقیم قریش کے لوگ۔

الضُّحَى: سورج کی روشنی (۲) دن کا چڑھاؤ، دن چڑھنے کا وقت، چاشت (۳) سورج (۴) ظہور و وضاحت۔ کہتے ہیں: ما لِكَلَامِهِ ضُحًى: اس کا کلام واضح نہیں ہے۔

الضَّحَاءُ: الضُّحَى (۲) نصف النہار کا قریبی وقت (۳) دوپہر کا کھانا۔

الضَّحْوُ: الضُّحَى۔

الضَّحْوَةُ: الضَّحَاءُ۔

ضَحْوَةُ النَّهَارِ: دن چڑھے کا وقت (۲) ظہور، دن کی روشنی۔ في ضَحْوَةِ النَّهَارِ: دن دہاڑے، دن کی روشنی میں۔

الضَّحِيَّةُ: الضُّحَى (۲) قربانی کا جانور ج: ضَحَايَا۔

المَضْحَاةُ: (من الارض) ایسی سرزمین جہاں سورج نہ چھپنے کے برابر ہو۔

ض ـــ خ

• ضَخَّ الماءُ ـِ ضَخًّا: پانی گرنا، بہنا۔

ـــ العَيْنُ: آنکھ میں آنسو آنا۔

ـــ الماءَ ونَحْوَهُ ـُ ضَخًّا: پانی گرانا، چھڑکنا، چھینٹیں دینا۔

ـــ النِّفْطَ (البترول): زمین سے پٹرول نکالنا، پمپنگ کرنا۔

ـــ المَاءَ: زمین سے پانی نکالنا۔

انْضَخَّ: پانی وغیرہ نکلنا، بہنا (۲) چھڑکا جانا۔

المِضَخَّةُ: آب پاش، پچکاری (۲) ہینڈ پمپ (زمین سے پانی نکالنے کی دستی مشین)،

ج: مَضَاحٌ - مِضحَّةُ الحَرَائق: فائرانجن۔

• ضَخَزَ ـ ضَخْزًا: عينه: آنکھ باہر نکالنا

• ضَخُمَ ـ ضَخَامَةً: بھاری بھرکم ہونا، بڑے سائز کا ہونا، شاندار ہونا، موٹے دل کا ہونا، بڑا ہونا، زبردست ہونا۔ ھو ضَخْمٌ و ضَخِيْمٌ ج: ضِخَام۔

ضَخَّمَهُ: بھاری بھرکم بنانا، بڑا بنانا، موٹے دل کا بنانا، موٹا کرنا۔

تَضَخَّمَ: مطاوع ضَخَّمَ: بڑا اور موٹا ہو جانا۔

الاَضْخَمُ: زیادہ بڑا، زیادہ موٹا۔

الاُضْخُومَةُ: وہ گدی جس سے عورت سرین موٹا کرتی ہے ج: اَضَاخِيْم۔

التَضَخُّمُ: (اقتصادیات میں) افراط زر (۲) اضافہ، سکوں اور دیگر ذرائع ادائگی کا معاملاتی ضرورت سے زیادہ ہو جانا۔

التضخّم الجامح: تباہ کن افراط۔

الضُّخَامُ: ہر بڑی اور موٹی چیز، بھاری بھرکم چیز

الضَّخْمُ: بڑا، موٹا، بھاری بھرکم، شاندار، پرشوکت، عالی شان، بڑے دل یا بڑے سائز کا ج: ضِخَامٌ۔

—— (من الطُّرُق): کشادہ راستہ۔

—— (من المياه): بھاری پانی۔

ض ـــــــ د

• ضَدَّهُ فِی الخُصُومة و نحوھا ـ ضَدًّا: لڑائی میں غالب آنا، مغلوب کرنا۔

—— عنه: نرمی یا آہستگی سے ہٹانا، باز رکھنا

أَضَدَّ: خفا ہونا، ضد کرنا۔

—— فُلَانًا و غَيْرَهُ: مخالف یا مقابل بنانا۔

—— الإنَاءَ و نَحْوَهُ: بھرنا۔

ضَادَّهُ: مخالفت کرنا، مقابل بننا۔

—— بين الشَّيْئَيْن: دو چیزوں میں تضاد پیدا کرنا، ایک دوسرے کی ضد بنانا۔

تَضَادَّ الاَمْرَانِ: ایک دوسرے کی ضد ہونا، متضاد ہونا۔

الضِّدُّ: منافی، مخالف، خلاف (۲) مثل، نظیر، ہم رتبہ ج: اَضْدَاد۔ کہتے ہیں: هذا اللَّفْظُ من الاَضْدَادِ: یہ لفظ دو متضاد معنی والے الفاظ میں سے ہے۔ جیسے: لفظ جَون: کالے اور سفید دونوں کو کہتے ہیں: ضِدٌّ كذا: اس کے مقابل، برعکس۔

الضَّدِيْدُ: ضد، عکس (۲) نظیر ج: اَضْدَادٌ

المُتَضَادَّان: دو ایک دوسرے کے برعکس چیزیں (۲) اصطلاح منطق میں وہ دو چیزیں جو ایک ساتھ جمع نہ ہو سکیں لیکن دونوں کا ارتفاع ہو سکے جیسے: اَسْوَدُ اور اَبْيَض۔

المُضَادٌّ: مخالف، برعکس، برخلاف۔

المُضَادُّ لِلطَّائرات او الدَّبَّابات: طیارہ شکن، ٹینک شکن۔

• ضَدِيَ ـ ضَدًى: غصہ سے بھر جانا، پیچ و تاب کھانا۔

أَضْدَى الاناءَ و نَحْوَهُ: پورا بھر دینا

ضَادَاهُ: مخالف ہونا، مخالفت کرنا۔

الضَّوَادی من الكلام: بے ہودہ اور فحش بات (۲) دل لگی کی باتیں۔

ض ـــــــ ر

• ضَرَأَ ـ ضَرْءًا: پوشیدہ ہونا۔

• ضَرَبَ الشَّئُ ـ ضَرْبًا و ضَرَبَانًا: حرکت کرنا۔

—— القَلْبُ: دل دھڑکنا۔

—— العِرْقُ: رگ پھڑکنا، رگ میں خون کا جوش مارنا۔

—— الضِّرْسُ او نَحْوُهُ: ڈاڑھ میں سخت درد ہونا، ٹیس لگنا۔

ضَرَبَ الرَّجُلُ فِی الاَرْضِ: زمین میں گھومنا، سفر کرنا، قرآن پاک میں ہے: "و اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِی الاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ" (۲) اٹھ کر تیز چلنا۔

—— فی الماءِ: تیرنا۔

—— فی الاَمْرِ بِسَهْمٍ: حصہ لینا۔

—— عن الاَمْرِ: رکنا، باز رہنا۔

—— اللَّونُ الى اللَّون: ایک رنگ کا دوسرے رنگ کی طرف مائل ہونا۔

—— بيده الى كذا: ہاتھ جھکانا۔

—— اليه: اشارہ کرنا۔

—— على المَكْتُوب وغيره: مہر لگانا۔

—— النَّومُ على اُذُنِه: نیند کا غلبہ ہونا۔

—— فُلَان على يد فُلَانٍ: ہاتھ پکڑنا، ہاتھ میں ہاتھ لینا۔

—— على فُلَانٍ کسی کے کام کو بگاڑنا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَ القاضی على يَدِ فُلَانٍ: قاضی (منصف) نے پابندی لگادی، تصرف سے روک دیا۔

—— بالسَّيف وغيره: تلوار کا وار کرنا۔

—— الدَّهْرُ بَيْنَ القوم: زمانہ کا لوگوں کے شیرازہ کو بکھیرنا، لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، بگاڑ پیدا کرنا۔

—— الشَّئَ ضَرْبًا و تَضْرَابًا: چوٹ لگانا۔

—— به الاَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔

—— به عُرْضَ الحائِطِ: بنظر حقارت ٹھکرانا، نظر انداز کرنا۔

—— فُلَانًا و غَيْرَهُ بكذا: کسی چیز سے مارنا (۲) کوڑے مارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ" اور پکڑ اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا پھر اس سے مارلے اور قسم میں جھوٹا نہ ہو۔

ضَرَبَ العَقْرَبُ فُلَانًا وغيرَه بِإبْرَتِها: بچھو کا کسی کو ڈنک مارنا۔
—— الخَاتَمَ و نَحوَه من الحلِيّ والمَعَادِن: انگوٹھی وغیرہ ڈھالنا۔
—— الدِّرهَمَ و نَحْوَهُ: سکہ ڈھالنا، سکہ پر ٹھپہ لگانا۔
—— لَه مَثَلًا: کسی کے لئے مثال دینا، بطور نمونہ ومثال کوئی بات بیان کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا اَصْحَابَ القَرْيَةِ" ان کے لئے اصحاب قریہ کی مثال دو (۲) کہاوت بیان کرنا۔
—— الحاسِبُ عَدَدًا فی آخَر: ایک عدد کو دوسرے عدد سے ضرب دینا۔
—— لَه اَجَلًا او مَوْعِدًا: وقت مقرر کرنا
—— لَه فی ماله او غيره سَهْمًا او نصيبًا: مال وغیرہ میں حصہ مقرر کرنا، لازم کرنا۔
—— الخَيْمَةَ و نحوَها: خیمہ وغیرہ لگانا ڈیرہ ڈالنا۔ ضَرَبَ اللَّيْلُ بظلامه: رات آگئی اور خیمہ زن ہوگئی۔
—— عليه الحِصَارَ او النِّطَاقَ: گھیرنا، ناکہ بندی کرنا، تنگی میں ڈالنا۔ ضَرَبَ عَلَيه الذِّلَّةَ و نحوها: ذلت و رسوائی میں مبتلا کرنا، ہر طرف سے بے عزت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وضُرِبَت عَلَيهِم الذِّلَّةُ و المَسْكَنَةُ"
—— الشَّيْءَ عَلَيه: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، کسی چیز کا کسی کو پابند کرنا۔
—— عَلَيه خَرَاجًا و نَحْوَهُ: کسی پر خراج (مخصوص ٹیکس) عائد کرنا، واجب کرنا۔
—— الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: خلط ملط کرنا۔
—— الرُّزَّ: چاول (دھان) کا چھلکا اتارنا۔
—— بِذَقَنِه الاَرْضَ: ڈر یا شرم سے سر جھکانا۔
ضَرَبَ له الاَرْضَ كلَّها: کسی چیز کو ہر جگہ تلاش کرنا۔
—— الرَّقْمَ القِيَاسِيَّ: ریکارڈ قائم کرنا (یعنی کسی کام یا کارنامہ میں اس نمبر تک پہنچنا جس تک پہلے کوئی نہ پہنچا ہو)، دیکھیے (رقم)۔
—— البَرْدُ فلانًا: سردی لگنا۔
—— العَنْكَبُوتُ بيتًا: مکڑی کا اپنا جالا تننا۔
—— فلانا عن فُلَانٍ: روک دینا۔
—— فی البُوق: بگل بجانا۔
—— عنه صَفْحًا: منہ پھیرنا، توجہ ہٹانا، کنارہ کش ہونا۔
—— ضَرْبًا مُبَرِّحًا: ضرب کاری لگانا۔
—— الجُرْحُ: زخم میں پیپ پڑنا، درد ہونا
—— علَى الكَلِمَةِ: کاٹنا، قلمزد کرنا۔
—— الجَرَسَ: گھنٹی بجانا۔
—— الشيءُ اَطْنَابَه: کسی چیز کا جڑ پکڑنا، راسخ ہونا۔
—— المَوعِدَ مع اَحَدٍ: کسی سے ملاقات کا وقت طے کرنا۔
—— البَيْضَ: انڈے پھینٹنا۔
—— البابَ علی اَحَدٍ: کسی کا دروازہ کھٹکھٹانا۔
—— اَخْمَاسًا لِاَسْدَاسٍ: دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
—— عليه ضَرِيبَةً: ٹیکس لگانا۔
—— طُوبًا: اینٹیں بنانا۔
—— عُنُقَه: گردن اڑانا۔
—— بالسِّلاحِ النَّارِيِّ: شوٹ کرنا، گولی مارنا۔
—— تِلفونًا: ٹیلیفون کرنا۔
—— تِلْغرافًا: ٹیلیگرام دینا، تار دینا۔
—— بِنَفْسِه الاَرْضَ: قیام کرنا (۲) سفر کرنا (اضداد میں سے ہے)۔
ضَرَبَ القِدَاحَ: جوئے کے تیروں کو گھمانا۔
ضَرِبَ النَّبَاتُ ـــ ضَرَبًا: پودے کا ٹھنڈ سے ٹھٹھر جانا۔
—— الاَرْضُ وغيرُها: زمین کا پالے والی ہونا، زمین پر پالا پڑنا۔
—— الحَيَوَانُ: جانور کا پیٹ بڑا ہو جانا، بڑے پیٹ والا ہونا۔
ضَرُبَتْ يَدُهُ ـــ ضَرَابَةً: ہاتھ کا بہت مار والا ہونا، ہاتھ کا بہت چلنا۔
اَضْرَبَ فی المكانِ: کسی جگہ سے نہ ہٹنا، جم جانا (۲) پرسکون وغیر متحرک ہونا (۳) سر جھکانا۔
—— العُمَّالُ و نَحْوُهم عن العَمَلِ: ہڑتال کرنا (مطالبات کی منظوری تک کام نہ کرنا)۔
—— عنه: منہ پھیرنا، توجہ ہٹانا۔
—— الطُّلَّابُ عن الدِّرَاسَةِ: اسٹرائک کرنا (مطالبات پورے ہونے تک تعلیم چھوڑنا)۔
—— الخُبْزُ: روٹی کا پک جانا (اس حد پر آجانا کہ اس کی راکھ وغیرہ جھٹک دیجائے)
—— القومُ وغيرُهم: لوگوں پر پالا پڑنا۔
—— البَرْدُ او الرِّيحُ النَّبَاتَ وغيرَه: نباتات وغیرہ پر سردی یا ہوا کا سخت حملہ ہونا۔
ضَارَبَهُ مُضَارَبَةً و ضِرَابًا: کسی کے ساتھ مار پیٹ کرنا، مار پیٹ میں مقابلہ کرنا، غالب آنا، مزاحمت کرنا، لڑنا۔
—— لِفُلَانٍ فی ماله: کسی کے لئے اس کے مال سے تجارت کرنا یا نفع میں اپنا حصہ مقرر کرکے اس کے لئے تجارت کرنا۔
—— فی السُّوقِ: ارزانی کے وقت کوئی چیز خرید کر بھاؤ بڑھنے کے وقت منافع سے بیچنا اور کبھی بھاؤ گرنے کی صورت میں نقصان اٹھانا۔

ضَرَّبَ: ضَرَبَ کا مبالغہ۔ خوب پٹائی کرنا۔
ــــ فُلانٌ: مختلف اونٹنیوں یا جانوروں کا نکلا ہوا دودھ پینا (۲) پالے کی زد میں آنا، سخت سردی کی زد میں آنا۔
ــــ عَینُہ: آنکھ کا دھنس جانا۔
ــــ الشیئَ بالشیئِ: خلط ملط کرنا۔
ــــ بَینَ القومِ: باہم لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
ــــ المُضَرَّبَۃَ: لحاف یا رضائی میں ٹکندے ڈالنا۔
ــــ فُلاناً فی الحَربِ: کسی کو جنگ کیلئے آمادہ کرنا۔
اِضطَرَبَ: مضطرب ہونا، تڑپنا (۲) تھرکنا، غیر منظم حرکت کرنا، ہلنا (۳) بے چین ہونا، پریشان ہونا۔
ــــ البَحرُ و نَحوُہ: دریا میں جوش آنا، دریا کا موج زن ہونا۔
ــــ الأمرُ: معاملہ بگڑ جانا، بات بگڑنا۔
ــــ القومُ: باہم لڑنا، مار پٹائی کرنا۔
ــــ الحَبلُ بَینَہُم: آپس میں پھوٹ پڑنا، اختلافات پیدا ہونا۔
تَضارَبَا: ایک دوسرے کو مارنا (۲) دو باتوں کا ایک دوسرے کی ضد ہونا، متضاد ہونا۔
تضارَبَت الآرَاءُ: خیالات کا مختلف و متضاد ہونا۔
تَضَرَّبَ: حرکت کرنا، موجیں مارنا۔
اِستَضرَبَ العَسَلُ: شہد کا گاڑھا ہونا۔
الإضرابُ: کسی بھی کام کا مقاطعہ، ترک۔
الإضرابُ عن العَمَلِ: ہڑتال، کام کا مقاطعہ۔
الإضرابُ عن الدِّرَاسۃِ: اسٹرائک، تعلیمی مقاطعہ۔
الإضرابُ عن الطَّعامِ: بھوک ہڑتال۔
الاضطِرابُ: حرکت، بے چینی، گڑبڑ، فساد، ہنگامہ، افراتفری، تردد۔

الاضطرابات الطائِفِیَّۃ: فرقہ وارانہ فسادات۔
الاضطِرابات العَنیفۃ: پر تشدد ہنگامے۔
التضارُبُ: تناقض، تضاد، اختلاف (۲) باہمی مار پٹائی، لڑائی، ٹکراؤ، ہاتھاپائی۔
تضارُبُ الآرَاءِ: اختلاف آراء۔
الضاربُ: مارنے والا (۲) مائل (۳) وہ زمین جس میں درخت ہوں (۴) تاریک رات (۵) خوراک کا متلاشی پرندہ ج: ضوارب
ضَارِبُ الکُرَۃِ (بالمضرب): بیٹس مین۔
الضَّربُ: مار، چوٹ، پٹائی (۲) ایک عدد کی دوسرے سے ضرب (یعنی دوسرے عدد مضروب فیہ کی اکائیوں کے بقدر عدد مضروب کا تکرار) (۳) نوع قسم (۴) مثل، شکل (۵) علم عروض میں بیت کے دوسرے مصرعہ کا آخری جز (تفعیلہ) (۶) طریقہ (۷) ٹھپا لگا ہوا سکّہ (۸) سکّہ سازی سکّہ ڈھلائی (۹) مصیبت، آفت ج: اَضرَابٌ و اَضرُبٌ و ضُرُوبٌ۔
رَجُلٌ ضَربٌ: چھریرے بدن کا فرد اور آدمی، کاموں میں چاق و چوبند اور پھرتیلا۔
مَطَرٌ ضَربٌ: ہلکی بارش۔
درہَمٌ ضَربٌ: ڈھلا ہوا سکّہ، ٹھپّا لگا ہوا سکّہ۔
ضَربُ الأہدَافِ: نشانوں یا ٹھکانوں پر حملہ۔
الضَّرَبُ: گاڑھا سفید شہد۔ الضَّرَبَۃ: تھوڑا سا گاڑھا سفید شہد۔
ضَربٌ بالحِجارۃِ: سنگ باری۔
ضَربُ المثالِ: بیان، کہاوت۔
الضَّرِبُ: مار پیٹ میں ماہر جس کے ہاتھ بہت چلتے ہوں۔
الضَّربَۃُ: ایک ضرب، ایک دفعہ کی چوٹ، ایک دفعہ کی مار، بیماری وغیرہ کا حملہ ج: ضَرَبَاتٌ۔

ضَربَۃُ الشَّمسِ: دھوپ کا سخت اثر جو خطرناک حد تک پہنچ جائے۔
الضَّرُوبُ: سخت اور زیادہ مار لگانے والا، بہت پٹائی کرنے والا۔
الضَّرِیبُ: بہت مارنے والا (۲) مار پٹائی میں مقابلہ کرنے والا (۳) جوئے کے تیروں کو مارنے کا ذمہ دار (۴) مثل، نظیر، شکل، قسم، ہم شکل ج: ضُرَبَاءُ و اَضرَابٌ (۵) دودھ جو ایک برتن میں مختلف جانوروں کا نکالا گیا ہو (۶) برف، پالا (۷) حصہ۔
الضَّرِیبَۃُ: مؤنث الضَّرِیب (۲) تلوار کی چوٹ کھایا ہوا (۳) روئی، اون یا بالوں کی پونی جس سے چرخ پر دھاگا نکالا جائے (۴) عادت، طبیعت، مزاج (۵) ٹیکس (مال کی مقررہ مقدار جو آمدنی وغیرہ پر حکومت کو قانوناً دی جاتی ہے) ، جزیہ (۶) تلوار کی دھار (۷) سات اردب کا ایک پیمانہ (اردب: خشک چیزیں ناپنے کا ایک بڑا پیمانہ) ج: ضَرَائِبُ۔
ضَرِیبَۃُ الأمَانِ: جزیہ۔
ضَرِیبَۃُ الإنتاجِ: پیداواری ٹیکس، اکسائز ڈیوٹی۔
ضریبَۃٌ علی المنازِلِ: ہاؤس ٹیکس۔
ضَرِیبَۃُ الأطیانِ: خراج۔
ضَرِیبَۃُ المبانی (المسقفات): ہاؤس ٹیکس۔
ضَرِیبَۃٌ علی المبیعاتِ: سیل ٹیکس۔
ضَرِیبَۃٌ اِضَافِیَّۃ: زائد ٹیکس (سرچارج)
ضَرِیبَۃُ الدَّخلِ: انکم ٹیکس۔
الضریبَۃُ الصَّافیۃ: خالص ٹیکس۔
ضریبَۃٌ علی الأملاکِ: جائداد ٹیکس۔
ضَرِیبَۃٌ عَقارِیَّۃ: زمین ٹیکس۔
ضریبَۃٌ علی الإیرادِ: انکم ٹیکس۔

الضَّرِيبَةُ المَحلِّيةُ: لوکل ٹیکس۔
المُضَارَبَةُ: شرعاً نفع تجارت میں معاہدۂ شرکت کو کہتے ہیں جس میں ایک شخص کا مال ہوتا ہے اور دوسرے کا عمل و محنت (۲) علمِ اقتصادیات میں: بیع و شراء (خرید و فروخت) کے اس عمل کو کہتے ہیں جیسے بازار کے نرخوں کے فروق سے انتفاع کے ماہرین انجام دیتے ہیں (۳) مقابلہ، مزاحمت۔
المُضَارِبُ على الصُّعود: خریدار۔
المُضَارِبُ على النُّزُول: بائع، فروخت کنندہ۔
المِضْرَابُ: مارنے کی چیز، بلّا، ڈنڈا (۲) بہت مار پٹائی کرنے والا ج: مَضَارِيبُ۔
المِضْرَبُ: المِضْرَابُ (۲) بڑا شامیانہ، پنڈال، بڑا خیمہ ج: مَضَارِب۔
المَضْرِبُ: مارنے کا وقت یا جگہ۔
مَضْرِبُ السَّيْفِ: تلوار کی دھار۔
مَضْرِبُ الرُّزّ: دھان کوٹنے کی جگہ (چاول کا چھلکا اتارنے کا مل) رائس مل ج: مَضَارِب۔
المُضَرَّبَةُ: وہ گدا وغیرہ جس میں بہت سے ٹانکے لگائے گئے ہوں، نگندے پڑا ہوا لحاف یا رضائی۔
المَضْرُوبُ: مارا ہوا، پیٹا ہوا (۲) وہ عدد جسے ضرب دی گئی ہو۔
المَضْرُوبُ فيه: وہ عدد جس میں ضرب دی گئی ہو۔
• ضَرَجَه ـُ ضَرْجًا: پھاڑنا۔
ـــ النَّارَ: آگ کا چشمہ کھولنا۔
ـــ الشيءَ بكذا: لتھیڑنا، لت پت کرنا۔
ـــ الثَّوبَ ونَحوَه: ہلکا لال رنگنا۔
ضَرَّجَهُ: ضرج کا مبالغہ۔
ـــ الكلامَ: کلام کو آراستہ کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: ایڑ لگانا۔
انضَرَجَ: پھٹنا (۲) ہوا باز کا پیراشوٹ کے ذریعہ نیچے اترنا۔
انضَرَجَ النَّوْرُ: کلی کھلنا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت کے پتوں کا کھل جانا اور کونپلیں نکل آنا۔
ـــ الطَّرِيقُ: کشادہ ہونا۔
ـــ ما بين القوم: بُعد پیدا ہونا، نفرت ہونا۔
تَضَرَّجَ: مطاوع ضَرَّجَ۔ خوب لت پت ہونا، اچھی طرح لتھڑنا (۲) پھٹنا۔
ـــ الخدُّ: رخسار سرخ ہونا۔
ـــ المرأةُ: عورت کا بناؤ سنگار کرنا۔
ـــ الزَّهرُ: پھول کھلنا، کلی کھلنا۔
ـــ عن البَقْلِ لَفائفُه: سبزی کا غلاف ہٹنا، سبزی کا غلاف سے نکلنا۔
الإِضْرِيجُ: لال گوند (۲) سرخ رنگا ہوا کپڑا (۳) سرخ ریشم کی چادر وغیرہ (۴) تیز دوڑنے والا طاقتور گھوڑا ج: أَضَارِيجُ
الضَّرِيجُ: المَضْرُوج۔ عَدْوٌ ضَرِيجٌ: تیز دوڑ۔
المِضْرَجُ: پھٹا پرانا کپڑا ج: مَضَارِجُ۔
المُضَرَّجُ: لت پت، لتھڑا ہوا۔
المُضَرَّجُ بالدَّم: خون آلود۔
المَضْرُوجَةُ: عين مَضْرُوجَةٌ: بڑی اور کشادہ آنکھ۔
• ضَرِحَت السُّوقُ ـَ ضُرُوحًا: بازار کا مندا ہونا، کساد بازاری ہونا
ـــ الدَّابَّةُ ضِرَاحًا: جانور کا دولتی مارنا
ـــ الشيءَ ـَ ضَرْحًا: پھاڑنا (۲) ایک طرف کرنا، ہٹانا۔
ـــ القبرَ: قبر کھودنا۔
ـــ شهادةَ فُلانٍ: شہادت رد کرنا، اس کی صحت کو تسلیم نہ کرنا۔
أَضْرَحَهُ: دور کرنا، ہٹانا (۲) لگاڑنا (۳) بازار کو مندا کرنا۔
ضَارَحَهُ: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا، مقابلہ کرنا (۲) مشابہ ہونا۔
اضْطَرَحَه: ایک طرف ڈالنا۔
انْضَرَحَ: ایک طرف ہونا (۲) پھٹنا (۳) کھدنا۔
انضرح ما بينهم: پھوٹ پڑنا۔
ضَرَاحِ: اسم فعل امر بمعنی اضْرَحْ۔
الضَّرْحُ: کھال (۲) دوری، جدائی۔
الضَّرَحُ: نِيَّةٌ ضَرَحٌ: لمبا ارادہ، دور دراز کا سفر (۲) خراب آدمی۔
الضَّرُوحُ: مبالغة ضَارِح: دولتی مارنے والا جانور۔ جیسے: فَرَسٌ ضَرُوحٌ۔
قوسٌ ضَرُوحٌ: بہت قوت کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔
الضَّرِيحُ: قبر (۲) قبر کے بیچ کی تنگ جگہ، مزار ج: ضَرَائِحُ۔
الضَّرِيحَةُ: الضَّرِيحُ ج: ضَرَائِحُ
المِضْرَحُ: شکرا (۲) لمبے بازو والا گدھ۔
المِضْرَحِيُّ: المِضْرَحُ (۲) وسیع الظرف سردار، شریف النسل آدمی۔
• ضَرَّهُ وبه ـُ ضَرًّا وضَرَارًا: تکلیف پہنچانا، نقصان دینا۔
ـــ فلانًا إلى كذا: پناہ دینا۔
ضُرَّ بَصَرُه: نابینا ہونا۔
أَضَرَّ الرَّجُلُ: مرد کا دوسری بیوی کرنا، بیوی کی سوکن لانا۔
أَضَرَّت المَرْأَةُ: عورت کا سوکن بننا (یعنی کسی کی پہلی بیوی کی موجودگی میں اس سے شادی کرنا)۔
ـــ فُلانٌ على السَّيْرِ الشَّدِيدِ ونَحْوِه: سخت رفتار وغیرہ کو برداشت کرنا۔
ـــ على فُلانٍ وغيرِه: کسی سے اصرار کرنا، مجبور کرنا۔
ـــ الشيءَ وبه: بہت زیادہ قریب ہو کر تنگی پیدا کرنا۔
ـــ فُلانًا وبه: نقصان پہنچانا۔

أَضَرَّ فُلَانًا علی الأمر: مجبور کرنا۔
ضَارَّهٗ مُضَارَّةً وضِرَارًا: نقصان پہنچانا (۲) پریشان کرنا (۳) مخالفت کرنا (۴) زیادتی کرنا۔
اضْطَرَّهٗ الیه: مجبور کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ"
تَضَارًّا: دونوں کو نقصان پہنچنا، دونوں پر ظلم ہونا (۲) ایک کا دوسرا بنجانا۔
تَضَرَّرَ به او منه: کسی سے یا کسی چیز سے تکلیف ونقصان پہنچنا
استَضَرَّ به: کسی سے یا کسی چیز سے نقصان اٹھانا۔
الاضْطِرَارُ: مجبوری، لاچاری۔
اضْطِرَارِيًّا: مجبورًا، غیرارادی طور پر۔
الإضْرَارُ: ایذارسانی، نقصان رسانی
التَّضِرَّةُ: الضُّرُّ۔
الضَّارُّ: ضرررساں، تکلیف دہ۔
الضَّارُوْرُ والضَّارُوْرَةُ والضَّارُوْرَاءُ: ضرورت۔
الضَّرَارَةُ: الضَّرَرُ (۲) جانی ومالی اتلاف ونقصان (۳) اندھاپن، نابیناپن۔
الضُّرُّ: نقصان (۲) بدحالی (۳) جسمانی تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے: "مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ" "وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ"
تزوّج فُلَانٌ علی ضُرٍّ: فلاں کا سوکن بنا کر لایا۔
الضِّرُّ: الضُّرُّ۔ هو ضِرُّ اَضْرَارٍ: وہ بڑا کرتڑیل آدمی ہے وہ بڑا چالاک وہوشیار ہے
الضَّرَرُ: تنگی، پریشانی (۲) ایسی بیماری جو جہاد وغیرہ سے مانع ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ"
الضَّرَّاءُ: سختی، مصیبت (۲) فقروفاقہ (۳) تکلیف کی حالت (۴) دائمی بیماری۔
الضَّرَّةُ: الضَّرَّاء (۲) دو بیویوں میں سے ایک یا متعدد میں سے ایک (سوکن) ج: ضَرَائِرُ۔ بَيْنَهُم دَاءُ الضَّرَائِرِ: ان لوگوں میں حسد کی بیماری ہے (۳) پستان کی جڑ (۴) بہت دولت (۵) پیر کے تلوے کا اگلا حصّہ (جو نرم گوشت پر مشتمل ہوتا ہے)۔
الضَّرُوْرَةُ: ضرورت، حاجت (۲) مشقت (۳) ناقابل ازالہ سختی، اصطلاح شعرا میں وہ حالت جس کے تحت ایسا تصرف کیا جا سکے جو نثر میں نہ کیا جاتا ہو ج: ضَرَائِرُ۔ الضَّرُوْرَةُ القُصْوٰى: سخت ضرورت۔
الضَّرُوْرِيُّ: ضروری، لازمی جس کے بغیر چارہ نہ ہو۔ ضد: الكَمَالِيُّ: وہ چیز جو بنیادی ضرورت سے زائد ہو اور اس کے بغیر گزر ممکن ہو۔
الضَّرُوْرِيَّاتُ: ضروریات، ضرورت کی چیزیں جن کے بغیر چارہ کار نہ ہو۔ ضد: الكَمَالِيَّات۔
الضَّرُوْرِيَّاتُ الأَسَاسِيَّةُ: بنیادی ضرورتیں۔
ضَرُوْرِيَّاتُ الحَيَاةِ: ضروریات زندگی۔
الضَّرُوْرِيَّاتُ المَألُوْفَةُ: عام ضروریات
الضَّرِيْرُ: نابینا، اندھا (۲) نقصان رسیدہ (۳) غیرت وحمیت۔ کہتے ہیں: مَا اَشَدَّ ضَرِيْرَهٗ علی زَوْجِه: وہ اپنی بیوی کے سلسلہ میں بڑا ہی غیور ہے ج: اَضِرَّاءُ۔
المِضْرَارُ من النِّساء والإبلِ والخَيل: ذرا سی بات پر خاوند سے روٹھ جانے والی عورت (۲) بدکنی اونٹنی یا گھوڑا۔
المَضَرَّةُ: نقصان، تکلیف ج: مَضَارٌّ۔
المَضْرُوْرُ: نقصان رسیدہ، نقصان وتکلیف اٹھانے والا۔
المُضْطَرُّ: مجبور وپریشان۔
•ضَرَسَ الشَّيْءَ ـِ ضَرْسًا: ڈاڑھ سے کاٹنا۔ جیسے: ضَرَسَ العُوْدَ (۲) دانتوں سے زور سے کاٹنا۔
ــــ الزَّمَانُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔
ــــ البِئْرَ: کنویں کو پتھروں سے پختہ کرنا۔
ــــ الدَّابَّةَ: جانور کو قابو میں کرنے کیلئے اس کی ناک میں نکیل ڈالنا۔
ضَرِسَتْ اَسْنَانُهٗ ـَ ضَرَسًا: ترشی وغیرہ کے استعمال سے دانتوں کا کند ہوجانا، کھٹا ہوجانا۔
ضَرِسَ الرَّجُلُ: کھٹے دانتوں والا ہونا۔ کہاوت ہے: "الآبَاءُ يَأكُلُوْنَ الحِصْرِمَ والأَبْنَاءُ يَضْرَسُوْنَ" باپ دادا خراب کھجوریں کھا کر گزر کرتے ہیں اور بچے اچھی نیم پختہ کھجوریں کھاتے ہیں۔
ــــ فُلَانٌ: بدمزاج اور بدخلق ہونا۔ هو ضَرِسٌ۔
أَضْرَسَهُ الحَامِضُ: ترشی کا دانتوں کو کھٹا کر دینا یا خراب کر دینا۔
ــــ بالكَلَامِ: کسی بات سے خاموش کردینا
ــــ الأَمْرُ فُلَانًا: پریشانی میں ڈالنا، تکلیف پہنچانا۔
ضَارَسَ الأُمُوْرَ مُضَارَسَةً وضِرَاسًا: معاملات میں تجربہ اور واقفیت حاصل کرنا۔
ــــ فُلَانًا: لڑنا، دشمنی کرنا۔
ضَرَّسَه: مبالغہ در ضَرَسَ: بہت زور سے ڈاڑھوں یا دانتوں میں دبانا یا کاٹنا (۲) ڈاڑھ جیسی نوکوں والا بنانا۔
ــــ الثَّوبَ: کپڑے پر ڈاڑھ کی شکل کے نقوش بنانا۔

ضَرَّسَتِ الحُرُوبُ و الخُطُوبُ فلانًا: حوادث ومعارک کا کسی کو تجربہ کار اور پختہ کار بنا دینا۔

تَضَارَسَ البِنَاءُ و نَحوُهُ: عمارت کا ناہموار ہونا، ڈاڑھ کی ابھار والا ہونا۔

— القَوْمُ: جنگ وجدال کرنا، باہم دشمنی کرنا۔

تَضَرَّسَ البِنَاءُ و نَحوُهُ: تضارَسَ۔

التَّضْرِيسُ: ڈاڑھ کی طرح کسی چیز میں اونچ نیچ ج: تَضَارِيسُ۔

تَضَارِيسُ الأَرْضِ: زمین کے نشیب وفراز

الضِّرْسُ: ڈاڑھ (مذکر ہے۔ کبھی سِنّ کی طرح مؤنث بھی استعمال کرتے ہیں)، ج: أَضْرَاسٌ و ضُرُوسٌ (۲) کنویں وغیرہ کو پاٹنے والے پتھر یا کنویں کے منڈیر کے پتھر (۳) ناہموار ٹیلہ جس میں ابھار ہوں (۴) ہلکی ابر تھوڑی بارش

رَجُلٌ ضِرْسٌ: اکھڑ مزاج آدمی۔

ضِرْسُ العَقْلِ: عقل ڈاڑھ (دانتوں کے بعد چار ڈاڑھ میں سے آخری نکلنے والی ڈاڑھ۔

هو لا يَعَضُّ فى العلم بِضِرْسٍ قَاطِعٍ: اسے علم میں دست گاہ حاصل نہیں ہے۔ وہ علم میں ناپختہ ہے۔

الضَّرِيسُ: سخت مزاج (۲) مسافر (۳) جنگجو (۴) تجربہ کار (۵) بھوک کے سبب غضبناک۔

الضَّرُوسُ: کٹ کھنا جانور (جو قریب آنے والے کو کاٹنے کو دوڑے)۔

حَرْبٌ ضَرُوسٌ: تباہ کن لڑائی۔

نَاقَةٌ ضَرُوسٌ: وہ اونٹنی جو دوہنے والے کو لات مارتی ہو۔

الضَّرِيسُ: پتھروں کی منڈیر والا کنواں (۲) ریڑھ کی ہڈی (۳) سخت بھوکا (۴) بسکٹ (۵) وہ عمارت جس پر پتھر لگائے گئے ہوں (۶) ڈاڑھ کی طرح ناہموار پتھر ج: ضَرَائِسُ۔

المُضَرَّسُ: دانتوں کی شکل کا نقش ونگار والا کپڑا (۲) مصیبت زدہ آدمی (۳) تجربہ کار، پختہ کار۔

المَضْرُوسَةُ: أَرْضٌ مَضْرُوسَةٌ: نوکیلے پتھروں والی زمین، پتھروں سے بنی ہوئی منڈیر والا کنواں۔

•ضَرَطَ ـِ ضَرْطًا و ضُرَاطًا: گوز مارنا (مقعد سے بآواز ریح خارج کرنا)۔ هو ضَرُوطٌ و ضَرَّاطٌ (۲) ہلکی ڈاڑھی اور باریک ابرو والا ہونا۔

ضَرِطَ ـَ ضَرَطًا: ضَرَطَ۔ هو ضَرِطٌ۔

أَضْرَطَهُ: کسی کا گوز نکلوانا۔

— به: کسی کے سامنے بطور مذاق منہ سے گوز کی آواز نکالنا (۲) کسی کے قول فعل کو بطور استخفاف رد کرنا۔

ضَرَّطَ: ضَرَطَ۔

— فُلانا وغيرَهُ: گوز نکلوانا، کوئی ایسا کام کرنا جس سے وہ گوز مارنے لگے۔

— به: اَضْرَطَ به۔

الضُّرَاطُ: گوز (آواز کے ساتھ سرین سے نکلنے والی ریح)۔

الضَّرَّاطُ و الضَّرُوطُ: گوز مارنے والا۔

•ضَرَعَ الرَّضِيعُ ـَ ضُرُوعًا: شیرخوار بچہ کا ماں کا پستان منہ میں لینا۔

— الشَّمْسُ و نَحْوُها: ڈوبنے کے قریب ہونا۔ ضَرَعَ من المَغِيبِ بھی کہتے ہیں۔

— الحَيَوَانُ: دبلا پتلا ہونا۔

— اليه و له: کسی کے سامنے انکساری کرنا، اظہار عجز کرنا، گڑگڑانا، عاجزی کے ساتھ مدد مانگنا۔

— فَرَسَهُ: گھوڑے کو سدھانا۔

ضَرِعَ ـَ ضَرَعًا و ضَرَاعَةً: کمزور اور دبلا ہونا۔

ضَرِعَ اليه و له: ضَرَعَ۔ هو ضَرِعٌ و أَضْرَعُ و هى ضَرِعَةٌ و ضَرْعَاءُ

أَضْرَعَت الأُنْثَىٰ: مادہ جانور کا تھن نمودار ہونا۔

— الحَامِلُ: حاملہ کے تھن کا ولادت سے پہلے موٹا ہو جانا۔

— فُلانًا اليه او له: کسی سے عاجزی اور انکساری کرانا (۲) کمزور کرنا۔ جیسے: أَضْرَعَتْهُ الحُمّٰى۔

— اللهُ خَدَّهُ: خدا کا کسی کو ذلیل وخوار کرنا۔

— لِفُلانٍ مالاً و نَحْوَه: مال دینا، مال خرچ کرنا۔

ضَارَعَهُ: مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔

تَضَارَعا: دو کا ہم شکل ہونا، ایک جیسا ہونا۔

تَضَرَّعَ اِلَيهِ و لَه: انکساری کرنا، اپنی لاچاری وبے بسی کا اظہار کرنا، گڑگڑانا، رو دھو کر کچھ مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا"

— الى اللهِ: اللہ سے رو رو کر دعا کرنا، گڑگڑانا

— منه: چپکے چپکے (دھوکہ سے) قریب ہونا۔

الأَضْرَعُ: بہت لاغر وکمزور۔

الضَّارِعُ: عاجزی وانکساری کرنے والا (۲) کم عمر (۳) عاجزانہ۔

خَدٌّ ضَارِعٌ: عاجزی سے جھکا ہوا رخسار۔ جَنْبٌ ضَارِعٌ: نرم پہلو۔ جِسْمٌ ضَارِعٌ: کمزور ودبلا بدن۔

الضَّرَاعَةُ: انکساری، عاجزی، فروتنی۔

الضَّرْعُ: تھن ج: ضُرُوعٌ۔ کہتے ہیں: مَا لَهُ زَرْعٌ و لا ضَرْعٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔

الضِّرْعُ: مثل، مانند ج: ضُرُوعٌ۔

الضَّرَعُ: کم سن (۲) بزدل۔

الضَّرْعَاءُ: بڑے تھن والی ج: ضُرُوعٌ۔
الضَّرُوْعُ: الضَّرْعَاءُ ج: ضُرُوعٌ۔
الضَّرِيْعُ: شَاةٌ ضَرِيْعٌ: خوبصورت تھن والی بکری (۲) خاردار گھاس، دوزخ کا ایک خاردار اور بہت کڑوا درخت جو بدبودار ہوگا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوْعٍ"
الْمُضَارِعُ: مشابہ (۲) حال واستقبال دونوں زمانوں پر دلالت کرنے والا وہ فعل جو حروفِ مضارع میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے وہ حروف ہمزہ، تا، نون اور یا ہیں یہ حروف زوائد کہلاتے ہیں۔ (۳) علم عروض میں شعر کی بحور میں سے ایک بحر کا نام ہے جس کا وزن ہے مَفَاعِيلُن فَاعِلَاتُن دو مرتبہ۔
الْمُضَارَعَةُ: مشابہت۔
•ضَرْغَمَتِ الْأَبْطَالُ وَنَحْوُهُم: شیروں کی طرح بہادرانہ کام کرنا۔
تَضَرْغَمَتِ الْأَبْطَالُ: ضَرْغَمَتْ۔
الضِّرْغَامُ: خونخوار طاقتور شیر (۲) بہادر آدمی ج: ضَرَاغِمُ وضَرَاغِمَةٌ۔
الضِّرْغَامَةُ: الضِّرْغَامُ۔
الضَّرْغَمُ: الضِّرْغَامُ۔
•الضَّرْفُ: (عندالعامہ) گھی وغیرہ رکھنے کا مشکیزہ
الضَّرْفَةُ: کثرت۔
•ضَرُكَ ـُ ضَرَاكَةً: مضبوط وقوی الاعضاء ہونا۔
الضَّرَاكُ: مضبوط اعصاب والا سخت جان۔
الضَّرِيْكُ: فقیر و محتاج (۲) بے وقوف ج: ضُرَكَاءُ وضَرَائِكُ وهن ضَرَائِكُ۔
•ضَرِمَتِ النَّارُ ـَ ضَرَمًا: آگ سلگنا، بھڑکنا۔
ــــ فُلَانٌ: بھوک یا غصہ سے بھڑک اٹھنا، دہکنا، آگ بتاش ہوجانا۔
ضَرِمَ الشَّيْءُ: بہت گرم ہونا۔ هو ضَرِمٌ وضَارِمٌ۔
ــــ فُلَانٌ فِي الْأَمْرِ: کسی کام میں کوشش وعجلت کرنا۔
ــــ فِي الْعَدْوِ وَفِي الْأَكْلِ: تیز دوڑنا یا تیز کھانا۔
أَضْرَمَ النَّارَ: آگ جلانا، سلگانا۔
ــــ الشَّيْءَ: آگ لگانا، تیز گرم کرنا۔
ضَرَّمَ النَّارَ وَنَحْوَهَا: آگ کو خوب سلگانا، دہکانا۔
اضْطَرَمَتِ النَّارُ: آگ سلگنا، دہکنا۔
ــــ الْحَرْبُ وَالشَّرُّ بَيْنَهُم: لوگوں میں لڑائی کے شعلے بھڑکنا۔
ــــ الشَّيْبُ فِي الرَّأْسِ: سر میں بڑھاپے کی سفیدی چمکنا، بال سفید ہوجانا، بڑھاپا آجانا۔
تَضَرَّمَتِ النَّارُ وَغَيْرُهَا: آگ سلگنا، دہکنا۔
ــــ عَلَيْهِ غَضَبًا: کسی پر سخت برہم ہونا، کسی پر غصہ سے بھڑکنا۔
اسْتَضْرَمَ الْحَبُّ وَنَحْوُهُ: (غلہ کے) دانوں کا موٹا ہوکر بھوننے کے قابل ہوجانا
الضِّرَامُ: آگ کی دہک، بھڑک، شعلہ زنی (۲) ایندھن (لکڑی وغیرہ) (۳) جلد شعلہ دینے والی چیز جس کا انگارہ نہ ہو (جیسے پٹرول وغیرہ) واحد: ضِرَامَةٌ۔
الضُّرْمُ: ایک خوشبودار بوٹی (۲) بھوکا (۳) عقاب کا بچہ (۴) تیز دوڑنے والا گھوڑا
الضَّرَمُ: الضِّرَامُ۔
الضَّرَمَةُ: انگارہ (۲) آگ (۳) کھجور کی شاخ جس کے کنارہ پر آگ جلتی ہوئی ہو۔
کہاوت ہے: ما بها نافخ ضَرَمَةٍ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
الضَّرِيْمُ: جلتی ہوئی آگ (۲) جلتی ہوئی چیز۔
الْمُضْطَرِمُ: روشن، مشتعل، سلگتا ہوا۔
•ضَرَا الْعِرْقُ أَوِ الْجُرْحُ ـُ ضَرْوًا وضُرُوًّا: رگ یا زخم سے مسلسل خون نکلنا۔
ــــ الْإِنَاءُ وَنَحْوُهُ: برتن وغیرہ سے لگاتار سیال چیز بہنا۔
ــــ فُلَانٌ وَغَيْرُهُ: روپوش ہونا، پوشیدہ ہونا۔
ضَرَى الْعِرْقُ وغيره ـِ ضَرْيًا: ضَرَا۔
ضَرِيَ ـَ ضَرًى وضَرَاءً وضَرَاوَةً: سخت ہونا۔
ــــ بِهِ أَوْ عَلَيْهِ: کسی چیز سے لگے رہنا (۲) کسی چیز کا دل دادہ ہونا (۳) کسی چیز کا عادی ہونا اور اس پر دلیر ہونا۔ ضَرِيَ الْكَلْبُ بِالصَّيْدِ: کتے کا شکار پکڑنے کا عادی ہونا
أَضْرَاهُ: حریص ودل دادہ بنانا، خوگر بنانا (۲) سخت کرنا۔
ــــ فُلَانًا بِهِ وَعَلَيْهِ: پیچھے لگانا، کسی کے خلاف اکسانا۔
ــــ الْكَلْبَ بِالصَّيْدِ: کتے کو شکار کے لئے اکسانا، بھڑکانا۔
ضَرَّاهُ: أَضْرَى کا مبالغہ، زیادہ عادی اور جری بنانا۔
ــــ بِهِ وَعَلَيْهِ: بری طرح پیچھے لگانا، زیادہ خوگر بنانا۔
اسْتَضْرَى الصَّيْدَ وَنَحْوَهُ: شکار کو اچانک بے خبری میں پکڑنا۔
ــــ لِلصَّيْدِ: شکار کے لئے داؤں لگانا۔
الضَّارِي: مِنَ الْجَوَارِحِ وَالْكِلَابِ: شکاری کتا یا پرندہ (۲) گوشت کا خوگر خونخوار درندہ (۳) لوگوں کے کھیت چرنے کے عادی مویشی ج: ضَوَارٍ۔
الضَّرَاءُ: کھلی جگہ، کھلا کشادہ میدان (۲) درندوں کی پناہ گاہ (۳) ہموار درختوں والی زمین (۳) چبانے والی چیز (درخت وغیرہ)
هو يَدِبُّ لَهُ الضَّرَاءَ أو يَمْشِي لَهُ الضَّرَاءَ: وہ اسے دھوکہ دیتا ہے، اس کے ساتھ چال چلتا ہے۔

الضِّرْوُ: شکاری (کتوں کے) پلّے ج: اَضْرٍ و ضِرَاءٌ
الضَّرِیُّ: الضاری۔ خونخوار۔
الضَّوَارِی: الضاری کی جمع، شکاری جانور درندے۔
الضَّرَاوَةُ: سختی، درندگی، خونخواری۔

ض ــــــ ز

•ضَزَّ ـَ ضَزَزًا: بدخلق ہونا۔
أَضَزَّ علیه: بخل کرنا۔
ـــ الشیءَ: پیسنا۔
الاَضَزُّ: بدخلق (۲) تنگ باچھوں والا (۳) ڈاڑھوں کے ملے ہوئے ہونے کی وجہ سے صاف گفتگو نہ کرسکنے والا ج: ضُزٌّ۔
المُضِزُّ: بدخلق (۲) غصیلا۔
•ضَزَنَهُ ـُ ضَزْنًا: کسی سے کوئی چیز چھین لینا۔
تَضَازَنَا: ایک دوسرے سے لینے میں زبردستی اور مقابلہ کرنا۔
الضَّیْزَنُ: کسی معاملہ میں مزاحمت کرنے والا، مجوسی اپنے باپ کی بیوی اور بہو (بیٹے کی بیوی) سے شادی کر لیتے تھے تو کہا جاتا تھا: لَهُ ضَیْزَنٌ لذلك (اس شادی میں اس کا ایک مزاحم و مقابل ہے) (۲) چرخی کا سوراخ کشادہ ہونے پر اسے ٹھیک کرنے کا چمڑے یا لوہے وغیرہ کا ٹکڑا (۳) قابل اعتماد ثقہ آدمی۔

ض ــــــ ع

•ضَعْضَعَ البِنَاءَ: زمین تک گرا دینا، بالکلیہ منہدم کرنا، ہلا ڈالنا۔
ـــ الرَّجُلَ: کمزور کرنا (۲) ذلیل کرنا، مغلوب کرنا
تَضَعْضَعَ جِسْمُهُ: بیماری یا غم وغیرہ کی وجہ سے کمزور و دبلا ہو جانا۔
ـــ البِنَاءُ: منہدم ہونا، زمین کے برابر ہو جانا
تَضَعْضَعَ مَالُه: دولت کم یا ختم ہونا۔
ـــ به الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی کو ذلیل کرنا
الضَّعْضَاعُ: کمزور، بے جان (۲) عزم و تدبّر، بے رائے شخص۔
الضُّعْضُعُ: الضَّعْضَاعُ۔
الضَّعْضَعَةُ: انہدام، کمزوری (۲) بے تدبیری
المُتَضَعْضِعُ: کمزور و بے جان (۲) منہدم۔
•ضَعَّ الجَمَلَ و نَحْوَهُ ـَ ضَعًّا: اونٹ کو سدھانا۔ یا ضَعْ کہنا۔
ضَعْ: ایک آواز کا نام ہے جو اونٹ کو سدھانے کے لئے نکالی جاتی ہے۔
•ضَعَفَ الشیءَ ـِ ضَعْفًا: دوگنا کرنا، دوچند کرنا، زیادہ کرنا۔
ـــ القَوْمَ: تعداد بڑھانا۔
ضَعُفَ ـُ ضُعْفًا: کمزور ہونا، دبلا ہونا۔
ـــ الشیءُ: ڈبل ہونا، دوگنا ہونا، بڑھنا، زیادہ ہونا۔ حدیث میں ہے: "تَضْعُفُ صَلَاةُ الجَمَاعَةِ علی صَلَاةِ الفَذِّ خَمْسًا و عِشْرِیْنَ دَرَجَةً" تنہا نماز سے جماعت کی نماز ثواب میں پچیس گنا زیادہ ہے۔
أَضْعَفَ الرَّجُلُ: مال میں اضافہ والا ہونا، کسی کے مال میں اضافہ ہونا (۲) کمزور جانور والا ہونا، کسی کے جانور وغیرہ کا کمزور ہونا۔
ـــ الشَّیءَ: بڑھانا، دوچند کرنا، ڈبل کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ: کمزور کرنا۔
ـــ لَهُ الوُدَّ: کسی سے تعلق بڑھانا۔
ـــ القَوْمَ و غَیْرَهُمْ: زیادہ دینا، کئی گنا دینا، دوگنا دینا۔
ـــ الرُّوحَ المعنویة: حوصلہ پست کرنا۔
ـــ القُدْرَةَ: صلاحیت کم کرنا۔
ضَاعَفَهُ: ضَعَّفَهُ۔ ضَاعَفَ له العطاءَ وغیرہ۔ عطیہ وغیرہ کئی گنا دینا، زیادہ دینا۔
ضَعَّفَهُ: أَضْعَفَهُ۔
ضَعَّفَ الحَدِیْثَ او الرَّأْیَ: حدیث یا رائے کو ضعیف قرار دینا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کو طے کر کے دوگنا یا کئی گنا کرنا، ڈبل اور موٹا کرنا۔
تَضَاعَفَ: زیادہ ہونا، دوچند ہونا۔ مطاوع ضَاعَفَ۔
اسْتَضْعَفَهُ: کمزور سمجھنا، کمزور پانا قرآن پاک میں ہے: "وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِیَعًا یَّسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ"
التَّضَاعِیْفُ: تَضَاعِیْفُ الشیءِ: اضافے، چند مرتبہ بڑھنے کی کیفیت۔
تَضَاعِیْفُ الکِتَابِ: کتاب کے حواشی اور بین السطور۔
الضِّعْفُ: گنا، مثل۔ ضِعْفُ الشیءِ: دوگنی چیز (۲) ڈبل (دوہری) کی ہوئی چیز۔ ضِعْف کسی عدد کے مثل کو کہتے ہیں جس عدد کی طرف ضِعْف کی اضافت ہوگی وہ عدد اپنے اسی جیسے عدد کے ساتھ مل کر ڈبل ہو جائے گا جیسے ضِعْفُ الواحد: ایک کا دوگنا دو اور ضِعْفُ العشرة: دس کا دوگنا بیس ہوگا۔ ایک عدد یا ایک چیز کبھی ایک سے زائد گنا بھی ہوتی ہے۔ جیسے کہا جائے: ضِعْفَا الشیءِ او العَدَدِ: اس صورت میں چیز تین گنی ہوگی۔ ایک وہ خود پھر اس کی دو مثلیں۔ ایسے ہی عدد۔ اگر کہا جائے: اَعْطِهِ ضِعْفَیْ وَاحِدٍ: تو معنی یہ ہوں گے کہ اسے تین دو۔ قرآن پاک کی آیت: "رَبَّنَا اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ العَذَابِ" کی تفسیر بعض مفسرین نے تین عذابوں سے کی ہے۔ لفظ جمع اَضْعَاف کی اضافت جس عدد کی طرف ہوگی تو وہ چار گنا ہو جائے گا ایک وہ خود اور تین مثل مزید کیونکہ اَضْعَاف

کا اطلاق کم از کم تین پر ہو گا، کبھی ضِعْف کے معنی ایک چند (گنا) کے ہوتے ہیں اور کبھی کئی گنا پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر کہا جائے هٰذا ضِعْفُ ذٰلِكَ تو یہ معنی ہوں گے کہ یہ چیز اُس چیز کی دو گنی ہے یا کئی گنی ہے (تین گنی ہے)۔

الضِّعْفُ من الشيءِ: کسی چیز کی تہ یا درمیانی حصے، اسی قبیل سے ہے: اَضْعَافُ الكِتَابِ: کتاب کے حواشی و بین السطور اَضْعَافُ الجَسَدِ: بدن کے اعضا اور ہڈیاں۔ اَضْعَافٌ مُضَاعَفَةٌ: چند در چند، بہت گنا۔

الضُّعْفُ: کمزوری۔

الضَّعْفَانُ: کمزور ج: ضَعَافَى۔

الضُّعْفَةُ: دل کی کمزوری (۲) ناسمجھی، کم عقلی۔

الضَّعُوفُ: زیادہ کمزور ج: ضُعُفٌ۔

الضَّعِيفُ: کمزور، دبلا (۲) عورت (۳) غلام۔ حدیث میں ہے: "اِتَّقُوا اللّٰهَ فِي الضَّعِيفَيْنِ" ج: ضِعَافٌ وضُعَفَاءُ و ضَعْفَى و ضَعَفَةٌ (۴) اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جو کسی بھی سبب سے حسن کے مقابلہ میں کم درجہ ہو ج: ضِعَاف

كَلَامٌ ضَعِيفٌ: ناقص کلام۔

المُضَاعَفُ: دوگنا، کئی گنا، ڈبل، دوہرا (۲) مُضَاعَفُ الثُّلَاثِي: وہ فعل ہے جس کا عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے: شَدَّ مُضَاعَفُ الرُّبَاعِي: وہ فعل ہے جس کا فا کلمہ اور لام کلمہ اول ایک جنس کے ہوں اور عین کلمہ و لام کلمہ ثانی ایک جنس کے ہوں۔ جیسے: زَلْزَلَ و قَهْقَهَ (۳) علم الحساب میں مضاعف بسیط اس سب سے چھوٹے عدد کو کہتے ہیں جو دو عدد یا زیادہ پر تقسیم قبول کرے۔

المُضَاعَفَةُ: (من الدروع) دوہرے حلقوں والی زرہ۔ الأَضْعَافُ المُضَاعَفَةُ: گنا در گنا، چند در چند۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً"

المُضَاعَفَات: بالواسطہ اثرات (۲) پیچیدگیاں

المُضَعَّفُ: (فعل) مضاعف (۲) ڈبل، دوچند، کئی گنا۔

المُضَعَّفَةُ: أَرْضٌ مُضَعَّفَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔

المَضْعُوف: کمزور رائے والا، کم عقل۔

• ضَعِلَ ـ ضَعَلًا: ماں باپ کے قریب النسب ہونے کی وجہ سے بچہ کا پتلے جسم والا ہونا۔

• ضَعَا ـ ضَعْوًا: پوشیدہ ہونا۔

الضَّاعِي: پوشیدہ۔

ض ــــ غ

• الضُّغْبُوسُ: چھوٹا کھیرا (۲) لومڑی کا بچہ (۳) حقیر و کمزور ج: ضَغَابِيسُ۔

ضَغَبَ ـ ضَغْبًا: بھیڑیے یا خرگوش کی سی آواز نکالنا۔

• ضَغَثَ الحَشِيشَ وغَيْرَهُ ـ ضَغْثًا: گھاس اکٹھی کرنا، سمیٹنا، مٹھا باندھنا، گٹھڑی باندھنا۔

ـــ الأشياءَ: خلط ملط کرنا، ایک دوسرے میں ملا دینا۔

ـــ الحَدِيثَ: گفتگو میں خلط ملط کرنا، الجھا دینا، خلط مبحث کرنا

ـــ المَرْأَةُ شَعْرَهَا: بال دھونے کے لئے ان میں ہاتھ گھمانا (تاکہ پانی جڑوں تک پہنچ جائے۔

ـــ الشيءَ: ٹٹول کر دیکھنا۔

أَضْغَثَ الشيءَ: سمیٹ کر مٹھا یا گٹھا بنانا۔

ـــ الحَالِمُ الرُّؤْيَا: خواب کو خلط ملط کر کے بیان کرنا، غیر واضح طور پر بیان کرنا۔

ضَغَّثَهُ: مبالغہ در ضَغَثَهُ: خوب سمیٹنا، بالکل گڈمڈ کرنا۔

الضَّغَاثَةُ: بچا کھچا ردی مال۔

الضِّغْثُ: المَضْغُوثُ (۲) بوجھ، گھاس کا مٹھا یا گٹھا۔ ہر چیز کا مٹھا (ہاتھ میں یکجا کی ہوئی مقدار) قرآن پاک میں ہے: "وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ" ج: أَضْغَاث۔ کہاوت ہے: أَتَانَا بِأَضْغَاثٍ مِن أَخْبَارٍ: وہ ہمارے پاس مختلف قسم کی ملی جلی خبریں لایا۔

أَضْغَاثُ الأَحْلَامِ: ناقابل تعبیر الجھے ہوئے خواب، خوابہائے پریشان، پراگندہ خواب، موہوم امیدیں قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ"

ضِغْثٌ عَلَى إِبَّالَةٍ: بوجھ در بوجھ، مصیبت بالائے مصیبت۔

• ضَغْضَغَ الأَدْرَدُ اللُّقْمَةَ ونَحْوَهَا: پوپلے آدمی کا لقمہ وغیرہ چبانا جس کی آواز سنی جائے۔

ـــ اللَّحْمَ فِي فِيهِ: گوشت کو ہلکا سا چبانا

ـــ الكَلَامَ: چبا چبا کر بولنا، صاف نہ بولنا۔

• ضَغَطَهُ ـ ضَغْطًا: دیوار وغیرہ سے لگا کر بھینچنا، دبانا (۲) نچوڑنا۔

ـــ الكلامَ: بہت مختصر بات کرنا۔

ـــ عَلَيْهِ فِي غُرْمٍ ونَحْوِهِ: کسی پر تاوان وغیرہ کے لئے دباؤ ڈالنا، سختی برتنا اور زور دینا (۲) تنگ کرنا، مجبور کرنا۔

ضَاغَطَهُ مُضَاغَطَةً و ضِغَاطًا: دباتے رہنا، مزاحمت کرنا۔

تَضَاغَطَا: ایک دوسرے کو دبانا، تنگ کرنا، باہم ٹکرانا۔

الضَّاغِطُ: محافظ و نگراں ج: ضَوَاغِط۔

الضَّاغِطَةُ: روئی وغیرہ دبانے کی مشین۔

الضَّغْطُ : دباؤ، داب (۲) زور (۳) تنگی۔
الضَّغْطُ الجَوِّيُّ : فضائی دباؤ، اس دباؤ کو کہتے ہیں جو ایک خاص نقطہ پر مرکوز ہوتا ہے اور یہ اس ثقل کی بنا پر ہوتا ہے جو اس نقطہ پر ہوا کے ستون سے پیدا ہوتا ہے۔
ضَغْطُ الدَّم : خون کا دباؤ، بلڈ پریشر
ضَغْطُ الدَّم العالی : ہائی بلڈ پریشر، بڑھا ہوا خون کا دباؤ۔
ضَغْطُ الدَّم الهابِطُ : لو بلڈ پریشر، گھٹا ہوا خون کا دباؤ۔
ضَغْطُ السُّكَّان : آبادی کا دباؤ، بوجھ۔
الضَّغْطُ السِّیاسِیُّ : سیاسی دباؤ، سیاسی حالات کے تقاضے۔
ضَغْطُ العَمَل : کام کا دباؤ، ہجوم کار
الضَّغْطُ النَّفسِیُّ : ذہنی دباؤ۔
الضَّغْطُ الهابِط : لو بلڈ پریشر، گھٹا ہوا خون کا دباؤ۔
الضَّغْطَة : تنگی، قبر کی تنگ جگہ (۲) دباؤ، زور زبردستی، مجبوری (۳) ایک داب، ایک دفعہ کا دبانا۔
الضُّغْطَةُ : سختی، بھیڑ، تنگی، بے آرامی (۲) قرض دار اور قرض خواہ کے درمیان آویزش جس کے تحت قرض دار ٹال مٹول کر کے قرض کا کچھ حصہ کم کرانے کا خواہش مند ہو۔
الضَّغِیطُ : رَجُلٌ ضَغِیطٌ : کمزور رائے والا
بِئْرٌ ضَغِیطٌ : وہ کنواں جس کا پانی خراب ہو کر رستا ہوا برابر والے کنویں تک پہنچ جائے اور اس کے پانی کو بھی خراب کر دے یا وہ کنواں جس کے پاس دوسرا کنواں کھودا گیا ہو اور اس کا پانی کم ہو گیا ہو ج : ضَغْطٰی۔
المَضْغَطُ : نشیبی زمین جہاں پانی رک جاتا ہو ج : مَضَاغِطُ۔

•ضَغَمَهُ و بِه ـ ضَغْمًا : پورا منہ لگا کر زور سے کاٹنا۔
ـــ الفَقْرُ : غربت کا کسی کو ستانا۔
أَضْغَمَ الفَمُ : منہ کا بہت لعاب والا ہونا
الضُّغَامَةُ : دانتوں سے کاٹ کر پھینکی ہوئی چیز
الضَّیْغَمُ : بڑی باچھوں والا شیر ج : ضَیَاغِمُ و ضَیَاغِمَةٌ۔
•ضَغِنَ العُودُ ـ ضَغَنًا : ٹیڑھا ہونا، پیچ دار ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ : جانور کا سرکش ہونا، قابو میں نہ آنا۔
ـــ الَیه : مائل ہونا، مشتاق ہونا۔
ـــ عَلَیه : کینہ رکھنا، کسی سے دل میں سخت دشمنی رکھنا۔
ـــ صَدْرُهُ : دل میں کینہ ہونا۔ هو ضَغِنٌ و ضَاغِنٌ۔
أَضْغَنَ عَلَیه ضَغِینَةً : دل میں کینہ رکھنا، دشمنی چھپائے رکھنا۔
ضَاغَنَهُ : دشمنی رکھنا، بغض کا جواب بغض سے دینا۔
اضْطَغَنَ القَوْمُ : باہم کینہ رکھنا۔
ـــ فُلَانٌ علی فُلَانٍ : کینہ رکھنا، بغض رکھنا۔
ـــ بالثَّوب : کپڑا اوڑھنا۔
ـــ الشیءَ : بغل کے نیچے لینا۔
تَضَاغَنَا : ایک دوسرے کے خلاف کینہ رکھنا، حسد کرنا۔
الضَّاغِنُ : کینہ ور (۲) ٹیڑھا (۳) حاسد (۴) وہ گھوڑا یا دوسرا جانور جو بغیر پٹائی نہ چلتا ہو۔
الضِّغْنُ : سخت چھپی دشمنی، زبردست کینہ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا یَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ، إن یَسْأَلْكُمُوهَا فَیُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَیُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ" کہاوت ہے: سَلَّ

ضِغْنَ فُلَانٍ : کسی کو راضی کرنا (۲) جھکاؤ، اشتیاق (۳) بغل، گود (۴) جانب، پہاڑ کا پہلو ج : أَضْغَانٌ۔ نَاقَةٌ ذاتُ ضِغْنٍ : اپنے وطن کی مشتاق اونٹنی۔
مَجَامِعُ الأَضْغَانِ : کنایۃً قلوب۔
الضَّغُونُ : اس طرح دوڑنے والا کہ پیچھے لوٹتا ہوا معلوم ہو ج : ضُغُنٌ۔
الضَّغِینَةُ : کینہ، شدید بغض و عداوت ج : ضَغَائِنُ۔
•ضَغَا القِطُّ و نَحْوُهُ ـ ضَغْوًا و ضُغَاءً : بلی، بھیڑیے، لومڑی، کتے اور سانپ کا کسی تکلیف کی وجہ سے چیخنا، شور مچانا، توسعاً اس کا استعمال انسان کے لئے بھی کیا جاتا ہے جبکہ وہ کسی درد و تکلیف کے باعث کسی سے فریاد کرے۔
ـــ المَقْهُورُ : مظلوم و مغلوب کا شور مچانا اور بے بس ہو جانا۔
أَضْغَاهُ : بلی وغیرہ کو ایسی تکلیف دینا کہ وہ شور مچائے۔
ضَغَّاهُ : أَضْغَاهُ۔
تَضَاغَی القِطُّ وغیرُهُ : بلی وغیرہ کا شور مچانا۔
ـــ من الجُوع و الأَلَم : بھوک یا تکلیف کے باعث چلانا، بلبلانا۔
ـــ الثَّرِیدَةُ و نَحْوُهَا : ثرید سے گھی ملاتے وقت آواز نکلنا۔
الضَّاغِیَةُ : چیخنے چلانے والی (۲) بلی وغیرہ کی درد و کرب کی آواز ج : ضَوَاغٍ۔
الضُّغَاءُ : بلی وغیرہ کی بلبلاہٹ، چیخ و پکار (۲) مغلوب و حقیر آدمی کی آواز۔

ض ـــــ ف

•ضَفْدَعَ المَاءُ او المَكَانُ : بہت مینڈکوں والا ہونا۔

الضِّفْدِعُ: مینڈک (نر و مادہ دونوں کے لئے) ج: ضَفَادِعُ۔ نَقَّتْ ضَفَادِعُ بَطْنِهِ: پیٹ میں مینڈک بولنا یعنی بہت بھوک لگنا۔
الضِّفْدَعُ: الضِّفْدِعُ۔
•ضَفَرَ ـِ ضَفْرًا: کودنا، دوڑنا۔
ـــ الشَّعْرَ وغَيْرَهُ: بالوں کو گوندھنا، چوٹی بنانا۔
ـــ الحَبْلَ او الخَيْطَ: رسّی یا دھاگا بٹنا، بل دینا۔
ـــ البناءَ و نَحْوَهُ: بلا چونا یا مسالا پتھروں کی عمارت بنانا، پتھروں کو چوٹی کی طرح ایک دوسرے میں گھسا کر جوڑنا
ضَافَرَهُ عليه: کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، پشت پناہی کرنا۔
ضَفَّرَهُ: ضفر کا مبالغہ، خوب کودنا (۲) بالوں کو خوب گوندھنا (۳) دھاگے وغیرہ کو اچھی طرح بٹنا۔
انْضَفَرَ الحَبْلَانِ و نحوهما: دو رسیوں وغیرہ کا گندھا ہوا ہونا یا گندھ جانا، بٹ جانا۔
تَضَافَرُوا على كذا: کسی معاملہ میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
تَضَافُرُ الجُهُودِ: کوششوں کا متحدہ و مشترکہ ہونا۔
الضَّفَارُ: اونٹ کے پالان کا تنگ (۲) بالوں کی رسّی جس سے اونٹ وغیرہ کو باندھا جائے ج: ضُفُرٌ۔
الضَّفْرُ: الضَّفَارُ (۲) کمر وغیرہ پر باندھنے کی پٹی (۳) بالوں کی الگ گندھی ہوئی لٹ (۴) ریت کا بڑا ٹیلہ ج: ضُفُورٌ و اَضْفَارٌ۔
الضَّفِيرُ: گندھے ہوئے بال وغیرہ، بٹ دی ہوئی رسّی وغیرہ۔
ضَفِيرُ البَحْرِ: دریا کا کنارہ۔
الضَّفِيرَةُ: چوٹی (بالوں کی ایک ایک لٹ جسے گوندھا جائے) (۲) پانی کی روک والی دیوار ج: ضَفَائِرُ و ضُفُرٌ۔
•ضَفَزَ ـِ ضَفْزًا: کودنا، دوڑنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ہاتھ یا پیر سے دھکا دینا، دھکیلنا۔
ـــ اللِّجَامَ او العَلَفَ فِي فَمِ الفَرَسِ: منہ میں لگام یا چارہ ڈالنا۔
ـــ الحَيَوَانَ: جانور کو چارہ میں جو ملا کر کھلانا (۲) جانور کو منہ میں چارہ لینے پر مجبور کرنا، زبردستی کھلانا۔
اضْطَفَزَ الشَّيْءَ: مجبورًا منہ میں لینا۔
الضَّفْزُ: کٹے ہوئے اور تر کئے ہوئے جو وغیرہ کا چارہ۔
الضَّفَّازُ: چغل خور۔
الضَّفِيزَةُ: الضَّفْزُ (۲) بڑا لقمہ۔
ضَفْضَفَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
•ضَفَطَ بالحبل ـَ ضَفْطًا: رسی سے مضبوط باندھنا۔
ـــ بِسَلْحِهِ: بیٹ کرنا، پاخانہ کرنا۔
ضَفُطَ ـُ ضَفَاطَةً: ڈھیلے اور بڑے پیٹ والا ہونا (۲) جاہل اور کمزور رائے ہونا۔
تَضَافَطَ اللَّحْمُ: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا
الضَّفْطَةُ: جہالت، رائے کی کمزوری۔
الضَّافِطُ: قریب کا مسافر۔
الضَّافِطَةُ: باربردار اونٹ، شتربان، رذیل لوگ
•ضَفَّ القومُ عَلَى الشَّيْءِ ـِ ضَفًّا: اکٹھا ہونا، بھیڑ لگانا
ـــ المُصْطَلِي: ہاتھ تاپنے والے کا انگلیاں ملا کر آگ کے نزدیک کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
تَضَافُّوا على الشَّيْءِ: کسی چیز کے لئے بھیڑ لگانا، سب کا اکٹھا ہونا، مثلاً کھانے یا پینے کے لئے اکٹھا ہونا (۲) لوگوں کا مال کم ہونا یا ختم ہونا۔
الضَّفُّ: رَجُلٌ ضَفُّ الحَالِ: خستہ حال آدمی، تنگ دست۔
الضُّفُّ: مٹیالے رنگ کا ایک کیڑا جس کے کاٹنے سے دبھڑی پڑ جاتی ہے ج: ضِفَفَةٌ
الضَّفَفُ: سختی و تنگی، تنگ حالی (۲) تھوڑا سا کھانا (۳) قلت خوراک کے ساتھ کھانے والوں کی کثرت (۴) اہل و عیال کی کثرت (۵) پانی وغیرہ پر لوگوں کی بھیڑ (۶) ادھورا پیمانہ (۷) ادھی بھری ہوئی چیز (۸) رائے کی کمزوری، کم عقلی (۹) کام میں عجلت (۱۰) ضرورت۔
الضَّفَّةُ من البَحْرِ او النَّهْرِ او الوادي و نَحْوِهِ: کنارہ، ساحل (ھما ضَفَّتَانِ)۔
ـــ من الماءِ: پانی کا پہلا اچھال۔
ـــ من النَّاسِ: لوگوں کی جماعت ج: ضِفَافٌ۔
الضِّفَّةُ: الضَّفَّةُ۔
الضَّفُوفُ من العُيُونِ: بہت پانی والا چشمہ
ـــ من الشَّاءِ و الإِبِلِ: بہت دودھ والی بکری یا اونٹنی ج: ضُفُفٌ۔
الضَّفِيفُ: فُلَانٌ من لَفِيفِنَا و ضَفِيفِنَا: بوقت مصیبت وہ اور ہم ساتھ ہو جاتے ہیں۔
الضَّفِيفَةُ مِنَ النَّبْتِ او البَقْلِ: کمزور پودا یا سبزی۔
المَضْفُوفُ: وہ چیز جس پر بھیڑ لگی ہو (۲) خالی ہو جانے والا آدمی۔
•ضَفَنَ بالشيءِ ـِ ضَفْنًا: پھینکنا۔
ـــ الدَّابَّةُ بِرِجْلِهَا: لات مارنا۔
ـــ اليه: کسی کے پاس بیٹھنے کے لئے آنا۔
ـــ مع الضَّيْفِ: مہمان کے ساتھ چلنا۔
ـــ الشَّيْءَ على الدَّابَّةِ: کوئی چیز چوپائے پر لادنا۔
ـــ ضَرْعَ النَّاقَةِ و نَحْوِهَا: دوہنے

کے لئے کفن کو دبانا۔
ضَفَنَ فُلَانًا: کسی کے سر بن پر لات مارنا۔
—— بحاجَتِه: ضرورت پوری کرنا۔
ضَافَنَهٗ عَلَيه: کسی کام میں مدد دینا۔
تَضَافَنُوا على كذا: کسی معاملہ میں باہم تعاون کرنا۔
الضِّفِنُّ: کوتاہ قد، چھوٹا (۲) موٹا اور بیوقوف
•ضَفَا الشيءُ ـُ ضَفْوًا و ضُفُوًّا: بڑھنا، زیادہ ہونا۔
—— الثَّوبُ: کپڑے کا پورا ہونا۔
—— رَأْسُهٗ: سر کا بہت بالوں والا ہونا۔
—— الحَوْضُ و نَحوُهٗ: حوض وغیرہ کا کناروں تک بھرنا، چھلکنا۔
—— فُلَانٌ ضَافِي الفَضْلِ و نحوه: فلاں بڑا فیاض ہے۔
الضَّافِي: لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا (۲) زائد، سطح سے اوپر (۳) کنارہ، کونا۔ ضَفوَان: دو کنارے۔
الضَّفْوَةُ: ضَفْوَةُ العَيْش: زندگی کی آسودگی، خوش حالی۔

ض ـــــ ق

•ضَقَّ ـِ ضَقًّا: آواز نکلنا۔

ض ـــــ ك

•ضَكْضَكَ: تیز چلنا۔
—— الشيءَ: دبانا، بھینچنا۔
—— المَطَرُ الأرضَ: بارش کا زمین کو دھو دینا۔
تَضَكْضَكَ: دبنا (۲) زمین کا بارش سے دھل جانا (۳) خوش ہونا۔ بے تکلف ہونا۔
الضُّكَاضِكُ: گٹھے ہوئے بدن کا ٹھنگنا آدمی
الضَّكْضَاكُ: الضُّكَاضِكُ۔
•ضَكَّهٗ ـُ ضَكًّا: دبانا، بھینچنا (۲) زور سے جٹکی بھرنا۔

ضَكَّ الأَمْرُ فُلَانًا: پریشان کرنا، تڑپانا، کسی کے لئے پریشان کن ہونا۔
—— فُلَانًا بِالحُجَّةِ: دلیل سے مغلوب کرنا۔
•ضَكَزَهٗ ـُ ضَكْزًا: زور سے چٹکی بھرنا، کوئی چیز چبھانا۔

ض ـــــ ل

•ضَلَعَ ـَ ضَلْعًا: پسلی کی طرح ٹیڑھا ہونا
—— عن الحَقِّ: حق سے ہٹنا۔
—— عليه: زیادتی اور ظلم کرنا۔
—— الحَيَوَانَ: جانور کی پسلی توڑنا۔
ضَلِعَ ـَ ضَلَعًا: ٹیڑھا ہونا۔
—— مع فُلَانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کے ساتھ تعاون کرنا (۲) شکم سیر ہونا اور پانی سے سیر ہونا (۳) طاقتور ہونا۔
ضَلُعَ ـُ ضَلَاعَةً: طاقتور ہونا (۲) مضبوط پسلیوں والا ہونا۔
—— فَمُهٗ: منہ چوڑا ہونا (۲) ملے ہوئے دانتوں والا ہونا۔
أَضْلَعَت الدَّابَّةُ: چوپائے میں بوجھ اٹھانے کی طاقت نہ ہونا۔
—— الشَّيءَ و عَلَيه: قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔
—— الشيءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
—— الحِمْلُ الدَّابَّةَ و نَحوَها: سامان کا چوپائے کو بوجھل کرنا۔
أَضْلَعَتْهُ الخُطُوبُ: مصائب نے اسے گراں بار کر دیا۔
ضَلَّعَهٗ: پسلیوں جیسے نقش و نگار والا بنانا کہتے ہیں: ضَلَّعَ الثوبَ اوالنَّسِيجَ۔
شَكْلٌ اور رَسْمٌ مُضَلَّعٌ: پسلی جیسی شکل یا نقش (۲) جھکانا، بوجھل کرنا۔
الثَّوبُ المُضَلَّعُ: پھول دار کپڑا، دھاری دار کپڑا۔

اضْطَلَعَ للأَمْرِ و عَلَيه: قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔
—— بِه: کسی چیز کی طاقت ہونا، کسی چیز کو لے کر اٹھنا، سنبھالنا، ذمہ داری لینا۔
تَضَلَّعَ: کھانے یا پانی سے سیر ہونا۔
—— من العلوم و نحوها: علم وغیرہ میں دست گاہ حاصل کرنا، علوم میں پختہ اور منجھا ہوا ہونا۔
اسْتَضْلَعَ: تَضَلَّعَ۔
الأَضْلَعُ: طاقتور مضبوط پسلیوں والا آدمی (۲) پسلی کی طرح چوڑے دانت والا ج: ضُلْعٌ۔
الضَّالِعُ: ٹیڑھا، لنگڑا ج: ضَوَالِعُ۔
الضِّلَعُ: پسلی (سینہ کے قفص کی خم دار ہڈی مؤنث و مذکر) (۲) ٹیڑھی شاخ (۳) علم ہندسہ میں مثلث کا احاطہ کرنے والا ایک خط (تکون کا ضلع) علم الحساب میں جذر (ایک خط جو زمین پر کھینچا جائے پھر دوسرا خط کھینچ کر دونوں کے درمیان چھوٹے چھوٹے خطوط کھینچے جائیں) ج: أَضْلُعٌ و ضُلُوعٌ و أَضْلَاعٌ
الضَّلَعُ: بوجھل، پریشان کن بوجھ۔
الضَّلُوعُ: ڈھلواں زمین۔
الضَّلِيعُ: طاقتور، مضبوط پسلیوں والا (۲) بھاری سینہ اور بڑے پہلوؤں والا (۳) کشادہ دہن اور بڑے دانتوں والا خم دار ٹیڑھی کمان ج: ضُلْعٌ و ضُلَائِعُ۔
المُضَلَّعُ: مضبوط پہلوؤں والا (۲) پسلیوں جیسے نقوش والا کپڑا۔
•ضَلَّ ـِ ضَلًّا و ضَلَالًا و ضَلَالَةً: پوشیدہ ہونا (۲) غائب ہو جانا۔
ضَلَّ الشيءُ في الشيءِ۔ (۳) ضائع ہونا، ہلاک و برباد ہونا (۴) باطل و بے اثر ہونا (۵) چلا جانا۔

جیسے: ضَلَّ سَعْیُهٗ: اس کی کوشش یونہی گئی، بے سود رہی (۶) پتا نہ چلنا (۷) گمراہ ہونا (راہ حق سے ہٹا ہوا ہونا)

ضَلَّ النَّاسِی: بھولنے والے کا حافظ باقی نہ رہنا، یادداشت ختم ہو جانا۔

— الشیءَ وعنه وفیه: بھول جانا، بھول ہو جانا (۲) نہ پانا، گم کرنا۔

— الطَّرِیْقَ: راستہ بھولنا، بھٹکنا، گمراہ ہونا۔

— الشیءُ فُلَانًا: کوئی چیز کسی کے قبضہ سے نکل جانا، چیز کا بس میں نہ آنا۔

— المَیِّتُ فِی الْاَرْضِ: زمین میں مردہ کا گل سڑ کر معدوم ہو جانا۔

ضَلَّ ـــ ضَلَالًا و ضَلَالَةً: بمعنی ضَلَّ

أَضَلَّهٗ: گمراہ کرنا (۲) چھپانا (۳) ضائع کرنا، ہلاک و برباد کرنا (۴) گمراہ پانا یا سمجھنا (۵) غائب کرنا (۶) دفن کرنا۔

— الشیءُ فُلَانًا: کسی شے کا کسی کے قبضہ میں نہ رہنا۔

— اللّٰه اَعْمَالَهُمْ: اللہ کا اعمال کو رائگاں کرنا، ان پر جزا نہ دینا۔

ضَلَّلَ تَضْلِیْلًا و تَضْلَالًا: گمراہ کرنا (راہ حق سے ہٹا دینا) گمراہ قرار دینا (۲) دھوکہ دینا۔

— الماءَ: چٹانوں یا درختوں میں پانی چھوڑنا۔

تَضَالَّ فُلَانٌ: گمراہ بننا، بے راہ روی کا اظہار کرنا۔

تَضَلَّلَ الماءُ من تحتِ الحَجَرِ: زیر چٹان پانی جاری ہونا۔

اِسْتَضَلَّ فُلَانًا: گمراہ کرنے کی کوشش کرنا

اسْتَضَلَّ ضَلَالَتَهٗ: کسی کی گمراہی چاہنا۔

الْاُضْلُوْلَةُ: گمراہی ج: اَضَالِیْل۔

الضَّالُّ: گمراہ، راہ حق سے ہٹنے والا، اللہ کے دین سے پھرنے والا یا ہٹا ہوا ج: ضُلَّال۔

الضَّالَّةُ: کھوئی چیز، تلاش کی جانے والی گم شدہ چیز محسوسات میں سے ہو یا معنویات میں سے۔ گم شدہ چوپائے اونٹنی وغیرہ پر اطلاق ہوتا ہے اور معنویات میں کہا جاتا ہے۔ الحِكْمَةُ ضَالَّةُ المُؤْمِنِ: مؤمن کے لئے حکمت ایسی ہے جیسے کھوئی اونٹنی کہ اس کا مالک اسے ہر جگہ تلاش کرتا ہے ایسے ہی مؤمن کو حکمت جہاں ملے حاصل کرنی چاہئے
ج: ضَوَالّ۔

الضَّلَالُ: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) غیبوبت (۴) باطل (۵) بھول (۶) بے راہ روی قصدًا ہو یا سہوًا، راہ حق سے انحراف (۷) دھوکہ۔ هو الضَّلَالُ ابنُ التَّلَالِ: پتا نہیں وہ کون ہے اور کس کی اولاد ہے۔

الضَّلَالَةُ: الضَّلَالُ۔ بے راہ روی، گمراہی

ضَلَالَةُ العَمَلِ: عمل کی رائگانی۔

الضَّلُّ: الضَّلَالُ۔

الضِّلُّ: هو ضِلُّ بنُ ضِلٍّ: وہ انتہائی گمراہ ہے یا وہ نامعلوم النسب ہے یا وہ مکار و عیار ہے۔

الضَّلَلُ: زیر چٹان آب جاری جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو (۲) درختوں کے درمیان چلنے والا پانی جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو

الضَّلَّةُ: حیرانی (۲) ایک دفعہ کی گمراہی۔

الضُّلَّةُ: سفر میں راہ نمائی کی واقفیت و مہارت
هو دَلِیْلٌ ذُو ضُلَّةٍ: وہ ماہر رہبر ہے۔

الضِّلَّةُ: ذَهَبَ دَمُهٗ ضِلَّةً: اس کا خون رائگاں ہوا، بے انتقام رہا
هو ابنُهٗ لِضِلَّةٍ: وہ اس کا بے راہ رو لڑکا ہے۔ هو تَبَعُ ضِلَّةٍ: بے نفع اور مکار ہے۔

الضِّلِّیْلُ: انتہائی گمراہ، گمراہ ترین، لغویات پسند

الضَّلُوْلُ: الضِّلِّیْلُ۔

المُضِلُّ: گمراہ کن، دھوکہ باز (۲) سراب (چونکہ وہ دیکھنے والے کو دھوکہ دیتا ہے) (۳) ہلاکت خیز۔

المُضَلَّلُ: خیر کی توفیق سے محروم (۲) گمراہ و برباد شدہ۔

المَضِلَّةُ: فِتْنَةٌ مَضِلَّةٌ: ہلاکت خیز آفت (مفرد وغیرہ اور مذکر و مؤنث سب کے لئے) ج: مَضَالّ۔

ض ـــــ م

• اِضْمَحَلَّ: کمزور ہونا، سست ہونا، گھل گھل کر ناپید ہو جانا، انحطاط پذیر ہونا، گراوٹ آنا۔

اِضْمَحَلَّ السَّحَابُ: بدلی دور ہونا۔

المُضْمَحِلُّ: زوال پذیر، انحطاط پذیر (۲) سست، کمزور۔

• ضَمَخَ جَسَدَهٗ وغیرَه بالطِّیْبِ وغیرِه ـــ ضَمْخًا: جسم وغیرہ پر خوشبو خوب ملنا، جسم کو خوشبو سے لتھیڑنا۔

— فُلَانًا وغیرَهٗ: تھکا دینا۔

ضَمَّخَهٗ بالطِّیْبِ وغیرِه: خوشبو خوب ملنا، خوب لتھیڑنا۔

تَضَمَّخَ بالطِّیْبِ وغیرِه: خوشبو سے لتھڑنا، لت پت ہونا، بہت خوشبو لگانا۔

الضُّمَّخَةُ: آلودگی، ایک دفعہ کی لگائی ہوئی زبردست خوشبو (۲) موٹی اور چربی دار اونٹنی یا عورت۔

• ضَمَدَ الجُرْحَ وغیرَهٗ ـــ ضَمْدًا و ضِمَادًا: زخم پر لیپ کرنا، دوا ملنا، پلاسٹر چڑھانا، مرہم پٹی کرنا۔

— فُلَانًا: دل جوئی کرنا، دل شکستہ کو تسلی دینا۔

— المَرْأَةُ فُلَانًا: عورت کا کسی کو کسی

سے دوستی میں شریک کرنا۔
ضَمِدَ ۔ ضَمَدًا: سوکھنا، خشک ہونا کہتے ہیں: ضَمِدَ الدَّمُ عَلَى الذَّبِيْحَةِ۔
۔۔۔ عَلَيْهِ: کسی سے سخت عداوت رکھنا۔
أَضْمَدَ الْقَوْمَ وغيرهم: جمع کرنا، متحد کرنا
ضَمَّدَهُ: خوب دوا ملنا، مکمل پلاسٹر چڑھانا، اچھی طرح مرہم پٹی کرنا، ڈریسنگ کرنا۔
تَضَمَّدَ: مطاوع ضَمَّدَ۔
التَّضْمِيْدُ: ڈریسنگ، مرہم پٹی۔
الضِّمَادُ: عورت کی بیک وقت دو مردوں سے دوستی تاکہ زمانۂ قحط دونوں کے یہاں کھانا کھا سکے (۲) لیپ، مرہم وغیرہ جو زخم پر لگایا جائے (۳) مرہم پٹی (۴) پلاسٹر جو ٹوٹی ہڈی جوڑنے کے لئے چڑھایا جائے ج: اَضْمِدَة وضَمَائِدُ
الضِّمَادَةُ: لیپ، مرہم پٹی، پلاسٹر (۲) جراحی کا پیشہ (۳) ڈریسنگ ج: ضَمَائِد۔
اَنَا عَلَى ضِمَادَةٍ مِنَ الْاَمْرِ: میں معاملہ کے قریب ہوں۔
الضِّمْدُ: دوست، ساتھی ج: اَضْمَادٌ۔
الضَّمَدُ: کینہ، سخت نفرت (۲) سخت غصہ (۳) ظلم۔
الْمِضْمَدَةُ: بیلوں کے جوئے کی دو لکڑیاں جو بیل کی گردن کے دونوں طرف رہتی ہیں ج: مَضَامِد۔
•ضَمُرَ ۔ ضُمُوْرًا: دبلا ہونا، پتلا ہونا، چھریرا ہونا (۲) سکڑنا، سمٹنا۔
۔۔۔ الْعُوْدُ: شاخ کا سوکھ کر پتلا ہوجانا۔
أَضْمَرَتِ الْمَرْأَةُ و نَحْوُهَا: عورت کا حاملہ ہونا۔
۔۔۔ الشَّاعِرُ: شاعر کا اپنے شعر میں اضمار استعمال کرنا۔
۔۔۔ الْحَيَوَانَ: دبلا پتلا کرنا، سکھا دینا۔
۔۔۔ الشَّيْءَ: چھپانا۔ اَضْمَرَ فِي نَفْسِهِ شَيْئًا: دل میں کوئی بات چھپانا، دل میں کسی بات کا پختہ ارادہ رکھنا۔
ضَمَّرَهُ: دبلا اور پتلا کرنا۔
۔۔۔ الْفَرَسَ لِلسِّبَاقِ وَ نَحْوِهِ: گھوڑے کو دوڑ کی تیاری کے لئے ایک عرصہ تک کھڑا کر کے کھلانا اور میدان میں ہلکا پھلکا کر کے دوڑانا، کھلانے کی یہ مدت عربوں کے یہاں چالیس دن ہوتی تھی۔
اِضْطَمَرَ: دبلا پتلا ہونا۔
۔۔۔ اللُّؤْلُؤُ: موتیوں کا مل جانا۔
اِنْضَمَرَ: ضَمَرَ۔
تَضَمَّرَ: مطاوع ضَمَّرَ۔
۔۔۔ الْوَجْهُ: دبلے پن سے چہرہ سکڑ جانا، مرجھا جانا۔
الْاِضْمَارُ: کامل کی ردیف میں حرف ثانی مثل تا کو ساکن کرنا جس سے مُتَفَاعِلُنْ سے مُتْفَاعِلُنْ بروزن مُسْتَفْعِلُنْ ہوجاتا ہے۔ بالفاظ دیگر دوسرے حرف کے اسکان کا نام ہے (۲) علم النحو میں فاعل کی ضمیر لانا۔
الْاِضْمَارُ قَبْلَ الذِّكْرِ: مرجع سے پہلے ضمیر لانا۔
الضَّامِرُ: پتلا دبلا، چھریرے بدن کا۔ جَمَلٌ ضَامِرٌ۔ نَاقَةٌ ضَامِرَةٌ و ضَامِرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوْكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ" ج: ضُمَّرٌ و ضَوَامِرُ۔
الضِّمَارُ: غائب (۲) ناقابل وثوق معاملہ
مَالٌ ضِمَارٌ: ناقابل واپسی مال۔
دَيْنٌ ضِمَارٌ: ایسا قرض جس کی واپسی کی امید نہ ہو۔ وَعْدٌ ضِمَارٌ: ٹال مٹول کا وعدہ۔
الضُّمْرُ: تنگی۔ رَجُلٌ ضَمْرٌ: پتلے پیٹ کا آدمی (۲) پوشیدہ یا پوشیدہ کیا ہوا، ضمیر۔
الضُّمُوْرُ: دبلا پن۔
الضَّمِيْرُ: پوشیدہ مُضْمَر (۲) پوشیدہ خیال، دل کی بات (۲) وہ اسم جو متکلم یا مخاطب یا غائب پر دلالت کرے جیسے: انا (میں) انت (تو) هو (وہ) ج: ضَمَائِرُ
ضَمِيْرُ الْاِنْسَانِ: اعمال و اقوال اور افکار و خیالات میں اچھے برے کی تمیز و ادراک اور اچھے کو اچھا اور برے کو برا سمجھنے کی نفسیاتی اور ذہنی استعداد۔
الضَّوْمَرَانُ والضَّيْمُرَانُ: فارس کی تلسی۔
الْمِضْمَارُ: گھڑ دوڑ کا میدان، ریس گراؤنڈ (۲) گھوڑوں کو سدھانے کا میدان (۳) گھوڑوں کو باندھ کر کھلانے اور دوڑ کیلئے تیار کرنے کا عرصہ ج: مَضَامِير۔
•ضَمَزَ الحيوانُ ۔ ضُمُوْزًا: جانور کا جگالی نہ کرنا، منہ میں روک کے رکھنا (خوف وغیرہ کی وجہ سے)۔
۔۔۔ فَاهُ: منہ میں جگالی روکنا، منہ بند رکھنا۔
۔۔۔ عَلَى مَالِهِ: مال کو روک کے رکھنا اور بخل کرنا۔
۔۔۔ فُلَانٌ: انکساری اور فروتنی کرنا۔
۔۔۔ فُلَانًا و نَحْوَهُ: (جوش یا غصہ) ٹھنڈا کرنا، سکون بخشنا۔
۔۔۔ اللُّقْمَةَ: لقمہ نگلنا (۲) لقمہ پر لقمہ لینا۔
۔۔۔ فُلَانًا: عیب لگانا، برائی کرنا۔
الضَّمْزُ: ٹیلہ، بلند جگہ (۲) الگ تھلگ کھڑا ہوا خالص سرخ چٹانی پہاڑ جس میں مٹی نہ ہو ج: ضُمُوْزٌ۔
•ضَمَسَهُ ۔ ضَمْسًا: آہستہ آہستہ چبانا۔
•ضَمْضَمَ الْاَسَدُ: شیر کا گرجنا، دہاڑنا۔
۔۔۔ عَلَى الْمَالِ ونحوه: سب کا سب لے لینا۔
۔۔۔ فلانٌ: ہمت افزائی کرنا۔

الضُّماضِمُ: غضبناک شیر (جو ہر شے کو اپنی طرف کھینچ لینا چاہتا ہو) (۲) بدنیت، بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو (۳) بخیل و کنجوس۔

الضَّمْضَامُ: مطلب خور، لالچی آدمی۔

الضَّمْضَمُ: الضُّماضِمُ و الضَمْضَامُ (۲) دلیر (۳) بھاری بھرکم، ڈیل ڈول کا ج: ضَمَاضِمُ۔

•الضَّمِيلَةُ: لنگڑی اور اپاہج عورت ج: ضَمَائِلُ۔

•ضَمَّ فُلانٌ من ماله ـُ ضَمًّا: مال کا کچھ حصہ لینا۔

ــ علی المال: سارا مال لینا۔

ــ الأَشْيَاءَ: مٹھی میں لینا (۲) اکٹھا کرنا، باہم ملانا۔

ــ الشَّيءَ الى الشَّيءِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ جوڑنا، ملانا، ضم کرنا۔

ــ البَلَدَ الى بَلَدٍ: ایک ملک کا دوسرے سے الحاق کرنا۔

ــ فُلانًا الى صَدْرِه: سینہ سے لگانا، معانقہ کرنا۔

ــ جناحَهُ عن النَّاسِ: نرمی برتنا

ــ الحَرْفَ: ضمہ (پیش) کی حرکت دینا۔

ــ الى اللَّجْنَةِ عُضْوًا: کمیٹی کا ممبر بنانا۔

ــ الصُّفُوفَ: شیرازہ بندی کرنا، متحد کرنا۔

ضَامَّهُ إليه مُضَامَّةً و ضِمَامًا: اپنے سے ملانا، اپنی طرف کھینچنا۔

ــ فُلانٌ فُلانًا: کسی کام میں کسی کے ساتھ شریک ہونا۔

اضْطَمَّ بَعْضُه الى بعض: باہم جڑ جانا، مل جانا۔

ــ عليه: مشتمل ہونا، لپٹا ہوا ہونا۔

ــ الشَّيءَ الى نَفْسِه: اپنی طرف کھینچنا

انْضَمَّ الشَّيءُ: مل جانا، جڑ جانا۔

ــ فُلانٌ الى حزبٍ وغيره: پارٹی وغیرہ میں شامل ہونا، شریک ہونا۔

انْضَمَّ بَلَدٌ الى بَلَدٍ: ایک ملک کا دوسرے ملک میں ضم ہو جانا، مل جانا۔

ــ الى تَيَّارٍ: کسی دھارے میں بہنا۔

ــ القَوْمُ: لوگوں کا متحد ہونا۔

تَضَامَّ الشَّيءُ: جڑ جانا، متحد و مضبوط ہونا

ــ القَوْمُ: لوگوں کا باہم متحد و متفق ہونا۔

الانْضِمَامُ: شمولیت، اشتراکیت، انضمام، الحاق، شرکت، وابستگی۔

الإِضْمَامَةُ: باہم جڑی ہوئی چیز (۲) مختلف قسم کے لوگوں کی جماعت (۳) کاغذات کا فائل (۴) اخبارات وغیرہ کا بنڈل یا فائل ج: أَضَامِيمُ۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ سَبَّاقُ الأَضَامِيمِ: گھوڑوں کے گروہ سے یکبارگی آگے نکلنے والا گھوڑا۔

الضِّمَامُ: ملانے اور جوڑنے کا ذریعہ، کلپ وغیرہ، پیپر کلپ۔ ضِمَامُ الشيءِ: کسی چیز کے اجزاء و مشتملات جو اپنے اندر لئے ہوئے ہو، ماحصل، جوہر۔ کہتے ہیں: التَّقْوَى ضِمَامُ الخَيْرِ كلِه: تقوی ہر خیر کا جوہر ہے

الضِّمَامَةُ: الإِضْمَامَةُ۔

الضَّمَّةُ: گھڑ دوڑ کا میدان (۲) علم النحو میں پیش (ـُ) علامت رفع معرب کے لئے اور علامت بناء مبنی برضم کے لئے۔

الضَّمِيمُ: المَضْمُومُ۔ جس پر پیش کی علامت ہو (۲) دوسرے کے ساتھ ملا ہوا

المُنْضَمُّ الى غيره: ملا ہوا، ملحق، شامل، وابستہ، شریک۔

•ضَمِنَ ـَ ضَمَنًا و ضَمَانَةً: کہنہ مریض ہونا۔ هو ضَمِنٌ۔

ــ على أَهْلِه و نَحْوِهِم: اپنے گھر والوں یا رشتہ داروں پر بوجھ بننا، ان کے سہارے زندگی گزارنا۔

ضَمِنَ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ ضَمَانًا: ضامن بننا، ضمانت لینا (اس بات کا ذمہ لینا کہ اگر دوسرا شخص کسی ادائیگی میں کوتاہی اور وعدہ خلافی کرے تو وہ اس کی طرف سے ادا کرے گا)۔

ــ الشيءَ: کسی چیز کی بہتر ہونے کی یقین دہانی کرانا اور اس کے عیب و نقص کا ذمہ دار ہونا، ضمانت دینا، گارنٹی دینا (۲) اپنے اندر لینا، کسی چیز کو شامل ہونا، کسی چیز پر مشتمل ہونا۔

أَضْمَنَهُ اللّٰهُ او غَيْرُهُ: کہنہ مریض بنانا، پرانی بیماری میں مبتلا کرنا۔

ضَمَّنَ الشيءَ الوِعَاءَ و نَحْوَهُ: کوئی چیز برتن وغیرہ میں رکھنا۔

ــ فُلانًا الشَّيءَ: ضامن بنانا، ذمہ دار بنانا

ــ الشَّاعِرُ: شاعر کا تضمین کرنا یعنی دوسرے کے شعر کو اپنے شعر کا جزء بنانا۔

تَضَامَنُوا: ایک دوسرے کا ضامن و کفیل ہونا۔

تَضَمَّنَ الوِعَاءُ و نَحْوُهُ الشَّيءَ: برتن وغیرہ میں کوئی چیز ہونا۔

ــ العِبَارَةُ مَعْنًى: کسی عبارت سے کوئی بات اشارۃً یا استنباطًا سمجھی جانا، عبارت میں کوئی مفہوم پایا جانا۔

ــ الغَيْثُ و نَحْوُهُ النَّبَاتَ: بارش وغیرہ کا نباتات کو اگانا اور بڑھانا

ــ الشَّيءَ عنه او منه: کسی کی طرف سے کسی بات کی ضمانت و ذمہ داری لینا۔

التَّضَامُنُ: طاقتور کی کمزور کے لئے اور مالدار کی غریب کے لئے ضمانت (۲) اتحاد و یگانگت، یکجہتی۔

التَّضْمِينُ: کسی لفظ کو دوسرے لفظ کی جگہ لاکر اسی جیسا معاملہ کرنا (اس بنا پر کہ یہ لفظ اس لفظ کے معنی پر مشتمل ہے) (۲) شعر میں فاصلہ کے بعد والا لفظ جو اس سے

متعلق ہو (۳) علم القوافی میں شعر کے قافیہ کا اپنے مابعد کے ساتھ اس طرح متعلق ہونا کہ وہ مستقل بالافادہ نہ ہو (۴) علم البدیع میں شاعر یا نثر نگار کا کسی آیت قرآن یا حدیث یا حکمت یا کہاوت یا کسی شعر یا اس کے مصرعے کو اپنے کلام کا جزبنانا۔

الضَّامِنُ : ضامن، کفیل، ذمہ دار، ٹھیکہ پر دینے والا ج: ضُمَّانٌ و ضَمَنَةٌ۔

الضَّامِنَةُ: کسی بستی آبادی کے اندر موجود کھجوروں کے درخت ج: ضَوَامِن۔

الضَّمَانُ: ضمانت، ذمہ داری، کفالت، گارنٹی (۲) تاوان، ڈنڈ (۳) تحفظ، حفاظت (۴) یقین دہانی (۵) ٹھیکہ (۶) کرایہ۔

الضَّمَانُ المالِيُّ : مالی ضمانت۔

ضَمَانُ الدَّرْكِ : (فقہ) ضمان درک یہ ہے کہ بائع مبیع میں دوسرے کا حق ثابت ہونے کی صورت میں مشتری کو ثمن لوٹا دینے کا ضمان لے. چونکہ اس میں بائع یہ کہہ کر مشتری کو ضمان دیتا ہے کہ تکفلتُ بما یدرك فی هذ المبیع اس لئے اسے ضمان درک کہتے ہیں۔

ضَمَانُ الرَّهن : یہ تعامل رہن میں ضمان کی وہ شکل ہے جس میں اگر رہن شدہ مرہون کے ضائع ہو جانے پر شئے مرہون اور راہن کو اپنے دیئے ہوئے قرض میں جو کم قیمت ہے اس کا ضامن ہوتا ہے۔

ضَمَانُ الغَصْب : (فقہ) غاصب کے پاس سے اگر شئے مغصوب ضائع ہو جائے تو اس کا ضمان بشکل قیمت غاصب پر لازم ہوتا ہے یعنی مغصوب منہ کو اس کی قیمت لوٹانی پڑتی ہے. یہ ضمان غصب ہے۔

ضَمَانُ المَبِيع : ضمان مبیع وہ ہے جس میں مبیع کی قیمت مضمون ہوتی ہے یعنی اگر ادائے قیمت کے باوجود مشتری کو مبیع حاصل نہ ہو سکی تو اس کی قیمت مشتری کو لوٹا دینا بائع پر لازم ہوتا ہے۔

الضَّمَانُ الاجتماعِيُّ : معاشرتی تکفل، حکومت کی جانب سے غریبوں اور محتاجوں کی امداد کا ذمہ۔

الضَّمَانَةُ : ضمانت، گارنٹی، کسی کی جانب سے وعدہ خلافی یا عدم ادائگی وغیرہ کی صورت میں ادائگی کی ذمہ داری (۲) بائع کی جانب سے مبیع کے عیب سے خالی ہونے کی ذمہ داری (یعنی اگر اس میں عیب نکلا تو وہ اسے واپس لےلیگا (۳) وثیقۂ ضمانت (۴) زبانی یقین دہانی

الضِّمْنُ : اندرونی شئے، ذیل، ضمن، اندر کہتے ہیں: يُفْهَمُ من ضِمْنِ كلامِه كذا: اس کے کلام سے یہ بات سمجھی جارہی ہے یعنی وہ بات اس کے کلام کے اندر موجود ہے۔ ضِمْنَ كذا: فلاں چیز کے ذیل میں، فلاں چیز کے تحت۔ ما اَغْنَى عَنِّي ضِمْنًا: اس نے مجھے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔

الضِّمْنِيُّ : ذیلی، اندرونی، درمیانی۔

ضِمْنًا : اشارۃً، درمیان میں، ذیلی طور پر

الضَّمِنُ : پرانا بیمار، دائمی مریض (۲) عاشق و دیوانۂ محبت (۳) دوسروں پر بوجھ بننے والا ج: ضَمْنَى۔

الضَّمِينُ : الضَّامِنُ ج: ضُمَنَاءُ (۲) بمعنی الضَّمِن ج: ضَمْنَى۔

المِضْمَانُ : الضَّامِن او الحَامِل ج: مَضَامِينُ۔

المَضْمُونُ : وہ چیز جو دوسری چیز کے اندر ہو (۲) وہ جس کی ضمانت لی گئی ہو یا ضمانت دی گئی ہو (۳) قابل اعتماد، گارنٹی کا (۴) محفوظ و مامون۔

مَضْمُونُ الكتاب: کتاب کے اندر موجود معنی و مفہوم۔

مَضْمُونُ الكلام: مصداق کلام، مفہوم ج: مَضَامِين۔

المُضَمَّنُ : نامکمل آواز یا نامکمل جملہ (۲) تضمین کیا ہوا، اپنے کلام میں دوسرے کا شعر ملایا ہوا۔

ض ـــــ ن

ضَنَأَت المرأةُ و نحوُها ـَ ضَنْئًا و ضُنُوءًا : عورت کا کثیر الاولاد ہونا۔

ـــــ المالُ و غيرُه : بڑھنا، زیادہ ہونا. هي ضانِئٌ و ضانِئَةٌ ج: ضَوانِي

اِضْنَأَت المَرْأَة و غيرُها: ضَنَأَت.

اِضْطَنَأَ له و منه : شرمانا۔

الضَّنْءُ من كل شيءٍ : ہر چیز کی نسل، پھیلاؤ ج: ضُنُوءٌ۔

الضُّنَأَة و الضُّنَاءَة: ضرورت۔

ضَنَبَ به الارضَ ـِ ضَنْبًا: زمین پر پٹکنا۔

ـــــ به: پکڑنا۔

ضَنِطَ الشَّحْمُ ـَ ضَنَطًا: چربی کا موٹا ہونا۔

اِنْضَنَطَ القومُ : لوگوں کی بھیڑ لگنا۔

الضَّنَطُ : چربی (۲) نشاط و چستی (۳) شیخی۔

الضَّنَطُ : تنگی، مصیبت۔

ضَنَكَه ـُ ضَنْكًا : تنگ کرنا، تنگی پیدا کرنا، ضَنَكَ الله عَيْشَهُ: اللہ نے اس کی زندگی میں تنگی پیدا کر دی، بدحال کر دیا۔

ضَنُكَ ـُ ضَنَاكَةً و ضُنُوكَةً: تنگ ہونا، تنگ حال ہونا۔

ـــــ العَيْشُ : زندگی کا دشوار گزار ہونا، عسرت والی ہونا۔

ـــــ فُلانٌ في جِسْمِه او عَقْلِه: کمزور جسم یا کمزور عقل والا ہونا۔

ـــــ السَّحَابُ و نَحْوُه : بادل وغیرہ کا گھنا اور تہ بہ تہ ہونا۔

ضُنِكَ ضَنْكًا و ضُنَاكًا: زکام میں مبتلا

ہونا یا مبتلا رہنا۔
أَضْنَكَهُ اللّٰهُ: زکام میں مبتلا کرنا۔
تَضَنَّكَ: کمزور پڑ جانا۔
الضُّنَاكُ: زکام۔
الضِّنَاكُ: سخت و مضبوط جسم والا۔ نَاقَةٌ ضِنَاكٌ: مضبوط اونٹنی (مذکر و مؤنث دونوں برابر ہیں) (۲) بڑا درخت، گھنا درخت ج: ضُنُكٌ۔
الضَّنَاكَةُ: جسم اور عقل کی کمزوری (۲) تنگی و دشواری۔
الضَّنْكُ: تنگ (کوئی بھی چیز ہو اس میں مذکر و مؤنث دونوں برابر ہیں) مَعِيْشَةٌ ضَنْكٌ: تنگی کی زندگی، عسرت کی زندگی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنَّ لَهُ مَعِيْشَةً ضَنْكًا" (۲) تنگی۔
هُوَ فِي ضَنْكٍ: وہ عسرت میں ہے
الضُّنْكَةُ: الضُّنَاكُ۔
الضَّنِيْكُ: تنگ زندگی یا کوئی دیگر شے (۲) بدن اور رائے کا کمزور (۳) صرف خوراک کے بدلہ خدمت کرنے والا (۴) کٹی ہوئی چیز۔
•ضَنَّ بِهِ عَلَيْهِ ـ ضِنًّا وضَنَانَةً: کسی کے ساتھ کسی چیز میں انتہائی بخل کرنا
ـــ بِالْمَكَانِ وَنَحْوِهِ: کسی جگہ سے نہ ہلنا، کسی جگہ جما رہنا۔
الضَّنَانَةُ: اَخَذْتُ الْأَمْرَ بِضَنَانَتِهِ: میں نے معاملہ کو شروع ہی میں قابو میں لے لیا۔ هَجَمْتُ عَلَى الْقَوْمِ وَهُمْ بِضَنَانَتِهِمْ: میں نے لوگوں پر اس وقت حملہ کیا جب وہ یکجا تھے۔
الضَّنَنُ: بہادر۔
الضِّنُّ: وہ چیز جس میں بخل کیا جائے (۲) مقرب و خاص آدمی یا خاص قسم کی چیز جس کی اپنے نزدیک اہمیت ہو۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ ضِنِّي وَهُوَ ضِنِّي مِنْ بَيْنِ اخوانی: وہ میرے مخصوص لوگوں میں ہے
الضَّنِيْنُ: انتہائی کنجوس (۲) کسی عمدہ چیز میں انتہائی بخل کرنے والا ج: اَضِنَّاء وَهُنَّ ضَنَائِنُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ" (۳) عمدہ چیز جس کے دینے میں بخل کیا جائے۔ کہاوت ہے: اِنَّمَا يُضَنُّ بِالضَّنِيْنِ (۴) کم (۵) معمولی۔
ضَنَائِنُ اللّٰهِ: اللہ کی مخلوق کے خواص۔
المَضِنَّةُ: وہ چیز جس میں بخل کیا جائے یا اس کے لینے میں مقابلہ کیا جائے۔
الْمَضْنُوْنُ وَالْمَضْنُوْنَةُ: ہر وہ چیز جس میں بخل کیا جائے۔
•ضَنَتِ الْمَرْأَةُ ـ ضَنْوًا وضَنًا: کثیر الاولاد ہونا۔
ضَنَا نَصِيْبُ فُلَانٍ: حصہ بڑھنا، قسمت کا تیز ہونا۔
ضَنِيَ ـ ضَنًى وضَنَاءً: سخت بیمار ہونا جس سے بدن ڈھیلا اور دبلا ہو جائے
هُوَ ضَنٍ وضَنًى وضَنِيٌّ۔
أَضْنَى: سخت بیماری سے صاحب فراش ہو جانا۔
ـــ الْمَرَضُ وَغَيْرُهُ الْإِنْسَانَ وَنَحْوَهُ: بیماری وغیرہ کا کسی کو لاغر و کمزور بنا دینا۔
ضَانَى الْمَرَضَ وَنَحْوَهُ: بیماری جھیلنا، تکلیف اٹھانا۔
تَضَنَّى: بیمار بننا۔
انْضَنَى: سست و کمزور ہونا۔
الضَّنَى: بیماری (۲) انتہائی لاغری اور دبلا پن (۳) لمبی بیماری والا مریض (کبھی یہ لفظ مفرد و مذکر وغیرہ تمام اسماء کی مساوی طور پر صفت بنتا ہے۔ بمعنی سخت بیمار یا پرانا مریض اور کبھی اس کا تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے کہتے ہیں: هُمْ أَضْنَاءُ۔
الضَّنِيُّ: بیمار ج: أَضْنِيَاءُ۔
الْمُضْنِي: پریشان کن، تھکا دینے والا۔
الْمُضْنَى: تھکا ماندہ، لاغر و کمزور۔
مُضْنًى بِالْمَتَاعِبِ: مصیبتوں کا مارا۔

ض ــــ ہ

•ضَاهَأَهُ: مشابہ ہونا، کسی کے جیسا کام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ" (۲) نرمی برتنا، مہربانی کرنا۔
الضَّهْيَاءُ: وہ عورت جو حیض (حمل اور ولادت) کے فقدان کے باعث مرد کے مشابہ ہو۔
•ضَهَبَ الرَّجُلُ ـ ضُهُوْبًا: مرد کا پوری طرح بالغ نہ ہو کر مردوں کی سی صفات کا حامل نہ ہونا۔
ـــ اللَّحْمَ وَغَيْرَهُ بِالنَّارِ ضَهْبًا: گوشت کو آگ پر سینکنا۔
ضَاهَبَهُ: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا، بدتمیزی کرنا۔
ضَهَّبَ الرُّمْحَ اوِ الْقَنَاةَ اوِ الْعَصَا اوِ الْقَوْسَ بِالنَّارِ: ہلکے ہلکے آگ پر رکھنا، موڑنے کے لئے آگ پر تاپنا۔
ـــ اللَّحْمَ وَنَحْوَهُ: ہلکا بھوننا، زیادہ نہ پکانا (۲) گرم پتھر پر بھوننا۔
الضَّهْبَاءُ: آگ پر تاپی ہوئی کمان ج: ضُهْبٌ
•ضَهَدَهُ ـ ضَهْدًا: ظلم کرنا، ذلیل کرنا، پریشان کرنا، ستانا۔
أَضْهَدَهُ وَبِهِ: ضَهَدَهُ۔
اضْطَهَدَهُ: کسی پر ظلم ڈھانا، بہت ستانا۔
الضُّهْدَةُ: غلبہ، جبر و قہر (۲) ظلم و ستم کا مارا جس پر لوگ بہت ظلم کرتے ہوں۔ هِيَ ضُهْدَةٌ۔
الإِضْطِهَادُ: ظلم و ستم۔
الاضْطِهَادُ الْمَذْهَبِيُّ: فرقہ وارانہ ظلم۔

المُضطَہَد: مظلوم۔

•ضہر۔ الضَّاهِرُ: پہاڑ کی چوٹی (۲) وادی ج: ضَوَاهِرُ۔

الضَّہْرُ: پہاڑ کی چوٹی (۲) پہاڑ کا وہ حصہ جس کا رنگ باقی پہاڑ سے الگ اور مختلف ہو (۳) کچھوا ج: ضُهُورٌ و اَضْهَارٌ۔

•ضَہَزَہ ـــ ضَهْزًا و ضَہَسَہ ـــ ضَهْسًا: روندنا۔

•ضَہَلَ اللَّبَنُ و نَحْوُہٗ ـــ ضَهْلاً و ضُهُولاً: دودھ کا تھوڑا تھوڑا جمع ہونا۔

ـــ الشَّرَابُ: شراب کا تھوڑا اور پتلا ہونا

ـــ الشَّاةُ و نَحْوُهَا: بکری کا دودھ کم ہونا۔

ـــ الظِّلُّ: سایہ کا لوٹنا اور بتدریج کم ہونا

ـــ الیہ: لوٹنا، پہنچنا۔ کہتے ہیں: ضَہَلَ الیہ الخَبَرُ۔

ـــ فُلانًا حَقَّہٗ ضَهْلاً: کسی کے حق میں کمی کرنا یا تھوڑا تھوڑا دینا۔

اَضْهَلَ البُسْرُ: خام کھجور میں پختگی نمایاں ہونا۔ اَضْهَلَ النَّخْلُ بھی کہتے ہیں۔

ـــ الی فُلانٍ مالاً: کسی کے پاس مال پہنچانا۔

تَضَہَّلَ الی فُلانٍ: ضَہَلَ۔ پہونچنا۔

اِسْتَضْهَلَ الخَبَرَ: بقدر امکان خبر کی ٹوہ لگانا۔

الضَّاهِلَةُ من العُیُونِ: کم پانی والا چشمہ ج: ضَوَاهِلُ۔

الضَّہْلُ: کم پانی (۲) جمع شدہ دودھ۔

الضُّہُولُ من النَّعَامِ: بہت سفید شترمرغ ج: ضُہْلٌ۔

•ضَہِیَتِ المرأةُ ـــ ضَہًی: عورت کا عدم حیض وحمل وغیرہ کی وجہ سے مردوں جیسا ہونا (۲) کمان کی طرح ہونا۔

ضَہِیَتِ الاَرْضُ: زمین کا بنجر ہونا۔

اَضْہٰی: غیر نسوانی صفات والی عورت سے یا کمان کی طرح جھکی ہوئی عورت سے شادی کرنا۔

ضَاهَاہٗ: مشابہ ہونا۔

الضَّہْوَاءُ: آگ پر تاپی ہوئی کمان دیکھئے (ضَہَأ)

الضَّہْوَةُ: پانی کا تالاب یا گڑھا ج: اَضْہَاءٌ

الضَّہْیَاءُ: الضَّہْوَاءُ۔

الضَّہِیُّ: مشابہ، نظیر، شبیہ۔

ض ـــ و

•ضَاءَ الشیءُ ـــ ضَوْءًا و ضِیَاءً: روشن ہونا، چاند وغیرہ کا چمکنا۔

اَضَاءَ: روشن ہونا، چمکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَکَادُ زَیْتُهَا یُضِیئُ و لو لم تَمْسَسْهُ نَارٌ"

ـــ الشیءَ: روشن کرنا، چمکانا۔

ـــ النَّارُ و نَحْوُهَا الشَّخْصَ: آگ وغیرہ کا کسی شخص یا شے کو ظاہر و روشن کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا اَضَاءَتْ ما حَوْلَہٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُورِهِم"

ضَوَّأَ الشیءَ: روشن کرنا، چمکانا۔

ـــ عنہ: پھرنا، الگ ہونا، ہٹنا۔

تَضَوَّأَ الشیءَ: تاریکی میں کھڑے ہوکر روشنی میں کوئی چیز دیکھنے کی کوشش کرنا

اِسْتَضَاءَ: روشن ہونا۔

ـــ بہ: روشنی حاصل کرنا، روشنی چاہنا۔

الضَّوْءُ: روشنی (۱) ضوء اور نور ہم معنی ہیں (۲) ضوء نور کے مقابلہ میں قوی اور تیز ہے (۳) ضوء ذاتی روشنی کا نام ہے جیسے سورج اور آگ کی روشنی ذاتی ہے کسبی نہیں اور نور کسبی اور عرضی روشنی کا نام ہے جیسے چاند کی روشنی جو سورج کی روشنی سے مستفاد ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "هُوَ الَّذِی جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَاءً وَّ الْقَمَرَ نُورًا" ج: اَضْوَاءٌ۔

الضَّوْئِیُّ: روشنی سے متعلق۔

المُضِیءُ: روشن، چمکدار۔

المَضَاءُ: روشن۔

الضُّوءُ: الضَّوْءُ۔

•ضَاجَ الوَادِی و نَحْوُہٗ ـــ ضَوْجًا: وادی کا کشادہ ہونا۔

ـــ عنہ: پھرنا، ہٹنا، اعراض کرنا۔

اِنْضَاجَ الوَادِی و نَحْوُہٗ: کشادہ ہونا۔

اِنْضَوَجَ فی ضَوْجِ الوَادِی: وادی کے موڑ میں داخل ہونا۔

تَضَوَّجَ الوَادِی و نَحْوُہٗ: کشادہ ہونا، بہت موڑوں والی ہونا، پیچ دار ہونا، گھوم دار ہونا۔

الضَّوْجُ: وادی کا موڑ ج: اَضْوَاجٌ۔

•ضَارَ ـــ ضَوْرًا: بہت بھوکا ہونا۔

ـــ الشیءُ فُلانًا و غَیْرَہٗ: نقصان پہنچانا

تَضَوَّرَ: بھوک یا ضرب و کرب کی بنا پر تڑپنا، بلبلانا، بلکنا۔

الضُّورَةُ: سخت بھوک۔

الضُّورُ: سیاہ بادل۔

الضُّورَةُ: حقیر و کمزور جو اپنا دفاع تک نہ کر سکے۔ هی ضُورَةٌ ج: ضُوَرٌ۔

•ضَوْضَأَ ضَوْضَأَةً: شور مچانا، غل کرنا، غوغا کرنا۔

ضَوضَی ضَوْضَاءً: ضَوْضَأَ۔

الضَّوضَی: شور و غل، ہنگامہ، لڑائی کی چیخ و پکار۔

الضَّوْضَاءُ: الضَّوضَی۔

•ضَوِطَ فَکُّہٗ ـــ ضَوَطًا: ٹیڑھا ہونا هو اَضْوَطُ و هی ضَوْطَاءُ ج: ضُوطٌ

الأَضْوَطُ: ٹیڑھے جبڑے والا (۲) بے وقوف۔

الضَّوِيطَةُ: حوض کا کیچڑ، گار (۲) گوندھا ہوا ڈھیلا پتلا آٹا۔

•الضَّوطَارُ: بلا سرمایہ بازار جا کر کمائی کی تدبیر کرنے والا۔

الضَّوطَرُ: بے فائدہ موٹا اور بڑا۔

الضَّوطَرَى: الضَّوطَرُ: بَنُو ضَوطَرَى: بے فیض و بے خیر لوگ۔

ابو ضَوطَرَى: بھوک کی کنیت۔

•ضَاعَ الشيءُ ـُ ضَوعًا: کسی چیز کے ہلنے سے خوشبو پھیلنا۔

ـــ الرَّائِحَةُ: خوشبو مہکنا۔

ـــ الضُّوَعُ: طائر شب کا بولنا۔

ـــ الشيءُ: جھکانا (۲) ہلانا۔

ـــ فُلانًا: گھبرانا، ڈرانا۔ کہتے ہیں: لا يَضُوعَنَّكَ ما تَسمَعُ منه: اس سے سنی ہوئی بات تمہارے لئے خوف کا باعث نہ ہونی چاہیے۔

ـــ الطَّائِرُ فَرخَهُ: پرندے کا چوزے کو دانہ کھلانا۔

ـــ المِسكُ: مشک کی خوشبو مہکنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو دبلا کرنا۔

ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا بلکنا، زور زور سے پیچ و تاب کھا کر رونا۔

ضَوَّعَةٌ: ضَاعَ کا مبالغہ۔

انضَاعَ الفَرخُ: چوزے کا دانہ کھانے کے لئے ماں کے سامنے بازو پھیلانا۔

تَضَوَّعَ: مہکنا، پھیلنا (۲) تڑپنا، بلکنا۔

الضُّوَاعُ: طائر شب کی آواز۔

الضُّوَعُ: ہامہ کی طرح رات کا ایک پرندہ جو صبح قریب ہونے کے وقت چہچہاتا ہے ج: أَضوَاع و ضِيعَان۔

•ضَانَ ـُ ضَونًا: کثیر الاولاد ہونا۔

تَضَوَّنَ: ضَانَ۔

الضَّوْنُ: بینگن کی طرح کا ایک پودا۔

الضَّوِنَةُ: چھوٹی بچی۔

الضَّيوَنُ: بلّا (نر بلی) ج: ضَيَاوِنُ۔

•ضَوَى اليه ـِ ضَيًّا و ضُوِيًّا: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کے ساتھ لگ جانا (۲) کسی کی پناہ لینا (۳) رات کو آنا۔

ـــ فُلانًا اليه: اپنے ساتھ ملانا، اپنی طرف مائل کرنا۔

ضَوِيَ ـَ ضَوًى: کمزور دبلا ہونا، پتلا ہونا۔

ضُوِيَت الإبلُ و نَحوُها: اونٹوں کا مرض ضَوَاة میں مبتلا ہونا۔

أَضوَى: ضَوِيَ (۲) کمزور لڑکے والا ہونا، کمزور نسل والا ہونا۔ حدیث میں ہے: "اغتَرِبُوا لا تُضوُوا" پردیسی عورتوں سے شادی کیا کرو تم دبلی نسل والے نہ ہوگے، تمہاری نسل طاقتور ہوگی۔

ـــ فُلانًا: کمزور دبلا کرنا۔

ـــ الأمرَ وغيرَهُ: کسی کام یا بات کو پختہ نہ کرنا، کچا اور ڈھیلا چھوڑنا۔

ـــ فُلانًا حَقَّهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا

انضَوَى اليه: ضَوَى۔ انضَوَى تَحتَ لِوائِهِ: کسی کے ساتھ ہو جانا، کسی کے پرچم تلے آنا۔

الضَّوَاةُ: کان کی لو کے پاس پیدا ہونے والا غدود (۲) منجمد ورم جو تحلیل نہ ہو (۳) زخم ج: ضَوًى۔

الضَّاوِي: کمزور دبلا (۲) پناہ لینے والا (۳) رات کو آنے والا (۴) کسی کے ساتھ مل جانے والا۔ ھی ضَاوِيَة

ض ـــــ ی

•ضَاحَ ـِ ضَيحًا: ہڈیوں کا لاغری کی وجہ سے مل جانا۔

ـــ اليه: مائل ہونا۔

ضَاحَ عنه: الگ ہونا۔

•ضيح: ضَاحَت البِلادُ و نَحوُها ـِ ضَيحًا: قحط کی وجہ سے ملک کا خالی ہو جانا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ میں اتنا پانی ملانا کہ وہ پتلا ہو جائے۔

عَيشٌ مَضيُوحٌ: وہ زندگی جو مصائب سے خالی نہ ہو۔

ضَيَّحَ اللَّبَنَ: ضَاحَهُ۔

ـــ فُلانًا: پانی ملا ہوا دودھ پلانا۔

تَضَيَّحَ اللَّبَنُ او الدَّواءُ او نَحوُهُ: پانی کی آمیزش سے پتلا ہونا۔

ـــ فُلانٌ: پانی ملا پتلا دودھ پینا۔

ـــ المُستَقِي: پانی پینے والے کا حوض وغیرہ پر سب سے اخیر میں آنا یا اس وقت آنا جب اکثر پانی پی لیا گیا ہو۔

الضَّيَاحُ: پانی ملا پتلا دودھ، پانی ملی دوا۔

الضَّيحُ: الضَّيَاحُ۔

•ضَارَّهُ كذا ـِ ضَيرًا: نقصان پہنچانا، تکلیف دینا، نقصان دینا۔

الضَّيرُ: نقصان۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا لا ضَيرَ إنّا إلى رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ"

•ضَازَ ـِ ضَيزًا: ٹیڑھا ہونا (۲) ظلم کرنا۔

فُلانًا و ضَازَهُ حَقَّهُ: زیادتی اور ظلم کرنا۔

الضِّيزَى: القِسمَةُ الضِّيزَى: غیر منصفانہ یا ظالمانہ تقسیم۔ قرآن پاک میں ہے: "تِلكَ إذًا قِسمَةٌ ضِيزَى"

•ضَاطَ ـِ ضَيطًا: چلتے وقت موٹاپے کی وجہ سے کاندھوں اور بدن کو ہلانا۔

•ضَاعَ ـِ ضَيَاعًا: ضائع ہونا، برباد ہو جانا، تلف ہو جانا، کھویا جانا، رائگاں جانا۔

أَضَاعَ فُلانٌ: بہت جائداد والا ہونا۔

أَضَاعَ الشَّيْءَ : ضائع کرنا، تلف کرنا، کھو دینا
ضَيَّعَهُ : برباد کرنا، کھو دینا۔
الضَّائِعُ : رائگاں، بے کار و بے فائدہ، گم شدہ، تلف شدہ (۲) عیال دار، غریب (۳) بھوکا
ج: ضُيَّعٌ و ضِيَاعٌ۔
ضَيَاعًا : بے فائدہ۔
مَاتَ ضَيَاعًا : وہ اس طرح مرا کہ اس کی کسی نے پروا نہ کی۔ یا ضَيْعَانَة: ہائے تباہی۔
الضَّيْعَةُ : غلّہ اگانے والی زمین (۲) جاگیر، نفع بخش جائداد یا کام جیسے تجارت وصنعت وغیرہ (۳) نفع (۴) چھوٹا گاؤں
ج: ضِيَاعٌ و ضِيَعٌ۔ کہتے ہیں: فَشَتْ عَلَيْهِ ضَيْعَتُهُ : اس کا مال بڑھ گیا یا اس کے مشاغل بڑھ گئے یا اس کے معاملات دوچند ہو گئے، دگرگوں ہو گئے
المِضْيَاعُ : کثیر الاضاعت، بہت کھونے اور ضائع کرنے والا، مال کو بے مقصد خرچ کرنے والا۔ هي مِضْيَاع و مِضْيَاعَة۔
المَضْيَعَةُ : بے توجہی، اضاعت و اتلاف (۲) جنگل بیاباں جہاں حیوان و انسان گم ہو جائے (۳) سبب ضیاع و ہلاکت، تباہی و بربادی ج: مَضَايِعُ۔
المَضِيعَة : المَضْيَعَةُ۔
•الضَّيْغَمُ : دیکھئے (ضغم)
•ضَافَ إِلَيْه ـِ ضَيْفًا و ضِيَافَةً: کسی کی طرف مائل ہونا، قریب ہونا، کسی سے مانوس ہونا۔
ـــ عنه : توجہ ہٹانا، منحرف ہونا، پھرنا۔
ـــ منه: ڈرنا، بچنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کا مہمان بننا (۲) کسی سے مہمان بنانے کی خواہش کرنا، ضیافت چاہنا۔ ضَافَهُ الهَمُّ: کسی پر غم سوار ہونا
أَضَافَ إِلَيْه : مائل ہونا (۲) کسی کا سہارا لینا
ـــ الى صوتِه : آواز سے مانوس ہو کر اس کے قریب ہونا۔
أَضَافَ منه : ڈرنا۔
ـــ الشَّيْءَ اليه : ملانا، شامل کرنا، اضافہ کرنا، بڑھانا، منسوب کرنا، حوالہ دینا۔
ـــ فُلَانًا : مدد کرنا، پناہ دینا (۲) مہمان بنانا، ضیافت کرنا۔
ـــ عليه فُلَانًا : کسی کو اپنا مہمان بنانا۔
ضَيَّفَ الشَّيْءَ اليه : کسی کی طرف جھکانا۔
ـــ فُلَانًا او الغريبَ : ضیافت کرنا، مہمان بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْطَلَقَا حَتّٰى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا"
انْضَافَ إِلَيْه : کسی کے ساتھ ملنا، شامل ہونا، وابستہ ہونا، سہارا لینا، ٹکنا۔
تَضَايَفَ الوادي و نَحْوُهُ: وادی وغیرہ کا تنگ ہونا۔
ـــ فلانٌ الوادي و نَحْوَهُ : کسی کا وادی وغیرہ کے کنارہ میں ہونا۔
ـــ السَّبُعَانِ فُلَانًا : دو درندوں کا کسی کو گھیرنا۔
ـــ الكِلَابُ و نَحْوُها الصَّيْدَ و نَحْوَهُ : کتوں وغیرہ کا شکار وغیرہ کو کھا جانا۔
تَضَيَّفَ فُلَانًا : ضیافت طلب کرنا، کسی کا مہمان بننا۔
اسْتَضَافَ فُلَانًا : کسی کی پناہ لینا (۲) ضیافت چاہنا، فریاد کرنا۔
ـــ منه الى كذا : کسی چیز سے بچ کر کسی چیز کی پناہ لینا۔
الإِضَافَةُ : تعلق، رابطہ (۲) زیادتی، شمولیت، میزبانی (۳) علم النحو میں دو اسموں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ اس طرح مربوط کرنا کہ اس سے تعریف یا تخصیص حاصل ہو (۴) حکماء کے نزدیک ایسی دو چیزوں کے درمیان نسبت کا نام ہے جن میں سے ہر ایک دوسرے کے وجود کی متقاضی ہو جیسے: أُبُوَّةٌ اور بُنُوَّةٌ - أُخُوَّةٌ و صَدَاقَةٌ۔
إِضَافَةً الى كذا : بشمول اس کے۔
بالاضافة الى كذا : بشمول اسکے، باوجودیکہ، اس کے باوجود کہ۔
الإِضَافِيُّ : زائد، مزید (۲) اوور ٹائم، مقررہ وقت سے زائد۔
التَّضَايُفُ : تعلق، رشتہ (۲) حکماء کے نزدیک دو ایسی چیزوں کے درمیان نسبت کا نام جن میں سے ہر ایک دوسرے کے وجود کی متقاضی ہو، اُن دو چیزوں کو متضایفان کہا جاتا ہے۔
الضَّيْفُ : مہمان، ملاقاتی (یہ چونکہ مصدر ہے اس لئے اس میں مفرد و تثنیہ و جمع اور مذکر و مؤنث برابر ہیں)، جیسا کہ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ هٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ" ج: أَضْيَاف و ضُيُوف و ضِيَافٌ و ضِيفَان۔
الضِّيفُ : گوشہ، کنارہ، پہلو۔ ضِيفُ الوَادِي : وادی کا کنارہ۔ ضِيفُ الجَبَل : پہاڑ کا گوشہ ج: أَضْيَاف۔
الضَّيْفَنُ : طفیلی، مہمان کے ساتھ بغیر بلائے آنے والا۔ هي ضَيْفَن و ضَيْفَنَة
الضِّيَافَةُ : ضیافت، مہمان نوازی، میزبانی۔
المُضَافُ : اپنایا ہوا (کسی قوم کی طرف منسوب حقیقۃً قوم سے الگ) (۲) وہ اسم جسے تعریف یا تخصیص کے لئے دوسرے اسم سے جوڑا گیا ہو۔
المُضَافُ اليه : وہ اسم جس کے ساتھ کسی اسم کا تعلق تعریف و تخصیص کے لئے کیا گیا ہو۔
المَضُوفَةُ : تشویشناک یا باعث خوف معاملہ

المِضْیَاف : بڑا میزبان، انتہائی مہمان نواز ۔
ھی مِضْیَاف ۔
المَضِیفَۃُ : مہمان خانہ ج: مَضَایِفُ ۔
المَضِیفَۃُ : تشویشناک معاملہ (۲) رنج وغم ۔
المُضِیفُ : میزبان (۲) ہوٹل بوائے، خدمت گار (۳) جہاز کا میزبان خادم ۔
المُضِیفَۃُ : ایر ہوسٹس، ہوائی جہاز کی میزبان خادمہ (۲) ہوٹل کی میزبان خاتون ۔
• ضَاقَ ـِ ضَیْقًا و ضِیْقًا : تنگ ہونا، بہت لاہوا ہونا، بہت کسا ہوا ہونا ۔
ضَاقَتْ حِیْلَتُہٗ : تدبیر ناکام ہونا ۔
ضَاقَ بالاَمْرِ : کسی بات سے پریشان ہونا ۔ ضَاقَ بہ ذَرْعًا و ضَاقَ بہ صَدْرُہٗ : کسی سے تنگ آجانا، پریشان ہونا، عاجز آجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِیْءَ بِھِمْ وضَاقَ بِھِمْ ذَرْعًا ۔ ولَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ یَضِیْقُ صَدْرُكَ بِمَا یَقُوْلُوْنَ" ھو ضَائِقٌ و ضَیِّقٌ ج: ضَاقَۃٌ ۔
أَضَاقَ : محتاج وتنگ دست ہونا (۲) پریشان وتنگ ہونا ۔
ـــ الشَیءَ : تنگ کرنا (ضد: کشادہ کرنا)،
ضَایَقَہٗ فی کذا : کسی بات میں کسی کو تنگ کرنا، پریشان کرنا ۔
ضَیَّقَہٗ : تنگ کرنا (ضد: کشادہ کرنا) (۲) سمیٹنا (ضد: پھیلانا)
ضَیَّقَ علَیہ : کسی پر سختی کرنا، کسی کو دبانا، پریشان کرنا
ـــ علَی العَدُوِّ : دشمن کا گھراؤ (محاصرہ) کرنا ۔
ـــ الخِنَاقَ علیہ : زندگی دوبھر کرنا، جینا دشوار کرنا، پریشان کرنا ۔
ـــ الفَجْوَۃَ او الھُوَّۃَ : خلیج کم کرنا ۔
ـــ شُقَّۃَ الخِلَافِ : اختلاف کی خلیج کم کرنا ۔
ـــ مَجَالَ الشَّیءِ : دائرہ کم کرنا، میدان تنگ کرنا ۔
تَضَایَقَ : تنگ ہونا ۔
ـــ منہ : تنگ آنا، پریشان ہونا ۔
ـــ القَوْمُ : ایک دوسرے کو تنگ کرنا، پریشان کرنا (۲) کسی جگہ میں نہ سمانا، کسی بات میں گھٹن محسوس کرنا ۔
الضَّائِقَۃُ : پریشانی ج: ضَوَائِقُ ۔
الضَّیْقُ : تنگی (۲) عسرت وتنگ دستی (۳) پریشانی، گھٹن اور تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَكُنْ فِی ضَیْقٍ مِمَّا یَمْكُرُوْنَ"
الضِّیْقُ : الضَّیْقُ ۔ سختی، رنج وغم، مصیبت
ضِیْقُ النَّفَسِ : سانس کی بیماری ۔
ضِیْقُ الصَّدْرِ : تنگ دلی ۔
الضِّیْقُ النَّفْسِیُّ : ذہنی کوفت ۔
الضِّیقُ المَالِیُّ : مالی بحران، مالی پریشانی
الضَّیِّقُ : تنگ، چھوٹا (۲) محصور (۳) پریشان، منقبض ۔
ضَیِّقُ الانْتِشَارِ : قلیل الاشاعت ۔
ضَیِّقُ الرُّقْعَۃِ : چھوٹے پیمانے کا ۔
ضَیِّقُ العَقْلِ : کم عقل، تنگ ذہن ۔
الضِّیْقَۃُ : بدحالی، تنگی وپریشانی، غربت ومحتاجی ۔
المُتَضَایِقُ : پریشان، تنگ، منقبض ۔
المُضَایِقُ : پریشان کن ۔
المَضِیْقُ : تنگ جگہ، درّہ، تنگ آبنائے، دو پہاڑوں یا دو سمندروں کے درمیان تنگ راستہ (۲) پریشان کن معاملہ، پریشانی، سختی ج: مَضَایِقُ
مَضَایِقُ تیران : آبنائے تیران ۔
• ضَیل ۔ أَضَالَ المَكَانُ : جگہ کا جنگلی بیروں والی ہونا ۔
الضَّالُ : جنگلی بیر، جھاڑی کے بیر ۔
الضَّالَۃُ : ضَال کا واحد (۲) تمام ہتھیار یا تیر
• ضَامَہٗ ـِ ضَیْمًا : کسی پر ظلم کرنا (۲) ذلیل کرنا ۔
ـــ فُلانًا حَقَّہٗ : کسی کی حق تلفی کرنا ۔
اسْتَضَامَہٗ : ضَامَہٗ ۔
الضَّیْمُ : ظلم وزیادتی ج: ضُیُوْمٌ ۔
ضِیمُ الجَبَلِ : پہاڑ کا کنارہ ۔
الضَّائِمُ : ظالم ۔ الضَّامَۃُ : حاجت، ضرورت
المَضِیْمُ : مظلوم ۔ المُسْتَضَامُ : مظلوم ومقہور
• ضَین ۔ ضَیَانٌ : مضبوط (آدمی یا مضبوط کپڑا)

بابُ الطّاء

الطّاءُ: حروفِ ہجائیہ کا سولہواں حرف، اس کا مخرج حافۂ لسان (نوکِ زبان) اور ثنایا علیا (اوپر کے اگلے دانت) کی جڑیں ہیں۔

ط ـــــ أ

• الطّابُورُ: فوج کی بٹالین (آٹھ سو سے ایک ہزار تک سپاہیوں پر مشتمل جماعت) (۲) صف، لمبی لائن ج: طَوابیر (۳) کالم (۴) قافلہ (۵) فائل۔

الطابور الخامس: ففتھ کالم (وہ لوگ جو ملک میں رہتے ہوئے دشمن کے مددگار ہوں) یہ ایک سیاسی اصطلاح ہے۔

• طَأْطَأَ مِن الشیءِ: حیثیت گھٹانا۔

ـــ مِن فُلانٍ: حیثیت اور قدر و قیمت گھٹانا۔

ـــ الشیءَ: گھٹانا، نیچا کرنا، جھکانا۔

ـــ یَدَہ بِعِنانِ الفَرَسِ وغیرِہ: دوڑانے کے لئے لگام ڈھیلی کرنا۔

ـــ الفَرَسَ: کوکھوں میں ایڑ لگانا۔

ـــ الحُفْرَۃَ و نَحْوَھا: گڑھے کو گہرا کرنا

ـــ الرَّأسَ: سر نیچا کرنا، جھکانا۔

ـــ المرأۃُ سِتْرَھا: عورت کا اپنے اوپر پردہ ڈالنا۔

تَطَأْطَأَ: جھکنا، نیچا ہونا، چھوٹا بنجانا۔

ـــ لَہُ: کسی کے آگے جھکنا، چھوٹا بنجانا۔

الطَّأْطاءُ: نشیبی زمین، چھوٹا اونٹ۔

• طَأْمَن: دیکھئے: طَمأَنَ۔

ط ـــــ ب

• طَبَّ فُلانٌ ـِ طِبًّا: ماہر ہونا۔

طَبَّ بہ: کسی کے ساتھ نرمی کرنا، مہربانی کرنا، رحم کرنا۔

ـــ المَرِیضَ و نَحْوَہُ ـُ طَبًّا: علاج کرنا، دوا دارو کرنا۔ طَبَّ لہ و طَبَّ لِدَائِہ بھی کہتے ہیں (۲) کسی پر جادو کرنا۔

ـــ الشیءَ: ٹھیک کرنا (۲) مضبوط کرنا۔

ـــ خُرَزَ السِّقاءِ و نَحْوَہ: مشک وغیرہ کے ٹانکوں پر چمڑے کی پٹی چڑھانا تاکہ ٹانکے نظر نہ آئیں۔

طَابَّہٗ: علاج کرنا (۲) کسی کام کی پابندی یا مزاولت کرنا۔

طَبَّبَہٗ: خوب علاج کرنا، مبالغہ در طَبَّ

ـــ الخَیَّاطُ الثَّوبَ و نَحْوَہُ: درزی کا کپڑے وغیرہ کو پیوند لگا کر بڑھانا۔

تَطَبَّبَ فُلانٌ: علاج کرنا (جبکہ اس سے پوری واقفیت نہ ہو) طبیب و معالج بننا (۲) دوا استعمال کرنا

ـــ لَہُ: کسی کے لئے معالج بلانا۔

اِسْتَطَبَّ لِدَائِہ: اپنی بیماری کے علاج کے لئے طبیب سے مشورہ لینا اور مناسب دوا تجویز کرانا (۲) بیماری کا علاج کرانا۔

ـــ بِالدَّوَاءِ: دوا استعمال کرنا، دوا سے اپنا علاج کرنا۔

الطِّبَابُ: علاج، ذریعۂ علاج۔

الطِّبَابَۃُ: طبابت، معالجہ، پیشۂ علاج (۲) کپڑے کا لمبا ٹکڑا (۳) کپڑے کو کشادہ کرنے کے لئے لگایا جانیوالا کپڑے کا ٹکڑا (۴) مشک کے ٹانکوں پر لگائی جانے والی چمڑے کی گوٹ (۵) زمین یا ریت وغیرہ سے گزرنے والا لمبا راستہ۔

الطَّبُّ: مہارت و ہوشیاری (۲) ماہر و ہوشیار (۳) مشفق و دانا۔

الطُّبُّ: مہارت و ہوشیاری۔

الطِّبُّ: جسمانی و ذہنی علاج، دوا دارو، علم العلاج (۲) نرمی اور حسن تدبیر (۳) جادو (۴) عادت، خو بو۔

الطُّبَّۃُ: کنارہ۔

الطِّبَّۃُ: تکیہ، گدا (۲) پیڈ جس پر خط وغیرہ رکھ کر لکھتے ہیں (۳) پلنگ (۴) اسٹو پر۔

الطَّبِیبُ: معالج، حکیم و ڈاکٹر (۲) رفوگر، مشک وغیرہ پر گوٹ لگانے والا (۳) علم طب کا عالم (۴) ماہر و حاذق (۵) مہربان و مشفق ج: أَطِبَّۃٌ و أَطِبَّاءُ

الطَّبِیبُ الجَرَّاحُ: سرجن، آپریٹر۔

طَبِیبُ الأَسْنَانِ: ڈینٹسٹ، دانتوں کا ماہر ڈاکٹر۔

الطَّبِیبُ الرَّسْمِیُّ: سرکاری ڈاکٹر یا حکیم

الطَّبِیبُ العَصْرِیُّ: طب جدید کا ماہر ڈاکٹر

الطَّبِیبُ المُدَاوِی: معالج ڈاکٹر۔

الطَّبِیبُ المُقِیمُ فی المُسْتَشْفَی: ہاؤس فزیشن، ہسپتال میں مقیم ڈاکٹر۔

طَبِیبُ العُیُونِ: آئی اسپیشلسٹ، آنکھوں کا ماہر ڈاکٹر۔

الطَّبِیبَۃُ: لیڈی ڈاکٹر (۲) زمین، کپڑے، بادل اور چمڑے کا لمبا ٹکڑا۔ ج: طَبَائِب۔

• طَبِجَ ـَ طَبَجًا: بیوقوف ہونا۔

طَبَخَ علی رَأسِه و علی کل اَجْوَف: سر یا کھوکھلی چیز پر مارنا۔
تَطَبَّخَ فی الکلام: مختلف طریقوں سے باتیں کرنا۔
• طَبَخَ ـَـ طَبْخًا: پکانا، شوربے میں ملا کر کوئی چیز پکانا (۲) پگھلانا، ڈھالنا
ـــ الآجُرَّ او الطُّوبَ: اینٹیں وغیرہ پکانا۔
ـــ القدر و نَحوَها: ہنڈیا یا دیگچی تیار کرنا یعنی اس میں پڑی چیز کو پکانا
ـــ الحَرُّ الثَّمرَ: گرمی کا پھلوں کو پکانا
طَبَّخَ الطَّعامَ و غَیرَهُ: کھانا وغیرہ خوب پکانا، زیادہ دیر پکانا۔
اِطَّبَخَ: پکی ہوئی چیز لینا۔
ـــ الشیءُ: پکانا۔
اِنْطَبَخَ الشیءُ: پک جانا۔
تَطَبَّخَ: پکی ہوئی چیز کھانا۔
الاَطْبَخُ: احمق۔
الطَّابِخُ: دائمی شدید بخار۔
الطَّابِخَةُ: مؤنث الطَّابِخ۔ دوپہر کی گرمی ج: طَوَابِخُ۔
الطُّبَاخَةُ: پکی ہوئی چیز کا جھاگ یا بھاپ یا نچوڑ۔
الطِّبَاخَةُ: پکائی، باورچی کا پیشہ، پکانے کا کام۔
الطَّبَّاخُ: باورچی۔ کہتے ہیں: هو اَبْیَضُ سِرْبال الطَّبَّاخ: وہ بخیل ہے۔
الطِّبِّیخُ: البِطِّیخُ۔ خربوزہ (لغت اہل مدینہ)۔
الطَّبِیخُ: پکا ہوا۔
الطَّبِیخُ: پکا ہوا کھانا، پکی ہوئی چیز۔
المَطْبَخُ: باورچی خانہ۔ هو اَبْیَضُ المَطْبَخ: وہ بخیل ہے ج: مَطَابِخُ۔
المِطْبَخُ: پکانے کا برتن یا آلہ جیسے دیگچی چولہا وغیرہ (۲) تیل کا چولہا، اسٹوو وغیرہ ج: مَطَابِخ۔
المطبوخ: پکا ہوا، پختہ عقل آدمی۔
• طَبَرَ ـُـ طَبْرًا: کودنا، اچھلنا (۲) چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
الطَّبَرُ: کلہاڑی نما اوزار، طبر۔
الطَّبَرُ: ستون۔
الطُّبَّارُ: انجیر کے مشابہ ایک درخت۔
بَنَات طُبَّارٍ: مصائب، آفات۔
الطَّابُورُ: فوج کی ایک رجمنٹ (آٹھ سو سے ایک ہزار تک فوجیوں پر مشتمل دستہ) (۲) کالم (۳) قافلہ (۴) فائل
الطَّبَرانی: طَبَرِیَّةُ کی طرف منسوب۔
طَبَرِیَّةُ: شام اور فلسطین کے درمیان ایک مشہور شہر (۲) ایک جھیل کا نام
الطَّبَرِیُّ: طبرستان کی طرف منسوب۔
• الطَّبَاشِیْرُ: کھریا مٹی، چاک جس سے تختۂ سیاہ پر لکھا جاتا ہے۔
• طَبَّسَهُ: گارے سے لیپنا۔
الطَّبَسُ: ہر کالی چیز۔
الطِّبْسُ: بھیڑیا۔
• الطَّبَنُّشُ: لوگ۔
• طَبْطَبَ الماءُ و السَّیْلُ: پانی یا سیلاب کا تلاطم کے وقت آواز نکالنا (۲) تھرکنا، حرکت کرنا، لہریں مارنا۔
ـــ الماءَ و غیرَهُ: حرکت دینا، لہریں پیدا کرنا۔
تَطَبْطَبَ الماءُ و نَحوُهُ: حرکت کرنا، لہریں مارنا۔
الطَّبْطَابَةُ: گیند کا بلّا (مِضْرَبُ الكُرَة)۔
الطَّبْطَبَةُ: پانی وغیرہ کے تلاطم کی آواز (۲) چلتے وقت قدموں کی چاپ۔
• طَبَعَ الشیءَ ـَـ طَبْعًا و طِبَاعَةً: چھاپنا، کسی شکل میں ڈھالنا۔
ـــ اللّٰهُ الخَلْقَ: اللہ کا مخلوق کو خاص شکل پر پیدا کرنا۔
طَبَعَ الإناءَ من الطِّینِ وغیرہ: مٹی سے برتن وغیرہ بنانا۔ برتن پر نقش ونگار بنانا۔
ـــ الکتابَ: کتاب چھاپنا۔
ـــ فُلانًا علی کذا: کسی کو کسی صفت کے ساتھ پیدا کرنا یا تربیت دینا، کسی کی سرشت میں کوئی چیز ڈالنا یا کسی چیز کا عادی بنانا۔
ـــ الشیءَ و عَلَیهِ: مہر لگانا، سربمہر کرنا، بند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "طَبَعَ اللّٰهُ علی قُلُوبِهِم" ان کے دلوں کو اس طرح بند کر دیا ہے کہ ان تک خیر نہیں پہنچتی۔
ـــ الدَّابَّةَ: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔
ـــ الشَّیءَ: گندا کرنا، عیب دار بنانا (۲) نشان لگانا۔
ـــ الدَّولَةُ النَّقْدَ: حکومت کا سکّہ ڈھالنا، سکّہ پر ٹھپّا لگانا۔
طَبِعَ ـَـ طَبَعًا: گندا ہونا، میلا ہونا (جسمانی یا اخلاقی طور پر) عیب دار ہونا۔
ـــ السَّیفُ و نَحوُه: زنگ آلود ہونا۔
ـــ الثَّوبُ و نَحوُهُ: انتہائی میلا کچیلا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: پست اخلاق ہونا، اعلیٰ اخلاق سے حصّہ نہ پانا۔ هو طَبِعٌ و طَبِیعٌ۔
طُبِعَ علی کذا: کسی چیز کا عادی ہونا، کسی کی سرشت میں کوئی چیز داخل ہونا۔
أطْبَعَهُ: کسی کو سامان سے بوجھل کرنا۔
طَبَّعَهُ: مبالغہ در طبع (۲) جانور وغیرہ کو سدھانا، عادی بنانا، مانوس بنانا۔
ـــ علی کذا: کسی چیز کا خوگر بنانا (۲) گندا اور میلا کچیلا کرنا (۳) بوجھل بنانا۔
ـــ العلاقاتِ وغیرها: معمول پر لانا۔

اِنْطَبَعَ : مطاوع طبع ۔ چھپنا، چھاپ لگنا، نقش ہونا، ڈھلنا، منعکس ہونا، بند ہونا، بھر جانا ۔
تَطَبَّعَ بکذا او بِطِبَاعِہ : کسی کی خصلت وعادت اختیار کرنا ۔
ـــ الاناءُ بالماءِ وغیرہ : برتن کا بھر کر چھلکنا ۔
الانْطِبَاعُ : نقش، چھاپ، عکس ۔
الانْطِبَاعَات : تاثرات ۔
التَّطْبِيعُ : مزاج سازی، تربیت ۔
الطَّابِعُ : چھاپنے والا، پرنٹر، پریس مین (۲) غالب عادت (۳) مہر (۴) مزاج، طبیعت ۔ لہ طَابِعٌ حَسَنٌ : اس کا اخلاق یا عادت اچھی ہے ۔
الطَّابَعُ : مہر لگانے کا آلہ (مہر) چھاپہ (جس سے چھپائی کی جائے) (۲) غالب عادت (۳) لیبل، علامت، اثر، نشان (۴) چھاپ (۵) مزاج، خصلت، انداز، طرز، رنگ ڈھنگ (۶) تاریخ ڈالنے کی مہر (ڈیٹر) ج: طَوَابِعُ
طَابِعُ البَرِيدِ : ڈاک ٹکٹ ۔
طَابِعُ الدَّمْغَةِ : سرکاری مالی اسٹامپ ۔
طَابِعُ التَّبَرُّعَاتِ : چندہ کا ٹکٹ ۔
الطَّابَعُ السِّيَاسِيُّ : سیاسی رنگ، سیاسی انداز ۔
الطَّابَعُ الاسلامِيُّ : اسلامی طرز، رنگ و روپ ۔
الطِّبَاعَةُ : چھپائی، پرنٹنگ (۲) چھپائی کا پیشہ (۳) نقل نویسی، فوٹو اسٹیٹ کاپی کا کام (۴) تلوار سازی ۔
الطِّبَاعَةُ على الآلَةِ : ٹائپنگ، ٹائپ کرنے کا کام یا پیشہ ۔
طِبَاعَةُ اوفسيت : آفسیٹ (عکسی) چھپائی
طِبَاعَةُ الحَجَرِ او على الحَجَرِ : لیتھوگرافی پتھر یا معدنی چادر کے ذریعہ چھپائی ۔
الطِّبَاعَةُ بالاسْتِنْسَاخِ : ایک تحریر کی متعدد نقلیں تیار کرنے کا کام ۔
الطِّبَاعِيُّ : طباعتی، پریس سے متعلق، چھپائی سے متعلق ۔
آلَةُ طِبَاعَةٍ : پرنٹنگ مشین، پریس ۔
الطِّبَاعُ الأَرْبَعَةُ : گرمی، سردی، خشکی، تری ۔
الطَّبَّاعُ : الطَّابِعُ ۔ پریس مین، پرنٹر (۲) تلوار ساز (۳) کمہار، کوزہ گر ۔
الطَّبِيعُ : کھجور کی کلی کا گودا ۔
الطَّبْعُ : عادت، مزاج، فطرت، موڈ (۲) نمونہ، شکل (۳) چھپائی (۴) مہر (۵) علم نفسیات میں ان احساسات واخلاق کا نام ہے جو معاشرے میں افراد کو ایک دوسرے سے ممتاز کرتے ہیں ۔ یہ خاندانی بھی ہوتے ہیں اور کسبی بھی ج: اَطْبَاعٌ و طِبَاعٌ ۔
الطَّبَعُ : زنگ (۲) زبردست میل (۳) عیب و بدنمائی ۔
الطَّبِعُ : گندا، انتہائی میلا (۲) پست اخلاق آدمی (۳) زنگ آلود ۔
طَبْعُ الحروف : ٹائپ کی چھپائی ۔
وَرَقُ الطَّبْعِ : پرنٹنگ پیپر ۔
الطَّبْعُ بالرَّوسم : اسٹینسل کی چھپائی ۔
طَبْعًا ۔ بالطَّبْعِ : یقینًا، قدرتی طور پر، بلاشبہ ٹھیک ۔
الطَّبْعَةُ : ایک دفعہ کی چھپائی، اڈیشن ج: طَبَعَاتٌ ۔
طَبْعَةُ الكتاب : کتاب کا اڈیشن ۔
الطَّبْعَةُ الأُسْبُوعِيَّةُ : ہفتہ وار اڈیشن ۔
الطَّبْعَةُ القَدِيمَةُ : پرانا اڈیشن ۔
الطَّبْعَةُ القَادِمَةُ : اگلا اڈیشن ۔
طَبْعَةُ يوم الأَحَدِ : سنڈے اڈیشن ۔
الطَّبِيعَةُ : فطرت، مزاج (اخلاط اربعہ یعنی صفرا، سودا، خون، بلغم سے مرکب) فطری عادت (۲) اصل، معمول ۔
عادت الأمور الى طَبِيعَتِهَا : حالات کا معمول پر آنا (۳) اجسام میں پائی جانے والی وہ طاقت جس کے ذریعہ وہ حد کمال تک پہنچتے ہیں ۔
طَبِيعَةُ النَّارِ او الدَّوَاءِ وغیرہ : آگ یا دوا وغیرہ کی وہ خاصیت اور تاثیر جو اللہ تعالیٰ نے اس میں ودیعت کی ہے
ج: طَبَائِعُ ۔
علم الطَّبِيعَةِ : علم طبیعیات، وہ علم جو اشیاء کے خواص وفطری اثرات سے بحث کرتا ہے (فزیکل سائنس) طبائع اشیاء قدما کے نزدیک چار ہیں حرارت برودت، خشکی اور تری ۔
عُلَمَاءُ الطَّبِيعَةِ : سائنس داں ۔
الطَّبِيعِيُّ : طبعی، فطری، قدرتی، سائنس سے متعلق (۲) معمول کے مطابق، نارمل، اصلی (غیر مصنوعی ۔ ضد: مُصْطَنَعٌ) (۳) علم طبیعیات کا ماہر ۔
المَطْبَعَةُ : چھاپہ خانہ، پریس (ان آلات اور مشینوں کا مجموعہ جن سے چھپائی کی جاتی ہے)
ج: مَطَابِعُ ۔
المِطْبَعَةُ : پریس (چھاپنے کی مشین) ۔ ج: مَطَابِعُ ۔
مِطْبَعَةُ اوفسيت : آفسیٹ مشین ۔
مِطْبَعَةُ حَجَرٍ : لیتھو پریس ۔
المَطْبَعِيُّ : پریس (چھاپہ خانہ) سے متعلق ۔
الغَلْطَةُ المَطْبَعِيَّةُ : چھپائی کی غلطی ۔
المِطْبَعِيُّ : پریس مین، پریس والا ۔
المَطْبُوعُ : چھپا ہوا (۲) فطری صلاحیت والا، خداداد ۔
المَطْبُوعُ فى فنٍّ : کسی فن کا ماہر ۔
المَطْبُوعُ على كذا : کسی چیز کا عادی جو اس کے مزاج اور فطرت میں داخل ہو جیسے
فُلانٌ مَطْبُوعٌ على الكَرَمِ : فلاں کی فطرت میں شرافت داخل ہے ۔
الشَّاعِرُ المَطْبُوعُ : فطری شاعر جسے خداداد صلاحیت حاصل ہو، بلا تکلف

شعر کہنے والا۔
اَلْمَطْبُوعَاتُ: چھپی ہوئی چیزیں، کتابیں وغیرہ، لٹریچر، چھپا ہوا مواد۔
اَلْمَطْبُوعات الدَّوْرِيَّةُ: گشتی پمفلٹ، وقفہ وقفہ سے شائع ہونے والا لٹریچر
قَلَمُ الْمَطْبُوعات: پریس آفس جہاں رسائل و اخبارات اور کتابوں کی چھان بین کی جاتی ہے۔
الْمُطَبَّعُ: سدھایا ہوا، عادی بنایا ہوا (۲) معمول پر لایا ہوا۔
الْمُطَبِّعُ: سدھانے والا، معمول پر لانے والا۔
• طَبِقَتْ يَدُه ـَ طَبَقًا: ہاتھ کا بند ہونا، بندھ جانا، منجمد ہو جانا۔ طَبِقَ يَفْعَلُ: وہ کرنے لگا۔
أَطْبَقَ القَوْمُ على كذا: متفق ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کے ایک حصہ کو دوسرے حصہ سے ملانا جیسے: أَطْبَقَ الرَّحَى: چکی کے دو پاٹ اوپر نیچے رکھ کر ملا دینا۔
ـــ فَمَهُ و أَطْبَقَ شَفَتَيْه: ہونٹ سے ہونٹ ملا کر منہ بند کرنا، چپ ہونا۔
ـــ الصَّحِيفَةَ او طَرَفَيِ الصَّحِيفَةِ: صفحہ کے کناروں کو ملانا (۲) اخبار وغیرہ کو بند کرنا (یعنی اس کے صفحات کو ملا دینا)۔
ـــ الشَّيْءُ الشَّيْءَ: ڈھانپنا جیسے: أَطْبَقَ السَّحَابُ السَّمَاءَ والثَّلْجُ الأرْضَ۔
أُطْبِقَتْ عليه الحُمّٰى: کسی کو شب و روز بخار رہنا۔
ـــ النُّجُوم: ستاروں کا ظاہر ہونا۔
طَابَقَ الفَرَسُ فی مَشْيِه او جَرْيِه مُطَابَقَةً و طِبَاقًا: گھوڑے کا چلتے یا دوڑتے وقت پچھلے پیروں کو اگلے پیروں کے نشانات پر رکھنا۔
ـــ المُقَيَّدُ: پیر بندھے کا قدم ملا کر چلنا۔

طَابَقَ فُلَانًا: کسی سے موافقت کرنا، موافق ہونا (۲) مدد دینا۔
ـــ على الأمْرِ: کسی کام میں ہم نوائی کرنا، مدد دینا۔
ـــ الشَّيْءَ على الشيءِ: منطبق کرنا، ایک کو دوسرے کے ساتھ ملانا، برابر کرنا
ـــ بَيْنَ الشَّيْئَيْن: دو چیزوں کو یکساں کرنا، برابر کرنا، ایک دوسرے کے مطابق کرنا۔
ـــ بين قَمِيصَيْنِ او نَحْوِهِما: دو کرتوں کو ایک دوسرے پر پہننا۔
طَبَّقَ الجازِرُ: ذبح کرنے والے کا جوڑ تک پہنچ جانا۔
ـــ الحاكِمُ: حکمراں کا اپنے امور کو استوار کرنا۔
ـــ القَانُونَ او القاعِدَةَ: قاعدے قانون کو نافذ کرنا، عملی جامہ پہنانا۔
ـــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے کا ایک ساتھ پاؤں اٹھا کر چلنا، کود کر چلنا۔
ـــ الشيءَ: ڈھانپنا۔ طَبَّقَ السَّحَابُ الجَوَّ و الغَيْمُ السماءَ و الماءُ وَجْهَ الأرْضِ۔
ـــ الشيءَ على الشيءِ: منطبق کرنا، ملانا، برابر کرنا، یکساں کرنا۔
ـــ المُصَلّي او الرَّاكِعُ كَفَّيْهِ او يَدَيْهِ: رکوع یا تشہد میں نمازی کا اپنے دونوں ہاتھوں یا ہتھیلیوں کو رانوں یا گھٹنوں کے درمیان رکھنا (یہ ممنوع ہے)۔
اِنْطَبَقَ: منطبق ہونا، ایک دوسرے سے مل جانا۔
ـــ عَلَيه كذا: موافق و مطابق ہونا، مناسب ہونا، جوڑ کھانا، میل کھانا، چسپاں ہونا، فٹ ہونا۔
ـــ الشَّيْئانِ: دو چیزوں کا باہم مل جانا۔ جیسے: انْطَبَقَ الجَفْنَان۔

انْطَبَقَ الفَمُ: منہ بند ہونا۔
تَطَابَقَا: باہم مطابق و موافق ہونا، یکساں ہونا، برابر ہونا۔
ـــ القومُ على كذا: کسی بات پر باہم متفق ہونا۔
تَطَبَّقَ: انْطَبَقَ (۲) عمارت کا منہدم ہونا
الاِطْبَاقُ: تلفظ کے وقت زبان کے دونوں کناروں کو اوپر کے تالو تک اٹھا کر ملا دینا جس سے حرف موٹا ہو جاتا ہے۔ حروف الاطباق چار ہیں۔ صاد، ضاد، طاء، ظاء۔
التَّطْبِيق: علمی قواعد کا اجراء، عملی شکل (۲) علمی یا قانونی ضوابط پر مسائل و معاملات کی موقوفی، تنفیذ، مطابقت، عملی تشکیل۔
التَّطابُق بين الشَّيْئَيْن: یکسانیت۔
الطَّابِقُ: کڑاہی، آدھی بکری ج: طَوابِق۔
الطَّابَقُ: مطابق (۲) پکانے کا برتن (۳) بڑی پکی اینٹ (۴) شیشہ (۵) عمارت کی ایک منزل (دَوْرٌ) ج: طَوابِق و طَوابِيق
الطَّابَق الأرْضِيُّ: گراؤنڈ فلور، نچلی منزل۔
الطَّابَقُ العُلْوِيُّ: بالائی منزل۔
الطِّبَاقُ: مطابق (۲) فن بدیع میں صنعت طباق دو متقابل معنی کو یکجا کرنے کا نام ہے۔ جیسے ارشاد باری: "يُحْيِي و يُمِيتُ" اور "و تَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وهُم رُقُودٌ" (۳) طَبَق یا طَبَقَة کی جمع بمعنی تہ بہ تہ جیسے السَّمٰوٰتُ الطِّبَاقُ
الطَّبَاقَاءُ: وہ شخص جس کے معاملات الجھے ہوئے ہوں (۲) وہ شخص جس کے ہونٹ بات کرتے وقت بند ہو جاتے ہوں۔
الطُّبَّاقُ: دھونی دینے کا ایک پودا۔
الطَّبَقُ: مطابق۔
الطِّبْقُ: مطابق (۲) پرندے کو پکڑنے کا لاسہ (۳) دن کا کوئی حصہ (۴) لوگوں کی جماعت
جَاءَ طِبْقًا: وہ ابھی آیا ہے۔

طِبقُ الأصل: اصل کے مطابق۔
ـــ المرام: حسب منشا۔
طِبقًا للقانون: قانون کے مطابق۔
الطَّبِقُ: محصور، بند۔
الطَّبَقُ: مطابق، ڈھکن، کور، پردہ (۲) پلیٹ وغیرہ جس میں کھانا کھایا جائے (۳) سینی، ٹرے (۴) طشتری (۵) درجہ، حالت۔ قرآن پاک میں ہے: "لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عن طَبَق" کہتے ہیں: بَاتَ يَرْعَى طَبَقَ النُّجُوم: وہ رات کو ستاروں کی حالت دیکھتا رہا ج: أطْبَاق وطِبَاق۔ أطْبَاقُ الرأس: سر کی ہڈیاں۔ بَنَاتُ طَبَق: کچھوے، مصائب۔ الدَّهْرُ أطْبَاقٌ: زمانہ کے مختلف حالات ہیں۔
الطَّبقُ الطَّائِر: اڑن طشتری۔
الطِّبْقَةُ: پھندا، جال ج: طِبَقٌ۔
الطَّبَقَةُ: نسل بعد نسل (۲) ایک عمر یا ایک زمانہ کے لوگ، ایک حالت کے لوگ (۳) درجہ، مرتبہ، کلاس (۴) حالت، پوزیشن (۵) مکان کی منزل (۶) پیٹھ کے مہروں میں سے ایک ج: طَبَقات وطَبَقٌ۔
طَبَقَةُ الأرض: زمین کی ایک تہ۔
الطَّبَقَةُ الاجْتِمَاعِيَّةُ الدُّنيا: تھرڈ کلاس لوگ۔
الطَّبَقَةُ الاجتماعيَّةُ العُليا: فرسٹ کلاس لوگ، اونچے درجہ کے لوگ۔
الطَّبَقَةُ الحَاكِمَةُ: حکمراں جماعت۔
الطَّبَقَةُ الدُّنيا: نچلا طبقہ (الطَّبَقَةُ السُّفْلى)۔
الطَّبَقَةُ الرَّاقِيَة: ترقی یافتہ لوگ۔
الطَّبَقَةُ العالِيَة: اونچا طبقہ، اونچے درجہ کے لوگ۔
الطَّبَقَةُ الفَقِيرَة: غریب لوگ۔
الطَّبَقَةُ المُتْرَفَةُ: خوش حال لوگ۔
طَبَقَةُ المُثَقَّفِين: تعلیم یافتہ لوگ۔
طَبَقَةُ المَنْبُوذِين: پست اقوام، اچھوت لوگ۔
الطَّبَقَةُ المُخَلَّفَة: پس ماندہ طبقہ (الطَّبَقَةُ المُتَخَلِّفَة)۔
الطَّبَقَةُ الكَادِحَة: محنت کش طبقہ۔
طَبَقَةٌ مَهْضُومَةُ الحُقُوق: مظلوم طبقہ۔
الطَّبَقِيُّ: طبقاتی، طبقہ وار۔
الطِّبِيقُ: رات کی ایک گھڑی ج: طُبُقٌ۔
المُطَبِّقُ: صائب الرائے۔
المُطَبَّقُ: تہ بہ تہ (۲) وہ چیز جس کے اوپر موتیوں کی تہ چڑھا کر موتی جیسا بنا دیا جائے۔
المُطْبِقُ: زمین دوز قید خانہ (۲) ہمہ گیر ڈھانکنے والا، عام۔ جَهْلٌ أو جُنُونٌ مُطْبِقٌ: زبردست یا مکمل جہالت یا دیوانگی جو الگ نہ ہوتی ہو۔ الظَّلامُ المُطْبِقُ: گھٹا ٹوپ اندھیرا۔ الحُمَّى المُطْبِقَةُ: لگاتار بخار جو پیچھا نہ چھوڑتا ہو۔ السَّحَابُ المُطْبِقُ: چھائی ہوئی گھٹا۔ المَطَرُ المُطْبِق: ہمہ گیر اور ہر جگہ ہونے والی بارش۔
المُطْبَقُ: رَجُلٌ مُطْبَقٌ عليه: بیہوش آدمی۔
المَطْبَقِيَّة: پلیٹیں رکھنے کا شیلف وغیرہ۔
المَطْبُوقُ: بند، محصور۔
المُطَابَقَةُ: یکسانیت۔
مُطَابَقَةُ الحساب: حساب کا ملان، صحت۔
المُنْطَبِقُ على: فٹ، مطابق۔
• طَبَلَ ـُ طَبْلًا: ڈھول بجانا۔
طَبَّلَ: زور سے ڈھول بجانا۔
التَّطَبُّلُ: آنتوں کا ورم جو ٹائیفیڈ میں ہو جاتا ہے۔
الطِّبَالَةُ: ڈھول بجانے کا پیشہ۔
الطَّبَّالُ: ڈھول بجانے والا، ڈھول والا، ڈھولچی، طبلچی۔
الطَّبْلُ: ڈھول (دو رخا ڈھول) ج: طُبُول وأطْبَال۔
بُرُودُ الطَّبْل: قدیم مصری امراء کی چادریں۔
الطَّبْلَة: ڈھولکی، ڈھول (ایک رخا) ڈھپڑا طبلہ۔
الطَّبْلِيَّةُ: طَبل کی طرف نسبت (۲) کھانے کی میز یا دسترخوان ج: طَبَالِيُّ (۳) خراج کی رقم۔
• طَبَنَ النَّارَ ـِ طَبْنًا: آگ کو بجھنے سے بچانے کے لئے گڑھے میں دبانا۔
ـــ الشيءَ وله وبه طَبْنًا وطَبَانَةً: تاڑنا، سمجھنا۔
ـــ فُلانًا وله: دھوکہ دینا، ناکام بنانا۔
طَبِنَ له وبه ـَ طَبْنًا وطَبَانَةً: سمجھنا، تاڑنا۔ هو طَبِنٌ۔
طَابَنَهُ مُطَابَنَةً وطِبَانًا: موافق ہونا (۲) گڑھے کو گہرا کرنا۔
اطْبَأَنَّ بالمكان: کسی جگہ قرار پانا۔
الطَّابُونُ: وہ جگہ جہاں آگ دبائی جاتی ہے یا وہ گڑھا جہاں آگ محفوظ کی جاتی ہے (۲) تنور (۳) بیکری (بسکٹ و روٹی وغیرہ کا کارخانہ)۔ ج: طَوَابِين۔ طابونة بھی کہا جاتا ہے۔
طَبَّانُ العَجَلَة: پہیے کا ٹائر۔
الطِّبْنُ: زمین پر اگا ہوا ایندھن، لکڑی (۲) اشیاء کے الگ الگ قسم کے مجموعے (۳) کچا بنا ہوا (مٹی کا) گھر۔ أيُّ الطِّبْنِ هو؟ وہ کون آدمی ہے۔
الطُّبْنُ: ہوا کا لایا ہوا کوڑا کرکٹ۔
الطُّبْنَةُ: ستار (باجہ) کی آواز ج: طُبَنٌ۔
الطَّبَانَةُ: ہوشیاری، سمجھ۔
الطَّبَنْجَةُ: پستول ج: طَبَنْجَات
الطَّبَنْجَة بمُشْطٍ: خودکار پستول۔

• طَبَاهُ اليه ـُ طَبْوًا: پیار سے بلانا، اپنی طرف مائل کرنا (۲) لے کر چلنا، راہنمائی کرنا
طَبِيَت النَّاقَةُ ـَ طَبًا و طَبَى: اونٹنی وغیرہ کا ڈھیلے تھنوں والی ہونا۔
اطَّبَاهُ اليه: اپنی طرف مائل کرنا۔ کہاوت ہے: اطَّبَى القلوبَ حتى ما تَعْدِلُ بـه: لوگوں کے دلوں میں اسکی محبت سماگئی اور وہ اس سے قریب ہوگئے (۲) دھوکہ دے کر دوستی کرنا پھر قتل کردینا
الطَّابِيَةُ: قلعہ۔
الطَّبْوَاءُ: ڈھیلے تھنوں والی اونٹنی وغیرہ۔
الطُّبْيُ: تھن کا سر (جسے بچہ منہ میں لے کر چوستا ہے) (۲) تھن ج: أَطْبَاءٌ (جانوروں کے لئے)۔
الطُّبُوغرافيا: سطح زمین کے خط و خال مصنوعی ہوں یا قدرتی۔

ط ـــــ ث

• طَثَّهُ ـُ طَثًّا: گیند کی طرح کسی چیز کو ہاتھ سے پھینکنا (۲) مارنا اور دھکا دے کر ہٹا دینا۔
الطَّثُّ: گول لکڑی پھینکنے کا بچوں کا ایک کھیل
• طَثَرَ ـُ طَثْرًا و طُثُورًا اللَّبَنُ: دودھ کا بالائی والا ہونا۔ هو طَاثِرٌ۔
طَثَّرَ اللَّبَنُ: طَثَرَ۔
أَطْثَرَ الشيءَ: زیادہ کرنا۔
الطَّثْرَةُ: کیچڑ، کائی، گندا پانی (۲) بالائی (۳) بھیڑ کی اون (۴) آسودگی۔

ط ـــــ ج

• طَجَنَ الشيءَ ـُ طَجْنًا: کڑھائی وغیرہ میں بھوننا، تلنا۔
طَجَّنَهُ: طَجَنَهُ۔
الطَّاجِنُ: کڑاہی، فرائی پین، کرچھا، بھوننے اور تلنے کا برتن، دیگچی، بگونا ج: طَوَاجِنُ
المُطَجَّنُ: بھنا ہوا، تلا ہوا۔ قَلِيَّةٌ مُطَجَّنَةٌ تلی ہوئی چیز، تلن۔

ط ـــــ ح

• طَحَّهُ ـُ طَحًّا: ایڑیوں سے ملنا، رگڑنا
أَطَحَّهُ: گرانا، پھینکنا۔
انْطَحَّ: پھیلنا، گرنا۔
• طَحَرَ ـَ طَحْرًا و طُحَارًا و طَحِيرًا: تنگی یا بوجھ کی وجہ سے سانس چڑھنا، آہ بھرنا۔
ـــ الشيءَ طَحْرًا: پھینکنا، باہر نکالنا۔ کہتے ہیں: طَحَرَت عَيْنُ الماءِ الطَّحَالِبَ: پانی کے چشمہ کا کائی نکال پھینکنا۔ طَحَرَت القوسُ السَّهْمَ۔ طَحَرَ الحَجَّامُ و نحوُهُ القُلْفَةَ: حجام وغیرہ کا ختنہ کے وقت اگلی کھال کاٹ پھینکنا۔
الطَّحَارُ: آہ، ٹھنڈا سانس۔
الطَّحُورُ: دور مار کمان۔
الطَّحْرُ: پتلے منتشر بادل۔
الطَّحْرَةُ: بادل کا ٹکڑا۔
الطُّحْرُورُ: بادل کا ٹکڑا ج: طَحَارِيرُ
• طَحْرَبَ: دوڑ کر بھاگ جانا۔
ـــ القِرْبَةَ: مشک بھرنا۔
• طَحْطَحَ: ہلکا سا ہنسنا۔
طَحْطَحَ الشيءَ طَحْطَحَةً و طِحْطَاحًا: توڑنا اور برباد کردینا۔
ـــ بِهِم الدَّهْرُ: زمانہ کا ہلاک و برباد کردینا۔
تَطَحْطَحَ: ٹوٹنا، ہلاک و برباد ہو جانا۔
ـــ مَالُهُ: مال برباد ہونا۔
• طَحَلَهُ ـَ طَحْلًا: تلی پر مارنا۔
طَحِلَ ـَ طَحَلًا: بڑھی ہوئی تلی والا ہونا تلی کا مریض ہونا (۲) تلی جیسے رنگ کا ہونا (۳) خاکی رنگ کا ہونا، سفید سیاہی مائل ہونا۔
طَحِلَ الماءُ و غيرُهُ: گرد آلود ہونا، گدلا ہونا، کائی دار ہونا، بہت کائی والا ہونا
ـــ فُلانٌ: غصہ وغیرہ سے رنگ سیاہی مائل ہو جانا۔
الأَطْحَلُ: سفید و سیاہی مائل، راکھ جیسے رنگ کا، خاکی رنگ کا۔
الطِّحَالُ: تلی (پیٹ کے بائیں جانب واقع دلوار اور معدے کے درمیان ایک عضو جس کا وظیفہ خون بنانا اور سالقہ کریات کو خارج کرنا ہے ج: طُحُلٌ و أَطْحِلَةٌ۔
الطُّحَالُ: تلی کی بیماری۔
الطَّحِلُ: گدلا سیاہ (۲) غضبناک (۳) بڑی تلی والا (۴) کیچڑ والا پانی۔
الطَّحْلَاءُ: مؤنث الأطحل ج: طُحْلٌ
الطُّحْلَةُ: خاکستری رنگ، راکھ جیسا رنگ (۲) تلی جیسا رنگ۔
الطُّحَلُ: باریک منکے (تسبیح کے دانے)۔
• طَحْلَبَ الماءُ: پانی پر کائی آجانا۔
ـــ الأرضُ: سرسبز ہونا۔
ـــ الرَّجُلَ: قتل کرنا۔
الطُّحْلُبُ و الطُّحْلَبُ: کائی (دلو دار پانی پر جمی سبزتہ) ج: طَحَالِب۔
• طَحَمَ عليه ـَ طَحْمَةً: حملہ کرنا۔
الطُّحَمَةُ: بڑا جنگ جو آدمی۔
الطَّحْمَةُ من الناسِ: لوگوں کی جماعت (من السَّيلِ) سیلاب کا زور (من اللَّيلِ) رات کی تاریکی۔
الطَّحُومُ: تیز بہنے والا دریا۔
المَطْحُوم: بھرا ہوا۔
• طَحَنَ الحَبَّ و غيرَهُ ـَ طَحْنًا: غلہ پیسنا۔
ـــ الحَرْبُ القومَ: جنگ کا ہلاک کرنا۔
ـــ الأفعَى: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

طَحَّنَهٗ: خوب پیسنا (مبالغہ)۔
انْطَحَنَ: پس جانا، آٹا بن جانا (۲) ہلاک ہوجانا۔
تَطَحَّنَ: انْطَحَنَ۔
تَطَاحَنَ القَوْمُ: باہم ٹکرانا، لڑنا، دست بگریباں ہونا۔
التَّطَاحُنُ: ٹکراؤ۔
الطَّاحِنَةُ: کچلیوں سے قریب بارہ ڈاڑھوں میں سے ایک ڈاڑھ ج: طَوَاحِن۔
الطَّاحُوْنُ و الطَّاحُوْنَةُ: چکی، پیسنے کا آلہ، انجن، آٹا مل ج: طَوَاحِيْن۔
الطِّحَانَةُ: پسائی، پسائی کا پیشہ۔
الطَّحَّانُ: پسائی کا کام کرنے والا، آٹے مل والا۔
الطَّحَّانَةُ: مؤنث الطَّحَّان (۲) چکی، آٹا مل۔
الطِّحْنُ: پسا ہوا۔
الطُّحَنَةُ: بہت پیسنے والا (۲) بہت چھوٹے قد کا۔
الطَّحُوْنُ: پیسنے والا (۲) فوجیوں کا بھاری دستہ جو ہر چیز کو پیس ڈالے۔
حَرْبٌ طَحُوْنٌ: گھمسان کی جنگ۔
الطَّحِيْنُ: پسا ہوا غلہ وغیرہ۔ آٹا۔
الطَّحِيْنَةُ: تلوں کا بھوسا (جو تیل نکالنے کے بعد بچتا ہے)۔
المِطْحَانُ: کنڈلی مارنے والا سانپ ج: مَطَاحِيْنُ۔
المَطْحَنُ: آٹے کی چکی یا مشین یا کارخانہ ج: مَطَاحِن۔
المِطْحَنَةُ: پیسنے کی مشین یا چکی ج: مَطَاحِن
• طَحَا ـُ طَحْوًا: دور ہونا، ہلاک ہونا۔
ـــ القَوْمُ: دھکم دھکا ہونا۔
ـــ المَكَانُ: پھیلنا، کشادہ ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: پھیلنا، کشادہ کرنا (۲) پھینکنا۔
ـــ بِهٖ: پھینکنا، اِدھر اُدھر ڈالنا۔
طَحَا بِالكُرَةِ: گیند پھینکنا۔
ـــ القَمَرُ: روشن ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: سفر کرنا۔
طَحَّى: پھیلنا، بڑھنا، بچھنا، دراز ہونا، زمین پر پھیلنا۔
تَطَحَّى: طَحَّى۔
الطَّحَا: کشادہ زمین، ہموار میدان۔
الطَّاحِي: بڑا گروہ (۲) پھیلنے اور دراز ہونے والا
المُطَحِّيَةُ: زمین پر اگنے والی پھیلی ہوئی سبزی، ترکاری (۲) چھتری (۳) شامیانہ
• طَحَى ـِ طَحْيًا: پھیلانا۔

ط ـــ خ

• طَخَّ ـُ طَخًّا و طُخُوخًا: بدمزاج ہونا، ترش رو ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ ـُ طَخًّا: پھینکنا، دور کرنا۔
الطُّخُوخُ: بدمزاجی۔
المِطَخَّةُ: بچوں کے کھیلنے کی لکڑی پھینکنے کا آلہ، بلّا۔
• طَخِشَ ـَ طَخَشًا: آنکھ کا بے نور ہونا
طَخْطَخَ الشَّيْءَ: برابر کرنا۔
تَطَخْطَخَ: برابر ہوجانا، بادل کا مل جانا
الطَّخَاطِخُ: تاریکی۔
• الطَّخَفُ: رنج وغم۔
• طَخَمَ ـَ طَخْمًا: تکبر کرنا۔
اِطْخَمَّ اللَّحْمُ: گوشت کا سوکھ کر سیاہی مائل ہوجانا۔
الطُّخْمَةُ: بکریوں کا ریوڑ۔
الطُّخْمَةُ: ناک کی چوٹی کی سیاہی۔
الطَّخِيْمُ: سوکھا سیاہی مائل گوشت۔
• طَخَا اللَّيْلُ و نَحْوُهٗ ـُ طَخْوًا و طُخُوًّا: انتہائی تاریک ہونا۔
الطَّخَاءُ: جھلی، پردہ۔ على قَلْبِهٖ طَخَاءٌ: اس کے دل پر بیماری یا جہالت کا پردہ پڑا ہوا ہے (۲) اونچا بادل۔
الطَّخْوَاءُ: (من اللَّيالي و نحوها) انتہائی تاریک رات۔
الطَّخْيَاءُ: تاریک رات (۲) ناقابل فہم جملہ
الطِّخْيَةُ: زبردست تاریکی (۲) بادل کا ٹکڑا۔

ط ـــ ر

• طَرَأَ ـَ طَرْءًا و طُرُوْءًا: پیش آنا (۲) اچانک سامنے آنا، نکلنا، طاری ہونا۔
هو طارِئٌ ج: طُرَّاءٌ و طُرَآء۔
طَرُؤَ ـُ طَرَاءَةً و طَرَاءً: تر و تازہ ہونا۔
هو طَرِيٌّ۔
طَرَّأَهٗ: طاری کرنا، اچانک لانا (۲) تر و تازہ کرنا۔
أَطْرَأَهٗ: حد سے زیادہ تعریف کرنا، تعریف کے پل باندھنا، مکھن لگانا۔
الطَّارِئُ: اچانک پیش آنے والا، پیش آمدہ (۲) اجنبی، مسافر (۳) ہنگامی، ایمرجنسی، وقتی، غیر معمولی (۴) غیر متوقع ج: طُرَّاءٌ و طُرَآء۔ غیر ذوی العقول کی جمع: الطَّوَارِئ۔
الطَّارِئَةُ: مؤنث الطارئ (۲) آفت، مصیبت جس کا سبب معلوم نہ ہو (۲) ہنگامی حالت ج: طَوَارِئُ۔
حَالَةُ الطَّوَارِئ: ایمرجنسی، ہنگامی صورت حال۔
اعلانُ الطَّوارِئ: ایمرجنسی لاگو کرنا، ہنگامی حالات کا اعلان کرنا۔
الطُّرْآنِيُّ: اچانک رونما ہونے والا جس کا سبب یا سرچشمہ معلوم نہ ہو۔
الكلامُ الطُّرْآنِيُّ: ناپسندیدہ کلام، تہذیب کے دائرہ سے خارج کلام۔
الحَمَامُ الطُّرْآنِيُّ: نامعلوم جگہ سے آنے والا کبوتر۔
الطَّرَاوَةُ: تازگی، شادابی۔

الطَّرِيْعُ : تر و تازہ ۔
•طَرِبَ ۔ طَرَبًا منه و له : خوشی یا غم سے جھومنا، مگن اور مست ہونا کسی کو یا کسی چیز کو دیکھ کر جھوم جانا (۲) وجد میں آنا
ـــ لِلغِنَاء : گانا سن کر حال آنا۔ ھو طَرِبٌ و طَرُوبٌ و ھی طَرُوبٌ و طَرُوبَةٌ
أَطْرَبَهُ : بے خود کرنا، خوشی سے مگن کرنا، حال دلانا، مست بنانا، رقت طاری کرنا۔
طَرَّبَ : گانا گانا۔
ـــ فی صَوْتِه : لے نکالنا، سُر پیدا کرنا۔
ـــ فُلانًا : جھمانا، انتہائی خوش کرنا۔
تَطَرَّبَ : حال آنا، جھومنا۔
ـــ فُلانًا : حال دلانا، خوش کرنا۔
اِسْتَطْرَبَ : طَرِبَ (۲) کسی سے حال کھلوانا جھومنے اور خوش ہونے کو کہنا، گانے کی فرمائش کرنا (۲) اونٹ کو حدی (خاص اونٹ کے لئے گانا) کے ذریعہ مست بنانا۔
الطَّرَبُ : خوشی سے جھوم اٹھنے کی کیفیت، مستی، بے خودی، انتہائی خوشی، حال، وجد (۲) خوشی یا غم کے باعث جسم و جاں کی اضطرابی حالت، اکثر استعمال خوشی کے موقع کے لئے ہے۔
الطَّرُوبُ : بے خود، مست، بے حد خوش، بے حد مگن ج: طِرَابٌ۔
المُطْرِبُ : مغنی، گویا (۲) خوش کن، حال دلانے والا، مست بنانے والا۔
المَطْرَبُ : تنگ راستہ، تہ ج: مَطَارِبُ۔
المَطَارِبُ : متفرق راستے۔
•الطُّرْبِيْدُ : تارپیڈو، بھاری بم جسے غوطہ خور کشتی سمندری جہاز یا ہوائی جہاز دشمن کے سمندری جہازوں پر پھینکتا ہے۔
الطَّرْبُوشُ : پھندنے دار ترکی ٹوپی ج: طَرَابِيْشُ۔
طَرْبُوشُ المِدْخَنَة : چمنی کیپ۔

•طَرْبَلَ فُلانٌ : دامن گھسیٹتے ہوئے اور انگڑائی لیتے ہوئے چلنا۔
الطِّرْبَالُ : پہاڑ پر لگا ہوا جھنڈا (۲) مینار نما ہر بلند و بالا عمارت (۳) پہاڑ یا دیوار کا آسمان کی طرف اٹھتا ہوا لمبا ٹکڑا ج: طَرَابِيلُ۔
الطَّرْبِيْلُ : غلہ گاہنے کی مشین ج: طَرَابِيلُ
طَرَابِيلُ الشَّام : شام کے گرجے۔
•الطَّرْثُوثُ : ایک گھنگرو دار پودا۔
•طَرَحَ الشيءَ ۔ و به ۔ طَرْحًا : ڈالنا، دور پھینکنا، کہاوت ہے: طَرَحَتْ به النَّوَى كل مَطْرَحٍ : دوری یا سفر نے اسے مختلف مقامات پر پہنچایا۔
ـــ من يَدِه : چھوڑنا، ایک طرف ڈالنا۔
ـــ السُّؤَالَ : سوال اٹھانا۔
ـــ القَضِيَّةَ : مسئلہ اٹھانا۔
ـــ فی المناقَصَة : ٹھیکہ کی درخواست طلب کرنا۔
ـــ عَدَدًا من عَدَدٍ : ایک عدد سے دوسرا عدد گھٹانا۔
ـــ عَلَيه شَيْئًا : کسی کے سامنے کوئی چیز رکھنا، پیش کرنا۔ جیسے: طَرَحَ المَسْأَلَةَ علی فُلانٍ۔ طَرَحَ بَيْنَ يَدَيْهِ الأَمْرَ : اس کے سامنے معاملہ پیش کیا۔
ـــ الشيءَ عنه : دور کرنا، ہٹانا۔
طَرَحَ عن بَالِه الهَمَّ : اس کے دل سے غم دور کر دیا۔
طَرِحَ ۔ طَرَحًا : دور ہونا۔ ھو طَرِحٌ۔
طَارَحَهُ الحَدِيْثَ و نَحْوَهُ : کسی سے کسی بات پر تبادلہ کلام کرنا، مقابلہ کرنا
ـــ الشِّعْرَ : کسی کے ساتھ شعر میں مقابلہ کرنا۔
طَرَّحَ الشيءَ : طَرَحَهُ۔
ـــ الأُنْثَى : عورت کا حمل ساقط کرانا۔

طَرَّحَ البناءَ و نَحْوَهُ : عمارت کو بہت بڑا اور لمبا کرنا۔
اِطَّرَحَهُ : طَرَحَهُ۔
اِنْطَرَحَ : گر جانا، پھینکا جانا، پیش ہونا۔ مطاوع طَرَحَهُ۔
تَطَارَحَا الحَدِيْثَ و نَحْوَه : گفتگو یا شعر گوئی میں مقابلہ کرنا۔
تَطَرَّحَ : لڑکھڑاتے ہوئے کمزور کی طرح چلنا (۲) کندھوں پر مشائخ کی سی چادر ڈالنا۔
الأُطْرُوحَة : سامنے رکھی جانے والی یا پیش کی جانے والی چیز، علمی مسئلہ وغیرہ جو بحث و مباحثہ یا تحقیق کے لئے پیش کیا جائے۔ وہ مقالہ جو علمی سند حاصل کرنے کے لئے اہل علم کے سامنے جانچ کے لئے پیش کیا جاتا ہے ج: أَطَارِيحُ
الطَّرَاحُ : دور دراز جگہ۔
الطَّرَّاحَة : گدا۔
الطَّرْحُ (فی الحساب) گھٹانا کا عمل (۲) پیش کش۔
طَرْحُ البَحْرِ : مصر میں دریائے نیل کے کنارہ اونچی زمین جو سیلاب کی مٹی سے بلند ہو جاتی ہے اور پانی اترنے کے بعد اس میں کاشت کی جاتی ہے۔
الطِّرْحُ : ڈالا ہوا، پھینکا ہوا، پیش کیا ہوا (۲) ساقط شدہ بچہ۔
الطَّرْحَةُ : کاندھے پر ڈالی جانے والی ہری چادر۔ وہ چادر جو سر اور مونڈھوں پر ڈالی جاتی ہے، دوپٹہ، اوڑھنی طِرَاح
الطَّرْحِيَّةُ : کاغذ کا تختہ ج: طَرَاحِيّ۔
طَرْحَةُ العَرُوس : دولہن کے سر اور مونڈھوں پر ڈالی جانے والی چادر ج: طِرَاحٌ۔
الطَّرُوحُ : کثرت سے پھینکنے یا ڈالنے یا پیش کرنے والا (۲) تیر کو بہت زور سے

پھینکنے والی کمان ج: طُرُحٌ۔ مؤنث کے لئے طَرَائح بھی مستعمل ہے۔

الطَّرِيحُ: بمعنی المَطْرُوحُ۔ پھینکی ہوئی یا بیکار چیز جو کسی کے لئے قابل التفات نہ ہو ج: طَرْحَى۔

طَرِيحُ الفِرَاش: صاحب فراش، بیمار

الطَّرِيحَة: ٹھیکہ۔ بالطَّرِيحَة: ٹھیکہ پر۔

المَطْرَحُ: پھینکنے یا ڈالنے کی جگہ (۲) مجلس (۳) رہائش گاہ (۴) دور دراز جگہ، جگہ (۵) مصدر میمی بمعنی طَرْح: پھینکنا، ڈالنا ج: مَطَارِح۔ مَطَارِحُ السَّفَرِ: مقامات سفر۔

المِطْرَحُ: ڈالنے یا پھینکنے کا آلہ یا ذریعہ (۲) دور مار کرنے والا نیزہ (۳) میز پوش ج: مَطَارِح۔

المِطْرَحَة: تنور میں روٹی لگانے کی گدی یا (بیلچہ نما) نان گیر ج: مَطَارِح۔

المَطْرُوحُ: وہ چھوٹا عدد جو بڑے عدد میں سے گھٹایا جائے (۲) پھینکی ہوئی یا ڈالی ہوئی چیز، گرا ہوا، پڑا ہوا (۳) پیش کردہ موضوع یا سوال وغیرہ۔

المَطْرُوحُ منه: وہ بڑا عدد جس میں سے چھوٹا عدد گھٹایا گیا ہو۔

مَطْرُوحُ الفِرَاش: بیمار، صاحب فراش

المُطَارَحَة: بحث ومباحثہ، سوال وجواب، بات چیت۔

المُطَارَحَةُ الشِّعْرِيَّةُ: مشاعرہ، بیت بازی

• الطَّرْخَانُ: سردار، شاہ زادہ ج: طَرَاخِنَة

الطَّرْخُونُ: عاقر قرحا کا پودا (ایک بوٹی جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے)۔

الطِّرِّيخُ: ایک چھوٹی مچھلی۔

• طَرَدَهُ ـُ طَرْدًا: دھتکارنا، حقارت یا سزا کے طور پر نکالنا، ہٹانا (۲) جلاوطن کرنا، دور کرنا۔

ـــ مِن المَنْصِبِ: عہدہ سے ہٹانا، برطرف کرنا

طَرَدَهُ من المركز: پوزیشن ختم کرنا، حیثیت گرانا۔

ـــ الدَّوَابَّ: چوپاؤں کو ادھر ادھر سے اکٹھا کرنا۔

ـــ القَاعِدَةَ او الحُكْمَ: قاعدہ یا حکم کو عام کرنا۔

ـــ بَصَرَهُ فی آثَرِ القَوْمِ: نگاہوں سے تعاقب کرنا۔

ـــ المَوْلُودُ اَخَاهُ: بچہ کا اپنے بھائی کے بعد پیدا ہونا۔

ـــ القَوْمَ و نَحْوَهُم: لوگوں پر حملہ کر کے گزر جانا۔

ـــ الصَّيْدَ طَرْدًا: شکار کو پکڑنے کی تدبیر و سعی کرنا۔

ـــ الاَرْوَاحَ الشِّرِّيرَةَ: جن بھوت اتارنا۔

اَطْرَدَهُ: دربدر پھرانا، آوارہ گشت بنانا

ـــ فُلانًا عن البَلَدِ و نَحْوِهِ او منه: جلاوطن کرنا، شہر بدر کرنا

ـــ صَاحِبَهُ: کسی کے ساتھ جوئے کی بازی لگانا، کشتی کی بازی لگانا، شرط بدنا

طَارَدَ مُطَارَدَةً و طِرَادًا: حملہ آور ہونا، پیچھا کرنا، تعاقب کرنا، حملہ کرنے میں مقابلہ کرنا، سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

طَرَّدَهُ: مبالغہ در طَرَدَ۔ بالکل الگ کرنا، بہت دور کرنا۔

ـــ السَّوْطَ و نَحْوَه: مارنے کیلئے کوڑا اٹھانا۔

اِطَّرَدَ: مسلسل ہونا، لگاتار ہونا۔

ـــ الكَلامُ و الحَدِيثُ: بات چیت کا ایک طرز و نہج پر جاری رہنا۔

ـــ النَّهْرُ: دریا کے پانی کا بہتے رہنا۔

ـــ القِيَاسُ: قیاس کے حکم کا وجود و عدم کے وصف کے ساتھ قائم رہنا۔

اِطَّرَدَ الشَّيْءُ: بکثرت ہونا، بہت ہونا۔

ـــ الاَمْرُ: کسی کام کا صحیح طرز پر ہونا۔

تَطَارَدَ الاَقْرَانُ و غَيْرُهُم فِى الحَرْبِ و نَحْوِهَا: جنگ میں جوڑی داروں کا باہم حملہ کرنا، پیچھا کرنا۔

ـــ الشَّيْءُ: بکثرت اور مسلسل ہونا۔

اِسْتَطْرَدَ لَه فِى الحَرْبِ و غَيْرِهَا: بھاگنے کا دھوکہ دے کر حملہ کرنا۔

ـــ فی الكَلامِ و الحَدِيثِ: سلسلۂ کلام جاری رکھنا، بات میں سے بات نکالتے رہنا، گفتگو کو لمبا کرنا، اضافہ کرتے چلے جانا۔ اِسْتَطْرَدَ قَائِلًا: اس نے مزید کہا، سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔

الطِّرَادُ: فُرْسَانُ الطِّرَادِ: ایک دوسرے پر حملہ آور گھوڑ سوار۔

الطَّرْدُ: جلاوطنی (۲) اخراج، برطرفی (۳) دھتکار (۴) کثرت، اضافہ (۵) علم طب میں کسی چیز کا فسری اخراج (۶) بنڈل، پیکٹ، بذریعہ ڈاک بھیجا جانے والا پارسل (مصدر بمعنی مَطْرُودٌ) ج: طُرُودٌ۔ الطَّرْدُ المُسَجَّلُ: رجسٹرڈ پارسل۔ الطَّرْدُ الجَوِّيُّ: ایئر پارسل

طَرْدًا: بطور اضافہ۔ طَرْدًا لِلبَابِ: باب یا موضوع کی مناسبت سے۔

طَرْدًا و عَكْسًا: اخیر تک لیجا کر الٹا جیسے قرأ طَرْدًا و عَكْسًا: اس نے آخری حد تک پڑھ کر دوبارہ الٹا پڑھا۔

الطَّرْدِيُّ: تَيَّارٌ طَرْدِيٌّ: ڈائرکٹ کرنٹ

الطَّرَدُ: شکار کا پیشہ، مشغلہ (۲) کھجور کے پودے (۳) شہد کی مکھیوں کے بچے ج: طُرُودٌ۔

الطِّرَادُ: تعاقب، تسلسل۔ هو يمشي طِرَادًا: وہ سیدھا چلتا ہے۔

الطَّرَّادُ: (من السطوح) ہموار سطح (۲) پل میں لائن چوڑی کرنے کے لئے لگایا جانے والا چپٹا لوہا (۳) تیز رفتار چھوٹی کشتی (۴) تیز رفتار جنگی جہاز (۵) بند، پشتہ۔

طَرَّادُ النَّهر: پل۔

الطَّرَّادَةُ: تیز رفتار جنگی بحری جہاز۔

الطَّرِيدُ: المَطْرُودُ۔ دھتکارا ہوا، آوارہ (۲) نظر انداز کیا ہوا، اچھوت، شہر بدر کیا ہوا (۳) ایک کے بعد دوسرا پیدا ہونے والا بچہ۔ ہر ایک دوسرے کا طرید ہے (۴) لمبا دن۔

الطَّرِيدَان: دن رات۔

الطَّرِيدَةُ: المَطْرُودَة (۲) شکار وغیرہ جس کا تعاقب کیا جائے (۳) یک ڈنڈی زمین یا گھاس کا چھوٹا سا راستہ (۴) کپڑے کی کتر، لمبا ٹکڑا (۵) تنور صاف کرنے کا پانی میں بھگویا ہوا چیتھڑا (۶) چھیلنے کے لئے تکلے یا تیر پر رکھا جانے والا نرسل (۷) چرایا ہوا آوارہ اونٹ (۸) چھوٹا نیزہ ج: طَرَائِد۔

المِطْرَدُ: چھوٹا نیزہ ج: مَطَارِد۔

المَطْرَدَةُ: تعاقب کرنے کی جگہ، گھوڑ سواروں کے حملوں کا میدان (۲) سیدھا راستہ ج: مَطَارِدُ۔

المُطَّرَدُ: حقیر، خارج از جماعت یا معاشرہ۔ جس کی کوئی پوچھ نہ ہو۔

المُطَّرِدُ: عام، لگاتار، مسلسل، بکثرت ہونے والا۔ ضد: شاذ۔

القَاعِدَةُ المُطَّرِدَة: عام اور کثیر الاستعمال قاعدہ۔

• طَرَّ ـُ طَرًّا و طُرُورًا: بارونق ہونا۔

ــــ الشَّعْرُ: بالوں کا اگنا۔ طَرَّ شَارِبُه: اس کی مونچھیں نکل آئیں۔

ــــ النَّبْتُ: پودے کا نمودار ہونا۔

طَرَّ النُّجُومُ: ستاروں کا چمکنا۔

ــــ اليَدُ: ہاتھ کٹ کر گر جانا۔

ــــ الشَّعْرَ: بال کترنا، کاٹنا۔ کان عليه السّلام يَطُرُّ شَارِبَهُ۔ طَرَّهُم بالسَّيف: لوگوں کو تلوار سے کاٹ ڈالا۔

ــــ البناءَ و نَحوَهُ: عمارت پر پلاسٹر کرنا (۲) آراستہ کرنا۔

ــــ المَالَ و نَحوَهُ: مال وغیرہ چھین لینا۔

ــــ السِّكِّينَ: چھری تیز کرنا۔

ــــ الإِبِلُ الجِبالَ: اونٹوں کا پہاڑوں کو طے کرنا۔

ــــ القَومَ: لوگوں کے پاس سے گزرنا

ــــ الرَّجُلُ من السَّطح: چھت سے گر جانا۔

اَطَرَّ: ناز کرنا، محبت میں آگے بڑھنا (۲) وادی کے اطراف میں چلنا۔ کہاوت ہے: أَطِرِّي فَإِنَّكِ نَاعِلَةٌ: تو وادی گھوم کیونکہ تو جوتے پہنے ہوئے ہے۔ ایسے موقع پر کہا جاتا ہے جب کسی کام کے اسباب و ذرائع موجود ہوں کہ اسے انجام دو کیونکہ اس میں خطرہ نہیں۔ یا مشکل کام کو انجام دینے کے لئے کہا جائے کہ تم اس پر قادر ہو اس لئے اسے انجام دو۔

ــــ الشَّیءَ: کاٹنا، یا گرانا۔

ــــ علی الأمرِ: اکسانا، آمادہ کرنا۔

طَرَّرَ: پیشانی کے بال سنوارنا، زلفیں بنانا۔ طَرَّرت الجَارِيَةُ: لڑکی نے گیسو بنائے۔

ــــ الثَّوبَ: کپڑے پر گوٹ لگانا۔

الطَّرُّ: گدھے وغیرہ کے نئے بال اگنا۔

الطُّرُّ: کنارہ، گوشہ، پہلو (۲) حاشیہ، گوٹ (۳) جماعت، گروہ۔ طُرًّا: سب کے سب۔ جَاءُوا طُرًّا: وہ اکٹھے ہو کر آئے ج: اَطْرَارٌ۔

الطُّرَّةُ: کٹی ہوئی چیز (۲) ہر شئے کا کنارہ، نوک (۳) وادی وغیرہ کا دہانہ (۴) کپڑے پر لگی ہوئی گوٹ، حاشیہ (۵) زلف، گیسو، پیشانی کے بال (۶) طغرا ج: طُرَرٌ و طِرَارٌ۔ کہتے ہیں: بَدَتْ مَخَايِلُ الأَمْرِ وطُرَرُهُ: فلاں بات کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔

الطَّرَّارُ: جیب کترا، کپڑا پھاڑ کر مال لوٹنے والا

الطُّرُورُ: کنیز کی زلف، گیسو ج: طُرَرٌ و طِرَارٌ۔

الطَّرِيرُ: المَطْرُورُ (۲) بارونق، خوش منظر (۳) جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں، سبزہ آغاز جوان۔

المَطْرُورُ: کٹا ہوا (۲) تیز (۳) گوٹ دار۔

المُطِرُّ: غَضَبٌ مُطِرٌّ: بے موقع غصہ۔

المُطَرَّةُ: عادت۔

الطِّرِّيَانُ: طباق، سینی۔

• طَرَزَهُ ـِ طَرْزًا: گھونسہ مار کے ہٹانا۔

طَرِزَ ـَ طَرَزًا: بد خلق ہونے کے بعد خوش اخلاق ہو جانا (۲) خوش خوراک و خوش پوشاک ہونا۔

طَرَّزَ الثَّوبَ وغیرہ: کپڑے پر ڈیزائن بنانا، کام بنانا، بیل بوٹے بنانا، کڑھائی کرنا۔

تَطَرَّزَ فی المَلبَس وغیرہ: لباس وغیرہ عمدہ استعمال کرنا، فیشن اختیار کرنا۔

الطِّرَازُ: انداز، طرز، شکل، قسم، ڈیزائن، نمونہ، ماڈل، فیشن (۲) طریقہ، شان۔ کہتے ہیں: لَيسَ هذا من طِرَازِكَ: یہ تمہاری شان نہیں ہے (۳) کپڑے کی دھاریاں، نقش و نگار، بیل بوٹے (۴) شاہی لباس (۵) عمدہ کپڑے تیار کرنے کی جگہ (۶) ہر عمدہ چیز ج: طُرُزٌ و اَطْرِزَةٌ

الطِّراز البدیع : انوکھا انداز۔
الطِّرازۃُ : کڑھائی کا کام، بیل بوٹے بنانے کا پیشہ، ایمبرائڈری، کشیدہ کاری، زردوزی۔
الطَّرّازُ : کشیدہ کار، کپڑوں پر کڑھائی کا کام کرنے والا، زردوز۔
الطِّرْزُ : شکل، طرز، نمونہ، فیشن (۲) ہر عمدہ چیز۔
الطِّرْزِیُّ : الطَّرّازُ۔
التَّطْرِیْزُ : کشیدہ کاری، ایمبرائڈری، کڑھائی۔
المُطَرِّزُ : الطَّرّازُ۔
المُطَرَّزُ : کام دار (۲) کڑھا ہوا۔
• طَرَسَ الکِتابَ ـِ طَرْسًا : لکھنا (۲) مٹانا۔
طَرَّسَہٗ : مبالغہ در طَرَسَ۔ اچھی طرح لکھنا، خوب مٹانا (۲) مٹے ہوئے پر دوبارہ لکھنا (۳) دروازہ کو کالا رنگنا
تَطَرَّسَ فی مَطْعَمِہٖ او مَلْبَسِہٖ : کھانے پہننے میں باذوق ہونا، اونچا ذوق رکھنا، تنوع اختیار کرنا۔
—— عن الشَّیءِ : کسی چیز کو کم درجہ سمجھ کر چھوڑنا، پرہیز و گریز کرنا۔
الطِّرْسُ : کتاب وغیرہ کا صفحہ (۲) مٹا کر لکھا ہوا کتاب وغیرہ کا صفحہ ج : طُرُوسٌ و اَطْرَاسٌ۔
• طَرْسَمَ عن کذا : پیچھے ہٹنا۔
• طَرِشَ ـَ طَرَشًا و طُرْشَۃً : بہرا ہونا، اونچا سننا۔
تَطَارَشَ : بہرا بننا، بظاہر اونچا سننا۔
طَرَّشَ : بہرا بنا دینا۔
الاَطْرَشُ : بہرا۔ ھی طَرْشَاءُ ج : طُرْشٌ
الاُطْرُوشُ : بہرا۔
الطُّرْشُ : ثقل سماعت، بہرا پن۔
• طَرْشَمَ اللَّیلُ : تاریک ہونا۔

• طَرِطَ ـَ طَرَطًا : بے وقوف ہونا (۲) پلکوں کے تھوڑے بال والا ہونا۔
ھو طَارِطُ الحاجِبَیْنِ و ھی طَرْطَاءُ العَیْنَیْنِ۔
• طَرْطَرَ : شیخی بگھارنا، ڈینگ مارنا۔
—— بالضَّأن و نحوِھا : بکری وغیرہ کو دوہنے کے لئے بلانا۔
الطُّرْطُورُ : پتلا اور لمبا آدمی (۲) لمبی نوک دار ٹوپی (۳) کمزور و بے وقوف (۴) عورتوں کا ایک زیور ج : طَرَاطِیْرُ۔
الطِّرْطِیْرُ : شراب کی تلچھٹ (۲) ہر چیز کی تلچھٹ ج : طَرَاطِیْرُ۔
• طَرْطَشَ الشَّیءَ : لت پت کرنا۔
• طَرْطَلَ الرَّجُلُ : ہکلانا، تتلانا۔
• طَرْغَمَ : متکبر ہونا۔
• طَرَفَ البَصَرُ ـِ طَرْفًا : پلک جھپکنا، پلکوں کا حرکت کرنا۔ کہاوت ہے :
ما بَقِیَتْ منھم عَیْنٌ تَطْرِفُ : وہ سب ہلاک و برباد ہو گئے۔
شَخَصَ بَصَرُہٗ فما یَطْرِفُ : اس کی آنکھ کھلی رہ گئی جھپکتی نہیں۔
—— الیہ : دیکھنا۔
—— عَیْنَیْہِ و بِہِما : پلک جھپکنا، پلکیں ہلانا۔
—— الشَّیءَ : نگاہ ڈالنا، دیکھنا۔
—— عَیْنَہٗ : آنکھ پر ضرب لگانا۔
—— عینَہ الحزنُ : آنکھ میں غم کی جھلک ہونا۔
—— عینَہ المالُ : مال نے اس کی آنکھیں حق سے پھیر دیں۔
—— فُلانًا عن الشَّیءِ : ہٹانا، باز رکھنا، پھیرنا۔
طَرُفَ ـُ طَرَافَۃً : نیا اور نادر ہونا، انوکھا ہونا۔
اَطْرَفَ : نئی اور انوکھی بات کہنا، نیا اور عمدہ کام کرنا۔

اَطْرَفَ الرَّجُلَ : عمدہ اور انوکھی چیز دینا۔
—— فلانًا بکذا : کوئی چیز کسی کو تحفہ میں دینا۔
—— الثَّوبَ : کپڑے کی دھاری دار چادر بنانا (۲) کناروں پر دھاریاں ڈالنا۔
طَرَّفَ الجُنْدِیُّ : کنارے کنارے رہ کر لڑنا۔
—— الشَّیءَ : کنارے پر کرنا، ایک طرف رکھنا (۲) کونہ یا کنارہ بنانا (۳) کنارہ تیز کرنا، باریک کرنا (۴) عمدہ اور انوکھی سمجھنا (۵) کسی چیز کو نیا لینا۔
—— فُلانًا : انتہا پسند بنانا۔
—— المرأۃُ اَنامِلَھا و اَظْفَارَھا : انگلیوں اور ناخنوں کو سرخی لگانا، خوبصورت بنانا۔
—— الخَیْلَ : سب سے آگے والے گھوڑوں کو پیچھے کر دینا۔
اِطَّرَفَ الشَّیءَ : انوکھا اور عمدہ سمجھنا (۲) کسی چیز کو نیا لینا۔
تَطَرَّفَ : کنارہ پر آنا، ایک طرف ہونا۔
—— الشَّمْسُ : آفتاب کا غروب کے قریب ہونا۔
—— منہ : ہٹنا، ایک طرف ہونا۔
—— فی کذا : حد سے بڑھنا، حد اعتدال تجاوز کرنا، انتہا پسند ہونا۔
—— الشَّیءَ : کناروں سے لینا (۲) عمدہ سمجھنا (۳) نئے کا استعمال کرنا۔
اِسْتَطْرَفَہٗ : نیا اور عمدہ پانا یا سمجھنا (۲) نئے کو استعمال کرنا۔
الاُطْرُوفَۃُ : نئی اور انوکھی چیز (۲) تحفہ (۳) لطیفہ، چٹکلا ج : اَطَارِیْفُ۔
التَّطَرُّفُ : کنارہ کشی، گوشہ گیری (۲) انتہا پسندی۔
التَّطْرِیْفُ : ناخن تراشی اور ہاتھ کی تزئین کاری۔

الطَّارِفُ: نیا، عمدہ (۲) نیا حاصل کیا ہوا مال وغیرہ (ضد: التالد)۔
الطَّارِفَۃُ: آنکھ (۳) اٹھے ہوئے کناروں والا خیمہ (جو باہر دیکھنے کے لئے اٹھائے گئے ہوں ج: طَوَارِف۔
الطِّرَافُ: لطیف اشارات والی گفتگو (۲) چمڑے کا خیمہ (۳) چاروں طرف سے کاٹی ہوئی کھیتی ج: طُرُفٌ و اَطْرِفَۃٌ
الطَّرْفُ: پلکوں کی جھپک (۲) آنکھ (واحد وغیرہ پر بولا جاتا ہے۔ تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے) (۳) نگاہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ" (۴) کنارہ، نوک، ہر چیز کی آخری حد ج: اَطْرَاف۔
الطِّرْفُ: شریف النسل انسان یا اصیل گھوڑا وغیرہ (جس کے ماں اور باپ دونوں اعلیٰ نسل کے ہوں) نجیب الطرفین (۲) نیا ملا ہوا مال (۳) کونپل جو ابھی غلاف سے باہر نہ ہوئی ہو (۴) غیر مستقل مزاج جو کسی بات پر قائم نہ رہتا ہو (۵) وہ جانور جو ایک چراگاہ میں چرنے کے بجائے مختلف چراگاہوں میں گھومتا ہو (۶) ایسا ندیدہ لالچی جو کسی چیز کو دیکھ کر اس کا خواہشمند ہوئے بغیر نہ رہ سکے (۷) نئی نئی عزت والا ج: طُرُوفٌ و اَطْرَافٌ۔
الطَّرَفُ: ہر چیز کی حد، کنارہ، ایک جانب طَرَفَا النَّهَارِ: صبح و شام قرآن پاک میں ہے: "وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ" (۲) کسی چیز کا حصہ، ٹکڑا (۳) نوک، بدن کا حصہ (عضو) (۴) کسی معاملہ یا معاہدہ کا فریق، پارٹی ج: اَطْرَافٌ۔
اَطْرَافُ البَدَنِ: اعضائے جسم، دونو ہاتھ، دونوں پاؤں اور سر۔

اَطْرَافُ النَّاسِ: ادنی لوگ (۲) شرفاء
اَطْرَافُ الرَّجُلِ: قریبی رشتہ دار۔
الاَطْرَافُ المَعْنِیَّةُ بشیءٍ: متعلقہ فریق۔
طَرَفان: فریقین۔
الطَّرَفُ الآخَرُ: فریق ثانی۔
طَرَفُ الخِمَارِ: آنچل، پلّو۔
الطَّرِفُ: نئی عزت والا (۲) غیر مستقل مزاج
الطَّرْفَاءُ: جھاؤ جیسا ایک درخت۔
الطَّرْفَۃُ: ناخنا (آنکھ میں خون کا ایک نقطہ جو چوٹ وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے)۔
الطُّرْفَۃُ: نادر و عمدہ چیز (۲) لطیفہ، چٹکلا ج: طُرَفٌ۔
الطِّرْفَۃُ: طِرْفٌ کی تانیث ج: طِرَفٌ
الطَّرِیْفُ: نادر و عمدہ، انوکھا (۲) نیا اور پسندیدہ (۳) تازہ تازہ حاصل شدہ مال اس کا مقابل تَلِید اور تالِد ہے ج: طُرُفٌ و طِرَافٌ
الطَّرِیْفَۃُ: نئی اور عمدہ چیز (۲) تحفہ (۳) لطیفہ ج: طَرَائِف۔
المُتَطَرِّفُ: انتہا پسند، حد اعتدال سے ہٹنے والا۔
المِطْرَفُ: ریشمی دھاری دار چادر یا دھاری دار ریشمیں چوکور کپڑا ج: مَطَارِف۔
المُطَرَّفُ: (من الخیل) سفید دم یا سفید سر کا گھوڑا (جس کا باقی رنگ دوسرا ہو) یا کالے سر یا کالی دم والا (جبکہ باقی جسم کا رنگ دوسرا ہو)
المُطَرَّفَۃُ: وہ بکری جس کے کانوں کے کنارے سفید اور بقیہ حصہ کالا ہو یا کانوں کے کنارے سیاہ اور بقیہ حصہ سفید ہو۔
المَطْرُوفُ: ایک طرف کیا ہوا، ہٹایا ہوا

فُلانٌ مَطْرُوفٌ بفُلانٍ: وہ صرف فلاں ہی کو دیکھتا ہے۔
المَطْرُوفَۃُ: (من النساء) نشیلی آنکھوں والی
طَرْفَسَ: نظر تیز کرنا، بہت کپڑے پہننا (۲) رات کا تاریک ہونا (۳) گھاٹ کا گدلا ہونا (۴) پانی کا زور سے رواں دواں ہونا۔
الطِّرْفِسَانُ: تاریکی (۲) بستر، غالیچہ۔
الطِّرْفِساءُ: تاریک۔
• طَرَقَ النَّجْمُ ـُ طُرُوقًا: رات کو ستارہ کا نمودار ہونا۔ النَّجْمُ الطَّارِقُ: رات کو طلوع ہونے والا ستارہ۔
ـــ المَعْدِنَ طَرْقًا: لوہے وغیرہ کو پیٹ کر پھیلانا، ہتھوڑے سے کوٹنا۔
ـــ الصُّوفَ ونَحوَهُ: اون وغیرہ کو دھنکنا، دھنّا۔
ـــ البَابَ: کھٹکھٹانا، دستک دینا۔
ـــ القَوْمَ طَرْقًا وطُرُوقًا: رات کے وقت آنا۔
ـــ الطَّرِیْقَ: راستہ پر چلنا۔
ـــ الكَلامَ: بات چھیڑنا، گفتگو شروع کرنا، باتوں میں لگنا، موضوع پر طبع آزمائی کرنا۔
ـــ الإبلُ الماءَ: اونٹوں کا پانی میں گھسنا۔
ـــ بالبالِ طُرُوقًا: دل میں آنا۔
ـــ سُوقًا طَرْقًا: منڈی تلاش کرنا۔
ـــ الجَرَسَ: گھنٹی بجانا۔
طُرِقَ طَرْقًا: کمزور عقل والا ہونا۔
طَرِقَ ـَ طَرَقًا: کمزور عقل والا ہونا (۲) اونٹ کا ٹیڑھی پنڈلی والا ہونا۔ (۳) گدلا پانی پینا۔
اَطْرَقَ: (سینے کی طرف) سر یا گردن جھکا کر خاموش رہنا، کچھ نہ بولنا، سوچ میں پڑنا (۲) دہشت یا حیرت وغیرہ کی وجہ سے خاموش رہ جانا۔

أطْرَقَ بَصَرَهُ : نگاہ نیچی کرنا۔
ـــ جناحُ الطّائِر: پرندے کے پروں کا ایک دوسرے پر چڑھنا۔
ـــ الشيءَ : ایک چیز کے حصوں کو ملا دینا۔
ـــ الشيءَ بالجِلْدِ ونحوِه : چمڑا وغیرہ چڑھانا۔
ـــ فُلانا فَحلًا: کسی کو عاریۃً جفتی کیلئے اونٹ دینا۔
ـــ الصَّيْدَ ونَحْوَهُ : شکار کے لئے جال یا پھندا لگانا۔
ـــ الإبلُ : اونٹوں کا ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔
ـــ مُفكِّرًا : سوچ میں پڑنا۔
طارَقَ الشيءَ : کسی چیز کے اجزا کو ملا کر ٹھیک کرنا۔
ـــ الشَّيْئَينِ وبَيْنَهُما : دو چیزوں کو ملا کر برابر کرنا۔
ـــ النَّعْلَ وغيرَها : جوتے یا چپل کو ایک دوسرے سے ملا کر اوپر نیچے رکھنا۔
طَرَّقَتِ الحامِلُ : حاملہ کے پیٹ میں بچہ کا اٹکنا یا کچھ حصہ باہر آجانا اور کچھ اٹکا رہ جانا
طَرَّقَتْ بِوَلَدِها : اس کے پیٹ میں بچہ اٹکا رہ گیا۔
ـــ الدَّجاجَةُ ونَحْوُها : مرغی وغیرہ کے انڈے کا نکلنا دشوار ہونا۔
ـــ الشيءَ : اچھی طرح کوٹنا پیٹنا۔
ـــ المَوضِعَ : جگہ کو گزرگاہ بنانا، راستہ بنانا۔
ـــ لَهُ : کسی کے لئے راستہ بنانا۔
ـــ طَرِيقًا : راستہ کو گزرنے کے لئے ہموار کرنا۔
تَطَرَّقَ اليه : قرب حاصل کرنا، کسی تک جانے کا راستہ چاہنا، راہ پانا، راستہ نکال کر پہنچنا، خاموشی سے پہنچنا، پہنچنے کا راستہ ملنا۔ جیسے: تَطَرَّقَ اليه الماءُ۔

تَطَرَّقَ الى الأمْرِ : کسی کام کی راہ تلاش کرنا، یا کسی کام تک کسی طرح پہنچ جانا۔
ـــ اليه الشَّكُّ : دل میں شبہ پیدا ہونا
ـــ الى موضوعٍ : کسی موضوع پر بحث چھیڑنا یا کسی موضوع پر پہنچ جانا۔
ـــ الى ذهنه كذا : ذہن میں کوئی بات آنا۔
ـــ من موضعٍ الى موضعٍ : کہیں سے کہیں پہنچ جانا۔
تَطارَقَ : لگاتار ہونا، اونٹوں کا پے درپے آنا
انْطَرَقَ : مطاوع طَرَقَ: چھننا، کٹنا، پھیلنا، بجنا، کھٹکھٹایا جانا، دھنا جانا
اسْتَطْرَقَ الى البابِ ونحوِه : دروازے کے راستہ پر چلنا۔
ـــ فُلانًا : کسی سے اس کی حدود میں سے راستہ مانگنا۔
ـــ فُلانًا فَحلًا : اونٹنی کو گابھن کرانے کے لئے کسی سے اونٹ مانگنا۔
ـــ فُلانًا : کسی سے منتر کی کنکری پھینکنے کو کہنا۔
الطَّارِقُ : رات کو آنے والا، دروازہ کھٹکھٹانے والا (۲) کنکریوں سے منتر کرنے والا (۳) روشن ستارہ (۴) پیش آمدہ واقعہ رات کو پیش آنے والا معاملہ یا حادثہ ج: طُرَّاق (ذوی العقول کے لئے)۔ طَوارِقُ غیر ذوی العقول کے لئے)۔
جَبَلُ طارق : جبرالٹر
الطَّارِقَةُ : آدمی کا کنبہ (۲) چھوٹا تخت (۳) منتر کی کنکریاں پھینکنے والی (۴) حادثہ، مصیبت ج: طَوارِقُ۔
الطِّراقُ : چمڑے کا ٹکڑا دوسرے چمڑے پر رکھا ہوا، جوتے کا پیوند، ہر چیز کی تہ جو دوسری تہ پر ہو، تہ بہ تہ چیز (۲) اونٹ کی جفتی۔

الطِّرْقُ : پیش گوئی کے لئے کنکریاں پھینکنا (۲) پھندا، جال ج: طُرُوق۔
الطِّرْقَةُ : راستہ، عادت، طریقہ، طمع، تہ بر تہ پتھر ج: طِرَق۔
الطُّرْقُ : کٹائی، چھتائی (۲) پھندا (۳) چربی (۴) طاقت ج: أطْراق۔
الطَّرْقَةُ : ایک چوٹ، ایک دفعہ کی چھنائی یا کٹائی۔ أنا آتيه في اليوم طَرْقَتَيْنِ : میں اس کے پاس دن میں دو دفعہ آتا ہوں او طَرْقَةً یا ایک دفعہ۔
الطُّرْقَةُ : راستہ، طریقہ (۲) عادت (۳) عقیدہ و مسلک ج: طُرُقٌ۔ الطُّرَقُ: اوپر تلے رکھے ہوئے پتھر
الطَّرَقُ : مشک کی تہ (۲) پانی رسنے کی جگہ، دلدل (۳) اونٹوں کے پیروں کے نشان ج: أطْراق
أطْراقُ البَطْنِ : پیٹ کی سلوٹیں۔
الطَّرِيقُ : بمعنی المطروق (کوٹا ہوا) (۲) سڑک سے زیادہ لمبا اور چوڑا کشادہ راستہ، روٹ، روڈ (۳) صوفیا کی کسی جماعت کا مسلک و طریقہ ج: طُرُقٌ۔
طُرُقُ الطَّعْنِ : قانون مرافعات میں وہ عدالتی ذرائع و وسائل جن کو مدعا علیہ اپنے خلاف صادر شدہ فیصلے کو منسوخ کرانے یا اس میں تبدیلی کرانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔
طَرِيقٌ أرْضِيٌّ : زمین دوز راستہ۔
ـــ جانِبِيٌّ : بازو کا راستہ۔
ـــ مَسْدُود : بند راستہ۔
بطريق كذا : براہ
عن طريق كذا : براہ، ذریعہ، بواسطہ۔
الطَّرِيقَةُ : الطَّرِيقُ۔ راستہ، مسلک و عقیدہ۔ قرآن پاک میں ہے" ويَذْهَبا

بطَرِیْقَتِکُمُ الْمُثْلٰی" (۲) عادت (۳) حالت وکیفیت، سیرت (۴) طرز وطریقہ، ڈھنگ (۵) واسطہ (۶) نظام سسٹم (۷) دھاری (۸) کپڑے کا لمبا ٹکڑا (۹) لمبا درخت خرما (۱۰) خیمہ کا ستون (۱۱) سائبان کا ستون (۱۲) قوم کا ستون، افضل واشرف آدمی (۱۳) ج ج: طَرَائِق۔

طَرِیْقَةُ التفکِیْر: سوچنے کا انداز، طرزِ فکر، اندازِ فکر۔

طَرِیقَةٌ عَصَبِیَّةٌ: متعصبانہ طریقہ۔

طَرِیقَةٌ مُثلٰی: مثالی طریقہ، مثالی مذہب ومسلک۔

بطَرِیْقَةٍ کذا: فلاں طریقہ یا انداز پر

الطَّرَائِقُ: مختلف تہیں (۲) مختلف اذہان و خواہشات کے لوگ یا گروہ۔

ثَوبٌ طَرَائِقُ: پھٹا پرانا کپڑا۔ طَرَائِقُ الدَّهر: آفات زمانہ۔

المُسْتَطْرِقَةُ: الاوانِی الْمُسْتَطْرِقَةُ: چھینٹنے یا کوٹ کر پھیلانے کے قابل معدنیات (۲) سائنس میں مختلف سائز اور مختلف شکلوں کے ان پائپوں کو کہتے ہیں جنہیں باہم جوڑ کر افقی شکل کے ایک پائپ کے ساتھ جوڑ دیا جائے اس طرح سے کہ اگر سیال شے کسی ایک پائپ میں ڈالی جائے تو اس کی سطح ایک افقی معیار پر پہنچ جائے

المِطْرَاقُ: کوٹنے چھینٹنے کا آلہ (۲) بہت چالو راستہ (۳) کسی شے کی نظیر ومثل ج: مَطَارِیق۔

المَطَارِیْقُ: پیدل چلنے والے لوگ۔

جَاءَت الدَّوابُّ مَطَارِیْقَ: چوپائے ایک ہی راستہ پر پے در پے آئے۔

المِطْرَقُ: ہتھوڑا (۲) روئی یا اون کو دھننے کے لئے کوٹنے کا آلہ ج: مَطَارِق۔

المِطْرَقَةُ: المِطْرَاق۔

المَطْرُوْقُ: کوٹا ہوا، چھینا ہوا (۲) مستعمل چالو (۳) اونٹوں کا گندا کیا ہوا (پانی) (۴) نرم و ڈھیلا (۵) کمزور عقل آدمی۔

المُنْطَرِقَاتُ: چھینٹے یا کوٹے ہوئے معدنیات

•طَرِمَتْ بُیُوتُ النَّحْلِ ـَ طَرَمًا: مکھیوں کے چھتوں کا شہد سے بھرا ہوا ہونا یا بھر جانا۔ ھی طَرِمَةٌ۔

ـــ العَسَلُ: شہد کا چھتہ سے بہنا۔

اَطْرَمَتْ اَسْنَانُهُ: دانتوں پر سبزی آجانا، میل آجانا۔ ھی مُطْرِمَة۔

ـــ الفَمُ: منھ کا بدبودار ہونا۔

تَطَرَّمَ فی الکلامِ: بات کرنے میں اٹکنا، تتلانا، گھبراجانا۔

الطَّارِمَةُ: لکڑی وغیرہ کا کیبن، کھوکھا (۲) گنبد دار کمرہ (طارم فارسی کا معرب)۔

الطُّرَامَةُ: دانتوں پر جما ہوا سبز میل (۲) دانتوں میں اٹکے ہوئے کھانے کے ریزے (۳) منھ پر لگا ہوا سوکھا تھوک۔

الطِّرْمُ: شہد (۲) جھاگ۔

الطُّرْمَةُ: اوپر ہونٹ کا ابھار یا گڑھا ج: طِرَمٌ وطُرَمٌ۔

الطُّرُمْبَةُ: پمپ، پچکاری، سرنج۔

•الطُّرْمُوثُ: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی۔

•طَرْمَحَ البناءَ: عمارت کو لمبا کرنا۔

الطِّرِمَّاحُ والطُّرْمُوحُ: لمبا۔

الطِّرِمّاح: لمبا (۲) عالی نسب (۳) پیش ہیں۔

•طَرْمَذَ الرَّجُلُ: ڈینگ مارنا۔

•طَرْمَسَ الرَّجُلُ: ڈر سے چپ رہنا۔

ـــ الوَجْهُ: چہرے کا شکن آلود ہونا۔

ـــ الکِتَابَةَ: لکھے ہوئے کو مٹانا۔

ـــ اللَّیلُ: تاریک ہونا۔

الطِّرْمَاسُ والطِّرْمِسُ والطِّرْمِسَاءُ: سخت تاریکی۔

الطُّرْمُوسُ: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی

•الطُّرُنْشُولُ: گل تسبیح کا درخت۔

•طَرِیَ ـَ طَرَاوَةً وطَرَاءَةً: نرم ونازک ہونا، تر وتازہ ہونا۔

طَرِیَ الیه: آنا متوجہ ہونا۔

طَرُوَ ـُ طَرَاوَةً وطَرَاءَةً وطَرَاءً: نرم وتازہ ہونا۔

اَطْرَاهُ: خوب تعریف کرنا، اچھی طرح سراہنا، داد دینا۔

طَرَّاهُ: تازہ کرنا، تر کرنا، خوش گوار بنانا۔

ـــ الطِّیبَ: خوشبو میں آمیزش کرنا۔

ـــ الشیءَ: مسالے ملانا، مسالا اور خوشبو ملانا

الإطْرَاءُ: حد سے زیادہ تعریف، مبالغہ آمیز تعریف۔

الأُطْرُوَانُ: آغاز شباب۔

الإطْرِیَةُ: سویاں (آٹے کے میدے سے بنائے ہوئے دھاگے)۔

الطَّرِیُّ: نرم ونازک، تر وتازہ خوشگوار (۲) صاف ستھرا اور خالص ج: طِرَاءٌ۔

الطَّرَاوَةُ: تازگی، نرمی، خوش گواری۔

المُطَرَّاةُ: ایک قسم کی خوشبو۔

ط ـــ ز

•الطَّازَجُ: نیا، عمدہ، تازہ (تازہ کا معرب)

طَازَجُ التَّحضِیر: تازہ تیار کیا ہوا۔

الطَّزَاجَةُ: تازگی، عمدگی۔

•طَزَرَهُ ـُ طَزْرًا: مکا مار کر ہٹانا۔

ط ـــ س

•الطَّسْتُ: سلفچی (ہاتھ وغیرہ دھونے کا برتن) ج: طُسُوتٌ۔

•طَسَّ فی الأرضِ والیها ـُ طَسًّا: دور چلا جانا، چلتے چلتے دور نکل جانا۔

ـــ فُلانًا: نیزہ مارنا (۲) کسی کے ساتھ جھگڑنا اور اسے مغلوب کر دینا۔

ـــ الشیءَ فی الماءِ ونحوه: پانی وغیرہ میں غوطے دینا (۲) انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا، چٹکیوں سے پکڑنا۔

طَسْطَسَ: زمین میں کسی جگہ جانا، چلنا۔

الطَّاسَّةُ: پیٹ کے اندر تک پہنچنے والا نیزہ یا اس کی ضرب۔
الطِّسَاسَةُ: سلفچی سازی یا سلفچی فروشی۔
الطَّسُّ: الطَّسْتُ ج: طُسُوسٌ و اَطْسَاسٌ
الطَّسَّاسُ: سلفچی ساز یا سلفچی فروش۔
الطَّسَّانُ: میدان کارزار (۲) اڑتا ہوا غبار
الطَّسَّةُ: ایک دفعہ جانا (۲) نیزے کی ایک ضرب (۳) سلفچی (۴) ناخن ج: طِسَاسٌ و اَطْسَاسٌ۔
الطِّسَّةُ: سلفچی ج: طِسَاسٌ و طِسَسٌ۔

• طَسَعَ فی البلادِ ـَ طَسْعًا: جانا۔
طَسِعَ ـَ طَسَعًا: بے غیرت ہونا، مفلس ہونا۔

• طَسَمَ الشیءَ ـُ طَسْمًا: مٹانا۔
ـــ ـِ طُسُومًا: مٹنا۔
طَسِمَ ـَ طَسَمًا: بدہضمی ہونا۔
الطَّسَمُ: تاریکی، غبار آلودگی۔
طَسَمٌ من سَحَاب: تھوڑے بادل۔
الطَّسَامُ: بہت گرد۔

ط ـــ ش

• الطَّشْتُ: الطَّسْتُ (معرب تشت) ج: طُشُوتٌ۔

• طَشَّت السَّماءُ ـِ طَشًّا وطَشِيْشًا: آسمان سے ہلکا مینہ برسنا۔
ـــ المطرُ: بارش کا ہلکا پڑنا۔
ـــ فُلانٌ: زکام میں ناک سے پانی جھڑنا (۲) ناک صاف کرنا، سنکنا (۳) ضعف بصر میں مبتلا ہونا۔
ـــ الطَّشَاشُ الاَرْضَ ـُ طَشًّا: بارش کے چھینٹے پڑنا۔
طُشَّ: ضعف بصر لاحق ہونا۔
ـــ الاَرْضُ: زمین پر بارش کے چھینٹے پڑنا
اَطَشَّت السَّماءُ: طَشَّت۔
الطَّشَاشُ: من المطرِ، ہلکی بارش (پھوار سے زیادہ۔ وابل اور رذاذ کے درمیان) (۲) ضعف بصر، کہاوت ہے: الطَّشَاش و لَا العَمَی: کمزور ہے مگر بالکل ناکارہ نہیں۔
الطُّشَاشُ: زکام کی طرح ناک کی ایک بیماری جس میں ناک صاف کرتے وقت پانی بہنے لگتا ہے۔
الطَّشُّ: الطُّشَاشُ۔
الطُّشَّةُ: زکام جیسی بیماری۔
الطِّشَّةُ: چھوٹا بچہ۔
الطَّشِيْشُ: ہلکی بارش۔

ط ـــ ع

• طَعِمَ ـَ طَعْمًا و طَعَامًا: کھانا (۲) چکھنا۔
ـــ الغُصْنُ او الفَرْعُ: شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ کا قلم قبول کرنا، پیوند لگ جانا۔
ـــ الشیءَ و منه: منہ کے اگلے حصہ یا سامنے کے دانتوں سے کھانا، چکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ"
اَطْعَمَت البُسْرَةُ: کچی کھجور میں ذائقہ پیدا ہو جانا۔
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کے پھل کا پک جانا۔
ـــ المأكُولُ: کھانے کی چیز کا ذائقہ دار ہونا۔ جیسے: اَطْعَمَت الثَّمَرَةُ۔
ـــ فُلانًا: کھلانا، چکھانا۔
ـــ اللّٰهُ فُلانًا: روزی دینا، رزق عطا کرنا۔
ـــ فُلانًا طُعْمَةً: کسی کے لئے کھانا تیار کرنا۔
ـــ فُلانًا اَرْضًا و نَحْوَها: کسی کو زمین وغیرہ عاریۃً دینا یا اس سے روزی حاصل کرنے کے لئے دینا۔
اَطْعَمَ الغُصْنَ بآخر من غیر شَجَرِهِ: ایک شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ سے قلم لگانا، پیوند لگانا تاکہ دونوں کے جوڑ سے ایک نئے ذائقہ کا پھل پیدا ہو۔
طَاعَمَهُ: کسی کے ساتھ کھانا کھانا۔
ـــ الحَمَامُ اُنْثَاه: کبوتر کا اپنی مادہ کی چونچ میں چونچ دینا۔
طَعَّمَ العَظْمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔
ـــ الغُصْنَ: قلم یا پیوند لگانا۔
ـــ الجَسَدَ بالمَصْلِ: ٹیکہ لگانا (بیماری سے بچاؤ کے لئے)۔
ـــ الخَشَبَ بالصَّدَفِ و نَحْوِهِ: لکڑی میں خوبصورتی کے لئے سیپ یا دیگر کوئی چیز لگانا، دیوار وغیرہ پر کوئی چیز لگانا جیسے ٹائل کا چورا وغیرہ۔
ـــ بکذا: مدد پہنچانا۔
ـــ القُوّاتِ بقوّات جَدِيْدَةٍ: فوجوں کو نئی فوج کی کمک پہنچانا۔
اِطَّعَمَت البُسْرَةُ: کچی کھجور میں ذائقہ پیدا ہو جانا، ذائقہ دار ہونا۔
ـــ الشَّجَرَةُ: پھل پک جانا، کہا جاتا ہے: فُلانٌ لا يَطَّعِمُ: فلاں کو تہذیب نہیں آتی (اصلاح کارگر نہیں ہوتی)۔
تَطَاعَمَا: باہم مل کر کھانا۔
ـــ الحَمَامَتَانِ: نر کبوتر کا مادہ کی چونچ میں چونچ ڈالنا۔
ـــ المُتَلَاثِمَانِ: دو بوسہ لینے والوں کا کبوتر کے جوڑے کی طرح منہ میں منہ ڈالنا۔
اِنَّه لَمُتَطَاعِمُ الخُلُقِ: وہ مزاج کا سنجیدہ اور اچھا ہے۔
تَطَعَّمَ: مُطَاوِع طَعَّمَ۔
ـــ الشیءَ: چکھنا (۲) کھانا۔

تَطَعَّمَ الجَسَدُ بالمَصْلِ: ٹیکہ لگنا۔
ــــ الغُصْنُ بالغُصْنِ: قلم لگنا۔
ــــ الجِدَارُ بالزُّجاجِ وغیرہ: دیوار پر شیشہ وغیرہ جڑنا، لگانا۔
اِسْتَطْعَمَ الشیءَ: کھانا، چکھنا (۲) مزیدار پانا۔
ــــ فُلانًا: کسی سے کھانا کھلانے کی خواہش کرنا، کھانا طلب کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِاسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا"
ــــ فُلانًا الحَدِيثَ: کسی سے اس کے کلام کا ذائقہ چکھانے (نمونہ دکھانے) کو کہنا۔
التَّطْعِيمُ: قلم کاری (ایک درخت کے جز کو دوسرے درخت سے جوڑ کر اس کا جز بنا دینا جس سے ایک تیسری قسم پیدا ہو جاتی ہے) (۲) ٹیکہ (جسم میں کوئی مادہ داخل کر کے ازالۂ مرض کرنا) (۳) مدد، کمک۔
الطَّاعِمُ: کھانے یا چکھنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً" (۲) کھانا رکھنے والا (جس کے پاس کھانا ہو) رَجُلٌ طاعِمٌ: خوش خوراک یا آسودہ حال جو عمدہ کھانا کھاتا ہو۔
اَنَا طاعِمٌ عن طعامك: میں تمہارے کھانے سے بے نیاز ہوں۔
الطَّعَامُ: کھانا، ہر وہ چیز جو کھائی جائے اور جسم کی بقا کا اس پر مدار ہو۔ اہل حجاز اور اہل عراق عام طور پر اس کا اطلاق گیہوں پر کرتے ہیں، اشیاء خوردنی جیسے گیہوں، جو اور کھجور وغیرہ جن کو بطور انسانی خوراک استعمال کیا جاتا ہے ج: اَطْعِمَة
طَعَامُ البَحْرِ: سمندری مچھلیاں جو پانی خشک ہو جانے کی بنا پر بلا شکار پکڑی جائیں۔ قرآن پاک میں ہے: "اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ"
الطَّعَامِيُّ: کھانا فروش۔
الطَّعْمُ: ذائقہ، مزہ (۲) مرغوب کھانا۔
تَغَيَّرَ طَعْمُ فُلانٍ: ذائقہ یا ذوق خراب ہونا (یعنی فطری حالت بدل جانا) ذوق باقی نہ رہنا۔
فُلانٌ ذو طَعْمٍ: فلاں باذوق ہے (یعنی اس میں عقل و فہم ہے)۔
ما هو بِذِي طَعْمٍ: بے ذائقہ شے یا بے ذوق آدمی جسے معاملات میں کوئی خاص فہم و سلیقہ نہ ہو ج: طُعُوم۔
الطُّعْمُ: کھانا، خوراک (۲) مچھلی وغیرہ کا چارہ (جو شکار کے کانٹے پر مچھلی پکڑنے کیلئے لگایا جاتا ہے) (۳) آدمی کا چارہ یا خوراک یعنی اس سے کوئی چیز حاصل کرنے کا ذریعہ جیسے رشوت اور ہدیہ وغیرہ (۴) ٹیکہ (یعنی وہ دوا جو ازالۂ مرض کے لئے جسم میں داخل کی جائے ج: طُعُوم و اَطْعَام۔
الطَّعِمُ: الطَّاعِمُ (۲) خوش ذائقہ۔
الطُّعْمَةُ: ہر کھائی جانے والی چیز (۲) روزی، رزق، خوراک (۳) تاوان ٹیکس خراج (۴) مال غنیمت (۵) ذریعۂ معاش۔
هو طَيِّبُ الطُّعْمَةِ و عَفِيفُ الطُّعْمَةِ: اس کی کمائی حلال ہے۔
هو خَبِيثُ الطُّعْمَةِ: اس کی کمائی پاک و صاف نہیں (۶) کھانے کی دعوت (۷) عمر بھر دی گئی تاحیات پٹے کی زمین (جو مرنے کے بعد واپس مل جائے)۔ ج: طُعَمٌ۔
الطِّعْمَةُ: ذریعۂ معاش (۲) کھانے کی ہیئت یا طریقہ ج: طِعَمٌ
الطُّعْمِيَّةُ: قیمہ یا لوبیے کا بنا ہوا مسالے دار تلا ہوا کوفتہ۔
الطَّعُومُ: (من الماشِيَةِ ونحوها) وہ مویشی جن کی ہڈیوں میں گودا ہو یا ان میں کچھ چربی ہو (۲) موٹا، فربہ۔ لَكَ غَثُّ هٰذا و طَعُومُهُ: اس کا سب کچھ تمہارے لئے ہے ج: طُعُمٌ۔
الطَّعُومَةُ من الماشِيَةِ و نحوها: وہ جانور جن کو کوئی کام لئے بغیر کھلا کر ذبح کے لئے یا کسی اور مقصد کے لئے تیار کیا جائے ج: طَعَائِمُ۔
الطَّعِيمُ: الطَّعُومُ۔
المِطْعَامُ: کھاؤ، بہت کھانے والا، پیٹو، بندۂ شکم (۲) رشوت خور (۳) بڑا مہمان نواز، کثرت سے ضیافت کرنے والا (مؤنث و مذکر برابر ہیں) کہتے ہیں: امرأة مِطْعَامٌ ج: مَطَاعِيم۔
المَطْعَمُ: کھانا (۲) کھانے کا ہوٹل ج: مَطَاعِمُ
المُطْعَمُ: جسے شکار کا رزق حاصل ہو۔ کہتے ہیں: اِنَّكَ مُطْعَمٌ مَوَدَّتِي: تم کو میری محبت ملی ہوئی ہے۔
المِطْعَمُ: کھاؤ، پیٹو۔
المُطَعَّمُ: قلم لگا ہوا، ٹیکہ لگا ہوا۔
المُطْعِمَةُ: حلق۔ اخذ بمُطْعِمَةِ فُلانٍ: اس نے اس کا گلا گھونٹنے کے لئے پکڑ لیا (لڑائی کے وقت ہی کہا جاتا ہے) (۲) شکار کی کمان (۳) جانور کا شکار کرنے کا پنجہ (۴) موٹی آگے بڑھی ہوئی انگلی۔
المَطْعُومُ: خوراک (۲) خوراک دیا ہوا۔
• طَعَنَ فيه وعليه بِلِسانِه او بقوله ــ طَعْنًا و طَعَنَانًا: کسی بات کا طعنہ دینا، عیب نکالنا، کوئی برائی بیان کرنا، اعتراض کرنا، تنقید کرنا، الزام لگانا، رد و قدح کرنا، چھینٹے دینا، فقرے کسنا۔
ــــ فی عِرْضِه: طنز کرنا، عزت کو داغ دار کرنا، عزت پر حملہ کرنا۔

طَعَنَ فی رَأیِہٖ او فی حُکمِہٖ: رائے یا فیصلہ کی کمزوری یا نقص ثابت کرنا۔
— فی الشیئِ: داخل ہونا یا شروع کرنا جیسے: طَعَنَ غُصنُ الشَّجَرَۃِ فی الدَّارِ: درخت کی شاخ باہر سے اندر گھر کی طرف آگئی۔ طعنت المرأۃُ فی الحَیضَۃِ: عورت کو حیض آنا شروع ہوگیا۔
— فی السِّنِّ: بوڑھا ہونا۔
— فی الأرضِ و نحوِھا: زمین میں چلتے چلتے دور نکل جانا۔
— الفَرَسُ و نَحوُہٗ فی عِنَانِہٖ: گھوڑے کا لگام کو چلتے وقت آگے بڑھانا، کھینچنا۔
— اللَّیلَ و نَحوَہٗ او فیہ: رات کو چلنا یا ساری رات چلنا۔
— فُلانًا و غیرَہٗ بالرُّمحِ طَعنًا: نیزہ مارنا، نیزے سے چوکا دینا۔
طُعِنَ: مرضِ طاعون میں مبتلا ہونا۔
— بکذا: کسی چیز میں مبتلا ہونا۔
— فی بَطنِہٖ او جنازتہٖ: مرنے کے قریب ہونا۔
طَاعَنَہٗ بکذا مُطَاعَنَۃً و طِعَانًا: باہم نیزہ زنی کرنا، نیزہ زنی میں مقابلہ کرنا
اِطَّعَنَا: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔
تَطَاعَنَا: اِطَّعَنَا۔
الطَّاعِنُ: طعنہ زن، ناقد، معترض، عیب جو، الزام تراش۔
الطَّاعُونُ: طاعون، ایک وبائی بیماری (جلد میں پھوڑے کی طرح خطرناک ورم ہوکر انسان مرجاتا ہے) ج: طَوَاعِینُ۔
الطَّعَّانُ: زبردست ناقد و معترض، زبردست عیب جو، طنز و تشنیع کا خوگر (۲) زبردست نیزہ زن، چغل خور۔

الطِّعِّینُ: الطَّعَّانُ (۲) نیزہ زنی کا ماہر
الطَّعنُ: خنجر زنی (۲) عدالتی فیصلہ پر قانونی اعتراض اور عدالتِ بالا میں مرافعہ (۳) نقد و اعتراض، رد و قدح طنز، چھینٹا، پھبتی۔
الطَّعنَۃُ: مصدر مرّہ ایک ضرب، ایک حملہ، ایک تنقید، ایک چھینٹا، ایک اعتراض (۲) نیزے کی ضرب کا نشان۔
الطَّعِینُ: المَطعُونُ ج: طُعُنٌ۔
المِطعَانُ: الطَّعَّانُ ج: مَطَاعِینُ۔
المَطعَنُ: الطَّعنُ۔ مصدر میمی (۲) نیزہ مارنے کی جگہ (۳) عیب، نقص، قابلِ اعتراض بات ج: مَطَاعِن۔
المِطعَنُ: المِطعَان ج: مَطَاعِن۔
المَطعُونُ: نیزہ زدہ (۲) ہدفِ تنقید، مجروح، عیب دار۔

ط — غ

• طُغرَاءُ: حاکم یا کسی ادارے کا کتب و رسائل اور خطوط کی پیشانی یا سکہ پر بنا ہوا مخصوص عبارت کا نشانِ خاص یہ لفظ اصل میں طورغای ہے ترکی زبان سے روم و فارس میں آیا پھر اسے عربوں نے استعمال کیا۔
الطُّغرِیُّ و الطُّغرَیُ: طغرا۔
الطُّغرَائِیُّ: طغرا نویس، طغرا ساز۔
• تَطَغَّمَ علیہ: کسی کے سامنے انجان بننا
الطَّغَامُ: کمینے اور نچلے لوگ۔ طَیرٌ طَغَامٌ: چھوٹے پرندے (۲) ہر ردی اور خراب چیز
الطَّغَامَۃُ: طَغَامٌ کا واحد۔ بے وقوف (مذکر و مؤنث برابر ہیں) ج: طَغَامٌ
الطَّغمُ: سمندر (۲) بہت پانی۔
الطُّغمَۃُ: دنارت، کمینگی (۲) کمزوری (۳) ردّی پن (۴) بیوقوفی۔
الطُّغمِیَّۃُ: الطُّغمَۃُ۔

• طَغَی ۔ طَغیًا و طُغیَانًا: مناسب حد سے بڑھنا۔
— المَاءُ: پانی کا جوش مار کر حد سے باہر ہوجانا، طغیانی آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا لَمَّا طَغَی المَاءُ حَمَلنٰکُم فِی الجَارِیَۃِ"۔
— البَحرُ: سمندر کا موج زن ہونا، سمندر میں طوفان آنا۔
— المَوجُ: موج کا زور و شور سے اٹھنا، تلاطم خیز ہونا۔
— فُلانٌ: انتہائی سرکش ہونا، نافرمان ہونا (۲) ظلم و ستم میں حد سے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَمَّا مَن طَغٰی وَ اٰثَرَ الحَیَاۃَ الدُّنیَا فَاِنَّ الجَحِیمَ ھِیَ المَأوٰی"۔
— بہ الدَّمُ: کسی کے خون میں ہیجان ہونا
اَطغَاہُ المَالُ و السُّلطانُ: مال و اقتدار کا کسی کو سرکش بنا دینا۔
تَطَاغَی المَوجُ: موج زور و شور سے اٹھنا۔
الطَّاغوت: ظالم و سرکش، انتہائی سرکش (۲) راہِ خیر سے ہٹانے والا ہر گمراہ شخص، حد بندگی سے تجاوز کرنے والا (۳) شیطان (۴) کاہن (۵) جادوگر (۶) معبود باطل خواہ انسان ہو یا جن یا بت قرآن پاک میں ہے: "فَمَن یَّکفُر بِالطَّاغُوتِ وَ یُؤمِن بِاللّٰہِ فَقَدِ استَمسَکَ بِالعُروَۃِ الوُثقٰی"۔ (۷) بت خانہ، صنم کدہ (واحد وغیرہ اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں)۔ ج: طَوَاغِیت و طَوَاغ۔
الطَّاغِیَۃُ: انتہائی سرکش، ظالم و جابر (تا مبالغہ کی ہے) (۲) کڑک، دھماکہ کرکڑانے والی بجلی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاُھلِکُوا بِالطَّاغِیَۃِ" (۳) حد سے بڑھی ہوئی سرکشی و نافرمانی (مصدر بروزن فاعلۃ ہے)

ج: طَوَاغٍ۔
الطَّغْوَی: سرکشی، نافرمانی۔ قرآن پاک میں ہے: "کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوَاهَا"
الطُّغْيَانُ: حد سے بڑھی ہوئی سرکشی ونافرمانی ظلم واستبداد، شرارت (۲) سیلاب، طغیانی۔
الطَّغْيَةُ: ہر اونچی جگہ جہاں چڑھنا دشوار ہو (۲) چکنی چٹان۔

ط ف

• طَفِئَتِ النَّارُ و نَحوُها ـَ طَفْئًا و طُفُوْءًا: آگ وغیرہ کا بجھنا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ کی روشنی جاتی رہنا۔
ـــ الفِتْنَةُ: فتنہ دب جانا۔
ـــ السِّرَاجُ: چراغ گل ہوجانا۔
ـــ النُّوْرُ: روشنی ختم ہوجانا، بلب یا بتی بجھ جانا۔
ـــ فُلَانٌ: سست پڑجانا، بجھا بجھا ہوجانا (۲) مرجانا، چراغ زندگی گل ہونا۔
اَطْفَأَ النَّارَ او النُّوْرَ: آگ یا بتی وغیرہ بجھانا (۲) پیاس یا چونا بجھانا۔
ـــ الفِتْنَةَ: فتنہ کو دبانا۔
طَفَّأَ النَّارَ وغيرَها: اَطْفَأَ۔
انْطَفَأَ: بجھنا، گل ہونا۔ مطاوع اَطْفَأَ۔
إِطْفَاءُ الأَنْوَارِ: بلیک آؤٹ (روشنی باہر جانے سے روکنا)۔
الإِطْفَائِيُّ: فائرمین، آگ بجھانے والا۔
الطَّفَّايَةُ: فائر انجن۔
المُطْفِئُ: آگ وغیرہ بجھانے والا۔
مُطْفِئُ الجَمْرِ: بہت ٹھنڈا دن۔
مُطْفِئُ الرَّضْفِ: بڑی مصیبت جو سابقہ کو بھلا دے۔
المُطْفِئَةُ: آگ بجھانے والی شے یا ذریعہ جیسے پانی ہوا وغیرہ۔
مُطْفِئَةُ الرَّضْفِ: موٹی بکری (۲) ریکارڈ توڑ مصیبت ج: مَطَافِئُ۔
المُطْفَأُ: بجھا ہوا، بجھا بجھا، مانند (ناچمکدار یا ناچست یا ناخوش)
المِطْفَأَةُ: آگ بجھانے کا ذریعہ۔
مِطْفَأَةُ الحَرَائِقِ: فائر انجن ج: مَطَافِئ
رِجَالُ المطافی: فائر بریگیڈ، آگ بجھانے والا عملہ۔
• طَفَحَ الإِنَاءُ او النَّهْرُ او الحَوْضُ و نَحوُهُ ـَ طَفْحًا و طُفُوْحًا: برتن وغیرہ کا بھر کر کناروں سے پانی بہہ جانا، چھلکنا۔
ـــ الكَيْلُ: پیمانہ کا چھلکنا۔
ـــ السَّكْرَانُ و نَحوُهُ: نشہ باز کا حد سے زیادہ شراب پینا۔
ـــ القِدْرُ و نَحوُها بِزَبَدِهَا: ہانڈی وغیرہ کے جھاگ نکلنا۔
ـــ البَشَرَةُ او الجِلْدُ: کھال پر دانے یا پھنسیاں نکلنا۔
ـــ العَقْلُ: مکمل ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ بِوَلَدِهَا: عورت کا پورا بچہ جننا۔
ـــ الفَرَسُ و نَحوُهُ: تیز چلنا، دوڑنا۔
ـــ عَنْهُ: زائل ہونا، الگ ہونا۔
ـــ مِنْهُ: تنگ اور پریشان ہونا۔
ـــ الكَأْسُ: جام چھلکنا۔
ـــ الإِنَاءَ و نَحوَه طَفْحًا: برتن کو بھر کر چھلکا دینا، لبالب بھرنا۔
ـــ الرِّيحُ و نَحوُها الشَّيْءَ فِی الهَوَاءِ: ہوا کا کسی چیز کو اڑانا۔
اَطْفَحَهُ: چھلکانا، اوپر تک بھر کر بہانا۔
طَفَّحَهُ: اَطْفَحَهُ۔
اطَّفَحَ القِدْرَ و نَحوَها: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ اتارنا۔
الإِطِّفَاحُ: جھاگ اتارنا۔
الطَّافِحُ: چھلکتا ہوا، لبریز، لبالب۔
الطُّفَاحَةُ: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ (۲) کناروں سے باہر نکلنے والی شے۔
الطَّفْحُ: جلدی بیماری، پھنسی، کھال کی پھٹن، بخار کی گرمی سے نکلنے والے سرخ دانے ج: طُفُوحٌ۔
الطَّفْحُ الزَّاحِفُ: جلد کے اندر تک پہنچ جانے والی پھنسی وغیرہ جو سوزش کی بنا پر پیدا ہو۔
الطَّفْحَانُ: الطَّافِحُ هی طَفْحَی۔
الطَّفَّاحُ: فَرَسٌ طَفَّاحُ القَوَائِمِ: بہت دوڑنے والا گھوڑا۔
المِطْفَحَةُ: جھاگ اتارنے کا کف گیر ج: مَطَافِحُ۔
• طَفَرَ اللَّبَنُ ـُ طَفْرًا: دودھ پر بالائی آنا
ـــ الدُّمُوعُ: آنسو ڈھلکنا۔
ـــ فُلَانٌ ـِ طَفْرًا و طُفُوْرًا: کودنا، چھلانگ لگانا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کے اوپر سے کود کر پار ہونا
اَطْفَرَ الفَرَسُ و نَحوُهُ: دوڑنا، تیز چلنا، اچھل اچھل کر چلنا۔
ـــ الفَرَسَ و نَحوَه: دوڑانا۔
طَفَّرَ اللَّبَنُ: دودھ پر خوب بالائی آنا۔
ـــ الفَرَسَ ونَحوَه النَّهْرَ ونَحوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو نہر وغیرہ کے اوپر سے کدانا، چھلانگ لگوانا۔
اطَّفَرَ الفَرَسُ و نَحوُهُ: بہت تیز دوڑنا، بہت تیز چلنا۔
الطَّفْرَةُ: بالائی (۲) ایک چھلانگ۔
• طَفَسَ ـِ طُفُوْسًا: بنا کسی ظاہری بیماری کے مرجانا۔
طَفِسَ ـَ طَفَسًا و طَفَاسَةً: میلا کچیلا ہونا، گندا ہونا۔ هو طَفِسٌ۔
طَفَّسَ: طَفِسَ۔
• طَفْطَفَ: دشمن کے ہاتھ میں پڑ کر زیر ہوجانا سپر ڈال دینا۔

طَفطَفَ الطَّائِرُ: پرندہ کا بازو پھیلانا۔
الطُّفطَافُ: جانب، کنارہ (۲) نرگھاس (۳) درخت کی تازہ شاخیں، اطراف (۴) شاخوں کے پتے۔
الطَّفطَفَةُ: کوکھ، پہلو (۲) پیٹ کا نرم گوشت (۳) جگر کا باریک حصہ ج: طَفَاطِف۔
الطُّفطُفَةُ: الطَّفطَفَةُ۔
• طَفَّ الشَّيءُ ـِ طَفًّا: اوپر تیرنا، بلند ہونا (۲) نزدیک ہونا، فراہم ہونا۔
— الشَّمسُ: ڈوبنے کے قریب ہونا۔
— منه وله الشَّيءُ: سامنے آکر قریب الحصول ہونا۔
— الفَرَسُ ونَحوُهُ: سبک اور تیز چلنا، سبک رفتار ہونا۔
— له بحَجَرٍ ونَحوِه: کسی کی طرف پتھر مارنے کے لئے اٹھانا۔
— الحَائِطَ ونَحوَهُ ـُ طَفًّا: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
— الشَّيءَ بيَدِه او برِجلِه: ہاتھ یا پیر سے کوئی چیز اٹھانا۔
— النَّاقَةَ ونَحوَها: اونٹنی وغیرہ کے پاؤں باندھنا۔
اَطَفَّ: بلند ہونا (۲) نزدیک ہونا۔
— عَلَيه: کسی کو جھانکنا، محیط ہونا، اپنے دائرہ میں لے لینا۔
— النَّاقَةُ او الحَامِلُ: ناتمام بچہ جننا۔
— لَه: سمجھ لینا، بھانپ لینا (۲) دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
— عليه بحَجَرٍ و نَحوِه: کسی پر پتھر مارنے کا ارادہ کرنا، پتھر مارنے کے لئے اٹھانا۔
— له السَّيفَ ونَحوَهُ: تلوار نکال کر ڈرانے کے لئے کسی کے سامنے کرنا، تلوار مارنے کی دھمکی دینا۔
— الشَّيءَ: اوپر لانا، تیرانا۔

اَطَفَّ الكَيلَ ونَحوَهُ: پیمانہ وغیرہ کو کناروں تک بھرنا۔
— المِكيَالَ ونَحوَهُ: پیمانہ کے کناروں پر اوپر سے ہاتھ پھیر دینا، ٹھیک کر دینا۔
طَفَّفَ: مبالغہ در طَفَّ۔
— الشَّمسُ: قریب الغروب ہونا۔
— الطَّائِرُ: پرندہ کا بازو پھیلانا۔
— به الفَرَسُ ونَحوُهُ: کسی کو لے کر گھوڑے کا کودنا۔
— به كذا: کسی چیز کے قریب لاکر مقابل کر دینا یا اس سے آگے بڑھا دینا
— عَلى فُلَانٍ: کسی کو لئے ہوئے سے کم دینا، زیادہ لے کر کم دینا۔
— عَلَيه و عَلى عِيَالِه: خود پر اور بال بچوں پر خرچ کرنے میں کنجوسی کرنا۔
— المِكيَالَ ونَحوَهَ: پیمانہ کو پورا نہ بھرنا، کم رکھنا۔
اِستَطَفَّ: طَفَّ۔
— السَّنَامُ ونَحوُهُ: کوہان وغیرہ کا اونچا ہونا۔
— له الشَّيءُ: کسی کو کوئی چیز دکھائی دینا، سامنے آنا۔
— عَلَيه: سامنے ہونا، جھانکنا۔
الطَّافَّةُ: طَافَّةُ البُستَان: باغ کے ارد گرد باڑھ یا دیوار وغیرہ، احاطہ ج: طَوَافٌّ۔
الطَّفَافُ: طَفَافُ الشَّمسِ: آفتاب کے قریب الغروب ہونے کا وقت۔
— من المِكيَالِ ونَحوِه: پیمانہ کا بالائی حصہ یا بالائی حصہ کا کنارہ (۲) پیمانہ کی سطح کو برابر کرنے کے بعد کا بھرا ہوا حصہ (۳) رات کی سیاہی۔
الطُّفَافَةُ: برتن میں بچی ہوئی چیز (۲) بے حیثیت چیز، ناقابل التفات چیز۔
الطَّفُّ: عراق کے دیہات کی جانب عربوں

کی بلند زمین (۲) جانب، گوشہ، کنارہ (۳) دریا کا کنارہ (۴) دامن کوہ (۵) صحن خانہ ج: طُفُوفٌ۔
الطَّفَّافُ: تیز و سبک، پھرتیلا۔
الطَّفَّانُ: کناروں تک بھرا ہوا۔
الطَّفِيفُ: ناتمام، ناقص (۲) تھوڑا (۳) حقیر و معمولی شے (۴) خسیس و بخیل۔
• طَفِقَ يَفعَلُ الشيءَ ـَ طَفَقًا و طُفُوقًا: کرنے لگا یا کرتا رہا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَطَفِقَا يَخصِفَانِ عَلَيهِمَا مِن وَّرَقِ الجَنَّةِ"
— به: پالینا، حاصل کر لینا۔
اَطفَقَهُ به: کسی چیز کے حصول میں کامیاب کرنا، مراد پوری کرنا۔
طَفَلَت النَّاقَةُ ونحوُها ـُ طَفلًا: اونٹنی وغیرہ کا اپنے بچہ کو پالنا، سدھانا۔
— الشَّمسُ طَفلًا وطُفُولًا: ڈوبنے کے قریب ہونا (۲) بوقت غروب سرخ ہونا (۳) طلوع کے قریب ہونا (۴) طلوع کے تھوڑے بعد کے وقت میں داخل ہونا
— فُلَانٌ: قبیل غروب یا طلوع سے کچھ بعد کے وقت میں داخل ہونا۔
طَفِلَ النَّبَاتُ ـَ طَفَلًا: پودے کا مٹی لگنے سے خراب ہو کر لمبا نہ ہونا۔
— العُشبُ: گھاس کا نہ بڑھنا۔ هو طَفِلٌ۔
طَفُلَ ـُ طُفُولَةً وطَفَالَةً: نرم و نازک ہونا (۲) پروردہ ناز و نعمت ہونا۔
اَطفَلَت الأُنثَى: عورت کا بچہ جننا یا بچہ والی ہونا۔ هِيَ مُطفِلٌ۔
— الشَّمسُ: غروب کے قریب ہونا۔
— اللَّيلُ: رات کا تاریکی لے کر آنا۔
— فلانٌ وغيرهٌ: طَفَلَ۔
طَفَّلَت النَّاقَةُ ونَحوُها وطَفَّلَت النَّاقَةُ وَلَدَها: اونٹنی کا اپنے بچہ کو پالنا، سدھانا۔
— الحَيَوَانُ وغَيرُهُ: آہستہ چلنا۔

طَفَّلَ الإبلَ ونحوَها: اونٹوں کو اس لئے آہستہ چلانا کہ ان کے بچے ساتھ لگ جائیں۔
—المَاشِيَةُ العُشْبَ: گھاس کھا کر اس پر مٹی اڑا دینا۔
—الكلامَ: غور و فکر کرنا۔
تَطَفَّلَ: طفیلی بننا (۲) بچہ بننا (یعنی بچوں کے سے کام کرنا)
التَطَفُّلُ: طفیلی پن۔
الطَّفَالُ: خشک مٹی۔
الطَّفْلُ: نرم و نازک، ملائم۔ امرأةٌ طَفْلَةُ الأنَامِلِ: نرم و نازک انگلیوں والی عورت (۲) گیرو (ایک زرد و سرخ رنگ کی مٹی) ج: طُفُول و طِفَال۔
الطِّفْلُ: شیر خوار نرم و نازک بچہ مطلقاً کوئی بھی بچہ انسان کا ہو یا غیر انسان کا (۲) سن بلوغ سے پہلے کا لڑکا (مفرد و مذکر کے لئے) ج: أطفال۔ و اذا بَلَغَ الأطفال مِنكُمُ الحُلُمَ فليستأذنوا۔ کبھی واحد جمع اور مذکر مؤنث اس میں برابر ہوتے ہیں۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ نُخرِجُكُمْ طِفلاً" (یہاں جمع کے لئے ہے) أو الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ (۳) کسی چیز کا جزء حسی ہو یا معنوی (۴) چھوٹی گھاس وغیرہ (۵) آگ کا انگارہ، چنگاری۔ تَطَايَرَ أطفالُ النَّارِ: آگ کی چنگاریاں پھیلنا۔ هو يَسْعَى فِي أطفالِ الحَوائِجِ: وہ چھوٹی ضرورتوں کیلئے کوشاں ہے۔
أتاهُ وَاللَّيلُ طِفلٌ: وہ اس کے پاس ابتدائی رات میں آیا۔
رِيحٌ طِفْلٌ: نرم و لطیف ہوا۔

طِفْلٌ غَيرُ شَرعِيٍّ: ناجائز بچہ، حرامی۔
الطَّفَلُ: رات کی آمد کا وقت (۲) رات کی تاریکی (۳) قبیل غروب آفتاب کا وقت یا عصر کے بعد کا وقت غروب تک (۴) طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد کا وقت۔
طَفَلُ العَشِيِّ: غروب آفتاب کے قریب شام کا آخری وقت۔
طَفَلُ الغَدَاةِ: طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد کا وقت۔
الطُّفُولَةُ: بچپن، پیدائش سے بلوغ تک کا وقت۔
الطُّفُولِيَّةُ: بچپن۔
الطُّفُولِيُّ: بچکانہ، غیر دانشمندانہ، ناپختہ۔
الطُّفَيْلُ: حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی
الطُّفَيْلِيُّ: طفیلی، بن بلایا مہمان، تقریبات و مجالس اور دعوتوں میں بے بلائے شریک ہونے والا، جیسا کہ کہا جاتا ہے یہ لفظ طُفیل کی طرف منسوب ہے جو کوفہ کا رہنے والا آل عبد اللہ بن غطفان کا ایک شخص تھا، وہ دعوتوں اور شادی بیاہ کی ہر تقریب میں بلا بلائے شریک ہوتا تھا، پھر ہر اس شخص کو طفیلی کہا جانے لگا جو طفیل غطفانی کی روش پر چلتا ہو۔ (۲) علم الاحیاء میں طفیلی ہر اس زندہ مخلوق کو کہا جاتا ہے جو دوسرے کے سہارے جیتا ہو، وہ دوسری شے اس کے دائرۂ وجود میں ہو یا خارج۔ (۳) زائد، دوسرے کے ساتھ نتھی جیسے درخت کی جڑ میں اُگ آنے والی زائد گھاس۔
المُطْفِلُ: بچہ والی عورت یا جانور مادہ ج: مَطَافِل۔

لَيلَةٌ مُطْفِلٌ: انتہائی سرد رات جس میں بچے سردی سے مرجائیں۔
• طَفَا الشَّيءُ فوقَ الماءِ ـُ طَفْوًا و طُفُوًّا: پانی پر کسی شے کا تیرنا، پانی کے اندر نہ جانا۔ هو طافٍ وهي طَافِيَة۔
—الثَّورُ الوَحْشِيُّ: جنگلی بیل (سانڈ) کا جھاڑیوں پر چڑھنا۔
—الفَرَسُ: گھوڑے کا سر اوپر کو اٹھانا۔
—الظَّبيُ: زمین پر ہرن کا اچھل کود کرنا اور دوڑنا۔
—فُلانٌ: کسی معاملہ میں دخیل ہونا (۲) حلیم انسان کی سنجیدگی کے وقت ناسنجیدہ اور سرکش ہوجانا۔
—فُلانٌ فوقَ الفَرَسِ: گھوڑے پر کود کر سوار ہونا۔
—الخُوصَةُ فَوقَ الشَّجَرَةِ: درخت پر ناریل کا نمودار ہونا یا شاخ کا نکلنا۔
طَفَتْ صُوَرٌ امامَ العَينِ: آنکھوں کے سامنے تصویریں پھرنا۔
أطْفَى فُلانٌ: سطح آب پر تیرتی ہوئی مچھلی کھانے کا عادی ہونا۔
الطَّافِيَةُ: من العِنَبِ: خوشۂ انگور میں نمایاں اور ابھرا ہوا دانہ۔ حدیث دجال میں ہے: "وكأنَّ عَينَه عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ (۲) تیرتا ہوا برف کا تودہ۔
الطُّفَاوَةُ: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ یا تیرتا ہوا روغن (۲) چاند اور سورج کے گرد ہالہ۔
أَصَبْنَا طُفَاوَةً من الرَّبيعِ: ہمیں موسم بہار کا کچھ حصہ ملا۔
الطُّفْوُ: باریک کونپل۔
الطُّفْيَةُ: کھجور کی مانند ایک درخت کے پتے (۲) سانپ کی پشت پر سفید یا سیاہ یا زرد دھاری (۳) ایک زہریلا لچکدار چھوٹی دم کا سانپ۔ ج: طُفًى۔ اس سانپ پر دو دھاریاں ہوتی ہیں اس لئے ذاتُ الطُّفيَتَين بھی کہا

جاتا ہے۔

ط ــــــ ق

• الطَّقْسُ: ترتیب ونظام، رسم ورواج (۲) فضا (۳) آب وہوا (۴) نصاریٰ کے یہاں مذہبی تہواروں کا نظام، مذہبی تقریب، مذہبی تہوار یا میلہ ج: طُقُوس۔

• طَقَّ ـِ طَقًّا: ٹک ٹک کی آواز ہونا، پتھر پڑنے کی آواز ہونا۔

طَقْطَقَ: ٹک ٹک کی آواز پیدا ہونا یا زیادہ ہونا

ـــــ الدَّوَابُّ: سخت زمین پر پیروں کے پڑنے کی آواز نکلنا۔

ـــــ الشیءَ: ٹک ٹک کی آواز پیدا کرنا، دھڑدھڑ یا چوں چوں کی آواز نکلوانا۔

طَقٌّ: پتھر پر پتھر پڑنے کی آواز، پتھر تڑخنے یا پھٹنے کی آواز۔

طَقْ طَقْ: پتھروں کی مسلسل آواز، ٹک ٹک کی مسلسل آواز۔

طِقٌّ: ٹک (آواز) مینڈک کے کودنے کی آواز (۲) بے قیمت چیز۔ هذا لا يُساوى طِقًا: اس کی کوئی حیثیت نہیں۔

• الطَّقْمُ: سیٹ، مختلف ایسی چیزوں کا مجموعہ جو ایک ہی مقصد کیلئے استعمال کی جائیں۔

طَقْمُ أَسْنانٍ: دانتوں کا سیٹ (مسوڑھا جبڑا اور دانتوں کی پلیٹ)۔

طَقْمُ ثِيابٍ: کپڑوں کا جوڑا۔

طَقْمُ سُفْرَة: لوازم دسترخوان۔

طَقْمُ شَاى: چائے کا سیٹ (پیالیاں چائے دان وغیرہ)

طَاقَمٌ: مجموعہ، گروپ، کارکنوں کی جماعت ج: اَطْقُم۔

طَاقَمُ السَّفِينَة والطَّائِرَة: جہاز کا عملہ اسٹاف۔

ط ــــــ ل

• طَلَبَهُ ـُ طَلَبًا: چاہنا، حاصل کرنے کی کوشش کرنا، تلاش کرنا۔

طَلَبَهُ لَه شَيْئًا: کسی کے لئے کسی چیز کی فرمائش کرنا، آرڈر دینا۔

ـــــ اليه كذا: کسی سے کسی چیز کی درخواست کرنا، اپیل کرنا، فرمائش کرنا۔

طَلَبَ منه: مانگنا، مطالبہ کرنا۔

طَلِبَ ـَ طَلَبًا: مطلوب ہو کر دور ہونا یعنی اتنا دور ہو جانا کہ اسے تلاش کرنا پڑے

أَطْلَبَ: طَلِبَ (۲) مطلوب ہو کر دور ہو جانا، اتنا دور ہونا کہ تلاش کیا جائے۔

ـــــ فُلانًا: کسی کی فرمائش پوری کرنا، تکمیل فرمائش میں مدد دینا۔

ـــــ فُلانًا الشيءَ: کسی چیز کے حصول میں مدد دینا (۲) کسی کو مانگنے یا تلاش کرنے پر مجبور کرنا۔

طَالَبَه بِحَقِّه مُطَالَبَةً وطِلابًا: کسی سے اپنا حق مانگنا، مطالبہ کرنا۔

طَلَّبَهُ: مانگنا، تلاش کرنا (۲) وقفہ دے کر مانگنا یا تلاش کرنا۔

اِطَّلَبَهُ: طَلَبه۔ وقفہ سے مانگنا۔

تَطَلَّبَهُ: چاہنا، مانگنا، وقفہ سے چاہنا یا مانگنا یا تلاش کرنا۔

ـــــ الأمْرُ كذا: کسی امر کا کسی شئے کیلئے محتاج و مقتضی ہونا۔ جیسے: الامتِحانُ يَتَطَلَّبُ منك السَّهَرَ: امتحان تم سے شب بیداری کا مقتضی ہے۔ ذوی العقول کے لئے لفظ مطالبہ عام طور پر مستعمل ہے۔ غیر ذوی العقول کے مطالبہ کو تقاضا کہا جاتا ہے اس کیلئے تطلّب مستعمل ہے۔

الطَّالِبُ: فرمائش کنندہ، خواہش مند، طلب گار، تلاش کنندہ (۲) طالب علم (کسی بھی درجہ یا مرحلہ میں ہو۔ عرفاً صرف سیکنڈری اسکول اور یونیورسٹی کے طالب علم کے لئے بولا جاتا ہے) ج: طُلَّابٌ وطَلَبَة۔

الطَّالِبُ المُتَقَدِّم: کسی ملازمت وغیرہ کا امیدوار۔

طَالِبُ الزَّوَاج: پیغام نکاح دینے والا

طَالِبُ الاستِئناف: مقدمہ کی اپیل کرنے والا۔

طَالِبُ حَقٍّ: کلیم والا۔

طَالِبُ المُنَاقَصَة: ٹینڈر والا، ٹھیکہ کی درخواست دینے والا۔

طَالِبُ وَظِيفَة: ملازمت کا امیدوار۔

الطِّلابُ: مطلوب۔

الطِّلابَةُ: مطلوب۔

الطِّلْبُ: مطلوب، مطلوبہ چیز، مراد، مقصد۔ کہتے ہیں: هي طِلْبُ فُلانٍ: یہ فلاں کی خواہش کی چیز ہے (۲) خواہشمند، طالب۔ کہتے ہیں: هو طِلْبُ نِساءٍ: وہ عورتوں کا متلاشی یا خواہش مند ہے۔ هي طِلْبُ رِجالٍ: وہ عورت مردوں کی خواہشمند ہے ج: أطْلابٌ وطِلْبَةٌ۔

الطَّلَبُ: خواہش (۲) تلاش و جستجو (۳) سوال، فرمائش (۴) آرڈر فرمائش (۵) اپیل والتماس (۶) درخواست (اپلیکیشن) (۷) مطلب و مقصد (۸) مانگ، ڈیمانڈ (بازار میں کسی سامان کی اتنی مقدار کا ہونا جسے افراد خریدنا قبول کریں) ج: طَلَبَات۔

طَلَبَاتُ الدَّعْوَى: عدالتی اصطلاح میں دعوی کے اس ماحصل کا نام ہے جو مدعی فیصلہ کے لئے عدالت میں داخل کرتا ہے۔

طَلَبُ الاجْتِمَاعِ لِغَرَضٍ: جلسہ یا میٹنگ بلانا۔

ـــــ الكَلِمَة من أحَدٍ: تقریر کیلئے کہنا۔

ـــــ المقابلة واللقاء مع أحَدٍ: ملاقات کا وقت چاہنا۔

طَلَبُ المكالَمَةِ التِّلفونية: ٹیلیفون کال بک کرنا۔
— مُنَاقَصَةٍ: ٹینڈر مانگنا۔
الطَّلَبُ البَرِيدِيُّ: میل آرڈر، ڈاک کے ذریعہ حاصل ہونے والا آرڈر۔
الطَّلَبُ التِّجَارِيُّ: تجارتی آرڈر، مانگ
الطَّلَب الثَّابِتُ: مستقل آرڈر، مستقل مانگ
الطَّلَبُ المُسْتَعْجَلُ: فوری آرڈر۔
طَلَبُ تعويضٍ من كذا: کسی چیز کا کلیم کرنا۔
طَلَبُ تَوَظُّفٍ: ملازمت کی درخواست۔
الطَّلَبُ المُؤَجَّل: میعادی آرڈر۔
الطَّلَبُ النَّامِي: بڑھتی ہوئی مانگ۔
طَلَبُ اليَدِ للزَّواج: شادی کی فرمائش کرنا
تَحْتَ الطَّلَب: حکم کے تابع۔
عندَ الطَّلَب: وقت ضرورت
الطُّلْبَةُ: دور کا سفر۔
الطَّلْبَةُ: ایک دفعہ کی مانگ یا طلب (۲) فریاد، عبادت۔
الطِّلْبَةُ: مطلوبہ چیز، غرض، مطلب۔
أُمُّ طِلْبَةَ: عقاب کی کنیت۔
الطَّلِبَةُ: مطلوبہ شے، مطلب و مقصد (۲) ضرورت۔
الطَّلَّابُ: بڑا خواہشمند، بہت فرمائشیں کرنے والا، بڑا طلب گار، بہت تلاش کرنے والا۔
الطَّلُوبُ: الطَّلَّابُ - بئرٌ طَلُوبٌ: گہرے پانی والا کنواں ج: طُلُبٌ۔
الطَّلِيبُ: الطَالِب او الطَّلُوب۔ ج: طُلَبَاء و هي طَلِيبٌ و طَلِيبَة ج: طَلَائِب۔
المُتَطَلِّب: متقاضی۔
المُتَطَلَّبات: تقاضے، مطالبے، مقاصد۔
المُطالَبُ: جواب دہ، ذمہ دار۔
المُطالِب بحَقٍّ: دعوے دار، مدعی۔

المطالِبُ بالعَرْش: تخت کا دعویدار
المَطَالِب: خواہشات، مطالبات۔ المَطالِبُ الفَادِحَة: بھاری مطالبات۔
المُطالَبَةُ بشيءٍ: مطالبہ، حق جتنا کر کسی شئے کی طلب، کلیم، ڈیمانڈ، مانگ، دعوی
المَطْلَبُ: مقصد (۲) خواہش، طلب، مانگ مطالبہ، دعوی (۳) موضوع بحث بحث مسئلہ (۴) مفاد (۵) تلاش کی جگہ ج: مَطَالِب۔
المَطْلَبُ القومِيُّ: قومی مفاد۔
المَطْلُوبُ: قابل ادائیگی (۲) مقصود و مطلوب، ضرورت کی چیز۔ المَطْلُوبُ كذا: فلاں چیز کی ضرورت ہے۔
• طَلَحَ ـَ طَلْحًا و طَلَاحًا: چلنے یا کسی اور وجہ سے تھک جانا۔
— فُلَانٌ طَلَاحًا: بگڑنا، خراب ہونا۔
— البَعِيرَ و نَحْوَهُ طَلْحًا: اونٹ کو تھکا دینا، دبلا کر دینا۔
طَلِحَ المكانُ طَلَحًا: جگہ میں ببول کے بہت درخت ہونا۔
— الإبِلُ: ببول زیادہ کھانے سے اونٹوں کے پیٹ خراب ہونا۔ فالإبِلُ طَلَاحَى۔
— البَعِيرُ: اونٹ کا پیٹ خالی ہونا۔ هو طَلِحٌ۔
أَطْلَحَ: طَلَحَ۔
— البَعِيرَ و نَحْوَهُ: طَلَحَهُ۔
طَلَّحَ: أَطْلَحَ۔
— البَعِيرَ و نَحْوَهُ: أَطْلَحَهُ۔
— عَلَيْه: اصرار کر کے تھکا دینا۔
الطَّالِح: فاسد، خراب، ناکارہ (ضد: صالح)۔
الطَّلْحُ: ببول کا درخت، کیکر کا درخت (۲) کیلا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ طَلْحٍ مَّنْضُودٍ" (۳) شگوفہ۔ واحد طَلْحَة

(۴) حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی (۵) کھانے سے خالی پیٹ (۶) تھکا ماندہ ج: أَطْلَاح۔
الطَّلْحِيَّة: کاغذ کا ایک شیٹ (فرخ ورق)۔
الطِّلْحُ: تھکا ماندہ، لاغر و کمزور (۲) اونٹ کے بدن سے چمٹی ہوئی چچڑی۔ طِلْحُ مالٍ: مال کا حریص، ہر وقت مال کی فکر میں رہنے والا۔ طِلْحُ نساءٍ: ہمہ وقت عورتوں میں رہنے والا ج: أَطْلَاح و طِلَاح۔
الطَّلِيحُ: عاجز و تھکا ماندہ (۲) لاغر و کمزور (۳) چچڑی ج: طَلْحَى و هُنَّ طَلَائِح۔
الطَّلِيحَة: کاغذ کا ایک رم (۵۰۰ شیٹ)
المُطَّلِحُ في الكلام: بہتان طراز۔
— في المال: مال کا برباد کنندہ۔
• طَلَخَ الشيءَ ـَ طَلْخًا: خراب کرنا، سیاہ کرنا
اطْلَخَّ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔
الطَّلَخُ: گدلا پانی۔
الطَّلْخَاءُ: بیوقوف عورت۔
• طَلَسَ بَصَرُهُ ـِ طَلْسًا: بینائی ختم ہو جانا
— بالشيءِ على وَجْهِهِ: کسی چیز کو جوں کا توں لانا یا جیسے سنا ویسے ہی بیان کرنا
— به في السِّجْنِ و نَحْوِه: جیل میں ڈال دینا۔
— الشيءَ: مٹانا، حروف اڑانا۔
— الكتابَ و نَحْوَه: کتاب وغیرہ کی لکھائی کو بدنما اور خراب کرنا۔
طَلِسَ ـَ طَلَسًا و طُلْسَةً: مٹ جانا۔
— الثَّوْبُ: کپڑے کا پرانا ہونا، خاکی سیاہی مائل ہونا (۲) اطلسی ریشمین ہو جانا)
طَلَّسَهُ: مبالغہ در طَلَسَه۔
انْطَلَسَ: مٹ جانا، چھپ جانا۔
تَطَلَّسَ: مٹ جانا، چھپ جانا۔
— بالطَّيْلَسَانِ او الطَّيْلَسِ او الطَّالِسَانِ: (طیلسان) چوغا پہننا، مشائخ کی شال اوڑھنا۔

الاَطْلَسُ: سیاہی مائل خاکی رنگ کا یا اس رنگ کا بھیڑیا (۲) چور (۳) کتا (۴) میلا کچیلا (۵) پرانا کپڑا (۶) متہم وبدکردار (۷) ہلکے رخسار والا (۸) ساٹن ریشمین کپڑا) ج: طُلْسٌ
الاَطْلَسُ الجغرافیُّ: اٹلس، جغرافیائی نقشوں کی کتاب۔
المُحِیطُ الاَطْلَسِی: بحر اٹلانٹک۔
الطالسان، کٹنگ وسلائی کے بغیر شانوں پر ڈالا جانے والا ایک لباس۔
الطِّلْسُ من الذِّئاب: خاکستری رنگ کا بھیڑیا (۲) (من الثیاب) میلا کپڑا، خاکی رنگ کا کپڑا (۳) مٹائی ہوئی تحریر (۴) اونٹ کی ران وغیرہ کی کھال ج: اَطْلَاسٌ وطُلُوسٌ۔
الطَّلْسَاءُ: مؤنث الاَطْلَس ج: طُلْسٌ۔
الطُّلْسَةُ: سیاہی مائل خاکستری رنگ (۲) پتلا بادل ج: طُلَسٌ۔
الطِّلَاسَةُ: کپڑے کا ٹکڑا جس سے تختۂ سیاہ وغیرہ پر لکھی ہوئی عبارت مٹائی جائے، ڈسٹر۔
الطِّلِّيسُ: اندھا، نابینا۔
الطَّلِيسُ: اندھا، نابینا۔
الطَّيْلَسُ والطَّيْلَسَان: سبز رنگ کی شال جو مشائخ کندھوں پر ڈالتے ہیں یا اوڑھتے ہیں ج: طَيَالِسُ وطَيَالِسَة
• طَلْسَمَ: منھ لگاڑنا، منھ یا سر جھکانا۔
___ السَّاحِرُ ونَحْوُهُ: جادوگر کا جادو کرنا، جادو کا نقش بنانا، ایسی لکیریں کھینچنا اور اعداد لکھنا جن سے ان کے بقول کواکب علویہ کی روحانی طاقتوں کو سفلی طبائع کے ساتھ جوڑ کر پسندیدہ شے کا حصول اور ناپسندیدہ شے یا اذیت کا ازالہ ہوتا ہے۔
___ الشیءَ: کسی شے پر جادو کرنا۔

الطِّلَسْمُ: جادو، جادو کا نقش، ایسی لکیریں کھینچنا اور اعداد کا نقش بنانا جن کے ذریعہ ساحروں کے عقیدہ کے مطابق کواکب علویّہ کی روحانی توانائیوں کو سفلی طبائع کے ساتھ ملا کر جلب منفعت اور ازالۂ کلفت کیا جاتا ہے (۲) ہر گہری اور ناقابل فہم بات، معمّہ، پہیلی، چیستاں (یونانی لفظ ہے) ج: طَلَاسِم۔
فَكَّ طِلَسْمَهُ او طَلَاسِمَه: طلسم توڑنا، یعنی ناقابل فہم بات کو واضح اور قابل فہم بنا دینا۔
الطِّلَّسْمُ: الطِّلَسْمُ۔
• طَلْطَلَ: چلتے وقت دونوں ہاتھ ہلانا۔
___ الشیءَ: ہلانا۔
الطَّلَاطِلُ: لاعلاج مرض (۲) کمر کا درد (۳) موت۔
الطَّلَاطِلَةُ: الطَّلَاطِلُ (۲) مصیبت (۳) حلق کا کوّا یا کوّے کا گر جانا جس کی وجہ سے کھانا پینا دشوار ہو۔
الطُّلْطُلُ: دائمی بیماری ج: طَلَاطِل۔
• طَلَعَ الشَّمْسُ او الکوکبُ ـُـ طُلُوعًا: اوپر سے ظاہر ہونا، نکلنا، طلوع ہونا۔
___ منه او فیه علی کذا: کسی کی کوئی بات معلوم ہونا۔
___ النَّخْلُ: درخت خرما پر شگوفے کھلنا، نکلنا۔
___ عَلَیه: متوجہ ہونا، کسی کے سامنے اچانک آنا، حملہ کرنا۔
___ عنه: غائب ہو جانا، کسی کے پاس سے ہٹ جانا کہ وہ اسے نہ دیکھ سکے۔
___ السَّهْمُ ونَحْوُهُ عن الهَدَفِ: نشانہ سے ہٹ جانا، آگے نکل جانا۔
___ الشیءَ وفیه: اوپر ہونا، چڑھنا۔
___ المکانَ: پہنچنا، قصد کرنا۔

طَلَعَ علی الاَمْرِ: واقف ہونا۔
اَطْلَعَ النَّخْلُ: درخت خرما کا شگوفوں والا ہونا۔ هو مُطْلِعٌ وهی مُطْلِع او مُطْلِعَة۔
___ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا، پتوں والا ہونا۔
___ الرَّامِی: نشانہ باز کا نشانہ خطا ہو کر تیر کا آگے نکل جانا۔
___ عَلَیه: طَلَعَ۔
___ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا لمبا ہونا۔
___ النَّجْمُ: ستارہ کا نمودار ہونا۔
___ الرَّجُلُ: قے کرنا۔
___ الشیءَ: ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔
___ رأسَهُ علی الشیءِ: جھانک کر دیکھنا۔
___ النَّخْلُ الطَّلْعَ: درخت خرما کا شگوفے نکالنا۔
___ فُلَانًا عَلَی کذا: کسی کو کسی چیز سے واقف کرانا۔
___ فُلَانًا: عجلت کرانا۔
___ الیه مَعْرُوفًا ونَحْوَه: کسی کے ساتھ بھلائی وغیرہ کرنا۔
طَالَعَ الشیءَ مُطَالَعَةً وطِلَاعًا: غور کر کے واقف ہونا۔
___ الکِتَابَ: پڑھنا، غور سے پڑھنا۔
___ فُلَانًا: کسی کا جائزہ لینا۔
___ فُلَانًا بالاَمْرِ: کسی کو کسی بات سے واقف کرانا۔
___ فُلَانًا بِکُتُبِه: کسی کے پاس مطالعہ کے لئے اپنی کتابیں بھیجنا۔
طَلَّعَ النَّخْلُ: درخت خرما پر شگوفہ آنا۔
___ الکَیْلَ ونَحْوَهُ: پیمانہ کو بھرنا۔
___ الشیءَ: بلند کرنا (۲) نکالنا۔
اطَّلَعَ: اوپر سے دیکھنا، سامنے آکر دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِی سَوَاءِ الجَحِیمِ"۔

اِطَّلَعَ عَلَى الْاَمْرِ: جاننا، واقف ہونا، باخبر ہونا۔
—— عَلَى الشیءِ: سامنے آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا"۔
—— اِلَيْهِ: کسی کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاجْعَلْ لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ"۔
—— لِلْاَمْرِ: کسی کام کو کر سکنا، قادر ہونا، قابو پانا۔
—— الْاَمْرَ: کسی بات کی حقیقت جاننا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا"۔
تَطَلَّعَ: نمودار ہونا، ظاہر ہونا۔
—— الْاِنَاءُ: برتن بھر جانا۔
—— الماءُ و نَحْوُهُ من الْاِنَاءِ وغيرهِ: پانی کا برتن کے کناروں سے نکل کر بہنا۔
—— فِي مَشْيِهِ: اترا کر چلنا۔
—— اِلَى الشیءِ: کسی شے کے ظہور یا چہرے کو دیکھنا، غور سے دیکھنا، بنظر اشتیاق دیکھنا (۲) جاننا، واقف ہونا۔
—— اِلَى قُدُوْمِهِ: کسی کی آمد پر نگاہ اٹھا کر دیکھنا، کسی کی آمد کا منتظر ہونا۔ کہاوت ہے: "عَافَى اللّٰهُ رَجُلًا لَمْ يَتَطَلَّعْ فِي فَمِكَ" خدا اس شخص کا بھلا کرے جس نے تمہاری بات پر گرفت نہیں کی۔
اِسْتَطْلَعَ الشیءَ: کسی شے کے ظہور اور اس سے واقفیت کا خواہش مند ہونا، تحقیق کرنا۔
—— رَأْيَهُ: مشورہ لینا، رائے جاننا، رائے پر غور کرنا۔ اِسْتَطْلَعَهُ رَأْيَهُ: کسی سے رائے لینا۔
—— الشیءَ: زائل کرنا، دور کرنا۔
الْاِسْتِطْلَاعُ: کھوج، تحقیق و تجسس، دیکھ بھال، انکوائری۔

الْاِسْتِطْلَاعُ الصَّحَفِيُّ: اخباری تحقیق صحافی خبر نامہ جسے ایک یا چند افراد تیار کرتے ہیں۔
الْاِسْتِطْلَاعِيُّ: تحقیقی، تحقیق و تفتیش سے متعلق۔
الْاِطِّلَاعُ: واقفیت، انفارمیشن (۲) آگاہی، نوٹس۔
التَّطَلُّعُ: اشتیاق، نگاہ شوق (۲) آرزو، امنگ۔
التَّطَلُّعَاتُ: امنگیں، توقعات۔
الطَّلَائِعُ: اوائل، ابتدائی حصے۔
الطَّالِعُ: چاند (ہلال) (۲) صبح کاذب (۳) وہ تیر جو نشانہ کے پار کرے، قسمت کا ستارہ جس کے طلوع پر منجمین حوادث کی پیش گوئی کرتے ہیں (۴) نجومیوں کا زائچہ (۵) قسمت ج: طُلَّعٌ و طَوَالِعُ۔
الطَّالِعَةُ: من الابل وغيرها: اونٹوں کی پہلی جماعت ج: طَوَالِعُ۔
الطِّلَاعُ: الْاِطِّلَاعُ (۲) وہ چیز جس پر آفتاب وغیرہ کا طلوع و ظہور ہو ج: طُلُعٌ۔
طِلَاعُ الشیءِ: کسی چیز کی مقدار، اس کا بھرا ہوا حصہ۔
طِلَاعُ الْاَرْضِ: کل زمین، زمین کی تمام چیزیں۔
طِلَاعُ الْاِنَاءِ: بھرا ہوا برتن یا برتن میں بھری ہوئی چیز۔
قَوْسٌ طِلَاعُ الْكَفِّ: پورے ہاتھ سے پکڑی جانے والی کمان۔
قَدَحٌ طِلَاعٌ: بھرا ہوا برتن۔
عَيْنٌ طِلَاعٌ: آنسو بھری آنکھ۔
الطَّلْعُ: اونچی جگہ جہاں چڑھ کر دیکھا جائے (۲) مقدار (۳) کھجور کا شگوفہ، گابھا، درخت خرما کا پہلا پھول، گیہوں کی بالی کی طرح غلاف جس میں بہت سے

دانے ہوتے ہیں اور پھل لانے میں مدد دیتے ہیں۔
الطِّلْعُ: واقفیت (۲) بلند جگہ جہاں سے ادھر ادھر دیکھا جائے (۳) گوشہ، کنارہ ج: طُلُوعٌ و اَطْلَاعٌ۔
الطُّلْعَةُ: ظہور، دید، جھلک (۲) کھجور کے شگوفہ کا ٹکڑا (۳) چہرہ۔
الطُّلَعَةُ: کثرت سے طلوع یا ظہور پذیر ہونے والا، بار بار یا بہت سامنے آنے والا (۲) بہت مشتاق، بہت توقعات قائم کرنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
امْرَأَةٌ طُلَعَةٌ خُبَأَةٌ: وہ عورت جو کبھی خوب سامنے آتی ہو اور کبھی بالکل چھپ جاتی ہو۔
طُلَعَةٌ قُبَعَةٌ: وہ عورت جو کبھی سر ڈھانکتی ہو اور کبھی کھولتی ہو۔
نَفْسٌ طُلَعَةٌ: کسی چیز کی بہت خواہش مند طبیعت۔
الطَّلَّاعُ: مبالغہ در طالع۔ هو طَلَّاعُ الثَّنَايَا و الْاَنْجُدِ: تجربہ کار، نشیب و فراز سے خوب واقف جو حسن تدبیر کے ساتھ امور انجام دیتا ہے۔
الطَّلِيعَةُ: من الجيش و نحوه: ہراول، فوج کے آگے رہنے والا دستہ، مقدمۃ الجیش (۲) پیش پیش رہنے والی جماعت (۳) دشمن کی سپاہ کا اندازہ لگانے اور معلومات کرنے کے لئے بھیجی جانے والی فوج کی ٹکڑی۔ هو في طليعة كذا: وہ فلاں چیز میں پیش پیش ہے، سرفہرست ہے ج: طَلَائِعُ۔
الطُّلَعَاءُ و الطُّوَلِعُ: قے۔
الْمُطَالَعَةُ: مطالعہ، پڑھائی، جائزہ، تحقیق، اسٹڈی۔
الْمَطْلِعُ: اونچی جگہ (۲) سورج یا ستاروں کے نکلنے کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى

اذا بلغ مطلع الشمس"(۳) طلوع کا وقت۔ قرآن پاک میں ہے:" سلام هي حتى مطلع الفجر"(۴) چڑھنے کی جگہ۔ کہتے ہیں: هذا لك مطلع الاكمة: یہ تمہارے سامنے ہے اور ظاہر ہے (۵) زینہ (۶) قصیدہ (نظم) کا پہلا شعر ج: مطالع۔ مطالع الشمس: سورج کے طلوع ہونے کے مقامات۔ کہتے ہیں: للشمس مطالع و مغارب۔

مطلع الامر: کام کا وہ پہلو یا رخ جہاں سے اسے شروع کیا جائے، آغاز کار یا نقطۂ آغاز (۲) سبب، ذریعہ۔

المتطلع الى شيء: امیدوار، مشتاق، نگاہ لگائے ہوئے۔

المطلع: باخبر، واقف کار۔

•اطلف فلان: کسی کے دشمن کا انتقام باطل ہوجانا۔

ــــ دم القتيل: مقتول کا خون رائگاں کردینا، بدلہ نہ دلوانا۔

ــــ مال فلان او حقه: کسی کے حق یا مال کو ضائع کرنا۔

ــــ فلانا كذا: کسی کو کوئی چیز بخشنا، ہبہ کرنا

طلف عليه: اضافہ کرنا، بڑھانا۔

الطلف: باطل ورائگاں (۲) بطلان وضیاع

الطلف: الطلف (۲) معمولی چیز (۳) بچی ہوئی فالتو چیز (۴) عطیہ، بخشش۔

الطليف: الطلف (۲) مفت (۳) معمولی اور سستا۔

• طلق ـُـ طلوقا وطلاقا: آزاد ہونا، رہا ہونا، چھوٹنا۔

ــــ المرأة من زوجها طلاقا: نکاح کی قید سے آزاد ہوجانا، طلاق یافتہ ہونا

ــــ يده بالخير ــ طلقا: سخاوت وبخشش کے لئے ہاتھ کھولنا۔

ــــ فلانا الشيء: کسی کو کوئی چیز دینا۔

طلق ـَـ طلقا: دور ہوجانا۔

طلق ـُـ طلوقة وطلاقة: آزاد ہونا، رہا ہونا۔

ــــ اليد: ہاتھ کشادہ (فیاض) ہونا۔

ــــ الوجه: چہرہ کھل جانا، چہرے پر خوشی کے آثار نمایاں ہونا۔

ــــ اللسان: زبان کا سلیس وشیریں گفتار ہونا۔

ــــ فلان: خندہ رو ہونا (۲) خندہ سخن ہونا، ہنس مکھ اور خوش گفتار ہونا۔

ــــ اليوم: دن کا خوش گوار ہونا (جس میں نہ گرمی ہو نہ سردی)۔

ــــ المرأة من زوجها طلاقا: شادی کے بندھن سے آزاد ہونا، مطلقہ ہونا۔

طلقت المرأة او الحامل فى المخاض: دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔ هي مطلوقة۔

اطلق القوم: کسی کے اونٹوں کا پانی اور چارہ کی تلاش میں آزاد پھرنا۔

ــــ الشيء: چھوڑنا، بندھن توڑنا۔

ــــ الاسير: رہا کرنا۔

ــــ الماشية: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

ــــ خيله فى الحلبة ونحوها: گھوڑوں کو میدان میں دوڑانا۔

ــــ المرأة: شادی کی قیود سے آزاد کرنا۔

ــــ له العنان: آزاد چھوڑنا، بے لگام چھوڑنا (۲) سرپٹ دوڑانا۔

ــــ له التصرف: کام کی آزادی دینا، کارروائی کا اختیار دینا۔

ــــ الدواء ونحوه بطنه: پیٹ چلانا، دستوں میں مبتلا کرنا۔

ــــ الكلام: کسی قید کے بغیر آزادانہ بات کرنا، کلام کو مطلق رکھنا، قید نہ لگانا۔

اطلق يده بخير او غيره: بھلائی وغیرہ کے لئے ہاتھ کھولنا اور پھیلانا۔

ــــ المدفع ونحوه: توپ وغیرہ چھوڑنا

ــــ كذا على كذا: کسی شے کو کوئی نام یا عنوان دینا، علامت بنانا۔

ــــ اشارة تحذير: ہارن دینا۔

ــــ الحرية: آزادی بحال کرنا۔

ــــ النار وفيه وعليه: فائر کرنا۔

ــــ عليه النار او الرصاص: کسی پر گولی چلانا، شوٹ کرنا۔

ــــ الغاز: گیس چھوڑنا۔

ــــ الكلمة على كذا: کلمہ کا کسی چیز پر اطلاق کرنا۔

طلقه: اطلقه۔

ــــ المرأة: عورت کو طلاق دینا۔

ــــ النخلة: درخت خرما میں قلم لگانا۔

انطلق: رہا ہونا، آزاد ہونا (۲) کھلنا، پھیلنا (۳) چھوٹنا، چلا جانا، گزر جانا، چلنا۔

ــــ يفعل كذا: کرنے لگا۔

ــــ الوجه: چہرہ کا شگفتہ ہونا، کھلا ہوا ہونا

ــــ النار: فائر ہونا۔

ــــ اللسان: رواں اور سلیس ہونا (۲) زبان چلنا، تیز ہونا۔

ــــ الرصاص: گولی چلنا۔

ــــ مسرعا: سرپٹ دوڑنا۔

ــــ التليفون: ٹیلیفون کی گھنٹی بجنا۔

ــــ فى العمل: کام جاری رکھنا۔

ــــ الآلة: مشین چالو ہونا۔

اطلق: انشراح ہونا۔ اطلقت نفسه: اس کی طبیعت میں انشراح پیدا ہوا اس کی اصل اطتلق ہے تاء کو طاء سے بدل کر مدغم کردیا گیا۔

تطلق: انطلق: خندہ رو ہونا، ہشاش ہونا۔

ــــ الظبي ونحوه: ہرن وغیرہ کا تیزی

سے کسی طرف توجہ کئے بغیر گزر جانا ۔
تَطَلَّقَ الخَیل: گھوڑوں کا دوڑ کے میدان میں آزادی کے ساتھ مقررہ حد پر پہنچنا، روکا نہ جانا ۔
ـــ الفَرَسُ و نَحوُہُ: گھوڑے کا دوڑنے کے بعد پیشاب کرنا ۔
اِستَطلَقَ: تَطَلَّقَ ۔
ـــ بَطنُہُ: پیٹ چلنا، دست آنا ۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کو جلدی کرانا یا کسی چیز کی تیزی چاہنا یا چھوٹ چاہنا، چھوٹنے کو کہنا، چھڑانا، آزاد کرانا ۔
ـــ من صاحب الدَّین کذا: قرض خواہ سے قرض میں چھوٹ چاہنا، کچھ کمی چاہنا ۔
الاِستِطلَاق: اِستِطلَاقُ البَطن: اسہال، دستوں کی بیماری ۔
الاِطلَاق: عموم، قطعیت ۔
اِطلَاقًا: قطعاً، عموماً ۔ ما عَمِلتُہ اطلاقًا: میں نے اسے بالکل نہیں کیا ۔
علی الاطلاق: بالعموم، عموماً، قطعی طور پر، آزادانہ، بلاتقید ۔
الاِنطِلَاقُ: آزادی، رہائی (۲) دوڑ (۳) روانگی (۴) چھوٹ (۵) پھیلاؤ ۔
ـــ فی العَمَل: کام کا تسلسل ۔ انطلاقًا من کذا: فلاں بنیاد پر، فلاں اصول کے تحت ۔
انطِلاقُ النَّار: فائرنگ ۔
انطِلاقُ القَذَائِف: گولہ باری، فائرنگ
انطِلاقا من کذا: فلاں چیز کے تحت، اس کی بنیاد پر ۔
انطِلاقًا من تعالیم الدِّین: دینی تعلیمات کے تحت، بموجب ۔
الاِنطِلَاقَۃ: ایک دفعہ کی چھوٹ (۲) خاص حرکت، اقدام، تحریک ۔
التَّطلیق: رہائی، طلاق ۔

الطَّالِقُ: آزاد (۲) امرأۃ طالق: مطلقہ عورت ناقۃٌ او شاۃٌ طالِقٌ: آزادانہ چرنے والی اونٹنی یا بکری ج طُلَّقٌ وطَوَالِق ۔
الطَّالِقَۃُ: من النِّسَاءِ او النُّوق او الشِّیاہ: الطّالِق ۔
ـــ من اللَّیالی: خوش گوار رات جس میں کوئی کلفت نہ ہو ج: طَوَالِق ۔
الطَّلَاقُ: رہائی، آزادی، چھٹکارا، شرعاً مخصوص الفاظ کے ذریعہ زوجین کے درمیان قائم رشتۂ زواج یا قیدِ نکاح کو ختم کردینا ۔
الطَّلَاقَۃُ: روانی، فصاحت، زبان زوری
طلاقۃ الوجہ: خندہ روئی، بشاشت، شگفتگی ۔
الطَّلَقُ: آزاد، غیر مقید (۲) ہرن (۳) شکاری کتا (۴) دردِ ولادت (۵) ابرق (۶) ایک بوٹی جو رنگائی کے کام آتی ہے ۔
طَلَقُ الیَد: فراخ دست، سخی ۔
طَلَقُ اللِّسان: زبان دراز، شگفتہ بیان، شیریں گفتار ۔
فَرَسٌ طَلَقُ الیَدِ: وہ گھوڑا جس کی اگلی ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ ہو ۔
الوَجہُ الطَّلقُ: ہنس مکھ اور کھلا ہوا چہرہ ۔
اللِّسَانُ الطَّلقُ: تیز طرار زبان میٹھی اور شگفتہ زبان ۔
الیومُ الطَّلقُ: خوش گوار دن ۔
اللَّیل الطَّلقُ: روشن رات ۔
الھواءُ الطَّلقُ: کھلی ہوا ۔
الطَّلقُ النَّاری: فائرنگ، شوٹنگ ۔
الطِّلقُ: غیر مقید (۲) با اختیار و آزاد (۳) حلال جائز ۔ افعل کذا طِلقًا لك: تم یہ کام جائز سمجھ کر کرو ۔ اَنتَ طِلقٌ منہ: تم اس سے بری اور آزاد ہو (۴) ہنس مکھ (چہرہ) (۵) تیز طرار یا فصیح (زبان)

الطُّلُقُ: آزاد، غیر مقید ۔ بَعیرٌ او ناقۃٌ طُلُقٌ ۔
ـــ من الوُجُوہ و الاَلسِنَۃِ: ہنستا کھلتا ہوا (چہرہ) تیز اور چلتی ہوئی یا شگفتہ (زبان)
الطَّلَقُ: چکر، راؤنڈ، گھوڑے کی ایک دوڑ (۲) حصہ (۳) آنت (۴) پیٹ کا گول حصہ ج: اَطلَاقٌ ۔
الطَّلِقُ: ہنس مکھ، خندہ رو (۲) کھلا ہوا بشاش (چہرہ) (۳) تیز و فصیح (زبان) ۔
الطُّلُقُ: لِسانٌ طُلُقٌ ذُلُقٌ: تیز طرار زبان
الطَّلقَۃُ: ایک دفعہ کی رہائی یا چھوٹ، ایک دفعہ کی طلاق، ایک دوڑ، ایک روانگی، توپ وغیرہ کے چھوٹنے کی ایک آواز (۲) خوش گوار رات ۔
الطَّلقَۃُ النَّارِیَّۃُ: فائر، توپ کی گرج، گولے کی آواز ۔ ج: طَلَقَات ۔
الطُّلَقَۃُ: عورتوں کو بہت طلاق دینے والا ۔
الطَّلَّاقُ: الطُّلَقَۃ ۔
الطِّلِّیقُ: الطُّلَقَۃ ۔
الطَّلیق: آزاد (قید سے رہا)، بے مہار، مختار کار (۲) آزاد کیا ہوا غلام (۳) وہ شخص جسے بلا مرضی داخلِ اسلام کیا گیا ہو ۔ ج: طُلَقَاء ۔ الطُّلَقَاءُ: وہ لوگ جو فتح مکہ کے دن مسلمان ہوئے اور ان سے کوئی تعرض نہیں کیا گیا ۔
ـــ من الوجوہ: خندہ مسکراتا چہرہ، کھلا ہوا بشاش چہرہ ۔
ـــ من الاَلسِنَۃ: تیز اور رواں زبان، فصیح و شگفتہ زبان ۔
طَلیق اللِّسان: تیز و طرار زبان والا، شگفتہ و شیریں کلام ۔
طلیق الید: فراخ دست، سخی ۔
طَلیق الاِلٰہ: ہوا ۔
المِطلَاقُ: بہت طلاق دینے والا (۲) آزادانہ چرنے والی اونٹنی وغیرہ ج: مَطَالیق ۔

اَلْمُطْلَقُ: غیر مقید، غیر مشروط، غیر معین، غیر محدود (۲) عام، کامل، مکمل (۳) آزاد، بے مہار، مطلق العنان، ڈکٹیٹر (۴) ڈکٹیٹرانہ، مستبدانہ (۵) غیر استثنائی۔

مُطْلَقُ التصرُّف، مطلق العنان۔

مُطْلَقُ التَّفْوِیض: کامل الاختیار۔

مُطْلَقُ السَّرَاح: آزاد (رہا)۔

اَلْمُطْلَقُ: (من الاحکام) وہ حکم جس میں کوئی استثناء نہ ہو۔

ــــ (من الماء) فقہاء کے نزدیک وہ پانی جو اپنی اصل فطرت پر باقی ہو اس میں کوئی نجاست نہ ملی ہو اور نہ اس پر کسی ظاہری چیز کا غلبہ ہوا ہو۔

ــــ (من الخیل) وہ گھوڑا جس کی ایک یا دونوں ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ ہو۔

مُطْلَقًا: بلا قید و شرط، آزادانہ (۲) عموماً، بلا استثناء۔ بالکل (نہیں) جیسے: ما رأیتہ مُطْلَقًا۔

اَلْمُطْلَّقُ: چھوڑا ہوا، آزاد۔

اَلْمُطَلَّقَةُ: طلاق دی ہوئی عورت۔

اَلْمُطَلِّقُ: گھوڑے کی دوڑ لگانے والا۔

اَلْمُنْطَلِقُ: آزاد، رواں، تیز رو۔

اَلْمُنْطَلَقُ: مرکز، اصل، قاعدہ، دائرہ کار، بنیاد۔

اَلْمُنْطَلَقُ الرَّئِیسِیُّ: اصل بنیاد، بنیادی ضابطہ۔

اَلْمُنْطَلَقَات: اصول، بنیادیں۔

•طَلَّ دَمُ الْقَتِیلِ ـِ طَلًّا وطُلُولًا: مقتول کا خون رائگاں جانا، اس کی دیت نہ لیا جانا۔

ــــ الاَرْضُ ونَحْوُھا: زمین پر پھوار (ہلکی بارش) پڑنا، شبنم پڑنا۔

ــــ اللَّبَنُ ونَحْوُهُ: کم ہونا۔

ــــ دَمَ فُلَانٍ ـُ طَلًّا: خون کو رائگاں کرنا، دیت نہ لینا، بدلہ لئے بغیر چھوڑ دینا

طَلَّ فُلَانًا: کسی کو ٹالنا اور حق تلفی کی کوشش کرنا۔

ــــ حَقَّهُ: حق کم کرنا یا حق مارنا۔

ــــ المَطَرُ الاَرْضَ ونَحْوَھا: بارش برسنا۔

ــــ الشیئَ بالدُّھْنِ وغیرہ: تیل یا روغن ملنا، پالش کرنا۔

ــــ الابلَ ونَحوھا: سختی سے ہانکنا۔

طُلَّ دَمُهُ طَلًّا: حق رائگاں جانا، بدلہ لئے بغیر چھوڑنا۔ ھو مَطْلُولٌ۔

ــــ الاَرْضُ ونَحْوُھا: زمین وغیرہ پر شبنم (اوس) پڑنا۔ ھی مَطْلُولَةٌ۔

طَلَّ ـَ طَلَلًا وطَلَالَةً: اچھا اور پسندیدہ ہونا۔

ــــ فُلَانٌ: خوش ہونا۔

اَطَلَّ کذا وعلیه: جھانکنا، اوپر سے دیکھنا سامنے آنا، قریب ہونا (۲) آگے کی طرف نکلا ہوا ہونا۔

ــــ علی حَقِّه: کسی کا حق کھا جانا۔

ــــ علیه بالاَذَی ونَحْوِہ: کسی کو مسلسل تکلیف پہنچانا۔

ــــ دَمَ القَتِیلِ: مقتول کا خون قصاص (بدلہ) لئے بغیر چھوڑنا۔

اُطِلَّ دَمُهُ: خون رائگاں جانا، بدلہ نہ لیا جانا۔

تَطَالَّ: لمبا ہو کر دیکھنا، گردن اور پاؤں اٹھا کر دیکھنا۔

تَطَلَّلَتِ الاَرْضُ: زمین کا روئیدگی کے بعد روندا ہوا نہ ہونا۔

اِسْتَطَلَّ عَلَیْه: جھانکنا، آگے کو نکلا ہوا ہونا۔

ــــ الفَرَسُ ونَحْوُهُ ذَنَبَهُ و بِذَنَبِهِ: گھوڑے وغیرہ کا دم کو کھڑا کرنا۔

الطَّلَالَةُ: رونق و خوشنمائی (۲) خوشی و مسرت

(۳) ہر شے کی ذات (۴) گھر وغیرہ کے دکھائی دینے والے آثار و نشانات (۵) ناز نخرہ (۶) کھنڈر (۷) ظاہری کیفیت یا شکل۔

الطَّلُّ: ہر خوش نما اور پسندیدہ چیز (۲) نازوالا (۳) پھوار (ہلکی بارش) قرآن پاک میں ہے: "فَلَمْ یُصِبْھا وَابِلٌ فَطَلٌّ" (۴) شبنم (درخت کی جڑوں سے شاخوں میں آنے والی تری) (۵) دودھ (۶) سن رسیدہ، بڑی عمر کا
ج: طِلَالٌ و طِلَلٌ۔

الطِّلُّ: باطل (۲) سانپ۔

الطُّلُّ: دودھ (۲) خون (۳) اونٹنی کے دودھ کی قلت۔

الطَّلَلُ: کھنڈر، مکانات کے بچے کھچے آثار ونشانات (۲) پانی کی سطح۔

ــــ من الدَّار: اہل خانہ کی اونچی نشست گاہ (صحن خانہ میں) یا کھانا پانی وغیرہ رکھنے کی جگہ۔

ــــ من السَّفِینَةِ او السَّیَّارۃ ونحوھما: جہاز کا عرشہ یا موٹر وغیرہ کی چھت ج: اَطْلَالٌ و طُلُولٌ۔

الطُّلَّاءُ، الطُّلَّالُ: رائگاں خون۔

الطَّلَّةُ: عورت (۲) شبنم یا پھوار سے بھیگی ہوئی زمین (۳) خوش خوراکی و خوش پوشاکی، آسودگی (۴) صاف و لذیذ شراب (۵) خوشبودار (چیز) (۶) بیوی (۷) منظر۔

اِطْلَّةُ: دودھ کی ایک خوراک (۲) گردن ج: طُلَلٌ۔

الطَّلِیلُ، المَطْلُولُ: بلاقصاص چھوڑا ہوا خون (۲) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائی (۳) پرانی چیز ج: اَطِلَّةٌ وطُلُلٌ و طِلَّةٌ وھی طَلَائِل۔

المُطِلُّ: ناپائیدار۔ اَمْرٌ مُطِلٌّ: ناپختہ معاملہ جس میں ٹھیراؤ نہ ہو (۲) بلند جگہ۔

المُطِلُّ علی الشیءِ : سامنے ۔القصرُ مُطِلٌّ علی الحَدِیْقَةِ۔
المَطْلُولُ: شبنم سے نم جگہ (۲) جھاگ دار دودھ جو بالائی دار معلوم ہو حقیقت میں ویسا نہ ہو
• طَلَمَهُ ـُ طَلْمًا: کھلا ہوا ہاتھ مارنا۔
— الخُبْزَةَ: روٹی کو بیلن سے بیلنا، پھیلا کر ہموار کرنا۔
طَلَّمَ الخُبْزَةَ و نَحْوَها: بیلنا۔
— العَرَقَ عن جَبِیْنِهِ: پسینہ پیشانی سے پونچھنا۔
الطُّلْمُ: روٹی کو پھیلانے (بیلنے) کی پلیٹ یا تختی۔
الطَّلَمُ: دانتوں کا میل (جو عدم صفائی کی بنا پر پیدا ہو)۔
الطُّلْمَةُ: بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی (۲) روٹی پکانے کی پتھر کی سل۔ ج: طُلَمٌ و طُلْمٌ۔
المِطْلَمَةُ: بیلن (جس سے روٹی کو پھیلایا اور ہموار کیا جاتا ہے)۔
• طَلْمَسَ: طَلْسَمَ: طلسم کرنا، جادو کرنا، جادو کا نقش بنانا (۲) پیشانی پر بل ڈالنا منہ بگاڑنا۔
— الکِتابَ و نَحْوَهُ: مٹانا۔
اطْلَمَّسَ اللَّیْلُ: تاریک ہونا، تاریکی بڑھنا۔
الطِّلْمِسَاءُ: سخت تاریکی (۲) بے نشان و بے علامت زمین (۳) پتلا بادل۔
• طَلَا ـُ طَلْوًا و طَلَاوَةً: دیر کرنا۔
— الظَّبْیَ و نَحْوَهُ طَلْوًا: باندھنا، قید کرنا
طَلِیَتْ أسْنانُهُ ـَ طَلًا: دانتوں پر زردی آجانا۔
— فَمُهُ: دانتوں پر زردی والا ہونا (۲) پیاس سے لعاب خشک ہو جانا منہ سوکھ جانا۔
أطْلَتِ الظَّبْیَةُ: ہرنی کا ایک یا زیادہ بچے جننا۔ هی مُطْلِیَةٌ۔

أَطْلَی فُلانٌ: کسی ایک طرف گردن جھکنا۔ کہاوت ہے: مَا أَطْلَی نَبِیٌّ قَطُّ: کوئی پیغمبر کبھی خواہش نفس کی طرف مائل نہیں ہوئے۔
الطَّلَا: ہر چھوٹی چیز یا اس کا چھوٹا فرد (۲) انسان یا جانور کا بچہ پیدائش سے طاقتور ہونے کی عمر تک (۳) ہرن کا بچہ (۴) منہ میں خشک ہونے والا تھوک یا دانتوں پر جم جانے والا تھوک (پیاس بھوک یا بیماری کی وجہ سے) ج: أَطْلاءٌ و طِلاءٌ و طُلِیٌّ۔
الطُّلَاةُ: گردن، گردن کی دیوار ج: طُلًی۔
الطَّلَاوَةُ: رونق و بہار، خوبصورتی، آب و تاب (۲) دودھ یا خون کے اوپر کی جھلی (۳) منہ میں کھانے کا بقیہ۔
الطُّلَاوَةُ: روغن، پالش، ملا جانے والا تیل وغیرہ (۲) پانی پر جمی ہوئی کائی (۳) تھوڑی گھاس وغیرہ۔
الطِّلْوُ: بھیڑیا (۲) ہلکے جسم کا شکاری (۳) وہ رسی جس سے ہرنی کے بچہ کو باندھا جائے ج: أَطْلاءٌ و طِلاءٌ۔
الطُّلْوَاءُ: انتظار (۲) دیر، تاخیر (۳) کائی۔
الطَّلَوَانُ: بیماری وغیرہ کی وجہ سے زبان پر آنے والی سفیدی۔
الطُّلْوَةُ: صبح کی سفیدی ج: طُلًی۔
الطِّلْوَةُ: جنگلی جانور کا بچہ (۲) رسی، ڈوری یا اس کا ٹکڑا۔ هذا ما یُساوی طِلْوَةً: اس کی کوئی حیثیت نہیں۔
• طَلَی المَاءُ ـِ طَلْیًا و طِلاءً: پانی پر کائی آنا۔
— الشیءَ بکذا: کسی چیز پر اس کے ظاہر کو چھپانے کے لئے کچھ ملنا، پالش کرنا روغن پھیرنا، ملمع کرنا۔
— اللَّیْلُ الآفاقَ و غَیْرَها: رات کا ہر طرف تاریکی پھیلانا۔

طَلَی فُلانًا: گالی دینا۔
— الظَّبْیَ: ہرن کا پیر باندھ کر قید کرنا۔
طَلَّی فُلانٌ: گانا۔
— الشیءَ بکذا: کوئی چیز خوب ملنا، خوب پالش یا روغن کرنا۔
أطْلَی بکذا: کوئی چیز ملنا، پھیرنا، کوئی پالش کرنا۔
تَطَلَّی: مطاوع طَلَّاهُ: پالش والا ہو جانا (۲) کھیل کود میں لگنا، گانے بجانے میں مشغول ہونا۔
انْطَلَی الشیءُ بکذا: کسی چیز پر کوئی چیز بطور پالش و روغن لگنا، ملمع ہونا۔
انْطَلَتِ الحِیْلَةُ علیه: اس پر فریب چل گیا، تدبیر کارگر ہوگئی۔
الطَّلَّی: دودھ کی ایک خوراک، ایک دفعہ پینے کی مقدار۔
الطَّلَّاءُ: روغن گر، پینٹر، روغن یا پالش وغیرہ کرنے والا۔
الطَّلَی: ہرن وغیرہ کا بچہ (۲) روغن یا تارکول ملا ہوا ج: أَطْلاءٌ و طِلاءٌ۔
الطِّلَی: الطِّلاءُ (۲) لذت، مزہ۔
الطِّلاءُ: پینٹ، روغن، تارکول یا کالا تیل، پالش، ہر چمکانے اور خوش نما بنانے والا مسالا یا سیال مادہ، ملمع (۲) انگوروں کا پکا یا ہوا رس، شیرہ (۳) خالص چاندی (۴) ہرنی کے بچے کے پیر باندھنے کی رسی۔
الطَّلْیَاءُ: خارش زدہ اونٹنی (۲) وہ اونٹنی جس کے بدن پر کالا تیل ملا گیا ہو (۳) حائضہ کا کرسف (پرانا خون صاف کرنے کا چیتھڑا)
الطِّلْیَانُ: دانتوں کی زردی۔
الطُّلْیَةُ: اون یا کپڑے کا ٹکڑا جس سے خارش کی جگہ روغن ملا جائے (۲) حائضہ کا چیتھڑا، کرسف ج: طُلًی۔
الطُّلَیَا: خارش (۲) انسان کے پہلو کا پھوڑا یا زخم
المِطْلَی: روغن یا پالش کا آلہ، برش وغیرہ۔

اِلْمِطْلاءُ : اِلْمِطْلَى ۔
اَلْمَطْلِيُّ : روغن ملا ہوا، پالش کیا ہوا (۲)
اَمْرٌ مَطْلِيٌّ : مشکل اور نا قابل حل معاملہ

ط ــــــ م

•طَمَثَت المرأۃُ ــ طَمْثًا : عورت کو پہلی بار حیض آنا۔ ھی طَامِثٌ ج: طُمَّثٌ و طَوَامِث ۔
ــــ المرأۃَ : ہم بستری کرنا ۔قرآن پاک میں ہے: "لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَانٌّ" کہتے ہیں: ما طَمَثَ ھذا البَعِیْرَ حَبْلٌ : اس اونٹ کو بیڑی نے نہیں چھویا۔ ما طَمَثَ ھذا المَرْتَعَ او ھذہ الرَّوْضَةَ اَحَدٌ قَبْلَنَا : اس چراگاہ یا باغ میں ہم سے پہلے کوئی نہیں آیا۔
الطَّمْثُ : حیض کا خون (۲) گندگی، میل کچیل (۳) شک ۔
•طَمَحَ الماءُ و نَحْوُہٗ ــ طُمُوحًا و طِمَاحًا : پانی وغیرہ کا بلند ہونا۔
ــــ الدَّابَّةُ : سرکشی کرنا، ہٹ کرنا ۔
ــــ بَصَرُہٗ الیه : کسی کی طرف نگاہ اٹھنا ۔
ــــ بِبَصَرِہٖ الیه : نظر اٹھا کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیکھتے رہنا ۔
ــــ بِأَنْفِه : ناک چڑھانا، تکبر کرنا ۔
ــــ اِلَی الاَمْرِ : توقع کی نگاہ سے دیکھنا، کسی کام پر نگاہ لگانا، توقع قائم کرنا ۔
ــــ المرأۃُ علی زَوْجِهَا : عورت کا خاوند کو چھوڑ کر اپنے گھر چلا جانا ۔
ــــ فی الطَّلَبِ : تلاش میں دور نکل جانا ۔
ــــ بِشَیْءٍ : لے جانا ۔
اَطْمَحَهُ : نگاہ اٹھوانا، توقع دلانا ۔
ــــ بَصَرَہٗ الیه : نگاہ اٹھانا ۔
طَمَّحَ الفَرَسُ و نَحْوُہٗ : گھوڑے وغیرہ کا اگلی ٹانگیں اٹھانا ۔

طَمَّحَ بالشَّیْءِ فی الهَوَاءِ : پھینک دینا ۔
الطَّامِحُ : ہر بلند شے (۲) بلند پرواز، بڑی توقعات رکھنے والا (۳) جاہ طلب (۴) بلند ہمت (۵) غرض مند، بڑے خواب دیکھنے والا (۶) وہ عورت جو شوہر سے نفرت کرے اور غیر کی طرف دیکھے ج: طَوَامِح ۔
الطِّمَاحُ : بلندی (۲) غرور و تکبر ۔
الطَّمْحَةُ : (مصدر مرّہ) ایک نگاہ بلند، توقع ۔
طَمَحَاتُ الدَّھْرِ : زمانہ کی سختیاں ۔
الطَّمَّاحُ : بلند خواب دیکھنے والا، بلند پرواز، بڑی توقعات قائم کرنے والا، بلند نگاہ و دور رس انسان (۲) لالچی ۔ مؤنث
الطَّمَّاحَةُ : غیر شوہر کی طرف بار بار دائیں بائیں دیکھنے والی عورت ۔
الطَّمُوحُ : الطَّامِحُ (۲) بَحْرٌ طَمُوحُ المَوْجِ : بلند موج والا سمندر ۔ بِئْرٌ طَمُوحُ الماءِ : وہ کنواں جس کا پانی بلند ہو ۔
الطُّمُوحُ : بلند پروازی، بلند خیالی، بلندی
المَطْمَحُ : نظر (۲) لالچ، غرض (۳) مقصد (۴) نگاہ اٹھنے کی جگہ ج: مَطَامِح ۔
المَطْمَحَةُ : ذریعہ یا سببِ حرص ۔
المَطْمُوحُ : متوقع، مقصود ۔
•طَمَرَ ــ طَمْرًا و طُمُوْرًا : نیچے کی طرف چھلانگ لگانا، نیچے کودنا ۔
ــــ فی الاَرْضِ و نَحْوِھَا : زمین میں چلا جانا، دفن ہو جانا ۔
ــــ علی مِطْمَارِ فُلَانٍ : کسی کے نقش قدم پر چلنا ۔
ــــ الشَّیْءَ طَمْرًا : ایسی جگہ یا اس طرح چھپانا کہ پتہ نہ چل سکے ۔
ــــ البِئْرَ : کنویں کو پاٹنا ۔
ــــ المَطْمُوْرَۃَ : زمین دوز کوٹھی میں غلہ وغیرہ بھرنا ۔

طَمَرَ النَّارَ : آگ کو (باقی رکھنے کیلئے) دبانا ۔
طَمَرَت الآثارُ : نشانات مٹنا ۔
طُمِرَ فی ضِرْسِه : ڈاڑھ چھپنا، درد ہونا ۔
طَمِرَت یَدُہٗ و غیرُھا ــ طَمَرًا : ہاتھ کا ورم آلود ہونا، پھول جانا ۔
اَطْمَرَہٗ : طَمَرَہٗ ۔
طَمَّرَہٗ : اچھی طرح دبانا، اچھی طرح چھپانا، بالکل چھپانا (۲) تہ کرنا، لپیٹنا ۔
ــــ السِّتْرَ و نَحْوَہٗ : پردہ لٹکانا (۲) پردہ کو اکٹھا کرنا، سمیٹنا ۔
ــــ الشَّیْءَ : برباد کرنا ۔
اِطَّمَرَ علی فَرَسِه و نَحْوِہٖ : پیچھے سے کود کر سوار ہونا ۔
ــــ الشَّیْءَ : طَمَرَہٗ ۔
الطَّامِرُ : پسّو (۲) طامِرُ ابن طامِرٍ : نامعروف و گمنام آدمی جس کے باپ کا بھی علم نہ ہو ج: طَوَامِر ۔
الطَّامُورُ : کاغذ وغیرہ کا پلندا یا رول (۲) صحیفہ (کتاب یا رسالہ وغیرہ) ج: طَوَامِیر
طَمَارِ : بلند و بالا مقام، بسکون راء اور تنوین راء طَمَارٌ دونوں طرح صحیح ہے ۔
بناتُ طَمَارٍ : مصائب و شدائد ۔
الطِّمْرُ : بوسیدہ پرانا کپڑا (۲) مفلس و نادار ج: اَطْمَارٌ ۔
الطِّمِرُّ : تیز دوڑنے والا گھوڑا ۔
طُمُرَّۃُ الشَّبَابِ : آغاز جوانی ۔
الطُّومَارُ : الطَّامُورُ ج: طَوَامِیْرُ ۔
المِطْمَارُ : معمار کا سوت جسے باندھ کر چنائی کی جاتی ہے (اسے امام بھی کہتے ہیں) ھو علی مِطْمَارِ اَبِیه او یَطْمُرُ علی مِطْمَارِ اَبِیه : وہ اپنے باپ کے نقش قدم پر چلتا ہے (۲) بوسیدہ پرانے کپڑے پہننے والا ج: مَطَامِیر ۔
المِطْمَرُ : معمار کا سوت (دھاگا) ج: مَطَامِر ۔

اَقِم المِطْمَرَ بِالمُحَدِّثِ: حدیث کی تصحیح و تنقیح کر کے اسے ٹھیک ٹھیک بیان کرو۔
المَطْمُورُ: مدفون۔
المَطْمُورَةُ: جیل خانہ (۲) زیر زمین غلہ کا گودام، کوٹھی ج: مَطَامِيرُ۔
•طَمَسَ الشَّيءُ ـُ طُمُوسًا: صورت بدل جانا، خط و خال مٹ جانا، نشان مٹ جانا۔
ــــ القَمَرُ او النَّجْمُ او البَصَرُ: بے نور ہو جانا۔
ــــ القَلْبُ و نَحْوُهُ: دل خراب ہو جانا، دل میں محفوظ رکھنے کی طاقت نہ رہنا۔
ــــ الشَّيءَ و عليه ـِ طَمْسًا: صورت بگاڑنا (۲) مٹانا، زائل کرنا۔
طَمَسَت الرِّيحُ الاَثَرَ: ہوا نے نشان مٹا دیا۔
ــــ الغَيْمُ الكَوَاكِبَ: بادلوں کا ستاروں کو چھپانا۔
ــــ عَيْنَه و عَلَيهَا: اندھا کرنا، بینائی زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و لَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى اَعْيُنِهِم"
طَمَّسَهُ: بالکل مٹا دینا، بالکل زائل کر دینا۔ مبالغہ در طَمَسَ۔
اِنْطَمَسَ: مطاوع طَمَسَ صورت بگڑنا نشان مٹنا، زائل ہونا۔
تَطَمَّسَ: مطاوع طَمَّسَ۔
الطَّامِسُ: رَسْمٌ طَامِسٌ: مٹا ہوا نشان طَرِيقٌ طَامِسٌ: دور دراز راستہ جس میں گزرنا ممکن نہ ہو۔ نَجْمٌ طَامِسٌ: بے نور ستارہ ج: طَوَامِسُ۔ رَجُلٌ طَامِسُ القَلْبِ: ناسمجھ آدمی۔
الطَّمِيسُ: المَطْمُوسُ (۲) نابینا۔
المَطْمُوسُ: مٹا ہوا جو پڑھا نہ جا سکے نہ پڑھا جانے والا۔

•طَمْطَمَ البَحْرُ: سمندر کا بڑا ہونا۔
ــــ فُلَانٌ: سمندر کے بیچ میں تیرنا، یا بیچ میں ہونا۔
ــــ فی کَلَامِه: مبہم بات کرنا، اٹک اٹک کر بولنا۔
الطَّمَاطِمُ: ٹماٹر (ایک ترکاری)۔
الطُّمَاطِمُ: گونگا (۲) لکنت والا۔
الطَّمْطَامُ: سمندر کا بیچ (۲) زبردست آگ
الطُّمْطُمَانِيُّ: الطُّمَاطِمُ۔
الطُّمْطُمَانِيَّةُ: گونگا پن، لکنت۔
طُمْطُمَانِيَّةُ حِمْيَرَ: قبیلہ حمیر کی زبان کا مخصوص لہجہ جس میں حروف کی شکل ناگوار حد تک بدل جاتی ہے۔
الطِّمْطِمُ: الطُّمَاطِمُ۔
الطِّمْطِمَةُ: گونگا پن، لکنت۔
الطُّمْطُمِيُّ: الطُّمَاطِمُ۔
•طَمِعَ فيه و به ـَ طَمَعًا و طَمَاعًا و طَمَاعِيَةً: خواہش مند ہونا، چاہنا (۲) لالچ کرنا۔
طَمُعَ ـُ طَمَعًا و طَمَاعَةً: لالچی اور حریص ہونا، انتہائی خواہشمند ہونا۔
اَطْمَعَ فُلَانًا: لالچ دلانا، لالچی بنانا، خواہش مند بنانا۔
طَمَّعَهُ: اَطْمَعَهُ۔
ــــ المَطَرُ: بارش شروع ہو کر تھوڑی برسنا۔ کہاوت ہے: كَاَنَّ حَدِيثَهَا تَطْمِيعُ قَطْرٍ: اس نے کلام تو کیا مگر تھوڑا ہی بولی۔
تَطَمَّعَ: مطاوع طَمَّعَه: لالچ میں آنا، حریص ہونا۔
الطَّامِعُ: لالچی، حریص، خواہش مند۔
ــــ فی السُّلْطَةِ او السِّيَادَةِ: اقتدار پسند
الطَّمَعُ: خواہش، لالچ (۲) امید و توقع۔ قریب الحصول شے کے لئے اکثر استعمال ہوتا ہے ج: اَطْمَاعٌ۔

الطَّمَّاعُ: بڑا لالچی، انتہائی حریص و خواہشمند
المِطْمَاعُ: الطَّمَّاعُ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
ــــ من النِّسَاءِ: وہ عورت جو خود پر کسی کو قابو نہ دیتے ہوئے دیگر عورت کی خواہش دلائے ج: مَطَامِيعُ۔
المَطْمَعُ: الطَّمَعُ. خواہش و حرص (۲) ذریعہ اور سبب حرص (۳) جس چیز کی خواہش یا لالچ ہو، مقصد (۴) وہ پرندہ جو دیگر پرندوں کو دھوکہ سے بلانے کے لئے جال کے بیچ میں رکھا جائے ج: مَطَامِعُ۔
المَطْمَعَةُ: المَطْمَعُ۔
•طَمِعَت العَيْنُ ـَ طَمَعًا: آنکھ کیچ والی ہونا۔
•طَمَلَ فُلَانٌ ـُ طَمْلًا و طُمُولًا: بے پرواہ ہونا۔
ــــ الجَمَلُ و غَيْرُهُ: سخت چال چلنا۔
ــــ الاِبِلَ و غيرَها طَمْلًا: سختی سے ہانکنا،
ــــ الحَصِيرَ و نَحْوَهُ: چٹائی بننا اور اس میں ڈورے ڈالنا۔
ــــ الشَّيءَ بِكَذا: آلودہ کرنا، لتھیڑنا جیسے طَمَلَ الدَّمُ السَّهْمَ۔
ــــ الصَّبَّاغُ الثوبَ و نَحْوَهُ: گہرا رنگنا۔
ــــ الخَبَّازُ الخُبْزَ: بیلن سے روٹی بیلنا، پھیلانا۔
طَمِلَ بِكَذا ـَ طَمَلًا: لتھڑنا، آلودہ ہونا
اَطْمَلَ الكِتَابَ و نَحْوَهُ: مٹانا۔
اِطَّمَلَ ما فی الحَوْضِ و نَحْوِه: حوض وغیرہ کو بالکل خالی کر دینا، ایک قطرہ نہ چھوڑنا
اِنْطَمَلَ فُلَانٌ: چوروں کے ساتھ شریک ہونا، ساجھی بننا۔
الطَّامِلُ: بے حیا، بدکار۔
الطِّمْلُ: ہر سیاہ چیز (۲) گہرا رنگا ہوا کپڑا (۳) گلے کا ہار یا پٹا (۴) گدلا پانی (۵) بدزبان و بے حیا آدمی (جسے یہ پرواہ نہ ہو کہ اس نے

کیا کہا اور نہ یہ کہ اسے کیا کہا گیا (۶) بیوقوف (۷) مفلس وغریب اور بدمزاج وبدحال (۸) دھاری دار پتلا بھیڑیا (۹) چور ج: طُمُولٌ و اَطْمَالٌ۔

الطُّمْلَةُ: حوض وغیرہ کی گاد یا گدلا بچا ہوا پانی۔

الطَّمَلَةُ: الطُّمْلَةُ۔

الطِّمْلَةُ: کمزور عورت ج: طِمَلٌ۔

الطَّمُولُ من الرِّجَالِ: الطِّمْلُ: بدکار و بے شرم جسے کچھ کہنے کی پروا نہ ہو۔

الطَّمِيلُ: منَ النَّاسِ و غیرِهِم: خون میں لت پت یا کسی برائی میں ملوث (۲) بیلن سے پھیلائی ہوئی روئی (۳) چٹائی (۴) کیچڑ کا پانی (۵) گمنام (۶) چوڑا پھلکا

الطَّمِيلَةُ: مؤنث الطَّمِيلِ۔

المِطْمَلَةُ: بیلن (روئی پھیلانے کا لکڑی کا رول) ج: مَطَامِل۔

• طَمَّ الشيءُ ـِ طُمُومًا: کسی چیز کا زیادہ ہو کر پھیلنا اور زبردست ہو جانا جیسے: طَمَّ البَحْرُ او الماءُ

ــــ الأمرُ: بڑا اور سنگین ہونا۔

ــــ الفِتْنَةُ او الشِّدَّةُ: فتنہ وفساد کا بڑھ جانا۔

ــــ الفَرَسُ وغیرُہ فی سَيْرِہ: پھرتی اور تیزی سے چلنا۔

ــــ الشيءَ و عليه ـُ طَمًّا: ڈھانکنا، اوپر پھیل جانا۔

ــــ التُّرَابُ البِئرَ: مٹی کا کنوئیں کو پاٹ دینا، کنوئیں کا مٹی سے پٹ جانا۔

ــــ فُلانٌ الحُفْرَةَ بالتُّرَابِ ونَحْوِہ: مٹی وغیرہ سے گڑھے کو بھر کر برابر کرنا، پاٹنا

ــــ الإناءَ وغيرَہ: اوپر تک بھرنا۔

ــــ شَعْرَہُ: بال چونٹنا، جڑ سے اکھاڑنا۔

اَطَمَّ شَعْرُہُ: بالوں کے مونڈنے یا کاٹنے کا وقت آجانا۔

طَمَّمَ الطَّائِرُ: ٹہنی پر بیٹھنا۔

اسْتَطَمَّ شَعْرُہُ: اَطَمَّ۔

انْطَمَّ: ڈھک جانا، پٹ جانا۔

الأَطَامِيمُ: ٹانگیں۔

الطَّامُّ: بڑی (پرعظمت) چیز (۲) آب کثیر۔

الطَّامَّةُ: قیامت۔ قرآن پاک میں ہے؟ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الكُبْرَىٰ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الإِنْسَانُ مَا سَعَىٰ (۲) سب سے بڑی مصیبت۔

الطَّمُّ: سمندر۔

الطِّمُّ: بہت پانی (۲) بڑی تعداد (۳) انتہائی تعجب (۴) عمدہ گھوڑا (۵) شتر مرغ (نر) کہتے ہیں: جاءَ هُمُ الطِّمُّ و الرِّمُّ: ان کے پاس کم اور زیادہ ہر طرح کا مال آیا

الطُّمَّةُ: گمراہی، پریشانی (۲) گھاس کا ٹکڑا، حصہ۔ اکثر اطلاق خشک گھاس کے حصہ پر ہوتا ہے۔

ــــ من النَّاسِ و نَحْوِهِم: لوگوں کی جماعت، برادری، معاشرہ ج: طُمَمٌ

الطُّمُومُ: من الخيلِ و نحوِها: تیز رفتار گھوڑا وغیرہ (مذکر ومؤنث دونوں کیلئے)

الطَّمِيمُ: المطمومُ۔ (۲) الطُّمُومُ۔

طَمِيمُ النَّاسِ: مخلوط قسم کے لوگ (۲) لوگوں کی کثرت۔

المَطْمُومُ: ڈھانکا ہوا، پاٹا ہوا، بھرا ہوا۔

• طَمْأَنَہُ: ساکن (پرسکون) کرنا (۲) نیچا کرنا، جھکانا (۳) بےخوف ومطمئن کرنا، دلاسا دینا، اطمینان دلانا۔ طَأْمَنَہ و طَامَنَہُ: بمعنی مذکور۔

اطْمَأَنَّ: ٹھہرنا، ساکن (پرسکون) ہونا۔ اطْمَأَنَّ بہ القَرَارُ: اسے سکون ہو گیا، وہ بےفکر بیٹھ گیا، مطمئن ہو گیا۔

ــــ الشيءُ: جھکنا، نیچا ہونا۔

ــــ القَلْبُ و نَحْوُہُ: دل کی بےچینی دور ہونا، قرار آجانا، اطمینان ہو جانا۔

اطْمَأَنَّ المكانُ: جگہ کا پست ہونا، نشیبی ہونا

ــــ بالمكانِ و فيہ: قیام کرنا، مسکن و وطن بنالینا۔

ــــ عَمَّا كان يَفْعَلُہ: اپنے فعل کو چھوڑ دینا۔

تَطَأْمَنَ: مُطَاوِع طَأْمَنَہ: مطمئن ہونا، (۲) پست ہونا، جھکنا۔ تَطَامَنَ بلا ہمزہ بھی مستعمل ہے۔

الطُّمَأْنِينَةُ: اطمینان، سکون قلب، سکون، آرام، بےفکری۔

المُطْمَئِنُّ: مطمئن، پرسکون (۲) ہموار (۳) پست۔

الأَرْضُ المُطْمَئِنَّةُ: نشیبی زمین، ہموار زمین۔

• طَمَا الشيءُ ـُ طُمُوًّا: بلند ہونا۔

ــــ الماءُ: پانی کا بلند ہو کر نہر وغیرہ کو بھر دینا۔ پانی کی سطح بلند ہونا۔

ــــ النَّبْتُ: لمبا ہونا۔

ــــ النَّهْرُ و نَحْوُہُ: بھر جانا، چڑھنا۔

ــــ بہ الهَمُّ و نَحْوُہُ: کسی کا غم وغیرہ بڑھ جانا۔

ــــ بالغَوِيِّ نَفْسُہُ: گمراہ کے نفس کا سرکش ہونا۔

طَمَتْ هِمَّتُہُ: حوصلہ بلند ہونا۔

ــــ المرأةُ بزوجِها: خاوند کی خلاف ورزی کرنا۔

الطَّامِي: اوپر سے بہنے والا، بھرا ہوا۔

الطَّمْيُ: سیلابی گارا، تریا خشک مٹی جو سیلاب میں بہہ کر زمین پر آجاتی ہے اور اسے غِرْيَن کہتے ہیں جو کھاد کا کام دیتی ہے۔

ط ــــ ن

• طَنَأَ ـَ طَنْئًا و طُنُوءًا: شرمانا (۲) بدکاری کرنا، زنا کرنا۔

طَنِئَ فُلانٌ ـَ طَنَأً: شرم کی بات دل

ہیں چھپانا۔
طَنِیَٔ الحَیَوانُ: جانور کی تلی کا پہلو سے لگ جانا۔
— الاِنْسَانُ: تیسرے روز کے بخار میں مبتلا ہونا (۲) بخار کی وجہ سے بڑھی ہوئی تلی والا ہونا۔ ھو طَنِیٌّ۔
أَطْنَأَ: بدکاری کی طرف مائل ہونا (۲) منزل کی طرف مائل ہونا (۳) (زمین پر بچھے ہوئے) فرش کی طرف مائل ہونا اور سستی کے باعث اس پر سو جانا (۴) حوض کی طرف مائل ہونا اور اس کا پانی پینا۔ حَیَّۃٌ لَا تُطْنِیٌٔ: وہ سانپ جس کا ڈسا ہوا فوراً مر جائے۔
الطِّنْئُ: شک (۲) الزام (۳) بدکاری (۴) حوض میں بچا ہوا پانی (۵) بقیہ روح (رمق) (۶) ٹھنڈی راکھ (۷) جنگل میں سونے کے لئے پتھروں کی بنائی ہوئی نیا گاہ (۸) درندوں کے شکار کی دیوار (جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے ج: اَطْنَاءٌ۔
• طَنِبَ ـ طَنَبًا: ٹانگوں کا ڈھیلا اور لمبا ہونا (۲) لمبی پیٹھ والا ہونا (یہ گھوڑے میں عیب شمار کیا جاتا ہے)۔
— الرُّمْحُ و نَحوُہٗ: نیزہ کا ٹیڑھا ہونا، ھو اَطْنَبُ و ھی طَنْبَاءُ ج: طُنْبٌ
أَطْنَبَ النَّھرُ: نہر کا راستہ لمبا ہونا۔
— الرِّیْحُ: گرد کے ساتھ ہوا کا تیز ہونا۔
— الدَّوَابُّ: چوپاؤں کا ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔
— فی العَدْوِ و نَحوِہٖ: دوڑ میں زیادہ بڑھ جانا، دور نکل جانا۔
— فی الکلام او الوَصْفِ: گفتگو یا وصف میں مبالغہ سے کام لینا، حد سے بڑھ جانا۔ حد سے زیادہ تفصیل و تعریف کرنا۔
طَانَبَہٗ: اپنے خیمہ کی رسی دوسرے کے خیمہ کی رسی سے باندھنا، ایسے شخص کو کہتے ہیں الجَارُ المُطَانِبُ۔
طَنَّبَ الشیءَ: کسی چیز کا اتنا زیادہ ہونا کہ کثرت کی وجہ سے اس کا آخری حصہ دکھائی نہ دے۔
— بالمکان: قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا، خیمہ زن ہونا۔
— الخَیْمَۃَ و نَحوَھا: خیمہ وغیرہ میں رسیاں لگا کر ان کو باندھنا، خیمہ لگانا۔
— السِّقَاءَ و نَحوَہٗ: مشک وغیرہ کو خیمہ کی کسی رسی میں لٹکانا۔
تَطَانَبَا: ہر ایک کا دوسرے کے خیمہ کی رسی سے اپنی رسی باندھنا، خیمہ باندھنے میں باہم شریک ہونا۔
الاِطْنَابُ: علم معانی میں مخصوص فائدہ کے لئے مطلب سے زیادہ الفاظ لانے کو کہا جاتا ہے، اس کا مقابل ایجاز ہے (۲) کلام میں طول (۳) تعریف میں مبالغہ۔
الاِطْنَابَۃُ: چمڑے کا تسمہ جس میں بکسوا لگایا جاتا ہے (۲) سائبان (۳) کمان کا چلہ (۴) گھوڑوں کا غول (۵) پرندوں کا جھنڈ ج: اَطَانِیبُ۔
خَیْلٌ اَطَانِیبُ: پے در پے چلنے والے گھوڑے۔
حَاجَاتٌ اَطَانِیبُ: نہ ختم ہونے والی ضروریات۔
غَارَاتٌ اَطَانِیبُ: لامتناہی مسلسل حملے
الطُّنُبُ: خیمہ یا شامیانہ وغیرہ باندھنے کی رسی (۲) درخت کی رگ جو جڑ سے چلتی ہے (۳) وہ پٹھا جو جسم کے جوڑوں اور ہڈیوں کو ملاتا ہے (۴) گردن کا ایک پٹھا جو گردن پھراتے وقت بڑھ جاتا ہے اور وہ دو ہوتے ہیں (طُنُبَان) (۵) کنارہ، گوشہ ج: اَطْنَاب و طِنَبَۃٌ۔
اَطْنَابُ الشَّمْسِ: آفتاب کی لمبی شعاعیں۔
مَدَّتِ الشَّمْسُ اَطْنَابَھَا: سورج نکلنا۔
تَقَضَّبَتْ اَطْنَابُ الشَّمْسِ: آفتاب غروب ہونا۔
الطَّنِیْبُ: وہ شخص جس کے خیمہ کی رسی تمہارے خیمہ کے سامنے ہو (۲) وہ شخص جس کو پناہ دینا اور اس کی حفاظت کرنا تمہارے ذمہ ہو ج: طُنَبَاءُ و ھن طَنَائِبُ۔
المِطْنَابُ: لشکر جرار ج: مَطَانِیب۔
المَطْنَبُ: مونڈھا ج: مَطَانِبُ۔
المِطْنَبُ: مونڈھا (۲) چھلنی (مصفاۃ) ج: مَطَانِب۔
الطُّنْبُورُ: ستار (ایک باجا) ج: طَنَابِیرُ (۲) آب پاشی کی ہاتھ سے چلانے کی مشین (۳) چھپائی کے پروف اٹھانے کی مشین ج: طَنَابِیرُ۔
• طَنْبَلَ: سمجھ کے بعد بے وقوف بن جانا۔
الطُّنْبُلُ: بے وقوف، احمق، عامیہ میں اسے تَنْبَل کہتے ہیں۔
الطُّنْبُلَۃُ: شر، فساد، بیوقوفی۔
• طَنْتَرَ: جلنا ئی کھانے سے بدن بھاری ہو جانا۔
تَطَنْتَرَ: تَطَنْتَرَ۔
• تَطَنَّجَ فی الکلامِ و نَحوِہٖ: باتوں میں طرح طرح کے انداز اختیار کرنا، کلام میں تنوع اور رنگینی پیدا کرنا۔
الطُّنْجُ: نوع، صنف (۲) فن (۳) کاپی یا نوشتہ صحیفہ ج: طُنُوج۔
• الطُّنْجَرَۃُ: تانبے پیتل وغیرہ کی دیگچی یا بگونا، پتیلی ج: طَنَاجِر۔
الطِّنْجِیرُ: الطُّنْجَرَۃُ (۲) بزدل، کمینہ (۳) کنایۃً شہری آدمی کیونکہ وہ بمقابلہ دیہاتی کے تانبے وغیرہ کی پتیلی میں پکا ہوا کھاتا ہے ج: طَنَاجِیر۔
• طَنِخَ ـ طَنَخًا: موٹاپا زیادہ ہو جانا۔

طَنِخَتْ نَفْسُه : خبیث الطبع ہونا۔
أَطْنَخَهُ الدَّسَمُ : چکنائی سے بدہضمی ہو جانا (۲) موٹا کر دینا۔
طَنَّخَهُ الدَّسَمُ : أَطْنَخَهُ ۔
•طَنَزَ بِه ـُ طَنْزًا : مذاق اڑانا، چھینٹے دینا، فقرے کسنا، طنز کرنا۔
طَانَزَهُ : کسی کے ساتھ تمسخر و دل لگی کرنا۔
تَطَانَزُوا : باہم مذاق کرنا۔
الطَّنَّازُ : بہت مذاقی، مسخرہ، طنز و تنقید کا عادی
المَطْنَزَةُ : طنز و مذاق کی جگہ یا سبب۔ قَوْمٌ مَطْنَزَةٌ : مسخرے لوگ جو خود اپنی وقعت کھوتے ہوں ج : مَطَانِز۔
•طَنْطَنَ : ٹن ٹن کی آواز دینا، گونجنا (گھنٹی) بجنا، (مکھیوں کا) بھنبھنانا۔
الطَّنْطَانُ : شور و غل، چیخ و پکار۔ رَجُلٌ ذُو طَنْطَانٍ : شور و غل مچانے والا۔
الطَّنْطَنَةُ : ستار وغیرہ بجنے کی آواز (۲) باتوں اور آوازوں کی کثرت، شور (۳) مخفی کلام، گنگناہٹ (۴) بھنبھناہٹ (۵) گھنٹی کی آواز (۶) گلے کا کوّا۔
•طَنِفَ ـَ طَنَفًا و طَنَافَةً : بگڑنا، خراب ہونا، بد باطن ہونا (۲) کم خوراک ہونا (۳) متہم ہونا۔ طَنِفَ بكذا : وہ فلاں بات میں متہم ہے، اس پر فلاں بات کا الزام ہے۔ هو طَنِفٌ ۔
أَطْنَفَ : چھجے دار دروازے والا ہونا (۲) چھجے پر چڑھنا۔
طَنَّفَ فُلانٌ للأمرِ و نَحْوِه : کسی معاملہ میں پڑنا۔
ــــ فُلانا بكذا : الزام لگانا۔
ــــ نَفْسَهُ الى كذا : خود کو کسی چیز کا لالچ دلانا۔
ــــ البُسْتانَ و نَحْوَهُ : باغ کی کانٹوں دار باڑھ لگانا یا دیوار کا احاطہ کرنا۔
ــــ الجِدَارَ : دیوار پر کانٹے (یا کانچ کے ٹکڑے وغیرہ) لگانا (تاکہ اس پر چڑھنا دشوار ہو)۔
تَطَنَّفَ : مطاوع طَنَّفَ ۔
ــــ نَفْسُهُ الى كذا : طبیعت کا کسی طرف مائل ہونا، کھچنا۔
ــــ القَوْمَ و نَحْوَهُم : چڑھائی کرنا، ایک دم سب کو دبوچ لینا۔
الطُّنُفُ : پہاڑ کا نکلا ہوا کونہ، عمارت کا باہر نکلا ہوا حصہ (۲) دروازہ، چھجا، سائبان (۳) دیوار کی کنگنی، منڈیر، کارنس ج : اَطْنَافٌ و طُنُوفٌ ۔
الطُّنُّفُ : الطُّنُفُ ۔
المُطْنِف : کارنس یا چھجے والا (۲) پہاڑ پر چڑھنے والا۔
•طَنْفَسَ الرَّجُلُ : اچھا ہونے کے بعد بداخلاق ہونا (۲) بہت کپڑے پہننا۔
ــــ السَّمَاءُ : آسمان پر بادل چھا جانا۔
الطِّنْفِس : ردی، خراب (۲) بدشکل۔
الطِّنْفِسَةُ : شطرنجی دری (۲) قالین، غالیچہ ج : طَنَافِس ۔
الطُّنْفُسَةُ و الطِّنْفَسَةُ : الطِّنْفِسَة ۔
•طَنْفَشَ النَّظَرَ اليه : گھور کر دیکھنا، تیز نگاہوں سے دیکھنا۔
الطُّنْفُشُ : کمزور نگاہ آدمی۔
•طَنَّ ـِ طَنًّا و طَنِينًا : بجنا، آواز نکلنا، ٹن ٹن ہونا، گھنٹی کی سی آواز نکلنا۔
ــــ الذُّبَابُ : بھنبھنانا۔
ــــ النُّحَاسُ : تانبے یا پیتل کا جھن جھن کرنا
ــــ العُودُ : لکڑی کا چرچرانا۔
ــــ المَقْطُوعُ : کاٹی جانے والی چیز کی آواز ہونا۔
طَنَّتِ الأُذُنُ : کان بجنا، کان میں جھنجھناہٹ ہونا۔
أَطَنَّهُ : بجانا، آواز نکالنا۔
ــــ سَاقَهُ : پنڈلی کاٹنا۔
طَنَّنَ : زور سے بجنا، زور کی آواز نکلنا مبالغہ در طَنَّ ۔
الطَّنُّ : سرخ انتہائی میٹھی پختہ کھجور۔
الطُّنُّ : الطِّنُّ (۲) انسان وغیرہ انسان کا بدن (۲) قد، قامت (۳) لکڑیوں یا بانس وغیرہ کا گٹھڑ (۴) دھنی ہوئی روئی کا گٹھا (۵) ہزار کیلوگرام کے مساوی ایک وزن، ٹن (دس کوئنٹل) ج : اَطْنَانٌ و طِنَان ۔
الطَّنَّانُ : بہت بجنے والا، زور سے بجنے والا، جھن جھن یا چرچر کرنے والا۔ هي طَنَّانَةٌ ۔
قَصِيدَةٌ طَنَّانَةٌ او طَنَّانَةٌ رَنَّانَةٌ : شہرۂ آفاق نظم یا قصیدہ، زوردار اور پر اثر قصیدہ۔ خُطْبَةٌ رَنَّانَةٌ : پر زور تقریر۔
الطِّنِّيُّ : بھاری بھرکم، ڈیل ڈول کا۔
الطَّنِينُ : گھنٹی کی آواز (۲) جھن جھن (۳) ٹن ٹن (۴) چرچراہٹ، لکڑی ٹوٹنے کی آواز، تانبے پیتل کے بجنے کی آواز، مکھی کی بھنبھناہٹ
قَصِيدَةٌ او خُطْبَةٌ او مَقَالَةٌ لها طَنِينٌ : فلاں نظم یا تقریر یا مقالہ کا ہر جگہ غلغلہ اور چرچا ہے۔
•طَنِيَ ـَ طَنًى : بیماری سے کمزور ہونا (۲) بیمار ہونا (۳) کمزوری لاحق ہونا (۴) فسق و فجور میں مبتلا رہنا۔
أَطْنَى : أَطْنَاءً : بدکاری کی طرف مائل ہونا (۲) تہمت و شک کی طرف مائل ہونا۔
ــــ فی فُجُورِه : بدکاری میں ہمیشہ مبتلا رہنا۔
ــــ فُلانًا : ایسی جگہ مارنا جہاں کی ضرب سے موت نہ واقع ہو۔
ــــ المَرَضُ فُلانًا : کسی کو ادھ مرا کر دینا، مار کر تھوڑی سی جان باقی چھوڑنا۔
حَيَّةٌ لا تُطْنِي : وہ سانپ جس کا کاٹا ہوا فوراً مر جائے۔
ضَرْبَةٌ لا تُطْنِي : مہلک وار یا چوٹ۔

أَطْنَى الشَّجَرَ او ثَمَرَ النَّخْلِ: درخت یا درخت خرما کا پھل بیچنا۔
اطَّنَى الشَّجَرَ او ثَمَرَ النَّخْلِ: درخت یا کھجور کا پھل خریدنا۔
الطَّانِي: زناکار، بدکار ج: طُنَاة۔
الطَّنَى: بدکاری (٢) دبلاپن (بیماری) (٣) بیماری۔ رَجُلٌ طَنٍ: بیمار آدمی (٤) تلی یا پھیپھڑے کا پہلو سے چپٹا ہوا ہونا یا پیاس وغیرہ کی وجہ سے پسلیوں کا پہلو سے چپٹا ہوا ہونا (٥) بخار کی وجہ سے تلی کا بڑھاؤ (٦) درخت کی خریداری اور کھجور کے پھل کی بطور خاص فروخت (٧) انتہائی شیریں سرخ پختہ کھجور (٨) بخار کی جگہ جہاں پہنچنے والے کو بخار ہو جائے۔
الطِّنَى: بچھو کے کاٹے سے آرام۔

ط ——— ہ

• طَہُرَ ـُ طُہْرًا و طَہَارَةً: صاف ہونا (بے میل ہونا)، پاک ہونا (بے نجاست ہونا)، پاک و صاف ہونا (ہر عیب دار قول و فعل سے بری ہونا)۔
——— الحَائِضُ او النُّفَسَاءُ: خون بند ہونا، حیض و نفاس سے پاکی کا غسل کرنا۔
طَہَّرَ الشَّیْءَ بالماءِ و غَیْرِہ: پانی وغیرہ سے دھو کر صاف کرنا یا پاک کرنا (٢) عیوب و نقائص سے بری کرنا (٣) نکھارنا، تطہیر کرنا
——— المَوْلُودَ: پیدا شدہ بچہ کی ختنہ کرنا۔
——— القَنَاةَ او التُّرْعَةَ: نہر اور ندی کا کیچڑ نکالنا، صاف کرنا۔
——— الجِسْمَ و نَحْوَہُ: جراثیم کش دواؤں سے بدن کے جراثیم دور کرنا۔
اِطَّہَّرَ: تَطَہَّرَ۔ پاکی حاصل کرنا، نہانا، طہارت حاصل کرنا۔
تَطَہَّرَ: مُطاوعِ طَہَّرَہ (٢) پاک ہو جانا، صاف ہو جانا، نکھرنا، تطہیر ہونا۔

الطَّاہِرُ: پاک، صاف (٢) عیب سے پاک، نکھرا ہوا، صاف ستھرا (٣) مقدس۔
طَاہِرُ الثَّوب - طاہِرُ الذَّیل وطاہِرُ العِرض: پاک دامن، بے داغ، آبرودار۔ طاہِرُ القَلب: نیک دل ج: أطْہَارٌ و طَہَارَی (خلاف قیاس)
الماء الطَّاہِرُ: نجاست سے پاک پانی جس سے طہارت حاصل کی جائے۔
الطَّاہِر و الطاہِرة: پاک عورت یعنی غیر حائضہ و نفساء ج: طَوَاہِر۔
الطَّہَارَةُ: پانی وغیرہ کے ذریعہ طہارت (پاکی) کا حصول۔
الطَّہَارَةُ الجِسْمَانِیَّة: بدنی پاکی (ظاہری یا معنوی نجاست سے خلو)۔
الطَّہَارَةُ النَّفْسِیَّة: ذہنی صفائی و پاکیزگی
الطُّہَارَةُ: طہارت کا بچا ہوا پانی وغیرہ۔
الطِّہَارَةُ: بچوں کو پاک کرنے کا پیشہ۔
الطُّہْرُ: حالتِ پاکی (نجاست اور حیض وغیرہ سے خالی ہونا) ج: أطْہَارٌ۔
الأطْہَار: عورت کے ایام طہر (جن میں حیض وغیرہ نہ ہو)۔
الطَّہِرُ: الطَّاہِرُ۔ رَجُلٌ طَہِرُ الخُلُق: پاکیزہ اخلاق آدمی ج: أطْہَارٌ۔
الطَّہُورُ: خود پاک اور دوسرے کو پاک کرنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَہُورًا" اس طرح ہر طہور طاہر ہے لیکن ہر طاہر طہور نہیں (٢) ذریعۂ پاکی پانی ہو یا دیگر شے (٣) ہر صاف پانی (جس میں گندگی یا گدلاپن وغیرہ نہ ہو)۔
الطَّہُورِیَّةُ: کامل طہارت و پاکیزگی۔
المَطْہَرُ: نصاریٰ کے عقیدے میں وہ جگہ جہاں موت کے بعد نفس وقتی عذاب پاکر پاک ہو جاتا ہے۔
المِطْہَرَةُ: طہارت حاصل کرنے کا ذریعہ (٢) لوٹا وغیرہ جس میں پانی لے کر طہارت حاصل کی جائے (٣) وہ ظرف جس میں صفائی اور پاکی حاصل کی جائے ج: مَطَاہِر۔
المَطْہَرَةُ: المِطْہَرَة۔ صفائی اور پاکی کا ذریعہ یا سبب۔ حدیث میں ہے: "السِّوَاكُ مَطْہَرَةٌ لِلْفَمِ"
المُطَہِّرُ: پاک کرنے والا (٢) طب میں ہر وہ مادہ جو تعفن اور پیپ وغیرہ بڑھنے سے مانع ہو۔

• طَہَشَ فُلَانٌ ـَ طَہْشًا: ہر اس کام کو بگاڑ دینا جو ہاتھ میں لیا جائے۔
——— العَمَلَ: کام خراب کرنا۔
• أَطْہَفَ السِّقَاءُ: مشک کا ڈھیلا ہو جانا۔
——— فِي الکَلامِ: روانی سے بولنا۔
——— لِفُلانٍ مِن مالِہ طِہْفَةً: اپنے مال میں سے کچھ حصہ دینا۔
زُبدة طَہْفَةٌ: ڈھیلا مکھن۔
الطِّہْفَةُ من الشَّیْءِ: ٹکڑا، حصہ۔
الطِّہْف: کھوسا (٢) پناہ۔
الطَّہَاف مِنَ السَّحَاب: اونچا بادل۔
الطُّہَافَةُ: گیسو (٢) ہر چیز کا بالائی حصہ۔
• طَہَقَ ـَ طَہْقًا: تیز چلنا۔
• طَہَلَ ـَ طَہْلًا الماءُ: پانی کا خراب اور بدبودار ہونا۔
طَہِلَ ـَ طَہَلًا وتَطَہَّلَ الماءُ: طَہَلَ۔
أَطْہَلَتِ الأَرْضُ: زمین کا تھوڑی گھاس اگانا۔
الطُّہْلَةُ: چیز کا بقیہ۔
• طَہَمَ مِنْہ: نفرت کرنا، مانوس نہ ہونا۔
——— الشَّیْءُ: بڑا اور بھاری بھر کم ہونا۔
——— الشَّیْءَ: بڑا کرنا، موٹا کرنا۔
تَطَہَّمَ: مطاوع طَہَّمَ۔
——— الطَّعَامَ وغَیْرَہُ: ناپسند کرنا۔
——— منہ وعنہ: نفرت کرنا۔

الطَّهَمُ: لوگ۔
الطَّهْمَةُ: سیاہی مائل گندمی رنگ۔
المُطَهَّمُ: بہت موٹا (۲) پھولے ہوئے چہرے والا (۳) ہر مکمل چیز (۴) انتہائی حسین چیز (۵) شریف النسب آدمی۔
• تَطَهْمَلَ: خالی ہاتھ چلنا۔
— لفلانٍ: کوئی چیز لینے کے لئے کسی کے سامنے چال چلنا۔
الطَّهْمَلُ: بدخلقت موٹا تازہ آدمی۔ ج: طَهَامِل۔
الطِّهْمِلِيُّ: کالا اور ٹھنگنا۔
• طَهَا اللَّحْمَ و نَحْوَهُ ـُ طَهْوًا و طُهُوًّا: مکمل پکانا۔
— الأمْرَ: معاملہ کو اخیر تک پہنچانا، پختہ کرنا، بہتر بنانا۔
أطْهَى فُلانٌ: پکانے کا ماہر ہونا۔
الطَّاهِي: باورچی، کھانا پکانے والا یا اس کا ماہر ج: طُهَاة و طُهِيٌّ و هُنَّ طَوَاهٍ۔
الطُّهَاوَةُ: خون یا دودھ کی جھلّی۔
الطِّهَايَةُ: باورچی گری، کھانا پکانے کا پیشہ
الطَّهْيُ: پکانا (۲) پختگی۔
الطَّهْيَانُ: پانی ٹھنڈا کرنے کی لکڑی۔

ط ــــــ و

• الطُّوبُ: پختہ اینٹ۔ واحد: طُوبَة (اس کو آجرّ بھی کہتے ہیں) فُلانٌ لا آجُرَّةَ له و لا طُوبَة: فلاں کے پاس کچھ نہیں ہے۔
الطَّوَّابُ: اینٹیں بنانے یا فروخت کرنیوالا۔
طُوبَة: پانچواں قبطی مہینہ۔
طُوبَى: دیکھئے طیب۔
• طَاحَ ـُ طَوْحًا: ہلاک ہونا۔
— فلانٌ: عقل میں فتور ہونا۔
— في الأرضِ و غيرِها: بھٹکنا، مارے مارے پھرنا۔
طَاحَ السَّهْمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
— به فَرَسُهُ: گھوڑے کا سوار کو بلا تعین منزل لے کر چلنا۔
— الشيءُ من يَدِهِ: گر جانا۔
أطَاحَهُ: ہلاک کرنا، تباہ کرنا، خاتمہ کرنا۔
أطَاحَ بنظامِ الحكمِ: حکومت کا تختہ الٹنا۔
— شَعْرَهُ: بال گرانا، کاٹنا۔
طَاوَحَهُ: کسی کے ساتھ تیراندازی کرنا، نشانہ بازی کرنا، کسی پر کوئی چیز پھینکنا۔
طَوَّحَهُ: أطَاحَهُ۔
— الشيءَ و به: ضائع کرنا (۲) آوارہ پھرانا، دربدر کی ٹھوکریں کھلانا، مارے مارے پھرانا (۳) ایسی سرزمین میں بھیجنا جہاں سے واپسی نہ ہو سکے (۴) ہلاکتوں کے راستہ پر ڈالنا، خطرناک جگہوں میں پھرانا (۵) ہوا میں پھینک کر ہچکولے کھلانا (۶) لاٹھی ڈنڈے سے مارنا۔
تَطَاوَحَ: دور دراز ہونا (۲) پھیلا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں: تَطَاوَحَتْ بهم النَّوَى: سفروں نے ان کو دور لے جا کر ڈال دیا۔
— القومُ الأمْرَ بينَهم: لوگوں کا کسی معاملہ میں جھگڑنا۔
— القومُ فُلانًا و غيرَهُ بالضَّرْبِ و نَحْوِهِ: لوگوں کا کسی کے ساتھ مارپٹائی کرنا۔
تَطَوَّحَ: ہوا میں گھومنا، مصیبت میں پڑنا، تڑپنا۔
— في البلادِ و نَحْوِها: ملکوں یا شہروں میں سرگرداں پھرنا، مارے مارے پھرنا۔
الطَّوْحُ: دوری۔ نِيَّةٌ طَوحٌ: دور کا ارادہ
الطَّائِحُ: سرگرداں، مارا مارا پھرنے والا م: طَائِحَة۔
الطَّوَائِحُ: حوادث و مصائب۔
المَطَاحُ: دوری کی جگہ، ہلاکت گاہ (۲) مہلک و خطرناک راستہ ج: مَطَاوِح
المَطَاحَةُ: المَطَاح۔
المِطْوَاحُ: ہوا میں پھینکنے کا آلہ (۲) لاٹھی ڈنڈا ج: مَطَاوِيح۔
• طَاخَهُ ـُ طَوْخًا: گالی دینا، برائی کرنا۔
• طَادَ ـُ طَوْدًا: جمنا، ٹھیرنا، ثابت قدم ہونا۔
طَوَّدَ في البلادِ و نَحْوِها تَطْوِيدًا: ملکوں یا شہروں میں گھومنا۔
— الشيءَ و به: گھمانا، پھرانا (۲) ختم کرنا، تباہ کرنا۔
— الشيءَ: لمبا اور اونچا کرنا۔
انْطَادَ: ہوا میں بلند ہونا، چڑھنا۔
تَطَوَّدَ: مطاوع طَوَّد۔ گھومنا، پھرنا۔
— في البلادِ: ملک میں خوب گھومنا۔
الطَّادُ: بھاری، بوجھل (۲) مشتعل (مست) اونٹ۔
الطَّوْدُ: ٹھیراؤ، جماؤ (۲) بلند اور زبردست پہاڑ (۳) لتفہیماً ہر راسخ اور بلند و عظیم چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ العَظِيمِ" (۴) پہاڑی سلسلہ، کوہستان (۵) ریت کا پہاڑ نما سلسلہ، ٹیلہ ج: أطْوَادٌ و طِودَةٌ۔
ابنُ الطَّوْدِ: بڑے پہاڑ سے لڑھک کر نیچے آنے والی چٹان (۲) سخت پیاس۔
المَطَادُ: ہلاکت کی جگہ یا سبب (۲) جنگل بیابان، لق و دق صحرا جس کے دونوں کناروں میں زیادہ فاصلہ ہو ج: مَطَاوِد
المَطَادَةُ: المَطَادُ ج: مَطَاوِد۔
المُنْطَادُ: بلند۔ بناءٌ مُنْطَادٌ: بلند و بالا عمارت

(۲) بڑا غبارہ یا وہ غبارہ جس کے نیچے ٹرالی بندھی ہوئی ہوتی ہے (سواری کے لئے)۔

• طَارَ الشیءَ و بہ وحولہ ـُ طَوْرًا و طَوَارًا: کسی چیز کے قریب ہونا اور اس کے گرد گھومنا۔

لا اَطُوْرُ بہ: میں اس کے پاس نہ جاؤں گا، اسے نہ کروں گا۔

طَوَّرَہُ: ایک حال یا شکل سے دوسرے حال یا شکل میں لانا، بہتر تبدیلی لانا، ترقی دینا، نئے طرز پر تشکیل دینا، تشکیل جدید کرنا۔

تَطَوَّرَ: حالت یا ہیئت یا نوع بدلنا، تبدیل ہونا، ترقی کرنا، نئی شکل اور نیا طرز اختیار کرنا۔

التَّطَوُّرُ: تدریجی تغیر جو ذی روح کائنات کے جسم یا اس کے طور طریق میں پیدا ہوتا ہے، انسانی برادری یا اقدار انسانی یا طریقہ ہائے کار میں رونما ہونے والی تدریجی تبدیلی، ترقی، تشکیل نو۔ ج: تَطَوُّرات۔

التَّطَوُّرَاتُ: تبدیلیاں، اتار چڑھاؤ، تغیرات

التطویر: تبدیلی، تشکیل جدید، ترقی۔

التطوریّ: تغیر پذیر، ترقی پذیر۔

الطَّوَارُ: حد (۲) رتبہ، حیثیت۔

طَوَارُ الدَّارِ: گھر کا صحن۔

طَوَارُ الطَّرِیقِ: راستہ کے برابر کا اٹھا ہوا حصہ، فٹ پاتھ جس پر پیدل چلنے والے چلتے ہیں۔

الطَّوْرُ: دفعہ (جیسے ایک دفعہ یا دو دفعہ) (۲) کبھی (کبھی ایسا کبھی ویسا) (۳) حد (۴) وہ چیز جو کسی شے کے مقابل ہو۔ مثلاً کہتے ہیں: عدا و تعدی طورہ: اس نے اپنی حد اور رتبہ سے تجاوز کیا (۵) صنف و نوع (۶) ہیئت، حالت

ج: اَطْوار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا"

الطُّوْرُ: پہاڑ (۲) درخت اگانے والا پہاڑ (۳) جو کسی چیز کے مقابل یا اس کی حد پر ہو (۴) گھر کا صحن ج: اَطْوار۔

طُوْرُ سِینِین: صحرا رسینا میں واقع ایک پہاڑ کا نام جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام اندھیری رات میں آگ کی چنگاری لینے کے لئے گئے تھے اور باری تعالیٰ سے شرف ہم کلامی حاصل کیا تھا۔ جدہ سے براہ سمندر جاتے ہوئے یہ پہاڑ داہنے ہاتھ پر پڑتا ہے۔

الطُّوْرَانِیُّ: خلاف قیاس طور کی طرف نسبت ہے (۲) جنگلی آدمی یا جنگلی پرندہ

ما بالدار طُوریٌّ او طُورانیٌّ: گھر میں کوئی نہیں۔

الطَّوْرَۃُ: طَوْرَۃُ الدَّارِ: گھر کا صحن۔

الطُّوْرَۃُ: التُّؤْرَۃُ۔

الطِّوَرَۃُ: الطِّیَرَۃُ: بدفال، بدشگونی جس سے کوئی نتیجہ نکالا جائے۔

المُتَطَوِّرُ: ترقی یافتہ، نو تشکیل یافتہ۔

• طَاسَ ـُ طَوْسًا: چاند جیسا روشن و خوبصورت ہونا۔

—— الشیءَ: پیروں سے روندنا (۲) توڑنا، ریزے کرنا۔

طَوَّسَ المُصَوِّرُ و نحوُہُ: مور کی شکل بنانا، یا چاند جیسا حسین بنانا (۲) آراستہ اور مزین کرنا۔

تَطَوَّسَ: مطاوع طَوَّسَ۔ چاند یا مور کی شکل کا بن جانا۔

—— المَرْأَۃُ وغیرُھا: زیب و زینت اختیار کرنا، بناؤ سنگار کرنا۔

الطَّاسُ: پینے کا پیالہ، پیالی، عام لوگ اسے طاسۃ کہتے ہیں۔

الطَّاوُوسُ: مور (مذکر و مؤنث) (۲) حسین و جمیل آدمی وغیرہ (۳) سرسبز و شاداب زمین جس میں مختلف قسم کے پودے ہوں ج: اَطْواس و طَوَاوِیسُ۔

الطَّاؤُوسُ: الطَّاوُوس۔

الطَّوَاسُ: مہینہ کی آخری راتوں میں ایک رات

الطُّوْسُ: چاند ج: اَطْوَاسٌ۔

الطُّوْسُ: دست آور دوا۔

• طَوَّشَ فُلَانٌ: قرض خواہ کو ٹلانا، مقروض کا ٹال مٹول کرنا۔

—— فُلَانًا: کسی کا خصیہ نکالنا یا آلۂ تناسل کاٹنا۔

الطَّوَاشِی: خصی کیا ہوا ج: طَوَاشِیَّۃ۔

• طَاعَ فُلَانٌ ـُ طَوْعًا: تابعدار ہونا، فرماں بردار ہونا، اشارہ پر چلنا۔

—— النَّبَاتُ طَوْعًا وطَاعَۃً وطَوَاعِیَّۃً: گھاس کا چرنے کے قابل ہونا۔

—— الشَّجَرُ: درخت کے پھلوں کا ممکن الحصول ہونا، اکٹھا کیا جانا امکان میں ہونا۔

—— لہ المُرَادُ و نَحوُہُ: مراد وغیرہ آسانی سے پوری ہونا۔

—— لسانُہ کذا و بہ: کسی چیز پر زبان کو قابو ہونا۔

—— الغُلامُ اَبَاہُ و لہ: لڑکے کا باپ کی فرماں برداری کرنا، کہا ماننا۔

—— الکَلأُ الحَیَوَانَ و لہ: جانور کو گھاس چرنا آسان ہونا جس طرح اور جہاں سے چاہے چرے۔

أَطَاعَ الشَّجَرُ اِطَاعَۃً و طَاعَۃً: درخت کا پوری عمر کو پہنچنا۔

—— الثَّمَرُ: پھل توڑنے کا وقت آجانا، پھل توڑنا آسان ہونا۔

—— النَّبَاتُ: نباتات (پھل وغیرہ) کا مباح الاستعمال ہونا۔ کہاوت ہے: اَللّٰھُمَّ لا تُطِیعَنَّ بِی شَامِتًا: اے اللہ میرے بدخواہ کو میرے بارہ میں

بامراد نہ کر۔
أَطَاعَ فُلَانًا: کسی کی فرماں برداری کرنا، کسی کے سامنے جھکنا، تابع ہونا، اشاروں پر چلنا۔
طَاوَعَهُ فيه و عليه مُطاوَعَةً و طِوَاعِيَةً: کسی بات میں کسی کا ہم نوا ہونا، ساتھ دینا، کسی شے کا دوسری کے موافق ہونا، اثر قبول کرنا، (غیر ذوی العقول کے لئے بمنزلۂ اطاعت)
—— الغُصْنُ الهَوَاءَ: ٹہنی کا ہوا کے ساتھ جھومنا۔
طَوَّعَ: مبالغہ در طَاعَ۔ فرماں بردار بنانا، تابع دار بنانا (۲) ماتحت اور تابع کرنا (۳) آسان کرنا (۴) رضا کار بنانا
—— لَه نَفْسُهُ كذا: کسی بات پر دل کا آمادہ ہونا، رضا مند ہونا (کسی کے نفس کا کسی شے کو پسندیدہ بنا دینا اور اس پر رضامند کر دینا) قرآن پاک میں ہے: "فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ اَخِيه فَقَتَلَهُ"
انْطَاعَ لَه: تابع اور فرماں بردار ہونا۔
تَطَاوَعَ لِلأمْرِ: کسی کام کو کرسکنے کی طاقت وصلاحیت ظاہر کرنا۔
تَطَوَّعَ: نرم ہونا (۲) (بتکلف) فرماں بردار بننا (۳) نفل پڑھنا یعنی غیر مفروضہ عبادت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ" اِطَّوَّعَ تَطَوَّعَ کا مقلوب و مدغم ہے۔
—— لِلجُنْدِيَّة وغيره: سپاہیانہ خدمت کے لئے رضا مند ہونا، فوج میں بھرتی ہونا۔
—— لكذا: رضا کار بننا، رضا کارانہ خدمت انجام دینا۔
—— الشيءَ او لَه او بِه: کسی چیز کو اپنائے رکھنے کی کوشش کرنا، رضا کارانہ طور پر انجام دینا، اپنی مرضی سے کرنا۔

اسْتَطَاعَ الشيءَ: کرسکنا، قادر وقابو یافتہ ہونا، کسی شے کا کسی کے بس اور امکان میں ہونا۔
—— فُلَانًا و نَحْوَهُ: کسی سے اطاعت وفرماں برداری چاہنا۔
الاسْتِطَاعَةُ: سکت، قدرت۔
التَّطَوُّعُ: غیر واجب عمل (۲) نفلی عبادت (۳) رضا کاری، والینٹری، رضامندی
التَّطَوُّعِيُّ: رضا کارانہ۔
التَّطْوِيعُ: موافقت، رضا کارسازی، رضا کاری (متعدی) تابعیت، تسہیل کاری
الطَّائِعُ: فرماں بردار، تابع۔
الطَّاعَةُ: حکم کی بجاآوری، فرماں برداری، تسلیم وانقیاد، تقلید۔
الطَّاعَةُ العمياءُ: کورانہ تقلید۔
الطَّوَاعِيَةُ: الطَّاعَةُ۔
الطَّوْعُ: تابع، فرمانبردار۔ هو طَوْعُ يَدِكَ او طَوْعُ إرادتك۔
طَوْعُ اشارتك: وہ تمہارا تابع اور پابند ہے، تمہارے اشارہ پر چلے گا۔
فَرَسٌ طَوْعُ العِنَانِ: فرماں بردار گھوڑا
فُلَانٌ طَوْعُ المَكَارِه: فلاں مصائب جھیلنے کا عادی ہے۔
الطَّيِّعُ: الطَّائِعُ: رَجُلٌ طَيِّعُ اللِّسان: فصیح اللسان آدمی۔
طَوْعًا: خوشی سے، رضامندی سے۔
طَوْعًا او كُرْهًا: خواستہ ناخواستہ خوشی یا ناخوشی سے۔
طَوَاعِيَةً وعن طَوَاعِيَةٍ: خوشی سے، مرضی سے۔
المُتَطَوِّعُ: رضا کار، والنٹیر، نفل عبادت کرنے والا، اپنی خوشی سے کام یا خدمت کرنے والا۔
المُسْتَطَاعُ: ممکن۔

المُسْتَطِيعُ: باہمت وباصلاحیت۔
المُطَاعُ: مخدوم جس کی فرماں برداری کیجائے۔
فی فُلَانٍ شُحٌّ مُطَاعٌ: فلاں آدمی انتہا سے زیادہ بخل ہے جس کی وجہ سے وہ منجانب اللہ واجب کردہ حقوق کی ادائگی نہیں کرتا۔
المُطَاوِعُ: موافق، فرماں بردار (۲) اثر قبول کرنے والا، نحویوں کے نزدیک فعل مُطاوِع وہ فعل ہے جو کسی فعل متعدی کے ساتھ لازم ہو اور اس کے نتیجہ میں آتا ہو جیسے كَسَرَه فَانْكَسَرَ۔ اس نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔ انْكَسَرَ، كَسَرَ فعل متعدی کا فعل مطاوع ہے۔
المِطْوَاعُ: بہت فرماں بردار مبالغہ کی تا کے ساتھ مِطْوَاعَة بھی کہا جاتا ہے ج: مَطَاوِيعُ۔
المُطَّوِّعُ: المُتَطَوِّعُ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ" وہ لوگ جو جہاد وغیرہ میں برضا و رغبت شریک ہونے والوں کو عیب لگاتے ہیں۔
المُطَوِّعُ: فرماں بردار بنانے والا، نیک کام کا مبلغ ونگراں۔
المُطَوِّعُ للخدمة: والنٹیر، رضا کار۔
المُطَّوِّعَةُ و المُطَوِّعَةُ: رضا کارانہ طور پر جہاد وغیرہ میں شریک ہونے والا۔
المُطِيعُ: فرماں بردار
المُطِيعُ للقانُون: قانون کا پابند۔
• طَافَ حَوْلَهُ و به وعَلَيه وفيه، طَوْفًا وطَوَافًا: ارد گرد گھومنا چکر لگانا (۲) گشت لگانا۔
—— الخَيَالُ وغيرُه به او عليه: کسی کی تصویر نگاہوں میں گھومنا، تصور اور خیال آنا (۲) خواب دیکھنا۔
—— الكَرَى او النَّوْمُ به او عَلَيه: کسی کو اونگھ آنا، نیند آنے کو ہونا۔

طَافَ به علی کذا: کسی چیز پر کسی کے گرد گھومنا۔
— البلادَ: ملک میں گھومنا۔
— النَّھرُ: دریا کا پانی باہر نکلنا۔
أَطَافَ به او علیه: طَافَ۔
— به: کسی کے پاس آنا، ٹھیرنا (۲) قریب ہونا (۳) گھیرنا۔
— الشَّیْءَ بکذا و عَلَیه او فیه او حَولَه: کسی شے کو کسی کے گرد گھمانا۔
طَوَّفَ حَولَهُ و به او عَلَیه و فیه تَطْوِیفًا و تَطْوَافًا: مبالغہ در طَافَ: خوب زیادہ گھومنا، بہت چکر لگانا۔
— النَّاسُ و الجَرادُ او غیرُھما: آدمیوں یا ٹڈیوں وغیرہ کا ہر طرف چھا جانا۔
— الشَّیْءَ و به: گھمانا، چکر لگوانا۔
اطَّافَ به وعَلَیه وحَولَه: طَافَ۔
تَطَوَّفَ به وحَولَه وفیه وعلیه: گرد گھومنا، طواف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا جُنَاحَ علیه اَنْ یَطَّوَّفَ بِهِما" یَتَطَوَّفَ بِهِما۔
اِسْتَطَافَ به وحَولَه وعلیه: طَافَ۔
— الشَّیْءَ: گھمانا، چکر لگوانا۔
الطَّائِفُ: پہرے دار (جو رات کو گھروں وغیرہ کا چکر لگاتا ہے) (۲) خیال و تصور (جو سرسری طور پر آئے)۔
طَائِفٌ من الشَّیْطَانِ: شیطانی وسوسہ، خیال۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذَا مَسَّھُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّیْطَانِ تَذَکَّرُوا" (۲) خادم خاص۔ ذوی العقول کی جمع طائفون۔ غیر ذوی العقول کے لئے طَوائف۔
الطَّائِفَةُ: گروہ، فرقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَھُمَا" (۲) لوگوں کی ایسی جماعت جو کسی عقیدہ یا رائے میں متفق ہو اور دوسروں سے ممتاز ہو، مذہبی فرقہ (۳) جزء، ٹکڑا، (۴) علم الاحیا میں مخلوق کی صنفی اکائی جیسے جانوروں میں حشرات ایک صنفی اکائی ہے (۵) زمرہ، درجہ، کیٹاگری ج: طَوائِفُ۔
الطَّائِفِيُّ: طائف یا طائفۃ کی طرف نسبت، فرقہ پرست (۲) فرقہ دارانہ، گروہی۔
الطَّائِفِیَّةُ: فرقہ واریت، گروہی تعصب، مذہبی تعصب۔
الطَّوَافُ: شرعًا خانہ کعبہ کے گرد گھومنا۔
الطَّوْفُ: قطعہ زمین کے گرد بنائی جانیوالی دیوار (۲) ہوا بھری مشکوں کو جوڑ کر یا ڈراموں وغیرہ کو جوڑ کر بنایا جانیوالا بیڑا جس کے ذریعہ نہر کو پار کیا جاتا ہے (۳) سامان وغیرہ رکھنے کا لکڑیوں کا ٹانڈ (۴) چوکیدار، رات کو چکر لگانے والا۔ ج: اطْوَافٌ۔
الطُّوفَانُ من کل شیءٍ: ہر شے کی ضرر رساں اور خوفناک کثرت وشدت (۲) حوادث کی کثرت وشدت (۳) زبردست پانی کا سیلاب جیسے قوم نوح علیہ السلام کو ہلاک کرنے کے لئے آیا تھا۔
الطَّوَّافُ: بہت گھومنے اور بہت چکر لگانے والا (۲) مخلص خادم (۳) مشکوں کے بیڑے کا مالک (۴) دیہاتوں میں ڈاک تقسیم کرنے والا۔
الطَّوَّافُ التِّجَارِيُّ: دلّال، ایجنٹ۔
المَطَافُ: گشت، دَور (۲) گھومنے کی جگہ (۳) خانہ کعبہ کا طواف کرنے کی جگہ۔
المُطَوِّفُ: طواف کرانے والا، معلّم الحجاج جو زمانۂ حج میں مناسک حج کی ادائیگی میں حجاج کی رہنمائی اور ان کے قیام وغیرہ کا انتظام کرتا ہے۔

• طَاقَهُ ــُـ طَوْقًا وطَاقَةً: کسی چیز پر قادر ہونا، طاقت رکھنا۔
یُطَاقُ: قابل برداشت لَا یُطَاقُ: ناقابل برداشت۔
أَطَاقَهُ و عَلَیه و لَه: طَاقَهُ۔
طَوَّقَهُ الطَّوْقَ و به: گلے میں طوق یا مالا ڈالنا۔
— ه الشَّیْءَ و به: کسی کے لئے کوئی چیز طوق بنا دینا، قرآن پاک میں ہے: "سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِه" جن چیزوں میں وہ بخل کرتے ہیں وہ چیزیں ان کے گلے میں طوق بنا دی جائینگی۔
— الجَیْشُ العَدُوَّ: فوج کا دشمن کو گھیرنا، گھیرا ڈالنا، گھراؤ کرنا۔
— ه السَّیْفَ: کسی پر تلوار کا بھرپور وار کرنا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا اداءَ حَقِّه: اللہ کا کسی کو ادائگی حق پر قادر بنانا۔
طَوَّقَتْهُ نِعْمَةُ اللّٰه: اللہ کا اس پر بھرپور انعام ہوا۔
طَوَّقَه بذراعیه: کسی کے گلے میں باہیں ڈالنا۔
تَطَوَّقَ: مطاوع طَوَّقَ۔ گھر جانا (۲) طوق نما بن جانا۔ جیسے: تَطَوَّقَت الحَیَّةُ و نحوُھا: سانپ وغیرہ کا طوق کی طرح کنڈلی مارنا (۳) طوق پہننا۔
— بالطَّوق و اطَّوَّقَ: طوق پہننا۔
الطَّائِقُ: طوق یا طوق نما (۲) پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ۔
الطَّاقُ: الطَّائِقُ (۲) عمارت کی محراب، کمان (۳) طیلسان، ریشمین شال یا چوغہ نما چادر ج: اَطْوَاقٌ و طِیقَانٌ۔

الطَّاقَةُ: قدرت، طاقت (۲) وہ کام جو مشقت سے انجام دیا جائے (۳) گچھا، مجموعہ (۴) روشندان (۵) توانائی (۶) صلاحیت۔
طَاقَةُ الأَزْهَار: گل دستہ۔
طَاقَةُ شَعْرٍ: بالوں کی لٹ، گچھا۔
طَاقَةُ عِيدَانٍ: لکڑیوں کا گٹھا۔
طَاقَةُ خُيُوطٍ: دھاگوں کی لچھیاں۔
طَاقَةُ حِبَالٍ: رسیوں کا گچھا۔
الطَّاقَةُ الذَّرِّيَّةُ: ایٹمی توانائی۔
الطَّاقَةُ القُصْوَى: پوری طاقت، ایڑی چوٹی کا زور۔
الطَّاقَةُ الكَهْرَبَائِيَّةُ: برقی توانائی، الیکٹرک پاور۔
الطَّاقَةُ الكُلِّيَّةُ: مکمل صلاحیت۔
الطَّاقَةُ البَشَرِيَّةُ: افرادی طاقت، صلاحیت
الطَّاقَةُ المُعَطَّلَةُ: مفلوج صلاحیت۔
الطَّاقَةُ النَّوَوِيَّةُ: ایٹمی طاقت۔
الطَّاقِيَّةُ: سوتی یا اونی ٹوپی۔
الطَّوْقُ: طاقت وقدرت (۲) طوق، ہار، مالا، پٹا (۳) گھیرا، حلقہ (۴) قمیص کا کالر (۵) درخت خرما پر چڑھنے کی رسی کی سیڑھی (جھولا) ج: أَطْوَاق۔
طَوْقُ الحَمَامِ: کبوتر کی گردن میں قدرتی طوق نما حلقہ، اسی مناسبت سے کبوتر کو ذاتُ طَوْقٍ کہا جاتا ہے۔
الطَّوْقَةُ: سخت زمینوں کے بیچ میں گول نرم زمین۔
المُطَاقُ: قابل برداشت۔
المُطَوَّقُ: طوق پڑا ہوا۔
الحَمَامُ المُطَوَّقُ: وہ کبوتر جس کی گردن میں طوق نما باریک لکیر ہو۔
المُطَوِّقُ: گھراؤ کرنے والا۔
المُطَوَّقَةُ: گردن والی بڑی بوتل۔
• طَالَ ـُ طَوْلاً: لمبا ہونا، اونچا ہونا۔
ـــ عَلَيْهِ طَوْلاً: مہربانی کرنا، انعام دینا۔

طَالَ فُلَانًا: لمبائی میں کسی پر فوقیت لیجانا یا انعام واکرام میں بڑھ جانا۔ فُلَانٌ طُوَالٌ: فلاں اتنا لمبا یا مہربان ہے کہ اس پر لمبے یا مہربان لوگ فوقیت نہیں لے جاسکتے۔
طَوِلَ البَعِيرُ ـَ طَوَلاً: اونٹ کے نیچے کے ہونٹ کا زیادہ لمبا ہونا۔ هو أَطْوَلُ وهي طَوْلَاءُ ج: طُولٌ۔
أَطَالَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وغَيْرُهُ: کسی پر رات لمبی ہو جانا۔
ـــ عَلَيْهِ: مہربانی کرنا۔
ـــ الشيءَ وفيه: لمبا کرنا۔
أَطَالَ اللهُ بَقَاءَهُ: اللہ اس کی عمر دراز کرے (دعا)۔
ـــ لِفَرَسِهِ ونَحْوِهِ: گھوڑے وغیرہ کو کھونٹے سے باندھنا (۲) لگام ڈھیلی کرنا۔
أَطْوَلَهُ: أَطَالَهُ۔
طَاوَلَ في الشيءِ: مہلت دینا، طول دینا۔
ـــ فُلَانًا في الطُّولِ او الطَّوْلِ: لمبائی یا ذرہ نوازی میں کسی پر غالب آنا یا مقابلہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا في الدَّيْنِ ونَحْوِهِ: قرض وغیرہ میں کسی کو ٹالنا، اور ادائگی میں تاخیر کرنا۔
طَوَّلَ الدَّابَّةَ اولها: چوپائے کی رسی ڈھیلی کرنا، ڈھیل دینا۔
ـــ لَهُ: مہلت دینا، موقع دینا۔
ـــ الشيءَ: لمبا کرنا، طول دینا۔
ـــ بالَهُ على كذا: صبر کرنا۔
تَطَاوَلَ: دراز ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلٰكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ العُمُرُ" (۲) لمبا بننا، دور دیکھنے کے لئے کھڑے ہو کر قد کو اونچا کرنا (۳) غرور وتکبر کرنا۔

تَطَاوَلَ إِلَى الشيءِ: دیکھنے کے لئے گردن لمبی کرنا، کسی چیز کو گردن اٹھا کر دیکھنا
ـــ عَلَيْهِ بكذا: کسی پر کوئی مہربانی یا احسان کرنا۔
ـــ عَلَيْهِ: ظلم اور زیادتی کرنا، دست درازی کرنا (۲) کسی کے سامنے ڈھٹائی کرنا۔
ـــ الرَّجُلَانِ: لمبائی یا حسن سلوک میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَطَوَّلَ: مطاوع طَوَّلَ۔ لمبا ہونا، ڈھیلا پڑنا، مہلت ملنا۔
ـــ عَلَيْهِ بكذا: کسی پر کوئی مہربانی کرنا، کسی بات کا احسان کرنا۔
اسْتَطَالَ: لمبا ہونا۔
ـــ عَلَيْهِ بكذا: مہربانی اور کرم کرنا۔
ـــ عَلَيْهِ: زیادتی اور دست درازی کرنا
ـــ الشيءَ: لمبا پانا یا سمجھنا۔
الأَطْوَلُ: طویل ترین، بہت لمبا (۲) بہت مہربان ج: أَطَاوِلُ هي طُولَى ج: طُوَلٌ
التَّطَاوُلُ: گھمنڈ، دست درازی۔
الطَّائِلُ: بہت زیادہ۔ جیسے: اموال طائلة (۲) بلندی (۳) قدرت (۴) احسان (۵) مہربانی، کرم (۶) مالداری تموّل (۷) فراخی وکشادگی (۸) فائدہ (اس معنی میں ہمیشہ نفی کے بعد مذکور ہوتا ہے جیسے لا طَائِلَ تَحْتَ كذا)
ج: طَوَائِل۔
الطَّائِلَةُ: الطائِلُ (۲) دشمنی (۳) بدلہ، انتقام ج: طَوَائِل۔
الطَّاوِلَةُ: میز (۲) چوسر کی طرح کا ایک کھیل جو شطرنج کی سی دوہری بساط پر کھیلا جاتا ہے۔
طَاوِلَةُ مَائِلَةُ السطح: ڈیسک۔
الطَّوَالُ: الطُّول (۲) لمبا عرصہ، سارا زمانہ

لا اُکَلِّمُه طَوَالَ الدَّهر: میں اس سے کبھی بھی کلام نہ کروں گا (۳) عمر۔ طَالَ طَوَالُكَ: تمہاری عمر دراز ہو (دعا)۔
الطُّوَالُ: لمبا۔
الطُّوَالَۃُ: مویشیوں کے چارہ کا کنڈ۔
الطَّوْلُ: دولت مندی، مالی وسعت (نفقہ، مہر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ" (۲) احسان (جو دوسرے پر جتایا جائے (۳) مہربانی وکرم
الطُّوْلُ: لمبائی (قِصَر اور عرض کا مقابل اعیان واعراض سب کیلئے استعمال ہوتا ہے (۲) دوسروں کے درمیان کا حصہ (۳) بلندی۔
خَطُّ الطُّوْلِ: وہ خط جو قطب شمالی اور قطب جنوبی کو ملاتا ہے اور خط استوار پر اس کا مدار ہوتا ہے۔
طُوْلَ الیوم: تمام دن۔
الطُّوَلُ: کسی معاملہ میں ڈھیل اور تاخیر۔
الطِّوَلُ: لمبائی (۲) جانور کو باندھ کر چرانے کی لمبی رسّی (۳) عمر (۴) لمبا عرصہ۔ طِوَلَ العُمر: عمر بھر۔
الطُّوْلٰی: مؤنث الاَطْوَل (۲) اونچی حیثیت، بلند درجہ ج: طُوَلٌ۔
السَّبْعُ الطُّوَلُ من القرآن: سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران، سورۂ نساء، سورۂ مائدہ، سورۂ انعام، سورۂ اعراف، سورۂ انفال، سورۂ برأت۔ بعض کے نزدیک سورۂ یونس بھی طوال میں شامل ہے۔
السَّبْعُ الطُّوَلُ من الشعر: امرؤالقیس، زہیر، عمرو بن کلثوم، لبید، طرفہ، عنترہ اور حارث بن حلزہ کے معلقات ہیں۔

الطَّوَّالُ: بہت لمبا، بہت بلند۔
الخَطُّ الطَّوَّالُ: قومی شاہراہ۔ جی، ٹی روڈ۔
القِطَارُ الطَّوَّال: لمبی ٹرین جو براہِ راست دور دراز مقام پر جاتی ہے۔
الطَّوَّالَۃُ: لکڑی کی مصنوعی ٹانگ جس پر مداری چلتا ہے۔
الطُّوَّالُ: بہت لمبا، بہت بڑا۔
الطُّوَّلُ: لمبی ٹانگوں والا آبی پرندہ۔ سارس۔
الطَّوِيْلُ: لمبا، دراز، بڑا (ضد قصیر وعریض) بلند۔ علم عروض میں شعر کی بحروں میں سے ایک بحر کا نام بحر طویل جو کثیر الاستعمال ہے، اس کا وزن یہ ہے فَعُولن، مَفَاعِيْلُن، فَعولن مفاعِيْلُن ج: طِوَالٌ وطِيَال۔
طَوِيْلُ البَاعِ: سخی وفیاض (۲) طاقتور (مقابل قَصِيْرُ الباع)۔
طَوِيْلُ اليَدِ: چور، خائن (۲) دست درازی میں طاق۔
طَوِيْلُ الاَجَلِ: طویل المیعاد۔
طَوِيْلُ الاَمَدِ: طویل المیعاد۔
طَوِيْلُ الرُّوحِ: بڑا حوصلہ مند، باہمت۔
طَوِيْلُ المَدٰى: دور رس۔
الطُّوَيْلَۃُ: الطِّوَلُ۔ وہ ڈھیلی رسی جس سے چوپائے کو باندھ کر چرنے کے لئے چھوڑا جائے۔ اَرْخٰى طَوِيْلَۃَ الدَّابَّۃِ: اس نے جانور کی لمبی رسی کو ڈھیلا چھوڑ دیا۔ ج: طِوَال۔
الطِّيْلُ والطِّيَلُ والطِّيَلَۃُ: کسی کام میں ارادی ڈھیل اور تاخیر۔
الطِّيْلَۃُ: عمر (۲) طِيْلَۃَ مُدَّۃِ كذا: اس پورے عرصہ میں۔
المُطَاوَلَۃُ: ڈھٹائی، گھمنڈ۔
المِطْوَلُ: لگام، جانور کے گلے کی رسّی

ج: مَطَاوِل۔
المُتَطَاوِلُ: گستاخ، دست دراز۔
المُطَوَّلُ: لمبا کیا ہوا، مفصل۔
المُطَوِّلُ: تاخیر سے آنے والا، پیچھے رہ جانیوالا
• طَوَى الشَّيْءَ ـِ طَيًّا: موڑنا، طے کرنا، لپیٹنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ"
ــــ اللّٰهُ عُمْرَهُ: زندگی ختم کرنا۔
ــــ فُلَانٌ كَشْحَه او نَفْسَه عن اَحَدٍ: کسی سے تعلق ختم کرنا۔
ــــ كَشْحَه على كذا: کوئی چیز چھپانا۔
ــــ الخَبَرَ او السِّرَّ عنه: چھپانا۔
ــــ فُؤَادَهُ على الاَمْرِ: کوئی بات دل میں رکھنا، ظاہر نہ کرنا۔
ــــ بَطْنَهُ: خود کو بھوکا رکھنا۔ حدیث میں ہے: "كَانَ يَطْوِي بَطْنَهُ عن جارِه" وہ خود کو بھوکا رکھ کر پڑوسی کو کھلاتے تھے۔
ــــ الاَرْضَ والبِلَادَ وغَيْرَها: سیر و سیاحت کرنا، گھومنا، سفر کرنا، فاصلے طے کرنا، منزلیں طے کرنا۔
ــــ اللّٰهُ البَعِيْدَ: بعید کو نزدیک کرنا۔
ــــ السَّيْرُ الماشِيَ ونَحْوَه: پیدل سفر کے چلنے والے کو تھکا کر دبلا کر دینا۔
ــــ فُلَانٌ البِئْرَ وغيرها بالحِجَارَۃِ ونَحْوِها: کنویں وغیرہ کی پتھر وغیرہ سے چنائی کرنا یا چھت ڈالنا، من بنانا۔
طَوِيَ السِّقَاءُ ونَحْوُهُ ـَ طَوًى: مشک وغیرہ کا سکڑنا۔
ــــ البَطْنُ: بھوک کی وجہ سے پیٹ لگ جانا، اندر کو ہو جانا، انتڑیوں کا قل ہو اللہ پڑھنا
ــــ فُلَانٌ: بھوکا ہونا۔ هو طَوٍ وطَيَّانٌ وهي طَيًّا ج: طِوَاء۔
اَطْوَى: طَوِيَ۔

طَوَّاہُ: خوب لپیٹنا، اچھی طرح طے کرنا۔ مبالغہ در طَوَی۔

اِطَّوَی: مطاوع طَوَاہُ: لپٹنا، طے ہونا، مڑنا، شکن پڑنا۔

— علی کذا: مشتمل ہونا، حاوی ہونا، کسی چیز کو اپنے اندر لئے ہوئے ہونا۔

اِنْطَوَی: اِطَّوَی: لپٹنا، طے ہونا۔

— علی کذا: مشتمل ہونا، ایک شے کو اپنے اندر لئے ہوئے ہونا۔

— النَّاسُ علی فُلان: کسی کے گرد جمع ہونا۔

— الحَیَّةُ وغیرُھا: سانپ وغیرہ کا کنڈلی مارنا، خود کو لپیٹ کر بیٹھنا۔

تَطَوَّی: اِنْطَوَی و اِطَّوَی: شکن پڑنا۔

الانْطِوَاءُ: (علم فلسفہ میں) فرد کا ذاتی شعور میں اس حد تک استغراق کہ اس سے بے خبری اور بیش حساسیت جیسے عوارض پیدا ہو جاتیں۔

الانْطِوَائِیَّةُ: دروں بینی، کم آمیزی۔

الانْطِوَائِیُّ: دروں بیں، ناملنسار، اکل کھرا، الگ تھلگ۔

الطَّاوِی: بھوکا۔

طاوی البطن: پتلے پیٹ کا۔

الطَّایَةُ: سطح، چھت (۲) کھجوریں خشک کرنے کا میدان (۳) غیر پتھریلی زمین میں بڑی چٹان (۴) ٹکڑا (۵) جماعت، گروہ۔

الطَّوَی: نم دار لپٹی ہوئی مشک۔

الطُّوَی: طے کی ہوئی یا لپیٹی ہوئی چیز، دوہری چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "بالوادِی المُقَدَّسِ طُوًی" وہ وادی جس کی تقدیس دو مرتبہ ہوئی طور سینا کی وادی کا نام جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو رسالت ملی۔

الطِّوَی: بھوک (۲) وادی طوی (۳) ٹڈی کی دم کا موڑ، تہ کا نشان، شکن ج: اَطْوَاءٌ۔

الطَّوِیُّ: المَطْوِیُّ: لپٹا ہوا، طے کیا ہوا (۲) گیہوں کا گٹھڑ، پولا (۳) رات کا کچھ حصہ ج: اَطْوَاءٌ (۴) لچک دار، مڑ جانے والا (۵) من دار کنواں۔

الطَّوِیَّةُ: ضمیر، دل (۲) خو، عادت ج: طَوَایا (۳) من دار کنواں۔

سَلِیمُ الطَّوِیَّةِ: نیک خو، پاک ضمیر

الطَّوَوِیَّةُ: کم آمیزی، اکل کھرا پن۔

الطَّوَّایَةُ: فرائی پن۔

الطَّیُّ: تہ، اندرونی حصہ، ضمن، موڑ، سلوٹ (۲) دل کا کھوٹ، کینہ کپٹ ج: اَطْوَاءٌ (۳) علم العروض میں مستفعلن اور مفعولات کے چوتھے حرف کو حذف کر کے مستعلن اور مفعلات رہ جانے کے بعد اسے مُفتعلن اور فاعلات میں تبدیل کرنا (۴) علم طبقات الارض میں زمینی حرکات کے نتیجہ میں زمین کے بالائی پرت کا سکڑنا اور اس کے نتیجہ میں چٹانوں کا سمٹنا (۵) فولڈنگ، مڑائی

طَیَّ کذا: فلاں چیز کے ضمن میں، ذیل میں، منسلکہ۔

فی طَیِّ کذا: فلاں چیز کے ساتھ، ذیل میں یا منسلک ہو کر۔

الطِّیَّةُ: نیت (۲) حاجت (۳) دور دراز جگہ (۴) ایک تہ، ایک موڑ، شکن۔

المِطْوَی: سوت یا دھاگا لپیٹنے کی چیز ج: مَطَاوٍ۔

المِطْوَاۃ: فولڈنگ (موڑا جانے والا) چھوٹا چاقو ایک پھلکے والا یا چند پھلکوں والا۔

المَطْوِی: مڑی ہوئی یا لپٹی ہوئی چیز۔

الشیءُ المَطْوِیُّ: فولڈنگ (طے کی جانے والی) چیز۔

المُنْطَوِی: لپٹنے اور طے ہونے والا۔

— علی کذا: کسی چیز پر مشتمل۔

— علی التَّمْیِیزِ و التَّفْرِقَةِ: امتیاز آمیز

ط — ی

طَابَ الشیءُ — طِیبًا و طِیبَةً: پاکیزہ ہونا (۲) اچھا اور خوش گوار ہونا، عمدہ ہونا (۳) مزے دار ہونا (۴) حلال ہونا (۵) خوشبودار ہونا (۶) بیمار کا صحتیاب ہونا۔

— الأرضُ: زمین کا زرخیز ہونا، سرسبز ہونا۔

— نَفْسُهُ بالشیءِ: جی خوش ہونا، کوئی چیز دل کو بھانا، پسند آنا، خوشگوار ہونا۔

— عنه نَفْسًا: چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ منه نَفْسًا"۔ طابت نفسی عنه ترکًا: اسے چھوڑ کر میرا دل خوش ہوا۔

أَطَابَ: اچھا اور جائز کام کرنا (۲) گندگی یا اذیت دور کرنا۔

— فی مَكْسَبِهِ: حلال کمائی کرنا۔

— فی كَلَامِهِ: اچھی اور عمدہ گفتگو کرنا۔

— للضَّیْفِ وغیرہ: اچھی ضیافت کرنا، عمدہ کھانا وغیرہ کھلانا۔

— الشیءَ: اچھا اور عمدہ بنانا یا پانا۔

طَایَبَهُ: کسی سے دل لگی کرنا، تفریح طبع کرنا، تفریح لینا۔

طَیَّبَ الشیءَ: اچھا اور عمدہ بنانا (۲) جائز و حلال کرنا (۳) خوشبودار بنانا یا خوشبو ملنا

— الصَّبِیَّ وغیرہ: بچہ کو قریب کرنا اور اس سے دل لگی کرنا، دل بہلانا۔

— خَاطِرَہ: دل خوش کرنا، مذاق کرنا، پیار کی باتیں کرنا، تسلی دینا، اطمینان دلانا

حوصلہ افزائی کرنا۔
طَيَّبَ لِغَرِيْمِه او غَيْرِه نِصْفَ المَال او الدَّيْن او نَحْوَه: قرض دار وغیرہ کے لئے قرض کی رقم آدھی کر دینا (یعنی آدھی معاف کر دینا)۔
تَطَايَبَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا۔
تَطَيَّبَ: مطاوع طَيَّبَ: عمدہ اور خوشگوار ہو جانا (۲) خوشبو دار ہونا، خود خوشبو ملنا، لگانا۔
ـــ بالطِّيب: خوشبو ملنا، استعمال کرنا۔
اِسْتَطَابَ: پاک وصاف ہونا (گندگی دور کرنا) (۲) شراب پینا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کو اچھا پانا یا سمجھنا۔
ـــ القَوْمَ: آب شیریں یا کوئی اچھی چیز مانگنا۔
الأَطْيَبُ: اسم تفضیل از طَابَ۔ زیادہ اچھا، زیادہ خوش گوار ج: أَطَايِب۔ وهي طُوْبٰى ج: طُوبَيَات وطُوَب۔
الأَطْيَبَان: کھانا اور نکاح یا ان کی خواہش یا نیند اور نکاح یا جیبی اور جوانی۔
الأَطَايِبُ: عمدہ اور پسندیدہ چیزیں۔
التَّطْوِيب: آرائش و تزئین۔
الطَّابُ: اچھی اور عمدہ چیز (۲) خوشبو۔
الطَّابَةُ: شراب۔
الطُّوبٰى: اسم تفضیل مؤنث۔ نیکی (۲) خیر وبھلائی سعادت۔ قرآن پاک میں ہے "طُوبٰى لَهُمْ" جنت کی ہر خوش گوار چیز، بقا، لازوال، ابدی عزت، سرمدی دولت، جنت کے ایک درخت کا نام۔
طُوبَاكَ وطُوبٰى لَكَ: خوش رہو، تمہیں سعادت نصیب ہو۔
الطِّيبُ: خوشبو (عطر وغیرہ) (۲) پاکیزگی (۳) ہر افضل واعلیٰ شے۔ طِيبُ العَيْش وطِيبُ الحياة۔ اعلیٰ وافضل زندگی یا زندگی کی حلاوت و شادمانی ج: أَطْيَاب وطُيُوب۔
عن طِيبِ خاطِر: خوشی سے، خوش دلی سے۔
الطِّيبَةُ: من الاشياءِ: اعلیٰ وافضل چیزیں۔ مَالٌ طِيبَةٌ: مال حلال۔
فَعلْتُ ذلك بِطِيبة: میں نے یہ خوشی سے کیا ہے۔
الطَّيَّابُ: بہت اچھا، بہت پاکیزہ (۲) شمالی ہوا۔
الطَّيِّبُ: پاکیزہ (۲) خوش گوار، لذیذ، اچھا، عمدہ (۳) حلال (۴) خوشبو دار (۵) صحتمند (۶) حسین، ہر وہ چیز جس سے حواس انسانی محظوظ ہوں (۷) ہر وہ چیز جو ظاہری و باطنی گندگی اور اذیت سے پاک ہو (۸) رذائل سے پاک اور فضائل سے آراستہ شخص، کسی بات کی تصویب یا اقرار و اجابت کے موقع پر کہتے ہیں۔ طیّب: ٹھیک ہے جو آپ نے کہا اس کے مطابق کروں گا جو آپ نے کہا ٹھیک ہے۔
طَيِّبُ الإِزار وطَيِّبُ القَلْب: پاک باطن، نیک دل۔
طَيِّبُ النفس: نیک طبیعت۔
طَيِّبُ الخلق: نرم مزاج، خوش اخلاق
زَبُونٌ طَيِّب: خوش معاملہ گاہک۔
اِمْرَأَة طَيِّبَةٌ: پاک دامن عورت۔
بَلْدَة طَيِّبَةٌ: بہتر مٹی والا شہر، پاک تربت، آفات سے محفوظ شہر۔
نَفْسٌ طَيِّبَةٌ: قناعت پسند طبیعت۔
كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ: کراہت سے خالی خوشگوار بات۔
مَسَاكِن طَيِّبَةٌ: پاکیزہ رہائش گاہیں۔
تُرْبَةٌ طَيِّبَةٌ: زرخیز عمدہ مٹی۔
طُعْمَةٌ طَيِّبَةٌ: حلال لقمہ۔
رِيحٌ طَيِّبَةٌ: خوش گوار ہلکی ہوا۔
نَكْهَةٌ طَيِّبَةٌ: خوش گوار مہک۔
المَطَايِبُ: عمدہ اور خوش گوار چیزیں، اس کا واحد نہیں ہے۔ بعض کے نزدیک اس کا واحد مَطَاب اور مطابة ہے۔
مَطايِبُ الحياة: زندگی کے مزے۔
المَطْيَبَةُ: خوشبو کی جگہ ج: مَطَايِبُ۔
المُتَطَيِّبُ: خوشبو لگائے ہوئے، خوشبو استعمال کرنے والا۔
المُطَيَّبُ: خوشبو دار۔
المُطَيَّبُوْنَ: پانچ قبائل کو کہتے ہیں: بنو عبد مناف، بنو اسد، بنو تیم، بنو زہرہ، بنو الحارث۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ بنو عبد الدار کے پاس خانہ کعبہ کے چار منصب تھے حجابہ، رفادہ، لواء اور سقایہ، بنو عبد مناف نے ان مناصب کو لینا چاہا تو بنو عبد الدار اس کے لئے راضی نہ ہوئے اور مذکورہ قبائل نے اس بات کا پختہ عہد کیا کہ وہ آپس میں کبھی بھی ایک دوسرے کے لئے رسوائی کا سبب نہ بنیں گے اور متحد رہیں گے، پھر انہوں نے اس عہد کی توثیق کے لئے خانہ کعبہ پر خوشبو بھرے ہاتھ پھیرے اس لئے ان کو مُطَيَّبِين کہا جاتا ہے۔
• طَاحَ ـــ طَيْحًا: تباہ و ہلاک ہونا (۲) سرگرداں ہونا (۳) گمراہ ہونا۔
أَطَاحَ فلانًا: ہلاک و برباد کرنا، خاتمہ کرنا، لیجانا، دور پھینکنا۔
ـــ شَعْرَهُ: بال اڑانا۔
طَيَّحَهُ: تباہ و برباد کرنا، ضائع کرنا (۲) آوارہ پھرانا۔
تَطَايَحَ: بکھرنا، پھیلنا۔
الطَّيْحُ: ہل کے پیچھے لگی ہوئی لکڑی۔
الطَّيْحَةُ: پھوٹ، تفرقہ۔ أَصَابَتْهُمْ طَيْحَةٌ: ان میں افتراق و انتشار پیدا ہو گیا۔
• طَاخَ ـــ طَيْخًا: قول و فعل کی گندگی سے آلودہ ہونا (۲) نادان و کم عقل ہونا (۳) مغرور ہونا۔

طاخ فلانًا: برائی میں ملوث کرنا، برے ہونے کا الزام دینا۔
ـــ الامرَ: معاملہ کو بگاڑنا۔
طَیَّخ عَلَیه: دباؤ ڈال کر ہلاک کر دینا۔
ـــ الھمُّ او العذابُ علیه: مصیبت وعذاب کا کسی کو ہلاک کر دینا۔
ـــ الامرَ: بگاڑنا، خراب کرنا۔
ـــ الشَّیئَ: سیاہ تیل ملنا، تارکول ملنا۔
ـــ السِّمَنُ الحیوانَ: جانور کا موٹاپے سے چربی اور گوشت بڑھ جانا۔
تَطَیَّخ: برائی سے آلودہ ہونا، برائی میں ملوث ہونا۔
الطَّیِّخُ: نکما، گندا اور بیوقوف۔
الطَّیْخُ: غرور وتکبر۔
الطَّیْخ: ہنسنے کی آواز۔
الطَّیْخَةُ: الطَّائخ (۲) فتنہ فساد (۳) لڑائی، جنگ۔
زمن الطَّیخَة: لڑائی اور فتنہ وفساد کا زمانہ۔

•طَارَ الطَّائرُ ونَحْوُهُ ـِ طَیْرًا و طَیَرانًا: حرکت سے بازوؤں کا ہوا میں اٹھنا، اڑنا، پرواز کرنا۔
ـــ طائرُهُ: غصہ ہونا۔
ـــ غُرابُهُ: بوڑھا ہونا۔
ـــ قَلبُهُ مَطَارَةً: دل کا پسندیدہ شے کی طرف مائل ہونا۔
ـــ نَفسُهُ شَعَاعًا: طبیعت بے چین وپریشان ہونا۔
ـــ الشَّیئُ: لمبا ہونا اور پھیلنا۔
ـــ له صِیتٌ او ذِکرٌ فی النَّاسِ: لوگوں میں کسی کا چرچا ہونا، دنیا میں شہرت ہونا۔
ـــ السِّمَنُ فی الدَّوَابِّ ونحوها: چوپاؤں میں موٹاپا پھیلنا۔
ـــ فُلانٌ الی کذا: کسی چیز کی طرف لپکنا، اٹھ کر یا دوڑ کر جانا۔

طَارَ الی بلدِ کذا: کسی ملک کا ہوائی جہاز سے سفر کرنا۔
ـــ الشَّیئُ عن الشَّیئِ ومنه: کوئی چیز کسی شے میں سے گرنا، ساقط ہونا۔
ـــ عَقلُه: ہوش اڑنا۔
أطَارَ المکانُ: کسی مقام کا بہت پرندوں والا ہونا۔
ـــ الطَّائرَ وغیرَهُ: پرندے وغیرہ کو اڑانا۔
ـــ النَّومَ: نیند اڑا دینا۔
ـــ المَالَ ونَحوَهُ بینَهُم: لوگوں میں مال وغیرہ تقسیم کرنا۔
طایرَہُ: کسی کے ساتھ اڑنے میں مقابلہ کرنا
طَیَّرَہ وبه: اڑانا، بلند کرنا۔
ـــ رأسَه: سر قلم کرنا۔
ـــ الخبرَ الی فلان: تار بھیجنا، خبر بھیجنا
انْطَارَ: پھٹ جانا، دراڑ پڑنا۔
تَطَایَرَ: لمبا ہونا (۲) بکھرنا، منتشر ہونا۔
جیسے: تَطَایَرَ القومُ والسَّحابُ۔
ـــ الشَّرَرُ: چنگاریاں اڑنا۔
تَطَیَّرَ: اچھا شگون لینا، پرامید ہونا۔
ـــ به ومنه: برا شگون لینا۔ اصل میں پرندہ سے نیک شگون لینے کے معنی ہیں پھر برا چھے اور برے شگون کے لئے استعمال کیا جانے لگا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ یَّطَّیَّرُوا بمُوسٰی ومَنْ مَّعَهُ"۔
اسْتَطَارَ الشَّیئُ: منتشر ہونا، بکھرنا۔
ـــ البَرقُ: افق میں بجلی کی روشنی پھیلنا۔
ـــ الفَجرُ او الصُّبحُ او غیرُہُ: فجر طلوع ہونا، صبح کی روشنی ہونا۔
ـــ البِلَی فی الثَّوب وغیره: کپڑے وغیرہ کا ہر جگہ سے بوسیدہ ہو جانا۔
ـــ الشَّقُّ او الصَّدعُ فی الحائطِ او الزُّجَاجةِ: دیوار میں دراڑ پڑنا، شیشہ تڑخنا یا اس میں بال آنا۔
اسْتَطَارَ الشَّیئَ: اڑانا۔
ـــ السَّیفَ: تیزی سے تلوار سونتنا۔
ـــ السُّوقَ: بازار چڑھنا۔
اسْتُطِیرَ: اڑایا جانا (۲) اتنا تیز لے جایا جانا جیسے پرندہ لے کر اڑتا ہے، ہوا کی طرح لے جایا جائے (۳) خوف زدہ ہونا، گھبرا جانا۔
ـــ فُؤادُہُ: دل اڑنا، گھبرانا۔
ـــ الفَرسُ وغیرُہ: تیز دوڑنا۔
فحل مستطار: مست یا مشتعل سانڈ یا نر جانور۔
الطَّائرُ: پرندہ، فضا میں اڑنے والا ہر جانور (۲) وہ پرندہ وغیرہ جس سے اچھا یا برا شگون لیا جائے (۳) خیر یا شر کا حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَکُلَّ إنسَانٍ اَلْزَمْنَاہُ طَائِرَہُ فی عُنُقِهِ" ج: اَطْیَار وطُیُورٌ و طَیْرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالطَّیْرَ صَافَّاتٍ" کہتے ہیں: کأنَّ علٰی رُؤوسِهِم الطَّیرَ: یعنی وہ پرسکون وسنجیدہ ہیں جیسے ان کے سروں پر پرندے ہوں۔
طَارَ طائرُہُ: وہ غضبناک ہوا یا وہ تیز چلا
سَاکِنُ الطَّائرِ: بردبار وباوقار۔
مَیمُونُ الطَّائرِ: مبارک آدمی۔
عَلَی الطَّائرِ المَیمُونِ: مسافر کو بطور دعا رخصت کرتے وقت کہا جاتا ہے تمہارا سفر مبارک ہو، اچھے شگون کے ساتھ سفر کرو۔
طَائرُ اللّٰهِ لا طَائرُكَ: فیصلہ اور حکم اللہ ہی کا ہے تمہاری خرافات کو کوئی دخل نہیں۔
طَائرَ اللّٰهِ لا طَائرَكَ (بالنصب): میں اللہ کا فیصلہ مانتا ہوں نہ کہ تمہارا۔
طائرُ الصِّیتِ: شہرت یافتہ، مشہور ومعروف۔
الطَّائرَةُ: ہوائی جہاز۔

الطائرۃ العمودیّۃ: ہیلی کاپٹر۔
الطائرۃ الحوّامۃ: ہیلی کاپٹر۔
طائرۃ قاذفۃ القنابل: بمبار جہاز۔
الطائرۃ المُغیرۃ: حملہ آور جہاز
الطّائرۃ النّفّاثۃ: جیٹ ہوائی جہاز۔
طائرۃ النّقل: باربردار ہوائی جہاز، ٹرانسپورٹ جہاز۔
الطّیر: پرندے۔ واحد: طائر۔
الطّیرۃ: اوچھا پن، بے وقاری خفیف الحرکتی۔
طَیرۃُ الغضب و الشّباب: آفتِ غضب، آفتِ جوانی۔
الطِّیَرۃُ والطِّیْرۃ: نحوست، فال، شگون، (۲) اچھا یا برا شگون لینے کی چیز۔
الطّیریّۃ: ایک بیماری جو پرندوں خاص کر طوطے سے انسان کو لگتی ہے جس میں بخار کے ساتھ معدے اور آنتوں میں تکلیف ہوتی ہے۔
الطّیران: اڑان، پرواز۔
الطّیوریّ: پرندے بیچنے والا۔
الطّیّار: جہاز راں، پائلٹ، طیارچی (۲) تیز رفتار (گھوڑا) (۳) سونا تولنے کا کانٹا (۴) ترازو کی زبان (۵) اڑتا ہوا غبار (۶) بھاپ بن کر اڑ جانے والا (۷) سریع الزوال۔
طیّار فضاءٍ: خلا باز، ہوا باز۔
الطّیّارۃ: کاغذ کی پتنگ۔ طیّارۃُ الصّبیان بھی کہتے ہیں۔
الطّیّارۃ الصّاروخیۃ: راکٹ جہاز۔
الطّیّور: ھو طیّور فیّور: وہ جلد ادلتا بدلتا رہتا ہے۔
المُستَطیر: پھیلا ہوا، عام۔ الشّرّ المُستَطیر: ہمہ گیر فتنہ، بدشگون آدمی۔
المَطار: ایرپورٹ، ہوائی اڈہ ج: مَطارات
مَطار التّفریغ: سامان اتارنے کا ہوائی اڈہ۔
المطار الحربیّ: جنگی یا فوجی ہوائی اڈہ۔

مطارُ الشّحن: سامان کے لدان کا اڈہ
المَطارۃُ: پرندوں کا مسکن (۲) چوڑے منہ کا کنواں۔
• طاسَ ـِ طَیسًا: زیادہ ہونا، بہت ہونا۔
الطّیسُ: بہت چیز جیسے ریت پانی وغیرہ (۲) ہر کثیر النسل جانور جیسے مکھی چیونٹی وغیرہ۔
• طاشَ ـِ طَیشًا و طَیشانًا: اوچھا اور کم ظرف ہونا (۲) غیر سنجیدہ ہونا، خفیف الحرکت ہونا، غیر مستقل مزاج ہونا، بے موقع مذاق کرنا، بیہودگی کرنا۔
ـــ عَقلُہُ: بہکنا، ناسمجھی کی بات کرنا۔
ـــ السّھمُ و نَحوُہُ عن الھَدَفِ: تیر وغیرہ کا نشانہ سے ہٹنا۔
ـــ سَہمُہُ: وہ بھٹک گیا، راستہ سے ہٹ گیا۔
أطاشَہُ: بہکا ہوا بنانا، غیر سنجیدہ بنانا (۲) تیر کو نشانہ سے ہٹانا (۳) گمراہ کرنا (۴) غلطی کرانا۔
الطّائشُ: خفیف الحرکت، اوچھا، بیہودہ، کم عقل و ناسمجھ (۲) بہکی بہکی باتیں کرنے والا (۳) جس کا نشانہ نہ لگتا ہو ج: طُیّاشٌ وطاشَۃٌ۔
الطّیّاشُ: متردد جو کم عقلی کی بنا پر کسی ایک بات پر نہ جمتا ہو (۲) جلد باز، بے سوچے کام کرنے والا۔
الطّیشُ و الطّیشانُ: ناسمجھی، کم عقلی، بیہودگی، خفیف الحرکتی، اوچھا پن۔
• طاعَ ـِ طَیعًا: دیکھئے: طاعَ یَطوعُ۔
یَطیعُہ و یَطیعُ لہ: فرماں بردار ہونا۔
• طافَ بہ وحولَہ وعلیہ ـِ طَیفًا بمعنی طافَ یطوفُ۔
ـــ خیالُہُ ـِ طَیفًا: خواب میں کسی کا خیال (شکل) آنا۔

أطافَہُ: گھمانا۔
طَیَّفَ: طَوَّفَ: (گرد) گھومنا یا گھمانا۔
تَطَیَّفَ: گھومنا (۲) گھمانا (۳) خیال و صورت خواب میں آنا (۴) طواف کرنا۔
الطائفُ: سوتے میں آنے والا، خیال، خیالی تصویر۔
الطِّیافُ: رات کی سیاہی۔
الطّیفُ: خواب میں نظر آنے والی تصویر، خیال (۲) جنون (۳) غصہ (۴) قوس قزح اور اس کے مختلف رنگ ج: أطیافٌ
• الطّیلَسانُ: دیکھئے طلس۔
• طامَ ـِ طَیمًا: نیکوکار ہونا۔
• طانَ فُلانٌ ـِ طَینًا: گارے کی اچھی لپائی کرنا، عمدہ پلاسٹر کرنا۔
ـــ الشیءَ: گارا پھیرنا، لتھیڑنا۔
ـــ الجِدارَ: گارے کا پلاسٹر کرنا، گارے سے لپائی کرنا۔
ـــ الکتابَ او الرّسالۃَ او الخِطابَ: مٹی سے اس طرح مہر لگانا جس طرح لاکھ سے لگائی جاتی ہے۔
ـــ اللّٰہُ فُلانًا علی الخیر او الشّرّ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی جبلّت و خصلت میں شر یا خیر رکھنا، اس کی سرشت میں داخل کرنا۔
ـــ فیہ کذا من الصّفاتِ: کسی میں پیدائشی صفات رکھنا۔
أطانَہُ: طانَہُ۔
طَیَّنَہُ: اچھی طرح لتھیڑنا، گارے کی خوب لپائی کرنا، گارا خوب ملنا۔
تَطَیَّنَ: گارے مٹی میں لتھڑنا، گارے سے لیپا جانا۔ اطّیّنَ بالقلب والادغام بھی مستعمل ہے۔
الطِّیانَۃُ: گارے کی لپائی کا پیشہ۔
الطِّینَ: گارا (پانی ڈال کر مٹی کا بنایا ہوا مسالا)

پلاسٹر کا مسالا ج: أَطْيَان۔
الطِّيْنُ الخَزَفِيّ: چینی مٹی جس سے برتن بنائے جاتے ہیں۔

الطِّيْنَةُ: گارے کا ایک حصہ ایک خاص مقدار جو ہاتھ وغیرہ میں بیک وقت اٹھائی جائے (۲) مہر لگانے کی مٹی

(۲) فطرت، خمیر ج: طِيَنٌ۔
الطَّيَّانُ: گارا بنانے یا لیپنے والا۔
المَطِيْنُ: گارا ملا ہوا، گارے سے لیپا ہوا۔

بابُ الظّاء

الظَّاءُ: حروف ہجائیہ کا سترہواں حرف، اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کے کنارے ہیں۔

ظ ـــــ أ

•ظَأَبَ فُلَانٌ ـَ ظَأْبًا: شور کرنا (۲) شادی کرنا (۳) ظلم کرنا (۴) جھومنا۔

ظاءَبَ فُلَانٌ فُلَانًا مُظَاءَبَةً: سالی (بیوی کی بہن) سے شادی کرنا۔

تَظَاءَبَ الرَّجُلَان: دو مردوں کا ہم زلف ہونا، ایک دوسرے کا ساڑھو ہونا۔

الظَّأْبُ: ہم زلف، ساڑھو (ایک شخص کی بیوی کی بہن سے شادی کرنے والا)۔ ج: أَظْؤُبٌ و ظُؤُوبٌ

•ظَأَرَت المرأةُ والنَّاقَةُ ونحوُهما على وَلَدِ غيرِها ـَ ظَأْرًا و ظِئَارًا: عورت یا اونٹنی وغیرہ کا غیر کے بچہ پر مہربان ہونا۔ هي ظَئُورٌ و ظَئُورَةٌ۔

ـــ فُلَانٌ عَلَى عَدُوِّهِ: دشمن پر حملہ کرنا۔

ـــ المرأةَ والنَّاقَةَ: عورت یا اونٹنی کو غیر کے بچہ پر مہربان کرنا، پرورش کرنا۔

ـــ فُلَانًا على كذا: کسی چیز کی طرف مائل کرنا۔

ـــ فُلَانًا على الأمر: کسی کو کسی کام کے لئے پھسلانا یا کسی کام پر مجبور کرنا۔

أَظْأَرَهَا على وَلَدِ غيرِها: غیر کے بچہ پر مہربان بنانا، پرورش کرانا۔

ـــ فلانًا على كذا: کسی بات کی طرف مائل کرنا، متوجہ کرنا۔

ظَاءَرَ: دایہ (انّا) رکھنا۔

ـــ المرأةَ: دودھ پلانے کے لئے عورت کا بچہ کو لینا، پرورش کرنا۔

ـــ فلانًا على كذا: کسی کام پر لگانا، مائل و متوجہ کرنا، آمادہ کرنا (۲) کسی کام پر مجبور کرنا۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: ایک کا دوسرے کے بچہ کی پرورش کرنا۔

اِظَّأَرَت المَرْأَةُ والنَّاقَةُ: غیر کے بچہ پر مہربان ہونا۔

ـــ لِوَلَدِهِ ظِئْرًا: اپنے بچہ کے لئے دایہ رکھنا، دودھ پلانے والی رکھنا۔

الظَّأْرُ: ہر چیز جو اپنے جیسی دوسری چیز کے ساتھ ہو۔

عَدُوٌّ ظَأْرٌ: طاقتور دشمن۔

الظِّئْرُ: دایہ (انّا) دوسرے کے بچہ کو دودھ پلانے اور پرورش کرنے والی عورت۔ دایہ کے خاوند کو بھی ظِئْر کہا جاتا ہے (۲) سوتیلا باپ یا پرورش کنندہ باپ (۳) محل کا ایک کونا ج: أَظْؤُرٌ و أَظْآرٌ و ظُؤُورٌ۔

الظِّئْرَةُ: دیوار سے ملا ہوا ستون۔

الظَّؤُورُ و الظَّؤُورَةُ: دوسرے کے بچہ کو دودھ پلانے والی یا پیار کرنیوالی عورت یا اونٹنی۔

•ظَأَفَهُ ـَ ظَأْفًا: پریشان کر کے نکالنا، دھتکارنا۔

•ظاءَمَهُ مُظَاءَمَةً: کسی کا ہم زلف (ساڑھو) بننا۔

تَظَاءَمَا: دو کا آپس میں ہم زلف ہونا۔

الظَّأْمُ: ہم زلف (ساڑھو)۔

ظ ـــــ ب

•الظَّبْأَةُ: لنگڑا بجو (مادہ)۔

•ظَبْظَبَ فُلَانٌ ظَبْظَبَةً و ظِبْظَابًا: شور مچا کر ڈرانا، کسی بات کی دھمکی دینا۔

ظُبْظِبَ فُلَانٌ: کسی کو بخار ہونا۔

الظَّبْظَابُ: بیماری۔ ما به ظَبْظَابٌ: اسے کوئی بیماری نہیں (۲) آنکھ کے اندر کی پھنسی (۳) چہرے وغیرہ کی پھنسی (۴) عیب، دھبّا (۵) درد (۶) شور و غل۔

الظَّبْظَبَةُ: شور و غل ج: ظَبَاظِبُ۔

•الظُّبَةُ: تلوار، بھالا اور خنجر وغیرہ کی دھار ج: ظُبًا و ظُبَاتٌ و ظُبُون۔

أَظْبَتِ الأَرْضُ: زمین کا بکثرت ہرنوں والی ہونا۔

الظَّبْيُ: ہرن ج: أَظْبٍ و ظُبِيٌّ و ظِبَاءٌ۔ به داءُ ظَبْيٍ: اسے کوئی بیماری نہیں یا وہ بہت کم بیمار ہوتا ہے۔

لَاتَرَكْتُكَ تَرْكَ الظَّبْيِ ظِلَّهُ: میں تمہارے پاس دوبارہ نہ آؤں گا (ہرن جس جگہ سے بھاگ جاتا ہے وہاں لوٹ کر نہیں آتا)۔

الظَّبْيَةُ: ہرنی (۲) گائے (۳) بکری (۴) ہرن کی کھال کی چھوٹی تھیلی جس پر بال لگے ہوئے ہوں ج: ظِبَاءٌ۔

المَظْبَأَةُ: أَرْضٌ مَظْبَأَةٌ: بہت ہرنوں والی زمین۔

•ظَرِبَ ـَ ظَرَبًا بكذا: چپکنا، چمٹنا۔

الظَّرِبُ : ابھرا ہوا نوک دار پتھر (۲) پھیلا ہوا پہاڑ ج : ظِرَابٌ ۔ حدیث استسقا میں ہے: "اللّٰھُمَّ علی الآکامِ و الظِّرابِ و بُطُونِ الاَوْدِیَۃِ"۔

الظَّرِبانُ : بلّی کی طرح کا ایک جانور (جس میں بدبو ہوتی ہے) ج: ظِرِبَیٰ و ظَرَابِین و ظَرَابِیٌّ۔

فَسَا بینھم الظَّرِبانُ : ان میں پھوٹ پڑ گئی اور وہ ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔

•ظَرَّ الرَّجُلُ ـُ ظَرًّا و مَظَرَّۃً : دھار دار پتھر توڑنا۔

ـــ النَّاقَۃَ و نَحْوَھا : دھار دار پتھر سے اونٹنی وغیرہ کو ذبح کرنا۔

اَظَرَّ الرَّجُلُ : نوکیلے پتھروں والی زمین میں آنا۔

ـــ المکانُ : جگہ کا دھار دار پتھروں والا ہونا۔ ھو مُظِرٌّ۔

الظُّرُّ : نوکیلے دھار دار پتھر۔ واحد: ظُرَّۃ (۲) چنگاریاں نکالنے والے سخت پتھر کے ٹکڑے (۳) چقماق کے ٹکڑے جن کو دیا سلائی کی جگہ استعمال کیا جاتا تھا (جن کو قدیم زمانہ میں بھالوں اور کلہاڑوں کی جگہ استعمال کرتے تھے) ج: ظِرّانٌ و ظِرارٌ۔

الظُّرَرُ : نوکیلے تیز پتھر۔ واحد: ظُرَرَۃٌ۔

الظِّرِّیُّ : الطَّورُ الظِّرِّیُّ : وہ زمانہ جس میں انسان نے پتھر کے آلات وغیرہ استعمال کئے۔

الظَّرِیرُ : نشان راہ (۲) اَرضٌ ظَرِیرَۃٌ : بہت چقماق والی یا تیز نوک دار پتھروں والی زمین ج: ظِرارٌ و اَظِرَّۃ۔

المِظَرَّۃُ : چقماق، چنگاریاں نکالنے والا پتھر ج: مَظَارُّ۔

المَظَرَّۃُ : بہت چقماق والی زمین (۲) بہت نوک دار پتھروں والی زمین۔

•ظَرُفَ فُلانٌ ـُ ظَرْفًا و ظَرافَۃً : تیز طبع اور ذہین ہونا (۲) چالاک و ہوشیار ہونا، چلتا پرزہ ہونا (۳) خوب رو ہونا (۴) بلیغ ہونا۔ ھو ظَرِیف۔ ایک قول کے مطابق چہرہ کی ظرافت اس کا حسن ہے۔ قلب کی ظرافت اس کی فہم و فراست ہے، لسان کی ظرافت اس کی بلاغت ہے حضرت عمرؓ کا قول ہے: "اذا کانَ اللِّصُّ ظَرِیفًا لم یُقْطَعْ"۔

اَظْرَفَ فُلان : بہت برتنوں والا ہونا، (۲) ہوشیار و چالاک اولاد والا ہونا

ـــ بِفُلانٍ : کسی کا ہوشیاری سے ذکر کرنا۔

ـــ المَتَاعَ : سامان کے لئے برتن یا سامان کا ظرف بنانا۔

ظارَفَہ : ہوشیاری میں مقابلہ کرنا۔

تَظَارَفَ : ہوشیار بننا، چالاک بننا۔

تَظَرَّفَ : تَظَارَفَ۔

اِسْتَظْرَفَہٗ : ہوشیار سمجھنا یا پانا (۲) خوب رو سمجھنا یا پانا۔

الظَّرْفُ : برتن، ظرف (ہر وہ چیز جس میں دوسری چیز سما جائے) (۲) لفافہ (۳) حالت (۴) دانائی، مہارت و ہوشیاری ج: ظُرُوف۔

فُلانٌ نَقِیُّ الظَّرْفِ : دیانتدار

رَأَیْتُ فُلانًا بِظَرْفِہ : میں نے بعینہ اسے دیکھا (دوسرے کو نہیں)۔

ظَرْفُ الزَّمان : وہ وقفہ (وقت) جس میں فاعل کا فعل واقع ہو۔

ظَرْفُ المکان : وہ جگہ جس میں فاعل کا فعل واقع ہو۔

الظُّرَّافُ : انتہائی زیرک و چالاک، بڑا ماہر ج: ظُرَفاء و ظُرَّافون۔

الظَّرافَۃ : تیزی طبع، ہوشیاری، مہارت خوبی، خوش اسلوبی۔

الظَّرْفِیَّۃُ : کسی چیز کا کسی شے میں حلول کرنا، قرار پانا، حقیقۃً جیسے : الماءُ فی الکُوزِ یا مجازًا جیسے: النَّجاۃُ فی الصِّدْقِ۔

الظُّرُوفُ : احوال وکیفیات۔

الظُّرُوفُ الخَطِیرَۃُ : سنگین حالات۔

الظُّرُوفُ الدَّقِیقَۃُ : نازک حالات۔

الظُّرُوفُ العَصِیبَۃُ : پر آشوب حالات پریشان کن حالات۔

الظَّرِیفُ : ہوشیار، زیرک، تیز طبع (۲) خوب رو (۳) خوش اسلوب ج: ظُرَفاءُ

•ظَرِیَ ـِ ظَرْیًا : پانی چلنا، بہنا۔

ظَرِیَ ـَ ظَرًی : لڑکے کا زیرک ہونا۔

اِظْرَوْرَی : پیٹ پھولنا۔

الظَّارِی : کاٹ کھانے والا۔

الظَّرَوْرَی : زیرک، عقلمند۔

ظ ــــ ع

•ظَعَنَ ـَ ظَعْنًا و ظُعُونًا : روانہ ہونا، چلنا۔

اَظْعَنَہٗ : روانہ کرنا، چلانا۔ اظَّعَنَ الھَوْدَجَ : پالکی میں سوار ہونا۔

الظِّعانُ : ہودج (پالکی) کو باندھنے کی رسّی۔

الظُّعْنَۃُ : مختصر سفر ج: ظُعَنٌ۔

الظَّعُونُ : پالکی (ہودج) اٹھانے والا اونٹ (۲) باربردار اونٹ۔

الظَّعِینَۃُ : ہودہ، پالکی (۲) سواری کا اونٹ یا اونٹنی (۳) عورت یا پالکی میں بیٹھی ہوئی عورت (۴) بیوی ج: ظَعائِن و ظُعُنٌ و اَظْعانٌ۔

المِظْعان من الخَیلِ و النُّوقِ : سبک رفتار اونٹنی یا گھوڑا۔

ظ ــــ ف

• ظَفَرَ الشَّیْئَ ــِ ظَفْرًا: کسی چیز میں ناخن گاڑنا، ناخن مارنا۔ ما ظَفَرَتْكَ عَیْنِی مُنْذُ زَمَانٍ: عرصہ سے میں نے تم کو نہیں دیکھا۔
ظَفِرَ الرَّجُلُ ــَ ظَفَرًا: بڑھے ہوئے ناخنوں والا ہونا۔
ـــ عَیْنُهُ: آنکھ میں ناخنہ ہو جانا (ایک بیماری) ھی ظَفِرَةٌ۔
ـــ فُلَانٌ عَلٰی عَدُوِّہٖ و بِعَدُوِّہٖ: دشمن پر فتحیاب ہونا، اسے زیر کرنا، مغلوب کرنا۔
ـــ بِالشَّیْئِ: کوشش کے بعد حاصل کرنا۔
ظَفِرَ اللّٰہُ فُلَانًا عَلٰی فُلَانٍ: اللہ کا کسی کو کسی پر غالب کرنا۔
اَظْفَرَ الشَّیْئَ: ناخن گاڑنا۔
اَظْفَرَہُ اللّٰہُ بِعَدُوِّہٖ و علیہ: اللہ کا کسی کو اس کے دشمن پر فتحیاب کرنا۔
ظَفَّرَ النَّبْتُ: پودے کا ناخن کے بقدر اگنا۔
ـــ الشَّیْئَ و فیه: کسی چیز میں ناخن لگانا، چبھونا، ناخن گاڑنا (۲) اظفاری خوشبو لگانا۔
ـــ اللّٰہُ فُلَانًا بِفُلَانٍ و عَلَیْهِ: کسی کو کسی پر فتحیاب و غالب کرنا۔
ـــ الجِلْدَ: کھال کو نرم و چکنا کرنے کے لئے ملنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو کامیابی کی دعا دینا۔
تَظَافَرُوا عَلٰی کَذَا: کسی چیز میں باہم تعاون کرنا۔
اَظْفَارُ الجلد: کھال کے کھرنڈ۔
الاَظْفَارُ: ناخونوں کے مشابہ ایک خوشبودار پودا (۲) چھوٹے ستارے۔
الاَظْفَرُ: لمبے ناخن والا (۲) بہت کامیاب
الاُظْفُوْرُ: ناخن، پنجہ ج: اَظَافِیْرُ۔
الظَّافِرُ: کامیاب، فتح مند۔
الظُّفُرُ: ناخن ج: اَظْفَارٌ ج: اَظَافِیْرُ
کَسَرَ اَظْفَارَہٗ فِی فُلَانٍ: غیبت کرنا۔ ما بقی فی الدّار ظُفُرٌ: گھر میں کوئی نہیں رہا۔ رَجُلٌ مُقَلَّمُ الظُّفُرِ او کلیل الظُّفُرِ: بے وقعت آدمی، کمزور آدمی۔
الظَّفَرَۃُ: ناخنہ (ایک بیماری جس میں آنکھ پر ناک کی طرف جھلی آجاتی ہے)۔
الظَّفِرُ: کامیاب۔
الظَّفَرُ: کامیابی، فتحیابی، غلبہ۔
الظَّفَرُ المُظَفَّرُ: زبردست کامیابی۔
الظَّفِیْرُ: کامیاب، فتح یاب۔
المِظْفَارُ: ہر کام میں کامیابی حاصل کرنیوالا، بڑا کامیاب۔
المُظَفَّرُ: المظفار۔

ظ ــــ ل

• ظَلَعَ ــَ ظَلْعًا: لنگڑا کر چلنا۔
ـــ الاَرْضُ بِاَھْلِھَا: زمین کا مکینوں کی کثرت کے باعث تنگ ہو جانا۔
ھو ظالِعٌ وھی ظَالِعٌ و ظَالِعَةٌ۔
کہاوت ہے: لا یَدْرِكُ الظَّالِعُ شَأْوَ الضَّلِیْعِ: لنگڑا کر چلنے والا مضبوط جانور کی رفتار کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ظَالِعٌ یقود کَسِیْرًا: لنگڑا ٹوٹی ہوئی ہڈی والے کو لے کر چل رہا ہے۔ یعنی کمزور اپنے سے زیادہ کمزور کی مدد کر رہا ہے۔
الظَّالِعُ: لنگڑا کر چلنے والا (۲) متہم، الزام رسیدہ، مشکوک ج: ظُلَّعٌ۔
الظُّلَاعُ: جانوروں کے پیروں میں لنگ کی بیماری۔
الظَّلْعُ: پیروں کا لنگ (۲) عیب نقص۔
اِرْبَعْ علی ظَلْعِكَ: تم کمزور ہو خود پر رحم کرو اور طاقت سے زیادہ بوجھ نہ اٹھاؤ، کبھی تہدید کے موقع پر کہا جاتا ہے تم اپنی دھمکی میں حد سے نہ بڑھو۔
لا یَرْبَعُ عَلٰی ظَلْعِكَ مَنْ لَیْسَ یَحْزُنُهُ اَمْرُكَ: تمہاری کمزوری و تکلیف کے وقت صرف وہی تم پر توجہ دے گا جسے تمہاری کسی بات کی تکلیف کا احساس ہو۔
اِرْقَ عَلٰی ظَلْعِكَ: تم اپنی طاقت کے بقدر کام کرو۔
قِ علی ظَلْعِكَ: اپنے عیب کو چھپاؤ
• ظَلَفَهُ عن الاَمْرِ ــِ ظَلْفًا: روکنا۔
ظَلَفَ نَفْسَهُ عن ما لا یَجْمُلُ: اس نے نامناسب بات سے خود کو باز رکھا۔
ـــ الصَّیْدَ: شکار کے کھر پر مارنا۔
ـــ الاَثَرَ: نشانِ قدم کو مٹانا تاکہ تعاقب نہ کیا جا سکے۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کے نشانِ قدم پر چلنا۔
ظَلِفَتِ الاَرْضُ ــَ ظَلَفًا: زمین کا سخت اور کھردرا ہونا۔ ھو ظَلِفٌ و ھی ظَلِفَةٌ۔
ـــ المَعِیْشَةُ: گذران مشکل ہونا، زندگی کا عسرت والی ہونا۔
ـــ نَفْسُهُ عن الشَّیْئِ: باز رہنا، رک جانا۔
ھو ظَلِفُ النَّفْسِ: وہ رذائل سے دور بلند طبیعت ہے۔
اَظْلَفَ الاَثَرَ: نشان مٹانا۔
ـــ فُلَانًا عن کذا: دور رکھنا، باز رکھنا۔
ظَلَّفَ عَلٰی کَذَا: اضافہ کرنا، زائد ہونا
الظَّلَفُ: ضیاع۔ ذَھَبَ دَمُهُ ظَلَفًا: اس کا خون بے کار گیا۔
الظِّلْفُ: گائے، بکری اور ہرن وغیرہ کا

کھر (پھٹا ہوا ناخن) (۲) پاؤں کا نشان ج: اَظْلَافٌ وظُلُوفٌ۔
فُلَانٌ لَهُ الخُفُّ والظِّلْفُ: اس کے پاس اونٹ ہیں یا اس کے پاس اونٹ اور گھوڑے ہیں۔
جَاءَت الإبلُ على ظِلْفٍ واحدٍ: اونٹ لگاتار آئے
وَجَدَتِ الدَّابَّةُ ظِلْفَها: چوپائے کو من پسند چراگاہ مل گئی اس لئے وہ وہاں سے نہیں ہٹے گا۔
وَجَدَ ظِلْفَهُ: اس کو مراد مل گئی۔
الظَّلَفُ: سخت زمین (۲) تنگیِ معاش۔
ذَهَبَ دَمُهُ ظَلَفًا: اس کا خون رائگاں گیا۔
اَخَذَه بِظَلَفِه: اس نے سب کا سب لے لیا کچھ نہیں چھوڑا۔
الظَّلَفَاتُ: اَقَامَهُ اللّٰهُ على الظَّلَفَاتِ: اللہ تنگی و سختی میں اسے قائم و دائم رکھے۔
الظَّلِفُ: گھٹیا باتوں سے پاک بلند طبیعت۔
الظَّلِيفُ: کھردری ناہموار جگہ (۲) سخت اور دشوار کام (۳) سختی (۴) بدحال ج: ظُلُفٌ۔
ذَهَبَ بِهِ ظَلِيفًا: وہ اسے مفت لے گیا یا بلا استحقاق لے گیا۔
ذَهَبَ دَمُهُ ظَلِيفًا: اس کا خون رائگاں گیا۔
هو ظَلِيفُ النَّفسِ: بلند کردار، گھٹیا باتوں سے دور رہنے والا۔
الظَّلِيفَةُ: اَخَذَ الشَّيْءَ بِظَلِيفَتِه: اس نے وہ چیز کل کی کل لے لی۔
•ظَلَّ الشَّيْءُ ـَ ظَلَالَةً: کسی چیز کا سایہ دار ہونا۔
ظَلَّ يَفْعَلُ كذا ـَ ظَلًّا وظُلُولًا: دن میں کرنا (۲) کرتے رہنا۔ ظَلَّ صَامِتًا: وہ خاموش رہا۔ ظَلَّ على مَوقِفِه: وہ اپنے موقف پر جما رہا۔
أَظَلَّ: سایہ دار ہونا (۲) دراز سایہ ہونا۔
أَظَلَّ اليَومُ: دن کا ابر آلود ہونا۔
أَظَلَّ الشَّجَرُ: درخت کا سایہ فگن ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کو اپنی حفاظت میں لینا۔
ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی شے کا کسی کو ڈھانک لینا۔ اَظَلَّهُ الأمْرُ: کسی معاملہ کا ذہن پر چھایا رہنا (۲) سامنے آنا، قریب ہونا۔ اَظَلَّ الشَّهْرُ والشِّتَاءُ: مہینہ یا سردی کا آجانا۔
اَظَلَّهُ فُلَانٌ: فلاں اس کے پاس آگیا۔
ظَلَّلَ بالسَّوطِ: ڈرانے کے لئے کوڑا مارنے کا اشارہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا: حفاظت میں لینا (۲) کسی کے قریب آنا۔
ـــ بِشَيْءٍ: کسی چیز کا سایہ دینا، کسی چیز کے ذریعہ حفاظت کرنا۔
ـــ الغَمَامَ: بادلوں کو سایہ فگن بنانا، بادلوں کو ہر طرف پھیلانا۔
ـــ فلانًا من الشَّمْسِ: دھوپ سے بچا کر سایہ میں لانا۔
ـــ الرَّسْمَ: تصویر یا ڈیزائن پر شیڈ ڈالنا۔
تَظَلَّلَ بالشَّيْءِ: سایہ حاصل کرنا۔
ـــ مِنَ الشَّمْسِ: دھوپ سے سایہ میں آنا۔
اِسْتَظَلَّ: تَظَلَّلَ۔
ـــ بِالظِّلِّ: سایہ لینا، سایہ میں بیٹھنا۔
الأظَلُّ: انگلی کی اندرونی سطح ج: ظُلٌّ
الظَّلَالُ: ہر سایہ دار چیز۔
الظِّلَالُ: ظِلَالُ البَحرِ: سمندر کی موجیں
الظَّلَالَةُ: کسی چیز کی ذات یا نظر آنے والا حصہ، پرچھائیں۔
رَأَيْتُ ظَلَالَةً من الطَّيرِ: میں نے پرندوں کا جھنڈ دیکھا۔
الظِّلُّ: سایہ (سورج کی شعاعوں کی وہ روشنی جو کسی آڑ کے پیچھے سے آئے) ج: ظِلَالٌ و اَظْلَالٌ (۲) ہر چیز کی پرچھائیں (۳) ہر چیز کا ابتدائی حصہ، جیسے: ظِلُّ الشَّبَابِ و ظِلُّ الشِّتَاءِ۔ ظِلُّ اللَّيلِ: رات کی سیاہی۔ اَتَانَا في ظِلِّ اللَّيلِ: وہ ہمارے پاس رات کے اندھیرے میں آیا (۴) سورج کو چھپا لینے والا بادل (۵) مصوّرین کی اصطلاح میں تصویر کے پس منظر پر دیا ہوا سایہ (شیڈ)
الظِّلُّ المَمْدُودُ: وہ سایہ جو کسی تصویر وغیرہ کا برابر والی چیز پر پڑتا ہوا نظر آئے۔
الظِّلُّ الدَّامِسُ: روشنائی کے تیز ہونے کا خاص درجہ جس کے بعد وہ ہلکی ہو کر پھیل جاتی ہے۔
هو في ظِلِّ فُلَانٍ: وہ فلاں کی حفاظت یا تربیت میں ہے۔
وَجْهُه كَظِلِّ الحَجَرِ: اس کا چہرہ سیاہ ہے یا وہ بے حیا ہے۔
مَشَيْتُ على ظِلِّي و انْتَعَلْتُ ظِلِّي: میں دوپہر کو گرمی کے وقت دھوپ میں چلا۔
هو يُبَارِي ظِلَّ رَأْسِه: وہ اکڑتا ہے، تکبر کرتا ہے۔
مُلَاعِبُ ظِلِّه: ایک پرند سیاہ چونچ اور سفید پیروں والا اور چتکبری پیٹھ اور بازوؤں والا۔ بَقِيتُ عندَه ظِلَّ النَّهَارِ: میں اس کے پاس سارا دن رہا۔

الظَّلَلُ : درخت کے نیچے کا پانی جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو، ہمیشہ سایہ میں رہنے والا ج: اَظْلَالٌ ۔

الظُّلَّةُ : سایہ دار چیز (درخت وغیرہ) (۲) سائبان، شامیانہ، چھتری ج: ظُلَلٌ۔

الظَّلِيلُ : سایہ دار ۔ ظِلٌّ ظَلِيلٌ : دائمی سایہ، گھنا سایہ ۔

الظَّلِيلَةُ : گھنا باغ (درختوں سے ڈھکا ہوا) ج: ظَلَائِل ۔

المِظَلَّةُ : ہر سایہ دار چیز (۲) چھتری (۳) خیمہ شامیانہ وغیرہ ج: مَظَالٌّ و مِظَلَّات

مِظَلَّةُ التِّلِيفون : ٹیلیفون، فون بوتھ (ٹیلیفون کا چھوٹا سا کمرہ) ۔

المِظَلَّةُ الوَاقِيَةُ : (المِهْبَطَة) پیراشوٹ، ہوائی فوجی چھتری ۔

مِظَلَّةُ هبوطٍ : پیراشوٹ ۔

جُنْدِيُّ المِظَلَّةِ : چھاتہ بردار سپاہی

•ظَلَمَ ـ ظُلْمًا و مَظْلِمَةً : زیادتی کرنا، غلط روش اختیار کرنا، ناانصافی کرنا، حق تلفی کرنا، بدسلوکی کرنا، حد سے تجاوز کرنا (۲) کسی چیز کا غلط جگہ استعمال کرنا۔ بے موقع استعمال کرنا ۔ کہاوت ہے : من اَشْبَهَ اَبَاهُ فَمَا ظَلَمَ : جو اپنے باپ کا مشابہ ہو تو اس نے کوئی غلطی نہیں کی کیونکہ یہ مشابہت صحیح جگہ پر ہے ۔ دوسری کہاوت ہے : من اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فقد ظَلَمَ : جس نے بھیڑیئے سے رکھوالی کرائی اس نے غلطی کی کیونکہ رکھوالی بے محل ہوئی ۔ یعنی جو شخص بے ایمان آدمی کو ایمان دار سمجھتا ہے وہ نقصان اٹھاتا ہے ۔ هو ظَالِمٌ و ظَلَّامٌ و هو و هي ظَلُوم ۔

ـــ الأَرْضَ : زمین کو غلط جگہ سے کھودنا ۔

ـــ فُلَانًا حَقَّهُ : کسی کا حق مارنا چھیننا یا اس میں کمی کرنا ۔

ظَلَمَ الطَّرِيقَ : راستہ سے ہٹنا ۔ حدیث میں ہے : "لَزِمُوا الطَّرِيقَ فلم يَظْلِمُوهُ" کہتے ہیں : ما ظَلَمَكَ عن ان تفعل كذا ؟ تمہیں ایسا کرنے سے کس نے روکا ۔

ـــ البَعِيرَ : اونٹ کو بغیر کسی بیماری کے ذبح کرنا ۔

ـــ البَحْرُ : دریا کا کناروں سے بہہ جانا

ـــ الحَلِيبَ : دودھ کو گاڑھا ہونے سے پہلے پی لینا ۔

ظَلِمَ اللَّيلُ ـَ ظَلْمًا : رات کا تاریک ہونا ۔ هو ظَلِمٌ ۔

أَظْلَمَ اللَّيلُ : رات کا تاریک ہونا ۔

ـــ البَحْرُ و الشَّعْرُ : سیاہ ہو جانا ۔

ـــ القَوْمُ : تاریکی میں داخل ہونا ۔

ـــ الثَّغْرُ : دانتوں کا چمک دار ہونا ۔

ـــ البَيْتَ : تاریک کر دینا ۔

ـــ فُلَانٌ عَلَينا البَيْتَ : فلاں نے ہمیں دل خراش باتیں سنائیں ۔

ظَالَمَهُ مُظَالَمَةً و ظِلَامًا : کسی پر ظلم و زیادتی کرنا ۔

ظَلَّمَهُ : ظالم قرار دینا (۲) کسی پر کئے ہوئے ظلم کا ازالہ کرنا، انصاف دلانا ۔ ظَلَّمَ کا مفعول مُظَلَّم ہے ۔

تَظَالَمَ القَوْمُ : ایک دوسرے کے ساتھ زیادتی کرنا ۔

ـــ المِعْزَى : بکریوں کا سینگوں سے لڑنا کہاوت ہے : نَزَلْنَا بِاَرْضٍ تَتَظَالَمُ مِعْزَاهَا : ہم ایسی سرزمین میں مقیم ہوئے جہاں (خوشحالی کی بنا پر) بکریاں شکم سیر ہو کر آپس میں اچھل کود کرتی اور لڑتی تھیں ۔

تَظَلَّمَ : شکوۂ ظلم کرنا (۲) ظلم برداشت کرنا ۔

ـــ منه : کسی کے ظلم کی شکایت کرنا ۔

تَظَلَّمَ فُلَانًا حَقَّهُ : کسی کے حق میں کمی کرنا، کسی کی حق تلفی کرنا ۔

اِظَّلَمَ : ظلم برداشت کرنا ۔

اِنْظَلَمَ : اِظَّلَمَ ۔

الظَّالِمُ : بے موقع کام کرنے والا، حق تلفی کرنے والا، ظلم و زیادتی کرنے والا، ظالم، جابر، غیر منصف (۲) ظالمانہ، غیر منصفانہ (جبکہ معنوی شے کی صفت ہو جیسے : اُسْلُوبٌ ظَالِمٌ) ۔

الظَّلَامُ : تاریکی، اندھیرا ۔

الظِّلَامُ : نَظَرَ اِلَيهِ ظِلَامًا : ترچھی نظر سے دیکھنا ۔

الظُّلَامَةُ : مظلوم کا مطالبہ، مظلوم سے ظلماً لی ہوئی چیز (۲) ظلم، ناانصافی یا شکوۂ ظلم ۔

عند فُلَانٍ ظُلَامَتِي : فلاں کے پاس میرا چھینا ہوا حق ہے ۔

الظَّلْمُ : دانتوں کی چمک، آب (۲) برف ج: ظُلُومٌ ۔

الظُّلْمُ : ذات (وجود) (۲) پہاڑ ج: ظُلُومٌ

الظَّلْمَاءُ : تاریکی ۔ لَيْلَةٌ ظَلْمَاءُ : تاریک رات

الظُّلْمَةُ : لَيْلَةٌ ظَلْمَةٌ : تاریک رات ۔

الظُّلْمَةُ : تاریکی، اندھیرا ج: ظُلَمٌ و ظُلُمَات

ظُلُمَاتُ البَحْرِ : آفاتِ دریا، مصائب و شدائد ۔

الظَّلِيمُ : مظلوم (۲) نر شتر مرغ ج: ظُلْمَانٌ ۔

الظَّلِيمَةُ : ظلماً لی ہوئی چیز ج: ظَلَائِم ۔

المِظْلَامُ : انتہائی تاریک ۔ يَوْمٌ مِظْلَامٌ : بہت سیاہ دن ۔ اَمْرٌ مِظْلَامٌ : سخت دشوار کام ج: مَظَالِيم ۔

المُظْلِمُ : تاریک ۔ لَيلٌ مُظْلِمٌ : اندھیری رات

نَبَاتٌ مُظْلِمٌ : سیاہی مائل گھاس

يَوْمٌ مُظْلِمٌ : پرفتن (سیاہ) دن ۔

اَمْرٌ مُظْلِمٌ : کٹھن اور مشکل معاملہ جس کا سرا ہاتھ نہ آئے ۔

شَعْرٌ مُظْلِمٌ: سیاہ بال۔
لَوْنٌ مُظْلِمٌ: ڈِم، ڈَل، بجھا ہوا رنگ۔
المَظْلِمَةُ: الظُّلامَة۔ ج: مَظَالِم۔

ظ ـــــ م

• ظَمِئَ ـَ ظَمأً و ظَمَاءً و ظَمَاءَةً: پیاس لگنا، سخت پیاسا ہونا۔
ـــ الیه: مشتاق ہونا۔ هو ظامِئٌ و ظَمِئٌ و هو ظَمْآنُ وهی ظَمْأَی و ظَمْآنَةٌ ج: ظِمَاءٌ۔
اَظْمَأَهُ: پیاسا کرنا، پیاس لگانا۔
تَظَمَّأَ: پیاس کو برداشت کرنا۔
الظِّمْءُ: دو دفعہ پینے کے درمیان کا دقفہ ج: اَظْمَاءٌ۔ کہاوت ہے: لَم یَبْقَ منه الا قَدْرُ ظِمْءِ الحِمَارِ: اس کی عمر بہت کم رہ گئی ہے۔ (حمار پیاس کو کم برداشت کرتا ہے اس لئے اس کا دقفۂ شرب مختصر ہوتا ہے)۔
الظَّمأُ: پیاس، شدت کی پیاس۔
الظَّمْآنُ: سخت پیاسا۔ وَجْهٌ ظَمْآنُ: ٹڈیاں نکلا ہوا سوکھا چہرہ۔
الظَّمْأَی: پیاسی (۲) رِیحٌ ظَمْأَی: خشک گرم ہوا۔ عَیْنٌ ظَمْأَی: باریک پلکوں والی آنکھ۔ سَاقٌ ظَمْأَی: پتلی سوکھی پنڈلی
الظَّمِئُ: پیاسا ج: ظِماء۔
المِظْمَاءُ: بہت پیاسا۔
ظَمِیَتِ الشَّفَةُ ـَ ظَمًی: ہونٹ کا پژمردہ اور گندمی رنگ کا ہونا۔
ـــ اللِّثَةُ: مسوڑے کا کم خون ہونا۔
ـــ العَیْنُ: آنکھ کا باریک پلکوں والی ہونا
ـــ السَّاقُ: پنڈلی کا کم گوشت ہونا۔ هی ظَمْیَاءُ ج: ظُمْیٌ۔
الاَظْمَی: ظِلٌّ اَظْمَی: سیاہ سایہ۔ رُمْحٌ اَظْمَی: گندمی رنگ کا نیزہ۔

ظ ـــــ ن

• الظِّنْبُ: درخت کی جڑ۔
الظُّنْبُوبُ: آگے کی طرف پنڈلی کا کنارہ کہتے ہیں: قَرَعَ لِهٰذَا الاَمْرِ ظُنْبُوبَهُ: اس معاملہ میں اس نے کوشش کی ج: ظَنَابِیبُ۔ قَرَعَ ظَنَابِیبَ الاَمْرِ: معاملہ کو آسان بنا یا اور اسے قابو میں کرلیا۔
• ظَنَّ الشیءَ ـُ ظَنًّا: بلا یقین کسی بات کا علم ہونا، گمان کرنا، خیال کرنا، سمجھنا۔ کبھی یقین کے معنی میں بھی آتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: ”قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُلَاقُو اللّٰهِ“ کبھی اس کے دو مفعول ہوتے ہیں۔ جیسے: ظَنَنْتُ زَیْدًا صَادِقًا: میں نے زید کو سچا سمجھا۔ یہاں شک کے لئے ہے۔
ـــ فُلانًا و به: الزام لگانا، متہم کرنا۔
اَظَنَّ فُلانًا الشیءَ: کسی کو گمان کرانا، شک میں ڈالنا۔
ـــ به النَّاسَ: کسی کو لوگوں کی تہمت کا نشانہ بنانا، اس کے بارہ میں لوگوں کو بدگمان کرنا۔
اِظَّنَّهُ: الزام لگانا۔
تَظَنَّنَ: ظَنَّ: تیسرے نون کو کبھی الف سے بدل کر تَظَنَّی بھی کہتے ہیں۔
الظِّنَانَةُ: تہمت، الزام۔
الظَّنُّ: گمان، خیال، شک، اٹکل، اندازہ (ذہن کا کسی چیز کو ترجیح کے ساتھ قبول کرنا) (۲) یقین ج: ظُنُوْنٌ و اَظَانِیْنُ۔
الظَّنَّانُ: بدگمان، شکّی آدمی۔
الظِّنَّةُ: تہمت، بدگمانی ج: ظِنَنٌ۔
الظَّنُوْنُ: ناقابل اعتبار، غیر معتبر،
رَجُلٌ ظَنُوْنٌ: کمزور ذہن، سادہ طبیعت جس کی عقل پر اطمینان نہ ہو۔ جس کے بارہ میں اچھی رائے نہ ہو۔ بدگمانی ہو (۲) بدگمان و بدظن آدمی۔
دَیْنٌ ظَنُوْنٌ: وہ قرض جس کی ادائگی کا بھروسہ نہ ہو۔
بِئْرٌ ظَنُوْنٌ: وہ کنواں جس کے بارے میں یہ پتہ نہ چل سکے کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
الظَّنِیْنُ: ناقابل اعتبار، غیر معتبر (۲) متہم، مشکوک (۳) بے نفع، بے خیر ج: اَظِنَّاءُ۔
مَظِنَّةُ الشیءِ: گمان کی جگہ، وہ جگہ جہاں کسی چیز کے وجود کا گمان ہو۔ موضع تہمت۔ ج: مَظَانّ۔
المَظَانُّ: مراجع و مآخذ جن کی طرف محقق دوران تحقیق رجوع کرتا ہے۔
المَظْنُوْنَات: واحد: مَظْنُون: اغلب رائے

ظ ـــــ ہ

• ظَهَرَ الشیءُ ـَ ظُهُوْرًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا، سامنے آنا، نکلنا۔
ـــ علی الحائِطِ و [illegible]: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
ـــ علی الاَمْرِ: واقف ہونا، قرآن پاک میں ہے: ”اِنَّهُمْ اِنْ یَّظْهَرُوْا عَلَیْکُمْ یَرْجُمُوْکُمْ“
ـــ علی عَدُوِّه و به: دشمن پر غالب آنا، فتح پانا۔
ـــ بالحَاجَةِ: کسی ضرورت کو معمولی سمجھ کر اہمیت نہ دینا، التوا میں رکھنا
ـــ عنه العَارُ: عیب دور ہونا۔
ـــ الطَّیْرُ من بَلَدٍ الی بَلَدٍ: پرندوں کا ایک ملک سے دوسرے ملک چلے جانا۔

ظَہَرَ الخِلافُ بینہم: اختلاف پیدا ہونا
— بالشیئِ: کسی چیز پر فخر کرنا۔
— فُلانًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
— الثَّوبَ: کپڑے پر ابرا لگانا (اوپر کی پرت لگانا) مقابل استر لگانا۔
— البَیتَ و الحائطَ و نحوھما: اوپر چڑھنا۔
ظَہِرَ ظَہَرًا: پیٹھ کے درد میں مبتلا ہونا۔ ھو ظَہِرٌ و ظَہِیرٌ۔
ظَہُرَ القومُ: لوگوں کا دوپہر کے وقت چلنا، دوپہر کے وقت میں داخل ہونا، لوگوں کو دوپہر ہو جانا۔
— الشیئَ: ظاہر کرنا، واضح کرنا، باہر نکالنا، شائع کرنا۔
— فُلانًا علی السِّرِّ: کسی کو راز کی بات بتانا، مطلع کرنا۔
— فُلانٌ القرآنَ و علیہ: قرآن پاک کو از بر پڑھنا، زبانی یاد کرنا، حفظ کرنا
— فُلانًا علی عدُوِّہ: کسی کو دشمن کے خلاف مدد دینا۔
— الشیئَ: پس پشت ڈالنا۔
— الحاجۃَ و بالحاجۃ: ضرورت کو اہمیت نہ دینا، پس پشت ڈالنا۔
ظاھَرَ بَینَ الثوبَینِ مُظاھَرَۃً و ظِہَارًا: دو کپڑوں کو اوپر نیچے ملا کر پہننا، استر لگا کر پہننا (اوپر کی پرت ظِہارۃ اور نیچے کی پرت بِطانۃ کہلاتی ہے)۔
— فُلانًا: مدد کرنا۔
— امرأتَہُ و منہا: عورت سے ظہار کرنا۔ یعنی یہ کہنا کہ انتِ علیَّ کظَہرِ اُمّی: تو مجھ پر اسی طرح حرام ہے جس طرح میری ماں کی پیٹھ۔ یا انتِ علیَّ حرامٌ۔ ایسا کہنے سے زمانۂ جاہلیت میں طلاق ہو جاتی تھی، اسلام نے اسے ممنوع قرار دے دیا۔
ظاھَرَ الشیئَ: ظاہر کرنا، نمائش کرنا۔
ظَہَّرَ القومُ: دوپہر میں چلنا۔
— الحاجۃَ: ضرورت پس پشت ڈالنا۔
— الصَّکَّ و نحوَہ: چیک وغیرہ کی پشت پر ایسے الفاظ لکھنا جس سے وہ چیک دوسرے شخص کو دیا جا سکے۔
— الشیئَ: پیچھے ہٹانا، بیک کرنا۔
تَظاھَرُوا: باہم تعاون کرنا (۲) کسی مفاد کے حصول یا اظہار ناراضگی کیلئے لوگوں کا اکٹھا ہونا، مظاہرہ کرنا، جلوس نکالنا۔
— بالشیئِ: کسی بات کا دعوی کرنا۔ خلاف حقیقت بات ظاہر کرنا۔
اِستَظہَرَ بہ: مدد مانگنا۔
— للشیئِ: محتاط ہونا۔
— الشیئَ: حفظ کرنا، بغیر دیکھے زبانی پڑھنا۔
— لِلأمرِ: کسی کام کی تیاری کرنا۔
— علیہ: غالب آنا۔
الاستظہارُ: حفظ، زبانی پڑھائی (۲) غلبہ (۳) مدد طلبی۔
التَّظاھُرُ: دکھاوا۔ خلاف حقیقت اظہار
التَّظاھُرَۃُ: مظاہرہ، جلوس (۲) نمائش، دکھاوا ج: تَظاھُرات۔
الظّاھِرُ: باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) نمایاں، واضح (۳) باہر نکلا ہوا (۴) حفظ۔ کہتے ہیں: قرأہُ ظاھِرًا: اس نے حفظ (بغیر کتاب) پڑھا (۴) کسی شے کے اندرون کی بیرونی شکل
ظاھِرُ البَلَدِ: نواح شہر۔
ظاھِرًا و ظاھِرِیًّا: باہر سے، ظاہری طور سے (کھلم کھلا، اعلانیہ
الظّاھِرۃ: بلند (زمین) (۲) ابھری ہوئی (آنکھ) (۳) صورت حال (۴) کسی بات کا ظہور، مظہر (۵) کنبہ، قبیلہ ج: ظَواھِر
الظّاھِرۃُ الجَوِّیَّۃُ: فضائی مظہر، فضائی کیفیت جو فطری اثرات کے تحت پیدا ہوتی ہے اور نگاہ و تصور پر اثر انداز ہوتی ہے۔
الظّاھِرِیَّۃُ: فقہاء میں سے وہ لوگ جو ظاہر روایت پر عمل کرتے ہیں اور داؤد ابن علی بن خلف الاصبہانی (الظاہری) کی طرف منسوب ہیں۔
الظُّہارُ: تیر کے پر کا چھوٹا پہلو (۲) کمر کا درد۔
الظِّہارُ: اپنی بیوی یا اس کے کسی عام حصہ کو اپنی حقیقی نسبی یا رضاعی محرم عورتوں میں سے کسی کے ایسے عضو سے تشبیہ دینا جس کی طرف دیکھنا حرام ہے۔ جیسے کہے انتِ علیَّ کظہرِ اُمّی۔
الظِّہارۃُ: کسی کپڑے کے اوپر لگا ہوا دوسرا کپڑا، ابرا (نیچے کے کپڑے کو بطانہ کہتے ہیں یہ جسم سے لگا ہوا ہوتا ہے) (۲) فرش (زمین پر بچھانے کی دری ٹاٹ وغیرہ) کا بالائی رخ، بالائی سطح (۳) گدے پر بچھانے کی چادر وغیرہ۔ ج: ظَہائِر۔
الظَّہرُ: کمر، پیٹھ (مونڈھے سے سرین تک) ج: ظُہورٌ و اَظہُرٌ و ظُہرانٌ (۲) بار برداری کا جانور (۳) سواری کا جانور (۴) خشکی کا راستہ (۵) زمین کا سخت اور ابھرا ہوا حصہ (۶) نظر سے اوجھل چیز۔
ظَہرُ الشیئِ: بالائی حصہ۔
قرأ القرآنَ عن ظَہرِ قلبہ: اس نے قرآن پاک بغیر دیکھے (حفظ) پڑھا۔
أعطاہ عن ظَہرِ یَدٍ: اسے کسی مکافات کے طور پر نہیں از خود ہی دیا۔
ھو خَفِیفُ الظَّہرِ: وہ چھوٹے کنبہ

والا ہے، قلیل العیال ہے۔
هو ثَقِیْلُ الظَّهرِ: وہ کثیر العیال (بڑے کنبہ والا ہے)۔
قَلَّبْتُ الأمرَ ظَهرًا لِبَطْنٍ: میں نے معاملہ پر اچھی طرح غور کیا اور مختلف پہلوؤں سے اسے دیکھا۔
هُوَ یأکُلُ عن ظَهرِ یَدِی: میں اس پر خرچ کرتا ہوں۔
أَقَامَ بَیْنَ ظَهرَیْهِمْ وظَهرَانَیْهِم و اَظْهُرِهم: اس نے ان میں قیام کیا۔
رَأیتُه بَیْنَ ظَهرَ انَیِ اللَّیْلِ: میں نے اسے عشاء اور فجر کے درمیان دیکھا۔
قَلَّبَ لَه ظَهرَ المِجَنِّ: وہ اس سے بدل گیا، اس نے اس سے آنکھیں پھیر لیں۔
قَتَلَهُ ظَهرًا: اس نے اسے اچانک مار دیا۔
لا تَجْعَل حاجتی بظَهرٍ: میری ضرورت کو پس پشت نہ ڈالو۔
ظَهرًا لبطنٍ: الٹا، اوندھا۔
الظُّهرُ: سورج کے زوال کا وقت، دوپہر ج: ظُهُورٌ۔

الظَّهرُ: گھریلو سامان۔
الظَّهرَةُ: مدد (۲) پشت پناہی۔
الظِّهرَةُ: مددگار (۲) کنبہ، اہل خانہ۔
جَاءَنا بِظُهرَتِه: وہ ہمارے پاس اپنے کنبہ کے ساتھ آیا۔
الظِّهرِیُّ: بھلائی ہوئی چیز، نَسیًا منسیًّا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهرِيًّا"
الظُّهورُ: وضاحت، خروج۔
عِیدُ الظُّهور: عیسائیوں کا ایک تہوار جو حضرت عیسیٰؑ کے ظاہر ہونے کے دن مناتے ہیں۔
الظَّهِیرُ: مددگار، پشت پناہ (واحد و جمع کے لئے) (۲) پیٹھ کے درد والا۔ (۳) فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک جو پیچھے کھیلتا ہے، بیک۔ بیک دو ہوتے ہیں جو دائیں اور بائیں کھڑے ہوتے ہیں۔
الظَّهِیرَةُ: دوپہر، نصف النہار ج: ظَهائِرُ
الظَّوَاهِرُ: بلند اور سخت زمینیں۔
المُظَاهَرَةُ: اجتماعی طور پر کسی رائے یا جذبہ کا اظہار و اعلان، مظاہرہ، جلوس، نمائش۔

المُظَاهَرَة الصَّاخِبَة: زبردست مظاہرہ۔
المَظْهَرُ: ہر شے کی صورت، سامنے کی سطح، منظر، روپ، روے کار، شکل (۲) تعلق ج: مَظَاهِر۔
المُظْهِرُ: سواری کے جانوروں والا۔
المُتَظَاهِرُ: خلاف حقیقت اظہار کرنے والا (۲) مظاہر، مظاہرہ کنندہ

ظ ــــ و

• ظافه ـُ ظوفًا: دھتکارنا، دھکے دینا۔
ظُوف: ظُوفُ الرَّقَبَةِ: گردن کی کھال
ترکتُه بِظُوفِ رَقَبَته: میں نے اسے تنہا چھوڑ دیا۔ أخَذتُ بظُوفِ رَقَبته: میں نے اس کی گردن کی کھال پکڑ لی۔
أظْوَى: بے وقوف ہونا۔

ظ ــــ ی

• الظَّیه: لاش (جب سڑنا شروع ہو جائے)۔
الظَّیُّ و الظَّیَّان: شہد۔
الظَّیَّانُ: جنگلی چنبیلی (۲) ایک پودا جس کے پتوں سے رنگائی و دباغت کی جاتی ہے۔
المَظْیَاة: جنگلی چنبیلی والی زمین۔

بابُ العَین

•العَینُ: حروف ہجائیہ کا اٹھارہواں حرف۔

ع ــــ ب

•عَبأَ الشَیئَ ۔ عَبئًا: تیار کرنا، یکجا کرنا، پیک کرنا، بھرنا۔
ــــ المتاعَ: سامان باندھنا، تہ بہ تہ رکھنا، تیاری کرنا۔
ــــ الجَیشَ: فوج بنانا، بھرتی کرنا (۲) فوج کو لڑائی کے لئے تیار کرنا، مورچہ بندی کرنا، ترتیب سے کھڑا کرنا۔ حدیث عبدالرحمٰن بن عوف میں ہے: "قَالَ: عبأنا رسولُ اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلم ببدر لیلًا"۔
ــــ الطِّیبَ: خوشبو تیار کرنا اور ملانا۔
ــــ لَهُ شَرًّا: کسی کے لئے فتنہ کھڑا کرنا۔
مَا عَبأَ بِهِ: اس نے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ مَا یَعبأُ بِکُم رَبِّی لَولَا دُعاؤُکُم"۔
عَبَّأَ المَتاعَ والخَیلَ والجَیشَ: تیار کرنا۔
ــــ الدَّواءَ والسِّلعَةَ ونَحوَهما: ڈبوں یا تھیلوں وغیرہ میں بند کرنا، پیک کرنا۔
اِعتَبأَ ما عِندَہ: سب کچھ لے لینا۔
ــــ الشَّرابَ: گھونٹ بھرنا، تھوڑا تھوڑا پینا۔
التَّعبِئَةُ: تیاری، لام بندی (۲) پیکنگ (۳) جنگ کے موقعہ پر ملکی وسائل کی فراہمی و تنظیم۔
تعبئة الجَوّ لکذا: فضا کی ہمواری
تَعبِئَةُ الجُهُود: کوششوں کو یکجا و منظم کرنا۔
تَعبِئَةُ الشَّعب: عوام کی ذہن سازی، کسی مقصد کے لئے تیاری و آمادگی
تَعبِئَةُ الطَّاقات: صلاحیتوں اور توانائیوں کی مرکوزیت، یکجائیت، کام میں لانے کے لئے تحریک دینا۔
تَعبِئَةُ القُوی: قوتوں کو حرکت میں لانا۔
العَباءُ: بغیر آستین کا چوغہ جو کپڑوں پر پہنا جاتا ہے، گون ج: أَعبِئَة۔
العَباءَةُ: العَباءُ۔
العَبءُ: مثل، نظیر ج: أَعباءٌ۔
العِبءُ: مثل، نظیر (۲) بوجھ کسی بھی چیز کا ہو (۳) بوجھ (لدا ہوا سامان) لوڈ، وزن (۴) معنوی بوجھ، ذمہ داری ج: أَعباءٌ۔
المَعبأُ: راہ، راستہ (حسی ہو یا معنوی) کہتے ہیں: فُلان لا یُعرَفُ مَعبُوءُہ: فلاں کے بارہ میں معلوم نہیں کہ اس کا کیا مسلک و مذہب ہے ج: مَعابِئُ۔
المِعبأُ: ماہواری کا خرقہ، چیتھڑا۔
المُعَبَّأُ: ڈبوں یا تھیلوں وغیرہ میں بند، پیک شدہ، یکجا، متحدہ، مشترکہ۔
المُعَبَّأُ فی عُلبَةٍ: ڈبے میں پیک۔
المُعَبِّئُ: پیکر، پیک کرنے والا۔
•عَبَّ الماءَ ـُ عَبًّا: سانس اور چسکی لئے بغیر ایک دم پینا۔
عَبَّ فی الماءِ او فی الإناءِ: پانی یا برتن میں منہ ڈالنا، منہ ڈال کر چوپاؤں کی طرح پینا۔ الحَمامُ یَشرَبُ عَبًّا کما تَعُبُّ الدَّوابُّ: کبوتر چوپاؤں کی طرح منہ ڈال کر پانی پیتا ہے۔
ــــ النَّباتُ: گھاس کا لمبا ہونا۔
ــــ البَحرُ عُبابًا: سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا، سمندر میں زور و شور سے موجیں اٹھنا۔
ــــ عُبابَةً: بات کرتے کرتے پھٹ پڑنا، آگے بڑھتے جانا۔
تَعَبَّبَ الشَّرابَ: پانی یا شراب کو ڈگڈگا کر پینا (بڑے بڑے گھونٹ بھرنا، سانس لئے بغیر پیتے چلے جانا)۔
العُبابُ: اول و نمایاں چیز۔ حدیث میں ہے: "انّا حَیٌّ من مذحِجٍ، عُبابُ سَلَفِها ولُبابُ شَرَفِها" (۲) پانی کا طوفان، زبردست سیلاب، تیز لہر، دھارا، زبردست موج۔
جاؤوا بِعُبابِهِم: وہ سب آئے۔
العُبُّ: آستین ج: أَعبابٌ۔
العُبُبُ: اچھلتا ٹھاٹھیں مارتا پانی۔
العَبُّ: اولاد (۲) آفتاب کی روشنی۔
العُبِّیَّةُ: غرور و نخوت، اترایٹ۔
•عَبِثَ ـَ عَبثًا: دو قسم کی چیزوں سے کھانا تیار کرنا (عبیثہ)۔
ــــ الشیئَ بالشیئِ: ملانا۔
عَبِثَ ـَ عَبَثًا: کھیل کود میں لگنا، لایعنی اور بے فائدہ کام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَحَسِبتُم أَنَّمَا خَلَقناکُم عَبَثًا" هو عابث وعَبِیثٌ۔

عَبِثَ بہ الدّھرُ: زمانہ کا کسی کے حق میں بدل جانا، زمانہ کا پلٹا کھانا۔

العابث: بیہودہ کار، مذاق، تفریح باز۔

العَبِیثَۃُ: دو قسم کی چیزوں کا مخلوط کھانا (دہی، کھجور اور گھی سے بھی تیار کیا جاتا ہے) (۲) مخلوط لوگ جو ایک باپ سے نہ ہوں۔ (۳) ملی جلی بکریاں یا بھیڑیں۔ مَرَرْنا عَلٰی غَنَم فُلانٍ عَبِیثَۃً: ہم فلاں کی بکریوں کے پاس سے گزرے جو باہم مخلوط تھیں۔

العَبَیْثَرَانُ و العَبَوْثَرَان: ایک قسم کا دودھ۔ دیکھئے: البُعَیثرانُ۔

العَبَثُ: کھیل کود (۲) بے فائدہ اور لغو کام (۳) مذاق و دل لگی، تفریح۔

عَبَثًا: یونہی، بے فائدہ اور بے مقصد۔ قرآن پاک میں ہے: "اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا"۔

العَبِیثُ: ایک قسم کا پھول۔

• عَبَدَ اللّٰہَ ـُ عِبَادَۃً و عُبُودِیَّۃً: خدا کی اطاعت و فرماں برداری کرنا، عبادت کرنا، آدابِ بندگی بجالانا، عجز و انکساری کا اظہار کرنا۔ صرف خدا ہی کو مالک و خالق اور واجب الاطاعت ماننا۔

ما عَبَدَکَ عَنِّی؟ تم کو مجھ سے الگ کرنے کا باعث کیا چیز ہوئی۔

عَبِدَ ـَ عَبَدًا و عَبَدَۃً: نادم ہونا۔ ھو عَابِدٌ و عَبِدٌ۔

ـــ علیہ: کسی پر غصہ ہونا، خفا ہونا۔

ـــ منہُ: کسی سے ناک بھوں چڑھانا۔

ـــ علی نَفْسِہ: خود کو ملامت کرنا۔

ـــ علی الشیئ: حریص و خواہشمند ہونا۔

ـــ بہ: کسی کے ساتھ لگا رہنا، الگ نہ ہونا

عَبُدَ ـُ عُبُودًا و عُبُودِیَّۃً: آبائی غلام ہونا۔

أَعْبَدَ القَومُ بفُلانٍ: کسی کو اکھٹا ہو کر پیٹنا۔

ـــ فُلانًا: غلام بنانا۔

ـــ فُلانًا عَبْدًا: کسی کو غلام دینا (مالک بنا دینا)۔

أَعْبَدَ بہ: راستہ میں کسی کی اونٹنی کا مرجانا یا بیمار ہو کر قافلہ سے کٹ جانا۔

عَبَّدَہُ: مغلوب کرنا، قابو میں لانا، تابعدار بنانا، غلام بنانا۔

ـــ فُلانًا: غلام بنانا۔ ارشاد باری ہے: "وتِلْکَ نِعْمَۃٌ تَمُنُّھَا عَلَیَّ اَنْ عَبَّدْتَ بَنِی اِسْرَائِیْلَ"۔

ـــ الطَّرِیْقَ: راستہ کو ہموار کرنا۔

ـــ السَّفِیْنَۃَ و البَعِیْرَ: کالا تیل ملنا تارکول ملنا۔

ما عَبَّدَ فُلانٌ أَن فَعَلَ کذا: اس نے فوراً ہی یہ کیا۔

تَعَبَّدَ: عبادت میں لگنا، عبادت کے لئے تنہائی اختیار کرنا۔ عبادت گزار بننا۔

ـــ فلانًا: غلام بنانا، غلام جیسا سلوک کرنا (۲) عبادت اور بندگی کی دعوت دینا۔

اِعْتَبَدَہُ: غلام بنانا۔

اِسْتَعْبَدَہُ: غلام بنانا۔

الاِسْتِعْبَاد: غلامی۔

التَّعَبُّدُ: بندگی، عبادت گزاری۔

العَابِدُ: موحّد، عبادت گزار ج: عَبَدَۃ و عُبَّدٌ و عُبَّادٌ۔

العَبَابِیْدُ: (من الخیل والناس) منتشر گروہ۔ کہتے ہیں: تَفَرَّقُوا عَبَابِیْدَ: وہ مختلف سمتوں میں بکھر گئے (۲) متفرق راستے (۳) ٹیلے (اس کا واحد نہیں)۔

العِبَادُ: عربوں کے مختلف قبائل جو سب کے سب نصرانی ہو کر حیرہ میں مقیم ہو گئے تھے ان ہی میں سے عدی بن زید العبادی ہے۔

العِبَادَۃُ: بطور تعظیم معبود کے لئے انکساری و اطاعت، بندگی، پرستش، پوجا۔ (۲) مذہبی رسوم۔

عبادۃُ الأوثان: بت پرستی۔

عبادۃُ النّار: آتش پرستی۔

عبادۃُ النُّجوم: ستارہ پرستی۔

عَبّادُ الشَّمْس: گل تسبیح۔

العَبْدُ: غلام، محکوم (۲) بندہ (انسان خواہ آزاد ہو یا غلام) ج: عَبِیْدٌ و عُبُدٌ و أَعْبُدٌ و عُبْدان۔

العَبَدَۃُ: طاقت اور موٹاپا۔ نَاقَۃٌ ذاتُ عَبَدَۃٍ: موٹی طاقتور اونٹنی (۲) بقا، ٹھہراؤ۔ ما لِھٰذا الثَّوب عَبَدَۃٌ: یہ کپڑا زیادہ نہیں چلے گا (۳) خوشبو پسینے کی سل۔

العَبْدِیَّۃُ و العُبُودَۃُ: بندگی، بندہ کی حالت و کیفیت

العُبُودِیَّۃُ: غلامی (خلاف الحریۃ) محکومی

المُتَعَبَّدُ: عبادت گاہ۔

المِعْبَدُ: کسّی، چھوٹا پھاوڑا ج: مَعَابِد۔

المَعْبَدُ: عبادت خانہ ج: مَعَابِد۔

المَعْبَدُ الھندوکیُّ: مندر۔

المَعْبَدُ النَّصْرانیّ: گرجا، کنیسہ۔

المُعَبَّدُ: تابعدار، مغلوب (۲) غلام۔

الطَّرِیْقُ المُعَبَّدُ: ہموار راستہ (۲) چالو سڑک۔

العَبَادِلَۃُ: حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن مسعود و حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہم۔

العَبْدَلُ: غلام (خلاف الحرّ)۔

العَبْدَلِیُّ: ایک پودے کا نام۔

• عَبَرَ فُلانٌ ـُ عَبْرًا: کسی کے آنسو نکلنا

اشکبار ہونا۔
عَبَرَ القَوْمُ: مرجانا، گزر جانا۔
— النَّهرَ عَبْرًا و عُبُورًا: پار کرنا۔
— الطَّرِيْقَ: راستہ طے کرنا۔
— الماءَ بکذا: کسی ذریعہ سے پانی کو پار کرنا۔
— الکِتابَ عَبْرًا: خاموش مطالعہ کرنا
— المَتاعَ و الدَّراهِمَ: سامان یا سکوں کا وزن وغیرہ کی جانچ کرنا، پرکھنا۔
— الرُّؤْيا عَبْرًا و عِبارَةً: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُوْنَ"
عَبِرَ — عَبَرًا: کسی کی آنکھ میں آنسو آنا، آنکھ سے آنسو بہنا۔ هو عَابِرٌ و عَبِرٌ ج: عَبَارَى۔
— العَيْنُ: آنکھ کا اشکبار ہونا۔ هي عَابِرَةٌ و عَبِرَة ج: عَبَارَى۔
عَبَّرَ عن ما في نَفْسِه: اظہار ما في الضمير کرنا، دل کی بات کہنا۔
— عن فُلانٍ: کسی کے متعلق زبان پر بات لانا۔
— به الأَمْرُ: کسی بات کا کسی کیلئے سنگین وسخت ہونا۔
— بفُلانٍ: کسی کو مشقت میں ڈالنا، ہلاک کرنا۔
— الرُّؤْيا: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔
— فُلانًا: کسی کو رُلانا۔ عَبَّرَ عَيْنَه: آنکھ سے آنسو جاری کرانا۔
اِعْتَبَرَ الشَّيْءَ: جانچنا، پرکھنا۔
— منه: کسی چیز پر تعجب کرنا۔
— به: کسی سے عبرت ونصیحت حاصل کرنا، سبق حاصل کرنا۔
— فُلانًا: کسی کو اہمیت وحیثیت دینا، نظر میں لانا، قدر کرنا، اعتبار کرنا۔
— فلانًا عالمًا: کسی کو عالم سمجھ کر اس کے ساتھ علما کا سا معاملہ کرنا۔

اِعْتَبَرَ الشَّيْءَ كذا: کسی شے کو کوئی حیثیت یا صفت دینا، سمجھنا، خیال کرنا، شمار کرنا۔
اِسْتَعْبَرَ فُلانٌ: کسی کی آنکھ سے آنسو نکلنا۔
— عَيْنُه: کسی کی آنکھ کا اشک بار ہونا۔
— فُلانًا الرُّؤْيا: کسی سے خواب کی تعبیر معلوم کرنا۔
الاِعْتِبارُ: فرض وتقدیر۔ أَمْرٌ اِعْتِبارِيٌّ: فرضی بات، مفروضہ بات (۲) حیثیت وعزت۔ رَدُّ الاِعتبار: حیثیت کی بحالی (۳) اہمیت واحترام (۴) حال (۵) شان (۶) خیال وشمار (۷) اثر ودخل۔
الاعتبارات: حیثیات (۲) اقدار (۳) مخصوص حالات۔
يَسْتَحِقُّ الاعتبارَ: لائق اعتنا، لائق توجہ، قابل احترام۔
بهذا الاِعْتِبارِ: اس حیثیت سے۔
فَقْدُ الاعتبار: حیثیت ختم کرنا۔
التَّعْبِيْرُ: اظہار، بیان، ترجمانی، محاورہ ج: تَعْبِيْرات۔
بتعبيرٍ آخر: بالفاظ دیگر۔
العَابِرُ: پار کنندہ (۲) گذشتہ (۳) چلتا ہوا، سرسری۔ عَابِرُ سَبِيلٍ: راہ گیر، مسافر ج: عَابِرُو سَبِيلٍ و عُبَّارُ سَبِيلٍ۔
العَابِرَةُ: كَلِمَةٌ عابِرَة: چلتی ہوئی بات (جو بے سوچے یونہی کہہ دی گئی ہو) بِضَاعَةٌ عَابِرَةٌ: گزرتا ہوا سامان جو ایک شہر سے دوسرے شہر میں جا رہا ہو۔ نظرة عَابِرَة: طائرانہ نظر، اچٹتی نگاہ۔
عَابِرَةُ المُحِيطات: گہرے سمندروں میں چلنے والا جہاز۔
العِبَارَةُ: الفاظ یا کلام جس کے ذریعہ

اظہار خیال کیا جائے۔ بیان، تفصیل، وضاحت، تعبیر (۲) طرز ادا، اسلوب بیان (۳) مضمون خط وغیرہ۔ بامعنی الفاظ کا مجموعہ جس کے ذریعہ مراد بیان کی جائے۔
العِبارةُ عن كذا: کوئی مراد۔ کہتے ہیں: هذا الكلامُ عبارةٌ عن كذا: اس کلام کی مراد یہ ہے، اس کا مطلب یہ ہے۔
العِبارَةُ المَحْمُومَةُ: پرجوش الفاظ۔
العِبارةُ المَشْطُوبَةُ: کٹے ہوئے یا حذف کیے ہوئے الفاظ یا مضمون۔
العِبْرُ من النَّهرِ: دریا کا کنارہ، کونہ۔
— من المجالِس: بھری ہوئی مجلس۔ مَجْلِسٌ عِبْرٌ۔
العُبْرُ: ہر زیادہ چیز، لوگوں کا گروہ، جم غفیر (یہ استعمال زیادہ ہے) (۲) تیز رفتار بادل (۳) عُقاب۔
أَرَى فُلانٌ فُلانًا عُبْرَ عَيْنِه: فلاں نے فلاں کو اپنے رونے کا سبب بتایا۔
العُبْرُ و العَبْرُ: متحمل، قادر۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ عَبْرُ أَسْفارٍ و جَمَلٌ عَبْرُ أَسْفارٍ۔ اسفار کا عادی اور متحمل آدمی یا اونٹ (مذکر ومؤنث اور واحد وجمع سب کے لئے)۔ هو عَبْرٌ لكلِّ عَمَلٍ: وہ ہر کام کا اہل ہے۔
العِبْرانِيُّ: یہود کی زبان (۲) ایک یہودی مرد
العِبْرانِيَّةُ: یہود کی زبان (۲) ایک یہودی عورت۔
العَبْرَةُ: ایک آنسو۔ کہاوت ہے: لَكَ مَا أَبْكِي و لا عَبْرَةَ بِي: میرا رونا تیری وجہ سے ہے ورنہ مجھے کوئی غم نہیں۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے بھائی کے معاملات سے غایت درجہ کی دلچسپی رکھتا ہو اور اس کے لئے ایثار کرتا ہو ج: عَبَرٌ۔

العِبْرَةُ : عبرت، نصیحت جو ماسبق سے حاصل کی جائے۔ ماضی سے حاصل کیا ہوا سبق (۲) تعجب ج : عِبَرٌ۔
العِبْرِيُّ : عبرانی، یہود کی زبان (۲) ایک یہودی۔
العُبْرِيُّ : دریا کے کنارہ اگنے والی گھاس۔
العِبْرِيَّةُ : العِبْرَانِيَّةُ : یہودیت (۲) یہودیوں کی زبان۔
العَبُورُ من الغَنَم : بکری کا ایک سال کا بچہ۔ الشِّعری العَبُورُ : جوزار کے برابر دو ستاروں میں سے ایک، دوسرے کو الشِّعْرَى الغُمَيْصَاء کہتے ہیں۔
العَبِيرُ : مرکب خوشبو (جو چند اجزاء سے ملا کر بنائی گئی ہو)۔
قومٌ عَبِيرٌ : بڑی تعداد والی قوم، بہت لوگ۔
المَعَابِرُ : کشتی کی وہ لکڑی جس کے ساتھ لنگر باندھا جاتا ہے۔
المِعْبَرُ : پار کرنے کا ذریعہ جیسے کشتی یا پل وغیرہ ج : مَعَابِر۔
المَعْبَرُ : دریا کا گھاٹ جہاں سے دریا پار کیا جاتا ہے۔ گذرگاہ ج : مَعَابِر
المِعْبَرَةُ : نہر وغیرہ پار کرنے کی کشتی ج : مَعَابِر۔
المُعْبَرُ : بہت بالوں یا بہت پروں والا پرندہ یا جانور
الغُلامُ المُعْبَرُ : وہ لڑکا جسے احتلام شروع ہو جائے اور اس کی ختنہ نہ ہوئی ہو۔
• العَوْبَرُ : چیتے کا بچہ، نیندوے کا بچہ۔
• عَبَسَ فُلانٌ ـِ عَبْسًا و عُبُوسًا : کسی کے تیور چڑھنا، پیشانی پر بل پڑنا، شکن آلود ہونا، ترش رو ہونا، منہ بگاڑنا، چیں بہ جبیں ہونا۔ هو عابِسٌ

و عَبَّاسٌ و عَبُوسٌ۔
عَبَسَ اليَوْمُ : دن کا سخت اور ناخوش گوار ہونا۔
عَبِسَ ـَ عَبَسًا : الرَّجُلُ و الثَّوبُ : میلا کچیلا ہونا۔
ــــ الوَسَخُ عليه و فيه : میل خشک ہو کر جم جانا۔
ــــ الإبِلُ : اونٹوں کا بول و براز میں لتھڑی ہوئی دموں والا ہونا۔ حدیث میں ہے: "انّه نظر الى نَعَم بني المصطلق و قد عَبِسَتْ في ابوالها و ابْعَارِها۔
عَبَّسَ : عَبَسَ۔
تَعَبَّسَ : عَبَسَ۔
العَبَّاسُ : وہ شیر جسے دیکھ کر دوسرے شیر بھاگ جاتے ہوں (۲) وہ شخص جس کی پیشانی پر شکن پڑے رہتے ہوں، بہت ترش رو۔
العَبْسُ : گھاس کی ایک قسم۔
العَبَسُ : پیشاب اور مینگنیاں وغیرہ جو اونٹوں کی دموں پر لگ کر سوکھ گئی ہوں، گندگی، آلودگی۔
العَبُوسُ : بگڑے ہوئے چہرے والا۔ ترش رو (۲) اداس۔
اليومُ العَبُوس : بہت سخت دن، ناخوش گوار دن۔
• عَبَشَ الشيءَ ـُ عَبْشًا : اصلاح کرنا۔
العَبْشُ : درستگی، اصلاح۔
العَبَشُ و العُبْشَةُ : غباوت، کند ذہنی۔
• عَبَطَ الثوبَ ـِ عَبْطًا : پھٹنا۔
ــــ الذَّبِيحَةَ : صحتمند جانور کو ذبح کرنا جبکہ وہ موٹا تازہ ہو۔
ــــ المَوتُ فلانًا : کسی کی موت جوانی اور تندرستی کی حالت میں آنا۔
ــــ الثَّوبَ : کپڑے کو ٹھیک ہونے کی

حالت میں پھاڑنا۔
عَبَطَ الأرْضَ : زمین کو ایسی جگہ سے کھودنا جہاں سے پہلے نہ کھودی گئی ہو۔
ــــ الرِّيحُ وَجْهَ الأرْضِ : ہوا کا سطح زمین کی مٹی اڑانا۔
ــــ التُّرابَ : مٹی اڑانا۔
ــــ النَّباتُ الأرْضَ : پودے کا زمین کو پھاڑنا۔
ــــ فُلانٌ نَفْسَهُ و بها في الحَرْب : اپنی مرضی سے جنگ میں کودنا۔
ــــ الفَرَسَ : دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔
ــــ الضَّرْعَ : تھن کو خون آلود کرنا۔
ــــ الكَذِبَ عليه : کسی کے متعلق جھوٹ گھڑنا۔
ــــ فُلانًا : کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا هو مَعْبُوطٌ۔
ــــ الدَّواهي فلانًا : کسی پر بلاسبب مصائب آنا۔
أعْبَطَهُ المَوتُ : جوانی اور تندرستی کی حالت میں موت آنا۔
اعْتَبَطَ الذَّبِيحَةَ : عَبَطَها۔
اعْتُبِطَ : بلا کسی علت و بیماری کے مرنا۔
الاعتباط الحَذْفِيّ : نحویوں کے نزدیک بلاسبب حذف کرنا۔
العابِطُ : کذّاب، جھوٹا۔
العَبْطَةُ : مَاتَ عَبْطَةً : جوانی اور تندرستی کی حالت میں مرنا۔
العَبِيطُ : لَحْمٌ عَبِيطٌ : کچا تازہ گوشت دَمٌ عبيطٌ : تازہ خون۔ زَعْفَرانٌ عَبِيطٌ : خالص و تازہ زعفران۔ رَجُلٌ عَبِيطٌ : ناپختہ عقل، نادان آدمی ج : عُبُطٌ و عِبَاطٌ۔
العَبَاطَةُ : ناپختگی، کچاپن، نادانی۔
• العَوْبَطُ : مصیبت (۲) سمندر کا وہ حصہ جہاں پانی زیادہ ہو ج : عَوَابِطُ۔

• عَبْعَبَ الجَيْشُ: فوج کا شکست کھانا
تَعَبْعَبَ الشیءَ: کسی چیز کا برباد کرنا۔
العَبْعَبُ: اونٹ کے بالوں سے بنا ہوا موٹا کمبل (۲) چوڑا کپڑا۔
العَبْعَابُ: اچھے ڈیل ڈول کا آدمی۔
• عَبِقَ به الشیءُ ـَ عَبَقًا و عَبَاقَةً: لگنا، چپکنا۔
ـــ به الطِّيبُ: خوشبو لگ کر مہکنا۔ هو عَبِقٌ۔
ـــ الشیءُ بالقَلْبِ: دل میں بیٹھنا۔
ـــ بالمکانِ: قیام کرنا۔
ـــ بالشیءِ: دل دادہ ہونا، شوقین ہونا۔ هو عَبِقٌ۔
ـــ المکانُ بالطِّيب: جگہ کا خوشبو سے مہکنا۔
عَبَّقَ رائحةَ الطِّيبِ: خوشبو مہکانا، خوشبو پھیلانا۔
تَعَبَّقَ: خوشبو لگانا (خود استعمال کرنا)۔
العَبَاقِيَةُ: چالاک و مکار، چلتا پرزہ (۲) دلیر چور۔
العَبِقُ: مہکتا ہوا، خوشبودار۔ رَجُلٌ عَبِقٌ لَبِقٌ: ذہین و ہوشیار آدمی۔
العَبِقَةُ: امرأةٌ عَبِقَةٌ لَبِقَةٌ: ایسی خاتون جس سے ہر لباس اور خوشبو کا جوڑ لگ جاتا ہے۔
العَبَقَةُ: کسی شے کا بقیہ۔ کہتے ہیں: مَا فی الإناءِ عَبَقَةٌ من سَمْنٍ: برتن میں ذرا سا بھی گھی نہیں ہے۔ ما بَقِيَت لهم عَبَقَةٌ: ان کے مال میں سے کچھ بھی نہیں بچا۔
• عَبْقَرَ السَّرابُ: سراب چمکنا۔
عَبْقَر: عربوں کے پرانے خیال کے مطابق مسکنِ جنّات، پھر ہر غیر معمولی اور قابل تعجب مہارت و صلاحیت کو اس کی طرف منسوب کیا جانے لگا۔

العَبْقَرُ: بانس وغیرہ کی کونپل جو ابھی زمین سے باہر نہ نکلی ہو۔ واحد عَبْقَرَة (۲) بھرے ہوئے جسم کی خوبصورت عورت۔
العَبْقَرَةُ من النِّساءِ: العَبْقَر۔
العَبْقَرِيُّ: عبقر کی طرف نسبت حیرت انگیز باکمال و بے مثال آدمی یا بے مثال چیز۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ عَبْقَرِيٌّ: غیر معمولی اوصاف کا حامل آدمی، نادرۂ روزگار۔
ثوب عَبْقَرِيّ: بے مثال غیر معمولی خوبیوں کا کپڑا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شان میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "فَلَمْ أرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِي فَرِيَّهُ (او فِرْيَه)" میں نے ایسا کوئی باکمال شخص نہیں دیکھا جو ان (عمر رض) جیسا حیرت انگیز کام کرتا ہو (۲) سردار (۳) بڑا (۴) دیباج (ریشمین کپڑا) (۵) دبیز غالیچے (جنت میں بچھے ہوئے فرش)۔ قرآن پاک میں ہے: "مُتَّكِئِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ"
العَبْقَرِيُّ المُلْهَمُ: خداداد صلاحیتوں کا مالک۔
العَبْقَرِيَّةُ: (مصدر صناعی از عبقر) غیر معمولی کمال، لاثانی صفت، بے مثال خصوصیت (۲) عبقریّ کی مؤنث (۳) نفیس کپڑا۔
• عَبَكَ ـُ عَبْكًا الشیءَ بالشیءِ: ملانا۔
العَبَكَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا (۲) رسی کی گرہ کہتے ہیں: يَبْلَى الحَبْلُ وتَبْقَى العَبَكَةُ: رسی بوسیدہ ہو جاتی ہے مگر گرہ باقی رہتی ہے۔
• عَبَلَ بهِ ـِ عَبْلًا: لیجانا۔

عَبَلَ الشَّجَرَ: درخت کے پتے گرانا۔
ـــ الشیءَ: لوٹانا (۲) روکنا۔ کہتے ہیں: ما عَبَلَكَ عَنَّا: ہمارے پاس آنے سے تمہارے لئے کیا مانع پیش آیا (۳) کاٹنا۔ کہتے ہیں: عَبَلَتْهُ عَبُولُ: اسے موت آگئی۔
عَبِلَ ـَ عَبَلًا: موٹا اور سفید ہونا۔ هو عَبِلٌ۔
عَبُلَ ـُ عَبَالَةً: عَبِلَ۔ هو عَبِلٌ۔
أَعْبَلَ: موٹا اور سفید ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت کا لپٹے ہوئے پتوں والا ہونا۔
الأَعْبَلُ: سفید پہاڑ۔ حَجَرٌ أَعْبَلُ: سفید پتھر جس میں سرخی اور سیاہی بھی ہوتی ہے۔
العَابِلُ: من الغِلمان: موٹا۔ ج: عُبَّلٌ۔
العَبَالُ: پہاڑی گلاب۔
العَبَالَّةُ: بوجھ۔ أَلْقَى عليه عَبَالَّتَه: اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔
العَبَالَةُ: العَبَالَّةُ۔
العَبْلُ: ہر بڑی اور موٹی چیز۔ هو عَبْلُ الذِّراعين: موٹے بازوؤں والا۔
فَرَسٌ عَبْلُ الشَّوَى: موٹے اور بھاری پیروں والا گھوڑا۔ امرأةٌ عَبْلَةٌ: کامل الخلقت عورت۔ مضبوط کاٹھی کی عورت ج: عِبَالٌ۔
العَبَلُ: لپٹا ہوا پتا، بل دار پتا (جو پھیلا ہوا نہ ہو)۔
جَاءَ بعَبَلِه: وہ خود کو سنوارے بغیر آیا۔
العَبْلاءُ: چٹان (۲) سخت اور سفید چٹان، پتھر۔
عَبُول: اسم علم برائے موت۔ امرأةٌ عَبُول: وہ عورت جس کے بچے مرجاتے ہوں۔
المِعْبَلَةُ: تیر کا لمبا چوڑا سرا یا نوک ج: مَعَابِل۔

•عَبُمَ ـُ عبَامَةً: بیوقوف ہونا۔
العَبام: سست (۲) تھکا ماندہ (۳) موٹا، بے عقل (۴) بزدل ج: عُبُمٌ۔
العُبامُ: ماء عُبامٌ: بہت پانی۔
العَبَاماءُ: بیوقوف۔
•عَبَنَ الشئُ ـُ عبنًا: کھردرا اور موٹا ہونا۔
•العُباهِرُ: بڑا اور شاندار (۲) ہری لمبی اور نازک چیز۔
العَبْهَرُ: العُباهِرُ (۲) چنبیلی (۳) نرگس (۴) بھرپور جسم والا۔ ھی عَبْهَرٌ وعَبْهَرَةٌ۔
العَبْهَرَةُ: من النِّسَاءِ: حسین وخوش خلق عورت۔
•عَبْهَلَهُ: عتاب کرنا۔
ـــ الابلَ: آزاد چھوڑنا۔
العَبَاهِلُ: آزاد اونٹ۔
العَبَاهِلة: وہ یمنی بادشاہ جو اسلامی دورِ حکومت میں آزاد چھوڑ دیئے گئے تھے۔
•عَبَا فُلانٌ ـُ عَبْوًا: چمک دار چہرے والا ہونا، روشن رو ہونا۔
ـــ المتاعَ والجَيْشَ ونَحْوَهما: تیار کرنا، مہیا کرنا، فراہم کرنا۔
عَبَّى المتاعَ والجَيْشَ ونحوَهما: عباهُ۔
العَابِيَةُ: حسین عورت (۲) ہار بنانے والی عورت۔
العَبَايَةُ: عبار، چوغہ ج: عَبَايَات۔
عُبُوَّةُ الشئِ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار مثلاً کہتے ہیں: عُبُوَّةُ هذه القارُورَةِ مِائَةُ جِرَامٍ: اس شیشی میں سو گرام کی مقدار آتی ہے۔ وعُبُوَّةُ كِيسِ القُطْنِ قِنْطَار۔

ع ـــــ ت

•عَتَبَ عليه ـِ عَتْبًا وعِتابًا وتَعْتَابًا ومَعْتَبًا ومَعْتَبَةً: ملامت کرنا (۲) کسی سے اظہار ناراضگی کرنا (۳) فہمائش کرنا، سرزنش کرنا، کسی سے تعلق یا کسی پر ناز کرتے ہوئے اس لئے اظہار ناگواری کرنا تاکہ وہ اپنے اس فعل کی اصلاح کرے جو باعث ناگواری ہوا۔
ـــ فُلانٌ عَتْبًا وعَتَبانًا وتَعْتَابًا: ایک پیر اٹھا کر دوسرے پیر پر کودنا
ـــ مَقطوعُ الرِّجْل: پا بریدہ یا شکستہ ٹانگ والے کا لکڑی کے سہارے چلنا، بیساکھی پر چلنا۔
ـــ البَعِيرُ ونَحوُهُ: اونٹ وغیرہ کا تین ٹانگوں پر اس طرح چلنا جیسے کود رہا ہو۔
ـــ البَرقُ عَتَبانًا: بجلی کا لگاتار چمکنا
ـــ البابَ عَتْبًا: دروازہ کی دہلی (دہلیز) پر پاؤں رکھنا۔
ما عَتَبْتُ بَابَ فُلانٍ: میں نے کسی کے دروازہ پر قدم نہیں رکھا۔
ـــ من مكانٍ الى مكانٍ عَتْبًا: منتقل ہونا۔ عَتَبَ من قولٍ الى قولٍ: ایک بات سے دوسری بات پر چلا جانا۔
أعْتَبَهُ: کسی کو ملامت وخفگی کے بعد خوش کر دینا۔ سببِ ملامت وخفگی ختم کر دینا کہاوت ہے: ما مُسِيئٌ مَنْ أعْتَبَ: ناراضگی کے بعد راضی ہو جانے والا غلط کار نہیں ہے۔
ـــ عن الشَّئِ: باز آنا، چھوڑنا۔
عَاتَبَهُ مُعاتَبَةً وعِتَابًا: کسی پر عتاب کرنا، فہمائش کرنا، ملامت کرنا بر بناءِ تعلق کسی بات پر اظہار ناگواری کرنا۔
عَتَّبَ فلان: دیر کرنا۔ کہتے ہیں: ما عَتَّبَ أن فعل كذا: اس نے بلا توقف یہ کیا۔
عَاتب عَتَبَةً: دہلی (دہلیز) بنانا۔
ـــ البَابَ: دروازہ میں دہلی لگانا۔
تَعَاتَبُوا: ایک دوسرے کو معتوب کرنا، ملامت کرنا۔
تَعَتَّبَ القَوْمُ: تَعَاتَبُوا۔
ـــ عَلَيه: کسی کو مجرم ٹھہرانا۔ ایسے جرم کا الزام لگانا جو اس نے نہ کیا ہو۔
ـــ البَابَ: دروازہ کو دہلیز لگانا۔
ـــ فُلان لا يُتَعَتَّبُ بشئ: فلاں پر کوئی الزام نہیں لگایا جاتا یعنی وہ پاک وبری ہے۔
اعْتَتَبَ عن الشَّئِ: کسی بات سے پھر جانا ہٹ جانا۔
ـــ الطَّرِيقَ: آسان راستہ چھوڑ کر کٹھن راستہ اختیار کرنا۔
ـــ فُلانًا من نَفْسِه: اپنی فراست سے کسی سے ہونے والی غلطی کا ادراک کر لینا
اسْتَعْتَبَ فُلانًا: رضامندی اور خوشنودی چاہنا (۲) راضی کرنا، منانا۔
الأُعْتُوبَةُ: سببِ عتاب وملامت ج: أعَاتِيبُ۔
العِتْبُ: بہت عتاب کرنے والا۔
العَتَبُ: سختی، تکلیف دہ بات (۲) کمی اور بگاڑ۔ ما في مَوَدَّتِه عَتَبٌ: اس کی محبت میں کمی نہیں یا خرابی نہیں (۳) انگوٹھے سے متصل انگلی (انگشت شہادت) اور بیچ کی انگلی کے درمیان کا حصہ یا بیچ والی انگلی اور چھوٹی انگلی کے درمیان کا حصہ (۴) دو پہاڑوں کے درمیان کا حصہ (۵) سارنگی پر لگی ہوئی چوبیں جہاز

سے تانت یا تار سارنگی کے کناروں تک لیجائے جاتے ہیں۔
الْعُتْبٰی: رضا، خوشنودی۔ کہاوت ہے: "یُعَاتَبُ من تُرْجٰی عنده العُتْبٰی" عتاب اسی پر کیا جاتا ہے جس سے سبب رضا پیدا کرنے کی امید ہو یعنی وہ اپنی غلطی کا ازالہ کرے۔ رضامندی اور خوشنودی کا سبب بن جائے۔
الْعَتَبَةُ: دروازہ کی دہلیز جس پر پاؤں رکھے جاتے ہیں (۲) دروازہ کے اوپر والی لکڑی (۳) ہر قسم کی سیڑھی ج: عَتَبٌ (۴) سختی (۵) علم ہندسہ میں ہر وہ جسم جو دو ستونوں پر رکھا ہوا ہو۔
عَتَبَةُ شیخ: درگاہ۔ آستانہ۔
الْعَتُوبُ: وہ شخص جس پر عتاب وملامت کا کوئی اثر نہ ہو۔
• عَتَّ فُلَانًا ـُ عَتًّا: کسی سے کوئی بات بار بار کہنا۔
ـــ فُلَانًا بالمَسْأَلة: کسی سے مانگنے میں اصرار وضد کرنا۔
ـــ فُلَانًا بالکلام: کسی بات سے جھڑکنا، ڈانٹنا۔
ـــ کَلَامَهُ ـُ عَتَتًا: کسی کی بات کا ترش وکرخت ہونا۔ هو اَعَتُّ والکلمةُ عَتَّاءُ ج: عُتٌّ۔
عَاتَّهُ مُعَاتَّةً وعتاتًا: بار بار کسی کو کوئی بات کہنا، جھگڑنا، تکرار کرنا۔ حدیث حسن میں ہے: "اَنَّ رَجُلًا حَلَفَ اَیْمَانًا فَجَعَلُوا یُعَاتُّونَهُ فقال: علیه کفّارة"
تَعَتَّتَ فی کلامه: اپنی بات میں تردد کرنا اور اس کو جاری نہ رکھنا۔
الْعَتَتُ: زبان کی ترشی، کرختگی۔
• عَتُدَ الشئُ ـُ عَتَادًا وعَتَادَةً: موجود ہونا، تیار ہونا، مہیا ہونا، (۲) بھاری بھرکم ہونا۔
اَعْتَدَ الشَّئَ: فراہم ومہیا کرنا (۲) تیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّکَأً"
تَعَتَّدَ فی صَنْعَتِهِ: اپنی صنعت یا کام میں پختگی پیدا کرنا۔
الْعَتَادُ: سازوسامان، کسی خاص مقصد کے لئے تیار کیا ہوا سامان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت والی حدیث میں ہے: "لِکُلِّ حَالٍ عندہ عَتَادٌ"
عَتَادُ الحرب: سامان جنگ، اسلحہ، گھوڑے وغیرہ ج: اَعْتُدٌ و اَعْتِدَة و عُتُدٌ۔ حدیث میں ہے: "ان خَالِدًا جَعَلَ رَقِیقَه واَعْتُدَهُ حُبُسًا فی سَبِیلِ اللہ"
الْعَتِدُ: موجود، تیار، فَرَسٌ عَتِدٌ: دوڑ کے لئے تیار گھوڑے (مذکر ومؤنث برابر)۔
الْعُتُدَة: سامان۔ خذ للأمر عُتُدَته: کام کے لئے اس کا سامان لے لو۔
الْعَتُودُ: بکری کا ایک سالہ بچہ ج: اَعْتِدَة۔
الْعَتِیدُ: موجود، تیار۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیبٌ عَتِیدٌ" وہ جو بات زبان سے نکالتا ہے اس پر نگراں موجود رہتا ہے۔
الْعَتِیدَةُ: مؤنث العَتید (۲) سنگاردان ج: عَتَائِد۔
• عَتَرَ الرُّمْحُ ـِ عَتْرًا وعَتَرَانًا: نیزے کا لچکنا۔
الْعَتَّارُ: بہت لچکنے والا (۲) بہادر (۳) ویران کھردری جگہ (۴) مضبوط گھوڑا۔
الْعِتْرُ: اصل۔ کہاوت ہے: عَادَتْ الی عِتْرِهَا لَمِیسُ: لمیس اپنی اصل پر لوٹ آئی۔ اس آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنی بری عادت پر دوبارہ آجائے (۲) بیلچہ کا دستہ (۳) ایک بوٹی جو دوا استعمال ہوتی ہے۔
الْعِتْرَةُ: بڑا کنبہ جس سے بہت سے قبیلے نکلتے ہوں۔ قبیلہ ایک باپ دادا کی اولاد کو کہتے ہیں یہ عترة سے چھوٹا ہوتا ہے (۲) آدمی کی نسل، اولاد، چھوٹا کنبہ (ایک باپ کی قریبی اولاد) اسے عشیرہ کہتے ہیں۔
عِتْرَةُ المِسْحَاة: بیلچہ کا قبضہ۔
عِتْرَةُ الثَّغْرِ: دانتوں کی نوکوں کا پتلا پن اور صفائی۔
الْعَتِیرَةُ: زمانۂ جاہلیت میں معبودوں کے نام پر ذبح کیا جانے والا جانور ج: عَتَائِر۔
الْمُعْتَرُّ: من الرِّجال: مضبوط پر گوشت آدمی۔
• عَتْرَسَ فی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں بے مروتی اور تشدد سے کام لینا۔
ـــ فلانًا: ظلم وجبر کرنا۔
الْعِتْرِیسُ: غضبناک ومتشدد۔
• عَتْرَفَ لَهُ: کسی کے ساتھ سختی برتنا۔
الْعِتْرِیفُ: خبیث، بدکار۔
• عَتَشَ الشئَ ـِ عَتْشًا: موڑنا، لپیٹنا۔
• عَتَفَ ـِ الشَّعْرَ عَتْفًا: بال اکھاڑنا۔
الْعِتْفُ من اللَّیْل: رات کا ایک حصہ۔
• عَتَقَ الشئُ ـِ عِتْقًا: پرانا ہونا۔ هو عَاتِقٌ و عَتِیقٌ (۲) انتہا اختتام کو پہنچنا۔
ـــ المَالُ: مال کا ٹھیک ہونا۔

عَتَقَت الیَمِینُ: قسم کا کسی پر واجب ہو جانا۔ کہتے ہیں: عَتَقَتْ علیه یَمِینٌ: اس پر قسم واجب ہو گئی۔

— العَبْدُ عِتْقًا و عَتَاقًا و عَتَاقَةً: غلام کا آزاد ہونا۔ هو عَاتِقٌ و عَتِیقٌ ج: عُتَقَاء و هی عَتِیق و عَتِیقَة ج: عَتَائِق۔

— الفَرَسُ عِتْقًا: گھوڑے کا اعلیٰ نسل اور تیز رفتار ہونا۔

— المَالَ: مال کو ٹھیک کرنا، قابلِ استفادہ بنانا۔

— فُلانًا بفَمِه: کسی کو دانتوں سے کاٹنا۔

عَتُقَ ـُ عِتْقًا و عَتَاقَةً: پرانا ہونا، شریف الطبع ہونا، نفیس و عمدہ ہونا۔ هو عتیق و هی عَتِیق و عَتِیقَة۔

أَعْتَقَ العَبْدَ: غلام کو آزاد کرنا۔ هو مُعْتَقٌ۔

— المَالَ: مال کی اصلاح کرنا (نقائص سے پاک کرنا)۔

عَتَّقَ الخَمْرَ: شراب کو پرانا اور عمدہ بنانے کے لئے چھوڑے رکھنا۔ فالخَمْر مُعَتَّقَةٌ۔

العَاتِقُ: آزاد (۲) مونڈھے اور گردن کے درمیان کا حصہ، کاندھا (۳) بوڑھا آدمی (۴) جوان لڑکی، پرانی شراب (۵) چوزہ (پرندے کا بچہ جبکہ اس کے پہلے کمزور بال گر کر دوسرے مضبوط بال نکل آئے ہوں ج: عَوَاتِق و عُتَّقٌ۔

أَخَذَ عَلَى عَاتِقِه: ذمہ لینا۔

أَلْقَى عَلَى عَاتِقِ فلان كذا: کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا۔

العِتْقُ: خاندانی شرافت، نجابت (۲) نفاست وعمدگی (۳) آزادی (کی حالت) (۵) قدامت۔

العَتِیقُ: پرانا (۲) اونچی ذات کا، شریف قابلِ تکریم۔

الثَّوبُ العَتِیقُ: مضبوط بناوٹ کا کپڑا۔

البَیْتُ العَتِیقُ: پرانا اور قابلِ تکریم گھر، خانہ کعبہ ج: عُتُقٌ و عِتَاق۔

العِتَاقُ مِنَ الطَّیرِ: شکاری پرندے من الخَیلِ: اصیل و عمدہ نسل کے گھوڑے۔ الخَمْرُ العَتِیقَة: شراب کہنہ۔

المُعْتِقُ: آزاد کنندہ۔

المُعَتَّقَةُ: پرانی عمدہ شراب۔

• عَتَكَ فی القِتَالِ ـِ عَتْكًا و عُتُوكًا: حملہ کرنا، سوار کا لوٹ کر آنا۔

— فی الأرضِ: تنہا جانا۔

— علیه یَضْرِبُه: بھرپور حملہ کرنا۔

— علی یَمِینٍ فاجِرَةٍ: جھوٹی قسم کھانا۔

— المَرْأَةُ علی زَوْجِها او أَبِیها: خاوند یا باپ کی نافرمانی کرنا۔

— علیه بخَیرٍ او شَرٍّ: کسی کے ساتھ بھلائی یا برائی سے پیش آنا۔

— القومُ الی موضعِ کذا: کسی جگہ کا رخ کرنا، مائل ہونا۔

— اللَّبَنُ او النَّبِیذُ: دودھ یا نبیذ کی ترشی سخت ہو جانا۔

— بفُلانٍ: کسی کے ساتھ لگ جانا، ساتھ رہنا۔

— الطِّیبُ به: کسی کے خوشبو لگ جانا

— یَدُهُ عَتْكًا: ہاتھ کو سینہ پر موڑ کر رکھنا۔

— القَوسُ: کمان کا پرانا ہونے کی وجہ سے سرخ ہو جانا۔

عَتَكَ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کو کر گزرنا، کسی کام کے لئے قدم اٹھانا۔

العَاتِكُ: شریف، اونچی ذات کا (۲) (رنگوں وغیرہ سے صاف) خالص۔ پلین۔ أَحْمَرُ عَاتِكٌ: خالص سرخ جس میں کسی دوسرے رنگ کی آمیزش نہ ہو یا گہرا سرخ (۳) ضدی، ہٹی۔

العَاتِكَةُ: مؤنث العَاتِك (۲) بہت خوشبو ملنے والی جس سے جلد کی سطح سرخ ہو جائے ج: عَوَاتِك۔

العَتِیكُ من الأَیَّامِ: انتہائی گرم دن۔

• عَتَلَهُ ـِ عَتْلًا: بہت زور سے کھینچنا سختی کے ساتھ گھسیٹنا۔ قرآن پاک میں ہے: "خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ اِلٰی سَوَاءِ الجَحِیمِ": اسے پکڑو اور زور سے گھسیٹ کر جہنم کے بیچ میں ڈال دو۔

— الی السِّجْنِ: قید خانہ میں ڈالنا۔

— الشَّیْءَ: زور سے کھینچ کر اٹھانا۔

عَتِلَ اِلَی الشَّرِّ ـَ عَتَلًا: برائی یا فتنہ و فساد کی طرف دوڑنا۔ هو عَتِلٌ۔

اِنْعَتَلَ: مطاوع عَتَلَ: زور سے کھینچنا لا أَنْعَتِلُ مَعَكَ: میں تمہارے ساتھ کھنچا کھنچا نہیں پھروں گا، یعنی اپنی جگہ سے نہ ہلوں گا۔

تَعَتَّلَ: لا أَتَعَتَّلُ معك: میں تمہارے ساتھ نہ کھنچوں گا۔

العَتَّالُ: قلی، حمّال۔

العَتَلَةُ: بھالی، کدال ج: عَتَلٌ۔

العُتُلُّ: ہر سخت چیز۔ رَجُلٌ عُتُلٌّ: روکھا کھڑ مزاج آدمی۔ جَبَلٌ عُتُلٌّ: سنگلاخ پہاڑ۔

العَتِیلُ: اجیر، نوکر، خادم ج: عُتُلٌ و عُتَلَاءُ۔ دَاءٌ عَتِیلٌ: سخت بیماری

المِعْتَلُ: کھینچنے میں طاقتور۔

• عَتَمَ ـِ عَتْمًا: مؤخر ہونا، دیر ہو جانا،

جیسے کہتے ہیں: عَتَمَتْ حاجَتُه: اس کے کام میں دیر ہو گئی، دیر لگانا، سست ہو جانا۔

عَتَمَ عن الشيءِ: کسی کام کو شروع کرکے رک جانا۔

— اللَّيْلُ: رات کا ایک حصہ گزر جانا (۲) رات کا تاریک ہو جانا۔

— فُلانٌ قِرَى ضَيْفِه: مہمان کی ضیافت میں تاخیر کرنا۔

عُتِمَ اللَّيْلُ: رات کا ایک حصہ گزر جانا، رات کی تاریکی پھیل جانا۔

— الرَّجُلُ: تاریکی یا ابتدائے شب میں داخل ہونا یا اس میں کوئی کام کرنا۔

— الشيءُ: مؤخر ہونا، کسی کام میں دیر لگنا۔

— عنه: کام شروع کرکے رک جانا۔

— الشيءَ: دیر لگانا، تاخیر کرنا۔

عَتَّمَ: تاریکی یا ابتدائے شب میں داخل ہونا یا اس میں کام کرنا۔

— عنه: شروع کرکے چھوڑ دینا۔

حَمَلَ عَلَيْه فَمَا عَتَّمَ: اس نے اس پر بھرپور حملہ کیا (کوئی سستی نہیں دکھائی)۔

ما عَتَّمَ اَنْ فَعَلَ كذا: اس نے بلاتوقف یہ کام کیا یا پھرتی سے کیا۔

— الشيءَ: موخر کرنا، دیر لگانا۔

اِسْتَعْتَمَهُ: کسی سے دیر کرانا یا کسی کو مؤخر یا سست پانا۔

عاتِمٌ: مؤخر، لیٹ۔ کہتے ہیں: اَتَانَا ضَيْفٌ عاتِمٌ: ہمارے پاس دیر کرکے مہمان آیا (شام کے وقت آیا) قِرًى عاتِمٌ: دیر سے لایا یا کھلایا جانے والا طعام ضیافت۔

العُتْمُ: جنگلی زیتون کا درخت (شام کے علاقہ میں پیدا ہوتا ہے)۔

عَتَمَةُ اللَّيْلِ: شفق کی روشنی غائب ہونے کے بعد آنے والی ابتدائی تاریکی، رات کا ابتدائی حصہ، اوّل شب۔

العَتُومُ: عشاء کے وقت دودھ دینے والی اونٹنی۔

العَتومَة: بہت دودھ دینے والی اونٹنی

المِعْتَام: دیر کرنے والا، مؤخر، لیٹ، سست۔

مِعْتَامُ القِرَى: طعام ضیافت دیر سے پیش کرنے والا۔

المُعْتِمُ: تاریک (۲) تاخیر کنندہ، سست

اللَّوْنُ المُعْتِم: دھندلا رنگ، بجھا بجھا رنگ، ڈم۔

•عَتِهَ ــ عَتَهًا و عَتَاهًا و عَتَاهَةً: ناسمجھ اور کم عقل ہونا (بلا جنون)

عُتِهَ عُتَاهًا و عَتَاهَةً و عَتَاهِيَةً: عَتِهَ۔ هو مَعْتُوهٌ۔

— في الشيءِ: شوقین و دلدادہ ہونا۔

— في العلم: علم سے شغف ہونا۔

— فُلانٌ في فُلانٍ: کسی کی نقل اتارنے اور اذیت پہنچانے سے دلچسپی رکھنا هو عاتِهٌ و عَتِيهٌ۔ دونوں کی جمع عُتَهاءُ۔

تَعَتَّهَ: عَتِهَ۔

— في كذا: کسی چیز میں مبالغہ کرنا، غلو کرنا۔ کہتے ہیں: تَعَتَّهَ في المَأكَلِ و المَلْبَسِ: کھانے پہننے کا حد سے زیادہ شوقین ہونا۔

— عنه: کسی سے انجان بننا، تغافل برتنا

— فُلانٌ: دیوانہ یا ناسمجھ بن جانا۔

العُتَاهُ الشَّلَلِيُّ: ایک دماغی بیماری جس میں ضعف عقل اور بولنے میں ارتعاشی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

العُتَاهُ البَاكِرُ: سن بلوغ کے قریب لاحق ہونے والی ضعف عقل کی بیماری۔

العَتَاهَةُ: گمراہ لوگ (۲) ناسمجھی، کم عقلی، حماقت۔

العَتَاهِيَةُ: گمراہ لوگ (۲) بے وقوف آدمی

العُتَاهِيَةُ: بے وقوف۔

المُعَتَّهُ: رَجُلٌ مُعَتَّهٌ: ناقص العقل، ناسمجھ، بے ڈھنگا۔

المَعْتُوهُ: ناسمجھ، کم عقل جو دیوانہ نہ ہونے کے باوجود دیوانوں سے ناسمجھی اور کم عقلی میں مشابہت رکھتا ہو۔

•عَتَا ــ عُتُوًّا و عُتِيًّا: حد سے بڑھنا (۲) سرکشی کرنا (۳) تکبر کرنا۔ هو عاتٍ ج: عُتَاةٌ و عُتِيٌّ

— الرِّيحُ: ہوا کا انتہائی تیز ہونا۔

— الشيءُ: ختم ہو جانا، گزر جانا (قد بَلَغْتُ مِنَ الكِبَرِ عِتِيًّا)۔

— الشَّيْخُ: بوڑھا ہو کر وفات پا جانا۔

تَعَتَّى: کہانہ ماننا، نافرمانی کرنا۔

العَاتِي: زبردست (۲) سرکش و مغرور، نافرمان (۳) سخت اور تیز و تند ج: عُتَاةٌ و عُتِيٌّ۔ لَيْلٌ عاتٍ: انتہائی اندھیری رات۔

الرِّيحُ العَاتِيَة: تیز و تند ہوا۔

العُتُوُّ و العِتِيُّ: بڑائی، سرکشی، نافرمانی (۲) بڑھاپا، آخری حد۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الكِبَرِ عِتِيًّا" میں بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ گیا ہوں۔

ع ـــ ث

•عَثَّت العُثَّةُ الصُّوفَ ــ عَثًّا: کیڑے کا اون کو کھا لینا، کیڑا لگنا۔

— الحَيَّةُ فُلانًا: سانپ کا کسی کو کاٹنا۔

عاثَّ في الغِناءِ مُعَاثَّةً و عِثَاثًا: گانے میں سُر نکالنا، سریلی آواز سے گانا

تعاثّ : بہانہ کرنا۔
عَثَّ فِی غِنائِه : عاثَّ ۔
اَعْتَثَّهُ عِرْقُ سَوْءٍ : بداصلی کا کسی کو بھلائی سے روکنا۔
العَثّاءُ : سانپ ۔
العُثَّةُ : اونی کپڑے کو لگنے والا کیڑا، چمڑے وغیرہ کو لگنے والا کیڑا ج: عُثٌّ و عُثَثٌ و عِثاث ۔
العُثَيْثَةُ : چھوٹا کیڑا ۔ کہاوت ہے: عُثَيْثَةٌ تَقْرِمُ جِلْدًا اَمْلَسًا : چھوٹا سا کیڑا چکنی کھال کو چاٹ رہا ہے (یعنی اس پر اثر انداز نہیں ہو رہا ہے) اس شخص کے بارہ میں جو ایسے کام کی کوشش کرے جو اس کی قدرت سے باہر ہو یا کسی معصوم صفت آدمی میں عیب نکالے۔
• عَثَجَ ـِ عَثْجًا : دھیرے دھیرے پینا۔
العَثْجُ : رات کا حصہ (۲) لوگوں کا گروہ۔
العُثْجَةُ : لوگوں کا گروہ۔
• عَثَرَ ـُ عَثْرًا و عِثارًا : ہٹنا، اچٹنا (۲) ٹھوکر کھا کر گر جانا، پیر پھسل کر گرنا، ٹھوکر لگنا، ٹھوکر کھانا، لغزش ہونا، کہتے ہیں: مَنْ سَلَكَ الجَدَدَ اَمِنَ العِثارَ : جو ہموار جگہ پر چلتا ہے اسے ٹھوکر نہیں لگتی۔
ــــ فی ثوبه : اپنے کپڑے میں الجھ کر گرنا۔
ــــ به فَرَسُهُ : گھوڑے کا کسی کو لئے ہوئے ٹھوکر کھانا یا پھسل کر گرا دینا۔
ــــ جَدُّهُ : کسی کی قسمت خراب ہونا، بدنصیب ہونا۔
ــــ به الزَّمانُ : زمانہ کا ناساز گار ہونا، کسی کو مصائب میں مبتلا کرنا۔
ــــ عَلَی الشیءِ عَثْرًا و عُثُورًا : کسی چیز کا علم ہونا، پتہ لگنا ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنْ عُثِرَ عَلٰی اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا اِثْمًا" : اتفاقًا پا لینا۔

اَعْثَرَ به عِنْدَ السُّلْطَانِ : سلطان سے کسی کی برائی کرنا، شکایت کرنا۔
ــــ فُلانًا : ٹھوکر لگوانا، پھسلانا، لغزش کرانا۔
ــــ اللّٰهُ فُلانًا : کسی کو بدنصیب بنانا۔
ــــ عَلَی الاَمْرِ : واقف کرانا، مطلع کرنا، کسی چیز کا پتہ دینا، بتانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ" ہم نے ان (اصحاب کہف) کے بارہ میں مطلع کیا یا ان کا پتہ دیا۔
عَثَّرَهُ : ٹھوکر لگوانا، لغزش کرانا۔
تَعَثَّرَ : مطاوع عَثَّرَ ۔ ٹھوکر لگنا، ڈگمگانا۔
ــــ حَظُّه : قسمت خراب ہونا۔
ــــ لِسانُه : زبان لڑکھڑانا، رکنا، زبان سے صحیح لفظ ادا نہ ہونا۔
التَّعَثُّرُ : ناکامی ۔ جیسے: تَعَثُّرُ الاجتماعِ وغیرہ۔
العاثِرُ : غلط (۲) برا (۳) جھوٹا، غلط کار، نامراد۔ الحَظُّ العاثِرُ : پھوٹی قسمت بدنصیب (۴) ٹھوکر کھا کر گرنے والا ج: عُثّارٌ (۵) شکاری کا جال ج: عَواثِرُ ۔
العاثُورُ : سبب لغزش (۲) ٹھوکر لگنے کی جگہ، پھسلن (۳) شیر کے شکار کا گڑھا (۴) ہلاکت، ہلاکت گاہ ۔
وَقَعَ فی عاثُورٍ : وہ ہلاکت میں پڑ گیا۔ لَقِیْتُ منه عاثُورًا : مجھے اس سے مصیبت کا سامنا کرنا پڑا ج: عَواثِیرُ ۔
العِثارُ : لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی (۳) فتنہ، مصیبت (۴) جس چیز سے ٹھوکر لگے یا پاؤں پھسلے ۔
العَثَرُ : بارش سے سیراب ہونے والی کھیتی درخت وغیرہ ۔

العَثْرَةُ : لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی (۳) لڑائی ج: عَثَرات ۔
حَجَرُ عَثْرَةٍ : سبب لغزش، ٹھوکر لگانے والا پتھر۔
العَثَرِیُّ : العَثَرُ (۲) ایسا شخص جو نہ طلب دنیا کے لئے کوشش کرے نہ آخرت کے لئے۔ حدیث میں ہے: "اَبْغَضُ النَّاسِ اِلَی اللّٰهِ العَثَرِیُّ"۔
جاءَ عَثَرِیًّا : وہ بیکار آیا۔
العَثُورُ : بہت ٹھوکریں کھانے والا، بہت غلطیاں کرنے والا۔ الجَدُّ العَثُورُ : بہت برا نصیب ۔
العِثْيَرُ : گرد و غبار (۲) مخفی نشان، ہلکا نشان
العِثْيَرَةُ : گرد و غبار۔
المُعَثَّرُ : تباہ و برباد۔
• عَثْكَلَ الهَوْدَجَ : ہودہ کو جھالروں سے سجانا۔
ــــ العِذْقُ : کھجور کے گچھے کا بھرا ہونا
ــــ الرجلُ : آہستہ دوڑنا۔
العُثْكولُ : کھجوروں یا انگوروں کا گچھا۔
• عَثَلَتْ يَدُهُ ـُ عَثْلًا : ٹوٹے ہوئے ہاتھ کا غلط جڑنا۔
عَثِلَ ـَ عَثَلًا : بہت ہونا (۲) موٹا اور بھاری بھرکم ہونا۔ هو عَثِلٌ ۔
العَثَوْلُ : کھجور کا سخت اور موٹا درخت (۲) اکھڑ و اجڈ آدمی۔
العَثَوْلِيَّةُ : لِحْيَةٌ عَثَوْلِيَّةٌ : گھنی داڑھی
العَثِيلُ : (نر) بجو۔
• عَثَمَ العَظْمُ ـِ عَثْمًا : ہڈی کا ناہموار جڑنا۔
ــــ الجُرْحُ : زخم کا اوپر سے خشک ہونا اور اندر سے نہ بھرنا۔ زخم پر بغیر اندمال کھرنڈ آ جانا۔
ــــ العَظْمَ : ہڈی کو ناہموار جوڑنا۔
ــــ القِرْبَةَ و نَحْوَها : مشکیزہ کی

کچی سلائی کرنا۔
عَثِمَ العَظْمُ ـَ عَثَماً: عَثَمَ۔ فالعَظْمُ عَثِمٌ۔
اَعْثَمَ القِرْبَةَ: عَثَمَہا۔
عَثَّمَ العَظْمَ: عَثَمَهُ۔
اِعْتَثَمَ بہ: مدد لینا، فائدہ اٹھانا۔
ـــ بِيَدِهِ: ہاتھ کو جھکانا، نیچا کرنا۔
ـــ القِرْبَةَ: عَثَمَہا۔
العَاثِمُ: ٹوٹی ہڈی جوڑنے والا ج: عُثَّمٌ۔
العُثْمَانُ: سپولیا، اژدہے کا بچہ، سرخاب کا بچہ۔ اَبو عُثمان: کالے بڑے سانپ کی کنیت۔
العَيْثَمُ: لمباتڑنگا۔
العَيْثُومُ: بجو (۲) ہاتھی (نر اور مادہ) ج: عَيَاثِيم۔
• عَثَنَتِ النَّارُ ـُ عَثْناً وعُثُوناً: آگ سے دھواں نکلنا۔
ـــ فُلانٌ فی الجبلِ عَثْناً: پہاڑ پر چڑھنا۔
ـــ الثوبَ بالطِّيبِ: کپڑے کو خوشبودار چیز کی اتنی دھونی دینا کہ وہ مہک جائے۔
عَثِنَ الثَّوبُ ـَ عَثَناً: کپڑے کا دھونی سے مہک جانا۔ هو عَثِنٌ۔
عَثَّنَتِ النَّارُ: عَثَنَت۔
ـــ فُلانٌ: دھونی دینا۔
ـــ الثوبَ: کپڑے کو خوشبوؤں کی دھونی دینا۔
ـــ الشیءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
ـــ فُلانٌ علیہم بالفَسَادِ: لوگوں میں لگاڑ پیدا کرنا، فساد پھیلانا۔
العُثَانُ: دھواں (۲) گرد (اس کا اکثر استعمال خوشبودار چیز کے دھویں پر ہوتا ہے) ج: عَوَاثِن۔
العَثَنُ: چھوٹا ثابت (۲) دھواں ج: اَعْثَانٌ۔

العَثِنُ من الطَّعامِ: دھوئیں کی بو والا کھانا۔
المُعَثَّنُ: بڑی داڑھی والا۔
المَعْثُونُ: (من الطّعام) دھوئیں کی بو والا۔
• العُثْنُونُ: ٹھوڑی پر نیچے کی طرف اُگے ہوئے بال (۲) اونٹ اور بکرے کی ٹھوڑی کے نیچے کے بال، بکرے کی داڑھی (۳) مرغ کی چونچ کے نیچے کے بال۔ مرغ کی داڑھی ج: عَثَانِينُ۔
• عَثَا ـُ عَثْواً وعُثُوّاً وعُثِيّاً: زبردست فساد برپا کرنا، فساد انگیزی کرنا۔
عَثِيَ ـَ عُثُوّاً وعُثِيّاً وعَثَيَاناً: فساد مچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَعْثَوْا فِی الاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ" تم مفسد بن کر زمین میں فساد نہ مچاؤ۔
الاَعْثَی: بدنما اکھڑ اور بہت بالوں والا (۲) گھنی داڑھی والا ج: عُثْوٌ وعُثْیٌ
العَثْوَةُ: زلفِ دراز ج: عُثًی۔

ع ـــــ ج

• عَجِبَ منه ـَ عَجَباً وعُجْباً: تعجب کرنا، حیرت کرنا۔
اَعْجَبَهُ الاَمْرُ: حیرت و تعجب میں ڈالنا
ـــ الشیءُ فلاناً: کسی کو کوئی چیز انوکھی لگنا اور پسند آنا۔ هو مُعْجِبٌ والشیءُ مُعْجَبٌ۔
اُعْجِبَ بہ: کسی کو کوئی چیز پسند آنا، دل دادہ ہونا، بنظر استحسان دیکھنا
ـــ بِنَفْسِهِ: بڑائی خورہ ہونا، تکبر کرنا۔ کہتے ہیں: ما اَعْجَبَهُ بِرَأْيِهِ: وہ کتنا خود رائے اور خود پسند ہے!
عَجَّبَهُ: حیرت و تعجب میں ڈالنا۔

تَعَجَّبَ: حیرت زدہ ہونا، تعجب میں پڑنا مطاوع عَجَّبَهُ۔
ـــ الشیءُ فُلاناً: کوئی چیز کسی کو پسند آنا۔
ـــ منه: کسی چیز پر تعجب کرنا، اظہار حیرت کرنا۔
اِسْتَعْجَبَ: سخت تعجب کرنا، انتہائی تعجب میں پڑنا۔
الاُعْجُوبَةُ: حیرت انگیز چیز، باعث تعجب شے ج: اَعَاجِيبُ۔ شاہکار، انوکھی چیز
الاُعْجُوبَةُ المِعْمَارِيَّةُ: فن تعمیر کا شاہکار۔
التَّعَاجِيبُ: الاَعَاجِيبُ (اس کا مفرد نہیں)۔
التَّعَجُّبُ: علم نحو میں کسی چیز کی ظاہری خصوصیت کو دیکھ کر بہت بڑا محسوس کرنا اور اس کے سبب کا مخفی ہونا۔ تعجب کے دو وزن ہیں: ما اَفْعَلَهُ اور اَفْعِلْ بِهِ۔ کہتے ہیں: ما اَحْسَنَهُ واَحْسِنْ بِهِ: وہ بڑا ہی حسین یا بہت ہی اچھا ہے۔
العُجَابُ: باعث حیرت۔ تعجب خیز چیز قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ"
العَجَبُ: تعجب خیز، حیرت انگیز (هذا اَمْرٌ عَجَبٌ وهٰذِهِ قِصَّةٌ عَجَبٌ) (۲) حیرت، تعجب۔
العَجَبُ العُجَابُ: بہت ہی حیرت انگیز۔
العَجَبُ العَاجِبُ: انتہائی تعجب خیز۔
العَجْبُ: ہر چیز کا پچھلا حصہ (۲) دم کی جڑ۔
عَجْبُ الذَّنَبِ: دم کی جڑ کا آخری حصہ ج: اَعْجَابٌ وعُجُوبٌ۔
العُجْبُ: خود پسندی، اتراہٹ، غرور
العَجِيبُ: حیرت انگیز، باعث تعجب، قابل تعجب، خوب، بہت خوب، انوکھا۔ عَجَبٌ عَجِيبٌ: انتہائی

تعجب خیز۔
العَجِیبَۃ : انوکھی چیز ج : عَجَائب
المُعجِبُ : حیرت انگیز، قابل تعجب (۲) پسند آنے والا۔
المُعجَبُ بکذا : دل دادہ، عاشق، نازاں۔
المُعجَبُ بالذّاتِ : خود پسند۔
• عَجَّ ـِ عَجًّا و عَجَّۃً و عَجِیجًا : شور مچانا، چیخنا چلانا۔
—— إلی اللہِ بالدُّعاءِ : اللہ سے باآواز بلند دعا مانگنا۔
—— بالتَّلْبِیَۃِ فی الحَجِّ : حج میں زور زور سے تلبیہ کہنا۔
—— الماءُ : پانی کا سائیں سائیں کرنا، چلتے ہوئے آواز نکالنا، پانی چلنے کا شور ہونا، ٹھاٹھیں مارنا۔
—— الرِّیحُ : ہوا کا گرد اڑاتے ہوئے تیز چلنا۔
—— الطَّرِیقُ : راستہ کا بھر کر چلنا، راستہ میں لوگوں کی بھیڑ ہونا، ٹھٹ کے ٹھٹ لگنا۔ ھو عَاجٌّ و عَجَّاج۔
—— ثَدْیَا الجاریۃِ : لڑکی کے پستانوں کا ابھرا ہوا ہونا۔
أعَجَّتِ الرِّیحُ : عَجَّتْ۔
—— الیومُ : دن کا تیز ہوا اور گرد و غبار والا ہونا۔
عَجَّجَ الغُبارَ : گرد اڑانا۔
—— البیتَ دُخَانًا : گھر کو دھویں سے بھر دینا، کسی چیز کا مکان میں دھواں بھر جانا۔
تَعَجَّجَ : مطاوع عَجَّجَ۔ گرد اڑنا۔
العَجَاجُ : گرد، غبار (۲) دھواں (۳) چھوٹے درجہ کے لوگ۔ واحد : عَجَاجَۃ
العَجَاجَۃُ : گرد (۲) بہت اور بڑے اونٹ۔
لَفَّ عَجَاجَتَہ عَلَیہِم : یلغار بولنا، یورش کرنا، دھاوا بولنا۔
لَبَّدَ عَجَاجَتَہُ : اپنی کسی بات سے رک جانا، باز آنا۔
العَجُّ : شور و غل، چیخ و پکار۔
العَجَّاجُ : ہنگامہ خیز، بہت شور مچانے والا، غبار اڑانے والا۔
العُجَّۃُ : انڈے کا آملیٹ۔
العَجِیجُ : شور و غل، ہنگامہ۔
المِعْجَاجُ : ہر گرد اڑانے والی چیز (مذکر و مونث دونوں کے لیے)۔ ج : مَعَاجِیجُ۔
• العُجْدُ : انگور کا دانہ، خشک انگور کا دانہ
• عَجَرَ الفَرَسُ ـِ عَجْرًا : گھوڑے کا چلتے ہوئے دم کو سرین کی طرف پھیلانا۔
—— الحِمارُ : گدھے کا دولتی مارنا۔
—— الفَرَسُ و الرَّجُلُ : خوف وغیرہ کی وجہ سے جلدی سے گزرنا۔
—— عَلَیہِ بالسَّیفِ : تلوار سے حملہ کرنا
عَلَیہ : کسی کے سامنے ضد کرنا۔
—— الرِّیقُ علی أسْنانِہ : رال کا گاڑھا ہو کر دانتوں پر چپک جانا۔
—— فُلانٌ عُنُقَہُ : گردن موڑنا۔
—— فُلانًا بالعَصَا : کسی کے لاٹھی ڈنڈا مار کر ورم آلود کر دینا۔
عَجِرَ ـَ عَجَرًا : موٹا اور سخت ہونا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا۔
—— البَطْنُ وغَیْرُہ : پیٹ کا بڑا ہونا۔
ھو أعْجَرُ و ھی عَجْراءُ ج : عُجْرٌ۔
عَاجَرَ : تیزی سے گزر جانا۔
اعْتَجَرَ فُلانٌ بالعِمَامَۃِ : سر پر عمامہ لپیٹ کر اس کا پلہ منہ پر ڈالنا۔ حدیث میں ہے : "أنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلّم دَخَلَ مکّۃَ یومَ الفتحِ مُعْتَجِرًا بعِمامَۃٍ سَوْداءَ"۔
اعْتَجَرَتِ المرأۃُ : سر پر اوڑھنی کی طرح کپڑا ڈالنا۔
—— فُلانَۃُ بغُلامٍ او جارِیَۃٍ : عورت کا مایوسی کے بعد بچہ یا بچی جننا۔
تَعَجَّرَ بَطْنُہُ : موٹاپے سے پیٹ پر سلوٹیں پڑنا۔
الأعْجَرُ : کبڑا (۲) بڑے پیٹ والا۔ ھی عَجْراءُ ج : عُجْرٌ۔
العِجَارُ : عورتوں کے سر کا رومال جو اوڑھنی کے بجائے سر پر ڈالا جاتا ہے ج : عُجُرٌ۔
العَجْراءُ : کبڑی (۲) گرہوں والی لاٹھی یا ڈنڈا۔
العُجْرَۃُ : بدن کا موٹا حصہ (۲) لاٹھی یا رگوں کی گرہ ج : عُجَرٌ۔
ذَکَرَ عُجَرَہُ و بُجَرَہُ : کسی کے عیوب بیان کرنا، کھلی اور چھپی ساری باتیں کہہ دینا۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے : "إلی اللہِ أشکو عُجَرِی و بُجَرِی" (۲) معدہ کے سرطان سے جگر میں منتقل ہونے والا ورم جس کی حیثیت ثانوی ہو۔
جاءَ بالعُجَرِ و البُجَرِ : جھوٹ بولنا یا بہت بڑی بات بیان کرنا۔
العِجْرَۃُ : عمامہ لپیٹنے کی شکل، طرز۔ ھو حَسَنُ العِجْرَۃِ : وہ اچھا عمامہ باندھتا ہے
العَجَّارُ : گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا کھانے والا
العَجَاجِیرُ : گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے
العُجْرُورُ : ہوا سے ریت پر پڑی ہوئی لکیر ج : عَجَارِیرُ۔
المِعْجَرُ : عورت کا سر پر لپیٹنے کا کپڑا۔
المُعْجَّرُ : عمامہ پوش۔

• عَجْرَدَهُ: ننگا کرنا۔
العَجْرَدُ: عضو تناسل (۲) تیز و سخت (۳) ہلکا پھلکا۔
العَجَارِدُ: عضو تناسل۔
العَجْرَّدُ: بہادر۔
العَنجَرِدُ: بدگو عورت۔
• تَعَجْرَفَ علی القوم: لوگوں کے سامنے بڑائی جتانا۔
— الأمْرَ: بے سوچے کام کرنا۔
العَجْرَفَةُ: اکھڑی اکھڑی باتیں، اکھڑپن (۲) کام میں بگاڑ۔
عَجَارِفُ الدَّهْرِ: حوادث زمانہ، گردش ہائے روزگار، واحد عُجْرُوف
عَجَارِيفُ الدَّهْرِ: عَجَارِفُهُ۔
العَجْرَفِيَّةُ: العَجْرَفَةُ۔
• عَجْرَمَ الرجلُ: تیز دوڑنا۔
العَجْرَمُ و العُجْرُمُ: سخت آدمی۔
العَجْرَمَةُ: اونٹوں کا ریوڑ۔
• عَجَزَتِ المَرْأَةُ ـِ عُجُوْزًا: عورت کا بوڑھی اور عمر رسیدہ ہونا۔
— عن الشيئِ عَجْزًا و عَجَزَانًا: بے بس ہونا، عاجز ہونا، تنگ آنا، زچ ہونا، کسی بات کو نہ کرسکنا۔
— فُلَانٌ عن الشيئِ عَجْزًا: کسی چیز میں کمزور رہنا، ناپختہ کار ہونا۔
— عن العَمَلِ: بیکار ہونا، بوڑھا ہونا هو عَاجِزٌ ج: عَجَزَة و عُجَّزٌ۔
عَجِزَ الرَّجُلُ او المَرْأَةُ ـَ عَجَزًا و عُجْزًا: عورت یا مرد کا بھاری سرین والا ہونا۔ هو اَعْجَزُ و هي عَجْزَاءُ ج: عُجْزٌ
عَجَزَتِ المرأةُ ـُ عُجُوْزًا: عَجِزَتْ. هي عَجُوزٌ و عَجُوزَةٌ ج: عُجُزٌ و عَجَائِزُ۔
اَعْجَزَ فُلَانٌ: آگے نکل کر ہاتھ نہ آنا، پکڑا نہ جانا۔
اَعْجَزَ الشيئُ فُلَانًا: کسی چیز کا کسی کے بس میں نہ آنا، باوجود کوشش کے حاصل نہ ہونا، تھکا ڈالنا، ناکارہ کردینا۔
— ه فُلَانٌ: کسی کا کسی کو زچ کرنا، عاجز کردینا، ناکام کردینا۔
— فُلَانًا: کسی کو عاجز پانا۔
— في الكلام: اپنے مقصود کو بہترین اسلوب سے ادا کرنا
عَاجَزَ فُلَانٌ: کسی کا سبقت لے جانا، اتنا آگے بڑھنا کہ اسے پکڑا نہ جاسکے جیسے کہا جائے: طَلَبْتُهُ فَعَاجَزَ: میں نے اسے طلب کیا مگر وہ اتنا آگے نکل چکا تھا کہ اس تک رسائی نہ ہوسکی
— الی فُلَانٍ: مائل ہونا، متوجہ ہونا۔
— عن الحقِّ الی الباطِلِ: حق چھوڑ کر باطل کو اختیار کرنا۔
— فُلَانًا: کسی سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔
عَجَّزَتِ المَرْأَةُ: بوڑھی ہوجانا۔
— فُلَانًا: عاجز و کوتاہ کار قرار دینا (۲) پست حوصلہ کرنا، ناکارہ و نکما بنانا (۳) عاجز و بے بس کرنا۔
— الشاعِرُ: شعر کا آخری جز بیان کرنا۔
الإعْجَازُ: معجز نمائی، انتہائی فصاحت و بلاغت۔
العاجِزُ: بے بس، ناتواں، ناقص، تنگ، زچ۔ العاجزُ عن الدَّفعِ: ادائگی سے معذور۔
العِجَازَةُ: عورت کے سرین موٹا کرنے کی گدی وغیرہ۔
العَجُزُ: پچھلا حصہ، سرین (مذکر و مونث) (۲) شعر کا دوسرا مصرعہ ج: اَعْجَازٌ۔
اَعْجَازُ النَّخْلِ: کھجور کی جڑیں، تنے
اَعْجَازُ الأُمُوْرِ: آخری معاملات۔
رَكِبَ فِي الطَّلَبِ اَعْجَازَ الإبِلِ: کسی چیز کی طلب میں ذلت و مشقت اٹھانا۔
العَجْزُ: بے بسی، لاچارگی، معذوری، مجبوری، کوتاہی، کمزوری (۲) کمی، شارٹیج (۳) نقصان (۴) خامی، خرابی۔
العَجْزُ الغِذَائِيُّ: غذائی کمی۔
العَجْزُ فِي المِيْزَانِيَّةِ: بجٹ کا خسارہ۔
عَجْزُ مِيْزَانِ القُوَى: طاقت کا عدم توازن۔
العِجْزَةُ: آخری اولاد (لڑکا ہو یا لڑکی) هو ابنُ عِجْزَةٍ او وُلِدَ لِعِجْزَةٍ: وہ آخری اولاد ہے۔
العَجُوزُ: بوڑھا، سن رسیدہ، بوڑھی (مذکر و مونث دونوں کے لئے) ج: عُجُزٌ۔ هن عُجُزٌ و عجائِزُ (۲) شراب (۳) مصیبت (۴) کشتی (۵) راستہ (۶) ہانڈی (۷) کمان (۸) آگ (۹) موت (۱۰) کھجور کا درخت (۱۱) قبضہ (۱۲) تلوار کی میخ (۱۳) عافیت (۱۴) پرہیزگاری (۱۵) داہنا ہاتھ (۱۶) بادشاہ (۱۷) مشک (۱۸) قبلہ (۱۹) چاندی (۲۰) بچھو (۲۱) بجّو (۲۲) گورخر مادہ (۲۳) جرہ (۲۴) باڑھ (۲۵) خط (۲۶) کتاب (۲۷) گرم ہوا (۲۸) گھی (۲۹) فلک (۳۰) گھوڑی (۳۱) رعشہ (۳۲) گدھ (۳۳) جھنڈا (۳۴) بھیڑیا (۳۵) دنیا (۳۶) عورت کی قمیص (۳۷) آفتاب کا ہالہ (۳۸) خیمہ (۳۹) بخار (۴۰) نیزہ (۴۱) لڑائی (۴۲) دوزخ (۴۳) بھوک (۴۴) بڑا پیالہ (۴۵) بیل (۴۶) توبہ (۴۷) ڈھال (۴۸) سوداگر (۴۹) گائے (۵۰) پہاڑ (۵۱) دریا (۵۲) کنواں (۵۳) خرگوش (۵۴) شیر (۵۵) سوئی (۵۶) زمین۔

أَيَّامُ العَجُوزِ: موسم سرما کے آخری سات دن جن میں سردی سخت ہوتی ہے، ہر دن کا خاص نام ہے (فروری کے آخری چار دن اور مارچ کے ابتدائی تین دن۔

العَجُوزَةُ: بوڑھی عورت۔

العَجْزَاءُ: ریت کا اونچا ٹیلہ۔

العَجِيزَةُ: عورت کا سرین (بطور خاص)

المِعْجَازُ: راستہ (۲) انتہائی عاجز ولاچار۔ ج: معاجیز۔

المِعْجَزُ: بڑا پیالہ۔

المُعْجِزَةُ: وہ مافوق العادت چیز جو اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی نبی کی نبوت کے ثبوت کے لئے نبی سے ظاہر کرائی جائے اور غیر نبی اس پر قادر نہ ہو (۲) عجیب و غریب شے۔

المَعْجُوزُ: وہ شخص جس سے مانگنے میں اصرار کیا جائے۔

• عَجَسَ عن حاجَتِه ـ عَجْسًا: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔

ـــ عَلَى الشَّيءِ: مضبوطی سے پکڑنا۔

تَعَجَّسَ: لیٹ ہونا، دیر کرنا۔

ـــ الأمرَ: کسی کام کے پیچھے پڑنا۔

ـــ بالقوم: لوگوں کو دیر کرانا۔

ـــ الراوی: راوی کو کمزور سمجھنا۔

ـــ فلانًا عن حاجَتِه: کسی کو اس کی ضرورت سے روکنا۔

العُجْسُ: کمان کا قبضہ۔

العُجْسَةُ: رات کی تاریکی (۲) رات کا ایک حصہ۔

العَجُوسُ: بھاری بادل (۲) بارش جب ہو رہی ہو۔

المَعْجِسُ: کمان کا قبضہ۔

• عَجْعَجَ: زور سے چیخنا۔ کہاوت ہے: عَجْعَجَ لَمَّا عَضَّهُ الظِّعَانُ: جب اس پر حق لازم ہو گیا تو ودھم مچانے لگا۔

العَجْعَاجُ: بڑآواز والے کی چیخ۔

العَجْعَجَةُ: قبیلہ قضاعہ کی زبان میں عین کے ساتھ یا کو جیم سے بدلنا جیسے کہا جائے: هذا راعج خرج معج (راعی) (معی) یا کو جیم سے بدل دیا گیا (۲) چیخ۔

• عَجَفَ نَفْسَه عن الطَّعامِ ـ عَجْفًا و عُجُوفًا: خواہش کے باوجود ساتھی کو موقع دینے کیلئے خود نہ کھانا۔

ـــ نَفْسَه علی فُلانٍ: کھانے میں خود پر دوسرے کو ترجیح دینا۔

ـــ نَفْسَه عن المَقَابِحِ: برائیوں سے نفس کو روکنا۔

ـــ نَفْسَه: خود کو صابر و بردبار بنانا۔

ـــ نَفْسَه علی المَرِیضِ: تیمارداری کی صعوبت برداشت کرنا، خود کو بیمار کی خدمت میں مشغول رکھنا۔

ـــ نَفْسَه عن فُلانٍ: کسی کی نادانی کو برداشت کرنا، گرفت نہ کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ عَجْفًا: چوپائے کو دبلا کرنا۔

عَجِفَ ـَ عَجَفًا: دبلا ہونا۔ هو أَعْجَفُ و هي عَجْفاءُ ج: عُجْفٌ و عِجَافٌ (خلاف قیاس) قرآن پاک میں ہے: "يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ" و هو و هي عَجِفٌ۔

عَجُفَ ـُ عَجَفًا: عَجِفَ۔ هو عَجِيفٌ ج: عَجْفَى۔

أَعْجَفَ بِنَفْسِه علی المَرِیضِ: بیمار کی تیمارداری میں لگے رہنا اور کلفت برداشت کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: دبلا کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ: لاغر جانوروں والا ہونا۔

عَجَّفَ نَفْسَه عن الطَّعامِ: دوسرے کو موقع دینے کے لئے کھانا چھوڑنا

الأَعْجَفُ: نَصْلٌ أَعْجَفُ: پتلا پھلکا

العَجْفاءُ: مؤنث الأَعْجَف۔ الأرضُ العَجْفاءُ: بے کار زمین۔ لِثَةٌ عَجْفاءُ: خشک مسوڑھا۔ شَفَتانِ عَجْفاوانِ: پتلے ہونٹ۔

العَجِيفُ: لاغر، دبلا ج: عَجْفَى۔

• عَجِلَ ـَ عَجَلًا و عَجَلَةً: جلدی کرنا، لپکنا (۲) جلد باز ہونا، عجلت پسند ہونا۔

ـــ إليه: کسی کے پاس دوڑ کر آنا، جلدی آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى" هو عاجِلٌ و عَجِلٌ و هو و هي عَجُولٌ و هو عَجْلانُ و هي عَجْلَى: دونوں کی جمع عُجَالَى و عِجَالٌ۔

ـــ فُلانًا و الأمرَ: کسی پر سبقت کرنا، کوئی کام کسی سے پہلے کرنا، کسی بات پر سبقت کرنا (یعنی اسے پہلے کرنا) قرآن پاک میں ہے: "أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ"

أَعْجَلَتِ البَقَرَةُ: گائے کا بچھڑے والی ہونا۔ هي مُعْجِلٌ۔

ـــ الحامِلُ: ناتمام بچہ جننا۔

ـــ فُلانًا: کسی سے جلدی کرانا، عجلت کرنے پر اکسانا (۲) سبقت لے جانا۔

ـــ الأمرَ: کسی کام میں جلدی کرنا یا جلد انجام دینا۔

عاجَلَهُ: کسی کے ساتھ تیزی میں مقابلہ کرنا۔

ـــ فُلانًا بكذا: کوئی کام کسی سے پہلے کرنا۔

ـــ اللهُ فُلانًا بذَنبِه: اللہ کا کسی سے فوری مواخذہ کرنا، مہلت نہ دینا۔

عَجَّلَ لِلضَّيفِ: مہمان کے لئے ماحضر پیش کرنا (جلد تیار کیا ہوا کھانا پیش کرنا)

عَجَّلَ فلانًا: کسی پر سبقت لے جانا، کسی سے پہلے کوئی کام کرنا (۲) کسی سے جلدی کرانا، کسی کام میں جلدی کرنے کو کہنا، اکسانا، جوش دلانا۔
ــــ لَه مِنَ الثَّمَنِ کذا: قیمت کا کچھ حصہ فورًا دینا۔
ــــ اللَّحمَ: گوشت کو عجلت میں پکانا۔
تَعَجَّلَ: جلدی کرنا، تیزی دکھانا۔
ــــ فُلانًا: جلدی کرنے پر اکسانا۔
ــــ الشيءَ: جلدی سے لے لینا۔
اِستَعجَلَ: جلدی کرنا، جلدباز ہونا، عجلت پسند ہونا، عجلت ظاہر کرنا
ــــ فُلانًا: اکسانا، جلدی کرانا۔
الاِستِعجَال: جلدبازی، عجلت پسندی، گھبراہٹ۔
العَاجِلُ: (ضد: آجِل) فوری، پیشگی، بلاتاخیر ہونے والی بات چیت، ہنگامی (۲) جلدباز (۳) تیار، ماحضر۔
عاجِلاً: فورًا، ابھی، جلدی (ضد: آجِلاً: بعد میں، دیر سے)۔
العَاجِلَةُ: مؤنث العَاجِل (۲) موجودہ وقت (۳) دنیا (ضد: الآخِـرة) قرآن پاک میں ہے: "مَن كَانَ يُرِيدُ العَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَه فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَن نُّرِيدُ"
العُجَالَةُ: جلد تیار کی جانے والی چیز، عجلت میں میسر آنے والی چیز (۲) مسافر کا ہلکا پھلکا توشہ۔
العِجْلُ: بچھڑا ج: عُجُولٌ۔
العُجْلَةُ: ماحضر، وہ کھانا جو جلدی سے پیش کیا جا سکے۔
العَجَلَةُ: جلدی، جلدبازی، تیزی، سرعت۔ کہاوت ہے: رُبَّ عَجَلَةٍ تَهَبُ رَيْثًا: کبھی جلدبازی تاخیر کا سبب بن جاتی ہے۔ نیز العَجَلَةُ فُرصَةٌ

العَجَزَةِ: جلدبازی نکمّے یا معذور لوگوں کا کام ہے (کہ وہ بگڑ جائے تو وہ اسے ٹھیک کرتے رہیں، مصروف آدمی سوچ سمجھ کر کام کرتا ہے) (۲) پہیا، گھومنے والا گھیرا، گراری (۳) علم ریاضی میں رفتار کی تبدیلی کا اوسط، گیر (۴) رہٹ (۵) گھوڑا گاڑی، گاڑی (تسمیۃ الکل باسم الجزء کے طور پر) ج: عَجَلٌ۔
عَجَلَة القِيادَة: اسٹیرنگ وہیل، ڈرائیونگ وہیل۔
العَجُول: گم کردہ اولاد (۲) جلدباز۔ ج: عُجُلٌ و عَجَائِل۔
المِعْجَالُ: قبل از وقت بچہ جننے والی حاملہ (۲) مختصر راستہ (۳) بہت عجلت باز ج: مَعَاجِيلُ۔ خُذْ مَعَاجِيلَ الطُّرُقِ فَإِنَّهَا أَقرَبُ۔
المُعَجَّلُ: پیشگی، ہاتھ کے ہاتھ، فورًا پیش کیا ہوا، فورًا، ہنگامی، ارجنٹ ج: مُعَجَّلٌ۔
مُعَجَّلُ الصَّدَاقِ: بوقت نکاح نقد ادا کیا جانے والا مہر (ضد: مؤجّل)
المُستَعجَلُ: فوری، ہنگامی، ارجنٹ (۲) تیز رفتار۔
البَرِيدُ المُستَعجَلُ: ایکسپریس ڈاک
المُستَعجِلُ: عجلت باز، فوری کام چاہنے والا۔
الطَّرِيقُ المُستَعجَلَةُ: مختصر راستہ
•عَجَمَ الحَرفَ و الكِتابَ ـُ عَجْمًا: نقطے یا زبر زیر پیش لگا کر ابہام رفع کرنا، نقطے لگانا، اعراب لگانا۔
ــــ الشيءَ عَجْمًا و عُجُومًا: دانتوں سے دبا کر سختی و نرمی کا اندازہ لگانا۔
ــــ فُلانًا و عَجَمَ عُودَه: آزمانا، کھرا کھوٹا جاننا۔

عَجَمَت الأُمُورُ فُلانًا: معاملات کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔
ما عَجَمَتْكَ عَيني مُنذُ كَذا: اتنے روز سے میں نے تم کو نہیں دیکھا
جَعَلَت عَيني تَعْجُمُه: میری آنکھ اسے دیکھنے لگی اور اسے ایسا لگا کہ جیسے اس نے کبھی پہلے دیکھا ہو۔
عَجُمَ فُلانٌ ـُ عُجْمَةً: زبان میں لکنت والا ہونا۔ هو أَعجَمُ و هي عَجْماءُ ج: عُجْمٌ۔
ــــ الكَلامُ: غیر فصیح ہونا۔
أَعجَمَ الكَلامَ: مبہم اور غیر واضح رکھنا۔ بے نقطہ اور بے اعراب رکھنا۔ خلاف أَعرَبَ۔
ــــ الكِتابَ: نقطے اور اعراب لگا کر واضح کرنا، ابہام رفع کرنا۔
عَجَّمَ الكِتابَ: نقطے اور اعراب لگانا۔
تَعَاجَمَ فُلانٌ: کنایہ اور توریہ سے کام لینا، مراد ظاہر نہ کرنا (۲) عجمی بننا۔
عَاجَمَهُ: آزمانا، تجربہ کرنا۔ کہتے ہیں: عاجَمتُ الأُمُورَ و عاجَمَتني الأُمُورُ۔
اِستَعجَمَ: خاموشی اختیار کرنا، لاجواب ہو جانا، گونگا بن جانا۔ سأَلتُه فَاستَعجَمَ۔
ــــ الكَلامُ عليه: کسی پر بات مخفی رہنا، واضح نہ ہونا۔
ــــ القِراءَةَ: پڑھنے میں دشواری محسوس کرنا۔
الأَعجَمُ: گونگا، بے زبان (۲) غیر عربی (خواہ واضح کلام کرتا ہو) (۳) غیر واضح کلام کرنے والا اگرچہ عربی ہو) ج: أَعاجِمُ و أَعجَمُونَ۔
مَوجٌ أَعجَمُ: بے آواز، ہلکی موج جس کے چھینٹے نہ اڑتے ہوں۔

الأَعْجَمِیُّ : الأَعْجَمُ. لِسَانٌ أَعْجَمِیٌّ:
وكِتَابٌ أَعْجَمِیٌّ: غیر فصیح اور غیر واضح
زبان یا کتاب، غیر عربی، عجمی، اجنبی۔
العُجَامُ: کھجور وغیرہ کی گٹھلی، انار وغیرہ کے
بیج، منقا کے بیج۔
العُجَامَةُ: آزمائی ہوئی یا آزمائی جانے
والی چیز۔
العَجْمُ: دم کی جڑ۔
العَجَمُ: خلاف العرب۔ واحد: عَجَمِیٌّ۔
غیر عربی (خواہ عربی زبان بولتا ہو یا نہ
بولتا ہو) بطور خاص ایرانیوں (فارسیوں)
کا اسم علم (۲) گٹھلی یا بیج واحد: عَجَمَة
العُجْمُ: غیر عرب، عجمی لوگ۔
العَجَمَةُ: سخت چٹان ج: عَجَمَات۔
العُجْمَةُ: ابہام، گنجلک پن۔
العَجْمَاءُ: چوپایہ۔ حدیث میں ہے:
"جُرْحُ العَجْمَاءِ جُبَارٌ": چوپایہ
کے زخم پر کوئی تاوان نہیں ہے۔
صلاۃ عجماء: سری نماز جس میں جہری
قرات نہ ہو جیسے نماز ظہر و عصر (۲)
ریت کا ٹیلہ ج: عَجْمَاوَات۔
العَوَاجِمُ: دانت و: عاجمة۔
المُعْجَمُ: مبہم، غیر واضح (۲) نقطہ دار، با اعراب
(۳) ڈکشنری، مفردات لغت کا مجموعہ،
فرہنگ الفاظ ج: مُعْجَمَات و مَعَاجِم
حُرُوفُ المُعْجَمِ: حروف ہجائیہ۔
•عَجَنَ فُلَانٌ ـِ عَجْنًا: بڑھاپے
یا موٹاپے کی وجہ سے زمین پر ہاتھ ٹیک
کر اٹھنا۔
ـــ الدَّقِيقَ و نَحْوَهُ: آٹے وغیرہ میں
پانی ڈال کر ہاتھوں یا مشین سے ملانا،
آٹا وغیرہ گوندھنا۔
أَعْجَنَ: بوڑھا ہونا۔
اِعْتَجَنَ الدَّقِيقَ: گوندھنا۔
عَاجِنَةُ المَكَانِ: جگہ کا بیچ۔

العَجَّانُ: آٹا گوندھنے کا پیشہ کرنے والا
(۲) بے وقوف۔
العِجَانُ: گردن (۲) سرین (۳) ٹھوڑی
کے نیچے کا حصہ (۴) خصیتین اور مقعد
کا درمیانی حصہ ج: عُجُنٌ۔
العَجِينُ: گوندھا ہوا آٹا وغیرہ (۲) مخنث
ج: عُجُنٌ۔
عَجِينُ الفَوَاكِه: پھلوں کا مربّی۔
العَجِينَةُ: آٹے کا پیڑا (۲) مخنّث (۳)
بے وقوف ج: عُجُنٌ۔
عَجِينَةُ الوَرَقِ: وہ تیار شدہ مادہ
جس سے کاغذ بنایا جائے۔
المِعْجَنُ: آٹا گوندھنے کا برتن، تغاری،
کونڈا ج: مَعَاجِن۔
المِعْجَنُ الآلِيُّ: آٹا گوندھنے کی مشین۔
المِعْجَنَةُ: آٹا گوندھنے کا آلہ۔
المَعْجُونُ: معجون، مختلف دواؤں سے
بنایا ہوا مرکب، پیسٹ، چپکانے کا
مسالا ج: مَعَاجِين۔
مَعْجُونُ الأَسْنَانِ: ٹوتھ پیسٹ۔
المُعَجَّنَات: (فطائر) کیک پیسٹری یا
نقی وغیرہ۔
• عَجَّهَ بينهما تعجيهًا: جدائی کرا دینا۔
تَعَجَّهَ الرَّجُلُ: جاہل بننا۔
ـــ الأَمْرُ: الجھنا، پیچیدہ ہونا۔
العُجَاهِنُ: خادم (۲) باورچی (۳) جس کا
نسب واضح نہ ہو (۴) جنگلی چوہا ج: عَجَاهِنَة۔
•عَجَا هُ اللَّبَنَ ـُ عَجْوًا: دودھ کی
غذا دینا۔
ـــ فُلَانٌ فَاهُ: منہ کھولنا۔
ـــ الشَّيْءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
عَجَتِ الأُمُّ الوَلَدَ: وقت مقررہ
کے بعد دودھ پلانا (۲) بچے کو دودھ
کی خوراک دینا۔
لَقِيَ مَا عَجَاهُ: اسے سختی و مصیبت
کا سامنا ہوا۔
عَجِيَ الصَّبِيُّ ـَ عَجًا: دودھ کو بھول
کر کسی اور چیز سے بہلنا۔
عَاجَى فُلَانٌ الصَّبِيَّ: بچہ کو اوپرا (ماں کے
سوا) دودھ پلانا (۲) دودھ بند کر کے
دوسری چیز کھلانا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز سے تکلیف اٹھانا، کسی
چیز پر طبع آزمائی یا زور آزمائی کرنا۔
عَجَّى وَجْهَهُ: چہرہ کو ٹیڑھا کرنا، مرجھا دینا۔
العُجَاوَةُ: وہ دودھ جس سے یتیم بچہ کی
پرورش کی جائے ج: عُجًا۔
العَجْوَةُ: مدینہ منورہ کی ایک عمدہ قسم کی
کھجور (۲) مختلف کھجوروں کا ملا ہوا ڈھیر
العَجِيُّ: بے ماں کا بچہ جو دایہ وغیرہ کے دودھ
سے پرورش کیا جائے ج: عَجَايَا۔

ع ـــ د

• عَدَابٌ: باریک ریت۔
•عَدَّ الدَّرَاهِمَ ـُ عَدًّا و تَعْدَادًا
و عَدَّةً: گننا، شمار کرنا (۲) شمار میں
لانا۔
ـــ فُلَانًا صَادِقًا: کسی کو سچا سمجھنا۔
أَعَدَّ الشَّيْءَ: تیار کرنا، مہیا کرنا۔
ـــ فُلَانًا لِلأَمْرِ: آمادہ کرنا۔
عَادَّهُ مُعَادَّةً و عِدَادًا: کسی پر تعداد
میں بڑائی جتانا، کسی کے مقابلہ میں تعداد
میں فخر کرنا (۲) جنگ میں مقابلہ کرنا۔
ـــ المَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا عود کر آنا،
لوٹ لوٹ کر آنا۔ جیسے: عَادَّتْهُ
اللَّسْعَةُ: ٹھہر ٹھہر کر ڈنک کی لہر
مارنا۔ عَادَّتْهُ الحُمَّى: بخار کا
لوٹ کر آنا۔ حدیث میں ہے: "مَا
زَالَتْ أُكْلَةُ خَيْبَرَ تُعَادُّنِي"
عَادَّهُمُ الشَّيْءَ: کسی چیز کا بقدر تعداد
تقسیم ہونا۔

عَدَّدَ الشیءَ: شمار کرنا۔
عَدَّدَتِ النَّائِحَۃُ: نوحہ کرنے والی نے میت کے اوصاف ومناقب بیان کئے۔
ـــ الشیءَ: حساب لگانا، کسی چیز کے عدد بنانا، تعداد والا بنانا، چند در چند کرنا۔
اِعْتَدَّ: شمار میں آنا، گنا جانا۔
ـــ المَرْأَۃُ: عدت میں ہونا (۲) عدت گزر جانا۔
ـــ بالشیءِ: شمار میں لانا، گنتی میں لانا، اہمیت دینا۔ ھذا شَیءٌ لا یُعْتَدُّ بہ: یہ چیز قابل توجہ نہیں، یہ کسی گنتی میں نہیں۔
ـــ الشیءَ: حاضر کرنا، لانا۔
تَعَادَّ القَوْمُ: کچھ لوگوں کا کچھ کو شمار کرنا۔ آپس میں گنتی کرنا۔
تَعَدَّدَ: چند ہونا، متعدد ہونا (۲) تعداد والا ہونا۔ ھم یَتَعَدَّدُوْنَ علی الْفٍ: وہ ایک ہزار سے زائد ہیں۔
اِسْتَعَدَّ لَہُ: تیار ہونا، آمادہ ہونا۔
الاِسْتِعْدادُ: جسمانی یا ذہنی یا دونوں طرح کی قوت وصلاحیت کی بنا پر کسی کام کا رجحان اور اس کے لئے آمادگی، تیاری، صلاحیت۔
استعداد مبکّر: قبل از وقت تیاری۔
التَّعْدَادُ: حساب، گنتی (۲) مقررہ وقفوں میں مردم شماری۔
تعداد الا نفس: مردم شماری۔
العَادُّ: شمار کنندہ (۲) شمار کرنے کی مشین
العِدَادُ: موت کا وقت۔ عِدَادُ الحُمّٰی: بخار ہونے کا وقت، بخار کی باری۔
بِہٖ مَرَضٌ عِدَادٌ: وقفے وقفے سے لوٹ آنے والی بیماری۔ ھو فی عِدادِ الصَّالِحِیْنَ: وہ نیک لوگوں میں شامل ہے۔ اس کا شمار نیک لوگوں میں ہے۔ ایسے ہی ھو فی عِدادِ بنی فُلانٍ: وہ فلاں قبیلہ میں شامل ہے۔ وہ فلاں قبیلہ کا کہلاتا ہے۔ ھذا یومُ عِدَادٍ: جمعہ یا عید الاضحیٰ یا عید الفطر کا دن۔
العِدُّ: وہ آب جاری جس کا سوت خشک نہ ہو (۲) کسی چیز کی کثرت (۳) پرانا۔
حَسَبٌ عِدٌّ: قدیم نسب یا خاندان (۴) مقابل، ہم پلہ، ہم رتبہ ج: اَعْدَادٌ۔
العُدُّ: چہرے پر نکلنے والی پھنسیوں دانوں اور مہاسوں وغیرہ کی بیماری۔
العَدَدُ: گنتی (۲) ہندسہ، نمبر (۳) تعداد، شمار ج: اَعْدَادٌ
العَدَدُ من المجلّۃ وغیرھا: رسالہ کا شمارہ۔
العَدَدُ المُمْتَازُ: خاص نمبر۔
العَدَدُ الزَّوجِیُّ: جفت نمبر۔
العَدَدُ الفَردِیُّ: طاق نمبر۔
العَدَد القانُوْنِیّ: ضابطہ کی تعداد کورم
العَدَدِیُّ: نمبری، تعداد والا، گن کر فروخت کی جانے والی شے۔
العَدَّادُ: مختلف اشیاء صرف کی مقدار جاننے کا آلہ، میٹر۔ جیسے: عَدَّادُ الکَھرَبَاءِ والغَازِ ج: عَدَّادَاتٌ
العِدَّانُ: کسی چیز کا زمانہ۔
العِدَّۃُ: گنی جانے والی چیز کی مقدار، تعداد (۲) چند، کچھ (۳) مجموعہ، گروپ، جیسے: عِدَّۃُ کُتُبٍ وعِدَّۃُ رِجالٍ۔
عِدَّۃُ المُطَلَّقَۃِ والمُتَوَفّٰی عنہا زَوْجُھا: وہ خاص عدت جو مطلقہ عورت یا جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو طلاق یا وفات کے بعد از روئے شریعت بلا نکاح گزارتی ہے ج: عِدَدٌ۔
العُدَّۃُ: تیاری (۲) تیار کردہ چیز (وقت ضرورت کے لئے) ج: عُدَدٌ۔
اَخَذَ لِلاَمْرِ عُدَّتَہُ: کسی کام کی تیاری کرنا۔ کونوا علی عُدَّۃٍ: تیار رہو۔
عُدَّۃُ التِّلِیفون: ٹیلیفون سیٹ۔
عُدَّۃُ المُسْتَقْبَل: سرمایۂ مستقبل، آئندہ کام آنے والا سامان۔
عُدَّۃُ الحَرْبِ: سامان جنگ۔
العَدِیْدُ: مقابل، مثل، ہم پلہ، جوڑی دار (۲) غیر قوم کا قوم میں شمار کیا جانے والا ج: اَعْدَادٌ وعَدَائِدُ (۳) بڑی تعداد ما اکْثَرَ عَدِیْدَھُم: ان کی کتنی بڑی تعداد ہے! ھُم عَدِیْدُ الحَصٰی والثَّرٰی: وہ بے شمار ہیں: ھذا عَدِیْدُ ھذا: یہ تعداد میں اس جیسا ہے (۴) چند، متعدد، بہت۔ قرأتُ کُتُبًا عَدِیْدَۃً (۵) گنتی، شمار
العَدِیْدَۃُ: حصہ، قسمت ج: عَدَائِد
المُتَعَدِّد: چند
مُتَعَدِّدُ الاطراف: متعدد فریق والا۔
المُسْتَعِدُّ: تیار، چاق چوبند، آمادہ، ریڈی
المِعْدَادُ: گنتی کا آلہ، گنتارا، شمار آموز ایک فریم جس میں تار لگے ہوتے ہیں اور تاروں میں گولیاں ہوتی ہیں جن کو گھما کر بچوں کو گنتی سکھائی جاتی ہے۔
المُعِدُّ: تیار کنندہ، سامان سے لیس۔
المُعَدُّ: تیار، سامان سے لیس۔ المُعَدُّ لکذا: مطابق، فٹ۔
المَعْدُوْدُ: شمار کیا ہوا یا شمار کیا جانیوالا، شمار کے قابل۔
المَعْدُوْدَاتُ: الایّامُ المَعْدُوْدَاتُ: ایام تشریق، یوم نحر (قربانی کے دن) کے بعد تین دن ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ۔
المُعَدَّاتُ: آلات (۲) اسباب وذرائع،

(۳) ساز و سامان۔

•عَدَرَ ـُ عَدْرًا و عُدْرَةً: دلیری کرنا

عَدِرَ ـَ المکانُ عَدَرًا و اعتدر: خوب سیراب ہونا، پانی زیادہ ہونا۔

اِعْتَدَرَ المطرُ: بکثرت برسنا۔

العَادِرُ: جھوٹا (۲) پھسلنے والا۔

العَدَّارُ: ملّاح۔

العَدَرُ: موسلا دھار بارش۔

•عَدَسَ فِی الاَرْضِ ـِ عَدْسًا و عُدُوسًا و عَدَسَانًا: سفر کرنا

ــ بِالبَغْلِ: خچر کو عَدَسْ عَدَسْ کہہ کر ڈانٹنا۔

ــ فُلانًا: خدمت کرنا۔

عَدَسَتْ بِهِ المَنِيَّةُ: موت آجانا (اسے موت لے گئی)۔

ــ المواشیَ: مویشی کو چرانا۔

عُدِسَ فُلانٌ: کسی کے مہلک رسولی (گلٹی) نکلنا۔

عَادَسَ الرَّجُلُ: ہمیشہ سفر میں رہنا۔

العَدَسُ: دال مسور، مسوڑ۔ واحد: عَدَسَةٌ۔

عَدَسْ: خچر کو ڈانٹنے کا کلمہ۔

العَدَسَةُ: رسولی، گلٹی جس سے اکثر آدمی مرجاتا ہے (۲) چشمہ وغیرہ کا شیشہ، نگاہ تیز کرنے کا شیشہ (۳) فوٹو لینے کا کیمرہ میں لگا ہوا شیشہ، کیمرہ۔

عَدَسَةُ العَیْنِ: آنکھ میں نگاہ تیز کرنے کے لئے فٹ کیا جانے والا شیشہ (لینس)

العَدَسَةُ المُکَبِّرَةُ: کسی چیز کو بڑا کرکے دکھانے والا شیشہ۔

العَدُوْسُ: من النّاس والدّوابّ: بہت چلنے والا، مضبوط (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) هو عَدُوْسُ السُّرٰی و هو عَدُوْسُ اللّیل: وہ رات میں بڑا تیز رفتار ہے۔

العَدِیْسَةُ: نباتات میں باریک سوراخ جس سے گیس خارج ہوتی ہے۔

•عَدَفَ ـِ عَدْفًا: تھوڑا کھانا۔ کہتے ہیں: ما عَدَفْتُ الیومَ: میں نے آج تھوڑا سا بھی نہیں کھایا

تَعَدَّفَ: عَدَفَ۔

اِعْتَدَفَ الثَّوبَ: کپڑے کا ٹکڑا لینا

العَدَفُ: تھوڑا سا عطیہ، تھوڑا چارہ۔ کہتے ہیں: ما ذُقْنا عَدَفًا: ہم نے تھوڑا سا بھی نہیں کھایا۔

العِدْفُ: لوگوں کی جماعت (۲) رات کا ایک حصہ۔

العِدْفَةُ: العِدْفُ (۲) دس سے پچاس تک کی تعداد (۳) زمین کے اندر درخت کی جڑ (۴) کسی چیز کا ٹکڑا ج: عِدَفٌ۔

العَیْدَفُ: ہر چیز کا ٹکڑا۔

•عَدَقَ ـِ عَدْقًا: حوض یا کنویں کے کنارہ میں ہاتھ ڈال کر کوئی چیز تلاش کرنا۔

ــ بظنّه: غیر یقینی طور پر کسی کام کو محض اپنی رائے سے کرنا۔

عَدِقَ ـَ عَدَقًا: عَدَقَ۔

اَعْدَقَ یَدَہ: کسی چیز کو تلاش کرنے کے لئے حوض یا کنویں کے کنارہ میں ہاتھ ڈالنا۔

العَدَقَةُ: ڈول نکالنے کا کانٹا (تین شاخوں والا) ج: عَدَقٌ۔

العَوْدَقُ و العَوْدَقَةُ: العَدَقَةُ ج: عُدُقٌ۔

•عَدَكَ الصُّوفَ ـُ عَدْكًا: اون دھنکنے کے لئے ڈنڈا مارنا۔

المِعْدَکَةُ: اون دھنکنے کا ڈنڈا۔

•عَدَلَ ـِ عَدْلًا و عُدُوْلًا: ایک طرف کو ہونا، ہٹنا، جھکنا۔

ــ عن الطّریق: راستہ سے ہٹنا، انحراف کرنا۔

عَدَلَ عن الرّأی: رائے سے رجوع کرنا۔

ــ اِلَیْهِ: کسی کے پاس لوٹنا، کسی چیز کی طرف آنا۔

ــ فی اَمْرِہ عَدْلًا و عَدَالَةً و مَعْدِلَةً: اپنے معاملہ میں راست رو ہونا۔ حق اور انصاف پر ہونا۔

ــ فی حُکْمِه: فیصلہ میں انصاف کرنا، منصفانہ فیصلہ کرنا، انصاف کرنا۔

ــ فلانًا عن طَرِیْقِه: راستہ سے ہٹانا

ــ فلانًا الی طریقه: اپنے راستہ کی طرف پھیرنا، موڑنا۔

ــ الشیءَ عَدْلًا: سیدھا کرنا، برابر کرنا۔

ــ المِیْزَانَ: ترازو کے دونوں پلڑوں کو برابر کرنا، سیدھا رکھنا۔

ــ السَّهْمَ: تیر کو سیدھا رکھنا۔

ــ الشیءَ بالشّیءِ: ایک شے کو دوسری کے برابر کرنا، اسی جیسا یا اس کے قائم مقام کرنا۔

ــ بِرَبِّه عَدْلًا و عُدُوْلًا: شرک کرنا، غیر اللہ کو اس کے برابر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ"

ــ فُلانًا بِفُلانٍ: کسی کو کسی کے برابر کرنا۔

ــ الاَمْتِعَةَ: سامان کو اٹھانے کے لئے مساوی حصوں میں تقسیم کرنا، مساوی پیکٹ وغیرہ بنانا۔

ــ فلانًا فی المَحْمِلِ: پالکی میں کسی کے ساتھ بیٹھنا۔

عَدُلَ ـُ عَدَالَةً و عُدُوْلَةً: عادل و منصف ہونا، انصاف پسند ہونا۔

عَادَلَ عنه: ہٹنا، الگ ہونا۔

ــ بین الشَّیْئَیْنِ: دو چیزوں میں

موازنہ کرنا۔

عَادَلَ الشَیْءَ بِالشَیْءِ: برابر کرنا، ایک جیسا کرنا، قائم مقام کرنا۔

ـــ الشَّہَادَاتِ: سندات کا موازنہ کرنا یا ایک کو دوسری کے ہم وزن قرار دینا

ـــ فُلَانًا فِی المَحْمَلِ: پالکی میں ساتھ بیٹھنا، ہم رکاب ہونا۔

ـــ الشَیْءَ: موازنہ کرنا، وزن کر کے دیکھنا۔

ـــ الأَمْرَ: کسی کام کو لٹکائے رکھنا، مکمل نہ کرنا۔ کہتے ہیں: ھو یُعَادِلُ الأَمْرَ و یُقَسِّمُہُ: وہ اپنے کام کو تھوڑا تھوڑا کرتا ہے۔

عَدَّلَ الشَیْءَ: درست کرنا، معتدل بنانا

ـــ المِکْیَالَ وَ المِیزَانَ: پیمانہ اور ترازو کو صحیح رکھنا۔

ـــ الحُکْمَ او الطَّلَبَ: فیصلہ یا مطالبہ میں ترمیم کرنا (پہلے سے بہتر کوئی تغیر کرنا)۔

ـــ الشَّاہِدَ او الرَّاوِیَ: گواہ یا راوی کو معتبر قرار دینا۔

ـــ المَتَاعَ: سامان کے دو برابر حصے کرنا۔

ـــ الشِّعْرَ: شعر کو صحیح وزن پر کہنا۔

ـــ فُلَانًا: صحیح راستہ پر گامزن کرنا۔ معتدل مزاج بنانا (۲) منصف مزاج بنانا۔

اِعْتَدَلَ: بین بین ہونا (کم یا کیف میں) متوسط الحال ہونا، معتدل ہونا (۲) سیدھا اور درست ہونا (۳) بہتر اور خوش گوار ہونا (۴) برابر ہونا، یکساں ہونا۔

المَاءُ المُعْتَدِلُ: اوسط درجہ کا نہ زیادہ گرم نہ زیادہ ٹھنڈا۔

الجِسْمُ المُعْتَدِلُ: نہ زیادہ لمبا نہ پست، درمیانہ قد کا یا نہ زیادہ موٹا نہ زیادہ دبلا، درمیانہ بدن کا۔

تَعَادَلَا: دو کا برابر ہونا۔

الاِعْتِدَالُ: میانہ روی۔ اعتدال پسندی (ضد: تطرّف۔ انتہا پسندی) (۲) درستگی (۳) خوش گواری (۴) تمام دنیا میں شب و روز کے یکساں ہونے کا وقت۔ یہ موسم بہار (ربیع) اور موسم خزاں (خریف) کے پہلے دن ہوتا ہے۔

التعادُلُ: توازن، برابری۔

التَّعْدِیلُ: ترمیم، ردوبدل (۲) ادنیٰ سے اعلیٰ کی طرف تبدیلی، اصلاح ج: تَعْدِیلَات۔

تَعْدِیلُ مِیزَانِ القُوَی: طاقتی توازن کا درست کرنا۔

التَّعْدِیلَات: تبدیلیاں، اصلاحات، ترمیمات۔

إِدْخَالُ التَّعْدِیلَاتِ عَلَی کذا: تبدیلیاں کرنا، اصلاحات کرنا

العَادِلُ: انصاف پرور، منصف۔ ج: عُدُول (۲) منصفانہ، عادلانہ، مساویانہ (جبکہ معنویات کی صفت ہو جیسے: حُکْمٌ عَادِلٌ: منصفانہ فیصلہ۔ التَّقْسِیمُ العَادِلُ: مساویانہ تقسیم۔

العَدَالَۃُ: (فلسفہ میں) چار مسلمہ اخلاقی قدروں (فضائل) میں سے ایک، حکمت، شجاعت، پاکدامنی، انصاف و برابری (۲) مساوات و انصاف (۳) منصف مزاجی۔

العَدْلُ: انصاف، انصاف یہ ہے کہ آدمی کو اس کا واجب حق دیا جائے اور اس سے اس پر واجب حق لیا جائے (۲) مثل، نظیر، مماثل، مقابل چیز (۳) برابری (۴) بدلہ (۵) فدیہ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا یُقْبَلُ مِنْہَا عَدْلٌ" (۶) انصاف پرور رَجُلٌ عَدْلٌ و امرأۃ عَدْلٌ امرأۃ عَدْلَۃٌ ایضا۔ ج: أَعْدَال

علم النحو میں لفظ کا اپنی اصل چھوڑ کر دوسری شکل اختیار کرنا جیسے عامر سے عمر۔

العِدْلُ: مثل، نظیر، مانند (۲) اونٹ کے ایک پہلو پر لدا ہوا آدھا بوجھ (۳) بوری بڑا تھیلا، گون ج: أَعْدَالٌ و عُدُولٌ

العَدَلُ: دو بوروں یا گونوں کی برابری۔

العَدِیلُ: مماثل، ہم وزن یا ہم رتبہ ج: أَعْدَالٌ و عُدَلَاءُ۔

عَدِیلُ الرَّجُل: ہم زلف (ساڑھو)

العَدِیلَتَان: اونٹ وغیرہ پر لدی ہوئی غلہ وغیرہ کی ہم وزن دو بوریاں یا گونیں۔

المُتَعَادِلُ: برابر، ہم وزن، ہم رتبہ۔

المُعَادَلَۃُ: برابری، یکسانیت (۲) ایک سند کا دوسری سند سے تقابل اور قائم مقامی، موازنہ کے بعد درجہ بندی

مُعَادَلَۃُ الإِیرَاد: آمدنی میں مساوات

مُعَادَلَۃُ السُّلْطَۃ: اقتدار کی منصفانہ تقسیم۔

المُعْتَدِلُ: میانہ، درمیانہ درجہ کا (۲) درست (۳) سیدھا (۴) خوش گوار۔

المُعْتَدِلَۃُ: المِنْطَقَۃُ المُعْتَدِلَۃ جغرافیا میں وہ علاقہ جو خط استوار کے شمالی علاقہ سے متصل ہو اسے معتدلہ شمالیہ کہا جاتا ہے اور جو علاقہ خط استوار کے جنوبی علاقہ سے متصل ہو اسے معتدلہ جنوبیہ کہا جاتا ہے۔

المُعَدَّلُ: سیدھا، ہموار، ہم وزن (۲) اوسط، اوسط، ابورج، تناسب (۳) رفتار کار (۴) ترمیم شدہ ج: مُعَدَّلَات

مُعَدَّلُ الاُجور: تنخواہوں کا ایورج۔
مُعَدَّلُ الاستہلاك: خرچ کا اوسط
مُعَدَّلُ تحویل العُملة: تبدیلیٔ سکّہ کا نرخ یا اس کا اوسط۔
مُعَدَّلُ التَّوالُد: اوسطِ پیدائش، شرحِ پیدائش۔
مُعَدَّلُ السُّكَّان: تناسب آبادی۔
مُعَدَّلُ الوفیات: شرح اموات، مرنے کی رفتار۔
المُعَدَّلات: گھر کے گوشے۔
بِمُعَدَّلِ کذا: اتنے اوسط سے۔
المُعَدِّل: (۱) ہموار و برابر کرنے والا (۲) ترمیم کنندہ، اعتدال پیدا کرنیوالا۔
مُعَدِّلُ النَّہار: خطِ استوار۔
المَعْدِل: (۱) ہٹنے کی جگہ (۲) انحراف۔ کہتے ہیں: مَالَه عَنه مَعْدِلٌ: وہ اس سے نہیں ہٹ سکتا۔
المَعْدُول: فرعی۔ اصل کو چھوڑ کر دوسری شکل اختیار کرنے والا۔
المَعْدُولُ عنه: پہلی شکل جسے چھوڑا گیا
• عَدِمَ المَالَ ــَ عَدَمًا و عُدْمًا: کسی کے پاس مال نہ رہنا، گم ہونا، ضائع ہونا، مفلس ہونا۔ هو عادِمٌ وعَدِمٌ۔ المفعول مَعْدُوم وعَدِیْمٌ۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز سے تہی دست ہونا، گم کرنا۔ کہتے ہیں: عَدِمتُ کل ما کسبتُ: میں نے جو کمایا وہ کھودیا کہتے ہیں: ما یَعْدَمُنی هذا الأمْر: یہ معاملہ مجھ سے الگ نہیں ہوتا ہے۔
اَعْدَمَ فُلانٌ: مفلس وکنگال ہونا۔ هو مُعْدِمٌ و عَدِیْمٌ۔
ـــ الشیءُ فُلانًا: کوئی چیز کسی کے پاس نہ ہونا، کسی کا کوئی چیز نہ پانا۔

اَعْدَمَ فُلانًا: مفلس و محتاج بنانا۔
ـــ فُلانًا الشیءَ: کسی کے پاس سے کوئی چیز ضائع کرانا، گم کرانا، محروم کرنا۔ لا أَعْدَمَنِی اللهُ فضلَكَ: خدا مجھے تمہارے کرم سے محروم نہ کرے
ـــ الجلّادُ المُجرِمَ: جلاد کا مجرم کو پھانسی دینا، قتل کرنا۔
ـــ فلانًا الحیاةَ: کسی کی زندگی کا خاتمہ کرنا۔
ـــ الشیءَ: نیست و نابود کرنا، عدم کو پہنچانا۔
ـــ انْعَدَمَ الشیءُ: معدوم ومفقود ہونا، گم ہونا، ضائع ہونا، ناپید ہونا
الإِعْدَام: سزائے موت، پھانسی (جان کے بدلہ جان لینے کی سزا)
العَادِم: (۱) غیر موجود (۲) بےکار (۳) ضائع (۴) ناقابل وصول (قرض وغیرہ) (۵) گم شدہ (خط وغیرہ) (۶) ناقابلِ اصلاح۔
العَدَمُ: ضد: الوجود۔ نہ ہونا، فقدان (۲) غربت و افلاس۔
العُدْمُ: غربت و محتاجی۔
عَدَمُ التفاتٍ: بے توجہی۔
عَدَمُ الامتثال لأمرٍ: حکم عدولی۔
عَدَمُ الانسجام: بے ربطی۔
عَدَمُ الانضباط: بے ضابطگی، ڈسپلن کا فقدان۔
عَدَمُ تقدیرِ الجمیل: احسان فراموشی
عَدَمُ التَّمَرْکُز: لامرکزیت۔
عَدَمُ التَّناسُق: بے ربطی، فقدان یکجہتی
عَدَمُ التَّوفیق: ناکامی۔
عَدَمُ الثِّقة: بے اعتمادی۔
عَدَمُ الحَذَر: بے احتیاطی۔
عَدَمُ الحُضُور: غیر حاضری۔
عَدَمُ الخِبْرة: ناتجربہ کاری۔

عَدَمُ الشَّرعیّة: عدم جواز۔
عَدَمُ الطَّاقة: ناطاقتی، بےبسی۔
عَدَمُ العُنف: عدم تشدد۔
عَدَمُ الفعّالیّة: بے اثری۔
عَدَمُ الموافقة: نامنظوری۔
عَدَمُ القبول: نامنظوری۔
عَدَمُ المَعْرِفة: لاعلمی۔
العَدِم: مفلس۔
العَدْماءُ: ویران زمین۔
العَدِیْم: (۱) غریب و مفلس، تہی دست (۲) بےوقوف، دیوانہ (۳) کسی چیز سے خالی ج: عُدَماء۔
عَدِیْمُ الخِبْرة: ناتجربہ کار۔
عَدِیْمُ الحیاة: مردہ، مقتول۔
عَدِیْمُ الخوف: نڈر، بیباک۔
عَدِیْمُ القوّة: کمزور و ناتواں۔
عَدِیْمُ النَّظِیر: بے مثال۔
عَدِیْمُ الضَّرَر: بے ضرر
المَعْدُوم: ناموجود، گم شدہ۔
مَعْدُومُ الحَیاة: بےجان، مردہ۔ کہتے ہیں: هو یَکسِبُ المَعْدُومَ: وہ ناموجود چیز حاصل کرلیتا ہے، یعنی خوش قسمت ہے۔ حدیث میں ہے: "کلّا إنّك تکسبُ المعدومَ وتحملُ الکَلَّ": ایسا نہیں ہوسکتا کیونکہ آپ تو (مفلس کو) ناموجود چیز دلاتے ہیں اور کمزور کی مدد کرتے ہیں۔
• عَدَنَ بالمکانِ ــِ عَدْنًا وعُدُونًا: قیام کرنا، رہائش اختیار کرنا۔
جَنَّةُ عَدْنٍ: رہائش یا قیام کا باغ، بہشت کا نام (جہاں ہمیشہ قیام رہے گا)۔
ـــ البَلَدَ: کسی شہر یا ملک کو وطن بنانا، بود و باش اختیار کرنا۔
ـــ الأرضَ عَدْنًا: زمین میں کھاد ڈالنا۔

عَدَنَ الحَجَرَ: پتھر اکھاڑنا۔
عَدَّنَ الاَرْضَ: کھاد ڈالنا (۲) زمین کھودنا زمین کھود کر دھات وغیرہ نکالنا۔
ـــــ بہ الاَرْضَ: زمین پر بیٹھنا۔
التَّعْدِیْنُ: کان کنی، زمین کھود کر خام معدنیات نکالنے کا کام۔
العَدَانُ: سمندر کا ساحل، دریا کا کنارہ (۲) سات سال کا عرصہ۔
العَدَانَۃُ: گروہ، گروپ، فرقہ ج: عَدَانَات۔
عَدَن: یمن کا ایک شہر۔
العَدَنِیُّ: عدن کا باشندہ، عدن کا۔
العَدِیْنَۃُ: ڈول کا پیوند۔
العَیْدَانَۃ: کھجور کا لمبا درخت۔
المُعَدِّنُ: کان کن، کان سے دھات وغیرہ نکالنے والا۔
المُعَدَّنُ: کھاد ڈالا ہوا۔
المَعْدِنُ: وہ جگہ جہاں کسی چیز کی اصل اور جڑ ہو، سرچشمہ (۲) کان، زمین کی وہ جگہ جہاں سے سونا چاندی وغیرہ نکالا جائے (۳) کان سے نکالی ہوئی دھات، سونا، چاندی تانبا پیتل وغیرہ ج: مَعَادِن۔
مَعْدِنُ الخیر والکرم: سرچشمۂ خیر و سخاوت، وہ شخص جس کی سرشت میں بھلائی اور فیاضی داخل ہو۔
المَعْدِنُ الکَرِیْمُ: قیمتی دھات جیسے سونا وغیرہ۔
المَعْدِنِیُّ: دھات کا، معدنیاتی (۲) کان سے متعلق۔
•عَدَا ـُ عَدْوًا و عُدُوًّا و تَعْدَاءً و عَدَوَانًا: دوڑنا۔
ـــــ علیہ عَدْوًا و عُدُوًّا و عَدَاءً و عُدْوَانًا: زیادتی کرنا، کسی کے خلاف جارحیت کرنا۔

عَدَا اللِّصُّ عَلَی الشیءِ عَدَاءً و عَدَوَانًا و عُدْوَانًا: چرانا
ـــــ عَلَیہ: کسی پر چھلانگ لگانا۔
ـــــ فُلانًا عن الاَمْرِ عَدْوًا و عُدْوَانًا: کسی کام سے ہٹانا، باز رکھنا۔ کہتے ہیں: فَمَا عَدَا مِمَّا بدا: اس نے باز نہیں رکھا اس سے جو ظاہر ہوا۔
ـــــ الاَمْرَ و عنہ: چھوڑنا، درگزر کرنا۔
عَدَا: سوا، علاوہ، حروفِ استثناء میں سے ہے۔ وہ اپنے مابعد کو فعل ہونے کی حیثیت سے منصوب بناتا ہے اور حرف ہونے کی حیثیت سے مجرور کرتا ہے اگر اس پر ما مصدریہ داخل ہو جائے تو اس کے مابعد کا نصب مفعولیت کی بنا پر واجب ہو جاتا ہے۔ مثالیں: جَاءَ القَوْمُ عَدَا مُحَمَّدًا و عَدَا مُحَمَّدٍ و ما عَدَا مُحَمَّدًا۔
اَعْدَاہُ: دوڑانا۔
ـــــ فُلانًا من مَرَضِہ او خُلُقِہ: کسی کو اپنی بیماری لگانا یا اپنا اخلاق دینا۔ اَعْدَاہُ بالدَّاءِ و اَعْدَاہُ الدَّاءُ: بیماری لگانا۔
ـــــ فلانا: دشمن بنانا۔
عَادَاہُ مُعَادَاۃً و عِدَاءً: دشمنی کرنا، دشمن بننا۔
ـــــ الشَّیءَ: دور کرنا۔
ـــــ الوِسَادَۃَ: تکیہ کو موڑنا۔
ـــــ بین اثنین: دو کے لئے لگاتار دوڑنا۔ کہتے ہیں: عَادَی بَیْنَ الصَّیْدَیْنِ: دو شکار ایک ساتھ پکڑنے کے لئے مسلسل دوڑنا۔
عَدَّی فُلانٌ عن الاَمْرِ: چھوڑنا، الگ ہونا، کنارہ کش ہونا۔ کہتے ہیں: عَدِّ عَمَّا تَرَی: جس کو تم مناسب سمجھو چھوڑ دو۔ کہاوت ہے: عَدِّ عن ھذا و خلاك ذمٌّ: تم اس کام کو چھوڑ دو تمہاری مذمت ختم ہو جائے گی۔
عَدَّی الشیءَ: کسی چیز کو چھوڑ کر دوسری اختیار کرنا۔
ـــــ الشیءَ اِلَیہ: کسی چیز کو کہیں تک لے جانا۔ جیسے: عَدَّی الرَّجُلَ او الشیءَ اِلَی الشاطیءِ الآخر للنَّہر: کسی شخص یا شئے کو دریا کے دوسرے کنارے تک لے جانا، پار کرنا
ـــــ فُلانًا عن الاَمْرِ: کسی کو کسی بات سے باز رکھنا، روکنا۔
ـــــ الفِعْلَ: فعل کو متعدی بنانا۔
ـــــ الفِعْلَ الی مفعولٍ او الی مَفْعُولَیْن: فعل کا ایک مفعول یا دو مفعولوں کی طرف تعدیہ کرنا، یعنی متعدی بیک مفعول یا متعدی بدو مفعول بنانا۔
اِعْتَدَی عَلَیہ: ظلم و زیادتی کرنا۔
ـــــ الحَقَّ و عن الحَقِّ و فوقَ الحَقِّ: حق کو چھوڑنا، منحرف ہونا۔
تَعَادَوْا: دوڑنے میں باہم مقابلہ کرنا، (۲) باہم دشمنی کرنا، ایک دوسرے کا دشمن بننا (۳) ایک دوسرے کو بیماری لگنا۔
تَعَادَی الشیءُ: کسی چیز میں فرق آنا، یکساں نہ رہنا۔ جیسے: تَعَادَی الوِسَادُ و تَعَادَی المکانُ۔
ـــــ النَّوَائِبُ: لگاتار مصیبتیں آنا۔
ـــــ عنہ: الگ ہونا، دور ہونا۔
ـــــ مَا بَیْنَھُم: آپس میں اختلاف پیدا ہونا، پھوٹ پڑنا۔

تَعَدَّى عَلَيْه: ظلم کرنا، زیادتی کرنا
— الشيءَ: تجاوز کرنا، الگ ہونا بچنا (۲) کنارہ کش ہونا۔
— الفعلُ: فعل کا متعدی ہونا یعنی مفعول چاہنا۔
— القانونَ: قانون کے دائرہ سے نکلنا
— على حقوق الغير: دوسروں کے حقوق میں دراندازی کرنا۔
اِسْتَعْدَاهُ: مدد مانگنا۔ جیسے کہا جائے: اِسْتَعْدَيْتُ الأَمِيرَ على فُلانٍ، میں نے فلاں کے خلاف امیر سے مدد مانگی۔
— فُلانًا: دوڑ لگوانا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑانا۔
الاعْتِدَاءُ: زیادتی، ظلم، دشمنی، حملہ، دست درازی۔
اعتِداءات: چیرہ دستیاں، زیادتیاں۔
معاهدة عدمِ اعتداءٍ: ناجنگ معاہدہ۔
العَادِي: دشمن (۲) دوڑنے والا (۳) معمولی، معمول کے مطابق، عام، روزمرہ کا (۴) ظالم (۵) حد سے تجاوز کرنے والا (۶) شیر ج: عُدَاة۔
عَادِيا اللَّوحِ: تختی کے دو کنارے۔
العَادِيَةُ: مؤنث العادِي (۲) حملہ آور گھوڑے۔ قرآن کریم میں ہے: "وَالعَادِيَاتِ ضَبْحًا" یہاں عادیات سے مراد راہِ خدا میں جہاد کرنے والوں کے تیز رفتار گھوڑے ہیں (۲) لڑائی کی تیاری کرنے والا، لوگوں کا گروہ (۳) توجہ ہٹانے والی چیز (۴) ظلم، شر۔ کہتے ہیں: دَفَعْتُ عنك عَادِيَةَ فُلانٍ ج: عَوَادٍ۔
العَادِيَّات: قدیم زمانوں کی باقیات۔
عَوَادِي الدَّهْرِ: آفات و مصائبِ زمانہ

عَوَادِي الكَرْمِ: بڑے درختوں کی جڑ میں لگائی جانے والی انگور کی بیل
العِدَى: وادی کا کنارہ (۲) پردیسی لوگ (۳) باہم دور لوگ (۴) دشمن (جمع)
العِدَاءُ: کسی چیز سے توجہ ہٹانے والا کام (۲) ہر چیز کی حد، کنارے (۳) دوڑ کا ایک چکر (۴) جوش (۵) مثل، مانند
عِدَاءُ الخَنْدَقِ او الوَادِي: خندق یا وادی کا بیچ۔
العِدَاءُ: دوڑ کا ایک چکر، ایک دوڑ (۲) کسی چیز کو ڈھانکنے کا پتھر (۳) کسی چیز کے کنارے، حد (۴) دشمنی۔
العِدَاءُ السَّافِرُ: کھلی دشمنی۔
العِدَائِيُّ: دشمنانہ، جارحانہ، مخالفانہ، ظالمانہ۔
العَدَاوَةُ: دشمنی، دوری۔
العَدَّاءُ: تیز دوڑنے والا آدمی یا گھوڑا، بہت دوڑ لگانے والا۔
العَدْوَى: چھوت چھات، مرض کا تعدیہ (یعنی بیمار سے بیماری کا تندرست آدمی کی طرف منتقل ہونا، بیماری لگنا)۔
العُدَوَاءُ: ناہموار زمین یا ناہموار و تکلیف دہ سواری (۲) دوری۔
عُدَوَاءُ الشُّغْلِ: کام کے موانع۔
عُدَوَاءُ الشَّوْقِ: شوق کی کلفتیں۔
العَدَوَانُ: تیز دوڑنے والا۔
العُدْوَانُ: دشمنی، زیادتی، جارحیت، حملہ، چڑھائی (۲) گرفت، قابو۔
لا عُدْوَانَ عَلَى فُلانٍ: فلاں کی کوئی گرفت یا فلاں سے کوئی مؤاخذہ نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ"
العُدْوَانُ السَّافِرُ: ننگی جارحیت، کھلی دشمنی یا زیادتی۔

العُدْوَانُ الصَّارِخُ: کھلی یا برملا دشمنی۔
العُدْوَانِيُّ: دشمنانہ، جارحانہ۔
العُدْوَةُ: بلند جگہ (۲) وادی کا کنارہ، گوشہ قرآن پاک میں ہے: "إِذْ أَنْتُمْ بِالعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالعُدْوَةِ القُصْوَى" ج: عُدًى و عِدَاءٌ (۳) برابر، مانند
العِدْوَةُ: مانند، مثل (۲) برابر
العَدُوُّ: دشمن (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع سب کے لئے) کبھی اس کا تثنیہ اور مؤنث بھی استعمال ہوتا ہے۔ جمع عِدًى اور اَعْدَاء اور جمع الجمع اَعَادٍ۔
العَدِيُّ: لڑائی کے لئے نکلنے والا گروہ۔
المُتَعَادِي: ناہموار جگہ
المُتَعَدِّي: ظالم، جارح۔
الفعل المُتَعَدِّي: وہ فعل جو کسی حرف کی وساطت کے بغیر خود مفعول بہ کو نصب دے۔
المُعْتَدِي: ظالم، جارح، حملہ آور۔
المُعْدِي: المَرَضُ المُعْدِي: دوسرے کو لگنے والی بیماری، متعدی بیماری
المَعْدِيُّ عليه: نشانۂ ظلم و ستم۔
المَعْدَى: مالي عنه مَعْدًى: میرے لئے اس سے ہٹنے کی گنجائش نہیں۔
المَعْدِيَةُ: ایک کنارے سے دوسرے کنارے پار لگانے والی سواری۔ نہر وغیرہ پار کرنے والی کشتی، گھاٹ کی کشتی۔
العَدَوْلِيَّةُ: بحرین کے مقام عدولی کی طرف منسوب کشتیاں۔

ع ــــــ ذ

• عَذَبَ ـِ عَذْبًا و عَذَبَ الأَكْلُ: سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑ دینا۔ هو عاذِبٌ و عَذُوبٌ۔

عَذَبَ عنه: رکنا، باز رہنا۔
—— فلانًا عن الشیئ: روکنا، باز رکھنا
عَذِبَ الماءُ ـ عَذَبًا: پانی کا کائی والا ہونا۔
عَذُبَ الطَّعامُ و الشَّرابُ ـ عُذُوبَةً: کھانا یا پانی میٹھا اور خوش گوار ہونا، بآسانی حلق سے اترنے والا ہونا۔
اَعْذَبَ عنه: رکنا، باز رہنا، باز آنا
—— فلانًا عن الشیئ: روکنا، باز رکھنا۔ اَعْذِبْ نفسَكَ عن کذا: خود کو فلاں چیز سے روکو۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی حدیث میں ہے: "اَعْذِبُوا عن ذِکرِ النِّساءِ اَنفُسَکُم فان ذلك یکسِرکم عَن الغَزْوِ" تم خود کو عورتوں کے تذکرہ سے باز رکھا کرو کیونکہ یہ چیز تمہارے لڑائی کے حوصلہ کو ختم کر دے گی۔
—— الماءَ: میٹھا کرنا۔ کہتے ہیں: اَعْذِبْ ماءَكَ وحَوضَكَ: یعنی اپنے پانی کو کائی اور دیگر خراب چیزوں سے پاک وصاف رکھا کرو۔
—— القومُ: میٹھے پانی والا ہونا۔
عَذَّبَ بهٖ: عذاب دینا، سزا دینا، تکلیف پہنچانا۔
—— فُلانًا عن الشیئ: منع کرنا، روکنا۔
—— السَّوطَ: کوڑے میں پھندنا لگانا۔
اِعتَذَبَ فُلانٌ: پگڑی کے دو شملے لٹکانا۔
اِستَعْذَبَ فُلانٌ: میٹھا پانی طلب کرنا
—— عن الشیئ: باز رہنا۔
—— الطَّعامَ و الشَّرابَ: کھانا یا پانی میٹھا اور خوش گوار پانا، کھانا پینا مزے دار لگنا، خوش گوار محسوس ہونا

تَعَذَّبَ: سزا پانا، تکلیف اٹھانا، عذاب میں مبتلا ہونا۔
اِعْذَوْذَبَ الماءُ وغیرُهٗ: خوشگوار ہونا۔
العَاذِبُ: سخت گرمی کی وجہ سے کھانا چھوڑنے والا (۲) وہ شخص جس کے اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو (۳) وہ جانور جو کھڑا ہو لیکن کھاتا پیتا نہ ہو ج: عُذُوبٌ۔
التَّعْذِیبُ: ایذا رسانی۔
العَذَابُ: سزا، عذاب (۲) ہر وہ چیز جو طبیعت پر شاق ہو اور اس سے اذیت محسوس ہو، تکلیف، وبال جان۔ حدیث میں ہے: "السَّفَرُ قِطعَةٌ من العذاب"۔ ج: اَعْذِبَة۔
العَذْبُ: میٹھا، شیریں، خوش گوار (کھانا ہو یا پانی) الماءُ العَذْبُ آبِ شیریں۔ عَذْبُ اللِّسان وعَذْبُ الکَلام ... یں گفتار ج: عِذَابٌ و ... وبٌ۔
العَذَبُ: کوڑا کرکٹ۔
العَذِبُ: الماءُ العَذِبُ: کائی دار پانی۔
العَذَبَةُ: کسی چیز کا کنارہ، سرا، نوک، جیسے: عَذَبَةُ السوط وعَذَبَةُ اللِّسان، عَذَبَةُ العِمامَة۔ (۲) وہ رسی یا ڈوری جس کے ذریعہ ترازو اٹھائی جائے ج: عَذَبٌ۔
العُذُوبَةُ: مٹھاس۔
عُذُوبَةُ الکلمات: باتوں کی مٹھاس
• عَذَرَ فُلانٌ ـ عُذْرًا: کسی کا بہت گنہگار اور عیب دار ہونا۔
—— فُلانًا فیما صَنَعَ عُذْرًا و

مَعْذِرَةً: کسی کو اس کے فعل پر ملامت نہ کرنا اور اسے معذور سمجھنا بری الذمہ قرار دینا، عذر قبول کرنا معاف کرنا۔
عَذَرَ الغُلامَ والجارِیَةَ عَذْرًا: ختنہ کرنا۔
—— العَاذُورُ فُلانًا: کسی کے حلق میں درد ہونا۔ هو مَعْذُورٌ۔
—— للفَرَسِ: گھوڑے کو لگام دینا۔
اَعْذَرَ فُلانٌ: معذور ہونا۔ کہاوت ہے: اَعْذَرَ من اَنذَرَ: جو دھمکی دیتا ہے وہ معذور ہوتا ہے (۲) عذر پیش کرنا (۳) بہت گناہوں اور عیبوں والا ہونا۔
—— فی الشیئ: کوتاہی کرنا، کمی کرنا، زیادہ کوشش نہ کرتے ہوئے اس کے برعکس اظہار کرنا (۲) بہت زیادہ کوشش کرنا۔
—— لِلقَومِ: لوگوں کے لئے ختنہ کا کھانا تیار کرنا، ختنہ کی دعوت کرنا۔
—— فُلانًا فیما صَنَعَ: کسی کو اس کے کئے پر معذور سمجھنا، ملامت نہ کرنا
—— فُلانًا من فُلانٍ: کسی کو کسی سے انصاف دلانا۔
—— الغُلامَ والجارِیَةَ: لڑکے یا لڑکی کا ختنہ کرنا۔
—— الفَرَسَ: گھوڑے کے لگام ڈالنا۔
—— فُلانًا فی ظَهرِهٖ: کسی کی پیٹھ پر مار کر نشان ڈالنا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَهٗ فَاَعْذَرَهٗ: اسے اتنا مارا کہ اس کے نشان ڈال دیا، اسے بوجھل کر دیا۔
ضُرِبَ فَاُعْذِرَ: اسے ہلاکت کے قریب پہنچا دیا۔
عَذَّرَ الغُلامُ: لڑکے کے داڑھی کا خط نکلنا، سبزہ آغاز ہونا۔

عَذَّرَ الرَّجُلُ: بہانے بنانا، کسی کام پر بے حقیقت عذر پیش کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: ختنہ کا کھانا تیار کرنا۔
ـــ القَوْمَ: ختنہ کی دعوت کرنا، ختنہ کے کھانے پر لوگوں کو مدعو کرنا۔
ـــ الفَرَسَ: لگام دینا۔
اعْتَذَرَ فُلَانٌ: معذور ہونا۔
ـــ الَیهِ: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا، معذرت کرنا۔
ـــ من ذَنْبِه واعْتَذَرَ عن فعله: کسی جرم یا فعل سے اظہار برارت کرنا اسے کرنے کی مجبوری اور ایسی علت بتانا جس سے وہ بری الذمہ ہو جائے
ـــ من فُلَانٍ: کسی کی شکایت کرنا۔
ـــ العِمَامَةَ: عمامہ کے پیچھے کی طرف دو شملے چھوڑنا۔
اَعْتَذِرُ الیكَ: میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔
تَعَذَّرَ عن الامْرِ: کسی کام میں دیر کرنا، پیچھے رہنا۔
ـــ من الذَّنْبِ: گناہ سے بری الذمہ ہونے کے لئے مجبوری ظاہر کرنا، اپنے لئے علت و دلیل پیش کرنا۔
ـــ الٰی فُلَانٍ: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا، مجبوری بتانا۔
ـــ عَلَیهِ الامْرُ: کسی کے لئے کوئی کام مشکل و دشوار ہونا۔ ناممکن الحصول ہونا۔
ـــ القَوْمُ علٰی فُلَانٍ: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑ کر لوگوں کا بھاگ جانا
اِسْتَعْذَرَ الَیهِ: کسی سے اظہار معذرت کرنا۔
ـــ من فُلَانٍ: کسی کے سلسلہ میں عذر خواہی کرنا یعنی لوگوں سے یہ خواہش کرنا کہ اگر وہ فلاں کو سزا دے تو

وہ اسے حق بجانب سمجھ کر اس کی مدد کریں۔
الاِعْتِذَارُ: معذرت، معافی (۲) بہانہ حیلہ جوئی۔
العَاذِرُ: معذرت قبول کرنے والا، معاف کنندہ (۲) استحاضہ کے خون کی رگ، زخم کا نشان (۳) پاخانہ۔
العَاذُورُ: حلق کا درد، گلے کی تکلیف، سوزش۔ کہتے ہیں: لَقِیتُ منه عَاذُورًا: مجھے اس سے تکلیف پہنچی
العِذَارُ: عِذَارُ الغُلَامِ: لڑکے کی داڑھی یا رخسار کے برابر کا حصہ، مجازًا رخسار (۲) گھوڑے کے منہ پر آئی ہوئی لگام، رخسارہ (۳) ختنہ کا کھانا (۴) نیزے یا چھلکے کی دو نوکیں (۵) شرم و حیا (۶) باگ ڈور ج: عُذُرٌ
خَلَعَ فُلَانٌ عِذَارَهُ: بے حیائی اختیار کرنا، شرم کو بالائے طاق رکھنا، کج رو ہونا، آوارہ ہونا۔
لَوَی عنه عِذَارَهُ: کسی کے خلاف بغاوت کرنا، سرکشی کرنا۔
فُلَانٌ شَدِیدُ العِذَارِ و مُسْتَمِرُّ العِذَارِ: پختہ عزم و باحوصلہ ہے۔
عِذَارَا الحَائِطِ والطَّرِیقِ والوَادِی دو کنارے، دو طرفین۔
عِذَارٌ من النَّخْلِ والشَّجَرِ والرَّمْلِ: کھجور کے درختوں یا دیگر درختوں اور ریت کی لمبی لائن، پٹی، دھاری۔
غَرَسَ فی كَرْمِهِ عِذَارًا من الشَّجَرِ: اس نے انگوروں کے باغ میں درختوں کی باڑھ لگائی۔
العُذْرُ: دلیل اعتذار، وہ دلیل جس کے

ذریعہ کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی مجبوری ظاہر کی جائے (۲) بہانہ، حیلہ، حجت (۳) غلبہ (۴) بکارت ج: اَعْذَارٌ۔
العَذْرَاءُ: کنواری، باکرہ ج: عَذَارَی و عَذَارٌ۔ دُرَّةٌ عَذْرَاءُ: سوراخ نہ کیا ہوا موتی، درناسفتہ، کنایۃً از باکرہ رَمْلَةٌ عَذْرَاءُ: دوشیزہ جس کے ساتھ وطی نہ کی گئی۔
العُذْرَةُ: بکارت، دوشیزگی (۲) حلق کی تکلیف (۳) پیشانی (۴) گھوڑے کی پیشانی کے بال (۵) بالوں کی لٹ ج: عُذَرٌ۔
العَذِرَةُ: آدمی کا پاخانہ۔ عَذِرَةُ الدَّارِ: صحن خانہ۔ حدیث میں ہے: "الیَهُودُ اَنْتَنُ خَلْقِ اللّٰهِ عَذِرَةً" (۲) گیہوں کا خراب حصہ (۳) روڑی۔
العُذْرِیُّ: پاک دامن۔ بنو عُذْرَہ کی طرف نسبت ہے جو پاکدامنی میں مشہور قبیلہ تھا۔
العَذِیرُ: العاذر (۲) پشت پناہ مددگار (۳) قابل عذر کام ج: عُذُرٌ کہتے ہیں: عَذِیرَكَ من فُلَانٍ: اسے لاؤ جو تمہارا عذر تسلیم کرے۔
من عَذِیرِی من فُلَانٍ؟ اس کے معاملہ میں میرا عذر سننے والا کوئی ہے؟ جو مجھے اس کے سزا دینے پر ملامت نہ کرے
المُتَعَذِّرُ: دشوار، ممنوع، ناممکن۔
المَعْذِرَةُ: وہ دلیل جو بات پر مجبور ہونے کے لئے پیش کی جائے۔ عذر، بہانہ، معافی ج: مَعَاذِیرُ و مَعَاذِرُ۔
المَعْذُورُ: مختون (۲) قابل معافی، جس کا عذر قبول کیا جائے
•عَذَفَ من الطَّعَامِ والشَّرَابِ ـــ عَذْفًا: چکھنا، تھوڑا سا کھانا یا پینا،

هو عاذِفٌ۔ کہتے ہیں: ماذُقتُ عَذفًا و لا عُذُوفًا و لا عُذافًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔
السَّمُّ العاذِفُ: زہر قاتل۔
العَذُوفُ: تھوڑا سا کھانا۔ ماذُقتُ عَذُوفًا: میں نے کچھ بھی نہیں چکھا۔
•العُذافِرُ: شیر (۲) مضبوط اونٹ ج: عَذافِرة۔
•عَذَقَ النَّخلَةَ ـِ عَذقًا: درخت خرما کی شاخیں کاٹنا۔
ــــ فُلانًا الی کذا: منسوب کرنا۔
ــــ بشرٍّ او قبیحٍ: کسی کے شر یا برائی کی تشہیر کرنا۔
عَذَّقَ النَّخلَةَ: عَذَقَها۔
العَذقُ: کھجور کا پھل دار درخت۔ حدیث میں ہے: "لا والَّذی اَخرَجَ العَذقَ من الجُرَیمَة" ای اَنبَتَ النَّخلةَ من النَّواة ج: عِذاق و اَعذُقٌ۔
العِذقُ: شاخوں والی ٹہنی (۲) کھجوروں کا گچھا (۳) خوشۂ انگور، انگور کا پاہوا خوشہ ج: اَعذاق و عُذُوق۔
(۴) عزت۔ کہتے ہیں: فی بنی فلانٍ عِذقٌ کہلٌ: فلاں قبیلہ میں بہت زیادہ عزت ہے۔
العَذِقُ: چرب زبان، ہوشیار، ماہر و تجربہ کار۔ طِیبٌ عَذِقٌ: تیز خوشبو۔
العِذقَةُ: بکری کے گلے میں پڑی ہوئی اون وغیرہ کی نشانی جو اس کے رنگ کے برخلاف ہو۔
•عَذَلَه ـُ عَذلًا و عَذَلًا و تَعذالًا: ملامت کرنا۔ کہاوت ہے: سَبَقَ السَّیفُ العَذَلَ: تلوار اپنا کام کر چکی اب ملامت کا وقت گزر گیا۔ هو عاذِلٌ ج: عُذَّلٌ و عُذّالٌ و عَذَلَةٌ وهی عاذِلَةٌ ج: عَواذِلُ۔
عَذَّلَه: بہت ملامت کرنا، بری طرح لتاڑنا۔
اِعتَذَلَ: ملامت قبول کرنا، لائق ملامت ہونا، معتوب ہونا۔
ــــ الیومُ: دن کا بہت گرم ہونا۔
ــــ علی الشیءِ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا۔
تَعاذَلُوا: ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔
تَعَذَّلَ: قابل ملامت ہونا، معتوب ہونا، ملامت قبول کرنا۔
العاذِلُ: رگ استحاضہ جس سے استحاضہ کا خون بہتا ہے ج: عُذُلٌ
العُذَلَةُ: لوگوں کو بکثرت ملامت کرنے والا۔
•عَذلَجَ السِّقاءَ: مشکیزہ بھرنا۔
ــــ الولدَ: عمدہ غذا دینا۔
عَیشٌ عِذلاجٌ: خوشحال زندگی
العُذلُوجُ: عمدہ غذا سے پرورش شدہ بچہ۔
المُعَذلَجُ: بھرے ہوئے خوبصورت جسم والا۔
•عَذَمَ الفرسُ ـِ عَذمًا: گھوڑے کا کاٹنا۔
ــــ الرَّجُلُ عن نفسه: اپنی مدافعت کرنا۔
ــــ فُلانًا: ملامت کرنا۔
اَعذَمَه عن نفسه: اپنا دفاع کرنا۔
العَذُومُ: بہت کاٹ کھانے والا (۲) بہت ملامت کرنے والا ج: عُذُمٌ۔
العَذّامُ: العَذُوم۔
العَذِیمَةُ: ملامت (۲) ایسی کھجور کا درخت جس میں گٹھلی نہ ہو۔
•عَذَا البلدُ ـُ عَذوًا: شہر کی آب و ہوا اچھی ہونا۔ الارضُ العاذِیَة او العَذِیَة: اچھی آب و ہوا والی زمین۔
عَذِیَ ـَ عَذًی: جگہ کا پانی سے دور اور صحت بخش ہونا۔
اِستَعذَی المکانَ: کسی جگہ کی آب و ہوا راس آنا۔
العَذاةُ: عمدہ آب و ہوا والی زمین۔ پانی، آلودگی اور وبار سے دور علاقہ، خوش گوار موسم والا علاقہ ج: عَذَوات و عَذًا۔ حضرت حذیفہ نے ایک شخص سے فرمایا: "اِن کُنتَ لا بُدَّ نازلًا بالبصرة فانزِل عَذَواتِها و لا تَنزِل سُرَّتَها" اگر تمہیں بصرہ شہر میں ٹھیرنا ضروری ہو تو اس کے بیچ علاقہ میں نہ ٹھیرو، اس کے عمدہ آب و ہوا والے مقامات میں ٹھیرو۔
العَذِیُّ: وہ زمین جو صرف بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہو (۲) ہر وہ جگہ جہاں ترش گھاس اور نمک نہ ہو۔
العَذِیَةُ: العَذاة۔

ع ـــــ ر

•عَرِبَ ـَ عَرَبًا: لکنت کے بعد صاف زبان والا ہونا۔
ــــ المِعدَةُ: معدہ خراب ہونا۔ حدیث میں ہے: "انَّ رَجُلًا اَتَی النَّبیَّ صلی الله علیه وسلم فقال: انّ ابن اخی عَرِبَ بَطنُه فقال: اسقِهِ عَسَلًا"
ــــ الجُرحُ: زخم کا سوجنا، زخم میں پیپ پڑنا (۲) زخم اچھا ہونے کے بعد نشان باقی رہنا۔
ــــ المرأةُ: عورت کا اپنے خاوند کیلئے پسندیدہ ہونا۔
ــــ الماءُ: پانی کا صاف ہونا۔ هو عَرِبٌ

وعَرِبٌ۔
عَرِبَ النَّهرُ و نَحوُهٗ: زیادہ پانی والا ہونا۔ ھو عارِبٌ۔
عَرُبَ ـُ عُرُوبًا و عُرُوبَۃً و عَرَابَۃً و عُرُوبِیَّۃً: فصیح اللسان ہونا۔ عربی الاصل ہونا
اَعرَبَ فُلانٌ: عربی زبان میں فصیح ہونا (خواہ عرب ہو یا غیرعرب)
ـــ الکلامَ: کلام کو واضح کرنا (۲) عربی قواعد کے مطابق کلام کرنا، عربی زبان کے قواعد منطبق کرنا، اجرا کرنا۔
ـــ بمُرادِہ: مقصد ظاہر کرنا۔
ـــ عن حاجتہ: اظہار ضرورت کرنا، اپنی ضرورت صاف ظاہر کرنا۔
ـــ الاسمَ الاَعجَمِیَّ: عجمی لفظ کو عربوں کی طرح بولنا، ادا کرنا۔
ـــ فی البَیعِ: بیعانہ دینا، معاملہ طے ہو جانے پر قیمت کا کچھ حصہ اس طرح دینا کہ وہ اصل قیمت میں سے وضع کر لیا جائے۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "اَنَّ عامِلَہ بِمَکَّۃَ اشتَرٰی دَارًا لِلسِّجنِ بِاَربَعَۃِ آلافٍ واَعرَبُوا فیہا اَربَعَ مائۃٍ"۔
ـــ الکَلِمَۃَ: اعراب لگانا۔
عَرَّبَ المُشتَرِی: خریدار کا بائع کو بیعانہ دینا (قیمت کا پیشگی کچھ حصہ دینا)
ـــ عن صاحِبِہ: اپنے کسی آدمی کی طرف سے بولنا اور دلیل دینا۔
ـــ عنہ لِسانُہ: کسی کی زبان کا صاف اور فصیح ہونا۔
ـــ الکلامَ: واضح کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو عربی زبان سکھانا۔
ـــ الاِسمَ الاَعجَمِیَّ: عجمی لفظ کو عربی بنانا، عربی زبان میں شامل کرنا۔
ـــ مَنطِقَہٗ: اپنے کلام و گفتگو کو قواعد کی غلطیوں سے پاک کرنا۔
عَرَّبَ فُلانًا: کسی کے کلام کو برا قرار دیکر اس کا جواب دینا۔
ـــ عَلَیہ: کسی کی بات کو غلط قرار دینا اور اس کے نقائص بیان کرنا۔
ـــ المَقالَ وغیرَہ: تعریب کرنا، عربی زبان میں ترجمہ کرنا۔
ـــ الشیئَ: عربیانا، عربی جیسا بنانا۔
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو ذبح کرنا (۲) عربی گھوڑا خریدنا۔
تَعَرَّبَ: عربوں جیسا ہونا، عربوں جیسے اخلاق و عادات اختیار کرنا (۲) جنگل میں مقیم ہونا اور اعرابی (دیہاتی) بن جانا۔
ـــ المرأۃُ لِزَوجِہا: بیوی کا اپنے خاوند کو محبوب ہونا۔
اِستَعرَبَ: عرب بنجانا (غیرعرب کا عربوں میں شامل ہو کر خود کو عرب سمجھنا)
الاَعرابُ: دیہات کے رہنے والے عرب، بدو جو بارشوں اور سبزہ والے مقامات میں سکونت پذیر ہوتے ہیں۔ واحد: اَعرابِیٌّ۔
الاِعرابُ: عربی الفاظ کے اواخر میں لاحق ہونے والا تغیر بشکل رفع (پیش) نصب (زبر) جر (زیر) جزم (سکون)۔ یا لفظ کی آخری حرکت۔
التَّعرِیبُ: عربیانا، عربی زبان میں منتقل کرنا، عربی میں ترجمہ کرنا۔
العارِبَۃُ: عَرَبٌ عارِبَۃٌ: خالص عرب (۲) ناپید قبائل جن کے آثار و نشانات مٹ چکے جیسے عاد، ثمود، جدیس ان کو العَرَبُ البائدۃ کہتے ہیں۔
العِرابُ: خَیلٌ عِرابٌ: خالص عربی گھوڑے (خلاف البَراذِین) اِبلٌ عِرابٌ: خالص عربی اونٹ (خلاف البخاتیّ) واحد: عَرَبِیٌّ
العَرَبُ: سامی الاصل جزیرہ نمائے عرب کے باشندے ج: اَعرُبٌ۔
العَرَبِیُّ: عرب کا باشندہ (۲) عربوں سے متعلق (۳) عربی زبان سے متعلق (۴) عربی یعنی غیرعجمی۔
العَرَبِیَّۃُ: مؤنث العربیّ۔ اللُّغَۃُ العَرَبِیَّۃُ: عربی زبان۔ الاُمَّۃُ العَرَبِیَّۃُ: عرب قوم۔ صرف العَرَبِیَّۃُ بھی بمعنی عربی زبان استعمال ہوتا ہے۔
العَرباءُ: عَرَبٌ عَرباءُ: خالص اور اصلی عرب۔
العَرَبانِیُّ: عربی زبان بولنے والا غیرعربی۔
العَرَبَۃُ: تیز رو دریا (۲) نفس، جان (۳) گاڑی دو پایئں یا چار پہیوں والی (۴) دریائے دجلہ کی منجمد کشتیاں (۵) ویگن۔ ریل گاڑی کا ڈبا ج: عَرَباتٌ۔
عَرَبَۃُ تراموائ: ٹرام گاڑی جو بجلی سے لوہے کی الٹی پٹری پر چلتی ہے۔
عَرَبَۃُ سِکَّۃِ الحَدِید: ریل کا ڈبا، ویگن، بوگی۔
عَرَبَۃُ العَفشِ: سامان کی گاڑی، لگیج وین
عَرَبَۃٌ لِلجَرِّ: ٹرالی، چھوٹی گاڑی سامان وغیرہ کی۔
عَرَبَۃُ البَرِید: ڈاک گاڑی، ریل گاڑی میں میل وین۔
عَرَبَۃُ الاَکلِ: ڈائننگ کار، کھانے کا ڈبا
عَرَبَۃُ الاَمتِعَۃِ: لگیج وین، سامان کا ڈبا
عَرَبَۃُ الاَطفالِ: بچوں کی گاڑی۔
عَرَبَۃُ اُجرَۃٍ: کرایہ کی گاڑی۔
عَرَبَۃٌ جَوِّیَّۃٌ: خلائی گاڑی۔
عَرَبَۃُ الحَمّالِ: قلی کا ٹھیلا۔
عَرَبَۃُ البِضاعَۃِ: سامان کا ڈبا، لگیج ویگن
عَرَبَۃُ الصِّہرِیج: پانی کا ٹینکر۔
عَرَبَۃُ الطَّعامِ: کھانے کا ڈبا، ڈنر کار۔

عَرَبَةٌ ترولی، عَرَبَةٌ صَغِيرَةٌ: ٹرالی
عَرَبَةٌ مِدفَع: توپ گاڑی۔
عَرَبَةُ المُستَشفىٰ: ایمبولینس، ہسپتال کی گاڑی۔
عَرَبَةٌ مُغَطَّاةٌ: بند گاڑی۔
عَرَبَةُ النَّقلِ: بار بردار گاڑی۔
— النَّقلِ بِسِكَّةِ الحَدِيدِ: ریلوے ویگن۔
عَرَبَةُ النَّومِ بِسِكَّةِ الحَدِيدِ: ریلوے سلیپنگ کار، رات کو مسافروں کے سونے کا ڈبّا۔
العَرَبِجِيُّ: گاڑی بان۔
العُربُونُ: بیعانہ، قیمت کا وہ پیشگی دیا جانے والا حصہ جو بعد میں وضع کر لیا جاتا ہے۔
العَرَبِينُ: ایک مادہ جو عربی گوند سے نکالا جاتا ہے۔
العَرُوبُ: اپنے شوہر کی محبوب بیوی ج: عُرُبٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلنٰهُنَّ اَبكَارًا عُرُبًا اَترَابًا"
العَرُوبَةُ: العَرُوبُ۔ يَومُ العَرُوبَةِ: زمانۂ جاہلیت کا یوم جمعہ۔
العُرُوبَةُ: عربیت، عرب قوم کی خصوصیات واوصاف سے متصف ہونا۔
العُرُوبِيَّةُ: العُرُوبَةُ۔
العَرِيبُ: ما بالدَّارِ عَرِيبٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
المُتَعَرِّبَةُ: من العَرَبِ: بنو قحطان بن عابر جنہوں نے عرب عاربہ کی زبان بولی اور ان کے علاقوں میں سکونت پذیر ہوئے۔
المُستَعرِبَةُ: من العَرَبِ: حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم علیہما السلام کی اولاد۔
المُعرِبُ: اظہار کنندہ۔
المُعرَبُ: بااعراب، واضح (۲) خلاف المبنی جو ہر حرکت کو قبول کر لیتا ہو۔
المُعَرِّبُ: عربی میں ترجمہ کرنے والا۔
المُعَرَّبُ: عربی زبان میں منتقل کیا ہوا، عربی میں ترجمہ کیا ہوا، عربی بنایا ہوا۔
الاسمُ المُعَرَّبُ: غیر عربی لفظ جسے عربی شکل دیدی گئی ہو۔ جیسے: ریشم سے إبرِيسَم۔
•عَربَدَ الرَّجُلُ: بداخلاق ہونا، بدمستی کرنا، شرارت کرنا، فساد پھیلانا۔
— السَّكرَانُ عَلَى النَّاسِ: نشہ والے کا لوگوں کو تکلیف پہنچانا۔
فُلَانٌ عَربَدَ عَلَى اَصحَابِهِ عَربَدَةَ السَّكرَانِ: فلاں نے اپنے ساتھیوں کو بدہوش آدمی کی طرح ستایا۔
العِربِيدُ: اودھم مچانے والا، خرمستیاں کرنے والا۔
العِربِيدُ: سخت چیز۔
•عَربَسَ فُلَانًا: پریشان کرنا (۲) آڑے آنا
تَعَربَسَ: پریشان ہونا۔
•عَربَشَ وتَعَربَشَ الجِدَارَ ونحوه: چڑھنا۔
•عَربَنَ فُلَانًا: بیعانہ (قیمت کا کچھ پیشگی حصہ) دینا۔
العُربُونُ: دیکھئے عرب۔
•عَرَتَ الرُّمحُ ـِ عَرَتًا: نیزے کا سخت ہونا۔
— البَرقُ ونَحوُهُ: بجلی وغیرہ چمکنا
العَرتَبَةُ: ناک (۲) ناک کا نرم حصہ (۳) اوپر والے ہونٹ کا بیچ کا گڑھا۔
العَرنَمَةُ: العَرتَبَةُ۔
•عَرَجَ الشَّيءُ ـُ عُرُوجًا: اونچا ہونا، بلند ہونا۔ هو عَرِيجٌ۔
— فُلَانٌ: پیر میں لنگ والا ہونا جبکہ یہ لنگ پیدائشی نہ ہو (بیماری یا چوٹ کی وجہ سے لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔
عَرَجَ فِي السُّلَّمِ وعَلَيهِ: سیڑھی یا زینہ پر چڑھنا۔
— بالشَّيءِ: کسی چیز کو لے کر چڑھنا۔
عُرِجَ بِالرُّوحِ والعَمَلِ: روح اور عمل کو اوپر لے جایا جانا، جذبہ و عمل کو ترقی دیا جانا۔
عَرِجَ ـَ عَرَجًا وعَرَجَانًا: پیدائشی لنگڑا ہونا (۲) کسی تکلیف وغیرہ کی وجہ سے لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔ هو اَعرَجُ وهي عَرجَاءُ ج: عُرجٌ۔
— الشَّمسُ عَرَجًا: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔
اَعرَجَ فُلَانًا: لنگڑا بنا دینا (۲) کسی کے پیر میں لنگ پیدا کرنا۔
عَرَّجَ عَلَيهِ: کسی طرف مائل ہونا، مڑنا۔
— بالمَكَانِ: مقیم ہونا، ٹھہرنا۔
— الشَّيءَ: جھکانا، موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔ کہتے ہیں: عَرَّجَ البِنَاءَ والنَّهرَ والخَطَّ۔
— الثَّوبَ: کپڑے پر ٹیڑھی لکیریں ڈالنا۔
انعَرَجَ الشَّيءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا، دائیں بائیں مڑنا۔ کہتے ہیں: انعَرَجَ النَّهرُ والطَّرِيقُ۔
— الشَّمسُ: قریب الغروب ہونا۔
— القَومُ عَنِ الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹنا، راستہ سے ہٹ کر دوسری طرف چلنا، بھٹکنا۔
تَعَارَجَ: لنگڑا بننا، لنگڑے کی طرح چلنا۔
تَعَرَّجَ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا، جھکنا۔ تَعَرَّجَ البِنَاءُ وتَعَرَّجَ النَّهرُ۔
الاَعرَجُ: لنگڑا (۲) کوّا۔
التَّعَارِيجُ: تَعَارِيجُ النَّهرِ: دریا کے موڑ۔
العَرجَاءُ: لنگڑی (۲) بجو۔

العُرْجَةُ: لنگڑاپن (٢) مڑنے کی جگہ۔

العَرْبَجُ: بلندو بالا (٢) غیر مستحکم معاملہ۔

المِعْرَاجُ: زینہ، سیڑھی، چڑھنے کا ذریعہ (٢) چڑھنے کی جگہ (٣) شب معراج (لیلۃ الاسراء) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آسمان پر چڑھنے کا ذریعہ، سواری ج: مَعَارِجُ ومَعَارِيْجُ۔

المُنْعَرَجُ: وادی، نہر یا راستہ کا موڑ ج: مُنْعَرَجَات

• عَرْجَنَ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر کھجور کی شاخوں یا خوشوں کی شکل بنانا

العُرْجُوْنُ: کھجوروں کا گچھا (٢) کھجور کی شاخ (٣) کھجور کے گچھے کی ٹیڑھی جڑ جو درخت پر خشک ہوکر باقی رہتی ہے ج: عَرَاجِيْنُ

• عَرَدَ ـُ عُرُوْدًا: دانت یا پودے کا اگنا اور بڑا ہوکر مضبوط ہونا۔

ـــ الحَجَرَ عَرْدًا: پتھر کو دور پھینکنا۔

عَرِدَ ـَ عَرَدًا: بھاگ جانا (٢) بیماری کے بعد مضبوط ہونا۔

اَعْرَدَ الشَّجَرُ: درخت کا بڑا اور موٹا ہونا

عَرَّدَ النَّجْمُ: ستارے کا وسط آسمان سے متجاوز ہوکر مائل بغروب ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: بھاگ جانا۔

ـــ عن قِرْنِه: جوڑی دار کے مقابلہ سے پیچھے ہٹنا۔

ـــ عن الطَّرِيق: راستہ سے ہٹنا۔

ـــ السَّهْمُ فی الرَّمِيَّة: تیر کا نشانہ کو پار کرجانا۔

ـــ فُلَانٌ بحاجَةِ فُلَانٍ: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا۔

العَرَادَةُ: ٹڈی کی مادہ۔

العَرْدُ: بہت سخت۔

العُرُدُّ: بہت سخت۔

العَرَّادَةُ: چھوٹا منجنیق (ایک قدیم قلعہ شکن آلۂ حرب جسکے ذریعہ پتھر پھینکے جاتے تھے)۔

العَرِيْدُ: طور طریقہ، عادت۔ کہتے ہیں: هذا عَرِيدُهُ۔

• عَرْدَسَهُ: پچھاڑنا۔

العَرَنْدَسُ: بڑا سیلاب، بڑا شیر، عزّ عَرَنْدَسٌ: پائدار عزت۔

• عَرَّتِ الإِبِلُ ـِ عَرًّا: اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔

ـــ الظَّلِيمُ عِرارًا: شتر مرغ کا آواز نکالنا، چیخنا۔

ـــ فُلَانًا ـُ عَرًّا: کسی کو برا لقب دینا، عیب لگانا، برائی کرنا، ناگوار بات کہنا (٢) تکلیف دینا۔

عَرَّه بشَرٍّ: کسی کے ساتھ شرارت کرنا، برائی سے پیش آنا، بدسلوکی کرنا

ـــ الأرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔

عَرَّ ـَ عَرَرًا و عُرُورًا: خارش زدہ ہونا هو أعَرُّ و هي عَرَّاءُ ج: عُرٌّ۔

عَارَّ الظَّلِيمُ مُعَارَّةً و عِرارًا: شتر مرغ کا چیخنا۔

ـــ بالمكان: کسی جگہ قیام کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے لڑنا، تکلیف پہنچانا، جنگ کرنا۔

عَرَّرَ الأرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا

اِعْتَرَّ فُلَانًا و اعْتَرَّ به: کسی سے سوال کئے بغیر طالب احسان ہونا۔

تَعَارَّ فُلَانٌ: رات کو بے خواب رہنا اور بڑبڑاتے ہوئے بستر پر کروٹیں بدلنا۔

اِسْتَعَرَّهم الجَرَبُ: خارش پھیلنا۔

العَارُوْرُ: منحوس آدمی (٢) بے کوہان اونٹ (٣) قوم کے لئے بے عزتی کا سبب بننے والا۔

العَرَارُ: جنگلی نرگس۔ واحد: عَرَارَةٌ (٢) خون کا بدلہ۔

العَرَارُ: گناہ، قصور۔

العَرَارَةُ: بدخلقی، بدمزاجی (٢) سختی (٣) نرینہ اولاد جننے والی عورتیں۔ تَزَوَّجَ فی عَرَارَةِ النِّساءِ: اس نے نرینہ بچے جننے والی عورتوں میں شادی کی۔

العُرُّ: کھجلی، خارش۔

عُرَّا الوادی: وادی کے دو کنارے۔

العُرِّی: عیب دار عورت۔

العَرَّةُ: سختی (٢) خراب کھجور کا درخت۔

العُرَّةُ: کھجلی (٢) جنون، پاگل پن۔ به عُرَّةٌ: اس کو جنون ہے (٣) جرم (٤) لاٹھی کی گانٹھ (٥) گندگی (٦) کوہان کی چربی۔ هو عُرَّةُ قومِه: وہ اپنی قوم کے لئے بدنما داغ ہے۔

العَرِيْرُ: من الرِّجال: پردیسی آدمی، اجنبی (من الحديث) حدیث غریب

المُعْتَرُّ: غریب و محتاج (٢) ملاقاتی مہمان (٣) بلاسوال بخشش کا خواہاں قرآن پاک میں ہے: "فكلوا منها و أَطْعِمُوا القَانِعَ و المُعْتَرَّ"

المَعَرَّةُ: تکلیف و اذیت (٢) ناگوار بات (٣) تاوان، جرمانہ (٤) دیت (خون بہا) (٥) گناہ (٦) سختی (٧) خارش زدہ جگہ (٨) عیب (٩) گالی (١٠) ایک شہر کا نام۔

مَعَرَّةُ الجَيْش: لشکر کا کہیں مقیم ہوکر اس مقام کے لوگوں کی فصل وغیرہ بلااجازت کھانا۔

• عَرَزَ الشیءَ ـِ عَرْزًا: سختی سے کھینچنا۔

ـــ الرَّجُلَ: ملامت کرنا۔

عَرِزَ ـَ عَرَزًا الشیءُ: سخت ہونا (٢) سکڑ جانا۔

عَرَّزَ الشیءَ: سکوڑنا (٢) چھپانا۔

عَارَزَهُ: کسی سے دشمنی کرنا (٢) کسی کی مخالفت کرنا۔

ـــ الشیءُ: سکڑ جانا۔

تَعَارَزَ الشیءُ: سکڑجانا۔
اَعْرَزَ الشیءَ: بگاڑنا، خراب کرنا۔
تَعَرَّزَ علیه الأمرُ: دشوار ہونا۔
اِسْتَعْرَزَ الرَّجُلُ: سخت ہونا۔
ــــ الشیءُ: سکڑجانا۔
العِرْزَالُ: شیر کا مسکن (۲) جنگل میں شیر سے بچنے کے لئے درختوں کی پناہ گاہ (۳) مشکیزہ یا ناشتہ دان کا منھ (۴) لوگوں کا گروہ ج: عَرَازِیل۔
•عَرَسَ عن الشیءِ ـُ عَرَسًا: چھوڑنا، ہٹنا، الگ ہونا۔
ــــ البَعِیرَ: بیٹھے ہوئے اونٹ کی گردن کو اگلی ٹانگوں سے باندھنا۔ هــو عَارِسٌ و عَرَّاسٌ۔
عَرِسَ فُلَانٌ ـَ عَرَسًا: اترانا (۲) حیرت زدہ ہونا، بھونچکا ہونا (۳) برسرپیکار رہنا۔ هو عَرِسٌ۔
ــــ الشیءُ: سخت ہونا۔ عَرِسَ الشَّرُّ بَیْنَهُم: لوگوں میں دنگا فساد جاری رہنا۔
ــــ بالشیءِ: کسی چیز سے مانوس ہونا اور اس سے چمٹے رہنا۔
ــــ الصَّبِیُّ بأُمِّهِ: بچہ کا اپنی ماں سے چمٹے رہنا
اَعْرَسَ المُسَافِرُونَ: آرام کیلئے آخر شب میں قیام کرنا۔
ــــ فُلَانٌ: شادی کرنا، رخصتی کرنا (دولہن لانا) شب زفاف منانا (۲) ولیمہ کرنا۔
ــــ بالمرأةِ: بیوی کے ساتھ خلوت کرنا، ہم بستری کرنا۔
ــــ الشیءَ: مانوس ہونا اور لگے رہنا۔
عَرَّسَ المُسَافِرُون: اَعْرَسوا۔
تَعَرَّسَ لِامْرَأتِهِ: اپنی بیوی کے لئے پسندیدہ ہونا۔
اَعْتَرَسَ القومُ عنه: کسی کے پاس سے منتشر ہونا، بچھڑنا۔
عَرَائِسُ النِّیلِ: نیلوفر کی ایک قسم۔
العَرَّاسُ: اونٹ کے چھوٹے بچے بیچنے والا۔
العِرِّیسُ: شیر کے رہنے کی گھنی جھاڑیاں، کچھار۔
العِرِّیسَةُ: العِرِّیسُ۔
العِرْسُ: دولہا (۲) دولہن۔ هو عِرْسُها: وہ اس عورت کا شوہر ہے۔ هی عِرْسُهُ: وہ اس مرد کی بیوی یا دولہن ہے۔ هما عِرْسانِ: وہ دونوں دولہا دولہن ہیں ج: اَعْرَاس۔
ابن العِرس: نیولا ج: بَنَاتُ العِرس (مذکر و مؤنث کے لئے)۔
العُرْسُ: زفاف، رخصتی، شادی، برات (۲) ولیمہ کا کھانا، دعوت ولیمہ۔ ج: اَعْرَاسٌ
العَرُوسُ: دولہا ج: عُرُسٌ (۲) دلہن ج: عَرَائِسُ
العَرُوسَةُ: دلہن (۲) بچیوں کی گڑیا
العَرِیسُ: دولہا ج: عِرْسانٌ۔
المِعْرَسُ: بہت شادیاں کرنے والا (۲) ڈرائیونگ کا ماہر ڈرائیور۔
المُعَرَّسُ: اخیر رات میں مسافر کی اقامت گاہ
•عَرَشَ فُلَانٌ ـِ عَرْشًا: جانوروں کا باڑا بنانا، ٹٹی (چھپر وغیرہ) بنانا۔
ــــ بالمکان ـُ عُرُوشًا: قیام کرنا۔
ــــ العَرْشَ: تخت بنانا۔
ــــ الکَرْمَ عَرْشًا و عُرُوشًا: لکڑیوں یا بانس کے ٹٹے پر انگور کی بیل چڑھانا۔
عَرِشَ ـَ عَرَشًا: حیران ہونا۔
ــــ بِغَرِیمِه: اپنے قرض دار کو سخت پکڑنا۔
ــــ عنه: پھر جانا۔
عَرَّشَ فُلَانٌ: باڑا بنانا۔
ــــ الطَّائِرُ: پرندہ کا اوپر اٹھ کر پروں کا سایہ کرنا۔
ــــ الأمرُ عنه: کسی کا کام مؤخر ہو جانا کسی کا کام پیچھے رہ جانا۔
ــــ الکَرْمَ: انگور کی بیل لکڑی یا ٹٹی پر چڑھانا
ــــ البیتَ: گھر کی چھت بنانا۔
اِعْتَرَشَ فُلَانٌ: باڑا بنانا (۲) ٹٹی بنانا۔
ــــ العِنَبُ العریشَ و علی العَرِیشِ: انگوروں کا ٹٹی پر چڑھ کر لٹکنا۔
تَعَرَّشَ بالمکانِ: قیام کرنا، ٹھیرنا۔
العَرْشُ: ملک، بادشاہت (۲) تختِ شاہی تختِ سلطنت۔ قرآن پاک میں ہے: "ولَها عَرْشٌ عَظِیمٌ"۔ (۳) اصل و بنیاد، باگ ڈور۔ استوی المَلِكُ علی عَرْشِه: تختِ سلطنت پر بیٹھنا، ملک کی باگ ڈور سنبھالنا۔ ثُلَّ عَرْشُه: ہوا اکھڑنا، بے عزت ہونا، سلطنت کمزور ہونا (۴) چھت (۵) شامیانہ، خیمہ، سائبان (اکثر استعمال بانس کے سائبان یعنی چھپر کے لئے ہوتا ہے) (۶) ٹٹی، لکڑی یا لوہے کی جالی جس پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے (۷) پیر کے اوپر کا حصہ ج: عروش و اَعْرَاشٌ
عَرْشُ الطائرِ: گھونسلا۔
عَرْشُ القومِ: قوم کا سردار و منتظم امور
العُرْشُ: گھوڑے کی پیشانی کے آخر کے بال (۲) کان۔ کہتے ہیں: نفث فی عُرْشَیْهِ: کان میں بات کہنا۔ عُرْشَا العُنُقِ: گردن کے دو کنارے جن کے درمیان ہڈی کی ہنسلی ہوتی ہے ج: اَعْرَاشٌ۔
العَرِیشُ: ہر سایہ دار چیز جیسے شامیانہ، چھپر، سائبان، شیڈ (۲) جانوروں کا باڑا (۳) انگور کی بیل کی ٹٹی (۴) چھت

ج: عُرُشٌ۔

العَرِيْشَةُ: ہودہ، اونٹ پر رکھنے کی پالکی ج: عَرَائِش۔

المُعَرَّشُ: ٹٹی یا جالی پر چڑھی ہوئی (انگور کی بیل) (۲) سایہ دار جگہ جس پر کوئی چھت ہو۔

المَعْرُوشُ: المُعَرَّشُ۔

•عَرَصَتِ السَّمَاءُ ـِ عَرَصًا: آسمان میں بجلی کا لگاتار چمکنا۔

عَرِصَ البَرْقُ ـَ عَرَصًا: بجلی چمکنا۔

ـــ الصِّبْيَانُ: بچوں کا کھیل کود میں مست ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: چست ہونا، مگن ہونا، ھو عَرِصٌ و ھی عَرِصَةٌ۔

أَعْرَصَ: تڑپنا، ڈگمگانا۔

عَرَّصَ اللَّحْمَ: گوشت کو سکھانے کے لئے کھلی جگہ میں ڈالنا (۲) گوشت کو انگاروں پر ڈالنا اور اس کا راکھ میں مل کر اچھی طرح نہ پکنا۔

اِعْتَرَصَ: مضطرب ہونا، تھرتھرانا، پھڑکنا (۲) چست ہونا (۳) مگن ہونا۔

العَرَّاصُ: بجلی اور کڑک والا بادل (۲) لچکدار نیزہ (۳) لچک دار تلوار (۴) بہت پراگندہ۔

العَرْصَةُ: صحن خانہ (۲) گھروں کے درمیان کشادہ کھلی جگہ جس میں عمارت نہ ہو (۳) مٹی کا پختہ توا یا تنور میں لگائی ہوئی لوہے کی گول پلیٹ (لوہے کا تنور) ج: عراص

المُعَرَّصُ: نیا چاند۔

•عَرْصَفَهُ عَرْصَفَةً: لمبائی میں کسی چیز کو کھینچ کر پھاڑنا۔

العُرْصُوفُ و العِرْصَافُ: پالان کی میخ ج: عَرَاصِيف۔

•العَرْصَمُ: بسیار خور (۲) خوش۔

العِرْصَمُ: طاقتور شیر (۲) دبلا آدمی (۳) مضبوط آدمی۔

العِرْصَامُ والعُرَاصِمُ: شیر۔

العُرْصُومُ: بخیل۔

•عَرَضَ الشَّيْءُ ـِ عَرْضًا و عُرُوضًا: ظاہر و نمایاں ہونا، سامنے آنا، پیش آنا کہتے ہیں: عَرَضَ له أَمْرٌ و عَرَضَ له عارِضٌ: اسے کوئی بات یا ضرورت پیش آگئی (۲) امکان میں ہونا، آسان ہونا جیسے: عَرَضَ له الصَّيْدُ و عَرَضَ له الخَيْرُ۔

ـــ له فكرٌ: کوئی خیال آنا۔

ـــ الرَّجُلُ عَرْضًا: مکہ و مدینہ اور ان کے اطراف میں آنا۔

ـــ بِسِلْعَتِهِ: سامان کا تبادلہ کرنا

ـــ له عارِضٌ من الحُمَّى: بخار ہونا۔

ـــ له عارِضٌ: رکاوٹ پیش آنا۔ کہتے ہیں: سِرْتُ فَعَرَضَ لی فی الطَّرِيْقِ عارِضٌ۔

ـــ الشَّيْءَ: پیش کرنا، ظاہر کرنا، سامنے لانا۔

ـــ الكتابَ: کتاب کو زبانی پڑھنا۔

ـــ عليه شيئًا: کسی کو کوئی چیز دکھانا، کسی کے لئے کوئی چیز پیش کرنا۔

ـــ البضاعةَ للبيع: بیچنے کے لئے سامان باہر نکالنا، دکھانا۔

ـــ الجُنْدَ: فوج کی نمائش کرنا، سڑکوں سے گزارنا۔

ـــ الدَّابَّةَ على الحَوْضِ: چوپائے کو پانی پینے کے لئے حوض وغیرہ پر لانا۔

ـــ الجُنْدَ عَرْضَ عَيْنٍ: فوج کا جائزہ لینا، یہ جاننا کہ کون حاضر ہے کون غائب (۲) اپنے سامنے سے ایک ایک کو گزارنا۔

عَرَضَ لَهُ من حَقِّهِ شيئًا: کسی کو اپنے حصہ میں سے کچھ دینا۔

ـــ القَوْمَ على السَّيْفِ: لوگوں کو تلوار کی دھار پر رکھنا، مار ڈالنا۔

ـــ القَوْمَ على النَّارِ: لوگوں کو آگ میں جلانا۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کے کنارہ پر مارنا (۲) کسی چیز کو چوڑائی میں رکھنا۔

ـــ الحَصِيْرَ: چٹائی بچھانا۔

ـــ العُوْدَ على الإِنَاءِ: لکڑی کو برتن کے ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ تک رکھنا۔

ـــ عَرْضَ فُلَانٍ: وہ فلاں کی چال چلا، فلاں کا طریقہ اختیار کیا۔

لا تَعْرِضْ عَرْضَ فُلَانٍ: فلاں کی برائی نہ کر، بے عزتی نہ کر۔

عُرِضَ و عُرِضَ له: کسی کا دیوانہ ہو جانا یا پاگل ہو جانا۔

عَرُضَ ـُ عِرَضًا و عَرَاضَةً: چوڑا ہونا۔ ھو عَرِيْضٌ و عُرَاضٌ ج: عِرَاضٌ۔

الدُّعَاءُ العَرِيْضُ: لمبی چوڑی دعا، بڑی دعا۔ قرآن پاک میں ہے: "و اذا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيْضٍ"۔

أَعْرَضَ الشَّيْءُ: ظاہر ہونا، سامنے آنا (۲) چوڑا ہونا، کشادہ اور ڈھیلا ہونا جیسے: أَعْرَضَ الثَّوْبُ۔

ـــ فی الشَّيْءِ: کسی چیز کے اندر آجانا

ـــ فی العلمِ: علم میں دست گاہ حاصل کرنا، صاحب نظر ہونا۔

ـــ لَهُ الشَّيْءُ: ممکن ہونا، قابو میں آنا کہتے ہیں: أَعْرَضَ لَكَ الصَّيْدُ فَارْمِهِ: شکار تمہارے بس میں ہو گیا ہے تم اسے نشانہ بناؤ۔

اَعْرَضَ لَكَ الخَيْرُ: تمہارے لئے بھلائی کرنا ممکن ہوگیا۔
اَعْرَضَ عنه: منہ پھیرنا، روگردانی کرنا، ارشاد باری ہے؟ وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلَى الاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَأَى بِجَانِبِه"۔ بے رخی اختیار کرنا منحرف ہونا، چھوڑنا، نظرانداز کرنا۔
—فلانٌ في المكارِم: بہت نیکوکار ہونا، بڑی خوبیوں کا مالک ہونا۔
—الشيءَ: چوڑا کرنا۔
—المَسْأَلَةَ: کسی مسئلہ کو بڑا کرنا اور شرح وبسط سے بیان کرنا (۲) لمبا چوڑا سوال کرنا۔ کہاوت ہے: اَعْرَضْتَ القِرْفَةَ: تم نے اپنے الزام میں سارے قبیلہ کو ملوث کردیا۔
عَارَضَ فلانٌ مُعَارَضَةً و عِرَاضًا: راستہ کے ایک طرف چلنا۔
—فُلانًا: کسی سے کنارہ کش ہونا، الگ ہو جانا (۲) کسی بات میں مقابلہ کرنا (۳) مخالفت کرنا، آڑے ہاتھوں لینا، آڑے آنا، کٹ حجتی کرنا، ردوقدح کرنا
—فلانًا في السَّيرِ: چلنے میں کسی کے ساتھ ساتھ رہنے کی کوشش کرنا، برابری کرنا۔
—الكِتَابَ بِالكِتَابِ: مقابلہ کرنا، ایک کی عبارت کو دوسرے سے ملانا۔
—بِمِثْلِ صَنِيعِه: کسی کی ہوبہو نقل اتارنا، مقابلہ کرنا۔
—الجنازةَ: راستہ میں سے جنازہ کے ساتھ ہونا (یعنی ابتدا سے ساتھ نہ آنا)
—فُلانًا بِمتاعٍ: کسی سے سامان کا تبادلہ کرنا۔
—في القَضَاءِ: عدالت متعلقہ کے غائبانہ فیصلہ پر اعتراض کرتے ہوئے فیصلہ کی منسوخی یا اس میں ترمیم کی درخواست کرنا۔

عَرَّضَ الشيءَ: چوڑا کرنا (۲) چوڑائی میں کوئی چیز نصب کرنا یا پھیلانا، رکھنا جیسے: عَرَّضَ الرُّمْحَ وعَرَّضَ العُودَ عَلَى الاِنَاءِ۔
—فُلانًا لكذا: کسی کو کسی شے کی زد میں لانا، نشانہ بنانا۔ جیسے: عَرَّضَهُ لِلذَّمِّ والخَطَرِ۔
—له بالقَولِ: اشارةً مبہم بات کرنا (صراحت نہ کرنا)
—بِفُلانٍ و لَهُ: کسی پر پھبتی کسنا، عیب لگانا، چھینٹا دینا۔
—القَوْمَ عُرَاضَةً و عَرَّضَهَا لَهُمْ: اپنے لوگوں کو سفر سے واپسی پر ہدیہ دینا
—فُلانًا من مالِه بكذا: اپنے مال میں سے کسی کو کچھ دینا۔
—الرَّجُلُ: اچھی رائے والا ہونا۔
—المَتَاعَ: سامان کو سامان کے بدلہ فروخت کرنا۔
—فلانًا او شيئًا لِشيءٍ: کسی شے کے سامنے لانا، سامنے لا کھڑا کرنا۔
—النَّفْسَ للمَوتِ: خود کو موت کے منہ میں ڈالنا۔
اِعْتَرَضَ الشيءُ: چوڑائی میں ہونا جیسے نہر یا راستہ میں عرضاً لکڑی وغیرہ ہوتی ہے۔
—دُونَه: حائل ہونا، رکاوٹ بننا، سدِّ راہ ہونا، آڑے آنا۔
—لَهُ: رکاوٹ بننا، آڑے آنا (۲) سامنے آنا، پیش آنا۔
—عَلَيهِ: نکیر کرنا، نکتہ چینی کرنا، کسی کے قول یا فعل میں غلطی نکالنا۔
—له بِشيءٍ: کسی کے سامنے آکر کوئی چیز مارنا اور اسے ختم کردینا۔

اِعْتَرَضَ الشيءَ: پیش کرنا، سامنے لانا، دکھانا، جیسے: اِعْتَرَضَ المتاعَ للبيعِ۔
—القَائِدُ الجُنْدَ: کمانڈر کا فوجوں کو ایک ایک کرکے دیکھنا، جائزہ لینا۔
—عِرْضَ فُلانٍ: کسی میں عیب نکالنا کسی کی عزت پر حملہ کرنا۔
تَعَارَضَا: ایک دوسرے کی مخالفت کرنا، باہم ٹکرانا (۲) ایک دوسرے کے برعکس ہونا۔
—الشيءُ مع المَصَالِحِ: مفادات کے خلاف ہونا، منافی ہونا۔
تَعَرَّضَ الشيءَ و لَه: درپے ہونا، کرتے رہنا، لگے رہنا۔ کہتے ہیں: تَعَرَّضَ لِلمَعْرُوفِ۔
—فُلانٌ لكذا: کسی چیز کی زد میں آنا، نشانہ بننا۔
—للأَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، مداخلت کرنا۔
—الشيءُ: ٹیڑھا ہونا۔ تَعَرَّضَ الرَّجُلُ في سَيرِه: ٹیڑھا میڑھا چلنا۔
—البَلَدُ للأَخْطَارِ: ملک کو خطرات درپیش ہونا۔
—للمَرَضِ: بیماری میں مبتلا ہونا۔
اِسْتَعْرَضَ الرَّجُلُ: چوڑی چیز مانگنا۔
—فُلانًا: کسی سے کوئی چیز دکھانے کی فرمائش کرنا۔
—الجُنْدَ: جائزہ لینا، فوج کا معاینہ کرنا۔
—القَومَ: کوئی امتیاز کئے بغیر مار ڈالنا کسی کی پرواہ کئے بغیر قتل کرنا۔
—المَسْأَلَةَ: کسی مسئلہ پر بحث کرنا (۲) نظر ثانی کرنا (۳) تبصرہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: اِسْتَعْرَضَ يُعْطِي مَن أَقْبَلَ وأَدْبَرَ: وہ بلاسوال ہر آنے جانے

والے کو دینے لگا۔
الاِسْتِعْرَاضُ: جائزہ، تبصرہ، تحقیق نظرثانی
الاِعْرَاضُ عن کذا: بے اعتنائی، روگردانی۔
التَّعَارُضُ: اختلاف، ٹکراؤ، تضاد۔
التَّعَرُّضُ: چھیڑ، ٹکراؤ، پیچھا (۲) عدالتی اصطلاح میں کسی کے قبضہ کے خلاف قانونی کارروائی، امتناعی کارروائی
التَّعْرِیْضُ: چھینٹا، کسی خاص بات کی طرف اشارہ، کسی پر رکھ کر بات کرنا، مبہم بات۔
العَارِضُ: افق میں پھیلا ہوا ٹڈی دل یا شہد کی مکھیاں (۲) افق میں پھیلا ہوا بادل۔ قرآن پاک میں ہے: "ھٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا" (۳) پہاڑ (۴) چہرے کا ایک حصہ، رخسار۔ ھُمَا عَارِضَان۔ ھوخفیف العَارِضَیْن ہلکی داڑھی والا (۵) گردن کی سطح (۶) پیش آمدہ مصیبت (۷) درپیش معاملہ (۸) عارضی، غیرذاتی (۹) رکاوٹ، مانع عَرَضَ لَہٗ عَارِضٌ: اسے کوئی مانع پیش آ گیا (۱۰) دانتوں کی کچلی (۱۱) واقعہ ج: عَوَارِض۔
امرأۃ نَقِیَّۃُ العَوَارِضِ: چمکدار دانتوں والی عورت۔
العَارِضَۃُ: رخسار کا بالائی حصہ (۲) دانتوں کی کچلی، سامنے کے دانت جو ہنستے وقت ظاہر ہوتے ہیں (۳) دروازہ کے اوپر کی لکڑی (۴) شہتیر یا لوہے کا گارڈر جس پر کڑیاں رکھی جاتی ہیں ج: عَوَارِض (۵) عمدہ کلام بارائے، فی البدیہہ کلام۔ ھو قَوِیُّ العَارِضَۃِ: صاحب بیان اور قادر الکلام۔
العَوَارِض: علم میکانیات میں مادّہ کی وہ سطحیں جو حرارت سے متاثر نہیں ہوتیں اور آتش گیر گیسوں کے درمیان حائل ہو جاتی ہیں۔
اِجَازَۃٌ عَارِضَۃٌ: رخصت اتفاقی جو ملازم کسی ہنگامی ضرورت کے لئے لیتا ہے۔
عَارِضَۃُ الاَزْیَاء: وہ حسینہ جو کسی محفل میں گاہکوں کے سامنے نئے نئے فیشن کے کپڑوں کی نمائش کرتی ہے
العُرَاضَۃُ: سفر سے آنے والے کی طرف سے دیا جانے والا ہدیہ۔
العَرَضُ: سامان (۲) درہم و دینار کے علاوہ ہر چیز اور سامان۔ کہتے ہیں: اَخَذْتُ فی ھٰذہ السِّلْعَۃ عَرَضًا: میں نے اس سامان کے بدلہ سامان لیا (۳) چوڑائی، پھیلاؤ (خلاف طول) (۴) نمائش، اظہار (۵) پیش کش، آفر (۶) پہاڑ (۷) بڑی فوج، بڑا لشکر (۸) سپلائی، فراہمی۔
عَرْضُ حالٍ: عرضی، افسر یا حاکم کو کسی مقصد سے پیش کی جانیوالی درخواست ج: عُرُوض و عِرَاضٌ و اَعْرَاضٌ۔
العَرْضُ العَسْکَرِیُّ: فوجی پریڈ (۲) فوجی مظاہرہ اور جائزہ۔
العَرْضُ المُوْجَزُ: مختصر جائزہ۔
عَرْضُ الفیلم: فلم شو۔
عَرْضُ القَضِیَّۃ علی المَحْکَمَۃِ: دعوٰی دائر کرنا۔ مقدمہ چلانا۔
العِرْضُ: بدن (۲) جان، نفس (۳) آبرو (۴) نسبی شرافت (۵) بو (کسی بھی قسم کی ہو) (۶) بڑا بادل، زبردست گھٹا (۷) شاداب وادی ج: اَعْرَاضٌ
العُرْضُ: کسی چیز کا کنارہ، پہلو (۲) دامن کوہ (۳) تلوار کا چپٹا حصہ۔
عُرْضُ العُنُقِ والوجہ: گردن اور چہرہ کی ایک جانب۔ نَظَرَ اِلَیْہ عن عُرْضٍ: اسے گوشۂ چشم سے دیکھا۔ خرجوا یَضْرِبُوْنَ النَّاسَ عن عُرْضٍ: ایک طرف سے کوئی لحاظ کئے بغیر سب کو مارنا۔ ضَرَبَ بہ عُرْضَ الحَائِطِ: ایک طرف ڈالنا یعنی نظرانداز کرنا۔
عُرْضُ البَحْرِ والنَّھْرِ: دریا کا بیچ
عُرْضُ الحَدِیْثِ: بات چیت کا بڑا حصہ۔
عُرْضُ النَّاسِ: اکثر لوگ، لوگوں کی بڑی اکثریت۔ عام لوگ۔ ھو مِن عُرْضِ النَّاسِ: وہ عوام میں سے ہے
نَاقَۃٌ عُرْضُ اَسْفَارٍ: سفر کے لئے مضبوط اونٹنی۔
العُرُضُ: نَظَرَ اِلَیْہ عن عُرُضٍ: گوشۂ چشم سے دیکھا۔
العَرَضُ: آنے جانے والی بیماری وغیرہ۔ عارضی چیز۔ سرسری (۲) تھوڑا یا بہت سامان دنیا۔ قرآن پاک میں ہے: "لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الحَیَاۃِ الدُّنْیَا" (۳) علم منطق میں وہ چیز جو قائم بالغیر ہو خود اس کا وجود نہ ہو، خلاف جوہر (۴) علامات مرض جن کا مریض احساس کرتا ہے (۵) صفت، خاصہ (۶) اتفاقی چیز (۷) بخشش، غنیمت ج: اَعْرَاض۔
عَرَضًا: یونہی، اتفاقاً، بے سوچے۔ جیسے جَاءَ ھٰذا الرَّأْیُ عَرَضًا عَلِقْتُھَا عَرَضًا: اتفاقی طور پر وہ سامنے آ گئی تو اس پر میرا دل آ گیا۔
العَرَضِیُّ: اتفاقی، عارضی، غیرجوہری، غیرذاتی۔

مَسئلہ عَرَضِیَّۃٌ: موضوع سے خارج بات۔
العَرَضِیَّۃُ: علم نباتات میں غیر فطری طور پر اگی ہوئی شاخیں وغیرہ۔
العُرْضَۃُ: نشانہ، ہدف۔ جَعَلَہ عُرْضَۃً لِشیءٍ: کسی چیز کا نشانہ بنانا کسی چیز کی زد میں لانا، سامنے لا کھڑا کرنا۔ ھو عُرْضَۃٌ لِلشَّرِّ: وہ فتنہ پر قابو پانے کی طاقت رکھتا ہے
العُرْضِیَّۃُ: خود داری، نخوت۔ فُلان فیہ عُرْضِیَّۃٌ۔
مَشَی الفَرَسُ العُرْضِیَّۃَ: گھوڑا چوڑائی میں پھیل کر چلا۔
العَرُوضُ: علم اوزانِ شعر (۲) شعر کے مصرعہ اول کا آخری جزء ج: اَعارِیضُ (۳) گوشہ، کنارہ (۴) دامن کوہ میں واقع کسی آبنائے سے گزرنے والا راستہ (۵) چلتے وقت سامنے سے رکاوٹ بننے والی جگہ (۶) مفہوم ومصداق (کلام) کہتے ہیں: عَرَفْتُ ھذا فی عَرُوضِ کلامِہ۔ ھذہ المسألَۃُ عَرُوضُ ھذہٖ: یہ مسئلہ اس جیسا ہے (۷) ضرورت۔
العَرِیضُ: چوڑا، کشادہ۔ دعاءٌ عَرِیضٌ: لمبی چوڑی دعا۔
العَرِیْضَۃُ: عرضی، درخواست (۲) شکایت نامہ جو حاکم یا قاضی کو دیا جائے۔
عَرِیْضَۃُ الدَّعوی: عرضی دعویٰ، مقدمہ دائر کرنے کی درخواست ج: عرائض
المُعَارَضَۃُ: مخالفت، رکاوٹ، اعتراض (۲) کسی کی غیر موجودگی میں کئے گئے عدالتی فیصلہ پر قانونی اعتراض اور نظر ثانی کرانے کا طریقہ (۳) اپوزیشن حزب اختلاف۔ حِزْبُ المُعَارَضَۃِ: حزب مخالف (۴) مزاحمت۔
المُعَارَضَۃُ العَلَنِیَّۃُ: کھلم کھلا مخالفت
مُعارَضَۃُ المحامی: وکیل کا قانونی اعتراض جرح۔
المُعَارَضَۃُ الشَّعْبِیَّۃُ: عوامی مزاحمت
المُعَارَضَۃُ البَنَّاءَۃُ: تعمیری اختلاف۔
المُعَارِضُ: مخالف، مقابل۔
المُعارِضُ لشیءٍ: برعکس، برخلاف، بے جوڑ، بے تک۔
المُعارِضون والمُؤَیِّدون: مخالف وموافق لوگ۔
المُعْتَرِضُ: نکتہ چیں (۲) مخالف ومعترض (۳) پیش آمدہ، درپیش۔
العبارَۃُ المُعْتَرِضَۃُ: درمیان کلام میں آنے والی تشریحی عبارت۔
المِعْرَاضُ: توریہ (۲) مصداق کلام، مفہوم کہتے ہیں: عرفت ھذا فی مِعراضِ کلامہ۔ (۳) تیر کا درمیانی موٹا حصہ۔ ج: مَعَارِیضُ۔ حدیث میں ہے: "إنَّ فی المَعَارِیضِ لَمَنْدُوحَۃً عن الکَذِبِ": توریہ کے ذریعہ جھوٹ سے بچا جا سکتا ہے۔
المَعْرِضُ: نمائش گاہ، نمائش ہال، شوروم
مَعْرِضُ الشیءِ: کسی چیز کے اظہار یا ذکر کی جگہ ج: مَعَارِضُ۔ فی مَعْرِضِ کذا: فلاں چیز کے ذیل میں، دوران۔
المِعْرَضُ: دولہن کا لباس ج: مَعَارِضُ و مَعَارِیضُ۔ الالفاظ مَعَارِیضُ المعانی: الفاظ معانی کا لباس یا سبب زینت ہوتے ہیں۔
المُعَرَّضُ من الکلام: مبہم کلام۔
المَعْرُوضُ: پیش کردہ چیز، دکھائی جانے والی چیز ج: مَعْرُوضَات۔
غُرْفَۃُ المَعْرُوضَاتِ: شوروم
• عَرَطَ عِرْضَ فلانٍ ـُـ عَرْطًا: کسی کی غیبت کرنا۔
اعترط عِرْضَ فلان: عَرَطَ۔
ـــ الرَّجُلُ: دور چلا جانا۔
• عُرْعُرَۃُ کلِّ شیءٍ: بالائی حصہ (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) بوتل کی ڈاٹ ج: عَرَاعِرُ۔
العَرْعَرُ: ایک قسم کا پودا۔
العُرَاعِرُ: شریف، سردار (۲) موٹا اونٹ ج: عَرَاعِرُ۔ العَرَاعِرُ: کوہان کے کنارے۔
العَارُورَۃُ: منحوس آدمی، گندا آدمی۔ بے کوہان اونٹ۔
• عَرَفَ فُلانٌ علی القوم ـُـ عِرَافَۃً: کسی قوم کے معاملات کی دیکھ بھال کرنا، تدبیر وانتظام کرنا
ـــ الشیءَ ـِـ عِرْفَانًا و عِرِفَّانًا و مَعْرِفَۃً: کسی حاسہ کے ذریعہ جاننا، شناخت کرنا، پہچاننا، معلوم کرنا، واقف ہونا۔ ھو عارِفٌ وعَرِیفٌ وھو وھی عَرُوفٌ وھو عَرُوفَۃٌ (تا مبالغہ کی ہے)۔
ـــ لِفُلانٍ ما صَنَعَ: کسی کے احسان یا فعل کا بدلہ دینا، احسان شناس ہونا۔
ـــ للأمرِ عُرْفًا: برداشت کرنا۔ ھو عارِفٌ وعَرُوفٌ وعَرُوفَۃٌ۔
ـــ بذَنْبِہ: اپنے جرم کا اقرار کرنا۔
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کے بال (ایال) کاٹنا۔
عُرِفَ فُلانٌ: کسی کی ہتھیلی میں زخم یا پھوڑا ہونا۔ ھو معروف۔
عَرِفَ ـَـ عَرَفًا: خوشبو چھوڑ دینا، ھو عَرِفٌ۔
ـــ الدِّیکُ: مرغ کا کلغی دار (تاجدار) ہونا۔ ھو أعْرَفُ وھی عَرْفاءُ ج: عُرْفٌ۔
عَرُفَ ـُـ عَرَافَۃً: قوم کا نگراں ومنتظم

ہونا، سردار ہونا (۲) کلاس کا مانیٹر ہونا (۳) عالم و باخبر ہونا (۴) بہت خوشبودار ہونا۔
اَعْرَفَ الطَّعَامُ: خوشبودار ہونا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا گردن کے لمبے بالوں والا ہونا۔
عَرَّفَ الحُجَّاجُ: حاجیوں کا عرفات میں قیام کرنا۔
ـــ الاِسْمَ: معرفہ بنانا۔
ـــ الشَّیْءَ: خوشبودار بنانا (۲) سجانا۔
ـــ الضَّالَّۃَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا۔
ـــ عَلَیْہِمْ عَرِیْفًا: منتظم بنانا، نگراں مقرر کرنا، مانیٹر بنانا۔
ـــ فُلَانًا بِکَذَا: کسی کو کسی چیز میں مشہور کرنا، تشہیر کرنا، روشناس کرانا
ـــ فُلَانًا الاَمْرَ: کسی کو کوئی بات بتانا، واقف کرانا۔
ـــ فُلَانًا بِفُلَانٍ: تعارف کرانا۔
ـــ الکَاہِنُ: کاہن کا پیش گوئی کرنا۔
اِعْتَرَفَ بِالشَّیْءِ: اقرار کرنا، ماننا، تسلیم کرنا (۲) منظور کرنا۔
ـــ اِلَیْہِ: کسی سے اپنا تعارف کرانا یعنی نام و مشغلہ وغیرہ بتانا۔
ـــ لِلاَمْرِ: برداشت کرنا، صبر کرنا۔
ـــ القَوْمَ: خبر گیری کرنا۔
ـــ بِالجَمِیْلِ: احسان شناس ہونا۔
ـــ اِلَی الکَاہِنِ: کاہن سے کسی معاملہ کی حقیقت دریافت کرنا۔
ـــ بِالدَّوْلَۃِ: ملک کو تسلیم کرنا۔
ـــ بِالشَّہَادَۃِ: ڈگری منظور کرنا۔
تعارفوا: ایک دوسرے سے واقف ہونا۔
تَعَرَّفَ: معرفہ بنجانا (۲) کسی چیز کو کوشش سے پہچاننا، پتہ چلانا۔
ـــ اِلَیْہِ: کسی کو اپنے سے واقف کرانا، کسی کی پہچان میں آنا۔
تَعَرَّفَ مَا عِنْدَہٗ: کسی کے پاس کوئی چیز اچھی طرح دیکھ کر پہچان جانا، شناخت کرلینا۔
اِسْتَعْرَفَ فُلَانًا وَ اِلَیْہِ: کسی سے متعارف ہونا یعنی اجنبی ہو کر آنا اور پھر اسے اپنا نام وغیرہ بتا کر تعارف کرانا۔
الاَعْرَافُ: جنت و دوزخ کے درمیاں حد فاصل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَادٰی اَصْحٰبُ الاَعْرَافِ رِجَالًا یَّعْرِفُوْنَہُمْ بِسِیْمٰہُمْ" (۲) عُرْفٌ کی جمع۔
عُرْفُ الجَبَلِ وَ نَحْوِہٖ: پہاڑ وغیرہ کی چوٹی یا بلندی (۲) چہار دیواری فصیل۔
الاَعْرَفُ: کلغی والا، گردن کے بالوں والا۔
اَعْرَافُ الرِّیَاحِ وَ السَّحَابِ: ابتدائی ہوائیں یا بادل۔
التَّعْرِیْفُ: کسی چیز کے اوصاف و خواص کا بیان، تعریف (۲) تعارف (۳) اصطلاح ج: تعریفات۔
التَّعْرِیْفَۃُ: اشیاء کی قیمتوں، کام اور نقل و حمل کی اجرتوں کی تفصیلی فہرست، نرخ نامہ۔
العَارِفُ: واقف، آشنا۔ العارف بالشیءِ: واقف کار، عالم، باخبر (۲) صابر۔
العَارِفُ بِالجَمِیْلِ: احسان شناس
العَارِفُ بِاللّٰہِ: خدا شناس، ولی۔
العَارِفَۃُ: احسان ج: عَوَارِف (۲) عارف کی تانیث۔
العِرَافَۃُ: نجومی کا پیشہ، کہانت
العَرَّافُ: نجومی (ستارے دیکھ کر لوگوں کے احوال بتانے والا) کاہن (۳) عربوں کا طبیب۔
العَرْفُ: (ہر قسم کی) بو۔ اکثر استعمال خوش بو کے لئے ہوتا ہے۔
العَرْفُ الشَّذِیُّ: مہکتی ہوئی خوشبو۔
العُرْفُ: رواج، دستور، مروّجہ طریقۂ کار (۲) اصطلاح (۳) شناسا (خلاف النُّکر) (۴) اقرار۔ کہتے ہیں: لَہٗ عَلَیَّ مِائَۃٌ عُرْفًا: میرے ذمہ اقراری طور پر سو واجب ہیں (۵) گھوڑے کی گردن کے بال (۶) مرغ کی کلغی (مرغ کے سر پر گوشت کا لمبا ٹکڑا) (۷) بلند جگہ۔ پہاڑ وغیرہ کی پشت (۸) سمندر کی موج ج: اَعْرَاف۔ العُرْفُ الدبلوماسی: سفارتی قاعدہ۔
عُرْفُ الجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی۔
عُرْفًا: عام طور پر، رواجًا۔
طَارَ الطَّیْرُ عُرْفًا: پرندے آگے پیچھے اڑے۔ جَاءَ القَوْمُ عُرْفًا لوگ یکے بعد دیگرے آئے۔
العِرْفُ: صبر، برداشت۔
العَرْفَۃُ: ہتھیلی کا پھوڑا یا زخم۔
العُرْفَۃُ: دو چیزوں کے درمیان حد فاصل ج: عُرَف۔
عَرَفَاتٌ: مکہ معظمہ کے قریب ایک پہاڑ (۲) مکہ سے بارہ میل دور ایک مقام جہاں حاجی ذی الحجہ کی نویں تاریخ کو قیام کرتے ہیں۔
یَوْمُ عَرَفَاتٍ: ماہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ جس میں وقوف عرفہ ہوتا ہے۔
العَرْفَاءُ: مؤنث اَعْرَف (۲) بجو۔
قُلَّۃٌ عَرْفَاءُ: بلند چوٹی۔
عَرَفَۃُ: عَرَفَات۔
العُرْفِیُّ: رواجی، مروجہ، دستوری،

(۲) اصطلاحی - الحکم العُرفیُّ: مارشل لا۔ وہ نظام حکومت جو ہنگامی ضرورت کے تحت برقراری امن کے لئے عام قانونی ضوابط سے ہٹ کر قائم کیا جائے۔

العَرُوفُ: بڑا صابر، مستقل مزاج۔

العَرُوفَۃُ: بڑا عالم، بہت جانکار۔

العَرِیفُ: واقف کار، کسی چیز سے باخبر (۲) قوم کا سردار، منتظم (۳) مدرسہ میں کلاس مانیٹر ج: عُرَفَاءُ۔

عَرِیفُ الحَفلِ: صدر مجلس، معلن، اناؤنسر۔ اَمرٌ عَرِیفٌ: مشہور بات

عَرِیفُ الصَّفِّ: کلاس مانیٹر (طلبہ اور استاذ کے درمیان رابطہ رکھنے والا اور استاد کے مفوضہ امور جماعت انجام دینے والا۔

المَعرِفُ: چہرہ، چہرے کے محاسن۔

المَعَارِفُ: خط وخال۔ ھی حَسَنَۃُ المَعَارِفِ: وہ خوبصورت ہے (۲) چہرہ اور اس کے نمایاں حصے۔ حَیَّا اللّٰہُ المَعَارِفَ: (الوجوہ) اللہ ان کو زندہ رکھے۔ اللہ ان کے چہروں کو بارونق رکھے۔ غَطَّوا مَعَارِفَھُم: انہوں نے اپنے چہروں کو ڈھانک لیا (۲) شناسا اور واقف کار لوگ۔ ھو من المَعَارِفِ: وہ مشہور لوگوں میں سے ہے۔ ھاجَت مَعَارِفُ فُلانٍ: کسی کا کسی سے تعلق منقطع کرنا۔ خَرَجنَا من مَجَاھِلِ الاَرضِ الی مَعَارِفِھَا: ہم گمنام جگہوں سے نکل کر معروف مقامات میں آ گئے (۳) ملنے جلنے والے جان پہچان کے لوگ۔ ھو من مَعَارِفِ فُلانٍ: وہ فلاں کے ملنے والوں میں سے ہے۔ احباب میں سے ہے (۴) علوم۔

المُعتَرَفُ بہ: تسلیم شدہ، منظور شدہ۔

المَعرَفَۃُ: پرندہ یا گھوڑوں کے گردن کے بالوں کی جگہ۔

المَعرِفَۃُ: حقیقت سے واقفیت، علم کامل (۲) شناسائی، آشنائی۔ ج: مَعَارِف۔

مَعرِفَۃُ الجَمِیلِ: احسان شناسی

المَعرُوفُ: بھلائی، احسان، حسن سلوک، عطیہ، نیکی (ہر وہ فعل جس کی خوبی عقلاً و شرعًا ثابت ہو) خلاف المنکر (۲) مشہور (خلاف المجہول) (۳) وہ شخص جس کی ہتھیلی پر پھوڑا ہو۔

اَرض معروفۃ: خوشبودار زمین

المُعَرَّفُ: معرفہ بنایا ہوا (خلاف المنکّر)

العَرفَجُ: ایک پودا جو نرم زمین میں اگتا ہے

العَرَافِجُ: وہ ریت جس میں سے راہ نہ ہو۔

العُرفُطُ: ایک قسم کی گھاس۔

عَرَقَ فی الاَرضِ ـِ عُرُوقًا: زمین پر سفر کرنا (۲) زمین میں راسخ ہونا۔

___ العَظمَ ـُ عَرقًا و مَعرَقًا: ہڈی چچوڑنا، ہڈی کے اوپر کا گوشت دانتوں سے نوچ کر کھانا

عَرَقَتہُ السُّنُونُ: بڑھاپے نے اسے کمزور کر دیا۔ عَرَقَتہُ الخُطُوبُ: مصائب نے اس کو دبلا کر دیا۔

رَجُلٌ مَعرُوقٌ: جس کی ہڈیاں نکل آئی ہوں، بدن پر گوشت نہ رہا ہو۔

عَرِقَ ـَ عَرَقًا: پسینہ آنا۔ ھو عَرِقَانٌ۔

___ الحائطُ و الاَرضُ: زمین میں نمی آنا، دیوار تر ہونا، پسینہ کی طرح پانی کے باریک قطرے ٹپکنا۔ ھو عَرِقٌ و عَرقَان۔

عُرِقَ الرَّجُلُ: کم گوشت ہونا، دبلا پتلا ہونا۔

عَرُقَ ـُ عَرَاقَۃً: قدیم عظمت والا ہونا۔ ھو عَرِیقٌ۔

اَعرَقَ الجِسمُ: بدن پر پسینہ آنا۔ فالجِسمُ مُعرِقٌ۔

اَعرَقَ الشَّجَرُ: درخت کی جڑوں کا زمین میں پھیلنا، جڑ پکڑنا۔

___ فُلانٌ: ملک عراق میں آنا۔

___ فُلانٌ فی الکَرَمِ: خاندانی شرافت والا ہونا۔

___ الفَرَسَ: گھوڑے کو پسینہ دلانے کے لئے دوڑانا۔

___ الشَّرَابَ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا

___ الاِناءَ: برتن میں تھوڑا پانی ڈالنا

عَارَقَہُ: کسی سے خاندانی شرافت میں مقابلہ کرنا۔

عَرَّقَ الشَّجَرُ: درخت کی جڑوں کا زمین میں پھیلنا، جڑ پکڑنا۔

___ ہ: پسینہ دلانا، پسینہ میں شرابور کرنا۔

___ الاِناءَ: برتن میں تھوڑا پانی ڈالنا۔

___ الشَّرَابَ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا

___ بالرُّخَامِ: سنگ مرمر لگانا، ماربل لگانا۔ ھو مُعَرَّقٌ بکذا۔

اِعتَرَقَ العَظمَ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔

تَعَرَّقَ الشَّجَرُ: اَعرَقَ۔

___ العَظمَ: ہڈی سے گوشت اتارنا کہتے ہیں: تَعَرَّقَتہُ السِّنُونُ و تَعَرَّقَتہُ الخُطُوبُ: زمانہ اور مصائب نے اسے دبلا کر دیا۔

___ فُلانًا: کسی کے سر کو اپنی بغل میں دبا کر

زمین پر ٹپکنا۔
تَعَرَّقَ بالرُّخامِ: ماربل یا سنگ مرمر لگنا
اِسْتَعْرَقَ: گرمی کی زد میں آنا، خود کو گرمی میں ڈال کر پسینہ لانا (۲) پسینہ لانے والی دوا پینا۔
ــــ الشَّجَرُ: درخت کا جڑ پکڑنا۔
العِرَاقُ: (من البحرِ والنَّهرِ) سمندر یا دریا کا ساحل (طولاً) (۲) ملک عراق
ــــ: (من الدار) صحن۔
ــــ من الاُذُنِ: کانوں کا گھیرا۔
ــــ من الظُّفُرِ: ناخن کے ارد گرد کا حصہ۔
ــــ من الرِّیشِ: پروں کا اندرونی حصہ، جوف۔
ــــ من الحَشَا: ناف کے اوپر پیٹ کی چوڑائی میں پھیلی ہوئی آنت ج: اَعْرِقَةٌ و عُرُقٌ۔
العِرَاقانِ: کوفہ و بصرہ۔
العُرَاقُ: وہ ہڈی جس کا گوشت اتار لیا گیا ہو (۲) صاف پانی۔
عُرَاقُ الغَیْثِ: بارش کے بعد پودوں سے نکلنے والا پانی۔
العَرَاقَةُ: اصالت، خاندانی اصلیت خاندانی شرافت و عظمت۔
العُرَاقَةُ: صاف پانی (۲) زوردار بارش، موسلادھار بارش۔ ج: عُرَاق۔
العَرْقُ: وہ ہڈی جس کا اکثر گوشت اتار لیا گیا ہو اور تھوڑا عمدہ باریک گوشت لگا رہ گیا ہو ج: عِرَاق۔
العِرْقُ: جڑ، اصل، ہر شے کی اصل (۲) رگ جس سے بدن میں خون دوڑتا ہے (۳) شورہ و بنجر زمین (۴) شہتیر جس پر چھت اٹھائی جائے (۵) تھوڑی چیز۔ عِرْقٌ من ماءٍ: تھوڑا پانی۔ عِرْقٌ من حُمُوضَةٍ ہلکی سی ترشی۔ عِرْقٌ من مُلُوحَةٍ: معمولی سی نمکینی (۶) چھوٹا پہاڑ (۷) دشوار گذار پہاڑ (۸) دودھ (۹) کثیر اولاد (۱۰) ریت کی باریک اور لمبی دھاری۔ ج: عُرُوق و اَعْرَاق و عِرَاقٌ
کہاوت ہے: تَدَارَکَہُ اَعْرَاقُ صِدْقٍ او سَوْءٍ: سچائی یا برائی اسے ورثہ میں ملتی چلی آرہی ہے
عِرْقُ السُّوسِ: ایک پودے کا نام جسے بطور دوا بھی استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی جڑوں کو پیس کر مشروب بھی بنایا جاتا ہے۔ ملہٹی۔
عِرْقُ الحُمْرَةِ: ایک قسم کی بوٹی۔
عِرْقُ الذَّهَبِ: لمبی مرچ۔
عِرْقٌ مُسْہِلٌ: ایک دست آور بوٹی
عِرْقُ النِّسَاءِ: ران سے شروع ہونے والا جوڑوں کا درد۔
العَرَقُ: پسینہ (جلد کے مسامات سے خارج ہونے والا پانی) (۲) ایک نشہ آور مشروب جو مصر و عراق میں کھجور سے اور شام میں انگور سے بنایا جاتا ہے (۳) دواؤں سے کشید کیا ہوا پانی۔ عرق (۴) اینٹوں یا پکی اینٹوں یا پتھروں کی چنی ہوئی ایک لائن۔ ردّا۔ کہتے ہیں: بَنَى البانی عَرَقًا او عرقین: معمار نے ایک ردّا یا دو ردّے چنے (۵) گھوڑوں یا پرندوں یا صف بندی کرنے والوں کی قطار (۶) مزدور یا کارکن کی اجرت یا تنخواہ (۷) ایک دفعہ کی دوڑ، چکر۔ کہتے ہیں: جَرَى الفَرَسُ عَرَقًا او عَرَقَیْنِ: گھوڑے نے ایک یا دو راؤنڈ لئے، چکر لگائے۔
عَرَقُ الخِلالِ: محبت کا سبب بننے والی چیز جیسے ہدیہ وغیرہ۔
عَرَقُ الحائطِ و الاَرْضِ: تری۔
تَجَشَّمْتُ لَہ عَرَقَ القِرْبَةِ: میں نے اس کی وجہ سے بڑی مصیبت و مشقت اٹھائی۔
العَرْقَاةُ: اصل، نسب (۲) درخت کی وہ جڑ جو زمین کی گہرائی میں پھیلے۔
العِرْقَةُ: العَرْقَاة ج: عِرَقٌ۔
العَرَقَةُ: دیوار میں کچی یا پکی اینٹوں یا پتھروں کی لائن (ردّا) (۲) دو دیواروں کے درمیان رکھی ہوئی لکڑی (۳) چمڑے کا تسمہ جس سے قیدی کو باندھا جائے ج: عَرَقٌ۔
العُرَقَةُ: بہت پسینہ والا۔ رَجُلٌ عُرَقَةٌ: ہر وقت پسینہ میں شرابور رہنے والا۔
العُرُقَةُ: پہاڑی راستہ۔
العَرْقُوَةُ: ریت کا ٹیلہ (۲) ڈول اٹھانے کی رسی۔
العَرْقُوتَانِ: ڈول کے منہ پر لگی ہوئی دو لکڑیاں جو صلیب کی شکل میں ہوتی ہیں۔
العَرَقِیَّةُ: عمامہ کے نیچے کا (عرق چوس) یا ٹوپی (۲) گھوڑے وغیرہ کی زین کے نیچے کا نمدہ۔
العَرِیقُ: شریف النسل آدمی یا اعلیٰ نسل گھوڑا۔ غلامٌ عریقٌ: دبلا پتلا چست لڑکا (۲) کمینہ اولاد (۳) راسخ، جس کی جڑ مضبوط ہو (۴) پرانا، قدیم۔
عَرِیقُ النَّسَبِ: عالی نسل۔
المُعَرَّقُ: کم گوشت والا، دبلا (۲) ماربل

ڈالا ہوا فرش وغیرہ۔
المِعْرَقُ: عرق چوس کپڑا، بنیان وغیرہ جو پسینہ جذب کرنے کے لئے پہنا جائے (۲) ہڈی سے گوشت اتارنے کی چھری وغیرہ ج: مَعَارِق۔
• عَرْقَبَ الدَّابَّةَ: جانور کی کونچیں کاٹنا (۲) کھڑا کرنے کے لئے کونچیں اٹھانا۔
— الرَّجُلُ: آدمی کا حیلہ کرنا۔
تَعَرْقَبَ: وعدہ خلافی میں مشہور وعدہ خلاف عُرقوب نامی شخص کے مشابہ ہونا۔ کہتے ہیں: مَوَاعِيدُهُ مَوَاعِيدُ عُرْقُوبٍ: اس کے وعدے ایسے ہی جھوٹے ہیں جیسے عُرقوب کے وعدے ہوتے تھے۔ (۲) پہاڑ کے تنگ راستوں پر چلنا۔
— لخَصْمِهِ: اپنے مقابل کو دھوکہ میں رکھنا، ایسا طریقہ اختیار کرنا جس کا اسے علم نہ ہو سکے۔
— عن الأَمْرِ: اعراض کرنا، روگردانی کرنا۔
— المَطِيَّةَ: پیچھے سے سوار ہونا۔
العُرْقُوبُ: انسان کی ایڑی کے اوپر کا پٹھا (۲) جانور کی پچھلی ٹانگ کا گھٹنا، کونچ، سر چوپائے کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کو عُرقوبان اور اگلی ٹانگوں کے دونوں گھٹنوں کو رُکبتان کہتے ہیں (۳) وادی کا موڑ، گھاؤ (۴) تنگ پہاڑی راستہ ج: عَرَاقِيبُ۔ عَرَاقِيبُ الأُمُورِ: معاملات میں رکاوٹیں اور دشواریاں
• عَرْقَصَ الغلامُ: لڑکے کا ناچنا۔
— الحَيَّةُ: سانپ کا رینگنا۔
• عَرْقَلَ عَلَيه كَلَامَهُ: کسی سے گھما پھرا کر بات کرنا، بات کو الجھانا۔

عَرْقَلَ على فُلَانٍ: اپنی بات یا فعل کو کسی کے سامنے الجھا کر پیش کرنا
— الأَمْرَ: دشوار بنانا، کام میں روڑے اٹکانا، رکاوٹیں پیدا کرنا۔
— الحَرَكَةَ: آمد و رفت میں رکاوٹ ڈالنا، دشوار بنانا۔
— المَسَاعِيَ: کوششوں میں رخنہ ڈالنا۔
— المَسِيرَةَ: راہ میں رکاوٹ ڈالنا۔
تَعَرْقَلَ الأَمْرُ: کام میں رکاوٹ پڑنا، دشوار ہونا، پیچیدہ ہونا۔
العَرَاقِيلُ: رکاوٹیں، دشواریاں، رخنہ اندازیاں، اڑنگے۔ واحد: عَرْقَلَة۔ إِقَامَةُ العَرَاقِيلِ: رکاوٹیں کھڑی کرنا۔
العِرْقَالُ: گمراہ، کج رو۔
العِرْقِيلُ: انڈے کی زردی۔
العَرْقَلَى: نازو انداز کی چال۔
• عَرَكَ الجِلْدَ و نَحْوَهُ ـُ عَرْكًا: رگڑنا۔
— الشيءَ: ملنا، مل کر مٹا دینا، مانجھنا
— هم في الحَرْبِ: جنگ میں حملہ کرنا
— فلانًا الدَّهْرُ: زمانہ کا تجربہ کار بنانا، مانجھ دینا۔
— ه الحَرْبُ: جنگ کا پیس ڈالنا۔
— الماشِيَةُ الأَرْضَ: زمین کو چارے سے خالی کر دینا
— بجنبه ذَنْبَ فُلَانٍ: کسی کے جرم کو برداشت کر لینا۔
— الأذى بجنبه: تکلیف اٹھانا
عركت المرأة: حائضہ ہونا۔
عَرِكَ فُلَانٌ ـَ عَرَكًا: جنگ میں زبردست حملہ آور ہونا۔ هو عَرِكٌ۔
عَارَكَهُ مُعَارَكَةً و عِرَاكًا: لڑنا، جنگ کرنا، مزاحمت کرنا۔

اِعْتَرَكُوا: بھیڑ کرنا، مڈبھیڑ ہونا، باہم ٹکرانا، لڑنا، برسرِ پیکار ہونا۔
اِعْتَرَكَت الإِبِلُ عَلَى المَاءِ: پانی پر اونٹوں کا اژدحام ہونا۔
تَعَارَكُوا فِي القِتَالِ و الخِصَامِ: جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
العِرَاكُ: پانی پر اونٹوں کا ہجوم۔ کہتے ہیں: أَوْرَدَ إِبِلَهُ العِرَاكَ: وہ اپنے اونٹوں کو اکٹھا کر کے پانی پر لایا (۲) لڑائی، جنگ، رسّاکشی۔
العَرُوكُ: جانچ، آزمائش۔
العَرَكُ: شور، آواز۔
العَرِكُ: جنگ جو، پہلوان، بہادر۔
العَرْكَةُ: ایک دفعہ۔ لَقِيتُهُ عَرْكَةً بَعْدَ عَرْكَةٍ: میں نے اس سے بار بار ملاقات کی (۲) لڑائی کا ایک دور (۳) ایک رگڑ، ایک ضرب۔
العُرْكَةُ: تکلیف برداشت کرنیوالا۔
العَرَكِيُّ: مچھلی کا شکاری، مچھیرا ج: عَرَكٌ
العَرُوكُ: چھوٹے کوہان والے اونٹ
العَرِيكُ: باہم گتھا ہوا ریت۔
العَرِيكَةُ: کوہان (۲) کوہان کا بقیہ (۳) طبعیت، مزاج، نفس، جی، عادت لَيِّنُ العَرِيكَةِ: نرم مزاج، فرمانبردار، نرم خو۔ شَدِيدُ العَرِيكَةِ: سخت مزاج ج: عَرَائِكُ
المُعْتَرَكُ: میدانِ کارزار (۲) اکھاڑا۔
مُعْتَرَكُ المنايا من السِّنِينَ: ساٹھ سے ستر سال تک کی عمر۔
المَعْرَكُ: میدان جنگ، اکھاڑا ج: مَعَارِكُ۔
المَعْرَكَةُ: لڑائی کا میدان (۲) لڑائی، دنگا، فساد (۳) مہم (۴) گرما گرمی
المَعْرَكَةُ الانْتِخَابِيَّةُ: الیکشنی مہم انتخابی مہم۔

المَعْرَكَةُ الشَّرِسَةُ: گھمسان کی لڑائی۔
مَعْرَكَةٌ طَاحِنَةٌ بھی کہتے ہیں۔
المَعْرَكَةُ الطَّائِفِيَّةُ: فرقہ وارانہ فساد
ج: مَعَارِكُ۔
المَعْرُوكُ: بھیڑ والی جگہ (۲) وہ جگہ جس کا چارہ جانوروں نے کھا کر صاف کر دیا ہو۔ الرَّمْلُ المَعْرُوكُ: ایک دوسرے میں گھسا ہوا (تہ بہ تہ) ریت۔
• عَرْكَسَ الشَّيْءُ: تہ بہ تہ ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: تہ بہ تہ کرنا۔
اِعْرَنْكَسَ: تہ بہ تہ ہونا، جمع ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا سخت کالا ہونا۔
• عَرَمَ فُلَانٌ ـُ عَرَمًا: سخت و متشدد ہونا (۲) بد باطن ہونا (۳) شریر ہونا
ـــ فُلَانًا: بدمزاجی سے تکلیف پہنچانا۔
ـــ الصَّبِيُّ أُمَّهُ: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
ـــ الكِتَابَ: جلد باندھنا۔
عَرِمَ الشَّيْءُ ـَ عَرَمًا وَعُرْمَةً: ملے جلے سفید و سیاہ رنگ کا ہونا۔
هو أَعْرَمُ و هي عَرْمَاءُ ج: عُرْمٌ
عَرُمَ فُلَانٌ ـُ عَرَامَةً وعُرَامًا: سخت مزاج ہونا، بد خلق ہونا۔
عَارَمَهُ: لڑنا جھگڑا کرنا۔
عَرَّمَ الشَّيْءَ: خلط ملط کرنا۔
اعترم: عَرَمَ۔ اِعْتَرَمَتِ الفِتْنَةُ: فساد بڑھنا۔
تَعَرَّمَ: عَرِمَ۔ تَعَرَّمَ العَظْمُ: ہڈی کا گوشت سے خالی ہو جانا۔
الأَعْرَمُ: رنگ برنگی، متلون مزاج (۲) بھیڑ و بکری کا ریوڑ (۳) غیر مختون ج: عُرْمَانٌ۔
العَارِمُ: يَوْمٌ عَارِمٌ: انتہائی ٹھنڈا دن۔ أَمْرٌ عَارِمٌ: سخت معاملہ
خُلُقٌ عَارِمٌ: بری عادت، بدخوئی (۲) بدخو آدمی ج: عَوَارِمُ
العُرَامُ: درخت کی چھال (۲) ہانڈی اور دیگچی کا میل (۳) فوج کی کثرت اور سختی (۴) بدخلقی۔
العَرِمُ: زبردست اور ناقابل برداشت سیلاب۔ قرآن پاک میں ہے: فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ العَرِمِ (۲) شریر، سخت (۳) جنگلی چوہے (جو سیل عرم کا سبب بنے)۔
العَرَمُ: چکناہٹ۔
العَرَمُ: ایسی سیاہی کا ہونا جس میں سفیدی ملی ہو
العَرْمَاءُ: الأعرم کا مونث (۲) چتی دار سانپ
العَرَمُ: دیگچی کا میل (۲) گوشت (۳) کاٹے ہوئے گیہوں کا کھلیان جسے اڑا کر دانہ الگ نہ کیا گیا ہو۔
العُرْمَةُ: کھلیان، کاٹے ہوئے گیہوں کا ڈھیر جس کا بھس الگ نہ ہوا ہو۔ ج: عُرَمٌ۔
العَرَمَةُ: العُرْمَةُ ج: عَرَمٌ (۲) کھانے کی بو۔
العَرِمَةُ: وادی کا بند، پشتہ جو اس کی چوڑائی میں بنایا گیا ہو۔ (۲) سخت بارش ج: عَرِمٌ۔
العَرِيمُ: مصیبت (۲) زمین جوتنے والا ج: عُرْمَانٌ۔
• العَرَمْرَمُ: زبردست، کثیر۔ جَيْشٌ عَرَمْرَمٌ: بھاری لشکر
• عَرْمَسَ الجِسْمُ: سخت ہونا۔
العِرْمِسُ: چٹان (۲) مضبوط اونٹنی۔
• العَرْمُوشُ: خوشہ جس کے انگور توڑ لئے گئے ہوں۔
• عَرْمَضَ المَاءُ: پانی کا کائی سے ڈھک جانا۔
العِرْمَضُ: کائی۔
• عَرَنَتِ الدَّارُ ـُ عِرَانًا: گھر کا دور ہونا۔
عَرَنَ السِّهَامَ ـُ عَرْنًا: ترتیب سے رکھنا۔
ـــ عَلَى الشَّيْءِ: عادی ہونا۔
عَرِنَ البَعِيرُ ـَ عَرَنًا: اونٹ کا پاؤں کی بیماری میں مبتلا ہونا۔
أَعْرَنَ فُلَانٌ: ہمیشہ پکا ہوا گوشت کھانا۔
عَارَنَ فُلَانًا مُعَارَنَةً وعِرَانًا: کسی سے جنگ کرنا، لڑنا۔
العَارِنُ: شیر۔
العِرَانُ: دور واقع مکان (۲) نوکدار کیل (۳) اونٹ کی گردن میں ڈالی جانے والی لکڑی۔
العَرَنُ: گوشت، پکا ہوا گوشت (۲) چوپائے کے پاؤں کی ایک بیماری جس سے بال گر جاتے ہیں (۳) جانور کے سُم کے کنارہ کی ہڈی کا سخت ورم۔
العَرِينُ: شیر کا مسکن، کچھار (۲) بجو، بھیڑیے اور اژدہا کا مسکن (۳) درندوں کے رہنے کی جگہ (۴) درختوں کا جھنڈ (۵) گھر کا صحن (۶) شہر کا میدان ج: عُرُنٌ (۷) عزت و شوکت
العِرْنِينُ: ہر چیز کا ابتدائی حصہ (۲) ناک کا ابھرا ہوا سخت حصہ (۳) ناک ج: عَرَانِين۔ شُمُّ العَرَانِينِ: خوددار و باعزت لوگ، اونچی ناک والے
عَرَانِينُ القَوْمِ: سرداران قوم۔
• العِرْنَاسُ: پہاڑ کا نکلا ہوا حصہ (۲) لوہے یا لکڑی کی سلاخ جس پر کاتنے کے لئے روئی کا گالا لپیٹا جاتا ہے یا تکلا جس سے سوت کاتا جاتا ہے ج: عَرَانِيسُ۔

عَرَانِيسُ الذُّرَةِ: مکی یا جوار کا بھٹا۔ بھٹے کی لائنیں جس میں دانے ترتیب سے لگے ہوتے ہیں۔
عَرَاهُ الدَّاءُ ـُ عَرْوًا: بیماری لاحق ہونا، اچانک کوئی تکلیف ہوجانا
ـــ الأَمْرُ: بات پیش آنا، سامنے آنا، طاری ہونا، لاحق ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے بھلائی چاہنا۔
عُرِيَ فُلَانٌ: کسی کو بخار کی سردی لگنا (ابتداء)، بخار کی سردی سے کانپنا۔
ـــ هَوَاهُ إِلَى كَذَا: کسی کا مشتاق ہونا
ـــ إِلَى الشَّيْءِ: کسی شے کو بیچنے کے بعد اس کی تکلیف محسوس کرنا۔
أَعْرَى الْقَمِيصَ أَوِ الْكُوزَ وَنَحْوَهُمَا: کرتے وغیرہ میں کاج بنانا۔
ـــ صَدِيقَهُ: مدد نہ کرنا۔
عَرَّى الْقَمِيصَ وَنَحْوَهُ: کاج بنانا
ـــ الشَّيْءَ: یونہی چھوڑنا، نظرانداز کرنا
اعْتَرَاهُ الشَّيْءُ: پیش آنا، طاری ہونا، لاحق ہونا۔
الْعِرْوُ: گوشہ، کونہ ج: أَعْرَاءٌ۔ هُوَ عِرْوٌ مِنْ هَذَا الأَمْرِ: وہ اس بات سے لاپرواہ ہے۔ عِرْوٌ مِنْهُ: اس سے خالی ہے۔
الْعُرَوَاءُ: پہلی دفعہ لگنے والی بخار کی سردی، کپکپی (۲) سخت سردی میں غروب آفتاب کے وقت کی ٹھنڈ۔
الْعُرْوَةُ: کپڑے وغیرہ میں بنایا ہوا کاج (۲) لوٹے اور جگ وغیرہ کا دستہ، قبضہ (۳) رسی کا پھندا (۴) کڑا، حلقہ (۵) قابل اعتماد چیز (۶) ذریعہ اتحاد (۷) وہ درخت سردی میں جس کے پتے نہ گرتے ہوں (۸) عمدہ مال (۹) ہار کے کڑے (حلقے) (۱۰) شہر کے نواحی حصے، گردونواح (۱۱) لوگوں کی جماعت (۱۲) شیر (۱۳)

جھاڑی ج: عُرًى۔
الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى: مضبوط حلقہ، مجازًا مضبوط ذریعہ اتحاد، اتحاد کی رسی قرآن پاک میں ہے: "فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى"۔
الْعُرَى: فوجی کمانڈر (جمع) (۲) علم الزراعۃ میں ایسی ترکاریوں کے بونے کے اوقات جو سال میں کئی بار بوئی جاتی ہیں۔ جیسے آلو سال میں دو مرتبہ لگایا جاتا ہے۔
الْعَرِيُّ: ٹھنڈی ہوا۔ اللَّيْلَةُ الْعَرِيَّةُ: ٹھنڈی رات۔
الْعَرِيَّةُ: الْعَرِيُّ۔
عَرِيَ مِنْ ثِيَابِهِ ـَ عُرْيًا وَعُرْيَةً: برہنہ ہونا، ننگا ہونا هُوَ عَارٍ وَعُرْيَانٌ۔
ـــ مِنَ الْعَيْبِ: بے عیب ہونا، عیب وغیرہ سے پاک و صاف ہونا
ـــ بَدَنُهُ مِنَ اللَّحْمِ: دبلا ہونا۔
ـــ الْفَرَسُ: گھوڑے کا بے زین ہونا
أَعْرَى فُلَانٌ: کھلے میدان میں چلنا۔
ـــ فُلَانٌ صَدِيقَهُ: دوست سے کنارہ کش ہونا، مدد نہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا ثَوْبَهُ وَمِنْ ثَوْبِهِ: برہنہ کرنا، کپڑے اتروانا۔
عَارَى الْقَوْمُ: بغیر زین کے گھوڑوں پر سوار ہونا، ننگی پیٹھ سواری کرنا۔
عَرَّى فُلَانًا ثَوْبَهُ وَمِنْ ثَوْبِهِ: کپڑے اتروانا، ننگا کرنا۔
ـــ فُلَانًا مِنَ الأَمْرِ: چھٹکارا دلانا
ـــ مِنَ السِّلَاحِ: نہتا کرنا۔
تَعَرَّى مِنْ ثِيَابِهِ: ننگا ہونا، کپڑے اتارنا۔
ـــ مِنْ شَيْءٍ: چھٹکارا پانا، الگ ہونا۔
اعْرَوْرَى الْفَرَسُ: گھوڑے کا زین

سے خالی ہونا، ننگی پیٹھ ہونا۔
اعْرَوْرَى الرَّجُلُ: تنہا سفر کرنا۔
ـــ الْفَرَسَ: ننگی پیٹھ پر سوار ہونا۔
فُلَانٌ يَعْرَوْرِي ظُهُورَ الْمَهَالِكِ: خطرات مول لینا، مصائب سے دوچار ہونا۔
ـــ أَمْرًا قَبِيحًا: برا کام کرنا۔
التَّعْرِيَةُ: فطری عوامل جیسے حرارت، پانی، ہوا اور آندھی کا زمین کی پرت پر موجود چٹانوں پر اثر اندازی۔
الْعَارِي: برہنہ (ننگا)، نہتا، خالی۔ عَارِي الأَقْدَامِ: برہنہ پا۔ عَارِي الرَّأْسِ: برہنہ سر۔ الْعَارِي مِنَ الْعَيْبِ: صحیح و سالم ج: عُرَاةٌ۔
الْعَارِيَّةُ: ادھار، قرض (۲) عارضی طور پر لی ہوئی چیز (۳) مصنوعی چیز۔
الْعَرَى: آڑ، چھپانے والی چیز جیسے دیوار وغیرہ (۲) گوشہ، کنارہ (۳) گھر کے سامنے کا میدان۔ نَزَلَ بِعَرَى فُلَانٍ: وہ فلاں کے مکان میں ٹھہرا۔
الْعُرْيُ: فَرَسٌ عُرْيٌ: بے زین گھوڑا۔ عُرْيَانٌ صرف انسان کیلئے۔ اسی طرح رَجُلٌ عُرْيٌ بھی نہیں کہا جائے گا۔ ج: أَعْرَاءٌ۔
الْعُرْيَةُ: برہنگی۔
الْعَرَاءُ: کھلی جگہ جہاں کوئی آڑ نہ ہو، خلا ج: أَعْرَاءٌ۔
الْعَرَاةُ: میدان، مکان کا صحن (۲) سردی کی شدت۔
الْعُرْيَانُ: ننگا (۲) عُرْيَانُ النَّجِيِّ: کچے پیٹ کا جو اپنے بھید کو نہ چھپا سکے۔
الْعَرِيُّ: ٹھنڈی ہوا۔
الْعَرِيَّةُ: ٹھنڈی ہوا (۲) کھجور کا درخت جس کا پھل مالک نے دوسرے کو

کھانے کے لئے دیدیا ہو۔ نَخْلُهُم عَرَايَا: ان کے کھجوروں کے درخت ہبہ شدہ ہیں۔
المَعَارِي: مَعْرًى کی جمع۔ بدن کے کھلے رہنے والے حصے جیسے چہرہ ہاتھ اور پیر (۲) بچھانے کے فرش فروش (۳) وہ جگہیں جہاں رو سیدگی نہ ہو۔
المُعَرَّى: برہنہ (۲) بے غلاف (۳) کھلا ہوا (۴) كِتَابٌ مُعَرًّى: بے حاشیہ کتاب۔ مُصْحَفٌ مُعَرًّى: بغیر ترجمہ قرآن پاک۔

ع ــــــــ ز

• عَزَبَ الشَيْءُ ـُ عُزُوبًا: دور ہونا مخفی ہونا، پوشیدہ ہونا۔
ــــ فُلَانٌ عُزْبَةً وعُزُوبَةً: غیر شادی شدہ ہونا کنوارا ہونا۔ هو عازب ج: عُزَّابٌ۔
ــــ المَرأَةُ الرَّجُلَ عَزْبًا: عورت کا مرد کے کاموں کا انجام دینا۔
أَعْزَبَ: دور ہونا۔
ــــ الشَيْءَ: دور کرنا۔
ــــ المرأةُ الرَّجُلَ: عورت کا مرد کے کاموں کو انجام دینا۔
تَعَزَّبَ فُلَانٌ: کنوارا رہنا۔ تَعَزَّبَ زَمَانًا ثُمَّ تَأَهَّلَ: وہ ایک عرصہ تک کنوارا رہا پھر اس نے شادی کرلی عورت کے لئے بھی یہی استعمال ہے
الأَعْزَبُ: کنوارا (مجرد، بے شادی شدہ) یہ استعمال قلیل ہے۔ زیادہ بہتر اس کے بجائے عَزَبٌ ہے (۲) اہل وعیال سے دور۔
العازِبُ: دور (۲) غیر شادی شدہ (۳) جس کی بیوی نہ ہو۔

العَازِبَةُ: اپنے شوہر کے کام انجام دینے والی۔
العَزَبُ: کنوارا مرد یا عورت۔ امْرَأَةٌ عَزَبَةٌ: کنواری عورت۔ ج: أَعْزَابٌ۔
العِزْبَةُ: وہ کھیت جس میں بادشاہ کا محل یا مکان ہو اور اس کے ارد گرد کاشت کاروں کے مکانات ہوں۔
العَزِيبُ: دور (۲) غیر شادی شدہ (۳) رنڈوا ج: أَعْزَابٌ
المِعْزَابُ: جانوروں کو دور لے جاکر چرانے والا۔
المِعْزَابَةُ: اتنے لمبے عرصہ تک کنوارا رہنے والا کہ شادی کی ضرورت باقی نہ رہے، شادی کے بغیر زندگی گزارنے والا۔
المِعْزَبَةُ: لونڈی (۲) بیوی۔
• عَزَجَ الرَّجُلَ ـُ عزجًا: دھکا دینا۔
ــــ الأَرضَ: بیلچہ سے زمین کو الٹ پلٹ کرنا۔
• عَزَرَ فُلَانًا ـِ عَزْرًا: ملامت کرنا (۲) مدد کرنا۔
ــــ عن الشَيْءِ: روکنا، ہٹانا، واپس کرنا۔
ــــ فلانا على فرائض الدِّيْنِ: دین کے فرائض سے واقف کرانا، باخبر کرنا (۲) حد شرعی سے کم کی سزا دینا۔
عَزَّرَهُ: روکنا، لوٹانا (۲) قاضی (منصف اور جج) کا حد شرعی سے کم کی سزا دینا (۳) تعظیم وتکریم کرنا (۴) مدد دینا، پشت پناہی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لِتُؤْمِنُوا

بِاللهِ وَرَسُوْلِهِ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ"
عَزَّرَهُ على فرائضِ الدِّينِ وأَحْكَامِهِ: دین کے فرائض واحکام سے واقف کرانا۔
التَّعْزِيرُ: (شرعًا) حد سے کم سزا، گوشمالی فہمائش۔ جیسے گالی دینے والے کی سزا (جبکہ اس نے تہمت نہ لگائی ہو ورنہ حد قذف جاری ہوگی)۔
(۲) سزا ج: تَعْزِيرَات۔
العَزُوْرُ: بداخلاق۔
العَزُوْرَةُ: ٹیلہ (۲) مؤنث عزور۔
العَزَائِرُ: لکڑیاں بقایا سوختہ (جمع ہے اس کا واحد نہیں)۔
العَزِيرُ والعَزَائِرُ: کٹی ہوئی گھاس کی قیمت۔
• عِزْرَائِيلُ: ملک الموت، ایک فرشتہ کا نام۔
• عَزَّ فُلَانٌ ـِ عِزًّا وعِزَّةً وعَزَازَةً: طاقتور ہونا (۲) صاحب عزت ہونا۔
ــــ فُلَانٌ على فُلَانٍ: کسی سے برتر ہونا۔
ــــ الشَيْءُ: کم یاب ہونا۔
ــــ الأَمْرُ عَلَيهِ: شاق اور مشکل ہونا گراں گزرنا۔ عَزَّ عَلَيَّ ان تَفْعَلَ كذا: مجھے تمہارا یہ فعل شاق گزرا (۲) محبوب وپسندیدہ ہونا۔ هو عَزِيزٌ ج: أَعِزَّة وأَعِزَّاءُ وعِزَازٌ۔
ــــ الماءُ: بہنا۔
ــــ فُلَانًا ـُ عَزًّا: کسی پر غلبہ پانا زیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الخِطَابِ"

أَعَزَّهُ: مضبوط و طاقتور بنانا (۲) محبت کرنا، اعزاز و اکرام کرنا۔ کہتے ہیں: أُعْزِزْتُ بِمَا أَصَابَكَ: مجھے تمہاری تکلیف سے صدمہ ہوا۔ أَعْزِزْ عَلَيَّ بِذَلِكَ: وہ مجھ پر بڑا ہی شاق ہے۔ حضرت علیؓ نے جب حضرت طلحہؓ کو قتل کیا ہوا پایا تو فرمایا: أَعْزِزْ عَلَيَّ أَبَا مُحَمَّدٍ أَنْ أَرَاكَ مُجَدَّلًا تَحْتَ نُجُومِ السَّمَاءِ: ابو محمد میرے لئے یہ بات انتہائی شاق ہے کہ میں تم کو ستاروں کے نیچے پچھڑا ہوا دیکھوں

عَازَّهُ: عزت میں کسی سے مقابلہ کرنا، آگے بڑھنا (۲) غالب ہونا۔

عَزَّزَهُ: مضبوط و طاقتور بنانا، تقویت پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ" مستحکم کرنا (۲) بڑھانا، ترقی دینا (۳) رتبہ بلند کرنا، (۴) کنفرم کرنا، تکمیل کرنا۔

— الماءُ الأرضَ: پانی کا مٹی کو جما کر پکا کر دینا جس سے پیر نہ دھنسیں۔

اعْتَزَّ بِهِ: عزت حاصل کرنا، فخر کرنا، سربلند ہونا (۲) قوت حاصل کرنا، خود کو کسی کی وجہ سے طاقتور سمجھنا۔

تَعَزَّزَ فُلانٌ: مضبوط و طاقتور ہونا۔

— لَحْمُهُ: گوشت کا ٹھوس ہونا، سخت ہونا۔

— بِهِ: عزت حاصل کرنا، فخر کرنا (۲) تقویت و مدد حاصل کرنا۔

اسْتَعَزَّ الرَّمْلُ: ریت کا جم جانا۔

— بِحَقِّ فُلانٍ: کسی کا حق مار لینا۔

— عَلَيْهِ: غالب ہونا۔

— عَلَيْهِ المَرَضُ: بیماری کا سخت حملہ ہونا، بیماری بڑھ جانا۔

— اللهُ بِفُلانٍ: موت دینا۔

اسْتُعِزَّ بِالعَلِيلِ: بیمار کا مرض بڑھ جانا

الأَعَزُّ: عزیز ترین، پیارا، محبوب ترین هي عُزَّى۔

التَّعْزِيزُ: کمک، مدد، تقویت۔

العَزَازُ: سخت زمین جس پر پانی نہ ٹھہرتا ہو

العَزَّاءُ: بڑی بوندوں والی بارش (۲) سختی، سخت سال۔

العُزَّى: عرب کے قبیلہ بنو کنانہ اور قریش کے بت کا نام (۲) بنو غطفان کا ببول کا ایک درخت تھا جس کے پاس وہ ایک گھر بنا کر اس کی عبادت کرنے لگے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں حضرت خالد بن ولیدؓ کو بھیجا، انہوں نے اس گھر کو منہدم کر دیا اور درخت کو جلا ڈالا۔

العِزُّ: عزت و آبرو (۲) طاقت، غلبہ (۳) شدت (۴) سخت بارش۔

العَزَّةُ: ہرنی کا بچہ۔

العِزَّةُ: طاقت و غلبہ، بڑائی، غیرت و حمیت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ العِزَّةُ بِالإِثْمِ" جب اس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے ڈر تو اس کی بڑائی اور حمیت اسے گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے (۲) کمیابی (۳) سختی (۴) آبرو، وقعت، اعزاز۔

صَاحِبُ العِزَّةِ: بلند رتبہ آدمی کا لقب۔ عالیجناب، عزت مآب۔

العَزِيزُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک، غالب و طاقتور جو کسی سے مغلوب نہ ہو (۲) طاقتور (۳) کمیاب (۴) سخت (۵) معزز (۶) محبوب و پیارا (۷) مصر کے حاکم کا قدیم لقب۔

عَزِيزُ الجانِبِ: طاقتور، بارسوخ و با اقتدار آدمی۔

عَزِيزُ المَنالِ: ناقابل گرفت، ناقابل حصول۔

عَزِيزُ النَّفْسِ: خوددار (۲) بلند حیثیت (۳) عالی ظرف۔

المُعْتَزُّ بِكَذا: سربلند (۲) کسی چیز پر نازاں۔

المُعِزُّ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک۔ اپنی مرضی سے عزت عطا کرنے والا۔

المِعْزَازُ: سخت بیماری میں مبتلا۔

المَعْزُوزَةُ: وہ زمین جس پر سخت بارش ہوئی (۲) سختی۔

• عَزَطَ المَرْأَةَ ـُـ عَزْطًا: جماع کرنا۔

• عَزَفَتْ نَفْسُهُ عَنِ الشَّيْءِ ـِـ عُزُوفًا: دل پھرنا، بے رغبت ہونا، کنارہ کش ہونا۔ هو وهي عَزُوفٌ۔ هو عَزُوفٌ عَنِ اللَّهْوِ: اسے کھیل و تفریح سے دلچسپی نہیں۔

— فُلانٌ عَزْفًا و عَزِيفًا: باجے گاجے سے شوق رکھنا، گنگنانا، گانا۔

— الشَّيْءُ: کسی چیز سے آواز نکلنا جیسے عَزَفَتِ الرِّيحُ و عَزَفَتِ القَوْسُ۔ هو عَازِفٌ و عَزَّافٌ۔

— السَّلامَ الوَطَنِيَّ: قومی ترانہ کی دھن بجانا۔

— المُوسِيقَى: موسیقی کی دھن بجانا، باجا بجانا۔

— على آلةِ الطَّرَبِ: باجا بجانا۔ (سارنگی وغیرہ)۔

أَعْزَفَ: ہوا سے ریت اڑنے کی آواز سننا، ہوا کی سرسراہٹ سننا۔

عَزَّفَ الشَّيْءُ: آواز نکلنا۔

تَعَازَفُوا: مل کر اشعار پڑھنا، ایک دوسرے کو رجز یہ اشعار سنانا (۲) باہم فخر

کرنا (۳) ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔

الغَازِفُ: باجا بجانے والا، گویّا، موسیقار، گانے بجانے کا ماہر، سارنگیا۔

العَزَّافُ: گویا (جس کا پیشہ گانا بجانا ہو) سحاب عَزَّاف۔ گرج دار بادل

العَزُوفُ: جو کسی کے ساتھ دوستی برقرار نہ رکھ سکتا ہو (۲) الگ تھلگ رہنے والا

العَزِيفُ: ہوا سے ریت کے اڑنے کی آواز، ہوا کی سرسراہٹ (۲) گرج (۳) گرجدار آواز۔

المِعْزَفُ: باجا، ساز، آلہ موسیقی، سارنگی وغیرہ ج: مَعَازِف۔

المِعْزَفَةُ: المِعْزَفُ۔

المَعْزُوفَةُ: موسیقی کا ایک قطعہ۔

• عَزَقَ الأرْضَ ـِ عَزْقًا: زمین پھاڑنا کھودنا، کھود کر پانی نکالنا۔

ـــ الحَقْلَ: کھیت کی مٹی کو ہلکا ہلکا کھود کر ہموار کرنا۔

ـــ فُلانًا ضَرْبًا: کسی کو خوب پیٹنا۔

عَزِقَ خُلُقُه ـَ عَزَقًا: بد مزاج و بد اخلاق ہونا۔ هو عَزِق و هي عَزِقَة ج: عُزُق۔

ـــ به الشيءُ: چپکنا، لگنا۔

أعْزَقَ فُلانٌ: بیلچہ یا کدال چلانا۔

المُتَعَزِّق: بد اخلاق۔

العَزِيقُ: پست زمین۔

العَزُوق: بہت سخت مزاج، بدخو (۲) بخیل۔

العَزْقَةُ: واشر، نٹ۔

المِعْزَقُ: زمین کھودنے کے اوزار، پھاوڑا، بیلچہ، کدال ج: مَعَازِق۔

المِعْزَقَةُ: المِعْزَق

• عَزَلَهُ ـِ عَزْلاً: کسی کام سے الگ کرنا

ـــ عن مَنْصِبِه: عہدہ سے ہٹانا۔

ـــ الشيءَ: چھٹائی کرنا، غیر جنس کو نکالنا جیسے گیہوں سے گونے وغیرہ نکالنا۔

عَزَلَ المَرْضَى عن الأصِحَّاءِ: بیماروں کو تندرستوں سے دور رکھنا

اعْتَزَلَ الشيءَ و عنه: الگ ہونا، کنارہ کش ہونا، دور ہونا قرآن پاک میں ہے "وان لَمْ تُؤمِنُوا لِي فاعْتَزِلُون"۔

انْعَزَلَ عنه: الگ ہونا، ہٹنا۔

تَعَازَلَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے دور ہونا، الگ ہونا۔

تَعَزَّلَ الشيءَ و عنه: اعْتَزَلَ۔

الاعتزال: کنارہ کشی، گوشہ نشینی، علیحدگی (۳) اہل سنت والجماعت کے مسلک سے بعض متکلمین کی مخالفت اور علیحدگی۔

الانعزال: علیحدگی، گوشہ نشینی، یکسوئی، کنارہ کشی۔

الانْعِزَالِيَةُ: علیحدگی پسندی۔

الانْعِزَالِيُّون: علیحدگی پسند رجحان کے حامل۔

الأعْزَلُ: ریت کا الگ تھلگ ڈھیر (۲) نہتا جس کے پاس ہتھیار نہ ہو (۳) نہ برسنے والا بادل ج: عُزْلٌ و عُزَّلٌ۔

العَازِلُ: فاصل، جدا کرنے والا۔

العَازِلُ الكَهْرَبَائِيُّ: بجلی کے تاروں کے درمیان کرنٹ روکنے والا فاصل

العَزَلُ: بے طرفی، علیحدگی (۲) کمزوری۔

العُزْلُ: الأعْزَلُ ج: أعْزَالٌ۔

العَزْلاءُ: أعْزَلُ کی تانیث (۲) مشکیزہ وغیرہ سے پانی کے گرنے کی جگہ۔ ج: عَزَالَى و عَزَالِي۔ أرْسَلَتِ السَّمَاءُ عَزَالِيَهَا: آسمان نے پانی برسایا۔ أرْخَتِ الدنيا عَزَالِيَها: دنیا کی نعمتوں کا بکثرت ہونا۔

العُزْلَةُ: گوشہ نشینی، کنارہ کشی۔

المُعْتَزِلَةُ: متکلمین اسلام کا ایک فرقہ جو بعض عقائد میں اہل السنت والجماعت سے اختلاف کرتا تھا، اس فرقہ کا سربراہ واصل ابن عطا تھا جو اپنے ساتھیوں کو لے کر حضرت حسن بصریؒ کے حلقہ سے خارج ہو گیا تھا۔ یہ اہل سنت، شیعہ اور خوارج سب سے الگ ہے۔ واحد: مُعْتَزِلِيٌّ۔

المِعْزَالُ: نہتا جس کے پاس ہتھیار نہ ہوں، خالی ہاتھ (۲) اکیلا چرنے والا جانور یا چرواہا (۳) رفقائے سفر سے الگ ہو کر تنہا قیام کرنے والا (۴) کمزور (۵) احمق ج: مَعَازِيلُ۔

المَعْزِلُ: علیحدگی کی جگہ، خلوت خانہ (۲) بیماروں کو تندرستوں سے الگ رکھنے کی جگہ بِمَعْزِلٍ عن كذا: جدا، الگ، دور۔

المَعْزُولُ: برطرف، برخاست شدہ (۲) علیحدہ، الگ تھلگ۔

• عَزَمَ فُلانٌ ـِ عَزْمًا و عَزِيمَةً و عَزِيمًا و عَزْمَةً و مَعْزَمًا: کوشش کرنا (۲) صبر اور برداشت کرنا کہتے ہیں: مَا لِي عَنْكَ عَزْمٌ: مجھے تمہاری جدائی برداشت نہیں۔

ـــ الأمْرَ و عليه: کسی کام کا تہیہ کرنا، ٹھان لینا، کوشش کے ساتھ لگ جانا، پختہ ارادہ کرنا۔

ـــ الأمْرُ: ضروری اور لازم ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فإذا عَزَمَ الأمْرُ فلو صَدَقُوا اللهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ"۔

ـــ اللهُ له: اللہ کا کسی کو طاقت اور برداشت عطا کرنا۔

ـــ عَلَى فُلانٍ: کسی کو قسم دینا (۲) سختی کے ساتھ حکم دینا، تاکید کرنا۔

عَزَمَ الرَّاقِی: عامل (تعویذ گنڈا کرنے والا) کا جھاڑ پھونک کرنا، منتر وغیرہ پڑھنا۔
— فُلاناً علی امرٍ: اکسانا، تاکید کرانا
عَزَّمَ الرَّاقِی: جھاڑ پھونک کرنے والے کا عمل کرنا، منتر وغیرہ پڑھنا۔
اِعْتَزَمَ لِلْاَمْرِ: کسی کام کے لئے کمربستہ ہونا، برداشت سے کام لینا، جھیلنا۔
— الْاَمْرَ و عَلَیه: پختہ ارادہ کرنا، تہیہ کرنا۔
— فُلانٌ الطَّرِیقَ: بے رکے راستہ طے کرنا، طے کر ڈالنا۔
— الفَرَسُ فِی عِنانِه: سرکشی کرنا۔
العَازِمُ: پختہ ارادے والا، کمربستہ۔
اَمْرٌ عازِمٌ: وہ کام جس کا تہیہ کر لیا گیا ہو۔
تَعَزَّمَ الْاَمْرَ: عَزَمَه۔
العَزّامُ: ارادہ کا پکا، ٹھان لینے والا، (۲) انتہائی پختہ ارادہ (۳) شیر۔
العَزْمُ: تہیہ، پختہ ارادہ (۲) ضبط و تحمل
اولوا العزم من الرُّسُل: اللہ کے وہ پیغامبر جنہوں نے دعوت الی اللہ کی راہ میں کمال ضبط و تحمل سے کام لیا۔ قرآن پاک میں ہے: فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ"
العَزْمَةُ: حق واجب۔ کہتے ہیں: هٰذا عَزْمَةٌ من عَزَماتِ اللّٰهِ۔ ماله عَزْمَةٌ: اس میں صبر و استقلال نہیں۔
العُزْمَةُ: قبیلہ، خاندان ج: عُزَمٌ۔
العَزْمِیُّ: باوفا، پابند عہد (۲) کشمش کی کھل بیچنے والا۔
العَزِیمُ: تیز دوڑ (۲) مستقل مزاج آدمی
العَزِیمَةُ: پختہ ارادہ، تہیہ، حوصلہ، وہ کام جس کا پختہ ارادہ کیا گیا ہو، وہ کام جس کا کیا جانا لازم ہو۔ ضد رخصة (۲) تعویذ، منتر، جھاڑ پھونک ج: عَزائِمُ۔
عَزائِمُ اللّٰهِ: اللہ کے مقرر کردہ فرائض اور حقوق واجبہ۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ اَنْ تُؤْتیٰ رُخَصُهٗ كما یُحِبُّ اَنْ تُؤْتیٰ عَزائِمُهٗ" جس طرح اللہ کو فرائض کی ادائگی پسند ہے ایسے ہی یہ بھی پسند ہے کہ اس کی طرف سے دی ہوئی رخصتوں (سہولتوں) پر بھی عمل کیا جائے۔

• عَزَا فُلاناً الی فُلانٍ ـُ عَزْواً و عَزْیاً: منسوب کرنا، نسبت کرنا۔
— الخَبَرَ الی صاحِبه: خبر دینے والے کے حوالہ سے خبر دینا۔
— فُلانٌ الی فلانٍ و لَه: (غلط یا صحیح طور پر) کسی کی طرف منسوب ہونا۔
عَزِیَ ـَ عَزاءً: صبر کرنا، تسلی پانا۔ هو عَزٍ و عَزِیٌّ۔
عَزَّاهُ: صبر دلانا، تسلی دینا، ڈھارس بندھانا، غم بھلانا، تعزیت کرنا۔
اِعْتَزَی الی فُلانٍ: منسوب ہونا (صحیح یا غلط) متعلق ہونا۔
تَعازَی القَوْمُ: ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
تَعَزَّی فُلانٌ تَعَزِّیاً: صبر سے کام لینا، تسلی پانا، غم بھولنا، صبر آجانا
— الی فُلانٍ: منسوب ہونا۔
— العَرَبِیُّ: کسی عرب کا اپنے قبیلہ کو مدد کے لئے پکارنا۔
الاِعْتِزاءُ: انتساب (۲) جنگ میں کوئی خاص علامت۔
التَّعْزِیَةُ: دلاسا، تسلی ج: تَعازٍ۔
خِطابُ التَّعْزِیَةِ: تعزیت نامہ۔
العَزاءُ: صبر، تسلی، تعزیت۔
العِزَةُ: فرقہ، گروہ ج: عِزًی و عِزُونَ قرآن پاک میں ہے: "عن الیَمِینِ و عن الشِّمالِ عِزِینَ"۔
العِزْوَةُ: انتساب، نسبت (۲) فریاد مدد کے لئے پکار۔
العِزْیَةُ: العِزْوَةُ۔
العَزِیُّ: صابر۔
المَعْزَی: مقام تعزیت۔

ع ــــ س

• عَسَبَهٗ ـِ عَسْباً: جفتی کرنے کے لئے سانڈ کو کرایہ پر دینا۔
اَعْسَبَ الذِّئْبُ: بھیڑیے کا دوڑ کر بھاگ جانا۔
— فُلانٌ فُلاناً جَمَلَهٗ: کسی کو جفتی کے لئے اونٹ عاریۃً دینا۔
اِسْتَعْسَبَ منه: نفرت کرنا۔
— الفَرَسُ: گھوڑی کا گھوڑے سے جفتی چاہنا
— من الشَّیْءِ: برا سمجھنا، نفرت کرنا۔
— جَمَلَهٗ: کسی سے اس کا اونٹ عاریۃً لینا۔
العَسْبُ: سانڈ کا مادۂ منوی (۲) نسل اولاد۔ قَطَعَ اللّٰهُ عَسْبَهٗ: اللہ اس کی نسل کو مٹا دے۔
العَسِبُ: رَاْسٌ عَسِبٌ: پراگندہ سر (جس میں کنگھا وغیرہ عرصے سے نہ کیا گیا ہو)۔
العَسْبَةُ: پہاڑ کی کھوہ، شگاف۔
العَسِیبُ: (عَسِیبُ الذَّنَبِ) دم کی ہڈی یا دم پہ بال اگنے کی جگہ (۲) (من القَدَمِ و الرِّیشِ) پیر یا پر کا

لمبائی والا حصہ (۳) پتے توڑی ہوئی کھجور کی شاخ (۴) پہاڑ کا شگاف
ج: اَعْسِبَةٌ و عُسُبٌ و عُسْبَان
عَسِيْبَةُ الذَّنَب: عَسِيْبُه۔
• اليَعْسُوْبُ: شہد کی مکھیوں کی رانی (یہ حقیقت میں مادہ ہے) عرب اسے نر سمجھتے تھے اسی لئے بعض معاجم میں اس کے معنی بادشاہ کے لکھے گئے ہیں۔
يَعْسُوْبُ القَوْم: سردارِ قوم، سربرآوردہ شخص ج: يَعَاسِيْبُ
• العَوْسَجُ: ایک کانٹے دار پودا۔ واحد: عَوْسَجَة۔
العَسْجَدُ: سونا، جواہر۔
• عَسَرَ الزَّمانُ ـُـ عَسْرًا: زمانہ کا سخت ہونا۔
ــــ المرْأَةُ: دشوار ولادت والی ہونا۔ دشواری سے ولادت ہونا۔
ــــ المَدِيْنَ: قرض دار سے اس کی تنگ دستی میں قرض مانگنا، قرض دار کو پریشانی میں ڈالنا۔
ــــ فُلانًا: کسی کی بائیں جانب سے آنا۔
عَسِرَ الأَمْرُ ـَـ عَسَرًا: دشوار ہونا، مشکل ہونا۔
ــــ الزَّمَانُ: زمانہ کا سخت ہونا۔ هو عَسِرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "مُهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الكَافِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ"
ــــ فُلانٌ: معاملات میں تنگ دل اور سخت ہونا (۲) کھبّا ہونا یعنی ہر کام بائیں ہاتھ سے کرنا۔ هو اَعْسَرُ و هي عَسْرَاءُ ج: عُسْرٌ و عُسْرَانٌ
ــــ عليه الأَمْرُ: دشوار ہونا، الجھن کا باعث ہونا۔
عَسُرَ الأَمْرُ ـُـ عُسْرًا و عَسَارَةً: مشکل و دشوار ہونا۔
عَسُرَ الزَّمَانُ: سخت اور کٹھن ہونا قرآن پاک میں ہے: "وكانَ يومًا علَى الكافِرِيْنَ عَسِيْرًا"
ــــ عليه فُلانٌ: کسی کی مخالفت کرنا۔
اَعْسَرَ فُلانٌ: مفلس و تنگ دست ہونا، بدحال ہونا۔
ــــ المرْأَةُ: عورت کا دشوار ولادت والی ہونا۔
ــــ المَدِيْنَ: تنگ دستی میں قرض مانگنا پریشان کرنا، تنگ کرنا۔
عَاسَرَهُ: کسی کے ساتھ سختی کا برتاؤ کرنا، پریشان کرنا۔
عَسَّرَ عَلَيْه: کسی کے لئے تنگی پیدا کرنا، کسی کو تنگی میں ڈالنا۔
ــــ عَلَى فُلانٍ: مخالفت کرنا۔
ــــ الأَمْرَ: مشکل و دشوار بنانا۔
ــــ فُلانًا: کسی کے پاس بائیں طرف سے آنا۔
اِعْتَسَرَهُ: مجبور کرنا، زبردستی کرنا۔
ــــ الدَّابَّةَ: جانور پر سدھائے بغیر سوار ہونا۔
ــــ من مالہ: زبردستی کسی کا مال لینا، کسی کے مال میں خیانت کرنا۔
ــــ الكلامَ: بے سوچے سمجھے بات کرنا۔
تَعَاسَرَ الأَمْرُ: سنگین ہونا۔
ــــ البَيِّعان او الزَّوجانِ: بائع و مشتری یا خاوند و بیوی کا باہم اختلاف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَه اُخْرٰى"
تَعَسَّرَ الأَمْرُ: مشکل و دشوار ہونا۔
اِسْتَعْسَرَ الأَمْرُ: مشکل و دشوار ہونا۔
ــــ الأَمْرَ: مشکل پانا یا مشکل سمجھنا
الأَعْسَرُ: کھبّا (بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا)
اَعْسَرُ يَسَرٌ: دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا۔ هي عَسْرَاءُ يَسَرَةٌ۔
حَمَامٌ اَعْسَرُ: وہ کبوتر جس کے بائیں بازوؤں پر سفیدی ہو۔
يَوْمٌ اَعْسَرُ: سخت دن۔
العَسْرَاءُ: اَعْسَرُ کی تانیث (۲) اگلا سفید پیر۔
العَسْرُ: دشوار، مشکل۔
العُسْرُ: تنگ دستی، بدحالی۔
العُسْرَةُ: تنگ دستی، مالی پریشانی، ادائگی قرض سے بے بسی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ"
جَيْشُ العُسْرَةِ: غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا لشکر۔
سَاعَةُ العُسْرَةِ: تنگی و پریشانی کا وقت۔ قرآن پاک میں ہے "والانصارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِي سَاعَةِ العُسْرَةِ"
العُسْرٰى: اَعْسَرُ کی تانیث۔ تنگی، بدحالی (۲) سنگین معاملہ یا صورتِ حال قرآن پاک میں ہے: "وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى"
العَسِيْرُ: مشکل، دشوار، سخت۔
المُعَسِّرُ: قرض دار پر بحالتِ تنگی تقاضا کرنے والا، قرض دار کا ناطقہ بند کرنے والا۔
المُعْسِرُ: مفلس و تنگ دست، تنگ حال، غریب، دیوالیہ۔
المَعْسَرَةُ: تنگ دستی، مالی پریشانی۔
المَعْسُوْرُ: تنگ دستی۔
• عَسَّ فُلانٌ ـُـ عَسًّا: رات کو پہرہ دینا۔ حفاظت کے لئے رات کو گشت لگانا، مشتبہ لوگوں کا سراغ لگانا۔ هو عَاسٌّ۔

عَسَّ خَبَرُه عن فُلَانٍ: کسی کی خبر دیر سے ملنا۔
ـــ صَاحِبَهُ: ساتھی کی جستجو کرنا۔
اِعْتَسَّ: عَسَّ۔
ـــ الشيئَ: رات کے وقت کسی شے کی جستجو کرنا، فرمائش کرنا یا قصد کرنا (۲) پتہ لگانا۔
ـــ الاَثَرَ: نشان پر چلنا۔
العَاسُّ: رات کا پہرے دار، چوکیدار، سراغ رساں ج: عَسَسٌ و عُسَّاسٌ و عَسَسَةٌ۔
العَسُّ: جَاءَ بالشيئ من عَسِّه و بَسِّه: وہ فلاں شے جہاں تھی اور جہاں نہیں تھی وہاں سے نکال لایا۔
العُسُّ: بڑا پیالہ ج: عِسَاسٌ و اَعْسَاسٌ و عِسَسَةٌ۔
العَسَّاسُ: رات کا بڑا پہرے دار، بڑا کھوجی
العَسُوسُ: شکار کا متلاشی (۲) نڈر عورت جسے مردوں سے قریب ہونے کی پرواہ نہ ہو۔
العَسِيْسُ: بھیڑیا۔
المَعَسُّ: تلاش کی جگہ۔ هو قَرِيبُ المَعَسِّ: اسے تلاش کرنا آسان ہے
• عَسْعَسَ اللَّيْلُ: رات ہو جانا، رات کا تاریک ہونا۔
ـــ الذِّئْبُ: بھیڑیے کا رات کو گھومنا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا رات کو نزدیک آنا
ـــ الاَمْرَ: کسی بات کو پیچیدہ اور معمّا بنانا۔
ـــ الشيئَ: حرکت دینا۔
تَعَسْعَسَ الذِّئْبُ و نَحْوُه: بھیڑیے وغیرہ کا رات میں شکار تلاش کرنا۔
العَسْعَاسُ: ہر ہلکی پھلکی چیز۔
• عَسَفَ علی فُلَانٍ و لِفُلَانٍ ـ عَسْفًا: کسی کے لئے کام کرنا۔ هو يَعْسِفُ ضَيْعَتَهُ: وہ اس کی زمین کی رکھوالی کرتا ہے۔
عَسَفَ الطَّرِيْقَ: اللٹپ چلنا، بے سمجھے چلنا۔
ـــ عن الطَّريق: راستہ سے ہٹنا۔
ـــ فِي الاَمْرِ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔
ـــ فُلَانًا: ظلم کرنا، سختی سے پیش آنا، گرفت کرنا، تشدد برتنا (۲) بیگار لینا۔ هو عَاسِفٌ و عَسَّافٌ و عَسُوفٌ۔
ـــ المرأةَ: عورت پر زور زبردستی کرنا، عزت لوٹنا۔
ـــ الدَّمْعُ الجُفُونَ: آنسوؤں کا اِدھر اُدھر بہنا۔
ـــ فِي الاَمْرِ: بے تدبیری سے کام کرنا
اَعْسَفَ فُلَانٌ: رات میں اللٹپ چلنا، بے راہ چلنا، بے سوچے چلنا (۲) اپنے خدمت گار سے سخت کام لینا
عَسَّفَهُ: تھکا ڈالنا، مشقت میں ڈالنا۔
اِعْتَسَفَ الطَّرِيْقَ و عن الطَّرِيْقِ: راستہ سے ہٹنا، بے راہ چلنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی پر ظلم و تشدد کرنا (۲) کسی سے کام لینا، بیگار لینا۔
اِنْعَسَفَ: مڑنا۔
تَعَسَّفَ فِي الكلامِ: کلام میں تکلف سے کام لینا (ایسے معنی مراد لینا جس پر الفاظ کی دلالت واضح نہ ہو) بے جا بات کرنا، دھاندلی کرنا (۲) بے سوچے بولنا۔
ـــ الطَّرِيْقَ و عنه: راستہ سے ہٹنا، بے راہ ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی پر ظلم و تشدد کرنا۔
التَّعَاسِيْفُ: رُكُوبُ التَّعَاسِيفِ: بے راہ رو ہونا، غلط راہ پر چلنا۔
التَّعَسُّفُ: تکلف، بے جا دھاندلی، تشدد، ظلم، بے راہ روی، بے جا بات
التَّعَسُّفِيُّ: ظالمانہ، پر تشدد، تشدد آمیز
العَاسِفُ: نَاقَةٌ عَاسِفٌ: سانس کی بیماری والی اونٹنی ج: عواسف۔
العُسَافُ: اونٹ کی ایک بیماری جس میں سانس زیادہ آتا ہے۔
العَسَّافُ: بڑا ظالم۔
العَسْفُ: ظلم و تشدد۔
العَسُوفُ: بہت متشدد، ظالم۔
العَسِيْفُ: بیگاری، خدمت گار جس سے حقارت کے ساتھ بہت کام لیا جائے ج: عُسَفَاءُ و عِسَفَةٌ۔
• عَسِقَ بِه ـ عَسَقًا: چمٹنا، لگنا (۲) دل دادہ ہونا۔
ـــ عَلَيْه: کسی سے فرمائش میں اصرار کرنا
تَعَسَّقَ بِه و عَلَيْه: عَسِقَ۔
العَسَقُ: پیچیدگی (۲) بد مزاجی، تنگ ظرفی (۳) اول رات کی تاریکی۔
العُسُقُ: قرض دار دل پر سختی سے تقاضا کرنے والے۔
العَسِيْقَةُ: بہت پانی ملی خراب شراب۔
• عَسْقَلَ السَّرَابُ: سراب کا چمکنا۔
العَسْقَلُ: سراب (۲) سانپ کی چھتری (۳) بادل کا ٹکڑا ج: عَسَاقِل۔
عَسْقَلَانُ: ملک شام کا ایک ساحلی شہر (۲) سر کا بالائی حصہ۔
العُسْقُولُ: سفید رنگ کی سانپ کی چھتری کی ایک قسم ج: عَسَاقِل و عَسَاقِيل۔
• عَسْكَرَ القَوْمُ بالمكانِ: پڑاؤ ڈالنا خیمہ زن ہونا، اکٹھا ہونا، کیمپ لگانا
ـــ اللَّيْلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا، رات کا تاریکی میں ڈوبنا۔
ـــ الشيئَ: اکٹھا کرنا۔
العَسْكَرُ: فوج، لشکر (۲) جم گھٹ (۳) ہر چیز کا بہت سا حصہ، کثرت، بھیڑ، ہجوم جیسے: عَسْكَرٌ من الرجال والخيل۔

ج: عَسَاكِرُ۔ اِنْجَلَتْ عَنْهُ عَسَاكِرُ الْهُمُومِ: اس کے غموں کے بادل چھٹ گئے، غموں کا بوجھ ہلکا ہوگیا۔

عَسْكَرُ اللَّيْلِ: رات کی تاریکی۔

العَسْكَرَان: شَهِدْتُ الْعَسْكَرَيْنِ: میں منیٰ اور عرفات میں حاضر ہوا۔

العَسْكَرَةُ: سختی ومصیبت۔ وَقَعُوْا فِي عَسْكَرَةٍ۔

العَسْكَرِيُّ: فوجی سپاہی (۲) فوجی، ملٹری کا (سویلین۔ مَدَنِي کا مخالف)۔

المُعَسْكَرُ: فوجی بارک، کیمپ، بلاک، چھاؤنی ج: مُعَسْكَرَات۔

مُعَسْكَرُ اعْتِقَالٍ: نظربندی کیمپ، عارضی قید خانہ۔

المُعَسْكَرُ الاشْتِرَاكِيُّ: کمیونسٹ بلاک (کمیونزم کے نظریات والے ممالک کا سیاسی یا نظریاتی اتحاد) المُعَسْكَرُ الشُّيُوعِيُّ۔ ضد: المُعَسْكَرُ الرَّاسِمَالِيُّ

مُعَسْكَرُ الشَّرْقِ: مشرقی بلاک، مشرقی ملکوں کا سیاسی اتحاد۔

مُعَسْكَرُ الغَرْبِ: مغربی ممالک کا سیاسی یا نظریاتی اتحاد۔

•عَسَلَ الْمَاءُ ـِ عَسْلًا وعُسُولًا و عَسَلَانًا: پانی میں ہوا سے لہریں اٹھنا، تھرتھرانا۔ هو عَاسِلٌ و عَسُولٌ و عَسَّالٌ۔

ـــ الرُّمْحُ: لچک کی وجہ سے نیزے کا لہرانا۔

ـــ الذِّئْبُ و الفَرَسُ: بھیڑیے اور گھوڑے کا جھومتے ہوئے دوڑنا

ـــ الطَّعَامَ عَسْلًا: کھانے کی چیز میں شہد ملانا یا شہد سے تیار کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے لئے بطور سالن شہد پیش کرنا (۲) کسی کی تعریف میں رطب اللسان ہونا، خوب تعریف کرنا (مکھن لگانا)۔

عَسَلَ اللّٰهُ فُلَانًا: لوگوں میں کسی کو محبوب بنانا۔ حدیث میں ہے: "اذا اراد اللّٰه بعبدٍ خَيْرًا عَسَلَهُ فِي النَّاسِ"

عَسَّلَتِ النَّحْلُ: مکھیوں کا شہد نکالنا، یا بنانا۔

ـــ النَّائِمُ: ہلکی نیند سونا۔

ـــ الطَّعَامَ: شہد ملانا، شہد سے میٹھا کرنا۔

ـــ القَوْمَ: لوگوں کو شہد دینا یا شہد کھلانا۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو لوگوں میں نیک شہرت بنانا۔

اِسْتَعْسَلَ: شہد کی فرمائش کرنا۔

العَاسِلُ: شہد نکالنے والا (۲) بھیڑیا ج: عُسَّلٌ و عَوَاسِلُ و عُسْلَانٌ

مَكَانٌ عَاسِلٌ: شہد والی جگہ۔

مَاءٌ عَاسِلٌ: متحرک پانی۔ الرَّجُلُ العَاسِلُ: نیکوکار، ثناخواں، رطب اللسان۔ الرُّمْحُ العَاسِلُ: تھرتھراتا ہوا نیزہ۔

العَاسِلَةُ: خَلِيَّةٌ عَاسِلَةٌ: شہد بھرا (مکھیوں کا) چھتّا۔

العَسَّالُ: شہد نکالنے والا، شہد کا چھتّا توڑنے والا (۲) شہد فروش۔

العَسَّالَةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) شہد کی مکھیاں (۳) شہد کی مکھیاں پالنے کا بکس۔

العَسَلُ: شہد (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) اس کا اطلاق اس خالص شہد پر بھی ہوتا ہے جو مکھیاں اپنے پیٹ سے نکالتی ہیں اور اس پر بھی جو کھجور یا گنے سے بنایا جاتا ہے ج: اَعْسَال و عُسُلٌ و عُسْلَانٌ و عُسُولٌ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ عَلَى اَعْسَالِ اَبِيْهِ: فلاں اپنے باپ کے اخلاق وعادات پر ہے۔

العَسَلُ الاَسْوَدُ: قند، لال شکر جو گنے کے رس سے بنائی جاتی ہے۔

شَهْرُ العَسَلِ: ماہ عروسی، شادی کا ابتدائی مہینہ، ہنی مون۔

العَسَلِيُّ: شہد کا، شہد جیسا، میٹھا۔

العِسْلُ: هو عِسْلُ مَالٍ: وہ مال کے تصرف میں مدبر ومنتظم ہے۔

العَسَلَةُ: شہد کا ایک بستہ ٹکڑا۔ کہتے ہیں: ما اَعْرِفُ لَه مَضْرِبَ عَسَلَةٍ: میں اس کی اصل ونسل سے واقف نہیں۔ ما تَرَكَ لَهُ مَضْرِبَ عَسَلَةٍ: اس کی اتنی برائی کی کہ اس کا حسب ونسب ہی ملیا میٹ کردیا۔

العَسِيْلُ: عطار کی صافی جس سے وہ عطر سے آلودہ جگہ کو صاف کرتا ہے۔ ج: عُسُلٌ۔

المَعْسَلَةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا ج: مَعَاسِلُ۔

المَعْسُولُ: شہد ملا ہوا، شہد جیسا شیریں کَلَامٌ مَعْسُولٌ: میٹھی باتیں، میٹھا بول۔

مَعْسُولُ الكَلَامِ: شیریں گفتار آدمی۔ هِيَ مَعْسُولَةُ الكَلَامِ: شیریں گفتار و نغمہ خیز خاتون۔

مَعْسُولُ المَوَاعِيْدِ: وعدے کا پکا، اوقات کا پابند۔

•عَسْلَجَتِ الشَّجَرَةُ: درخت پر نرم و سبز شاخیں نکلنا، کونپلیں نکلنا۔

العِسْلَاجُ والعُسْلُوجُ: نرم و سبز شاخ، کونپل ج: عَسَالِيْجُ۔

•عَسْلَطَ الرَّجُلُ: بے ربط بولنا، کَلَامٌ مُعَسْلَطٌ: بے ربط باتیں
•العَسَلَّقُ: سراب (۲) بھیڑیا (۳) شیر (۴) نر شتر مرغ (۵) شکاری (۶) بدہیئت (۷) چست وچالاک (۸) دراز گردن (۹) درندہ لومڑی ج: عَسَالِقُ۔
•عَسَمَ ـِ عَسْمًا: لالچ کرنا، حریص وخواہشمند ہونا۔
اَمْرٌ لَا يُعْسَمُ فِيهِ: غیر دلچسپ بات، غیر اہم معاملہ جس کے لئے کوشش نہ کی جائے۔
ـــ فُلَانٌ عَسْمًا و عُسُومًا: روزی کمانا۔
ـــ فِی الاَمْرِ: کوشش کرنا۔
ـــ عَيْنُهُ: آنکھ بہنا، آنسو نکلنا۔
ـــ بِنَفْسِهِ وَسْطَ الْقَوْمِ: لوگوں میں بے پرواہ ہو کر گھس پڑنا۔
عَسِمَتِ الْقَدَمُ وَالْكَفُّ ـَ عَسَمًا: ہاتھ یا پاؤں کا خشک ہو کر مڑ جانا۔
فالرجُلُ اَعْسَمُ والمرأةُ عَسْمَاءُ ج: عُسْمٌ۔
اَعْسَمَتْ عَيْنُهُ: عَسَمَتْ۔
ـــ يَدَهُ: ہاتھ کو خشک کر دینا۔
ـــ فُلَانًا: دینا۔
اِعْتَسَمَ: روزی کمانا۔
العَاسِمُ: بال بچوں کے لئے محنت سے روزی کمانے والا۔
العَسْمُ: سوکھی روٹی ج: عُسُومٌ۔
العَسْمَةُ: لقمہ، نوالہ۔ کہتے ہیں: مَاذُقْتُ الا عَسْمَةً۔
العَسُومُ: بال بچوں کے لئے روزی کمانیوالا
المَعْسَمُ: خواہش ودلچسپی۔ ما فی هذا الامرِ مَعْسَمٌ۔
•عَسِنَ الكَلَأُ ـَ عَسَنًا فی الدَّابَّةِ: گھاس کا ہضم ہو کر جانور کو موٹا کرنا۔
عَسِنَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا چارہ ہضم ہونے سے موٹا ہونا۔
تَعَسَّنَ الشَّیْءَ: کسی چیز کا پتہ لگانا، نشان یا سراغ تلاش کرنا۔
ـــ اَبَاهُ: باپ کے مشابہ ہونا۔
اَعْسَنَ الْمَكَانُ: جگہ کا کچھ سبزی اگانا۔
العَسَنُ: چربی (۲) بالوں کی لمبائی اور خوبصورتی (۳) جانور کا موٹاپا۔
العِسْنُ: مشابہ، مانند، نظیر۔
العُسْنُ: موٹاپا (۲) چربی۔
اَعْسَانُ الشَّیْءِ: نشانات واثرات کہتے ہیں: هو علی اعسانٍ من اَبِيهِ: وہ اپنے باپ کی طرح ہے۔
•العَسَنَّجُ: نر شتر مرغ۔
•عَسَتْ يَدُهُ ـُ عُسُوًّا: کام کاج کی وجہ سے ہاتھوں کا سخت ہو جانا
عَسَا فُلَانٌ عَسْوًا و عُسُوًّا و عَسَاءً و عُسِيًّا: بڑا ہونا، عمر رسیدہ ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ وغَيْرُهُ عَسَاءً و عُسُوًّا: گھاس پھونس کا موٹا اور خشک ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا۔
عَسَى النَّبَاتُ ـِ عَسْيًا و عُسِيًّا و عَسَاءً: عَسَا۔
(عَسَى) افعال مقاربہ میں سے رجاء امید کے معنی میں ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "عَسَى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ" امید ہے تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دیگا۔
عَسِیَ فُلَانٌ وَالنَّبَاتُ ـَ عَسًى: بڑا ہونا۔
اَعْسَى: مَا اَعْسَاهُ بِكَذَا: وَمَا اَعْسِ بِهِ۔ فعل تعجب بمعنی ما اَخْلَقَهُ بِهِ وَ اَخْلِقْ بِهِ: وہ اس کا کتنا اہل ولائق ہے۔
العَاسِی: سخت مزاج۔
العَسِیُّ: هو عَسِیٌّ اَنْ يَّفْعَلَ كَذَا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہے۔

ع ـــ ش

•عَشِبَ المكانُ ـَ عَشَبًا و عَشَابَةً: کسی جگہ پر گھاس اگنا۔
ـــ الخُبْزُ وغَيْرُهُ: روٹی وغیرہ کا سوکھ جانا۔ هو عَشِبٌ۔
عَشُبَ المكانُ ـُ عَشَابَةً: جگہ کا سبز گھاس والی ہونا، سرسبز ہونا۔
هو عَاشِبٌ و عَشِيبٌ والارضُ عَاشِبَةٌ و عَشِيبَةٌ۔
اَعْشَبَ المكانُ: سبز گھاس والا ہونا۔
ـــ القَوْمُ: ہری گھاس پر پہنچنا۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا ہری گھاس چرنا۔
عَشَّبَ المكانُ: اَعْشَبَ۔
اِعْتَشَبَتِ الإِبِلُ: ہری گھاس چرنا۔
تَعَشَّبَتِ الإِبِلُ: ہری گھاس چرنا۔
اِعْشَوْشَبَ المكانُ و القَوْمُ: سبز گھاس والا ہونا۔
العَاشِبُ: سرسبز، ہری گھاس والا (۲) ہری گھاس کھانے والا (۳) ہری گھاس پر زندہ رہنے والا ج: عَوَاشِبُ
التَّعَاشِيبُ: گھاس کے منتشر ٹکڑے (اس کا واحد نہیں) اَرْضٌ تَعَاشِيبُ: رنگ برنگی گھاس والی زمین۔
العَشَابَةُ: ہریالی، سبز گھاس کی کثرت۔
العَشَّابُ: گھسیارا، گھاس فروش، بہت ہرا بھرا۔
العُشْبُ: ہر گھاس (جب تک سبز ہو۔ زرد ہونے کے بعد حشیش کہا جاتا ہے) ج: اَعْشَابٌ۔
العُشْبَةُ: عُشب کا واحد۔ ایک تنکا۔

المِعْشَابُ: اَرْضٌ مِعْشَابٌ: بہت
ہریالی والی زمین ج: مَعَاشِيْبُ۔
• عَشَرَ فُلَانٌ ـــ عَشْرًا: عشر (دسواں
حصہ) لینا (۲) نو کو دس کرنا۔
ـــ القَوْمَ: جماعت کا دسواں فرد ہونا۔
ـــ القَوْمَ ـــ عَشْرًا و عُشُوْرًا:
لوگوں سے ان کے مال کا دسواں حصہ
لینا۔
ـــ المَالَ: مال کا عشر (دسواں حصہ
بطور ٹیکس) لینا۔ هو عَاشِرٌ۔
عَشَّرَ الشیءَ: کسی چیز کی تعداد بیس
کرنا۔
اَعْشَرَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا: اونٹنی
وغیرہ کا دس ماہ کی حاملہ ہونا۔
ـــ القَوْمُ: دس کی تعداد میں ہونا۔
عَاشَرَهُ: کسی کے ساتھ مل جل کر رہنا، ساتھ
زندگی گزارنا۔
عَشَّرَ الحِمَارُ: گدھے کا ایک دفعہ بار بار
رینگنا، آواز نکالنا۔
ـــ الغُرَابُ: کوّے کا بولنا، کائیں کائیں کرنا
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دس ماہ کی حاملہ ہونا
ـــ العَدَدَ: عدد کو دس کرنا، دس سے
کم کو دس کرنا۔ بطور دعا کہتے ہیں:
اَللّٰهُمَّ عَشِّرْ خُطَایَ: اے خدا
میرے ہر قدم کے بدلے دس نیکیاں
عطا فرما۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کے مال میں سے عشر لینا
ـــ المَالَ: مال کا عُشر (دسواں حصہ) لینا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کے دس حصے کرنا۔
اِعْتَشَرَ القَوْمُ: لوگوں کا مل جل کر رہنا۔
تَعَاشَرُوْا: مل جل کر رہنا۔ باہم زندگی گزارنا
ہم صحبت ہونا۔
العَاشُوْرُ: محرم کا دسواں دن۔
عَاشُوْرَاءُ: العاشور۔
العَاشُوْرَاءُ: ایک قسم کی مٹھائی یا حلوا
جو گیہوں کی گری سے بنایا جاتا ہے
عُشَارَ: دس دس جیسے جَاءَ القَوْمُ
عُشَارَ۔
العُشَارَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا ج: عُشَارَات۔
صَارَ القَوْمُ عُشَارَاتٍ: لوگ
منتشر ہو گئے۔
العُشَارِيُّ: ثَوْبٌ عُشَارِيٌّ: دس
ہاتھ لمبا کپڑا۔ غُلَامٌ عُشَارِيٌّ:
دس سالہ لڑکا۔
العِشْرُ: العُشَارَةُ ج اَعْشَارٌ۔
العَشْرُ: مفرد ہونے کی صورت میں
عَشَرَة کی تانیث ہے یعنی معدود
دس تک اگر مذکر ہو تو عَشَرَة
آئے گا جیسے عَشَرَةُ رِجَالٍ۔
اور اگر معدود مؤنث ہو تو عَشْرُ
آئے گا جیسے عَشْرُ نِسْوَةٍ۔
العُشْرُ: دسواں حصہ (۲) اُس زمین
کی زکوٰۃ جس کے مالکان نے عُشر
کی ادائگی کی شرط پر اسلام قبول
کر لیا ہو ج: عُشُوْرٌ و اَعْشَارٌ
قِدْرٌ اَعْشَارٌ: ٹوٹ کر دس ٹکڑے
ہو جانے والی ہانڈی وغیرہ۔
الاِعْشَارِيُّ: دس حصّوں پر تقسیم ہونے
والا۔ النِّظَامُ الاِعْشَارِيُّ۔
العُشْرِيُّ: وہ چیز جس کا دسواں حصہ لیا
جائے۔
ارض عُشْرِيَّةٌ: عشری زمین
(۲) اعشاری۔
العُشَرَاءُ من النُّوقِ و نَحْوِهَا:
دس ماہ کی حاملہ اونٹنی وغیرہ۔ ج:
عِشَارٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا
العِشَارُ عُطِّلَتْ"
العَشَرَةُ: دس (۲) دہائی۔ لونک معدود
اگر مذکر ہو تو اس کے لئے لایا جاتا
ہے جیسے عَشَرَةُ رِجَالٍ (مقابل
عَشْرُ نِسْوَةٍ) یہ اس وقت ہے
جبکہ عدد مفرد ہو۔ اگر عدد مرکب ہو
جیسے تیرہ چودہ وغیرہ تو تذکیر و تانیث
میں اکائی معدود کے مخالف اور دہائی
مطابق ہوگی جیسے ثلاثةَ عَشَرَ
رَجُلًا اور ثَلَاثَ عَشْرَةَ امرأةً الخ
العِشْرَةُ: صحبت، اختلاط، آپس داری۔
العِشْرِيُّ: اجتماعیت پسند، اختلاط پسند،
ملنسار۔
العَشَّارُ: سامان کا ٹیکس وصول کرنے والا
(۲) عُشری زمین کا دسواں حصہ ٹیکس
وصول کرنے والا۔
عَشُوْرَاءُ: عَاشُوْرَاءُ۔
عِشْرُوْنَ: بیس۔
العِشْرُوْنَ: بیسواں۔ الاجتماع
العشرون والجلسة العِشْرُوْن
العَشِيْرُ: العُشْرُ ج: اَعْشِرَاءُ (۲)
شوہر، بیوی (۳) ہم صحبت، میل جول
رکھنے والا، دوست، رشتہ دار ج:
عُشَرَاءُ۔
العَشِيْرَةُ: آل اولاد، قبیلہ، باپ کی
طرف کے قریبی رشتہ دار، ایک باپ
کی اولاد۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الاَقْرَبِيْنَ"
ج: عَشَائِرُ۔
المِعْشَارُ: دسواں حصہ۔ قرآن پاک میں
ہے: "وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَا
اٰتَيْنٰهُمْ" ج: مَعَاشِيْرُ۔
المَعْشَرُ: ایک طرز کے لوگ، جماعت
جس کے مشاغل و احوال ایک جیسے
ہوں جیسے: مَعْشَرُ الطُّلَّابِ و
مَعْشَرُ التُّجَّارِ۔ قرآن پاک میں
ہے: "يَا مَعْشَرَ الجِنِّ وَالاِنْسِ
اَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ" (۲)
اہل و عیال، رشتہ دار ج: مَعَاشِرُ۔

مَعْشَرَ : دس دس ۔ جَاءَ القَومُ مَعْشَرَ: لوگ دس دس آئے ۔
•عَشَزَ ـِ عَشَزَانًا : کٹی ہوئی ٹانگ والے کی طرح چلنا ۔
ــ علٰی عَصَاہُ : لاٹھی کا سہارا لینا ۔
العَشُوزُ : دشوار راستہ ۔ ج : عشاوز ۔
عَشَّ الطَّائِرُ ـُ عَشًّا : پرندے کا گھونسلے میں رہنا ۔
ــ الشیئَ : تلاش کرنا (۲) اکٹھا کرنا ۔
ــ القَمِیصَ : پیوند لگانا ۔
ــ المَعْرُوفَ : بھلائی میں کمی کرنا ۔
عَشَّ بَدَنُہُ ـَ عَشَشًا و عَشَاشَۃً و عُشُوشَۃً : بدن کا ہلکا اور دبلا ہونا ۔
أَعَشَّ اللّٰہُ بَدَنَہ : بدن کو دبلا کرنا ۔
ــ فلانًا عن حاجَتِہ : کسی کو اس کے کام پر اکسانا ۔
ــ الظَّبْیَ وغَیْرَہُ : ہرن وغیرہ کو پریشان کرنا ۔
عَشَّشَ الطَّائِرُ : پرندے کا گھونسلا بنانا
ــ الأرضُ و الکلأُ : زمین اور گھاس کا سوکھنا ۔
ــ الخُبْزُ : روٹی کا خراب ہونا، پھپھوندی لگ جانا ۔
ــ فُلانٌ الخُبْزَ : روٹی کو خراب ہونے دینا ۔
اِعْتَشَّ الطَّائِرُ : عَشَّشَ ۔
تَعَشَّشَ القَمِیصُ : کرتے میں پیوند لگنا ۔
العُشُّ : آشیانہ، گھونسلا (جو درخت پر ہو) اگر پہاڑ یا دیوار وغیرہ میں ہو تو اسے وَکْن اور وُکْر کہتے ہیں ۔ ج : أَعْشَاشٌ و عُشُوشٌ و عِشَشَۃ و عِشَاش ۔
العَشُّ : گھونسلا ج : أَعْشَاشٌ و عِشَاش

(۲) ہاتھ و پیر کی پتلی ہڈیوں والا ۔
العَشَّۃُ : کم شاخوں والا کھجور کا درخت
المَعَشُّ : مطلب ج : مَعَاشُّ ۔
المَعَشَّۃُ : سخت زمین ج : مَعَاشُّ ۔
المُعَشِّشُ : پرندے کے گھونسلے کی جگہ
•العَشْعَشُ : تہ بہ تہ بنا ہوا گھونسلا ، ج : عَشَاعِش ۔
العُشْعُشُ ، العَشْعَشُ ۔
•عَشِقَہُ ـَ عِشْقًا و عَشَقًا و مَعْشَقًا : دل سے چاہنا، انتہائی محبت کرنا، فریفتہ ہونا، عاشق ہونا ہو عاشِق و ھی عاشِق و عاشِقَۃٌ ۔
ــ بالشیئ : چمٹنا، لگے رہنا ۔
عَشَّقَ الشیئَ بآخر : ایک شے کو دوسری سے جوڑنا، اس میں داخل کرنا جیسے بجلی کا پلگ ہولڈر میں لگانا ۔
تَعَشَّقَ : عاشق بننا، کسی سے اظہار عشق و محبت کرنا ۔
ــ فُلانَۃً : عاشق ہونا، دل دینا ۔
العاشِقُ : عاشق، فریفتہ، محبت میں دیوانہ، چاہنے والا، محبّ صادق ج : عُشَّاقٌ ۔
التَّعْشِیقَۃُ : معاشقہ ۔
العِشْقُ : غایتِ محبت، فریفتگی، انتہائی چاہت ۔
العِشِّیقُ : انتہائی عاشق، محبت میں دیوانہ، عشق باز ۔
العُشُقُ : پھولوں کے پودوں کی دیکھ بھال کرنے والا ۔
العَشَقَۃُ : درخت پیلو ج : عَشَقٌ ۔
العَشِیقُ : العاشق (۲) معشوق محبوب
العَشِیقَۃُ : معشوقہ، محبوبہ ۔
•عَشِمَ فُلانٌ ـَ عَشَمًا و عَشَمَۃً : لالچ کرنا، حرص کرنا ۔

عَشِمَ الشیئُ عَشَمًا و عُشُومًا : سوکھنا ۔
تَعَشَّمَ الشیئُ : خشک ہونا ۔
عَشَّمَہ : امید دلانا، لالچ دلانا ۔
الأَعْشَمُ : دور رنگا (جس میں دو رنگ ملے ہوئے ہوں) (۲) خشک درخت (۳) عمر رسیدہ ۔ مؤنث عَشْمَاءُ ۔ شَجَرَۃ عَشْمَاءُ : وہ درخت جس کا اکثر حصہ خشک ہو گیا ہو ۔
العَشَمُ : حرص، لالچ ۔ خُبْزٌ عَشِمٌ : خراب یا سوکھی روٹی ۔
العَشَمَۃُ : لالچ (۲) دبلا سوکھا ہوا ۔
•عَشَنَ ـُ عَشْنًا : اٹکل سے بات کہنا، تخمینہ لگانا ۔
اِعْتَشَنَ فُلانًا : کسی پر ناحق حملہ کرنا ۔
العُشَانُ و العُشَانَۃُ : گری ہوئی ردی کھجوریں (۲) کھجور کی شاخ کی جڑ ۔
•عَشَا ـُ عَشْوًا : رات کو نظر نہ آنا، رتوندا ہونا (۲) ایک آنکھ خراب ہونے کی بنا پر صرف دوسری سے ہلکا ہلکا دیکھنا، رتوندے والے کی طرح دیکھنا (۳) نگاہ کمزور ہونا ۔
ــ عن الشیئ : کسی چیز کو نگاہ کی کمزوری کے باعث نہ دیکھ پانا (۲) صرف نظر کرنا اور گزر جانا ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطٰنًا فَھُوَ لَہٗ قَرِیْنٌ"
ــ فلانًا : کسی کا قصد کرنا ۔
ــ النَّارَ و الیھا عَشْوًا و عُشُوًّا : رات کو آگ دیکھ کر اس کی روشنی میں اس کے پاس پہنچنا ۔
ــ فُلانًا : کسی کو رات کا کھانا کھلانا ۔
عَشِیَ ـَ عَشًا و عشاوۃ : شب کور ہونا ۔ ھو عَشٍ و ھی عَشِیَۃٌ و ھو أَعْشٰی و ھی عَشْوَاءُ ج : عُشْو

عَشِيَ فُلَانٌ: رات کو کھانا کھانا۔
— عَلَیْهِ: کسی پر ظلم کرنا۔
أَعْشَى فُلَانًا: رات کا کھانا کھلانا (۲) رتوندے میں مبتلا کرنا (یعنی رات کو نہ دیکھنے والا بنانا)۔
— فُلَانًا الشَّيءَ: دینا۔
عَشَّاهُ: رات کا کھانا کھلانا۔
— عن فُلَانٍ: کسی پر مہربانی کرنا۔
اعتَشَى فُلَانٌ: اول شب میں چلنا۔
— النَّارَ وبِهَا: آگ کو دیکھ کر اس کا قصد کرنا۔
تَعَاشَى: خود کو رتوندے والا بنانا (یہ ظاہر کرنا کہ اسے رات کو نظر نہیں آتا ہے)
— عنه: کسی سے تغافل برتنا، چشم پوشی کرنا۔
تَعَشَّى: رات کا کھانا کھانا۔ کہاوت ہے: تَغَدَّ بِه قَبْلَ اَن يَّتَعَشّٰى بكَ ہم اسے دوپہر کا کھانا کھلاؤ قبل اس کے کہ وہ تم کو رات کا کھانا کھلائے یعنی احسان مول لینے سے بچو۔
اسْتَعْشَاهُ: پریشان پانا۔
— النَّارَ: آگ سے راہنمائی حاصل کرنا۔
الأَعْشَى: شب کور، ضعیف البصر، رتوندے والا۔ ج: عُشْو۔
العَشَاءُ: رات کا کھانا (مقابل غداء) ڈنر
العِشَاءُ: رات کی ابتدائی تاریکی۔ مغرب سے مکمل تاریکی تک کا وقت۔
العِشَاءَان: مغرب وعشاء۔
العَشَاوَةُ: شب کوری۔
العَشْوَاءُ: مؤنث الأعشى۔ هو يخبط خَبْطَ عَشْوَاءَ: وہ الل ٹپ کام کرتا ہے، بے سوچے سمجھے کام کرتا ہے (وہ اس اونٹنی کی طرح بے راہ چلتا ہے جیسے سامنے نظر نہ آتا ہو) (۲) تاریکی۔ کہتے ہیں: هم في عَشْوَاءَ من أمرهم: وہ اپنے معاملہ میں بھٹکے ہوئے ہیں، کوئی راہ نہیں ملتی۔ رَكِبَ العَشْوَاءَ: اس نے بے سوچے سمجھے کام کیا۔
العَشْوَةُ: ابتدائی رات سے چوتھائی رات کا وقت (۲) تاریکی۔
العُشْوَةُ: تاریکی (۲) آگ کا شعلہ (۳) بے سوچے اقدام۔
العَشِيُّ: زوالِ آفتاب سے غروب تک کا وقت، سہ پہر، شام (۲) نمازِ مغرب کے بعد سے پوری تاریکی تک کا وقت، وقت عشاء۔ غُدُوًّا و عَشِيًّا: صبح وشام۔ صَلَاتَا العَشِيِّ: ظہر وعصر کی نماز۔
العَشِيَّةُ: العَشِيُّ ج: عَشَايَا۔

ع — ص

• عَصِبَتِ الأَسْنَانُ ـ عَصَبًا و عُصُوبًا: دانتوں کا میلا ہونا۔
— على الشَّيءِ عَصْبًا و عِصَابًا: پکڑنا۔
— به: گھیرنا، ارد گرد جمع ہونا۔ جیسے عَصَبَ القَومُ به۔
— الرِّيقُ بِفَمِه: منھ کا لعاب خشک ہو جانا، منھ خشک ہو جانا۔
— الرِّيقُ فَاهُ: منھ میں خشکی آنا (لعاب کا منھ کو خشک کر دینا)۔
— الشَّيءَ عَصْبًا: موڑنا، طے کرنا (۲) باندھنا۔
— رَأْسَهُ بالعِصَابَةِ: سر پر پٹی باندھنا
— الشَّجَرَةَ: درخت کی منتشر شاخوں کو باندھ کر پتے جھٹکنا۔
— الأَمْرُ القَومَ: کسی معاملہ کا سنگینی کی بنا پر لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
— القُطْنَ و الصُّوفَ: روئی اور اون کاتنا۔
عَصَبَ الغُبَارُ رَأْسَهُ: سر پر گرد جمنا۔
— الشَّيءُ: چمٹنا، لگے رہنا۔
عَصِبَ اللَّحْمُ ـ عَصَبًا: گوشت کا زیادہ ریشوں والا ہونا۔ هو عَصِبٌ
— القَومُ به عَصْبًا: کسی کے گرد اکٹھا ہونا، احاطہ کرنا۔
عَصَّبَهُ: پٹی باندھنا۔
— القَومُ فُلَانًا: سردار بنانا۔
— فُلَانًا: بھوکا رکھنا (۲) ہلاک کرنا۔
عَصَّبَتْهُ السِّنُونَ: زمانہ نے اس کا مال تباہ کر دیا۔
— فُلَانًا بالسَّيفِ: پگڑی کی جگہ تلوار مارنا۔
اعْتَصَبَ: خود اپنے پٹی باندھنا۔
— بالتَّاجِ: اپنے سر پر تاج رکھنا۔
— بالعِمَامَةِ: سر پر پگڑی باندھنا، عمامہ رکھنا۔
— القَومُ: لوگوں کا گروہ بن جانا، پارٹی بن جانا، دھڑا بندی کرنا۔
انْعَصَبَ: سخت ہونا۔
تَعَصَّبَ: خود اپنے پٹی باندھنا۔
— القَومُ علَيهم: کسی کے مقابلہ میں گروہ بندی کرنا، کسی کے خلاف تعصب برتنا۔
— فُلَانٌ: متعصب ہونا (یعنی کسی کے خلاف جذبہ رکھتے ہوئے اپنے فکر وعقیدے اور اپنے گروہ کی حمایت میں سخت ہونا)۔
— لَه و مَعَهُ: کسی کا طرف دار ہونا، طرف داری کرنا۔
— في مَذهَبه: اپنے مسلک وعقیدے میں سخت ہونا۔
اعْصَوْصَبَ القَومُ: ایک دھڑا یا گروہ بن جانا۔
— الشَّرُّ و الأَمْرُ: سخت ہونا۔

التَّعَصُّبُ: بے جا طرف داری، ہٹ دھرمی (بات صحیح ثابت ہو جانے پر بھی نہ ماننا) (۲) مذہبی کٹرپن، مذہبی غیر تمندی۔

العِصَابُ: پٹی۔

العُصَابُ: ذہنی اور دماغی اضطراب۔

العِصَابَۃُ: پٹی (۲) عمامہ، پگڑی (۳) تاج (۴) جماعت، ٹولہ، گروہ، گھوڑوں کی ٹکڑی، پرندوں کا جھنڈ۔ ج: عَصَائِبُ۔

العِصَابۃ الحاکمۃ: حکمراں ٹولہ۔

عصابۃ الاجرام: جرائم پیشہ ٹولہ۔

العَصْبُ: علم العروض میں مُفَاعَلَتُن کے لام کو ساکن کر کے مَفَاعِیلُن بنا دینا (۲) پگڑی، عمامہ (۳) ایک قسم کی چادر (۴) منہ میں خشک ہونیوالا تھوک۔

العَصَبُ: پٹھا، گوشت کے اندر اعضاء جسم کے جوڑوں کو باندھنے والی پٹی (۲) سفید ریشہ جس کے ذریعہ دماغ سے بدن تک حس و حرکت پیدا ہوتی ہے ج: اَعْصَابٌ۔

العَصْبَۃُ: ایک قسم کا درخت ج: عَصْبٌ

العُصْبَۃُ: جماعت، گروہ، جتھا (انسان گھوڑوں اور پرندوں کا) قرآن پاک میں ہے: "وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ"، ٹولہ، لیگ۔ ج: عُصَبٌ۔

العُصْبَۃُ الاسلامیۃ: مسلم لیگ۔

العَصَبَۃُ: جتھا، جماعت (۲) ایک پٹھا، ریشہ

عَصَبَۃُ الرَّجُلِ: اولاد اور باپ کی طرف کے رشتہ دار یا اس کے حامی و ہمدرد لوگ (واحد اور جمع دونوں کے لئے) (۲) علم الفرائض میں عصبہ وہ ہے جس کا میراث میں حصہ مقرر نہ ہو اور اسے ذوی الفروض کے ترکہ میں سے حصہ پہنچتا ہو۔

العَصَبِیُّ: زود رنج، منفعل المزاج، ذرا سی بات سے متأثر ہونے والا (۲) اپنی جماعت یا ہم مذہب لوگوں کا حامی و مددگار، متعصب، فرقہ پرست۔

العَصَبِیَّۃُ: منفعل المزاجی، زود رنجی، اشتعال، غصہ (۲) تعصب، اپنے لوگوں یا ہم مذہب و ہم مسلک لوگوں کی حمایت و مدد کا جذبہ، یا بیجا حمایت (فرقہ پرستی) دھڑابندی، دینی غیرت و حمیت، مذہبی یا نظریاتی طرف داری، بے جا طرف داری، ہٹ دھرمی۔

العَصِیبُ: یَوْمٌ عَصِیبٌ: انتہائی گرم یا ہولناک دن. قرآن پاک میں ہے: "وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ"۔ وَقْتٌ عَصِیبٌ: پر آشوب زمانہ، ہنگاموں کا دور۔

المُتَعَصِّبُ: جتھابند، گروہی یا مذہبی طرف داری کا جذبہ رکھنے والا (۲) عزت مند، باحمیت، کٹر مذہبی۔

المُعَصَّبُ: سردار (۲) غریب وفقیر (۳) تاج دار۔

المَعْصُوبُ: بہت بھوکا (۲) سبک تلوار (۳) پٹی بندھا ہوا۔

مَعْصُوبُ الخَلْقِ: اچھی کاٹھی والا جس کی ہڈیاں لطیف و مضبوط ہوں۔

مَعْصُوبُ العَیْنَیْنِ: آنکھوں پر پٹی باندھے ہوئے۔

المَعْصُوبَۃُ من النِّساء: گٹھے ہوئے جسم والی۔

• عَصَدَ السَّہْمُ ـُ عُصُودًا: تیر کا مڑ جانا اور نشانہ کی طرف نہ جانا۔

ــــ العَصِیدَۃَ ـِ عَصْدًا: آٹے گھی کا حلوا یا حریرہ بنانا۔

عَصَدَ الشیءَ: موڑنا۔ فالشیءُ مَعْصُودٌ و عَصِیدٌ۔

ــــ فُلَانًا علی الأمرِ: مجبور کرنا۔

اَعْصَدَ العَصِیدَۃَ: عصیدہ (آٹے اور گھی کا حلوا) بنانا۔

ــــ الشیءَ: موڑنا۔

العَصِیدَۃُ: آٹے اور گھی کا حلوا، حریرہ ج: عَصَائِد۔

المِعْصَدُ: عصیدہ کو پکاتے وقت ہلانے کا چمچہ وغیرہ ج: مَعَاصِد۔

• عَصَرَ الشیءَ ـِ عَصْرًا: عرق یا رس یا تیل وغیرہ نکالنا، جیسے: عَصَرَ الفَاکِہَۃَ۔

ــــ الثَّوبَ: کپڑے کو نچوڑنا۔

ــــ الدُّمَّلَ: پھوڑے کو دبا کر مواد نکالنا۔

ــــ الرَّکْضُ الفَرَسَ: دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لانا۔

ــــ الحرُّ العُودَ: گرمی کا شاخ کو سکھا دینا۔

ــــ فُلَانًا عن کذا: روکنا۔

اَعْصَرَ: وقت عصر میں داخل ہونا۔

ــــ الفَتَاۃُ: لڑکی کا بالغ ہونا۔

اُعْصِرَ القَومُ: لوگوں پر بارش ہونا، لوگوں کے لئے بارش ہونا۔

عَاصَرَ فُلَانًا: کسی کے ساتھ ایک زمانہ میں رہنا، ہم عصر ہونا (۲) کسی کی پناہ لینا۔

عَصَّرَ الزَّرْعُ: کھیتی کے خوشے نکلنا۔

ــــ الفَتَاۃُ: لڑکی کا بالغ ہونا۔

ــــ الشیءَ: خوب نچوڑنا، بار بار نچوڑنا (۲) نئے زمانہ کے مطابق بنانا، عصری بنانا، ماڈرن بنانا۔

اِعْتَصَرَ بالماءِ: گلے میں اٹکے ہوئے لقمہ وغیرہ کو اتارنے کے لئے تھوڑا تھوڑا

پانی پینا۔
اِعْتَصَرَ من الشیئ: کوئی چیز لینا۔
ـــ بہ: پناہ لینا، پناہ میں آنا۔
ـــ الشیئَ: نچوڑنا۔
ـــ العَصِیرَ: رس نکالنا۔
اِنْعَصَرَ: نچڑنا۔
تَعَصَّرَ الشیئ: نچڑنا، نچوڑا جانا۔
ـــ فُلانٌ: رونا (۲) عصری ہونا، ماڈرن ہونا، نئے زمانہ کا ہونا۔
الاِعْصَارُ: بگولا (انتہائی تیز ہوا جو گرد اڑاتی ہوئی عمود کی شکل میں آسمان کی طرف اٹھتی ہے) ہوا کا سخت جھونکا، طوفان ہوا، آندھی۔ ج: اَعَاصِیرُ۔ کہاوت ہے: اِن کُنْتَ رِیحًا فَقَد لاقَیْتَ اِعْصَارًا: زیادہ طاقتور شخص اپنے سے کم تر کو بطور تذلیل کہتا ہے کہ اگر تم خود کو طاقتور سمجھتے ہو تو میرے مقابلہ میں تم کچھ نہیں کیونکہ تم آندھی ہو تو میں طوفان ہوں۔
العِصَارُ: وقت۔ کہتے ہیں: جاءَ علی عِصَارٍ مِنَ الدَّھْرِ: وہ کسی لمحہ آیا (۲) سخت غبار۔
العُصَارُ: نچوڑ کر نکالا ہوا عرق یا رس۔
العُصَارَۃُ: عرق، رس، جوس (۲) خلاصہ، نچوڑ، حاصل۔ اِشْتَفَّ عُصَارَۃَ اَرْضِی: اس نے میری زمین کا غلہ لے لیا۔ ھو کَرِیمُ العُصَارَۃِ: وہ سخی و کریم ہے۔ (۲) پھوک، عرق نکالنے کے بعد بچا ہوا بھوسا یا چھلکے۔
العَصْرُ: وقت عصر، سہ پہر (دن کا آخری حصہ سورج کے سرخ ہو جانے تک) (۲) نماز عصر (نماز کے معنی میں مؤنث اور دوسرے معنی میں مذکر و مؤنث) (۳) زمانہ، عرصہ (۴) وقت (۵) دور عصر بمعنی دور کی نسبت کسی بادشاہ یا حکومت یا مختلف قسم کے فطری یا معاشرتی انقلابات و تغیرات کی طرف کی جاتی ہے جیسے: عَصْرُ دَولَۃ مُغولیّۃ: مغلوں کا دور حکومت۔ عَصْرُ الخلفاء العبّاسیّین: خلفاء عباسیہ کا دور۔
عَصْرُ الحضارۃ: دور تمدن۔
عَصْرُ الذَّرَّۃ: ایٹمی دور وغیرہ (۲) علم طبقات الارض میں اس طویل عرصہ کو کہتے ہیں جس کی مقدار کروڑوں سال ہوتی ہے اور اس میں زمین کے بعض طبقات پیدا ہوتے۔
العَصْرُ الآلِیُّ: مشینی دور۔
العَصْرُ الحَدِیدِیُّ: لوہے کا دور۔
العَصْرُ الذَّھَبِیُّ: زریں دور، عہد زریں
عَصْرُ الذَّرَّۃ: ایٹمی دور۔
عَصْرُ الظُّلْمَۃ: تاریک دور۔
العَصْرُ الحَدِیثُ: دور حاضر۔
العَصْرُ البائد: عہد پارینہ۔
العَصْرانِ: صبح و شام (۲) شب و روز۔
عَصْرًا: شام کو، عصر کے وقت جیسے جاءَ عَصْرًا۔
فَرِیدُ العَصْرِ: یکتائے روزگار
وَحِیدُ العَصْرِ: یکتائے زمانہ۔
العَصْرِیُّ: موجودہ دور کا، نیا، ماڈرن اپ ٹو ڈیٹ۔
العُصْرُ: پناہ گاہ، نجات کی جگہ۔ جاءَ ولکن لَم یَجِیٔ لِعُصْرٍ: وہ آیا مگر صحیح وقت پہ نہیں آیا۔ نَامَ و ما نَامَ لعُصْرٍ: اسے بالکل نیند نہیں آئی۔
العَصَرُ: پناہ گاہ، نجات کی جگہ (۲) گرد، غبار۔
العَصَرَۃُ: زبردست گرد و غبار۔
العُصْرَۃ: پناہ گاہ۔ کہتے ہیں: بَلَّ المَطَرُ ثِیابَہ حَتّٰی صارَتْ عُصْرَۃ: بارش نے اس کے کپڑے اتنے بھگو دیئے کہ وہ نچوڑ کے قابل ہو گئے۔
العَصَّارُ: رس نکالنے اور بیچنے والا۔
العَصَّارَۃُ: تیل یا عرق یا رس نکالنے کی مشین، نچوڑنے کا آلہ، کپڑے سکھانے کی مشین۔
عَصَّارَۃُ قَصَبِ السُّکَّر: کولھو جس سے گنے کا رس نکالا جاتا ہے۔
العَصِیرُ: رس، جوس، عرق، تیل، نچوڑ، خلاصہ۔
عَصِیرُ الفواکِہ: پھلوں کا رس، جوس
عَصِیرُ الوَرْدِ: آب گل۔
المِعْصَارُ: عرق یا رس وغیرہ نکالنے کا آلہ، مشین ج: مَعَاصِیرُ۔
المُعَاصِرُ: ہم عصر۔
المُعَاصَرَۃُ: ہم عصری۔
المُعْصَرُ: کَرِیمُ المُعْصَرِ: سخی و فیاض
المِعْصَرُ: تیل وغیرہ نکالنے کی مشین، کولھو ج: مَعَاصِرُ۔
المُعْصِرُ: بالغ ہو جانے والی لڑکی، سن شباب کو پہنچنے والی لڑکی۔
المِعْصَرَۃُ: المِعْصَرُ ج: مَعَاصِرُ۔
المَعْصَرَۃُ: تیل نکالنے کا کارخانہ، آئل مل
المُعْصِرَاتُ: بارش برسانے والے بادل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنْزَلْنَا مِنَ المُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا" واحد: مُعْصِرَۃٌ۔
• العُصْعُصُ: دم کی جڑ ج: عَصَاعِصُ۔
العَصْعَصَۃُ: پٹھوں کا درد۔
العُصْعُوصُ: العُصْعُصُ ج: عَصَاعِیصُ
• عَصَفَتِ الرِّیحُ ـِ عَصْفًا و عُصُوفًا: ہوا کا تیز چلنا، آندھی آنا، طوفان آنا فالرِیح عاصِف و عاصِفۃ۔ قرآن پاک میں ہے: "جَاءَتْھَا رِیحٌ

عَاصِفٌ: ج: عَوَاصِفُ وهي
عَصُوفٌ عَصَفَت بهم الحَرْبُ:
جنگ نے ان کو تباہ کر دیا۔ عَصَفَ
بهم الدَّهْرُ: زمانہ نے ان کو ہلاک
کر دیا۔

عَصَفَ السائرُ: چلنے والے کا تیز رفتار
ہو جانا۔ عَصَفَت النَّاقَةُ: اونٹنی
تیز رفتار ہو گئی۔

___الشيءُ: مائل ہونا، جھکنا۔

___الزَّرْعَ عَصْفًا: کھیتی کاٹنا۔

___به الغَضَبُ: آگ بگولا ہونا۔

أَعْصَفَتِ الرِّيحُ: ہوا کا تیز چلنا، آندھی
اور طوفان بننا۔ هي مُعْصِفٌ و
مُعْصِفَةٌ۔

___الزَّرْعُ: کھیتی کا خوشے دار ہونا، کاٹنے
کے لائق ہونا۔

___المكانُ: زیادہ کھیتی والا ہونا۔

___الرَّجُلُ: ہلاک و گمراہ ہونا۔

العَاصِفُ: آندھی والا، تیز ہوا والا۔ يَوْمٌ
عَاصِفٌ و لَيْلَةٌ عَاصِفَةٌ۔

سَهْمٌ عاصِفٌ: نشانہ سے ہٹنے
والا تیر۔

العَاصِفَةُ: تیز ہوا، آندھی ج: عَوَاصِف

عاصِفة رَعْدِيَّة: طوفان برق و باد

العاصِفةُ الشَّعبيّة: عوامی طوفان۔

العُصَافَةُ: خوشے سے گرے ہوئے تنکے
(۲) بھوسا، تنکوں کا چورا۔

العَصْفُ: العُصَافَةُ۔ قرآن پاک میں
ہے: "وَ الحَبُّ ذُو العَصْفِ
و الرَّيْحَانُ"۔ "فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ
مَّأْكُولٍ"۔ (۲) کھیتی کے پتے (۳) پھل
کے اوپر سے ہٹنے والے پتے۔

العَصْفَةُ: العُصَافَةُ (۲) شراب کی بو
(۳) ہوا کا ایک جھونکا۔

العصيف: تیز ہوا۔

العَصُوفُ: تیز ہوا ج: عُصُفٌ۔

العَصِيفَةُ: العُصَافَةُ (۲) وہ پتے جن
میں خوشہ ہوتا ہے (۳) وہ پتے جو
پھل کے اوپر سے ہٹتے ہیں (جن کے
نیچے سے پھل نکلتا ہے)۔

• عَصْفَرَ الثوبَ وغيرَهُ: عصفر
سے رنگنا۔ تَعَصْفَرَ: زرد ہو جانا۔

العُصْفُرُ: ایک زرد رنگ کی بوٹی جس
سے رنگائی کی جاتی ہے۔

العُصْفُورُ: چڑیا، چھوٹا پرندہ، مؤنث
عُصْفُورَة (۲) گھوڑے کی پیشانی
میں ابھری ہوئی ہڈی۔ یہ دو ہوتی
ہیں ج: عَصَافِيرُ۔

نَقَّتْ عَصَافِيرُ بَطْنِه: اسے
بھوک لگ رہی ہے۔ طَارَتْ
عَصَافِيرُ رأْسِه: وہ مغرور ہو گیا۔

العُصْفُورَةُ: مؤنث العصفور (۲)
لکڑی کی چٹخنی۔

عُصْفُورَةُ الجَمَلِ: وہ لکڑی جس سے
پالان کے سرے باندھتے ہیں۔

العُصْفُورِيُّ: من الجِمال: دو
کوہان والا اونٹ۔

العُصْفُورِيَّة: گل خیرو جو چھوٹی چڑیا
کی شکل کا ہوتا ہے۔

• العُصْقُولُ: ٹڈی ج: عَصَاقِيلُ

• عَصَلَ العُودَ و نَحْوَهُ ـ عَصْلًا:
لکڑی کو موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔

عَصِلَ الشيءُ ـ عَصَلًا: سختی کے
ساتھ ٹیڑھا ہونا، اینٹھنا۔ جیسے
عَصِلَتْ سَاقُهُ: اس کی ٹانگ
ٹیڑھی ہو گئی۔ وعَصِلَ ذَنَبُ
الفَرَسِ: گھوڑے کی دم ٹیڑھی
ہو گئی۔ عَصِلَ النَّابُ: سامنے
کا دانت مڑ گیا۔ هو أَعْصَلُ
و هي عَصْلَاءُ ج: عُصْلٌ۔

أَمْرٌ أَعْصَلُ: ٹیڑھا اور پیچیدہ معاملہ

عَصَّلَ فُلَانٌ: دیر کرنا۔

___العُودَ و نَحْوَهُ: لکڑی کو ٹیڑھا
کرنا۔

العَصَلُ: آنت ج: أَعْصَال (۲) ٹیڑھا پن

العِصْلُ: العَصَلُ۔

العَصْلَاءُ من النِّساءِ: سوکھی ہوئی
دبلی عورت۔

المِعْصَالُ: مڑے ہوئے سر کا ڈنڈا جس
سے درخت کی شاخوں کو ہلایا جاتا
ہے (۲) ہاکی کا بلا ج: مَعَاصِيلُ۔

المِعْصَلُ: قرض دار سے سخت تقاضا
کرنے والا۔

العُنْصُلُ: جنگلی لہسن۔

• عَصْلَبَ الرَّجُلُ: سخت پٹھوں والا
ہونا، مضبوط جسم کا ہونا۔

العَصْلَبُ: مضبوط کاٹھی والا، ڈیل ڈول
کا آدمی۔

العَصْلَبِيُّ: العَصْلَبُ۔

• عَصْلَجَ الشيءُ: سخت ہونا، دشوار و
مشکل ہونا۔

العَصَلَّجُ: ٹیڑھی پنڈلی والا۔

• عَصَمَ اليه ـ عَصْمًا: کسی کی پناہ
لینا۔

___القِرْبَةَ: مشک کو اٹھانے کے لئے
رسی کا پھندا لگانا، باندھنا۔

___اللهُ فُلانًا من الشَّرِّ او الخَطَاءِ
عِصْمَةً: فتنہ یا خطا سے بچانا،
محفوظ رکھنا۔

___الشيءَ: روکنا، حفاظت کرنا۔

عَصِمَ الحَيَوانُ ـ عَصَمًا و عُصْمَةً:
دونوں ہاتھوں یا ایک ہاتھ میں کچھ
سفیدی اور باقی حصہ کا سیاہ یا سرخ
ہونا، ایسے جانور کو کہا جائیگا
أَعْصَمُ۔ هي عَصْمَاءُ ج: عُصْمٌ۔

کہتے ہیں: ظَبْیٌ اَعْصَمُ وفَرَسٌ اَعْصَمُ و غُرَابٌ اَعْصَمُ: وہ کوا جس کی چونچ اور پیر سرخ ہوں۔
اَعْصَمَ بہ: پکڑنا، تھامنا۔
—بالفَرَس: سر کے بال پکڑنا۔
—بِفُلانٍ: کسی کی پناہ لینا۔
—القِرْبَۃَ: مشک کو باندھنا۔
اِعْتَصَمَ بہ: پناہ لینا، کسی کا دامن تھامنا، پکڑنا، ساتھ لگنا۔
—بِحَبْلِ اللّٰہِ: اللہ کے دین پر مضبوطی سے جمنا۔
—بالصَّبْرِ: برداشت سے کام لینا۔
—بالصَّمْتِ: خاموشی اختیار کرنا۔
—الطَّلَبَۃُ و نَحْوُھم بِمَعْھَدِھم طلبہ وغیرہ کا اسٹرائک کرنا، دھرنا دینا۔
اِنْعَصَمَ: محفوظ ہونا، پناہ میں ہونا۔
اِسْتَعْصَمَ: حفاظت چاہنا، حفاظت کا ذریعہ اختیار کرنا، گناہ سے بچنا۔
—بہ: پناہ لینا، مضبوطی سے تھامنا
العَاصِمَۃُ: شہر (۲) دارالسلطنت، مرکز یا صوبہ کا پایۂ تخت ج: عواصِمُ
العِصَامُ: وہ رسی جس سے مشک کو باندھ کر اٹھایا جاتا ہے (۲) تسمہ، ڈوری (۳) پٹی (۴) برتن کو پکڑ کر اٹھانے کا حلقہ، دستہ ج: عُصُمٌ و اَعْصِمَۃٌ۔ کہاوت ہے: ماوَراءَكَ یا عِصَامُ: کسی چیز کی کھوج اور تحقیق کے موقعہ پر بولا جاتا ہے۔ نعمان بن منذر کے دربان کا نام عصام تھا اس سے نعمان نے پوچھا تھا کہ عصام کیا خبر لے کر آئے ہو۔
العِصَامِیُّ: ذاتی عظمت والا (سیلف میڈ) اس کے مقابل ہے العِظَامِیُّ یعنی خاندانی عظمت والا۔ اسی وجہ سے بطور تلقین کہا جاتا ہے کُنْ عِصَامِیًّا

لا عِظَامِیًّا یعنی خود اپنے اندر کمال پیدا کر محض خاندانی عظمت پر نازاں نہ ہو یہ بھی عصام کی طرف منسوب ہے جو شاہ حیرہ نعمان بن منذر کا دربان تھا اور اس نے اپنی صلاحیتوں سے ترقی کر کے بڑا رتبہ حاصل کیا تھا
العِصْمَۃُ: ایک خداداد ملکہ جو انسان کو بدی پر قدرت کے باوجود اس سے باز رکھتا ہے۔ پاک دامنی، حفاظت بے گناہی، معصومیت، گناہ سے باز رہنے کی صفت تامہ (۲) وہ عہد و پیمان یا ازدواجی رشتہ جسے شوہر جب چاہے ختم کر دے، اور عورت نے اگر اس کی شرط کی ہو تو اسے بھی ختم کرنے کا اختیار ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الكَوَافِرِ" یعنی تم کافروں کے نکاح کے عہد و پیمان کو برقرار نہ رکھو (۳) ہاتھ کا کنگن۔
المِعْصَمُ: کلائی جس میں کنگن پہنا جاتا ہے ج: مَعَاصِمُ۔
سَاعَۃُ المِعْصَمِ: ہاتھ کی گھڑی۔
المَعْصُوْمُ: گناہ سے محفوظ، بے گناہ۔
المَعْصُوْمِیَّۃُ: بے گناہی، پاک دامنی۔
• عَصَاہُ ـُ عَصْوًا: کسی کو لاٹھی یا ڈنڈا مارنا، لاٹھی سے پیٹنا۔
—فُلانًا: لاٹھی کے مقابلہ میں کسی پر غالب آنا۔
—القَوْمَ: لوگوں کو اچھے یا برے کام کے لئے اکٹھا کرنا۔
عَصِیَ بِالعَصَا ـَ عَصًا: پٹا کھیلنا، لاٹھی چلانا، ڈنڈوں اور لاٹھیوں سے خاص طریقہ پر کھیلنا۔
اَعْصَی الکَرْمُ: انگور کی بیل پر شاخیں نکلنا مگر پھل نہ آنا۔

عَاصَاہُ: کسی کے ساتھ لاٹھی چلانے میں مقابلہ کرنا۔ عَاصَاہُ فَعَصَاہُ: اس نے اس کے ساتھ لاٹھی چلانے میں مقابلہ کیا اور اس پر بازی لے گیا۔ اس کے ساتھ لٹھ بازی کی اور اس پر غالب ہو گیا۔
اِعْتَصَی عَلَی العَصَا: لاٹھی کا سہارا لینا۔
—الشَّیْءَ: لاٹھی بنا لینا، لاٹھی کے طور پر استعمال کرنا۔
العَصَا: لاٹھی، ڈنڈا، چھڑی (مؤنث) اس کا تثنیہ عَصَوَان ہے ج: عِصِیٌّ و اَعْصٍ (۲) پنڈلی کی ہڈی (۳) زبان۔ العِصِیُّ المَمْلُوْحَۃُ: چھوٹے ڈنڈوں کی شکل کی نمکین روٹیاں۔
—اَلْقَی عَصَاہُ: قیام کرنا، ترک سفر کرنا۔
رَفَعَ عَصَاہُ: چلنا، قیام ترک کرنا۔
شَقَّ العَصَا: مخالفت کرنا، جماعت سے بغاوت کرنا، شیرازہ بکھیرنا۔
شَقَّ عَصَا الطاعۃ: نافرمانی کرنا
اِنْشَقَّتِ العَصَا: جماعت کا شیرازہ بکھرنا
صُلْبُ العَصَا و شَدِیْدُ العَصَا: متشدد۔
قَرَعَ لَہُ العَصَا: سختی سے متنبہ کرنا ہوشیار کرنا، کہاوت ہے: اِنَّ العَصَا قُرِعَت لِذِی الحِلْمِ: آدمی کو چوکنا کر دیا گیا۔
رَأْسُ العَصَا: چھوٹا سر۔
عَبِیْدُ العَصَا: ذلیل لوگ جو لاٹھی کھائے بغیر حرکت سے باز نہ آئیں، ڈنڈے کے یار۔ لاتوں کے بھوت۔
ضَعِیفُ العَصَا: کمزور طبیعت والا
لَیِّنُ العَصَا: نرم طبیعت والا۔
فَشَرَ لَہ العَصَا: کسی سے اپنا مافی الضمیر ظاہر کرنا۔

عَصَا الرَّاعِی: ایک قسم کی بیل جیسی گھاس۔

العَصَّاءُ: نافرمان، گنہگار۔

العُصَیَّۃُ: چھوٹی سی لاٹھی، چھڑی۔ کہاوت ہے: اِنَّ العَصَا مِنَ العُصَیَّۃِ: سنگین بات چھوٹی سی بات سے پیدا ہوتی ہے۔

عَصَاہُ ـِ مَعْصِیَۃً و عِصْیَانًا: نافرمانی کرنا، حکم کی خلاف ورزی کرنا۔ ھو عاصٍ و عَصَّاءٌ و عَصِیٌّ۔

عَاصَاہُ: مخالفت کرتے رہنا، نافرمانی کرتے رہنا۔

اِعْتَصَتِ النَّوَاۃُ: گٹھلی کا سخت ہوجانا

تَعَصَّی عَلَیہ: کسی کے خلاف سر اٹھانا، بغاوت و نافرمانی کرنا۔

اِسْتَعْصَی عَلَیہ: تَعَصَّی۔

ـــ الشَّیءُ: مشکل ہونا، بے قابو ہونا۔

العِصْیَانُ: نافرمانی، بغاوت، حکم عدولی

العِصْیَانُ المَدَنِیُّ: سول نافرمانی۔

العِصْیَانُ المُسَلَّحُ: مسلح بغاوت۔

المَعْصِیَۃُ: گناہ، خطا ج: مَعَاصٍ۔

ع ـــ ض

• عَضَبَ عن الاَمْرِ ـِ عَضْبًا: الگ ہونا، چھوڑنا۔

ـــ الشَّیءَ: کاٹنا، بددعا کے لئے کہا جاتا ہے: ما لہ عَضَبَہُ اللّٰہ: اسے کیا ہوگیا خدا اس کا ناس کرے۔

کہاوت ہے: اِنَّ الحاجۃَ یَعْضِبُھا طَلَبُھا قَبْلَ وقتِھا: قبل از وقت کسی چیز کی طلب محرومی کا باعث ہوتی ہے۔

ـــ النَّاقَۃَ و نَحْوَھا: اونٹنی وغیرہ کا کان چیرنا۔

عَضَبَ فُلَانًا عن حَاجَتِہ: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔

ـــ فُلَانًا بِلِسَانِہ: گالی دینا۔

ـــ المَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا کسی کو (طویل عرصہ تک لاحق رہ کر) بے حرکت کر دینا۔

ـــ فُلانا بالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا

ـــ فلانا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔

عَضِبَ ذو الاُذُنِ ـَ عَضَبًا: کان والے کا کٹے ہوئے کان والا ہونا۔

ـــ ذُو القَرْنِ: سینگ والے کا کٹے ہوئے سینگ والا ہونا۔ ھو اَعْضَبُ و ھی عَضْبَاءُ ج: عُضْبٌ۔ حدیث میں ہے: "نَھٰی اَن یُضَحَّی بالاَعْضَبِ القَرْنِ": کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع کیا گیا ہے۔

عَضُبَ السَّیْفُ ـُ عُضُوبًا و عُضُوبَۃً: تلوار کا تیز ہونا۔

ـــ اللِّسَانُ: زبان کا تیز ہونا۔ ھو عَضْبٌ۔

اَعْضَبَ النَّاقَۃَ و نَحْوَھا: اونٹنی کے کان چیرنا۔

عَاضَبَہُ: کسی کو روکنے رہنا، مسلسل رکاوٹ ڈالنا۔

اِنْعَضَبَ القَرْنُ: سینگ ٹوٹنا۔

الاَعْضَبُ: چھوٹے ہاتھ والا (۲) بے یار و مددگار (۳) اکیلا جس کا بھائی نہ ہو۔ ج: عُضْبٌ۔

العَضَّابُ: بہت گالی دینے والا، بہت کاٹنے والا۔

العَضْبُ: تیز تلوار یا زبان۔

المَعْضُوبُ: کمزور (۲) لنجا۔

• عَضْبَرَ الکَلْبُ: کتے کا شیر جیسا ہوجانا

العِضَبَارَۃُ: دھوبی کا تختہ جس پر دھونے کے لئے کپڑا کوٹتا ہے۔

• عَضَدَہ ـُ عَضْدًا: بازو پر مارنا (۲) مدد دینا، حمایت کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔

ـــ الشَّجَرَۃَ و نَحْوَھا ـِ عَضْدًا: درانتی سے کاٹنا۔ حرمت مدینہ طیبہ والی حدیث میں ہے: "نَھٰی اَن یُعْضَدَ شَجَرُھا" حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے درخت کاٹنے سے منع فرمایا (۲) درخت پر چوٹ مار کر پتے جھاڑنا۔

عَضِدَ ـَ عَضَدًا: بازو کی تکلیف والا ہونا، کسی کے بازو میں درد ہونا۔

عُضِدَ: کسی کے بازو میں درد و تکلیف ہونا۔

عَاضَدَہُ: مدد کرنا، پشت پناہی کرنا۔

اِعْتَضَدَ بہ: تقویت حاصل کرنا۔

ـــ الشَّیءَ: گود میں لینا، بغل میں دبانا۔

عَضَّدَہ: پشت پناہی کرنا، مدد دینا۔

ـــ السَّھْمُ: تیر کا دائیں بائیں نکلنا۔

تَعَاضَدَ القَوْمُ: باہم مدد کرنا، ایک دوسرے کو تقویت پہنچانا، متحد ہونا

تَعَضَّدَہُ: گود یا بغل میں لینا۔

اِسْتَعْضَدَ الثَّمَرَۃَ: پھل توڑنا۔

ـــ الشَّجَرَۃَ: کاٹنا۔

الاَعْضَدُ: پتلے بازو والا (۲) جس کا ایک ہاتھ چھوٹا ہو۔

العَضَادُ: موٹے بازو والا (۲) پست قد مرد و عورت۔

العِضَادُ: بازوبند، بازو پر باندھی جانے والی چیز زیور یا تعویذ وغیرہ (۲) درانتی (۳) اونٹ کے بازو کا نشان۔

العِضَادَۃُ: راستہ کا کنارہ (۲) مسافت پیما آلہ کی متحرک کہنی۔
عِضَادَتا النِّیْرِ: جانوروں کے جوئے کے دونوں طرف کی دو لکڑیاں۔
عِضَادَتا البَابِ: چوکھٹ کے دو بازو
عِضَادَتا الرَّجُلِ: آدمی کے دو رفیق اور معاون۔
العُضَادِیُّ: موٹے بازو والا۔
العَضُدُ: درخت کو لگایا جانے والا قلم کا بھا۔
العَضُدُ: بازو، مونڈھے اور کہنی کے درمیان کا حصہ، ہاتھ ج: اَعْضَاد۔
اَعْضَادُ المَزَارِعِ: کھیتوں کی حدود (۲) مددگار، پشت پناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا" (۳) گوشہ۔
فَتَّ فِي عَضُدِہٖ: کمزور کرنا، طاقت گھٹانا، کسی کے اعوان و انصار کو منتشر کرنا۔ شَدَّ عَضُدَہٗ: مدد دینا، پشت پناہی کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ" (۴) انگور کی بیل کی شاخ جس پر لوہے کی سلائیں پھیلی ہوتی ہیں۔
العَضَدُ: اونٹ کے بازوؤں کی بیماری (۲) درخت کے گرے ہوئے پتے (۳) درخت کی کٹی ہوئی شاخیں ج: اَعْضَاد و عُضُودٌ۔
المِعْضَادُ و المِعْضَدُ: درانتی (۲) بازو بند۔
اليَخْضِيدُ: ایک طرح کی سبزی۔
• العَضْرَسُ: سردی (۲) اولا (۳) برف (۴) سنار ایک بوٹی جو ریتلی زمینوں میں پیدا ہوتی ہے ج: عَضَارِسُ
• عَضَّہٗ و بہٖ و عَلَيْہِ ـَ عَضًّا و عَضِيضًا: دانتوں سے پکڑنا، کاٹنا، مضبوطی سے تھامنا۔ حدیث میں ہے: "عليكم بسُنَّتِي وسُنَّةِ الخُلَفَاءِ من بعدي عَضُّوا عليها بالنَّواجذ" میرے اور میرے بعد میرے خلفا کے طریقہ پر کاربند رہو اس پر سختی کے ساتھ قائم رہو۔
عَضَّہٗ فلانًا بِلِسَانِہٖ: برائی اور مذمت کرنا، برائی کے ساتھ نام لینا۔
ــــ علی یَدِہٖ حَنَقًا: کسی کے ساتھ سخت دشمنی کرنا۔
ــــ الزَّمانُ الرجلَ: زمانہ کا کسی پر سختی کرنا، مصائب میں مبتلا کرنا
ــــ علی یدہ: نادم و شرمندہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ"
اَعَضَّتِ الاَرْضُ: زمین کا بہت کانٹوں والی ہونا۔
ــــ فُلانٌ فُلانًا الشیءَ: کسی سے کسی کو کٹوانا۔
عَضَّضَ الشیءَ: زور کے ساتھ دانتوں سے کاٹنا یا پکڑنا۔
العَاضُّ: بَعِيرٌ عَاضٌّ: کانٹے کھانے والا اونٹ۔
العَضَاضُ: دانتوں سے کاٹ کر کھائی جانے والی چیز (۲) بھاری درخت ج: عُضُضٌ۔
العِضَاضُ: سختی جھیلنے کا عادی۔
العُضُّ: چھوٹا کانٹوں دار درخت
العَضُوضُ: کٹ کھنا، بہت کاٹنے والا (۲) دانتوں سے کاٹ کر کھائی جانے والی چیز۔ مُلكٌ عَضُوضٌ: ملک جس میں ظلم و زیادتی ہو۔ حدیث میں ہے: "والخِلافَةُ بَعْدِي ثَلاثُونَ سَنَةً ثم يكونُ مُلْكٌ عَضُوضٌ" (۲) سخت زمانہ
كَلْبٌ عَضُوضٌ: بڑا کاٹنا کتا ج: عُضُضٌ و عِضَاضٌ۔
• عَضَلَ بہِ الاَمْرُ ـُ عَضْلاً: معاملہ کا سنگین ہونا، الجھا ہوا ہونا۔
ــــ عَلَيْہِ: کسی کو پریشانی میں ڈالنا، کسی کے لئے حصول مقصد میں رکاوٹ بننا۔
ــــ المَرْأَۃَ: عورت کو ظلمًا شادی سے روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ"
ــــ فلانًا: کسی کے پٹھے پر مارنا۔
عَضِلَ ـَ عَضَلاً: موٹے پٹھے والا ہونا ھو عَضِلٌ۔
اَعْضَلَتِ الوَالِدَۃُ: حاملہ کی ولادت دشوار ہونا۔ ھی مُعْضِلٌ: مشکل سے بچہ جننے والی۔
ــــ الاَمْرُ: معاملہ سخت اور مشکل ہونا۔
ــــ الشیءُ: کسی چیز کا بہت خراب ہونا۔
ــــ الدَّاءُ الاَطِبَّاءَ: بیماری کا معالجین کو علاج سے عاجز و ناکام بنا دینا۔
ــــ فُلانًا و بہ الاَمْرُ: کسی بات کا کسی کو عاجز و پریشان کر دینا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "اَعْضَلَ بِي اَهْلُ الكُوفَةِ ما يَرْضَوْنَ بامِيرٍ ولا يَرْضاهم امِيرٌ" اہل کوفہ نے مجھے پریشانی میں ڈال رکھا ہے نہ تو کوئی امیران کے لئے قابل قبول ہے اور نہ ہی کوئی امیران کو پسند کرتا ہے۔
عَضَّلَتِ الوَالِدَۃُ بِوَلَدِھا: بچہ جننے والی کا اپنے بچہ کی پیدائش میں دشواری محسوس کرنا۔
ــــ النَّاقَۃُ: اونٹنی کا عاجز و ناکارہ ہونا
ــــ الاَرْضُ باھلِھا: کثرت کی بنا پر

زمین کا اپنے باشندوں پر تنگ ہونا
عَضَّلَ فُلَانًا و عَلَیہ: کسی کو پریشان کرنا اور اس کے حصول مقصد میں رکاوٹ بننا، کسی کی راہ مارنا۔
__ المرأۃَ: نکاح سے روکنا (ظلمًا)
تَعَضَّلَہُ الدّاءُ: بیماری کا تھکا دینا۔
اِسْتَعْضَلَ الشيءُ: سخت اور دشوار ہونا۔
العُضَالُ: نا قابل حل۔ انتہائی دشوار
دَاءٌ عُضَالٌ: لاعلاج بیماری۔
العَضَلُ: بڑا چوہا ج: عِضْلَانٌ۔
العَضَلَۃُ: پٹھا جس سے جسم میں حرکت ہوتی ہے ج: عَضَلٌ وعَضَلَاتٌ
العَضَلِيُّ: پٹھوں سے متعلق، مضبوط پٹھوں والا۔
المُعْضِلُ: دشوار، سخت۔
المُعْضِلَۃُ: تنگ راستہ (۲) نا قابل حل مسئلہ (۳) مشکل معاملہ (۴) مصیبت
المُعْضِلَاتُ: مشکلات، دشواریاں۔
• العَضَمُ: گیہوں صاف کرنے کا شاخدار چوبی آلہ ج: عِضَامٌ و أَعْضِمَۃٌ و عُضُمٌ۔
• عَضِہَتِ الإبلُ ـَ عَضَہًا: اونٹوں کا ببول کھانا۔
__ الرَّجُلُ: تہمت لگانا، گالی دینا۔
__ العِضَاہَ: ببول کاٹنا۔
أَعْضَہَ القَومُ: لوگوں کے اونٹوں کا ببول کھانا۔
__ الأرضُ: زمین کا بکثرت ببول والا ہونا۔
__ الرَّجُلُ: تہمت لگانا۔
عَضَّہَ العِضَاہَ: ببول کے درخت کاٹنا
العَاضِہُ: زہریلا سانپ جس کا کاٹا فورًا مر جائے (۲) ببول کھانے والی اونٹنی
العَاضِہَۃُ: العَاضِہُ۔

العِضَاہُ: چھوٹا یا بڑا ہر خاردار درخت۔ واحد: عِضَاہَۃ۔
العَضِیہَۃُ: وہ زمین جس میں بکثرت خاردار درخت ہوں (۲) جھوٹا الزام، افتراپردازی ج: عَضَائِہ
• عَضَا الشيءَ ـُ عَضْوًا: حصے بخرے کرنا۔
عَضَّی الشيءَ: عَضَاہ۔
__ القومَ: لوگوں کو منتشر کرنا۔
العِضَۃُ: حصہ، ٹکڑا (۲) فرقہ، گروہ (۳) جھوٹ ج: عِضُونٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "کَمَا أَنْزَلْنَا عَلَی المُقْتَسِمِینَ الَّذِینَ جَعَلُوا القُرْآنَ عِضِینَ"
العُضْوُ: بدن کا حصہ جیسے ہاتھ پیر کان وغیرہ (۲) کسی جماعت وغیرہ کا رکن ممبر۔ ھی عُضْوٌ و عُضْوَۃ ج: أَعْضَاء۔
العُضْوُ العَامِلُ: فعال ممبر۔
العُضْوُ الدَّائِمُ: مستقل ممبر۔
العُضْوُ الفَخْرِيُّ: اعزازی ممبر۔
العُضو المراقِب: مشاہد ممبر۔
العُضْوِیَّۃُ: ممبری، رکنیت۔
عُضْوِیَّۃ شَرَف: اعزازی ممبری۔
العُضْوِیَّۃُ الفخرِیَّۃُ: اعزازی ممبری

ع ــــ ط

• عَطَبَ ـُ عَطْبًا و عُطُوبًا: نرم و لچکدار ہونا۔
عَطِبَ ـَ عَطَبًا: ہلاک و برباد ہونا ضائع ہونا (۲) خراب ہونا، بگڑنا بےکار ہونا۔
__ البعیرُ و الفرسُ: اونٹ اور گھوڑے کا تھکنا۔
__ علیہ: کسی سے سخت ناراض ہونا، کسی پر انتہائی غصہ کرنا۔
أَعْطَبَہُ: ہلاک و برباد کرنا، ضائع کرنا
عَطَّبَ الکَرْمُ: انگور کی بیل پر گرہیں ظاہر ہونا۔
__ الشَّرَابَ: شراب میں خوشبو پیدا کرنے کی تدبیر کرنا۔
اِعْتَطَبَ فُلَانٌ: ہلاک ہونا۔
__ النَّارَ: آگ کو چیتھڑے میں لینا۔
العُطْبُ: روئی۔ واحد: عُطْبَۃ۔
العُطْبَۃُ: چیتھڑا جس سے آگ اٹھائی جائے۔
العَطَبُ: ہلاکت، ضیاع، خرابی، بگاڑ خامی۔ سَرِیعُ العَطَب: جلد خراب ہونے والا۔
الأَعْطَابُ البَشَرِیَّۃُ: بشری خامیاں، نقائص
المَعْطَبُ: ہلاکت گاہ، بگاڑ اور خرابی کی جگہ ج: مَعَاطِب۔
• العُطْبُلُ: جوان گٹھے جسم کی خوبصورت عورت (۲) لمبی گردن والی ہرنی ج: عَطَابِل۔
العُطْبُولُ: العُطْبُلُ (۲) دراز قامت مرد (۳) لمبی گردن والا، ج: عَطَابِیل
• عَطِرَ ـَ عَطَرًا: خوشبودار ہونا، کسی کا معطر ہونا، خوشبو لگانا۔
عَطَّرَہُ: خوشبودار بنانا، معطر کرنا۔
تَعَطَّرَ: معطر ہونا، خوشبو لگانا۔
تَعَطَّرَتِ البِنْتُ: لڑکی کا شادی نہ کرنا اور اپنے ماں باپ کے یہاں رہنا۔
اِسْتَعْطَرَ: عَطِرَ۔
العَاطِرُ: خوشبودار، مہک دار (۲) خوشبو کا عادی ج: عُطُر۔
العِطَارَۃُ: عطر سازی، عطر فروشی، عطاری (۲) پنسار ہٹا۔
العِطْرُ: خوشبو جو بدن یا کپڑوں پر ملی جائے

(۲) ست، روح (۳) خلاصہ ج: عُطُورٌ و اَعْطَارٌ (۴) وہ بوٹی یا لکڑی وغیرہ جس سے عطر (خوشبودار تیل) کشید کیا جائے۔
العَطِرُ: خوشبودار (خواہ خوشبو لگائی ہو یا نہیں)
العَطَّارُ: عطرفروش (۲) عطرساز (۳) پنساری عطار جو کھانے کے مسالے وغیرہ فروخت کرتا ہے۔
المُتَعَطِّرُ: خوشبودار۔
المِعْطَارُ: بہت خوشبو استعمال کرنے والا (مرد ہو یا عورت) ہر وقت معطر رہنے والا ج: مَعَاطِيرُ۔
المِعْطِيرُ: المِعْطَارُ۔
المُعَطَّرُ: خوشبو لگائے ہوئے، خوشبو سے مہکا ہوا۔
عَطْرَدَةٌ: سامان فراہم کرنا، دینا۔
عُطَارِدٌ: آفتاب سے نزدیک ایک سیارہ جو نو ستاروں میں سے ایک ہے اس کو ہندی میں بدھ اور فارسی میں دبیر فلک کہتے ہیں۔
العُطْرُودُ: سامانِ ضرورت، سامانِ جنگ
• عَطَسَ الرَّجُلُ ـِـ عَطْسًا و عُطَاسًا چھینک آنا، چھینکنا (۲) ہلاک ہونا۔
ـــ الصُّبْحُ: صبح کی سپیدی نمودار ہونا
عَطَّسَهُ: چھینک دلانا۔
العَاطِسُ: چھینکنے والا (۲) سامنے سے آنے والا ہرن (۳) صبح۔
العَاطُوسُ: ناس، ہلاس۔
العَطْسَةُ: چھینک (۲) مثل۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ عَطْسَةُ فُلَانٍ: فلاں تو ہو بہو فلاں ہے۔
العَطُوسُ: من الرِّجال. مرد میدان جسے لڑائی جھگڑے کے وقت آگے رکھا جاتا ہو۔
المَعْطِسُ: ناک ج: مَعَاطِسُ۔

المُعَطَّشُ: مقہور و مغلوب۔
• عَطِشَ ـَـ عَطَشًا: پیاس لگنا، پیاسا ہونا۔ هو عَاطِشٌ و عَطْشَانُ و عَطِشٌ و هي عَاطِشَةٌ و عَطِشَةٌ و عَطْشَى و عَطْشَانَةٌ
اليه: مشتاق ہونا۔
اَعْطَشَ الرَّجُلُ: کسی کے مویشیوں کا پیاسا ہونا۔
ـــ فُلانًا: پیاسا کرنا، پیاس لگانا۔
عَطَّشَهُ: اَعْطَشَهُ۔
تَعَطَّشَ: پیاسا بننا۔
العُطَاشُ: پیاس کی بیماری (جس میں پانی پینے سے پیاس نہیں بجھتی)
العَطَشُ: پیاس۔
المُتَعَطِّشُ: پیاسا۔
المَعْطَشُ: پیاس کا وقت۔
المَعْطَشَةُ: وہ زمین جہاں پانی نہ ہو ج: مَعَاطِشُ۔
المِعْطَاشُ: بہت پیاسا۔
• عَطَّ الثَّوبَ ـُـ عَطًّا: لمبائی یا چوڑائی میں پھاڑنا۔
ـــ فُلانًا الی الارض: زمین پر پٹخنا اور غالب آجانا۔
عَطَّطَ الثَّوبَ: عَطَّهُ۔
اِعْتَطَّ الشيءَ: پھاڑنا۔
اِنْعَطَّ الثَّوبُ: کپڑا پھٹنا۔
ـــ العُودُ: لکڑی کا مڑجانا۔
تَعَطَّطَ الثوبُ: پھٹنا۔
• عَطْعَطَ القَومُ: کسی کے کسی پر غالب ہونے کے وقت "عِيط عِيط" کہنا۔
ـــ الكَلامَ: بات کو خلط ملط کرنا۔
ـــ الذِّئبَ: بھیڑیے کو "عَاطِ عَاطِ" کہنا۔
العَطْعَطَةُ: لڑائی کی چیخ و پکار، شور و غل۔
• عَطَفَ ـِـ عَطْفًا و عُطُوفًا: مائل

ہونا، جھکنا، مڑنا۔ عَطَفَتِ الظَّبْيَةُ: ہرنی کا گردن جھکا کر موڑنا۔
عَطَفَ الی ناحِيَةٍ: کسی طرف متوجہ ہونا، کسی پہلو کی طرف پھر جانا۔
ـــ فُلَانٌ عن كذا: ہٹنا، پھرنا، اعراض کرنا۔
ـــ النَّاقَةُ علي ولَدِهَا: اونٹنی کا اپنے بچہ پر مہربان ہونا اور اس کا دودھ بڑھ جانا۔
ـــ عَلَيه: کسی پر مہربان و مشفق ہونا، شفقت کرنا (۲) حملہ کرنا، لوٹ کر حملہ کرنا۔
ـــ الشيءَ عَطْفًا: جھکانا، موڑنا۔
ـــ اللَّفْظَ علي سَابِقِه: کسی حرف کے ذریعہ لفظ کو پہلے کے تابع کرنا (حکم میں شریک کرنا)۔
ـــ اللّٰهُ قَلْبَ السُّلْطَانِ و بِقَلْبِه علي رَعِيَّتِه: اللہ کا بادشاہ کو رعایا پر مہربان کرنا۔
ـــ عِنَانَ الفَرَسِ: لگام پھیرنا۔
ـــ الوِسَادَةَ: تکیہ کو دوہرا کرنا۔
عَطَّفَ الشيءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
ـــ فُلانًا العِطَافَ او المِعْطَفَ وبه: کوٹ پہنانا (سردی وغیرہ سے بچنے کے لئے فوقانی لباس پہنانا، اوڑھانا)
ـــ النَّاقَةَ علي وَلَدِهَا: اونٹنی کو اس کے بچہ پر مہربان بنانا۔
اِعْتَطَفَ العِطَافَ و به: کوٹ پہننا، لباس پہننا، اوڑھنا۔
ـــ الثوبَ او الرِّدَاءَ: اوڑھنا، اس میں لپٹ جانا۔
ـــ السَّيفَ و القَوسَ: تلوار یا کمان اٹھانا۔
اِنْعَطَفَ: جھکنا، مڑنا۔
تَعَاطَفَ القَومُ: باہم ہمدرد ہونا، ایک دوسرے سے محبت و تعلق رکھنا۔

تَعَاطَفَ فُلَانٌ فِی مِشْیَتِهٖ: اترا کر چلنا، فخریہ انداز سے چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا۔
تَعَطَّفَ: جھکنا، مڑنا۔
ـــ عَلَیْهِ: شفقت و مہربانی کرنا (۲) کسی سے ہمدردی کرنا، کسی پر احسان کرنا۔
ـــ العِطَافَ و بِهٖ: کوٹ وغیرہ پہننا۔
اِسْتَعْطَفَهٗ: رحم کی درخواست کرنا، شفقت و مہربانی کا طالب ہونا۔
العَاطِفُ: ملانے والا (۲) مہربان (۳) حرف عطف (۴) ازار۔
التعاطُفُ مع احد: کسی کے ساتھ ہمدردی۔
العَاطِفَةُ: رشتہ، رشتہ داری (۲) تعلق، رابطہ (۳) شفقت، مہربانی، جذبہ (ایک ذہنی اور نفسیاتی صلاحیت جس میں انسان پر خاص قسم کی کیفیات طاری ہوں اور وہ کسی خیال یا شے کے بارے میں مخصوص طرز عمل اختیار کرے۔
العَاطُوفُ: شکار کا پھندا جس میں خمیدہ سر والی ایک لکڑی لگی ہوتی ہے۔
العِطَافُ: چادر (۲) اون وغیرہ کا کوٹ جو سردی سے بچاؤ کے لئے کپڑوں پر پہنا جاتا ہے ج: عُطُفٌ و اَعْطِفَةٌ
العَطَّافُ: خوش اخلاق (۲) بڑا مہربان (۳) پست حوصلہ لوگوں کی حمایت و حوصلہ افزائی کرنے والا۔
العَطَفُ: ایک پودا جس کے پتے نہیں ہوتے، لپٹنے والی بیل۔
العَطْفُ: جھکاؤ، میلان (۲) مہربانی، شفقت، ہمدردی، تعلق (۳) حرف عطف کے ذریعہ کسی لفظ یا جملہ کو سابق کے ساتھ جوڑنا اور اس کے حکم میں شریک کرنا۔
عَطْفُ بیَانٍ: یہ وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کی وضاحت اور غیر مستقل ہونے میں صفت کے مشابہ ہوتا ہے۔
عَطْفُ نَسَقٍ: یہ وہ تابع ہے کہ اس کے اور اس کے متبوع کے درمیان کوئی حرف عطف ہو (جو دونوں کو ملانے کا کام دے)۔
العِطْفُ: کنارہ (ہر چیز کا پہلو (۲) انسان کے سر سے کولہے تک کا حصہ (۳) راستہ کا بیچ (۴) راستہ کا بالائی حصہ ج: اَعْطَاف و عِطَاف و عُطُوفٌ۔
ثَنَی عِطْفَهٗ: منہ پھیرنا، بے توجہ ہونا۔
مَرَّ یَنْظُرُ فِی عِطْفِهٖ: وہ خود پسندی کا اظہار کرتے ہوئے گزرا۔
عَاشَ فِی اَعْطَافِ النَّعِیْمِ: اس نے آسودہ زندگی گزاری (یعنی نعمتوں کے سائے میں پرورش پائی)۔
العَطُوفُ: انتہائی مشفق و مہربان (۲) پس ماندہ لوگوں کا حامی و مددگار (۳) اپنے شوہر سے محبت رکھنے والی بیوی (۴) اپنے بچہ یا بھس بھرے بچہ پر مہربان اونٹنی۔
العَطِیْفُ: زود اطاعت عورت۔
المِعْطَفُ: کپڑوں پر پہنا جانے والا کپڑا یا اوڑھی جانے والی چادر وغیرہ (۲) کوٹ ج: مَعَاطِف۔
المُتَعَاطِفُ مع فلان: ہمدرد۔
المِعْطَفُ الواقی من المَطَرِ: واٹر پروف کوٹ۔
المَعْطِفُ: گلا۔
المُنْعَطَفُ: وادی یا راستہ وغیرہ کا موڑ ج: مُنْعَطَفَاتٌ۔
• عَطِلَ ـ عَطَلًا و عُطْلًا و عُطُولًا: خالی ہونا، جیسے: عَطِلَتِ المرأةُ: عورت بے زیور ہوگئی۔ هی عَاطِلٌ ج: عَوَاطِل و عُطَّلٌ۔
عَطِلَ الرَّجُلُ: بے کار (بے مشغلہ) ہونا یعنی کام کی طاقت کے باوجود کام نہ کرنا یا کام نہ ملنا۔
عَطِلَت الاِبِلُ: اونٹوں کا بغیر چرواہے کے ہونا۔
عَطَّلَ الاِبِلَ و نَحْوَهَا: اونٹوں کو چرنے کے لئے بلا چرواہا چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا العِشَارُ عُطِّلَتْ"
ـــ البِئْرَ: کنویں پر پانی کے لئے جانا چھوٹنا، استعمال چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِیْدٍ"
ـــ المرأةَ: عورت کا زیور اتارنا۔
ـــ الشیءَ: چھوڑنا، بے کار کر ڈالنا، جیسے عَطَّلَ الدَّارَ (۲) بے کار کرنا، ضائع کرنا یا خراب کرنا، جیسے: عَطَّلَ الماکِیْنَةَ: مشین کو بے کار کر دیا۔
ـــ الشَّرِیْعَةَ: شریعت پر عمل چھوڑنا۔
ـــ الثُّغُورَ: سرحدوں کو بلا حفاظت چھوڑنا، فوج نہ لگانا۔
ـــ العَمَلَ: کام بند کرنا، کام میں رکاوٹ ڈالنا، موقوف کرنا۔
ـــ المَجْلِس: ملتوی کرنا، برخواست کرنا
ـــ الجَرِیْدَة: اخبار بند کرنا۔
ـــ القُدراتِ: صلاحیتوں کو بیکار کر دینا
ـــ الطَّابَعَ البَرِیْدِیَّ: ڈاک ٹکٹ منسوخ کرنا۔
تَعَطَّلَ: بیکار ہونا (بے مشغلہ) (۲) خراب ہونا، کام نہ کرنا۔
ـــ المرأةُ: عورت کا بلا زیور رہ جانا، زیور کا ضائع ہو جانا۔
التَّعْطِیْلُ: التوا، بے کاری، موقوفی، رکاوٹ۔
العَاطِلُ: بے کار (بے مشغلہ) ج: عُطَّال (۲) خراب جیسے مشین وغیرہ (۳) خالی جیسے

زیور سے خالی عورت ج: عَوَاطِل۔

العَطَلُ: بے کاری (۲) گردن ج: اَعْطَالٌ (۳) قدوقامت، جسم کی ساخت۔

ما اَحْسَنَ عَطَلَهُ: وہ کتنا خوش قامت ہے۔

العُطْلُ: بے زیور عورت (۲) مال یا ادب سے خالی ج: اَعْطَالٌ۔

العُطْلَةُ: بے کاری۔ فُلانٌ یَشْكُو العُطْلَةَ (۲) تعطیل، چھٹی (۳) خالی وقت، فرصت۔

العُطْلاء: بے زیور عورت۔

المُتَعَطِّلُ: بے کار۔

المُعَطَّلُ: بے کار، موقوف، رکا ہوا، مفلوج، ٹھپ، بے روزگار۔

المِعْطَالُ: عادةً بے زیور رہنے والی عورت

العَطِيلُ: کھجور کے خوشہ کا تنہ۔

العَيْطَلُ: دراز گردن والا۔ اِمْرَأَةٌ عَيْطَلٌ: دراز گردن والی حسین عورت۔

• عَطَنَتِ الإِبِلُ ـِ عُطُونًا: پانی پینے کے بعد پانی کے پاس بیٹھنا۔

ــــ الجِلْدَ عَطْنًا: کھال کو گوبر یا نمک میں ڈالنا (تاکہ وہ نہ سڑے) هو مَعْطُونٌ و عَطِينٌ۔

ــــ التِّبْلَ و نَحوَه: سن وغیرہ کو نرم کرنے کے لئے پانی میں ڈالنا۔

عَطِنَ الجِلْدُ ـَ عَطَنًا: نمک یا گوبر میں ڈالنے کے بعد کھال کا سڑنا۔ هو عَطِنٌ و هِيَ عَطِنَةٌ۔

اَعْطَنَ الإِبِلَ: اونٹوں کو پانی پلا کر پانی کے پاس بٹھانا۔

عَطَّنَ: اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ بنانا۔

ــــ الإِبِلُ: عَطَنَتْ۔

ــــ الجِلْدَ: عَطَنَه۔

ــــ الإِبِلَ: اَعْطَنَها۔

اِنْعَطَنَ الجِلْدُ: عَطِنَ۔

تَعَطَّنَتِ الإِبِلُ: عَطَنَتْ۔

العِطَانُ: گوبر یا نمک وغیرہ جس میں چمڑے کو سڑنے سے بچانے کے لئے محفوظ کیا جائے۔

العَطَنُ: پانی کے قریب اونٹوں اور بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ، بدبو، تعفن۔ ضَرَبَتِ الإِبِلُ بِعَطَنٍ: اونٹ کا پانی پی کر بیٹھ جانا۔ ضَرَبَ فُلانٌ بِعَطَنٍ: کسی کا اپنے اونٹوں کو سیراب کر کے پانی کے پاس ٹھہر جانا۔ فُلانٌ واسِعُ العَطَنِ: فلاں صبر و تدبیر سے مصائب کو انگیز کر لیتا ہے، سخی اور دولت مند ہے، اس کی ضد ضَيِّقُ العَطَنِ ہے۔

العَطِينُ: بدبودار (۲) گوبر یا نمک میں ڈالی ہوئی کھال۔

المَعْطِنُ: سیراب ہو کر اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ، تالاب کے پاس بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) سن وغیرہ کے پانی میں بھگونے کی جگہ ج: مَعَاطِن۔

المَعْطُونُ: العَطِينُ۔

• عَطَا الشيءَ و اليه ـُ عَطْوًا: لینا۔

ــــ عِرْضَ اخيه: آبروریزی کرنا۔ حدیث میں ہے: "اَرْبَى الرِّبَا عَطْوُ الرَّجُلِ عِرْضَ اَخيه بغيرِ حقٍّ"۔

ــــ اليه يَدَهُ: کسی کی طرف ہاتھ اٹھانا

ــــ فُلانًا: کسی شے کے حصول میں دوسرے پر غالب آنا۔

اَعْطَى البَعِيرُ: تابعدار ہونا۔

ــــ فُلانٌ بيَدِه: کسی کا فرمان بردار ہونا۔

ــــ فُلانًا الشيءَ: دینا۔

ــــ الكَلِمَةَ لاَحَدٍ: کسی کو بولنے کا موقع دینا۔

عَاطَاهُ الشيءَ مُعَاطَاةً و عِطَاءً: دینا۔

عَطَّاهُ: کسی سے جلدی کرانا۔

تَعَاطَى الرَّجُلُ: کوئی چیز اوپر سے لینے کے لئے پیروں کی انگلیوں پر کھڑے ہو کر ہاتھ بڑھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فتعاطى فعقر"

ــــ القَومُ: لینے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا، جھگڑنا۔

ــــ الشيءَ: لینا، استعمال کرنا۔

ــــ الاَمْرَ: کسی کام میں منہمک ہونا۔

تَعَطَّى: بخشش مانگنا، عطیہ طلب کرنا (۲) جلدی کرنا۔

ــــ الاَمْرَ: کسی کام میں مشغول ہونا۔

اِسْتَعْطَى: بخشش مانگنا۔

العَطَاءُ: بخشش، عطیہ، پیش کش ج: اَعْطِيَةٌ جج: اَعْطِيَات (۲) ٹینڈر ج: عطاءات (۳) کارکردگی۔

اَعْطِيَاتُ المُلُوكِ: شاہی عطیات۔

اَعْطِيَاتُ الجُنْدِ: سپاہیوں کا روزینہ

العَطِيَّةُ: عطیہ ج: عَطَايَا۔

المُسْتَعْطِي: بھکاری۔

المِعْطَاءُ: فیاض و سخی جو خوب دیتا ہو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: مَعَاطٍ و مَعَاطِيّ۔

المُعْطَيَاتُ: منطق و فلسفہ میں وہ مسلم قضایا جن کے ذریعہ قضایا مجہولہ کا علم ہو۔ (۲) کسی چیز کے نتائج، ماحصل۔

ع ــــ ظ

• عَظَرَ السِّقاءَ و نَحوَه ـِ عَظْرًا: مشک وغیرہ کو بھرنا۔

ــــ الشيءَ: ناپسند کرنا۔

اَعْظَرَهُ الشَّرابُ: شراب کا معدہ کو اتنا بھر دینا کہ سانس نہ آئے۔

العِظَارُ و العِظَارَةُ: شراب پینے کی زیادتی

معدے کو خراب کرے، شراب سے پرشکمی ۔
العَظَارِیُّ : نرٹڈیاں ۔
العُظُورُ: شراب سے پرشکم ج : عُظُرٌ ۔
• عَظَّهُ بالأرضِ ـ عَظًّا: زمین سے چمٹا دینا، لگادینا۔
ـــ الحَرْبُ و الزَّمانُ فُلانًا: جنگ یا زمانہ کا کسی کو مبتلائے مصیبت کرنا۔
عَاظَّ القومُ مُعَاظَّةً و عِظَاظًا: جنگ میں ایک دوسرے کے ساتھ شدت اختیار کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے لڑنا اور لڑائی میں خود سر ہو جانا۔
عَظَلَتِ السِّبَاعُ و الكِلَابُ و الجَرَادُ و نَحوُها ـ عَظْلًا: درندوں اور ٹڈیوں وغیرہ کا ایک دوسرے پر چڑھنا
عَاظَلَتِ السِّبَاعُ و نحوُها مُعَاظَلَةً و عِظَالًا: عَظَلَت۔
ـــ بالكلامِ: مشکل اور پیچیدہ بنانا گھما پھرا کر بات کرنا۔
ـــ الشَّاعِرُ فی شِعْرِهِ: نظم کے بعض اشعار کو وضاحت مفہوم کیلئے دوسرے کا محتاج بنانا، بیت کے قافیہ کو مابعد پر اس طرح معلق کرنا کہ خود اس کے مستقل معنی نہ ہوں۔
عَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
ـــ السِّبَاعُ و نحوُها: عَظَلَت۔
اعتَظَلَتِ السِّبَاعُ و نحوُها: عَظَلَت۔
ـــ القومُ علَى الماءِ: پانی پر بھیڑ لگانا۔
تعاظَلَتِ السِّبَاعُ و نحوُها: عَظَلَت۔
تَعَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: چھوٹی ہوئی چیز کی جستجو کرنا۔
• تَعَظْلَمَ اللَّيْلُ: رات کا بہت تاریک ہونا
العِظْلِمُ: نیل یا اس کا پودا (۲) سخت تاریک رات۔
العَظْلَمَةُ: گہری تاریکی
• عَظَمَهُ ـ عَظْمًا و عَظْمَةً: کسی کی ہڈیوں پر ضرب لگانا۔
عَظَمَهُ الكَلْبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی کھلانا
عَظُمَ الشَّیءُ ـ عِظَمًا و عَظَامَةً: بڑا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: شاندار ہونا۔ هو عَظِيمٌ ج: عِظَام و عُظَمَاءُ و هو عُظَامٌ و عُظَّامٌ۔
ـــ الأمرُ عليه: شاق و دشوار ہونا۔
أَعْظَمَ الأمرُ: اہم ہونا، سنگین ہونا۔
ـــ القولُ او الأمرُ الرَّجُلَ: کسی بات کا کسی کو ڈرا دینا، پریشانی میں ڈالنا۔
ـــ الشیءَ: بڑا بنانا، شاندار بنانا (۲) بڑا جاننا۔
ـــ الكَلْبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی ڈالنا۔
عَظَّمَهُ: بڑا بنانا، شاندار بنانا بڑا یا شاندار سمجھنا، بڑھانا، بڑا درجہ دینا، تعظیم و احترام کرنا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری کو کاٹ کر ہڈی ہڈی کرنا
تَعَاظَمَ فُلانٌ: بڑا بننا (خلاف حقیقت)۔
ـــ الأمرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام دشوار ہونا، سنگین ہونا۔
تَعَظَّمَ: مغرور ہونا، تکبر کرنا۔
اسْتَعْظَمَ فُلانٌ: بڑا بننا (مغرور ہونا)۔
ـــ الأمرَ: بڑا اور بھاری سمجھنا (۲) ناگوار پانا، اجنبی محسوس کرنا۔
ـــ الشیءَ: اکثر حصہ لے لینا۔
العِظَامَةُ: عورت کے سرین موٹا کرنے کی گدی۔
العِظَامِیُّ: خلاف العِصَامِیّ۔ آباؤ اجداد پر فخر کرنے والا (ذاتی صلاحیت سے کورا)۔
العُظَّامَةُ: العِظَامَةُ۔
العَظْمُ: ہڈی ج: عِظَام و أَعْظُمٌ (۲) کسی چیز کا بڑا حصہ (۳) ہل میں لگا ہوا نوک دار لوہا۔
العَظْمَةُ: ہڈی کا ٹکڑا۔
عُظْمُ الشیءِ: اکثر حصہ۔
عَظْمُ الطَّرِيقِ: سیدھا راستہ، درمیانی راستہ۔
العَظَمَةُ: شان و شوکت، وقار (۲) بڑائی، اہمیت (۳) نخوت و غرور، اتراہٹ (۴) زبان یا ناک کا موٹا حصہ۔
العَظَمَةُ الكاذِبَةُ: بناوٹی شان
عَظَمَاتُ القَوْمِ: سربرآوردہ لوگ۔
صَاحِبُ العَظَمَةِ: اعلیٰ حضرت، ہز مجسٹی، بادشاہ کے لئے تعظیمی لقب۔
العَظَمُوتُ: غرور و نخوت، بڑائی۔
العَظْمِیُّ: ہڈی کا (۲) سفیدی مائل رنگ کا کبوتر۔
العَظِيمُ: بڑا (۲) پرشوکت، باوقار (۳) اہم، زبردست (۴) بڑا انسان ج: عُظَمَاءُ۔
العَظِيمَةُ: مؤنث العَظِيم (۲) مصیبت، آفت (۳) مشکل معاملہ ج: عَظَائِمُ۔
المُعْظَمُ: بڑا یا اکثر حصہ۔ جیسے کہا جائے مُعْظَمُ سُكَّانِ البَلَدِ أَغْنِيَاءُ ملک کے بیشتر باشندے مال دار ہیں۔ ج: مَعَاظِمُ۔
المَعَاظِمُ: حقوق، قابل رعایت حدود۔
المُتَعَظِّمُ: بڑائی خور، متکبر۔
المُعَظَّمُ: بڑا، قابل تعظیم۔
• عَظَاهُ ـ عَظْوًا: اچانک پکڑ کر زہریلی چیز پلانا۔ کہتے ہیں: لَقَّاهُ اللهُ مَا عَظَاهُ: اللہ نے اسے مہلک چیز دی (۲) رنج پہنچانا (۳) خیر سے روکنا۔
العَظَاءَةُ: چھپکلی کی ایک قسم۔
• عَظِيَ الجَمَلُ ـ عَظًى: عنظوان کھانے سے پیٹ پھول جانا۔

العُنظُوانُ: ایک تلخ پودا جس کے کھانے سے اونٹ کا پیٹ پھول جاتا ہے۔

ع ــــــ ف

• عَفَتَهٗ ـِ عَفْتًا: موڑنا (۲) توڑنا (اس طرح کر ٹکڑے الگ نہ ہوں) جیسے: عَفَتَ یَدَهٗ و عُنُقَهٗ۔
ــــ کلامه و فی کلامه: لکنت کی وجہ سے توڑ توڑ کر بات کرنا اور بات کا طرز بگاڑنا۔ ھو عَفَّاتٌ۔
ــــ فُلانًا من حاجته: کام سے روکنا
عَفِتَ ـَ عَفَتًا: بے عقل ہونا (۲) بیٹھتے وقت اکثر ستر کھلنے والا ہونا (۳) کھبّ ہونا (ہر کام بائیں ہاتھ سے کرنے والا ہونا) ھو اَعْفَتُ و ھی عَفْتَاءُ ج عُفْتٌ۔
العِفِتَّانُ: رَجُلٌ عِفِتَّانٌ: اکھڑ مضبوط آدمی
العَفِیتَةُ: حریرہ، دلیا ج: عَفَائِتُ۔
المِعْفَتُ: ہر شے کو موڑنے اور توڑنے والا
• عَفَجَهٗ بالعصا ـِ عَفْجًا: سر یا کمر پر لاٹھی مارنا۔
عَفِجَ ـَ عَفَجًا: موٹی آنتوں والا ہونا۔ ھو عَفِجٌ و اَعْفَجُ و ھی عَفِجَةٌ و عَفْجَاءُ۔
تَعَفَّجَ فی مَشْیِه: آنتوں کی طرح ٹیڑھا ہو کر چلنا۔
العَفَجُ: آنت ج: اَعْفَاجٌ و عِفَجَةٌ۔
المِعْفَاجُ و المِعْفَجَةُ: لاٹھی (۲) کپڑے دھونے کا ڈنڈا۔
المِعْفَجُ: بے وقوف جس کے قول و فعل میں بے تکا پن ہو۔
• عَفَدَ ـِ عَفْدًا و عَفَدَانًا: دونوں پیر ملا کر کودنا۔
اِعْتَفَدَ: بھوکا مرنے اور نہ مانگنے کے قصد سے خود پہ دروازہ بند کر لینا۔

• عَفَرَهٗ ـِ عَفْرًا: مٹی میں ڈالنا یا مٹی میں لت پت کرنا (۲) زمین پر پٹخنا۔
ــــ الزَّرْعَ: پہلی بار سیراب کرنا۔
عَفِرَ ـَ عَفَرًا: مٹیالا ہونا (۲) خاک آلود ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: آدمی کے پیروں کا چلنے سے جواب دے دینا۔
ــــ الظَّبْیُ: ہرن کا خاکی رنگ کا ہونا ھو اَعْفَرُ و ھی عَفْرَاءُ ج: عُفْرٌ۔
عَفَّرَ الرَّجُلُ: کالی بکریوں اور کالے اونٹوں کو سفید کے ساتھ ملانا۔ حدیث میں ہے: "فَقَالَ: مالونُہا؟ فقالَتْ: سُوْدٌ۔ فقال: عَفِّرِیْ"۔
ــــ المرأةُ فی الفِطامِ: بچہ کا دودھ چھڑانے کے لئے پستان پر مٹی ملنا۔
ــــ الشَّیْءَ: خاک آلود کرنا، مٹی لتھیڑنا۔
ــــ اللَّحْمَ: دھوپ میں ریت پر گوشت کو خشک کرنا۔
ــــ النَّخْلَ: کھجور پر گابھا لگا کر فارغ ہونا
ــــ الزَّرْعَ: کھیتی پر کیڑا مار دوائیں چھڑکنا (۲) خوشے چننا۔
عَافَرَهٗ: زمین پر گرانے کے لئے کشتی لڑنا
ــــ فی الشَّیْءِ: کسی چیز کو مقصد بر آری کا ذریعہ بنانا۔
اِعْتَفَرَ الشَّیْءُ: خاک آلود ہونا۔
ــــ الشَّیْءَ: خاک آلود کرنا۔
اِنْعَفَرَ: مٹی میں لوٹنا (۲) کسی چیز کا خاک آلود ہونا۔
تَعَفَّرَ: اِنْعَفَرَ۔
الاَعْفَرُ: وہ ہرن جس کے سفید رنگ پر سرخی ہو۔ کہاوت ہے: بَاتَ عَلَی قَرْنٍ اَعْفَرَ: اس نے کرب و بےچینی میں رات گزاری۔
العَفَارُ: کھجور کی قلم کاری اور اصلاح (۲) چقماق بنانے کا درخت۔
العُفَارِیَّةُ: بُرا، بد باطن۔
العَفَرُ: روئے زمین (۲) مٹی ج: اَعْفَارٌ (۳) کھیتی کی پہلی سیرابی۔
العَفْرُ: روئے زمین (۲) مٹی ج: اَعْفَارٌ کَلامٌ لا عَفْرَ فیه: آسان کلام۔
العِفْرُ: العُفَارِیَةُ: نر خنزیر۔
العُفْرُ: بہادر (۲) سخت موٹا ج اَعْفَارٌ و عِفَارٌ (۳) دوری، فاصلہ (۴) درازیٔ زمانہ (۵) قلتِ ملاقات۔ کہتے ہیں ما تأتینا الا عن عُفْرٍ: تم تو ہمارے پاس بہت کمی کے ساتھ آتے ہو (۶) منڈا بازارہ (۷) مہینہ کی ساتویں آٹھویں نویں شب۔
العُفُرُ: فاصلہ، امتدادِ زمانہ۔
العَفْرَاءُ: سفید زمین جس پر چلا نہ گیا ہو (۲) مہینہ کی تیرہویں شب۔
العِفْرَاةُ: انسان کے سر کے بیچ میں اگنے والے بال (۲) شیر اور مرغ وغیرہ کی گدی کے بال۔
العُفْرَةُ: مٹیالہ پن، خاکستری رنگ (۲) شیر یا مرغ کی گدی کے بال۔
العَفَرَةُ: العِفْرَاةُ۔
العِفْرُ: خبیث و مکار۔ اَسَدٌ عِفِرٌّ: قوی ہیکل شیر۔
العِفِرِّیُّ: العِفِرُّ۔
العُفْرُّةُ: مخلوط قسم کے لوگ۔
العِفْرِیْتُ: چالاک و پختہ کار آدمی، کامل و پکا آدمی۔ لَیْثٌ عِفْرِیْنٌ: شیر۔
العِفْرِیَةُ: سخت و طاقتور (۲) بد باطن، خبیث۔
ــــ من الدِّیكِ: مرغ کی گردن کے بال
ــــ من الانسان و الدَّابَّةِ: پیشانی یا گدی کے بال۔ جاءَ فلانٌ نافشًا عِفْرِیَتَهٗ: وہ غصہ میں بھرا ہوا آیا۔

العَفَّارُ: کھجور کو قلم لگانے والا۔
العَفَّارَةُ: عَفَّارَةُ المَسَاحِيقِ: پاؤڈر ڈسٹر
(پاؤڈر چھڑکنے کا کپڑا وغیرہ)۔
العَفِيرُ: ہدیۃً کوئی چیز نہ دینے والا (۲)
دھوپ میں ریت پر خشک کیا ہوا گوشت
زَرْعُ العَفِيرِ: سیرابی سے پہلے زمین
میں ڈالے ہوئے بیج ۔
المُعَافِرُ: ساتھیوں کی بچی ہوئی چیز حاصل
کرنے کے لئے ان کے ساتھ چلنے والا۔
المُعَفَّرُ: خاک آلود، مٹی میں لتھڑا ہوا۔
المَعْفُورَةُ: وہ منڈا بازار جس کا سامان
پڑے پڑے گرد آلود ہو گیا ہو۔
• اليَعْفُورُ: مٹیالے (بھورے) رنگ کا
ہرن (۲) گاؤ خر کا بچہ (۳) رات کا حصہ
ج: يَعَافِيرُ۔
• تَعَفْرَتَ: مکار وخبیث ہونا۔
العَفْرَتَةُ: مکاری، شیطنت، خباثت
العِفْرِيتُ: مکار وخبیث (۲) شیطان
(۳) بھوت، دیو، جن (۴) چالاک ترین
ج: عَفَارِيتُ ۔
• عَفْرَسَ: پچھاڑنا، مغلوب کرنا ۔
• عِفَارِمِ و عَفَارِم عليك: شاباش۔
• العَفَازُ: کھایا جانے والا اخروٹ۔ واحد: عَفَازَةٌ۔
العُفَازَةُ: روئی کا ڈوڈا۔
• عَفَسَهُ ـِ عَفْسًا: زمین پر ڈال کر زور
سے دبانا (۲) سرین پر مارنا۔
ـــ عن حاجته: کسی کو اس کے کام سے
باز رکھنا (۲) قید کرنا، بند کرنا۔
ـــ الشيءَ: حقیر وبے وقعت بنانا۔
عَافَسَ الأُمُورَ مُعَافَسَةً و عِفَاسًا:
کاموں میں لگنا، نمٹانا، انجام دینا۔
اِعْتَفَسَ القَوْمُ: پچھڑنا (۲) باہم کشتی
لڑنا، گتھم گتھا ہونا۔
اِنْعَفَسَ في الماءِ: غوطہ لگانا۔

اِنْعَفَسَ في التُّرَابِ: مٹی میں لوٹنا۔
تَعَافَسُوا: باہم کشتی لڑنا۔
العِفَاسُ: فساد۔
المَعْفُوسُ: قیدی۔
• عَفَشَ الشيءَ ـِ عَفْشًا: جمع کرنا۔
الأَعْفَشُ: کمزور نگاہ والا۔
العَفْشُ الزَّائِدُ على المُصَرَّحِ به:
مقررہ مقدار سے زائد سامان مسافر
العَفْشُ المَسْمُوحُ به على تَذْكِرَةِ
السَّفَرِ: ٹکٹ سے جس سامان کے
لے جانے کی اجازت ہو۔
العَفْشُ المَسْمُوحُ به مَجَّانًا على
تَذْكِرَةِ السَّفَرِ: ٹکٹ سے جس سامان
کے لے جانے کی چھوٹ ہو
عَفْشُ يَدٍ: ہاتھ کا سامان (جو مسافر
اپنے ہاتھ میں لے کر چلے)۔
العُفَاشَةُ من النَّاسِ: بے فیض لوگ،
جن سے کسی کو کوئی فائدہ نہ ہو۔
• عَفَصَ الشيءَ ـِ عَفْصًا: طے کرنا،
موڑنا (۲) اکھاڑنا۔
ـــ اليَدَ: ہاتھ مروڑ دینا۔
ـــ القَارُورَةَ: شیشی پر ڈاٹ لگانا، سربند
چڑھانا۔
عَفِصَ الطَّعَامُ ـَ عَفَصًا و عُفُوصَةً:
کھانے کی چیز کا تلخ اور بستہ ہو جانا،
کسیلا ہونا۔
أَعْفَصَ القَارُورَةَ: ڈاٹ لگانا، غلاف
چڑھانا۔
ـــ الحِبْرَ: روشنائی میں (گاڑھا کرنے
کے لئے) مازو ڈالنا۔
عَفَّصَ الثَّوْبَ: کپڑے کو مازو سے رنگنا۔
اِعْتَفَصَ حَقَّهُ منه: اپنا حق کسی سے
وصول کرنا۔
العِفَاصُ: کارگ، ڈاٹ، ڈاٹ کے اوپر کا
غلاف، سربند (۲) چرواہے کے کھانے کا
تھیلا۔
العَفْصُ: مازو (۲) مازو کا درخت (ایک قسم کی
دوا ہے جو کسی سیال شے کو خشک اور
گاڑھا کر دیتی ہے) اس کی روشنائی اور
گوند بھی بنایا جاتا ہے ۔
العَفَصُ: ناک کا ٹیڑھا پن۔
العَفِصُ: کڑوا، کسیلا، گاڑھا۔
العُفُوصَةُ: کسیلا پن، تلخی۔
• عَفَطَتِ العَنْزُ او الضأنُ ـِ عَفَطَانًا:
بھیڑ بکری کا چھینکنا۔ هو لا يُساوي
عَفْطَةَ عَنْزٍ: وہ بہت معمولی ہے۔
ـــ الرَّاعِي بِغَنَمِهِ عَفْطًا: چرواہے
کا بھیڑ کی چھینک جیسی آواز سے ڈانٹنا
اور بلانا۔
ـــ بِشَفَتِهِ: ہونٹوں سے گوز جیسی آواز
نکالنا۔
ـــ في كَلامِهِ: عربی میں غیر عربی طرز پر
بولنا۔ هو عَافِطٌ و عَفَّاطٌ۔
• عَفَّ ـِ عِفَّةً و عَفَافًا: ناجائز یا
ناپسندیدہ قول وفعل سے بچنا (۲)
پاک دامن ہونا۔ هو عَفٌّ و
عَفِيفٌ ج: أَعِفَّةٌ و أَعِفَّاءُ۔
هُم أَعِفَّةُ الفَقْرِ یعنی وہ غربت
کے باوجود سوال سے بچتے ہیں۔ هي
عَفَّةٌ و عَفِيفَةٌ۔
ـــ اللَّبَنُ عَفًّا: تھن میں دودھ اکٹھا ہونا
أَعَفَّهُ اللهُ: پاک دامن بنانا، بری اور
ناجائز بات سے محفوظ رکھنا۔
ـــ الشَّاةُ: بکری کا تھن میں تھوڑا دودھ
اکٹھا رکھنا۔
عَفَّفَهُ: تھن کا بچا ہوا دودھ پلانا۔
اِعْتَفَّ: عَفَّ۔
تَعَفَّفَ: پاک دامن بننا (۲) پاک دامن ہونا
(۳) تھن کا بقیہ دودھ پینا۔
اِسْتَعَفَّ: عَفَّ (۲) پاک دامن ہونے کی

خواہش رکھنا، برائی سے بچنا۔
العُفَافَةُ: تھن میں بچا ہوا دودھ (دوہنے کے بعد) (۲) کثرت کے بعد تھوڑا ہونے والا دودھ۔
العُفَّةُ: چھوٹی سفید صاف کھال والی مچھلی
العِفَّةُ: پاکدامنی، پارسائی (۲) خواہشاتِ نفسانی سے بچنے کا جذبہ یا ملکہ (۳) برارت۔
العَفِيفَةُ: پاکدامن عورت (۲) نیک خاتون ج: عَفَائِفُ۔
•عَفَقَ فُلَانٌ ـِ عَفْقًا: بلاضرورت بکثرت آنا جانا (۲) تھوڑا سو کر بیدار ہونا اور پھر سو جانا۔
___ فُلَانًا بالسَّوْطِ: کسی کو کوڑا مارنا۔
___ الشَّيْءَ: اکٹھا کرنا۔
___ العَمَلَ: کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا۔
___ العَازِفُ الوَتَرَ: سارنگی بجانے والے کا سارنگی کے تاروں کو انگلیوں سے دبانا۔
اَعْفَقَ: بلاضرورت بکثرت آنا جانا۔
عَافَقَهُ مُعَافَقَةً و عِفَاقًا: کسی سے واسطہ رکھنا اور دھوکا دینا۔
___ الذِّئْبُ الغَنَمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر نقصان پہنچانا۔
عَفَّقَ الغَنَمَ بَعْضَهَا علی بَعْضٍ: بکریوں کو اکٹھا کر کے سامنے کی طرف ہانکنا۔
اِعْتَفَقَ الشَّيْءُ: سیدھا ہونے کے بعد مڑنا۔
___ القَوْمُ: تلواروں کے ساتھ آپس میں لڑنا
___ الاَسَدُ فَرِيْسَتَهُ: شیر کا شکار پر چھپٹ کر پھاڑ ڈالنا۔
اِنْعَفَقَ فی حَاجَتِهِ: اپنے کام کو جلدی کرنا۔
تَعَفَّقَ بِهِ: کسی کی پناہ لینا۔
المِعْفَاقُ: رَجُلٌ مِعْفَاقُ الزِّيَارَةِ: بکثرت سے ملاقات کرنے والا، بکثرت آنے جانے والا۔
•عَفِكَ ـَ عَفَكًا و عُفُكًا: انتہائی بیوقوف ہونا۔ هو عَفِكٌ و عَفِيكٌ و اَعْفَكُ۔
عَفَكَ الكلامَ ـِ عَفْكًا: بے تکا بولنا۔
•عَفَلَ الكَبْشَ ـُ عَفْلًا: دنبے کو موٹا پا اور دبلا پن جانچنے کیلئے خاص جگہ ہاتھ لگانا۔
عَفِلَتِ المَرْأَةُ و النَّاقَةُ ـَ عَفَلًا: عورت یا اونٹنی کے رحم سے گول غدود نکلنا۔
___ الرَّجُلُ: مرد کی مقعد میں گول غدود پیدا ہونا۔ هو اَعْفَلُ و هي عَفْلَاءُ ج: عُفْلٌ۔
عَفَّلَ: دُبر یا رحم سے نکلنے والے غدود کو داغ دے کر علاج کرنا۔
العَافِلُ: لمبے لباس پر چھوٹا لباس پہننے والا
العَفَلُ: دنبے کے خصیتین اور آس پاس کی چربی (۲) دنبے کی وہ جگہ جسے ہاتھ لگا کر موٹا پا اور دبلا پن دیکھتے ہیں (۳) دبر اور عضو تناسل کے درمیان کا خط۔
العَفْلَاءُ: وہ عورت جس کی فرج ورم کی وجہ سے تنگ ہو۔
العَفَلَةُ: عورت کے رحم یا مرد کی دبر میں نکلنے والا بیضہ نما غدود۔
•عَفَنَ الشَّيْءَ ـِ عَفْنًا: سڑانا، بدبودار کرنا۔
عَفِنَ الشَّيْءُ ـَ عَفَنًا و عُفُوْنَةً: سڑنا، خراب ہونا، پھپھوندی لگنا، بدبودار ہونا۔ هو عَفِنٌ و عَفِيْنٌ
اَعْفَنَ فُلَانٌ: کسی کی کھال میں سوراخ پڑ جانا۔
___ الشَّيْءَ: خراب اور سڑا ہوا پانا۔
عَفَّنَ الشَّيْءَ: سڑانا، خراب کرنا۔
تَعَفَّنَ: سڑنا، بدبودار ہونا، خراب ہو جانا، پھپھوندی لگ جانا۔
العَفَنُ: سڑاند، بدبو، تعفن (۲) تعفن کا سبب بننے والی گھاس ج: اَعْفَان
العُفُوْنَةُ: العَفَنُ۔
المُتَعَفِّنُ: بدبودار، سڑاند والا۔
•عَفَا الاَثَرُ ـُ عَفْوًا و عُفُوًّا و عَفَاءً: نشان مٹنا۔
___ الشَّيْءُ: پوشیدہ ہونا۔
___ الاَرْضُ: گھاس کا زیادہ ہو کر زمین کو ڈھانک دینا۔
___ المَاءُ: پانی کا صاف رہنا گدلا کرنے والی چیز کا اس میں نہ ملنا۔
___ الرِّيْحُ الاَثَرَ: ہوا کا نشان کو مٹانا۔
___ الشَّيْءَ: لمبا اور زیادہ کرنا۔
___ فُلَانًا: کسی کے پاس طالب کرم ہو کر آنا
___ لَهُ بِمَالِهِ: کسی کو اپنے خرچ سے بچے ہوئے مال میں سے دینا۔
___ عَن ذَنْبِهِ و عنهُ ذَنْبَهُ و لَهُ ذَنْبَهُ: گناہ یا جرم کو معاف کرنا۔
___ عنه: معاف کرنا، درگذر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ"
اَعْفَى فُلَانٌ: زائد مال کو خرچ کرنا۔
___ المَرِيْضُ: بیمار کا صحتیاب ہونا۔
___ فُلَانًا مِنَ الاَمْرِ: سبکدوش کرنا، بری الذمہ کرنا۔
___ اللّٰهُ فُلَانًا: امراض و آفات سے محفوظ رکھنا، عافیت عطا کرنا۔
___ الرَّجُلَ: دینا۔
___ الشَّعْرَ و نَحْوَهُ: بال وغیرہ کو باقی رکھنا، نہ کاٹنا۔ حدیث میں ہے: "قُصُّوا الشَّوَارِبَ وَ اَعْفُوا اللُّحَى"
___ فلانًا من الضَّرِيْبَةِ: ٹیکس سے مستثنیٰ کرنا۔
___ من الوظيفة: ملازمت سے سبکدوش کرنا۔
عَافَاهُ اللّٰهُ مُعَافَاةً و عِفَاءً و عَافِيَةً:

امراض وآفات سے محفوظ رکھنا، خیریت اور عافیت سے رکھنا (۲) صحت وعافیت عطا کرنا۔
عَافَتِ الدَّولَةُ فلانًا من الجُنْدِيَّة مُعَافَاةً: حکومت کا کسی کو فوجی بھرتی سے مستثنیٰ رکھنا یا مستثنیٰ کرنا۔
عَفَّى فُلَانٌ على ما كانَ منه: کسی کا بگاڑ کے بعد سدھر جانا۔
ـــ الحَيَوانَ: جانور کے بالوں کا زیادہ اور لمبا ہونا۔
ـــ الرِّيحُ الأَثَرَ: ہوا کا نشان کو مٹانا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّعْرَ: بالوں کو چھوڑنا (نہ کاٹنا)
اِعْتَفَاهُ: بخشش لینے کے لئے آنا۔
ـــ الإِبِلُ اليَبِيسَ: سوکھی گھاس کوٹی جھٹک کر کھانا۔
تَعَافَى: صحتیاب ہونا (مکمل طور پر)۔
ـــ الشيءَ: چھوڑنا۔
تَعَفَّى الشَّيءُ: مٹ جانا، زائل ہونا۔
اِسْتَعْفَى مُكَلِّفَهُ: پابند کرنے والے سے سبکدوشی چاہنا، معذرت کرنا، معافی چاہنا
ـــ الإِبِلُ اليَبِيسَ: اِعْتَفَتْهُ۔
الإِعْفَاءُ: استثنا، سبکدوشی۔
العَافِي: معاف کنندہ (۲) زائل، مٹا ہوا (۳) راہنما (۴) پانی کے گھاٹ پر آنے والا (۵) مہمان (۶) طالب احسان وکرم سوال کنندہ ج: عُفَاةٌ۔
العَافِيَةُ: تندرستی، مکمل صحت، خیریت، سکون قلب وجسم (۲) مہمان (جمع) (۳) بخشش چاہنے والے (۴) روزی کے متلاشی (خواہ وہ انسان ہوں یا مویشی یا پرندے) واحد: عافٍ۔
العَفَا (من البلاد) آزاد وخودمختار ملک
العَفَاءُ: زوال، ہلاکت۔ على الدُّنيا العَفَاءُ: دنیا ہلاک ہونے والی ہے

(۲) مٹی (۳) بارش (۴) آنکھ کا پھولا، آنکھ کے اندر پیدا ہونے والی سفیدی۔
العِفَاءُ: زیادہ اور لمبے بال و پر۔
العِفَاءَةُ: شترمرغ کے گھنے بال۔
العُفَاوَةُ: (من كل شيءٍ) ہر شے کا عمدہ اور منتخب حصہ (۲) دیگچی کا جھاگ (۳) دیگچی میں بچا ہوا شوربا۔
العَفْوُ (من المال) خرچ سے زائد مال قرآن پاک میں ہے: "وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ العَفْوَ"۔
ـــ (من الماءِ) وہ پانی جو پینے والوں کی ضرورت سے زائد اور سہل الحصول ہو (۲) ہر چیز کا بہتر ومنتخب حصہ (۳) بھلائی، احسان (۴) وہ زمین جسے استعمال نہ کیا گیا ہو اور اس میں کوئی نشان نہ ہو ج: عِفَاءٌ و أَعْفَاءٌ۔
عَفْوًا: (مفعول مطلق) معاف کیجئے۔
العَفْوِيُّ: زائد، خودرو (گھاس وغیرہ)
العَفُوُّ: بہت معاف کرنے والا، سخی وفیاض قرآن پاک میں ہے: "وَكَانَ اللهُ عَفُوًّا غَفُورًا"
المُتَعَافِي: صحتیاب۔
المُسْتَعْفِي: طالب استثنار، طالب عفو وکرم
المُعْفِي: معاف کنندہ، مستثنیٰ کنندہ۔
المُعْفَى من كذا: مستثنیٰ، سبکدوش۔

ع ـــــ ق

• عَقَبَتِ الإِبِلُ ـ عُقُوبًا: اونٹوں کا ایک چراگاہ سے دوسری میں جانا۔
ـــ فُلَانٌ على فُلَانَةٍ: کسی عورت سے اس کے پہلے شوہر کے بعد شادی کرنا۔
ـــ فُلَانًا عَقْبًا: کسی کے پیچھے آنا، جانشین ہونا (۲) ایڑی پر مارنا۔
ـــ الشيءَ: پٹھے (تانت) سے باندھنا۔

عَقِبَ النَّبْتُ ـ عَقَبًا: پودے کی شاخ کا باریک اور پتوں کا زرد ہونا۔
عُقِبَ فُلَانٌ: ایڑی کے درد میں مبتلا ہونا۔
أَعْقَبَ الرَّجُلُ: اپنے بعد اولاد چھوڑنا۔
ـــ الإِبِلُ: ایک چراگاہ سے دوسری میں جانا۔
ـــ الأَمْرُ: کسی کام کا خوش انجام ہونا۔
ـــ بين الشَّيْئَيْن: ایک کو دوسری کے بعد لانا۔
ـــ عن الأَمْرِ: چھوڑنا، رکنا، رجوع کرنا۔
ـــ فُلَانًا في الرَّاحِلَة والعَمَل وغيرهما: سواری یا کام وغیرہ میں کسی کی جانشینی کرنا (یعنی اس کے بعد اپنا نمبر لینا)۔
ـــ فُلَانًا بإحسانِهِ: اچھا بدلہ دینا۔
ـــ الطائفُ فُلَانًا: کسی پر بار بار دیوانگی طاری ہونا۔
ـــ الشيءُ كذا: کوئی نتیجہ نکلنا۔
عَاقَبَ بَيْنَ الشَّيْئَيْن: ایک کو دوسری کے بعد لانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے بعد آنا۔
ـــ في الرَّاحلة والعَمَل: سواری یا کام میں کسی کی جانشینی کرنا (یعنی اپنی باری لینا)
ـــ فُلَانًا بذنبِهِ مُعَاقَبَةً وعِقَابًا: سزا دینا۔
عَقَّبَ فُلَانٌ: اپنا حق لینے کے لئے پیروی کرنا، جستجو یا پیچھا کرنا۔
ـــ فلانٌ في الصَّلوة: نماز کے بعد دوسری نماز یا دعا وغیرہ کے لئے بیٹھنا۔
ـــ في الأَمْرِ: کسی کام کی جستجو میں کوشاں ہونا
ـــ على فُلَانٍ: کسی کی گرفت کرنا، عیوب ونقائص بیان کرنا، تنقید وتبصرہ کرنا، نکتہ چینی کرنا۔
ـــ عَلَيْه: کسی کے پاس واپس آنا، لوٹنا، قرآن پاک میں ہے: "وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ"

عَقَّبَ القاضی علی حُکمِ سَلَفِه: قاضی (جج) کا اپنے پیش رو کے فیصلہ کے خلاف فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واللّٰہُ یَحکُمُ لا مُعَقِّبَ لِحُکمِہ"
ـــ فُلانا: کسی کا جانشین ہونا۔
ـــ فُلانا حَقَّهُ: کسی کے حق میں ٹال مٹول کرنا۔
ـــ الشیءَ: تانت سے باندھنا (۲) ایک شے کے بعد دوسری لانا۔
ـــ الجَیشَ: فوج کے کچھ حصہ کو واپس کرکے دوسروں کو ان کی جگہ لانا۔
اِعتَقَبَ القومُ علیه: تعاون کرنا۔
ـــ من کذا نَدَامَةً: کسی چیز کے نتیجہ میں پشیمان ہونا، ندامت کا منہ دیکھنا۔
ـــ فلانا: قید کرنا (۲) جانشین ہونا۔
ـــ البائعُ السِّلعَةَ: قیمت وصول ہونے تک خریدار کو سامان نہ دینا، روکے رکھنا۔
ـــ القومُ الشیءَ: باری باری لینا، باہم استعمال کرنا۔
ـــ فُلانا خیرا او شَرًّا بِمَا فَعَلَ: کسی کو اس کے فعل کا اچھا یا برا بدلہ دینا
تَعَاقَبَ الشَّیئَانِ: یکے بعد دیگرے ہونا حدیث میں ہے: "اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِکَةً یَتَعَاقَبُونَ فِیکُم"
ـــ القومُ فی الشیءِ او الامرِ: کسی کام میں باری مقرر کرنا، نمبروار کام کرنا۔
ـــ علی الشیءِ: کسی بات میں تعاون کرنا
ـــ الاَمرُ: کسی کام کا پے در پے ہونا، لگاتار اور مسلسل ہونا۔
تَعَقَّبَ فُلانٌ بخیرٍ: کسی کا بار بار بھلائی کرنا۔
ـــ من اَمرِہ: اپنی بات پر نادم ہونا۔

تَعَقَّبَ فُلانًا: کسی کی گرفت کرنا (۲) کسی کی ٹوہ میں لگنا، کسی کے عیوب تلاش کرنا کہتے ہیں: تَعَقَّبَ عَورَةَ فُلانٍ او عَثرَتَه: کسی کا عیب یا غلطی تلاش کرنا۔
ـــ من الخَبَرِ: خبر کی تحقیق کرنا۔
ـــ الشیءَ: ایڑی پر پہنچنا۔
اِستَعقَبَ منه خَیرًا او شَرًّا: کسی سے اچھا یا برا بدلہ لینا، کسی بات کا نتیجہ چاہنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کا عیب یا غلطی تلاش کرنا۔
الاَعقَابُ: اینٹوں کے رَدّوں کے درمیان کا بھراؤ (اس کا واحد نہیں)۔
التَّعَاقُبُ: علم الاحیاء میں اوپر سے نیچے یا اس کے برعکس اعضائے نباتاتی کا مسلسل نشوونما (۲) تسلسل۔ بالتَّعاقُبِ: مسلسل، لگاتار۔
التَّعقِیبُ: تبصرہ، تنقید، نکتہ چینی۔
التَّعَقُّبُ: تلاش، تعاقب، پیچھا۔
العَاقِبُ: سب کے اخیر میں آنے والا، خاتمہ (۲) جانشین، قائم مقام افسر (۳) قائم مقام شے جو کسی چیز کے بعد میں آئے (۴) جزائے خیر۔
العَاقِبَةُ: اولاد، نسل (۲) جزائے خیر، نیک بدلہ (۳) ہر چیز کا خاتمہ، انجام، نتیجہ
ج: عَوَاقِبُ۔
العُقَابُ: عقاب، ایک شکاری پرندہ جس کی نگاہ انتہائی تیز اور پنجے مضبوط ہوتے ہیں۔۔۔ مثال دیجاتی ہے۔ اَبصَرُ من عُقَابٍ: عقاب سے زیادہ تیز نگاہ۔ لفظاً مؤنث ہے لیکن معنیً نر اور مادہ دونوں کے لئے ہے ج: اَعقُبٌ و عِقبانٌ۔
العُقُبُ: ہر شے کا آخر، خاتمہ، انجام۔ قرآن پاک میں ہے: "هو خَیرٌ ثَوَابًا وخَیرٌ عُقُبًا"۔ جِئتُ فی عُقُبِ الشَّهرِ: میں مہینہ کے اخیر میں آیا ج: اَعقَابٌ۔ عُقُبُ السِّیجَارةِ: سگریٹ کا گل۔
عُقُبُ الجَمَالِ: حسن کے اثرات۔
العَقَبُ: وہ پٹھا جس سے تانت بنایا جاتا ہے ج: اَعقَابٌ۔
العَقِبُ: ایڑی (۲) ہر چیز کا آخر (۳) بیٹا، اولاد (۴) پوتا، پوتا پوتی جو باقی رہیں ج: اَعقَابٌ۔ جاءَ عَقِبَهُ وبِعَقِبِه: وہ اس کے بعد آیا۔ رَجَعَ علی عَقِبِه: وہ الٹے پاؤں فوراً لوٹا (جس راستہ سے آیا تھا اسی سے فوراً واپس ہوگیا) وَطِئُوا عَقِبَ فُلانٍ: وہ فلاں کے نشان قدم پر چلے۔ فُلانٌ مُوَطَّأُ العَقِبِ: فلاں کے پیروکار بہت ہیں۔
العُقبٰی: آخرت، دربار الٰہی (۲) ہر شے کا آخر، انجام (۳) بدلہ، جزا (۴) بدل۔
العُقبَةُ: ہر چیز کا آخر (۲) بدل (۳) باری، نمبر (۴) کھانے کے بعد آخری چیز جیسے مٹھائی وغیرہ (۵) وہ شوربا جو مستعار ہانڈی میں لوٹاتے وقت بچا چھوڑا جائے (۶) شب و روز (۷) حسن و جمال کی نشانی، ہیئت ج: عُقَبٌ۔
فُلانٌ یَستَقِی علی عُقبَةِ آلِ فُلانٍ: فلاں فلاں کے بعد پانی حاصل کرتا ہے۔
ما یَفعَلُ ذٰلِكَ الا عُقبَةَ القَمَرِ: وہ فلاں کام مہینہ میں ایک بار کرتا ہے
العَقَبَةُ: دشوار گزار پہاڑی راستہ، گھاٹی ج: عِقَابٌ (۲) دشواری، رکاوٹ۔
العَقُوبُ: بھلائی میں کسی کا جانشین۔
العُقُوبَةُ: سزا ج: عقوبات۔
قَانُونُ العُقُوبَاتِ: قانونِ تعزیرات۔
عُقُوبَةُ الاِعدَامِ: سزائے موت۔

العُقوبَةُ الجِنائِيَّة : فوجداری سزا۔
العُقُوبَةُ المالِيَّة : جرمانہ۔
العَقِيبُ : ہر بعد میں آنے والی شے۔ اگلا۔
المُتَعَاقِب : لگاتار، پے در پے، مسلسل
مُتَعاقِبًا : آگے پیچھے، نمبروار، لگاتار
المُعَاقِبُ : سزا دینے والا (۲) انتقام حاصل کرنے والا (۳) نمبر پر کام کرنے والا (۴) بعد میں آنے والا۔
المِعْقَابُ : وہ عورت جو عادۃً ایک بار بچہ اور دوسری بار بچی کو جنم دے۔
المُعَقِّبُ : مبصر، ناقد، عیب جو (۲) ٹال مٹول کرنے والا مقروض (۳) اخیر میں آنے والا۔
جَاءَ مُعَقِّبًا : وہ اخیر دن میں آیا۔
المُعَقِّبَاتُ : دن اور رات کے فرشتے۔ قرآن پاک میں ہے: "لہ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللهِ" (۲)
باری باری پڑھی جانے والی تسبیحات۔
• اليَعَاقِبَةُ : عیسائیوں کا ایک فرقہ جو لاہوت اور ناسوت کے اتحاد کا قائل اور یعقوب برادعی کا پیروکار ہے جو ملک شام میں چھٹی صدی عیسوی میں گزرا ہے۔
اليَعْقُوبُ : نر چکور۔
اليَعْقُوبِيَّةُ : اليَعَاقِبَةُ (۲) یعاقبہ فرقہ کا مسلک و عقیدہ۔
العُقْبُولُ : سخت کام (۲) باقی ماندہ بیماری یا عشق و عداوت کا بقیہ (۳) بخار کی وجہ سے ہونٹوں پر جمنے والی پپڑی ج: عَقَابِيلُ
العَقَابِيلُ : آفات و مصائب۔
• عَقَدَ السَّائِلُ ـِ عَقْدًا : سیال شے کا ٹھنڈا کرنے یا گرم کرنے سے گاڑھا ہو جانا یا جم جانا۔
ـــ الزَّهْرُ : پھول کا سمٹ کر پھل بن جانا
ـــ لِفُلانٍ عَلَى البَلَدِ : کسی کو شہر کا حاکم مقرر کرنا۔

عَقَدَ الحَبْلَ وَ نَحْوَهُ : گرہ لگانا۔
ـــ نَاصِيَتَهُ : غصہ ہو کر شر پر آمادہ ہونا
ـــ طَرَفَيِ الحَبْلِ وَ نَحْوِه : رسّی وغیرہ کے دو سروں کو ملانے کے لئے گرہ لگانا
ـــ البِنَاءَ : عمارت کو مسالے سے پختہ کرنا (۲) عمارت میں ڈاٹ لگانا، محراب بنانا
ـــ التَّاجَ فَوقَ رأسِه : سر پر تاج جمانا
ـــ اليَمِيْنَ و البَيْعَ و العَهْدَ : قسم، بیع اور عہد کو پختہ کرنا۔
ـــ قَلْبَه عَلَى الشَّيْءِ : پابند ہونا۔
ـــ النِّيةَ والعَزْمَ على شئ : تہیہ کرنا۔
ـــ البَيْعَ مع أحَدٍ : کسی سے بیع کا معاملہ کرنا۔
ـــ الصَّفْقَةَ مع احدٍ : کسی سے تجارتی معاملہ کرنا۔
ـــ لِسَانَهُ : زبان بند کرنا۔
ـــ فَصْلًا : (کتاب میں) فصل قائم کرنا۔
ـــ جَلْسَةً : میٹنگ کرنا۔
ـــ النَّدْوَةَ : سیمینار کرنا۔
ـــ اتفاقًا مع فلانٍ : معاہدہ کرنا۔
ـــ موتَمَرًا صَحَفِيًّا : پریس کانفرنس بلانا۔
ـــ المُفَاوَضَات : بات چیت کرنا۔
عَقِدَ الشَّيْءُ ـَ عَقَدًا : الجھا ہوا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : گرہ دار زبان والا ہونا، لکنت والا ہونا۔
ـــ اللِّسَانُ : زبان کا بند ہونا، رکنا، هو أعْقَدُ وَ عَقِدٌ وهي عَقِدَة و عَقْدَاءُ۔
أعْقَدَ السَّائِلَ : سیال شے کو گاڑھا کرنا یا جمانا (ٹھنڈا کر کے یا گرم کر کے)
عَاقَدَهُ : کسی سے معاہدہ کرنا۔
عَقَّدَهُ : گاڑھا کرنا، جمانا۔

عَقَّدَ البَيْعَ و اليمينَ : بیع یا قسم کو خوب پختہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الايمانَ"
ـــ العسلَ و نَحْوَهُ : شہد وغیرہ کو گاڑھا کرنا۔
ـــ الكَلامَ : مغلق اور ناقابل فہم بنانا، پیچیدہ بنانا۔
ـــ الطَّبِيخَ : سالن وغیرہ کو پکا کر گاڑھا کرنا، پانی خشک کرنا۔
اعْتَقَدَ الشَّيْءُ : سخت اور ٹھوس ہو جانا، پختہ ہو جانا، بستہ ہو جانا۔
ـــ الإخَاءُ بينهما : دوستی اور بھائی چارگی کا مضبوط ہونا۔
ـــ الحَبْلَ و نَحوَه : گرہ لگانا۔
ـــ التاجَ فَوقَ رأسِه : تاج جمانا۔
ـــ الدُّرَّ و نَحوَه : موتیوں وغیرہ کا ہار بنانا۔
ـــ فُلانٌ الأمْرَ : یقین کرنا، سچا جاننا، دل سے ماننا، ضمیر کا اس پر مطمئن ہونا
ـــ ضَيْعَةً و عَقَارًا و مَتاعًا : حاصل کرنا، مالک ہونا، جمع کرنا۔
ـــ الشئَ كذا : خیال کرنا، سمجھنا۔
انْعَقَدَ : مطاوع عَقَدَ جیسے انْعَقَدَ الحَبْلُ : رسّی میں گرہ لگ جانا۔
ـــ البِنَاءُ او اليَمِينُ : پختہ ہونا۔
ـــ الشَّرَابُ : گاڑھا ہو جانا۔
تَعَاقَدَ القَوْمُ : باہم معاہدہ [illegible]۔
تَعَقَّدَ الخَيْطُ و نَحْوُهُ : الجھ[illegible]، گرہ پڑنا۔
ـــ الرَّمْلُ : ریت کا جم جانا، تہ بہ تہ ہونا۔
ـــ السَّحَابُ و قَوسُ قُزَحَ في السَّماء : آسمان میں بادل یا قوس قزح کا کمان کی طرح ہو جانا۔
ـــ الثَّرَى : تر مٹی کا نالیوں کی طرح دھاریوں دار ہونا

تَعَقَّدَ الإخاءُ: بھائی چارہ مستحکم ہوجانا۔ ___ الکلامُ: ناقابلِ فہم اور مغلق ہونا۔
الاعتِقاد: یقین، پختہ خیال، تصدیق، ایمان رائے۔
الاعتقادُ السَّائِدُ: عام خیال یا رائے
التَّعاقُدُ: معاہدہ۔ تَعَاقُدِیٌّ: معاہدہ سے متعلق۔
التَّعقِیدُ: الجھاؤ، پیچیدگی، اغلاق، اہلِ بیان کے نزدیک کلام کو ایسے طریقہ پر ادا کرنا کہ پیچیدہ ترکیب کی وجہ سے اس کا سمجھنا دشوار ہو۔ اسے تعقید لفظی کہا جاتا ہے۔ یا ایسے طریقہ پر کلام کرنا جس میں حقیقت سے دور کا تعلق رکھنے والے مجاز کا استعمال کیا گیا ہو یا ایسا کنایہ استعمال کیا گیا ہو جو بعیدۃ اللزوم ہو (یعنی اس سے مکنی عنہ کا لزوم ثابت نہ ہوتا ہو) اس کو تعقید معنوی کہا جاتا ہے۔
العَاقِدُ: جَاءَ عاقدًا عنقه: وہ غرور سے گردن موڑتا ہوا آیا۔
العاقدات: جادوگر عورتیں۔
العَقْدُ: عمارت کی ڈاٹ، محراب (۲) عہد (۳) بیع، شادی یا کسی کام کا معاہدہ جس میں طرفین معاہدے کی شرائط کے پابند ہوتے ہیں (۴) ایسا معاہدہ جس کی رو سے کوئی شخص مقررہ اجرت پر کسی شخص کی مدت کا پابند ہو (۵) اعداد کی دہائی جیسے دس بیس، تیس الخ ح: عُقُودٌ۔
صِیَغُ العُقُودِ: معاہدات کی مخصوص عبارتیں اور الفاظ جیسے شادی و بیع وغیرہ میں کہا جائے زَوَّجتُكَ و بِعتُكَ كذا۔
العِقدُ: ہار ح: عُقُودٌ۔
اجتماعُ عِقدِ النَّاس: لوگوں کا اجتماع ہوجانا۔
العُقدَةُ: گرہ، گتھی، ناقابلِ حل مسئلہ (۲) پودے کی ساق پر پتا نمودار ہونے کی جگہ (۳) علم نفسیات میں کسی دباؤ کے تحت پیدا ہونے والی کیفیت جو مستقل ذہنی گرہ بنجاتی ہے (۴) علم جغرافیہ میں سمندری مسافت کی ایک مقدار جس کی لمبائی ۱۸۵۲ میٹر ہوتی ہے (۵) کسی چیز کی روک، سہارا، مضبوطی کا ذریعہ (۶) جماعت، حضرت علیؓ نے اپنے اصحاب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا "هٰذا جزاءُ من ترك العُقدَة" (۷) شہری حکومت حکمرانی، صوبہ کی گورنری۔ اسی سے ہے "هَلَكَ اَهْلُ العُقدَة" (۸) زبان کی گرہ، بندش، لکنت جو خلقۃً پیدا ہوتی ہے۔ قرآن پاک میں ہے "وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي" (۹) مملوکہ زمین و جائداد یا مال و اسباب (۱۰) بہت درختوں اور سبزے والی زمین۔ اسی سے ہے "عَشِّ اِبلَكَ بتلك العُقدَة" تم اپنے اونٹوں کو بوقتِ شام فلاں زمین میں چراؤ (۱۱) ہر چیز کی مضبوطی اور استحکام۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَعزِمُوا عُقدَةَ النِّكاحِ حَتّٰى يَبلُغَ الكِتَابُ اَجَلَهُ" (۱۲) کلام میں ابہام و اغلاق (۱۳) ہاتھ کی شکستگی کا ابھار جس پر ہاتھ جوڑنے کے لئے پلاسٹر وغیرہ چڑھا دیا گیا ہو۔ کہتے ہیں: جبرت یدُہ علی عُقدَة ح: عُقَدٌ۔ تَحَلَّلَتْ عُقدَتُهُ: اس کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا۔ العُقدَةُ النَّفسِيَّةُ: ذہنی کشمکش جو کسی کو زندگی میں پیش آمدہ خاص مسئلہ سے پیدا ہوتی ہے۔
العَقَدَةُ: زبان کی جڑ (موٹا حصہ)۔
العَقَّادُ: عاقد کا مبالغہ (۲) دھاگے اور گھنڈی وغیرہ بنانے یا بیچنے والا، بساطی، تسبیح اور ہار وغیرہ بنانے یا بیچنے والا۔
العِقادَةُ: بساطی کا پیشہ۔
العَقِیدُ: گاڑھا، بستہ (۲) گرہ دار (۳) لیفٹیننٹ کرنل۔ ایک فوجی عہدہ دار (۴) مُعاہِد (معاہدہ کرنے والا) فُلانٌ عَقِیدُ کَرَمٍ: فلاں طبعًا سخی ہے۔ فُلانٌ عَقِیدُ لُؤمٍ: فلاں طبعًا کمینہ ہے۔
العَقِیدَةُ: ایسا فیصلہ یا نظریہ جس کے ماننے والوں کے لئے اس میں شک و شبہ کی گنجائش نہ ہو۔ اعتقاد، پختہ خیال، یقین کامل، ناقابل تردید نظریہ، مذہبًا کسی بات کا پختہ یقین و اعتقاد جس کا عمل سے کوئی تعلق نہ ہو جیسے خدا کے وجود اور پیغمبروں کی بعثت کا عقیدہ ح: عَقائِدُ۔
العَقائِدِیُّ: نظریاتی عقائد سے متعلق۔
العُنقُودُ: خوشہ انگور وغیرہ ح: عَنَاقِیدُ۔
المُعتَقَدُ: عقیدہ ح: مُعتَقَدات۔
المُعتَقِدُ: ارادت مند، مرید۔
المُتَعاقِدُ: معاہدہ کا فریق۔
المُتَعَقِّدُ: پیچیدہ، الجھا ہوا (۲) بستہ۔
المِعقَادُ: بچوں کے گلے میں ڈالنے کا تعویذ وغیرہ کی لڑی۔
المَعقِدُ: گرہ لگانے کی جگہ یا لنگی یا پاجامہ باندھنے کی جگہ۔ هو مِنِّي مَعقِدُ الإزارِ: وہ مجھ سے قریبی تعلق رکھتا ہے۔ ح: مَعَاقِدُ۔
المُعَقَّدُ: گرہ دار، الجھا ہوا، پیچیدہ۔ کَلامٌ مُعَقَّدٌ: مغلق کلام۔
المُعَقِّدُ: گرہوں پر پھونکنے والا جادوگر (۲) پیچیدگی پیدا کرنے والا (۳) گاڑھا کرنے والی چیز۔
المَعقُودُ: بستہ، گرہ دار۔ بناءٌ مَعقُودٌ: ڈاٹ

یا محراب دار عمارت ۔
• عَقَرَت المَرْأَةُ والرَّجُلُ ــِ عَقْرًا و عُقْرًا: اولاد کے قابل نہ ہونا، بانجھ ہونا۔ هو و هي عَاقِرهم عُقَّرٌ وهُنَّ عُقَّرٌ و عَوَاقِر۔
ــ النَّخْلَ عَقْرًا: کھجور کے درخت کو اوپری سرے سے کاٹنا۔
ــ البَعِيْرَ: اونٹ کو بوقت ذبح قابو میں کرنے کے لئے ایک ٹانگ کاٹ دینا تاکہ وہ گر جائے
ــ الحَيوَانَ: ذبح کرنا۔
ــ السَّرْجُ و الرَّحْلُ الظَّهْرَ: زین اور کجاوہ کا کمر کو زخمی کرنا۔
ــ الكَلْبُ الوَلَدَ: کتے کا کاٹنا۔
ــ الرجُلَ عن حَاجَته: کام سے روکنا
عَقِرَ الرَّجُلُ ــَ عَقَرًا: حیران و ششدر ہو کر کھڑے رہ جانا اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔
ــ المرأةُ عَقَارًا: بانجھ ہونا۔
أَعْقَرَ فُلانٌ: بہت جائداد والا ہونا، اراضی کی ملکیت والا ہونا۔
ــ الرَّحْلُ و السَّرْجُ الظَّهْرَ: زین اور کجاوہ کا کمر کو زخمی کرنا۔
ــ اللهُ رَحِمَ المَرْأَةِ: اللہ کا عورت کے رحم کو ناقابل حمل بنا دینا، عورت کو بانجھ کر دینا۔
عَاقَرَ الخَمْرَ: شراب پینے کا عادی ہونا۔
ــ فُلانًا: سخاوت و فیاضی کے مظاہرہ کے طور پر اونٹوں کو ذبح کرنے میں کسی سے مقابلہ کرنا اور اس حد تک سلسلۂ ذبح جاری رکھنا کہ ایک دوسرے کو عاجز کر دے۔ ایسا مقابلہ زمانۂ جاہلیت میں ہوتا تھا، اسلام نے اس کی ممانعت کر دی۔
انْعَقَرَ ظَهْرُ الدَّابَّةِ: چوپائے کی پیٹھ زخمی ہونا۔
ــ البَعِيْرُ و الفَرَسُ: اونٹ اور گھوڑے کی تلوار سے کونچیں کٹ جانا۔
تَعَاقَرَ الرَّجُلان: اونٹوں کے ذبح میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَعَقَّرَ فُلانٌ: بہت جائداد والا ہونا۔
ــ ظَهْرُ الدَّابَّةِ: پیٹھ کا زخمی ہونا۔
ــ شَحْمُ النَّاقَةِ: اونٹنی کی چربی کا گٹھا ہوا ہونا۔
ــ الغَيْثُ: بارش کا جاری رہنا۔
ــ النَّبْتُ: پودے کا لمبا ہونا۔
العَاقِرُ: بانجھ عورت ج: عَوَاقِر (۲) بے اولاد مرد (۳) بے پر پرندہ (جس کے پر کسی بیماری کی وجہ سے نہ اُگتے ہوں) (۴) بنجر زمین جس پر گھاس نہ اگتی ہو (۵) بے نتیجہ شے (۶) کٹ کھنا۔
عَاقِر قَرْحَا: عقرقرحا، ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے۔
العَقَارُ: غیر منقولہ جائداد، جاگیر، زمین گھر وغیرہ ج: عقارات۔
العَقَارُ الحُرُّ: فری جائداد جس سے سالانہ منافع حاصل ہوتا ہو اور وہ کسی کی خالص ملکیت ہو (۲) ہر منتخب و عمدہ چیز۔
العُقَارُ: شراب (۲) ہر عمدہ چیز۔
العَقْرُ: ضرب کا نشان (جو چوپائے کی ٹانگوں پر ہوتا ہے) (۲) ہر چیز کی اصل، جڑ (۳) محلہ (۴) بانجھ پن۔
جَدْعًا له و عَقْرًا: بد دعا، وہ برباد ہو۔
العُقْرُ: ہر چیز کی اصل (۲) گھر کا درمیانی حصہ (۳) لوگوں کا محلہ (۴) عمدہ گھاس (۵) اُس عورت کا مہر جس سے شبہ میں وطی کر لی گئی ہو (۶) نظم و قصیدہ کے عمدہ ترین اشعار ج: أَعْقَارٌ۔
بَيْضَةُ العُقْرِ: مرغی کا پہلا انڈا۔
العُقْرُ: وہ اصل آگ جس سے مزید آگ پیدا ہو (۲) مانع حمل دوا ج: أَعْقَارٌ
العُقْرَةُ: بانجھ پن۔
العُقْرَةُ: منع حمل کی تدبیر میں مستعمل ایک منکا۔ امْرَأَة عُقْرَةٌ: بانجھ عورت جس کے رحم میں ایسی بیماری ہو جس کی وجہ سے حمل قرار نہ پاتا ہو۔ کہا جاتا ہے: عُقْرَةُ العِلْمِ النسيان۔
العَقَّارُ: عاقر کا مبالغہ (۲) اصل دوا (دوا کی بنیاد جیسے جڑی بوٹی) ج: عقاقير۔ عَقَّارٌ مُضادٌّ للجَراثيم: جراثیم کش دوا۔
العَقُورُ: مبالغہ عَاقِر: بہت زخمی کرنیوالا، کٹ کھنا (جانور) كَلْبٌ عَقُورٌ: ہڑکایا کتا۔
العَقِيْرُ. المَعْقُورُ: زخمی، کونچیں کاٹا ہوا جانور (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: عَقْرَى (۲) لاولد مرد جس میں بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہو۔
العَقِيْرَةُ: زخمی کیا ہوا شکار وغیرہ (۲) کٹی ہوئی پنڈلی (۳) آواز ج: عَقَائِرُ۔
المُعْقِرُ: بہت جائداد والا۔
المَعْقَرَةُ: بہت بچھوؤں والی زمین۔
• عَقْرَبَ المَكانُ و الأَرْضُ: جگہ کا بہت بچھوؤں والی ہونا۔
العَقْرَبُ: بچھو (اکثر مؤنث ہوتا ہے) (۲) آسمان کے برجوں میں سے ایک برج کا نام (۳) جوتے کا تسمہ (۴) سردی کی شدت، زور ج: عَقَارِبُ۔
عَقْرَبُ البَحْرِ: ایک سمندری مچھلی جس کی بعض انواع زہریلی ہوتی ہیں۔
العَقَارِبُ: چغلخوریاں، سختیاں۔
عَقْرَبَا السَّاعة: گھڑی کی دو سوئیاں۔
العَقْرَبَاءُ: بچھو کی مادہ۔

العَقْرَبَةُ: بچھو کی مادہ (۲) کاٹھی کی کنڈی (زین اور کجاوہ میں ہوتی ہے)۔
العُقْرُبَانُ: نر بچھو۔
المُعَقْرَبُ: ٹیڑھا، مڑا ہوا (۲) گٹھے ہوئے مضبوط جسم والا۔
•عَقَشَ العُودَ: لکڑی کو موڑنا۔
ـــ المَالَ: مال اکٹھا کرنا۔
•عَقَصَتِ المَرْأَةُ شَعْرَهَا ـِ عَقْصًا: بالوں کی چوٹی بنانا، بالوں کو گوندھنا، بالوں کو سر کے اوپر اکٹھا کر کے باندھنا
ـــ الزُّنْبَارُ: بھڑ کا کاٹنا۔
ـــ أَمْرَهُ: پیچیدہ بنانا، الجھانا۔
عَقِصَ التَّيْسُ وَنَحْوُهُ ـَ عَقَصًا: مینڈھے کا کانوں تک مڑے ہوئے سینگوں والا ہونا۔
ـــ أَسْنَانُ الرَّجُلِ: آدمی کا مڑے ہوئے اور اندر کی طرف گھسے ہوئے دانتوں والا ہونا
ـــ الرَّجُلُ: بخیل ہونا، بدمزاج ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ عَلَى صَاحِبِهَا: چوپائے کا ہٹ کرنا، مالک کی مرضی کے خلاف رک کر کھڑا ہو جانا۔ هو أَعْقَصُ وهي عَقْصَاءُ ج: عُقْصٌ۔
عُقِّصَ أَمْرَهُ: معاملہ کو الجھانا۔
العِقَاصُ: موباف، بالوں کو باندھنے کا بند (کپڑے کی دھجی وغیرہ) ج: عُقُصٌ۔
العَقِصُ: جما ہوا ریت جس میں راستہ نہ ہو (۲) اوجھ کی گردن (نلی)۔
العِقْصَةُ: زلف، بالوں کی بندھی ہوئی لٹ ج: عِقَصٌ وعِقَاصٌ۔
العُقْصَةُ: سینگ کی گرہ ج: عُقَصٌ۔
العَقِصَةُ: جما ہوا ریت کا ٹیلہ جس میں راستہ نہ ہو۔
العِقِّيصُ: بخیل (۲) اکھڑ، تندخو۔
العُقَيْصَاءُ: چھوٹی اوجھ۔
العَقِيصَةُ: بالوں کی لٹ، چوٹی ج: عَقَائِصُ وعِقَاصٌ۔
المُعَاقَصَةُ: مقابلہ آرائی کشمکش۔
المِعْقَاصُ: مڑے ہوئے سینگوں والی بکری
المِعْقَصُ: ٹیڑھا تیر (۲) بال سنوارنے کا آلہ ج: مَعَاقِصُ۔
المُعَقِّصُ: ڈنک مارنے والا۔
المَعْقُوصُ: ڈسا ہوا۔
•عَقْعَقَ: ایک کوے نما پرندہ کا بولنا۔
العَقْعَقُ: کوے کی شکل کا ایک پرندہ۔
العَقْعَقَةُ: عقعق کی آواز (۲) کاغذیا نئے کپڑے کی آواز۔
•عَقَفَ الشَّيْءَ ـِ عَقْفًا: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
عُقِفَتِ الشَّاةُ: پیر ٹیڑھے ہونے کی بیماری لگنا۔
عَقَّفَهُ: عَقَفَهُ۔
اِنْعَقَفَ الشَّيْءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔
تَعَقَّفَ الشَّيْءُ: اِنْعَقَفَ۔
الأَعْقَفُ: ٹیڑھا، مڑا ہوا ج: عُقْفٌ۔
العُقَافُ: بکری کے پیر ٹیڑھے ہونے کی بیماری
العَقْفَاءُ: وہ سریا جس کا ایک سرا مڑا ہوا ہو (اس سے کوئی چیز کھینچی جائے)
العُقَّافَةُ: لمبی لکڑی جس کا ایک سرا کوئی چیز کھینچنے کے لئے مڑا ہوا ہو۔
المَعْقُوفُ: ایک قسم کی صلیب جو نازیوں کا شعار اور طرۂ امتیاز تھی (۲) مڑا ہوا، ٹیڑھا۔
•عَقَّتْ أُنْثَى الحَيَوَانِ ـِ عَقَقًا وعَقَاقًا: مادہ جانور کا حاملہ ہونا۔
ـــ البَرْقُ ـُ عَقًّا: بجلی کا پھٹنا (اس کی شعاعوں کا بادلوں میں پھیلنا)۔
ـــ فُلَانٌ: عقیقہ کرنا (نومولود بچہ کے پیدائشی بال کاٹنا)۔
ـــ القَوْمُ بِسَهْمٍ: خون کے بدلہ دیت قبول کرنے کی علامت کے طور پر تیر کو آسمان کی طرف پھینکنا۔
عَقَّ عَنْ وَلَدِهِ: بچہ کا سات روز کا ہو جانے پر اس کی طرف سے قربانی کرنا
ـــ ثَوْبَهُ: کپڑا پھاڑنا۔
ـــ الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو پھاڑنا اور منتشر کرنا۔
ـــ أَبَاهُ عَقًّا وعُقُوقًا ومَعَقَّةً: نافرمانی کرنا، بدسلوکی کرنا، واجب خدمت انجام نہ دینا۔ هو عَاقٌّ وعَقٌّ وعَقُوقٌ۔
ـــ رَحِمَهُ: قطع تعلق کرنا۔
أَعَقَّتِ النَّخْلَةُ والكَرْمَةُ: کھجور کے درخت یا انگور کی بیل کی جڑوں سے شاخیں نکلنا۔
ـــ فُلَانٌ: نافرمان وسرکش ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کے پیٹ میں بچہ کے سر پر بال اگنا۔
ـــ المَاءَ: پانی کو کڑوا کر دینا۔
عَاقَّهُ: مخالفت کرنا۔
اِعْتَقَّ السَّحَابُ: بادل پھٹنا۔
ـــ المُعْتَذِرُ: بہت زیادہ معذرت کرنا۔
ـــ فُلَانٌ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
اِنْعَقَّ الثَّوْبُ والغُبَارُ والسَّحَابُ: پھٹنا۔
ـــ البَرْقُ: بجلی کا بادلوں میں چمکنا، بادلوں میں شعاعیں پھیلنا۔
ـــ الوَادِي: وادی کا گہرا ہونا۔
ـــ العُقْدَةُ: گرہ کا مضبوط ہونا۔
العُقَاقُ (من الماء) انتہائی کھارا پانی۔
العَقُّ: نافرمان (۲) ریت وغیرہ کی پھٹن (۳) زمین میں لمبا گڑھا (۴) کھارا پانی۔
العَقَقُ: بادل میں تلوار کی طرح چمکنے والی بجلی (۲) نافرمان لڑکا۔
العِقَّانُ: عِقَّانُ الكُرُومِ والنَّخِيلِ: انگور کی بیل یا کھجور کے درخت کی جڑ سے نکلنے والی شاخیں۔

العَقَّةُ: زمین میں گہرا گڑھا (۲) بادل میں تلوار کی طرح چمکنے والی بجلی۔

العَقُوقُ: حاملہ گھوڑی وغیرہ۔

الأَبْلَقُ العَقُوقُ: ان ہونی بات کے لئے کہا جاتا ہے کیونکہ ابلق گھوڑے (مذکر) کو کہتے ہیں اور وہ حاملہ نہیں ہو سکتا، کہتے ہیں: كَلَّفْتَنِي بَيْضَ الأَنُوقِ والأَبْلَقَ العَقُوقَ: تم نے مجھ سے اونٹنیوں کے انڈے اور حاملہ گھوڑا طلب کیا ہے۔ یعنی ایسے کام کا حکم دیا ہے جو میرے لئے ناممکن العمل ہے ج: عُقُقٌ وعِقَاقٌ۔

العُقُقُ: دشمنوں سے دور رہنے والے لوگ (۲) قطع تعلق کرنے والے، رشتہ داری ختم کرنے والے۔

العَقِيقُ: سرخ رنگ کا ایک قیمتی پتھر جس کے نگینے بنائے جاتے ہیں۔ سرخ ہیرا۔ واحد: عَقِيقَةٌ۔ (۲) وادی جسے قدیم زمانہ میں سیلاب نے وسیع کر دیا ہو ج: أَعِقَّةٌ (۳) انسان یا چوپاؤں کے نوزائیدہ بچوں کے بال جو شکم مادر میں اگے ہوں

العَقِيقَةُ: ہر نوزائیدہ بچہ کے بال جو شکم مادر میں اگے ہوں (انسان کے ہوں یا چوپایوں کے) (۲) بادل میں بجلی کی باقی ماندہ چمک (۳) لمبا گڑھا ج: عَقَائِقُ۔

العَقَائِقُ: بجلی کی طرح چمکنے والی تلواریں۔ کہاوت ہے: سَلُّوا عَقَائِقَ كَالعَقَائِقِ: انہوں نے چمکدار تلواریں سونت لیں۔

• عَقَلَ ـِ عَقْلاً: سمجھنا۔

ــــ الغُلامُ: سمجھدار ہو جانا، کسی چیز کی حقیقت کو جاننے کے قابل ہو جانا، عقل آجانا، بالغ ہونا۔ کہتے ہیں: ما فَعَلْتُ هٰذا مُنْذُ عَقَلْتُ: جب سے مجھے عقل (سمجھ) آئی میں نے یہ کام نہیں کیا۔

ــــ اليه عَقْلاً و عُقُولاً: کسی کی پناہ میں آنا۔

عَقَلَ الظِّلُّ عَقْلاً: سایہ کا دوپہر کے وقت سمٹنا۔

ــــ الشيءَ: کسی شے کی حقیقت جاننا۔

ــــ البَعِيرَ: اونٹ کی کلائی کو ران سے ملا کر باندھنا (تاکہ وہ بیٹھا رہے اٹھ نہ سکے)۔

ــــ الرَّجُلَ: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر گرا دینا۔

ــــ فُلاناً عن حَاجَتِه: کسی کو ذاتی کام سے روکنا۔

ــــ القَتِيلَ: مقتول کی دیت دینا۔

ــــ عن فلان: کسی کی طرف سے تاوان یا دیت دینا۔

ــــ له دَمَ فُلانٍ: کسی سے دیت لے کر قصاص چھوڑ دینا۔

ــــ الدَّواءُ البَطْنَ: اسہال کے بعد دوا کا قبض کرنا۔

ــــ فُلانٌ فُلاناً ـُ عَقْلاً: عقل فہم میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

عَقِلَ البَعِيرُ ونَحْوُه ـَ عَقَلاً: اونٹ کی اگلی ٹانگوں کا ٹکرانا (۲) اونٹ کا ٹیڑھی ٹانگ والا ہونا۔ هو أَعْقَلُ و هي عَقْلاءُ ج: عُقْلٌ۔

عَاقَلَهُ: سمجھ بوجھ میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

عَقَّلَ الكَرْمُ: انگور کی بیل پر خوشے نکلنا۔

ــــ فُلاناً عن حَاجَته: ذاتی کام سے روکنا۔

ــــ فُلاناً: عقل مند بنانا، سمجھدار بنانا۔

أَعْقَلَ فُلاناً: کسی کو عقلمند پانا۔

ــــ الرَّجُلُ: کسی پر ایک سال کی زکوٰۃ واجب ہو جانا۔

اعْتَقَلَ بَطْنُه: قبض ہو جانا۔

اعْتَقَلَ لِسانُه: زبان بند ہو جانا۔ اعْتُقِلَ لِسانُه بھی کہتے ہیں۔

ــــ من دَمِ فُلانٍ: کسی کی دیت لینا، کسی سے دیت لینا۔

ــــ فلاناً عن حاجَتِه: ضرورت سے باز رکھنا۔

ــــ الشُّرطَةُ المُتَّهَمَ: پولیس کا ملزم کو گرفتار کرنا، مقدمہ چلانے کے لئے حراست میں لینا، نظر بند کرنا، حوالات میں رکھنا۔

ــــ الدَّواءُ البَطْنَ: دوا سے قبض ہو جانا دوا کا قبض کرنا۔

ــــ فُلاناً: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ پھنسا کر گرا دینا۔

ــــ الرِّجْلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے سے لگانا۔

ــــ فُلانٌ رُمْحَهُ: اپنے نیزے کو رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھنا۔

تَعَاقَلَ الرَّجُلُ: عقل مند بننا (حقیقت میں عقلمند نہ ہونا)۔

ــــ القَوْمُ دَمَ القَتِيلِ: مقتول کی دیت باہم مل کر دینا۔

تَعَقَّلَهُ عن حَاجَتِه: ضرورت سے روکنا

ــــ الشيءَ: سمجھنے کی کوشش کرنا۔

ــــ العَمَلَ: کسی کام میں سمجھ سے کام لینا۔

ــــ البَعِيرَ: اونٹ کا پاؤں ران سے ملا کر باندھنا۔

ــــ الدَّواءُ بَطْنَه: دوا کا قبض کرنا۔

ــــ الرِّجْلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے سے لگانا۔

ــــ الرَّحْلَ او السَّرْجَ: کجاوہ یا زین پر ٹانگ موڑ کر رکھنا۔

اسْتَعْقَلَهُ: عقلمند سمجھنا۔

العَاقِلُ: عقلمند، دانشمند، سمجھدار، بالغ ج: عُقَّالٌ وعُقَلاءُ. هي عَاقِلَة و عَاقِل وهن عَوَاقِل (۲) دیت دینے والا (۳) دانش مندانہ

جیسے رَأیٌ عاقِلٌ۔
عَاقِلَةُ الرَّجُلِ: عصبہ کسی کے باپ کی طرف کے رشتہ دار جو دیت کی ادائگی میں شریک ہوں۔
العَاقُول: ایک خار دار پودا جس پر سرخ رنگ کے پھول آتے ہیں (۲) کثیر موڑ والی زمین جس میں راہ یابی دشوار ہو (۳) مبہم معاملہ ج: عَوَاقِیل۔
العِقَالُ: اونٹ کا پیر باندھنے کی رسّی (۲) جوان اونٹنی (۳) سربند (سر کے رومال پر رکھنے کے لئے ریشم یا اون کا موٹا ڈوری کا چوکور ڈبل حلقہ ج: عُقُل۔
عِقَالُ المِئِینَ: وہ شریف و معزز آدمی کہ اگر اسے قید کرلیا جائے تو اس کی رہائی کے لئے سیکڑوں اونٹوں کا فدیہ ادا کیا جائے۔
العُقَّالُ: پٹھوں میں اینٹھن کی ایک بیماری جو وقتی طور پر حرکت کو تکلیف دہ بنادیتی ہے۔ دَاءٌ ذو عُقَّالٌ: لاعلاج بیماری۔
العُقَّیلی: ردی چیز، ناپختہ پھل۔
العَقْلُ: قوتِ ادراک جس سے غیر محسوسات کا ادراک کیا جاتا ہے، ایک باطنی نور جس سے غیر محسوسات کا ادراک ہوتا ہے، غیر اختیاری غریزہ وجبلت کے مقابل ایک باطنی قوت جو اختیاری طور پر اشیاء کا ادراک کرتی ہے اسی وجہ سے کہتے ہیں: انسانٌ عاقلٌ: غور و فکر، استدلال اور تصورات و تصدیقات کو ترکیب دے کر نتیجہ نکالنے والی قوت، وہ قوت جس سے اچھے برے، خیر و شر اور حق و باطل کے درمیان فرق کیا جاتا ہے۔ عقل، سمجھ، قوت تمییز، قوت ادراک (۲) حافظہ (۳) دل (۴) قلعہ، حفاظت گاہ، پناہ گاہ (۵) دیت (تاوانِ خون) (۶) بندش، گرہ، ج: عُقُولٌ۔
العَقْلُ الآلِیُّ او الالکترانیُّ: مشینی دماغ، کمپیوٹر۔
العَقْلانِیَّةُ: معقولیت (۲) عقلیت پسندی
العُقْلَةُ: بند یا تسمہ وغیرہ جس سے باندھا جائے (۲) گنّے کی پوری (دو گانٹھوں کے درمیان کا حصہ) یا بانس وغیرہ کی گرہ (۳) لکڑی یا لوہے کی چھڑ جسے دو طرف سے رسّی باندھ کر چھت وغیرہ میں لٹکایا جاتا ہے اور اسے پکڑ کر ورزش کی جاتی ہے (۴) انگور وغیرہ کی پود یعنی وہ شاخ جو کسی جگہ بونے کے لئے الگ کرلی گئی ہو۔ عُقْلَةُ التَّرِیِّض: رسّی کا ورزشی پھندا۔
العَقْلِیُّ: عقلی، ذہنی، منطقی، استدلالی۔
العَقْلِیَّةُ: ذہنیت، انداز فکر، دماغ۔
العَقُولُ: بہت دانشمند، بڑا سمجھدار (۲) قابض دوا (۳) بدن کی انسجہ کو منقبض کرنے یا مادہ کے افراز یا خون کے بہاؤ کو روکنے کا سبب۔
العَقِیلُ: بمعنی مَعْقُول۔
العَقِیلَةُ: پردہ نشین خاتون، شریف بیوی، بیگم (۲) سردار قوم ج: عَقَائِلُ
المُعْتَقَلُ: عارضی قید خانہ، نظر بندی کی جگہ
المُعْتَقَلُونَ: نظر بند لوگ، گرفتار شدگان
المَعْقِلُ: پناہ گاہ، بلند قلعہ یا پہاڑ ج: مَعَاقِل۔
المَعْقُلَةُ: خون بہا، تاوان۔ کہتے ہیں: صَارَ دَمُهُ مَعْقُلَةً علی قَوْمِهِ: فلاں کے خون کا تاوان قوم پر واجب ہوگیا۔
المَعْقُولُ: سمجھا ہوا، قابل فہم (۲) بندھا ہوا (۳) عقل (۴) قبض کا مریض۔
علم المعقولات: وہ علم جس میں عقل کے ذریعہ اشیاء کے ادراک پر بحث کی جائے۔
• عَقَمَتِ المرأةُ والرَّجُلُ ـُ عَقْمًا وعُقْمًا: عورت کا یا مرد کا بڑھاپے یا کسی بیماری کے باعث اولاد کے قابل نہ ہونا، بانجھ ہونا۔
ـــ اللهُ المرأةَ او الرَّجُلَ: اللہ کا کسی کو بانجھ (ناقابل اولاد بنادینا)۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا"
عَقِمَ ـَ عَقَمًا: عَقَمَ۔
عَقُمَتِ المرأةُ او الرَّجُلُ ـُ عُقْمًا: عَقَمَ۔ هو عَقِيمٌ ج: عُقَمَاءُ وعِقَامٌ وهي عَقِيمٌ ج: عَقَائِمُ وعُقُمٌ۔
رِيحٌ عَقِيمٌ: بے بارش ہوا۔ يَوْمٌ عَقِيمٌ: بے خیر و برکت دن۔
عَاقَمَهُ: کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔
عَقَّمَ الشيءَ: جراثیم ختم کرنا۔ مَاءٌ مُعَقَّمٌ: وہ پانی جس کا جراثیم ختم کرکے صاف کردیا گیا ہو (۲) بے اثر و بے نتیجہ بنانا، بے کار کردینا۔
ـــ المرأةَ والرَّجُلَ: نس بندی کرنا، ناقابل اولاد بنادینا۔
اعْتَقَمَ اليه: کسی کے پاس آنا جانا۔
ـــ في الأمرِ: کسی کام میں دخل دینا۔
التَّعْقِيمُ: جراثیم کشی (۲) نس بندی۔
العُقَامُ: بے فائدہ۔ يَوْمٌ عُقَامٌ: سخت دن۔ حَرْبٌ عُقَامٌ: گھمسان کی جنگ جس میں کوئی کسی کا خیال نہ کرے۔ دَاءٌ عُقَامٌ: لاعلاج بیماری۔
العَقَامُ: العُقَامُ۔ رَجُلٌ عَقَامٌ: بے اولاد آدمی (جس کے اولاد نہ ہوتی ہو)۔
العُقْمُ: بانجھ پن (۲) عدم افادیت، مرد یا عورت کے اندر کوئی خرابی جس سے اولاد نہ ہوتی ہو۔

العَقِيْمُ: ناقابل تولّد، بانجھ (۲) بے نتیجہ، بے فائدہ، رَجُلٌ عَقِيْمٌ وامرأة عَقِيْمٌ: عورت یا مرد جس کو کسی خرابی یا بڑھاپے کی بنا پر اولاد نہ ہوتی ہو۔

المَعْقِمُ: ہڈیوں کا جوڑ (۲) ریڑھ کی ہڈیوں کے مہرے ج: مَعَاقِم۔

•العَقَنْقَلُ: وسیع و عریض وادی (۲) تہ بہ تہ ریت کا ٹیلہ۔

•عَقَا الرجُلُ ـُ عَقْوًا: کنواں کھود کر ایک طرف سے سوت جاری کرنا (جبکہ اس کی تہ سے پانی جاری کرنا دشوار ہو جائے)۔

ـــ فُلانٌ الأَمْرَ: برا سمجھنا۔

ـــ فُلانًا: روکنا۔

عَقَى المَوْلُودُ ـِ عَقْيًا: نوزائیدہ بچہ کا پاخانہ کرنا۔

اَعْقَى الشيءُ: تلخ ہونا۔

ـــ فُلانٌ: اکڑوں بیٹھنا۔

ـــ فُلانٌ الشيءَ: کسی چیز کو کڑواہٹ کی وجہ سے منھ سے نکالنا۔

عَقَّى الطَّائِرُ: بلند اڑان بھرنا۔

ـــ المَوْلُودَ: نومولود بچہ کو گھٹی پلانا۔

اِعْتَقَى الرَّجُلُ: کنویں کی ایک جانب سے پانی جاری کرنا جبکہ تلی سے پانی جاری کرنا دشوار ہو۔

ـــ فُلانٌ: بات میں سے بات نکالنا۔

العَقَاةُ: گھر یا محلہ کے سامنے کا میدان ج: عَقًا۔

العَقْوَةُ: العَقَاةُ ج: عِقَاءٌ۔

العِقْيُ: نوزائیدہ بچہ کا پاخانہ جو پیدائش کے بعد نکلتا ہے ج: اَعْقَاءٌ۔

العِقْيَانُ: کان میں بھرا ہوا سونا جو مٹی یا ریت وغیرہ سے الگ اور صاف ہو۔

ع ــــ ك

•عَكَبَ ـُ عُكُوْبًا: جم گھٹ ہونا، بھیڑ لگنا جیسے عَكَبَ النَّاسُ والطَّيْرُ وعَكَبَتِ الجَمَاعَةُ۔

ـــ القِدْرُ: ہانڈی کی بھاپ اٹھنا، ہانڈی کا جوش مارنا۔

عَكِبَ فُلانٌ ـَ عَكَبًا: بڑے ڈیل ڈول کا ہونا، بدن کا سخت ہونا (۲) پاؤں کی قریب قریب انگلیوں والا ہونا (۳) موٹے ہونٹ اور موٹے جبڑے والا ہونا۔ هو اَعْكَبُ وهي عَكْبَاءُ ج: عُكْبٌ۔

عَكَّبَتِ النَّارُ: آگ کا دھواں دینا۔

اِعْتَكَبَ الغُبَارُ: گرد اڑنا۔

ـــ الغُبَارَ: گرد اڑانا۔

تَعَكَّبَتْهُ الهُمُوْمُ: کسی پر غموں کا سوار ہونا

العَاكِبُ: بھیڑ، ازدحام، انبوہ ج: عُكُوْبٌ

العُكَابُ: غبار، گرد (۲) دھواں (۳) ہانڈی کا جوش، بھاپ۔

العَكُّوْبُ: گرد و غبار (۲) ایک خاردار سبزی جو پکی اور کچی دونوں طرح کھائی جاتی ہے۔

•عَكَدَ اِلَيهِ ـِ عَكْدًا: کسی کی پناہ لینا

ـــ الاَمْرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام ممکن ہونا۔

عَكِدَ البَعِيْرُ والضَّبُّ ـَ عَكَدًا: اونٹ اور گوہ کا موٹا اور سخت گوشت والا ہونا۔

عَكِدَ بِهِ: ساتھ لگنا، چمٹنا۔ هو عَكِدٌ وهي عَكِدَةٌ۔

اَعْكَدَ اِلَيهِ: کسی کی پناہ لینا۔

اِعْتَكَدَهُ: کسی کے ساتھ لگنا، چمٹنا۔

اِسْتَعْكَدَ البَعِيْرُ والضَّبُّ: اونٹ اور گوہ کا موٹا ہونا۔

اِسْتَعْكَدَ الطَّائِرُ والضَّبُّ: شکاری پرندوں کے ڈر سے پرندہ یا گوہ کا کسی چیز کی آڑ میں ہو جانا۔

ـــ المَاءُ: پانی اکٹھا ہو جانا۔

العُكْدَةُ: زبان اور دم کی جڑ (۲) طاقت (۳) گوہ کا بل (سوراخ) ج: عُكَدٌ۔

العَكَدَةُ: زبان اور دم کی جڑ ج: عَكَدٌ (۲) دونوں پھیپھڑوں کے درمیان قلب کی جڑ (۳) روٹی کو نقطوں کی شکل میں گودنے والا پہیہ۔

المَعْكُوْدُ: ٹھیرا ہوا، قیام پذیر (۲) ممکن (۳) خراب نہ ہونے والا دیر پا کھانا۔

•عَكَرَ ـُ عَكْرًا وعُكُوْرًا: مائل ہونا، لوٹنا۔ عَكَرَ عَلَى الشيءِ: مائل و متوجہ ہونا۔

ـــ عَلَيهِ الزَّمَانُ بِخَيْرٍ: کسی پر زمانہ کا مہربان ہونا۔

ـــ بِهِ بَعِيْرُهُ: اونٹ کا کسی کو اس کے اہل وعیال کے پاس واپس لانا اور اس پر غالب رہنا۔ هو عَاكِرٌ وعَكَّارٌ۔

عَكِرَ المَاءُ ونَحْوُهُ ـَ عَكَرًا: پانی وغیرہ کا گدلا ہونا۔ هو عَكِرٌ وهي عَكِرَةٌ

فُلانٌ يَصْطَادُ فِي المَاءِ العَكِرِ: فلاں معاملات کی گڑبڑی سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

ـــ المِسْرَجَةُ: چراغ میں میل یا تیل کی گاد کا جم جانا۔

اَعْكَرَ الرَّجُلُ: اونٹوں کے گلّہ والا ہونا۔

ـــ السَّنَامُ: کوہان کا چربی دار ہونا۔

ـــ اللَّيْلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا۔

ـــ الشيءَ: گدلا کرنا۔

عَكَّرَ الشيءَ: مکدر کرنا، گدلا کرنا۔

ـــ صَفْوَ شيءٍ: بے لطف کرنا، مزہ کرکرا کر دینا۔

ـــ الجَوَّ: فضا کو مکدر کرنا۔

اِعْتَكَرَ فُلَانٌ : آنا جانا، آنا اور لوٹنا ۔
— عَلَى الشَّىْءِ : مائل و متوجہ ہونا ۔
— عَلٰى فُلَانٍ : حملہ کرنا ۔
— الْقَوْمُ فِى الْحَرْبِ : جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا ۔
— الشَّىْءُ : بہت ہونا، ڈھیر لگنا ۔
— اللَّيْلُ : رات کا انتہائی تاریک ہونا ۔
— الرِّيْحُ : ہوا کا گرد اڑانا ۔
— الشَّبَابُ : جوانی کا برقرار رہنا ۔
تَعَاكَرَ الْقَوْمُ : لڑائی میں رل مل جانا ۔
الْعَكَرُ : گدلا پن (۲) اونٹوں کا بڑا گروہ ۔
الْعِكْرُ : جڑ (۲) عادت، خصلت ۔
الْعَكَرُ : مٹی (۲) ہر چیز کی گاد، تلچھٹ (۳) تلوار وغیرہ کا زنگ ۔
الْعَكَرَةُ : اونٹوں کا گلہ، ڈار (۲) زبان کی جڑ ج: عَكَرٌ ۔
• الْعِكْرِشُ : ایک پودا جس پر کھوکھلی نلکیاں نمایاں ہوتی ہیں ۔ بطور سبزی کھائی جاتی ہیں ۔
• عِكْرِمُ اللَّيْلِ : رات کی سیاہی ۔
الْعِكْرِمَةُ : کبوتری ۔
• عَكَزَ بِالشَّىْءِ ـ عَكْزًا : کسی چیز سے راہنمائی حاصل کرنا ۔
— عَلٰى عُكَّازَتِهِ : لاٹھی یا ڈنڈے کا سہارا لینا ۔
— الرُّمْحَ : نیزے کو زمین میں گاڑنا ۔
تَعَكَّزَ عَلٰى عُكَّازَتِهِ : لاٹھی کا سہارا لینا ۔
— قَوْسَهُ : کمان کو لاٹھی بنا لینا ۔
الْعُكَّازُ : عصا، چھڑی، لاٹھی یا ڈنڈا جس پر چلتے وقت سہارا لیا جائے ج : عَكَاكِيْزُ ۔
الْعُكَّازَةُ : الْعُكَّازُ ۔
• عَكَسَ الشَّىْءَ ـ عَكْسًا : الٹنا، الٹا کرنا (آخر کو شروع میں لانا) (۲) عکاسی کرنا، ترجمانی کرنا (۳) عکس ڈالنا ۔

عَكَسَ الْكَلَامَ : بات کو پلٹنا، متکلم کی مراد کے خلاف کرنا یا الفاظ کو مقدم و مؤخر کرنا ۔
— الدَّابَّةَ : چوپائے کے سر کو پیچھے کی طرف باندھنا ۔
— الرَّاكِبُ الدَّابَّةَ : سواری کو پیچھے لوٹانے کے لئے سوار کا اس کے سر کو اپنی طرف کھینچنا ۔
— عَلٰى فُلَانٍ أَمْرَهُ : کسی کا معاملہ اسی کی طرف لوٹا دینا، واپس کر دینا ۔
— الشَّىْءَ : زور سے دبا کر زمین کی طرف کھینچنا ۔
— الدَّابَّةَ عَكْسًا وَعِكَاسًا : چوپائے کو قابو میں کرنے کے لئے ناک میں سے رسی نکال کر اگلی ٹانگ سے باندھنا ۔
— مَسْأَلَةً : کسی مسئلہ کی ترجمانی کرنا، سامنے لانا ۔
— الْقَضِيَّةَ (فى المنطق) : قضیہ میں عکس جاری کرنا ۔
عَاكَسَهُ : کسی کے برخلاف کام کرنا، پریشان کرنا، ستانا (۲) ہر ایک کا دوسرے کی پیشانی کو پکڑنا (۳) چھیڑ خوانی کرنا ۔
اِنْعَكَسَ الشَّىْءُ : الٹنا (آخر کا اول ہو جانا) پلٹنا (۲) اثر انداز ہونا، منعکس ہونا، عکس پڑنا، سایہ پڑنا ۔
تَعَكَّسَ فِى مِشْيَتِهِ : رینگ کر چلنا ۔
تَعَاكَسَ : پلٹ جانا، متضاد ہونا ۔
انعكاس شىء : پرتو، پرچھاواں، سایہ، عکس، اثر ج : انعكاسات ۔
الْعَاكِسُ : Commutator برقی مبادل، ایک آلہ جسے برقی رو کی سمت لوٹانے کے لئے یا بلا واسطہ رو کو یا بالواسطہ یا اس کے برعکس کرنے کے واسطے استعمال کرتے ہیں ۔

الْعِكَاسُ : چوپائے کی نکیل کو ٹانگ سے باندھنے کی رسی ۔
الْعَكَّاسُ : ترجمان ۔
الْعَكْسُ : کسی چیز کا الٹا (۲) پرتو، سایہ، پرچھاواں، ترجمانی (۳) ناراضگی (۴) چوپائے کو بھوکا رکھنا (۵) علم منطق میں قضیہ کے دو طرفوں میں ایسی تبدیلی جس سے ایک اور قضیہ بن جائے جو صدق میں پہلے قضیہ کے مساوی ہو (۶) علم بدیع میں کلام کے ایک جز کو دوسرے جز پر مقدم کرنا اور پلٹ دینا جیسے عاداتُ السَّاداتِ کو پلٹ کر ساداتُ العاداتِ کہا جائے (۷) علم ریاضی اور علم الہندسہ میں دو نظریوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کا عکس ہے ۔ یہ اس وقت ہے جبکہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا نتیجہ دوسرے کیلئے مقدمہ بن جائے ۔
عَلٰى عَكْسِ ذٰلِكَ : اس کے برخلاف
الْعَكْسِيُّ : الٹا، مخالف، شعاعوں یا عکس سے بنا ہوا، شعاعی، انعکاسی، پرچھائیں دار
عَكْسِيُّ الْاِتِّجَاهِ : پرانے خیال کا، رجعت پسند بیک ورڈ ۔
الْعَكِيْسُ : شوربا ملایا ہوا دودھ (۲) درخت کی شاخ جو زمین میں دبا دی جاتی ہے تاکہ اس سے دوسری شاخ نمودار ہو، قلم
الْعَكِيْسَةُ : بہت سے اونٹ (۲) اندھیری رات
الْمُعَاكِسُ : مخالف، جوابی برعکس الهجوم
الْمُعَاكِسُ : جوابی حملہ ۔ العملية
الْمُعَاكِسَةُ : جوابی کارروائی ۔
الْمُعَاكَسَةُ : مخالفت (۲) چھیڑ خوانی ۔
الْمَعْكُوْسُ : الٹا، پلٹا ہوا ۔
• عَكَشَتِ الْعَنْكَبُوْتُ ـ عَكْشًا : مکڑی

کا جالا تننا۔
عَکَشَ علَی الشیءَ: مائل ہونا، جھکنا
۔۔۔ الشیءَ: اکٹھا کرنا۔
عَکِشَ الشَّعْرُ و النَّبَاتُ ـَ عَکَشًا: بالوں اور پودوں وغیرہ کا گنجان ہونا گھنا ہونا، مڑا ہوا ہونا۔
۔۔۔ الرَّجُلُ: بے فیض ہونا۔ ھو عَکِشٌ و ھی عَکِشَۃٌ۔
عَکَّشَ الخُبْزُ: روٹی کا سوکھ جانا اور پھوئی لگ کر خراب ہو جانا۔
تَعَکَّشَ الشَّعْرُ و النَّبَاتُ: عَکِشَ۔
۔۔۔ الشیءُ: سکڑنا، سمٹنا۔
۔۔۔ الاَمْرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا۔
۔۔۔ العنکبُوتُ: مکڑی کا جالا تننے کیلئے اپنے پیروں کو سمیٹنا۔
العُکاشَۃُ و العُکَّاشَۃُ: مکڑی۔
•عَکَصَہٗ ـِ عَکْصًا: لوٹانا، باز رکھنا۔
عَکِصَ ـَ عَکَصًا: بداخلاق ہونا۔
۔۔۔ الدَّابَّۃُ: چوپائے کا سرکش ہونا۔
۔۔۔ الرَّمْلَۃُ: ریت کا دشوار گذار ہونا ھو عَکِصٌ۔
تَعَکَّصَ بہ: کسی چیز میں بخل کرنا۔
•عَکَظَ الشیءَ ـِ عَکْظًا: رگڑنا، جیسے عَکَظَ الاَدِیمَ بالدِّبَاغِ: چمڑے کو دباغت کے مسالے سے رگڑنا۔
۔۔۔ خَصْمَہٗ بالحُجَجِ: مدمقابل کو دلائل سے مغلوب کرنا۔ و عَکَظَہٗ فی المُفَاخَرَۃِ: فخریہ مقابلہ میں کسی کو مغلوب کرنا۔
۔۔۔ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو بند کرنا۔
عَاکَظَہٗ: کسی کو اس کی ضرورت سے باز رکھنا اور ٹلا دینا۔
عَکَّظَہٗ عن حَاجَتِہٖ: ضرورت سے روکنا۔
۔۔۔ علیہ حَاجَتَہٗ: ضرورت میں کمی کر دینا، واجبی ضرورت سے کم دینا۔
تَعَاکَظُوا: باہم شعرگوئی میں مقابلہ اور فخرومباہات کرنا، باہم جھگڑنا (۲) باہم خرید و فروخت کرنا۔
تَعَکَّظَ اَمْرُہٗ و عَلَیہ اَمْرُہٗ: کسی کیلئے کوئی کام دشوار و مشکل ہو جانا۔
۔۔۔ القَوْمُ فی مَکانِ کذا: اپنے معاملات پر غور کرنے کے لئے اکٹھا ہونا اور بھیڑ لگانا۔
عُکاظُ: مقام نخلہ اور طائف کے درمیان زمانۂ جاہلیت میں عربوں کے ایک بازار یا میلے کا نام جس میں عرب لوگ جمع ہو کر شعر و شاعری میں مقابلہ اور ایک دوسرے پر عزت و شرف اور کمالات میں بازی لے جانے کی کوشش کرتے تھے۔ یہ بازار ذیقعدہ کے آغاز سے شروع ہو کر ۲۰ ذیقعدہ تک جاری رہتا تھا (مذکر و مؤنث)۔
•عَکَفَ فی المکانِ ـُ عَکْفًا و عُکُوفًا: کسی جگہ ٹھیرنا، قیام کرنا۔
۔۔۔ فی المَسْجِدِ: عبادت کی نیت سے مسجد میں قیام کرنا، اعتکاف کرنا۔
۔۔۔ علَی الشیءِ: متوجہ ہونا یا رہنا، مشغول رہنا (۲) پابند ہونا، عادی ہونا۔
۔۔۔ القَوْمُ حَوْلَہٗ: لوگوں کا کسی کے گرد حلقہ بنانا، گھیرا ڈالنا، چکر لگانا۔
عَکَفَ الطَّیْرُ حولَ القَتِیلِ: مقتول کے گرد پرندے کا منڈلانا۔
۔۔۔ فُلانًا علی کذا عَکْفًا: کسی کام پر لگائے رکھنا، متوجہ رکھنا، مشغول رکھنا۔
۔۔۔ فُلانًا عن حَاجَتِہٖ: کسی کو اس کی مراد و مقصد سے باز رکھنا، روکے رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "والھَدْیَ مَعْکُوفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّہٗ"۔
عَکَّفَ الشیءَ: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
۔۔۔ الشَّعْرَ: بالوں کو موڑنا، گھونگھریالا بنانا۔
۔۔۔ القَوْمَ عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔
اِعْتَکَفَ فی المکانِ: مقیم ہونا۔
۔۔۔ فی المَسْجِدِ: مسجد کے ایک گوشہ میں بہ نیتِ عبادت مقیم ہونا، ٹھیرنا۔
۔۔۔ علَی الشیءِ: متوجہ ہونا، لگا رہنا۔
تَعَکَّفَ فی المکانِ: مقیم ہونا۔
الاعتکافُ: بہ نیتِ عبادت مسجد میں قیام
العَاکِفُ علَی الشیءِ: متوجہ، مشغول، کسی کام میں لگا رہنے والا۔
العَکَفُ: گھونگھریالے بال۔
•عَکَّ الحَرُّ ـِ عَکًّا: ہوا بند ہونے کے ساتھ گرمی کا سخت ہونا۔
۔۔۔ الیَوْمُ: دن کا گرم اور گھٹن والا ہونا، حبس ہونا۔
۔۔۔ الرَّجُلُ: کسی جگہ بند ہو کر رہنا۔
۔۔۔ بالاَمْرِ: کسی کام کو بار بار کر کے زچ ہو جانا، تھک جانا، عاجز آ جانا۔
۔۔۔ فُلانًا بالقَوْلِ ـُ عَکًّا: کسی کو کوئی بات بار بار کہہ کے زچ کرنا، پریشان کرنا۔
۔۔۔ فُلانًا بِشَرٍّ: کسی کو بار بار تکلیف دینا (۲) کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا (۳) بند کر دینا۔
۔۔۔ فُلانًا عن حَاجَتِہٖ: ضرورت سے روکنا۔
۔۔۔ فُلانًا بالحُجَّۃِ: دلیل سے مغلوب کرنا
۔۔۔ الحُمّٰی فُلانًا: کسی کو مسلسل بخار کا دبلا اور کمزور کر دینا۔
۔۔۔ الکَلامَ: وضاحت کرنا
۔۔۔ الحَدِیْثَ من غَیرِہٖ: کسی سے کوئی بات دہرانے کے لئے کہنا۔

عَكَّ فُلَانٌ: کسی کو بخار ہونا (۲) سخت گرمی کی لپیٹ میں آنا۔
العَكَاكُ: گھٹن والی سخت گرمی، گرمی اور حبس۔ يَوْمٌ عِكَاكٌ: حبس والا گرم دن۔ مكان عِكَاكٌ: حبس والی گرم جگہ۔
العَكَكُ: العِكَاكُ۔
العَكُّ: العِكَاكُ (يوم عَكٌّ)۔
العَكَّةُ: حبس والی سخت گرمی (۲) تپتی ہوئی ریت (۳) بخار کی سردی، بخار کا آغاز۔
عَكَّةُ: فلسطین کا ایک شہر۔
العُكَّةُ: العَكَّةُ (۲) گھی کا مشکیزہ ج: عُكَكٌ و عِكَاكٌ۔
العَكِيكُ: حبس والا اور گرم۔
• عَكَلَ عليه الأَمْرُ ـُ عَكْلًا: کوئی کام مبہم اور مشتبہ ہو جانا، الجھن کا باعث ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں اپنی طرف سے کوئی بات کہنا، رائے زنی کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: بکھری ہوئی شے کو اکٹھا کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کے اگلے پیر کو بازو سے ملا کر باندھنا
ـــ المَتَاعَ: تہ بہ تہ رکھنا۔
• عَكِلَتِ المِسْرَجَةُ و نَحْوُهَا ـَ عَكَلًا: چراغ کی تہ میں گاد جم جانا۔
أَعْكَلَ عليه الأَمْرُ: کسی کے لئے کوئی بات مشتبہ ہو جانا، واضح نہ ہونا۔
اعْتَكَلَ الرَّجُلُ: الگ تھلگ ہونا (۲) ٹکرا کر پچھڑ جانا (۳) دو بیلوں کا سینگوں سے لڑنا۔
ـــ عليه الأَمْرُ: مشتبہ اور غیر واضح ہونا
العَاكِلُ: بخیل (۲) چھوٹے قد والا ج: عُكَّلٌ۔
العِكَالُ: چوپائے کے بازو کو باندھنے کی رسّی۔
العِكْلُ: کمینہ ج: أَعْكَالٌ

العَوْكَلُ: ریت کے ٹیلہ کا بالائی حصہ (۲) پست قد آدمی جس کی دونوں ٹانگوں میں فاصلہ ہو (۳) بیوقوف عورت۔
العَوْكَلَةُ: العَوْكَلُ۔
• عَكَمَ ـِ عَكْمًا: موٹا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: انتظار کرنا۔
ـــ المَتَاعَ: سامان کو رسّی سے باندھنا (۲) سامان کی گٹھڑی باندھنا (۳) گون میں سامان رکھنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے پر دونوں گونیں باندھنا (گون ایک طرف لٹکے ہوئے تھیلے کو کہتے ہیں وہ دو ہوتے ہیں) (۲) چوپائے کا منھ باندھنا۔
ـــ عن الأَمْرِ: باز رہنا، نہ کرنا۔
ـــ فلانا عن كذا: باز رکھنا۔
أَعْكَمَ فُلَانًا: کسی کو سامان باندھنے میں مدد دینا، بندھوانا۔
عَكَّمَتِ الدَّابَّةُ: موٹا ہو جانا۔
اعْتَكَمَ القَوْمُ: چوپایوں پر بورے (گون) رکھنے کے لئے تیار کرنا۔
ـــ الشَّيْءُ: ڈھیر لگ جانا۔
العِكَامُ: باندھنے کی رسّی، ڈوری وغیرہ ج: عُكُمٌ۔
العِكْمُ: کپڑا یا گون جس میں سامان ہو (۲) کنوئیں کی چرخی ج: أَعْكَامٌ۔
العَكَّامُ: چوپاؤں پر بورے (گون) لادنے والا
• عَكِنَتِ الجَارِيَةُ: پر گوشت اور سلوٹ دار پیٹ والی ہونا۔
تَعَكَّنَ البَطْنُ: پیٹ کا سلوٹ دار ہونا، لٹک دار گوشت والا ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: اکٹھا ہو کر سلوٹیں پڑنا، پیٹ کا موٹاپے کی وجہ سے سلوٹ دار ہونا
العَكْنَاءُ من الجَوَارِي: موٹے سلوٹ دار پیٹ والی کنیز یا لڑکی۔
العُكْنَةُ: پیٹ کی سلوٹ ج: عُكَنٌ

و اعْكَانٌ۔
العِكَانُ: گلا۔
• عَكَتِ الدَّابَّةُ ـُ عَكْوًا: چوپائے کا موسم بہار میں موٹا اور فربہ ہونا۔
ـــ الدُّخَانُ: دھواں اٹھنا۔
ـــ فُلَانٌ بِإِزَارِهِ: ازار باندھنے کی جگہ کو بڑا اور سخت کرنا تاکہ پیٹ نہ لٹکے۔
ـــ الضَّبُّ و نَحْوُهُ ذَنَبَهُ و بِذَنَبِهِ: گوہ وغیرہ کا اپنی دم کو جڑ کی طرف موڑنا۔
ـــ الرَّجُلُ ذَنَبَ الدَّابَّةِ: چوپائے کی دم کو اوپر اٹھا کر باندھ دینا۔
ـــ الشَّيْءَ: باندھنا۔
ـــ فُلَانًا فِي الحَدِيدِ: کسی کو جکڑ بند کرنا، قید کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ شَعْرَهَا: بالوں کو نہ لٹکانا، اوپر باندھے رکھنا۔
عَكِيَ فُلَانٌ بِإِزَارِهِ ـَ عَكْيًا: ازار کی جگہ کو سخت کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: مر جانا۔
أَعْكَى فُلَانٌ: عَكَى۔
عَكَّى فُلَانٌ: عَكَى۔
ـــ عَلَى السَّيْفِ و الرُّمْحِ: تلوار یا نیزے پر تانت باندھنا
ـــ الدُّخَانُ: دھواں اوپر چڑھنا۔
الأَعْكَى: دم کی سخت جڑ والا (۲) بھرے پُرے پہلوؤں والا۔
العَاكِي: سوت (دھاگے) بیچنے والا (۲) خالص دودھ کا شوقین۔
العَكْوَةُ: دم کی جڑ (۲) زبان کی جڑ (۳) سفید تانت (سفید پٹھوں کو چیر کر رسّی کی طرح بل دیا ہوا) (۴) چھوٹے بچے کی ٹھوڑی کی درز ج: عُكًا۔
العُكْوَةُ: العَكْوَةُ (۲) ہر چیز کا بڑا حصہ، موٹائی (۳) موٹی گدی جو ازار کی جگہ کو سخت کرنے کے لئے باندھی جائے،

پٹی (۴) ازار بند کی گرہ (۵) کاتتے وقت نکلے سے نکلتا ہوا دھاگا ج: عُکًا و عِکاءٌ
العَکِیُّ: خالص دودھ (۲) دودھ کا برتن۔

ع ــــ ل

• عَلَبَ الشیءُ ـُـ عَلْبًا: خشک اور سخت ہونا۔ جیسے: عَلَبَ اللَّحْمُ۔
ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
ـــ الشیءَ عَلْبًا و عُلُوبًا: نشان لگانا، خراش لگانا، دبا کر گڑھا ڈالنا۔
ـــ السَّیْفَ و نَحْوَہُ: تلوار وغیرہ کے دستے کو اونٹ کی گردن کے پٹھے سے باندھنا۔
عَلِبَ الشیءُ ـَـ عَلَبًا: خشک اور سخت ہو جانا۔
ـــ یَدُہُ: ہاتھ موٹا ہو جانا۔
ـــ الحَیَوانُ: گلے کے ورم آلود پٹھے والا ہونا، بیماری کی وجہ سے ٹیڑھی گردن والا ہونا۔
ـــ السَّیْفُ: تلوار کی دھار میں دندانے پڑ جانا۔
عَلِبَ الرَّجُلُ: بڑھاپے سے گلے کے ابھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا، لٹکی ہوئی گردن والا ہونا۔
عَلَّبَ الرَّجُلُ: ڈلیا یا ڈبا بنانا (۲) بطور ڈلیا یا بطور برتن کوئی چیز استعمال کرنا۔
ـــ السَّیْفَ و نَحْوَہُ: تلوار وغیرہ کے قبضہ کو اونٹ کی گردن کے پٹھے سے باندھنا۔
ـــ الشیءَ: دبا کر نشان ڈالنا (۲) پیک کرنا (۳) پیکٹ بنانا۔
ـــ الفَاکِھَۃَ و اللَّحْمَ و الخُضَرَ: پھل، گوشت اور سبزیوں وغیرہ کو لپکا کر ڈبوں میں بند کرنا، پیک کرنا۔
اِسْتَعْلَبَ اللَّحْمُ و الجِلْدُ: گوشت اور کھال کا سخت اور موٹا ہونا (خستہ نہ ہونا)۔
اِسْتَعْلَبَ اللَّحْمُ: بدبودار ہونا۔
ـــ البَقْلَ: سبزی ترکاری کو خشک اور سخت پانا۔
ـــ المَاشِیَۃُ البَقْلَ: مویشی کا سبزی کو برا پانا، منہ نہ لگانا۔
اِعْلَنْبَی الدِّیْکُ و الکَلْبُ و نَحْوُھُمَا: مرغ اور کتے وغیرہ کا شر پر آمادہ ہونا، لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
العَلْبُ: سخت اور ٹھوس چیز (۲) دبانے یا کاٹنے کا نشان (۳) بنجر زمین۔ ج: عُلُوبٌ۔
العِلْبُ (من الارض) سخت و بنجر زمین (۲) روکھا اور سخت دل آدمی (۳) وہ جگہ جہاں بیر کے درخت کثرت سے اگتے ہوں ج: عُلُوبٌ۔
العَلِبُ: بوڑھا، بھاری بھرکم اور سخت بدن (پہاڑی بکرا یا گوہ) (۲) بنجر زمین (۳) سخت مزاج اور بے مروت آدمی
العِلْبَاءُ: گردن کا لمبا پٹھا (یہ دو ہوتے ہیں، دائیں اور بائیں) لفظ مذکر ہے تثنیہ عِلْبَاوانِ اور عِلْبَاءَانِ۔
تَشَنَّجَ عِلْبَاءُ الرَّجُلِ: عمر رسیدہ ہونا ج: العَلَابِیُّ۔
العُلْبَۃُ: لکڑی یا اونٹ کی کھال سے بنا ہوا دودھ دوہنے کا برتن (۲) چپوں وغیرہ سے بنی ہوئی ڈلیا، ٹوکری (۳) دستے دار برتن (۴) ٹین یا دھات وغیرہ سے بنا ہوا ڈبا یا ڈبیہ، بکس ٹین (۵) پیکٹ ج: عُلَبٌ و عِلَابٌ۔
عُلْبَۃُ اَلْوَانٍ: رنگوں کا ڈبا، کلر بکس۔
عُلْبَۃُ التُّرُوْسِ: گیر بکس۔
عُلْبَۃُ صَفِیحٍ: کنستر، ڈولچہ۔
عُلْبَۃُ سَجَائِرَ: سگریٹ بکس، سگریٹ کی پیکٹ۔
عُلْبَۃُ کِبْرِیْتٍ: ماچس بکس، ماچس کا پیکٹ۔
عُلْبَۃُ نَشُوقٍ: ناس یا ہلاس کی ڈبیہ۔
العِلْبَۃُ: لکڑی یا درخت کی گانٹھ ج: عِلَبٌ
المُعَلَّبُ: ڈبے میں بند، پیک شدہ
المُعَلَّبَاتُ: ڈبوں میں بند کھانے (۲) پیک شدہ اشیاء۔
المَعْلُوبُ: ہموار راستہ۔
• عَلْبَی: دیکھئے عَلَبَ۔
• عَلَثَ الزَّنْدُ ـِـ عَلْثًا: چقماق کا آگ نہ دینا۔
ـــ الشیءَ: اکٹھا کرنا (۲) ملانا۔
عَلِثَ القَوْمُ ـَـ عَلَثًا: لوگوں کا آپس میں لڑنا۔
ـــ بِہ: لگنا، چمٹنا، ساتھ رہنا۔ عَلِثَ الذِّئْبُ بالغَنَمِ:
عَالَثَہُ: کسی سے برسر پیکار رہنا۔
اِعْتَلَثَ فُلَانٌ: اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف منسوب ہونا۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ غَیْرُ مُعْتَلِثِ الزِّنَادِ: بیوی کو منتخب کر کے لانے والا۔ فُلَانٌ مُعْتَلِثُ الزِّنَادِ: بلا انتخاب بیوی لانے والا۔
ـــ الشیءَ: کسی شے کے انتخاب میں فن کاری نہ دکھانا (۲) ملانا۔
ـــ زَنْدًا: چقماق کو بغیر پرکھے لینا (یہ نہ جاننا کہ وہ آگ نکالے گی یا نہیں)۔
العُلَاثَۃُ: مخلوط کی ہوئی دو چیزیں (۲) ادھر ادھر سے چیزیں اکٹھا کرنے والا آدمی۔
العَلَثُ: گیہوں وغیرہ میں (نکال کر پھینکنے کے قابل) ملی ہوئی چیزیں (۲) گیہوں اور جو سے بنا ہوا کھانا۔
العَلِثُ: بے کار و بے فائدہ شیر (۲) جو شخص باپ کے علاوہ دوسرے کی طرف منسوب ہو۔

العُلْثَةُ: سہارے کے قابل روزی یا خوراک۔
العَلْثَى: قَتَلَ النَّسْرَ بالعَلْثَى: یہ اس وقت بولتے ہیں جب گدھ کے کھانے میں کوئی ایسی چیز ملادی جائے جو اس کی ہلاکت کا باعث ہو۔
العَلِيثُ: گیہوں اور جو کی روٹی۔
العَلِيثَةُ: العَلِيثُ۔
• عَلَجَ الغُلامُ وغيرُهُ ـُ عَلْجًا و عُلُوجًا: لڑکے کا موٹا یا مضبوط ہونا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا ببول کھانا۔
ـــ النَّاقَةُ عَلَجَانًا: اونٹنی کا مضطرب ہونا۔
ـــ فُلانًا عَلْجًا: غالب ہونا۔
عَلِجَ ـَ عَلَجًا: سخت ہونا۔
عَالَجَ الشيءَ مُعَالَجَةً و عِلاجًا: کسی چیز کی مشق کرنا، بار بار کرنا، لگے رہنا۔
ـــ المَرِيضَ: علاج کرنا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی کام کو انجام دینے کی کوشش کرنا، انجام دینا (۲) معاملہ کو نمٹانا، حل نکالنا، حل نکالنے کی کوشش کرنا۔
ـــ المَوْضُوعَ: کسی مضمون پر طبع آزمائی کرنا، کوشش کے ساتھ لکھنا، قلم اٹھانا
ـــ الحَدِيدَ: لوہے وغیرہ کو بار بار گرم اور ٹھنڈا کرکے اعتدال پر لانا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے مقابلہ میں غالب آنا۔
ـــ الشَّكْوَى: شکایت کا ازالہ کرنا۔
ـــ عنه: دفاع کرنا۔
عَلَّجَ الإبلَ: اونٹ کو ببول کھلانا۔
اعْتَلَجَ القومُ: آپس میں لڑنا بھڑنا۔
ـــ الأرضُ: زمین کی گھاس کا لمبا اور زیادہ ہونا۔
ـــ المَوجُ: موج کا ٹکرانا۔
ـــ الهَمُّ فی صَدرِ فُلانٍ: غم کا لہریں مارنا
ـــ الرَّملُ: ریت کا اکھٹا ہونا۔
تَعَالَجَ: دوا استعمال کرنا، اپنے لئے تدبیر و دوا کرنا۔
تَعَالَجَ القومُ: لوگوں کا باہم ٹکرانا۔
تَعَلَّجَ الرَّملُ: اعتلج۔
ـــ الجِلْدُ: کھال کا موٹا ہونا۔
اسْتَعْلَجَ الجِلدُ: تَعَلَّجَ۔
ـــ فُلانٌ: سخت اور بھاری بدن ہونا (۲) بڑھی ہوئی ڈاڑھی والا ہونا۔
العَالِجُ: جما ہوا ریت کا ڈھیر ج: عَوَالِجُ۔ دعا والی حدیث میں ہے "وما تحويه عَوَالِجُ الرِّمَال" اور وہ جگہ جسے ریت کے ڈھیر گھیرے ہوئے ہیں۔
العِلاجُ: علاج، دوا، تدبیر۔
العِلْجُ: اکھڑ خشک مزاج آدمی (۲) گدھا (۳) موٹا اور طاقتور جنگلی گدھا، کافر ج: عُلُوجٌ و أَعْلاجٌ۔
العَلِجُ من الرِّجال: مضبوط اور ہمسروں کو بکثرت پچھاڑنے والا (۲) معاملات کو سلجھانے والا، مدبّر۔
العُلَجُ من الرجال: العَلِجُ۔
العَلَجُ: ایک جنگلی پودا جس کے پتے چوڑے اور خوشبودار زرد رنگ کے پھول ہوتے ہیں (۲) چھوٹی چیونٹیاں۔
العُلْجَانُ: جھاؤ کے درختوں کا جھنڈ (۲) کانٹوں دار درخت۔
العَلُوجُ: پیامبر، پیغام۔
العَلَجَانُ: جنگلی پودا جس کے پتے چوڑے اور زرد خوشبودار پھول ہوتے ہیں۔
المُعَالَجَةُ: طبع آزمائی، دوا، علاج (۲) جھگڑا، نزاع۔
المُعَالَجَةُ المِثْلِيَّةُ: ہومیو پیتھک علاج۔
• العَلْجَمُ: پانی سے بھرا ہوا بڑا تالاب (۲) لمبا اونٹ یا لمبا جنگلی گدھا ج: عَلاجِم
العُلْجُمُ: بہت سیاہ۔
العُلْجُومُ: بہت سیاہ (۲) پرگوشت گدھی (۳) بے انتہا پانی (۴) نر مینڈک (۵) نر بطخ ج: عَلاجِيم۔
• عَلِدَ الشيءُ ـَ عَلَدًا: ٹھوس اور سخت ہونا۔
العَلْدُ: گردن کا پٹھا (۲) ہر ٹھوس اور سخت چیز (۳) صحرائے سینا میں پیدا ہونے والی گھاس جسے جانور کھاتے ہیں ج: أَعْلادٌ
• عَلِزَ ـَ عَلَزًا و عَلَزَانًا: گھبرانا، ڈرنا۔
ـــ الى الشيءِ: مائل ہونا، مشتاق ہونا۔
أَعْلَزَهُ الوَجَعُ: درد کا کسی کو بے چین کرنا۔
ـــ الشيءُ: پریشان و عاجز کرنا۔
العِلَّوْزُ: درد شکم (۲) جلد آنے والی موت (۳) دیوانگی۔
• عَلَسَ ـِ عَلْسًا: کھانا پینا۔
ـــ الرَّجُلُ: شور مچانا۔
ـــ الإبلُ: اونٹوں کو کھانے کی چیز ملنا (اس کا استعمال اکثر منفی ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: ما عَلَسَ شيئًا: اسے کچھ نہیں ملا)۔
عَلَّسَ الدَّاءُ: بیماری کا سخت ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ: شور مچانا۔
ما عَلَّسوا ضَيْفَهم: انہوں نے مہمان کو کچھ نہیں کھلایا۔
العُلاسُ: کھانا۔ کہتے ہیں: ما اكلتُ اليومَ عُلاسًا۔
العَلْسُ: کھانے اور پینے کی چیز۔
العَلَسُ: گھی میں بھونا ہوا گوشت (۲) گیہوں کی ایک قسم جس میں کئی دانے یکجا ہوتے ہیں (۳) مسور۔
العَلِسِيُّ: سخت آدمی۔
العَلُوسُ: کھانا۔ کہتے ہیں: ما ذُقتُ اليومَ عَلُوسًا۔
العَلِيسُ: گھی میں تلا ہوا گوشت وغیرہ (۲) بھنے ہوئے گوشت کے پارچے (۳) کھال سمیت بھونا ہوا گوشت۔
• عَلَّصَتِ التُّخَمَةُ فی بَطْنِه: بدہضمی سے پیٹ میں درد ہونا۔

العِلَّوصُ : بدہضمی اور درد شکم (۲) بھیڑیا
• عَلَصَهُ ـِ عَلْصًا : اکھاڑنے کیلئے ہلانا۔ جیسے : عَلَّصَ الوَتِدَ و نَحْوَهُ : میخ وغیرہ کو نکالنے کے لئے ہلانا۔
• عَلَطَ البعيرَ ـُ عَلْطًا : اونٹ کو داغ لگانا، اور اس سے کوئی نشان بنانا البَعِيرُ مَعْلُوطٌ۔
ـــ الرَّجُلَ بِقَبِيحٍ : برائی کرنا، کسی کی طرف بری بات منسوب کرنا، بدنام کرنا۔
عَلَّطَ البَعِيرَ : عَلَطَهُ (۲) اونٹ کی گردن سے پٹہ نکالنا۔ فالبَعِيرُ مُعَلَّطٌ۔
اِعْتَلَطَهُ و بِهِ : کسی سے جھگڑنا، لڑنا۔
تَعَلَّطَ القَوْسَ : کمان گلے میں ڈالنا۔
اِعْلَوَّطَ الشيءَ : کسی چیز سے چمٹ کر اسے اپنی طرف کرنا۔
ـــ البَعِيرَ : اونٹ کی گردن پکڑ کر اس پر سوار ہونا۔
ـــ فُلانًا : کسی کو پکڑنا (۲) بند کرنا۔
ـــ فُلانٌ الاَمْرَ : بے سوچے کوئی کام کرنا
الإِعْلِيطُ : گردن کی کسی جانب علامت (چوڑائی میں کھینچی ہوئی لکیر وغیرہ) (۲) وہ ٹہنی جس کے پتے بکھرے ہوئے ہوں (۳) جھاؤ کے پھل کا خول۔
العَالِطُ : شَاعِرٌ عَالِطٌ : باکمال شاعر جو بہترین اشعار کہتا ہو۔
العِلاطُ : گردن کا سائڈ (۲) گردن میں بنی ہوئی نشانی، علامت (۳) گلے میں پڑی ہوئی رسی، پٹا ج : اَعْلِطَةٌ و عُلُطٌ۔
العَلَطُ : گردن کی کسی جانب داغ کا نشان (۲) سیاہ لکیر جو عورت خوبصورتی کے لئے اپنے چہرے پر بناتی ہے۔
الاَعْلاطُ من الكَوَاكِبِ : بے نام ستارے
العُلْطَةُ : سیاہ لکیر جو عورت زینت کے لئے اپنے چہرے پر بناتی ہے (۲) گلے کا پٹا ج : عُلَطٌ۔ العُلْطَتَانِ : پرندوں کی گردن کے دو نشان۔

۔ عَلْ عَلْ : بکریوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔
تَعَلْعَلَ : ڈھیلا اور ڈانواڈول ہونا۔
العَلْعَالُ : ذَكَرُ القَنَابِرِ : نرچکاوک ایک پرندہ جس کو چنڈول بھی کہتے ہیں۔
العُلْعُلُ : العَلْعَانُ (۲) معدے کی طرف کا پسلی کا سرا۔
العُلْعُولُ : بدی (۲) گڑبڑی (۳) جنگ۔
• عَلَفَ الرَّجُلُ ـِ عَلْفًا : بہت پینا
ـــ الحَيَوانَ : چارہ کھلانا، گھاس دانہ کھلانا۔ الحَيَوانُ مَعْلُوفٌ و هِيَ مَعْلُوفَةٌ و عَلِيفٌ۔
اَعْلَفَ الطَّلْحُ : ببول کے درخت پر پھل آنا
ـــ الحَيَوانَ و الطَّيْرَ : جانور کو گھاس ڈالنا، پرندے کو دانہ ڈالنا۔
عَلَّفَ الطَّلْحُ : ببول کے درخت پر پھول جھڑ کر پھل بننے کا آغاز ہونا۔
ـــ الحَيَوانَ و نَحْوَهُ : جانور وغیرہ کی گھاس دانے کی دیکھ بھال کرنا۔ هو مُعَلِّفٌ۔
اِعْتَلَفَتِ الدَّابَّةُ وغيرُها : چوپائے وغیرہ کا چارہ کھانا۔
تَعَلَّفَ الرَّجُلُ : گھاس چارہ، گھاس کی جگہ تلاش کرنا۔
اِسْتَعْلَفَتِ الدَّابَّةُ وغيرُها : ہنہنا کر چارہ مانگنا۔
العُلَفُ : ایک یمنی درخت جس کے پتے انگور کے سے ہوتے ہیں اور اسے سکھا کر سرکے کے بجائے گوشت میں ڈال کر پکاتے ہیں۔
العِلَفُ : العُلُفُ (۲) بسیار خور۔
العَلَفُ : جانوروں کا کھانا، گھاس، چارہ دانہ ج : عُلُوفَةٌ و اَعْلافٌ و عِلافٌ۔
العُلْفِيُّ : کھیتی کاٹنے کے وقت پہرے دار کا چھپر وغیرہ۔
العَلَّافُ : چارہ فروش، گھسیارہ۔
العُلَّفُ : ببول کا پھل یا پھلی جسے اونٹ کھاتے ہیں۔ واحد : عُلَّفَةٌ۔
العُلَّفَةُ : لوبیا اور مسور جیسے پودوں کے پھل۔
العَلُوفَةُ : العَلَفُ ح : عُلُفٌ (۲) وہ جانور جسے چراگاہ نہ بھیجا جائے اور موٹا کرنے کے لئے چارہ ہی کھلایا جائے۔
العَلِيفُ : وہ چوپایہ جسے موٹا کرنے کے لئے چارہ کھلایا جائے اور چراگاہ نہ بھیجا جائے ح : عَلائِفُ۔ هِيَ عَلِيفَةٌ ح : عَلائِفُ
المِعْلَفُ : چارہ کی جگہ، چارہ کا کونڈا وغیرہ ج : مَعَالِفُ۔
المَعْلُوفُ : فربہ، گھاس کھا کر موٹا ہونے والا جانور۔
• العُلْفُوفُ : پرگوشت، سخت مزاج، عمر رسیدہ (۲) لمبے اور گھنے بالوں والا، ڈیل ڈول کا آدمی۔
• عَلَقَ الصَّبِيُّ ـُ عُلُوقًا : بچہ کا انگوٹھا یا انگلیاں چوسنا۔
ـــ البَهِيمَةُ الشَّجَرَ عَلْقًا : چوپائے کا درخت کے پتے کھانا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا : فخر و مباہات کے موقع پر کسی پر فوقیت لیجانا اور اپنی برتری ثابت کرنا (۲) گالی دینا، بدگوئی کر کے تکلیف پہنچانا۔ کہتے ہیں : عَلَقَهُ بِلِسَانِهِ۔
عَلِقَتِ البَهِيمَةُ ـَ عَلَقًا و عَلاقَةً و عُلُوقًا : جانور کے حلق میں پانی پیتے ہوئے جونک کا چمٹ جانا اور جم کر پکڑ لینا۔
عَلِقَ الشيءُ الشيءَ و بِهِ : کسی چیز کا کسی چیز میں اٹک کر پھنس جانا، چمٹنا، لگنا، وابستہ ہونا۔

عَلِقَ الشَّوكُ الثوبَ و به: کپڑے میں کانٹا گھس جانا۔
ـــ الظَّبْيُ بالحِبالَةِ: ہرن کا جال میں پھنس جانا۔
ـــ الأُنثى بالجَنين: مادہ کا حاملہ ہونا
ـــ فُلانٌ فُلانًا و به: کسی کے دل میں کسی کی محبت پیدا ہونا۔
ـــ أَمْرَهُ: اپنے معاملہ سے واقف ہونا۔
ـــ يَفْعَلُ كذا: وہ ایسا کرنے لگا۔
عُلِقَ الانسانُ وغيرُه: پانی پیتے ہوئے گلے میں جونک چمٹنا۔ هو مَعْلُوق۔
أَعْلَقَ الصَّائِدُ: شکاری کے جال میں شکار پھنسنا۔ فالصَّائِد مُعْلِق۔
ـــ الرَّجُلُ: جونک لگانا (جونک کو ایسی جگہ لگانا جہاں سے وہ خون چوس سکے)۔
ـــ فُلانٌ: اچانک عمدہ مال پانا۔
ـــ ظُفْرَهُ بالشيءِ: کسی چیز میں ناخن گاڑنا چبھانا۔
ـــ الشيءَ بالشيءِ: لٹکانا، اٹکانا۔
ـــ السَّيفَ وغَيْرَهُ: تلوار وغیرہ لٹکانے کے لئے دستہ لگانا یا تسمہ باندھنا۔
عالَقَهُ: کسی سے قیمتی چیزوں میں مقابلہ کرنا۔
عَلَّقَ الرَّجُلُ: سواری کے جانور کی لگام گلے میں ڈال کر اتر جانا۔
ـــ الشيءَ بالشيءِ و عَلَيه: کسی چیز کو دوسری میں اٹکانا، لٹکانا۔ جیسے عَلَّقَ الثَّوبَ على المِشْجَب: کپڑا کھونٹی پر لٹکانا۔
ـــ بابًا على دارِه: گھر پر چوکھٹ لگانا، دروازہ لگانا۔
ـــ أَمْرَهُ: اپنے کام کو لٹکائے رکھنا، انجام نہ دینا۔
ـــ القاضي الحُكْمَ: جج یا منصف کے فیصلہ کو قطعیت نہ دینا، تعویق (پینڈنگ) میں ڈالنا۔

عَلَّقَ على البَهيمةِ: چوپائے کو جو وغیرہ کھلانا۔
ـــ على كلامِ غيرِه: تبصرہ کرنا، رائے زنی کرنا (۲) تشریح و وضاحت کرنا، اصلاح کرنا۔
ـــ الأَهَمِّيَّةَ على شيءٍ: اہمیت دینا
ـــ المَسئُوليَّةَ على فُلان: کسی پر ذمہ داری ڈالنا۔
ـــ على كتابٍ: کتاب کی شرح یا حاشیہ لکھنا۔
عُلِّقَ فُلانٌ امرأَةً: عورت سے محبت کرنا، فریفتہ ہونا۔
اِعْتَلَقَهُ و به: کسی کو بہت چاہنا، بے پناہ محبت کرنا۔
تَعَلَّقَ الشَّوكُ بالثَّوب: کانٹا گھسنا
ـــ الوَحْشُ و الظَّبْيُ بالحِبالَةِ: ہرن وغیرہ کا جال میں پھنسنا۔
ـــ الإِبلُ: اونٹ کا عُلْقَى کھانا۔
ـــ الشيءَ: لٹکانا، اٹکانا۔
ـــ فُلانًا و به: کسی سے محبت کرنا، کہاوت ہے: "لَيْسَ المُتَعَلِّقُ كالمُتَأَنِّق" تھوڑے پر قناعت کرنے والا اور حسب منشا پیٹ بھرنے والا برابر نہیں ہیں۔
الأَعالِيقُ: ہر لٹکی ہوئی چیز۔
التَّعْلِيقَةُ: کتاب کا حاشیہ، وضاحتی نوٹ ج: تعليقات۔
عَلاقِ: اسم فعل (امر) بمعنی تَعَلَّقْ۔
العَلاقُ: چوپایوں کی خوراک بننے والے پتے (۲) کھانے سے پہلے کھائی جانے والی چیز، قبل طعام ناشتہ۔ زیادہ تر یہ منفی معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے کہا جائے۔ ما ذُقْنا عَلاقًا، ما في الأَرْضِ عَلاقٌ۔
العَلاقَةُ: تعلق، ربط، دوستی (۲) دل میں بیٹھی ہوئی محبت (۳) گزر بسر کا ذریعہ جیسے صنعت وغیرہ (۴) بقدر کفایت معاش (۵) علم البیان میں وہ مناسبت جو کنایہ و مجاز میں معنی اصلی اور معنی مرادی کے درمیان ہوتی ہے۔ ج: عَلائِق۔
العَلاقاتُ: تعلقات، روابط۔
العِلاقَةُ: تلوار وغیرہ لٹکانے کا حلقہ۔
العَلَقُ: چمڑے کی دباغت میں کام آنے والا پودا (۲) نفیس اور قیمتی چیز (۳) تھیلا ج: أَعْلاق۔
العِلْقُ: ہر دل پسند نفیس چیز ج: أَعْلاق وعُلُوقٌ (۲) تھیلا۔ هو عِلْقُ علم: وہ علم کا دلدادہ ہے۔ هو عِلْقُ شَرٍّ: وہ شر پسند ہے۔
العَلَقُ: ہر لٹکی ہوئی چیز (۲) ہاتھ کو لگنے والی گیلی مٹی (۳) وہ درخت جو مویشی کی خوراک کا وسیلہ بنیں (۴) کسی چیز سے الجھ کر کپڑے میں پیدا ہونے والی پھٹن۔ (۵) کپڑے سے لگی ہوئی چیز (۶) چمڑے وغیرہ کا تسمہ جس سے تلوار وغیرہ لٹکائی جائے (۷) راستہ کا بڑا حصہ (۸) جونک جو سڑے ہوئے پانی میں پیدا ہوتی ہے اور خون چوستی ہے، اور جانور کے حلق میں پانی پیتے وقت پھنس جاتی ہے۔ واحد: عَلَقَةٌ (۹) گاڑھا یا بستہ خون۔ قرآن پاک میں ہے: "خَلَقَ الإِنْسانَ مِنْ عَلَقٍ"۔
العَلَقَةُ: بستہ خون کا ٹکڑا جس سے رحم مادر میں جنین بنتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "هو الَّذي خَلَقَكُم مِّن تُرابٍ ثُمَّ من نُطْفَةٍ ثُمَّ من عَلَقَةٍ"۔
العَلْقَى: ایک درخت جو سخت تپش میں بھی ہرا رہتا ہے، اس کے پتے نازک اور شاخیں لمبی ہوتی ہیں۔
العِلْقَةُ: نفیس و قیمتی کپڑا (۲) پیدائش کے

بعد بچہ کا پہلا کپڑا (۳) بلا جیب و آستین کرتا (۴) دباغت (چمڑا صاف کرنے اور رنگنے) کے کام آنے والا پودا۔

العُلْقَةُ: درخت کے پتے جو جانوروں کی خوراک بن سکیں (۲) بقدر کفایت اسباب زندگی (۳) نفکہ کی چیز وہ تھوڑا کھانا جو کھانے سے پہلے کھایا جائے۔ لَهُ فِي هٰذَا المَالِ عُلْقَةٌ: اس کا اِس مال میں کچھ حصہ ہے۔ لَمْ يَبْقَ عِنْدَهُ عُلْقَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ہے (۴) ایک درخت جو موسم سرما میں اونٹوں کیلئے موسم بہار آنے تک سہارے کا کام دیتا ہے (۵) تعلق۔ لَهُ بِفُلَانٍ عُلْقَةٌ: اسے فلاں سے تعلق ہے (۶) وہ چیز جسے پکڑ کر سہارا لیا جائے ج: عُلَق۔

العُلَّيْقُ: درخت پر لپٹنے والی ایک گھاس جس کا پھل توت کے مانند ہوتا ہے۔

العُلَّيْقَى: العُلَّيْق۔

العَلُوقُ: نر اونٹ کا مادہ منویہ، نطفہ (۲) وہ چیز جو انسان سے چمٹ جائے (۳) جانوروں کا چارہ (۴) وہ عورت جو اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو پسند نہ کرتی ہو۔ مَا بِالنَّاقَةِ عَلُوقٌ: اونٹنی کے دودھ نہیں ہے۔

العَلِيقُ: جانور کا چارہ۔

العَوَالِقُ: دریائی جانور اور نباتات۔

المِعْلَاقُ: بلیغ زبان (۲) لٹکانے کی چیز کھونٹی وغیرہ (۳) لٹکایا ہوا گوشت یا انگور وغیرہ۔ —مِنَ الرِّجَالِ: بہت جھگڑالو کٹ حجت

المُعَلَّقَةُ: رَجُلٌ ذُو مَعْلَقَةٍ: ہر حاصل شدہ چیز سے دلچسپی لینے والا

المُعَلَّقَةُ: وہ عورت جس کا شوہر نہ تعلق رکھتا ہو اور نہ طلاق دیتا ہو، بیچ ادھر لٹکی عورت۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ المَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالمُعَلَّقَةِ" تم اس سے بالکلیہ کنارہ کش نہ ہو کر اسے معلقہ بنا کر چھوڑ دو (۲) مُعَلَّقَات کا واحد۔ زمانۂ جاہلیت کے مشہور شعراء کے سات قصائد جن کو کعبہ پر لٹکا یا گیا تھا۔

المُعَلِّقُ: حاشیہ نویس (۲) تبصرہ نگار۔

المُعَلَّقُ: آویزاں۔ الجِسْرُ المُعَلَّقُ: جھولا پل۔

المَعْلُوقُ: جس پر کوئی چیز لٹکائی جائے (۲) گوشت یا انگور وغیرہ جن کو لٹکایا گیا ہو۔

• عَلْقَمَ الطَّعَامَ: کڑوی چیز ملانا۔

العَلْقَمُ: ہر کڑوی چیز جیسے اندرائن حنظل

العَلْقَمَةُ: حنظل کا ٹکڑا (۲) تلخی، کڑواہٹ

• عَلَكَ العِلْكَ وغيره ـُ عَلْكًا: گوند وغیرہ چبانا۔

—الدَّابَّةُ اللِّجَامَ: چوپائے کا لگام چبانا۔

—نَابَيْهِ: دانت پیسنا۔

عَلَّكَ مَالَهُ: مال کی اچھی تدبیر کرنا۔

—يَدَيْهِ عَلَى مَالِهِ: بخل کی وجہ سے ہاتھ کھینچنا، خرچ نہ کرنا۔

—العَجِينَ: آٹے کو خوب گوندھنا۔

العَالِكُ: طَعَامٌ عَالِكٌ: سختی سے چبایا جانے والا کھانا

العَلَاكُ: چبانے کی چیز۔ مَا ذُقْتُ عَلَاكًا: میں نے کچھ نہیں کھایا۔

العُلَاكُ: العَلَاكُ۔

العِلْكُ: درخت کا گوند جو چبانے سے نہ گھلے ج: عُلُوكٌ و أَعْلَاكٌ۔ واحد: عِلْكَةٌ۔

العَلِكُ: طَعَامٌ عَلِكٌ: چبانے میں سخت یا لیس دار کھانا۔

العَلِكَةُ: وہ زمین جس میں پانی نزدیک ہو

(۲) اونٹ کے بولنے کی آواز۔

العَلَّاكُ: گوند بیچنے والا۔

• عَلَّ ـِ عَلًّا و عَلَلًا: دوسری دفعہ یا لگاتار پینا۔

—فُلَانٌ عَلًّا: بیمار ہونا۔ هو عَلِيلٌ ج: أَعِلَّاءُ۔

—فُلَانًا ـُ عَلًّا: دوسری دفعہ پلانا یا لگاتار پلانا۔

—فُلَانًا ضَرْبًا: کسی کی خوب پٹائی کرنا، مسلسل مارنا۔ ایک تابعی سے اس شخص کے بارہ میں سوال کیا گیا جس نے کسی کو مار کر ہلاک کر دیا۔ فرمایا: "اذا عَلَّهُ ضَرْبًا فَفِيهِ القَوَدُ"

عُلَّ الإِنْسَانُ عِلَّةً: بیمار ہونا۔ هو مَعْلُولٌ۔

أَعَلَّ القَوْمُ: دوبارہ پانی پیے ہوئے اونٹوں والا ہونا۔

—الرَّجُلَ وَنَحْوَهُ: دوسری بار یا لگاتار پانی پلانا۔

—الشَّيْءَ: عیب دار کرنا۔

—الإِبِلَ: اونٹوں کو سیرابی سے پہلے واپس لے جانا۔

—اللّٰهُ فُلَانًا: بیمار کرنا۔ مفعول مُعَلٌّ و عَلِيلٌ۔ مَعْلُول اس جگہ نادر الوقوع ہے۔

عَلَّلَ فُلَانٌ: بار بار پلانا (۲) یکے بعد دیگرے پھل توڑنا۔

—فُلَانًا بِطَعَامٍ أَوْ غَيْرِهِ: کھانے وغیرہ میں مشغول کر دینا، بہلانا۔

—الشَّيْءَ: کسی چیز کی علت اور وجہ بیان کرنا، دلیل سے ثابت کرنا، تعلیل کرنا۔

—الكَلِمَةَ: لفظ میں تعلیل کی صورت بیان کرنا (۲) لفظ میں تعلیل کرنا۔

—فُلَانًا: کسی کی بیماری کا علاج کرنا،

ھو مُعَلٌّ.
عَلَّ النَّفسَ بکذا: دل بہلانا۔
اِعْتَلَّ: دوسری بار پینا، بار بار پینا۔
ــــ الرَّجُلُ و نَحْوُہٗ: بیمار ہونا۔
ــــ فُلانٌ بشیءٍ: دلیل یا عذر پیش کرنا، وجہ اور سبب بنانا۔
ــــ بالأمرِ: کسی کام میں مشغول ہونا، بہلنا۔
ــــ الکَلِمَۃُ: کلمہ کا حرف علت والا ہونا۔ فالکلمۃ مُعْتَلَّۃٌ۔
ــــ الجُزْءُ: علم عروض میں جزء کو علت لاحق ہونا۔
ــــ فُلانًا و علیہ بِعِلَّۃٍ: کسی پر الزام لگانا (۲) کسی کام سے روکنا۔
تَعالَّتِ المرأۃُ من نِفاسِہا: عورت کا نفاس سے پاک وصاف ہونا
ــــ الصَّبِیُّ ثَدْیَ اُمِّہ: بچہ کا پستان سے تمام دودھ چوس لینا۔
ــــ فُلانًا: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
تَعَلَّلَتِ المرأۃُ من نِفاسِہا: نفاس سے پاک وصاف ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: دلیل وحجت بیان کرنا کسی بات کا بہانہ کرنا
ــــ بالأمرِ: کسی کام میں مشغول ہوکر اسی پر بس کرنا۔
الإعْلالُ: حرف علت والے کلمہ میں تغیر کا بیان۔
التَّعِلَّۃُ: بہلاوا، وہ چیز جس میں وقتی طور پر مشغول کر کے کسی طرف سے توجہ ہٹائی جائے۔
التَّعلیلُ: کسی چیز کی علت کا بیان (۲) وہ علت جس کے ذریعہ معلول پر استدلال کیا جائے۔ اسے برہان لمی کہتے ہیں (۳) حجت بازی، بہانہ بازی (۴) فعل میں حرف علت کے باعث ہونے والا تغیر (۵) کلمہ میں تعلیل کی وجہ کا بیان۔

العُلالَۃُ: بہلاوا، وہ چیز جس سے دل بہلایا جائے (۲) ہر چیز کا بقیہ (۳) صبح وشام کی گھڑ دوڑ کے وسط والی دوڑ یا دوڑ کے گھوڑے، کبھی ان تینوں وقت کی دوڑ یا تینوں وقت کی دوڑ کے گھوڑوں کو عُلالہ کہا جاتا ہے (۴) دوڑ کے بعد دوڑ
العَلُّ: بیماری کی وجہ سے سکڑی ہوئی کھال والا (۲) عورتوں سے بکثرت ملنے والا (۳) ہر بڑی عمر والی چیز (۴) دبلا نحیف وکمزور (۵) کمزور چچڑی (۶) بے خیر وبرکت آدمی ج: عِلالٌ۔
العَلَلُ: دوسری دفعہ کی سیرابی۔ کہتے ہیں: شَرِبَ عَلَلاً بعدَ نَہَلٍ
العَلَّۃُ: بہلاوا، دل بہلانے کی چیز (۲) سوکن ج: عَلّاتٌ۔
بنو العَلّاتِ: ایک باپ اور متعدد ماؤں کی اولاد۔ حدیث میں ہے: "الأنبیاءُ أولادُ عَلّاتٍ"۔ یعنی ان کا ایمان ایک اور شریعتیں مختلف ہوتی ہیں۔ اس کے مقابل بَنُو الأخْیافِ ہیں یعنی ایک ماں اور کئی باپ کی اولاد ہے۔
العِلَّۃُ: باعث تشویش بیماری (۲) فلاسفہ کے نزدیک ہر وہ چیز جس سے مستقل طور پر کوئی دوسری چیز صادر ہو یا اس کے ساتھ کسی شے کے ملنے سے کوئی چیز صادر ہو وہ علت ہے اور صادر ہونے والی چیز معلول لہ ہے۔ یہ علت فاعلیہ یا مادیہ یا صوریہ یا غائیہ ہوتی ہے (۳) ہر شے کا سبب (۴) علماء عروض کے یہاں علت اس تغیر کو کہتے ہیں جو اسباب واوتاد اور خاص طور پر ضروب کو لازماً لاحق ہوتا ہے

(۵) سبب (۶) حجت، عذر (۷) عیب (۸) حرف یا فعل کا نقص (۹) اصل ج: عِلّاتٌ و عِلَلٌ۔
جری ھذا الأمرُ علی عِلّاتِہ: وہ کام ہر حال میں جاری رہا یا وجود خامیوں کے انجام پذیر ہوا۔ حروفُ العِلَّۃِ: واؤ، الف، یا۔
العَلُولُ: مریض کو دی جانے والی ہلکی غذا ج: عُلُلٌ۔
العَلِیلُ: بیمار ج: أعِلّاءُ۔
العَلِیلَۃُ: بار بار خوشبو لگانے والی عورت، بیمار عورت ج: عَلائِلُ
المُعْتَلُّ: بیمار (۲) حرف علت والا لفظ۔
المُعَلُّ: بیمار (۲) دوسری بار پلایا ہوا۔
المُعَلَّلُ: جس لفظ کی وجہ علت بیان کی گئی ہو
المَعْلُولُ: جس میں تعلیل کی گئی ہو (۲) بیمار
علم
عَلَمَہٗ ـُ عَلْمًا: شناخت کا نشان لگانا (۲) علم میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
ــــ شَفَتَہٗ ـِ عَلْمًا: ہونٹ چیرنا۔
عَلِمَ فُلانٌ ـَ عَلَمًا: پھٹے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔ ھو أعْلَمُ و ھی عَلْماءُ ج: عُلْمٌ۔
ــــ الشیءَ عِلْمًا: جاننا، واقف ہونا، پہچاننا قرآن پاک میں ہے: "لَا تَعْلَمُوْنَہُمْ اللّٰہُ یَعْلَمُہُمْ"
ــــ الشیءَ و بہ: خوب جاننا، محسوس کرنا ھو عالِمٌ ج: عُلَماءُ۔ حقیقت تک پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ"
ــــ الشیءَ حاصِلاً: یقین کرنا، تصدیق کرنا جیسے کہا جائے عَلِمْتُ العِلْمَ نافعًا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنْ عَلِمْتُمُوْہُنَّ مُؤْمِنٰتٍ"
أعْلَمَ نَفْسَہٗ أو فَرَسَہ: جنگ میں خود یا اپنے گھوڑے پر علامت لگانا۔

اَعْلَمَ الثَّوْبَ : کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، بیل بوٹے بنانا۔
ــــ فُلانًا الخَبَرَ و به : کوئی بات بتانا، خبر دینا، اطلاع دینا۔
ــــ علَی کذا من کِتابٍ وغیرہ : کتاب وغیرہ کے کسی حصہ پر نشان لگانا، الفاعِل مُعْلِمٌ والمَفْعُول مُعْلَمٌ
ــــ فُلانًا الاَمْرَ حاصِلاً : کسی کو کسی معاملہ سے واقف کرانا۔
عَالَمَهُ : کسی سے علم میں مقابلہ کرنا۔
عَلَّمَ نَفْسَهُ : خود پر جنگ کی علامت لگانا
ــــ لَه عَلَامَةً : کسی کے لئے نشان مقرر کرنا۔ الفاعِل مُعَلِّمٌ والمَفْعُولُ مُعَلَّمٌ۔
ــــ فُلانًا الشیءَ تَعْلِیمًا : تعلیم دینا، سکھانا
اِعْتَلَمَ البَرْقُ : پہاڑ پر بجلی چمکنا۔
ــــ الشیءَ : جاننا، واقف ہونا۔
تَعَالَمَ فُلانٌ : علم وواقفیت کا اظہار کرنا، واقف کار بننا، عالم بننا۔
ــــ الجَمِیْعُ الشیءَ : سب کا مل کر علم حاصل کرنا یا کسی چیز کو جاننا۔
تَعَلَّمَ الاَمْرَ : اچھی طرح جاننا، سیکھنا (۲) تعلیم حاصل کرنا (۳) تعلیم یافتہ ہونا۔
تَعَلَّمْ : بصیغۂ امر بمعنی اِعْلَمْ۔ اس کے دو مفعول ہوتے ہیں اور اکثر اَنَّ اور اس کے مابعد پر داخل ہوتا ہے جیسے تَعَلَّمْ اَنَّ لِلصَّیْدِ غِرَّةً : تم کو یہ بات جان لینی چاہیے کہ شکار کی بھی ایک چال ہوتی ہے
اِسْتَعْلَمَهُ الخَبَرَ : کسی سے کوئی بات معلوم کرنا، انکوائری کرنا۔
الاِسْتِعْلَامَاتُ : معلومات (حاصل شدہ)
مکتب الاِسْتِعلامات : دفتر معلومات، انکوائری آفس۔
الاِعْلَامُ : اطلاع، ابلاغ، نشر واشاعت، خبر رسانی (۲) نوٹس۔

وَسَائِل الاِعْلام : ذرائع ابلاغ
الاِعْلَامُ الشَّرْعِیُّ : سمن عدالت۔
الاِعْلَامِیُّ : اطلاعاتی، ابلاغی۔
التَّعلیم : تعلیم، تہذیب۔
التعلیم الابتدائیّ : بیسک تعلیم۔
التَّعلیم الاِجْبَارِیُّ : لازمی تعلیم
التَّعلیم الثَّانوِی : سیکنڈری تعلیم۔
التَّعلیم الثَّانَوِیُّ المُتَوَسِّط : جونیر سیکنڈری تعلیم۔
التعلیمُ العَالی : اونچی تعلیم، ہائر ایجوکیشن
التَّعلیم المُخْتَلِط : مخلوط تعلیم۔
التَّعْلِیمات : ہدایات، ارشادات، احکام۔
العَالَمُ : دنیا، جہان، تمام مخلوق (۲) مخلوق کی ایک قسم جیسے : عَالَمُ الحَیَوَان عَالَمُ النَّبات : جانوروں کی دنیا، نباتات کی دنیا ج : عَوَالِم و عَالَمُوْنَ۔
العَالَمُ الثَّالِثُ : تیسری دنیا، ترقی پذیر ممالک۔
العَالَمُ الحُرُّ : آزاد دنیا (غیر کمیونسٹ ممالک)۔
العالم الخَارِجیُّ : بیرونی دنیا۔
العَالَمُ الرَّأسمالِیُّ : سرمایہ داروں کی دنیا۔
العَالَمُ النَّامِی : ترقی پذیر دنیا۔
العَالَمُ المُتَقَدِّم : ترقی یافتہ دنیا۔
العَالَمِیُّ : بین الاقوامی۔
العَالَمِیَّةُ : بین الاقوامیت۔
العَالِمُ : صاحب علم، تعلیم یافتہ۔
العَالِمُ بالاَمْرِ : واقف کار، ماہر۔
العَالِمُ الطَّبِیْعِیُّ : سائنسداں۔
عُلماءُ الطَّبِیعة : سائنسداں۔
عُلَمَاءُ الحَفْرِیَّات : کھدائی کے ماہرین
عُلَمَاءُ الذَّرَّة : ایٹمی سائنسداں۔
العَلَامَةُ : نشان (۲) نشان راہ، سنگ میل (۳) لیبل، مارک (۴) ٹوکن (۵) اشارہ

(۶) مرض کی علامت خاص (۷) زمینوں کے درمیان کا فصل ج : عَلامٌ وعلامات (۸) دھات یا ٹین کی تختی جسے کاٹ کر حروف یا نقش دوسری چیز پر اتارے جاتے ہیں۔
العلامَة التِّجَارِیَّةُ : ٹریڈمارک، خاص تجارتی نشان۔
العَلَامة المُمَیِّزَةُ : بیج، نشانِ امتیاز۔
علامَةُ المُرُور : ٹریفک سگنل، راہ گیری کا اشارہ۔
علامَةُ الحَصْر : بریکٹ، قوسین۔
عَلَائِمُ شیءٍ : آثار۔
عَلَائِمُ الخَیر : آثار نیک۔
عَلَائِمُ الشَّرِّ : آثار بد۔
عَلامَ : (علی ما) کس بات پر، کس وجہ سے۔
العُلَامِیُّ : زیرک وہوشیار۔
العَلَّامُ : بڑا عالم (۲) لوگوں کے نسبوں سے واقفیت رکھنے والا، ماہر انساب، اس کے اخیر میں کبھی تاکید مبالغہ کے لئے تار بڑھا دی جاتی ہے کہتے ہیں : فُلان عَلَّامَةٌ
العُلَّامُ : بڑا عالم، خوب واقف (۲) باز (شکاری پرندہ) (۳) مہندی۔
العُلَّامَةُ : سنگ میل، نشان راہ۔
العَلَمُ : العَالَم۔
العِلْمُ : ادراکِ حقیقت، علم (ضد : جہل) واقفیت، تعلیم (۲) خدا تعالیٰ کا نور جسے وہ اپنے جس بندے کے قلب میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے (۳) علم کلی اور مرکب کے ادراک کا نام ہے اور جزئی اور بسیط کے ادراک کو معرفت کہا جاتا ہے، اسی بنا پر عَرَفْتُ اللّٰہ کہا جائے گا عَلِمْتُ اللّٰہ کہنا صحیح نہ ہوگا (۴) علم ایسے اصول کلیہ اور مجموعۂ مسائل کو بھی کہا جاتا ہے جو کسی خاص جہت سے متعلق ہوں علم الکلام، علم النحو، علم الارض، علم الکونیات،

علم الآثار وغیرہ ج: عُلُومٌ۔
عِلم الاجتماع: علم معاشرت، عمرانیات۔
عِلمُ الاقتصاد: علم اقتصادیات۔ ایسے اصول وضوابط کا علم جس کے ذریعہ مال کے حصول وصرف کی تدبیر کی جائے۔
علم الأحیاء: بیالوجی۔ زندہ کائنات و مخلوقات سے متعلق اصولی معلومات (علم الحیاۃ)۔
عِلمُ الإحصاء: شماریات، اعداد و شمار سے متعلق تفصیلات کا علم۔
عِلمُ تركیب الأدوِیَة: فن دوا سازی، فارمیسی۔
علم النفس: سائکالوجی۔
علم طبقات الأرض: جیالوجی۔
علم الظواهر الجوِّیَّة: علم موسمیات۔
عِلمُ الفِلاحَة: علم زراعت۔
عِلمُ الهَندَسَةِ: جیومیٹری وہ علم جس میں خطوط و ابعاد، سطوح و زوایا اور مادی کمیات و مقادیر سے بلحاظ خواص اور بلحاظ باہمی تعلق بحث کی جاتی ہے۔
عِلمًا بأنَّ: یہ جانتے ہوئے، یہ مانتے ہوئے کہ
عن علم: واقف ہوتے ہوئے۔
العِلمِيُّ: علمی، تعلیمی (۲) سائنس سے متعلق۔
العُلَمَاءُ: سائنس داں۔
علماء الدین: مذہبی علماء۔
العُلُومُ: سائنس، علم طبعیات۔ جس میں خواص اشیاء کی معرفت کے ساتھ تجربہ ومشاہدہ بھی شامل ہے۔
العلومُ الإدارِیَة: انتظامی امور و معاملات کا علم۔
العُلُومُ السُّلُوكِیَّة: علوم سلوک و تصوف۔
عُلُومُ العَرَبِیَّة: عربی زبان سے متعلق علوم جیسے نحو وصرف، معانی و بیان، بدیع اور شعر و خطابت۔
العَلَمُ: پرچم، جھنڈا، جھنڈی (۲) علامت، نشانی (۳) نشانِ راہ (۴) دھاری نقش (۵) سردار قوم، نمایاں شخص (۶) پہاڑ ج: أعلامٌ۔
العَلْمَانِيُّ: (عَلْمٌ بمعنی عالم کی طرف منسوب) غیر مذہبی، سیکولر۔
العَلْمَانِیَّةُ: سیکولرازم، مذہبی تقیدات سے آزاد رہنے کا نظریہ۔ یہ نظریہ کہ تعلیم اور نظام حکومت خالص دنیوی اور اخلاقی ہو، اس میں مذہبی عقائد کو دخل نہ ہو۔
العُلْمَةُ: انسان کے اوپر کے ہونٹ کی پھٹن۔
العَلِیمُ: وسیع علم والا ج: عُلَمَاء۔
العَیْلامُ: نر بجّو ج: عَیَالِیم۔
العَیْلَمُ: العَیْلام (۲) بہت پانی والا کنواں ج: عَیَالِم۔
المَعْلَمُ: نشانِ راہ (۲) مقام۔ خَفِیَت مَعَالِمُ الطَّرِیقِ: راستے کے نشانات مٹ گئے (۳) مارک۔ خصوصی نشان) ج: مَعَالِم۔
المَعَالِمُ الأثَرِیَّة: دور قدیم کے آثار و نشانات
المُعَلِّمُ: معلم، مدرس، ماسٹر، اتالیق (۲) وہ شخص جس میں کسی فن کو پیشہ بنانے کی صلاحیت ہو۔
المُعَلَّمُ: نشان زدہ (۲) سکھایا ہوا (۳) خداداد صلاح وخیر کا مالک۔
المُعَلِّمَةُ: استانی۔
المَعْلُومُ: نشان زدہ (۲) مقررہ۔
المَعْلُومَاتُ: ڈاٹا، معلومات۔
المَعْلُومِیَّة: واقفیت، اطلاع۔
العِلْمَادُ: کتا ہوا سوت (دھاگا) لپیٹنے کی چکری ج: عَلامِدَة و عَلامِیدُ۔
عَلَنَ الأمرُ ـِ عُلُونًا: نمایاں ہونا، پھیلنا، شائع ہونا (ضد: خَفِيَ)
عَلِنَ الأمرُ ـَ عَلَنًا و عَلانِیَةً: عَلَن هو عَلِنٌ و عَلِینٌ۔
أعْلَنَهُ و به: ظاہر کرنا، مشتہر کرنا۔
ــــ المَحكَمَةُ او النِّیَابَةُ: عدالت یا اخفائی انتظامیہ کا کسی کو حاضری کا پابند کرنا یا اس کے خلاف فیصلہ سنانا۔
ــــ اعلانًا: اشتہار دینا (۲) نوٹس دینا۔
ــــ الشیءَ: شائع کرنا، ظاہر و نمایاں کرنا، مشتہر کرنا۔
عَالَنَهُ و به مُعَالَنَةً و عِلانًا: کسی کے سامنے کھل کر کوئی بات کہنا یا کرنا، اعلانیہ طور پر کہنا۔
ــــ الفِعلَ: کھلم کھلا کوئی کام کرنا۔
عَلَّنَهُ: أعْلَنَهُ۔
اِعْتَلَنَ الأمرُ: ظاہر ہونا۔
اِسْتَعْلَنَ الأمرُ: ظاہر ہونا (۲) ظاہر ہونے کی صورت اختیار کرنا۔
الإعْلانُ: اشتہار (۲) اعلان و اظہار، انکشاف (۳) اطلاع، نوٹس (۴) ڈکلریشن بیان، اعلامیہ۔
الإعْلانُ الصَّغِیرُ: ہینڈ بل چھوٹا اشتہار
الإعْلانُ الرَّسْمِيُّ: سرکاری اعلان۔
الإعْلانُ المُلْصَقُ علی الجِدارِ: دیواری پوسٹر۔
إعلانُ حُضُورٍ الی المَحْكَمَةِ: سمن عدالت
الإعْلانُ المُصَوَّرُ: بالتصویر اشتہار۔
الإعْلانُ المُشْتَرَكُ: مشترکہ اعلامیہ۔
الإعْلانُ القَضَائِيُّ: عدالتی نوٹس۔
الإعلانُ الیَدَوِيُّ: ہینڈ بل۔
لَوحَةُ الإعلانات: نوٹس بورڈ۔
شَرِكَةُ إعْلانَاتٍ: اشتہارات کی ایجنسی یا کمپنی۔
العَلانِیَةُ: ظاہر، کھلا ہوا (ضد: السِّرّ)
رَجُلٌ عَلانِیَةٌ: وہ شخص جس کی بات کھلی اور ظاہر ہو۔
عَلانِیَةً: کھلم کھلا، علی الاعلان (مقابل سِرًّا: خفیہ طور پر)۔

عَلَناً: کھلے طور پر۔ مقابل سِرًّا۔
العَلَنِیُّ: ظاہر، کھلا ہوا۔
العُلَنَۃُ: بھانڈا پھوڑ آدمی، بکثرت افشار راز کرنے والا جس کے پیٹ میں بات نہ کھپتی ہو۔
• اعْلَنبَی: (دیکھئے: علب)۔
• عَلِہَ ـ عَلَہًا: حیران ہونا، ششدر رہ جانا گھبرا کر چلا جانا (۲) بدفطرت ہونا (۳) بھوکا ہونا (۴) رنجیدہ ہونا (۵) قابلِ ملامت ہونا۔ ھو عَلِہٌ و عَلْہَانُ۔ ھی عَلْہَی ج: عِلاَہٌ و عَلاَھَی۔
العَلْہَاءُ: نیزے وغیرہ کی ضرب سے بچنے کے لئے زرہ کے نیچے پہنا جانے والا اون کا ڈبل کپڑا۔
العَالِہُ: اِمْرَأۃٌ عالِہٌ: ناعاقبت اندیش عورت
العَلَہُ: رنج (۲) حرص وطمع۔
• عَلاَ الشیْءُ ـ عُلُوًّا: بلند ہونا، اوپر ہونا۔ ھو عَالٍ و عَلِیٌّ۔
ـــ النَّہارُ: دن چڑھنا۔
ـــ فُلانٌ فی الارض: مغرور و متکبر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ فِرعَونَ علا فی الاَرضِ"۔
ـــ فُلانٌ بالاَمرِ: کسی کام کو ہاتھ میں لینا، کسی کام کو خود سنبھالنا۔
ـــ الشَّیْءَ و عَلَیہ و فیہ: اوپر چڑھنا۔
ـــ الرَّجُلَ: غالب آنا، زیر کرنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: سوار ہونا۔
ـــ بالسَّیف: تلوار مارنا۔
ـــ فُلانٌ حَاجَتَہ: ضرورت سے آگاہ ہونا، پورا کرنا
ـــ بالشَّیْءِ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔
عَلِیَ فی الشَّرَفِ ـ عَلاَءً: عزت و مرتبہ میں بلند ہونا۔ ھو عَلِیٌّ۔
اَعْلَی عنِ الشَّیْءِ: اترنا جیسے اَعْلَی عن الدَّابَّۃِ۔
ـــ الشَّیْءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا (۲) چڑھنا

اَعْلَی فُلاَناً: ترقی دینا، اوپر اٹھانا۔
عَالَی الشیْءَ: بلند کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ و بہ: کسی چیز پر چڑھنا۔
عَالِ عَنَّا: ہمارے پاس سے دور ہو۔
عَلَّی الشیْءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔
ـــ علی ظَہرِ الدَّابَّۃِ: سواری پر بٹھانا۔
ـــ المَتَاعَ عنِ الدَّابَّۃِ: سامان اتارنا۔
اِعْتَلَی الشَّیْءُ: بلند ہونا۔
ـــ النَّہارُ: دن چڑھنا۔
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز پر چڑھنا۔
ـــ فُلاناً: کسی پر غالب آنا۔
ـــ العَرْشَ: تخت نشین ہونا۔
تَعَالَی فُلاَنٌ: بلند ہونا (۲) بڑا بننا۔
ـــ المَرْأۃُ: نفاس یا بیماری سے پاک وصاف ہونا۔
تَعَالَ (یا ھذا) آ، تَعَالَیْ یا ھذہ۔ تَعَالَیَا، تَعَالَوا، تَعَالَیْنَ۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ یااَھْلَ الکِتَابِ تَعَالَوا اِلی کَلِمَۃٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا و بَیْنَکُمْ"۔ "فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْکُنَّ"۔
تَعَلَّی الشیْءُ: اونچی ہونا۔
ـــ المَرأۃُ من نِفَاسِہا او مَرَضِہا: خون نفاس سے پاک یا بیماری سے صحتیاب ہونا یا افاقہ پذیر ہونا۔
ـــ الرَّجُلَ: تدریجاً اوپر چڑھنا۔
ـــ عنہ: کسی کے سامنے بڑائی جتانا۔
اِسْتَعْلَی النَّہارُ: بلند ہونا۔
ـــ فُلانٌ: بتدریج بلند ہونا۔
ـــ الکَلِمَۃُ لِسَانَہُ: کسی لفظ کا زبان زد ہونا، بکثرت زبان پر آنا۔
ـــ الشَّیْءَ: چڑھنا۔
ـــ فُلاَناً و عَلَیہ: غالب ہونا۔

اِسْتَعْلَی حَاجَتَہ: ضرورت کو پورا کرنا۔
اِعْلَوْلَی الشیْءَ: چڑھنا۔
الاِسْتِعْلاَءُ: بلندی۔
الاَعْلَی: بلندتر، بلند رتبہ، ہائی۔
القائدُ الاَعْلَی: سپریم کمانڈر۔
اَعْلاَہُ: اوپر، ابھی ابھی۔ المذکورُ اعلاہ: مذکورہ بالا۔
اَعَالِی المَدِینۃِ: شہر کے بالائی حصے، اطرافِ شہر
العَالِی: بلند۔ عَالِی الکَعْبِ: شریف و معزز
اَتَیْتُہُ من عَالٍ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔ ھذا عال: یہ بہت خوب ہے، بالکل ٹھیک ہے۔
العَالِیَۃُ: ہر بلند چیز، ہر چیز کا بلند حصہ (۲) نیزے کی انی کا متصل نصف حصہ (۳) تہامہ اور مکہ معظمہ کے پیچھے تک کا بالائی نجدی علاقہ (۴) وادی کا بالائی حصہ جہاں سے پانی اترتا ہے۔ ج: عَوَالٍ۔
عَوَالِی المَدِینۃِ: مدینہ کے بالائی حصے کی بستیاں۔
البَابُ العالِی: دربار (شاہی)
عَلٍ: اوپر بمعنی فوق، اَتَیْتُہُ من عَلٍ او من عَلُ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔
العُلاَ: عزت و سربلندی (۲) عُلْیَا (اسم تفضیل مؤنث) کی جمع۔
العَلاَءُ: عزت و سربلندی۔
العِلاَوَۃُ: ہر زائد چیز، اضافہ، زیادتی (۲) اونٹ پر لدان کے بعد رکھا جانے والا زائد سامان جیسے مشکیزہ وغیرہ ج: عَلاَوَی (۳) زائد کام کا معاوضہ، الاؤنس۔
العِلاَوَۃُ الدَّوْرِیَّۃُ: وہ الاؤنس جو زائد کارکردگی کے عوض مدت متعینہ میں دیا جائے
عِلاَوَۃُ التَّرقِیَۃِ: ترقی الاؤنس، گریڈ کی ترقی کے لئے تنخواہ پر کیا جانیوالا اضافہ۔

عِلَاوَةُ ماهِيَّةٌ: تنخواہ میں اضافہ۔
عِلَاوَة التَّرَمُّل: بیوگی الاؤنس۔
عِلَاوَةُ الدَّرَجَة: گریڈ الاؤنس۔
عِلَاوَةٌ علی السِّعْرِ: مقررہ نرخ پر اضافہ، زائد چارجنگ۔
عِلَاوَةُ غَلاءِ المَعِيْشَةِ: گرانی الاؤنس
عِلَاوَةً علی كذا: مزید برآں، علاوہ ازیں
العُلِّيَّةُ: بالاخانہ، چوبارہ، دوسری منزل یا اس سے اوپر والی منزل کا کمرہ ج: عَلَالِيٌّ۔
عُلِّيَّةُ القَوم: اونچے درجہ کے لوگ، سربرآوردہ لوگ۔
العِلِّيُّ: بلندترین جگہ یا بلندترین درجہ (۲) بلندتر جگہ کا باشندہ (۳) بلندترین درجہ کا آدمی ج: عِلِّيُّون (ضد: سِفْلِيُّون)
العِلِّيُّون: جنت کے اعلیٰ مقام کا نام (۲) ساتواں آسمان (۳) بلند درجہ یا مقام کے لوگ۔
العُلْوُ من كلِّ شيءٍ: ہر شے کا بلند حصہ کہتے ہیں: قَعَدْتُ عُلْوَهُ و فی عُلْوِه۔
العُلْوَةُ: بلند جگہ۔
العُلُوُّ: شان و شوکت، جبر و خودسری۔ قرآن پاک میں ہے: "لا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فی الأرضِ و لا فَسَادًا"
العُلْيَا: اَعْلیٰ کی تانیث، بلند، اونچی۔ حدیث میں ہے: "اليَدُ العُلْيا خَيْرٌ من اليَدِ السُّفْلیٰ" ج: عُلیً۔
العَلْيَاءُ: ہر بلند چیز (۲) اونچی جگہ (۳) آسمان (۴) پہاڑ کی چوٹی وغیرہ (۵) عزت و شرافت
العَلِيُّ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، بلند (۲) سخت و مضبوط (۳) بلند رتبہ ج: عِلْيَةٌ۔
عِلْيَةُ القَوم: سربرآوردہ لوگ۔
المُتَعَالُ: بہت بلند (عیب وغیرہ سے بلند)
المَعْلَاةُ: رفعت و عزت، بلند رتبہ، ج: المَعَالِي۔
مَعَالِي فُلان و صاحب المَعَالِي: عزت مآب۔ وزراء اور ان کے ہم رتبہ لوگوں کا تعظیمی لقب۔
المُعَلَّی: جوئے کا ساتواں تیر، بازی جیتنے پر اس کے سات حصے واجب ہو جاتے ہیں اور ہارنے کی صورت میں اس پر سات حصے واجب ہو جاتے ہیں۔
المُعَلِّی: بھرا ہوا ڈول اوپر لانے والا۔
•عَلْوَنَ الكتابَ عَلْوَنَةً و عِلْوَانًا: کتاب کا عنوان (نام) مقرر کرنا۔
ـــ الخطابَ: خط کا پتہ لکھنا۔
العِلْوَانُ: کتاب کا نام (۲) خط کا پتہ اسی کو عُنوان بھی کہتے ہیں۔
•عَلَی الشيءَ و عَلَيه و فيه ـِ عَلْيًا و عُلِيًّا: چڑھنا۔ هو عالٍ و عَلِيٌّ۔
عَلَّیَ الكتابَ: کتاب کا نام مقرر کرنا۔
عَلَی: حرف جر بمعنی پر یا اوپر (فوق) قرآن پاک میں ہے: "و عَلَيْهَا و عَلَی الفُلْكِ تُحْمَلُونَ" (۲) قریب کی جگہ پر (یعنی کسی چیز کے آس پاس کی چیز کی فوقیت پر دلالت کرنے کے لئے۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوْ اَجِدُ عَلَی النَّارِ هُدًی" یعنی او اَجِدُ علی كل مكانٍ يَقْرُبُ من النَّار، یا آگ کے قریب کسی جگہ پر میں راہنمائی پاؤں (۳) معنوی فوقیت کے لئے جیسے قرآن پاک میں ہے: "و لَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ" (۴) بمعنی مع۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ آتَی المَالَ عَلَی حُبِّه" اس نے مال اس کی چاہت کے باوجود دے دیا (۵) بمعنی عن۔ جیسے نُحَیف شاعر کے قول: اذا رَضِيَت عَلَيَّ بَنُو قُشَيْرٍ میں۔ اصل ہے اذا رَضِيَتْ عَنِّي (۶) بمعنی لام تعلیل قرآن پاک میں ہے: "وَ لِتُكَبِّرُوا اللهَ عَلَی ما هَدَاكُمْ" ای لِهِدَايَته اِيَّاكم (۷) بمعنی فی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ دَخَلَ المَدِيْنَةَ عَلَی حِيْنِ غَفْلَةٍ من اَهْلِهَا" ای فی حين غَفْلَةٍ (۸) بمعنی من جیسا کہ ارشاد باری ہے: "الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوا عَلَی النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ" ای اذا اكتالوا من النَّاس (لوگوں سے پیمانہ کے ذریعہ لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں) (۹) بمعنی باء جیسے کہ: "اِرْكَبْ عَلَی اسمِ اللهِ" ای بِسمِ اللهِ۔ (۱۰) برائے استدراک (سابقہ کلام سے پیدا شدہ غلط فہمی کے ازالہ کے لئے) جیسا کہ کہا جائے "فُلَانٌ عَاصٍ عَلَی اَنَّهُ لا يَيْأَسُ من رَحْمَةِ اللهِ" فلاں گنہگار ہے لیکن وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں (۱۱) برائے لزوم جیسے: عَلَيْكَ اِنْ تَفْعَلَ كذا، عَلَيْكَ بِكذا: تمہیں فلاں چیز پر عمل کرنا چاہئے۔ عَلَيَّ بِه: یہ مجھے دو۔ عَلَيْكَ فُلَانًا: تم کو فلاں کے ساتھ رہنا چاہئے۔ عليك بكذا: تمہارے لئے یہ ضروری ہے۔ ان صورتوں میں یہ اسم فعل ہے۔
عَلَی القِيَاسِ: اندازہ کے مطابق (۲) ناپ کے مطابق۔
عَلَی ضوءِ كذا: فلاں چیز کی روشنی میں۔
عَلَی مَا: کس بنا پر، کیوں۔
عَلَی اَنَّ: علاوہ ازیں (۲) باوجودیکہ (۳) تاہم (۴) اس کے ساتھ ساتھ۔
عَلَی وَجْهِ اللهِ: اللہ کی رضا کے لئے۔

علی یدِ فُلانٍ: فلاں کے ہاتھوں یا فلاں کے ذریعہ۔
علی عہد فُلانٍ: فلاں کے دور میں
علی وشك كذا: بالکل قریب۔
یُغنّی علی العُود: وہ سارنگی پر گاتا ہے۔
یرقُصُ علی الموسیقی: وہ موسیقی کے ساتھ ساتھ (اس کے مطابق) ناچتا ہے۔
لا علیك: تم سے کوئی مؤاخذہ نہیں۔کوئی حرج نہیں، تم کوئی فکر نہ کرو
عَمِل علی کِبَرِ سِنّه کذا: اس نے بڑھاپے کے باوجود ایسا کیا۔
اُحدِّثُك کذا علی اَن تستُرہ: میں تم کو فلاں بات اس شرط پر بتاؤں گا کہ تم اس کو چھپاؤ۔
کانت الدّائرۃُ علیہم: لڑائی کا پانسہ ان لوگوں کے خلاف رہا۔
حُکِمَ علیہ: اس کے خلاف فیصلہ کیا گیا
خرجَ علی فُلانٍ: اس کے خلاف بغاوت کی۔
عَمِلَ علی اَمرِ فلانٍ: فلاں کے حکم کے مطابق کام کیا۔

ع ——— م

• عَمَتَ فُلانٌ ـِ عَمْتًا: اندھا دھند لاٹھی یا ڈنڈا مارنا، چلانا۔
___ الصُّوفَ: کاتنے کے لئے اون کی پونی بنانا۔
___ حَبلَ القَتِّ: گھاس کی رسی کو بل دینا، بٹنا۔ الحبلُ مَعمُوتٌ و عَمِیتٌ۔
___ فُلانًا: مغلوب کرنا۔
عَمَّتَ: زور سے لاٹھی چلانا (۲) رسی کو خوب بٹنا (۳) پوری طرح مغلوب کرنا۔

العَمِیتُ: دلیر، ہوشیار (۲) زیرک، قوی الحافظہ عالم ج: اَعمِتَة۔
العَمِیتَةُ: اون کی پونی ج: عُمُتٌ و اَعمِتَةٌ۔
• عَمَجَ ـِ عَمْجًا: تیز چلنا، لپکنا۔
___ الرَّجُلُ: پانی میں تیرنا۔
تَعَمَّجَ: پیچ و تاب کھانا، بل کھانا، دائیں بائیں مڑنا۔ جیسے تَعَمَّجَ السَّیلُ فی الوادی و تَعَمَّجت الحَیَّةُ
• عَمَدَ الشیءَ ـِ عَمْدًا: سہارا دینا (۲) مضبوط کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔
___ فُلانًا: موٹے بانس وغیرہ سے مارنا۔ مَا عَمَدَكَ؟ تم کیوں رنجیدہ ہو۔
___ الشیءَ و للشیءِ و الیہ: کسی چیز کا قصد و ارادہ کرنا۔
___ المرَضُ فُلانًا: کمزور و دبلا کرنا۔
___ السَّقفَ: چھت کو ستونوں سے مضبوط کرنا، چھت کے لئے ستون بنانا۔
عَمِدَ البَعِیرُ ـَ عَمَدًا: کجاوہ کی وجہ سے اونٹ کا ورم آلود کوہان والا ہونا (۲) اونٹ کا ایسے کوہان والا ہونا جو باہر سے ٹھیک اور اندر سے کھوکھلا ہو فالبعیرُ عَمِدٌ۔ کہتے ہیں: عَمِدَت اَلیتاہُ مِنَ الرُّکُوبِ: اس کے کولہے سواری کی وجہ سے ورم آلود ہوگئے
___ الثَّرَی: تر مٹی کا بارش سے تر بہ تر ہو کر سکڑ جانا، بستہ ہو جانا۔
___ الانسانُ: بیماری سے کمزور ہو جانا۔
___ الخُرَاجُ: پھوڑے کا پکنے سے پہلے دبانے کے باعث پھوٹ جانا اور کیل نہ نکلنا۔
اَعمَدَ البِنَاءَ و نحوَہ: عمارت کیلئے ستون بنانا، ستون کا سہارا دینا، ٹیکی لگانا، شہ لگانا، پشتہ لگانا۔
عَمَّدَ الخَیمَةَ: ستونوں پر خیمہ کھڑا کرنا

عَمَّدَ القومُ فُلانًا: کسی کو سردار بنانا (۲) گاؤں کا مکھیا یا پردھان بنانا (۳) چیئرمین یا میئر بنانا۔
___ السَّیلَ: سیلاب روکنے کے لئے پشتہ بنانا، بند باندھنا (پانی اکٹھا کرنے کیلئے)
___ الشَّوقُ فُلانًا: شوق کا کسی کو دبلا کر دینا۔
___ الطِّفلَ: عیسائیوں کے یہاں بچہ کو بپتسمہ لگانا (مقدس پانی کے چھینٹے دیکر عیسائی بنا دینا) فالطِّفلُ مُعَمَّدٌ۔
اِعتَمَدَ الشیءَ و علیہ: سہارا لینا، ٹیک لگانا (۲) اصل اور بنیاد بنانا۔
___ فُلانًا و علیہ: بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا، اعتبار کرنا۔
___ الشیءُ شیئًا و علیہ: کسی چیز کا کسی شے پر دارو مدار ہونا۔
___ الشیءَ: قصد کرنا (۲) جاری کرنا۔
___ الاَمرَ: کسی معاملہ کی منظوری دینا، اس کے اجراء کا حکم دینا۔ جیسے اعتمدَ الرئیسُ مبلغًا لغرضٍ: افسر یا حاکم کا کسی مقصد کے لئے رقم منظور کرنا
اِنعَمَدَ: مطاوع عَمَدَہ۔ سہارا ملنا، سہارے والا یا ستون والا ہو جانا (۲) ستون یا سہارے پر قائم ہو جانا جیسے انعمدت الخیمةُ علی عمادٍ
تَعَمَّدَ الشیءَ و لہ: قصد کرنا (۲) کوئی کام دیدہ و دانستہ کرنا۔
الاعتمادُ: بھروسہ، اعتبار (۲) ساکھ (۳) فنڈ (۴) قرض (۵) منظوری۔
اعتمادٌ طویلُ الاَجلِ: طویل المیعاد قرض۔
اعتمادٌ قصیرُ الاَجلِ: مختصر المیعاد قرض
الاعتمادُ الکُلّیُّ علی شیءٍ: مکمل بھروسہ مکمل دار و مدار۔
الاعتمادُ المَصرِفیُّ: بنک قرض۔

اعتمادٌ میزانیّةٌ: بجٹ کی منظوری۔
اوراقُ اعتمادٍ: کاغذات نمائندگی، سفارتی اسناد۔
خِطابُ اعتمادٍ: اعتمادی لیٹر، تعارف نامہ، پرچۂ اعتبار (۲) ہنڈی، مالی رقعہ۔
الاعتمادُ علی النّفس: خود پر بھروسہ کرنا۔
العِمادُ: ستون، سہارے کی چیز، سہارا، کھمبا، شہ (۲) سربراہ فوج۔ فُلانٌ رفیعُ العِمادِ: فلاں خاندانی شرافت والا ہے ج: عُمُدٌ (۳) بپتسمہ (عیسائی بچہ کو مقدس پانی کا چھینٹا دے کر باضابطہ عیسائی بنانے کی رسم)۔
العِمادَةُ: بلند عمارتیں (مذکر و مؤنث دونوں طرح درست ہے) ج: عِمادٌ۔ اَھلُ العماد: بلند و بالا عمارتوں والے (۲) پرنسپل شپ، ڈین شپ۔
العَمْدُ: قصد۔ فَعلَهُ عَمْدًا و عن عمد: اسے قصدًا کیا۔ فَعلَهُ عَمْدًا عَلَى عَيْنٍ و عَمْدَ عَيْنٍ: محنت و یقین کے ساتھ کام کیا۔
القَتْلُ العَمْدُ: قتل عمد شریعت اسلامی میں وہ قتل ہے جو قاتل کسی ہتھیار یا ہتھیار جیسی کسی چیز سے قصد و ارادہ کے ساتھ کرے۔ القَتْلُ شِبْهُ العَمْد: شبہ قتل عمد یہ ہے کہ بالقصد کسی ایسے آلہ سے ہلاک کرے جس سے عمومًا ہلاکت واقع نہ ہوتی ہو۔
عَمْدًا و عن عَمْدٍ: جان بوجھ کر، دیدہ و دانستہ۔
العَمَدُ: وہ جگہ جو بارش سے تر ہو گئی ہو یا ترمٹی۔ ھو عَمِدُ الثّرَى: وہ بڑا فیاض ہے۔
العُمْدَةُ: سہارا اور ٹیک لگانے کا ذریعہ (۲) فوج کا کمانڈر (۳) حاکم شہر، چیرمین ج: عُمَدٌ (۴) اصطلاح نحو میں فضلہ (زائد لفظ) کا مقابل ہے یعنی وہ لفظ جس کا کلام سے حذف کرنا درست نہ ہو۔
عُمْدَةُ القَرْيَةِ: گاؤں کا چودھری، پردھان، مکھیا۔
عُمْدَةُ المَدِيْنَةِ: میئر، کسی شہر قصبہ یا موضع کا اعلیٰ منتظم۔
ــــ المَدْرَسَةِ: مدرسہ کا ذمہ دار اعلیٰ۔
العَمُوْدُ: قابل اعتماد سردار قوم (۲) آسمان میں چمکنے والا بگولا (۳) صبح کی کرن، (۴) سہارا (۵) ستون، کھمبا، موٹا بانس، بلّی، کڑی وغیرہ (۶) علم ہندسہ میں ہر وہ قطعہ جس کا طول اس کے چھوٹے قطر کے طول سے دس گنا زیادہ ہو ج: اَعْمِدَةٌ و عُمُدٌ و عَمَدٌ۔
عَمُوْدُ البَطْنِ: کمر۔ ضَرَبَهُ عَلَى عَمُوْدِ بَطْنِهِ: اس کی کمر پر مارا۔
عَمُوْدُ الأَمْرِ: معاملہ کی اصل۔ کہتے ہیں: اِسْتَقَامُوْا عَلَى عَمُوْدِ رَأْيِهِمْ: وہ اپنی ٹھوس اور مضبوط رائے پر جمے رہے۔
عَمُوْدُ الإِدَارَةِ: چلاؤ دھرا، مشین کی وہ لاٹھ جو اسے میکانکی طاقت بہم پہنچاتی ہے۔
عَمُوْدُ الإِشَارَةِ: سگنل پول، وہ کھمبا جس پر راستہ کھلنے اور بند ہونے کی علامت لگی ہوئی ہو۔
عَمُوْدُ الشِّعْرِ: قافیہ، وزن و اسلوب میں عربوں کا موروثی طریقہ۔
عَمُوْدُ الطَّعَامِ وغیرہ: کھانے کے برتنوں یا دیگر اشیاء کی ستون نما گڈی لاٹ۔
عَمُوْدُ المِيْزَانِ: ترازو کی ڈنڈی۔
عَمُوْدُ التِّلِغْرَافِ: ٹیلیگراف پول۔
عَمُوْدُ الصَّحِيْفَةِ: اخبار کا کالم۔
عَمُوْدُ السَّرِيْرِ: تخت یا پلنگ کا پایہ۔
العَمُوْدُ الفَقْرِيُّ: ریڑھ کی ہڈی۔
عمودُ القنطرة: پل کا ستون۔
تاجُ العَمُوْدِ: ستون کا تاج نما بالائی حصہ۔
قَاعِدَةُ العَمُوْدِ: ستون کی کرسی۔
العَمُوْدِيُّ: ستون نما، سیدھا۔ الخطّ العَمُوْدِيُّ: زاویۂ قائمہ بنانے والا ستون۔ طائرة عَمُوْدِيَّةٌ: ہیلی کاپٹر
العَمِيْدُ: سردار، منتظم، افسر، سربراہ (۲) کالج کا پرنسپل، فیکلٹی ڈین (۳) انتہائی کمزور بیمار جو تکیوں کے سہارے بغیر بیٹھ نہ سکتا ہو (۴) بیمارِ عشق (۵) بریگیڈیر جنرل، ایک بڑا فوجی عہدہ (ایک بڑی فوجی جماعت کا سالارِ اعلیٰ جس میں کم و بیش دس ہزار یا اس سے زیادہ سپاہی اور چھوٹے افسر ہوتے ہیں) ج: عُمَدَاءُ۔
المَعْمُوْدِيَّةُ: نصاریٰ کی ایک تقریب جس میں عیسائی عالم بچہ پر اس پانی کے چھینٹے دیتا ہے جس پر وہ انجیل کے کچھ فقرے پڑھ کر دم کرتا ہے۔ ان فقروں کو آیۃ التنصیر کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے یہاں بچہ کے کان میں جس طرح اذان کے کلمات کہے جاتے ہیں اسی طرح عیسائیوں کے یہاں یہ عمل ہوتا ہے۔
المُعْتَمَدُ: قابل اعتماد، مستند، مصدق، نمائندہ مختار (۲) کمشنر۔
المُعْتَمَدُ السِّيَاسِيُّ: سفیر، سفارتی نمائندہ۔

المَعْمُوْدُ: بپتسمہ دیا ہوا بچہ۔
المُعَمَّدُ: المَعْمُوْدُ۔
•عَمَرَ الرَّجُلُ ـُ عَمْرًا: لمبی عمر پانا، دراز عمر ہونا۔
ــــ المَالُ: مال کی بہتات ہونا۔
ــــ المَنْزِلُ بِأَهْلِهِ: مکان آباد ہونا، مکان میں رونق ہونا۔ هو عَامِرٌ۔
ــــ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کی عمر دراز کرنا۔
ــــ فُلَانٌ الدَّارَ: مکان بنانا، فالدّار مَعْمُوْرَة۔
ــــ القَوْمُ المَكَانَ: لوگوں کا کسی جگہ بسنا، رہائش اختیار کرنا، فالمکان مَعْمُوْرٌ۔
ــــ المَالَ عُمُوْرًا وعُمْرَانًا: مال کا اچھا انتظام کرنا۔ هو عَامِرٌ۔
عَمُرَ المَالُ ـُ عَمَارَةً: بہت زیادہ ہونا۔ هو عَمِيْرٌ۔
أَعْمَرَ فُلَانٌ الأَرْضَ: آباد پانا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو عمرہ کرانا۔
ــــ فُلَانًا دَارًا: کسی کو عمر بھر کے لئے مکان دینا۔
ــــ فُلَانًا المَكَانَ: کسی کو آباد کرنا، بسانا
عَمَّرَ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کی عمر دراز کرنا۔ هو مُعَمَّرٌ۔
ــــ المَنْزِلَ: گھر آباد کرنا۔ بطور دعا کہتے ہیں: عَمَّرَ اللّٰهُ بِكَ مَنْزِلَكَ۔
ــــ الأَرْضَ: آباد کرنا یعنی عمارتیں بنا کر ان میں لوگوں کو بسانا۔
ــــ نَفْسَهُ: اپنے لئے خاص اندازہ مقرر کرنا، یا محدود مقدار متعین کرنا۔
ــــ فُلَانًا دَارًا: کسی کو گھر میں بسانا۔
أُعَمِّرُكَ اللّٰهَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: میں تم کو خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ ایسا کرو۔
ــــ المِصْبَاحَ: لیمپ وغیرہ میں ہوا بھرنا۔

اعْتَمَرَ: پگڑی باندھنا (۲) عمرہ کرنا۔
ــــ الأَمْرَ: قصد کرنا۔
تَعَمَّرَ: عمرہ کرنا۔
اسْتَعْمَرَهُ فِي المَكَانِ: کسی کو کسی جگہ بسانا، آباد کرنا۔ ارشاد باری ہے: "هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ فِي الأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا"۔
ــــ الأَرْضَ: زمین کو آباد کرنا، زمین کیلئے ضروری افرادی طاقت بہم پہنچانا، نئی آبادیاں قائم کرنا۔
ــــ دَوْلَةٌ دَوْلَةً أُخْرَى: ایک ملک کا دوسرے ملک پر اقتدار جما کر اسے اپنی نو آبادی بنانا۔
عَوْمَرَ القَوْمُ: شور وغل مچانا۔
ــــ النَّاسَ: لوگوں کو کسی جگہ قید کرنا۔
الاِسْتِعْمَارُ: سامراج، نو آبادکاری، نو آبادیات قائم کرنے اور دوسری حکومتوں کو اپنے ماتحت رکھنے کا نظام اور ذہنیت۔
الاِسْتِعْمَارِيُّ: سامراجی۔
الإِعْمَارُ: آبادکاری۔
العَامِرُ: آباد، پر رونق
العَمَارُ: گل ریحان جس کے ذریعہ بادشاہ کو عَمَّرَكَ اللّٰهُ کہہ کر سلامی دی جاتی تھی (۲) وہ پھول جن سے محفل شراب سجائی جاتی ہے اور جب کوئی داخل محفل ہوتو ان پھولوں سے اس کا استقبال کیا جاتا ہے (۳) خیمہ کی چھت کا خوبصورت کپڑا (۴) پگڑی ٹوپی وغیرہ جس سے سر ڈھانکا جائے
العَمَارَةُ: پگڑی وغیرہ جس سے سر ڈھانکا جائے (۲) چھت کی سجاوٹ کا کپڑا ج: عَمَائِرُ وعَمَارٌ۔
العُمَارَةُ: معمار کی مزدوری۔
العِمَارَةُ: (خراب (ویرانی) کی نقیض) آبادی (۲) عمارت (۳) چہار دیواری یا کانٹوں وغیرہ کی باڑھ جس سے جگہ کی حفاظت کی جائے (۴) قبیلہ کی ایک شاخ (۵) بلڈنگ جس میں بہت سے مکانات اور بہت سی منزلیں ہوں ج: عَمَائِر۔
فَنُّ العِمَارَةِ: عمارت سازی کا فن۔
العَمْرُ: جینے کا عرصہ، عمر ج: أَعْمَار (۲) دین (۳) مسوڑھے کا گوشت ج: عُمُوْرٌ (۴) لمبے درخت (۵) عمدہ کھجور۔ واحد: عَمْرَة (۶) کان کے بالائی حصہ میں لٹکایا جانے والا زیور، بالی وغیرہ (۷) قسم دینے کے لئے کہا جاتا ہے: عَمْرَكَ اللّٰهَ افْعَلْ كَذَا: تو خدا کے نام پر ایسا کر، قسم ہے تجھے ایسا کر۔
لَعَمْرُكَ: بربنا ابتدا مرفوع ہے اس کی خبر محذوف ہے۔ اصل یہ ہے لَعَمْرُكَ قَسَمِي: تجھے میری قسم ہے۔
العُمْرُ: عمر، جینے کا عرصہ ج: أَعْمَارٌ (۲) مسوڑھے کا گوشت ج: عُمُوْرٌ۔
عُمْرُ النِّصْفِ: ایٹمی سائنس میں اتنے وقت کو کہتے ہیں جو تابکاری عنصر کے آدھے ذرات تحلیل ہونے میں صرف ہوتا ہے۔
العَمْرُ: عورتوں کے سر ڈھانکنے کا کپڑا (۲) دین، مذہب۔
العُمَرَانِ: ابو بکر وعمرؓ۔
العُمُرُ: العُمْر ج: أَعْمَار۔
العُمْرَانُ: آبادی، تہذیب وتمدن، شہریت (۲) تعمیر، عمارت، کثرت باشندگان۔
عِلْمُ العُمْرَانِ: علم معاشرت۔
العَمْرَةُ: سر پر رکھی جانے والی شے پگڑی، ٹوپی وغیرہ (۲) ہار کے موتیوں کے درمیان کا فاصلہ۔ ابو عمرة: بھوک اور افلاس کی کنیت۔
العُمْرَةُ: ایک عبادت ہے حج کے ساتھ اور اس سے الگ مدت غیر معینہ میں کیجاتی ہے

اصطلاح شریعت میں عمرہ مخصوص افعال کے ساتھ بیت اللہ کا قصد ہے۔ اسے حج اصغر بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے چار افعال ہیں۔ احرام، طواف، سعی اور حلق (یا قصر) ج: عُمَرٌ (۲) مرد کا سسرال میں اپنی بیوی کے پاس جانا۔

العَمْرَتَانِ: زبان کے نیچے دو چھوٹی ہڈیاں۔

العُمْرٰی: ایک معاملہ جس میں کوئی چیز کسی کی ملکیت میں اس کی یا مالک اصلی کی زندگی بھر کے لئے دی جاتی ہے۔ موت کے بعد وہ چیز اصل مالک یا اس کے ورثہ کی طرف لوٹ آتی ہے۔

العُمْرِیُّ (من الشَّجَرِ) پرانے درخت (۲) نہر وغیرہ کے پاس کھڑے بیر کے پرانے درخت۔

العَمَّارُ: بہت صوم وصلوٰۃ والا (۲) متحمل مزاج (۳) باوقار۔

العُمَّارُ: گھروں میں رہنے والے جن۔ واحد: عامر۔

المُسْتَعْمِرُ: سامراج، نوآبادکار۔

المُسْتَعْمَرُ: نوآباد، نوآبادیت کے ماتحت۔

المُسْتَعْمَرَةُ: نوآبادی، کالونی، جاگیر۔ وہ ملک یا علاقہ جس پر غیر ملکی حکمران بن کر اس سے منافع حاصل کریں یا اس سے باہر رہ کر اپنے سیاسی اثر ورسوخ یا فوجی تسلط کی بنا پر اس سے منافع حاصل کریں وہ حصۂ زمین جس پر غیر ملکی جماعت قابض ہو اور اس کا سیاسی تعلق اس جماعت کے وطن کے ساتھ ہو۔ ج: مُسْتَعْمَرَات

مُسْتَعْمَرَةُ الاِسْتِيطَان: نوآبادی یا نئی بستی جہاں حکمران ملک کے لوگوں کو لاکر آباد کیا جائے۔

مُسْتَعْمَرَةُ التَّاج: شاہی علاقہ جو براہ راست بادشاہ کے کنٹرول میں ہو۔

المُسْتَعْمَرَةُ المُسْتَقِلَّة: خود مختار نوآبادی

المِعْمَارُ: بہت آباد کرنے والا (۲) معمار، راج۔

المِعْمَارِيُّ: بلڈنگ انجینیر، فن عمارت سازی کا ماہر۔

المَعْمَرُ: آباد وشاداب مکان۔ نزل فُلانٌ فی مَعْمَرِ صِدْقٍ: فلاں آباد و پسندیدہ جگہ مقیم ہوا۔

المُعَمَّرُ: قدیم، عمر رسیدہ، دراز عمر۔

المَعْمُوْرَةُ: بنا ہوا مکان، احاطہ (جن میں آبادی ہو یا نہ ہو)، آباد مکان و احاطہ (۲) زمین کا آباد حصہ۔

• العَمَرَّدُ: ہر لمبی چیز (۲) بدمزاج و طاقتور (۳) مکار و بدباطن۔

العُمْرُوْدُ: ہر لمبی چیز۔

• العَمَرَّسُ: سخت و مضبوط آدمی (۲) سخت رفتار (۳) سخت دن (۴) قوی و بدمزاج۔

العُمْرُوْسُ: مضبوط و موٹا لڑکا (۲) دُنبہ ج: عَمَارِيْسُ۔

• عَمْرَطَ الشَّیْءَ: لینا۔

العُمْرُوطُ: چور لٹیرا۔

• عَمَسَ الكِتَابُ ـُ عَمْسًا: لکھا ہوا مٹ جانا۔

ـــ الشَّیْءَ: چھپانا۔ کہتے ہیں: عَمَسَ عليهم الخَبَرَ ونَحْوَه: ان سے خبر وغیرہ چھپائی۔

ـــ عليه الأَمْرَ: خلط ملط کرنا، گڈمڈ کرنا، ظاہر نہ کرنا۔

عَمِسَ الكِتَابُ ـَ عَمَسًا: عَمَسَ۔

ـــ اليَوْمُ: سخت و تاریک ہونا۔

عَمُسَ اليَوْمُ ـُ عَمَاسَةً وعُمُوْسَةً: عَمِسَ۔

أَعْمَسَ الشَّیْءَ: چھپانا، ظاہر نہ کرنا۔

عَامَسَهُ: کسی سے رازداری کی بات کرنا، (۲) رازداری برتنا دشمنی کا اظہار نہ کرنا۔

عَمَّسَ عليه الأَمْرَ: خلط ملط کرنا، ظاہر نہ کرنا۔

تَعَامَسَ عن الشَّیْءِ: تجاہل برتنا، چشم پوشی کرنا۔

ـــ علی فُلانٍ: کسی کے لئے معمّا بن جانا۔

العَمَاسُ: ایسا سخت معاملہ جو کسی طرح قابو میں نہ آتا ہو (۲) سخت لڑائی ج: عُمُسٌ۔

العَمُوْسُ: بے سوچے سمجھے کام کرنیوالا، (۲) سنگین معاملہ جو کسی طرح قابو میں نہ آئے ج: عُمُسٌ۔

العَمِيْسُ: سخت لڑائی (۲) سنگین معاملہ ج: عُمُسٌ۔

• عَمَشَ فُلانًا ـِ عَمْشًا: بلاارادہ لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

عَمِشَ فُلانٌ ـَ عَمَشًا: کمزور نگاہ ہونا، چوندھیانا، آنکھوں سے پانی جاری رہنے والا ہونا۔ هو أَعْمَشُ وهي عَمْشَاءُ ج: عُمْشٌ۔

ـــ جِسْمُ المَرِيْضِ: بیماری کے بعد تندرستی کا بحال ہونا۔

ـــ فيه الكَلَامُ: کسی پر بات کا اثر انداز ہونا۔ فُلانٌ تَعْمَشُ فيه المَوْعِظَةُ: فلاں آدمی پر نصیحت اثر انداز ہوتی ہے۔

عَمَّشَ عن الشَّیْءِ: چشم پوشی کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کی نگاہ کی کمزوری دور کرنا، چندھیاپن ختم کرنا۔

ـــ اللّٰهُ المَرِيْضَ: بیمار کو صحتیاب کرنا

اِسْتَعْمَشَهُ: بے وقوف سمجھنا۔

الأَعْمَشُ: چوندھا، کمزور نگاہ ج: عُمْشٌ

العَمْشُ: مفید صحت چیز (۲) مناسب و موافق چیز جیسے هذا الطَّعَامُ عَمْشٌ لكَ۔

العَمَشُ: چندھیاہٹ، ضعف بصر۔

العُمْشُوْشُ: انگور کا وہ خوشہ جس میں سے کچھ دانے کھا لئے گئے ہوں۔

•عَمُقَتِ البئرُ عُمْقًا و عَمَاقَةً: کنویں کا گہرا ہونا۔
ـــ الفِکْرَۃُ: گہری سوچ ہونا۔
ـــ المکانُ و نَحْوُہٗ: دور یا لمبا ہونا
هو عَمِيق وهي عَمِيقَةٌ ج: عُمُقٌ۔
عَمَّقَ الشيئَ: گہرا کرنا۔
ـــ الرأيَ: تمام پہلوؤں کو دیکھنا، خوب غور کرنا۔
تَعَمَّقَ فی الامْرِ: کسی معاملہ کی گہرائی میں جانا، اس کے تمام پہلوؤں پر نگاہ ڈالنا
ـــ فی البَحْثِ والرأیِ: خوب غور و فکر کرنا، خوب سوچ بچار کرنا۔
ـــ فی کلامہ: چرب زبانی کرنا۔
العُمْقُ: گہرائی، نیچے کی طرف کا لمبا فاصلہ (۲) وادی (۳) جنگلات کے اطراف و اکناف ج: اَعْمَاقٌ۔ اَعْمَاقُ الارْضِ: اطراف و جوانب۔
العُمْقِیُّ: رَجُلٌ عُمْقِیُّ الکلام: جس کے کلام میں گہرائی ہو۔
•عَمِلَ ـَ عَمَلًا: قصدًا کوئی فعل کرنا (۲) کام کرنا (۳) پیشہ کرنا (۴) بنانا، تیار کرنا (۵) مصروف ہونا۔ هو عَامِلٌ ج: عُمَّالٌ۔
ـــ فُلانٌ علی الصَّدَقَةِ: صدقہ کی وصولیابی کا کام کرنا، محصّل بننا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا"
ـــ لِلسُّلْطَانِ علی بلدٍ: بادشاہ کی طرف سے کسی علاقہ کا گورنر یا افسر بننا۔
ـــ علی اَمْرٍ: کسی کام کی کوشش کرنا۔
ـــ لِحِسَابِ فُلانٍ: کسی کے مفاد میں کام کرنا۔
ـــ البَرْقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔
ـــ فیه: اثر انداز ہونا۔

عَمِلَ بِالامْرِ: حکم کے مطابق کام کرنا۔
ـــ الکَلِمَةُ فی کَلِمَةٍ اخری: ایک کلمہ کا دوسرے کلمہ پر اثر انداز ہونا، اعراب دینا۔
عَمِلَ الانسانُ والآلَةُ: انسان یا مشین کا اپنا اپنا کام انجام دینا۔
اَعْمَلَهٗ: عامل (حاکم گورنر) بنانا (۲) کارکن بنانا۔
ـــ فُلانًا: کام کی اجرت دینا۔
ـــ الآلَةَ: مشین سے کام لینا۔
ـــ الرأيَ: رائے یا مشورہ پر عمل کرنا۔
ـــ المِقَصَّ علی شیئٍ: قینچی چلانا۔
ـــ ذِهْنَهٗ فی کذا: کسی بات یا کام میں ذہن کو مشغول کرنا، غور و فکر کرنا۔
ـــ الکَلِمَةَ: کلمہ کو دوسرے کلمہ میں عامل بنانا۔
عَامَلَهٗ: کسی کے ساتھ معاملہ کرنا لین دین کرنا (۲) سلوک کرنا، برتاؤ کرنا، طرز عمل اختیار کرنا۔
عَمَّلَهٗ: کام کی اجرت دینا۔
ـــ علی البلدِ: شہر کا حاکم بنانا۔
ـــ علی القومِ: قوم کا سردار بنانا۔
اِعْتَمَلَ فُلانٌ: اپنے لئے کام کرنا (۲) اپنی مرضی کے مطابق کام کرنا۔
تَعَامَلَا: باہم معاملہ کرنا۔
تَعَمَّلَ فُلانٌ لِکذا: بہ تکلف کوئی کام کرنا۔
ـــ من اَجْلِ فُلانٍ وله و فی حَاجَاتِه: کسی کے لئے کوشش و محنت کرنا۔
اِسْتَعْمَلَهٗ: عامل (حاکم) بنانا (۲) کسی سے کام لینا۔
ـــ الثوبَ و نَحْوَہٗ: کام میں لانا، استعمال کرنا۔
ـــ الآلَةَ: مشین چلانا۔

اِسْتَعْمَلَ الرأيَ: مشورہ پر عمل کرنا۔
ـــ اَحَدًا لِغرضٍ: آلۂ کار بنانا۔
العَامِلُ: کاریگر (۲) مزدور (۳) کارکن، کارندہ (۴) محصّل زکوٰۃ ج: عُمَّالٌ و عَمَلَةٌ (۵) نیزے کا پھل سے قریب اوپر کا حصہ (۶) علم النحو میں وہ ہے جو الفاظ کے اعراب پر اثر انداز ہو۔ یہ دو ہوتے ہیں لفظی اور معنوی۔ لفظی جیسے کَتَبَ الدَّرْسَ میں الدرس کے نصب کا عامل کَتَبَ فعل ہے۔ عامل معنوی جیسے الرَّجُلُ ظریف میں الرَّجُلُ کے رفع کا عامل ابتداء (مبتدا ہونا) ہے (۷) محرک، سبب (۸) علم الحساب میں وہ صحیح عدد جو دوسرے عدد کو اس طرح تقسیم کرے کہ کچھ باقی نہ رہے۔ ج: عَوَامِل۔
عامِلُ التّلفون: ٹیلیفون آپریٹر۔
عامِلُ المِصْعَدِ: لفٹ مین۔
عامِلُ الزّمن: وقت کا عامل، ٹائم فیکٹر۔
العَامِلَةُ: کھیتی باڑی میں کام آنے والے جانور جیسے بیل اونٹ وغیرہ (۲) چوپائے کی ٹانگ (۳) نیزے کا پھل سے متصل اوپر کا حصہ ج: عَوَامِل۔
العِمَالَةُ: مزدوری، کارندے کی اجرت (۲) مزدوری (پیشہ) (۳) کاریگری (۴) ایجنٹ گری، ایجنسی، دلّالی (۵) خیانت، دھوکہ دہی۔
العُمَالَةُ: العِمَالَةُ۔
العَمَلُ: ارادی فعل (۲) کام (۳) ہنر (۴) مشغلہ (۵) کارروائی، اقدام (۶) عمل، ایکشن، ورک (۷) مرکز کے ماتحت انتظامی علاقہ جیسے ضلع کی تحصیل (۸) محنت ج: اَعْمَالٌ۔
العَمَلُ الاجتماعِیُّ: سوشل ورک، معاشرے کی خدمت۔

العَمَلُ البَنَّاءُ: تعمیری کام (مقابل تخریبی)
العَمَلُ التَّأدِيبِيُّ: تادیبی کارروائی۔
العَمَلُ الجادُّ: سنجیدہ اور ٹھوس کام۔
العَمَلُ الجَبَّارُ: زبردست کام۔
العَمَلُ الحَازِمُ: پختہ عزم سے کیا جانے والا کام۔
العَمَلُ الحُرُّ: آزادانہ کام، آزادانہ پیشہ
العَمَلُ الرَّتِيبُ: روٹین ورک، معمول کے مطابق انجام دیا جانے والا کام۔
العَمَلُ الرَّابِحُ: نفع بخش کاروبار۔
العَمَلُ السِّرِّيُّ: خفیہ کارروائی۔
العَمَلُ الشَّرِيفُ: معزز مشغلہ۔
العَمَلُ العَبْقَرِيُّ: شاہکار، اختراعی تصور پر مبنی کام جس میں جدت و ابتکار ہو۔
العَمَلُ العُدْوَانِيُّ: جارحانہ کارروائی
العَمَلُ الفِدَائِيُّ: سرفروشانہ جدوجہد
العَمَلُ الكِتَابِيُّ: محرری، منشی گری۔
العَمَلُ اللاَّ اخْلاَقِيُّ: غیر اخلاقی کارروائی
العَمَلُ المُبَاشِرُ: براہ راست اقدام، ڈائرکٹ ایکشن۔
العَمَلُ المُرْهِقُ: دشوار کام۔
العَمَلُ المَدْفُوعُ بالسَّاعَةِ: کسی وقتی محرک کے تحت کیا جانے والا کام۔
العَمَلُ المُسَلَّحُ: مسلح جدوجہد۔
العَمَلُ المُكَثَّفُ: زبردست کارروائی۔
العَمَلُ المُوَحَّدُ: مشترکہ کاروائی۔
العَمَلُ المَيْدَانِي: فیلڈ ورک۔
العَمَلُ الوَحْدَوِيُّ: متحدہ کارروائی۔
العَمَلُ اليَدَوِيُّ: دست کاری۔
العَمَلِيُّ: عمل پذیر، قابل عمل (۲) عملی، ضد: (فکری۔ نظریاتی)۔
عَمَلِيًّا: عملی طور پر۔
الأعْمَالُ: کارروائیاں (۲) کاروبار، کام کاج
أعْمَالٌ ارْهَابِيَّةٌ: دہشت پسندانہ کارروائیاں
أعْمَالُ شَغَبٍ: ہنگامے، فسادات، غنڈہ گردی۔

أعْمَالُ العُدْوَانِ: جارحانہ کارروائیاں
أعْمَالُ عُنْفٍ: پرتشدد کارروائیاں۔
الأعْمَالُ الفَوْضَوِيَّةُ: لاقانونیت۔
الأعْمَالُ المَكْتَبِيَّةُ: دفتری کام۔
الأعْمَالُ الهَدَّامَةُ: تخریبی کام۔
رَجُلُ الأعْمَالِ: مصروف آدمی (۲) بزنس مین۔
العَمْلَةُ: غلط کام جیسے چوری، خیانت وغیرہ (۲) ایک دفعہ کا عمل۔
العُمْلَةُ: کام کی اجرت (۲) نقد، سکہ، کرنسی ج: عُمُلاَت۔
العُمْلَةُ العُشْرِيَّةُ: اعشاری سکہ۔
العُمْلَةُ الأجْنَبِيَّةُ: غیر ملکی سکہ۔
العُمْلَةُ الجَيِّدَةُ: کھرا سکہ۔
العُمْلَةُ الزَّائِفَةُ: کھوٹا سکہ۔
العُمْلَةُ السَّهْلَةُ: سافٹ کرنسی، ہلکا سکہ (نوٹ وغیرہ)
العُمْلَةُ الصَّعْبَةُ: ہارڈ کرنسی۔
العُمْلَةُ المُتَدَاوَلَةُ: سکہ رائج الوقت
العُمْلَةُ المُجَمَّدَةُ: وہ سکہ جس کا چلن بند کر دیا گیا ہو۔
العُمْلَةُ المُسَاعِدَةُ: معاون سکہ، عارضی سکہ۔
العُمْلَةُ الوَرَقِيَّةُ: کاغذی کرنسی، نوٹ
العُمْلَةُ الحُرَّةُ: آزاد کرنسی۔
العُمْلَةُ مُحْكَمَةُ التَّزْيِيفِ: ناقابل شناخت کھوٹا سکہ۔
العَمَلِيَّةُ: کارروائی، آپریشن (۲) کارگزاری، ہر وہ عمل جس کا کوئی اثر و نتیجہ برآمد ہو۔
عَمَلِيَّةُ ابْتِزَازٍ: بلیک میل، ناروا طریقہ پر کسی دباؤ کے تحت کوئی مطالبہ کرنا
عَمَلِيَّةُ اِنْتَاجٍ: پیداواری کارگزاری
ـــ انْتِحَارِيَّةٌ: اقدام خودکشی۔
ـــ التَّوْلِيدِ: عمل پیدائش۔
ـــ جِرَاحِيَّةٌ: سرجیکل آپریشن، عمل جراحی آپریشن۔

عَمَلِيَّةٌ جَسُورَةٌ: جرأت مندانہ اقدام۔
ـــ استِكْشَافٍ: تحقیقاتی کارروائی، عمل سراغ رسانی۔
ـــ النَّسْفِ: تخریبی کارروائی۔
العُمَّالُ: لیبرس، مزدور (۲) حکام، کارندے واحد: عامل۔
عُمَّالُ الحكومةِ: سرکاری کارندے
عُمَّالُ الادارةِ: انتظامی عملہ، اسٹاف۔
عُمَّالُ الإنْقَاذِ: بچاؤ عملہ۔
العُمَّالُ العَرَضِيُّونَ: عارضی اسٹاف عارضی کارکنان و مزدور۔
عُمَّالُ السِّكَّةِ الحَدِيدِيَّةِ: ریلوے اسٹاف۔
العُمَّالُ العَاطِلُونَ او المُعَطَّلُونَ: بے روزگار مزدور و ملازمین۔
العَمَّالُ: بہت مصروف یا ہمیشہ مصروف کار رہنے والا۔
العَمُولُ: کام کا دھنی، عادی (۲) بہت کمائی کرنے والا، کماؤ فرد۔
العُمُولَةُ: کمیشن، دلال کی اجرت، آڑھت (آڑھتی کا کمیشن) ہر وہ رقم جو کام کے بدلہ کوئی فرد یا ادارہ معاوضۂ خدمت کے طور پر لیتا ہے۔ يَعْمَلُ فُلاَنٌ بالعُمُولَةِ: فلاں کمیشن پر کام کرتا ہے
العَمِيلُ: ایجنٹ، کسی کے لئے خاص معاوضہ لے کر کام کرنے والا (۲) آڑھتی، ایجنٹ ج: عُمَلاَءُ۔
العَوَامِلُ: اسباب و محرکات۔
المُسْتَعْمَلُ: استعمال شدہ۔
المُعَامَلَةُ: معاملہ، سلوک، برتاؤ۔
المُعَامَلَةُ بالمِثْلِ: ادلہ بدلہ کرنا۔
المُعَامَلاَتُ: امور دنیا سے متعلق شرعی احکام جیسے بیع و شرا وغیرہ۔
المَعْمَلُ: فیکٹری، کارخانہ، مل (۲) تجربہ گاہ،

ٹیسٹ اور جانچ پڑتال کی جگہ، لیبارٹیری ج: مَعَامِل۔
المَعْمُولُ: دودھ، شہد اور برف سے بنا ہوا شربت (۲) تیار کردہ چیز (۳) اثر۔ وہ لفظ جس پر کسی عامل اعراب کا اثر ہو۔
المَعْمُولُ بِهٖ: جاری، زیر عمل۔
• عَمْلَسَ فِی سَيْرِهٖ: لپکنا، تیز چلنا۔
العَمَلَّسُ: تیز چلنے کی طاقت رکھنے والا (۲) خبیث کتا یا بھیڑیا۔
• عَمْلَقَ المَاءُ: کم ہونا۔
—— المَاءُ فِی الحَوْضِ: تالاب میں پانی کا گدلا اور گاڑھا ہو جانا۔
العِمْلَاقُ: بھاری بھرکم انسان یا درخت وغیرہ۔ فُلَانٌ عِمْلَاقٌ فِی الأَدَبِ او السِّيَاسَةِ: ادب و سیاست میں بلند قامت ماہر و ممتاز ج: عَمَالِيق و عَمَالِقَة و عَمَالِق۔
العَمَالِقَة: عملاق ابن لاوذ بن ارم بن سام بن نوح کی اولاد میں سے ایک قوم کا نام
• عَمَّ الشَّیْءُ ـُ عُمُومًا: عام ہونا، پھیلنا، ہر جگہ یا ہر فرد کے لئے ہونا۔
—— النَّبَاتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔
—— الرَّجُلُ عُمُومَةً: چچا بن جانا۔
—— القَوْمَ بِالعَطِيَّةِ عُمُومًا: سب لوگوں کو عطیہ دینا۔
—— المَطَرُ الأَرْضَ: تمام زمین پر بارش ہوئی۔
—— رَأْسَهُ عَمًّا: پگڑی باندھنا۔
أَعَمَّ الرَّجُلُ: شریف و کثیر چچاؤں والا ہونا (۲) سب کے لئے صاحب خیر و فیض ہونا۔ هو مُعِمٌّ۔
عَمَّمَ القَوْمُ فُلَانًا أَمْرَهُمْ: لوگوں کا اپنے معاملات کسی کے سپرد کرنا۔
—— الشَّیْءَ: عام کرنا، پھیلانا (ضد خَصَّصَ)

عَمَّمَ فُلَانًا: پگڑی باندھنا۔
اعْتَمَّ الرَّجُلُ: عمامہ (پگڑی) سر پر لپیٹنا
—— الشَّابُّ: لمبا اور کامل ہونا۔
—— النَّبْتُ: پودے کا مکمل ہو کر کلی لانا
تَعَمَّمَ الرَّجُلُ: سر پر پگڑی لپیٹنا۔
—— الآکَامُ بِالنَّبْتِ: ٹیلوں پر سب جگہ نباتات در دیدگی پھیلنا۔
—— فُلَانًا: کسی کو چچا کہہ کر پکارنا۔
اسْتَعَمَّ الرَّجُلُ: اپنے سر پر عمامہ باندھنا
—— فُلَانًا: کسی کو چچا بنا لینا۔
الأَعَمُّ: بہت عام (۲) بڑا مجمع۔
العَامُّ: عام، پھیلا ہوا، مروجہ، جنرل۔
العَامَّةُ مِنَ النَّاسِ: عوام (خلاف: الخَاصَّة) ج: عَوَامُّ۔ جَاءَ القَوْمُ عَامَّةً: سب لوگ آئے۔
العَامِّيُّ: عوامی (۲) وہ زبان جو عربی کلام کی اصل سے ہٹ کر عوام استعمال کرتے ہیں۔
العَامِّيَّةُ: عوامی زبان (خلاف الفُصْحٰی)
العِمَامَةُ: سربلند، پگڑی ج: عَمَائِمُ۔
أَرْخٰی فُلَانٌ عِمَامَتَهٗ: خوشحال ہونا۔
العَمُّ: چچا ج: أَعْمَامٌ و عُمُومَةٌ (۲) لوگوں کی بڑی جماعت (۳) پوری گھاس (۴) کھجور کے لمبے درخت۔
العَمَمُ: کثرت و ہجوم (۲) ہر مکمل اور عام چیز (۳) جس کا فیض عام ہو۔ فُلَانٌ عَمَمُ خَيْرٍ: وہ بڑا فیاض ہے۔
العُمُمُ: جسم، جوانی اور مال کی تکمیل۔
اسْتَوَی الشَّبَابُ عَلٰی عُمُمِهٖ: مکمل جوانی آگئی۔
العَمَّةُ: پھوپھی ج: عَمَّات۔
العِمَّةُ: عمامہ، پگڑی (۲) عمامہ باندھنے کی ہیئت، طرز۔ فُلَانٌ حَسَنُ العِمَّةِ: فلاں عمدہ پگڑی باندھتا ہے

العُمُومُ: سب، تمام، عمومُ الهند: کل ہند، آل انڈیا (مثلاً)۔
العُمُومَةُ: چچا کا رشتہ، چچا بھتیجے کا رشتہ، ددھیال۔ جیسے أُخُوَّة و أُبُوَّة و بُنُوَّة۔
العَمِيمُ: سرا کھٹی اور کثیر چیز (۲) ہر مکمل اور لمبی چیز (۳) عام ج: عُمٌّ۔ هِیَ عَمِيمَة ج: عَمَائِمُ۔
العَمِيمَةُ: لمبے قد کی عورت یا لمبا کھجور کا درخت۔
المُعْتَمُّ: دستار بند۔
المُعَمَّمُ: دستار بند، لوگوں کا منتخب کردہ کارپرداز سردار۔
• عَمَنَ بِالمَكَانِ ـِ عَمْنًا: قیام کرنا۔ هو عَامِنٌ و عَمُونٌ ج: عُمُنٌ
عُمَانُ: سلطنت عمان جو بحر ہند اور خلیج عربی پر جنوب مشرق میں واقع ہے۔ اس کا دارالحکومت مسقط ہے (منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح صحیح ہے)۔
عَمَّانُ: ملک شام کا ایک شہر، جو شرق اردن کے ملک بن جانے کے بعد اس کا دارالحکومت بن گیا (منصرف و غیر منصرف)
• عَمِهَ ـَ عَمَهًا و عَمَهَانًا و عُمُوهًا: راستہ بھٹک کر پریشان ہونا کہ کہاں جائے۔ هو أَعْمَهُ و عَمِهٌ و هِیَ عَمْهَاءُ و عَمِهَةٌ۔
—— فِی الأَمْرِ: متردد ہونا، صحیح نتیجہ پر نہ پہنچ پانا۔ هو عَامِهٌ ج: عُمَّهٌ۔
عَمِهَ ـَ عَمَهًا و عَمَهَانًا و عُمُوهَةً: عَمَهَ۔ هو أَعْمَهُ و عَمِهٌ و هِیَ عَمْهَاءُ و عَمِهَةٌ ج: عُمْهٌ۔
—— الأَرْضُ: بے نشان ہونا
عَمَّهَ فِی ظُلْمِهٖ: چھپا ہوا ظلم کرنا۔
العَمَهُ: بھٹکنے کی حیرانی و پریشانی تردد (۲) بے بصیرتی، اندھاپن (۳) بے حسی،

عدم تمیز۔
• عَمَى الماءُ و العَماءُ ـِ عَمْيًا: پانی برسنا، بادل کا برسنا۔
ــــ المَوجُ: موج کا جھاگ وغیرہ پھینکنا۔
ــــ البَعِيرُ بِلُعابِه: رال ٹپکانا۔
ــــ الی کذا: ٹھیک طور پر جانا۔
عَمِيَ فُلانٌ ـَ عَمًى: نابینا ہو جانا (دونوں آنکھوں کی بینائی بالکل ختم ہو جانا) هو أعمَى ج: عُمْيٌ و عُمْيان وهي عَمْياءُ ج: عُمْيٌ۔
ــــ القَلْبُ او الرَّجُلُ: بے بصیرت ہو جانا، صحیح راہ نہ پانا۔ هو أعمَى وهي عَمْياءُ ج: عُمْيٌ۔ و هو عَمٍ و هي عَمِيَةٌ ج: عَمُون۔ هو و هي من قوم عَمِينَ۔
ــــ عليه و عنه الاَخْبارُ والاُمُورُ: پوشیدہ ہونا، مخفی رہنا۔ ارشاد باری ہے: "فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ"
ــــ عليه طَرِيقُه: راہ یاب نہ ہونا، اپنا راستہ دکھائی نہ دینا۔
ــــ فُلانٌ عَمايَةً: بے راہ روی میں حد سے بڑھ جانا۔
أعْماهُ: اندھا کرنا، بینائی سے محروم کرنا (۲) بے بصیرت بنا دینا۔
عَمّاهُ: اندھا اور بے بصیرت بنانا (۲) گمراہ کرنا، حق سے آنکھیں پھیر دینا۔
ــــ عليه الشيءَ: کسی سے کوئی چیز پوشیدہ رکھنا یا کرنا، پیچیدہ بنا دینا، معمّا بنا دینا۔
ــــ الكلامَ: مغلق اور مبہم بنانا۔
ــــ العَماءُ الهِلالَ: بادل کا ابتدائی چاند کو چھپا لینا۔ فالهِلالُ مُعَمًّى۔
تَعامَى: اندھا بننا (۲) کم عقل بننا (ظاہراً نہ کہ حقیقۃً)۔

تَعَمَّى: اندھا ہو جانا، بصیرت اور بصارت کھو دینا۔
الاَعْمَيان: سیلاب اور دجلتی ہوئی آگ کہتے ہیں: أعُوذُ باللّٰهِ من الأعْمَيَيْن۔
العامِي: جسے راستہ نظر نہ آتا ہو (۲) لمبا آدمی ج: أعْماءٌ۔
الاَعْماءُ: غیر آباد مقامات جہاں آبادی کا نام و نشان نہ ہو۔
العَماءُ: بادل۔
العَماءَةُ: گمراہی، باطل پرستی۔
العُمْياءُ: اندھی (۲) عقل سے کوری۔
الطّاعَةُ العُمْياءُ: اندھی تقلید۔
المُعَمَّى: معمّا، چیستان ج: مُعَمَّيات۔

ع ـــ ن

• عَن: حرف جر، متعدد معانی کے لئے آتا ہے (۱) مجاوزت جیسے تَرَحَّلَ عن مكانِ كذا۔ (۲) بدل جیسے: لا تَجْزِي نَفْسٌ عن نَفْسٍ شَيْئًا۔ (۳) برائے تعلیل جیسے: ما فَعَلَ ذلك الّا عن اضطرارٍ۔ (۴) بمعنی بعد جیسے: عن اور عَمّا قليلٍ تَرى (۵) بمعنی علی جیسے: أحْبَبْتُ الاحسانَ الى الفقراءِ عن كَثْرَةِ الصَّلوٰةِ: میں نے نماز کی کثرت پر غریبوں کے ساتھ احسان کو ترجیح دی (۶) بمعنی جانب جیسے: جَلَسَ عن يَسارِه۔ (۷) برائے مفارقت جیسے: ذَهَبَ عَنّا: وہ ہم سے جدا ہو گیا۔ (۸) بمعنی ترک جیسے: ماتَ عن وَلَدَين: وہ دو لڑکے چھوڑ کر مرا (۹) مصاحبت فَعَلْتُ هذا عن رِضًى او عن إذْنِكَ: میں نے خوشی سے کیا (۱۰) برائے تاکید جمع جیسے: قُتِلُوا عن آخِرِهم: وہ سب کے سب از اول تا آخر مارے گئے (۱۱) برائت جیسے: تعالَى اللّٰه عَمّا يَصِفُونَ: اللہ ان کے بیان کردہ اوصاف سے بری و پاک ہے (۱۲) برائے نقل کلام جیسے: حَدَّثَ عن فُلانٍ: اس نے فلاں سے روایت نقل کی۔

• عَنَّبَ الكَرْمُ: انگور کی بیل پر انگور آنا۔
العانِبُ: انگور بردار۔
العُنابُ: لمبا اور گول پہاڑ۔
العِنَبُ: انگور ج: أعْنابٌ۔
عِنَبُ الذِّئْبِ: روئی کے پودوں کے ساتھ اگنے والا پودا جس کا پھل پھیکا اور انگور نما ہوتا ہے۔
العَنْبا: آم۔
العُنّابُ: عناب (ایک یونانی دوا)۔
• العَنْبَرُ: ایک ٹھوس مادہ جو باریک پیسنے کے بعد مہکتا ہے یا آگ پر ڈالنے سے خوشبو نکلتی ہے۔ سمندری جانور کے پیٹ سے بطور فضلہ خارج ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی مچھلی جو سانپ کی شکل سے قریب ہوتی اور خوشبو دار مادہ خارج کرتی ہے (۳) گودام (۴) کارخانہ (۵) سپاہیوں کی بارک ج: عَنابِر۔
• عَنِتَ الشيءُ ـَ عَنَتًا: خراب ہونا۔
ــــ فُلانٌ: مصیبت و مشقت میں پڑنا تکلیف اٹھانا۔ ارشاد باری ہے: "لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عليه ما عَنِتُّمْ" تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغامبر آیا ہے جس کے لئے وہ تکلیف دہ صورت جس میں تم مبتلا ہو بہت گراں اور شاق ہے (۲) کسی گناہ کا مرتکب ہونا۔

عَنِتَ العَظْمُ: ہڈی کا جڑ جانے کے بعد ٹوٹ جانا۔ فَالعَظْمُ عَنِتٌ۔
اَعْنَتَهُ: سختی و مصیبت میں مبتلا کرنا، قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ"۔
—— المَرِيْضَ: بیمار کو نقصان پہنچانا۔
عَنَّتَهُ: کسی پر سختی کرنا اور تکلیف و مشقت میں ڈالنا۔
تَعَنَّتَهُ: تکلیف دینا، کسی کے لئے تکلیف و لغزش کا خواہاں ہونا، مصیبت کھڑی کرنا، پریشان کرنا۔
—— الرَّجُلَ و عليه: مشکل بات پوچھ کر پریشان کرنا۔
العَنَتُ: غلطی (۲) زنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ العَنَتَ مِنْكُمْ" (۳) معاندانہ ہٹ دھرمی۔
التَعَنُّتُ: ڈھٹائی، شرارت۔
العَنُوتُ: دشوار گذار ٹیلہ۔
• عَنْتَرَ الذُّبَابُ الاَزْرَقُ: نیلی مکھی کا بھنبھنانا۔
—— فُلَانٌ: لڑائی میں بہادر ہونا (۲) سختیاں جھیلنا، سختیوں کی راہ پر چلنا۔
—— فُلَانًا بِالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔
العَنْتَرُ: نیلی مکھی۔ واحد: عَنْتَرَةٌ۔
• عَنَجَ الشَيْءَ ـُ عَنْجًا: کھینچنا۔ عَنَجَ رَأْسَ البَعِيرِ: اونٹ کا سر اپنی طرف کھینچنا۔
—— البَعِيرَ: اونٹ کی نکیل کو کہنی سے باندھ کر چھوٹا کر دینا۔
—— الدَّلْوَ: رسّی سے ڈول کھینچنا۔
اَعْنَجَ فُلَانٌ: کسی کا پیٹھ اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہونا (۲) اپنے معاملات میں پختگی چاہنا، ان میں یقین و وثوق حاصل کرنا۔
—— البَعِيرَ: اونٹ کی نکیل کہنی سے باندھنا
العِنَاجُ: اونٹ کی لگام (۲) بڑے ڈول کے نیچے باندھی جانے والی رسّی یا تسمہ (۳) پیٹھ یا جوڑ، معاملہ کی اصل۔ ج: اَعْنِجَةٌ و عُنُجٌ۔ کہتے ہیں: هذا قَوْلٌ لَا عِنَاجَ لَه: یہ بات بے سوچے سمجھے کہی ہوئی ہے۔
• عَنْجَدَ العِنَبُ: انگور کا خراب منقّی بننا۔
العَنْجَدُ: خراب منقّی۔
العُنْجُهُ: بڑا سیہی (ایک جانور جس کے بدن پر کانٹے ہوتے ہیں)۔
العُنْجُهِيُّ: بڑائی خور، متکبر۔
العُنْجُهِيَّةُ: بڑائی، کروفر، روکھاپن (۲) موٹا جھوٹا کھانا پینا اور معمولی رہن سہن۔
• عَنَدَ عنه ـِ عَنْدًا و عُنُودًا: کسی کے پاس سے ہٹ جانا، دور ہو جانا۔
—— النَّاقَةُ: اونٹنی کا اونٹوں سے الگ ہو کر چرنا۔
—— العِرْقُ او الجُرْحُ: رگ یا زخم سے خون بہنا اور خشک نہ ہونا۔
—— فُلَانٌ: تکبر کرنا، حد سے زیادہ سرکش و نافرمان ہونا۔ ضدی اور ہٹ دھرم ہونا۔
—— جان بوجھ کر حق کا انکار کرنا، نہ ماننا۔
هو عَانِدٌ ج: عُنَّدٌ و عَنَدَةٌ۔
و هو عَنُودٌ و عَنِيدٌ ج: عُنُدٌ
و هي عَنُودٌ ج: عُنُدٌ و هي عَانِدٌ و عَانِدَةٌ ج: عَوَانِدُ۔
اَعْنَدَ العِرْقُ و الجُرْحُ: عَنَدَ۔
—— اَنْفُهُ: ناک سے بہت خون بہہ جانا۔
—— فُلَانٌ القَيْءَ و فيه: لگاتار قے کرنا۔
عَانَدَ فُلَانٌ مُعَانَدَةً و عِنَادًا: جان بوجھ کر حق کو ٹھکرانا، مخالفت کرنا۔
—— فُلَانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، مخالفت کرتے رہنا، آڑے آنا، دشمنی رکھنا۔
تَعَانَدَ الخَصْمَانِ: دو فریق کا جھگڑنا، باہم مخالفت و دشمنی رکھنا۔
اِسْتَعْنَدَ البَعِيرُ و الفَرَسُ: سرکشی کرنا، قابو میں نہ آنا۔
—— فُلَانًا من بَيْنِ القَوْمِ: لوگوں میں سے کسی فرد کا قصد کرنا۔
—— السِّقَاءَ: مشک کو جھکا کر اس کے منھ سے پانی پینا۔
—— القَيْءُ او الدَّمُ فُلَانًا: کسی پر خون اور قے کا غلبہ ہونا، خون اور قے کا کثرت سے آنا۔
—— عَصَاهُ: لوگوں میں لاٹھی گھمانا۔
العَانِدُ: حق کا مخالف، سرکش (۲) کسی ایک رخ پر زیادہ چلنے والا۔ ج: عُنَّدٌ۔ دَمٌ عَانِدٌ: ایک سمت بہنے والا خون۔
العِنَادُ: مخالفت، ہٹ، ضد، سرکشی، نافرمانی دشمنی، ہٹ دھرمی۔ بِعِنَادٍ: سختی اور ہٹ دھرمی کے ساتھ۔
العِنَادِيَّةُ: سوفسطائیہ کا ایک فرقہ جو حقائق اشیاء کا منکر ہے اور کہتا ہے کہ یہ وہم و خیال ہے۔
عِنْدَ: پاس، نزدیک (خیال و ظن) (۲) جب جس وقت۔ ظرف مکان برائے موجود و حاضر چیز جیسے: عندي كِتَابٌ۔ جبکہ وہ اس گھر میں ہو جہاں تم ہو (۳) برائے شے قریب جیسے: عندي كتاب اس وقت کہا جائے جبکہ تم اپنے کام کی جگہ ہو اور کتاب تمہارے گھر میں ہو (اور وہ دونوں قریب قریب ہوں) (۴) برائے شے غائب جیسے: عندي كتاب اس وقت کہا جائے جبکہ کتاب تمہاری ملکیت میں تو ہو لیکن وہ کسی اور کے پاس مستعار گئی ہوئی ہو، اسی مناسبت سے کہا جاتا ہے: عِنْدَه اَخْبَارٌ و عنده

خَيْرٌ او شَرٌّ:
(۲) ظرف زمان کے لئے جب کہ اس کی اضافت زمانہ کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: نَهَضْتُ عِنْدَ الفَجْرِ.
بمعنی حکم یا ظن جیسے: هذا اَفْضَلُ عندی من ذلك. یعنی اسے میں اس سے بہتر سمجھتا ہوں۔ یہ معرب ہے اور ظرفیت کی بنا پر منصوب ہے۔
کبھی صرف من حرف جر کے ذریعہ اس پر کسرہ بھی آتا ہے جیسے: سَاَخْرُجُ من عِنْدِكَ ظُهْرًا اَذْهَبْتُ الی عنده یا العنده کہنا درست نہیں۔
عِنْدَئِذٍ: تب، اس وقت۔
عِنْدَمَا: جب، جس وقت۔
عندی: میرے پاس، میری ملکیت میں، میرے خیال میں۔
العِنْدِيَّةُ: سوفسطائیہ فرقہ کی ایک جماعت جس کا عقیدہ ہے کہ اشیا کی حقیقت محض خیالی چیز ہے واقعی نہیں چنانچہ ان کے نظریہ کے مطابق انسان کو جماد تصور کرنا جائز ہے۔
العَنَدُ: جانب، کنارہ۔
العُنْدُ: کونا۔
العُنُودُ: انتہائی ضدی، بڑا سرکش۔ عَقَبَةٌ عَنُودٌ: دشوار گزار گھاٹی۔ سَحَابَةٌ عَنُودٌ: موسلا دھار برسنے والا بادل۔
القِدْحُ العَنُودُ: جوئے کا وہ تیر جو دیگر تیروں کے برعکس کامیابی کا رخ اختیار کرے ح: عُنُدٌ۔
• عَنْدَلَ العَنْدَلِيبُ: بلبل کا چہکنا
العَنْدَلِيبُ: بلبل ح: عَنَادِلُ۔
• العَنْدَمُ: دم الاخوین۔
• عَنَزَ عنه ـُ عَنْزًا و عُنُوزًا: الگ ہونا، دور ہونا۔
ـــ فُلَانًا عَنْزًا: نیزہ یا چھری مارنا۔

اَعْنَزَهُ: جھکانا (۲) ہٹانا۔
اِعْتَنَزَ: دور ہونا۔
ـــ عن الشئ: الگ ہونا، چھوڑنا۔
تَعَنَّزَ: اِعْتَنَزَ۔
اِسْتَعْنَزَ: اِعْتَنَزَ۔
العَنْزُ: بکری (۲) ہرنی ح: اَعْنُزٌ و عُنُوزٌ (۳) پانی میں چٹان ح: عُنُوزٌ (۴) ریتیلی اور پتھریلی زمین۔
العَنَزَةُ: نیچے پھل لگا ہوا ڈنڈا، چھڑی جس سے بوڑھے ٹیک لگاتے ہیں۔
(۲) کلہاڑی کی دھار ح: عَنَزٌ و عَنَزَاتٌ۔
العَنَزِيُّ: بنو عنزہ کا ایک فرد جو شجر سلم کے پھل لانے کے لئے سفر پر گیا تھا لیکن واپس نہ آیا۔ اس سے ناممکن الحصول شے کے لئے کہاوت مشہور ہو گئی۔
کہتے ہیں: لا اَفْعَلُ كذا حتی يؤوبَ القارظُ العَنَزِيُّ۔ یعنی میں اسے کبھی نہ کروں گا۔
المُعَنَّزُ: چھوٹے سر والا (۲) کم گوشت چہرے والا (۳) چگی (بکرے جیسی) ڈاڑھی والا۔
• عَنَسَتِ البِنْتُ البِكْرُ ـُ عَنْسًا و عُنُوسًا و عِنَاسًا: کنواری لڑکی کا بلوغ کے بعد عرصہ تک بلا شادی گھر بیٹھے رہنا۔ بھی
عَانِسٌ ح: عُنَّسٌ و عُنَّسٌ و عَوَانِسُ۔
ـــ الرَّجُلُ: مرد کا بلا شادی کئے بوڑھا ہو جانا (اکثر استعمال عورتوں ہی کے لئے ہے)۔
عَنِسَ ـَ عَنَسًا: ہر وقت آئینہ دیکھتے رہنے کا عادی ہونا۔
اَعْنَسَ: آئینوں کی تجارت کرنا۔
ـــ الشئ: بدل دینا جیسے اَعْنَسَتِ السِّنُّ وَجْهَ فُلَانٍ: عمر نے فلاں

کا چہرہ بدل دیا۔
اَعْنَسَ الشَّيْبُ رَأْسَهُ: سر میں سفید بال ہو جانا، بڑھاپا آ جانا۔
عَنَّسَتِ البِنْتُ البِكْرُ: عَنَسَتْ۔
ـــ البِنْتَ البِكْرَ اَهْلُهَا: شادی کی عمر نکلنے تک لڑکی والوں کا لڑکی کو شادی سے روکے رکھنا۔
العِنَاسُ: آئینہ ح: عُنُسٌ۔
العَنْسُ: پانی میں کھڑی چٹان (۲) بمعنی عَنْز: بکری۔ (۳) عقاب (۴) طاقتور اونٹنی ح: عِنَاسٌ و عُنُوسٌ۔
• عَنَشَ العُودَ ـِ عَنْشًا: موڑنا۔
ـــ الرَّجُلَ: تکلیف پہنچانا (۲) غصہ دلانا۔
عَانَشَهُ مُعَانَشَةً و عِنَاشًا: لڑائی میں مقابلہ کرنا، مفاخرت کرنا۔
اِعْتَنَشَهُ: لڑائی کے لئے کسی سے بھڑنا۔
تَعَانَشَا: باہم گلے لگنا۔
تَعَنَّشَ المالَ: ہر طریقہ سے مال اکٹھا کرنا۔
الاَعْنَشُ: چھنگا۔
• اَعْنَصَ الرَّجُلُ: سر میں ادھر ادھر بچے ہوئے چند بالوں والا ہونا۔
العُنْصُرُ: اصل، جڑ (۲) نسب۔ فُلَانٌ كَرِيمُ العُنْصُرِ: فلاں شریف النسب ہے، اعلیٰ خاندان کا ہے (۳) مادہ جو کسی جسم کو تشکیل دیتا ہو (۴) وہ مادہ ابتدائی جو کیمیاوی طور پر تحلیل ہو کر چھوٹی شکل اختیار نہ کر سکتا ہو (۵) نسل (قومیت) جیسے سامی وغیرہ۔ قدما کے نزدیک عناصر چار ہیں: آگ، ہوا، پانی، مٹی۔ موجودہ دور میں عناصر کی تعداد کئی سو بتائی جاتی ہے۔ العَنَاصِرُ: افرادِ قوم جیسے فسادی عناصر وغیرہ۔
العُنْصُرِيَّةُ: قومی اور نسلی تعصب، نسل پرستی۔
العُنْصُرِيُّ: مادی (۲) نسلی (۳) نسل پرستانہ۔

•اَلْعُنْصُلُ: جنگلی پیاز۔ اسے بَصَل الفار بھی کہتے ہیں، بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔
اَلعِنْصَاۃُ: تھوڑی منتشر چیز جیسے بال یا گھاس وغیرہ ج: عَنَاصِ (۲) ہر چیز کا بقیہ (۳) اونٹوں یا بکریوں کا چھوٹا گلہ۔
اَلعُنْصُوَۃُ: اَلعِنْصَاۃ ج: عَنَاصِ۔
•اَلعُنْظُبُ: ایک قسم کی ٹڈی۔
•اَلعُنْظَابُ: زرد رنگ کی بڑی ٹڈی ج: عَنَاظِب۔
•عَنْظَی بِہٖ: کسی کو برا کہنا، کسی کا مذاق اڑانا۔
•اَلعُنْظُوَانُ: ایک ترش گھاس جسے اونٹ زیادہ کھالیتا ہے تو پیٹ میں درد ہوجاتا ہے (۲) ٹڈی (۳) شریر و بدزبان۔
•عَنْعَنَ فُلَانٌ عَنْعَنَۃً: ہمزہ کو عین کی طرح بولنا (یہ بنو تمیم کی لغت ہے)۔
ــــ الرَّاوِی: راوی کا عن فُلان وعن فُلانٍ کہہ کر روایت نقل کرنا۔
•عَنُفَ بِہٖ وعَلَیہِ ــُـ عُنْفًا وعَنَافَۃً: کسی کے ساتھ تشدد برتنا، سختی کرنا (۲) ملامت کرنا، شرم دلانا، سرزنش کرنا۔
هو عَنِیف ج: عُنُفٌ۔
اَعْنَفَہٗ: عَنُفَ بِہٖ وعَلَیہِ۔
عَنَّفَہٗ: اَعْنَفَہٗ: سخت وسست کہنا، سرزنش کرنا۔
اِعْتَنَفَ الاَمْرَ: سختی سے نمٹنا، کسی معاملہ میں سختی برتنا (۲) کوئی کام پہلے سے کچھ جانے بغیر ہاتھ میں لینا۔
ــــ الشَّیءَ: ناپسند کرنا، برا سمجھنا۔ جیسے: اِعْتَنَفَ الطَّعَامَ۔
ــــ فُلَانٌ المَجْلِسَ: مجلس سے الگ ہوجانا
اَلعُنْفُ: سختی، تشدد۔
اَلعَنَفَۃُ: کوئی آلہ جو پانی کی زور دار لہر سے گھوم کر مشین کو چلائے (۲) کھیت کی دو لاسوں کے درمیان کا فاصلہ۔

عُنْفُوَانُ الشَّیءِ: ابتدا، آغاز۔
عُنْفُوَانُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی، نوجوانی، بھرپور جوانی۔
•اَلعَنْفَقُ: قلت اور ہلکاپن۔
اَلعَنْفَقَۃُ: نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان کے تھوڑے بال ج: عَنَافِق
•عَنَقَہٗ ــُـ عَنْقًا: گردن پہ مارنا۔
ــــ الکَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔
عَنِقَ ــَـ عَنَقًا: لمبی اور موٹی گردن والا ہونا۔ هو اَعْنَقُ وهی عَنْقَاءُ ج: عُنْقٌ۔
هَضْبَۃٌ عَنْقَاءُ: لمبا اور بلند پہاڑ
ــــ الکَلْبُ: کتے کے گلے میں سفید ڈورا ہونا۔
اَعْنَقَ الرَّجُلُ: دراز گردن ہونا۔
ــــ الزَّرْعُ: کھیتی کا لمبی بالوں والا ہونا۔ خوشے والا ہونا۔ هو مُعْنِقٌ وهی مُعْنِقَۃٌ۔
ــــ الهَضْبَۃُ: پہاڑ کا لمبا اور بلند ہونا۔
ــــ الدَّابَّۃُ: چوپاے کا تیز چلنا۔ هو مُعْنِقٌ وهی مُعْنِقَۃ۔
ــــ الثُّرَیَّا: ثریا کا غائب ہونا۔
ــــ الکَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔
ــــ فُلَانٌ فُلَانًا شَیئًا: کسی کی گردن میں کوئی چیز ڈالنا۔
عَانَقَہٗ مُعَانَقَۃً وعِنَاقًا: گلے ملنا، معانقہ کرنا، بغل گیر ہونا، ہم کنار ہونا۔
ــــ عِنَاقًا حَارًّا: گرمجوشی سے گلے ملنا۔
عَنَّقَ طَلْعُ النَّخْلِ: کھجور کے شگوفے کا لمبا ہونا۔
ــــ البُسْرَۃُ: کچی کھجور کا اکثر حصہ رطب (پختہ) ہوجانا۔
ــــ فُلَانًا: گردن پکڑ کر مروڑنا، دبانا۔
اِعْتَنَقَ الرَّجُلَانِ: لڑائی میں ایک دوسرے کی گردن پہ ہاتھ ڈالنا۔

اِعْتَنَقَ الاَمْرَ: کسی کام پر لگنا، اپنانا۔
ــــ دِیْنًا: مذہب اختیار کرنا۔
ــــ رأیًا او مَبْدَأً: رائے یا اصول اپنانا
تعانقا: محبت سے باہم گلے ملنا۔
تَعَنَّقَ الیَرْبُوعُ او الاَرْنَبُ: جنگلی چوہے یا خرگوش کا اپنے بل میں گھسنا
اَلعَانِقَاءُ: جنگلی چوہے اور خرگوش کا بل۔
اَلعَنَاقُ: ولادت سے ایک سال تک کا بھیڑ بکری کا بچہ ج: اَعْنُقٌ وعُنُقٌ وعُنُوقٌ (۲) بلی سے قدرے بڑا سرخ رنگ کا ایک شکاری جانور۔
اَلعِنَاقُ: معانقہ، ملاپ، پیار۔
اَلعُنُقُ: گردن (۲) ہر چیز کا ابتدائی حصہ جیسے کہا جائے: وُلِدَ فی عُنُقِ الصَّیفِ۔
اَخَذَ بِعُنُقِ السِّتِّیْنَ: وہ ساٹھ سال کے ابتدائی حصہ میں ہے (۳) لوگوں کا گروہ۔ جَاءَ النَّاسُ عُنُقًا عُنُقًا: گروہ گروہ ہو کر آئے۔ کان ذلك علی عُنُقِ الدَّهْرِ: فلاں بات ابتدائی زمانہ میں تھی۔ لِفُلَانٍ عُنُق فی الخَیرِ: فلاں پہلے ہی سے بھلائی کرتا ہے ج: اَعْنَاقٌ۔
الاَعْنَاقُ: بڑے لوگ، رؤسا۔ حدیث میں ہے: "لا یَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفَۃً اَعْنَاقُهُم فی طلب الدُّنیا" لوگوں کے سردار دنیا کی طلب میں اختلاف کرتے رہیں گے۔
اَلعَنَقُ: اونٹوں اور گھوڑوں کی تیز و کشادہ رفتار۔
اَلعَنْقَاءُ: ایک خیالی پرندہ جس کا کوئی وجود نہیں۔
اَلعَنِیْقُ: بغل گیر، ہم کنار۔ بَاتَ خَیَالُ طَیفِكَ لی عَنِیقًا: رات بھر تمہاری تصویر مجھ سے ہم کنار رہی۔
اَلمُعَانِقَۃُ: پودے کی ساق سے ملی ہوئی کونپل۔

المِعْنَاقُ: عمدہ رفتار والا گھوڑا ج: مَعَانِيق
المِعْنَقَةُ: پٹا، طوق ج: مَعَانِق۔
المُعْنِق: ٹھوس اور اونچی زمین جس کے اردگرد نشیب ہو۔
العَنْقَدُ: بے دانتوں کی چمکدار مچھلی۔
العُنْقُودُ: دیکھئے (عقد)۔
العُنْقُرُ: بانس اور سبزی کی جڑ (۲) درخت خرما کا بیچ والا حصہ۔
عَنْفَشَ فُلَانٌ: کسی چیز سے چپٹنا۔
تَعَنْقَشَ: سخت ہونا، بل کھانا۔
العِنْقَاشُ: کمینہ (۲) دیہاتوں میں پھیری لگانے والا تاجر۔
عَنَكَ الرَّمْلُ ـُ عَنْكًا وعُنُوكًا: ریت کا ڈھیر ہو کر بیٹھ جانا اور اس میں راستہ نہ ہونا۔ فالرَّمْلُ عَانِكٌ ج: عُنْكٌ۔ هي عَانِكَةٌ۔ ج: عَوَانِكُ۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا حملہ کرنا، لوٹ کر دوبارہ حملہ کرنا۔
ـــ اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا، ہٹنا۔
ـــ المرأةُ على زوجِها: خاوند کی نافرمانی کرنا، کہا نہ ماننا۔
ـــ المرأة على ابيها: اطاعت نہ کرنا۔
أَعْنَكَ: ریت کے تودہ پر چلنا اور اس میں پھنس کر راہ نہ پانا۔
عَنَّكَهُ: تنگی و مشقت میں ڈالنا، سختی کا برتاؤ کرنا۔
اِعْتَنَكَ: أَعْنَكَ۔
تَعَنَّكَ الرَّمْلُ: ریت کا ڈھیر لگنا۔
العِنْكُ (من كل شئ): ہر چیز کا بڑا بھاری حصہ (۲) رات کا ایک حصہ ج: أَعْنَاكٌ۔
العَنِيكُ: ریت کا ٹیلہ ج: عُنُكٌ۔
العَنْكَبُ: مکڑی (۲) نر مکڑی ج: عَنَاكِب
العَنْكَبَةُ: مادہ مکڑی۔

العَنْكَبُوتُ: مکڑی (مؤنث و مذکر)۔ ج: عَنْكَبُوتات وعَنَاكِبُ وعَنَاكِيبُ۔
عَنْكَشَ العُشْبُ: گھاس کا گھنا گنجان اور خشک ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا گھنا ہونا۔
تَعَنْكَشَ: عَنْكَشَ۔
العَنْكَشُ: بناؤ سنوار سے بے پرواہ۔
عَنَّمَ البَنَانَ: انگلیوں کے پوروں کو ایک سرخ پودے سے رنگنا۔
العَنَمُ: ایک پودا جس کا پھل سرخ اور رنگائی کے کام آتا ہے (۲) وہ دھاگے وغیرہ جن کے ذریعہ انگور کی بیل ٹٹیوں پر چڑھائی جاتی ہے۔ واحد: عَنَمَةٌ۔
العَنَمَةُ: انسان کے ہونٹ کی پھٹن۔
عَنَّ له الشئُ ـِ عَنًّا وعُنُونًا: کسی کے سامنے کوئی چیز آنا، دکھائی دینا، پیش آنا۔ لا أفعلُ ذلك ما عَنَّ نَجْمٌ في السَّمَاءِ: جب تک آسمان میں کوئی ستارہ نظر آئے گا میں وہ کام نہ کروں گا۔
ـــ له الأمرُ او بفكره الأمرُ: ذہن میں کوئی بات آنا۔
ـــ عن الشئ: لوٹنا، ہٹنا، منہ موڑنا۔
ـــ الفَرَسَ او اللِّجَامَ ـُ عَنًّا: گھوڑے کو لگام دینا۔
ـــ الكِتَابَ: کتاب کا عنوان لگانا، نام رکھنا۔
عُنَّ الرجلُ عُنَّةً: نامرد ہونا (بیماری وغیرہ کے باعث جماع پر قادر نہ رہنا)۔
هو مَعْنُونٌ و عَنِينٌ وعِنِّينٌ۔
امرأة عِنِّينَةٌ: وہ عورت جو مرد کی خواہش مند نہ ہو۔
أَعَنَّتِ السَّمَاءُ: آسمان ابر آلود ہونا۔
ـــ الفَرَسَ او اللِّجَامَ: گھوڑے کو لگام دینا، لگام میں تسمہ لگانا۔

أَعَنَّ الكِتَابَ لكذا: کتاب کو کسی چیز کے زیر اثر لانا۔
أُعِنَّ الرَّجُلُ: نامرد ہونا۔
عَانَّهُ مُعَانَّةً وعِنَانًا: آڑے آنا، مخالفت کرنا، مقابلہ کرنا۔
عَنَّنَ الكِتَابَ: عنوان لگانا۔
ـــ المرأةُ شَعْرَها: سر کے اگلے حصے کے دونوں جانب بالوں کو گوندھ کر ایک خاص شکل دینا۔
ـــ الفَرَسَ او اللِّجَامَ: لگام لگانا۔
اِعْتَنَّ له الشئُ: ظاہر ہونا، سامنے نظر آنا۔
ـــ له ما عِنْدَ القومِ: قوم کی خبر ملنا۔
تَعَنَّنَ الرَّجُلُ: مرد ہوتے ہوئے عورتوں سے کنارہ کش رہنا۔
الأَعْنَانُ: اطراف و جوانب (۲) درختوں کے کنارے۔
العَنَانُ: آسمان جو سامنے نظر آئے (۲) بادل (۳) ہر چیز کا کنارہ، گوشہ۔
عَنَانُ السَّمَاءِ: بلندی آسمان۔ واحد: عَنَانَةٌ۔
العِنَانُ: لگام کی ڈوری جس سے جانور کو پکڑا جاتا ہے۔ لگام، مہار ج: أَعِنَّةٌ۔
أَطْلَقَ لَهُ العِنَانَ: بے مہار چھوڑنا، آزادی دینا۔ طويلُ العِنَانِ: بڑا اور با اثر آدمی۔ قَصِيرُ العِنَانِ: بے فیض۔ أَبِيُّ العِنَانِ: خود دار۔ ذَلَّ عِنَانُه: قابو میں ہونا۔ هما يَجْرِيَانِ في عِنَانٍ: وہ خوبیوں میں برابر ہیں۔
أَرْخَى من عِنَانِه: پریشانی دور کرنا۔
بينهما شَرِكَةُ عِنَانٍ: ان دونوں کے درمیان برابر کی شرکت ہے۔
عِنَانُ الدَّارِ: گھر کا اردگرد۔
العَنُّ: کنارہ ج: أَعْنَانٌ۔
العَنَنُ: العَنُّ ج: أَعْنَان۔

العَنَّانُ : بہت نمایاں اور ظاہر (۲) دوڑ میں بہت آگے نکلنے والا، دوڑ کا ماہر
فُلانٌ عَنَّانٌ علی آنْفِ القوم: فلاں اپنے لوگوں میں بہت پیش پیش رہنے والا ہے۔
العَنَّانُ عن الخَیر: بھلائی میں پیچھے، سست۔
العُنَّةُ : نامردی (جماع پر عدم قدرت) (۲) درخت کی شاخوں سے بنایا ہوا خیمہ (۳) خواہ مخواہ سامنے آنے والی چیز ج: عُنَنٌ و عِنان۔ لَقِیْتُه عَیْنَ عُنَّةٍ : مجھے وہ بلا طلب مل گیا، سامنے آگیا۔ اَعْطَیْتُه ذلك عَیْنَ عُنَّةٍ : میں نے اسے بطور خاص وہ چیز دی دوسرے ساتھیوں کو چھوڑ کر
المِعَنُّ : ہر بات میں دخل دینے والا (۲) شستہ بیان مقرر۔
المَعْنُوْنُ : دیوانہ۔
• عَنْوَنَ الکتابَ عَنْوَنَةً و عِنْوَانًا: عنوان لگانا، نام رکھنا (۲) کتاب پر دیباچہ لکھنا۔
___ الخِطابَ : خط کا پتہ لکھنا۔
___ الصَّحِیْفَةَ : سرخی لگانا۔
العُنوان : نام، سرخی (۲) دیباچہ (۳) پتہ، ایڈریس، ہر وہ شے جس سے دوسری بات کا پتہ لگایا جائے۔
عُنْوَانٌ بحَرفٍ کبیر: بڑی سرخی۔
عُنْوَانٌ بَرْقِیٌّ : تار کا پتہ۔
العُنْوانُ الرَّئیسِیُّ : شاہ سرخی، اخبار وغیرہ کی پہلی اور اہم سرخی۔
عُنْوَانُ الشِّرکَةِ : فرم کا نام۔
صَفْحَةُ العُنوان : ٹائٹل پیج۔
المُعَنْوَنُ : مضمون جس کا عنوان لکھا جائے۔
المُعَنْوَنُ باسمِ فُلانٍ : کسی کے نام سے منسوب۔

• عَنَا ـُ عُنُوًّا : ذلت سے جھکنا، تابعدار ہونا (۲) قیدی ہو جانا۔
___ للحقّ : حق کو تسلیم کرنا، حق کے سامنے جھکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ"
___ الدَّمُ او الماءُ : بہنا۔
___ الاَمْرُ به : کسی پر کوئی بات آپڑنا۔
___ علیه الاَمْرُ : کسی کے لئے کوئی کام دشوار ہونا۔
___ الاَمْرُ فُلانًا : کوئی بات کسی سے متعلق ہونا، اس سے غرض ہونا۔
___ الشیءَ عَنْوَةً : بزور کوئی چیز لینا۔
هو عانٍ ج: عُنَاةٌ۔ هی عانیة ج: عَوَانٍ۔
عَنَی به الاَمْرُ ـِ عَنْیًا : کوئی معاملہ کسی کو پیش آجانا۔
___ الشیءَ : ظاہر کرنا۔
___ بالقَولِ کذا عَنْیًا و عِنَایَةً : کسی بات سے کسی چیز کا قصد و ارادہ کرنا، مطلب لینا، مراد لینا۔
اَعْنِی به کذا : اس سے میرا مطلب یہ ہے، میری مراد یہ ہے۔
___ الاَمْرُ فُلانًا عُنِیًّا و عِنَایَةً : کسی کے لئے کوئی کام اہم ہونا، متعلق ہونا۔ حدیث میں ہے: "من حُسنِ اسْلامِ المَرْءِ تَرکُه مَا لَا یَعْنِیْه"
___ بِاَمْرِ فُلانٍ و عَنَاهُ اَمْرُه : کسی کا کسی کے معاملے کو اہمیت دینا، توجہ دینا یا اس میں دلچسپی لینا۔
عَنِیَ ـَ عَنًا و عَنَاءً : تھکنا، تکلیف اٹھانا، مصیبت میں پڑنا۔
___ الرَّجُلُ : قید ہونا، پھنسنا۔
هو عَانٍ ج: عُنَاةٌ۔
___ فُلانٌ بالاَمْرِ : کسی کام پر متوجہ اور اس میں مشغول ہونا۔ هو عَنٍ به۔
عُنِیَ بالاَمْرِ عَنْیًا و عِنَایَةً : توجہ دینا، مشغول ہونا، اہتمام کرنا۔ هو مَعْنِیٌّ به۔
اَعْنَتِ الاَرْضُ النَّبَاتَ : و اَعْنَی الغَیْثُ النَّبَاتَ : زمین یا بارش کا گھاس اگانا۔
مَا اَعْنَتِ الاَرْضُ شیئًا : زمین نے کچھ نہیں اگایا۔
___ الرَّجُلَ : تابع کرنا، قید کرنا۔
___ الاَمْرُ فُلانًا : تھکا دینا، کلفت و مشقت میں ڈالنا (۲) متعلق ہونا (۳) اہم ہونا۔
عَانَاهُ : سختی جھیلنا، تکلیف اٹھانا، سامنا کرنا، دوچار ہونا۔
___ فُلانًا : جھگڑا کرنا (۲) دل داری کرنا
___ المَالَ : مال کا بہتر بندوبست کرنا۔
___ الهُمُومُ فُلانًا : غموں کا کسی کو ستانا
عَنَّاهُ : دشواری میں ڈالنا۔
___ الکِتَابَ : کتاب کا نام رکھنا۔
اعْتَنَی الاَمْرُ : پیش آنا۔
___ فُلانٌ بالاَمْرِ : اہمیت دینا، توجہ دینا۔
___ بالشیءِ : حفاظت کرنا۔
تَعَنَّی الرَّجُلُ : تھکنا، تکلیف اٹھانا (۲) اونٹ کا بول و براز لگ جانا۔
___ فی الاَمْرِ : میانہ روی اختیار کرنا۔
___ الاَمْرَ : کسی کام میں تکلیف اٹھانا۔
___ الحُمّٰی فُلانًا : کسی کو بار بار بخار آنا۔
الاعتناءُ : توجہ، اہتمام، پرواہ۔
عَدَمُ الاعتناء به : بے اعتنائی، لاپرواہی، بے توجہی۔
التَّعْنِیَةُ : اونٹوں کے پیشاب اور مینگنیوں کا وہ آمیزہ جو خارش زدہ اونٹ کو ملا جاتا ہے۔ (۲) قضاء حاجت کے وقت

تکلیف دہ قبض کی کیفیت اور درد کا احساس پیدا کرنے والی ایک بیماری۔
العَانِی: ذلیل (۲) قیدی۔ حدیث میں ہے: "عُوْدُوا المَرْضَی وفُکُّوا العانِیَ" بیماروں کی مزاج پرسی کرو اور قیدی کو چھڑاؤ۔
العَانِیَۃُ: مؤنث العانی ج: عَوَانٍ۔ حدیث میں ہے: "اتَّقُوا اللّٰہَ فِی النِّساءِ فَاِنَّھُنَّ عِنْدَکُم عَوَانٍ" تم عورتوں کے بارہ میں خدا سے ڈرو (ان کو تکلیف نہ پہنچاؤ) کیونکہ وہ تمہارے پاس قیدی ہیں (قیدیوں کی طرح ہیں)
العِنا: گوشہ، کنارہ، جانب (۲) مختلف قبائل کے لوگوں پر مشتمل گروہ۔ ج: اَعْنَاءٌ۔ اَعْنَاءُ السَّمَاءِ: آسمان کے گوشے۔ جاءَنا اَعْنَاءٌ من النَّاسِ: ہمارے پاس مختلف لوگ آئے۔
العَنَاءُ: کلفت، مشقت، تکان۔
العِنَایَۃُ: توجہ، اہتمام۔
العِنَایَۃُ الالٰہِیَّۃُ: اللہ کی تکوینی تدبیر
العِنْوُ: گوشہ، کنارہ۔
المُعَانَاۃُ: تکلیف، پریشانی۔
المُعَانِی من کذا: پریشان۔
المَعْنَی: مطلب، مفہوم، مضمون جس پر لفظ کی دلالت ہو (۲) حقیقت۔
شئ لا مَعْنَی لہ: بے مقصد، بے حقیقت ج: مَعَانٍ۔
المَعَانِی: صفات محمودہ۔ فُلَانٌ حَسَنُ المَعَانِی: وہ اچھے اوصاف کا حامل ہے۔ علم المعانی: (علوم بلاغت میں سے ایک) وہ علم ہے جس کے ذریعہ عربی لفظ کے وہ احوال معلوم کئے جاتے ہیں جن سے وہ لفظ مقتضاء حال کے مطابق ہو جاتا ہے۔

المَعَانِی: مطالب، حقائق، جذبات۔
مَعَانِی العَطْفِ والرِّعَایَۃِ: جذباتِ شفقت وعنایت۔
مَعْنَاۃُ الکلامِ: کلام کا مفہوم ومطلب
المَعْنَوِیُّ: مطلب سے متعلق، خلاف اللفظی روحانی (خلاف المادّی) (۲) معنوی (خلاف الحسی)۔
المَعْنَوِیَّۃُ: حوصلہ، مورال (فوج وغیرہ کا) ذہنی رویہ۔
الرُّوحُ المَعْنَوِیَّۃُ: جذبۂ خود اعتمادی، اخلاقی جذبہ، مورل۔
المَعْنَوِیَّۃُ المُرْتَفِعَۃُ: بڑھا ہوا حوصلہ
المَعْنِیُّ: مفہوم، مضمون۔
المَعْنِیُّ بشئٍ: متعلقہ۔
المَعْنِیُّ بِاَمْرٍ: مشغول، متوجہ، متعلق۔
الاَطْرَافُ المَعْنِیَّۃُ بِقَضِیَّۃٍ: کسی مسئلہ کے متعلقہ فریق۔
المُعْتَنِی بکذا: توجہ دینے والا۔

ع ــــــ ھ

عَہِدَ الی فلانٍ ـَ عَہْدًا: وصیت کرنا، ذمہ داری سپرد کرنا (۲) قسم دینا۔
ــــ الیہ بالاَمْرِ وفیہ: کسی سے کسی بات کا عہد کرنا، کسی کو کسی بات کا پابند کرنا، کوئی کام سپرد کرنا، ذمہ دار بنانا، ٹھیکہ دینا۔
ــــ الشئَ: واقف ہونا۔ الاَمْرُ کما عَہِدْتَ: بات وہی ہے جس سے تم واقف ہو۔
ــــ فُلانًا: واقفیت رکھنے اور دیکھ بھال کرنے کے لئے کسی کے پاس بار بار آنا۔
ــــ فُلانًا بمکانِ کذا: کسی سے کسی مقام پر ملاقات کرنا۔ ھو عَہِدٌ۔
ــــ وَعْدَہُ: وعدہ پورا کرنا۔

عُہِدَ المکانُ: موسم کی ابتدائی بارش ہونا فالمکانُ مَعْہُودٌ۔
اَعْہَدَہُ: امان دینا، ضمانت دینا۔
عَاہَدَہُ: معاہدہ کرنا، امان دینا، کسی بات کا عہد کرنا، وعدہ کرنا، عہد وپیمان کرنا، حلیف بنانا۔
ــــ نَفْسَہُ علی شئٍ: خود پر کوئی بات لازم کرنا، خود کو کسی بات کا پابند کرنا، تہیہ کرنا، دل میں ٹھان لینا۔
اِعْتَہَدَہُ: نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
تَعَاہَدَا: باہم معاہدہ کرنا، ایک دوسرے کا حلیف ہونا۔
ــــ الشئَ: دیکھتے رہنا، دیکھ بھال کرنا۔
تَعَہَّدَ بالشئِ: پابند ہونا، ٹھیکہ لینا۔
ــــ الشئَ: دیکھ بھال کرنا۔
ــــ لہ بکذا: کسی بات کا ضامن بننا، ذمہ داری لینا۔
اِسْتَعْہَدَ من صاحبِہ: کسی سے وعدہ لینا، شرط کرنا، عہد لینا (۲) کسی بات کا عہد کرانا، نقصان کا ذمہ دار ٹھیرانا۔
ــــ فُلانًا من نَفْسِہ: کسی کو بغرضِ حفاظت اپنی جان کو لاحق ہونے والے حوادث کا ضامن بنانا۔
التَّعَہُّدُ: ذمہ داری، نگہداشت، دیکھ بھال، ٹھیکہ۔
العِہَادُ: موسم کی پہلی بارش۔ واحد عَہْدَۃٌ (۲) اس بارش کی جگہ۔
العِہَادَۃُ: العِہَادُ۔
العَہْدُ: علم وواقفیت۔ عَہْدِی بہ اَنَّہ کذا: میرے علم میں وہ ایسا ہے۔ (۲) وصیت، سونپی ہوئی ذمہ داری۔ قرآن پاک میں ہے: "وَبِعَہْدِ اللّٰہِ اَوْفُوا" (۳) زمانہ، دور۔ ھو حَدِیْثُ العَہْدِ: حال کا، نیا نیا۔ ھو حدیث

العَہْدِ بالاِیمان: وہ حال ہی میں ایمان لایا ہے۔ علی عَہْدِ فُلانٍ: فلاں کے دور میں۔
(۴) قسم۔ عَلَیَّ عَہْدُ اللّٰہِ لَاَفْعَلَنَّ کذا: میں خدا کی قسم کھاتا ہوں کہ ایسا ضرور کروں گا۔
(۵) فرمان شاہی، ماتحت حکام کے نام شاہی حکم نامہ۔
(۶) وفا، وعدہ۔ ھو ثابت العَہْدِ: وہ باوفا اور پابندِ وعدہ ہے۔
(۷) امان وضمانت۔ اَعطاہُ عَہْدًا: اس نے اسے امان دی۔
(۸) عہد و پیمان، قبول کردہ ذمہ داری قَطَعَ عَہْدًا علی نفسِہ: اس نے یہ ذمہ لیا ہے۔ متی عَہْدُكَ بفُلانٍ: تم نے اسے کب دیکھا ہے۔ فیما اَعْہَدُ: میری دانست میں، جیسا کہ مجھے معلوم ہے۔ ھو قریبُ العَہْدِ: وہ نیا ہے، نوعمر ہے، نئی پیداوار ہے۔ من عَہْدٍ قریبٍ: حال ہی میں، کچھ عرصہ ہوا، منذُ عَہْدٍ بعیدٍ: پرانے زمانہ میں۔ نَقْضُ العَہْدِ: عہد شکنی، وعدہ خلافی۔ ج: عُہُوْدٌ، عِہاد۔
(۹) وجود۔ العَہْدُ الذھنیّ و الخارجیّ: ذہن یا خارج میں موجود شے، وجود ذہنی یا وجود خارجی۔
العَہْدُ البائدُ: عہدِ رفتہ۔
العَہْدُ الجدیدُ: عیسائیوں کی کتابِ مقدس بائبل کے وہ مقدس صحیفے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد لکھے گئے۔
العَہْدُ القدیمُ: عیسائیوں کی مقدس کتاب بائبل کے وہ مقدس صحیفے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے لکھے گئے۔ وَلِیُّ العَہْدِ: جانشین بادشاہ۔

العَہِدُ: نگران امور، مناصب واقتدار کا طالب، جاہ پسند۔
العَہْدَۃُ: بارش کے بعد بارش ج: عِہادٌ۔
العُہْدَۃُ: معاہدہ، حلف نامہ، بیع نامہ (۲) ذمہ داری۔ عَلَی فُلانٍ فی ھذا عُہْدَۃٌ: اس سلسلہ میں فلاں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے (۳) بیع صحیح ہونے کی ضمانت، مبیع کے بے عیب ہونے کی ضمانت، خبر صحیح ہونے کی ضمانت۔ عُہْدَۃُ الخَبَرِ علی راوِیہ: خبر صحیح ہونے کا ضامن اس کا بیان کنندہ ہے (۴) دیانت دار آدمی کی حفاظت میں دی گئی اشیاء (۵) امین (۶) نقص و عیب۔ فیہ عُہْدَۃٌ لم تُحْکَم: اس میں خامی ہے جس کو ٹھیک نہیں کیا گیا ہے۔
العَہِیْدُ: معاہدہ کرنے والا، عہد کرنیوالا (۲) جس سے معاہدہ یا عہد کیا گیا ہو (۳) قدیم، پرانا۔ مؤنث عَہِیدَۃ۔ قَریَۃٌ عَہِیدَۃٌ: بہت پرانی بستی۔
المُتَعَہِّدُ: ذمہ دار (۲) نگران (۳) ٹھیکیدار تعہد کار (۴) پابند عہد، وفادار۔
المُعاھِدُ: معاہدہ کنندہ، کسی ذمہ داری کو قبول کرنے والا، کسی بات کا عہد کرنیوالا
المُعاھَدُ: حلیف جس سے عہد یا معاہدہ کیا گیا ہو۔
المُعاھَدَۃُ: دوطرفوں کے درمیان کسی بات کا عہد و پیمان، معاہدہ، دو حکومتوں کے درمیان تعلقات کو منظم کرنے کا معاہدہ۔
مُعاھَدَۃُ عَدَمِ الاعتِداء: ناجنگ معاہدہ۔
المَعْہَدُ: خاص مقصد کی مجلس (۲) ادارہ (تعلیمی یا تحقیقی) ج: مَعاھِدُ۔
مَعْہَدُ البُحُوث: ادارۂ تحقیقات۔
مَعْہَدُ الدِّراساتِ العُلیا: اعلیٰ تعلیم کا ادارہ۔
مَعْہَدُ البُعُوث: طلبہ کو باہر بھیجنے کا ادارہ
المَعْہُودُ: معلوم، مقررہ، معروف۔
المَعْہُودُ الیہ بکذا: کسی بات کا پابند اور ذمہ دار۔

• عَہَرَ ـَ عُہُورًا: بدکار ہونا۔
ـــ المَرْأۃَ و الیہا عُہُورًا و عَہارَۃً: زنا کرنا۔ ھو عاھِرٌ ج: عُہّارٌ۔ ھی عاھِرٌ و عاھِرَۃ ج: عاھِرات و عَواھِرُ۔
عاھَرَھا: عَہَرَھا۔
العَہارَۃُ: بدکاری، زناکاری۔
العَہَرُ: بدکاری، فحاشی، زناکاری۔
العِہْرُ: العَہَرُ۔

• العاھِلُ: شاہنشاہ، ملک اعظم جو بہت سی اقوام پر حکمراں ہو ج: عَواھِل۔
العاھِلِیَّۃُ: مملکت، شہنشاہیت۔

• عَہَنَ الشیءُ ـُ عَہْنًا: قائم رہنا۔ مال عاھِنٌ: دیرپا مال (۲) موجود و حاضر ہونا۔ طعامٌ و شرابٌ عاھِنٌ: موجود کھانا پانی۔
ـــ فی العَمَلِ: کوشش کرنا، محنت کرنا۔
ـــ بالمکانِ عُہُونًا: قیام کرنا۔
ـــ النَّخْلَۃُ: کھجور کے تنوں کا سوکھنا۔
ـــ لہ مُرادَہُ: کسی کی مراد جلد پوری کرنا
ـــ القَضِیبُ ـِ عَہْنًا و عُہُونًا: شاخ یا لکڑی کا مڑ جانا یا ٹوٹ کر جڑی رہنا۔
العاھِنُ: موجود، ج: عَواھِن۔ اَلْقَی الکلامَ علی عَواھِنِہ: بے سوچے سمجھے بات کرنا۔
العِہْنُ: مختلف رنگوں میں رنگی ہوئی اون

(۲) اون کی پونی یا ٹکڑا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ" اور پہاڑ دھنی ہوئی اون کی طرح نرم ہو جائیں گے ج: عُهُون۔ فُلَانٌ عِهْنُ مَالٍ: فلاں مال کا اچھا منتظم ہے۔

ع ـــــ و

• عَاثَهُ عن الأَمْرِ ـُ عَوْثًا: کسی کام سے ہٹا کر حیران و سرگرداں کر دینا۔
عَوَّثَهُ عن الأَمْرِ: عَاثَه عنه۔ روکنا، رکاوٹ ڈالنا، توجہ ہٹا دینا۔
تَعَوَّثَ: حیران ہونا۔
المَعَاثُ: راستہ، طریقہ (۲) کشادگی۔
إِنَّ لي عن هذا الأَمْرِ لَمَعَاثًا: میرے لئے اس بات سے ہٹ کر گنجائش ہے، چارۂ کار ہے۔
• عَاجَ ـُ عَوْجًا: لوٹنا۔
ـــ عن الأَمْرِ: الگ ہونا، ہٹ جانا۔
فُلان ما يَعُوجُ عن الشيءِ: فلاں باز نہیں آتا ہے۔ ما عاج بكلام فلان: اس نے فلاں کے کلام کی پروا نہیں کی۔
ـــ بالمكانِ وفيه: قیام کرنا۔
ـــ على المكانِ: کسی جگہ کی طرف مڑنا۔
ـــ الشيءَ عَوْجًا وعِيَاجًا: موڑنا، جھکانا۔ عَاجَ رَأْسَ البَعِيرِ بالزِّمَامِ: لگام سے اونٹ کا سر جھکانا۔
عَوِجَ العُودُ ونَحْوُهُ ـَ عَوَجًا: جھکنا، ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
ـــ الأَرْضُ: ناہموار ہونا۔
ـــ الطَّرِيقُ: ٹیڑھا اور پیچ دار ہونا۔
ـــ الإِنْسَانُ عِوَجًا: بداخلاق ہونا، کج رو ہونا، غلط عقیدے والا ہونا۔
قَوْلٌ غيرُ ذِي عِوَجٍ: بے عیب بات جس میں کجی نہ ہو: "قُرْآنًا عَرَبِيًّا غيرَ ذِي عِوَجٍ" هو أَعْوَجُ وهي عَوْجَاءُ ج: عُوجٌ
عَوَّجَ العُودَ ونَحْوَهُ: ٹیڑھا کرنا۔
ـــ العَصَا ونَحْوَهَا: چھڑی پر ہاتھی کا دانت جڑنا۔
ـــ فُلَانًا عن الشيءِ: روکنا، ہٹانا۔
انْعَاجَ الشيءُ: ٹیڑھا ہونا، جھکنا۔
ـــ عليه: کسی کی طرف جھکنا۔
تَعَوَّجَ العُودُ ونَحْوُهُ: ٹیڑھا ہونا، مڑ جانا۔
ـــ بالمكانِ وعليه: کسی جگہ مڑنا۔
اعْوَجَّ الشيءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ هو مُعْوَجٌّ۔
الأَعْوَجِيَّاتُ: اعوجی گھوڑے۔ بنو ہلال کے گھوڑے کی طرف منسوب جس کا نام أَعْوَج تھا۔
العَاجُ: ہاتھی کا دانت۔ واحد: عَاجَة۔
العَاجِيُّ: ہاتھی کے دانت کا۔
العَوَّاجُ: ہاتھی دانت کا تاجر، ہاتھی دانت کا کاریگر۔
المَعَاجُ: وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے، جس کا رخ کیا جائے۔
المُتَعَوِّجُ: ٹیڑھا۔
المُعَوَّجُ: ٹیڑھا۔
• عَادَ إليه، وله، وعليه ـُ عَوْدًا وعَوْدَةً: لوٹنا، واپس ہونا، دوبارہ آنا، بحال ہونا۔ هو عَائِدٌ ج: عُوَّاد وعُوَّدٌ و هُنَّ عُوَّدٌ وعَوَائِد۔ المفعول مَعُود۔
ـــ الرَّجُلُ أو البَعِيرُ: بہت بوڑھا ہونا۔
ـــ كذا: تبدیل ہو جانا۔ جیسے عَادَ فُلَانٌ شيخًا۔
عَادَ الشيءَ: بار بار آنا یا کرنا۔
ـــ الشيءُ فُلَانًا: بار بار لاحق یا طاری ہونا۔ جیسے: عَادَهُ الشَّوْقُ أو الحَنِينُ۔
ـــ العَلِيلَ عَوْدًا وعِيَادَةً: بیمار کی مزاج پرسی کرنا۔
ـــ الطَّبِيبُ المَرِيضَ: برائے علاج بیمار کا معاینہ کرنا۔
ـــ إلى الأَمْرِ عَوْدًا: دوبارہ کرنا۔
ـــ عليه الأَمْرُ بكذا: کسی کام کا کسی کے حق میں کوئی نتیجہ نکلنا۔
ـــ المَجَلَّةُ ونَحْوُهَا لِلصُّدُورِ: رسالہ وغیرہ دوبارہ جاری ہونا۔
ـــ المِيَاهُ إلى مَجَارِيهَا: حالات معمول پر آنا۔
لَمْ يَعُدْ بالإِمْكَانِ: ممکن نہیں رہا۔
لَمْ يَعُدْ مَوْضِعَ تَقْدِيرِهِ: وہ اس کی نگاہوں سے گر گیا۔
أَعَادَهُ: لوٹانا، دوبارہ کرنا، بحال کرنا۔
ـــ الشيءَ إلى مكانِه: کسی شے کو اس کی جگہ پہنچا دینا، بحال کرنا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کو بار بار برداشت کرنا۔
فُلَان ما يُعِيد وما يُبْدِي: نہ اس میں برداشت کی طاقت ہے اور نہ وہ اظہار کرتا ہے (اس کے پاس کوئی چارہ نہیں ہے)۔ رأيتُ فُلَانًا ما يُبْدِئُ وما يُعِيدُ: میں نے فلاں کو دیکھا کہ وہ زبان سے کوئی بات نہیں نکالتا ہے۔
عَاوَدَهُ مُعَاوَدَةً وعِوَادًا: کسی کے پاس سے جا کر لوٹنا، کسی بات کو لوٹ کر کرنا، یا کسی بات کا لوٹ آنا۔ جیسے: عاوَدَتْه الحُمَّى: اسے بخار لوٹ آیا۔ عاوَدَ ما كان فيه: اس کی جو بات تھی وہ لوٹ آئی۔ عَاوَدَهُ بالمسألة: بار بار

سوال کیا۔
عَاوَدَ الشيءَ: کسی چیز کا عادی ہونا۔
— الکرۃَ: گیند کو دوبارہ پھینکنا۔
— فلانًا بالسؤال: بار بار پوچھنا۔
عَوَّدَ الانسانَ والحیوانَ الشيءَ: عادی بنانا، عادت ڈالنا۔
عَیَّدَ: عید میں ہونا، عید منانا (۲) جشن منانا۔
اِعْتَادَہٗ: عادی ہونا۔
— الشيءُ فُلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز بار بار آنا، لاحق ہونا، پیش آنا۔
تَعَوَّدَ الشيءَ: عادی ہونا۔
اِسْتَعَادَہٗ: واپس بلانا۔
— فُلانًا الشيءَ: کسی سے دوبارہ کوئی کام کرانا۔
— الشيءَ: واپس لینا، بحال کرنا۔
الاعادۃ: واگذاری۔
اِعادۃُ الإسکان: باز آبادکاری۔
اِعادَۃُ النَّظر في شيءٍ: نظر ثانی۔
الأَعْوَدُ: زیادہ نفع بخش۔ هذا اَعْوَدُ علیك۔
العَائِدُ: سالانہ بچت (وہ نفع جو اخراجات کے بعد کاروبار میں کسی شریک کے حصہ میں آتا ہے) ج: عوائد (۲) سالانہ ٹیکس جو میونسپل کمیٹی کی طرف سے لگایا جاتا ہے۔
العائد الصافي: خالص بچت۔
العائدُ الضَّخمُ: زبردست منافعہ۔
العَائِدۃ: بھلائی، ہمدردی۔ ما اکثرَ عائدَۃَ فلانٍ علی قومہ: فلاں شخص کو اپنی قوم کے ساتھ بڑی ہی ہمدردی اور بھلائی ہے ج: عَوَائِد
عَاد: عرب بائدہ کا ایک شخص (۲) عاد کے نام سے مشہور ایک پرانا عرب قبیلہ۔
العَادَۃ: عادت (۲) معمول ج: عَـادٌ و عادات و عَوَائِد۔
عادَۃً: عام طور پر۔
فوقَ العادۃ: غیر معمولی، ہنگامی، خلاف معمول۔
اجتماعٌ فوقَ العَادۃ: غیر معمولی اجلاس
العَادِيُّ: قدیم۔ (مجد عادِيٌّ: خاندانی عظمت) (بئر عادیّۃ: پرانا کنواں) معمولی (معمول کے مطابق) عام، قدرتی، رائج (۲) قدیم عمارت وغیرہ۔
العادیّات: آثار قدیمہ، پرانی عمارتیں، کھنڈرات۔
عَوَادِ: اسم فعل بمعنی عُدْ۔
العَوَادُ: لطف و کرم، مہربانی۔ کہتے ہیں: عُدْ فانّ لَكَ عندنا عَوَادًا حَسَنًا: تم لوٹ کر آؤ تمہارے لئے ہمارے پاس لطف و کرم کا مقام ہوگا۔
العَوائِد: چنگی، ٹیکس۔
العَوَائِدُ الجُمْرُكِیَّۃ: کسٹم ڈیوٹی۔
عَوَائِدُ الأَملاك: جائداد ٹیکس۔
عوَائِدُ الدِّلالَۃ: نیلامی فیس، دلالی کی اجرت۔
عَوَائِدُ المُرُور: ٹول ٹیکس (راستہ یا پل پار کرنے کا ٹیکس)۔
العَوْدُ: واپسی۔ رَجَعَ عودًا علی بَدءٍ و رَجَعَ عودَہ علی بَدْئِہ: وہ فوراً ہی واپس آگیا۔ لَكَ العَوْدُ: تم کو (فلاں) معاملہ میں رجوع کرنا چاہئے یا رجوع کا حق ہے۔ العَوْدُ اَحْمَدُ: واپسی قابل ستائش ہے (۲) انتہائی بوڑھا اونٹ یا بکری وغیرہ جس میں کچھ زندگی کی رمق ہو (۳) پرانا عام راستہ۔
العَوْدَۃ: واپسی (مصدر مرّہ)۔
العُوْدُ: ہر لکڑی (موٹی ہو یا پتلی، تر ہو یا خشک) کہاوت ہے: رَکِبَ وَاللّٰہِ عُودٌ عُودًا: فساد پھوٹ پڑا (۲) ایک خوشبودار لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہے (۳) سارنگی (ایک باجا) ج: اَعْوَاد و عِیدانٌ۔
عُودُ الثِّقاب: ماچس کی تیلی۔
عَجَمَ عُودَہٗ: آزمانا، تجربہ کرنا۔
العَوَّادُ: سارنگی بنانے والا (۲) سارنگی بجانے والا۔
العِیَادَۃُ: بیمار پرسی، ملاقات (۲) مطب، ڈسپنسری، ڈاکٹر یا حکیم کے بیماروں کو دیکھنے کی جگہ۔
العِیدُ: لوٹ کر آنے والی بیماری یا غم یا اشتیاق و محبت، خوشی کا دن، تہوار، جشن، میلہ۔ ہر وہ دن جس میں کوئی بڑی یاد یا خوشی منائی جائے۔ ج: اَعْیَادٌ۔
العِیدُ الأَلْفِيُّ: جشن ہزار سالہ۔
العِید المِئوِيُّ: جشن صد سالہ۔
عِیدُ رأس السَّنَۃ: جشن نوروز۔
العِید السَّنَوِيُّ: جشن سالانہ۔
عِیدُ المیلاد: جشن ولادت، جنم دن۔
العِیدُ الفِضِّيُّ: سلور جوبلی۔
العِیدُ الوَطَنِيُّ: قومی تہوار۔
المَعَادُ: اخروی زندگی (۲) انجام۔
المَعَادَۃُ: نوحہ خوانی کی جگہ ج: مَعَاوِد۔ خَرَجُوا الی المَعَاوِدِ: وہ نوحہ گاہوں میں گئے۔
المُعَاوَدَۃ: عوارض یا کیفیات امراض کا ختم ہو جانے کے بعد ظہور، واپسی۔
المُعْتَادُ: رائج، معمولی، عام۔ کالمعتاد: حسب عادت، معمول کے مطابق۔
المُعِید: ماہر و آزمودہ کار، معاملہ فہم (۲) معاون مدرس (باضابطہ مدرس بننے سے پہلے کی حیثیت) (۳) ریڈر اسسٹنٹ پروفیسر (۴) مدرس کا معاون جو طلبہ کے سامنے درس

کی مزید وضاحت کرتا ہے۔

المِيعَادُ: مقررہ وقت ج: مَوَاعِيد۔

مَوَاعِيدُ القِطَار: (ریلوے ٹائم ٹیبل)۔

• عَاذَ بِه ـُ عَوْذًا و عِيَاذًا: کسی کی پناہ میں آنا، کسی سے بچ کر کسی کی حفاظت میں آنا۔ جیسے: أَعُوذُ بِاللّٰه مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ: میں شیطان مردود سے بچنے کے لئے اللّٰہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔

ــــ بِه: ساتھ رہنا، لگا رہنا۔

ــــ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا عُؤُوذًا و عِيَاذًا: نئی بچے والی ہونا۔ هي عَائِذ ج: عُوذٌ و عُوذَانٌ۔

أَعَاذَهُ بِاللّٰهِ: اللّٰہ کی پناہ میں دینا، اسماء باری تعالیٰ کے ذریعہ حفاظت کرنا۔

عَوَّذَهُ: أَعَاذَهُ۔ (۲) کسی کو تعویذ باندھنا یا گلے میں ڈالنا (۳) کسی کے لئے تعویذ کرنا۔

تَعَاوَذَ القَوْمُ فِي الحَرْبِ: جنگ میں ایک دوسرے کی پناہ لینا، باہم اعتماد کرنا۔

تَعَوَّذَ بِه: پناہ میں آنا، پناہ لینا، جیسے: تَعَوَّذَ بِاللّٰه۔

اِسْتَعَاذَ بِه: پناہ لینا، پناہ چاہنا، حفاظت میں آنا۔ جیسے: اِسْتَعَاذَ بِاللّٰه۔

العَوَائِذُ: چار ستارے جن کے بیچ میں رُبَع نامی ستارہ ہوتا ہے۔

العُوذُ: پناہ، پناہ گاہ۔ فُلَانٌ عُوذٌ لِبَنِي فُلَانٍ۔ عُوذٌ بِاللّٰهِ مِنكَ: تجھ سے خدا کی پناہ۔

العُوذَةُ: تعویذ، گنڈا وغیرہ جو رفع امراض یا دفع سحر وجنون وغیرہ کے لئے آیات قرآنی یا اسماء باری تعالیٰ لکھ کر یا پڑھ کر تیار کیا جاتا ہے ج: عُوَذٌ۔

العُوَّذُ: درخت یا کانٹوں کی جڑوں میں یا سایہ فگن پتھر کے نیچے اگنے والی گھاس۔

العِيَاذُ: پناہ، حفاظت۔ العِيَاذُ بِاللّٰهِ مِنه: میں اس سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔

المَعَاذُ: پناہ گاہ، پناہ۔ مَعَاذَ اللّٰهِ و مَعَاذَ وَجهِ اللّٰهِ: میں اللّٰہ کی پناہ لیتا ہوں ج: مَعَاوِذ۔

المَعَاذَةُ: العُوذَةُ۔ مَعَاذَةَ اللّٰهِ و مَعَاذَةَ وَجهِ اللّٰهِ: خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔

المُعَوِّذُ: تعویذ گنڈا کرنے والا (۲) پناہ میں دینے والا، پناہ کی دعا دینے والا۔

المُعَوِّذَتَانِ: قرآن پاک کی دو سورتیں سورۂ فلق اور سورۂ ناس جو دفعِ سحر وغیرہ کے لئے اکسیر ہیں۔

المُعَوَّذُ: تعویذ لٹکانے کی جگہ (۲) گھروں کے آس پاس اونٹوں کی چراگاہ۔

• عَارَ الإِنسَانَ وغَيرَهُ ـُ عَوْرًا: کانا بنا دینا۔

ــــ الشيءَ: ضائع کر دینا۔

عَوِرَتْ عَينُهُ ـَ عَوَرًا: آنکھ کی بینائی جاتی رہنا۔ هي عَوْرَاءُ (عارت تعار بھی کہتے ہیں)۔

ــــ الرَّجُلُ: ایک آنکھ کی بینائی ختم ہو جانا، کانا ہو جانا۔ هو أَعْوَرُ وهي عَوْرَاءُ ج: عُورٌ۔

أَعْوَرَ الشيءُ: سامنے آنا، امکان میں ہونا، جیسے: أَعْوَرَ لَهُ الصَّيدُ۔

ــــ الرَّجُلُ و المَرْأَةُ: مرد یا عورت کا ستر (چھپے ہوئے اعضاء) کھلنا۔

ــــ مَنزِلُ فُلَانٍ: کسی کے مکان میں ایسا رخنہ پڑنا جس سے دشمن کے اندر آنے کا ڈر ہو۔

ــــ الفَارِسُ: گھوڑے سوار کی کسی جگہ کا کھل کر تلوار یا نیزے کی زد میں ہو جانا

أَعْوَرَ فُلَانًا: کانا کر دینا۔

أَعَارَهُ الشيءَ إِعَارَةً و عَارَةً: عَارِيَةً کسی کو کوئی چیز دینا، مدت متعینہ تک استعمال کے لئے کسی کو کوئی چیز دینا۔

ــــ الشيءَ اهتمامًا: توجہ دینا۔

عَاوَرَهُ الشيءَ: عَارِيَةً دینا۔

ــــ فُلَانًا الشيءَ: کسی کے ساتھ کسی چیز میں اس جیسا ہی رویہ اختیار کرنا۔

ــــ الشَّمْسَ: سورج کو دیکھتے رہنا۔

عَوَّرَهُ: کانا بنا دینا۔

ــــ فُلَانًا عن الأَمرِ: کسی کام سے باز رکھنا، ہٹا دینا۔

ــــ عَلَيه أَمْرَهُ: کسی کے معاملہ کی مدد کرنا۔

اِعْتَوَرُوا الشيءَ: کسی چیز کو باری باری لینا، باہم لینا دینا۔

تَعَاوَرُوا الشيءَ: کسی چیز کو باہم لینا، استعمال کرنا۔ تَعَاوَرَتِ الرِّيَاحُ رَسْمَ الدَّارِ: ہواؤں نے ہر چہار جانب سے گھر کے نقوش ونشانات کو آلیا (مٹا دیا)۔

تَعَوَّرَ الكِتَابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا۔

ــــ القَومُ الشيءَ اعتوروه: کسی چیز کو باری باری لینا یا باہم لینا دینا۔

ــــ فُلَانٌ العَارِيَةَ: بطور عاریت (مانگی ہوئی چیز) کوئی چیز لینا یا مانگنا۔

اِعْوَارَّتِ العَينُ: آنکھ کی بینائی ختم ہونا

اِعْوَارَّ فُلَانٌ: کانا ہو جانا۔

اِعْوَرَّتِ العَينُ و اعورَّ فُلَانٌ: کانا ہو جانا۔

اِسْتَعَارَ الشيءَ منه: عارضی طور پر (عاریۃً) کسی سے کوئی چیز مانگنا (استعاره اياه بھی کہتے ہیں)۔

الاستعارۃ: علم البیان میں استعارہ یہ ہے کہ ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کی جگہ کسی مشابہت کی بنا پر استعمال کیا جائے اور اس کا کوئی قرینہ موجود ہو۔ جیسے لفظ اسد کا استعمال شجاع کے لئے استعارہ ہے۔ دونوں میں مشابہت کا علاقہ ہے اور انسان کیلئے اسد نہ ہوسکنا اس استعارے کا قرینہ ہے کہ در حقیقت وہ شخص اسد نہیں ہے۔ لفظ اسد اس کے لئے بطور استعارہ استعمال کیا گیا ہے (۲) وہ لفظ جو بطور استعارہ کسی دوسرے لفظ کی جگہ استعمال ہو (۳) عاریۃً کتاب لینے کا دستخط شدہ فارم جو بطور سند لائبریری میں محفوظ رہتا ہے۔

الأعور: کانا (۲) ہر ردی اور خراب چیز (۳) غلط راہنما (۴) جس کا کوئی بھائی اس کے والدین سے نہ ہو (۵) مٹی ہوئی کتاب ج: عُور (۶) کوّا (۷) ہوئی آنت کا ابتدائی حصہ ج: اعاور۔

العائر: آنکھ کی کنک، آنکھ کو تکلیف دینے والی چیز (۲) وہ تیر جس کا پھینکنے والا نامعلوم ہو۔

العائرۃ: کثرت۔ لہ من المال عائرۃ عینین: اس کے پاس مال کی بہت کثرت ہے (گویا آنکھ اسے دیکھنے تو وہ کثرت کی بنا پر اسے تکلیف دے) (۲) کنک والی آنکھ ج: عوائر۔ العوائر من الجراد: بکھری ہوئی ٹڈیاں۔

العار: دیکھئے (عیر)۔

العارۃ: عارضی طور پر دی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: کلُّ عارۃٍ مُستردّۃ: عارضی طور پر دی ہوئی چیز قابل واپسی ہوتی ہے۔

العاریۃ: مانگے کی چیز، مستعار لی ہوئی چیز (۲) قرض ج: عوارٍ۔

العاریّۃ: العاریۃ ج: عواریّ۔

العُوار: عیب (۲) پھٹن (کپڑے کی)۔

العَور: بھدا پن، بھونڈا پن۔

العوِر: بدطینت، بدکردار (۲) لاوارث اور لامحافظ شے۔

العوراء: کانی (۲) برا لفظ (۳) برا فعل۔ عجبتُ ممّن یؤثر العوراء علی العیناء: مجھے اس پر تعجب ہوا جس نے دیکھنے آنکھ پر کانی آنکھ کو ترجیح دی یعنی اچھا کام چھوڑ کر برا کام کیا۔

العَورۃ: عیب، خامی، خرابی (۲) ہر وہ مکان جس میں ایسا شگاف ہو کہ اس سے دشمن کے گھس آنے کا خوف ہو۔ قرآن پاک میں ہے "یقولون ان بیوتنا عورۃ وما ھی بعورۃ" وہ کہتے ہیں کہ ہمارے گھر شگاف دار ہیں حالانکہ وہ شگاف دار نہیں ہیں (۳) ہر وہ حصہ جسم جسے انسان کراہت یا شرم کی بنا پر چھپاتا ہے۔ قابل پوشیدگی اعضا جسم، ستر ج: عورات۔

العُوّار: آنکھ کا تنکا، کنک، تکلیف دینے والی آنکھ میں پڑی ہوئی چیز۔ ج: عواویر (۲) کمزور و بزدل، ڈر کر بھاگ جانے والا (۳) راستے سے ناواقف۔

المُعار: چھریرا گھوڑا۔ (۲) مستعار دی ہوئی چیز

المُعوِر: ڈراونی جگہ، خطرناک جگہ (۲) بدطینت آدمی، بدباطن (۳) بے نگہبان چیز (۴) وہ گھوڑا جس کی دم کے بال چونٹ دیئے گئے ہوں۔

المُستعار: عاریۃً لی ہوئی چیز (۲) عارضی (۳) جعلی، فرضی، مصنوعی۔ الوجہ المُستعار: مصنوعی چہرہ، مکھوٹا۔

المُستعیر: عاریۃً مانگنے والا، وہ شخص جس کے پاس کوئی چیز عارضی طور پر ہو (۲) قرض دار۔

المُعیر: عاریۃً دینے والا (۲) قرض خواہ۔

• عازہ الشیءُ ـُ عوزًا: ضرورت کی چیز سے محروم ہونا، کسی چیز کا محتاج ہونا اور اسے نہ پانا۔

عَوِزَ الشیءُ ـَ عَوَزًا: ضرورت کے باوجود کسی شے کا نایاب ہونا۔

— الرّجلُ: ضرورت مند ہونا، مفلس و بدحال ہونا، ھو اعوزُ وھی عوزاءُ ج: عُوز۔

— الامرُ: دشوار ہونا، مشکل ہونا۔

اعوزَ الشیءُ: ناپید ہونا، کمیاب ہونے کی بنا پر نہ ملنا۔

— الرّجلُ: غریب و مفلس ہونا۔

— الشیءُ فلانًا: کسی کے پاس ضرورت کے باوجود کوئی چیز نہ ہونا (۲) کسی میں کسی چیز کی کمی ہونا۔ جیسے: یُعوزہ المالُ او العلمُ او الشّجاعۃُ۔

— الدّھرُ فلانًا: زمانہ کا کسی کو مفلس و غریب بنا دینا۔

— المطلوبُ فلانًا: مطلوبہ چیز کا کسی کو عاجز و بے بس کر دینا اور کامیابی نہ ہونا

اعوز فلانٌ: عوز۔

العَوز: دانۂ انگور۔ واحد: عوزۃ۔

العائز: مفلس۔

العَوز: ضرورت و احتیاج، تہی دستی، غربت و افلاس۔ کہاوت ہے: سدادٌ من عوزٍ: ضرورت کو پورا کرنے والی تھوڑی چیز کے لئے بولا جاتا ہے یعنی یہ تھوڑی چیز افلاس سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

المِعوز: بوسیدہ کپڑا (۲) بچہ کو لپیٹنے کا کپڑا ج: معاوز۔

المِعوزۃ: المعوز (۲) ہر وہ کپڑا جو دوسر

کپڑے کی حفاظت کرے ج: مَعَاوِز و مَعَاوِزَة۔
المُعْوِزُ: جس کے پاس ضرورت کی چیز نہ ہو، مفلس۔
• عَاسَ ـُ عَوْسًا و عَوَسَانًا: رات کو گشت کرنا۔ ھو عائِسٌ وعَوَّاسٌ
— علی عِیالہ عَوْسًا: اہل وعیال کے لئے محنت کر کے کمانا۔
— مالَہ عَوْسًا و عِیاسَةً: مال کا بہتر بندوبست کرنا۔ ھو عائِسٌ۔
عَوِسَ ـَ عَوَسًا: ہنستے وقت دونوں رخساروں میں گڑھا پڑنے والا ہونا۔ ھو اَعْوَسُ و ھی عَوْسَاءُ ج: عُوْسٌ۔
العُوَاسَةُ: دودھ وغیرہ کا گھونٹ۔
العَوَّاسُ: بہت گشت لگانے والا۔
• العَوْسَجُ: دیکھئے (عسج)۔
• عَاصَ الاَمْرُ ـِ عَوَصًا: دشوار و پیچیدہ ہونا، مشکل ہونا۔
— الکلامُ: بات کا ناقابل فہم اور پیچیدہ ہونا۔ ھو عَوِیْصٌ۔
عَوِصَ الاَمْرُ و الکلامُ ـَ عَوَصًا: عَاصَ۔ ھو اَعْوَصُ و ھی عَوْصَاءُ ج: عُوْصٌ۔
اَعْوَصَ بخَصْمِہ و علیہ: مقابل کو مشکل میں ڈالنا۔
— فی الکلام: مشکل بات کہنا۔
عَوَّصَ: کسی قول وعمل پر قائم نہ رہنا (۲) مشکل بات کہنا، ناقابل فہم کلام کرنا۔
اِعْتَاصَ علیہ الاَمْرُ: دشوار ہونا۔
— فی الکلام: کلام کو پیچیدہ بنانا۔
العَوْصَاءُ: سختی، ضرورت، مصیبت۔ اَصَابَتْہُمْ عَوْصَاءُ: ان پر مصیبت آئی (۲) مشکل لفظ۔ المُشْکِلَةُ العَوْصَاءُ: پیچیدہ مسئلہ
العَوِیْصُ: مشکل، دشوار، ناقابل فہم۔

العَوِیْصَةُ: دشواری، مصیبت۔
العَوِیْصات: مشکلات، مصائب (۲) مغلقات۔
• عَاضَہُ بکذا و عنہ و منہ ـِ عَوْضًا: بدلہ دینا، ہرجانہ دینا، معاوضہ دینا۔ ھو عائِضٌ۔
اَعَاضَہُ منہ: کسی کو کسی چیز کا عوض (بدل) دینا۔
— عن الضَّرر: نقصان کا تاوان دینا
عَاوَضَہُ: معاوضہ دینا، نقصان کا بدلہ دینا۔
— فُلانًا فی البیع و الاَخْذِ و الإِعْطاء: کسی کو فروختگی اور لین دین میں ہرجانہ یا بدلہ دینا۔
عَوَّضَہُ منہ: کسی کو کسی چیز کا عوض دینا
عَوَّضَہُ مِن ھِبَتِہ خَیْرًا: اس نے اسے اس کے ہبہ کا اچھا بدل دیا۔
اعتاضَ منہ: عوض اور بدل لینا۔
— فلانًا: بدل یا عوض مانگنا۔
— عنہ الشیءُ: کسی چیز کا دوسری کے بدلہ میں آنا، بدل اور عوض بننا۔
تَعَاوَضَ القَوْمُ: حالت کا خراب ہونے کے بعد سدھرنا۔
تَعَوَّضَ منہ: بدلہ لینا، عوض لینا۔
— فلانًا: عوض یا بدل مانگنا۔
اِسْتَعَاضَہُ و منہ: عوض (بدل) مانگنا
التَّعْوِیْضُ: معاوضہ، الاؤنس (۲) ہرجانہ، تلافی، تاوان ج: تعویضات
تَعْوِیْضُ البَطَالَةِ: بیکاری الاؤنس۔
تَعْوِیْضٌ عن الخسائِرِ: تاوانِ نقصان، نقصانات کا بدل یا معاوضہ
عَوْضُ، عَوْضَ، عَوْضِ: کبھی بھی، اَبَدًا کی طرح مستقبل کے استغراق کے لئے ظرف ہے لیکن نفی کے ساتھ خاص ہے۔ جیسے لا اَفْعَلُہ

عَوْضَ العائِضِین: میں یہ کام کبھی بھی نہیں کروں گا، اضافت کی صورت میں معرب ہوتا ہے جیسے مثال مذکور میں اور بغیر اضافت مبنی بر ضمہ یا بر فتح یا بر کسرہ ہوتا ہے (۲) کبھی زمانۂ ماضی کے استغراق کے لئے قَطُّ کے معنی میں آتا ہے جیسے: ما رأیتُ مِثْلَہُ عَوْضُ: میں نے اس جیسا کبھی نہیں دیکھا۔
العِوَضُ: بدل، بدلہ ج: اَعْوَاضٌ۔
عِوَضًا عن کذا: فلاں چیز کے بجائے۔
شیءٌ لا یُعَوَّضُ: ناقابل تلافی۔
المُعَاوَضَةُ: بدل، معاوضہ۔
المَعُوْضَةُ: عوض، بدل۔
• عاطَت العُنُقُ ـُ عَوْطًا: گردن کا مناسب طور پر لمبا ہونا۔ عاطَت المرأةُ عورت کا دراز گردن ہونا۔
— المرأةُ و النَّاقَةُ: بانجھ نہ ہونے کے باوجود سالہا سال حاملہ نہ ہونا۔
ھی عَائِطٌ ج: عُوْطٌ و عَوَائِطُ۔
اعتاطَت المرأةُ و النَّاقَةُ: عاطت۔
• عَافَ الطائِرُ ـُ عَوْفًا: پرندے کا کسی چیز پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے منڈلانا۔ عَافَ الذُّبَابُ عَلَی القَذَرِ: گندگی پر مکھی کا بار بار اڑ کر آنا۔ ھو عَائِفٌ۔
العُوَافُ: رات کے وقت ہاتھ آنے والا شکار یا اس طرح کی کوئی چیز۔
العُوَافَةُ: العُوَافُ۔
العَوْفُ: حال، کیفیت۔ نَعِمَ عَوْفُہُ: اس کا حال بہتر ہے۔
• عَاقَہُ عن الشیء ـُ عَوْقًا: روکنا، باز رکھنا۔ ھو عَائِقٌ ج: عُوَّقٌ ذوی العقول کے لئے اور غیر ذوی العقول کے لئے عَوائِقُ۔ ھی عَائِقَةٌ،

ج: عَوَائِق۔
عَوَائِقُ الدَّهر: واقعات وحوادث
عَوَّقَهُ عن كذا: عَاقَه۔
اعتاقَهُ: عاقَهُ۔
تَعَوَّقَ: رکنا، التوا میں پڑنا۔
— فُلانا: عَاقَهُ۔
عَاقِ عَاقِ: کوے کی آواز (کائیں کائیں)
العَوْقُ: بھوک۔
العَائِقُ: مانع، رکاوٹ۔ نباتات کو بڑھنے سے روکنے والی رکاوٹ ج: عَوَائِق۔
العَوَائِقُ الطَّبِيعِيَّة: فطری رکاوٹیں جیسے نبات کے لئے پتھر۔
العَوَائِقُ المُصْطَنَعَة: مصنوعی رکاوٹیں
العُوَاقُ: چلتے وقت چوپائے کے پیٹ کی آواز۔
عَوَّاقَةُ القِطار: ٹرین بریک۔
العَوْقُ: توجہ ہٹانے والی بات، رکاوٹ (۲) بھلائی سے کورا آدمی (۳) وادی کا کونا، ٹکڑا۔ ج: اَعْوَاق۔
العَوِقُ: العَائِق ج: اَعْوَاقٌ۔
العُوَقُ: العائِقُ (۲) بزدل (۳) جس کے کام میں ہمیشہ رکاوٹ درپیش رہتی ہو
العِوَقُ: العَوِقُ۔
العَوَقَةُ: لوگوں کو بھلائی سے روکنے والا
العُوَقَةُ: بڑی رکاوٹ، بہت رکاوٹ ڈالنے والا۔
العَيُّوقُ: ثریا کے پیچھے نکلنے والا ستارہ جو جوزا سے پہلے طلوع ہوتا ہے۔
يَعُوقُ: زمانۂ جاہلیت کے بت کا نام۔
المُعَوِّقُ: رکاوٹ ڈالنے والا، مانع۔
المُعَوِّقَات: رکاوٹیں، مشکلات، موانع۔
المُعَوَّقُونَ: معذور لوگ۔
•عَاكَ عليه ـُ عوكًا و مَعَاكًا: حملہ کرنا۔ هو عَائِكٌ۔
— به: پناہ لینا۔

عَاكَ مَعَاشَه: روزی کمانا۔
تَعَاوَكَ القَومُ: باہم لڑنا۔
اعتَوَكَ: ہجوم کرنا۔
العَوْك۔ ما به عوك: اس میں کوئی حرکت نہیں۔
•عَالَ الميزانُ ـُ عَوْلًا: دونوں پلڑوں کا برابر نہ ہونا۔
— في الميزانِ: تول میں خیانت کرنا، کم تولنا۔
— السَّهمُ: نشانہ پر نہ لگنا۔
— الحَكَمُ: ثالث کا اپنے فیصلہ میں بددیانتی کرنا، کسی ایک کے ساتھ ناانصافی کرنا۔
— أَمْرُ القَوم: معاملہ سنگین ہوجانا۔
— الأَنْصِبَاءُ (في الميراث) حصوں میں مقررہ مقدار پر ایسا اضافہ کرنا جس کی وجہ سے شرکاء کے حصوں کی قیمت کم ہوجائے۔
— الرَّجُلُ عِيالَه: بال بچوں کی پرورش کرنا، ضروری اخراجات کا ذمہ دار ہونا، کفالت کرنا۔ هو عَائِلٌ۔ حدیث میں ہے: "وابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ"۔
— الأَمْرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام بوجھ بننا۔
عِيلَ صَبْرُهُ: صبر کا پیمانہ لبریز ہونا، بے برداشت ہوجانا۔ هو مَعُولٌ
أَعَالَ الرَّجُلُ: کثیر العیال ہونا، بہت بال بچوں والا ہونا، کثیر العیالی سے پریشان ہونا، مفلس ہونا (۲) چیخ چیخ کر رونا، واویلا کرنا۔ هو مُعِيلٌ۔
عَوَّلَ: بارش سے بچاؤ کی چھتری بنانا (۲) گریہ وزاری کرنا، واویلا مچانا۔
— عليه: بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا (۲) کسی سے مدد چاہنا۔ عَوَّلْنا على

فُلانٍ في حاجَتِنا فَوَجَدْناه نِعْمَ المُعَوَّل: ہم نے فلاں سے ضرورت کے وقت مدد چاہی تو اسے بہترین مددگار پایا۔
عَوَّلَ على السَّفَر: سفر کے لئے کمربستہ ہونا۔
— على أمرٍ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا۔
— الشَّيءُ على آخر: دارومدار ہونا۔
الإعالة: کثیر العیالی (۲) مفلسی۔
التَّعويلُ: واویلا (۲) گریہ وزاری (۳) کمربستگی (۴) اعتماد و بھروسہ۔
العَائِلُ: ایسا پودا یا نبات جس سے کوئی دوسرا خودرو پودا یا نبات اپنی غذا حاصل کرے اور اس کا سہارا لے (۲) کنبہ پرور، عیال دار (۳) غریب و مفلس
ج: عُيَّلٌ و عَالَة۔
العَائِلَةُ: گھرانہ، کنبہ، خاندان، فیملی (وہ افراد جو ایک گھر میں ایک ساتھ رہتے ہوں، جیسے باپ، ماں، اولاد اور ان کے قریبی رشتہ دار) یہ فاعِلَة بمعنی مَفْعُولَة ہے یعنی عائِلَة بمعنی معولة ہے۔
العائِلِيّ: خاندانی، خانگی، ازدواجی۔
العَالَةُ: پھونس یا درخت کی شاخوں سے بارش سے بچاؤ کے لئے بنا یا ہوا چھپر یا چھتری۔
العَوْلُ: جس سے مدد حاصل کی جائے (۲) بال بچوں کی روزی (۳) آہ وزاری، واویلا (۴) علم المیراث میں فریضہ پر ایسی زیادتی جس کے باعث تمام حصوں میں کمی واقع ہوجائے۔
العِوَلُ: بھروسہ (۲) امداد طلبی (۳) معتمد علیہ
فُلانٌ عِوَلِي مِنَ النَّاس: لوگوں میں سے فلاں آدمی میرے لئے قابل اعتماد ہے۔

العَوْلَۃُ: گریہ وزاری، واویلا (۲) سوزشِ عشق ومحبت ج: عِوَلٌ.

العَوِيْلُ: واویلا، گریہ وزاری، آہ وبکا.

العَيِّلُ: اہل وعیال، اہلِ خانہ جن کی معاشی کفالت مرد کے ذمہ ہو (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) ج: عِيَالٌ وعَيَائِل و عَالَۃ۔ کبھی عیّل سے مراد جمع اور عیال سے مراد فرد واحد ہوتا ہے کہتے ہیں: ہو عِيَالٌ علی غیرہ: وہ دوسروں کا دست نگر ہے وہ دوسروں کے سہارے جیتا ہے خود مکتفی نہیں ہے۔

المُعَالُ: زیرِ کفالت۔

المِعْوَلُ: کدال، گینتی، ایک آلہ جس کا دھاتی سرا عموماً خمیدہ اور نوک دار ہوتا ہے۔ اسے مٹی اور پتھر وغیرہ کھودنے اور توڑنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

المُعَوَّلُ: بھروسہ۔

المُعَوَّلُ علیہ: معتمد علیہ جس پر دارومدار ہو۔

• عَامَ فی الماءِ ـُ عَوْمًا: تیرنا۔ ہو عائِم و عوّام۔

___ السَّفِیْنَۃُ فی البَحْرِ: کشتی کا دریا میں چلنا۔

___ الإبلُ فی البَیْدَاءِ: جنگل میں چلنا۔

___ النُّجومُ فی السَّماءِ: آسمان میں چلنا

___ الفَرَسُ: سبک رفتار سے چلنا، ہوا میں اڑنا۔

أَعْوَمَ: کسی پر ایک سال گزرنا (۲) ابتلاء سال میں ہونا۔

عَاوَمَت النَّخْلَۃُ: درختِ خرما پر ایک سال چھوڑ کر پھل آنا۔

___ فُلانًا مُعَاوَمَۃً و عِوَامًا: کسی سے ایک سال کا معاملہ کرنا۔

عَوَّمَ الکَرْمُ: انگور کی بیل پر ایک سال زیادہ اور ایک سال کم پھل آنا۔

عَوَّمَ فُلانٌ: کٹی کھیتی کے پولے بنا کر رکھنا۔

___ النَّخْلَۃُ: عاوَمَت۔

___ السَّفِیْنَۃَ: کشتی کو پانی میں چلانا۔

العَائِمُ: تیراک (۲) تیرتی ہوئی یا تیرنے والی چیز۔

البُیُوتُ العَائِمَۃُ: تیرتے ہوئے مکانات، بوٹ ہاس۔

العَامُ: سال ج: أَعْوَامٌ۔

العَامَۃُ: کٹی کھیتی کا گٹھڑ (۲) نہروں میں چلنے والی چھوٹی کشتی ج: عَامٌ و عُوَمٌ۔

العُوْمَۃُ: پانی میں تیرنے والا کیڑا (۲) تیز رفتار ہوا میں اڑنے والا گھوڑا۔

عومًا و بالعَوْمِ: تیر کر۔

العَوَّامُ: زبردست تیراک۔

العَوَّامَۃُ: سطح آب پر کھڑا ہوا لکڑی وغیرہ کا مکان (۲) سطح آب پر تیرتا ہوا گولا یا مچھلی کے کانٹے کے ساتھ ڈور میں بندھی ہوئی لکڑی (ڈوبکی) جس کے پانی میں ڈوبنے سے مچھلی کے پھنس جانے کا پتہ چلتا ہے۔

• عَوْمَرَ القَوْمُ: دیکھئے (ع م ر)۔

• عانت المرأۃُ ـُ عَوْنًا: ادھیڑ عمر ہونا۔

___ البَقَرۃُ عُؤُوْنًا: درمیانہ عمر کی ہونا

أعَانَہٗ علی الشیءِ: مدد دینا۔

___ فلان منہ: چھڑانا۔

عَاوَنَہٗ مُعَاوَنَۃً و عِوَانًا: مدد کرنا۔

عَوَّنَت المَرْأَۃُ والبَقَرَۃُ: عانت۔

___ فُلانًا: مدد دینا۔

تَعَاوَنَ القَوْمُ: باہم مدد کرنا۔

اسْتَعَانَ فُلانٌ فُلانًا وبہ: مدد طلب کرنا، امداد چاہنا۔

الإعَانَۃُ: امداد (وہ رقم جو حکومت کسی ادارہ کو برائے ترقی یا بیرونی مقابلہ کے لئے دیتی ہے)، گرانٹ، سبسڈی۔

الإعانَۃُ المالیۃُ: مالی مدد۔

الإعانۃُ العینیّۃُ: سامان کی مدد۔

الإعانۃُ المَعْنَوِیَّۃُ: اخلاقی مدد۔

الإعانۃُ الدِّراسیَّۃُ: اسکالرشپ، تعلیمی وظیفہ۔

الاسْتِعَانَۃُ: مدد خواہی، امداد طلبی۔

التَّعَاوُنُ: امداد باہمی (واسطہ کے بغیر فرد کا جماعت سے اور جماعت کا فرد سے اشتراکِ عمل جس میں ایک دوسرے کا مفاد ملحوظ ہوتا ہے)۔

التَّعَاوُنِیُّ: امداد باہمی کا (۲) معاونت کرنے والا۔

العَانَۃُ: گورخر کا ریوڑ (۲) پیڑو-پیٹ کے نیچے فرج کے ارد گرد کے بال ج: عُوْنٌ

العَوَانُ: متوسط العمر، ادھیڑ عمر عورت یا چوپایہ ج: عُوْن۔ حَرْبٌ عَوَانٌ: وقفہ وقفہ سے ہونے والی تباہ کن جنگ۔

العَوْنُ: مددگار، ہر معاون چیز (مذکر ومؤنث) ج: أعْوانٌ۔

المُتَعَاوِنَۃُ: فربہ اور عمر رسیدہ عورت۔

المَعَانَۃُ: العَوْنُ۔

المُعَاوِنُ: مددگار (۲) مددگار افسر، اسسٹنٹ (۲) ہیلپر (۳) شریک کار۔

المِعْوَانُ: بڑا مددگار ج: مَعَاوِیْن۔

المَعُوْنُ: العَوْنُ۔

المَعُوْنَۃُ: مددگار (۲) مدد، امداد۔ ج: مَعَاوِن۔

المُعِیْنُ: مددگار، اسسٹنٹ۔

• عَاہَ الزَّرْعُ والمَاشِیَۃُ ـُ عَوْھًا: کھیتی یا مویشی پر آفت آنا، بیماری لاحق ہونا۔ ہو عَائِہٌ۔

أعَاہَ الزَّرْعُ والمَاشِیَۃُ: آفت زدہ ہونا۔

___ الرَّجُلُ: آفت زدہ مویشیوں یا آفت زدہ

کھینچ والا ہونا۔
عَوَّهَ الزَّرْعُ او المَاشِيَةَ: اَعَاهَ۔
ـــ الانسانَ مبتلائے مصیبت کرنا۔
العَاهَةُ: مویشیوں یا کھیتی پر آنے والی آفت، بیماری، مصیبت ج: عاهات
•عَوَى الكَلْبُ و الذِّئبُ و ابنُ آوی ـِ عُوَاءً: تھوتھنی اٹھا کر مسلسل چیخنا۔ هو عاوٍ و عَوَّاء
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو فساد پر آمادہ کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: موڑنا، خم دینا۔
ـــ الحَبْلَ و الشَّعْرَ: رسی یا بالوں کو بل دینا۔
ـــ عن فُلانٍ: کسی کی طرف سے جواب دینا اور اس کی غیبت کرنے والے کو جھٹلانا۔
عَاوَاهُمْ: ایک دوسرے کو پکارنا۔
عَوَّى عن الرَّجُلِ: کسی کا دفاع کرنا، اس کی غیبت کرنے والے کا رد کرنا
ـــ الشيءَ تَعْوِيَةً: موڑنا، خم دینا۔
اِعْتَوَى الكَلْبُ و نَحْوُهُ: عَوَى.
ـــ الشيءَ: موڑنا، بل دینا۔
اِنْعَوَى الشيءُ: مڑنا، جھکنا۔
تعاوَت الكِلابُ: کتوں کا مل کر بھونکنا
ـــ بنو فُلانٍ علَى فُلانٍ: کسی کی مخالفت میں اکٹھا ہونا۔
اِسْتَعْوَاهُمْ: لوگوں سے فریاد کرنا، مدد چاہنا (۲) فساد کے لئے آمادہ کرنا۔
ـــ الكَلْبَ و نَحْوَهُ: کتے وغیرہ کو بھونکانا
ـــ فُلانًا: کسی سے رسّی یا بالوں کو بل دلوانا
العَوَّاءُ: بہت بھونکنے والا کتا (۲) چاند کی ایک منزل۔
العُوَاءُ: بھونکنے کی آواز۔
العَوِيُّ: بھیڑیا۔
العَوَّةُ: شور و غل (۲) نشانِ راہ، وہ پتھر جو مسافروں کی رہبری کے لئے نصب کیا جائے۔

المُعَاوِيَةُ: لومڑی اور کتے کا پلّا (۲) کتے کی خواہش مند کتیا۔

ع ـــــ ی

•عَابَ الشيءُ ـِ عَيْبًا و عَابًا: عیب دار ہونا۔
ـــ الشيءَ: عیب دار کرنا، خامی یا خرابی پیدا کرنا۔ هو عائِبٌ. المفعولُ مَعِيبٌ و مَعْيُوبٌ۔
ـــ فُلانًا: کسی میں عیب نکالنا، کسی کا عیب یا نقص بیان کرنا، برائی اور مذمت کرنا۔
عَيَّبَهُ: عیب دار بنانا (۲) عیب لگانا، برائی کرنا، کسی کی خامیاں بنانا۔
ـــ العَيْبَةَ: ٹوکری بنانا، زنبیل بنانا
تَعَيَّبَهُ: کسی میں عیب نکالنا، معیوب کرنا۔
العَابُ: عیب، برائی ج: اَعْيَابٌ و عُيُوبٌ۔
العِيَابُ: روئی دھنکنے کا آلہ۔
العَيْبُ: داغ، خامی، بگاڑ، خرابی، نقص، برائی ج: عُيُوبٌ۔
العَيْبَةُ: عیب (۲) پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری یا زنبیل (۳) چمڑے کا بکس یا تھیلا (۴) آدمی کے بھید کی جگہ۔ فُلانٌ عَيْبَةُ فُلانٍ: فلاں آدمی فلاں کا راز دار ہے ج: عِيَبٌ و عِيَابٌ۔ حدیث میں ہے: "الأنصارُ كَرِشي و عَيْبَتي"۔
عِيَابُ الوُدِّ: قلوب اور سینے۔
كادَتْ عِيَابُ الوُدِّ تَصْفَرُ: محبت بھرے دل خالی ہونے لگے یعنی محبت ختم ہونے لگی۔
العُيَبَةُ: لوگوں میں بہت عیب نکالنے والا بڑا عیب جو۔
العَيَّابُ: العُيَبَةُ۔
العَيَّابَةُ: العَيَّابُ۔

المَعَابُ: عیب، برائی، خرابی (۲) عیب کی جگہ ج: مَعَايِب۔
المَعَابَةُ: العَيْبُ ج: مَعَايِبُ۔
المَعِيبُ: عیب یا نقص یا خرابی کی جگہ (۲) عیب و خرابی کا زمانہ (۳) عیب دار، معیوب۔
المُعَيَّبُ: زنبیل ساز۔
•عَاثَ ـِ عَيْثًا و عُيُوثًا و عَيَثَانًا: فساد پھیلانا، بگاڑ اور خرابی پیدا کرنا۔
ـــ في المال: فضول خرچی سے مال برباد کرنا۔
ـــ الذِّئبُ في الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں تباہی مچانا، پھاڑ ڈالنا۔
هو عَيْثان و هي عَيْثَى ج: عَيَاثَى۔
عَيَّثَ في الوعاءِ وغيره: کوئی چیز نکالنے کے لئے بغیر دیکھے برتن میں ہاتھ پھرانا۔
تَعَيَّثَتِ الإِبِلُ: سیرابی سے کم پانی پینا۔
•العَيْثَمُ: دیکھئے (عثم)۔
العائث: شیر۔
العَيُوثُ و العَيَّاثُ: بڑا فسادی۔
•عَاجَ به ـِ عَيْجًا: بھروسہ کرنا (۲) پرواہ کرنا (اکثر منفی استعمال ہوتا ہے جیسے ما عاجَ بقولِه). ما عَاجَ بالشيءِ: پسند نہ کرنا۔ شَرِبَ الدَّوَاءَ فما عَاجَ به: اس نے دوا پی مگر اس دوا سے فائدہ نہیں ہوا۔
•العِيَادَةُ: دیکھئے (عود)
العِيدُ: دیکھئے (عود)
•عَيْدَنَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا بہت لمبا ہونا۔
العَيْدَانَةُ: انتہائی طویل کھجور کا درخت ج: عَيْدَانٌ۔
•العَيْدَهُ: خشک طبع خود دار آدمی (۲) حق بات نہ ماننے والا۔

العَیْدَاۃُ : العَیْدَۃُ ۔

• عَارَ ـِ عَیْرًا و عَیَرَانًا: شش و پنج کے ساتھ آنا جانا۔ عَارَ الرَّجُلُ فِی الْاَرْضِ: زمین پر حیران و سرگرداں پھرنا۔

ـــ القَصِیْدَۃُ: نظم و قصیدہ کا لوگوں میں مشہور ہونا۔

ـــ فِی القَوْمِ: لوگوں میں فساد کرانا۔

ـــ فُلَانًا: عیب لگانا، عیب نکالنا، مذمت کرنا، ھو عَائِرٌ و عَیَّارٌ

ـــ الشَّیْءَ: ضائع کرنا، تلف کرنا۔

• اَعَارَہٗ: برائی کرانا، عیب نکلوانا (۲) موٹا کرنا۔ ھو مُعَارٌ۔

اَعْیَرَ النَّصْلَ: پھلکے میں لمبی لکیر ڈالنا۔

عَایَرَ بَیْنَ الْمِکْیَالَیْنِ مُعَایَرَۃً و عِیَارًا: دو پیمانوں کو برابری کے لئے جانچنا، ناپ تول کرنا۔

ـــ الْمِکْیَالَ و الْمِیْزَانَ: پیمانہ یا ترازو کو دوسری سے ملا کر جانچنا۔

عَیَّرَہٗ: کسی کو برے فعل سے شرم دلانا، طعنہ دینا، کسی کے فعل یا حال کو قابلِ مذمت قرار دینا، عیب لگانا۔ جیسے: عَیَّرَہ الجَھْلَ و بالجَھْلِ: اس نے اسے جہالت کا طعنہ دیا۔

تَعَایَرُوْا: ایک دوسرے کا عیب بیان کرنا، ایک دوسرے کو طعنہ دینا۔

العَائِرَۃُ: مؤنث العَائِر۔ شَاۃٌ عَائِرَۃٌ: پریشان بکری جو دو ریوڑوں کے درمیان کسی ایک کے ساتھ شامل ہونے میں متردد ہو۔

العَارُ: ہر باعثِ شرم بات، عیب، طعنہ، ج: اَعْیَارٌ۔

العِیَارُ: مقدار و وزن جاننے کا ذریعہ یا سرکاری کسوٹی، ناپ، وزن، باٹ ج: عِیَارَات۔

عِیَارُ النُّقُوْدِ: سکہ کی خالص معدنی مقدار جو ان کی وزن کے سلسلہ میں بنیاد ہوتی ہے

العِیَارُ النَّارِیُّ: بندوق یا ریوالور کی گولی ج: عِیَارَات۔

العَیْرُ: گدھا۔ کہاوت ہے: اِنْ ذَھَبَ عَیْرٌ فَعَیْرٌ فِی الرِّبَاطِ: اگر گدھا چلا گیا تو کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ اصطبل میں گدھا موجود ہے۔ موجود شے کی بنا پر ضائع ہو جانے والی چیز کی پرواہ نہ کرنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ (۲) دونوں پلکوں کے ملنے کی جگہ (۳) پھلکے میں پڑی ہوئی لمبی لکیر (۴) درخت کے پتے میں ابھری ہوئی لمبی لکیر ج: اَعْیَارٌ

الْاَعْیَارُ: سہیل ستارے کے نیچے کے راستے میں کچھ تابناک ستارے۔

العِیْرُ: اونٹوں، خچروں اور گدھوں کا قافلہ جس پر غلہ وغیرہ لایا جائے۔ کہاوت ہے: فُلَانٌ لَا فِی العِیْرِ وَلَا فِی النَّفِیْرِ: فلاں کسی شمار میں نہیں۔

العَیَّارُ: بہت گھومنے والا، آوارہ اور بے شرم آدمی، نفس کا بندہ (۲) جرِ ثقیل، کرین، وزن اٹھانے کا آلہ۔

المُعَارُ: وہ گھوڑا جو سوار کو لے کر راستہ سے ہٹ جائے۔

المَعَایِرُ: معایب، عیوب۔

المُعَایَرَۃُ: ناپ تول کی جانچ۔

المِعْیَارُ: وزن، پیمانہ (۲) کسوٹی (۳) ایک ایسا واقعی یا تصوراتی نمونہ جس پر کسی چیز کو ہونا چاہئے ج: مَعَایِیر۔

العُلُوْمُ المِعْیَارِیَّۃُ: علم المنطق، علم الاخلاق، علم الجمالیات وغیرہ۔

المِعْیَارِیُّ: وزنی، کسوٹی پر پرکھا ہوا، نمونہ کا۔

• اَعْیَسَ الزَّرْعُ: کھیتی کا خشک ہونا۔

تَعَیَّسَتِ الْاِبِلُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا ہونا۔

الْاَعْیَسُ مِنَ الْاِبِلِ: سفید و بھورے رنگ کا اونٹ (۲) عمدہ نسل کا اونٹ، ج: عِیْسٌ۔

العَیْسَاءُ: مؤنث الْاَعْیَس ج: عِیْسٌ۔

• عَاشَ ـِ عَیْشًا و عِیْشَۃً و مَعَاشًا: زندہ رہنا، زندگی گزارنا، جینا۔ ھو عَائِشٌ۔ عَاشَ فُلَانٌ: زندہ باد (نعرہ)۔

ـــ شَیْئًا: کسی چیز کے ساتھ ہمیشہ رہنا، زندگی کا جزء بنانا۔

ـــ القَضِیَّۃَ: مسئلہ کے تمام تاریخی پہلوؤں سے واقف ہونا۔

ـــ علی کذا: کسی چیز کے سہارے جینا، کسی چیز کو خوراک و غذا بنا لینا۔

اَعَاشَہٗ: زندگی بسر کرانا۔ اَعَاشَہُ اللہُ عِیْشَۃً رَاضِیَۃً: اللہ نے اس کی خوش گوار زندگی گزروائی۔

عَایَشَہٗ: کسی کے ساتھ رہنا، کسی کے ساتھ زندگی گزارنا۔

عَیَّشَہٗ: اَعَاشَہٗ۔

تَعَایَشُوْا: مل جل کر زندگی گزارنا۔

تَعَیَّشَ: زندہ رہنے کی کوشش کرنا، اسبابِ زندگی کے حصول کی کوشش کرنا۔

التَّعَایُشُ: بقاء باہم۔

التَّعَایُشُ السِّلْمِیُّ: پرامن بقاء باہم۔

العَائِشُ: خوش حال۔

العَائِشَۃُ: مؤنث العَائِش۔

العَیْشُ: زندگی، گزر بسر (۲) گزر بسر کا سامان جیسے کھانا پینا آمدنی وغیرہ (۳) روٹی چپاتی (۴) کھانا، غذا۔ کہتے ہیں: عَیْشُ بَنِی فُلَانٍ اللَّبَنُ: فلاں قبیلہ کا کھانا پانی دودھ ہے۔

العِیْشَۃُ: زندگی کی نوعیت، زندگی میں انسان کا حال۔ عَاشَ فُلَانٌ عِیْشَۃً

صِدْقٍ وعِیْشَۃَ سوءٍ: فلاں نے سچائی یا برائی کی زندگی گزاری۔
عِیْشَۃُ الکِفاف: بقدر گزر بسر زندگی۔
العَیَّاشُ: بہت بہتر حال والا، بہت خوش عیش (۲) روٹی پکانے یا بیچنے والا۔
المُتَعَیِّشُ: قابل گزر بسر سامان والا۔
المَعاشُ: روزی، رلبسر کا سامان کھانے پینے اور زندگی کا ضروری سامان (۲) روزی تلاش کرنے کا مقام یا زمانہ (۳) پنشن، سرکاری ملازم کو مدت متعینہ گزرنے پر خدمت سے سبکدوش کرکے دیا جانے والا ماہانہ وظیفہ۔ مَعاشُ تقاعُد بھی کہتے ہیں۔
المَعِیْشَۃُ: روزینہ (کھانا پینا آمدنی وغیرہ) اسباب زندگی، ذریعہ گزر بسر۔ ج: مَعایِشُ۔ مَعائِشُ (خلاف قیاس) بھی مستعمل ہے۔ قرآن پاک کی آیت: "وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْھا مَعایِشَ" میں دونوں طرح پڑھا گیا ہے۔
•العِیْصُ: اچھے درخت اگنے کی جگہ (۲) گنجان گھنے درخت (۲) اصل، نسل۔ کہتے ہیں: ھومن عِیصِ بنی فُلانٍ: وہ فلاں قبیلہ کی نسل سے ہے کہاوت ہے: عِیصُكَ منك وإن كان أشِبًا: تمہاری اصل تمہاری ہے خواہ وہ خاردار ہو ج: أعْیاصٌ و عِیاصٌ۔
المُعْیاصُ: ہٹ دھرم، مشکل الحصول۔
المَعِیصُ: اگنے کی جگہ۔
•عاطَتِ العُنُقُ ـِ عَیْطًا: گردن مناسب طور پر لمبا ہونا۔
—المَرْأَۃُ والنَّاقَۃُ عِیطًا وعِیاطًا: بانجھ نہ ہونے کے باوجود سالہا سال حاملہ نہ ہونا (۲) اونٹنی پر بوجھ لادا جائے مگر وہ نہ اٹھائے۔ ھی عائِطٌ ج: عِیطٌ وعُیَّطٌ۔
عَیِطَ ـَ عَیَطًا: لمبی گردن والا ہونا۔ ھو أعْیَطُ وھی عَیْطاءُ ج: عِیطٌ۔
عَیَّطَ: ایک دفعہ چیخنا (۲) رونا۔
تَعَیَّطَتِ العُنُقُ: گردن کا لمبا ہونا۔
—المَرْأَۃُ: لمبی گردن والی ہونا۔
—العُودُ: لکڑی سے پانی جیسی چیز نکل کر بہنا یا گوند سا بن جانا۔
—الرَّجُلُ: غصہ ہونا۔
—القَومُ: چیخنا چلانا۔
العائِطُ: چیخنے والا ج: عِیطٌ وعُیَّطٌ۔
عائِطٌ عِیطٍ: بہت چیخ و پکار والا۔
العِیاطُ: چیخ و پکار (۲) رونا۔
عِیطِ (مبنی علی الکسر) شریر بچوں کا شور۔
العِیطُ: عمدہ اور جوان اونٹ۔
العَیَّاطُ: بہت چیخنے چلانے والا۔
•العَیْطَلُ: دیکھئے (عطل)۔
•عافَتِ الطَّیْرُ ـِ عَیْفًا وعَیَفَۃً: کسی چیز پر اترنے کے لئے منڈلانا۔
—الطَّیْرَ عِیافَۃً: نیک یا بد فال لینے کے لئے پرندے کو آواز دیکر اڑانا۔ ھو عائِفٌ۔
—الطَّعامَ والشَّرابَ ـَ عَیْفًا وعِیافًا: ناپسندیدگی کی بنا پر چھوڑ دینا، نفرت کرنا، گھن کرنا۔
أعافَ القَومُ: لوگوں کے اونٹوں کا پانی کو اچھا نہ پاکر چھوڑ دینا۔
اعْتافَ: توشہ سفر لینا (۲) فال لینے کے لئے پرندوں کو اڑانے کا پیشہ کرنا، پرندہ اڑاکر فال بتانا۔
—الشَّیْءَ: کراہت و نفرت سے چھوڑ دینا، گھن کرنا۔
تَعَیَّفَ: پیشین گوئی کرنا (۲) پرندہ اڑاکر فال نکالنے کا پیشہ کرنا۔
العائِفُ: ناپسند کرنے والا۔
العِیافَۃُ: پرندوں کو اکسا کر ان کی آوازوں اور گذرگاہوں سے اچھا یا برا شگون لینے کا پیشہ (۲) گمان، اندازہ، وجدان۔
العِیْفَۃُ: عمدہ اور چھٹا ہوا مال۔
العَیُوفُ: بہت نفرت یا گھن کرنے والا، (۲) وہ اونٹ جو پیاسے ہونے کے باوجود پانی کو سونگھ کر چھوڑ دیں۔
العَیْفُ: ناپسندیدگی، کراہت۔
المَعِیفُ: ناپسندیدگی کی وجہ سے چھوڑا ہوا۔
المُتَعَیِّفُ: شگون لینے والا۔
•عاقَہُ ـِ عَیْقًا: روکنا (۲) توجہ ہٹانا۔
عَیَّقَ فی صَوْتِہِ: آواز نکالنا۔
العَیْقُ: پانی کا حصہ۔
العَیْقَۃُ: کھلی زمین، صحن (۲) ساحل سمندر دریا کا کنارہ ج: عَیْقاتٌ۔
العَیُّوقُ: دیکھئے (عوق)۔
•عالَكَ ـِ عَیْكانًا: مونڈھے ہلا کر چلنا۔
•عالَ فُلانٌ ـِ عَیْلًا وعَیْلَۃً: محتاج ہونا (۲) کثیر العیال ہونا۔ ھو عائِلٌ ج: عالَۃٌ وعُیَّلٌ۔ ھو عَیِّلٌ ایضا۔
—فی الأرْضِ عَیْلًا وعُیُولًا: زمین پر گھومنا۔
—فی مَشْیِہِ: جھوم جھوم کر اور اترا کر چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا۔ ھو عائِلٌ وعَیّالٌ۔
—المِیزانُ: ترازو کا کم زیادہ ہونا۔
—فُلانٌ: زیادتی کرنا۔
—الشَّیْءُ فُلانًا عَیْلًا: محتاج و بے بس بنا دینا۔
—الضّالَّۃَ عَیْلًا وعَیَلانًا: گم گشتہ شے کے بارہ میں یہ نہ جاننا کہ کہاں تلاش کرے۔
—کَلامَہُ: اپنا کلام ایسے شخص کے سامنے رکھنا

جس کی نہ اسے خواہش ہو نہ سروکار۔
اَعَالَ الرَّجُلُ: کثیر العیال ہونا، کنبہ دار ہونا۔
ـــ الشَیْئَ: تلاش کرنا۔ اَعَالَ الذِّئْبُ والاَسَدُ والنَّمِرُ والصَّائِدُ: شکار تلاش کرنا۔ هو مُعِيْلٌ۔
اَعْيَلَ: کثیر العیال ہونا۔ هو مُعْيِلٌ۔
عَيَّلَ: بڑے کنبہ والا ہونا۔
ـــ عِيَالَه: بال بچوں کی کفالت کرنا، اخراجات برداشت کرنا، پرورش کرنا۔
ـــ القَوْمَ: بے یار و مددگار چھوڑنا۔
تَعَيَّلَ فی مَشْيِه: جھومنا، مٹکنا، اترانا
العَائِلة: دیکھئے (عول)۔
العَالَةُ: فقر و فاقہ، غربت۔
العَيْلَةُ: غربت، ضرورت۔
العَيِّلُ: اہل خانہ، بال بچے، زیر کفالت افراد خانہ ج: عِيَالٌ۔ عنده كذا وكذا عَيِّلًا: اس کے پاس اتنے افراد خانہ ہیں (۲) غریب و مفلس۔
العَيل کے لئے دیکھئے (العول)۔
المُعِيْلُ: کنبہ دار، کثیر العیال۔
المُعَيِّلُ: عیال دار (۲) شکار کی تلاش میں گھومنے والا شیر۔

• عَامَ الرَّجُلُ ـِ عَيْمًا و عَيْمَةً و عِيَامًا: دودھ کی خواہش ہونا (۲) دودھ کم ہو جانا (۳) پیاسا ہونا۔ هو عَيْمَانُ وهي عَيْمَى ج: عِيَام و عَيَامَى۔
اَعَامَ القَوْمُ: اونٹوں کے گم ہو جانے کے باعث دودھ سے محروم رہنا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کے اونٹوں کو فنا کر کے دودھ سے محروم رکھنا۔
اِعْتَامَ الرَّجُلُ: عمدہ مال چھانٹ کر لینا۔
اِعْتَامَ الشَیْئَ: قصد کرنا۔
العَيَامُ: دن۔ سِرْتُ العِيَامَ كُلَّه: میں سارے دن چلا۔
العَيْمَانُ: دودھ کا خواہش مند۔
العَيْمَةُ: دودھ کی بڑھی ہوئی خواہش (۲) پیاس کی شدت۔
العِيْمَةُ: (من كل شيئ): ہر شے کا عمدہ حصہ ج: عِيَمٌ۔

• عَانَ الحَفَّارُ ـِ عَيْنًا: کنواں کھودنے والے کا چشموں تک پہنچنا۔ حَفَرْتُ حتّٰى عِنْتُ: میں نے اتنی کھدائی کی کہ چشمہ تک پہنچ گیا۔ مَاءٌ مَعِيْنٌ: آبِ جاری۔
ـــ المَاءُ او الدَّمْعُ: بہنا۔
ـــ البِئْرُ: کنویں کا پانی زیادہ ہونا۔
ـــ عَلَى القَوم: لوگوں کی جاسوسی کرنا۔
ـــ فُلَانًا: آنکھ پر مارنا، زخمی کرنا۔
ـــ الحَاسِدُ فُلَانًا: کسی حاسد کا نظر لگانا۔ عَائِنٌ: نظر لگانے والا مبالغہ کے لئے مِعْيَانٌ و عَيُوْنٌ۔
المَعِيْن والمَعْيُوْنُ: جس کو نظر لگائی گئی ہو۔
ـــ القَوْمَ و لَهُم عِيَانَةً: لوگوں کا جاسوس بننا یعنی ان کے لئے جاسوسی کرنا (۲) لوگوں کے خلاف مخبری کرنا۔
عَيِنَ ـَ عَيَنًا و عِيْنَةً: کشادہ اور خوبصورت آنکھ والا ہونا۔ هو اَعْيَنُ وهي عَيْنَاءُ ج: عِيْنٌ۔ حُوْرٌ عِيْنٌ: خوبصورت آنکھوں والی حوریں۔
اَعَانَ الحَفَّارُ: چاہ کن کا چشمہ تک پہنچ
ـــ الحَاسِدُ الشَیْئَ: کسی چیز کو نظر لگانے کے لئے گھور کر دیکھنا۔
اَعْيَنَ الحَفَّارُ: اَعَانَ۔
عَايَنَهُ مُعَايَنَةً و عِيَانًا: آنکھوں سے دیکھنا، مشاہدہ کرنا۔ لَقِيْتُه عِيَانًا و مُعَايَنَةً: میں نے اسے بالیقین دیکھا۔ کہاوت ہے: لَيْسَ الخَبَرُ كَالعِيَانِ: خبر کا درجہ چشم دید کے برابر نہیں۔
عَيَّنَ الرَّجُلُ: ادھار لینا یا دینا۔
ـــ التَّاجِرُ: ایک خاص مدت کے وعدہ پر مقررہ قیمت پر سامان فروخت کر کے اسی مجلس میں (سود سے بچنے کے لئے) کم قیمت پر نقد خرید لینا۔
ـــ الشَّجَرُ: سرسبز ہونا اور کلی نکلنا۔
ـــ القِرْبَةَ: مشکیزہ کی سلائی کے سوراخ بند کرنے کے لئے پہلی مرتبہ پانی ڈالنا۔
ـــ الثَّوْبَ: آنکھ جیسے گول نقش بنانا۔
ـــ اللُّؤْلُؤَةَ: موتی میں سوراخ کرنا۔
ـــ الحَرْبَ بَيْنَهُمْ: لڑائی کرانا۔
ـــ الشَّیْئَ: متعین اور خاص کرنا۔
ـــ المَالَ لِفُلَانٍ: کسی کے لئے بعینہ کوئی مال سکہ وغیرہ مخصوص کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے سامنے اس کے عیوب بتانا۔
ـــ عَلَيه: کسی کے خلاف مخبری کرنا، حاکم یا بادشاہ کے سامنے کسی کے عیوب و جرائم اس کی موجودگی یا غیبوبت میں بیان کرنا۔ کہتے ہیں: اَتَيْتُ فُلَانًا فَمَا عَيَّنَ لی بشَيْئٍ وما عَيَّنَنِی شَيْئًا: میں فلاں کے پاس آیا مگر اس نے مجھے کوئی چیز نہیں دی۔
ـــ فُلَانًا فی وَظِيْفَتِه: کسی کا کسی اسامی (ملازمت و عہدہ) پر تقرر کرنا۔
ـــ فلانا لِاَمرٍ: نامزد کرنا۔
ـــ الحُدُوْدَ: سرحدیں مقرر کرنا۔
ـــ حَارِسًا قَضَائِيًّا على كذا: ریسیور (سرکاری نگراں) مقرر کرنا۔
ـــ لَجْنَةً لِاَمْرٍ: کمیشن بٹھانا۔

عَيَّنَ وَصِيًّا : جانشین مقرر کرنا۔
— مَوعِدًا مع اَحَدٍ لِلزِّيارة : کسی کو ملاقات کا وقت دینا۔
— العَيْنَ : حرف عین لکھنا۔
— علَى السَّارِق : متہم لوگوں میں سے چور کو متعین کرنا۔
اَعْيَانَ القَوْمَ وَلَهُم : خبر لے کر آنا۔
— لَهُم مَنْزِلاً خِصْبًا : سرسبز جگہ تلاش کرنا۔
— لَهُم : پیش رو اور راہنما بننا۔
— الشيءَ : کسی چیز کی چھانٹ لینا (۲) ادھار لینا
تَعَيَّنَ الرَّجُلُ : قرض لینا (۲) کسی چیز کو نظر لگانے کے لئے ٹھہراؤ کے ساتھ دیکھنا۔
— السِّقَاءُ : مشک کا بوسیدہ ہو کر آنکھ جیسے سوراخ ہو جانا۔
— علَيه الشيءُ : کسی چیز کا بعینہ لازم ہونا
— الشَّيءَ : آنکھوں سے دیکھنا۔
— القَومُ عَيْنًا : اپنا جاسوس بنانا۔
— الشيءُ : لازم و مقرر ہونا، نامزد ہونا۔
— فِي وَظِيفَةٍ : ملازمت پر لگنا، آسامی پر آنا۔
التَّعْيِين : نامزدگی، تعیین و تخصیص (۲) تقرر (۳) راشن (سپاہی کا)۔
العَائِنُ : نظر لگانے والا (۲) جاری جیسے: ماءٌ عَائِنٌ ۔ ما بالدَّار عَائِنٌ : گھر میں کوئی نہیں۔
العَائِنَةُ : مؤنث العائِن ۔ عَائِنَةُ بني فُلانٍ : مال و دولت ۔ رأيتُه اَوَّلَ عَائِنَةٍ و اَدْنَى عَائِنَةٍ : اسے ہر شے سے پہلے دیکھا ۔ مَا بِالدَّارِ عَائِنَةٌ : گھر میں کوئی نہیں۔
العَيْنُ : آنکھ (۲) زمین سے جاری ہونے والا چشمۂ آب ۔ قرآن پاک میں ہے: "فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ" ج: اَعْيُنٌ و عُيُونٌ (۳) اہل شہر (۴) اہل خانہ (۵) جاسوس، مخبر (۶) سپہ سالار (۷) فوج کا ہراول دستہ، مقدمۃ الجیش (۸) بڑا اور معزز آدمی، سربرآوردہ (۹) کسی چیز کی ذات اس کا عین۔ کہتے ہیں: هُوَ هُوَ عَيْنًا : وہ بالکل وہی ہے۔ او بعَينه : وہ وہی ہے۔ جَاءَ خَالِدٌ عَيْنُه : خالد بذات خود آیا (۱۰) ڈھلا ہوا سکہ (نقد مال) اشتَرَيْتُ بالعَيْنِ لا بالدَّيْنِ : میں نے نقد خریداری کی ادھار نہیں ج: اَعْيَانٌ (۱۱) ہر موجود چیز۔ جیسے: بِعْتُه عَيْنًا بعَيْنٍ : میں نے موجود شے کو نقد بیچا۔ کہاوت ہے: لَاتَطْلُبْ اَثَرًا بَعْدَ عَيْنٍ : اصل شے کے بعد اس کے نشان کی تلاش بے سود ہے (۱۲) ہر نوع کی عمدہ چیز: هذه القَصِيدَةُ من عُيُونِ الشِّعْرِ : یہ عمدہ قصائد میں سے ہے (۱۳) بدنظری۔ بِه عَيْنٌ : اسے نظر ہے (۱۴) شعاع آفتاب (۱۵) گھٹنا (۱۶) قسم یا نوع۔ ذَكَرَ الحَقَّ بِعَيْنِه : اس نے وضاحت کے ساتھ حق ظاہر کیا۔ لَقِيْتُه عَيْنًا بعَيْنٍ : میں اس سے کھلے طور پر ملا۔ هو عَبْدُ عَيْنٍ و صَدِيقُ عَيْنٍ : وہ سامنے کا (دکھاوے کا) خادم یا دوست ہے۔ فَعَلَه علَى عَيْنٍ و علَى عَيْنَيْنِ و علَى عَمْدِ عَيْنٍ و علَى عَمْدِ عَيْنَيْنِ : یقین و سنجیدگی سے کیا۔ نَعِمَ اللّٰهُ بِكَ عَيْنًا : اللہ تم سے تمہارے دوست کی آنکھ ٹھنڈی رکھے۔ یعنی اس کی محبت و تعلق تمہارے ساتھ قائم رہے۔ لَقِيْتُه اَوَّلَ عَيْنٍ : وہ مجھے سب سے پہلے ملا (اس سے پہلے کوئی چیز دکھائی نہیں دی) اَنْتَ علَى عَيْنِي : میری نگاہ میں تمہاری عزت ہے یا تم میری حفاظت و نگرانی میں ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي" تاکہ تمہاری تربیت و پرورش میری حفاظت و نگرانی میں ہو۔ لَقِيْتُه عَيْنَ عُنَّةٍ : میں اس سے اس طرح ملا کہ اس نے مجھے نہیں دیکھا۔
عَيْنُ البَقَر : ایک پودے کا نام۔
عَيْنُ الجَمَل : اخروٹ (بطور تشبیہ)۔
عَيْنُ السَّمَكَة : جلدی امراض میں جوتے وغیرہ سے انگلیوں میں پیدا ہونے والی گانٹھ یا کسی وجہ سے جلد میں پیدا ہونے والا گول ابھار۔
عَيْنُ الثَّوْر : برج ثور میں ایک بڑے ستارے کا نام۔
عَيْنُ الهِرّ : ایک قسم کا پیمانہ (۲) ایک قیمتی پتھر۔
العَيْنُ العَارِيَة : بے چشم آنکھ۔
عَيْنُ العَطْف : نگاہ شفقت۔
عَيْنُ الشَّمْس : قرص آفتاب۔
مَدَى العَيْن : تاحد نگاہ۔
بُعْدَ العَيْن : حد و نگاہ میں۔
علَى الرَّأس والعَيْن : بڑی خوشی سے، بسر و چشم۔
شَاهِدُ عَيْنٍ او عِيَانٍ : چشم دید گواہ
نَزَلَ من العَيْن : نگاہوں سے گر گیا
العِيْنَةُ : عمدہ چیز (۲) قرض (۳) جنگی سامان۔
ثَوْبُ عِيْنَةٍ : خوش نما کپڑا۔
العِيَانُ : مشاہدہ۔ شَاهِدُ عِيَانٍ : عینی شاہد، چشم دید گواہ۔ بَدَا لِلعِيَان : وہ سامنے آگیا۔
العِيَانِيُّ : ظاہر۔
العَيُونُ : سخت نظر لگانے والا ج: عِيْنٌ و عُيُنٌ۔
العَيْنِيُّ : عینی، آنکھوں دیکھا (۲) غیر منقول (چشم دید)۔

العَیِّنُ : جلد روپڑنے والا (۲) وہ مشک جس کا پانی بہہ گیا ہو۔
العَیِّنَۃُ : کسی چیز کا نمونہ جو اسی میں سے لیا جائے۔
العُوَیْنَۃُ : چشمہ، عینک۔
المَعَانُ : منزل، مقام۔ ھم منك بِمَعَانٍ : وہ لوگ ایسے مقام پر ہیں جہاں تم ان کو دیکھ سکتے ہو۔
المُعَایَنَۃُ : مشاہدہ، جانچ پڑتال۔
المُعْتَانُ : پیشوائے قوم، سبزہ اور پانی تلاش کرنے والا۔
المِعْیَانُ : بہت نظر لگانے والا ج: مَعَایِین
المَعْیُوْنُ : من الماءِ۔ زمین پر نظر آنے والا آب جاری۔
المَعِیْنُ : آب جاری جو دکھائی دے۔
المُعِیْنُ : مددگار (۲) نظر لگانے والا۔
المُعَیَّنُ : مقرر (۲) نامزد (۳) محدود (۴) وہ گائے جس کی دونوں آنکھوں کے درمیان سیاہی ہو۔
— فی مَنْصَبٍ : کسی عہدہ پر مامور۔
— من الاَثْوَابِ : وہ کپڑا جس پر وحشی آنکھوں جیسے دائرے بنے ہوئے ہوں (۲) علم الہندسہ میں ایسی مسطح شکل کا نام جس کے چاروں اضلاع سیدھے اور متساوی ہوں۔
• عَاہَ المَالُ والزَّرْعُ ـِ عَیْھًا : آفت زدہ ہونا، نقصان میں آنا۔
عِیْہَ المالُ والزَّرْعُ : عاہ۔ ھو مَعِیْہٌ و مَعْیُوْہٌ۔
اَعْیَہَ القَوْمُ : آفت زدہ مال و کھیتی والا ہونا۔
عَیَّہَ بالرَّجُلِ : زور سے پکارنا۔
العَائِھَۃُ : چیخ، پکار۔
العَاھَۃُ : آفت، مصیبت۔
• عَیَّ فی مَنْطِقِہ ـَ عِیًّا و عَیَاءً : کلام سے عاجز ہونا، مراد واضح نہ کرسکنا
عَیَّ بِاَمْرِہ وعَیَّ عن حُجَّتِہ : اپنے کام یا اپنی دلیل سے عاجز رہنا، تھک جانا۔
— الاَمْرَ و بالاَمْرِ : ناواقف ہونا۔
ھو عَیٌّ ج: اَعْیَاءُ۔ و ھو عَیِیٌّ ج: اَعْیِیَاءُ۔ و ھو عَیَّانُ و ھی عَیَّا ج: عَیَایَا۔
عَیِیَ ـَ عِیًّا : عاجز رہنا، تھکنا۔
اَعْیَا الرَّجُلُ او البَعِیْرُ فی سَیْرِہ : حد سے زیادہ تھکنا، تھک کر چور ہو جانا۔
اَعْیَاہُ السَّیْرُ : تھکا دینا، عاجز کرنا۔
— علَیہ الاَمْرُ : کسی کے لئے کوئی معاملہ انتہائی دشوار ہو جانا۔
— الدَّاءُ الطَّبِیْبَ : بیماری کا معالج کو لاچار کر دینا، علاج سے عاجز کر دینا۔
عَایَا فُلَانٌ : ایسا کام یا کلام کرنا جس کا کوئی مطلب نہ سمجھا جا سکے۔
— صَاحِبَہُ : ساتھی کو بات سمجھنے سے عاجز بنا دینا۔ یعنی ایسی بات کرنا جس کا وہ کوئی مطلب نہ سمجھ سکے۔
عَیَّا الرَّجُلُ : عَایَا۔
— صَاحِبَہ : عایاہ۔
تَعَایَا الرَّجُلُ : خود کو نا قادر الکلام ظاہر کرنا، کلام سے عاجز ظاہر کرنا (جبکہ ایسا نہ ہو)۔
— بالاَمْرِ : کام کو پختہ نہ کرسکنا۔
— علیہ الاَمْرُ و تعایاہ الاَمْرُ : کسی کے لئے کام دشوار اور نا قابلِ عمل ہونا۔
تَعَیَّا بالاَمْرِ و علَیہ الاَمْرُ : کام کا دشوار ہونا، اس کی انجام دہی سے عاجز رہنا۔
اِسْتَعْیَا بالاَمْرِ : عاجز رہنا، نہ کرسکنا۔
الاُعْیِیَّۃُ : پہیلی یا معمّا جس کا حل کرنا دشوار ہو اور ساتھی اس کے سمجھنے سے عاجز ہوں۔
العَیَاءُ : لاعلاج بیماری۔
العِیُّ : مفید مطلب کام سے عجز و بے بسی، کلام پر عدم قدرت، افہام مقصود پر عدم قدرت۔
المُعْیِی : عاجز و درماندہ۔

بابُ الغَین

• الغَینُ: حروفِ ہجائیہ کا انیسواں حرف۔

غ ـــــ ا

الغَازُ: گیس (مادّے کی تین حالتوں میں سے ایک حالت جس میں وہ عام طور پر شفاف ہوتا ہے اور وہ جس جگہ رکھ دیا جائے اس میں سما کر اسی کی شکل اختیار کر لیتا ہے جیسے ہوا آکسیجن وغیرہ)۔
الغَازُ السَّامُّ: زہریلی گیس۔
الغَازُ الطَّبِیعِیُّ: قدرتی گیس۔
غَازُ الخَرْدَل: جنگ وغیرہ میں کام آنے والی ایک زہریلی گیس۔
غَازُ الاسْتِصْبَاح: روشنی کے لئے استعمال ہونے والی گیس
غَازُ الفَحْم: چولہوں میں کام آنے والی یا روشنی کے لئے استعمال ہونے والی گیس جو مختلف گیسوں کا مخلوط ہوتی ہے۔
الغَازُ المُسِیلُ للدُّمُوع: اشک آور گیس۔
غَازٌ فِی البَطْنِ: پیٹ کی گیس، ریاح۔
الغَازُوزَةُ: خوشبو دار نیل کی آمیزش والا ایک قسم کا شیریں مشروب جس میں کاربن ڈائی اکسائڈ ملی ہوتی ہے۔

غ ـــــ ب

• غَبَّتِ المَاشِیَةُ فِی الوِرْدِ ـِ غِبًّا: ایک دن چھوڑ کر پانی پینا۔
ـــ الحُمّٰی عَلَی المَحْمُوم: ایک دن چھوڑ کر بخار آنا، تیسرے دن بخار آنا۔
ـــ الرَّجُلُ فِی الزِّیَارَةِ: کبھی کبھی ملاقات کرنا، وقتًا فوقتًا ملنا، تیسرے دن ملاقات کرنا۔ کہا گیا ہے: زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا: ناغہ کر کے ملا کرو اس سے تمہاری محبت بڑھے گی۔
غَبَّ الاَمْرُ: آخری مرحلہ میں ہونا۔
ـــ الطَّعَامُ غِبًّا و غُبُوبًا و غُبُوبَةً: سڑ جانا خراب ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ عِنْدَہ غِبًّا: کسی کے پاس رات گزارنا۔
ـــ الرَّأیَ: سوچ سمجھ کر رائے دینا، رائے کے تمام پہلوؤں کو سوچنا۔
أَغَبَّ القَوْمُ: کسی کے مویشی کا ایک دن ناغہ کر کے پانی پینا۔
ـــ الحَلُوبَةُ: دودھ دینے والی اونٹنی کا ایک دن ناغہ کر کے دودھ دینا
ـــ الطَّعَامُ: سڑنا، خراب ہونا۔
ـــ عِنْدَہ: کسی کے پاس رات گزارنا۔
ـــ القَوْمَ: ایک دن ناغہ کر کے ملنا۔
ـــ الحُمّٰی فُلَانًا وعَلَیہ: کسی کو تیسرے دن بخار آنا۔
ـــ الشَیئُ فُلَانًا: کسی پر کوئی چیز آپڑنا۔
ـــ فُلَانٌ لا یُغِبُّنَا عَطَاؤُہُ: فلاں کی بخشش ہمارے پاس روز آتی ہے۔
غَبَّبَ الطَّعَامُ: سڑنا، خراب ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فِی الاَمْرِ: حد سے نہ بڑھنا، بڑھ چڑھ کر کسی کام میں حصہ نہ لینا۔
ـــ الشَّاةَ: ایک دن ناغہ کر کے دوہنا۔
التَّغْبِبَةُ: جھوٹی گواہی۔
الغِبُّ: (من کل شیئ): انجام، خاتمہ (۲) بمعنی کبھی کبھار یا بعد جیسے: جاءَ غِبَّہُ: وہ اس کے بعد آیا۔ حُمّٰی غِبٍّ و حُمَّی الغِبِّ: تیسرے دن کا بخار۔ مَاءٌ غِبٌّ: گہرا پانی ج: اَغْبَابٌ۔
الغُبُّ: سمندر کا تلاطم خیز پانی جو ساحل پر آجائے (۲) وادی ج: اَغْبَابٌ و غُبَّانٌ۔ کہتے ہیں: اَصَابَنَا مَطَرٌ سَالَ منه الغُبَّانُ: ہمارے یہاں اتنی بارش ہوئی کہ وادیوں سے پانی بہہ نکلا۔
الغَبَبُ: آدمی یا گائے یا مرغ کے گلے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت ج: اَغْبَابٌ۔
الغُبَّةُ: بقدر گزر بسر سامان، تھوڑی سی خوراک۔
الغَبِیبُ: باسی گوشت (۲) پہاڑ یا زمین پر پانی کا چھوٹا نالا۔
الغَبِیبَةُ: صبح کا دودھ جس میں شام کا دودھ ملا کر اگلے دن بلو لیا جائے۔
المَغَبَّةُ: انجام، خاتمہ، نتیجہ۔ کہتے ہیں: لهذا الاَمْرِ مَغَبَّةٌ طَیِّبَةٌ: اس کام کا انجام اچھا ہے۔
المُغَبَّبُ: ثَورٌ مُغَبَّبٌ: وہ بیل جس کی گردن کے نیچے گوشت پھول کر لٹکا ہوا ہو۔
• غَبَثَ الشَیئَ ـِ غَبْثًا: ملانا جیسے: غَبَثَ الزُّبْدَ بالعَسَل: مکھن شہد میں ملایا۔
غَبِثَ اللَّوْنُ ـَ غَبَثًا و غُبْثَةً: رنگ کا خاکی ہونا، بھورا ہونا۔ هو اَغْبَثُ وهی غَبْثَاءُ ج: غُبْثٌ۔
اغْبَثَّ: غَبِث۔
الغَبِیثَةُ: سوکھا پنیر جو گھی میں ملایا گیا ہو ج: غَبَائِثُ۔

• غَبِجَ المَاءَ ۔ غَبْجًا: لگاتار گھونٹ بھرنا، غٹ غٹ پینا۔
الغُبْجَةُ: گھونٹ۔
• غَبَرَ ۔ غُبُورًا: ٹھیر جانا، باقی رہنا (۲) گزر جانا۔
غَبِرَ الشیءُ ۔ غَبَرًا و غُبْرَةً: گرد آلود ہونا (۲) مٹیالے رنگ کا ہونا۔ هو أغْبَرُ و هی غَبْرَاءُ ج: غُبْرٌ۔
ـــ الجُرحُ غَبَرًا: مواد نکلے بغیر زخم کا بظاہر مندمل ہو کر پھوٹ پڑنا۔ هو غَبِرٌ۔
أغْبَرَ: گرد اڑانا۔
ـــ الشیءُ: مٹیالے رنگ کا ہو جانا۔
ـــ فی حَاجَتِه: اپنے کام کے لئے کوشش اور دوڑ دھوپ کرنا۔
غَبَّرَ: گرد اڑانا (۲) گرد آلود کرنا۔
ـــ فی وَجْهِهِ: آگے نکل جانا۔
ـــ الضَّيْفَ: مہمان کو ایک غلاف میں بند دو پختہ یا خام کھجوریں کھلانا۔
تَغَبَّرَ: گرد آلود ہونا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کا بچا ہوا دودھ نکالنا
ـــ من المَرأةِ وَلَدًا: لڑکا حاصل کرنا
اغْبَرَّ الشیءُ: گرد آلود ہونا۔
ـــ الیَومُ: دن کا غبار آلود ہونا، غبار چھایا ہوا ہونا، بہت غبار آلود ہونا۔
ـــ الأرضُ: قحط زدہ ہونا۔
الأغْبَرُ: جانے والا، مٹنے والا۔ کہتے ہیں: لَا یَغُرَّنَّكَ عِزُّ الدُّنیا فَانَّه أغْبَرُ: تم کو دنیا کی عزت کا دھوکہ نہ ہونا چاہئے کیونکہ وہ فنا ہو جانے والی ہے (۲) بھیڑیا ج: غُبْرٌ۔ الجُوعُ الأغْبَرُ: سخت بھوک۔
الغَابِرُ: باقی ماندہ۔ قرآن پاک میں ہے: ”إلَّا امْرَأتَهُ كَانَتْ مِنَ الغَابِرِینَ“: سوائے اس کی عورت کے جو گھر میں رہ جانے والوں میں سے تھی اور وہ ہلاک ہو گئے۔ غابرُ بَنِي فُلَانٍ: قبیلہ کا بقیہ آدمی (۲) زمانۂ گذشتہ۔ کہتے ہیں: کان ذلك فی الزَّمَنِ الغابِرِ۔
الغُبَارُ: گرد (باریک مٹی یا راکھ) (۲) ایک لطیف رسم الخط جس میں نامہ بر کبوتر کے ذریعہ بھیجا جانے والا الاخط لکھا جاتا ہے
طَلَبَ فُلَانًا فما شَقَّ غُبَارَهُ: فلاں کو تلاش کیا مگر اسے نہ پایا۔
الغُبَارُ الذَّرِّیُّ: ایٹمی راکھ (ایٹمی تابکاری ذرات جو ہوا اڑا کر لے جاتی ہے) جو دھماکہ کی جگہ سے اڑ کر دور دراز مقامات پر گرتے اور وہاں کی ہر چیز کو زبردست نقصان پہنچاتے ہیں۔
الغُبَارِیَّةُ: گرد سے پیدا ہونے والی پھیپھڑوں کی سوزش۔
الغُبَّرُ: ہر چیز کا آخر اور بقیہ۔ غُبَّرُ اللَّیلِ: رات کا آخری حصہ۔ غُبَّرُ المَرَضِ: بیماری کے باقی اثرات۔ تھن میں باقی ماندہ دودھ اور بقیہ خون حیض کے لئے اس کا زیادہ استعمال ہے۔ کہتے ہیں: نَاقَةٌ بِهَا غُبَّرٌ: ایسی اونٹنی جس کے تھن میں بچا ہوا دودھ ہے ج: غُبَّرَات۔
الغُبْرُ، الغُبَّرُ ج: أغْبَارٌ۔
الغَبَرُ: الغُبَار (۲) بقا (۳) اونٹ کے تلوے کی بیماری۔
الغَبْرَاءُ: زمین۔ حدیث میں ہے: ”مَا أقَلَّتِ الغَبْرَاءُ وَلَا أظَلَّتِ الخَضْرَاءُ أصْدَقَ لَهْجَةً من أبی ذَرٍّ“: ابوذرؓ سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ (۲) السَّنَةُ الغَبْرَاءُ: قحط کا سال۔ بنو الغَبْرَاءِ و بنو غَبْرَاءَ: فقیر و محتاج لوگ۔
جَاءَ علی غُبْرَاءِ الظَّهْرِ: اسے کچھ نہ ملا۔
ترکه علی غبراء الظَّهر: اسے مفلسی کی حالت میں چھوڑ دیا۔
الغُبْرَانُ: ایک غلاف میں دو پختہ یا کچی کھجوریں ج: غَبَارِین۔
الغُبْرَةُ: گرد کی پرت۔
الغَبَرَةُ: الغُبَار۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَوُجُوهٌ یَوْمَئِذٍ عَلَیْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ“
الغُبْرُورُ: خاکستری رنگ کی چڑیا۔
الغُبَیْرَاءُ: مکی کی شراب (۲) ایک قسم کا پودا جو اکثر سجاوٹ کے لئے بویا جاتا ہے۔
المِغْبَارُ: وہ درخت خرما وغیرہ جس پر گرد جمی ہوئی ہو۔
المُغْبَرُّ: گرد آلود۔
المُغَبِّرَةُ: لا الٰہ الا اللّٰہ وغیرہ کا ورد کرنے والے لوگ۔
• غَبَسَ اللَّیلُ ـُ غَبْسًا: تاریک ہونا
غَبِسَ اللَّیلُ ـَ غَبَسًا و غُبْسَةً: تاریک ہونا۔ هو أغْبَسُ و هی غَبْسَاءُ ج: غُبْسٌ۔
أغْبَسَ اللَّیلُ: تاریک ہونا۔
الغَبَسُ: تاریکی (۲) خاکستری رنگ، راکھ جیسا رنگ۔
الغُبْسَةُ: الغَبَس۔
• غَبَشَ فُلَانًا ـِ غَبْشًا: دھوکہ دینا
ـــ فُلَانًا عن حَاجَتِه: کسی کے کام میں دھوکہ کرنا۔ هو غَابِشٌ۔
غَبِشَ اللَّیلُ ـَ غَبَشًا و غُبْشَةً: رات کی تاریکی میں صبح کی سفیدی مل جانا۔ رات کا قریب الختم ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا ہونا۔ هو أغْبَشُ و غَبِشٌ

وهي غَبْشَاءُ و غَبِشَةٌ.

اَغْبَشَ اللَّيْلُ : غَبِشَ ۔

الغَبَشُ : رات کا آخری حصہ (۲) اخیر شب کی تاریکی۔

الغُبْشَةُ : اخیر شب کی تاریکی (۲) چوپایوں کے رنگوں میں گہری سیاہی

• غَبِصَتِ العَيْنُ ـَ غَبَصًا : زیادہ رونے سے آنکھ کا زیادہ سفید میل (کیچ) والا ہونا۔ هي غَبْصَاءُ ج : غُبْصٌ ۔ غَبِصَ الانسانُ : زیادہ میل کی آنکھ والا ہونا ۔ هو اَغْبَصُ ج : غُبْصٌ ۔

الغَبَصُ : گوشہ چشم کا سفید میل۔

• غَبَطَ الحيوانَ ـِ غَبْطًا : جانور کو ہاتھ سے ٹٹول کر موٹا یا دبلا پن جانچنا

___ فُلانًا : رشک کرنا، کسی کی ترقی یا خوش حالی کو دیکھ کر اس کے زوال کو نہ چاہتے ہوئے اپنے لئے اُس جیسی کی آرزو کرنا۔ حدیث میں ہے "اَقُومُ مَقَامًا يَغْبِطُنِي فيه الاَوَّلُونَ و الآخِرُونَ": میں ایسے مقام پر ہوں گا جسے دیکھ کر اگلے پچھلے سب مجھ پر رشک کریں گے ۔ هو غَابِطٌ ج : غُبَّطٌ ۔

غَبِطَ فُلانًا ـَ غَبْطًا : غَبَطَهُ ۔

غَبُطَ غِبْطَةً : خوش حال ہونا، مگن ہونا، هو مَغْبُوطٌ ۔

اَغْبَطَ فُلانٌ الغَبِيطَ على الدَّابَّةِ : جانور پر پالکی کو مسلسل رکھنا۔

___ عليه الحُمّٰى : کسی کو بخار رہنا ۔

اِغْتَبَطَ : خوش حال ہونا خوش ہونا ۔

اُغْتُبِطَ : اِغْتَبَطَ ۔

الغابِط : رشک کنندہ ۔

الغَبَطُ : کٹی ہوئی کھیتی کا گٹھر ج : غُبُوط۔

الغِبْطَةُ : رشک، کسی کے اچھے حال جیسی اپنے لئے خواہش یا تمنا، خوشی و شادمانی

الغَبِيطُ : کجاوہ یا پالکی جو خواتین کے بیٹھنے کے لئے اونٹ کی پیٹھ پر رکھی جاتی ہے (۲) کشادہ زمین جس کے دو کنارے بلند ہوں (۳) ٹیلوں کو کاٹ کر گزرتا ہوا نالا (۴) چوپائے پر لادا جانے والا مٹی یا کھاد کا بورا یا تھیلا ۔ ج : غُبُطٌ ۔

المُغْتَبِطُ : خوش، خوش حال ۔

المغبوط : جس پر رشک کیا جائے ۔ خوش قسمت ۔

• غَبْغَبَ فُلانٌ : خرید و فروخت میں گڑبڑ کرنا، خیانت کرنا ۔

الغَبْغَبُ و الغَبَبُ : بکری، گائے اور مرغی کی گردن کے نیچے لٹکی ہوئی کھال (جبڑے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت) ج : غَبَاغِبُ ۔

• غَبَقَهُ ـِ غَبْقًا : شام کی شراب پلانا ۔

___ المَاشِيَةَ : مویشی کو رات کے وقت پانی پلانا یا دوہنا ۔

غَبَّقَهُ : غَبَقَهُ ۔

اِغْتَبَقَ : شام کی شراب پینا ۔

___ المَاشِيَةَ : غَبَقَهَا ۔

تَغَبَّقَ المَاشِيَةَ : غَبَقَهَا ۔

الغَبْقَانُ : شام کی شراب پینے والا ۔ هي غَبْقَى ج : غِبَاقٌ ۔

الغَبُوقُ : شام کی شراب (۲) رات یا شام کو دوہا جانے والا دودھ ج : غَبَائِقُ ۔ کہتے ہیں : هذه النَّاقَةُ غَبُوقِي : یہ اونٹنی رات کو دودھ دیتی ہے ۔

المُغْتَبَقُ : مصدر میمی بمعنی الاِغْتِبَاق (۲) رات کی شراب پینے کی جگہ۔

• غَبَنَهُ فی البيع ـِ غَبْنًا : فروخت میں دھوکہ دینا، خفیہ طور پر نقصان پہنچانا ۔

___ الثَّوبَ : دوہری سلائی کرنا (۲) لمبائی کم کرنے کے لئے موڑ کر سینا، چنٹ دے کر سینا۔

غَبَنَ الشيءَ : بغل یا کپڑے کی چنٹ میں چھپانا

___ الرَّجُلَ : کھڑے ہوئے آدمی کے پاس سے اس طرح گزر جانا کہ اسے احساس تک نہ ہو ۔

غَبِنَ رَأيُهُ ـَ غَبْنًا : رائے کا ناقص و کمزور ہونا ۔ غَبِنَ الرَّجُلُ رَأيَهُ : اپنی رائے میں کمزور ہو گیا ۔

___ الشيءَ غَبْنًا : بھول جانا ۔

اِغْتَبَنَ الشيءَ : بغل یا چنٹ میں چھپانا ۔

تَغَابَنَ القَوْمُ : ایک دوسرے کو دھوکا دینا۔ نقصان پہنچانا ۔

___ لَهُ : اس طرح بیٹھ جانا کہ دھوکا کھا جائے

التَّغَابُنُ : دھوکا دہی، فریب خوردگی ۔ يَوْمُ التَّغَابُنِ : قیامت کا دن ۔ قرآن پاک میں ہے "يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الجَمْعِ ذلك يَوْمُ التَّغَابُنِ" یوم التغابن قیامت کے دن کو اس لئے کہا گیا ہے کہ لوگوں نے اللہ سے جو عہد و پیمان کیا تھا پھر اس کی خلاف ورزی کی اور اپنی دانست میں دھوکہ دیتے رہے اُس دن ان کا یہ فعل کھل کر سامنے آجائیگا ۔

الغَبْنُ : نقصان رسانی، دھوکا دہی ۔

الغَبَنُ : وہ جگہ جہاں کوئی چیز چھپائی جائے (۲) کپڑے کے کنارے جو کاٹ کر پھینک دیئے جاتے ہیں (۳) دھوکہ، نقصان ۔

الغَبِينَةُ : دھوکہ، نقصان ۔ لَحِقَتْهُ فی تِجَارَتِهِ غَبِينَةٌ : اسے تجارت میں دھوکا ہوا ۔

المَغْبِنُ : بغل (۲) ران کا اندرونی حصہ ج : مَغَابِنُ ۔

المَغْبُونُ : ٹھگا گیا جانے والا ۔

• غَبِيَ الشيءُ عن فُلانٍ و عليه و منه ـَ غَبًا و غَبَاءً و غَبَاوَةً : کسی سے کوئی بات چھپی رہنا اور اس سے

واقفیت نہ ہونا (۲) ذہن سے نکل جانا یا ذہن میں نہ آنا۔

غَبِیَ فُلَانٌ الشَّیْءَ وعَنْهُ: ناواقف ہونا، سمجھ نہ پانا۔ هو غَبِیٌّ ج: أَغْبِیَاءُ۔ لا یَغْبَی عَلَیَّ مَا فَعَلْتَ: تمہارا کیا مجھ سے چھپا نہیں رہے گا۔ اُدْخُلْ فِی النَّاسِ فَإِنَّهُ أَغْبَی لَكَ: لوگوں میں گھس جا کیونکہ ان میں تو خوب چھپ سکے گا۔

أَغْبَتِ السَّمَاءُ: یکا یک زور سے برسنا۔

غَبَّی الشَّیْءَ: چھپانا۔ غَبَّاهُ عن الشیءِ: اسے کسی چیز سے چھپا دیا یعنی الگ رکھا۔

—— البِئْرَ: کنویں کے منہ کو بند کرکے اس پر مٹی ڈال دینا۔

—— الشَّعرَ: بالوں کو چھوٹا کرنا، کم کرنا۔

تَغَابَی فُلَانٌ: بے وقوف بننا، ناسمجھ بننا۔

تَغَابَی الشَّیْءَ وعنه: کسی چیز سے غفلت برتنا، ناسمجھی کا اظہار کرنا

الأَغْبَی: غُصْنٌ أَغْبَی: گھنی شاخ، ج: غُبْیٌ۔

الغَبَاءُ: کند ذہنی، بے وقوفی، نادانی (۲) ذہن سے پوشیدگی کی چیز جیسے مٹی وغیرہ کی آڑ (۳) گرد وغبار (۴) کسی چیز کو چھپانے کے لئے ڈالی جانے والی مٹی۔

الغَبَاوَةُ: بے وقوفی، ناسمجھی، کند ذہنی، کم عقلی (۲) غفلت۔

الغَبْوَةُ: غفلت، ناسمجھی۔

الغَبْیَاءُ: شَجَرَةٌ غَبْیَاءُ: گھنا درخت۔

الغَبْیَةُ: بارش کا زبردست چھینٹا (۲) پانی کی بڑی بوچھار (۳) دھول گرد۔

الغَبِیُّ: کند ذہن، نابلد، ناواقف، بے وقوف ج: أَغْبِیَاءُ۔

المَغْبَاةُ: مٹی سے ڈھکا ہوا گڑھا جو شکار کے لئے کھودا جائے۔

غ ــــ ت

• غَتَّ الطَّعَامُ والکَلَامُ ـُـ غَتًّا: خراب ہونا۔

—— المِیزَابُ فی الحَوْضِ: حوض میں پرنالے کا مسلسل گرنا۔

—— الشَّارِبُ المَاءَ: منہ سے برتن ہٹائے بغیر مسلسل پانی پینا اور سانس لینا۔

—— فُلَانًا فی المَاءِ: غوطہ دینا۔

—— اللّٰهُ القَوْمَ فی العَذَابِ: اللہ کا قوم کو سخت عذاب میں مبتلا کرنا۔

—— فُلَانٌ الضَّحِكَ: منہ پر ہاتھ یا کپڑا رکھ کر ہنسی کو چھپانا۔

—— فُلَانًا: کلفت ومشقت میں ڈالنا۔ حدیث میں ہے: "فَأَخَذَنِی جِبْرِیلُ فَغَتَّنِی حَتّٰی بَلَغَ مِنِّی الجَهْدُ" حضرت جبرئیل ؑ نے مجھے پکڑ کر اتنا زور سے دبایا کہ میرا جسم چور ہوگیا۔

—— بالکَلَامِ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا، تکلیف دہ بات کہنا۔

—— الدَّابَّةَ بالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔

غُتَّ فُلَانٌ: دیوانہ ہونا (۲) مغموم ہونا۔ هو مَغْتُوتٌ۔

غَتَّتَ الطَّعَامَ: کھانا خراب کر دینا۔

أَغْتَتَ الطَّعَامَ: بگاڑ دینا۔

• غَتِلَ المَکَانُ ـَـ غَتَلًا: کسی جگہ بہت سے درخت اگنا۔

• غَتَمَ الحَرُّ ـُـ غَتْمًا: گرمی کا سخت ہونا اور دم گھٹنا۔

غَتِمَ ـَـ غَتَمًا وغُتْمَةً: صاف نہ بول سکنا، صاف عربی نہ بولنا۔ هو أَغْتَمُ ج: غُتْمٌ وأَغْتَامٌ۔ وهی غَتْمَاءُ ج: غُتْمٌ۔

أَغْتَمَ فُلَانٌ الزِّیَارَةَ: کثرتِ ملاقات سے اکتا جانا۔

اِغْتَتَمَ الرَّجُلُ: بدہضمی میں مبتلا ہونا۔

الغَتَمُ: سانس گھٹنے والی گرمی۔

المَغْتُومُ: گرمی سے جھلس جانے والا۔

غ ــــ ث

• غَثَّ الجُرْحُ ـِـ غَثًّا: زخم میں پیپ اور مواد پیدا ہو جانا۔

—— اللَّحْمُ والشَّیْءُ غَثَاثَةً وغُثُوثَةً: گوشت وغیرہ کا خراب ہو جانا۔ هو غَثٌّ وغَثِیثٌ۔

—— الشَّاةُ: بکری کا دبلا اور کمزور ہونا۔ هی غَثَّةٌ۔

—— حَدِیثُ القَوْمِ: لوگوں کی بات چیت کا گھٹیا اور خراب ہونا۔

—— الرَّجُلُ فی المَنْطِقِ: بدکلامی کرنا، گھٹیا بات کرنا۔ هو غَثٌّ۔

أَغَثَّ: غَثَّ۔

—— الرَّجُلُ اللَّحْمَ: خراب گوشت خریدنا۔

غَثَّثَ: آہستہ آہستہ موٹا ہونا۔ کہتے ہیں: غَثَّ بَعِیرِی ثُمَّ غَثَّثَ: میرا اونٹ دبلا تھا پھر آہستہ آہستہ موٹا ہوگیا۔

اِسْتَغَثَّ الجُرْحَ: زخم کا مواد نکال کر دوا لگانا۔

الغَثُّ: دبلا (خلاف السَّمِین) هو لا یَعْرِفُ الغَثَّ مِنَ السَّمِینِ: اسے دبلے موٹے (اچھے برے) کی پہچان نہیں (۲) ہر ردی اور خراب چیز۔

الغُثَّةُ: دبلی بکری (۲) بقدر گزر بسر سامان (۳) چراگاہ کی تھوڑی چیز۔

الغَثِیثُ: بے کار وبے فائدہ (۲) زخم کا مواد، پیپ اور کچ لہو وغیرہ (۳) زخم کا مردہ گوشت۔

الغَثِیثَةُ: الغَثِیثُ (۲) عقل کی خرابی۔

کہتے ہیں: لَبِسْتُه على غَثِيثَةٍ فيه: اس کی کم عقلی کے باوجود میں اس کے ساتھ رہا۔

• غَثَرَ المكانُ بالنَّباتِ ـُ غَثْرًا: کسی جگہ زیادہ گھاس اگنا۔

غَثِرَ الطَّائِرُ و الثَّوْبُ ـَ غَثَرَةً: مٹیالا ہونا۔

___ الرَّجُلُ: بے وقوف ہونا۔ هو أَغْثَرُ و هي غَثْرَاءُ ج: غُثْرٌ۔

أَغْثَرَ الشَّجَرُ: درخت سے گوند جیسا سیال مادہ نکلنا۔

اغْثَارَّ الثَّوْبُ: بہت روئیں دار ہونا، کپڑے کے پھوسڑے نکلنا۔

تَمَغْثَرَ: گوند درخت سے نکالنا۔

الأَغْثَرُ: بہت روئیں دار کپڑا، بہت پھوسڑے دار (٢) کائی ج: غُثْرٌ۔

الغَثَرُ: کپڑے کا رواں، پھوسڑا۔

الغَثْرَاءُ: گھٹیا درجہ کے لوگ۔

الغَثْرَةُ: خوش حالی و شادابی۔ هم في غَثْرَةٍ من العَيْشِ: وہ فراخ زندگی گزار رہے ہیں۔

الغَثَرَةُ: ملے جلے چھوٹے درجہ کے لوگ (٢) کثرت۔ عليه غَثَرَةٌ من مالٍ: اس کے پاس مال کا (وافر) حصہ ہے۔

الغَيْثَرَةُ: الغَثَرَةُ (٢) لڑائی میں لوگوں کا اختلاط۔ تركتُ القومَ في غَيْثَرَةٍ: میں نے لوگوں کو ملا جلا چھوڑا۔

المِغْثَارُ: درخت سے نکلنے والا بدبودار شہد جیسا میٹھا گوند کی طرح سیال مادہ ج: مَغَاثِيرُ۔

المُغْثُرُ: المِغْثَارُ ج: مَغَاثِرُ

المُغْثُورُ: المِغْثَارُ ج: مَغَاثِيرُ۔

• غَثْغَثَ القومُ: بغیر ہتھیاروں کے معمولی لڑائی لڑنا۔

___ فُلانٌ بالمكانِ: قیام کرنا۔

غَثْغَثَ الشيءَ: رگڑنا، ملنا۔

• غَثَمَ له من المالِ ـِ غَثْمًا: مال کا عمدہ حصہ دینا۔

___ الشيءَ: گڈمڈ کرنا، ملانا۔

غَثِمَ الرَّجُلُ ـَ غَثَمًا و غُثْمَةً: بالوں کی سیاہی پر سفیدی غالب ہونا۔ هو أَغْثَمُ و هي غَثْمَاءُ ج: غُثْمٌ

الغَثْمَةُ: قسط۔ غَثَمَ له من المالِ غَثْمَةً: اسے مال کی ایک قسط دی۔

الغُثْمَةُ: سیاہی آمیز سفیدی۔

المَغْثُومُ: ملاوٹ والی چیز، مخلوط۔

• غَثْمَرَ مالَهُ: مال خراب کرنا۔

___ الشيءَ: خلط ملط کرنا، ملانا۔

المُغَثْمِرُ: حقوق ہڑپ کرنے والا، حقوق پامال کرنے والا۔

المُغَثْمَرُ: کھردرا اور خراب بنا ہوا کپڑا (٢) بے چھنا اور ناصاف غلہ وغیرہ۔

• غَثَا الوادِي ـُ غَثْوًا و غُثُوًّا: وادی کا زیادہ کوڑے کرکٹ والی ہونا

___ المَسِيلُ: نالے کا کوڑے سے اٹ جانا۔ هو غاثٍ۔

___ نَفْسُهُ ـِ غَثْيًا و غَثَيَانًا: جی متلانا، قے آنے کو ہونا۔

___ السَّماءُ بالسَّحابِ: آسمان پر بادل آنا، آسمان کا ابر آلود ہونا۔

___ الكلامَ: گڈمڈ کر دینا، خلط مبحث کرنا۔

غَثِيَتِ النَّفْسُ ـَ غَثًى و غَثَيَانًا: جی متلانا۔

___ الأرضُ بالنَّباتِ: زمین کا زیادہ گھاس والی ہونا۔

___ الكلامَ غَثْيًا: گڈمڈ کر دینا۔

الغُثَاءُ: کوڑا کرکٹ۔ وہ پتے تنکے اور جھاگ وغیرہ جو سیلاب کے ساتھ بہہ کر آتے ہیں (٢) ہانڈی کا جھاگ۔ واحد: غُثَاءَةٌ ج: أَغْثَاءٌ۔

غُثَاءُ النَّاسِ: رذیل لوگ۔

غ ___ ج

• الغَجَرُ: ایک اجڈ قوم جس کی اپنی کچھ روایات و رسوم زندگی ہیں، تجارت پر اس کا گزر بسر ہے، مختلف براعظموں میں پائی جاتی ہے واحد: غَجَرِيٌّ۔

غ ___ د

• غَدَّ البَعِيرُ ـِ غَدًّا: اونٹ کا طاعون شتری میں مبتلا ہونا۔

غُدَّ البَعِيرُ: طاعون میں مبتلا ہونا۔ هو مَغْدُودٌ۔

أَغَدَّتِ الإبلُ: اونٹ کا طاعون زدہ ہونا۔

___ القومُ: قوم کا طاعون زدہ اونٹ والی ہونا۔

___ عليه: غصہ سے پھول جانا، انتہائی غضبناک ہونا۔ هو و هي مُغِدٌّ۔

أُغِدَّ البَعِيرُ: غُدَّ۔ هو مُغَدٌّ۔

الغُدَدُ: اونٹ کا طاعون، گلٹی ج: غِدَادٌ

الغُدَّةُ: الغُدَدُ (٢) گوشت کی گرہ جو کسی بیماری وغیرہ کی وجہ سے ابھر آتی ہے۔ غدود ج: غُدَدٌ و غَدَائِدُ۔

الغُدَّةُ الغِرَائِيَّةُ: مادہ کپڑوں میں پیدا ہونے والا لیس دار مادہ جو انڈوں کو باہم جوڑتا ہے۔

الغُدَدَةُ: جسم میں پیدا ہونے والی ہر وہ گرہ جس کے گرد چربی ہو۔

المِغْدَادُ: غصیلا (مذکر و مؤنث دونوں کے لیے)۔

• غَدَرَ الرَّجُلُ ـِ غَدْرًا: تالاب سے پانی پینا۔

___ فُلانًا و به غَدْرًا و غَدَرَانًا: کسی کے ساتھ بے وفائی کرنا، عہد شکنی

کرنا، غداری کرنا، دھوکہ دینا۔ ھو
غادِرٌ ج: غَدَرَةٌ۔ ھو غَدّارٌ و
غُدُورٌ: بطور ندا کہا جاتا ہے ایک
کے لئے یا غُدَرُ اور جمع کے لئے
یا آلَ غُدَر۔ ھی غادِرَۃ ج:
غَوَادِر و ھی غَدُورٌ و غَدّارَۃ
غَدَرَتِ المَرأَۃُ وَلَدَھا: بچہ کو خراب غذا
دینا۔
غَدِرَ الرَّجُلُ ــَ غَدَرًا: تالاب کا پانی
پینا۔
ــــ المَکانُ: کسی جگہ بہت پتھر اور دراڑیں
ہونا جن سے جانور پار نہ ہو سکیں یا
بہت دل دل ہونا۔ ھو اَغْدَرُ و
ھی غَدْرَاءُ ج: غُدْرٌ۔
ــــ عن اَصحابِہ: پیچھے رہ جانا۔
ــــ فُلانٌ: بھائیوں کے مرنے کے بعد
تنہا رہ جانا۔ ھو غَدِرٌ۔
ــــ اللَّیلُ: تاریک ہونا۔
اَغْدَرَہٗ: تالاب میں ڈالنا (۲) باقی رکھنا۔
کہتے ہیں: اَعانَنی فُلانٌ فَاَغْدَرَ
لَہ ذٰلک فی قلبی مَوَدَّۃً: فلاں
نے میری مدد کی، اس کے اس فعل نے
میرے دل میں اس کی محبت قائم کر دی۔
ھو مُغْدِرٌ۔
ــــ الشَّیءَ: پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
ــــ اللَّیلُ: تاریک ہونا۔
غَادَرَہٗ مُغَادَرَۃً و غِدَارًا: چھوڑنا،
باقی رکھنا، بچانا۔
ــــ المکانَ الی مکان: کسی جگہ سے
کسی جگہ کے لئے روانہ ہونا۔
اِغْتَدَرَ: بالوں کا جوڑا بنانا، چوٹی بنانا۔
تَغَدَّرَ: پیچھے رہ جانا (۲) لوگوں سے پتھریلی
جگہ میں ملنا۔
اِستَغْدَرَ المَکانُ: کسی جگہ بہت سے تالاب
ہونا، جوہڑ ہونا۔

الغادِرُ: دھوکہ باز، بے وفا ج: غَدَرَۃ
الغادِرَۃُ: بقیہ۔ بہ غادِرَۃ مِن
مَرَضٍ: اس کی کچھ بیماری باقی ہے
غَدَارِ: مبنی علی الکسر، ندا کے ساتھ
خاص ہے عورت کے لئے بولا جاتا
ہے یا غَدَارِ: اے بے وفا،
فریبی۔
الغُدَارَۃُ: کسی شے کا بقیہ۔
الغَدّارُ: بے ایمان، بڑا دھوکا باز،
بڑا بے وفا، غَدّار۔
الغَدّارَۃُ: توڑے دار بندوق، چھوٹی
رائفل۔
الغَدَرُ: پتھریلی اور درزوں دار جگہ
جس کا پار کرنا جانوروں کے لئے
دشوار ہو (۲) نہر کا کیچڑ جو پانی ختم
ہونے کے بعد رہ جاتا ہے ج:
اَغْدَارٌ۔
رَجُلٌ ثَبْتُ الغَدَرِ: لڑائی
میں ثابت قدم رہنے والا۔ ما
اَثْبَتَ غَدَرَہٗ: وہ کتنی بے خطا
زبان والا ہے!! فَرَسٌ ثَبْتُ
الغَدَرِ: ثابت قدم گھوڑا جو پھسلواں
جگہ قائم رہے۔
الغَدْرُ: دھوکا، بے وفائی، خیانت،
عہد شکنی، بے ایمانی۔
الغُدُرَۃُ: الغُدَارَۃُ ج: غُدَرٌ۔
الغُدْرَۃُ: الغُدَارَۃُ۔
الغُدَرَۃُ: بہت بے وفا، دھوکہ باز۔
الغَدَرَۃُ: غَدَرٌ کا واحد (۲) شے کا
بقیہ۔ علی بنی فُلانٍ غَدَرَۃٌ
من صَدَقَۃٍ: فلاں قبیلہ پر صدقہ
کا کچھ حصہ باقی (واجب الاداء) ہے۔
الغَدِیرُ: کچا تالاب، جوہڑ (وہ پانی جو
سیلاب کے بعد کسی جگہ اکٹھا ہو جاتا
ہے) (۲) چھوٹی نہر ج: غُدُرٌ و

غُدْرٌ و غُدْرَانٌ۔
الغَدِیرَۃُ: گھاس اور پودوں والا قطعہ
زمین ج: غُدْرَان (۲) بالوں کا جوڑا
یا چٹیا ج: غَدَائِر۔
• غَدَفَ لہ فی العَطاءِ ــِ غَدْفًا:
فیاضی سے دینا، خوب دینا۔
اَغْدَفَ اللَّیلُ: تاریکی پھیلنا۔
ــــ البَحرُ: سمندر کا تلاطم خیز ہونا۔
ــــ الخاتِنُ: ختنہ کرنے والے کا مختون کی
پوری کھال کاٹ دینا۔
ــــ المَرأَۃُ قِناعَہا: چہرے پر نقاب
لٹکانا۔
ــــ الصَّیّادُ الشَّبَکَۃَ علی الصَّیدِ:
شکار پر جال ڈالنا۔
غَادَفَ القَومُ مُغَادَفَۃً و غِدَافًا:
فراخی کی زندگی بسر کرنا، آسودہ حال
ہونا۔
اِغْتَدَفَ منہ: کسی سے بہت لینا۔
ــــ الثَّوبَ: کپڑا کاٹنا۔
اِغْدَوْدَفَ اللَّیلُ: رات کا آکر تاریکی پھیلا دینا۔
الغادُوفُ: چپو۔
الغُدَافُ: پہاڑی کوا جس کے بازو سیاہ
اور بڑے ہوتے ہیں (۲) لمبے گھنے کالے
بال ج: غِدْفَانٌ۔
الغُدَافِیُّ: سیاہ (غداف کی طرف منسوب)
لَیلَۃٌ غُدَافِیَّۃُ الاِھَابِ: تاریک
رات۔
الغَدَفُ: خوش حالی، نعمت، آسودگی۔
ھم فی غَدَفٍ مِن العَیشِ:
وہ بہت آسودہ حال ہیں، مزے کی
زندگی گزار رہے ہیں۔
الغُدْفَۃُ: (غُطْفَۃ) عرب دیہاتی
عورتوں کا نقاب۔
الغِدْفَۃُ: لوہے وغیرہ کا غلاف۔
الغَدَفَۃُ: الغِدْفَۃُ۔

المِغْدَفُ: چپو.
• غَدَقَتِ الأرضُ ـِ غَدْقًا: زمین کا بہت پانی سے تر ہونا.
غَدِقَتِ الأرضُ ـَ غَدَقًا: زمین میں بہت پانی ہونا.
ـــ المَطَرُ: خوب بارش ہونا.
ـــ العَیْنُ: چشمہ میں خوب پانی ہونا.
ـــ الأرضُ: زرخیز ہونا.
ـــ العَیْشُ: زندگی کا فراخ ہونا، اسبابِ زندگی کی فراوانی ہونا. هو غَدِقٌ.
عُشْبٌ غَدِقٌ: خوب تر گھاس.
اَغْدَقَ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا.
ـــ العَیْنُ: چشمہ سے پانی ابل پڑنا.
ـــ الأرضُ: زرخیز ہونا، شاداب ہونا.
ـــ المالُ علی شیءٍ: کسی چیز میں مال کی بہتات ہونا.
المُغْدِقُ: کثیر، بے دریغ.
اغْدَوْدَقَ: اَغْدَقَ. اغْدَوْدَقَ المَطَرُ واغْدَوْدَقَت العَیْنُ.
غَیْدَقَ: اغْدَوْدَقَ.
ـــ الرَّجُلُ: بہت رال (لعاب) والا ہونا
الغَدَقُ: بے انتہا و بکثرت پانی۔ قرآن پاک میں ہے: "لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَاءً غَدَقًا" (۲) تر گھاس.
الغَیْدَاقُ: نرم و نازک لڑکا (۲) فیاض و سخی آدمی (۳) لمبا اور تیز دوڑنے والا گھوڑا (۴) کشادہ اور فراخ زندگی.
الغَیْدَقُ: من الغِلمانِ والعَیش: الغَیْدَاقُ.
• غَدِنَ ـَ غَدَنًا: ڈھیلا ہونا، نرم ہونا
تَغَدَّنَ الغُصْنُ: لچک دار ہونا (۲) جھومنا جھکنا.
اغْدَوْدَنَ الشیءُ: لمبا اور گھنا ہونا.
ـــ الشَّجَرُ: نرم و نازک اور لچکنے والا ہونا.
ـــ النَّبْتُ: سیرابی کی کثرت سے سیاہی مائل اور ہرا بھرا ہونا. هو مُغْدَوْدِنٌ.
الغُدَانِیُّ: نازک جوان، ابھرتا جوان
الغَدَنُ: نیند، اونگھ.
الغُدْنَّةُ: جبڑے کے نیچے کا موٹا گوشت
الغَدَوْدَنُ: نازک جوان، ابھرتا جوان
المُغْدَوْدِنُ: الغَدَوْدَنُ (۲) سیاہ ونرم بال.
الغَدَنُ: ڈھیلاپن، نرمی.
• غَدَا ـُ غُدُوًّا: صبح کو جانا (۲) چلا جانا، روانہ ہونا. اُغْدُ عنّی: میرے پاس سے چلا جا.
ـــ عَلَیهِ غَدْوًا و غُدُوًّا وغُدْوَةً: کسی کے پاس سویرے آنا.
ـــ إلی کذا: صبح کے وقت کسی جگہ آنا
ـــ یَفْعَلُ کذا: کرنے لگا.
ـــ بمعنی صَارَ: ہونا. صَارَ الشیءُ کذا: چیز ایسی ہوگئی.
غَدِیَ ـَ غَدًا و غَدَاءً: ناشتہ کرنا (۲) دوپہر کا کھانا کھانا. هو غَدْیَانٌ و غَدْیَانُ وهی غَدْیَانَةٌ و غَدْیَا.
غَادَاهُ: کسی کے پاس صبح سویرے آنا.
غَادَیْتُهُ مع صِیاحِ الدِّیكِ.
غَدَّاهُ: صبح یا دوپہر کا کھانا کھلانا.
اغتدَی عَلَیهِ: غَادَاهُ.
تَغَدَّی: ناشتہ کرنا، دوپہر کا کھانا کھانا کہتے ہیں: اُدْنُ فَتَغَدَّ: قریب آؤ اور دوپہر کا کھانا کھاؤ. جواب میں کہا جاتا ہے: ما بی تَغَدٍّ ولا تَعَشٍّ: مجھے نہ دوپہر کے کھانے کی خواہش نہ شام کے کھانے کی.
الغَادِی: صبح کو آنے یا جانے والا.
الغَادِیَةُ: صبح کو نمودار ہو کر برسنے والا بادل (۲) صبح کی بارش ج: غَوَادٍ.
الغَدُ: کل (آئندہ) (۲) مستقبل (وہ دن جو دور ہو لیکن اس کی آمد متوقع ہو).
الغَدُ الأفْضَلُ: شاندار مستقبل.
الغَدَاءُ: ناشتہ. قرآن پاک میں ہے: "آتِنَا غَدَاءَنَا" (۲) دوپہر کا کھانا لنچ ج: اَغْدِیَةٌ.
الغَدَاةُ: صبح، طلوع فجر اور طلوع آفتاب کے درمیان کا وقت ج: غَدَوَات.
الغُدْوَةُ: الغَدَاةُ ج: غُدًا و غُدُوٌّ
الغُدُوُّ والرَّوَاحُ: آمد و رفت.
المَغْدَی: صبح کو آنے کی جگہ. ما تَرَكَ من اَبِیهِ مَغْدًی ولا مَرَاحًا: اس نے اپنے باپ کی کوئی شباہت نہیں چھوڑی.
المَغْدَاةُ: المَغْدَی.

غ ـــ ذ

• غَذَّ الجُرحُ ـِ غَذًّا: زخم سے پیپ وغیرہ نکل کر بہنا، زخم بہنا.
ـــ العِرقُ: رگ سے خون بہہ کر نہ رکنا.
ـــ الشیءُ ـُ غَذًّا: کم کرنا. هو غَاذٌّ.
اَغَذَّ الجُرحُ والعِرقُ: غَذَّ.
ـــ السَّیرَ: تیز چلنا.
الغَاذُّ: آنکھ کی بلا انقطاع بہنے والی ایک رگ.
الغَاذَّةُ: بچے کے سر میں متحرک باریک جھلی جو بعد میں سخت ہو جاتی ہے (یافوخ کہلاتی ہے)
الغَذِیذَةُ: زخم کی پیپ و کچ لہو.
• اغْتَذَرَ: غذیرہ تیار کرنا.
الغَذِیرَةُ: آٹے پر دودھ ڈال کر گرم پتھر پہ بنایا جانے والا ایک کھانا.
• غَذْرَمَ الکلامَ: گڑبڑ ہونا، گڈمڈ اور غیر مرتب ہونا.
ـــ الشیءَ: اندازے سے بیچنا.
تَغَذْرَمَ الرجلُ یمینًا: بلا جھجک

قسم کھانا۔
تَغَذْرَمَ الشیءَ: کھانا۔
الغُذَارِمُ: آب کثیر یا اندازے سے ناپنے کے لئے صفت۔
المُغَذْرَمُ: اچھی بری ملی ہوئی گھاس۔
•غَذَمَهُ ـُ غَذْمًا: حریص ہو کر کھانا جلدی جلدی بے صبری سے کھانا۔
—الفَصِیلُ ما فی ضَرْعِ اُمِّه: تھن کا پورا دودھ پی لینا۔
اَغْذَمَ الفَصِیلُ ما فی ضَرْعِ اُمِّه: غَذَمَه۔
اِغْتَذَمَ الفَصِیلُ: غَذَمَ۔
—فلانٌ الشیءَ: بے صبری سے لینا۔
تَغَذَّمَ الشیءَ: اِغْتَذَمَهُ۔ کہتے ہیں: هو یَتَغَذَّمُ کلَّ شیءٍ: وہ ہر چیز صفا چٹ کر جاتا ہے۔
الغُذَامَةُ: دودھ کی بڑی مقدار۔
الغُذَمُ: پیٹو، ہر چیز کھا جانے والا۔
الغُذْمَةُ: الغُذَامَةُ (۲) مویشیوں کی ایک ٹکڑی (۳) بھوراپن ج: غُذَمٌ کہتے ہیں: اَصابُوا من مَعْروفِه غُذَمًا: اس کا فضل واحسان انہیں بار بار حاصل ہوا۔
الغُذْمَةُ: بئرٌ غُذْمَةٌ: بہت پانی والا کنواں۔
الغَذْمَةُ: الغُذَامَةُ: مویشیوں کا ایک گلہ ج: غَذْمٌ۔
•غَذْمَرَ: غصہ سے چیخنا (۲) کسی معاملہ میں بلا تحقیق ٹانگ اڑانا (۳) اپنی قوم کے بارہ میں ایسا فیصلہ کرنا جو نہ رد کیا جائے اور نہ ہی اس سے سرتابی کیا جائے
—الشیءَ: خلط ملط کرنا (۲) اندازے سے فروخت کرنا۔
تَغَذْمَرَ: غصہ سے کچھ کا کچھ بولنا اور چیخنا چلانا۔

الغُذَامِرُ: بہت پانی۔
الغَذْمَرَةُ: چیخ و پکار، ڈانٹ ڈپٹ
•غَذَا الماءُ وَ العَرَقُ ـُ غَذْوًا: پانی یا پسینہ بہنا۔
—العِرْقُ: رگ سے خون بہنا۔
—الجُرْحُ: زخم کا رسنا، بہتے رہنا۔
—الجَمَلُ بَوْلَهُ و ببولِه: تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
—الرَّجُلُ والحیوانُ غَذْوًا و غَذَوَانًا: دوڑنا، تیز چلنا۔
—الطَّعامُ المولُودَ غِذاءً: کھانے کا بچے کے جسم کو لگنا، سوٹ کرنا۔
—الصَّبِیَّ باللَّبَن: دودھ سے بچے کو پالنا، دودھ کی غذا دینا۔
—فلانًا الطَّعامَ: کھانا کھلانا۔ هو غاذٍ ج: غُذَاةٌ۔ هی غَاذِیَةٌ ج: غَوَاذٍ۔
غَذَّی العِرْقُ: رگ سے خون بہنا۔
—الجَمَلُ ببولِه: تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
—المولودَ: پرورش کرنا، غذا دینا۔
—العَقْلَ: عقل کو بڑھانا۔
—الانسانَ و الحیوانَ: خوراک بہم پہنچانا، وہ چیز کھلانا جس سے پرورش ہو، غذا دینا۔
اِسْتَغْذَاهُ: سختی سے پچھاڑنا۔
اِغْتَذَی: غذا لینا۔
تَغَذَّی بشیءٍ: خوراک بنانا، پرورش پانا، غذا بنانا۔
التَّغْذِیَةُ: غذا رسانی، پرورش۔
الغَاذِیُّ: غاذِی مالٍ: مدبّر بالغنی اس کو صحیح خرچ کرنے والا یا صحیح تصرف کرنے والا (۲) غذا دینے والا
الغَاذِیَةُ: دیکھئے (غذ ذ)
الغِذَاءُ: غذا، کھانا، خوراک۔ وہ اشیاء خورد و نوش جن پر جسم کے نشو و نما کا دار و مدار ہو ج: اَغْذِیَة۔ الاَغْذِیَةُ اشیاء خوردنی۔
غِذاءُ الحِمْیَةِ: پرہیزی کھانا۔
الغَذِیُّ: وہ بچہ جو ماں کے علاوہ دوسرے دودھ سے پرورش پائے۔
الغَذَوَانُ: تیز گھوڑا (۲) بدزبان۔
المُغَذِّی: خوراک بہم پہنچانے والا، حیات بخش طاقت بخش۔

غ ـــ ر

•غَرَبَت الشَّمْسُ ـُ غُرُوبًا: سورج کا ڈوب جانا، چھپ جانا (مغرب میں)
—فُلانٌ: غائب ہونا، دور ہونا۔
—القَوْمُ: لوگوں کا چلے جانا۔
—عنه: دور ہو جانا، الگ ہونا۔ اُغْرُبْ عنّی: میرے پاس سے دور ہو جا۔
—فُلانٌ غَرْبًا و غُرْبَةً: وطن سے دور ہونا۔
غَرِبَ الشیءُ ـَ غَرَبًا: سیاہ ہو جانا۔
—العَیْنُ: آنکھ کے گوشوں کا ورم آلود ہونا۔
—الشَّاةُ و الفَرَسُ: بال گرنے کی بیماری میں مبتلا ہونا (داءُ الغَرَب)
غَرُبَ عن وَطَنِه ـُ غَرَابَةً و غُرْبَةً: بے وطن ہونا، پردیسی ہونا۔
—الکلامُ غَرَابَةً: نامانوس ہونا۔ خفی المراد ہونا، ناقابل فہم ہونا۔ هو غَرِیبٌ ج: غُرَبَاءُ۔ هی غَرِیبَةٌ ج: غَرَائِبُ۔
اَغْرَبَ: مغرب میں آنا (۲) پردیسی ہونا (۳) روانہ ہونا، سفر میں جانا (۴) انوکھا اور عجیب کام کرنا۔
—فی کلامِه: ناقابل فہم بات کرنا، نامانوس بات کرنا، انوکھا پن پیدا کرنا۔

اَغْرَبَ فِی الْاَرْضِ: دور دراز چلا جانا۔
رَمٰی فَاَغْرَبَ: اس نے تیر چلایا اور دور پھینکا
۔۔۔ فِی الضِّحْكِ: بہت ہنسنا۔
۔۔۔ الرَّجُلُ الْاَسْمَرُ: سانولے رنگ والے کو گورے رنگ کا بچہ پیدا ہونا
۔۔۔ فُلَانٌ: مال دار اور خوش حال ہونا۔
یوں بھی کہتے ہیں: اَغْرَبَ المالُ: مال زیادہ ہوگیا۔ اَغْرَبَتِ الحالُ: حال اچھا ہوگیا۔
۔۔۔ الشَّیْءَ: ہٹانا، دور کرنا۔
۔۔۔ الحَوضَ: بھرنا۔
۔۔۔ الفَرَسَ: دوڑانا یہاں تک کہ مر جائے
اَغْرَبَ المریضُ: بیمار کا بہت تکلیف میں ہونا
غَرَّبَ فِی الْاَرْضِ: سفر کرتے ہوئے دور تک چلا جانا۔
۔۔۔ القَوْمُ: مغرب کی طرف جانا۔
۔۔۔ المرأۃُ السَّمْرَاءُ: سانولے رنگ کی عورت کا گورے بچے جننا۔
۔۔۔ الوَحْشُ فِی مَغَارِبِہَا: جنگلی جانوروں کا اپنی پناہ گاہوں میں چھپ جانا۔
۔۔۔ فُلَانًا: دور کرنا، وطن سے نکالنا، جلا وطن کرنا، شہر بدر کرنا۔
۔۔۔ الدَّھْرُ فُلَانًا وعَلَیْہ: زمانہ کا کسی کو دور چھوڑ دینا۔
اِغْتَرَبَ: تارک ۔۔۔ وطن ہونا (۲) حقوق شہریت سے محروم ہونا (۳) تیز اور پھرتیلا ہونا (۴) غیر رشتہ داروں میں شادی کرنا۔ حدیث میں ہے:
"اِغْتَرِبُوا لَا تُضْوُوا"
تَغَرَّبَ: وطن سے نکلنا، پردیسی بننا۔
اِسْتَغْرَبَ فِی الضِّحْكِ: حد سے زیادہ ہنسنا۔
۔۔۔ عَلَیْہِ الضِّحْكُ: کسی پر ہنسی کا غلبہ ہونا اور بہت ہنسنا۔
اِسْتَغْرَبَ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔
۔۔۔ الشَّیْءَ: عجیب اور نامانوس پانا یا سمجھنا، کسی شے پر تعجب کرنا، تعجب کی نگاہ سے دیکھنا۔
الاِسْتِغْرَابُ: حیرت، نامانوسیت۔
الاِغْتِرَابُ: وطن سے دوری، بے وطنی۔
بَدَلُ الاِغْتِرَاب: دوری وطن کا الاؤنس۔
الغَارِبُ: کندھا (۲) اونٹ کے کوہان اور گردن کے درمیان کا حصہ (۳) ہر چیز کا بلند حصہ ج: غَوَارِبُ۔ غَوَارِبُ المَاءِ: پانی کی بلند موجیں۔ حَبْلُكَ عَلٰی غَارِبِكَ: تو آزاد ہے جہاں چاہے جا۔ یہ جملہ طلاق کے لئے بھی کنایہ ہے۔
الغَارِبَانِ: کوہان کا اگلا اور پچھلا حصہ۔
الغُرَابُ: کوّا۔ اس کی بہت سی انواع ہیں جیسے: اَسْوَد، اَبْقَع، الزَّاغُ، الغُدَافُ، الاَعْصَمُ۔ ہر ایک کو اس کے حرف میں دیکھا جائے۔ عرب لوگ کوے سے بری فال لیتے تھے اگر وہ سفر پر روانگی سے قبل بول پڑتا تھا۔ اسے غُرَابُ البَیْنِ کہتے تھے یعنی جدائی کی فال لیتے تھے۔ کوے کے بعض اوصاف سے تشبیہ دی جاتی ہے جیسے سیاہی، سویرے جاگنا، احتیاطاً دوری۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: بَكَّرَ بُكُورَ الغُرَابِ۔ فُلَانٌ اَحْذَرُ مِنَ الغُرَابِ۔ دُوْنَ ھٰذا شَیْبُ الغُرَابِ: (یہ کوے سے بھی زیادہ کالا ہے)۔ طَارَ غُرَابُہٗ: وہ بوڑھا ہوگیا
اَرْضٌ لَا یَطِیْرُ غُرَابُہَا: زرخیز زمین، شاداب زمین ج: غِرْبَانٌ وَاَغْرُبٌ وَاَغْرِبَۃٌ۔
۔۔۔ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ: ہر شے کا اول حصہ، نوک (۲) دھار جیسے: غُرَابُ الفَاْسِ وغُرَابُ السَّیْفِ وغیرہ۔
غُرَابُ البَیْنِ: برے شگون والا کوّا۔
الغَرَابَۃُ: ندرت، اجنبیت، ابہام، تعجب۔
الغَرْبُ: سورج غروب ہونے کی سمت (۲) مغربی سمت میں واقع ممالک (یورپ امریکا) اس کے مقابل ہیں: بِلَادُ الشَّرْقِ (۳) ہر شے کا ابتدائی حصہ، نوک، دھار۔ جیسے: غَرْبُ الفَاْسِ وَالسِّکِّیْنِ ونحو ذلك۔ (۴) معاملات میں مستعدی اور بڑھا ہوا انہماک (۵) تیزی جیسے: فِی لِسَانِہٖ غَرْبٌ۔ وَاَخَافُ عَلَیْہِ غَرْبَ الشَّبَابِ، مجھے اس کی پرزور جوانی کا ڈر ہے۔ سَیْفٌ غَرْبٌ: تیز دھار تلوار فَرَسٌ غَرْبٌ: تیز رو گھوڑا (۶) بیل کی کھال سے بنا ہوا بڑا ڈول (چرس) (۷) آنسو (۸) آنسو بہنے کی جگہ (۹) گوشۂ چشم اگلا اور پچھلا (۱۰) رال (لعاب) کی کثرت (۱۱) کا اچھالا (۱۲) آنسو بہانے والی رگ (۱۳) آنکھ کے اندرونی یا بیرونی گوشہ کا ورم (۱۴) آنکھ کی پھنسی (۱۵) دوری ج: غُرُوْبٌ۔ کہتے ہیں: اَصَابَہٗ سَھْمُ غَرْبٍ وسَھْمٌ غَرْبٌ: اسے ایسا تیر لگا جس کے مارنے والے کا پتہ نہیں۔
غَرْبًا: جانب مغرب میں۔
غَرْبًا وشَرْقًا: مشرق ومغرب میں۔
الغَرَبُ: سونا (۲) چاندی (۳) بڑا پیالہ (۴) شراب (۵) حوض اور کنویں کے درمیان ڈول سے گرنے والا پانی جس کی بو جلد بدل جاتی ہے (۶) ایک درخت جس کی لکڑی کے تیر بنائے جاتے ہیں۔ شام اور مصر میں دو الگ الگ قسم کے درختوں کا نام ہے (۷) بکری کو لگنے والی بیماری

جس میں آنکھوں کے بال گرنے لگتے ہیں۔
بِعَیْنِہٖ غَرْبٌ: اس کی آنکھ سے آنسو مسلسل بہتے رہتے ہیں۔
الغَرْبَۃُ: دوری، جدائی (۲) تیزی۔
الغُرْبَۃُ: دوری، بے وطنی، پردیس، جلاوطنی، حالت سفر (۲) خالص سفیدی۔
الغَرْبِیُّ: مغربی، مغربی ممالک کا رہنے والا یا مغربی ممالک سے متعلق، مغربی طرز کا، یورپین۔ مقابل الشَّرقیّ۔ البلادُ الغَرْبِیَّۃُ: مغربی ممالک (۲) وہ درخت جسے آفتاب کی حرارت بوقت غروب پہنچے۔
الغَرِیْبُ: اجنبی، غیر ملکی، پردیسی (۲) نامانوس (۳) عجیب، انوکھا۔ الکلمۃ الغَرِیْبَۃ: مشکل یا نامانوس لفظ ج: غُرَبَاء۔
الغَرِیْبَۃُ: عجیب بات یا واقعہ (۲) پہیلی ج: غَرَائِب۔
المُتَغَرِّبُ: پردیسی، مسافر۔
المُسْتَغْرَبُ: غیر مانوس، اجنبی۔
المَغْرِبُ: سورج چھپنے کی جگہ (۲) سورج چھپنے کا وقت (۳) سورج چھپنے کی جہت۔
بلادُ المَغْرِب: شمالی افریقہ کے ممالک وہ ممالک جو افریقہ کے شمال اور مصر کے مغرب میں واقع ہیں: لیبیا، ٹیونس، الجزائر، مراکش۔ مَمْلَکۃ المَغْرِب: الجزائر کے جانب مغرب بلاد المغرب کے آخری حصہ میں واقع حصۂ زمین جسے شمال میں بحر متوسط اور مغرب میں بحر اٹلانٹک گھیرے ہوئے ہے۔ مراکش۔
المَغْرِبَان: مشرق و مغرب۔
المَغْرِبِیُّ: مراکشی یا شمالی افریقہ کے ممالک کا رہنے والا۔ ج: مَغَارِبَۃ۔
المُغْرِبُ: ہر وہ چیز جو اڑ بنا دے۔ عَنْقَاءُ مُغْرِبٌ و مُغْرِبَۃٌ و عَنْقَاءُ

مُغْرِبٍ: ایک بڑا پرندہ جو بہت لمبی اڑان بھرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ محض موہوم اور فرضی ہے۔
المُغَرِّبُ: شَأْوٌ مُغَرِّبٌ: دور دراز کی منزل۔ کہتے ہیں: هَلْ مِنْ مُغَرِّبَۃِ خَبَرٍ؟: کیا تم کو دور دراز کی کوئی خبر ملی ہے؟
الغِرْبِیْبُ: انگور کی عمدہ قسم (۲) خضاب سے بالوں کو سیاہ کرنے والا بوڑھا (۳) بہت کالا۔ اَسْوَدُ غِرْبِیْبٌ (بطور تاکید) بہت ہی کالا ج: غَرَابِیْبُ قرآن پاک میں ہے "وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِیْضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُہَا وَغَرَابِیْبُ سُوْدٌ"۔
•غَرْبَلَ فِی الاَرْضِ: گھومنا۔
—— الحَبَّ و نَحْوَہٗ: چھاننا۔
—— القَوْمَ: قتل کرنا، کچل دینا۔
—— البَلَدَ و النَّاسَ: چھان بین کرنا کہاوت ہے: مَنْ غَرْبَلَ النَّاسَ نَخَلُوْہ: جو لوگوں کی چھان بین کرتا ہے لوگ اس کی چھان بین کرتے ہیں۔
الغِرْبَالُ: چھلنی (۲) دف (۳) جھلنور یا پیٹ کا کچا ج: غَرَابِیْل۔
العَظْمُ الغِرْبَالِیُّ: ناک اور دماغ کے درمیان کھوپڑی کی تہ میں پائی جانے والی ہڈی۔
المُغَرْبَلُ: چھنا ہوا، صاف (۲) چیدہ آدمی (۳) مقتول (۴) پھولا ہوا۔
المُغَرْبِلُ: چھاننے کا پیشہ کرنے والا، غلے صاف کرنے والا۔
•غَرِثَ ــ غَرَثًا: بھوکا ہونا۔ ھو غَرْثَانُ۔ کہاوت ہے: غَرْثَانُ فَارْبُکُوْا لَہٗ۔ دیکھئے (ربک) ج: غَرْثَیٰ و غَرَاثَیٰ و غِرَاثٌ و ھی غَرْثَیٰ ج: غِرَاثٌ۔

اِمْرَأَۃٌ غَرْثَیٰ الوِشَاحِ: نازک کمر اور پتلے پیٹ والی عورت۔
غَرَّثَہٗ: بھوکا رکھنا۔
الغَرِثُ و الغَارِثُ: بھوکا۔
•غَرِدَ الطَّائِرُ و الاِنسانُ ــ غَرَدًا: گانا گانا، نغمہ سرائی کرنا، پرندے کا چہچہانا۔ ھو غَرِدٌ و غِرِّیْدٌ۔
اَغْرَدَ الطَّائِرُ و الاِنْسَانُ: غَرِدَ۔
—— الطَّائِرُ الاِنْسَانَ: پرندے کا گانے سے مست بنانا، جھما دینا۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ قُمْرِیًّا فَاَغْرَدَنِی: میں نے قمری کا گانا سنا تو اس نے مجھے جھما دیا
غَرَّدَ الطَّائِرُ و الاِنْسَانُ: غَرِدَ۔
اِسْتَغْرَدَہٗ: کسی سے گانا سننا، گوانا۔
الاُغْرُوْدَۃُ: گانا ج: اَغَارِیْدُ۔ طائِرٌ او مُغَنٍّ مُسْتَمْلَحُ الاَغَارِیْدِ: دل آویز گویا یا گانے والا پرندہ۔
الغَرَادُ: سانپ کی چھتری کی جنس تعلق رکھنے والی ایک قسم کی نبات ج: غِرَادَۃ۔
الغَرْدُ: الغَرَادُ (۲) سرکنڈوں کی جھونپڑی، چھپر ج: غِرَادَۃ۔
المُغَرِّدُ: گویا، مغنی۔
•غَرَّ الرَّجُلُ ــ غَرَارَۃً و غِرَّۃً: بھولا اور سیدھا سادہ ہونا، سادہ لوح ہونا، ناتجربہ کار اور معاملات سے ناواقف ہونا۔ ھو غِرٌّ۔
—— المَاءُ: پانی خشک ہو جانا۔
—— فُلَانًا ــ غَرًّا و غُرُوْرًا: دھوکہ دینا، بہکانا، باطل چیز کا لالچ دینا، بے جا امید دلانا۔ جیسے: غَرَّہُ الشَّیْطَانُ و نَحْوُہٗ و غَرَّتْہُ الدُّنْیَا۔ ھی غَرُوْرٌ و ھو مَغْرُوْرٌ و غَرِیْرٌ۔ کہتے ہیں: مَا غَرَّکَ بِکَذَا؟ تجھے فلاں چیز پر ڈھٹائی کے لئے کس چیز نے آمادہ کیا۔ قرآن پاک میں ہے "یٰاَیُّہَا الاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الکَرِیْمِ"

غَرَّ فُلَانًا: کسی کی غفلت یا سادگی سے فائدہ اٹھا کر مطلب نکالنا۔
—الطَّائِرُ فَرْخَهُ غَرًّا و غِرَارًا: پرندہ کا اپنے بچہ کو چوگا دینا۔
غَرَّ ـَ غَرَرًا و غَرَارَةً: روشن چہرے یا روشن پیشانی والا ہونا (۲) گھوڑے کا سفید پیشانی والا ہونا۔ کہتے ہیں: غَرَّ الوَجْهُ و غَرَّ الفَرَسُ۔
—الرَّجُلُ: معزز اور باثر ہونا (۲) بلند کردار ہونا۔ هو اَغَرُّ و هي غَرَّاءُ ج: غُرٌّ (۳) سیدھا سادہ ہونا، بھولا بھالا ہونا، نہ پرکھ نہ ہونا۔ هو غِرٌّ۔
غَارَّتِ السُّوقُ: بازار مندا ہونا۔
—النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ کم ہونا۔ هي مُغَارٌّ ج: مَغَارُّ۔
—التَّحِيَّةَ: سلام میں کمی کرنا۔
—الطَّائِرُ اُنْثَاهُ: پرندے کا اپنی مادہ کو دانہ کھلانا، چوگا دینا۔
غَرَّرَ بِهِ تَغْرِيرًا و تَغِرَّةً: ہلاکت میں ڈالنا، خطرے کا نشانہ بنانا۔ غَرَّرَ بِنَفْسِهِ و مَالِهِ: خود کو اور اپنے مال کو تباہی کے راستہ پر ڈال دیا۔
—الغُلَامُ: بچے کا پہلا دانت نکلنا۔
غَرَّرَتْ ثَنِيَّتَا الغُلَامِ: بچے کے دو اگلے دانت نکل آئے۔
—الطَّيْرُ: بازو اٹھا کر اڑنے کیلئے تیار ہونا
—القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
اِغْتَرَّ فُلَانٌ: غافل ہونا، بے خبر رہنا۔
—بِكَذَا: کسی چیز سے دھوکہ کھانا۔
—فُلَانًا: کسی کی غفلت چاہنا۔
—الاَمْرُ فُلَانًا: کسی کو بے خبری میں بات پیش آنا۔
تَغَرَّرَ الفَرَسُ: پیشانی پر سفید نشان والا ہونا۔ کہتے ہیں: تَغَرَّرَ الفَرَسُ و تَحَجَّلَ: گھوڑے کی پیشانی اور ٹانگوں پر سفیدی ہے۔
اِسْتَغَرَّ: اِغْتَرَّ۔
—فُلَانًا: بے خبری میں آنا (۲) غافل اور بے خبر پانا (۳) بھولا سمجھنا۔
الاَغَرُّ: روشن رو، خوبصورت، سفید و تابناک۔ يَوْمٌ اَغَرُّ و لَيْلَةٌ غَرَّاءُ ج: غُرٌّ۔
الاِغْتِرَارُ: فریب خوردگی۔
الغَارُّ: غافل (۲) کنواں کھودنے والا۔
الغِرَارُ: تلوار وغیرہ کی دھار (۲) نمونہ، طرز۔ ضَرَبَ نِصَالَهُ عَلَى غِرَارٍ وَاحِدٍ: اس نے ایک ہی نمونہ پر تیروں کے پھل بنائے ضَرَبَ عَلَى غِرَارِهِ: وہ اس کے طریقہ پر چلا (۳) تھوڑی نیند وغیرہ ما ذُقْتُ النَّوْمَ الا غِرَارًا: میں بہت تھوڑا سویا۔ ما لَبِثْتُ عِنْدَهُ الا غِرَارًا: میں اس کے پاس بہت کم ٹھہرا۔ جَاءَنَا عَلَى غِرَارٍ: وہ ہمارے پاس عجلت میں آیا۔ لَبِثَ اليومُ غِرَارَ شَهْرٍ: دن مہینہ کی طرح لمبا ہو گیا (۴) نماز کے ارکان کا نقص ج: اَغِرَّةٌ۔
الغَرَارَةُ: غفلت (۲) نو عمری، نوخیزی۔ کہتے ہیں: كان ذلك على غَرَارَتِي وہ بات میری کم سنی کی تھی۔
الغِرَارَةُ: پٹ سن وغیرہ کی بوری، بڑا تھیلا ج: غَرَائِرُ۔
الغَرُّ: تلوار کی دھار (۲) زمین کی دراڑ، شگاف (۳) کپڑے یا چمڑے کی تہ کا نشان، سلوٹ۔ طَوَى الثَّوْبَ عَلَى غَرِّهِ: کپڑے کو اس کی تہ کے نشان پر لپیٹا، طے کیا۔ طَوَيْتُ فُلَانًا عَلَى غَرِّهِ: میں نے اسے بلا انکشاف اپنے حال پر چھوڑ دیا (۴) چوگا جو پرندہ اپنی چونچ سے چوزے کو دیتا ہے ج: غُرُورٌ۔
الغِرُّ: سادہ لوح، جلد دھوکہ میں آجانے والا، بھولا بھالا، سیدھا سادہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) مؤنث کیلئے غِرَّةٌ بھی آتا ہے ج: اَغْرَارٌ و غِرَارٌ۔
الغُرُّ: سیاہ جسم اور سفید سر کا لمبی ٹانگوں والا ایک آبی پرندہ، جو اکثر تالابوں اور جوہڑوں پر بیٹھتا ہے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) واحد: غَرَّاء۔
الغَرَرُ: خطرہ (۲) ہلاکت زدگی۔
بَيْعُ الغَرَرِ: ان چیزوں کی فروخت کا نام جن کا پورا علم بائع اور خریدار کو نہ ہوا اور نہ مبیع کے حصول کا مکمل یقین ہو جیسے پانی میں موجود مچھلیوں کی بیع یا ہوا میں اڑنے والے پرندوں کی بیع۔
حَبْلٌ غَرَرٌ: غیر مضبوط رسی۔
الغُرَّةُ: ہر چیز کا پہلا اور عمدہ حصہ (۲) گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی (۳) ہر شے کی روشنی، چمک، سفیدی ج: غُرَرٌ۔
غُرَّةُ الشَّهْرِ: مہینہ کا پہلا دن۔
—من الهلال: ابتدائی چاند کی جھلک
—من الاَسْنَانِ: دانتوں کی چمک۔
—من الرَّجُلِ: آدمی کا چہرہ۔
—من القَوْمِ: معزز و سربرآوردہ۔
—من المتاع: اعلیٰ اور منتخب سامان۔
الغُرَرُ: قمری مہینہ کی پہلی تین راتیں۔
الغِرَّةُ: غفلت (بحالت بیداری)، بے خبری بھولا پن، سیدھا پن، ناتجربہ کاری، سادہ لوحی ج: غِرَرٌ۔
الغَرُورُ: دھوکہ کا ذریعہ، دنیا اور اس کی زوال پذیر دولت، شیطان۔ قرآن پاک میں ہے: "وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الغَرُورُ"۔

(۲) بڑا فریب ساز، دھوکہ باز (۳) غرغرہ کی دوا۔
الغَرِيرُ: سادہ لوح، ناتجربہ کار جوان ج: أغِرَّة و أغْرَاء (۲) اچھی ساخت (۳) آسودہ زندگی (۴) ضامن وکفالت کنندہ، نگراں کار ج: غُرَّانٌ۔ کہتے ہیں: أنَا غَرِيرُكَ من فُلَانٍ: میں تم کو فلاں کے بارہ میں بربنا تجربہ آگاہ کرتا ہوں۔ أنَا غَرِيرُكَ من هٰذَا الأمْرِ: اس معاملہ میں میں تمہارا ضامن ہوں کیونکہ مجھے تجربہ ہے۔
الغُرَيْرُ: کتے سے چھوٹا اور بلی سے بڑا چھوٹے کالے پیروں والا ایک گوشت خور جانور (۲) سانڈا اونٹ۔ عرب کہتے ہیں: أشْمَنُ من غُرَيْرٍ۔
الغُرُورُ: دھوکہ۔
المُغَارُّ: تھوڑے دودھ والی اونٹنی۔ مُغَارُّ الكَفِّ: بخیل۔
المَغْرُورُ: فریب خوردہ۔
المَغْرُورُ بنفسه: خود فریبی میں مبتلا۔
• غَرَزَتِ الجَرَادَةُ ـِ غَرْزًا: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گھسانا۔
ـــ الشَّيءَ فِي الشَّيءِ: داخل کرنا، گاڑنا، چبھونا۔ کہتے ہیں: غَرَزَ الإبْرَةَ فِي الثَّوبِ۔ و غَرَزَ العُودَ فِي الأرْضِ
غَرَزَ الرَّاكِبُ رِجْلَهُ فِي الغَرْزِ لِيَرْكَبَ: سوار کا سوار ہونے کے لئے رکاب میں پیر رکھنا۔
غَرِزَ ـَ غَرْزًا: نافرمانی کے بعد سلطان کا فرماں بردار اور ہم رکاب ہونا۔
أغْرَزَ الوَادِي: وادی کا غرز نامی پودے اگانا۔
ـــ الشَّيءَ: غَرَزَهُ۔
غَرَّزَ: عَرَ...
ـــ الغَنَمَ: بکری کا درمیان میں ایک دفعہ دودھ نکالنا موٹا کرنے کے لئے چھوڑ دینا۔
اغْتَرَزَ رِجْلَهُ فِي الغَرْزِ: رکاب میں پیر رکھنا، ڈالنا۔
التَّغْرِيزُ: ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جانے والا کھجور وغیرہ کا پودا ج: تَغَارِيزُ۔
الغَارِزُ: هو غَارِزٌ فِي سِنَّتِهِ: وہ انجان و ناواقف ہے۔
الغَرْزُ: رکاب (جس میں پیر ڈال کر سوار ہوتے ہیں)۔ حدیث میں ہے: "كَانَ إذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الغَرْزِ يُرِيدُ السَّفَرَ يَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ" کہتے ہیں: الْزَمْ غَرْزَ فُلَانٍ: اس کے تابع رہو۔ اشْدُدْ يَدَيْكَ بِغَرْزِهِ: تو اس کا دامن تھام لے۔ (۲) زمین میں گڑی ہوئی چیز (۳) وہ شاخ جو انگور کی بیل کو ملانے کے لئے لگائی جائے ج: غُرُوزٌ۔
الغَرَزُ: ایک قسم کا پودا جس کی جڑ میں شاخیں پھیلتی ہیں اور چھوٹے چھوٹے پھل لگتے ہیں۔
الغَرِيزَةُ: جبلت، فطرت، خصلت، ایک خلقی خود کار تحریک جو انسان وحیوان میں بنیادی ضرورتوں کی تسکین کے لئے ہوتی ہے ج: غرائز۔
المَغْرَزُ: ٹڈی کے انڈے دینے کی جگہ ج: مَغَارِزُ۔
المَغْرِزُ: گاڑنے کی جگہ، چبھونے کی جگہ۔ کسی بھی چیز کے گڑے ہوئے ہونے کی جگہ۔ جیسے: مَغْرِزُ الضِّلَعِ و الضِّرْسِ و الرِّيشَةِ ج: مَغَارِزُ۔
المَغْرُوزُ: گڑا ہوا، چبھا ہوا (۲) فطری طبعی۔
• غَرَسَ الشَّجَرَ وَ نَحْوَهُ ـِ غَرْسًا: درخت لگانا، بونا۔ الشَّجَرُ مَغْرُوسٌ و غَرِيسٌ و غَرْسٌ۔ کہتے ہیں: غَرَسَ فُلَانٌ عِنْدِي نِعْمَةً: فلاں نے مجھ پر احسان کیا۔
أغْرَسَ الشَّجَرَ: غَرَسَهُ۔
اغْتَرَسَ الشَّجَرَ: غَرَسَهُ۔
انْغَرَسَ: پودے کا لگ جانا۔
الغِرَاسُ: لگا ہوا یا لگایا جانے والا پودا وغیرہ (۲) درخت لگانے کا وقت۔
الغِرَاسَةُ: کھجور کے درخت کی پود۔
الغَرْسُ: بویا ہوا درخت، پودا۔ کہتے ہیں: أنَا غَرْسُ يَدِهِ: میں اس کا پروردہ ہوں۔ ج: غِرَاسٌ و أغْرَاسٌ
الغِرْسُ: ہر بویا جانے والا پودا وغیرہ، پود، بیج (۲) نومولود بچہ کے سر پر باریک جھلی ج: أغْرَاسٌ۔
الغَرِيسُ: المَغْرُوسُ۔
الغَرِيسَةُ: کھجور کے درخت کا ابتدائی مرحلے کا پودا (۲) بوئی جانے والی گٹھلی (۳) پودا زمین میں دوسری جگہ لگائے جانے سے جڑ پکڑنے تک ج: غَرَائِسُ و غِرَاسٌ۔
المَغْرِسُ: درخت یا پودا لگانے کی جگہ ج: مَغَارِسُ۔
المَغْرُوسُ: لگایا ہوا پودا وغیرہ۔
• غَرَضَ فُلَانٌ ـِ غَرْضًا: سویرے پانی کے پاس آنا۔
ـــ السِّقَاءَ و نَحْوَهُ: مشک وغیرہ بھرنا۔ (۲) دودھ کے مشکیزے کو ہلا کر جھاگ آنے پر نکال کر پلانا۔
ـــ الشَّيءَ: تازہ چننا۔
ـــ لَهُ غَرِيضًا: تازہ دودھ پلانا۔
ـــ الشَّيءَ: روکنا۔ غَرَضَ السَّخْلَ: بکری کے بچہ کا وقت سے پہلے دودھ چھڑانا۔

غَرِضَ اِلیہ ـَ غَرَضًا: مشتاق ہونا۔
ـــ منہ: اُکتا جانا، تنگ آجانا۔ غَرِضَ بالمُقَام: وہ قیام سے تنگ آگیا۔ ھو غَرِضٌ۔
غَرُضَ الشَّیْءُ ـُ غِرَضًا و غَرَاضَۃً: تازہ ہونا۔ ھو غَرِیْضٌ۔
اَغْرَضَ الرَّجُلُ: اپنے قول و فعل کو بامقصد بنانا یا اس سے غرض وابستہ رکھنا۔ ھو مُغْرِضٌ۔
ـــ لِلْقَوْمِ غَرِیْضًا: تازہ آٹا گوندھ کر کھلانا، باسی نہ کھلانا۔
ـــ فُلَانٌ الْغَرَضَ: مقصد پالینا۔
ـــ الرَّجُلَ: تنگ کرنا، اکتا دینا۔
ـــ الاِنَاءَ و نَحْوَہُ: بھرنا۔
غَرَّضَ: تازہ گوشت کھانا (۲) تفریح و دل لگی کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: تازہ چھانٹ کر لینا۔ کہتے ہیں: غَرِّضْ فِی سِقَائِكَ: اپنے مشکیزے کو نہ بھر۔
اِغْتَرَضَ الشَّیْءَ: تازہ لینا۔
اِنْغَرَضَ الْغُصْنُ: شاخ کا مڑ کر ٹوٹ جانا (مگر الگ نہ ہونا)۔
تَغَرَّضَ الْغُصْنُ: ٹوٹ جانا، ٹوٹ کر لٹک جانا، مڑ جانا۔
الاِغْرِیْضُ: کھجور کے شگوفہ سے نکلنے والے سفید دانے (۲) اولے (۳) ہر تازہ اور سفید شے ج: اَغَارِیْضُ۔
الغَارِضُ: صبح سویرے پانی پر آنے والا۔ کہتے ہیں: اَتَیْتُہُ غَارِضًا: میں اس کے پاس دن کی ابتداء میں آیا (۲) لمبی ناک ج: غُرْضَانٌ۔
الغُرْضُ: کجاوہ کی پیٹی (۳) وادی کا ناہموار حصہ ج: غُرْضَانٌ (۴) جھول، سلوٹ تہ ج: غُرُوْضٌ و اَغْرَاضٌ۔ کہتے ہیں: طَوَیْتُ الثَّوْبَ علی غُرُوْضِہِ: میں نے کپڑے کو اس کی تہوں پر لپیٹا جیسا تھا اسے ویسا ہی چھوڑ دیا۔
الغَرَضُ: نشانہ (۲) مقصد، مراد، منشا (۳) ضرورت ج: اَغْرَاضٌ۔
الاَغْرَاضُ: مقاصد۔
ـــ السِّلْمِیَّۃُ: پرامن مقاصد۔
الغَرَضِیَّۃُ: تعصب، جانبداری۔
الغُرْضَانِ (فی الاَنْفِ): ناک کے بانسہ کے دونوں طرف ڈھلواں حصے۔
الغَرِیْضُ: تروتازہ (گوشت وغیرہ) (۲) ہر سفید اور تروتازہ چیز (۳) ہر عمدہ گانا (۴) عمدہ گویّا (۵) وہ پانی جس پر سویرے آیا جائے (۶) بارش کا پانی۔
الغَرِیْضَۃُ: کچی توڑی ہوئی مکئی وغیرہ۔
المُغْرِضُ: غرض مند، خود غرض۔
المَغْرِضُ: اونٹ کا تنگ (پیٹی) باندھنے کی جگہ ج: مَغَارِضُ۔
المَغْرُوْضُ: بارش کا پانی۔

• غَرْغَرَ الرَّجُلُ: غرارہ کرنا (پانی یا دوا حلق میں ڈال کر گھمانا)۔ اس طرح بھی کہتے ہیں: غَرْغَرَ بالمَاءِ والدَّوَاءِ۔
ـــ الرُّوْحُ: گلے میں دم اٹکنا اور آواز نکلنا۔
ـــ القِدْرُ: ہانڈی کے کھولنے کی آواز نکلنا، غرغر کرنا۔
ـــ اللَّحْمُ: گوشت کے پکنے کی آواز نکلنا۔
تَغَرْغَرَ بالمَاءِ او الدَّوَاءِ: پانی یا دوا کا غرارہ کرنا۔
ـــ عَیْنَاہُ: آنسو ڈبڈبانا۔
الغِرْغِرُ: افریقہ کی مرغی۔
الغَرْغَرَۃُ: پانی یا دوا کا غرارہ (۲) غرارہ کی دوا۔

• غَرَفَ الغَرْفَ والشَّیْءَ ـِ غَرْفًا: کاٹنا (۲) موڑنا (۳) لکڑی وغیرہ توڑنا۔
غَرَفَ النَّاصِیَۃَ: پیشانی کے بال توڑنا۔
ـــ الجِلْدَ: غَرَف نامی پودے سے چمڑے کو دباغت دینا۔
ـــ المَاءَ و نَحْوَہُ بِیَدِہٖ او بالمِغْرَفَۃِ: ہاتھ یا ڈونگے سے پانی وغیرہ نکالنا، چلو سے پانی پینا۔ ھو غارِفٌ ج: غُرَّفٌ وھی غارِفَۃٌ ج: غَوَارِفُ۔
اَغْرَفَ الاَسَدُ: شیر کا اپنے مسکن (جھاڑیوں) میں داخل ہونا۔
اِغْتَرَفَ المَاءَ بِیَدِہٖ: چلو سے پانی لینا قرآن پاک میں ہے: "اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَۃً بِیَدِہٖ"۔ اِغْتَرَفَ منہ: اس میں سے چلو بھرا، ہاتھ ڈال کر نکالا۔
اِنْغَرَفَ الشَّیْءُ: چلو میں آجانا (۲) ہاتھ یا ڈونگے وغیرہ میں پانی وغیرہ آجانا (۳) مڑنا (۴) ٹوٹنا۔
تَغَرَّفَہُ: پوری چیز لے لینا۔
الغَارِفُ: چلو سے پانی وغیرہ لینے والا۔
الغَارِفَۃُ: تیز رفتار اونٹنی (۲) اونٹنی کی پیشانی کے چھوٹے چھوٹے بال۔ ج: غَوَارِفُ۔
الغُرَافَۃُ: چلو یا ڈونگے وغیرہ سے لی ہوئی چیز، چلو بھر پانی وغیرہ۔
الغَرَّافُ: بہت چلو بھرنے والا (۲) لمبے ڈگ والا گھوڑا (۳) بہت پانی والی نہر (۴) زبردست بارش والا بادل۔
الغَرْفُ: چمڑے کو رنگنے کا ایک پودا جو جزیرۂ عرب، مصر و افریقہ اور ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے، اس کے نوکیلے لمبے پتے ہوتے ہیں اور نارنگی رنگ کا گودے دار پھل ہوتا ہے۔
الغَرَفُ: ایک قسم کا پودا۔ واحد: غَرَفَۃٌ
الغُرْفَۃُ: پانی وغیرہ کا چلو، چلو بھر پانی، چمچہ بھر پانی وغیرہ ج: غِرَافٌ۔

(۲) بالاخانہ۔ قرآن پاک میں ہے:
"وھم فی الغُرُفاتِ اٰمِنُون"
کمرہ، چیمبر، روم، دیوان ج: غُرَفٌ و غُرُفات۔
غُرْفَةُ الاِسْعاف: طبی امدادی روم۔
___ الاِسْتِقبال: ملاقاتی کمرہ، دیوان خانہ بیٹھک، ڈرائنگ روم۔
الغُرْفَةُ التِّجارِيَّةُ: ایوان تجارت، چیمبر آف کامرس (تاجروں کی منتخب جماعت جو تجارتی امور و مصالح پر غور و خوض کرتی ہے)۔
غُرْفَةُ الرَّاحَة: آرام کا کمرہ۔
الغُرْفَةُ الزِّراعِيَّة: منتخب کاشتکاروں کی جماعت جو امورِ زراعت پر غور کرتی ہے (۲) ایوانِ زراعت۔
غُرْفَةُ الطَّعام: ڈائننگ روم، کھانے کا کمرہ
___ العَمَلِيّات (فی الحرب): وہ کمرہ جہاں سے جنگی کارروائیوں کی نگرانی وغیرہ کی جائے۔
___ العَمَلِيّات الجراحِيَّة: کمرہ عمل جراحی سرجیکل آپریشن روم۔
___ القِيادَة: کمان روم، جنگی احکام جاری کرنے کا کمرہ۔
___ المُراقَبَة: کنٹرول روم۔
___ المُصَوِّر: اسٹوڈیو۔
الغَرُوفُ: بِئْرٌ غَرُوفٌ: وہ کنواں جس میں سے ہاتھ سے پانی نکالا جائے
دَلْوٌ غَرُوفٌ: بہت پانی نکالنے والا ڈول۔
الغَرِيفُ: گھنا درخت (۲) بڑا ڈول جس میں بہت پانی آئے (۳) درختوں کا جھنڈ، جھاڑی۔
الغَرِيفَةُ: الغَرِيفُ (۲) تلوار کے نیچے کا چمڑا۔
المِغْرَفَةُ: کف گیر، ڈوئی، بڑا چمچہ، مگا، ڈونگا ج: مَغارِف۔

• غَرِقَ فی الماءِ ـَ غَرَقًا: ڈوبنا، غرق ہو کر ہلاک ہو جانا۔ ھو غَرِقٌ و غارِقٌ و غَرِيقٌ ج: غَرْقَى (بے صرف غریق کی جمع ہے)۔
___ فی الدَّيْنِ او البَلْوَى: حد سے زیادہ منہمک اور ڈوبا ہوا ہونا۔
___ السَّفِينَةُ: کشتی کا پانی کی تہ میں بیٹھ جانا۔
___ الاَرْضُ: زمین کا پانی سے بھر جانا۔
اَغْرَقَ فی الشَّیْءِ: حد سے بڑھنا۔
___ الرّامِي فی القَوسِ: تیرانداز کا کمان کو پوری طاقت سے کھینچنا۔
___ فی الماءِ ڈبونا، غرق کرنا، خوب بھگونا۔
___ الكَأْسَ: لبالب بھرنا۔
___ اَعْمالَهُ الصّالِحَةَ: گناہوں کے ارتکاب سے نیک اعمال کو ضائع کرنا۔
غارَقَهُ: قریب ہونا، نزدیک آنا۔
غَرَّقَ الرّامِي فی القَوسِ: کمان کو بہت زور سے کھینچنا۔
___ الشَّیْءَ فی الماءِ: ڈبونا۔
___ السوقَ بالبضاعة: بازار کو سامان سے بھر دینا۔
اِغْتَرَقَ النَّفَسَ: زور سے اندر کا سانس لینا۔
___ البَعِيرُ الحِزامَ: اونٹ کا پیٹ بڑا ہونے کے باعث اس کے تنگ کا کس جانا۔
___ فُلانَةٌ نَظَرَ القَومِ: لوگوں کو اپنے حسن کی وجہ سے اپنی طرف متوجہ کر کے ہر طرف سے غافل کر دینا۔
___ الفَرَسُ الخَيلَ: گھوڑے کا گھوڑوں میں مل جانے کے بعد آگے نکل جانا۔ کہتے ہیں: تَجارَيْنا

فَاغْتَرَقَ فرسي حَلْقَةَ فَرَسِه: ہم برسرپیکار ہوئے تو میرا گھوڑا اس کے حلقہ کو چیر کر نکل گیا۔ خاصَمَنی فَاغْتَرَقْتُ حَلْقَتَه: وہ مجھ سے لڑا مگر میں لڑائی میں اس پر غالب آگیا۔
اِسْتَغْرَقَ فی الضَّحِك: بہت ہنسنا، ہنستے ہنستے پیٹ دکھ جانا، بہت ہنسی آنا
___ الشَّیْءَ: احاطہ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا (۲) کل لے لینا۔
___ البَعِيرُ الحِزامَ: اونٹ کا تنگ (پیٹی) کو کس لینا۔
___ العَمَلُ الوَقْتَ: وقت لینا۔ ھذا العَمَل يَسْتَغْرِقُ ساعةً: اس کام میں ایک گھنٹہ لگے گا۔
___ فی النَّوم: بے خبر سونا، محو خواب ہونا
اِغْرَوْرَقَت العَيْنُ: آنکھ میں آنسو بھرنا
الاِسْتِغْراقُ فی الشَّیْءِ: حد سے زیادہ انہماک، مشغولیت۔
الاِغْراقُ: (اقتصادی اصطلاح) غیر ملکی مارکیٹ پر کنٹرول کی کارروائی جس میں ملکی صارفین پر زیادہ مالی بوجھ ڈال کر بیرون ملک اندرون ملک کے مقابلہ میں ارزاں مال فروخت کرنے پر زور دیا جاتا ہے (۲) کسی چیز میں مبالغہ۔
الغارِق: غوطہ زن، ڈوبتا ہوا یا ڈوب کر مر جانے والا (۲) کسی سوچ وغیرہ میں ڈوبا ہوا۔
الغَرَقُ: ڈوبنے کا فعل یا حالت (۲) زوردار کمان کشی۔
الغَرِيقُ: ڈوبنے والا، ڈوب کر مرنے والا (۲) منہمک، مشغول و مصروف۔
المُسْتَغْرِقُ: ہمہ گیر، محیط۔
• غُرْقَاتُ الدَّجاجَةِ: مرغی کا کچا انڈا ڈالنا۔ غَرَقَاتِ البَيْضَةَ: کچا انڈا گرنا۔

الغِرْقِئُ: انڈے کی سفیدی کی جھلی۔

• الغَرْقَدُ: ایک کانٹے دار جھاڑی۔

• غَرْقَلَ الرَّجُلُ: سر پر ایک دم پانی ڈالنا۔

— البَیْضَةُ و البِطِّیْخَةُ: انڈے اور خربوزے کا اندر سے خراب ہو جانا

الغِرْقِلُ: انڈوں کی سفیدی۔

• غَرِلَ الصَّبِيُّ ـ غَرَلًا: بچہ کی ختنہ گاہ کی کھال موٹی ہونا۔

— العَامُ: زرخیز و سرسبز ہونا۔

— العَيْشُ: زندگی کا فراخ ہونا۔ هو اَغْرَلُ و هي غَرْلاءُ ج: غُرْلٌ

— الرَّجُلُ: ڈھیلا اور سست ہونا۔ فهو غَرِلٌ۔

الغُرْلَةُ: بچہ کی ختنہ میں کاٹی جانے والی کھال، قلفہ ج: غُرَلٌ۔

الغَرِلُ: ڈھیلا ڈھالا، سست۔

• غَرِمَ ـ غُرْمًا و غَرَامَةً: غیر لازم چیز کا ذمہ دار ہونا، کسی کی طرف سے ادائیگی کا ذمہ لینا۔ جیسے: غَرِمَ الدِّيَةَ والدَّيْنَ: وہ دوسرے کی طرف سے دیت یا قرض ادا کرنے کا ذمہ دار ہوا یا ادائیگی کی (۲) جرمانہ ہونا۔

— فی التِّجَارَةِ: نقصان اٹھانا۔

غَرَّمَهُ: ادائیگی کا ذمہ دار بنانا (۲) جرمانہ کرنا۔

اُغْرِمَ بالشيءِ: فریفتہ ہونا۔ هو مُغْرَمٌ۔

اِنَّ فُلَانًا لَمُغْرَمٌ بِكَذا: فلاں اس چیز کا دلدادہ ہے۔

اَغْرَمَهُ: جرمانہ کرنا (کسی تاوان یا بطور سزا عائد کردہ مقررہ رقم کی ادائیگی کا ذمہ دار ٹھیرانا قرض وغیرہ (جس کی ذمہ داری لی ہو) کی ادائیگی کا ذمہ دار ٹھیرانا، جرمانہ عائد کرنا۔

الغَارِمُ: حدیث میں ہے: "الدَّيْنُ مَقْضِيٌّ و الزَّعِيمُ غَارِمٌ: قرض کی ادائیگی از بس ضروری ہے اور اس کا ضامن اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے ج: غُرَّامٌ۔

الغَرَامُ: عشق، شیفتگی، فریفتگی (۲) لازمی اور دائمی عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا"

الغَرَامَةُ: نقصان، خسارہ (۲) حرجانہ (بدل نقصان) (۳) جرمانہ (بطور سزا) کہتے ہیں: حَكَمَ القَاضِي عَلٰى فُلَانٍ بالغَرَامَةِ۔

الغُرْمُ: ادا کی جانے والی چیز (۲) مال میں کسی خیانت یا جنایت کے بغیر ہونے والے نقصان۔

الغَرِيمُ: قرض خواہ (۲) قرض دار ج: غُرَمَاءُ۔

المَغْرَمُ: الغَرَامَةُ ج: مَغَارِمُ۔ حدیث میں ہے: "اَعُوذُ باللّٰهِ مِنَ المَغْرَمِ و المَأْثَمِ: میں گناہوں اور معصیتوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

المُغْرَمُ: قرضوں میں جکڑا ہوا۔

المُغْرَمُ بشيءٍ: عاشق و فریفتہ کہ جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو۔

• غَرِنَ العَجِينُ عَلَى الإِنَاءِ ـ غَرَنًا: برتن پر آٹا لگ کر خشک ہو جانا۔

— الرَّجُلُ: کمزور ہونا۔ هو غَرِنٌ

الغَرِينُ: حوض میں جمے ہوئے پانی کے جھاگ (۲) وہ مٹی جو سیلاب میں بہہ کر آتی اور زمین پر خشک یا تر باقی رہتی ہے (۳) مٹی کی چٹان جس کے چھوٹے چھوٹے ریزے بھیگنے کی صورت میں باہم جڑ جاتے ہیں۔

الغِرْيَنُ: الغَرِينُ۔ کہتے ہیں: اَتَیٰ بالطِّرِّيَنِ و الغِرْيَنِ: جبکہ غصہ اور طیش میں آئے۔

• غَرْنَقَ: آنکھ لڑانا۔

الغُرَانِقُ: طویل العمر پودا (۲) حسین و نازک نوجوان ج: غَرَانِيقُ و غَرَانِقُ۔

اِمْرَأَةٌ غُرَانِقٌ: حسین عورت۔

الغُرْنُوقُ: الغُرَانِقُ (۲) سارس سے مشابہ ایک آبی پرندہ ج: غَرَانيق

• غَرَا الرَّجُلُ ـ غَرْوًا: تعجب کرنا

— الشيءَ: مسالے سے جوڑنا، گوند یا سریش سے چپکانا۔

— السِّمَنُ قَلْبَهُ: دل کو چکنائی کا ڈھانپ لینا۔

غَرِيَ بِهِ ـ غَرًا و غَرَاةً: کسی چیز پر لٹو ہونا، دل آ جانا، دل گرفتہ ہونا

— فُلَانٌ: حد سے زیادہ غصہ آنا۔

— الغَدِيرُ: تالاب کا پانی ٹھنڈا ہونا

اَغْرَى بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد کرانا، لڑائی کرانا۔

— الاِنْسَانَ و غَيْرَهُ بالشيءِ: کسی چیز کی رغبت دلانا، اس کے لئے اکسانا، لالچ دلانا۔

— الوَلَدَ بالفَضِيلَةِ: بھلائی اور حسن عمل پر آمادہ کرنا، تلقین کرنا۔

— الكَلْبَ بالصَّيْدِ: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا، شکار پر آمادہ کرنا۔

— العَدَاوَةَ بَيْنَهُمْ: دشمنی پیدا کرنا لڑائی کی آگ بھڑکانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ العَدَاوَةَ و البَغْضَاءَ اِلٰی يَوْمِ القِيَامَةِ"

اُغْرِيَ بِهِ: فریفتہ ہونا، ناسمجھی کے ساتھ کسی چیز کی خواہش کرنا

غَارَاهُ مُغَارَاةً و غِرَاءً: کسی سے حجت بازی کرنا، جھگڑا کرنا۔

غَرَّى الشيءَ: سریش سے جوڑنا یا سریش

لگانا، ملنا۔
غُرِّيَ بِه: فریفتہ ہونا۔
الاِغْرَاءُ: (علم النحو میں) مخاطب کو کسی امر محمود پر متنبہ کرنا تاکہ وہ اس پر کاربند ہو جیسے کہا جائے: اَخَاكَ اَخَاكَ المُرُوءَةَ و النَّجْدَةَ یعنی تم کو اپنے بھائی کا خیال کرنا چاہئے تم کو مدد و مروت سے کام لینا چاہئے (۲) اکساہٹ، ترغیب، برانگیختگی۔
الغِرا: کاغذ وغیرہ جوڑنے کا گوند یا سریش، لکڑی وغیرہ جوڑنے کا پیسٹ، مسالا ج: اَغْرَاء۔
الغِرَاءُ: الغِرَا۔
الغَرْوُ: تعجب۔ لَا غَرْوَ: کوئی تعجب نہیں
الغَرْوَى: الغَرْوُ۔
الغَرَوِيُّ: گوند یا سریش سے متعلق۔
الغَرَوَانِيُّ: سریش جیسا مسالا۔
الغَرِيُّ: سرخ رنگ (رنگائی کا) (۲) ایک بت کا نام جس پر خون ملا جاتا تھا (۳) خوبصورت۔
الغَرَّايَةُ: گوند دانی۔
المِغْرَاةُ: گوند دانی (۲) چپکانے کا آلہ۔
المُغْرِي: محرک، اشتعال انگیز (۲) اشتیاق انگیز
المُغْرَى: اکسایا ہوا، شوق دلایا ہوا۔

غ ــــــ ز

•غَزُرَ ـُ غَزَارَةً و غُزْرًا: بہت ہونا، کثیر اور بے پایاں ہونا، کہاوت ہے: مَا طَابَ و نَزُرَ خَيْرٌ مما خَبُثَ و غَزُرَ: تھوڑی مقدار میں اچھی چیز بڑی مقدار والی خراب چیز سے بہتر ہے۔ هو غَزِيرٌ ج: غِزَارٌ
اَغْزَرَ القَوْمُ: کسی جماعت کے اونٹوں اور بکریوں کا زیادہ اور دودھ دینے والا ہونا۔ اَغْزَرَ اللّٰهُ مالَه: خدا اس کے مال میں ترقی دے۔
اَغْزَرَ المعروفَ: بہت سخاوت کرنا
غَازَرَ فُلَانٌ: زیادہ لینے کی خواہش میں تھوڑا دیدینا۔
غَزَّرَ: دو دفعہ دودھ دوہنے کے درمیان وقفہ کرنا (جب کہ دودھ کم ہو جائے)۔
اِسْتَغْزَرَ: غَازَرَ۔
ـــ الشَّيءَ: کسی چیز کی زیادہ مقدار چاہنا (۲) تھوڑا دے کر زیادہ لینے کی خواہش کرنا۔ مقولہ ہے: الخَرَاجُ عَمُودُ المُلكِ وما اسْتُغْزِرَ بِمِثْلِ العَدْلِ و لا اسْتُنْزِرَ بمثلِ الجَوْرِ۔
الغَزْرُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری۔
الغَزَارَةُ: کثرت، بہتات۔
غَزَارَةُ العِلْمِ: وسعتِ علم۔
المَغْزَرَةُ: ہر وہ نبات جس میں دودھ بہت ہو۔
المَغْزُوْرُ: بارش سے خوب سیراب جگہ۔
•غَزَّ فُلَانٌ بِفُلَانٍ ـُ غَزًّا: اپنے ساتھیوں میں سے کسی کو چننا، مخصوص کرنا۔
ـــ بالقَرَابَةِ و الاَوْلَادِ والجِيرَانِ: بھلائی اور حسن سلوک کرنا۔
ـــ الثَّوْبَ او الجِسْمَ بالاِبْرَةِ و نَحْوِها: ہلکے سے سوئی چبھونا۔
اَغَزَّتِ الشَّجَرَةُ: درخت کا سخت گھنا اور کانٹوں دار ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ: حاملہ چوپائے کے حمل کا تکلیف دہ ہونا۔ فهي مُغِزٌّ
غَازَّهُ: کسی کی طرف لپکنا اور مقابلہ کرنا۔
اغْتَزَّ بِه: کسی کو مخصوص کرنا۔
تَغَازُّوا الشَّيءَ: کسی چیز میں جھگڑنا۔
الغُزُّ: ایک ترکی قبیلہ۔ واحد: غُزِّيٌّ۔
غَزَّةُ: فلسطین کا ایک شہر۔
الغَزَّازُ: سب سے تعلق رکھنے والا۔
•غَزْغَزَ: بلا خواہش منہ کے دونوں طرف سے کھانا (۲) کسی چیز میں مسلسل سوئی وغیرہ چبھونا، چوکے دینا۔
•غَزَلَ الصُّوفَ و القُطْنَ ونَحْوَهما ـِ: روئی اون وغیرہ کاتنا، دھاگے بنانا۔
غَزِلَ ـَ غَزَلًا: عورتوں سے بات چیت کرنے اور ان سے پینگیں بڑھانے کا رسیا ہونا۔ هو غَزِلٌ۔
اَغْزَلَ: چرخہ چلانا۔
ـــ الظَّبْيَةُ: ہرنی کو بچہ ہونا۔ هي مُغْزِلٌ۔
غَازَلَ المَرْأَةَ: عورت سے عاشقانہ باتیں کرنا اور اظہار محبت کرنا۔
ـــ فُلانٌ الاَربَعِيْنَ: چالیس سال کے قریب عمر ہونا۔
اِغْتَزَلَ القُطْنَ: غَزَلَهُ۔
تَغَزَّلَ بالمَرْأَةِ: عشق بازی کرنا۔
الغَزَالُ: ہرنی کا بچہ، ہرن ج: غِزْلَةٌ وغِزْلَانٌ۔
الغَزَالَةُ: مؤنث الغزال۔ ہرنی (۲) طلوع ہوتا ہوا سورج (۳) چاشت کا اول وقت ج: غَزَالَاتٌ۔ کہتے ہیں أَتَيْتُه غَزَالَةَ الضُّحَى و غَزَالاتِ الضُّحَى: اول وقتِ چاشت میں آیا۔
الغَزْلُ: کاتا ہوا (سوت) ج: غُزُولٌ
المَغْزَلُ: کاتنے کی جگہ ج: مَغَازِلُ۔
المِغْزَلُ: سوت کاتنے کا چرخہ یا تکلا۔ کاتنے کی مشین ج: مَغَازِلُ۔
مَغَازِلُ النَّوْرَجِ: غلہ گاہنے کی مشین کے ستون۔

•غَزَا العَدُوَّ ـُ غَزْوًا و غَزَوَانًا: لڑنے کے لئے دشمن کی طرف جانا اور لوٹنے کے لئے ان کے ملک میں گھسنا، جہاد کرنا. هو غَازٍ ج: غُزَاةٌ و غُزًّى و غُزِيٌّ.

—الشئَ غَزْوًا: طلب کرنا، چاہنا۔ کہتے ہیں: عَرَفْتُ ما يُغْزَى من هٰذَا الكلامِ: میں اس کلام کا مقصد سمجھ گیا۔

—الشئُ: چھا جانا. جیسے: غَزَتِ البضاعةُ الأجنبيّةُ الأسواقَ.

—فُلانٌ بفُلانٍ: ساتھیوں میں سے کسی کو خاص کرنا۔

أغْزَاهُ: حملہ کے لئے تیار کرنا۔

—فُلانًا: کسی کو قرض میں مہلت دینا، ادائگی کو مؤخر کر دینا۔

غَزَّاهُ: أغْزَاهُ۔

اغْتَزَاهُ: ارادہ کرنا۔

—بفلانٍ: ساتھیوں سے کسی کو خاص کرنا۔

الغازِي: حملہ آور مجاہد ج: غُزَاة۔

الغَزَاةُ: ایک سال تک کی لڑائی برخلاف غزوة وہ ایک دفعہ کی لڑائی کو کہا جاتا ہے

الغَزْوُ: حملہ، لڑائی۔

—العَقائِدِيُّ: نظریاتی یلغار۔

غَزْوُ الفضاءِ: خلا پیمائی، فضائی تسخیر۔

الغَزْوَةُ: حملہ، یورش، جہاد ج: غَزَوَات

الغِزْوَةُ: مطلوب چیز۔

المَغْزَى: لڑائی، حملہ (۲) لڑائی کا میدان (۳) غازی کی منقبت، تعریف (۴) مقصد مراد، ماحصل (۵) معنویت (۶) خلاصہ، نتیجہ ج: مَغَازٍ۔

المَغْزَاةُ: حملہ، لڑائی ج: مَغَازٍ۔

غ ـــــــ س

•غَسَرَ علَى الغَرِيمِ ـُ غَسْرًا: قرض دار پر سختی کرنا، تقاضا کرنا۔

تَغَسَّرَ الأمرُ: الجھنا، مبہم ہونا۔

—الغَزْلُ: سوت کا الجھ جانا۔

—الغَدِيرُ: تالاب پر ہوا کا کوڑا لا ڈالنا۔

الغَسِرُ: الجھا ہوا معاملہ یا دھاگا۔

الغَسَرُ: ہوا کا تالاب میں لاکر ڈالا ہوا کوڑا، تنکے وغیرہ۔

•غَسَّ خُطْبَةَ الخَطِيبِ ـُ غَسًّا: مقرر کی تقریر میں عیب نکالنا۔

—فُلانًا في الماءِ: غوطہ دینا۔

غُسَّ البَعِيرُ: اونٹ کو بیماری لگنا۔

انْغَسَّ في الماءِ: غوطہ لگانا۔

الغُسَاسُ: اونٹ کو لگنے والی بیماری

غَسَّانُ: ایک یمنی قبیلہ جو ملک شام پر حکمرانی کرتا تھا۔

الغُسُّ: کمزور اور کمینہ آدمی ج: أغْسَاسٌ وغُسُوسٌ و غِسَاسٌ۔

•غَسَقَ اللَيْلُ ـِ غَسْقًا و غُسُوقًا و غَسَقَانًا: رات کا تاریک ہونا

—القَمَرُ: گہن کی وجہ سے تاریک ہونا

—عَيْنُهُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔

—السَّماءُ: آسمان کا تاریک ہو کر برسنا

—اللَّبَنُ: تھن سے دودھ گرنا۔

—الجُرْحُ: زخم سے پیلا پانی نکلنا۔

أغْسَقَ اللَّيْلُ: غَسَقَ۔

—فُلانٌ: رات کی ابتدائی تاریکی میں ہونا

—المُؤَذِّنُ: رات کی ابتدائی تاریکی (غسق) تک مغرب کی اذان مؤخر کرنا۔

الغَاسِقُ: رات جبکہ شفق غائب ہو جائے اور تاریکی بڑھ جائے (۲) چاند جب کہ گہن آلود ہو کر تاریک ہو جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "و من شَرِّ غَاسِقٍ إذَا وَقَبَ"

الغَسَاقُ: دوزخیوں کی کھال سے بہنے والا خراب خون وپیپ۔

الغَسَّاقُ: الغَسَاقُ۔ ارشاد باری ہے "إلّا حَمِيمًا و غَسَّاقًا" ایک قرات غَسَاقًا بھی ہے۔

الغَسَقُ: رات کی تاریکی (۲) گیہوں وغیرہ میں مل جانے والے کالے دانے

•غَسَلَ الشئَ ـِ غَسْلًا: دھونا (پانی سے میل دور کرنا) کہتے ہیں: غَسَلَ اللّٰهُ حَوْبَتَهُ: اللہ نے اسے گناہ سے پاک کر دیا۔

—فُلانًا بالسَّوْطِ: کوڑا مار کر تڑپا دینا زور سے کوڑا مارنا۔

غَسَّلَ الأعْضَاءَ: خوب دھونا۔

—المَيِّتَ: مردے کو نہلانا، صاف کرنا۔

اغْتَسَلَ بالماءِ: نہانا، غسل کرنا۔

انْغَسَلَ الشئُ: دھل جانا، صاف ہو جانا

الغَاسِلُ: کپڑا دھونے والا، غسل دینے والا۔

الغَاسُولُ: دھو کر صاف کرنے کی چیز جیسے کوئی گھاس یا صابن وغیرہ (۲) خطمی۔

الغَسَّالُ: دھوبی، کپڑا دھونے والا (۲) مردوں کو غسل دینے والا۔

الغَسَّالَةُ: مؤنث الغَسَّال۔ دھوبن، کپڑے دھونے والی (۲) کپڑے دھونے کی مشین (۳) برتن دھونے کی مشین۔

الغَسَّالَةُ الآلِيَّةُ: خودکار واشنگ مشین۔

—الكَهْرَبائِيَّةُ: بجلی کی واشنگ مشین

الغُسَالَةُ: دھوون، وہ میل جو دھلائی کرنے سے نکلتا ہے۔

الغَسُولُ: دھو کر صاف کرنے والی چیز، صابن، سرف وغیرہ (۲) نہانے کا پانی۔

الغُسْلُ: غسل، پورے بدن پر پانی کا بہاؤ (۲) صابن وغیرہ ج: أغْسَالٌ۔

الغِسْلُ: الغَسُولُ۔

الغِسْلَةُ، الغَسُولُ (۲) عورتوں کے بالوں میں لگانے کی خوشبو وغیرہ۔
الغِسْلِيْنُ: میل وغیرہ جو دھونے سے نکلتا ہے (۲) دوزخیوں کی کھالوں سے نکل کر بہنے والی پیپ وغیرہ۔ ارشادِ باری ہے: "وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ"
الغَسُوْلُ: الغَسُوْلُ۔
الغَسِيْلُ: بمعنی مَغْسُوْل۔ دھلائی کے کپڑے، دھلے ہوئے کپڑے۔
مِشْبَكُ الغَسِيْلِ: کلاتھ پن، کپڑا پکڑنے کی چٹکی۔
المُغْتَسَلُ: غسل خانہ (۲) نہانے کا پانی قرآن پاک میں ہے "هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ"
المَغْسَلُ: دھلائی کی جگہ، دھوبی کا گھاٹ ج: مَغَاسِلُ۔
المَغْسِلُ: دھونے کا ٹب یا حوض جو دیوار سے ملحق ہو (۲) سِلفچی (۳) لانڈری۔ ج: مَغَاسِلُ۔
المَغْسَلَةُ: دھلائی کی دوکان یا عام جگہ لانڈری (۲) میت کو نہلانے کا تختہ۔
المِغْسَلَةُ: دھلائی مشین، دھونے کا آلہ، لکڑی وغیرہ۔
• غَسَمَ اللَّيْلُ ـُ غُسُوْمًا: تاریک ہونا۔
اَغْسَمَ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔
ـــ القَوْمُ: تاریکی میں داخل ہونا۔
الغَسَمُ: سیاہی (۲) تاریکی (۳) بدلی (بادل کا ٹکڑا) ج: اَغْسَامٌ۔
الغُسْمَةُ: بادل کا ٹکڑا ج: غُسَمٌ۔
• غَسَنَهُ ـُ غَسْنًا: چبانا۔
الغُسَانُ: دل کے آخری گوشے۔
الغَسَّانُ: الغُسَانُ۔ کہتے ہیں: لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ ذٰلِكَ مِنْ غَسَّانِ قَلْبِكَ: مجھے معلوم ہے کہ یہ تمہارے دل کی گہرائی کی بات ہے (۲) جوانی کی تیزی، جوبن۔ کہتے ہیں: كَانَ ذٰلِكَ فِي غَسَّانِ شَبَابِهِ: یہ اس کی بھرپور جوانی میں ہوا۔ مَا اَنْتَ مِنْ غَسَّانِهِ تم اس کے لوگوں میں سے نہیں ہو۔
الغَسَّانِيُّ: بہت خوبصورت۔
الغُسْنَةُ: بالوں کا گچھا، لٹ ج: غُسَنٌ
الغَيْسَانُ: جوانی کی تیزی، جوبن۔
• غَسَا اللَّيْلُ ـُ غُسُوًّا: رات کا تاریکی لے کر آنا۔
غَسِيَ اللَّيْلُ ـَ غَسًى: تاریک ہونا
اَغْسَى اللَّيْلُ: غَسَا۔
ـــ الرَّجُلُ: تاریکی میں داخل ہونا۔ کہتے ہیں: اَغْسِ مِنَ اللَّيْلِ: جب تک تاریکی دور نہ ہو رات کو اول وقت نہ چل۔
ـــ اللَّيْلُ فُلَانًا: رات کی تاریکی کا کسی کو لپیٹ میں لینا۔
الغُسُوُّ: بعد مغرب اور اس کے بعد رات کی تاریکی۔

غ ـــــ ش

• غَشَّ صَدْرُهُ ـِ غِشًّا: کسی کے دل میں کینہ کپٹ ہونا۔
ـــ صَاحِبَهُ ـُ غِشًّا: دھوکہ دینا، دل میں چھپی بات کے برعکس ظاہر کرنا۔ غیر مفید چیز کو مفید بنا کر پیش کرنا هُوَ غَاشٌّ ج: غُشَّاشٌ و غَشَشَةٌ۔
ـــ الشَّيْءَ: جعلی بنانا، کھوٹ ملانا، ملاوٹ کرنا۔
اَغَشَّهُ: دھوکہ میں ڈالنا۔
ـــ عَنْ حَاجَتِهِ: کسی سے اس کی ضرورت کے لئے عجلت کرانا اور اس سے باز رکھنا۔
غَشَّشَهُ: زبردست دھوکہ دینا۔
اِغْتَشَّهُ: کسی کے بارہ میں دھوکہ کا گمان کرنا، اس کو دھوکہ باز سمجھنا۔
اِسْتَغَشَّهُ: جعل ساز یا دھوکہ باز قرار دینا یا سمجھنا۔
الغِشَاشُ: اول و آخر تاریکی (۲) گدلا پانی (۳) تھوڑی نیند (۴) عجلت و جلد بازی۔ لَقِيْتُهُ عَلٰى غِشَاشٍ: میں اس سے عجلت میں ملا۔
الغَشَشُ: گدلا گھاٹ (۲) گدلا پانی۔
الغِشُّ: دھوکہ، جعل سازی، ملاوٹ، کھوٹ، خیانت، غداری۔
غِشَاشًا و عَلٰى غِشَاشٍ: جلدی سے
الغَشَّاشُ: بڑا دھوکہ باز، جعل ساز، بڑا ملاوٹی۔
المَغْشُوْشُ: غیر خالص، غیر اصلی، ملاوٹ والا، کھوٹا، جعلی (۲) فریب خوردہ۔
لَبَنٌ مَغْشُوْشٌ: پانی ملایا ہوا دودھ
ذَهَبٌ مَغْشُوْشٌ: کھوٹ ملا یا ہوا سونا۔
• غَشَمَ الحَاطِبُ ـِ غَشْمًا: لکڑہارے کا رات کو اچھی بری سوچے بغیر لکڑیاں (ایندھن) اکٹھی کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ ـِ غَشْمًا: بے سوچے کام کرنا، ظلم ڈھانا۔ هُوَ غَاشِمٌ و غَشُوْمٌ۔
تَغَاشَمُوْا: ایک دوسرے پر ظلم ڈھانا۔
الاَغْشَمُ: پرانا خشک پودا۔
الغَاشِمُ: ظالم و جابر، غاصب۔
الغَشُوْمُ: دوسروں کو بے وقوف بنا کر جو ہاتھ لگے لے لینے والا (۲) لڑائی جنگ
نَاقَةٌ غَشُوْمٌ: جو سامنے سے نہ ہٹائی جا سکے۔

الغشیم: نادان و ناتجربہ کار، بھولا بھالا۔
المِغْشَمُ: دلیر اور اپنی بات پر اَٹل (۲) بڑا ظالم، خودسر۔
•غَشْمَرَ السَّیْلُ: سیلاب آنا۔
—— فُلَانٌ: حق و ناحق کی پروا نہ کرتے ہوئے جو دل میں آئے کرنا۔
تَغَشْمَرَ لَهُ: کسی پر سخت غصہ کرنا۔
—— السَّیْلُ او الجَیْشُ: آنا۔
—— الشیئَ: زبردستی لینا۔
الغَشَمْشَمُ: المِغْشَمُ (۲) بڑا ظالم۔
•غَشِيَ اللَّیْلُ ــَ غَشًا: تاریک ہونا۔
—— الفَرَسُ وغَیْرُهُ: بدن میں سے تمام سر کا سفید ہونا۔ هو اَغْشَى و هي غَشْوَاءُ۔
—— الاَمْرُ فلانًا غَشًا و غَشْیًا: کسی کو گھیر لینا، پریشانی میں ڈالنا، لاحق ہونا۔
—— فلانا الموتُ: فلاں کو موت نے آپکڑا۔
غَشِیَهُ الموجُ او العذابُ: وہ موج یا عذاب میں پھنس گیا۔ غَشِیَهُ النُّعاسُ: اونگھنا، نیند غالب آنا۔
—— المکانَ غِشْیَانًا: کسی جگہ آنا۔
—— الاَمْرَ: کسی کام میں لگ جانا۔
—— فُلَانا بالسَّوطِ: کسی پر کوڑے برسانا۔
غُشِيَ عَلَیه غَشْیَةً و غَشْیًا و غَشَیَانًا: بے ہوش ہوجانا۔ هو مَغْشِيٌّ علیه۔
اَغْشَى اللَّیْلُ: رات اندھیری ہوجانا۔
—— الله علی بَصَرِه: اللہ کا کسی کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا۔
—— فُلَانًا الاَمْرَ: کسی کام میں لگانا۔
—— فلانًا: اپنے پاس بلانا۔
غَشَّى الشیئَ و علیه: ڈھانکنا، پردہ ڈالنا۔ غَشَّى الله علی بَصَرِه (۲) احاطہ میں لینا، کور کرنا۔
—— فُلَانا الاَمْرَ: کسی کو کسی کام میں لگانا۔
—— فُلَانًا بالسَّوطِ او السَّیْفِ: زور شور سے کوڑا یا تلوار مارنا، اچھی طرح خبر لینا۔
تَغَشَّى الشیئُ: ڈھک جانا۔
—— الشیئَ فلانًا: ڈھانک لینا۔
—— فُلَانٌ بثوبه: کپڑے کو اوڑھ لینا
—— المرأةَ: جماع کرنا۔
اِسْتَغْشَى ثوبَهُ و بثوبه: کپڑے کو اچھی طرح اوڑھ لینا کہ نہ کچھ سنائی دے اور نہ دکھائی دے۔
الغَاشِي: ڈھانکنے والا۔
الغَاشِیَةُ: پردہ، ڈھکنا (۲) دل کا پردہ (۳) قیامت (۴) اچھی یا بری پیش آمدہ بات (۵) تلوار کی میان (۶) بھکاری جو بھیک مانگنے آئیں (۷) باری باری آنے والے دوست احباب، ملاقاتی اور حاضر باش لوگ (۸) بیٹھ کی اندرونی بیماری (۹) سخت ترین سزا
الغِشاءُ: پردہ، ڈھکنا، غلاف، جھلی (۲) جلد (۳) کیپسول ج: اَغْشِیَةٌ۔
الغِشَاوَةُ: پردہ، جھلی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ عَلَى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ۔ یہ فِعالَة کے وزن پر اسم آلہ ہے۔ وہ چیز جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔
الغَشْیَةُ: غشی، بے ہوشی (بوقت موت)
المَغْشِيُّ: ڈھکا ہوا۔
المَغْشِيُّ علیه: بے ہوش۔
المُغَشَّى: ڈھانکا ہوا، لپٹا سپٹا۔

غ ــــــ ص

•غَصَبَ الشیئَ ــِ غَصْبًا: جبراً اور قہراً کوئی چیز لے لینا۔ جیسے: غَصَبَ مالَه: لوٹ لینا۔ هو غَاصِبٌ ج: غُصَّابٌ۔
—— المرأةَ: عصمت دری کرنا، زنا بالجبر کرنا۔
—— الجِلْدَ: کھال کے بال اڑانا۔
—— فُلَانا علی شیئٍ: مجبور کرنا۔
اِغْتَصَبَ الشیئَ: غَصَبَه۔
الغَاصِبُ: لٹیرا، جابر، زبردستی قبضہ جمانیوالا زنا بالجبر کرنے والا ج: غُصَّابٌ۔
المَغْصُوبُ: جبراً لی ہوئی چیز (۲) جس سے جبراً کوئی چیز لی گئی ہو (۳) مجبور۔
•غَصَّ بالماءِ ــَ غَصًّا و غَصَصًا: پانی حلق میں اٹکنا، اچھو لگنا۔ هو غَاصٌّ و غَصَّانٌ۔
—— المکانُ باَهْلِه: جگہ کا کھچا کھچ بھر جانا، جگہ تنگ ہوجانا، پر ہوجانا۔
اَغَصَّهُ: اچھو لگوانا۔
—— علیهم الاَرْضَ: زمین تنگ کرنا۔
اغْتَصَّ: اچھو لگ جانا، حلق میں اٹک جانا
الغَاصُّ و المغتصُّ: بھرا ہوا، پُر۔
الغُصَّةُ: گلے میں اٹک جانے والی کھانے یا پینے کی چیز یا لقمہ، اچھو (۲) رنج و غم ج: غُصَصٌ۔
•غَصَنَ الغُصْنَ ــِ غَصْنًا: شاخ کاٹنا۔
—— الشیئَ: لے لینا۔
—— فُلَانًا عن حَاجَتِه: روکنا، اپنا کام پورا نہ کرنے دینا۔ کہتے ہیں: ما غَصَنَكَ عَنِّي؟ تم کو میرے پاس آنے سے کس چیز نے روکا۔
اَغْصَنَ العُنْقُودُ: خوشۂ انگور کے دانے بڑے ہونا۔
—— الشَّجَرُ: درخت کی شاخیں نکلنا
غَصَّنَ العُنْقُودُ: اَغْصَنَ۔
الغُصْنُ: ٹہنی، شاخ (پتلی ہو یا باریک) ج: غُصُونٌ و اَغْصَانٌ۔
الغُصْنَةُ: چھوٹی سی شاخ۔
غُصْنُ الذَّهَبِ: ایک پودے کا نام۔

غ ــــــ ض

•غَضِبَ علیه ــَ غَضَبًا: کسی پر

غصہ ہونا، ناراض ہونا اور انتقام کا ارادہ کرنا۔ هو غَضِبٌ و هي غَضِبَةٌ۔ هو غَضْبَانُ و هي غَضْبَى۔ هو غَضْبَانٌ (بالتنوین) و هي غَضْبَانَةٌ۔ جمع مذکر کے لئے غِضَابٌ۔ مؤنث کے لئے غَضَابَى۔

غَضِبَ لَه: کسی کی حمایت میں کسی پر بگڑنا۔

— مِن لا شيءٍ: بلاوجہ غصہ ہونا۔

أَغْضَبَهُ: ناراض کرنا، غصہ دلانا۔

غَاضَبَ فُلَانٌ فُلَانًا: ایک دوسرے پر غصہ ہونا۔

— فُلَانًا: کسی سے ناراض ہو کر الگ ہو جانا، ترکِ تعلق کرنا۔

تَغَضَّبَ عليه: غصہ ہونا، خفا ہونا، بگڑنا۔ أَغْضَبْتُهُ فَتَغَضَّبَ: میں نے اسے غصہ دلایا اسے غصہ آ گیا۔

الغُضَابِيُّ: بدمزاج، ناملنسار۔

الغَضِبُ: غصیلا، جلد خفا ہونے والا۔

الغَضَبُ: غصہ، خفگی، ناراضگی۔

الغَضُوبُ: بہت تیز مزاج، ذرا سی بات پر غصہ ہونے والا (مذکر و مؤنث کے لئے)

المَغْضُوبُ عليه: جس سے ناراضگی ہو (۲) وہ کافر جو عناد و سرکشی کے باعث ایمان نہ لا کر خدا کی ناراضگی اور اس کے عذاب کا مستحق ہے۔

• غَضَرَ عليه ـِ غَضْرًا: مہربان ہونا (۲) ناراض ہونا (ضد)

— عنه: پھر جانا، ہٹ جانا۔ ما غَضَرْتُ عن صَوْبِي: میں اپنی جہت سے نہیں ہٹا۔ ما غَضَرَ عن شَتْمِي: اس نے میری برائی میں پس و پیش نہیں کیا

— الشيءَ: کاٹنا۔

— له من ماله: اپنے مال میں سے کچھ حصہ اسے دیا۔

— الرَّجُلَ: بند رکھنا، روکنا۔ أَرَدْتُ أَنْ آتِيَكَ فَغَضَرَنِي أَمْرٌ: میرا تمہارے پاس آنے کا ارادہ تھا مگر ایک مانع پیش آ گیا۔

غَضَرَ الجِلْدَ: چمڑے کو اچھی طرح صاف کرنا یا رنگنا۔

— اللهُ فُلَانًا ـُ غَضْرًا: کسی کے رزق میں فراخی پیدا کرنا۔

غَضِرَ الرَّجُلُ بالمالِ والسَّعَةِ والأَهْلِ ـَ غَضَرًا: تنگ دستی کے بعد آسودہ حال ہونا، مال و متاع اور اہل و عیال کی نعمت سے مالا مال ہونا۔ هو غَضِرٌ۔

— عن الشيءِ: ہٹ جانا، چھوڑنا۔

غَضُرَ ـُ غَضَارَةً: آسودہ حال ہونا عیش و آرام میں ہونا۔

— النَّبَاتُ: سرسبز و شاداب ہونا۔ هو غَاضِرٌ و غَضِيرٌ۔

اغْتَضَرَ: جوان مرجانا۔

تَغَضَّرَ عنه: پھر جانا، الگ ہونا۔

الغَاضِرُ: وہ چمڑا جس کی دباغت اچھی طرح کی گئی ہو۔

الغَضَارُ: چکنی ہرے رنگ کی ٹھیکری جسے نظر بد سے بچنے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا (۲) باریک تر مٹی جس سے چینی کے برتن بنائے جاتے ہیں (۳) باریک مٹی سے بنائے ہوئے برتن۔

الغَضَارَةُ: شادابی، آسودگی۔ إِنَّهُمْ لَفِي غَضَارَةٍ من العَيْشِ وفي غَضَارَةِ عَيْشٍ: وہ عیش و آرام کی زندگی گزار رہے ہیں۔ (۲) ہرے رنگ کی چکنی مٹی۔

الغَضْرَاءُ: وہ زمین جس میں ہرے رنگ کی خالص چکنی مٹی ہو۔ هُمْ فِي غَضْرَاءِ عَيْشٍ و في غَضْرَاءَ من العَيْشِ: وہ فراخی و آسودگی میں ہیں۔

• الغُضْرُوفُ: کسی بھی جگہ کی نرم و کرکری ہڈی ج: غَضَارِيفُ۔

• غَضَّتِ المرأةُ ـِ غَضَاضَةً و غُضُوضَةً: جلد کا پتلا ہو کر خون چمکنا۔

— النَّبَاتُ وغيرُهُ: تر و تازہ ہونا۔ هو غَضٌّ و غَضِيضٌ، و هي غَضَّةٌ۔

— بَصَرَهُ و صَوْتَه وغيرهما ـُ غَضًّا و غِضَاضًا و غَضَاضَةً: پست کرنا، نیچا کرنا۔ یوں بھی کہا جاتا ہے غَضَّ من بَصَرِهِ و من صَوْتِهِ: اس نے نگاہ نیچی کی اور آواز پست کی۔ قرآن پاک میں ہے "واغْضُضْ من صَوْتِكَ"۔ هو غَاضٌّ۔

— الطَّرْفَ: شرم یا کھسیاہٹ کی بنا پر نگاہ نیچی کرنا۔

— طَرْفَهُ عن فُلَانٍ: چشم پوشی کرنا۔ قابلِ مؤاخذہ بات پر مؤاخذہ نہ کرنا۔

— الغُصْنَ: شاخ توڑ کر لٹکی چھوڑنا۔

— فُلَانًا و غَضَّ منه: حیثیت کم کرنا، بے قدری کرنا، التفات نہ کرنا۔

— فُلَانًا حَقَّهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا

لَا أَغُضُّكَ دِرْهَمًا: میں تمہارا ایک درہم بھی کم نہ کروں گا۔

أَغَضَّ الشيءُ: کم ہونا۔

غَضْغَضَ فُلَانٌ: تازہ چیز کھانا (۲) کسی کی ذلت ہونا، عیب لاحق ہونا۔

— الشيءُ: تر و تازہ ہونا۔

اغْتَضَّ منه: کسی کی حیثیت گھٹانا۔

انْغَضَّ الطَّرْفُ: نگاہ نیچی ہو جانا۔

— الصَّوْتُ: آواز پست ہونا۔

الغُضَاضُ: سر اور چہرے کے سامنے کا حصہ یا بالائی حصہ۔

الغَضَاضَةُ: تازگی (۲) نزاکت (۳) ذلت، عیب، نقص۔ کہتے ہیں: لا غَضَاضَةَ

عَلَيكَ فِي هٰذَا الفِعلِ: اس فعل سے تمہاری کوئی ذلت نہیں۔ یا تم پر کوئی ملامت نہیں۔
الغَضُّ: ہر تر و تازہ، شگفتہ، نرم و نازک (جیسے: غض الوجہ)۔
الغُضَّةُ: ذلت، عیب، خامی۔
الغَضِيضُ: نکلتا ہوا شگوفہ (۲) جھکے ہوئے پپوٹوں والی آنکھ (۳) تر و تازہ (۴) ذلیل و عیب دار ج: اَغِضَّاءُ و اَغِضَّةٌ۔
المَغَضَّةُ: عیب و نقص، ذلت۔
المُغِضُّ: گھنا، تر و تازہ (۲) ناقص۔
غَضْغَضَ الماءَ: پانی کم کرنا۔
تَغَضْغَضَ الماءُ: پانی کم ہونا۔
• غَضَفَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ ـِ غَضْفًا: بے اندازہ دوڑنا۔
ـــ العَيْشُ غُضُوفًا: فراخ و کشادہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ: آسودہ دل ہونا۔ هو غَاضِفٌ
ـــ العُودَ والشيءَ: توڑ کر موڑنا۔
ـــ الكَلْبُ أُذُنَهُ: کتے کا اپنے کان ڈھیلے کر کے چھوڑنا۔
غَضِفَ الشيءُ ـَ غَضَفًا: ڈھیلا ہونا
غَضِفَتِ الأُذُنُ: کان کا ڈھیلا ہونا
غَضِفَتِ الأَشْفَارُ: پلکیں لٹکنا۔
ـــ السَّهْمُ: تیر کے پر کا موٹا ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا سیاہ اور تاریک ہونا
ـــ العَامُ: سال کا زرخیز ہونا، پھل والا ہونا خوش حالی کا ہونا۔
ـــ العَيْشُ: زندگی کا آسودہ ہونا۔ هو اَغْضَفُ و هي غَضْفَاءُ ج: غُضْفٌ۔
اَغْضَفَتِ الثَّمَرَةُ: پھل کا نیچے لٹکنا۔
ـــ النَّخْلَةُ: پتے زیادہ اور پھل خراب ہو جانا۔ هي مُغْضِفٌ و مُغْضِفَةٌ
ـــ السَّمَاءُ: آسمان پر بادل چھا جانا۔

أَغْضَفَ اللَّيْلُ: سیاہ اور تاریک ہونا۔
غَضَّفَهُ: توڑ کر موڑنا (شاخ وغیرہ)۔
انْغَضَفَ العُودُ: ٹوٹ کر مڑ جانا۔
ـــ أُذُنُهُ: کان کا (غیر خلقی طور پر) لٹک جانا۔
ـــ القَوْمُ فِي الغُبَارِ: گرد و غبار میں داخل ہونا۔
ـــ البِئْرُ: کنویں کا منہدم ہو جانا۔
ـــ الضَّبَابُ: کہر کا گہرا ہونا۔
تَغَضَّفَ: مطاوع غَضَّفَ۔
ـــ الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈل مارنا۔
ـــ عَلَيهِم اللَّيْلُ: تاریکی چھا جانا۔
ـــ عليهم الدُّنيا: آسودگی لے کر آنا
ـــ عليه: متوجہ ہونا، مہربان ہونا۔
ـــ البِئْرُ: کنویں کے کنارے گر جانا۔
الغَاضِفُ: لٹکے ہوئے کانوں والا کتا (۲) آسودہ حال آدمی یا زندگی م: غَاضِفَة
الغَضَفُ: درخت خرما جیسا ایک درخت جس کی چھال سے جھولیں وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔
• غَضْفَرَ الشيءُ: بھاری ہونا۔
الغُضَافِرُ: شیر۔
الغَضْفَرُ: خشک مزاج، روکھا آدمی۔
• غَضَنَتِ النَّاقَةُ بِوَلَدِهَا ـُ غَضْنًا و غِضَانًا: ناتمام بچہ جننا۔ جس کا رؤاں یا اعضا نمایاں نہ ہوئے ہوں۔ هو غَضِينٌ۔
ـــ فلانًا: روکنا۔ ما غَضَنَكَ عَنَّا: ہمارے پاس آنے سے کس بات نے روکا۔
غَضِنَتِ العَيْنُ ـَ غَضَنًا: پیدائشی طور پر آنکھ کا ناہموار ہونا، سلوٹ دار ہونا
ـــ الجَبْهَةُ: پیشانی کی شکنیں ظاہر ہونا
أَغْضَنَتِ السَّمَاءُ: مسلسل پانی برسانا۔

أَغْضَنَ المَطَرُ: لگاتار بارش ہونا۔
ـــ عليه الحُمَّى: بخار کا مسلسل رہنا
ـــ عليه اللَّيلُ: تاریکی چھا جانا۔
غَاضَنَ عَيْنَهُ: اظہار شک کے لئے آنکھ کو سمٹا ہوا بنا لینا۔
ـــ المَرأَةَ: آنکھ لڑانا، آنکھ مار کر اشارے سے اظہار عشق و محبت کرنا۔
غَضَّنَتِ السَّمَاءُ: اَغْضَنَتْ۔
ـــ النَّاقَةُ بولدها: غَضَنَتْ۔
ـــ الشيءَ: موڑ کر سلوٹیں ڈالنا، شکن ڈالنا۔ دَخَلْتُ عَلَى فُلانٍ فَغَضَّنَ لِي مِن جَبْهَتِهِ: میں فلاں کے قریب پہنچا تو اس کی پیشانی پر سلوٹیں پڑ گئیں۔
تَغَضَّنَ الشيءُ: مڑنا، سلوٹیں پڑنا۔
الأَغْضَنُ: آنکھ سمیٹنے والا یا سمٹی ہوئی آنکھ والا۔
الغَضْنُ: کپڑے یا کھال وغیرہ کی سلوٹ، شکن ج: غُضُون (۲) تھکان، مشقت
فِي غُضُونِ كَذَا: دوران۔ اثناء جاء فِي غُضُونِ كلامه كذا۔
غُضُونُ الأذن: کان کی سلوٹیں۔
غَضَنُ العين: آنکھ کی بیرونی کھال۔
الغَضْنَةُ: چیچک کی پھنسی کا چھلکا۔
الغَضِينُ: اونٹنی کا جنا ہوا ناتمام بچہ۔
المُتَغَضِّنُ: شکن آلود۔
المُغَضَّنُ: شکن آلود۔
• الغَضَنْفَرُ: شیر (۲) بھاری بدن والا۔
• غَضَا اللَّيْلُ ـُ غَضْوًا و غُضُوًّا: ہر طرف تاریکی پھیلنا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا جھاؤ کے پتے کھانا۔
ـــ فُلانٌ: آسودہ حال ہونا (۲) دونوں پلکیں ملانا۔
ـــ عَلَى الشيءِ: کسی بات پر خاموش ہونا۔

غَضِيَتِ الْأَرْضُ ـَـ غَضًى: زمین کا جھاؤ کے بہت درختوں والی ہونا۔
غَضِيَ الرَّجُلُ: دونوں پلکیں ملا کر آنکھ بند کر لینا۔
ـــ الْبَعِيرُ: غَضا (جھاؤ) کھا کر اونٹ کو تکلیف ہونا۔
اَغْضَى اللَّيْلُ: تاریکی پھیل جانا۔
ـــ فُلَانٌ: و اَغْضَى جُفُونَه و اَغْضَى عَيْنَه: آنکھ بند کرنا، جھپکانا۔
ـــ عنه طَرْفَه: نگاہ پھیر لینا، کنارہ کش ہونا، چشم پوشی کرنا۔
ـــ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کو برداشت کرنا اور خاموشی اختیار کرنا۔
ـــ عَيْنًا عَلَى قَذًى: تکلیف برداشت کرنا۔
تَغَاضَى عنه: چشم پوشی کرنا، غفلت برتنا
الإِغْضَاءُ: چشم پوشی (۲) بے توجہی۔
الْغَاضِي: آسودہ حال آدمی (۲) تاریک (رات) (۳) عمدہ (چیز) م: غَاضِيَة۔
الْغَاضِيَةُ: انتہائی تاریک رات (۲) روشن اور بڑی آگ۔
الْغَضَى: جھاؤ کا درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔ اَهْلُ الْغَضَى: باشندگانِ نجد (چونکہ وہاں اس درخت کی کثرت ہے) (۲) جھاڑی۔
الْغَضْيَاءُ: کثیر جھاؤ والی زمین۔

غ ـــــــ ط

•الْغُطْرَةُ: سر کو باندھنے کا عربی رومال (الْكُوفِيَّة)۔
•غَطْرَسَ عَلَى اَقْرَانِه: ہم عصروں کے سامنے بڑائی جتانا، تکبر کرنا، خود پسند ہونا، اکڑنا۔
ـــ فُلَانًا: ناراض کرنا۔
تَغَطْرَسَ: غَطْرَسَ (۲) غصہ ظاہر کرنا (۳) اندھا دھند راستہ پر چلنا۔
تَغَطْرَسَ فِي مِشْيَتِه: اکڑ کر چلنا، ناز و ادا سے چلنا، اترا کر اور مٹک کر چلنا۔
الْغِطْرِسُ: ظالم متکبر ج: غَطَارِسُ۔
الْغِطْرِيسُ: الْغِطْرِسُ ج: غَطَارِيسُ
الْغَطْرَسَةُ: تکبر، غرور، خود پسندی۔
•غَطْرَشَ فُلَانٌ غَطْرَشَةً: حق کو ٹھکرانا۔ هو مُغَطْرِشٌ وهي مُغَطْرِشَةٌ۔ فُلَانٌ آذَانُه عن الحق مُغَطْرِشَة: فلاں کے کان حق بات سننے کو تیار نہیں۔
تَغَطْرَشَ فُلَانٌ: خود کو کسی بات سے بلند سمجھنا، نظر انداز کرنا۔
•غَطْرَفَ: فضول کام کرنا، تکبر کرنا، اکڑنا
تَغَطْرَفَ: غَطْرَفَ (۲) مغرورانہ انداز میں چلنا۔
الْغُطَارِفُ: شریف سردار۔
الْغِطْرَافُ: الْغُطَارِفُ ج: غَطَارِيفُ و غَطَارِفَة۔
•غَطَسَ فِي الْمَاءِ ـِـ غَطْسًا: پانی میں غوطہ کھانا، ڈوبنا۔
ـــ فِي بَحْرٍ مِنْ اَنْعُمِ الله: اللہ کی نعمتوں میں مست ہونا، مزے اڑانا۔
ـــ فِي الْإِنَاءِ: برتن سے منہ لگا کر پینا
ـــ الشَّيْءَ فِي الْمَاءِ: ڈبونا، ڈبکی دینا۔
غَطَّسَه فِي الْمَاءِ: غوطہ دینا، خوب ڈبونا
تَغَاطَسَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔
ـــ الرَّجُلُ: غافل بننا، غفلت برتنا۔
الْغَاطِسُ: تاریک (لَيْلٌ غَاطِسٌ) (۲) کشتی یا جہاز کا وہ حصہ جو پانی میں رہتا ہے۔
الْغِطَاسُ: نصرانیوں کے یہاں بچہ کی ماء المعمودیہ (مقدس پانی) سے تطہیر کی تقریب (۲) مسیح علیہ السلام کی عمل تعمید کی یادگار جشن معمودیہ جسے قبطی لوگ مناتے ہیں۔ دیکھئے (ع م د)
الْغَطَّاسُ: غوطہ خور (پیشہ ور) (۲) پانی میں ڈبکی لگانے والا۔
الْغَطْسُ: غوطہ خوری۔
الْغَطْسَةُ: ڈبکی، غوطہ۔
الْغِطْيَسُ: کالا۔ اَسْوَدُ غِطْيَسٌ: بہت کالا۔
الْمَغْطِسُ: نہانے کا ٹب جو غسل خانہ میں رہتا ہے ج: مَغَاطِسُ۔
•غَطَشَ اللَّيْلُ ـِـ غَطْشًا: تاریک ہونا۔
ـــ فُلَانٌ غَطْشًا و غَطَشَانًا: بڑھاپے یا آنکھ کی بیماری کے باعث آہستہ چلنا۔
غَطِشَ ـَـ غَطَشًا: کمزور نگاہ والا ہونا هو اَغْطَشُ و غَطِشٌ وهي غَطْشَى و غَطْشَاءُ و غَطِشَةٌ ج: غُطْشٌ۔
ـــ الْبَصَرُ: بینائی کمزور ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
فَلَاةٌ غَطْشَى و غَطْشَاءُ: گھنا جنگل جہاں اندھیرا رہتا ہو۔
أَغْطَشَ اللَّيْلُ و الْبَصَرُ: روشنی نہ ہونا، تاریک ہونا۔
ـــ اللهُ اللَّيْلَ: تاریک کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحَاهَا"
غَطَّشَ الشَّيْءَ: واضح کرنا، بتانا۔ کہتے ہیں: غَطِّشْ لِي شَيْئًا۔
تَغَاطَشَ عنه: انجان بننا (۲) جان بوجھ کر اندھا بننا۔
تَغَطَّشَتْ عَيْنُهُ: نگاہ کمزور ہونا، روشنی ختم ہو جانا۔
اِغْطَاشَّ الْبَصَرُ: نگاہ بند رہنا، گھٹنا۔

الغَطَشُ: نگاہ کی کمزوری، تاریکی۔
•غَطَّ فی النَّومِ ـِ غَطًّا و غَطِيطًا: نیند میں خرّاٹے لینا۔
ـــ النَّائِمُ او المَذْبُوحُ او المَخْنُوقُ سونے یا ذبح ہونے یا دم گھٹنے والے کی آواز نکلنا۔
ـــ القِدْرُ: دیگچی کے کھولنے کی آواز آنا۔
ـــ الشيءَ فی الماءِ: ڈبکی دینا، غوطہ دینا۔
ـــ الشيءَ: زور سے دبانا، دبا کر نچوڑنا
انْغَطَّ فی الماءِ: ڈوبنا، غوطہ کھانا۔
تَغَاطَّ القَومُ فی الماءِ: ایک دوسرے کو غوطہ دینا، ڈبونا۔
الغُطَاطُ: آخر رات کی سیاہی اور صبح کی ابتدائی روشنی ملی ہوئی، فجر سے کچھ پہلے کا وقت۔
الغَطِيطُ: خرّاٹوں کی آواز (۲) ہانڈی کے جوش مارنے کی آواز۔
الغُطَيطَةُ: کہر، دھند۔
•غَطْغَطَتِ القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا۔
ـــ علیه النَّومُ: نیند کا غلبہ ہونا۔
ـــ البَحْرُ: سمندر کا موج زن ہونا، سمندر میں موجیں اٹھنا۔
تَغَطْغَطَ البَحْرُ: غَطْغَطَ۔
ـــ الشيءُ: بکھر جانا، برباد ہو جانا۔
الغَطْغَطَةُ: ہنڈیا کا جوش (۲) سمندر کا جوار بھاٹا۔
الغَطَاغِطُ: بکری کے مادہ بچے۔
•غَطِفَ العَيْشُ ـَ غَطَفًا: فراخ و آسودہ ہونا، خوش گوار ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: لمبی اور گھنی پلکوں والا ہونا (۲) بھوؤں کے کم بالوں والا ہونا۔
هو اَغْطَفُ وهی غَطْفَاءُ ج: غُطْفٌ۔
•غَطَلَتِ السَّمَاءُ ـُ غَطْلًا: ابر آلود ہونا

غَطِلَ اللَّيلُ ـَ غَطَلًا: تاریک ہونا
اِغْطَالَّ الشيءُ: ڈھیر لگنا۔
غَيطَلَ الرَّجُلُ: بہت جانوروں والا ہونا۔
•غَطْمَطَ البَحْرُ: موجیں مارنا، ہنڈ کا جوش مارنا۔
ـــ السَّيْلُ: سیلاب کی آواز آنا۔
الغَطْمَطُ: بڑا سمندر۔
غَطَا اللَّيلُ ـُ غَطْوًا و غُطُوًّا: تاریک ہونا، اور ہر طرف اندھیرا چھا جانا۔
ـــ الشيءَ و عَلَيه غَطْوًا: پردہ پوشی کرنا۔
اَغْطَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کی شاخوں کا لمبا ہو کر زمین پر پھیل جانا۔ هی غَاطِيَةٌ (خلاف قیاس)۔
ـــ الكَرْمُ: انگور کی بیل کا رس دار ہو کر بڑھنا اور پھیلنا۔
ـــ الشيءَ: چھپانا، پردہ ڈالنا۔ کہتے ہیں: اَللّٰهُمَّ اَغْطِ عَلٰی قَلْبِه: اے خدا اس کے دل پر پردہ ڈال دے
غَطَّاهُ: چھپانا، ڈھانکنا، پردہ پوشی کرنا (۲) احاطہ کرنا، کور کرنا۔
ـــ اللَّيلُ فُلَانًا: رات کی تاریکی کا اپنی لپیٹ میں لے لینا۔
ـــ الاَخْبَارَ: خبریں جمع کرنا، کور کرنا
ـــ المَوْقِفَ: صورتِ حال کو چھپانا۔
ـــ النَّفَقَاتِ: اخراجات کو پورا کرنا۔
ـــ النَّقْصَ: کمی کو پورا کرنا۔
تَغَطَّی: چھپ جانا، پردہ پڑ جانا۔
ـــ بِه: کسی کی آڑ میں چھپ جانا۔
اِغْتَطَی: تَغَطَّی۔
التَّغْطِيَةُ: پردہ پوشی، گھراؤ، احاطہ۔
الغَاطِيَةُ: انگور کی بیل۔
الغِطَاءُ: ڈھکنا، غلاف، پردہ، سرپوش، کور ج: اَغْطِيَةٌ۔

غِطَاءُ الفِرَاشِ: بچھانے کی چادر، پلنگ پوش۔
غِطَاءُ المَائِدَةِ: میز پوش۔
غِطَاءُ المِدْخَنَةِ: چمنی کیپ۔
الغِطَاءُ الجَوِّيُّ: فضائی چھتری، فضائی بیڑا جو آسمان پر چھا جاتا ہے، بہت سے ہوائی جہاز جو دشمن کی طرف پیش قدمی کرتی ہوئی بری فوج کے اوپر دفاع کے لئے پرواز کرتے ہیں۔
الغِطَايَةُ: زنانہ تحتانی زائد کپڑے۔
الغَطَوَانُ: کثرت و حفاظت۔ إِنَّه لَذُو غَطَوَانٍ: وہ صاحب شوکت واقتدار ہے۔
الغَطَيَانُ: سمندری سیلِ آب۔
المَغْطِیُّ: پوشیدہ۔ مَغْطِیُّ القِنَاعِ: گم نام۔
المُغَطَّی: ڈھکا ہوا، پوشیدہ۔
المُغَطِّی: پردہ پوش، کور کنندہ۔

غ ـــ ف

•غَفَرَ الجَرِيحُ او المَرِيضُ ـِ غَفْرًا: بیماری کی بیماری لوٹ آنا، زخم کا دوبارہ ہرا ہو جانا۔
ـــ العَاشِقُ: دلاسے کے بعد عاشق کا دوبارہ مبتلائے کیفیات عشق ہونا۔
ـــ الشيءَ: چھپانا۔ غَفَرَ الشَّيْبَ بِالخِضَابِ: بالوں کی سفیدی کو خضاب سے چھپانا۔
ـــ المَتَاعَ فِی الوِعَاءِ: کسی ظرف میں سامان رکھ کر چھپانا۔
ـــ اللّٰهُ لَهُ ذَنْبَهُ غَفْرًا و غُفْرَانًا و مَغْفِرَةً: گناہ چھپانا اور معاف کرنا۔ هو غَافِرٌ۔ برائے مبالغہ غَفُورٌ و غَفَّارٌ۔

غَفَرَ الجَلَبُ السُّوقَ غَفْرًا: بیرونی مالِ تجارت کا بازار میں پھیل کر سستا کر دینا، مندا کر دینا۔
غَفِرَ الثَّوبُ ـَ غَفَرًا: رواں ابھرنا، روئیں دار ہونا۔
ـــ الجُرحُ: زخم کا دوبارہ تازہ ہو جانا۔
ـــ المَرِيضُ: بیمار کی بیماری عود کر آنا۔
غُفِرَ المَرِيضُ: بیمار کا دوبارہ بیمار ہو جانا
اَغْفَرَ الرِّمْثُ او العُرفُطُ: رمث اور عرفط نامی پودوں سے گوند نکلنا
ـــ النَّخلُ: خام کھجوروں پر جھلی آجانا۔
ـــ الأرْضُ: ہری کونپلیں نکل آنا۔
ـــ اُنْثَى تَيْسِ الجَبَلِ: پہاڑی بکرے کی مادہ کا نر بچوں والی ہونا۔
ـــ المَتَاعَ في الوِعَاءِ: برتن میں سامان بند کرنا، چھپانا۔
ـــ الشَّيْبَ بالخِضَابِ: بالوں کی سفیدی کو خضاب سے چھپانا۔
اِغْتَفَرَ لَهُ ذَنْبَهُ: گناہ معاف کرنا۔
تَغَافَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے کی غلطی کو معاف کرنا یا ایک دوسرے کے لئے دعائے مغفرت کرنا۔
تَغَفَّرَ: گوند پودوں سے اکٹھا کرنا۔
اِسْتَغْفَرَ اللّٰهَ ذَنْبَهُ و من ذَنْبِه ولِذَنْبِه: اللہ سے اپنے گناہ کی معافی چاہنا۔
اِغْفَارَّ الثَّوبُ: کپڑے کا رواں نکلنا، روئیں دار ہونا۔
الغَافِرُ: معاف کنندہ۔
الغُفَارُ: گردن وغیرہ کا رواں، چھوٹے چھوٹے بال جو عورتوں کی پنڈلیوں وغیرہ پر نکل آتے ہیں۔
الغِفَارُ: رخسار کا نشان۔
الغَفَّارُ: بہت معاف کرنے والا، خدا کی صفت
الغِفَارَةُ: عورتوں کے سر کا رومال جو سر کے صرف اگلے اور پچھلے حصہ کو ڈھانپتا ہے (۲) تہ بتہ بادل (۳) سر پر ٹوپی کے نیچے رکھا جانے والا زرہ کا اضافی حصہ (۴) ڈھکنا ج: غَفَائِر۔
الغِفَّارَة: علماء یہود کا لباس، پادری کا جبہ
الغَفْرُ: پیٹ (۲) گردن وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے بال ج: اَغْفَارٌ و غُفُورٌ۔ (۳) کپڑے کا رواں۔ واحد: غَفْرَةٌ (۴) چاند کی منزلوں میں سے پندرہویں منزل (برج سنبلہ میں تین چھوٹے ستارے)۔
الغَفْرُ: گائے کا بچھڑا۔
الغُفْرُ: پہاڑی بکرے کا نر بچہ ج: اَغْفَارٌ و غُفُورٌ۔
الغَفَرُ: ٹیلوں اور ہموار زمینوں میں اُگنے والے پودے (جو چڑیوں جیسے دکھائی دیتے ہیں)۔ (۲) چھوٹی چھوٹی گھاس ج: اَغْفَارٌ و غُفُورٌ۔
الغَفِرُ: رَجُلٌ غَفِرُ القَفَا: گدی پر اگے ہوئے بالوں والا۔
الغُفْرَانُ: درگذر، معافی، بخشش۔
الغُفْرَةُ: پہاڑی بکرے کی مادہ (۲) ڈھکنا جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔ اغْفِرُوا هذا الشَّيءَ بِغُفْرَتِه: اس چیز کو اس کے ڈھکن سے ڈھانکو یعنی مناسب اور باجوڑ چیز سے اس کو درست کرنا۔
الغَفِيرُ: الغُفَارُ (۲) بہت - جَمٌّ غَفِيرٌ: بڑا مجمع۔ کہتے ہیں: جَاءَ القَوْمُ جَمًّا غَفِيرًا وجَمَّاءَ غَفِيرًا وجَمَّ الغَفِيرِ و جَمَّاءَ الغَفِيرِ و الجَمَّاءَ الغَفِيرَ: لوگ اچھے اور برے بڑے اور چھوٹے سب کے سب آئے (۲) پہرے دار، چوکیدار۔
الغَفِيرَةُ: ڈھکنا (۲) کثرت و زیادتی (۳) ماعِنْدَهم غَفِيرَةٌ: ان کے یہاں معافی کا کوئی خانہ نہیں۔
المِغْفَارُ: کھانے کا گوند جو عرفط پودے سے نکلتا ہے ج: مَغَافِير۔
المِغْفَرُ: ٹوپی کے نیچے کا خود جو زرہ سے جڑا ہوا ہوتا ہے ج: مَغَافِر۔
المِغْفَرَةُ: المِغْفَرُ ج: مَغَافِرُ۔
المَغْفِرة: معافی بخشش۔
المُغْفُورُ: المِغْفَارُ۔
المَغْفُورُ لَه: معاف کیا ہوا۔
• غَافَصَ فُلَانًا مُغَافَصَةً و غِفَاصًا: کسی کو اچانک آ پکڑنا اور بری طرح پیش آنا۔ اَخَذَ الشيءَ مُغَافَصَةً: بزور کوئی چیز لینا۔
الغَافِصَةُ: زمانہ کی مصیبت ج: غَوَافِص۔
• اِغْتَفَّتِ الدَّابَّةُ: جانور کو بقدر ضرورت چارہ ملنا، موسم بہار کا تھوڑا چارہ ملنا
ـــ فُلانًا: تھوڑی سی چیز دینا۔
تَغَفَّفَتِ الدَّابَّةُ: اِغْتَفَّتْ۔
ـــ الإناءَ و الضَّرْعَ: برتن یا تھن کا باقی ماندہ پانی یا دودھ نکالنا۔
الغَفُّ: رطب کھجور کا سوکھا پتا۔
الغِفَّانُ: وقت۔ جَاءَ على غِفَّانِه: وہ اپنے وقت پر آیا۔
الغُفَّةُ: گزارے کے لائق سامان زندگی (۲) وہ چارہ جسے اونٹ منہ سے عجلت میں لے لیتا ہے (۳) موسم بہار کا تھوڑا چارہ یا خوراک۔
غُفَّةُ الإناءِ والضَّرْعِ: برتن یا تھن میں باقیماندہ پانی یا دودھ۔
• غَفَقَ فُلانٌ ـِ غَفْقًا: اچانک بلا بولنا۔
ـــ فُلانٌ: اچانک آموجود ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: بار بار بکثرت پینا۔

غَفَقَ فُلَانٌ غَفْقَةً : لوگوں کی باتیں سنتے سنتے سونا۔
غَفَّقَ : لوگوں کی باتیں سنتے ہوئے سونا۔
اغْتَفَقَ به : گھیرلینا۔
تَغَفَّقَ الشَّرَابَ : بار بار بکثرت پینا۔
الغَفْقُ : متوسط درجہ کی بارش۔
• غَفَلَ عن الشیءَ ـُ غُفُولاً و غَفْلَةً : غافل ہونا، عدم توجہ اور قلت احتیاط کی بنا پر بھول جانا۔
ـــ الشیءَ : بے توجہی اور غفلت کی بنا پر کسی چیز کو چھوڑ دینا (۲) چھپانا۔ هو غَافِلٌ ج : غُفُولٌ و غُفَّلٌ۔
أَغْفَلَ الشیءَ : غافل ہونا، بے توجہی برتنا نظرانداز کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : جانور پر داغ نہ لگانا۔
ـــ فُلَانًا عن الشیءِ : غافل کرنا، ذہن سے نکلوا دینا، بھلوا دینا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو بے خبری میں جا لینا (۲) کسی کو غافل کہنا (۳) کسی سے اس کی مشغولیت کے وقت سوال کرنا اور فراغت کا انتظار نہ کرنا۔
غَفَّلَ فُلَانًا : غافل بنانا یا غافل قرار دینا (۲) کسی کی بے خبری یا مشغولیت کے وقت حمایت کرنا، اس کا کام کرنا۔
ـــ الشیءَ : بھولنا، غافل رہنا۔
تَغَافَلَ : قصداً غفلت برتنا، بے توجہی اور لاپرواہی برتنا (۲) خود کو بے خبر اور غافل ظاہر کرنا۔
ـــ عنه : کسی کی غفلت سے فائدہ اٹھانا، (۲) بے اعتنائی برتنا۔
تَغَفَّلَ فُلَانًا : بے خبری میں آنا (۲) کسی کے بے خبر ہونے کی تاک میں رہنا۔
ـــ فُلَانًا عن كذا : بے خبری میں کسی کو کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
اسْتَغْفَلَهُ : غفلت سے فائدہ اٹھانا، غفلت کے وقت کا منتظر رہنا۔
الإِغْفَالُ : بے توجہی، کنارہ کشی۔
الغَفِلُ : غافل، بھولا ہوا۔
الغُفْلُ : بے فیض اور بے ضرر آدمی (۲) نامعلوم النسب آدمی (۳) جوئے کا بے نشان تیر جس سے نہ فائدہ ہو اور نہ نقصان۔ کہتے ہیں : قِدْحٌ غُفْلٌ۔ قِدَاحٌ غُفْلٌ و أَغْفَالٌ (۴) بے نشان و بے علامت جگہ، غیر آباد (۵) بے داغ و بے نشان چوپایہ وغیرہ کہتے ہیں : إِبِلٌ أَغْفَالٌ (۶) ناتجربہ کار آدمی (۷) بارش سے خالی زمین (۸) خام چیز جو ابھی تیار نہ کی گئی ہو (۹) وہ شعر جس کا قائل معلوم نہ ہو (۱۰) وہ کتاب جس کا مصنف معلوم نہ ہو۔ ج : أَغْفَالٌ۔ غُفْلٌ من التَّارِيخِ : تاریخ سے خالی۔
الغَفَلُ : فراخی، آسودگی۔ کہتے ہیں : فُلَانٌ فی غَفَلٍ من عَيْشِهِ۔
الغَفْلَةُ : بے خبری۔ على غَفْلَةٍ منه : اس کی بے خبری میں۔
الغُفْلِيَّةُ : مجہول الاسم ہونا، بے علامت و بے نشان ہونا۔
المُغَفَّلُ : بے وقوف، بے دانش و کمزور دماغ
• غَفَا ـُ غَفْوًا و غُفُوًّا : تھوڑا سا سونا اونگھنا، ہلکی نیند سونا۔
ـــ الشیءُ على الماءِ : پانی کے اوپر تیرنا۔
أَغْفَى فُلَانٌ : غَفَا (۲) کھلیان کے بھوسے پر سونا۔
ـــ الشَّجَرُ : شاخیں لٹکنا۔
الإِغْفَاءَةُ : ہلکی سی نیند، غفلت۔
الغَفَا : کھلیان کا بھوسا (۲) گیہوں کا چھلکا
الغَفْوَةُ : ہلکی سی نیند (۲) شکاری کے چھپنے کا گڑھا۔
الغافی : ہلکی نیند سونے والا، تیرنے والی چیز۔
غَفَى البُرَّ و نَحْوَهُ ـِ غَفْيًا : گیہوں کو صاف کرنا، بھوسا وغیرہ الگ کرنا۔
غَفِيَ ـَ غَفًى : اونگھنا۔
أَغْفَى فُلَانٌ : کھلیان کے بھوسے پر سونا۔
ـــ الطَّعَامُ : کھانے کی چیز غلہ وغیرہ میں کوڑا کرکٹ ہونا۔
ـــ البُرَّ و نَحْوَهُ : گیہوں وغیرہ صاف کرنا
غَفَّى الطَّعَامَ : صاف کرنا۔
انْغَفَى الشیءُ : ٹوٹ جانا۔
ـــ البُرُّ و نحوُه : گیہوں وغیرہ کا صاف ہو جانا۔
الغَفَى : کھلیان میں پڑا ہوا بھوسا (۲) گیہوں میں ملا ہوا کوڑا (تنکے، گونے وغیرہ) (۳) ہر ردی اور خراب چیز (۴) درختِ خرما کو لگنے والی بیماری (ایک قسم کا گرد جو کچی کھجور کو بڑھنے اور پکنے سے روکتا ہے) (۵) کچی کھجور کے اوپر کا چھلکا (۶) وہ اونٹ جن کو باہر نکال دیا جائے (۷) نچلے درجہ کے لوگ ج : أَغْفَاءٌ۔
الغُفَاءُ : چھوٹے چھوٹے اور ٹوٹے پھوٹے گیہوں کے دانے (۲) کھجور کو لگنے والی بیماری جس سے وہ خراب ہو جاتی ہے۔
الغُفَاءَةُ : آنکھ کی پتلی کی سفیدی (۲) گیہوں وغیرہ میں ملے ہوئے گونے تنکے وغیرہ۔
الغَفْيَةُ : بلندی جہاں پانی نہ پہنچے۔

غ ـــــ ق

• غِقْ غِقْ : ابلنے اور جوش مارنے کی آواز (۲) پرندے یا پانی کی بعض حالتوں کی آواز۔
غَقَّ النَّارُ و القِدْرُ و نحوُهما ـِ غَقًّا و غَقِيقًا : نار کول یا ہانڈی وغیرہ کا کھولتے وقت آواز کرنا۔

غَقَّ الصَّقْرُ : باز (شکرے) کا اپنی آواز کو باریک کرکے نکالنا۔
— الطَّائِرُ غَقِيْقًا : بولنا، آواز نکالنا۔
— الماءُ غَقًّا و غَقِيْقًا : کشادگی سے تنگی کو یا بر عکس چلتے ہوئے پانی کا آواز نکالنا۔ هو غَاقٌ۔ مبالغہ غَقَّاقٌ۔
الغَقْغَقَةُ : ابابیل نما پہاڑی چڑیاں۔
غَقْغَقَ الصَّقْرُ : باز کا باریک آواز میں بولنا۔
الغَقُّ : شکرے کی ایک خاص قسم کی آواز
الغَقِيْقُ : پانی کے تنگ یا کشادہ جگہ میں داخل ہونے کی آواز

غ ـــــ ل

• غَلَبَهُ و عليه ـِ غَلْبًا و غَلَبًا و غَلَبَةً : زیر کرنا، غالب ہونا، فتح پانا، قابو پانا کسی پر اقتدار حاصل کرنا۔
— فُلَانًا علَى الشيءِ : کوئی چیز کسی سے زبردستی لے لینا۔ هو غالِبٌ ج : غَلَبَةٌ و هو غَلَّابٌ۔
— على فلانٍ الكرم وغيره : کرم کا کسی کی عادت بن جانا۔
— عليه الحُمْرَةُ او الصُّفْرَةُ : کسی چیز میں سرخی یا زردی زیادہ ہونا۔
غَلِبَ ـَ غَلَبًا : موٹی گردن والا ہونا۔
— الحَدِيْقَةُ : باغیچہ کا گھنا اور گنجان ہونا۔ هو اَغْلَبُ وهي غَلْبَاءُ ج : غُلْبٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَدَائِقَ غُلْبًا"
غَلَبَ علَى الشيءِ : جبرًا کوئی چیز لینا۔ غُلِبَ علَى اَمْرِه : کسی معاملہ میں مجبور ہونا۔
غَالَبَهُ مُغَالَبَةً و غِلَابًا : ایک دوسرے پر غالب آنے کی کوشش کرنا، نیچا دکھانا۔
غَلَّبَهُ عليه : غالب کرنا، قابو یافتہ کرانا۔
— علَى بَلَدٍ : زبردستی قبضہ کرانا۔
غُلِّبَ : غُلِبَ۔

غُلِّبَ علَى صَاحِبِه : ساتھی پر غالب ہو جانے کا کسی کے حق میں فیصلہ کیا جانا۔
تَغَالَبُوْا علَى البَلَدِ : غلبہ اور فتح حاصل کرنے کے لئے باہم مقابلہ کرنا
تَغَلَّبَ علَى بَلَدٍ : کسی ملک یا شہر پر زبردستی قبضہ کرنا۔
اِسْتَغْلَبَ عليه الضَّحِكُ : کسی کو بہت زیادہ ہنسی آنا۔
اِغْلَوْلَبَ العُشْبُ : گھاس کا گھنا ہونا
— الحَدِيْقَةُ : باغ کا گنجان اور گھنا ہونا۔
— القَوْمُ : بہت ہونا، افراد کا زیادہ ہونا۔
الاَغْلَبُ : موٹی گردن والا (۲) اکثر۔ علَى الاَغْلَبِ و فِي الاَغْلَبِ۔ اکثر، بسا اوقات، بیشتر، زیادہ تر (۳) شیر۔
الاَغْلَبِيَّةُ : اکثریت۔
الاَغْلَبِيَّةُ المُطْلَقَةُ : مطلق اکثریت۔ رائے شماری اور ووٹنگ میں حاضرین کی آدھی تعداد ایک کے اضافہ کے ساتھ
الاَغْلَبِيَّةُ النِّسْبِيَّةُ : تناسبی اکثریت، ووٹ حاصل کرنے میں ایک امیدوار کی دوسرے امیدوار کے مقابلے میں معمولی زیادتی یا اکثریت۔
الاَغْلَبِيَّةُ السَّاحِقَةُ : زبردست اکثریت۔
الاَغْلَبِيَّةُ الضَّئِيْلَةُ او الضَّعِيْفَةُ : معمولی اکثریت۔
التَّغْلِيْبُ : عربی قواعد کی رو سے دو ایسے لفظوں میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح اور غلبہ دینا کہ جن میں باہمی ربط پایا جاتا ہو۔ جیسے: اَبَوَان میں اَبٌ کو اُمٌّ پر اور المَشْرِقَان میں مغرب پر مشرق کو ترجیح دیدی گئی۔

ایسے ہی حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کو عُمَران سے تعبیر کیا گیا ہے۔
الغَالِبُ : غالب، فاتح، قابض، قابو یافتہ باقتدار۔ غَالِبًا یا فِي الغَالِبِ : اکثر و بیشتر، آئے دن، عمومًا۔
الغَالِبِيَّةُ : اکثریت۔
الغَلَبَةُ : غلبہ، اقتدار، قابو، فتح، کثرت۔
العَلَمُ بالغَلَبَةِ : عربی قواعد میں غلبۂ استعمال کی وجہ سے کسی لفظ کے خاص مفہوم کی تعیین جس میں وضع کو دخل نہ ہو جیسے الكتاب سے مراد کتاب اللہ۔ اصحاب شریعت کے یہاں، اور سیبویہ کی کتاب اہل لغت عربی کے یہاں ہے۔
الغَلَّابُ : بہت غلبہ حاصل کرنے والا۔
المُغَلَّبُ : غالب قرار دیا ہوا مغلوب۔
• غَلَتَ ـُ غَلْتًا : بیع فسخ کرنا۔
غَلِتَ ـَ غَلَتًا : غلطی کرنا (حساب میں)
اِغْتَلَتَهُ : بے خبری میں لینا۔
تَغَلَّتَه : اِغْتَلَتَه۔
الغَلْتَةُ : اول شب۔
• غَلَثَ الشيءَ بالشيءِ ـِ غَلْثًا : ایک کو دوسری میں ملانا۔ جیسے غَلَثَ الشَّعِيْرَ بالحنطة و اللَّبَنَ بالماءِ۔
غَلِثَ فِي الحَرْبِ ـَ غَلَثًا : لڑائی میں سخت ہونا۔ هو غَلِثٌ۔
— بالشيءِ : ساتھ لگنا، چمٹنا۔ غَلِثَ الذِّئْبُ بالغَنَمِ : بھیڑیا بکریوں کے ساتھ لگ کر پھاڑتا رہا۔
— الطَّائِرُ : پرندے کا تنگی ہوئی چیز اگلنا۔
— الزَّنْدُ : چقماق کا آگ نہ دینا۔
— فُلَانٌ : کسی کو کھانے پینے سے نشہ ہونا (۲) اونگھتے ہوئے جھومنا۔ هو غَلِثٌ۔

اَغْلَتَ الزَّنْدُ : چقماق کا آگ نہ دینا۔
اِغْتَلَتَ الزَّنْدُ : غَلِتَ ۔
___ الشيءَ : ملانا۔
___ للقوم غُلْتَةً : جان بچانے کے لئے لوگوں سے جھوٹ بولنا۔
تَغَلَّتَ بِهٖ : تعلق و محبت رکھنا۔
الغَلْتُ : غَلْتُ الحُلْمِ : خواب میں دیکھی ہوئی غیر یقینی شے۔
الغَلَتُ : گیہوں وغیرہ میں ملا ہوا کوڑا۔
الغَلِيْتُ : گیہوں اور جو کی روٹی (۲) غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی، ملاوٹ کا کھانا۔
المُغَلِّتُ : ایسے درد میں مبتلا جو نہ صاحب فراش بنائے اور نہ اس کی اصل وجہ معلوم ہو (۲) اشیاء خورد نی جن میں ان کو خراب کرنے والی چیزیں شامل ہوں جیسے گیہوں میں مٹی اور کوڑے۔
• غَلَجَ الفرسُ ـِ غَلْجًا و غَلَجَانًا : گھوڑے کا برابر ایک رفتار پر چلنا۔
___ الحِمارُ : گدھے کا پانی پی کر زبان ہونٹ پر پھیرنا۔ هو مِغْلَجٌ ۔
تَغَلَّجَ و تَغَلَّجَ عليه : زیادتی کرنا۔
الأُغْلُوْجُ : نرم شاخ ج : الأغالِيْجُ ۔
الغُلُجُ : جوانی کا عمدہ حصہ۔
• أَغْلَسَ القومُ : رات کے آخری حصہ میں داخل ہونا۔
غَلَّسَ القومُ : رات کے آخری حصہ میں چلنا۔
___ فُلانٌ بالصَّلٰوةِ : آخر شب کی تاریکی (غلس) میں نماز پڑھنا۔
___ القومُ الماءَ : اخیر شب کی تاریکی میں پانی پر آنا۔
الغَلَسُ : صبح کی روشنی سے مخلوط اخیر رات کی تاریکی، پو پھٹنے کا وقت تڑکا۔ حدیث میں ہے : "أنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كان يُصلِّي الصُّبحَ بغَلَسٍ"۔
الغَلِيْسُ : گوزخر۔
• غَلَصَهٗ ـُ غَلْصًا : گلا گھونٹنا۔
غَلْصَمَهٗ : حلق کاٹنا، حلق پکڑنا۔ کہتے ہیں : هُنَّ مُغَلْصَمَاتٌ : وہ بندھی ہوئی گردن والیاں ہیں۔
الغَلْصَمَةُ : سر اور گردن کے درمیان کا گوشت ج : غَلاصِمُ ۔
• غَلِطَ ـَ غَلَطًا : غلطی کرنا۔ غَلِطَ فی الأمرِ والحِسابِ او فی المَنْطِقِ ۔ هو غَلْطَانٌ ۔
أَغْلَطَهٗ : غلطی کرانا۔
غالَطَهٗ مُغالَطَةً و غِلاطًا : کسی سے غلطی کرانے کی کوشش کرنا، غلطی کرا دینا، دھوکا دینا، غلطی میں مبتلا کرنا۔
غَلَّطَهٗ : غلط قرار دینا (۲) یہ کہنا کہ تم نے غلطی کی (۳) غلطی میں مبتلا کرنا۔
الأُغْلُوْطَةُ : وہ چیز جس کے ذریعہ غلطی میں مبتلا کیا جائے یا وہ مبہم غیر واضح بات جس سے مغالطہ دیا جائے، مغالطہ آمیز بات ج : أغالِيْطُ ۔
الغالِطُ والغَلْطانُ : غلطی کرنے والا۔
الغَلْطَةُ : ایک دفعہ کی غلطی ج : غَلَطات
غَلْطَةٌ مطبعِيّةٌ : چھپائی کی غلطی۔
غَلْطَةٌ كتابيّةٌ : لکھائی کی غلطی۔
الغَلّاطُ : بہت غلطی کرنے والا۔
الغَلُوْطُ : مَسْأَلَةٌ غَلُوْطٌ : مغالطہ آمیز مسئلہ۔
المُغالِطُ : مغالطہ انگیز۔
المُغالَطَةُ : فریب، دھوکہ دہی، غلط دلیل۔
المِغْلاطُ : بہت غلطیاں کرنے والا۔
المِغْلَطانِيُّ : لوگوں کو حساب میں دھوکہ دینے والا۔
المَغْلَطَةُ : الأُغْلُوطَةُ ۔
المَغْلُوْطُ فيه : جس میں غلطی کی گئی ہو۔
• غَلَظَ الشيءُ ـِ غِلَظًا و غِلْظَةً : موٹا ہونا، گاڑھا ہونا، سخت ہونا (خلاف رَقَّ)۔
غَلُظَ الشيءُ ـُ غِلَظًا و غِلْظَةً : غَلَظَ
___ الزَّرْعُ : کھیتی کا تیار ہو کر دانہ پڑ جانا۔
___ الرَّجُلُ : سخت اور مضبوط ہو جانا۔
___ الأرضُ : زمین کا سخت ہونا (خلاف سہل)۔
___ الخُلُقُ والطَّبْعُ والقَوْلُ والفِعْلُ والعَيْشُ : عادت، مزاج قول و فعل اور زندگی کا سخت ہونا۔
___ عليه و لَهٗ : کسی پر سخت ہونا، کسی کے ساتھ سختی برتنا۔ قرآن پاک میں ہے : "يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ جاهِدِ الكُفّارَ والمُنافِقِيْنَ واغْلُظْ عَلَيْهِمْ"۔ هو غَلِيْظٌ ج : غِلاظٌ و هو غِلاظٌ و هي غَلِيْظَةٌ ج : غِلاظٌ و غَلائِظُ ۔
أَغْلَظَ الشيءَ : موٹا پانا (۲) موٹا خریدنا
___ اليَمِيْنَ والقَوْلَ : سخت قسم کھانا یا سخت بات کہنا۔
___ لَهٗ فی القَوْلِ : کسی کے ساتھ سخت کلامی کرنا۔
غالَظَهٗ : دشمنی رکھنا۔ بَيْنَهُما مُغالَظَةٌ
غَلَّظَهٗ : موٹا کرنا، گاڑھا کرنا، سخت کرنا۔
___ اليَمِيْنَ : قسم کو سخت اور مضبوط کرنا (تاکیدی کلمات کے ذریعہ)۔ فاليَمِيْنُ مُغَلَّظَةٌ ۔
___ عليه فی اليَمِيْنِ : کسی سے سخت قسم کھلوانا اور اس پر زور دینا۔
اِسْتَغْلَظَ النَّباتُ والشَّجَرُ : موٹا ہونا۔ قرآن پاک میں ہے : "كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهٗ فَآزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ"
___ الزَّرْعُ : کھیتی کا بڑا ہو کر دانہ پڑ جانا۔
___ الشيءُ : موٹا یا گاڑھا یا سخت ہونا۔

اسْتَغْلَظَ الشَّيْءُ: موٹا یا سخت یا گاڑھا پانا (۲) موٹا یا سخت پا کر اس کی خریداری چھوڑ دینا۔
الغِلَاظُ: گاڑھا، موٹا، سخت۔
الغِلَاظَةُ: سختی مزاج، اکھڑپن۔
الغَلْظُ: ناہموار کھردری جگہ۔
الغِلْظَةُ: موٹاپن، گاڑھاپن، کھردراپن، سختی (۲) دشمنی۔ بینهما غِلْظَةٌ: ان میں دشمنی ہے۔
الغَلِيظُ: موٹا، گاڑھا، سخت (خلاف رقیق: باریک، پتلا)۔ أَمْرٌ غَلِيظٌ: سخت اور مشکل معاملہ۔ عَذَابٌ غَلِيظٌ: دردناک سزا۔ مَاءٌ غَلِيظٌ: کڑوا پانی۔ طَعَامٌ غَلِيظٌ: موٹا معمولی کھانا۔ عَهْدٌ غَلِيظٌ: پختہ عہد و پیمان۔
غَلِيظُ القَلْبِ و غَلِيظ الكَبِد: سخت دل آدمی۔
غَلِيظُ القَوْلِ: سخت کلام آدمی۔
غَلِيظُ الرَّقَبَةِ: موٹی گردن والا (۲) سرکش آدمی۔
المُسْتَغْلَظُ: موٹا حصہ۔ کہتے ہیں: طَعَنَهُ فی مُسْتَغْلَظِ ذِرَاعِه: اس کے بازو کے موٹے حصہ پر نیزہ مارا۔
المُغَلَّظَةُ: الدِّيَةُ المُغَلَّظَةُ: سخت قسم کا خون بہا (جو شبہ قتل عمد میں لیا جاتا ہے)۔
• غَلْغَلَ: تیز چلنا۔
— الشَّيْءَ فی الشَّيْءِ: پیوست کرنا (کہ دونوں چیزیں ایک معلوم ہوں)۔
تَغَلْغَلَ: تیز چلنا۔
— فی الشَّيْءِ: سختی سے داخل ہونا، سرایت کرنا، پیوست ہو جانا۔ تَغَلْغَلَ المَاءُ فی الشَّجَرَةِ و الإِيمَانُ فی القَلْبِ
— فُلَانٌ: مشک و عنبر کا عطر لگانا۔
الغُلْغُلُ: زمین میں گھسی ہوئی درخت کی جڑ ج: غَلَاغِلُ۔

الغُلْغُلَةُ: شور، ملی جلی آوازیں۔
المُغَلْغَلُ: داخل شدہ، پیوست۔
المُغَلْغَلَةُ: ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانے والا خط یا پیغام۔
• غَلَفَ الشَّيْءَ ـِ غَلْفًا: غلاف چڑھانا، کور چڑھانا (۲) ڈھانکنا، غلاف وغیرہ میں بند کرنا۔ (۳) لفافہ میں رکھنا، ڈالنا۔
غَلِفَ ـَ غَلَفًا: فطری طور پر غلاف دار ہونا، ڈھکا ہوا اور بند ہونا۔
— الصَّبِيُّ: بچہ کا غیر مختون ہونا۔
— قَلْبُهُ: ہدایت نہ پانا (گویا اس کے دل پر غلاف چڑھا ہوا ہے، ہدایت پہنچنے کا راستہ نہیں۔ هو أَغْلَفُ وهي غَلْفَاءُ ج: غُلْفٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلُوبُنَا غُلْفٌ" ہمارے دلوں پر غلاف چڑھا ہوا ہے اس لئے ہم صحیح بات نہیں سمجھتے۔
غَلَّفَ الشَّيْءَ: غَلَفَهُ۔
تَغَلَّفَ: غلاف دار ہونا، کور چڑھنا، غلاف یا لفافہ میں بند ہو جانا۔
الأَغْلَفُ: عَامٌ أَغْلَفُ: بہت خوشحالی اور زرخیزی کا سال۔ عَيْشٌ أَغْلَفُ: آسودہ اور فراخ زندگی۔
التَّغْلِيفُ: کورنگ، پیکنگ، بند کرنے اور غلاف چڑھانے کا عمل۔
الغِلَافُ: ڈھکنا جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔ شیشی یا بوتل، تلوار اور کتاب کا کور، غلاف، میان (۲) لفافہ جس میں خط رکھا جاتا ہے (۳) کلی کی جھلی، انڈوں کا چھلکا ج: غُلُفٌ۔
غِلَافُ اللِّحَافِ: ابرہ، لحاف کے اوپر کا کپڑا۔
الغَلْفُ: ایک پودا جس سے چمڑا رنگا جاتا ہے
الغُلْفَةُ: عضو تناسل کی اگلے حصہ پر مڑھی ہوئی کھال جو ختنہ میں کاٹی جاتی ہے، ختنہ کی کھال ج: غُلَفٌ۔
الغُلْفَتَانِ: مونچھوں کی دونوں طرفیں۔
المَغْلُوفُ: لفافہ میں بند، غلاف چڑھا ہوا۔
المُغَلَّفُ: لفافہ میں بند، پیک (۲) لفافہ (۳) انڈے کی جھلی ج: مُغَلَّفَات۔
• غَلَقَ البَابَ ـِ غَلْقًا: دروازہ بند کرنا
غَلِقَ البَابُ ـَ غَلَقًا: دروازہ مشکل سے کھلنا۔
— الرَّهْنُ غَلَقًا و غُلُوقًا: رہن رکھی ہوئی چیز کا ضبط ہو جانا، رہن رکھنے والے کا (مقررہ مدت میں رہن نہ چھڑا سکنے پر) رہن کی واپسی کے حق سے محروم ہو جانا (اور مرہون چیز کا مرتہن کے قبضہ میں چلے جانا)۔ یہ صورت زمانہ جاہلیت میں تھی، اسلام نے اسے ختم کر دیا۔
— الجَانِي و الأَسِيرُ: مجرم یا قیدی کا فدیہ نہ دیا جانا۔ هو غَلِقٌ۔
— فُلَانٌ: تنگ دل ہونا، بے برداشت ہو جانا۔ کہاوت ہے: إِيَّاكَ والغَلَقَ و الضَّجَرَ و القَلَقَ: تم کو تنگ دلی، اکتاہٹ اور پریشان ہونے سے بچنا چاہئے۔
— الشَّيْءُ فی الشَّيْءِ: پھنس جانا۔
أَغْلَقَ عليه الأَمْرُ: کسی بات کا مبہم رہنا
— البَابَ: دروازہ بند کرنا (زنجیر یا چٹخنی وغیرہ کے ذریعہ) لاک کرنا۔ هو مُغْلَقٌ۔
— فُلَانًا علی شیء يَفْعَلُه: کسی سے زبردستی کوئی کام کرانا۔
— القَاتِلَ: قاتل کو مقتول کے ورثہ کے حوالہ کرنا (کہ وہ اس کے خون کے بارہ میں اپنا فیصلہ کریں)۔
— الأَمْرُ فُلَانًا: بہت زیادہ ناراض کرنا۔

غَلَقَ ظَهرَ البَعيرِ: اونٹ کی پیٹھ کو لادن کی کثرت سے زخمی کر دینا۔

— ظَهرَهُ بالذُّنوبِ: گناہوں سے پیٹھ بوجھل کرنا، انتہائی گنہگار ہونا۔

— الرَّهنَ: رہن کی چیز کو مرتہن کا حق قرار دینا (مرتہن: جس کے پاس رہن رکھا گیا ہو)۔

— العينَ عن كذا: چشم پوشی کرنا۔

— شيئًا على فلانٍ: کسی کے لئے کسی چیز کے دروازے بند کرنا۔

— المَطارَ والاذاعاتِ: ہوائی اڈہ اور ریڈیو اسٹیشن بند کرنا۔

غالَقَ علَى الشيءِ: شرط لگانا، بازی لگانا

غلَّقَ الاَبوابَ: زور سے بند کرنا۔

انْغَلَقَ البابُ: دروازہ بند ہونا (۲) نہ کھلنا، لاک ہو جانا۔

استَغْلَقَ البابُ: سختی سے بند ہو جانا، تالا لگ جانا۔

— المَسألَةُ: مشکل ہو جانا۔

— الرَّجُلُ: زبان بند ہو جانا، زبان کو تالا لگ جانا (بول نہ سکنا)۔

— عليهِ الكلامُ: کسی کے لئے بات مبہم ہونا، سمجھ میں نہ آنا۔

— فُلانٌ في بيعتِهِ: کسی کے لئے فروخت شدہ چیز [illegible] کسی کا دروازہ بند کرنا۔

الاِغلاقُ: (علم الاقتصاد میں) صاحب عمل کے لئے تجارتی ادارہ سے بندش استفادہ

الإغليقُ: چابی ج: اغاليقُ۔

المَغلِقُ: ناقابل فہم بات، مغلق بات۔

الغَلَقُ: بندش، تالا۔

المِغلاقُ: تالا ج: مَغاليقُ۔

المُغلَقُ: المغلاقُ ج: مَغالِقُ۔

المُغلَقُ: مبہم (۲) بند، مسدود۔

• غَلَّ الماءُ بينَ الاَشجارِ ـ غَلًّا: پانی کا درختوں کے درمیان بہنا۔

غَلَّ بَصَرُ فُلانٍ: راہِ راست سے نگاہ ہٹ جانا۔

— في الشيءِ: گھس جانا۔

— الشيءَ في غيرِهِ: داخل کرنا، گھسانا

— المَفاوِزَ: بیابانوں کے اندر بیچ تک پہنچنا۔

— الدُّهنَ او الطِّيبَ في رأسِهِ: سر میں تیل یا خوشبو جڑوں تک پہنچانا

— فُلانًا: ہتھکڑی ہاتھ میں ڈالنا، گلے میں لوہے کا طوق ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "خُذُوهُ فَغُلُّوهُ"

— الغِلالَةَ: بنیان یا اس جیسا تحتانی کپڑا پہننا۔

— فُلانٌ غُلُولًا: خیانت کرنا، چپکے سے کوئی چیز اپنے سامان میں ملا لینا، دھوکا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

— صَدْرُهُ ـ غِلًّا و غَليلًا: دل میں بغض و کینہ بھرا ہوا ہونا۔

غُلَّ غُلَّةً: بہت پیاسا ہونا۔ غُلَّتْ يَدُهُ الى عُنُقِهِ: بخیل ہونا۔ هو غَليلٌ و مَغلولٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وقالَتِ اليهودُ يدُ اللهِ مغلولَةٌ۔ غُلَّتْ ايديهِم"

غَلَّ البَعيرُ ـ غُلَّةً: اونٹ کا بغیر سیراب ہوئے گھاٹ سے واپس آ جانا۔ هو غالٌّ

اَغَلَّ الرَّجُلُ: خیانت کرنا، مال غنیمت کی تقسیم میں اپنا حصہ چپکے سے زائد کر لینا

— الضَّيعَةُ: زمین کا غلہ اگانا۔

— علَى عِيالِهِ: اہل وعیال کے پاس غلہ لانا۔

— الجازِرُ في الجِلدِ: قصاب کا چمڑے سے اچھی طرح گوشت وغیرہ صاف نہ کرنا۔

اَغَلَّ فُلانًا: خائن بنانا۔

غَلَّلَهُ بالغالِيَةِ: مشک وعنبر کا عطر لگانا۔

— الغِلالَةَ: کپڑوں کے نیچے بنیان یا اس جیسا تحتانی کپڑا پہننا۔

اغتَلَّ فُلانٌ بالغالِيَةِ: مشک وعنبر کی خوشبو لگانا۔

— الثوبَ: کپڑوں کے نیچے کچھ پہننا۔

هو مُغتَلٌّ اليهِ: وہ اس کا مشتاق ہے

انْغَلَّ في الشيءِ: گھس جانا۔

تَغَلَّلَ في الشيءِ: گھس جانا۔

— بالغالِيَةِ: مشک وعنبر کی خوشبو لگانا

اسْتَغَلَّ الضَّيعَةَ: زمین کا غلہ وصول کرنا، زمین سے غلہ حاصل کرنا۔

— فُلانًا: کسی سے غلہ مانگنا (۲) اپنے اثر ورسوخ کی بنا پر کسی سے ناحق فائدہ اٹھانا۔

— الشيءَ: فائدہ اٹھانا (۲) ناجائز فائدہ اٹھانا، غلط استعمال کرنا۔

— القُوَّةَ: طاقت کا غلط استعمال کرنا

— الفُرصَةَ: موقع سے فائدہ اٹھانا۔

— الرَّجُلَ: کسی کا استحصال کرنا، اپنے خاص مقصد کے لئے استعمال کرنا۔

— الاَغلَبيَّةَ: اکثریت کا استحصال کرنا۔

الاِستِغلالُ: ناجائز استعمال، استحصال (۲) حصول منفعت۔

الغالُّ: ہموار وکثیر درختوں والی وادی ج: غُلّانٌ۔

الغالَّةُ: ساحل سمندر کا وہ کٹا ہوا حصہ جو دوسری کسی جگہ جا کر مل جائے۔

الغِلالَةُ: نیچے پہننے کا کپڑا جیسے بنیان، انگیا وغیرہ (۲) زرہ کے دو حلقوں کو ملانے والا پن ج: غَلائِلُ۔

الغِلُّ: دل میں چھپا ہوا بغض وکینہ، دل کا حسد و کھوٹ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ نَزَعْنَا مَا فِی صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ"۔

الغُلُّ: قیدی یا مجرم کے ہاتھ کی ہتھکڑی یا گلے میں پڑا ہوا لوہے کا طوق ج: اَغْلَالٌ (۲) پیاس کی شدت وحرارت۔

الغَلَلُ: پیاس کی شدت وحرارت (۲) درختوں کی جڑوں میں بہنے والا پانی (۳) وہ پانی جس کے بہنے کی کوئی جگہ نہ ہو اور وہ کبھی زمین میں غائب ہو جاتا ہو اور کبھی ظاہر (۴) کھال اتارتے ہوئے اس پر لگا رہنے والا گوشت ج: اَغْلَال۔

الغَلَّةُ: زمین کی پیداوار سے ہونے والی آمدنی (۲) اناج (۳) گھر کے کرایہ وغیرہ کی آمدنی ج: غَلَّاتٌ و غِلَالٌ۔

الغُلَّةُ: پیاس کی گرمی وشدت (۲) نیچے پہننے کا کپڑا (۳) لوٹے جگ وغیرہ کے منہ پر باندھا جانے والا چھوٹا کپڑا (۴) انسان کے لئے پردہ پوشی کی چیز ج: غُلَلٌ۔

الغَلُولُ: پیٹ میں پہنچنے والا کھانا، پانی۔ کہاوت ہے: نِعْمَ الغَلُولُ شَرَابٌ شَرِبْتُهُ او طَعَامٌ طَعِمْتُهُ: میں نے جو کھانا کھایا اور جو پیا وہ بہت عمدہ اور موافق مزاج تھا۔

الغَلِيلُ: شدت کی پیاس، پیاس کی شدت وحرارت (۲) غصہ۔ شَفَى فُلَانٌ غَلِيلَهُ: فلاں نے اپنے غصہ کی آگ بجھالی (۳) خیانت ج: غَلَائِل۔

المُسْتَغِلُّ: نفع کار، استحصال کنندہ (۲) سرمایہ کار (۳) موقع شناس آدمی

المُسْتَغَلُّ: آمدنی، فائدہ ج: مُسْتَغَلَّات (۲) استحصال کیا جانے والا، ناروا استعمال کیا جانے والا۔

المُغِلُّ: رَجُلٌ مُغِلٌّ: حسد وکینہ کو چھپائے رکھنے والا (۲) بار آور، نفع بخش نتیجہ خیز، غلّہ اگانے والا (کھیت)۔

المَغْلُولُ: سخت پیاسا (۲) حاسد وکینہ ور (۳) ہتھکڑی لگایا ہوا، طوق پہنا ہوا، مقید (۴) جبرا بیاہا ہوا۔

المُغَلَّلُ: مقید، طوق پڑا ہوا۔

•غَلَمَ الاِنْسَانَ ـُ غَلْمًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اوڑھانا۔

ـــ الاَدِيمَ: چمڑے کو اس کے بال پھیلانے کے لئے کسی چیز سے ڈھانکنا

غَلِمَ الانْسَانُ وغَيْرُهُ ـَ غَلَمًا و غُلْمَةً: جماع کی زیادہ شہوت والا ہونا، شہوت پرست ہونا۔ غَلِمٌ و مِغْلِيمٌ وهى غَلِمَةٌ و مِغْلِيمٌ۔

اَغْلَمَهُ الشَّيْءُ: شہوت پیدا کرنا۔

اِغْتَلَمَ الانْسَانُ وغَيْرُهُ: شہوت (خواہش جماع) بڑھنا۔

ـــ الغُلَامُ: لڑکے کا بالغ ہونا۔

ـــ البَحْرُ: سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا، زبردست موجیں اٹھنا۔

الغُلَامُ: نوجوان لڑکا جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں (۲) پیدائش سے جوان ہونے تک کی عمر کا لڑکا (۳) مرد (مجازا) (۴) خادم، نوکر ج: غِلْمَانٌ و غِلْمَةٌ۔

الغُلَامِيَّةُ: لڑکپن، نوجوانی۔ کہتے ہیں: جَاوَزَ حَدَّ الغُلَامِيَّةِ (۲) لڑکوں جیسی شکل بنانے والی لڑکی۔

الغُلْمَةُ: شدید شہوت۔

الغُلُومَةُ: نوجوانی، بلوغ (۲) جنسی شہوت کہتے ہیں: هو غُلَامٌ بَيِّنُ الغُلُومَةِ: وہ پورے طور پر بالغ ہے۔

الغُلُومِيَّةُ: الغُلَامِيَّةُ۔

الغَيْلَمُ: کچھوا (نر) (۲) کشادہ پیشانی اور گھنے بالوں والا آدمی (۳) کنویں میں پانی کا سوت، چشمہ۔ ما بالدَّارِ غَيْلَمٌ: گھر میں کوئی نہیں۔

المِغْلِيمُ: بہت شہوت پرست (مذکر ومونث)

•غَلَنَ الشَّبَابُ ـِ غَلْنًا: جوانی کا جوش مارنا

غُلْوَانُ الشَّبَابِ: جوش جوانی، چستی۔

•غَلَا السِّعْرُ وغَيْرُهُ ـُ غُلُوًّا و غَلَاءً: بھاؤ وغیرہ کا تیز ہو جانا، بڑھ جانا (۲) حد سے زیادہ ہو جانا۔ هو غالٍ و غَلِيٌّ

ـــ النَّبْتُ: پودے کا بڑا اور گھنا ہونا۔

ـــ فِي الاَمْرِ والدِّيْنِ: غلو کرنا، تشدد ہونا۔ هو غالٍ ج: غُلَاةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَغْلُوا فِي دِيْنِكُمْ"

ـــ الدَّابَّةُ فِي سَيْرِهَا: چوپائے کا مناسب رفتار سے زیادہ تیز چلنا۔

ـــ بِالدَّابَّةِ عَظْمٌ: چوپائے کا موٹا ہونا۔

ـــ السَّهْمُ وغيره غَلْوًا و غُلُوًّا: تیر وغیرہ کا بلند ہو کر نشانہ سے دور چلا جانا

ـــ بِالسَّهْمِ: تیر کو بہت دور پھینکنے کیلئے دونوں ہاتھوں کو بلند کرنا۔

اَغْلَى الكَرْمُ: انگور کی بیل کا لمبا اور گھنا ہونا۔

ـــ الكَرْمَ: نشوونما کے لئے انگور کی بیل کے پتے کم کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: گراں پانا۔

ـــ السِّعْرَ: بھاؤ بڑھانا، قیمت بڑھانا۔

غَالَى فِي الاَمْرِ غِلَاءً و مُغَالَاةً: مبالغہ کرنا، حد سے بڑھ جانا۔

ـــ الشَّيْءَ و بِهِ: گراں قیمت پر خریدنا

غَلَّى السِّعْرَ: نرخ بڑھانا، گراں کرنا۔

اِغْتَلَى الشَّيْءُ: بڑھ جانا

ـــ البَعِيرُ و نَحْوُهُ فِي سَيْرِهِ: اچھی

رفتار سے تجاوز کر جانا۔
تَغَالَى فِي الْأَمْرِ تَغَالِيًا: مبالغہ کرنا، حد سے بڑھنا۔
—فِي الْبَيْعِ: گراں بیچنا۔ بِعْتُهُ بِالتَّغَالِي میں نے اسے زیادہ قیمت پر بیچا۔
—الْقَوْمُ بِالسِّهَامِ: باہم تیراندازی کرنا۔
اسْتَغْلَى الشَّيْءَ: مہنگا پانا، مہنگا سمجھنا، گراں محسوس کرنا۔
الْأَغْلَى: بیش قیمت۔
الْغَالِي: مہنگا، گراں (۲) گراں قیمت (خلاف الرَّخِيص) کہتے ہیں: بِعْتُهُ بِالْغَالِي: میں نے اسے گراں بیچا (۳) فربہ گوشت۔
الْغَلَاءُ: مہنگائی، گرانی۔
الْغَلَاءُ الْفَاحِشُ: ہوش ربا گرانی، حد سے بڑھی ہوئی گرانی۔
غَلَاءُ الْمَعِيْشَةِ: وسائل حیات کی گرانی
الْغُلَوَاءُ: الْغُلُوُّ۔
غُلَوَاءُ الشَّبَابِ: جوانی کا جوبن، گرمی۔
الْغَلْوَةُ: ایک تیر پھینکنے کا فاصلہ، تین سو ہاتھ سے چار سو ہاتھ تک کا فاصلہ ج: غِلَاءٌ و غَلَوَاتٌ۔
•غَلَتِ الْقِدْرُ وَ نَحْوُهَا ـِ غَلْيًا وَ غَلَيَانًا: ہنڈیا کا جوش مارنا، کھولنا، ابلنا۔
غَلَى الرَّجُلُ: غصہ سے کھول جانا، آگ بگولا ہو جانا۔
أَغْلَى الْمَاءَ: کھولانا، ابالنا، جوش دینا۔ أَغْلَى الْقِدْرَ وَ نَحْوَهَا۔ هُوَ مُغْلٍ وَ هِيَ مُغْلَاةٌ۔
غَلَّى فُلَانٌ: دور سے سلام کا اشارہ کرنا۔
—الْمَاءَ: کھولانا، جوش دینا، ابالنا۔
—فُلَانًا بِالْغَالِيَةِ: مشک و عنبر کی خوشبو لگانا۔
تَغَلَّى بِالْغَالِيَةِ: مشک و عنبر کی خوشبو ملنا۔

الْغَالِيَةُ: مشک و عنبر وغیرہ سے بنی ہوئی خوشبو۔
الْغَلَّايَةُ: سماور، پانی گرم کرنے کا برتن
الْغَلْيُ وَ الْغَلَيَانُ: جوش، ابال، کھولن۔
الْمِغْلَى وَ الْمِغْلَاةُ: دور کے فاصلے پر پھینکا جانے والا تیر۔
الْمُغْلَى: جوش دیا ہوا، کھولا ہوا، گرم۔
مُغْلَى الْأَعْشَابِ: جوشاندہ۔

غ ــــــ م

•غَمَتَ الطَّعَامُ فُلَانًا ـِ غَمْتًا: کھانے کا مرغن (ثقیل) ہونے کی بنا پر بھاری پن اور بدہضمی پیدا کر دینا۔
—الشَّيْءَ: ڈھانکنا (۲) ڈبونا۔
غَمِتَ الرَّجُلُ ـَ غَمَتًا: کھانے کے بھاری پن سے بدہضمی ہو جانا۔
•غَمَجَ ـِ غَمْجًا الْمَاءَ: لگاتار پانی کے گھونٹ بھرنا۔
الْغُمْجَةُ: گھونٹ ج: غُمَجٌ۔
•غَمَدَ السَّيْفَ ـِ غَمْدًا: تلوار میان میں رکھنا۔ هُوَ مَغْمُودٌ۔
أَغْمَدَ السَّيْفَ: غَمَدَهُ۔
—الْأَشْيَاءَ: ایک دوسرے میں گھسانا۔
غَمَّدَ فُلَانًا: کسی کی پردہ پوشی کرنا۔
—فُلَانٌ فُلَانًا كَذَا: کسی کو کوئی چیز اوڑھانا، کسی چیز سے ڈھانکنا۔
اغْتَمَدَ فُلَانٌ اللَّيْلَ: رات میں داخل ہونا، کسی کو رات ہو جانا۔
تَغَمَّدَ فُلَانًا: ڈھانکنا۔
—اللّٰهُ فُلَانًا بِرَحْمَتِهِ: اللہ کا کسی کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لینا (رحمت کی بارش کرنا)۔
—الْإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔ پیمانہ کو بھرنا
الْغَامِدُ: سامان لدی ہوئی کشتی۔
الْغَامِدَةُ: سامان سے لدی ہوئی کشتی

(۲) مٹی سے بھرا ہوا کنواں۔
الْغِمْدُ: تلوار کی میان ج: غُمُودٌ و أَغْمَادٌ۔
الْغِمْدِيَّةُ: کپڑوں کی ایک قسم جس کے اگلے بازو سخت ہوتے ہیں۔ اور وہ پچھلے بازؤں کو ڈھکے ہوتے ہیں۔
•غَمَرَهُ ـُ غَمْرًا: بلند ہو کر ڈھانپ لینا، چہار طرف سے گھیر لینا، ہر طرف پھیلنا (پانی وغیرہ کا)۔
—بِفَضْلِهِ: احسانات کی بارش کرنا، کسی پر خوب نوازشیں کرنا۔
غَمِرَتِ الْيَدُ ـَ غَمَرًا: ہاتھ میں گوشت یا چکناہٹ کی بو ہونا، بسانداآنا۔
غَمِرَ عِرْضُهُ: آبرو کو بٹہ لگنا، عزت داغدار ہونا۔
—صَدْرُهُ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف سینہ میں بغض رکھنا، دل میں کسی کے خلاف کینہ بھرا ہوا ہونا۔
—الرَّجُلُ: ناتجربہ کار اور سیدھا سادہ ہونا۔ هُوَ غَمِرٌ۔
غَمُرَ الْمَاءُ ـُ غَمَارَةً وَ غُمُورَةً: پانی کا چڑھنا، زیادہ ہو کر گرد و پیش کو ڈھانپ لینا۔
—الرَّجُلُ: ناتجربہ کار ہونا۔ هُوَ غُمْرٌ۔
أَغْمَرَهُ: ڈھانپنا، چھپانا۔
غَامَرَ فُلَانٌ: خطرات مول لینا، خود کو مصائب و مشکلات میں ڈالنا۔
—بِنَفْسِهِ: جان کی بازی لگانا، جان پر کھیلنا، مہم جو ہونا، طالع آزمائی کرنا۔
—فُلَانًا: جان کی پرواہ کیے بغیر لڑنا۔
غَمَّرَ الرَّجُلُ: غَامَرَ۔ هُوَ مُغَمِّرٌ۔
—الْمَرْأَةُ وَجْهَهَا بِالْغُمْرَةِ: چہرے پر رنگ صاف کرنے کے لئے زعفران ملنا
اغْتَمَرَتِ الْمَرْأَةُ: چہرے پر زعفران ملنا
—الرَّجُلُ فِي الْمَاءِ: پانی میں ڈوبنا۔

اِغْتَمَرَ الماءُ الشيءَ: ڈھانپنا، گھیر لینا۔ جَيْشٌ يَغْتَمِرُ كُلَّ شَيْءٍ: ہر چہار جانب پھیلا ہوا لشکر، لشکر جرّار

۔۔۔ السُّكْرُ فُلَانًا: نشہ کا عقل پر چھا جانا نشہ میں دھت ہونا۔

اِنْغَمَرَ فِي الماءِ: ڈوبنا۔

تَغَمَّرَتِ المَرْأَةُ: اغتمرت (۲) سفر کے چھوٹے پیالہ سے تھوڑا پانی پینا

۔۔۔ الماشِيَةُ: مویشی کا پودوں کی جڑوں کی گھاس کھانا۔

الغَامِرُ: کثیر (۲) غیر آباد زمین جس پر پانی یا ریت زیادہ ہونے کی بنا پر کاشت نہ کی جا سکے، (خلاف العامر)۔

الغِمَارُ: غِمَارُ النَّاس: بڑا ہجوم، بہت بڑا مجمع یا بھیڑ۔

غِمَارُ القَدَم: ایک بیماری جو سرد پانی میں پیر کو زیادہ عرصہ تک رکھنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

الغَمْرُ: ڈوبنے کے بقدر پانی (خلاف الضَّحل)۔ غَمْرُ البَحْرِ: سمندر کا بڑا حصہ یا گہرا حصہ (۲) ڈھیلا اور بدن پوش لباس (۳) گوشت مچھلی وغیرہ کی تیز بساند (۴) پرجوش اور تیز رو گھوڑا ج: غُمُورٌ و اَغْمَارٌ (۵) چھپا ہوا کینہ۔

رَجُلٌ غَمْرُ الرِّدَاءِ: بہت سخی۔

رَجُلٌ غَمْرُ الخُلُقِ: وسیع الاخلاق۔

رَجُلٌ غَمْرٌ: ناتجربہ کار، بھولا آدمی۔

لَيْلٌ غَمْرٌ: بہت تاریک رات۔

الغِمْرُ: کینہ، دل کا کھوٹ ج: غُمُورٌ (۲) پیاس ج: اَغْمَارٌ۔

الغُمْرُ: زعفران (۲) زعفران وغیرہ سے بنی ہوئی منہ کو ملنے کی خوشبو ج: اَغْمَارٌ

الغَمَرُ: کینہ، کھوٹ ج: غُمُورٌ۔

غَمَرُ النَّاس: لوگوں کی بھیڑ، بڑا مجمع (۲) ناتجربہ کار رسیدھا آدمی ج: اَغْمَارٌ

الغُمَرُ: چھوٹا پیالہ جس سے ہم سفر لوگ تھوڑا تھوڑا پانی پی لیتے ہیں (پانی کم ہونے پر پیالہ میں کنکری ڈال کر اس کنکری کی سطح تک آنے والی پانی کی مقدار ہر شخص کا حصہ ہوتی ہے) ج: اَغْمَارٌ۔ کہتے ہیں: بَلَّتِ الإِبِلُ اَغْمَارَهَا: اونٹوں نے تھوڑا سا پانی پیا۔

الغَمْرَةُ: سختی، مصیبت (۲) بھیڑ، کثرت (۳) بہت پانی (۴) زبردست گمراہی ج: غُمَرٌ و غِمَارٌ و غَمَرَاتٌ۔

غَمَرَاتُ الموت: موت کے وقت کی تکلیف، جانکنی۔ کہاوت ہے: غَمَرَاتٌ ثُمَّ يَنْجَلِينَ: سختیاں ہیں سو چھٹ جائیں گی، مصائب کے ازالہ کی امید پر صبر کی تلقین کیلئے کہا جاتا ہے۔

الغُمْرَةُ: الغُمْرُ ج: غُمَرٌ۔

الغَمِيرُ: بہت پانی (۲) بہت۔ هٰذا شيءٌ كَثِيرٌ غَمِيرٌ: یہ بہت کثرت سے ہے ج: غِمَارٌ (۳) پودا جو پودے کی جڑ میں اگ آئے ج: اَغْمِرَاءُ

المُغَامِرُ: جانباز، مہم جو۔

المُغَامَرَةُ: جانبازی، خطرناک اقدام، مہم جوئی، طالع آزمائی۔

المُغَامَرَات العسكرية: فوجی مہم بازیاں، عسکری مہمات۔

الغَمِيرَةُ: ایک طرح کی گھاس (۲) گھوڑوں کو کھلایا جانے والا جو کا چارہ (۳) سوکھی برسیم (گھاس)۔

المُغْتَمِرُ: مدہوش، نشہ میں چور۔

المُغْتَمَرُ: چھلکے والا گیہوں۔

المُغَمَّرُ: زعفران میں رنگا ہوا (کپڑا) (۲) ناتجربہ کار، اناڑی (آدمی) (۳) چھوٹے پیالہ سے تھوڑا پانی پینے والا (جس کی مقدار کنکری ڈال کر متعین کی گئی ہو)

المَغْمُورُ: غیر معروف، گمنام (آدمی)، (خلاف المعروف) (۲) ڈھکا ہوا، (۳) مٹی سے دبا ہوا (۴) مغلوب ومقہور

۔۔۔ بالدَّيْنِ: قرض میں دبا ہوا۔

۔۔۔ بالماءِ: زیر آب، پانی میں ڈوبا ہوا، پانی سے گھرا ہوا، ڈھکا ہوا۔

غَمَزَتِ الدَّابَّةُ ۔ غَمْزًا: چوپائے کا چلتے ہوئے لنگ کرنا۔

۔۔۔ بِفُلَانٍ: چغلی کھانا، برائی کرنا۔

۔۔۔ عَلَى فُلَانٍ: بدنام کرنا، افتراپردازی کرنا۔

هُوَ غَامِزٌ و غَمَّازٌ۔

۔۔۔ الكَبْشَ وغيرَهُ بِيَدِهِ: دنبے وغیرہ کو ہاتھ سے ٹٹول کر دیکھنا کہ وہ موٹا ہے یا دبلا۔

۔۔۔ التِّينَ ونَحْوَهُ: انجیر وغیرہ کو ہاتھ لگا کر دیکھنا کہ وہ پکا ہے یا کچا کہتے ہیں: غَمَزَ المُثَقِّفُ القَنَاةَ: نیزہ صیقل کرنے والے نے نیزہ کو دانتوں سے دبا کر دیکھا۔

۔۔۔ فُلَانًا بالعَيْنِ او الجَفْنِ او الحَاجِبِ: کسی کی طرف آنکھ یا ابرو سے اشارہ کرنا، آنکھ مارنا

۔۔۔ زِرَّ الجَرَسِ ونَحْوِهِ: گھنٹی وغیرہ کا سوئچ ہاتھ سے دبانا۔

اَغْمَزَ الرَّجُلُ: اتنا نرم پڑنا کہ دوسرا جری ہو جائے۔

۔۔۔ فُلَانًا و فِيهِ: کمزور سمجھنا، عیب لگانا، حیثیت گھٹانا۔

اِغْتَمَزَ الرَّجُلُ ما فَعَلَه غَيْرُهُ: دوسرے پر اس طرح تنقید کرنا کہ عیب نظر آنے لگے، تنقیص کرنا۔

۔۔۔ الكَلِمَةَ: کمزور سمجھنا۔

تَغَامَزَ القَوْمُ: آنکھوں یا ہاتھوں سے

ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنا، آنکھ مارنا۔
الغَمْزُ: کمزور آدمی (۲) بہت سے کمزور لوگ (۳) ردی مال (نکمے اونٹ، بکریاں)
ج: اَغْمَازٌ۔ رَجُلٌ غَمْزٌ و من قومٍ غَمْزٍ و اَغْمَازٍ: نچلے درجے کے لوگ۔
الغَامِزُ: آنکھ سے اشارہ کرنے والا، نیزے کی آزمائش کرنے والا۔
الغَمَّازُ: غامز کا مبالغہ (۲) مچھلی کے کانٹے کی ڈوری میں بندھی ہوئی چھوٹی سی نلکی وغیرہ جو پانی پر تیرتی ہے اور جب وہ ڈوبتی ہے تو وہ مچھلی کے پھنس جانے کی علامت ہوتی ہے۔ لبلبی (۳) بانسری وغیرہ کے سوراخ کو انگلی کے عوض بند کرنے والی ڈاٹ
الغَمَّازَةُ: حسین لڑکی جس کا بدن ہاتھ لگانے سے گداز معلوم ہو۔
الغَمْزُ: اشارۂ چشم و ابرو۔
الغَمْزَةُ: ایک دفعہ کا اشارہ۔
الغَمِيزُ: عیب۔ ما فيه غَمِيزٌ: اس میں کوئی عیب نہیں (۲) کوتاہ کاری، اناڑی پن، کم عقلی۔
الغَمِيزَةُ: الغَمِيز۔ ما فيه غَمِيزَةٌ: اس میں کوئی عیب نہیں۔
المَغْمَزُ: عیب (۲) طعن و تنقید کا محل یا گنجائش۔ ما فيه مَغْمَزٌ لغامزٍ: ناقد کے لئے اس پر تنقید کی کوئی گنجائش نہیں ج: مَغَامِز۔
المَغْمُوزُ: عیب لگایا ہوا، متہم۔ هو مَغْمُوزٌ فی نَسَبِه او دِينِه۔
• غَمَسَ النَّجْمُ ـِ غُمُوسًا: ستارہ کا غروب ہونا۔
ـــ الطَّعْنَةُ: نیزے کے وار کا آر پار ہو جانا۔
ـــ الشيءَ فی الماءِ ونَحْوِه غمسًا: ڈبونا، غوطہ دینا۔ غَمَسَ اللُّقْمَةَ فی الإدامِ: سالن میں لقمہ ڈبونا۔
غَمَسَ اليَمِينُ الكاذِبَةُ صاحِبَها فی الإثْمِ: جھوٹی قسم کا قسم کھانے والے کو گناہ میں مبتلا کرنا۔
غَامَسَ: لڑائی یا خطرات میں کود پڑنا؛
ـــ فُلانًا: کسی سے غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا۔
ـــ القَوْمَ: لڑائی میں لوگوں کے ساتھ مل جانا۔
ـــ الأمْرَ: کام میں لگ جانا۔
غَمَّسَ شُرْبَهُ: پینے میں کمی کرنا۔
اِغْتَمَسَ فی الماءِ: غوطہ لگانا، گھس جانا
ـــ فی الأمْرِ: مستغرق ہونا۔
اِنْغَمَسَ فی الماءِ: اِغْتَمَس۔
تَغَامَسَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو پانی میں غوطہ دینا۔
الغَامِسُ: غوطہ زن۔
الغَمَّاسَةُ: گوشت میں گھس کر آر پار ہو جانے والے نیزے کا وار (۲) مرغابی۔
الغَمُوسُ: انتہائی سنگین اور سخت معاملہ (۲) سالن کے طور پر استعمال کی جانے والی چیز۔ اليَمِينُ الغَمُوسُ: جھوٹی قسم جو قسم کھانے والے کو گناہ گار بنائے حدیث میں ہے: "اليَمِينُ الغَمُوسُ تَذَرُ الدِّيارَ بَلاقِعَ" جھوٹی قسم آبادیوں کو ویرانے بنا دیتی ہے۔ ج: غُمُسٌ۔
الغَمِيسُ: سوکھی گھاس میں چھپی ہوئی ہریالی (۲) بانس وغیرہ کا جھنڈ جس میں چھپا جا سکے (۳) درختوں کے درمیان چھوٹی نالی (۴) تاریک (رات) (۵) پوشیدہ
الغَمِيسَةُ: بانس وغیرہ کا جھنڈ۔
المَغْمُوسُ: ڈوبا ہوا، مستغرق۔
المُغَامِسُ: خطرات مول لینے والا۔
• غَمَصَهُ ـِ غَمْصًا: حقیر سمجھنا، کوئی حیثیت نہ دینا۔
ـــ النِّعْمَةَ: نعمت کا شکر ادا نہ کرنا، ناشکری کرنا۔
ـــ عَلَيْهِ قَوْلًا قَالَهُ: کسی کی بات میں برائی پیدا کرنا، عیب نکالنا۔ لاتَغْمِصْ عَلَیَّ: میرے متعلق جھوٹ نہ بول۔
غَمِصَتِ العَيْنُ ـَ غَمَصًا: آنکھ کا چیپڑ (کیچ) والی ہونا، آنکھ میں چیپڑ آنا۔
ـــ فُلانٌ: چیپڑ دار آنکھ والا ہونا۔ هو اَغْمَصُ و هی غَمْصَاءُ ج: غُمْصٌ
اِغْتَمَصَه: غَمَصَهُ۔
الغَمَصُ فی العَيْنِ: آنکھ کی کیچ چیپڑ۔
المُتَغَمِّصُ من الخَبَرِ: ایسی خبر سے خوش ہونے والا جس کے غلط ہونے کا اندیشہ ہو۔
الغُمَيْصَاءُ: برج جوزاء کے برابر دو روشن ستاروں میں سے ایک، دوسرے کو عَبُور کہتے ہیں۔
• غَمَضَ المَكانُ ـُ غُمُوضًا: جگہ کا اتنا زیادہ نیچا ہونا کہ اس کی کوئی چیز دکھائی نہ دے۔
ـــ الشیءُ و الكَلامُ: پوشیدہ ہونا، غیر واضح ہونا۔ هو غامِضٌ۔
ـــ الدَّارُ: گھر کا سڑک سے دور ہونا۔
ـــ عَيْنُهُ و غَمَضَ فُلانٌ: نیند آنا۔
ـــ الخَلْخَالُ فی السَّاقِ: پنڈلی میں (موٹاپے کی وجہ سے) پازیب کا دھنس جانا۔
ـــ الكَعْبُ: ٹخنے کا گوشت میں چھپ جانا
ـــ فُلانٌ فی الأرْضِ غَمْضًا و غُمُوضًا: دور جا کر غائب ہو جانا۔
ـــ عنه فی البَيْعِ او الشِّراءِ ـِ غَمْضًا: خرید و فروخت میں نرمی برتنا، رعایت کرنا

غَمُضَ المکانُ ـــ غَمَاضَةً وغُمُوضَةً: بہت پست اور نیچا ہونا۔
ـــ الشیءُ والکلامُ: غیر واضح ہونا خفی اور دقیق ہونا۔
اَغْمَضَتِ الفَلاةُ: جنگل میں کچھ دکھائی نہ دینا۔
ـــ فُلانٌ فی السِّلْعَةِ: سامان خراب ہونے کی وجہ سے اس کی قیمت کم کرانا، قرآن پاک میں ہے: "وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ" تم اس کو کمی کرائے بغیر نہیں لو گے۔
ـــ فُلانٌ عن فُلانٍ: خرید و فروخت میں کسی کے ساتھ رعایت و نرمی برتنا۔
ـــ عن الشیءِ: درگذر کرنا، اعراض کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
ـــ عَینَیهِ: آنکھیں بند کرنا (۲) سونا۔
ـــ عنه طَرْفَهُ: چشم پوشی کرنا۔
ـــ العَینُ فُلانًا: حقیر گردانا۔
ـــ فُلانٌ النَّظَرَ: صحیح رائے دینا۔
ـــ المیِّتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
غَمَّضَ فُلانٌ: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
ـــ علی الاَمرِ: کسی کام کی خرابی جانتے ہوئے اسے کرتے رہنا۔
ـــ عن الشیءِ: درگذر کرنا نظر انداز کرنا۔
ـــ فی البَیعِ: فروخت میں رعایت برتنا۔
ـــ عَینَیهِ: آنکھیں بند کرنا۔
ـــ المیِّتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
ـــ الکلامَ: مبہم اور غیر واضح بنانا۔
اِغتَمَضَ البَرقُ: بجلی کا چمکنا بند ہونا
ـــ عَیناهُ واغتَمَضَ هو: سوجانا۔ کہتے ہیں: اَتانی ذٰلِکَ علی اغتِماضٍ: وہ بات میرے ذہن میں سوچ اور تکلف کے بغیر آئی۔ یا یہ چیز مجھے بلا مشقت مل گئی۔

اِغتَمَضَ عن الاِساءَةِ: گستاخی معاف کرنا۔
اِنغَمَضَ طَرْفُهُ: آنکھ بند ہونا۔
تَغامَضَ: پلکیں مل جانا (بظاہر آنکھیں بند ہونا) (۲) آنکھ لگ جانا، سوجانا
الغامِضُ: پوشیدہ خفی المراد، دقیق و مبہم ناقابل فہم (۲) پست (۳) غیر مشہور جیسے حَسَبٌ غامِضٌ (۴) گمنام جیسے رَجُلٌ غامِضٌ (۵) پر گوشت، موٹا (ٹخنا)۔
الخَلخالُ الغامِضُ: پنڈلی کو بھر دینے والی پازیب۔
السِّرُّ الغامِضُ: سربستہ راز۔
الغامِضَةُ: پوشیدہ بات ج: غَوامِضُ۔
الدّارُ الغامِضَةُ: سڑک سے ہٹا ہوا گھر۔ غَوامِضُ الاِبِلِ: چھوٹے اونٹ۔
الغِماضُ: نیند۔ کہتے ہیں: ما اکتَحَلتُ غِماضًا: مجھے نیند نہیں آئی۔
الغَمْضُ: بہت نشیبی زمین جس کی کوئی چیز دکھائی نہ دیتی ہو (۲) غیر واضح، خفی ج: اَغماضٌ و غُمُوضٌ۔
الغُمْضُ: نیند۔ ما اکتَحَلَت عَینُهُ غُمْضًا: اسے نیند نہیں آئی۔
الغَمْضَةُ: آنکھ کی جھپک۔ فی غَمْضَةِ عَینٍ: پلک جھپکتے۔
الغُمَّیضَةُ والغُمَّیضاءُ (الاستغمایة) آنکھ مچولی (بچوں کا کھیل)۔
الغُمُوضُ: ابہام (۲) پستی، خفا، غیر یقینی صورت حال۔
المَغْمَضُ: نشیبی زمین ج: مَغامِضُ۔
المُغْمِضاتُ والمُغَمِّضاتُ: بڑے گناہ جن کا ارتکاب جان بوجھ کر کیا جائے۔
ـــ من اللَّیلِ: رات کی تاریکیاں، گھٹا ٹوپ اندھیرے۔

المُغَمَّضُ من الکلامِ: غیر واضح بات۔
غَمَطَ فُلانًا ـــ غَمْطًا: حقیر سمجھنا۔
ـــ النِّعمَةَ: ناشکری و ناقدری کرنا۔
ـــ الماءَ: زور سے پانی کا گھونٹ بھرنا
ـــ الذَّبِیحَةَ: ذبح کرنا۔
غَمِطَهُ ـــ غَمْطًا: غَمَطَ۔
ـــ العافِیَةَ: خوشحالی کی ناقدری کرنا۔
ـــ النِّعمَةَ: ناشکری کرنا۔
ـــ الحَقَّ: جانتے ہوئے حق کا انکار کرنا۔
اَغمَطَ علیه الشیءُ: کسی کے ساتھ کسی چیز کا لگے رہنا، برقرار و مسلسل رہنا جیسے اَغمَطَت علیه الحُمّی: اسے مسلسل بخار رہا۔ اَغمَطَ المَطَرُ واَغمَطَتِ السَّماءُ بالمَطَرِ: بارش ہوتی رہی۔
غامَطَ فی الشُّربِ: لگاتار گھونٹ بھرنا۔
اِغتَمَطَ الشیءُ: کسی چیز کا اس طرح نکل جانا کہ کوئی نشان و علامت باقی نہ رہے
ـــ فُلانًا: کسی سے مقابلہ میں ہارنے کے بعد آگے نکل جانا۔
ـــ فلانًا بالکلامِ: گفتگو میں کسی پر غالب آکر اسے زیر کر دینا۔
تَغَمَّطَ علیه التُّرابُ: مٹی کا کسی پر پڑ کر اسے ہلاک کر دینا۔
الغَمْطُ: نشیبی اور پست زمین۔
غَمغَمَ الثَّورُ: بیل کا ڈکر ڈکر کارنا۔
ـــ الاَبطالُ: لڑائی میں جنگ بازوں کا گرجنا، آوازیں نکالنا۔
ـــ الصَّبِیُّ: بچہ کا دودھ کے لئے پستان سے منہ لگا کر رونا۔
ـــ الکلامَ: مبہم بات کرنا، بڑبڑانا، منہ ہی منہ میں کچھ کہنا۔
تَغَمغَمَ: بڑبڑانا، مبہم بولنا۔
ـــ الغَرِیقُ تحتَ الماءِ: ڈوبے ہوئے

کا پانی میں گڑگڑانا۔
الغَمْغَمَةُ: لڑائی میں جنگ بازوں کا شور (۲) بیلوں کی خوف کے وقت کی آواز (۳) مبہم بات، بڑبڑاہٹ ج: غَمَاغِمُ۔
التَغَمْغُمُ: الغَمْغَمَةُ۔
• غَمَقَتِ الأَرْضُ ـُ غَمْقًا: جگہ کا تر اور نم ہونا، مرطوب ہونا (۲) پانی یا پانی رسنے کی جگہ سے قریب ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا نمناکی (رطوبت) سے خراب ہو کر بدبودار ہونا۔
غَمِقَتِ الأَرْضُ او النَّبَاتُ ـَ غَمَقًا: نمناک اور مرطوب ہونا۔
ـــ البَلَدُ: ملک یا شہر کا مرطوب آب وہوا والا ہونا، بہت پانی والا ہونا۔ هو غَمِقٌ۔
غَمُقَتِ الأَرْضُ ـُ غَمَقًا: غَمِقَتْ
الغَامِقُ: سیاہی مائل یا گہرا (رنگ)
الغَمَقُ: نمی، تری، رطوبت، شبنم۔
الغَمَقَةُ: شیروں کی ایک بیماری۔
المَغْمُوقُ: مرض غمقہ میں مبتلا۔
• غَمَلَ النَّبَاتُ ـُ غَمْلًا: نباتات کا ایک دوسرے پر چڑھ کر متعفن اور خراب ہو جانا۔
ـــ الأَمْرَ: چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
ـــ فُلَانًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اڑھانا
ـــ البُسْرَ: خام کھجور کو پکانے کے لئے کپڑے وغیرہ سے ڈھانکنا۔
ـــ الأَدِيمَ: چمڑے کو ڈھیلا کرنے کیلئے ریت میں دبانا۔
ـــ العِنَبَ فِی الزَّبِيلِ: انگوروں کو زنبیل میں تہ بہ تہ رکھنا۔
غَمِلَ النَّبْتُ ـَ غَمَلًا: پودے کا آپس میں الجھ کر متعفن ہو جانا۔
ـــ الجُرْحُ: پٹی باندھنے سے زخم کا خراب ہو جانا۔

أَغْمَلَ إِهَابَهُ: کچے چمڑے کو اتنا چھوڑے رکھنا کہ وہ خراب ہو جائے۔
انْغَمَلَ الأَدِيمُ: چمڑے کا ریت میں دبانے سے بدبودار و ڈھیلا ہو جانا۔
تَغَمَّلَ النَّبَاتُ: غَمَلَ۔
المَغْمُولُ: ریت میں دبایا ہوا (۲) گمنام۔
• الغُمْلُولُ: درختوں سے ڈھکی ہوئی وادی ج: غَمَالِيلُ۔
• الغُمَالِجُ: غیر مستقل مزاج آدمی (۲) نرِ بالس (۳) جلد بڑھنے والا درخت (۴) ایک پودا۔
الغَمْلَجُ و الغَمَلَّجُ: متلوّن مزاج (جو ایک عادت پر قائم نہ رہتا ہو)۔
• الغَمَلَّسُ: ڈھیٹ اور بدخو (بھیڑیے کی صفت)۔
• غَمَّ اليَوْمُ ـُ غَمًّا و غُمُومًا: دن کا اتنا گرم ہونا کہ دم گھٹنے لگے۔ هو غامٌّ و غَمٌّ و مِغَمٌّ۔
ـــ الشيءَ غَمًّا: ڈھانپنا، چھپانا۔ جیسے غَمَّ القَمَرُ النُّجُومَ: چاند نے ستاروں کو ڈھانک لیا، ماند کر دیا۔
ـــ الثَّوْرَ و نَحْوَهُ: رہٹ یا چکی وغیرہ میں چلنے والے بیل وغیرہ کی آنکھوں پر پٹی باندھنا۔
ـــ فُلَانًا: رنج پہنچانا، مغموم کرنا، رنجیدہ کرنا۔
غُمَّ عَلَيْهِ الهِلَالُ: چاند کا بادلوں میں یا کہر میں چھپ جانا، چاند اور کسی کے درمیان بادل یا کہر کا حائل ہو جانا، چاند کا کسی کو بادل کی وجہ سے دکھائی نہ دینا، حدیث میں ہے "صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا"۔
ـــ عَلَيْهِ الخَبَرُ: کسی سے خبر کا مخفی رہنا مبہم اور مشتبہ ہونا۔

غَمَّ ـَ غَمَمًا: بہت لمبے اور گھنے بالوں والا ہونا (جن سے پیشانی تنگ ہو جائے) یہ بالوں کا ایک عیب ہے۔ هو أَغَمُّ و هي غَمَّاءُ ج: غُمٌّ۔ فُلَانٌ أَغَمُّ الوَجْهِ و أَغَمُّ القَفَا: بیوقوف ہے
ـــ السَّحَابُ: بادلوں کا گھنا ہونا، درمیان میں خلا نہ ہونا۔
أَغَمَّتِ السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
أَغَمَّ اليَوْمُ: سخت اور گھٹن والا ہونا۔ هو مُغِمٌّ۔
ـــ الأَرْضُ: بہت نباتات والی ہونا، بہت روئیدگی والی ہونا۔
مَا أَغَمَّكَ لِي و مَا أَغَمَّكَ إِلَيَّ و مَا أَغَمَّكَ عَلَيَّ؟ تم نے میری وجہ سے کیوں رنج کیا۔
غَامَّهُ: ایک دوسرے کو ڈھانپنا یا ایک دوسرے کو رنجیدہ کرنا۔
اغْتَمَّ: ڈھک جانا (۲) غمگین ہونا (۳) دم گھٹنا۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کا لمبا اور گھنا ہونا۔
انْغَمَّ: ڈھک جانا (۲) رنجیدہ ہونا۔
الغَامُّ: يَوْمٌ غَامٌّ۔ انتہائی گرم دن (۲) غمناک دن، یوم الحزن۔
الغُمَامُ: زکام۔
الغَمَامُ: گھٹا، ابر (ملے ہوئے بادل)۔
الغَمَامَةُ: بادل ج: غَمَائِمُ، غَمَامٌ۔
حَبُّ الغَمَامِ: اولے۔ هو يَفْتَرُّ عن مِثْلِ حَبِّ الغَمَامِ: وہ اولوں کی طرح سفید دانتوں سے ہنستا ہے۔
الغِمَامَةُ: جانور کے منہ پر باندھنے کا چھینکا (۲) بیل وغیرہ کی آنکھوں کی پٹی، گھوڑے کی آنکھوں کا پردہ۔ ج: غَمَائِمُ۔
الغَمُّ: رنج، غم، ملال ج: غُمُومٌ۔
يَوْمٌ غَمٌّ: سخت گرم دن، غم کا دن

الغَمَّاءُ: زمانہ کی آفت، مصیبت، پریشانی
کہاوت ہے: مثلك يكشف
الغَمَّاءَ: تم جیسا آدمی سختی زمانہ کو
دور کر دیتا ہے۔ انّهم لفی غمّاءَ
من الامر: وہ لوگ مشکل معاملہ
میں الجھے ہوئے ہیں (۲) مہینہ کی آخری
رات۔ کہتے ہیں: صُمنا للغمّاءِ یعنی
چاند والی رات میں بادل کی وجہ سے
چاند نظر نہ آنے کی بنا پر ہم نے روزہ رکھا۔
الغُمَّةُ: رنج، غم (۲) گھی کے برتن کی تلی۔ امرٌ
غُمَّةٌ: مبہم و پیچیدہ معاملہ۔ انّه
لفی غُمّةٍ من امرہ: وہ اپنے معاملہ
میں اس طرح الجھا ہوا ہے کہ راہ نہیں مل
رہی ہے۔ ساروا فی ارضٍ غُمّةٍ:
وہ تنگ جگہ میں چلے۔ صُمنا للغُمّة:
چاند کی رویت کے بغیر ہم نے روزہ رکھا
ج: غُمَمٌ۔
الغَمّی: لڑائی میں لوگوں کو پریشان کرنے
والی سخت صورت حال (۲) گرد آلودگی
(۳) تاریکی۔ لیلةٌ غمّی: وہ رات
جس میں بادل یا کہر کی وجہ سے چاند
دیکھا نہ جاسکے۔
الغُمّی: آفت و مصیبتِ زمانہ۔ کہتے ہیں:
انّهم لفی غُمّی من امرهم:
وہ مشکل معاملہ میں پھنسے ہوئے ہیں۔
الغمیمُ: گرم کرکے گاڑھا کیا ہوا دودھ۔
المُغِمّ: انتہائی گرم (دن)، ابر آلود (آسمان)،
غمناک۔
المُغِمَّة: ارضٌ مُغِمّة: بہت نباتات
والی زمین۔
المُغَمْغَم: بہت پانی والا سمندر یا بادل۔
المَغموم: غمگین، رنجیدہ۔ رُطَب
مغموم: ترو تازہ رکھنے کے لئے
بھٹر لی زمین میں بند کی ہوئی پختہ کھجور (۲)
زکام میں مبتلا (۳) ابر آلود۔

• غَمَنَ الجِلْدَ ـُ غَمْنًا: چمڑے کو
اون اتارنے کے لئے ریت میں دبانا
— البُسْرَ: گدر کھجور کو پکانے کے لئے دبانا
— فُلانًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اڑھانا
غُمِنَ فی الارضِ: زمین میں داخل کیا جانا۔
انغَمَنَ فی الارضِ: زمین میں گھسنا، دفن
ہونا (۲) گدر کھجور کی پال لگنا۔
الغُمْنَةُ: عورت کے چہرے پر ملنے کی
خوشبو یا پاؤڈر وغیرہ۔
• غَمَا البیتَ ـُ غَمْوًا ـِ غَمْیًا:
گھر کی چھت ڈالنا۔
غُمِیَ علیه غمًی: بے ہوشی طاری
ہونا۔ هو مَغمِیٌّ علیه۔
— اللیلُ والیومُ: رات یا دن بھر
ابر چھایا رہنا جس سے نہ سورج
دکھائی دے اور نہ چاند۔
أُغمِیَ علیه: غشی طاری ہونا، بے ہوش
ہونا۔ هو مُغمًی علیه۔
— اللیلُ والیومُ: غُمِیَ۔
— علیه الخبرُ: خبر پوشیدہ رہنا۔
— علیه الهلالُ: بادل یا کہر کی وجہ
سے چاند نہ دیکھ سکنا۔
غَمَّی البیتَ: چھت ڈالنا۔
— الشیءَ: ڈھانکنا، چھپانا۔
الإغماءُ: غشی، بے ہوشی۔
الإغماءة: ایک دفعہ کی غشی۔
الغِماءُ: مکان کی چھت ج: اَغْمِیَة۔
الغَمَی: مکان کی چھت (۲) ہر چیز کا بلند
حصہ، چوٹی (۳) گھوڑے پر پسینہ لانے
کے لئے ڈالا جانے والا کپڑا (۴) رہٹ
یا کولہو وغیرہ میں چلنے والے جانور کے
منہ کا پردہ (جو چکر سے بچانے کے لئے
باندھ دیا جاتا ہے) (۵) بے ہوشی۔
رَجُلٌ غَمًی و رِجالٌ غَمًی و
امرأةٌ غَمًی۔ بے ہوش، قریب المرگ

ج: اَغْماءٌ۔ کہتے ہیں: کان علی
السَّماءِ غَمًی: آسمان پر چاند دیکھنے
کے درمیان بادل حائل تھا۔
الغُمْیَةُ: چاند کی رات جس میں بادل یا
کہر کی وجہ سے چاند دیکھا نہ جاسکے۔
الاُستُغُمّایَة: آنکھ مچولی (بچوں کا کھیل)۔

ع ــــ ن

الغَنَبُ: بہت سا مالِ غنیمت۔
الغُنْبَةُ: جاذب شکل لڑکے کی باچھ یا ٹھوڑی
پر دائرہ نما لکیر ج: غُنَبٌ۔
• غَنِثَ الرجلُ ـَ غَنَثًا: سانس
لے لے کر پینا۔
تغنّثَ الشیءُ: بوجھل ہونا۔
• غَنِجَتِ المرأةُ ـَ غَنَجًا: شوہر کو
نخرہ دکھانا، ناز نخرے کرنا، ادائیں
دکھانا۔ هی غَنِجَةٌ و مِغناجٌ۔
تَغَنَّجَتِ المرأةُ: غَنِجَت۔
غَنَّجَ الصبیَّ: بچہ کو لاڈ پیار میں بگاڑنا۔
الاُغنوجةُ: ادا، نخرا، لاڈ پیار کی بات یا
حرکت ج: اَغانیجُ۔
الغُناجُ: ناز نخرہ۔
الغِناجُ: جسم کے گدے ہوئے حصہ پر لگانے کا
کاجل۔
الغُنُجُ: ناز نخرہ (۲) آنکھوں کا سُرمگیں پن،
چہرہ کا محبوبانہ انداز۔
الغَنِجُ: ناز نخرے والا (۲) بناوٹی ہنسی
ہنسنے والا م: غَنِجَةٌ۔ و هی
غُنُوجَةٌ و غَنّاجَةٌ: شیریں ادا
عورت۔
الغَنْجَةُ: خارپشت، سیہی۔
المِغناجُ: ناز نخرہ والی عورت۔
المُغَنِّجُ: کمزوری کا اظہار کرنے والا (۲)
ناز و انداز سے قدم اٹھانے والا۔
المُغَنَّجُ: لاڈ پیار میں بگاڑا ہوا۔

•الغُنْدُرُ: گدازجسم نوجوان جھبیلا۔
الغُنْدُوْرُ: الغُنْدُرُ۔
•غَنِصَ ـَ غَنَصًا: تنگ سینہ والا ہونا۔
الغُنُوصِيَّةُ: پہلی اور دوسری صدی عیسوی کے مفکرین کی ایک جماعت کا نظریہ جو دین اور فلسفہ کے امتزاج پر مبنی ہے۔
•غَنَظَ ـِ غَنْظًا: ہلاکت کے قریب ہوکر بچ جانا، بال بال بچنا۔
ـــ الأمْرُ فُلَانًا: کسی کے لئے کام کا مشکل ہونا، باعث مشقت ہونا۔
الغِنَاظُ: سخت پریشانی و مشقت، رنج و غم
المَغْنُوظُ: غمگین۔
•غَنِمَ الشيءَ ـَ غُنْمًا: حاصل کرنا، پالینا (۲) غازی کا مال غنیمت حاصل کرنا - قرآن پاک میں ہے: "فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلًا طَيِّبًا".
أغْنَمَهُ الشيءَ: کوئی چیز کسی کے لئے مال غنیمت بنادینا، غنیمت حاصل کرادینا۔
غَنَّمَهُ: عطا کرنا، مال غنیمت دینا (۲) حصہ سے زائد دینا۔
اغْتَنَمَ الشيءَ: غنیمت (مال مفت) سمجھنا (۲) فائدہ اٹھانا۔
ـــ الفُرْصَةَ: موقع غنیمت جاننا، موقع سے فائدہ اٹھانا۔
تَغَنَّمَ الشيءَ: غنیمت جاننا، ہاتھ سے نہ جانے دینا جیسے کہا جائے کہ فلانٌ يَتَغَنَّمُ الأمْرَ: وہ مال غنیمت کی طرح فلاں معاملہ کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔
الغَانِمُ: مال غنیمت پانے والا، فائدہ اٹھانے والا۔
الغُنْمُ: بلامشقت کسی شئے کا حصول (۲) مال غنیمت، مال مفت (دشمن سے قبضہ لیا ہوا مال) (۳) فائدہ مقولہ ہے: الغُنْمُ بالغُرْمِ: نفع کے مقابل نقصان بھی ہے۔ یعنی جو شخص کسی چیز سے فائدہ اٹھاتا ہے اسے ہی اس کا نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔ ج: غُنُومٌ۔
الغَنَمُ: بھیڑ بکریاں (اس لفظ سے اس کا واحد نہیں ہے) ج: أغْنَامٌ و غُنُومٌ۔
الغَنَّامُ: بکریوں والا، بکریوں کا چرواہا یا نگراں۔
الغَنِيمَةُ: جنگ میں بزور حاصل کیا ہوا مال، مال مفت، بلامشقت حاصل شدہ چیز۔ ج: غَنَائِمُ۔
المَغْنَمُ: الغَنِيمَةُ ج: مَغَانِمُ۔
•غَنَّ ـَ غَنًّا و غُنَّةً: بھنبھنانا، ناک سے آواز نکالنا، خنخنانا۔ هو أغَنُّ و هي غَنَّاءُ ج: غُنٌّ۔
ـــ الرَّوضَةُ او الوادِي: باغ یا وادی کا گھنے اور زیادہ درختوں والا ہونا جہاں مکھیوں کی کثرت سے ان کی بھنبھناہٹ سنی جائے، سرسبز و شاداب ہونا۔
أغَنَّتِ الرَّوضَةُ او الوادي: کثیر اور گنجان درختوں والا ہونا۔ هو مُغِنٌّ و هي مُغِنَّةٌ۔
ـــ الذُّبابُ: مکھیوں کا بھنبھنانا۔ هو مُغِنٌّ و هي مُغِنَّةٌ۔
ـــ الأرْضُ: لمبی گھاس والی ہونا۔
غَنَّنَ: گھنا اور گنجان بنانا، زیادہ درختوں والا بنانا۔
الغُنَّةُ: ناک میں بولنے کی آواز، گنگناہٹ، بھنبھناہٹ۔
الغَنَّاءُ: الرَّوضَةُ الغَنَّاءُ: زیادہ درختوں والا، گھنا اور گنجان باغ۔
•غَنِيَ فُلانٌ ـَ غِنًى و غَنَاءً: مال دار ہونا۔ هو غَانٍ و غَنِيٌّ۔
ـــ عن الشيءِ: بے نیاز ہونا، اس کی ضرورت و احتیاج نہ ہونا۔
ـــ المَكانُ: جگہ کا آباد ہونا۔
ـــ بالمَكانِ: قیام کرنا۔
ـــ القَوْمُ في دِيَارِهِم: اپنے ملک میں لمبا قیام ہونا۔ کہتے ہیں: غَنِيتُ لكَ مِنّي بالمَوَدَّةِ و البِرِّ: میں نے تم سے تعلق و ہمدردی برقرار رکھی ہے۔
ـــ المرأةُ بِزَوجِها غِنًى و غُنْيَانًا: بیوی کا اپنے شوہر سے آسودہ اور مطمئن ہونا۔
أغْنَى الشيءُ: کوئی چیز کافی ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ عن فلانٍ: کسی شخص کا کسی کے لئے کافی ہونا (حفاظت و کفالت میں کسی دوسرے سے بے نیاز کرنا) ما يُغْنِي عنكَ هذا: یہ چیز تمہارے لئے نفع رساں نہ ہوگی، اس سے تم کو کوئی فائدہ نہ ہوگا۔
ـــ اللهُ فُلانًا: مال دار کرنا۔
ـــ عنه غَنَاءَ فُلانٍ و مَغْنَاهُ و مَغْنَاتَهُ: وہ اس کے قائم مقام ہوگیا۔
غَنَّى تغنئةً: گانا گانا، ترنم سے شعر وغیرہ پڑھنا۔
ـــ الحَمَامُ: کبوتر کا بولنا، غٹرغوں کرنا۔
ـــ فُلانٌ بِفُلانٍ: کسی کی تعریف کرنا، گن گانا، مدح سرائی کرنا (۲) برائی کرنا، ہجو کرنا۔
ـــ بالمرأةِ: عورت سے عشق بازی کرنا، عورت سے عاشقانہ باتیں کرنا۔
ـــ اللهُ فُلانًا: مال دار بنانا۔
ـــ فُلانٌ الرَّكْبَ بِفُلانٍ: قافلہ والوں سے اشعار میں کسی کا تذکرہ کرنا
ـــ فُلانًا الشِّعْرَ و بالشِّعْرِ: کسی کو

ترنم سے شعر سنانا۔
غَنَّى الشِّعْرَ و بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا۔
اِغْتَنَى: مال دار ہو جانا۔
تَغَانَى: مال دار ہونا (۲) ایک دوسرے سے بے نیاز ہونا۔
تَغَنَّى: مال دار ہونا۔
— بالمَرْأَةِ: عورت سے عشق بازی کرنا۔
— الحَمَامُ: کبوتر کا بولنا، غٹرغوں کرنا۔
— بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا، گانا۔
اِسْتَغْنَى: مال دار ہونا۔
— عنه: بے نیاز ہونا۔
— به: کسی چیز پر اکتفا کرنا، کافی سمجھنا
— اللّٰهَ: اللہ سے مال دار بنا دینے کی دعا کرنا، بے نیاز کرنے کی درخواست کرنا
الأُغْنِيَةُ: گانا، گیت، نغمہ ج: اَغَانٍ
الأُغْنِيَّةُ: الأُغْنِيَةُ ج: اَغَانِيُّ۔
الغَانِي: مال دار، متموّل۔ رَجُلٌ غَانٍ عن كذا: بے نیاز۔
الغَانِيَةُ: پیکر حسن و جمال جو زیب و زینت سے بے نیاز ہو (۲) اپنے خاوند سے آسودہ اور مطمئن ج: غَوَانٍ۔
الغَنَاءُ: تموّل، مال داری، دولت مندی (۲) نفع، کفایت۔ هذا الشيءُ لا غَنَاءَ فيه: یہ چیز بے فائدہ ہے۔
الغِنَاءُ: گانا، گیت، نغمہ موسیقی کے ساتھ ہو یا بلا موسیقی۔
الغِنَائِيَّةُ: موسیقی کی تھاپ اور سُروں پر کھیلا جانے والا منظوم مکالماتی ڈرامہ۔
الغِنَى: مال داری، تموّل، مالی کفالت۔
شيءٌ لا غِنَى عنه: ضروری چیز جس کے سوا چارہ کار نہ ہو، ناگزیر۔
مَالَه عنه غِنًى: وہ اس سے بے نیاز نہیں۔ اس کے لئے اس کے بنا چارہ نہیں، ناگزیر۔

الغُنْيَانُ: مَالَه عنه غُنْيَانٌ: اس کے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔
الغَنِيُّ: مال دار، متموّل (۲) باری تعالے کا ایک نام۔ وہ کسی شے میں کسی کا محتاج نہیں اور ہر ایک اس کا محتاج ہے۔
الغَنِيُّ عن الشيءِ: بے نیاز۔ غَنِيٌّ عن البيانِ كذا: یہ بات محتاجِ بیان نہیں۔
الغَنِيُّ بكذا: مالا مال، معمور، مکتفی۔
مَكْتَبَةٌ غَنِيَّةٌ بالكُتُبِ: کتابوں سے بھرا ہوا مکتبہ۔
الغُنْيَةُ: مالِ کفایت، تموّل، مال داری
المُسْتَغْنِي: مال دار۔
— عن شيءٍ: بے نیاز۔
المَغْنَى: اقامت گاہ، منزل ج: مَغَانٍ۔
مَالَه عنه مَغْنًى: وہ اس سے بے نیاز نہیں۔
المُغْنِي: باری تعالیٰ کا ایک نام۔ وہ وہ ہے جو اپنے جس بندے کو چاہتا ہے غنی اور لوگوں سے بے نیاز کر دیتا ہے۔
المُغَنِّي: گویّا، گانے کا پیشہ کرنے والا۔

غ ـــــ ہ

• غَهِبَ عنه ـَ غَهَبًا: غافل ہونا، فراموش کر دینا، ذہن سے نکل جانا۔
اَغْهَبَ عنه: غَهِبَ عنه۔
اِغْتَهَبَ: اندھیرے میں چلنا۔
الغَهَبُ: اَصَابَ شَيْئًا غَهَبًا: بلا قصد و ارادہ کے کوئی چیز پا لینا۔
الغَيْهَبُ: تاریکی (۲) انتہائی اندھیری رات (۳) بہت کالا گھوڑا وغیرہ اَسْوَدُ غَيْهَبٌ: بہت کالا (۴) سست اور موٹی عقل والا، بدھو (۵) غافل و کمزور ج: غَيَاهِبُ۔
الغَيْهَبَةُ: لڑائی کا شور و ہنگامہ۔

غ ـــــ و

• غَاثَهُ اللّٰهُ ـُ غَوْثًا: مدد کرنا۔
اَغَاثَهُ: مدد کرنا، امداد کرنا۔ اَغَاثَهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ: اللہ ان کی سختی و پریشانی کو دور فرمائے اور ان پر رحمت برسائے۔
غَوَّثَ الرَّجُلُ: ہائے مدد ہائے مدد کہہ کر پکارنا۔ (ضُرِبَ فُلَانٌ فَغَوَّثَ)
استغاثه و به: کسی کی مدد مانگنا (۲) مدد کے لئے پکارنا۔
الاستِغَاثَةُ: مدد طلبی، فریاد (۲) نحویوں کے نزدیک اس شخص کو پکارنا جو کسی مصیبت سے چھٹکارا دلائے یا ازالۂ آفت میں مدد دے، مستغاث بہ (جس سے مدد طلب کی جائے) کے ساتھ لام مفتوح اور مستغاث لہ کے ساتھ لام مکسور لگایا جاتا ہے، جیسے کہا جائے یَا لَلّٰهِ لِلْمسلمين: اے اللہ مسلمانوں کی مدد کر، اور اگر مستغاث لہ کے خلاف مدد طلب کی جائے تو اس پر کبھی من جارّہ بھی داخل ہوتا ہے جیسے: یا لَلرِّجالِ ذوي الألبابِ مِن نَفَرٍ: اے اہل خرد تم ایسے شخص کے خلاف اٹھ کھڑے ہو (جو ایسا ہے)۔
الإِغَاثَةُ: مدد، ریلیف، فریادرسی۔
لَجنةُ الإغاثة: ریلیف کمیٹی۔
صُندوق الإغاثة: ریلیف فنڈ۔
الغَوْثُ: مدد، امداد، ریلیف، بوقتِ مصیبت مدد کے لئے کہا جاتا ہے: وَاغَوْثَاه: مدد مدد۔
الغَوِيثُ: مدد، خوراک وغیرہ جو آفت رسیدہ کو بہم پہنچائی جائے۔
الغِيَاثُ: سامانِ مدد، امداد۔
المُغَاثُ: مدد کیا ہوا (۲) ایک قسم کا پودا

جس کی جڑیں باریک کوٹ کر پانی
اور گھی شکر ملا کر زچہ کو بطور دوا
وغذا پلائی جاتی ہیں۔
المَغُوثُ : جس کی مدد کی گئی۔
المَغُوثَةُ : مدد، امداد ج: مَغَاوِث۔
المُغِيث : فریاد رس، مددگار۔
• غَاجَ فِي مِشْيَتِهِ ـُ غَوْجًا : چلتے
ہوئے بل کھانا، مڑنا، لچکنا، کچھ جھک کر چلنا۔
تَغَوَّجَ فِي مِشْيَتِهِ : غَاجَ۔
الغَوْجُ : نیند کی وجہ سے سست و ڈھیلا،
ج: غُوجٌ۔ فَرَسٌ غَوْجُ اللَّبَانِ :
چوڑے سینہ والا۔
• غَارَ الماءُ ـُ غَوْرًا و غُؤُورًا : پانی
کا زمین میں اترنا، گہرا ہونا، گہرائی میں
پہنچنا۔
ــ عَيْنُهُ : آنکھ کا دھنس جانا۔
ــ الشَّيْءُ فِي الشَّيْءِ : گھس جانا مقولہ
ہے: غُرْتَ فِي غَيْرِ مَغَارٍ : تم نے
غلط راہ اختیار کی ہے۔
ــ الشَّمْسُ و نَحْوُهَا : غروب ہونا
ــ فِي الأَمْرِ : گہرائی میں جانا، غور کرنا،
باریک بینی سے کام لینا۔
ــ اللّٰهُ القَوْمَ بِخَيْرٍ غِيَارًا : اللہ
کا بارش اور شادابی سے نوازنا، نفع
پہنچانا۔ دعا ہے: اَللّٰهُمَّ غُرْنَا
مِنكَ بِغَيْثٍ او بِخَيْرٍ : اے اللہ
بارش اور شادابی سے ہماری مدد فرما
اَغَارَ فُلَانٌ : پست (نشیبی) زمین میں آنا
(۲) چال وغیرہ تیز کرنا، جلدی کرنا (۳)
طاقت کے ساتھ تیز دوڑنا۔
ــ فِي الأَرْضِ : روئے زمین کا سفر کرنا۔
ــ القَوْمَ و بِهِمْ و إِلَيْهِمْ : مدد کرنے
کے لئے لوگوں کے پاس آنا۔
ــ عَلَيْهِم : گھوڑوں سے چڑھائی کرنا،
یورش کرنا، حملہ کرنا، دھاوا بولنا۔

هو مُغِير۔
اَغَارَ الحَبْلَ : رسّی کو خوب بٹنا۔
غَاوَرَ القَوْمُ مُغَاوَرَةً و غِوَارًا :
ایک دوسرے پر حملہ کرنا، یورش کرنا۔
ــ العَدُوُّ القَوْمَ : قوم پر دشمن کا
حملہ کرنا۔
غَوَّرَ الماءُ : پانی کا زمین میں اتر جانا،
گہرائی میں پہنچنا۔
ــ فُلَانٌ : نشیبی زمین پر آنا۔
ــ عَيْنُهُ : آنکھ دھنسنا۔
ــ الشَّمْسُ و نَحْوُهَا : چھپنا۔
ــ النَّهَارُ : دن ڈھلنا، سورج ڈھلنا
زوال کا وقت ہونا۔
تَغَاوَرَ القَوْمُ : ایک دوسرے پر حملہ
کرنا، یورش کرنا۔
استَغَارَ فُلَانٌ : موٹا ہو جانا، چربی
چڑھنا۔
ــ القَرْحَةُ : زخم پر ورم ہونا۔
ــ عَلَيْهِم : حملہ کرنا۔
الإِغَارَةُ : حملہ، یورش، یلغار۔
الغَائِرُ : گہرا (۲) زمین میں اترا ہوا (۳)
دھنسا ہوا (۴) نکتہ آفریں، دقیقہ سنج
الغَائِرَةُ : نصف النہار، دوپہر۔
النَّظْرَةُ الغَائِرَةُ : گہری نظر۔
الغَارُ : پست جگہ، نشیب (۲) پہاڑ وغیرہ
میں تراش کر بنایا ہوا مکان وغیرہ
(۳) گڑھا، کھوہ، غار (۴) بڑا مجمع،
لشکر جرار (۵) دونوں جبڑوں کے
درمیان کا گڑھا۔ التقى الغاران :
دونوں لشکر ٹکرا گئے (۶) ایک پودا
جو مکانوں میں خوبصورتی کے لئے
لگایا جاتا ہے ج: غِيرَانٌ۔
الغَارَان : خانۂ چشم کی دو ہڈیاں (ہڈیوں
کے گڑھے جن میں آنکھیں لگی ہوتی ہوتی
ہیں) (۲) شکم و فرج۔ کہتے ہیں: المرءُ

يَسْعَى لِغَارَيْهِ : آدمی دو چیزوں
کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے پیٹ
اور شہوت نفس کے لئے۔
الغَارَةُ : دشمن پر حملہ، یورش، دھاوا
(۲) حملہ آور گھوڑے۔
الغَارَةُ الجَوِّيَّةُ : فضائی حملہ۔
شَنَّ عَلَى العَدُوِّ الغَارَةَ : حملہ
کرنا، دھاوا بولنا، یلغار کرنا۔
الغَوْرُ : پست زمین۔ سَبَرَ غَوْرَهُ : گہرائی
ناپنا یعنی حقیقت و اصلیت سے
واقف ہونا، جانچنا (۲) غار، نشیبی
زمین (۳) پہاڑ میں تراشا ہوا مکان ج:
اَغْوَارٌ و غِيرَانٌ۔ فُلَانٌ بَعِيدُ
الغَوْرِ : چالاک و ہوشیار۔ ماءٌ غَوْرٌ :
گہرا پانی، گہرائی میں اترا ہوا پانی، قرآن پاک
میں ہے: "قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ
مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ
مَّعِينٍ"
المَغَارُ : پہاڑ کا غار، کھوہ ج: مَغَارَات
المُغَارُ : یورش گاہ جہاں ہلہ بولا جائے
یا گھوڑوں سے چڑھائی کی جائے۔
المَغَارَةُ : المَغَارُ۔
المِغْوَارُ : بڑا جنگ جو دشمنوں پر خوب
حملے کرتا ہو، دلیر، شجاع ج: مَغَاوِيرُ
المُغِيرُ : حملہ آور، یورش کنندہ۔
المُغِيرِيَّةُ : مغیرة بن سعید العجلیؒ کی طرف
منسوب ایک فرقہ۔
• غَازَهُ ـُ غَوْزًا : قصد کرنا۔
غَوَّزَ المَادَّةَ : مادہ کو کیمیاوی طریقہ پر گیس
میں تبدیل کرنا، گیس بنانا۔
الأَغْوَزُ : اہل خانہ اور اہل قرابت پر
مہربان۔
الغَازُ : گیس (۲) پٹرول ج: غَازَات
(دیکھئے غاز)
غَازُ الفَحْمِ : کوئلہ گیس۔

الغَازُ الخانِقُ: مہلک گیس جس سے سانس گھٹ جائے۔
الغَازُ السَّامُّ: زہریلی گیس۔
الغَازُ الطَبِيعِيُّ: قدرتی گیس۔
غَازُ التَّدْفِئَة: گرم کرنے کی گیس، ہیٹنگ گیس۔
غَازُ الوَقُود: جلانے والی (پکانے کیلئے استعمال کی جانے والی گیس۔
غَازُ الاِسْتِصْبَاح: روشنی میں کام آنے والی گیس۔
نورُ الغاز: گیس کی روشنی۔
قِناعُ الغازات السَّامَّة: گیس ماسک، گیس سے بچاؤ کا نقاب۔
مِقْيَاسُ ضَغْطِ الغازات: فشارپیما گیس کے دباؤ کا پیمائشی آلہ۔
الغازِيُّ: گیس کا، گیس جیسا۔
الغازُوزة: دیکھئے (غ ا ز)
•غاصَ فِي الماءِ ـُ غَوْصًا: پانی میں غوطہ لگانا۔
—فِي البَحْرِ على اللُّؤْلُؤِ: موتی نکالنے کے لئے سمندر میں غوطہ لگانا۔ کہتے ہیں: ما غاصَ غَوْصَةً اِلَّا اَخْرَجَ دُرَّةً: وہ ہر غوطہ میں کوئی موتی ضرور نکال لاتا ہے۔
—علَى المَعَانِي: مضامین کی گہرائی تک پہنچ کر حقیقت جاننا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ يَغُوصُ علَى حقائِقِ العِلْمِ و مَا اَحْسَنَ غَوْصَهُ علَيها: فلاں حقائق کی تہ تک پہنچتا ہے اور وہ ان تک پہنچنے کا بڑا ماہر ہے۔ هو غائِصٌ ج: غُوَّاصٌ و غاصَةٌ وهي غائِصَةٌ۔ و هو غَوَّاصٌ ايضًا۔
غَوَّصَهُ فِي المَاءِ: غوطہ دینا، ڈبونا (۲) کسی سے غوطے لگوانا۔

الغَوَّاصُ: غوطہ خور، غوطہ لگانے والا، سمندر سے غوطہ لگا کر موتی نکالنے والا (۲) تدبیر معاش میں مہارت والا۔
الغَوَّاصَةُ: غوطہ خور کشتی یا جہاز، آبدوز ج: غَوَّاصَات۔
الغِيَاصَةُ: غوطہ زنی کا پیشہ۔
المُتَغَوِّصَةُ: غیر حائضہ عورت جو جماع سے بچنے کے لئے شوہر سے جھوٹ کہے کہ وہ حائضہ ہے۔
المَغَاصُ: غوطہ لگانے کی جگہ، موتی نکالنے کی جگہ (۲) پنڈلی کے اوپر کا حصہ۔
المُغَوِّصَةُ: المُتَغَوِّصَةُ۔
•غَاطَ فِي الشيءِ ـُ غَوْطًا: داخل ہو کر غائب ہو جانا۔ جیسے: غَاطَ فِي الوَادِي۔
—فِي الماءِ: غوطہ لگانا۔
—فِي الرَّمْلِ: دھنسنا۔ هذا رَمْلٌ تَغُوطُ فيه الاَقْدَامُ۔
—الشيءُ: زمین میں اترنا۔
اَغَاطَ بِئْرَهُ: کنویں کو گہرا کرنا۔
غَوَّطَ البِئْرَ: کنویں کو گہرا کھودنا۔
تَغَاوَطَا فِي الماءِ: باہم غوطہ لگانا، غوطہ زنی میں مقابلہ کرنا۔
تَغَوَّطَ: پاخانہ کرنا۔
الغَائِطُ: کشادہ نشیبی زمین۔ کنایۃً کہتے ہیں: ذَهَبَ اِلَى الغَائِطِ و جَاءَ مِنه۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوْجَاءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الغَائِطِ" (۲) پاخانہ (۳) کنایۃً پاخانہ کرنا (۴) پاخانہ کرنے کی جگہ ج: غُوطٌ و غِيَاطٌ۔
الغَاطُ: جماعت۔ کہتے ہیں: ما فِي الغَاطِ مِثْلُه: جماعت میں اس

جیسا کوئی نہیں (۲) کشادہ پست زمین ج: اَغْوَاطٌ و غِيطَانٌ۔
الغَوْطُ: غائط کے مقابلہ میں زیادہ پست وسیع و عریض جگہ ج: اَغْوَاطٌ و غِيَاطٌ و غِيطَانٌ۔
الغَوْطَةُ: پست زمین۔
الغُوطَةُ: سرسبز و شاداب جگہ۔ اسی سے ہے غُوطَةُ دِمَشْق۔
الغَوِيطُ: گہرا۔ اِنَاءٌ غَوِيطٌ و بِئْرٌ غَوِيطَةٌ۔
الغَوِيطَةُ: گہری۔
الغَيْطُ: کشادہ ہموار زمین۔ قرآن پاک میں ایک روایت کے مطابق غائط کے بجائے غیط بھی پڑھا گیا ہے۔ اَوْجَاءَ اَحَدٌ مِنْكُمْ من الغَيْطِ۔ اہل مصر کھیت کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں ج: غِيطَان۔
•الغَاغَةُ: ایک قسم کا پودا۔
الغَوْغَاءُ: شور و غل، ہنگامہ (۲) بازاری قسم کے عام لوگ (۳) مائل بہ پرواز ٹڈی
•غَالَهُ ـُ غَوْلاً: ہلاک کرنا (۲) کسی کو بے خبری میں ہلاک کر دینا۔
—الخَمْرُ: شراب کا کسی کو مدہوش کر دینا۔
—الاَرْضُ: زمین کا کسی کو ہڑپ کر جانا۔
—الغُولُ: بے راہ ہو جانا، آسیب زدہ ہو کر بھٹک جانا۔
غَاوَلَ: چال وغیرہ میں عجلت کرنا۔
—الاَعْدَاءَ: دشمنوں کی طرف حملہ میں پیش قدمی کرنا، دشمنوں پر حملہ میں سبقت لے جانا۔
اِغْتَالَهُ: اچانک یا بے خبری میں مار ڈالنا۔
—الخَمْرُ فُلانًا: مدہوش کر دینا۔
تَغَوَّلَ الاَمْرُ: معاملہ کا مشکل ہو جانا، بگڑ جانا، غیر مانوس ہو جانا۔

تَغَوَّلَتِ المَرْأَةُ: عورت کا مختلف شکلیں اختیار کرنے میں جن بھوت کی طرح ہونا۔
— الأرضُ بِفُلانٍ: کسی کا زمین میں بھٹک کر ہلاک ہو جانا۔
— الغِيلانُ القومَ: جن بھوت کا لوگوں کو بھٹکا دینا۔
الاغتيال: دھوکہ کا قتل، قتل ناگہانی اچانک حملہ۔
الاغتيالُ السياسيُّ: سیاسی قتل۔
الغَائِلُ: ہلاک کنندہ (۲) حوض کا سوراخ جس سے پانی بہہ کر نکل جائے (۲) اچانک آپڑنے والی مصیبت۔
الغَائِلَةُ: فتنہ، فساد، بگاڑ (۲) مکار و چالاک (۳) مصیبت ج: غَوَائِل
الغَوْلُ: شراب سے پیدا ہونے والا سر درد یا نشہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لا فيها غولٌ و لا هم عنها يُنزفون" (۲) بیابان کی دوری۔ مفازةٌ ذاتُ غَوْلٍ: دور افتادہ بیابان (۳) مشقت کہتے ہیں: هوّنَ اللهُ عليكَ غَوْلَ هذا الطريقِ: اللہ تمہارے لئے اس راہ کی مشقت کو دور کرے، آسان کرے (۴) مٹی کی بڑی مقدار۔
الغُولُ: آفت ناگہانی، حادثہ، مصیبت، ہلاکت۔ کہتے ہیں: غالَتْ فُلانًا غُولٌ (۲) جن، بھوت (مختلف شکلوں میں ظاہر ہونے والا) چھلاوہ۔ غول بیابانی (عربوں کے نظریہ کے مطابق شیاطین کی ایک قسم جو بیابان میں مختلف شکلوں میں آکر لوگوں کو بھٹکا دیتی یا ہلاک کر دیتی ہے ج: أَغْوَال و غِيلان (۳) ہر وہ چیز جو عقل زائل کر دے (۴) موت (۵) سانپ۔
الغِيلَةُ: قتل ناگہانی۔ قَتَلَهُ غِيلَةً: اسے بے خبری میں مار ڈالا۔
المُغَالَةُ: چھپا ہوا بغض، کینہ (۲) بدی، شر۔ فُلانٌ قليلُ المغالة: فلاں کم شر انگیز ہے (۳) ہلاکت گاہ۔
المِغْوَلُ: پتلی (چھڑی جس کے اندر باریک نوک دار نیزہ ہوتا ہے) آلہ ہلاکت ج: مَغَاوِل۔
• غَوَى ـِ غَيًّا و غَوَايَةً: سخت گمراہ ہونا، گمراہی میں آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ما ضلَّ صاحبُكم و ما غوى" (۲) نامراد ہونا۔ هو غاوٍ و غَوِيٌّ و غَيَّانُ ج: غُوَاةٌ و غاوُون و هي غاويةٌ ج: غاويات۔
— الرَّضيعُ: شیر خوار بچہ کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہو جانا۔
— الشيطانُ فُلانًا: شیطان کا کسی کو گمراہ کرنا، نامراد کرنا۔
أَغْوَاهُ: سخت گمراہ کرنا، ورغلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ربَّنا هؤلاءِ الذين أغوينا، أغويناهم كما غوينا"
غَوَّاهُ: أَغْوَاهُ۔
— اللبنَ: دودھ کو جمانا، دہی بنانا۔
تَغَاوَى القومُ: فتنہ و فساد میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا۔
— على فُلانٍ: کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا (ہلاک کریں یا نہ کریں)۔
— الطيرُ على الشيءِ: پرندہ کا کسی شے پر منڈلانا۔
اِسْتَغْوَاهُ بالأمانيّ الكاذبة: جھوٹی امیدیں دلا کر گمراہ کرنا، بہکانا۔
الإغْوَاءُ: بہکاوا، پھسلاوا۔
الأَغْوَاءُ: أَغْوَاءُ الظلام: تاریکی کا پردہ (جو انسان کو چھپا لے)۔
الأُغْوِيَّةُ: بھیڑیے وغیرہ کو پکڑنے کا گڑھا۔ ج: أَغَاوِيّ۔
الغَاوِي: گمراہ، دھوکہ باز، شیطان۔
الغَاوِيَةُ: پانی کی مشک۔
الغَوِيُّ: گمراہ، نامراد۔
الغَيُّ: سخت گمراہی۔ سَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا: وہ جلد ہی اپنی بے راہ روی کا مزہ چکھیں گے۔
الغِيَّةُ: وَلَدُ الغِيَّةِ: حرامی، ولد الزنا مقابل وَلَدُ رِشْدَةٍ: ثابت النسب لڑکا۔
المَغْوَاةُ: گمراہی کا مقام ج: مَغَاوٍ۔
المُغْوِي: گمراہ کن۔
المَغْوِيُّ: گمراہ، بھولا بھٹکا۔ بِتُّ مَغْوِيًّا: میں نے بھوکے تنہا رات بسر کی۔
المُغَوَّاةُ: گمراہی کی جگہ (۲) درندوں کے شکار کا گڑھا۔

غ ـــ ی

• غَابَ ـِ غَيْبًا و غَيْبَةً و غُيُوبَةً و غِيابًا: پوشیدہ ہونا (خلاف شَهِدَ) غائب و غیر حاضر ہونا، غیر موجود ہونا (خلاف حَضَرَ)۔ هو غائبٌ ج: غُيَّبٌ و غُيَّابٌ۔
— عن بلادِه: مسافر ہونا۔
— الشمسُ وغيرها: غروب ہونا، چھپنا۔
— الشيءُ في الشيءِ: کسی چیز میں گم ہو جانا۔
— عنه الأمرُ: کسی سے کوئی بات مخفی ہونا۔
— وَعْيُ فُلانٍ او حِسُّهُ غَيْبُوبَةً: بے ہوش ہونا۔
— عن صَوَابِه: ہوش اڑنا،

عقل و ہوش کھو بیٹھنا۔
غَابَ فُلَانًا غِیْبَةً: پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
اَغَابَ الْقَوْمُ: قوم کا غروب ہونے یا غائب ہونے کی جگہ پر آنا۔
ـــ الْمَرْأَةُ: عورت کا مفقود الخبر شوہر والی ہونا، عورت کے شوہر کا گھر سے غائب ہونا۔ هِیَ مُغِیْبٌ و مُغِیْبَةٌ
اَغْیَبَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کے شوہر کا لاپتا اور مفقود الخبر ہونا۔ هِیَ مُغْیِبٌ
غَایَبَهُ مُغَایَبَةً و غِیَابًا: کسی کی عدم موجودگی میں اس کے متعلق بات کرنا (خلاف خاطَبَه) کہتے ہیں: اَنَا مَعَكُمْ لَا اُغَایِبُكُمْ۔
غَیَّبَهُ و عنه: چھپانا (۲) غائب کرنا، غیر حاضر کرنا، دور بھیج دینا۔
غَیَّبَهُ غَیَابُهُ: اسے اس کی قبر میں دفن کر دیا گیا۔
اِغْتَابَهُ: غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
تَغَیَّبَ: دور چلا جانا، مسافر ہونا۔ (۲) غیر حاضر ہو جانا۔
ـــ عنه الْاَمْرُ: کسی بات کا مخفی رہنا
تَغَایَبَ الْقَوْمُ: لوگوں کا غائب ہو جانا، موجود نہ رہنا۔
الاغتیابُ: غیبت، پیٹھ پیچھے برائی۔
التغیُّبُ: غیر حاضری۔
الغائِبُ: غیر موجود، غیر حاضر، پوشیدہ۔
الغائِبُ بالاجازة: رخصت پر۔
الغَابَةُ: گھنا جنگل ج: غَابٌ و غَابَاتٌ
الغَابَاتُ الغَارِقَةُ: قدیم زمانہ کے جنگلات جنہیں زمینی کٹاؤ کی بنا پر پانی نے ڈھانک لیا۔
الغَیَابُ: قبر (۲) درخت کی جڑیں۔
الغِیَابُ: غیر حاضری۔
الغِیَابِیُّ: غروب، غیر حاضری سے متعلق، غائبانہ
الحُکْمُ الغِیَابِیُّ: غائبانہ فیصلہ جو ملزم کی عدم موجودگی میں کیا گیا ہو۔
الغَیَابَةُ: ہر چیز کی تہ، تلی، گہرائی، قرآن پاک میں ہے: "وَاَلْقُوْهُ فِیْ غَیَابَةِ الْجُبِّ"۔
غَیَابَةُ الشَّجَرِ: درخت کی جڑیں۔
غَیَابَةُ اَرْضٍ: زمین کا زیریں حصہ، گڑھا وغیرہ۔ کہتے ہیں: وَقَعُوْا فِیْ غَیَابَةٍ مِّنَ الْاَرْضِ۔
الغَیْبُ: غیر موجودگی (خلاف الشهادة) (۲) غائب اور پوشیدہ چیز (مصدر بمعنی اسم فاعل خواہ وہ دل میں موجود ہو یا نہ ہو) قرآن پاک میں ہے: "یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ" وہ بے دیکھی چیز پر ایمان لاتے ہیں۔ امام راغب فرماتے ہیں آیت میں غیب سے مراد وہ امور ہیں جو انسانی حواس کی دسترس سے بالاتر اور عقل کی گرفت سے خارج ہیں اور ان کا علم ہمیں صرف انبیاء علیہم السلام کے ارشاد و ابلاغ سے ہی ہوا ہے
ج: غُیُوْبٌ۔ تَکَلَّمَ عَنْ ظَهْرِ الْغَیْبِ: اس نے دکھائی نہ دینے والی جگہ سے کلام کیا۔ سَمِعْتُ صَوْتًا من وَرَاءِ الْغَیْبِ: میں نے مخفی جگہ سے آواز سنی۔
غَیْبًا: پس پشت۔ عدم موجودگی میں۔
غَیْبًا و مَشْهَدًا: خلوت و جلوت میں
الغَیْبَةُ: دوری، جدائی، پوشیدگی (۲) عدم موجودگی۔ کہتے ہیں: اَوْحَشَتْنِیْ غَیْبَةُ فُلَانٍ: فلاں کی غیر موجودگی سے مجھے وحشت ہوئی۔ قَدْ اَطَلْتَ غَیْبَتَكَ: تم زیادہ عرصہ دور رہے۔
الغِیْبَةُ: غیبت، پیٹھ پیچھے برائی۔
الغَیْبَانُ: وہ نباتات جن کو دھوپ لگتی ہو
الغَیْبُوْبَةُ: الغَیْبَةُ۔
الْمُغْتَابُ: غیبت کنندہ (۲) جس کی غیبت کی گئی ہو۔
الْمَغِیْبُ: غائب ہونے یا چھپنے کی جگہ، غائب ہونے یا چھپنے کا وقت جیسے: مَغِیْبُ الشَّمْسِ۔
الْمُغِیْبُ و الْمُغِیْبَةُ: وہ عورت جس کا شوہر گھر سے مفقود و غائب ہو۔
الْمُغَیِّبُ: العَقَّارُ الْمُغَیِّبُ: بے ہوش کرنے والی بوٹی (دوا)۔
• غَاثَ اللّٰهُ الْبِلَادَ ـِ غَیْثًا و غِیَاثًا: ملک پر بارش برسانا۔
اَغَاثَ اللّٰهُ عِبَادَهُ: اللہ کا بندوں کی دعا قبول کرنا۔
ـــ الدَّاعِیَ: پکارنے والے کی بات سننا، داعی کی آواز پر لبیک کرنا۔
الْاِغَاثَةُ: مدد، ریلیف۔ دیکھئے (غوث)
الغِیَاثُ: دیکھئے (غوث)۔
الغَیْثُ: بارش، رحمت کی بارش، مجازًا آسمان، بادل اور گھاس۔ ج: اَغْیَاثٌ و غُیُوْثٌ۔
الغَیْثُ الْمُغِیْثُ: عام بارش۔
ذُبَابُ الغَیْثِ: شہد کی مکھیاں
الغَیِّثُ: موسلا دھار بارش والا بادل۔
الْمُغِیْثُ: بارش سے سیراب جگہ (دیکھئے: غوث)۔
• الغَیْثَرَةُ: دیکھئے (غ ث ر)۔
• غَیِدَ ـَ غَیَدًا: اٹھلانا، بل کھانا۔ هو اَغْیَدُ وهی غَیْدَاءُ ج: غِیْدٌ۔
تَغَایَدَ: غَیِدَ۔
الْاَغْیَدُ: نازک اور لچکدار پودا (۲) اٹھلانے والا، نیند کے زیر اثر خمیدہ گردن والا۔
الغَادَةُ: نرم و نازک لڑکی (۲)

تر وتازہ درخت۔

الغَيْدَانُ : غَيْدَانُ الشَّبَابِ : آغازِ جوانی، ابھرتی جوانی۔

•غَيْدَقَ : دیکھئے (غ د ق)۔

الغَيْدَاقُ : دیکھئے (غ د ق)۔

الغَيْدَقُ : دیکھئے (غ د ق)۔

•غَارَهُ ـِ غَيْرًا و غِيَارًا : نفع پہنچانا جیسے : غَارَ اللّٰهُ القَوْمَ بالخَيْرِ و الرِّزْقِ ۔ وغَارَهُم بالمَطَرِ ۔

ــ أَهْلَهُ : بال بچوں کے لئے کھانے پینے کا سامان لانا، لے جانا۔

ــ الرَّجُلُ عَلَى المَرْأَةِ وهي عَلَيْه ـَ غَيْرَةً و غَارَ فُلَانٌ من فُلَانٍ عَلَى امْرَأَتِه : مرد کا عورت پر اور عورت کا مرد پر غیرت کھانا۔ یعنی شوہر کا یہ پسند نہ کرنا کہ اس کی بیوی اپنے حسن وزینت کا اظہار کسی غیر کے سامنے کرے یا غیر شوہر کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان ہو، ایسے ہی عورت کو اس پر ناگواری ہونا کہ اس کے شوہر کی توجہ کسی غیر کی طرف ہو۔ هو غَيْرَانُ وهي غَيْرَى ج : غَيَارَى وهو وهي غَيُورٌ ج : غُيُرٌ وهو غَيَّارٌ وهي غَيَّارَةٌ وهو وهي مِغْيَارٌ ج : مَغَايِيرُ ۔

غَارَ مِنْه : کسی سے غیرت آنا، شرم آنا۔

أَغَارَ الرَّجُلُ زَوْجَتَه : غیرت دلانا (دوسری شادی وغیرہ کر کے بیوی کو ناگواری و ناپسندیدگی کا جوش دلانا)۔

غَايَرَه مُغَايَرَةً و غِيَارًا : تبادلہ کرنا جیسے : غَايَرَه بالسِّلْعَةِ : سامان کا تبادلہ کیا (۲) مخالفت کرنا (۳) برعکس ہونا، ماسوا ہونا، غیر ہونا۔

غَيَّرَ فُلَانٌ عن بَعِيرِه : اپنے اونٹ کا کجاوہ اتار کر درست کرنا۔ کہتے ہیں : نَزَلَ القَوْمُ يُغَيِّرُونَ ۔

غَيَّرَ الشَّيْءَ : کسی چیز کو بدلنا (اس کی جگہ دوسری لانا) جیسے : غَيَّرْتُ دَابَّتِي و ثِيَابِي (۲) وصف وغیرہ بدلنا۔ جیسے : غَيَّرْتُ دَارِي : میں نے مرمت وزینت سے اپنا مکان بدل دیا (۳) تغیر پذیر بنانا۔

ــ عَلَى الجُرْحِ : زخم کی پٹی بدلنا۔

ــ العُمْلَةَ : سکہ بدلنا۔

ــ المَسَارَ : رخ تبدیل کرنا۔ جیسے : غَيَّرَ مَسَارَ الطَّائِرَةِ : اس نے ہوائی جہاز کا رخ یا راستہ بدل دیا۔

اغْتَارَ : فائدہ اٹھانا (۲) کھانے کا سامان لانا۔ کہتے ہیں : خَرَجَ فُلَانٌ يَغْتَارُ لأَهْلِه ۔

تَغَايَرَتِ الأَشْيَاءُ : ایک دوسرے کے برخلاف ہونا، مختلف ہونا۔

تَغَيَّرَ : مطاوع غَيَّرَ : بدل جانا۔

التَّغْيِيرُ و التَّغَيُّرُ : تبدیلی ذات یا تبدیلی وصف وحال۔

الغِيَارُ : تبادلہ (۲) باہر سے لایا ہوا کھانے کا سامان (۳) ذمیوں کا نشان امتیاز۔ جیسے مجوسیوں کے لئے زنار جسے وہ پیٹ اور کمر پر باندھتے ہیں۔

قِطَعُ الغِيَارِ : فالتو پرزے جو پرانے پرزوں کی جگہ استعمال ہوتے ہیں۔

غَيْرُ : سوا، علاوہ (۲) خلاف، ضد (۳) نہیں اسم بمعنی إلّا (برائے استثناء) جیسے : جَاءَ القَوْمُ غَيْرَ خَالِدٍ : خالد کے علاوہ سب لوگ آئے۔ اس صورت میں اس کا اعراب إلّا کے بعد والے اسم کا ہوگا (۴) اسم بمعنی سوا (علاوہ) جیسے : مَرَرْتُ بِغَيْرِكَ : میں تمہارے علاوہ دوسرے آدمی کے پاس سے گزرا۔ هذا غَيْرُكَ : یہ تمہارے علاوہ ہے (۵) بمعنی لَيْسَ ۔ جیسے : كَلَامُكَ غَيْرُ مَفْهُومٍ : تمہاری بات قابل فہم نہیں ہے۔ ان دونوں صورتوں کا اس کا اعراب سابق عامل کے مطابق ہوگا (۶) اسم بمعنی لَا ۔ جیسے : فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ : اصل اس طرح ہے : فَمَنِ اضْطُرَّ جَائِعًا لَا بَاغِيًا و لَا عَادِيًا ۔ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ ۔ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ ۔ اس صورت میں غَيْرَ حال ہونے کی بنا پر منصوب ہوگا (۷) برائے صفت جیسے : غَيْرِ المَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ ۔ اس وقت اس کا اعراب موصوف کے مطابق ہوگا۔ آیت میں غیر الخ الَّذِينَ کی صفت ہے جو مجرور ہے۔

غیر کے لئے اضافت لازم ہے، الا یہ کہ اس سے پہلے لَيْسَ یا لا ہو اور اضافت سمجھ میں آرہی ہو۔ جیسے : قَبَضْتُ عَشَرَةً لَيْسَ غَيْرُ او لا غَيْرُ ۔

جَاءَ بِبَنَاتِ غَيْرٍ : اس نے جھوٹی باتیں کیں۔

فَعَلَه غَيْرَ مَرَّةٍ : اس نے ایک سے زائد مرتبہ وہ کام کیا۔

عِنْدِي غَيْرُ كِتَابٍ : میرے پاس ایک سے زائد کتاب ہے۔

الغَيْرُ : اجنبی، دوسرا، غیر (۲) برعکس، مختلف، مُغایر (۳) تبدیلی (۴) اصطلاح قانون میں مقدمہ کا تیسرا فریق۔

غَيْرُ اعْتِيَادِيٍّ : غیر معمولی، خصوصی۔

غَيْرَ أَنَّ : لیکن، الا یہ کہ، تاہم، پھر بھی، اس کے باوجود۔

غَيْرُ تَامِّ الخَلْقِ : ناتمام (بچہ)۔

غَيْرُ تَامِّ الصُّنْعِ : نامکمل، ناقص ساخت والا۔

غَيْرُ ثَابِتٍ : ناپائیدار، غیر مستقل۔

غَیْرُ جَدِیْد : سیکنڈ ہینڈ، مستعمل، پرانا۔
غَیْرُ خاضِعٍ : آزاد۔
غَیْرُ خاضِعٍ لِلرُّسُوْمِ او لِلْمُکُوْس : کسٹم (چنگی) معاف (سامان)۔
غیرُ ذلك : اس کے علاوہ۔
غیر سَائِغ : نامرغوب، بدمزہ، نامقبول۔
غَیْرُ صَالِح : ناقابل، نااہل (۲) اَن فٹ (۳) جو کھانے کے قابل نہ ہو (پھل وغیرہ)۔
غَیْرُ عادِیّ : غیر معمولی خصوصی۔
غَیْرُ عَصْرِیّ : پرانا، آؤٹ آف ڈیٹ۔
غَیْرُ طَبِیْعِیّ : غیر فطری، معمول کے خلاف۔
غَیْرُ عادِلٍ : غیر منصفانہ۔
غَیْرُ عَمَلِیّ : ناقابل عمل۔
غیرُ رسمِی : غیر سرکاری۔
غیرُ کافٍ : ناکافی۔
غَیْرُ کُفُوءٍ لکذا : بے جوڑ۔
غیرُ لائِقٍ : نامناسب۔
غَیْرُ مألُوفٍ : نامانوس، ناپسندیدہ
غَیْرُ مُباشِرٍ : اِن ڈائرکٹ، بالواسطہ۔
غَیْرُ مَبْتُوتٍ فیه : غیر فیصلہ شدہ۔
غَیْرُ مُتَثَقِّفٍ : بے پڑھا لکھا، غیر مہذب، غیر تعلیم یافتہ۔
غَیْرُ مُجْزٍ : ناکافی۔
غَیْرُ مُرْتَاحٍ : غیر مطمئن، ناشاد۔
غَیْرُ مُرَخَّصٍ : بے لائسنس۔
غیرُ مُسْتَدِیم : عارضی، ناپائیدار۔
غیرُ مُسْتَرِیح : غیر مطمئن، بے آرام۔
غَیْرُ مَسَدَّدٍ : غیر ادا شدہ۔
غَیْرُ مَشْرُوْعٍ : ناجائز، غیر قانونی۔
غَیْرُ مُصَرَّحٍ به : بے اجازت، بے لائسنس
غَیْرُ مَشْهِیّ : نامرغوب۔
غَیْرُ مَضْمُوْنٍ : غیر یقینی، بے ضمانت۔
غَیْرُ مُطابِقٍ : نامساعد، ناموافق۔
غَیْرُ مُعَبَّأٍ : کھلا ہوا، پیک نہ کیا ہوا (سامان)۔
غَیْرُ مَعْلُومِ التَّارِیْخ : بلا تاریخ جس پر تاریخ نہ ہو۔
غیر مَفْصُولٍ فِیه : جس کا فیصلہ نہ ہوا ہو، معرض التوا میں۔
غَیْرُ مَقْرُوْءٍ : پڑھا نہ جانے والا، غیر واضح
غَیْرُ مُنْتَظَرٍ : غیر متوقع۔
غَیْرُ مَنْظُورٍ : بے سوچا سمجھا۔
غَیْرُ مُنَفَّذٍ : غیر تعمیل شدہ۔
غَیْرُ مَوْثُوقٍ به : ناقابل اعتماد۔
غَیْرُ مُؤَهَّلٍ : اَن فٹ، نااہل، ناقابل
لا غَیْرُ : فقط، محض، بس۔
مِن غَیْرِ : بغیر، بلا۔
علَی غَیْرِ العَادَةِ : خلاف معمول
الغِیَرُ : غِیَرُ الدَّهْرِ : زمانہ کے احوال وحوادث۔ کہتے ہیں : لا أرانِي اللّٰهُ بِكَ غِیَرًا : خدا تمہاری وجہ سے میرا حوادثِ زمانہ سے سامنا نہ کرائے۔ اس کا مفرد غِیَرَة ہے۔ بعض کے نزدیک یہ خود مفرد لفظ ہے۔ ج : أغْیَارٌ۔
الغَیْرَةُ : اپنی محبوب یا محترم شے پر کسی کی دست درازی کے خلاف جوش وناگواری (۲) اپنی بیوی کے دوسرے مرد کی طرف رجحان یا اس کے برعکس پر جوش وناگواری، عزت، حمیت، نخوت، رشک، شرم۔
الغَیْرِیَّةُ : دو چیزوں میں مغایرت، اختلاف (۲) اجنبیت، غیریت (خلاف أنَانِیَّة)۔
الغَیُوْرُ : بہت عزت مند، بہت نخوت والا، اپنے جذبات ومعتقدات کے خلاف بات کو گوارا نہ کرنے والا۔
التَّغَایُرُ : دو چیزوں کا اختلاف۔
التَّغَیُّرُ : تبدیلی ج : تَغَیُّرَات۔
التَّغْیِیْرُ : تبدیلی ج : تغییرات۔
المُتَغَایِرُ : وہ چیز جس کے اجزاء باہم مختلف ہوں۔
المُتَغَیِّرَات : نئی صورت حال، نئے تقاضے۔
المُغَایِرُ لَهُ : مخالف، برعکس۔
المُغَیِّرُ والمُغْیُوْرُ : بارش سے سیراب جگہ
المِغْیَارُ : بہت غیرت مند ج : مغایِیْرُ۔
المُغِیْرُ : حملہ آور۔
المُغَیِّرُ : مُغَیِّرُ التُّرُوسِ : گیر، موٹر میں رفتار بدلنے کا آلہ۔
• غَیِسَ ـَ غَیَسًا : نرم ونازک ہونا
غَیِسَت المَرْأةُ وغَیِسَ الشَّعْرُ. هو أغْیَسُ وهی غَیْسَاءُ ج : غِیْسٌ۔ لِمَّةٌ غَیْسَاءُ : گھنی زلف
الغَیْسَانُ : جوانی کا جوبن، اٹھتی جوانی۔
فُلَانٌ یَتَقَلَّبُ فِی غَیْسَانِ شَبَابِه : فلاں بہار جوانی میں مست ہے
الغَیْسَانِیُّ : خوبصورت۔
• غَاضَ الماءُ ـِ غَیْضًا ومَغَاضًا ومَغِیْضًا : پانی کا زمین میں اتر جانا، جذب ہو جانا۔
ـــ الدِّرَّةُ : دودھ رک جانا، کم ہو جانا
ـــ ثَمَنُ السِّلْعَةِ : سامان کی قیمت کم ہو جانا، گر جانا۔
ـــ الکِرَامُ : شریف لوگوں کا فقدان ہونا۔ غَاضَ الکِرَامُ غَیْضًا وفَاضَ اللِّئَامُ فَیْضًا : شریف لوگوں کا فقدان ہو گیا اور رذیلوں کی بہتات ہو گئی۔
ـــ اللّٰهُ الثَّمَنَ وَالماءَ : اللہ کا پانی یا قیمت کو کم کر دینا۔ غِیْضَ المَاءُ : پانی زمین میں جذب ہو گیا۔ هو مَغِیْضٌ۔
أغَاضَ المَاءَ والثَّمَنَ : پانی یا قیمت کو کم کرنا۔
غَیَّضَ الأسَدُ : شیر کا جھاڑیوں سے مانوس ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ المَاءَ والثَّمَنَ : کم کرنا۔

غَیَّضَ دَمْعَهُ: آنسو روکنا، کم گرانا۔
اِنْغَاضَ المَاءُ: پانی اتر جانا۔
الغَیْضُ: اسقاط شدہ نامکمل بچہ (۲) جھاؤ وغیرہ کے گھنے درخت (۳) تھوڑی مقدار۔ اَعْطَاهُ غَیْضًا مِن فَیْضٍ: اسے بہت میں سے تھوڑا دیا۔
الغِیْضُ: شگوفہ۔
الغَیْضَةُ: جھاڑی (۲) گھنے اور بکثرت درختوں والی جگہ ج: غِیَاضٌ و اَغْیَاضٌ
المَغِیْضُ: پانی اترنے کی جگہ۔
• غَاطَ فِی الوادی ـ غَیْطًا: وادی میں داخل ہونا۔
ـــ فِی الاَرْضِ: زمین میں غائب ہو جانا
غَایَطَ ، المُغَایَطَةُ: اختلاف رائے، جھگڑا۔ بَیْنَهما مُغَایَطَةٌ: ان میں چپقلش ہے۔
الغَیْطُ: کھیت (۲) باغ ج: غِیْطَانٌ
الغَیْطَانِیُّ: کھیت والا، باغ والا۔
• غَاظَهُ ـ غَیْظًا: سخت ناراض کرنا، بہت غصہ دلانا۔
اَغَاظَهُ: غَاظَهُ۔
غَایَظَهُ: غَاظَهُ۔
ـــ صاحِبَهُ فِی العَمَلِ: شریک کار سے کام میں مقابلہ کرنا (اس جیسا کام کرنا)
غَیَّظَهُ: غصہ سے بھڑکانا، سخت غصہ دلانا۔
اِغْتَاظَ: غصہ سے بھڑکنا، ناراض ہونا، برہم ہونا۔ اِغتَاظَ علی صَاحِبه: اسے اپنے ساتھی پر غصہ آیا۔ اِغتَاظَ مِن کذا: اسے فلاں بات پر غصہ آیا۔ اِغْتَاظَ مِن لا شیءٍ: اسے خواہ مخواہ غصہ آیا۔ (مطاوع غَاظَ)
تَغَیَّظَ: مطاوع غَیَّضَ۔ کہتے ہیں:
غَیَّظَهُ فَتَغَیَّظَ: اسے غصہ دلایا تو وہ غصہ میں آگیا (۲) غصہ کا اظہار کرنا۔
تَغَیَّظَ النَّارُ: آگ بھڑکنے کی آواز ہونا قرآن پاک میں ہے: "اِذَا رَأَتْهُمْ مِن مَکَانٍ بَعِیْدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَیُّظًا وَّ زَفِیْرًا"
ـــ الهَاجِرَةُ: دوپہر کا سخت گرم ہونا
الغَیْظُ: سخت غصہ، برہمی، ناراضگی۔
المُغْتَاظُ: برہم، سخت برہم، ناراض۔
المَغِیْظُ: المُغْتَاظُ (۲) غصہ کا سبب۔
• غَافَتِ الشَّجَرَةُ ـ غَیَفَانًا: درخت کی شاخوں کا جھومنا۔
غَیِفَ الشَّجَرُ ـ غَیَفًا: غَافَ۔
ـــ الاِنْسَانُ: ہاتھ پیروں کا ڈھیلا پڑ نا اور بغیر اونگھ کے گردن جھک جانا
هو اَغْیَفُ وهی غَیْفَاءُ ج: غِیْفٌ۔
اَغَافَ الشَّجَرَةَ: جھکانا۔
غَیَّفَ: بزدلی سے بھاگ جانا، ڈر کر بھاگ جانا۔ کہتے ہیں: حَمَلَ فُلانٌ فِی الحَرْبِ فَغَیَّفَ۔
ـــ عن الاَمْرِ: رک جانا، پیچھے ہٹنا۔
تَغَیَّفَ الشَّجَرُ: غَافَ۔
ـــ الرَّجُلُ و الفَرَسُ: جھومنا
ـــ عن الاَمْرِ: رک جانا۔
الاَغْیَفُ: عَیشٌ اَغْیَفُ: آسودہ زندگی۔
الغَافُ: میٹھے پھلوں کا ایک درخت۔
• غَیَّقَ فِی رَأْیِه: فیصلہ پر قائم نہ رہنا رائے میں پختہ نہ ہونا، پس و پیش میں پڑنا۔
ـــ مَالَهُ: مال ضائع کرنا، خراب کرنا
ـــ الشیءُ بَصَرَهُ: نگاہ کو پھیر دینا۔
تَغَیَّقَ بَصَرُهُ و تَغَیَّقَتِ العَیْنُ: آنکھ میں ظلمت آجانا، نگاہ پر تاریکی چھا جانا۔
غَاقِ: کوّے کی آواز۔
الغَاقُ: ایک آبی پرندہ جو مچھلیوں کو کھاتا ہے (بطخ نما)۔ واحد: غَاقَةٌ
• غَالَتِ المَرْأَةُ وَلَدَها ـ غَیْلاً: زمانہ حمل کا دودھ پلانا۔
ـــ الشیءَ غِیَالاً و غِیَالَةً و غُؤُولاً: چرانا۔
ـــ فُلانًا کذا و کذا: کسی کو کسی چیز کی وجہ سے آفت آنا۔
اَغَالَتِ المَرْأَةُ وَلَدَها: غَالَتْه۔ هی مُغِیْلٌ والطِّفْلُ مُغَالٌ۔
ـــ الغَنَمُ: بھیڑوں کا سال میں دو مرتبہ بیانا (بچے دینا)۔
اَغْیَلَتِ المَرْأَةُ وَلَدَها: غالته هی مُغْیِلٌ و هو مُغْیَلٌ۔
غَیَّلَ: وادی میں داخل ہونا۔
اِغْتَالَ الغُلامُ: موٹا تازہ ہونا۔
ـــ السَّاعِدُ: بازو کا پُر گوشت ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ وَلَدَهُ: بچہ کی شیر خواری کے زمانہ میں اس کی ماں سے صحبت کرنا۔
ـــ فُلانًا: دھوکہ سے بے خبری میں مار ڈالنا۔
تَغَیَّلَ القَوْمُ: دولت مند ہونا (۲) کثیر تعداد والا ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: گھنا اور سایہ دار ہونا۔
ـــ الاَسَدُ الشَّجَرَ: درختوں میں گھس کر اپنا گھر بنا لینا۔ هو مُتَغَیِّلٌ
الاَغْیَلُ: شاندار اور بھرے ہوئے جسم کا۔
الغَیْلُ: زمانہ حمل میں بچہ کو پلایا جانے والا ماں کا دودھ (۲) آب رواں، (۳) شاندار اور موٹا تازہ (لڑکا) (۴) قریب دکھائی دینے والی دور زمین

(۴) گھنا اور گنجان درخت ج: اَغْیَال و غُیُولٌ۔

الغِیلُ: پانی والی وادی (۲) شیر کا مسکن، (۳) گھنے اور گنجان درخت جن میں چھپا جا سکے، بن جنگل۔ ج: غُیُولٌ و اَغْیَالٌ۔

غَیْلَان: اُمُّ غَیْلَان: کیکر کا درخت جسے الطَّلح بھی کہتے ہیں۔

الغَیْلَةُ: بڑی اور موٹی عورت۔

الغِیلَةُ: دھوکہ، دھوکہ کا قتل۔ قَتَلَه غِیلَةً: اسے دھوکہ سے مار ڈالا۔ (۲) زمانہ حمل میں دودھ پلانے کا عمل۔ کہتے ہیں: اَضَرَّتِ الغِیلَةُ بِوَلَدِ فُلَانٍ۔

المُغَیِّلُ: جنگل یا جھاڑی میں زیادہ رہنے والا شیر۔

المِغْیَال: گھنا درخت۔

• الغَیْلَمُ: دیکھئے (غلم)۔

• غَامَتِ السَّمَاءُ ـِ غَیْمًا: آسمان کا ابر آلود ہونا۔

ـــ الیَوْمُ: دن کا ابر آلود ہونا۔

ـــ فُلَانٌ اِلَی المَاءِ غَیْمًا و غَیَمَانًا: سخت پیاس لگنا۔ ھو غَیْمَانُ و ھی غَیْمَی۔

اَغَامَتِ السَّمَاءُ: غَامَتْ۔

ـــ القَوْمُ: ابر و بادل میں ہونا۔

اَغْیَمَتِ السَّمَاءُ: غَامَتْ۔

ـــ القَوْمُ: سخت پیاس لگنا (۲) ابر و بادل میں ہونا۔

غَیَّمَتِ السَّمَاءُ: غَامَتْ۔

الغَائِمُ: ابر آلود۔ السماء غائمة و الیَومُ غائمٌ۔

الغَیْمُ: ابر، بادل ج: غُیُومٌ و غِیَامٌ۔

شَجَرٌ غَیِّمٌ: گھنے درخت جن میں چلنے کا راستہ نہ ہو۔

الغَیْمَةُ: بادل کا ٹکڑا (۲) سخت پیاس۔

الغَیُومُ: یَوْمٌ غَیُومٌ: ابر والا دن۔

المَغْیُومُ: الیومُ المَغْیُوم: بہت ابر والا دن۔

• غَانَتِ السَّمَاءُ ـِ غَیْنًا: ابر آلود ہونا (۲) پانی برسانا، بارش ہونا۔

ـــ النَّفْسُ: جی متلانا۔

غِینَ عَلَی الرَّجُلِ: بھول اور غفلت طاری ہونا۔

ـــ بِفُلَانٍ: بے ہوش ہونا۔

ـــ بِهِ: قرض کا کسی کو گھیر لینا۔

ـــ عَلَی قَلْبِه: خواہش نفس کا سوار ہونا۔

غَیِنَتِ الشَّجَرَةُ ـَ غَیَنًا: درخت کا گھنی شاخوں اور نرم پتوں والا ہونا۔ ھی غَیْنَاءُ ج: غِیْنٌ۔

ـــ الوَادِی: گھنے درختوں والی ہونا۔ ھو اَغْیَنُ ج: غِیْنٌ۔

اُغِینَ عَلَی قَلْبِه: غِینَ عَلَی قَلْبِه۔

ـــ بالرجل: بے ہوشی طاری ہونا۔

ـــ بِه: قرض کا کسی کو جکڑ بند کرنا۔

الغَانَةُ: تانت کے سرے کا حلقہ۔

الغَیْنُ: بمعنی غَیْم (۲) گھنے اور گنجان درخت۔

الغَیْنَةُ: پہاڑ کے گھنے درخت جنکے پاس پانی نہ ہو یا بے آب ہموار زمین

الغِیْنَةُ: جھاڑی (۲) لاش میں سے نکلنے والی پیپ۔

• الغَیْهَبُ: دیکھئے (غھب)۔

• اَغْیَا الرَّجُلُ: انتہائی شریف و باعزت ہونا۔

ـــ الاَمْرُ: کسی کام کا تکمیل کو پہنچنا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی دوڑ کی حد کو پہنچنا۔

ـــ عَلَیهِ السَّحَابُ: بادل کا کسی پر سایہ فگن ہونا۔

اَغْیَا الغَایَةَ: حد کا نشان مقرر کرنا یا علامت نصب کرنا۔

غَایَا فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کے ساتھ کسی مقصد میں شریک ہونا۔

غَیَّا الغَایَةَ: علامت انتہا نصب کرنا (۲) حد مقرر کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے لئے مقصد متعین کرنا (۲) کسی کے لئے کسی کام کی حد مقرر کرنا

ـــ الشیءَ: کسی چیز کی انتہا مقرر کرنا۔

ـــ الرَّایَةَ: جھنڈا گاڑنا۔

تَغَایَا: تَغَایَوا عَلَیهِ حَتّٰی قَتَلُوهُ: اس کو سب نے اکٹھا ہو کر مار ڈالا۔

الغَایَةُ: انتہا، آخر، منتہیٰ، کنارہ، مقصد (۲) حد (۳) آخری کنارہ (۴) پرچم، ج: غَایٌ و غَایَاتٌ۔

غَایَتُكَ اَنْ تَفْعَلَ کَذَا: تمہارے اندر صرف اتنا ہی کرنے کی طاقت ہے

فُلَانٌ بَعِیدُ الغَایَةِ: فلاں صائب الرائے ہے، پختہ رائے رکھنے والا ہے۔

غَایَةُ الاَمْرِ: مقصد، فائدہ۔

الغَایَةُ الشَّرِیفَةُ: اعلیٰ مقصد۔

لِغَایَةِ کَذَا: اس حد تک (۲) اس کے اندر اندر۔

لِلغَایَةِ: بے حد، بے انتہا، انتہائی جیسے مسرورٌ لِلغَایَةِ۔

الغَیَایَةُ: ہر سایہ دار چیز جیسے بادل، گرد یا درخت وغیرہ کا سایہ ج: غیایات۔

الغَیِّیَةُ: دیکھئے (غوی)۔

المُغَیَّا: وہ چیز جس کی حد مقرر کی گئی ہو، جسے مقصد بنایا گیا ہو۔ کہتے ہیں: الغَایَةُ لا تَدْخُلُ فِی المُغَیَّا: حد، حد والی چیز (محدود) میں داخل نہیں۔

باب الفاء

• الفاءُ: حروف ہجائیہ کا بیسواں حرف۔ اس کا مخرج ثنایا علیا کے اطراف اور اوپر کے ہونٹ کے مابین ہے۔ اس کا کوئی عمل نہیں ہے۔ اس کا استعمال متعدد طریقوں پر ہے۔ (۱) عاطفہ: یہ تین معنی کے لئے آتی ہے (الف) ترتیب، اس کی دو صورتیں ہیں۔ ترتیب معنی یعنی معطوف کا معطوف علیہ کے ساتھ بلا توقف لاحق ہونا۔ جیسے ارشاد باری ہے: "خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ" ترتیب بیان۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَنَادَى نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي" (ب) برائے تعقیب۔ یعنی فا کے مدخول کا مدخول علیہ کے بعد اور اس کے نتیجہ میں آنا۔ جیسے ارشاد باری ہے "ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا" بمعنی واو۔ جیسے: امرئ القیس کا قول: بِسِقْطِ اللِّوَى بين الدَّخول فَحَوْمَل۔ (ج) سببیت یعنی فا کا ماقبل مابعد کے لئے سبب ہو جیسے: فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيه (یہاں وکز سبب ہلاکت ہے) فا یہاں جملہ کے عطف کے لئے ہے۔ اور اگر فا محض نفی یا طلب کے بعد واقع ہو تو اس کے بعد فعل مضارع کو نصب دیا جاتا ہے۔ جیسے: لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا۔ اور جیسے: زُرْنِي فَأُكْرِمَكَ۔ یہاں فعل مضارع بتقدیر "أن" منصوب ہوتا ہے۔

نیز فا عطف صفت کے لئے بھی آتی ہے جیسے ارشاد باری ہے: "ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّومٍ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ" مَالِئُونَ صفت ہے اس کا عطف لَآكِلُونَ پر ہے۔

(۲) جملہ شرطیہ میں جزا پر وجوبًا داخل ہوتی ہے اگر شرط و جزا ادات شرط کی وجہ سے مستقبل کے لئے ہو اور جواب واقع پر دلالت کرتا ہو۔ جیسے ارشاد باری ہے: "وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" ایسے ہی اگر اس کی دلالت حرف شرط کی تاثیر کے بغیر مستقبل پر ہو جیسے آیت "وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ" اور "مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ" اور "وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ" اور "إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ" چاروں آیتوں میں حرف شرط کی وجہ سے زمانہ آئندہ پر دلالت نہیں ہے۔

(۳) زائدہ۔ برائے تاکید کلام جیسے ارشاد باری ہے: "قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ" "كُلُّ رَجُلٍ يَدْخُلُ الدَّارَ أو فِي الدَّارِ فَلَهُ دِرْهَمٌ" وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ۔

(۴) برائے استیناف۔ جیسے كُنْ فَيَكُونُ

ترجمے: پھر، پس، اس وجہ سے، چنانچہ اس کے بعد، بعد ازاں۔

يَوْمًا فَيَوْمًا: دن بہ دن۔ سَنَةً فَسَنَةً: سال بہ سال۔

ف ـــــ أ

• الفَالُوذُ: دیکھئے (فلذ)۔

• افْتَأَتَ بِرَأْيِهِ وبِأَمْرِهِ افْتِئَاتًا وافْتِيَاتًا: اپنی ہی رائے پر چلنا، من مانی کرنا۔ اپنی بات میں منفرد ہونا

ـــ عَلَيْهِم بِرَأْيِهِ: لوگوں پر اپنی رائے تھوپنا، اپنی رائے کا پابند بنانا۔

ـــ عَلَيْهِ القَوْلَ: کسی کے خلاف بات گھڑنا افترا پردازی کرنا۔

• فَأَدَهُ ـَـ فَأْدًا: دل پر چوٹ لگانا۔

ـــ الدَّاءُ: دل پر بیماری کا حملہ ہونا، وفادہ الخَوْفُ: دل پر خوف طاری ہونا۔

فَأَدَ الخُبْزَ او اللَّحْمَ: بھوبل (گرم راکھ) میں پکانا۔

فَئِدَ ـَـ فَأَدًا: دل کی بیماری میں مبتلا ہونا۔

فُئِدَ: دل کا مریض ہونا (۲) دل پر چوٹ لگنا، دل پر حملہ ہونا۔

افْتَأَدَ القَوْمُ: گوشت بھوننے کے لئے

آگ جلانا۔

اُفْتَأَدَ الخُبْزَ و اللَّحْمَ: گرم راکھ (بھوبل) میں پکانا یا دبا کر بھوننا۔

تَفَأَّدَتِ النَّارُ: آگ جلنا، بھڑکنا۔

الفُؤَادُ: دل۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا کَذَبَ الفُؤَادُ مَا رَاٰی"۔ ج: اَفْئِدَة۔ فَارِغُ الفُؤَادِ: بے غم، بے حزن وملال (۲) بدحال، غیر مطمئن، بے چین۔ آیت: "وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فَارِغًا" آیت کریمہ میں بعض مفسرین نے یہ دوسرے معنی لئے ہیں۔

من صَمِیمِ الفُؤَادِ: تہ دل سے۔

الفَئِیدُ: آگ پر بھونی ہوئی چیز، بھوبل پر پکائی ہوئی روٹی یا گوشت وغیرہ (۲) آگ (۳) بزدل۔

المِفْأَدُ والمِفْأَدُ والمِفْأَدَةُ: آگ پر سینکنے اور بھوننے کی سیخ (۲) تنور میں آگ کریدنے کی چھڑ۔ ج: مَفَائِیدُ و مَفَائِدُ۔

المَفْؤُودُ: دل کا مریض جس کا دل مجروح ہو (۲) آگ یا بھوبل (گرم راکھ) پر بھونا ہوا گوشت وغیرہ۔

• فَأَرَ ـ فَأْرًا: چوہے کی طرح مٹی کھودنا

ـــ الشَّیْءَ: دفن کرنا، چھپانا۔

فَئِرَ المَکَانُ ـ فَأَرًا: کسی جگہ بہت چوہے ہونا۔ ھو فَئِرٌ۔

ـــ الطَّعَامُ او الشَّرَابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں چوہا گر جانا۔ ھو فَئِرٌ۔

الفَأْرُ: چوہا (چھوٹا ہو یا بڑا) ج: فِئْرَان۔ فَارٌ بلا ہمزہ بھی مستعمل ہے۔

فَأْرُ الغَیْطِ: جنگلی چوہا۔

فَأْرُ المِسْكِ: مشک کا نافہ۔

الفَأْرَةُ: ایک چوہا (۲) چوہیا (۳) بڑھئی کا لکڑی چھیلنے کا اوزار۔

الفُؤَارَةُ: میتھی اور کھجور کا پکا ہوا مشروب جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔

المَفْأَرُ: بہت چوہوں والی جگہ۔

• فَأَسَ الخَشَبَةَ ـ فَأْسًا: کلہاڑی سے لکڑی چیرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے کلہاڑی مارنا (۲) سر کے پچھلے حصہ پر چوٹ مارنا۔

الفَأْسُ: کلہاڑی (۲) کدال، پھاوڑا ج: اَفْؤُسٌ و فُئُوسٌ۔

فَأْسُ اللِّجَامِ: لگام کا لوہا جو منہ میں رہتا ہے۔

فَأْسُ الفَمِ: منہ کا وہ کنارہ جس میں دانت ہوتے ہیں۔

فَأْسُ الرَّأْسِ: گدی کے پاس سر کا کنارہ۔

• فَأْفَأَ: بات کرتے وقت فا کی آواز بار بار نکالنا۔ ھو فَأْفَأٌ و فَأْفَاءٌ۔

• فَأَقَ ـ فُؤَاقًا: ہچکی آنا۔

فَئِقَ ـ فَأَقًا: ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں درد کا مریض ہونا۔ ھو فَئِقٌ۔

تَفَأَّقَ الشَّیْءُ: فراخ وکشادہ ہونا۔

الفَائِقُ: ریڑھ کی ہڈی کے پہلے مہرے کو پچھلی ہڈی سے ملانے والا حصہ

الفَأَقُ: ریڑھ کی ہڈی کا درد۔

الفُؤَاقُ و الفُوَاقُ: ہچکی۔

• فَاءَلَهُ: کسی کے ساتھ فیال کھیل کھیلنا (مٹی میں کوئی چیز چھپا کر اسے دو حصوں میں تقسیم کرکے ذہن آزمائی کے لئے پوچھنا کہ وہ چیز کس حصہ میں ہے)۔

فَأَّلَهُ بالشَّیْءِ: کسی چیز سے پر امید کرنا، نیک شگون لینے کو کہنا۔ فال نکلوانا۔

اِفْتَأَلَ بالشَّیْءِ: نیک شگون لینا، اچھا گمان کرنا (۲) پر امید ہونا۔

تَفَاءَلَ بِهِ: نیک شگون لینا، اچھی توقع قائم کرنا، پر امید ہونا (۲) برکت حاصل کرنا۔

تَفَأَّلَ بِهِ: مطاوع فَأَّلَ۔

الفَأْلُ و الفَالُ: فال نیک، خوشخبری، اچھی توقع، نیک شگون (قول یا فعل جس سے اچھے نتیجہ کی توقع کی جائے) (۲) فال بد یا خراب توقع۔ کہتے ہیں: لا فَأْلَ عَلَیْكَ: تم کو (خدا کرے) کوئی نقصان نہ پہنچے ج: اَفْؤُلٌ و فُؤُولٌ۔

الفِئَالُ: بچوں کا ایک کھیل۔ ایک فریق مٹی میں کوئی چیز چھپا کر مٹی کو دو حصوں پر تقسیم کرکے دوسرے فریق سے پوچھتا ہے کہ وہ چیز کس ڈھیری میں ہے؟

المَتَفَاءِلُ: نیک شگون۔

المُتَفَائِلُ: پر امید، رجائی (ضد: قنوطی)۔

المُفَائِلُ: فیال کھیلنے والا۔

• فَأَمَ من المَاءِ ـ فَأْمًا: سیراب ہونا

ـــ فی المَاءِ: پانی کی جگہ منہ ڈال کر پینا۔

ـــ الحَیَوَانُ: گھاس سے منہ بھرنا۔

اَفْأَمَ الدَّلْوَ و نَحْوَهُ: پھیلانا، بڑھانا۔

ـــ السَّرْجَ: کشادہ کرنا۔

فَأَّمَ الرَّحْلَ: پالان کو بڑھانا۔

ـــ السَّرْجَ او الدَّلْوَ: کشادہ کرنا۔

الفِئَامُ: جماعت، گروہ (۲) ہودج میں بچھ جانے والا کپڑا۔ ج: فُؤُمٌ۔

الفُؤْمَةُ: ٹکڑا۔ ج: فُؤَمٌ۔ کہتے ہیں: قَطَّعُوهُ فُؤَمًا: اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔

• فَأَی رَأْسَهُ ـ فَأْوًا و فَأْیًا: سر پھاڑنا۔

اِنْفَأَی: پھٹنا۔

تَفَأَّی الشَّیْءُ: پھٹنا، دراڑ پڑنا۔

الفَأْوُ: دو پہاڑوں کے درمیان کی کشادگی۔

الفِئَةُ: گروہ، جماعت۔ قرآن پاک میں ہے: "کَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِیلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً کَثِیرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ" (۲) اشیاء کی قسم، زمرہ، کلاس، درجہ جیسے: فِئَةُ النَّقْدِ: سکہ کی قسم یا

زمرہ جیسے: من فئة عشرين و من فئة عشرة: بیس یا دس کا نوٹ۔ الفئة الكبيرة والصغيرة: چھوٹے یا بڑے سکوں کی قسم ۔ ج: فئات و فئون۔
فئة الناس: طبقہ، درجہ۔
• الفازلين: وسلین۔
• الفانوس: دیکھئے: فنس۔

ف ـــــ ب

• فبراير: ماہ فروری۔

ف ـــــ ت

• فتئ ـ فتأً: ما فتئ بمعنی ما زال۔ برابر، مسلسل۔ ما فتئ يفعل كذا: وہ ایسا کرتا رہا۔ قرآن پاک میں ہے: "قالوا تالله تفتؤ تذكر يوسف" انہوں نے کہا خدا کی قسم تم برابر یوسف کو یاد کرتے رہو گے۔ اس آیت میں تفتؤ سے پہلے اور تالله قسم کے بعد نفی اگرچہ مذکور نہیں لیکن وہ ملحوظ ہے۔
• فتّه ـ فتًّا: (روٹی) چورنا، ریزے ریزے کرنا، انگلیوں سے توڑ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ هو فاتّ و المفعول مفتوت و فتيت و فتوت۔
ـــ في عضده: طاقت ختم کرنا، کمزور کرنا۔
ـــ ورق اللعب: تاش کے پتے بانٹنا، تقسیم کرنا (دارجہ)۔
فتّت: ریزہ ریزہ کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بالکل چورا کر دینا۔
انفتّ: مطاوع فتّه۔ چورا ہو جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
تفتّت: بالکل چورا ہو جانا، ٹوٹنا، ٹکڑے ہونا۔ مطاوع فتّته۔

الفتات: چورا، ریزہ، برادہ۔
الفتّ: چٹان کا شگاف (۲) شوربے وغیرہ میں خوب ڈوبا ہوا روٹی کا ٹکڑا۔ ج: فتوت۔
الفتّة و الفتّة: کھجوروں کا ڈھیر (۲) ثرید (شوربے میں بھیگے ہوئے روٹی کے ٹکڑے)۔
الفتوت: ریزہ ریزہ کی ہوئی چیز (۲) چوری ہوئی روٹی۔
الفتيت: الفتوت (۲) گر کر ریزہ ریزہ ہو جانے والی چیز۔
الفتيتة: ریزہ، روٹی وغیرہ کا ٹکڑا، ج: فتائت۔
المفتوت: چورا کیا ہوا، ٹوٹا ہوا۔
• فتح بين الخصمين ـ فتحًا: فریقین کا فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ربنا افتح بيننا وبين قومنا بالحق"۔
ـــ عليه: بھولے ہوئے کی راہنمائی کرنا (۲) کسی کے لئے خیر کی راہیں ہموار کرنا۔
ـــ على القارى: قاری کو لقمہ دینا، بھولی ہوئی چیز یا غلط پڑھی ہوئی چیز کو صحیح پڑھ کر بتانا۔
ـــ المغلق: بند چیز کو کھولنا (کتاب، دروازہ یا بکس وغیرہ)۔
ـــ الطريق: راستہ سے گزرنے کی اجازت دینا، راستہ بنانا یا کھولنا۔
ـــ الجلسة: میٹنگ کا آغاز کرنا۔
ـــ في الميزانية اعتمادًا: بجٹ میں کسی کام پر خرچ کرنے کے لئے رقم مقرر کرنا۔
ـــ حسابًا في البنك: کھاتہ کھولنا
ـــ اعتمادًا ماليًا لعمل: فنڈ کھولنا، فنڈ قائم کرنا۔
ـــ لفلان قلبه: کسی کو رازداں بنانا

کسی پر اطمینان کرنا، کسی کیلئے دردل وا کرنا۔
فتح البلد: ملک یا شہر پر قبضہ کرنا۔
ـــ الله قلبه للأمر: کسی کام کیلئے شرح صدر کرنا، مطمئن کرنا۔
ـــ الاحتمالات: امکانات پیدا کرنا۔
ـــ باب الترقي امام احد: کسی کے لئے ترقی کا دروازہ کھولنا۔
ـــ باب الحوار مع احد: کسی کے ساتھ بات چیت کا آغاز کرنا، سلسلۂ جنبانی شروع کرنا۔
ـــ البخت: قسمت بتانا۔
ـــ البصائر: آنکھیں کھولنا۔
ـــ الثغرات: رخنے ڈالنا، شگاف پیدا کرنا، دراڑیں ڈالنا۔
ـــ السكة الحديدية: ریلوے چالو کرنا۔
ـــ مظاريف العطاءات: ٹنڈر کے لفافے کھولنا۔
ـــ الملف: فائل کھولنا، فائل پر کارروائی شروع کرنا۔
ـــ النور الكهربائي: لائٹ کا سوئچ کھولنا۔
ـــ الموضوع: کوئی موضوع سامنے لانا۔
ـــ القناة: پانی کی نالی نکالنا۔
ـــ الله عليه: خدا کا کسی کی مدد کرنا (۲) علم و معرفت کے دروازے کھولنا۔
ـــ الكلمة: لفظ کو زبر لگانا۔
ـــ السعر: قیمت کھولنا، متعین کرنا۔
ـــ الفأل: فال نکالنا، شگون لینا۔
ـــ عليه سرّه: کسی پر اپنا بھید ظاہر کرنا۔
فاتحه في الأمر: کسی معاملہ میں کسی سے بات کا آغاز کرنا یا معاملہ کا کسی سے آغاز کرنا (۲) کسی کے پاس مقدمہ لے جانا۔

فَاتَحَ فُلَانًا: کسی سے بھاؤ کر کے کچھ نہ دینا
فَتَّحَ الْاَبْوَابَ: دروازے بالکل کھولنا پوری طرح سے کھول دینا۔
اِفْتَتَحَ الْبَابَ وَنَحْوَہٗ: کھولنا۔
ــــ الْعَمَلَ: آغاز کرنا، افتتاح کرنا۔
اِفْتَتَحَ دَوْرَۃَ الْمَجْمَعِ اوِالْمَجْلِسِ مجلس یا علمی ادارہ کے اجلاس کا افتتاح کیا۔ اِفْتَتَحَ الْکَلَامَ باسمِ اللّٰہِ: اللہ کے نام سے شروع کیا۔
اِنْفَتَحَ الْبَابُ: دروازہ کھلنا (۲) کسی چیز کا وسیع وکشادہ ہونا۔
ــــ الشَّیْءُ عَنِ الشَّیْءِ: زائل ہونا، ہٹنا، الگ ہونا۔
تَفَاتَحَا کَلَامًا بَیْنَھُمَا: آپس میں دو آدمیوں کا چپکے چپکے بات کرنا۔
تَفَتَّحَ: مطاوع فَتَّحَ: بالکل کھل جانا
ــــ الْاَکْمَامُ عَنِ النَّوْرِ: کلیوں کا کھلنا غلاف سے نکلنا۔
ــــ اللَّوْزَۃُ عَنِ الْقُطْنِ: روئی کا شگوفہ سے نمودار ہونا۔
ــــ فِی الْکَلَامِ: بات کو پھیلانا، اپنی بات کو کھل کر وضاحت سے کہنا۔
ــــ الرَّجُلُ: شیخی بھگارنا، فخر کرنا۔
اِسْتَفْتَحَ الْبَابَ: دروازہ کھولنا (۲) کھلوانا۔
ــــ فُلَانًا: مدد مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ"۔
ــــ فُلَانٌ عَلٰی فُلَانٍ بِاَحَدٍ: کسی کے خلاف کسی سے مدد چاہنا۔
ــــ الْمَجْلِسَ وَنَحْوَہٗ: آغاز کرنا۔
الْاِسْتِفْتَاحُ: حَرْفُ الْاِسْتِفْتَاحِ: نحویوں کے نزدیک الا ہے (۲) صبح کی پہلی بکری۔
الْاِفْتِتَاحُ: آغاز، افتتاح۔

الْاِفْتِتَاحُ الرَّسْمِیُّ: باضابطہ افتتاح
الْاِفْتِتَاحِیُّ: ابتدائی۔
الْاِفْتِتَاحِیَّۃُ: ایڈیٹوریل، اداریہ۔
الْاِنْفِتَاحُ: توسع، کشاد۔
الْفَاتِحُ: فتحمند، فاتح، چمکیلا (رنگ)۔
فَاتِحُ الْبَخْتِ: قسمت بتانے والا۔
الْفَاتِحَۃُ: سورۃ الحمد (قرآن پاک کی ابتدائی سورت) (۲) ہر شے کا آغاز، ابتدا، اول ج: فَوَاتِحُ۔
فَاتِحَۃُ الْکِتَابِ: مقدمہ، پیش لفظ۔
الْفِتَاحُ: مقدمات کا فیصلہ جھگڑوں کا تصفیہ
بینہما فتاحات: ان کے آپس میں جھگڑے یا مقدمہ بازیاں ہے۔
الْفُتَاحَۃُ: مدد۔
الْفَتَّاحُ: اسماء باری تعالیٰ میں سے ہے (چونکہ وہی رزق ورحمت کے دروازے بندوں کے لئے کھولتا ہے اور فیصلے کرتا ہے) (۲) فاتح کا اسم مبالغہ (۳) قاضی (۴) بڑا فاتح (۵) ایک سیاہ پرندہ جو دم بہت زیادہ ہلاتا ہے ج: فَتَاتِیحُ۔
الْفَتَّاحَۃُ: ڈبے وغیرہ کھولنے کا آلہ۔
الْفَتْحُ: ایسی حرکت جس سے منہ کھل جاتا ہو (۲) غلبہ، فتح (۳) فیصلہ (۴) مدد (۵) روزی (۶) دریاؤں کا بہتا ہوا پانی (۷) پہلی بارش ج: فُتُوحٌ۔
الْفُتُحُ: کشادہ، کھلا ہوا۔ بَابٌ فُتُحٌ: کشادہ دروازہ یا کھلا رہنے والا دروازہ۔ قَارُوْرَۃٌ فُتُحٌ: بغیر ڈاٹ کی (کھلی ہوئی) بڑے منہ کی بوتل۔
الْفَتْحَۃُ: نصب کی اصل علامت (زبر) (۲) مصدر مرہ: ایک دفعہ کا کھولنا۔
الْفُتْحَۃُ: کشادگی (۲) مال یا علم وغیرہ جس پر فخر کیا جائے ج: فُتَحٌ۔
الْفُتُوحُ: موسم بہار کی پہلی بارش۔

الْمِفْتَاحُ: کنجی، چابی ج: مَفَاتِیحُ۔
مِفْتَاحُ انْطِلَاقِ الْعَرَبَۃِ: گاڑی اسٹارٹ کرنے کی چابی۔
مِفْتَاحُ بَدْءِ حَرَکَۃِ السَّیَّارَۃِ: اسٹارٹر موٹر کو حرکت میں لانے والا آلہ۔
مِفْتَاحُ التَّرْجِیْعِ (فی الآلۃ الکاتبۃ) وہ کی جس سے رولر کو پیچھے کیا جاتا ہے۔
مِفْتَاحُ حَلِّ الْاُسْطُوَانَۃِ الدَّاخِلِیَّۃِ (فی الآلۃ الکاتبۃ) پیپر ریلیز۔
مفتاحُ حَلِّ الْہَامِشِ: مارجن ریلیز۔
مِفْتَاحُ الشِّفْرَۃِ: خفیہ تحریر کی کنجی۔
مِفْتَاحُ صَمُوْلَۃٍ: نٹ بولٹ کی چابی۔
الْمِفْتَاحُ الْکَہْرَبَائِیُّ: بجلی کا سوئچ۔
الْمِفْتَاحِیُّ: ریلوے کا کانٹا بدلنے والا۔
الْمِفْتَحُ: کنجی (۲) پانی کی نالی یا چھوٹی نہر ج: مَفَاتِحُ ومفاتیح۔
• فَتَخَہٗ ـَ فَتْخًا: نرم یا ڈھیلا کر کے موڑنا (فَتَخَ اَصَابِعَ رِجْلِہٖ فِی جُلُوْسِہٖ) انگلیوں کو پیر کے اوپری حصہ کی طرف موڑنا حدیث میں ہے: "اَنَّہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا سَجَدَ جَافٰی عَضُدَیْہِ عَنْ جَنْبَیْہِ وَفَتَخَ اَصَابِعَ رِجْلَیْہِ"۔
فَتِخَ ـَ فَتَخًا: ڈھیلا ہونا، مڑنا۔
ــــ الْکَفُّ وَالْقَدَمُ: ہتھیلی اور پیر کا نرم ہو کر پھیلنا۔
ــــ الرَّجُلُ وَالْاَسَدُ وغیرہما: ہاتھ پیر کا پھیلا ہوا ہونا۔ ھو اَفْتَخُ وھی فَتْخَاءُ ج: فُتْخٌ۔ ھو اَفْتَخُ الطَّرْفِ: افسردہ چشم۔
ــــ الرِّجْلَانِ: ٹانگوں کا کم گوشت اور لمبی ہڈی والا ہونا۔
اَفْتَخَ: سست وڈھیلا ہونا، سانس پھولنا۔
فَتَّخَ اَصَابِعَہٗ: فَتَخَہَا۔

تَفَتَّخَ: انگلی میں چھلّا پہننا۔

الفَتَخُ: ہاتھ اور شانہ کے درمیان کا اندرونی حصہ (۲) نہ بجنے والا پاؤں کا زیور (پازیب وغیرہ) ج: فُتُوخٌ۔

الفَتْخَاءُ: ڈھیلے اور کمزور جوڑوں والی اونٹنی (۲) نرم بازوؤں والا عقاب (۳) شہد نکالنے کے لئے استعمال کی جانے والی لچکدار کرسی نما ڈولی۔

الفَتَخَةُ: چھلّا (۲) بلا نگینہ انگوٹھی (جو کن انگلی کے برابر والی انگلی میں پہنی جاتی ہے) ج: فَتَخٌ و فُتُوخٌ۔

• فَتَرَ ـُ فُتُورًا: (سختی کے بعد) نرم ہو جانا (۲) (تیزی کے بعد) ہلکا اور ڈھیلا پڑ جانا، (چستی کے بعد) سست پڑ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ"۔

ـــ المَفَاصِلُ: جوڑوں کا ڈھیلا اور کمزور ہونا۔

ـــ الماءُ السَّاخِنُ: گرم پانی کا ٹھنڈا ہونا یعنی حرارت ختم ہو جانا، نیم گرم رہ جانا۔

ـــ الجِسْمُ: بدن کا سست ہونا۔

ـــ البَرْدُ: سردی کم ہو جانا۔

ـــ الطَّرْفُ: نگاہ کا سست پڑ جانا۔

ـــ عن العَمَلِ: کام میں کوتاہی کرنا، کام میں سستی کرنا۔

ـــ إلَى الشيءِ: کسی چیز سے مطمئن ہونا، سکون محسوس کرنا۔ حدیث میں ہے: "مَنْ فَتَرَ إلَى سُنَّتِي فَقَدْ نَجَا"۔

أَفْتَرَ: پلکوں کے کمزور ہونے کی وجہ سے شکستہ نگاہ ہونا۔

ـــ الدَّاءُ و نَحْوُه فُلانًا: کمزور کرنا، مضمحل اور سست کر دینا۔

فَتَّرَ: فَتَرَ۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا ٹھہر کر برسنے کے لئے تیار ہونا۔

فَتَّرَ الشيءَ الحارَّ: گرم شے کو ہلکا کرنا، نیم گرم کرنا، تکلیف دہ چیز کی تکلیف کم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنَّ المُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ، لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ"۔

ـــ العَامِلَ: کارکن سے کوتاہی کرانا، کام میں سستی کرانا۔

ـــ الشَّرَابُ الجِسْمَ: شراب کا جسم کو سست و ڈھیلا کرنا۔

اِسْتَفْتَرَ الفَرَسُ: گھوڑے کا تازہ دم ہونا، ستانا۔

الفَاتِرُ: نیم گرم، ہلکا گرم (۲) پست ہمت (آدمی) (۳) سست و ڈھیلا (جسم)

الطَّرْفُ الفَاتِرُ: خمار آلود نگاہ (مستحسن صفت)۔

الفَاتُورَةُ: مطلوبہ چیز کا بل، بیجک کیش میمو (۲) نمونہ ج: فَوَاتِيرُ۔

فَاتُورَةُ المَصَارِيفِ: پرچۂ اخراجات

فَاتُورَةٌ مُصَدَّقٌ عَلَيْهَا: تصدیق شدہ بل۔

فَاتُورَةٌ مُسْتَحَقَّةُ الدَّفْعِ: واجب الادا بل۔

الفُتَارُ: نشہ یا غشی کی ابتدائی حالت۔

الفَتَرُ: کمزوری۔

الفِتْرُ: انگشت شہادت اور انگوٹھے کے سروں کے درمیان کا فاصلہ (کھولنے کے بعد)۔ ج: أَفْتَارٌ۔

الفُتْرُ: کھجور کے پتوں کی چٹائی جس پر آٹا چھانا جائے۔

الفَتْرَةُ: کمزوری، ڈھیلا پن (۲) دو زمانوں کے درمیان کا عرصہ (۳) دو نبیوں کے درمیان کا وقفہ۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا أَهْلَ الكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ" (۴) کھیل یا کام کا درمیانی وقفہ، پیریڈ، انٹرول۔

فَتْرَةُ الحُمَّى: بخار کی دو باریوں کے درمیان کا وقفہ (جس میں بخار نہ ہو)

فَتْرَةُ الرَّخَاءِ: اقتصادی خوشحالی کا دور (جس میں صنعت کو فروغ ہو اور اجرتوں و نرخوں میں تیزی ہو)۔

فَتْرَةُ ازْدِهَارٍ: فروغ گل اور بہار کا زمانہ۔

فَتْرَةُ الانْتِقَالِ: عبوری دور۔

فَتْرَةُ التَّعْتِيمِ: بلیک آؤٹ کا وقت (جو فضائی حملہ کے دوران ہوتا ہے)

فَتْرَةُ الخُطَّةِ: منصوبہ کی مدت۔

الفَتْرَةُ الدَّقِيقَةُ: نازک دور۔

الفَتْرَةُ الفَاصِلَةُ: انٹرول، درمیانی وقفہ آرام، بریک۔

فَتْرَةُ المُعَانَاةِ: مصائب کا دور۔

الفَتَرَاتُ المُتَقَارِبَةُ: قریب قریب وقفے۔

الفَتَرَاتُ المُتَقَطِّعَةُ: مختلف اوقات مختلف وقفے۔

الفُتُورُ: سستی، اضمحلال (۲) نیم حرارت (۳) آنکھوں کا خمار۔

فُتُورُ الجِسْمِ: کمزوری۔

فُتُورُ الوُدِّ: دوستی و تعلق میں سرد مہری۔

فُتُورُ الهِمَّةِ: پست ہمتی۔

المُتَفَتِّرُ: وقفہ جاتی، وقفہ وار، وقتاً فوقتاً ہونے والا (خلاف مستمر)۔

• فَتَشَ عن الشيءِ ـِ فَتْشًا و فَتَشَةً: کسی چیز کو پوچھنا، ڈھونڈنا تحقیق و تفتیش کرنا۔

فَتَّشَ الشيءَ و عنه: تحقیق و تفتیش کرنا، پوچھ تاچھ کرنا۔

ـــ الأُمُورَ و الأَعْمَالَ: جانچ پڑتال کرنا، جائزہ لینا، معاینہ کرنا۔

فَتَّشَ المَكَانَ: تلاشی لینا۔

التَّفْتِيْشُ: تحقیق، تلاش و جستجو، پوچھ تاچھ (۲) جانچ پڑتال، معاینہ۔

— الحِسَابَ: حساب کی جانچ کرنا۔

الفَتَّاشُ: بہت کھود کرید کرنے والا، تحقیق و تفتیش کرنے والا۔

المُفَتِّشُ: سرکاری وغیر سرکاری کاموں کا معاینہ اور دیکھ بھال کرنے والا، انسپکٹر، اکزامنر۔

المُفَتِّشُ الاَوَّلُ: چیف انسپکٹر

مُفَتِّشُ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ چیکر۔

المُفَتِّشُ الثَّانِي: سب انسپکٹر۔

مُفَتِّشُ الضَّرَائِبِ: انکم ٹیکس انسپکٹر

المُفَتِّشُ العَامُّ: انسپکٹر جنرل۔

• فُوتُوغِرَافِيٌّ: عکسی۔ صُوْرَةٌ فُوتُوغِرَافِيَّةٌ: عکسی تصویر۔

• فَتَقَ الشَّيْءَ ـُ فَتْقًا: چیرنا، بیچ میں سے دو کرنا، پھاڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَا هُمَا"

— الثَّوْبَ: ٹانکے نکالنا، ادھیڑنا، دھاگے الگ الگ کرنا۔

— المِسْكَ: مشک کی خوشبو تیز کرنا۔

— القُطْنَ وَنَحْوَهُ: روئی دھننا۔

— الكَلَامَ: بات کو پختہ کرنا، پھیلانا۔

— العَجِيْنَ: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر ڈالنا۔

فَتِقَ ـَ فَتَقًا: موٹاپے سے بدن کا پھیلا ہوا ہونا۔ هو فَتِقٌ (۲) شگاف پڑنا، پھٹن والا ہونا۔ هو اَفْتَقُ و هي فَتْقَاءُ۔

اَفْتَقَ السَّحَابُ: بادل چھٹ جانا، پھٹنا

— الشَّمْسُ: آفتاب کا دو بادلوں میں سے ظاہر ہونا۔

اَفْتَقَ فُلَانٌ: ایسی خشک جگہ پہنچنا جس کے گرد و پیش بارش ہوئی ہو (۲) آفت و مصیبت کا مارا ہوا ہونا جیسے فاقہ، قرض، مرض وغیرہ۔

فَتَّقَ: دراڑ ڈالنا، بخیہ ادھیڑنا۔ مبالغہ در فَتَقَ۔

اِنْفَتَقَ: پھٹنا، شق ہونا۔

تَفَتَّقَ: جگہ جگہ سے پھٹنا، ادھڑنا۔

— المَاشِيَةُ: مویشیوں کا موٹا ہونا۔

— بِالكَلَامِ: گفتگو میں زبان کا رواں ہونا۔

الفِتَاقُ: کھجور کی چھال کی سفید جڑ (۲) گندھے ہوئے آٹے میں ملایا جانیوالا خمیر کا پیڑا (۳) بادلوں کے درمیان سے نکلنے والی شعاع آفتاب (۴) دواؤں کا مرکب۔

الفَتْقُ: پھٹن، دراڑ، شگاف (۲) جماعت کی پھوٹ، باہمی اختلاف (۳) وہ جگہ جس کے ارد گرد بارش ہوئی ہو (۴) صبح (۵) زندگی میں پڑنے والا رخنہ ج: فُتُوقٌ۔

الفَتَقَةُ: وہ جگہ جس پر بارش نہ ہو اور اس کے ارد گرد ہو۔

الفَتِيْقُ: فصیح و چرب زبان (۲) روشن صبح (۳) پھٹا ہوا، چرا ہوا۔

المَفْتَقُ: پھٹن کی جگہ، دراڑ کی جگہ۔

المُفَتِّقَةُ: موٹا ہونے کے لئے کھایا جانے والا مسالوں اور تیل و شہد کا معجون

المَفْتُوْقُ: پھٹا ہوا (۲) ہرنیا کا مریض۔

• فَتَكَ ـِ فَتْكًا: جو دل چاہے بے دھڑک کرنا، نفس کا بندہ ہونا۔

— بِهِ: دھوکہ سے مار ڈالنا، علی الاعلان مار ڈالنا، ہلاک کرنا (۲) حملہ کرنا، گرفت میں لینا۔

— فِي الخُبْثِ: بدی میں آگے بڑھنا۔

— فِي سُلُوْكِهِ: طرز عمل میں بے حیا ہونا۔

اَفْتَكَ بِهِ: فَتَكَ۔

فَاتَكَ فُلَانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، (۲) مہارت فن میں مقابلہ کرنا۔

— الاَمْرَ: کسی کام پر سختی سے لگنا۔

فَتَّكَ القُطْنَ: روئی دھننا۔

تَفَتَّكَ بِاَمْرِهِ: اپنے معاملہ میں خود رائے ہونا (کسی سے مشورہ کی ضرورت نہ سمجھنا)۔

الفَاتِكُ: بے دھڑک (۲) مہلک ج: فُتَّاكٌ۔

فَاتِكُ القَلْبِ: دلیر، کر گزرنیوالا

الفَتَّاكُ: بڑا مہلک، قاتل، سفاک۔

الفَتْكُ: ہلاکت، دھوکہ یا غفلت کا قتل (۲) دلیری، بے دھڑک پن۔

• فَتَلَ الحَبْلَ وَغَيْرَهُ ـِ فَتْلًا: رسی کوڑا وغیرہ کو بٹنا، بل دے کر مضبوط کرنا۔ هو مَفْتُوْلٌ و فَتِيْلٌ۔

— فُلَانًا عَنْ رَاْيِهِ: کسی کو اس کی رائے سے ہٹا دینا، باز رکھنا۔

— وَجْهَهُ عَنْهُمْ: منہ پھیرنا۔

فَتِلَ ـَ فَتَلًا: گٹھا ہوا اور طاقتور ہونا۔ هو اَفْتَلُ و هي فَتْلَاءُ ج: فُتْلٌ۔

— ذِرَاعُهُ: مضبوط پٹھوں والا ہونا۔

اَفْتَلَ السَّلَمُ وَالسَّمُرُ: ببول اور بیری پر پھل آنا۔

فَتَّلَ الشَّيْءَ: خوب بٹ دینا، مضبوط کرنا

اِنْفَتَلَ: رسی وغیرہ کا بٹ جانا، بل چڑھنا بل پڑنا (۲) پھر جانا۔

— عَنْ رَاْيِهِ: رائے سے ہٹ جانا، اپنے خیال کو چھوڑ دینا۔

— عَنْ حَاجَتِهِ: ضرورت کو پورا نہ کرنا چھوڑ دینا۔

— وَجْهُهُ عَنْهُمْ: منہ پھر جانا۔

تَفَتَّلَ: مطاوع فَتَّلَ، خوب بٹ جانا،

مضبوط ہو جانا، بل پڑنا۔
الفَتَّالُ: بہت بٹ دینے والا، رسی بنانیوالا
الفَتْلُ: مضبوطی (۲) بل، بٹ (۳) درخت کے سکڑے ہوئے پتے۔
الفَتْلَةُ: بیری اور ببول کے پھل کا غلاف (۲) درخت کا سکڑا ہوا یا مڑا ہوا ایک پتا (۳) رسی کا ایک بل، بٹ (۴) روئی یا ریشم کا ایک دھاگا، ڈوری (۵) ہاتھ کے پٹھے کی سختی (۶) کیکر کے درخت کا پھل (۷) کھجور کی گٹھلی کے بیچ کی جھلی (مجازاً معمولی شے) کہتے ہیں: مَا اَغْنَى عنه فَتْلَةً: اس نے اسے ایک رتی بھر بھی فائدہ نہیں پہنچایا۔
الفَتِيلُ: بمعنی مَفْتُول. بٹا ہوا، بل دار (۲) انگلیوں سے مروڑی ہوئی یا بٹی ہوئی شے جیسے دھاگا یا میل کی بتی (۳) کھجور کی گٹھلی کے درمیان کا ریشہ یا جھلی (۴) بم یا پٹاخے کی بتی جس کو جلانے سے وہ پھٹ جاتا ہے (۵) بدن کے میل کی بتی (۶) معمولی چیز سے کنایہ جیسے: "لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا": انکے ساتھ ذرا بھی زیادتی نہیں کی جائے گی ج: فَتَائِل۔
فَتِيلُ الجُرُوح: زخموں میں چڑھائی جانے والی بتی۔
فَتِيلُ الانْفِجار: دھماکہ کی بتی، آتشیں فتیلہ۔
فَتَائِلُ الانْفِجار المَزْرُوعَة: زمین میں بچھائی ہوئی دھماکے دار بتیاں۔
الفَتِيلَةُ: چراغ کی بتی ج: فَتَائِل۔
المَفْتُولُ: بٹا ہوا (دھاگا یا رسی)
مَفْتُولُ العَضَلِ: مضبوط پٹھوں والا، طاقتور، گٹھے ہوئے بدن والا۔
المِفْتَل: رسی بٹنے کی چرخی۔

المُفَتَّلُ: خوب بٹا ہوا دھاگا یا مضبوط بٹی ہوئی رسی وغیرہ۔
المُفَتَّلَةُ: بھوسی، چوکر۔
• فَتَنَ المَعْدِنَ ـِ فَتْنًا وفُتُونًا: سونے چاندی اور دیگر معدنیات کو جانچنے کے لئے آگ میں پگھلانا۔
فَتَنَتْهُ النَّارُ: آگ نے اسے پگھلا دیا
ــــ فُلَانًا: مذہب یا رائے سے ہٹانے کے لئے تکلیف دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ" (۲) آزمائش میں ڈالنا۔ آزمائش کیلئے سختی میں ڈالنا۔ ارشاد باری ہے: "اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ" (۳) گمراہ کرنا (۴) گرفتار مصیبت کرنا
فَتَنَهُ بشئٍ او فيه: کسی چیز میں مبتلا کرنا، کسی چیز سے آزمانا۔
ــــ الشئُ فُلَانًا: گرویدہ بنانا، مسحور کرنا، فریفتہ کرنا، دیوانہ بنانا۔ فَتَنَتْهُ المَرْأَةُ: عورت نے اسے اپنا دیوانہ بنا لیا، دام عشق میں پھنسا لیا۔
ــــ فُلَانًا عن الشئِ: ہٹانا، باز رکھنا بھٹکانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ" هو فَاتِنٌ وفَتَّانٌ والمَفْعول مَفْتُوْنٌ وفَتِيْنٌ۔
فَتَّنَهُ: مبالغہ در فَتَنَ. زبردست آزمائش کرنا، زبردست تکلیف دینا، وغیرہ۔
اِفْتَتَنَ بالأمرِ: کسی کام کا دل دادہ ہونا کوئی کام پسند آنا۔

اِفْتَتَنَ بالمَرْأَةِ: عورت کی محبت کا دیوانہ ہونا۔
ــــ فُلَانًا: فتنہ اور آزمائش میں ڈالنا
تَفَاتَنَ الرِّجَالُ: باہم جنگ کرنا اور مصیبت میں پڑنا۔
الفَاتِنُ: گمراہ کن (۲) مسحور کن (جیسے: جَمَال فَاتِنٌ) (۳) عاشق و فریفتہ بنانے والا۔
الفَتَّانُ: شیطان (۲) بڑا فتین، شرانگیز (۳) سحرانگیز (۴) سفر کے ساتھیوں کو نشانہ بنانے والا چور۔ حدیث میں ہے: "المُسْلِمُ اَخُو المُسْلِمِ يَسَعُهُمَا المَاءُ وَالشَّجَرُ وَيَتَعَاوَنَانِ عَلَى الفَتَّانِ"۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، ان دونوں کیلئے پانی اور سایہ مشترکہ ہوتا ہے اور وہ چور کے مقابلہ میں ایک ہو جاتے ہیں۔ (۵) سنار (زیور بنانے والا)۔
الفَتَّانَانِ: درہم و دینار۔
فَتَّانَا القَبْرِ: منکر اور نکیر۔
الفَتَّانَةُ: فَتَّان کی تانیث (۲) کسوٹی۔
الفِتْنَةُ: سونے چاندی وغیرہ کی آگ میں پگھلا کر جانچ (۲) آزمائش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً" ہم تم کو آزمائش کے لئے خیر و شر میں مبتلا کریں گے (۳) گمراہی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا" (۴) فتنہ و فساد، ہنگامہ (۵) فریفتگی، پسندیدگی گرویدگی (۶) دیوانگی (۷) جنگ (۸) بے اطمینانی و پریشان خیالی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ" (۹) عذاب قرآن پاک میں ہے: "ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ

هذا الّذِی کُنْتُمْ بہ تَسْتَعْجِلُوْنَ"
فِتْنَةُ الصَّدْرِ: وسوسہ ج: فِتَنٌ۔
الفِتْنَةُ الطَّائِفِيَّةُ: فرقہ دارانہ فساد۔
الفِتْنَةُ العَمْیَاءُ: زبردست ہنگامہ۔
الفُتْنَةُ: کیکر کا درخت۔
الفَتِینُ: سیاہ پتھروں والی زمین۔
المَفْتُوْنُ بشيءٍ: دیوانہ، گرویدہ، عاشق گرفتار محبت (۲) فتنہ، فساد (مصدر بروزن مفعول) قرآن پاک میں ہے۔ "بِاَیِّکُمُ المَفْتُوْنُ" (۳) مصیبت زدہ (۴) آزمائش میں پڑا ہوا۔

• فَتَاهُ ـُ فَتْوًا: جواں مردی میں کسی پر غالب آنا۔
فَتُوَ ـُ فَتَاءً و فُتُوًّا و فُتُوَّةً: جوان ہونا، جواں مرد ہونا۔
فَتِيَ ـَ فَتًى و فَتَاءً: فَتُوَ۔
اَفْتَى فی المَسْاَلَةِ: شرعی حکم بیان کرنا (۲) قانونی رائے دینا۔
فَاتَاهُ: جوانمردی میں مقابلہ کرنا (۲) کسی سے شرعی حکم معلوم کرنا، فیصلہ چاہنا۔
فُتِّيَتِ البِنْتُ: لڑکی کو، اس کے اندر دور طفولت کے آخری دور میں ایسی علامات کے ظہور کے بعد جن سے اس کا بچپنے سے خارج ہونا ثابت ہو، جوان قرار دیا جانا۔
تَفَاتَی المَرْءُ: جوان بننا (جوانوں کا طرز عمل اختیار کرنا)۔
ـــ القَوْمُ الی المُفْتِی: مفتی کے پاس شرعی فیصلہ کے لئے جانا، فتویٰ لینے کے لئے جانا۔
تَفَتَّی: جوان ہو جانا (۲) جوان بننے کی کوشش کرنا (جوانوں کا سا طرز اختیار کرنا)۔
ـــ البِنْتُ: لڑکی کا جوان ہو جانا۔
ـــ الصَّغِیْرَةُ او ذَاتُ السِّنِّ: بچی یا بوڑھی عورت کا جوان بننے کی کوشش کرنا (جوانوں کا سا طرز اختیار کرنا)۔

استفْتَاهُ: کسی مسئلہ میں شرعی حکم یا قانونی رائے یا صرف رائے معلوم کرنا۔
الاستِفتَاءُ: فتویٰ طلبی (۲) رائے طلبی (۳) استصواب رائے۔
استفتاءُ الناخبین و استفتاءُ الشَّعب: رائے شماری، ریفرینڈم
الاستفتاءُ العامُّ: عام رائے شماری۔
الإفْتَاءُ: فتویٰ دہی، رائے دہی۔
الفَتَی: نوجوان (مراہقت اور رجولت کے درمیان کا) قرآن پاک میں ہے: "قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی یَّذْکُرُهُمْ یُقَالُ لَهُ اِبْرَاهِیْمُ" (۲) سخی (۳) بہادر (۴) خادم۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا" تثنیہ فَتَیَانِ و فَتَوَانِ ج: فِتْیَانٌ و فِتْیَةٌ و فُتُوٌّ و فُتِيٌّ۔ و هی فَتَاة ج: فَتَیَات۔
الفُتُوَّةُ: نوجوانی (۲) بہادری (۳) نوجوان میں اوصاف جواں مردی و شجاعت پیدا کرنے کا نظام (۴) داد اگیری کرنے والا (دادا)
الفَتْوَی: شرعی یا قانونی سوال کا جواب شرعی یا قانونی فیصلہ ج: فَتَاوِ و فَتَاوَی۔
دَارُ الفَتْوَی: دار الافتاء
الفُتْیَا: الفَتْوَی۔
الفَتِيُّ: جوان (انسان ہو یا جانور) ج: فِتَاءٌ و اَفْتَاءٌ۔
المُسْتَفْتِي: فتویٰ لینے والا، شرعی فیصلہ چاہنے والا۔
المُسْتَفْتَی علیه: وہ مسئلہ جس پر رائے لی گئی ہو۔
المُفْتِي: شرعی حکم بیان کرنے والا، شرعی فیصلہ دینے والا ج: المُفْتُون۔

ف ـــ ث

• فَثَأَ اللَّبَنُ ـَ فَثْئًا و فُثُوْءًا: دودھ کھولنا، جوش آنا (۲) دودھ پھٹ کر ٹکڑے ہو جانا۔
ـــ الحَارَّ: گرم چیز کو ٹھنڈا کرنا، گرمی کم کرنا۔
ـــ القِدْرَ: پانی وغیرہ کے ذریعہ ہنڈیا کے ابال یا جوش کو ختم کرنا، کم کرنا۔
ـــ غَضَبَهُ: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
ـــ البارِدَ: ٹھنڈی چیز کی ٹھنڈک ختم کرنا (گرم کرکے)۔
ـــ فُلانًا عن رأیه: کسی کی رائے بدلنا، خیال و رائے سے روکنا۔
فَثِئَ الرَّجُلُ ـَ فَثْئًا: غصہ کم ہونا۔
ـــ الغَضَبُ فُثُوْءًا: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
اَفْثَأَ الحَرُّ: گرمی کم ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: تھک کر چور ہو جانا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان صاف ہونا۔
ـــ بالمکان: قیام کرنا۔
ـــ القَوْمُ لِلْمَرِیْضِ: بیمار کو پسینہ لانے کے لئے پتھر آگ میں تپا کر اس پر پانی ڈالنا بھاپ کے سامنے بیمار کو کھڑا کرکے پسینہ لانا)۔
• فَثَّ الحَارَّ بِالبَارِدِ ـُ فَثًّا: گرم شے کو ٹھنڈی چیز ڈال کر ٹھنڈا کرنا، جوش کم کرنا۔
ـــ وِعَاءَ التَّمْرِ: کھجوروں کو ٹوکری سے نکال کر بکھیرنا۔
اَفْتَثَّهُ: مغلوب و ذلیل کرنا۔
انْفَثَّ: مطاوع فَثَّ: گرم چیز کا ٹھنڈی چیز سے جوش کم ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ من الهَمِّ: غم ہلکا ہونا، غم سے چھٹکارا پانا۔
الفَثُّ: حنظل کا درخت۔ واحد: فَثَّة

•فَثَجَ الشیءَ ـُ فَثْجًا : کم کرنا۔
ـــ البِئرَ و نَحْوَها : کنواں وغیرہ خالی کرنا، فُلَانٌ بَحْرٌ لا یُفْثَجُ : فلاں بے پایاں سمندر ہے۔ مَاءٌ لا یُفْثَجُ : اتھاہ پانی، یعنی جس کی گہرائی کا پتا نہ ہو۔
ـــ الحَارَّ بالبَارِد : گرم کو ٹھنڈے پانی وغیرہ سے ٹھنڈا کرنا، حرارت کم کرنا
اَفْثَجَ الرَّجُلُ : تھک کر چور ہونا، تھکان سے ہانپنے لگنا۔
الفَاثِجُ : حاملہ اونٹنی۔
•فَثَّدَ دِرْعَهُ : زرہ میں ریشم وغیرہ کا استر لگانا۔
الفَثَائِدُ : کپڑوں وغیرہ کے استر (۲) تہ بہ تہ بادل۔
•الفَاثُورُ : جاسوس (۲) طشت (۳) بڑا پیالہ (۴) سنگ مرمر وغیرہ کی کھانے کی میز
•فَثَغَ رَأْسَهُ ـَ فَثْغًا : سر توڑنا۔
•فَجَأَهُ الاَمْرُ ـَ فَجْئًا و فَجْأَةً و فُجَاءَةً : اچانک پیش آنا، غیر متوقع طور پر آنا۔
فَاجَأَهُ مُفَاجَأَةً و فِجَاءً : فَجَأَهُ۔
فُوجِئَ بِشَیْءٍ : دوچار ہونا، اچانک کوئی چیز سامنے آنا۔
الفَجْأَةُ : اچانک پیش آنے والی بات، غیر متوقع معاملہ یا صورتِ حال۔
الفُجَاءَةُ : الفَجْأَة۔ مَوْتُ الفَجْأَةِ و الفُجَاءَةِ : انسان پر طاری ہونے والا سکتہ، اچانک موت۔
الفُجَائِیُّ : اچانک، ناگہانی، اتفاقی، غیر متوقع۔
فَجْأَةً : اچانک (غیر متوقع طور پر)
المُفَاجَأَةُ : ناگہانی واقعہ یا صورتِ حال نئی بات، غیر متوقع حادثہ ج : مُفَاجَآت
المُفَاجِئُ : ہنگامی، غیر متوقع، ناگہانی، پیش آمدہ (معاملہ)
• فَجَّ ـُ فَجًّا : دونوں ٹانگوں کو کھولنا (دونوں کے درمیان فاصلہ کرنا)۔
ـــ القَوْسَ : کمان کو کھینچنا۔
ـــ الاَرْضَ : زمین کو اچھی طرح پھاڑنا
ـــ الرَّجُلُ او الدَّابَّةُ ـَ فَجَجًا و فَجِیجًا : ٹانگوں کے درمیان کشادگی والا ہونا، ٹانگیں چوڑی کرکے چلنا۔
ـــ القَوْسُ : کمان کا تانت کھنچنا، لمبا ہونا۔ هو اَفَجُّ و هی فَجَّاءُ ج : فُجٌّ۔
اَفَجَّ : کشادہ راستہ پر چلنا (۲) لپکنا، تیز چلنا (۳) دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
ـــ حَافِرُ الفَرَس و نَحْوِه : گھوڑے وغیرہ کا سم پھیلنا۔ هو مُفِجٌّ (یہ گھوڑے کی اچھی صفت ہے)
ـــ ما بین رِجْلَیْه : دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا، دونوں کے درمیان فاصلہ کرنا۔
ـــ الاَرْضَ بالمِحْرَاثِ : زمین میں خوب ہل چلانا، ہل کے ذریعہ اچھی طرح پھاڑنا۔
فَاجَّ مُفَاجَّةً و فِجَاجًا و فَاجَّ رِجْلَیْه و فَاجَّ ما بَیْنَ رِجْلَیه : دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
اُفْتَجَّ : وسیع راستہ پر چلنا۔
اِنْفَجَّتِ القَوْسُ : کمان کا کھینا (تانت اور کمان کے بیچ میں فاصلہ زیادہ ہوجانا)۔
تَفَاجَّ : ٹانگوں کو قصداً چوڑا کرنا۔
ـــ النَّاقَةُ لِلحَلَب : اونٹنی کا دودھ نکالتے وقت ٹانگیں چوڑی کرلینا۔
الاِفْجِیجُ : کشادہ وادی۔
الفُجَاجُ : کشادہ راستہ۔
الفَجَاجَةُ : کچاپن، ناپختگی (۲) کچا پھل۔
الفَجُّ : طویل کشادہ راستہ ج : فِجَاجٌ و اَفِجَّةٌ۔
الفِجُّ : کچا، ناپختہ۔
الفُجَّةُ : درّہ، دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ، راستہ۔
•فَجَرَ ـُ فَجْرًا و فُجُورًا : بے پروائی کے ساتھ گناہوں میں مبتلا رہنا، بدکار ہونا، گناہ کرنا، بدکاری کرنا۔
ـــ اَمْرُ القَوْمِ : معاملہ بگڑنا۔
ـــ فی یَمِیْنِه : جھوٹی قسم کھانا۔
ـــ الرَّاکِبُ عن سَرْجِه : زین سے ایک طرف کو جھکنا۔
ـــ فُلَانٌ عن الحَقِّ : حق سے پھرنا۔
ـــ من مَرَضِه : بیماری سے شفا پانا۔
ـــ القَنَاةَ : نہر جاری کرنا، نہر نکالنا۔
ـــ المَاءَ : پانی نکلنے کا راستہ بنانا، چشمہ جاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الاَرْضِ یَنْبُوْعًا"
ـــ اللّٰهُ الفَجْرَ : فجر طلوع کرنا۔
اَفْجَرَ : وقت فجر میں داخل ہونا (۲) گناہ کرنا، بدکاری کرنا (۳) حق سے پھرنا
ـــ فُلَانًا : کسی کو بدکار پانا۔
ـــ الیَنْبُوْعَ : چشمہ جاری کرنا۔
فَاجَرَ مُفَاجَرَةً و فِجَارًا : کسی کے ساتھ مل کر بدکاری کرنا۔
فَجَّرَ الاَرْضَ : مبالغہ در فَجَرَ، چشمہ یا پانی جاری کرنا۔
ـــ الاَرْضَ عَیْنًا : چشمہ جاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفَجَّرْنَا الاَرْضَ عُیُوْنًا"
ـــ القَذِیْفَةَ و نَحْوَها : بم چھوڑنا آتشیں گولہ وغیرہ کا دھماکہ کرنا۔
ـــ النَّهْرَ : نہر جاری کرنا۔

فَجَّرَ الثَّوْرَةَ: انقلاب برپا کرنا۔
۔۔۔ الفَضَائِحَ: رسوا کن امور کا انکشاف کرنا، اسکینڈل منظر عام پر لانا۔
۔۔۔ قَنَابِلَ دُخَانٍ: دھوئیں کے گولے چھوڑنا۔
۔۔۔ المَوْقِفَ: صورتِ حال کو دھماکہ خیز بنانا، صورتِ حال بگاڑنا۔
۔۔۔ الوَضْعَ: صورتِ حال بگاڑنا۔
۔۔۔ الخِلافَاتِ بين القوم: اختلافات پیدا کرنا۔
۔۔۔ فُلانًا: فاجر و گنہگار قرار دینا۔
افْتَجَرَ الكَلَامَ: اپنی طرف سے بات بنانا یا گھڑنا۔
انْفَجَرَ: مطاوع فَجَرَ: پھٹ پڑنا (۲) آتشیں گولہ وغیرہ کا پھٹنا، پٹاخا چھوٹنا (۳) نہر یا پانی یا چشمہ جاری ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ. فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا"
۔۔۔ فُلانٌ بَاكِيًا: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
۔۔۔ الصُّبْحُ: صبح نمودار ہونا۔
۔۔۔ اللَّيْلُ عنه: رات ختم ہو کر صبح ہو جانا
۔۔۔ العَدُوُّ عَلَيْهِمْ: لوگوں پر دشمن کا زبردست دھاوا بولنا، ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا۔
۔۔۔ عليهم الدَّوَاهِي: مصائب کا ٹوٹ پڑنا۔
۔۔۔ الخِلَافُ: اختلافات پھوٹ پڑنا۔
۔۔۔ غَضَبًا: غصہ سے بھڑک اٹھنا۔
۔۔۔ النِّزَاعُ: جھگڑا اٹھ کھڑا ہونا۔
انفجرت المَعْرَكَةُ: لڑائی چھڑنا۔
۔۔۔ ينابيع الشئ من كذا: کسی چیز کے سوتے جاری ہونا، آغاز ہونا
۔۔۔ المَعَارِكُ الطَّائِفِيَّةُ: فرقہ وارانہ فسادات پھوٹ پڑنا۔
انفجرت الاشْتِبَاكَاتُ: جھڑپوں کا سلسلہ شروع ہونا۔
تَفَجَّرَ: مطاوع فَجَّرَ۔
۔۔۔ المَاءُ وَنَحْوُهُ: پانی وغیرہ جاری ہونا، نہریں جاری ہونا قرآن پاک میں ہے: "وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ"
۔۔۔ الصُّبْحُ: صبح نمودار ہونا۔
الانْفِجَارُ: دھماکہ ج: انفجارات۔
الانْفِجَارُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی دھماکہ۔
الانْفِجَارِيٌّ: دھماکہ خیز۔
التَّفْجِيرُ: دھماکہ خیزی (۲) پانی یا نہر وغیرہ جاری کرنے کا عمل، دھماکہ
التَّفْجِيرُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی دھماکہ
مَوَادُّ التَّفْجِيرِ: دھماکہ خیز اشیاء
الفَاجِرُ: بدکار، گناہوں میں نڈر، بے دھڑک بدکاری کرنے والا، بدمعاش (۲) جھوٹی قسم کھانیوالا ج: فُجَّارٌ و فَجَرَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ" نیز "أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ"
الفَاجِرَةُ: تانیث الفاجر: فاحشہ عورت
اليَمِينُ الفاجِرَةُ: جھوٹی قسم۔
فَجَارِ: بمعنی فُجور (اسم مبنی غیر منون ہے) فاجرة سے معدول ہے اور صرف بوقت ندا استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں یا فَجَارِ۔
الفِجَارُ: حَرْبُ الفِجَارِ: قریش و حلفائے قریش اور ہوازن کے درمیان ہونے والی لڑائی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں شرکت فرمائی اس وقت آپ کی عمر تقریبا بیس سال تھی۔ اَيَّامُ الفِجَارِ: مقدس مہینوں کے چار دن جن میں اسلام سے پہلے عربوں نے جنگ کی۔
الفَجْرُ: صبح کا اجالا (جو رات کی تاریکی کے ختم پر ہوتا ہے) یہ دو ہیں۔ ایک لمبی شکل میں اسے کاذب کہتے ہیں، دوسرا افق میں پھیلا ہوا، اسے صادق کہتے ہیں (۲) آغاز و ابتدار، طلوع (۳) صاف وکھلا راستہ۔
فُجَرُ: فاجر کا مبالغہ، یہ صرف ندا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: يا فُجَرُ!
فَجْرَةُ: جھوٹ، گناہ (بغیر تنوین) ترکیب فلانٌ فَجْرَةَ: زبردست جھوٹ بولنا۔
الفُجْرَةُ: پانی جاری ہونے کی جگہ۔
فُجْرَةُ الوَادِي: وادی کا کشادہ حصہ جس کی طرف پانی بہتا ہے۔
الفُجُورُ: بدکاری، زنا۔
انْغَمَسَ في الفُجُورِ: بدکاری میں مبتلا ہونا۔
الفَجُورُ: بڑا بدکار۔
المُتَفَجِّرُ: دھماکہ خیز آتشیں۔
المُتَفَجِّرَاتُ: دھماکہ خیز اشیاء، آتشیں مادے۔ بارودی سرنگیں، بارودی گولے یا پٹاخے وغیرہ۔
• فَجَسَ ـُـ فَجْسًا: بدکار ہونا (۲) مغرور ہونا۔
تَفَجَّسَ: فَجَسَ۔
• فَجَعَهُ ـَـ فَجْعًا: سخت تکلیف پہنچانا دل دکھانا۔ هو فَاجِعٌ۔ الأَمْرُ الفَاجِعُ: تکلیف دہ بات۔
فُجِعَ في شئ وبه: کسی چیز کی تکلیف پہنچنا۔
فَجَّعَهُ: سخت تکلیف دینا، بہت دل دکھانا، مصیبت میں ڈالنا۔

تَفَجَّعَ: مصیبت سے تکلیف محسوس کرنا، دکھی ہونا۔
— لِفُلَانٍ: کسی کے لئے دردمند ہونا، کسی کی تکلیف پر خود تکلیف محسوس کرنا۔
التَّفَجُّعُ: دکھ، دردمندی۔
الفَاجِعُ: دردناک، اندوہناک، دل دوز (۲) بے دردانہ (۳) صفت غالبہ برائے غراب البَيْن (جدائی کی علامت سمجھا جانے والا کوا)۔
رَجُلٌ فَاجِعٌ: حسرت وافسوس کرنے والا۔
الأَمْرُ الفَاجِعُ: تکلیف دہ بات۔
امْرَأَةٌ فَاجِعٌ: گرفتار رنج و مصیبت عورت (۲) مال و اولاد کے فقدان کی مصیبت میں گرفتار عورت۔
الفَاجِعَةُ: (مال یا محبوب شے کے فقدان کے سبب آنے والی) مصیبت، اندوہناک حادثہ، دردناک واقعہ ج: فَوَاجِع
الفَجُوعُ: الفاجع - مَوْتٌ فَجُوعٌ: سخت تکلیف دہ موت، اذیت ناک موت
الفَجِيعَةُ: الفَاجِعَةُ ج: فَجَائِع۔
المُتَفَجِّعُ: دردمند (۲) دکھی۔
المُفْجِعُ: الفَاجِعُ۔
•فَجْفَجَ: غیر حاصل چیز پر فخر کرنا۔ هو فَجْفَاجٌ و فُجَافِجٌ۔
•فَجِلَ الشيءُ ـَ فَجَلاً: ڈھیلا اور موٹا ہونا۔
فَجَّلَ الشيءَ: چوڑا کرنا۔
افْتَجَلَ أَمْرًا: گھڑنا، ایجاد کرنا۔ (افتجر کی ایک تعبیر)۔
الأَفْجَلُ: اپنے دونوں قدموں کے درمیان فاصلہ رکھنے والا
الفَاجِلُ: جوا کھیلنے والا۔
الفُجَّالُ: مولی فروش۔
الفُجْلُ: مولی یا مولیاں۔ واحد: فُجْلَةٌ
•فَجَمَ السكِّينَ ـِ فَجْمًا: چھری پر دندانے ڈالنا۔
فَجِمَ ـَ فَجَمًا: موٹے جبڑے والا ہونا هو أَفْجَمُ وهي فَجْمَاءُ ج: فُجْمٌ۔
انْفَجَمَ الوَادي: کشادہ ہونا۔
تَفَجَّمَ الوَادي: کشادہ ہونا۔
الفُجْمَةُ: فُجْمَةُ الوَادِي: وادی کی کشادہ جگہ۔
•فَجَا البَابَ ـُ فَجْوًا: کھولنا۔
— الشيءَ: کشادہ کرنا۔
— القَوْسَ: کمان کا تانت کھینچنا۔
فَجِيَ ـَ فَجًا: اپنے دونوں گھٹنوں کے درمیان فاصلہ رکھنے والا۔ هو أَفْجَى وهي فَجْوَاءُ ج: فُجْوٌ۔
أَفْجَى الرَّجُلُ: اہل وعیال پر فراخی سے خرچ کرنا۔
فَجَّى الشيءَ: کھولنا، ظاہر کرنا۔
— عنه الشيءَ: دفع کرنا، ہٹانا۔
تَفَاجَى: درمیانی کشادگی والا ہونا۔
الفَجْوَةُ: دو چیزوں کے درمیان کشادگی، خلا، کھلی جگہ ج: فِجَاءٌ و فُجًا و فَجَوَات۔
فَجْوَةُ الدَّارِ: صحن خانہ۔
الفَجْوَاءُ: الفَجْوَةُ۔

ف ح

•فَحَثَ عنه ـَ فَحْثًا: تلاش کرنا۔
— عن الخَبَرِ: خبر کی تحقیق کرنا۔
— في الأَرْضِ: کھوج لگانا۔
افْتَحَثَ عنه: فَحَثَ۔
— مَا عِندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس موجود شے کی ٹوہ لگانا۔
فَحِثُ الكَرِشِ: اوجھ سے متصل تہ بتہ جوف دار شے ج: أَفْحَاثٌ۔
الفَحِثَةُ: اوجھ سے متصل شے کا حصہ۔
•فَحِجَ ـَ فَحَجًا: پیر کے اگلے حصے کا قریب اور ایڑیوں کا دور ہونا۔ هو أَفْحَجُ وهي فَحْجَاءُ ج: فُحْجٌ۔
أَفْحَجَ عَنِ الأَمْرِ: پیچھے ہٹنا، رکنا۔
— حَلُوبَتَهُ: دودھ دوہتے وقت دودھ والے جانور کی ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
فَحَّجَ: مبالغہ در فَحِجَ: پاؤں کے اگلے حصہ کا بہت قریب اور ایڑیوں کا بہت دور ہونا۔
— رِجْلَيهِ: ٹانگوں کو پھیلانا۔
انْفَحَجَتْ سَاقَاهُ: پنڈلیوں کا کشادہ ہونا، ٹانگوں کا چوڑا ہونا۔
•فَحَّتِ الأَفْعَى ـِ فَحًّا و فَحِيحًا: سانپ کا پھنکارنا۔
— النَّائِمُ: خراٹے لینا۔
فُحَّةُ الفُلْفُلِ: مرچ کی تیزی۔
فَحِيحُ الأَفْعَى: سانپ کی پھنکار۔
•فَحَسَ الماءَ ـَ فَحْسًا: ہاتھ میں لے کر اور زبان سے چاٹنا۔
— الشَّعِيرَ: جو کو مل کر دانے نکالنا۔
•فَحَشَ القَولُ او الفِعْلُ ـُ فُحْشًا: قول وفعل کا انتہائی برا ہونا، قابل مذمت ہونا۔
— الأَمْرُ: اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ هو فَاحِشٌ و فَحَّاشٌ۔
فَحُشَ ـُ فُحْشًا و فَحَاشَةً: فَحَشَ۔
— عَلَى من معه: اپنے ساتھ والے کے ساتھ برائی کرنا۔
أَفْحَشَ: فحش اور بری بات کہنا یا کرنا۔
— عليه في المَنْطِقِ: کسی کے ساتھ بد کلامی کرنا، فحش گوئی کرنا۔
فَحَّشَ بالشيءِ: برائی کرنا، خراب کہنا۔

تَفَاحَشَ : دانستہ فحش بات کہنا یا کرنا، قصدًا فحش کار و فحش گو بننا۔
ـــ القَوْمُ : ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہنا۔
ـــ الاَمْرُ : کسی معاملہ کا انتہائی گندہ اور خراب ہونا۔
تَفَحَّشَ : فحش گو یا فحش کار بننا (۲) برائی کرنا، برا اور خراب قرار دینا۔
الفَاحِشُ : بد، برا، مذموم (۲) گندا (۳) ناقابل سماعت یا ناقابل تسلیم (۴) قابل مذمت (۵) سخت، زبردست جیسے غَبَنٌ فَاحِشٌ (۶) حد سے بڑھا ہوا۔
الفَاحِشَةُ : فاحش کی تانیث (۲) برا اور قابل نفرت قول یا فعل، گندی بات، گندا کام، بدکاری، گندہ ذہنی ج: فَوَاحِش۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنها وَمَا بَطَنَ" (۳) بدکار و بے حیا عورت۔
الفُحْشُ : برا اور گندا قول و فعل، خراب اور بھونڈی بات (۲) برائی، قباحت بدزبانی، بدفعلی۔
الفَحَّاشُ : بہت سخت (۲) بڑا بدزبان بڑا بدفعل۔
الفَحْشَاءُ : الفُحْشُ : بدکاری، انتہائی مذموم حرکت، بدفعلی، گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "الشَّيطَانُ يَعِدُكُمُ الفَقْرَ وَيَأمُرُكُم بِالفَحْشَاءِ"
المُتَفَحِّشُ : بدزبان، بے شرم۔
• فَحَصَتِ القَطَاةُ ـ فَحْصًا : سنگ خوار مرغ کا انڈے دینے کے لئے زمین میں گڑھا کھود کر گھر بنانا۔
ـــ عن الاَمْرِ : انتہائی تحقیق جستجو کرنا تفتیش کرنا، کھود کرید کرنا۔
ـــ الاَرْضَ : زمین کھودنا۔

فَحَصَ الشيءَ : جانچ پڑتال کرنا، سراغ لگانا، ٹیسٹ کرنا، چیک کرنا
ـــ الطَّبِيبُ المَرِيضَ : بیمار کا معاینہ کرنا، بیماری کی تشخیص کے لئے نبض وغیرہ دیکھنا۔
ـــ الكِتَابَ و نَحْوَهُ : کتاب وغیرہ کو گہری نظر سے دیکھنا، چھان بین کرنا۔
ـــ البَوْلَ وغيرَه : پیشاب وغیرہ ٹیسٹ کرنا۔
اِفْتَحَصَ عنه : کھود کرید کرنا، تحقیق کرنا
تَفَحَّصَ : غور سے معاینہ کرنا، اچھی طرح جانچنا، اچھی طرح چیک کرنا۔
الاُفْحُوصُ : سنگ خوار مرغ یا مرغی کا انڈے دینے کے لئے کھودا ہوا گڑھا ج: اَفَاحِيصُ۔
الفَاحِصُ : جانچ کنندہ، معاینہ کنندہ، ٹیسٹ کنندہ (۲) انسپکٹر (۳) تجسس آمیز
النَّظْرَةُ الفَاحِصَةُ : تجسس آمیز نگاہ
فَاحِصُ الحِسَابَاتِ : آڈیٹر حسابات
الفَحْصُ : جانچ، تحقیق و تفتیش، چیکنگ ٹیسٹنگ (۲) سروے (۳) معاینہ۔
الفَحْصُ الطِّبِّيُّ : ڈاکٹری معاینہ، چیک اپ۔
الفَحْصُ الجُسْمَانِيُّ العَامُّ : جنرل چیک اپ، جسم کا مکمل طبی معاینہ۔
الفَحْصُ الشَّامِلُ : مکمل سروے، عام جائزہ۔
الفَحْصُ العَامُّ : جنرل سروے۔
الفَحْصَةُ : تھوڑی یا خساروں کا گڑھا (۲) ایک دفعہ کی جستجو، ایک معاینہ
المَفْحَصُ : دیکھئے: اُفْحُوص ج: مَفَاحِصُ۔
• فَحْفَحَ : خراٹے لینا (۲) آواز بیٹھنا (۳) بہت بولنا۔ هو فَحْفَاحٌ۔

• فَحَلَ الاِبِلَ و نَحْوَهَا ـ فَحْلًا : اونٹوں میں جفتی کے لئے سانڈ (طاقتور نر اونٹ) چھوڑنا۔
اَفْحَلَ فُلَانٌ : سانڈ بنانا، پالنا۔
ـــ فُلَانًا فَحْلًا : کسی کو عاریۃً سانڈ دینا (جفتی وغیرہ کے لئے)
اِفْتَحَلَ فُلَانًا بَعِيرًا : عاریۃً سانڈ دینا
تَفَحَّلَ : سانڈ جیسا ہونا، سانڈ بننا۔
ـــ الشَّجَرُ : درخت پر پھل آنا بند ہو جانا۔
اِسْتَفْحَلَ الاَمْرُ : سنگین اور سخت ہو جانا بڑھ جانا، بڑا اور طاقتور ہو جانا۔
ـــ النَّخْلَةُ : مادہ درخت خرما کا نر بنانا بار آور نہ رہنا۔
الفِحَالَةُ : نرپن، سانڈپن، مردمی۔
الفُحَّالُ : نر درخت خرما ج: فَحَاحِيلُ
الفَحْلُ : ہر طاقتور نر جانور، سانڈ۔ ج: فُحُولٌ و اَفْحُلٌ۔
الفَحْلُ و الاُنْثَى : نر و مادہ۔
الشَاعِرُ الفَحْلُ : قادر الکلام شاعر
فُحُولُ العُلَمَاءِ : بلند پایہ اہل علم، ماہرین علم و فن۔
فُحُولُ الشُّعَرَاءِ : بلند پایہ قادر الکلام، اہل سخن۔
الفَحْلَةُ : تیز طرار مردوں کی سی خصلت رکھنے والی عورت، زبان دراز عورت۔
الفُحْلَةُ : مردمی، نرپن۔
الفُحُولَةُ : الفِحَالَةُ۔
الفَحِيلُ : مکمل مرد یا سانڈ۔
الفَحْلُ الفَحِيلُ : شریف النسب آدمی۔
المتفحل : وہ درخت جس پر پھل نہ لگتا ہو
• فَحَمَ الصَّبِيُّ ـ فَحْمًا و فُحُومًا : روتے روتے بچہ کا سانس اور آواز بند ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ : ساکت و لاجواب ہو جانا۔

فَحُمَ الشیءُ ـُ فُحُومًا و فُحُومَةً: سیاہ ہونا۔ ھو فاحِمٌ و فَحِیمٌ

اَفْحَمَ القَومُ: رات کی ابتدائی تاریکی میں داخل ہونا

ـــ البُکاءُ الصَّبِیَّ: رونے کا بچہ کی آواز کو بند کر دینا۔

ـــ الخَصْمَ: مقابل کو دلیل سے خاموش کر دینا، ساکت و لاجواب کر دینا۔

ـــ الھَمُّ و نَحوُہٗ فُلانًا: فکر و غم کا نشاطِ طبع کو ختم کر دینا، مضمحل کر دینا۔

فَحَّمَ الخَشَبَ: لکڑی کو جلا کر کوئلہ بنانا۔

ـــ الشَّیءَ: کوئلہ سے کالا کرنا۔

الفَاحِمُ: سیاہ فام: اَسْوَدُ فاحِمٌ: انتہائی کالا، سیاہ فام۔

الفِحَامَةُ: کوئلہ فروشی (۲) کوئلہ نکالنے یا فروخت کرنے کا پیشہ۔

الفَحَّامُ: کوئلہ فروش، کوئلہ کا کارکن۔

الفَحْمُ و الفَحَمُ: کوئلہ ج: فِحَام و فُحُوم۔

الفَحْمُ النَّبَاتِیُّ: لکڑی کا کوئلہ۔

الفَحْمُ الحَجَرِیُّ: پتھر کا کوئلہ۔

الفَحْمُ العُضْوِیُّ: کاربن۔

الفَحْمُ المَعدِنِیُّ: کان سے نکلا ہوا کوئلہ

قَلَمُ فَحْمٍ: کالی پنسل۔

الفَحْمَةُ: انتہائی شدید تاریکی، گھٹا ٹوپ اندھیرا، گھپ اندھیرا۔

الفَحِیمُ: الفَاحِمُ۔

المُفْحَمُ: دلیل کے سامنے لاجواب، خاموش، عاجز و ساکت۔

المُفْحِمُ: مسکت، لاجواب کنندہ۔ الجَوابُ المُفْحِمُ: مسکت جواب۔

المَفْحَمَةُ: پتھر کے کوئلہ کی جگہ ج: مفاحِمُ

• فَحَا بکلامہ الی کذا و کذا ـُ فَحْوًا: اپنے کلام سے کسی شے کی طرف اشارہ کرنا، خاص مطلب مراد لینا۔

فَحَّیٰ بکلامہ الی کذا: اپنے کلام سے بطور خاص کوئی مطلب یا کوئی مضمون مراد لینا۔

فَحَّیَ الطَّعامَ: کھانے میں بہت مسالے ڈالنا۔

فَاحَاہُ: کسی کو مخاطب کر کے اپنا مطلب سمجھانا۔

الفَحَا: کھانے میں ڈالنے کا مسالا (مرچ زیرہ وغیرہ) ج: اَفْحَاءٌ۔

الفَحْوَی: فَحْوَی القَولِ: مطلب، مراد، مقصد، معنی، مصداق، مدعا ج: فَحَاوٍ و فَحَاوَی۔

الفَحْوَةُ: موم سمیت شہد کا ایک ٹکڑا۔

الفَحِیَّةُ: سوپ، ہلکا شوربا۔

ف ـــــ خ

• فَخَتَتِ الفاخِتَةُ ـَ فَخْتًا: فاختہ (پرندہ) کا بولنا، کوں کوں کرنا۔

ـــ الاِنسانُ: فاختہ کی طرح اترا کر چلنا۔

ـــ الطَّبَّاخُ: باورچی کا دیگچی سے گوشت کی بوٹی کو ہاتھ سے نکالنا۔

ـــ الشیءَ: کاٹنا جیسے فَخَتَ رأسَہٗ بالسَّیفِ۔

ـــ السَّقْفَ: چھت میں سوراخ کرنا۔

فَخَّتَتِ الفَاخِتَةُ: فاختہ کا زیادہ یا زور زور سے کوں کوں کرنا۔

تَفَخَّتَ الاِنسانُ: فاختہ کی طرح بہت اترا کر چلنا (برائے مبالغہ)۔

الفَاخِتَةُ: فاختہ۔ کبوتر کی طرح کا ایک پرندہ جو بازو پھیلا کر جھومتا ہوا چلتا ہے ج: فَوَاخِت۔

الفَخْتُ: شکاری کا پھندا (۲) چھت کے گول سوراخ (۳) چاند کی ابتدائی روشنی۔

• فَخِجَ الرَّجُلُ ـَ فَخَجًا: تکبر کرنا۔

• فَخَّ رِجْلَاہُ ـَ فَخَخًا: ٹانگوں کا ڈھیلا ہونا۔ ھو اَفَخُّ و ھی فَخَّاءُ ج: فُخٌّ۔

فَخَّتِ الاَفعَی ـِ فَخًّا و فَخِیخًا: سانپ کا پھنکاریں مارنا۔

ـــ النَّائِمُ: خراٹے لینا۔

الفَخُّ: پھندا، جال، ذریعۂ شکار (۲) جال، دھوکا ج: فِخَاخٌ و فُخُوخٌ

• فَخَذَہٗ ـَ فَخْذًا: ران پر مارنا، ران کو زخمی کرنا۔

فَخَّذَ بَینَ القَومِ: تفریق کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ عَشِیرَتَہٗ: اپنے قبیلہ کی ایک ایک شاخ کو پکارنا۔ ایک ایک کر کے اپنے تمام قبیلوں کو پکارنا یا بلانا۔

تَفَخَّذَ عن الاَمرِ: کسی کام سے رکنا پیچھے ہٹنا۔

الفَخْذُ و الفَخِذُ: ران (مؤنث) (۲) قبیلے کی ایک شاخ ج: اَفْخَاذٌ

• فَخَرَ الرَّجُلُ ـَ فَخْرًا و فَخَارًا و فَخَارَةً: اپنی یا اپنی قوم کی خوبیوں پر ناز کرنا، فخر کرنا، فوقیت جتانا (اپنے لئے کسی خوبی کو ذریعہ اعزاز سمجھنا) (۲) تکبر کرنا، غرور کرنا۔ ھو فَاخِرٌ و فَخُورٌ۔

ـــ الرَّجُلَ ـُ فَخْرًا: فوقیت لیجانا (فخر کی باتوں میں)۔

فَخِرَ ـَ فَخَرًا: بڑائی خور ہونا، ناک والا ہونا۔ ھو فَخِرٌ۔

اَفْخَرَ فُلانًا علی فُلانٍ: کسی کو دوسرے پر ترجیح و فوقیت دینا۔

فَاخَرَہٗ مُفَاخَرَةً و فِخَارًا: کسی کے مقابلہ میں اپنی برتری ثابت کرنا، کسی سے فخر میں مقابلہ کرنا۔ ھو مُفَاخِرٌ و فِخِّیرٌ۔

فَخَّرَہٗ علیہ: کسی کو کسی پر فوقیت دینا۔

اُفْتَخَرَ بِکَذا: فخر کرنا، نازاں ہونا۔
تَفَاخَرَ: بڑا بننا، بڑائی جتانا۔
ـــ القَومُ: ایک دوسرے کے مقابلہ میں کسی بات پر فخر کرنا۔
اِسْتَفْخَرَ الطِّینُ: مٹی کا (پک کر) ٹھیکری بن جانا۔
ـــ الشیءَ: نفیس و فائق سمجھنا یا پانا، شاندار پانا یا سمجھنا۔
الافتخارُ: فخر ومباہات، اظہار عز وشان۔
الفَاخِرُ: ہر عمدہ اور نفیس چیز، شاندار، بھڑک دار، پرشوکت، اعلیٰ قسم کا، بیش قیمت، ڈیلکس، فینسی (۲) قابل فخر، قابل عزت۔ کہتے ہیں: نبات فاخِرٌ۔ ثوبٌ فَاخِرٌ سیّارۃ فاخِرۃ۔
الفَاخُورُ: کوزہ گر، کمہار، مٹی کے برتن بنانے یا بنا کر بیچنے والا۔
الفَاخُورَۃُ: مٹی کے برتنوں کا کارخانہ۔
الفِخَارَۃُ: کوزہ گری، کمہار کا پیشہ۔
الفَخَّارُ: آگ میں پکا کر بنائے جانے والے مٹی کے برتن وغیرہ۔ ٹھیکری، ٹھیکرا پکائی ہوئی مٹی۔
الفَخَّارِیُّ: کمہار، مٹی کے برتن بنانے اور بیچنے والا۔
الفَخُورُ: انتہائی فخر کناں۔
المُفْتَخِرُ: فخر کناں، نازاں۔
المُفْتَخَرُ: قابل فخر، قابل عزت۔
المَفْخَرُ و المَفْخَرَۃُ: قابل فخر کام، کارنامہ، شاندار کام ج: مَفَاخِر۔
• فَخِزَ ـَ فَخْزًا: تکبر کرنا، بڑائی جتانا۔
• فَخْفَخَ: بے بنیاد فخر کرنا۔
الفَخْفَخَۃُ: بلاوجہ فخر (۲) کورے کاغذ یا کورے کپڑے کی حرکت کی آواز، کھڑکھڑاہٹ۔
• فخل۔ تَفَخَّلَ: عمدہ کپڑے پہننا
(۲) علم ووقار ظاہر کرنا۔
• فَخُمَ ـُ فَخَامَۃً: عظیم الشان ہونا (۲) بڑا اور بھاری بھرکم ہونا، زبردست ہونا۔
ـــ المَنْطِقُ: کلام کا فصیح ہونا۔ ھو فَخْمٌ ج: فِخَامٌ۔
فَخَّمَہُ: بلند رتبہ بنانا، قدر ومنزلت بڑھانا، تعظیم کرنا۔
ـــ الحَرْفَ: حرف کو پُر کر کے پڑھنا۔
تَفَخَّمَہُ: فَخَّمَہُ۔
الفَخْمُ: بڑا، شاندار، عظیم الشان، زبردست، باوقار۔
الفَخَامَۃُ: عظمت، شان وشوکت، بڑائی، بلندی رتبہ (۲) ایک تعظیمی لقب جو اضافت کے ساتھ عالیجناب عالی مرتبت، عزت مآب کے معنی میں سربراہ مملکت وغیرہ کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے: فَخَامَۃُ رئیس الجمہوریۃ۔
الفَیْخَمَانُ: بڑا اور سربر آوردہ شخص جس کے بغیر کوئی کام انجام نہ دیا جائے۔
المُفَخَّمُ: بڑا، بلند رتبہ، معظم، شاندار

ف ـــ د

• فَدَحَہُ الحِمْلُ ـَ فَدْحًا: سامان یا قرض وغیرہ کا کسی کو گرانبار کرنا، بوجھل کرنا۔
ـــ الأمرُ: کسی معاملہ کا کسی کو زیر بار کرنا۔ ھو فادِحٌ
اِسْتَفْدَحَ الأمرَ: پریشان کن اور دشوار پانا، بھاری اور بوجھل محسوس کرنا۔
الفَادِحُ: گرانبار، بوجھل، بھاری، دشوار
الخَسَارَۃُ الفَادِحَۃُ: زبردست نقصان۔
المطالبُ الفادِحَۃ: بھاری مطالبات
الفَادِحَۃُ: مصیبت ج: فَوَادِحُ۔
الفَدَاحَۃُ: گرانباری، بھاری پن، بوجھ
• فَدَخَ الشیءَ ـَ فَدْخًا: توڑنا (تر یا جوف دار چیز کو) جیسے: فَدَخَ الرَّأْسَ و فَدَخَ البُسْرَ۔
• فَدَّ ـِ فَدًّا و فَدِیدًا: سخت آواز ہونا، شور مچنا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندے کا پھڑپھڑانا۔
ـــ الرَّجُلُ: بھاگنے کے لئے دوڑنا (۲) خوشی ومسرت میں زور زور سے زمین پر پیر پڑنا۔
فَدْفَدَ الرَّجُلُ: متکبرانہ چال چلنا (۲) خرید وفروخت میں شور وغل کرنا۔
الفَدَّادُ: سخت گفتار، کرخت آواز والا (۲) تکبر کے ساتھ چلنے والا (۳) سینکڑوں سے ہزار تک اونٹوں کا مالک۔
الفَدَّادَۃُ: مینڈک (۲) فَدَّاد کی مؤنث
الفَدَّادُونَ: چرواہے، اونٹوں یا گائے بیل کے مالکان، کاشتکار۔
الفَدِیدُ: شور وغل، آواز۔
• فَدَرَ ـِ فَدْرًا و فُدُورًا: سست پڑنا، ٹھنڈا ہو جانا۔
ـــ الوَعِلُ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ پر چڑھ کر رک جانا، پھنس جانا (۲) موٹا اور بڑا ہونا (۳) عمر رسیدہ ہونا۔
ـــ اللَّحْمُ: پکنے کے بعد ٹھنڈا ہو جانا
ھو فادِرٌ ج: فُدْرٌ وھی فادِرٌ ج: فَوَادِرُ۔
فَدِرَ ـَ فَدَرًا: بیوقوف ہونا۔ ھو فَدِرٌ۔
اَفْدَرَ: فَدَرَ۔
فَدَّرَ: فَدَرَ۔
ـــ الحِجارَۃُ: پتھروں کے چھوٹے بڑے

ٹکڑے کرنا۔
تَفَدَّرَ الحَجَرُ: ٹکڑے ہوجانا۔
الفَادِرُ: عمر رسیدہ پہاڑی بکرا۔
الفَادِرَۃُ: پہاڑ کی چوٹی کی ٹھوس چٹان۔
الفَدَرُ: الفَادِرُ ج: فُدُورٌ۔
الفَدِرُ: کمزور اور جلد ٹوٹ جانیوالی لکڑی
الفِدْرَۃُ: کسی چیز کا سمٹا ہوا حصہ، ٹکڑا، (گوشت کا) ٹکڑا، (کھجور دنکی) ڈھیری، (رات کا) حصہ ج: فِدَرٌ۔
الفُدَرَۃُ: قوم سے الگ رہنے والا۔
الفَدُورُ: الفَادِرُ ج: فُدُرٌ۔
المَفْدَرَۃُ: اَرْضٌ مَفْدَرَۃٌ: بہت پہاڑی بکروں والی زمین
•اَفْدَسَ الرَّجُلُ: کسی کے دروازہ پر مکڑیوں کے جالے ہونا، یا مکڑیاں ہونا۔
الفُدْسُ: مکڑی ج: فِدَسَۃٌ۔
الفَیْدَسُ: بڑا مٹکا۔
الفَیْدُوسُ: سیر و تفریح چھٹی۔
•فَدَشَ فُلانًا ـُ فَدْشًا: سر پھوڑنا
•فَدِعَ ـَ فَدَعًا: ٹیڑھے جوڑوں والا ہونا: فَدِعت قَدَمُه او یَدُه. هو اَفْدَعُ و هی فَدْعاءُ ج: فُدْعٌ
فَدَّعَهُ: ٹیڑھے جوڑوں والا بنا دینا۔
الفَدَعُ: جوڑوں کی کجی (جو اکثر پیر یا کلائی میں ہوتی ہے اور جوڑوں کی ہڈیاں بظاہر اپنی جگہ سے سرکی ہوئی معلوم ہوتی ہیں)۔
•فَدَغَ الشیءَ ـَ فَدْغًا: توڑنا (تر یا جوف دار چیز کو بطور خاص)۔
—— الطَّعَامَ: گھی سے تر بتر کرنا، بگھارنا۔
اِنْفَدَغَ الشیءُ: سوکھنے کے بعد نرم ہوجانا (۲) پھوٹ جانا، ٹوٹ جانا (اخروٹ وغیرہ کا)۔
المِفْدَغُ: پھوڑنے یا توڑنے کی چیز ج: مَفَادِغُ۔

•فَدْفَدَ: آواز نکلنا (۲) زمین پر خوشی اور مستی سے بھاری قدم پڑنا۔
الفَدْفَدُ: ہموار وکشادہ چٹیل زمین۔
الفَدْفَدَۃُ: ہلکی آواز، سرسراہٹ۔
•فَدَمَ فَاهُ و علی فیه ـِ فَدْمًا: منہ بند کرنا، برتن کا منہ ڈھانکنا۔
—— الدَّابَّۃَ: منہ بند لگانا، سر بند لگانا۔
—— الإِبْرِیقَ: لوٹے کے منہ پر کپڑا باندھنا (تاکہ پانی صاف ہو کر نکلے)۔
—— المَجُوسِیُّ فَمَهُ: مجوسی کا بعض مذہبی تقریبات میں عبادۃً منہ باندھنا۔
فَدُمَ ـُ فُدُومَۃً و فَدَامَۃً: کم فہم ہونا (۲) اکھڑ اور بیوقوف ہونا، (۳) موٹا ہونا۔ هو فَدْمٌ ج: فِدَامٌ
اَفْدَمَهُ: فَدَمَهُ۔
فَدَّمَ: مبالغہ در فَدَمَ۔
—— الإِبْرِیقَ و نَحْوَہ: لوٹے یا جگ وغیرہ کا منہ اچھی طرح باندھنا۔
—— فاہ و علیہ: منہ بند لگانا، منہ کو کسی چیز سے ڈھانکنا۔
—— البَعِیرَ: اونٹ کے منہ پر سر بند باندھنا۔
—— الثَّوْبَ: کپڑے کو خوب لال کرنا۔ هو مُفَدَّمٌ۔
الفِدَامُ: اونٹ کے منہ کا چھینکا، منہ بند (۲) برتن کے منہ پر باندھا جانیوالا کپڑا
الفِدَامَۃُ: الفِدَامُ۔
الفَدْمُ: رَجُلٌ فَدْمٌ: کم فہم، غیر قادر الکلام (۲) تیز سرخ رنگ میں رنگا ہوا کپڑا ج: فِدَامٌ۔
المُفَدَّمَاتُ: مٹکے (۲) برتن جن کے منہ بندھے ہوئے ہوں۔
•فَدَّنَ الإِبِلَ و نَحْوَهَا: موٹا کرنا۔
الفَدَّانُ: جوا جو ہل میں جڑے ہوئے دو بیلوں کی گردن پر ہوتا ہے (۲) ہل میں جتی ہوئی بیلوں کی جوڑی (۳) ایک ایکڑ زمین (چار ہزار دو سو مربع میٹر) ج: فَدَادِینُ (۴) ہل۔
الفَدَنُ: محل ج: اَفْدَانٌ۔
الفَادِنُ: معمار کا ساہل جس سے چنائی کی سیدھ اور درستگی جانچی جاتی ہے ج: فَوَادِنُ۔
•فَدَاهُ ـِ فَدًی و فِدًی و فِدَاءً: فدیہ دینا، کسی کو مال کے بدلے قید وغیرہ سے چھڑانا، جان بچانا۔ کہتے ہیں: فَدَاهُ بمالہ: اس پر اپنا مال قربان کیا یا بطور فدیہ اپنا مال دیا۔ هو فادٍ ج: فُدَاۃٌ۔
المَفْدِیُّ: جسے مال دیکر چھڑایا گیا۔
—— بحیاتہ او بنفسہ: کسی پر جان نثار کرنا۔
اَفْدَی: بھاری بدن والا ہونا، موٹا ہونا۔
—— صَبِیَّۃً: بچہ کو بیچنا۔
—— فُلانًا اَسِیرَہُ: کسی سے اس کے قیدی کا فدیہ قبول کرنا۔
فَادَاهُ مُفَادَاۃً و فِدَاءً: کسی کا فدیہ دینا (۲) فدیہ لے کر اسے آزاد کرنا۔
—— الاَسْرَی عِنْدَ العَدُوِّ: اپنے دشمن کے پاس قیدیوں کی رہائی کے بدلے دشمن کے قیدیوں کو رہا کرنا۔
فَدَّاهُ بِنَفْسِه: کسی پر اپنی جان قربان کرنا (۲) کسی سے یہ کہنا کہ میں تم پر قربان ہوں۔
اِفْتَدَی: اپنی طرف سے فدیہ دینا۔
—— بالشیءِ: کوئی چیز فدیہ میں دینا، قربان کرنا، قرآن پاک میں ہے: "لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَا فِی الاَرْضِ جَمِیعًا و مِثْلَهُ مَعَهُ لافْتَدَوْا بِه".
—— منه بکذا: کسی سے کسی چیز کے ذریعہ بچنا۔

افْتَدَى الْاَسِيْرَ: قیدی کو مال کے بدلہ چھڑانا۔ اِفْتَدَتِ المرأةُ نفسَها من زَوْجِها: عورت نے فدیہ دے کر شوہر سے چھٹکارا حاصل کر لیا۔

تَفَادَى الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو فدیہ دے کر چھڑانا یا فدا ہونا۔

___ الشیئُ من کذا: بچنا یا اس کی تدبیر کرنا۔

الفَادِي: نجات دہندہ، فدیہ دے کر جان بچانے والا۔

الفِدَاءُ: جان بچانے یا آزاد کرانے کے لئے دیا جانے والا مال وغیرہ، مالِ فدیہ بدل جان خلاصی (۲) فدیہ، بدل تقصیر، عبادت میں کوتاہی یا غلطی کا بدل جو اللہ کے لئے پیش کیا جائے جیسے روزہ کا کفارہ یا حالت احرام میں سلا ہوا کپڑا پہننے یا سر منڈانے کا کفارہ (۳) قربانی۔ فِدَاكَ اَبِي وَ اُمِّي و فِدًى لَكَ اَبِي: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ قربان جائیو آپ کے۔ کبھی فعل محذوف ہوتا ہے۔ جیسے: بأبي فلان: فلاں پر میرا باپ قربان ہو۔

الفِدَائِيُّ: مجاہد اسلام (۲) مجاہد وطن (۳) رضا کار، جاں نثار، جانباز سپاہی کمانڈو ج: فِدَائِيُّوْنَ۔

الفِدَائِيَّةُ: جہاد فی سبیل اللہ یا جہاد آزادی (۲) قربانی، جانبازی (۳) حبِّ دین، حبِّ وطن، فداکاری، فدائیت، حد سے بڑھی ہوئی محبت۔

الفِدْيَةُ: الفِدَاءُ ج: فِدًى و فِدْيَات۔

الفَدَاءُ: کھجور یا جو وغیرہ کا ڈھیر ج: اَفْدِيَة

المَفْدِيُّ: جس کو مال کے بدلہ چھڑایا گیا ہو (۲) جس پر جان قربان ہو۔

المُفَدَّى: جس پر جان قربان ہو، محبوب خلائق

ف ـــــ ذ

• فَذَّ عن اَصْحَابِهِ ـِ فَذًّا: ساتھیوں سے الگ تھلگ ہو جانا، الگ ہو کر اکیلا اور تنہا رہ جانا۔

___ عن نُظَرَائِهِ: اپنے ہم رتبہ لوگوں میں منفرد ہونا۔ هو فاذٌّ و فَذٌّ

___ فُلَانًا: سختی سے دھتکارنا۔ هو فاذٌّ

اَفَذَّتِ الشَّاةُ: بکری کا ایک بچہ جننا۔ هي مُفِذٌّ۔ یہ اس وقت کہا جائیگا جبکہ اس بکری کی عادت ایک سے زائد بچے جننے کی ہو۔

___ القَوْمُ: لوگوں کا تنہا تنہا یکے بعد دیگرے آنا۔

تَفَذَّذَ بالأَمْرِ او برأيه: اپنی مرضی پر چلنا، اپنی رائے میں سب سے الگ ہونا۔

استَفَذَّ بالأَمْرِ او برأيه: اپنے معاملہ یا رائے میں الگ تھلگ ہونا، من مانی کرنا۔

الاَفَذُّ: وہ تیر جس پر پر نہ ہو۔

الفَاذُّ: الفَذُّ۔

الفَاذَّةُ: الكَلِمَةُ الفَاذَّةُ: شاذ اور نادر الوقوع لفظ۔

الفُذَاذَى: جاءَ القَوْمُ فُذَاذَى: یکے بعد دیگرے ایک ایک آنا۔

الفُذَاذُ: جاءَ القَوْمُ فُذَاذًا: یکے بعد دیگرے ایک ایک آنا۔

الفَذُّ: اکیلا، تنہا، یکتا، منفرد، بے مثال (۲) جوئے کا پہلا تیر (۳) الگ تھلگ (۴) بکھری ہوئی کھجوریں ج: اَفْذَاذٌ و فُذُوْذٌ۔ کہتے ہیں جاءَ القَوْمُ اَفْذَاذًا: لوگ الگ الگ آئے۔

الفَذَّةُ: شاذ، منفرد۔

الفُذَّاذُ: الفُذَاذُ۔

المِفْذَاذُ: وہ بکری جس کی عادت ایک بچہ جننے کی ہو۔

• فَذْلَكَ الحِسَابَ: حساب چکانا، حساب سے فارغ ہو جانا۔ اس کی اصل "فذلك كذا و كذا" ہے۔

الفَذْلَكَةُ: خلاصہ، لب لباب (۲) کل میزان کل حساب۔

ف ـــــ ر

• الفَرَأُ: گورخر۔ کہاوت ہے: كُلُّ الصَّيْدِ في جَوْفِ الفَرَا: یعنی ہر شکار گورخر سے کم درجہ ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جسے مختلف لوگوں پر ترجیح دی جاتی ہو اور اس چیز کے لیے جو دوسروں سے مستغنی کر دے ج: فِرَاءٌ و اَفْرَاءٌ۔

الفَرَاءُ: الفَرَأُ۔

الفَرِيُّ: اَمْرٌ فَرِيٌّ: گھڑا ہوا یا بڑا معاملہ

• فَرَتَ ـُ فَرْتًا: بدکار ہونا۔

فَرِتَ الرَّجُلُ ـَ فَرَتًا: کم عقل ہو جانا، رائے کمزور ہو جانا۔

فَرُتَ الماءُ ـُ فُرُوْتَةً: بہت میٹھا ہونا۔ هو فُرَات۔

الفُرَاتُ: بہت میٹھا۔ ماءٌ فُرَاتٌ و نَهْرٌ فُرَاتٌ (۲) عراق کا ایک دریا

الفُرَاتَانِ: دریائے دجلہ و فرات۔

• فَرْتَكَ: قدم ملا کر چلنا، چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا۔

___ الشیئَ: ریزہ ریزہ کرنا۔

___ النَّسِيْجَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کو ادھیڑ کر خراب کرنا۔

• فَرْتَنَ: قدم ملا کر چلنا۔

___ في كلامه: شقیں نکالنا، طول دینا

فَرْتَنَى: زناکار عورت (۲) باندی۔

الفُرْتُنَى: بجو کا بچہ (۲) پیشہ ور زانیہ باندی۔

•فَرِثَتِ الحُبلیٰ ـَ فَرَثًا: حمل کی وجہ سے جی متلانا۔
—الکَرِشَ: اوجھ کو پھاڑ کر فضلات کو باہر نکالنا۔
—وِعَاءَ التَّمرِ: کھجور کی ٹوکری وغیرہ کو کھول کر کھجوریں بکھیر دینا۔ مقولہ ہے: فَرَثَ الحُبُّ کَبِدَہٗ: محبت نے اس کے جگر کے ٹکڑے کر دیئے۔
فَرِثَ الرَّجُلُ ـَ فَرَثًا: شکم سیر ہونا۔ شَرِبَ علی فَرَثٍ: اس نے شکم سیر ہونے کے بعد (شراب) پی۔ ھو فَرِثٌ۔
—القَومُ: تتر بتر ہونا، شیرازہ بکھرنا۔
اَفْرَثَ الکَرِشَ: اوجھ کو چاک کر کے اس کی آلائش و فضلے کو باہر نکالنا۔
—الرَّجُلَ: الزام لگانا، ذات کو مجروح کرنا۔
—اَصحَابَہٗ: چغلی لگا کر ساتھیوں کو مصیبت میں ڈالنا، لوگوں کی ملامت کا نشانہ بنانا۔
انفَرَثَتِ الحُبلیٰ: فَرِثَت۔
تَفَرَّثَ القَومُ: منتشر ہونا، تتر بتر ہونا۔
—الحُبلیٰ: حاملہ کا جی متلانا۔
الفُـــرَاثَـةُ: اوجھ میں بھرا ہوا فضلہ، گوبر وغیرہ ج: فُرُوثٌ۔
الفَرثُ: اوجھ میں بھرا ہوا گوبر، لید (۲) گوبر نکلنے کے بعد صاف شدہ اوجھ ج: فُرُوث۔ قرآن پاک میں ہے: نُسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِہٖ مِنْ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِیْنَ۔"
الفَرِثُ: شکم سیر۔ المَکَانُ الفَرِثُ: وہ جگہ جو نہ پہاڑی ہو اور نہ بالکل ہموار
•فَرَجَ بَینَ الشَّیئَینِ ـِ فَرجًا: دو چیزوں میں فصل کرنا، کشادگی کرنا۔

فَرَجَ الشَّیءَ: کھولنا (۲) کشادہ کرنا (۳) پھاڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا السَّمَاءُ فُرِجَت"۔
—القَومُ لہ: لوگوں کا کسی کے لئے گنجائش نکالنا، جگہ دینا۔
—اللّٰہُ الغَمَّ عن فلانٍ: اللہ کا کسی کی تکلیف یا غم دور کرنا۔ اللّٰہ فَارِجٌ والغَمُّ مَفرُوجٌ و الشخص مفروج عنہ۔
فَرِجَ ـَ فَرَجًا: کھلا ستر والا ہونا، ڈرپوک و بزدل ہونا۔ ھو فَرِجٌ (۲) بڑے کولہوں والا ہونا۔
—ثَنَایَاہُ: اوپر کے دانتوں کا کشادہ ہونا۔ ھو اَفرَجُ وھی فَرجَاءُ ج: فُرجٌ۔
فَرُجَ ـُ فَرَاجَةً: بھانڈا پھوڑ ہونا، راز محفوظ نہ رکھنا۔
اَفرَجَ الغُبَارُ: گرد و غبار زائل ہونا۔
—القَومُ عن المَکَانِ: لوگوں کا کسی جگہ سے چلا جانا، انخلا کرنا۔
—عن الحَبِیسِ: قیدی کو رہا کرنا
—اُفرِجَ عن الاَسِیرِ: قیدی کا رہا ہونا۔
—عن المَالِ: مال چھوڑ دینا۔
—الدَّجَاجَةُ: مرغی کا چوزوں والی ہونا۔
فَرَّجَ الشیءَ: کشادہ کرنا، کھولنا (لغتِ دارجہ میں فَرَّجَ: تماشا دکھانا)
—اللّٰہُ الغَمَّ: تکلیف دور کرنا۔
اِنفَرَجَ الشیءُ: کشادہ ہونا۔
—ما بینَ الشَّیئَینِ: دو چیزوں کے درمیان فصل ہونا، کشادگی ہونا
—الغَمُّ والکَربُ: رنج و کلفت دور ہونا۔
—فُلَانٌ من ضِیقِہٖ: پریشانی اور

گھٹن سے نجات پانا۔
تَفَرَّجَ الرَّجُلُ بکذا وعلیہ: کسی چیز سے تفریح کرنا، مشاہدہ سے خوش ہونا، تماشا دیکھنا۔
—الغم ونحوہ: زائل ہونا۔
تَفَارِیجُ الاَصَابِعِ وغیرھا: انگلیوں وغیرہ کے درمیان کی جگہ۔ واحد: تِفرَاجٌ۔
التَّفرِجَةُ: خلا، جھروکا، روشن دان ج: تَفَارِیج۔
الفَرجُ: دو چیزوں کے درمیان کشادگی، کشادہ جگہ، فاصلہ، شگاف، پھٹن، درز، سوراخ ج: فروج۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا لَھَا مِن فُرُوجٍ" ان آسمانوں میں شگاف یا پھٹن نہیں ہے (۲) سرحد (۳) چوپائے کی ٹانگوں کا فاصلہ۔ کہتے ہیں: جَرَتِ الدَّابَّةُ مِلْءَ فُرُوجِھَا: چوپایہ پوری طاقت سے چلا (۴) دو ٹانگوں کے درمیان کا فاصلہ، کنایۃً شرم گاہ (یہی استعمال غالب ہے) قرآن پاک میں ہے: "وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَھَا"
فُرُوجُ الاَرضِ: اطرافِ زمین، نواح
الفَرَجُ: مصیبت کے بعد راحت، ازالۂ کلفت۔ اُمُّ الفَرَجِ: قیمہ بھرا سموسا۔
الفُرُجُ: بھانڈا پھوڑ آدمی، پیٹ کا کچا جو راز نہ چھپا سکے۔
الفُرجَةُ: دو چیزوں کے درمیان درز، شگاف یا فاصلہ، وسعت، خالی جگہ (۲) سکون، غم کے بعد راحت (۳) تماشا حسین یا دلچسپ نظارہ جس سے دل بہلے۔
الفَرَجِیَّةُ: لمبی آستینوں کا جبہ جو علمائے دین پہنتے ہیں۔
الفَرُّوجُ: بچہ کا کرتا (۲) چوزہ ج: فَرَارِیجُ

الفَرِیجُ: تانت سے الگ کمان (۲) کثرتِ ولادت سے تنگ آجانے والی عورت (۳) ظاہر و باہر، وسیع و کشادہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
المُتَفَرِّجُ: تماشبین، تفریح باز، نظارہ کر کے خوش ہونے والا، دل بہلانے والا۔
المُنْفَرِجُ: کشادہ۔
المُفْرِجُ: بہت چوزوں والی (مرغی)۔
المُفْرَجُ: صحرا میں قتل کیا جانے والا جس کا قاتل معلوم نہ ہو (۲) بے مال و اولاد آدمی۔
المُفَرَّجُ: بغل سے ہٹی ہوئی کہنی والا (۲) کنگھا
المُنْفَرِجَةُ: الزَّاوِیَةُ المُنْفَرِجَةُ: علم ہندسہ میں وہ زاویہ جو نوے درجہ سے زائد ہو۔
المَفْرُوجُ: کھلا ہوا، کشادہ کیا ہوا۔
•الفِرْجَارُ: پرکار، دو شاخہ نوک دار قلم جس سے دوائر کھینچے جاتے ہیں۔ خَطٌّ فِرْجَارِیٌّ: دائرہ، گول لکیر۔
•فَرْجَنَ الدَّابَّةَ: جانور کو کھریرا کرنا، کھریرے سے رگڑ کر بدن صاف کرنا۔
—— الثَّوبَ ونحوَہُ: کپڑے وغیرہ کو برش کرنا، برش سے صاف کرنا۔
الفِرْجَوْنُ: جانوروں کے بدن پر پھیرنے کا برش (کھریرا) (۲) کپڑے پر پھیرنے کا برش۔
•فَرِحَ ـَ فَرَحًا: راضی ہونا، حدیث میں ہے "اَللّٰہُ اَشَدُّ فَرَحًا بتَوبَةِ عَبْدِہٖ"
—— بکذا: خوش ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَیَوْمَئِذٍ یَفْرَحُ المُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰہِ"
—— الرَّجُلُ: نعمت وغیرہ پر اترانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذْ قَالَ لَہُ قَوْمُہُ لَاتَفْرَحْ اِنَّ اللّٰہَ لَایُحِبُّ الفَرِحِیْنَ۔ ذٰلِکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِی الاَرْضِ بِغَیْرِ

الحَقِّ" ھو فَرِحٌ و فَرْحَانُ و فَارِحٌ و ھی فَرِحَةٌ و فَرْحَیٰ و فَرْحَانَةٌ و فَارِحَةٌ۔
اَفْرَحَہُ: خوش کرنا (۲) قرض کا بوجھل بنانا (۳) مغموم کرنا۔
فَرَّحَہُ: خوش کرنا، فرحت بخشنا۔
الفَرَحُ: خوشی (۲) تقریب شادی (یہ مجازی معنی ہیں) ج: اَفْرَاحٌ۔ اِقَامَةُ الاَفْرَاحِ: خوشیاں منانا۔
الفَرِحُ: خوش، شاداں۔
الفُرْحَةُ: خوشی، خوشخبری۔
الفَرْحَةُ الغَامِرَةُ: زبردست خوشی۔
المُفْرِحُ و المُفَرِّحُ: خوش کن۔
المُفْرَحُ: قرض میں دبا ہوا جو ادائگی کے قابل نہ ہو۔
المِفْرَاحُ: بہت خوش۔
•اَفْرَخَ الطَّائِرُ: چوزہ نکالنا، چوزوں والا ہونا۔
—— البَیْضَةُ: انڈے کا پھٹ کر چوزہ نکالنا (انڈے کا چوزہ سے الگ ہونا)
—— الزَّرْعُ: پودے کی شاخیں نکلنا۔
—— فُؤَادُہُ: دل سے خوف دور ہونا۔
—— رُوْعُہُ: دل سے غم دور ہونا۔
—— الاَمْرُ: معاملہ کا واضح ہونا، انجام ظاہر ہونا۔
—— اللّٰہُ رَوْعَ فُلَانٍ: اللہ کا کسی کے ڈر خوف کو دور کر دینا۔
—— القَوْمُ بَیْضَتَہُمْ: اپنا بھید ظاہر کرنا۔
فَرَّخَ الطَّائِرُ و البَیْضَةُ و الزَّرْعُ: اَفْرَخَ۔
—— القَوْمُ: ذلیل و مرعوب ہونا۔
—— الاَمْرُ: گنجلک ہونے کے بعد واضح ہو جانا، انجام و نتیجہ ظاہر ہونا۔
بَاضَ فی رَاْسِہِ الشَّیْطَانُ وَ

فَرَّخَ: شیطان نے اسے بہکا لیا اور گمراہ کر دیا۔
اِسْتَفْرَخَ الطَّائِرَ: پرندے کے چوزے نکلوانا۔
الفَرْخُ: پرندہ کا بچہ، چوزہ (۲) ہرانڈا دینے والے جانور کا بچہ (۳) ہر چھوٹا جانور یا چھوٹا پودا یا چھوٹا درخت (۴) ذلیل و زیر فرمان آدمی (۵) وہ پودا جس کا دانا ظاہر ہو گیا ہو (۶) دماغ کا اگلا حصہ (۷) کاغذ کا تختہ (شیٹ) ج: اَفْرُخٌ و اَفْرَاخٌ و فُرُوْخٌ۔ فِرَاخُ الشَّجَرَةِ: درخت پر شاخیں کاٹنے کے بعد نکلنے والی کونپلیں
الفَرْخَةُ: پرندہ کا مادہ بچہ (۲) چوڑی آنی۔
الفَرُّوْخُ: وہ خوشہ جس میں دانے پڑ گئے ہوں اور ظاہر ہو گئے ہوں۔
المَفَارِخُ: بچے نکلوانے کی جگہیں۔ واحد مَفْرَخٌ و مَفْرَخَةٌ۔
•فَرَدَ ـُ فُرُوْدًا: تنہا ہونا، یکتا ہونا۔
—— بالاَمْرِ والرَّأیِ: کسی معاملہ میں منفرد ہونا۔ الگ رائے رکھنا، کسی غیر کے ساتھ شریک نہ ہونا۔
—— عن الشیءِ: الگ ہونا۔
اَفْرَدَتْ اُنْثَی الحَیَوَانِ: مادہ جانور کا (خلاف عادت) ایک بچہ جننا۔ ھی مُفْرِدٌ۔
—— بالاَمْرِ: کسی معاملہ میں منفرد ہونا، اپنی مرضی پر چلنا۔
—— الشیءَ: الگ کرنا (۲) ایک فرد بنانا۔
—— اِلَیہ رَسُوْلًا: کسی کے پاس قاصد بھیجنا۔
—— بَابًا لکذا فی الکتاب: کتاب میں کسی مضمون کے لئے الگ باب قائم کرنا۔
فَرَّدَ الرَّجُلُ: فقیہ ہونا (۲) لوگوں سے الگ ہو کر عبادت کے لئے خلوت گزیں

حدیث میں ہے: "طُوبٰی لِلْمُفَرِّدِیْنَ"
فَرَّدَ بِرَأْیِه: ہٹ دھرم ہونا، اپنی رائے پر چلنا، دوسرے کی بات نہ ماننا۔
ـــ الذَّھَبَ: سونے کے دانوں میں چاندی کے دانوں سے فصل کرنا (ہار میں)۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کے الگ الگ حصے کرنا، افراد بنانا۔
ـــ الأشْیَاءَ: چیزوں میں فصل کرنا۔
اِنْفَرَدَ بِالأمْرِ: کسی معاملہ میں اکیلا رہنا، کسی کو شریک نہ کرنا۔
ـــ بِنَفْسِه: الگ تھلگ ہونا، خلوت میں ہونا۔
ـــ بِالسُّلْطَةِ: تنہا اقتدار کا مالک ہونا۔
تَفَرَّدَ بِالأمْرِ: کسی کام کو تنہا کرنا (۲) کسی کام میں منفرد ہونا، یکتا اور بے مثل ہونا
اِسْتَفْرَدَ بِالأمْرِ اوالرأیِ: کسی معاملہ یا رائے میں سب سے الگ ہونا منفرد ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ خلوت میں ہونا (۲) کسی کو تنہا پانا (۳) منفرد و یکتا پانا۔
ـــ الغَوَّاصُ دُرَّةً کذا: غوطہ خور کو فلاں موتی تنہا یا ایک ملا۔
ـــ الشیءَ: چند چیزوں میں سے ایک کو چھانٹنا الگ کرنا (۲) بے نظیر و بے مثال فرد کی حیثیت سے لینا۔
الإِفْرَادُ: (نحو میں) تثنیہ یا جمع نہ ہونا، واحد ہونا (۲) (فقہ میں) ایک احرام میں حج و عمرہ کو جمع نہ کرنا، الگ الگ احرام باندھنا۔
الفَارِدُ: منفرد، الگ تھلگ۔ ثَوْرٌ فَارِدٌ: گلہ سے الگ تھلگ رہنے والا بیل۔ شَجَرَةٌ فَارِدَةٌ او فَارِدٌ: تمام درختوں سے الگ درخت۔ نَاقَةٌ فَارِدَةٌ: چارے پانی میں الگ رہنے والی اونٹنی۔ شَاةٌ فَارِدَةٌ: دودھ نکالنے کے لئے بکریوں سے الگ کی جانے والی بکری (۲) عمدہ اور نہایت سفید شکر (چینی) ج: فوارد۔
الفَوَارِدُ: وہ اونٹ جن سے نر اونٹ مشابہت نہ رکھتے ہوں۔
فُرَادَ: تنہا۔ جَاءَ القَوْمُ فُرَادَ و فُرَادًا و فُرَادَی: لوگ ایک ایک کر کے آئے۔ یکے بعد دیگرے آئے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی کَمَا خَلَقْنَاکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ"
الفَرْدُ: ایک، تنہا، اکیلا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ لَا تَذَرْنِی فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ" (۲) طاق (مقابل جفت) (۳) مفرد (۴) شخص، فرد (۵) بے مثال و بے نظیر آدمی وغیرہ۔ منفرد (۶) ہر جوڑے کا ایک فرد (۷) ریت کا الگ تھلگ ٹیلہ (۸) ڈاڑھی کی ایک جانب (۹) چاول وغیرہ رکھنے کی کھجور کے پتوں کی ٹوکری ج: أفْرَادٌ۔ عَدَدٌ فَرْدٌ: طاق عدد۔ فَرْدًا فَرْدًا: ایک ایک (۱۰) پستول (لغت دارجہ) ج: فُرُود۔ فَرْدٌ بِسَاقِیَةٍ: ریوالور کہتے ہیں: عَدَدْتُ الجَوْزَ او الدَّرَاهِمَ أفْرَادًا: میں نے درہم یا اخروٹ ایک ایک کر کے گنے۔ لَقِیْتُهُ فَرْدَیْنِ: میں اس سے اس طرح ملا کہ صرف ہم دو ہی تھے، میں اس سے الگ ملا۔ أفْرَادُ النُّجُومِ: آسمان کے کناروں پر عام ستاروں سے الگ چمکدار ستارے۔
الفَرَدُ: انسان وغیرہ کا ایک فرد ج: أفْرَادٌ و فِرَادٌ۔ جَاءَ القَوْمُ فِرَادًا: لوگ الگ الگ آئے۔
الفَرْدَانُ: فرد۔ مؤنث فَرْدَی ج: فُرَادَی۔
الفَرْدَةُ: اکیلی، تنہا، ایک، بے مثال (مؤنث الفرد)۔
الفُرْدَةُ: درختوں کا جھنڈ ج: فُرُدَات
الفُرْدِیَّةُ: بہت زیادہ الگ تھلگ رہنے والا
الفَرْدِیَّةُ: انفرادیت پسندی، جماعت کے کنٹرول اور اقتدار سے آزاد رہنے کا نظریہ (۲) فرد کی خود مختاری اور اس پر ریاست کے محدود کنٹرول کا ایک سیاسی نظریہ۔
الفَرَّادُ: موتی بیچنے والا، موتی بنانیوالا۔
الفَرُودُ: ایک فرد۔
الفُرُودُ: ثریا کے گرد چمکدار ستارے۔ فُرُودُ النُّجُومِ: ستاروں کے افراد
الفَرِیدُ: یکتا، بے مثال، تنہا (۲) موتیوں اور سونے کی لڑی میں پروئے ہوئے چاندی وغیرہ کے دانے (۳) وہ موتی جو دوسرے موتیوں کا فاصلہ دے کر پروئے گئے ہوں۔ واحد: فَرِیدَة
الفَرِیدَة: نفیس اور بیش قیمت موتی، ج: فَرَائِد۔
المِفْرَادُ: الگ تھلگ رہنے والی اونٹنی۔
المُفْرَدُ: جنگلی بیل، سانڈ (۲) غیر مرکب وہ لفظ جس کا جز اس کے جزو معنی پر دلالت نہ کرتا ہو۔ ایک، اکیلا۔ واحد (مقابل تثنیہ و جمع) ج: مفردات۔
بِمُفْرَدِه: تنہا، بلا مددگار۔
المُفْرَدَاتُ: الفاظ غیر مرکب (۲) کسی چیز کی تفصیلات، آئیٹمس جیسے مُفْرَدَاتُ المِیْزَانِیَّةِ: بجٹ کی مدیں یا آئیٹمس
المُنْفَرِدُ: کسی چیز میں منفرد، یک و تنہا (۲) خود رائے۔ سب سے الگ۔
المُتَفَرِّدُ: اکیلا، علیحدہ، تنہا، یکتا۔
• فَرْدَسَ الکَرْمَ: انگور کی بیل کو پھیلانا ٹٹی پر چڑھانا۔
ـــ قِرْنَهُ: جوڑی دار کو پچھاڑنا۔
ـــ وِعَاءَ التَّمْرِ وَنَحْوَه: کھجور وغیرہ

کے تھیلے یا ٹوکری کو خوب بھرنا۔
الفُرَادِسُ: رَجُلٌ فُرَادِسٌ: بڑی ہڈیوں والا۔
الفَرْدَسَةُ: گنجائش، وسعت۔
الفُرْدُوسُ: گیہوں وغیرہ میں اضافہ اور پھیلاؤ۔
الفِرْدَوْسُ: مکمل لوازم والا باغ (مذکر ہے۔ کبھی مؤنث بھی آتا ہے) (۲) بہت انگور کی بیلوں والی جگہ (۳) سرسبز وشاداب وادی (۴) جنت (آخرت کا ایک باغ) ج: فَرَادِيسُ (بعض اہل لغت کے نزدیک یہ لفظ معرب ہے)۔
•فَرَّ ـِ فَرًّا و فِرَارًا: بھاگنا، فرار ہونا هو فَارٌّ و فُرُورٌ و فَرُورَة و فَرَّارٌ (۲) دوڑنا۔
ــــ اليه: پناہ لینا۔ قرآن پاک میں ہے: " فَفِرُّوا اِلَى اللّٰهِ اِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ "۔
ــــ الفارسُ: مڑنے کے لئے لمبا چکر لگانا
ــــ الدَّابَّةَ ـُ فَرًّا و فِرَارًا: عمر جاننے کے لئے دانت دیکھنا۔ مقولہ ہے: اِنَّ الجَوَادَ عَيْنُه فِرَارُهُ: اصیل گھوڑے کی آنکھ اس کی اصلیت بتانے کے لئے کافی ہے۔ یعنی کسی کے ظاہر سے باطن سمجھ میں آرہا ہو تو اس کی جانچ کی ضرورت نہیں۔
ــــ الأمرَ وعنه: واضح کرنے کے لئے کسی معاملہ میں غور کرنا۔
فُرَّ فُلانٌ: آزمایا جانا۔ کہتے ہیں: فُرِرْتُ عن ذكاءٍ: میری ذہانت کو آزمایا گیا۔ و فُتِّشْتُ عن تَجْرِبَةٍ: میرے تجربہ کی جانچ کی گئی۔
ــــ فُلانٌ عما في نفسه: کسی کے دل کی بات جاننے کے لئے سوال کیا جانا۔
اَفَرَّتِ الدَّوَابُّ: چوپایوں کے پہلے دانت ٹوٹ جانا اور دوسرے نکلنا۔
ــــ فُلانًا و نَحْوَهُ: دوڑانا (۲) بھگانا

اَفَرَّ رَأْسَهُ بالسَّيفِ: تلوار سے سر پھاڑنا۔
فَارَرْتُهُ: میں نے اس کا حال پوچھا اس نے میرا حال پوچھا۔
اِفْتَرَّ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
ــــ فُلانٌ: (اگلے دانت ظاہر کرکے) مسکرانا۔
ــــ الثَّغْرُ: دانت کھلنا۔
ــــ عن الثغر: دانت کھول کر مسکرانا۔
ــــ عن اَسْنَانِه ضاحِكًا: دانت کھول کر ہنسنا۔
ــــ الشيءَ: ناک میں چڑھانا۔
تَفَارَّ القَوْمُ: بعض کا بعض کے پاس سے بھاگ جانا، فرار ہو جانا۔
الفُرَارُ: وہ بکری جو دودھ چھڑائے جانے کے بعد چارہ کھا کر موٹی ہوگئی ہو۔
الفِرَارُ: بھاگ، دوڑ۔ لاذَ بالفِرار: راہ فرار اختیار کرنا۔
الفُرُّ: کسی چیز کا منتخب حصہ۔ کہتے ہیں: هذا فُرُّ مالی (۲) سربرآوردہ شخص۔ کہتے ہیں: هو فُرُّ قومه
الفَرَّاءُ: حسین دانتوں والی عورت۔
الفَرَّارُ: (زئبق) پارہ۔
الفُرَّةُ: الفُرُّ۔
الفِرَّةُ: هي حَسَنَةُ الفِرَّةِ: وہ حسین مسکراہٹ والی عورت ہے۔
الفُرِّيّ: شکست خوردہ فوجی دستہ۔ كَتِيبَةٌ فُرِّيٌّ۔
الفَرِيرُ: الفُرَارُ۔
المَفَرُّ: جائے فرار، جائے پناہ (۲) فرار کہتے ہیں: لا مَفَرَّ منه۔
•فَرَزَ الشيءَ ـِ فَرْزًا: چھانٹنا، الگ کرنا، ایک شئے کو دوسری اشیا سے یا ایک جز کو دوسرے

اجزا سے الگ کرنا۔
فَرَزَ النَّصِيبَ: حصہ الگ کرنا۔
ــــ مَسَامُّ الجسد العَرَقَ والغُدَّةُ اللُّعَابَ: مسامات کا جسم سے پسینہ اور غدود کا اندر سے لعاب باہر نکالنا۔ فَرَزَه منه وعنه دونوں طرح استعمال ہے۔
ــــ القُطْنَ ونحوَه: عمدہ روئی میں سے خراب کو علاحدہ کرنا
اَفْرَزَهُ: فَرَزَهُ۔
ــــ فُلانًا بشيءٍ: کسی کے لئے کوئی چیز الگ کرنا، اس کے لئے مخصوص کرنا۔
ــــ الصَّيْدُ الصَّائِدَ: شکار کا شکاری کے قریب اور نشانہ پر آنا۔
فَارَزَ شَرِيكَهُ: اپنے شریک سے علیحدگی اختیار کرنا، اس سے الگ ہو جانا۔
فَرَّزَ عليه بِرَأْيِه تَفْرِيزًا وتَفْرِزَةً کسی کے متعلق قطعی رائے قائم کرنا قطعی فیصلہ کرنا۔
اِفْتَرَزَ الأمرَ: کسی معاملہ کو اپنی رائے سے انجام دینا، اس میں اپنی الگ رائے رکھنا۔
تَفَارَزَا الشَّرِكَةَ: دو شخصوں کا اپنی شرکت ختم کرکے الگ الگ ہو جانا۔
الإفْرِيزُ: دیوار کی کارنس، چھجا، ج: اَفَارِيزُ۔
الفَارِزُ: كَلامٌ فارِزٌ: دو ٹوک بات صاف اور فیصلہ کن بات۔
الفَارِزَةُ: ریت میں آنے جانے کا راستہ
الفَرْزُ: دو بڑے ٹیلوں کے درمیان کا نشیب (۲) علیحدگی، چھٹائی۔
فَرْزُ الخِطَابات: خطوط (ڈاک) کی چھٹائی۔
الفِرْزُ: الگ کیا ہوا حصہ، ج: اَفْرَازٌ و

فُرُوزٌ۔
فَرَّازُ الحَلِيْب: کریم نکالنے کی مشین۔
الفَرْزَةُ: سخت جگہ کا شگاف۔
الفِرْزَةُ: الفِرْزُ۔
المَفْرَزُ: جدا ہونے کی جگہ۔
المَفْرَزَةُ: سپاہیوں کی ٹولی ج: مَفَارِز
المَفْرُوْزُ: الگ کیا ہوا، دوسروں سے جدا، چھانٹا ہوا۔
• الفَرَزْدَقُ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے و: فرزدقة (۲) اموی خاندان کے مشہور شاعر کا لقب جس کا نام ہمّام تھا ج: فَرَازِق و فَرَازِد (یہ لفظ فارسی ہے اس کی اصل پرازدہ ہے)۔
• الفُرْزُعَةُ: گھاس کا گٹھا ج: فَرَازِع۔
• فَرْزَلَهُ: قید کرنا۔
الفِرْزِلُ: قید (۲) ہتھکڑی (۳) لوہا کاٹنے کی قینچی۔
• فَرْزَنَ فی كذا: غور کرنا۔
تَفَرْزَنَ: (شطرنج میں) پیادہ کا ملکہ بننا۔
الفِرْزَانُ: شطرنج کی ملکہ ج: فرازین۔
• فَرَسَ الأَسَدُ فَرِيْسَتَهُ ـِ فَرْسًا: شیر کا اپنے شکار کو پھاڑ ڈالنا۔
ـــ الذَّبِيْحَةَ: ذبح کئے ہوئے جانور کی گردن توڑنا (دم نکلنے سے پہلے۔ یہ اسلام میں ممنوع ہے)۔
ـــ الأمرَ فِرَاسَةً: بھانپ لینا، تاڑجانا سمجھ جانا، تہ کو پہنچ جانا۔ هو فَارِسٌ
فَرُسَ ـُ فَرَاسَةً و فُرُوْسَةً و فُرُوْسِيَّةً: گھوڑوں کے امور کا ماہر ہونا، سواری کا ماہر ہونا، شہ سوار ہونا هو فَارِسٌ بالخَيْل۔
ـــ فُلَانٌ: معاملہ فہم ہونا۔ هو فارِسٌ بالأمر: اسے معاملہ میں بصیرت ہے۔
أَفْرَسَ الرَّاعِي: چرواہے کی غفلت سے اس کی بکری کو بھیڑیے کا پھاڑ کھانا۔
أَفْرَسَ فلانٌ الأسَدَ دابَّتَهُ: کسی کا جان بچانے کے لئے اپنا جانور شیر کے آگے کر دینا، شیر کے لئے اپنے جانور کو شکار بنا دینا۔
فَارَسَهُ مُفَارَسَةً و فِرَاسًا: شہ سواری میں کسی سے مقابلہ کرنا
فَرَّسَ الأَسَدُ الغَنَمَ: شیر کا بکریوں میں چیر پھاڑ سے تباہی مچانا۔
ـــ الأسَدَ الشیئَ: پھاڑ کھانے کے لئے کوئی چیز شیر کے سامنے کرنا۔
افْتَرَسَ فَرِيْسَتَهُ: شکار کو پھاڑ ڈالنا۔
تَفَرَّسَ فُلَانٌ: شہ سوار بننے کی نقل کرنا۔
ـــ فی الشیئ: غور سے دیکھنا، پہچاننے کی کوشش کرنا۔
ـــ فيه الخَيرَ: کسی میں خیر کی علامت دیکھنا۔
الأَفْرَسُ: هو أَفْرَسُ بالأُمُور: معاملات سے زیادہ واقف و باخبر
الفَارِسُ: گھوڑوں کی سواری کا ماہر، شہ سوار، مرد میدان ج: فَوَارِس و فُرْسَانٌ۔ الفُرْسَانُ فی الجَيْش: گھڑ سوار فوجی (۲) شیر (۳) ماہر و تجربہ کار۔
فَارِسُ: ملک فارس کے باشندے واحد: فَارِسِيٌّ (۲) ملک فارس جسے اب ایران کہا جاتا ہے۔
الفَارِسِيَّةُ: فارسی زبان، ایرانیوں کی زبان۔
الفِرَاسَةُ: قیافہ شناسی، ظاہر سے باطن کو جان لینے کی مہارت، سمجھ، دانائی حدیث میں ہے " اتَّقُوْا فِرَاسَةَ المُؤمِنِ فَاِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللهِ " (۲) فراست و ذہانت پر مبنی رائے جیسے: " فِرَاسَتِي فی فُلَانٍ الصَّلَاحُ " فلاں کے بارے میں میری رائے ہے کہ وہ صالح ہے۔
الفَرَّاسُ: بہت پھاڑ کھانے والا (۲) بڑی سمجھ اور فراست والا، بہت تاڑنے اور بھانپنے والا، صاحب بصیرت، اندر تک کی خبر لانے والا۔
الفَرَسُ: گھوڑا، گھوڑی (مذکر و مؤنث) ج: أَفْرَاسٌ و فُرُوْسٌ۔ حِصَانٌ نر اور حِجْر مادہ کو کہتے ہیں کبھی مادہ کے لئے فَرَسَةٌ بھی آتا ہے۔ فَرَس کی جمع غیر لفظ سے خیل آتی ہے۔ جمع قلت أَفْرَاس اور تین سے زیادہ کے لئے جمع کثرت فُرُوْسٌ آتی ہے۔
مقولہ ہے۔ هُمَا كَفَرَسَيْ رِهَانٍ: ایسے دو شخصوں کے لئے بولا جاتا ہے جو کسی ایک مقصد کے لئے مسابقت و مقابلہ کریں اور برابر رہیں۔
فَرَسُ البَحْرِ: ایک سمندری مچھلی جس کا سر گھوڑے کے سر کے مشابہ ہوتا ہے۔
فَرَسُ الرِّهَان: دوڑ کا گھوڑا۔
فَرَسُ النَّبِيِّ: ٹڈا۔
فَرَسُ النَّهْرِ: پانی میں رہنے والا ایک جانور، دریائی گھوڑا۔
الفَرْسَةُ: کمر میں کوبڑ نکالنے والی ایک بیماری (۲) گردن کا پھوڑا۔ أَصَابَتْهُ فَرْسَةٌ: اس کی کمر کا مہرہ ختم ہوگیا۔
الفَرِيْسُ: مقتول، شیر وغیرہ کا چیرا پھاڑا ہوا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) کہتے ہیں: بَقَرَةٌ فَرِيْس و ثَوْرٌ فَرِيْسٌ ج: فَرْسَى (۲) رسی کے کنارہ پر بندھا ہوا لکڑی کا کڑا۔
الفَرِيْسَةُ: درندے کا پکڑا ہوا شکار یا جسے درندے کھاتے ہیں ج: فَرَائِس
المُفْتَرِسُ: خون خوار، درندہ۔
المَفْرُوْسُ: کبڑا، ٹوٹی ہوئی کمر یا ٹوٹی

ہوئی گردن والا۔

• فَرْسَخَ الشیءُ: زائل ہونا، چلا جانا۔ جیسے: فَرْسَخَ البَرْدُ والمَرَضُ والحُمّٰی۔

الفَرْسَخُ: شگاف، درمیان کی خالی جگہ (۲) لمبا دن یا لمبی رات (۳) ایک قدیم پیمانۂ مسافت مساوی تین میل انگریزی (دیکھئے میل) (۴) نہ ختم ہونے والی کثیر شے ج: فَرَاسِخ۔

المُفَرْسَخُ: ڈھیلا ڈھالا۔ جیسے: سَرَاوِیْلُ مُفَرْسَخَةٌ: ڈھیلی شلوار و پاجامہ

• الفِرْسِنُ: اونٹ کا کھر یا پیر (حافر الفرس اور قدم الانسان کی طرح) ج: فَرَاسِن۔

المُفَرْسَنُ: پُرگوشت چہرے والا آدمی۔

• فَرَشَ النَّبَاتُ ـِ فَرْشًا: گھاس یا پودوں کا زمین پر پھیلنا، بچھنا۔

ــــ الشیءَ ـِ فَرْشًا و فِرَاشًا: بچھانا زمین پر پھیلانا۔

ــــ الطَّائِرُ جَنَاحَیْه: پروں کو پھڑپھڑانا دونوں بازو کو پھیلانا۔

ــــ لِفُلَانٍ بِسَاطًا او نَحْوَه: کسی کے اکرام و ضیافت میں بچھونا وغیرہ بچھانا

ــــ الدَّارَ و نَحْوَها بالحِجَارَة و نَحْوِها: گھر وغیرہ میں پتھر بچھانا پتھروں کا فرش کرنا۔

ــــ الاَمْرَ: کسی معاملہ کی اشاعت کرنا۔

ــــ فُلَانًا اَمْرَه: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت کرنا، کھول کر بیان کرنا۔

اَفْرَشَ الرَّجُلُ: فرش والا ہونا۔

ــــ الشَّجَرُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔

کہتے ہیں: مَا اَفْرَشَ عنه: وہ اس سے دور نہیں ہوا، علاحدہ نہیں ہوا۔

ــــ الشَّجَّةُ الرَّأسَ: سر کے زخم کا دماغ کی ہڈی میں بال ڈالنا۔

اَفْرَشَ فُلَانًا: کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا

ــــ السَّیْفَ: تلوار کو تیز کرنا، دھار کو پتلا کرنا۔

ــــ فُلَانًا بِسَاطًا: کسی کی ضیافت میں بچھونا بچھانا۔

فَرَّشَ الطَّائِرُ: بازو پھڑپھڑانا، پھیلانا۔

ــــ الزَّرْعُ: کھیتی کا زمین پر پھیلنا۔

ــــ الدَّارَ: گھر میں فرش لگانا۔

ــــ فُلَانًا بِسَاطًا: کسی کے لئے بچھونا بچھانا۔

اِفْتَرَشَ الشیءُ: بچھنا، پھیلنا۔

ــــ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کا بستر (بچھونا) بنانا (بطور بستر استعمال کرنا)۔

ــــ السَّمَاءُ القَوْمَ: پانی برسانا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کو زمین پر گرا کر اوپر چڑھنا۔

ــــ لِسَانَهُ: زبان کھولنا اور جو منہ میں آئے کہنا۔

ــــ اَثَرَهُ: نقش قدم پر چلنا، اتباع کرنا۔

ــــ عِرْضَهُ: بے عزتی کرنا۔

اِنْفَرَشَ الشیءُ: پھیلنا، بچھنا۔

تَفَرَّشَ الطَّائِرُ: فَرَّشَ۔

الفَرَاشُ: تتلی، پروانا۔ واحد: فَرَاشَةٌ بیوقوفی میں مقولہ مشہور ہے: اَطْیَشُ من فَرَاشَةٍ: پروانے سے زیادہ بیوقوف (بلا وجہ اپنی جان دیتا ہے) (۲) شراب کی سطح کے بلبلے۔

فَرَاشُ اللِّسَانِ: زبان کے نیچے کا گوشت۔

فَرَاشُ الظَّهْرِ: پسلیوں کے بالائی حصے کے اگنے کی جگہ۔

الفِرَاشُ: گھر کے بچھانے کے کپڑے وغیرہ فرنیچر، گدّا، بچھونا، فرش (دری شطرنجی، قالین وغیرہ) (۲) گھر (۳) پرندے کا گھونسلا (۴) منھ کے اندر زبان کی جڑ ج: فُرُشٌ و اَفْرِشَةٌ۔

طَرِیْحُ الفِرَاشِ: صاحب فراش

الفَرَاشَةُ: ایک تتلی، پروانہ (۲) کم عقل آدمی، اوچھا آدمی (۳) پتلی ہڈی (۴) لوہے کی پن، پتلا لوہا (۵) حوض میں بچا ہوا تھوڑا پانی (۶) دماغ کے قریب کھوپڑی تک کی پتلی ہڈی (۷) تالے کی چھڑ۔ ج: فَرَاشٌ۔

الفِرَاشَةُ: چپراسی گیری، فرش وغیرہ بچھانے کی خدمت یا پیشہ، گھریلو نوکری۔

الفَرَّاشُ: گھر کا نوکر، فرش وغیرہ بچھانے اور صفائی کرنے والا، دفتر کا چپراسی (۲) ٹینٹ والا، فرش فروش اور شادی بیاہ کے موقع کا سامان کرایہ پر دینے والا۔

الفَرْشُ: گھر کا سامان، فرنیچر (فرش، گدے، کرسیاں، قالین وغیرہ) (۲) کھلی اور کشادہ جگہ (۳) بہت گھاس پودوں والی جگہ (۴) زمین پر پھیلی ہوئی فصل (۵) چھوٹے جانور جو سامان لادنے کے قابل نہ ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ الاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا"۔

فَرْشُ المَسَائِلِ: مسائل کی تفصیل و وضاحت، بسط و شرح۔

فَرْشُ البائع المُتَجَوِّل: پھیری لگانے والے کا خوانچہ۔

الفَرْشَةُ: گدّا، بیڈ۔

فَرْشَةٌ قَشٍّ: پھوس بھرا گدا۔

الفُرْشَةُ و الفُرْشَاةُ: برش ج: فَرَاشٍ

فُرْشَةُ الثِّیَابِ: کپڑے صاف کرنے کا برش۔

فُرْشَةُ الاَسْنَانِ: دانتوں کا برش۔

فُرْشَةُ المَسْحُوقِ او البودرة: پاؤڈر چھڑکنے کا برش۔
فُرْشَةُ الحِلَاقَه: حجامت کا برش۔
فُرْشَةُ البُوِيَة: پینٹ برش۔
فُرْشَةُ رِيشٍ: پروں کا (آرٹ) برش۔
فُرْشَةُ فَنَّانٍ: آرٹسٹ کا برش یا قلم۔
الفَرِيْشُ: بچھایا ہوا، بچھایا جانیوالا فرش وغیرہ (۲) زمین پر گری گھاس یا پودا وغیرہ۔ هي فَرِيْشَة ج: فَرَائِشُ (۳) عربی بیل جس کی کمر پر کوہان نہیں ہوتا
المُفَرَّشُ: بے کوہان اونٹ۔
المِفْرَشُ: موٹے کپڑے، دری وغیرہ (۲) دسترخوان (۳) میز پوش۔
مِفْرَشُ السُّفْرَة: خان پوش۔
مِفْرَشُ السَّرِيرِ: پلنگ پوش۔
المِفْرَشَةُ: چھوٹا دسترخوان یا چھوٹا خانپوش (۲) کجاوہ کا گدا جس پر سوار بیٹھتا ہے۔
المَفْرُوشُ: پھیلا ہوا، بچھا ہوا (۲) بخت بنا ہوا جیسے المَفْرُوشُ بالحَجَرِ (۳) فرنیچر اور گھریلو سامان سے آراستہ۔
المَفْرُوشَاتُ: گھریلو سامان، فرنیچر۔
المَفْرُوشَةُ: نَاقَةٌ مَفْرُوشَةُ الرِّجْلِ: ٹیڑھے پاؤں والی اونٹنی۔
• فَرْشَحَ فَرْشَحَةً: دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
— الدَّابَّةُ: چوپائے کا دودھ نکالتے وقت دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
تَفَرْشَحَ: فَرْشَحَ۔
الفِرْشَاحُ: پھیلا ہوا کھر (۲) نہ برسنے والا خالی بادل (۳) لمبی چوڑی زمین۔
• فَرَصَ الثوبَ ونَحوَهُ ـِ فَرْصًا: کپڑا وغیرہ لمبائی میں پھاڑنا (۲) پھاڑنا کاٹنا۔
— الحَذَّاءُ النَّعلَ: جوتے کے تلے کو تسمہ لگانے کے لئے چیرنا۔

فَرَصَ الحَيَوانَ: جانور کے شانہ پر مارنا
— الفُرْصَةَ: موقع پانا۔
فَرِصَ فَرَصًا: شانہ کے گوشت میں درد ہونا۔
أَفْرَصَت (الفُرْصَةُ فُلانًا): کسی کو موقع ملنا۔ أَفْرَصَهُ الأَمْرُ: کسی کو کسی کام کا موقع ملنا، کوئی کام ممکن ہونا۔
فَارَصَهُ في الشيءِ: کسی چیز میں کسی کے ساتھ باری مقرر کرنا، باری باری لینا یا کرنا۔
افْتَرَصَ الفُرْصَةَ: موقع غنیمت جاننا، موقع پانا۔
— فُلانًا ظُلْمًا: کسی کے ساتھ زیادتی وعیب جوئی کا موقع پانا۔
تَفَارَصَ القَوْمُ بِئْرَهُمْ: کنویں کی باری مقرر کرنا، باری باری پانی نکالنا۔
تَفَرَّصَ الفُرْصَةَ: موقع پانا۔
الفِرَاصُ: سخت۔
الفَرْصُ: کھجور کے مشابہ دوم درخت کے پھل کی گٹھلی۔
الفَرْصَاءُ: حوض کے ایک طرف کھڑی ہو کر حوض کے پاس جگہ خالی ہونے کا انتظار کرنے والی اونٹنی۔
الفَرْصَةُ: ریڑھ کی ہڈی کی بیماری جس سے کوبڑ نکل آتا ہے ج: أَفْرِصَةٌ (۲) فَرْصٌ کا واحد۔
الفُرْصَةُ: پانی پر لوگوں کی مقررہ باری (۲) موقع، چانس (۳) تعطیل (۴) وقت ج: فُرَصٌ۔ کہتے ہیں: جَاءَتْ فُرْصَتُكَ من البِئرِ وجَاءَتْ فُرْصَتُكَ من السَّقْيِ: کنویں سے پانی لینے یا سینچائی کی تمہاری باری آگئی۔

انْتَهَزَ الفُرْصَةَ: موقع حاصل کرنا، پانا۔ موقع سے فائدہ اٹھانا۔ إعطاءُ الفُرْصَةِ و إتاحتها: موقع دینا۔
تضييع الفُرْصَة: موقع گنوانا۔
الفُرْصَةُ من الفَرَسِ: گھوڑے کی سبقت، عادت، قوت۔
الفُرْصَةُ السَّعِيْدَة: مبارک موقع۔
الفُرْصَةُ المواتِيَةُ: مناسب موقع۔
الفُرْصَةُ المُتَاحَةُ: میسر یا حاصل شدہ موقع۔
الفُرْصَةُ المُتَكافِئَةُ: مناسب موقع۔
الفُرْصَةُ النَّادِرَة: نادر موقع۔
الفَرِيْصُ: کسی کے ساتھ باری باری کام کرنے والا۔
الفَرِيْصَةُ: کنویں وغیرہ کے پانی کا نمبر، باری (۲) مونڈھے اور سینے کے درمیان کا گوشت جو خوف کے وقت حرکت کرنے لگتا ہے۔ یہ دونوں طرف ہوتا ہے جنہیں فَرِيْصَتَان کہتے ہیں۔ علم التشریح میں سینے کے عضلات کا نام ہے ج: فَرِيْصٌ و فَرَائِصُ۔ فُلانٌ ضَخْمُ الفَرِيْصَة فلاں مضبوط اور بہادر ہے۔ ارْتَعَدَتْ فَرائِصُه: وہ گھبرا گیا، لرز اٹھا، ڈر سے اس کے شانہ کا گوشت پھڑکنے لگا۔
المِفْرَاصُ: لوہا یا دیگر معدنیات کاٹنے کا آلہ، چھینی (۲) جفت ساز کی چمڑا کاٹنے کی لمبی چھری۔ مقولہ ہے: بَيْنَ فَكَّيْهِ مِفْرَاصُ الخَفَاجِي: اس کے جبڑوں کے درمیان (زبان نہیں) خفاجی کی قینچی ہے۔ یعنی وہ زبان دراز ہے۔
المِفْرَصُ: المِفْرَاصُ۔
• الفِرْصَادُ: انگور کا بیج (۲) لال رنگ (۳) شہتوت (پھل یا درخت)۔
• فَرَضَ الشيءُ ـُ فُرُوضًا: وسیع ہونا۔

فَرَضَ العودَ ونحوَه وفيه ـِ فَرْضًا: لکڑی وغیرہ میں چھید کرنا، چول بنانا۔ هو فَارِض و العُودُ مَفْرُوْضٌ۔
ـــ الأَمْرَ: لازم کرنا۔ فَرَضَه عليه: فرض کرنا، ضروری قرار دینا، کسی کی منشا کے بغیر کوئی کام سپرد کرنا، سرمنڈھنا، تھوپنا۔
ـــ له: کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا، حصہ مقرر کرنا، قرآن پاک میں ہے: "ما كَانَ عَلَى النَّبِيِّ من حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهُ"۔
ـــ له في العَطَاءِ: عطیہ کا حصہ مقرر کرنا یا دینے کا وقت مقرر کرنا۔
ـــ القَاضِي فَرِيْضَةً: قاضی کا کسی پر کوئی حصہ واجب کرنا۔
ـــ الأَحْكَامَ العُرْفِيَةَ علَى البلادِ: ملک میں مارشل لا نافذ کرنا۔
ـــ الإرَادَةَ علی قومٍ: اپنی مرضی یا رائے تھوپنا، مسلط کرنا۔
ـــ الرِّقَابَةَ علَى شئٍ: نگرانی قائم کرنا، سنسر قائم کرنا۔
ـــ الحَظْرَ علَى شئٍ: پابندی لگانا، روک لگانا۔
ـــ حَظْرَ التَّجَوُّلِ: کرفیو لگانا۔
ـــ الحِظَارَ علی مَبْنًى: کسی عمارت کا گھراؤ کرانا، پہرا بٹھانا۔
ـــ الضَّرَائِبَ علَى كذا: ٹیکس لگانا۔
ـــ العُقُوبَةَ علی المُعْتَدِي: جارح وحملہ آور کے لئے سزا مقرر کرنا۔
ـــ القَرَارَ علی الدَّولَةِ: ملک پر فیصلہ تھوپنا۔
ـــ القيودَ علَى الصَّحِيْفَةِ: اخبار پر پابندیاں لگانا۔
ـــ المُقَاطَعَةَ علَى قومٍ: بائیکاٹ کرنا
ـــ النِّظَامَ علی بلدٍ: نظم ونسق قائم کرنا

فَرَضَ النِّظَامَ الإِقْطَاعِيَّ: جاگیردارانہ نظام قائم کرنا۔
ـــ الهَيْبَةَ علی قومٍ: رعب قائم کرنا، دھاک بٹھانا۔
ـــ الهَيْمَنَةَ علی بلدٍ: بالادستی قائم کرنا، چودھراہٹ جمانا۔
فَرُضَ الحَيَوَانُ ـُ فَرَاضَةً: جانور کا بوڑھا ہونا، هو فَارِضٌ وهي فَارِضٌ و فَارِضَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لا فَارِضٌ ولا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ"
أَفْرَضَ لِفُلَانٍ: حصہ مقرر کرنا، روزینہ (تنخواہ یا عطیہ) مقرر کرنا۔
ـــ المَالُ: مال میں زکوٰۃ واجب ہونا (مقدار نصاب کو پہنچنے کے باعث) مال کا قابل ادائگی زکوٰۃ ہونا۔
ـــ فُلانا: کسی کو مقررہ حصہ دینا۔
فَرَّضَ: مبالغہ در فَرَضَ۔
افْتَرَضَ الجُنْدُ: سپاہیوں کا مقررہ روزینہ لینا، تنخواہ وغیرہ لینا۔
ـــ الشئَ: فرض کرنا، لازم کرنا۔
ـــ فُلَانًا: مقررہ حصہ یا روزینہ دینا۔
ـــ البَاحِثُ: محقق کا کسی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کوئی بات فرض کرلینا
علَى سَبِيلِ الإِفْتِرَاضِ: بالفرض، فرض کر لینے کی صورت میں
الافْتِرَاضَاتُ: مفروضات۔
الفَارِضُ: علم الفرائض (میراث) کا عالم، ماہر (۲) موٹا، پرانا ج: فُرَّضٌ۔
الفَرَائِضُ: (واحد: فَرِيْضَةٌ) وراثت کی شرعی تقسیم کے اصول وضوابط کا علم، علم المیراث۔
الفِرَاضُ: نہر کا دہانہ (۲) چقماق سے نکلنے والا شعلہ۔

الفَرَّاضُ: علم الفرائض کا ماہر، وارثین کے حصص کی شرعی تقسیم کا ماہر۔
الفَرْضُ: لکڑی وغیرہ میں بنایا ہوا چول، سوراخ ج: فِرَاضٌ و فُرُوْضٌ (۲) بندوں پر اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا عمل یا قانون (۳) انسان کا خود پر لازم کیا ہوا عمل یا ضابطہ و پابندی (۴) کسی مسئلہ یا قضیہ کے حل کے لئے بطور دلیل و استشہاد فرض کیا ہوا نظریہ (مفروضہ) (۵) سرکاری عطیہ یا تنخواہ (۶) بے پر اور بے پھل تیر (۷) ڈھال ج: فُرُوْضٌ۔
الفَرْضُ المَدْرَسِيُّ: ہوم ورک، اسکول کا وہ کام جو گھر پر کرنے کے لئے دیا جائے
الفَرْضُ المَنْزِلِيُّ: گھریلو مقررہ کام ج: فُرُوضٌ۔
الفَرْضِيُّ: فرض کیا ہوا، اندازہ کیا ہوا، بے حقیقت۔
الفُرْضَةُ من النَّهرِ: دریا کا دہانہ (۲) دریا کی وہ جگہ جہاں سے پانی پیا جائے، دریا کا گھاٹ (۳) سمندر کی بندرگاہ جہاں جہاز لنگر انداز ہوتے ہیں (۴) دوات میں روشنائی کی جگہ (۵) دیوار کا شگاف (۶) لکڑی وغیرہ کا چھید، چول (۷) چوکھٹ کے پائدان کا چول جس میں کواڑ کا سرا گھومتا ہے (۸) پہاڑ کی نشیبی جگہ ج: فُرَضٌ و فِرَاضٌ۔
الفَرَضِيُّ: علم الفرائض کا عالم و ماہر (فریضہ کی طرف منسوب)۔
الفَرِيْضُ: الفَرَّاضُ (۲) زیادہ عمر کے اونٹ (۳) وہ تیر جس کے اوپر کا حصہ کاٹ دیا گیا ہو۔
الفَرِيْضَةُ: بندوں پر اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا عمل اور قانون (اللہ کی مقرر کردہ وہ حد جس کا بندوں کو پابند کیا گیا ہو

یا اس سے روکا گیا ہو) (۲) کسی انسان کے ذمہ لازم قرار دیا ہوا کام یا حصہ یا مال زکوٰۃ (۳) روزینہ اور تنخواہ (۴) ڈیوٹی فرض، فریضہ (۵) میراث ج: فَرَائِض (۶) عمر رسیدہ چوپایہ۔

اَلْمِفْرَاضُ: چول کاٹنے کی چورسی چھینی، کاٹنے کا اوزار ج: مَفَارِيْضُ۔

اَلْمِفْرَضُ: اَلْمِفْرَاضُ ج: مَفَارِضُ۔

اَلْمُفَرَّضَةُ: ثَنَايَاهُ مُفَرَّضَةٌ: اس کے آگے کے دانتوں کے کنارے چھدرے ہیں۔

اَلْمَفْرُوْضُ: چھیدا ہوا، چول دار (۲) مقررہ فرض کیا ہوا (۳) مفروضہ (ذہنی طور پر سوچا ہوا)۔

• فَرَطَ ـُ فُرُوْطًا وفَرْطًا: جلدی کرنا، عجلت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَا رَبَّنَا اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّطْغٰى" ان دونوں نے کہا کہ اے پروردگار ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہماری سزا میں جلدی کرے گا یا زیادتی کریگا۔

ـــ منه كَلَامٌ: بے سوچے زبان سے بات نکل جانا۔

ـــ منه خَيْرٌ او شَرٌّ: کسی سے کوئی اچھائی ظہور پذیر ہونا یا برائی سرزد ہونا۔

ـــ منه الشَّيْءُ: نکل جانا، ضائع ہوجانا

ـــ اِلَى سَيْفِه: تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا، جلدی سے تلوار سونت لینا۔

ـــ عليه فِى الْقَوْلِ: کسی کو بیجا بات کہنا، کسی کو سخت و سست کہنا۔

ـــ فِى الْاَمْرِ: کوتاہی کرنا۔

ـــ الْقَوْمَ ـِ فَرْطًا وفَرَاطَةً: لوگوں سے آگے نکل جانا۔ هو فَارِطٌ ج: فُرَّاطٌ (زیادہ استعمال پانی کے انتظام کے لئے آگے بڑھنے کے معنی میں ہے)۔

فَرَطَ اِلَيْه رَسُوْلًا: کسی کے پاس قاصد بھیجنے میں عجلت کرنا۔

ـــ فُلَانٌ وَلَدًا: چھوٹے بچہ سے محروم ہوجانا (یعنی چھوٹی عمر میں بچہ کا فوت ہوجانا)۔

ـــ لَهُ وَلَدٌ: کسی کے بچہ کا جنت میں پہلے چلے جانا۔

ـــ الْعِقْدَ والْعُنْقُوْدَ ونَحْوَهُمَا: ہار کے موتیوں یا خوشے کے دانوں کو بکھیر دینا۔

اَفْرَطَ: قول یا فعل میں حد یا مقدار مقررہ سے تجاوز کرنا (۲) اپنے خاص مقصد کے لئے قاصد بھیجنا۔

ـــ بِيَدِه اِلَى سَيْفِه: تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔

ـــ عَلَيْه: کسی پر طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے عجلت کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُفْرَطُوْنَ" بالیقین ان کو آگ (دوزخ) میں ڈھکیلا جائے گا اور ان سے جلدی کرائی جائے گی۔

ـــ اَمْرَهُ وفِى اَمْرِه: اپنے کام کو بعجلت کرنا، اپنے کام میں عجلت کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: پیش کرنا، آگے کرنا۔ جیسے اَفْرَطُوْهُ اِلَى الْمَاءِ۔

ـــ الْحَوْضَ: حوض کو اوپر تک بھرنا (کہ کناروں سے پانی باہر نکل جائے)۔

ـــ فُلَانٌ وَلَدًا: سن بلوغ کو پہنچنے سے قبل ہی بچہ سے محروم ہوجانا (یعنی اس بچہ کا مرجانا)۔

ـــ الشَّيْءَ: بھول جانا۔

ـــ فُلَانًا فِى الْخُصُوْمَةِ: جھگڑے میں کسی کی ہمت افزائی کرنا۔

فَارَطَ فُلَانًا مُفَارَطَةً وفِرَاطًا: کسی سے مقابلہ کرنا، سبقت لے جانا یا لے جانے کی کوشش کرنا۔

فَرَّطَ الشَّيْءَ وفيه: کسی چیز میں کوتاہی کرنا اور ضائع کردینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِىْ جَنْۢبِ اللّٰهِ" (۲) چھوڑ دینا، غفلت برتنا۔ قرآن پاک میں ہے: "تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ"۔

ـــ الْبِئْرَ: کنویں کو پانی لوٹ آنے تک چھوڑے رکھنا۔

ـــ فُلَانًا: آگے بڑھانا۔

ـــ فِى الْخُصُوْمَةِ: جھگڑے میں ہمت افزائی کرنا۔

ـــ اِلَيْه رَسُوْلًا: قاصد بھیجنا۔

اِفْتَرَطَ اِلَيْه فِى الْاَمْرِ: کسی معاملہ میں کسی کی طرف بڑھنا یا کسی سے بڑھنا مقولہ ہے: فُلَانٌ مُفْتَرِطُ السِّجَالِ اِلَى الْعُلَا: فلاں کو بلندی و ترقی میں سبقت حاصل ہے۔

ـــ فُلَانٌ وُلْدًا: فلاں شخص کے بچے چھوٹی عمر ہی میں مرگئے۔

اِنْفَرَطَ الشَّيْءُ: ضائع ہوجانا، ختم ہوجانا بکھر جانا، منتشر ہوجانا۔ جیسے: اِنْفَرَطَ عَقْدُ الْاِجْتِمَاعِ: میٹنگ برخاست ہوگئی۔

تَفَارَطَ الْقَوْمُ: باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

ـــ الشَّيْءُ: کسی چیز کا وقت نکل جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: آگے بڑھنا، عجلت کرنا

ـــ الْهُمُوْمُ فُلَانًا: کسی کو غموں کا لاحق ہونا۔

ـــ الْقَطَا الْمَاءَ: طائر قطا کا پانی پر دوڑ کرنا

تَفَرَّطَ الشیءُ: کسی چیز کا وقت نکل جانا۔
جیسے: تَفَرَّطَتِ العِشاءُ: عشاء کی
نماز کا وقت بلا ادا گزر گیا (۲) آگے
نکل جانا۔ جیسے: تَفَرَّطَ الفَرَسُ
الخَیلَ۔
الاِفْرَاط: زیادتی، بہتات، حد سے
تجاوز۔
الاِفْرَاط و التَّفْرِیط: حد اعتدال
سے تجاوز، اور غفلت و کوتاہی۔
التَّفْرِیطُ: کسی چیز کا ضیاع، کمی، کوتاہی،
حد سے زیادہ کمی۔
الفَارِطُ: پیش رو، آگے بڑھ جانے والا،
پہلے چلا جانے والا، پانی پر قافلہ سے
پہلے پہنچ جانے والا ج: فُرَّاطٌ (۲) زبان
سے جلدی میں نکل جانے والا لفظ (۳)
ضائع شدہ چیز۔
الفُرَاطَةُ: چند قبیلوں کا مشترک پانی جس
پر جو پہلے پہنچ جائے وہ بلا مزاحمت
پانی حاصل کرے۔ کہتے ہیں: الماءُ
بَینَهُم فُرَاطَةٌ: پانی ان کے درمیان
مشترک ہے مسابقت کے ذریعہ لیا
جاتا ہے۔
الفَرَّاطَةُ: مکی کے دانے نکالنے کی مشین
الفَرْطُ: حد سے تجاوز، شدت و زیادتی
من فَرْطِ شَغَفِه به اوکُرهِه
له: اس کے ساتھ حد سے زیادہ دلچسپی
یا حد سے زیادہ نفرت کی بنا پر (۲) وہ
معاملہ جس میں حد سے تجاوز کیا گیا ہو
ج: اَفْرُطٌ و اَفْرَاطٌ۔
الفُرْطُ: دامن کوہ ج: اَفْرَاطٌ۔ اَفْرَاطُ
الصَّبَاحِ: صبح کی سپیدی۔
الفَرَطُ: آگے بڑھنے والا، پہلے پہنچنے والا یا
والے (واحد و جمع سب کے لئے)
رَجُلٌ فَرَطٌ و قَومٌ فَرَطٌ (۲) پانی
کے مقامات میں پہلا مقام (۳) انسان
کو پیشگی ملنے والا اجر یا عمل۔ مرنے
والے بچہ کی دعا میں کہا جاتا ہے:
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا:
اے خدا! اس بچہ کو ہمارے لئے آئندہ
کام آنے والا ذریعۂ اجر بنا (۲) وہ
معاملہ جس میں آدمی حد سے زیادہ
کوتاہی کر کے اسے ضائع کر دے۔
(۳) عجلت، جلدبازی۔
الفُرُطُ: وہ معاملہ جس میں حد سے تجاوز
کیا گیا ہو (۲) متروک و ضائع شدہ
قرآن پاک میں ہے: "وَاتَّبَعَ
هَوَاهُ وَكَانَ اَمْرُهُ فُرُطًا"
الفَرَطِیُّ: بے قابو آدمی یا اونٹ۔
الفِرِّیطُ: فضول خرچ۔
المُفْرَطُ: منہ تک بھرا ہوا (۲) متروک۔
المُفْرِطُ: حد سے بڑھنے والا۔
المُفَرِّطُ: کوتاہ کار (۲) فضول خرچ۔
مَفَارِطُ البَلَدِ: اطراف شہر۔
• فَرْطَحَ الشیءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا
چوڑا کرنا۔ جیسے: رَغِیفٌ مُفَرْطَحٌ
رأس مُفَرْطَحٌ۔ چوڑا سر۔
• فَرْطَسَ الخِنْزِیرُ: ناک کو لمبا کرنا
الفِرْطَاسُ: اَنفٌ فِرْطَاسٌ:
چپٹی ناک۔
الفُرْطُوسَةُ (من الخنزیر) سور کی ناک ج:
فَرَاطِیسُ۔
• الفَرْطُونَةُ: طوفان، آندھی۔
• فَرَعَ الشیءُ ــ فَرَاعَةً: اونچا
ہونا، لمبا ہونا۔ ھو فَارِعٌ۔
ــ الشیءَ فَرْعًا و فُرُوعًا: کسی شے
پر چڑھنا۔
ــ قَومَهُ: عزت و وجاہت میں
اپنے لوگوں سے بڑھ جانا۔
ــ الاَرْضَ: زمین میں گھومنا۔
ــ فَرَسَهُ: گھوڑے کو قابو میں کرنا۔
فَرَّعَ بَینَ المُتَخَاصِمِینَ: دو فریقوں
میں صلح کرانا، فیصلہ کرنا۔
ــ البِکْرَ: باکرہ کی بکارت زائل کرنا
• فَرِعَ ــ فَرَعًا: بہت بالوں والا ہونا
ھو اَفْرَعُ و ھی فَرْعَاءُ ج:
فُرْعٌ و فُرْعَانٌ۔
اَفْرَعَ الشیءُ: لمبا اور اونچا ہونا۔
ــ فی قومه: اپنی قوم میں بلند رتبہ ہونا
ــ فی الجَبَلِ: پہاڑ پر اوپر تک چڑھنا۔
ــ بنو فُلانٍ: سب سے پہلے کسی قبیلہ
کے اونٹوں کا بچے جننا، اونٹوں اور
چوپاؤں کے بچوں کی پیدائش شروع
ہونا (۲) پہلے بچے کو ذبح کرنا۔
ــ النَّعَمُ: جانور کا پہلا بچہ جننا۔
ــ المرأةُ: عورت کا ولادت سے پہلے
خون دیکھنا۔
ــ القَومُ من سَفَرِهم: سفر سے
خلاف معمول واپس آ جانا۔
ــ الحَدِیثَ و الاَمْرَ: شروع کرنا۔
کہتے ہیں: نِعْمَ ما اَفْرَعْتَ: تم نے
جو کام شروع کیا وہ بہت خوب ہے۔
بِئْسَ مَا اَفْرَعَ بِه فُلانٌ: فلاں
نے جو کام شروع کیا وہ برا ہے۔
ــ اللِّجامُ الفَرَسَ: لگام کا گھوڑے
کے منہ کو زخمی کرنا۔
ــ الاَرْضَ: زمین میں گھومنا۔
اُفْرِعَ بِسَیِّدِ بَنی فُلانٍ: فلاں
قبیلہ کے سردار کو پکڑ کر مار دیا گیا۔
ــ الضَّبُعُ الغَنَمَ او فی الغَنَمِ: بجو کا
بکریوں میں تباہی مچانا۔
فَارَعَ الرَّجُلَ: کفالت کرنا، کسی کا بار
اٹھانا، اپنے ذمہ لینا۔
فَرَّعَ فُلانٌ: اونٹنی کے پہلے بچے کو
ذبح کرنا۔
ــ بَینَ المُتَخَاصِمِینَ: دو لڑنے

والے فریقوں میں بیچ بچاؤ کرانا، صلح کرانا

فَرَّعَ فِی قَومِہ: دراز ہونا، نمایاں ہونا۔

— مِن الاَصلِ المَسَائِلَ: قاعدہ یا دلیل سے فروعی (جزوی) مسائل نکالنا تخریج کرنا۔ فُلانٌ حَسَنُ التَّفرِیعِ لِلمَسَائِلِ: فلاں مسائل کی فروع (شاخیں اور شقیں) نکالنے کا ماہر ہے۔

— الجَبَلَ و فی الجَبَلِ: چڑھنا۔

— مِن الجَبَلِ: پہاڑ سے اترنا۔

— الاَرضَ و فیہا: زمین میں چکر لگانا۔

افتَرَعَ البِکرَ: کنواری لڑکی کی بکارت زائل کرنا۔

— الاَمرَ: آغاز کرنا، پہلے پہل کرنا۔

تَفَرَّعَ الشَّیءُ: پھیلنا، شاخیں نکلنا، شاخوں والا ہونا۔

— الاَغصَانُ: ٹہنیوں کا بہت ہونا، پھیلنا۔

— المَسَائِلُ: مسائل کی کسی اصل کے تحت شقیں اور شاخیں نکلنا۔

— منہ: کسی کی شاخ ہونا۔

— عَلَیہ کذا: کسی چیز کا نتیجہ نکلنا، کسی چیز پر کوئی دوسری چیز مبنی ہونا، مرتب ہونا۔

— الشَّیءَ: چڑھنا، بلند ہونا۔

— القَومَ: اپنی قوم میں نمایاں ہونا، سب پر فوقیت لے جانا۔

استَفرَعَ الشَّیءَ: شروع کرنا (۲) پہلے بچہ کو ذبح کرنا۔

الاَفرَعُ: بہت بالوں والا۔ ھی فَرعَاءُ ج: فُرعٌ۔

التَّفرِیعُ: تشقیق و تخریج (کسی اصل کے تحت جزئیات کا استخراج) (۲) اصلاح و ترقی (۳) تقسیم۔

الفَارِعُ: بلند۔ فَارِعُ الطُّولِ: بہت بلند (۲) محافظ ج: فَرَعَۃٌ و ھُنَّ فَوَارِعُ

الفَارِعَۃ: پہاڑ کا بلند حصہ ج: فوارع۔

الفَرَّاعَۃُ: کلہاڑی، کاٹنے کا اوزار۔

الفَرعُ: ہر چیز کا بلند حصہ۔ نَزَلُوا فَرعَ الوَادی: انہوں نے وادی کے اوپر قیام کیا۔ فُلانٌ فَرعُ قَومِہ: فلاں اپنی قوم میں بلند رتبہ یا سربرآوردہ ہے (۲) پورے بال (۳) کسی چیز کی شاخ برانچ، سیکشن، جزء، حصہ ج: فُرُوعٌ۔

فُرُوعُ المَسأَلَۃ: مسئلہ کی شقیں جو اس سے پیدا ہوں۔ وہ جزئیات جو کسی ضابطہ و دلیل کی بنا پر اس مسئلہ سے نکالے جائیں، اس کا مقابل اصول ہے۔ اصول وہ مسائل جن سے بذریعہ قیاس کسی دلیل کی بنا پر دیگر مسائل اخذ کئے جائیں۔ فُروع وہ مسائل جو کسی عقلی دلیل و ضابطہ کے تحت اصول سے نکالے جائیں۔

فُرُوعُ الرَّجُلِ: آدمی کی اولاد۔

فُرُوعُ الشَّجَرَۃِ: درخت کی ٹہنیاں۔

الفَرعُ المَحَلِّیُّ: لوکل شاخ (کسی تنظیم، جماعت یا ادارہ کی)۔

الفَرعِیُّ: شاخ کا (۲) جزوی۔

الفَرعَۃُ: پہاڑ کی چوٹی۔

الفَرَعُ: اونٹنیوں اور بکریوں کے پہلی دفعہ کے بچے (جن کو زمانۂ جاہلیت میں عرب اپنے خداؤں کے نام پر تقرب کے لئے ذبح کیا کرتے تھے) ج: فُرُعٌ و فِرَاعٌ

الفَرَعَۃُ: جوتے کے اوپر کا تسمہ۔

الفَرِیعَاءُ: وہ زمین جس کی پیداوار سے اس کی لاگت بھی پوری نہ ہو۔

المِفرَعُ: صلح کرانے والا ج: مَفَارِع۔

مُفرِعُ الکَتِفِ: چوڑے مونڈھوں والا

• الفُرعُلُ: بجو کا بچہ ج: فَرَاعِل۔

• فَرعَنَ فَرعَنَۃً: تکبر کرنا، سرکش و جابر ہونا چالاک و مکار ہونا۔

فَرعَنَ فُلانًا: کسی سے ظلم و جبر کرانا، سرکش و خود سر کسی کو بنانا۔

تَفَرعَنَ النَّبَاتُ: پودے کا لمبا اور مضبوط ہونا۔

— فُلانٌ: فرعون بننا، فرعون جیسے اخلاق کا ہونا (۲) مغرور و سرکش ہونا۔

فِرعَونُ: زمانہ قدیم میں مصر کے بادشاہ کا لقب (اس کی اصل پرعو ہے جس کے معنی عظیم گھر کے ہیں) (۲) ہر ظالم و سرکش کا لقب ج: فَرَاعِنَۃ۔

• فَرَغَ الشیءُ ـُـ فَرَاغًا و فُرُوغًا: خالی ہونا جیسے: فَرَغَ الاِنَاءُ۔

— الفُؤَادُ: دل نکلنا (بے قرار ہونا)۔

— الصَّبرُ: صبر کی طاقت نہ رہنا۔

— مِن الشَّیءِ: فارغ ہونا، پورا کرنا۔

— اِلَی الشَّیءِ وَ لَہُ: قصد کرنا، بطور وعید کہتے ہیں: لَاَفرُغَنَّ لَكَ: میں تمہاری طرف ضرور متوجہ ہوں گا۔ تمہاری ضرور خبر لوں گا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَفرُغُ لَکُم اَیُّھَا الثَّقَلَانِ"

فَرُغَ الفَرَسُ ـُـ فَرَاغَۃً: گھوڑے کا خوب چلنا، تیز چلنا۔ ھو فَرِیغٌ و ھِیَ فَرِیغٌ و فَرِیغَۃٌ۔

— الطَّعنَۃُ: وار کا وسیع اور بڑا ہونا۔

اَفرَغَ الاِنَاءَ: برتن خالی کرنا۔

— الشَّیءَ: انڈیلنا، برتن وغیرہ سے کوئی چیز نکالنا جیسے: اَفرَغَ المَاءَ والاِدَامَ

— الدِّمَاءَ: خون بہانا۔

— الذَّھَبَ والفِضَّۃَ و نَحوَھُمَا: سونے چاندی جیسے پگھلنے والے معدنیات کو سانچے میں ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی اِذَا جَعَلَہٗ نَارًا قَالَ اٰتُونِی اُفرِغ علیہ قِطرًا"

— علیہ الصَّبرَ: کسی کو صبر دینا،

قوت برداشت عطا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا"

فَرَّغَ الشيءَ: خالی کرنا۔ جیسے: فَرَّغَ الإنَاءَ و فَرَّغَ المكَانَ۔

—— ما في الإنَاءِ: برتن کی چیز کو انڈیلنا، گرانا۔

—— الشَّحْنَةَ: جہاز سے سامان اتارنا۔

—— حُمُولَةَ الطَّائِرَة: ہوائی جہاز کا سامان اتارنا۔

—— البِضَاعَةَ إلَى البَرِّ: خشکی پر سامان اتار کرلانا۔

افْتَرَغَ الماءَ: اپنے اوپر پانی انڈیلنا۔

تَفَرَّغَ مِنَ الشُّغْلِ: کام سے فارغ ہوجانا (۲) کام کو چھوڑ دینا، سبکدوش ہوجانا۔

—— لَهُ: کسی کام کے لئے فارغ ہوجانا (اس کام میں منہمک ہوجانا) وقف ہوجانا

اسْتَفْرَغَ فُلانٌ: قے کرنا۔

—— جُهُودَهُ في كَذا: کسی کام میں پوری طاقت لگانا، پوری کوشش کرنا۔

الأَفْرَغُ: چوڑا سوراخ کر دینے والا نیزہ م: فَرْغَاء۔

الإفْرَاغُ: دھاتوں کی ڈھلائی۔

الاستفراغُ: قے۔

التَّفَرُّغُ لشيءٍ: کسی چیز میں محویت یا اس میں انہماک۔

التَّفْرِيغُ: سامان اتارنے کا عمل۔

الفَارِغُ: خالی۔ القول الفارغُ: بے معنی بات۔ القَلْبُ الفَارِغُ: دلِ بے قرار، صبر و قرار سے خالی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوسٰى فَارِغًا"

الفَرَاغُ: خالی ہونا (۲) خالی جگہ، خلا ج: فَرَاغَات

الفَرَاغُ من العَمَلِ: بے کاری۔

وقتُ الفراغ: فرصت یا چھٹی کا وقت

الفِرَاغُ: ڈول کا کنارہ جس سے پانی گرایا جائے (۲) چمڑے کا بہت بڑا ٹب، برتن (۳) بے پیر یا بے تانت کمان (۴) اتنا بڑا برتن جسے اٹھایا نہ جا سکے ج: أَفْرِغَةٌ

رَجُلٌ فِرَاغٌ: تیز چلنے والا آدمی۔

نَاقَةٌ فِرَاغٌ: بے نشان و بے داغ لگی اونٹنی۔

الفَرَاغَةُ: گھبراہٹ، بے چینی۔

الفَرْغُ: ڈول کے کناروں کے درمیان سے پانی نکلنے کی جگہ۔ اَصَابَتْهُ طَعْنَةٌ ذَاتُ فَرْغٍ: اسے بڑا کاری وار لگا جس سے خون بہہ رہا ہے ج: فُرُوغٌ۔ ذَهَبَ دَمُهُ فَرْغًا: اس کا خون رائگاں گیا۔

الفِرْغُ: ذَهَبَ دَمُهُ فِرْغًا: اس کا خون رائگاں گیا۔

الفُرُغُ: إنَاءٌ فُرُغٌ: خالی برتن۔ قَوْسٌ فُرُغٌ: بغیر تانت کی کمان

الفَرِيغُ: کشادہ اور چوڑا، وسیع و عریض (۲) تیز چھری یا تیر وغیرہ

رَجُلٌ فَرِيغٌ: تیز طرار یا زبان دراز آدمی۔ طَعْنَةٌ فَرِيغٌ وفَرِيغَةٌ: خوں چکاں کشادہ وار یا ضرب۔

المُسْتَفْرِغُ: کشادہ قدموں سے چلنے والا گھوڑا (۲) قے کرنے والا۔

المُفْرِغُ: دھاتیں ڈھالنے والا۔

المُفْرَغُ: پگھلا کر ڈھالی ہوئی دھات۔

المُفَرَّغُ: دِرْهَمٌ مُفَرَّغٌ: سانچہ میں ڈھلا ہوا درہم۔

الآلَةُ المُفَرِّغَةُ: جزوی خلا پیدا کر دینے والا پمپ، خلا پمپ۔

المُفْرَغَةُ: حَلْقَةٌ مُفْرَغَةٌ: غیر منقطع سلسلہ، شیطانی چکر، بدی کا تسلسل۔

المَفْرُوغُ منه: مکمل یا ختم شدہ۔

• فَرْفَحَ: دل یا پودے کا کھلنا۔

الفَرْفَحُ: نرم و چکنی زمین۔

• فَرْفَرَ: قدم ملا کر تیز چلنا (۲) بدن کو جھٹکنا۔

—— فُلانٌ: کم عقل ہونا (۲) عورتوں کی پالکی بنانا (۳) حماقت کی طرف دوڑنا۔

—— في كَلامِهِ: بات صاف نہ کرنا اور زیادہ بولنا۔

—— الشَّيءَ: خوب پھاڑنا، چیرنا۔

—— الذِّئْبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو ادھیڑ ڈالنا۔

—— فُلانًا و له: بے عزتی کرنا، برا کہنا، مذمت کرنا۔ حدیث عون بن عبداللہ میں ہے: "مَا رَأَيْتُ رَجُلًا يُفَرْفِرُ الدُّنْيَا فَرْفَرَةَ هذا الأَعْرَجِ" یعنی ابو حازم سے زیادہ دنیا کی مذمت کرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ هو فَرْفَارٌ۔

الفُرَافِرُ: بے وقوف و کم اندیش (۲) بکری بھیڑ یا جنگلی گائے کا بچہ (۳) وہ شیر جو اپنے برابر کے شیر کو ادھیڑ ڈالے۔ کہتے ہیں: اَسَدٌ فُرَافِرٌ و فُرَافِرَةٌ (۴) بالغ لڑکا (۵) وہ گھوڑا جو لگام کو سر سے اتارنے کے لئے ہلائے۔

الفَرْفَارُ: آگ سے جلد متاثر نہ ہونے والا مضبوط درخت جس کے پیالے وغیرہ بنائے جاتے ہیں (۲) عورتوں کی ایک سواری، پالکی۔

الفُرْفُرُ: چھوٹی گوریا (چڑیا)۔

الفُرْفُورُ: جوان لڑکا (۲) چھوٹی گوریا۔

الفِرْفِيرُ: تیز سرخ۔ جَوْهَرٌ فِرْفِيرِيٌّ: بہت سرخ رنگ کا ہیرا وغیرہ۔

• الفِرْفِيرِين: صفر (پگ منٹ) جو بعض گولوں میں فساد کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

البَوْلُ الفِرْفِيرِينيُّ: پیشاب جس میں مادہ فرفیرین زیادہ ہو۔

• فَرَقَ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ ـُ فَرْقًا و فُرْقَانًا: دو چیزوں کو الگ الگ کرنا،

فرق کرنا، امتیاز کرنا۔
فَرَقَ بَيْنَ الْخُصُومِ: لڑنے والوں کا فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ"
—بَيْنَ الْمُتَشَابِهَيْنِ: دو یکساں چیزوں کا فرق بیان کرنا (کہ وہ کس وجہ سے حقیقۃً باہم مختلف ہیں)۔
—لَهُ عَنِ الْأَمْرِ: کسی سے کسی بات کا انکشاف کرنا، وضاحت کرنا۔
—لَهُ الطَّرِيقُ أَوِ الرَّأْيُ: ظاہر ہونا
—الشَّيْءَ: پھاڑنا، تقسیم کرنا، جدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ"
—اللّٰهُ الْكِتَابَ: اللہ کا اپنی کتاب کو واضح کرنا اور کھول کر بیان کرنا، ارشاد ہے: "وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ"
—فُلَانًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ڈرپوک ہونا۔
—الصَّبِيَّ: بچہ کو ڈرانا۔
—الطَّائِرُ: پرندے کا بیٹ کرنا۔
—الشَّعْرَ: بالوں کی مانگ نکالنا۔
—النَّاقَةُ: اونٹنی کا دردِ زہ والی ہونا۔
—الْمَرْأَةَ: عورت کو بچہ جننے کے بعد یخنی دینا۔
فَرِقَ ـَ فَرَقًا: وفرق منه: گھبرانا، بہت ڈرنا۔ قولہ تعالیٰ: "وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ"
—عَلَيْهِ: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔ هو فَرِقٌ۔
—فُلَانٌ: سمندر کی موج میں گھسنا (۲) داڑھی یا پیشانی کے بالوں کا بیچ سے ایک ہونا (۳) چھدرے دانتوں والا ہونا (دانتوں کے درمیان قدرتی فاصلے والا ہونا)، فَرِقَتِ الْأَسْنَانُ: دانتوں کا چھدرا (فاصلہ دار)

ہونا۔
فَرِقَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کے سرین کا ایک حصہ اونچا اور ایک نیچا ہونا۔
—الْبَعِيرُ: اونٹ کا پچھلے ہوئے کھروں والا ہونا (۲) چوڑی پیشانی والا ہونا، (دونوں سینگوں کے درمیان زیادہ فاصلہ والا ہونا) (۳) خصیتین کے درمیان زیادہ فاصلہ والا ہونا۔
—الْفَرَسُ: گھوڑے کا ایک خصیہ والا ہونا۔
—الدِّيكُ: مرغ کا دو کلغیوں والا ہونا (کلغی کے درمیان چوڑائی اور فاصلہ کی وجہ سے دو کلغیاں دکھائی دینا) کہتے ہیں: فَرِقَ عُرْفُ الدِّيكِ: پیدائشی طور پر کلغی کا بیچ میں سے چرا ہوا ہونا (جس سے دو معلوم ہوں)۔ هو أَفْرَقُ وهي فَرْقَاءُ ج: فُرْقٌ۔
أَفْرَقَ الْعَلِيلُ: بیمار کا صحتیاب ہونا
—النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ جدا ہو جانا (۲) دو یا تین سال گزرنے کے باوجود گیابھن نہ ہونا۔
—فُلَانًا: گھبرانا، ڈرانا۔
—الرَّجُلُ غَنَمَهُ: کسی کی بکریوں کا گم یا ضائع ہو جانا۔
—إِبِلَهُ الْعَامَ: اونٹوں کو چرنے کے لئے کھلا چھوڑنا، ان کی نہ جفتی کرانا اور نہ بچے جنوانا۔
—النُّفَسَاءَ: بچہ کی پیدائش کے بعد زچہ کو یخنی پلانا۔
—الطَّائِرُ: بیٹ کرنا۔
فَارَقَهُ مُفَارَقَةً وفِرَاقًا: کسی سے علیحدگی اختیار کرنا، جدا ہونا، خیرباد کہنا
فَارَقَ فُلَانًا مِن حِسَابِهِ عَلَى كَذَا وَكَذَا: کسی بات پر اتفاق ہو جانے کے باعث معاملہ ختم کر دینا

اور علیحدگی اختیار کر لینا۔
فَارَقَتِ الرُّوحُ الْجَسَدَ: روح پرواز کرنا، مر جانا۔
—النَّوْمُ الْعَيْنَ: نیند اچٹ جانا۔
فَرَّقَ بَيْنَ الْقَوْمِ: پھوٹ ڈالنا، منتشر کرنا۔
—بَيْنَ الْمُتَشَابِهَيْنِ: باہم ممتاز کرنا فرق و امتیاز کی وجوہ بتانا۔
—الْقَاضِي بَيْنَ الزَّوْجَيْنِ: زوجین کی ایک دوسرے سے علیحدگی کا فیصلہ کرنا۔
—الشَّيْءَ: ٹکڑے کرنا، تین تیرہ کرنا، بکھیرنا۔
—اللّٰهُ الْقُرْآنَ: اللہ کا قرآن کریم کو حصوں (ٹکڑوں) کی شکل میں نازل کرنا۔
—الْأَشْيَاءَ: تقسیم کرنا۔
—الصَّبِيَّ: بچہ کو ڈرانا۔
افْتَرَقَ الْقَوْمُ: الگ الگ ہو جانا (۲) باہم پھوٹ پڑ جانا۔
انْفَرَقَ عنه الشَّيْءُ: الگ ہونا (۲) پھٹنا (۳) کسی دوسری چیز سے نکل کر نمودار ہونا۔
—الصُّبْحُ: صبح کی روشنی نمودار ہونا۔
تَفَارَقَ الْقَوْمُ: آپس میں پھوٹ پڑنا۔ ایک دوسرے سے جدا ہونا۔
تَفَرَّقَ الشَّيْءُ تَفَرُّقًا وتِفِرَّاقًا: بکھر جانا، تین تیرہ بارہ باٹ ہو جانا۔
—الرَّجُلَانِ: ہر ایک کا اپنی اپنی راہ لینا
أَفْرِيقِيَّةُ: افریقہ (براعظم) دیکھئے: (ا۔ف۔ر)۔
التَّفَارِيقُ: منتشر اجزاء، ٹکڑے، حصے، قسطیں۔ أَخَذَ حَقَّهُ بِالتَّفَارِيقِ: اس نے اپنا حصہ قسطوں میں لیا (۲) ریزگاری چھوٹے سکے (۳) خوردہ، رٹیل، خلاف (رجملہ)

ٹھوک۔
التَّفْرِيْقُ: جدائی کا عمل، حساب میں تقسیم کا عمل خلاف جمع (۲) جدائی (۳) فرق وامتیاز
بالتَّفْرِيْقِ: تفصیل کے ساتھ (۲) قسط وار (۳) خوردہ یا ٹکڑے ٹکڑے کرکے۔
بَاعَ بالتَّفْرِيْقِ: ریٹیل میں بیچا، خلاف بالجُملة۔
التَّفْرِقَةُ: جدائی، پھوٹ (۲) امتیاز۔
التَّفْرِقَةُ العُنْصُرِيَّةُ: نسلی امتیاز۔
الفَارِقُ: فرق (دوسرے سے ممتاز کرنے والی چیز)، وجہ امتیاز، خط فاصل، حد ج: فَوَارِقُ (۲) فرق وامتیاز کرنے والا (۳) مانگ نکالنے والا ج: فُرَّاق۔
الفَارُوْقُ: باطل سے حق کو ممتاز کرنیوالا، امیرالمؤمنین عمر بن الخطابؓ کا لقب (۲) بہت ڈرپوک۔
الفَارُوْقَةُ: بہت ڈرپوک۔
الفِرَاقُ: جدائی، علیحدگی (اجسام کی جدائی کے لئے زیادہ تر استعمال ہے) (۲) روانگی رخصت۔
الفَرْقُ: فرق، وجہ امتیاز خصوصیت (۲) بالوں کی مانگ (۳) سکہ کی باہمی تبدیلی کا فرق (۴) حساب کی اصطلاح میں بیلنس، باقی ج: فُرُوْقٌ (۵) جدائی، علیحدگی۔
الفِرْقُ: پھٹنے والی چیز کا ایک حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ" (۲) پہاڑی، اونچا ٹیلہ (۳) سمندر کی بڑی لہر، بڑی موج (۴) ہر چیز سے الگ ہونے والا ٹکڑا، حصہ سیکشن (۵) ریوڑ، ڈار، گلہ۔
الفَرَقُ: ڈر، گھبراہٹ۔
الفَرِقُ والفَرُوْقُ: پیدائشی طور پر بہت ڈرپوک۔

الفُرْقَانُ: قرآن پاک میں ارشاد باری ہے: "تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا" (۲) حجت و برہان، دلیل قاطع (۳) حق و باطل کو جدا کرنے والی ہر چیز ہر بات۔
الفِرْقَةُ: انسانوں کا گروہ، جماعت، گروپ ج: فِرَق۔
فِرْقَةُ الأَلْعَاب: کھیلوں کی ٹیم، پارٹی۔
فِرْقَةُ التَّمْثِيْل: ڈرامہ گروپ، ایکٹنگ کرنے والی پارٹی۔
فِرْقَةٌ عَسْكَرِيَّةٌ: فوج کا ایک ڈویژن (۲) فوجی ٹیم۔
فِرْقَةُ المُوْسِيقا: میوزک گروپ۔
فِرْقَةُ المَطَافِي: فائر بریگیڈ، آگ بجھانے کا عملہ۔
فِرْقَة فِي المَدْرَسَةِ: کلاس کا سیکشن۔
الفُرْقَةُ: جدائی، علیحدگی۔
الفَرُوْقُ: بہت ڈرپوک۔
الفَرِيْقُ: بڑی جماعت، پارٹی، ٹیم (فِرقہ کے مقابلہ میں فریق بڑی جماعت)۔ (۲) جدائی اختیار کرنے والا (۳) آگے بڑھ جانے والا گھوڑا (۴) نائب امیر البحر، لفٹننٹ جنرل، ج: فُرَقَاءُ و أَفْرِقَةٌ۔
فَرِيْقٌ أَوَّلُ: لفٹننٹ جنرل۔
فَرِيْقٌ (فِي الأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ): فَرِيْقٌ رِيَاضِيٌّ: کھیل کی ٹیم۔
فَرِيْقٌ فِي دَعْوىٰ: مقدمہ کا فریق۔
فَرِيْقٌ فِي عَقْدٍ: معاہدہ کا فریق۔
فَرِيق (فِي القُوَّاتِ البحرِيَّةِ): وائس ایڈمرل، نائب امیرالبحر۔
الفَرِيْقُ المُهَاجِمُ: حملہ آور گروپ، گیند پھینکنے والا گروپ۔
المَفْرِقُ: جدائی کا مقام، نقطۂ انفصال، مرکز انفصال ج: مَفَارِق۔

المَفْرِقُ (مِن الرَّأْسِ) سر میں بالوں کی مانگ، مانگ نکالنے کی جگہ۔
المَفْرِقُ (مِن الطَّرِيقِ) راستے کا وہ مقام جہاں سے دوسرا راستہ نکلتا ہو۔
مَفْرِقُ الطُّرُقِ: وہ جگہ جہاں سے کئی راستے الگ ہوتے ہوں، چوراہا۔
مَفَارِقُ الحَدِيْثِ: حدیث یا گفتگو کے واضح پہلو۔ وَقَفْتُهُ عَلَى مَفَارِقِ الحَدِيثِ: میں نے اسے گفتگو یا حدیث کے واضح پہلوؤں سے باخبر کیا۔
الفَرْقَدُ: قطب شمالی کے قریب کا ایک ستارہ جو اپنی جگہ قائم رہتا ہے اور اس سے مسافر راہ نمائی حاصل کرتے ہیں اسے النَّجْمُ القُطْبِي بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے قریب اسی جیسا ایک چھوٹا ستارہ اور ہے۔ ان دونوں کو فَرْقَدَان کہا جاتا ہے (۲) بچھڑا (گائے کا بچہ) ج: فَرَاقِد۔
الفُرْقُوْدُ: الفَرْقَدُ، ج: فَرَاقِيد۔
فَرْقَعَ الشَّيْءُ فَرْقَعَةً: چیخنا، چٹخنے کی آواز ہونا، دھماکہ ہونا، پٹاخہ وغیرہ پھٹنے کی آواز ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ پھوٹ کر دھماکہ کرنا۔
ـــ الأَصَابِعَ: انگلیاں چٹخانا۔
ـــ فُلَانًا: گردن اس طرح دوڑنا کہ اس کی آواز ہو۔
افْرَنْقَعَ: پیٹھ پھیر کر تیز دوڑنا۔
ـــ الأَصَابِعُ: انگلیاں چٹخنا۔
ـــ القَوْمُ عن الشَّيْءِ: الگ ہونا، کنارہ کشی اختیار کرنا۔
تَفَرْقَعَتِ الأَصَابِعُ: انگلیوں کا چٹخنا۔
الفَرْقَعَةُ: دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز (۲) چٹخنے کی آواز (۳) گرج دار آواز (۴) آتش گیر مادہ کا دھماکہ، پٹاخے وغیرہ کی آواز۔

المُفْرَقَعَات: (بفتح القاف) دھماکہ خیز چیزیں، دھماکہ سے پھٹنے والی چیزیں۔ پٹاخے، گولے وغیرہ۔
• فَرَكَ الشَّيْءَ ـُ فَرْكًا: ہاتھ سے ملنا رگڑنا، کھرچنا۔
ــــ الحِمَّصَ وفَرَكَ الجَوْزَ: چنے اور اخروٹ کو انگلیوں سے مل کر باریک چھلکا اتارنا۔
ــــ الثَّوبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کو لگی ہوئی چیز اتارنے کے لئے رگڑنا۔ هو فَارِكٌ و الثَّوبُ و نَحْوُهُ مَفْرُوكٌ و فَرِيْكٌ۔
فَرِكَ ـَ فَرَكًا: (خاوند اور بیوی کا ایک دوسرے سے) متنفر ہونا، بغض رکھنا هو و هي فَارِكٌ۔
اَفْرَكَ السُّنْبُلُ: گیہوں وغیرہ کی بال (خوشہ) کا مل کر دانے نکالنے کے قابل ہو جانا، پکنے کے قریب ہو جانا۔
انْفَرَكَ الشَّيْءُ: ملنے سے کسی چیز کا چھلکا یا لگی ہوئی چیز الگ ہو جانا، جھڑ کر صاف ہو جانا، ملا جانا، رگڑا جانا، کھرچا جانا۔
ــــ المَنْكِبُ: مونڈھا اترنا، ڈھیلا پڑنا۔
تَفَرَّكَ المُخَنَّثُ فِي كَلَامِهِ ومِشْيَتِهِ: ہیجڑے کا چلتے ہوئے یا بولتے ہوئے مٹکنا بدن کے جوڑوں کو ہلانا۔
اسْتَفْرَكَ الحَبُّ فِي السُّنْبُلَةِ: خوشہ میں دانوں کا سخت اور موٹا ہو جانا پکنے کے قریب ہونا۔
الفَرِكُ: چھلکا اتری ہوئی چیز یا چھلکا اترے ہوئے دانے یا وہ چیز جس کا چھلکا ملنے سے اتر جائے۔
الفَرِيْكُ: ملا ہوا، رگڑا ہوا، کھرچا ہوا، ملنے یا رگڑنے یا کھرچنے کے قابل، مل کر چھلکا اتارا ہوا بمعنی المَفْرُوكُ (۲) کھانے کے قابل اور تازہ پکا ہوا گیہوں یا مکئی (کچیا گیہوں یا مکئی) کچیا گیہوں اور مکئی جسے بھون کر سکھا کر پکا یا جائے
(۳) زبان کی جڑ کی ہڈی (یہ دو ہوتی ہیں)
الفَرِيكَةُ: زبان کی جڑ کی ہڈی (یہ دو ہوتی ہیں)۔
المَفْرُوكُ: الفَرِيكُ (۲) جس کے مونڈھے کی ہڈی اتر گئی ہو۔
المَفْرُوكَةُ: دودھ اور مکھن مکئی میں ملا کر بنایا جانے والا مصر کا دیہاتی کھانا۔
الفَرَاكُ: (معرب لفظ) فراک (ایک خاص لباس)۔
المِفْرَكُ: پیچ کش ج: مَفَارِكُ۔
• فَرَمَ اللَّحْمَ ـِ فَرْمًا: قیمہ کرنا (۲) کاٹنا۔
اَفْرَمَ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
الاَفْرَمُ: وہ بچہ جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔
الفَرَمَان: (دخیل لفظ) فرمان، شاہی حکمنامہ ج: فَرَامِيْن۔
فَرْمَةُ الطبع: پریس کا فرمہ۔
الفَرَّامَةُ: قیمہ کرنے کی مشین۔
المَفْرُوم: اللَّحْمُ المَفْرُوْمُ: کٹا ہوا گوشت، قیمہ۔
المِفْرَمَةُ: الفَرَّامَةُ۔
• الفَرْمَلَةُ: (ضَابِطَةٌ وكَمَّاحَةُ العَرَبَةِ) بریک ج: فَرَامِل
الفَرْمَلَةُ التَّالِفَةُ: فیل (ناکارہ) بریک (خلاف عاملة)۔
فَرْمَلِجِيُّ القِطَار: بریک مین، ریل گاڑی کو بریک لگانے والا۔
• الفُرْنُ: روٹی پکانے کا تنور (۲) بھٹی (۳) نان بائی کی دوکان (۴) بسکٹ بنانے کا تنور یا کارخانہ (بیکری) ج: أَفْرَانٌ۔
الفُرْنُ الذَّرِّيُّ: اٹمی بھٹی۔
الفَارِنَةُ: تنور لگانے والی عورت۔
الفَرَّانُ: تنور والا، بسکٹ بنانے والا، نان بائی
الفُرْنِيُّ: تنور والا، بیکری والا۔
الفُرْنِيَّةُ: شیرمال، باقرخوانی (دودھ گھی شکر ڈال کر بنائی ہوئی تنوری روٹی) (۲) میٹھا بسکٹ ج: فُرْنِيٌّ۔
فَرْنَجَ: انگریز جیسا بنانا۔
تَفَرْنَجَ: انگریز جیسے اخلاق و اطوار اختیار کرنا۔
الفِرِنْدُ: تلوار (۲) آب شمشیر (۳) سرخ گلاب (۴) انار کا دانہ۔ سَيْفٌ فِرِنْدٌ بے مثل تلوار، چمکتی ہوئی تلوار ج: فَرَانِد۔
الاِفْرِنْدُ: تلوار کا جوہر، نقش ونگار ج: اِفْرِنْدَات
• فَرَنْسَا: فرانس۔
• الفَرَنْسِيُّ: فرانس کا باشندہ، فرانسیسی
الفَرَنْكُ: فرانسیسی سکہ، فرانک ج: فرنكات۔
• فَرِهَ ـَ فَرَهًا: اکڑنا، با زندہ دل ہونا۔ هو فَرِهٌ و هي فَرِهَةٌ
فَرُهَ ـُ فَرَاهَةً و فُرُوهَةً: حسین وجمیل ہونا (۲) پھرتیلا اور چست ہونا (۳) ہوشیار و ماہر ہونا۔ هو فَارِهٌ۔ قرآن حکیم میں ہے: "وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِيْنَ" تم مہارت فن کے ساتھ پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو ج: فُرَهٌ و فُرَّهٌ۔
اَفْرَهَ: خوبصورت یا پھرتیلا بچہ جننا (۲) عمدہ چیز اپنانا، لینا۔
ــــ المَرْأَةُ: عورت کا حسین بچے جننا۔
فَرَّهَ: اَفْرَهَ۔
اسْتَفْرَهَ: عمدہ چیز لینا، چھانٹنا۔

اَفرَہُ: فُلانٌ اَفرَہُ من فُلانٍ: فلاں فلاں سے زیادہ روشن رو ہے۔
الاَفرَہُ: بہت ماہر و ہوشیار۔
الفَارِہُ: ماہر و ہوشیار (۲) پھرتیلا اور چاق چوبند۔
الفَارِھَۃُ: خوبصورت جوان لڑکی ج: فَوَارِہُ۔
الفَرَاھَۃُ: چستی و چالاکی (۲) مہارت (۳) خوبصورتی۔
فَرھَدَ الغُلامُ: لڑکے کا اچھی کاٹھی والا ہونا، اچھا اور بھرپور جسم کا ہونا (۲) دوڑتے دوڑتے سانس چڑھ جانا، پھول جانا۔
ــــ نَفسُہُ: دل گرفتہ یا آزردہ خاطر ہونا۔
تَفَرھَدَ الغُلامُ: خوبصورت اور موٹا ہونا
الفُرھُدُ: گٹھے ہوئے اچھے بدن کا لڑکا (۲) شیر کا بچہ۔
الفُرھُودُ: الفُرھُدُ ج: فَرَاھِیدُ
• فَرَّی الثِّیَابَ: کپڑوں پر پوستین لگانا۔ ھی مُفَرَّاۃ۔
اِفتَرَی فَروًا: پوستین پہننا۔
الفَرا: جنگلی گدھا۔ دیکھئے (فرأ)۔
الفَرَّاءُ: پوستین ساز، پوستین فروش۔
الفَروُ: ریچھ یا لومڑی وغیرہ جانوروں کی کھال جس سے دباغت کے بعد گرم کپڑا بنایا جاتا ہے، پوستین لگا کپڑا، پوستین سنجاب ج: فِرَاءٌ۔
الفَروَۃُ: بال دار چمڑا۔ فَروَۃُ الرَّأسِ: سر کی بال سمیت کھال۔ فَروَۃُ الذِّئبِ، فَروَۃُ الاَرنَبِ، فَروَۃُ الثَّعلَبِ ج: فِرَاءٌ۔
اَبُو فَروَۃ: ایک پودا جس کی پھلی بھون کر کھائی جاتی ہے اس کا نام قَسطَل ہے مصر میں ابو فروہ کہتے ہیں۔
• فَرَی الشَّیءَ ـِ فَریًا: پھاڑنا، چیرنا، چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
فَرَی الفِریَۃَ: توشہ دان بنانا۔
ــــ الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا، کسی کے متعلق جھوٹی بات کہنا، تہمت لگانا۔
ــــ الاَرضَ: زمین پر چلنا، گزرنا۔
فَرِیَ ـَ فَرًی: بھونچکا ہونا، ششدر رہ جانا۔
اَفرَی الشَّیءَ: پھاڑنا، چاک کرنا۔
ــــ فُلانًا: بہت زیادہ ملامت کرنا۔
ــــ الاَودَاجَ: گردن کی رگوں کو کاٹ کر خون نکالنا۔
فَرَّاہُ: فَرَی کا مبالغہ۔ اچھی طرح چاک کرنا (۲) باریک ریزے کرنا۔
اِفتَرَی القَولَ: بات گھڑنا۔
ــــ عَلَیہِ الکَذِبَ: کسی پر تہمت لگانا، کسی کے متعلق غلط بات گھڑنا۔
اِنفَرَی الشَّیءُ: پھٹنا، چرنا، چاک ہونا
تَفَرَّی الشَّیءُ: پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ تَفَرَّی عَنہُ ثَوبُہُ: کپڑا پھٹ کر بدن نظر آنا۔ تَفَرَّی اللَّیلُ عن صُبحِہِ: رات گزر کر صبح نمودار ہونا۔
ــــ العَینُ: چشمہ پھوٹ آنا، چشمہ سے پانی جاری ہونا۔
ــــ الاَرضُ بالعَینِ: زمین پھٹ کر چشمہ جاری ہونا۔
الافتراءُ: بہتان تراشی، الزام۔
الفِریَۃُ: جھوٹ، جھوٹا الزام ج: فِرًی۔
الفَرِیُّ: گھڑی ہوئی بات (۲) حیرت انگیز بات، عجیب بات۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا یَا مَریَمُ لَقَد جِئتِ شَیئًا فَرِیًّا"۔ فُلانٌ یَفرِی الفَرِیَّ: فلاں عجیب و غریب اور عمدہ کام کرتا ہے (۳) بات گھڑنے والا آدمی۔
المُفتَرِی: بہتان طراز، الزام تراش۔
المُفتَرَی: من گھڑت، بے بنیاد۔

ف ـــ ز

• فَزَرَ الثَّوبَ و نَحوَہ ـِ فَزرًا: پھاڑنا، چاک کرنا (۲) بوسیدہ کر دینا
ــــ الشَّیءَ: شگاف ڈالنا، ٹکڑے کرنا۔
ــــ الشَّیءَ من الشَّیءِ: جدا کرنا، علیحدہ کرنا۔
فَزِرَ ـَ فَزَرًا: پیٹھ یا سینہ پر گانٹھ پیدا ہو جانا۔ ھو اَفزَرُ و ھی فَزرَاءُ ج: فُزرٌ۔
اَفزَرَ الشَّیءَ: پھاڑنا۔
فَزَّرَ الشَّیءَ: پھاڑنا، پارہ پارہ کرنا۔
اِنفَزَرَ الثَّوبُ: پھٹنا (۲) پرانا ہونا۔
تَفَزَّرَ: پھٹنا، پارہ پارہ ہونا۔
الفَازِرُ: سیاہ چیونٹی جس میں سرخی بھی ہو۔
الفَازِرَۃُ: ریگستان کا قدرتی راستہ (جو زمین کے شگاف جیسا ہو)۔
الفَزَارَۃُ: چیتے کی مادہ۔
الفِزرُ: بکری کا بچہ (۲) شیر ببر کا بچہ، چیتے کا بچہ
الفَزرَاءُ: بھرے ہوئے جسم کی لڑکی۔ (۲) قریب البلوغ لڑکی۔
الفُزرَۃُ: سینہ یا کمر میں بڑا ابھار ج: فُزَرٌ
الفِزرَۃُ: مؤنث الفِزرِ۔ پھٹن، رخنہ، ج: فِزَرٌ و فُزُورٌ۔
المَفزُورُ: کبڑا، کوز پشت۔
• فَزَّ ـِ فَزًّا: گھبرانا، ڈرنا، بے چین ہونا، تڑپنا (۲) جست لگانا، کودنا۔
ــــ عن الاَمرِ: کنارہ کش ہونا، الگ ہو جانا چھوڑنا۔
ــــ الرَّجُلُ فَزَازَۃً و فُزُوزَۃً: پھرتیلا اور چالاک ہونا۔
ــــ الجُرحُ فَزًّا و فَزِیزًا: زخم سے

مواد بہنا۔
فَزَّ فُلَانًا ـِ فَزًّا : گھبرا دینا، ہوش اڑا دینا، پریشان کر دینا۔
اَفَزَّهُ : فَزَّهُ ۔
تَفَازَّا : باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کو ہرانا، غالب آنے کی کوشش کرنا۔
اسْتَفَزَّهُ الْخَوْفُ : خوف طاری ہو جانا
ـــ فُلَانًا : جوش دلانا (۲) پریشان کرنا، بے چین کرنا (۳) گھر سے نکال دینا (۴) ہلکا اور ذلیل سمجھنا۔
الاسْتِفْزَازُ : اشتعال انگیزی (۲) تخویف (۳) اضطراب انگیزی۔
الفَزُّ : ہلکا آدمی (۲) بے وزن اور حقیر آدمی (۳) جنگلی گائے کا بچہ ج : اَفْزَازٌ ۔
الفَزَّةُ : اضطرابی حالت کی چھلانگ، گھبراہٹ کی جست۔
• فَزَعَ فُلَانٌ ـَ فَزْعًا : خوف زدہ ہونا، خوفناک چیز سے ڈر کر بھاگنا۔ هو فَازِعٌ ج : فَزَعَةٌ ۔
ـــ القَوْمَ : مدد کرنا، فریاد رسی کرنا۔
فَزِعَ ـَ فَزَعًا : ڈرنا، سہمنا، گھبرا جانا هو فَزِعٌ ۔
ـــ اِلَيه : ڈر کر کسی کی پناہ لینا، سہارا لینا۔
ـــ من نَومِه : بیدار ہونا، گھبرا کر اٹھنا
اَفْزَعَهُ : ڈرانا، خوف زدہ کرنا (۲) مدد کرنا، فریاد رسی کرنا۔ اَفْزَعَهُ لَمَّا فَزِعَ : جب وہ گھبرایا تو اس کی مدد کی اور گھبراہٹ دور کی، جب اس نے فریاد کی تو اس کی فریاد رسی۔
ـــ من نومِه : جگانا، بیدار کرنا۔
فَزَّعَهُ : اَفْزَعَهُ ۔
فُزِّعَ عنه : خوف اور گھبراہٹ دور ہونا۔ قرآن حکیم میں ہے : "حَتّٰى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ"۔

الفَازِعُ : خوف زدہ ج : فَزَعَةٌ ۔
الفَزَّاعَةُ : بہت ڈرپوک، جلد گھبرا جانے والا (۲) بہت ڈرانے اور خوف دلانے والا، بجوکا، دھوکا۔
الفَزَعُ : خوف، گھبراہٹ، پریشانی، فریاد رسی، پناہ گیری۔ انصار رضؓ کے بارہ میں حدیث نبوی ہے : "اِنَّكُمْ لَتَكْثُرُوْنَ عِنْدَ الفَزَعِ وَتَقِلُّوْنَ عِنْدَ الطَّمَعِ"۔ مدد طلبی کے وقت (مدد کیلئے) تمہاری تعداد بہت ہوتی ہے اور (اپنے) فائدہ کے وقت (حصول منفعت کے لئے) تم بہت تھوڑے ہوتے ہو (۲) ڈراؤنی چیز ج : اَفْزَاعٌ ۔
الفَزِعُ : فریاد رس، مددگار (۲) فریادی طالب مدد (۳) خائف و پریشان۔
الفُزْعَةُ : خوفناک آدمی جس سے لوگ بہت ڈرتے ہوں۔
الفُزَعَةُ : بہت ڈرپوک، بزدل۔
المُفَازِعُ : فریادی (۲) فریاد رس۔
المُفَزَّعُ : جس کا خوف دور کر دیا گیا ہو (۲) بزدل، لرزہ براندام۔
المُفْزِعُ : بھیانک، خوفناک۔
المَفْزَعُ : مصیبت کے وقت جس کی پناہ لی جائے (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے)۔
المَفْزَعَةُ : المَفْزَعُ (۲) ڈراؤنی چیز، بھیانک اور خوفناک چیز یا جگہ۔
فَزْفَزَهُ : ڈرانا، دھتکارنا۔

ف ـــ س

• فَسَأَ الثَّوبَ ـَ فَسْأً : کپڑے کو کھینچ کر پھاڑنا، پھسکانا۔
ـــ عن الاَمْرِ : روکنا۔
فَسِئَ ـَ فَسَأً : ابھرے ہوئے سینے اور دبی ہوئی کمر والا ہونا۔ هو اَفْسَأُ وهي فَسْآءُ ج : فُسْءٌ

فَسَّأَ الثَّوبَ تَفْسِئَةً وتَفْسِيئًا : پارہ پارہ کرنا، خوب پھاڑنا، پھسکانا۔
تَفَسَّأَ الثَّوبُ : پھٹنا، پارہ پارہ ہونا، پھسکنا (۲) پرانا ہونا۔
المُفَسُّوءُ : سرین پیچھے کو نکال کر چلنے والا۔
• الفُسْتَانُ : فراک، لیڈی گاؤن، عورتوں کا ایک لباس ج : فَسَاتِينُ ۔
• الفُسْتُقُ : پستہ، پستہ کا درخت۔
الفُسْتُقِيُّ : پستئی رنگ کا۔
• فَسَحَ لَهُ فِي المَجْلِسِ ـَ فَسْحًا : کسی کو بیٹھنے کی جگہ دینا (خود سمٹنا اور دوسرے کے لئے کشادگی کرنا) قرآن حکیم میں ہے : "اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي المَجَالِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ"۔
ـــ لَه الاَمِيرُ فِي السَّفَرِ : سفر کی اجازت دینا۔
ـــ الخُرْزَتَيْنِ ونَحْوَهُمَا : دو سوراخوں کے درمیان سلائی میں فاصلہ کرنا، لمبا ٹانکا لگانا۔
ـــ الشيءَ : پھیلانا۔ جَمَلٌ مَفْسُوحُ الضُّلُوعِ : کشادہ پسلیوں والا اونٹ۔
فَسُحَ المَكَانُ ـُ فَسَاحَةً : کشادہ ہونا هو فَسِيحٌ ۔
اَفْسَحَ المَكَانَ : کشادہ کرنا۔
فَسَّحَ المَكَانَ : کشادہ کرنا۔
ـــ لِفُلَانٍ اَنْ يَّفْعَلَ كَذَا : کسی کے لئے کسی کام کی گنجائش پیدا کرنا۔
اِنْفَسَحَ المَكَانُ : کشادہ ہونا۔
ـــ صَدْرُهُ : اطمینان قلب ہونا، منشرح ہونا۔
ـــ طَرْفُهُ : نگاہ دوڑنا، دور تک جانا، وسیع النظر ہونا، بلا رکاوٹ نگاہ کا دور تک جانا۔
تَفَاسَحَ القَوْمُ : لوگوں کا کھل کر بیٹھنا، باہم کشادگی پیدا کرنا۔

تَفَسَّحَ المَكانُ : جگہ کا کھلا ہوا اور کشادہ ہونا۔
— فُلانٌ : جگہ میں گنجائش چاہنا، بیٹھنے کے لئے جگہ چاہنا (۲) کام سے چھٹی چاہنا۔
— لہ فی المَجلِس : کسی کے لئے بیٹھنے کی گنجائش نکالنا، جگہ دینا۔ قرآن حکیم میں ہے: "اِذَا قِیلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوا فِی المَجَالِسِ فَافسَحُوا یَفسَحِ اللّٰہُ لَکُمْ"
الفَسحُ : کشادگی، گنجائش (۲) پاسپورٹ (ملک سے باہر جانے کا اجازت نامہ)
الفُسحُ : کشادہ، وسیع۔ منزل فُسُحٌ۔
رَجُلٌ فُسُحٌ : وسیع الصدر آدمی۔
الفُسحَةُ : کشادگی، گنجائش، جگہ (۲) وقفہ آرام و تفریح، چھٹی ج: فُسَحٌ
الفُسحَةُ بین ساعاتِ الدرسِ تعلیمی گھنٹوں کا درمیانی وقفہ
الفُسحَةُ فی العَرَبَۃ : گاڑی میں گنجائش، جگہ۔
الفُسحَتَان : نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان والے بالوں کے دائیں بائیں بالوں سے خالی جگہ۔
الفَسِیحُ : کشادہ، وسیع۔
الفَیسَحیٰ : قدموں کی کشادگی۔ ھو یَمشِی الفَیسَحیٰ : وہ کشادہ قدموں سے چلتا ہے لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہے۔
• فَسَخَ الرَّجُلُ ـــ فَسخًا : ناواقف و کمزور ہونا۔
— الرَّأیَ : کسی معاملہ میں کسی رائے کو بے اثر اور غیر مفید کر دینا۔
— الاَشیاءَ : تین تیرہ کرنا، الگ الگ کرنا
— الشیءَ : توڑنا، ختم کرنا، بے اثر و بے نتیجہ بنانا۔
— البَیعَ او العَقدَ : بیع یا معاہدہ کو ختم کرنا، منسوخ کرنا، کالعدم کرنا۔

فَسَخَ المَفصِلَ : جوڑ کو (شکستگی کے بغیر) اپنی جگہ سے ہٹا دینا، سرکانا۔
— الثَّوبَ عن نَفسِہ : اپنے کپڑے اتارنا، اتار پھینکنا۔
فَسِخَ الرَّأیُ ونَحوُہُ ـــ فَسَخًا : فاسد اور غیر مفید ہونا۔ ھو فَسِخٌ
اَفسَخَ القُرآنَ : بھول جانا۔
فَاسَخَہُ البَیعَ : کسی سے بیع فسخ کرنے کا مطالبہ کرنا یا کسی کے ساتھ بیع یا معاملہ کے فسخ پر متفق ہونا۔
اِنفَسَخَ الشیءُ : فسخ ہونا، منسوخ ہونا، ختم ہونا، ٹوٹ جانا، الگ ہو جانا، اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
— المَفصِلُ : جوڑ کا سرک جانا (ہاتھ وغیرہ اتر جانا)۔
— الخِطبَةُ : منگنی ٹوٹ جانا۔
تَفَاسَخَ البَیِّعَانِ البَیعَ ونَحوَہُ : بائع اور مشتری کا فسخ بیع پر متفق ہونا۔
— الاَقَاوِیلُ : اقوال کا متضاد ہونا۔
تَفَسَّخَ الشیءُ : اِنفَسَخَ (۲) ٹکڑے ٹکڑے ہونا، عناصر ترکیبی کا الگ الگ ہو جانا۔
— الشَّعرُ عن الجِلدِ : بال اڑ جانا
— اللَّحمُ عن العَظمِ : ہڈی کے اوپر سے گوشت اتر جانا، الگ ہو جانا۔
— المَادَّةُ العُضوِیَّةُ : جراثیم کی وجہ سے جسمانی جوڑ کا گل جانا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
— الفَأرَةُ فی الماءِ : چوہیا کا پانی میں گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، گل جانا، مذکورہ چاروں احوال: بال جھڑنا، عضو الگ ہونا، ہڈی سے گوشت الگ ہونا، پانی میں گر کر ٹکڑے ہو جانا مردے کے ساتھ خاص ہیں
— الفَصِیلُ تَحتَ الحِملِ الثَّقِیلِ : اونٹ کے بچہ کا وزن کے نیچے دب جانا، اسے اٹھا نہ پانا۔

الفَاسِخُ : منسوخ و کالعدم کرنے والا، (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا۔
الفَسِخُ : کمزور و پست ہمت جو مشکلات کا مقابلہ نہ کر سکے یا اپنے مقصد کا حصول نہ کر سکے (۲) عقلی و بدنی کمزوری، (۳) منسوخی، کالعدمی۔
الفَسِیخُ : فسخ شدہ، کالعدم قرار دیا ہوا (۲) نمک لگائی ہوئی ایک قسم کی مچھلی جسے گلنے کے لئے کچھ عرصہ رکھ دیا جاتا ہے۔
المَفسُوخُ : الفسیخ
• فَسَدَ اللَّحمُ او اللَّبَنُ اونَحوُھُما ـــ فَسَادًا : خراب ہونا، بگڑنا سڑنا، ناقابل استعمال ہونا (خلاف صلح)۔
— العَقدُ ونَحوُہُ : معاہدہ وغیرہ کالعدم ہو جانا، باطل ہونا۔
— الرَّجُلُ : آدمی کا بگڑ جانا، حدود عقل و حکمت سے تجاوز کر جانا۔
— الاُمُورُ : معاملات بگڑ جانا، افراتفری پیدا ہونا، نظام میں خلل پڑنا۔ قرآن حکیم میں ہے: "لَوکَانَ فِیھِمَا اٰلِھَةٌ اِلَّا اللّٰہُ لَفَسَدَتَا" اگران (زمین و آسمان) میں متعدد خدا ہوتے تو ان کا نظام بگڑ جاتا۔ ھو فَاسِدٌ و فَسِیدٌ ج: فَسدیٰ۔
اَفسَدَ الرَّجُلُ : آدمی کا بگڑنا، خراب ہونا حدود عقل و حکمت سے باہر ہو جانا۔
— الشیءَ : بگاڑنا، خراب کرنا (۲) بے نفع اور بے نتیجہ بنانا، ناکام بنانا، باطل کرنا، صحیح بنیاد سے ہٹا دینا، غلط کرنا۔
— فی الاَرضِ : زمین میں خرابی اور بگاڑ پھیلانا، فساد مچانا۔
فَاسَدَ الرَّجُلُ رَھطَہُ : اپنے لوگوں سے بدسلوکی کرنا اور ان کا آمادہ پیکار ہونا۔
فَسَّدَہُ : مبالغہ در فَسَدَ۔ بالکل بگاڑ دینا۔

بہت خراب کرنا، بالکل ختم کر ڈالنا، بالکلیہ زائل کرنا۔
تَفَاسَدَ الْقَوْمُ : باہم قطع تعلق کرنا، ایک دوسرے کے خلاف ہونا۔
اِسْتَفْسَدَ الشَّیْءَ : بگاڑنے کی کوشش کرنا۔
ـــ الزَّرْعَ : کھیتی کو خراب کرنے والا عمل کرنا۔
ـــ الْاَمْرَ : خراب پانا یا خراب سمجھنا۔
ـــ الرَّجُلُ رَهْطَهٗ : اپنے لوگوں سے بدسلوکی کرنا اور ان کا آمادۂ پیکار ہونا۔
الْاِفْسَادُ : فساد انگیزی، خلل اندازی، ابطال۔
الْفَاسِدُ : خراب، بگڑا ہوا، سڑا ہوا، بے اثر، بے نتیجہ (۲) باطل، غیر صحیح، غیر صالح (۳) بدرپا، بد اطوار۔
الْفَسَادُ : بگاڑ، خرابی، تعفن (۲) کرپشن، ابتری، گڑبڑی (۳) قحط و خشک سالی۔ قرآن پاک میں ہے: "ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِی النَّاسِ" (۴) ضرر رسانی قرآن پاک میں ہے: "وَيَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا" (۵) بداخلاقی بداطواری۔
الْمُفْسِدُ : فساد انگیز (۲) بداطوار (۳) باطل اور مخرب۔
الْمَفْسَدَةُ : خرابی، نقصان (۲) سبب خرابی باعث فساد ج: مَفَاسِد۔ هٰذَا الْاَمْرُ مَفْسَدَةٌ لِكَذَا: یہ چیز فلاں بات کے لئے نقصان کا باعث ہے
•فَسَرَ الشَّیْءَ ـِـ فَسْرًا: ظاہر کرنا، واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا۔
ـــ الطَّبِيْبُ : پیشاب ٹیسٹ کرنا پیشاب کی جانچ سے بیماری کا پتہ چلانا۔
فَسَّرَ الشَّیْءَ : اچھی طرح ظاہر کرنا، کھول کر بیان کرنا، مراد بتانا۔
فَسَّرَ آیَاتِ الْقُرْآنِ الْحَكِیْمِ: آیات قرآن کے احکام و مطالب اور اسرار و حکم بیان کرنا، لفظی اور معنوی تحقیق کرنا مراد باری تعالیٰ بیان کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ بِكَذَا: کسی چیز کے خاص معنی لینا۔
اِسْتَفْسَرَهٗ عَنْ كَذَا وَاسْتَفْسَرَهٗ كَذَا: کسی سے کسی چیز کی وضاحت کرانا، وضاحت چاہنا۔
التَّفْسِرَةُ : شرح و وضاحت (۲) قارورہ (پیشاب کی اتنی مقدار جسے ڈاکٹر ٹیسٹ کرتا ہے)۔
التَّفْسِیْرُ : شرح و وضاحت تفسیر قرآن جس میں قرآن حکیم کے احکام و مطالب اسرار و حکم اور عقائد و تعلیمات کا بیان مقصود ہو (۲) تاویل مراد۔
حَرْفُ التَّفْسِیْرِ: اَیْ اور اَنْ۔ اَیْ سے مبہم شے کی تفسیر کی جاتی ہے جیسے: هٰذَا عَسْجَدٌ اَیْ ذَهَبٌ اور اَنْ سے قول کی مراد بیان کی جاتی ہے جیسے: نَادَیْتُكَ اَنِ افْعَلْ كَذَا: اَنِ افْعَلْ نَادَیْتُكَ کی تفسیر و وضاحت ہے یعنی میری ندا اور پکار کا مقصد اس کام کے کرنے کا حکم دینا تھا۔
الْمُفَسِّرُ : قرآن کریم کے علوم، اسرار و حکم اور احکام و مطالب جاننے اور بیان کرنے کا ماہر۔
•الْفُسْطَاطُ : اون کا بنا ہوا خیمہ، ڈیرہ، تمبو، ٹینٹ (۲) مصر کا قدیم شہر فسطاط جسے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے اپنے خیمہ کی جگہ تعمیر کرایا تھا (۳) لوگوں کا گروہ، جماعت ج: فَسَاطِیْطُ۔
الْفَسِیْطُ : ناخن کا تراشہ (۲) کھجور وغیرہ کی پینڈی میں چپکی ہوئی چیز۔
•فَسْفَسَ فُلَانٌ: بہت بے وقوف ہونا۔
فَسَافِسُ: ایک بدبودار کیڑا۔
الْفَسْفَاسُ : بہت بے وقوف (۲) کند تلوار (۳) نالیوں میں اگنے والی ایک گھاس
الْفِسْفِسُ : رنگ برنگ پتھر وغیرہ کے نقش لگا والا گھر۔
الْفُسَیْفِسَاءُ : پچی کاری، سنگ مرمر یا مختلف رنگ کے پتھر کے ٹکڑوں کو جوڑ کر دیوار یا فرش کی تزئین کاری، موزیک۔
•فَسَقَ كُلُّ ذِیْ قِشْرٍ ـُـ فِسْقًا و فُسُوْقًا: ہر چھلکے والی چیز کا چھلکے سے باہر نکلنا۔ فَسَقَتِ الرُّطَبَةُ عَنْ قِشْرِهَا وَالْفَأْرَةُ عَنْ جُحْرِهَا: پکی ہوئی کھجور کا چھلکے سے اور چوہیا کا بل سے باہر ہونا۔
ـــ فُلَانٌ : نافرمان ہونا، حدود شریعت سے تجاوز کرنا، خیر و صلاح کے راستہ سے ہٹ جانا۔
ـــ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ : اپنے رب کا نافرمان ہونا، اطاعت خداوندی سے باہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِیْسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ - هُوَ فَاسِقٌ ج: فَسَقَةٌ وَ فُسَّاقٌ وَ فَاسِقُوْنَ وَهِیَ فَاسِقَةٌ ج: فَاسِقَاتٌ وَ فَوَاسِقُ۔
فَسَّقَهٗ : فاسق قرار دینا۔
اِنْفَسَقَتِ الرُّطَبَةُ : باہر نکلنا۔
الْفَاسِقُ : نافرمان، بدکار، راہ حق سے دور
الْفَاسُوْقُ : کیڑا مکوڑا۔
الْفَاسِقِیَّةُ : ٹیڑھی ازرم، پگڑی باندھنے کا ایک طریقہ۔
فَسَاقِ : یَا فَسَاقِ کہہ کر عورت کو پکارنا بمعنی یَا فَاسِقَةُ (یہ صرف بوقت ندا کہا جاتا ہے)
الْفَسَّاقُ : پرلے درجہ کا بدکار، بڑا نافرمان
الْفِسِّیْقُ : بڑا فاسق و بدکار۔

الفِسْقُ : نافرمانی ۔
الفُسَّقُ : بڑا نافرمان ۔
الفُسُوْقُ : نافرمانی ، راہِ حق سے انحراف
الفِسْقِيَّةُ : فوارہ ، عام طور پر مدور حوض میں لگا ہوا فوارہ ج : فَسَاقِيُّ (د)
• فَسْكَلَ الفَرَسُ : دوڑ میں گھوڑے کا پیچھے رہنا ۔
___ الرَّجُلُ : اخیر میں تابع بن کر آنا (۲) حقیر و ذلیل ہونا ، پچھ لگو ہونا ۔
الفُسْكُوْلُ : گھڑ دوڑ کے میدان میں پیچھے رہ جانے والا گھوڑا ج : فَسَاكِيْلُ ۔
• فَسَلَ الفَسِيْلَ ـ فَسْلاً : پود لگانا پودے کو ایک جگہ سے اکھاڑ کر یا جڑ سے کاٹ کر دوسری جگہ لگانا ، روپنا ۔
فَسُلَ الرَّجُلُ ـ فَسَالَةً و فُسُوْلَةً : حقیر ہونا ، بزدل ہونا ۔
اَفْسَلَ الفَسِيْلَةَ : پودے کو جڑ سے اکھاڑنا یا زمین سے نکال کر دوسری جگہ گاڑنا ، لگانا ۔
فَسَّلَ الشَّيْءَ : گھٹیا یا کھوٹا بنانا یا قرار دینا
___ الرَّجُلَ : سست بنانا ، چستی ختم کرنا ۔
اِفْتَسَلَ النَّبَاتَ : ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ روپنا
الفَسَالَةُ : کمزوری (۲) رائے کی خرابی (۳) انگور کی بیل کو مرجھا دینے والی بیماری ۔
الفُسَالَةُ من الحَدِيْدِ وغيره : لوہے کا برادہ (جو کوٹتے پیٹتے وقت گرتا ہے) ۔
الفَسْلُ : انگور کی شاخیں جن کو دوسری جگہ لگانے کے لئے اکھاڑا جائے ، انگور کی پود یا قلم (۲) ہر ردی اور گھٹیا چیز ج : أَفْسُلٌ و فُسُوْلٌ ۔ رَجُلٌ فَسْلٌ : بے مروت آدمی ۔ دِرْهَمٌ فَسْلٌ : کھوٹا درہم ۔
الفُسُوْلَةُ : بے مروتی ، ضعف رائے (۲) نشو و نما روکنے والی بیماری ۔

الفَسِيْلَةُ : چھوٹا کھجور کا پودا جو جڑ سے کاٹ کر یا زمین سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے ، کھجور کی قلم یا پود ج : فَسِيْلٌ و فَسَائِلُ ۔
• فَسَا ـ فَسْوًا و فُسَاءً : بلا آواز ریح خارج کرنا ، پھسکی چھوڑنا ۔
تَفَاسَى : اخراج ریح کے لئے سرین اٹھانا ۔
الفُسَاءُ : بلا آواز گوز ، پھسکی ۔
الفَسْوَةُ : ایک دفعہ کا اخراج ریح ۔
المَفْسَى : ریح نکالنے کی جگہ ، دبر ۔
الفَاسِيَاءُ : گبریلا ۔

ف ___ ش

• فَشَجَ ـ فَشْجًا : پیشاب وغیرہ کرنے کے لئے دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا ۔
فَشَّجَ : ٹانگوں کو خوب چوڑا کرنا ۔
تَفَشَّجَ : فَشَجَ ۔
• فَشَخَ فُلَانًا ـ فَشْخًا : طمانچہ مارنا
___ الصِّبْيَانُ فِي لَعِبِهِمْ : بچوں کا کھیل میں جھوٹ بولنا اور آپس میں مار دھاڑ کرنا ۔
فَشَّخَ الرَّجُلُ : جوڑوں کو ڈھیلا چھوڑنا (۲) تھک کر چور ہونا ۔
تَفَشَّخَ : جوڑ ڈھیلے ہونا ۔
• فَشَرَ ـ فَشْرًا : شیخی بگھارنا ، گپ کرنا
الفُشَارُ : شیخی ، گپ ۔
• فَشَّ ـ فَشًّا : آہستہ پھونک مارنا (۲) جی متلانا ۔
___ الوَرَمُ : سوجن کم ہونا ، اترنا ۔
___ القِرْبَةَ ونحوها : مشکیزے وغیرہ کو کھول کر اندر کی ہوا نکال دینا ۔ غضبناک آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے : لَأَفُشَّنَّكَ فَشَّ الوَطْبِ : میں تمہارا غصہ اس طرح نکال ڈالونگا جس طرح مشکیزہ سے ہوا نکال دیجاتی ہے

فَشَّ غَلِيْلَهُ : غصہ کم کرنا ۔
___ الضَّرْعَ : تھن کا سارا دودھ نکال لینا
___ القُفْلَ : تالا بغیر چابی کھولنا ۔
اَفَشَّ القَوْمُ : تیزی سے نکلنا ۔
اِنْفَشَّتِ القِرْبَةُ ونحوها : مشکیزہ وغیرہ کے اندر کی ہوا نکل جانا ۔
___ اللَّبَنُ : دودھ کا برتن سے بہنا ۔
___ الرِّيْحُ : مشکیزہ وغیرہ سے ہوا نکلنا ۔
___ الجُرْحُ : زخم کا ورم اتر جانا ۔
___ عِلَّةُ فُلَانٍ : بیماری دور ہو جانا ۔
___ فُلَانٌ عَنِ الأَمْرِ : کام میں کوتاہی کرنا ، سستی برتنا ، چھوڑ دینا ۔
___ الأَنْفُ : ناک کے بانسے کا نیچا اور کنارہ کا اٹھا ہوا ہونا ۔
الفَاشُوْشُ : کمزور رائے والا ۔
الفَشُّ : بے وقوف (۲) معمولی بناوٹ کا لباس یا چادر (۳) جوہڑ جہاں بارش وغیرہ کا پانی اکٹھا ہوتا ہے ج : فِشَاشٌ ۔
الفَشَّاشُ : بغیر چابی مقفل چیزوں کو کھولنے کا ماہر (۲) جیب کترا ۔
الفِشَّةُ : پھیپھڑا ۔
الفَشُوْشُ : بے کار چیز (۲) وہ اونٹنی جس کا دودھ بغیر دوہے نکلتا رہتا ہو (۳) وہ دودھ کا مشکیزہ جس سے دودھ بہتا ہو
الفَشِيْشُ : مشکیزے وغیرہ سے ہوا نکلنے کی آواز ۔
فَشِيْشُ الأَفْعَى : خشک زمین پر چلتے وقت سانپ کی کھال کی آواز ۔
• فَشَطَ ـ فَشْطًا : شیخی بگھارنا ۔
الفَشَّاطُ : بڑا گپ باز ۔
• فَشَعَتِ الذُّرَةُ ـ فَشْعًا : مکئی کا اوپر سے خشک ہو جانا ۔
• فَشَغَ الشَّيْءُ ـ فَشْغًا : پھیلنا ۔
___ الشَّيْءَ : اوپر ہونا ، ڈھانکنا ۔
___ بِالسَّوْطِ : کسی کو کوڑا مارنا ۔

فَشِغَتِ الثَّنِيَّةُ ـَ فَشَغًا: آگے کے دانتوں کا ابھرا ہوا ہونا۔
—— الرَّجُلُ: آگے کے الگ الگ دانتوں والا ہونا۔ ھو اَفْشَغُ وھی فَشْغَاءُ
فَاشَغَ فُلَانًا بالاَمْرِ: کسی سے بروقت ملاقات کسی کام میں جلدی کروانا۔
فَشَّغَهُ: اچھی طرح ڈھانکنا، بالکل گھیر لینا (۲) طاقت سے کوڑا مارنا۔
—— النَّوْمُ فُلَانًا: نیند کا کسی کو مغلوب کرنا
اِنْفَشَغَ الشیءُ: بہت ہونا، پھیلنا۔
تَفَشَّغَ: پھیلنا، ہر طرف پھیلنا۔ تَفَشَّغَتِ الغُرَّةُ: پیشانی کے سفید بالوں کا پھیل کر آنکھوں کو گھیر لینا۔
—— الشَّیْبُ فُلَانًا وتَفَشَّغَ الشَّیْبُ فیه: بڑھاپا پھیلنا، ظاہر ہونا۔
—— الوَلَدُ: اولاد زیادہ ہونا، پھیلنا۔
—— فُلَانٌ بُیُوتَ الحَیِّ: محلہ کے گھروں کے درمیان اس طرح غائب ہونا کہ دکھائی نہ دے۔
—— الدَّیْنُ فُلَانًا: کسی پر قرض کا بوجھ ہونا
—— الرَّجُلُ: موٹا کھردرا کپڑا پہننا۔
الاَفْشَغُ: دائیں بائیں مڑے ہوئے سینگوں والا مینڈھا۔
الفُشَاغُ: مشک کا پیوند (چمڑے کا وہ ٹکڑا جس سے مشک جوڑی جائے) (۲) چوب چینی یا ایک جنگلی بیل جس کا تنا خاردار ہوتا ہے۔ اور یہ گرم اور معتدل علاقوں میں پائی جاتی ہے۔
الفِشَاغُ: کاہلی، سستی (۲) زمانۂ جاہلیت کے عقد کا ایک طریقہ۔ یہ کہ دو شخص آپس میں یہ طے کرتے تھے کہ ہر ایک دوسرے کی بیٹی یا بہن سے شادی کرے گا اور یہ تبادلہ مہر کے قائم مقام ہوگا۔
المُفَشَّاغُ: چوب چینی۔
الفَشْغَةُ: نرکل کا گودا جو روئی جیسا ہوتا ہے

المِفْشَغُ: گھوڑے کو روکنے والا (۲) ساتھی سے بدسلوکی کرنے والا۔
المُفْشِغُ: بے فیض، بے نفع۔
• فَشْفَشَ: کمزور رائے والا ہونا۔
—— فی قوله: حد سے زائد جھوٹ بولنا (۲) غیر کی چیز کو اپنی طرف منسوب کرنا۔
الفَشْفَاشُ: کمزور بنا ہوا باریک سوت کا کپڑا۔ سَیْفٌ فَشْفَاشٌ: کمزور بنی ہوئی تلوار (۲) بے بنیاد فخر کرنیوالا، شیخی بگھارنے والا (۳) ایک قسم کی گھاس۔
• فَشَقَ الشیءَ ـِ فَشْقًا: توڑنا۔
فَشِقَ ـَ فَشَقًا: دوڑنا (۲) دو پسندیدہ چیزوں میں سے کسی ایک کے انتخاب میں پس و پیش سے دونوں کا ہاتھ سے نکل جانا۔ ھو فَشِقٌ۔
—— الظَّبْیُ و نَحْوُهُ: ہرن وغیرہ کا دونوں سینگوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا
ھو اَفْشَقُ وھی فَشْقَاءُ ج: فُشْقٌ۔
فَاشَقَهُ: کسی کے پاس اچانک آنا۔
تَفَشَّقَ الرَّجُلُ: کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا۔
• الفَشَكَةُ: کارتوس ج: فَشَكَات وفَشَك (یہ لفظ دخیل ہے)۔ بَیْتُ الفَشَك: کارتوس بکس۔
• فَشَلَ لِحْیَتَهُ ـُ فَشْلًا: ڈاڑھی کو ہاتھ سے بکھیرنا، بال ادھر ادھر کرنا
فَشِلَ ـَ فَشَلًا: ڈھیلا اور سست پڑنا، پیچھے رہ جانا، بزدلی دکھانا، بزدل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِیحُكُمْ"۔ کہتے ہیں: دُعِیَ اِلَی القِتَالِ فَفَشِلَ: اسے لڑائی کیلئے

بلایا گیا تو پیچھے رہ گیا یا اس نے بزدلی دکھائی۔
فَشِلَ عَنِ الاَمْرِ: کسی بات میں ہمت ہارنا، ارادہ کر کے پیچھے ہٹ جانا۔
—— فی عَمَلِهِ: ناکام ہونا۔ ھو فَشِلٌ وفَشْلٌ ج: اَفْشَالٌ۔
—— فی الامتحانِ: فیل ہونا۔
—— فی المعركة: لڑائی میں ہارنا۔
—— الخُطَّةُ: منصوبہ فیل ہونا۔
تَفَشَّلَ المَاءُ: پانی بہنا۔
—— الرَّجُلُ: پرائے لوگوں میں منتخب عورت سے اس لئے شادی کرنا کہ اولاد دبلی نہ ہو۔
اَفْشَلَهُ: فیل کرنا، ناکام بنانا (۲) کمزور و بزدل بنانا۔
الفِشْلُ: پالکی کا پردہ (۲) پالکی میں بچھا ہوا کپڑا ج: فُشُولٌ۔
الفَشْلُ و الفَشِلُ: ناکام، نامراد (۲) بزدل، کم ہمت، ہمت ہار جانے والا، ج: اَفْشَالٌ۔
الفَیْشَلَةُ: حشفہ (عضو تناسل کا اگلا حصہ) (۲) ہر گول اور چکنی چیز کا سرا، نوک ج: فَیَاشِل۔
• فَشَا ـُ فَشْوًا و فُشُوًّا: ظاہر ہونا، پھیلنا، عام ہونا۔
—— علیه اُمُورُهُ: معاملات کا بے قابو ہونا، کسی ایک کو گرفت میں نہ لے سکنا۔
—— الاَنْعَامُ: جانوروں کی کثرت ہونا۔
اَفْشَاهُ: پھیلانا، شائع کرنا، عام کرنا۔
—— السِّرَّ: راز کھولنا، بھانڈا پھوڑنا۔
—— اللّٰهُ رِزْقَ فُلَانٍ: اللہ کی جانب سے کسی کو اتنا زیادہ مال و دولت دیا جانا کہ وہ اس میں مشغول ہو کر آخرت کو بھلا بیٹھے۔
تَفَشَّی الشیءُ: پھیلنا، وسیع ہونا۔

تَفَشّٰی الخَبَرُ: خبر پھیلنا۔
— المَرَضُ القَومَ وبِہِم: بیماری پھیلنا۔
— القَرحَۃُ: ناسور یا اَنسر کا پھیل جانا
التَّفَشّی: (علم القراءت میں) حرف کی ادائیگی کے وقت منھ میں ہوا پھیلنا، اس کا صرف ایک حرف ہے یعنی شین۔
الفَاشِی: عام، پھیلا ہوا (۲) ظاہر و منکشف کھلا ہوا (راز وغیرہ)
الفَاشِیَۃُ: اول شب کی نیند جس کے بعد بیداری کا ارادہ ہو۔
الفَاشِیُّ: فاشزم کا ماننے والا، فاشسٹ
الفَاشِیَّۃُ: فسطائیت، ایسا نظام حکومت جس کا سربراہ کوئی آمر مطلق ہو جس کی خصوصیت معاشی و معاشرتی طبقہ بندی ہو، جارحانہ قومی پالیسیاں نسل پرستی کے زیر اثر ترتیب دی جائیں۔
الفَشَاءُ: مال میں اضافہ اور کثرت (۲) مال۔
الفَشوَۃُ: عورت کا عطردان۔
المُتَفَشّی: پھیلا ہوا، عام، ظاہر و باہر۔

ف ـــــ ص

• فَصَحَہُ الصُّبحُ ـَ فَصحًا: کسی پر صبح کی روشنی غالب ہونا۔
فَصُحَ اللَّبَنُ ـُ فَصحًا و فَصَاحَۃً: دودھ کا خالص اور بغیر جھاگ کے ہونا۔
— الرَّجُلُ: سلاست و شستگی کے ساتھ بولنا، خوش بیان اور شگفتہ کلام ہونا، فصیح ہونا۔ فَصُحَ الاَعجَمِیُّ: غیر عرب کا فصیح عربی زبان بولنا، غلطی نہ کرنا۔ ھو فَصُحَ ج: فِصَاحٌ۔ وھو فَصِیحٌ۔ ج: فُصَحَاءُ، ھی فَصِیحَۃٌ ج: فَصَائِحُ
اَفصَحَ الصُّبحُ: صبح ہو جانا، صبح کی روشنی نمودار ہونا۔
— الاَمرُ: واضح اور صاف ہونا۔

اَفصَحَ النَّھَارُ: دن کا بادل اور ٹھنڈک سے خالی ہونا۔
— عن مُرَادِہٖ: اپنی مراد بتانا، اپنا مقصد ظاہر کرنا۔
— الرَّجُلُ: شگفتہ بیان ہونا، صاف گو ہونا، صاف بات کہنا، فصیح کلام کرنا۔
— النَّصَارٰی: نصرانیوں کی عید فصح آجانا
فَصَّحَ: مبالغہ در فَصُحَ: بہت فصیح ہونا، بہت کھول کر بیان کرنا، بہت فصاحت سے بولنا۔
تَفَاصَحَ فی کَلَامِہٖ: اپنے کلام میں فصاحت لانے کی کوشش کرنا، فصیح بننا (یعنی مظاہرۂ فصاحت کرنا)۔
تَفَصَّحَ الرَّجُلُ: فصاحت بڑھ جانا۔
— فی کَلَامِہٖ: بتکلف فصاحت کا اظہار کرنا، فصیح بننے کی کوشش کرنا۔
الفَصَاحَۃُ: سلاست، روانی کلام، خوش بیانی، کلام کے الفاظ کا ابہام واجنبیت اور ترکیب کی خرابی سے محفوظ ہونا۔
الفِصحُ: وہ دن جس میں نہ گھٹا ہو اور نہ سردی (۲) یہودیوں کی مصر سے نکلنے کی یادگار، عیسائیوں کے یہاں ان کے عقیدے کے مطابق مسیح علیہ السلام کے موت سے اٹھنے کی یادگار کا جشن یہ عید کبیر سے مشہور ہے، ایسٹر۔
الفَصِیحُ: رَجُلٌ فَصِیحٌ: صاف و شستہ کلام کرنے والا، فصیح الکلام، خوش گفتار کلام میں اچھے برے کی تمیز کرنے والا۔
کلَامٌ فَصِیحٌ: رواں اور سلیس گفتگو خوش گفتاری، شستہ بیانی، واضح اور صاف کلام۔ لِسَانٌ فَصِیحٌ: صاف و شستہ زبان، شیریں اور عمدہ زبان۔ لَبَنٌ فَصِیحٌ: بے جھاگ خالص دودھ۔

المُفصِحُ: کھلا دن (جس میں بادل نہ ہو)۔
• فَصَخَ عن العَمَلِ ـَ فَصخًا: کام میں لاپرواہی برتنا۔
— الخَشَبَ وغیرَہٗ: اکھیڑنا۔
الفَصِیخُ: کمزور رائے والا۔
• فَصَدَ العِرقَ ـِ فَصدًا و فِصَادًا: رگ کھولنا۔
— المَرِیضَ: فصد لگانا یعنی اس کی رگ کو کھول کر فاسد خون نکالنا۔
— النَّاقَۃَ: اونٹنی کی رگیں کھول کر خون نکالنا (پینے کے لئے زمانۂ قحط میں خون نکالتے تھے) مقولہ ہے: لَم یُحرَم القِرٰی مَن فُصِدَ لَہٗ: جس کیلئے رگ کھولی گئی وہ ضیافت سے محروم نہیں رہا یعنی اسے کچھ نہ کچھ تو مل ہی گیا۔
— لَہٗ عَطَاءً: عطیہ دینا۔
اَفصَدَتِ الشَّجَرَۃُ: درخت میں کونپلیں نکلنا۔
فَصَّدَ: مبالغہ در فَصَدَ۔
— السَّیلُ الاَرضَ: سیلاب کا زمین میں گڑھے ڈالنا، شگاف ڈالنا۔
— الشَّیءَ: تھوڑے پانی سے تر کرنا، تھوڑے پانی میں کسی چیز کو بھگونا۔
افتَصَدَ: فَصَدَ۔
انفَصَدَ الدَّمُ ونَحوُہٗ: بہنا۔
تَفَصَّدَ الدَّمُ: خون بہنا۔
— الجَبِینُ عَرَقًا: پیشانی سے پسینہ بہنا۔ کہتے ہیں: جَاءَ یَتَفَصَّدُ جَبِینُہٗ عَرَقًا۔
الفَاصِدُ: فصد لگانے والا۔
الفَاصِدَانِ: چہرے پر آنسو بہنے کی جگہ۔
ابو فَصَادَۃ: ممولا (کیڑے کھانے والا ایک چھوٹا پرندہ)۔
الفَصدُ: رگ کھول کر فاسد خون نکالنے کا عمل۔

الفُصْدَةُ و الفَصِيدَةُ: خون میں ملی ہوئی کھجوریں۔
الفِصَادَة: خون کا بہاؤ۔
الفَصَّادُ: فصد لگانے والا۔
الفَصِيدُ: فصد لگایا ہوا (۲) آنت اور خون ملا کر بھونا ہوا۔
المِفْصَدُ: فصد لگانے کا آلہ، نشتر۔
• فَصَّ الجُرْحُ ـ فَصِيصًا: زخم کا کچھ مواد نکلنا۔
ـــ العَرَقُ: پسینہ ٹپکنا۔
ـــ الجُنْدَبُ فَصًّا و فَصِيصًا: ٹڈے کا آواز نکالنا۔
ـــ الشیءَ: الگ کرنا، کھینچ کر نکالنا۔
اَفَصَّ الیه من حقّه شیئًا: کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا۔
فَصَّصَهُ: مبالغہ در فَصَّهُ۔
ـــ الخَاتَمَ: انگوٹھی میں نگینہ لگانا۔
افْتَصَّ الشیءَ: الگ کرنا، دوسری چیز میں سے نکالنا، اکھاڑ کر الگ کرنا۔
انْفَصَّ منه: الگ ہو جانا۔
اسْتَفَصَّ: نکالنا۔ ما اسْتَفَصَّ منه شیئًا: وہ اس سے کوئی چیز حاصل نہ کر سکا۔
الفَصُّ: ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۲) انگوٹھی وغیرہ کا نگینہ (۳) لیموں کی قاش، لہسن کی گانٹھ کا جوا (۴) آنکھ کی پتلی (۵) کسی معاملہ کی اصل اور حقیقت (۶) سیال چیز کا بلبلہ (۷) پہیئے کا دھرا ج: فُصُوصٌ و اَفُصٌّ۔ مقولہ ہے: فُلانٌ حَزَّازُ الفُصُوص: فلاں آدمی صائب الرائے اور بابصیرت ہے
الفَصَّاصُ: نگینہ ساز، نگینہ جڑنے یا بیچنے والا۔
الفَصِيصُ: چکنی گٹھلی۔
المُفَصَّصُ: نگینہ لگی ہوئی (انگوٹھی وغیرہ)۔
• فَصَعَ الرُّطَبَةَ و نحوها ـ فَصْعًا: تر کھجور کو دو انگلیوں سے مل کر چھلکا اتارنا

فَصَعَ الصَّبِيُّ قُلْفَتَهُ: بچہ کا حشفہ (عضو تناسل کے اگلے حصہ) سے کھال ہٹانا۔
ـــ العِمَامَةَ عن رأسه: پگڑی اتارنا سرکانا، سر کو کھولنا۔
ـــ الشَّیءَ عن الشَّیءِ: نکالنا، اکھاڑنا
ـــ له بشیءٍ: عطا کرنا۔
فَصَّعَ الرَّجُلُ: آدمی کا بودار ہونا۔
ـــ له بمالٍ: مال دینا۔
ـــ الشَّیءَ من غیرہ: نکالنا۔
افْتَصَعَ الغُلامُ: لڑکے کا عضو مخصوص کی کھال ہٹا کر حشفہ کھولنا۔
ـــ حَقَّهُ: بزور اپنا سارا حق وصول کرنا
انْفَصَعَ الشَّیءُ: سرکنا، ہٹنا۔
ـــ الشَّیءُ من غیرہ: نکلنا۔
تَفَصَّعَ: مطاوع فَصَّعَ۔
الاَفْصَعُ: وہ لڑکا جس کے حشفہ کی کھال ہٹی ہوئی اور حشفہ کھلا ہوا ہو۔
الفُصْعَانُ: گرمی کی وجہ سے سر کھولنے والا۔
الفُصْعَةُ: ختنہ سے پہلے بچہ کے حشفہ کی نرم کھال جو اوپر چڑھی ہوئی ہو۔
• فَصْفَصَ فُلانٌ: یقینی خبر لانا۔
ـــ دابَّتَهُ: چوپائے کو برسیم حجازی نام کی گھاس کھلانا۔
تَفَصْفَصُوا عنه: لوگوں کا جلد ہو جانا، کسی کے پاس سے ہٹ جانا۔
الفُصَافِصُ: طاقتور آدمی۔
الفِصْفِصُ (مصر میں) الفِصَّةُ (ملک شام میں) طویل العمر ایک گھاس جسے برسیم حجازی کہا جاتا ہے۔
الفِصْفِصَةُ: الفِصْفِصُ ج: فَصَافِصُ
• فَصَلَ الكَرْمُ ـ فُصُولًا: انگور کی بیل میں دانہ پڑنا۔
ـــ القومُ عن البلدِ: شہر سے نکلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فلمّا فصل طالوتُ

بالجُنُودِ"۔
فَصَلَ بین الشَّیئَیْنِ ـ فَصْلًا و فُصُولًا: دو چیزوں کو الگ الگ کرنا۔
ـــ الحاكمُ بین الخَصْمَیْنِ: مقدمہ کے دو فریقوں کے درمیان قاضی کا فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ القِیامَةِ"۔
ـــ الشَّیءَ عن غیرہ: الگ کرنا، جدا کرنا
ـــ الشیءَ: کاٹنا۔
ـــ الخَطِیبُ و نحوه القولَ: مقرر وغیرہ کا دو ٹوک بات بیان کرنا، باوزن کلام کرنا۔
ـــ المولودَ عن الرَّضاع فَصْلًا: بچہ کا دودھ چھڑانا۔
ـــ الفَصِیلَ عن اُمّه: دودھ چھڑائے ہوئے بچہ کو ماں سے الگ کرنا، دور کرنا۔
ـــ اسمَ التِّلمیذِ: نام خارج کرنا۔
ـــ التِّلمیذَ عن المَدرسةِ: اخراج کرنا۔
ـــ الخِیاطَةَ: سلائی ادھیڑنا۔
ـــ العِبارَةَ الی فِقْراتٍ: مضمون کے پیراگراف بنانا، چھوٹے حصوں پر تقسیم کرنا
ـــ العامِلَ عن الوَظِیفةِ اوالعَمَلِ: کارکن کو کام سے ہٹانا، نوکری سے برطرف کرنا۔
فَاصَلَ شَرِیكَهُ: اپنے ساجھی سے ساجھا توڑ لینا، شرکت ختم کرنا۔
فَصَّلَ الشیءَ: الگ الگ ٹکڑے کرنا، مختلف حصوں اور درجوں میں بانٹنا۔
ـــ الكلامَ: تفصیل کرنا، الگ الگ حصوں میں تقسیم کرنا۔
ـــ الامْرَ: واضح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ فَصَّلْنَا الآیاتِ لِقَوْمٍ یَعْقِلُونَ"۔
ـــ القَصَّابُ الشَّاةَ: قصاب کا بکری کے

ٹکڑے کرنا، اعضا الگ الگ کرنا۔
فَصَّلَ الخَيَّاطُ الثَّوبَ: درزی کا کپڑے کو بدن کے مطابق کاٹنا، کٹنگ کرنا۔
— العِقْدَ: ہار کے موتیوں کے بیچ میں دوسرے رنگ کا موتی پرو کر نمایاں کرنا فالعِقْدُ مُفَصَّلٌ۔
اُفْتُصِلَت المَرْأَةُ رَضِيعَهَا: شیرخوار بچہ کا دودھ چھڑانا۔
— النَّخْلَةَ عن مَوضِعِها: کھجور کے پودے کو اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا
اِنْفَصَلَ الشَّيءُ: کٹنا، جدا ہونا، الگ ہونا (خلاف اتصل) شگاف پیدا ہونا۔
— القَومُ عن مكانِ كذا: کسی جگہ سے چلے جانا۔
— عن الجماعة وغيرها: الگ ہوجانا۔
— الخِياطَةُ: سلائی ادھڑنا، ٹانکے نکل جانا۔
تَفَصَّلَ: ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
تَفَاصَلَت الأَشياءُ: ایک دوسرے سے الگ ہونا، باہم فاصلہ ہونا۔
اِسْتَفْصَلَ الشيءَ: کٹوانا، الگ کرانا (۲) تفصیل و وضاحت چاہنا۔
الانْفِصالُ: علیحدگی۔
الانفصالِيَّةُ: علیحدگی پسندی۔
الانفصالِيُّون: علیحدگی پسند لوگ۔
التَّفْصِيلُ: وضاحت، تفصیل (۲) تقسیم (۳) کاٹ تراش ج: تَفَاصِيل۔ تَفْصِيلا و تَفْصِيلِيًّا: تفصیل سے، وضاحت کے ساتھ، مفصل طور پر۔
تَفْصِيلَةٌ: خاص طرز کی کٹنگ۔
التَّفاصِيلُ: تفصیلات (۲) مفردات۔
الفَاصِلُ: قطعی، فیصلہ کن (۲) دو چیزوں کا فرق، دو چیزوں میں حد فاصل، آڑ، مصنوعی دیوار، پارٹیشن کی دیوار۔

الحُكْمُ الفاصِل: فیصلہ قطعی، ناقابلِ تنسیخ فیصلہ۔
الفَاصِلَةُ: مؤنث الفاصِل۔ ہار کے دو مہروں کے درمیان کا خاص قسم کا مہرہ (۲) علامت اعشاریہ، اعشاری کسر اور کامل عدد کے درمیان کی علامت (،) جیسے (۶،۱۵) پندرہ صحیح ایک بٹا چھ (۳) علم العروض میں ان تین متحرک حرفوں کی شکل کو کہتے ہیں جن کے ساتھ چوتھا حرف ساکن ہو۔ جیسے: كَتَبَتْ۔ یہ فاصلہ صغریٰ کہلاتا ہے۔ اگر چار متحرک حرفوں کے ساتھ پانچواں حرف ساکن ہو تو اس شکل کو فاصلہ کبریٰ کہا جاتا ہے۔ جیسے: سَمِعَهُمْ۔ ج: فَوَاصِل۔
الفَاصُولِيَةُ و الفَاصُولِياءُ: ایک قسم کی ترکاری جو خشک و تر پکا کر کھائی جاتی ہے، سیم۔
الفِصَالُ: بچہ کی دودھ چھڑائی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا"
الفَصَّالُ: بہت تیز (۲) حصول انعام کیلئے لوگوں کی تعریف میں رطب اللسان۔
الفَصْلُ: دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ (۲) دو چیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ (۳) دو ہڈیوں کا جوڑ (۴) شاخ۔ کہتے ہیں: لِلنَّسَبِ أُصُولٌ وفُرُوعٌ (۵) سال کے چار موسموں میں سے ایک، فصل ربیع، فصل گرما، فصل خریف، فصل سرما (۶) کتاب کے باب کے تحت مندرج ایک حصہ (۷) ڈرامہ کی ایک فصل، ایک پارٹ۔ کہتے ہیں: تَمْثِيلِيَّةٌ ذَاتُ أَرْبَعَةِ فُصُولٍ (۸) اسکول کی کلاس (الصَّفّ) (۹) کلاس روم، درسگاہ (۱۰) صحیح اور قطعی بات

(۱۱) فیصلہ (۱۲) مدرسہ سے اخراج (۱۳) علیحدگی، جدائی، فصل (۱۴) ملازمت سے برطرفی۔
يَومُ الفَصْلِ: فیصلہ کا دن، قیامت کا دن۔ فَصْلُ الخِطابِ: حق و باطل کے درمیان فیصلہ کن بات، دوٹوک اور آخری بات، خطیب کا خطبہ کے بعد اما بعد کہنا۔
الفَصْلُ الإضافِيُّ: اسپیشل کلاس، خصوصی سبق کی جماعت۔
الفَصْلُ بدون إخْطارٍ سَابِقٍ: بلا نوٹس اخراج یا برطرفی۔
الفَصْلُ المَدْرَسِيُّ: اسکول ٹرم، اسکول کا تعلیمی وقت، تعلیمی درجہ۔
الفَصْلُ في الخُصُوماتِ: مقدمات کا فیصلہ۔
الفَصْلَةُ: کھجور کا پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے (۲) کسی رسالہ وغیرہ سے اخذ کردہ بحث، مضمون یا اقتباس (۳) علامات املا میں سے ایک جو درمیان عبارت لگائی جاتی ہے (،) کاما، واو معکوس، یہ علامت چند باہم مربوط جملوں یا کسی شے کے انواع و اقسام کے درمیان یا لفظ منادی کے بعد لگائی جاتی ہے۔
الفَصْلَةُ المَنْقُوطَةُ: (؛) بانقطہ واو معکوس۔ یہ دو جگہ استعمال ہوتا ہے (۱) طویل جملوں کے درمیان۔ جیسے: إنَّ النَّاسَ لا يَنْظُرُونَ إلى الزَّمانِ الذي عُمِلَ فيه العَمَلُ؛ وإنَّما يَنْظُرُونَ إلى مِقْدَارِ جَوْدَتِه۔ (۲) ایسے دو جملوں کے درمیان کہ ان میں سے دوسرا جملہ پہلے جملہ کے لئے سبب ہو۔ سَهِرْتُ اللَّيلَ كُلَّهُ؛ لأُنْجِزَ بَعْضَ الأعْمَالِ۔

الفَصِيلُ: اونٹنی یا گائے کا وہ بچہ جس کا دودھ چھڑا کر ماں سے الگ کر دیا گیا ہو (۲) شہر کی چہار دیواری شہر پناہ کے قریب یہ بمقابلہ سُور چھوٹی ہوتی ہے ج: فُصْلَانٌ و فِصْلَانٌ و فِصَالٌ

الفَصِيلَةُ: اعضاء جسم کا ایک ٹکڑا (۲) ران کے گوشت کا پارچہ (۳) آدمی کا کنبہ جو قریبی رشتہ داروں پر مشتمل ہو، سب سے زیادہ قریب باپ دادا۔ قرآن پاک میں ہے "یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِی مِنْ عَذَابِ یَوْمِئِذٍ بِبَنِیْهِ وَصَاحِبَتِهِ وَاَخِیْهِ وَفَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُؤْوِیْهِ" (۴) گروپ، حیوانات اور نباتات کی تمام ایسی اجناس جن میں مشترک صفات پائی جاتی ہوں (۵) فوج کی کمپنی۔

الفَیْصَلُ: فیصلہ کرنے والا حق و باطل میں امتیاز کرنے والا فیصلہ (۲) حاکم، قاضی، جج (۳) فیصلہ کن (القَولُ الفَیْصَلُ) (۴) حتمی اور قطعی (قَضَاءٌ فَیْصَلٌ) (۵) بااختیار و بااقتدار (حُکُومَةٌ فَیْصَلٌ) (۶) تیز، کارگر (طَعْنَةٌ فَیْصَلٌ) (سَیْفٌ فَیْصَلٌ)
ج: فَیَاصِلُ - الفَیْصَلِیُّ: قاضی، جج۔

المِفْصَالُ: بہت فیصلے کرنے کا عادی۔

المُفَصَّلُ: قرآن کریم کا آخری ساتواں حصہ (چونکہ اس میں سورتیں زیادہ ہونے کی بنا پر درمیانی فصل زیادہ ہیں) (۲) تفصیل کے ساتھ کی گئی بات، تفصیلی (خلاف اجمالی) (۳) کاٹا ہوا کپڑا وغیرہ (۴) وہ ہار جس کے ہر دو مہروں کے درمیان الگ قسم کا مہرہ ہو۔

المُفَصِّلَةُ: قبضہ (جو کواڑ اور چوکھٹ کے بازو میں لگایا جاتا ہے اور اس پر کواڑ گھومتا ہے) ج: مُفَصِّلَاتٌ۔

المَفْصِلُ: جوڑ (جسم کی ہر دو ہڈیوں کے ملنے کی جگہ) (۲) ڈھیر لگے ہوئے سخت پتھروں کی جگہ (۳) دو پہاڑوں کے درمیان ریت اور کنکریاں جن پر پانی صاف و شفاف رہتا ہے۔
ج: مَفَاصِلُ۔

دَاءُ المَفَاصِلِ: جوڑوں کے درد کی بیماری، گٹھیا۔

المَفْصِلِیَّاتُ: جوڑدار ٹانگوں والے جانور جیسے بچھو، مکڑی اور کیڑے مکوڑے وغیرہ۔

المِفْصَلُ: زبان۔

المَفْصُولُ: جدا، علیحدہ کیا ہوا۔

• فَصَمَ الشَّیْءَ ـِ فَصْمًا: چیرنا پھاڑنا (۲) علیحدہ کئے بغیر توڑنا (۳) موڑنا، کمان نما کرنا۔
ــــ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔

اَفْصَمَ الشَّیْءُ: زائل ہو جانا ختم ہو جانا سلسلہ بند ہونا۔ جیسے: اَفْصَمَ الحَرُّ و المَطَرُ۔
ــــ عنه الحُمّٰی: بخار اتر جانا۔

فَصَّمَهُ: زور سے پھاڑنا، زور سے توڑنا۔

اِنْفَصَمَ الشَّیْءُ: ٹوٹنا (بغیر الگ ہوئے)
ــــ العُقْدَةُ: گرہ کھلنا۔
ــــ العُرْوَةُ: کڑا یا کڑی ٹوٹنا سلسلہ منقطع ہونا، رابطہ ٹوٹنا، تعلق ختم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے "فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا" تو اس نے ایسا مضبوط کڑا پکڑ لیا جو ٹوٹ نہیں سکتا۔
ــــ ظَهْرُهُ: کمر ٹوٹنا۔
ــــ الدُّرَّةُ: موتی کا کنارہ ٹوٹنا۔
ــــ المَطَرُ: بارش تھم جانا، بند ہونا۔

تَفَصَّمَ الشَّیْءُ: الگ ہوئے بغیر ٹوٹ جانا، پھٹ جانا، کٹ جانا۔

الاِنْفِصَامُ: جدائی، انقطاع، علیحدگی۔

الفَصْمَةُ: دراڑ، شگاف۔

الفِصْمَةُ: مسواک یا کنگھے وغیرہ کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا یا ریزہ۔

الفَصِیمُ: فَأْسٌ فَصِیمٌ: بڑی کلہاڑی کلہاڑا (۲) شیءٌ فَصِیمٌ: ٹوٹی ہوئی چیز۔

المُنْفَصِمُ: منقطع (۲) الگ۔

• فَصَی الشَّیْءَ مِنَ الشَّیْءِ و عنه ـِ فَصْیًا: ایک چیز کو دوسری سے الگ کرنا جیسے: فَصَی اللَّحْمَ عَنِ العَظْمِ و نَحْوَ ذٰلِكَ۔

اَفْصَی مِنَ الاَمْرِ: خیر یا شر سے الگ ہونا۔
ــــ المَطَرُ: بارش بند ہو جانا۔
ــــ عَنْهُ البَرْدُ او الحَرُّ: سردی یا گرمی کا دور ہو جانا۔
ــــ الصَّائِدُ: شکاری کے جال میں شکار نہ پھنسنا، شکاری کا بے شکار رہنا۔

فَصَّاهُ منه و عنه: الگ کرنا یا رہائی دلانا
ــــ اللَّحْمَ عَنِ العَظْمِ: ہڈی سے گوشت چھڑانا۔

اِنْفَصَی اللَّاصِقُ مِنْ غَیْرِہٖ: لگی ہوئی چیز کا الگ ہو جانا۔
ــــ اللَّحْمُ عَنِ العَظْمِ: ہڈی سے گوشت الگ ہو جانا۔

تَفَصَّی مِنَ الشَّیْءِ و عَنْهُ: چھٹکارا پانا، رہائی پانا جیسے: تَفَصَّی مِنَ الدُّیُوْنِ۔
ــــ اللَّحْمُ عَنِ العَظْمِ: ہڈی سے گوشت اتر جانا۔
ــــ الشَّیْءَ: چھان بین کرنا، کھوج لگانا۔

الفَصْیَةُ: موسم کا معتدل وقت۔ یَوْمُ الفَصْیَةِ: معتدل دن (۲) چھٹکارا، رہائی، خلاصی۔

ف ــــ ض

• تَفَضَّحَ الجِسْمُ : بدن کا گوشت پھول کر سلوٹیں پڑنا (۲) پسینہ سے شرابور ہونا
ـــ الشیئُ : کشادہ ہونا ۔
ـــ الرَّأْسُ عَرَقًا : سر سے پسینہ بہنا ۔
الفَضِيْحُ : پسینہ ۔
• فَضَحَهُ ـَ فَضْحًا : رسوا کرنا، بدنام کرنا، عیب کشائی کرنا ۔ هو فَاضِحٌ و هی فَاضِحَةٌ ۔ (۲) کھولنا، ظاہر کرنا ۔ جیسے : فَضَحَهُ النَّهَارُ ۔
ـــ القَمَرُ النُّجُوْمَ : چاند کا ستاروں کی روشنی کو ماند کر دینا ۔
ـــ الصُّبْحُ : صبح ہونا ۔
فَضِحَ ـَ فَضْحًا : کچھ سفید ہونا ۔
أَفْضَحَ النَّخْلُ : درخت خرما کا سرخ یا زرد پھل لانا ۔
اِفْتَضَحَ الرَّجُلُ : کسی کے عیب کھلنا، بدنام و رسوا ہونا، جگ ہنسائی ہونا، بے عزت ہونا ۔
ـــ الأَمْرُ : بھانڈا پھوٹنا، راز کھلنا، پول کھلنا، انکشاف ہونا ۔
تَفَاضَحَ الرَّجُلَانِ : ایک دوسرے کو بدنام و بے عزت کرنا، عیب کھولنا ۔
الفَاضِحُ : رسوا کن، بدنام کنندہ (۲) صبح
الفِعْلُ الفَاضِحُ : شرمناک فعل ۔
الفَضَّاحُ : بہت شرمناک (۲) بھانڈا پھوڑ دینے والا، انتہائی رسوا کن ۔
الفَضْحُ : بدنامی، رسوائی، بے عزتی ۔
الفَضِيْحُ : ظاہر، مکشوف ـــ (۲) بدنام
الفَضِيْحَةُ : بدنامی، رسوائی (۲) عیب، اسکینڈل ج : فَضَائِحُ ۔
المَفْضَحَةُ : سبب رسوائی، شرمناک فعل ج : مَفَاضِحُ ۔
المَفْضُوْحُ : بدنام، رسوا، بے عزت ۔

• فَضَخَ الشیئَ الأَجْوَفَ ـَ فَضْخًا : کھوکھلی چیز پھاڑنا، توڑنا ۔ ضَرَبَ الرَّأْسَ فَفَضَخَهُ : سر پر مارا اور اسے پھاڑ دیا ۔
ـــ العَيْنَ : آنکھ پھوڑنا ۔
ـــ البُسْرَ : کچی کھجور کی شراب بنانا ۔
أَفْضَخَ العُنْقُوْدُ : انگور کے خوشہ کا پک کر نچوڑنے کے قابل ہو جانا ۔
اِفْتَضَخَ الشیئَ الأَجْوَفَ : کھوکھلی چیز کو توڑنا ۔
ـــ البُسْرَ : کچی کھجور کی شراب بنانا ۔ کہتے ہیں : لَا تَفْتَضِخْ : لا تفتضخ ۔
اِنْفَضَخَ : مطاوع فَضَخَ ۔
ـــ الشیئُ : چوڑا اور کشادہ ہونا ۔
ـــ السِّقَاءُ و هو مَلْآنُ : مشک کا پھٹ کر پانی وغیرہ بہہ جانا ۔
ـــ فُلَانٌ : پھوٹ پھوٹ کر رونا ۔
ـــ الدَّلْوُ : ڈول کا چھلکنا ۔
ـــ العَيْنُ : آنکھ پھوٹ جانا ۔
ـــ القَارُوْرَةُ : بوتل کا ٹوٹ کر خالی ہو جانا ۔
الفَضِيْخُ : شیرۂ انگور، انگور کا رس (۲) کچی کھجور کی شراب (جسے آگ نہ لگائی جائے (۳) پانی ملا ہوا پتلا دودھ
المِفْضَخَةُ : شراب بنانے کا برتن (۲) بڑا ڈول ج : مَفَاضِخُ ۔

• فَضَّ الشیئَ ـُ فَضًّا : منتشر کرنا، تحلیل کرنا، کھولنا، حل کرنا ۔
ـــ المَالَ علی القَوْمِ : تقسیم کرنا ۔
ـــ خَاتَمَ الكِتَابِ : خط وغیرہ کی مہر توڑنا ۔
ـــ الكِتَابَ و فَضَّ الخَاتَمَ عن الكِتَابِ : خط کی مہر توڑنا، خط کھولنا
ـــ المَاءَ : پانی بہانا ۔
فَضَّ اللُّؤْلُؤَةَ و نَحْوَهَا : سوراخ کرنا
ـــ عُذْرَةَ المَرْأَةِ : بکارت زائل کرنا ۔
ـــ مَا بَيْنَهُمَا : باہمی رشتہ منقطع کرنا ۔
ـــ الأَمْرَ : معاملہ ختم کرنا، فیصلہ کرنا ۔
ـــ الاِجْتِمَاعَ : جلسہ برخاست کرنا ۔
ـــ الاِشْتِبَاكَ بين المُتَحَارِبَيْنِ : برسر پیکار فریقوں کے تصادم کو روکنا ۔
ـــ الدُّمُوْعَ : آنسو بہانا ۔
ـــ النِّزَاعَ : جھگڑا چکانا ۔
ـــ اللّٰهُ فَاهُ : (بددعا) خدا اس کے دانت گرائے، وہ ٹھیک بول نہ سکے بطور دعا کہتے ہیں : لَا يُفْضِضِ اللّٰهُ فَاهُ : خدا اس کے دانت صحیح و سالم رکھے یعنی عمدہ کلام کرتا رہے ۔
فَضَّضَ الشیئَ : چاندی کا ملمع کرنا (۲) چاندی سے آراستہ کرنا ۔
اِفْتَضَّ : فَضَّ ۔
اِنْفَضَّ الشیئُ : ٹوٹنا، زائل ہونا، منقطع ہونا کھلنا، بہنا ۔
ـــ الجَمْعُ : مجمع منتشر ہونا ۔ قرآن کریم میں ہے " وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ القَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ "
لَا فُضَّ فُوْكَ : تمہارا منہ سلامت رہے ۔
الفَاضَّةُ : آفت ج : فَوَاضُّ ۔
الفُضَاضُ : ٹوٹے ہوئے ٹکڑے، ریزے
طَارَتْ عِظَامُهُ فُضَاضًا : اس کی ہڈیوں کے ٹکڑے اڑ گئے ۔
الفُضَاضَةُ : الفُضَاضُ ۔
الفَضُّ : منتشر مجمع، بکھرے ہوئے لوگ ۔
خَرَزٌ فَضٌّ : بکھرے ہوئے مہرے ۔
الفَضَضُ : کسی چیز کے ٹکڑے، ریزے (۲) پانی کے چھینٹے ۔ أَصَابَهُ فَضَضٌ من المَاءِ ۔
الفَضَّةُ : اوپر تلے پڑے ہوئے بڑے پتھر

یا چٹانیں (۲) کالے پتھروں والی اونچی زمین ج: فِضَاضٌ۔
الفِضَّةُ: چاندی ج: فِضَضٌ وفضاضٌ
الفِضِّيٌّ: چاندی کا، سلور کا۔
الفِضِّيَّاتُ: چاندی کے برتن وغیرہ۔
العِيدُ الفِضِّيُّ: سلور جوبلی، سالگرہ پچیس یا پچاس سال بعد منائی جانے والی تقریب۔
الفَضِيضُ: ادھر ادھر بکھرا ہوا پانی یا بکھرے ہوئے اولے وغیرہ (۲) چشمہ سے نکلنے والا یا آسمان سے برسنے والا پانی (۳) بہت پانی والی جگہ (۴) منھ سے نکال کر پھینکی جانے والی گٹھلی۔
المِفْضَاضُ: ڈھیلے وغیرہ توڑنے کی موگری
المِفَضُّ و المِفَضَّةُ: المِفْضَاضُ۔
المُفَضَّضُ: چاندی کی پالش کیا ہوا۔
المَفْضُوضُ: شکستہ (۲) حل یا تحلیل کردہ (۳) منتشر کیا ہوا (۴) کھولا ہوا۔
• فَضْفَضَ الشيءُ: کشادہ ہونا، ڈھیلا ڈھالا ہونا (کرتا، زرہ وغیرہ)۔
— العَيْشُ: زندگی فراخ ہونا۔
— الثَّوْبَ: کشادہ کرنا، ڈھیلا کرنا۔
تَفَضْفَضَ بَوْلُ النَّاقَةِ: اونٹنی کے پیشاب کا اس کی رانوں پر بہنا۔
الفُضَافِضَةُ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ یا ڈھیلا کرتا وغیرہ۔
الفَضْفَاضُ: بہت پانی (۲) سخی اور فیاض (آدمی) (۳) کشادہ اور ڈھیلا (کپڑا)، آسودہ (زندگی)، کثرتِ باراں کے باعث پانی سے ڈھکی ہوئی (زمین)۔
الفَضْفَاضَةُ: بہت پانی والا (بادل)۔ السَّحَابَةُ الفَضْفَاضَةُ۔
•فَضَلَ الشيءُ ـُ فَضْلاً: ضرورت سے زائد ہونا، باقی بچنا۔ مقولہ ہے: أَنْفِقْ من مَالِكَ ما فَضَلَ: تمہارا مال جتنا زائد از ضرورت ہو اسے خرچ کرو۔ خُذْ هذا الَّذِي فَضَلَ مِمَّا أَنْفَقْتَ: تمہارے خرچ کے بعد جو بچا ہے وہ لے لو۔
فَضَلَ فُلَانٌ على غَيْرِهِ: احسان وکرم یا فضل وکمال میں دوسرے پر فوقیت لے جانا۔ فاضَلَ غَيْرَهُ فَفَضَلَهُ: کرم واحسان میں دوسرے سے مقابلہ کیا تو اس سے بڑھ گیا۔ هو فاضِلٌ ج: فُضَلَاءُ۔
فَضُلَ الشيءُ ـُ فُضُولاً: اعلیٰ درجہ کا ہونا۔
— الرَّجُلُ: بلند کردار ہونا، باکمال ہونا۔
أَفْضَلَ عليه: کسی پر مہربان ہونا، کسی کے ساتھ بھلائی کرنا، حسن سلوک کرنا۔
— من الشَّيءِ: بچانا، باقی رکھنا۔
— عَلَيهِ في الحَسَبِ والشَّرَفِ: خاندانی عزت وبلندی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
فَاضَلَهُ مُفَاضَلَةً وفِضَالاً: فضل وکمال یا احسان وکرم میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
— بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ: ترجیح کے لئے دو چیزوں میں موازنہ کرنا۔
فَضَّلَهُ على غَيْرِهِ: دوسرے پر کسی کو ترجیح دینا یا دوسرے سے بڑھا ہوا اور فائق سمجھنا۔
— الشيءَ: پسند کرنا، چند چیزوں میں سے کوئی ایک چھانٹنا۔
تَفَاضَلَ القَوْمُ: فضل وکمال میں باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا یا اپنی برتری کا دعویٰ کرنا۔
تَفَضَّلَ: کام کاج کا معمولی کپڑا پہننا۔
— عليه: کرم کرنا، مہربانی کرنا (۲) کسی پر اپنی برتری اور فوقیت جتانا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ"۔
— على غَيْرِهِ: کسی پر قدر و منزلت میں فوقیت لے جانا، فائق و برتر ہونا۔
تَفَضَّلْ: مہربانی فرمائیے (۲) تشریف لائیے، آئیے۔
— بالجُلُوسِ: تشریف رکھئے۔
— بالصُّعُودِ: اوپر تشریف لائیے۔
— بالدُّخُولِ: اندر تشریف لائیے۔
— بالخُرُوجِ: باہر تشریف لائیے۔
اسْتَفْضَلَ من الشَّيءِ: بچانا، باقی رکھنا۔
— الشيءَ: حصہ سے زائد لینا۔ کہتے ہیں: أَخَذَ حَقَّهُ واسْتَفْضَلَ أَلْفًا: اس نے اپنا حق لینے کے بعد ایک ہزار زیادہ لئے۔
التَّفْضِيلُ: ترجیح (۲) پسندیدگی۔
التَّفَاضُلُ: کمی وبیشی، تفاوت۔
الأَفْضَلُ: ممتاز، بہت باکمال، سب سے زیادہ باکمال، بہتر جمع تکسیر أَفَاضِل۔ جمع تصحیح أَفْضَلُون۔ م: فُضْلَى۔ ج: فُضَلٌ و فُضْلَيَات۔
الأَفْضَلِيَّةُ: امتیاز، ترجیح۔
الفَاضِلُ: صاحب فضیلت، صاحب فضل وکمال، بلند کردار، بلند اخلاق ج: فُضَلَاءُ (۲) زائد از ضرورت باقی، فاضل، فالتو (۳) فضیلت کی ڈگری رکھنے والا، ماہر عالم۔
الفَاضِلَةُ: مؤنث الفاضِل (۲) نعمت عظمیٰ ج: فَوَاضِل۔

فَوَاضِلُ الْمَالِ: زمین کا غلّہ (۲) مویشیوں کا دودھ اور اون (۳) منافع تجارت۔

الفِضَالُ: گھر میں کام کاج کے وقت پہننے کا ایک سادہ کپڑا (مرد و عورت دونوں کے لئے)۔

الفُضَالَةُ: بقیہ، فالتو۔

الفَضْلُ: احسان (جو ابتداءً بلا علّت داعیہ ہو) (۲) مہربانی، کرم، نوازش (۳) کمال، امتیاز (۴) فضیلت (۵) اضافہ، زیادتی (۶) بقایا، بقیہ (۷) نفع، ضرورت سے زیادہ مال ج: فُضُولٌ۔

فَضْلُ الزِّمَامِ: لگام کا کنارہ ج: فُضول

فی یَدِہ فَضْلُ الزِّمَامِ: اس کے ہاتھ میں لگام کا کنارہ ہے۔ الفَضْلُ فی اَمْرِ کذا یَعُوْدُ علی فُلَانٍ: فلاں کام کا سہرا فلاں کے سر ہے یعنی اس کام میں فلاں کے حسن کردار کو دخل ہے۔

فَضْلًا عن کذا: چہ جائیکہ، علاوہ اس کے۔ فُلَانٌ لَا یَمْلِكُ دِرْهَمًا فَضْلًا عن دِیْنَارٍ: اس کے پاس تو درہم بھی نہیں چہ جائیکہ دینار ہو یعنی جب درہم کا ہی فقدان ہے تو دینار کا فقدان تو اس سے زائد ہے۔

بِفَضْلِكُمْ: آپ کے طفیل۔ من فَضْلِك: براہِ کرم، پلیز۔

من فَضْلِ فُلَانٍ: فلاں کے طفیل فلاں کی بدولت۔

الفُضُلُ: گھریلو کام کے وقت پہننے کا سادہ کپڑا پہنے ہوئے عورت یا مرد۔ کہتے ہیں: اِمْرَأَةٌ فُضُلٌ: دامن لٹکا کر اترا کر چلنے والی عورت۔

الفَضْلَةُ: کسی چیز کا بقیہ، بچی ہوئی چیز، پس خوردہ (۲) بدن سے نکلنے والا بول و براز ج: فَضَلَاتٌ و فِضَالٌ

الفُضُولُ: بے کار چیز۔ هذا من فُضُولِ الْقَوْلِ: یہ لغو اور بیکار بات ہے (۲) غیر متعلق بات میں مداخلت یا مشغولیت (۳) اطبار کے نزدیک وہ چیز جو بلا علاج بدن سے خارج ہو (۴) بلا ضرورت عمل۔ حِلْفُ الْفُضُولِ: قبائلِ قریش کے درمیان ہونے والا ایک معاہدہ جس میں طے پایا تھا کہ مکّہ میں اس کے باشندوں اور اس میں باہر سے آنے والوں میں کوئی اگر مظلوم ہوگا تو وہ اس کی حمایت کریں گے اور تاوقتیکہ اس کا حق واپس نہ لے لیا جائے ظالم کے خلاف رہیں گے۔ اسلام سے قبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دار عبداللہ بن جدعان میں اس معاہدہ میں شرکت فرمائی اور ارشاد فرمایا: "مَا اُحِبُّ اَنَّ لِی بِہ حُمْرَ النَّعَمِ": مجھے اس معاہدہ کے بدلہ میں اگر اعلیٰ قسم کے اونٹ دیئے جائیں تو وہ مجھے پسند نہ ہوں گے۔

الفُضُوْلِیُّ: غیر متعلق اور بے کار باتوں میں مشغول رہنے والا، خواہ مخواہ کاموں میں ٹانگ اڑانے والا، (۲) شریعت اسلامی میں وہ شخص جو نہ ولی ہو نہ وصی، نہ اصل اور نہ وکیل (ایک غیر متعلق آدمی)۔

الفَضِیْلَةُ: حسن اخلاق کا بلند درجہ (خلاف رَذِیلَۃ) خوبی، اخلاقی بلندی، بلند کرداری، بلندی رتبہ، وصف امتیازی (۲) ترجیح، برتری، فوقیت (۳) گریجویشن، فاضل کی ڈگری ج: فَضَائِلُ۔

فَضِیْلَةُ فُلَانٍ و صَاحِبُ الْفَضِیْلَةِ فُلَانٌ: ایک تعبیر جو احتراماً علماء و مشائخ کے ناموں کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔

فَضِیْلَةُ الشَّیْءِ: خصوصیت، امتیاز (۲) کسی چیز کا مطلوبہ فعل و کارکردگی۔

فَضِیْلَةُ السَّیْفِ: تلوار کا مطلوبہ فعل اور وہ اچھی طرح کاٹنا ہے۔ فَضِیْلَةُ العَقْلِ: عقل کا متعینہ کام وہ صحیح طور پر سوچنا ہے ج: فَضَائِلُ۔

اُمَّهَاتُ الفَضَائِلِ: بنیادی فضائل چار ہیں۔ حکمت، عفت (پاک دامنی) شجاعت، عدل۔

الْمُفَاضَلَةُ فی الاَسْعَارِ: نرخوں میں کمی بیشی۔

المِفْضَالُ: بڑا کرم فرما اور مہربان (۲) بڑا سخی اور انتہائی فیاض۔

المُفْضِلُ: بہت خوبی والا، بہت بہتر۔

المُفَضَّلُ: مراعات یافتہ (۲) ترجیح یافتہ (۳) پسندیدہ، ممتاز۔

المُفَضَّلُ لَدَی الجَمِیْعِ: سب کی پسند کا، عوام و خواص میں مقبول۔

• فضا المَكَانُ ـُ فَضَاءً و فُضُوًّا: کھلا اور کشادہ ہونا (۲) خالی ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ بالمَكَانِ فَضْوًا: کسی جگہ درختوں کا بہت ہونا۔

ـــ فُلَانٌ دَرَاهِمَهُ: درہموں کو تھیلی سے باہر رکھنا، کھلا رکھنا۔

اَفْضَی المَكَانُ: فَضَا۔

ـــ فُلَانٌ: کھلی جگہ میں جانا۔

ـــ اِلی فُلَانٍ: کسی کے پاس پہنچنا۔

ـــ الاَمْرُ بِه اِلَی کذا: کسی کو کسی حد پر لے آنا یا نتیجہ پر پہنچانا۔ هَذا الكَلَامُ یُفْضِی الی کذا من النَّتَائِجِ: یہ کلام اس نتیجہ پر پہنچائے گا۔

ـــ السَّاجِدُ بیَدِہ اِلَی الاَرْضِ: سجدہ کرنے والے کا اپنی دونوں ہتھیلیاں

کوزمین پر رکھنا۔
اَفْضَی اِلٰی فُلَانٍ بِالسِّرِّ: کسی کو اپنا راز بتانا۔
— اِلَی الْمَرْأَةِ: عورت سے خلوت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ"
— المکانَ: کشادہ کرنا (۲) خالی کرنا۔
— بالتَّصْرِیح: بیان دینا۔
الفاضِی: کشادہ، خالی (۲) بے کار (۳) آزاد (۴) کاہل (۵) زائد از ضرورت۔
تَفَضَّی: خالی ہونا، کشادہ ہونا۔
الفَضَا: تنہا، اکیلا۔ سَهْمُهُمْ فَضًا: اکیلا تیر بَقِیْتُ فَضًا: میں اکیلا رہ گیا۔ تَرَكْتُ الْاَمْرَ فَضًا: میں نے کام کو ناپختہ چھوڑ دیا۔ اَمْرُهُمْ فَضًا بَيْنَهُمْ: ان کا معاملہ برابری کا ہے (کوئی ان میں بڑا چھوٹا نہیں)۔
الفَضَاءُ: کھلا میدان، خالی زمین، کشادہ زمین (۲) گھر کا صحن (۳) فضا، خلا (۴) ستاروں کے درمیان کی مسافت جس کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں ج: اَفْضِيَة۔
مَرْكَبَةُ الْفَضَاءِ: خلائی گاڑی۔
المُفْضَاةُ: وہ عورت جس کے ساتھ خلوت ہوگئی ہو، بکارت زائل ہوگئی ہو۔

ف — ط

• فَطَأَ به عن رَأْيِه ـ فَطْئًا: رائے سے ہٹانا، رائے بدلوانا، فیصلہ بدلوانا۔
— الشَّیْءَ: توڑنا، چٹخانا۔
— الرَّجُلَ: کمر پر کھلا ہاتھ مارنا۔
— به الْاَرْضَ: زمین پر پٹکنا
— الْقَوْمَ: خلاف منشا بوجھ لادنا، خلاف مرضی کسی کام کا مکلف کرنا۔
— ظَهْرَ بَعِيْرِه وَ نَحْوِه: بھاری بوجھ لاد کر اونٹ کی کمر جھکا دینا۔

فَطِئَ الرَّجُلُ ـ فَطَأً: کمر اندر کو دھنسنا اور سینہ باہر کو نکلنا، آگے نکلے ہوئے سینہ والا ہونا (۲) چپٹی ناک والا ہونا۔ هو اَفْطَأُ وهی فَطْآءُ ج: فُطْءٌ۔
— البَعِيْرُ: اونٹ کا جھکی ہوئی کمر والا ہونا
اَفْطَأَ الرَّجُلُ: خوش حال ہونا، مالدار ہونا (۲) بدخلق ہوجانا (خوش اخلاقی کے بعد)۔
— فُلَانًا: کھلانا۔
تَفَاطَأَ: کمر کا زیادہ اندر ہونا اور سینہ کا زیادہ باہر ہونا۔
— عنه: پیچھے ہٹنا، سستی برتنا، ہمت ہارنا۔
— عن القَوْمِ: حملہ کرنے کے بعد لوٹنا
فاطَأَ به الْاَرْضَ: کسی کو زمین پر پٹکنا۔
الفُطْأَةُ: پیٹھ کا دھنسا ؤ اور سینہ کا ابھار
• فَطَحَ الشَّیْءَ ـ فَطْحًا: چوڑا کرنا، چپٹا کرنا۔
— القَلَمَ: قلم بنانا، تراش کر آگے سے چوڑا یا چپٹا کرنا۔
— فُلَانًا بالعَصَا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔ کہتے ہیں: "فَطَحَ ظَهْرَه"۔
— المَرْأَةُ بالوَلَدِ: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔
فَطِحَ ـ فَطَحًا: چوڑا یا چپٹا ہونا۔ کہتے ہیں: فَطِحَ الرَّأْسُ۔ هو اَفْطَحُ۔ فَطِحَتِ القَدَمُ وَ الْاَرْنَبَةُ: پیر یا ناک کے بانسے کا چپٹا ہونا۔ هی فَطْحَاءُ۔
— النَّخْلُ: درخت خرما کا قلم لگنا (۲) پھل لانے کے قابل ہونا۔
فَطَّحَ: خوب چوڑا یا خوب چپٹا کرنا۔
— الحَدِيْدَةَ: لوہے کو پیٹ کر چوڑا اور ہموار کرنا۔

الاَفْطَحُ: چوڑا، چپٹا (۲) ٹیڑھے ہاتھ والا۔ ٹیڑھے پاؤں والا۔
الفِطَحْلُ: زبردست سیلاب (۲) بھاری بھرکم پُر گوشت (۲) بڑا عالم (۳) عہد انسانی سے پہلے کا زمانہ ج: فَطَاحِل
• فَطَرَ نَابُ البَعِيْرِ وَنَحْوِه ـ فَطْرًا: اونٹ وغیرہ کا گوشت پھٹ کر دانت نکلنا۔
— النَّبَاتُ: زمین پھٹ کر گھاس نکلنا، اگنا۔
— الشَّیْءَ: پھاڑنا۔
— الْاَمْرَ: آغاز کرنا، ایجاد کرنا۔
— اللّٰهُ الْعَالَمَ: اللہ کا دنیا کو پیدا کرنا، ابتداءً وجود میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا" (قول بزبان سیدنا ابراہیم علیہ السلام)۔
— العَجِیْنَ: تازہ گندھے ہوئے آٹے کی روٹی پکانا (خمیر نہ اٹھنے دینا) اسے فطیری روٹی کہتے ہیں مقابل خمیری روٹی۔
— الاَجِیْرُ الطِّیْنَ: کاری گر کا بھس ملائے بغیر گارا ملنا۔
— النَّاقَةَ وَ نَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کو انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دوہنا۔
اَفْطَرَ الصَّائِمُ: روزہ ختم کرنے والی چیز سے روزہ افطار کرنا (ختم کرنا) (۲) افطار کے وقت میں داخل ہونا (افطار کا وقت ہوجانا)۔
— فُلَانٌ: صبح کا ناشتہ کرنا۔
— عَلَی الرُّطَبِ وَ نَحْوِه: تازہ کھجور وغیرہ کا ناشتہ کرنا۔ بطور ناشتہ یا افطار استعمال کرنا۔
— الشَّیْءُ الصَّوْمَ: کسی چیز کا روزے کو توڑ دینا۔ هٰذَا الْعَمَلُ یُفْطِرُ الصَّائِمَ: یہ فعل روزہ دار کا روزہ فاسد

کر دے گا۔
فَطَّرَ الشَّیْءَ: زور سے پھاڑنا، مبالغہ در فَطَرَ۔
ــــ الصَّائِمَ: روزہ دار کو روزہ افطار کرانا۔
ــــ الرَّجُلَ: کسی کو افطاری دینا، روزہ افطار کرنے کا سامان دینا۔
اِفْتَطَرَ الْاَمْرَ: فَطَرَہٗ۔
اِنْفَطَرَ الشَّیْءُ: پھٹنا، شق ہونا۔ قرآنِ حکیم میں ہے: "اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ"۔
ــــ الْغُصْنُ: شاخ کے پتے نکلنا۔
تَفَطَّرَ: پھٹنا، پارہ پارہ ہونا، دراڑیں پڑنا۔ قرآن حکیم میں ہے: "تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْہُ"۔
تَفَطَّرَتِ الْیَدُ اوالْقَدَمُ: ہاتھ پیر پھٹنا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَامَ حَتّٰی تَفَطَّرَتْ قَدَمَاہُ"۔
ــــ الثَّوْبُ: کپڑے کے ٹکڑے ہو جانا۔
ــــ الْاَرْضُ بِالنَّبَاتِ: زمین پھٹ کر گھاس یا پودا اگنا۔
اَلْاِفْطَارُ: روزہ کشائی (۲) افطاری۔
اَلتَّفَاطِیْرُ: موسم ربیع کی ابتدائی بارش کے بعد اگنے والے نباتات (۲) صبح کی سپیدی (۳) نوجوان لڑکے اور لڑکی کے منہ پر نکلنے والے دانے (چھوٹی پھنسیاں)
اَلْفَاطِرُ: پیدا کرنے والا، خالق (خدا) (۲) جس کے دانت نکل آئے ہوں (۳) نا روزہ دار۔
اَلْفُطَارُ: تازہ بنی ہوئی غیر صیقل شدہ تلوار (کند جو نہ کاٹ سکے)۔
اَلْفُطَارِیُّ: نکما بے فیض آدمی (جس سے نہ نفع ہو نہ نقصان)۔
اَلْفَطْرُ: پھٹن، شگاف ج: فُطُوْرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَارْجِعِ

الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ"
اَلْفِطْرُ: روزہ کشائی، اختتام روزہ (۲) انگور کے دانے جو ابھی نمودار ہی ہوئے ہوں۔ رَجُلٌ فِطْرٌ وَ قَوْمٌ فِطْرٌ: بے روزہ۔
عِیْدُ الْفِطْرِ: ماہ رمضان کے بعد کی عید۔
زَکٰوۃُ الْفِطْرِ: عید الفطر کے دن صاحبِ نصاب مسلمانوں پر واجب صدقہ جو غریبوں اور محتاجوں کو دیا جاتا ہے، صدقۂ فطر۔
اَلْفُطْرُ: انگور کے ابتدائی دانے (۲) زمین سے اگنے والے مختلف الاقسام وہ پودے جن پر پھول نہیں آتے۔ ان میں کچھ بطور سبزی کھائے جاتے ہیں اور بعض زہریلے بھی ہوتے ہیں۔ حشرودم، کھمبی، کلاہ باراں۔
واحد: فُطْرَۃٌ ج: اَفْطَارٌ وَ فُطُوْرٌ (۳) انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دوہنے وقت کا تھوڑا دودھ
اَلْفِطْرَۃُ: فطرہ (صدقۂ فطر) (۲) وہ پیدائشی حالت یا صفت و کیفیت جس پر ہر موجود کا وجود ابتدا سے قائم ہوتا ہے۔ فطرت، نیچر، فطری حالت (۳) فطرت سلیمہ جس میں کوئی عیب داخل نہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْہَا لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰہِ" (۴) فلاسفہ کی اصطلاح میں فطرت سلیمہ اس استعداد و صلاحیت کا نام ہے جس کے ذریعہ حق و باطل کی تمیز اور ان کے بارہ میں صحیح فیصلہ کیا جا سکے ج: فِطَرٌ۔
اَلْفِطْرِیَّۃُ: نیچریت، یہ نظریہ کہ افکار و اصول انسان کی جبلّت میں تجربہ

و تلقین کے قبل ہی سے موجود ہیں۔
اَلْفَطُوْرُ: غروب آفتاب کے بعد روزہ دار کا افطار (۲) صبح کی ناشتہ خوری۔
اَلْفُطُوْرُ: افطاری جس سے روزہ دار روزہ کھولتا ہے (۲) صبح کا ناشتہ، صبح کے ناشتے کا سامان۔
اَلْفَطِیْرُ: ہر نا پختہ چیز جو عجلت میں لے لی جائے۔ خُبْزٌ فَطِیْرٌ: فطیری (غیر خمیری) روٹی۔ رَاْیٌ فَطِیْرٌ: خام رائے جو سوچے بغیر دل میں آتے ہی ظاہر کر دی جائے۔
اَلْفَطِیْرَۃُ: نیم پختہ روغنی تنوری روٹی، کچوری، پراٹھا، کیک، پیسٹری اس کی بہت قسمیں ہوتی ہیں ج: فَطَائِرُ۔
اَلْفَطَائِرِیُّ: کیک پیسٹری بنانے یا بیچنے والا۔
اَلْفَطِیْرَۃُ الْمَحْشُوَّۃُ بِلَحْمٍ: قیمہ بھری کچوری، لقمی، سموسہ وغیرہ۔

• فَطَسَ ـِ فَطْسًا و فُطُوْسًا: بلا ظاہری علت کے مر جانا۔
ــــ الْحَدِیْدَ فَطْسًا: لوہے کو کوٹ پیٹ کر چپٹا کرنا۔
ــــ فُلَانًا بِالْکَلِمَۃِ: رو در رو بات کرنا کسی کے منہ پر کوئی بات کہنا۔
فَطِسَ ـَ فَطَسًا: چپٹی ناک والا ہونا۔ ھُوَ اَفْطَسُ وَھِیَ فَطْسَاءُ ج: فُطْسٌ۔
فَطَّسَ: مبالغہ در فَطَسَ: بہت چپٹا کرنا (۲) مار ڈالنا، گلا گھونٹنا۔
اَلْفَطْسَۃُ: مہندی کا ایک بیج (۲) بطور تعویذ پہنا جانے والا منکا۔
اَلْفَطَسَۃُ: ناک کا چپٹا پن اور ناک کے بانسے کا بیٹھا پن (۲) سور کی تھوتھنی۔
اَلْفِطِّیْسُ: لوہار کا گھن، بڑا ہتھوڑا (۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی۔
اَلْفِطِّیْسَۃُ: سور کی تھوتھنی (۲) آدمی یا گھر

والے جانور کا ہونٹ ۔

• فَطَمَ العُودَ او الحَبلَ ـِ فَطمًا: لکڑی یا رسی کاٹنا ۔

ـــ فُلانًا عن عَادَتِہٖ: کسی کی کوئی عادت چھڑانا ۔

ـــ المُرضِعُ الرَّضِيعَ: دودھ پلانے والی (دایہ) کا بچہ کا دودھ چھڑانا ۔ ھی فَاطِمٌ و فَاطِمَۃٌ ۔

اَفطَمَ الرَّضِيعُ: بچے کے دودھ چھڑانے کا وقت آجانا ۔

انفَطَمَ: دودھ چھوٹ جانا ۔

ـــ عن الشیءِ: رک جانا، باز رہنا ۔

فَاطِمَۃُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی کا نام جن کا لقب زہرا ہے

الفَاطِمِيَّۃُ: مملکت فاطمی ۔ ایک مسلم حکومت جس کے حکمران (خلفاء) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں ۔ اس کا قیام مغرب اور مصر میں ۳۵۹ھ میں عمل میں آیا تھا ۔

الفِطَامُ: دودھ چھڑائی، دودھ چھڑانے کا عمل یا زمانہ ۔

الفَطِيمُ: دودھ چھڑایا ہوا (بچہ یا بچی) ج: فُطُمٌ ۔

المَفطُومُ: الفَطِيمُ ۔

الفَوَاطِمُ: خلفاء دولت فاطمیہ ۔

• فَطَنَ الاَمرَ ـِ فِطنَۃً: جان لینا، تاڑ جانا، بھانپ لینا ۔

فَطِنَ ـَ فَطَنًا و فِطنَۃً و فَطَانَۃً: زیرک ہونا، سمجھدار ہونا

ـــ لِلاَمرِ و بہ و الیہ: پورے طور پر سمجھ جانا، اچھی طرح جان جانا، متنبہ ہونا ۔ ھو فَاطِنٌ و فَطِنٌ و فَطِينٌ ۔

فَاطَنَہُ فی الکلام: سمجھنے یا سمجھانے کے لئے کسی سے کلام میں مراجعت کرنا

فَطَّنَہُ: سمجھ دار بنانا، سمجھانا، زیرک و ہوشیار بنانا ۔

فَطَّنَہُ للاَمرِ و بہ: واقف کرانا، باخبر بنانا ۔

تَفَطَّنَ: فَطِنَ ۔ سمجھنا، تاڑنا ۔

الفَاطِنُ: زیرک، سمجھدار، ہوشیار ۔

الفَطَانَۃُ: سمجھ، قوت فہم، زیرکی، ذہن میں آنے والی بات کا ادراک کر لینے کی ذہنی استعداد ۔

الفِطنَۃُ: الفَطَانَۃُ (۲) مہارت و ہوشیاری ج: فِطَنٌ ۔

الفَطِنُ و الفَطِينُ: ہوشیار، زیرک، سمجھدار ۔

• فَطَا الدَّابَّۃَ ـُ فَطوًا: تیز ہانکنا

ف ـــ ظ

• فَظَّ ـَ فَظَظًا و فَظَاظَۃً: سخت مزاج ہونا، بدخلق ہونا ۔ ھو فَظٌّ ۔

افتَظَّ البَعِيرَ: اونٹ کی اوجھ کو چاک کر کے اس کا پانی نچوڑنا، صحرا میں عرب مسافر اونٹوں کو پانی پلا کر ان کے منہ باندھ دیتے تھے تاکہ وہ جگالی نہ کر سکیں اور جب پیاس لگے تو یہ مسافر اوجھ کا پانی پی سکیں ۔

الفَظُّ: اکھڑ، بدمزاج، سخت کلام آدمی، ج: اَفظَاظٌ (۲) اوجھ کا پانی جو بیابان میں پانی نہ ملنے کے وقت پیا جاتا تھا ج: فُظُوظٌ ۔

الفَظَاظَۃُ: بدخلقی، سخت کلامی، اکھڑپن

• فَظِعَ بالاَمرِ و منہ ـَ فَظَعًا و فَظَاعَۃً: کسی کام کو بڑا اور بھیانک سمجھنا، گھبرا جانا ۔

فَظُعَ الاَمرُ ـُ فَظَاعَۃً: بہت برا ہونا، قبیح اور قابل نفرت ہونا ۔

اَفظَعَ الاَمرُ: ناگفتہ بہ ہونا، بھیانک ہونا انتہائی برا ہونا ۔ ھو مُفظِعٌ ۔

ـــ فُلانًا: برے کام میں ڈالنا، امر قبیح میں مبتلا کرنا ۔

اُفظِعَ الاَمرَ: برا اور قابل نفرت پانا ۔

ـــ الاَمرُ فُلانًا: مشکل میں ڈالنا، خوف زدہ کر دینا ۔

فَظَّعَ الاَمرَ: بھیانک بنا دینا، بہت برا بنا دینا ۔

اِستَفظَعَ الاَمرَ: بہت برا اور بھیانک سمجھنا یا پانا ۔

الفَظَعُ: گھبراہٹ، ڈر (۲) قباحت ۔

الفَظَاعَۃُ: بھونڈاپن، قباحت، کراہت ۔

الفَظِعُ و الفَظِيعُ: بھیانک، ہولناک، قبیح و مکروہ، قابل نفرت ۔

الفَظَائِعُ: بھیانک یا گھناؤنے مظالم ۔

ف ـــ ع

• فَعَلَ الشیءَ ـَ فَعلًا و فِعَالًا: کرنا، بنانا، کام کرنا ۔

ـــ بفُلانٍ کذا: کسی کے ساتھ کوئی سلوک کرنا ۔

اِفتَعَلَ الشیءَ: گھڑنا، جعلی اور فرضی بنانا

ـــ علیہ الکَذِبَ: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا، افترا پردازی کرنا ۔

انفَعَلَ: مطاوع فَعَلَ ۔ ہو جانا (۲) انجام پانا (۳) مشتعل ہونا ۔ ھو مُنفَعِلٌ ۔

ـــ بکذا: متاثر ہونا ۔

تَفَاعَلَ: ایک دوسرے پر اثر ڈالنا (۲) باہم گھل مل جانا، ہم آہنگ ہونا ۔

الاُفعُولَۃُ: ناگوار و عجیب بات ۔ ج: اَفَاعِيلُ ۔

الانفِعَالُ: تاثر، اشتعال، ناراضگی، زود رنجی، بیش حساسیت ۔

الانفِعَال العَاطِفِيُّ: جذباتی تاثر ۔

التَّفَاعُلُ: باہمی تال میل، باہمی اثراندازی جوابی عمل (ری ایکشن)

التفاعُل مع احدٍ: ہم آہنگی۔
التَّفاعُلُ الکیمیاوِیُّ: دیکھئے (کیمیا)
تَفَاعُلُ الشَّیْئَیْنِ: ایک دوسرے پراثرانداز ہونا۔
التَّفَاعِیْلُ: علم العروض میں شعر کا وزن کرنے کے مخصوص الفاظ۔ جیسے: فعولن، ومفاعلتن مُستفعِلن۔
الفَاعِلُ: کام کرنے والا، کارکن، انجام دہندہ (۲) قادر، مؤثر (۳) بڑھئی (۴) مزدور (۵) نحویوں کی اصطلاح میں وہ اسم جس کی طرف ماقبل میں واقع اصلی صیغہ والے فعل یا شبہ فعل کی اسناد کی گئی ہو۔
الفَاعِلِیَّةُ: اثرانداز ہونے کی کیفیت یا صلاحیت، کارکردگی، قوتِ کار، تاثیر (۲) چستی، مستعدی (۳) فاعل ہونا، فاعل ہونے کی صلاحیت وصفت۔
الفَعَالُ: ایک آدمی کا اچھا یا برا کارنامہ (۲) قابل تعریف کام (۳) کرم۔ هو حَسَنُ الفَعَال: وہ اچھے کارنامے انجام دیتا ہے۔
الفِعَالُ: دو آدمیوں کا کارنامہ (اچھا یا برا) (۲) کلہاڑی، ہتھوڑے اور بسولہ کا دستہ ج: فُعُلٌ۔
الفَعَّالُ: مؤثر، تیز، مستعد۔
الفَعَّالِیَّةُ: تاثیر، تیزی، مستعدی، صلاحیت کار، مؤثر کارکردگی۔
فَعَّالِیَّةُ الاتفاقِیَّةِ: معاہدہ کے اثرات صلاحیت۔
الفِعْلُ: فعل (۲) عمل، کارروائی (۳) تاثیر (۴) علم النحو میں وہ لفظ جو حدث (نئی بات) بر مع زمانہ دلالت کرے ج: فِعال وأفعالٌ۔
الفعل المنعکس: وہ حرکت جو کسی حرکاتی یا غدودی عضو میں کسی مقام کی حساسیت بڑھانے اور حرکت دینے کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے، ردعمل، ری ایکشن
فِعْلًا: عملا، فی الواقع، عملی طور پر۔ بالفعل: عملا، فی الواقع، درحقیقت، واقعۃً۔
الفَعْلَةُ: ایک دفعہ کا عمل، فعل، اس کا اطلاق ناپسندیدہ فعل وعمل پر ہوتا ہے۔ غلط حرکت۔ قرآن کریم میں ہے: "وفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ"
الفَعَلَةُ: مزدور لوگ، کارکنان و: فاعِل
الفِعْلِیُّ: موجود (مقابل ممکن)، عملی۔
الفِعْلِیَّةُ: واقع میں موجود ہونا۔
المُفَاعِلُ: ری ایکٹر، جوابی عمل کرنے والا، ایک مادہ کے دوسرے مادہ پر اثرانداز ہونے کا نظام۔
المُفَاعِلُ الذَّرِّی او النَّوَوِیُّ: ایٹمی ری ایکٹر۔ ایک ایسا سسٹم جس میں یورانیم کے جوہری ذرات کو مسلسل وخود خیز انشقاق وانتشار کے ذریعہ مادہ کو ایک خاص توانائی میں تبدیل کیا جاتا ہے، اور اس انتشار کو روکنے اور قابو میں کرنے کے وسائل موجود ہوتے ہیں۔
المُفَاعَلَةُ: جوابی عمل، ری ایکشن۔
المُفْتَعَلُ: جعلی، گھڑا ہوا، مصنوعی (بے حقیقت) (۲) نوایجاد جس کا پہلے نمونہ نہ ہو۔ جاءَ بالمُفْتَعَلِ: اس نے ایک بڑا یا نیا کام کیا۔
المَفْعُولُ: فاعل کا اثر قبول کرنے والا، (۲) نتیجہ، اثر (۳) معمول بہ۔ ساری المَفْعُول: اثرانداز، نافذ العمل۔
المَفْعُولِیَّةُ: اثر پذیری، مفعول یا متاثر ہونے کی صلاحیت، کیفیت۔
المُنْفَعِلُ: متاثر، مشتعل، ناراض۔

• فَعَمَ الإناءَ ـَ فَعْمًا: لبالب بھرنا۔
فَعِمَهُ الطِّیبُ ـَ فَعَمًا: خوشبو کا کسی کو مہکا دینا (اس کی ناک میں خوشبو پہنچ جانا)۔
فَعُمَ الإناءُ ـُ فَعَامَةً وفُعُومَةً: بھر جانا۔
ـــ السَّاعِدُ ونَحْوُهُ: بازو کا گوشت سے پر ہونا، گٹھا ہوا ہونا۔ هو فَعْمٌ۔
فَعُمَتِ المَرْأَةُ: اچھی ساخت والی ہونا۔ هي فَعْمَةٌ۔
أَفْعَمَ الإناءَ: برتن کو اوپر تک بھرنا۔
ـــ هُ الخَبَرُ مَسَرَّةً او مَسَاءَةً: خبر کا خوشی یا غم میں ڈبا دینا۔
ـــ المِسْكُ البیتَ: مشک کی خوشبو کا گھر کو بھر دینا۔ هو مُفْعَمٌ۔
فَعَّمَ الإناءَ: اوپر تک بھرنا۔
الأَفْعَمُ: لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا۔
الفَعْمُ: وَجْهٌ فَعْمٌ: بھرا ہوا چہرہ۔ جَارِيَةٌ فَعْمٌ: گٹھے ہوئے بدن کی عورت۔ فَعْمُ الأَوْصَالِ: پرگوشت (موٹے) اعضا والا۔ حَيٌّ فَعْمٌ: لوگوں سے بھرا ہوا (آباد) محلہ۔
المُفْعَمُ: بھرا ہوا، لبریز۔
• فعی: أَفْعَی فُلانٌ: اچھائی کے بعد برا ہو جانا، بھلائی کرنے کے بعد بدی پر اتر آنا۔
فَعَّی الشَّيْءَ: کسی چیز پر سانپ کی شکل بنانا (یہ اونٹ کی مخصوص نشانی ہوتی تھی)
تَفَعَّی فُلانٌ: بدی پر آمادہ ہونا (۲) بدخلق ہونا۔
الأَفْعَی: خبیث زہریلا سانپ جو چتکبرا ہوتا ہے، اس کی گردن باریک اور سر چوڑا ہوتا ہے ج: أَفاعٍ۔
الأُفْعُوَانُ: نر زہریلا سانپ ج: أفاعٍ
المَفْعَاةُ: أَرْضٌ مَفْعَاةٌ: زہریلے

سانپوں والی زمین۔
المُفَتَّأةُ: اونٹ پر سانپ کی شکل بنانے کا چھاپہ (۲) برائے امتیاز سانپ کی شکل کے نشان والا اونٹ وغیرہ۔

ف ـــ غ

• فَغَرَ فَمَهُ ـَ فَغْرًا: منہ کھولنا۔
اَفْغَرَ فَاهُ: منہ کھولنا۔
اِنْفَغَرَ الفَمُ: منہ کھلنا۔
ـــ النَّوْرُ: کلی کھلنا۔
الفَاغِرُ فَاهُ: منہ کھولے ہوئے۔
الفَاغِرَةُ: کباب چینی۔
فَغَارِ: طَعْنَةٌ فَغَارٌ: نیزے کی آر پار ضرب
الفُغْرَةُ: وادی کا دہانہ ج: فُغَرٌ۔
المَفْغَرَةُ: کشادہ زمین (۲) پہاڑ کا شگاف، کھوہ (کہف سے چھوٹا)۔
• فَغَمَ النَّوْرُ ـَ فَغْمًا وفُغُومًا: کلی کھلنا۔
ـــ الرَّائِحَةُ اَنْفَهُ: بو کا ناک میں بھر جانا۔
ـــ الرَّائِحَةُ زُكَامَ المَزْكُومِ: زکام والے کے زکام کو بو کا کھول دینا، بہا دینا۔
فَغِمَ بِالشَّيْءِ ـَ فَغَمًا: کسی چیز کا حریص اور شوقین ہونا۔
ـــ بِالمَكَانِ: قیام کرنا، برقرار رہنا۔
ھو فَغِمٌ۔
فَغَّمَ البَيْتَ: گھر کو خوشبو سے بھر دینا، سارے گھر کو مہکا دینا۔
ـــ فُلَانًا: شوق دلانا۔ ھو مُفَغَّمٌ بِهِ: وہ اس کا دلدادہ ہے، حریص ہے۔
فَغَّمَهُ: مسالوں سے خوشبو دار بنانا۔
تَفَغَّمَ وانْفَغَمَ الزُّكَامُ: زکام کھلنا، بہنا۔
تَفَغَّمَ النَّوْرُ: کلی کھلنا۔

الفَغْمُ: دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے۔
الفُغْمُ: ٹھوڑی (دائیں بائیں کناروں سمیت) (۲) منہ۔
الفَغَمُ: ناک۔
الفَغْمَةُ (مِنَ الطِّيبِ): خوشبو کی مہک
المَفْغُومُ: مسالوں سے خوشبو دار کیا ہوا (۲) زکام میں مبتلا آدمی۔
• فَغَا الشَّجَرُ ـُ فَغْوًا: درخت کی کلیاں کھلنا۔
ـــ الشَّيْءُ: خوشبو نکلنا، پھیلنا۔
ـــ جِسْمَهُ: حنا سے معطر کرنا، بدن کو خوشبو ملنا۔
فَغِيَ التَّمْرُ ـَ فَغًى: کھجور کی جھلی کا موٹا ہو جانا۔ کھجور کا خراب ہو جانا۔
ھو فَغِيٌّ۔
اَفْغَى الشَّجَرُ: درخت کی کلی کھلنا۔
ـــ التَّمْرُ او البُسْرُ: فَغِيَ ۔
اَفْغَتِ النَّخْلَةُ: کچی کھجور کی جھلی کا موٹا ہو جانا، درخت خراب ہو جانا
ـــ فُلَانٌ: کسی کا خوب رو ہی کے بعد بدصورت ہو جانا (۲) اطاعت گزار ہونے کے بعد نافرمان ہو جانا (۳) مال داری کے بعد غریب ہو جانا۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانے کو ملاوٹ سے صاف کرنا خراب حصہ نکالنا۔
الفَاغِيَةُ: خاص طور پر حنا کی کلی (عامۃ الناس اس کے پھل کو کہتے ہیں) (۲) ہر خوشبو دار پودے کی کلی (۳) خوشبو۔
الفَغَى: خراب کچی کھجور (۲) ہر ردی چیز۔
الفَغْوُ: الفَاغِيَةُ۔
الفَغْوَةُ: پھول (۲) خوشبو۔
المَفْغُوُّ: حنا کی خوشبو لگائی ہوئی چیز۔

ف ـــ ق

• فَقَأَ العَيْنَ ـَ فَقْأً: آنکھ پھوڑنا۔
ـــ البَثْرَةَ ونَحْوَها: پھنسی پھوڑے کو چیر کر مواد نکالنا، پھنسی کو پھوڑنا۔
ـــ حَبَّ الرُّمَّانِ وغَيْرِه: انگور وغیرہ کے دانوں کو دبا کر نچوڑنا۔
اَفْقَأَ فُلَانٌ: بیماری کے باعث اندر گھسے ہوئے سینہ والا ہونا۔
فَقَّأَ: زور سے چیرنا، مکمل طور پر چیرنا، پھوڑنا (۲) زور سے دبا کر رس نکالنا۔
اِنْفَقَأَ: پھٹنا، چیرنا۔
تَفَقَّأَ: مطاوع فَقَّأَ: زور سے پھٹنا، بالکل چر جانا، بالکل پھوٹ جانا۔
ـــ النَّبَاتُ: پودے پر کلیاں یا پھل نکلنا
ـــ السَّحَابَةُ عن مَائِها: بادل کا پانی کو چھوڑ دینا، زور سے برسنا۔
ـــ فُلَانٌ شَحْمًا: کسی پر اتنی چربی چڑھنا کہ جلد پھٹنے لگے۔
الفَاقِيَاءُ: ولادت کے وقت بچہ کے سر پر نکلنے والا پانی (۲) وہ جھلی جس میں بوقت ولادت بچہ نکلتا ہے۔
الفَقْءُ: پتھر وغیرہ میں پڑا ہوا گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہے ج: فُقُوءٌ
الفَقْأَةُ: برسنے کے قریب وہ بادل جس میں نہ کڑک ہو نہ چمک۔
المُفَقِّئَةُ: زمین کو پھاڑنے والی وادیاں
• فَقَحَ النَّبَاتُ ـَ فَقْحًا: کلی آنا، پھول کھلنا۔
ـــ الجَرْوُ ونَحْوُهُ: پلے وغیرہ کا پہلے پہل آنکھیں کھولنا۔
فَقَّحَ: مبالغہ در فَقَحَ۔ کہتے ہیں: فَقَّحْنَا وصَأْصَأْتُمْ: ہم نے حق دیکھ لیا مگر تم نہ دیکھ سکے۔

تَفَاقَحَ القَوْمُ: ایک دوسرے کی طرف بیٹھ کرنا۔
تَفَقَّحَ الشیءُ: کھلنا (پھول یا کلی وغیرہ کا)
الفُقَّاحَۃُ: شگوفہ، کھلتے وقت کا پھول ج: فُقَّاحٌ۔
الفُقَّاحِيَّۃُ: حُلَّۃٌ فُقَّاحِيَّۃٌ: کھلتے ہوئے گلابی رنگ کا سوٹ، پوشاک
الفَقْحَۃُ: ہتھیلی۔
• فَقَدَ الشیءَ ـِ فَقْدًا و فِقْدَانًا: کسی کے پاس سے کوئی چیز گم یا ضائع ہو جانا۔ فَقَدَ الکتابَ: اس کی کتاب کھوئی گئی۔ فَقَدَ المَالَ وغیرَہٗ: اسے مال میں گھاٹا ہوا یا مال کھو بیٹھا۔ فَقَدَ الصَّدِیقَ و فَقَدَتِ المرأۃُ زوجَھا: دوست یا خاوند سے محروم ہو جانا، ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ھو فَاقِد و المفعول مَفْقُودٌ و فَقِیدٌ۔
ــــ الأعْصَابَ: بے قابو ہو جانا، ہوش اڑ جانا۔
أفْقَدَہٗ الشیءَ: کسی کی کوئی چیز گم کرا دینا، ضائع کرا دینا، کسی کو کسی چیز سے محروم کر دینا۔
افْتَقَدَ الشیءَ: فَقَدَہٗ (۲) گم ہونے پر تلاش کرنا۔ شاعر نے کہا:
"وَفِی اللَّیْلَۃِ الظَّلْمَاءِ یُفْتَقَدُ البَدْرُ"
تَفَاقَدَ القَوْمُ: بعض کا بعض کو کھو دینا۔
تَفَقَّدَ الشیءَ: گم شدہ کو تلاش کرنا، جائزہ لینا، معاینہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"و تَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَا أرَی الھُدْھُدَ"
فَقَدَ الاتِّزَانَ: توازن (بیلنس) کھو بیٹھنا
ــــ الأمَلَ: ناامید ہو جانا۔
ــــ الآدَمِیَّۃَ: انسانیت سے دور ہو جانا۔
ــــ الثِّقَۃَ: اعتماد کھو بیٹھنا۔

فَقَدَ السَّیْطَرَۃَ عَلَی شیءٍ: کسی چیز پر کنٹرول باقی نہ رہنا، کنٹرول سے باہر ہو جانا۔
ــــ الھَیْبَۃَ: بے وقار ہو جانا۔
ــــ الوَعْیَ: بے ہوش ہو جانا، بے برداشت ہو جانا، ہوش قابو میں نہ رہنا۔
تَفَقَّدَ أحْوَالَ القَوْمِ: حالات کا جائزہ لینا، چھان بین کرنا
اسْتَفْقَدَہٗ: کسی کی کمی محسوس کرنا، کم پانا۔
الفَاقِدُ: وہ عورت جس کا شوہر یا لڑکا یا قریبی رشتہ دار مر گیا ہو۔
ظَبْیَۃٌ فَاقِدٌ، بَقَرَۃٌ فَاقِدٌ۔ وہ ہرنی یا گائے جس کے بچے کو درندہ نے کھا لیا ہو۔ فَاقِدُ الاحْسَاسِ: بے حس، سرد مہر۔ فَاقِدُ الکِیَانِ: بے جان، بے حیثیت۔
الفَقْدُ و الفِقْدَانُ: محرومی، کمی۔
الفَقِیدُ: مرحوم، متوفی، گم شدہ، ضائع شدہ۔ مَاتَ فُلانٌ غیرَ فَقِیدٍ: فلاں کی موت اس طرح آئی کہ اس کے مرنے کی کوئی پرواہ نہیں کی گئی۔
فَقِیدُ المِثَالِ: بے نظیر، بے مثال۔
المَفْقُودُ: گم شدہ، ضائع شدہ۔
• فَقَرَ الأرْضَ ـُ فَقْرًا: کھودنا۔
ــــ البِئْرَ: کنواں کھود کر پانی نکالنا۔
ــــ الخَرَزَ: مہروں میں سوراخ کرنا
ــــ الشیءَ: توڑنا۔
ــــ الرَّجُلَ و نَحْوَہٗ: ریڑھ کی ہڈی کو توڑنا، مہرے توڑنا۔
فَقَرَتْہُ الدَّاھِیَۃُ: مصیبت نازل ہونا۔
فَقِرَ ـَ فَقَرًا: بیماری یا شکستگی کی بنا پر ریڑھ کی ہڈی میں درد والا ہونا

ھو فَقِرٌ و فَقِیرٌ۔
فَقُرَ ـُ فَقْرًا: غریب و مفلس ہونا، نادار ہونا۔
أفْقَرَ الظَّھْرُ: ریڑھ کی ہڈی کا مضبوط ہونا۔
ــــ الصَّیْدُ فُلانًا: شکار کا قریب ہو کر شکار کرنے کا موقع دینا۔
ــــ فُلانًا دَابَّتَہٗ: کسی کو اپنا جانور مستعار دینا۔
ــــ فُلانًا أرْضًا: کسی کو زراعت کے لئے عاریۃً زمین دینا۔
ــــ اللہُ فُلانًا: کسی کو غریب بنانا۔
فَقَّرَ الشیءَ: مبالغہ در فَقَرَ۔
ــــ لِلفَسِیلَۃِ: کھجور کے پودے کیلئے گڑھا کھودنا۔
افْتَقَرَ: غریب و مفلس ہونا۔
ــــ الی الامرِ: کسی چیز کا محتاج ہونا
تَفَاقَرَ: غریب و نادار بننا (یعنی اس کا اظہار کرنا، حقیقت کے برخلاف)۔
تَفَقَّرَتِ الأرْضُ: زمین بہت گڑھوں والی ہونا
الفَاقِرَۃُ: مصیبت ج: فَوَاقِرُ۔
فَقَارُ الجَوْزَاءِ: برج جوزاء کے ستارے
ذو الفَقَارِ: حضرت علیؓ کی تلوار کا لقب۔
الفَقَارَۃُ: ریڑھ کی ہڈی، سر سے سرین کے قریب تک عظمی زنجیر کا ایک حلقہ۔ ان حلقوں کی تعداد انسان میں تینتیس ہوتی ہے۔ سات گردن میں، بارہ پیٹھ میں پسلیوں کے درمیان، پانچ کمر میں، پانچ سرین میں اور چار دم کی جڑ میں ج: فَقَارٌ۔
الفَقَارِیُّ: ریڑھ کی ہڈی سے متعلق
الفَقْرُ: تہی دستی، غربت، افلاس، ناداری ج: مَفَاقِر (خلاف قیاس)

(۲) شگاف، سوراخ (۳) حرص (۴) غم ج: فُقُورٌ۔
فَقْرُ الدَّم: خون کی کمی اور اس کی وجہ سے نظام میں گڑبڑی، قلت خون، انیمیا۔
الفَقَرَةُ: ریڑھ کی ہڈی ج: فَقَرَات۔
الفِقْرَةُ: ریڑھ کی ہڈی (۲) پہاڑ یا کسی ٹھکانے وغیرہ پر لگا ہوا جھنڈا (۳) کلام کا ایک جملہ (۴) مضمون کا ایک حصہ (۵) شعر کا ایک مصرعہ (۶) پیراگراف (۷) قانون کی دفعہ کا ایک مستقل مضمون ج: فِقَرٌ و فِقَرَاتٌ۔
ما اَحْسَنَ فِقَرَ کَلَامِه: اس کے نکتے کتنے وقیع ہیں۔ زِدْتُ فی کلامہ او شعرہ فِقْرَةً: میں نے اس کے کلام یا شعر میں ایک نکتہ کا اضافہ کیا، ایک جملہ یا فقرہ بڑھایا۔
الفُقْرَةُ: وہ گڑھا جس میں کہیں سے پودا اکھاڑ کر لگایا جائے۔
فُقْرَةُ القَمِيْص: کرتے کا گریبان، ج: فُقَرٌ۔
الفَقِيْرُ: وہ شخص جس کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہو (۲) نہر کے پانی نکلنے کا راستہ (۲) معمولی روزی کا مالک، غریب مفلس، محتاج (۳) درویش ج: فُقَرَاءُ و فُقَرٌ۔
المَفَاقِرُ: اسباب غربت و محتاجی۔ سَدَّ اللّٰهُ مَفَاقِرَهُ: اللہ اس کو مالدار کرے
المُفَقَّرُ: مضبوط ریڑھ کی ہڈی والا (۲) فرمانبردار مرد۔
• فَقَسَ ـِ فُقُوسًا: اچانک مرجانا (۲) اچھلنا، کودنا۔
— فلانًا عن الاَمْرِ فَقْسًا: کسی کام سے بری طرح ہٹانا، روکنا۔
— الطَّائِرُ بَيْضَتَهُ: چوزہ نکالنے کیلئے پرندہ کا اپنے انڈے کو توڑنا۔

فَفَسَ الحَيَوَانَ: جانور کو مار ڈالنا۔
— الشَّئَ: کسی چیز کو چھین کر یا غصہ سے لینا
— الفَخُّ الطَّيْرَ: پھندے کا پرندے کو اپنی پکڑ میں لے لینا، پھندا لگ جانا
اِنْفَقَسَ الشَّئُ: پلٹنا، الٹنا۔
تَفَاقَسَا: ایک دوسرے کے بال پکڑ کے کھینچنا۔
الفَقُّوْسُ: مصر میں ایک قسم کی ککڑی (۲) شام میں ایک قسم کا تربوزہ۔
المِفْقَاسُ: پھندے کی لکڑی جو پرندے پر چھوتے ہی گر جاتی ہے، پھندے کی اسپرنگ۔
• فَقَشَ البَيْضَةَ و نَحْوَهَا ـِ فَقْشًا: انڈے کو زردی وغیرہ نکالنے کے لئے توڑنا۔
• فَقَصَ: فَقَسَ۔
الفَقُّوْصُ: ایک بڑی ککڑی۔
• فَقَّطَ الحِسَابَ: حساب کو لفظ فقط لکھ کر یا کہہ کر پورا کرنا اور بند کرنا۔
فَقَطْ: بس، صرف۔ فَحَسْبُ کے معنی میں۔ اسے عدد کے ساتھ ذکر کرتے ہیں کہ اب گویا اس کے بعد کچھ نہیں (دیکھئے: قَطّ)۔
• فَقَعَ اللَّوْنُ ـَ فَقْعًا و فُقُوْعًا: رنگ کا صاف ہونا، چمکدار ہونا، رنگ کا کھلا ہوا زرد ہونا، بالکل زرد ہونا۔ اس کا غالب استعمال زرد رنگ کی صفائی اور چمک کے لئے ہوتا ہے اَصْفَرُ فَاقِعٌ۔
— الشَّئَ: پھاڑنا۔ فَقَعَتْهُ الفَوَاقِعُ: اس پر دردناک مصیبتیں آئیں۔
فَقَّعَ فُلَانٌ: بے تکی باتیں کرنا۔
— الاَدِيْمَ: کھلے ہوئے رنگ سے چمڑے کو رنگنا، چمکیلی رنگائی کرنا۔
— الخُفَّ: جوتے میں چوچ لگانا۔

فَقَّعَ المَفَاصِلَ: جوڑوں کی ہڈیوں کو دبا کر چٹخانا۔
— وَرَقَةَ الوَرْدِ: گلاب کے پتے کو ہاتھ مار کر توڑنا کہ آواز پیدا ہو۔
— الشَّئَ المَنْفُوْخَ: پھونک بھری ہوئی چیز پہ ہاتھ مارنا جس سے وہ آواز کے ساتھ پھٹ جائے۔
اِنْفَقَعَ الشَّئُ: پھٹنا۔
تَفَاقَعَتْ عَيْنُهُ: آنکھ میں سفیدی آجانا، سفید ہوجانا۔
تَفَقَّعَتِ الوَرَقَةُ: ہاتھ پڑنے سے پتے کا آواز کے ساتھ پھٹ جانا۔
— الاَصَابِعُ: انگلیاں دباتے وقت چٹخنے کی آواز آنا۔
— النَّبَاتُ: پودے کا خشک ہو کر سخت ہوجانا هو مُتَفَقِّعٌ۔
الاَفْقَعُ: الفَاقِعُ۔
الفَاقِعُ: صاف و چمکدار بھڑک دار زرد رنگ کا، (اصفر۔ زرد رنگ کے لئے زیادہ مستعمل ہے) ج: فَوَاقِع۔
الفَاقِعَةُ: دردناک مصیبت ج: فَوَاقِع۔
الفَقْعُ: سانپ کی چھتری کی خراب قسم۔ مقولہ ہے: فَقْعَةٌ بِقَرْقَرٍ: نشیبی زمین کی سانپ کی خراب چھتری۔ ذلیل آدمی کو کہتے ہیں ج: اَفْقُعٌ و فُقُوْعٌ۔
الفَقَّاعُ: انتہائی بدباطن، شریر۔
الفُقَّاعُ: جو کی شراب جس میں بلبلے اٹھنے لگیں۔
الفُقَّاعِيُّ: جو کی شراب بیچنے والا۔
الفُقَّاعَةُ: پانی وغیرہ کا بلبلہ ج: فَقَاقِيع۔
• فَقْفَقَ المَاءُ: ٹپکنے یا گرتے وقت پانی کی آواز ہونا۔
— فُلَانٌ فی کَلَامِه: بے تکی باتیں کرنا
الفَقْفَاقُ: بے فائدہ بولنے والا، جھکی آدمی
• فَقَّ الشَّئُ ـُ فَقًّا: کشادہ ہونا، بیچ بیچ سے کھلنا، کشادگی ہونا۔

فَقَّ الشَّیْءَ ـُ فَقًّا: کھولنا۔ فَقَّ البابَ و نَحْوَہ: دروازہ کھولنا۔
ـــ النَّخْلَۃَ: کھجور کی شاخوں کو ہٹا کر خوشہ تک پہنچنے کا راستہ بنانا۔
اِنْفَقَّ الشَّیْءُ: کھلنا، شگاف والا ہونا۔
الفَقَاقُ: بے فائدہ اور بسیار گو۔
• فَقَلَ البَیْدَرَ ـُ فَقْلًا: کھلیان میں غلہ پھیلانا۔
اَفْقَلَ المَکانُ: سرسبز ہونا۔
الفَقْلُ: سرسبزی۔
المِفْقَلَۃُ: غلہ پھیلانے کا آلہ۔
• فَقَمَ فُلانًا ـُ فَقْمًا: کسی کے دونوں جبڑے پکڑنا۔
فَقِمَ الرَّجُلُ ـَ فَقَمًا و فَقْمًا: ناہموار جبڑوں والا ہونا (یعنی ایک جبڑا باہر کو نکلا ہوا ہونا اور دوسرے کا اندر کو ہونا) ھو اَفْقَمُ وھی فَقْماءُ ج: فُقْمٌ۔
ـــ الإناءُ وغیرُہ: بھر جانا۔ اَصابَ من الطَّعامِ حَتّٰی فَقِمَ: اس نے اتنا کھایا کہ بدہضمی ہوگئی۔
ـــ الاَمْرُ: کسی معاملہ کا صحیح نہ چلنا، سخت ہو جانا۔
فَقُمَ الاَمْرُ ـُ فَقامَۃً وفُقُومًا: سنگین اور خطرناک ہو جانا۔
تَفاقَمَ الاَمْرُ: سنگین ہو جانا، بڑھ جانا، شدت اختیار کرنا، اضافہ ہونا (شر اور ضرر بڑھنے کے لئے آتا ہے)۔
الاَفْقَمُ: باہر نکلے ہوئے دانتوں والا (۲) ٹیڑھا اور خلاف مفاد (معاملہ)۔
الفُقْمُ: جبڑا (ھما فُقْمان) کتے وغیرہ کی تھوتھنی کا کنارہ۔
الفُقْمَۃُ: ایک قسم کی دودھ پلانے والی سمندری مچھلی۔
• فَقِہَ الاَمْرَ ـَ فَقَہًا وفِقْہًا: اچھی طرح سمجھنا، ادراک کرنا، تہ اور حقیقت تک پہنچنا۔
فَقِہَ عنہ الکلامَ و نَحْوَہ: کسی کی بات کو سمجھ لینا۔ ھو فَقِہٌ۔
فَقُہَ ـُ فَقاھَۃً: تیز فہم ہونا، قانون داں ہونا، فقیہ (شریعت کا ماہر) ہونا۔
اَفْقَھَہُ الاَمْرَ: کسی کو سمجھانا۔
فاقَھَہُ: علم اور فقہ میں کسی سے بڑھ جانا۔
فَقَّھَہُ: فقیہ اور قانون داں بنانا۔
ـــ الاَمْرَ: کسی بات سے باخبر کرنا۔
تَفَقَّہَ: فقیہ اور قانون داں بن جانا۔
ـــ الاَمْرَ: کسی بات کی گہرائی میں پہنچنا غور کرکے سمجھنا۔
ـــ فی الاَمْرِ: کسی بات کے علم کا ماہر ہونا، فہم و ادراک حاصل کرنا، صاحب بصیرت ہونا۔
الفَقاھَۃُ: سمجھ بوجھ، علم شریعت کی مہارت، قانون دانی۔
الفِقْہُ: علمی مہارت، فہم و فراست (۲) علم، بطور خاص شریعت اسلامی اور اصول دین کا تفصیلی علم۔
فِقْہُ اللُّغَۃِ: علم اللسان، علم لسانیات
الفَقِیہُ: صاحب فہم عالم، اصول شریعت اور احکام شریعت کا عالم ماہر (۲) قرآن پاک پڑھنے اور پڑھانے سکھانے والا (۳) قانون داں ج: فُقَھاءُ

ف ـــ ک

• فَکَرَ فی الاَمْرِ ـِ فَکْرًا: غور کرنا، سوچنا، حاصل شدہ معلومات کو کسی نتیجہ پر پہنچنے کے لئے ترتیب دینا (قلیل الاستعمال)
اَفْکَرَ فی الاَمْرِ: فَکَرَ فیہ۔ ھو مُفْکِرٌ۔
فَکَّرَ فی الاَمْرِ: خوب غور کرنا، خوب سوچنا، نتیجہ نکالنے کے لئے معلومات ذہنی کو عقلی طور پر ترتیب دینا (کثیر الاستعمال)
فَکَّرَ فی المُشْکِلَۃِ: مسئلہ کا حل نکالنے کے لئے غور و فکر کرنا۔ ھو مُفَکِّرٌ
ـــ فُلانًا بِالاَمْرِ: کسی کو کوئی بات سمجھانا، دل میں لانا۔
اِفْتَکَرَ: یاد کرنا (دل میں آجانا یا دآجانا)
ـــ فی الاَمْرِ: غور کرنا۔
تَفَکَّرَ فی الاَمْرِ: اِفْتَکَرَ۔
الفاکُورَۃ: کھڑکی کی چٹخنی۔
التَّفْکِیرُ: سوچ، غور، کسی مسئلہ کے حل کے لئے عقل سے کام لینا (۲) سوچنے کا ڈھنگ، نظریہ۔
الفِکْرُ: مجہول چیز کی معرفت کے لئے معلوم چیزوں کی عقلی ترتیب (۲) خیال، نظر، نقطۂ نظر، رائے۔ لی فی الاَمْرِ فِکْرٌ: اس معاملہ میں میرا ایک نظریہ ہے: ما لی فی الاَمْرِ فِکْرٌ: اس معاملہ میں میری کوئی رائے نہیں ہے یا کوئی سروکار نہیں ہے ج: اَفْکارٌ۔
الفَکْرُ: لَیْسَ لی فی ھذا الاَمْرِ فَکْرٌ: مجھے نہ اس کی ضرورت ہے اور نہ پرواہ
الفِکْرَۃُ: خاص خیال، سوچی ہوئی رائے، نظریہ، نئی تجویز، نیا خیال، کسی چیز کا ذہنی تصور ج: فِکَرٌ۔
الفِکْرَۃُ البَسِیطَۃُ: سادہ لوحی اور عدم غور و فکر پر مبنی آئیڈیا۔
الفِکْرَۃُ الثَّابِتَۃُ: ٹھوس آئیڈیا۔
الفِکْرَۃُ الحَکِیمَۃُ: دانشمندانہ خیال۔
الفِکْرِیُّ: نظریاتی، فکری، تخیلاتی۔
فِکْرِیًّا: نظریاتی طور پر۔
الفِکْرَی: الفِکْرُ ج: فِکْرَیات۔
الفِکِّیرُ: بہت سوچ بچار کرنے والا۔
المُفَکِّرُ: دانشور، سوچ کر مسائل کا حل نکالنے والا، مفکر۔

المُفَكِّرَةُ: نوٹ بک (۲) یادداشت، میمورنڈم
ـــ الیَومِيَّةُ: روزنامچہ، روزانہ کی ڈائری
مُفَكِّرَةُ جَيبٍ: پاکٹ نوٹ بک۔
• فَكَّ الشَّيءَ ـُ فَكًّا: کھولنا، ڈھیلا کرنا، اجزاء الگ الگ کرنا۔
ـــ الارتباطَ: علیحدگی کرنا، رابطہ ختم کرنا۔
ـــ الحِصَارَ: ناکہ بندی ختم کرنا، محاصرہ توڑنا۔
ـــ الحُزنَ: غم دور کرنا۔
ـــ الحُزمَةَ: پیکٹ کھولنا۔
ـــ النُّقُودَ: بڑے سکّہ کو چھوٹے سکوں سے بدلنا، ریزگاری بنانا۔
ـــ الآلَةَ: مشین کھولنا، پرزے الگ کرنا۔
ـــ العُقدَةَ: گرہ وغیرہ کھولنا۔
ـــ العَظمَ او المَفصِلَ: ہڈی یا جوڑ الگ کرنا۔
ـــ الغُلَّ او القَيدَ: بیڑی یا ہتھکڑی کھولنا۔
ـــ الأَسِيرَ: قیدی کو رہا کرنا، آزاد کرنا، چھوڑنا۔
ـــ الرَّهنَ: گروی رکھی ہوئی چیز چھڑانا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کا جبڑا کھول کر دوا ڈالنا
ـــ اِدغَامَ الحَرفَينِ: دو حرفوں کا ادغام ختم کرنا، دونوں کو الگ الگ کرنا۔
ـــ الخَتمَ: مہر توڑنا۔
ـــ اللُّغزَ او المَسأَلَةَ: معمّا یا مسئلہ حل کرنا۔
ـــ يَدَهُ: ہاتھ کھولنا۔
ـــ المِسمَارَ اللَّولَبِيَّ: پیچ دار کیل کھولنا۔
ـــ رَقَبَتَهُ: قیدی کو رہا کرنا، غلام کو آزاد کرنا۔
فَكَّ المَفصِلُ ـَ فَكَكًا: جوڑ ڈھیلا ہو جانا اور کمزور ہو جانا۔
ـــ العَظمُ: ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

فَكَّ الفَكُّ: جبڑا ٹوٹ جانا، سرک جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: ڈھیلا پڑ جانا، کسی کی شخصیت کمزور ہو جانا۔ هو أَفَكُّ وهي فَكَّاءُ۔
أَفَكَّ الظَّبيُ مِن الحِبَالَةِ: ہرن کا جال میں پھنس کر نکل جانا۔
فَكَّكَ: مبالغہ در فَكَّ۔ بالکل الگ کرنا، تمام اجزاء یا پرزے کھول ڈالنا۔
ـــ العُرَى: شیرازہ بکھیرنا، پارہ پارہ کرنا، خلفشار پیدا کرنا۔
اِفتَكَّ الرَّهنَ: رہن چھڑانا۔
اِنفَكَّ الشَّيءُ: جدا ہونا، الگ ہونا۔
ـــ العُقدَةُ و نَحوُها: گرہ وغیرہ کھل جانا۔
ـــ عَظمُ المَفصِلِ: جوڑ کی ہڈی کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔
مَا انفَكَّ يَفعَلُ كَذا: وہ ایسا کرتا رہا (فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کے فاعل سے مسلسل صدور پر دلالت کرتا ہے۔
تَفَكَّكَ: پرزوں یا اجزاء کا ڈھیلا ہو جانا، الگ الگ ہو جانا، جوڑ کھل جانا (۲) بے قابو ہو جانا۔
ـــ المُجتَمَعُ: دراڑیں پڑنا، کمزور ہونا
ـــ عن المُجتَمَعِ: معاشرہ سے کٹنا۔
ـــ شَخصِيَّةُ فلانٍ: کسی کی شخصیت کمزور ہونا، اثر و رسوخ ختم ہو جانا
ـــ في المَشيِ و الكَلامِ: چلنے یا بولنے میں ڈانواڈول ہونا۔
اِستَفَكَّ العُقدَةَ او المُشكِلَةَ: گرہ یا مسئلہ سلجھانے کی کوشش کرنا۔
لا فَكٌّ: ٹوٹے ہوئے جبڑے والا۔ م: فَكَّاءُ ج: فُكٌّ (۲) دونوں جبڑوں کے ملنے کی جگہ ج: فُكُوكٌ
التَّفَكُّكُ: ڈھیلا پن، انتشار و خلفشار، بکھراؤ، رخنہ، پھوٹ۔
التَّفَكُّكُ الدَّاخِلِيُّ: اندرونی ٹوٹ پھوٹ۔
الفَاكُّ: بہت بے وقوف (۲) بوڑھا، ج: فَكَكَةٌ۔
الفَكَاكُ: وہ رقم وغیرہ جس کے ذریعہ رہن چھڑایا جائے یا قیدی کو چھڑایا جائے، بدل رہائی۔
الفَكُّ: جبڑا، دانتوں کے نکلنے کی جگہ ج: فُكُوكٌ (بعض علماء لغت کے نزدیک اس کے معنی زبان اور اس سے نکلی ہوئی بات کے بھی ہیں)۔
المِفَكُّ: پیچ کش، پیچ کھولنے اور کسنے کا آلہ ج: مَفَاكُّ۔
المَفكُوكُ: کھلا ہوا۔
• الأَفكَلُ: کپکپی، لرزہ۔ أَخَذَهُ أَفكَلُ: اسے (خوف یا سردی کی وجہ سے) کپکپی آگئی، لرزہ طاری ہو گیا۔
• فَكَنَ في الأَمرِ ـُ فَكنًا: کسی کام میں لگے رہنا، چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہونا۔
تَفَكَّنَ: تعجب کرنا۔
ـــ عَلَى الشَّيءِ: کسی چیز پر کفِ افسوس ملنا، اس کے ضائع ہو جانے پر افسوس کرنا۔
ـــ في الأَمرِ: غور کرنا۔
الفُكنَةُ: گزری ہوئی بات پر پچھتاوا۔ افسوس و پشیمانی۔
• فَكِهَ ـَ فَكَهًا و فَكَاهَةً: خوش طبع ہونا، ہنس مکھ ہونا، مذاق ہونا۔
ـــ منه: کسی چیز پر تعجب کرنا۔ هو فَكِهٌ و فَاكِهٌ۔
أَفكَهَتِ النَّاقَةُ و نَحوُها: اونٹنی وغیرہ کا بچہ دینے سے پہلے فصل ربیع کا چارہ کھا کر دودھ زیادہ دینا۔
فَاكَهَهُ: کسی سے ہنسی مذاق کرنا۔

فَكَّهَ الْقَوْمَ: پھل لاکر دینا (۲) چٹکلے سنانا، تفریح کی باتیں سنانا۔
تَفَاكَهَ الْقَوْمُ: آپس میں ہنسی مذاق۔
تَفَكَّهَ: میوہ کھانا، پھل کھانا۔
ـــ الرَّجُلُ: شرمسار ہونا، نادم ہونا۔ قرآن پاک کی آیت "فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ" میں تفکھون کی تفسیر تندمون (شرمساری) سے کی گئی ہے۔
ـــ منه: کسی بات پر تعجب کرنا۔
ـــ بالشَّيْءِ: لطف اندوز ہونا، تفریح لینا، مزے لینا، مزاحیہ انداز میں ذکر کرنا۔ کہتے ہیں: "تَرَكْتُ الْقَوْمَ يَتَفَكَّهُونَ بِفُلَانٍ"
الْأُفْكُوهَةُ: عجوبہ، حیرت انگیز بات ج: أَفَاكِيهُ۔
الْفَاكِهُ: خوش طبع، ہنس مکھ (۲) عیش اڑانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ"
الْفَاكِهَانِيُّ: میوہ فروش۔
الْفَاكِهَةُ: مزیدار پھل (۲) مٹھائی ج: فَوَاكِهُ۔
الْفَاكِهِيُّ: میوہ فروش۔
الْفُكَاهَةُ: خوش طبعی، ہنسی مذاق، تفریحی بات، چٹکلا۔
الْفُكَاهِيُّ: دلچسپ، مزاحیہ۔
الْفَكِهُ: خوش طبع، ہنس مکھ (۲) مذاقی، لوگوں کا مذاق اڑانے والا۔
فُلَانٌ فَكِهٌ بِأَعْرَاضِ النَّاسِ: فلاں لوگوں کی غیبت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔
الْفَكِيهَةُ: الْفُكَاهَةُ۔
الْفَيْكَهَانُ: بہت مسخرہ، تفریح باز۔

ف ـــــ ل

• فَلَتَ الشَّيْءُ ـِ فَلْتًا: قبضہ سے نکلنا، چھٹکارا پانا۔ هو فَالِتٌ۔
أَفْلَتَ منه: چھٹکارا حاصل کرنا، بچ نکلنا، ہاتھ وغیرہ سے چھوٹ جانا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھوڑ دینا، نکلنے دینا، جیسے أَفْلَتَ الْحَبْلَ مِنْ يَدِهِ۔
أَفْلَتَهُ الشَّيْءُ: چیز کا قبضہ سے نکلنا
ـــ الزِّمَامُ: لگام چھوٹ جانا۔
فَالَتَهُ مُفَالَتَةً وَفِلَاتًا: اچانک کسی کے پاس آجانا، کوئی چیز اچانک درپیش ہو جانا۔
فَلَّتَهُ: چھوڑنا، رہا کرنا۔
افْتَلَتَ الْأَمْرَ: کسی کام کو جلدی سے ہاتھ میں لینا۔
ـــ الْكَلَامَ: برجستہ بولنا۔
ـــ الشَّيْءَ: جلدی سے لے لینا، چھین لینا۔
ـــ الْأَمْرُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز اچانک درپیش ہو جانا۔ جیسے: افْتَلَتَهُ الْمَوْتُ: اسے اچانک موت آگئی۔
انْفَلَتَ: چھوٹ جانا، رہا ہو جانا (۲) ایک دم جان چھوٹ جانا۔
تَفَلَّتَ منه: ایک دم چھوٹ جانا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی پر حملہ کرنا۔
اسْتَفْلَتَ الشَّيْءَ مِنْ يَدِهِ: کسی کے ہاتھ سے چھین لینا۔
الْإِفْلَاتُ: رہائی، چھٹکارا، جاں خلاصی (۲) زوال، ازالہ۔
الْفُلَتُ: تیز رفتار شیر دل گھوڑا۔
الْفَلَتَانُ: شیر دل مضبوط آدمی (۲) تیز رفتار شیر دل گھوڑا م: فَلَتَانَةٌ (۳) گٹھے ہوئے بدن کا موٹا تازہ آدمی ج: فِلْتَانٌ۔
الْفَلْتَةُ: بے سوچے سمجھے عجلت میں ہونے والی بات، لغزش۔ حَدَثَ هذا فَلْتَةً: یہ یونہی ہو گیا، جلدی میں زبان سے نکل گیا۔ هذا من فَلَتَاتِ اللِّسَانِ: یہ سبقت لسانی سے ہوا، یہ زبان کی لغزشوں میں سے ہے۔
الْفَلْتِيُّ والْفِلَاتِيُّ: گناہوں سے نہ بچنے والا۔
الْفَلُوتُ: چھوٹی چادر جس کے پلّے اوڑھنے والے کے بدن پر نہ مل سکیں یا چکنا ہونے کی بنا پر بدن پر نہ ٹھیر سکے۔
• فَلَجَ ـُ فَلْجًا وفَلَجَ بِحَاجَتِهِ: اپنے مقصد میں کامیاب ہونا۔
ـــ بِحُجَّتِهِ: اپنی دلیل سے دوسرے کو مغلوب کر دینا۔ فَلَجَتْ حُجَّتُهُ: اس کی دلیل کارگر ہوئی۔
ـــ الشَّيْءَ: دو ٹکڑے کرنا، چیرنا، پھاڑنا
ـــ الْحَرَّاثُ الْأَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: ہل چلانے والے کا زمین کو جوتنا، الٹ پلٹ کرنا۔
ـــ الطَّعَامَ ونَحْوَهُ بَيْنَهُمْ: لوگوں میں کھانا وغیرہ تقسیم کرنا۔
ـــ الْوَالِي الْجِزْيَةَ عَلَى الْقَوْمِ: حاکم کا لوگوں پر جزیہ عائد کرنا۔
ـــ بِقَلْبِ فُلَانٍ: کسی کا دل چھین لینا۔
ـــ لَهُ: کسی کے حق میں فیصلہ کرنا۔
فَلِجَ الرَّجُلُ ونَحْوُهُ ـَ فَلَجًا و فَلْجَةً: ٹانگوں، ہاتھوں یا دانتوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا۔ فَلِجَ ثَغْرُهُ و فَلِجَتْ أَسْنَانُهُ: دانتوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔ هو أَفْلَجُ وهي فَلْجَاءُ ج: فُلْجٌ
فُلِجَ الرَّجُلُ: کسی پر فالج گرنا۔ هو مَفْلُوجٌ۔
أَفْلَجَ فُلَانًا عَلَى خَصْمِهِ: کسی کو مقابل پر غالب کرنا۔
ـــ اللهُ حُجَّتَهُ: اللہ کا کسی کی دلیل کو ثابت و قائم کر دینا، مؤثر بنانا۔
فَالَجَهُ: حصول مقصد میں کسی سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، مقابلہ کرنا۔

فَلَّجَ الطَّعَامَ و نَحْوَهُ بَيْنَهُمْ : لوگوں میں کھانا وغیرہ خوب تقسیم کرنا۔
—— الأمْرَ: غور وفکر کرنا۔
—— المَرْأَةُ أَسْنَانَهَا: بغرض زینت کسی تدبیر سے دانتوں کو الگ الگ کرنا۔
تَفَلَّجَ : پاؤں وغیرہ کا پھٹنا (۲) شگاف پڑنا۔
—— الأسْنَانُ : دانتوں کا فاصلہ دار ہونا
الفَالِجُ : ایک مرض جو جسم کے آدھے حصہ کو طولاً بے حس اور بے حرکت کر دیتا ہے (۲) دوکوہان والا بڑا اونٹ ج: فَوَالِجُ
الفَلَجُ : ندی، چھوٹی نہر ج: فُلُوجٌ ۔
الفِلْجُ : ہر چیز کا آدھا حصہ (۲) لوگوں کی ایک صنف ج: فُلُوجٌ ۔
الفُلْجُ : باغ کو سیراب کرنے والی نہر ج: فُلْجَانٌ ۔
الفَلَجَاتُ : کھیت (جمع)۔
الفُلْجَةُ: کامیابی، مقصد برآری۔
الفَلُّوجَةُ: کھیتی کے لئے تیار کی ہوئی زمین ج: فَلَالِيجُ ۔
الفَلِيجَةُ: خیمہ کا ایک حصہ۔
المُفَلَّجُ: رَجُلٌ مُفَلَّجُ الثَّنَايَا: علیحدہ علیحدہ دانتوں والا۔ أُمُورٌ مُفَلَّجَةٌ غیر منظم اور بے ترتیب کام۔
المَفْلُوجُ : فالج زدہ۔
• فَلَحَ ـَ فَلَاحًا: مقصد میں کامیاب ہونا۔
—— بِالقَوْمِ فَلَاحَةً: لوگوں میں خرید وفروخت کو بائع اور مشتری دونوں کے لئے مفید ثابت کرنے کی کوشش کرنا، فریب دینے کی کوشش کرنا۔
—— فِي البَيْعِ: خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے کسی کی قیمت میں اضافہ کرنا۔
—— الشيءَ فَلْحًا: پھاڑنا، چیرنا۔
—— الأرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: کھیتی کے لئے زمین جوتنا، زمین میں ہل چلانا، پھاڑنا

فَلِحَ ـَ فَلَحًا: پھٹے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔ فَلِحَتْ شَفَتُهُ بھی کہتے ہیں۔ هو أَفْلَحُ وهي فَلْحَاءُ ج: فُلْحٌ ۔ کبھی رَجُلٌ فَلْحَاءُ بھی کہا جاتا ہے جیسے: عنترة العبسي کو عَنْتَرَةُ الفَلْحَاءُ کا لقب دیا گیا ہے۔
أَفْلَحَ : بامراد وکامیاب ہونا (۲) آخرت کی نعمت حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ أَفْلَحَ المُؤْمِنُونَ"
انْفَلَحَتِ الشَّفَةُ أو اليَدُ: ہونٹ یا ہاتھ کا پھٹنا۔
فَلَّحَ بِهِ: کسی کے ساتھ مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا (۲) کسی کے ساتھ چال چلنا۔
تَفَلَّحَ : انْفَلَحَ ۔ تَفَلَّحَتِ اليَدُ و الشَّفَةُ: سردی کی وجہ سے ہاتھ اور ہونٹ پھٹنا۔
اسْتَفْلَحَ بِأَمْرِهِ : اپنے معاملہ میں کامیاب ہونا (۲) اپنے کام کی کامیابی چاہنا۔
الأفْلَاحُ : قَوْمٌ أَفْلَاحٌ : کامیاب لوگ (اس کا واحد نہیں)۔
الفَالِحُ : کامیاب۔
الفَلَاحُ : کامیابی، مطلب برآری (۲) بقا۔ کہتے ہیں: لا أَفْعَلُ ذٰلِكَ فَلَاحَ الدَّهْرِ: جب تک زمانہ باقی ہے میں یہ کام نہیں کروں گا۔
الفِلَاحَةُ: کاشت کاری (زمین کی جتائی، بوائی اور سینچائی وغیرہ کا کام انجام دینے کا پیشہ)۔
الفَلْحُ : شق، پھٹن ج: فُلُوحٌ ۔
الفَلَّاحُ : کاشت کار، زراعت پیشہ (۲) کشتی کا ملاح، جہاز کا کپتان ج: فَلَّاحُونَ
الفِلْحُ : دیہات۔ الفِلْحِيُّ : دیہاتی۔
الفَلْحَةُ : نیچے کے ہونٹ کی پھٹن۔
المَفْلَحَةُ : کامیابی کا سبب ج: مَفَالِحُ۔
• تَفَلْحَسَ الرَّجُلُ : طفیلی بننا (۲) ضد کرنا، اصرار سے مانگنا۔
الفِلْحَاسُ : قبیح، بدشکل۔
الفَلْحَسُ: لالچی، حریص (۲) سوال میں ہٹ کرنے والا۔ فَلْحَسٌ : بنی شیبان کے ایک شخص کا نام جو بہت اصرار کے ساتھ سوال کرتا تھا۔ اسلئے کہا جانے لگا: فُلَانٌ أَسْأَلُ مِن فَلْحَسٍ۔
• فَلَخَ ـَ فَلْخًا: پھاڑنا (۲) واضح کرنا۔
فَلَّخَهُ: کسی کو مارنا۔
الفَيْلَخُ : ہتھکی ج: فيالخ ۔
• فَلَذَ الشيءَ ـِ فَلْذًا: کاٹنا۔ فَلَذَ لَهُ مِن مَالِهِ: اپنے مال کا کچھ حصہ دینا
فَالَذَهُ: کسی سے کسی بات پر مناظرہ کرنا، تبادلۂ خیال کرنا۔
فَلَّذَ الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
افْتَلَذَ الشيءَ: کاٹنا۔
—— مِنهُ حَقَّهُ: اس سے اپنا حق چھین لینا۔ افْتَلَذَ لَهُ قِطْعَةً من مالِهِ: اس نے اپنے مال کا ایک حصہ اسے دیدیا۔
—— فُلَانًا مَالَهُ: کسی کے مال کا کچھ حصہ لینا۔
الفَالُوذُ و الفَالُوذَجُ : فالودہ۔
الفِلْذُ: اونٹ کا جگر ج: أَفْلَاذٌ۔
الفِلْذَةُ: جگر، گوشت، سونے اور چاندی کا ٹکڑا ج: فِلَذٌ و أَفْلَاذٌ۔
فِلْذَةُ كَبِدٍ: جگر گوشہ۔ أَفْلَاذُ الأكبادِ: اولاد۔ أَفْلَاذُ الأرْضِ: زمین کے خزانے
الفُولَاذُ: فولاد (مضبوط لوہا) جو دیگر عناصر معدنیہ کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے
المُفَلْوَذُ : فولاد کا بنا ہوا۔ جیسے: سَيْفٌ مُفَلْوَذٌ۔
• الفِلِزُّ: ایک کیمیاوی عنصر جس میں معدنیاتی چمک اور حرارت و بجلی کو منتقل کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ ایک بھاری چمکدار دھات (۲) بھاری اور سخت و مضبوط آدمی (۳) سخت بخیل (۴) آہنی ٹکڑا جس

پر تلواروں کی پختگی کو آزمایا جاتا ہے
• فَلِسَ من الشیءِ ـَ فَلَسًا: تہی دست ہونا، الگ ہونا، بے تعلق ہونا۔ هو فَلِسٌ من الخَیْرِ: اس میں بھلائی نہیں ہے، وہ بے فیض ہے
أَفْلَسَ فُلَانٌ: مفلس ہو جانا، دیوالیہ ہو جانا، فراخی کے بعد تنگی آجانا۔ هو مُفْلِسٌ ۔ ج: مُفْلِسُونَ ومَفَالِیسُ
ـــ فُلَانًا: کسی کی تلاش میں ناکام رہنا۔
فَلَّسَ القاضی فُلَانًا: قاضی کا کسی کو مفلس قرار دینا، کسی کے دیوالیہ ہونے کا اعلان کرنا۔
الإفْلَاسُ: دیوالیہ پن، ناکامی، تاجر کی وہ حالت و پوزیشن جو قرضوں کی ادائیگی نہ کرنے کے باعث پیدا ہوتی ہے۔
الفَلْسُ: مچھلی کا سفنا (مکری کھال پر گول چھلکا، کھرنڈ) (۲) سونے چاندی کے ماسوا دھاتوں کا ڈھلا ہوا قدیم سکہ جو پہلے درہم کے چھٹے حصے کے مساوی ہوتا تھا، اب عراق و کویت وغیرہ میں دینار کے ہزارویں حصہ کے برابر ہے یعنی ایک دینار کے ہزار فلس ہوتے ہیں ج: فُلُوسٌ (۳) گردن میں لگی ہوئی جزیہ کی مہر۔
الفَلَسُ: نامرادی، ناکامی۔
الفَلَّاسُ: ریزگاری تبدیل کرنے والا، دینار کے فلوس دینے والا، صرّاف۔
المُفَلَّسُ: فلس یا مچھلی کے کھرنڈ جیسے نشان والی چیز۔
المُفْلِسُ: کنگال، نادار، دیوالیہ، تہی دست غریب۔
فِلَسْطِینُ و فَلَسْطُونُ: ملک فلسطین۔
• فَلْسَفَ الشیءَ: عقلی طور پر کسی چیز کی وضاحت کرنا، حکمت بیان کرنا۔
تَفَلْسَفَ: فلسفیانہ طریقہ اختیار کرنا، کسی چیز کی وضاحت میں عقلی انداز اپنانا حکمت آمیز بات کرنا (۲) فلسفی بننا (یعنی فلسفی ہونے کا دعوی یا مظاہرہ کرنا)۔
الفَلْسَفَةُ: اشیاء کے بنیادی اصول و علل سے واقفیت اور معرفت کی عقلی شرح کا علم، پہلے تمام علوم پر اس کا اطلاق ہوتا تھا، موجودہ دور میں اس کا اطلاق صرف علم منطق، علم الاخلاق، علم جمالیات اور علم مادوراء الطبیعہ پر ہوتا ہے (۲) موجودات خارجیہ کے احوال واقعی کا حسب طاقت بشری علم (۳) کسی چیز کی مخفی علت و حکمت۔
الفَلْسَفَةُ الطبیعیَّةُ: سائنس فزکس
الفَلْسَفِیُّ: علم فلسفہ کا ماہر، صاحب حکمت (۲) عقلی، حکمت آمیز، فلسفیانہ۔
الفَیْلَسُوفُ: الفَلْسَفِیُّ ج: فَلَاسِفَةٌ
المُتَفَلْسِفُ: فلسفہ کا دعویدار۔
• أَفْلَصَ الحَبْلُ من یَدِهِ: ہاتھ سے رسّی چھوٹ جانا (۲) رہائی پانا، چھٹکارا پانا۔
فَلَّصَهُ من یَدِهِ: ہاتھ سے چھوڑ دینا، چھٹکارا دینا، رہائی کرانا۔
تَفَلَّصَ الحَبْلُ من یَدِهِ: ہاتھ سے چھوٹ جانا، چھٹکارا پانا۔
• فَلَطَ عن الشیءِ ـُ فَلْطًا: دہشت زدہ ہونا۔
فَالَطَهُ: اچانک کسی سے آملنا۔
أَفْلَطَهُ الأَمْرُ: کسی بات کا اچانک پیش آنا، دہشت زدہ کرنا۔
افْتَلَطَ بالأَمْرِ: کسی بات کے پیش آجانے سے حیران رہجانا۔
الفَلَطُ: غیر متوقع بات۔
الفِلَاطُ: حیرانی، دہشت زدگی۔
الفُلْطُ: (معرب) وولٹ، برقی طاقت کی ایک اکائی۔
الفُلْطِیَّةُ: (معرب) وولٹیج، حرکت دینے والی برقی قوت۔
• فَلْطَحَ الشیءَ: پھیلانا، چوڑا کرنا، چپٹا کرنا
ـــ الخُبْزَ والقُرْصَ: روٹی یا ٹکیہ کو بڑا کرنا (پھیلانا) هو مُفَلْطَحٌ۔
الفِلْطَاحُ: المُفَلْطَحُ۔ پھیلا کر بڑا کیا ہوا، چپٹا، چوڑا۔
• فَلَعَ الشیءَ ـَ فَلْعًا: پھاڑنا۔ فَلَعَ رَأْسَهُ بالسَّیْفِ۔
فَلَّعَهُ: فَلَعَهُ۔
انْفَلَعَ الشیءُ: پھٹنا۔ انْفَلَعَتِ البَیْضَةُ عن الفَرْخِ: انڈا پھٹ کر چوزہ نکلا
تَفَلَّعَ الشیءُ: جگہ جگہ سے پھٹنا۔ تَفَلَّعَتِ القَدَمُ: پاؤں پھٹنا۔
الفَلْعُ: پیروں وغیرہ کی پھٹن۔
الفِلْعَةُ: کوہان کا ایک ٹکڑا ج: فِلَعٌ۔
الفَالِعَةُ: بڑی مصیبت ج: فَوَالِعُ۔
الفَلُوعُ: سیف فَلُوعٌ: تیز تلوار۔
المُفَلَّعُ: چمڑے کے ٹکڑوں سے بنا ہوا۔
• فَلَغَ رَأْسَهُ ـَ فَلْغًا: سر توڑنا، کچلنا۔
تَفَلَّغَ الشیءُ: ریزہ ریزہ ہو جانا۔
• فَلْغَمُونُ: زیر جلد نسیجوں کی سوزش۔
• فَلْفَلَ الطَّعَامَ: مرچ ڈالنا، چٹپٹا کرنا۔
ـــ فَاهُ: مسواک سے منہ صاف کرنا۔
ـــ الأُرْزَ: چاول کو پھریرا پکانا
تَفَلْفَلَ الشَّعْرُ: بالوں کا بہت گھونگریالا ہونا۔
ـــ حَلَمَاتُ الضَّرْعِ: پستان کی گھنڈیوں کا کالا ہونا۔
ـــ فی سَیْرِهِ: اتراتے ہوئے چلنا۔
الفُلْفُلُ: مرچ۔ واحد: فُلْفُلَةٌ۔
المُفَلْفَلُ: مرچوں والا، چٹپٹا (۲) بہت گھونگریالا (۳) مرچ جیسے دھبوں والا۔

الْفُلَيْفِلَةُ: ایک قسم کی مرچ جس میں تیزی نہیں ہوتی (۲) مرچ کی طرح کی ایک نبات

• فَلَقَ الشیئَ ـ فَلْقًا: پھاڑنا، دو ٹکڑے کرنا۔ فَلَقَ اللّٰہُ الحَبَّ عن النَّبَاتِ: اللہ نے دانہ کو پھاڑ کر پودا نکالا۔ فَلَقَ اللّٰہُ الصُّبْحَ: اللہ نے صبح کو ظاہر کیا (رات کو پھاڑ کر صبح کو نمودار کیا)۔

ــــ النَّخْلَةُ: کھجور کے شگوفہ کا پھٹنا اور اس میں سے دانے نکلنا۔

اَفْلَقَ الشَّاعِرُ: شاعر کا انتہائی بلیغ کلام کہنا۔ شعر میں ندرت پیدا کرنا۔ ھو مُفْلِقٌ۔

ــــ فِی الاَمْرِ: کام میں مہارت دکھانا۔

فَلَّقَ الشیئَ: خوب پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

اِفْتَلَقَ الجِسْمُ: بدن کا موٹا اور بڑا ہونا

ــــ فِی عَدْوِہٖ: خلاف معمول تیز دوڑنا۔

اِنْفَلَقَ الشیئُ: پھٹنا

ــــ اللَّیلُ عن الصُّبحِ: رات گزر کر صبح نمودار ہونا۔

تَفَلَّقَ: بہت پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

ــــ الجِسْمُ: بدن کا موٹا اور بھاری ہونا

ــــ فِی عَدْوِہٖ: معمول سے زیادہ تیز دوڑنا۔

ــــ اللَّبَنُ: دودھ کا پھٹ کر ٹکڑے ہوجانا

تَفَیْلَقَ الغُلَامُ: موٹا اور بھاری ہونا (۲) دوڑنے میں زور لگانا۔

الفَالِقُ: دو ٹیلوں کے درمیان نشیبی جگہ۔

فَالِقُ الحَبِّ والنَّوَی: دانہ اور گٹھلی کو پھاڑ کر پودا نکالنے والی ذات، خدا۔

فَالِقُ الاِصْبَاحِ: رات کی تاریکی پھاڑ کر صبح لانے والی ذات، خدا۔

الفِلَاقُ: پھٹا ہوا دودھ (جو ترش ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے)۔

الفُلَاقَةُ: ٹکڑا ح: فُلَاقٌ۔

الفَلْقُ: پھٹن، شگاف (۲) دو حصوں میں بٹا ہوا کھجور وغیرہ کا تنا، ہر ایک کو فَلْق کہتے ہیں (۳) سر کے بالوں کی مانگ ح: فُلُوقٌ۔

الفِلْقُ: عجیب و غریب بات (۲) دو شاخ کھجور وغیرہ کا تنا، ہر شاخ کو فلق کہتے ہیں۔

الفَلَقُ: صبح، تڑکا (رات کی تاریکی کے فوراً بعد کا اجالا) (۲) دو ٹیلوں کے درمیان ہموار راستہ (۳) مجرم کو قید کرنے والی لکڑی (جس میں پنڈلی کے بقدر سوراخ ہوتے تھے، ان میں مجرم کا پیر داخل کر کے مقید کر دیا جاتا تھا)۔

الفُلْقَانُ: کھلا جھوٹ۔

الفِلْقَةُ: ٹکڑا، پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ (۲) پیالہ کا آدھا ٹوٹا ہوا حصہ ح: فِلَقٌ۔

الفَلَقَةُ: لکڑی (۲) ٹکٹکی جو کوڑے مارنے کے لئے مجرم کے پیروں میں باندھی جاتی تھی۔

الفَلْقِیُّ: عجیب و غریب بات۔

الفُلَّیْقُ: خوبانی وغیرہ کا پھل جو پھٹ کر گٹھلی سے الگ ہوگیا ہو۔

الفَلِیْقُ: عجیب و غریب معاملہ (۲) گردن کی ابھری ہوئی رگ (۳) اونٹ کے گلے کے قریب گردن کا دبا ہوا حصہ۔

الفَلِیْقَةُ: عجیب بات۔

الفَیْلَقُ: لشکر کا بڑا دستہ جو تقریباً پانچ ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہو (۲) تعجب خیز بات (۳) مصیبت (۴) چالاک اور شور مچانے والی عورت ح: فَیَالِقُ۔

المِفْلَاقُ: برائیوں کا خوگر، بداطوار، کمینہ ح: مَفَالِیْقُ۔

المُفْلِقُ: بلیغ و خوش کلام (شاعر)۔

المُفَلَّقُ: گٹھلی نکالا ہوا پھل (جسے سکھایا جائے)

المَفْلُوقُ: پھٹا ہوا، منقسم۔

• فَلْقَحَ ما فی الاِنَاءِ: برتن کا سب کچھ پی جانا۔

تَفَلْقَحَ: ضرورت سے زیادہ بوجھل ہونا۔

ــــ اِلَی النَّاسِ: لوگوں کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آنا۔

الفَلَقْحِیُّ و المُفَلْقَحُ: ضرورت سے زیادہ بوجھل (۲) ہنس مکھ۔

• فَلَكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ ـ فُلُكًا: نوجوان لڑکی کے پستان کا گول ہونا۔ فَلَّكَتِ الفَتَاةُ: ابھرواں گول پستان والی ہونا۔ ھی فَالِكٌ ح: فَوَالِكُ۔

فَلِكَ ـ فَلَكًا: خشک جوڑوں والا ہونا کسی کے جوڑوں کا سوکھ جانا (۲) کسی کے کولہے کا بڑا ہونا، بڑے کولہے والا ہونا۔ ھو فَلِكٌ۔

اَفْلَكَ الرَّجُلُ فِی الاَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑا رہنا، اس پر لگے رہنا۔

ــــ الفَتَاةُ: گول پستان والی ہونا۔ ھی مُفْلِكٌ۔

فَلَّكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: پستان کا خوب ابھرواں گول ہونا۔

ــــ فُلَانٌ فِی الاَمْرِ: اَفْلَكَ۔

ــــ الفَصِیْلَ: اونٹنی کے بچہ کی دودھ سے روکنے کے لئے زبان باندھنا۔

تَفَلَّكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: لڑکی کے پستان کا ابھرواں گول ہونا۔

اِسْتَفْلَكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: لڑکی کے پستان کا گول ٹیلہ کی طرح ہونا۔

الفَلَاکَةُ: غربت، تنگ دستی۔

الفُلْكُ: کشتی (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے)۔

الفَلْكُ: چاروں طرف سے کھلا ہوا ریت کا گول ٹیلہ (۲) سمندر کی گول اور تیز

موج، بھنور (۳) اجرام سماوی کے گھومنے کا مدار۔ ج: أَفْلَاك۔
عِلْمُ الْفَلَكِ: وہ علم جو اجرام سماوی کے مقام، جسامت، حرکات، کیفیت اور ساخت سے متعلق ہے۔
الْفَلْكَةُ: زمین کا ابھرا ہوا گول ٹکڑا (۲) کمر کی دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) مونڈھے کی طرف ابھرا ہوا گول حصہ (۴) اونٹ کے بچے کی زبان پر باندھا جانے والا بالوں کا گچھا (۵) چرخے کا دکڑا۔
الْفَلَكِيُّ: علم الفلک کا ماہر، ماہر فلکیات، فلکیات سے تعلق رکھنے والا، علم ہیئت سے متعلق۔
الْفُلَيْكَةُ: چھوٹی کشتی۔
الْمَفْلُوكُ: غریب، تنگ دست ج: مَفَالِيك۔
• فُلْكْلُور: عوامی روایات یا کہاوتیں۔
• فَلَّ عن فُلَانٍ عَقْلُهُ ـِ فَلًّا: عقل زائل ہو کر لوٹ آنا۔
ـــ السَّيْفَ ـُ فَلًّا: دھار توڑنا، دندانے ڈال دینا، کھنڈا کر دینا۔
فَلَّ السَّيْفُ ـَ فَلَلًا: تلوار میں دندانے پڑ جانا، دھار خراب ہو جانا، کھنڈا ہو جانا هو أَفَلُّ۔
أَفَلَّتِ الْأَرْضُ: زمین کا بنجر ہونا، زمین پر پانی نہ برسنا۔
ـــ الْقَوْمُ: بنجر زمین پر آنا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا مال ضائع ہو جانا۔
فَلَّلَ السَّيْفَ: تلوار میں بہت دندانے ڈالنا بالکل کھنڈا کر دینا۔
ـــ الْقَوْمَ: شکست دینا۔
ـــ الثَّغْرَ: دانتوں کو تیز اور صاف کرنا۔
أُفْتُلَّ السَّيْفُ: دھار ٹوٹ جانا، کھنڈا ہو جانا۔
انْفَلَّ السَّيْفُ: تلوار کی دھار خراب ہونا۔

انْفَلَّ الْقَوْمُ: لوگوں کا شکست کھانا۔
تَفَلَّلَ السَّيْفُ: مطاوع فَلَّلَ۔ دھار بالکل خراب ہو جانا۔ تَفَلَّلَتْ مَضَارِبُ السَّيْفِ: تلوار کی دھار خراب ہو جانا۔
ـــ الْقَوْمُ: شکست خوردہ ہونا۔
اسْتَفَلَّ السَّيْفَ: تلوار میں دندانے ڈالنا، دھار خراب کرنا۔
ـــ الشيءَ الصُّلْبَ: ٹھوس چیز کا تھوڑا سا حصہ لینا جیسے دسواں یا آٹھواں۔
الْأَفَلُّ (من السَّيْفِ) کھنڈی، دندانے دار تلوار۔
الْفَلَلُ: کھنڈا پن۔
الْفَلُّ: تلوار کا دندانہ (۲) کسی چیز کا الگ ہو جانے والا حصہ (۳) کسی چیز کے بکھرنے والے ریزے جیسے دھاتوں کا برادہ، آگ کی چنگاریاں ج: فُلُولٌ (۴) شکست خوردہ (واحد و جمع کیلئے) (۵) بنجر زمین جس پر بارش نہ ہوتی ہو (۶) خالی۔ فُلَانٌ فَلٌّ من الخَيْرِ ج: فُلُولٌ و أَفْلَالٌ۔
الْفِلُّ: بنجر زمین جہاں روئیدگی نہ ہو (۲) باریک بال۔ واحد: فِلَّةٌ۔
الْفَلَّةُ: شیشی کی ڈاٹ (۲) وِلّا۔
الْفُلُّ: چنبیلی جیسا پھول، چنبیلی کی ایک قسم
الْفُلَى: شکست خوردہ فوجی دستہ۔
الْفَلِّيَّةُ: وہ زمین جہاں ایک سال چھوڑ کر بارش ہوتی ہو ج: فَلَالِيُّ۔
الْفَلِيلُ: دندانہ دار، کند۔
الْمَفْلُولُ و الْمُنْفَلُّ: کند، کھنڈا۔
• افْتَلَمَ أَنْفَهُ: ناک کاٹنا۔
تَفَيْلَمَ الْغُلَامُ: موٹا ہونا۔
الْفَيْلَمُ: بھاری بھر کم (آدمی)، لمبا تڑنگا (۲) بڑا بھاری (کام)، بہت تلچھٹ (۳) بڑی زلف (۴) بڑا کنگھا (۵) چوڑے منہ کا کنواں ج: فَيَالِمُ۔
الفِيلْمُ: فوٹو کی فلم، ریل (۲) ریکارڈ کرنے کا ٹیپ (۳) فلم، پکچر ج: افلام۔
الفِيلْم الأَخْبَارِيُّ: نیوز ریل۔
الفِيلْمُ الْمُلَوَّنُ: رنگین فلم۔
الْفِلِّينُ: ایک قسم کے درخت کی چھال جس سے شیشیوں کی ڈاٹ بنائی جاتی ہے۔
• فُلَان: عاقل مذکر کے نام کا کنایہ۔ مؤنث فُلَانَةُ (غیر منصرف) کبھی مذکر کے لئے فُلُ اور مؤنث کے لئے فُلَاةُ وفُلَةُ کہا جاتا ہے۔ اس کا استعمال بوقت ندا زیادہ ہے۔ کبھی غیر انسان کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اس وقت الف لام کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: رَكِبْتُ الْفُلَانَ۔ کنایہ گھوڑے سے ہے۔ حَلَبْتُ الْفُلَانَةَ: کنایہ اونٹنی سے ہے۔
الْفَلَنْكَةُ: ریلوے پٹڑی کا سلیپر۔
• الْفُلْهُدُ: جوان ہونے کے قریب موٹا لڑکا الْفُلْهُودُ: الْفُلْهُدُ۔
• فَلَاهُ بالسَّيْفِ ـُ فَلْوًا و فِلاءً: کسی کے سر پر تلوار مارنا۔
ـــ رَأْسَهُ: سر میں جوئیں تلاش کرنا جوئیں سے سر کو صاف کرنا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کی تربیت کرنا، ادب سکھانا
ـــ الرَّضِيعَ: شیر خوار بچہ کا دودھ چھڑانا
فَلَى رَأْسَهُ ـِ فَلْيًا: سر میں جوئیں تلاش کرنا، سر کی جوئیں نکالنا (۲) چوٹ لگانا، کاٹنا۔
ـــ الْقَوْمَ: لوگوں کو غور سے دیکھنا۔
ـــ الْأَمْرَ: غور و فکر کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ فی ذَکائِه: ہوشیاری میں کسی کی آزمائش کرنا۔
ـــ الْخَبَرَ: خبر کی جانچ پڑتال کرنا۔
ـــ الشِّعْرَ: شعر کے مطالب اخذ کرنا۔

فَلَى الْقَضِيَّةَ: کسی معاملہ پر خوب غور کرنا۔
فَلِيَ - فَلاً: کٹ جانا۔
اَفْلَى الْقَوْمُ: جنگل میں جانا۔
ــــ الْفَرَسُ اوِ الْاَتَانُ: گھوڑی یا گدھی کا بچہ والی ہونا (۲) دودھ چھڑانے کے قابل بچہ والی ہونا۔ هِيَ مُفْلٍ و مُفْلِيَةٌ۔
ــــ الصَّبِيَّ والرَّضِيعَ: دودھ چھڑانا
ــــ الْقَوْمَ: لوگوں کے درمیان میں آنا۔
فَلَّى الشَّعْرَ اوِ الثَّوْبَ اونَحْوَهما: بالوں یا کپڑوں وغیرہ کو جوؤں کے خیال سے ٹٹولنا، جوئیں دیکھنا۔
اِفْتَلَى الْقَوْمَ: لوگوں کے درمیان آنا
ــــ الرَّضِيعَ اوالصَّبِيَّ: دودھ چھڑانا
ــــ المكان: چرنا یا چراگاہ بنانا۔
ــــ الدَّابَّةَ: چوپائے کا بچہ جنانا۔
تَفَالَتِ النِّسَاءُ: عورتوں کا ایک دوسرے کی جوئیں دیکھنا۔
تَفَالَى فُلاَنٌ: جوئیں تلاش کرانا (تلاش کی خواہش کرنا)۔
ــــ رأسَهُ: کسی کے سر میں جوئیں تلاش کرنے کی ضرورت ہونا۔
تَفَلَّى فُلاَنٌ: بالوں یا کپڑوں کی جوئیں صاف کرنا۔
اِسْتَفْلَى فُلاَنٌ: تَفَالَى۔
الْفَالِيَةُ: سفید دھبوں والا، سیاہ گبریلا (۲) چھری (۳) بندوق کی نالی۔
فَالِيَةُ الا فاعي: شر کا پیش خیمہ۔
الْفَلاَةُ: بیابان (ایسا ویرانہ، جنگل جہاں دور دور تک سبزہ اور پانی نہ ہو) ج: فَلاً و فَلَوَاتٌ۔
الْفَلاَّيَةُ: بالوں کی گھنے دندانے کی کنگھی۔
الفِلاَيَةُ والتَّفْلِيَةُ: جوؤں کی صفائی
الفِلْوُ والفُلُوُّ: گدھے کا بچہ (جحش)

(۲) گھوڑے کا بچہ (الْمُهْرُ) جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا وہ ایک سال کا ہوگیا ہو ج: اَفْلاَءٌ۔
الفُلَيَّةُ: ایک مصری بوٹی جو خوشبودار ہوتی ہے اور اس کا عرق بطور دوا استعمال ہوتا ہے

ف ــــ م

• الفَمُ: منہ، دہانہ جیسے: فَمُ الْقِرْبَةِ وفَمُ التُّرْعَةِ وفَمُ الوادي ج: اَفْمَامٌ (دیکھئے: فوہ)۔
فَمُ السِّيجَارَةِ: سگریٹ ہولڈر۔

ف ــــ ن

• اَنْفَنْجَلَ: بوڑھوں کی طرح ڈھیلا ہوکر چلنا (۲) ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا۔
الفِنْجَالُ: ڈنڈی دار قہوہ کی چھوٹی پیالی ج: فَنَاجِيلُ۔
الفِنْجَانُ: الفِنْجَالُ ج: فَنَاجِينُ
الفِنْجَانَةُ: الفِنْجَانُ۔
• فَنَخَ العَظْمَ ـ فَنْخًا: ہڈی کو (ظاہری پھٹن کے بغیر) توڑنا، چورہ کرنا۔
ــــ رَأسَهُ: سر توڑنا۔
ــــ فُلاَنًا: مغلوب کرنا، ذلیل کرنا۔
ــــ العَقْدَ اوالعَزْمَ: معاہدہ یا ارادے کو پورا نہ کرنا۔
فَنَّخَ: مبالغہ در فَنَخَ۔
الفَنِيخُ: کمزور ڈھیلا آدمی (۲) کمزور بوڑھا آدمی۔
الِفنَّخُ: دشمنوں کو زیر کرنے کا ماہر۔
• فَنْخَرَ: نتھنے پھلانا (۲) مغرور ہونا۔
الفُنْخُرُ والفُنَاخِرُ: بڑے ڈیل ڈول کا آدمی۔
• فَنِدَ ـ فَنَدًا: بڑھاپے سے کمزور عقل ہوجانا، سٹھیانا، مخبوط الحواس

ہونا (۲) جھوٹ بولنا (۳) لغو و باطل بات کہنا یا کرنا۔
اَفْنَدَ: فَنِدَ۔
ــــ فُلاَنًا: کسی کی رائے کو غلط ٹھیرانا، تغلیط کرنا، تکذیب کرنا۔
ــــ الكِبَرُ فُلاَنًا: بڑھاپے کا کسی کی غور وفکر کی صلاحیت کو کمزور کر دینا۔
فَنَّدَ فى الشَّرَابِ: شراب میں مست رہنا، شراب کا خوگر ہونا۔
ــــ فُلاَنًا: جھٹلانا، غلط کار ٹھیرانا، ملامت کرنا، سٹھیایا ہوا قرار دینا، مخبوط الحواس ٹھیرانا۔ قرآن پاک میں حضرت یعقوب علیہ السلام کا قول ہے: "لَوْلاَ اَنْ تُفَنِّدُونِ"۔
ــــ رَأيَ فُلاَنٍ: کسی کی رائے کو غلط ٹھیرانا۔
ــــ الفَرَسَ: دبلا اور چھریرا کر دینا۔
اُفْتُنِدَ: بڑھاپے سے فنا ہو جانا۔
تَفَنَّدَ فُلاَنٌ: اپنی رائے کی غلطی پر نادم ہونا
اَفَنْدِي: صاحب، جناب، مسٹر، اعزازی لقب جو مصر پر ترکوں کی حکومت کے زمانہ میں رائج ہوا (ترکی لفظ)۔
الفَنَدُ: گروہ (۲) کمزوری عقل، کھوسٹ پن۔
الفِنْدُ: پہاڑ پر ابھرا ہوا بڑا بھاری پتھر، مجازاً بھاری بھرکم آدمی یا چیز کو بھی کہتے ہیں۔ (۲) زمین جس پر بارش نہ ہوئی ہو (۳) درخت کی ٹہنی ج: اَفْنَادٌ۔
الفِنْدَةُ: وہ لکڑی جس کی کمان بنائی جاتی ہے
المُفَنَّدُ: کمزور رائے والا (۲) مخبوط الحواس (۳) باطل قرار دیا ہوا۔
المُفَنِّدُ: تغلیط وتکذیب کنندہ۔
• الفُنْدُقُ: قیام کا ہوٹل، سرائے، ج: فَنَادِقُ۔
الفُنْدُقَانِيُّ: ہوٹل یا سرائے کا مالک۔
الفُنْدَاقُ: رجسٹر آمد وخرچ ج: فناديق۔
• الفَنَارُ: (منار کا محرف) لائٹ ہاؤس۔

وہ بلند مینار یا برج جس پر لگی ہوئی روشنی سے سمندروں میں جہازوں کی راہنمائی کی جاتی ہے ج: فَنَارات ۔

• فَنَسَ ـِ فَنْسًا: چغلی کھانا۔

الفَانُوسُ: چغلخور (۲) قندیل، لالٹین (جو کھمبوں یا دیواروں میں نصب کی جاتی ہے) ج: فَوَانِيْسُ ۔

الفانوسُ الزينيُّ: آرائش وسجاوٹ کا فانوس۔

فانوس السَّيَّارات الخَلْفِيّ: موٹر کار کا پچھلا لیمپ (.تی)۔

الفَنَسُ: مفلسی، غریبی۔

• فَنَّشَ فِي الأَمْرِ: سستی کرنا۔

ـــ عنِ الأَمْرِ: چھوڑنا، پیچھے ہٹنا۔

• الفِنْطَاسُ: میٹھے پانی کی ٹنکی جو جہاز وغیرہ میں نصب ہوتی ہے (۲) سیال چیزوں کا لمبا برتن، ڈرام ج: فَنَاطِيسُ

• فَنِعَ الرَّجُلُ ـَ فَنَعًا: مالدار ہو جانا (۲) فیاض وسخی ہونا۔ هو فَنِعٌ و فَنِيعٌ۔

ـــ المِسْكُ: مشک کی خوشبو پھیلنا۔

ـــ الرَّجُلُ: کسی کی اچھی شہرت ہونا، نیک نام ہونا۔

الفُونُغْرافُ و الفُنُغْرَافُ: (الحاکی) گرامفون (جس پر ریکارڈ چڑھا کر گانا وغیرہ سنا جاتا ہے)۔

اسْطُوَانَةُ الفُنُغْرَافِ: گرامفون ریکارڈ۔

طَبْلَةُ الفُنُغْرَافِ: ساؤنڈ بکس۔

• فَنِقَ ـَ فَنَقًا: آسودہ زندگی بسر کرنا، عیش کرنا۔

اَفْنَقَ فُلَانٌ: تنگ دستی کے بعد خوشحال ہونا۔

فَنَّقَهُ: عیش کرانا، ناز ونعمت سے پالنا۔

تَفَنَّقَ: ناز ونعمت میں پلنا، عیش کرنا۔

تَفَنَّقَ فِي أَمْرِ كَذَا: کسی کام میں مبالغہ کرنا (۲) خوشنمائی کرنا، کمال دکھانا

الفَنِيقُ: سانڈ اونٹ (۲) خوشنما، عمدہ ج: فُنُقٌ ۔

الفَنِيقَةُ: ناز ونعمت کی پروردہ عورت (۲) بوری، بڑا تھیلا ج: فَنَائِق

• فَنَكَ فِي الأَمْرِ ـُ فُنُوكًا: کسی کام میں لگے رہنا، کسی بات پر اٹل رہنا۔

ـــ بالمَكَانِ: قیام کرنا۔

اَفْنَكَ فِي الأَمْرِ: فَنَكَ ۔

فَنَّكَ فِي الأَمْرِ: انتہائی مشغول رہنا کسی کام کو ہرگز نہ چھوڑنا۔

الافْنِيكُ: پرندے کی دم اگنے کی جگہ

الفَنَكُ: لومڑی کی ایک قسم جس کی کھال سب سے زیادہ عمدہ ہوتی ہے (۲) تعجب خیز چیز۔

الفِنْكُ: رات کا حصہ (۲) دروازہ۔

الفَنِيكُ: ٹھوڑی کے بیچ میں دونوں طرف کی داڑھی کے ملنے کی جگہ (۲) کولہوں کے ملنے کی جگہ (۳) جانور کی دم اگنے کی جگہ (۴) ایک زہریلا اصاف کرنے والا محلول۔

المُتَفَنِّكَةُ: بے وقوف عورت۔

• الفَنَلَّةُ: فلالین کپڑے کی ایک قسم۔

• فَنَّ فُلَانٌ ـِ فَنًّا: فنکار اور کاریگر ہونا۔ هو مِفَنٌّ و فَنَّانٌ۔

ـــ الرَّجُلَ ـُ فَنًّا: تھکانا، تکلیف دینا۔

ـــ فُلَانًا فِي البَيْعِ: بیع میں دھوکہ دینا

ـــ الشَّيْءَ: سجانا، مزین کرنا۔

ـــ الدَّيْنَ: قرض کو ٹالنا۔

ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔

اَفَنَّتِ الشَّجَرَةُ: درخت کا شاخوں دار ہونا۔

فَنَّنَ الثَّوْبَ: کپڑے کا ایک باریک اور ایک موٹے دھاگے سے بنا ہوا ہونا (۲) پرانا ہونے سے کوئی دھاگا باریک اور کوئی موٹا ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: مختلف قسمیں کرنا، مختلف انداز پر پیش کرنا، مخلوط ومتنوع بنانا، فن دار کرنا، گونا گوں کرنا۔

ـــ الكَلَامَ: کلام میں تنوع کرنا، مختلف خوبیاں پیدا کرنا۔

ـــ الرَّأْيَ: رائے کو بدلتے رہنا، رائے پر قائم نہ رہنا۔

اِفْتَنَّ فِي القَوْلِ: مختلف ڈھنگوں سے کلام کرنا، باتیں بنانا۔

ـــ فِي الخُصُومَةِ: جھگڑے کو بڑھاوا دینا، طرح طرح کی شقیں نکالنا۔

ـــ الحِمَارُ الوَحْشِيُّ بِأُتُنِهِ: جنگلی گدھے کا گدھیوں کو مختلف جہتوں میں تیزی سے دوڑانا۔

تَفَنَّنَ الشَّيْءُ: گونا گوں ہونا، متنوع ہونا، نوع بہ نوع ہونا، رنگ برنگ ہونا۔

ـــ فِي القَوْلِ: مختلف ڈھنگوں سے کلام کرنا، تنوع پیدا کرنا، خوش اسلوبی سے کلام کرنا، بات کو دلکش انداز میں پیش کرنا۔

ـــ فِي الأَمْرِ: ماہر ہونا، فنکار ہونا۔

ـــ فِي السَّيْرِ: جھومتے ہوئے ڈولتے ہوئے چلنا۔

اِسْتَفَنَّ فَرَسَهُ: گھوڑے کو مختلف چال چلانا۔

الأُفْنُونُ: گنجان شاخ (۲) فن کی خاص نوع ج: أَفَانِينُ ۔

أَفَانِينُ الكَلَامِ: اسالیب کلام۔

الفَنُّ: ضروری وسائل کے ذریعہ علمی نظریات کی عملی تطبیق جو مشق وتعلیم سے حاصل ہوتی ہے

(۲) کسی صنعت یا پیشہ کے مخصوص قواعد و ضوابط کا مجموعہ (۳) جذبات و احساسات کو ابھارنے والے وسائل بطور خاص جمالیاتی حس کو ابھارنے والے اسباب و وسائل، جیسے تصویر کشی، موسیقی، شعر (۴) خاص مہارت جو ذوق یا فطری صلاحیت سے حاصل ہوتی ہے۔ (۵) کمال، ہنر (۶) ڈھنگ، طریقہ (۷) عملی علم (۸) کرتب، فن (۹) نوع (۱۰) آرٹ (۱۱) معزز پیشہ ج: فُنُوْنٌ۔

فَنُّ البَيْعِ: سیلز مین شپ، پیشۂ فروختگی، فروختگی کا ہنر۔

فَنُّ التَّمْثِيْلِ: فن اداکاری۔

فَنُّ وضع التَّصَامِيْمِ: ڈیزائن سازی

الفِنُّ: فِنُّ علومٍ: ماہر علوم۔

الفَنَنُ: درخت کی سیدھی شاخ ج: اَفْنَانٌ قرآن پاک میں ہے: "ذَوَاتَا اَفْنَانٍ"۔

الفَنَّاءُ: شَجَرَةٌ فَنَّاءُ: شاخوں دار درخت۔

الفَنَّانُ: فن کار، ماہر، آرٹسٹ، خداداد فنی صلاحیت کا مالک جیسے شاعر، انشا پرداز، موسیقار، مصوّر، ایکٹر (اداکار) (۲) جنگلی گدھا۔

الفُنُوْنُ الجَمِيْلَةُ: فنون لطیفہ جیسے تصویر سازی، سنگ تراشی، منظر کشی وغیرہ

الفَنِّيُّ: ماہر فن (۲) فنی، ٹیکنیکل۔

الفَيْنَانُ: شاخوں والا۔ شَعْرٌ فَيْنَانٌ: حسین لمبے بالوں والا۔

المِفَنُّ: باکمال فن کار، ایجادات کا خوگر۔

المَفَنُّ: فن کار کی عمل گاہ، آرٹ ہاؤس۔

المُتَفَنِّنُ: گوناگوں اوصاف کا حامل، تنوعات وایجادات کرنے والا (۲) مختلف علوم کا ماہر، ہرفن مولا۔

المُفَنَّنَةُ: بدخلق بوڑھی عورت۔

الفَنْوَاءُ: گھنے بالوں والی عورت۔

• فَنِيَ الشيءُ ـَ فَنَاءً: ناپید ہو جانا، برباد ہو جانا، معدوم ہو جانا۔

ـــ فُلانٌ: بہت بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب ہونا، قبر میں پیر لٹکائے ہوئے ہونا

ـــ في الشيءِ: حد سے زیادہ منہمک ہونا، انتھک کام کرنا، کسی کام کی نذر ہو جانا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ يَفْنَى في عَمَلِه۔ هو فَانٍ۔

اَفْنَى الشيءَ: فنا کرنا، ختم کرنا، گنوا دینا

فَانَاهُ: دل جوئی کرنا، خاطر داری کرنا۔

تَفَانَى القَوْمُ: لڑائی میں ایک دوسرے کو ہلاک کرنا۔

ـــ في العَمَلِ: انتھک کام کرنا، کسی کام کے لئے مرمٹنا، جان لڑا دینا۔

الاَفْنَى: شَعْرٌ اَفْنَى: گھنے خوبصورت بال۔ رَجُلٌ اَفْنَى: لمبے اور بہت بالوں والا۔ هي فَنْوَاءُ۔

الاَفْنَاءُ: غیر معروف اور نامعلوم النسب لوگ۔

الفَانِي: زوال پذیر، مٹ جانے والا (۲) بہت بوڑھا۔

لا يَفْنَى: لازوال۔

التَّفَانِي: سرفروشی، جاں نثاری۔

الفَنَاءُ: ہلاکت، بربادی، خاتمہ (ضد: بقاء)۔ دار الفناء: دنیا (خلاف دار البقاء)۔

الفِنَاءُ: گھر کا اندرونی صحن یا ملحقہ صحن ج: اَفْنِيَةٌ۔

الفَنَاةُ: گئو ج: فَنًا۔

ف ـــــ ہ

• فَهَدَ لِفُلانٍ ـَ فَهْدًا: پس پشت کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔

فَهِدَ الرَّجُلُ ـَ فَهَدًا: تیندوے کی طرح بہت نیند والا ہونا (۲) اپنے فرائض کی ادائگی میں سست و کاہل ہونا

فَهِدَ عن الأَمْرِ: غافل ہونا۔ هو فَهِدٌ

الأُفْهُوْدُ: بھرپور جسم کا موٹا تازہ جوان لڑکا۔

الفَهْدُ: تیندوا، چیتے کی طرح کا درندہ، کثرت نوم میں اس کی مثال دی جاتی ہے کہتے ہیں: هو اَنْوَمُ مِن فَهْدٍ (۲) غافل وسست ج: اَفْهُدٌ و فُهُوْدٌ۔

الفَهْدَةُ: تیندوے کی مادہ (۲) گھوڑے کے سینہ پر دائیں بائیں ابھرا ہوا گوشت (۳) اونٹ کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی (دونوں طرف ہوتی ہے)۔

الفَهَّادُ: تیندووں کو پالنے والا، ان سے واقفیت رکھنے والا (۲) تیندوے کو شکار کرنا سکھانے والا۔

الفَوْهَدُ: دیکھئے: اُفْهُوْد۔

• اَفْهَرَ فُلانٌ: مٹاپے سے جسم کا ناہموار ہونا، جگہ جگہ گوشت کا ابھرا ہوا ہونا۔

ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا سست ہونا اور لنگ دار ہونا۔

فُهِرَتِ الدَّابَّةُ: اَفْهَرَتْ۔

تَفَيْهَرَ في الكلامِ: مبسوط کلام کرنا، کھل کر بات کرنا، خوب باتیں ملانا۔

ـــ في المالِ: مال دار ہونا۔

الفِهْرُ: پتھر (مذکر ومؤنث) (۲) دوا بنانے (پیسنے) کا چکنا پتھر ج: اَفْهَارٌ و فُهُوْرٌ

الفُهْرُ: یہودیوں کا ایک تہوار جو مارچ کی چودھویں اور پندرھویں تاریخوں میں منایا جاتا ہے (عبرانی تقویم کے مطابق)

الفِهْرَةُ: پتھر کا ٹکڑا۔

المَفَاهِرُ: سینہ کا گوشت۔

• فَهْرَسَ الكتابَ: کتاب کے مضامین کی فہرست بنانا۔

الفِهْرِسُ: کتاب کے مندرجات و مضامین

کی فہرست جو شروع یا اخیر میں لگائی جاتی ہے (۲) کتابوں کی فہرست جس میں خاص ترتیب کے ساتھ کتابوں اور ان کے مصنفین کے نام درج کیے جاتے ہیں (فارسی لفظ فہرست کا معرب)۔

الفِهْرِسْتُ : فہرس (فارسی لفظ)۔

• فَهَضَ الشيءَ ـَ فَهْضًا : توڑنا۔

• فَهْفَهَ الرَّجُلُ فَهْفَهَةً : زبان بند ہو جانا، بولنے پر قادر نہ رہنا (۲) الفاظ کے حروف کو بار بار دہرانا (۳) بلند رتبہ سے نیچے رتبہ پر آنا۔

الفَهْفَهُ : بولنے سے عاجز۔

• فَهِقَ الإناءُ و الحوضُ ـَ فَهَقًا و فُهُقًا : لبالب بھرنا۔

أَفْهَقَ الإناءَ وغيرَه : بھرنا۔

تَفَهَّقَ الشيءُ : کشادہ ہونا۔

ـــ في الكلام : کھل کر اچھا کلام کرنا، مزین اور پر تکلف کلام کرنا، باتیں ملانا۔

تَفَيْهَقَ في كلامه : بڑھا چڑھا کر بات کرنا۔ حدیث میں ہے: "إنَّ أبغضَكم إليَّ الثَّرثارُونَ المُتَفَيْهِقُونَ"

ـــ في مِشْيَتِه : اکڑ کر چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔

ـــ عليه بمالٍ وغيره : کسی کے سامنے مال پر اکڑنا، یا مال پر فخر کرنا۔ هو مُتَفَيْهِقٌ۔

الفَهْقَةُ : گردن کی ہڈی کا سر سے ملا ہوا مہرہ ج : فِهَاقٌ۔

الفَيْهَقُ : (من كل شيء) کشادہ۔

مَفَازَةٌ فَيْهَقٌ : جنگل بیابان، لق ودق صحرا۔

• فَهِمَهُ ـَ فَهْمًا : سمجھنا، صحیح تصور کرنا۔ هو فاهِمٌ و فَهِمٌ و فَهِيمٌ ج : فُهَّامٌ۔

ـــ عن فلانٍ و منه : کسی سے کوئی بات اخذ کرنا۔

فَهُمَ الرَّجُلُ : سمجھدار ہونا۔ هو فَهِيمٌ۔

أَفْهَمَ الأمرَ : سمجھانا، ذہن نشین کرنا۔ کہاوت ہے: قَلَّ مَن أُوتِيَ أن يَفْهَمَ و يُفْهِمَ۔

فَهَّمَهُ الأمرَ : اچھی طرح سمجھانا، سمجھانے کی کوشش کرنا، ذہن نشین کرانا۔

تَفَاهَمَ : بتدریج سمجھنا۔

ـــ القومُ : ایک دوسرے کو سمجھانا۔

ـــ القومُ على أمرٍ : کسی بات پر سمجھوتہ کرنا۔

تَفَهَّمَ الكلامَ : اچھی طرح سمجھنا، کھلے دل سے سمجھنا (۲) تھوڑا تھوڑا سمجھنا

اِسْتَفْهَمَهُ : کسی سے سمجھانے کی درخواست کرنا۔

ـــ من فلانٍ عن الأمرِ : کسی سے کوئی بات دریافت کرنا۔

الفاهِمُ : سمجھ جانے والا۔

التَّفَاهُمُ : اتفاق رائے، یکجہتی، سمجھوتہ۔

سُوءُ التَّفَاهُمِ : غلط فہمی۔

الفَهْمُ : سمجھ، سمجھ بوجھ (۲) نتائج اخذ کرنے کی پختہ ذہنی استعداد (۳) معنی کا صحیح تصور۔

الفَهَامَةُ : الفَهْمُ۔

الفَهَّامَةُ : بہت سمجھ بوجھ رکھنے والا، خوب سمجھنے والا۔

الفَهِيمُ : سمجھدار ج : فُهَمَاءُ۔

المُتَفَهِّمُ : امور کی صحیح سمجھ رکھنے والا۔

المَفْهُومُ : مراد، مقصد، کسی کلی معنی کی وضاحت کرنے والی خصوصیات وصفات کا مجموعہ۔

• فَهَّ ـَ فَهًّا و فَهَاهَةً : بول نہ سکنا (۲) زبان کا لغزش کرنا۔

ـــ الشيءَ و عنه فَهًّا : بھول جانا، هو فَهٌّ و فَهِهٌ و فَهِيهٌ۔

أَفَهَّهُ اللهُ : عاجز بنانا، ناقادر الکلام بنانا

ـــ فلانٌ فلانًا عن حاجتِه : کسی کو اس کا کام بھلا دینا، اس سے غافل کر دینا

فَهَّهَهُ اللهُ : أَفَهَّهُ۔

الفَهَاهَةُ : عجز، ناقادر الکلامی، بندش زبان (۲) لغزش زبان۔

الفَهُّ و الفَهِيهُ : عاجز ودرماندہ، کلام سے عاجز (۲) غافل۔

الفَهَّةُ : الفَهَاهَةُ۔

• فَهَا فلانٌ ـُ فَهْوًا : زبان کی کمزوری کے بعد خوش گفتار ہو جانا، زبان کا صاف ہو جانا۔

ـــ فؤادُ فلانٍ : دل دھڑکنا اور کسی چیز کے پیچھے تیزی سے جانا۔

ـــ عن الشيءِ : بھولنا، غافل ہونا۔

أَفْهَى فلانٌ : کمزور رائے والا ہونا، قوت فیصلہ نہ رکھنا (۲) اپنی رائے ظاہر کرنا۔

الأَفْهَاءُ : بیوقوف لوگ۔

ف ـــ و

• فَاتَ الأمرُ ـُ فَوْتًا و فَوَاتًا : کسی کام کا وقت گزر جانا اور اسے نہ کیا جانا۔

ـــ فلانٌ : گزر جانا۔

ـــ الأمرُ فلانًا : کسی کا کوئی کام رہ جانا پھر اسے نہ کر سکنا (۲) کوئی چیز چھوٹ جانا پھر اسے نہ پا سکنا۔ جیسے: فَاتَتْهُ الصَّلوٰةُ أو الرَّكْعَةُ الأولى من الصَّلوٰةِ۔ فَاتَهُ القِطارُ : اس کی ٹرین چھوٹ گئی۔

ـــ الشيءُ : ضائع ہونا، ختم ہو جانا، چھوٹ جانا۔ فاتَهُ أن يَفْعَلَ كذا : وہ ایسا نہ کر سکا۔ فاتَهُ أن يَذْكُرَ : اسے بتانا یاد نہ رہا۔ فاتَتْهُ الفُرْصَةُ : موقع ہاتھ سے نکل گیا۔

فَاتَ فُلانًا فی کذا و بکذا: کسی چیز میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔
اَفَاتَهُ الاَمْرَ: کسی کا کام چھڑ وانا (اس کا وقت گزروانا) جیسے: اَفَاتَهُ الدَّرْسَ والصَّلٰوةَ والقِطَارَ والوَقْتَ: وقت نکلوا دینا۔
فَوَّتَهُ الشَّیْءَ: فوت کرا دینا، وقت نکلوا دینا (۲) ضائع کرا دینا۔
اِفْتَاتَ فی الاَمْرِ: خودرائے ہونا، ذی رائے سے مشورہ لئے بغیر کام کرنا۔
ـــ علیه فی الاَمْرِ: کسی پر اپنی رائے تھوپنا، زیادتی کرنا۔ فُلانٌ لایُفْتَاتُ علَیه: فلاں ایسا ہے کہ اس کے مشورہ کے بغیر کام نہیں کیا جا سکتا۔
ـــ الکَلامَ: بات گھڑنا، بات بنانا۔
ـــ علَیه القَوْلَ: کسی کے خلاف جھوٹ بات کہنا۔ افترا پردازی کرنا۔
تَفَاوَتَ الشَّیْئَانِ: دو چیزوں میں (مقدار کے لحاظ سے) فرق ہونا، کم و بیش ہونا۔
ـــ الرَّجُلانِ: کردار و عمل میں ایک دوسرے سے مختلف ہونا، دونوں میں فرق ہونا
ـــ الخَلْقُ: مخلوق کا یکساں نہ ہونا، باہم مختلف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَاتَرٰی فی خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِن تَفَاوُتٍ"۔
تَفَوَّتَ الشَّیْءُ: کسی چیز میں یکسانیت نہ ہونا، گڈ مڈ اور ناہموار ہونا۔
ـــ علَیه فی الرَّأیِ: اپنی رائے میں کسی پر غلبہ حاصل کرنا۔ اپنی مرضی تھوپنا
ـــ علَیه فی مالِه: مال میں کسی کی مرضی کے خلاف تصرف کرنا، اپنی رائے چلانا۔
التَّفَاوُتُ: فرق، اختلاف، کمی و بیشی۔
الفَائِتُ: گذشتہ (۲) فوت شدہ (۳) گزر جانے والا، چھوٹ جانے والا (۴) زوال پذیر، عارضی۔
الفَائِتَةُ: چھوٹی ہوئی نماز (جو وقت پر ادا نہ کی گئی ہو) ج: فَوَائِت۔
الفَوَاتُ: ضیاع، خاتمہ، موت۔
فَوَاتُ الاَوَانِ: ضیاع وقت، ہاتھ سے نکلا ہوا وقت، موقع۔
مَوْتُ الفَوَاتِ: اچانک موت
الفَوْتُ: ہر دو انگلیوں کے درمیان کا فاصلہ ج: اَفْوَاتٌ۔ مقولہ ہے: جَعَلَ اللّٰهُ رِزْقَهُ فَوْتَ فَمِه و فَوْتَ یَدِه: اللہ نے اسے روزی دکھا کر محروم رکھا، وہ اسے حاصل نہ کرسکا۔ هو مِنِّی فَوْتَ الرُّمْحِ: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جہاں نیزہ نہیں پہنچ سکتا۔
• فَاجَ المِسْكُ ـُ فَوْجًا: مشک کا اپنی خوشبو پھیلانا۔
ـــ النَّهَارُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔
اَفَاجَ القَوْمُ: لوگوں کا گروہ گروہ ہوکر گزرنا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو گروہ بنا کر بھیجنا، تھوڑے تھوڑے بھیجنا۔
الفَائِجُ: گروہ، ٹکڑی۔
الفَائِجَةُ: ریت وغیرہ کے دو ٹیلوں کے درمیان کشادہ زمین ج: فَوَائِجُ
الفَوْجُ: لوگوں کی جماعت (۲) تیزی سے گزرنے والی جماعت، گروہ ج: فُؤوج و اَفْوَاجٌ ج: اَفَاوِج
اَفْوَاجًا: گروہ گروہ کرکے، تھوڑے تھوڑے جوق در جوق۔
• فَاحَ الشَّیْءُ ـُ فَوْحًا و فَوَحَانًا: بو پھیلنا (اچھی یا بری)۔
ـــ المِسْكُ والعِطْرُ: خوشبو پھیلنا، مہکنا۔
ـــ رائحَةُ الاَمْرِ: کسی بات کی بری شہرت ہونا۔
ـــ الشَّجَّةُ: سر کے زخم یا فریکچر کا بہنا۔
فَاحَ القِدْرُ: ہنڈیا کا ابلنا۔
اَفَاحَ: (خون) بہانا (۲) (ہنڈیا کو) ابالنا۔
تَفَاوَحَ الزَّهْرُ: پھولوں کی خوشبو مہکنا
الفَوْحُ: بو کا پھیلنا (۲) گرمی کی شدت۔
• فَاخَت رِیحُ المِسْكِ ـُ فَوْخًا و فَوَخَانًا: مشک کی خوشبو کا خوب پھیلنا (جس سے سانس متاثر ہونے لگے)۔
ـــ الرِّیحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا۔
• فَادَ المالُ ـُ فَوْدًا: مال کا صاحبِ مال کے پاس برقرار رہنا۔
اَفَادَ فُلانٌ المالَ: مال حاصل کرنا، مخصوص طریقہ سے اکٹھا کرنا۔
ـــ فُلانًا المالَ: مال دینا۔
ـــ فُلانًا کذا: فائدہ پہنچانا۔
تَفَوَّدَ الوَعْلُ فَوقَ الجَبَلِ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ کی بلندی پر ہونا۔
اِستَفَادَ المالَ وغَیرَه: حاصل کرنا، نفع اٹھانا۔
الفَائِدَةُ: پائدار مال، حاصل شدہ مال (۲) حاصل شدہ علم وغیرہ، نفع، فائدہ (۳) مقررہ مدت میں متعین نرخ پر دیا جانے والا منافع، سود ج: فَوَائِد
الفَوْدُ: کنپٹی (کان سے ملا ہوا سر کا کنارہ) کنپٹی کے بال (یہ دونوں کانوں کے پاس ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں: حَلَّ الشَّیبُ بِفَوْدَیه: اس کا بڑھاپا شروع ہو گیا۔ لِفُلانٍ فَوْدَانِ: فلاں کی دو چوٹیاں ہیں ج: اَفْوَاد۔ (۲) کنارہ۔ کہتے ہیں: نَزَلُوا بینَ فَوْدَیِ الوَادِی: وہ وادی کی دو جانبوں میں آئے۔ اَلْقَتِ العُقَابُ فَوْدَیهَا علی الهَیثَم: عقاب نے اپنے دونوں بازو اپنے چوزہ پر پھیلا دیئے (۳) گون (بڑا تھیلا)

قَعَدَ بَيْنَ الْفَوْدَيْن: وہ دونوں گوشوں کے بیچ میں بیٹھا۔ جَعَلَ الصَّحِيفَةَ فَوْدَيْن: اس نے اخبار کی دو تہ کی (اوپر کا آدھا نچلے آدھے پر رکھ کر تہ کیا)۔

الْمِفْوَادُ: بہت مال اکٹھا کرنے والا۔ هو مِفْوَادٌ مِتْلَافٌ: وہ مال کماتا بھی بہت ہے اور کھوتا بھی بہت ہے۔

الْمُفِيدُ: نفع بخش (۲) مال دار۔

الْمُسْتَفَادُ: حاصل شدہ، حاصل کردہ۔

• فَارَ الْمَاءُ ـُ فَوْرًا و فَوَرَانًا: زمین سے پانی کا زور کے ساتھ نکلنا، ابلنا، پھوٹ پڑنا۔ هو فَوَّارٌ۔

ـــ الدَّمُ: خون کھولنا۔

ـــ الْقِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا، ابلنا

ـــ النَّارُ: آگ کے شعلے بھڑکنا۔

ـــ الْغَضَبُ: انتہائی غضبناک ہونا غصہ سے بھڑک اٹھنا۔

ـــ الْعِرْقُ: رگ کا پھول جانا۔

ـــ الْمِسْكُ فُوَارًا و فَوَرَانًا: مشک کا مہکنا، خوشبو پھیلنا۔

أَفَارَ الْقِدْرَ و غَيْرَهَا: ہنڈیا وغیرہ کو جوش دینا۔

فَوَّرَ: أَفَارَ۔

الْفَائِرُ: جوش مارنے والا، پرجوش، ابلتا ہوا، بپھرا ہوا۔ فار فَائِرُهُ، پارہ چڑھنا غصہ سے بھڑک اٹھنا۔

الْفُوَارَةُ: ابلنے والی چیز، اُبال، جوش۔

الْفَارُ: انسان کا پٹھا۔

الْفَارَةُ: بڑھئی کا رندا (۲) مشک کی خوشبو (۳) مشک دان۔

الْفَوْرُ: ہر چیز کا ابتدائی وقت، ابتدائی حالت (۲) گرمی کی شدت (۳) جانبِ مغرب غروب آفتاب کے بعد شفق کی بقیہ سرخی۔ فَوْرًا۔ عَلَى الْفَوْرِ: ابھی، ہاتھ کے ہاتھ، جلدی ہی، نقد فوراً، فی الفور۔ أَتَيْتُ مِن فَوْرِي: میں ابھی آیا۔ فَعَلْتُ ذلك من فَوْرِي وفَوْرًا و فَوْرَ وُصُولِي: میں نے ابھی ابھی، آتے ہی فوراً (آنے کی حرارت میں اور سکون کی برودت سے قبل) یہ کام کیا۔

الْفُورُ: ہرن (اس لفظ سے واحد نہیں) کہاوت ہے: لا أَفْعَلُ ذٰلِكَ ما لَأْلَأَتِ الْفُورُ: جب تک ہرنوں کی دمیں ہلتی رہیں گی میں یہ کام نہ کروں گا۔ یعنی کبھی نہ کروں گا۔

الْفَوْرَةُ: گرمی کی شدت، تیزی (۲) جوش (۳) غصہ (۴) لوگوں کا مجمع (۵) دن کا اول حصہ۔ أَتَيْتُهُم فِي فَوْرَةِ النَّهَارِ: میں دن نکلتے ہی ان کے پاس آیا (۶) پہاڑ کی چوٹی، بالائی حصہ

الْفَوَّارُ: زور سے اُبلتا ہوا، جوش مارتا ہوا، کھولتا ہوا۔

الْفَوَّارَةُ: (من الماء)۔ فوارہ، چشمہ، سوتا (۲) دیگچی وغیرہ کا جھاگ، اُبال، (۳) سرین کا سوراخ ج: فَوَّارَات

الْفِيَارُ: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں کانٹے کے ہر طرف کا لوہا۔

الْفِيرَةُ: زچہ کو کھلایا جانے والا کھجور اور میتھی کا کھانا۔

الْفَيُّورُ: تیز طرار اور مشتعل مزاج آدمی۔

• فَازَ فُلَانٌ بِالْخَيْرِ ـُ فَوْزًا و مَفَازًا و مَفَازَةً: اچھی چیز حاصل کرلینا، پالینا، حصول میں کامیاب ہونا۔

ـــ بِكَأْسٍ: ٹرافی جیت لینا۔

ـــ بِانْتِخَابٍ: الیکشن جیتنا۔

ـــ الاقْتِرَاحُ بِقَبُولٍ: تجویز کا منظور ہونا۔

فَازَ الْفَرِيقُ بِبُطُولَةٍ: ٹیم کا چیمپین شپ حاصل کرنا۔

ـــ فَرِيقٌ عَلَى فَرِيقٍ: ایک ٹیم کا دوسری ٹیم پر بازی لے جانا۔

ـــ مِنَ الشَّرِّ: فتنہ سے نجات پانا۔

ـــ قِدْحُ الْمَيْسِرِ: جوئے کے تیر کا کامیاب ہونا۔

أَفَازَهُ اللهُ بِكَذَا: اللہ کا کسی کو کسی شے میں کامیاب کرنا، چیز (محنت کے نتیجہ میں) عطا کرنا۔

فَوَّزَ الرَّجُلُ: جنگل میں داخل ہونا (۲) سفر کے لئے روانہ ہونا (۳) ہلاک ہونا۔

تَفَوَّزَ: روانہ ہونا۔

الْفَائِزُ: کامیاب، بامراد۔ الْفَائِزُ بِجَائِزَةٍ: انعام یافتہ۔

الْفَائِزَةُ: کامیابی کا ذریعہ، پسندیدہ چیز۔ فَازَ بِفَائِزَةٍ: اسے من پسند چیز مل گئی۔

الْفَازَةُ: دو کھمبوں یا ایک کھمبے والا شامیانہ

المفاز: بے آب وگیاہ صحرا۔

الْمَفَازَةُ: کامیابی (۲) نجات (۳) جنگل، بے آب وگیاہ چٹیل میدان (۴) ہلاکت گاہ ج: مَفَاوِز۔

• فَاشَ ـُ فَوْشًا: پانی کی سطح پر تیرنا

فَوَّشَهُ: تیرانا۔

• فَاوَضَ: مذاکرات کرنا۔

فَاوَضَهُ فِي الأَمْرِ مُفَاوَضَةً: تصفیہ طلب معاملہ پر بات چیت کرنا، کسی مسئلہ پر گفت وشنید کرنا۔

ـــ فِي الْحَدِيثِ: کسی موضوع پر تبادلہ خیال کرنا۔

ـــ فِي الْمَالِ: سرمایہ کاری میں شریک ہونا

فَوَّضَ الأَمْرَ إِلَيْهِ: سپرد کرنا، سونپنا کسی معاملہ میں تصرف کا اختیار دینا

مختار بنانا۔
فَوَّضَتِ المرأۃُ زواجَها: بلا مہر شادی کرلینا۔
تَفَاوَضَا: باہم کسی مسئلہ پر گفتگو کرنا۔
الفَوضَی: (قوم فَوضَی) لاوارث لوگ جن کا کوئی سربراہ نہ ہو، (۲) غیر منظم، بے اصول، انتشار، لاقانونیت، افراتفری۔ أمرُهم فَوضَى و مالُهم فَوضَى و مَتاعُهم فَوضَى ان کے معاملات اور مال ومتاع منتشر و بے ضابطہ ہیں جس کا جو دل چاہتا ہے کرتا ہے یا وہ سب ان امور میں برابر ہیں۔
الفَوضَۃُ: بات چیت۔
الفَوضَوِیَّۃُ: انارکزم، لاقانونیت، لاحکومیت، بے ضابطگی، بے اصولی، افراتفری، حالتِ انتشار، بدنظمی، ایک سیاسی نظریہ جو حکومت سے آزاد ہو کر آزادانہ انفرادی بنیادوں پر تعلقات و معاملات استوار کرنے کا قائل ہے۔
الفَوضَوِیُّ: انارکسٹ، بےنظمی اور بے ضابطگی پسند، لاقانونیت کا حامی، انتشار پسند (۲) بدنظمی کا شکار، بدنظمی کا۔
التَّفَاوُضُ: تصفیہ طلب مشورہ، بات چیت
التَّفوِیضُ: اختیار، اتھارٹی (۲) وارنٹ (۳) سپردگی، حوالگی۔
التَّفوِیضُ الشَّرعِیُّ: قانونی اختیار یا پاور
التَّفوِیضُ الکِتَابِیُّ: (للبنك لدفع مَبَالغ مُعَیَّنَۃٍ) بنک آرڈر (جس کے تحت رقم کی ادائگی کی جائے)۔
التَّفوِیضُ المُطلَقُ: مکمل اختیار، فل پاور رَجُلٌ مُطلَقُ التَّفوِیض: فل پاور کامل الاختیار آدمی۔
المُفَاوَضَۃُ: گفت و شنید، بامقصد بات چیت، تصفیہ طلب مسئلہ یا معاہدہ وغیرہ سے متعلق بات چیت جس میں کسی نتیجہ تک پہنچنے کی کوشش کی جائے ج: مُفَاوَضَات۔
شرکۃُ المُفَاوَضَۃِ: فقہ میں اس شرکت کو کہتے ہیں جس میں دونوں فریق مال و تصرف دونوں میں برابر ہوں۔
المفاوَضَاتُ الثُّنَائِیَّۃ: دو فریقی بات چیت، مذاکرات۔
المُفَاوَضَات الرَّسمِیَّۃ: سرکاری بات چیت۔
مفاوَضَاتُ السَّلام والمُفَاوَضَاتُ السِّلمِیَّۃ: امن بات چیت۔
المُتَفَاوِضُ: گفتگو کرنے والا۔
المُتَفَاوِضُ المُبَاشِرُ: براہ راست گفتگو میں حصہ لینے والا یا گفتگو کرنے والا۔
المُفَوَّضُ: افسر مختار، قائمقام افسر، ناظم الامور، سفارتی نمائندہ
الوَزِیرُ المُفَوَّضُ: غیر ملک میں اپنے ملک کی سفارتی نمائندگی کرنے والا، افسر اعلیٰ جس کا درجہ ناظم الامور سے بلند اور سفیر سے کم ہوتا ہے، دوسرے درجہ کا سفیر۔
مُفَوَّضُ الشُّرطَۃ: پولس کمشنر۔
مُفَوَّضُ الحُکُومَۃ: کمشنر۔
المُفَوَّضُ السَّامِی: ہائی کمشنر۔
المُفَوَّضِیَّۃ: دوسرے درجہ کا سفارتخانہ لیگیشن۔
• فَوَّطَۃ: کام کے وقت کا حفاظتی کپڑا پہنانا، تولیہ یا اس جیسا کپڑا بدن پر ڈال دینا، موٹے کپڑے کی چھوٹی لنگی پہنانا (کام کرتے وقت لباس کے بچاؤ کے لئے)۔
الفُوطَۃُ: کام کرتے وقت باندھی جانے والی چھوٹی لنگی یا ٹانگوں پر باندھا جانے والا کپڑا (۲) ہاتھ یا برتن صاف کرنے کا کپڑا، منھ صاف کرنے کا کپڑا، تولیہ، کھانا کھاتے وقت ٹانگوں پر ڈالا جانے والا تولیہ (۳) اسکولی بچیوں کا بالاپوش ج: فُوَط۔
الفُوطِیُّ: (من الالوان) دھندلا نیلا رنگ، ہلکے نیلے رنگ کا۔
الفُوَطِیُّ: تولیہ یا لنگی بانی سے متعلق۔
الفَوَّاطُ: تولیے اور لنگیاں بنانے یا فروخت کرنے والا۔
• فَاظَتْ نَفسُهُ ــُ فَوظًا: دم نکل جانا ـــ الرَّجُلُ: مرجانا۔
• فَاعَ الطِّیبُ ــُ فَوعًا: خوشبو مہکنا۔
الفَوعَۃُ: مہک، خوشبو کی مہک (۲) زہر کی تیزی۔
فَوعَۃُ الشَّبَاب: آغاز جوانی۔
فوعَۃُ النَّهَارِ او اللَّیلِ: ابتدائی حصہ
• فَاغَ ــُ فَوغًا: مہکنا۔
الفَوغَۃُ: مہک۔
الفَائِغَۃُ: انتہائی تیز خوشبو۔
• فَافَ بِه ــُ فَوفًا: (ذرہ برابر بھی چیز نہ دینے کے موقع پر) انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے ناخنوں کو ملا کر یہ کہنا (نہ اتنا) یعنی میں ذرا سا بھی نہیں دوں گا۔
الفُوفُ: گٹھلی کے اندر کا سفید دانہ جس سے پودا اگتا ہے (۲) گٹھلی کے اوپر کا باریک چھلکا (۳) دھاری دار منقش باریک کپڑے (۴) روئی کے پھوئے، (۵) معمولی سی چیز۔ واحد: فُوفَۃٌ ما ذَاقَ فوفًا: اس نے کچھ نہیں کھایا۔
المُفَوَّفُ: بُردٌ مُفَوَّفٌ: دھاری دار باریک چادریں۔

• فَاقَ ـِ فُوَاقًا: لمبا اور بھونڈا زور سے سانس لینا، زور سے ہچکی لینا۔
— النَّاقَةُ و نحوُها: اونٹنی وغیرہ کا دودھ دوہنے کے بعد تھن میں بقیہ دودھ اکٹھا ہونا۔
— بِنَفْسِه عند المَوْتِ: مرجانا۔
— الشيءَ فَوْقًا و فَوَاقًا: اوپر ہونا (۲) آگے بڑھنا (۳) غالب آنا (۴) برتری حاصل کرنا۔
— اَصْحَابَهُ: ساتھیوں پر فوقیت لیجانا ان سے برتر ہو جانا۔
— السَّهْمَ: تیر کے سوفار کو تانت میں لگانا (۲) تیر کا پھل توڑنا۔
فَوِقَ السَّهْمُ ـَ فَوَقًا: تیر کے پھل کا ٹوٹا ہوا ہونا، خم دار ہونا۔ ھی فَوْقَاءُ ج: فُوْقٌ۔
اَفَاقَ فُلَانٌ: اصلی حالت پر آنا۔
— السَّكْرَانُ من سُكْرِه: مدہوش کا نشہ سے ہوش میں آنا، نشہ دور ہونا
— المَجْنُونُ من جُنُونِه: دیوانہ کو ہوش آنا، دیوانگی دور ہونا۔
— النَّائِمُ من نَوْمِه: بیدار ہونا۔
— الغَافِلُ من غَفْلَتِه: غفلت سے ہوش آنا، غافل کی غفلت دور ہونا۔
— الزَّمَانُ: قحط کے بعد زمانہ کا آسودگی والا ہونا، زمانہ کا پر بہار ہونا۔
— عن فُلَان النُّعَاسُ: نیند غائب ہونا۔
— السَّهْمَ: تیر کے سوفار کو تانت میں لگانا، توڑنا۔ اَفَاقَ بالسَّهْم بھی کہتے ہیں
فَوَّقَ السَّهْمَ: تیر میں سوفار (چٹکی) لگانا
— الرَّضِيعَ: شیر خوار بچہ کو تھوڑا تھوڑا (رک رک کر) دودھ پلانا۔
— فُلَانًا علی غيره: فوقیت دینا۔
اِفْتَاقَ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہونا۔

اِنْفَاقَ السَّهْمُ: تیر کا سوفار ٹوٹ جانا۔
— الدَّابَّةُ: دبلا ہو جانا (۲) ہلاک ہو جانا۔
تَفَوَّقَ علی قومِه: اپنی قوم سے آگے بڑھ جانا، فوقیت لے جانا (۲) بڑائی جتانا۔
— شَرَابَهُ: ٹھیر ٹھیر کر پینا۔
— الاَمْرَ: کام کو وقفہ وقفہ سے کرنا (مختلف اوقات میں تھوڑا تھوڑا کرنا)
اِسْتَفَاقَ: اصل حالت پر آنا، ہوش میں آنا، بیماری سے صحت پر آنا۔
التَّفَوُّقُ: برتری، فوقیت، بالاتری، مہارت۔
الفَائِقُ: اعلیٰ، ممتاز، برتر، بلند، ج: فُوَقَةٌ (۲) پشت اور گردن کے جوڑ کی جگہ (۳) ہر نوع کی عمدہ اور بہتر چیز
الفَاقُ: کھانے سے بھرا ہوا بڑا پیالہ، زیتون کا پکا ہوا تیل، جنگل، لمبے قد کا آدمی
الفَاقَةُ: غربت، محتاجی، بھوک۔
الفَوَاقُ: دو دفعہ دوہنے کے درمیان کا وقت (۲) دوہنے والے کے تھن کو دو دفعہ پکڑنے کے درمیان کا وقت (۳) دوہنے یا بچہ کے پینے سے ختم ہو کر تھن میں دوبارہ اکٹھا ہونے والا دودھ (۴) راحت و سکون۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ"
الفُوَاقُ: الفَوَاقُ (۲) جاں کنی کے وقت کی ہچکی (۳) (مرض یا نشہ، جنون وغیرہ سے) افاقہ، ہوش (۴) جاں کنی کی کیفیت (۵) حلق میں سانس گھٹنے کے وقت نکلنے والی ہوا (۶) ہچکی۔
فَوْقَ: ظرف مکان (ضد تحت) بلندی وارتفاع کے بیان کے لئے اضافت

کی صورت میں منصوب ہوتا ہے جیسے السَّمَاءُ فَوْقَ الاَرْضِ (۲) برائے زیادتی جیسے العَشَرَةُ فَوْقَ التِّسْعَةِ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ" (۳) برائے افضلیت جیسے: رَأْيُ فُلَانٍ فَوْقَ رَأْيِ فُلَانٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيْمٌ" اگر لفظاً مضاف نہ ہو صرف معنیً مضاف ہو تو مبنی علی الضم ہوتا ہے جیسے: السَّمَاءُ من فَوْقُ: آسمان (ہمارے) اوپر ہے۔
الفُوْقُ: چکر (راؤنڈ) (۲) کلام کا خاص ڈھنگ (۳) منہ کھلنے کی جگہ، منہ کا جوف (۴) تیر کا سوفار (چٹکی) جہاں کمان کا تانت ٹکتا ہے۔ یہ دو ہوتے ہیں ج: فُوَقٌ و اَفْوَاقٌ (۵) قسمت نصیب۔ کہتے ہیں: هو اَعْلَاهُمْ فُوْقًا: وہ قسمت میں ان سے تیز ہے (۶) پہلا راستہ۔ کہتے ہیں: ما ارْتَدَّ علی فُوْقِه: وہ واپس نہیں آیا۔
الفُوْقَةُ: تیر کا سوفار (چٹکی) ج: فُوَقٌ
الفِيْقَةُ: دوبار دوہنے کے درمیان تھن میں جمع شدہ دودھ ج: فِيَقٌ و فِيَقٌ و اَفْوَاقٌ و اَفَاوِيقُ۔
اَتَيْتُهُ فِيْقَةَ الضُّحٰی: میں اس کے پاس شروع چاشت میں آیا، صبح کو آیا۔
الاَفَاوِيقُ: (من السَّحَاب) بادل جو اکٹھے ہو کر وقفہ وقفہ سے برسیں۔
— من اللَّيْل: رات کا اکثر حصہ۔
خَرَجُوا بَعْدَ اَفَاوِيقَ مِن اللَّيْل: وہ رات کا اکثر حصہ گزرنے کے بعد نکلے۔
المُتَفَوِّقُ: برتر، بالاتر، ممتاز، ماہر،

غالب، آگئے۔
المُفَوَّقُ: تھوڑا لیا جانے والا کھانا یا مشروب
المُفِيقُ: صحتیاب، باہوش، بیدار (۲) بلیغ (شاعر)۔
•الفُولُ: لوبیا (ایک ترکاری)۔
الفَوَّالُ: لوبیا فروش۔
الفُولاذُ: فولاد، اسٹیل (معرب)۔
•الفُومُ: لہسن (۲) روٹی کا پیڑا جو ہاتھ سے توڑا جائے۔
الفُومَةُ: خوشہ (۲) ہر ایسے غلے کا دانا جس سے روٹی پکتی ہے (۳) دو انگلیوں سے لی جانے والی چیز، چٹکی بھر چیز ج: فُومٌ و فُوَمٌ۔
•الفُونُ: راج ہنس۔
•الفُونُوغِراف: گراموفون۔
•فَاهَ بالقَولِ ـُ فَوْهًا: بولنا، منہ سے کوئی لفظ یا بات نکالنا، هذا امرٌ ما فُهتُ به وما فُهتُ عنه: یہ بات میں نے زبان سے نہیں نکالی۔
فَوِهَ ـَ فَوَهًا: چوڑے منہ والا ہونا، فراخ دہن ہونا (۲) ہونٹوں سے نکلے ہوئے دانتوں والا ہونا۔ هو افْوَهُ و هي فَوْهَاءُ ج: فُوهٌ۔
فَاهَاهُ: ہم کلام ہونا، کسی کے سامنے فخر کرنا
فَوَّهَ الطَّعامَ او الشَّرابَ: کھانے پینے کی چیز میں مسالا ڈالنا، خوشبو وغیرہ ڈالنا۔
___الثَّوبَ: کپڑے کو فُوَّہ بوٹی سے رنگنا۔
___الشَّئَ: کسی چیز کا منہ چوڑا کرنا۔
تَفَاوَهَ القَومُ: باہم باتیں کرنا۔
تَفَوَّهَ بالكلامِ: بولنا، بات کرنا، زبان سے لفظ یا بات نکالنا۔
___المَكَانَ: جگہ کے دہانہ میں داخل ہونا، سوراخ میں داخل ہونا۔

الفَاهُ: رَجُلٌ فَاهٌ: دل کی ہر بات ظاہر کرنے والا، کچے پیٹ کا آدمی۔
الفُوهُ: منہ ج: اَفْوَاهٌ (انفتح فُوهُ. فَتَحَ فَاهُ. خَرَجَ من فِيهِ) (۲) خوشبو (۳) کھانے میں ڈالنے کا مسالا ج: اَفَاوِيهُ۔
الفُوهَةُ: منہ، دہن (۲) سوراخ، مدخل ج: فوهات۔
فُوهَةُ البُركان: آتش فشاں پہاڑ کا دہانہ۔
الفَوَهُ: منہ کی چوڑائی، کشادگی۔
الفَوهَاءُ: چوڑے منہ والی، بڑے دہن یا سوراخ والی۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ فَوهَاءُ، طَعنَةٌ فَوهَاءُ، بِئرٌ فَوهَاءُ، مَحَالَةٌ (سیب) فَوهَاءُ۔
الفُوَّهُ: بات (۲) چغلی (۳) ایک دراز عمر بوٹی جس کی ساق سرخ ہوتی ہے، ریشم اور اون کی رنگائی میں استعمال کی جاتی ہے۔
الفُوَّهَةُ: ہر چیز کا دہانہ، داخل ہونے کا راستہ، سوراخ ج: فُوَّهات قَعَدَ على فُوَّهَةِ الطَّرِيقِ و النَّهرِ و الوَادِي و البُركَانِ (۲) چغلی۔ هو يَخَافُ فُوَّهَةَ النَّاسِ۔ اِنَّهُ لَذُو فُوَّهَةٍ: وہ چغلخور ہے۔
المُتَفَوِّهُ: زبان سے بات نکالنے والا۔
المُفَوَّهُ: باتونی، بہت بولنے والا (۲) بلیغ خَطِيبٌ مُفَوَّهٌ: قادر الکلام، بلیغ مقرر (۳) مسالے دار (کھانا) (۴) خوشبودار (کھانا یا مشروب)۔

ف ___ ی

•فَاءَ ـِ فَيئًا: لوٹنا، باز آنا (اصل حالت پر آنا) جیسے: فَاءَ عن غَضَبِهِ: اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔
فَاءَ الى حِلمِهِ: وہ سنجیدہ ہو گیا۔
___الظِّلُّ: سایہ کا جانب مغرب سے جانب مشرق آنا۔
___الشَّجَرَةُ: درخت کا سایہ پھیلنا۔
___علَى ذِي الرَّحِمِ: رشتہ دار پر مہربان ہونا۔
___الرَّجُلُ الى امرَأَتِهِ: کفارۂ قسم دے کر بیوی سے رجوع کرنا، زوجیت کا تعلق بحال کرنا۔
اَفَاءَ الظِّلُّ: سایہ پھیلنا (یہ زوال شمس کے بعد ہوتا ہے)۔
___الامرَ: لوٹانا۔
___عليهِ الخَيرَ: کسی کو فائدہ پہنچانا۔
___عليهِ المَالَ: کسی کے لئے مال کو فئ (غنیمت جو دشمن سے بلا قتال حاصل ہو) بنانا، کسی کی طرف مال کو غنیمت (فئ) قرار دینا، بطور غنیمت مال دینا۔
___فُلَانًا علَى الامرِ: کسی کو پہلے کام سے ہٹا کر دوسرے کام پر لگانا، ڈیوٹی تبدیل کرنا۔
فَيَّأَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کا سایہ دار ہونا۔
___الرِّيَاحُ الزَّرعَ ونَحوَهُ: ہواؤں کا کھیتی وغیرہ کو حرکت میں لانا۔
___المَرأَةُ شَعرَهَا: عورت کا اترا ہٹ سے بالوں کو گھمانا، ہلانا۔
تَفَيَّأَتِ الشَّجَرَةُ: سایہ دار ہونا۔
___فُلَانٌ علَى الشَّجَرَةِ و بالشَّجَرَةِ ونَحوِهَا: درخت وغیرہ سے سایہ حاصل کرنا، سایہ لینا
___الظِّلَالُ: سایہ کا الٹ پلٹ ہونا، اِدھر اُدھر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عن اليَمِينِ

والشمائل سُجَّدًا لِلّٰہِ"

تَفَیَّأَ الظِّلُّ: نصف النہار کے بعد سایہ کا مشرق کی طرف لوٹنا۔

__ المَرْأَۃُ لِزَوْجِہا: عورت کا خاوند کے سامنے اٹھلانا، دہرا ہونا۔

__ فُلانٌ الاَخْبَارَ: خبریں ٹوہنا، خبروں کی تلاش میں رہنا

اسْتَفَاءَ: لوٹنا۔

__ المَالَ: مال بطور غنیمت لینا۔

__ الاَخْبَارَ: خبروں کی جستجو کرنا۔

التَّفْیِئَۃُ: سایہ۔

دَخَلَ علی تَفْیِئَۃِ فُلانٍ: وہ فلاں کے پیچھے آیا۔

الفَیْئُ: زوال شمس کے بعد مشرق کی طرف پھیلنے والا سایہ (۲) خراج (محصول) (۳) بلا جنگ حاصل ہونے والا مال غنیمت ج: اَفْیَاءٌ و فُیُوءٌ۔

الفَیْئَۃُ: رجوع (اسم مرّہ) کہتے ہیں: فَاءَ اِلَی اللّٰہِ فَیْئَۃً حَسَنَۃً: اس نے بہتر طور پر خدا کی طرف رجوع کیا، اچھی طرح توبہ کی (۲) وقت، دیر

جَاءَ بَعْدَ فَیْئَۃٍ: وہ کچھ دیر بعد آیا (۳) مخصوص موسموں میں ترک مکان کرکے آنے اور جانے والے پرندے

المُفَاءُ: بطور فیٔ (غنیمت) لیا جانے والا مال

المُفِیْئُ: فیٔ لینے والا۔

المَفْیَأَۃُ: سایہ دار جگہ۔

• الفِیتَامِین: کھانے کی چیزوں میں تھوڑی مقدار میں پایا جانے والا مقوی اور حیات بخش عنصر، وٹامن ، ج: فِیتَامِینَات (د)۔

الفِیتُو: ویٹو، حق تنسیخ، دور حاضر میں اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق کسی تجویز کو رد کرنے (ویٹو کرنے) کا حق پانچ بڑے ملکوں کو دیا گیا ہے جو سلامتی کونسل کے مستقل ممبر ہیں، یہ ہیں امریکا، برطانیہ، فرانس، چین، روس (سوویت یونین کے ٹوٹ جانے کے بعد روس کو یہ پوزیشن دی گئی ہے ۱۹۹۱ء)۔

• فَاجَ ــ فَیْجًا: پھیلنا۔

__ الدَّابَّۃُ بِرِجْلَیْہَا: چوپائے کا اپنی دونوں ٹانگیں پیچھے والے آدمی کو مارنا۔ ھی فَیَّاجَۃٌ۔

اَفَاجَ: جلدی کرنا، دوڑنا۔

الفَائِجُ والفَائِجَۃُ: دو ٹیلوں کے درمیان ہموار زمین ج: فَوَائِجُ

الفَیْجُ: لوگوں کی جماعت (۲) بادل ج: فُیُوجٌ۔

• فَاحَ المِسْكُ ــ فَیْحًا وفَیَحَانًا: مشک کا مہکنا۔ فَاحَتْ رَائِحَۃُ المِسْكِ: مشک کی خوشبو پھیلنا۔

__ الشَّجَّۃُ و فَاحَتِ الشَّجَّۃُ بالدَّمِ: زخم سے خون نکلنا۔

__ الحَرُّ: گرمی تیز وسخت ہونا۔

__ القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا۔

__ الرَّبِیعُ: موسم ربیع کا سرسبز وشاداب ہونا۔ فَاحَتِ البِلادُ: ملک کا آسودہ ہونا۔

فَاحَ ــ فَیْحًا: کشادہ ہونا، پھیلنا، (قیاس سے فَیِحَ یَفْیَحُ ہونا لیکن یہ خلاف قیاس ہے)۔ فَاحَ المَکَانُ و فَاحَ البَحْرُ وفَاحَتِ المَفَازَۃُ وفَاحَتِ الدَّارُ و فَاحَتِ الرَّوْضَۃُ: وسیع وکشادہ ہونا، ھو اَفْیَحُ وھی فَیْحَاءُ ج: فِیحٌ۔

فَاحَ الدَّمَ: خون بہانا۔

__ القِدْرَ: ہانڈی کو جوش آنے دینا۔

__ فُلانٌ: ٹھنڈا ہونا، گرمی سے سکون پانا۔ کہتے ہیں: اَفِحْ عنك مِن حَرِّ الظَّہِیرَۃِ: تم دوپہر کی گرمی کم ہونے تک آرام کرو۔

فَیَّحَ الشَّیْءَ: خوب بکھیرنا، خوب پھیلانا (مال ودولت) لٹا دینا، برباد کر دینا

لو مَلَکْتُ الدُّنیا لفَیَّحْتُہا فی یومٍ واحدٍ: اگر میں دنیا کا مالک ہو جاتا تو ایک ہی دن میں تقسیم کر دیتا۔

الفَیْحَاءُ: مسالے دار سوپ (شوربا) (۲) بصرہ، دمشق اور طرابلس شام کا لقب۔

الفَیَّاحُ: بڑا فیاض وسخی۔

الفَیَّاحَۃُ: نَاقَۃٌ فَیَّاحَۃٌ: بڑے تھنوں اور کثیر دودھ والی اونٹنی۔

• فَادَتْ لِفُلانٍ فَائِدَۃٌ ــ فَیْدًا: نفع (سود) حاصل ہونا۔

__ المَالُ لِفُلانٍ: کسی کا مال قائم رہنا

__ فُلانٌ: اتراتے ہوئے چلنا۔

__ الشَّیْءَ: بچنا، احتیاط برتنا، الگ ہونا

__ المَرْأَۃُ الطِّیبَ: خوشبو کو پانی میں ڈال کر گھلانے کے لئے ہاتھ سے ملنا۔

__ الزَّعْفَرَانَ: زعفران کو کوٹ کر پانی ملانا۔

اَفَادَ فُلانٌ عِلْمًا او مالاً: علم یا مال حاصل کرنا۔

__ من فلانٍ علماً: کسی سے اکتساب علم کرنا۔

__ فُلانًا عِلْمًا او مَالاً: کسی کو علم و دولت سے مستفید کرنا (طلب وسعی کے بعد) عطا کرنا (۲) کسی چیز کا فائدہ پہنچانا۔

__ المَلَّۃَ عن الخُبْزِ: روٹی کی راکھ وغیرہ صاف کرنا۔

تَفَایَدَا بالمالِ او بالعِلْمِ: ایک دوسرے کو علم یا مال کا فائدہ پہنچانا۔

تَفَیَّدَ: ناز نخرہ دکھانا، اتراتے ہوئے چلنا

(۲)کسی چیز سے احتیاط کی بنا پر الگ ہونا۔
اِسْتَفَادَ مَالاً: مال حاصل کرنا۔
—بالشیئ: فائدہ اٹھانا، نفع حاصل کرنا
—من فُلَانٍ علمًا وغیرہ: کسی سے اکتساب علم کرنا۔
الاستِفادَۃ: کسب فائدہ یا فیض۔
الإفَادَۃُ: فیض رسانی، افادیت (۲) فیض، فائدہ، نفع (جو دوسرے کو پہنچایا جائے)
الفَائِدَۃُ: فائدہ، نفع، بینک وغیرہ کا مقررہ فیصد منافعہ (سود) ج: فَوَائِد
الفَائِدَۃ المُرَکَّبَۃُ: سود در سود۔
الفَائِدَۃُ المُسْتَحَقَّۃُ: واجب الادا سود
الفائدۃُ الصَّافیۃ: خالص سود۔
الفَیْدُ: زعفران کا پتا (۲) زعفران کا محلول (۳) گھوڑے کے ہونٹ کے بال۔
الفَیَّادُ: ناز نخرے سے چلنے والا، تمکنت سے چلنے والا (۲) شیر (۳) الّو (۴) جو چیز جس قدر لپیٹی جا سکے لے لینے والا۔
•الفَیْرُوزَجُ: فیروزہ، نیلے رنگ کا قیمتی پتھر اسی سے ہے: لَوْنٌ فَیْرُوزِیٌّ: فروزی رنگ۔
المُسْتَفِیدُ: (بنک وغیرہ سے) رقم لینے والا۔
•الفَیْرُوسُ: دقیق ترین کائنات جو خوردبین سے بھی نظر نہیں آتیں اور بعض امراض پیدا کرتی ہیں، وائرس۔
ـاز و انْفَازَ: علیحدگی اختیار کرنا۔
الفَیْزُ: مضبوط پٹھوں والا۔
•فَاشَ الرَّجُلُ ـِ فَیْشًا: شیخی بگھارنا ڈینگ مارنا، بڑائی مارنا۔
—فُلَانٌ فَیْشُوشَۃٌ: کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
فَایَشَ فُلَانٌ: لڑائی میں خالی دھمکیاں دینا، گیدڑ بھبکی دینا۔
—فُلَانًا: بلاوجہ کسی کے سامنے شیخی بگھارنا یا کسی کے مقابلہ میں بے حقیقت فخر کرنا۔

فَیَّشَ عن الأمرِ: ڈر کر پیچھے ہٹنا۔
تَفَایَشَ القَوْمُ: باہم فخر کرنا، بڑائی جتانا۔
تَفَیَّشَ عنه: کمزوری اور بے بسی کی بنا پر پلٹ جانا۔
—الشیئَ: کسی چیز کا بے فائدہ اور بے بنیاد دعوی کرنا۔
الفَیْشَۃُ: سر کا بالائی حصہ ج: فَیْشٌ۔
الفِیْشَۃُ: ٹوکن، پلگ۔
فِیشَۃُ التِّلِیفون: ٹیلیفون پلگ۔
فِیشَۃُ الکَھْرَبَاءِ: بجلی کا پلگ۔
الفَیُوشُ: (من الرجال) ڈینگ مارنے والا، جھوٹا دعوی یا جھوٹا فخر کرنیوالا۔
الفَیَّاشُ: بہت ڈینگیں مارنے والا (۲) بے بنیاد فخر کرنے والا (۳) بلند کردار سردار۔
•فَاصَ من الأمرِ ـِ فَیْصًا: ہٹنا۔ کہتے ہیں: ما استَطَعْتُ أنْ أفِیصَ عنه: میں اس سے ہٹ نہیں سکا۔
أفَاصَ الصَّیْدُ مِن یَدِہِ: شکار کا ہاتھ سے نکل جانا، چھوٹ جانا۔
—الکَلَامَ: بات کو صاف کرنا۔
—یَدُہُ: ہاتھ کا کوئی چیز پکڑنے سے کھل جانا، ہاتھ کھلتے ہی چیز نکل جانا۔
المَفِیصُ: ما لَهُ منه مَفِیصٌ: اسے اس بات سے مفر نہیں، چھٹکارا نہیں
•فَاضَ المَاءُ ـِ فَیْضًا و فُیُوضًا و فَیَضَانًا: پانی کی روآنا، کثرت سے بہنا۔ هو فَائِضٌ و فَیَّاضٌ۔
—النَّهْرُ و فَاضَ السَّیْلُ: دریا میں طغیانی آنا، سیلاب آنا۔
—الإِنَاءُ: برتن کا بھر کر چھلکنا۔
—العَیْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
—الشیئُ: بہت ہونا۔

فَاضَ الخَیْرُ: فیض عام ہونا۔
—الخَبَرُ: خبر پھیلنا۔
—صَدْرُہُ بالسِّرِّ فَیْضًا: راز ظاہر کرنا، دل میں راز نہ رکھ سکنا۔
—علیه الدِّرْعُ: کسی پر زرہ ڈھیلی ہونا۔
—نَفْسُہُ او روحُه: روح پرواز کرنا۔
—کأسُہُ: جام چھلکنا۔
—بِمَکْنُونِ صَدْرِہِ: دل کی بات ظاہر کرنا۔
أفَاضَ الحُجَّاجُ من عَرَفَاتٍ الی مِنًی: وقوف عرفہ کے اختتام پر حجاج کا منیٰ لوٹنا۔
—القَوْمُ فی الحَدِیثِ: بات چیت کو لمبا کرنا، مفصل گفتگو کرنا، گفتگو میں مشغول رہنا۔
—بالشیئِ: پھینکنا، دھکیلنا۔
—أصْحَابُ المَیْسِرِ القِدَاحَ و افاضوا بها و عَلَیْھَا: جوا کھیلنے والوں کا تیروں کو مخصوص طریقہ سے پھینکنا، بازی لگانا۔
—اللّٰهُ الخَیْرَ: اللہ کا خیر و برکت عام کرنا۔
—الإناءَ: برتن کو بھر کر چھلکانا۔
—المَاءَ علی جَسَدِہِ: بدن پر پانی ڈالنا۔
—دَمْعَهُ: آنسو بہانا۔ أفَاضَتِ العَیْنُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا
—بکَلِمَۃٍ: زبان سے لفظ نکالنا۔
—علیه: کسی پر بازی لے جانا۔
اِسْتَفَاضَ الخَبَرُ: خبر عام ہونا۔
—القَوْمُ فی الحَدِیثِ: گفتگو میں مشغول رہنا، مسلسل یا مفصل گفتگو کرنا۔

اِسْتَفَاضَ الوادی شَجَرًا: وادی کا درختوں سے بھر جانا۔
الافاضۃُ: حجاج کی وقوفِ عرفہ کے بعد روانگی (واپسی)۔ طوافُ الافاضۃ: وہ طواف جو قربانی کے دن حجاج منیٰ سے مکہ جا کر کرتے ہیں اور پھر منیٰ واپس آجاتے ہیں۔
الاستِفاضۃُ: فراوانی، پھیلاؤ، اشاعت
الفائِضُ: سرمایہ پر سرمایہ دار کا مقررہ منافعہ (سود) (۲) کثیر یا زائد شے (۳) فالتو، ضرورت سے زیادہ (۴) جاری۔
الفائِضُ الغِذائیُّ: زائد از ضرورت غذائی ذخیرہ۔
الفَیْضُ: بہت زیادہ۔ کہتے ہیں: اَعْطانا غَیضًا من فَیْضٍ: اس نے بہت زیادہ میں سے تھوڑا دیا۔ رَجُلٌ فَیْضٌ: نفع رساں آدمی۔ فَرَسٌ فَیْضٌ: تیز رفتار گھوڑا (۲) کثرت، فراوانی، ریل، پیل (۳) نفع، فائدہ، خیر و برکت ج: فیوضٌ (۴) فیاضی فراخی۔
غَیْضٌ من فَیْضٍ: بہت میں سے تھوڑا، دریا میں سے ایک قطرہ۔
الفَیَضانُ: طغیانی، سیلاب، طوفان، بہاؤ، پانی کا زور۔
الفَیُوضُ: کشادہ۔ دِرْعٌ فَیُوضٌ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ۔
الفَیَّاضُ: فائضٌ کا مبالغہ۔ نَہْرٌ فَیَّاضٌ: بہت پانی والا دریا۔ رَجُلٌ فَیَّاضٌ: بہت سخی، دریا دل۔
المُفَاضُ: حَدِیْثٌ مُفاضٌ ومُفاضٌ فیہ: شائع اور عام بات۔ دِرْعٌ مُفَاضَۃٌ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ۔

• فَاظَ فُلانٌ ــِ فَیْظًا و فُیُوظًا: مرنا ــــ نَفْسُہٗ و رُوْحُہٗ: جان نکلنا، مرنا
اَفَاظَہُ اللّٰہُ: کسی کو موت دینا۔
الفَائِظ: سود، نفع۔
الفایِظجیُّ: سود خور۔
الفَیْظُ: موت۔ حَانَ فیظُہٗ: اس کے مرنے کا وقت آگیا، اس کی موت آگئی۔

• الفَیْفُ: جنگل، بیابان، وسیع و عریض کھلا میدان (۲) دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ (۳) مختلف جہتوں سے چلنے والی ہواؤں کی زمین ج: اَفْیَافٌ و فُیُوفٌ۔
الفَیْفَاءُ: الفَیْفُ۔ ج: الفَیَافِی۔

• فَاقَ ــِ فَیْقًا: جان جانِ آفریں کے سپرد کرنا۔
اَفْیَقَ الشَّاعِرُ: شاعر کا کمال دکھانا۔

• فَالَ رَأْیُہٗ ــِ فَیْلًا و فُیُوْلًا: رائے کا کمزور اور غلط ہونا، یوں بھی کہا جاتا ہے: فَالَ الرَّأْیُ و فَالَ فی رَأْیِہٖ۔
فَایَلَہٗ مُفَایَلَۃً و فِیَالًا: مٹی میں کوئی چیز چھپا کر دو ڈھیریوں میں تقسیم کر کے بطورِ آزمائش پوچھنا کہ وہ چیز کس ڈھیری میں ہے۔ فَیَال کھیل کھیلنا۔
فَیَّلَ رَأْیَہٗ: کمزور اور غلط قرار دینا۔
تَفَیَّلَ رَأْیُہٗ: رائے کمزور ہونا (۲) ہاتھی کی طرح موٹا ہونا۔
ــــ النَّبَاتُ: نباتات کا اپنی حد تک طویل ہو جانا۔
اِسْتَفْیَلَ الجَمَلُ: اونٹ کا ہاتھی جیسا ہونا۔

الفَائِلُ: سرین کی ہڈی کا گوشت (۲) ران کی ایک رگ۔
الفَائِلَتَانِ: سرین اور رانوں کے درمیان گوشت کے دو لوتھڑے۔
الفَالُ: (دیکھئے: فَأَل)۔
الفِیَالُ: (دیکھئے: فِئَال)۔
• الفِیْلُ: ہاتھی ج: اَفْیَالٌ و فِیَلَۃٌ۔
دَاءُ الفِیلِ: فیل پا، پاؤں سوجنے کی بیماری۔
الفِیْلَۃُ: ہتھنی، ہاتھی کی مادہ۔
آذانُ الفیل: ایک پودا۔
اَصْحَابُ الفِیلِ: ابرہہ حبشی کے لشکری جنہوں نے اسلام سے پہلے مکہ پر حملہ کیا تھا۔ اللہ کے حکم سے یہ لشکر معجزانی طور پر تباہ ہو گیا تھا۔
الفَیَّال: مہاوت، ہاتھی بان ج: فَیَّالَۃٌ
فَیِّلُ الرَّأْیِ: کمزور رائے والا۔
فَیِّلُ اللَّحْمِ: موٹا تازہ آدمی۔
تَفَیْلَقَ: دیکھئے: فَلَقَ۔
• الفَیْلَقُ: دیکھئے: فلق۔
• الفَیْلم: دیکھئے: فلم۔
• فَانَ الرَّجُلُ ــِ فَیْنًا: آنا۔
الفَیْنَۃُ: وقت۔ کہتے ہیں: اَزُوْرُہٗ الفَیْنَۃَ بَعْدَ الفَیْنَۃِ۔ بینَ الفینۃ و الفَیْنَۃ۔ فَیْنَۃً بَعْدَ فَیْنَۃٍ: میں اس سے وقتاً فوقتاً ملوں گا یا ملتا ہوں۔
الفَیْنَانُ: لمبے اور خوبصورت بالوں والا مؤنث: فَیْنَانَۃٌ۔ شَعْرٌ فَیْنَانٌ: لمبے بال۔
• تَفَیْہَقَ: دیکھئے: فَہَقَ۔
الفَیْہَقُ: دیکھئے: فَہَقَ۔

بابُ القاف

• القَافُ: حروفِ تہجی کا اکیسواں حرف۔ اس کا مخرج گلے کے کوّے اور اوپر کے تالو سے ہے۔ بعض عرب ملکوں کی عامی زبان میں اس کا تلفظ مختلف ہو گیا ہے۔ کہیں ہمزہ اور کہیں گاف (فارسی) اور بعض جگہ چے (فارسی) بھی۔

ق ـــــ أ

• قَأَبَ الطَّعَامَ او الشَّرَابَ ـَ قَأْبًا: برتن کا کھانا یا پانی سب چٹ کر جانا۔
قَئِبَ من الشَّرَابِ ـَ قَأَبًا: شراب سے سیراب ہونا، پانی وغیرہ خوب پینا۔
القَؤُوبُ: بہت پینے والا۔
المِقْأَبُ: بہت پینے والا۔
القِئْقِئُ: انڈے کی سفیدی کی جھلّی۔

ق ـــــ ب

• قَبَّ النَّبَاتُ او اللَّحْمُ او نَحْوُهُمَا ـِ قَبًّا: خشک ہو جانا۔
ـــ الجُرْحُ: زخم خشک ہونا، مندمل ہونا
ـــ الظَّهْرُ: کمر کی چوٹ کے اثرات ختم ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ: گنبد بنانا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا جھگڑے میں شور و غل کرنا، ہنگامہ کرنا۔
ـــ ذُو النَّابِ: دانت والے کے دانتوں کی آواز سنائی دینا۔
ـــ نَابُهُ: دانت کی آواز آنا۔
ـــ جوفُ الفَرَسِ: گھوڑے کے پیٹ کی آواز آنا، گھوڑے کا پیٹ بولنا۔
قَبَّ القُبَّةَ ـُ قَبًّا: گنبد بنانا۔
ـــ الشيءَ: کوئی چیز کاٹنا (۲) کسی چیز کے کنارے سمیٹ کر گنبد کی طرح بنانا۔
ـــ بَطْنَهُ: پیٹ کو دبا کر گول کر دینا
قَبَّ ـَ قَبَبًا: کمر کا پتلا اور پیٹ کا کم گوشت ہونا، نازک کمر والا ہونا۔
هو أَقَبُّ وهي قَبَّاءُ ج: قُبٌّ
قَبَّ کے بجائے کبھی قَبِبَ بھی کہا جاتا ہے۔
أَقَبَّ السَّفَرُ الفَرَسَ: سفر کا گھوڑے کو دبلا کر دینا۔
قَبَّبَ: مبالغہ در معانی قَبَّ۔
ـــ البَيْتَ: گھر پر گنبد بنانا۔
ـــ الشيءَ: قُبّہ دار بنانا، قُبّہ نما بنانا، گنبد کی شکل کا بنانا۔
تَقَبَّبَ القُبَّةَ: گنبد میں داخل ہونا (۲) گنبد والا یا گنبد نما ہو جانا۔
القَابَّةُ: بارش کی بوند (۲) بادل کی گرج
القُبَابُ: تیز تلوار (۲) موٹی اور بڑی ناک
القَبُّ: لوگوں کا سردار، سربرآوردہ (۲) سانڈ اونٹ (۳) قوی الباہ آدمی (۴) چرخی کا سوراخ (۵) قمیص کے گریبان کے نیچے کا کپڑا (۶) بڑی اور سخت لگام (۷) ترازو کی ڈنڈی ج: أَقْبُبٌ۔
القِبُّ: کولہوں کے درمیان کمر کی ابھری ہوئی ہڈی۔
القَبَّةُ: کرتے وغیرہ کا گریبان، کالر۔
القُبَّةُ: گنبد (۲) چھوٹا خیمہ یا شامیانہ جو اوپر سے گول ہو ج: قِبَابٌ و قُبَبٌ۔
القُبَّةُ الزَّرْقَاءُ: نیلگوں گنبد، آسمان۔
القِبَّةُ: بکری کی مینگنی کی تھیلی ج: قِبَابٌ
القُبِّيّ: پیٹ پتلا کرنے کے لئے مسلسل روزے رکھنے والا۔
القِبَةُ: (من الشَّاة) القِبَّةُ ج: قِبَابٌ
القَبِيبُ: سوکھی ہوئی گھاس، پودا (۲) گھوڑے کے پیٹ کی آواز (۲) سانڈ کے دانت پیسنے کی آواز (۳) ایک طرح کا پنیر
المُقَبَّبُ: گنبد دار یا گنبد نما۔ حَافِرٌ مُقَبَّبٌ: کھو کھلا کھر۔
المُقَبَّبَةُ: سُرَّةٌ مُقَبَّبَةٌ: پتلی ناف۔
المَقْبُوبَةُ: گنبد نما یا گنبد دار۔
• القَبَجُ: چکور کے مشابہ ایک پرندہ۔ واحد قَبَجَةٌ۔
• قَبَحَ اللّٰهُ فُلَانًا ـَ قَبْحًا و قُبُوحًا: اللہ کا کسی کو ہر اچھائی اور بھلائی سے دور رکھنا۔ هو مَقْبُوحٌ: قرآن پاک میں ہے: "وَيَوْمَ القِيَامَةِ هُمْ مِّنَ المَقْبُوحِينَ"
ـــ لَهُ وَجْهَهُ: کسی کو قبحه الله (خدا برا بنائے) کہہ کر بد دعا کرنا۔
ـــ الشَّيءَ قَبْحًا: کسی شے کو اس کے اندر کی چیز نکالنے کے لئے توڑنا۔ جیسے: قَبَحَ البَثْرَةَ: مواد نکالنے کے لئے پھنسی کو پھوڑنا۔ قَبَحَ البَيْضَةَ: زردی وغیرہ نکالنے کے لئے انڈے کو توڑنا۔
قَبُحَ الشيءُ ـُ قُبْحًا و قَبَاحَةً: (ضد: حَسُنَ) خراب ہونا، بدنما ہونا، برا ہونا، بدصورت ہونا۔

اَقْبَحَ فُلَانٌ : براکام کرنا، بری بات کہنا
قَابَحَهُ : کسی کے ساتھ گالم گلوچ کرنا، بد کلامی کرنا۔
قَبَّحَهُ : برا بنانا، بدصورت کرنا (۲) بھلائی سے دور کرنا۔
— وَجْهَهُ : کسی کو برا کہنا۔
— لَهُ وَجْهَهُ : کسی کے کام کو ناپسند کرنا، برا ٹھیرانا۔
— عليه فِعْلَهُ : کسی کے کام کی قباحت ظاہر کرنا، مذمت کرنا۔
— البَثْرَةَ : پھنسی کو پکنے سے پہلے پھوڑنا۔
اِسْتَقْبَحَهُ : برا سمجھنا۔
القَبَاحُ : کہنی سے ملا ہوا بازو کی ہڈی کا کنارہ (۲) ران اور پنڈلی کے ملنے کی جگہ۔
القُبْحُ : حُسْن کی ضد۔ بدصورتی، بدنمائی برائی، خرابی (قول وفعل اور شکل وصورت سب کے لئے) (۲) ذوق سلیم پر گراں بار ج: مَقَابِحُ (خلافِ قیاس)۔
قُبْحًا لَهُ : (بطور بددعا) تف ہے اس پر، اس کا برا ہو۔
القَبَاحَةُ : برائی، خرابی، بدصورتی۔
القَبِيحُ : حَسَن کی ضد۔ ذوق سلیم پر بھاری چیز، برا، خراب، بدنما، بدصورت، عیب دار (۲) بدزبان (۳) شرعًا ناپسندیدہ (۴) عرفًا ناپسندیدہ ج: قِبَاحٌ و قَبَاحَى و قَبْحَى۔
القَبِيحَةُ : برائی، عیب، خرابی، باعثِ شرم بات یا کلام، کمینگی ج: قَبَائِحُ و قِبَاحٌ۔
المَقَابِحُ : برائیاں افعال واقوال کی خلاف قیاس قُبْح کی جمع۔
• قَبَرَ المَيِّتَ ـُ قَبْرًا : مردہ کو قبر میں رکھنا، دفن کرنا۔
اَقْبَرَ فُلَانًا : کسی کے لئے قبر بنانا۔
قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ اَمَاتَهُ فَاَقْبَرَهُ"۔
اَقْبَرَ القَوْمَ : مقتول کو دفن کرنے کیلئے اس کی قوم کے حوالہ کرنا۔
القُبَّارُ : شکاری کا رات کا چراغ (۲) جال میں پھنسے ہوئے شکار کو کھینچنے کے لئے اکٹھا ہونے والا مجمع۔
القُبَّرُ : چنڈول (پرندہ) واحد: قُبَّرَةٌ
القَبْرُ : مردے کو دفن کرنے کی جگہ، قبر ج: قُبُورٌ و اَقْبُرٌ۔
القَبْرُ : سفید لمبا انگور جس کا منقی عمدہ ہوتا ہے (۲) چنڈول پرندہ۔
القَبُورُ : جلد جلد بار آور ہونے والا درخت خرما (۲) نشیبی جگہ۔
القَبْرِيَّةُ : قبر کا کتبہ۔
المَقْبَرَةُ : قبرستان (۲) قبر ج: مَقَابِرُ
المَقْبَرِيُّ : نگرانِ قبرستان۔
• قَبَسَ النَّارَ ـِ قَبْسًا : آگ جلانا (۲) آگ تلاش کرنا۔
— النَّارَ او الكَهْرَبَاءَ : آگ یا بجلی کا شعلہ لینا، شعلہ نکالنا۔
— العِلْمَ : علم حاصل کرنا۔
— الرَّجُلَ عِلْمًا او نُورًا : کسی کو علم یا روشنی کا فائدہ پہنچانا۔ هو قَابِسٌ ج: اَقْبَاسٌ
اَقْبَسَهُ : کسی کو آگ یا بجلی کا شعلہ دینا (۲) علمی فائدہ پہنچانا۔
اِقْتَبَسَ نَارًا : آگ لینا، شعلہ لینا۔
— فُلَانًا : کسی سے آگ مانگنا۔ اِقْتَبَس منه بھی کہا جاتا ہے۔
— منه عِلْمًا : کسی سے علم حاصل کرنا، علمی استفادہ کرنا۔ کہتے ہیں: جِئْتُ لِاَقْتَبِسَ من اَنْوَارِكَ : میں آپ کے انوارِ علمی سے استفادہ کرنے آیا ہوں۔ قرآن پاک میں ہے:
"انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ"۔
الاِقْتِبَاسُ : نقل کردہ یا اخذ کردہ عبارت و مضمون، تراشہ ج: اقتباسات۔
القَابِسُ : پلگ (جس کے ذریعہ بجلی کا کرنٹ منتقل کیا جاتا ہے)۔
القَابُوسُ : خوبصورت وخوب رو مرد۔
القَبَسُ : آگ (۲) آگ کا شعلہ، انگارہ قرآن پاک میں ہے: "لَعَلِّی اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ"۔ حُمَّى قَبَسٍ : تعدی کی بنا پر آنے والا بخار، مقابل حُمَّى عَرَضٍ : جو بلا تعدی کسی کو لاحق ہو۔
القَبَسَةُ : شعلہ، انگارہ جو آگ میں سے لیا جائے۔ مقولہ ہے: مَا زُرْتُكَ الا كَقَبَسَةِ العَجْلَانِ : میں نے تم سے سرسری ملاقات کی ہے۔
القَوَابِسُ : علم اور بھلائی سکھانے والے لوگ۔
المِقْبَاسُ : وہ لکڑی جس سے آگ جلائی جائے (۲) جلد حاملہ ہونے والی مادہ۔
المَقْبِسُ : پلگ ہولڈر جس میں پلگ کے ذریعہ بجلی کا کرنٹ پہنچایا جاتا ہے (۲) لکڑی کی جلتی ہوئی جگہ ج: مَقَابِس
المِقْبَسُ : جس سے آگ جلائی جائے، آگ اٹھانے کا آلہ، چمٹا وغیرہ۔
المُقْتَبَسُ : انگارہ (۲) کتاب وغیرہ کا اقتباس ج: مُقْتَبَسَاتٌ۔
• قَبَصَ ـِ قَبْصًا : تیز دوڑنا۔
— الغُلَامُ : لڑکے کا جوان ہونا۔
— الشَّيْءَ : انگلیوں کے کناروں سے کوئی چیز لینا، کناروں سے پکڑ لینا، چٹکی سے لینا۔
— الرَّجُلَ وغَيْرَهُ : کسی کو کوئی فعل پورا کرنے سے قبل روک دینا، رکاوٹ کا سبب بننا۔

قَبَصَ الشَّارِبَ : پینے والے کو سیرابی سے پہلے روک دینا، سیراب نہ ہونے دینا

قَبِصَ ـَ قَبَصًا : چست اور پھرتیلا ہونا (۲) دردِ جگر میں مبتلا ہونا۔ ھو قَبِصٌ

ـــ الرَّجُلُ : بڑے سر والا ہونا۔ ھو اَقْبَصُ و ھی قَبْصَاءُ۔ اَقْبَصُ الرَّأْسِ : بڑے سر والا۔ ھَامَةٌ قَبْصَاءُ : بڑی کھوپڑی ج : قُبْصٌ۔

قَبَصَ الشَّیْءَ : انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا، لینا۔

اِقْتَبَصَ مِن اَثَرِہ قَبْصَةً : کسی کے نشانِ پاکی چٹکی بھر یا مٹھی بھر مٹی لینا۔

اِنْقَبَصَ : سکڑنا، منقبض ہونا۔

تَقَبَّصَ الجَرَادُ علی الشَّجَرِ : ٹڈیوں کا درخت پر جمع ہونا۔

ـــ الحَبْلُ : رسّی کا نہ پھیلنا۔

القَابِصَةُ : جماعت، گروہ ج : قَوَابِص

القَبَصُ : دردِ جگر۔

القِبْصُ : لوگوں کی بڑی تعداد۔ مقولہ ہے۔ ھم فی قِبْصِ الحَصَی : وہ لاتعداد ہیں (۲) ریت کا بڑا ڈھیر (۳) چیونٹیوں کا بڑا اور بھاری گروہ (۴) اصل۔ کَرِیمُ القِبْصِ : شریف النسل۔

القَبِصُ : سکڑا ہوا۔ حَبْلٌ قَبِصٌ : سکڑی ہوئی رسّی۔

القَبَصُ : دردِ جگر (۲) سر کا بڑا پن۔

القَبْصَةُ : چٹکی بھر چیز، مٹھی بھر چیز (۲) بڑی ٹڈی۔

القَبِیْصُ : مٹی کا ڈھیر (۲) تیز رفتار گھوڑا جس کا صرف کھر کا کنارہ زمین سے ٹکراتا ہو۔

المِقْبَصُ : گھوڑوں کو لائن میں کرنے کے لئے گھڑ دوڑ کے میدان میں باندھی جانے والی رسّی ج : مَقَابِص۔

• قَبَضَ الشَّیْءَ و علیه ـِ قَبْضًا : ہاتھ سے پکڑنا، ہاتھ میں لینا (۲) قبضہ میں لینا۔ جیسے : قَبَضَ الدَّارَ او الاَرْضَ۔

قَبَضَ اللِّصَّ و علیه : چور کو پکڑنا، گرفتار کرنا۔

ـــ علیه الرِّزْقَ : کسی کی روزی میں تنگی کر دینا۔

ـــ المَالَ : مال وصول کرنا، مال پر قبضہ کرنا۔

ـــ علی الشَّیْءِ : دبوچنا۔

ـــ یَدَہ عن الشَّیْءِ : دست کش ہونا، ہاتھ ہٹا لینا، ہاتھ میں نہ لینا

ـــ یَدَہُ عن النَّفَقَةِ : خرچ نہ دینا، خرچ سے ہاتھ کھینچ لینا۔

ـــ یَدَہ عن المَعْرُوفِ : بھلائی سے رکنا۔ قرآن پاک میں ہے : " وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ یَقْبِضُوْنَ اَیْدِیَھُمْ " وہ دوسروں کو بھلائی سے روکتے ہیں اور خود بھی رکتے ہیں

ـــ الشَّیْءَ : لطے کرنا، لپیٹنا۔

ـــ الظِّلَّ : سایہ مٹانا، ہٹانا۔ قرآن پاک میں ہے : " ثُمَّ قَبَضْنَاہُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَسِیْرًا "

ـــ الطَّائِرُ جَنَاحَیْه : اڑنے کیلئے بازو سمیٹنا (پر تولنا) قرآن پاک میں ہے : " اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَھُمْ صَافَّاتٍ وَیَقْبِضْنَ "

ـــ علی الصَّحِیْفَةِ : اخبار ضبط کرنا۔

ـــ علی نَاصِیَةِ الاَحْوَالِ : صورتِ حال پر قابو پانا۔

ـــ البَطْنَ : پیٹ کے لئے قابض ہونا۔

ـــ قِیْمَةَ الشِّیْكِ : چیک کیش کرانا، چیک کی رقم وصول کرنا۔

قُبِضَ فُلَانٌ : روح قبض ہونا، مرنا یا مرنے کے قریب ہونا۔ ھو مَقْبُوْضٌ : (مردہ یا جاں بلب)۔

اَقْبَضَ السَّیْفَ و نَحْوَہُ : تلوار وغیرہ میں دستہ لگانا۔

ـــ فُلَانًا المَتَاعَ : کسی کو سامان پر قابض کرنا۔

قَابَضَہُ : ہر ایک کا دوسرے سے اپنا حق وصول کرنا۔

قَبَّضَ الشَّیْءَ : اکٹھا کرنا، سمیٹنا (۲) اپنے قبضہ میں لینا۔

قَبَّضَ وَجْھَہُ : چہرہ پر شکن ڈالنا (۲) بھوں سکوڑنا۔

ـــ فُلَانًا المَالَ : کسی کو مال پر قبضہ دلانا (۲) مال کسی کے سپرد کرنا۔

اِقْتَبَضَ الشَّیْءَ : قبضہ میں لینا، لینا، پکڑنا۔

ـــ المَتَاعَ لِنَفْسِه : اپنے لئے سامان لینا

ـــ منه المَالَ : کسی سے مال وصول کرنا

اِنْقَبَضَ الشَّیْءُ : اکٹھا ہونا، سمٹنا، سکڑنا

ـــ البَطْنُ : قبض ہو جانا۔

ـــ صَدْرُہُ : دل تنگ ہونا۔

ـــ المَالُ : وصول شدہ ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ علی نَفْسِه : کسی کی زندگی اجیرن ہونا، تنگ ہو کر گوشہ نشین ہونا۔

ـــ عن الشَّیْءِ : ناک بھوں چڑھانا، نفرت کرنا، کسی چیز سے گھٹن ہونا۔

ـــ عن القَوْمِ : لوگوں سے الگ تھلگ ہونا۔

ـــ فی حَاجَتِه : اپنے کام کے لئے دوڑ دھوپ کرنا۔

تَقَابَضَ المُتَبَایِعَانِ : بائع کا قیمت کو اور خریدار کا سامان کو وصول کر لینا۔

تَقَبَّضَ الشَّیْءُ : سکڑنا، سلوٹیں پڑ کر اکٹھا ہو جانا۔

ـــ الاَسَدُ : جست لگانے کے لئے شیر کا سمٹ کر تیار ہونا۔

ـــ الجِلْدُ : کھال کا سکڑنا اور کھردرا ہونا۔

تَقَبَّضَ علی الامرِ: کسی کام میں تن دہی کے ساتھ لگ جانا۔
___ عنه: کسی چیز سے منقبض اور متنفر ہونا
الانقباض: گھٹن۔ ضد: انبساط۔
القَابِضُ: اللہ تعالیٰ کے اسمار حسنیٰ میں سے ایک نام۔ هو القابضُ الباسطُ (۲) قبض کرنے والی دوا یا غذا (۳) وصول کنندہ، گیرندہ۔
القَبْضُ: قبضہ ملکیت۔ صارَ الشیٔ فی قبضه: چیز اس کی ملکیت میں آگئی (۲) پکڑ، گرفتاری۔ اَلْقَی علیه القَبْضَ: اسے گرفتار کر لیا (۳) وصولیابی۔
القَبَّاضُ: بہت قابض (۲) سخت گرفت کرنے والا۔
القَبْضَةُ: مٹھی بھر چیز۔ کہتے ہیں: اَعْطاهُ قَبْضَةً من تَمَر او سَوِیق۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّن اَثَرِ الرَّسُوْلِ" (۲) تلوار کا دستہ (۳) مقبوضہ۔ صارَ الشیٔ قَبْضَتَهٗ وفی قبضتِه: وہ چیز اس کے قبضہ میں آگئی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ القِیَامَةِ"۔
القُبْضَةُ: مٹھی، مٹھی بھر چیز (۲) مقبوضہ شئی۔
القُبَضَةُ: مضبوطی کے ساتھ تھامنے والا۔
رَجُلٌ قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: جلد اپنانے اور جلد چھوڑنے والا آدمی (۲) اونٹوں کو قابو میں کرکے حسب منشا چرانے والا چرواہا (۳) بکریوں کو قریب قریب کرکے چرانے والا چرواہا۔ رَاعٍ قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: مویشیوں کا بہتر منتظم چرواہا جو ان کو سمیٹ کر یکجا رکھتا ہے اور چراگاہ ملنے پر ان کو وہاں پھیلا دیتا ہے (اکٹھا کرنے اور پھیلانے پر

قابو یافتہ)۔
القَبِیْضُ: تیز رفتار (جلد قدم اٹھانے والا) چوپایہ (۲) اپنے فن میں لگا رہنے والا، ہنرمند ماہر کاریگر۔ (۳) سکڑا ہوا، سمٹا ہوا۔
المَقْبَضُ: وصولیابی کی جگہ (۲) دستہ جسے پکڑ کر کوئی چیز اٹھائی جائے) ج: مَقَابِضُ۔
المِقْبَضُ والمِقْبَضَةُ: تلوار یا چھری وغیرہ کا دستہ ج: مَقَابِضُ۔
المُنْقَبِضُ: تنگ دل، گھٹا ہوا، جو بے تکلف نہ ہوتا ہو یا منشرح نہ ہوتا ہو۔ ضد: مُنبسط (۲) یکسو اور خاموش طبیعت آدمی جو ہلکے پھلکے کاموں کا عادی اور زیادہ نقل و حرکت سے گریزاں رہتا ہو۔
المَقْبُوْضُ: وصول شدہ، ملکیت یا قبضہ میں ہونے والا۔
المَقْبُوْضُ علیه: گرفتار
المَقْبُوْضَاتُ النَّقْدِیَّةُ: نقد وصولیابیاں۔
• قَبَطَ الشیْٔ ـِ قَبْطًا: ہاتھ سے اکٹھا کرنا۔
___ الشیْٔ بِغَیْرِه: ملانا، مخلوط کرنا۔
القِبْطُ: (یونانی لفظ) قدیم مصری باشندے آج کل مصر کے عیسائیوں کو کہا جاتا ہے ج: اَقْبَاطٌ۔
القِبْطِیُّ: قبط کا ایک فرد۔
القُبْطِیَّةُ: (خلاف قیاس قبط کی طرف منسوب) مصر کی بنی ہوئی عمدہ باپلین ج: قَبَاطِیُّ وقُبَاطِیُّ۔
القُبَّاطُ والقُبَّیْطُ والقُبَّیْطَاءُ: ایک قسم کی مصری مٹھائی، تلوں کی مصری ریوڑی۔
القُبْطَانُ: (معرب) کپتان۔

• قَبَعَ القُنْفُذُ ـَ قُبُوْعًا: سیہی کا اپنی کھال میں اپنا سر چھپانا۔
___ الرَّجُلُ: آدمی کا اپنے کپڑے میں سر ڈالنا
___ النَّجْمُ: ستارہ کا چمک کر غائب ہو جانا
___ الرَّاکِعُ: رکوع کرنے والے کا رکوع میں بہت جھکنا۔
___ فُلانٌ: تکان سے سانس چڑھنا۔
___ فی الشیْٔ: کسی چیز میں داخل ہونا۔
قَبَّعَ فی الارضِ: زمین میں جانا، سفر کرنا۔
___ عن اَصْحَابِه: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔
___ الجُوَالِقَ: گون یا بورے کے کنارہ کو اندر یا باہر کی طرف موڑنا (اس کے اندر کی چیز آسانی سے نکالنے کیلئے)
___ فی مکانِه: اپنی جگہ جمنا، دھرنا دینا۔
اِقْتَبَعَ السِّقَاءَ: مشکیزہ کے منہ میں سر داخل کرکے پینا۔
قَبَّعَ الشیْٔ: اکھاڑنا۔
اِنْقَبَعَ فُلانٌ: اپنے کرتے میں سر داخل کرنا۔
___ الطَّائِرُ فی وَکْرِه: پرندہ کا گھونسلے میں جانا۔
القَابِعَةُ: دوڑ کے وہ گھوڑے جو آگے نکل جانے والے کے پیچھے ہوں ج: قَوَابِعُ۔ پیچھے رہ جانے والے گھوڑے۔
القُبَاعُ: سیہی (۲) بڑا پیمانہ۔
القُبَّاعُ: بہت خوف زدہ، بزدل (سور)۔
القُبَّعَةُ: بچوں کی ایک ٹوپی (۲) ہیٹ (انگریزی ٹوپی)
القِبِّیْعَةُ القِنْبِیْعَةُ: خنزیر کی ناک کا بانسہ۔
القُبْعُ: بگل (۲) پیالی۔
القُبْعَةُ: پھول کی کٹوری۔
القَبُّوْعَةُ: ایک اونی ٹوپی۔
القُبَعُ: سیہی (جنگلی چوہا)۔

القُبَعَةُ: اِمْرَأَةٌ قُبَعَةٌ طُلَعَةٌ: کبھی چھپنے اور کبھی ظاہر ہونے والی عورت۔

القَبِيعَةُ: تلوار وغیرہ کے قبضہ کے کنارہ پر چڑھا ہوا لوہا یا چاندی۔

القَوْبَعُ: تلوار کے دستہ کے کنارہ کا لوہا یا چاندی (۲) ایک پرندہ جس کے پیر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور چونچ پھٹی ہوئی ہوتی ہے۔

• قَبْقَبَ الفَحْلُ او الأَسَدُ ونَحْوُهُمَا قَبْقَبَةً و قَبْقَابًا: نر اونٹ یا شیر وغیرہ کا غرانا، بلبلانا (گلے میں آواز گھمانا) (۲) دانت پیسنے کی آواز نکالنا۔

ــــ الرَّجُلُ: الٹی سیدھی باتیں کرنا، بکواس کرنا۔ هو قَبْقَابٌ۔

تَقَبْقَبَ الفَحْلُ او الأَسَدُ ونَحْوُهما: قَبْقَبَ۔

القُبَاقِبُ: بے سوچے بہت بولنے والا جھکی آدمی جو غلط صحیح کی بھی پرواہ نہ کرے۔

القَبْقَابُ: کھڑاؤں ج: قَبَاقِيبُ۔

قَبْقَابُ الزَّحْلَقَةِ: پھسلنے کی کھڑاؤں

قَبْقَابُ الفَرْمَلَةِ: بریک لگانے کا پیڈل۔

• قَبَلَ ـُ قَبْلًا: آنا۔ قَبَلَ اللَّيْلُ او الشَّهْرُ او العَامُ: رات یا مہینہ یا سال کا آنا۔

ــــ الرِّيحُ: ہوا چلنا۔

ــــ عَلَى العَمَلِ: کام میں جلدی کرنا۔

ــــ المَكَانَ: جگہ کے سامنے ہونا۔ کہتے ہیں: قَبَلْتُ الجَبَلَ مَرَّةً و دَبَرْتُهُ مَرَّةً: کبھی میں پہاڑ کے سامنے ہوتا تھا یا پہاڑ میرے سامنے ہوتا تھا اور کبھی میری پیٹھ اس کی طرف ہوتی تھی۔

قَبَلَتِ الماشِيَةُ الوَادِيَ: مویشی نے وادی کا رخ کیا۔

ــــ النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔

ــــ الثَّوْبَ: پیوند لگانا۔

قَبِلَ بِفُلَانٍ ـَ قَبَالَةً: کسی کی کفالت کرنا، کسی کا ضامن ہونا۔

ــــ القَابِلَةُ الوَلَدَ: دایہ کا بچہ جننا (یعنی بوقت پیدائش بچے کو ذمہ داری کے ساتھ لینا)۔

ــــ الشَّيْءَ قَبُولًا: خوش دلی سے لینا، قبول کرنا۔ جیسے: قَبِلَ الهَدِيَّةَ ونَحْوَها۔ و قَبِلَ اللّٰهُ دُعَاءَ فُلَانٍ: اللہ نے فلاں کی دعا قبول کی۔

ــــ العَمَلَ: کام کو پسند کرنا، تسلیم کرنا، کام پر لگنا۔

ــــ الخَبَرَ: خبر کی تصدیق کرنا۔

ــــ فُلَانٌ قَبَلًا: بھینگی نظر والا ہونا۔ هو اَقْبَلُ۔ قَبِلَتْ عينه: آنکھ کا بھینگا ہونا۔

ــــ الدَّوْلَةَ عُضْوًا: ملک کو ممبر مان لینا۔

ــــ المُرَافَعَةَ: اپیل منظور کرنا۔

لَا يَقْبَلُ التَّخْفِيضَ: ناقابلِ تخفیف۔

قَبُلَ الرَّجُلُ ـُ قَبَلًا: کفیل ہونا، ضامن ہونا۔

اَقْبَلَ: آنا۔ اَقْبَلَ الرَّكْبُ: قافلہ آگیا۔ اَقْبَلَ العَامُ: سال آگیا۔

ــــ بِالشَّيْءِ: دل کھول کر دینا۔

ــــ الاَرْضُ بِالنَّبَاتِ: زمین کا سرسبز ہونا۔

ــــ بِفُلَانٍ و اَدْبَرَ بِه: آزمانے کے لئے کبھی آگے لانا کبھی پیچھے کرنا (گھمانا)۔

ــــ عَلَى العَمَلِ و نَحْوِه: کسی کام پر لگ جانا، متوجہ ہوجانا۔ اَقْبَلَتِ الدُّنْيَا عَلَيْه: دنیا اسے پورے طور پر مل گئی۔

ــــ عَيْنَ فُلَانٍ: بھینگے جیسا کردینا۔

اَقْبَلَ فُلَانًا الشَّيْءَ: کوئی چیز کسی کے سامنے کرنا۔

ــــ الماشِيَةَ الوادِيَ: مویشیوں کو وادی کی طرف کرنا (وادی کے سامنے لانا)۔ اَقْبَلْنَا الرِّمَاحَ نَحْوَ القَوْمِ: ہم نے نیزے قوم کی طرف کردیئے۔

ــــ فُلَانًا الطَّرِيقَ: کسی کو راستہ دکھانا۔

ــــ المَحْصُولُ: پیداوار زیادہ ہونا۔

ــــ اليه: کسی کے سامنے آنا۔

قَابَلَهُ: کسی کے آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا، ملاقات کرنا۔

ــــ الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ: ایک شئے کو دوسری سے ملانا، مقابلہ کرنا۔

ــــ الكِتَابَ بِالكِتَابِ: کتاب کا کتاب سے ملان کرنا۔

ــــ الفِعْلَ بِمِثْلِه: بالمثل عمل کرنا۔

ــــ الشَّرَّ بِالشَّرِّ: بدی کا جواب بدی سے دینا۔

ــــ الاِحْتِيَاجَاتِ: ضروریات سامنے آنا ضروریات سے نمٹنا۔

ــــ الاِقْتِرَاحَ بِالرَّفْضِ: تجویز مسترد کرنا۔

ــــ الخَطَرَ: خطرہ کا سامنا کرنا۔

ــــ الشَّغَبَ بِحَزْمٍ و شِدَّةٍ: غنڈہ گردی کے ساتھ سختی اور حکمت سے نمٹنا۔

ــــ فُلَانًا بِحَفَاوَةٍ بَالِغَةٍ: کسی کا پرجوش استقبال کرنا، کسی سے بڑے تپاک سے ملنا۔

ــــ العَمَلَ بِالعَرْقَلَةِ: کام میں رکاوٹ ڈالنا۔

قَبَّلَهُ: چومنا، بوسہ دینا۔

ــــ العَامِلَ العَمَلَ: کارکن کو معاہدہ کے تحت کام پر لگانا۔

اِقْتَبَلَ الرَّجُلُ: بے وقوفی کے بعد عقلمند ہونا۔

اِقْتَبَلَ اَمْرَہٗ : اپنا کام ازسرِنو کرنا۔
—— الخُطْبَۃَ : برجستہ تقریر کرنا۔
تَقَابَلاً : باہم رو دررو ملنا، ایک دوسرے کے سامنے یا بالمقابل ہونا۔
تَقَبَّلَ بِہٖ : کسی کا تکفل کرنا۔
—— الشَّیْءَ : قبول کرنا، خوش دلی سے لینا
—— اللّٰہُ الْاَعْمَالَ : اللہ کا اعمال کو قبول کرنا اور ان پر ثواب دینا۔ قرآنِ پاک میں ہے: "اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْہُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا"۔
—— اللّٰہُ الدُّعَاءَ : اللہ کا دعا کو قبول کرنا اور مطلوبہ شئے عطا کرنا۔
—— اللّٰہُ فُلَانًا : کسی سے خوش ہونا اور کسی کا متکفل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَقَبَّلَہَا رَبُّہَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ"۔
اِسْتَقْبَلَہٗ : کسی کے سامنے ہونا (۲) کسی کا استقبال کرنا، خوش آمدید کہنا۔
—— الْاَمْرَ : کسی کام کو ازسرِنو کرنا۔
—— الحَالَاتِ : حالات کو انگیز کرنا۔
الاِسْتِقْبَالُ : خوش آمدید، آمنا سامنا (۲) زمانۂ آئندہ۔
جِہَازُ الْاِسْتِقْبَالِ : ریسیور، ریڈیو، وہ مشین جس کے ذریعہ ریڈیائی لہروں سے منتقل ہونے والے پیغامات اور خبریں وغیرہ حاصل کی جائیں۔
حُجْرَۃُ الْاِسْتِقْبَالِ : کمرۂ ملاقات، ریسپشن روم۔
حُرُوْفُ الْاِسْتِقْبَالِ : وہ حروف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے زمانۂ آئندہ کے لئے خاص کر دیتے ہیں حالت اثبات میں سین اور سوف اور حالتِ نفی میں لَنْ ہے۔
یَوْمُ الْاِسْتِقْبَالِ : یومِ ملاقات (جو کسی خاندان کی طرف سے متعین کیا ہوا ہو۔

حَفْلَۃُ الْاِسْتِقْبَالِ : خیر مقدمی جلسہ یا تقریب جو کسی بڑے آدمی کی آمد پر اس کے اعزاز میں منعقد کیا جائے۔
الاِقْبَالُ : آمد، توجہ۔
الاِقْبَالُ عَلٰی شَیْءٍ : کسی چیز کی مقبولیت مانگ، دلچسپی۔
اِقْبَالًا وَ اِدْبَارًا : آتے جاتے۔
التَّقْبِیْلُ : بوس وکنار۔
القَابِلُ : منظور کنندہ، قبول کنندہ (۲) آئندہ (۳) تصدیق کنندہ (۴) کسی چیز کے لائق۔
القَابِلَۃُ : دایہ جو زچہ کو بوقت پیدائش مخصوص مدد پہنچاتی ہے ج: قَوَابِل۔
قَوَابِلُ الْاَمْرِ : کام کے ابتدائی حالات وواقعات۔ اَخَذْتُ الْاَمْرَ بِقَوَابِلِہٖ : میں نے معاملہ کو ابتدائی حالات ہی میں اپنے ہاتھ میں لیا، اسے میں نے مکمل طور پر سنبھالا۔
القَابِلِیَّۃُ : قبول کرنے کی صلاحیت، اثر پذیری، استعداد (یہ مصدر صناعی ہے)۔
القَابُوْلُ : دو مکانوں یا دو دیواروں کے درمیان چھپا ہوا راستہ، ج: قَوَابِیْل۔
القِبَالُ : پیروں کے پنجوں کے قریب اور ایڑیوں کے دور ہونے کی حالت (۲) چپل کا تسمہ۔ رَجُلٌ مُنْقَطِعُ القِبَالِ : بری رائے رکھنے والا۔
مَا ہُوَ لَہُمْ فِیْ قِبَالٍ وَلَا دِبَارٍ : وہ لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے، اسے کسی شمار میں نہیں لاتے۔
القُبَالُ : ہر شئے کا اول اور سامنے آنے والا حصہ۔ قُبَالَۃُ الدَّابَّۃِ : چوپائے کی پیشانی۔

القَبَالَۃُ : اقرار نامہ، ضمانت، کفالت، ذمہ داری نَحْنُ فِیْ قَبَالَۃِ فُلَانٍ : ہم فلاں کے زیرِ ضمانت یا زیرِ معاہدہ ہیں، (ریاسۃ کے مقابلہ میں قبالۃ عارضی اور کم درجہ ہے)۔
القِبَالَۃُ : کفالت وضمانت (۲) دایہ گری (۳) ذمہ داری، ذمہ لیا ہوا کام۔
القُبَالَۃُ : راستہ کا سامنے والا حصہ۔
قُبَالَۃَ فُلَانٍ : کسی کے سامنے، بالمقابل۔
قَبْلُ : ظرف زمان گذشتہ یا ظرف مکان گذشتہ (ضد: بَعْدُ) یہ لفظ مبہم ہے اضافت کے بغیر مفہوم واضح نہیں ہوتا اضافت لفظاً ہو جیسے: جَاءَ فُلَانٌ قَبْلَ فُلَانٍ ۔ دَارِیْ قَبْلَ دَارِہٖ یا اضافت تقدیراً ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "لِلّٰہِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ"۔ اضافت کے وقت منصوب اور بلا اضافت مبنی علی الضم ہوتا ہے۔
قَبْلَ الْمِیْعَادِ : قبل از وقت۔
قَبْلًا وَمِنْ قَبْلُ : قبل ازیں، پیش تر، پہلے، سابق میں۔ مِنْ ذِیْ قَبْلٍ : پہلے سے۔
القُبُلُ : قصد۔ اِذًا اَقْبَلَ قُبُلَکَ : (اگر ایسا ہے تو) میں تمہاری طرف متوجہ ہوں گا۔
القُبُلُ : ہر چیز کا اگلا حصہ، حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق قرآن پاک میں ہے: "اِنْ کَانَ قَمِیْصُہٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ"، اگر ان کا کرتا آگے کی طرف سے پھٹا ہوا ہے تو اس عورت نے سچ کہا (۲) پہاڑ کا دامن (۳) وقت کا ابتدائی حصہ جیسے کَانَ ذٰلِکَ فِیْ قُبُلِ الصَّیْفِ : یہ بات موسم گرما کے شروع ہی میں

ہوئی بکری (۴) عورت اور مرد کی شرمگاہ کا سامنے والا حصہ۔ رَأَیْتُہٗ قُبُلاً: میں نے اسے صاف دیکھا، کھلا ہوا دیکھا

القِبَلُ: طاقت، دسترس۔ مَالِی بِہٖ قِبَلٌ: مجھ میں اس کی طاقت نہیں۔ قرآن پاک میں حضرت سلیمانؑ کے قول کی حکایت ہے: "اِرْجِعْ اِلَیْہِمْ فَلَنَاْتِیَنَّہُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَہُمْ بِہَا" لوٹ جاؤ ان کے پاس اب ہم ان کے پاس ایسی فوجیں لے کر آتے ہیں کہ جن پر ان کی ایک نہ چلے گی۔ (۲) جہت، کونا، گوشہ (۳) نزد، قرب، جیسے لِی قِبَلَ فُلَانٍ دَیْنٌ: فلاں کے پاس میرا قرض ہے۔ لِی فِی قِبَلِہٖ کَذَا: اس کی طرف میری فلاں چیز ہے اَصَابَہٗ ھٰذَا الْاَمْرُ مِن قِبَلِہٖ: یہ بات اس پر اس کی طرف سے آئی۔ من ذِی قِبَلٍ: آئندہ جیسے اَفْعَلُ ذلک من ذِی قِبَلٍ۔ لَا اُکَلِّمُکَ الی عَشْرٍ من ذِی قِبَلٍ: میں تم سے آئندہ دس دن تک نہیں بولوں گا۔ قِبَلَ فُلَانٍ: فلاں کے سامنے، فلاں کی موجودگی میں۔ من قِبَلِہٖ: اس کی طرف سے۔

القُبَلُ: رَأَیْتُہٗ قُبَلاً: میں نے اسے بالمقابل دیکھا، میرا اس کا سامنا ہوا۔

القَبَلُ: آنکھ کا بھینگا پن (۲) کھلا راستہ، صاف راستہ (۳) بالمقابل ہونے والا، زمین کا ابھار (پہاڑ، ٹیلہ وغیرہ) (۴) پہاڑ کا دامن (۵) ہر وہ چیز جو سب سے پہلے نظر آئے (۶) زمین کے مختلف حصوں پر اگی ہوئی گھاس (۷) ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو عورت یا گھوڑے کے سینہ پر چمکتا ہو ج: اَقْبَال۔

القُبْلَۃُ: بوسہ (۲) بکری کے کان اور آنکھ کے درمیان نشان ج: قُبَلٌ۔

قُبْلَۃُ الحُمّٰی: بخار والے کے منہ پر نکلنے والی پھنسی۔

القِبْلَۃُ: جہت، سمت، رخ۔ کہتے ہیں: ما لِکَلامِہٖ قِبْلَۃٌ: اس کے کلام کا کوئی رخ ہی نہیں ہے: این قِبْلَتُکَ: تمہاری سمت کیا ہے؟ (۲) خانہ کعبہ (مسلمان اسے اپنی نمازوں کی جہت وسمت بناتے ہیں، اس کی طرف رخ کرتے ہیں)۔ مَا لَہٗ قِبْلَۃٌ وَلَا دِبْرَۃٌ: اس کے کام کا کوئی رخ متعین نہیں، وہ غلطاں و پیچاں ہے (۳) توجہ گاہ۔ قِبْلَۃُ الاَنْظَارِ: مرکز توجہ۔ کہتے ہیں: اِجْعَلُوْا بُیُوتَکُم قِبْلَۃً: تم اپنے گھروں کو مسجد بناؤ۔ آمنے سامنے بناؤ یا قبلہ رخ بنایا کرو۔

القِبْلِیُّ: جنوبی (۲) مصر کا بالائی حصہ۔

القَبَلَۃُ: نظر یا محبت کا تعویذ (۲) ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو زینت کے لئے عورت کے سینہ پر یا گھوڑے کے سینہ پر لگایا جاتا تھا۔

القَبُوْلُ: مقبولیت، پسندیدگی، منظوری تسلیم (۲) حسن و خوبی (۳) بادِ صبا ج: قَبَائِل (۴) صلاحیت و توجہ (۵) مدرسہ وغیرہ میں داخلہ۔ اِمتِحانُ القَبولِ: امتحان داخلہ۔

القُبُولُ: القَبُوْلُ۔

القُبُولُ العَامُّ: عام مقبولیت۔

القُبُولُ الجُزْئِیُّ: جزوی منظوری۔

القَبِیْلُ: نسل (۲) جماعت (۳) پیروکار، متبعین۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّہٗ یَرٰکُمْ ھُوَ وَقَبِیْلُہٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَہُمْ" (۴) مماثل قسم۔ خُذْ ھٰذا وَمَا کَانَ مِن قَبِیلِہٖ: یہ اور جو اس جیسا ہو اسے لے لو (۵) کفیل وضامن۔ قرآن پاک میں قبیل کے یہ معنی لئے گئے ہیں: "اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ قَبِیْلًا" (۶) سردار قوم (سیّد سے چھوٹا) مذکر ومؤنث دونوں کے لئے ج: قُبُلٌ۔

من ھذا القَبِیلِ: اس طرح کا، اس جیسا، اس قسم کا (۲) اس نقطۂ نظر سے۔

القَبِیْلَۃُ: ایک باپ یا ایک دادا کی اولاد، قبیلہ، خاندان، کنبہ (۲) نباتات اور جانوروں کی قسم (۳) قمیص کے استر کا ٹکڑا (۴) لگام کا تسمہ (۵) کھوپڑی کی ہڈی ج: قَبَائِلُ۔ ثَوْبٌ قَبَائِلُ: بوسیدہ کپڑے۔

قَبَائِلُ الرَّحْلِ: پالان کی ایک دوسرے میں پھنسی ہوئی لکڑیاں۔

قَبَائِلُ الشَّجَرَۃِ: شاخیں۔

القَبِیْلِیُّ والقَبَلِیُّ: قبیلہ کا، خاندانی، قبائلی۔

المُقَابَلُ: شریف النسل کا، نجیب الطرفین۔

المُقَابِلُ: عوض، بدلہ (۲) سامنے، بالمقابل اشْتَرَیْتُ الکتابَ مقابِلَ دراھِم۔ دارہٗ مُقابِلُ لِداری (۳) جانب، سمت۔

مُقابِلُ الحُضُورِ: حاضری فیس۔

مُقابِلَ کذا و فی مقابِلِ کذا: فلاں چیز کے عوض یا اس کے بدلہ میں۔

بلا مُقابِلٍ: مفت۔

المُقَابَلَۃُ: وہ بکری یا اونٹنی جس کے کان کاٹ کر الگ کئے بغیر آگے کی طرف لٹکتے ہوئے چھوڑ دیئے جائیں، آگے کی طرف لٹکانا (۲) علم البدیع میں صنعت مقابلہ دو یا زیادہ معانی کے برعکس معانی ترتیب وار لانا جیسے قرآن پاک میں ہے: "فَلْیَضْحَکُوْا قَلِیْلًا وَّلْیَبْکُوْا کَثِیْرًا" یہاں ضحک کے مقابلہ میں بکاء اور قلیل کے مقابلہ میں کثیر لایا گیا ہے (۳) مقابلہ،

ملاقات، انٹرویو۔
المُقابلۃُ الدّافِئۃُ: گرم جوش ملاقات
المُقابلۃُ العاجلۃُ: فوری ملاقات۔
المُقابلۃُ مع اَحَدٍ: کسی سے انٹرویو۔
اِجْراءُ مقابلۃٍ مع اَحَدٍ: کسی سے انٹرویو لینا۔
المُقابلۃُ الصّحفیّۃُ: اخباری انٹرویو
المُقابلۃُ التّلفزیونیّۃُ: ٹیلی ویژن انٹرویو۔
المُقابلۃُ الشّخصیّۃُ: نجی ملاقات
المُقبِلُ: آئندہ۔
المُقبِلُ اِلی فُلانٍ: کسی کے سامنے آنیوالا
المُقبِلُ علی اَحَدٍ: کسی کی طرف متوجہ ہونے والا۔
المُقْبَلۃُ: اَرضٌ مُقْبَلۃٌ: وہ زمین جہاں کہیں کہیں بارش ہوئی ہو (ہر جگہ نہ ہوئی ہو)۔
المُقتبَلُ: قبول کیا ہوا (۲) پیوند لگا ہوا۔
مُقتبَلُ الشّباب: ابتدائی جوانی، بھرپور جوانی کا دور۔ ھو فی مُقتبَلِ العُمرِ: وہ نوخیز ہے، نوعمر ہے۔
المُستَقبَلُ: آئندہ زمانہ۔ المُستقبلُ الزّاھِرُ: روشن مستقبل۔ فی المُستَقبَلِ: آگے، آئندہ۔
المَقبُولُ: منظور شدہ، پسندیدہ۔ (۲) قابل قبول (۳) داخل (مدرسہ) (۴) امتحان میں کامیابی کا دوسرا درجہ۔
• قَبَنَ ـِ قُبُونًا: نفع بخش کام کے لئے کہیں جانا، سفر کرنا۔
اَقْبَنَ فُلانٌ: شکست کھانا (۲) بے خطر ہو کر دوڑنا۔
قَبَّنَ الشّیءَ: کانٹے سے تولنا۔
القِبانۃُ: کانٹے پر تولنے کا کام۔
القَبّانُ: بھاری اشیاء تولنے کا ایک پلڑے کا کانٹا جس کے اوپر ایک لمبی چھڑ ہوتی ہے جس پر خانے اور نمبر ہوتے ہیں اور اس میں ایک کڑا لگا ہوتا ہے وزن کے جھکاؤ سے کڑا جس نمبر پر آکر رکتا ہے وہی وزن معتبر ہوتا ہے (۲) محافظ، نگراں۔ فُلانٌ قَبّانٌ علی فُلانٍ۔
القَبّانِیُّ: کانٹے سے تولنے والا، کانٹے سے تولنے کا پیشہ کرنے والا۔
القَبِیْنُ: دوسروں سے الگ تھلگ اپنے ہی معاملات سے سروکار رکھنے والا۔
• قَباهُ ـُ قَبْوًا: انگلیوں سے سمیٹنا۔
ــــ الزّعفرانَ ونَحوَہ: زعفران وغیرہ کو پودوں سے توڑنا۔
ــــ الشّیءَ: موڑنا، کمان کی طرح کرنا۔
ــــ البِناءَ: عمارت بلند کرنا۔
قَبّیَ الثّوبَ: کپڑے کی قبا بنانا۔
ــــ المَتاعَ: سامان اکٹھا کرنا اور اس کو اس کی متعلقہ جگہوں پر رکھنا۔
اِنْقَبَی: پوشیدہ ہونا۔
تَقَبّی الشّیءُ: گنبد کی طرح ہونا۔
ــــ فُلانٌ: قبا پہننا۔ تَقَبّی قَباءَہ۔
القابِیاءُ: کمینہ۔ بَنُو قابِیاء: شراب پینے کے لئے جمع ہونے والے لوگ۔
القابِیَۃُ: زعفران جمع کرنے والی۔
القَبا: قِبا القَوسِ: کمان کا آدھا حصہ۔ بَیْنَہُما قِبا قَوسَیْنِ: ان کے درمیان ایک کمان کا فاصلہ
القَباءُ: چوغہ، ایک ڈھیلا لمبا لباس جو کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے ج: اَقْبِیَۃٌ۔
القِبَۃُ: بکری کے پہلو میں اوجھ کے نچلے حصہ کا مینگنیوں کے مخرج کے علاوہ تہ دار مخصوص مقام۔
القَبْوُ: کمان دار ڈاٹ (۲) گول گنبد دار کمرہ (۳) تہ خانہ جس میں گرمی کے موسم میں اشیاء کو گرمی سے محفوظ رکھا جاتا ہے ج: اَقْباءٌ۔
القَبْوۃُ: چھوٹا تہ خانہ (۲) تنور کا گڑھا۔
المَقْبُوُّ: اکھٹا کیا ہوا۔
المَقْبِیُّ: موٹا، چربی دار۔

ق ــــ ت

• قَتَبَہُ ـُ قَتْبًا: بھنی ہوئی آنتیں کھلانا۔
اَقْتَبَ البَعِیرَ: اونٹ پر چھوٹا پالان باندھنا، کجاوہ باندھنا۔
ــــ الیَمِینَ: قسم کو سخت کرنا۔
ــــ فُلانًا یَمِینًا: کسی کو سخت قسم دینا۔
مقولہ ہے: ارفُقْ بہ ولا تُقْتِبْ علیہ فی الیمین: اس پر رحم کرو اور اسے سخت قسم نہ کھلاؤ۔
ــــ الدَّین فُلانًا: قرض کا کسی کو بوجھل کرنا۔
قَتَّبَہُ تَقْتِیبًا: جھکانا۔ ھو مُقَتَّبٌ۔
مُقَتَّبُ الکاھِلِ: جھکے ہوئے مونڈھے والا۔
التَّقْتِیبُ: جھکاؤ، ٹیڑھا پن، خم۔
القَتَبُ: کجاوہ جو کوہان کے بقدر ہو، پالان ج: اَقْتابٌ۔
القَتِبُ: مشتعل مزاج، تنگ دل آدمی۔
القِتْبُ: القَتَبُ (۲) آنت (مذکر ہے کبھی مؤنث بھی ہوتا ہے) (۳) رہٹ سے متعلق سامان (۴) پیٹ کے اندر کی چیزیں ج: اَقْتاب۔
القَتَبُ: جھکاؤ، کبڑاپن۔ اَبُو قَتَبٍ: کبڑا
القِتْبَۃُ: آنت ج: قِتَبٌ۔
القَتُوبَۃُ: وہ اونٹ جن کی پیٹھ پر پالان رکھے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے: "لا صَدَقَۃَ فی الإبِلِ القَتُوبَۃِ": کام میں لگنے والے اونٹوں پر صدقہ واجب نہیں۔
• قَتَّ فُلانٌ ـُ قَتًّا: جھوٹ بولنا۔

قَتَّ بَيْنَ النَّاسِ: لوگوں میں گھس کر ان کی لاعلمی میں باتیں سننا (چغلی لگانے یا نہ لگانے)۔
—فُلَانًا: خفیہ طور پر کسی کا پیچھا کرنا تاکہ اس کا مقصد معلوم کیا جاسکے)۔
—الحَدِيْثَ: فساد پھیلانے کی غرض سے باتیں لوگوں تک پہنچانا (۲) بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔
—اَثَرَ الشَّيْءِ: کسی چیز کے نشان پر چلنا
—الشَّيْءَ: مہیا کرنا (۲) کم کرنا (۳) تھوڑا تھوڑا اکھٹا کرنا۔ هو قَتَّاتٌ و قَتُوْتٌ۔
قَتَّتَ الاَحَادِيْثَ: فساد کی غرض سے باتیں ادھر ادھر پہنچانا۔
—الاَفَاوِيْهَ: ہانڈی میں مسالے وغیرہ ڈالنا، مسالے وغیرہ ڈال کر پکانا
—الزَّيْتَ: زیتون کے تیل میں خوشبودار تیل ملانا۔
القَتُّ: گھڑا ہوا جھوٹ (۲) اسپست، ایک جنگلی دانہ جو کوٹ کر پکانے کے کام آتا ہے۔ واحد: قَتَّةٌ۔
القَتَّاتُ: چوری سے لوگوں کی باتیں سننے والا (چغلی لگائے یا نہ لگائے) (۲) چغلخور۔
• قَتِدَتِ الإِبِلُ ۔ قَتَدًا: قتاد (خاردار درخت) کھانے سے اونٹوں کے پیٹ میں درد ہونا۔ هي قَتِدَةٌ
قَتَّدَ القَتَادَ: قتاد درخت کاٹ کر اس کے کانٹے جلانے کے بعد اونٹوں کو کھلانا
القَتَادُ: ایک سخت درخت جس کے کانٹے سوئی کی طرح ہوتے ہیں۔ اس سے عمدہ قسم کا گوند بنایا جاتا ہے۔ مِن دُوْنِهِ خَرْطُ القَتَادِ: مشقت کے بعد حاصل ہونے والی چیز کے بارہ میں مثل مشہور ہے (کانٹے اور پتے توڑنے سے پہلے قتاد کا ٹنا پڑے گا جو مشکل ہے)۔
القَتَدُ: کجاوہ کی لکڑی ج: اَقْتَادٌ و قُتُوْدٌ۔
• قَتَرَ فُلَانٌ ۔ قَتْرًا: تنگ حال ہونا، غربت زدہ ہونا۔
—عَلَى عِيَالِهِ: آل اولاد پر خرچ میں تنگی کرنا، کمی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِيْنَ اِذَا اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا"۔
—اللَّحْمُ: گوشت پکنے کی خوشبو پھیلنا۔
—لِلاَسَدِ: شیر کے لئے شکار کے گڑھے میں گوشت رکھنا جس کی بو سونگھ کر وہ آئے)۔
—الشَّيْءَ وَالاَمْرَ: کام پر لگے رہنا۔
—الشَّيْءَ: کسی شئے کو اس کی ایک جانب رکھنا (۲) اجزاء کو باہم ملانا۔
—الدِّرْعَ: زرہ میں کیلیں لگانا۔
قَتِرَ البَخُوْرُ واللَّحْمُ وغَيْرُهُ ۔ قَتَرًا: گوشت یا دھونی والی چیزوں کی خوشبو پھیلنا۔
اَقْتَرَ الرَّجُلُ: تنگی معاش ہونا، تنگ حال ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَعَلَى المُقْتِرِ قَدَرُهُ"۔
—المَرْاَةُ: عورت کا عود کی دھونی لینا۔
—الصَّائِدُ اَوِ الصَّيْدُ: شکاری یا شکار کا ٹٹی کی آڑ میں ہونا، گھات میں بیٹھنا۔
—اللّٰهُ رِزْقَ فُلَانٍ: کسی کی روزی کم کرنا، رزق میں کمی کرنا۔
—النَّارَ: آگ سے دھواں اٹھانا۔
—الصَّائِدُ فِي قُتْرَتِهِ: شکاری کا شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا۔
قَتَّرَ عَلَى عِيَالِهِ: اہل و عیال کے خرچ میں تنگی کرنا، بخل سے کام لینا۔
قَتَّرَ الشِّوَاءُ: گوشت بھوننے کی خوشبو پھیلنا۔
—الشِّوَاءَ: بھنے ہوئے گوشت کی خوشبو خوب پھیلانا، خوب مہکانا۔
—الصَّيَّادُ لِلاَسَدِ: شکاری کا شیر کی گھات میں بیٹھنا۔
—الاَشْيَاءَ و بَيْنَ الاَشْيَاءِ: چیزوں کو یکجا کرنا، اور استعمال کے لئے تیار کرنا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ كَانَ يَرْمِي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَتِّرُ بَيْنَ يَدَيْهِ: ابو طلحہؓ تیر چلا رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سامنے تیروں کو اکھٹا اور چلانے کے لئے تیار کر رہے تھے۔
—فُلَانًا: کسی کو پہلو کے بل گرانا۔
اِقْتَرَ الرَّجُلُ: شکار کے لئے ٹٹی کی آڑ میں ہونا۔
تَقَاتَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو فریب دینا۔
تَقَتَّرَ فُلَانٌ: غضبناک ہو کر لڑائی کیلئے تیار ہو جانا۔
—لِلصَّيْدِ: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا
—عنه: ہٹ جانا، دور ہو جانا۔
—فُلَانًا: غافل پاکر فریب دینے کی کوشش کرنا۔
التَّقْتِيْرُ: کنجوسی، بہت تھوڑی خوراک۔
القَاتِرُ: کمزور (۲) ہلکا کجاوہ۔
القُتَارُ: پکنے یا بھننے کی چراہند، خاص قسم کی خوشبو، جلتی ہوئی ہڈی یا عود وغیرہ کی خوشبو۔
القَتْرُ: کنجوسی، گزر کے قابل خوراک۔
القُتْرُ: کنارہ، گوشہ ج: اَقْتَارٌ۔

القِتْرَةُ: نشانہ پر پھینکا جانے والا تیر سل وغیرہ ج: قِتَرٌ۔ ابنُ قِتْرَةٍ: ایک موذی سانپ جس کا کاٹا بچتا نہیں۔

القُتْرَةُ: افلاس، تنگ دستی (۲) باغ میں پانی آنے کی نالی یا سوراخ (۳) دروازہ کا سوراخ جس میں کھٹکا داخل ہو کر دروازہ بند ہو جاتا ہے (۴) زرہ کا حلقہ (کڑی) (۵) تندور کا حلقہ (۶) آر پار طاقچہ، روشندان، حدیث میں ہے "مَنِ اطَّلَعَ مِنْ قُتْرَةٍ فَفُقِئَتْ عَيْنُهُ فَهِيَ هَدَرٌ" (۷) شکاری کی ٹٹی گھات جس کی آڑ میں وہ شکار کرتا ہے، ج: قُتَرٌ۔

القَتَرَةُ: دھوئیں جیسا غبار جو خوف یا کرب و بیچینی کے وقت آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے "وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ"

القَتُورُ: کنجوس آدمی۔

القَتِيرُ: زرہ کے حلقوں میں لگے ہوئے کیلوں کے سرے (۲) زرہ (۳) بڑھاپے کی ابتدا۔

• قَتَعَ ـَ قُتُوعًا: ذلیل ہونا، تابع فرمان ہونا۔

قَاتَعَهُ: کسی سے جنگ کرنا، لڑائی کرنا۔

القِتْعُ: کم گہرے غار میں مکھیوں کا چھتہ۔

القَتَعُ: کیڑے (کیسے بھی ہوں) (۲) لکڑی کو کھانے والا لال کیڑا۔ واحد: قَتَعَةٌ۔

القَتَعَةُ: ذلیل، حقیر، جی حضوری کرنے والا۔

• قَتَلَهُ ـُ قَتْلًا: مار ڈالنا، قتل کرنا، ختم کر دینا۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کے شر کو دفع کرنا۔

ـــ جُوعَه او عَطَشَهُ: بھوک یا پیاس کی اذیت کو کھانے یا پانی کے ذریعہ زائل کرنا۔

ـــ غَلِيلَه: پیاس بجھانا۔

قَتَلَ الخَمْرَ: شراب میں (تیزی کم کرنے کے لئے) پانی ملانا۔

ـــ فُلَانًا: ذلیل کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ عِلْمًا: خوب تحقیق کر کے جاننا

ـــ فُلَانًا بِأَخِيهِ: کسی کو اپنے بھائی کے بدلہ میں مارنا۔

ـــ نَفْسَهُ: خودکشی کرنا۔

ـــ شَخْصِيَّتَهُ: شخصیت یا حیثیت فنا کرنا۔

أَقْتَلَهُ: قتل کے لئے پیش کرنا۔

قَاتَلَهُ مُقَاتَلَةً وقِتَالًا: لڑنا، جنگ کرنا (۲) مزاحمت کرنا، دھکا دینا، نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کے بارہ میں حدیث میں ہے "قَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ" اسے ہٹاؤ یا مزاحمت کرو کیونکہ وہ شیطان ہے۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی پر خدا کا لعنت بھیجنا، ملعون و مردود بنانا، بددعا کے لئے قرآن میں ہے "قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ أَنّٰى يُؤْفَكُونَ" قَاتَلَهُ اللّٰهُ: اس پر خدا کی مار پڑے (بددعا) قَاتَلَهُ اللّٰهُ مَا أَفْصَحَهُ: خدا اسے برکت دے وہ کتنا خوش بیان ہے (دعا اور مدح کے لئے)۔

قَتَّلَ فُلَانًا: بری طرح قتل کرنا، صورت بگاڑ دینا، ذلیل کرنا، قَلْبٌ مُقَتَّلٌ: عشق سے پارہ پارہ ہو جانیوالا دل۔

ـــ القَوْمَ: لوگوں میں مار دھاڑ کرنا، قتل عام کرنا۔

اقْتَتَلَ القَوْمُ: باہم مار دھاڑ کرنا، لڑنا

ـــ النِّسَاءُ فُلَانًا: عورتوں کا کسی کو دام عشق میں پھنسا کر ہلاک کر دینا۔

ـــ الجِنُّ فُلَانًا: جن کا کسی کو دیوانہ بنا دینا۔

اُقْتُتِلَ الرَّجُلُ: عشق سے دیوانہ ہونا۔

تَقَاتَلَ القَوْمُ: باہم لڑنا۔

تَقَتَّلَ القَوْمُ: باہم جنگ کرنا (۲) ایک دوسرے کو قتل کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ لِحَاجَتِهِ: اپنے کام میں وقت لگانا اور کوشش کرنا۔

ـــ لِلْمَرْأَةِ: عورت کا تابع ہونا، بیوی کا غلام ہونا۔

ـــ فِي مِشْيَتِهَا: عورت کا مٹک کر چلنا۔

ـــ المَرْأَةُ لِلرَّجُلِ: مرد کے سامنے اتنا سنگار کرنا اور ادائیں دکھانا کہ وہ عاشق ہو جائے۔

اسْتَقْتَلَ: قتل کئے جانے کیلئے خود سپردگی کرنا۔

ـــ فِي الأَمْرِ: جان توڑ کوشش کرنا۔

القَتَالُ: جان (۲) جان کا بقایا۔ أَصَابَ قَتَالَهُ: اس کی جان کو تکلیف پہنچائی (۲) گوشت، چربی۔ دَابَّةٌ ذَاتُ قَتَالٍ: موٹا تازہ (لحیم شحیم) جانور بَقِيَ مِنْهُ قَتَالٌ: اس کی ہڈیاں نکل آئیں (دبلے پن سے)۔

القِتْلُ: ہم پلہ، ہمسر، مماثل۔ هُمَا قِتْلَانِ: وہ دونوں ہم پلہ ہیں (۲) واقف کار، کسی کام کا ماہر۔ إِنَّهُ لَقِتْلُ شَرٍّ: وہ شر خوب جانتا ہے، وہ بڑا شریر ہے ج: أَقْتَالٌ۔

القِتْلَةُ: قتل کی ہیئت یا نوعیت۔

القَاتِلُ: مہلک، تباہ کن۔

القَتُولُ: بہت قتل کرنے والا ج: قُتُلٌ و قُتُلٌ۔

القِتَالُ: لڑائی، جنگ، معرکہ۔

القِتَالُ العَنِيفُ: گھمسان کی جنگ۔

المُقَاتِلُ: جنگجو (۲) لڑاکا (۳) سپاہی، لڑنے والا ج: مُقَاتِلَةٌ۔

المُقَاتِلَاتُ: لڑاکا ہوائی جہاز۔

المُقَاتِلَاتُ قَاذِفَةُ القَنَابِلِ: بمبار

لڑا کا طیارے۔
الْمُقَاتَلَةُ: جنگ، لڑائی۔
الْمُقَتَّلُ: کام یا بار برداری سے تھکا ماندہ (۲) جہاں دیدہ، تجربہ کار۔
الْمُقْتَتَلُ: میدان جنگ، میدان کارزار۔
الْمَقْتَلُ: میدان جنگ (۲) زمانۂ جنگ (۲) قتل گاہ (۳) سبب قتل۔ کہتے ہیں: مَقْتَلُ الرَّجُلِ بَيْنَ فَكَّيْهِ: زبان آدمی کی ہلاکت کا سبب ہے (۴) قتل، ہلاکت ج: مَقَاتِل۔ وَلِّنِي مَقَاتِلَكَ اپنا چہرہ میری طرف کرو۔
الْمَقْتَلَةُ: معرکہ، کارزار۔
الْمَقْتُولُ: قتل کردہ، ہلاک شدہ۔
• قَتَمَ ـُ قُتُومًا: سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا ہونا، بھورے رنگ کا ہونا۔
ـــ الْغُبَارُ: غبار کا سیاہی مائل ہونا۔
ـــ الْوَجْهُ: بھورے رنگ کا ہونا۔
ـــ النَّهَارُ: دن کا بہت غبار والا ہونا۔
قَتِمَ ـَ قَتَمًا و قُتُومًا: قَتَمَ۔ هو أَقْتَمُ و هي قَتْمَاءُ۔
أَقْتَمَ الشَّيْءُ: بھورے یا غبار کے رنگ کا ہونا۔
ـــ الْيَوْمُ: دن کا بہت غبار آلود ہونا۔
الأَقْتَمُ: سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا، بھورا۔ هي قَتْمَاءُ ج: قُتْمٌ
الْقَاتِمُ: سیاہ، سیاہی مائل یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا۔ أَسْوَدُ قَاتِمٌ: بہت سیاہ۔ أَحْمَرُ قَاتِمٌ: گہرا سرخ ج: قَوَاتِم۔
الْقَتَامُ: سیاہ گرد۔ ارْتَفَعَ الْقَتَامُ حَتَّى خَفِيَتِ الأَعْلَامُ: کالا غبار اتنا پھیلا کہ عمارتوں کے نشانات چھپ گئے۔
الْقَتَمُ: گرد، غبار (۲) گرد و غبار والی ناگوار ہوا۔

الْقُتْمَةُ: سرخی مائل یا گرد آلود رنگ (۲) ہلکی سیاہی۔
• قَتَنَ الْمِسْكُ او الدَّمُ ـُ قُتُونًا: مشک یا خون کا خشک ہو جانا، تازگی ختم ہو کر سیاہی آجانا۔
قَتُنَ الرَّجُلُ وغيرُهُ ـُ قَتَانَةً: خوراک کم ہو کر کمزور و دبلا ہو جانا هو و هي قَتِينٌ۔
اقْتَنَ: قَتُنَ۔
الْقَتِينُ: چھچھڑی (۲) دبلا پتلا (۳) پتلا (نیزے کا پھل)۔
• قَتَا فُلَانًا ـُ قَتْوًا: خدمت کرنا۔ فُلَان يقتو الْمُلُوكَ: فلاں بادشاہوں کی خدمت کرتا ہے۔
اقْتَوَى فُلَانٌ: خادم بن جانا۔
الْمَقْتَوِيُّ: خادم ج: مَقَاتِيَة و مَقْتَوُون۔
الْمَقْتَوِينُ: (من النَّاس) صرف کھانے کے بدلہ لوگوں کی خدمت کرنے والے (اس میں مذکر و مؤنث، واحد و تثنیہ اور جمع سب برابر ہیں)۔ رَجُلٌ مَقْتَوِين وامْرَأَة مَقْتَوِين ورَجُلَان مَقْتَوِين ورجال مَقْتَوِين ونِسَاءُ مَقْتَوِين۔

ق ـــ ث

• أَقْثَأَ الْمَكَانُ: جگہ کا بہت کھیروں والی ہونا۔
ـــ الْقَوْمُ: قوم کا بہت کھیروں والا ہونا
الْقِثَّاءُ: کھیرا، ککڑی کے مشابہ، مصر میں اسے خِيَار، عَجُّور اور فَقُّوس کہتے ہیں۔
الْمَقْثَأَةُ: کھیرے اگنے کی جگہ (۲) بہت کھیرے اگانے والی زمین۔

قَثَّ الشَّيْءَ ـُ قَثًّا: بکثرت جمع کرنا۔
قَثَّ فُلَانٌ مَالًا۔ جَاءَ يَقُثُّ مَعَه دنيا عَرِيضَةً: وہ اپنے ساتھ لمبی چوڑی دنیا لایا یعنی دنیا کا بہت مال و متاع ساتھ لایا (۲) ہٹانا سرکانا۔ جیسے: قَثَّ السَّيْلُ هَشِيمَ النَّبَاتِ: سیلاب گھاس پھونس بہا لایا۔
اقْتَثَّ الشَّيْءَ: کسی شے کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا، سرکا دینا، جیسے: اقْتَثَّ الْحَجَرَ واقْتَثَّ الْقَوْمَ عن أَصْلِهِمْ: لوگوں کو ان کی اصل سے ہٹا دیا۔
الْقُثَاثُ: سامان۔ جَاءَ الْقَوْمُ بِقُثَاثِهِمْ: لوگ اپنے سامان کے ساتھ آئے۔
الْمِقَثَّاثُ: چغلخور۔
الْقَثَاثَةُ: لوگوں کی جماعت۔
الْقَثِيثُ: کھجور کے درخت کی پود (۲) انگور یا کھجور کے درختوں کی اِدھر اُدھر پھیلی ہوئی جڑیں۔
الْقَثِيثَةُ: الْقَثَاثَةُ۔
الْمِقَثَّةُ: بچوں کا ایک کھیل، کوئی چیز زمین میں تھوڑی سی گاڑ کر ایک چوڑی لکڑی سے اسے اکھاڑتے ہیں۔
• قَثَمَ فُلَان فِي مِشْيَتِه ـُ قَثْمًا: سست رفتاری سے چلنا۔
ـــ لِفُلَانٍ من مَالِه: مال دینا۔
ـــ الشَّيْءَ: کوئی چیز سب یا اکثر لے لینا۔
اقْتَثَمَ الشَّيْءَ: قَثَمَه (۲) بالکل جڑ نکال دینا، جڑ سے اکھاڑنا۔
قَثِمَ ـَ قَثَمًا: شیر کے پاخانہ میں لتھڑ جانا
قَثُمَ ـُ قَثْمًا و قَثَامَةً: گرد آلود ہونا
الْقَاثِمُ: معطی۔
قَثَامِ: اسم فعل امر بمعنی اقثم: آہستہ چل

(۲) بجو کی مادہ (چونکہ وہ آہستہ چلتی ہے۔
القُثَمُ: بہت سخی، فیاض (۲) گٹھے ہوئے بدن کا (۳) بجو (نر)
القَثُومُ: نیکیوں کو جمع کرنے والا ج: قُثُمٌ
• قَثَا ـُـ قَثْوًا: ایسی چیز کھانا جسکی ڈاڑھوں میں دبنے سے آواز پیدا ہو جیسے ککڑی کھیرا وغیرہ۔
ـــ المَالَ وغَيْرَه: اکٹھا کرنا۔
اقْتَثَى المَالَ وغَيْرَهُ: قثاه۔

ق ـــ ح

• قَحَبَ الجَمَلُ او الفَرَسُ ـُـ قَحْبًا و قُحَابًا: کھانسنا۔ وقحب الرَّجلُ (بھی مستعمل ہے)
ـــ الرَّجُلُ: خبث وشرارت سے کھانسنا۔
ـــ المَرْأَةُ: بدکار وزناکار ہونا۔
قَاحَبَتِ المَرْأَةُ: زناکار ہونا۔
قَحَّبَ: مبالغہ در قحب۔
تَقَحَّبَتِ المَرْأَةُ: زناکار ہونا۔
القُحَابُ: بیماری کی وجہ سے پیٹ کی خرابی، اندرونی خرابی۔
القَحْبُ: کھانسنے والا بوڑھا ج: قِحَابٌ۔
القَحْبَةُ: کھانسنے والی بڑھیا (۲) پیٹ کی مریضہ (۳) زانیہ (زمانۂ جاہلیت میں زانیہ کھانس کر اپنے طلب گاروں کو بلاتی تھی) ج: قِحَابٌ
• قَحَتَ الشَيْءَ ـَـ قَحْتًا: سالم چیز لے لینا، پوری یا کل لے لینا۔
قَحَّ ـُـ قُحُوحَةً و قَحَاحَةً: خالص ہونا (۲) کھانسی آنا۔
القُحَاحُ: خالص جس میں غیر جنس کی آمیزش نہ ہو۔ اعرابيٌّ قُحَاحٌ: خالص دیہاتی شہری خو جس کے پاس نہ آئی ہو۔ صارَ الی قُحَاحِ الأمْرِ: وہ معاملہ کی اصل تک پہنچ گیا۔

القُحُّ: خالص۔ كَرِيمٌ قُحٌّ: انتہائی شریف۔ لَئِيمٌ قُحٌّ: خالص کمینہ عَبْدٌ قُحٌّ: خالص غلام ج: أقْحَاحٌ
• قَحَدَ البَعِيرُ ـَـ قَحْدًا: اونٹ کا بڑے کوہان والا ہونا۔ نَاقَةٌ قَحِدَةٌ و مِقْحادٌ: بڑے کوہان والی اونٹنی ج: مقاحيد۔
أقْحَدَ البَعِيرُ: قَحَدَ۔
القَحَدَةُ: اونٹ کا کوہان یا اس کی جڑ
القَحْدَةُ و المَقْحَدَةُ: کوہان کی جڑ
القَحَّادُ: تنہا آدمی جس کے نہ بھائی بہن ہو نہ اولاد۔
• قَحَرَ الرَّجُلُ او البَعِيرُ ـَـ قُحُورًا: ایسا بوڑھا ہونا کہ کچھ جوانی وطاقت باقی ہو
القُحَارِيَةُ: مضبوط کاٹھی کا آدمی یا اونٹ
القَحْرُ: بوڑھا جس میں کچھ جوانی کی سی طاقت ہو ج: أقْحُرٌ و قُحُورٌ۔
قَحَزَ الرَّجُلُ ـَـ قَحْزًا: ڈر کر اچھلنا
ـــ عن ظَهْرِ دَابَّتِهِ: گر پڑنا۔
ـــ بِهِ: پچھاڑنا۔ ضَرَبَه فَقَحَزَهُ: اسے پیٹتے پیٹتے زمین پر گرا دیا۔
ـــ السَّهْمُ: تیر کا تیر انداز کے آگے گر جانا
ـــ الرَّامِي السَّهْمَ: تیر کو ٹھیک سے نہ پھینکنے کی وجہ سے اس کا سامنے ہی گر جانا
ـــ فُلانا وغَيْرَهُ عن المَاءِ: پانی کے پاس سے ہٹانا۔ هو قَاحِزٌ۔
قَحَّزَه: کدانا، اچھالنا۔
ـــ لَه الكَلامَ: کسی کے ساتھ سخت کلامی کرنا۔
القُحَازُ: بکریوں کو لگنے والی ایک بیماری (۲) اونٹ کی کھانسی۔
القُحَّازَةُ: پرندوں کے شکار کا ایک آلہ
القَاحِزَاتُ: سختیاں۔
• قحش: قَاحَشَ: سخت زندگی بسر کرنا۔

• قَحَصَ ـَـ قَحْصًا: تیزی سے گزرنا، کسی کو لات مارنا۔
ـــ برجله سَبَقَهُ قَحْصًا: وہ اس پر دوڑ میں سبقت لے گیا۔
أقْحَصَهُ و قَحَّصَهُ: کسی کام یا کسی جگہ سے ہٹانا، دور کرنا۔
• قَحَطَ المَطَرُ ـَـ قَحْطًا: بارش نہ ہونا۔
ـــ البَلَدُ: ملک کا قحط زدہ ہونا۔
ـــ العَامُ: سال کا خشک گزرنا، اس میں بارش نہ ہونا اور زمین کا خشک ہو جانا، خشک سالی ہونا۔
أقْحَطَ: قحط پڑنا، قحط زدہ ہونا۔ أقْحَطَ القَوْمُ او البَلَدُ۔ هو مُقْحَطٌ
ـــ اللّٰهُ الأرْضَ: اللہ کا زمین کو خشک کر دینا، قحط ڈال دینا۔
القَاحِطُ: خشک۔
القَحْطُ: خشک سالی، بارش کا فقدان اور زمین کی خشکی (۲) (خیر کا) فقدان۔
قَحْطُ الرِّجَالِ: شخصیات کا فقدان، اچھے یا ماہرین فن کا فقدان۔
القَحِطُ: قحط زدہ (جگہ)۔
المِقْحَطُ: دوڑ سے نہ تھکنے والا گھوڑا۔
المَقْحَطَةُ: قحط، خشک سالی۔ هم فی مَقْحَطَةٍ: وہ قحط میں مبتلا ہیں۔
• قَحَفَ المَطَرُ ـَـ قَحْفًا: بارش کا یکایک تیز ہو کر ہر چیز کو بہالے جانا۔
ـــ الإنْسَانَ: کھوپڑی پہ مارنا، کھوپڑی توڑ دینا۔
ـــ الإنَاءَ و قَحَفَ ما فی الإنَاءِ: برتن کا سب کچھ کھا اور پی لینا۔
ـــ الرُّمَّانَةَ: انار کو چھیلنا۔
قَاحَفَهُ: کسی کے ساتھ پیالہ میں شراب پینا (۲) دشمن سے انتقام میں کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا، آگے بڑھنے کی کوشش کرنا زمانہ جاہلیت میں جب کوئی کسی کو

انتقاماً قتل کرتا تو مقتول کی کھوپڑی میں دل کی تشفی کے لئے شراب پیتا تھا۔
اقتحف ما فی الاناءِ: برتن کا سب کچھ کھا پی لینا۔
—السَّیلُ النَّبَاتَ: سیلاب کا نباتات کو اکھاڑ کر بہالے جانا۔
—قحفًا من رأسِ فُلانٍ: کھوپڑی کا کوئی حصہ توڑنا۔
القَاحُوفُ و القَاحُوفَةُ: بیلچہ، کدال، کھرپا، چھاج۔
القُحَافُ: سَیلٌ قُحَافٌ: تیز رو بڑا سیلاب جو ہر چیز کو بہالے جائے۔
القُحَافَةُ: برتن سے کھرچ کر نکالا جانے والا شربت وغیرہ (۲) کوڑا کرکٹ جو سیلاب بہا کر لے جائے۔
القِحفُ: کھوپڑی کا ایک حصہ (ان آٹھ حصوں میں سے ایک جن سے مل کر پیالہ نما کھوپڑی بنتی ہے) اسی کے اندر دماغ ہوتا ہے (۲) کھوپڑی سے الگ ہونے والا ٹکڑا (۳) بڑے پیالہ کا ایک ٹکڑا (۴) کھوپڑی نما لکڑی کا برتن، پیالہ (۵) انار کا چھلکا ج: اَقحَافٌ۔ مَالَهُ قِدٌّ و لا قِحفٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
القَحفَاءُ: عَجَاجَةٌ قَحفَاءُ: سب کچھ اڑا کر لے جانے والا غبار یا آندھی۔
القُحُوفُ: برتن سے کھانا نکالنے کے چمچے
المِقحَفَةُ: وہ لکڑی جس سے غلہ کا بھوسا الگ کیا جائے (۲) چھاج ج: مَقَاحِفُ
قَحقَحَ الصَّوتُ: گلے میں آواز گھومنا، بازگشت ہونا
• قَحِلَ الشَّیءُ ــَ قَحلًا و قُحُولًا: خشک ہونا جیسے: قَحِلَ العُودُ و الجِلدُ۔
—الشَّیخُ: بوڑھے کی کھال سوکھ جانا، ہڈیاں نکل آنا۔

قَحِلَتِ الأَرضُ: زمین کا خشک ہونا، بنجر ہونا۔ هو قَحِلٌ و قَحِلٌ۔
اَقحَلَ الشَّیءَ: خشک کرنا، سکھانا۔
اَقحَلَهُ الصَّومُ: روزے نے اسے کمزور کر دیا۔
—القَحطُ المَاشِیَةَ: مویشیوں کو قحط کا سکھا دینا، دبلا کر دینا۔
قَاحَلَهُ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
تَقَحَّلَ: قَحِلَ (۲) لباس وغیرہ میں سادگی برتنا، موٹا جھوٹا لباس پہننا
القَاحِلُ: خشک، سوکھا، بنجر عُودٌ و جِلدٌ و مَکان قَاحِلٌ۔
الأرضُ القَاحِلَةُ: بنجر اور خشک زمین۔
القُحَالُ: بکریوں کی ایک بیماری جس سے ان کی کھال سوکھ جاتی ہے۔
القَحلُ و القُحُولَةُ: خشکی۔
• قَحَمَ ــُ قُحُومًا: اپنے کو مشکل میں ڈالنا۔
—فی الأمرِ و علیه: کسی کام میں انجام سوچے بغیر کود پڑنا۔ هو قَاحِمٌ۔
—الیه ــَ قَحمًا: قریب ہونا۔
—المَنَازِلَ و المَفَاوِزَ: منزلوں اور جنگلوں کو طے کرتے چلے جانا، کہیں قیام نہ کرنا۔
اَقحَمَ اَهلُ البَادِیَةِ: جنگل میں رہنے والوں کا قحط کی وجہ سے اپنی جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جانا۔
—فُلانًا فی الأمرِ: بے سوچے کسی کو کسی کام میں لگا دینا۔
—فُلانًا المَکانَ: کسی جگہ میں داخل کرنا، گھسانا، ڈھکیلنا۔
اُقحِمَ البَعیرُ: اونٹ کو اتنی عمر کا ظاہر کرنا جس کو وہ نہ پہنچا ہو (مثلاً دو دانت کا ہے لیکن ڈیل ڈول

کی وجہ سے چار دانت کا معلوم ہو)۔
قَحَّمَهُ فی الأمرِ: اَقحَمَهُ۔
—نَفسَهُ فی الشَّیءِ: خود کو بے سوچے کسی چیز میں ڈال دینا، کود پڑنا، داخل ہونا۔
—الفَرَسُ فَارِسَهُ: گھوڑے کا سوار کو خطرناک جگہ لے جانا۔
اقتَحَمَ النَّجمُ: ستارہ غائب ہونا، ٹوٹ کر گرنا۔
—المَکانَ: کسی جگہ زبردستی گھسنا، دھاوا بولنا۔
—الأمرَ العَظِیمَ: انجام سے بے پرواہ ہو کر کسی بڑے کام کا بیڑا اٹھانا، کسی کام میں بے پرواہ ہو کر لگ جانا، خطرہ کے کام میں لگنا۔
—عَقَبَةً او وَهدَةً: کسی گھاٹی یا گڑھے کو پار کرنے کا خطرہ مول لینا، پوری طاقت کے ساتھ پار کرنے کے لئے چھلانگ لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا اقتَحَمَ العَقَبَةَ"۔
—الشَّیءَ: حقیر سمجھنا۔
—المَخَاطِرَ: خطرات مول لینا، خطرہ کے مقامات میں کود پڑنا۔
انقَحَمَ فی الأمرِ: کسی کام میں خطرہ اور پریشانی سے بے پرواہ ہو کر لگ جانا، کود پڑنا، پھنس جانا
تَقَحَّمَتِ الدَّابَّةُ بِرَاکِبِهَا: جانور کا سوار کو لئے ہوئے ادھر ادھر بھاگنا، کھڈ وغیرہ میں گرا دینا۔
—الأمرَ العَظِیمَ: بڑے کام کا بوجھ اٹھانا، بیڑا اٹھانا، دشواری اور مشقت کے ساتھ بڑے کام کا ذمہ لینا۔
القَحَامَةُ: انتہائی بڑھاپا۔
القَحمُ: بڑی عمر کا آدمی یا جانور (۲) بوڑھا دبلا گھوڑا ج: قِحَامٌ۔

اَلْقَحْمَةُ: کھجور کا بڑا درخت جو نیچے سے پتلا اور کم شاخوں والا ہو ج: قِحَامٌ
اَلْقُحْمَةُ: دشوار اور بڑا کام جس کے انجام دینے کی کوئی ہمت نہ کرتا ہو (۲) قحط (۳) گناہ گاری ج: قُحَمٌ
قُحَمُ الطَّرِيْقِ: راستہ کا دشوار گذار حصہ یا دشوار گذار راستہ۔ اَلْقُحَمُ مِنَ الشَّهْرِ: آخری تین راتیں۔
اَلْقُحُوْمُ: اَلْقُحَمُ۔
اَلْمِقْحَامُ: مصائب جھیلنے والا، مشکلات کا مقابلہ کرنے والا، خطرات مول لینے والا۔
اَلْمَقَاحِمُ: ہلاکتیں، پرخطر مقامات اس کا مفرد (خلاف قیاس) قَحْمَةٌ ہے۔
اَلْمُقْحَمُ: لَفْظَةٌ مُقْحَمَةٌ: زائد لفظ جو سیاق کلام کے خلاف ہو ج: مُقْحَمَاتٌ۔
اَلْمُقْتَحِمُ: جنگل میں پیدا ہونے والا بدو (۲) خطرناک جگہوں میں گھس جانے والا (۳) کمزور۔

• قَحَا الْمَالَ ـُـ قَحْوًا: سارا مال لینا۔
—— الدَّوَاءَ: دوا میں گل بابونہ ملانا، اَلدَّوَاءُ مَقْحُوٌّ۔
اَقْحَتِ الْاَرْضُ: زمین کا گل بابونہ اگانا
اِقْتَحَى الْمَالَ: سارا مال لے لینا۔
اَلْاُقْحُوَانُ: گل بابونہ (ایک دوا) ج: اَقَاحِیُّ وَاَقَاحٍ۔ رَأَيْتُ اَقَاحِیَّ الْاَمْرِ: میں نے معاملہ کے مبادی اور شروعات دیکھیں (دیکھئے اُقْحُوَان باب الہمزہ میں)۔
اَلْقُحْوَانُ: اَلْاُقْحُوَانُ۔
اَلْمِقْحَاةُ: کدال، بیلچہ۔

ق ـــــ د

• قَدَحَ الدُّوْدُ فِی الشَّجَرِ اَوِالْاَسْنَانِ ـَـ قَدْحًا: درخت یا دانتوں کو کیڑا لگنا اور ان کا کھوکھلا ہو جانا۔
قَدَحَ شَرَرًا: چنگاریاں نکالنا۔
—— بِالزَّنْدِ: پتھر کو پتھر سے (چقماق کو پتھر سے) رگڑ کر آگ نکالنا۔
—— النَّارَ مِنَ الزَّنْدِ: چقماق سے آگ نکالنا۔
—— الزَّنْدَ: آگ نکالنے کے لئے چقماق کو پتھر سے رگڑنا۔
—— الشَّیْءُ فِی صَدْرِهٖ: کسی چیز کا دل میں اثر کرنا۔
—— فِی عِرْضِ اَخِيْهِ: عزت پر حملہ کرنا، عیب نکالنا، ہتک عزت کرنا، طعن و تشنیع کرنا، کیڑے نکالنا۔
—— الْقِدْحَ: پھلکا لگانے کے لئے تیر کو چیرنا۔
—— الطَّبِيْبُ الْعَيْنَ: آنکھ کا مضر سفید پانی نکالنا۔
—— الْقِدْرَ: ہنڈیا کی چیز کو چمچہ سے نکالنا۔
—— خِتَامَ الْاِنَاءِ: برتن کی بندش کو توڑنا، کھولنا۔
قَادَحَهٗ: کسی سے مناظرہ کرنا، ایک دوسرے کو طعن و تشنیع کرنا۔
قَدَّحَ الْفَرَسَ: گھوڑے کو چھریرا کرنا، دبلا کرنا۔
اِقْتَدَحَ بِالزَّنْدِ: چقماق سے آگ نکالنا۔
—— الْاَمْرَ: کسی معاملہ پر غور و فکر کرنا، نتیجہ برآمد کرنے کی کوشش کرنا۔
تَقَادَحَا: باہم مناظرہ کرنا، ایک دوسرے کو طعنہ دینا، عیب نکالنا۔
اِسْتَقْدَحَ زَنْدَهٗ: چقماق وغیرہ سے آگ نکالنا۔

اَلْقَادِحُ: آگ نکالنے والا، معترض، طعنہ زن، نکتہ چینی کرنے والا (۲) لکڑی میں دراڑ، پھٹن (۳) دانتوں کی سیاہی، میل (۴) درخت، لکڑی اور دانتوں میں کیڑے یا گھن لگنے کی بیماری (۵) بدبو، سڑاند۔
اَلْقَادِحَةُ: لکڑی، درخت اور دانتوں کا گھن ج: قَوَادِحُ۔
اَلْقِدَاحَةُ: چقماق یا پیالے بنانے کا پیشہ
اَلْقِدْحُ: جوے کا تیر جس پر کبھی لا اور نعم بھی لکھا ہوتا تھا (۲) بے پر اور بلا پھل کا تیر (۳) حصہ (۴) سوراخ، ج: اَقْدَاحٌ وَ قِدَاحٌ وَاَقْدُحٌ
اَبْصِرْ وَسْمَ قِدْحِكَ: خود کو پہچان۔ صَدَقَنِیْ وَسْمَ قِدْحِهٖ: اس نے حق بات کہی۔
لَهُ الْقِدْحُ الْمُعَلّٰی: اس کا بڑا حصہ ہے۔
اَلْقَدْحُ: مذمت، طعن و تشنیع، عیب جوئی، اتہام (۲) لکڑی یا دانت کا کیڑا۔
اَلْقَدَحُ: پانی یا نبیذ پینے کا پیالہ، گلاس جو اوپر سے چوڑا اور نیچے سے پتلا ڈنڈی دار ہوتا ہے (۲) عنہ کا ایک پیمانہ (۳) مقدار معلوم کرنے کا پیمانہ ج: اَقْدَاحٌ۔
اَلْقِدْحَةُ: تدبیر امور۔
اَلْقَدْحَةُ: چقماق سے آگ نکالنے کا عمل۔
اَلْقَدَّاحُ: پیالہ ساز (۲) لوہا جس سے چقماق کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے (۳) چقماق کا وہ پتھر جس سے آگ نکالی جاتی ہے (۴) کلی (کھلنے سے قبل) (۵) آنکھ کا سفید خراب پانی نکالنے والا ڈاکٹر۔

القَدَّاحَةُ: چقماق کا لوہا جس کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے (۲) چقماق کا وہ پتھر جس کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے (۳) معدنیات کا بنا ہوا چقماق، لائٹر۔ قَدَّاحَةُ السَّجَائِرِ: سگریٹ لائٹر۔

القَدُوحُ: مکھی (۲) وہ کنواں جس میں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جائے۔ کہتے ہیں: بِئْرٌ قَدُوحٌ: وہ کنواں جس سے تھوڑا تھوڑا ہاتھ سے پانی نکالا جائے۔

القُدُوحُ: پالان کی لکڑیاں (اس کا واحد نہیں)۔

القَدِيحُ: ہانڈی کی تلی میں لگا ہوا سالن وغیرہ جو مشکل سے نکالا جائے دیگچی کی کھرچن فی اَسْفَلِ القِدْرِ قَدِيحٌ: دیگچی میں بچا ہوا شوربا ہے

المُتَقَادِحُ: شَجَرٌ مُتَقَادِحٌ: نرم شاخوں والا درخت جن کے ٹکرانے سے آگ نکلتی ہے۔ زَنْدَاكَ لِلْمُتَقَادِحِ: طعنہ زن کے لئے تم پر طعنہ زنی کی گنجائش ہے۔

المِقْدَاحُ: چقماق کا لوہا جس سے آگ نکالی جائے، چقماق کا پتھر (۲) چقماق

المَقْدَحُ: تیر کا وہ شگاف جہاں پھل کی جڑ فٹ کی جائے۔

المِقْدَحُ و المِقْدَحَةُ: المِقْدَاحُ (۲) چمچہ۔

• قَدَّ القَلَمَ اوالثَّوْبَ و نَحْوَهما ـُ قَدًّا: لمبائی میں پھاڑنا قرآن پاک میں ہے: "وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ من دُبُرٍ" لمبائی میں کاٹنا

قُدَّ فُلَانٌ: پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا

قَدَّدَ الشَّيْءَ: لمبائی میں پوری طرح پھاڑنا۔

ـــ اللَّحْمَ: بوٹیاں کرنا، ٹکڑے کرنا، (۲) پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا۔

انْقَدَّ الثَّوْبُ او الجِلْدُ او نحوُها: پھٹنا، لمبائی میں پھٹ جانا کٹ جانا

تَقَدَّدَ الشَّيْءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا (۲) سوکھ جانا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا گروہ در گروہ ہو کر منتشر ہو جانا۔

القَدَادُ: سیہی، جنگلی چوہا۔

القُدَادُ: دردِ شکم۔

قَدْ: حرف تاکید، فعل ماضی پر داخل ہو کر وقوع فعل کی تاکید کرتا ہے جیسے: قَدْ حَضَرَ صَاحِبِي: میرا ساتھی حاضر ہو گیا ہے، (۲) فعل مضارع پر داخل ہو کر وقوعِ فعل میں شک یا احتمال کے معنی پیدا کرتا ہے، جیسے: قَدْ يَحْضُرُ أخِي: ہو سکتا ہے کہ میرا بھائی آئے، (۳) وقوعِ فعل کی تقلیل کا فائدہ دیتا ہے جیسے: قَدْ يَجُودُ البَخِيلُ: کبھی بخیل بھی سخاوت کر جاتا ہے (۴) برائے تکثیر جیسے: قَدْ يَجُودُ الكَرِيمُ: سخی آدمی خوب فیاضی کرتا ہے (۵) اسم فعل بمعنی يَكْفِي جیسے: قَدْنِي دِرْهَمٌ: مجھے ایک درہم کافی ہے۔

القَدُّ: مقدار۔ هذا علَى قَدِّ ذَاكَ: یہ اس کے برابر ہے، (۲) قد، قامت، مناسب لمبائی (۳) چمڑے کا بنا ہوا برتن (۴) پیدائش کے وقت کی بکری کے بچہ کی کھال ج: اَقُدٌّ و قِدَادٌ و اَقِدَّةٌ

القِدُّ: لمبائی میں پھاڑی ہوئی چیز (۲) چمڑے کا تسمہ، باریک تسمہ جس کے ذریعہ جوتے کی سلائی کی جاتی ہے (۳) چمڑے کا برتن (۴) کوڑا، ج: اَقُدٌّ۔

القُدُّ: ایک سمندری مچھلی جس کے جگر کے تیل کو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے

القِدَّةُ: پھاڑی یا کاٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا تسمہ (۲) مختلف الخیال لوگوں کی جماعت فرقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا" (۳) چنائی یا پلاسٹر کو ہموار کرنے کی معمار کی لکڑی کی پٹی، ج: قِدَدٌ۔

القَدِيدُ: گوشت کا لمبا پارچہ جسے نمک لگا کر دھوپ میں سکھایا گیا ہو (۲) بالوں کا بنا ہوا لباس (۳) پرانا کپڑا۔

المَقَدُّ: ہموار جگہ (۲) راستہ، طریقہ۔ هو مُسْتَقِيمُ المَقَدِّ: وہ صحیح راستہ پر ہے۔

المِقَدُّ و المِقَدَّةُ: کاٹنے کی چھری۔

المَقْدُودُ: لمبائی میں کاٹا ہوا، لمبائی میں پھاڑا ہوا۔

المَقْدُودَةُ: جَارِيَةٌ مَقْدُودَةٌ: خوش قامت لڑکی۔

• قَدَرَ علَيه ـِ قَدَارَةً: قابو یافتہ ہونا، قادر ہونا، طاقت رکھنا۔

ـــ الشَّيْءَ قَدْرًا: اندازہ لگانا مقدار مقرر کرنا، حیثیت دینا۔

ـــ فُلَانًا: قدر کرنا، رتبہ دینا، تعظیم کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ"

ـــ الاَمْرَ: کسی معاملہ کو نمٹانے کی تدبیر کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ایک شے کا دوسری سے ملا کر اندازہ کرنا، اور اس کی مقدار یا درجہ مقرر کرنا۔

ـــ اللّٰهُ الاَمْرَ علَى فُلَانٍ: اللہ کا کسی معاملہ کو کسی کے لئے مقدر کرنا اور اس کے حق میں فیصلہ کر دینا۔

ـــ الرِّزْقَ علَيه: کسی کے رزق میں تنگی کرنا، کمی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:

"وَاَمَّا اِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ علیه رِزْقَهُ"
قَدَرَ اللَّحْمَ: گوشت ہنڈیا یا دیگچی میں پکانا۔
۔۔۔ لہ الشیءَ: مقدار کرنا، متعین کرنا۔
قَدِرَ الشیُٔ ۔ قَدَرًا: لمبائی میں چھوٹا ہونا
۔۔۔ الرَّجلُ: کوتاہ قد ہونا۔
۔۔۔ العُنُقُ: چھوٹی گردن ہونا۔
۔۔۔ الفَرسُ: گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں اگلی ٹانگوں کی جگہ پڑنا۔ ھو اَقْدَرُ وھی قَدْرَاءُ ج: قُدْرٌ۔
اَقْدَرَهُ اللّٰهُ علی الاَمْرِ: قادر بنانا، قدرت وقابو دینا۔
قَادَرَهُ: کسی کے برابر کام کرنے کی کوشش کرنا، طاقت وصلاحیت میں مقابلہ کرنا۔ فُلَانٌ يُقَادِرُنِی: فلاں قدرت وطاقت میں میری برابری چاہتا ہے۔
قَدَّرَ فُلَانٌ: کسی کام کی انجام دہی یا تیاری میں غور وفکر سے کام لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ" زرہ کی تیاری میں سمجھ بوجھ سے کام لو یعنی اس کے حلقوں کو اچھی طرح فٹ کرو۔
۔۔۔ الشیءَ: اندازہ لگانا، مقدار مقرر کرنا، تخمینہ کرنا، حساب لگانا (۲) قیمت لگانا (۳) درجہ دینا۔
۔۔۔ الشیءَ بالشیءِ: ایک چیز کو دوسری پر قیاس کرنا، دوسری شے کے ذریعہ کسی شے کی مقدار متعین کرنا۔
۔۔۔ اللّٰهُ الاَمْرَ علیه ولَهُ: اللہ کا کسی کے لئے کوئی کام مقدر کرنا اور اس کے لئے فیصلہ کر دینا۔
۔۔۔ فُلَانًا علی الشیءِ: قادر بنانا۔
۔۔۔ فلانًا: عزت کرنا، قدر کرنا، سراہنا۔
۔۔۔ اَمْرَ کذا وکذا: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔

اِقْتَدَرَ علی الشیءِ: قادر ہونا، قابو پانا
۔۔۔ القَوْمُ: دیگ وغیرہ میں گوشت پکانا
اِنْقَدَرَ: مقدار کے مطابق ہونا۔ قَدَرْتُ الثَّوْبَ فَانْقَدَرَ: میں نے کپڑے کی پیمائش کی تو وہ پیمائش یا اندازہ کے مطابق ہوا۔
تَقَادَرَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کے برابر ہونے کی کوشش کرنا، باہم برابری چاہنا۔
تَقَدَّرَ علیه الاَمْرُ: کوئی کام کسی کے مقدر میں ہونا، اس کی قسمت میں لکھا جانا۔
۔۔۔ علیه الثَّوْبُ: کسی کے بدن میں کپڑے کا فٹ ہونا۔
۔۔۔ له الاَمْرُ: مقدار متعین ہونا، ممکن ہونا، آسان وسہل ہونا۔
اِسْتَقْدَرَ اللّٰهَ خَيْرًا: اللہ سے کسی چیز پر قادر بنانے کی التجا کرنا، خیر مقدر کرنے کی دعا کرنا۔
التَّقْدِيرُ: اندازۂ ابزدی، فیصلۂ الٰہی، اندازہ، تخمینہ (۲) قیاس (۳) اکرام وتعظیم (۴) قدر افزائی (۵) درجہ (امتحان وغیرہ میں کامیابی کا درجہ) (۶) خراج عقیدت خراج تحسین (۷) معیار (۸) اہمیت (۹) نشانہ، مقررہ تخمینہ (۱۰) خیال، قیاس، نحویوں کے نزدیک کسی کلمہ کا لفظوں سے حذف کر دینا اور نیت میں رکھنا۔ متکلمین کے نزدیک اشیاء کو پیدا کرنے سے پہلے ان کی حد بندی کرنا۔
تَقْدِيرُ الاِيرادات: حساب آمدنی۔
التَّقْدِيرُ التَّعَسُّفِیُّ: غیر منصفانہ تخمینہ۔
التَّقْدِيرُ الصَّادِقُ: صحیح اندازہ، صحیح خیال۔
التَّقْدِيرِیُّ: قیاسی، تخمینی، خیالی، فرضی۔
التَّقْدِيرَاتُ: نشانے، اندازے، پیمانے۔

تَقْدِيرَاتُ التَّخْطِيطِ: منصوبہ بندی کے نشانے۔
القَادِرُ: اللہ تعالیٰ کا نام اور صفت (۲) صاحب استطاعت، صاحب قدرت (۳) ہانڈی میں گوشت پکانے والا۔
القَادِرَةُ: بَيْنَنَا لَيْلَةٌ قَادِرَةٌ: ہماری رات بے مشقت اور سہولت والی ہے
القَدَّارُ: پانی گرنے کی جگہ نصب کیا جانیوالا پتھر۔
القِدَارُ: قدرت۔
القُدَارُ: متوسط القامت شخص۔
القَدْرُ: مقدار، تعداد۔ هُمْ قَدْرُ مِائَةٍ: وہ سو کی تعداد میں ہیں۔ جَاءَ الشیءُ علی قَدْرِ الشیءِ: وہ چیز فلاں چیز کے مطابق آئی (۲) مساوی، برابر: هٰذا قَدْرُ ذَاكَ: یہ اس کے برابر ہے (۳) وقار، عزت، قدر ومنزلت۔ لَهُ عِنْدِی قَدْرٌ: اس کی میرے یہاں قدر وعزت ہے (۴) درجہ، حیثیت، قدر وقیمت۔ ج: اَقْدَارٌ۔ سُوْرَةُ القَدْرِ: قرآن پاک کی ایک سورت (اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِی لَيْلَةِ القَدْرِ)۔ لَيْلَةُ القَدْرِ: رمضان مبارک کی ایک مقدس رات جس میں قرآن حکیم نازل ہوا۔ القَدْرُ الكَافِی: ضرورت کے مطابق مقدار۔ بِهٰذَا القَدْرِ: اتنا۔
القِدْرُ: ہانڈی، دیگچی، دیگ، پکانے کا برتن (مؤنث) ج: قُدُورٌ۔
قِدْرُ القَلْبِ: قرائی ہیں۔
القِدْرُ الكَاتِمَةُ: کوکر، بند دیگچی جس میں بھاپ سے بہت جلد کھانا پک جاتا ہے۔
القَدَرُ: مقدار (۲) کسی شے کے مقررہ حالات وکیفیات۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ" (۲) کسی چیز کا وقت یا جگہ جو منجانب اللہ مقرر کر دیا گیا ہو

(۴) فیصلۂ خداوندی جو بندوں کے لئے کر دیا گیا ہو، تقدیر الٰہی ج: اَقْدَارٌ
القَدْرَاءُ: مناسب سائز کا کان۔
القُدْرَةُ: طاقت، سکت، توانائی (۲) کسی کام کی قدرت و استطاعت، کرنے یا چھوڑنے کا اختیار (۳) صلاحیت (۴) دولت و تموّل۔ رَجُلٌ ذو قُدْرَةٍ: متموّل اور خوشحال آدمی ج: قُدُرَات
القُدْرَة الحِصَانِيَّة: ہارس پاور گھوڑے کے بقدر طاقت۔
القُدْرَة الشِّرَائِيَّة: قوت خرید۔
القُدْرَة على التصرف: اختیار۔
القُدْرَة على العَمَل: کام کی صلاحیت
القُدْرَة المالِيَّة: مالی استطاعت۔
القُدُرَاتُ الخَلَّاقَة: تخلیقی صلاحیتیں۔
القُدُرَات النَّوَوِيَّة: ایٹمی توانائیاں
القَدَرَةُ: دو درختوں کے درمیان متعینہ حدو فاصلہ۔ غَرَسَ على القَدَرَةِ: اس نے متعینہ فاصلہ پر درخت لگایا۔
القَدَرِيُّ: تقدیر کو نہ ماننے والا۔
القَدَرِيَّةُ: تقدیر خداوندی کا منکر ایک فرقہ جو بندے کو اپنے افعال کا خالق مانتا ہے (مقابل جبريّة)۔
القَدِيرُ: مکمل قدرت والا، صاحب قدرت ہر کام کو ایسے صحیح اندازے سے کرنے والا جس کی حکمت مقتضی ہو، اس سے کم و بیش نہ ہو۔ اور یہ وصف چونکہ صرف خدا ہی کی ذات کے ساتھ خاص ہے اس لئے قَدِير صرف اللہ ہی کی صفت ہے۔ اسی پر قیاس کرتے ہوئے قدیر آج کل صاحب فن اور اعلی صلاحیت والے کے لئے مجازاً استعمال کرتے ہیں (۲) دیگچی میں پکایا ہوا کھانا۔
المُقْتَدِرُ: اللہ تعالیٰ کا نام اور اس کی صفت، طاقتور، قدرت کاملہ رکھنے والا

المِقْدَارُ: عدد پیمائش، ناپ تول اور سائز میں مماثل شئے۔ مقدار (۲) درجہ، حیثیت (۳) تقدیر، فیصلۂ الٰہی ج: مَقَادِيرُ (۴) آلۂ تعیین اوقات (ساعة) گھڑی۔
المِقْدَارُ الكافي للشيئ: نصاب، دوا وغیرہ کا کورس، جلسہ وغیرہ کا کورم۔
بِمِقْدَارٍ مَّا: کتنا ہی، کسی بھی مقدار میں۔
المَقْدُرَةُ: القُدْرَة۔
المَقْدُورُ: طے شدہ، مقدر کیا ہوا، قسمت میں لکھا ہوا (۲) اندازہ کیا ہوا (۲) بقدر استطاعت (۳) طاقت، قدرت، بس، اختیار (۴) گنجائش۔
المُقَدَّرُ: فرض کردہ (۲) تقدیر میں لکھا ہوا (۳) اندازہ کیا ہوا، تخمینہ کیا ہوا (۴) پوشیدہ جو لفظاً ظاہر نہ ہو۔
المُقَدِّرُ: تخمینہ لگانے والا (۲) مقدر کرنے والا، قسمت میں لکھنے والا (خدا)۔
مُقَدِّرُ الأثْمَان: قیمتوں کی تعیین کرنے والا
• قَدُسَ ـُ قُدُسًا: پاک ہونا (۲) بابرکت ہونا (۳) بے داغ ہونا۔
قَدَّسَ الرَّجُلُ: بیت المقدس کی زیارت کرنا۔
— لِلّٰهِ تَقْدِيسًا: خود کو اللہ کے لئے پاک کرنا (۲) اللہ کی پاکی بیان کرنا۔ (۳) خدا کی تعظیم و تکریم کرنا، اس کی عظمت کا اقرار کرنا۔ قرآن پاک میں فرشتوں کا قول ہے: "وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ"۔
— اللّٰهَ: اللہ کو ان تمام چیزوں سے بلند و برتر ماننا جو اس کی شانِ معبودیت کے منافی ہیں، خدا کی تقدیس کا قائل ہونا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو پاک صاف بنانا اور اس کو برکت عطا کرنا۔

تَقَدَّسَ: پاک ہونا (۲) اللہ کا ہر عیب سے بلند و پاکیزہ ہونا۔ هو مُتَقَدِّسٌ۔
التَّقْدِيسُ: تعظیم، پاکیزگی۔
تَقْدِيسُ الإنسانيّة: احترام انسانیت
القَادِسُ: بڑی کشتی (۲) بیت الحرام (۳) اندلس کا ایک جزیرہ (۴) روک لگانے کے لئے پانی میں ڈالا جانے والا پتھر (تاکہ اونٹ زیادہ پانی پی سکے)۔
القَادُوسُ: چکی میں غلہ ڈالنے کا قیف نما برتن جو اوپر سے چوڑا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے، رہٹ میں پانی اٹھانے کی بالٹیوں کی زنجیر جو گھوم کر نیچے سے پانی اٹھا کر اوپر کی طرف چھوڑ دیتی ہے۔
القُدَاسُ: بڑی عظمت (۲) چاندی کے موتی نما دانے۔
القَدَاسَةُ: پاکی (۲) برکت (۳) عظمت۔
القُدَّاسُ: عیسائیوں کے یہاں مخصوص طریقہ پر روٹی اور شراب پر دی جانے والی نذر و نیاز (۲) عیسائیوں کی نماز ج: قَدَادِيسُ۔
القُدُّوسُ: عیوب و نقائص سے پاک و منزہ۔ یہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے، پاک و بے عیب ذات۔
القِدِّيسُ: عیسائیوں کے نزدیک اللہ کا مقبول بندہ (عیسائی مومن) جو پاک و بلند کردار مرا ہو م: قِدِّيسَةٌ۔
القُدْسُ: برکت۔ حَظِيرَةُ القُدْسِ: شریعت، جنت (۲) وہ پتھر جو پانی کی مقدار معلوم کرنے کے لئے کنویں میں پھینکا جائے (۳) پاک جگہ، بیت المقدس اور شلیم (یروشلم)۔
القُدُسُ: القُدْسُ۔ (۲) پاک (۳) پاکی
الرُّوحُ القُدُسُ: (مسلمانوں کے یہاں) پاک روح یعنی جبریل علیہ السلام (۲) عرب عیسائیوں کے یہاں اقانیم ثلاثہ

میں سے اقنومِ ثالث (تثلیثِ مقدس کا تیسرا فرد)۔
قُدْسُ الاَقْدَاس: (یہودیوں کے یہاں) یہودی عبادت خانہ "قبۃ الہیکل"، کی سب سے زیادہ مقدس جگہ جہاں یہودی عالم دین سال میں ایک مرتبہ داخل ہوتا ہے۔
القَدَسُ: چھوٹا پیالہ (۲) سلفچی، تسلا۔
القَدِیْسُ: موتی، قیمتی پتھر۔
القَدُوسُ بالسَّیْف: تلوار سے سخت حملہ کرنے والا۔
القُدُّوسُ و القَدُّوسُ: بہت پاک، بابرکت، بے عیب، ذاتِ باری تعالیٰ جو جملہ نقائص سے پاک ہے۔ باری تعالیٰ کا نام۔
القِدِّیس: پاک (۲) عیسائیوں کے یہاں دلی، خدارسیدہ بزرگ ج: قِدِّیسُونَ م: قِدِّیسَۃٌ۔
المَقْدِسُ: پاک جگہ، مقدس جگہ۔
بَیْتُ المَقْدِس: فلسطین میں واقع شہر یروشلم (۲) حرم قدس۔
المَقْدِسِیُّ: بیت المقدس سے نسبت رکھنے والا (۲) عیسائیوں کے یہاں بیت المقدس کی زیارت کرنے والا۔
المُقَدَّسُ: قابلِ تعظیم، پاک وصاف، بابرکت۔ البَیْتُ المُقَدَّسُ: بیت المقدس۔
المُقَدَّسِیُّ: بیت المقدس کی طرف منسوب۔
الکتابُ المُقَدَّسُ: یہودیوں کے یہاں عہدِ قدیم، وہ مقدس صحیفے جو حضرت مسیح علیہ السلام سے قبل لکھے گئے (۲) عیسائیوں کے یہاں عہدِ قدیم وجدید یعنی جو حضرت مسیح علیہ السلام سے پہلے اور ان کے بعد لکھے گئے۔

المُقَدِّسُ: راہب، یہودیوں کا عالم (۲) زائرِ قدس۔
المُقَدَّسَۃُ: الاَرْضُ المُقَدَّسَۃُ: مبارک سرزمین (فلسطین کا علاقہ)
• قَدَعَ الفَرَسُ ــَـ قَدْعًا: دوڑنا۔
ــــ الفَحْلَ و قَدَعَ اَنْفَہٗ: سانڈ کی ناک پر کوئی چیز مارنا (لوٹانے کے لئے)
فَحْلٌ لا یُقْدَعُ اَنْفُہٗ: اعلیٰ نسل سانڈ۔
ــــ الفَرَسَ: گھوڑے کو روکنے کیلئے لگام کھینچنا۔
ــــ فُلَانًا عن الشَّیئِ: روکنا۔
ــــ السَّفِیْنَۃَ: کشتی کو پانی میں اتارنا، پانی میں دھکیلنا۔
ــــ الاَمْرَ: کسی کام کو جاری کرنا۔
ــــ الخَمْسِیْنَ من عُمْرِہٖ: عمر کا پچاس سال سے تجاوز کرنا۔
ــــ من الشَّراب: پینے کی چیز کو گھونٹ گھونٹ کرکے پینا۔
ــــ عنہ الذُّبَابَ بکذا: کسی چیز سے مکھیوں کو اڑانا، ہٹانا۔
قَدِعَ الرَّجُلُ وغیرُہٗ ــَـ قَدَعًا: رکنا (۲) زیادہ رونے سے آنکھوں کا سوج جانا۔ ھو قَدِعٌ۔ قَدِعَت عَیْنُہٗ: آنکھ کا ابل پڑنا (۳) زیادہ دیر کچھ دیکھنے سے نگاہ کمزور ہوجانا۔
ــــ لَہُ الخَمْسُوْنَ: پچاس سال کے قریب ہونا، یا پچاس سال کی عمر کو پہنچنا۔
اَقْدَعَہٗ: روکنا۔ اَقْدَعَ لِسَانَہٗ: زبان بند کرنا۔
تَاَدَعَہٗ: کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا (۲) گھوڑے اور سوار کے بیچ لگام میں کھینچا تانی ہونا۔
اِنْقَدَعَ: رکنا، باز رہنا۔
ــــ عن الشَّیئِ: کسی چیز سے شرمانا۔

تَقَادَعَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو گزرنے نہ دینا، باہم کھینچا تانی کرنا۔
ــــ الفَرَاشُ فی النَّارِ: پروانوں کا آگ پر پے درپے گرنا۔
ــــ الذُّبَابُ فی المَرَق: مکھیوں کا شوربے میں لگاتار گرنا۔
ــــ القَوْمُ: لوگوں کا یکے بعد دیگرے مرنا۔
تَقَدَّعَ لَہٗ بالشَّرِّ: کسی کے ساتھ برائی یا لڑائی پر آمادہ ہوجانا، تیار ہوجانا۔
القَدِعُ: تیز رو آدمی یا گھوڑا جو ہوا کی طرح تیز چلتا ہو (۲) انتہائی کھارا یا خراب پانی جو پیا نہ جاسکے۔
القَدَعُ: نگاہ کی کمزوری (کثرت گریہ سے)
القِدْعَۃُ: چھوٹا جبہ جو پنڈلی سے اوپر رہے (۲) ادنیٰ کپڑا۔
القَدِعَۃُ: کم گو شرمیلی عورت۔
القَدُوعُ (مِنَ النِّسَاءِ): نک چڑھی عورت (۲) شرمیلی کم گو عورت (۳) وہ گھوڑا جس کی رفتار کم کرنے کے لئے اس کی ناک پر ضرب لگانے کی ضرورت ہو یعنی بہت تیز رفتار۔
المِقْدَعَۃُ: مورچھل (مکھیاں ہٹانے کا پنکھا) (۲) لاٹھی ڈنڈا وغیرہ جس سے اپنا دفاع کیا جائے۔
المُقَدَّعُ: جھرّی دار، شکن آلود۔
• قَدَفَ المَاءَ ــِـ قَدْفًا: پانی چلو سے لینا
القُدَافُ: چلو بھر پانی (۲) مٹی کا گھڑا (۳) بڑا پیالہ۔
• قَدَمَ فُلَانٌ ــُـ قُدْمًا: آگے آنا، آگے بڑھنا، آگے ہونا، پیش ہونا۔
ــــ ــُـ قَدْمًا: بہادر ہونا۔ ھو قَدُوْمٌ و مِقْدَامٌ۔
ــــ القَوْمَ قَدْمًا و قُدُوْمًا: آگے آگے ہونا، آگے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَقْدُمُ قَوْمَہٗ یَوْمَ القِیَامَۃِ"

قَدِمَ علَى الأمرِ ـ قُدُومًا: کسی کام پر لگنا، متوجہ ہونا۔
ـــ علَى العَيبِ: عیب کو پسند کرنا۔
ـــ الى الأمرِ: متوجہ ہونا، قصد کرنا، قرآن پاک میں ہے: "وَقَدِمنا إلى مَا عَمِلُوا من عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا"۔
ـــ من سَفَرِه: سفر سے لوٹنا۔
ـــ البَلَدَ: شہر یا ملک میں داخل ہونا۔
هو قَادِمٌ ج: قُدُوم و قُدَّامٌ
قَدُمَ الشيءُ ـُ قِدَمًا و قَدَامَةً: پرانا ہونا۔ هو قَدِيمٌ ج: قُدَمَاءُ وقُدَامَى۔ هي قَدِيمَةٌ ج: قَدَائِمُ
اَقْدَمَ فُلانٌ: آگے آنا، آگے بڑھنا۔
ـــ عَلَى العَمَلِ: کام کی تکمیل میں جلدی کرنا، تیز رفتاری سے کام انجام دینا، کام کی جرأت کرنا۔
ـــ فلانٌ علَى العَيبِ: اپنے عیب کو پسند کرنا (یعنی اسے دور کرنے کی ضرورت نہ سمجھنا)۔
ـــ فُلانًا: کسی کو آگے کرنا۔
ـــ فُلانا علَى الأمرِ: کسی سے فوراً کام شروع کرانا۔
ـــ فُلانا علَى قِرْنِه: کسی سے اس کے مقابل پر فوراً حملہ کرانا، دھاوا بلوانا۔
ـــ فُلانًا البَلَدَ: کسی کو شہر میں بلانا۔
قَدَّمَ فُلانًا: آگے کرنا، سامنے کرنا، پہلے بھیجنا۔
ـــ الشيءَ الى غَيرِه: کسی کو کوئی چیز پیش کرنا۔
ـــ الرِّجْلَ الى الأمرِ: کوئی کام شروع کرنا، پیش قدمی کرنا۔
ـــ فُلانا علَى غَيرِه: کسی کو کسی پر ترجیح دینا۔
ـــ الاحتجاجَ اليه: کسی سے احتجاج کرنا

قَدَّمَ الاستقالَةَ الى فُلانٍ: استعفا پیش کرنا۔
ـــ الثَّمَنَ الى فلانٍ: پیشگی قیمت دینا (۲) قیمت ادا کرنا۔
ـــ التَّضحِيَاتِ: قربانیاں دینا۔
ـــ اليه عَرْضًا: کسی کو پیش کش کرنا۔
ـــ الكِتَابَ: کتاب کا دیباچہ لکھنا۔
قَدَّمَ الكِتَابَ بِمُقَدِّمَةٍ۔
ـــ له واليه التَّسهيلاتِ: کسی کو سہولتیں بہم پہنچانا۔
ـــ عَرِيضَةً الى: پٹیشن داخل کرنا۔
ـــ فَاتُورَةً الى: بل پیش کرنا۔
ـــ فُلانًا لفُلانٍ: کسی کا کسی سے تعارف کرانا۔
ـــ فلانا الى الحَاضِرِين: حاضرین سے تعارف کرانا۔
ـــ لائِحَةَ الاتِّهاماتِ: چارج شیٹ لگانا۔
ـــ المِيزَانِيةَ الى: بجٹ پیش کرنا۔
ـــ الوَقتَ سَاعَةً: وقت کو ایک گھنٹہ (مثلاً) مقدم کرنا۔
ـــ السَّاعَةَ: گھڑی کو آگے کرنا۔
ـــ التَّقرِيرَ عن كذا: رپورٹ دینا
ـــ التَّنَازُلاتِ: رعائتیں دینا۔
ـــ التوصياتِ الى فلانٍ: سفارشات پیش کرنا۔
ـــ الشَّكوَى الى: شکایت کرنا۔
ـــ الدَّعْمَ والعَونَ لفُلانٍ: کسی کو امداد و تعاون پیش کرنا۔
ـــ شِيكًا بمبلغ كذا: کسی رقم کا چیک دینا۔
ـــ ضمانا بكذا: کسی بات کی ضمانت دینا۔
تَقَادَمَ الشيءُ: پرانا ہونا۔ مع تَقَادُمِ الزَّمَنِ: مرور زمانہ کے ساتھ۔

تَقَدَّمَ فُلانٌ: آگے بڑھنا، آگے ہونا (۲) ترقی کرنا۔
ـــ اليه: کسی کے پاس آنا، قریب ہونا۔
ـــ الى فُلانٍ بكذا: کسی کو کسی بات کا حکم دینا یا اس کا مطالبہ کرنا۔ فُلانٌ يَتَقَدَّمُ بَينَ يَدَي أبِيه: وہ اپنے باپ کے بغیر ہی کسی کام کو کرانے یا نہ کرانے میں عجلت کرتا ہے۔
ـــ القَومَ وعَلَيهِم: لوگوں سے منصب و مرتبہ میں آگے بڑھ جانا، فوقیت لیجانا
ـــ بَينَ يَدَي فُلانٍ: کسی کے سامنے پیش ہونا۔
ـــ الى المَحْكَمَةِ: حاضر عدالت ہونا۔
ـــ الى الاختبارِ: امتحان میں بیٹھنا۔
ـــ اليه بكذا: کسی کو کوئی چیز پیش کرنا۔
ـــ بالإبلاغِ الى الشُّرطَةِ: پولیس میں رپورٹ کرنا۔
ـــ فُلانٌ فى أمرٍ: کسی معاملہ میں پیش رفت کرنا۔
استَقدَمَ القَومَ: آگے بڑھ جانا، فوقیت لے جانا۔
ـــ فُلانا: کسی کو بلانا، بلوانا، طلب کرنا
فُلانٌ مُستَقدِمٌ إلَيَّ: فلاں میرے خلاف دشمنی کا رجحان رکھتا ہے۔
ـــ فُلانا الى المَحْكَمَةِ: حاضر عدالت کرانا۔
ـــ فُلانٌ: آگے آنا (۲) آگے بڑھنے کا خواہشمند ہونا، ترقی چاہنا۔
الإقْدَامُ علَى العَمَلِ: کسی کام کیلئے آمادگی، کام کا آغاز، کام میں مشغولیت پیش قدمی، جرأت۔
الأقْدَمُ: بہت پرانا، قدیم ترین۔
الأقْدَمِيَّةُ: اولیت، سینیارٹی
الأقْدَمِيَّةُ العَسكَرِيَّةُ: فوجی برتری۔
التَّقَادُمُ: خاتمہ مدت مطالبہ، قانون کی

اصطلاح میں اس متعینہ مدت کو کہتے ہیں جس کے گزر جانے پر صاحب حق کا مطالبہ ساقط ہو جاتا ہے یا وہ ساقط التنفیذ ہو جاتا ہے۔

التَّقْدِيمُ: تعارف، پیش کش، ترجیح، ترقی (دوسرے کی)

التَّقَدُّمُ: ترقی، پیش رفت، پیش قدمی، (۲) پہل (۳) مارچ۔ اَحْرَزَ تَقَدُّمًا: ترقی کرنا، پیش رفت کرنا۔

التَّقْدِمَةُ: پیش لفظ (۲) ہدیہ، نذرانہ (۳) پیش کش۔

التَّقَدُّمِيُّ: ترقی پذیر، ترقی پسند۔

القَادِمُ: انسان کا سر (۲) پالان کا اگلا حصہ (۳) اگلا، آئندہ۔ الیوم او العَامُ القادِمُ۔

القَادِمَانِ: گائے اور اونٹنی کے تھنوں کے سرے ج: قوادم۔

القَادِمَةُ: فوج کا ہراول دستہ (۲) پالان کا اگلا حصہ (۳) بازو کے دس بڑے پروں میں سے ایک یا بازو کے اگلے حصہ کے چار پروں میں سے ایک ج: قَوَادِمُ۔

القُدَّامُ: لوگوں میں سب سے زیادہ عالی مقام، سربرآوردہ۔

قُدَّامَ: ظرف مکان بمعنی أَمَامَ۔ سامنے، آگے، پہلے۔

القِدْمُ: زمانۂ قدیم۔ کَانَ کَذَا قِدْمًا: وہ پہلے زمانہ میں ایسا تھا، وہ پہلے ہی سے ایسا تھا۔

القِدَمُ: قدامت، پرانا پن، کہنگی۔ مِن القِدَمِ و القِدْمِ: پہلے ہی سے، پہلے زمانہ ہی سے۔ مُنْذُ القِدَمِ: قدیم زمانہ سے۔ قِدْمًا و قِدَمًا: پرانے زمانہ میں، بہت پہلے۔

القُدُمُ: پیش رفت، پیش قدمی (۲) بہادر آدمی۔ مَضَى قُدُمًا: وہ برابر آگے بڑھتا گیا۔

قُدُمُ: ظرف بمعنی الی الامام: آگے کی طرف هو يَمْشِي القُدُمَ و يَمْشِي في الحَرْبِ القُدُمَ: وہ آگے بڑھتا ہی جاتا ہے۔ یا آگے آگے چلتا ہے۔

القَدَمُ: پاؤں، قدم (مؤنث ہے کبھی مذکر بھی مستعمل ہوتا ہے) ٹانگ کا وہ حصہ جو زمین پر ٹکتا ہے اس کے اوپر پنڈلی ہوتی ہے (۲) فٹ، ایک گز کا تہائی حصہ (۳) بھلائی یا برائی میں اولیت، فوقیت، سبقت۔ لِفُلَانٍ قَدَمٌ في العِلْمِ او الكَرَمِ: فلاں علم وکرم میں سبقت لئے ہوئے ہے۔ قَدَمُ صِدْقٍ و قَدَمُ كَرَمٍ: بہترین اولیت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ" لَهُ عِندَ فُلَانٍ قَدَمٌ: فلاں کا فلاں پر احسان ہے (۴) اچھا یا برا کیا ہوا فعل (۵) بہادر جنگجو جو پیچھے ہٹنے کا نام نہ لے (اس میں مذکر و مؤنث، مفرد و جمع سب برابر ہیں)۔ رَجُلٌ قَدَمٌ، امْرَأَةٌ قَدَمٌ، رِجَالٌ قَدَمٌ و نِسَاءٌ قَدَمٌ ج: اَقْدَام۔ مقولہ ہے: وَضَعَ قَدَمَه في العَمَلِ: اس نے عملی قدم اٹھایا۔ جَعَلَ دِمَاءَهُمْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ: ان کا خون معاف کر دیا۔ اِجْعَلْهُ تَحْتَ قَدَمَيْكَ: اسے معاف کر۔ عَلَى قَدَمِ المساواة: برابری کے ساتھ۔

القَدِمُ: بہت اقدام کرنے والا، بہادر۔

القُدْمَةُ: سبقت، پہل (۲) جنگ میں دشمن کے خلاف بھرپور اقدام، دلیری جرأت۔

القَدَمَةُ: بڑی صاحب خیر عورت (۲) بہادر عورت (۳) چراگاہ میں آگے آگے رہنے والی بھیڑ بکریاں (۴) لمبائی ناپنے کا ایک آلہ۔

قَدَمَةُ العَمُود: ستون کی کرسی (نچلا حصہ)

القَدَمِيَّةُ: فیس (ڈاکٹر وغیرہ کی) (۲) پیڈل۔

القُدْمِيَّةُ: مغرورانہ چال۔ يَمْشِي القُدْمِيَّةَ: وہ مغرورانہ چال چلتا ہے۔

القَدُومُ: بہت آگے بڑھنے والا، بہادر، جنگجو، ج: قُدُمٌ (۲) بڑھئی کا تیشہ، بسولا (جس سے لکڑی تراشی جاتی ہے) (مؤنث) ج: قَدَائِمُ و قُدُمٌ۔

القُدُومُ: آمد۔

القَدِيمُ: پرانا، کہنہ ج: قُدَمَاءُ و قُدَامَى متکلمین کے نزدیک وہ ذات و وجود جس کے وجود کی ابتدا نہیں (یہ اللہ تعالیٰ کا نام یا اس کی صفت ہے)۔

قَدِيمًا: پہلے، پہلے زمانہ میں، پہلے زمانہ سے

القَيْدَامُ: آگے، سامنے۔ جَلَسْتُ قَيْدَامَهُ (۲) ہر شئے کا اول اور اگلا حصہ۔

المُتَقَدِّمُ: ترقی یافتہ، پیش رو، آگے بڑھنے والا، سامنے آنے والا۔

المُتَقَدِّمُ في العُمْرِ: عمر رسیدہ۔

المُتَقَدِّمُ ذِكْرُهُ: مذکورہ بالا۔

المَقَادِمُ: بھیڑوں کے پاؤں۔

المِقْدَامُ و المِقْدَامَةُ: بہادر، لڑائی میں سب سے آگے رہنے والا ج: مَقَادِيمُ۔

المُقْدِمُ: دلیر، اقدام کرنے والا۔

المَقْدَمُ: آنے کا وقت (۲) آنا، آمد، ظہور (مصدر میمی) قَدِمَ خَيْرَ مَقْدَمٍ۔

المُقَدِّمُ: باری تعالیٰ کا نام کیونکہ وہی تمام چیزوں کو سب سے پہلے ان کے مواقع پر رکھتا ہے، تعارف کرانے والا، پیش کنندہ۔

مُقَدِّمُ عُمَّالٍ: اور سیر (۲) فورمین۔
مُقَدِّمُ العطاءِ: ٹنڈر دینے والا۔
مُقَدِّمُ الطَّلَبِ او العَرِيْضَةِ: درخواست دہندہ، درخواست گزار۔
المُقَدَّمُ: ہر چیز کا اگلا اور سامنے کا حصہ، فرنٹ (۲) کجاوہ کا اگلا حصہ (۳) پیش کردہ آگے کیا ہوا، سامنے لایا ہوا (۴) ناک سے ملا ہوا آنکھ کا حصہ (۵) ایک فوجی عہدہ میجر، لیفٹننٹ کرنل۔
المُقَدَّمَةُ: ہر چیز کا اگلا حصہ (۲) پیشانی (۳) پیش خیمہ، تمہید۔
مُقَدِّمَةُ الجَيْشِ: فوج کا ہراول دستہ وہ دستہ جو آگے آگے چلتا ہے۔ فی مُقَدِّمَةِ كذا: آگے آگے۔ هو فی مُقَدِّمَةِ الحَرَكَةِ: وہ تحریک میں پیش پیش ہے۔
مُقَدِّمَةُ الكِتَابِ: پیش لفظ۔
مُقَدِّمَةُ الكَلَامِ: کلام کی تمہید۔
مُقَدِّماتُ الشيءِ: تمہیدات، آثار۔
• القادِنُ: خاتون۔
القَدْنُ: کافی۔ قَدْنُ زَيْدٍ دِرْهَمٌ: زید کو ایک درہم کافی ہے۔
• قَدَا ـُ قَدْوًا: قریب ہونا۔
ـــ الفَرَسُ ونَحْوُهُ: گھوڑے وغیرہ کا تیز چلنا۔
ـــ الطَّعَامُ: کھانے کا خوش ذائقہ ہونا، خوشبودار ہونا۔
اَقْدَى فُلانٌ: سفر سے آنا (۲) دین اور بھلائی پر قائم رہنا (۳) بوڑھا ہونا، مرنے کے قریب ہونا۔
ـــ المِسْكُ: مشک کا مہکنا۔
قَادَاهُ: فُلانٌ لا يُقَادِيهِ اَحَدٌ: اس کا کوئی مقابل وہم پلہ نہیں، اس کی ٹکر کا کوئی نہیں۔
تَقَدَّى الرَّاكِبُ عَلَى الدَّابَّةِ: راستہ صاف رہنے تک سواری پر برقرار رہنا۔ تَقَدَّتِ الدَّابَّةُ بِفُلانٍ: سواری کا سوار کو راستہ سیدھا اور صاف رہنے تک لے کر چلنا۔
تَقَدَّى فُلانٌ: غرور سے چلنا، اکڑ کر چلنا۔
اِقْتَدَى بِهِ: پیروی کرنا کسی کی طرح عمل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ"۔
الاِقْتِدَاءُ: پیروی، اتباع۔
القَادِيَةُ: چھوٹی جماعت یا گروہ جو کسی کے پاس سب سے پہلے آئے۔ اَتَتْنَا قَادِيَةٌ مِّنَ النَّاسِ: لوگوں کی پہلے آنے والی جماعت ہمارے پاس آئی ج: قَوَادٍ۔
القَادِيَانِيَّةُ: ایک مذہبی فرقہ جو مدعی نبوت مرزا غلام احمد قادیانی متوفی ۱۹۰۸ء کی طرف منسوب ہے۔ خود کو مسلمان کہتا ہے مگر علماء اسلام نے اسے بالاتفاق خارج از اسلام قرار دیا ہے۔
القَدَا: خوشبو۔ مَا اَطْيَبَ قَدَا اللَّحْمِ: گوشت کی خوشبو بہت ہی عمدہ ہے۔
القِدَى: مقدار۔ هو مِنِّي قِدَى رُمْحٍ: وہ مجھ سے ایک نیزے کے فاصلہ پر ہے۔
القَدَاةُ: القَدَا۔
القَدَاوَةُ: القَدَا۔
القِدَةُ: نمونہ جس کی پیروی کی جائے، پیشوا، ماڈل۔
القِدْوُ: جڑ، تنا جس سے شاخیں پھیلتی ہیں۔
القَدْوَى: استقامت۔
القُدْوَةُ: القِدْو، اسوہ، قابل اتباع نمونہ (۲) پیشوا، ماڈل، آئیڈیل۔
القِدْوَةُ: نمونہ، اسوہ۔ فُلانٌ قُدْوَةٌ: فلاں پیشوا ہے۔ لِي بِكَ قُدْوَةٌ: مجھے تم سے راہنمائی حاصل ہوتی ہے، تم میرے پیشوا ہو۔
القَدِي والقَدِيُّ: خوش ذائقہ اور خوشبودار کھانا۔ طَعَامٌ قَدٍ وقَدِيٌّ
المُقْتَدِي: پیروکار (۲) وہ شخص جو امام کی اقتدا کرے خواہ اقتدا کرنیوالا مدرک ہو یا لاحق ہو یا مسبوق ہو۔
المُقْتَدَى: جس کی پیروی کی جائے، پیشوا

ق ـــ ذ

• قَذَحَهُ ـَ قَذْحًا: گالی دینا۔
ـــ لَهُ بِالشَّرِّ: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔
قَاذَحَهُ: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
• قَذَّهُ ـُ قَذًّا: کاٹنا (۲) برابر کرنا۔
ـــ الرِّيْشَةَ: تیر کو صاف کرنا، اطراف کے پر کھرچنا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر میں پر لگانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کی گدی پر مارنا۔
اَقَذَّ السَّهْمَ: تیر کو پر لگانا۔
قَذَّذَ الشيءَ: برابر کرنا، آراستہ کرنا۔
ـــ شَعْرَهُ: بال کاٹنا۔
تَقَذَّذَ القَوْمُ: لوگوں کا منتشر ہونا۔
الاَقَذُّ: وہ تیر جس پر پر لگے ہوئے ہوں (۲) سیدھا سادہ جس میں عیب وکجی نہ ہو ج: قُذٌّ وقِذَاذٌ۔
القَاذُّ والقَاذَّةُ: فُلانٌ فی قِتَالِهِ مَا يَدَعُ شَاذًّا ولا قَاذًّا ومَا يَدَعُ شَاذَّةً ولا قَاذَّةً: فلاں سے جو بھی ٹکراتا ہے وہ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔
القُذَاذَةُ: تراشے ہوئے بال یا پر، کسی چیز کے گرے ہوئے ریزے، سونے چاندی وغیرہ کے ٹوٹ کر گرے ہوئے ریزے ج: قُذَاذَاتٌ۔

القُدَّانِ: پرندہ کے دونوں بازوؤں کی سفیدی (۲) کنپٹی کی سفیدی، بڑھاپے کی علامت۔
القُذَّةُ: تیر میں لگانے کے لئے تیار کیا ہوا گدھ وغیرہ پرندہ کا پر۔ حدیث میں ہے: "لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ من كان قَبْلَكُم حَذْوَ القُذَّةِ بالقُذَّةِ" تم اپنے سے پہلے لوگوں کے طریقوں کے مطابق ایسے ہی چلو گے جیسے تیار کیا ہوا تیر دوسرے تیر کے مطابق ہوتا ہے۔ دو چیزوں میں مکمل یکسانیت کے لئے ضرب المثل ہے (۲) انسان اور گھوڑے کا کان ج: قُذَذٌ و قِذَّانٌ۔
المَقَذُّ: سر کی گدی (۲) کان کی جڑ۔
المِقَذُّ والمِقَذَّةُ: پروں کو صاف کرنے کی چھری۔
المُقَذَّذُ: پھرتیلا آدمی۔ رَجُلٌ مُقَذَّذٌ: جسم ولباس کو بہتر رکھنے والا، سنوارنے والا۔
• قَذَرَ الشَّيْءَ ـُ قَذْرًا: گندا کرنا۔
قَذِرَ ـَ قَذَرًا: میلا ہونا، گندا ہونا۔ هو قَذِرٌ۔
ـــ الشَّيْءَ: میلا یا گندا پانا، گندا ہونے کی وجہ سے نفرت کرنا، گھن کرنا، الگ رہنا۔
قَذُرَ ـُ قَذَارَةً: قَذِرَ۔ هو قَذِرٌ۔
قَذَّرَهُ: میلا اور گندا کرنا۔
أَقْذَرَهُ: گندا پانا (۲) کسی کو تنگ کرنا۔
تَقَذَّرَهُ: گھن کرنا، گندگی کی وجہ سے الگ رہنا۔
استَقْذَرَ الشَّيْءَ: میلا یا گندہ سمجھنا، گندا پانا، گھن اور نفرت کرنا۔
القَاذُورَةُ: میل کچیل، گندگی، کوڑا کرکٹ (۲) برا فعل (۳) برے الفاظ۔ حدیث میں ہے: "فَمَنْ أَصَابَ من هذه القاذُورَةِ شَيْئًا فَلْيَسْتَتِرْ بِسِتْرِ الله" جو شخص اس خراب لفظ کا استعمال کرے اُسے خدا کی پناہ لینی چاہیے (۳) غیر ملنسار یا وہ بدخلق آدمی جس سے میل جول نہ رکھا جائے۔ (۴) غیر مکلف آدمی جو کوئی بات کرنے یا کہنے میں بے پرواہ ہو، من چلا ج: قَاذُورَاتٌ۔
القَذَرُ: میل، گندگی، پاخانہ ج: أَقْذَارٌ۔
القُذَرَةُ: رَجُلٌ قُذَرَةٌ: قابل ملامت باتوں سے مبرّا، برائیوں سے بہت بچنے والا۔
القَذُورُ: رَجُلٌ قَذُورٌ: بدخلقی کی بنا پر لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا (۲) مردوں سے کنارہ کش عورت (۳) مکاریوں سے دور رہنے والی عورت۔
المَقْذَرُ: رَجُلٌ مَقْذَرٌ: وہ آدمی جس سے لوگ ملنا پسند نہ کرتے ہوں۔ اچھوت۔
المَقَاذِرُ: گندگیاں۔
المُقَذِّرُ: فواحش کا مرتکب۔
• القُذْرُوفُ: عیب ج: قَذَارِيفُ۔
• قَذَعَهُ ـَ قَذْعًا: فحش بات کہنا، گالی دینا۔
ـــ بالعَصَا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
ـــ عن الأَمْرِ: روکنا، ہٹانا۔
أَقْذَعَهُ ولَهُ: بری گالی دینا۔
ـــ بلِسَانِهِ: کسی سے زبان زوری کرنا اور اس پر غالب آجانا۔
ـــ القَوْلَ: بری بات کہنا۔
ـــ الشَّيْءَ: اتفاقاً کسی چیز کو خراب پانا۔
قَاذَعَهُ: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، گالی گلوچ کرنا۔
تَقَذَّعَ: نفرت کرنا، برا سمجھنا۔
ـــ لَهُ بالشَّرِّ: کسی کے ساتھ بدی پر آمادہ ہونا، کسی سے لڑنے پر تیار ہونا۔
الأَقْذَعُ: بڑی خراب بات۔ مَنْطِقٌ أَقْذَعُ: خراب گفتگو۔
القَذِيعُ من الكلام: فحش بات۔
القَذِيعَةُ: بہت بری گالی، فحش اور گندی بات، بدزبانی۔
المُقَذِّعَاتُ: مغلظات، فحش کلامی۔ رَمَاهُ بالمُقَذِّعَاتِ: اس نے اس کے خلاف فحش گوئی کی، مغلظات بکیں۔
المُقْذِعُ: طعن وتشنیع سے پُر ہجو۔
المُقْذِعَاتُ: مغلظات، بری گالیاں۔
• القُذْعُمَلَةُ: معمولی چیز (۲) پستہ قد خسیس عورت۔ ما في السَّمَاءِ قُذْعُمِلَةٌ: آسمان میں تھوڑا سا بھی بادل نہیں۔
• قَذَفَ بالحَجَرِ وبالشَّيْءِ ـِ قَذْفًا: پتھر وغیرہ زور سے پھینکنا۔ قَذَفَهُ: پھینکنا۔
ـــ البَحْرُ بمَا فِيهِ: دریا کا اپنے اندر کی چیزوں کو باہر پھینکنا۔
ـــ بِقَوْلِهِ: بے سوچے سمجھے بات کہنا۔
ـــ بالشَّيْءِ على فُلَانٍ: کسی پر کوئی چیز پھینکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "بَلْ نَقْذِفُ بالحَقِّ عَلَى البَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ" ہم حق کو باطل پر اس زور سے پھینکیں گے کہ وہ اسے پیس کر رکھ دے گا۔
ـــ فُلَانًا بالشَّيْءِ: کسی پر کسی بات کی تہمت لگانا، جھوٹ یا کسی برائی کی طرف منسوب کرنا۔
ـــ فيه الشَّيْءَ: کہیں کوئی چیز ڈالنا، پھینکنا۔
ـــ فُلَانًا في البَحْرِ او نَحْوِهِ: دریا یا سمندر میں پھینک دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي اليَمِّ"۔
ـــ المُحْصَنَةَ: پاکدامن عورت پر زنا کی

تہمت لگانا۔
قَذَفَ السَّفِيْنَةَ: کشتی کھینا۔
— القَنَابِلَ: بمباری کرنا۔
— القُنْبُلَةَ الذَّرِّيَّةَ: ایٹم بم مارنا۔
— النَّارَ: آگ برسانا۔
— البُرْكَانُ الحُمَمَ: آتش فشاں کا لاوا ابالنا، پھینکنا۔
— القُوَّاتِ الى مكانٍ: فوجیں جھونکنا۔
— الكُرَةَ نَحْوَ الهَدَفِ: شوٹ کرنا، (فٹ بال میں) گیند کو گول کی طرف اچھالنا۔
تَقَاذَفُوا بالحِجَارَةِ: ایک دوسرے پر پتھراؤ کرنا۔
— القَوْمُ بالشتائِمِ: لوگوں کا باہم گالی گلوچ کرنا، ایک دوسرے کو باہم گالی دینا۔
— الفَرَسُ فی جَرْيِه: تیز رفتار ہونا
تَقَاذَفَت بِهِم الفَلَوَاتُ: وہ بیابانوں میں ٹکریں مارتے پھرے
تَقَاذَفَت بِهِم الأَمْوَاجُ: موجوں نے انہیں ادھر اُدھر دھکیل دیا۔ تَقَاذَفَت بِهِم الأَبْوَابُ: وہ دروازے کھٹکھٹاتے پھرے (ان کے لئے کوئی دروازہ نہ کھلا، دروازے انہیں دھکیلتے رہے)۔
انْقَذَفَ الحَجَرُ ونَحوُه: قَذَفَ کا فعل مطاوع۔ پھینکا جانا۔
الأَقْذَافُ: محل کے کنگورے۔
القَاذِفُ: پھینکنے والا (۲) تہمت لگانے والا
قَاذِفَةُ القَنَابِلِ: بمبار جہاز ج: قَاذِفَات
قاذفات بعيدة المَدَى: دور مار بمبار جہاز۔
القِذَافُ: ہاتھ میں لے کر پھینکے جانے والی چیز (پتھر) گولا وغیرہ (۲) تیز رفتاری۔ مَفَازَةٌ قِذَافٌ: لق ودق صحرا۔ نَاقَةٌ قِذَافٌ: چلتے وقت اونٹوں کے آگے ہو جانے والی اونٹنی۔

القَذَّافُ والقَذَّافَةُ: پتھر پھینکنے کا قدیم جنگی آلہ (منجنیق) (۲) گوپیا (رسّی کا بنا ہوا آلہ جس میں پتھر یا مٹی کی گولی رکھ کر زور سے گھما کر پھینکتے ہیں) (۳) ہر وہ چیز جس سے کوئی چیز دور پھینکی جائے (۴) دور مار کمان۔
القِذِّيفَى: سنگ باری۔ بَينَهُم قِذِّيفَى: ان کے درمیان سنگ باری ہو رہی ہے۔ (۲) زبردست بدکلامی، دشنام طرازی
القَذَفُ: جانب، طرف، گوشہ (۲) وہ جگہ جہاں سے پھسل کر کوئی گر جائے۔ (۳) دور دراز۔ مَفَازَةٌ قَذَفٌ: لمبا چوڑا بیابان، لق ودق صحرا۔ مَنْزِلٌ قَذَفٌ: دور دراز منزل۔ نِيَّةٌ و نَوًى قَذَفٌ: بلند ارادہ۔ فَلَاةٌ قَذَفٌ: وسیع وعریض جنگل بیاباں جہاں راہ گیروں کو راہ نہ ملے اور وہ بھٹکتے پھریں۔
القُذُفُ: القَذَفُ۔
القَذْف: تہمت۔
قذف الحجارة: سنگ باری۔
قَذْفُ القنابل: بمباری۔
القُذْفَةُ: القَذَفُ ج: قُذُفٌ و قِذافٌ و قُذُفات (۲) پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ، پہاڑ کی چوٹی۔ بَلَغَ قُذْفَةَ الجَبَلِ و قُذُفَاتِه وأَقْذَافَهُ: وہ پہاڑ کے دور دراز حصوں پر پہنچا (۲) کنگورہ (۳) بالکونی گیلری۔
القَذُوفُ: دور دراز (۲) تیر کو دور پھینکنے والی کمان۔
القَذِيفَةُ: پھینکی جانے والی چیز گولہ وغیرہ (۲) کارتوس (۳) بری گالی، بدکلامی ج: قَذَائِف۔
القَذِيفَةُ المِدْفَعِيَّةُ: توپ کا گولہ۔

القَذِيفَةُ النَّارِيَّةُ: بم، آتشیں گولہ، پٹاخہ۔
قَذِيفَةُ اليَدِ: ہتھ گولہ، دستی گولہ۔
القَوَاذِفُ المُضَادَّةُ لِلدَّبَّابَات: ٹینک شکن راکٹ۔
المُتَقَاذِفُ: تیز دوڑنے والا، تیز رو۔ فَرَسٌ مُتَقَاذِفٌ: تیز رفتار گھوڑا۔ سَيْرٌ مُتَقَاذِفٌ: تیز چال۔
المَقَاذِفُ: ہلاکت گاہیں۔ فُلان يَقْذِفُ بِنَفْسِه المقاذف: فلاں خود کو ہلاکتوں میں ڈالتا ہے۔ قَذَفَتْ بِنَا المَفَازَةُ المَقَاذِفَ: جنگل بیابان نے ہمیں ہلاکت گاہوں میں پہنچا دیا۔
المِقْذَافُ: کشتی کھینے کا چپو ج: مَقَاذِيفُ (۲) گوپیا وغیرہ جس سے پتھر پھینکا جائے
المُقَذَّفُ: بہت گوشت والا موٹا جیسے کہیں سے اٹھا کر پھینک دیا گیا ہو (۲) لعین جسے بہت لعن طعن کیا جاتا ہو۔
المِقْذَفُ: پھینکنے کا آلہ (۲) کشتی کا چپو ج: مَقَاذِفُ۔
المَقْذُوفُ: دور پھینکا ہوا، دور پھینکا جانے والا گولہ ج: مَقْذُوفَات۔
مَقْذُوفَاتُ البُرْكَان: کوہ آتش فشاں سے نکلنے والا لاوا، آتشیں مادہ۔
• قَذَلَ فُلان ـُ قَذْلاً: ظلم وجور کرنا
— فی الأَمْرِ: کوشش کرنا۔
— فُلانًا: گدی پر مارنا (۲) پیچھا کرنا (۳) عیب لگانا۔
القَاذِلُ: پچھنے لگانے والا۔
القَذَالُ: گُدّی، گدی سے اوپر سر کا آخری حصہ۔ القَذَالانِ: گدی کے دائیں بائیں ملا ہوا حصہ۔ قَذَالُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی کے پیچھے، لگام کے دونوں تسمے باندھنے کی جگہ ج: قُذُل وأَقْذِلَةٌ۔

القَذَلُ: عیب، نقص۔

• قَذَمَ لَہ من العطاءِ ـِ قَذْمًا: اپنے مال میں سے بہت دینا۔

قَذِمَ مِنَ الماءِ ـَ قَذَمًا و قُذْمَةً: پانی کا گھونٹ لینا۔

اِنْقَذَمَ: تیز چلنا۔

القُذَامُ: کشادہ۔ بئرٌ قُذَامٌ: بہت پانی والا کنواں۔

القُذَمُ: بہت داد و دہش والا۔

القُذُمُ: سخی لوگ۔

القُذْمَةُ (من الماءِ) گھونٹ۔

القَذُومُ: بہت پانی والا کنواں ج: قُذُمٌ

القَذِيمَةُ: دوسرے کو دیا جانے والا مال کا حصہ۔

• قَذِيَ الشيءُ ـَ قَذْيًا و قَذًى: کسی چیز میں تنکے یا گرد پڑنا۔

ـــ العينُ: آنکھ کا کیچ اور چیپڑ نکالنا (۲) آنکھ میں کنک (تنکا یا ذرہ) گرنا۔

اَقْذَت عينُهُ: قَذَتْ۔ هي مُقْذِيَةٌ

اَقْذَى عينَهُ: آنکھ میں کنک ڈالنا، تکلیف پہنچانا (۲) آنکھ سے کنک نکالنا۔

قاذاهُ: بدلہ دینا۔

قَذَّى عينَهُ: اَقْذَاها۔ هي مُقَذَّاةٌ

اِقْتَذَى الطائرُ: پرندہ کا آنکھ سے کیچ نکالنا۔

الاَقْذَاءُ: نچلے درجہ کے لوگ۔

القاذِيَةُ: وہ پہلی جماعت جو کسی کے پاس آئے ج: قَوَاذِي۔

القَذَى: قَذَاة کی جمع، تنکا یا ذرہ جو آنکھ میں گر جائے (۲) آنکھ کی کیچ اور چیپڑ۔

هو يُغْضِي على القَذَى: وہ ذلت و کلفت برداشت کرتا ہے، شکوہ نہیں کرتا ج: اَقْذَاءٌ و قُذِيٌّ۔

القِذَى: باریک مٹی، آنکھ میں گرنے والے باریک مٹی کے ذرات ج: اَقْذَاءٌ و قُذِيٌّ

القَذَاةُ: خون وغیرہ جو اونٹنی اور بکری بچہ کی پیدائش سے پہلے یا بعد خارج کرتی ہے (۲) آنکھ یا پانی وغیرہ میں گرنے والا تنکا یا ذرہ، کنک ج: قَذًى۔ فُلانٌ قَذَاةٌ في عَيْنِ فُلانٍ: فلاں فلاں کے لئے باعث کلفت ہے۔

القَذِي: رَجُلٌ قَذِي العَيْنِ: وہ آدمی جس کی آنکھ میں (کنک) تنکا یا ذرہ گر گیا ہو۔

ق ـــــ ر

• قَرَأَ الكتابَ ـَ قِرَاءَةً و قُرْآنًا: پڑھنا، کتاب کے الفاظ پر غور کرنا اور ان کا زبان سے اظہار کرنا یا صرف الفاظ پر غور کرنا، زبان سے اظہار نہ کرنا۔ دوسرے طرز کی پڑھائی کو قراءۃ صامتۃ (خاموش قرارت) کہتے ہیں۔

ـــ الآيَةَ من القرآنِ: قرآن پاک کی آیت دیکھ کر یا زبانی تلاوت کرنا هو قارِئٌ ج: قُرَّاءٌ۔

ـــ عليه السلامَ قِرَاءَةً: کسی کو سلام پہنچانا۔

ـــ عليه الكتابَ: پڑھ کر سنانا۔

ـــ عليه الدَّرْسَ: کسی سے سبق پڑھنا۔

ـــ عليه العِلْمَ: کسی سے علم حاصل کرنا۔

ـــ بِبُطْءٍ: آہستہ پڑھنا۔

ـــ الشيءَ قَرْءًا و قُرْآنًا: یکجا کرنا، اکھٹا کرنا۔

اَقْرَأَتِ المَرْأَةُ: عورت کا حائضہ ہونا (۲) حیض سے پاک ہونا۔ هي مُقْرِئٌ

ـــ الرَّجُلُ: عبادت گزار ہونا۔

ـــ النُّجُومُ: طلوع یا غروب کے قریب ہونا۔

اَقْرَأَتِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا مقررہ وقت پر چلنا۔

ـــ فُلانًا: پڑھانا، پڑھوانا۔ هو مُقْرِئٌ۔ اَقْرَأَهُ القُرآنَ: قرآن پاک پڑھانا۔ اَقْرَأَهُ السَّلامَ: سلام پہنچانا۔

قارَأَهُ مُقارَأَةً و قِرَاءً: کسی کے ساتھ مل کر پڑھنا۔

قَرَّأَ المَرْأَةَ: عورت کو (عدت گزرنے کے لئے) پاک ہونے تک روکے رکھنا۔ هي مُقَرَّأَةٌ۔

اِقْتَرَأَ القُرآنَ و الكِتابَ: پڑھنا۔

تَقَرَّأَ: عبادت گزار ہونا (۲) فقیہ بننا۔

اِسْتَقْرَأَهُ: کسی سے کچھ پڑھوانا۔

ـــ الاَمْرَ: تحقیق کرنا، چھان بین کرنا۔

الاِسْتِقْرَاءُ: چھان بین، تلاش و تتبع، کسی کلی نتیجہ تک پہنچنے کے لئے جزئیات کی تحقیق کرنا۔

اَقْرَأُ: سب سے بہتر قاری۔

القارِئُ: قرارت کنندہ (۲) عبادت گزار ج: قُرَّاءٌ۔

القُرْآنُ: اللہ کا وہ کلام جو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اور وہ مصاحف میں لکھا ہوا ہے (۲) قرارت۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ" ہم جب اسے پڑھیں تو تم بھی اس کی پڑھائی کا اتباع کرو یعنی ساتھ ساتھ پڑھو۔

القِرَاءَةُ: پڑھائی، پڑھنے کا طرز۔

القِرَاءَةُ و الكِتابَةُ: پڑھائی لکھائی۔

القَرْءُ: حیض (۲) حیض سے پاکی (۳) قافیہ ج: اَقْرَاءٌ و قُرُوءٌ و اَقْرُؤٌ۔

اَقْرَاءُ الشِّعْرِ: شعر کے قافیے، شعر کے طریقے اور اس کی بحریں۔

القَرَّاءُ: عبادت گزار، زاہد۔
القَرَّاءُ: خوش الحان قاری۔
المَقْرَأَةُ: مسجد یا مزار میں حفاظِ قرآن کے بغرض تلاوت جمع ہونے کی جگہ ج: مَقَارِئُ۔
المِقْرَأُ: پڑھنے کے لئے کتاب وغیرہ کا اسٹینڈ ڈیسک، رحل ج: مَقَارِی۔
المَقْرُوْءُ: پڑھا ہوا (۲) پڑھا جانے والا (صاف و واضح)۔ غیر مَقْرُوْءٍ: نہ پڑھا جانے والا، غیر واضح۔
المُقْرِئُ: پڑھانے والا (۲) قاری۔
• قَرَبَ السَّیْفَ ـُ قَرْبًا: تلوار کیلئے میان تیار کرنا، تلوار کو میان میں داخل کرنا۔
ـــ الإبلَ: سویرے پانی پر آنے کے لئے اونٹوں کو رات میں لے کر چلنا۔
قَرِبَ الشیئَ ـَ قُرْبًا و قُرْبَانًا: کسی چیز سے قریب و نزدیک ہونا (۲) لگ جانا، مل جانا۔ شدت کے ساتھ روکنے کے لئے کہا جاتا ہے لاَ تَقْرَبْهُ: اس کے نزدیک بالکل نہ ہونا، اس کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لاَ تَقْرَبُوا الزِّنٰی"۔
ـــ الرَّجُلُ زَوْجَتَهٗ: خاوند کا بیوی سے ہم بستری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لاَ تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰی یَطْهُرْنَ"۔
ـــ الرَّجُلُ: کوکھ کے درد میں مبتلا ہونا۔
قَرُبَ الشیئُ ـُ قَرَابَةً و قُرْبًا و قُرْبَةً و قُرْبٰی و مَقْرُبَةً: قریب ہونا۔ قَرُبَ منه و الیه: قریب ہونا
اَقْرَبَتِ الحَامِلِ: حاملہ کی ولادت قریب ہونا۔ هی مُقْرِبٌ ج: مَقَارِبُ۔
ـــ الدُّمَّلُ: پھوڑے کا پک کر پھوٹنے کے قریب ہونا۔
ـــ المُسْتَقِی الإناءَ: برتن کو کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
اَقْرَبَ فُلاَنًا قِرَابًا: کسی کے لئے میان بنانا۔
ـــ السَّیْفَ و السِّکِّیْنَ: تلوار و چھری کے لئے میان تیار کرنا یا میان میں داخل کرنا۔
قَارَبَ الإنَاءُ: برتن کا بھرنے کے قریب ہونا۔ الإنَاءُ قَرْبَانُ۔ مؤنث: قَرْبٰی۔ کہتے ہیں: إنَاءٌ قَرْبَانٌ و قَصْعَةٌ قَرْبٰی۔
ـــ فلانٌ فی اُمُوْرِه: معاملات میں میانہ روی اختیار کرنا، حد سے نہ بڑھنا۔
ـــ الخَطْوَ: قدم ملانا، قدم ملا کر چلنا، پاس پاس قدم رکھنا۔
ـــ فُلاَنٌ فُلاَنًا: کسی سے اچھی طرح بات کرنا (۲) کسی کا ہم خیال ہونا۔
قَرَّبَ فُلاَنٌ: کسی کا کمر کے درد میں مبتلا ہونا (۲) اپنی کمر پر ہاتھ رکھنا
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دلکی چال چلنا یا کم رفتار سے دوڑنا۔ جَاءَ فُلاَنٌ یُقَرِّبُ به فَرَسُهٗ: فلاں آدمی کو اس کا گھوڑا دوڑتا ہوا لایا
ـــ الشیئَ: نزدیک کرنا۔
قَرَّبَهٗ منه و الیه و قَرَّبَهٗ عِنْدَهٗ: کسی کو اپنے قریب کرنا، مقرب بنانا۔
ـــ القُرْبَانَ: قربانی پیش کرنا، ذبیحہ وغیرہ کرنا جس سے اللہ کی خوشنودی اور تقرب حاصل ہو، نذر و نیاز پیش کرنا۔
ـــ الکاهِنُ فلانًا: عیسائیوں کے یہاں کسی کو قربانی کی چیز دینا۔
ـــ قِرَابًا: میان تیار کرنا۔
ـــ شُقَّةَ الخِلاَفِ: اختلاف کی خلیج کم کرنا۔
قَرَّبَ بَیْنَ وِجْهَتَیِ النَّظَرِ: دو نقطۂ نظر کو ملانا، دونوں کے بعد کو دور کرنا۔
اقْتَرَبَ القَوْمُ: ایک دوسرے کے نزدیک ہونا۔
ـــ الوَعْدُ: وعدہ پورا ہونے کا وقت نزدیک آنا۔
ـــ منه: کسی سے قریب ہونا۔
تَقَارَبَا: ایک کا دوسرے سے قریب ہونا
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کے پکنے کا وقت نزدیک ہونا۔
ـــ الوَعْدُ: وعدہ کا وقت آجانا۔
تَقَرَّبَ اِلَیه: کسی کے نزدیک ہونے کی کوشش کرنا (۲) کسی کا مقرب اور خاص بننا، تقرب حاصل کرنا، تعلق قائم کرنا، خوشنودی حاصل کرنا۔
ـــ اِلَی اللّٰهِ بالأعْمَالِ الصَّالِحَةِ: اعمال صالحہ کے ذریعہ اللہ سے قربت حاصل کرنا۔
اسْتَقْرَبَهٗ: کسی کو قریب اور اپنا سمجھنا (۲) کسی کو قریب بلانا یا قریب ہونے کے لئے کہنا۔
الاَقْرَبُ: نزدیک تر، قریبی رشتہ دار ج: اَقَارِبُ۔
التَّقَرُّبَاتُ: کنواں کھودنے کے وقت پانی نکلنے کے آثار (تر مٹی یا کنکریاں)۔
التَّقْرِیْبُ: اندازہ، گھوڑے کی دلکی چال
التَّقْرِیْبِیُّ: قریبی حالت، مقدار یا جگہ۔
تَقْرِیْبًا، بالتَّقْرِیْبِ: لگ بھگ، تقریبًا۔
القَارِبُ: چھوٹی کشتی (ڈونگی) (۲) رات کو پانی تلاش کرنے والا (۳) کشتی نما پیتے کا پیالہ (جس میں کھانا کھایا جائے) ج: قَوَارِبُ۔
القَارِبُ البُخَارِیُّ: دخانی کشتی، اسٹیمر۔
القِرَابُ: تلوار وغیرہ کی میان، کیس، غلاف ج: قُرُبٌ و اَقْرِبَةٌ (۲) مسافر کا

چمڑے کا توشہ دان۔
القُرَابُ: نزدیک۔ ما هو بعَالِمٍ ولاقرابُ عالِمٍ: وہ عالم تو کیا ہوتا عالم کے قریب (مشابہ) بھی نہیں ہے۔ علم کے پاس پھٹکا بھی نہیں ہے (۲) تقریباً، لگ بھگ مَعَهُ الفُ دِرْهَمٍ او قُرابُهُ: اس کے پاس ایک ہزار یا اس کے لگ بھگ درہم ہیں۔ اَتَيْتُهُ قُرَابَ العَشِيِّ و قُرَابَ اللَّيلِ: میں اس کے پاس تقریباً رات کے وقت آیا۔
القَرَابَةُ: رشتہ داری، آپس داری۔ هُمْ ذَوُو قَرَابَتِي و ذوو قرابة مني: وہ میرے رشتہ دار ہیں۔
القِرابَةُ: اگلے دن پانی پر پہنچنے کے لئے رات کا سفر۔
القُرَابَةُ: قریب قریب، لگ بھگ۔ قُرَابَةَ كذا: تقریباً اتنا، اس کے بقدر یا اس کے قریب، کسی چیز کے بقدر یا اس کے اندازہ کے مطابق۔
القُرْبُ: نزدیکی (۲) رشتہ داری، نسبی رشتہ بَيْنِي و بَيْنَه قُرْبٌ: میرے اور اس کے درمیان رشتہ داری ہے (۳) پہلو، کوکھ ج: اَقْرَاب۔
القَرَبُ: القِرَابَةُ: وہ کنواں جس کا پانی نزدیک ہو (۲) وہ رات جس کی صبح کو پانی پر پہنچا جائے۔
القُرْبَى: القَرَابَةُ۔
قربان: بھرنے کے قریب (برتن)
القُرْبَانُ: قربانی یا نذر و نیاز جس کے ذریعہ اللہ کا تقرب اور اس کی خوشنودی مطلوب ہو (۲) بھینٹ (۳) بادشاہ کا مصاحب اور درباری ج: قَرَابِين
القُرْبَةُ: مرتبہ کے لحاظ سے نزدیکی (۲) رشتہ داری۔ بيني و بينه قُرْبَةٌ (۳) نیک اعمال جن سے خدا کی خوشنودی اور قربت حاصل ہو، کار ثواب، نیک کام، ذریعۂ تقرب۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَا اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ"۔ ج: قُرَبٌ و قُرُبَات۔
القِرْبَةُ: چمڑے کا مشکیزہ، مشک، مٹی کی صراحی ج: قِرَبٌ۔ لَقِيتُ منه عِرْقَ القِرْبَةِ: مجھے اس سے بڑی تکلیف پہنچی۔
القَرْنَبَى: ایک لمبی ٹانگوں والا گبریلا جیسا کیڑا۔
القَرِيبُ: نزدیک (مکان و زمان یا مرتبہ میں)۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ رَحْمَةَ اللهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ" (۲) نسبًا نزدیک، رشتہ دار، اپنا ج: اَقْرِبَاءُ و قَرَابَى۔ مَكَانٌ قَرِيبٌ و محلّةٌ قَرِيبٌ و هما وهم وهُنَّ قريبٌ۔ جاؤوا قرابى: وہ ایک دوسرے کے قریب قریب آئے۔ (۳) فارسی شعر کی ایک بحر جس کا وزن مفاعيلن مفاعيلن فاعلاتن ہے۔
القَرِيبُ من دَرَجَةٍ بعيدة: دور کا رشتہ دار۔
قريبُ العَهْدِ بشَيْءٍ: وہ چیز جس سے تعلق پر عرصہ نہ گزرے۔ قَرِيبُ العَهْدِ بالاِسْلَامِ: قریبی زمانہ میں اسلام قبول کرنے والا، جس نے حال ہی میں اسلام قبول کیا ہو۔ في القَرِيبِ العَاجِلِ: جلد ہی۔
قَرِيبًا: جلد ہی، عنقریب، کچھ عرصہ پہلے
القَرِيبَةُ: قرابت والی، تقرب والی
القَوْرَبُ: وہ پانی جس پر قابو نہ پایا جاسکے (کثرت کی بنا پر اس کا مقابلہ نہ کیا جاسکے)۔
المُتَقَارِبُ: پست قد آدمی (۲) شعر کی ایک بحر جس کا وزن فَعُولُنْ آٹھ دفعہ ہے (۳) باہم قریب۔
المُقَارِبُ: اوسط درجہ کا (نہ عمدہ اور نہ ردی)۔
المقارِبُ: درمیانی قیمت یا درمیانی درجہ کا
المَقْرَبُ: مختصر راستہ (۲) رات کا سفر۔
المَقْرَبَةُ: القَرَابَةُ (۲) مختصر راستہ (۳) بڑی سڑک تک پہنچانے والی گلی یا ذیلی راستہ (۴) مسافر خانہ، مسافروں کے آرام کی منزل (۵) رشتہ ج: مَقَارِب۔
المُقْرِبُ: جننے کے قریب حاملہ۔
المُقْرَبَةُ: سواری کے لئے تیار گھوڑا یا اونٹنی (۲) عمدہ قسم کا گھوڑا جس کی خوبی کی بنا پر اس کا تھان اور چارہ گاہ نزدیک بنائی جائے۔
المُقَرِّبُ: تقریب سے اسم فاعل۔
المُقَرَّبَاتُ: تقربات۔
المُقَرَّبُونَ: قریبی تعلق والے، تقرب والے۔
• القَرَبُوسُ: زین کا ابھرا ہوا کنارہ (یہ دو ہوتے ہیں) ج: قَرَابِيسُ
• قَرَتَ الدَّمُ ـُ قُرُوتًا: خون کا خشک ہونا، نیل پڑنا۔ قَرَتَ الظُّفُرُ: ناخن کے نیچے خون جم جانا ــ الرَّجُلُ: خاموش ہونا۔
قَرِتَ الرَّجُلُ و قرِت وجهُهُ ـَ قَرَتًا: غصہ یا غم سے چہرے کا رنگ بدلنا۔
القَرِتُ: خشک پالا، برف۔
• قَرَتَهُ الاَمْرُ او الغَمُّ ـُ قَرْتًا: کسی بات یا غم کا تکلیف دہ ہونا۔
قَرِتَ ـَ قَرَتًا: محنت کرنا۔

• قَرَحَهُ ـَ قَرْحًا: زخمی کرنا۔ ـــ فُلَانًا بِالْحَقِّ: کسی حق کی بنا پر کسی کو خوش آمدید کہنا، صدق دل سے استقبال کرنا۔
قَرِحَ ـَ قَرَحًا: کسی کے جسم پر زخم ظاہر ہونا پھنسیوں کے سبب یا ہتھیار کی وجہ سے۔ کہا جاتا ہے: قَرِحَ جِلْدُهُ
ـــ قَلْبُهُ مِن حُزْنٍ: دل دکھنا، غم کی وجہ سے دل میں زخم پڑنا۔
ـــ الحَيَوَانُ: جانور کی پیشانی پر ایک درہم کے بقدر سفیدی ہونا۔ هو أَقْرَحُ۔
ـــ الرَّوْضَةُ قُرْحَةً: باغیچہ کے وسط میں سفید پھولوں کا ہونا۔ هي قَرْحَاءُ۔
ـــ ذو الحَافِرِ قُرُوحًا: گھوڑے یا سم والے جانور کا پانچ سال کی عمر کا ہونا اور کچلی کے قریب والا دانت گر جانا۔ هو قَارِحٌ۔
ـــ لِلشَّيْءِ: کسی چیز پر رنجیدہ ہونا۔
أَقْرَحَ فُلَانٌ: پھوڑے پھنسی یا زخموں والا ہونا۔
ـــ ذُو الحَافِرِ: سم والے جانور کا پانچ سال کا ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو زخمی کرنا۔
قَارَحَهُ: سامنا کرنا۔ لَقِيَهُ مُقَارَحَةً: وہ اس سے آمنے سامنے ہو کر ملا۔
قَرَّحَ الشَّجَرُ: درخت پر پتوں کی نوکیں نکلنا، کونپلیں نکلنا۔
ـــ سِنُّ الصَّغِيرِ: بچے کا دانت نکلنے والا ہونا۔
ـــ الجِسْمَ: بدن کو زخمی کرنا۔
ـــ الوَشْمَ: سوئی سے بدن کو گودنا (سوئی سے نیل یا سرمہ بھر کر نشان ڈالنا)
اقْتَرَحَ بِئْرًا: ایسی جگہ کنواں کھودنا جہاں کھدائی نہ کی گئی ہو یا جہاں پانی نہ ملے۔

اقْتَرَحَ الأَمْرَ: کسی سے معلوم کئے بغیر اپنے ذہن سے کوئی بات نکالنا، ایجاد کرنا۔
ـــ الكَلَامَ: برجستہ بولنا، فی البدیہہ کلام کرنا، نئی بات نکالنا۔
ـــ الشَّيْءَ: پسند اور منتخب کرنا۔
ـــ الرَّأْيَ: رائے یا تجویز پیش کرنا۔
ـــ عليه كذا: کسی کے سامنے کوئی بات لانا کوئی تجویز پیش کرنا
ـــ تَعْدِيلًا على شَيْءٍ: کسی چیز کی ترمیم پیش کرنا۔
ـــ عليه صوت كذا و كذا: کسی کے لئے کوئی مخصوص آواز تجویز کرنا۔
تَقَرَّحَ الجَسَدُ: بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلنا۔
ـــ فُلَانٌ لِلأَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، اسے کرتے رہنا۔
الاقْتِرَاحُ: تجویز برائے غور و فکر، نئی بات، فی البدیہہ کلام ج: اقْتِرَاحَاتٌ۔
الاقتراحُ البَدِيلُ: متبادل تجویز۔
اقتراحُ تَعْدِيلٍ: تجویز ترمیم۔
اقتراحٌ لم يُصَوَّتْ عليه: وہ تجویز جس پر رائے نہ لی گئی ہو۔
الأَقْرَحُ: وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر سفید دھبا ہو ج: قُرْحٌ۔
القَارِحُ: سم والا پانچ سالہ جانور جس کے رباعیہ سے متصل دانت کے ٹوٹنے کے بعد اس کی جگہ کچلی نکل آئی ہو ج: قَوَارِحُ و قُرَّحٌ وهي قارحٌ وقَارِحَةٌ (۲) ہر سم والے جانور کے اوپر نیچے کے اگلے آٹھ دانتوں سے متصل چار کچلیوں میں سے ایک (۳) پورے قد کا (اونٹ) (۴) حاملہ (اونٹنی) (۵) تجربہ کار۔
القَرَاحُ: ہر خالص چیز جیسے: مَاءٌ قَرَاحٌ

(۲) کاشت کے لئے کھلی زمین جہاں عمارت نہ ہو ج: أَقْرِحَةٌ۔
القَرْحُ: زخم (۲) پھوڑا، پھنسی (۳) اونٹوں کے بچوں کو لگنے والی مہلک خارش (۴) کنوئیں کا پہلا پانی ج: قُرُوحٌ۔
القَرِحُ: زخم والا، پھوڑا پھنسی والا (۲) خارشی اونٹ۔
القَرَحُ: پھوڑے پھنسی سے محفوظیت۔
القَرْحَةُ: پھوڑا یا پھنسی جس میں مواد پیدا ہو گیا ہو ج: قَرْحٌ و قُرُوحٌ
ذو القُرُوحِ: امرؤ القیس شاعر کا لقب۔
القُرْحَةُ، القَرْحَةُ (۲) گھوڑے کی دونوں آنکھوں کے درمیان سفید دھبا۔ هو قُرْحَةُ أَصْحَابِهِ: وہ اپنے ساتھیوں میں نمایاں ہے۔
القُرْحَانُ: وہ اونٹ جسے کبھی خارش نہ ہوئی ہو (۲) وہ شخص جو کبھی پھوڑے پھنسی میں مبتلا نہ ہوا ہو (واحد و جمع سب کے لئے) (۳) وہ شخص جو کبھی لڑائی میں شریک نہ ہوا ہو۔
القُرَاحِيُّ: جو کبھی لڑائی میں شریک نہ ہوا ہو
أَنْتَ قُرْحَانٌ و قُرَاحِيٌّ مِنْ أَمْرِ كذا: تو فلاں معاملہ سے الگ تھلگ ہے (۲) وہ شخص جو ہمیشہ آبادی میں رہتا ہو کبھی جنگل میں نہ نکلتا ہو۔
القُرَاحِيَّتَانِ: دونوں پہلو، دونوں کوکھ
القَرِيحُ: زخمی ج: قَرْحَى (۲) صاف و خالص پانی ج: أَقْرِحَةٌ۔
قَرِيحُ السَّحَابِ: بادل سے برستا ہوا پانی ج: أَقْرِحَةٌ۔
القَرِيحَةُ: ہر چیز کا پہلا اور ابتدائی حصہ (۲) قَرِيحَةُ البِئْرِ: کنواں کھودتے ہوئے سب سے پہلے نکلنے والا پانی (۳) قَرِيحَةُ الانسان: انسان کی طبیعت

وفطرت جس پر اس کی تخلیق ہوئی ہو (۴) ایک ایسا فطری ملکہ جس کے ذریعہ شاعر اور انشا پرداز اپنے کلام کی تخلیق کرتا ہے یا کوئی نئی رائے اور خیال پیش کرتا ہے۔عقل ملکہ، ذہن رسا، فطری ملکہ ج: قَرَائِح۔
المُقْتَرِحُ: تجویز کنندہ۔
المُقْتَرَحُ: تجویز (جو ابھی زیر بحث ہو) ج: مُقْتَرَحَات۔
المُقْتَرَحُ المُوَافَقُ عَلَيه: پاس شدہ تجویز۔
المَقْرُوحُ: واضح راستہ جس پر آمدورفت کے نشانات ہوں (۲) زخم خوردہ۔
• قَرَدَ المَالَ وقَرَدَ لِعِيالِه ـِ قَرْدًا: مال اکٹھا کرنا، اہل وعیال کے لئے مال کمانا۔
قَرِدَ البَعِيرُ ـَ قَرَدًا: اونٹ کا بہت چچڑیوں والا ہونا۔ هو قَرِدٌ۔
— الشَّعْرُ و الصُّوفُ: بالوں کا گھونگھریالا ہونا۔
— الأدِيمُ: چمڑے کا خراب ہوجانا۔
— فُلانٌ: عجز لسانی سے رک کر خاموش ہونا۔
— لِسَانُ فُلانٍ: زبان کا اٹکنا، ہکلانا
— أسْنَانُهُ: دانتوں کا چھوٹے ہونے کی وجہ سے مسوڑھوں سے ملا ہوا ہونا۔
— فَمُهُ: چھوٹے دانتوں والا ہونا (جو مسوڑھوں سے لگے ہوئے ہوں)۔
أقْرَدَ البَعِيرُ ونَحْوُهُ: اونٹ کا بہت چچڑیوں والا ہونا۔
— فُلانٌ: خاموشی اختیار کرنا، جان چرا لینا، مردہ ہونے کا اظہار کرنا (۲) بولنے سے عاجز ہو کر خاموش رہنا۔
— الى فُلانٍ: کسی کا تابع ہونا، خود کو حوالہ کردینا (جس طرح وہ اونٹ اس کوے کا تابع ہوجاتا ہے جو اس کے جسم پر اتر کر اس کی چچڑیاں پکڑتا ہے اور اسے راحت ملتی ہے)۔
قَرَّدَ فُلانٌ وتَقَرَّدَ الى فُلانٍ: کسی کے تابع ہونا۔
— البَعِيرَ: اونٹ کی چچڑیاں صاف کرنا
— فُلانًا: کسی کو مہربان بن کر دھوکہ دینا۔
تَقَرَّدَ الشَّعْرُ ونَحْوُهُ: بال وغیرہ کا گھونگھریالا ہونا۔
— الدَّقِيقُ ونَحْوُهُ: آٹے میں (گوندھتے وقت) گٹھلیاں پڑنا، پانی کی آمیزش برابر نہ ہونا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: "ذُرِّي الدَّقِيقَ وأنَا أُحَرِّكُ لِئَلا يَتَقَرَّدَ" تو آٹے کو اوپر سے ڈال میں اسے ہلاؤں گا تاکہ اس میں گٹھلیاں نہ پڑیں۔
القُرَادُ: چچڑی (ایک قسم کا کیڑا جو جوں کی طرح جانوروں کے جسم میں پیدا ہوتا ہے) واحد: قُرَادَةٌ (۲) پستان کی نوک ج: قِرْدَانٌ۔
القِرْدُ: بندر ج: أقْرَادٌ وقُرُودٌ و قِرَدَةٌ۔
القَرَدُ: اونٹ یا بکری کی جھڑی ہوئی اون (۲) کھجور کے پتے اتاری ہوئی شاخ (۳) عجز گویائی، ضعف اظہار۔
القَرَّادُ: بندر سدھانے والا، بندر کا تماشا دکھانے والا مداری۔
القَرُودُ: تابع و پر سکون (۲) چچڑی نکالے جانے سے پرسکون۔
• قَرْدَحَ فُلانٌ: چھوٹا ہوجانا، ماتحت ہونا، حقیر و ذلیل بن جانا۔
اقْرَنْدَحَ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ: شر کیلئے تیار ہونا۔ هو مُقْرَنْدِحٌ۔
— لِفُلانٍ: کسی پر غلط الزام عائد کرنا۔
القُرْدُحَةُ: گلے کی ہنسلی کا ابھرا ہوا کونا حصہ۔ اس کا نام تُفَّاحَةُ آدم ہے۔
القُرْدُوحُ: بڑا ڈیل ڈول کا بندر۔
• القَرْدَدُ: ہموار سخت اونچی زمین۔
القُرْدُودُ: القَرْدَدُ ج: قَرَادِيدُ۔
القُرْدُودَةُ: پیٹھ کی ہڈی کا مہرہ، پیٹھ کا بالائی حصہ (۲) پہاڑ کا بالائی حصہ ج: قَرَادِيدُ۔
القِرْدِيدَةُ: سخت گفتار آدمی (۲) کمر کے بیچ کی لکیر ج: قَرَادِيدُ۔
القِرْدَعُ: اونٹوں اور مرغیوں کی جوئیں، چچڑیاں۔ واحد: قِرْدَعَةٌ۔
القُرْدُوعُ: چھوٹی چیونٹی۔
• قَرَّ ـِ قَرِيرًا: مسلسل یکساں آواز نکالنا جیسے: قَرَّ الطَّائِرُ والطَّائِرَةُ والحَيَّةُ۔
— عليه الماءَ قُرُورًا: پانی ڈالنا۔
قَرَّ اليَومُ ـِ قَرًّا: دن کا ٹھنڈا ہونا
— بالمَكَانِ قَرًّا وقَرَارًا وقُرُورًا: قرار پانا، قیام کرنا جیسے: قَرَرْتُ فِي هذَا المَكَانِ طَوِيلاً (۲) پرسکون و مطمئن ہونا۔
قَرَّ اليَومُ ـَ قَرًّا: ٹھنڈا ہونا۔
— عَيْنُهُ: آنکھ ٹھنڈی ہونا، خوش اور راضی ہونا، مطمئن ہونا۔ هو قَرِيرُ العَيْنِ۔ قَرَّ بِهذَا الأمْرِ عَيْنًا: تم اس کام سے خوش اور مطمئن ہوجاؤ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَي تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ"۔
— رَأيُهُ على كَذا: کسی بات پر رائے جمنا۔
أقَرَّ: ٹھنڈک میں داخل ہونا (۲) سنجیدہ اور فرماں بردار ہونا۔ حدیث براق میں ہے: "أنَّهُ اسْتَصْعَبَ ثُمَّ ارْفَضَّ وأقَرَّ"۔

پہلے وہ بے قابو رہا پھر پسینہ آکر ڈھیلا پڑ گیا پھر بالکل فرمانبردار ہو گیا۔
اَقَرَّ بالحَقِّ ولَه: حق کا اقرار کرنا، تسلیم کرنا، ماننا۔
ـــعلی نَفْسِه بالذَّنْب: اپنے گناہ کا اعتراف کرنا۔
ـــالشیءَ فی المکانِ: قائم و ثابت کرنا، برقرار رکھنا۔
ـــالعَامِلَ علی العَمَلِ: کارکن کو کام پر لگانا، کام سے مطمئن ہو کر لگائے رکھنا۔
ـــالرَّأیَ: رائے یا تجویز مان لینا، پاس کرنا۔
ـــالرَّأیَ علی کذا: کسی بات پر رائے قائم کرنا۔
ـــاللّٰهُ عَیْنَهُ: خدا کا کسی کو خوش کرنا، بامراد بنانا۔
ـــلَه الکلامَ: کسی کو بات سمجھانا۔
ـــالطَّائِرَ فی عُشِّه: پرندہ کو گھونسلے میں سکون سے رہنے دینا۔
ـــالرَّجُلَ: سکون و قرار پانا۔
ـــالقَرارَ: قرارداد پاس کرنا۔
ـــوَقْفَ اِطْلاقِ النَّارِ: فائربندی کو منظوری دینا۔
ـــالدُّسْتُورَ: دستور پاس کرنا۔
قَارَّهُ: کسی کے ساتھ ٹھیرے رہنا، کسی کے ساتھ رہنا، موافقت کرنا۔ اَنَا لَاُقَارُّكَ عَلَی مَا اَنْتَ علیه: تم جس چیز پر قائم ہو میں اس میں تمہارے ساتھ متفق نہیں۔ حدیث میں ہے: "قَارُّوا الصَّلٰوةَ" نماز میں سکون کے ساتھ رہو، نہ ہلو اور نہ فعل عبث کرو۔
قَرَّرَ الشیءَ فی المکانِ: جمانا، قائم کرنا۔
ـــالشیءَ فی مَحَلِّه: کسی چیز کو اس کی جگہ برقرار رکھنا۔
قَرَّرَ الطَّائِرَ فی وَکْرِه: پرندہ کو اس کے گھونسلے میں رہنے دینا۔
ـــالعَامِلَ علی عَمَلِه: کارکن کو اس کے کام پر باقی رکھنا یا کام پر متعین کرنا۔
ـــفُلانًا بالذَّنْب: کسی سے اعتراف جرم و گناہ کرانا۔
ـــفُلانًا علی الحَقِّ: کسی سے حق کو تسلیم کرانا، منوالینا۔
ـــعِنْدَهُ الخَبَرَ: کسی کے نزدیک خبر کو تحقیق کے بعد قابل یقین بنادینا
ـــالمَسْأَلَةَ اَوِالرَّأیَ: کسی مسئلہ وغیرہ کی وضاحت و تحقیق کرنا۔
ـــفی نَفْسِه: دل میں ٹھان لینا۔
ـــاَنْ یَفْعَلَ کذا: کوئی کام کرنے کا فیصلہ کرنا، تہیہ کرنا۔
ـــالشیءَ غَیْرَ صَالِحٍ لِکذا: کسی چیز کو ان فٹ کرنا، غیر موزوں قرار دینا۔
ـــالشیءَ: طے کرنا، متعین کرنا، ثابت کرنا، قائم رکھنا، قائم کرنا، فیصلہ کرنا قرار دینا۔
ـــالمَصِیْرَ: قسمت کا فیصلہ کرنا، انجام متعین کرنا، حق خود ارادیت کا تعین کرنا۔
اِقْتَرَّ الشیءُ: قرار پانا، سکون سے ہونا، ٹھیرا ہوا ہونا۔
ـــفُلانٌ: ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا۔
ـــالقِدْرَ: دیگچی کو زیادہ پکا کر جلا دینا اور تلی کو لگا دینا۔
ـــالقُرَّةَ: تلی کی کھرچن کو بطور سالن استعمال کرنا۔
تَقَارَّ فی المکانِ: قائم و برقرار رہنا، جم جانا۔ فُلانٌ مَا یَتَقَارُّ فی مَکَانٍ: فلاں کسی جگہ نہیں جمتا ہے
حدیث ابی ذرؓ میں ہے: "فَلَمْ اَتَقَارَّ اَنْ قُمْتُ" میں جمنے بھی نہ پایا تھا کہ کھڑا ہو گیا۔
تَقَرَّرَ الاَمْرُ: طے پانا، ثابت و قائم ہونا۔
ـــالرَّأیُ اوِ الحُکْمُ: رائے پاس ہونا فیصلہ ہو جانا، قرار پانا۔
ـــالشیءُ: متعین ہونا، جمنا، قرار پانا۔
اِسْتَقَرَّ بالمکانِ: قرار پانا، قیام پذیر ہونا، کسی جگہ سکون سے رہنا۔
الاِقْرارُ: اقرار (۲) اعتراف، بیان، ڈکلریشن
الاِقرارُ الکِتابِیُّ (بقسم) بیان حلفی۔
الاِقْرارُ الرَّسْمِیُّ: سرکاری تصدیق۔
الاِسْتِقْرارُ: ٹھیراؤ، استحکام، سکون، امن وامان۔
تَقْرِیْرُ المُتَابَعَة: جائزہ رپورٹ۔
تَقْرِیْرُ المُرَاجِع: آڈیٹر رپورٹ۔
تَقْرِیْرُ المُعَایَنَة: سروے رپورٹ۔
التَّقْرِیْرُ: کسی معاملہ کی وضاحت، تحقیق، رپورٹ ج: تَقَارِیْر۔
القَارُّ: ٹھیرا ہوا، سکون پذیر (۲) ٹھنڈا۔
القَارَّةُ: ہموار و وسیع زمین (۲) برِّ اعظم (خشکی کا وہ بڑا حصہ جس میں بہت سے ملک آباد ہوں)۔
القَارَّةُ الآسْیَوِیَّةُ: براعظم ایشیا۔
القَارَّةُ الاِفْرِیْقِیَّةُ: براعظم افریقہ۔
القَارَّةُ السَّوداءُ بھی کہتے ہیں۔
القَارَّةُ الاَوْرِبِّیَّةُ: براعظم یورپ۔
القَارُوْرَةُ: بوتل، شیشی (۲) عورت (نزاکت سے تشبیہ کی بنا پر)۔ حدیث شریف میں ہے: "رِفْقًا بالقَوَارِیْرِ" عورتوں کے ساتھ نرمی برتو ج: قَوَارِیْر۔
القَرارُ: نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہو جائے (۲) تلی (۳) تہ (۴) سکون و اطمینان، ٹھیراؤ، جماؤ (۵) قیام گاہ، سکون و راحت کی جگہ (۶) فیصلہ، فرمان (۷) قرارداد،

پاس شدہ تجویز، ریزولیوشن (۸) موسیقی کی آخری لَے جو بار بار دہرائی جاتی ہے۔
دارالقَرار: آخرت۔ صَارَ الاَمْرُ اِلیٰ قَرَارِہٖ: معاملہ اپنی حد کو پہنچ گیا۔
اَھْلُ القَرار: شہری لوگ (مقابل اَھْلُ البَدْو)۔
قَرارُ الاِتّہام: فردِ جرم۔
قَرارٌ بالاِجْماع: متفقہ فیصلہ۔
قَرارٌ باللَّوم: قراردادِ مذمت۔
قَرارُ الاَغْلَبِیَّۃ: اکثریتی فیصلہ۔
القَرارُ الاَخِیرُ: الٹی میٹم، آخری حکم۔
قَرارٌ بقانُون: قانون کا فیصلہ۔
القَرارُ الجائِرُ او التَّعَسُّفِیُّ: ظالمانہ فیصلہ۔
القَرارُ الجَرِیْءُ: جراُت مندانہ فیصلہ۔
القَرارُ الجُمْھُورِیُّ: عوامی فیصلہ۔
القَرارُ الرَّسْمِیُّ: سرکاری حکم، فرمان، آرڈیننس۔
القرار العبقریُّ: انتہائی دانشمندانہ یا بے مثال فیصلہ۔
القَرارُ القَضائِیُّ: عدالتی فیصلہ۔
قَرارُ المُحَکِّم: پنچائتی فیصلہ، ثالث یا حکم کا فیصلہ۔
القَرارَۃُ: دیگچی میں پکانے کے بعد ڈالا جانے والا پانی (دیگچی کو جلنے سے بچانے کے لئے) (۲) گہرائی (۳) پانی ٹھیرنے کی نشیبی جگہ (۴) نشیبی باغ، ج: قَرارٌ۔ اِنَّ فُلانًا لَقَرارَۃُ حُمْقٍ: وہ حماقت کا پتلا ہے۔ قَرارَۃُ النَّفْس: دل کی گہرائی۔
القُرارَۃُ: ہانڈی یا دیگچی کی تلی میں لگا ہوا سالن وغیرہ، تلچھٹ، کھرچن۔
القَرارِیُّ: درزی، قصاب، کاریگر۔
القَرُّ: سردی، ٹھنڈک (۲) ٹھنڈا۔ یَوْمُ القَرِّ: یوم النحر سے اگلا دن (چونکہ اس دن لوگ منی یا اپنے مکانات میں قیام کرتے ہیں) (۳) ہودج، اونٹ کا کجاوہ۔

القُرُّ: ٹھنڈک۔ وَقَعَ بقُرِّہٖ: اس نے اپنی مراد پالی، اس کے کلیجہ میں ٹھنڈک پڑ گئی (۲) قرار کی جگہ (۳) قرار و سکون۔
القِرَّۃُ: لَیْلَۃٌ قَرَّۃٌ: ٹھنڈی رات۔ اَصَابَتْھُمْ قَرَّۃٌ: ان کو جاڑا چڑھ گیا۔
القِرَّۃُ: ٹھنڈک (۲) کسی کو لگنے والی سردی (بشکل بیماری)۔
القُرَّۃُ: وہ چیز جس سے آنکھ کو ٹھنڈک حاصل ہو (خوشی حاصل ہو)۔ قُرَّۃُ العَیْن: آنکھ کی ٹھنڈک، باعثِ تسکین۔ فُلانٌ فی قُرَّۃٍ مِّنَ العَیْش: فلاں آسودہ اور خوش عیش ہے (۲) دیگچی کی تلی میں لگا ہوا کھانا، تلچھٹ، کھرچن۔ ابو قُرَّۃ: گرگٹ۔
قُرَّۃُ العَیْن: کاہو، ایک قسم کی سبزی۔
القَرُورُ: غسل کا ٹھنڈا پانی (۲) خوشی سے نکلنے والا ٹھنڈا آنسو (۳) وہ عورت جو اپنے پھسلانے والے کو دور کرنے کی کوشش نہ کرے۔
المُسْتَقِرُّ: قرار پذیر، جما ہوا۔
المُسْتَقَرُّ: قرار، جائے ٹھیراؤ (۲) وقت مقرر۔ لِکُلِّ نَبَإٍ مُّسْتَقَرٌّ: ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے (۳) جائے قیام، مرکز۔ صَارَ الاَمْرُ اِلیٰ مُسْتَقَرِّہٖ: معاملہ اپنی آخری جگہ پہنچ گیا۔
المَقَرُّ: ٹھیراؤ کی جگہ، جائے قرار، جائے قیام ٹھکانا، مقام، مرکز، ج: مَقارٌّ۔ اذکُرْنی فی المَقارِّ المُقَدَّسَۃِ: مجھے مقاماتِ مقدسہ میں یاد رکھے (۲) کسی جماعت یا تنظیم کا صدر مقام، ہیڈکوارٹر، ج: مَقَرّاتٌ۔
المَقَرُّ الرَّئِیسِیُّ: ہیڈکوارٹر، صدر مقام

مَقَرُّ العَمَل: ڈیوٹی اسٹیشن یا پلیس۔
المُقَرِّرُ: رپورٹر، کسی معاملہ کی تحقیق و تفتیش کے بعد صحیح صورتِ حال سے آگاہ کرنے والا (۲) کسی جماعت یا مجلس کا ترجمان، روئداد جلسہ قلمبند کرنے والا امیر۔
المُقَرَّرُ: طے شدہ (۲) فیصلہ، پاس شدہ تجویز (۳) تعلیمی نصاب (کسی متعینہ مرحلہ میں پڑھائے جانے والے مضامین یا کتابیں) ج: مُقَرَّراتٌ۔
المُقَرَّرُ التَّعْلِیمِیُّ او الدِّراسِیُّ: نصاب تعلیم، کورس۔
المَقَرَّۃُ: چھوٹا حوض، ٹب۔
المَقْرُورُ: ٹھنڈا۔ یَوْمٌ مَقْرُورٌ: ٹھنڈا دن۔ رَجُلٌ مَقْرُورٌ: سردی جس پر اثر کر گئی ہو۔
• قَرَسَہُ البَرْدُ ـــ قَرْسًا: کسی کو سخت سردی لگنا، سردی کا ہاتھ پیروں کو سن کر دینا، ٹھٹھرا دینا۔
ـــ المَاءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کر دینا برف جیسا بنا دینا۔
قَرِسَ البَرْدُ ـــ قَرَسًا: سردی سخت ہونا۔
ـــ الاِنْسَانُ: سخت سردی میں مبتلا ہونا، ہاتھ پیر ٹھٹھر کر کام کے قابل نہ رہنا۔
ـــ اَصَابِعُہُ: انگلیاں ٹھٹھر جانا، اکڑ جانا، سن ہو جانا۔
اَقْرَسَ العُودُ: سخت سردی سے لکڑی کا ٹھٹھر جانا، پانی خشک ہو جانا۔
ـــ البَرْدُ اَصَابِعَہُ: سردی کا انگلیوں کو سن کر دینا، ٹھٹھرا دینا۔ اَقْرَسَہُ البَرْدُ: کسی کی انگلیوں کو سردی کا سن کر دینا۔
ـــ المَاءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کر دینا،

منجمد کر دینا، برف جیسا کر دینا۔
قَرَّسَ الشَّيْءَ: حد سے زیادہ ٹھنڈا کرنا۔
— الماءَ فی الاناءِ: پانی کو جما دینا۔
— قَرِيْسًا: منجمد شے بنانا، برف بنا دینا۔
القَارِسُ: سخت ترین سردی۔ اَصْبَحَ الماءُ قَارِسًا: پانی بالکل سرد ہو گیا، برف ہو گیا۔
القُرَاسُ: مضبوط اور بڑا اونٹ۔
القَرْسُ: سخت سردی۔ لَيْلَةٌ ذاتُ قَرْسٍ: انتہائی سرد رات، برفیلی رات
القِرْسُ: القَرْسُ (۲) چھوٹے مچھر یا پسو۔
القَرِسُ: ہر منجمد چیز (۲) سخت سردی۔
القَرِيْسُ: منجمد۔ اَصْبَحَ الماءُ قَرِيْسًا: پانی برف ہو گیا (۲) ٹھنڈا کیا ہوا اور جمایا ہوا کھانا (کھانے کی چیز) جیسے: سَمَكٌ قَرِيْسٌ: جمی ہوئی پختہ مچھلی۔
• قَرَشَ الشيءَ ـ قَرْشًا: ادھر ادھر سے اکٹھا کر کے ملانا۔
— لِعِيَالِهِ: بال بچوں کے لئے کمائی کرنا
— من الطَّعَامِ: تھوڑا سا کھانا لینا۔
— فی مَعِيْشَتِهِ: گزر بسر میں تنگی کرنا
— الشيءَ: کاٹنا، توڑنا۔
قَرِشَ ـ قَرَشًا و قُرْشَةً: (سرخ و سفید ہونے کی بنا پر) دہکتے ہوئے چہرے والا ہونا۔
اَقْرَشَتِ الشَّجَّةُ: زخم کا ہڈی کو توڑ دینا اس طرح کہ وہ چکنا چور نہ ہو۔
— فُلانٌ بِفُلانٍ: کسی سے چغلی کھانا، کسی کو کسی کے خلاف بھڑکانا (۲) کسی کو اس کے عیوب سے واقف کرانا۔
— فُلانٌ: مالدار ہونا۔
قَرَّشَ بَيْنَ القَوْمِ: چغلخوری کرنا، لوگوں کو باہم لڑوانا۔
— لِعِيَالِهِ: اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا۔

قَرَّشَ فُلانًا: کسی کو قریش خاندان کا سمجھنا، قریش کی طرف منسوب کرنا
اِقْتَرَشَ لِاَهْلِهِ: کمائی کرنا۔
— الرِّمَاحُ: نیزوں کا باہم ٹکرا کر آواز دینا۔
— فُلانٌ بِفُلانٍ: کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے چغلخوری کرنا۔
تَقَارَشَ القَوْمُ: باہم نیزہ زنی کرنا۔
— الرِّمَاحُ: نیزوں کا باہم ٹکرانا اور آواز نکلنا)۔
تَقَرَّشَ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
— فُلانٌ فی مَعِيْشَتِهِ: روزی میں تنگی کرنا۔
— لِاَهْلِهِ و عِيَالِهِ: اپنے اہل و عیال کے لئے مال جمع کرنا اور کمانا۔
— الرَّجُلُ: قریشی بننا، قریش کی طرف منسوب ہونا، قریش کی مشابہت اختیار کرنا (۲) برائیوں سے دور رہنا
— الرِّمَاحُ: اِقْتَرَشَتْ۔
— المالَ و المَتَاعَ: جمع کرنا۔
— الشيءَ: کسی چیز کو بالکل ابتدائی ترتیب (الاول فالاول) سے لینا۔
القَرْشُ: ادھر ادھر سے سمٹی ہوئی چیز ج: قُرُوْشٌ۔
القِرْشُ: ایک قسم کی مچھلی (۲) ایک سکہ جو مختلف عرب ملکوں میں مختلف قیمتوں کا ہوتا ہے۔ سعودی عرب میں ریال کا بائیسواں حصہ، ترکی میں دو پنس کا، عراق میں لیرہ کا چھوٹا حصہ بمنزلہ ہندوستانی پیسہ، مصر میں مجلیہ گنی کا دسواں حصہ ج: قُرُوْشٌ۔
قُرَيْشٌ: ایک مشہور عرب قبیلہ جو مضر سے تعلق رکھتا ہے۔ مکہ معظمہ میں رہائش پذیر ہوا اور حج کے معاملات کا منتظم رہا۔ اسی قبیلہ سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعلق رکھتے ہیں۔ اس کی طرف نسبت قُرَشِيٌّ و قُرَيْشِيٌّ ہے۔
القَرْشَةُ: گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز (۲) اخروٹ ہلانے کی آواز۔
القِرْوَاشُ: طفیلی (بن بلایا مہمان) (۲) بڑے سر والا آدمی۔
القَرِيْشُ: سخت (۲) کم چکنا خشک پنیر
المُقَرِّشَةُ: سخت قحط کا سال۔
المُقْرِشُ: مالدار۔
• القِرْشَبُ: پیٹو، بسیار خور ج: قَرَاشِبُ۔
• قَرَصَهُ ـ قَرْصًا: کسی کے بدن میں چٹکی بھرنا (انگوٹھے اور انگلی سے بدن کے حصہ کو پکڑ کر دبانا)۔ کہتے ہیں: قَرَصَهُ بِاِصْبَعِهِ و قَرَصَ جِلْدَهُ و قَرَصَ لَحْمَهُ۔
— بِظُفُرِهِ: ناخن چبھانا، ناخن سے کھال پکڑنا۔
— البُرْغُوْثُ: پسو یا مچھر کا کاٹنا
— الحَيَّةُ: سانپ کا کاٹنا۔
— البَرْدُ فُلانًا: سردی کا تکلیف دینا۔
— الشَّرَابُ و نَحْوُهُ اللِّسَانَ قَرْصًا و قُرُوْصَةً: کسی مشروب وغیرہ (تیز چیز) کا زبان کو لگنا یا کاٹنا، منہ کاٹنا۔
— العَجِيْنَ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے کاٹنا، ٹکیہ بنانا (پھیلا کر روٹی بنانے کے لئے)۔
— بلسانِهِ: زبان سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔
قَرِصَ الرَّجُلُ ـ قَرَصًا: نفرت انگیزی اور غیبت میں مشغول رہنا۔
— اللَّبَنُ: دودھ کا کھٹا ہونا۔
قَارَصَهُ: ایک دوسرے کو چڑ کے لگانا، بدکلامی سے پیش آنا۔ کان بَيْنَهُمَا

مُقَارَصَات: ان میں نوک جھونک رہتی تھی، ان میں باہم نفرت وعداوت رہتی تھی۔
قَرَّصَ: زور سے کاٹنا، زور سے چٹکی بھرنا۔
___ العَجِينَ: روٹی بنانے کے لئے گندھے ہوئے آٹے کی گول ٹکیاں بنانا پیڑے بنانا۔
___ المَاءَ: پانی کو اتنا زیادہ ٹھنڈا کرنا کہ وہ برداشت نہ ہو۔
تَقَارَصَا: ایک دوسرے کو بدزبانی سے ایذا دینا (۲) ایک دوسرے کے چٹکی بھرنا۔
القَارِصُ: تکلیف دہ (۲) بدکلام، بدزبان (۳) لب دوز کھٹا دہی (۴) پسّو جیسا کاٹنے والا ایک کیڑا۔
القَارِصَة: مؤنث القارص (۲) تکلیف دہ لفظ ج: قَوَارِصُ۔
القَرَاصِيَا: ایک قسم کا سوکھا آڑو۔
القَرَّاصُ: بہت تکلیف دہ۔ لِجَامٌ قَرَّاصٌ: جانور کو تکلیف دینے والی لگام
القُرَّاصُ: گزنہ (ایک دوا) (۲) ایک قسم کی روئیں دار گھاس جس کو چھونے سے ہاتھ میں جلن ہو جاتی ہے (۳) زرد پھول اور چھوٹے چھوٹے سرخ دانوں والی ایک گھاس، جو پالیوں کی غذا (۴) أَحْمَرُ قُرَّاصٌ: انتہائی سرخ۔
القَرْصُ: نیش زنی۔
القُرْصُ: ٹکیہ، گول ٹکڑا، گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا (۲) لوہے کا گھیرا جسے دور پھینکنے میں لڑکے باہم مقابلہ کرتے ہیں۔
قُرْصُ دَوَاءٍ: دوا کی گولی، ٹیبلیٹ۔
قُرْصُ دَوَّامٍ: پھرکی۔
قُرْصُ سُكَّرٍ: شکر کی ٹکیہ۔

قُرْصُ الشَّمْسِ: سورج کا چمکتا ہوا روشن نظر آنے والا گولا۔
قُرْصُ النَّحْلِ: شہد کی مکھی کا چھتّا
قُرْصُ الهَاتِف: ٹیلیفون ڈائل۔
ادارۃُ قُرْصِ الهَاتِفِ: ٹیلیفون ڈائل گھمانا۔
القُرْصَةُ: گول چھوٹی روٹی ج: قُرَصٌ
القَرْصَةُ: ڈنک، ایک دفعہ ڈنک مارنا (۲) چٹکی۔
القَرُوصُ: تکلیف دہ، نیش زن۔
لِجَامٌ قَرُوصٌ: جانور کو تکلیف دینے والی لگام۔ القَرُوصَةُ: گرس (۱۲ دستے) (معرب گرس کا)۔
المِقْرَاصُ: خم دار چھری، چمٹا، چمٹی۔
المُقَرَّصُ: ٹکیہ کی شکل کا، گول (۲) دو چیزوں کے درمیان لگا ہوا گول ٹکڑا (۳) ٹکیہ کی شکل کا گول زیور۔
المِقْرَصُ: پانی ٹھنڈا کرنے کا برتن، ج: مَقَارِصُ۔
• قَرْصَعَ فُلَانٌ: سکڑنا، سمٹنا، چھپنا (۲) خست کی بنا پر تنہا کھانا۔
___ المَرْأَةُ: عورت کا بھونڈی چال چلنا۔
___ الكِتَابَ: حروف باریک اور ملا کر لکھنا۔
تَقَرْصَعَتِ المَرْأَةُ: بری طرح چلنا۔
اِقْرَنْصَعَ الرَّجُلُ: اپنے کپڑوں میں لپٹنا۔
• قَرْصَمَهُ: کاٹنا، توڑنا۔
• القُرْصَانُ: قزاق، سمندری ڈاکو، ج: قَرَاصِنَة۔
القَرْصَنَةُ: قزاقی، بحری جہازوں پر ڈاکہ زنی، سمندری ڈاکہ زنی۔
• قَرَضَ الشَّيْءَ ـ قَرْضًا: کترنا، کاٹنا (قینچی یا دانت سے)۔

قَرَضَ بنانه: دانت مارنا۔ قَرَضَتِ الفَأْرَةُ: چوہے کا کاٹنا۔
___ المَكَانَ: جگہ سے ہٹ جانا، گزرنا، بچ کر نکلنا، کترا جانا۔ قرآن پاک میں ہے۔ "وَاِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ" اور جب وہ (سورج) چھپتا ہے تو ان (اصحاب کہف) کو بائیں جانب چھوڑ کر گزر جاتا ہے۔
___ فُلَانًا: بدلہ دینا۔
___ الشِّعْرَ: شعر کہنا، نظم تیار کرنا۔
___ رِبَاطَهُ: مرجانا۔
___ فِي سَيْرِهِ: چلتے ہوئے دائیں بائیں ہونا۔
اَقْرَضَهُ: قرض دینا۔ اَقْرَضَهُ المَالَ وَغَيْرَهُ و اَقْرَضَهُ مِنْ مَالِهِ۔
قَارَضَهُ مُقَارَضَةً و قِرَاضًا: قرض دینا (۲) تجارت کے لئے مال دے کر متعینہ شرائط کے ساتھ منافع میں شرکت کرنا (نفع ونقصان دونوں میں شریک ہونا)۔ مضاربت کرنا (۳) اچھا یا برا بدلہ دینا (زیادہ استعمال برے بدلہ کے لئے ہے)۔
___ فُلَانًا الزِّيَارَةَ: کسی سے ملاقات کا تبادلہ کرنا (اسلئے ملنا کہ وہ بھی ملے)
اِقْتَرَضَ مِنْ فُلَانٍ: قرض لینا۔
___ عِرْضَهُ: کسی کی غیبت کرنا۔
اِنْقَرَضَ الشَّيْءُ: منقطع ہونا، ختم ہونا۔
___ القَوْمُ: قوم کا نیست ونابود ہو جانا، صفحۂ ہستی سے مٹ جانا۔
تَقَارَضَا الشَّيْءَ او الاَمْرَ: تبادلہ کرنا لین دین کرنا۔ هُمَا يَتَقَارَضَانِ الثَّنَاءَ: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔ الخَصْمَانِ يَتَقَارَضَانِ النَّظَرَ: ایک دوسرے کو بنظر عناد دیکھنا۔ القَوْمُ يَتَقَارَضُونَ الشِّعْرَ

لوگ باہم شعرگوئی کر رہے ہیں۔ ایک دوسرے کو شعر سنا رہے ہیں۔
اسْتَقْرَضَ منه: کسی سے قرض طلب کرنا (۲) قرض کا تقاضا کرنا۔
الاستِقْرَاضُ: قرضہ طلبی۔
الإقْرَاضُ: قرضہ دہی۔
الانْقِرَاضُ: خاتمہ، انقطاع، معدومیت
التقْرِيضُ: شاعری۔
القَارِضُ: حَيَوان قَارِضٌ: دانتوں سے کترنے والا جانور، چوہا وغیرہ ج: قَوَارِضُ۔
القُرَاضَةُ: کترن، کترنے اور کاٹنے کے بعد گرے ہوئے ریزے، ٹکڑے (۲) مال کا ردی حصہ۔
قُرَاضَةُ الذَّهَب والفِضَّة: سونے چاندی کے ذرات، برادہ
قُرَاضَةُ الثَّوب: کترن، تراشے، کپڑوں کی کٹنگ کے وقت گرنے والی دھجیاں جو پھینک دی جاتی ہیں۔
قُرَاضَةُ الفَأرِ: چوہے کے کترے ہوئے ریزے۔
القَرَّاضَةُ: بہت غیبت کرنے والا (۲) اون کترنے والا کیڑا۔
القَرْضُ: ادھار، قرض (وہ مال جو مدت معینہ میں واپسی کی شرط پر دیا جائے) (۲) وہ کام جس کا بدل مطلوب ہو (۳) پہلے کی ہوئی اچھائی یا برائی، اچھا یا برا عمل۔
القَرْضُ الحَسَنُ: وہ قرض جو کسی نفع یا تجارتی فائدہ کے بغیر دیا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا" اللہ کو قرض حسن دو (یعنی اخلاص کے ساتھ اللہ کی راہ میں اس کے احکام کے موافق خرچ کرنا ہی اس کو قرض حسن دینا ہے ج: قُرُوضٌ۔

قَرْضٌ بدُونِ ضَمَانٍ: غیر ضمانتی قرض۔
قَرْضٌ بفائِدَةٍ: سودی قرض، لون
قَرْضٌ طَوِيلُ الأَجَل: طویل المیعاد قرض۔
قَرْضٌ قَصِيرُ الأَجَل: مختصر المیعاد قرض۔
قَرْضٌ بِضَمَانٍ: ضمانتی قرض۔
القِرْضُ: قرض۔
القَرِيضُ: شعر۔
المِقْرَاضُ: قینچی، قینچی کا ایک پھلکا، ج: مَقَارِيض (۲) ٹکٹ چیک کرنے کا کٹر (۳) قینچی کی طرح تیز زبان۔ لِسانُ فُلانٍ مِقْرَاضُ الأَعْرَاضِ: فلاں کی زبان لوگوں کی بے آبروئی کرتی ہے۔
المِقْرَضُ: ابن مِقْرَض: نیولے جیسا ایک جانور۔
• قَرْضَبَ فُلانٌ: حریص ہو کر کھانا (۲) خشک چیز کھانا۔
— الشَّيْءَ: سختی سے کاٹنا۔
— اللَّحْمَ: سارا گوشت کھا جانا۔
— الذِّئْبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو چٹ کر جانا، مسلم کھا جانا۔
القِرْضَابُ: کھانے میں حریص و ندیدہ (۲) چور (۳) شیر (۴) ہڈی تک کو کاٹ دینے والی تیز تلوار ج: قَرَاضِبَةٌ۔
القُرَاضِبُ: ہر چیز کو ہڑپ کر جانے والا۔
القِرْضِبُ: چھلنی میں بچا ہوا بھوسا وغیرہ چھان، بورا، چھانٹن۔
• قَرْضَمَ الشَّيْءَ: کاٹنا، لے کر چل دینا
• قَرَطَ الكُرَّاثَ ونحوَه: گندنا (لہسن جیسی ترکاری) کو چھوٹا چھوٹا کاٹنا، کترنا۔
قَرِطَت المِعْزَى ـ قَرَطًا: بکری کا

کٹے ہوئے اور لٹکے ہوئے کانوں والی ہونا هو أَقْرَطُ و هي قَرْطَاءُ ج: قُرْطٌ
قَرَّطَ الجارِيَةَ: لڑکی کو بالی پہنانا۔
— السِّرَاجَ: چراغ کا گل جھاڑنا۔
— الكُرَّاثَ ونحوَه في القِدْرِ: گندنا (ترکاری) کو ٹکڑے کر کے ہانڈی میں ڈالنا۔
— فَرَسَهُ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے وقت لگام کان کے پیچھے ڈالنا، اس طرح بھی کہتے ہیں: قَرَّطَ الفَرَسَ عِنَانَهُ۔
— الخَيْلَ: گھوڑے کو تیز جو کڑی بھرنے پر اکسانا، تیز دوڑانے کی کوشش کرنا
— على فُلانٍ: تھوڑا تھوڑا دینا۔
— عليه في الطَّلَبِ: کسی سے مطالبے میں سختی کرنا۔
— اليه رَسُولًا: کسی کے پاس عجلت میں قاصد بھیجنا۔
— بَطْنُهُ: پیٹ میں مروڑ اٹھنا۔
تَقَرَّطَتِ الجارِيَةُ: بالیاں پہننا۔
القَارِيطُ: املی کا بیج۔
القِرَاطُ: چراغ (۲) چراغ کا شعلہ، لو (۳) آگ۔
القُرَاطَةُ: چراغ کی بتی کا گل (جلا ہوا حصہ جسے کاٹ دیا جاتا ہے)۔
القُرْطُ: کان کا زیور، بالی، جھمکا وغیرہ، ج: أَقْرَاطٌ و قِرَاطٌ و قُرُوطٌ و قِرَطَةٌ (۲) جھاڑ فانوس (۳) آگ کا شعلہ (۴) برسیم جیسی ایک گھاس
قُرْطَا النَّصْلِ: چھری وغیرہ کے پھل کی دو نوکیں۔
القِرْطُ: گندنا (لہسن کی شکل کی سبزی) کی ایک قسم۔
القِيرَاطُ: وزن اور پیمائش کی ایک مقدار جو مختلف زمانوں میں بدلتی رہی ہے،

اب وزن میں مساوی چار دانہ گندم ہونے میں مساوی تین دانہ گندم۔ پیمائش میں ہر چیز کا چوبیسواں حصہ، زمین کی پیمائش میں ایک سو پچھتر میٹر (۲) ڈھائی سینٹی میٹر (۳) انچ۔

• قَرْطَبَ فُلَانٌ: غضبناک ہونا۔ قَرْطَبَ عَلَيْهِ: کسی پر غصہ ہونا (۲) تیز دوڑنا

— فُلَانًا: گدی کے بل گرانا۔ طَعَنَهُ فَقَرْطَبَهُ: اسے نیزہ مار کر چت گرادیا

— الجَزُوْرَ: مذبوح جانور کی ہڈیاں اور گوشت کاٹنا۔

تَقَرْطَبَ: گدی کے بل گرنا۔

القُرَاطِبُ: بہت زیادہ کاٹنے والی شے مثلاً تلوار۔

القُرْطُبُ: جنگلی گلاب۔

القُرْطُبِيُّ: تلوار۔

قُرْطُبَةُ: اندلس کا مشہور شہر جہاں مسلمانوں نے عرصہ تک حکمرانی کی۔

• قَرْطَسَ: نشانہ بنانا، نشانہ پر پہنچنا۔

تَقَرْطَسَ: ہلاک ہونا۔

القِرْطَاسُ: نشانہ۔ رَمَى فَقَرْطَسَ: اس نے تیر پھینکا تو وہ نشانہ پر لگ گیا (۲) لکھنے کا کورا کاغذ (۳) کاغذ کی شیٹ (تختہ) (۴) ایک مصری چادر (۵) جوان اونٹنی، دراز قد گوری لڑکی (۶) وہ چوپایہ جس کی سفیدی میں آمیزش نہ ہو (۷) قیف نما مڑا ہوا کاغذ (جس میں دانے وغیرہ رکھ کر دیتے ہیں)۔ ج: قَرَاطِيْسُ۔

القِرْطَاسِيَّةُ: اسٹیشنری، لکھنے کا سامان

• القَرْطَفُ والقَرْطَفَةُ: سرخ مخمل کی چادر۔

• قَرْطَقَهُ: کرتا پہنانا۔

تَقَرْطَقَ: کرتا پہننا۔

القُرْطَقُ: کرتا۔

• القَرْطَلُ والقَرْطَلَةُ: ٹوکری، تھیلا۔

القِرْطَالَةُ: پالان کے نیچے کا توگیر۔

• قَرْطَمَ الشَّيْءَ: کاٹنا۔

— الخَفَّافُ الخُفَّ: موزہ ساز کا موزہ کی چونچ بنانا۔

— الشَّيْءَ: پیوند لگانا، مرمت کرنا۔

القُرْطُمُ: زرد رنگ کے دانے جو بطور مسالا یا کھانے کو رنگین کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں، تخم عصفر، کرڑ کے بیج، اس سے سرخ رنگ بھی بنایا جاتا ہے۔

القُرْطُمَانُ: ماش کے مشابہ ایک غلہ کا نام۔

المُقَرْطَمُ: خِفَافٌ مُقَرْطَمَةٌ: وہ موزے جن کے کناروں پر دوہری پٹی سلی ہوئی ہو۔

• قَرَظَ القَرَظَ ـِ قَرْظًا: قرظ درخت کے پتے توڑ کر جمع کرنا۔ خَرَجَ يَقْرِظُ: وہ قرظ توڑنے کے لئے نکلا۔

— الجِلْدَ: چمڑے کی قرظ کے پتوں سے صفائی اور رنگائی کرنا، دباغت دینا

قَرَظَ السِّقَاءَ وَنَحْوَهُ: مشک وغیرہ کو قرظ کے پتوں سے دباغت دینا۔

قَرُظَ فُلَانٌ ـُ قَرْظًا: (معمولی حیثیت کے بعد) بلند رتبہ ہو جانا۔

قَرَّظَ فُلَانًا: تعریف کرنا، سراہنا۔

— الكِتَابَ: کتاب پر تبصرہ کرنا، اس کی خصوصیات و محاسن بیان کرنا۔

تَقَارَظَا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔ کہتے ہیں: هُمَا يَتَقَارَظَانِ۔

التَّقْرِيْظُ: تعریف، کتاب پر تبصرہ۔

القَارِظُ: قرظ کے پتے جمع کرنے والا۔ کہاوت ہے: لَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ حَتّٰى يَؤُوْبَ القَارِظَانِ: ایسا کبھی نہیں ہوگا۔

القَرَّاظُ: درخت قَرَظ کے پتے بیچنے والا، برگ سلم کا تاجر۔

القَرَظُ: درخت قَرَظ یا سلم) کیکر کے مشابہ درخت) جس کے پتوں سے چمڑے کی دباغت کی جاتی ہے۔ واحد: قَرَظَةٌ قَرَظ درخت اور پتے دونوں کیلئے مستعمل ہے۔

القَرَظَةُ: ایک قسم کا پھل۔

القَرَظِيُّ: أَدِيْمٌ قَرَظِيٌّ: قرظ سے دباغت دی گئی کھال۔

• قَرَعَ الشَّيْءَ ـَ قَرْعًا: چوٹ لگانا، (۲) بذریعہ قرعہ کوئی چیز لینا۔

— البَابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔

— رَاحِلَتَهُ بِالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔

— المُسِيْءَ بِالعَصَا وَبِالمِقْرَعَةِ: مجرم کو لاٹھی یا ڈنڈے سے پیٹنا۔

— الدَّلْوُ البِئْرَ: ڈول کا کنویں سے (پانی نہ ہونے کی بنا پر) ٹکرانا، آواز نکالنا۔

— الدَّهْرُ بِقَوَارِعِهِ: زمانہ کا مصیبتیں ڈھانا۔

— فُلَانًا أَمْرٌ: اچانک کسی کو کوئی بات پیش آنا۔

— بِالرُّمْحِ: نیزہ مارنا، بھالا مارنا۔

— الدَّابَّةَ بِلِجَامِهَا: جانور کو لگام کھینچ کر روکنا، قابو میں کرنا۔

— فُلَانًا بِالحَقِّ: کسی پر حق نکالنا۔

— سَاقَهُ لِلأَمْرِ: کسی کام کیلئے کوشاں ہونا اور اس کے لئے پختہ عزم کرنا۔

— لَهُ العَصَا: آگاہ کرنا، تنبیہ کرنا۔ مقولہ ہے: إِنَّ العَصَا قُرِعَتْ لِذِي الحِلْمِ: اس شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو تنبیہ پر آگاہ ہو جائے۔

— عَلَيْهِ سِنَّهُ: کسی چیز پر ندامت سے دانت پیسنا۔

قَرَعَ صِفاتِهِ: کسی کے عیوب ظاہر کرنا۔
ـــ الطَّبْلَ: ڈھول پیٹنا، بجانا۔
ـــ ضمیرَه: ضمیر کو جھنجھوڑنا، ملامت کرنا۔
قَرِعَ الفِناءُ ـَ قَرَعًا: صحن کا اہل خانہ سے خالی ہونا۔
ـــ مَاءُ البِئْرِ: کنویں کا پانی ختم ہونا۔
ـــ فُلانٌ: گنجا ہونا۔ هو اَقْرَعُ و هي قَرْعاءُ ج: قُرْعٌ و قُرْعانٌ۔
ـــ النَّعامَةُ: بڑھاپے سے شتر مرغ کے سر کے بال گرنا۔
ـــ الفَصِيلُ: اونٹ کے بچہ کا گردن اور پیروں کی پھنسیوں والا ہونا (جس سے بال گرجاتے ہیں)۔ هو قَرِعٌ و قَرِيْعٌ ج: قَرْعَى۔
اَقْرَعَ الغَائِصُ والمَائِحُ: غوطہ خور کا زمین تک پہنچنا، تہ تک پہنچنا۔
ـــ المُسَافِرُ: مسافر کا منزل کے قریب آنا
ـــ الى الحَقِّ: حق پر آجانا۔
ـــ عن الشيءِ: باز رہنا، رک جانا۔
ـــ بَيْنَ القَومِ: لوگوں میں قرعہ ڈالنا (۲) لوگوں سے کسی چیز پر قرعہ ڈلوانا۔
ـــ فُلانا عن كذا: روکنا۔ اَقْرَعَ له روکنا، متنبہ کرنا۔
ـــ فُلانا: کلام سے مغلوب کرنا (۲) قرعہ میں مغلوب کرنا، محروم بنانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کا لگام کھینچ کر روکنا
اَقْرَعَ الدَّابَّةَ بِلِجامِها: جانور کو لگام کھینچ کر قابو میں کرنا۔
ـــ الفَحْلَ: اونٹوں سے دور رکھنے کیلئے سانڈ کے پیروں میں رسّی باندھنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو اپنا عمدہ مال دینا۔
ـــ فُلانًا فَحْلاً: کسی کو عمدہ نسل کا نر اونٹ دینا۔
ـــ نَعْلَهُ: جوتے پر بھدا پیوند لگانا۔

اَقْرَعَ دارَهُ آجُرًّا: گھر میں اینٹوں کا فرش لگانا۔
قارَعَ الاَبْطالُ: لڑائی میں جانبازوں کا باہم شمشیر زنی کرنا، تلواروں سے مقابلہ کرنا۔
ـــ القَوْمُ: قرعہ اندازی کرنا۔ قارَعَهُ فَقَرَعَهُ: اس کے ساتھ قرعہ اندازی کی تو اسے مغلوب کر دیا اور خود قرعہ میں کامیاب ہوگیا۔
ـــ فُلانًا بالرُّمْحِ وغَيْرِه: کسی کو نیزہ مارنا۔
قَرَّعَ فُلانًا: لعن طعن سے کسی کو اذیت پہنچانا (۲) دھمکانا۔
ـــ المَكانَ: جگہ کو خالی چھوڑنا۔
ـــ الاَقْرَعَ: گنجے کا علاج کرنا۔
اقْتَرَعُوا علَى شيءٍ: کسی چیز کے لئے قرعہ ڈالنا (۲) کسی چیز کے لئے ووٹ ڈالنا، رائے دینا۔ اقْتَرَعُوا فيما بَيْنَهُمْ: آپس میں قرعہ اندازی کرنا
اقتَرَعَ الشَيءَ: پسند کرنا، چھانٹنا۔
ـــ ضِدَّ فُلانٍ: کسی کے خلاف ووٹ ڈالنا۔
تَقارَعَ القَوْمُ: قرعہ اندازی کرنا (۲) باہم لڑنا، ایک دوسرے کو زدوکوب کرنا۔
ـــ القَوْمُ بالسُّيوفِ اوالرِّماحِ: تلواروں یا نیزوں سے باہم مقابلہ کرنا، لڑنا۔
تَقَرَّعَ الجِلْدُ: کھال کا گنجے پن کے قریب ہونا، کھال کا چھلنا۔
ـــ الرَّجُلُ: بےچینی سے کروٹیں بدلنا
اسْتَقْرَعَ الحافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔
الاَقْرَعُ: گنجا (آدمی) (۲) چھال اتری ہوئی (لکڑی) (۳) بہت سخت۔

تُرْسٌ اَقْرَعُ وسَيْفٌ اَقْرَعُ: سخت و مضبوط ڈھال اور تلوار ج: اَقارِعُ و قُرْعٌ۔
الاقْتِراعُ: قرعہ اندازی (۲) ووٹنگ، رائے دہی، رائے شماری، استصواب رائے، پرچہ اندازی۔
الاقْتِراعُ السِّرِّيُّ: خفیہ ووٹنگ۔
الاقْتِراعُ العَلَنِيُّ: کھلی ووٹنگ:
الاقْتِراعُ المُفْرَدُ: انفرادی ووٹنگ
القارِعَةُ: قیامت (۲) مصیبت، حادثہ
قَرَعَتْهُمْ قَوارِعُ الدَّهْرِ: ان پر زمانہ کے مصائب ٹوٹ پڑے ج: قَوارِعُ۔ قَوارِعُ الرَّجُلِ: زبان درازیاں۔
قارِعَةُ الطَّرِيقِ: وسط راہ۔
القُراعُ: بال جھڑنے کی بیماری، گنجاپن
القَرّاعُ: لمبی چونچ کا ایک پرندہ جو لکڑی میں سوراخ کرکے کیڑے نکالتا ہے (۲) ڈھال (۳) سخت و ٹھوس۔
القَرّاعَةُ: چقماق، لائٹر۔
القَرْعُ: کدو، لوکی۔ واحد: قَرْعَةٌ۔ اس کے لئے دُبّاء کا لفظ زیادہ مستعمل ہے
القَرَعُ: گنج کی بیماری، گنجاپن (۲) اونٹ کے بچوں کی پھنسیوں کی بیماری (۳) زمین کا سپاٹ حصہ جہاں گھاس وغیرہ نہ اگتی ہو (۴) اونٹوں کی خارش (۵) خالی پڑی ہوئی شترگاہ، اونٹوں کا خالی باڑہ (۶) مقابلہ کی دوڑ کی آخری حد۔
القَرِعُ: بےچین جسے نیند نہ آتی ہو (۲) خراب ناخن والا۔ رَجُلٌ قَرِعٌ وظُفُرٌ قَرِعٌ۔
القَرْعاءُ: مؤنث الاَقْرَعِ (۲) باغ یا چراگاہ جس کی گھاس مویشیوں نے

صاف کردی ہو۔ ج: قُرَعٌ - جَاءَ فُلَانٌ بِالسَّوْءَةِ الْقَرْعَاءِ: فلاں نے کھلے طور پر جرم کیا۔ (۳) مال و اسباب تباہ کرنے والی آفت (۴) خراب ناخن۔

الْقَرْعَةُ: ایک چوٹ، ایک دفعہ کی تنبیہ یا کھٹکھٹاہٹ۔

الْقُرْعَةُ: حصہ (۲) قرعہ (۳) ووٹ۔ كَانَتْ لَهُ الْقُرْعَةُ اِذَا قَارَعَ اَصْحَابَهُ: وہ جب بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ قرعہ اندازی کرتا تھا اسی کے نام قرعہ نکلتا تھا یعنی وہی ان پر مقابلہ میں غالب رہتا تھا۔ اِلْقَاءُ الْقُرْعَةِ: قرعہ ڈالنا۔

الْقَرَعَةُ: سر کے بال اڑنے کی جگہ، گنج کی جگہ۔ ضَرَبَهُ عَلَى قَرَعَةِ رَأْسِهِ: اس کی گنجی کھوپڑی پر ضرب لگائی (۲) ڈھال۔

الْقَرَعَةُ: بنجر (زمین)۔

الْقَرُوعُ: وہ بکری جس پر قرعہ اندازی کی جائے (۲) تھوڑے پانی والا کنواں

الْقَرِيعُ: جفتی کے لئے منتخب کیا ہوا نر اونٹ جس کی نسل عمدہ ہو (۲) غالب (۳) اونٹ کا بچہ ج: قَرْعَى (۴) لڑائی میں مقابلہ کرنے والا (۵) سردار۔ فُلَانٌ قَرِيعُ دَهْرِهِ: وہ اپنے زمانہ کا بڑا آدمی ہے۔

قَرِيعُ الْكَتِيبَةِ: فوجی دستہ کا افسر۔

الْمِقْرَاعُ: داغ دینے کا آہنی آلہ (۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی۔

الْمُقْرِعَةُ: آفتِ زمانہ، مصیبت۔

الْمَقْرَعَةُ: کدو کا کھیت۔ اَرْضٌ مَقْرَعَةٌ: کدو اگانے والی زمین۔

الْمِقْرَعَةُ: کھٹکھٹانے یا مارنے کی چھڑی، کوڑا (۲) بچوں کے مکتب میں استاد کی قمچی ج: مَقَارِعُ۔

الْمَقْرُوعُ: جوان اونٹ (۲) سردار (۳) گنجا۔

قَرَفَ ـِ قَرْفًا: جھوٹ بولنا (۲) جھوٹ سچ ملانا، گڑبڑ کرنا۔

ـــ لِعِيَالِهِ: ادھر ادھر سے اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: گھٹیا چیز کی آمیزش کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی میں عیب نکالنا۔

ـــ فُلَانًا بِكَذَا: کسی بات کا الزام لگانا۔

ـــ الْجِلْدَ: کھال چھیلنا (۲) زخم کا کھرنڈ اتارنا۔

ـــ الشَّجَرَةَ: درخت کی چھال اتارنا۔

ـــ الذَّنْبَ: گناہ کرنا۔

قَرِفَ ـَ قَرَفًا: بیماری کے قریب ہونا۔ اَخْشَى عَلَيْكَ الْقَرَفَ: مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم کو بیماری نہ لگ جائے۔

اَقْرَفَ الرَّجُلُ اَوِ الْفَرَسُ: مخلوط نسل کا ہونا (باپ عربی اور ماں غیر عربی یا برعکس)۔

ـــ وَجْهُ فُلَانٍ: چہرہ کا سرخ چتیوں والا ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کے قریب آنا یا اس کے ساتھ مل کر بدنمائی پیدا کرنا۔

ـــ فُلَانًا: برائی کرنا۔

ـــ الْمَرَضُ الرَّجُلَ: کسی کو دوسرے کی بیماری لگنا۔ مرض کا تعدیہ ہونا۔

اَقْرَفَهُ الْمَرِيضُ: بیمار نے اسے چھوت لگا دیا۔

قَارَفَ الشَّيْءَ: کسی چیز کے قریب ہونا اور اس میں مبتلا یا ملوث ہونا۔

ـــ الذَّنْبَ وَالْخَطِيئَةَ: گناہ یا غلطی میں مبتلا اور آلودہ ہونا۔

قَارَفَ الْجَرَبُ الْبَعِيرَ: اونٹوں کو خارش لگنا۔

اِقْتَرَفَ: کمانا۔

ـــ لِعِيَالِهِ: بال بچوں کے لئے کمائی کرنا

ـــ الْمَالَ: مال اپنے پاس رکھنا۔

ـــ الذَّنْبَ: گناہ کا مرتکب ہونا، ارتکاب جرم کرنا۔

ـــ فُلَانٌ مِنْ مَرَضِ فُلَانٍ: کسی کو کسی کی بیماری لگ جانا۔

تَقَرَّفَتِ الْقَرْحَةُ: زخم کا کھرنڈ اتر جانا۔

اِسْتَقْرَفَ مِنْهُ: متنفر ہونا۔

الْقَرَافَةُ: قبرستان (مصر میں قبرستان کا مجاور ایک یمنی قبیلہ تھا اسی کے نام پر یہ لفظ برائے قبرستان مستعمل ہو گیا)۔

الْقُرَافَةُ: درخت کا بکل، چھال۔

الْقَرْفُ: سرخ چمڑا۔ اَحْمَرُ قَرْفٌ: گہرا سرخ۔

الْقِرْفُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ: ہر چیز کی اوپر کی پرت (۲) درخت کا بکل چھال (۳) انار وغیرہ کا چھلکا (۴) روٹی کا پاپڑ (۵) تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ (۶) زمین سے اکھاڑی ہوئی سبزی اور جڑیں (۷) مشکیزہ کو لگی رہنے والی دودھ کی تلچھٹ (۸) ناک میں لگی رہنے والی خشک ریزش۔

الْقَرَفُ: آلودگی (۲) چھوت، تعدیۂ مرض (۳) وبار (۴) بیماری کی واپسی (۵) الزام تہمت ج: قِرَافٌ۔

الْقِرْفَةُ: دار چینی کی ایک قسم (جو کھانوں میں بطور خوشبو استعمال ہوتی ہے) (۲) انار کے چھلکوں کا بنایا ہوا دباغت کا مسالا، کھرنڈ (۳) کمائی (۴) بدنمائی، عیب (۵) تہمت (۶) نشانۂ تہمت۔ کہتے

ہیں: فُلانٌ قِرفَتِی۔ بنو فُلانٍ قِرفَتِی: میرا گمان یہ ہے کہ فلاں قبیلہ کے پاس میری مطلوبہ چیز ہے (میرا کام ان سے ہوسکتا ہے)۔

القَرُوفُ: بڑا باغی و سرکش ج: قُرُفٌ۔

المَقرَفُ: وہ جگہ جہاں سے چھلکا یا چھال یا کھرنڈا اتارا گیا ہو۔

المُقتَرِفُ لِلذَّنبِ: مرتکب جرم۔

المُقرِفُ: ناپسندیدہ (چہرہ) (۲) کمینہ بدذات (۳) وہ آدمی یا گھوڑا جس کے ماں باپ میں سے ایک عربی اور دوسرا غیر عربی ہو۔

• قَرفَصَ: اکڑوں بیٹھنا (دونوں ہاتھ ٹانگوں کے اوپر سے باندھ کر بیٹھنا)

القُرفُصاءُ: اکڑوں بیٹھک (سرین کے بل بیٹھ کر دونوں رانوں کو پیٹ سے ملانا اور دونوں ہاتھوں کا پنڈلیوں کے اوپر حلقہ بنانا)۔

• قَرفَطَ: چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر چلنا۔

اِقرَنفَطَ: سکڑنا، سمٹنا۔

• قَرفَلَ الطَّعامَ: کھانے میں لونگ ڈالنا

المُقَرفَلُ: لونگ پڑا ہوا، لونگ والا۔

• قَرِقَ ـِ قَرَقًا: فضول بات کرنا۔

قَرِقَتِ الدَّجاجَةُ ـُ قَرقًا: مرغی کا کڑکڑانا (انڈے سیتے وقت بولنا)۔

قَرِقَ ـَ قَرَقًا: میدان میں چلنا۔

قَرَّقَ: مذاق کرنا، شور مچا کر بولنا اور ہنسنا۔

قَرَّقَ الدَّجاجَةَ: مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔

اِنقَرَقَ الشیئُ: پھٹ جانا۔

القَرِقُ: انڈوں پر بیٹھی ہوئی مرغی کی آواز۔

القِرقُ: ہموار میدان (۲) چھوٹے لوگوں کی جماعت۔

القَرَقُ: ہموار جگہ جہاں پتھر نہ ہوں۔

القُرقَةُ: مرغی کی کڑکڑاہٹ۔

• قَرقَرَ فی ضِحکِه قَرقَرَةً و قَرقَرِیرًا: کھلکھلا کر ہنسنا، قہقہہ لگانا۔

ـــ الشَّرابُ فی حَلقِه: گلے میں پینے کی چیز کا غٹرغٹر کرنا۔

ـــ البَطنُ: بھوک یا کسی اور وجہ سے پیٹ بولنا، پیٹ گڑگڑانا۔

ـــ الدَّجاجَةُ: مرغی کا خاص قسم کی آواز نکالنا (جیسے شیشی میں پانی اوپر سے ڈالنے کی آواز)۔

القُراقِرُ: خوش گلو حُدی خواں (اونٹوں کو عمدہ آواز سے گانا گا کر ہکانے والا)

القُراقِرَةُ: اونٹ کے بلبلانے کے وقت نکلنے والے جھاگ۔

القُراقِرِیُّ: بہت بلند آواز والا حادِ

قُراقِرِیٌّ: بہت خوش آواز حُدی خواں۔

القَرقارُ و القَرقارَةُ: اونٹ کی بلبلاہٹ (۲) لمبی گردن کا برتن۔

القَرقَرُ: نرم نشیبی زمین (۲) ہموار وادی یا میدان جہاں نہ درخت ہوں نہ پتھر (۳) شہر کا گردونواح۔

القَرقَرَةُ: کبوتر کی آواز غٹرغوں (۲) پیٹ کی آواز، قراقر (۳) زور کی ہنسی قہقہہ (۴) چہرے کی کھال۔

القُرقُورُ: لمبی اور شاندار بڑی کشتی، ج: قَراقِیرُ۔

القَرقِیرُ: لمبی گردن والا برتن۔

• القِرقِسُ: چھوٹے چھوٹے مچھر (۲) پسو کے مشابہ ایک کیڑا۔

القَرقُوسُ: سخت اور صاف میدان جہاں درخت نہ ہوں۔

• القَرقُوشَةُ: خستہ روٹی یا بسکٹ

• قَرقَصَ علی اسنانه: دانت پیسنا۔

• قَرقَفَ المَبرُودُ: سردی زدہ کا لرزنا

قَرقَفَت ثَنایاهُ: دانت بجنا۔

قَرقَفَ الحَمامُ و الفَحلُ فی الهَدِیرِ: کبوتر اور نر اونٹ کا زور سے آواز نکالنا۔

ـــ البَردُ فُلانًا: سردی کا کسی کو لرزا دینا۔

تَقَرقَفَ: سردی سے کانپنا اور دانت بجنا

القَرقَفُ: شراب (۲) صاف ٹھنڈا پانی

القِرِلّی: ایک چھوٹے جسم کا پرندہ جو تیز نگاہ چوکنا اور شکار اچک لینے کا ماہر ہوتا ہے۔ اس کو مُلاعِبُ ظِلِّه کہتے ہیں۔

• قَرَمَ الصَّغِیرُ ـِ قَرمًا و قُرُومًا و قَرَمانًا: بچہ کا دودھ چھوٹ جانے کے بعد تھوڑی تھوڑی غذا کھانا سیکھنا۔

ـــ الطَّعامَ: کھانا کھانا۔

ـــ الشَّیئَ: چھلکا اتارنا۔

ـــ فُلانًا: کسی میں عیب نکالنا، برا کہنا، گالی دینا۔

قَرِمَ الفَحلُ ـَ قَرمًا: نر اونٹ کا آزاد سانڈ ہوجانا (جس سے کوئی کام نہ لیا جائے)۔

ـــ اللَّحمَ و اِلَیه: گوشت کی خواہش ہونا، گوشت کھانے کا شوق ہونا۔ ھو قَرِمٌ۔

اَقرَمَ الفَحلَ: نر اونٹ (سانڈ) کو سواری اور بار برداری سے فارغ رکھ کر پالنا

قَرَّمَه: دودھ چھڑانے کے دوران کھانا سکھانا

ـــ القِدحَ: جوئے کے تیر کو آزمانا۔

تَقَرَّمَ الصَّغِیرُ: بچہ کا تھوڑا تھوڑا کھانا شروع کرنا (کھانا سیکھنا)۔

اِستَقرَمَ الفَحلُ: نر اونٹ کا آزاد سانڈ بن جانا۔

القِرامُ: نقشیں پردہ (۲) مختلف رنگوں کا موٹا اونی کپڑا جس کا پردہ بنایا جاتا ہے

اور ہودج میں بچھایا جاتا ہے۔ ج: قُرُمٌ۔

القُرَامَۃُ: تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ یا روٹی کے اوپر سے اتارا ہوا پاپڑ۔

القَرْمُ: وہ نر اونٹ جو سواری یا باربرداری سے فارغ کرکے جفتی کے لئے خاص کر دیا جائے (۲) بڑا سردار۔ ج: قُرُومٌ۔

القُرُمُ: ایک درخت جو سمندر کے اندر پیدا ہوتا ہے۔

القَرَمُ: گوشت کی خواہش اور شوق (۲) چھوٹے اونٹ (۳) چھوٹے بکری کے بچے۔

القَرْمَۃُ: جوئے کے تیروں کا نشان۔

المِقْرَمُ و المِقْرَمَۃُ: نقشیں پردہ۔

• قَرْمَدَ الشَّیْءَ: پالش یا رنگ کرنا، کسی مسالے سے مزین و آراستہ کرنا

ـــ الحَائِطَ بالجَصِّ: دیوار پر چونے سرخی کا پلاستر کرنا (۲) ٹائل لگانا۔

ـــ الثَّوبَ بالزَّعْفَرَانِ او الطِّیبِ: کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا (کپڑے کو اس میں تر کرنا)۔

ـــ البِنَاءَ: عمارت کو پختہ اینٹ یا پتھر کی بنانا۔

ـــ الأَرْضَ: زمین پر پختہ فرش کرنا، چونے وغیرہ کا پلاستر کرنا، ٹائل بچھانا

ـــ الشَّیْءَ: اوپر اٹھانا (۲) تنگ کرنا۔

ـــ الکِتَابَ: باریک حرفوں میں لکھنا

القَرْمَدُ: خوبصورتی کے لئے لگائی جانے والی چیز۔ جیسے زعفران، چونا یا کوئی دیگر مسالا (۲) لال پختہ اینٹ (۳) کھپریل (۴) ٹائل (۵) پلاستر کا مسالا

القُرْمُودُ: پہاڑی بکرے کا بچہ ج: قَرَامِیدُ۔

القِرْمِیدُ: القَرْمَدُ (۲) مکان کی منزل ج: قَرَامِیدُ۔

المُقَرْمَدُ: پلاستر کیا ہوا (۲) پختہ (۳) ٹائل یا کھپرا لگایا ہوا (۴) زعفران یا خوشبو ملا ہوا۔

• القِرْمِزُ: گہرا سرخ رنگ (مادہ جس سے رنگائی ہوتی ہے) بعض کا خیال ہے کہ قرمز چٹائی کیڑوں کا عرق ہوتا ہے۔ قِرْمِزِیٌّ: سرخ رنگ کا

ـــ اللَّوْنُ القِرْمِزِیُّ: سرخ رنگ

• قَرْمَشَ الشَّیْءَ: جمع کرنا، سمیٹنا (۲) خراب کرنا، بگاڑنا۔

القَرْمَشُ: طرح طرح کے لوگ۔

• قَرْمَصَ القِرْمَاصَ: سردی سے بچاؤ کے لئے تنگ منہ کا گڑھا بنانا (۲) اس گڑھے میں داخل ہونا اور سکڑ کر بیٹھنا۔

تَقَرْمَصَ: تنگ منہ والے گڑھے (قرماص) میں داخل ہونا۔

القِرْمَاصُ: سردی سے بچنے کے لئے زمین میں کھودا ہوا گڑھا جو اوپر سے چھوٹا اور اندر سے قدرے کشادہ ہوتا ہے (سردی کی زمینی پناہ گاہ)۔ (۲) کبوتر کا گھونسلا (۳) کھوکھل میں روٹی پکانے کی جگہ ج: قَرَامِیصُ۔ قَرَامِیصُ ضَرْعِ النَّاقَۃِ: اونٹنی کی رانوں کے اندرونی حصے۔

القِرْمِصُ: القِرْمَاصُ ج: قَرَامِصُ

القُرْمُوصُ: القِرْمِصُ (۲) شکاری کے چھپنے کا گڑھا ج: قَرَامِیصُ۔

• قَرْمَطَ فِی خَطْوِہِ: چھوٹے قدم رکھنا۔

ـــ الدَّابَّۃُ: جانور کا چھوٹے قدم رکھنا۔

قَرْمَطَ الکَاتِبُ فِی کِتَابَتِہِ: سطریں اور حروف باریک اور ملا کر لکھنا۔

تَقَرْمَطَ: فرقۂ قرامطہ کا مذہب اختیار کرنا

القُرْمُوطُ: جھاؤ کے درخت کا لال پھل جو انار کی شکل کا ہوتا ہے اور گولائی میں پستان کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے (۲) ایک دریائی مچھلی جو اندر سے سرخ ہوتی ہے اور پسند نہیں کی جاتی۔

القَرَامِطَۃُ: شیعوں کا ایک غالی فرقہ جس کا عراق میں ظہور ہوا اور حجاز میں اس کا اقتدار پھیلا۔ اس کا اہم نظریہ اور مقصد حصول مساوات تھا۔

القَرْمَطِیُّ: فرقۂ قرامطہ کا ایک فرد۔

• قَرْمَلَۃُ: زمین پر پٹخنا، پچھاڑنا۔

القِرْمِلُ: چھوٹے اونٹ (۲) دو کوہان والا اونٹ (۳) عورت کا موباف (بالوں وغیرہ کی ڈوری) جس سے وہ بالوں کو گوندھتی ہے ج: قَرَامِلُ

القَرْمَلَۃُ: تیز زرد رنگ کے پھول والا چھوٹا سا پودا جس سے معمولی چیز کو تشبیہ دی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: ذَلِیْلٌ عَاذَ بِقَرْمَلَۃٍ: ذلیل آدمی نے اپنے سے بھی زیادہ معمولی آدمی کی مدد لی ج: قَرْمَلٌ۔

• قَرَنَ الفَرَسُ ـِ قَرْنًا: گھوڑے کا پچھلے قدم کو اگلے قدموں کے نشانات پر رکھ کر دوڑنا۔ ھو قَرُوْنٌ۔

ـــ البُسْرُ: کھجور کا نیم پختہ ہونا، گدّر ہونا۔

ـــ الشَّیْءَ بالشَّیْءِ وقَرَنَ بَیْنَہُمَا قَرْنًا وقِرَانًا: دو چیزوں کو ملانا، جیسے: قَرَنَ الحَجَّ بالعُمْرَۃِ: حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنا۔

ـــ بَیْنَ ثَوْرَیْنِ: ایک جوئے میں دو بیلوں کو جوتنا۔

قَرَنَ بَيْنَ عَمَلَيْن : دو کام ایک ساتھ کرنا۔
ـــ الشيئَ الى الشيئ : ایک شے کو دوسری سے مربوط کرنا، ملانا، باندھنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کے سر کے کناروں پر مارنا
ـــ البَعِيْرَيْن : دو اونٹوں کو ایک رسّی میں باندھنا۔
قَرِنَ فُلَانٌ ـــ قَرَنًا : ملی ہوئی بھوؤں والا ہونا۔ هوأقْرَنُ . و هي قَرْنَاءُ الحاجبَيْن ۔ (۲) سینگ والے جانور کا لمبے سینگوں والا ہونا هوأقْرَنُ و هي قَرْنَاءُ ج : قُرْنٌ ۔
اَقْرَنَ فُلَانٌ : دو چیزوں کو ملانے والا، دو کاموں کو ایک ساتھ کرنے والا ہونا۔ جیسے دو تیر ایک ساتھ پھینکنا یا دو قیدیوں کو ایک ساتھ لانا (۲) نیزہ کی نوک اوپر کر لینا تا کہ وہ سامنے والے شخص کو نہ لگے۔
ـــ اَفَاطِيْرُ وَجْهِ الغُلَام : لڑکے کے چہرے پر داڑھی کی جگہ پھنسیاں نکل آنا۔
ـــ الثُّرَيَّا : ثریّا کا وسطِ آسمان میں بلند ہونا۔
ـــ الدَّمُ فى العِرْقِ : رگ میں خون زیادہ ہو کر پھول جانا۔
ـــ الدُّمَّلُ : پھوڑے کا پھوٹنے کے قریب ہونا۔
ـــ لِلشَّيئِ : کسی چیز کی طاقت رکھنا، کسی چیز پر قابو پانا۔
ـــ عَلَى غَرِيْمِه : قرض دار کو تنگ کرنا
ـــ بَيْنَ الحَجِّ والعُمْرَةِ : حج اور عمرہ کو ملانا، ایک ساتھ ادا کرنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کا ہم پلّہ ہونا۔
ـــ القِرْنَ : ہم پلہ مقابل پر غالب آنا۔

اَقْرَنَ الصَّيَّادُ : ایک فائر سے دو شکار کرنا۔
قَارَنَهُ مُقَارَنَةً و قِرَانًا : کسی کے ساتھ ہونا، کسی کے ساتھ ملنا۔
ـــ بَيْنَ القَوْمِ : لوگوں میں برابری کرنا۔
ـــ بَيْنَ الزَّوْجَيْنِ قِرَانًا : دو بیویوں کو ایک ساتھ رکھنا۔
ـــ الشَّيئَ بالشَّيئِ : ایک شے کا دوسری سے مقابلہ کرنا، موازنہ کرنا
ـــ بَيْنَ الشَّيئَيْن او الأشْيَاءِ : چند چیزوں کو ملا کر ان میں سے ہر ایک کی حیثیت یا وزن جاننا، موازنہ کرنا۔ هو مُقَارِنٌ ۔
قَرَّنَ الاَسَارَى : قیدیوں کو رسیوں سے باندھنا۔ قرآن پاک کی آیت: "وَآخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِى الاَصْفَادِ" میں مفسرین نے یہی معنی لئے ہیں۔
ـــ المُجْرِمِيْنَ فى القِرَان : مجرموں کو ایک رسی میں باندھنا۔
اِقْتَرَنَ الشَّيئُ بِغَيْرِه : مل جانا، ساتھ ہو جانا۔
تَقَارَنَا : ایک دوسرے کے ساتھ رہنا۔
تَقَارَنَ الشَّيئَانِ : ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔
اِسْتَقْرَنَ لِلاَمْرِ : کسی کام پر قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔
ـــ فُلَانٌ لِفُلَانٍ : اپنے نزدیک کسی کا ہم پلّہ اور برابر رتبہ کا ہونا
ـــ الدَّمُ فى العِرْقِ : خون کا رگ میں زیادہ ہونا۔
ـــ الدُّمَّلُ : پھوڑے کا پک کر نرم ہونا، غصہ ہونے والے کو کہتے ہیں: قَد اسْتَقْرَنْتَ و اَرَدْتَ

ان تَنْفَقِئَ عَلَيَّ : تم غضبناک ہو کر مجھ پر برس پڑے۔
الاقْتِرَانُ : اتصال، میل جوڑ، شادی۔
القَارِنُ : ایک احرام میں حج و عمرہ کرنے والا (۲) تیر اور تلوار سے مسلح۔
قَارُوْنُ : ایک مالدار یہودی کا نام۔
القَرَّانُ : شیشی، بوتل۔
القِرَانُ : ایک احرام میں حج و عمرہ کی ادائیگی (۲) ازدواجی تعلق، شادی، میل ملاپ (۳) جانور کو کھینچنے کی رسّی (۴) قیدی کو باندھنے کی رسّی ج : قُرُنٌ ۔
القَرَانيا : ایک درخت کا جس کا پھل کھایا جاتا ہے اور بطور زینت اسے لگایا جاتا ہے۔
القُرَانِيُّ : اونٹ کی کھال سے بنائی ہوئی تانت ۔ جَاؤُوا قُرَانَى : وہ جمع ہو کر آئے۔
القَرْنُ : سینگ (۲) انسان اور شیطان کے سر کا کنارہ (جہاں جانور کا سینگ ہوتا ہے) (۳) قوم کا سردار (۴) تلوار یا چھلکے کی دھار، سورج کی پہلی کرن (۵) پہاڑ یا ٹیلے کی چوٹی (۶) مٹڈی کے سر کا بال (وہ دو ہوتے ہیں) (۷) لوبیے وغیرہ کا غلاف، پھلی (جس میں بیج یا دانے ہوتے ہیں) (۸) صاف چکنا پتھر جس پر کوئی نشان نہ ہو (۹) دوڑ کا ایک پھیرا، چکر ۔ عَدَا الفَرَسُ قَرْنًا او قَرْنَيْنِ فَعَرِقَ : گھوڑے نے ایک یا دو ہی چکر لگائے تھے کہ اسے پسینہ آ گیا (۱۰) سو سال کا عرصہ، صدی (۱۱) ایک صدی کے لوگ، نسل (۱۲) عورت کی زلف (۱۳) زمانہ امرأةٌ قَرْنٌ : بہادری میں ٹکر کی عورت ج : قُرُوْنٌ ۔ وَحِيْدُ القَرْنِ : گینڈا (اس کا ایک ہی

سینگ ہوتا ہے)۔ ذوالقرنین:
مختلف اقوال میں سے ایک قول کے مطابق
مشہور یونانی فاتح سکندر مقدونی اور
دوسرے قول کے مطابق بانیِ سلطنتِ ایران۔
القِرْنُ للانسان: انسان کا بہادری
میں ہم پلہ، علم و ہنر وغیرہ میں ہم رتبہ،
ہمسر، اسی جیسا، عمر میں برابر، برابر
کا، ٹکر کا، جوڑی دار، مماثل، عورت
کے لئے بھی قِرْنٌ ہی کہا جائے گا
ج: اَقْرَانٌ۔
القَرَنُ: وہ رسی جس میں ایک ساتھ
دو اونٹ باندھے جاتے ہیں ج: اَقْرَانٌ
(۲) دوسرے اونٹ سے ملا ہوا اونٹ۔
القُرْنَةُ: بلند کنارہ، تلوار کی دھار۔
القَرْنَاءُ: وہ سانپ جس کے سر پر سینگ
نما دو ابھار ہوتے ہیں۔
القَرْنَانُ: بے غیرت آدمی (بیوی وغیرہ کے معاملہ میں)
القَرْنُوَةُ: ایک سرخی مائل پتوں کی ہری
بوٹی (۲) ایک سینگ کی شکل کی ترکاری
القَرْنِيَّةُ: آنکھ کا سامنے والا شفاف حصہ
القَرُونُ: نفس، جان، جی۔ اَسْمَحَتْ
قَرُونُهُ: (کسی کام کے لئے) اس کے
نفس نے اس کا ساتھ دیا۔ (۲) وہ
جانور جسے چلتے وقت جلد پسینہ آجائے
(۳) وہ گھوڑے یا اونٹ جن کے پچھلے
پیر اگلے پیروں کے نشانات پر پڑتے
ہوں (بڑے بڑے قدموں سے دوڑنے
والے) (۴) وہ اونٹ جن کو ایک دفعہ
دوہنے سے دو برتن بھر جاتے ہوں
(۵) ضرورت۔ اَخَذَ قَرُونَهُ من
الأمر: اس نے فلاں معاملہ میں اپنی
ضرورت کو پورا کرلیا۔
القَرُونَةُ: نفس، جان۔ اَسْمَحَتْ
قَرُونَتُهُ: اس کا نفس (دل) اس
کا تابع ہوگیا (۲) لوبیے جیسی ایک
ترکاری جسے بدو استعمال کرتے
ہیں۔
القَرِينُ: ساتھی، مصاحب، ہمنشین
جوڑی دار، خاوند (۲) ملا ہوا، متصل
(۳) وہ اونٹ جو دوسرے کے ساتھ
جڑا ہوا ہو (۴) قیدی ج: قُرَنَاءُ
القُرَيْنَاءُ: لوبیا۔
القَرِينَةُ: نفس، جان (۲) بیوی، بیگم
قَرِينَةُ الكلام: کلام کی مراد متعین
کرنے والی لفظی یا احوالی علامت۔
المُقَارِنُ: متصل (۲) مصاحب (۳)
موازنہ کنندہ (۴) ہم وزن، ہم رتبہ
مماثل۔
المُقَارَنَةُ: مقابلہ (۲) مصاحبت (۳)
موازنہ (۴) دو چیزوں کا ملان۔
الأدبُ المقارنُ: تقابلی ادب
المِقْرَنُ: بیلوں کا جوا ج: مَقَارِن۔
المَقْرُونُ: ملا ہوا، متصل، کسی کے
ساتھ لگا رہنے والا (شیطان)
المَقْرُونَةُ: قریب قریب پہاڑوں کا
سلسلہ (۲) آٹے، گھی اور بادام کا
بنا ہوا ایک حلوا۔
• قَيْرَوَان: کارواں (۲) تالا۔
قَيْرَوَانُ: شمالی افریقہ کا ایک مشہور شہر
• القَرْنَبُ: جنگلی چوہا۔
• قَرْنَسَ الدِّيكُ: مرغے کا مقابل
مرغے سے ڈر کر بھاگ جانا۔
—— السَّقْفَ و البَيْتَ: چھت اور
مکان میں خوبصورتی کے لئے سیڑھیوں
کی سی شکل بنانا۔
القِرْنَاسُ: ناک کی طرح پہاڑ کا آگے
کو نکلا ہوا حصہ (۲) چرخے کا تکلا۔
القُرْنَاسُ: کاتنے کے لئے لپیٹی جانے
والی اون کا گولا ج: قَرَانِيسُ۔
القَرَانِيسُ: سیلاب کا ابتدائی کوڑا کرکٹ
المُقَرْنَسُ: وہ چھت جو سیڑھی نما بنائی
گئی ہو۔
• القَرَنْفُلُ: لونگ۔ واحد: قَرَنْفُلَة
قَرَنْفُلِيُّ اللَّوْنِ: لونگ کے رنگ کا،
سرخ گلابی۔
• قَرِهَ الجِلْدُ ـَ قَرَهًا: کھال کا
چھلنا (۲) مار کی کثرت سے سیاہ ہونا،
نیل پڑ جانا۔ هو أَقْرَهُ و هي
قَرْهَاءُ ج: قُرْهٌ۔
القَارِهُ: خشک جلد۔
• قَرَه جُوز: گتّے یا باریک لکڑی کی
چھوٹی سی گڑیا جسے پوشیدہ انسان
حرکت دیتا ہے۔ اور خود بول کر یہ ظاہر
کرتا ہے کہ وہ بول رہی ہے۔
• قَرَا فلانًا ـُ قَرْوًا: کسی کا قصد
کرنا (۲) کسی پر نگاہ رکھنا اور اس
کے کاموں کی نگرانی کرنا۔
—— الأمرَ: نگاہ رکھنا، نگرانی کرنا۔
—— البلادَ: ملک کے علاقوں میں گھوم
کر حالات اور معاملات کا جائزہ لینا
—— الأرضَ: زمین میں گھوم کر یکے
بعد دیگرے لوگوں کے حالات کا جائزہ
لینا۔
—— بني فلانٍ: کسی قبیلہ کے ایک ایک
آدمی کے پاس جانا۔ هو قارٍ و
هي قارِيَةٌ ج: قَوَارٍ۔
• قَرِيَ فلانٌ ـَ قَرْيًا و قَرًى:
دانتوں کے درد کی وجہ سے کسی کی
باچھوں کا ورم آلود ہونا۔
—— كلُّ مُجْتَرٍّ قَرْيًا: جگالی والے
جانور کا کھانے کو منہ کے گوشہ میں
اکٹھا کرنا۔
—— فلانٌ في شِدْقِه شيئًا:
گوشۂ لب (منہ کے ایک طرف) کوئی
چیز چھپانا جیسے بادام وغیرہ۔

قَرَى الشَيئَ: جمع کرنا۔ جیسے: قَرَى الماءَ فی الحَوضِ۔

ــــ الضَّیفَ قِریً و قَرَاءً: مہمان کی ضیافت وتکریم کرنا۔

قَرِیَت النَّاقَةُ ـَ قَرًا: اونٹنی کا مضبوط پیٹھ اور لمبے کوہان والی ہونا۔ هی قَرْوَاءُ۔ جَمَلٌ اَقْرَى: مضبوط پیٹھ اور لمبے کوہان والا اونٹ۔

قُرِیَ فُلَانٌ: کسی کو کمر کے درد کی شکایت ہونا۔ (۲) کسی چیز پر قائم رہنا، لگے رہنا (۳) ضیافت چاہنا (۴) قریہ نشیں ہونا۔

ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی کے رحم میں پانی جمع ہوجانا۔ هی مُقْرٍ۔

قْتَرَى فُلَانٌ: ضیافت کا خواہشمند ہونا۔

ــــ الاَمرَ: کسی کام پر نگاہ رکھنا۔

ــــ البِلَادَ: ملک میں تفتیش حال کے لئے گھومنا، جانکاری حاصل کرنا۔

ــــ بنی فُلَانٍ: کسی قبیلہ کے ایک ایک آدمی کے پاس جانا۔

ــــ الضَّیفَ: مہمان کی ضیافت کرنا۔

ــــ فُلَانًا: کسی سے ضیافت چاہنا، بطور مہمان کھانا طلب کرنا۔

تَقَرَّى البِلَادَ: ملک کے ہر ہر علاقہ میں تفتیش حال کے لئے جانا۔

ــــ المِیَاهَ: پانی کی کھوج کرنا، تلاش کرنا۔

سْتَقْرَى الدُّمَّلُ: پھوڑے میں پیپ پڑنا۔

ــــ فُلَانٌ: ضیافت کا طالب ہونا۔

ــــ فُلَانًا: کسی سے مہمان بنانے کی درخواست کرنا۔

ــــ الاَشیَاءَ: چیزوں کا جائزہ لینا (ان کے خواص وکیفیات جاننے کی سعی کرنا۔

ــــ البِلَادَ: ملک کا جائزہ لینا، حالات جاننے کے لئے دورہ کرنا۔

اسْتَقْرَى بنی فُلَانٍ: قبیلہ کے ایک ایک آدمی کے پاس تفتیش حال کے لئے جانا۔

اقْرَوْرَى فُلَانٌ: کسی کی لمبی کمر ہونا۔

القَارِی: گاؤں کا باشندہ۔

القَارَاةُ: مرکزی شہر۔

القَارِیَةُ: مرکزی شہر (۲) کوہان کی چوٹی یا اس کا نچلا حصہ (۳) نیزے وغیرہ کی دھار، نوک (۴) ایک پرندہ جس کی ٹانگیں چھوٹی، چونچ لمبی اور کمر ہرے رنگ کی ہوتی ہے عرب کے بادیہ نشین اس کو متبرک سمجھتے تھے اور اس سے سخی آدمی کو تشبیہ دیتے تھے (۵) سنگین معاملہ ج: قَوَارٍ۔

القَرَا: کمر (۲) کمر کا بیچ (۳) ٹیلہ کی پشت ج: قِرْوَانٌ و اَقْرَاءٌ۔

القَرْوُ: چھوٹا لمبا حوض جو بڑے حوض کے برابر میں چوپایوں کو پانی پلانے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ (۲) لکڑی کا بڑا پیالہ (۳) مختلف ضروریات میں کام آنے والا چھوٹا برتن (۴) بیماری کی وجہ سے آدمی کے خصیہ کی کھال کی پھلاوٹ (۵) ہر وہ چیز جو ایک طریقہ پر قائم رہے۔ جیسے رأیتُ القومَ علَى قَرْوٍ واحِدٍ۔ هو ما زال علَى قَرْوٍ واحِدٍ ج: اَقْرَاءٌ و اَقْرٍ و اَقْرَاءُ الشِّعرِ: شعر کے مختلف ڈھنگ اور قسمیں (۶) ایک چھوٹے ریشے والی عمدہ لکڑی جس کا فرنیچر بنایا جاتا ہے۔ اوک۔ اَصْبَحَت الاَرضُ قَرْوًا وَاحِدًا: زمین پر پانی کی ایک سطح ہوگئی۔ تَرَکْتُ الاَرضَ قَرْوًا واحِدًا: میں نے زمین کو ایسا چھوڑا کہ اس پر ہر سو پانی برس رہا تھا۔

القَرْوَى: طبیعت، عادت (۲) پہلی حالت یا پہلا طریقہ۔ کہتے ہیں: عاد فُلَانٌ الی قَرْوَاهُ۔

القَرْوَانِیُّ: وہ آدمی جس کے خصیہ کی تھیلی موٹی ہوگئی ہو (بیماری وغیرہ کی وجہ سے)۔

القَرَوِیُّ: (خلاف قیاس) قریہ کی طرف منسوب، دیہاتی، گاؤں کا باشندہ

القِرَى: طعام ضیافت (۲) حوض میں اکھٹا کیا ہوا پانی۔

القِرْیُ: ہر وہ چیز جو ایک ڈھنگ پر ہو ج: اَقْرَاءٌ۔

القَرَاءُ: ضیافت۔

القَرْیَةُ: بستی، ایسی جامع آبادی جس میں ضروریاتِ زندگی فراہم ہوں۔ جو شہروں کے قریب ہوتے ہیں (۲) شہر (۳) قصبہ (۴) گاؤں ج: قُرَى (خلاف قیاس)۔

قَرْیَةُ النَّمْلِ: چیونٹیوں کا مسکن۔

القَرْیَتَانِ: مکہ معظمہ اور طائف قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا القُرْآنُ علَى رَجُلٍ من القَرْیَتَیْنِ عَظِیمٍ"

اُمُّ القُرَى: مکہ معظمہ (۲) مرکزی شہر

اُمُّ القِرَى: آگ۔

القَرِیُّ: مہمان نواز م: قَرِیَّةٌ (۲) بلندی سے باغ میں آنے والی نالی ج: اَقْرَاءٌ و قُرْیَانٌ (۳) ایک طریقہ پر رہنے والی چیز۔ کہتے ہیں: ما زالَ علَى قَرِیٍّ وَاحِدٍ ج: اَقْرَاءٌ۔

القَرِیَّةُ: لاٹھی، ڈنڈا، چھڑی (۲) چیونٹیوں کا مسکن (۳) عرضاً رکھی جانے والی بادبان کی لکڑی (۴) وہ سوراخدار

لکڑی جس میں گھر کے ستون کا سرا داخل کیا جاتا ہے (۵) ہودہ کے اوپر لگی ہوئی لکڑی ج: قَرَایا۔
المَقْرِی: حوض جس میں پانی جمع ہوتا ہو (۲) ٹیلہ کی چوٹی ج: المَقَارِی۔
المِقْرِی: مہمان نواز۔ اِنَّ فُلَانًا لَمِقْرًی للضُّیُوفِ: فلاں بڑا مہمان نواز ہے (۲) ضیافت کا برتن (۳) ہر طرف سے بارش کا پانی جمع ہونے کی جگہ۔ ج: مَقَارٍ۔
المِقْرَاءُ: بڑا مہمان نواز (مذکر و مؤنث)

ق ـــــ ز

• قَزَحَ ـَ قَزْحًا: بلند ہونا۔
ــــ الشعرُ: بھاؤ بڑھنا۔
ــــ نُفَّاخَاتُ الماءِ: پانی میں بلبلے اٹھنا۔
ــــ القِدْرُ قَزْحًا و قَزَحَانًا: ہانڈی کے جھاگ کا باہر نکلنے کے قریب ہونا۔
ــــ القِدْرَ قَزْحًا: ہانڈی میں مسالے ڈالنا۔
قَزَّحَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کی بہت سی شاخیں ہو جانا۔
ــــ القِدْرَ: ہانڈی میں مسالے ڈالنا۔
ــــ الحَدِیْثَ: جھوٹ کے بغیر بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا۔
تَقَزَّحَ النَّبَاتُ: نباتات کے کناروں کی بہت سی شاخیں نکلنا۔
التَّقَازِیْحُ: مسالے، مسالوں کے اجزا (اس کا واحد نہیں)
التقزیحُ: کتے کے پنجہ کے مانند کوئی چیز۔
القَازِحُ: مہنگا۔
القَازِحَةُ: پانی کا بلبلہ ج: قَوَازِحُ۔
قُزَحُ: قَوْسُ قُزَحٍ: (دیکھئے قوس) (۲) شیطان (۳) بادلوں کا فرشتہ۔
القِزْحُ: مسالا جیسے دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو سالن میں ڈالا جاتا ہے ج: اَقْزَاح
القِزْحُ: سانپ کی بیٹ (۲) پیاز کا بیج (۳) مسالا۔
القَزْحُ: کتے کا پیشاب۔
القَزَّاحُ: مسالے یا بیج بیچنے والا۔
القُزَحِیَّةُ: آنکھ کی پتلی۔
المِقْزَحَةُ: مسالہ دان، وہ برتن جس میں مسالے رکھے جاتے ہیں۔
• قَزَّ الرَّجُلُ ـِ قَزًّا: کودنے کے لئے تیار ہونا، اچھلنا۔
ــــ نَفْسُهُ الشَّیْءَ و عنه قَزَازَةً: گھن کرنا، نفرت کرنا۔
تَقَزَّزَ: گناہوں اور عیبوں سے نفرت کرنا اور دور رہنا۔
ــــ من الشیءِ: گھن کرنا، نفرت کرنا جیسے: تَقَزَّزَ من اکل الضَّبِّ: اسے گوہ کا گوشت کھانے سے گھن آئی۔
القَازُوزَةُ: چھوٹی شیشی کی شکل کی پیالی (جس کے نیچے ڈنڈی ہوتی ہے اور اوپر سے منہ چوڑا ہوتا ہے) (۲) مشروبات پینے کا گلاس (۳) طشت (۴) میٹھا سوڈا واٹر، گیس کے پانی اور شکر سے تیار کیا ہوا مشروب (جو بوتلوں میں بند ہوتا ہے)۔
القُزُّ: عیبوں اور گناہوں سے نفرت کرنے والا، پرہیزگار (۲) کھانے سے نفرت کرنے والا۔
القَزُّ: خام ریشم جو ابھی کویا (ریشم کے کیڑے کے خول) سے نکلا ہو۔ دُوْدُ القَزِّ: ریشم کا کیڑا۔
القَزَّازُ: ریشم بیچنے والا (۲) ریشم کی بنائی کرنے والا (۳) شیشہ بیچنے والا (دارجہ)
القَزَازُ: شیشہ (۲) بڑا اژدہا۔
القِزَازَةُ: بوتل (دارجہ)
القُزَّازُ: پاکبازی کی بنا پر گناہوں سے دور
القَزَّةُ: چھلانگ، جست۔
القَزِّیَّةُ: ریشم کے کیڑوں کی مختلف قسمیں جو مختلف درختوں پر ہوتے ہیں۔
القَوَازِیْزُ: بوتلیں۔
• قَزَعَ الفَرَسُ والبَعِیْرُ والظَّبْیُ ـَ قَزْعًا و قُزُوْعًا: گھوڑے، اونٹ اور ہرن کا تیز دوڑنا۔
قَزِعَ الکَبْشُ و نَحْوُهُ ـَ قَزَعًا: مینڈھے کے کچھ بال گر جانا اور کچھ ادھر ادھر باقی رہ جانا۔
ــــ الصَّبِیَّ: بچہ کے بال مونڈ کر کچھ بال ادھر ادھر چھوڑ دینا۔ هو اَقْزَعُ و هی قَزْعَاءُ ج: قُزْعٌ۔
اَقْزَعَ لَهُ فی المَنْطِقِ: کسی کے ساتھ بد کلامی کرنا، کسی کو سخت و سست کہنا
ــــ الرَّجُلَ وغیرَه: کسی کو کسی خاص کام کے لئے مخصوص کر دینا (کوئی دوسرا کام نہ لینا)۔
قَزَّعَ: بہت تیز دوڑنا۔
تَقَزَّعَ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑ کیلئے تیار ہو جانا۔
ــــ القَوْمُ: لوگوں کا منتشر ہونا۔
ــــ السَّحَابُ: بادل کا چھٹ جانا، بکھر جانا۔
ــــ الرَّجُلُ: آدمی کے سر پر کہیں کہیں بال رہ جانا۔
قَوْزَعَ الدِّیْكُ: مرغے کی گردن کے بال گر جانا۔
الاَقْزَعُ: گنجا مینڈھا۔
القُزْعَةُ: بچہ کے سر پر ادھر ادھر چھوڑی ہوئی بالوں کی لٹ (۲) سر کے بیچ میں چھوڑے ہوئے تھوڑے سے بال، سر کے بیچ بالوں کی چوٹی۔
القَزَعُ: ہر وہ چیز جو ٹکڑوں میں بکھر گئی ہو۔ جیسے آسمان میں بادل کے

ٹکڑے یا سر میں منتشر بال (۲) فصل بہار میں جانور کی گرنے والی اون (۳) پتلے پر والا تیر (۴) سب سے چھوٹا پر (۵) ایک قسم کا اونچا بادل جو آسمان میں اڑتا پھرتا ہے۔ واحد: قَزَعَةٌ۔
اَلْقَزَعَةُ: دھجی، کپڑے کا ٹکڑا۔ مَا عِنْدَهُ قَزَعَةٌ: اس کے پاس کپڑے کی دھجی بھی نہیں یعنی وہ مفلس ہے۔
اَلْمُقَزَّعُ: پھرتیلا، تیز رفتار (۲) کھوڑے بال والا آدمی یا گھوڑا (۳) وہ شخص جو صرف خوشخبری ہی دینے کے لئے مخصوص کیا گیا ہو (۴) وہ شخص جس کا سارا مال تباہ ہو گیا ہو اور صرف چھوٹے اونٹ رہ گئے ہوں۔
•قَزَلَ ـِ قَزْلاً و قَزَلَانًا: کودنا (۲) ٹانگ کٹے آدمی کی طرح چلنا۔
قَزِلَ ـَ قَزَلاً: بری طرح لنگڑا ہونا (۲) بے گوشت پتلی پنڈلی والا ہونا۔
هو اَقْزَلُ و هي قَزْلَاءُ ج: قُزْلٌ۔
اَلْاَقْزَلُ: بھیڑیا۔
اَلْاَقْزَلَانِ: عقاب کی دم کے بیچ میں دو بال ج: اَقَازِل۔
•قَزَمَهُ ـُ قَزْمًا: عیب لگانا، برائی کرنا۔
قَزِمَ ـَ قَزَمًا: کمینہ اور گھٹیا ہونا۔
هو قَزِمٌ و قُزُمٌ۔
تَقَزَّمَ: کسی کام میں سرگرم ہونا۔
اَلْاَقْزَامُ: نحیف اور چھوٹے قد کی ایک انسانی نسل جو وسط افریقہ کے جنگلات اور ایشیا کے جنوبی اطراف میں رہتی ہے۔ بالشتیے، بونے۔
اَلْقِزَامُ: کمینے۔ قَوْمٌ قِزَامٌ: کمینے لوگ
اَلْقُزَامُ: وہ شخص جس پر کوئی غالب نہ آسکے (۲) جلدی کی موت۔

اَلْقَزْمُ: رَجُلٌ قَزْمٌ: ٹھگنا، بونا (۲) گھٹیا، کمینہ۔
اَلْقَزَمُ: کمزور جسم اور کوتاہ قد، بالشتیا (مذکر و مؤنث اور واحد وغیرہ سب کے لئے) کبھی مؤنث، تثنیہ اور جمع بھی استعمال ہوتا ہے ج: اَقْزَام
اَلْقَزِمُ، اَلْقَزُمُ (۲) بے نفع کمینہ آدمی ج: اَقْزَام۔
اَلْقَزَمَةُ: پست قد مرد و عورت (۲) چھوٹی خراب بکری۔
•اَلْقِزَانُ: تانبے کی دیگ (۲) پیتل کا سماور (ترکی لفظ)۔
•قَزَا ـُ قَزْوًا: عیب و گناہ سے بچنا
ـــ بِعَصَاهُ الْاَرْضَ: چھڑی کو زمین پر مارنا (نوک سے نشان ڈالنا)
اَقْزَى: عیب دار ہو جانا۔
قَزَّاهُ: زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا۔
اَلْقَزْوُ: سنجیدہ آدمی۔
اَلْقُزَةُ: دم کٹا سانپ ج: قُزَات۔
اَلْقُوزِيُّ: بھیڑ کا بچہ (دارجہ)۔

ق ـــ س

•قَسَبَ الْمَاءُ ـِ قَسْبًا: پانی کا آواز کے ساتھ زور سے چلنا۔
قَسُبَ ـُ قُسُوبًا: ٹھوس اور سخت ہونا۔ هو قَسْبٌ و قَسِيبٌ
اَلْقَسْبُ: خشک کھجور (واحد قَسْبَةٌ)
اَلْقُسُوبُ: چمڑے کا موزہ۔
اَلْقَيْسَبَةُ: ایک پودا جس کے تیل سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ ج: قَيْسَبٌ۔
•قَسَحَ ـَ قَسَاحَةً: سخت ہونا۔
قَاسَحَهُ: کسی کے ساتھ سختی کرنا۔
•قَسَرَ فُلَانًا ـِ قَسْرًا: زیر کرنا، مغلوب کرنا۔

قَسَرَ عَلَى الْاَمْرِ: کسی کام پر مجبور کرنا
اِقْتَسَرَهُ: کسی پر غالب ہونا، مغلوب کرنا۔
ـــ عَلَى الْاَمْرِ: مجبور کرنا۔
اَلْقَسْرُ: جبر (۲) غلبہ۔
قَسْرًا: جبرًا، زبردستی۔
اَلْقَسْرِيُّ: جبری، غیر اختیاری۔
قَسْوَرَ الرَّجُلُ: عمر رسیدہ ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودوں کا گھنا اور بہت ہونا۔
اَلْقَسْوَرُ: شیر (۲) مضبوط و جوان لڑکا (۳) تیر انداز شکاری ج: قَسَاوِرَة
اَلْقَسْوَرَةُ: شیر (۲) غالب و طاقتور (۳) ہر سخت چیز ج: قَسَاوِرُ و قَسَاوِرَة
•قَسَّ فُلَانٌ ـُ قُسُوسَةً: پادری بن جانا۔
ـــ قَسًّا: چغل خوری کرنا۔
ـــ الْحَدِيثَ: کسی بات کو بطور چغلی کہنا۔
ـــ الْقَوْمَ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کی جستجو کرنا، ٹوہ لگانا
ـــ الرَّجُلُ مَا عَلَى الْعَظْمِ مِنَ اللَّحْمِ: ہڈی سے گوشت الگ کرنا اور اس کا گودا نکالنا۔
ـــ الْاِبِلَ: اونٹوں کو اچھی طرح چرانا
تَقَسَّسَ الشَّيْءَ: تلاش و جستجو کرنا۔
ـــ النَّاسَ بِاللَّيْلِ: چپکے سے رات کو لوگوں کی آوازیں سننا۔
اَلْقَسُّ: عیسائی پادریوں کا ایک درجہ جو شماس اور اسقف کے درمیان ہوتا ہے، عیسائیوں کا مذہبی پیشوا (۲) کاہن (۳) ماہر۔ فُلَانٌ قَسُّ اِبِلٍ: فلاں اونٹوں کا ماہر ہے ج: قُسُوسٌ۔
اَلْقَسَّاسُ: چغل خور۔

القَسِّيُّ: مصر وشام میں ٹسّر کے بنے جانے والے کپڑے جن پر ترنج کی شکلیں ہوتی تھیں۔

القِسِّيسُ: القَسُّ ج: قَسَاوِسَة و قَسَاقِسَة و قِسِّيسُونَ۔

القِسِّيسِيَّةُ: پادری کا منصب۔

القُسُوسَةُ: پادری کا عہدہ۔

القُسَاسُ: کوڑا کرکٹ (۲) آرمینیا کا ایک پہاڑ جس میں لوہے کی کان ہے سُيُوفٌ قُسَاسِيَّةٌ اسی نسبت سے کہا جاتا ہے۔

• قَسَطَ فُلَانٌ ـِ قِسْطًا: انصاف کرنا۔

ـــ قَسْطًا و قُسُوطًا: ناانصافی کرنا حق سے انحراف کرنا۔ هو قَاسِطٌ ج: قُسَّاط و قَاسِطون۔

قَسِطَت العُنُقُ ـَ قَسَطًا و قُسُوطًا: گردن کا سوکھ جانا۔

ـــ العِظَامُ: بوجہ لاغری خشک ہو جانا۔

ـــ الرُّكْبَةُ: بوجہ سختی مڑنے کے قابل نہ رہنا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی ران کا چھوٹا اور پنڈلیوں کا ابھرا ہونا۔ هو أقْسَطُ و هي قَسْطَاءُ ج: قُسْطٌ۔

أقْسَطَ: انصاف کرنا، منصف ہونا۔ أقْسَطَ في حُكْمِه: منصفانہ فیصلہ کرنا۔

ـــ بَيْنَهم و إلَيْهم: لوگوں کے ساتھ تقسیم وغیرہ میں انصاف کرنا۔ هو مُقْسِطٌ۔

قَسَّطَ الشيءَ: ٹکڑے اور حصے کرنا۔

ـــ الدَّيْنَ: قرض کی قسطیں کرنا، یعنی متعینہ وقفوں میں قرض کی متعینہ مقدار ادا کرنا، قسط وار ادا کرنا۔

ـــ الشيءَ على مدّةٍ: کسی چیز کی کچھ مدت کے لئے قسطیں مقرر کرنا۔

ـــ النَّفَقَةَ على عِيَالِه: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔

اقتسطوا المالَ بَيْنَهم: مال کو آپس میں بانٹنا، باہم تقسیم کر لینا۔

تَقَسَّطُوا الشيءَ بَيْنَهم: کسی چیز کو آپس میں برابر برابر تقسیم کرنا۔

القِسْطُ: انصاف (۲) منصفانہ یہ مصدر بطور صفت بھی برائے واحد وجمع استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: مِيزَانٌ قِسْطٌ و مِيزَانَانِ قِسْطٌ و مَوَازِينُ قِسْطٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "و نَضَعُ المَوَازِينَ القِسْطَ لِيَوْمِ القِيَامَةِ" منصفانہ ترازو، صحیح تولنے والی ترازو (۳) ترازو (۴) پانی وغیرہ کی مقدار (۵) حصہ (جو کسی کے لئے مقرر کیا گیا ہو) جیسے: وَفَّاهُ قِسْطَهُ: اس نے اس کا حصہ پورا دیدیا (۶) واجب الادا رقم کا مقررہ حصہ، کسی چیز کا جزء۔ قِسْط من الرّاحة: کچھ آرام ج: أقْسَاطٌ۔

قِسْطُ الاكتتاب: چندہ کی قسط۔

بالأقساط و تقسيطًا: قسطوں میں۔

القُسْطُ: ہندوستان میں پیدا ہونے والی ایک خوشبودار لکڑی جو بطور دوا اور بطور بخور استعمال کی جاتی ہے

قُسْطُ الرِّجل: سخت و نہ مڑنے والی ٹانگ والا۔

القَسْطَاءُ: رِجْلٌ قَسْطَاءُ: ایسی ٹانگ جو چلتے وقت دوسری ٹانگ سے ملجاتی ہو اور دونوں پیر الگ الگ ہو جاتے ہوں، ٹیڑھی ٹانگ۔

المُقْسِطُ: انصاف پرور، اللہ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ عادل، انصاف کنندہ (۲) منصفانہ، عادلانہ (اگر غیر ذوی العقول کی صفت ہو تو یہ ترجمہ ہوگا)۔

• القِسْطَاسُ: بالکل صحیح ترازو۔ قرآن پاک میں ہے "وَزِنُوا بِالقِسْطَاسِ المُسْتَقِيمِ"۔

• قَسْطَرَ الدَّرَاهِمَ: پرکھنا۔

القَسْطَارُ: درہم وغیرہ (سکہ) پرکھنے والا صرّاف۔

القَسْطَرَةُ: مثانہ سے پیشاب نکالنے کا ٹیوب، کیتھیٹر۔

القَسْطَرِيُّ: بھاری بھرکم ج: قَسَاطِرَة

القَسْطَلُ: لڑائی کے میدان کا غبار (۲) ایک درخت جس کا پھل بھون کر کھایا جاتا ہے۔

القَسْطَلَةُ: اونٹ کی بلبلاہٹ۔

قَسْطَلَةُ الماءِ: پانی چلنے کی آواز۔

القَسْطَلَانِيَّةُ: شفق کی سرخی (۲) گرد وغبار کی کثرت۔

• قَسْقَسَ في السَّيْرِ: چلتے چلتے تھک جانا

ـــ لَيْلَه أجْمَعَ: ساری رات نہ سونا۔

ـــ عن أمْرِ النّاسِ: لوگوں کا حال معلوم کرنا۔ هو قَسْقَاسٌ۔

ـــ الشيءَ: حرکت دینا۔ جیسے: قَسْقَسَ العَصَا۔

ـــ ما على المائدة: دسترخوان پر موجود کھانا کھالینا۔

تَقَسْقَسَ أصْوَاتَهم بالليل: چوری سے رات کو لوگوں کی آوازیں سننا۔

القَسْقَاسُ: ہوشیار و مستعد راہنما (۲) بھوک کی شدت (۳) ایک قسم کی سبزی (۴) پانی کی نالی میں اگنے والی بدبودار گھاس جس پر سفید پھول نکلتا ہے۔

• قَسَمَ الشيءَ ـِ قَسْمًا: تقسیم کرنا حصے کرنا، ٹکڑے کرنا، اجزاء بنانا (۲) دو حصے کرنا۔

ـــ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں کو ان کا حصہ دینا، لوگوں کے درمیان کوئی چیز تقسیم کرنا

قَسَمَ اللّٰهُ الرِّزْقَ: اللہ کا رزق میں حصہ مقرر کرنا۔
ـــ القَومُ الشیءَ بَینَہُم: لوگوں کا آپس میں کوئی چیز بانٹ لینا یا اپنا اپنا حصہ لینا۔
ـــ الدَّهرُ القَومَ قَسمًا: زمانہ کا کسی قوم کو منتشر کر دینا، شیرازہ بکھیر دینا۔
ـــ فُلانٌ اَمرَهُ: اپنے کام کی انجام دہی کے طریقہ پر غور کرنا، خاکہ بنانا۔
قَسُمَ الوَجهُ ـُ قَسَامَةً وقَسَامًا: چہرہ کا حسین ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: خوبصورت ہونا۔ هو قَسِيمٌ و قَسِيمُ الوَجهِ ج: قُسَمٌ۔
اَقسَمَ اِقسَامًا و مُقسَمًا: قسم کھانا حلف اٹھانا۔
ـــ باللّٰهِ: خدا کی قسم کھانا۔ هو مُقسِمٌ۔
ـــ علی المُصحَفِ: قرآن کی قسم کھانا
ـــ بیَمِینِ الوَلاءِ لِاَحَدٍ: کسی کے لئے حلف وفاداری اٹھانا۔
قَاسَمَ فُلانٌ فُلانًا: کسی سے اپنا حصہ لینا، دونوں میں سے ہر ایک کا اپنا اپنا حصہ لینا۔
ـــ فُلانًا المالَ: کسی سے اپنا حصۂ مال لے لینا، بٹوالینا۔ هو قَسِيمُهُ۔
ـــ هُ الحُزنَ او الفَرَحَ: کسی کے ساتھ شریک غم یا شریک مسرت ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو قسم دینا، قسم کھلانا (۲) کسی کے لئے قسم کھانا۔
قَسَّمَ الشیءَ: تقسیم کرنا، بانٹنا، حصے اور ٹکڑے کرنا۔
ـــ المالَ بینہم: لوگوں میں مال تقسیم کرنا۔ قَسَّمُوا المالَ بَینَہُم: انہوں نے آپس میں مال تقسیم کر لیا۔
قَسَّمَ القَومَ: لوگوں کو منتشر کرنا، ان میں تفرقہ کرنا، پھوٹ ڈالنا۔
قَسَّمَهُم الدَّهرُ: زمانہ نے ان کو تتر بتر کر دیا۔
ـــ الهُمُومُ فُلانًا: غموں کا کسی کو پراگندہ خاطر یا پریشان حال کر دینا
ـــ الشیءَ: خوبصورت بنانا۔ هو مُقَسَّمٌ۔ وَشیءٌ مُقَسَّمٌ: حسین گل کاری، حسین نقش و نگاری
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کی بدن کے مطابق کٹنگ کرنا۔
ـــ العِبارَةَ اِلی فِقراتٍ: مضمون کے پیراگراف (مستقل اور مکمل جملے) بنانا۔
ـــ المِنطَقَةَ اِلی وَحَداتٍ اِدارِيَّةٍ: علاقہ کو متعدد انتظامی اکائیوں پر تقسیم کرنا۔
ـــ الاَعمالَ الی اَقسامٍ اِدارِيَّةٍ: کاموں کو مختلف انتظامی شعبوں پر تقسیم کرنا۔
اِقتَسَمَ فُلانٌ: غور کرنا، دو باتوں میں غور کر کے فرق کرنا یا ایک کو ترجیح دینا۔ کہتے ہیں: تَرَكتُ فُلانًا يَقتَسِمُ۔
ـــ القَومُ: ایک دوسرے کو قسم دینا، باہم حلف اٹھانا۔
ـــ القَومُ الشیءَ: لوگوں کا کسی چیز کو آپس میں بانٹنا، اپنا اپنا حصہ لے لینا۔
اِنقَسَمَ الشیءُ: تقسیم ہو جانا، حصوں میں بٹ جانا، ٹکڑے ہو جانا۔
تَقَاسَمَ القَومُ: باہم قسم کھانا، لوگوں میں قسما قسمی ہونا۔ تَقَاسَمُوا باللّٰهِ: ان سب نے خدا کی قسم کھائی۔
تَقَاسَمَ القَومُ الشیءَ: لوگوں کا کسی چیز کو آپس میں بانٹ لینا۔
تَقَسَّمَ القَومُ: لوگوں میں پھوٹ پڑنا، لوگوں کا بکھر جانا۔
ـــ القَومُ الشیءَ: لوگوں کا کسی چیز کو باہم تقسیم کرنا۔
ـــ الدَّهرُ القَومَ: زمانہ کا لوگوں کو بکھیر دینا، ادھر ادھر کر دینا۔
ـــ الهُمُومُ فُلانًا: غموں کا کسی کو پراگندہ خیال کر دینا۔
اِستَقسَمَ فُلانٌ: اپنا حصہ مانگنا (۲) جوئے کے تیروں کے ذریعے تقسیم چاہنا (۳) دو معاملوں پر غور و فکر کرنا کہ کس کو ترجیح دے۔
ـــ فُلانًا باللّٰهِ: کسی سے خدا کی قسم کھانے کو کہنا۔
الاِنقِسَامُ: پھوٹ، اختلاف، تفرقہ خلفشار ج: انقسامات۔
الاِستِقسَامُ: تیروں کے ذریعہ قسمت شناسی زمانۂ جاہلیت (قبل الاسلام) میں عرب کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کے لئے تیروں سے قرعہ نکالتے تھے جن پر افعل (کر) لا تفعل (نہ کر) لکھا ہوتا تھا، جس کے حق میں جو تیر نکل آیا وہ اسی کو اپنے معبود (بت) کا مشورہ سمجھ کر اس کے مطابق عمل کرتا تھا۔ کاہنوں کے پاس بھی قسمت بتانے والے یہ تیر رہتے تھے۔ لوگ ان سے معلوم کیا کرتے تھے۔
الاُقسُومَةُ: قسمت، نصیب ج: اَقَاسِيمُ۔
التَّقسِيمُ: بٹوارہ، تقسیم (۲) اجزار کاری۔
تَقسِيمُ العَمَلِ: تقسیم کار۔
القَسَامُ: حسن و جمال (۲) طلوع آفتاب

کا وقت جو بہت حسین ہوتا ہے۔

القَسَامَةُ: حسن وجمال، خوبصورتی (۲) صلح (۳) قسم کھا کر اپنا حصہ ثابت کر کے لینے والے لوگ (۴) قسم، حلف برداری، مقتول کے وارثین اگر کسی قبیلہ میں اپنا آدمی مقتول پاتے اور قاتل معلوم نہ ہوتا تو اس کے خون کا وارث ثابت کرنے کے لئے پچاس آدمی قسم کھاتے تھے۔ اگر پورے پچاس نہ ہوتے تو جتنے موجود ہوتے وہ پچاس قسمیں کھاتے تھے، اور شرط یہ تھی کہ ان میں نہ کوئی بچہ ہو نہ عورت نہ دیوانہ نہ غلام۔ یا وہ قبیلے والے جن پر قتل کا الزام ہوتا تھا قسم کھاتے تھے کہ انہوں نے قتل نہیں کیا۔ اگر مدعی حلف اٹھاتے تھے تو وہ خون بہا کے حق دار ہوتے تھے اور اگر متہم لوگ (مدعی علیہ) حلف اٹھا لیتے تھے تو ان پر دیت واجب نہ ہوتی تھی۔ کہتے ہیں: حَكَمَ القَاضِي بِالقَسَامَةِ: قاضی نے حلف اٹھانے کا فیصلہ سنایا۔

القُسَامَةُ: مقسِّم کا حصہ (جو وہ راس المال سے اپنے عمل تقسیم کی اجرت کے طور پر الگ کر لے)۔

القِسَامَةُ: تقسیم کاری، تقسیم کرنے کا کام۔

القَسَامِيُّ: کپڑے کو ابتداءً تہ کرنے والا (تاکہ اس کے نشانات پر اگلی تہ ہو) (۲) اچھا، خوبصورت۔

تَقَسُّمُ: تقسیم (مصدر) هٰذَا يَنْقَسِمُ قِسْمَيْنِ: اس کی دو تقسیمیں ہوتی ہیں یہ دو طرح تقسیم ہوتا ہے (۲) حصہ۔ هٰذَا يَنْقَسِمُ قِسْمَيْنِ: اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں یا دو حصے ہوتے ہیں (۳) عطیہ عِنْدَهُ قَسْمٌ يَقْسِمُهُ: اس کے پاس جو مال بخشش ہے وہ اسے تقسیم کرتا ہے۔ اس کی جمع نہیں ہے (۴) رائے۔ فُلَانٌ جَيِّدُ القَسْمِ: فلاں اچھی رائے والا ہے (۵) شک (۶) بارش (۷) پانی (۸) عادت، اخلاق (۹) حقیقت بنجانے والا خیال وگمان۔

حَصَاةُ القَسْمِ: تقسیم آب کی کنکری۔ عرب جب سفر میں ہوتے تھے تو پانی کی قلت کی بنا پر پانی کی مساویانہ تقسیم کے لئے ایسا کرتے تھے کہ برتن میں ایک کنکری ڈال دیتے تھے اور اس پر پانی ڈالتے تھے جب کنکری کے اوپر پانی آجاتا تھا تو اسے ایک آدمی پی لیتا تھا اسی طرح باری باری سب اپنا حصہ پی لیتے تھے۔ کنکری کے ڈوب جانے کے بقدر پانی کی مقدار ایک آدمی کا حصہ ہوتی تھی۔

القَسَّامُ: بہت تقسیم کرنے والا، قسمتوں اور حصوں کا بنانے اور طے کرنیوالا۔

القِسْمُ: حصہ (۲) نصیب (۳) قسمت (۴) ٹکڑا، جزء، پارٹ (۵) نوع، (۶) شعبہ، محکمہ ج: اَقْسَامٌ۔

القِسْمُ الفَرْعِيُّ: ذیلی شعبہ۔

القَسَمُ: قسم، حلف (اپنے قول کو مضبوط کرنے کے لئے خدا تعالےٰ کا نام لینا یا اپنے عقیدہ کے مطابق کسی طاقتور شے کا ذکر کرنا اور اپنی بات کی سچائی کا یقین دلانا) ج: اَقْسَامٌ۔

القِسْمَةُ: تقسیم (۲) حصہ، نصیب ج: قِسَمٌ (۳) علم الحساب میں عمل تقسیم عدد ثانی کے مطابق عدد اول کے اجزاء (حصے) بنانا۔ پہلے عدد کو مقسوم اور دوسرے کو مقسوم علیہ کہتے ہیں اور اس کا نتیجہ حاصل قسمت کہلاتا ہے۔

القَسْمَةُ: عطر فروش کی صندوقچی۔

القَسِمَةُ: حسن وجمال (۲) چہرہ (۳) چہرے کے خط وخال، لکیریں یا نشانات (۴) عطار کی نقشین صندوقچی ج: قَسِمَات

القَسُومُ: نَوًى قَسُومٌ: سب کو بکھیر دینے والی جدائی یا سفر۔

القَسِيمُ: حصہ لینے والا، حصہ بٹوانے والا، حصہ دار (۲) حصہ، نصیب (۳) کسی چیز کا ٹکڑا، جزء ج: اَقْسِمَاءُ۔ تقسیم کی جانے والی شے۔ مَقْسَم تقسیم شدہ ہر حصہ دوسرے کا قسیم اور مقسم کا قِسم کہلاتا ہے۔

القَسِيمَةُ: رسید وغیرہ کا مثنیٰ (۲) واؤچر (۳) دستاویز کی نقل، کاپی (۴) وہ سلپ (کاغذ کا پرزہ) جو رجسٹر وغیرہ سے پھاڑ کر کسی کو دیا جاتا ہے، کوپن (۵) زمین کا پلاٹ ج: قَسَائِم۔

قَسِيمَةُ إِيدَاعٍ: بنک میں رقم جمع کرنے کی رسید (کریڈٹ سلپ)

قَسِيمَةُ الطَّلَبِ: آرڈر فارم (جو آرڈر بک سے پھاڑ کر دیا جاتا ہے)۔

المُقَاسَمَةُ: مشارکت، باہمی تقسیم۔

المُقَسَّمُ: موزوں اور حسین۔ فُلَانٌ مُقَسَّمُ الوَجْهِ: فلاں خوب رو ہے (۲) تقسیم شدہ منقسم، شعبے اور محکمے بنا یا ہوا (۳) غمگین۔

المُقَسَّمُ إِلَى دَوَائِرَ: متعدد محکموں پر منقسم

المَقْسِمُ: تقسیم کی جگہ (۲) وہ شے جس کی قسمیں بنائی گئی ہوں، جس کے حصے بنائے گئے ہوں (۳) تقسیم ج: مَقَاسِمُ

المَقْسَمُ: نصیب، مقدر کیا ہوا حصہ۔

المُقْسِمُ: حلف بردار۔

المُقسَم: حلف، قسم (۲) حلف برداری کی جگہ۔

• اَقسَنَ الرَّجُلُ و اَقسَنَت یَدُہٗ: کام کی وجہ سے ہاتھ سخت ہو جانا۔

• قَسَا الجِسمُ ـُ قَسوًا و قَسَاوَۃً: بدن کا خشک اور سخت ہو جانا۔

— قَلبُہٗ: دل کا بےحس ہونا، دل کا نرمی اور رحم سے خالی ہو جانا، آدمی کا بےرحم ہو جانا۔ ھو قَاسٍ و قَسِیٌّ و ھی قَاسِیَۃٌ و قَسِیَّۃٌ۔

— الاَرضُ: زمین کا بنجر ہو جانا۔

— الیومُ اوالعام: دن یا سال کا سخت ہونا (سخت حوادث والا ہونا)

اَقسٰی قَلبَہٗ: دل کو سخت و بےرحم کر دینا

اَقسَت السَّیِّئَاتُ قَلبَہٗ: گناہوں نے اس کے دل کو سخت کر دیا۔

قَاسَی الاَمرَ الشَّدِیدَ: سخت بات کو جھیلنا (اس کی تکلیف برداشت کر کے ازالہ کی تدبیر کرنا)۔

— الاَلَمَ: تکلیف اٹھانا، جھیلنا۔

الاَقسٰی: بہت سخت۔ اَقسٰی مِن الصَّخرِ: پتھر سے زیادہ سخت۔

القَاسِی: سخت، پتھر جیسا (۲) بےرحم، سخت دل (۳) پختہ۔ شَرطٌ قَاسٍ۔ تَجرِبَۃٌ قَاسِیَۃٌ: تلخ تجربہ۔

القَسوَۃُ و القَسَاوَۃُ: ہر شے کی سختی، شدت (۲) بےرحمی، دل کی سختی، سنگدلی۔

القَسِیُّ: سخت (۲) پتھر جیسا (۳) سنگدل آدمی۔ سَارَ القَومُ سَیرًا قَسِیًّا: لوگوں نے تکلیف دہ سفر کیا (۴) حقیر چیز

المَقسَاۃُ: سختی کا سبب، سنگدلی کا سبب الذَّنبُ مَقسَاۃٌ لِلقَلبِ: گناہ دل کی سختی کا سبب ہے۔

• قَسوَرَ: دیکھیے (قسر)۔

القَسوَرُ و القَسوَرَۃُ: دیکھیے مَقسَر۔

ق — ش

• قَشَبَ الشَّیءَ بِالشَّیءِ ـِ قَشبًا: کسی چیز میں کوئی چیز ملا کر خراب کرنا۔

— الطَّعَامَ: کھانے میں زہر ملانا۔

— فُلَانًا: کسی کو زہر پلانا۔

— بِعَیبِ نَفسِہٖ: دوسرے کو اپنا عیب لگانا (دوسرے کی ایسی برائی کرنا جو خود اپنے اندر موجود ہو)۔

— بِسُوءٍ: برائی میں ملوث کرنا۔

— فُلَانًا رِیحُ کَذَا: کسی چیز کی بو کا کسی کو تکلیف دینا۔

— السَّیفَ: تلوار کو صیقل کرنا۔ ھو قَشِیبٌ۔

قَشُبَ الثَّوبُ و نَحوُہٗ ـُ قَشَابَۃً: کپڑے کا صاف ستھرا اور عمدہ ہونا۔

— السَّیفُ: تلوار کا تازہ صیقل کی ہوئی ہونا۔ ھو قَشِیبٌ۔ ج: قُشُبٌ و قُشبَانٌ۔

اَقشَبَ: تعریف یا مذمت کا مستحق ہونا (۲) کمائی میں گڑبڑ کرنا (اچھی بری کی تمیز نہ کرنا)۔

قَشَّبَ الشَّیءَ: کسی چیز میں آمیزش کر کے خراب کر دینا۔ جیسے: قَشَّبَ الطَّعَامَ: کھانے کو زہر آلود کرنا۔ ھو مُقَشَّبٌ۔

— بِسُوءٍ: عیب دار بنانا، برائی میں ملوث کرنا۔

— فُلَانًا رِیحُ الشَّیءِ: کسی کو کسی چیز کی بو کا تکلیف پہنچانا۔

القِشبُ: زنگ (۲) کھانے کا ردی حصہ (۳) جان (۴) زہر ج: اَقشَابٌ۔

القَشَابَۃُ: نظافت و نفاست، عمدگی

القَشِیبُ: نیا۔

القَشبُ: زہر ج: اَقشَابٌ۔

القَشِیبُ: نیا، پاکیزہ، صاف ستھرا (۲) چمکدار جاذب نظر ج: قُشُبٌ۔ سَیفٌ قَشِیبٌ: تازہ صیقل کی ہوئی تلوار۔

• قَشَدَ ـِ قَشدًا: کسی چیز کا پرت ہٹانا کھولنا، کپڑا یا کھال اتارنا، برہنہ کرنا۔

اِقتَشَدَ السَّمنَ: گھی جمع کرنا۔

القُشَادَۃُ: گھی نکالتے وقت مکھن کی تلچھٹ

القِشدَۃُ: بالائی، کریم (۲) ایک بہت دودھ والی گھاس۔

• قَشَرَ الشَّیءَ ـُـِ قَشرًا: چھیلنا، پھل وغیرہ کا چھلکا اتارنا۔

قَشِرَ الرَّجُلُ ـَ قَشَرًا: آدمی کا چھلی ہوئی کھال کی طرح سرخ ہونا۔ ھو اَقشَرُ و ھی قَشرَاءُ (۲) گرمی کی شدت سے چھلی ہوئی ناک والا ہونا

— الثَّمرُ: پھل کے چھلکے کا موٹا ہو جانا ھو قَشِرٌ۔

قَشَّرَ الشَّیءَ: چھیلنا۔

اِقتَشَرَ الرَّجُلُ: برہنہ ہونا۔

اِنقَشَرَ الشَّیءُ: چھلنا، چھلکا اترنا۔

تَقَشَّرَ: چھلنا، چھلکا اترنا۔

— الطِّلَاءُ: روغن یا پالش اترنا۔

القَاشِرُ: چھیلنے والا۔

القَاشِرَۃُ: کھال چھیل دینے والی رگڑ یا چوٹ (۲) صفائی کے لئے چہرے کو رگڑنے والی عورت۔

القَاشُورُ و القَاشُورَۃُ: ہر چیز کو متاثر کر دینے والا قحط کا سال۔

القَاشُورُ: منحوس (۲) گھڑ دوڑ کا آخری گھوڑا۔

القُشَارُ: سانپ کی کھال (جو اتار لی گئی ہو) سانپ کی کینچلی۔

القُشَارَۃُ: چھیلتے وقت گرنے والے چھلکے، چھیلن، چھلکوں کے ریزے۔

القِشرُ: چھلکا (۲) زخم کا کھرنڈ (۳) درخت

وغیرہ کا بکل، چھال، جھلی (۴) بدن پوش کپڑا ج: قُشُورٌ۔

قِشْرُ الرَّغِیفِ: روٹی کا پاپڑ۔

قِشْرُ البَیَاضِ: دریائے نیل کی ایک مچھلی

القَشِرُ: بہت چھلکوں والا۔

القَشْرَاءُ: اپنی کھال اتارنے والا سانپ، وہ سانپ جو کینچلی بدلتا ہو۔

القِشْرَةُ: ایک چھلکا، ایک کھرنڈ، ایک جھلی (۲) بدن پوش باریک کپڑا۔

القُشْرَةُ: سخت بارش جس سے زمین کی مٹی اتر جائے، سطح زمین صاف ہو جائے۔

القَشُورُ: چہرہ صاف کرنے والی دوا، (ابٹنا، پاوڈر)۔

القَشُورُ: وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو۔

القَشِیرُ: بہت چھلکوں والا۔

المِقْشَرُ: اصرار سے مانگنے والا۔

المِقْشَرَةُ: چھیلنے کا آلہ، پھل وغیرہ چھیلنے کی چھری۔

المُقَشَّرُ: برہنہ (۲) چھلا ہوا۔

المَقْشُورُ: بے چھلکا، چھلا ہوا۔

المَقْشُورَةُ: وہ عورت جس کے چہرہ پر رنگ صاف کرنے کی دوا لگائی گئی ہو (ابٹنا یا پاوڈر ملا گیا ہو)۔

• قَشَّ النَّبَاتُ ـِـ قَشًّا: نباتات کا سوکھ جانا۔

ـــ الاِنْسَانُ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا (۲) دسترخوان سے کھانے کی ممکنہ مقدار سمیٹ لینا (۳) لوگوں کی پھینکی ہوئی چیز کھانا۔

ـــ الحَیَوَانُ: دبلے پن کے بعد توانا ہونا

ـــ القَومُ: لوگوں کے مویشیوں کا ٹھیک ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ من مَرَضِهِ: بیماری سے شفایاب ہونا، چنگا ہونا۔

قَشَّشَ الشیءَ: ادھر ادھر سے سمیٹنا (۲) ہاتھ سے اتنا رگڑنا کہ وہ چیز پھٹ جائے

ـــ المَکَانَ: کسی جگہ سے گھاس پھونس اور مٹی صاف کرنا۔

اَقَشَّتِ البِلَادُ: ملک یا شہروں میں خشکی زیادہ ہونا۔ ھِیَ مُقِشَّةٌ

قَشَّشَ: ادھر اُدھر سے کھانے کی ٹوہ میں رہنا (۲) دسترخوان سے جتنا ممکن ہو کھانا سمیٹ لینا۔

تَقَشَّشَ: قَشَّشَ۔

ـــ الرَّجُلُ من مَرَضِهِ: صحتیاب ہونا۔

ـــ الجُرْحُ: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا

القُشَاشُ: ادھر ادھر سے اٹھائی ہوئی چیز۔

القَشَّاشُ: گری پڑی چیزیں اٹھا کر کھانے والا (۲) گری پڑی چیز اکٹھی کرنیوالا، کباڑیا۔

القَشُّ: گھاس پھوس (۲) جھاڑو کا کوڑا کرکٹ (۳) خراب کھجور (۴) گیہوں اور چاول کا بھوسا، گیہوں کا بھس، پھوس، چاول کی پرالی ج: قُشُوش۔

القَشَّةُ: ایک تنکا یا تھوڑا سا پھوس

القَشِیشُ: سانپ کے چلنے کی آواز (۲) کوڑا کرکٹ (۳) پڑی ہوئی چیز جو اٹھالی جائے۔

المِقَشَّةُ: جھاڑو

المُقَشْقِشَةُ: سبز شیشے کا برتن۔

• قَشَطَ الشیءَ عن الشیءِ ـِـ قَشْطًا: ایک شے کو دوسری کے اوپر سے کھینچنا، اتارنا کسی چیز کی اوپر والی پرت اتارنا جیسے: قَشَطَ الخَشَبَ: لکڑی کی سطح سے کھردرا حصہ صاف کرنا، چھیلنا۔

قَشَطَ القِشْدَةَ: دودھ سے بالائی اتارنا

ـــ فُلَانًا بالعَصَا: کسی کے لاٹھی مارنا۔

قَشَّطَهُ: کسی کو لوٹ لینا۔

انقَشَطَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا صاف ہونا۔ انْقَشَطَ الرَّجُلُ: برہنہ ہو جانا۔

تَقَشَّطَتِ السَّمَاءُ: انْقَشَطَت تَقَشَّطَ الرَّجُلُ: برہنہ ہو جانا۔

القُشَاطُ: نرد کے کھیل میں ہار جیت کے حساب کی کالی یا سفید کنکری (۲) چمڑے کا تسمہ ج: اَقْشِطَة

قُشْطَةُ اللَّبَنِ: بالائی۔

قُشَاطُ الطَّاوِلَةِ: میز پر رکھنے کا پتھر کا ٹکڑا۔

المِقْشَطُ: چھیلنے کا اوزار، رندہ وغیرہ ج: مَقَاشِطُ۔

• قَشَعَتِ الرِّیحُ الغَیْمَ ـَـ قَشْعًا: ہوا کا بادلوں کو اڑا لے جانا۔

ـــ النُّورُ الظَّلَامَ: روشنی کا تاریکی کو دور کرنا۔

ـــ القَومَ: منتشر کرنا، تتر بتر کرنا۔

اَقْشَعَ السَّحَابُ: بادل چھٹنا، پھٹ کر گزر جانا، کھل جانا۔

ـــ القَومُ: تتر بتر ہونا، بکھر جانا۔

ـــ عن الماءِ: پانی کے پاس سے چلے جانا۔

ـــ الرِّیحُ الغَیْمَ: ہوا کا ابر کو ختم کر دینا، بادلوں کو اڑا لے جانا۔

انْقَشَعَ عنه الشیءُ: کسی چیز کا طاری ہونے کے بعد ہٹ جانا۔

ـــ الظَّلَامُ عن الصُّبحِ: صبح ہونے پر تاریکی کا چھٹ جانا (گویا تاریکی صبح پر چھائی ہوئی تھی وہ ہٹ گئی اور صبح نمودار ہو گئی)۔

انقشع الھمّ عن القلب : دل کا رنج دور ہونا۔
ـــ السّحاب عن الجوّ : بادل کا فضا سے ہٹ جانا، آسمان صاف ہونا، کھلنا۔
ـــ القومُ : منتشر ہونا، ادھر ادھر پھیل جانا۔
ـــ عن الماءِ : پانی کے پاس سے چلے جانا۔
ـــ اللّیلُ : رات ختم ہو جانا یا رات کا اخیر ہونا۔
ـــ البلاءُ عن البلادِ : ملک سے بلا (مصیبت) ٹل گئی۔
ـــ الغشاوۃُ عن العین : آنکھوں سے پردہ ہٹنا۔
القِشاعُ : دھجی، بوسیدہ ٹکڑا۔
القُشاعۃ : ناک کی رینٹ۔
تَقَشَّعَ عنہ الشیءُ : زائل ہونا، ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔
القَشْعُ : کسی چیز پر جمی ہوئی پانی کی باریک تہ (۲) حمام کا کوڑا (۳) احمق (۴) شتر مرغ کا پر۔
القِشْعُ : اُڑنے والا پھٹا ہوا بادل (۲) حمام کا کوڑا کرکٹ۔
القَشِعُ : غیر مستقل مزاج آدمی جو کسی ایک بات پر قائم نہ رہتا ہو (۲) خشک۔
القَشْعۃُ : چمڑے کا گھر (خیمہ) پرانے خشک چمڑے کا ٹکڑا ج : قِشاعٌ (۲) خشک مٹی کا ٹکڑا (۳) سطح زمین سے اکھڑ کر ہاتھ میں آ جانے والی مٹی جو پھینک دی جائے ج : قِشَعٌ (۴) خشک کھال (۵) پرانی خشک کھال کا ٹکڑا، بادل کا چھوٹا ٹکڑا جو گھٹا ختم ہونے کے بعد افق میں دکھائی دے ج : قِشَعٌ (۶) شمال سے آنے والی ہوا (۷) وہ بڑھیا جس کا گوشت بڑھاپے کی وجہ سے بہت کم ہو گیا ہو (۸) نر بجو (۹) زنبیل۔

القَشِیعُ : منتشر، متفرق (گھاس)۔
• اِقْشَعَرَّ جِلْدُہٗ : کسی پر کپکپی طاری ہونا، لرزہ آنا، رونگٹے کھڑے ہونا
ـــ جِلْدُہٗ من الجَرَبِ : خارش کی وجہ سے جلد کا خشک ہو جانا، کھردرا ہونا۔ ھو مُقْشَعِرٌّ۔
ـــ الاَرْضُ : زمین پر پانی نہ برسنا۔
ـــ النَّباتُ : نباتات کو پانی نہ ملنا۔
ـــ السَّنۃُ : کسی سال کا قحط والا ہونا قحط سالی ہونا، سوکھا پڑنا۔
تَقَشْعَرَ الرَّجُلُ : اِقْشَعَرَّ جِلْدُہٗ
الاِقْشِعْرارُ : کپکپاہٹ، لرزہ۔
القَشاعِرُ : مُقْشَعِرٌّ کی جمع۔
القُشاعِرُ : کھردرا۔
القُشَعْرِیْرَۃُ : کپکپی، لرزہ۔
قُشَعْرِیْرَۃُ الحُمّٰی : بخار کا لرزہ۔
• القَشْعَمُ : عمر رسیدہ آدمی یا گدھ (۲) بہت بڑا نر گدھ۔
القِشْعامۃُ : پھندا
القَشْعَمُ : القِشْعامُ (۲) ہر بڑی اور پرانی یا عمر رسیدہ چیز۔
اُمُّ قَشْعَمٍ : لڑائی (۲) موت (۳) مصیبت (۴) بجو (۵) مکڑی (۶) ذلت (۷) چیونٹیوں کا گھر۔
القِشْعَمُ : القَشْعَمُ۔
• قَشِفَ فُلانٌ ـَ قَشَفًا : پراگندہ حال ہونا، بدہیئت ہونا، گندا ہونا (۲) تنگ دست ہونا (۳) دھوپ سے جھلسنے کا نشان ہونا (۴) صفائی نہ کرنے سے کھال کا گندہ ہونا، کھردرا ہونا۔ ھو قَشِفٌ۔
قَشُفَ ـُ قَشافۃً : قَشِفَ۔ ھو قَشِفٌ و قَشْفٌ۔

قَشَّفَ اللّٰہُ عَیْشَہٗ : خدا کا کسی کی زندگی کو تنگ اور دشوار کرنا۔
تَقَشَّفَ فُلانٌ : قصداً راحت و لذت ترک کرنا، نفس کشی کرنا، زاہدانہ زندگی گزارنا تنگ حال رہنا۔
الاَقْشَفُ : عامٌ اَقْشَفُ : پریشانی اور سختی کا سال، قحط کا سال۔
القَشَفُ : موسم سرما میں جلد کا کھردرا پن اور اس پر جمنے والا میل کچیل۔
القَشِفُ و القَشْفُ : میلا کچیلا، بدحال، گندہ جلد۔
التَقَشُّفُ : (تنعّم کی ضد) تنگ حالی، زاہدانہ طرز زیست، موٹا جھوٹا چلن، سادگی، نفس کشی، معمولی زندگی۔
• قَشْقَشَ اللَّحْمُ علی المِقْلٰی او فی القِدْرِ : فرائی پین یا دیگچی وغیرہ میں گوشت پکنے کی آواز آنا۔
ـــ القَطِرانُ الجَرَبَ : قطران (تارکول یا اس کی طرح کا تیل) کا خارش کو ختم کر دینا۔
تَقَشْقَشَ الجُرْحُ : زخم بھر جانا، اچھا ہو جانا۔
• قَشَمَ فُلانٌ ـِ قَشْمًا : بہت خوراک ہونا، بہت کھانا۔
ـــ الطَّعامَ : اچھا حصہ کھا لینا اور خراب چھوڑ دینا۔
ـــ الخُوصَ : کھجور کی شاخ کو بٹنے کے لئے چیرنا۔
اِقْتَشَمَہٗ : ادھر ادھر سے کھانا۔
القَشامُ : اون کی چھچڑی۔
القُشامُ : کھانے کا بیکار حصہ جو چھوڑ دیا جائے
القُشامۃُ : القُشامُ۔
القَشَمُ : خام کھجور جو پکنے سے پہلے کھائی جاتی ہے (۲) زیادہ بھنائی سے سرخ ہونے والا گوشت۔
القَشِیمُ : خشک ترکاری ج : قُشُمٌ۔
• قَشَا العُودَ وغیرہ ـُ قَشْوًا : لکڑی

کو چھیلنا۔
قَشَا الحَبَّةَ: دانے کو غلاف سے نکالنا۔
أَقشَى فُلَان: تموّل کے بعد غریب ہو جانا
قَشَّى العُودَ وغیرَه: چھیلنا۔ ھو مُقَشٍّ والعُودُ مُقَشًّى۔
— الحَبَّةَ: دانہ کو خول سے نکالنا۔
— فُلَانًا عن حاجتِه: ضرورت سے روکنا، ضرورت پوری نہ ہونے دینا۔
تَقَشَّى الشَّيءُ: چھل جانا، چھلکا اتر جانا۔
القُشَاءُ: تھوک۔
القُشَاوَةُ: لمبا راستہ۔
القَشْوانُ: دبلا کمزور آدمی۔
القَشْوَةُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری جس میں عورتیں اپنا سنگار کا سامان رکھتی ہیں۔ ج: قَشَوات وقِشاءٌ (۲) زچہ کا کھانا۔
القَشْوِيَّةُ: چھلکوں کی ٹوکری۔
المَقْشُوُّ: چھیلا ہوا۔
المُقَشَّى: چھیلا ہوا۔

ق ــــ ص

• قَصَبَ الشَّيءَ ـِ قَصْبًا: کاٹنا۔
— الجَزّارُ الشّاةَ: قصاب کا بکری کو کاٹ کر اس کے بڑے بڑے ٹکڑے کرنا، جوڑ جوڑ الگ کرنا۔ ھو قاصِبٌ وقَصّابٌ۔
— فُلَانًا: گالی دینا، برائی کرنا۔
أَقصَبَ الزَّرعُ: فصل میں ڈنٹھل اور نرسل نکل آنا۔
— المَكانُ: جگہ کا سرکنڈوں والی ہونا، نرسل والی ہونا، بانس والی ہونا۔
— فُلَانًا عِرضَهُ: کسی کو اپنی بے عزتی کا موقع دینا۔
قَصَّبَ: أَقصَبَ۔
— شَعرَه: بالوں کو بل دینا، گھنگھریالے بنانا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کو تہ کرنا (۲) سونے چاندی کے فیتوں سے مزین کرنا، گوٹا ٹھپا لگانا۔
— فُلَانًا: کسی کے ہاتھ گردن سے باندھنا۔
اقْتَصَبَ الزَّرعُ: ڈنٹھل نکل آنا، نرسل نکل آنا، ڈنٹھل یا نرسل والا ہو جانا۔
— الشَّيءَ: کاٹنا۔
التَّقْصِيبَةُ: بالوں کی خمیدہ زلف گیسو، بل دار گچھا ج: تقاصِيبُ
القاصِبُ: بانسری بجانے والا۔ ج: قُصّابٌ (۲) زور دار گرج۔
القِصابَةُ: قصاب کا پیشہ (۲) بانسری بجانے کا فن (۳) وادی کے بیچ میں سیلاب کا پانی نکالنے کا رہٹ۔
القُصْبُ: پیٹھ (۲) آنت (۳) کمر (۴) آنت کی تانت ج: أَقْصابٌ۔
القَصْبُ: آنت۔
القَصَبُ: ہر وہ نبات جس کا تنا پتلا کھوکھلا اور گانٹھ دار ہو، اس میں پوری اور گرہ ہو، بانس، سرکنڈا، نے، نرسل (۲) آنکھ سے آنسو بہنے کا راستہ (۳) ہاتھوں، پیروں اور انگلیوں کی ہڈیاں (۴) یاقوت جڑا ہوا تازہ موتی (۵) سونے چاندی وغیرہ کی نلکی (۶) پھیپھڑے کی نالیاں، سانس کی نالیاں (سب کا واحد قَصَبَةٌ ہے) (۷) ٹسر یا سن کے ریشوں سے بنا ہوا باریک ملائم کپڑا، سلک (۸) گوٹا، ٹھپا (سونے چاندی کے فیتے) جو خوبصورتی کے لئے زنانہ کپڑوں پر ٹانکے جاتے ہیں۔
أَحرَزَ قَصَبَ السَّبْقِ: فوقیت حاصل کرنا، کامیاب ہو جانا، گوئے سبقت لے جانا، اس کی اصل یہ ہے کہ عرب دوڑ کے میدان میں ایک بانس گاڑ دیتے تھے، پھر دوڑ میں جو آگے رہتا وہ اسے بطور علامت اکھاڑ لیتا تھا۔
قَصَبُ السُّكَّرِ: گنّا۔
القَصْباءُ: بانس کا جھنڈ (۲) بانس کا جنگل، سرکنڈے یا نرسل والی جگہ۔
القَصْبَةُ: خمیدہ زلف، بالوں کی ٹیڑھی لٹ لپٹا ہوا گچھا ج: قَصَبات۔
القَصَبَةُ: درخت کی پوری یا نلکی جس کے دونوں طرف گرہ ہو (۲) گودے دار کھوکھلی، گول ہڈی (۳) انگلی کی ہڈیاں (۴) ناک کا بانسا (۵) سونے چاندی وغیرہ کا بنا ہوا ناک کا زیور (۶) ملک کی بڑی آبادی، مرکزی شہر (۷) صدر مقام (۸) محل (۹) قلعہ کا درمیانی کھلا ہوا حصہ (۱۰) زمین کی پیمائش کا ایک پیمانہ (مصر میں تین میٹر سے کچھ زائد کا ہوتا ہے)، نلکی، پوری، ایک نرسل ج: قَصَبٌ وقَصَبات۔
قَصَبَةُ الرِّئَةِ: سانس کی نالی۔
القَصّابُ: قسائی (۲) بانسری بجانیوالا، (۳) بانس کی بانسری بنانے والا (۴) زمین کی پیمائش (سروے) کرنے والا۔
القَصّابَةُ: زمین توڑ کر کھیتی کے لئے ہموار کرنے کا آلہ (جسے بیل کھینچتے ہیں اور وہ موٹر سے بھی چلتا ہے)۔
القُصّابَةُ: لپٹا ہوا بالوں کا گچھا، گھنگھریالے بالوں کی زلف (۲) نلکی، پائپ، ٹیوب (۳) بانسری (۴) آنتوں سے بنائی ہوئی ہموار تانت ج: قُصّابٌ۔

القَصِیبَۃُ: مڑا ہوا بالوں کا گچھا خمیدہ زلف (۲) نلکی ج: قَصَائِبُ۔
المَقْصَبَۃُ: بانس اور نرسل اگنے کی جگہ، سرکنڈوں کی جگہ۔ اَرْضٌ مَقْصَبَۃٌ: وہ زمین جہاں بہت بانس پیدا ہوتے ہوں۔
المُقَصَّبُ: گوٹا ٹھپا لگا ہوا (کپڑا) (۲) زربفت (کپڑا) زرق برق کپڑا (۳) تہ کیا ہوا (کپڑا)، سونے چاندی کے تاروں سے کاڑھا ہوا۔
المُقَصِّبُ: دوڑ میں آگے رہنے والا (۲) جھاگ دار دودھ۔
• قَصَدَ الطَّرِیْقُ ـِ قَصْدًا: راستہ کا سیدھا ہونا۔
— الشَّاعِرُ: نظمیں تیار کرنا، قصیدے تیار کرنا۔
— لَہٗ و اِلَیہِ: کسی کے پاس ارادہ کر کے جانا۔ قَصَدَہٗ: کسی کا رخ کرنا، کسی کے پاس جانا۔
— فِی الْاَمْرِ: کسی کام میں درمیانہ راہ اختیار کرنا (افراط و تفریط نہ کرنا)۔
— فِی الْحُکْمِ: غیر جانب دارانہ فیصلہ کرنا منصفانہ فیصلہ کرنا۔
— فِی النَّفَقَۃِ: خرچ میں اعتدال سے کام لینا (نہ حد سے زیادہ فیاضی کرنا نہ کنجوسی کرنا)۔
— فِی مَشْیِہٖ: اعتدال سے چلنا، سیدھی چال چلنا۔
— الشَّیْءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
— المَکَانَ: کسی جگہ کا رخ کرنا، کسی جگہ جانا۔
— الرَّجُلُ: ارادہ کرنا (۲) دل میں سوچنا
اَقْصَدَ السَّھْمُ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔
— الشَّاعِرُ: شاعر کا مسلسل قصیدے یا نظمیں کہنا۔

اَقْصَدَ فُلَانًا: کسی کے صحیح نشانوں پر نیزہ مارنا۔ عَضَّتْہُ الْحَیَّۃُ فَاَقْصَدَتْہُ: سانپ نے اس کو صحیح جگہ ڈنک مارا کہ وہ اس کی وجہ سے ہلاک ہوگیا۔
قَصَّدَ الشَّاعِرُ الشِّعْرَ: شاعر کا شعر یا نظم کو درست کرنا، منقح کرنا۔
— العُوْدَ: لکڑی کے دو ٹکڑے کرنا۔
اِقْتَصَدَ فِی اَمْرِہٖ: کسی کام میں میانہ روی اختیار کرنا (نہ غلو کرنا نہ کوتاہی کرنا) جیسے اِقْتَصَدَ فِی النَّفَقَۃِ: خرچ میں کفایت شعاری کرنا، بچت کرنا مناسب طریقہ پر خرچ کرنا (فضول خرچی اور کنجوسی دونوں سے بچنا)
— فُلَانٌ: مناسب قد و قامت کا ہونا (نہ بھاری بھرکم نہ دبلا پتلا)
— الشَّاعِرُ: شاعر کا سخن سازی میں مشغول رہنا، شعر بناتے یا کہتے رہنا۔ ھُوَ مُقْتَصِدٌ۔
اِنْقَصَدَ الْعُوْدُ: لکڑی کا ٹوٹنا۔
تَقَصَّدَ الْعُوْدُ: ٹوٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، کرچیں ہونا۔
الاِقْتِصَادُ: میانہ روی، اعتدال، کفایت، بچت۔ علم الاقتصاد: وہ علم جس میں پیداوار اور اس کی تقسیم سے متعلق احوال سے بحث کی جائے (مال کے حصول اور اس کے خرچ کی مناسب تدبیر کرنے کا فن) علم معاشیات۔
الاِقْتِصَادُ فِی النَّفَقَۃِ: کفایت شعاری بچت۔
الاِقْتِصَادِیُّ: معاشی (۲) اقتصادیات سے متعلق (۳) علم معاشیات کا ماہر، ماہر اقتصادیات۔
الحَالَۃُ الاِقْتِصَادِیَّۃُ: معاشی حالت، مالی پوزیشن۔
الاقتصادیّات: معاشیات۔
القَاصِدُ: قصد کنندہ (۲) پیام رساں ایلچی (۳) بے مشقت اور آسان (سفر) کہتے ہیں: بیننا و بین الماء لیلۃ قَاصِدَۃٌ: ہمارے اور پانی کے درمیان ایک رات کا آسان اور سیدھا سفر ہے (۴) ٹھیک نشانہ پر لگنے والا تیر۔
القَاصِدُ الرَّسُوْلِیُّ: خاص ایلچی پیغمبرانہ یا پادیانہ نمائندہ ج: قَوَاصِدُ۔
القَصْدُ: ہدایت، راہ یابی، راہ راست ھو علی القصد وعلی قصد السبیل: وہ راہ یاب یا ہدایت یافتہ ہے (۲) راستہ کی سیدھ، سیدھا راستہ طَرِیقٌ قَصْدٌ: سیدھا راستہ، آسان و سیدھا راستہ (۳) معتدل الرَّجُلُ الْقَصْدُ: متوسط جسامت کا (نہ موٹا نہ دبلا) (۴) سامنے۔ ھو قَصْدَکَ: وہ تمہارے سامنے ہے (۵) تھوڑا۔ اَعْطَاہُ قَصْدًا: اسے تھوڑا دیا (۶) خشک گوشت (۷) ارادہ، توجہ، رخ (۸) میانہ روی (۹) مقصد۔ اِلَیْکَ قَصْدِیْ: میں تمہارے پاس آرہا ہوں۔
قَصْدُ السَّبِیْلِ: سیدھا راستہ۔ عَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ: سیدھا راستہ بتانا اللہ کا کام ہے۔
القِصَدُ: درمیان سے ٹوٹا ہوا (نیزہ)۔
القَصَدُ: کھوک (۲) نرم و نازک (ٹہنی)
القِصْدَۃُ: ٹکڑا، کرچ (۲) آدھا ٹوٹا ہوا حصہ ج: قِصَدٌ۔
القَصُوْدُ: موٹا گودا۔
القَصِیْدُ و القَصِیْدَۃُ: عربی شاعری میں سات یا اس سے زیادہ اشعار پر مشتمل نظم، نظم (۲) نظم کی وہ قسم جس

میں کسی کی تعریف یا ہجو ہو، اس کے پہلے دونوں مصرعوں اور ہر شعر کے آخری مصرعے میں قافیے کا التزام ہو ج: قَصَائِدُ (۲) گودے والی ہڈی (۳) درمیان سے ٹوٹا ہوا (نیزہ)

اَلْمَقْصِدُ: جائے قصد، منزل ج: مَقَاصِد

اَلْمَقْصَدُ: رخ، توجہ۔ اِلَيْكَ مَقْصَدِي میرا رخ تمہاری طرف ہے یعنی تم ہی میرا مقصود ہو۔

اَلْمَقْصُود: جس کا قصد کیا جائے۔

اَلْمُقْصَدُ: بیمار ہوتے ہی مر جانے والا۔

• اَلْقَصْدِيْرُ: قلعی، رانگا یا رانگ جس سے تانبے وغیرہ کے برتنوں پر قلعی کی جاتی ہے (۲) برتنوں وغیرہ پر ٹانکا لگانے کا مسالا۔

• قَصَرَ عن الأَمْرِ ـُ قُصُوْرًا: کسی کام سے عاجز رہنا، عاجز ہو کر چھوڑ دینا۔

ـــ السَّهْمُ عن الهَدَفِ: تیر کا نشانے پر نہ پہنچنا۔

ـــ الطَّعَامُ: کھانا کم پڑ جانا (۲) گراں ہو جانا۔

ـــ النَّفَقَةُ بالقَوْمِ: خرچ کا لوگوں کو منزل تک پہنچانے کے لئے کافی نہ ہونا۔

ـــ عنه الغَضَبُ: کسی کا غصہ فرو ہونا

ـــ الشيءَ ـِ قَصْرًا: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔

ـــ القَيْدَ: جانور کے پیر کی رسی کو تنگ کرنا۔

ـــ لَهُ من قَيْدِهِ: بیڑی کو چھوٹا کرنا، دونوں پیروں کو ملانا۔

ـــ الصَّلٰوةَ و منها: شرعی رخصت کی بنا پر چار رکعت والی نماز کو دو رکعت پڑھنا، قصر کرنا۔

ـــ الشَّعَرَ: بالوں کو تھوڑا کاٹنا (جڑ سے نہ کاٹنا جو حلق کہلاتا ہے)۔

قَصَرَ الشيءَ على الأَمْرِ: کسی شے کو کسی معاملہ پر منحصر کرنا۔

ـــ الشيءَ على كذا: کسی شے کو کسی چیز تک محدود کرنا۔ جیسے: قَصَرَ الدَّعْوَةَ على الأَعْضَاءِ دعوت ممبران تک محدود رکھنا (۲) ایک شے کو دوسری میں محصور کرنا۔

ـــ دَرَّ نَاقَتِهِ على فَرَسِهِ: اونٹنی کا دودھ اپنے گھوڑے کیلئے مخصوص کرنا۔

ـــ غَلَّةَ أَرْضِ كذا على عِيَالِهِ: کسی زمین کا غلہ اپنے اہل وعیال کے لئے مخصوص کرنا

ـــ الشيءَ على نَفْسِهِ: کسی چیز کو اپنے تک محدود رکھنا یا اپنے لئے خاص کرنا، یا اپنے لئے روکنا۔

ـــ الشيءَ: روکنا، پابند کرنا۔ جیسے: قَصَرَ نَفْسَهُ على كذا: خود کو کسی چیز کا پابند کرنا، اپنے کو اس میں محصور کر لینا (دوسری طرف توجہ نہ دینا)۔

ـــ الدَّارَ: گھر کو دیواروں سے محفوظ کرنا۔

ـــ الثَّوْبَ قَصْرًا و قِصَارَةً: کپڑے کو دھو کوٹ کر سفید کرنا، دھونا

ـــ اللَّوْنَ: رنگ کو ہلکا کرنا یا اڑا دینا۔

ـــ السِّتْرَ: پردہ کو لٹکانا۔

قَصِرَ ـَ قَصَرًا: گردن کے درد میں مبتلا ہونا، درد کی وجہ سے ٹیڑھی گردن والا ہونا۔ هو قَصِرٌ و أَقْصَرُ و هي قَصِرَةٌ و قَصْرَاءُ

قَصُرَ الشيءُ ـُ قِصَرًا و قَصَارًا و قَصَارَةً: لمبائی میں چھوٹا ہونا، کوتاہ ہونا، ٹھگنا ہونا، چھوٹے قد کا ہونا۔ هو قَصِيْرٌ ج: قِصَارٌ و قُصَرَاءُ۔ و هي قَصِيْرَةٌ ج: قِصَار و قِصَارَة۔

أَقْصَرَ عن الشيءِ: باز رہنا، قدرت کے باوجود نہ کرنا، چھوڑ دینا۔

ـــ الشيءَ: چھوٹا کرنا (لمبائی میں)، لمبائی کم کرنا۔

ـــ الكلامَ: کلام کو مختصر کرنا۔

قَصَّرَ فُلَانٌ عن الأَمْرِ: کسی کام سے عاجز و بے بس ہونا، عاجز ہو کر چھوڑ دینا، کسی کام کو کرنے میں ناکام رہنا

ـــ في الأَمْرِ: کسی کام میں سستی برتنا، کوتاہی کرنا۔

ـــ في العَطِيَّةِ: داد و دہش میں کمی کرنا عطیہ کم کر دینا۔ هو مُقَصِّرٌ۔

ـــ الشيءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔

ـــ الصَّلٰوةَ: نماز میں قصر کرنا، چار رکعت کے بجائے دو رکعت پڑھنا۔

ـــ شَعْرَهُ و من شَعْرِهِ: تھوڑے تھوڑے بال کاٹنا (جڑ سے صاف نہ کرنا)۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑا دھو کوٹ کر سفید کرنا، دھونا هو مُقَصِّرٌ۔

اِقْتَصَرَ على الشيءِ: کسی چیز پر انحصار کرنا۔

ـــ الشيءَ: لمبائی کم کرنا۔

ـــ أَثَرَ الشيءِ: کسی چیز کے نشان ڈھونڈنا نشانات کی ٹوہ لگانا۔

تَقَاصَرَ عن الأَمْرِ: قاصر رہنا، چھوڑ دینا (۲) اظہار عجز و بے بسی کرنا، خود کو قصدًا عاجز ظاہر کرنا، چھوٹا بنانا۔

ـــ نَفْسُ فُلَانٍ: طبیعت کا کمزور ہونا دل چھوٹا ہونا۔

ـــ الظِّلُّ: سایہ کا سمٹنا، کم ہونا۔

تَقَوْصَرَ الرَّجُلُ: آدمی کا گتھا ہوا ہونا۔

اِسْتَقْصَرَهُ: چھوٹا سمجھنا، کوتاہ کار خیال کرنا

الاقتصار: کمی، محدودیت، اکتفا۔
التَّقْصِيرُ: کوتاہی، بے توجہی، لاپرواہی (۲) عیب ج: تقصیرات۔
القَاصِرُ: نابالغ، کم عمر (ضد: الرَّاشد) (۲) (فعل) لازم، ضد (متعدی)
قَاصِرُ اليَدِ: کوتاہ دست (۲) کنجوس۔
القَاصِرَةُ: مؤنث القاصر (۲) امرأة قَاصِرَةُ الطَّرْفِ: نیچی نگاہ رکھنے والی شرمیلی عورت، جو اپنے خاوند کے علاوہ کسی مرد کی طرف نگاہ نہ اٹھائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ" (۳) نابالغ لڑکی۔
القُصَارُ: آخری حد، آخری درجہ، زیادہ سے زیادہ (یہ کہ) قُصَارُكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو کہ ... تم کو زیادہ سے زیادہ یہ کرنا چاہئے۔
القُصَارَى: آخری حد، آخری درجہ۔ قُصَارَاكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
قُصَارَى القَوْلِ: خلاصۂ کلام مختصر یہ کہ...
القِصَارَةُ: کپڑوں کی سفید کاری کا پیشہ۔
القُصَارَةُ: چھلنی میں بچا ہوا بھوسا یا چوکر (۲) غلہ گاہنے کے بعد خوشوں میں رہ جانے والے دانے جو گاہنے سے الگ نہ ہو سکے ہوں (۳) دانے کے اوپر کا چھلکا (۴) گھر کا مخصوص چھوٹا کمرہ جس میں صاحب خانہ کے علاوہ کوئی داخل نہ ہوتا ہو۔
قُصَارَةُ الأَرْضِ: زمین کا زرخیز ٹکڑا۔
القَصْرُ: مد کی ضد، عدم کشش (۲) کوتاہی (۳) عجز و بے بسی (۴) آخری درجہ۔ آخری حد۔ قَصْرُكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو (۵) محل (کشادہ اور شاندار مکان) کوٹھی ج: قُصُورٌ (۶) رات کا ابتدائی وقت، شام: أَتَيْتُهُ قَصْرًا۔
القَصْرُ: بنائی کے ریشوں کا رنگ اڑانا یا ہلکا کرنا۔ مَسْحُوقُ القَصْرِ: رنگ اڑانے یا ہلکا کرنے کا پاوڈر۔
القَصْرُ الحُكُومِيُّ أَوِ الجُمْهُورِيُّ: گورنمنٹ ہاؤس۔
القَصْرُ الرِّئَاسِيُّ وَقَصْرُ الرِّئَاسَةِ صدارتی محل، راشٹرپتی بھون۔
القَصْرُ المَلَكِيُّ: شاہی محل۔
قَصْرُ الضِّيَافَةِ: شاہی یا سرکاری مہمان خانہ۔
القَصْرِيَّةُ: (۱) پیشاب کا برتن، (۲) گملا۔
القِصَرُ: ضد طول، کوتاہ قامتی، ٹھگناپن، چھوٹاپن۔
القَصَرُ: گردن کا درد۔
القَصِرُ: اینٹھی ہوئی گردن والا۔
القُصْرَةُ: صرف۔ أَبْلِغْ هٰذَا الكَلَامَ بَنِي فُلَانٍ قُصْرَةً: یہ بات صرف فلاں قبیلہ کو پہنچاؤ اور لوگوں کو نہیں (۲) قربی۔ هو ابن عمي قُصْرَةً: وہ میرا قریبی نسب والا چچازاد بھائی ہے۔
القَصَرَةُ: درخت کی جڑ (۲) گردن کی جڑ ج: قَصَرٌ وَأَقْصَارٌ (۳) پرندے کی دم کی جڑ (۴) کھجور کے تنہ کا نچلا موٹا حصہ (۵) لکڑی کا ٹکڑا، ڈنڈا (۶) لوہے کا ٹکڑا (۷) چھلنی میں باقی رہ جانے والا چوکر (۸) گیہوں کے دانہ کا خشک چھلکا (۹) بیج کا چھلکا (۱۰) سستی، کاہلی۔
القَصَّارُ: کپڑے کی سفید کاری کرنے والا۔
القُصُورُ: خامی، خرابی (۲) کوتاہی (۳) بے بسی (۴) کم عمری۔
القُصُورُ الذَّاتِيُّ: جسم کا منظم رفتار کے ساتھ اپنی حالت کو بدلنے سے قاصر رہنا، تعطّلِ اعضا۔
القَصُورَةُ: گھر میں رہ کے رکھی جانیوالی عورت (۲) دولہن کا کمرہ۔
القَصِيرُ: وہ سیل آب جو کسی خاص وادی سے نہ پھیلے، وادی کی شاخوں اور پہاڑ کی گھاٹیوں وغیرہ سے اس کا بہاؤ ہو (۲) لمبائی میں چھوٹا، پست قد ناٹا ج: قِصَارٌ۔ الأَحَادِيثُ القِصَارُ مختصر اور مفید باتیں۔
قَصِيرُ النَّسَبِ: (تعارف کے لئے) مختصر نسب والا (کسی کا باپ اتنا مشہور ہو کہ بیٹے کو اپنے خاندانی تعارف کے لئے دادا پر دادا تک انتساب کی ضرورت پیش نہ آئے)۔
فَرَسٌ قَصِيرٌ: وہ گھوڑا جو نفاست کی وجہ سے کم فاصلہ پر (قریب) رکھا جاتا ہو۔
قَصِيرُ العِلْمِ: کم علم۔
قَصِيرُ البَاعِ: بے بضاعت، کمزور۔
القَصِيرَةُ: گھر میں حفاظت کے لئے مقید کی جانے والی عورت۔ ج: قَصِيرَاتٌ وَقَصَائِرُ۔ هو ابن عمي قَصِيرَةً: وہ میرا قریب النسب چچازاد بھائی ہے۔
القُصَيْرَى: گردن کی جڑ (۲) پسلیوں کے اوپر اور نیچے کے سرے (وہ دو ہوتے ہیں) قُصَيْرَيَانِ۔
قُصَيْرَاكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم اتنا ہی کر سکتے ہو۔
القَوْصَرَّةُ: بانس کی بنی ہوئی کھجور کی ٹوکری۔
المُقْتَصَرُ: مختصر۔

اَلْمُقْتَصِرُ علی الشیءِ: منحصر.
اَلْمُقَصِّرُ: کوتاہ کار، سستی اور غفلت برتنے والا۔
___ عن الأمرِ: کسی کام میں فیل، ناکام
اَلْمُقَصَّرُ: چھوٹا کیا ہوا، کم کیا ہوا۔
اَلْمِقْصَرُ و المِقْصَرَة: دھوبی کی موگری
اَلْمَقْصَرُ: شام۔ اَلْمَقَاصِرُ: شام کے آخری لمحات۔
اَلْمُقَاصِرُ: بالمقابل محل والا۔ ھو مُقَاصِرِی اس کی کوٹھی میری کوٹھی کے سامنے ہے
اَلْمَقْصَرَةُ: رات سے ملا ہوا شام کا وقت (۲) رات کا ابتدائی وقت ج: مَقَاصِرُ (۳) راستہ کا کنارہ ج: مَقَاصِیر (جمع خلاف قیاس ہے)۔
اَلْمَقْصُورُ: دھلا ہوا (۲) کم، چھوٹا، پست قد
اَلْمَقْصُورُ علی شیءٍ: کسی چیز میں محدود، منحصر۔
اَلْمَقْصُورَةُ: گھر میں رہنے والی خوش حال عورت جسے کام کے لئے باہر نکلنے کی ضرورت نہ ہو، پردہ نشین پاک دامن عورت ج: مَقْصُورات۔ قرآن پاک میں ہے: "حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فی الخِیَامِ" (۲) گھر میں یا بڑے ہال میں گراؤنڈ فلور کے اوپر کا چھوٹا کمرہ، کوٹھڑی، کیبن، باکس، خلوت کا کمرہ (جو ہوٹل یا سینما گھر وغیرہ میں ہوتا ہے (۳) وہ شعر جس کا قافیہ الف مقصورہ پر ختم ہو (۴) وسط صحن میں دولہن کا کمرہ (جو پردوں وغیرہ سے بنایا جاتا ہے) (۵) وسیع و بلند مکان کے اطراف میں بنے ہوئے گوشے ج: مَقَاصِیرُ و مَقَاصِرُ (۶) امام کے کھڑا ہونے کی جگہ۔ کہتے ہیں: اَبْلِغْ ھذا الکلامَ بَنِی فُلانٍ مَقْصُورَةً: یہ بات صرف فلاں قبیلہ کو پہنچا دو دیگر لوگوں کو نہیں۔ ھو ابن عَمِّی مَقْصُورَةً: وہ میرا اقرب النسب چچا زاد بھائی ہے۔
مَقْصُورَةُ الصَّحَفِیِّین: پریس گیلری جہاں اخبار نویس بیٹھتے ہیں۔
مَقْصُورَةٌ فی القِطَارِ: ریل کے ڈبے کا کیبن۔

• قَصَّتِ الفَرَسُ ـُ قَصًّا: گھوڑی کا حمل ظاہر ہونا۔
___ الثَّوبَ وغیرَهُ: قینچی سے کاٹنا، کترنا، (ناخن وغیرہ) کاٹنا۔
___ ما بینَھما: باہمی تعلق ختم کرنا۔
___ الشَّیءَ: کسی چیز کے نشانات پر چلنا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّیهِ"
___ اَثَرَهُ: کسی کے پیچھے چلنا، پیروی کرنا
خَرَجَ فُلانٌ قَصًّا و قَصَصًا فی اِثْرِ فُلانٍ: فلاں فلاں کے پیچھے پیچھے چلا۔
___ القِصَّةَ: واقعہ بیان کرنا۔
___ علیهِ الرُّؤیا: کسی سے خواب بیان کرنا۔
___ علیهِ خَبَرَهُ: کسی کو صحیح خبر دینا، کسی کو اپنا واقعہ بتانا۔
اَقَصَّ فُلانٌ من نَفْسِهِ: طالب قصاص کو اپنے سے بدلہ لینے کا موقع دینا۔
___ من غَرِیمِهِ: کسی سے قصاص لینے کا موقع پالینا۔
___ الفَرَسُ: گھوڑی کا حمل ظاہر ہونا یا دہ کا حمل ظاہر ہونا۔
___ فُلانًا: کسی کو قصاص (بدلہ) کا موقعہ دینا (۲) کسی کا کسی سے بدلہ لینا، جیسے اَقَصَّ الأمیرُ فُلانًا من فُلانٍ
قَاصَّهُ مُقَاصَّةً: کسی کے ذمہ قرض کو اپنے ذمہ واجب قرض کا بدل قرار دے کر حساب چکانا (۲) کسی کو ترکی بترکی جواب دینا یا کارروائی کرنا۔
قَصَّصَ الشَّعْرَ و الظُّفْرَ: بال اور ناخن کاٹنا، کترنا۔
___ الصَّوتَ: آواز منقطع کرنا۔
___ دارَهُ: اپنے گھر کا پلاستر کرنا، گھر کو چونے وغیرہ سے پینٹ کرنا۔
اِقْتَصَّ فُلانٌ: بدلہ لینا، قصاص لینا۔
___ فُلانًا و اقتصَّ اَثَرَهُ: کسی کا پیچھا کرنا، پیروی کرنا۔
___ الخَبَرَ: خبر کو جوں کا توں بیان کرنا۔
تَقَاصَّ القَومُ: ایک دوسرے سے قصاص لینا، آپس میں لین دین کرکے حساب چکانا۔
تَقَصَّصَ اَثَرَهُ: کسی کے پیچھے چلنا۔
___ اَثَرَ القَومِ: لوگوں کے نقش پا پر چلنا۔
___ الخَبَرَ: خبر کی جستجو کرنا۔
___ الکلامَ: یاد کرنا۔
اِسْتَقَصَّهُ: کسی سے قصاص دلوانے کو کہنا (۲) قصہ سنانے کی فرمائش کرنا۔
اَلأُقْصُوصَةُ: مختصر واقعہ، چھوٹی کہانی ج: اَقَاصِیصُ۔
التَقَاصُّ: جراحت بالمثل۔
القَاصُّ: قصہ گو جو قصہ یا کہانی اصل کے مطابق بیان کرے (یعنی اس کی ترتیب اور جملہ تفصیلات و جزئیات ملحوظ رکھنے والا (۲) افسانہ نویس، واقعہ نویس، اسٹوری تیار کرنے والا (۳) قصص بیان کرنے والا واعظ و خطیب ج: قُصَّاصٌ۔
القَصَاصُ: سرین کا پچھلا حصہ جہاں دونوں کو لھے ملتے ہیں۔
القِصَاصُ: مجرم سے برابر کا بدلہ، انتقام (جیسے جان کے بدلہ جان، زخم کے بدلہ زخم)، سزا، جرمانہ۔
القُصَاصَةُ: کترن، چھانٹن، تراشہ ج: قُصَاصَاتٌ

قُصَاصَةُ الصُّحُف: اخبارات کی کٹنگ تراشہ۔
قُصَاصَةُ الوَرَق: کاغذ کی کترن، کتر۔
القَصُّ: تراش، کتر چھانٹ، کٹنگ (۲) سینہ کی وہ ہڈی جس میں دونوں طرف پسلیوں کے سرے گڑے ہوئے ہوتے ہیں (۳) کتری ہوئی اون وغیرہ (۴) چونا یا چونا ملا ہوا پلاسٹر کا مسالا۔
القَصَصُ: بیان واقعہ (۲) بیان کردہ خبر (۳) نشان، نشانِ پا۔
القَصَّاصُ: قصّہ گو، قصہ نویس (۲) بکریوں وغیرہ کے بال کترنے والا۔
القَصَّاصَةُ: کاغذ وغیرہ کاٹنے کی مشین
قَصَّاصَةُ الشَعْرِ: بال کاٹنے کی مشین
القِصَّةُ: لکھی جانے والی بات (۲) کلام کا ایک جملہ (۳) بات چیت، گفتگو (۴) معاملہ (۵) خبر، واقعہ (۶) حال (۷) داستان، ناول خیالی ہو یا واقعی یا ملی جلی لیکن اس میں تفصیلات وجزئیات ہوں (قصہ نویسی کے فن میں کہانی لکھنے کے مخصوص اصول وضوابط ہیں)۔ ج: قِصَصٌ۔
القِصَّةُ الخَيالِيَّةُ: گھڑی ہوئی کہانی (۲) فرضی افسانہ۔
القِصَّةُ الأُسْطُورِيَّةُ: من گھڑت افسانہ، دیومالائی داستان۔
القِصَّةُ البُولِيسِيَّةُ: جاسوسی کہانی۔
القِصَّةُ الطَّوِيلَةُ: ناول۔
القِصَّةُ القَصِيرَةُ: افسانہ۔
القِصَّةُ الهَزْلِيَّةُ: مزاحیہ افسانہ۔
القَصَّةُ: کاٹ، کاٹنے کی ساخت۔
القُصَّةُ: بالوں کی لٹ، گچھا (۲) پیشانی کے بال ج: قُصَصٌ وقِصَاصٌ۔
القَصِيصُ: کاٹا ہوا، تراشا ہوا (۲) سینہ کا بالوں والا حصہ۔

القَصِيصَةُ: القِصَّةُ ج: قَصَائِصُ۔
المِقَصُّ: قینچی (دراصل مِقص قینچی کے ایک پھل کو کہتے ہیں۔ مِقصَّان دو کو ملا کر قینچی بنتی ہے) ج: مَقَاصُّ
المَقَصُّ: پاؤں کا نشان، علامت۔
المُقَصَّصُ: پیشانی پر بالوں والا (۲) بڑے سینہ والا۔
المَقْصُوصَةُ: سوراخ دار کفچہ جس سے گوشت کے پارچے دیگچی سے نکالے جاتے ہیں۔
• القَصْطَلُ: دیکھئے قسطل۔
• قَصَعَ الرَّجُلُ ـَ قَصْعًا: پانی کے گھونٹ بھرنا۔
ـــ الدَّابَّةُ المُجْتَرَّةُ: جگالی والے جانور کا چارہ کو چبانے کے لئے منہ میں واپس لے جانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے سر پر مارنا (۲) کسی کی تذلیل وتحقیر کرنا۔
ـــ الغُلَامَ: بچہ کے سر پر تھپڑ مارنا۔
ـــ اللّٰهُ شَبَابَهُ: اللہ کا کسی کی جوانی کو روک دینا، پُر نہ ہونے دینا، نشوونما روکنا۔
ـــ الرَّحَى الحَبَّ: چکی کا غلہ کو ریزہ ریزہ کرنا، دردرا کرنا۔
ـــ القَمْلَةَ ونَحْوَهَا: ناخن سے جوں وغیرہ مارنا۔
ـــ اليَرْبُوعُ جُحْرَهُ: جنگلی چوہے کا اپنے بل میں چھپ جانا۔
ـــ الرَّجُلُ البَيْتَ: گھر ہی میں رہنا، گھر سے باہر نہ جانا۔
ـــ وقَصَّعَ المَاءُ فُلَانًا: پانی کا کسی کی پیاس بجھانا۔
ـــ الشَّيْطَانُ فِي قَفَاهُ: کسی کو غصہ آنا اور بد اخلاقی پر اتر آنا۔
ـــ الجُرْحُ بِالدَّمِ: زخم کا خون سے بھر جانا۔
قَصِعَ الغُلَامُ ـَ قَصَعًا: لڑکے کے جوان ہونے میں دیر ہونا، نشوونما رک جانا، اٹھان نہ ہونا۔
قَصُعَ ـُ قَصَاعَةً: قَصِعَ۔
القَاصِعَاءُ: جنگلی چوہے کا کھودا ہوا بل جس میں داخل ہو کر وہ اسے بند کر لیتا ہے۔ ج: قَوَاصِعُ۔
القَصْعُ: ناخن کی داب یا رگڑ (۲) دو چیزوں کے ملنے کی داب۔
القَصْعَةُ: بادیہ، بڑا پیالہ (پھیلا ہوا) ج: قِصَعٌ وقِصَاع وقَصَعَات۔
القَصَّاعُ: پیالے بنانے والا۔
المِقْصَعُ: تیز تلوار۔
• قَصَفَ الرَّعْدُ ـِ قَصْفًا وقَصِيفًا: زوردار گرج ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: کھانے پینے اور تفریح میں مشغول ہونا۔
ـــ باللَّهْوِ واللَّعِبِ: کھیل کود میں لگنا۔
ـــ العُودَ ونَحْوَهُ قَصْفًا: توڑنا۔
ـــ المَكَانَ بالقَنَابِلِ: بمباری کرنا، گولہ باری کرنا، کسی جگہ کو بموں اور گولوں سے توڑنا، تباہ کرنا۔
ـــ بالصَّوَارِيخِ: راکٹ مارنا، راکٹوں سے حملہ کرنا۔
ـــ الأَهْدَافَ: نشانوں یا ٹھکانوں پر گولے برسانا، بمباری کرنا۔
ـــ قَصْفًا مُرَكَّزًا: جم کر بمباری کرنا، ٹھیک نشانہ پر بمباری کرنا۔
قَصِفَ العُودُ ـَ قَصَفًا: لکڑی کا نرم وکمزور ہونا۔ هو قَصِفٌ و أَقْصَفُ۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کا لمبائی کی وجہ سے ٹیڑھا ہو جانا۔
أَقْصَفَ الشَّجَرُ: درخت کا پتلا ہونا۔

اَقصَفَ عن الشئ: عاجز ہوکر چھوڑ دینا۔
انْقَصَفَ الشئُ: ٹوٹ کر الگ ہوجانا
— القومُ عن الشئ: کسی چیز کو عاجز ہوکر چھوڑ دینا۔
— القومُ: لوگوں کا ہجوم ہونا، بھیڑ لگانا
— علی الشئ: کسی چیز پر یکے بعد دیگرے آنا یا ازدحام کرنا۔
تَقَاصَفَ القومُ علی الشئ: کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا، بھیڑ لگانا۔
تَقَصَّفَ الشئُ: ٹوٹ جانا۔
— القومُ علی الشئ: کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا۔
— القومُ: زور زور جھگڑنا، زور زور سے دھمکیاں دینا۔
— فُلانٌ علی الطّعام: کھانے کے دوران شور وشغب کے ساتھ موج مستی کرنا۔
الاَقْصَفُ: ٹوٹے ہوئے دانتوں والا، ج: قُصْف۔
القَاصِفُ: زوردار گرج۔ الرّیح القاصفُ: تیز وگونجدار ہوا۔ ج: قَوَاصِف۔
القَصْفُ: کھیل، تفریح، عیش وعشرت (۲) کھانے پینے کی رنگینیاں (۳) کھیل کا اعلان اور شور (۴) شکست وریخت تباہی (۵) گونج (۶) گرج (۷) گولہ باری بمباری (۸) کھانے پینے کی مشغولیت
قَصْفُ الاماکن بالقنابل: گولہ باری
القَصْفُ الصّاروخیّ: راکٹوں سے حملہ
قَصْفُ طیران: فضائی گولہ باری۔
القَصْفُ العشوائی: اندھا دھند گولہ باری۔
القَصْفُ الکثیفُ: سخت گولہ باری
القَصْفُ المرکّز: ٹھیک نشانہ پر گولہ باری۔

القَصْفُ المدفعیُّ: توپوں کی گولہ باری
القَصِفُ: ٹوٹنے کے قابل (۲) جلد ٹوٹ جانے والا۔ رَجُلٌ قَصِفٌ: غیر مستقل مزاج آدمی، کم ہمت یا بے عزم آدمی۔
قَصِفُ البطن: بھوک برداشت نہ کرنے والا، بھوک لگتے ہی بے جان سا ہوجانے والا، ڈھیر ہوجانے والا۔
القَصْفَةُ: لوگوں کی بھیڑ، دھکّم دھکّا (۲) مقابلہ کے وقت گھوڑوں کی رو (۳) ریت کا علیحدہ شدہ ٹکڑا۔
القَصِیْفُ: درخت کی ٹوٹی ہوئی لکڑیاں (۲) دو برابر حصوں میں ٹوٹا ہوا۔
المَقْصِفُ: سائڈ بورڈ (۲) کھیل کود اور کھانے پینے کی تفریح گاہ (۳) اسٹال، کھانے پینے کی چیزوں کا کاونٹر (جو اسکولوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے) ج: مَقَاصِف۔
• قَصْقَصَ الشئَ: توڑنا (۲) کترنا۔
القُصَاقِصُ: طاقتور بھاری بھرکم شیر (۲) ٹھگنا موٹا طاقتور آدمی۔
قُصَاقِصَا الوَرِکَیْنِ: کولہوں کے بالائی حصے ج: قَصَاقِص۔
القَصْقَصُ: سینہ پر بال اگنے کی جگہ۔
• قَصَلَ الشئَ ـــ قَصْلاً: زور سے کاٹنا۔ ھو مقصول و قصیل۔
— الحِنْطَةَ: گیہوں کا ہنا (بیل چلاکر دانوں سے بھوسا الگ کرنا)۔
— الدَّابَّةَ: ہرا چارہ کھلانا۔
— عُنُقَه: گردن پر مارنا۔
اَقْصَلَ الزّرعُ: کھیتی کا پک جانا، کاٹنے کا وقت آجانا۔
اقْتَصَلَ الشئُ: کٹنا۔
— الشئَ: کاٹنا۔
انْقَصَلَ: کٹنا، منقطع ہونا۔

تَقَصَّلَ: ٹکڑے ہونا، کٹنا۔
القُصَالَةُ: گیہوں کے دانے نکالنے کے بعد کا بھوسا وغیرہ، پھوٹرن (۲) ردی چیز۔ ما ھو الا قُصَالَةٌ وحُثَالَةٌ وہ تو بہت معمولی اور حقیر ہے، یا بے نفع ہے۔
القِصْلُ: القُصَالَة (۲) بے ثبات اور کم ہمت آدمی۔
القَصْلَةُ: القُصَالَةُ (۲) نرم ونازک درخت ج: قَصْلٌ۔
القَصِیْلُ: کھیت سے کاٹا ہوا ہرا چارہ۔
المِقْصَلُ: تیز تلوار (۲) تیز طرار زبان، قینچی کی طرح چلتی ہوئی زبان۔
المِقْصَلَةُ: قتل کی سزا پانے والے کی گردن اڑانے کا آلہ ۱۷۸۹ء کے فرانسیسی انقلاب کے زمانہ میں اس کا زیادہ استعمال کیا گیا ج: مَقَاصِل۔
• قَصَمَ فُلانٌ ـــ قَصْمًا: مقصد پورا کئے بغیر جہاں سے آیا وہیں واپس ہوجانا۔
— الشئَ: توڑنا، توڑ کر الگ کرنا (۲) ہلاک کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَکَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْیَةٍ کَانَتْ ظَالِمَةً"
— اللهُ عُمُرَ الظّالم و قَصَمَ اللهُ ظَهْرَ الظّالم: خدا کا ظالم پر آفت نازل کرنا۔
قَصِمَتْ ثَنِیَّتُهُ ـــ قَصَمًا: کسی کا سامنے کا آدھا دانت ٹوٹ جانا۔ ھو اَقْصَمُ وھی قَصْمَاءُ ج: قُصْمٌ
— الرَّجُلُ: کمزور وڈرپوک ہونا۔
— الرُّمْحُ: نیزہ کا ٹوٹ جانا۔ ھو قَصِمٌ۔
انْقَصَمَ: ٹوٹ جانا۔
تَقَصَّمَ: ٹوٹ جانا۔

القَاصِمُ: بے مقصد پورا کیے راستہ سے لوٹ آنے والا۔
القَاصِمَةُ: مصیبت۔ نَزَلَت بِهِم قَاصِمَةُ الظَّهرِ: ان پر سخت مصیبت آپڑی۔
القَصَمُ: جو چیز سامنے آئے اسے توڑ دینے والا۔
القَصْمَاءُ: وہ بکری جس کے دونوں سینگوں کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں ج: قُصْمٌ۔
القَصْمَةُ: زینہ کی ایک سیڑھی۔ هٰذه الدَّرَجَة فيها ثَلاثُون قَصْمَةً اس زینہ میں تیس سیڑھیاں ہیں۔ (۲) مسواک کا ریزہ جو دانتوں میں پھنسا رہ جائے۔
القَصِيمُ: جلد ٹوٹ جانے والا۔
القَيْصُومُ: ایک قسم کا پودا جو جنگلات میں پیدا ہوتا ہے۔ فُلان يَمْضَغُ الشِّيحَ والقَيْصُومَ: فلاں خالص بدو یعنی دیہاتی ہے۔
• قَصمَلَ الرَّجُلُ: قدم ملا کر چلنا۔
ـــ الطَّعَامَ: سارا کھانا کھا جانا۔
ـــ الشَّيءَ: توڑنا۔
ـــ فُلانًا: زمین پر پٹکنا، دانتوں سے زور سے کاٹنا۔
القَصْمَلَةُ: دانتوں کی بیماری، ڈاڑھ دانت میں کیڑا لگنے کی تکلیف۔
• قَصَا عنه ـُ قَصْوًا و قُصُوًّا: دور ہونا۔ هو قاصٍ ج: اَقْصَاءٌ۔
اَقْصَى الشيءَ: دور کرنا (۲) کسی چیز کے اخیر یا انتہا کو پہنچنا۔ نَزَلْنَا مَنْزِلاً لا تُقْصِيهِ الإبِلُ: ہم نے ایسے دور دراز مقام پر قیام کیا جہاں اونٹ نہیں پہنچتے۔
ـــ فُلانًا عن المَنْصِب: عہدہ سے ہٹانا، برطرف کرنا۔
قَاصَاهُ مُقَاصَاةً: کسی سے دوری اختیار کرنا، دور رہنا۔
تَقَصَّى المَكَانَ: کسی جگہ کے اخیر تک پہنچنا یعنی منزل مقصود پر پہنچنا۔
ـــ الأمْرَ: کسی معاملہ کی تہ کو پہنچنا، چھان بین کرنا، کھوج لگانا۔
ـــ المسألةَ: مسئلہ کی تحقیق کرنا، تہ تک پہنچنا۔
ـــ الأميرُ الجُنُودَ: امیر کا فوجیوں کو ایک ایک کر کے دور دراز علاقوں سے بلانا۔
ـــ الرأيَ العامَّ: رائے عام معلوم کرنا
اِسْتَقْصَى الأمْرَ: کسی معاملہ کی تحقیق میں آخری حد کو پہنچنا، انتہائی تحقیق کرنا، دور کا پتہ لانا۔
الأقْصَى: دور دراز ج: أَقَاصٍ۔ فلان بالمَكَانِ الأقْصَى: فلاں دور دراز مقام پر ہے (۲) وہ اونٹ یا بکری جس کا تھوڑا کان کٹا ہوا ہو
أَقْصَى الشيءِ: آخر، انتہا، آخری درجہ۔ بِأَقْصَى حَدٍّ: زیادہ سے زیادہ۔ بأقْصَى سُرْعَةٍ: انتہائی تیزی سے۔ أَقَاصِي البِلاد: ملک کے دور دراز علاقے، دور دراز ممالک۔
الاستقصاءُ و التقصّي: چھان بین، تحقیق، ریسرچ، سروے۔
استقصاءُ الرأي: رائے شماری۔
القاصِي: دور، ایک طرف پڑا ہوا آدمی یا جگہ)
القاصِيَةُ: دور افتادہ (آدمی یا جگہ) (۲) ریوڑ سے دور الگ تھلگ بکری۔
القَصَا: گھر کا صحن۔ حَظِّي القَصَا: میرے پاس سے دور ہو۔
القَصَاءُ: القَصَا۔
القَصْوَاءُ: مؤنث الأقْصَى (بکری یا اونٹنی یا جس کا تھوڑا کان کٹا ہوا ہو
القُصْوَى: مؤنث الأقْصَى۔ فُلانٌ فِي النَّاحِيَةِ القُصْوَى: دور افتادہ گوشہ۔ قرآن پاک میں ہے "إذْ أَنْتُمْ بِالعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالعُدْوَةِ القُصْوَى" (۲) وادی کا کنارہ (۳) بعید مقصود۔
الغَايَةُ القُصْوَى: منتہائے مقصود۔
الضَّرُورَةُ القُصْوَى: سخت ضرورت بڑی ضرورت۔
القَصِيُّ: بعید، دور۔ رَمَيْتَ المَرْمَى القَصِيَّ: تو گمان اور بات کی تاویل میں زیادہ آگے بڑھ گیا ج: أقْصَاءٌ۔
القَصِيَّةُ: عمدہ نسل کی اونٹنی (۲) خبیث قسم کی اونٹنی، اضداد میں سے ہے۔
المَقْصُوُّ: شَاةٌ مَقْصُوَّةٌ: کن کٹی بکری
المُقَصَّاةُ: کان کا کنارہ کٹی ہوئی اونٹنی۔

ق ـــ ض

• قَضِئَ السِّقَاءُ ـَ قَضَأً: مشک کا سڑنا بدبودار ہونا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ کا سرخ ہو کر کچھ شے ڈھیلے پڑ جانا۔
القُضْأَةُ: شرم وغیرت (۲) عیب (۳) بگاڑ، خرابی۔
القَضِئُ: خراب، بدبودار۔
• قَضَبَهُ ـِ قَضْبًا: کاٹنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: سدھانے سے پہلے سواری کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے چھڑی مارنا۔
اَقْضَبَتِ الأرْضُ: زمین کا بکثرت درخت قَضْب اگانا (۲) بہت پودوں والی ہونا۔

قَضَّبَت الشَّمْسُ: سورج کی شعاعوں کا شاخوں کی طرح پھیلنا۔
—— الشيءَ: کاٹنا۔
—— الكَرْمَ: فصل ربیع میں انگور کی بیل کی شاخیں کاٹنا۔
اِقْتَضَبَ الشيءَ: کاٹنا، (بات) کاٹنا كانَ يُحَدِّثُنا فجاءَ فُلانٌ فَاقْتَضَبَ حَدِيثَهُ۔
—— الكلامَ: برجستہ اور فی البدیہہ بولنا، (۲) مختصر کرنا۔
—— الدَّابَّةَ: سدھائے بغیر سواری کرنا
—— فُلانًا: کسی سے ایسا کام کرانا جس سے وہ پوری واقفیت نہ رکھتا ہو۔
اِنْقَضَبَ: کٹنا، الگ ہونا، ٹوٹ کر گرنا۔ جیسے: اِنْقَضَبَ الكوكبُ من مكانِهِ هو مُنْقَضِبٌ۔
تَقَضَّبَ الشَّيءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
—— الشَّمْسُ: سورج کی لمبی لمبی شعاعیں پھیلنا۔
القاضِبُ: کاٹنے والا۔
القَاضِبَةُ: ما في فَمِهِ قاضِبَةٌ: اس کے منہ میں دانت نہیں۔
القُضَابَةُ: کسی چیز کا کاٹا ہوا جز (۲) درخت کی شاخوں کے ٹکڑے جو کاٹتے وقت نیچے گر جاتے ہیں، شاخوں کا تراشہ۔
القَضْبُ: لمبی اور پھیلی ہوئی شاخوں والا درخت (۲) تر و تازہ درخت جو بار بار کاٹا جائے (۳) ناسپاتی کی طرح کا ایک درخت جس کے پتوں اور شاخوں کو اونٹ کھاتے ہیں (۴) ایک قسم کی گھاس جسے برسیم حجازی کہتے ہیں۔
القَضْبَةُ: شاخ، نبع درخت کا تیر (۲) تازہ کاٹ کر کھائی جانے والی سبزی۔
المِقْضَبُ: شاخ تراش قینچی۔
المُقْتَضَبُ: مختصر (۲) برجستہ (۳) وہ جانور جسے ابھی سدھایا نہ گیا ہو (۴) شعر کی ایک بحر۔
القَضْبَةُ: اونٹوں اور بکریوں کی ایک ٹکڑی، گلہ (۲) دبلا پتلا نازک آدمی یا اونٹ۔
القَضَّابُ و القَضَّابَةُ: تیز تلوار (۲) معاملات کا پکا اور اس پر قادر آدمی۔
القَضِيبُ: کٹی ہوئی شاخ (۲) شاخ (۳) لوہے کی پٹری جس پر ریل گاڑی چلتی ہے (۴) بہت تیز تلوار ج: قُضْبانٌ۔
• قَضَّ النِّسْعُ والوَتَرُ ـِ قَضِيضًا: تانت یا تسمہ کی کاٹنے کی سی آواز سنائی دینا۔
—— الجِدارَ ـُ قَضًّا: دیوار کو زور لگا کر ڈھانا۔
—— الشيءَ: کوٹنا، توڑنا (۲) سوراخ کرنا۔
—— الوَتِدَ: کھونٹی یا میخ اکھاڑنا۔
—— الخيلَ عليهم: لوگوں پر گھوڑوں کا دباؤ ڈالنا، گھوڑوں کی چڑھائی کرانا۔
قَضَّ الطَّعامُ ـَ قَضَضًا: کھانے کا ریتیلا یا کرکرا ہونا۔
—— الفِراشُ والثَّوبُ وغيرُهما: کھردرا اور ناہموار ہونا (کنکریوں اور مٹی کے ذرات گرنے کی وجہ سے)
—— الدِّرْعُ: زرہ کا نیا ہونے کی بنا پر کھردرا ہونا۔ هي قَضَّاءُ۔
—— المَضْجَعُ: خوابگاہ یا بستر کا کنکریوں والا (ناہموار) ہونا، آرام دہ نہ ہونا، بے آرام اور بے چین کرنے والا ہونا۔
اَقَضَّ المكانُ وغيرُه: جگہ وغیرہ کا کنکریوں والا ہونا، کھردرا اور تکلیف دہ ہونا۔
اَقَضَّ الرَّجُلُ: بے چینی کی بنا پر نیند نہ آنا۔
—— عليه المَضْجَعَ: کسی کی نیند حرام کرنا خواب گاہ یا بستر کو کھردرا یا ریتیلا بنانا تکلیف دہ اور پریشان کن بنانا۔
—— فُلانٌ الشيءَ: کسی چیز کے چھوٹے چھوٹے ذرات (کنکریاں) بنانا۔
—— اللّٰهُ مَضْجَعَهُ: راتوں کی نیند اڑا دینا، پریشانی میں مبتلا کرنا۔
اِنْقَضَّ الشيءُ: ٹوٹنا، ٹکڑے ہونا، اِنْقَضَّتْ اَوْصالُهُ: جوڑ جوڑ الگ ہو جانا، پرخچے اڑنا۔
—— الجِدارُ: دیوار گرنا۔
—— الطَّائِرُ: پرندہ کا تیزی سے نیچے آنا
—— الخَيْلُ عَلَى الاَعْداءِ: گھوڑوں کا دشمنوں پر ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا، حملہ کرنا۔ قَضْضْنا عَلَيْهِم الخَيْلَ فانْقَضَّتْ عَلَيْهِم: ہم نے ان پر گھوڑوں کو چڑھایا تو وہ گھوڑے ان پر ٹوٹ پڑے۔
تَقَضَّضَ الطَّائِرُ: کسی چیز پر بیٹھنے کے لئے پرندے کا تیزی سے نیچے آنا۔
تَقَضَّى تَقَضِّيًا: آخری ضاد کو یا سے بدل کر بھی مستعمل ہے۔
انقاضَّ الجِدارُ: دیوار میں دراڑیں پڑنا، گرنے کے قریب ہونا۔
اسْتَقَضَّ المَضْجَعَ: کھردرا اور تکلیف دہ پانا۔
الاَقَضُّ: کنکریوں والی جگہ (۲) گتھی ہوئی زرہ ج: قُضٌّ۔ هي قَضَّاءُ۔
القِضاضُ: تہ بہ تہ چٹان۔ واحد: قَضَّةٌ
القَضُّ: طَعامٌ قَضٌّ: کرکرا کھانا، خاک آلود کھانا جس کا مزہ بدل گیا ہو۔
مَكانٌ قَضٌّ: کنکریوں والی ناہموار جگہ۔ جاءَ القومُ بِقَضِّهِم

وقَضِيضِهِمْ ۔ وجَاءُوا قَضُّهُمْ وقَضِيضُهُمْ ۔ وجاءوا قَضَضُهُمْ وقَضِيضُهُمْ واَتَوني قَضُّهُمْ بِقَضِيضِهِمْ ۔ رَأَيْتُهم قَضَّهُمْ بقَضِيضِهِمْ ۔ مَرَرْتُ بِهِمْ قَضِّهِم بِقَضِيضِهِمْ ۔ ان سب جگہوں پر جمیعہم کے معنی ہیں وہ سب کے سب آئے ۔ میں نے ان سب کو دیکھا ۔ میں ان سب کے پاس سے گزرا ۔ قَضٌّ بڑی کنکریوں کو کہتے ہیں اور قَضِيض چھوٹی کو ۔ مطلب یہ کہ وہ سب چھوٹے اور بڑے کسی روک کی طرح آئے ۔ قَضٌّ بصورتِ نصب مصدر یا حال ہے اور بصورتِ ضمہ تاکید کُلُّهم کے قائمقام ہے ۔

القَضَضُ : بستر پر پڑی ہوئی مٹی یا کنکریاں واحد : قِضَّةٌ ۔

القَضَّةُ : ایک دفعہ (۲) قِضَاض کا واحد ۔ تہ بہ تہ چٹان (۳) کنکریوں کے ریزے ، چھوٹی چھوٹی کنکریاں (۴) سوت کا چھوٹا گولا (۵) کسی چیز کا بقیہ ۔ اَرْضٌ قَضَّةٌ : بہت کنکریلی زمین ، بہت پتھریلی زمین ۔

القِضَّةُ : ریتیلی نشیبی زمین جس کے برابر بلند ٹیلہ ہو (۲) دوشیزگی (۳) چھوٹی کنکریاں ج : قِضَّاتٌ ۔

القَضِيضُ : کھال اور تانت کھینچنے کی آواز (۲) چھوٹی کنکریاں ۔

القَضُّ : پتھر توڑنے کا اوزار ، ہتھوڑی ۔

• قَضَعَهُ ــَ قَضْعًا : مغلوب کرنا ، زیر کرنا (۲) تابع بنانا ۔

انْقَضَعَ القَوْمُ : لوگوں کا منتشر ہونا ، الگ الگ ہونا ۔

تَقَضَّعَ القَوْمُ : منتشر ہونا ، الگ الگ ہونا ۔

تَقَضَّعَ الرَّجُلُ عن قومه : اپنی قوم سے الگ ہونا ۔

التَّقْضِيعُ : پیٹ میں شدید مروڑ ۔

القُضَاعُ والقُضَاعَةُ : آٹے کی گرد (۲) دیوار کی جڑ سے جھڑی ہوئی مٹی ۔

القُضَاعَةُ : چیتا ، تیندوا ۔

• قَضُفَ ــُ قَضَافَةً وقَضِيفًا : بغیر بیماری کے پتلا دبلا ہونا ۔ هو قَضِيفٌ ج : قُضَفَاءُ وقِضَافٌ

القَضَفَةُ : باریک پتھر (۲) ٹیلہ جو ایک چٹان کی طرح دکھائی دے ۔ ج : قَضَفٌ وقِضَافٌ ۔

القَضْفَةُ : ریت کا ٹیلہ جس کے بیچ میں نشیب ہو ۔

القَضِيفَةُ : دبلی پتلی عورت ۔

• قَضْقَضَتِ العِظَامُ : توڑتے وقت ہڈیوں کی آواز ہونا ۔

ـــ الشیءَ : توڑنا ، چورہ کرنا ۔

تَقَضْقَضَ الشَیءُ : ٹوٹنا ، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، بکھرنا ، منتشر ہونا ۔ جیسے : تَقَضْقَضَ القَوْمُ ۔

القُضَاقِضُ : اَسَدٌ قُضَاقِضٌ : طاقتور شیر جو ہر چیز کو توڑ کر اپنے شکار تک پہنچنے کی قدرت رکھتا ہو

القَضْقَاضُ : ایک قسم کی گھاس ۔

• قَضَمَ الشیءَ ــِ قَضْمًا : دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز کترنا یا کاٹ کھانا ۔

قَضِمَتِ السِّنُّ ــَ قَضَمًا : دانت کا کنارہ ٹوٹنا ۔

ـــ الرَّجُلُ : آدمی کے دانت کا کنارہ ٹوٹا ہوا ہونا ۔ هو اَقْضَمُ و هی قَضْمَاءُ ج : قُضْمٌ و هو قَضِمٌ و هی قَضِمَةٌ ۔

ـــ السَّيْفُ : تلوار کا کنارہ ٹوٹنا ، دھار جھڑنا ۔ هو قَضِمٌ و قَضِيمٌ

اَقْضَمَ القَوْمُ : زمانۂ قحط میں لوگوں کا تھوڑا سا غلہ وغیرہ جمع کرنا ۔

ـــ الدَّابَّةَ واَقْضَمَ الدَّابَّةَ القَضِيمَ : جانور کو جو کھلانا ۔

قَاضَمَ مُقَاضَمَةً : سامان تھوڑا تھوڑا خریدنا (چھوٹے چھوٹے پیکٹ یکے بعد دیگرے لینا ، ایک دم گٹھڑی نہ باندھنا

اسْتَقْضَمَ القَوْمُ : زمانۂ قحط میں کچھ غلہ یا کھانے کی اشیاء اکھٹی کرنا ۔

القَضَامُ : دانتوں کے کناروں سے کتری ہوئی چیز ۔ مَاذُقْتُ قَضَامًا : میں نے کچھ نہیں کھایا ۔

القُضَّامُ : کھجور کا درخت جو لمبا زیادہ ہونے کی بنا پر خشک ہونے لگے یا اس کا پھل خشک ہو جائے اور کم ہو جائے ۔ واحد قُضَّامَةٌ ج : قَضَاضِيمُ ۔

القُضْمَةُ : مَاذُقْتُ قُضْمَةً : میں نے کچھ نہیں کھایا ۔

القَضِيمُ : القَضَام ۔ مَاذُقْتُ قَضِيمًا (۲) بچھانے کا چمڑا (۳) سفید حریری کاغذ (وہ سفید چمڑا جو لکھنے کے کام آتا ہے) (۴) وہ تلوار جس کی دھار کہنگی کی بنا پر جھڑ گئی ہو (۵) سفید کاغذ (۶) جو کا چارہ ج : قُضُمٌ و اَقْضِمَةٌ ۔

• قَضَى ــِ قَضْيًا وقَضَاءً وقَضِيَّةً : فیصلہ کرنا ، طے کرنا ، مقدمہ کا حکم سنانا

ـــ بَيْنَ الخَصْمَيْنِ : متنازع فریقین کا فیصلہ کرنا ، معاملہ طے کرنا ۔

ـــ عليه : کسی کے خلاف فیصلہ کرنا ۔

ـــ لَهُ : کسی کے حق میں فیصلہ کرنا ۔

ـــ بكذا : کسی بات کا فیصلہ کرنا جیسے قضى على الجاني بالسِّجن : مجرم کے خلاف قید کا فیصلہ کیا ، قید کی سزا دی ۔ هو قَاضٍ ج : قُضَاةٌ

قَضَى اللّٰہُ: اللہ کا حکم دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ"۔
— اِلَیہ: کسی تک حکم پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَضَيْنَا اِلٰى بَنِیْ اِسْرَائِيلَ فِی الْكِتَابِ"۔
— الصَّلٰوۃَ: نماز ادا کرنا (۲) نماز کی قضا کرنا (وقت گزر جانے کے بعد ادا کرنا)
— الْحَجَّ وَالدَّيْنَ: حج یا قرض ادا کرنا۔ قَضَى الْمَدِيْنُ الدَّائِنَ دَيْنَہُ: قرض دار نے قرض خواہ کو اس کا قرض ادا کر دیا۔
— عَبْرَتَہُ: آنسو خشک کرنا (یعنی آنسو اتنے بہانا کہ وہ باقی نہ رہیں)۔
— الشَّیْءَ: کوئی چیز بنانا، اس کی صفات و کیفیات خاص اندازہ سے مقرر کرنا
— حَاجَتَہُ: ضرورت پوری کرنا (یعنی اپنا مقصد پالینا)۔
— اَجَلَہُ: مقررہ حد یا وقت کو پہنچنا۔
— نَحْبَہُ: عمر پوری کرنا، مرجانا۔ قَضٰى فُلَانٌ: مرجانا۔ ضَرَبَہ فَقَضٰى عَلَيْہِ: اس کی اتنی پٹائی کی کہ اس کا خاتمہ کر دیا۔
— عَلٰى شَیْءٍ: فنا کرنا، ختم کرنا۔
لَا اَقْضِی مِنْہُ الْعَجَبَ: مجھے اس پر کوئی تعجب نہیں (اس معنی میں منفی ہی استعمال ہوتا ہے)۔
قَاضَاہُ مُقَاضَاۃً: کسی پر مقدمہ دائر کرنا
— فُلَانًا اِلَى الْحَاكِمِ: حاکم کے پاس کسی کے خلاف مقدمہ لے جانا، انصاف چاہنا۔
— عَلٰى مَالٍ وَنَحْوِہ: کسی سے صلح کرنا
قَضّٰى حَاجَتَہُ تَقْضِيَۃً: ضرورت کو پورا کرنا۔
— الْاَمِيْرُ فُلَانًا: کسی کو قاضی بنانا، منصف یا جج مقرر کرنا۔
قَضّٰى اَمْرَہُ: اپنا حکم نافذ کرنا۔
اقْتَضٰى الدَّيْنَ: قرض کا تقاضا کرنا، قرض کا مطالبہ کرنا۔
— اَمْرًا: کسی بات کا مقتضی ہونا، طالب ہونا۔ جیسے: اِفْعَلْ مَا يَقْتَضِيْہِ كَرَمُكَ: تمہارے کرم کا جو تقاضا ہو تم وہ کرو۔
— مِنْہُ حَقَّہُ وَعَلَيْہِ: کسی سے اپنا حق لینا۔
— الْاَمْرُ الْوُجُوْبَ: امر سے وجوب ثابت ہونا، وجوب کا مقتضی ہونا۔
— الْحَالُ كَذَا: حال کا کسی بات کا مقتضی ہونا۔ اس کا تقاضا کرنا، مستلزم ہونا۔
اِنْقَضَى الشَّیْءُ: ختم ہونا، منقطع ہونا، گزر جانا، پورا ہو جانا۔ اِنْقَضَتِ الْمُدَّۃُ۔
— اَجَلُہُ: مدت پوری ہو جانا۔
— نَحْبُہُ: موت آجانا۔
تَقَاضَاہُ الدَّيْنَ: کسی سے اپنا دیا ہوا قرض مانگنا، قرض کا تقاضا کرنا (۲) کسی سے اپنا قرض وصول کر لینا۔
— الشَّیْءَ: (الواجب) وصول کرنا (۲) طلب کرنا۔
— مُرَتَّبًا: تنخواہ پانا۔
تَقَضَّى الشَّیْءُ: ختم ہو جانا۔
— عُمْرُہُ: عمر پوری ہو جانا۔
اِسْتَقْضَى السُّلْطَانُ فُلَانًا: سلطان کا کسی کو قاضی بنانا۔
— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی سے فیصلہ چاہنا (۲) کسی کو فیصلہ کے لئے طلب کرنا، یا منصبِ قضا کے لئے طلب کرنا۔
— فُلَانٌ الدَّيْنَ: قرض کی ادائیگی کا مطالبہ یا تقاضا کرنا۔
الْاِقْتِضَاءُ: وقتی یا طبعی تقاضا، لزوم، طلب (معنویات میں اس کا استعمال ہے جیسے: حَالَتُكَ تَقْتَضِی اَنْ تَسْتَرِيْحَ۔ عِنْدَ الْاِقْتِضَاءِ: وقتِ ضرورت۔
الْاِنْقِضَاءُ: اختتام۔
الْقَاضِی: معاملات کو نافذ اور طے کرنے والا، پورا کرنے والا (۲) فیصلہ کن (۳) شریعت اسلامی کے مطابق لوگوں کے مقدمات و معاملات طے کرنیوالا قاضی (۴) حکومت کی جانب سے مقرر کردہ جج، حاکم عدالت، مجسٹریٹ جو لوگوں کے معاملات قانون کے مطابق طے کرتا ہے اور ان کے مقدمات کے فیصلے کرتا ہے ج: قُضَاۃٌ۔
الْقَاضِی عَلَى الشَّیْءِ: خاتمہ کنندہ
السُّمُّ الْقَاضِی: زہر قاتل۔
قَاضِی الْقُضَاۃِ: چیف جسٹس، سب سے بڑا حاکم عدالت۔
قَاضِی الْاِسْتِئْنَافِ: اپیل جج۔
قَاضِی التَّحْقِيْقِ: افسر تحقیقات۔
قَاضِی الصُّلْحِ: چھوٹے درجہ کا مجسٹریٹ
قَاضِی الْاُمُوْرِ الْمُسْتَعْجَلَۃِ: اسپیشل مجسٹریٹ جو ہنگامی امور کا فیصلہ کرتا ہے
الْقَاضِی الْعُرْفِیُّ: ثالث، پنچ۔
الْقَاضِی الْمَدَنِیُّ: سول جج۔
قَاضِی الْجِنَايَاتِ: فوجداری مقدمات کی سماعت کرنے والا جج۔
الْقَاضِيَۃُ: موت۔ اَتَتْ عَلَيْہِ الْقَاضِيَۃُ: اسے موت آگئی۔
الضَّرْبَۃُ الْقَاضِيَۃُ: مہلک ضرب۔
الْقَضَاءُ: فیصلہ (ج مَنْط) (۲) ادائیگی، انجام دہی، اتمام (۳) قاضی کا منصب (۴) عدالتی حکم (۵) تقدیر، نوشتۂ قسمت

حکم خداوندی (۲) ضلع وغیرہ ج: اَقْضِیَۃٌ

رِجَالُ الْقَضَاءِ: فصلِ مقدمات کرنے والی ججوں کی جماعت۔

قَضَاءً وَ قَدَرًا: اتفاقاً، غیرارادی طور پر (قسمت میں لکھے ہوئے کی بنا پر)۔

وَقَعَ ھٰذَا الْحَادِثُ قَضَاءً وَ قَدَرًا: یہ واقعہ قدرتی طور پر پیش آیا اس کا سبب معلوم نہیں۔

عَقِیْدَۃُ الْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ: یہ عقیدہ کہ انسان کے تمام اعمال اور ان پر مرتب ہونے والے اچھے اور برے نتائج اور کائناتی تغیرات و حوادث سب کے سب ایک مرتب ازلی نظام کے مطابق وجود پذیر ہو رہے ہیں۔

بِالْقَضَا وَالْقَدَرِ: حکم خداوندی کے مطابق، بربنائے قسمت۔

دَارُ الْقَضَاءِ: عدالت، کچہری۔

کُرْسِیُّ الْقَضَاءِ: کرسی عدالت

الْحَارِسُ الْقَضَائِیُّ: قرقی کرنے والا، عدالتی نگراں کار۔

الْقَضَائِیُّ: عدالتی۔

الْقَضِیّ: فیصلہ (۲) منقّی (۳) منقّی کے بیج۔

الْقُضَاءَۃُ: ولادت کے وقت بچہ کے منہ پر چڑھی ہوئی جھلی۔

الْقَضِیَّۃُ: فیصلہ (۲) مقدمہ (وہ مسئلہ جو فیصلہ کے لئے جج کے پاس لیجایا جائے) مختلف فیہ یا نزاعی مسئلہ۔ (۳) منطق میں موضوع اور محمول سے مرکب وہ قول جس میں صدق لذاتہ اور کذب لذاتہ دونوں کا احتمال ہو ج: قَضَایَا۔

الْقَضِیَّۃُ الْجِنَائِیَّۃُ: مقدمۂ فوجداری۔

الْقَضِیَّۃُ الْمَدَنِیَّۃُ: مقدمۂ دیوانی، سول کیس۔

الْقَضِیَّۃُ الْعِلْمِیَّۃُ: علمی مسئلہ۔

الْقَضِیَّۃُ الْخَاسِرَۃُ: ہارا ہوا کیس

الْقَضِیَّۃُ الْکَبِیْرَۃُ: بڑا مسئلہ یا مقدمہ۔

الْقَضِیَّۃُ الْمُشْتَرَکَۃُ: مشترکہ معاملہ

الْقَضِیَّۃُ الْمَعْرُوْضَۃُ لِلْبَحْثِ: زیربحث مسئلہ یا مقدمہ۔

الْقَضِیَّۃُ غَیْرُ الْمَفْصُوْلِ فِیْهَا: التوار میں پڑا ہوا غیر فیصلہ شدہ کیس۔

اَوْقَفَ الْقَضِیَّۃَ: مقدمہ کو روکنا، تاریخ لگانا، التوا میں ڈالنا۔

حَفِظَ الْقَضِیَّۃَ: مقدمہ شامل مسل کرنا۔

شَطَبَ الْقَضِیَّۃَ: مقدمہ خارج کرنا۔

الْقَضَایَا: مسائل، نزاعی معاملات، جھگڑے، مقدمات و: القضیۃ۔

الْقَضَایَا الدَّوْلِیَّۃُ: بین الاقوامی مسائل۔

الْقَضَایَا الشَّخْصِیَّۃُ: پرسنل معاملات

الْقَضَایَا الْمُعَقَّدَۃُ: پیچیدہ مسائل

الْمُقْتَضِی لِشَیْءٍ: طالب، متقاضی۔

الْمُقْتَضَی: وہ چیز جس کی طلب کیجائے جس کا تقاضا ہو، ضرورت۔

بِمُقْتَضَی کَذَا: فلاں چیز کی رو سے یا اس کے مطابق۔

الْمُقْتَضَیَات: لوازم، ضروریات۔

الْمَقْضِیُّ: فیصلہ شدہ۔

الْمَقْضِیُّ لَهٗ: جس کے حق میں فیصلہ کیا گیا ہو۔

الْمَقْضِیُّ عَلَیْهِ: جسکے خلاف فیصلہ کیا گیا ہو۔

ق ــــ ط

قَطَبَ فُلَانٌ ـِـ قُطُوْبًا: تیوری چڑھانا، ماتھے پر شکن پڑنا، ناک بھوں چڑھانا۔ رَأَیْتُهٗ غَضْبَانَ قَاطِبًا: میں نے اسے غضبناک اور تیوری چڑھائے ہوئے پایا۔

قَطَبَ الشَّرَابَ: شراب یا مشروب میں کسی چیز کی آمیزش کرنا۔ ھو قَاطِبٌ و قَطُوْبٌ والمفعول مَقْطُوْبٌ و قَطِیْبٌ۔

ــــ الشیءَ قَطْبًا: جمع کرنا (۲) کاٹنا۔

ــــ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔

ــــ الرجلَ: غصہ دلانا۔

اَقْطَبَ الْقَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

ــــ الشَّرَابَ: مشروب میں آمیزش کرنا۔

قَطَّبَ الرَّجُلُ: ماتھے پر شکن ڈالنا یا شکن پڑنا، منہ بنانا۔

ــــ بَیْنَ عَیْنَیْهِ وَمَا بَیْنَ عَیْنَیْهِ: ماتھے پر شکن ڈالنا، تیوری چڑھانا۔

ــــ وَجْهَهٗ: منہ بگاڑنا، ترش رو ہونا ناک بھوں چڑھانا۔

ــــ الشَّرَابَ: شراب یا مشروب میں آمیزش کرنا۔

الْاِسْتِقْطَابُ: دو متضاد قطبوں (شمالی اور جنوبی) کی یکجائیت (جیسے مقناطیس میں ہوتی ہے) اور بجلی میں مثبت و منفی دو متضاد حالتوں کا وجود۔

التَّقْطِیْبُ: ترش روئی، چہرہ کا بگاڑ۔

الْقَاطِبُ: ناک بھوں چڑھانے والا (۲) اکٹھا کرنے والا۔

قَاطِبَۃً: سب، تمام۔ جَاءَ الْقَوْمُ قَاطِبَۃً: سبھی مل جل کر آئے۔

الْقِطَابُ: امتزاج، آمیزہ، مخلوط و مرکب (۲) گریبان کے دونوں حصے کے ملنے کی جگہ۔ اَدْخَلَ یَدَهٗ فِیْ قِطَابِ جَیْبِهٖ: اس نے اپنا ہاتھ گریبان میں دے لیا۔

الْقُطَابَةُ: گوشت کا ٹکڑا۔

الْقُطْبُ: محور، مدار، دھرا (جس پر پہیا گھومتا ہے) (۲) چکی کی کیل جس پر اوپر کا پاٹ گھومتا ہے (۳) محور کا کنارہ (۴) ہر شئے کا قوام اور اس کے اجزا ترکیبیہ جن پر اس کا مدار ہو۔ (۵) نیزہ کا پھل (۶) ایک قسم کی گھاس (۷) سربرآوردہ چوٹی کا آدمی، محورِ قوم ج: قُطُوب واَقطاب وقِطَبَة۔ زمین کے دو قطب ہیں ایک شمالی دوسرا جنوبی (اہل جغرافیہ کے نزدیک) النَّجْمُ القُطْبِيُّ الشمالِيُّ: وہ روشن ستارہ جو بَنَاتِ نعش (دبّ اصغر) کی دم کے کنارہ پر واقع ہے۔ یہ کرۂ ارض کے قطب شمالی کی سمت میں ہے اس لئے اسی سے جہت شمال معلوم کی جاتی ہے، قطب نما ستارہ (جدی اور فرقدین کے درمیان واقع ہے) اسی سے قبلہ کے رخ کی تعیین کی جاتی ہے، اہل ہندسہ کے نزدیک متحرک کرہ پر ایک نقطۂ ثانیہ ہے۔

دَارَتْ رَحَى الحَرْبِ عَلَى قُطْبِهَا: جنگ زوروں پر شروع ہو گئی۔

القُطْبَةُ: چکی کی میخ جس پر اوپر کا پاٹ گھومتا ہے (۲) کرۂ ارض کا کنارہ یا قطب۔

القَطُوبُ: تیوری چڑھائے ہوئے، ترش رو، منھ بگاڑے ہوئے (۲) شیر۔

القَطِيبُ: شراب یا مشروب جس میں آمیزش ہو، ملاوٹ والی شراب۔

المَقْطُوبُ: القَطِيبُ۔

مُقَطَّبُ الجبين: شکن آلود پیشانی والا

• قَطَرَ الماءُ والدَّمْعُ وغيرُهما ــُ قَطْرًا وقَطَرَانًا وقُطُورًا: پانی یا آنسو وغیرہ کے قطرے ٹپکنا۔

قَطَرَ الصَّمْغُ مِنَ الشَّجَرِ قَطْرًا: درخت سے گوند نکلنا۔

ـــ فِي الأَرْضِ قُطُورًا: کسی جگہ جانا، تیز چلنا۔

ـــ الماءَ والدَّمْعَ وغيرَهما من السَّوائِلِ قَطْرًا: سیال چیزوں کو ٹپکانا، بہانا۔

ـــ القَطُورَ فِي العَيْنِ: آنکھ میں پچکاری سے دوا ڈالنا۔

ـــ اللهُ الصَّمْغَ من الشَّجَرِ: اللہ کا درخت سے گوند نکالنا۔

ـــ فُلانًا: زور سے زمین پر پٹخنا۔

قَطَرَهُ فَرَسُهُ: اسے اس کے گھوڑے نے پہلو کے بل گرا دیا۔

مَا قَطَرَكَ علينا؟ تم نے ہم پر کیوں چڑھائی کی۔

ـــ الإبِلَ: اونٹوں کو ایک ترتیب سے قریب قریب کرنا۔ هي مَقْطُورَة (ترتیب وار یا لائن سے کھڑے ہوئے)

ـــ البَعِيرَ إلى غَيْرِه: اونٹ کو دوسرے کے ساتھ ملا کر ہانکنا۔

ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو اونٹوں کی قطار سے ملانا۔

ـــ العَرَبَةَ: ریلوے بوگی کو ریل گاڑی (ٹرین) سے جوڑنا۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ کو تار کول ملنا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑا سینا۔ هو مَقْطُورٌ۔

أَقْطَرَ النَّبْتُ: پودوں کا خشک ہونے لگنا۔

ـــ الماءُ وغيرُهُ: پانی ٹپکنے کے قریب ہونا۔

ـــ السَّماءُ: آسمان سے پانی برسنا، بوندیں آنا۔

أَقْطَرَ الماءَ والدَّمْعَ وغيرَهما: ٹپکانا تھوڑا تھوڑا بہانا۔

ـــ الماءَ فِي الحَلْقِ وأَقْطَرَ الدَّواءَ فِي العَيْنِ: حلق میں پانی اور آنکھ میں دوا ڈالنا۔

ـــ الإبِلَ وغيرَها: اونٹوں کو لائن میں لگانا، قطار میں کھڑا کرنا۔ هي مُقْطَرَة۔

ـــ فُلانًا فَرَسُهُ: پہلو کے بل گرا دینا

قَطَّرَ الماءَ والدَّمعَ وغيرهما من السَّوائِلِ: قطرہ قطرہ بہانا ٹپکانا

ـــ السَّائِلَ: سیال چیز کو مقطر کرنا (اتنا جوش دینا کہ وہ بھاپ بن کر قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے اور صاف ہو جائے عرق کشید کرنا۔

ـــ الإبِلَ وغيرَها: اونٹوں وغیرہ کو قطار میں لگانا۔

قُطِّرَ: قُطِّرَ اللُّصُوصُ فِي المِقْطَرَةِ: چوروں کو مقطرہ میں کھڑا کرنا (مقطرہ ایک لکڑی کو کہتے ہیں جس میں پاؤں کے بقدر سوراخ ہوتے ہیں، مجرموں کے پاؤں ان سوراخوں میں داخل کر کے مقید کر دیا جاتا ہے)۔

تَقَاطَرَ القَوْمُ: لوگوں کا ٹپکا لگانا، گروہ گروہ ہو کر لگاتار آنا، تانتا بندھنا

ـــ الماءُ والدَّمْعُ وغيرهما من السَّوائِلِ: پانی وغیرہ کا لگاتار ٹپکنا۔

ـــ كُتُبُ فُلانٍ: کسی کے لگاتار خطوط آنا، کتابیں منظر عام پر آنا۔

ـــ الدَّمْعُ والماءُ: جھڑی لگنا۔

تَقَطَّرَ فُلانٌ: اوپر سے کود پڑنا، خود کو اوپر سے گرانا۔

ـــ بِفُلانٍ فَرَسُهُ: گھوڑے کا کسی کو پہلو پر گرا دینا۔

تَقَطَّرَ الرَّجُلُ عن کذا: پیچھے رہ جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: لڑائی کے لئے تیار ہونا

اِسْتَقْطَرَ الشَّیْئَ: کسی چیز کو ٹپکانے کی کوشش کرنا، عرق نکالنا، نچوڑنا

ـــ فُلَانٌ الخَیْرَ: تھوڑا تھوڑا فائدہ اٹھانا۔

الاِسْتِقْطَارُ: قرنبیق سے عرق کشیدگی، آلۂ کشید سے پھولوں وغیرہ کا جوہر کشید کرنے کا عمل۔

التَّقْطِیرُ: عرق کشیدگی (۲) پانی کی صفائی (۳) مشین کے ذریعہ سیال چیز کو بھاپ بنا کر تبرید کرنا اور دوبارہ اصل حالت پر لے آنے کا عمل۔

القَاطِرُ: ٹپکنے والا گوند، ٹپکانے والا۔

القَاطِرَۃُ: ریلوے انجن۔

القِطَارُ: اونٹوں کی قطار، لائن۔ جاءَتِ الاِبِلُ قِطَارًا: اونٹ لائن اور ترتیب سے آئے (۲) ریل گاڑی (ٹرین) ج: قُطُرٌ۔

قِطَارُ البَضَائِعِ: مال گاڑی۔

قِطَارُ الرُّکَّابِ: پاسنجر گاڑی۔

القِطَارُ السَّرِیعُ: ایکسپریس گاڑی۔

القِطَارُ الطَّوَّالُ: لمبے روٹ کی گاڑی۔

القِطَارُ المُتَوَقِّفُ فی جَمِیعِ المَحَطَّاتِ: ہر اسٹیشن پر رکنے والی لوکل گاڑی۔

القِطَارُ البَطِئُ: سست رفتار (پاسنجر) گاڑی۔

القِطَارَۃُ: اونٹوں کی لائن بندی، لائن، قطار۔ حدیث عمارہ میں ہے "اَنَّہُ مَرَّتْ بِہ قِطَارَۃُ جِمَالٍ"۔

القُطَارَۃُ: قطرہ یا ٹپکی ہوئی مقدار (۲) تھوڑا پانی۔ فی الاِناءِ قُطَارَۃُ ماءٍ برتن میں تھوڑا سا پانی ہے۔

القُطَارِیُّ: کالا زہریلا ناگ۔

القَطْرُ: بارش، بوندیں (۲) قطرے ٹپکا ہوا پانی یا آنسو وغیرہ، ٹپکنے یا قطرہ قطرہ گرنے والی چیز۔ واحد: قَطْرَۃٌ ج: قِطَارٌ۔

القِطْرُ: پگھلا ہوا تانبا (۲) پگھلا ہوا لوہا۔

القَطْرُ: کسی چیز کی وزن کردہ وہ مقدار جس کے ذریعہ مابقی کا حساب بغیر وزن کئے کر لیا جائے (مثلاً غلہ کی ایک بوری کا جو وزن ہو بقیہ بوریوں کو اسی کے مطابق سمجھ لیا جائے اور ہر بوری کو نہ تولا جائے)

القُطْرُ: گوشہ، جانب، کونہ، کنارہ قرآن پاک میں ہے: "اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوا" اگر تم آسمان کے کناروں سے پار ہو سکتے ہو تو پار ہو جاؤ (امر تعجیزی ہے) (۲) ملک (مختلف شہروں اور آبادیوں پر مشتمل وہ مجموعہ جو کسی خاص نام سے موسوم ہو) (۳) عود اگر کی لکڑی (۴) انسان کا پہلو، ایک جانب۔ جَمَعَ فُلَانٌ قُطْرَیْہِ: اس نے تکبر اور غصہ کیا (۵) گھوڑے کا ابھرا ہوا بالائی حصہ ج: اَقْطَارٌ۔

قُطْرُ الدَّائِرَۃِ: علم ہندسہ میں وہ خط مستقیم جو دائرہ اور محیط کو دو برابر حصوں پر تقسیم کرتے ہوئے ان کے مرکز سے گزر جائے۔ وہ خط جو دائرہ کے مرکز سے گزر کر محیط تک پہنچ جائے۔

اَقْطَارُ العَالَمِ: اطراف عالم (۲) دنیا کے ممالک۔

القَطْرَۃُ: بوند، قطرہ، ڈراپ (۲) ایک دفعہ (۳) نقطہ (۴) آنکھ میں ڈالنے کی دوا ج: قَطَرَاتٌ۔ رَمَاہُ اللّٰہُ بِقَطْرَۃٍ: اللہ نے اس پر مصیبت ڈال دی یا اللہ اس پر مصیبت ڈال دے۔ قَطْرَۃُ العَیْنِ: آنسو

القَطَّارَۃُ: پچکاری، ڈراپر جس سے آنکھ میں دوا ڈالی جاتی ہے۔

القَطِرَانُ و القِطْرَانُ: ایک سیال سیاہ مادہ جو صنوبر جیسے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے، مثل تارکول۔

القَطُورُ: بہت بارش والا بادل (۲) آنکھ میں ڈالی جانے والی دوا۔

المُقَاطَرَۃُ: دیکھئے: القَطْرُ۔ اَکْرَاہُ مُقَاطَرَۃً: اسے آمد و رفت کے لئے کرایہ پر دیا۔

المِقْطَرَۃُ: مجرموں کو سزا دینے کا آلہ چوبی (ایک لکڑی میں پاؤں کے بقدر سوراخ ہوتے ہیں جن میں چوروں یا مجرموں کے پیر داخل کر دیئے جاتے ہیں) (۲) دھونی دینے کی انگیٹھی دھونی دان، عود دان ج: مَقَاطِرُ

المَقْطُورُ: جس پر تارکول ملا گیا ہو۔

اَرْضٌ مَقْطُورَۃٌ: وہ زمین جس پر بارش ہوئی ہو۔

المَقْطُورَۃُ: ٹریلر (گاڑی)۔

• تَقَطْرَبَ: تیزی سے سر ہلانا۔

القُطْرُبُ: ماہر چور (۲) خاردار پودا جس پر گیہوں کے سے دانے ہوتے ہیں اور وہ پاس سے گزرنے والے سے چمٹ جاتے ہیں (۳) مسلسل حرکت کرتے رہنے والا کیڑا جو رات کو چمکتا ہے (۴) مالیخولیا (دماغی بیماری) (۵) بھوت (۶) چھوٹا جن (۷) چھوٹا کتا ج: قَطَارِبُ۔

قَطْرَنَ البَعِیرَ: اونٹ کو تارکول ملنا، تارکول جیسی دوا ملنا۔ ھو مُقَطْرَنٌ۔

القِطرَانُ: اونٹوں کی خارش کی سیاہ دوا، چاول اور صنوبر کا عصارہ جسے پکا کر خارشی اونٹوں کو ملا جاتا ہے یہ تارکول جیسا ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "سَرَابِیلُهُم من قَطِرَانٍ"۔ (۲) تارکول۔ وہ سیاہ سیال مادہ جو لکڑی اور کوئلہ وغیرہ سے نکالا جاتا ہے اور لکڑی وغیرہ کی حفاظت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
قَطَّ السِّعرُ ـُ قَطًّا و قُطُوطًا: بھاؤ چڑھنا، نرخ بڑھنا۔
قَطَّ الشيءَ ـُ قَطًّا: چوڑائی میں کاٹنا، تراشنا، قلم کا قط رکھنا (۲) مطلقاً کاٹنا (۳) نقش کرنا۔
ـــ البَیطَارُ حَافِرَ الدَّابَّةِ: سلوتری (جانوروں کا ڈاکٹر) کا چوپائے کے کھر کو تراش کر برابر کرنا۔
ـــ السِّعرَ: بھاؤ بڑھانا۔
قَطَّ الشَّعرُ ـَ قَطَطًا و قَطَاطَةً: بالوں کا چھوٹا اور گھونگھریالا ہونا۔ هو قَطٌّ و قَطَطٌ۔ رَجُلٌ قَطُّ الشَّعرِ و قَطَطُ الشَّعرِ۔
قَطَّطَ الخَرَّاطُ الشيءَ: خراد کا کسی چیز کو خرادنا (خراد پر چڑھا کر ہموار و صاف کرنا) تراشنا۔
اِقتَطَّ الشيءُ: چوڑائی میں کٹنا۔ قَطَّ فَاقتَطَّ: اس نے کاٹا وہ کٹ گیا۔
ـــ الشيءَ: چوڑائی میں کاٹنا۔
اِنقَطَّ الشيءُ: چوڑائی میں کٹنا۔
الأَقَطُّ: گھسے ہوئے دانتوں والا۔
قَطَاطِ: میرے لئے کافی ہے (حَسبِی)
القِطَاطُ: پہاڑ کا کنارہ (۲) چٹان کا کنارہ (۳) کسی کام کا نمونہ، مثال، نقش (۴) بہت گھونگریالا اون (۵) چوپائے کے سموں کا دائرہ ج: أَقِطَّةٌ۔
القَطَائِطُ: گروہ (جمع) جَاءَت الخَیلُ قَطَائِطَ۔
قَط: اس لفظ کے تین احوال ہیں (۱) زمانۂ ماضی کے استغراق کے لئے ظرفِ زمان (اس صورت میں قَطُّ قاف مفتوح اور طار مشدّد مضموم ہوگی اور اس سے زمانۂ ماضی کی نفی کی جائے گی۔ جیسے: مَا فَعَلتُ هَذَا قَطُّ: میں نے یہ کبھی نہیں کیا (۲) بمعنی حَسبُ (کافی صرف) (اس صورت میں قاف مفتوح اور طار ساکن ہوگی اور شروع میں فار کا اضافہ کیا جائے گا) (فَقَط) قَرَأتُ هذا فَقَط: میں نے صرف یہ پڑھا ہے۔ فار کے بغیر شاذ و نادر استعمال ہے (۳) اسم فعل بمعنی یَکفِي (اس صورت میں یار متکلم کے ساتھ نون وقایہ کا اضافہ کیا جائے گا) "قَطنِي" کفانی و قَطكَ: کفاك۔ مذکورہ تین احوال کی دیگر وجوہ کا بیان نحو کی مطول کتابوں میں مذکور ہے۔
القَطُّ: چھوٹے گھونگریالے بال۔ رَجُلٌ قَطُّ الشَّعرِ: چھوٹے اور گھونگریالے بالوں والا ج: أَقطَاطٌ و قِطَاط۔
القِطُّ: بِلّا (۲) نصیب، قسمت (۳) حساب کا رجسٹر (۴) عام کتاب ج: قِطَاط و قِطَطَةٌ۔
القَطَطُ: چھوٹے گھونگریالے (بال) رَجُلٌ قَطَطٌ او جَعدٌ قَطَطٌ انتہائی بخیل آدمی۔
القَطَّاطُ: خراد کرنے والا (مشین سے لکڑی لوہے وغیرہ کی چھلائی صفائی کرنے والا)۔
القَطَّةُ: قاش یا آدھا حصہ۔ هَاتِ قَطَّةً من البِطِّیخ: مجھے آدھا تربوز دو یا تربوز کی قاش دو۔
القِطَّةُ: بلّی۔
القُطَیطَةُ: غار کے کنارہ کا بالائی حصہ ج: قَطَائِط۔
القُطَیطَةُ: بلّی کا بچہ۔
المَقَطُّ (من الفَرَسِ) گھوڑے کی پسلیوں کے سرے کا منتہا۔
المِقَطُّ: وہ شے جس پر قلم کو قط لگایا جائے۔
المِقَطَّةُ: المِقَطُّ۔
المَقطُوطُ: قط لگایا ہوا (قلم)۔
• قَطَعَت الطَّیرُ ـَ قُطُوعًا: پرندوں کا ایک ملک سے دوسرے ملک جانا هي قَوَاطِع (آنے جانے والے مہاجر پرندے)۔
ـــ الرَّجُلُ بِحَبلٍ قَطعًا: رسی سے اپنا گلا گھونٹنا۔
ـــ بِرَأیِهِ: رائے میں قطعیت کو پہنچنا۔
ـــ الشيءَ قَطعًا: کاٹنا، جدا کرنا۔
ـــ النَّخلَةَ و نَحوَها: درخت خرما وغیرہ کا پھل توڑنا۔
ـــ الثَّمَرَ: پھل توڑنا۔
ـــ النُّخَالَةَ مِنَ الدَّقِیقِ: آٹے کا بھوسا الگ کرنا۔
ـــ الصَّدِیقَ: دوست سے تعلق ختم کرنا۔
ـــ رَحِمَهُ: رشتہ دار سے قطع تعلق کرنا هو قُطَعٌ و قُطَعَةٌ۔
ـــ الصَّلوٰةَ: نماز توڑنا، باطل کرنا۔
ـــ النَّهرَ: دریا کے ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ پر جانا (پار کرنا)۔
ـــ فُلَانًا بالحُجَّةِ: کسی کو دلیل سے لاجواب کرنا، مغلوب کرنا۔
ـــ لِسَانَهُ: کسی کی زبان بند کرنا، خاموش کرنا۔

قَطَعَ الطَّرِیقَ: رہزنی کرنا، ڈاکہ ڈالنا چوری کی بنا پر راستہ کو غیر محفوظ کرنا۔
— فُلانًا عن حَقِّ فُلانٍ: کسی کو کسی کے حق سے روکنا۔
— فی القَولِ: بات کو پختہ کرنا، یقین و وثوق کے ساتھ کہنا۔
— بَینَہما: دو کے درمیان اختلاف کرانا
— الاَمَلَ: امید ختم کرنا۔
— التَّیَّارَ الکَهرَبِیَّ: بتی بجھانا، لائٹ آف کرنا، کرنٹ کاٹنا، بتی بجھانے کے لیے سوئچ دبانا۔
— تَذكِرَةً الی محلٍّ: کسی جگہ کا ٹکٹ دینا، ٹکٹ کاٹنا۔
— خَطَّ التَّموِینِ: سپلائی لائن کاٹنا
— الاِتِّصالَ: رابطہ ختم کرنا، کنکشن کاٹنا، تعلق توڑنا۔
— دَابِرَ القَومِ: خاتمہ کرنا، جڑ اکھاڑنا
— الرِّحلَةَ: سفر پورا کرنا، دورہ ختم کرنا۔
— العَلاقاتِ: تعلقات منقطع کرنا۔
— عَقلَهُ: کسی کو قائل کرنا۔
— فُلانًا عن کذا: محروم کرنا۔
— علَیهِ قَولَهُ: کسی کی بات کاٹنا، کسی کی بات میں دخل اندازی کرنا۔
— فیهِ الکلامُ: کسی پر کلام موثر ہونا
— علَیهِ الطَّرِیقَ: کسی کا راستہ روکنا
— العَهدَ: عہد و پیمان کرنا۔
— الغاباتِ: جنگلات کاٹنا۔
— المَسافَةَ: فاصلہ طے کرنا۔
— کَلِمَةَ فُلانٍ بالتَّصفِیقِ: مقرر کی تقریر کو بیچ میں تالیاں بجا کر روک دینا۔
— الوقتَ: وقت کاٹنا، ٹائم پاس کرنا۔
— المُکالَمَةَ التِّلِیفُونِیَّةَ: ٹیلیفون کال کاٹنا۔
— المُواصَلاتِ: ذرائع آمد و رفت یا رابطے منقطع کرنا۔

قَطَعَ المَراحِلَ: مرحلے طے کرنا۔
— النَّظَرَ عن کذا: قطع نظر کرنا، نظر انداز کرنا۔
— فُلانًا بالقَطِیعِ: کسی کو چھڑی مارنا
— الحَوضَ: حوض کو آدھا بھر کر چھوڑ دینا۔
— لَه قِطعَةً من المالِ: کسی کو مال کا کچھ حصہ دینا۔
— السَّیِّدُ علٰی عَبدِهِ: آقا کا اپنے غلام پر ٹیکس لگانا۔
— الثَّوبُ فُلانًا: کپڑے کا کسی کے مطابق ہونا (فٹ ہونا)۔
قَطِعَتْ یَدُهُ ـَ قَطَعًا: کسی کا ہاتھ کٹ جانا (کاٹنے یا بیماری کی وجہ سے)۔ هو اَقطَعُ وهی قَطعاءُ۔
قَطُعَ الرَّجُلُ ـُ قَطاعَةً: قدرت گویائی نہ ہونا، بولنے پر قادر نہ ہونا۔
قُطِعَ بِفُلانٍ: کسی سبب سے سفر نہ کر سکنا۔ قُطِعَ بهِ: کسی کی امید منقطع ہو جانا، کسی کا راستہ مسدود ہو جانا، کسی کے مقصد میں رکاوٹ پڑنا۔ هو مَقطُوعٌ بهِ۔
اَقطَعَ النَّخلُ: کھجور کے درخت کا پکنے کے قریب ہونا، پھل توڑنے کا وقت آجانا۔
— الدَّجاجَةُ: مرغی کا انڈے دینا بند کرنا۔
— السَّماءُ بِمَوضِعِ کذا: کسی جگہ بارش نہ ہونا، کہتے ہیں: اَمطَرَتِ السَّماءُ بِبَلَدِ کذا واَقطَعَتْ بِبَلَدِ کذا: کسی شہر میں پانی برسا کسی میں نہیں۔

اَقطَعَ القَومُ: بارش سے محروم رہنا
— ماءُ البِئرِ: کنویں کا پانی ختم ہو جانا
— فُلانٌ: کسی کا لاجواب ہو جانا، دلیل کامیاب نہ ہونا۔
— خَصمَهُ بالحُجَّةِ: مقابل پر دلیل قائم کر کے لاجواب کر دینا۔
— فُلانًا: کسی کو دریا پار کرانا۔ اَقطَعَهُ النَّهرَ: اسے دریا پار کرا دیا۔
— فُلانًا اَرضًا: کسی کو زمین دینا (مالک بنا دینا) الاٹ کرنا۔
— فلانًا اَغصانًا: کسی کو ٹہنیاں کاٹنے کی اجازت دینا۔
— فُلانًا مَعاشًا: پنشن دینا۔
قاطَعَ فُلانًا: کسی سے علیحدگی اختیار کرنا، بائیکاٹ کرنا۔
— القَومَ: قوم کا بائیکاٹ کرنا، لین دین اور معاملات ختم کرنا۔
— بَضائِعَ القَومِ ومُنتَجاتِهِم: قوم کے سامان اور مصنوعات کا بائیکاٹ کرنا۔
— الرَّجُلانِ بِسَیفَیهِما: دو آدمیوں کا اپنی تلواروں کو مقابلہ کر کے دیکھنا کہ کون سی زیادہ تیز ہے۔ یوں بھی کہتے ہیں: قاطَعَ فُلانٌ فُلانًا بِسَیفَیهِما۔
— فُلانًا علی کذا وکذا من الاَجرِ والعَمَلِ ونَحوِهِما: کسی سے متعینہ اجرت پر کام کا معاہدہ کرنا (ٹھیکہ دینا) یا کسی سے کام وغیرہ کی مقدار متعین کر کے معاملہ سونپنا۔
— کلامَهُ: کسی کی بات کو کاٹ کر اپنی بات کہنا۔
قَطَّعَهُ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، زور سے کاٹنا، مبالغہ در قطع۔

قَطَّعَ الشِّعْرَ: شعر کی تقطیع کرنا یعنی مقررہ اوزان پر فٹ کرنا۔
— الخَمْرَ بالماءِ: شراب میں پانی ملانا
— الفَرَسُ الجَرْيَ: گھوڑے کا مستی میں آکر طرح طرح کی چال چلنا هو فَرَسٌ مُقَطِّعُ الجَرْيِ۔
— الجَوادُ الخَيْلَ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل جانا۔
— من الشيءِ قِطْعَةً: کسی چیز کا ٹکڑا لینا، حصہ الگ کرنا، کٹوتی کرنا۔
— من الرّاتب شيئاً: تنخواہ سے کوئی حصہ وضع کرنا۔
— من المالِ: مال کا کچھ حصہ اپنے لئے رکھنا۔
انْقَطَعَ الشيءُ: کٹنا، منقطع ہونا، وقت گزر جانا، ختم ہو جانا۔ جیسے: انْقَطَعَ الحَرُّ او البَرْدُ: گرمی یا سردی ختم ہو گئی۔
— الكَلامُ: بات کا سلسلہ ختم ہونا، کلام جاری نہ رہنا۔
— النَّهْرُ: دریا کا خشک ہو جانا۔
— الى فُلانٍ: مستقل طور پر کسی کی صحبت اختیار کرنا، کسی کا ہو رہنا۔
— الحَبْلُ: رسی ٹوٹ جانا۔
— التَيّارُ: کرنٹ ختم ہو جانا، (بجلی کی) لائن چلی جانا۔
— التَيّارُ الكَهْرَبِيُّ: بجلی غائب ہو جانا
— ارْسالُ التِّلفازِ ونَحْوِه: ٹیلیویژن وغیرہ کی لائن کٹنا۔
— حَرَكَةُ المُرُورِ: ٹریفک بند ہونا، آمد و رفت بند ہونا۔
— العَلاقَةُ بفُلانٍ: کسی سے تعلق ختم ہو جانا۔
— حِبالُ شَيْءٍ: ذرائع ختم ہونا۔
— النَّفَسُ: سانس بند ہونا، سانس نہ آنا۔

انْقُطِعَ بفُلانٍ: کسی وجہ سے کسی کا سفر پورا نہ ہونا، رک جانا۔ هو مُنْقَطَعٌ بِه۔
تَقاطَعَ الشيءُ: کسی چیز کے اجزاء کا ایک دوسرے سے الگ ہو جانا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے سے بے تعلق ہو جانا۔ تَقاطَعَتْ أرْحامُهم: ان کے رشتے ٹوٹ گئے تعلقات ختم ہو گئے۔
تَقَطَّعَ الشيءُ: پارہ پارہ ہو جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
— أمْرُهُمْ بَيْنَهُمْ: کسی معاملہ میں باہمی اختلاف ہو جانا۔
— بِهِم الأسْبابُ: راہیں مسدود ہو جانا، ذرائع ختم ہو جانا، عاجز و بے بس ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَقَطَّعَت بِهِم الأسْبابُ"۔
اسْتَقْطَعَهُ: کسی سے جاگیر مانگنا، زمین کا قطعہ مانگنا۔
— ثَوْباً: کسی سے کپڑا کٹوانا۔
الأقْطاعُ: ثَوْبٌ أقْطاعٌ: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا۔
الإقْطاعُ: جاگیرداری، جاگیردارانہ نظام (حکام کی جانب سے اپنے ماتحتوں کو بطور عطیہ زمین دیئے جانے کا ایک سسٹم) ہر وہ نظام جو زمین کے مالکان کو زمین اور اس میں رہنے والوں کے بارہ میں مکمل تصرف کا اختیار دیتا ہو۔
الإقْطاعَةُ: فوجی وغیرہ کو بخشی ہوئی زمین۔
الإقْطاعِيُّ: جاگیردار، زمیندار، وہ شخص جو جاگیرداری نظام کے تحت کسی زمین و جائداد کا مالک مختار ہو۔
الأقْطَعُ: ٹنڈا، دست بریدہ ج: قُطْعٌ وقُطْعانٌ (۲) بہرا۔

الأُقْطُوعَةُ: ترک تعلق کی نشانی جو لڑکی اپنی سہیلی کے پاس بھیجے۔
الاسْتِقْطاعاتُ: مال میں سے وضع (منہا) کردہ حصے۔
الاقْتِطاعُ: وضع کردگی، کٹوتی۔
الانْقِطاعُ: بندش، رکاوٹ، اختتام، خاتمہ علیحدگی، جدائی۔
التَّقْطِيعُ: پیٹ کی مروڑ (۲) انسان کا قد و قامت (۳) ساخت، سائز (۴) اوزانِ شعر پر شعر کا انطباق، شعر کی چھوٹے ٹکڑوں پر تقسیم ج: تَقاطِيعُ خط و خال (۵) سڑک کا موڑ۔
تَقاطُعُ الشَّوارِعِ: چوراہا۔ نُقْطَةُ التَّقاطُعِ: مرکز اتصال۔ (ریلوے) جنکشن۔
القاطِعُ: وہ نمونہ یا ناپ جس کے مطابق چمڑا کاٹا جائے۔ قَطَعَ الأدِيمَ عَلَى القاطِعِ۔ (۲) تیز (تلوار)، فیصلہ کن اور آخری (بات) (۳) کھٹا دودھ (۴) کم اثر والی (دوا)، قینچی (۵) کاٹنے والا، کٹنگ کرنے والا۔
قاطِعُ الطَّرِيقِ: رہزن، ڈاکو، بالجبر راہ گیروں سے سامان چھیننے والا ج: قُطَّعٌ و قُطّاعٌ۔ قاطِعُ التَّذاكِرِ: کنڈیکٹر۔
القاطِعَةُ: سردی اور گرمی میں منتقل ہونے والے پرندے ج: قواطِع۔
القِطاعُ: (من الليل) اول سے تہائی رات تک کا حصہ (من الدّائِرةِ) دائرہ کا وہ جزء جو قُطر کے دو حصوں اور محیط کے ایک جزء کے درمیان محصور ہو۔ (گول دائرہ کا چوتھائی) (۲) ہر چیز کا کٹا ہوا حصہ (۳) علیحدہ کیا ہوا ملک کا حصہ، سیکٹر، زمرہ، سیکشن، شعبہ مثلاً: القِطاعُ الصِّناعِيُّ: صنعتی زمرہ، صنعتی میدان۔ القِطاعُ الزِّراعِيُّ

زرعی زمرہ یا سیکٹر ج: قطاعات ۔
زَمَنُ قِطاعِ النَّخْلِ: کھجور کے پکنے اور توڑنے کا وقت۔
وَقْتُ قِطاعِ الطَّيْرِ: پرندوں کے ایک ملک سے دوسرے ملک میں جانے کا زمانہ۔
القُطاعَةُ: تراشہ، کاٹا ہوا حصہ (۲) کاٹتے وقت گرنے والے ریزے، برادہ، چورہ، کترین، دھجیاں، کاغذ کی کٹنگ چھیلن۔
القَطَّاعُ: بہت کاٹنے والا، دوست سے قطع تعلق کرنے والا (۲) رشتہ داری ختم کرنے والا، بہت بے تعلق آدمی (۳) کٹر، کاٹنے کا اوزار (۴) عمارت کے پتھر تراشنے والا۔
سَيْفٌ قَطَّاعٌ: تیز تلوار۔
القطاعی: خردہ، ریٹیل۔ بَاعَ بالقَطَّاعِي: اس نے خردہ میں بیچا۔
تاجِرُ القَطَّاعِي: خردہ فروش۔
القَطَّاعَةُ: ندی پر پار کرنے کے لئے رکھا ہوا شہتیر (۲) ہتھوڑا یا کلہاڑا۔
القُطْعُ: پیٹ کا درد، مروڑ (۲) مٹاپے یا تھکان کی وجہ سے چڑھا ہوا سانس (۳) سانس کی گھٹن یا بندش۔
القَطْعُ: کاٹ، تراش (۲) کٹنگ (کاٹنے کا طرز) (۳) سائز ج: اَقْطَاعٌ۔
قَطْعُ الطُّرُقِ: راہ زنی، راستے کی لوٹ۔
قَطْعُ العَلائِقِ: قطع تعلق، بے تعلقی۔
قَطْعًا: بالکل نہیں (۲) بیشک، یقینا۔
القَطْعِيُّ: حتمی، فیصلہ کن، یقینی۔
القِطْعُ: درخت کی کٹی ہوئی شاخ (۲) رات کا ایک حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ۔ (۳) نیزہ کا چھوٹا اور چوڑا پھل ج: اَقْطَاعٌ و قُطُوعٌ (۴) خوگیر یا موٹی چادر جو سوار کے نیچے بچھائی جاتی ہے (۵) نقش و نگار والا کپڑا (۶) کپڑے کا ٹکڑا ج: اَقْطَاعٌ۔
القِطْعَةُ: ٹکڑا، کٹا ہوا حصہ، پارٹ، پیس، کوپن ج: قِطَعٌ۔
قِطْعَةُ اَرْضٍ: زمین کا پلاٹ ج: قِطَعٌ
قِطْعَةُ الغِيارِ: مشین کا فالتو پرزہ (جو خراب پرزے کی جگہ لگایا جاتا ہے)۔
القِطَعُ النَّقْدِيَّةُ: ریزگاری، چھوٹے سکے۔
القِطْعَةُ مِنَ الشِّعْرِ: سات یا دس یا اس سے کچھ کم اشعار۔
القُطْعَةُ: ہاتھ کٹنے کی جگہ ج: قُطَعٌ۔
القَطَعَةُ: درخت کی گانٹھ جو کاٹنے کے بعد اگ آتی ہے ج: قَطَعَاتٌ۔
القَطُوعُ: تعلق برقرار نہ رکھنے والا (۲) پارٹیشن، عارضی یا مستقل آڑ جو جگہ کو دو حصوں میں تقسیم کرے ج: قَوَاطِيعُ (۳) وہ اونٹنی جس کا دودھ جلد ختم ہو جائے۔
القُطُوعُ: مصیبت، خطرہ، افلاس۔
القُطُوعُ و القُطُوعَةُ: بوسیدہ چٹائی
القَطِيعُ: المَقْطُوعُ: کٹا ہوا (۲) درخت کی کٹی ہوئی شاخ (۳) وہ شاخ یا لکڑی جس سے تیر بنائے جائیں۔ (۴) تسموں کو بٹ کر بنایا جانے والا (چھڑی نما) کوڑا (۵) بکریوں کا ریوڑ جانوروں کا گلہ ج: قُطْعَانٌ و قِطَاعٌ (۶) مثل، نظیر، مشابہ۔ هو قَطِيعُ فُلانٍ: وہ فلاں جیسا ہے (اخلاق اور قد و قامت میں)۔ هٰذَا الثَّوبُ قَطِيعُ هٰذَا: یہ کپڑا اس جیسا ہے (۷) سانس کا مریض۔ رَجُلٌ قَطِيعُ القِيَامِ: فلاں موٹاپے یا کمزوری کی بنا پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ فُلانٌ قَطِيعُ اللِّسَانِ: فلاں آدمی بے زبان ہے (کم گو ہے، زبان دراز نہیں) (ضد: سَلِيطُ اللِّسَانِ)۔
امْرَأَةٌ قَطِيعٌ: مشکل سے کھڑی ہونے والی سست عورت۔ امْرَأَةٌ قَطِيعُ الكَلامِ: جو زبان دراز نہ ہو۔
القُطَيْعَاءُ: بکھراؤ۔ اِتَّقُوا القُطَيْعَاءَ: لڑائی میں تم باہم افتراق اور بکھراؤ سے بچو۔
القَطِيعَةُ: قطع تعلق، بے تعلقی، رشتہ داروں سے علیحدگی اور ترک تعاون (۲) کسی چیز کا ٹکڑا (۳) جاگیر زمین کا وہ حصہ جو حاکم اپنے کسی ماتحت کو بطور عطیہ دے کر اس کا مالک مختار بنائے) ج: قَطَائِعُ۔
القَوَاطِعُ (مِنَ الطُّيُورِ) مہاجر پرندے جو کسی موسم میں کسی ملک یا مقام میں رہیں اور کسی موسم میں کہیں اور چلے جائیں (۲) اگلے درمیانی تیز دانت جو چار اوپر اور چار نیچے ہوتے ہیں۔
المُتَقَطِّعُ: الگ تھلگ، پارہ پارہ شدہ۔
مُتَقَطِّعًا: رک رک کر، وقفہ سے۔
المُقَاطَعَةُ: علیحدگی، بائیکاٹ (۲) انتظامی علاقہ، صوبہ۔
المِقْطَاعُ: دوستی اور تعلق برقرار نہ رکھنے والا
المُقَطَّعُ: (مِنَ الحَدِيدِ) ہتھیار بنا ہوا لوہا (۲) آزمودہ کار آدمی (۳) زیور بنا ہوا سونا (جیسے کڑے اور بالیاں وغیرہ) (۴) کاٹ سل کر تیار ہونے والے کپڑے (۵) چھوٹے سلے ہوئے کپڑے (صرف جمع کے لئے)۔
المُقَطَّعَاتُ: نقشین چادریں۔
مُقَطَّعَاتُ الكَلامِ: کلام کے منتخب حصے
مُقَطَّعَاتُ الشِّعْرِ: منتخب اشعار۔
مُقَطَّعَاتُ الشَّيءِ: کسی چیز کے وہ اجزاء

جن پر اس کی تقسیم ہو۔

الْمَقْطَعُ: ہر چیز کا آخر، منتہی یا کنارہ (۲) نہر کو پار کرنے کی جگہ (۳) حرف کا مخرج وہ یا مفتوح ہوگا۔ جیسے کَتَبَ تین مقاطع (مفتوح حروف) سے مرکب ہے یا مُغْلَق جیسے بَلْ یا قَدْ دونوں ایک حرفِ متحرک اور ایک ساکن سے مرکب ہیں (۴) کاٹنے یا کٹنے کی جگہ (۵) وہ مشروب جس کا آخری حصہ لذیذ ہو کہتے ہیں: شَرَابٌ لَذِيْذُ الْمَقْطَعِ (۶) وہ جگہ جہاں کلام ختم ہو یا رک جائے، وقف کی جگہ ج: مَقَاطِعُ۔

الْمَقْطَعُ لِعُبُورِ الْقِطَار: ریلوے کراسنگ پھاٹک۔

مَقْطَعُ الطُّرُقِ: چوراہا۔

الْمِقْطَعُ: کاغذ کاٹنے کا چاقو (لکڑی، پلاسٹک یا دھات وغیرہ کا) (۲) کٹنگ، کا نمونہ جس کے مطابق کپڑا یا چمڑا کاٹا جائے (۳) رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا۔ سَيْفٌ مِقْطَعٌ: تیز تلوار۔

الْمُقْطَعُ: بے عمل اور بے کار آدمی جس کا نہ کوئی مشغلہ ہو اور نہ کمائی (۲) وہ آدمی جس کے مماثل لوگوں کو حصہ دیا جائے مگر اسے محروم رکھا جائے (۳) اہل و عیال سے دور بے وطن آدمی (۴) نہر کو پار کرنے کی جگہ۔

الْمُقْطِعُ: وہ شخص جس کی حجت ناکام ہو چکی ہو۔

الْمَقْطَعَةُ: سبب انقطاع، ترک تعلق کا سبب۔ الْهَجْرُ مَقْطَعَةٌ لِلْوُدِّ: لاتعلقی محبت کے خاتمہ کا سبب ہوتی ہے۔

الْمُنْقَطِعُ: فُلَانٌ مُنْقَطِعُ الْقَرِيْنِ فِي السَّخَاءِ وَنَحْوِهِ: فلاں سخاوت میں بے مثال ہے۔ فُلَانٌ مُنْقَطِعُ الْعِقَالِ فِي الشَّرِّ وَالْخُبْثِ: وہ شرارت و خباثت میں بے لگام ہے۔

الْمُنْقَطَعُ: (من الوادی وغیرہ) وادی کا آخری سرا۔

الْمَقْطُوْعُ بِهِ: فیصلہ شدہ، حتمی۔

• قَطَفَتِ الدَّابَّةُ ـُ قِطَافًا: چوپائے کا سست ہونا، آہستہ چلنا۔ هُوَ أَقْطَفُ مِنْ أَرْنَبٍ: وہ خرگوش سے بھی زیادہ سست طبع ہے۔

— الشَّيْءَ ـِ قَطْفًا وَقِطَافًا: کاٹنا (۲) اچکنا۔

— الثَّمَرَ قَطْفًا: پھل توڑنا۔

— رَأْسَهُ وَرُؤُوْسَ الْجَرَادِ: سر الگ کرنا۔

— وَجْهَهُ: خراش لگانا۔

قَطُفَتِ الدَّابَّةُ ـُ قُطُوْفًا: چوپائے کا سست رفتار ہونا۔

أَقْطَفَ الْكَرْمُ: انگور توڑنے کا وقت آجانا۔

— الْقَوْمُ: لوگوں کی انگور کی بیلیں پک جانا اور پھل توڑنے کے لائق ہوجانا۔

قَطَّفَهُ: مبالغہ در قَطَفَ۔

— الْمَاءَ فِي الْخَمْرِ: شراب میں پانی ملانا۔

اِقْتَطَفَ: قَطَفَ۔

— الْكَلَامَ: کلام کا نچوڑ نکالنا۔

— مَعْسَلَتَهُ: شہد کے چھتے سے سارا شہد نکال لینا۔

الْقَطَائِفُ: میٹھی لقمیاں، میٹھے سموسے (۲) سرخ رنگ کی کھجوریں۔

الْقِطَافُ: الْقَطْفُ: پھلوں کی تڑائی کٹائی (۳) پھلوں کے توڑنے کا موسم۔

الْقُطَافَةُ: درخت کا کاٹا ہوا حصہ (۲) پھل توڑتے وقت نیچے گرے ہوئے پھل۔

الْقِطْفُ: ٹوٹے ہوئے پھل یا پھول (۲) توڑتے وقت کا (تازہ) انگور کا گچھا خوشہ۔ حدیث میں ہے: "يَجْتَمِعُ النَّفَرُ عَلَى الْقِطْفِ فَيُشْبِعُهُمْ": لوگ انگوروں کے خوشوں کے پاس اکھٹے ہو جاتے ہیں تو وہ ان کو شکم سیر کر دیتے ہیں ج: قِطَافٌ وَقُطُوْفٌ۔

الْقَطَفُ: نشان، اثر (۲) ایک پہاڑی ساگ، پالک (۳) ایک مضبوط لکڑی کا درخت واحد: قَطَفَةٌ۔

الْقِطْفَةُ: ایک کانٹے دار جھاڑی۔

الْقَطُوْفُ: سست اور بے ڈھنگی چال چلنے والا چوپایہ۔ غُلَامٌ قَطُوْفٌ بھی کہتے ہیں ج: قُطُفٌ۔

الْقَطِيْفُ: توڑا ہوا پھل۔

الْقَطِيْفَةُ: جھالردار چادر یا کمبل (۲) مخمل (۳) مخمل جیسا سوتی کپڑا ج: قَطَائِفُ وَقُطُفٌ۔

قَطِيْفَةُ الْمَفْرُوْشَاتِ: پلش، فرش کا ایک دبیز مخمل نما کپڑا۔

الْمَقْطَفُ: پھل چن کر رکھنے کی ٹوکری (۲) کھیتی وغیرہ کے کام کا ٹوکرا ج: مَقَاطِفُ۔

الْمِقْطَفُ: پھل توڑنے کی ڈنڈی دار درانتی (۲) گچھے کی جڑ۔

الْمُقَطَّفَةُ: چھوٹے قد کا آدمی۔

الْمُقْتَطَفُ: اقتباس، منتخب مضمون ج: مُقْتَطَفَات۔

• قَطْقَطَتِ السَّمَاءُ: مسلسل بارش ہونا، جھڑی لگنا۔

— الْقَطَاةُ وَالْحَجَلَةُ: قطا اور چکور

کا بولنا۔ هي مُقَطْقِطَةٌ۔

تَقَطْقَطَ الرَّجُلُ: لاپرواہ ہونا، خودسر ہونا (۲) کسی جگہ جانا۔

ـــ الدَّلْوُ فی البِئْرِ: کنویں میں ڈول تیزی سے اترنا۔

القَطْقَاطُ: تیز رفتار۔

القِطْقِطُ: لگاتار بارش، جھڑی (۲) چھوٹے چھوٹے اولے۔

المُقَطْقَطُ: چھوٹی تیز نوک۔

• قَطَلَهُ ـُ قَطْلاً: کاٹنا (۲) گردن پر مارنا۔ هو مَقْطُولٌ و قَطِيلٌ

قَطَّلَهُ: ٹکڑے کرنا (۲) پچھاڑنا۔

تَقَطَّلَ الجِذْعُ: تنہ کا جڑ سے کٹ جانا۔

القَطِيلُ: کٹا ہوا۔

القَطِيلَةُ: کپڑے کا ٹکڑا جس سے پانی خشک کیا جائے۔ تولیہ وغیرہ۔

المِقْطَلَةُ: کاٹنے کا اوزار ج: مَقَاطِل۔

• قَطَمَهُ ـِ قَطْمًا: دانتوں سے کاٹنا (۲) کاٹنا، چکھنا۔ کہتے ہیں: اقْطِمْ هَذَا العُودَ فَانْظُرْ مَا طَعْمُه: اس لکڑی کو کاٹ کر دیکھو کیا ذائقہ ہے۔

ـــ الشيءَ بِأَطْرَافِ أَسْنَانِه: دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز پکڑنا۔

ـــ الفَصِيلُ النَّبْتَ: اونٹ کے بچہ کا منہ کے اگلے حصہ میں گھاس دبانا۔ (جبکہ اسے کھانا اچھی طرح نہ آتا ہو)

قَطِمَ ـَ قَطَمًا: گوشت کی خواہش والا ہونا۔ هو قَطِمٌ۔

ـــ الصَّقْرُ الی اللَّحْمِ: شکرہ کا گوشت کی خواہش کرنا۔

قَطَّمَ الشَّارِبُ: پینے والے کا مشروب کو چکھ کر برا منہ بنانا۔

القَطَامُ: شکرہ (جو گوشت بہت کھاتا ہو)

القَطَامِيُّ: تیز نظر، شکرہ (۲) معاملات میں خودسر، ہٹیلا، دوسروں کی رائے نہ ماننے والا (۳) تیز مشروب جسے پینے والا تیزی کی بنا پر منہ بنائے۔

القُطَامِيُّ: شکرہ۔

القُطَامَةُ: منہ سے کاٹ کر ڈال دیجانے والی چیز۔

القَطِيمَةُ: روٹی وغیرہ کا ٹکڑا (۲) مٹھی بھر گیہوں (۳) ذائقہ بدلا ہوا دودھ

المِقْطَمُ: باز (شکاری پرندہ) کا پنجہ ج: مَقَاطِمُ۔ أَنْشَبَ فِيه البَازِي مِقْطَمَهُ: باز نے اس کے پنجہ گڑو دیا۔

المُقَطَّمُ: مصر کے شہر قاہرہ کے جانب مشرق میں واقع ایک پہاڑ۔

• القِطْمِيرُ: کھجور کی گٹھلی پر چڑھی ہوئی باریک جھلی (۲) حقیر و معمولی چیز مَا أَصَبْتُ منه قِطْمِيرًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔

• قَطَنَ فی المَكَانِ و بِه ـُ قُطُونًا: رہنا، آباد ہونا، بسنا۔

ـــ الرَّجُلَ: دھوکہ دینا۔

قَطِنَ ظَهْرُهُ ـَ قَطَنًا: کمر جھکنا۔ هو أَقْطَنُ۔

قَطَّنَ الكَرْمُ: انگور کی بیل میں گرہیں نمودار ہونا۔

ـــ فُلانًا: بسانا، کسی جگہ آباد کرنا۔

القَاطِنُ: رہائش پذیر، ساکن، باشندہ مقیم۔

القَطَّانُ: روئی کا تاجر۔

القِطَانُ: ہودج کی لکڑی ج: قُطُنٌ۔

القَطَانَةُ: ہانڈی۔

القُطْنُ: روئی، کپاس ج: أَقْطَانٌ۔

القَطَنُ: پرندے کی دم کی جڑ (۲) انسان کی پیٹھ کا نچلا حصہ۔

قَطَنُ النَّارِ: آگ کا پجاری (مجوسیوں آتش پرستوں کی) آگ کا منتظم ج: أَقْطَانٌ۔

القِطْنَةُ: جگالی کرنے والے جانور کی پرت دار اوجھڑی۔

القُطْنَةُ: روئی کا ٹکڑا، پھایہ۔

القَطِنَةُ: دونوں کولہوں کے درمیان کا گوشت۔

القُطْنِيُّ: روئی کا۔ النَّسِيجُ القُطْنِيُّ: سوتی کپڑا۔

القُطْنِيَّةُ: غلہ اور دالیں وغیرہ جو پکانے کے لئے گھر میں محفوظ کی جائیں ج: قَطَانِيُّ۔

القَطِينُ: قَطِينُ الدَّارِ: اہل خانہ، مکان کے مکین۔

قَطِينُ اللهِ: حرم خداوندی کے باشندے ساکنان حرم ج: قُطُنٌ (۲) نوکر چاکر، خدام و مصاحبین (واحد و جمع دونوں کے لئے، یا اس کی جمع قُطُنٌ ہے)۔

القَطِينَةُ: اہل خانہ، اہل خاندان۔

القِيْطَانُ: ریشم یا سوت وغیرہ کی بٹی ہوئی ڈوری۔

القَيْطُونُ: خواب گاہ، شبستان۔

المَقْطَنَةُ: روئی کا کھیت۔

اليَقْطِينُ: وہ پودا جس کا تنہ (ساق) نہ ہو جیسے ککڑی، کھیرا، کدو (۲) کدو کی بیل (۳) گول کدو یا گھیا کدو (آخری استعمال زیادہ ہے) واحد: يَقْطِينَةٌ

• قَطَا ـُ قَطْوًا و قُطُوًّا: بھاری قدموں سے چلنا (۲) پھرتی کے ساتھ قدم ملا کر چلنا۔

ـــ القَطَاةُ: قطا کا بولنا۔

تَقَطَّى: دیر کرنا، سست رفتار ہونا۔

ـــ لِأَصْحَابِه: ساتھیوں کو فریب دینا

ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کے آخری حصہ پر

سوار ہونا۔
تَقَطَّى بِوَجْهِه عنه: کسی سے منہ پھیرنا
القَطَى: بکریوں کی ایک بیماری۔
القَطَاةُ: فاختہ کی ایک قسم، بھٹ، تیتر۔
ج: قَطًى و قَطَوَات (۲) پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ۔
القَطَوَانُ: بھاری قدموں سے چلنے والا، قدم ملا کر چلنے والا۔
القَطَوطَى: چھوٹے پاؤں والا جو پاؤں ملا کر چلتا ہو۔

ق ــــــ ع

•قَعَّبَ كلامَهُ وفيه: منہ کھول کر حلق سے بولنا۔
ــــ الشيءَ: پیالہ نما بنانا۔
القَعْبُ: بڑا اور موٹے دل کا پیالہ ج: قِعَابٌ وأقْعُبٌ (۲) قَعْبُ الكلامِ: کلام کی گہرائی۔
القُعْبَةُ: پہاڑ کا گڑھا۔
القَعِيبُ: بڑی تعداد۔
المُقَعَّبُ: پیالہ نما۔
•قَعْبَلَ: زمین پر پاؤں مارتے ہوئے چلنا (ایسے جیسے زمین کھود رہا ہو)۔
القَعْبَلُ: دودھ دوہنے کا برتن۔
القِعْبِلُ، القَعْبَلُ۔
القُعْبُول: بکرے کی ڈاڑھی۔
المُقَعْبَلُ: رَجُلٌ مُقَعْبَلُ القَدَمَيْنِ: وہ شخص جس کے پاؤں کے اگلے حصے قریب اور پچھلے حصے دور دور ہوں۔
•قَعَثَ لَهُ مِنَ الشيءِ ــ قَعْثًا وقَعْثَةً: کسی کو تھوڑی چیز دینا
ــــ الشيءَ قَعْثًا: جڑ سے اکھیڑنا۔
أَقْعَثَ في مالِه: فضول خرچی کرنا۔
ــــ في العَطِيَّةِ وله في العَطِيَّةِ و العَطِيَّةَ: کسی کو خوب دینا۔

انْقَعَثَ الشَّجَرُ ونَحْوُهُ: اکھڑ جانا
ــــ البِناءُ: عمارت کا جڑ سے گرنا، جڑ تک گر جانا۔
القُعَاثُ: بکریوں کے ناک کی ایک بیماری۔
القَعِيثُ: زبردست سیلاب یا زبردست بارش، موسلادھار بارش۔
•قَعَدَ ــ قُعُودًا: (کھڑے ہوئے کا) بیٹھنا۔
ــــ الفَسِيلَةُ: پودے کا تنہ نکلنا۔
ــــ لِلأَمْرِ: کسی کام پر توجہ دینا اور اس کے لئے تیار ہونا۔
ــــ بِفُلانٍ: کسی کو (کھڑے ہوئے کو) بٹھانا (۲) حوصلہ پست کرنا۔
ــــ بِقِرْنِه: کسی کا ہم پلّہ ہونا۔
ــــ عنِ الأَمْرِ: پیچھے ہٹنا، چھوڑنا۔
ــــ المَرْأَةُ عنِ الحَيْضِ والوَلَدِ: کسی عورت کو نہ حیض آنا نہ اولاد ہونا۔
ــــ النَّخْلَةُ: درخت خرما پر ایک سال پھل آنا اور ایک سال نہ آنا
ــــ يَفْعَلُ كذا: کوئی کام کرنے لگا
ــــ لَه: کسی کی تاک میں ہونا۔
قَعِدَ البَعِيرُ ونَحْوُهُ ــ قَعَدًا: اونٹ کے پیر میں ڈھیلا پن ہونا۔
هو أَقْعَدُ۔
أَقْعَدَ بِالمَكانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔
أُقْعِدَ فُلانٌ وجَمَلٌ: ایسی بیماری لگنا جو چلنے سے روک دے۔
أَقْعَدَ فُلانًا: بٹھانا۔
ــــ الهَرَمُ فُلانًا: بڑھاپے کا کسی کو اپاہج کرنا، چلنے پھرنے سے معذور کر دینا۔
ــــ فُلانًا آباؤُهُ: آباؤ اجداد کی خست و دنارت کی وجہ سے کسی کا شرف و عزت سے محروم ہونا۔
ــــ فُلانٌ أَبَاهُ: کسی کا اپنے باپ کو

کسب معاش سے بے فکر کر دینا، خود ذمہ لے لینا۔
قَاعَدَهُ: کسی کے ساتھ بیٹھنا، کسی کا ہم نشین ہونا۔
قَعَّدَه عن كذا: کسی چیز سے روکنا۔
ــــ أَبَاهُ: باپ کو آرام سے بٹھا دینا اور خود کسب معاش وغیرہ میں لگنا، باپ کی کفالت کرنا۔
ــــ القَاعِدَةَ: ضابطہ بنانا۔
اقْتَعَدَ الدَّابَّةَ ونَحْوَها: چوپائے کو سواری بنانا۔
ــــ فُلانًا عن كذا: روکنا۔
تَقَاعَدَ عنِ الأَمْرِ: کسی کام کو نظر انداز کرنا، دلچسپی نہ لینا، چھوڑ بیٹھنا۔
ــــ بِفُلانٍ: کسی کو حق سے روکنا، کسی کا حق نہ دینا
ــــ المُوَظَّفُ عنِ العَمَلِ: ملازمت وغیرہ سے ریٹائر ہونا، سبکدوش ہونا۔
تَقَعَّدَهُ: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
ــــ مَوْلاهُ: کسی کا اپنے آقا کا حکم بجالانا۔
ــــ عنِ الأَمْرِ: کسی کام کو چھوڑ دینا، دست بردار ہونا۔
الإِقْعَادُ: چلنے پھرنے سے روکنے والی بیماری، اپاہج پن، گٹھیا۔
التقاعُدُ: ریٹائرمنٹ، ترک عمل، سبکدوشی، پنشن یابی۔
مَعَاشُ التقاعُدِ: پنشن، وظیفہ
القَاعِدُ: بیٹھنے والا، سست ج: قُعُودٌ
القاعِدُ عنِ الأَمْرِ: کام میں سست پست ہمت۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ"
(۲) وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو جسکے

اولاد نہ ہوتی ہو یا جس کا شوہر نہ رہا ہو ج: قَوَاعِدُ. قرآن پاک میں ہے: "وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ" (۳) غلہ سے بھرا ہوا گون (بوری).

الْقَاعِدَةُ: عمارت کی بنیاد (۲) ضابطہ (امر کلی جس پر جزئیات منطبق کی جائیں) (۳) عمارت کی کرسی (۴) نمونہ طرز (۵) اڈہ ج: قَوَاعِد.

قَاعِدَةُ الْبِلَادِ: ملک کا صدر مقام.

الْقَاعِدَةُ الثَّابِتَةُ: مقررہ ضابطہ.

الْقَاعِدَةُ الْبَحْرِيَّةُ: بحری اڈہ.

الْقَاعِدَةُ الْجَوِّيَّةُ: فضائی اڈہ.

الْقَاعِدَةُ الْعَسْكَرِيَّةُ: فوجی اڈہ

الْقَاعِدِيُّ: بنیادی، اصولی.

الْقُعَادُ: اپاہج پن، چلنے پھرنے سے روکنے والی بیماری. کہتے ہیں: بِهِ قُعَادٌ (۲) اونٹوں کے کولہوں کی بیماری.

الْقِعَادُ: بیوی.

الْقَعَدُ والْقَعَدَةُ: لڑائی میں شریک نہ ہونے والے، گھروں میں بیٹھے رہ جانے والے. خوارج کے ایک فرقہ کا نام جو تحکیم کو برحق سمجھتا تھا اور جنگ کرنے کا قائل نہیں تھا.

الْقِعْدَةُ: انسان کے بیٹھنے کے بقدر جگہ (۲) سجدہ کے بعد کی بیٹھک (جلسہ). بِئْرٌ قِعْدَةٌ: وہ کنواں جس کی لمبائی بیٹھے ہوئے انسان کے بقدر ہو. ذو الْقَعْدَة: قمری سال کا گیارہواں مہینہ. یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ عرب لوگ اس مہینہ میں گھر بیٹھ جاتے تھے، نہ سفر کرتے تھے نہ لڑائی وغیرہ ج: ذَوَاتُ الْقَعْدَة.

الْقُعْدَةُ: وہ چیز جس پر بہت بیٹھا جائے جیسے زین وغیرہ (۲) چرواہے کی سواری جس پر وہ اپنا سامان وغیرہ رکھتا ہے (۳) خاص سواری کے لئے مخصوص جانور جیسے گھوڑا گدھا.

الْقُعَدَةُ: سست آدمی جو اپاہجوں کی طرح پڑا رہتا ہو.

قُعَدَةٌ ضُجَعَةٌ: ہر وقت پڑا رہنے والا یا بیٹھے رہنے والا.

الْقُعْدِيُّ: عاجز، معذور، نکما، سست و کاہل.

الْقَعَدِيُّ: خوارج کا نظریہ قعد رکھنے والا.

الْقَعُودُ: چھٹے سال تک کی عمر کا اونٹ کا بچہ (۲) نوجوان اونٹ ج: اَقْعِدَة و قُعُدٌ.

الْقَعِيدُ: ہم نشین (۲) محافظ (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے) قرآن پاک میں ہے: "عَنِ الْيَمِينِ وعن الشِّمَالِ قَعِيدٌ" (۳) باپ (۴) وہ ٹڈی جس کے بازو ابھی پورے نہ نکلے ہوں.

قَعِيدُ النَّسَبِ: جد اکبر سے قریبی تعلق والا. کہتے ہیں: قَعِيدَكَ لَتَفْعَلَنَّ كَذَا: میں تم کو باپ کی قسم دیتا ہوں کہ تم ایسا ضرور کرو.

قَعِيدَكَ اللّٰهَ: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہارا محافظ ہو.

الْقَعِيدَةُ: عورت (۲) بیٹھنے کی چیزوں کی بنی ہوئی گدی (۳) بوری، تھیلا ج: قَعَائِدُ.

الْمُتَقَاعِدُ: پنشنر، ریٹائرڈ، وظیفہ یاب

الْمَقْعَدُ: (مصدر) بیٹھک، بیٹھنا. قرآن پاک میں ہے: "فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللّٰهِ" (۲) بیٹھنے کی جگہ، سیٹ، بنچ، ج: مَقَاعِدُ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ".

الْمَقْعَدُ الطَّوِيلُ: بنچ. مَقْعَدُ الْقَاضِي: کرسی عدالت. هُوَ مِنِّي مَقْعَدَ الْقَابِلَةِ وَمَقْعَدَ الْخَاتِنِ: وہ مجھ سے بہت قریب ہے

مَقْعَدُ السِّرْوَالِ: پاجامہ کا ردمال.

مَقَاعِدُ الْمَجْلِسِ النِّيَابِيِّ: پارلمنٹری سیٹیں.

الْمُقْعَدُ: اپاہج، چلنے پھرنے سے معذور (۲) لنگڑا (۳) تنا ہوا ابھرواں پستان (۴) وہ گدھ جسے پکڑ کر پر کھینچ لئے گئے ہوں (۵) وہ اشعار جن کے ہر بیت میں زحاف ہو (علم عروض میں زحاف بحروں کے ارکان کے تغیر کو کہتے ہیں)

مُقْعَدُ الْاَنْفِ: بڑی ناک والا.

مُقْعَدُ الْحَسَبِ: غیر معزز آدمی، معمولی خاندان کا آدمی.

مُقْعَدُ النَّسَبِ: چھوٹے نسب والا.

الْمَقْعَدَةُ: آدمی کا نچلا حصہ (۲) قطا (بھٹ یا تیتر) کا چھوٹا بچہ جو ابھی اڑنا نہ جانتا ہو (۳) مینڈک (۴) پاخانہ کرنے کا برتن.

الْمُقْعَدَةُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۲) بے پانی کا کنواں.

الْمُقْعَدَاتُ: قطا کے چھوٹے بچے.

الْقُعْدُدُ والْقُعْدَدُ: بزدل (۲) گمنام اور بے حیثیت آدمی.

• قَعَرَتِ الشَّاةُ ـ قَعْرًا: بکری کا ناتمام بچہ گرانا.

ـــ الْبِئْرَ: کنوئیں کی گہرائی تک پہنچنا.

ـــ الشَّجَرَةَ وَنَحْوَهَا: جڑ سے

اکھاڑنا۔

قَعَرَ الإناءَ: برتن کا سب کچھ تلی تک پی جانا۔

—— فُلانًا: پچھاڑنا۔

قَعُرَت البئرُ وغیرُها ـُ قَعارَةً: کنواں گہرا ہونا۔

قَعَّرَ: گہرائی میں جانا (مخفی نتیجہ معلوم کرنے کے لئے) (۲) حلق پھاڑنا، چیخ کر بولنا۔

—— البئرَ ونحوها: گہرا کرنا۔

—— الشیءَ: کسی چیز میں تلی لگانا۔

انْقَعَرَ: جڑ سے اکھڑ جانا۔ هو مُنْقَعِرٌ قرآن پاک میں ہے: "تَنزِعُ النّاسَ کَاَنَّهُمْ اَعجازُ نَخلٍ مُنْقَعِرٍ۔"

—— الرَّجُلُ عن مالٍ لَهُ: اپنا مال چھوڑ کر مر جانا۔

تَقَعَّرَ: اُلٹ جانا، بچھڑ جانا (۲) گہرا ہونا (۳) تلی دار ہونا، پچکا ہوا ہونا (ضد تحَدَّبَ)۔

—— فی کلامِه: کلام کی گہرائی میں جانا (۲) حلق پھاڑ کر بولنا۔

القَعْرُ: ہر کھوکھلی چیز کی نچلی سطح، پیندا، تلی، آخری تہ، گہرائی۔ جلَسَ فی قَعْرِ بَیتِه: وہ گوشہ نشین ہو گیا، گھر ہی میں رہنے لگا۔

قَعْرُ الفَمِ: منہ کا اندرونی حصہ۔

القَعْرانُ: گہرا۔ إناءٌ قَعْرانٌ۔

القَعْرَةُ: قَصْعَةٌ قَعِرَةٌ: وہ پیالہ جس میں تلی کو ڈھانکنے کے بقدر چیز ہو۔

القُعْرَةُ: وہ چیز جو پیالہ کی تلی کو ڈھانک لے۔

القُعْرَةُ: گڑھا۔

القَعُورُ: گہرا جس کی تلی دور ہو۔

القَعِیرُ: گہرا۔ هی قَعِیرةٌ (مونث کے لئے قَعِیرٌ بھی ہے)۔

المِقْعارُ: حلق پھاڑ کر بولنے والا۔

قَدَحٌ مِقْعارٌ: گہرا پیالہ۔

المُقَعَّرُ: گہرا (۲) تلی یا پیندے والا۔

• قَعَسَ الشیءُ ـَ قَعْسًا: پیچھے ہونا، پیچھے کی طرف لوٹنا۔

—— الشیءَ: موڑنا۔

قَعِسَ ـَ قَعَسًا: نکلے ہوئے سینے اور دھنسی ہوئی پیٹھ والا ہونا (کبڑے پن کی ضد)۔

—— الفَرَسُ: گھوڑے کی پیٹھ کا ہموار ہونا اور پچھلے حصہ کا اونچا ہونا۔

—— فُلانٌ: باعزت ہونا، مضبوط ہونا، هو اَقْعَسُ وهی قَعْساءُ ج: قُعْسٌ۔

تقاعَسَ: سینہ نکالنا۔

—— عن الأمرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا ہمت نہ کرنا۔

—— عن المسئولیّةِ: ذمہ داری سے ہٹنا، ذمہ داری سے سبکدوش نہ ہونا، سست پڑنا۔

—— الفرسُ ونحوُهُ: گھوڑے وغیرہ کا قابو سے باہر ہونا۔

—— العِزُّ: عزت کا پائدار و مستحکم ہونا۔

تَقَعَّسَت الدّابّةُ: چوپائے کا جم کر کھڑا ہو جانا۔

اِقْعَنْسَسَ الرَّجُلُ: سینہ باہر نکلنا اور پیٹھ اندر ہونا (۲) پیچھے ہونا پیچھے لوٹنا۔

—— الفَرَسُ ونحوُهُ: تقاعَسَ

القُعاسُ: گردن کا خم (بیماری) جس سے وہ پیچھے کی طرف جھکتی ہے (۲) بکریوں کی ایک بیماری۔

القَعْسُ: سڑی ہوئی مٹی۔

القَعْساءُ: عِزّةٌ قَعْساءُ: پائدار و مستحکم عزت۔

• قَعْسَرَ: سخت و مضبوط ہونا۔

قَعْسَرَ علیه: کسی پر قابو یافتہ ہونا۔

—— الشیءَ: سختی سے پکڑنا۔

القَعْسَرُ: چھوٹا ابتدائی تربوز (۲) مضبوط و موٹا اونٹ۔

القَعْسَرِیُّ: مضبوط و موٹا اونٹ (۲) قدیم عِزٌّ قَعْسَرِیٌّ: پرانی یا خاندانی عزت و بلندی۔

• قَعَشَ البناءَ وغیرَه ـَ قَعْشًا: گرانا، منہدم کرنا۔

—— الشیءَ: جمع کرنا۔

—— العُودَ: لکڑی کو موڑنا۔

القَعْشُ: ہودج نما عورتوں کی پالکی۔

• قَعَصَهُ ـَ قَعْصًا: تیزی سے نیزہ مارنا (۲) موقع پر ہی مار ڈالنا۔

قُعِصَت الدّابّةُ: چوپائے کو سینہ کی بیماری ہونا۔ قُعِصَ الرَّجُلُ بھی کہتے ہیں، هو مَقْعاصٌ۔

قَعِصَت الشّاةُ ـَ قَعَصًا: بکری کا دودھ دوہنے والے کو مارنا اور دودھ نہ دینا۔ هی قَعُوصٌ۔

قاعَصَهُ: کسی کو زیر کرنا، مغلوب کرنا۔

القُعاصُ: سینہ کی بیماری۔

• قَعْضَبَهُ: بیخ و بن سے اکھاڑنا۔

القَعْضَبُ: سخت اور دلیر۔

القَعْضَمُ: کمزور (۲) بوڑھا پوپلا۔

• قَعَطَ الشیءُ ـَ قَعْطًا: خشک ہونا۔

—— فُلانٌ: بزدل ہونا (۲) زور سے چیخنا۔

—— علی غَرِیمِه: مقروض پر سختی کرنا۔

—— الشیءَ: کھولنا (۲) ضبط کرنا۔

—— فُلانًا: دھتکارنا، باہر نکالنا۔

—— الدّابّةَ: زور سے ہانکنا۔

قَعِطَ ـَ قَعَطًا: ذلیل و رسوا ہونا۔

اَقْعَطَ فُلانٌ: زور سے چیخنا۔

—— القَومُ عنه: کسی کے پاس

پٹ جانا۔
أَقْعَطَ فِي الْقَوْلِ: فحش گوئی کرنا۔
— فِي أَثَرِهِ: شدومد کے ساتھ کسی کا پیچھا کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کی توہین وتذلیل کرنا۔
قَعَّطَ فِي الْقَوْلِ: بیہودہ بات کرنا۔
— عَلَى غَرِيمِهِ: قرض دار سے بشدت تقاضا کرنا۔
— الدَّابَّةَ: سختی سے ہانکنا۔
تَقَعَّطَ: تکبر کرنا، سخت ہونا۔
— السَّحَابُ: بادل کھل جانا۔
الْقُعَّاطُ: بڑا متکبر۔
الْمِقْعَطُ: سر کو باندھنے کا کپڑا۔
• قَعَّهُ ـــ قَعًّا: کسی سے نڈر ہو کر بولنا۔
أَقَعَّ الْقَوْمُ: کھدائی کرنا اور کھاری پانی پر پہنچ لگانا۔
الْقُعَاعُ: انتہائی کھاری پانی۔
الْقُعُّ: الْقُعَاعُ۔
قَعَفَهُ ـــ قَعْفًا: جڑ سے اکھیڑنا۔
— الْمَطَرُ الْحِجَارَةَ: بارش کا پتھروں کو سختی سے ہٹا دینا۔
— فِي الْإِنَاءِ: برتن کا سارا پانی وغیرہ پی لینا۔
— الدَّابَّةُ التُّرَابَ: چوپائے کا سخت قدموں سے مٹی کو اکھاڑ کر اڑانا۔
قَعِفَ ـــ قَعَفًا: گرنا۔
اِقْتَعَفَ الشَّيْءُ: جڑ سے اکھڑ کر گر جانا۔
اِنْقَعَفَ الْبِنَاءُ وَانْقَعَفَ الْجُرُفُ: عمارت جڑ سے گر جانا، پانی کا کنارہ گر جانا۔
— الْمَطَرُ الْحِجَارَةَ: بارش کا پتھروں کو اکھاڑ دینا۔
— الشَّيْءَ: بے تابی سے لینا۔
قَاعِفٌ: شدید بارش۔

الْقُعَافُ: سَيْلٌ قُعَافٌ: زبردست سیلاب جو سب کچھ بہا لے جائے۔
• قَعْفَزَ فِي الْمَشْيِ: چھوٹے قدموں سے چلنا۔
— لَهُ الْكَلَامَ: دھمکی دے کر کسی کو اپنے سے دور کرنا۔
تَقَعْفَزَ: اکڑوں بیٹھنے والے کی طرح بیٹھنا، اونٹ کا بیٹھنا۔
اِقْعَنْفَزَ: اس طرح بیٹھنا جیسے کودنے کے لئے تیار ہو۔
• قَعْقَعَ الشَّيْءُ: کسی چیز میں حرکت کی بنا پر زوردار آواز ہونا، کڑکنا، گرج ہونا، گونج ہونا، جھنکار ہونا
— الرَّعْدُ: رعد کی گونج ہونا۔
— السِّلَاحُ: ہتھیاروں کی جھنکار ہونا۔
— فِي الْأَرْضِ: سفر کرنا، جانا۔
— الشَّيْءَ الْيَابِسَ وَقَعْقَعَ بِهِ: خشک چیز کو ہلا کر آواز نکالنا۔
— الْقِدَاحَ: جوا کھیلتے وقت تیروں کو گھمانا پھرانا۔
قَعْقَعَتْ عُمُدُ الْقَوْمِ: لوگوں کا رخت سفر باندھنا، شدِّ رحال کرنا۔
فُلَانٌ لَا يُقَعْقَعُ لَهُ بِالشِّنَانِ: فلاں نہ دھوکا کھاتا ہے اور نہ خوف۔
تَقَعْقَعَ الشَّيْءُ: زور کی آواز پیدا ہونا گونجنا (۲) حرکت کرنا (۳) ڈولنا۔
— بِهِمِ الزَّمَانُ: لوگوں کے لئے زمانہ کا ناساز گار ہونا۔
الْقُعَاقِعُ: کڑک دار، بہت آواز والا
الْقَعْقَاعُ: وہ شخص جس کے چلنے کے وقت پیروں کی ہڈیاں چٹخنے کی آواز سنائی دے (۲) ہتھیاروں کی آواز، جھنکار (۳) کپکپی کا بخار (۴) سوکھی کھجور (۵) دشوار گذار راستہ

الْقَعْقَعُ: سفید و سیاہ لمبی دم کا کوا، عقعق۔
الْقَعْقَعَةُ: کڑک، گرج، گونج، جھنکار، سخت چیز کے حرکت ہونے یا حرکت دینے کی آواز (۲) سفید و سیاہ دم والے کوے کی آواز ج: قَعَاقِعُ۔
• أَقْعَلَ: شگوفہ کا کھلنا۔
اِقْتَعَلَ: شگوفے یا پھول چننا۔
الْقُعَالُ: انگور کا شگوفہ۔
الْقَاعِلَةُ: بلند پہاڑ۔
الْقَعِيلُ: نر خرگوش۔
الْقَوْعَلَةُ: پہاڑی، ٹیلہ۔
• قَعَمَ السِّنَّوْرُ ـــ قَعْمًا: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
قَعِمَ ـــ قَعَمًا: طاعون جیسی مہلک بیماری میں مبتلا ہو کر فوراً ہی مر جانا۔
— الْأَنْفُ: ناک کا ٹیڑھا ہونا۔ قَعِمَ قَمَهُ بھی کہتے ہیں۔ هُوَ أَقْعَمُ وَهِيَ قَعْمَاءُ ج: قُعْمٌ۔
الْقُعْمَةُ: مال کا منتخب حصہ چھٹا ہوا بہترین مال ج: قُعَمٌ۔
أَقْعَمَهُ: سانپ کا ڈس کر فوراً ہی مار ڈالنا۔
• قَعِنَ الْأَنْفُ ـــ قَعَنًا: ناک کا انتہائی چھوٹا ہونا۔ هُوَ أَقْعَنُ ج: قُعْنٌ
الْقَعَنُ: آٹا گوندھنے کی تغاری، کونڈا
قَعْنَبَ الْأَنْفُ: ناک کا ٹیڑھا ہونا۔
• اِقْعَنْبَى الرَّجُلُ: اٹھنے کے ارادہ سے ہاتھ زمین پر ٹیک کر سرین اوپر اٹھانا
الْقَعْنَبُ: ٹیڑھی ناک۔
• قَعِيَ ـــ قَعًا: ناک کی اوپر اٹھی ہوئی نوک والا ہونا۔ هُوَ أَقْعَى وَهِيَ قَعْوَاءُ ج: قُعْيٌ۔
أَقْعَى فِي جُلُوسِهِ: پنڈلی اور ران ملا کر کھڑی کرنا اور کولہوں پر بیٹھنا۔
— الْكَلْبُ وَنَحْوُهُ: کتے وغیرہ کا

پچھلی ٹانگوں کو زمین پر پھیلا کر سرین پر بیٹھنا اور اگلی ٹانگوں کو کھڑا کرنا۔
اَقْعَی الاَنْفُ: ناک بلند اور جھکے ہوئے بانسے والی ہونا۔
۔۔۔ فَرَسَهُ: گھوڑے کو واپس لیجانا۔
اَلْقَعْوُ: لکڑی کی چرخی (جس پر رسّی گھومتی ہے)۔
اَلْقَعْوَةُ: چڈھا، ران کی جڑ۔
اَلْقَعْوَانِ: لکڑی یا لوہے کے دو ٹکڑے جن کے درمیان محور پر چرخی گھومتی ہے ج: قُعِيٌّ۔
اَلْقَعْوَاءُ: پتلی رانوں یا پتلی پنڈلیوں والی
• قَعْوَلَ: اس طرح چلنا جیسے قدموں سے مٹی اٹھا رہا ہو۔

ق ـــــ ف

• قَفِئَتِ الاَرْضُ ـَ قَفْئًا: کسی زمین کے نباتات کا بارش یا مٹی کی وجہ سے خراب ہوجانا۔
• قَفَحَ عن الشَّيْءِ و قَفَحَه ـَ قَفْحًا: نفرت کرنا، بُرا سمجھنا، ناپسند کرنا۔
۔۔۔ الشَّيْءَ: کسی چیز کو دوا کی طرح پھانکنا
• قَفَخَ ـَ قَفْخًا: مارنا (کھوکھلی شے پر)۔
اَلقَفِيخَةُ: ایک قسم کا کھانا۔
• قَفَدَ لِفُلَانٍ ـِ قَفْدًا: کسی کا کام کرنا۔
۔۔۔ فُلَانًا: گدی پر تھپڑ مارنا۔
قَفِدَ كُلُّ ذِي عُنُقٍ ـَ قَفَدًا: ڈھیلی یا موٹی گردن والا ہونا۔
۔۔۔ الرَّجُلُ: کمزور ہو کر جوڑ ڈھیلے پڑجانا (۲) پنجوں کے بل چلنا۔ هو اَقْفَدُ و هي قَفْدَاءُ ج: قُفْدٌ
• قَفَرَ الاَثَرَ ـُ قَفْرًا: نشان تلاش کرنا اور اس پر چلنا۔
قَفِرَ المَالُ ـَ قَفَرًا: مال کم ہونا۔

قَفِرَ الرَّأْسُ: سر کے بال کم ہونا۔ هو قَفِرٌ۔
۔۔۔ المَرْأَةُ: کم گوشت (دبلی) ہونا هي قَفِرَةٌ۔
۔۔۔ الطَّعَامُ: روٹی وغیرہ کا بغیر سالن ہونا۔
اَقْفَرَ الرَّجُلُ: بیابان کی طرف جانا (۲) روکھی روٹی کھانا (۳) بھوکا ہونا (۴) اہل وعیال سے الگ ہو کر تنہا رہنا۔
۔۔۔ الطَّعَامُ: خوراک بلا سالن ہونا۔
۔۔۔ المَكَانُ مِنَ النَّاسِ والرَّأْسُ مِنَ الشَّعْرِ: خالی ہوجانا۔
۔۔۔ فُلَانٌ البَلَدَ: شہر کو خالی پانا۔
اِقْتَفَرَ الاَثَرَ: نشان تلاش کرنا، نشان پر چلنا۔
تَقَفَّرَ الاَثَرَ: اِقْتَفَرَ۔
اَلْقَفَارُ: خالی، ویران، اجاڑ، بے آب گیاہ (۲) روکھی (روٹی) بے سالن کھانا۔
اَلْقَفْرُ: بے آب وگیاہ زمین، غیر آباد و ویران جگہ۔ دَارٌ قَفْرٌ: خالی گھر
نَزَلْنَا بِبَنِي فُلَانٍ فَبِتْنَا القَفْرَ: ہم نے فلاں قبیلہ کے یہاں قیام کیا لیکن انھوں نے ہماری ضیافت نہیں کی (۲) جتائی کے لئے مال سے الگ کیا جانے والا ابل۔ ج: قِفَارٌ
اَلْقَفْرَةُ: ویران وغیر آباد زمین۔
اَلْمِقْفَارُ: خالی یا ویران جگہ۔
اَلْمُقْفِرُ: بال بچوں سے الگ رہنے والا (۲) ویران جگہ کی طرف جانے والا (۳) خالی، ویران۔
• قَفَزَ الظَّبْيُ ونَحْوُهُ ـِ قَفْزًا و قَفَزَانًا: کودنا، اچھلنا، چھلانگ لگانا۔

قَفَزَ فُلَانٌ: مرنا۔
قَفِزَ الفَرَسُ ـَ قَفَزًا: گھوڑے کی اگلی ٹانگوں کا کہنیوں تک سفید ہونا هو اَقْفَزُ۔
تَقَافَزُوا: کودنے میں باہم مقابلہ کرنا، باہم مل کر کودنا، چھلانگیں لگانا۔
تَقَفَّزَتِ المَرْأَةُ بالحِنَّاءِ: عورت کا ہاتھ پیروں پر مہندی لگانا۔
اَلْقَافِزُ: چھلانگ مارنے والا۔
اَلْقَافِزَةُ: تیز رفتار گھوڑا (۲) مینڈک ج: قَوَافِزُ۔
اَلْقَفْزُ: چھلانگ۔
اَلْقَفْزَةُ: ایک جست، ایک چھلانگ۔
اَلْقَفَزَى: اچھل کود۔
اَلْقُفَّازُ: دستانہ ج: قَفَافِيزُ۔
اَلْقُفَّيْزَى: بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک لکڑی رکھ کر اس کو پھلانگتے ہیں
اَلْقَفِيزُ: قدیم زمانہ کا ایک پیمانہ جس کی مقدار ملکوں میں مختلف ہوتی رہی ہے مصر میں جدید استعمال کے مطابق سولہ کیلوگرام کے برابر کوئی چیز یا ایک سو چوالیس ہاتھ کے بقدر لمبی چیز (۲) نالا بند کرنے کا وہ سوراخ جس میں اس کی نوک داخل ہوتی ہے۔ ج: اَقْفِزَةٌ و قُفْزَانٌ۔
• قَفَسَ الرَّجُلُ ـِ قَفْسًا: مرنا
۔۔۔ الشَّيْءَ: زبردستی بطور غصب چھیننا
۔۔۔ فُلَانًا: کسی کے بال پکڑ کر نیچے کو کھینچنا۔
۔۔۔ الظَّبْيَ: ہرن کے اگلے پیر باندھنا۔
قَفِسَ ـَ قَفَسًا: ناک کے بانسے کی نوک کا بڑا ہونا۔ هو اَقْفَسُ و هي قَفْسَاءُ ج: قُفْسٌ۔
تَقَافَسَ الرَّجُلَانِ بِشُعُورِهِمَا: ایک دوسرے کے بال پکڑ کر کھینچنا

الاَقْفَشُ: ہر لمبی اور جھکی ہوئی چیز (۲) وہ شخص جس کی ماں عربی اور باپ غیر عربی ہو۔ عَبْدٌ اَقْفَشُ: کمینہ غلام۔ ھی قَفْشَاءُ ج: قُفْشٌ
•قَفَشَ الرَّجُلُ ـِ قَفْشًا: کھانے میں چست و سرگرم ہونا، تیزی سے کھانا۔
ـــ الشَّیْءَ: لینا۔
ـــ فُلَانًا بِالعَصَا او بِالسَّیْفِ: کسی کو لاٹھی یا تلوار مارنا۔
ـــ النَّاقَةَ: تیزی سے دوہنا۔
اِقْتَفَشَ العَنْکَبُوتُ و نَحْوُہٗ: مکڑی کا جال میں داخل ہو کر سمٹ جانا۔
اِنْقَفَشَ العَنْکَبُوتُ و نَحْوُہٗ: اِقْتَفَشَ۔
القَفْشُ: بسرعت کھانے کی ایک کیفیت (۲) چھوٹا موزہ۔
القَفَشُ: بدکار، چور۔
•قَفَصَ ـِ قَفْصًا: پھرتیلا اور چلبلا ہونا (۲) چڑھنا، بلند ہونا۔
ـــ الاَشْیَاءَ: چیزوں کو ادھر اُدھر سے سمیٹ کر جمع کرنا۔
ـــ الظَّبْیَ: ہرن کی ٹانگوں کو ملا کر باندھنا۔
ـــ الیَعْسُوبَ: شہد کی مکھیوں کے سردار کو دھاگا باندھ کر چھتے میں روکنا۔
ـــ المَرَضُ او البَرْدُ فُلَانًا: تکلیف دینا۔
قَفِصَ الفَرَسُ ـَ قَفَصًا: گھوڑے کا دوڑنے کی پوری طاقت صرف نہ کرنا
ـــ فُلَانٌ: معدہ کی تیزابیت اور حلق کی سوزش والا ہونا۔
ـــ اَصَابِعُ فُلَانٍ من البَرْدِ: سردی سے انگلیوں کا ٹھٹھر جانا، سکڑ جانا۔
ھو قَفِصٌ ج: قَفْصَی۔

قَفَّصَ الظَّبْیَ و نَحْوَہٗ: ہرن وغیرہ کی ٹانگیں ملا کر باندھنا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا
تَقَافَصَ الشَّیْءُ: گتھ جانا، ملا ہوا ہونا
تَقَفَّصَ: سمٹنا، اکٹھا ہو جانا۔
القَافِصَةُ: بہت اونچی پہاڑی ج: قَوَافِصُ۔
القُفَاصُ: ایک بیماری جس سے چوپاؤں اور بکریوں کے ہاتھ پیر سوکھ جاتے ہیں۔
القِفَاصَةُ: پنجرے بنانے کا پیشہ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکریاں بنانے کا کام۔
القَفَصُ: پنجرہ ج: اَقْفَاصٌ (۲) غلہ وغیرہ رکھنے اور منتقل کرنے کا برتن۔
قَفَصُ الاتِّہام او قَفَصُ المُجْرِمِین عدالتی کٹہرا جس میں ملزمان کھڑے ہوتے ہیں۔
القَفَّاصُ: پنجرے بنانے والا۔
القَفِیصُ و القَفِیصَةُ: ہل کے اجزا میں سے ایک آہنی جز۔
المُقَفَّصُ: بندھی ہوئی ٹانگوں والا (۲) دھاری دار کپڑا (۳) پنجرہ میں بند (پرندہ)۔
•قَفَطَہٗ بِخَیْرٍ ـِ قَفْطًا: اچھا بدلہ دینا، انعام دینا۔
القُفْطَانُ: آگے سے چاک ڈھیلا اور بڑا کرتہ جس پر جبہ پہنا جاتا ہے
•قَفَعَہٗ ـَ قَفْعًا بِالمِقْفَعَةِ: چھڑی مارنا۔
ـــ فُلَانًا عن کذا: کسی چیز سے روکنا۔
قَفِعَ فُلَانٌ ـَ قَفَعًا: ہمیشہ سر جھکائے رکھنے والا ہونا۔

قَفِعَ الاُذُنُ: کان کا سکڑنا اور کنارے رل جانا۔
ـــ الرِّجْلُ: پیر کی انگلیوں کا سکڑا ہوا ہونا (نیچے کی طرف کو جھکا ہوا ہونا)۔
ـــ الکَبْشُ او الشَّاةُ: مینڈھے یا بکری کا چھوٹی دم والا ہونا۔ ھو اَقْفَعُ و ھی قَفْعَاءُ ج: قُفْعٌ
قَفَّعَ البَرْدُ او الدَّاءُ اَصَابِعَہٗ: سردی یا بیماری کا انگلیوں کو اینٹھ دینا یا خشک کر دینا۔
ـــ الشَّیْءَ: (کھجور کے پتوں کی) ٹوکری میں رکھنا۔
اِنْقَفَعَ النَّبَاتُ: گھاس کا سوکھ کر سخت ہو جانا۔
ـــ عن الشَّیْءِ: رک جانا۔
تَقَفَّعَ فُلَانٌ: قَفِعَ (۲) سکڑنا۔
القُفَاعُ: انگلیاں اینٹھنے کی بیماری۔
القَفْعُ: سنگ بار آلۂ جنگ، قدیم زمانہ میں موجودہ ٹینک کی طرح ایک گاڑی ہوتی تھی جس میں آدمی چھپ کر بیٹھتے تھے اور اس سے قلعہ پر سنگ باری کرتے تھے یا قلعہ کی دیوار میں نقب لگاتے تھے۔
القَفْعَاءُ: انگوٹھی کی طرح کے حلقوں والی ایک گھاس۔
القَفْعَةُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری کنڈی جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتی ہے ج: قِفَاعٌ۔
المِقْفَعَةُ: انگلیوں پر مارنے کی چھڑی۔
•قَفَّ الشَّیْءُ ـِ قَفًّا و قُفُوفًا: سکڑنا۔
ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا دھونے کے بعد خشک ہو جانا۔
ـــ الشَّعْرُ: ڈر کی وجہ سے بالوں کا

کھڑا ہو جانا۔
قَفَّ الصَّيْرَفِيُّ: صراف کا انگلیوں میں دبا کر درہم چرالینا۔
___ الارضُ: زمین کی سبزی کا سوکھ جانا
___ فُلانٌ: خوف زدہ ہونے سے کپکپی طاری ہوجانا۔
اَقَفَّتِ العَيْنُ: آنکھ کے آنسو ختم ہوجانا اور سیاہی بلند ہونا۔
___ السَّائِمَةُ: چرنے والے جانوروں کا چراگاہوں کو خشک پانا۔
___ الدَّجَاجَةُ: مرغی کا انڈے دینے سے رک جانا۔
القَفُّ: کسی چیز کی پشت۔
القُفُّ: پست قد (۲) سخت پتھروں والا زمین کا بلند حصہ (۳) زبردست سیاہ بادل، کالی گھٹا (۴) کلہاڑی کا سوراخ (جس میں اس کا دستہ داخل کیا جاتا ہے) (۵) گھٹیا درجہ کے لوگ۔
القَفَّافُ: انگلیوں میں چوری سے درہم دبالینے والا صراف (۲) ٹوکریاں بنانے والا۔
القَفَّانُ: جماعت، گروہ (۲) کسی چیز کا وقت، موسم (۳) کسی چیز کی انتہائی کھوج۔ اَتَيْتُهُ على قَفَّانِ ذٰلِكَ: میں اس کے پاس فلاں چیز کے پیچھے آیا۔
القَفَّةُ: چھوٹے جثہ کا آدمی (۲) بخار کا لرزہ، کپکپی۔
القُفَّةُ: کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری ڈلیا، زنبیل (۲) ایک گول چھوٹی کشتی جس کا استعمال عراق میں ہوتا ہے (۳) پھل رکھنے کا ٹوکرا۔
القِفَّةُ: بخار کی سردی، لرزہ (۲) نوزائیدہ بچہ کے پیٹ سے نکلنے والا پہلا فضلہ۔
القَفِيفُ: سبزی یا نباتات جو خشک ہو گئی ہوں۔

• قَفْقَفَ: سردی سے دانت بجنا اور جبڑے ہلنا۔
___ النَّبْتُ: نبات کا سوکھ جانا۔
تَقَفْقَفَ: قَفْقَفَ۔
القَفْقَافُ: سوکھی گھاس۔
القَفْقَفُ: جبڑا۔ تثنیہ: قَفْقَفَانِ۔
قَفْقَفَا الطَّائِرِ و الظَّلِيمِ: پرندے اور شتر مرغ کے بازو۔
• قَفَلَ الفَرَسُ ـِ قُفُولاً: گھوڑے کا چھریرا ہونا۔
___ الجِلْدُ او الشَّجَرُ: کھال یا درخت کا سوکھ جانا۔
___ من السَّفَرِ و نَحْوِه: لوٹنا۔
___ في الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
___ الطَّعَامَ قَفْلاً: کھانے کی چیزوں کا ذخیرہ کرنا (۲) گراں بیچنے کے لئے اسٹاک کرنا۔
___ الشَّيْءَ: تخمینہ کرنا، اندازہ لگانا۔
___ القَوْمَ بِعَيْنِه: نگاہوں سے تعاقب کرنا۔
اَقْفَلَ الجَيْشُ: فوج کا واپس ہونا۔
___ البابَ: دروازہ بند کرنا، تالا لگانا
___ القَوْمَ من مَبْعَثِهِم: لوگوں کو سفر سے واپس بلانا (جہاں بھیجے گئے تھے وہاں سے)۔
___ على كذا: کسی بات پر لوگوں کو اکھٹا کرنا، متحد کرنا۔
___ في الطَّرِيقِ: لوگوں کا نگاہوں سے تعاقب کرنا۔
___ الشَّيْءَ: خشک کرنا، سکھانا۔
___ الصُّنْبُورَ و التَّنُّورَ: پانی کی ٹونٹی یا لائٹ بند کرنا۔
___ المؤسَّسَةَ والحسابَ: ادارے یا حساب کو بند کرنا۔
اَقْفَلَ العَطَشُ او الصَّوْمُ فُلاناً:

پیاس یا روزہ کا کسی کو خشکی سے نڈھال کردینا۔
___ الحَدِيثَ مع احَدٍ: کسی سے بات چیت بند کرنا۔
___ المالَ: یکبارگی کل مال دیدینا۔
تَقَفَّلَ في الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
قَفَّلَ: بند کرنا، تالا ڈالنا۔
استقفلت يدا فُلان: بخیل ہونا۔
القَافِلُ: دبلا (۲) سفر سے لوٹنے والا (۳) خشک (کھال)۔
القَافِلَةُ: سفر میں جانے والی یا سفر سے واپس آنے والی بہت سے لوگوں کی جماعت جو زادراہ کے علاوہ سواری کے جانور اور سامانِ ضرورت لئے ہوئے ہو۔ کارواں ج: قَوَافِل
القَفَّالُ: قفل ساز یا قفل فروش۔
القَفْلُ: سوکھا درخت۔
القُفْلُ: تالا، قفل (۲) کنجوس ج: اَقْفَالٌ و قُفُول۔
القَفْلَةُ: یکبارگی بہت مال دینے کا عمل۔
القُفَلَةُ: ہر سنی ہوئی بات کو محفوظ رکھنے والا، پیٹ میں بات رکھنے والا (۲) صحیح گمان کرنے والا جس کا گمان ہمیشہ صحیح ہوتا ہو۔
القَفِيلُ: خشک کھال یا خشک درخت (۲) کوڑا (۳) ننگ گھاٹی۔
القِيفَالُ: ہاتھ میں کہنی کے قریب ایک رگ جس کی فصد لی جاتی ہے۔
المُتَقَفِّلُ: رَجُلٌ مُتَقَفِّلُ اليَدَيْنِ: کمینہ بخیل۔
المُقْفَلُ: بند، تالا لگا ہوا۔
مُقْفَلُ اليَدَيْنِ: انتہائی کنجوس۔
• قَفَنَ الرَّجُلُ ـِ قُفُوناً: مرنا۔
___ الكَلْبُ: کتے کا کسی چیز میں منہ ڈالنا
___ الشَّيْءَ قَفْناً: کسی چیز پر لاٹھی یا کوڑا ملانا

قَفَنَ الشَّاةَ و نَحْوَهَا: بکری وغیرہ کو گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
— رَأْسَهُ: سر کاٹ کر الگ کر دینا۔
قَفَّنَ رَأْسَهُ: سر بالکل الگ کر دینا۔
اِقْتَفَنَ الشَّاةَ و نَحْوَهَا: گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
القَفَّانُ: محاسبہ کرنے والا سربراہ (۲) ایک قسم کی ترازو۔ دیکھئے: قَبَّان۔
القَفَنُ و القَفَنُّ: گدی، سر کا پچھلا حصہ۔
القِفَنُّ: گنوار، اکھڑ، اجڈ۔
القَفِينَةُ: گدی کی طرف سے ذبح کی ہوئی بکری یا اونٹنی۔
• قَفَاهُ ـُ قَفْوًا: کسی کی گدی پر مارنا
— الشَّاةَ و نَحْوَهَا: گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
— الشَّيْءَ او الاَثَرَ: پیچھا کرنا، پیچھے پڑنا، ٹوہ میں لگنا۔ قرآن پاک میں ہے "لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ"۔
— اللّٰهُ اَثَرَهُ: اللہ کا کسی کے اثر و نشان کو مٹا دینا۔
— فُلَانًا بِاَمْرٍ: کسی کو کسی معاملہ کیلئے خاص کرنا۔
— فُلَانًا: بری تہمت لگانا۔
— السَّيْلُ العُشْبَ: سیلاب کا گھاس کو مرجھا دینا، خراب کر دینا۔
• قَفِيَ ـَ قَفْيًا: قَفَا۔
اَقْفَى الرَّجُلُ: چیدہ و پسندیدہ کھانا کھانا۔
— بِهِ: اعزاز کرنا۔
— فُلَانًا بِاَمْرٍ: کسی کام کے لئے کسی کو مخصوص کرنا۔
— فُلَانًا علی غیرہ: کسی پر ترجیح دینا۔
قَفَّى علَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر پوری طرح قابو پانا یا اسے دور کرنا۔

قَفَّى الشِّعْرَ: شعر کا قافیہ بنانا۔
— فُلَانًا و بِهِ: کسی کے پیچھے چلانا۔ نقش قدم پر چلانا۔
قَفَّى علَى اثرہ بِفُلَانٍ: کسی کے پیچھے کسی کو چلانا، پیچھے لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَفَّيْنَا علَى آثَارِهِم بِعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ"۔
اِقْتَفَاهُ: کسی کے پیچھے چلنا، نقش قدم پر چلنا۔
— الشَّيْءَ: منتخب کرنا۔
— فُلَانًا بِاَمْرٍ: کسی کو کسی کام کیلئے منتخب کرنا، مخصوص کرنا۔
— بِفُلَانٍ: کسی کا تابع ہو جانا، کسی کے ساتھ مخصوص و وابستہ ہو جانا
تَقَافَى النَّاقَةَ: اونٹنی کی پیٹھ پر سوار ہونا
— الاَكَمَةَ: ٹیلہ پر چڑھنا۔
— فُلَانًا: کسی پر بہتان لگانا۔
تَقَفَّى بِهِ: خیر مقدم کرنا، اکرام کرنا۔
— الدَّابَّةَ بِالعَصَا: چوپائے کو پیچھے سے گدی پر مارنا۔
— فُلَانًا: کسی کے پیچھے چلنا، تابع ہونا
— الشَّيْءَ: پسند کرنا، منتخب کرنا۔
اِسْتَقْفَاهُ: لوٹنے کے لئے کسی کا پیچھا کرنا۔
التَّقْفِيَةُ: قافیہ بندی، کلام کی آخری حرف سے مطابقت۔
القَافِيَةُ: گردن کا پچھلا حصہ (۲) ہر چیز کا آخری حصہ (۳) شعر میں وہ حروف جو ایسے متحرک حرف سے شروع ہوں جس سے اس شعر کے آخر کے دو ساکن حرفوں میں ایک ملا ہوا ہو جیسے يُذْمَمْ۔ (فعل مضارع مجزوم) میں یا متحرک ہے اور اس سے ملی ہوئی ذال ساکن اول اور میم ثانی آخری حرف ساکن ہے
جیسا کہ زہیر کے شعر:
وَمَن يَكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهِ
علی قومہ يُسْتَغْنَ عنه و يُذْمَمِ
میں ہے، یا بیت کا آخری کلمہ ج: قَوَافٍ۔
القَفَا: گدی (گردن کا پچھلا حصہ (مذکر و مؤنث) قَفَاء بالمد بھی بولا جاتا ہے (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ ج: اَقْفَاءٌ و قُفِيٌّ۔
لا اَفْعَلُهُ قَفَا الدَّهْرِ: میں یہ کبھی نہیں کروں گا۔
رُدَّ الشَّيْخُ علَى قَفَاهُ وَرُدَّ قَفًا: زیادہ بوڑھا ہو جانا۔
القَفَاوَةُ: ترجیح (۲) ضیافت کا سامان (۳) مہمان کی آؤ بھگت۔
القَفْوُ: بارش سے پہلے کا غبار (۲) بارش کی بہائی ہوئی مٹی سے نباتات کی خرابی۔
القِفْوَةُ: منتخب چیز۔ هو قِفْوَتِي کہتے ہیں (۲) سامانِ ضیافت۔
القُفْيَةُ: شکار کے لئے شکاری کے چھپنے کا گڑھا۔
القَفِيُّ: مہمانِ معزّز (۲) طعام ضیافت (۳) منتخب دوست یا بھائی، اعزاز کنندہ۔
القَفِيَّةُ: خصوصیت (۲) کونہ، گوشہ (۳) گدی کی طرف سے ذبح کی ہوئی بکری۔ هو قَفِيَّةُ آبائِهِ: وہ بھلائی میں اپنے اسلاف کا پیرو کار ہے
• قَفَى الرَّجُلَ ـِ قَفْيًا: گدی پر مارنا
المُقَفِّي: قافیہ بند۔
• القَاقُلَّةُ: الائچی (دانہ اور بوٹی)۔

ق ـــ ل

• قَلَبَ الشَّيْءَ ـِ قَلْبًا: الٹنا، پلٹنا (نیچے کا اوپر کرنا، دائیں کا بائیں کرنا،

اندر کا باہر کرنا یا اس کے برخلاف) برعکس کرنا، اوندھا کرنا (۲) حالت بدلنا۔

قَلَبَ الْاَمْرَ ظَهْرًا لِبَطْنٍ: الٹ پلٹ کر دیکھنا (جانچنا، آزمانا)۔

ــــ التَّاجِرُ السِّلْعَةَ: سامان کو خوب جانچنا۔

ــــ عَيْنَه وحملاقه: غصہ ہونا آنکھ دکھانا۔

ــــ فُلَانًا عَمَّا يُرِيْدُ: کسی کو اس کے ارادہ سے باز رکھنا۔

ــــ اللّٰهُ فُلَانًا اِلَيْه: موت دینا۔

ــــ لِلْقَوْمِ قَلِيْبًا: کنواں کھودنا۔

ــــ الدَّاءُ فُلَانًا: بیماری کا دل پر اثر کرنا۔

ــــ الْقَوْمَ: لوگوں کو واپس کرنا۔

ــــ الْمُعَلِّمُ الصِّبْيَانَ: معلم کا بچوں کو گھر واپس بھیجنا۔

ــــ الْاَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: کاشت کیلئے زمین کریدنا، زمین میں ہل چلانا۔

قَلِبَ الرَّجُلُ ـَ قَلَبًا: الٹے ہوئے ہونٹ والا (ڈھیلے لٹکے ہوئے ہونٹ والا) ہونا۔ قَلِبَتِ الشَّفَةُ بھی کہا جاتا ہے۔ هو اَقْلَبُ وهي قَلْبَاءُ ج: قُلْبٌ۔

قُلِبَ فُلَانٌ: بیماری دل کا شکار ہونا۔ هو مَقْلُوْبٌ۔

ــــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا دل کی بیماری سے مرجانا۔

اَقْلَبَ الْخُبْزُ: تنور یا توے پر روٹی کا الٹے جانے کے قابل ہونا۔

ــــ الْقَوْمُ: لوگوں کے اونٹوں کو دل کی بیماری لاحق ہوجانا۔

ــــ الْعِنَبُ: انگور کا اوپر سے خشک ہوجانے کی وجہ سے پلٹا جانا۔

اَقْلَبَ الْخُبْزَ: روٹی کو دوسری طرف سے سینکنے کے لئے پلٹنا۔

اَقْلَبَهُ اللّٰهُ اِلَيْه: اللہ کا کسی کو موت دینا۔

قَلَّبَ الشَّيْءَ: اچھی طرح الٹ پلٹ کرنا بالکل پلٹ دینا۔

ــــ الْاُمُوْرَ: معاملات کے تمام پہلوؤں پر غور کرنا، چھان بین کرنا، جانچ پڑتال کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ"

ــــ كَفَّيْه: کف افسوس ملنا، نادم ہونا

ــــ الْاَمْرَ عَلٰى وُجُوْهِ الْمُخْتَلِفَةِ: مختلف پہلوؤں پر غور کرنا۔

ــــ الْمَوَازِيْنَ: توازن بگاڑنا۔

اِنْقَلَبَ: پلٹنا، الٹنا، اوندھا ہونا، برعکس ہونا، الٹا ہونا (۲) لوٹنا، واپس ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ"

ــــ ظَهْرًا لِبَطْنٍ: پلٹ جانا، نیچے اوپر ہوجانا، زیروزبر ہوجانا۔

تَقَلَّبَ فِي الْاُمُوْرِ: معاملات کو حسب منشا چلانا، کرتا دھرتا ہونا۔

ــــ فُلَانٌ يَتَقَلَّبُ فِي اَعْمَالِ السُّلْطَانِ وَفِي نِعْمَائِه: فلاں سلطان کے معاملات اور انعام واکرام میں دخیل ومختار ہے (جو چاہتا ہے کرتا ہے)

ــــ فِي الْبِلَادِ: ملکوں یا شہروں میں گھومنا۔

ــــ الشَّيْءُ: پلٹنا، متغیر ہونا۔ قَلَّبَ کا فعل مطاوع۔

ــــ الرَّجُلُ فِي الْفِرَاشِ: بستر پر کروٹیں بدلنا، بے کل اور بے چین ہونا۔

الْاِنْقِلَابُ: تبدیلی (۲) نظام حکومت کی اچانک تبدیلی (سیاسی یا فوجی انقلاب) (۳) جغرافیا دانوں کے نزدیک وہ وقت جس میں سورج کی عمودی شعاعیں سرطان کے مدار پر ہوتی ہیں، اسے گرمائی انقلاب کہتے ہیں جو ۲۱ جون سے ہوتا ہے یا وہ وقت جس میں سورج کی عمودی شعاعیں جدی کے مدار پر ہوتی ہیں وہ سرمائی انقلاب کہلاتا ہے جو ۲۲ دسمبر سے ہوتا ہے۔

التَّقَلُّبُ: تبدیلی، گردش، غیر مستقل مزاجی، اتار چڑھاؤ۔ تَقَلُّبَاتُ الدَّهْرِ: انقلابات زمانہ، تغیرات زمانہ، گردش ہائے روزگار۔

الْقَالِبُ: سرخ رنگ والی کھجور (۲) پلٹنے والا (۳) سانچہ، نمونہ۔ شَاةٌ قَالِبُ لَوْنٍ: بکری کا اپنی ماں کے رنگ کے برخلاف ہونا۔

الْقَالَبُ: سانچہ جس میں معدنیات کو ڈھال کر اس کی شکل کی چیز بنائی جائے، نمونہ ج: قَوَالِبُ۔

الْقُلَابُ: دل کی بیماری۔

الْقَلْبُ: دل، کبھی عقل، دماغ اور روح کو بھی کہتے ہیں ج: قُلُوْبٌ۔

قَلْبُ الشَّيْءِ: ہر شے کا اندرونی حصہ جوف، وسط، خالص جز، مغز، خلاصہ

قَلْبُ الشَّجَرِ: درخت کا اندرونی نرم حصہ۔

قَلْبُ النَّخْلَةِ: کھجور کے درخت کا جوف۔

رَجُلٌ قُلْبٌ: خالص نسب آدمی (واحد وجمع مذکر ومؤنث سب کے لئے)

جِئْتُكَ بِهٰذَا الْاَمْرِ قَلْبًا: میں تمہارے پاس محض اس کام کیلئے

آیا ہوں ۔
اَفْعَالُ الْقُلوب : وہ افعال جن میں شک اور یقین کے معنی پائے جاتے ہیں ۔ مبتدا اور خبر پر داخل ہو کر دونوں کو نصب دیتے ہیں ۔ شک اور یقین کا تعلق چونکہ قلب سے ہوتا ہے اس لئے ان افعال کو افعال القلوب کہتے ہیں ۔ یہ افعال سات ہیں ۔ عَلِمَ رَأَى ، وَجَدَ ، زَعَمَ ۔ برائے یقین ۔ حَسِبَ ، ظَنَّ ، خَالَ ۔ برائے شک ۔
اَلْقُلْبُ : درخت کا اندرونی مغز ، گودا ، کھجور کے درخت کا اندرونی نرم گودا (۲) ایک لڑی کا ہاتھ کا زیور (کنگن) عَرَبِيٌّ قُلْبٌ : خالص عرب هي قُلْبٌ و قُلْبَةٌ ۔
اَلْقَلَبَةُ : دل کی بیماری لگنے کا عمل ۔
اَلْقُلْبَةُ : سرخی ۔
اَلْقُلَّبُ : بہت پلٹیاں کھانے والا ، بہت الٹ پلٹ کرنے والا (۲) غیر مستقل مزاج ۔ رَجُلٌ حُوَّلٌ قُلَّبٌ و حُوَّلِيٌّ قُلَّبِيٌّ : آزمودہ کار چالاک معاملات کے الٹ پھیر اور انجام دہی کا ماہر ۔
اَلْقَلُوبُ : اَلْقُلَّبُ ۔
اَلْقَلِيبُ : کنواں (مؤنث و مذکر) ج : قُلُبٌ و اَقْلِبَةٌ ۔
اَلْمُتَقَلِّبُ : کروٹیں بدلنے والا ، بے کل ، بے چین (۲) تغیر پذیر (۳) الٹ پلٹ ہونے والا ، پلٹنے والا ۔
مُتَقَلِّبُ الْاَطْوَارِ : تغیر پذیر احوال والا ۔
اَلْمِقْلَبُ : کدال (زمین کھودنے کا اوزار) ج : مَقَالِبُ ۔
اَلْمَقْلَبُ : مکر و فریب ، چال ج : مَقَالِبُ
اَلْمَقْلُوبُ : دل کا بیمار ۔ كَلَامٌ مَقْلُوبٌ : الٹی بات ، برعکس بات ۔ بِالْمَقْلُوبِ : برخلاف ، برعکس ۔
اَلْمُنْقَلِبُ : الٹا ہوا ، بدلا ہوا ۔
اَلْمُنْقَلَبُ : انجام (۲) مدار (۳) واپسی کی جگہ (۴) آئندہ زندگی ۔
قَوْلَبَ الشَّيْءَ : سانچہ میں ڈھالنا ۔
• قَلِتَ ــَ قَلَتًا : ہلاکت میں پڑنا ، خطرہ میں پڑنا (۲) خراب ہونا ، بگڑنا
ــــ فُلَانٌ : دبلا پتلا ہونا ۔ هو قَلِتٌ
اَقْلَتَهُ : ہلاکت میں ڈالنا ۔ اَقْلَتَهُ السَّفَرُ الْبَعِيدُ (۲) خراب کرنا ، بگاڑنا ۔
ــــ الْاُنْثَى : عورت یا مادہ کے بچے نہ جینا ۔ هي مُقْلِتٌ ۔
اَلْقَلْتُ : بدن یا زمین کا گڑھا ۔
قَلْتُ السَّيْلِ : چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جاتا ہو ۔
قَلْتُ الْعَيْنِ : آنکھ کا گڑھا جس میں وہ قدرتی طور پر رکھی ہوئی ہوتی ہے ۔
قَلْتُ الْخَاصِرَةِ : کولہے سے کوکھ کے ملنے کی جگہ ۔
قَلْتُ الرُّكْبَةِ : خاص گھٹنا ۔
رَجُلٌ قَلْتٌ : دبلا پتلا آدمی ج : قِلَاتٌ ۔
اَلْقَلْتَةُ : ناک کے نیچے اور دونوں موچھوں کے درمیان کا گڑھا ۔
اَلْمِقْلَاتُ : وہ عورت یا مادہ جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں (۲) وہ مادہ جو ایک بچہ کے بعد حاملہ نہ ہو ج : مَقَالِيتُ ۔
اَلْمَقْلَتَةُ : ہلاکت گاہ ، مہلک مقام ، خوفناک جگہ ج : مَقَالِتُ ۔
• قَلِحَتِ السِّنُّ ــَ قَلَحًا : دانتوں پر زرد و سبز میل چڑھنا ۔ السِّنُّ قَلْحَاءُ ۔ الرَّجُلُ اَقْلَحُ ج : قُلْحٌ وهو قَلِحٌ وهي قَلِحَةٌ
قَلَّحَ الرَّجُلَ والدَّابَّةَ : دانتوں کی زردی یا میل دور کرنا ۔
تَقَلَّحَ الرَّجُلُ : میلے کپڑوں والا ہونا
ــــ الْبِلَادَ : کسب معاش کے لئے ملکوں یا شہروں میں جانا ۔
اَلْاَقْلَحُ : گبریلا ، بھونرا ، گوبر کا کیڑا (۲) آزمودہ کار آدمی ج : قُلْحٌ ۔
اَلْقُلَاحُ : دانتوں پر جما ہوا زرد یا سبز میل
اَلْقَلِحُ : گندا کپڑا ۔
اَلْمُقَلَّحُ : تجربہ کار ۔
• قَلَخَ الشَّجَرَ ــَ قَلْخًا : اکھیڑنا ۔
قَلَخَ الْبَعِيرُ : اونٹ کا بڑبڑانا ، بلبلانا
قَلَّخَهُ بِالسَّوْطِ : کوڑا مارنا ۔
ــــ النَّبْتُ : پودے کا تنا مضبوط ہونا ۔
• قَلَدَ الشَّيْءَ ــِ قَلْدًا : موڑنا ۔
ــــ الْحَدِيدَةَ : لوہے کو پتلا کرکے کسی چیز پر موڑ دینا ۔
ــــ الْحَبْلَ : رسی کو بٹنا ۔
ــــ الْمَاءَ فِي الْحَوْضِ وَنَحْوِهِ : حوض وغیرہ میں پانی جمع کرنا ۔
ــــ الْحُمَّى فُلَانًا : کسی کو روزانہ بخار آنا ۔
ــــ الزَّرْعَ : کھیتی کو سیراب کرنا ۔
ــــ فُلَانًا السَّيْفَ : کسی کے گلے میں تلوار ڈالنا ۔
اَقْلَدَ الْبَحْرُ عَلَيْهِمْ : سمندر کا غرق کرکے اپنی لپیٹ میں لے لینا ۔
اِقْتَلَدَ الْمَاءَ : پانی کا چلو لینا ۔
قَلَّدَهُ الْقِلَادَةَ : گلے میں ہار ڈالنا ہار پہنانا ۔
ــــ الْحَيَوَانَ : جانور کو پٹا پہنانا ۔
ــــ الْبَدَنَةَ : قربانی کے جانور کے گلے میں کوئی چیز ہدی کی علامت کے طور پر ڈالنا ۔

قَلَّدَ فُلَانًا السَّيْفَ: کسی کی گردن میں تلوار لٹکانا۔
ـــ فُلَانًا نِعْمَةً: کوئی عطیہ دینا یا کوئی بھلائی کرنا۔
ـــ قِلَادَةَ سَوْءٍ: کسی کی ایسی مذمت کرنا جس کا اثر زائل نہ ہو، ہمیشہ کے لئے رسوا کر دینا۔
ـــ فُلَانًا الاَمْرَ او العَمَل: کوئی معاملہ یا کام سپرد کرنا، ذمہ دار بنانا۔
ـــ فُلَانًا: تقلید کرنا، بلا دلیل پیروی کرنا، آنکھ بند کر کے کسی کے پیچھے چلنا (۲) کسی کی نقل اتارنا۔ جیسے: قَلَّدَ القِرْدُ الانْسَانَ۔
ـــ فُلَانًا المَسْئُولِيَّةَ: ذمہ داری سونپنا۔
ـــ فُلَانًا القَضَاءَ: کسی کو منصبِ قضا ریہ فائز کرنا، عہدۂ قاضی سپرد کرنا۔
قُلِّدَ الشَّيْخُ حَبْلَهُ: بوڑھے کا سٹھیا جانے کی وجہ سے ناقابل التفات ہونا۔
قُلِّدَ حَبْلَهُ: اسے آزاد چھوڑ دیا گیا
تَقَلَّدَ القِلَادَةَ: ہار پہننا، اپنے گلے میں ہار ڈالنا۔
ـــ السَّيْفَ: تلوار گلے میں لٹکانا۔
ـــ الاَمْرَ: کام کا ذمہ لینا، برداشت کرنا، سنبھالنا۔
ـــ المَنْصِبَ: عہدہ سنبھالنا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا
اِقْلَوَّدَهُ النُّعَاسُ: اونگھ آنا، نیند کا غلبہ ہونا۔
تَقَالَدَ القَوْمُ المَاءَ: پانی پر باری باری آنا۔
الاِقْلِيدُ: اونٹنی کی ناک کا کڑا (۲) چابی کنجی ج: اَقَالِيدُ (۳) گردن ج: اَقْلَادٌ۔

التَّقَالِيدُ: رسم و رواج، رسوم، قدیم روایات و آداب۔ واحد تقلید۔
التَّقْلِيدُ: بے سوچے سمجھے یا بے دلیل پیروی (۲) نقل (۳) سپردگی۔
التَّقْلِيدُ الاَعْمَى: اندھی تقلید۔
التَّقْلِيدُ المُتَّبَعُ: مروجہ رسم یا روایت
التَّقْلِيدِيٌّ: روایتی، روایات و رواج پر مبنی، ٹریڈیشنل۔
التَّقْلِيدُ الوِرَاثِيُّ: خاندانی روایات۔
القِلَادُ: تانبے یا پیتل کا تار جو ہار میں استعمال کیا جائے۔
القِلَادَةُ: ہار، نیکلس (۲) انعامی تمغہ جو گردن میں لٹکایا جاتا ہے (۳) جانور کے گلے کا پٹا ج: قَلَائِدُ۔
قَلَائِدُ الشِّعْرِ: زندۂ جاوید اشعار۔
القَلْدُ: چاندی کے تاروں کو بل دے کر بنایا ہوا کنگن ج: اَقْلَادٌ و قُلُودٌ
القِلْدُ: سینچائی کے لئے پانی کا مقررہ حصہ۔ کہتے ہیں: سَقَيْنَا اَرْضَنَا قِلْدَهَا۔ سَقَتْنَا السَّمَاءُ قِلْدًا كل اُسْبُوعٍ: آسمان نے ہر ہفتہ کسی قدر ہم پر پانی برسایا (۲) بخار کی باری کا دن۔ ج: اَقْلَادٌ۔
اَعْطَيْتُهُ قِلْدَ اَمْرِي: میں نے اپنا معاملہ اس کے سپرد کر دیا۔
القِلْدَةُ: گھی کی تلچھٹ، کھچور۔
القَلْدَةُ: ناک کے نیچے موچھوں کے درمیان کا گڑھا۔
القَلْدَاءُ: (نَاقَةٌ) لمبی گردن والی اونٹنی۔
القَلُودُ: بہت پانی والا کنواں۔
القِلِّيدُ: خزانہ۔
القَلِيدُ: فیتہ، تسمہ۔ حَبْلٌ قَلِيدٌ: بٹی ہوئی رسی۔

المِقْلَادُ: خزانہ (۲) کنجی ج: مَقَالِيدُ قرآن پاک میں ہے: "لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضِ"۔ اَلْقَيْتُ اِلَيه مَقَالِيدَ الاُمُورِ: میں نے کاموں کی ذمہ داریاں اسے سونپ دیں۔ ضَاقَتْ عليه المَقَالِيدُ: اس کے معاملات پیچیدہ ہو گئے، وہ پریشانی میں پڑ گیا۔
المِقْلَدُ: چارہ کا تھیلا (۲) ہتوا (۳) پیمانہ (۴) درانتی (۵) چابی ج: مَقَالِدُ و مَقَالِيدُ۔ رَجُلٌ مِقْلَدٌ: بالغ آدمی۔ ضَاقَتْ مَقَالِدُهُ: معاملات پریشان کن ہونا۔ مَقَالِيدُ الامُورِ: کاموں کی ذمہ داریاں۔
مَقَالِيدُ الحُكْمِ: حکومت کی باگ ڈور۔
المُقَلَّدُ: ہار پہننے کی جگہ (۲) تلوار کو دونوں مونڈھوں کے درمیان حمائل کرنے کی جگہ (۳) سب سے آگے نکل جانے والا گھوڑا۔
المُقَلِّدُ: پیروکار (۲) نقال۔
مُقَلَّدَاتُ الشِّعْرِ: ہمیشہ یاد رکھے جانے والے اشعار۔
المَقْلُودُ: الحَبْلُ المَقْلُودُ: بٹی ہوئی رسی۔ سِوَارٌ مَقْلُودٌ: بٹا ہوا کنگن
• قَلَزَ الجَرَادُ ـِ قَلْزًا: ٹڈی کا دم کو زمین میں گاڑنا۔
ـــ فُلَانٌ: لنگڑا ہونا، لنگڑانا۔
ـــ العُصْفُورُ و نَحْوُهُ: چڑیا وغیرہ کا اچھلنا، پھدکنا۔
ـــ فُلَانٌ: چسکی لے کر پینا۔
ـــ بالشيئ: پھینکنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو مارنا۔
ـــ فُلَانًا اَقْدَاحًا: کسی کو پیالوں سے گھونٹ بھروانا۔
تَقَلَّزَ الجَرَادُ: ٹڈی کا دم کو زمین میں خوب دھنسانا۔

اِقْتَلَزَ الْكَأْسَ: گلاس سے گھونٹ بھرنا
تَقَلَّزَ: چست ہونا، پھرتیلا ہونا۔
—— الوَعِلُ: پہاڑی بکرے کا دوڑنا۔
القَلِزُ: رَجُلٌ قَلِزٌ: ہلکا اور کمزور آدمی
القُلُزُّ والقِلِزُّ: سخت آدمی (۲) وہ تانبا جس پر لوہا اثر انداز نہ ہو۔
• قَلْزَمَ فُلَانٌ: شور مچانا (۲) کمینہ ہونا۔
—— الشَّيْءَ: نگلنا، ہڑپ کرنا۔
تَقَلْزَمَ فُلَانٌ: بخل سے مرجانا۔
—— الشَّيْءَ: قَلْزَمَهُ۔
القِلْزِمُ: کمینہ۔
القُلْزُمُ: مصر کا قدیم شہر جہاں اب نہر سویس تعمیر کیا گیا ہے۔
بَحْرُ القُلْزُمِ: بحر احمر۔
القَلْزَمَةُ: کمینگی، شور شرابا۔
• قَلَسَتْ نَفْسُهُ ـِ قَلْسًا: جی متلانا طبیعت کا مالش کرنا۔
—— الرَّجُلُ قَلْسًا وقَلَسَانًا: کھانا پینا اندر سے منہ کو آنا (لیکن قے نہ ہونا)۔
—— الاناءُ وغيرُهُ: برتن بھرنا چھلکنا
—— البَحْرُ بالزَّبَدِ: سمندر کا جھاگ پھینکنا۔
—— الطَّعْنَةُ بالدَّمِ: نیزہ کی ضرب کا خون بہانا۔
—— فُلَانٌ قَلْسًا: بہت نبیذ پینا (۲) گاتے ہوئے ناچنا (۳) بہترین گانا گانا
—— السَّحَابَةُ النَّدَى: بادل کا پھوار برسانا۔
—— النَّحْلُ العَسَلَ: مکھی کا شہد اگلنا
قَلَّسَ الرَّجُلُ: سجدہ کرنا۔
—— لِفُلَانٍ: کسی کے سامنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر مؤدب کھڑا ہونا، فرماں بردار ہونا، جھکنا۔
—— فُلَانٌ: دف بجا کر گانا گانا (۲) تفریح طبع کے لئے دلچسپ تماشے کرنا۔

قَلَّسَ القَوْمُ: حکام کا گانے بجانے سے استقبال کرنا۔
—— فُلَانًا: کسی کو ٹوپی اڑھانا۔
تَقَلْنَسَ: ٹوپی اوڑھنا۔
الاَنْقَلِيسُ: سانپ نما مچھلی۔
القَالِسُ: وہ شخص جس کے منہ تک پیٹ سے کھانا وغیرہ نکل آئے۔
القَلْسُ: قے (۲) کشتی کا رسّا۔ ج: اَقْلَاسٌ۔
القَلَّاسُ: ٹوپیاں بنانے والا، کلاہ ساز (۲) بَحْرٌ قَلَّاسٌ: جھاگ پھینکنے والا، بحر زخّار۔
القَلَنْسُوَةُ: (مختلف شکلوں اور قسموں کی) ٹوپی ج: قَلَانِسُ وقَلَانِيسُ وقَلَاسٍ وقَلَاسِيُّ۔
القَلِيسُ: شہد۔
المُقَلِّسُ: لوگوں کی تفریح کے لئے تماشے کرنے والا، بہروپیا، مسخرا
• قَلَصَ الشَّيْءُ ـِ قُلُوصًا: سکڑنا ملنا۔
—— الثَّوْبُ بَعْدَ الغَسْلِ: کپڑے کا دھلائی کے بعد سکڑ کر چھوٹا ہونا
—— الظِّلُّ عنه: سایہ ہٹنا، کم ہونا۔
—— الشَّفَةُ: ہونٹ کا اوپر کو چڑھنا
—— البئرُ او الغَدِيرُ: کنویں یا تالاب کا اکثر پانی ختم ہو جانا۔
—— القَوْمُ: لوگوں کا اکھٹے ہو کر چلنا۔
—— الرَّجُلُ: جانا۔
—— نَفْسُهُ: جی متلانا۔
اَقْلَصَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ ختم ہو جانا۔
قَلَّصَ الشَّيْءُ: سکڑنا، سمٹنا۔
—— الدِّرْعُ: زرہ کا گٹھنا، سمٹنا۔
—— الدَّوَابُّ: جانوروں کا لگاتار چلتے رہنا۔

قَلَّصَ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ: لڑائی وغیرہ میں دو شخصوں کے درمیان بیچ بچاؤ کرانا۔
—— ثَوْبَهُ: اپنا کرتا یا کپڑا اوپر کو اٹھانا
تَقَلَّصَ الشَّيْءُ: سمٹنا، سکڑنا۔
—— الظِّلُّ: سایہ کم ہونا۔
—— الانتاجُ: پیداوار کم ہونا۔
—— النُّفُوذُ: اثر ورسوخ کم ہونا۔
—— الفَجْوَةُ: خلا کم ہونا، قرب ہونا۔
—— التِّجَارَةُ: کاروبار میں کمی آنا۔
القَلَصَةُ: کنویں کا اوپر اٹھا ہوا پانی ج: قَلَصٌ۔
القَلَّاصُ: جوان اونٹنیوں کو دوہنے والا (۲) اوپر اٹھنے والا پانی جو نیچے ہو جاتا ہو۔
القَلُوصُ: گٹھے ہوئے جسم کی جوان اونٹنی (نویں سال کی عمر تک قلوص اس کے بعد ناقہ کہلاتی ہے) (۲) شتر مرغ کا بچہ (۳) حُباری پرندہ کا چوزہ ج: قِلَاصٌ وقَلَائِصُ عرب نوعمر لڑکیوں کو بھی کنایۃً قلائص اور قُلُص کہتے تھے۔
المُقَلِّصُ: فَرَسٌ مُقَلِّصٌ: لمبی ٹانگوں اور کسے ہوئے پیٹ والا گھوڑا۔
القَلِيصُ: اوپر اٹھا ہوا پانی جو نیچے ہو جاتا ہو۔
المِقْلَاصُ: جوان اونٹنی کو دوہنے والا (۲) موسم گرما میں فربہ ہو جانے والی اونٹنی۔
• القَلَطِيُّ: سرکش وخبیث آدمی۔
القِلِّيطُ: فوطوں کی پھلاوٹ، سوجن۔
القَلِيطُ: پھولے ہوئے فوطوں والا (۲) غرور سے منہ پھلانے والا۔
القَلِيطَةُ: القِلِّيطُ۔
• قَلَاوُوظ: پیچ دار کیل۔

قَلَّوظَ المسمارَ: پیچ دار کیل بنانا۔
• قَلَعَهُ ـَـ قَلْعًا: اکھاڑنا۔
قَلِعَ الرَّاكِبُ ـَـ قَلَعًا: سوار کا زین پر نہ جمنا۔
ـــ المُصَارِعُ: کشتی میں پہلوان کا نہ جمنا، پیر اکھڑنا۔ کہتے ہیں: قُلِعَتْ قَدَمُهُ هو قَلِعٌ۔
اَقْلَعَ الشَّيْءُ: ہٹ جانا، زائل ہو جانا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل چھٹنا یا کھلنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا برسنا بند ہونا، قرآن پاک میں ہے: "یا سَمَاءُ أَقْلِعِي"
ـــ الغُمَّةُ: حزن و پریشانی دور ہونا۔
ـــ عن الأَمْرِ: رکنا، چھوڑنا۔
ـــ عنه الحُمَّى: کسی کا بخار اتر جانا۔
ـــ المَلَّاحُ السَّفِينَةَ: کشتی کا روانگی کے لئے لنگر اٹھانا۔
ـــ المَدِينَةَ: شہر کو قلع بند کرنا (قلع کی طرح محفوظ کرنا)
ـــ أَصْحَابُ السَّفِينَةِ: کشتی والوں کا روانہ ہونا۔
ـــ الطَّائِرَةُ: ہوائی جہاز کا ہوائی اڈہ سے پرواز کرنا۔
قَلَّعَهُ: جڑ سے اکھیڑنا۔
ـــ الوالي فُلَانًا: حاکم کا کارندہ کو معزول کرنا۔
اِقْتَلَعَه: اکھیڑنا، چھیننا، جڑ سے نکالنا۔
ـــ جُذُورَ الشَّيْءِ: جڑیں اکھیڑنا، کسی چیز کا قلع قمع کرنا۔
ـــ السُّلْطَةَ من أَحَدٍ: اقتدار چھیننا۔
اِنْقَلَعَ: اکھڑنا (۲) معزول ہونا (۳) اکھڑ کر گر جانا۔
ـــ البَعِيرُ: تندرست اونٹ کا یکایک گر کر مر جانا۔

تَقَلَّعَ فی مِشْيَتِهِ: آگے کی طرف توازن کے ساتھ چلنا (جیسے اوپر سے دباؤ کے ساتھ آرہا ہو) (۲) اکھڑ جانا۔ مطاوع قَلَّعَ۔
الإِقْلَاعُ: روانگی (۲) خاتمہ (۳) ترک
القِلَاعُ: کشتی کا بادبان ج: قُلُعٌ۔
القُلَاعُ: جانور کو اچانک لاحق ہونے والی مہلک بیماری (۲) چکنی ہوئی مٹی۔ واحد: قُلَاعَةٌ (۳) بچوں کی بیماری جو کبھی بڑوں کو بھی ہو جاتی ہے۔ منہ اور حلق کی پھنسیاں، چھالے
القُلَاعَةُ: میدان میں کھڑی ہوئی تنہا چٹان (۲) پتھر یا ڈھیلا جو پھینکنے کے لئے کسی جگہ سے اکھاڑا جائے
رَمَاهُ بِقُلَاعَةٍ: اسے دلیل سے خاموش کر دیا۔
القَلْعُ: چرواہے کی ضروریات کا تھیلا (۲) معمار کی کسولی ج: قُلُوعٌ۔
تَرَكْتُهُ فی قَلْعٍ من حُمَّاهُ: میں اس کے پاس سے بخار اترنے کی شروعات کے وقت ہٹا۔
القِلْعُ: کشتی کا بادبان ج: قُلُوعٌ وقِلَاعٌ وقِلَعَةٌ۔
القُلْعُ: طاقت سے چلنے والا مرد۔
القَلَعُ: بخار اترنے کا وقت (۲) خارش والی کھال سے جھڑنے والی خشکی (پپڑی)۔
القَلِعُ: شَيْخٌ قَلِعٌ: اٹھتے وقت جھکا ہوا محسوس ہونے والا۔
القَلْعَةُ: پہاڑ پر بنا ہوا محفوظ محل قلعہ، گڑھی (۲) کھجور کا اکھاڑا ہوا پودا (۳) جڑ سے اکھاڑا ہوا درخت وغیرہ ج: قِلَاعٌ وقُلُوعٌ۔
القِلَعَةُ: لمبائی میں پھاڑا ہوا ٹکڑا، ج: قِلَعٌ۔

القُلْعَةُ: کمزور آدمی (۲) زین پر نہ جما رہنے والا (۳) اکھاڑا جانے والا درخت (۴) زائل ہونے والا مال (۵) مانگا ہوا مال، عارضی مال۔ الدُّنْيَا دَارُ قُلْعَةٍ: دنیا زوال پذیر جگہ ہے۔ هو عَلَى قُلْعَةٍ: وہ سفر پر ہے۔ هو مَجْلِسُ قُلْعَةٍ: وہ ایسی نشست گاہ ہے جس میں بیٹھنے والے کو دوسرے کے لئے بار بار اٹھنا پڑتا ہے۔ مَنْزِلُنَا مَنْزِلُ قُلْعَةٍ: ہمارا مکان ہماری ملکیت میں نہیں ہے
القَلْعِيُّ: سفید سیسہ، رانگ، قلعی کرنے کا مسالا۔
القَلَّاعُ: سپاہی (۲) بادشاہ سے لوگوں کی شکایتیں کرنے والا (۳) کفن چور، (۴) جھوٹا (۵) ڈاڑھ اکھاڑنے والا۔
القَلُوعُ: قَوْسٌ قَلُوعٌ: وہ کمان جو کھینچتے وقت الٹ کر چھوٹ جائے ج: قُلُعٌ۔
المِقْلَاعُ: پتھر پھینکنے کا ایک قدیم آلہ، گوپھن، گوپیا ج: مَقَالِيعُ۔
المِقْلَعُ: پتھر اکھاڑنے کا آلہ۔
المَقْلَعُ: پتھر اکھاڑنے کی جگہ ج: مَقَالِعُ
المَقْلُوعُ: اچانک بیماری سے مرنے والا (مرض قلاع کا شکار)۔
• تَقَلْعَثَ فی مَشْيِهِ: اس طرح چلنا جیسے کیچڑ وغیرہ میں دھنسا ہوا نکلتا ہے۔
• اِقْلَعَدَّ واِقْلَعَتَّ واِقْلَعَطَّ الشَّعْرُ: بالوں کا سخت گھنگھریالا ہونا۔
المُقْلَعِطُّ: گھنگھریالے بالوں والا (۲) ڈر کر بھاگ جانے والا
القَلْعَطَةُ: بالوں کا انتہائی گھونگھریالا پن
• اِقْلَعَفَّ الشَّيْءُ: سمٹنا، سکڑنا۔

قَلَفَ الشَّجَرَةَ وغيرَها ــِ قَلْفًا: درخت کا بکل اتارنا، چھال اتارنا۔
ــــ الظُّفرَ: ناخن جڑ سے اکھاڑنا۔
ــــ الخاتِنُ القُلْفَةَ: ختنہ کرنیوالے کا حشفہ کی کھال کاٹنا، ختنہ کرنا۔
ــــ الدَّنَّ ونَحْوَهُ: مٹکے وغیرہ کے منہ کی مٹی اتارنا۔ هو مَقْلوف وقَليف۔
ــــ السَّفِينَةَ: کشتی کے تختوں وغیرہ کو باندھ کر تار کول وغیرہ مل کر تیار کرنا۔ هو مَقْلُوفٌ وقَلِيفٌ۔
قَلِفَ ــَ قَلَفًا: بے ختنہ ہونا (۲) حشفہ کی کھال کا موٹا ہونا۔ هو اَقْلَفُ ج: قُلْفٌ۔
قَلَّفَ السَّفِينَةَ: کشتی کے تختوں کو رسی سے جوڑ کر تار کول ملنا اور اس کو تیار و قابل استعمال بنانا۔
اِقْتَلَفَ الظُّفرَ: ناخن اکھاڑنا۔
اِنْقَلَفَتْ سُرَّتُهُ: ناف کا پھول کر بل دار ہونا۔
اَقْلَفُ: غیر مختون ج: قُلْفٌ۔
القِلافَةُ: کشتی کے تختوں کو کھجور کی رسّی سے جوڑ کر درزوں میں تار کول بھرنے کا پیشہ۔
القُلافَةُ: چھلکا، چھال (۲) نباتات کی کلی کی جڑ کے پتوں کا گچھا۔
القَلْفُ: ناہموار کھردری جگہ۔
القُلْفَةُ: عضو تناسل کی بڑھی ہوئی کھال (جو ختنہ میں کاٹی جاتی ہے)۔ ج: قُلَفٌ۔
القَلَفَةُ: القُلْفَةُ۔
القَلِيفُ: القُلْفَةُ (۲) کھجور رکھنے کی بڑی ٹوکری (۳) خشک میوہ (۴) وہ مٹکا جس کی اوپر سے مٹی اتار دی گئی ہو۔

المَقْلُوفُ: القَلِيفُ۔
القِلْفِعُ: گرم لوہے کو کوٹتے وقت اڑنے والے ذرّات (۲) پانی کے اتر جانے کے بعد خشک ہو کر پھٹ جانے والی مٹی۔
قَلَقَ الشيءَ ــِ قَلْقًا: ہلانا۔
ــــ الهَمُّ وغيرُهُ فُلانًا: غم یا تکلیف کا کسی کو بے چین و بے کل کرنا۔ پریشان کرنا۔
قَلِقَ ــَ قَلَقًا: کسی ایک جگہ قرار پذیر نہ ہونا (۲) کسی ایک حال پر قائم نہ رہنا (۳) پریشان و مضطرب ہونا۔ هو قَلِقٌ۔
اَقْلَقَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے اوپر لدی ہوئی چیز ہلنا۔
ــــ الهَمُّ فُلانًا: بے چین و بے قرار کرنا، پریشان کرنا۔
ــــ الشيءَ: حرکت دینا۔
القَلَقُ: بے چینی، بے قراری، پریشانی، اداسی، تشویش، آزردگی۔
القَلَقُ البالِغ: زبردست تشویش۔
القَلَقُ العَمِيق: گہری تشویش۔
القَلِقُ: مضطرب، پریشان، بے چین، بے قرار، بے کل، اداس۔
المِقْلاقُ: بہت پریشان (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
المُقْلِقُ: تشویشناک، پریشان کن، اضطراب انگیز۔
القُلْقاسُ: اروی (ایک ترکاری)۔
قَلْقَلَ فِي الأرضِ: سفر کرنا، گھومنا۔
ــــ الشيءَ: حرکت دینا، جھنجھوڑنا، (۲) پریشان کرنا۔
ــــ الحُزْنُ دَمْعَهُ: غم کا کسی کے آنسو بہانا۔
تَقَلْقَلَ: حرکت کرنا (۲) ملکوں میں پھرنا (۳) پریشان ہونا۔
القُلاقِلُ: بہت متحرک، پھرتیلا۔

فَرَسٌ قُلاقِلٌ: تیز رفتار گھوڑا۔ (۲) لوگوں کا ہمدرد و بڑا مددگار۔
القَلْقَلَةُ: اضطراب، بے اطمینانی، پریشانی ج: قَلاقِل (۲) علم التجوید میں حرف ساکن کو بولتے وقت خفیف حرکت دینا۔ ایسے حروف کا مجموعہ قطب جد ہے۔
اَحْدَثَ قَلْقَلَةً: تشویش پیدا کرنا۔
المُقَلْقَلُ: بے چین، پریشان، غیر مطمئن۔
قَلَّ الشيءُ ــِ قِلَّةً: کم ہونا، تھوڑا ہونا (۲) کم یاب ہونا۔ هو يَقِلُّ عن كذا: وہ اس سے کم درجہ ہے، گھٹا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ کبھی ما کا اضافہ کیا جاتا ہے جو نفی محض یا اثبات قلت شے کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے: قَلَّما يَزُورُنا فُلانٌ: فلاں ہم سے بہت کم ملتا ہے۔ اس صورت میں قَلَّ اپنے بعد والے اسم کو رفع نہیں دیتا۔ تقدیر عبارت یہ ہوگی: قَلَّت زِيارَتُهُ اِيّانا۔ قَلَّما: بہت کم شاذ و نادر۔
ــــ الرَّجُلُ: آدمی کا مال کم ہونا (۲) پست قامت و کم گوشت ہڈی والا ہونا۔
ــــ الشيءُ قُلًّا: بلند ہونا۔
ــــ الشيءَ قَلًّا: اٹھانا، بلند کرنا۔
اَقَلَّ فُلانٌ: مفلس و غریب ہونا (۲) تھوڑی چیز لانا۔
ــــ الشيءَ ومنه: کم کرنا، کمی کرنا۔
ــــ فِعْلَ كذا: بالکل نہ کرنا۔
ــــ الشيءَ: اٹھانا، بلند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتَّى اِذا اَقَلَّتْ سَحابًا ثِقالًا سُقْناهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ" (۲) اٹھا کر لے جانا، منتقل کرنا۔

اَقَلَّ الطَّائِرُ فلانا الی بلدٍ: ہوائی جہاز کا کسی کو لے جانا.
قَالَلْتُ لَهُ العَطَاءَ: کسی کے عطیہ کو کم کرنا.
قَلَّلَ الشیءَ: کم کرنا.
— فی عَیْنِه: کسی کی نگاہ میں کوئی چیز کم یا معمولی ظاہر کرنا (جبکہ حقیقتًا ایسا نہ ہو) قرآن پاک میں ہے: "وَ یُقَلِّلُکُمْ فی أعْیُنِہِمْ".
— من شأنه: حیثیت گھٹانا.
تَقَلَّلَ الشیءَ: کم سمجھنا.
اِسْتَقَلَّ: بلند ہونا. جیسے: استقَلَّ الطائِرُ فی طَیَرانِه.
— النَّبَاتُ: نباتات کا بڑھنا، اونچا ہونا.
— الشَّمْسُ: سورج چڑھنا، دن چڑھنا.
— القَوْمُ: گزرنا، روانہ ہونا.
— فُلانٌ واستقَلَّ بأمرِه: مستقل بالذات ہونا، خود مختار ہونا
— الدَّوْلَةُ: حکومت کا آزاد و خود مختار ہونا، اقتدار اعلیٰ کا مالک ہونا. جس میں کسی دوسری حکومت کا دخل نہ ہو.
— الشیءَ: کم سمجھنا (۲) اٹھانا، لیجانا
— الرِّعْدَةُ فلانًا: کسی پر کپکپی طاری ہونا.
— عَرَبَةً وغیرَها: گاڑی وغیرہ پر سفر کرنا.
— غَضَبًا: غصہ سے اٹھ کھڑا ہونا.
— برأیِه: اپنی رائے میں آزاد ہونا
الإقْلالُ والتقلیل: کمی.
الاستقلالُ: آزادی، خود مختاری (۲) خود اختیاریت.
— عن کذا: علیحدگی.

الأقَلُّ: کم سے کم، کم درجہ. عَلَى الأقَلِّ: کم سے کم.
الأقَلِّیَّةُ: اکثریت کے مقابل کم تعداد والا گروپ یا قوم ج: اَقَلِّیَّاتٌ.
القِلَالُ: انگور کی بیل کو اٹھانے والی لکڑیاں.
القُلَالُ: تھوڑا ج: قُلُلٌ.
قِلَالَةُ الجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی.
القِلُّ: کپکپی (۲) الگ تھلگ اگنے والی کمزور گٹھلی (۳) تھوڑا مال.
القُلُّ: کم، تھوڑا (شیءٌ قُلٌّ تھوڑا مال (۲) چھوٹے جسم کا آدمی. رَجُلٌ قُلٌّ: تنہا آدمی. هو قُلُّ ابنُ قُلٍّ: وہ اور اس کا باپ دونوں غیر معروف ہیں.
القَلَّةُ: بیماری یا تنگ دستی کا ازالہ، بیماری یا عزبت کے بعد ابھار و ترقی.
القِلَّةُ: کمی. ضد: الکثرة - (۲) کم یابی ج: قِلَلٌ.
قِلَّةُ اختبارٍ: ناتجربہ کاری.
قِلَّةُ استہلاک: کھپت میں کمی.
قِلَّةُ الخبرة: ناتجربہ کاری.
قِلَّةُ السُّکّان: آبادی کی کمی.
قِلَّةُ الأدب: بے ادبی.
قِلَّةُ العلم: ناواقفیت.
القُلَّةُ: پانی کی صراحی (۲) کسی چیز کی چوٹی، بلند حصہ ج: قُلَلٌ وقِلالٌ
القُلَّیَّةُ: گرجا جیسی عمارت ج: قَلالِیّ
القَلِیلُ: تھوڑا، کم (۲) کمیاب (۳) کوتاہ و دبلا جسم کا آدمی (۴) معمولی ج: اَقِلّاءُ و قُلُلٌ. قومٌ قلیل: تھوڑے لوگ. قلیل بمعنی عدم بھی آتا ہے.
قَلیلُ الأدَبِ: بے ادب.

قَلیلُ الخَیْرِ: بے نفع، بے فیض.
ما أخَذْتُ منه قلیلةً ولا کثیرةً: میں نے اس سے کچھ نہیں لیا. حرف نفی کی صورت میں ہاءِ سکت آئے گی.
القُلّی: کوتاہ قد لڑکی.
المُسْتَقِلُّ: خود مختار، اپنے معاملات میں منفرد و آزاد.
المُقَلَّلُ: وہ تلوار جس کی موٹھ کے کنارہ پر لوہے یا چاندی کا ٹکڑا لگا ہوا ہو.
• قَلَمَ العُودَ و نَحْوَهُ ـِ قَلْمًا: لکڑی وغیرہ تراشنا، تھوڑا حصہ کاٹنا.
— القَلَمَ ونَحْوَه: تراشنا، قلم کی نوک بنانا، قط رکھنا.
— الظُّفُرَ ونَحْوَه: ناخن کاٹنا مَقلومُ الظُّفُرِ: کمزور آدمی.
قَلَّمَ: مبالغہ در قَلَمَ. کاٹنا.
— ظُفُرَه: کمزور کرنا، ذلیل کرنا.
— الشَّجَرَةَ: بڑھی ہوئی یا سوکھی شاخیں کاٹنا (نشوونما کے لئے).
الإقْلِیمُ: قدیم لوگوں نے روئے زمین کو سات حصوں پر تقسیم کیا تھا ہر حصہ کو اقلیم کہتے تھے (ہفت اقلیم) (۲) ملک جیسے: اقلیم الہند، اقلیم الیمن (۳) وہ بڑا علاقہ جس کی آب و ہوا اور رہن سہن کے طریقوں میں یکسانیت ہو. جیسے: اقلیم شمالی اور اقلیم جنوبی (۴) صوبہ ج: أقالیم.
الإقلیمیُّ: علاقائی، صوبائی، ملکی.
القَالِمُ: کنوارا، مجرد ج: قَلَمَةٌ.
القَلَمُ: قلم، لکھنے کا آلہ ج: أقْلامٌ و قِلامٌ (۲) قینچی و قینچی کا ایک پھلکا. (قَلَمان درحقیقت قینچی ہے).

قلم بے تراشا ہو تو قَصَبَۃ وَیَرَاعَۃٌ کہلاتا ہے (۳) جوئے اور قرعہ میں لوگوں کے درمیان گھما یا جانے والا تیر۔
جَفَّ الْقَلَمُ بِکَذَا: فیصلہ ہو جانا، طے پا جانا (۴) خطّ (لکھائی) کا طرز جیسے: اَلْقَلَمُ النَّسْخِیُّ: خطِ نسخ (۵) شعبہ، صیغہ، محکمہ، دفتر (۶) حسابی مد (۷) لمبی لکیر۔
قَلَمُ الْإِدَارَۃِ: محکمۂ انتظامی۔
—— الْاِسْتِعْلَامَات: دفتر معلومات۔
—— التَّحْرِیْر: ادارۂ تحریر۔
—— التَّحْصِیْل: محکمۂ وصولیابی۔
—— التَّسْجِیْل: رجسٹری آفس۔
—— الْمُخَابَرَات: محکمۂ سراغرسانی
—— الْکُتَّاب: صیغۂ محررین۔
قَلَمُ اَرْدُوَازٍ: سلیٹ پنسل۔
قَلَمُ قَصَبٍ: نرسل کا قلم۔
قَلَمُ الْحِبْرِ: فونٹین پن۔
قَلَمُ الرَّصَاص: پنسل، لیڈ پنسل۔
قَلَمُ جَدْوَلٍ: خط کش۔
قَلَمُ کوبیۃ: نقل بنانے کا قلم۔
الْقُلَامَۃُ: کترن، تراشہ جو ناخن یا لکڑی وغیرہ تراشنے کے وقت گرتا ہے۔
قُلَامَۃُ الظُّفُرِ: ناخن کا تراشہ (۲) معمولی اور حقیر شے۔ لَمْ یُغْنِ عَنِّیْ قُلَامَۃَ ظُفُرٍ: اس نے مجھے کچھ فائدہ نہیں پہنچایا۔
الْمِقْلَامُ: کترنے اور تراشنے کا آلہ (۲) قینچی ج: مَقَالِیْمُ۔
الْمُقْلَمُ: دو پوریوں کے درمیان کی گرہ ج: مَقَالِمُ۔
الْمِقْلَمَۃُ: قلم دان (۲) پنسل باکس ج: مَقَالِمُ۔
مَقَالِمُ الرُّمْحِ: نیزے کی گرہیں۔
اَبُوْ قَلَمُوْن: دھنک رنگا کپڑا (۲) ایک حالت پر قائم نہ رہنے والا (آدمی)۔
الْمُقَلَّمُ: تراشا ہوا (۲) دھاری دار کپڑا
الْمُقَلَّمَۃُ: بے شوہر عورت۔
الْمَقْلُوْمُ: کمزور (۲) ذلیل۔
مُقَلَّمُ الظُّفُرِ: ذلیل وحقیر۔
• الْقَلَنْسُوَۃُ: دیکھئے (قلس)۔
• قَلَتِ الدَّابَّۃُ ـُ قَلْوًا: جانور کا اپنے سوار کو تیز لے کر جانا۔
—— الدَّابَّۃَ: سختی سے ہانکنا۔
—— الصَّبِیُّ الْقُلَۃَ اَوِ الْکُرَۃَ: گلی یا گیند کو ڈنڈا مارنا، گلی ڈنڈا یا گیند بلا کھیلنا۔
—— الشَّیْءَ: پکانا۔
قَلَی الْحَبَّ وَاللَّحْمَ وَنَحْوَهُمَا ـِ قَلْیًا: دانوں یا گوشت وغیرہ کو فرائی پین، کڑھائی یا کڑچھے میں بھوننا، پکانا، تلنا، فرائی کرنا۔
—— فُلَانًا: کسی کے سر پر مارنا۔
—— فُلَانًا قِلًی: کسی سے متنفر ہو کر ترک تعلق کرنا، کسی کو ناپسند کرتے ہوئے چھوڑ دینا قرآن پاک میں ہے: "مَاوَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَاقَلٰی"۔
تَقَالَیَا: ایک دوسرے سے نفرت کرنا۔
تَقَلَّی الشَّیْءُ اِلٰی نَفْسِہٖ: کسی کے نزدیک کوئی چیز مبغوض و قابلِ نفرت ہونا۔
—— فُلَانٌ: بستر پر تلملانا، بے چینی سے کروٹیں بدلنا۔
اِقْلَوْلَی الطَّائِرُ: بلندی پر اڑنا۔
—— فُلَانٌ فِی الْجَبَلِ وَنَحْوِہٖ: پہاڑ پر چڑھ کر اوپر سے نیچے دیکھنا۔
—— الدَّابَّۃُ: جانور کا اپنے سوار کو لے کر تیز چلنا۔
—— فُلَانٌ: روانہ ہونا (۲) بے چین ہو کر کروٹیں بدلنا (۳) اپنی جگہ سے ہٹنا۔
اِقْلَوْلَی فِیْ اَمْرِہٖ: اپنے کام میں تیز و مستعد ہونا، عجلت کرنا۔
الْقُلَۃُ: گلّی (چھوٹی سی لکڑی بقدر یک بالشت، بیچ سے قدرے موٹی اور دونوں کناروں سے نوک دار اسے زمین پر رکھ کر ڈنڈے کے ذریعہ پھینکا جاتا ہے)۔
الْقَلَّاءُ: بھڑ بھونجا، چنے وغیرہ بھوننے والا (۲) کڑھائی یا فرائی پین بنانے والا۔
الْقَلَّاءَۃُ: کڑھائیاں یا فرائی پین بنانے کی جگہ۔
الْقِلْوُ: ہر ہلکی چیز (۲) چلنے میں مضبوط چوپایہ۔
قَلْوَانِیٌّ: القلی نما، نائٹروجن رکھنے والی اساسی اشیا، یہ اصطلاح ان نائٹروجن آمیز مرکبات کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو زندہ پودوں میں ہوتے ہیں۔ جیسے: مارفین، کیفین۔
قِلْیٌ: قلی، جو پودوں کی راکھ سے حاصل ہوتا ہے۔ جیسے: سوڈیم، پوٹاشیم وغیرہ۔
الْقَلِیَّۃُ: بھونی ہوئی یا تلی ہوئی چیز (۲) بگھار جو خوشبو کے لئے پکی ہوئی چیز پر دیا جاتا ہے (۳) گوشت یا کلیجی کا شوربہ (۴) راہب کا عبادت خانہ، گرجا۔ ج: قَلَایَا۔
الْمَقْلَی: بھنائی کی جگہ، جہاں چنے وغیرہ بھونے جاتے ہیں۔ بھاڑ ج: الْمَقَالِی۔
الْمِقْلَی: بھوننے یا تلنے کا برتن، فرائی پین، کڑچھا، کڑھائی (۲) گلی کا ڈنڈا ج: الْمَقَالِی۔
الْمِقْلَاۃُ: الْمِقْلَی۔
الْمَقْلِیُّ: بھونی ہوئی یا تلی ہوئی یا بگھاری ہوئی چیز۔

المَقْلِيَّات: تلی ہوئی چیزیں، تلن جیسے پھلکی یا سموسے وغیرہ۔

ق ـــــ م

• قَمَأَت المَاشِيَةُ ـُ قُمُوْءًا و قُمُوْءَةً: جانور کا موٹا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ بالمكانِ قَمْئًا: قیام کرنا۔
قَمُؤَ الرَّجُلُ ـُ قَمَاءَةً و قَمَاءً: نگاہوں میں حقیر و چھوٹا ہونا۔
اَقْمَأَ القَوْمُ: موٹے مویشی والا ہونا
ـــ بالمكانِ: قیام کرنا۔
ـــ المَرْعَى المَاشِيَةَ: چراگاہ کا مویشی کو راس آنا اور موٹا کر دینا۔
ـــ الشيءُ فُلانًا: کوئی چیز پسند آنا۔
ـــ فلانٌ الشيءَ: تحقیر و تذلیل کرنا۔
اِقْتَمَأَ الشيءَ: جمع کرنا۔
تَقَمَّأَ الشيءَ: تھوڑا تھوڑا جمع کرنا (۲) چھانٹ کر اچھا حصہ لینا۔
قَامَأَهُ المَكانُ: جگہ کا راس آنا۔
القَمْءُ: وہ جگہ جہاں موٹا ہونے تک مویشی ٹھہرے رہیں۔
القَمَاءَةُ: خوش حالی، آرام۔
القَمِيءُ: ذلیل، حقیر، کم درجہ ج: قِمَاءٌ
• قَمَحَ عن الماءِ ـَ قُمُوْحًا: جانور کا سیراب ہو کر یا نفرت سے پانی پینا چھوڑ کر منہ اوپر اٹھا لینا۔
قَمِحَ الحَبَّ و نَحْوَهُ ـَ قَمْحًا: گولی نگلنے یا پھنکی پھانکنے کے لئے سر اٹھانا۔
ـــ الشَّرَابَ: سیرابی یا ناگواری سے پانی وغیرہ پینے سے رک جانا۔
اَقْمَحَ السُّنْبُلُ: گیہوں کی بالی میں دانہ پڑنا۔
ـــ القَمْحُ: گیہوں پک جانا۔
اَقْمَحَ الرَّجُلَ: ذلت کی بنا پر آنکھ بند کر کے سر اٹھا لینا۔
ـــ بِأَنْفِهِ: ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔
ـــ الرَّاكِبُ الدَّابَّةَ: سوار کا جانور کے سر کو اپنی طرف کھینچنا۔
ـــ الغُلُّ الأَسِيْرَ: طوق کا قیدی کے گلے میں تنگ ہو کر سر اٹھا دینا۔
الأَسِيْرُ مُقْمَحٌ: قرآن پاک میں ہے "فَهِيَ إِلَى الأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُوْنَ"
ـــ الرَّجُلَ الحَبَّ: گولی نگلوانا، پھنکی کی طرح کھلانا۔
قَامَحَ الحَيَوانُ عن الماءِ: قَمَحَ نَاقَةٌ مُقَامِحٌ (من إبل قِمَاحٍ) سیرابی یا نفرت کی وجہ سے پانی چھوڑ کر سر اٹھانے والی اونٹنی یا اونٹ۔
اِقْتَمَحَ البُرُّ: گیہوں پک جانا۔
ـــ الحَبَّ و نَحْوَهُ: گولی وغیرہ پھانکنے (نگلنے) کے لئے ہاتھ میں لے کر منہ تک لیجانا۔
ـــ الشَّرَابَ: پانی وغیرہ پینے کیلئے سر اوپر کرنا۔
تَقَمَّحَ الحَبَّ و نَحْوَهُ: گولی وغیرہ کو پھنکی کی طرح منہ میں ڈالنا۔
ـــ الشَّرَابَ: پانی وغیرہ کو ناگواری کے ساتھ پینا (اچھا نہ لگنے کی بنا پر)
القَامِحُ: کسی سبب سے پانی کو پسند نہ کرنے والا۔
القُمَاحُ: جانوروں کی بیماری جس کی وجہ سے وہ پانی سے رک جاتا ہے۔
القِمَاحُ: مُقَامِح کی جمع (بحذف زوائد) وہ اونٹنی جو پانی کے پاس جا کر پانی نہ پیئے اور سر اٹھا لے۔
القَمْحُ: گیہوں (بُرّ اور حِنْطَه بھی کہتے ہیں)۔
القَمْحَةُ: گیہوں کا دانہ (۲) آدھی رتی وزن۔
القَمَّاحُ: گندم فروش۔
القُمْحَةُ: پانی یا ستو کی منہ بھر مقدار
القُمَّحَانِ: زعفران۔
القَمِيْحَةُ: پھنکی، سفوف۔
القَمْحِيُّ: گندمی رنگ کا۔
• القَمَحْدُوَةُ: گدی کے اوپر کی ہڈی ج: قَمَاحِد۔
• قَمَدَ ـُ قَمْدًا و قُمُوْدًا: خوددار ہونا، بڑائی کی بنا پر رکنا، باز رہنا
قَمِدَ ـَ قَمَدًا: لمبے قد یا موٹی گردن کا ہونا۔ هو اَقْمَدُ و قُمُدٌّ و هي قَمْدَاءُ و قُمُدَّةٌ۔
• قَمَرَ فُلانًا ـِ قَمْرًا: جوئے میں کسی کو ہرانا، فخر یا کسی مقابلہ میں غالب آنا، فوقیت لے جانا۔ قَمَرَتْ فُلانَةُ قَلْبَهُ: فلاں عورت نے اپنے اوپر فریفتہ کر لیا، اس کا دل موہ لیا۔
ـــ الطَّيْرَ: رات کو شکار کرنے کے لئے پرندے کی آنکھوں کو آگ سے چندھیا دینا۔
قَمِرَتِ اللَّيْلَةُ ـَ قَمَرًا: رات کا چاند سے روشن ہونا۔
ـــ فُلانٌ: چاند کی روشنی میں نیند نہ آنا (۲) چاند کی روشنی کا آنکھوں کو چکاچوند کرنا، دکھائی نہ دینا۔
ـــ الرَّجُلُ وغيرُهُ: بالکل سفید ہونا، چاند کی طرح چمکنا، روشن ہونا۔
ـــ الكَلأُ و الماءُ وغيرُهما: گھاس اور پانی وغیرہ کا بہت ہونا هو قَمِرٌ۔
ـــ الإِبِلُ: پانی سے سیر ہونا۔

أَقْمَرَ الهِلالُ : ہلال کا قمر یعنی چاند بن جانا (جو مہینہ کی تیسری تاریخ سے شروع ہوتا ہے)۔
ـــ اللَّيْلَةُ : رات کا چاند سے روشن ہونا چاند والی ہونا ۔ لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ : چاندنی رات ۔
ـــ القَوْمُ : لوگوں پر چاند طلوع ہونا ۔
ـــ التَّمْرُ : کھجور پر پکنے سے پہلے پالا پڑ جانا اور اس کا میٹھا نہ ہونا ۔
ـــ الإِبِلُ ونَحْوُها : اونٹوں کا گھاس کی کثرت کی جگہ پہنچ جانا ۔
قَامَرَهُ مُقَامَرَةً وقِمَارًا : کسی کے ساتھ جوا کھیلنا ۔
ـــ على شيءٍ : کسی چیز کی بازی لگانا
ـــ على كِيانِهِ : اپنے وجود کو داؤں پر لگانا، جان کی بازی لگانا ۔
قَمَّرَ القَمَرُ : چاند کا مکمل ہونے سے پہلے ایک باریک گول دائرہ میں محصور ہونا ۔
ـــ الطَّيْرَ : شکار کرنے کے لئے رات کو اندھا کر دینا، چندھیا دینا ۔
تَقَامَرُوا : باہم جوا کھیلنا ۔
تَقَمَّرَ : چاند کی روشنی یا چاندنی رات میں باہر نکلنا، سفر کرنا ۔
ـــ فُلانًا : کسی سے چاندنی رات میں ملنا ۔
ـــ الصَّيْدَ : شکار کو دھوکا دینا، دھوکے سے شکار کرنے کی کوشش کرنا ۔
ـــ عَدُوَّهُ : دشمن کو حملہ کرنے کے لئے دھوکا دینا اور تاک میں لگنا ۔
الأَقْمَرُ : وَجْهٌ أَقْمَرُ : چاند سا مکھڑا، چاند کی طرح روشن چہرہ ج: قُمْرٌ
القِمَارُ : ہر وہ کھیل جس میں کوئی بازی لگائی گئی ہو کہ جیتنے والا ہارنے والے سے فلاں چیز لے گا، جوا، سٹا، تاش وغیرہ جس میں مذکورہ شرط بدھی گئی ہو ۔

القَامِرُ : جوئے باز ۔
القَمَرُ : چاند، دو راتیں گزرنے کے بعد تیسری رات سے آخر ماہ تک قمر کہلاتا ہے ج: أَقْمَارٌ ۔ قَمَر ایک چھوٹا جرم سماوی (آسمانی جسم) ہے جو اپنے سے بڑے کوکب (روشن ستارہ) کے گرد گھومتا ہے اور اس کے تابع ہوتا ہے ۔ ایک چاند زمین کے تابع ہے اور اس کے گرد گھومتا ہے دوسرے چاند مریخ، زحل اور مشتری کے گرد گھومتے ہیں اور ان کے تابع ہیں ۔
القَمَرُ الصِّنَاعِيُّ : مصنوعی چاند جو خلا میں زمین کے گرد گھوم کر زمین پر واقع خلائی مرکز کو جمع کردہ معلومات ارسال کرتا ہے ۔ پہلا مصنوعی چاند ۴؍ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو چھوڑا گیا ۔
قَمَرُ الدِّينِ : خشک خوبانی کا میٹھا پاپڑ ۔ کہا جاتا ہے : استَرْعَى مَالَهُ القَمَرَ : یہ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنا مال رات میں بغیر کسی نگران کے کھلا چھوڑ دے ۔
القَمَرَانِ : چاند اور سورج ۔
الشُّهُورُ القَمَرِيَّةُ : وہ مہینے جن کا حساب زمین کے گرد چاند کے چکروں سے لگایا جاتا ہے : محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاولی، جمادی الاخری، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذیقعدہ، ذی الحجہ ۔
القَمِرُ : روشن ۔ لَيْلٌ قَمِرٌ : چاندنی رات یا روشن رات ۔
القَمْرَاءُ : چاند کی روشنی ۔ اللَّيْلَةُ القَمْرَاءُ : چاندنی رات ج: قُمْرٌ
القُمْرَةُ : انتہائی سفید رنگ یا سبزی مائل سفیدی ۔

القُمْرِيُّ : قمری، فاختہ کی شکل کا ایک خوش آواز پرندہ ج: قُمْرٌ مؤنث قُمْرِيَّةٌ ج: قَمَارِيُّ ۔
القَمَرِيُّ : چاند جیسا، چاند سے متعلق ۔
الحُرُوفُ القَمَرِيَّةُ : وہ حروف جن کے ساتھ الف لام کا تلفظ کیا جائے جیسے : مِنَ الْقَلَمِ ضد : الحروف الشَّمْسِيَّةُ ۔
القُمَيْرُ : قَمَر کی تصغیر چھوٹا چاند جو مہینہ کے اول و آخر میں ہوتا ہے ۔
القَمِيرُ : جوئے کا شریک جوئے باز، قمار باز ۔ هو قَمِيرُ فُلانٍ : وہ قمار بازی میں فلاں کا ساتھی ہے ۔
المُقَامِرُ : جوئے باز، سٹے باز، بازی لگانے والا، داؤں پر لگانے والا ۔
المُقَامَرَةُ : جوا، داؤں پیچ ۔
المُقَامَرَةُ السِّيَاسِيَّةُ : سیاسی داؤ پیچ ۔
المَقْمُورُ : مغلوب (۲) شر، مکروہ چیز
المُقْمِرُ : روشن ۔ اللَّيْلُ المُقْمِرُ : چاندنی رات ۔
•قَمَزَ الشَّيْءَ ـــ قَمْزًا : چٹکیوں سے پکڑنا، لینا (۲) آدمی کا کودنا ۔
أَقْمَزَ الرَّجُلُ : بے فائدہ مال حاصل کرنا ۔
القَمْزُ : ردی مال ۔
قَمَّزَهُ : گدانا ۔
القُمْزَةُ : راستہ کی نشانی کے لئے لگا یا ہوا ڈھیر (۲) دانہ کا خول ج: قُمَزٌ
•قَمَسَهُ في الماءِ ـــ قَمْسًا : پانی میں ڈال کر غوطہ دینا ۔ قَمَسَ به في الماءِ : پانی میں غوطہ دینا ۔
ـــ الرَّجُلُ قَمْسًا وقُمُوسًا : پانی میں غوطہ لگانا ۔

اَقْمَسَ الکَوکَبُ: ستارہ کا مغرب کی طرف اتر جانا، غروب ہو جانا۔
— فُلَانًا فی الماءِ: پانی میں ڈبونا۔
قَامَسَ غَیْرَہٗ: غوطہ خوری میں مقابلہ یا باہم فخر کرنا (۲) مباحثہ کرنا۔
— حُوتًا: کسی کا اپنے سے زیادہ واقف کار سے سابقہ پڑنا یا مقابلہ کرنا۔
— فُلَانٌ فی المکان: کسی جگہ کبھی چھپنا اور کبھی ظاہر ہونا۔
اِنْقَمَسَ الکَوکَبُ: ستارہ کا غروب ہونا۔
— فی الماءِ: پانی میں چھلانگ لگانا۔
تَقَامَسَ الصِّبْیَانُ فی الماءِ: بچوں کا پانی میں ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔
القَامِسُ: غوطہ خور۔
القَامِسَۃُ: مصیبت ج: قَوَامِس۔
القَامُوسُ: بڑا سمندر (۲) فیروز آبادی کے مشہور لغت کا نام (۳) توسعًا ہر کتاب لغت (ڈکشنری) کو کہا جانے لگا ج: قَوَامِیْس۔
القَمَّاسُ: غوطہ خور۔
القُمَّسُ: معزز سردار (۲) عیسائیوں کے یہاں کنیسہ کا ایک عہدہ دار جو قسّ سے اوپر ہوتا ہے ج: قَمَامِس و قَمَامِسَۃٌ (یونانی لفظ)۔
القَمُوسُ: پانی سے بھرا ہوا گہرا کنواں جس میں ڈول ڈوب جاتے ہوں۔
القَومَسُ: معزز سردار، امیر۔
• قَمَشَ الشیءَ ـُ قَمْشًا: ادھر ادھر سے اکٹھا کرنا۔
— الرِّیْحُ ما علی وَجْہِ الأرضِ: ہوا کا چیزوں کو اکٹھا کر دینا۔
قَمَّشَہٗ: خوب سمیٹنا، خوب اکٹھا کرنا۔
اِقْتَمَشَہٗ: ادھر ادھر سے اکٹھا کرنا۔
— الطَّعامَ: جیسا کھانا ملے کھا لینا۔
تَقَمَّشَ: جو ملے کھا لینا۔
— عمدہ لباس پہننا۔ ھو مُتَقَمِّشٌ
القُمَاشُ: سطح زمین پر پڑی ہوئی ردی چیزیں (۲) نچلے درجہ کے لوگ (۳) سوت یا ریشم وغیرہ کا کپڑا (۴) سفر وحضر کی ضروریات (۵) گھریلو سامان ج: اَقْمِشَۃ۔
قُمَاشُ البَیْتِ: گھریلو سامان۔
قُمَاشُ النَّاسِ: گھٹیا لوگ۔
القُمَاشُ الجاھِزُ: سلا ہوا کپڑا۔
القُمَاشُ المُشَمَّعُ: آئل کلاتھ، موم چڑھا ہوا کپڑا۔
القُمَاشُ القُطْنِیُّ: سوتی کپڑا۔
القُمَاشَۃُ: کپڑا (۲) کپڑے کا ٹکڑا۔
القَمْشُ: ہر خراب وردی چیز ج: قُمَاش۔
القَمَّاشُ: بزّاز، پارچہ فروش (۲) ردی فروش، کباڑیا۔
• قَمَصَتِ الدَّابَّۃُ ـِ ـُ قَمْصًا و قِمَاصًا: چوپائے کا بدکنا اور لات مارنا (۲) مست ہو کر اچھلتے کودتے چلنا۔
— فُلَانٌ: گھبرانا اور بے چین ہونا۔
— البَحْرُ بالسَّفِیْنَۃِ: سمندر کی موجوں کا جہاز یا کشتی کو ہچکولے دینا۔
قَامَصَ الصَّبِیُّ غَیْرَہٗ: بچہ کا کسی کے ساتھ دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
قَمَّصَ: مبالغہ در قَمَصَ۔
— الثَّوبَ: کپڑے کا کرتا بنانا، کاٹنا
— فُلَانًا: کرتا پہنانا۔
تَقَامَصَ الصِّبْیَانُ: دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
تَقَمَّصَ فی الماءِ: غوطہ لگانا، ڈبکیاں کھانا۔
— القَمِیْصَ: کرتا پہننا۔
— شَخْصِیَّۃَ غَیْرِہٖ: وضع قطع اور رہن سہن میں کسی دوسرے آدمی کی نقالی کرنا۔
— لِباسَ العِزِّ: عزت حاصل کرنا۔
— الوِلَایَۃَ او الإمارَۃَ: امیر یا والی کا منصب حاصل کرنا۔
القِمَاصُ: پریشانی، بے چینی۔
القَمَصَۃُ: پانی پر اڑنے والا چھوٹا مچھر ج: قَمَص۔
القُمُّصُ: دیکھئے: القُمَّسُ۔
القَمِیْصُ: قمیص، کرتا (۲) دل کا غلاف (۳) دوپٹا، اوڑھنی (۴) نومولود بچہ پر لپٹی ہوئی جھلی ج: اَقْمِصَۃ و قُمْصَانٌ۔
القُمْصَانُ الرِّجَالِیَّۃُ: مردانہ کرتے
القُمْصَانُ فی قِیَاسَاتٍ مُخْتَلِفَۃٍ: مختلف سائزوں کے کرتے۔
• قَمَطَ الشیءَ ـِ قَمْطًا: کسی چیز پر پٹی باندھنا۔
— المَولُودَ: نومولود بچہ کے ہاتھ پیر سمیٹ کر کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹنا۔
— الأسِیْرَ: قیدی کے ہاتھ پیر اکھٹے کرکے رسّی سے باندھنا۔
— الحَیَوانَ: ذبح کرنے کے وقت ہاتھ پیر باندھنا۔
— الإبِلَ: اونٹوں کی ایک قطار بنانا
— الثَّوبَ: کپڑے کو بدن پر روکنے کے لئے اوپر سے یا درمیان سے تنگ کرنا۔
قَمَّطَ الأسِیْرَ و الحَیَوانَ: ہاتھ پیر باندھنا (بوقت ذبح)۔
القَامِطَۃُ: شکنجہ یا کوئی آلہ جس سے

مسالا لگا کر جوڑی ہوئی چیز کو سوکھنے تک دبایا جائے۔

القِمَاطُ: ہاتھ پیر باندھنے کی رسّی (۲) کپڑے کا ٹکڑا جس میں نومولود بچہ کو لپیٹا جاتا ہے، نہالچہ ج: اَقْمِطَۃٌ و قُمُطٌ۔

القِمْطُ: وہ رسّی جس سے بکری کو (ذبح کرتے وقت) ہاتھ پیر باندھے جائیں ج: اَقْمَاطٌ۔

القَمَّاطُ: رسیاں بنانے والا (۲) بچوں کے نہالچے یا پوتڑے بنانے والا (۳) چور ج: قَمَّاط۔

القَمِیطُ: پورا، مکمل۔ مَرَّبِنَا حَوْلٌ قَمِیطٌ: ہمیں ایک سال پورا ہو گیا

• قَمْطَرَ الشیءُ: اکٹھا ہونا۔

—العَدُوُّ: دشمن کا بھاگ جانا۔

—الشیءَ: جمع کرنا۔

—القِرْبَةَ و نَحْوَھا: مشکیزے وغیرہ کو بھر کر بند سے منہ بند کرنا۔

اِقْمَطَرَّ: سمٹنا، جمع ہونا، سکڑنا۔ ھو مُقْمَطِرٌّ۔

—الیَوْمُ او الشَّرُّ: سخت ہونا۔

—لِلشَّرِّ: فتنہ و فساد کے لئے تیار ہونا۔

—علیہ الاَشْیاءُ: کسی کے پاس بہت سی چیزیں اکھٹی ہونا، ڈھیر لگنا۔

القُمَاطِرُ: سمٹا ہوا، سکڑا ہوا (۲) سخت یا منحوس (دن)، بڑا فتنہ۔

القِمَطْرُ: کتابوں کا تھیلا یا بستہ (۲) کاغذات وغیرہ رکھنے کا باکس ج: قَمَاطِرُ۔

القِمَطْرِیُّ: پٹھوں کے گٹھاؤ اور مضبوطی والی چال۔ مَشْیُ القِمَطْرِیِّ: وہ بھاری قدموں سے چلا۔

القَمْطَرِیرُ: سخت، کربناک، تکلیف دہ

قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِیرًا"

• قَمَعَ الشَّرَابَ ـ قَمْعًا: پینے کی چیز کا حلق میں آسانی سے اترنا۔

—فی البَیْتِ و نَحْوِہ: کہیں سے بھاگ کر گھر وغیرہ میں گھس جانا۔

—فُلَانًا: کسی کے کنڈی دار ڈنڈا مارنا (۲) سر کے اوپر مارنا (۳) ارادہ سے باز رکھنا (۴) مغلوب و تابع کرنا۔

—البَرْدُ النَّبَاتَ: پالے کا نباتات کو جلا دینا، مرجھا دینا۔

—الاناءَ: برتن میں (سیال چیز ڈالنے کے لئے) قیف لگانا۔

—القِرْبَةَ: مشکیزے کے منہ کو باہر کی طرف موڑنا۔

—سَمْعَهُ لِفُلَانٍ: کسی کی طرف دھیان دینا، کسی کی بات غور سے سننا۔

—الشیءَ: ازالہ یا صفایا کرنا۔

—الافکارَ: آزادی رائے سلب کرنا

—الحُرِّیَّةَ: آزادی ختم کرنا۔

—ما فی الاِنَاءِ: برتن کا سارا پانی لے لینا یا پی لینا۔

—البُسْرَةَ: کھجور کی پیندی الگ کرنا۔

قَمِعَتْ عَیْنُهُ ـ قَمَعًا: چندیاہٹ سے نگاہ کمزور ہونا، آنکھ کا ورم آلود ہونا۔

—الظَّبْیَةُ و نَحْوُھا: ہرن وغیرہ کی ناک میں مکھی گھسنا یا مکھی کا کاٹنا اور اس کی وجہ سے سر ہلانا۔

—الفَرَسُ: گھوڑے کا ڈرنا (۲) ایک گھٹنے کا موٹا ہونا دوسرے کا پتلا ہونا۔

قَمِعَ الفَصِیلُ: اونٹ کے بچہ کا کوہان اٹھنا۔ ھو قَمِعٌ۔ سَنَامٌ قَمِعٌ: اونچا کوہان۔

قَمَّعَتِ البُسْرَةُ و نَحْوُھا: کھجور وغیرہ کی پیندی الگ ہو جانا۔

—المرأۃُ بَنَانَھا بالحِنّاءِ: انگلیوں کے پوروں کو مہندی سے رنگنا۔

اِقْتَمَعَ السِّقَاءَ: مشک کا سوراخ منہ سے لگا کر پانی وغیرہ پینا۔

—ما فی الاِنَاءِ: برتن کا سب کچھ لے لینا یا سب پی لینا۔

—الشیءَ: کسی چیز کا چیدہ حصہ لینا۔

اِنْقَمَعَ: غائب ہونا، پردہ کی اوٹ میں آنا۔

—فی البَیْتِ: بھاگ کر گھر میں گھسنا، خلوت نشیں ہونا۔

تَقَمَّعَتِ الظَّبْیَةُ و نَحْوُھا: ہرنی وغیرہ کو مکھی کا کاٹنا یا ناک میں گھسنے کی وجہ سے سر ہلانا۔

—فی البَیْتِ: بھاگ کر گھسنا۔

—الرَّجُلُ: پریشان ہونا، ذلیل ہونا

—الشیءَ: چنی ہوئی چیز لینا۔

—الحِمَارُ: مکھی بھگانے کے لئے سر کو ہلانا۔ تَرَکْتُ فُلَانًا یَتَقَمَّعُ: میں نے فلاں کو مکھیاں اڑاتے چھوڑا (یعنی غیر مصروف)۔

الاَقْمَعُ: بڑے نرخرے والا (۲) وہ گھوڑا جس کا ایک گھٹنا بڑا ہو۔ (۳) وہ شخص جس کی آنکھ کے گوشے پر ورم ہو۔ عُرْقُوبٌ اَقْمَعُ: بڑا گھٹنا یا ایڑی کی ہڈی کا موٹا کنارہ

القَامِعُ: خاتمہ کرنے والا، دافع۔

القَامُوعُ: مخروطی شکل کا ستون ج: قَوَامِیعُ۔

القِمْعُ: قیف (۲) أقماعُ القوم: وہ لوگ جو سنتے ہوں اور سمجھتے نہ ہوں یا ان سنی کر دیتے ہوں۔ ایسے لوگوں کے لئے اہلِ عرب یہ کہاوت استعمال کرتے ہیں: وَیلٌ لأَقماع القوم (۳) زرد چھلکے والا انار (۴) گلاب کے پھول کی پینڈی جو پودے پر لگی رہ جائے ج: أقْماع۔

القِمَعُ: قیف۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ قِمع أخبارٍ: یعنی وہ خبروں کی ٹوہ میں رہتا ہے اور ان کی چرچا کرتا ہے ج: أقْمَاعٌ۔

القَمَعُ: گھوڑے کے ایک گھٹنے کا موٹاپن (۲) نرخرے کی باہر کی طرف ابھری ہوئی ہڈی (۳) پھیپھڑے تک جانے والی سانس کی نالی (۴) نگاہ کی کمزوری، آنکھ کے گوشہ کا ورم یا سرخی۔

القَمْعُ: سرکوبی، فرو کرنا، کچلنا (بغاوت وغیرہ)۔

القَمْعُ العَسْكَرِيُّ: فوجی سرکوبی۔

القَمْعَةُ: چنی ہوئی منتخب چیز (۲) آنکھ کے گوشہ کا ورم یا سرخی۔

القَمَعَةُ: سر (۲) کوہان کا اوپر کا سرا (۳) پلکوں کی جڑ میں نکلنے والی پھنسی (۴) گوشۂ چشم کی سرخی یا ورم۔ قَمَعَةُ الذَّنَب: دم کی نوک۔ ج: قَمَعٌ (۵) نیلے رنگ کی موٹی مکھی جو گرمی کے موسم میں جانوروں کی ناک میں گھس کر کاٹتی ہے، اونٹ اور جنگلی جانوروں کو زیادہ کاٹتی ہے ج: قَمَعٌ، مَقَامِعُ (خلاف قیاس)۔

القَمِيعَةُ: چوپایوں کے دونوں کانوں کے درمیان کا ابھار (۲) دم کی نوک ج: قَمَائِعُ۔

المِقْمَعَةُ: مڑے ہوئے کنارہ والا لکڑی یا لوہے کا ڈنڈا جس سے ہاتھی وغیرہ کو قابو میں کرنے کے لئے مارا جاتا ہے گرز۔ ج: مَقَامِعُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ"

المَقْمُوعُ: منتخب، چنا ہوا (مال) (۲) بد ہضمی کا مریض (۳) مغلوب۔

• قَمْعَلَ النَّبْتُ: پودے کا غلاف یا کلی والا ہونا۔

— الرَّجُلُ: قبیلہ کا سردار ہونا۔

القِمْعَالُ: سردار قوم، چرواہوں کا سردار

القُمْعُلُ: تنگ منہ ہانڈی۔

القُمْعُولُ: بڑا پیالہ ج: قَمَاعِيلُ۔

القُمْعُولَةُ: پودے کی کلی کا غلاف، کونپل، کلی ج: قَمَاعِيلُ۔

• قَمْقَمَ الشيءَ: جمع کرنا۔

تَقَمْقَمَ: پانی میں اندر جا کر ڈوب جانا

— الشيءَ: کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا

القَمْقَامُ: سمندر۔ وَقَعَ في قَمْقَامٍ من الأَمْرِ: بڑے معاملہ میں پھنسنا۔ عَدَدٌ قَمْقَامٌ: بڑی تعداد (۲) بڑا، فیض رساں اقتدار کا مالک آدمی۔

القُمْقُمُ: تانبے یا چاندی کی بوتل، گلاب پاش (۲) پانی گرم کرنے کے لئے تانبے کا چھوٹے منہ کا گھڑا سماوار (۳) قدیم عربوں کے خیال کے مطابق جنات بند کرنے کی بوتل ج: قَمَاقِمُ۔

القُمْقُمَةُ: دو دستوں کا تانبے یا پیتل کا گول برتن (صراحی نما) جو زینت کے لئے عام طور پر میز پر سجایا جاتا ہے ج: قَمَاقِمُ۔

• قَمِلَ الثَّوبُ او الرَّأسُ ـــَـ قَمَلاً: کپڑے یا سر میں جوئیں ہو جانا

قَمِلَ الرَّجُلُ: بہت بونا ہونا۔ هو قَمِلٌ و هي قَمِلَةٌ۔

— القَوْمُ: تعداد زیادہ ہونا۔

— و أقْمَلَ المَرْعَى: چراگاہ سبزے کا سیاہی مائل ہونا۔ ایسا منظر پیش کرنا کہ جوئیں پھیلی ہوئی ہیں۔

قَمَّلَ الرأسُ: سر کا بہت جوؤں والا ہونا۔

تَقَمَّلَ الرَّجُلُ: آدمی کا قدرے موٹا ہونا۔

القَمْلَةُ: جوں ج: القَمْلُ۔

القُمَّلُ: چیچڑی جو لاغر اونٹ کو چمٹتی ہے (۲) چھوٹی چیونٹی (۳) گیہوں کی بالوں کو پکنے سے پہلے کھانے والا کیڑا جو ٹڈی سے چھوٹا ہوتا ہے قرآن پاک میں ہے: "فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ والجَرَادَ وَالقُمَّلَ"

المِقْمَلُ: وہ آدمی جو تنگ دستی کے بعد مالدار ہو۔

• قَمَّت الشَّاةُ ونَحْوُهَا ـُـ قَمًّا: بکری کا سطح زمین پر جو لے کھانے کے لئے منہ مارنا۔

— البَيْتَ ونَحْوَهُ: جھاڑ دینا۔

— ما علَى الخِوَانِ: دسترخوان پر جو کچھ ہو کھا جانا۔

قَمَّمَ النَّجْمُ: ستارہ کا سر کی سیدھ میں آ جانا۔

— الشَّاةُ: بکری کا کوڑا کھانا۔

اقْتَمَّت الشَّاةُ الحَبَّ: بکری کا دانہ کو تلاش کرنا۔

— فُلانٌ ما علَى الخِوَان: دسترخوان کا صفایا کر دینا (سب کچھ کھا جانا)

— الشيءَ: کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا۔

— العِدْلَ: بوری کو جانور کے اوپر

سے بغیر ٹھیرے اتار لینا۔
تَقَمَّمَ: کوڑا تلاش کرنا۔
—— الجَبَلَ: چوٹی پر پہنچنے کے لئے پہاڑ پر چڑھنا۔
—— قِرْنَهُ: مقابل یا ہم سر سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
القُمَامَةُ: گھروں اور راستوں کا جمع شدہ کوڑا کرکٹ ح: قُمَامٌ
القِمَّةُ: چوٹی، ہر چیز کی آخری بلندی (۲) بدن۔ اَلْقَى عليه قِمَّتَهُ: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔ جَاءَ القَومُ القِمَّةَ: سب لوگ آئے ح: قِمَمٌ۔
القَمِيمُ: خشک شدہ سبزی۔ ح: اَقِمَّةٌ۔
المِقَمُّ: دسترخوان کی ہر چیز ہڑپ کر جانے والا۔
المَقَمَّةُ: کوڑے دان، کوڑا خانہ۔
المِقَمَّةُ: جھاڑو (۲) پھٹے کھر والے جانور کے دونوں ہونٹ ح: مَقَامٌّ۔
• قَمِنَ بكذا ـَ قَمَنًا: کسی چیز کے لائق ہونا، اہل ہونا۔
قَمُنَ بكذا ـُ قَمَانَةً: قَمِنَ
تَقَمَّنَ الشَّيءَ: کسی چیز کو لینے کے لئے اس کی طرف متوجہ ہونا۔
—— مُوَافَقَتَهُ: کسی کی موافقت و رضا مندی چاہنا۔
القَمِنُ: کسی کام کے لائق، مناسب، هما قَمِنَانِ۔ هم قَمِنُونَ م: قَمِنَةٌ۔
القَمَنُ: نزدیک۔ داري قَمَنٌ من دارِه۔ (۲) تیز رفتار (۳) لائق، اہل هو قَمَنٌ له و به (اس کا تثنیہ اور جمع نہیں)۔
القَمِينُ: کسی چیز کے مناسب، لائق (۲) نزدیک ح: قُمَنَاءُ (۳) حمام کی بھٹی، غسل خانہ کی انگیٹھی، اینٹیں پکانے کی بھٹی، بھٹا، پزاوہ ح: قَمَائِنُ۔
المَقْمَنَةُ: هذا الامرُ مَقْمَنَةٌ لِذلك۔ یہ بات اس کے مناسب ہے۔ اس کا تثنیہ و جمع نہیں۔
• قَمَهَ البَعِيرُ ـَ قُمُوهًا: اونٹ کا سر اٹھالینا اور پانی نہ پینا۔ هو قَامِهٌ ح: قُمَّهٌ۔
—— الشَّيءُ في المَاءِ: کسی چیز کا کبھی پانی میں ڈوبنا اور کبھی اوپر آجانا
—— الشَّيءَ في المَاءِ: کبھی ڈبونا کبھی نکالنا۔
—— الرَّجُلُ: جدھر منھ اٹھے ادھر چلے جانا، بلا تعیین منزل گھومنا۔
قَمِهَ ـَ قَمَهًا: کھانے کی کم خواہش والا ہونا۔ دیکھئے: قهم۔
تَقَمَّهَ في الأَرضِ: جدھر منھ اٹھے ادھر جانا، آوارہ پھرنا، بادیہ پیمائی کرنا، سڑکیں ناپنا۔
• قَمَتِ الإِبِلُ ـِ قَمْوًا وقَمْيًا: اونٹوں کا موٹا ہونا۔
قَمَى فُلانٌ الى البَيتِ: گھر میں جانا
—— الدَّارَ قَمْيًا: صفائی کرنا۔
اَقْمَى الرَّجُلُ: پتلے پن کے بعد موٹا ہوجانا (۲) فتنوں سے بچنے کیلئے خانہ نشین ہوجانا۔
—— عَدُوَّهُ: اپنے دشمن کو ذلیل کرنا
قَامَاهُ الرَّجُلُ وغيرُهُ: کسی کو کوئی آدمی یا چیز راس آنا، موافق مزاج ہونا۔
القَامِيَةُ: گھٹیا درجہ کی عورت۔
المَقْمَاةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو۔ سایہ دار جگہ۔

ق ـــ ن

• قَنَأَ الشَّيءُ ـَ قُنُوءًا: کسی چیز کا بہت سرخ ہونا۔ هو قانئٌ۔
—— اللِّحْيَةُ من الخِضَابِ: خضاب سے داڑھی کا کالا ہونا۔
—— اَطْرَافُ الجَارِيَةِ بالحِنَّاءِ: لڑکی کے ہاتھ پیروں کا مہندی سے گہرا سرخ ہونا۔
—— الجِلْدُ: چمڑے کا دباغت میں پڑنا۔
—— لِحْيَتَهُ قَنْئًا: داڑھی کو خضاب سے سیاہ کرنا۔
—— اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
قَنِئَ الأَدِيمُ ـَ قُنُوءًا: چمڑے کا سڑجانا۔
—— فُلانٌ: مرنا۔
اَقْنَأَ الأَدِيمَ: چمڑے کو خراب کرنا۔
—— الشَّيءُ فُلانًا: کسی چیز کا قریب آنا اور کسی کے بس میں ہوجانا۔
—— فُلانًا: مار ڈالنا، مارنے کے لئے آمادہ کرنا۔
قَنَّأَ: گہرا سرخ ہونا یا کرنا۔ مبالغہ در قَنَأَ۔
القَانِئُ: بہت سرخ۔ اَحْمَرُ قَانٍ: گہرا سرخ۔
المَقْنَأَةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ پہنچتی ہو سایہ دار جگہ۔
المَقْنُوءَةُ: المَقْنَأَةُ۔
• قَنَبَ الزَّهْرُ ـِ قَنْبًا وقُنُوبًا: پھولوں کا کلیوں سے نکلنا۔
—— الشَّمْسُ: سورج غروب ہونا (افق سے بالکل غائب ہوجانا)۔
—— الرَّجُلُ في بَيتِه: داخل ہونا۔

قَنَبَ العِنَبَ: انگور کی بیل کے زائد حصہ کو کاٹنا۔
اَقْنَبَ: بادشاہ یا کسی افسر یا قرض خواہ سے چھپنا (۲) چلتے چلتے دور نکل جانا۔
ـــ الخَيْلُ نَحْوَ العَدُوِّ: دشمن کے سامنے گھوڑوں کا اکٹھا ہو کر حملہ آور دستہ بن جانا (جن کی تعداد سو سے کم ہوتی ہے)۔
قَنَّبَ الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشوں کے پتے نکلنا۔
ـــ الزَّهْرُ: پھول کا اپنے غلاف سے نکلنا۔
ـــ الخَيْلُ نَحْوَ العَدُوِّ: دشمن کے سامنے گھوڑوں کا جمع ہو کر دستہ بنجانا
ـــ شَجَرَ العِنَبَ: انگور کی بیل کے زائد حصے کاٹنا (تاکہ پھل بڑھ سکے)۔
تَقَنَّبَ فی بَيته: داخل ہونا۔
ـــ الخَيْلُ نحوَ العَدُوِّ: قَنَّبَ۔
القَانِبُ: تیز رو چیٹھی رساں، ڈاکیا۔
القُنَابُ: خوشہ کا پوست، ڈوڈا۔
القِنَابُ: القُنَابُ (۲) شیر کا پنجہ (۳) شیر کے پنجہ کی اوپر والی کھال۔
قِنَابُ القَوْس: کمان کی تانت۔
القُنْبُ: کسی چیز کا غلاف، ڈھانکنے والی چیز، نباتات کی جھلّی (۲) شیر کے پنجہ کا غلاف (۳) بڑا بادبان ج: قُنُوبٌ۔
القُنَّابَةُ: القُنَابُ۔
القُنَّبُ: سن کا درخت جس کی چھال سے رسیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں، پٹ سن۔
القُنَّبُ الهِنْدِيُّ: پٹ سن کی ایک قسم جس سے بھنگ بنائی جاتی ہے۔
القَنِيبُ: لوگوں کے گروہ (۲) گہرے بادل گہری گھٹا۔
القَنَابُ: تیز رو چیٹھی رساں۔
المِقْنَبُ: شکاری کا تھیلا (۲) سو سے کم گھوڑوں کا دستہ جو یورش کے لئے اکٹھا ہو ج: مَقَانِبُ۔
• القُنْبُرَةُ: دیکھئے قُبَّرَة چنڈول۔
• القُنَّبِيطُ: گوبھی، اسے القرنبیط بھی کہتے ہیں۔
• قَنْبَعَ فی بَيْتِه: گھر میں چھپنا۔
ـــ الشَّجَرَةُ او البَقْلَةُ: درخت یا سبزی کے پھل یا پھول کا غلاف کے اندر رہنا۔
ـــ فُلانٌ: غصہ سے پھول جانا۔
القُنْبُعُ: درخت کی کلی کا غلاف (۲) گیہوں کی بال کا غلاف (۳) چھوٹے قد کا کمینہ آدمی۔ هي قُنْبُعَةٌ۔
القُنْبُعَةُ: وہ نچلا پتا جس کے برابر سے پھول نکلتا ہے (۲) بچوں کا ٹوپی نما کپڑا۔
• تَقَنْبَلَ فُلانٌ: تنہائی کے بعد جماعت یا قبیلہ کے ساتھ رہنا، سوشل یا سماجی ہوجانا۔
القُنَابِلُ: موٹا اور سخت آدمی، لدھڑ آدمی، بڑے سر والا۔
القَنْبَلُ: گھوڑوں یا لوگوں کی جماعت تیس سے چالیس تک کی تعداد یا اس کے لگ بھگ کا گروہ ج: قَنَابِل۔
القُنْبُلُ: سخت ٹھوس آدمی (۲) چلبلا بڑے سر کا لڑکا۔
القَنْبَلَةُ: القَنْبَلُ ج: قَنَابِل۔
القُنْبُلَةُ: بم، گولا ج: قَنَابِلُ۔
القُنْبُلَةُ الذَّرِّيَّةُ: ایٹم بم۔
ـــ الزَّمَنِيَّةُ: ٹائم بم (مقررہ وقت پر پھٹنے والا بم)۔
ـــ الصَّارُوخِيَّةُ: راکٹ بم۔
ـــ المُسِيلَةُ لِلدُّمُوعِ: اشک آور گولا، آنسو گیس کا گولا۔
ـــ الهَيْدروجِينِيَّةُ: ہائڈروجن بم
ـــ المَوْقُوتَةُ: ٹائم بم۔
قُنْبُلَةُ الغازِ المُسِيلِ لِلدُّمُوعِ: آنسو گیس کا گولا۔
• قَنَتَ ـُ قُنُوتًا: خدا کا فرمانبردار ہونا، خدا کے لئے کمال انکساری کے ساتھ اظہار بندگی کرنا۔ هو قَانِتٌ ج: قُنَّتٌ وهي قَانِتَةٌ
ـــ اللّٰهَ ولَهُ: اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُولِه وتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِهَا اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ" (۲) نماز میں قیام و دعا کو دراز کرنا، انتہائی خشوع و خضوع کے ساتھ نماز میں کھڑا ہونا۔
ـــ لَهُ: کسی کے سامنے عاجزی و انکساری کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ لِزَوْجِها: خاوند کی فرمانبرداری کرنا۔ هي قَنُوتٌ۔
قَنُتَ ـُ قَنَاتَةً: کم خوراک ہونا۔ هو وهي قَنِيتٌ۔
اَقْنَتَ: نماز میں لمبا قیام کرنا (۲) زیادہ عرصہ جہاد یا لڑائی میں مصروف رہنا (۳) مسلسل حج کرنا (۴) اللہ کے لئے عاجزی و انکساری کرنا (۵) دشمن کیلئے بد دعا کرنا۔
قَنَّتَت المَرْأَةُ لِزَوْجِها: عورت کا خاوند کی انتہائی اطاعتگزار ہونا۔
اِقْتَنَتَ: فرمانبردار ہونا۔
القُنُوتُ: اطاعت (۲) دعا (۳) دین پر ثابت قدمی۔
القَانِتُ: فرماں بردار و اطاعت گذار بندہ ج: قُنَّتٌ۔
القَنِيتُ: کم خوراک آدمی۔
القَنُوتُ: خاوند کی تابعدار عورت۔
القِنِّيتُ: کہتے ہیں: سِقَاءٌ قِنِّيتٌ یعنی وہ مشک جس سے پانی بالکل نہ رسے۔

• قَنْثَلَ الرَّجُلُ: چلتے ہوئے مٹی اڑانا۔
• القُنْجُلُ: ملازم، غلام۔
• قَنَحَ الشَّارِبُ ـَ قَنْحًا: پینے والے کا سیراب ہونے کے بعد مزید پینے سے منہ بنانا، منہ پھیر لینا۔
ـــ من الشَّرَابِ: مشروب کی چسکیاں لینا۔
ـــ العُوْدَ والغُصْنَ ونَحْوَهما: لکڑی یا شاخ کا سرا بید کی طرح موڑنا۔
ـــ البَابَ: دروازہ کو لکڑی سے اوپر اٹھانا۔ هو مَقْنُوْحٌ۔
اَقْنَحَ البَابَ: قَنَحَه۔
قَنَّحَ البَابَ: دروازہ پر لکڑی کی چٹخنی نما لمبی ڈنڈی لگانا۔
تَقَنَّحَ من الشَّرَابِ: سیراب ہونے کے بعد ناگواری کے ساتھ مزید پی کر متنفر ہونا۔
القُنَّاحُ: دروازہ کی چٹخنی۔
القُنَّاحَةُ: دروازہ بند کرنے کی لمبی ڈنڈی جس کا سرا مڑا ہوا ہوتا ہے اور اسے سوراخ میں داخل کیا جاتا ہے۔ (۲) وہ لکڑی جو دوسری لکڑی کو اٹھانے کے لئے اس کے نیچے داخل کی جائے۔
• قَنَدَ السَّوِيْقَ ـُ قَنْدًا: ستو میں شکر ملانا۔
اَقْنَدَ السَّوِيْقَ: ستو میں شکر ملانا۔
قَنَّدَ السَّوِيْقَ: قَنَدَه۔
القَنْدُ: قند، گنے کی شکر۔
المَقْنُودُ والمُقَنَّدُ: میٹھا، قند ملا ہوا۔
القِنْدَأْوُ: ہلکا آدمی (۲) تیز رفتار اونٹ
قَدُوْمٌ قِنْدَأْوَةٌ: تیز بسولا، تیز کلہاڑی۔
القَنْدَةُ: قند کا ٹکڑا۔

القِنْدِيْدُ: قند، شکر (۲) حالت (۳) شراب (۴) عنبر (۵) عمدہ قسم کا ورس (رنگائی میں کام آنے والی ایک گھاس) (۶) مشک (۷) کافور ج: قَنَادِيْدُ۔
• قَنْدَسَ: گناہ کے بعد توبہ کرنا۔
ـــ فی الارض: جدھر منہ اٹھے ادھر جانا، گھومنا۔
القُنْدُسُ: ایک چپٹی دم والا آبی جانور جس کی پوستین بنائی جاتی ہے۔ سگ آبی، دریائی کتا۔
• قَنْدَلَ فُلانٌ: بڑے سر کا ہونا (۲) سست اور ڈھیلی چال والا ہونا۔
القُنَادِلُ: بڑے سر والا۔
القَنْدَلُ: القُنَادِلُ۔
القِنْدِيْلُ: قندیل، لالٹین، فانوس ج: قَنَادِيْلُ۔
• القِنْزُ: گھڑا۔
القُنْزُعُ: سر کے ارد گرد کے بال (۲) مرغ کی کلغی۔
القَنْزَعَةُ: سر کے ارد گرد کے بال (۲) بچے کے سر پر چھوڑا ہوا بالوں کا گچھا ج: قَنَازِعُ۔
القُنْزُعَةُ: بہت چھوٹے قد کی عورت (۲) مرغ وغیرہ کی کلغی ج: قَنَازِعُ۔
• اَقْنَسَ فُلانٌ: نچلی ذات والے کا خود کو اعلیٰ نسب ظاہر کرنا۔
القِنْسُ: اصل، نسل، نژاد۔ اِنَّه لَكَرِيْمُ القِنْسِ: وہ بڑا ہی شریف النسب یا اعلیٰ نسل کا ہے (۲) سر کا بالائی حصہ ج: قُنُوْسٌ۔
القَنَسُ: تھوڑی سی قے۔
القَوْنَسُ: سر کا اگلا حصہ (۲) خود کا بالائی حصہ (۳) گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان ابھری ہوئی ہڈی (۴) راستہ کا بیچ ج: قَوَانِسُ

• قَنْسَرَتْهُ السِّنُّ او الشَّدَائِدُ: عمر یا مصائب کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
تَقَنْسَرَ: بوڑھا ہو کر سکڑ جانا۔
القُنَاسِرُ: سخت۔
القِنَّسْرُ: عمر رسیدہ، بوڑھا (۲) پرانا۔
• قَنَصَ الصَّيْدَ ـِ قَنْصًا: شکار کرنا۔
اِقْتَنَصَ الصَّيْدَ: قَنَصَه۔
ـــ السُّلْطَةَ: اقتدار حاصل کرنا، چھیننا
تَقَنَّصَ الصَّيْدَ: کوشش سے شکار کرنا
القَانِصُ: شکاری ج: قُنَّاصٌ۔
القَانِصَةُ: پرندے کا پوٹا (۲) شکاری پرندہ ج: قَوَانِصُ۔
القَوَانِصُ: شکاری لوگ (صرف جمع)۔
القَنَصُ: شکار کیا جانے والا پرندہ یا جانور۔
القَنَّاصُ: شکاری۔
القَنَّاصَاتُ: پیچھا کرنے والے جہاز۔
القَنِيْصُ: شکاری (۲) شکار کیا ہوا جانور (۳) شکاری لوگ۔
القُنْصُلُ: کونسل، ایک ملک کا دوسرے ملک میں نمائندہ جو مختلف معاملات میں اپنے ملک کے مفادات کا تحفظ کرتا اور دونوں ملکوں کے تعلقات کو مختلف میدانوں میں استوار کرتا ہے۔ اول درجہ کا نمائندہ، کامل الاختیار سفیر، دوسرے درجہ کا نمائندہ (لیگیشن میں) با اختیار ناظم الامور، تیسرے نمبر پر کونسل ہوتا ہے۔ اسی طرح درجۂ نمائندگی بھی تین ہیں۔ السِّفَارَةُ۔ المُفَوَّضِيَّةُ۔ القُنْصُلِيَّةُ حسب وسعت تعلقات کوئی درجۂ نمائندہ کسی ملک میں قائم کیا جاتا ہے۔ سفارت خانہ کبھی اپنا نمائندہ ایک ہی

ملک کے کسی علاقہ میں کاموں کی وسعت کے باعث مامور کرتا ہے، وہ بھی کونسل کہلاتا ہے اور اس کا دفتر قُنْصُلِيَّةٌ کونسلیٹ کہلاتا ہے۔
بِنْتُ الْقُنْصُل: مصر میں پیدا ہونے والا ایک پودا۔
الْقُنْصُلُ الْعَامُّ: کونسل جنرل۔
الْقُنْصُلِيُّ: کونسل سے متعلق۔
الْقُنْصُلِيَّةُ: کونسلیٹ، دفترِ سفارت قونصل خانہ۔
• قَنَطَ ـِ قُنُوطًا: انتہائی مایوس ہونا بالکل ناامید ہونا، قرآن پاک میں ہے: "وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا" هو قَانِطٌ و قَنُوطٌ۔
قَنِطَ ـَ قُنُوطًا و قَنَاطَةً: ناامید ہونا، مایوس ہونا۔ جیسے قولِ تعالیٰ "لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ"
أَقْنَطَهُ: مایوس کرنا۔
قَنَّطَهُ: مایوس کرنا۔
• قَنْطَرَ: صحرائی زندگی چھوڑ کر شہروں میں رہائش اختیار کرنا (۲) ڈھیروں مال جمع کرنا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی کے پاس لمبا قیام کرنا، جانے کا نام نہ لینا۔
ـــ الْبِنَاءَ: پل جیسی محراب یا ڈاٹ والی عمارت بنانا، عمارت میں کمان دار ڈاٹ لگانا
الْقِنْطَارُ: ایک مقدار وزن جو مختلف ملکوں میں الگ الگ ہے۔ مصر میں قنطار سو رطل کا ہوتا ہے اور ایک رطل چوالیس اعشاریہ نو سو اٹھائیس کیلوگرام (۴۴،۹۲۸) کا ہوتا ہے (۲) مال کثیر ج: قَنَاطِيرُ۔
الْقَنْطَرَةُ: کمان نما ڈاٹ کا پل، کماندار ڈاٹ (۲) بلند عمارت ج: قَنَاطِرُ

الْمُقَنْطَرُ: بِنَاءٌ مُقَنْطَرٌ: ڈاٹ والی عمارت (۲) ڈھیر لگی ہوئی چیز۔ الْقَنَاطِيرُ الْمُقَنْطَرَةُ: انبار کے انبار۔ ڈھیر لگی ہوئی چیزیں۔
• قَنَعَتِ الْإِبِلُ وَالْغَنَمُ ـَ قَنْعًا: اونٹوں اور بکریوں کا اپنے ٹھکانوں یا اپنے مالکوں کا رخ کرنا۔
ـــ الشَّاةُ: بکری کا تھن ابھر جانا
ـــ فُلَانٌ قُنُوعًا: اپنے حصہ یا تھوڑی چیز پر اکتفا کرنا، مطمئن ہوجانا، زائد کی خواہش نہ کرنا (۲) عاجزی سے مانگنا، جو ملے لے لینا، اصرار نہ کرنا۔ هو قَانِعٌ و قَنِيعٌ۔
ـــ إِلَى فُلَانٍ: کسی کا مکمل تابع و ماتحت ہونا، بالکلیہ کسی کا ہو رہنا
قَنِعَ ـَ قَنَعًا و قَنَاعَةً: جو ملے اس سے مطمئن اور خوش ہوجانا هو قَانِعٌ ج: قُنَّعٌ۔ وهو قَنِيعٌ ج: قُنَعَاءُ۔ وهو قَنِعٌ و قَنُوعٌ۔ وهي قَنِيعَةٌ و قَنِيعٌ ج: قَنَائِعُ
أَقْنَعَتِ الشَّاةُ: بکری کا بھرے ہوئے تھن والی ہونا (۲) بکری کے تھنوں کے سروں کا پیٹ کی طرف اٹھا ہوا ہونا۔
ـــ الْبَعِيرُ: پانی پینے کے لئے حوض کی طرف سر بڑھانا۔
ـــ فُلَانٌ بِيَدَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ: نماز میں ہاتھ پھیلا کر خدا سے رحم کی درخواست کرنا، ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا (ختم نماز پر)۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْءُ: مطمئن کرنا، قائل کرنا تسلیم کرانا، منوانا، لاجواب کرنا۔

أَقْنَعَ الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ: اونٹوں اور بکریوں کا رخ چراگاہ کی طرف کرنا یا ان کے تھان (ٹھکانے) کی طرف کرنا، لے جانا۔
ـــ رَأْسَهُ وَعُنُقَهُ: عاجزی اور انکساری کے انداز میں کسی چیز کی طرف سر اور گردن اٹھا کر دیکھنا۔
ـــ حَلْقَهُ وَفَمَهُ: کوئی چیز پوری طرح پینے کے لئے منہ اور حلق اوپر کرنا۔
ـــ الْإِنَاءَ: برتن کو پانی وغیرہ نکالنے کے لئے ترچھا کرنا، جھکانا۔
قَنَّعَهُ: مطمئن کرنا، رضامند کرنا، قائل کرنا، قائل کرنا۔
ـــ الْمَرْأَةَ: عورت کو دوپٹا اڑھانا۔
ـــ رَأْسَ الْجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنا۔
ـــ فُلَانًا بِالسَّيْفِ أَوِ السَّوْطِ أَوِ الْعَصَا: کسی پر تلوار، ڈنڈا یا کوڑا لے کر آ چڑھنا (حملہ کرنا)۔
تَقَنَّعَ: بہ تکلف قناعت کرنا یا قانع ہونا (۲) کپڑے میں لپٹنا۔
ـــ الْمَرْأَةُ: اوڑھنی اوڑھنا، نقاب اوڑھنا، گھونگھٹ کرنا۔
ـــ فِي السِّلَاحِ: ہتھیار بند ہونا۔
اِقْتَنَعَ بِشَيْءٍ: قانع ہونا، مطمئن ہونا، اکتفا کرنا، بس کرنا۔
ـــ بِالْفِكْرَةِ وَالرَّأْيِ: رائے یا نظریہ کو ماننا، تسلیم کرنا، قائل ہونا۔
الْاِقْتِنَاعُ بِالشَّيْءِ: اکتفا، تسلیم و رضا رضامندی (۲) اپنی تسلی و تشفی۔
الْإِقْنَاعُ: کسی کی تسلی، تشفی۔
الْإِقْنَاعِيُّ: اطمینان بخش، تسلی بخش، قابل تسلیم۔ حُجَّةٌ إِقْنَاعِيَّةٌ: قابل تسلیم دلیل۔

الاِقْتِنَاعِيَّةُ: مطمئن وقائل کرنے کی صلاحیت۔
القَانِعُ: قناعت پسند، مطمئن، راضی (۲) قوم کا خادم اور ان کا کارندہ (۳) اصرار نہ کرنے والا مسکین سائل (جو دی ہوئی چیز پر قناعت کرلے)۔
القِنَاعُ: اوڑھنی، دوپٹا (۲) نقاب، آنچل، سرپوش (۳) دل کی جھلی، (۴) بڑھاپا ج: قُنُعٌ و اَقْنِعَةٌ۔
كَشَفَ القناع عن الشئ: انکشاف کرنا۔
قِنَاعُ التَّنَكُّرِ: (منہ پر لگانے کا کاغذ وغیرہ کا بنا ہوا مصنوعی چہرہ۔
___ التَّسَتُّرِ: برقع۔
___ الوِقَايَةِ: گیس وغیرہ سے بچاؤ کا نقاب جو پورے چہرے کو ڈھانک لیتا ہے۔
قِنَاعُ الغَازِ: گیس ماسک گیس سے حفاظت کا نقاب۔
القَنَاعَةُ: تھوڑے پر صبر واکتفا، رضامندی، یقین، انشراح۔
القَنَاعِيَّةُ: اقرار، قناعت پسندی، تسلیم ورضا کا ذہن۔
القِنْعُ: ہتھیار، کھجور کی ڈنڈیوں سے بنا ہوا طشت جس میں کھانا یا پھل رکھا جاتا ہے (۲) سخت وبلند زمین کا نرم وہموار حصہ (۳) ریت کے ٹیلوں کے درمیان ہموار جگہ جہاں درخت وغیرہ اگتے ہوں (۴) ریت کا ٹیلہ (۵) جھڑ ج: اَقْنَاعٌ و قِنَعَةٌ۔
القُنْعُ: کھونپو، ہارن۔
القَنْعُ: صبر، تھوڑے پر قناعت۔
القِنْعَةُ: بلند جگہ ج: قِنَعٌ ج: قِنْعَان
القُنْعَةُ: سوال (۲) روشندان۔
القَنَعَةُ: پہاڑ یا کوہان کی چوٹی۔
القُنْعَانُ: رَجُلٌ قُنْعَانٌ: لوگوں کو اپنی رائے سے مطمئن کرنے والا جس کی رائے اور فیصلہ پر اعتماد کیا جائے (۲) تھوڑے پر قناعت کرنے والا (یہ لفظ مذکر ومؤنث اور مفرد وجمع سب کے لئے ہے)
القَنُوعُ: صابر وشاکر جو معمولی چیز پر خوش ہو جائے۔
المُقْتَنِعُ بشئٍ: مطمئن، راضی۔
المُقْنِعُ: تسلی واطمینان بخش۔ جیسے: اُسْلُوبٌ مُقْنِعٌ (۲) قائل کنندہ لاجواب کرنے والا۔
المَقْنَعُ: منصف آدمی جس کی گواہی معتبر سمجھی جائے (۲) قابل تسلیم رائے یا بات۔
المُقَنَّعُ: ہتھیار بند، ہتھیاروں سے لیس (۲) خود پوش (۳) نقاب پوش۔
• قَنِفَتِ الأُذُنُ ـَ قَنَفًا: کان کا بڑا ہونا اور چہرے کی طرف جھکا ہوا ہونا۔ فَالرَّجُلُ اَقْنَفُ والمَرْأَةُ والأُذُنُ قَنْفَاءُ۔
اَقْنَفَ: بڑے لشکر والا ہونا (۲) ڈھیلے کانوں والا ہونا (۳) زندگی کے معاملات کا مدبر ہونا۔
القُنَافُ: بڑی ناک والا (۲) بڑے سر اور بڑی داڑھی والا (۳) سخت ولمبے جسم والا۔
القَنِيفُ: لوگوں کے گروہ (۲) بہت پانی والا بادل (۳) کم خوراک آدمی ج: قُنُفٌ۔
• تَقَنْفَذَ القُنْفُذُ: سیہی کا سکڑنا
القُنْفُذُ: سیہی، خاردار چوہا (۲) گھنے نباتات کی جگہ (۳) ریت کا لمبا سلسلہ ج: قَنَافِذُ۔ اِنَّهُ لَقُنْفُذُ لَيْلٍ: وہ رات کو نہیں سوتا۔ مَا هُوَ اِلَّا قُنْفُذُ لَيْلٍ: وہ چغلخور ہے۔
• قَنْفَشَهُ: جلدی جلدی سمیٹنا۔
تَقَنْفَشَ: سکڑنا، سمٹنا۔
القُنَافِشُ: چھلی ہوئی ناک والا۔
المُقَنْفِشُ: بدوضع لباس والا۔
• تَقَنْفَعَتِ القُنْفُذَةُ: سیہی کا سمٹنا
القُنْفُعَةُ: سیہی کا مادہ۔
• قَنَّقَ: کسی جگہ ٹھیرنا۔
القُنَاقُ: قیام، ٹھیراؤ، مسافر کی قیام گاہ۔
• قَنِمَ الجَوْزُ ـَ قَنَمًا: اخروٹ کا خراب ہونا۔ هو قَانِمٌ۔
___ الفَرَسُ: گھوڑے وغیرہ کا بھیگ کر گرد آلود ہوجانا اور میلا ہوجانا
___ اللَّحْمُ وغَيْرُهُ: سڑجانا، بدبودار ہوجانا۔ هو قَنِمٌ۔
القَنَمَةُ: خراب تیل وغیرہ کی بدبو۔
الأُقْنُومُ: شخص، اصل ج: اَقَانِيم۔
الأَقَانِيمُ الثَّلَاثَةُ: عیسائیوں کے نزدیک تین اقانیم ہیں: اَب (باپ) ابن (بیٹا) روح القدس (فرشتہ)۔
• قَنَّ الشَّئَ ـُ قَنًّا: تجسس کی نگاہ سے دیکھنا، نگاہوں سے تلاش کرنا
اِقْتَنَّ قِنًّا: غلام بنانا (۲) خاموش ہوکر سر جھکانا۔
___ الرَّحْلُ: اونٹ کی کمر سے کجاوے کا نہ ہٹنا۔
اِسْتَقَنَّ بالأَمْرِ: کسی کام میں خودمختار ہونا، کسی کام میں دوسرے کا محتاج نہ رہنا۔
___ الرَّجُلُ: دودھ پینے کیلئے بکریوں کے ساتھ رہنا۔
القَانُونُ: (رومی لفظ) ہر چیز کا پیمانہ اور اس کا طریقہ، قاعدہ، ضابطہ، آئین، اصطلاح میں قانون اس

امرکلّی کو کہتے ہیں کہ جو اپنی ان تمام جزئیات پر منطبق ہوتا ہو جن کے احکام اس کے تحت متعارف ہوں (۲) اصل (۳) دستور (ایک آلۂ موسیقی)

التقنین: قانون سازی۔

قانون الاحوال الشّخصیّۃ: پرسنل لا

قانون البلاد: ملکی قانون۔

قانونُ الجزاءِ: ضابطۂ تعزیرات۔

قانون العقوبات: ضابطۂ فوجداری

القانونُ الجنائیّ: ضابطۂ فوجداری

القانونُ التوجیہیّ: راہنما ضابطہ۔

قانونُ صیانۃ الاَمنِ الداخلیّ: میسا کا قانون۔

قانون الطّواری: ایمرجنسی قانون۔

القانون القضائیّ: آئین عدالت۔

القانون المدنیّ: سول لا، شہری قانون۔

القانونُ العُرفیّ: الحکم العُرفی: مارشل لا۔

القانون العامّ: قانون عامہ، کامن لا

مشروعُ القانون: مسودہ قانون، بل۔

القانونیّۃ: قانونی حیثیت، جواز۔

القُنُّ: مرغی خانہ۔

قُنُّ القمیص: قمیص کا کف۔

القنانۃ والقُنونۃ: غلامی۔

القُنّۃ: ہر چیز کا بلند حصہ، چوٹی (۲) الگ تھلگ کھڑا ہوا بلند پہاڑ ج: قُنَنٌ وقِنانٌ۔

القِنّۃ: رسّی کی ایک لڑی (۲) کھجور کی رسی کی لڑی ج: قِنَنٌ۔

القِنّینۃ: بوتل، بڑی شیشی ج: قَنانٍ وقَنانیّ۔

القِنقِنُ: زیر زمین پانی کی معلومات رکھنے والا ماہر۔ ج: قَنَاقِن۔

• قَنَا لونُ الشیءِ ـُ قُنُوًّا: سرخ ہونا۔ ھو قانٍ۔

ــــ فلانا: کسی کو کفایت بھر سامان گزر اوقات دینا۔

ــــ فلانا قِناوۃً: بدلہ دینا، مکافات دینا۔

ــــ اللّٰہُ الشیءَ قَنْوًا: پیدا کرنا۔

قَنِیَ الشیءَ ـَ قَنْیًا: کمانا، جمع کرنا

ــــ الغنمَ وغیرَھا: بکریوں وغیرہ کو اپنے استعمال کے لئے مخصوص کرنا (ان کی تجارت نہ کرنا)۔

ــــ فلانًا: رضامند کرنا۔

ــــ الحیاءُ فلانًا ان یفعلَ کذا: حیا کا کسی کام سے روکنا۔

ــــ فلانٌ الحیاءَ: حیادار ہونا، شرم وحیا پر قائم رہنا۔

قَنِیَ فلانٌ ـَ قِنًا: راضی ہونا۔

ــــ بشیءٍ: کسی چیز سے خوش اور مطمئن ہونا۔

ــــ الانفُ قَنًا: ناک کے بانسہ کا بیچ سے اٹھا ہوا ہونا اور نتھنوں کا تنگ ہونا۔

ــــ الشَّجرۃُ: لمبا ہونا۔ ھو اَقنیٰ وھی قَنْواءُ ج: قُنْوٌ

ــــ الحیاءَ قُنُوًّا: حیادار رہنا۔

اَقنَت السَّماءُ: بارش رکنا، آسمان سے پانی برسنا بند ہوجانا۔

ــــ الصّیدُ فلانًا ولِفلانٍ: شکار کا کسی کے قبضہ میں آنا (یعنی شکار ممکن ہونا)۔

ــــ فلانًا: کسی کو اپنا حاصل کردہ مال دینا (۲) خوش کرنا، راضی ومطمئن کرنا۔ قولہ تعالیٰ: "وانّہ ھو اغنیٰ واقنیٰ"

قانَی الشیءُ لہٗ: کسی کے پاس کوئی چیز رہنا، کسی کی کوئی چیز برقرار رہنا جیسے: قانیٰ لک عیشٌ ناعِمٌ تمہاری آسودہ زندگی ہمیشہ رہے۔

قانَی الشیءُ فلانًا: کوئی چیز کسی کو موافق آنا، راس آنا۔

ــــ الشّیءُ الشیءَ: ایک شے کا دوسری میں ملنا۔

ــــ الشیءَ بالشّیءِ: ملانا۔

ــــ الصُّوفَ بالحریرِ والبیاضَ بالصُّفرۃِ: اون میں ریشم اور سفیدی میں زردی ملانا۔

ــــ المالَ: مال کی تدبیر وانتظام کرنا۔

قنّی الحیاءَ: شرم وحیا پر قائم رہنا۔

ــــ القناۃَ: نہر کھودنا۔

ــــ اللّٰہُ فلانًا: کسی کو مالدار کرنا، حسب خواہش مال ومتاع عطا کرنا۔

اقتنَی الشیءَ: حاصل کرنا، کمانا، کارآمد چیز جمع کرنا۔

تقنّی: خرچ کے بعد بچا ہوا مال جمع کرنا۔

استقنَی الحیاءَ: حیا کا دامن پکڑے رہنا، حیادار رہنا۔

الاِقنَاءۃُ: اِقناءۃُ الحائطِ: دیوار کا کونا جس پر اصلی سایہ پڑے۔

القانی: سرخ۔ احمرُ قانٍ: گہرا سرخ

القِنَاءُ: کھجور کا خوشہ، گچھا ج: اَقنَاءٌ وقُنیانٌ وقِنوان۔

قَناءُ الحائط: الاِقناءۃ۔

القَناۃُ: کھوکھلا نیزہ (۲) نیزے کا ڈنڈا (۳) ہر سیدھا یا مڑا ہوا ڈنڈا یا لاٹھی (۴) پانی کی چھوٹی یا بڑی نالی، چینل ج: قَنَوات۔ قَنًا (یہ اسم جنس جمعی ہے)۔

قَناۃُ السّویس: نہر سوئز۔

القنّاءُ: نیزے بنانے اور بیچنے والا (۲) نالے اور نہریں کھودنے والا۔

القِنْوُ: پختہ کھجوروں سے بھرا ہوا گچھا ج: اَقْنَاءٌ و قِنْوَان۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ"۔

القُنْوَةُ: کمائی، محنت سے حاصل کی ہوئی چیز۔ لَهُ غَنَمٌ قُنْوَةٌ۔ اس کے پاس خالص اپنی بکریاں ہیں۔

القُنْيَةُ: القُنْوَة۔

القَنِيُّ: اپنے لئے مخصوص کی ہوئی بکریاں یا اونٹ (نسل بڑھانے یا دودھ پینے کے لئے)۔

المُقْتَنَى: حاصل شدہ، جمع کردہ۔

المَقْنَاةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو

المَقْنِيُّ: القَنَاءُ۔

ق ——— ہ

• قَهِبَ ـــ قَهَبًا: کھورے رنگ کا ہونا۔ هو قَهْبٌ و اَقْهَبُ و هي قَهْبَةٌ و قَهْبَاءُ۔

اَقْهَبَ عن الطَّعَام: کھانا نہ کھانا کھانے کی خواہش نہ ہونا۔

الاَقْهَبَان: ہاتھی اور بھینس۔

القُهَابِيُّ: سفید۔

القُهْبَةُ: بھورا پن، خاکی رنگ۔

• قَهَدَ فِي مَشْيِه ـــ قَهْدًا: پاؤں ملا کر چلنا، چھوٹے قدم اٹھانا۔

القَهْدُ: خوش نما چھوٹی گائے (۲) نیل گائے کا بچھڑا (۳) نرگس کی کلی ج: قِهَادٌ۔

• قَهَرَهُ ـــ قَهْرًا: کسی پر غالب ہونا مغلوب کرنا، مجبور کرنا، زیر کرنا هو قَاهِرٌ و قَهَّارٌ۔ اَخَذَهُم قَهْرًا: زبردستی پکڑنا یا ساتھ لینا۔ فَعَلَهُ قَهْرًا: مجبورًا (بے رضامندی) کام کیا۔ رَجُلٌ او شَيْءٌ لا يُقْهَرُ: ناقابل تسخیر

قُهِرَتِ النَّارُ اللَّحْمَ: آگ کا گوشت کو پہلی ہی آنچ میں متغیر کر دینا۔

اَقْهَرَ الرَّجُلُ: کسی کا زور زبردستی اور مغلوبیت سے دوچار ہونا۔ (۲) مغلوب ساتھیوں والا ہونا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو مغلوب و مجبور پانا

قَاهَرَهُ: کسی کو مغلوب کرنے کی کوشش کرنا (۲) سخت سلوک کرنا۔

القَاهِرُ: غالب (۲) زبردست۔

القَاهِرَةُ: دریائے نیل کے جانب مشرق میں مشہور شہر جو مصر کا دارالسلطنت ہے۔ المعز لدین اللہ الفاطمی نے اسے آباد کیا تھا، آج کل مشرق کا سب سے بڑا شہر اور دنیا کے چند بڑے شہروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ القُوَّةُ القَاهِرَةُ زبردست طاقت۔

القَوَاهِرُ: بلند و بالا پہاڑ۔

القُهْرَةُ: زبردستی مجبوری۔ اَخَذْتُ فُلانًا قُهْرَةً: میں نے فلاں کو مجبوری میں پکڑا۔ هو قُهْرَةٌ لِلنَّاسِ: وہ لوگوں کا قہر و جبر سہتا ہے۔

القَهَرَةُ: شریر عورت ج: قَهَرَات

القَهْرُ: زور، دباؤ، زبردستی (۲) مجبوری (۳) غلبہ (۴) مغلوبیت۔

القَهْرُ العَسْكَرِيُّ: فوجی دباؤ۔

القَهْرُ السِّيَاسِيُّ: سیاسی دباؤ۔

قَهْرًا: زبردستی، بزور: اَخَذَهُ قَهْرًا (۲) مجبوری: اَعْطَاهُ قَهْرًا

القَهْرِيُّ: جبری، لازمی، لاارادی، غیر اختیاری۔

الظُّرُوفُ القَهْرِيَّةُ: مجبورکن حالات۔

القُوَّةُ القَهْرِيَّةُ: زبردست طاقت

القَهَّارُ: اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک۔ وہ ذات جو سب پر غالب ہو اور اس کے غلبہ کو کوئی طاقت نہ روک سکے۔ خدا تعالیٰ۔

المَقْهُورُ: مغلوب، مجبور، تابع۔

القَهْرَمُ: ٹھنگنا آدمی۔

القَهْرَمَانُ: امیر یا سلطان کا میر منشی جو آمد و خرچ کا حساب رکھتا ہے۔

القَهْرَمَانَةُ: گھر کی منتظمہ، مربیہ۔ قول منقول ہے: "المَرْأَةُ رَيْحَانَةٌ وَلَيْسَتْ بِقَهْرَمَانَةٍ"

• قَهْقَرَ: الٹے پاؤں لوٹنا، منہ پھیرے بغیر پیچھے کی طرف لوٹنا۔

تَقَهْقَرَ: قَهْقَرَ (۲) شکست کھا کر لوٹنا (۳) پیچھے ہٹنا (انحطاط پذیر ہونا)۔

القَهْقَارُ: پتھر توڑنے کا مضبوط چکنا پتھر۔

القَهْقَرَى: الٹے پاؤں واپسی۔ فُلانٌ يَمْشِي القَهْقَرَى: فلاں الٹے پاؤں لوٹتا ہے۔

القَهْقَرَةُ: حِنْطَةٌ قَهْقَرَةٌ: ہرا ہونے کے بعد سیاہ پڑ جانے والا گیہوں ج: قَهْقَر۔

• قَهْقَهَ قَهْقَهَةً: زور سے ہنسنا، کھلکھلا کر ہنسنا، قہقہہ لگانا، ٹھٹھا مارنا۔

القَهْقَهَةُ: ٹھٹھا۔

• قَهِلَ جِلْدُهُ ـــ قَهَلًا: کھال خشک ہو جانا، سکڑ جانا۔

ـــ فُلانٌ: بدن پر نہ پانی لگانا نہ صفائی کرنا (۲) عطیہ کو کم سمجھتے ہوئے ناشکری کرنا۔

تَقَہَّلَ الرَّجُلُ: کھال خشک ہونا اور حال خراب ہو جانا۔
— فُلَانٌ: غسل اور صفائی نہ کرنا (۲) آہستہ چلنا (۳) اپنی ضرورت کا رونا رونا۔
— صَوْتُهُ: آواز نرم و کمزور ہونا۔
• قَہِمَ ـَ قَہَمًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کھانے کی خواہش نہ ہونا، بھوک اڑنا۔ ھو قَہِمٌ۔
اَقْہَمَ عن الشَّیْءِ: نفرت کرنا۔
— عن الطَّعَامِ او الشَّرَابِ: کھانے پینے کی خواہش نہ ہونا۔
— السَّمَاءُ: آسمان سے بادل چھٹنا۔
— فی الشَّیْءِ: کسی بارہ میں چشم پوشی کرنا۔
• قَہَّ ـِ قَہًّا: ہنسنا۔
اَقْہَی فُلَانٌ: مسلسل قہوہ پینا، قہوہ نوشی کا عادی ہونا۔
— عن الطَّعَامِ: کھانا کھانے سے رکنا، کھانے کا ارادہ نہ کرنا۔
الْقَہْوَۃُ: قہوہ (چائے کی طرح کا ایک گرم مشروب جو کافی کے بیج سے بنایا جاتا ہے) (۲) شراب (۳) خالص دودھ (۴) بو (۵) شادابی (۶) قہوہ خانہ، چائے خانہ۔
الْمَقْہَی: قہوہ خانہ جہاں قہوہ کے علاوہ چائے وغیرہ دیگر مشروبات بھی دستیاب ہوتے ہیں۔
قَہِیَ ـَ قَہْیًا: کھانے کی خواہش نہ ہونا۔ کہتے ہیں: قَہِیَ عَنِ الطَّعَامِ والشَّرَابِ۔
— الشَّیْءُ فُلَانًا عَنِ الطَّعَامِ: کسی چیز کا کھانے کی خواہش نہ ہونے دینا۔
الْقَاہِی: زادِ راہ رکھنے والا (۲) تیز فہم آدمی

ق — و

• قَابَ الْاَرْضَ ـُ قَوْبًا: زمین کو گولائی میں کھودنا۔
— الطَّائِرُ بَیْضَتَهُ: پرندے کا انڈے کو توڑنا۔
قَوَّبَ الشَّیْءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
— الْاَرْضَ: زمین کو گولائی میں کھودنا
— الْجَرَبُ جِلْدَ الْبَعِیرِ: خارش کا اونٹ کی کھال پر جگہ جگہ سے بال اڑا دینا۔
اِنْقَابَ الْمَکَانُ: کسی جگہ پر کہیں کہیں سے درخت اور گھاس صاف ہو جانا۔
— الْاَرْضُ: زمین میں جگہ جگہ گول گڑھے کھد جانا یا پڑ جانا۔
— الْبَیْضَۃُ: انڈے کا ٹوٹ جانا۔
تَقَوَّبَتِ الْاَرْضُ وَالْبَیْضَۃُ: زمین اور انڈے کا پھٹ جانا۔
— مِنَ الرَّأْسِ مَوَاضِعُ: سر کی کئی جگہوں کا چھل جانا۔
— الشَّیْءُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
— الْاَسْوَدُ مِنَ الْحَیَّاتِ: کالے سانپ کا کینچلی اتارنا۔
الْقَائِبَۃُ: چوزہ۔
الْقَابُ: مقدار (۲) کمان کے وسط سے کنارہ تک کا فاصلہ۔ یہ دو ہوتے ہیں، کنایۃً تھوڑا فاصلہ، قرب۔ بَیْنَہُمَا قَابُ قَوْسَیْنِ: ان دونوں کے درمیان تھوڑا فاصلہ ہے۔ وہ دونوں بہت قریب ہیں قرآن پاک میں ہے: "فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی" سو دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا یا اور بھی کم۔ قوسین سے مراد قوس کے دو قاب (کنارے) ہیں۔ اصل عبارت قَابَیْ قَوْسٍ ہے، اسے پلٹ دیا گیا۔ عَلٰی قَابِ قَوْسَیْنِ: بہت قریب۔
الْقُوبُ: انڈا (۲) چوزہ ج: اَقْوَابٌ۔
الْقُوبَاءُ و الْقُوَبَاءُ: داد، ایگزیما کھجلی جیسی جلدی بیماری۔
الْقُوبَۃُ: الْقُوبَاءُ (۲) انڈے کا چھلکا ج: قُوَبٌ۔
الْقُوبَۃُ: داد (۲) مستقل خانہ نشین۔
الْقُوبِیُّ: چوزے کھانے کا شوقین (۲) چوزہ۔
الْمُتَقَوِّبُ: وہ شخص جس کے بدن سے خارش نے جگہ جگہ سے بال اڑا دیئے ہوں (۲) کھال اترا ہوا سانپ۔
• قَاتَ الرَّجُلَ ـُ قَوْتًا: بقدر سدِ رمق کھلانا، کفالت کرنا۔
اَقَاتَ فُلَانًا: کسی کو اس کے گزارے کے بقدر اس کی خوراک دینا
— الشَّیْءَ: قادر ہونا، قابو پانا۔
اِقْتَاتَ الشَّیْءَ: غذا بنانا، بطور خوراک کوئی چیز استعمال کرنا۔
— لِلنَّارِ: آگ میں ایندھن ڈالنا (۲) آہستہ آہستہ پھونک مارنا۔
تَقَوَّتَ بِالشَّیْءِ: غذا بنانا، کھانا کسی چیز کو کھا کر گزارہ کرنا۔
اِسْتَقَاتَهُ: غذا یا خوراک مانگنا۔
الْقَاتُ: ایک نشہ آور نبات ہے اسے شای العرب بھی کہتے ہیں۔
الْقَائِتُ: گزارے کے بقدر چیز۔
الْقُوتُ: بدن کی بقا کے لئے ضروری اشیاء خوردنی، غذا، خوراک، کھانا آب و دانہ ج: اَقْوَاتٌ۔
الْقِیتُ والْقِیتَۃُ: الْقُوتُ۔
الْمُقِیتُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک۔ وہ کامل القدرت ذات جو ہر شے کو اس کی خوراک عطا کرتی

ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا" (۲) خوراک و روزی عطا کرنے والا (۳) غذا بخش۔

• قَاحَ الْجُرْحُ ـُ قَوْحًا: زخم میں پیپ پڑنا۔

قَاوَحَهُ: سخت کلامی یا حجت بازی کرنا۔

• قَاخَ الْبَطْنُ ـُ قَوْخًا: بیماری کی وجہ سے پیٹ کا خراب ہونا۔

• قَادَ الدَّابَّةَ ـُ قَوْدًا وقِيَادًا وقِيَادَةً: جانور کی نکیل یا لگام یا رسی پکڑ کر آگے آگے چلنا۔ (سَاقَ کی ضد) آگے سے چلانا۔

ـــ القَاتِلَ إِلَى مَوْضِعِ الْقَتْلِ: قاتل کو پکڑ کر قتل کی جگہ لے جانا۔

ـــ الْجَيْشَ قِيَادَةً: فوج کی کمان کرنا، ضروری ہدایات دینا، ضروری انتظامات کرنا۔

ـــ الأُمَّةَ والجَمَاعَةَ: قیادت کرنا، راہنمائی کرنا۔

ـــ خُطَاهُ: قدم آگے بڑھانا۔

ـــ السَّيَّارَةَ: موٹر چلانا۔

قَوِدَ الفَرَسُ وغَيْرُهُ ـَ قَوَدًا: گھوڑے کا لمبی کمر اور لمبی گردن والا ہونا۔ هو أَقْوَدُ وهي قَوْدَاءُ ج: قُوْدٌ

أَقَادَهُ خَيْلاً: کسی کو گھوڑوں کی باگ ڈور دینا۔

ـــ القَاتِلَ بالقَتِيْلِ: مقتول کے بدلہ میں قاتل کو مار ڈالنا۔

اقْتَادَ الدَّابَّةَ: قَادَهَا۔

ـــ المُتَّهَمَ إِلَى المَخْفَرِ: ملزم کو پکڑ کر تھانہ لے جانا۔

ـــ النَّبْتُ الثَّوْرَ: بیل کا گھاس کی بو پاکر اس پر ٹوٹ پڑنا۔

انْقَادَ: مطاوع قَادَ کھنچنا، پیچھے پیچھے چلنا، ساتھ ہولینا۔

ـــ لِلأَمْرِ: کہا ماننا، فرماں برداری کرنا (۲) کسی کام کے لئے آمادہ ہونا

ـــ لِفُلاَنٍ: تابع ہونا، سر تسلیم خم کرنا

ـــ الطَّرِيْقُ: راستہ کا سیدھا اور ہموار ہونا۔

تَقَاوَدَ الرَّجُلاَنِ: دو شخصوں کا اس طرح تیز چلنا جیسے ہر ایک دوسرے کی رہبری کر رہا ہو۔

ـــ الإِبِلُ ونَحْوُهَا: اونٹوں وغیرہ کا قطار در قطار ہونا۔

ـــ المَكَانُ: جگہ کا ہموار ہونا۔

اسْتَقَادَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا اپنے راہبر کے پیچھے چلنا۔

ـــ فُلاَنٌ: حقیر و ذلیل ہونا۔

ـــ لِفُلاَنٍ: تابع ہونا، فرماں بردار ہونا۔

ـــ الأَمِيْرَ: امیر سے مقتول کا بدلہ دلانے کی درخواست کرنا، مطالبہ کرنا۔ کہتے ہیں: استقاد الامیر من القاتل۔ فأقادهُ منه۔

ـــ فُلاَنٌ مِمَّنْ آذَاهُ: برابر کا بدلہ لینا۔

الأَقْوَدُ: کسی شے پر متوجہ ہو کر نہ ہٹنے والا (۲) قابو میں رہنے والا مسکین گھوڑا (۳) لمبی گردن اور لمبی کمر والا آدمی یا جانور (۴) سخت گردن والا آدمی (۵) آسمان سے باتیں کرتا ہوا پہاڑ۔

الاِنْقِيَادُ: اطاعت، تقلید و پیروی، تسلیم و رضا، ماتحتی، ذلت۔

الاِنْقِيَادُ الأَعْمَى: کورانہ تقلید۔

القَائِدُ: سپہ سالار، کمانڈر، جنرل (۲) راہنما، لیڈر، سربراہ، گائڈ، (۳) ٹیم یا جماعت کا کپتان ج: قَادَةٌ وقُوَّادٌ (۴) سطح زمین پر ہر لمبا پہاڑ یا لمبا قطعہ زمین۔

القَائِدُ الأَعْلَى: سپریم کمانڈر، کمانڈر انچیف، سپہ سالار اعظم۔

قَائِدُ الأُسْطُوْلِ: بیڑے کا کمانڈر۔

القَائِدُ العَامُّ: کمانڈر انچیف۔

قَائِدُ الطَّائِرَةِ: جہاز کا پائلٹ، کیپٹن۔

قَائِدُ فِرْقَةٍ رِيَاضِيَّةٍ: کپتان۔

قَائِدُ فِرْقَةٍ مُوْسِيْقِيَّةٍ: بینڈ ماسٹر، میوزک پارٹی کا ذمہ دار۔

قَائِدُ اللِّوَاءِ: بریگیڈیر۔

قَائِدُ المُرُوْرِ: ٹریفک افسر۔

القَائِدَةُ: پھیلا ہوا لمبا ٹیلہ (۲) آگے رہنے والے اونٹ۔

القَؤُوْدُ: فَرَسٌ قَؤُوْدٌ: تابع دار گھوڑا۔

القَادُ: مقدار، فاصلہ۔ هو مِنِّي قَادُ رُمْحٍ: وہ مجھ سے ایک نیزے کے بقدر فاصلہ پر ہے۔

القَوْدُ: قافلہ کے ساتھ چلنے والی گھوڑوں کی ٹکڑی جس پر سواری نہ کی جائے اور ضرورت کے لئے محفوظ رکھا جائے

القَوَدُ: قصاص، بدلہ خون (مقتول کے بدلہ قاتل کا قتل)۔

القَوَّادُ: قائد کا مبالغہ (۲) مرد و عورت کے درمیان بدکاری کا دلال۔

القِيَادُ: رسی وغیرہ جسے پکڑ کر جانور کے آگے چلا جائے، لگام۔

سَلِسُ القِيَادِ: تابعدار، بآسانی قابو میں آنے والا (۲) ہلکا، دھیما (۳) آسان۔ أَعْطَى فُلاَنٌ القِيَادَ: فلاں نے اطاعت قبول کر لی۔

القِيَادَةُ: کمان، راہنمائی، لیڈرشپ،

کپتانی۔
القِيَادَةُ الاجْتِمَاعِيَّةُ: سوشل راہنمائی
ـــ الشَّعْبِيَّةُ: عوامی راہنمائی، قیادت
ـــ العُلْيا: ہائی کمان۔
ـــ المُرْتَبِكَةُ: انتشار ذہنی میں مبتلا قیادت۔
ـــ الحَكِيمَةُ: دانش مندانہ قیادت
قِيَادَةُ سَيَّارَةٍ: موٹر ڈرائیوری۔
قِيَادَةُ الثَّوْرَةِ: کمانِ انقلاب۔
القِيَادِيُّ: راہنمایانہ، قیادت سے متعلق
القَيْدُ: (اصل قَيِّد ہے) فَرَسٌ قَيْدٌ: تابعدار گھوڑا۔
القَيِّدَةُ: شکار کے لئے آڑ بنائے جانے والے اونٹ یا جن سے شکار کو دھوکا دیا جائے۔
بَعِيرٌ قَيِّدٌ: تابعدار اونٹ۔
المَقَادَةُ: أَعْطَاهُ مَقَادَتَهُ: اس نے خود کو فلاں کے حوالہ کر دیا، اس کا تابع ہوگیا۔
المِقْوَدُ: جانور کو آگے سے لے چلنے کی رسی، لگام۔
مِقْوَدُ السَّيَّارَةِ: موٹر کا اسٹیرنگ (وہ گول ہنڈل جس سے موٹر کو کنٹرول کیا جاتا ہے) ج: مَقَاوِدُ۔
المُقَوَّدُ: لمبا پہاڑ۔
المَقُودُ: تابعدار، پیچھے پیچھے چلنے والا۔
المُنْقَادُ لَهُ: کسی کا فرماں بردار، تابعدار۔
• قَارَ ـُ قَوْرًا: چپکے چپکے پنجوں کے بل چلنا۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کو دھوکا دینا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کا بیچ سے گول ٹکڑا کاٹنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کی آنکھ پھوڑنا۔
ـــ الصَّبِيَّةَ: بچی کی ختنہ کرنا۔
قَوِرَ ـَ قَوَرًا: بھینگا ہونا، هو أَقْوَرُ وهي قَوْرَاءُ ج: قُورٌ۔

قَوِرَتِ الدَّارُ وغيرُها: گھر وغیرہ کا کشادہ ہونا۔ هي قوراءُ۔ البَيْتُ أَقْوَرُ
قَوَّرَ الشَّيْءَ: بیچ میں سوراخ کرنا، بیچ میں سے گول کاٹنا۔
تَقَوَّرَ: بیچ میں سے گول کٹنا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا گول ٹکڑیوں کی شکل میں پھیلنا۔
ـــ الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
اقْوَرَّ فُلانٌ: کسی کی کھال کا سکڑ جانا اور بڑھاپے سے کمر جھک جانا۔
ـــ الجِلْدُ: کھال سکڑنا، سلوٹیں پڑنا۔
ـــ الأرضُ: زمین کے نباتات کا ختم ہوجانا، روئیدگی سے خالی ہوجانا۔
الأَقْوَرُ: لَقِيتُ منه الأَقْوَرِينَ: مجھے اس کی وجہ سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
التَّقْوِيرُ: گولائی، گول تراش (۲) (فنِ تعمیر) مجوّف گولائی، مجوف موڑ۔
القَارُ: تارکول، کشتی کو ملا جانے والا سیاہ روغن۔ يَوْمُ ذِي قَارٍ: عراق کے شہر کوفہ کے جنوب میں بنی شیبان کی لڑائی کا واقعہ۔
القَارَةُ: سب پہاڑوں سے الگ کھڑا ہوا فلک بوس لمبا گول سیاہ چھوٹا پہاڑ (۲) ٹیلہ (۳) کالے پتھروں کی زمین ج: قَارٌ وقُورٌ وقِيرَانٌ (۴) تیر اندازی کا ماہر ایک قدیم عربی قبیلہ۔ مثل مشہور ہے: قَدْ أَنْصَفَ القَارَةَ مَن رَامَاهَا: قبیلہ قارہ کے ساتھ جس نے تیر اندازی میں مقابلہ کیا اس نے انصاف کیا (یعنی اس کی مہارت سے اسے سبق ملا)
القُوَارَةُ: بیچ سے گول تراشا ہوا کپڑا یا گول سوراخ (۲) کسی چیز کے اطراف سے کاٹا ہوا ٹکڑا (۳) لکڑی، تربوز یا کدو وغیرہ سے گول کاٹ کر نکالا ہوا ٹکڑا، گول ٹانکی۔
القَوَّارَةُ: کفچہ، ایک ڈاکٹری اوزار۔
المِقْوَرَةُ: گول سوراخ کرنے کا آلہ، گول ٹکڑا تراش کر نکالنے کا اوزار
المُقَوَّرُ: گول ٹکڑوں میں کاٹا ہوا (۲) تارکول ملا ہوا۔
• قَوَّزَ النَّبْتُ: روئیدگی بکثرت ہونا۔
تَقَوَّزَ البَيْتُ: گھر منہدم ہو جانا۔
القَوْزُ: ریت کا بلند ٹیلہ ج: أَقْوَازٌ وقِيزَانٌ۔
• قَوْزَعَ: دیکھئے (قزع)
• قَاسَ الشَّيْءَ عَلَى غَيْرِهِ وبه ـُ قَوْسًا وقِيَاسًا: ایک شے کو دوسری پر قیاس کرنا یعنی دونوں کو ایک درجہ دینا۔ ایک کی ظاہری یا معنوی مقدار دوسری کے برابر کرنا
قَوِسَ ـَ قَوَسًا: کبڑا ہونا، جھکی ہوئی کمر والا ہونا۔ هو أَقْوَسُ وهي قَوْسَاءُ۔
قَوَّسَ الشَّيْءُ: مڑنا۔
ـــ الشَّيْخُ: بوڑھے کی کمر جھکنا، کبڑا ہونا
ـــ السَّحَابَةُ: بادل کا خوب برسنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کمان کی شکل کا بنانا، موڑنا
تَقَوَّسَ الشَّيْءُ: کمان کی طرح مڑ جانا۔
ـــ قَوْسَهُ: اٹھانا۔
ـــ الشَّيْبُ فُلانًا: بڑھاپے کا کسی کو نیم سفید بالوں والا کر دینا۔
استَقْوَسَ الشَّيْءُ: مڑنا، کمان کی طرح ہو جانا۔
الأَقْوَسُ: دائرہ نما ریت کا ٹیلہ (۲) پرآشوب زمانہ۔ لَيْلٌ أَقْوَسُ: بہت تاریک رات (۳) تجربہ کار

چالاک آدمی۔

القَوْسُ: (مذکر و مؤنث) کمان، کمان نما ڈاٹ یا کوئی اور چیز ج: اَقْوَاسٌ وقِسِیٌّ۔

رَمَوْا اَعْدَاءَهُمْ عن قوسٍ وَاحِدَةٍ: انہوں نے متحد ہوکر دشمنوں پر تیر برسائے (۲) دائرہ کا ایک ٹکڑا (۳) ذراع (ہاتھ) جس سے کوئی چیز ناپی جائے (۴) آسمان کا نواں برج۔

قَوْسُ قُزَحَ: یہ کمان آسمان میں یا کسی آبشار کے قریب آفتاب کے بالمقابل افق کے کنارہ پر نمودار ہوتی ہے۔ بارش یا آبشار کی پھوار سے سورج کی شعاعوں کا انعکاس اس کا سبب ہے۔

قَوْسُ النَّصْرِ: سڑکوں پر کھڑی کی جانے والی خیر مقدمی مزین محراب، استقبال یا کسی جشن کے موقعہ پر بنایا جانے والا بانس وغیرہ کا دروازہ۔

قوسُ القَنْطَرَةِ: پل کے نیچے کی ڈاٹ

قوسُ نَبْلٍ: تیر کمان۔

قوسُ النَّدْفِ: روئی دھننے کا کمان نما آلہ۔

القُوْسُ: راہب خانہ (۲) شکار خانہ جہاں سے شکاری شکار کرتا ہے۔

القَوْسَانِ (هِلَالَا الحَصْرِ) بریکٹ ( )، علامت حصر۔

قَوْسَانِ مَعْقُوفَانِ: اسکوائر بریکٹ [ ] - بین القوسین: بریکٹ میں۔

القَوْسِیُّ: لمبا (دن) (۲) دشوار (زمانہ) (۳) دور دراز (شہر یا ملک)۔

القَوَّاسُ والقَیَّاسُ: کمان ساز (۲) کمان بردار (۳) خاص وردی والا پادری یا سفیر کا خادم (۴) شکاری۔

المُقَاوِسُ: دوڑ کے لئے گھوڑے چھوڑنے والا۔

المِقْوَسُ: کمانیں رکھنے کا بکس وغیرہ (۲) دوڑ کے لئے گھوڑوں کو لائن سے لگانے کی رسّی (۳) وہ جگہ جہاں سے گھوڑوں کی دوڑ شروع کیجاتی ہے

•تَقَوْصَرَ: دیکھئے (قصر)

القَوْصَرَّةُ: دیکھئے (قصر)

•قَاضَ البِناءَ ـُـ قَوْضًا: منہدم کرنا، گرانا۔

— الخَیْمَةَ: خیمہ اکھاڑنا، گرانا۔

قَوَّضَ البِناءَ: ڈھانا، گرانا۔

— الصُّفُوفَ: صفیں درہم برہم کرنا

— المَجَالِسَ: مجلسوں کو منتشر کرنا۔

بَنَى فُلَانٌ ثُمَّ قَوَّضَ: اس نے بنایا اور توڑ دیا یعنی پہلے اچھائی کی پھر بدی پر اتر آیا۔

اِنْقَاضَ البِناءُ: منہدم ہونا، گرنا۔

تَقَوَّضَتِ الصُّفُوفُ والمَجَالِسُ: صفوں اور مجلسوں میں انتشار پیدا ہونا۔

— فُلَانٌ: آنا اور چلے جانا ٹھیراؤ اختیار نہ کرنا۔

•القَوْطُ: بکریوں کا ریوڑ ج: اَقْوَاطٌ

القَوْطَةُ: کھجوروں کا ٹوکرا۔

القُوطَةُ: ٹماٹر۔

القَوَّاطُ: بکریوں کا چرواہا، گلہ بان

•قَاعَ فُلَانٌ ـُـ قَوْعًا: پیچھے رہ جانا، پیچھے رہنا (۲) واپس لوٹنا۔

تَقَوَّعَ فُلَانٌ: خاردار جگہ پر بچ بچ کر چلنے والے کی طرح جھک جھک کر چلنا

— الحِرْبَاءُ الشَّجَرَةَ: گرگٹ کا درخت پر چڑھنا۔

القَاعُ: پہاڑوں اور ٹیلوں کے درمیان ہموار و مسطح زمین جہاں بارش کا پانی ٹھہرتا ہوا اور وہاں گھاس اگ جاتی ہو یہ زمین کبھی میلوں لمبی ہوتی ہے، چٹیل میدان (۳) تلی ج: اَقْوَاعٌ وقِیْعَانٌ وقِیْعٌ وقِیْعَةٌ۔

القَاعَةُ: گھر کا صحن (۲) بڑا ہال جس میں تقریبات اور تقریروں وغیرہ کے اجتماعات کئے جاسکیں ج: قَاعَاتٌ

قَاعَةُ المُؤْتَمَرِ: کانفرنس ہال۔

قَاعَةُ الاستقبالِ: ریسپشن ہال۔

قَاعَةُ المَحْكَمَةِ: کمرۂ عدالت۔

القُوَاعُ: نر خرگوش۔

القُوْعُ: کھجوریں سکھانے کا فرش ج: اَقْوَاعٌ۔

القَوَّاعُ: چلانے والا بھیڑیا۔

•قَافَ اَثَرَهُ ـُـ قَوْفًا وقِيَافَةً: پیروی کرنا، نشانات قدم پر چلنا۔

هو قَائِفٌ ج: قَافَةٌ۔

اِقْتَافَ اَثَرَهُ: قَافَهُ۔

تَقَوَّفَ اَثَرَهُ: قَافَهُ۔

— فُلَانًا فی المَجْلِسِ: مجلس میں کسی کے کلام کی گرفت کرنا اور بتانا کہ ایسے نہیں ایسے کہو۔

— علیه مَالَهُ: کسی پر اس کے مال کے بارہ میں روک لگانا۔

الاَقْوَفُ: هو اَقْوَفُ للأَثَرِ: وہ بڑا واقف کار ہے، بڑا کھوجی ہے۔

القَافُ: ایک حرف کا نام، قاف (۲) گدی کے نیچے گڑھے میں لٹکے ہوئے بال۔

القَائِفُ: آثار کا تتبع کرنے والا اور اس کی معرفت رکھنے والا، بچے کے اعضاء کو دیکھ کر فراست سے نسب بتانے کا ماہر ج: قَافَةٌ۔

القُوفُ: کان کے اوپر کا حصہ (۲) گردن

اورگدی کے درمیان والے گڑھے
کے بال۔ اَخَذَہٗ بِقُوْفِ رَقَبَتِہٖ:
اس کی پوری گردن کو پکڑا۔
اَلقِیَافَۃُ: قیافہ شناسی، ایک علم جس
میں خدوخال اور علامات سے بھلا
برا پہچان لیا جاتا ہے۔ آثار کے
تتبع اور معرفت کا ہنر۔
•قَاقَتِ الدَّجَاجَۃُ۔ قَوْقًا: مرغی
کا کڑکڑ کرنا۔
اَلقَاقُ: لمبی گردن کا آبی پرندہ (۲) لمبا
(۳) بہت زیادہ لمبا (۴) بے عقل۔
اَلقَاوُوْقُ: اہل فارس کی ایک قسم کی لمبی ٹوپی۔
اَلقُوْقَۃُ: گنج (۲) گنجا (۳) الّو (جو
غیرآباد جگہوں میں رہنا پسند کرتا ہے)
عام لوگ اسے اُمّ قُوَیق کہتے ہیں۔
اَلمُقَوَّقُ: بہت گنجا۔
•قَوْقَأَتِ الدَّجَاجَۃُ: کڑکڑ کرنا
قَوْقَتِ الدَّجَاجَۃُ قِیقَاءً و
قَوْقَاۃً: انڈے دینے کے وقت
کڑکڑانا۔
•اَلمُقَوْقِسُ: اسلام سے پہلے مصر اور
اسکندریہ کے بادشاہوں کا لقب
ہوتا تھا (۲) کبوتر کی طرح کا ایک
پرندہ جس کی گردن میں سفید و
سیاہ طوق نما دھاری ہوتی ہے۔
•اَلقَوْقَعُ: سیپ کے خول میں رہنے والا
ایک جانور جو بحر و بر دونوں جگہ
رہتا ہے، گھونگھا۔
اَلقَوْقَعِیَّاتُ: نرم جسم کے سیپ والے
جانوروں کا ایک گروہ، گھونگھے کی نسل کے جانور۔
• قَوْقَلَ: پہاڑ پر چڑھنا، کوہ پیمائی کرنا۔
اَلقَاقُلَّۃُ: بڑی یا چھوٹی الائچی۔ مصر
میں الصَّبَّہان اور عـراق میں
حبّ الہال کہتے ہیں۔
اَلقَاقُلّٰی: ایک قسم کا پودا۔

•قَالَ۔ قَوْلًا و مَقَالًا و مَقَالَۃً:
کہنا، بولنا۔ ھو قَائِلٌ وَقَالٌ۔
قَائِلٌ کی جمع قَالَۃٌ۔ مجازاً
قول کو اظہار حال کے لئے بھی
استعمال کیا جاتا ہے اس صورت
میں فاعل غیر متکلم شئے ہوتی ہے۔
جیسے: قالت لَہُ العَیْنَانِ:
آنکھوں نے اس سے کہا کے بجائے
کہیں گے کہ آنکھوں سے ایسا معلوم
ہوا۔ آنکھوں کا حال ایسا بتا رہا تھا۔
___ برأسہ: سر سے اشارہ کرنا۔
___ لَہٗ: کسی سے کچھ کہنا، بات کرنا
___ عَلَیہ: کسی کے خلاف بولنا، کسی
پر بہتان باندھنا، الزام لگانا۔
___ عنہ: کسی کے متعلق خبر دینا، کسی
کی طرف سے کچھ کہنا۔
___ فیہ: کسی چیز میں کوشش کرنا (۲)
کسی کے بارہ میں کوئی بات کہنا۔
___ بہ: کسی بات کا قائل ہونا، اس
کا نظریہ اور عقیدہ رکھنا، رائے
رکھنا، قول کے بعد قائل کا جملہ
بطور حکایت بلفظہ ذکر کیا جاتا ہے
جیسے کہا جائے: قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ
اللّٰہ اور معنیً ذکر کیا جاتا ہے
جیسے: قَالَ اِنَّہٗ عَبْدُ اللّٰہِ۔
دونوں صورتوں میں جملہ پر قول
کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوگا۔
قول کبھی ظن کے معنی میں بھی آتا
ہے، اس وقت اپنے بعد مبتدا
اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ أَتَقُوْلُ
المُسَافِرَ قَادِمًا الیَوْمَ: کیا
تمہارا خیال ہے کہ مسافر آج آئے گا؟
اَقْوَلَہٗ یا أَقَالَہٗ مالَمْ یَقُلْ: کسی
کے متعلق ایسی بات کہنا جو اس نے
نہ کہی ہو، غلط بات منسوب کرنا، کسی

کے متعلق بے بنیاد دعویٰ کرنا۔
اَقْوَلَ فُلَانًا: کسی کو کوئی بات سکھانا،
کسی بات کی تلقین کرنا۔
قَاوَلَہٗ فِی الأَمْرِ: کسی سے بحث و مباحثہ
کرنا، کسی مسئلہ پر بات چیت کرنا
حجت بازی کرنا (۲) معاملہ یا معاہدہ
کرنا (۳) کسی کام کا ٹھیکہ دینا۔
قَوَّلَہٗ: کسی کی طرف بے بنیاد بات
منسوب کرنا (۲) کسی بات کی تلقین
کرنا، سکھانا۔
تَقَاوَلُوْا فِی الأَمْرِ: کسی سلسلہ میں
باہم گفتگو کرنا، حل طلب بات
چیت کرنا۔
تَقَوَّلَ علیہ قَوْلًا: کسی پر الزام لگانا،
کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا۔
قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ تَقَوَّلَ
عَلَیْنَا بَعْضَ الأَقَاوِیْلِ لَأَخَذْنَا
منہُ بالیَمِیْنِ"
القَائِلُ بشئٍ: کسی چیز کا عقیدہ رکھنے
والا، رائے رکھنے والا۔
التِّقْوَالَۃُ: لسّان، زبان زد، بہت
بولنے والا۔
التَّقَوُّلَاتُ: من گھڑت باتیں۔
القَالُ: بمعنی قول۔ القِیْلُ والقَالُ:
فضول باتیں جن سے لوگوں کے
درمیان جھگڑا پیدا ہو۔ نَہَی النَّبِیُّ
صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَسَلَّمَ عن
القیل والقَالِ۔ قِیْلَ وقَالَ
ماضی کے صیغہ سے بھی آتا ہے (۲)
بمعنی قائل جیسے: رَجُلٌ قَالٌ:
بہت بولنے والا (۳) گلی ڈنڈا (گلی یعنی بیچ
سے موٹی چھوٹی سی لکڑی جسے بچے
ڈنڈے سے اچھالتے ہیں) (۴) گلی
کا ڈنڈا ج: قِیْلَانٌ۔
القَالَۃُ: لوگوں میں مشہور بات، عام چرچا

(اچھا ہو یا برا)، چہ میگوئیاں۔
القَوْلُ: بات، کلام (۲) رائے (۳) اعتقاد ونظریہ ج: اَقْوَال و اَقَاوِیْلُ۔
القَوْلُ المأثُورُ: کہاوت، مشہور بات ضرب المثل۔
القَوْلِیَّةُ: شور وغوغا۔
القَیْلُ: زمانۂ جاہلیت میں ملوکِ یمن کا لقب ج: اَقْوَال و اَقْیَال۔
القِیْلُ: بات، قول۔
القِیْلُ وَالقَالُ: دیکھئے: القَالُ۔
حجت بازی، لغو بحث و مباحثہ، لفظی تکرار۔
المَقَالُ: قول، کلام۔
المَقَالُ الإفتِتاحِیُّ: اداریہ، ایڈیٹوریل
المَقَالَةُ: قول، کلام، مضمون (۲) عقیدہ ونظریہ، مسلک جس پر کوئی شخص کاربند ہو (۳) اخبار یا رسالہ میں شائع کیا جانے والا مضمون، مقالہ بحث۔
المَقَالَةُ الانشائیةُ: تخلیقی مضمون۔
المَقَالَةُ الرئیسِیَّةُ (فی الصَّحیفة او المَجلّة) مرکزی مضمون۔
المَقَالَةُ القَصیرة (فی الصَّحیفة) مختصر مضمون، (اداریہ اور مرکزی مضمون کے علاوہ)۔
المُقَاوَلَةُ: ٹھیکہ، دو شخصوں یا دو فریق کے درمیان ایک معاہدہ جس کی رو سے ایک فریق دوسرے کے کام کو متعینہ مدت میں مقررہ معاوضہ پر انجام دینے کی ذمہ داری لیتا ہے
بالمُقَاوَلَة: ٹھیکہ پر۔ الشُّغْلُ بالمُقَاوَلَة: ٹھیکہ داری۔
المُقَاوِلُ: ٹھیکہ دار، کانٹریکٹر۔ المُقَاوِلُ علی عَمَلٍ: کسی کام کا ٹھیکہ دار۔
المِقْوَالُ: لسّان، بہت باتونی۔
المِقْوَلُ: باتونی، بہت بولنے والا (۲) زبان

ج: مَقَاوِلُ و مَقَاوِلة۔
المَقُوَّلَةُ: باربار زبان پر آنے والی بات، مشہور بات، زبان زدِ عوام۔
•القُولَنْجُ: قولنج (ایک بیماری جس میں پسلی کے نیچے درد ہوتا ہے اور فضلات و ریاح کا خروج دشوار ہو جاتا ہے)۔
القُولُون: باریک آنت اور سیدھی آنت کا جوڑ، معا غلیظ، قرحہ، بڑی آنت۔
•قَامَ ـُ قَوْمًا وقِیامًا وقَوْمَةً: کھڑا ہونا، سیدھا ہونا (۲) چلتے ہوئے رک جانا۔
ــ الأمْرُ: اعتدال پر آنا، متوازن ہونا (۲) سدھرنا، درست ہونا۔
ــ الحَقُّ: حق واضح اور ثابت ہونا
ــ قائِمُ الظَّہیرَة: زوال کا وقت ہونا۔
ــ میزانُ النَّہارِ: آدھا دن ہو جانا
ــ الماءُ: راستہ نہ ملنے سے پانی کا ٹھہر جانا اور نکلنے کا مخرج نہ پانا۔
ــ المَتاعُ بکذا: سامان کی کوئی قیمت متعین ہو جانا۔ ھذا الشئُ قامَ بثَمَنِ کذا: یہ اتنی قیمت میں پڑا۔
ــ الأمْرُ: کوئی سلسلہ قائم ہونا، وجود میں آنا، ہونا۔
قامت الصَّلوة: نماز شروع ہونا، نماز کا وقت ہو جانا، نماز کے لئے جماعت کا کھڑا ہو جانا۔
ــ الحَرکةُ: تحریک چلنا، شروع ہونا۔
ــ المُبارَاةُ فی کذا: میچ ہونا، کھیل وغیرہ کا مقابلہ ہونا۔
ــ السَّاعَةُ: قیامت آنا۔

قامَت قائِمَةٌ: ہنگامہ ہونا (۲) وزن یا حیثیت ہونا۔
ــ لَه قائِمَةٌ: کسی کا وزن اور حیثیت ہونا (۲) کسی طرف سے مزاحمت باقی رہنا۔
ــ السُّوقُ: بازار چلنا، گرم ہونا۔
ــ بالأمْرِ: انجام دینا، ذمہ دار ہونا۔
ــ بالواجِب: فریضہ ادا کرنا۔
ــ بالاتِّصال: رابطہ قائم کرنا۔
ــ بالاقتِحَام: دھاوا بولنا۔
ــ بأمُورِ الجَماعَةِ اوالمَعْھَد: جماعت یا ادارہ چلانا۔
ــ ببَحْثٍ عِلْمِیٍّ: ریسیرچ کرنا۔
ــ بتَفْتِیشٍ: چیکنگ کرنا۔
ــ بالجَمِیلِ نحوَ اَحَدٍ: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، احسان کرنا۔
ــ بالفَحْصِ: جانچ کرنا۔
ــ بالمُخَاطَرَة: خطرہ مول لینا۔
ــ بالمُغَامَرَة: مہمات انجام دینا، خطرناک کام کرنا۔
ــ مَعْرِضٌ: نمائش ہونا، لگنا۔
ــ عَلَی الأمْرِ: کسی کام میں مشغول رہنا، پابندی اور دوام کے ساتھ لگا رہنا۔
ــ علی إدارَةِ مَعْھَدٍ: کسی ادارہ کا انتظام و انصرام کرنا۔
ــ بمُظاھَرَةٍ: جلوس نکالنا۔
ــ مَقامَهُ: قائمقام ہونا۔
ــ بالوَعْدِ: وعدہ پورا کرنا۔
ــ لِلأمْرِ: کسی کام کو سنبھالنا، اٹھ کھڑا ہونا، نیار ہونا۔
ــ علی اَھْلِه: اہل وعیال کی دیکھ بھال کرنا، کفالت کرنا، خرچ اٹھانا۔
ــ علَیه: کسی کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا
اَقامَ بالمکان: قیام کرنا، ٹھہرنا (۲) سکونت اختیار کرنا۔
ــ فُلانًا من مَکانِه: اٹھا دینا،

کھڑا کر دینا، ہٹا دینا۔
اَقَامَ الشَّیْءَ : باقی رکھنا (۲) کسی چیز کو اس کے جملہ حقوق کے ساتھ بروئے کار لانا (۳) سیدھا کرنا۔
ـــ الصَّلٰوۃَ : نماز کو اس کے جملہ ارکان وشرائط یا حقوق اور تقاضوں کے مطابق ادا کرنا، تعدیل ارکان کرنا نیز خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرنا۔
ـــ لِلصَّلٰوۃِ : نماز کے لئے تکبیر کہنا، نماز کا وقت ہو جانے کا اعلان کرنا۔
ـــ العُوْدَ والبِنَاءَ ونَحْوَهُمَا : سیدھا کرنا۔
ـــ الشَّرْعَ : شریعت پر عمل کرنا، احکامِ شریعت بجالانا۔
ـــ لِلعَمَلِ : کسی کام کا جوش دلانا۔
ـــ فُلَانًا مقامَ اَحَدٍ : قائم مقام بنانا۔
ـــ الدَّلِیلَ علٰی شَیْءٍ : دلیل پیش کرنا کسی چیز کا ثبوت دینا۔
ـــ علٰی شَیْءٍ : ثابت قدم رہنا، اس چیز کو برقرار رکھنا۔
ـــ لَهٗ وَزْنًا : کسی کو اہمیت دینا۔
ـــ عَرْضًا : نمائش لگانا، شو کا انتظام کرنا۔
ـــ مِهْرَجَانًا : جشن منانا۔
ـــ حَفْلَةً : جلسہ کرنا، پارٹی دینا۔
ـــ الحَفْلَ تکریمًا لِفُلَانٍ : کسی کے اعزاز میں پارٹی دینا۔
ـــ الدَّعْوٰی علٰی فُلَانٍ : کسی کے خلاف دعویٰ دائر کرنا، مقدمہ کرنا۔
ـــ السَّلَامَ : امن قائم کرنا
قَاوَمَهٗ : کسی کے ساتھ قیام کرنا، کسی کے ساتھ کھڑا ہونا (۲) کشتی وغیرہ میں مقابلہ کرنا، کسی کے سامنے ڈٹنا، آڑے آنا، مزاحمت کرنا۔
ـــ فی حَاجَةٍ : کسی کام میں ساتھ دینا۔

قَوَّمَتِ الشَّاةُ : بکری کو قوام بیماری لاحق ہونا (دیکھئے : قوام)۔
ـــ المُعْوَجَّ : سیدھا کرنا۔
ـــ الاَخْلَاقَ : اخلاق درست کرنا۔
ـــ السِّلْعَةَ : قیمت لگانا۔
تَقَاوَمُوْا فی الحَرْبِ : لڑائی میں باہم مل کر کھڑا ہونا، دوش بدوش کھڑا ہونا (۲) ایک دوسرے کے خلاف کھڑا ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ فیما بَیْنَهُمْ : آپس میں کسی چیز کی قیمت طے کرنا۔
تَقَوَّمَ الشَّیْءُ : سیدھا ہونا۔ قَوَّمْتُهٗ فَتَقَوَّمَ (۲) قیمت مقرر ہو جانا۔
شَیْءٌ مُقَوَّمٌ ومُتَقَوِّمٌ : قیمت لگی ہوئی چیز۔
اِسْتَقَامَ الشَّیْءُ : سیدھا ہونا، درست ہونا، صحیح راستہ پر آجانا (۴) ثابت قدم ہونا۔
الاِسْتِقَامَةُ : درستگی، راست روی، ثابت قدمی۔
الاِقَامَةُ : قیام، رہائش، سکونت (۴) تعبیر۔ الاِقَامَةُ المُوَقَّتَةُ : عارضی سکونت۔
التَّقْوِیْمُ : اصلاح، سدھار (۲) کیلنڈر، دن اور ماہ وسال سے وقت کا حساب لگانے کا عمل۔
تقویمُ السَّنَةِ : جنتری، کیلنڈر
ج : تَقَاوِیْم۔
تَقْوِیْمُ البُلْدَانِ : جغرافیہ سے متعلق رہنما کتاب جس میں ممالک کے جائے وقوع طول وعرض اور آب وہوا وغیرہ دیگر احوال بیان کئے جائیں۔
القَائِمُ : سیدھا (۲) اٹھنا ہوا (۳) جما ہوا، ٹھہرا ہوا، کھڑا ہوا ج :

قُوَّامٌ وقُیَّمٌ۔
قَائِمُ السَّیْفِ : تلوار کا قبضہ۔
دِیْنَارٌ قَائِمٌ : ایک قیمت پر برقرار رہنے والا دینار۔
قَائِمُ المَاءِ : پانی کی اونچی ٹنکی جہاں سے مختلف جگہوں پر پانی پہنچایا جاتا ہو۔
القَائِمُ بالاَعْمَالِ : قائم مقام افسر، ناظم الامور (۲) قائم مقام سفیر۔
القائمُ بعَمَلٍ : کسی کام کا ذمہ دار۔
القائمُ بنَفَقَاتِهٖ : خود کفیل۔
القائمُ بفَرْزِ الاَصْوَاتِ : ووٹ شمار کرنے والا افسر۔
القائمُ بذَاتِهٖ : خود مختار (۲) بلا سبب وعلت موجود رہنے والی ذات
القَائِمُ مَقَامٍ۔ القَائِمَّقَام : ڈپٹی کمشنر (۲) تحصیل دار (۳) لیفٹیننٹ کرنل (ایک فوجی عہدہ)
القَائِمُوْنَ علَی الاُمُوْرِ والاِدَارَةِ : منتظمین۔
القَائِمَةُ : تلوار کا دستہ (۲) چوپائے کی ٹانگ (۳) تخت یا میز کا پایہ (۴) عمارت کا ستون بطور استعارہ انسان کی ٹانگ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے (۵) فہرست، فرد، لسٹ، انڈیکس، کیٹلاگ، جدول۔
ج : قَوَائِم۔
الزَّاوِیَةُ القَائِمَةُ : نوے درجہ کا زاویہ۔
العَیْنُ القَائِمَةُ : وہ آنکھ جس کی بینائی زائل ہو گئی ہو۔
قَائِمَةُ الاَسْعَارِ : نرخ نامہ، قیمتوں کی فہرست۔
ـــ الاِنْتِظَارِ : ویٹنگ لسٹ (وہ کاغذ جس میں ٹکٹ وغیرہ کے امیدواروں

کا ترتیب وار نام لکھا ہوا ہو)۔

قَائِمَةُ أَصْنَافِ الْمَأْكُولَات: کھانوں کی فہرست جو بڑے ہوٹلوں میں ہوتی ہے۔ مینو۔

ـــ الحِسَاب: آمد و خرچ کا گوشوارہ، نقشۂ حساب۔

ـــ الجَرْد: تجارتی چٹھا، تجارتی سامان کی فہرست۔

ـــ المَوْجُودَات: موجود سامان کی فہرست۔

ـــ التَّكَالِيف: فہرستِ اخراجات، کسی کام کی لاگت کی تفصیل۔

ـــ الصَّادِرَات: برآمدات کی فہرست

ـــ النَّاخِبِين: ووٹر لسٹ۔

ـــ الوَفَيَات: فہرستِ اموات۔

القَائِمَةُ الانْتِخَابِيَّةُ: ووٹر لسٹ۔ انتخابی فہرست۔

القَائِمَةُ السَّوْدَاءُ: بلیک لسٹ۔

القَامَةُ: انسان کی لمبائی، قد (۲) ایک پیمائشی یونٹ جو چھ فٹ کا ہوتا ہے اور سمندروں کی گہرائی ناپنے کے لئے بالعموم استعمال ہوتا ہے ج: قامات۔

القُوَامُ: چوپائے کی ٹانگ کی بیماری جس سے وہ کھڑا نہیں ہو پاتا۔

القَوَامُ: اعتدال، معتدل، اوسط درجہ کا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا"۔ **رُمْحٌ قَوَامٌ:** سیدھا نیزہ۔ **قَوَامُ الإنسان:** قد و قامت، ڈیل ڈول، کاٹھی، خوش قامتی (خوشنما لمبائی)۔

القِوَامُ: کسی چیز کے وجود و بقاء کا سامان، اجزائے ترکیبیہ، عناصر (۲) سہارا، بنیاد، اصل، مدار علیہ جس پر کسی چیز کی بقاء کا انحصار ہو (۳) روزی جو بقاء حیات کے لئے ضروری ہو (۴) مددگار۔ (۵) کثافت (۶) **قِوَامُ المعجون وغیره:** شکر وغیرہ کا شیرہ جس سے وہ قائم رہے۔

قِوَامُ أَهْلِ البَيْت: اہل خانہ کا کفیل گزر بسر کا سہارا۔

قِوَامُ الأَمْر: کسی معاملہ کی جان، اصل الاصول، ضروری انتظام۔

قِوَامُ الإنسان: بقدر کفایت روزی، بقاء حیات کے لئے ضروری خوراک۔

قِوَامُ الوَفْد: ارکان وفد۔

القِوَامَةُ: انتظام، مالی انتظام (۲) کفالت و ذمہ داری۔

القَوْمُ: عوام، لوگ، لوگوں کی وہ جماعت جس میں باہم کوئی جامع رشتہ پایا جاتا ہو۔ جیسے زبان یا مذہب وغیرہ (۲) قبیلہ، قوم، برادری، خاص مردوں کی جماعت

قَوْمُ الرَّجُل: رشتہ دار، ہم رشتہ دار، خاندانی لوگ۔

القَوْمَةُ: رکوع اور سجدے کے درمیان قیام (۲) انسان کا قد (۳) کسی کام کا اقدام و حرکت **قَامُوا قَوْمَةً وَاحِدَةً:** وہ سب ایک ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے۔

القَوْمِيُّ: قوم پرست، وہ شخص جو اپنی قوم کی مدد اس کے مختلف حالات میں اپنا فرض سمجھتا ہو، نیشنلسٹ (۲) قومی، وطنی، عوامی، نیشنل۔

العِيدُ القَوْمِيُّ: قومی تہوار۔

الزَّعِيمُ القَوْمِيُّ: نیشنل لیڈر۔

القَوْمِيَّةُ: قومیت، مذہبی یا وطنی یا لسانی رشتہ جس کے تحت مخصوص قسم کا اتحاد و تعاون قائم ہو جاتا ہے۔ جذباتیت کو اس میں زیادہ دخل ہوتا ہے، نیشنلٹی، نیشنل ازم۔

القَوَّامُ: خوش قامت، اچھے ڈیل ڈول کا (۲) اچھا منتظم و مدبر (۳) نگراں، محافظ ذمہ دار۔

القَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ: عورتوں کے محافظ و نگراں کار۔

القَوِيمُ: معتدل، سیدھا (۲) خوش قامت ج: قِوَامٌ۔

القِيَامُ: قیام، ٹھیراؤ، جماؤ، اٹھاؤ (۲) نماز میں سیدھا کھڑا ہونا (خلاف قعود) بے داری، جاگنا، کھڑا ہونے کی حالت

قِيَامُ الأَمْر: کسی معاملہ کی بنیاد اور شرطِ بقاء۔

القِيَامَةُ: کفالت و ذمہ داری۔ **يَوْمُ القِيَامَةِ:** قیامت کا دن جس میں مخلوقات کو حسابِ اعمال کے لئے زندہ کیا جائے گا۔

القِيمَةُ: کسی چیز کی حیثیت، وزن، قدر و قیمت (۲) معیار (۳) لاگت (۴) ثمن، قیمت (۵) آدمی کا قد ج: القِيَم۔

مَا لِفُلَانٍ قِيمَةٌ: فلاں کی کوئی حیثیت نہیں، فلاں آدمی میں استقلال نہیں، کسی ایک بات پر قرار نہیں۔

القِيمَةُ الأَسَاسِيَّةُ: اصل قیمت۔

ـــ الاسْمِيَّةُ: دکھاوے کی قیمت۔

قِيمَةُ الإِيجَار: کرایہ۔

القِيمَةُ الثَّابِتَةُ: متعینہ قیمت (۲) ٹھیری ہوئی قیمت۔

قِيمَةُ الجَائِزَة: انعام کا زر قدر۔

القِيمَةُ السُّوقِيَّةُ: بازاری قیمت۔

القِيمَةُ الكُلِّيَّةُ: کھوک قیمت۔

القِيمَةُ المُعْلَنَةُ: اعلان کردہ قیمت۔

القِيمَةُ المُطْلَقَةُ: عام قیمت۔

شَيْءٌ لَا قِيمَةَ لَهُ: بے وقعت، بے حیثیت، غیر معیاری۔

فَقَدَ القِيمَةَ: اس کی حیثیت ختم ہوگئی۔
القِيَمُ: قدریں، اقدار۔
القِيَمُ الأَخْلَاقِيَّةُ: اخلاقی قدریں۔
القِيَمُ الإِنْسَانِيَّةُ: انسانی قدریں۔
القِيَمُ العُلْيَا: اعلیٰ اقدار۔
القِيَمُ الخُلُقِيَّةُ الفَاضِلَةُ: اعلیٰ اخلاقی قدریں۔
قِيَمُ الأُسْرَةِ: خاندانی روایات۔
القَيُّومُ: وہ ذات جو اپنے بل پر ہمیشہ خود قائم رہے اور اپنے ماسوا ہر شے کی نگراں و محافظ ہو (۲) محافظ و نگراں (۳) باری تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک اسم۔
القَيِّمُ: سربراہ (۲) نگراں کار (۳) متولی و منتظم (۴) سیدھا، معتدل (۵) قیمتی، وزن دار بیش قیمت، گراں بہا۔ كِتَابٌ قَيِّمٌ: قیمتی کتاب۔
قَيِّمُ الأُمُورِ: منتظم، کارپرداز، کرتا دھرتا
القَيِّمُ عَلَى الأَمْرِ: نگراں کار، ذمہ دار
قَيِّمُ القَوْمِ: راہنما، لیڈر، قائد۔
قَيِّمُ المَرْأَةِ: شوہر۔
القَيِّمَةُ: الأُمَّةُ القَيِّمَةُ: راست باز معتدل امت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَذٰلِكَ دِينُ القَيِّمَةِ" (قیمۃ کا موصوف امۃ محذوف ہے) اور یہی راہ ہے مضبوط و راست باز لوگوں کی۔
المستقيم: سیدھا، راست رو۔
المَقَامُ: دونوں پاؤں رکھ کر کھڑے ہونے کی جگہ (۲) مجلس، نشست گاہ (۳) جگہ، مقام (۴) لوگوں کی جماعت (۵) پوزیشن، مرتبہ، حیثیت درجہ (۶) عزت (۷) رہائش گاہ۔
المَقَامَةُ: لوگوں کی جماعت (۲) مجلس (۳) وعظ یا تقریر (۴) مسجّع عبارت والی مختصر کہانی جو چٹکلوں، ادبی لطیفوں اور وعظ و نصیحت پر مشتمل ہو جیسے مقامات حریری اور مقامات بدیع الزمان ہمدانی وغیرہ۔
المُقَامُ: قیام (۲) قیام گاہ، رہائش گاہ
المُقَامَةُ: المُقَامُ۔
المِقْوَمُ: ہل کا دستہ۔
المُقَاوِمُ: مزاحمت کار، مقابل، مخالف
المُقَاوَمَةُ: مقابلہ، مخالفت، مزاحمت
المُقَاوَمَةُ الشَّعْبِيَّةُ: عوامی مقابلہ، عوامی مزاحمت۔
المُقَوِّمُ: قیمت لگانے والا۔
المُقَوَّمُ: قیمت لگا ہوا۔
المُقَوِّمَاتُ: بنیادی اجزاء، لوازم، عناصر، اجزاء ترکیبیہ۔
مُقَوِّمَاتُ الحياة: لوازم زندگی۔
مُقَوِّمَاتُ النَّصْرِ: کامیابی کے بنیادی اسباب و ذرائع۔
المُقَوَّمَاتُ: قیمتی اشیاء۔
المُقِيمُ: قیام پذیر (۲) دائمی (۳) رہائش پذیر (۴) قائم۔
• القُوْنَةُ: لوہے یا تانبے کا پرت جس کا برتن پر پیوند لگایا جاتا ہے۔
القَاوُوْنُ: ایک قسم کا زرد بڑا پھل میٹھا اور خوشبودار، پپیتا، خربوزہ۔
• قَوَّهَ بِصَاحِبِهِ: اپنے ساتھی کو چیخ کر بلانا۔
___ بِالصَّيْدِ وعَلَيْهِ: شکار کو چیخ چیخ کر ایک جگہ گھیرنا۔
تَقَاوَهَ الرَّجُلَانِ: دو آدمیوں کا ایسی علامتی آواز نکالنا جس سے ایک دوسرے کو پہچانا جاسکے۔
القَاهُ: عزت و جاہ (۲) آسودہ زندگی۔
إِنَّهُ لَفِي عَيْشٍ قَاهٍ: وہ تو واقعی بڑا آسودہ حال ہے۔
القَاهِيُّ: آسودہ حال آدمی۔
القُوْهَةُ: وہ دودھ جس میں کچھ تغیر ہوگیا ہو لیکن دوہنے کے وقت کی مٹھاس باقی ہو۔
القُوْهِيُّ: سفید کپڑے کی ایک قسم۔
• قَوِيَ ـــ قُوَّةً: طاقتور ہونا، کام کی طاقت رکھنا، قادر ہونا۔ ھو قَوِيٌّ۔ ج: أَقْوِيَاءُ۔
___ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کو کرسکنا، کسی کام کی طاقت رکھنا، قابو پانا، ہمت کرنا۔
___ قَوًى: سخت بھوکا ہونا۔ ھو قَوٍ۔
___ المَطَرُ: بارش رک جانا۔
___ الحَبْلُ والوَتَرُ: تانت یا رسی کی لڑیوں کا پتلا و موٹا ہونا (یکساں نہ ہونا)۔ ھو قَوٍ۔
___ الدَّارُ قَوًى وقَوَاءً وقَوَايَةً: گھر کا مکینوں سے خالی ہونا۔
أَقْوَى الرَّجُلُ: غریب و محتاج ہونا (۲) بیابان میں قیام کرنا (۳) کھانا اور زاد راہ ختم ہوجانا (خالی ہاتھ رہ جانا) (۴) بھوکا ہونا اور کچھ سامان نہ ہونا خواہ وہ اپنے گھر پر بہتر حال میں رہتا ہو)۔
___ الدَّارُ: گھر خالی ہوجانا، ویران ہونا۔
___ فِي الشِّعْرِ: شعر کو مختلف قافیوں والا بنانا۔
___ الحَبْلَ أو الوَتَرَ: رسی اور تانت کے بعض لڑیوں کو موٹا کرنا (۲) رسی اور تانت کو مضبوط کرنا۔ فَهُوَ مُقْوًى۔
قَاوَاهُ: کسی سے طاقت آزمائی کرنا اور

اس پر غالب آجانا (کشتی میں) قابو پانا
قَوَّی الرَّجُلَ او الشَّیءَ : طاقتور بنانا مضبوط کرنا (۲) جمانا (۳) تائید کرنا۔
اقْتَوَی : طاقتور ہونا، طاقت بڑھنا۔
ـــ علَی فُلانٍ : سرزنش کرنا، عتاب کرنا۔
ـــ الشیءَ : اپنے لئے خاص کرنا۔
ـــ شَیئًا بِشَیءٍ : تبادلہ کرنا، بدلنا۔
ـــ الشُّرکاءُ المَتَاعَ بَینَهُم : شریکوں کا سامان کی قیمت بڑھانا اور کسی ایک کا بڑھی ہوئی قیمت پر خرید لینا۔
تَقَاوی فُلانٌ : رات کو بھوکا رہنا (۲) طاقتور بننا (خلاف واقعہ)۔
ـــ القَومُ الدَّلوَ : لوگوں کا ڈول سے ہونٹ لگانا اور جس سے جتنا ممکن ہو پی لینا۔
ـــ الشُّرکاءُ المتاعَ بَینَهُم : اقْتَوَوْهُ۔
تَقَوَّی : مضبوط ہونا، طاقتور ہونا۔
استَقْوَی : طاقتور ہونا۔
التَّقَاوِی : گیہوں وغیرہ کے بیج۔
التَّقْوِیَةُ : طاقت افزائی (۲) نشاط انگیزی، ہمت افزائی، پشت پناہی۔
القَاوِی : بھوکا (۲) لینے والا۔
القَاوِیَةُ : انڈا (۲) کم بارش والا یا بے بارش سال (۳) ویران (گھر)۔
القَوَاءُ : بے آب وگیاہ (بنجر) زمین، چٹیل میدان۔ أرضٌ قَوَاءٌ : ویران یا بنجر زمین۔ مَنزِلٌ قَوَاءٌ : ویران قیام گاہ، غیر مانوس مقام (۲) دو بارش والی زمینوں کے درمیان بے بارش زمین ج : أقْوَاء۔
القَوَایَةُ : بنجر زمین، چٹیل میدان۔
القُوَّةُ : طاقت (خلاف الضعف) زور سختی، ہمت (۲) جسمانی طاقت، تندرستی (۳) توانائی (۴) فوجی طاقت فوج (۵) رسّی کی لڑی (۶) دباؤ (۷) اجسام ساکنہ کو متحرک یا متغیر کرنے والی طاقت مشینی ہو یا فطری ج : قُوًی و قُوَّاتٌ۔ رَجُلٌ شَدِیدُ القُوَی : تندرست وتوانا آدمی۔
القُوَّةُ الآلِیَّةُ : مشینی طاقت۔
القُوَّةُ الأرضِیَّةُ : زمینی فوج۔
القُوَّة البَرِّیَّة : زمینی (بری) فوج
القُوَّةُ البَشَرِیَّةُ : افرادی طاقت۔
قُوَّةُ البولیس او الشُّرطَة : پولس فورس۔
القُوَّة الشِّرائِیَّة : قوت خرید۔
القُوَّةُ الصَّاعِدَة : بڑھتی ہوئی طاقت
القُوَّة الحصانیة : ہارس پاور۔
القُوَّةُ القَهرِیَّة۔ القاهِرَةُ او الخارِقَةُ : زبردست طاقت۔
القُوَّةُ الجَوِّیَّةُ : ایرفورس، فضائی فوج۔
قُوَّةُ الأمنِ : سیکورٹی فورس، حفاظتی فوج یا پولس۔
قُوَّة الطَّوارِی : ہنگامی فوج۔
قُوَّةُ الطَّیَرَان : ہوائی فوج۔
قُوَّة الرَّدْع : مانع (جنگ) فوج۔
قُوَّةُ السَّلام : امن فوج۔
القُوَّة المُنتَظِمَةُ : باضابطہ فوج۔
القُوَّةُ الاحتِیَاطِیَّة : ریزرو فوج۔
القُوَّةُ المُعَارِضَة : مخالف طاقت
بالقُوَّةِ : بزور، بزور طاقت۔ (۲) بالفعل کی ضد (امکان وقدرت میں)
القُوَّات : فوجیں۔
القُوَّات المُسَلَّحَةُ : ہتھیار بند یا مسلح افواج۔
قُوَّاتُ الاحتِلال : قابض فوجیں۔
قُوَّات الاحتیاط : ریزرو فوجیں۔
قُوَّات الأمنِ الدَّولِیَّة : بین الاقوامی حفاظتی فوج۔
قُوَّات الأمنِ المَرکَزِیَّة : مرکزی حفاظتی فوج، سینٹرل سیکورٹی فورسز
قُوَّاتُ الجَیشِ : افواج۔
القُوَّات الغَازِیَةُ : حملہ آور فوجیں۔
القُوَّاتُ غَیرُ النِّظامِیَّة : بے قاعدہ افواج۔
القُوَّات النِّظامیَّة : باضابطہ افواج۔
قُوَّاتُ المِحوَرِ : مرکزی فوجیں۔
القُوَّات المُنهَکَةُ : تھکی ہوئی فوجیں۔
القَوِیُّ : اللہ تعالیٰ کا نام، مضبوط، طاقتور زوردار (۲) تندرست وتوانا ج : أقْوِیاء (۳) تیز جیسے : شای قویٌّ (۴) قادر (۵) مقوّی، توانائی سے بھرپور جیسے : غِذاءٌ قَوِیٌّ (۶) وہ حرف جو حرف لین نہ ہو۔
القُوَیُّ : انڈے سے نکلا ہوا چوزہ۔
القِیُّ : چکنی ہموار زمین۔
المُقْوِی : بَلَدٌ مُقْوٍ : وہ شہر جہاں بارش نہ ہوئی ہو (۲) خالی، ویران۔
المُقَوِّی : طاقت بخش، نشاط انگیز، ٹانک، طاقت بخش دوا ج : مُقَوِّیاتٌ
المُقَوَّی : مضبوط۔ الوَرَقُ المُقَوَّی : کارڈ بورڈ، دفتی۔

ق ـــــ ی

• قَاءَ ما أکَلَ ـِ قَیئًا : قے کرنا، کھایا ہوا اگل دینا۔ هو قَاءٍ۔
ـــ الطَّعنَةُ الدَّمَ : نیزہ کی ضرب کا خون نکالنا۔
ـــ الأرضُ ما حَوَت : زمین کا اپنے اندر کی چیزوں کو باہر نکالنا۔
ـــ الأرضُ الکَمْأةَ : زمین کا برساتی گھاس (کھمبی) اگانا۔

ثَوْبٌ یقئُ الصِّبغَ: گہرا رنگا ہوا کپڑا۔
أَقَاءَهُ: قے کرانا، کھایا پیا اگلوانا۔
قَیَّأَهُ: آدمی یا دوا کا کسی کو قے کرانا۔
تَقَیَّأَ: قے کی کوشش کرنا، قصداً قے کرنا۔
استقاء و استقیأ: قے کی کوشش کرنا، قصداً قے کرنا۔
القَیْءُ: الٹی، قے، متلی، معدے سے نکلا ہوا کھانا پانی۔
القَیُوءُ: جسے بہت الٹیاں ہوتی ہوں بہت قے کرنے والا (۲) قے لانے والی دوا۔ شَرِبْتُ القَیُوءَ فَمَا قَیَّأَنِی: میں نے قے لانے والی دوا پی مگر اس سے قے نہیں ہوئی۔
المُقَیِّئُ: قے لانے والی دوا۔
القُیَاءُ: قے کی کثرت۔
• القِیثَارُ و القِیثَارَةُ: گٹار، بربط، ایک باجہ کا نام۔
• قَاحَ الجُرحُ ـِ قَیحًا: زخم میں پیپ پڑنا۔
أَقَاحَ الجُرحُ: پیپ پڑنا۔
ـــ الرَّجُلُ: سوال کے بعد انکار کا پختہ ارادہ کرنا۔
قَیَّحَ الجُرحُ: قاحَ۔
تَقَیَّحَ الجُرحُ: قاحَ۔ المُتَقَیِّحُ: پیپ پڑا ہوا۔
القَیحُ: پیپ۔ قَیِحٌ: پیپ دار۔
• قَادَهُ ـِ قَیْدًا: پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔
قَیَّدَهُ: پاؤں میں بیڑی ڈالنا، مقید و پابند کرنا، کام سے روکنا۔
ـــ بالإحسانِ: احسان کے بوجھ تلے دابنا۔
ـــ التَّعَبُ فُلانًا: تکان کا کام سے روکنا۔ نَاقَةٌ مُقَیَّدَةٌ: تھکی ہاری اونٹنی جو اٹھنے کی تاب نہ رکھتی ہو۔
قَیَّدَ العِلْمَ بالکتاب: علم کو کتاب میں محفوظ کرنا۔
ـــ الخطَّ: لکھائی پر نقطے اور زیر زبر لگانا، اعراب لگانا
ـــ الشَّیءَ فی دفترٍ او ورقةٍ: درج رجسٹر کرنا، کاغذ وغیرہ پر نوٹ کرنا، قلم بند کرنا۔
ـــ الاسمَ: نام لکھنا۔
تَقَیَّدَ: پاؤں میں بیڑی لگنا، پابند ہونا مقید ہونا، درج ہونا، نوٹ ہونا، قلم بند ہو جانا، رک جانا۔
ـــ بالمَوَاعِیدِ: اوقات کی پابندی کرنا۔
ـــ بالقَرَارَاتِ: فیصلوں کا پابند ہونا۔
التقیید: اندراج، رجسٹریشن، انٹری۔
القَیْدُ: بیڑی، پیروں میں ڈالی جانے والی رکاوٹ، بندھن (۲) بندش شرط، پابندی۔ ج: أَقْیَادٌ و قُیُودٌ۔ فَرَسٌ قَیْدُ الأوابِدِ: انتہائی تیز رو گھوڑا جو جنگلی جانوروں کو بھاگنے سے روک دے (۳) اعراب (زیر زبر پیش وغیرہ) ما علی هذا الحرفِ قَیْدٌ: اس حرف پر اعراب نہیں ہے (۴) فاصلہ، مسافت۔ بَیْنَهُمَا قِیدُ رُمحٍ۔ علی قَیدِ خُطوةٍ: ایک قدم کے فاصلہ پر (۵) انٹری، اندراج۔
القَیدُ المُزدَوِجُ: ڈبل انٹری، دوہرا اندراج۔
قَیدَ التَّنفِیذِ: زیر عمل، زیر تنفیذ۔
قَیدَ المُنَاقَشَةِ: زیر بحث۔
القُیُودُ: پابندیاں۔ فَرضُ القُیُودِ: پابندیاں لگانا۔ رَفعُ القُیُودِ: پابندیاں ہٹانا۔
قُیُودُ الأسنانِ: مسوڑھے۔
القِیدُ: مقدار، فاصلہ۔ بَیْنَهُمَا قِیدُ رُمحٍ: ان کے درمیان ایک نیزہ کا فاصلہ ہے۔
المُتَقَیِّدُ بشیءٍ: پابند۔
المُقَیَّدُ: پابند (۲) پازیب پہننے کی پیروں میں جگہ (۳) مویشی باڑہ جہاں جانور باندھے جاتے ہیں ج: مَقَایِید
شِعرٌ مُقَیَّدٌ: (خلاف مطلق) وہ شعر جس کا حرف آخر (روی) ساکن ہو (۲) خلاف مُرسَل یعنی وہ شعر جو علم عروض کے قواعد بحور کے مطابق ہو۔ مُرسَلٌ۔ وہ شعر جو مذکورہ ضوابط کا پابند نہ ہو۔
المُقَیِّدُ: اندراج کنندہ، رجسٹرار۔
• قَیَّرَ السَّفِینَةَ وغیرَها: کشتی کو تارکول ملنا۔
القَارُ و القِیرُ: تارکول (۲) تارکول جیسا کالا روغن جسے کشتی پر ملتے ہیں۔
القَیَّارُ: تارکول فروش۔
القَیرَوَانُ: لشکر کا بڑا حصہ (۲) گھوڑوں کا گروہ (۲) قافلہ (۳) افریقہ میں مراکش کا ایک شہر۔
القِیرَاطُ: قیراط۔ درہم کے بارہویں حصے کے برابر وزن ج: قَرَارِیطُ۔
• قَاسَ الشَّیءَ بِغَیرِهِ وعلی غیرِه والیه قَیسًا و قِیاسًا: کسی چیز کا دوسری چیز سے ملا کر اندازہ کرنا، ناپنا، قیاس کرنا، ایک شے کو دوسری شے کا ہم وزن یا ہم صفت یا ہم رتبہ سمجھنا، ایک شے کو دوسری کے

مطابق بنانا۔

قَاسَ الطَّبِيبُ الشَّجَّةَ قَيْسًا: زخم کی گہرائی جانچنا۔

ــــالخَيَّاطُ الثَّوبَ علی بدنه: درزی کا کسی کے بدن کے مطابق کپڑا لینا، ناپنا (۲) کپڑا پہن کر دیکھنا کہ بدن پر ٹھیک ہے یا نہیں۔

ــــالشيءَ بالمقياسِ: پیمانہ سے ناپنا۔

ــــالحَرَارَةَ بالميزانِ: تھرمامیٹر سے بخار دیکھنا۔

ــــالغَيْرَ بِمَقَايِيسِه: دوسرے کو اپنے اوپر قیاس کرنا۔

ــــالمسأَلَةَ بِغَيْرِها: ایک مسئلہ کو دوسرے پر قیاس کرنا، اس کا حکم دینا۔

قَايَسَ الشيءَ قِيَاسًا و مُقَايَسَةً: اندازہ کرنا، ناپ تول کرنا، پیمائش کرنا۔

ــــالشيءَ بكذا و الی كذا: دوسری چیز پر قیاس کرنا، دوسری چیز کے مطابق حیثیت دینا۔

ــــبَيْنَ الشَّيْئَيْنِ: دو چیزوں میں موازنہ کرنا۔

ــــفُلَانًا الی كذا: کسی سے آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔

قَيَّسَ الشيءَ بِغَيْرِه و عليه: کسی چیز کو دوسری پر قیاس کرنا۔

اِقْتَاسَ الشيءَ بِغَيْرِه و عَلَيْه: ایک کو دوسری شے پر قیاس کرنا۔

ــــبِأَبِيه: اپنے باپ کے نقش قدم پر چلنا۔

اِنْقَاسَ: پیمائش ہو جانا، اندازہ میں آنا، اندازہ ہو جانا، قیاس میں آنا۔

تَقَايَسَ القَوْمُ: لوگوں کا اپنے اپنے مقاصد و ضروریات بتانا۔

القَاسُ: فاصلہ۔ بَيْنَهُمَا قَاسُ رُمْحٍ۔

القِيَاسُ: پیمائش، ناپ (۲) اٹکل، اندازہ (۳) سائز (۴) قاعدہ ج: قِيَاسَات۔

بالقياسِ: اندازاً۔

القِيَاسُ الطبيعيّ: طبی یا پورا پیمانہ۔

على القياس: نمونہ یا اندازہ کے مطابق، قاعدہ کے مطابق کسی شے کا اس کے مشابہ چیز سے ملان و مقابلہ (۲) علم النفس میں ایک عقلی عمل جس کے تحت کلی سے اس کے تحت آنے والی جزئی کی طرف ذہنی انتقال ہوتا ہے (۳) علم منطق میں وہ قول جو دو یا دو سے زیادہ ایسے قضیوں سے مرکب ہو کہ اس کے تسلیم کرنے سے ایک اور قول تسلیم کرنا ضروری ہو جائے جیسے کہا جائے: كلّ ذي أُذُنٍ من الحَيَوانِ يَلِدُ و السُّلَحْفَاةُ ذَاتُ أُذُنٍ: ہر کان والا جانور بچے جنتا ہے کچھوا کان والا جانور ہے اس لئے یہ بھی تسلیم کرنا ضروری ہوگا کہ کچھوا بچے جنتا ہے (۴) علم الفقہ میں کسی علتِ مشترکہ کی وجہ سے فرع کو اصل پر محمول کرنا جیسے خمر کی حرمت اصل ہے اور اس کی فرع ہر نشہ آور چیز ہے اس لئے ہر نشہ آور چیز کو شراب پر محمول کر کے اسے حرام کہا جائے گا۔ کیونکہ شراب اور نشہ آور چیز دونوں میں علتِ مشترکہ سُکر (نشہ) ہے۔

القِيَاسِيُّ: قیاس کے مطابق، نسبتی، نارمل، حسب معمول منطقی قاعدہ کے مطابق۔

الرَّقْمُ القِيَاسِيُّ: ریکارڈ، کسی کام کا آخری درجہ۔

ضَرَبَ رَقْمًا قياسيًّا: ریکارڈ قائم کرنا۔

قِيَاسِيًّا: قیاس سے، قاعدہ سے۔

القَيْسُ: سختی۔ قَيْسٌ: عرب کا ایک مشہور قبیلہ۔ أُمُّ قَيْسٍ: گدھ۔

القِيْسُ: مقدار۔ هذه خَشَبَةٌ قِيْسُ إِصْبَعٍ: یہ لکڑی انگلی کے برابر ہے۔

القَيَّاسُ: پیمائش کنندہ (۲) بہت قیاس کرنے والا۔

ــــللأراضي: سروے کنندہ۔

القَيَّاسَةُ: بڑی بادبانی کشتی (دا)

المُقَايَسَةُ: اندازہ، تخمینہ، خیال، تفصیلی خاکہ۔

المُقَايَسَةُ التقريبيّةُ: سرسری اندازہ، رف اسٹیمیٹ۔

المِقْيَاسُ: پیمائش کا آلہ یا ذریعہ (۲) ناپ تول کا آلہ (۳) مقدار (۴) معیار (۵) اسکیل، پیمانہ ج: مَقَايِيسُ۔

مِقياسُ الحَرَارَةِ: تھرمامیٹر۔

مِقْيَاسُ الزَّلازِلِ: زلزلہ پیما۔

مِقْيَاسُ الضَّغْطِ: پریشر دیکھنے کا آلہ۔

مِقْيَاسُ الضَّغْطِ الجَوِّيِّ: بادپیما۔

مقياسُ المَطَرِ: بارش کی مقدار معلوم کرنے کا آلہ۔

المَقِيسُ: جس کا اندازہ کیا گیا، ناپا گیا۔

المَقِيسُ عليه و اليه و به: وہ چیز جس پر قیاس کیا گیا، جیسے نمونہ اور پیمانہ بنایا گیا۔

• قاصَتِ السِّنُّ ـِ قَيْصًا: دانت کا جڑ سے اکھڑنا۔

قاصت البطنُ: پیٹ کا ہلنا۔
انقاصت السِّنُّ: دانت ٹوٹنا۔
—البناءُ والبئرُ والرَّملُ: نیچے گر جانا، ڈھے جانا۔
• القیصرُ: روم و روس کے بادشاہوں کا قدیم لقب ج: قیاصِرۃ۔
• قاضَ الشیءُ ـِ قیضًا: پھٹنا۔
—الجدارُ: دیوار گرنا، ڈھینا۔
—السِّنُّ: دانت ہلنا۔
—الفرخُ البیضۃَ: چوزے کا انڈے کو توڑنا۔
—فلانًا بالشیءِ: کسی کو کسی چیز کا بدل یا عوض دینا۔
—فلانا بفلانٍ: کسی کو کسی کے مشابہ بنانا۔
قایضَ فلانًا قیاضًا ومقایضۃً: کسی سے سامان وغیرہ کا تبادلہ کرنا۔
تقایضا: آپس میں تبادلہ کرنا۔
قیَّضَ اللّٰہُ لہٗ کذا: اللہ کا کسی کو کوئی چیز عطا کرنا، مقدر کرنا۔
—اللّٰہُ فلانًا لفلانٍ: اللہ کا کسی کو کسی کے پاس لے آنا، مامور کرنا۔
اقتاضَ الشیءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
انقاضَ الجدارُ او الکثیبُ: دیوار یا ریت کا ڈھیر گر جانا یا اس میں دراڑ پڑ جانا۔
—الرکیّۃُ او السِّنُّ: کنویں یا دانت کا پھٹ جانا۔
—البیضۃُ: انڈے کا ٹوٹ جانا (بال آنا اور چھلکا الگ نہ ہونا)۔
تقیَّضَ الجدارُ او الکثیبُ: دیوار یا ریت کے تودہ کا گر جانا۔
—البیضۃُ ونحوھا: انڈے وغیرہ کا ٹوٹ جانا، ٹکڑے ہو جانا
—الشیءُ لہٗ: کوئی چیز مقدر ہونا، یا کسی کے لئے سبب بننا۔
تقیَّضَ فلانٌ اَباہُ: باپ کے مشابہ ہونا۔
القیضُ: انڈے کا سوکھا چھلکا (۲) مساوی، برابر۔ ھذا قیضُ لِھذا: یہ اس کے برابر ہے۔ ھما قیضانِ: یہ دونوں مساوی ہیں۔
القیضۃُ: ہڈی کا چھوٹا ٹکڑا ج: قیضٌ۔
القیِّضُ: تبادلہ کے دو فریقوں میں سے ایک (۲) ایک گول چھوٹا پتھر جسے گرم کر کے بطور علاج بکری اور اونٹ کو داغ لگایا جاتا ہے۔
المقایضۃُ: تبادلہ۔
المقیضۃُ: بہت پانی والا (کنواں)۔
• قاظَ الیومُ ـِ قیظًا: دن کا بہت گرم ہونا۔ ھو قائظ۔
—القومُ بالمکانِ: گرمی کے زمانہ میں کسی جگہ قیام کرنا۔
قایظہٗ مقایظۃً وقیاظًا: کسی کے ساتھ گرمی کے دن گزارنا، موسم گرما میں کسی کے ساتھ رہنا۔
قیَّظَ بموضعِ کذا: کسی جگہ موسم گرما گزارنا۔
—فلانًا الطعامُ او الثوبُ: کھانے یا کپڑے کا موسم گرما کے لئے کافی ہونا۔
اقتاظَ بموضعِ کذا: موسم گرما گزارنا۔
القائظُ: موسم گرما گزارنے والا (۲) سخت گرم (دن)۔
القیظُ: گرمی کا شباب، سخت گرمی (۲) گرمی کا موسم ج: اقیاظ وقیوظ
القیظیُّ: موسم گرما کی پیداوار۔
المقیظُ والمقیَظُ: موسم گرما گزارنے کا مقام (ٹھنڈی جگہ)۔
المقیظۃُ: موسم گرما تک ہری بھری رہنے والی جگہ۔
• قاعَ الخنزیرُ ـِ قیعًا: سور کا چلانا
• قیَّفَ وتقیَّفَ اثرہٗ: نشان کی ٹوہ لگانا، پیچھا کرنا، تعاقب کرنا۔
• قاقتِ الدجاجۃُ ـِ قیقًا: مرغی کا کڑکڑانا۔
القیقُ: بے عقل، احمق (۲) کبوتر جیسا ایک پرندہ جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں ہوتی ہیں اور وہ بہت بولتا ہے، اسے ابو زریق کہتے ہیں۔
القیقاءۃُ: سخت زمین، موٹی پرت والی زمین ج: القواقی والقیاقی والقیقُ (۲) کھجور کی کلی کا غلاف ج: قیقاءٌ۔
القیقیۃُ: انڈے کے اوپر کے چھلکے سے لگی ہوئی اندرونی جھلی۔
• قالَ ـِ قیلًا: دوپہر کو سونا، دوپہر کو آرام کرنا۔ ھو قائلٌ ج: قیَّلٌ و قیَّالٌ (۲) دوپہر کو دودھ پینا۔
—فلانًا البیعَ: کسی سے بیع کا معاملہ ختم کرنا۔
اقالَ البیعَ او العھدَ: بیع یا عہد فسخ کرنا، توڑنا، ختم کرنا۔
—اللّٰہُ عثرتہٗ: اللہ کا کسی کی لغزش و غلطی کو معاف کرنا۔
—فلانا من عملِہٖ: کسی کو کام سے ہٹانا، برطرف کرنا، سبکدوش کرنا
—الشیءَ: قیلولہ کے وقت تک کسی چیز کو باقی رکھنا۔ حدیث شریف میں ہے: "کان لا یقیلُ المالَ" یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو

مال صبح کو آتا اسے فوراً ہی خرچ کر دیتے اور دوپہر تک اٹھا نہ رکھتے تھے
قَایَلَهُ: کسی سے عوض و بدل لینا یا دینا تبادلہ کرنا۔
قَیَّلَهُ: دوپہر کو سیراب کرنا، پلانا۔
اُقْتَالَ فُلَانٌ: دوپہر کو پینا۔
— شَیْئًا بِشَیْءٍ: بدلنا۔
تَقَایَلَ الْبَیِّعَانِ: فریقین (بائع و مشتری) کا معاملۂ بیع و شرا فسخ کرنا
تَقَیَّلَ: دوپہر کو سونا (۲) دوپہر کو پینا (۳) دوپہر کو دودھ دوہنا۔
— الْمَاءُ فِی الْمُنْخَفِضِ: نشیب میں پانی اکھٹا ہو جانا۔
— اَبَاهُ: شکل و صورت اور کام میں اپنے باپ جیسا ہونا۔
— مَن کَانَ قَبْلَه مِنَ الْمُلُوکِ: سابق بادشاہوں جیسا ہونا۔
اُسْتَقَالَ: و اسْتَقَالَ عَمَلَه: سبکدوشی چاہنا، کسی کام سے مستعفی ہونا۔
— ه عَثْرَتَه: اپنی غلطی کی معافی چاہنا۔
— ه الْبَیْعَ: کسی سے بیع فسخ کرنے کو کہنا۔
الاسْتِقَالَةُ: استعفا۔ قَدَّمَ اِسْتِقَالَتَه مِنَ الْخِدْمَةِ: کسی کا ملازمت سے استعفا پیش کرنا
الاِقَالَةُ: فسخ (۲) معزولی، برطرفی (۳) معافی۔
اِقَالَةُ الْوِزَارَة: وزارت کی برطرفی.
الْقَائِلَةُ: دوپہر (۲) دوپہر کا سونا۔
الْقِیْلُ: دیکھئے (قول)۔
الْقَیْلُوْلَةُ: دوپہر کی تھوڑی نیند یا دوپہر کا (بغیر سوئے ہوئے) آرام۔
الْمُسْتَقِیْلُ: استعفا دہندہ۔
الْمَقَالُ: قیلولہ (۲) قیلولہ کی جگہ۔
الْمِقْیَالُ: دَوْحَةٌ مِقْیَالٌ: وہ بڑا درخت جس کے نیچے بہت قیلولہ کیا جاتا ہو۔
الْمَقِیْلُ: قیلولہ کی جگہ۔
مَقِیْلُ الْحِقْدِ: سینہ۔ طَعَنَه فِی مَقِیْلِ حِقْدِه: اس کے سینہ پر نیزہ مارا۔
• قَیَّمَ الشَیْءَ تَقْیِیْمًا: کسی چیز کی قیمت متعین کرنا۔
• قَانَ ـِ قَیْنًا: لوہار ہونا، لوہار کا پیشہ کرنا۔
— الْحَدِیْدَةَ: لوہے کے ٹکڑے کوٹنا پیٹنا، اس کی کوئی چیز بنانا۔
قَانَ الشَیْءَ: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
— الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ: عورت کا عورت کو آراستہ کرنا، اس کا سنگار کرنا
قَیَّنَهُ: سجانا۔ قَیَّنَتِ الْمَاشِطَةُ الْعَرُوْسَ: خادمہ نے دولہن کا سنگار کیا، اسے سجایا۔
اُقْتَانَ: آراستہ ہونا، سجنا۔ (اقْتَانَ الرَّجُلُ وَالنَّبْتُ وَالرَّوْضَةُ خوش منظر ہونا، حسین ہونا۔
تَقَیَّنَ: سجنا، آراستہ ہونا، خوبصورت ہونا۔ تَقَیَّنَتِ الْعَرُوْسُ وَالنَّبْتُ۔
الْقَیْنُ: لوہار، توسعًا ہر کاری گر ج: اَقْیَان و قُیُوْنٌ (۲) غلام ج: قِیَانٌ۔
الْقَیْنَانُ: اونٹ اور گھوڑوں کے پاؤں میں رسّی باندھنے کی جگہ۔
الْقَیْنَةُ: باندی (کاری گر ہو یا نہ ہو) زیادہ تر استعمال بمعنی مغنّیہ ہے ج: قِیَانٌ (۲) خادمہ، کنیز، مشّاطہ
الْمُقَیِّنَةُ: خادمہ، عورتوں کا سنگار کرنے والی عورت۔

بابُ الکاف

الکافُ: حروف ہجائیہ کا بائیسواں حرف زبان کی جڑ اور تالو کے درمیان اس کا مخرج ہے۔ یہ جارّہ بھی ہوتا ہے اور غیر جارّہ بھی۔ اگر جارّہ ہو تو متعدد معانی کے لئے آتا ہے مثلاً برائے تشبیہ جیسے: خالد کالاَسَد۔ برائے تاکید لَیْسَ کَمِثْلِه شَیْئٌ اس کی تقدیری عبارت یوں ہے۔ لَیْسَ شَیْئٌ مِثْلَهٗ۔ غیر جارّہ کی دو قسمیں ہیں (۱) ضمیر منصوب و مجرور جیسے: نَصَحَكَ و مِنكَ بِزَمَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ (۲) برائے خطاب جیسے: اسم اشارہ پر لگنے والا کاف۔ ذٰلِكَ وتِلْكَ۔ یا ضمیر منصوب منفصل جیسے: إِيَّاكَ و إِيَّاكُمَا۔ نیز بعض اسمار افعال میں آنے والا۔ جیسے: رُوَيْدَكَ۔

ك ـــــ أ

• الکاکاو: ایک امریکی درخت جس کے بیجوں کے پاؤڈر سے مشروب اور ایک مٹھائی بنائی جاتی ہے، کوکو کا درخت۔

• کَئِبَ ـَ کَآبَةً: شکستہ خاطر ہونا، غمگین ہونا، دل گیر ہونا، افسردہ ہونا هو کَئِبٌ و کَئِیبٌ۔

• اَکْأَبَ فُلَانًا: دل گیر کرنا، مغموم کرنا، دل توڑنا، رنج پہنچانا۔

اِکْتَأَبَ: کَئِبَ۔

ـــ وَجْهُ الاَرْضِ: زمین کا رنگ سیاہی مائل ہونا۔ رَمَادٌ مُکْتَئِبٌ اللَّوْنِ: سیاہی مائل راکھ، کالی راکھ

الکَآبَةُ: رنج و غم، حزن و ملال۔

الکَئِیبُ: غمگین، دل شکستہ، دل گیر۔

الکَأْبَاءُ: انتہائی شدید غم۔

المُکْتَئِبُ: رنجیدہ خاطر، غمگین۔

• کَأَدَ عَلَیْهِ الاَمْرُ ـَ کَأْدًا: کسی کے لئے کوئی کام سخت و دشوار ہونا۔

تَکَاءَدَهٗ الاَمْرُ: کسی کے لئے کوئی کام دشوار و سخت ہونا، مشکل ہونا۔

تَکَأَّدَهٗ الاَمْرُ: پریشان کن ہونا۔

ـــ الشَّیْئَ: کسی چیز میں دقت محسوس کرنا، بمشکل انجام دینا۔

اِکْوَأَدَّ الشَّیْخُ: بڑھاپے کی وجہ سے کانپنا، رعشہ ہونا۔

الکَأْدَاءُ: سختی، رنج۔ عَقَبَةٌ کَأْدَاءُ: دشوار گذار گھاٹی، زبردست رکاوٹ۔

الکُؤَدَاءُ: رنج یا تکان کی وجہ سے سانس کی گھٹن یا لمبا سانس۔

الکَؤُوْدُ: عَقَبَةٌ کَؤُوْدٌ: دشوار گذار گھاٹی، زبردست رکاوٹ۔

• الکَأْسُ: پیالہ، گلاس، جام جو شراب سے بھرا ہوا ہو (مؤنث) (۲) شراب ج: اَکْؤُسٌ و کُؤُوْسٌ۔ بطور استعارہ ہر تکلیف دہ معاملہ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: سَقَاهُ کَأْسًا من الذُّلِّ والفُرْقَةِ والمَوتِ: اسے جامِ ذلت یا جامِ فرقت، یا جامِ فنا پلایا۔

کَأْسُ الزَّهْرَةِ: کلی کا غلاف۔

• کَأَصَهٗ ـَ کَأْصًا: ذلیل کرنا، زیر کرنا

ـــ الشَّیْئَ: خوب کھانا، پینا۔

• کَأْکَأَ: بزدل ہونا، پیچھے ہٹنا۔

تَکَأْکَأَ: کَأْکَأَ (۲) لوگوں کا بھیڑ لگانا (۳) بولنے میں اٹکنا، بول نہ سکنا۔

الکَأْکَاءُ: انتہائی بزدلی (۲) چور کی دوڑ۔

المُتَکَأْکِی: پست قد آدمی۔

• کَأَلَ ـَ کَأْلًا و کَآلَةً و کُؤُوْلَةً: قرض کے بدلہ قرض کوئی چیز لینا۔

• کَأَنَّ: حرف مشبہ بالفعل جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع کرتا ہے (۱) اگر اس کی خبر جامد ہو تو تشبیہ کا فائدہ دیتا ہے جیسے: کَأَنَّ مُحَمَّدًا اَسَدٌ (ای محمد کالاَسَد) (۲) اگر اس کی خبر مشتق یا جملہ فعلیہ ہو تو ظن کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے کَأَنَّكَ فَاهِمٌ: خیال ہے کہ تم سمجھ گئے۔ وکَأَنَّكَ کُنْتَ معی: ایسا لگتا ہے جیسے تم میرے ساتھ تھے (۳) برائے تقریب جیسے: کَأَنَّكَ بالشتاءِ مُقْبِلٌ۔ تمہارے پاس سردی جلد آنے والی ہے۔

کَأَيِّنْ: یہ دو لفظوں سے مرکب ہے ایک کاف تشبیہ اور دوسرا ای با تنوین یہ کم خبریہ کے معنی میں تعداد کی زیادتی کو بتاتا ہے۔ اس کی تنوین نون کی شکل میں لکھی جاتی ہے۔ جیسے: کَأَيِّنْ رَجُلًا لَقِیْتُ۔ کَأَيِّنْ من رَجُلٍ لَقِیْتُ۔ اس کے بعد اکثر مِن آتا ہے

اس کی دو شکلیں مشہور ہیں کاَیِّن اور کائِن استفہام کے معنی میں بہت کم استعمال ہے جیسے کاَیِّن تَقْرَأُ سورۃَ الاحزاب: تم کتنی مرتبہ سورۂ احزاب پڑھتے ہو۔

ک ــــ ب

• کَبَّہٗ لِوَجْہِہٖ وعلی وجہہ ــُ کَبًّا: اوندھا کرنا منہ کے بل گرانا، الٹنا۔ حدیث میں ہے: "ھَل یَکُبُّ النَّاسَ عَلٰی مَنَاخِرِھِم فی النَّارِ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِہِم": لوگوں کو آگ میں جو چیز منہ کے بل گرنے کا سبب بنے گی وہ صرف ان کی زبان سے نکلی ہوئی باتیں ہوں گی۔
ــــ فُلَانًا: پچھاڑنا، زمین پر پٹخ دینا۔
ــــ الاِنَاءَ: برتن کو اوندھا کرنا۔
اَکَبَّ عَلَی الشَّیْءِ: کسی شے پر متوجہ ہونا، کسی چیز میں منہمک ہونا۔
ــــ لِلشَّیْءِ: کسی چیز کی طرف جھکنا۔
ــــ فُلَانٌ: پچھڑنا، پٹخنی کھانا۔
ــــ عَلٰی وَجْہِہٖ: اوندھا ہونا، الٹا ہونا، سرنگوں ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْہِہٖ اَھْدٰی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ"۔
ــــ الرَّجُلُ: دیر تک زمین کی طرف دیکھتے رہنا۔
کَبَّبَ الغَزْلَ: سوت کا گولا بنانا، دھاگوں کا گولا بنانا۔
ــــ الکَبَابَ: کباب بنانا۔
اِنْکَبَّ عَلَی الشَّیْءِ: متوجہ ہونا، مشغول رہنا۔
ــــ لِوَجْہِہٖ: الٹا ہونا، اوندھا ہونا
تَکَابَّ القَوْمُ عَلَی الشَّیْءِ: کسی چیز کے پاس لوگوں کا ازدحام ہونا، بھیڑ ہونا۔
تَکَبَّبَ الرَّمْلُ: ریت کا نمی سے جم کر تودہ بن جانا، تہ بہ تہ ہو جانا۔
ــــ فُلَانٌ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا
الکَبَابُ: گوشت کے کباب۔
الکَبَابَۃُ: کباب چینی (ایک دوا)۔
الکُبَّۃُ: لوگوں کی جماعت، جانوروں کا گروہ (۲) لڑائی کا ایک راؤنڈ یا ایک بلّہ، ایک حملہ۔ لَقِیْتُہٗ فی الکُبَّۃِ: میں نے اس کا بھیڑ میں مقابلہ کیا، یا ملا (۳) سردی کی لہر، سردی کا شباب۔
الکُبَّۃُ: الکَبَّۃُ (۲) بوجھ۔ اَلْقٰی علیہ کُبَّتَہٗ: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا (۳) سوت یا دھاگوں کا گولا یا لچھی یا ریل (۴) آبلے کی طرح کی گلٹی (۵) طاعون (۶) تاش میں پان کا پتا، قیمہ کا کوفتہ۔
الکُبَیْبَۃُ: قیمہ میں گیہوں یا چاول ملا کر بنایا ہوا کوفتہ۔
المِکْبَابُ: بہت زیادہ نیچی نگاہ رکھنے والا زمین کی طرف بہت نگاہ رکھنے والا
مِکَبُّ الخیط او الغزل: دھاگوں کی ریل (دھاگا لپٹی ہوئی نلکی)۔
• کَبَتَ فُلَانٌ فُلَانًا ــِ کَبْتًا: سخت ناراض کرنا (۲) ذلیل و رسوا کرنا (۳) دبانا۔
ــــ اللّٰہُ العَدُوَّ: دشمن کو اس کے غیظ و غضب کے باوجود پیچھے ہٹا دینا (ایک نہ چلنے دینا) قرآن پاک میں ہے: "لِیَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَوْ یَکْبِتَہُمْ فَیَنْقَلِبُوْا خَائِبِیْنَ"۔
ــــ فُلَانٌ غَیْظَہٗ اَوْ شَہْوَتَہٗ: اپنے غصہ اور خواہش نفس کو دبانا، اس پر قابو پانا۔
کَبَتَ الحَقِیْقَۃَ: چھپانا۔
ــــ الدَّوَافِعَ الطَّبِیْعِیَّۃَ: فطری جذبات کو دبانا۔
اِکْتَبَتَ: انتہائی غمگین یا غضبناک ہونا۔
اِنْکَبَتَ: دبنا، چھپنا، قابو میں ہونا (۲) ذلیل و رسوا ہونا (۳) پیچھے ہٹنا۔
المُکْتَبِتُ: بہت غمگین، بہت غضبناک
• کَبَثَتِ الحَرَارَۃُ اللَّحْمَ ــُ کَبْثًا: گرمی کا گوشت کو خراب کر دینا۔ ھو مکبوث۔
کَبِثَ اللَّحْمُ ــَ کَبَثًا: گوشت خراب ہونا، سڑ جانا۔
کَبَّثَ السَّفِیْنَۃَ: کشتی کو زمین کی طرف جھکا کر اس کا سامان دوسری کشتی میں منتقل کرنا۔
الکَبَاثُ: اراک پودے کا پھل۔
الکَبِیْثُ: گرمی سے خراب شدہ گوشت۔
• کَبَحَ الدَّابَّۃَ ــَ کَبْحًا: چوپائے کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا، بریک لگانا، روکنا۔
ــــ السَّیَّارَۃَ و نَحْوَھا: موٹر وغیرہ کو بریک لگا کر روکنا۔
ــــ عن حاجتہ: کام سے روکنا۔
ــــ الحَائِطُ السَّہْمَ: دیوار کا تیر کو (جذب نہ کرکے) الٹا پھینکنا۔
ــــ جِمَاحَ اَحَدٍ: سرکشی کو دور کرنا، مزاج درست کر دینا، مغلوب کرنا۔
ــــ العَوَاطِفَ: جذبات پر قابو پانا۔
کابَحَہٗ مُکَابَحَۃً: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا، ایک دوسرے کو برا کہنا۔
الکَابِحُ: بدشگونی کی چیز ج: کَوَابِحُ
الکَبَّاحَۃُ: بریک (موٹر وغیرہ کا)
الکَبْحُ: بریک (فعل بمعنی روک) ضبط،

قابو، کنٹرول (۲) مزاحمت۔

المَکبَحُ : بریک ج: مَکَابِحُ۔

• کَبَدَہٗ ـُ کَبدًا: جگر پر مارنا۔

— البَردُ وغیرُہ القَومَ: سردی وغیرہ کا پریشان کرنا، تکلیف رساں ہونا۔

— فُلانًا او الاَمرَ: قصد کرنا۔

کُبِدَ: کسی کے جگر میں درد ہونا۔ ھو مَکبُودٌ۔

کَبِدَ ـَ کَبَدًا: درد جگر میں مبتلا ہونا، درد جگر سے پریشان ہونا۔

— الشَّیءُ: کسی شے کا بیچ سے موٹا اور سخت ہونا۔

— فُلانٌ: اوپر سے پیٹ کا بڑا ہونا۔

ھو اَکبَدُ و ھی کَبدَاءُ ج: کُبْدٌ۔

کَابَدَ الاَمرَ کِبَادًا و مُکَابَدَۃً: کسی کام میں مصیبت جھیلنا، تکلیف ومشقت اٹھانا۔

تَکَبَّدَ: گاڑھا اور بستہ ہونا۔

— الاَمرَ: ارادہ کرنا (۲) مشقت کے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا یا بصعوبت برداشت کرنا۔

— الشَّمسُ السَّمَاءَ: سورج کا سر پر آجانا، وسط آسمان میں ہوجانا۔

— الفَلاۃَ: جنگل سے پار ہوجانا۔

— الخَسَارَۃَ: نقصان اٹھانا۔

کَبَّدَہ الخسائرَ: اسے نقصانات پہنچائے

— فُلانًا: مشقت میں ڈالنا۔

الکُبَادُ: جگر کی بیماری، درد جگر۔

الکَبَّادُ: ایک پھل نارنگی کے مشابہ جس کا مربا بنایا جاتا ہے۔

الکُبُّودُ: فوجیوں اور پہرے داروں کا سرکی کا کوٹ جس کے ساتھ سر کا ٹوپ جڑا ہوا ہوتا ہے ج: کَبَابِید۔

الکَبَدُ: مشقت، دقت، تکلیف۔ لَقِیَ فُلانٌ من ھذا الاَمرِ کَبَدًا: فلاں نے اس معاملہ میں تکلیف اٹھائی۔

الکَبِدُ: جگر، کلیجہ (مونث ومذکر) الاَعدَاءُ سُودُ الاَکبَادِ: دشمن کینہ ور ہوتے ہیں۔ فُلانٌ تَضرِبُ الیه اَکبَادُ الاِبلِ: فلاں کی ایسی شخصیت ہے کہ طلب علم وغیرہ کے لئے اس کے پاس جایا جاتا ہے (۲) کسی چیز کا وسط بیچ، اس کا بڑا حصہ۔ کہتے ہیں: الشَّمسُ فی کَبِدِ السَّمَاءِ (۳) کمان کے پر تلے کے دو کناروں کے درمیان کا حصہ۔ کَبِدُ الاَرضِ: زمین کے سونے چاندی وغیرہ کے ذخیرے۔ حدیث میں ہے: "وتُلقِی الاَرضُ اَفلاذَ کَبِدِھا" زمین اپنے خزانے باہر کردے گی۔ ج: اَکبَاد وکُبُود۔

اُمُّ وَجعِ الکَبِد: جگر کے امراض میں کام آنے والی ایک یورپین گھاس

اَفلاذُ الکَبِد: جگر پارے، بچے، اولاد۔

الکِبدُ: الکَبِدُ ج: اَکبَادٌ وکُبُودٌ

الکَبدَاءُ: آسمان کا بیچ، وسط (۲) ہاتھ کی چکی۔

الکُبَیدَاءُ: وسط آسمان۔

المُکَابِدُ: مصائب جھیلنے والا، مشقت اٹھانے والا۔

• کَبِرَہٗ فی السِّنِّ ـَ کِبَرًا: کسی سے عمر میں بڑا ہونا۔ فُلانٌ یَکبَرُنی سَنَۃً: فلاں مجھ سے ایک سال بڑا ہے۔ ھو کَابِرٌ۔

کَبِرَ الرَّجُلُ او الحَیَوَانُ ـَ کِبَرًا: عمر رسیدہ ہونا، بڑی عمر کا ہونا۔ ھو کَبِیرٌ ج: کِبَارٌ و کُبَرَاءُ۔ ھی کَبِیرَۃٌ ج: کِبَارٌ

کَبُرَ ـُ کِبَرًا و کُبْرًا و کَبَارَۃً: شان ومرتبہ میں بڑا ہونا، جسامت یا حجم میں بڑا ہونا۔ کَبُرَ الاَمرُ: معاملہ بڑا یا سنگین ہونا۔ ھو کَبِیرٌ و کُبَارٌ ج: کِبَارٌ۔ رَجُلٌ کُبَارٌ و کُبَّارٌ: بمعنی کبیر۔

— علَیه الاَمرُ: شاق گزرنا، گراں ہونا، دشوار محسوس ہونا۔

اَکبَرَتِ المَرأۃُ: بڑا بچہ جننا۔

— الشَّیءَ: بڑا پانا، بڑا سمجھنا۔

— فُلانًا: تعظیم کرنا۔

کَابَرَ فُلانٌ فُلانًا: کسی کے سامنے بڑائی جتانا، کسی کے مقابلہ میں بڑا بننا، یہ کہنا کہ میں تم سے بڑا ہوں۔

— فُلانًا علی حَقِّه: کسی کے حق کا انکار کرنا اور اس پر غالب آجانا۔

— فی الخَبَرِ او الحَقِّ: خبر یا حق کے سلسلہ میں بغض وعناد سے کام لینا، غلط خبر دینا، حق تلفی کرنا۔

کُوبِرَ علی مَالِه: کسی کا مال زبردستی لیا جانا۔ ھو مُکَابَرٌ علیه۔ کہا جاتا ہے: کُوبِرَ القولُ فأبی وعُولِجَ نفسًا۔

کَبَّرَ الشَّیءَ: بڑا کرنا، بڑا بنانا (۲) بڑا سمجھنا۔

— فُلانٌ تکبیرًا: بطور تعظیم اللہ اکبر کہنا (۲) نعرۂ تکبیر بلند کرنا (۳) تعظیم کرنا (۴) ضرورت سے زیادہ اہمیت دینا، مبالغہ سے کام لینا (۵) بڑا قرار دینا (۶) ترقی دینا۔

— عمرَہ: عمر زیادہ بتانا۔

تَکَابَرَ فُلانٌ: بڑا بننا (عمر یا رتبہ میں) خود کو بڑا سمجھنا یا بڑا ظاہر کرنا۔

تَکَبَّرَ: بڑا بننا، بڑائی کی بنا پر حق ماننے سے انکار کرنا (۲) غرور وتکبر کرنا، مغرور ہونا۔

استکبر: عناد و تکبر کی وجہ سے حق کو نہ ماننا۔
ــــ الشیءَ: بڑا سمجھنا، کسی کے نزدیک کوئی چیز بلند رتبہ ہونا۔
الاَکْبَرُ: سب سے بڑا۔ اکبرُ قومِہ: اپنی قوم کا سربراہ (۲) نسبًا جدِ اعلیٰ سے قریب۔
جاءَ فُلانٌ اکبرَ النَّہارِ: وہ دن چڑھے آیا ج: اَکابِر۔
اَکابِرُ القوم: سربرآوردہ لوگ، بڑے لوگ۔
التَّکْبِیرُ: اللہ کی بڑائی، اللہ اکبر کی صدا ج: تکبیرات۔
تکبیراتُ التَّشْرِیْق: ایامِ تشریق میں کہی جانے والی تکبیریں۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لاالٰہ الا اللہ واللہُ اَکْبَرُ اللہُ اَکْبَر ولِلّٰہِ الحمد۔
الکابِرُ: کبیر، بڑا۔ وَرِثْتُ المَجْدَ کابِرًا عن کابِرٍ: میں نے اپنے آباؤاجداد سے یا نسلاً بعد نسلٍ عزت پائی ہے (۲) آقا، سردار (۳) جدِ اعلیٰ، پڑدادا، مورثِ اعلیٰ۔
الکُبَّارُ: عظمت یا جسامت میں بہت بڑا۔ قولہ تعالیٰ: وَمَکَرُوا مَکْرًا کُبَّارًا۔
الکِبْرُ: عظمت، شان (۲) بڑائی، تکبر۔ قولہ تعالیٰ وَالَّذِی تَوَلّٰی کِبْرَہٗ مِنْہُمْ لَہٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ (۳) کسی شے کا بڑا حصہ
الکُبْرُ: شرافت و بلندی۔ ھو کُبْرُ قومِہ: وہ اپنی قوم کا معزز آدمی ہے یا عمر میں سب سے بڑا ہے یا نسب میں اعلیٰ و اشرف ہے۔ فی یَدِہٖ کُبْرُ قومِہ: اس کے ہاتھ قوم کی باگ ڈور ہے، بیشتر لوگ اس کے ساتھ ہیں۔
الکَبَرُ: یک رخا ڈھول ج: کِبارٌ و اَکْبارٌ (۲) ایک پودا جس کی جڑ بطور دوا استعمال کی جاتی ہے اور اس کی ساق نمک لگا کر کھائی جاتی ہے۔

الکِبْرَۃ: بڑا گناہ۔ فُلانٌ کِبْرَۃُ وَلَدِ أَبَوَیْہِ: وہ اپنے والدین کی اولاد میں سب سے بڑا ہے (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے)
الکَبْرَۃُ: بڑھاپا۔ عَلَتْ فُلانًا کَبْرَۃٌ: فلاں پر بڑھاپا آ گیا۔
الکِبْرِیَاءُ: (مؤنث) تکبر، پندار، عظمت، اطاعت سے بالاتری کا احساس، عزتِ نفس (۳) اقتدار، حکومت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَکُوْنَ لَکُمَا الْکِبْرِیَاءُ فِی الْاَرْضِ"
الکَبِیرُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔ صاحبِ عظمت و اقتدار (۲) بڑا (رتبہ، عمر اور جسامت میں) (۳) چیف، جنرل ج: کِبارٌ و کُبَراء (۴) صغیر کے برخلاف ہر بڑی شے۔
کبیرُ الاُمَناء: چیف سکریٹری (۲) ناظمِ اعلیٰ۔
کبیرُ العَدَدِ: بھاری تعداد والا۔
کبیرُ الکُتّاب: ہیڈ کلرک۔
کبیر الممثلین: سینیر نمائندہ
کبیرُ المَقام: بلند رتبہ۔
کبیرُ المُہَنْدِسِین: چیف انجینیر
کبیرُ الوُزَراءِ: چیف منسٹر، وزیرِ اعلیٰ
کبیرُ الوَزْنِ: بھاری وزن والا۔
الکَبِیرَۃُ: کبیر کی تانیث، بڑی (۲) وہ بڑا گناہ جس کی شرعًا بالصراحت ممانعت کی گئی ہو جیسے: قتلِ نفس وغیرہ ج: کبائر۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ"
المُتَکَبِّرُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، بڑا، عظمت و اقتدار والا یا تمام صفاتِ مخلوقات سے بلند و ارفع (۲)

مغرور و متکبر۔
المُکَبِّرُ: تکبیر کہنے والا۔
مُکَبِّرُ الصَّوْت: لاؤڈ اسپیکر۔
المُکابِرُ: مخالف و معاند۔
المَکْبَرَۃُ: عمر کی بڑائی۔
المُکابَرَۃُ: مخالفت، عناد، سینہ زوری۔
الکُوبری: (دا) پل۔
الکُوبریُّ العائِمُ: تیرتا ہوا پل (کشتیوں وغیرہ کو جوڑ کر بنایا ہوا پل)۔
•کَبْرَتَہٗ: گندھک ملنا۔
الکِبْرِیتُ: گندھک، سلفر (۲) ماچس۔
کِبْرِیتُ عُمُود: گندھک کی بتی۔
عُودُ الکِبْرِیت: دیا سلائی ج: اَعوادُ الکِبْرِیت۔
الحامِضُ الکِبْرِیتِیُّ: گندھک کا تیزاب۔
المُکَبْرَتُ: گندھک ملایا ہوا، گندھک ملا ہوا، لگایا ہوا (۲) گندھک ملی ہوئی سیال شے۔
•کَبَسَ البِئرَ و نحوَھا ـ کَبْسًا: کنویں کو مٹی سے پاٹنا۔
ــــ الشیءَ: دابنا، دبانا، بھینچنا۔
ــــ علی فُلانٍ اوْدارَ فُلانٍ: کسی شخص یا اس کے مکان پر حملہ کرنا اور گھیرے میں لینا، ہلا بولنا، چھاپہ مارنا۔
ــــ النّاصِیَۃُ الجَبْہَۃَ او الاَرْنَبَۃُ الشَّفَۃَ العُلْیا: سر کے اگلے حصہ کا پیشانی کی طرف اور ناک کی پھننگی کا ہونٹ کی طرف جھکا ہوا ہونا۔
ــــ رَأْسَہٗ فی ثوبِہٖ کُبُوْسًا: سر کو اپنے کپڑے میں چھپانا۔
ــــ علی فُلانٍ: کسی پر دباؤ ڈالنا، زور دینا، اثر ڈالنا۔
ــــ السَّنَۃَ بیوم: سال میں ایک دن کا اضافہ کرنا۔

کَبِسَ فُلَانٌ ـــ کَبَسًا : کسی کے سر کا آگے کو نکلا ہوا ہونا اور پیشانی کا اندر کو ہونا۔ هو اَکْبَسُ و هي کَبْسَاءُ۔
قَدَمٌ کَبْسَاءُ : بیچ سے اٹھا ہوا بھاری پیر۔
کَبَّسَ عَلَيْهِمْ : لوگوں میں بے خطر گھس جانا، دھاوا بولنا۔
ـــ الْجَسَدَ : بدن کو ہاتھوں سے مَلنا۔
تَکَبَّسَ الرَّجُلُ : اپنے گریبان میں سر دینا۔
ـــ عَلَی الشَّیْءِ : ہلہ بولنا، بے پرواہ ہو کر گھس جانا۔
الْکَابُوْسُ : سونے کی حالت میں آدمی کو خوف و دہشت کے ساتھ یوں محسوس ہونا جیسے کسی نے اسے دبالیا ہے اور وہ نہ ہل سکتا ہو۔
الْکَابِسَةُ : اَرْنَبَةٌ کَابِسَةٌ : اوپر کے ہونٹ پر جھکا ہوا ناک کا بانسہ۔
الْکِبَاسَةُ : کھجوروں کا مکمل گچھا ج: کَبَائِسُ
الْکَبَّاسُ : دبانے کی مشین، پریس (کاغذ روئی اون وغیرہ کے لئے) (۲) اسٹوو کا پمپ جس سے ہوا بھر کر تیل اوپر چڑھایا جاتا ہے (۳) شکنجہ۔
الْکُبْسُ : کُبْسُ الْکَهْرَبَاءِ : فیوز ایک معدنی باریک تار جو کرنٹ زیادہ تیز ہو جانے سے پگھل جاتا ہے۔
الْکِبْسُ : وہ مٹی جس سے کنواں وغیرہ بھرا جاتا ہے ج: اَکْبَاسٌ۔
الْکَبْسُ : داب، دباؤ، پریشر۔
الْکَبِیْسُ : کھجور کی ایک قسم جسے باہم ملا کر دبایا جاتا ہے۔
الْکَبِیْسَةُ : اَلسَّنَةُ الْکَبِیْسَةُ : لیپ کا سال یعنی عیسوی سن کا وہ سال جس کے اعداد چار سے تقسیم ہو جائیں اس سال فروری کا مہینہ ۲۹ دن کا ہوتا ہے۔ یہ ہر چار سال میں آتا ہے۔ درمیان کے تین سالوں میں یہ مہینہ اٹھائیس دن کا ہوتا ہے۔
الْمِکْبَسُ : کاغذ وغیرہ دبانے کی مشین، دستی پریس (۲) شکنجہ۔
مِکْبَسُ الطَّلُمْبَةِ : رول دار شکنجہ۔
الْمِکْبَسُ الْبُخَارِيُّ : اسٹیم پریس۔
مِکْبَسٌ لِاَخْذِ صُوَرِ الْمُسْتَنَدَاتِ : کاپنگ پریس، نقل کاغذات بنانے کی مشین۔
الْمُکَبِّسُ : ہاتھوں سے بدن کو مل کر نرم کرنے والا، بدن کی مالش کرنے والا
الْمَکَابِيْسُ : وہ لوگ جو دوسروں کے گھروں میں اکثر گھس آتے ہوں۔
الْمِکْبَسُ : سرنگوں، اکثر سر جھکائے رہنے والا۔
الْمَکْبُوْسُ : دبایا ہوا، پریس کیا ہوا، شکنجہ میں کسا ہوا۔
الْکَبْسُوْلَةُ : دوا کا کیپسول (۲) بم یا گولہ میں جلد آگ پکڑنے والا جز جس کے آگ پکڑنے سے آتش گیر مادہ پھٹتا اور دھماکہ ہوتا ہے۔
• کَبَشَ الشَّیْءَ ـــ کَبْشًا : مٹھی میں لینا۔
کَبَّشَ الزَّرْعَ : کھیتی میں جگہ جگہ مٹھی بھر کر کھاد ڈالنا۔
الْکَبَّاشُ : مینڈھوں والا۔
الْکَبْشُ : کسی بھی عمر کا مینڈھا (اس کی مادہ ضأن ہے) (اس کے مڑے ہوئے بڑے بڑے سینگ ہوتے ہیں۔ اگر اس کی دم گول چکی کی طرح بھاری ہو تو دنبہ کہلاتا ہے اسے عربی میں خَرُوف کہتے ہیں (۲) بڑا پتھر جو دیوار کے سامنے بطور حفاظت رکھا جاتا ہے (۳) قلعوں پر سنگ باری کا قدیم آلہ ج: اَکْبُشٌ وَاَکْبَاشٌ وکِبَاشٌ وکُبُوْشٌ (۴) قوم کا سردار۔
الْکَبْشَةُ : دیگچی وغیرہ سے سالن یا کھانا نکالنے کا بڑا چمچہ، کفگیر (۲) مصدر مرة ایک مشت (کوئی چیز)۔
کُبْشَةُ الثِّيَابِ : کپڑے کا ہک۔
• کَبِعَ ـــ کُبُوْعًا : ذلیل ہونا، تابع ہونا۔
کَبَّعَ الشَّیْءَ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الْکُبَعُ : ایک سمندری مچھلی جس کی کمر کوہان کی طرح ہوتی ہے اسے جَمَلُ الْبَحْرِ بھی کہتے ہیں۔
• کَبْکَبَ فُلَانًا : الٹنا، پچھاڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ : الٹ پلٹ کرنا (۲) غار یا گڑھے میں ڈھکیل دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَکُبْکِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوُوْنَ"۔
ـــ الْمَوَاشِيَ : مویشی کو چاروں طرف سے گھیر کر یکجا کرنا۔
تَکَبْکَبَ الْقَوْمُ : اکٹھا ہونا، جم گھٹ ہونا۔
الْکَبْکَبُ : باہم متحد جماعت۔
الْکَبْکَبَةُ : باہم متحد جماعت۔
الْکُبَاکِبُ : گٹھے ہوئے بدن کا۔
• کَبَلَ الْاَسِيْرَ ـــ کَبْلًا : قیدی کے پاؤں میں بیڑی ڈالنا، قید کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ : قید کرنا جیل یا حوالات میں بند کرنا۔
ـــ غَرِيْمَهُ الدَّيْنَ : قرض خواہ کے قرض کی ادائگی کو ٹالنا، تاخیر کرنا۔
ـــ يَمِيْنَهُ عَلَی کَذَا : کنجوسی کی بنا پر کسی چیز کو ہاتھ سے مضبوط پکڑنا۔
کَابَلَ الدَّيْنَ : قرض میں دیر کرنا۔
ـــ الْغَرِيْمَ : قرض خواہ کے ساتھ ٹال مٹول کرنا، ادائگی دین میں بہانہ بازی کرنا۔
ـــ فِي شِرَاءِ الدَّارِ : مکان خریدنے میں اس لئے تاخیر کرنا کہ دوسرا شخص خریدے تو اسے حق شفعہ کے ذریعہ خریدے۔

كَبَّلَ الْاَسِيْرَ: قیدی کے بیڑی ڈالنا۔
—— الغُلَّ فِی یَدَیْهِ: ہاتھوں میں ہتھکڑی لگانا۔
—— الرَّجُلَ: قید کرنا، جیل وغیرہ میں بند کرنا
الكَابُوْلُ: شکار کا جال (۲) علم ہندسہ میں وہ لمبی لکڑی یا لوہے کی چھڑ جس کا ایک کنارہ جما ہوا ہو۔
الكَبْلُ: بیڑی، ہتھکڑی ج: اَكْبُلٌ وكُبُوْلٌ واَكْبَالٌ (۲) موٹا معدنی تار جس پر کرنٹ سے بچاؤ کا مسالا چڑھا ہوا ہوتا ہے اور اس پر خول ہوتا ہے (۳) چند برقی تاروں کا مجموعہ جو ایک محفوظ خول میں ہوتا ہے۔ یہ دونوں قسم کے تار کرنٹ منتقل کرنے کا کام دیتے ہیں (۴) ڈول کا کنارہ جہاں چمڑا اترا ہوا ہوتا ہے (۵) بہت بالوں کی پوستین
المُكَبَّلُ: جکڑبند، بندھا جکڑا، بیڑی پڑا ہوا ہتھکڑی لگا ہوا۔
•كَبَنَ فُلَانٌ ـِ كَبْنًا: کسی کے اوپر نیچے کے سامنے والے دانتوں کا منہ کے اندر گھسنا۔
—— عن الشیءِ: الگ ہونا، باز رہنا، ہٹ جانا۔
—— الشیءَ ـِ كَبْنًا: ہٹانا، روکنا۔ كَبَنَ عنه لِسَانَهُ: اس نے اس کے بارہ میں زبان بند کرلی۔
—— هَدِيَّتَهُ عن جِيْرَانِهِ ومَعَارِفِهِ: پڑوسیوں اور شناساؤں سے اپنا ہدیہ روک کر دوسروں کو دے دینا۔
—— الثَّوْبَ: کپڑے کو اندر کی طرف موڑ کر سینا۔
اَكْبَنَ لِسَانَهُ عنه: زبان روکنا، کسی کے بارہ میں کف لسان کرنا۔
اِكْبَأَنَّ اِكْبِئْنَانًا: سمٹنا، سکڑنا۔
الكُبَانُ: اونٹوں کی بیماری۔

الكِبْنُ: ڈول کا کنارہ، ڈول کا موڑ کر سلا ہوا کنارہ۔
الكُبُنَّ: بخیل، کنجوس۔
الكَبِيْنَةُ: جہاز کا کیبن، چھوٹا کمرہ، ساحل پر بنا ہوا کمرہ جس میں نہانے والا اپنے کپڑے اتار کر رکھتا ہے ج: كَبَائِنُ
المَكْبُوْنُ: کبان کی بیماری والا اونٹ، چھوٹی ٹانگوں والا گھوڑا ج: مكابين۔
رجل مَكْبُوْنُ الاصابع: مضبوط اور سخت انگلیوں والا مرد م: مكبونة
•كَبَا الحَيَوَانُ ـُ كَبْوًا وكُبُوًّا: جانور کا منہ کے بل گرنا۔
—— الرَّجُلُ كَبْوًا وكَبْوَةً: ٹھوکر کھانا۔
—— الزَّنْدُ: چقماق کا شعلہ نہ نکالنا، چقماق کا بے آگ ہونا۔
—— النَّارَ: آگ پر راکھ ڈالنا۔ كَبَتِ النَّارُ: آگ پر راکھ چھا جانا، آگ کا راکھ میں دب جانا۔
—— السَّهْمُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔
—— وَجْهُهُ او لَوْنُهُ: غصہ یا مٹی لگنے سے چہرے کا رنگ بدل جانا۔
—— لَوْنُ الصُّبْحِ والشَّمْسِ: روشنی کم ہونا، رنگ پھیکا ہونا۔
—— النَّبْتُ: نباتات کا خشک ہونا۔
—— الغُبَارُ: گرد اٹھنا۔
—— الكُوْزَ: پیالہ کو پانی گرا کر خالی کرنا۔
اَكْبَى الرَّجُلُ: کسی کی چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
—— وَجْهَهُ: اپنے چہرے کو بدلنا۔
—— الحَرُّ النَّبْتَ: گرمی کا پودوں وغیرہ کو مرجھا دینا۔
كَبَّى النَّارَ: آگ پر راکھ ڈالنا۔
—— الثَّوْبَ: دھونی دینا۔
اِكْتَبَى عَلَى المِجْمَرَةِ: اپنے کپڑوں کے ساتھ عود دان پر دھونی کے لئے جھکنا۔ عود دان سے دھونی لینا۔

تَكَبَّى عَلَى المِجْمَرَةِ: عود دان سے دھونی لینا۔
اِنْكَبَى: منہ کے بل گرنا، ٹھوکر کھا کر گرنا، لڑکھڑانا۔
الكَابِي: سطح زمین پر نہ ٹھیرنے والی مٹی (۲) بجھا ہوا کوئلہ۔ فُلَانٌ كَابِي الرَّمَادِ: فلاں بہت راکھ والا ہے (اس کے چولہوں میں آگ خوب جلتی ہے اس لئے راکھ بھی زیادہ ہوتی ہے) یعنی وہ بڑا مہمان نواز ہے (۲) غبارٌ كابٍ: بلند گرد۔ لَوْن كابٍ: ہلکا رنگ۔
الكَابِيَةُ: راکھ میں دبی ہوئی (آگ)۔
الكِبَا: پانی کے اطراف میں جمع شدہ جھاگ ج: اَكْبَاءٌ۔
الكِبَاءُ: دھونی کی لکڑی یا اس کی کوئی قسم ج: كُبًا۔
الكَبْوَةُ: ٹھوکر، لغزش۔ کہاوت ہے: لِكُلِّ جَوَادٍ كَبْوَةٌ: ہر اچھے گھوڑے کو ٹھوکر لگتی ہے (۲) کسی بات کی دعوت یا کسی سے کسی طلب کے وقت کا توقف۔ حدیث میں ہے: "ما عَرَضْتُ الاسلامَ عَلَى اَحَدٍ الا كانت عنده له كَبْوَةٌ غيرَ ابي بكرٍؓ فانّه لم يَتَلَعْثَمْ" میں نے جس کسی کو بھی اسلام کی دعوت دی اسے اس وقت توقف ہوا لیکن ابوبکرؓ کو ذرا تامل نہیں ہوا۔
الكُبْوَةُ: عود دان، دھونی دان، انگیٹھی جس سے دھونی دی جائے۔

ك ــــ ت

•الكَتَأَةُ: ایک ترکاری کے بیج۔
•كَتَبَ الكِتَابَ ـُ كَتْبًا وكِتَابًا

وکِتَابَۃً: لکھنا، تحریر کرنا۔ ھو کاتِبٌ ج: کُتّاب و کَتَبَۃٌ۔
کَتَبَ الکِتَابَ: تصنیف کرنا۔
—الکِتَابَ: عقد نکاح کرنا۔
—السِّقَاءَ و نَحْوَہٗ: مشک وغیرہ کو دوہرے ڈورے سے سینا۔
—القِرْبَۃَ: مشکیزہ کے منہ پر بند باندھنا۔
—اللّٰہُ الشَّیْءَ: اللہ کا کسی چیز کا فیصلہ کرنا، فرض کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِن قَبْلِکُمْ"۔ (۲) ضروری قرار دینا۔ جیسے: کَتَبَ اللّٰہُ علٰی عبادِہِ الطَّاعَۃَ و علٰی نَفْسِہِ الرَّحْمَۃَ۔
—لہ بکذا: کسی بات کی وصیت کرنا
اَکْتَبَہٗ: لکھنا سکھانا (۲) کاتب پانا۔
—فُلَانًا القَصِیْدَۃَ و نَحْوَھَا: کسی کو نظم وغیرہ کا املا کرانا، بول کر لکھوانا
کَاتَبَ صَدِیْقَہٗ: خط وکتابت کرنا۔
—السَّیِّدُ العَبْدَ: آقا کا غلام سے مالی معاہدہ کرنا کہ وہ اسے جب قسط وار مقررہ مقدار مال ادا کر دے گا تو آزاد ہو جائے گا۔ فالسَّیِّدُ مُکَاتِبٌ والعَبْدُ مُکَاتَبٌ۔
کَتَّبَ فُلَانًا: لکھنا سکھانا (۲) لکھوانا۔
—الکَتَائِبَ: فوجی دستے تیار کرنا۔
اُکْتُتِبَ الرَّجُلُ: سلطان کے دفتر میں اپنا نام درج رجسٹر کرانا۔
—فی عَمَلٍ من اَعْمَالِ البِرِّ او المالِ: کسی کار خیر کے لئے چندہ دہندگان میں اپنا نام لکھوانا، اس میں شریک ہونا ممبر بننا۔
—الکِتَابَ لنفسہ: کاپی کرنا، اپنی بنا کر پیش کرنا۔ جیسے: قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوْا اَسَاطِیْرُ الاَوَّلِیْنَ اکْتَتَبَھَا"۔ (۲) کسی سے املا کرانے کی فرمائش کرنا۔
اُکْتُتِبَ بمالٍ فی عَمَلٍ کذا: چندہ دینا۔
—فی مَجَلَّۃٍ وغیرھا: ممبر بننا، خریدار بننا، مالی حصہ لینا۔
تَکَاتَبَ الصَّدِیْقَانِ: دو دوستوں کا آپس میں خط وکتابت کرنا۔
تَکَتَّبُوْا: فوجی دستوں کا اکھٹا ہونا، گھوڑوں کے دستوں کا اکھٹا ہونا
اِسْتَکْتَبَہٗ: کسی سے املا کروانے کی فرمائش کرنا، لکھوانا (۲) کسی کو محرر و منشی بنانا، کاتب بنانا۔
—فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی سے اپنے لئے کوئی چیز لکھوانا۔
الاِکْتِتَابُ (فی مجلّۃٍ وغیرھا) کسی رسالہ وغیرہ کی خریداری، ممبری، (۲) چندہ ج: اکتتابات۔
—فی عملِ البِرِّ: کسی کار خیر میں شمولیت، چندہ۔
الکَاتِبُ: انشا پرداز، مضمون نگار، نثر نگار (۲) مؤلف و مصنف (۳) دفتر کا منشی، محرر، کلرک ج: کُتَّابٌ و کَتَبَۃٌ۔
کاتِبُ الاِخْتِزَالِ: مختصر نویس، اسٹینوگرافر
کاتِبُ الاُسْتَاذِ: کھاتہ نویس۔
کاتِبُ الافتتاحیّۃِ: اداریہ نگار۔
الکاتِبُ الاوَّلُ: ہیڈ کلرک، میر منشی۔
کاتِبُ الحسابات: اکاؤنٹنٹ، محاسب
کاتِبُ الحِفْظِ: فائلنگ کلرک، محافظ خانہ کا محرر یا ذمہ دار۔
الکاتِبُ الرِّوَائِیُّ والکاتِبُ القِصَصِیُّ: ناول نگار، افسانہ نگار۔
کاتِبُ السِّرِّ: پرائیویٹ سکریٹری، پیش کار
کاتِبُ العَدْلِ: رجسٹرار، وثیقہ نویس۔
کاتِبُ العُقُودِ: عریضہ نویس، معاملات کے وثائق لکھنے والا (۲) رجسٹرار۔
الکاتِبُ علی الآلۃ: ٹائپسٹ۔
کاتِبُ المراسلات: مراسلہ نویس۔
الآلَۃُ الکاتبۃ: ٹائپ رائٹر، ٹائپنگ مشین۔
الکِتَابُ: لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ، کتاب (۲) خط (۳) رسالہ (چھوٹی کتاب) (۴) قرآن کریم (۵) توریت (۶) انجیل (۷) سیبویہ کی نحو کے موضوع پر تصنیف کردہ کتاب (۸) فیصلہ، حکم، اسی معنی میں یہ قول ہے: "لَاَ قْضِیَنَّ بَیْنَکُمَا بِکِتَابِ اللّٰہِ"۔ میں تمہارے درمیان اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کروں گا (۹) ذات، مقررہ (۱۰) قدر، تقدیر۔
اُمُّ الکتاب: سورۂ فاتحہ۔
اَھْلُ الکتاب: یہود ونصاریٰ۔
کِتَابُ الزَّوَاجِ: نکاح نامہ۔
الکِتَابُ السَّنَوِیُّ: سال نامہ، یربک۔
کتابُ الطَّلَاقِ: طلاق نامہ۔
الکتابُ المَدْرَسِیُّ: کلاس بک، درسی کتاب۔
کتابُ المُطَالَعَۃِ: ریڈنگ بک، مطالعہ کی کتاب۔
الکِتَابُ المُقَدَّسُ: توریت وانجیل۔
کتابُ اللّٰہِ: قرآن کریم۔
الکِتَابِیُّ: تحریری (۲) اہل کتاب کا ایک فرد۔ العَمَلُ الکِتَابِیُّ: تحریری کام
الغَلْطَۃُ الکتابیّۃ: تحریر کی غلطی۔
الکِتَابَۃُ: لکھائی، تحریر (۲) نقش خط، ہینڈ رائٹنگ (۳) انشا پردازی، مضمون نویسی (۴) مال معین کی ادائگی کے بعد غلام کی آزادی کا معاہدہ۔
کتابَۃُ الاِخْتِزَالِ: مختصر نویسی، اسٹینوگرافی،

شارٹ ہینڈ۔
الکتابۃُ السّرّیّۃ: خفیہ تحریر۔
کتابۃُ القصّۃ القصیرۃ: افسانہ نویسی
کتابۃُ القصّۃ الطّویلۃ: ناول نویسی
وَرَقُ الکتابۃ: رائٹنگ پیپر۔
اَدَوَاتُ الکتابۃ: اسٹیشنری، لکھائی کا سامان۔
الکِتْبَۃُ: حالت (۲) قرض یا رزق وغیرہ میں حصہ و اشتراک (۳) کتاب کی نقل۔
الکُتَّابُ: بچوں کی تعلیم کا مکتب جس میں حفظ قرآن اور لکھائی پڑھائی کا انتظام ہو ج: کتاتیب۔
الکَتِیبَۃُ: فوج (۲) فوج کا بڑا دستہ (بٹالین) جس کے تحت کمپنیاں ہوتی ہیں (سرایا)
الکُتَیِّبُ: کتابچہ، پمفلٹ، رسالہ ج: کُتَیِّبات
الکُتُبِیُّ: کتب فروش، بک سیلر۔
المُکاتِبُ: نامہ نگار (اخبارات کا نمائندہ جو باہر سے اپنے اخبار کو مراسلے اور خبریں بھیجتا ہے (۲) خط و کتابت کرنے والا (۳) غلام کو مقررہ رقم ادا کرنے کے بعد آزاد کرنے کا معاہدہ کرنے والا (آقا)۔
المُکاتَبُ: وہ غلام جس نے اپنے آقا سے رقم مقرر کرکے آزادی حاصل کرنے کا معاہدہ کیا ہو۔
المُکاتَبَۃُ: خط و کتابت (۲) آقا اور غلام کے درمیان معاہدہ جس کے تحت غلام مقررہ رقم کی آخری قسط ادا کرنے کے بعد آزاد ہو جاتا ہے۔
المَکْتَبُ: کتابت گھر، لکھنے کی جگہ (۲) تعلیم گاہ مکتب (۳) لکھنے کی میز، ڈیسک (۴) تاجر یا کسی بھی پیشہ ور کا دفتر ج: مَکاتِب۔
مَکْتَبُ الاستعلامات: دفتر معلومات، انکوائری آفس۔
مکتبُ البَرِید: پوسٹ آفس، ڈاکخانہ
مکتبُ البَرید العامّ: جنرل پوسٹ آفس۔

مَکْتَبُ السَّفَرِیات: ٹریول ایجنسی۔
مَکْتَبُ التَّذاکِر: ٹکٹ گھر، بکنگ آفس
مَکْتَبُ التَّسجیل: رجسٹری آفس۔
مکتبُ تَسجیل العُقُود: رجسٹرار آفس جہاں بیع وغیرہ کی رجسٹری ہوتی ہے۔
مَکْتَبُ التَّوظیف: ملازمت یا روزگار دلانے والا محکمہ، امپلائمنٹ آفس
مَکْتَبُ الجُمْرُك: چنگی خانہ، کسٹم آفس
المَکْتَبُ الرَّسمِیُّ: سرکاری دفتر۔
المَکْتَبُ الرَّئیسِیُّ: صدر دفتر، ہیڈ آفس۔
مَکْتَبُ العَمَل او العُمّال: لیبر آفس
المَکْتَبُ الفَرعِیُّ: ذیلی دفتر، برانچ آفس سب آفس۔
المَکْتَبَۃُ: کتب خانہ جہاں کتابیں فروخت ہوتی ہیں (۲) اسٹیشنری ہاؤس جہاں لکھنے کا سامان فروخت ہوتا ہے (۳) لائبریری، کتب خانہ۔ ج: المَکْتَبات۔
المَکْتَبَۃُ العامّۃ: پبلک لائبریری۔
المَکْتَبِیُّ: اسکول یا مدرسہ و مکتب سے متعلق (۲) دفتری۔
المُکَتِّبُ: لکھنا سکھانے والا۔
المُکْتَتِبُ: کسی رسالہ وغیرہ کا ممبر یا کسی کار خیر میں شریک اور چندہ دہندہ۔
المُکْتَتَبُ: جس کا نام درج رجسٹر ہو۔
المَکْتُوبُ: خط، تحریر ج: مکاتیب۔
المَکْتُوبَۃُ: دن رات کی پانچ فرض نمازیں
• کَتَّتِ القِدْرُ ـ کَتًّا و کَتِیتًا: ہانڈی کا ابتدائی جوش کے وقت کُٹ کُٹ کی آواز نکالنا، بھد بھدانا۔
ـــ الرَّجُلُ: آہستہ چلنا (۲) تیزی سے قدم ملا کر چلنا۔

کَتَّ فُلانًا: رنج پہنچانا، مجبور کرنا، تکلیف پہنچانا۔
ـــ الکلامَ فی اُذنِہ ـ کَتًّا: چپکے سے کان میں بات کہنا۔
ـــ القَومَ: لوگوں کو شمار کرنا، اکثر استعمال منفی ہوتا ہے۔ لا یُکَتُّ: بے شمار، لاتعداد۔ جیسے: اَتانا بجَیشٍ ما یُکَتُّ۔
اَکَتَّ الکلامَ فی اذنہ: کان میں کہنا۔
اِکْتَتَّ الحدیثَ من اَحَدٍ: کسی سے بات سننا۔
تَکاتَّ النّاسُ: لوگوں کا شور کے ساتھ بھیڑ لگانا۔
الکَتُّ: دبلا مرد یا عورت۔ رَجُلٌ کَتٌّ و امْرَأۃٌ کَتٌّ۔
الکَتَّۃُ: ہریالی، شادابی (۲) ردی اور معمولی مال۔
الکَتِیتُ: ابلنے کی آواز (۲) اونٹ کی بڑبڑاہٹ
کَتِیتُ الیَدَینِ: بخیل۔
الکَتِیتَۃُ: ایک قسم کا حلوا۔
• کَتَحَ فُلانًا ـ کَتْحًا: کسی پر ایسی چیز پھینکنا جس کا نشان پڑ جائے جیسے: کَتَحَ وَجْہَہٗ بالحَصَی۔
ـــ الرِّیحُ فُلانًا: ہوا کا کسی پر مٹی اڑا کر ڈال دینا یا اس کے کپڑوں سے بار بار ٹکرانا۔
ـــ الطَّعامَ: شکم سیر ہو کر کھانا۔
ـــ الدَّبَی الاَرضَ: کیڑے مکوڑوں کا نباتات کو چاٹ جانا۔
الکَتِحُ: کھال پر نشان ڈالنے والی چیز۔
• کَتْخُدا: (ترکی) گورنر کا سکریٹری۔
• الاَکْتَدُ: وہ شخص جس کی پیٹھ دونوں مونڈھوں کے درمیان بھری ہوئی ہو۔
الکَتَدُ: کندھوں کے درمیان کا حصہ ج: اَکْتادٌ و کُتُودٌ۔ خرجوا

عَلَیْنَا اکتادًا و اَکْدَادًا : وہ ہمارے مقابلہ پر گروہ درگروہ نکلے۔

الکَتِدُ : الکَتَدُ ج: اَکتاد۔

• اَکْتَرَت النَّاقَۃُ : اونٹنی کا درمیانی حصہ بڑا ہونا، بڑے کوہان والی ہونا۔

الکَتْرُ : ہر چیز کا بیچ، درمیانی حصہ (۲) نشہ والے کی سی چال (۳) چھوٹا ہودہ (۴) بڑا اور اونچا کوہان (۵) گنبد نما عمارت (۶) کھلیان کی دیوار۔

الکِتْرُ : کوہان۔

الکَتْرَۃُ : کوہان، لڑکھڑاہٹ، نشہ والے کی سی چال۔

• کَتَعَ الرَّجُلُ ـَ کَتْعًا : سکڑنا (۲) لنجا ہونا، مڑی ہوئی انگلیوں والا ہونا۔

—— بالشیئِ : لے جانا۔

—— فی الاَرْضِ کُتُوعًا : دور نکل جانا۔

الاَکْتَعُ : مڑی ہوئی انگلیوں والا، لنجا ج: کُتْعٌ۔

(۲) تاکید کے لئے اَجْمَعُ کا تابع ہوکر استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں : جَاءَ الجَیْشُ اَجْمَعُ اَکْتَعُ : پوری کی پوری فوج آئی۔

کُتَاعٌ : ما بالدَّارِ کُتَاعٌ : گھر میں کوئی نہیں۔

الکُتَعُ : ذلیل و کمینہ آدمی ج: کِتْعَانٌ و کُتَعٌ (۲) تاکید میں جُمَعُ کا تابع۔ کہتے ہیں: رَأَیْتُ القَوْمَ جُمَعَ کُتَعَ۔

الکَتْعَاءُ : لونڈی، باندی (۲) تاکید کے لئے جَمْعَاءَ کا تابع۔ کہتے ہیں : اشْتَرَیْتُ الدَّارَ جَمْعَاءَ کَتْعَاءَ : میں نے سارا کا سارا گھر خرید لیا۔

الکُتْعَۃُ : شیشی کا کنارہ (۲) چھوٹا ڈول ج: کُتَعٌ و کِتَاعٌ۔

الکَتِیْعُ : کمینہ (۲) حَوْلٌ کَتِیْعٌ : پورا سال ما بالمَوْضِعِ کَتِیْعٌ : گھر میں کوئی نہیں۔

• کَتَفَ الرَّجُلُ ـِ کَتْفًا و کَتِیْفًا : کندھا ہلاتے ہوئے آہستہ چلنا۔

کَتَفَ الطَّائِرُ کَتْفًا و کَتَفَانًا : پرندہ کا بازوؤں کو پیچھے کی طرف ملا کر اڑنا۔

—— فُلَانًا : کندھے پر مارنا، کندھے پر زخم ڈالنا۔ جیسے : کَتَفَ السَّرْجُ الدَّابَّۃَ : زین کا چوپائے کے کندھے کو زخمی کرنا۔

—— فُلَانًا کَتْفًا و کِتَافًا : کسی کی مشکیں کسنا، پیچھے لیجا کر ہاتھ باندھنا۔

—— الإِنَاءَ کَتْفًا : برتن کو لوہے وغیرہ کے پتر سے جوڑنا۔

—— البَابَ : دروازہ کو چٹخنی لگانا، چٹخنی سے بند کرنا۔

—— الاَمْرَ : ناپسند کرنا۔

—— الرَّحْلَ : کجاوہ کے کناروں کو ایک دوسرے کے ساتھ باندھنا۔

—— فی الاَمْرِ : نرمی برتنا۔

کَتِفَ الرَّجُلُ ـَ کَتَفًا : چوڑے یا بڑے کندھوں والا ہونا۔

—— الحَیَوَانُ : جانور کا کندھے میں درد کی وجہ سے لنگ کرنا۔ هو اَکْتَفُ وهی کَتْفَاءُ ج: کُتْفٌ

کَاتَفَہُ فی الاَمْرِ و علَی الاَمْرِ : کسی کام میں کسی کے دوش بدوش ہونا، مدد اور تعاون کرنا۔

کَتَّفَ الرَّجُلَ : دونوں ہاتھوں کو پیچھے کی طرف رسی سے باندھنا، مشکیں کسنا۔

تَکَاتَفَ القَوْمُ : آپس میں تعاون کرنا، کندھے سے کندھا ملانا، دوش بدوش ہونا۔

تَکَتَّفَ : دونوں ہاتھ سینہ پر رکھنا۔ جیسے : تَکَتَّفَ فی صَلَاتِہ۔

—— الخَیْلُ : گھوڑوں کا چلنے میں کندھے اوپر کرنا۔

الاَکْتَفُ : وہ شخص یا جانور جس کے کندھے میں درد ہو (۲) وہ گھوڑا جس کے کندھوں کے بیچ کا حصہ چوڑا یا اٹھا ہوا ہو ج: کُتْفٌ۔

الکَاتِفُ : ناپسند کرنے والا۔

الکُتَافُ : ہتھیلی کا درد۔

الکِتَافُ : باندھنے کی رسی وغیرہ، مشکیں کسنے کی رسی ج: اَکْتِفَۃٌ و کُتُفٌ۔

الکَتِفُ : کندھا، مونڈھا، شانہ، دوش (انسان و حیوان دونوں کا ہوتا ہے اور لفظ مؤنث ہے)۔ کہاوت ہے : إِنَّہ لَیَعْلَمُ من اَیْنَ تُؤْکَل الکَتِفُ یہ مثل ایسے چالاک آدمی کے لئے بولی جاتی ہے جو کاموں سے اچھی طرح نمٹنا جانتا ہے (۲) سہارا، ستون۔ بَنَی فی الحَائِطِ کَتِفًا : اس نے دیوار کو ستون کا سہارا دیا ج: اکتافٌ۔

الکِتْفُ : الکَتِفُ ج: اَکْتَافٌ۔

الکَتَفُ : مونڈھوں میں درد کی وجہ جانوروں کی لنگڑاہٹ۔

الکَتِیْفُ : برتن کا لوہے کا دستہ (۲) دروازہ بند کرنے کی لوہے کی چپٹی ڈنڈی، چٹخنی ج: کُتُفٌ۔

الکَتِیْفَۃُ : دروازہ بند کرنے کی لوہے کی چپٹی ڈنڈی، چٹخنی ج: کَتِیف (۲) کینہ (۳) لوگوں کی جماعت (۴) لوہار کا چمٹا جس سے وہ لوہا پکڑتا ہے ج: کَتَائِف۔

الکُتْفَانُ : پہلی مرتبہ اڑنے والی ٹڈیاں۔

المِکْتَافُ : وہ جانور جس کا شانہ زین سے زخمی ہوگیا ہو (۲) چوڑے کندھوں والا آدمی یا گھوڑا۔

المَکْتُوفُ : دست بستہ۔

مَکتوفُ الایدی : وہ شخص جس کی مشکیں کس دی گئی ہوں، بے بس۔

• کَتْکَتَ الرَّجُلُ: جلدی جلدی بہت بولنا، بہت زبان چلانا (۲) چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا (۳) آہستہ ہنسنا۔
—— فی ضِحْکِہٖ: بہت ہنسنا۔ ھو کُتَکَاتٌ
تَکَتْکَتَ: آہستہ چلنا یا تیزی سے قدم ملا کر چلنا۔
الکُتْکُوْتُ: مرغی کا چوزہ۔
• کَتَلَہٗ ـُ کَتْلاً: روکنا۔ ما کَتَلَکَ عنّا؟ ہمارے پاس آنے سے تمہارے لئے کیا چیز مانع ہوئی۔
کَتِلَ الشَّیْءُ ـَ کَتَلاً: چمٹنا، چپکنا، لگنا۔
—— جِلْدُ الحِمارِ: گدھے کی کھال پر مٹی چپکنا (زمین پر لوٹتے ہوئے)۔
—— الجِسْمُ: بدن کا سخت ہونا۔
کَتَّلَہٗ: کسی چیز کی گول ڈھیری لگانا، اکٹھا کرنا، ڈھیر لگانا۔
انکَتَلَ: تیز چلنا۔
تَکَتَّلَ القَصِیْرُ الغَلِیْظُ فی مَشْیِہٖ: گٹھڑی نما آدمی کا لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
—— النَّاسُ: لوگوں کا دھڑا بننا (کسی ایک نظریہ اور مقصد کے تحت متحدہ گروپ بننا) (۲) کسی چیز کا اکٹھا ہونا، گرہ بننا۔
التَّکَتُّلُ: دھڑا بندی، گروہ بندی۔
التَّکْتِیْلُ: دھڑا بندی، گروہ بندی (۲) علم الاقتصاد میں پیداوار کے کسی ایک زمرے سے تعلق رکھنے والی مصنوعات کی یونٹ سازی۔
الکَتَالُ: جسم کا ٹھوس پن، سختی (۲) بوجھ، وزن۔ اَلْقَی عَلَیْہِ کَتَالَہٗ: اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا (۳) طاقت وقوت (۴) جی، جان (۵) گوشت (۶) بوجھ، سامانِ رسد (۷) وہ ضرورت جو پوری کی جائے (۸) درست کیا ہوا کھانا یا لباس (۹) بدحالی، تنگ دستی۔
الکُتْلَۃُ: کسی چیز کا ڈھیر، انبار، مٹی کا تودہ، کسی بھی چیز کا یکجا جمع شدہ حصہ (۲) کسی رائے اور نظریہ پر متحد لوگوں کی جماعت (۳) کسی ایک رائے اور نظریہ پر متفق ممالک کا اتحاد، بلاک، پیکٹ ج: کُتَلٌ۔
الکُتْلَۃُ الاسلامیّۃ: اسلامی بلاک۔
الکُتْلَۃُ الآسْیَوِیَّۃ: ایشین بلاک۔
کُتْلَۃُ خَشَبٍ: لکڑی کی گانٹھ۔
کُتْلَۃُ لَحْمٍ: گوشت کا بڑا ٹکڑا، یا گوشت کی بڑی گانٹھ۔
کُتُوْلُ الاَرْضِ: زمین کا بلند حصہ۔
الکَتِیْلَۃُ: کھجور کا وہ درخت جس تک ہاتھ نہ پہنچتا ہو ج: کَتَائِل۔
المُکَتَّلُ: جھکے ہوئے بدن کا ٹھگنا آدمی۔
المِکْتَلُ: کھجور کے پتوں سے بنا ہوا ٹوکرا یا ٹوکری ج: مَکَاتِل۔
المِکْتَلَۃُ: المِکْتَلُ۔
• کَتَلُوْج: انواع اشیاء کی فہرست جس میں اشیاء کے نمونے اور فوٹو بھی ہوتے ہوں جیسے درزی اور بڑھئی یا دیگر کاریگروں کے پاس ہوتا ہے۔
• کَتَمَ السِّقَاءُ ـُ کُتُوْمًا وکِتَامًا: مشک میں دودھ وغیرہ کا رکا رہنا، بہنے سے رکنا۔
—— الفَرَسُ الرَّبْوَ کَتْمًا: گھوڑے کی ناک میں سانس گھٹنا۔
—— الشَّیْءَ کَتْمًا وکِتْمَانًا: چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔ ھو کَاتِمٌ وکَتَّامٌ وکَتَّامَۃٌ وکَتُوْمٌ۔ کبھی کتم کے دو مفعول ہوتے ہیں جیسے: کَتَمْتُ فلانًا الحَدِیْثَ: میں نے فلاں سے بات چھپائی۔ مفعول اول پر بطور جواز کبھی مِن کا اضافہ کر کے کہا جاتا ہے کَتَمْتُ مِن فُلانٍ الحَدِیْثَ۔
—— نَفَسَہٗ: دم چرانا۔
کَاتَمَ سِرَّہٗ من فُلانٍ: راز چھپانا۔
کَاتَمَ فُلانًا العَدَاوَۃَ: کسی کی دشمنی کو چھپائے رکھنا۔
کَتَّمَ الشَّیْءَ: بہت چھپانا، انتہائی راز میں رکھنا، کسی کو ہوا نہ لگنے دینا۔
اکْتَتَمَ السَّحَابُ: بادل کا گرج دار نہ ہونا۔
—— الحَدِیْثَ: بات کو صیغۂ راز میں رکھنا۔
تَکَاتَمَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے سے رازداری برتنا، ایک دوسرے سے چھپانا۔
اِسْتَکْتَمَہُ الخَبَرَ والسِّرَّ: کسی سے خبر یا راز چھپائے رکھنے کو کہنا۔
التَّکَتُّمُ: رازداری۔
الکَاتِمُ: پوشیدہ رکھنے والا۔ سِرٌّ کَاتِمٌ: سربستہ راز۔ کاتم بمعنی مکتوم ہے۔
کَاتِمُ السِّرِّ: سکریٹری (۲) پرائیویٹ سکریٹری۔
الکَاتِمَۃُ: مؤنث الکاتم (۲) البُنْدُرُ الکَاتِمَۃُ: کوکر۔
کُتَامُ البَطْنِ: قبض۔
الکَتَمُ: ایک پودہ جس کے بیج سے قدیم زمانہ میں روشنائی بنائی جاتی تھی اور بالوں کو خضاب کیا جاتا تھا۔
الکُتَمَۃُ: اپنے راز کو بہت چھپانے والا، بہت گہرا آدمی۔
الکَتُوْمُ: الکُتَمَۃُ ج: کُتُمٌ۔ سَحَابٌ کَتُوْمٌ: بے گرج بادل (۲) بڑا رازدار (۳) اپنی بات کسی کو نہ بتانے والا۔
الکَتِیْمُ: سِقَاءٌ کَتِیْمٌ: وہ مشک جس سے پانی بالکل نہ نکلتا ہو۔
خَرْزٌ کَتِیْمٌ: ملی ہوئی درز جس سے پانی نہ ٹپکے۔
المَکْتُوْمُ: پوشیدہ، صیغۂ راز میں۔
المَکْتُوْمَۃُ: ایک قسم کا عربی تیل جس میں زعفران ملائی جاتی ہے۔
مَکْتُوْمُ البَطْنِ: قبض کا مریض۔

• کَتِنَ الشَیءُ ـَ کَتَنًا: میلا ہونا۔ جیسے: کَتِنَ الثَّوبُ (۲) آلودہ ہونا، لیس دار ہو جانا، چپک جانا۔ کَتِنَتْ مَشَافِرُ الدَّابَّۃ من اکل العُشْب: جانور کے ہونٹ گھاس کھانے سے آلودہ ہو گئے، گھاس جانور کے ہونٹوں پر چپک گئی اور وہ اس سے کالے ہو گئے۔

ـــ الوَسَخُ علَی الشیءِ: کسی چیز پر میل لگ جانا، چپک جانا۔

ـــ البَیْتُ: گھر کا دھوئیں سے آلودہ ہو جانا۔

اَکْتَنَہٗ بِہ: کسی چیز کو کسی چیز سے چپکانا، آلودہ کرنا۔

الکَتِنُ: میلا کچیلا۔

الکَتَنُ: دھویں کی سیاہی (۲) جانور کے ہونٹوں کی سیاہی (۳) میل کچیل۔

الکَتَّانُ: سن (۲) سن کا ریشہ جس سے کپڑا بنا جاتا ہے (۳) کائی۔ لَبِسَ المَاءُ کَتَّانَہٗ: پانی پر کائی آ گئی (۴) گھر میں دھویں کا نشان۔

بِزْرُ الکَتَّان: السی کا بیج۔

زَیتُ الکَتَّان: السی کا تیل۔

نَسِیجٌ من الکَتَّان: سنی کا کپڑا، سوتی کپڑا۔

الکَتَّانِیُّ: کتان کا، السی کا۔ النَّسِیجُ الکَتَّانِیُّ: سِلک، سنی کا کپڑا۔

الکَتُونُ: امْرَأۃٌ کَتُونٌ: بے آبرو عورت۔

ك ــــــ ث

• کَثَأَ اللَّبَنُ ـَ کَثْئًا: دودھ کا پانی کے اوپر آ جانا اور پانی کا نیچے صاف رہ جانا۔

ـــ القِدْرُ: ہنڈیا کا جھاگ دینا۔

ـــ القِدْرَ: ہنڈیا کا جھاگ اتارنا۔

اَکْتَثَأَتِ اللِّحْیَۃُ: داڑھی کا گھنی ہونا۔

الکُثْأَۃُ والکَثْأَۃُ من اللَّبَن: دودھ کی بالائی جو جوش دینے کے بعد اوپر جم جاتی ہے (۲) سطح آب پر آنے والی کائی یا جھاگ وغیرہ۔

• کَثَبَ الشیءُ والقومُ ـُ کَثْبًا: جمع ہونا۔ کہا جاتا ہے: کَثَبَ القومُ۔ (۲) کم ہونا۔ جیسے کَثَبَ اللَّبَنُ۔

ـــ فی المکانِ: داخل ہونا۔

ـــ الشیءَ: قریب سے جمع کرنا۔

ـــ فُلانٌ فُلانًا: کسی کے پیچھے ہونا۔

ـــ الصَّیْدُ فُلانًا: شکار کا کسی کے نزدیک ہونا۔

ـــ التُّرَابَ: مٹی اڑانا۔

ـــ علیہ: حملہ کرنا۔

اَکْثَبَ الشیءُ: قریب ہونا۔ اَکْثَبَت اَطْمَاعُھُمْ: ان کی خواہشات سامنے آ گئیں۔

ـــ الصَّیْدُ لَہٗ: شکار کا قریب ہونا۔

کاثَبَ القَوْمَ: لوگوں کے قریب آنا۔

کَثَّبَ الشیءُ: کم ہونا۔ جیسے: کَثَّبَ اللَّبَنُ۔

اِنْکَثَبَ الشیءُ: اکٹھا ہونا (۲) پانی وغیرہ کا گرنا۔

الکاثِبَۃ: گھوڑے کی پیٹھ کا بالائی حصہ۔

الکُثَابُ: کثیر۔

الکَثَبُ: قرب، نزدیکی۔ رَمَاہ مِن کَثَبٍ وعن کَثَبٍ: قریب سے اس کو نشانہ بنایا۔ ھو کَثَبَکَ: وہ تمہارے قریب ہے۔ (یہ بطور ظرف استعمال ہوتا ہے)۔

الکُثْبَۃُ: تھوڑی مقدار میں جمع شدہ کھانا یا دودھ وغیرہ (۲) پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین ج: کُثَبٌ۔

الکُثَّابُ: بغیر پیکان اور بغیر پر کا تیر۔

الکَثِیبُ: ریت کا لمبا ڈھیر، ٹیلہ ج: اَکْثِبَۃٌ وکُثُبٌ وکُثْبَانٌ۔

• کَثَّ الشَّعْرُ ـِ کُثُوثَۃً وکَثَاثَۃً: بالوں کا گھنا اور گھونگھریالا ہونا۔ ھو کَثٌّ وھی کَثَّۃٌ۔

رَجُلٌ کَثُّ اللِّحْیَۃ وکَثِیثُھا: گھنی داڑھی والا ج: کِثَاثٌ۔

ـــ الشیءُ: گاڑھا اور موٹا ہونا۔

کَثَّ الشَّعْرُ ـَ کَثَثًا: بالوں کا گھنا اور گتھا ہوا ہونا۔ ھو اَکَثُّ وھی کَثَّاءُ ج: کُثٌّ۔ رَجُلٌ اَکَثُّ: گھنی داڑھی والا۔ لِحْیَۃٌ کَثَّاءُ: گھنی داڑھی۔

اَکَثَّ الشیءُ: کَثَّ۔

الکَاثُّ: کٹی ہوئی کھیتی سے زمین پر بکھر جانے والے دانے جو اگلی فصل پر اگ آتے ہیں۔

الکَثِیثُ: گھنا، گنجان، گاڑھا۔

کَثِیثُ اللِّحْیَۃ: گھنی داڑھی والا۔

• کَثَجَ من الطَّعامِ ـُ کَثْجًا: بقدر ضرورت کھانا۔

ـــ الحُبُوبَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ غلہ لے جانا۔

• کَثَحَ الشیءَ ـَ کَثْحًا: اکٹھا کرنا (۲) بکھیرنا۔

ـــ الرِّیحُ التُّرَابَ علیہ: ہوا کا کسی پر مٹی اڑانا۔

کَثَّحَ عن شیءٍ: کھولنا۔ کَثَّحَتْہُ الرِّیحُ: ہوا نے اسے ظاہر کر دیا۔

تَکَاثَحَ القَوْمُ بالسُّیُوف: آپس میں تلوار چلانا۔

الکَثْحَۃُ من النَّاس: لوگوں کا چھوٹا گروہ۔

• كَثَرَہٗ ـُ كَثْرًا: کسی سے تعداد میں بڑھ جانا۔ ھو کاثِرٌ۔ کَاثَرُوْھُم فَكَثَرُوهُم: انہوں نے ان سے تعداد میں مقابلہ کیا تو وہ بڑھ گئے۔

كَثُرَ الشیءُ ـُ كُثْرًا و كَثْرَةً: بہت ہونا (خلاف قَلَّ، تھوڑا ہونا)۔ ھو كَثْرٌ و كَثِيرٌ و كُثَارٌ۔

أَكْثَرَ الرَّجُلُ: بہت دولت مند ہونا (۲) بہت پھلانا۔

— الشیءَ: کثیر بنانا، تعداد بڑھانا۔

— من الشیءِ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہشمند ہونا۔ أَكْثَرَ اللّٰهُ فِينَا مِثْلَكَ: اللہ تعالیٰ ہم میں تم جیسے بہت پیدا کرے۔

كَاثَرَہٗ: کسی سے کثرت و زیادتی تعداد میں مقابلہ کرنا۔ كَاثَرُوْهُمْ فَكَثَرُوْهُمْ

كَثَّرَ الشیءَ: کثیر و زیادہ کرنا، بہت تعداد کرنا (۲) کسی کام کو زیادہ کرنا۔

تَكَاثَرَتْ أَمْوَالُهٗ: کسی کا مال و دولت بہت ہونا۔

— القَوْمُ: زیادتی تعداد پر فخر کرنا۔

— الشیءَ: بہت سمجھنا۔

تَكَثَّرَ بِشَیْءٍ غَيْرِہٖ: دوسرے کی چیز پر اترانا، فخر کرنا۔

— من الشیءِ: کسی چیز کو زیادہ لینا، زیادہ لینے کا خواہشمند ہونا۔ مثل مشہور ہے: تَقَلَّلْ من العِلْمِ لِتَحْفَظَ و تَكَثَّرْ منه لِتَفْهَمَ: یاد کرنے کے لئے علم تھوڑا حاصل کرو۔ سمجھنے کیلئے زیادہ علم حاصل کرو۔

تَكَوْثَرَ الشیءُ: بہتات ہونا، بہت زیادہ تعداد میں ہونا۔

اِسْتَكْثَرَ الشیءَ: زیادہ سمجھنا، زیادہ محسوس کرنا، بہت پانا۔

— من الشیءِ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہشمند ہونا، کوئی چیز زیادہ تعداد یا مقدار میں چاہنا (۲) کسی کام کو زیادہ کرنا۔

الأَكْثَرُ: نصف سے زائد۔ علی الأكثر: زیادہ تر۔ اَلْكْثَرَ فالأَكْثَرَ: زیادہ سے زیادہ۔ أكثر من اللازم: ضرورت سے زیادہ۔

الأَكْثَرِيَّةُ: اکثریت (خلاف الاقلية) مجازی۔

الأَكْثَرِيَّةُ السَّاحِقَةُ او الغَالِبَةُ: بھاری اکثریت۔

الأَكْثَرِيَّةُ البَسِيطَةُ: معمولی اکثریت (رائے دینے والوں کی نصف سے زائد تعداد)۔

الأَكْثَرِيَّةُ المُطْلَقَةُ: کامل اکثریت۔

الأَكْثَرِيَّةُ الخَاصَّةُ: مخصوص اکثریت (جس کی تعداد متعین ہو)۔

الأَكْثَرِيَّةُ النِّسْبِيَّةُ: تناسبی اکثریت (جو اقلیت کے مقابلہ میں اکثر ہو)۔

الكُثَارُ: بہت۔ فی الدَّارِ كُثَارٌ: گھر میں بہت گروہ ہیں

الكَثَرُ: کھجور کا شگوفہ۔

الكُثْرُ: کسی چیز کا بڑا اور اکثر حصہ (۲) مالِ کثیر۔ مَا لَهٗ قُلٌّ وَ لَا كُثْرٌ: اس کے پاس کچھ نہیں (نہ تھوڑا نہ بہت)۔ الحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى القُلِّ و الكُثْرِ: اللہ کا ہر حال میں شکر ہے کمی میں بھی کثرت میں بھی۔

الكَثْرَةُ: بہتات، زیادتی (۲) غایت کرم و مہربانی۔

الكُثْرَى: نبیذ وغیرہ کی زیادتی۔

الكَثِيرُ: بہت، وافر، زیادہ۔ نِسَاءٌ كَثِيرٌ و كَثِيرَةٌ و كثيرات۔

كَثِيرًا: مفعول مطلق محذوف کی صفت۔ جیسے: نَصَحْتُ كثيرا (نصحا كثيرا)، كَثِيرًا مَّا: برائے تکثیر فعل جیسے: زُرْتُكَ كثيرا ما ولا تَزُورُنِی میں نے بہت دفعہ تم سے ملاقات کی لیکن تم ملاقات نہیں کرتے۔

الكَثِيرَاءُ: ایک قسم کی گھاس۔

الكَوْثَرُ: بڑی تعداد (۲) بڑی بھلائی، خیر کثیر (۳) سخی و فیاض آدمی (۴) کثرۃ سے ماخوذ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد ہے۔ خیر کثیر، وہ تمام نعمتیں جو اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں عطا فرمائیں اور جو آخرت میں عطا کی جائیں گی (تفسیر مفسرینؒ) (۵) جنّت کے ایک دریا کا نام جس کی خاک خالص مشک، جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔

المِكْثَارُ: باتونی، بسیار گو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) واؤ اور نون کے ساتھ اس کی جمع نہیں آتی۔

المُكْثِرُ: بہت مالدار۔

المَكْثُورُ: کثرت میں مقابلۃً مغلوب (۲) تہی دست ہو کر لوگوں کا مقروض۔

مكثور عليه: قرضوں سے بوجھل، وہ شخص جس سے بہت لوگ طالب کرم ہوں۔

المِكْثِيرُ: المِكْثَارُ۔

• كَثَعَ اللَّبَنُ ـَ كَثْعًا: دودھ کا گاڑھا ہو کر بالائی اوپر آجانا۔

— الشَّفَةُ كَثْعًا و كُثُوعًا: ہونٹ کا سرخ ہوجانا۔

كَثِعَتِ الشَّفَةُ ـَ كَثَعًا: ہونٹ کا سرخ ہوجانا۔ رَجُلٌ أَكْثَعُ: سرخ ہونٹ والا۔

كَثَّعَ اللَّبَنُ: كَثَعَ۔

— الأَرْضُ: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا۔

— القِدْرُ: ہنڈیا میں ابال آنا۔

كَثَّعَ الجُرحُ : زخم کا اوپر سے مندمل ہو جانا
الكَثْعَةُ : مٹی (تر) گارا۔
الكُثْعَةُ : دودھ پر آئی ہوئی بالائی یا گاڑھا پن (۲) ہنڈیا کا جھاگ (۳) اوپر کے ہونٹ کے بیچ کا گڑھا۔
المُكَثِّعَةُ (امرأة) : وہ عورت جس کے ہونٹوں یا مسوڑھوں سے بہت خون نکلتا ہو
•كَثُفَ الشيءُ ـُ كَثَافَةً : گنجان ہونا (۲) گاڑھا ہونا (۳) گھنا ہونا (۴) موٹا ہونا (۵) کثیف ہونا (۶) گتھا ہوا ہونا۔ هو كَثِيفٌ و كُثَافٌ
كَثَّفَ الشيءَ : گاڑھا کرنا (۲) سخت یا موٹا کرنا (۳) گھنا کرنا (۴) زیادہ کرنا بڑھانا۔
ــــ الجُهُودَ : کوششوں کو تیز کرنا۔
ــــ النَّشاطَ : سرگرمی بڑھانا۔
تَكَاثَفَ الشيءُ : گھنا ہونا، زیادہ ہونا۔
ــــ السَّحابُ : بادل گھرا ہونا۔
اِسْتَكْثَفَ الشيءُ : گاڑھا اور سخت ہو جانا یا موٹا ہو جانا۔
ــــ الشيءَ : گھنا یا گاڑھا پانا یا سمجھنا۔
التَّكَثُّفُ : گھنا پن (۲) بجلی کے سوئچ پر برقی قوت کا زور۔
الكَثَافَةُ : گاڑھا پن، گھنا پن، شدت، سختی، کثرت، زیادتی۔
كَثَافَةُ السُّكّانِ و الكَثَافَةُ السُّكَّانِيَّةُ : کثرتِ آبادی، اضافہ آبادی۔
الكَثْفُ : جماعت۔ جاءَ فى كَثْفٍ من الجَيْشِ : وہ فوج کی ایک جمعیت کے ساتھ آیا۔
الكَثِيفُ : گھنا، گہرا، گاڑھا، سخت، موٹا، دبیز، کثیر، گنجان۔
المِكْثَافُ : کثافت پیما، ایک آلہ جسے سیال چیزوں میں ڈال کر ان کی کثافت متعین کی جاتی ہے۔

المُكَثِّفُ : گیس سے سیال حالت میں تحویل کرنے والا آلہ۔
المُكَثَّفُ : گھنا، بہت گھنا، بہت گاڑھا۔
الجُهُودُ المُكَثَّفَةُ : زبردست کوششیں۔
•الكَثْكَثُ : پتھر کے ریزے (۲) مٹی (۳) کٹی ہوئی مٹی۔
بِفِيه الكَثْكَثُ : بددعا کے لئے کہا جاتا ہے۔ اس کا منہ خاک آلود ہو
•الكَوْثَلُ و الكَوْثَلُ : کشتی کا دنبالہ (پچھلا حصہ جہاں ملاح اور اس کا سامان ہوتا ہے)۔
الكاثوليك : عیسائیوں کا ایک فرقہ جو رومن چرچ کے ذمہ دار اعلیٰ (پوپ) کا متبع ہے، رومن کیتھولک۔
•كَثَمَ الشيءَ ـَ كَثْمًا : اکٹھا کرنا۔
ــــ فُلانًا عن الأمرِ : باز رکھنا۔
ــــ القِثَّاءَ و نَحْوَهُ : ککڑی وغیرہ منہ میں دیکر توڑنا۔
ــــ الأثَرَ : نشانِ قدم پر چلنا، پیروی کرنا
كَثِمَ الرَّجُلُ ـَ كَثَمًا : شکم سیر ہونا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا هو أكْثَمُ
أكْثَمَ فى مَنْزِلِه : اپنے گھر میں چھپنا، روپوش ہونا۔
ــــ القِرْبَةَ : مشک کو بھرنا۔
اِنْكَثَمَ : رنجیدہ ہونا۔
ــــ عن وجه كذا : پھر جانا، ہٹ جانا۔
تَكَثَّمَ : توقف کرنا، رکنا (۲) پریشان و حیران ہونا (۳) دوہرا ہونا۔
ــــ فى مَنْزِلِه : اپنے گھر میں روپوش ہونا
الأكْثَمُ : کشادہ راستہ۔
وَطْبٌ أكْثَمُ : دودھ سے بھرا ہوا برتن۔
الكُثْمَةُ : گل دستہ۔

ك ــــ ج

•كَجَّ الصَّبِيُّ ـُ كَجًّا : بچہ کا کجہ کھیل کھیلنا
الكُجَّةُ : بچوں کا ایک کھیل جس میں کپڑے کی دھجی کو گیند کی شکل دیکر اس سے بازی لگا کر کھیلتے ہیں۔

ك ــــ ح

•كَحَبَ الكَرْمُ : بیل پر انگور نکلنا۔
الكاحِبُ : بہت۔
الكَحَبُ : کچا انگور۔
كَحَّ ـُ كَحًّا : کھانسنا۔
الكُحُّ : خالص (ہر شے) قَمْحٌ كُحٌّ و عَرَبِيٌّ كُحٌّ وعربيّةٌ كُحَّةٌ ج : أكْحَاحٌ۔
الكُحَّةُ : کھانسی۔
الكُحُحُ : بہت بوڑھی عورتیں۔
الكُحْكُحُ : بوڑھی عورت۔
•كَحَصَ الأثَرُ ـَ كُحُوصًا : نشان مٹنا
ــــ فُلانٌ : پیٹھ پھیر کر جانا۔
ــــ الظَّلِيمُ : شتر مرغ کا زمین میں چھپ کر جانا۔
ــــ برِجْلِه كَحْصًا : پاؤں سے کوئی چیز کریدنا اور جانچنا۔
ــــ الأرْضَ : زمین کریدنا، گرد اڑانا۔
ــــ الشيءَ : کوٹنا، باریک کرنا۔
ــــ البِلَى الأثَرَ : پرانا پن یا قدامت و کہنگی کا نشان کو مٹانا، گمنام کرنا۔
الكاحِصُ : پیر مارنے والا، پیر مار کر دیکھنے والا (۲) أثَرٌ كاحِصٌ : مٹا ہوا نشان
•كَحَطَ الطَّعَامُ ـَ كَحْطًا : غلہ وغیرہ کا کمیاب ہونا۔
•الكُحُوفُ : اعضاءِ جسم۔
•كَحَلَ العَيْنَ ـَ كَحْلًا : آنکھوں میں سرمہ لگانا۔ هى مَكْحُولَةٌ

وكَحِيل و كَحِيلة: ثانی کی جمع كَحْلٰى اور آخری کی جمع كَحَائِل
كَحَلَ فُلَانًا: کسی کی آنکھ میں سرمہ لگانا هو كاحِلٌ.
—— السُّهَادُ عَيْنَيْه: نیند اڑنا.
كَحِلَتِ الْعَيْنُ ـَ كَحَلًا: پیدائشی طور پر آنکھ سرگیں ہونا، پلکوں کا سیاہ ہونا.
كَحِلَ الرَّجُلُ: سرگیں آنکھوں والا ہونا.
هو اَكْحَلُ وهي كَحْلَاءُ.
كَحَّلَ الْعَيْنَ: كَحَلَهَا.
—— البناءَ: عمارت کی اینٹوں پر ٹیپ کرنا یا اینٹوں کے نشان بنانا.
—— الرَّجُلَ: کسی کی آنکھ میں سرمہ ڈالنا (۲) آنکھ کا علاج کرنا.
اِكْتَحَلَتِ الْمَرْأَةُ: سرمہ لگانا - ما اكْتَحَلَتْ عَيْنِي بِكَ: میں نے تجھے نہیں دیکھا۔ ما اكْتَحَلَتْ عَيْنِي بِغُمْضٍ: مجھے نیند نہیں آئی.
تَكَحَّلَتِ الْمَرْأَةُ: اِكْتَحَلَتْ.
الأَكْحَلُ: بازو کی ایک رگ کا نام جس کی فصد کی جاتی ہے.
الْكِحَالُ: سنگ سرمہ، سرمہ.
الكَحْلُ: قحط سالی.
الكَحَّالُ: سرمہ بیچنے والا (۲) آنکھ کا علاج کرنے والا.
الكُحْلُ: سرمہ یا آنکھ میں ڈالی جانے والی کوئی بھی خشک دوا.
الكَحْلَاءُ: بہت سیاہ آنکھوں والی، سرگیں (۲) سفید جسم اور سیاہ آنکھوں والی مینڈھی (زیادہ اون والی بکری) (۳) گاؤزبان کا پودہ (۴) ایک قسم کی مچھلی ج: كُحْلٌ.
الكَحْلُ و الكَحْلَةُ: تعویذ کا مہرہ یا منکا.
الكُحْلَةُ: گاؤزبان ج: اَكاحِلُ (۲) اینٹوں کی ٹیپ.
الكُحْلِيُّ: سرمہ بنانے والا (۲) سرمئی (رنگ، سیاہی مائل نیلا رنگ.
الكُحُولُ: الکوہل، ایک بے رنگ، آتش گیر، اڑ جانے والا اسیال جو مٹھاس خصوصًا گلوکوز سے بذریعۂ تخمیر بنایا جاتا ہے، جو شراب کی اصل ہے ج: كُحُولَات.
الكُحُولِيُّ: الکوہل ملا ہوا.
الكُحَيْلُ: رقیق کالا پٹرول جو اونٹوں کو ملا جاتا ہے، گندھک، تارکول.
المُكْحُلَانِ: کہنی کے نچلے حصہ میں ابھری ہوئی دو ہڈیاں.
المِكْحَالُ و المِكْحَلُ: سرمہ کی سلائی ج: مَكَاحِلُ.
المُكْحُلَةُ: سرمہ دانی.
• كَحْلَلَ المُرَكَّبَ كَحْلَلَةً: کسی مرکب کو پانی کے بجائے الکوہل سے تحلیل کرنا.
• كَحِيَ الشيءُ ـِ كَحْيًا: خراب ہو جانا

ك ــــ خ

• كَخَّ الرَّجُلُ ـِ كَخًّا وكَخِيخًا: خراٹے لینا.
كَخْ كَخْ: بچے کو کسی ایسی چیز کے لینے سے روکنا جس کا لینا اس کے لئے مناسب نہ ہو.
• الكِخْيا: سکریٹری.

ك ــــ د

• كَدَأَ النَّبْتُ ـَ كَدْأً و كُدُوءًا: نباتات کا سردی سے مرجھا کر زمین کی مٹی سے آلودہ ہونا (۲) پانی نہ ملنے سے نشوونما نہ ہونا.
—— البَرْدُ الزَّرْعَ: سردی کا کھیتی کو مرجھا کر زمین سے لگا دینا، اس کے نشوونما کو روک دینا.
كَدَّأَ البَرْدُ الزَّرْعَ تَكْدِئَةً: كَدَأَهُ.
الكَادِئَةُ: اَرْضٌ كادِئَةٌ: کم اگانے والی زمین، وہ زمین جس میں نباتات سست رفتاری سے بڑھیں.
• الكَدَبُ: نوعمروں کے ناخنوں کی سفیدی واحد: كَدَبَةٌ.
الكَدِبُ: الكَذِبُ۔ دَمٌ كَدِبٌ: تازہ خون۔ قرآن پاک میں ہے ایک قراءۃ کے مطابق "وَجَاءُوا عَلٰى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَدِبٍ" (ذال کے بجائے دال) وہ حضرت یوسف علیہ السلام کے کرتے پر تازہ خون لگا ہوا لائے.
الكَدُوبَةُ: گوری، صاف ستھری عورت
• كَدِجَ الرَّجُلُ ـَ كَدْجًا: بقدر کفایت پینا.
• كَدَحَ فِي العَمَلِ ـَ كَدْحًا: محنت کرنا، مشقت اٹھانا، جانفشانی سے کام کرنا، انتھک کوشش کرنا.
—— لِنَفْسِهِ: اپنے لئے اچھا یا برا کام کرنا
—— لِعِيَالِهِ: محنت سے اپنے بال بچوں کے لئے روزی کمانا.
—— الرِّيحُ: ہوا کا کنکریاں اڑانا.
—— بِأَسْنَانِهِ: دانتوں سے کاٹنا.
—— وَجْهَ فُلَانٍ: کسی کا منہ نوچنا، خراش لگانا، بدنما داغ لگانا.
—— وَجْهَ الأَمْرِ: کام بگاڑ دینا.
—— رَأْسَهُ بِالْمُشْطِ: بالوں میں کنگھا کرنا، کنگھے سے بالوں کو علاحدہ علاحدہ کرنا
—— الجِلْدَ: کھال چھیلنا.
اِكْتَدَحَ لِعِيَالِهِ: روزی کمانا.
تَكَدَّحَ الجِلْدُ: کھال کو خراش لگنا، نوچا جانا، کھال چھل جانا۔ سَقَطَ مِنَ السَّطْحِ فَتَكَدَّحَ جِلْدُهُ.
الكَدْحُ: خراش یا دانت لگنے کا نشان ج: كُدُوحٌ۔ (۲) محنت ومشقت، جانفشانی

کَدْحُ الذِّھْنِ: ذہنی کاوش۔
الکادِحُ: محنت کش۔ الطَّبَقَۃُ الکادِحَۃُ: محنت کش یا مزدور طبقہ۔
•کَدَّ فُلانٌ ـُ کَدًّا: کام میں مضبوط ہونا (۲) کسی چیز کی کوشش جاری رکھنا، اس پر اٹل رہنا (۳) روزی تلاش کرنا۔
— فُلانًا: کسی کو کام لینے میں دراز نفسی سے تھکا دینا۔
— لِسانَہٗ بالکلامِ: بولنے سے اپنی زبان کو تھکا دینا۔
کَدَّ قَلْبَہٗ بالفِکْرِ: سوچ سے اپنے ذہن پر بوجھ ڈالنا۔
— رَأْسَہٗ: سر میں کنگھا کرنا۔
— رَأْسَہٗ وجِلْدَہٗ بالأظْفارِ: ناخنوں سے سر اور کھال کو خوب کھجانا، بری طرح کھجانا۔
— فُلانًا: کسی کو بُری طرح نکال باہر کرنا۔
— الشیئَ: ہاتھ سے کھینچنا (سیال شے ہو یا منجمد)
أکَدَّ: ہاتھ کھینچنا، بخل کرنا۔
کادَّہٗ: کسی سے مقابلہ کرنا۔
اِکْتَدَّ: أکَدَّ۔
— فُلانًا: کسی سے محنت کرانا۔
— الشیئَ: ہاتھ سے چھین لینا۔
اِسْتَکَدَّہٗ: محنت پر اکسانا، کسی سے محنت کرانا، مشقت کا کام کرانا۔
أکْدادٌ و أکادِیدُ: رَأیْتُ القَوْمَ أکْدادًا و أکادِیدَ: لوگوں کو جماعتوں اور گروہوں کی شکل میں دیکھا (اس کا واحد نہیں)۔
قَوْمٌ أکْدادٌ: تیز رفتار لوگ۔
الکُدادَۃُ: ہنڈیا میں لگا رہنے والا کھانا، کھرچن (۲) گھی کی گاد، تلچھٹ ج: أکِدَّۃ
الکَدُّ: محنت، کاوش۔
الکَدُودُ: وہ کنجوس آدمی جس سے کوئی فیض بمشکل حاصل ہو (۲) بڑا محنتی، جفاکش
الکَدِیدُ: موٹی تہ کی زمین (۲) کھروں کے نشان والی زمین (۳) نرم مٹی جو پیر رکھتے ہی اڑنے لگے (۴) موٹا پسا ہوا نمک (۵) وادی کا زمین کا درمیانی کشادہ حصہ۔
المِکَدُّ: کنگھا۔
المَکْدُودُ: تھکا ماندہ (۲) مغلوب، مقابلہ میں ہارا ہوا۔
•کَدَرَ الماءَ ونَحْوَہٗ ـُ کَدْرًا: پانی وغیرہ انڈیلنا، گرانا۔
کَدِرَ الماءُ ـَ کَدَرًا: گدلا ہونا۔
— العَیْشُ: زندگی ناخوش گوار ہونا، بے لطف و بے مزہ ہونا، تلخ ہونا۔
— نَفْسُہٗ: طبیعت مکدر ہونا۔
— اللَّوْنُ: رنگ کا مٹیالا ہونا، سیاہی مائل ہونا۔ ھو أکْدَرُ و ھی کَدْراءُ ج: کُدْرٌ۔
کَدُرَ الماءُ ـُ کَدارَۃً و کُدُورَۃً: گدلا ہونا۔ ھو کَدِیرٌ۔ کَدُرَ عَیْشُہٗ و کَدُرَتْ نَفْسُہٗ: مکدر ہونا۔
کَدَّرَ الماءَ: گدلا کرنا۔
— عَیْشَہٗ: زندگی کا مزہ کرکرا کرنا، کسی کی زندگی کو مکدر و بے لطف کرنا۔
— فُلانًا: مکدر کرنا، پریشان کرنا (۲) غصہ دلانا۔
— فُلانًا: رنج پہنچانا، تکلیف دینا۔
اِنْکَدَرَ فی سَیْرِہٖ: تیزی کے ساتھ جھپٹنے کے انداز میں چلنا۔
— علیہ القَوْمُ: کسی پر لوٹ پڑنا، جھپٹ پڑنا۔
— النُّجُومُ: ستاروں کا بکھرنا قرآن پاک میں ہے: "وإذا النُّجُومُ انْکَدَرَتْ"۔
تَکادَرَتِ العَیْنُ فی الشیئِ: کسی چیز پر نگاہ جم جانا۔
تَکَدَّرَ الماءُ: گدلا ہونا۔
تَکَدَّرَتْ مَعِیشَۃُ فُلانٍ: زندگی تنگ و تلخ ہونا، روزگار میں تنگی ہونا۔
— فُلانٌ: مکدر ہونا، برا ماننا، ناراض ہونا۔
اِکْدَرَّ اللَّوْنُ: مٹیالا ہونا۔
الأکْدَرُ: سطح زمین کو چھیل ڈالنے والا سیلاب۔ بَناتُ أکْدَرَ: جنگلی گدھے
الکادِرُ: خصوصی تربیت یافتہ کلیدی عملہ یا گروپ ج: کوادر (معرب)۔
الکُدارَۃُ: ہنڈیا کی تلچھٹ۔
الکَدَرُ: تکدر، ناگواری، پریشانی، ملال، رنج (۲) گدلا پن (۳) تلخی۔
الکَدِرُ: گدلا، میلا، غیر صاف۔
الکُدْرَۃُ: مٹیالا پن، سیاہی مائل رنگ، سانولا رنگ۔
الکَدَرَۃُ: حوض کا کیچڑ (۲) پانی کے اوپر جمی ہوئی کائی وغیرہ (۳) گھوڑوں کے ٹاپوں سے اڑنے والی گرد ج: الکَدَرُ
الکُدْرِیُّ: پتلا بادل (۲) مٹیالے رنگ کا چنڈول۔
•کَدَسَ الحَصِیدَ والتَّمْرَ والدَّراھِمَ ـِ کَدْسًا: ڈھیر لگانا۔
— الخَیْلُ: گھوڑوں کا بھیڑ کی وجہ سے ایک دوسرے کو بھینچتے ہوئے چلنا۔
— الدّابَّۃُ وغیرُھا کَدْسًا و کُداسًا: جانور کا چھینکنا۔
— بہ الأرضَ کَدْسًا: پٹخنی دے کر زمین سے سٹا دینا۔
کَدَّسَ الشیئَ: انبار لگانا، ڈھیر لگانا۔
تَکادَسَ الشَّجَرُ: درختوں کا گنجان و گھنا ہونا۔
تَکَدَّسَتِ الخَیْلُ: گھوڑوں کا چلتے

ہوئے ایک دوسرے کو بھینچنا۔
تَکَدَّسَ فُلانٌ: مونڈھے ہلاتے ہوئے خودسری کے ساتھ چلنا (۲) پیچھے سے دھکا لگ کر گر پڑنا۔
— الاشیاءُ: ڈھیر لگنا، انبار لگنا۔
— السکّان: آبادی بڑھنا گھنی ہونا۔
— الفَرَسُ: ایسے چلنا جیسے بوجھ تلے دبا ہوا ہو، بوجھل چال چلنا۔
الکُدَاسُ: غلّہ کا ڈھیر جو کاٹنے کے بعد لگایا جائے (۲) اکھٹا کیا ہوا برف (۳) جانوروں کی چھینک (کبھی انسان کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔
الکُدَاسَةُ: ڈھیر، انبار۔
الکُدْسُ: ہر چیز کا ڈھیر (۲) ریت کا ٹیلہ ج: اَکْدَاسٌ۔
اَکْدَاسُ الشیئِ: انبار، ڈھیر کے ڈھیر۔
اُلمُکَدَّسُ: انبار لگا ہوا، ڈھیر لگا ہوا۔
• کَدَشَ لِعِیالِه ـِ کَدْشًا: بال بچوں کے لئے روزی کمانے کی تدبیر و محنت کرنا۔
— من فُلان شَیْئًا: کسی سے کوئی چیز پانا۔
— الشیئَ: دانتوں سے کاٹنا۔
— فُلانًا: نوچنا خراش لگانا۔
— الإبِلَ: اونٹوں کو سختی سے ہانکنا، بھگانا، کھدیڑنا۔
اَکْدَشَ بِخَبَرٍ: تھوڑی خبر دینا (۲) خبر کا کچھ حصہ بتانا۔
— من فُلانٍ شَیْئًا: کسی سے کچھ پانا۔
اکْتَدَشَ من فُلانٍ شَیْئًا: اَکْدَشَ
تَکَدَّشَ فُلَانٌ: پیچھے سے دھکا کھا کر گر جانا
الکَدْشُ: خراش، زخم۔
الکَدَّاشُ: بھکاری، فقیر۔ رَجُلٌ کَدَّاشٌ بہت کمائی کرنے والا۔
الکَدْشَةُ: مَا بِه کَدْشَةٌ: اسے کوئی بیماری نہیں۔
الکَدِیشُ: غیر اصیل گھوڑا، ٹٹو۔
• اَکْدَفَتِ الدَّابَّةُ: جانور کے سموں یا پاؤں کی آواز سنائی دینا۔
الکَدْفَةُ: جانور کے ٹاپوں کی آواز (۲) ناقابل التفات آواز۔
• کَدَمَ فُلانًا ـِ کَدْمًا: منہ سے کاٹنے وغیرہ کا نشان ڈالنا۔ هو کَدَّام و کَدُوم۔
— الصَّیْدَ: شکار کو بھگا کر قابو میں کرنا۔ ناقابل حصول شے کی جستجو کے لئے کہاوت ہے: "کَدَمَ فی غیر مَکْدَمٍ"
اُکْدِمَ الاَسِیْرُ: قیدی کو مضبوطی سے باندھا جانا۔
تَکادَمَ الفَرَسَانِ: ایک گھوڑے کا دوسرے کو کاٹنا۔
الکُدَامُ: بوڑھا آدمی (۲) چراگاہ میں پڑی ہوئی جڑیں جو بارش پڑنے سے اُگ آتی ہیں (۳) بدن کے کسی حصہ کا ورم جو کپڑا گرم کر کے سنکائی کرنے سے زائل ہو جاتا ہے۔
الکُدَامَةُ: کھائی ہوئی چیز کا بقیہ۔ بَقِی من مَرْعَانا کُدَامَةٌ: ہماری چراگاہ میں کچھ بچی ہوئی گھاس ہے جسے مویشی کھا کر شکم سیر نہیں ہوتے۔
الکَدْمُ: دانتوں سے کاٹنے کا نشان (۲) چوٹ وغیرہ کی وجہ سے کھال میں منجمد ہونے والا خون ج: کُدُومٌ۔
الکَدَمُ: الکَدْمُ۔
الکَدْمَةُ: نشان، داغ۔ ما بالبَعِیْرِ کَدْمَةٌ: اونٹ پر داغ نہیں ہے۔
اُلمُکْدَمُ: مضبوط بٹی ہوئی رسی یا مضبوط بنا ہوا کمبل وغیرہ (۲) موٹے کا نچ کا پیالہ
المُکَدَّمُ: دانت سے کاٹا ہوا، زخمی۔
• الکَدْمِیُومُ: دو دھاتوں یا ایک دھات اور کسی اور چیز کو ملانے کا کیمیاوی مسالا۔
• کَدَنَ بِثَوبِه ـُ کَدْنًا: کپڑے کا پٹکا باندھنا۔
کَدِنَ ـَ کَدَنًا: لحیم شحیم ہونا، مضبوط و طاقتور ہونا۔ هو کَدِنٌ۔
— النَّبَاتُ: نباتات کی شاخیں چرائے جانے کے بعد جڑیں باقی رہ جانا۔ هذه النَّبَاتَاتُ کَدِنَةٌ۔
کَوْدَنَ فی مَشْیِه کَوْدَنَةً: بھاری قدموں سے آہستہ چلنا۔
الکِدَانُ: ڈول کو سیدھا رکھنے کیلئے بیچ میں باندھی جانے والی رسّی وغیرہ
الکَدَانَةُ: عیب، خرابی۔ مَا اَبْیَنَ الکَدَانَةَ فیه: اس کا عیب بہت ہی کھلا ہوا ہے (۲) نا اہلی۔
الکِدْنُ: وہ کپڑا جو پردہ کی جگہ ڈالا جائے یا پردہ نشین پر ڈالا جائے (۲) کجاوہ (۳) عورتوں کی پالکی ج: کُدُونٌ۔
الکَدِنُ: کَدِنُ النَّبات: موٹی اور سخت جڑوں والی نباتات کی قسم۔
الکِدْنَةُ: کثرت لحم و شحم، فربہی۔ رَجُلٌ ذو کُدْنَةٍ: موٹا اور مضبوط آدمی
الکُدْنَةُ: کوہان۔
الکَوْدَنُ: دوغلی نسل کا گھوڑا (۲) خچر (۳) دوغلی نسل کا غیر عربی گھوڑا یا خچر۔
• کَدَهَ الشیئَ ـَ کَدْهًا: توڑنا۔ هو کادِه ج: کُدَّهٌ۔
— الحَجَرُ و نَحْوُهُ فُلَانًا: پتھر وغیرہ کا کسی کے زور سے لگ کر نشان ڈال دینا۔
— شَعْرَهُ بالمُشْطِ: بالوں میں کنگھے سے مانگ نکالنا۔
اَکْدَهَهُ العَمَلُ: کام کا کسی کو تھکا دینا
کَدَّهَهُ: کَدَهَهُ۔

تَکَدَّدَ الشیءُ: ٹوٹ جانا۔
الکُدَّۃُ: خراش، رگڑ۔
•کَدَتِ الارضُ ــــ کَدُوًّا وکُدُوًّا: زمین کا دیر سے اگانے والی ہونا، زمین سے دیر سے سبزہ اگنا۔ ھی کَادِیَۃٌ ج: کَوَادٍ۔
ـــ الزَّرعُ وغیرُہٗ: کھیتی کا خراب ہو جانا، اس کی روئیدگی خراب ہو جانا۔
ـــ البَردُ الزَّرعَ: سردی کا کاشت کو خراب کر دینا، سطح زمین سے اوپر نہ نکلنے دینا۔
ـــ الشیءَ کِداءً: روکنا، کاٹنا۔
ـــ وجھَہٗ کَدُوًّا: منہ کھسوٹنا۔
کَدِیَ بالعظمِ ــــ کَدًا: ہڈی گلے میں اٹکنا۔
ـــ الفَصِیلُ: اونٹنی یا گائے کے دودھ چھڑائے ہوئے بچہ کا دودھ پینے سے پیٹ خراب ہو جانا۔
ـــ الکلبُ: کتے کے گلے میں ہڈی پھنس جانا۔
الکَادِی: سست رفتار پانی (۲) کھجور کے درخت جیسا ایک درخت۔
•کَدَی الرَّجُلُ ــــ کَدْیًا: کسی کو دینے میں بخل کرنا، کمی کرنا۔
کَدِیَ المِسکُ ــــ کَدًی: مشک کی خوشبو ختم ہو جانا۔ ھو کَدٍ و کَدِیٌّ۔
ـــ اَصَابِعُہٗ: کھدائی کی وجہ سے انگلیاں شل ہو جانا، دکھ جانا۔
ـــ المَعدِنُ: کان میں جوہر (سونا وغیرہ) نہ پیدا ہونا یا نہ نکلنا۔
اَکْدَی الحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا کھودتے کھودتے سخت زمین تک پہنچنا۔
ـــ فُلانٌ: جنگل میں پہنچ جانا (۲) اصرار کے ساتھ مانگنا، بھیک مانگنا (۳) بخل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واَعطٰی قلیلاً وّ اَکدٰی" (۴) خوشحالی کے بعد غریب و مفلس ہونا (۵) ناکام رہنا، مقصد حاصل نہ کر سکنا، مغلوب ہونے والے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے: اَکدَتْ اَظفارُکَ: تیرے ناخن کند رہے تو کچھ نہ کر سکا۔
ـــ المطرُ: بارش کم ہونا۔
ـــ المَعدِنُ: کان میں جواہرات کا وجود پذیر نہ ہونا۔
ـــ العامُ: قحط سالی ہونا۔
ـــ فُلانًا عن شیءٍ: باز رکھنا۔
کَدَّی فُلانٌ: بھیک مانگنا۔
تَکَدَّی فُلانًا: عطیہ طلب کرنا۔
الکَادِیَۃُ: زمانہ کی سختی (۲) سردی کی شدت۔
الکُدَی: جنگل۔
الکَدَاۃُ: مٹی وغیرہ کا ڈھیر ج: الکَدَی۔
الکُدَایَۃُ: الکَدَاۃُ۔
الکُدیَۃُ: سخت یا سنگلاخ زمین جس پر پھاوڑا وغیرہ اثر نہ کرے۔ ج: کُدًی (۲) گداگری، بھیک مانگنے کا پیشہ۔ بَلَغَ النَّاسُ کُدیَۃَ فُلانٍ: لوگ بخشش میں فلاں کی آخری حد کو پہنچ گئے یعنی اب اس نے دینا بند کر دیا۔
المُکْدِی: بھکاری۔
المُکَدِّی: بھکاری۔

ک ـــــ ذ

•کَذَبَ ــــ کَذِبًا وکِذْبًا وکِذَابًا: جھوٹ بولنا، خلاف واقعہ خبر دینا (۲) غلطی ہو جانا۔ کَذَبَ الظَّنُّ: غلط گمان ہونا۔ کَذَبَ السَّمعُ وکَذَبَتِ العَینُ: کان کا غلط سننا یا سننے میں غلطی ہونا آنکھ کا غلط دیکھنا، مشاہدہ میں غلطی ہو جانا۔ ھو کاذِبٌ ج: کُذَّبٌ۔ ھی کاذِبَۃٌ ج: کَوَاذِبُ۔
کَذَبَ الرأیُ: رائے غلط ہو جانا۔
ـــ الشیءُ: کسی چیز کی توقع غلط ہو جانا، جیسے: کَذَبَ البَرقُ: بجلی کا نہ چمکنا (چمکنے کی توقع پوری نہ ہونا)۔ کَذَبَ الطَّمعُ: خواہش پوری نہ ہونا۔
ـــ علیہ: کسی کے خلاف غلط بات کہنا، کسی پر الزام لگانا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے جھوٹ بولنا، غلط خبر دینا
ـــ فُلانًا الحَدِیثَ: کسی سے غلط بات کہنا۔
کَذَبَتْ فُلانًا نَفسُہٗ: کسی کے دل کا دھوکا کھانا، دل میں بڑی بڑی آرزوئیں آنا، بڑے بڑے خواب دیکھنا۔ کَذَبَ نَفسَہٗ: اس نے خود کو دھوکا دیا۔ کَذَبَتْ عَینُہٗ: اس کی نگاہ نے دھوکا کھایا۔
اَکْذَبَہٗ: کسی کو جھوٹا پانا (۲) کسی کا جھوٹ ظاہر کرنا (۳) جھوٹ بلوانا۔
کاذَبَ فُلانًا مُکَاذَبَۃً وکِذَابًا: ایک دوسرے کو جھٹلانا یا جھوٹا کہنا۔
کَذَّبَ بالامرِ تَکذِیبًا وکِذَّابًا: کسی بات کا انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وکَذَّبَ بہ قومُکَ وھُوَ الحقُّ"۔
ـــ عن امرٍ اَرَادَہٗ: اپنی بات سے پیچھے ہٹنا، پورا نہ کرنا۔ جیسے: حَمَلَ علیہ فما کَذَّبَ: اس نے اس پر حملہ کیا اور ڈٹا رہا۔
ـــ السِّلاحُ: ہتھیار کا کام نہ کرنا، گولا نہ چھوٹنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو جھٹلانا، جھوٹا قرار دینا۔
ما کَذَّبَ ان فَعَلَ کذا: اس

نے ایسا کرنے میں دیر نہیں کی، اس نے ایسا کر دکھایا۔
کَذَّبَ الوَقَائِعَ: واقعات کو جھٹلانا۔
ـــ المَزَاعِمَ: دعووں کی تردید کرنا۔
تَكَاذَبُوْا: ایک دوسرے کے خلاف جھوٹ بولنا، غلط بات کہنا۔
تَكَذَّبَ: جھوٹی بات کرنا، جھوٹ بولنے کی کوشش کرنا۔
ـــ فُلَانًا وعلیه: کسی کو جھوٹا کہنا۔
الأُكْذُوْبَةُ: جھوٹ، جھوٹی خبر ج: أَكَاذِيْبُ۔
التَّكَاذِيْبُ: تَكَاذِيْبُ العَرَب: عربوں کی من گھڑت باتیں، گھڑے ہوئے افسانے، لغو بیہودہ باتیں، اساطیر۔
الكَاذِبُ: جھوٹا ج: كُذَّبٌ۔
الكَاذِبَةُ: عاقبة اور عافية کی طرح قائمقام مصدر (کذب کا) جھوٹ (۲) جی، نفس ج: كَوَاذِبُ۔
الكَذِبُ: (خلاف صدق) جھوٹ۔
الكَذْبَةُ: مصدر مرّہ۔ ایک جھوٹ۔
كَذْبَةُ أَبْرِيْل: اپریل فول (ماہ اپریل کی اول تاریخ کو بعض لوگ تفریحاً دوسروں کو بے وقوف بنانے کے لئے غلط خبر دیتے ہیں) اسے سَمَكَةُ أبريل بھی کہتے ہیں۔
الكَذَّابُ: بہت جھوٹا۔ جَوهر كَذَّابٌ: کھوٹا جوہر، بے حقیقت جوہر۔
الكَذُوْبُ: كذّاب۔ مثل مشہور ہے: إِنْ كُنْتَ كَذُوْبًا فَكُنْ ذَكُوْرًا: اگر تو بہت جھوٹا ہے تو بہادر بھی بن (۲) نفس ج: كُذُبٌ۔
المَكْذَبَةُ: جھوٹ ج: مَكَاذِبُ۔
المَكْذُوْبُ والمَكْذُوْبَةُ: جھوٹ ج: مكاذيب۔
•كَذَّ الشَّيْءُ ـُ كَذًّا: کھردرا اور سخت ہونا۔
أَكَذَّ القَوْمُ: نرم پتھروں والی جگہ پر مقیم ہونا
الكَذَّانُ: نرم پتھر۔ واحد: كَذَّانَة۔
أَكْذَى الشيءُ: سرخ ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: شرمندگی یا ڈر کی وجہ سے رنگ سرخ ہو جانا۔
الكاذي: سرخ (۲) ایک خوشبودار تیل۔
كذا: (۱) یہ کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب ہے۔ بمعنی مثل، ایسا ہی۔ عَلِمْتُ عَلِيًّا فَاضِلًا وعَلِمتُ أخاه كذا: کبھی اس پر ہا تنبیہ داخل ہوتی ہے۔ جیسے: أَهٰكَذَا عَرْشُكِ (۲) کبھی یہ مرکب واحد لفظ بنجاتا ہے اور اس کے ذریعہ نامعلوم شے کا کنایہ کیا جاتا ہے، جیسے: فَعَلْتُ كَذَا وكَذَا: میں نے یہ یہ کیا یا ایسے ایسے کیا (یہاں صراحت مقصود نہیں مجملاً بتانا ہے) کبھی مقدار یا تعداد کا کنایہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: اشْتَرَيت كذا كتابًا وكذا قَلَمًا: میں نے اتنی کتابیں اور اتنے قلم خریدے كَتَبْتُ كذا وكذا صَحِيْفَةً: میں نے اتنے اتنے صحیفے لکھے۔ اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔ جیسے امثلۂ مذکورہ میں، اس پر الف لام داخل نہیں ہوتا۔
كَذَلِك: ایسے ہی۔ كَذَلِكُم: ایسے ہی۔ کاف تشبیہ اور اخیر میں اسم اشارہ پر کاف زائد ہے۔ یہ کاف بعد والے جملے میں فاعل کے مطابق کبھی برائے تاکید و تنبیہ مفرد و جمع لایا جاتا ہے۔

ك ـــــ ر

•كَرَبَ فُلانٌ ـُ كَرْبًا: بے آب و گیاہ زمین میں کاشت کرنا (۲) درخت کھجور کے تنہ سے شاخ کی خشک شدہ چوڑی جڑیں لینا (۳) کھجور کے تنہ کے قریب سے چنی ہوئی کھجوریں اٹھا کر کھانا۔
كَرَبَ الشيءُ ـِ كُرُوبًا: نزدیک آنا
ـــ الشَّمْسُ للمَغِيب: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔ كَرَبَ يَفْعَلُ كذا وكذا وكَرَبَ أن يَفْعَلَهُ: کرنے کے قریب ہونا (افعال مقاربہ میں سے ہے)
ـــ فُلانًا الأمْرُ والغَمُّ والعِبْءُ: کسی معاملہ یا غم یا بوجھ کا پریشانی اور تکلیف میں مبتلا کرنا، کلفت میں ڈالنا۔ هو مَكْرُوْبٌ۔
ـــ الحَبْلَ وغَيْرَهُ ـُ كَرْبًا: رسی وغیرہ کو بٹنا، بل دینا۔
ـــ الأرْضَ كَرْبًا وكِرَابًا: کاشت کے لئے زمین کو جوتنا، ہل چلانا
ـــ الدَّلْوَ: ڈول کے دستہ میں رسی باندھنا۔
أَكْرَبَ الرَّجُلُ: دوڑنا۔
ـــ الدَّلْوَ: ڈول کے دستہ میں رسی باندھنا۔
ـــ الأمْرُ: قریب الوقوع ہونا۔
ـــ الإناءُ: بھرنے کے قریب ہونا۔
ـــ فی السَّيْرِ: تیز چلنا۔
ـــ القِرْبَةَ: مشک بھرنا۔
الإكْرَابُ: عجلت، تیزی۔ خُذْ رِجْلَيْكَ بالإكْرَاب: تم تیز چلو۔
اكْتَرَبَ بِكذا: بے چین و پریشان ہونا (۲) مغموم ہونا۔
الكِرَابُ: وادی میں پانی کے نالے۔ واحد: كَرْبَةٌ۔
الكُرَابَةُ: کھجور کی شاخوں کی جڑوں

سے اٹھائی ہوئی کھجوریں۔ ج: اَکْرِبَۃٌ
الکَرَبُ: کھجور کی خشک شدہ شاخ کی چوڑی جڑ (۲) ڈول کے دستہ کے بیچ میں باندھی جانے والی چھوٹی رسی (جو مضبوطی کیلئے باندھی جاتی ہے) ج: اَکْرَابٌ۔
الکَرْبُ: غم، رنج و ملال، بےچینی، پریشانی ج: کُرُوبٌ۔
الکُرْبَۃُ: الکَرْبُ ج: کُرَبٌ۔
الکَرَبَۃُ: گول لکڑی جس میں خیمہ یا شامیانہ کے بانس کا سرا دے کر اسے باندھا جاتا ہے۔ ج: کَرَبٌ۔
الکَرُوبِیُّونَ: مقرب بارگاہِ الٰہی فرشتے ان ہی میں سے بعض مفسرین کے نزدیک جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام ہیں۔ یہ عبرانی لفظ ہے جس کی اصل کَرُبیم ہے۔
الکَرِیبُ: المَکْرُوبُ (۲) بانس کی گرہ (۳) نان بائی کا بیلن (۴) بے آب و گیاہ زمین
الکَرِیبَۃُ: مصیبت ج: کَرَائِب۔
المِکْرَبُ: زمین جوتنے کا آلہ۔
المُکْرَبُ: پٹھوں سے بھرپور بدن کا جوڑ (۲) مضبوط رسی، مضبوط عمارت یا گھوڑا یا جوڑ۔
المَکْرُوبُ: بےچین، پریشان، غم زدہ۔
• الکُرْبَاجُ: کوڑا۔
• کَرْبَسَ الرَّجُلُ: بیڑی پہنے ہوئے آدمی کی طرح چلنا۔
تَکَرْبَسَ مِن ظَهْرِ فَرَسِہ: گھوڑے کی پیٹھ سے گرنا۔
الکِرْبَاسُ: موٹا کپڑا (سوتی) (۲) شراب چھاننے کا موٹا کپڑا وغیرہ ج: کَرَابِیس۔
• کَرْبَشَ الرَّجُلُ: بیڑی پہنے ہوئے شخص کی طرح چلنا (۲) چھلانگ لگانے کے لئے جانور کا ٹانگیں سکیڑنا۔
ـــ کوئی شے لے کر باندھنا۔

تَکَرْبَشَ الجِلْدُ: کھال سکڑنا۔
• کَرْبَلَ الشیءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
ـــ فُلانٌ: کیچڑ یا دل دل میں چلنا۔ جَاءَ یَمْشِی مُکَرْبِلًا: وہ اس طرح آیا جیسے کیچڑ میں چل رہا ہو (۲) پانی میں گھسنا۔
الکِرْبَالُ: روئی دھننے کی کمان ج: کَرَابِیل
الکَرْبَلَۃُ: پاؤں کی نرمی، گداز پن (۲) علم النباتات میں پھول میں موجود عضو تانیث۔
• الکَرْبُونُ: کوئلہ جیسا سیاہ مادہ۔
• الکَرِیتُ: سَنَۃٌ کَرِیتٌ وحَولٌ کَرِیتٌ: پوری تعداد والا سال ایسے ہی شَهْرٌ کَرِیتٌ و یَومٌ کَرِیتٌ۔
• کَرَثَہُ الأَمْرُ وغَیْرُہ ـُ کَرْثًا: کسی بات کا مشقت میں ڈالنا، گراں بار ہونا۔ ھو کَارِثٌ۔
اَکْرَثَہُ الأَمْرُ وغَیرُہ: کَرَثَہُ۔
اِکْتَرَثَ لہ: کسی بات پر رنجیدہ ہونا۔
مَا اَکْتَرِثُ لہ: مجھے اس کی پرواہ نہیں، مجھے اس کا کچھ غم نہیں
اَرَاكَ لَا تَکْتَرِثُ لِذٰلِكَ: میں دیکھ رہا ہوں کہ تم کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں، کوئی فکر نہیں (اس معنی میں نفی کے ساتھ ہی استعمال ہوتا ہے)۔
الاِکْتِرَاثُ لِاَمْرٍ: کسی بات کی فکر، رنج
عَدَمُ الاِکْتِرَاثِ لِشیءٍ: بےپروائی، بے توجہی۔
الکَارِثَۃُ: زبردست حادثہ، بڑی مصیبت ہولناک واقعہ ج: کَوَارِثُ۔
کَرَثَتْہُ الکَوَارِثُ: مصائب و حوادث نے اسے سخت پریشانی میں ڈال دیا۔

الکُرَّاثُ: ایک طویل العمر درخت جو آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ میں زیادہ پیدا ہوتا ہے
الکُرَّاثُ: گیندنا، ایک تیز بو والی سبزی جس کی بعض قسمیں پیاز اور لہسن کے مشابہ ہوتی ہیں۔ اسی قسم کی ایک سبزی: الکُرَّاثُ المِصرِیُّ والکُرَّاثُ الشَّامِیُّ کہلاتی ہے۔
الکَرِیثُ: غم انگیز معاملہ۔
• کَرِجَ الشیءُ ـَ کَرَجًا: خراب ہو جانا، پھپھوندی لگ جانا۔ جیسے: کَرِجَ الخُبْزُ
الکُرَّجُ: لکڑی کا گھوڑا جس پر چڑھ کر بچے کھیلتے ہیں اور وہ ہلتا ہے۔
الکَرَّاجَۃُ: سائکل۔
• الکِرْخُ: راہب کا گھر۔
• کَرَخَ المَاءَ ـَ کَرْخًا: پانی کو اس کی جگہوں پر لے جانا
• کَرَدَہُ ـُ کَرْدًا: دھتکارنا، باہر نکالنا (۲) روکنا۔
الکَرْدُ: گردن کی جڑ۔ اَخَذَہُ بِکَرْدِہ: اس نے اس کی گردن پکڑلی۔
الکُرْدُ: وسطی ایشیا میں رہنے والی ایک قوم جو ترکی ایران اور عراق اور کچھ دیگر ممالک میں پھیلی ہوئی ہے۔ الکُرْدِیُّ: کرد قوم کا فرد ج: اَکْرَادٌ۔
الکِرْدِیدُ: تھیلے کے دونوں جانب بچی ہوئی کھجوریں ج: کَرَادِیدُ۔
الکِرْدِیدَۃُ: باہم ملی ہوئی کھجوروں کا ایک ٹکڑا (۲) کھجور رکھنے کا پتوں کا تھیلا۔
• کَرْدَحَ الرَّجُلُ: ٹھنگنے کی طرح دوڑنا۔
ـــ فُلانًا: پچھاڑنا۔
تَکَرْدَحَ فِی عَدْوِہ: ٹھنگنے کی طرح دوڑنا۔
الکِرْدِحُ: بڑھیا (۲) مضبوط مرد۔

اَلْکُرَادِحُ: پست قد۔

اَلْکِرْدَاحُ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنے والا۔

•کَرْدَسَ القائِدُ الخَیْلَ او الجَیْشَ: گھوڑوں کو مختلف ٹکڑیوں میں تقسیم کرنا، فوج کو دستوں پر تقسیم کرنا۔

تَکَرْدَسَ الرَّجُلُ: سمٹنا، سکڑنا۔

اَلْکُرْدُوْسُ: ہر بڑی اور مکمل ہڈی (۲) مغز والی ہڈی کا سرا (۳) ہر دو ہڈیاں جو ایک جوڑ پر اکھٹی ہوں جیسے مونڈھے، گھٹنے اور کولہے کی ہڈیاں ج: کَرَادِیْسُ

اَلْکُرْدُوْسَۃُ: گھوڑے اور لشکر کی بڑی جماعت ج: کَرَادِیْسُ۔

•اَلْکِرْدَانُ: گلے کا ہار، پٹا (۲) موسیقار کا آٹھواں سُر۔

اَلْکُرْدُوْنُ: پٹکا (۲) احاطہ۔

اَلْکَرْدِیْنَالُ: عیسائی عالم جو پوپ کا مشیر ہوتا ہے ج: کَرَادِلَۃٌ

•کَرَّ الرَّجُلُ او الفَرَسُ ـِ کَرِیْرًا: آدمی یا گھوڑے کے سینہ سے ایسی آواز نکلنا جیسے گلا گھٹے ہوئے کی آواز ہوتی ہے۔

ـــ فُلَانٌ ـُ کُرُوْرًا: لوٹنا، پیچھے ہٹنا۔ ھو کَرَّارٌ و مِکَرٌّ۔

ـــ الفَارِسُ: گھوڑے سوار کا حملے کیلئے لوٹنا، دوبارہ حملہ کرنا۔

ـــ الشَیْءَ کَرًّا: لوٹانا۔

ـــ اللَّیْلُ و النَّھَارُ: دن رات کا بار بار آنا۔

ـــ علی العَدُوِّ: دشمن پر حملہ کرنا، ٹوٹ پڑنا۔

ـــ عنہ: کسی کے پاس سے لوٹنا۔

ـــ علیہ الحَدِیْثَ: کسی کے سامنے بات دہرانا۔

کَرَّرَ راجِعًا: لوٹ کر آنا۔

کَرَّرَ الشَیْءَ تَکْرِیْرًا و تَکْرَارًا: بار بار دہرانا، اعادہ کرنا۔

ـــ النِّفْطَ او البِتْرُوْلَ: پٹرول صاف کرنا۔

ـــ الدَّعْوَۃَ لِعَمَلٍ: اصرار کرنا۔

تَکَرَّرَ علیہ کذا: کوئی چیز کسی کے سامنے بار بار آنا، بار بار ہونا۔

اَلتَّکْرَارُ: اعادہ۔

اَلتَّکْرِیْرُ: صفائی، تنقیہ (۲) ریہرسل۔

مَعْمَلُ التَّکْرِیْرِ: ریفائنری، تیل صاف کرنے کا کارخانہ۔

اَلْکَرُّ: خلاف الفَرِّ۔ حملہ (۲) کھجور کے درخت پر چڑھنے کی کھجور کے پتوں کی رسّی (۳) کشتی کے بادبان کی رسّی ج: کُرُوْرٌ۔

اَلْکُرُّ: اہل عراق کا ایک پیمانہ ساٹھ قفیز یا چالیس اردب کے بقدر پیمانہ۔

اَلْکَرَّۃُ: واپسی (۲) لڑائی کا حملہ (۳) صبح وشام (ھما کَرَّتَان) (۴) فنا کے بعد دوبارہ پیدائش (۵) ایک دفعہ، باری۔

اَلْکَرِیْرُ: گرد کی وجہ سے گلو گرفتگی (آواز کا بیٹھنا)

اَلْمَکَرُّ: میدان جنگ۔

اَلْمِکَرُّ: فَرَسٌ مِکَرٌّ مِفَرٌّ: فطری صلاحیت والا گھوڑا جو حملہ کرنے میں آگے پیچھے ہونے کی مہارت رکھتا ہو، میدان جنگ کا ماہر گھوڑا۔

•کَرَزَ ـِ کُرُوْزًا: داخل ہونا (۲) غار وغیرہ میں روپوش ہونا۔

ـــ اِلَیْہِ: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کی پناہ لینا۔ ھو کَارِزٌ۔

کَارَزَہٗ و عنہ: کسی کے پاس سے بھاگ جانا۔

ـــ اِلَی المَکَانِ: کسی جگہ جلدی سے جا کر روپوش ہونا۔

کَارَزَ فی المَکَانِ: چھپنا۔

ـــ الی ثِقَۃٍ من اِخْوَانٍ و مالٍ و غِنًی: مائل ہونا۔

کَرَّزَ الصَّقْرَ: باز کو سدھانے کے لئے اس کی آنکھیں سینا اور اسے کھلانا۔

اَلْکُرَازُ: بوتل، شیشی ج: کِرْزَانٌ۔

اَلْکَرَزُ: ایک درخت جس کا پھل آلوچہ جیسا ہوتا ہے۔

اَلْکُرْزُ: چرواہے کا تھیلا جس میں وہ اپنا کھانا اور سامان رکھتا ہے۔ (۲) بوری، غلہ کی بوری ج: اَکْرَازٌ و کِرَزَۃٌ۔

•کَرْزَمَ الرَّجُلُ: دوپہر کے وقت کھانا

اَلْکُرْزُمَۃُ: دوپہر کا کھانا۔

•کَرِسَ الرَّجُلُ ـَ کَرَسًا: علم سے مالا مال ہونا، سینہ میں بہت علم لئے ہوئے ہونا۔ ھو کَرِسٌ۔

کَرَّسَ الشَیْءَ: کسی چیز کے اجزا کو باہم ملا کر ایک کرنا۔

ـــ البِنَاءَ: عمارت کی بنیاد رکھنا۔

ـــ الشَیْءَ لکذا: کسی چیز کو مخصوص کرنا

ـــ نَفْسَہٗ علی شیءٍ: کسی چیز کے لئے خود کو وقف کرنا، اس پر خود کو لگائے رکھنا۔

ـــ الجُھُوْدَ: کوششیں مخصوص و تیز کرنا۔

ـــ الاِحْتِلَالَ: قبضہ مضبوط کرنا۔

ـــ الھَیْمَنَۃَ علی شیءٍ: کنٹرول قائم رکھنا، مضبوط کرنا۔

اِنْکَرَسَ علیہ: کسی پر اوندھا ہو جانا۔

ـــ فی الشَیْءِ: اوندھا ہو کر داخل ہونا۔

تَکَارَسَ الشَیْءُ: ڈھیر لگنا، چمٹا ہوا ہونا تہ بہ تہ ہونا۔

تَکَرَّسَ الشَیْءُ: تَکَارَسَ۔

ـــ اُسُّ البِنَاءِ: عمارت کی بنیاد سخت ہونا

الكُرَّاسَةُ: کتاب کا حصہ. کہتے ہیں: هٰذِهِ الكُرَّاسَةُ عَشْرُ وَرَقَاتٍ و هٰذا الكتابُ عِدَّةُ كَرَارِيسَ. قَرَأْتُ كُرَّاسَةً من كتاب كذا۔ (۲) کتابچہ، پمفلٹ، رسالہ (۳) کاپی ح: كُرَّاسٌ و كَرَارِيسُ و كُرَّاسَات

الكِرْسُ: گھر میں جمع شدہ اونٹوں بکریوں کا بول و براز اور ان سے آلودہ مٹی.
ح: اَكْرَاسٌ.

الكِرْسَاءُ: گنجان اور گھنے درختوں والی زمین۔

الكُرْسِيُّ: تخت (۲) چارپائی (۳) کرسی (۴) یونیورسٹی میں پروفیسر کی پوسٹ
ح: كَرَاسِيُّ.

كُرْسِيُّ الأُسْتَاذِيَّةِ: پروفیسر کی مسند.
كُرْسِيُّ الأُسْقُفِ: پادری کا مستقر.
كُرْسِيٌّ بلا ظَهْرٍ: اسٹول.
كُرْسِيٌّ بِمَسَانِدَ: آرام کرسی.
كُرْسِيُّ خَيْزُرَانٍ: بید کی بنی ہوئی کرسی
كُرْسِيُّ العَمُودِ او التِّمْثَالِ: ستون کا نچلا پھیلا ہوا حصہ، مجسمہ کا چبوترہ
كُرْسِيُّ قَشٍّ: موڑھا، سرکنڈوں یا بانس کی آرام کرسی.
كُرْسِيُّ القَضَاءِ: عدالت کی کرسی.
كُرْسِيُّ قُمَاشٍ: کپڑے کی آرام کرسی.
كُرْسِيُّ المَمْلَكَةِ: سلطنت کا پایۂ تخت.
كُرْسِيُّ المُلْكِ: تخت شاہی.
كُرْسِيٌّ هَزَّازٌ: متحرک گھومنے والی کرسی

المُكَرَّسُ: جوان، پست قد.

المُكَرَّسَةُ: کئی لڑیوں کا ہار جس کے بیچ میں جگہ جگہ بڑے مہروں سے ہر لڑی گزاری گئی ہو.

• كَرْسَعَ فُلانًا: گٹے کے کن انگلی کی طرف والے کنارہ پر تلوار مارنا.

الكُرْسُوعُ: گٹے کا کنارہ جو کن انگلی کے قریب ابھرا ہوا ہوتا ہے (۲) بکری کے اگلے کھر کے قریب چھوٹی سی ہڈی (۳)

كُرْسُوعُ القَدَمِ: پیر اور پنڈلی کا جوڑ، ٹخنہ کا جوڑ (یہ لفظ مذکر ہے)
ح: كَرَاسِيعُ.

المُكَرْسِعُ: گٹے کی کن انگلی کی طرف والی ابھری ہوئی ہڈی والا (یہ عورت اور مرد دونوں کے جسم کا عیب ہے).

• الكُرْسُفُ: روئی.

الكُرْسُفِيُّ: روئی کی طرح سفید شہد.

• الكِرْسِنَّةُ: ایک قسم کا پودا جسے گائے کھاتی ہے. اس کا بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتا ہے اسے گاؤدانہ کہتے ہیں.

• كَرِشَ الرَّجُلُ ــَ كَرَشًا: عرصہ کے بعد اہل وعیال کی تعداد بڑھنا.

ــــ الجِلْدُ: کھال کا آگ سے جھلس کر سکڑ جانا.

كَرَّشَ فُلانٌ: چہرے پر شکن پڑنا. مُكَرَّشة (گوشت اور چربی سے ملا کر بنایا ہوا کھانا) بنانا.

ــــ اللَّحْمَ: گوشت کو اوجھ میں پکانا.

تَكَرَّشَ وَجْهُهُ: چہرے کی کھال سکڑنا تیور چڑھنا، بل پڑنا.

ــــ النَّاسُ: اکٹھا ہونا.

اِسْتَكْرَشَ الجَدْيُ: بکری کے بچہ کا پیٹ بڑا ہونا اور اس کا کھانے لگنا

ــــ الوَجْهُ: چہرہ پہ بل پڑنا.

ــــ إِنْفَحَةُ الجَدْيِ: بکری کے بچہ کی آنت کا اوجھ بن جانا (اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ گھاس چرنا شروع کر دیتا ہے).

الأَكْرَشُ: بڑے پیٹ والا. هي كَرْشَاءُ

الكِرْشُ: جگالی کرنے والے جانوروں کی اوجھ جو انسان کے معدے کی طرح ہوتی ہے (مؤنث) ایک قسم کی گھاس جس سے مصر و شام میں چٹائیاں بنائی جاتی ہیں ح: اَكْرَاشٌ و كُرُوشٌ.

الكَرِشُ: الكِرْشُ.

كِرْشُ الرَّجُلِ: ساتھی اور مصاحب. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: الأَنْصَارُ كَرِشِي وعَيْبَتِي انصار میرے مخلص ساتھی اور ہم راز ہیں ح: اَكْرَاشٌ و كُرُوشٌ.

الكَرْشَاءُ: گوشت سے بھرا ہوا پیر جس کا تلوا ہموار اور انگلیاں چھوٹی ہوں.

الكُرَيْشُ: سیاہ یا تیز سرخ رنگ کا ریشم کا کپڑا جس کا قمیص اور عورتوں کا برقع بنایا جاتا ہے، کریب.

الكُرَيْشَةُ: اوجھ کی طرح سکڑا ہوا سوتی کپڑا.

المُكَرَّشَةُ: اونٹ کی اوجھ میں رکھ کر پکایا ہوا گوشت اور چربی والا کھانا.

• كَرَصَ الشيءَ ــِ كَرْصًا: کاٹنا، ہاتھ سے نچوڑنا.

كَرَّصَ: ترش دودھ کا پنیر کھانا.

الكَرِيصُ: ترش دودھ سے بنایا ہوا پنیر.

المِكْرَصُ: دودھ دوہنے کا برتن.

• كَرَّظَ فی عِرْضِ فُلانٍ: بے آبروئی کرنا

• كَرَعَ فی الماءِ او الإناءِ ــَ كَرْعًا و كُرُوعًا: منہ ڈال کر پانی پینا.

ــــ النَّخْلَةُ وغَيْرُها: کھجور وغیرہ کے درخت کی جڑ سے پانی ختم نہ ہونا. هي كارِعَة.

ــــ الوَحْشَ وغَيْرَهُ كَرْعًا: پنڈلی پر تیر مارنا.

كَرِعَتِ السَّاقُ ــَ كَرَعًا: پنڈلی کا پتلا ہونا یا اس کا اگلا حصہ باریک ہونا.

ــــ فُلانٌ: پنڈلی میں درد ہونا (۲) پتلی پنڈلیوں والا ہونا. هو أَكْرَعُ.

أَكْرَعَ القَوْمُ: لوگوں کو بارش کا پانی ملنا

(۲) بارش کے پانی پر اونٹوں کو لانا۔
تَكَرَّعَ : اکارع پر پانی بہانا، توسعاً نماز کے لئے وضو کرنا، ہاتھ پیر دھونا۔
اَكَارِعُ الارض : زمین کے اطراف کنارے
الكارِعاتُ : پانی میں کھڑے ہوئے درخت
الكَرِيْعُ : اوک سے پانی پینے والا۔
فَرَسٌ مُكْرَعُ القوائم : مضبوط ٹانگوں والا گھوڑا۔
الكُرَاعُ : آدمی کے گھٹنے سے نیچے ٹخنے تک پنڈلی کا حصہ (۲) گائے اور بکری کے کم گوشت پنڈلی کا پتلا حصہ (مذکر و مؤنث) ج : اَكْرُعٌ و اَكَارِعُ مقولہ ہے : لا تُطْعِمِ العَبْدَ الكُرَاعَ فَيَطْمَعَ فی الذِّرَاعِ : غلام کو پائے نہ کھلاؤ ورنہ وہ دست کے گوشت کی خواہش کرے گا (۳) گھوڑوں اور ہتھیاروں کے مجموعہ کا نام (۴) بارش کا اتنا پانی جس میں منہ ڈال کر پیا جا سکے۔
الكُرَاعِیُّ : گائے یا بکری کے پائے بیچنے والا
الكَرَعُ : بارش کا پانی جسے منہ ڈال کر پیا جائے۔ شَرِبْنَا الكَرَعَ : ہم نے بارش کا پانی منہ لگا کر پیا (۲) چوپایوں کے پائے، ہاتھ پیر۔
المَكْرَعُ : جانوروں کے پانی پینے کی جگہ۔
• كَرَفَ الشیءَ ـُ كَرْفًا و كِرَافًا : سونگھنا۔
ـــ الحِمارُ : گدھی کا پیشاب سونگھ کر سر اٹھانا اور ہونٹ پلٹنا۔
الكَرَّافُ : عورتوں کو دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنے والا۔
الكِرْفُ : ایک چمڑے کا ڈول۔
• كَرْفَأَتِ القِدْرُ : ہنڈیا میں ابال آنا
ـــ القومُ : لوگوں کا مخلوط ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ وغيرُهُ : بالوں کا گھنا ہونا
تَكَرْفَأَ السَّحابُ : بادل کا تہ بہ تہ ہونا، گہرا ہونا۔
تَكَرْفَأَ الشَّعْرُ وغيرُهُ : كَرْفَأَ۔
ـــ القومُ : مخلوط ہونا۔
• الكَرَفْسُ : اجوائن، اجوائن کا درخت
• كَرْكَتِ الدَّجاجةُ : انڈے دینے سے رکنا، کڑک ہو جانا۔
الكَرَّاكةُ : نہریں صاف کرنے کی مشین۔
الكُرْكُ : پوستین کا لباس، سمور کا کوٹ
الكُرْكِیُّ : سارس (آبی پرندہ) ج : كَرَاكِیُّ
الكُرَيْكُ : نانبائی کا لمبا کفچہ جس سے تندور میں روٹی لگاتا اور نکالتا ہے (۲) کھودنے کا بیلچہ، کدال (۳) موٹر کا پہیا اوپر اٹھانے کا آلہ، جیک۔
• الكَرْكَدَّنُ : گینڈا (ایک سینگ کا بھاری جثہ والا جانور جو ہندوستان و افریقہ میں زیادہ ہوتا ہے)۔
• كَرْكَرَ : زور سے ہنسنا (قہقہہ کی طرح)
ـــ فی الضَّحِكِ : ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہو جانا۔
ـــ النّارجيلةُ : ناریل کا پانی بولنا۔
ـــ بالدَّجاجةِ : مرغی کو بلند آواز سے بلانا۔
ـــ فُلانًا عن الشیءِ : روکنا۔
ـــ الشیءَ : بار بار دہرانا (۲) اکٹھا کرنا۔ جیسے : كَرْكَرَتِ الرِّيحُ السَّحابَ : ہوا نے بادلوں کو یکجا کر دیا۔
ـــ الرَّحَى : چکی چلانا۔
ـــ الحَبَّ : غلہ پیسنا۔
تَكَرْكَرَ : ہوا کے دوش پر گھومنا۔
ـــ الماءُ : پانی کا نالی میں لوٹنا۔
ـــ فی اَمْرِهِ : متردد ہونا۔
الكَرْكَرُ : ایک آبی پرندہ۔
الكَرْكَرَةُ : پیٹ میں گونجنے والی آواز گڑگڑاہٹ، قراقر (۲) زور کی ہنسی
الكِرْكِرَةُ : سم والے جانور کا سینہ۔
بَرَكَ علی كِرْكِرَتِهِ : وہ سینے کے بل بیٹھا (۲) لوگوں کی جماعت، ج : كَرَاكِرُ۔
• كَرْكَسَ فُلانٌ : تردد کرنا (۲) بیڑی پہنے ہوئے کی طرح چلنا (۳) نیچے کی طرف لڑھکنا۔
ـــ الشیءَ : بار بار لوٹانا، دہرانا۔
ـــ الدّابّةَ وغيرَها : جانور کے پیر باندھنا۔
تَكَرْكَسَ : لڑھکنا، نیچے آنا۔
المُكَرْكَسُ : کنیز زادہ۔
• الكُرْكُمُ : مصطگی (۲) ہلدی۔
الكُرْكُمانُ : مویشیوں کے چارہ کی ایک قسم
المُكَرْكَمُ : ہلدی سے رنگا ہوا۔
• كَرَمَهُ ـُ كَرْمًا : فیاضی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔ کہتے ہیں : كَارَمَهُ فَكَرَمَهُ : اس نے اس سے فیاضی میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آگیا۔
كَرُمَ فُلانٌ ـُ كَرَمًا و كَرَامةً : سخی اور کشادہ دل ہونا۔ هو كَرِيمٌ ج : كِرامٌ و كُرَماءُ۔ هی كَرِيمةٌ ج : كَرائِمُ (۲) ضد لَؤُمَ۔ عالی ظرف ہونا، شریف الطبع ہونا، صاحب عزت ہونا۔
ـــ الشیءُ : بیش بہا ہونا، نفیس و عمدہ ہونا۔
ـــ السَّحابُ : بادل کا خوب برسنا۔
ـــ الاَرْضُ : زمین کی روئیدگی کا خوب ابھرنا، زمین کا زرخیز و شاداب ہونا، نباتات خوب اگانا۔
اَكْرَمَ الرَّجُلُ : شریف اولاد والا ہونا، کسی کی اولاد کا شریف ہونا۔
ـــ فُلانًا : عزت کرنا، تعظیم کرنا، بے گناہ قرار دینا۔

اَکْرَمَ نَفْسَهُ عن الشَّائنات: خود کو عیوب سے پاک وصاف رکھنا، گناہوں سے بچانا۔

کارَمَ فُلانًا: کسی کے سامنے کرم وسخاوت پر فخر کرنا، اپنی سخاوت کی برتری ثابت کرنا (۲) کسی کے ساتھ فیاضانہ سلوک کرنا۔

ـــ الرَّجُلَ: کسی کو ایسی چیز کا ہدیہ دینا جس پر وہ انعام دے، کسی سے اعزاز کی قیمت وصول کرنا۔

کَرَّمَ السَّحابُ: بادل کا خوب برسنا۔ کَرَّمَ المَطَرُ بھی کہتے ہیں۔

ـــ فُلانًا: عزت کرنا، عزت بخشنا، رتبہ بلند کرنا، فضیلت و فوقیت عطا کرنا۔

تَکارَمَ عن الشیٔ: بچنا، دامن بچانا، ملوث نہ ہونا۔

تَکَرَّمَ عن الشیٔ: آلودہ ہونے سے بچنا پاک باز ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: سخی بننا، فراخ دل بننا۔

ـــ علَیہ: کسی پر مہربانی کرنا، نوازنا۔

تَکَرُّمًا منك: ازراہ کرم، مہربانی فرماکر

اِسْتَکْرَمَ الشیٔ: کسی چیز کی عمدگی اور نفاست چاہنا، عمدہ اور بیش قیمت چیز چاہنا۔ (۲) عمدہ اور بیش قیمت پانا۔

ـــ العَقائِلَ: شریف زادیوں سے شادی کرنا۔

الاِکْرامُ: احترام، مہمان کی خاطر مدارات۔

الاِکْرامِیَّۃُ: عطیہ (۲) بڑے آدمی (بیرسٹر وغیرہ) کا محنتانہ۔

اِکْرامًا لَہُ: کسی کے اعزاز میں۔ اِکْرامًا لوجُودِہ۔

اِکْرامًا لِخاطِرِ فُلانٍ: فلاں کی دلداری کے لئے۔

الاُکْرُومَۃُ: شریفانہ عمل، باوقار کردار۔

التَّکْرِمَۃُ: اعزازی مسند یا نشست جو تخت وغیرہ پر مہمان کے لئے مخصوص کی جائے، تکیہ۔

التَّکْرِیم: اعزاز۔

تَکْرِیمًا لاَحَدٍ: کسی کے اعزاز میں۔

تَکْرِیمِیٌّ: اعزازی۔

الکُرَامُ: الکَرِیم۔

الکَرامَۃُ: کرامت یعنی وہ خلافِ عادت فعل جس میں نہ تحدی ہو اور نہ دعوائے نبوت جس کا ظہور اللہ کے حکم سے اس کے نیک بندوں (اولیاء اللہ) کے ذریعہ ہوتا ہے (۲) گھڑے یا ہنڈیا کا ڈھکن (۳) عزت، شرافت (۴) سخاوت و فیاضی (۵) وقار حیثیت

لِفُلانٍ عَلَیَّ کَرامَۃٌ: میرے دل میں فلاں کی عزت ہے۔ اَفْعَلُ ذٰلكَ وکَرامَۃً لكَ: میں ایسا تمہارے اعزاز میں کر رہا ہوں۔ نَعَمْ وحُبًّا وکَرامَۃً: میں آپ کی عزت کرتا ہوں، کسی کام کے لئے آمادگی کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ بہت اچھا، سر آنکھوں پر، بخوشی۔

الکُرَّامُ: صاحب کرم، فیاض وسخی، شرافت پسند۔

الکَرَمُ: سخاوت، فیاضی، کشادہ دلی (۲) مہربانی (۳) رَجُلٌ کَرَمٌ: کریم وسخی (آخری معنی میں مفرد وجمع اور مذکر ومؤنث سب برابر ہیں۔ مصدر بمعنی وصف ہے) اَرْضٌ کَرَمٌ: عمدہ اور زرخیز زمین (۴) عفو و درگذر

کَرَمُ الاَخْلاقِ وکَرَمُ النَّفْسِ: عالی ظرفی۔

الکَرْمُ: انگور کی بیل، انگور۔ اِبْنَۃُ الکَرْمِ: شراب ج: کُرُومٌ۔

الکُرْمُ: اَفْعَلُ ذلكَ وکُرْمًا لكَ: میں یہ تمہاری خاطر کر رہا ہوں۔ نَعَمْ وحُبًّا وکُرْمًا: جی میرے دل میں آپ کی عزت ہے، میں یہ کام بطیب خاطر کروں گا۔

الکَرَّامُ: انگور کے باغ کا محافظ۔

الکَرْمَۃُ: انگور کی ایک بیل (۲) سرین کی ہڈی کا سرا۔

الکَرِیمُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء اور صفات میں سے ایک۔ بڑا سخی وفیاض جس کی بخشش وعطا کا سلسلہ منقطع نہ ہو (۲) درگذر کرنے والا، وسیع الظرف ہر اس چیز کی صفت جو اپنی ذات میں عمدہ اور قابل قدر ہو (۳) شریف الطبع (ضد لئیم) معزز (۴) مہمان نواز (۵) قیمتی، بیش قیمت (۶) مہربان۔

وَجْہٌ کَرِیمٌ: پاکیزہ چہرہ۔ کتابٌ کَرِیمٌ: مفید و پسندیدہ کتاب۔ قَوْلٌ کَرِیمٌ: عمدہ بات، باوقار کلام۔ رِزْقٌ کَرِیمٌ: اچھی یا حلال روزی۔ حَجَرٌ کَرِیمٌ ومَعْدِنٌ کَرِیمٌ: قیمتی اور نفیس پتھر یا دھات

وَجْہُ الکَرِیم: اللہ کا باجمال و باجلال چہرہ۔

کَرِیمُ الاَصْلِ: شریف النسل، اعلیٰ ذات کا۔

کَرِیمُ المَحْتِد: شریف النسب، اعلیٰ ذات کا۔

الکَرِیمانِ: حج وجہاد۔

الکَرِیمَۃُ: کریم کی تانیث، خاندانی آدمی۔ فُلانٌ کَرِیمَۃُ قَومِہ: فلاں اپنی قوم میں شریف ومعزز آدمی ہے (تاء مبالغہ کی ہے)۔ مقولہ ہے: اذا اَتاکُم کَرِیمَۃُ قَومٍ فاَکْرِمُوہُ (۲) ناک، ہاتھ، کان، داڑھی۔

کَرِیمَۃُ الرَّجُلِ: بیٹی، صاحبزادی ج: کَرائِمُ۔ کَرائِمُ الاَمْوالِ: عمدہ اور قیمتی مال۔

الكَرِيْمَتَان : دونوں آنکھیں۔
المِكْرَامُ : بہت مہمان نواز، بہت فیاض
المُكَرَّمُ : قابل تعظیم۔
المَكْرُمَةُ : قابل قدر کام، کارنامہ، سخاوت بھلائی (۲) فراخ دلانہ عطیہ، عطیۂ گرامی (۳) بلندیٔ کردار ج : مكارِم۔
مكارِمُ الأخْلاقِ : اخلاقی قدریں، اخلاقی بلندیاں۔ حدیث میں ہے: بُعِثْتُ لأُتَمِّمَ مَكارِمَ الأخْلاقِ۔
أرْضٌ مَكْرُمَةٌ : زرخیز زمین۔
المَكْرَمَةُ : أرْضٌ مَكْرَمَةٌ : عمدہ اور زرخیز زمین۔
الكُرُنْبُ : کرم کلّا، بند گوبھی۔
• كَرْنَفَ النَّخْلَةَ : کھجور کے تنہ پر باقی ماندہ شاخوں کی جڑوں کو کاٹنا، کھجور کے تنہ کو ہموار و صاف کرنا۔
ـــ فُلانًا بالعَصَا : کسی کو لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔
ـــ الشيءَ بالسَّيْف : تلوار سے کاٹنا۔
الكِرْنَافُ : کھجور کی ٹہنیوں کو کاٹنے کے بعد تنہ پر باقی رہجانے والے حصے۔ واحد: كِرْنَافَةٌ۔
الكِرْنَافَةُ : بندوق کا پچھلا حصہ۔
أنفٌ مُكَرْنِفٌ : موٹی ناک۔
• كَرِهَ الشيءَ ـَ كُرْهًا و كَرَاهَةً و كَرَاهِيَةً : نفرت کرنا، ناپسند کرنا برا سمجھنا (ضد: احب) الفاعِل كارِه والمفعول مَكْرُوه (كريه)
كَرُهَ الأمْرُ والمَنْظَرُ ـُ كَرَاهَةً و كَرَاهِيَةً : برا اور بدنما ہونا۔ هو كَرِيهٌ۔
أكْرَهَهُ على الأمْرِ : کسی کام پر مجبور کرنا۔
كَرَّهَ إليه الأمْرَ : کسی کے دل میں کسی کام کی نفرت بٹھانا، کسی کے لئے کوئی کام ناپسندیدہ بنانا، کسی کو کسی کام سے متنفر کرنا۔ ضد: حَبَّبَ۔
تَكَارَهَ الشيءَ : نفرت کرنا، ناپسند کرنا اظہار نفرت کرنا۔ فَعَلَ ذلك مُتَكارِهًا : اس نے یہ کام بادلِ ناخواستہ کیا، مرضی کے خلاف کیا۔
تَكَرَّهَ الشيءَ : نفرت کرنا، ناپسند کرنا
اسْتَكْرَهَ الشيءَ : نفرت کرنا، بُرا سمجھنا، برا پانا۔
ـــ فُلانَةً : عورت کو بدکاری پر مجبور کرنا۔
الإكْرَاهُ : جبر، زبردستی، تشدد۔ سَرِقَةٌ بإكراه : ڈاکہ زنی۔
الكَرَاهَةُ والكراهيةُ : ناگواری، ناپسندیدگی (۲) برائی، خرابی، نفرت بغض، دشمنی (۳) شرعاً کسی فعل کی ممانعت کے بغیر اس کا ترک اولیٰ ہونا۔ دیکھئے: مکروہ۔
الكراهِيَةُ العُنْصُرِيَّةُ : نسلی نفرت
الكَرْهَاءُ : گدی کا بالائی گڑھا۔
الكَرْهُ : تنفر (۲) ناگواری، ناپسندیدگی (۳) مشقت و پریشانی، بیگار (وہ کام جو کسی سے زبردستی لیا جائے (۴) ناپسندیدہ۔ شيءٌ كَرْهٌ : ناپسندیدہ چیز، بری چیز (۵) ذہنی تکلیف جو جبراً کام لینے سے ہو۔
الكُرْهُ : الكَرْهُ۔ جسمانی یا خارجی مشقت سختی، تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے: "وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا"
كُرْهًا : جبراً، مجبوراً، بادل ناخواستہ۔
عَلَى كُرْهٍ و عَنْ كراهيَةٍ : مجبوراً، ناگواری کے ساتھ۔
الكَرِيهُ : المكروه۔ بدنما، برا، ناپسندیدہ، قابل نفرت۔
كَرِيهُ الرَّائِحَةِ : بدبودار۔
كَرِيهُ الطَّعْمِ : بدذائقہ۔
كَرِيهُ المَنْظَرِ : بدشکل، بدنما۔
رَائِحَةٌ كَرِيهَةٌ : بدبو
الكَرِيهَةُ : مؤنث الكريه (۲) جنگ یا جنگ کی شدت، گھمسان کی لڑائی
شَهِدَ الكَرِيهَةَ : اس نے خوفناک جنگ میں شرکت کی (۳) آفت، مصیبت ج : كَرَائِهُ۔ لَقِيتُ دُونَهُ كَرَائِهَ الدَّهْرِ : میں نے اس کے پاس پہنچنے کے لئے زمانہ کی مصیبتیں جھیلیں۔
المَكْرَهُ : ناپسندیدہ بات، گرانبار شئے ج : مَكَارِه۔ لَقِيتُ دونَه مكارِهَ الدَّهْرِ : میں نے اس تک پہنچنے کے لئے تکلیفیں اٹھائیں۔
المَكْرُوهُ : ناپسند، بدنما، برا (۲) وہ فعل جس سے شرعاً روکا نہ گیا ہو لیکن اس کا ترک اولیٰ قرار دیا گیا ہو، اس کی دو قسمیں ہیں مکروہ تحریمی اور مکروہ تنزیہی۔ اول وہ ہے جو حرام سے زیادہ قریب ہو اور ثانی وہ ہے جو حلال سے زیادہ قریب ہو۔
المَكْرُوهَةُ : شدت و سختی۔ رَجُلٌ ذو مَكْرُوهَةٍ : سخت و متشدد آدمی۔
• كَرَا الغُلامُ ـُ كَرْوًا : گیند سے کھیلنا۔
ـــ الكُرَةَ و بِها : گیند سے کھیلنا، گیند کو اچھالنے کے لئے بلا وغیرہ مارنا
ـــ الأرْضَ : زمین کھودنا۔
ـــ الشيءَ : گول کرنا، کروی بنانا۔
ـــ البِئْرَ : کنویں کا من درختوں سے بنانا
• كَرَى النَّهْرَ ـِ كَرْيًا : نہر میں نیا گڑھا کھودنا۔
ـــ الأرْضَ : کھودنا۔

كَرِيَ الرَّجُلُ ـَ كَرًى: سونا۔ هو كَرٍ وكَرِيٌّ وكَرْيَانُ۔ أَصْبَحَ فُلَانٌ كَرْيَانَ الغَدَاةِ: فلاں دن چڑھے تک سوتا ہے۔ هي كَرِيَةٌ۔

أَكْرَى: کم ہونا۔ أَكْرَى الرَّجُلُ: کسی کا مال یا توشہ کم ہو جانا۔

ـــ الدَّارَ او الدَّابَّةَ: گھر یا چوپایہ کرایہ پر دینا۔

كَارَاهُ مُكَارَاةً وكِرَاءً: کرایہ پہ دینا هو مُكَارٍ۔

اِكْتَرَى الدَّارَ وغَيْرَها: کرایہ پر لینا۔

تكارى الدَّارَ وغَيْرَها: کرایہ پر لینا

اِسْتَكْرَى الدَّارَ وغَيْرَها: کرایہ پر لینا۔

الكَرَى: اونگھ، نیند ج: أَكْرَاءٌ۔

الكُرَى: قبریں (واحد: كُرْوَة یا كُرْيَة ہے)۔

الكِرَاءُ: کرایہ، اجرت۔

الكُرَةُ: ہر گول جسم۔ الكُرَةُ الأَرْضِيَّةُ: کرۂ ارض، زمین کا گول جسم (۲) گیند ج: كُرَاتٌ۔

كُرَةُ السَّلَّةِ: باسکٹ بال۔

كُرَةُ الصَّوْلَجَانِ: خمیدہ لکڑی اور گیند کا کھیل، ہاکی۔

كُرَةُ التِّنِسِ: ٹینس، ایک کھیل جس میں جال باندھ کر تانت کے بلّے سے گیند پھینکتے اور اچھالتے ہیں۔

كُرَةُ الشَّبَكَةِ: نیٹ بال۔

الكُرَةُ الطَّائِرَةُ: والی بال۔

كُرَةُ الطَّاوِلَةِ: ٹیبل ٹینس۔

كُرَةُ القَدَمِ: فٹ بال۔

كُرَةُ اللَّعِبِ: گیند (جس سے کھیلا جائے)

كُرَةُ المِضْرَبِ او المَضْرِبِ: ٹینس

الكَرَوَانُ: لمبی چونچ اور بھورے رنگ کا ایک پرندہ جو کبوتر کا ہم شکل اور خوش آواز ہے۔ اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ رات کو وہ نہیں سوتا۔

الكِرْوَةُ: کرایہ، مزدوری، اجرت۔

الكَرَوِيَا والكَرَاوِيَاءُ: زیرہ۔

الكُرَوِيُّ: گول، گیند نما۔

الكَرِيُّ: کرایہ پہ کام کرنے والا، اجیر، مزدور (۲) کرایہ پر سواری کا جانور دینے والا ج: أَكْرِيَاءُ۔

المُكَارِي: خچر اور گدھے کرایہ پر دینے والا ج: مُكَارُونَ۔

المُسْتَكْرِي: کرایہ دار، کرایہ پر لینے والا

ك ـــ ز

•كَزِبَ مُشْطُ الرِجْلِ ـَ كَزَبًا: پاؤں کی ہڈیوں کا چھوٹا اور سکڑا ہوا ہونا۔

الكُزْبُ: تلچھٹ، کھلی۔

الكَوْزَبُ: کنجوس و تنگ دل۔

المَكْزُوبَةُ: سیاہ و سفید رنگ۔

•الكُزْبُرَةُ والكُزْبَرَةُ: دھنیا (پودا) (۲) دھنیا (بیج)۔

•كَزَّ الشيءَ ـُ كَزًّا: تنگ کرنا۔

كَزَّ الشيءُ ـِ كَزَازَةً وكُزُوزَةً: سردی سے مرجھا جانا، سکڑ جانا، خشک ہو جانا۔

ـــ الوَجْهُ: شکل خراب ہونا۔

ـــ فُلَانٌ كَزَازًا وكَزَازَةً: بے فیض و بے نفع ہونا۔ هو كَزٌّ ورَجُلٌ كَزُّ اليَدَيْنِ: کنجوس۔

كُزَّ فُلَانٌ: کسی پر کپکپی طاری ہونا، لرزہ طاری ہونا۔ هو مَكْزُوزٌ۔

أَكَزَّهُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو لرزہ میں مبتلا کرنا۔ هو مَكْزُوزٌ۔

اِكْتَزَّ الرَّجُلُ: سکڑنا۔

التَّكَزُّزُ: جبڑے بند ہونے کی بیماری جس سے منہ نہیں کھلتا۔

الكَازُوزَةُ: دیکھئے: قازوزة۔

الكَزَازُ: خشکی، سکڑن (۲) بخل۔

الكُزَازُ: جوڑوں کی اینٹھن (۲) لرزہ، کپکپی جو زیادہ ٹھنڈک یا زیادہ خون نکلنے سے طاری ہوتی ہے (۳) ایک مہلک بیماری جو مجروح کے زخموں کو مٹی لگ جانے سے پیدا ہو جاتی ہے۔

الكَزُّ: مصدر بمعنی صفت۔ سکڑا ہوا۔ جیسے: وَجْهٌ كَزٌّ۔ قَوْسٌ كَزَّةٌ كَزُّ اليَدَيْنِ: بخیل ج: كُزٌّ۔

الكَزَزُ: بخل، کنجوسی۔

•كَزَمَ فُلَانٌ ـِ كَزْمًا: منہ بند کر کے خاموش ہو جانا۔

ـــ الشيءَ الصُّلْبَ ـِ كَزْمًا: سخت چیز کو دانتوں سے زور لگا کر کاٹنا (۲) اگلے دانتوں سے توڑ کر کھانے کیلئے گری وغیرہ نکالنا۔

كَزِمَ فُلَانٌ ـَ كَزَمًا: کسی چیز پر سبقت سے ڈرنا۔ هو كَزِمٌ (۲) بہت کھانا، بری طرح کھانا (۳) چھوٹی ناک اور چھوٹی انگلیوں والا ہونا۔ (۴) ٹھوڑی اور نچلے ہونٹ کا آگے بڑھا ہوا ہونا اور اوپر کے ہونٹ کا اندر کو دبا ہوا ہونا۔ أَنْفٌ أَكْزَمُ ويَدٌ كَزْمَاءُ۔

أَكْزَمَ فُلَانٌ: سکڑنا۔

كَزَّمَ: کام وغیرہ کا انگلیوں کو سکیڑ دینا، خشک کر دینا۔

تَكَزَّمَ الفاكِهَةَ: پھل کو بن چھلا کھانا

الكَزَّمُ: تنگ ہتھیلی اور چھوٹی انگلیوں والا۔

الكَزَمُ: ناک اور انگلیوں کا چھوٹا پن۔

الكَزْمُ : ڈرپوک ، آگے نہ بڑھنے والا۔
الكَزْمان : بہت زیادہ اور بری طرح کھانے والا کہ لوگ اسے ناپسند کریں
•كَزِيَ الرَّجُلُ ـ كَزْيًا : طالب بخشش کے ساتھ مہربانی کرنا۔

ك ـــــ س

•كَسَبَ لِاَهْلِهٖ ـ كَسْبًا : اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا، روزی فراہم کرنا۔
ـــ الشيءَ : اکٹھا کرنا، حاصل کرنا۔
ـــ المالَ : دولت کمانا۔ هو كاسِبٌ ج: كَسَبَةٌ وهو كَسَّابٌ وكَسُوبٌ
ـــ الإثْمَ : گناہ کا بوجھ اٹھانا، گناہ سے گرانبار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيْئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا"
ـــ فلانًا مالًا او عِلْمًا او غير ذلك : کسی کو مال یا علم وغیرہ دینا۔
ـــ فُلَانًا الى صَفِّهٖ : کسی کو اپنے ساتھ ملانے میں کامیاب ہونا۔
اَكْسَبَ فُلَانًا مالًا او عِلْمًا : کسی کو تحصیل علم اور حصول زر میں مدد دینا۔ مال یا علم حاصل کرانا۔
ـــ الشيءَ : دلانا، عطا کرنا۔ جیسے اَكْسَبَ البناءَ۔
اِكْتَسَبَ المالَ : مال کمانا۔
ـــ فُلَانٌ : تصرف کرنا، کوشش کرنا۔
ـــ الاثمَ : گناہ کا بوجھ اٹھانا، گناہ کا ارتکاب کرنا، قرآن پاک میں ہے "لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ"
ـــ الشيءَ : حاصل کرنا۔
ـــ اِعْجَابَ النَّاسِ : لوگوں کی داد تحسین وصول کرنا۔
اِكْتَسَبَ الوَقْتَ : مہلت پانا۔
ـــ المُبَارَاةَ : میچ جیتنا، کھیل وغیرہ کے مقابلہ میں کامیابی حاصل کرنا۔
تَكَسَّبَ : کوشش سے حاصل کرنا، کمائی کرنا۔
ـــ المالَ : مال کمانا۔
ـــ مِنَ الشِّعْرِ : شعر گوئی سے کمانا، شعر گوئی کو ذریعہ آمدنی بنانا۔
الاِكْتِسَابُ : حصول (۲) کمائی (۳) محنت جدوجہد۔
الكَاسِبُ : محنت کش، کمائی کرنے والا م: كَاسِبَةٌ ج: كَوَاسِبُ۔
ابو كاسِبٍ : بھیڑیا۔
الكَسْبُ : کمائی، تحصیل، حصول (۲) کمائی بمعنی کمائی ہوئی چیز، مال، آمدنی
فُلَانٌ طَيِّبُ الكَسْبِ : فلاں کی کمائی پاک و صاف ہے (۳) نفع، فائدہ (۴) کامیابی۔
كَسْبٌ غَيْرُ شَرْعِيٍّ وغَيْرُ مَشْرُوْعٍ : ناجائز آمدنی۔
الكُسْبُ : تیل کی تلچھٹ (۲) بنولوں کی کھلی (۳) تلوں کا پھوک (بھوسا جو تیل نکالنے کے بعد بچتا ہے)۔
الكَسَّابُ والكَسُوْبُ : بہت کمانیوالا۔
الكَوَاسِبُ : انسان یا پرندوں کے اعضا۔
المَكْسَبُ : کمائی (۲) ذریعہ آمدنی (۳) منفعت ج: مَكَاسِبُ۔
المَكَاسِبُ : مفادات، منافع، فوائد، (۲) کامیابیاں۔
•الكُسْتُبَانُ : کشتبان۔
•كَوْسَجَ فُلَانٌ : چھدری داڑھی والا، کم بالوں والا ہونا (۲) بالوں سے خالی رخساروں والا ہونا۔
تَكَوْسَجَ فُلَانٌ : ناقص ہونا۔ کہاوت ہے: مَنْ طَالَتْ لِحْيَتُهٗ تَكَوْسَجَ عَقْلُهٗ : جس کی داڑھی لمبی ہوتی ہے اس کی عقل ناقص ہوتی ہے یا وہ زیادہ عقلمند نہیں ہوتا۔
الكَوْسَجُ : وہ شخص جس کے رخساروں پر بال نہ ہوں (۲) جس کے دانت کم ہوں (۳) سست رفتار چوپایہ ج: كَوَاسِجُ (۴) ایک قسم کی بڑی سمندری مچھلی یہ پھاڑ کھانے والی ہوتی ہے اور گرم علاقوں میں زیادہ ہوتی ہے۔
•كَسَحَ البَيْتَ ـ كَسْحًا : جھاڑو دینا۔
ـــ الرِّيْحُ الاَرْضَ : ہوا کا زمین کی مٹی کو اڑا لے جانا۔
ـــ البِئْرَ او النَّهْرَ : صاف کرنا۔
ـــ القَوْمَ : لوگوں کا صفایا کر دینا، بیخ کنی کرنا، مٹا دینا۔
ـــ الشيءَ : صاف کر دینا، زائل کرنا۔
ـــ من مالِ فُلَانٍ ما شاءَ : کسی کے مال میں سے جتنا چاہے لینا۔
كَسِحَ ـ كَسَحًا وكُسَاحًا وكُسَاحَةً : بے حس پاؤں یا بے حس ہاتھ والا ہونا هو اَكْسَحُ وهي كَسْحَاءُ ج: كُسْحٌ وكُسْحَانٌ۔ وهو كَسْحَانُ وكَسِيْحٌ ومُكَسَّحٌ۔
اِكْتَسَحَ الشيءَ : صفایا کرنا، سب لے لینا لیجانا، ہڑپ کر جانا (۲) ایک شے کا دوسری شے کو لپیٹ میں لینا، بہا لیجانا
ـــ القَوْمَ : لوگوں کا سارا مال لوٹ لے جانا۔
ـــ البالوعةَ ونحوها : نالی وغیرہ صاف کرنا۔
الاَكْسَحُ : لنجا، بے حس ہاتھ پاؤں والا
الكَاسِحُ : تباہ کن، صفایا کرنے والا، صفائی کرنے والا۔
الكَاسِحَةُ : بلڈوزر، ملبہ صاف کرنے کی مشین۔

کَاسِحَةُ الْاَلْغَام: بارودی سرنگیں صاف کرنے کی مشین۔

اَلْکُسَاحُ: اونٹ کے پاؤں کا لنگ (۲) بچوں کی ہڈیوں کی بیماری۔

اَلْکُسَاحَةُ: کوڑا (جھاڑن) جو جھاڑو کے بعد اکٹھا ہوتا ہے۔

اَلْکَسِحُ: بے نفع آدمی جو تمہاری طلب پر بربنا ر عجز مدد نہ کرسکے۔

اَلْمِکْسَحُ والْمِکْسَحَةُ: جھاڑو۔

اَلْمُکَسَّحُ: پاؤں میں لنگ کا مریض (۲) ہموار تراشیدہ ٹہنی یا لکڑی۔

اَلْمَکْسُوحُ: چھیل کر صاف کی ہوئی چیز۔

•کَسَدَ الشَّیْءُ ـُ کَسَادًا وکُسُوْدًا: کسی چیز کا گاہک نہ ہونا یا کم ہونا، نہ چلنا، مانگ نہ ہونا۔ ھو کَاسِدٌ وکَسِیْدٌ۔

ـــ السُّوْقُ: بازار مندا ہونا، بازار میں اشیاء کی فروخت کم ہونا (ضد: نَفَقَتِ السُّوق) ھی کَاسِدٌ وکَاسِدَةٌ۔

سِلْعَةٌ کَاسِدَة: نہ چلنے والا سامان، نہ بکنے والا سامان۔

ـــ التِّجَارَةُ: کاروبار مندا ہونا، کاروبار کا کمزور ہونا۔

کَسُدَ الشَّیْءُ ـُ کَسَادًا وکُسُوْدًا: کَسَدَ۔ ھو کَسِیْدٌ۔

اَکْسَدَ الْقَوْمُ: مندے بازار والا ہونا لوگوں کا کساد بازاری میں مبتلا ہونا

ـــ الشَّیْءَ: مندا کرنا، کسی چیز کی مانگ یا چلت کم کردینا۔

اَلْکَاسِدُ: (ضد: رَائِج) غیر چالو، وہ چیز جس کی بازار میں مانگ نہ ہو، جس کے گاہک نہ ہوں (۲) نہ بکنے والا (سودا)۔

اَلْکَسَادُ: مندا پن (ضد رواج) کساد بازاری (۲) نا مقبولیت۔

کَسَادٌ حَادٌّ: زبردست مندا۔

اَلْکَسِیْدُ: کھوٹا (سکہ) (۲) گھٹیا (سودا) (۳) مندا۔

•کَسْدَرَ: آوارہ ہونا۔

•کَسَرَ فُلَانٌ مِنْ طَرْفِهِ وعَلٰی طَرْفِهِ ـِ کَسْرًا: نگاہ کو قدرے نیچی کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ: سخت چیز توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا، چورہ کرنا۔ ھو کَاسِرٌ ج: کُسَّرٌ۔ وھی کَاسِرَة ج: کَوَاسِرُ۔ والشَّیْءُ مَکْسُوْرٌ وکَسِیْرٌ۔ اخیر کی جمع: کَسْرَی وکَسَارَی۔

ـــ مِنْ ثَوْرَتِهِ: تیزی کم کرنا، زور کم کرنا۔

ـــ حُمَیَّا الْخَمْرِ بِالْمِزَاجِ: کچھ ملا کر شراب کی تیزی کم کرنا۔

ـــ مِنْ بَرْدِ الْمَاءِ وحَرِّهِ: پانی کی ٹھنڈک یا حرارت کم کرنا۔

ـــ الْکِتَابَ عَلٰی فُصُوْلٍ: کتابوں کو چند فصلوں پر مرتب کرنا، فصلوں میں تقسیم کرنا۔

ـــ مَتَاعَهُ: سامان کا ایک ایک حصہ کرکے بیچنا، ایک ایک کپڑا کرکے بیچنا، خوردہ بیچنا، ریٹیل بیچنا۔

ـــ الْوِسَادَ: تکیہ کو موڑ کر اس پر ٹیک لگانا۔

ـــ الطَّائِرُ جَنَاحَیْهِ: پرندہ کا اترنے کے لئے دونوں بازو سمیٹنا۔

ـــ الطَّائِرُ کُسُوْرًا: لوٹ پڑنا، جھپٹا مارنا۔ بَازٌ کَاسِرٌ وعُقَابٌ کَاسِرٌ: شکاری شکرا یا عقاب۔

ـــ الرَّجُلَ عَنْ مُرَادِهِ: کسی کو اس کے مقصد سے ہٹانا۔

کَسَرَ الْقَوْمَ: لوگوں کو شکست دینا۔

ـــ الشِّعْرَ: شعر کا وزن درست نہ کرنا۔

ـــ الْحَرْفَ: حرف کو زیر دینا۔

ـــ الْوَصِیَّةَ: وصیت کے خلاف کرنا، کالعدم کرنا۔

ـــ الْاِحْتِکَارَ: اجارہ داری ختم کرنا۔

ـــ الْحَاجِزَ: رکاوٹ دور کرنا۔

ـــ الْحَلْقَةَ: حصار یا حلقہ توڑنا۔

ـــ الرَّقْمَ الْقِیَاسِیَّ: ریکارڈ توڑنا

ـــ الصَّمْتَ: سکوت توڑنا۔

ـــ الْقَرَارَ: قرارداد یا فیصلہ کی خلاف ورزی کرنا۔

ـــ الْمَبْدَأَ: اصول شکنی کرنا۔

ـــ شَرَفَهُ: کسی کی آبروریزی کرنا، عزت کو بٹا لگانا، بدنام کرنا۔

ـــ شَوْکَتَهُ: شان گھٹانا۔

کَسِرَ ـَ کَسَرًا: کاہل اور سست ہونا

کَسَّرَ الشَّیْءَ: بالکل توڑنا، چورہ کرنا

ـــ الْاِسْمَ: اسم کی جمع تکسیر بنانا (وہ جمع جس میں واحد کا وزن باقی نہ رہے)۔

اِنْکَسَرَ الشَّیْءُ: ٹوٹنا (۲) کسی چیز کا زور کم ہونا (۳) سردی یا گرمی کا ہلکا پڑنا۔

ـــ الْعَسْکَرُ: لشکر کا شکست کھا کر منتشر ہونا۔ فالْعَسْکَرُ مَکْسُوْرٌ (مُنْکَسِرٌ نہیں کہا جائے گا)۔

ـــ الشِّعْرُ: شعر کا وزن ٹھیک نہ رہنا

ـــ الْعَجِیْنُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔

ـــ عَنِ الشَّیْءِ: عاجز رہنا۔

ـــ الْعَطَشُ: پیاس بجھنا۔

تَکَسَّرَ: مُطَاوِع کَسَّرَہ۔ ریزہ ریزہ ہوجانا، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا (۲) شکن پڑجانا۔

ـــ فِی الْمَشْیِ: زنخوں کی طرح چلنا،

ایسی چال چلنا جس میں نسوانیت یا نسوانیت کی جھلک ہو۔

الاِنْکِسَارُ: شکست (۲) عاجزی، بےبسی (۳) تخفیف، ہلکا پن۔

التَّکَسُّرُ: شکستگی (۲) ڈھیلا پن (۳) زنخا پن (۴) نازو ادا (۵) شکن، جھری، سلوٹ

الاِکْسِیْرُ: دیکھئے (اک س) ردح خلاً

الکَاسِرُ: ٹوٹ پڑنے والا، جھپٹا مارنے والا، حملہ آور۔ عُقَابٌ کَاسِرٌ: حملہ آور عقاب ج: کُسَّر م: کَاسِرَۃٌ ج: کَوَاسِرُ۔

الکَاسُوْرُ: پتھر توڑنے کا ہتھوڑا۔

الکَوَاسِرُ: شکاری پرندے۔

الکُسَارُ: ٹوٹی ہوئی چیز کے ریزے (۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جیسے: کُسَارُ الزُّجَاجِ وَالعُودِ وَالخُبْزِ۔ کانچ یا لکڑی یا روٹی کے ٹکڑے۔

الکُسَارَۃُ: لکڑی یا روٹی یا کانچ کا چورا براده۔

الکِسْرُ: گھر کا گوشہ (۲) ہر چیز کا کونہ۔ ج: اَکْسَارٌ وَ کُسُوْرٌ۔

الکَسْرُ: الکِسْرُ (۲) ٹکڑا، جز، حصہ (۳) تھوڑی چیز (۴) ایک عدد کا ناتمام حصہ جیسے آدھا یا پانچواں یا چھٹا حصہ (وغیرہ) اس کا مقابل عدد صحیح ہے ج: کُسُوْرٌ (۵) شکست وریخ (۶) کریک۔

الکَسْرُ العُشْرِیُّ: اعشاری اجزاء جیسے دس بیس تیس وغیرہ۔

ضَرَبَ الحُسَّابُ الکُسُوْرَ بَعْضَهَا بِبَعْضٍ: حساب والوں نے کسر کو کسر سے ضرب دی۔

الکَسْرَۃُ: شکست، ہار۔ وَقَعَتْ عَلَى القَوْمِ الکَسْرَۃُ: لوگ ہار گئے۔

فُلَانٌ بِعَيْنِهِ كَسْرَةٌ مِنَ السَّهَرِ: فلاں کی آنکھ میں نیند بھری ہوئی ہے۔ رَجُلٌ ذُو کَسَرَاتٍ: ہر چیز میں دھوکا کھانے والا یا نقصان اٹھانے والا آدمی۔

الکِسْرَۃُ: کسی چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا، ریزہ

الکِسْرَۃُ مِنَ الخُبْزِ: روٹی کا ٹکڑا ج: کِسَرٌ۔

الکَسَّارَۃُ: سروتا، اخروٹ وغیرہ توڑنے کا آلہ۔

الکُسُوْرُ مِنَ الجِلْدِ وَالثَّوْبِ: کھال یا کپڑے کی سلوٹ، شکن۔

اَرْضٌ ذَاتُ کُسُوْرٍ: اونچی نیچی زمین (۲) وادیوں اور پہاڑوں کے موڑ اور گھاٹیاں (آخری معنی میں اس لفظ کا مفرد استعمال نہیں ہوتا۔

الکَسِیْرُ: شکستہ۔

کَسِیْرُ الخَاطِرِ: شکستہ دل، رنجیدہ

المُتَکَسِّرُ: زنخے کی سی چال ڈھال والا۔

المُکَاسِرُ: پڑوسی جس کا گھر سے گھر ملا ہوا ہو۔ فُلَانٌ مُکَاسِرِی: فلاں میرا پڑوسی ہے۔

المَکْسِرُ: ٹوٹنے کی جگہ (۲) شکستگی۔ عُوْدٌ صُلْبُ المَکْسِرِ: تجربہ سے عمدہ ثابت ہونے والی لکڑی، توڑنے سے عمدہ ثابت ہونے والی لکڑی۔

فُلَانٌ طَیِّبُ المَکْسِرِ: تجربہ سے قابل تعریف ثابت ہونے والا آدمی

المُکَسَّرُ: الجَمْعُ المُکَسَّرُ: وہ جمع جس میں واحد کا وزن ٹوٹ جائے۔

المُکَسَّرَاتُ: اخروٹ، بادام وغیرہ جو سختی سے ٹوٹتے ہیں (۲) وادی کی وہ گھاٹیاں جہاں سیلاب آگیا ہو۔

المَکْسُوْرُ: شکستہ، کمزور۔ صَوْتٌ مَکْسُوْرٌ: دھیمی اور کمزور آواز۔

عَسْکَرٌ مَکْسُوْرٌ: شکست خوردہ فوج

• کَسَّ الشَّیْءَ ـُ کَسًّا: کوٹ کر باریک کرنا، خوب کوٹنا۔

کَسَّ الرَّجُلُ ـَ کَسَسًا: کسی کے نچلے جبڑے اور دانتوں کا باہر نکلا ہوا ہونا اور اوپر کے جبڑے اور دانتوں کا پیچھے کو ہونا۔ ھو اَکَسُّ. وھی کَسَّاءُ ج: کُسٌّ۔

تَکَاسَّسَ: قصداً نچلے جبڑے کو آگے کرنا اور اوپر کے جبڑے کو پیچھے کرنا۔

الکَسِیْسُ: پتھروں پر خشک کرکے چورا کیا ہوا گوشت (جو اسفار میں کام آتا ہے) (۲) جو اور مکئی سے بنی ہوئی شراب۔

• کَسَعَ فُلَانًا ـَ کَسْعًا: کسی کے سرین پر ہاتھ یا لات مارنا۔

ـــ القَوْمَ بِالسَّیْفِ: لوگوں کا پیچھا کرکے تلوار مارنا، تلوار سے ڈھکیلتے ہوئے پیچھا کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ بِکَذَا وَ کَذَا: تابع کرنا

وَرَدَتِ الخَیْلُ یَکْسَعُ بَعْضُهَا بَعْضًا: گھوڑے پانی پر ایک دوسرے کو ڈھکیلتے ہوئے آئے۔

ـــ فُلَانًا بِمَا سَاءَهُ: کسی کو تکلیف دہ بات کہنا، دھتکارنا۔

اِکْتَسَعَتِ الخَیْلُ بِاَذْنَابِهَا: گھوڑوں کا اپنی دموں کو ٹانگوں میں دبا لینا۔

ـــ الکَلْبُ: دم کو ٹانگوں میں دبا لینا

ـــ الفَحْلُ: سانڈ کا اپنی دم کو رانوں پر مارنا۔

تَکَسَّعَ فِی ضَلَالَتِهِ: گمراہی میں بڑھتے رہنا۔

الاَکْسَعُ: حَمَامٌ اَکْسَعُ: وہ کبوتر جس کی دم کے نیچے سفید پر ہوں۔

الکُسْعَۃُ: ہر شے کی پیشانی پر سفید دھبا،

سفید نکتہ (۲) پرندے کی دم کے نیچے سفید بالوں کا گچھا (۳) روئی کا ٹکڑا، ج: کُسَعٌ

المُکَسَّعُ: رَجُلٌ مُکَسَّعٌ: غیر شادی شدہ مرد۔

•کَسَفَتِ الشَّمْسُ ـ کُسُوفًا: سورج کو گہن لگنا (روشنی غائب ہوجانا)

ـــ الوَجْهُ: چہرہ بدل جانا، چہرہ زرد ہوجانا، پیلا پڑجانا۔

ـــ الرَّجُلُ: نگاہ نیچی ہوجانا۔

ـــ بَصَرَهُ: نگاہ نیچی کرنا۔

ـــ بَصَرُهُ: آنکھ دکھنے کی بنا پر نہ کھلنا۔

ـــ بالُهُ: بدحال ہونا۔

ـــ أَمَلُهُ: امید منقطع ہونا۔

ـــ الشیءَ کَسْفًا: ڈھانکنا۔

ـــ الرَّجُلَ: شرمندہ کرنا، رسوا کرنا (د)۔

ـــ الشَّمْسُ النُّجُومَ: سورج کی روشنی کا ستاروں کو چھپا لینا۔

ـــ الشیءَ: منقطع کرنا۔

أَکْسَفَ القَمَرُ الشَّمْسَ: چاند کا سورج کی روشنی کو چھپا لینا۔

ـــ الحُزْنُ فُلانًا: غم کا کسی کے چہرے کو بدل دینا، رنگ اڑا دینا۔

کَسَّفَ الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

تَکَسَّفَ: سورج کا گہن زدہ ہونا۔

اِنْکَسَفَ: سورج کو گہن لگنا۔

ـــ الرَّجُلُ: شرمندہ ہونا، بے نور ہونا۔

الکَاسِفُ: یَوْمٌ کَاسِفٌ: بڑا ہولناک دن، سخت مصیبت کا دن۔

رَجُلٌ کَاسِفٌ: غم سے نڈھال و پراگندہ حال۔ کَاسِفُ البَالِ: خستہ حال، آزردہ خاطر، پریشان حال

کَاسِفُ الوَجْهِ: ترش رو، تیوری چڑھائے ہوئے۔

الکِسْفَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا ج: کِسْفٌ و کِسَفٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ کَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا کِسَفًا"

الکُسُوفُ: گہن، سورج اور زمین کے درمیان چاند کے حائل ہونے کی بنا پر سورج کی روشنی غائب ہوجانا یا کم ہوجانا (اسی طرح خُسُوفُ القَمَرِ ہوتا ہے)۔

الکَسِيفَةُ: ٹکڑا۔

•کَسْکَسَ الشیءَ: خوب کوٹنا، باریک کرنا۔

الکَسْکَسَةُ: مؤنث کی ضمیر (کاف) کے ساتھ وقف کی صورت میں سین لگانا۔ جیسے: أَعْطَيْتُكِ کے بجائے أَعْطَيْتُكِس کہا جائے قبیلہ ہوازن کا استعمال ہے۔

الکُسْکُسِيُّ: دلے ہوئے گیہوں کا بنایا ہوا ایک کھانا جو بھاپ پر پکتا ہے اور مراکشی لوگ استعمال کرتے ہیں۔

•کَسِلَ عَنِ الشیءِ ـ کَسَلًا: ایسے کام میں سستی کرنا جس میں سستی کرنا درست نہ ہو، ڈھیلا اور سست پڑنا سست ہونا۔ هو کَسِلٌ وکَسْلَانُ ج: کُسَالَى وکَسْلَى، وهي کَسِلَةٌ وکَسْلَى وکَسْلَانَةٌ۔

أَکْسَلَ الأَمْرُ الرَّجُلَ: سست کردینا

کَسَّلَهُ: أَکْسَلَهُ۔

تَکَاسَلَ: سست بننا، سستی کرنا۔

اِسْتَکْسَلَ المُتَکَاسِلُ: سستی کرنے والے کا سستی کی وجوہ بیان کرنا۔

الکَسْلَانُ: سست، کاہل ج: کُسَالَى۔

المِکْسَالُ: بہت کاہل و سست (۲) نرم و نازک لڑکی جو اپنی جگہ سے نہ اٹھے۔

المَکْسَلَةُ: سستی کا سبب ج: مَکَاسِل۔

الفَرَاغُ مَکْسَلَةٌ: بےکاری سستی کا سبب بنتی ہے۔ فُلانٌ لا تُکْسِلُهُ المَکَاسِلُ: فلاں شخص کو اسباب کسل سست نہیں بناتے۔

•کَسَمَ ـ کَسْمًا: معاش کے لیے محنت و کوشش کرنا۔

ـــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

ـــ الشیءَ اليَابِسَ: سوکھی چیز کو ہاتھ سے چورنا، باریک کرنا۔

الأُکْسُومُ: گھنے نباتات کا باغ ج: أَکَاسِمُ و أَکَاسِيمُ۔

الکَسْمُ: ہاتھوں کو لگا رہنے والا چورہ (۲) طریقہ، رواج، فیشن (دارجة)

الکَسُومُ: محنتی اور کاموں میں مستعد۔

•کَسَا فُلانًا ثَوْبًا ـ کَسْوًا: کسی کو کپڑا دینا یا پہنانا۔

ـــ الشیءَ بالثوب وغیرہ: چڑھانا، مڑھنا۔

ـــ بالاسمنت: سمنٹ کا پلاسٹر کرنا۔

کَسِيَ ـ کَسًا: کپڑا پہننا۔

اِکْتَسَى: کپڑا پہننا۔

ـــ الأَرْضُ بالنَّبَاتِ: زمین کا نباتات سے ڈھک جانا۔

تَکَسَّى بالکِسَاءِ: کپڑا اوڑھنا، پہننا۔

اِسْتَکْسَاهُ: کسی سے کپڑا مانگنا۔

الکِسَاءُ: لباس، تن پوش، ڈریس، اوڑھنے کی چادر، کمبل وغیرہ ج: أَکْسِيَةٌ۔

الکِسَاءُ والغِذَاءُ: روٹی کپڑا۔

الکُسْوَةُ: تن پوش، بدن ڈھانپنے کا کپڑا، یا زیبائش کا کپڑا ج: کُسًا۔

الکَاسِي: لباس پہنے ہوئے، تن پوش ج: کُسَاةٌ۔ خلاف عَارٍ ج: عُرَاةٌ۔

المَکْسُوُّ بشیءٍ: کسی چیز سے ڈھکا ہوا، چھپا ہوا۔ المَقْعَدُ مَکْسُوٌّ بالقُمَاشِ المُشَمَّعِ: بنچ پر ریگزین چڑھی ہوئی ہے۔

ك ـــ ش

•كَشَأَ اللَّحْمَ ـ كَشْأً: گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔ هو كَشِيءٌ۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانے کی چیز کو لکڑی وغیرہ کی طرح دانتوں سے کاٹ کر کھانا۔
ـــ الشَّيءَ: چھیلنا۔
ـــ فُلَانًا بِالسَّيْفِ: کسی کو تلوار مارنا
كَشِئَ مِنَ الطَّعَامِ ـ كَشَأً و كَشَاءً: شکم سیر ہونا۔ هو كَشِيءٌ و كَشِئٌ۔
ـــ يَدُهُ: ہاتھ کی کھال کا موٹا ہوجانا، پھٹ جانا، سکڑ جانا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا چمڑا چھل جانا۔
اَكْتَشَأَ: خشک بھنا ہوا گوشت کھانا۔
تَكَشَّأَ الأَدِيمُ: کھال چھل جانا۔
ـــ الرَّجُلُ مِنَ الطَّعَامِ: کھانے سے سیر ہونا۔
ـــ اللَّحْمَ: سوکھا ہوا گوشت کھانا۔
الكَشِيءُ: بھنا ہوا پختہ گوشت۔
الكُشْأَةُ: عیب۔
•الكُشْتُبانُ: انگشتانہ (فارسی)۔
•كَشَحَ القَوْمُ عَنِ المَاءِ ـ كَشْحًا: پانی کے پاس سے چلے جانا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا پانی سے تیزی کے ساتھ واپس ہوجانا۔
ـــ لِفُلَانٍ بِالعَدَاوَةِ: کسی کے ساتھ دشمنی کرنا، دشمنی رکھنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا دم کو ٹانگوں میں دبانا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو کھدیڑنا، دھتکارنا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے پہلو پر آگ کا داغ لگانا۔
ـــ فُلَانًا: کوکھ کے قریب نیزہ مارنا۔
ـــ العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
كَشِحَ ـ كَشَحًا: پہلو میں درد ہونا۔
كَاشَحَهُ: دشمنی رکھنا۔
كَشَّحَ العُودَ: چھیلنا۔
انْكَشَحَ القَوْمُ عَنِ المَاءِ وغَيْرِهِ: لوگوں کا چھٹ جانا، منتشر ہوجانا۔
الكَاشِحُ: شدید دشمن۔
الكِشَاحُ: پہلو کا داغ۔
الكُشَاحَةُ: مقاطعہ، بائیکاٹ (۲) چھپی دشمنی۔
الكَشْحُ: پہلو (کوکھ اور پسلیوں کے درمیان کی جگہ) (۲) موتیوں وغیرہ کا ہار ج: كُشُوح۔ طَوَى كَشْحَهُ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات کو چھپانا، پردہ ڈالنا۔ طَوَى عَنهُ كَشْحَهُ: چھوڑنا، بے توجہ ہونا۔ پہلو تہی کرنا
الكَشَحُ والكُشَاحُ: پہلو کی بیماری (ذات الجنب)
المِكْشَاحُ: کلہاڑی (۲) تلوار کی دھار۔
المَكْشُوحُ: پہلو کی بیماری والا۔
•كَشَدَ الشَّيءَ ـ كَشْدًا: دانتوں سے کاٹنا، دانتوں سے ٹکڑا کرنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو تین انگلیوں سے دوہنا۔
اَكْتَشَدَ: دودھ سے مکھن نکالنا۔
الكَاشِدُ: اہل وعیال کے لئے محنت سے روزی کمانے والا (۲) صلہ رحمی کرنے والا، نسبی تعلق قائم رکھنے والا
الكِشْدَةُ: مکھن۔
الكَشُودُ: الكَاشِدُ۔
•كَشَرَ عَنْ أَسْنَانِهِ ـ كَشْرًا: دانت نکالنا (ظاہر کرنا) ہنستے یا مسکراتے وقت دانت نکالنا۔
ـــ فُلَانٌ لِصَاحِبِهِ: اپنے ساتھی کو دیکھ کر مسکرانا۔
ـــ السَّبُعُ عَنْ نَابِهِ: درندے کا مقابلہ کے لئے دانت نکالنا۔
كَشَّرَ العَدُوُّ عَنْ أَنْيَابِهِ: دشمن کا دانت پیسنا، درندے کی طرح کاٹ کھانے کو دوڑنا۔
كَاشَرَهُ: کسی کے سامنے ہنسنا، بے تکلفی سے پیش آنا۔
كَشَّرَ: خوب دانت نکالنا (۲) ترش رو ہونا (دارجة)۔
الكَشْرُ: خوشہ جس کا پھل کھالیا گیا ہو۔
الكُشَرِيُّ: (چاول اور دال کی) کھچڑی
المُكَاشِرُ: الجَارُ المُكَاشِرُ: قریبی پڑوسی۔
•كَشَّتِ الأَفْعَى ـ كَشِيشًا: سانپ کی جلد کی باہم رگڑ سے آواز نکلنا۔ (۲) سانپ کا پھنکارنا۔
ـــ الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا۔
ـــ القِدْرُ: ہنڈیا میں جوش آنا۔
ـــ الثَّوْبُ بَعْدَ الغَسْلِ: کپڑے کا دھلنے کے بعد سکڑنا۔
ـــ فُلَانٌ مِن كَذَا: کسی چیز سے ڈرنا
•كَشَطَهُ عَنهُ ـ كَشْطًا: ہٹانا، الگ کرنا۔ جیسے: كَشَطَ الجِلْدَ عَنِ الذَّبِيحَةِ: کھال اتارنا۔
ـــ الجُلَّ عَنِ الفَرَسِ: گھوڑے کی جھول اتارنا۔
ـــ عَنْ أَسْرَارِهِ: بھید کھولنا۔
ـــ الحَرْفَ: مٹانا، کھرچنا۔
ـــ غِلَالَةَ اللَّبَنِ: دودھ کے جھاگ کو اکٹھا کرنا، بالائی کی تہ لگانا۔
ـــ عَنِ الشَّيءِ كَذَا: ڈھکن وغیرہ اتارنا۔
انْكَشَطَ: زائل ہونا، دور ہونا۔ مطاوع كَشَطَهُ۔
ـــ الرَّوْعُ: کسی کا خوف دور ہونا۔
تَكَشَّطَ السَّحَابُ: بادلوں کا پھٹنا اور منتشر ہونا۔

الكَشَّاطُ : قصائی۔
• کَشَفَ الشئَ و عنه ـِ کَشْفًا: کھولنا پردہ ہٹانا، ڈھکن کھولنا۔
ــــ الأَمْرَ و عنه : انکشاف کرنا، ظاہر کرنا
ــــ اللهُ غَمَّهُ : رنج وتکلیف دور کرنا قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا العَذَابَ اِنَّا مؤمِنُوْنَ"۔
ــــ الكَوَاشِفُ فُلَانًا : انکشافات بدنے اسے رسوا کر دیا۔ اس کی بداعمالیوں نے اس کا بھانڈا پھوڑ دیا۔
ــــ علیه الطَّبِیْبُ : معالج کا بیمار کو دیکھنا اور مرض کی تشخیص کرنا۔
ــــ السِّتْرَ او القِنَاعَ : کسی چیز سے نقاب یا پردہ اٹھانا، کھولنا۔
ــــ عن السِّرِّ : افشاء راز کرنا۔
ــــ عن اللُّغْزِ : معمہ حل کرنا۔
ــــ عن الموهبة : صلاحیت جانا۔
ــــ الحَرْبُ عن سَاقیها : لڑائی کا بھڑک اٹھنا۔
کَشِفَ فُلَانٌ ـَ کَشَفًا : کھلی ہوئی پیشانی والا ہونا، سر کا اگلا حصہ کھلنا۔ (۲) لڑائی میں بے ڈھال کے ہونا (۳) لڑائی میں سر پہ خود نہ رکھنا (۴) لڑائی میں شکست کھانا۔
ــــ الفَرَسُ : گھوڑے کی دم کے بالوں کا خم دار ہونا۔ هو اَکْشَفُ ج : کُشْفٌ
اَکْشَفَ فُلَانٌ : اس طرح ہنسنا کہ مسوڑھے دکھائی دینے لگیں۔
کَاشَفَهُ بِالأَمْرِ : کسی کو کوئی بات بتانا، کسی پر کسی معاملہ کا انکشاف کرنا۔
ــــ بالعَدَاوَةِ : کسی سے کھلم کھلا دشمنی کرنا، دشمنی کا اظہار کرنا۔
کَشَّفَ : مبالغہ در کَشَفَ (۲) فہرست بنانا
اِکْتَشَفَتِ المَرْأَةُ : عورت کا حد سے زیادہ اظہار زینت کرنا۔

اِکْتَشَفَ الأَمْرَ : کوشش سے انکشاف کرنا (۲) پہلی بار کسی چیز کا انکشاف کرنا (۳) سراغ لگانا، جستجو کرنا، دریافت کرنا، پتہ چلانا۔
اِنْکَشَفَ الشئُ : کھلنا، ظاہر ہونا، پتہ چلنا۔ مطاوع کَشَفَ۔
تَکَاشَفَ القَوْمُ : ایک دوسرے سے اپنی بات ظاہر کرنا۔
تَکَشَّفَ الشئُ : منکشف ہونا، کھلنا
ــــ فُلَانٌ : کسی کا بھانڈا پھوٹنا، پول کھلنا، رسوا ہونا، قلعی کھلنا۔
ــــ البَرْقُ : آسمان میں بجلی پھیلنا۔
ــــ الأَرْضُ : زمین کا خشک ہو کر جگہ جگہ سے پھٹنا۔
ــــ النِّقَابُ عن وَجْهِه : حقیقت بے نقاب ہونا۔
اِسْتَکْشَفَ عَنْهُ : کسی سے کسی کا انکشاف کرانا، بات ظاہر کرنے کو کہنا۔ (۲) جستجو کرنا، کسی کی تلاش کرنا۔
الاِکْتِشَافُ : نیا انکشاف، ظہور۔
الاِکْتِشَافَات : نئی تحقیقات، ایجادات نئی دریافت۔
الاِکْتِشافات العِلْمِیَّة : علمی تحقیقات
طَائِرَةُ اکْتِشَاف : سراغ رساں جہاز۔
الکَاشِفُ : اظہار کنندہ، مُظہر (۲) ازالہ کنندہ ج : کَشَفَةٌ۔
الکَوَاشِفُ : رسوا کن امور، عیوب، باعث شرم کام، کچا چٹھا۔
الکَشْفُ : مخبری، جاسوسی، اسکاؤٹنگ ایک عالمگیر نظام جس کے تحت لوگوں یا طلبہ کو خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار کر کے خود اعتمادی کے ساتھ امداد باہمی کے اصول پر کام کا عادی بنایا جاتا ہے مدارس کی رضا کارانہ خدمت خلق تنظیم

جس کے تحت مختلف مقامات کے تربیتی اسفار کئے جاتے ہیں اور کیمپ لگا کر ان میں مظاہرۂ خدمت کیا جاتا ہے (۲) اظہار، انکشاف (۳) فہرست، چارٹ، شیٹ (۴) رپورٹ (۵) معاینہ، جانچ (۶) نئی دریافت، نئی تحقیق ج : کُشُوفٌ۔
کَشْفُ الاجور : تنخواہوں کا نقشہ، پے شیٹ۔
کَشْفُ البَخْتِ : قسمت بینی (۲) نجومی کا نقشہ جسے دیکھ کر وہ لوگوں کی تقدیر کے لکھے کا انکشاف کرتا ہے۔
کَشْفُ حِسَابٍ : گوشوارہ، آمد وخرچ کی تفصیل کا نقشہ (۲) بل۔
الکَشْفُ الطِّبِّیّ : طبی رپورٹ۔
کَشْفُ المُحْتَوَیات : فہرست مندرجات
کَشْفُ الحِجَاب : بے نقابی، بے پردگی۔
کَشْفُ النِّقَاب : نقاب کشائی۔
الکَشَّاف : اسکاؤٹ بوائے، جماعت خدمت خلق کا ایک رضا کار ج: الکَشَّافَة (۲) دشمن کی مخبری اور جاسوسی کرنے والی جماعت۔
کَشَّافُ الضَّوء : بیٹری، ٹارچ۔ النُّوْرُ الکَشَّاف : سرچ لائٹ۔ الفِتْیان الکَشَّافة : اسکاؤٹ جوان، جماعت خدمت خلق کے جوان۔
الکِشَافَةُ : اسکاؤٹنگ، دشمن کی مخبری جاسوسی، خدمت خلق کا کام۔
الکَشْفَاءُ : جَبْهَةٌ کَشْفَاءُ : وہ پیشانی جس کا بالائی حصہ دبا ہوا ہو
المِکْشَاف : ذریعہ انکشاف، آلہ انکشاف
مِکْشَافُ الضَّوء : بیٹری، ٹارچ۔
المِکْشَافُ الکَهْرَبِیُّ : آلہ برق پیما، بجلی کے کنکشن کی طاقت یا نوعیت معلوم کرنے کا برقی آلہ (الکٹروسکوپ)۔

المکشوف: واشگاف، کھلاہوا، واضح۔
• الکَشْکُ: دودھ اور آٹے کا خشک کیا ہوا آمیزہ جسے وقتِ ضرورت حلوا بنا کر کھایا جاتا ہے یا نمک ڈال کر دلیے کی طرح کھاتے ہیں۔
الکُشْکُ: (معرب) قصرِ شاہی (۲) لکڑی وغیرہ کی کوٹھری، پہریدار کا کیبن۔
کُشْکُ التلیفون: ٹیلیفون بوتھ، ٹیلیفون کا کیبن۔
کُشْکُ الدَّیْدَبَان: دربان (پہریدار) کا کیبن۔
کُشْکُ الکتب: بک اسٹال۔
• الکَشْکُول: بھکاری کا چنبل (۲) اخبارات ورسائل کا مرقع۔
• کَشْکَشَ فُلَانٌ: بھاگنا۔
ـــ الأَفْعَی: سانپ کی کھال سے آواز نکلنا۔ بِئْرٌ لَا یُکَشْکِشُ مَاؤُھَا: وہ کنواں جس کا پانی (نکالنے سے) ختم نہ ہوتا ہو۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے میں سلوٹیں ڈالنا۔
الکَشْکَشَةُ: عرب کے قبیلہ بنو ربیعہ اور بنو اسد کا ایک لہجہ جس میں وہ مؤنث کے کافِ خطاب کو شین سے بدلتے تھے جیسے: عَلَیْكِ کے بجائے عَلَیْشِ بعض نے کہا ہے کہ کاف خطاب کے بعد کسی حرف کا اضافہ کرتے تھے۔ جیسے: علیكِ کے بجائے عَلَیْکِش۔
• کَشَمَ أَنْفَهُ ـُ کَشْمًا: جڑ سے ناک کاٹنا۔
ـــ القِثَّاءَ او الجَزَرَ: ککڑی یا گاجر کو سختی کے ساتھ کھانا۔
کَشِمَ ـَ کَشَمًا: پیدائشی یا خاندانی طور پر عیب دار ہونا۔ ھو أَکْشَمُ۔
اِکْتَشَمَ أَنْفَهُ: جڑ سے ناک کاٹنا۔
• کَشْمَرَ: رونے کے قریب ہونا۔

کَشْمَرَ أَنْفَهُ: ناک توڑنا۔
الکُشَامِرُ: برا آدمی۔
• الکِشْمِشُ: کشمش۔ کِشْمِشَةٌ: ایک دانہ کشمش۔
• کَشَاهُ ـُ کَشْوًا: کسی چیز کو منہ سے پکڑ کر کھینچنا۔

ک ـــ ص

• کَصَّ ـِ کَصًّا وکَصِیصًا: ڈر خوف سے دبک جانا، سمٹ جانا (۲) مصیبت کے وقت کمزور ہو جانا۔
أَکَصَّ فُلَانٌ: شکست کھا کر بھاگنا۔
الکَصِیصُ: خوف وگھبراہٹ کی وجہ سے دھیمی آواز (۲) ڈر خوف سے اضطراب (۳) محنت کی وجہ سے پیچ وتاب (۴) ٹڈی کی آواز۔
• کَصَمَ ـِ کَصْمًا وکُصُومًا: منزل پر پہنچے بغیر جہاں سے چلے وہیں واپس آنا۔
ـــ الشيءَ کَصْمًا: دانتوں سے کاٹنا
ـــ الرَّجُلَ: سختی سے ہٹانا۔

ک ـــ ظ

کَظَبَ ـُ کُظُوبًا: مٹاپے سے جسم بھرا ہوا ہونا۔
• کَظَرَ القَوْسَ ـُ کَظْرًا: تانت باندھنے کے لئے کمان کے کناروں پر دندانہ بنانا۔
ـــ الزَّنْدَةَ: چقماق میں دندانہ بنانا۔
الکُظْرُ: گردہ کی چربی (۲) گردوں سے چربی اتارنے کے بعد خالی جگہ (۳) اڈرینل گلینڈ (۴) کمان میں تانت باندھنے کے لئے بنائی ہوئی جگہ ج: کِظَارٌ۔
الکُظْرَةُ: گردہ کے پاس کی جگہ جہاں سے چربی اتاری گئی ہو۔

• کَظَّ المَسِیلُ بالماءِ ـُ کَظًّا: نالی کا پانی کی کثرت کے باعث تنگ ہو جانا (پانی کا بہاؤ کم ہو جانا)۔
ـــ الحَبْلَ: رسی کو باندھنا۔
ـــ الطَّعَامُ او الشَّرَابُ الحَیَوَانَ: کھانے اور پینے کا جانور کو اتنا سیر کر دینا کہ اسے سانس لینا دشوار ہو جائے۔
ـــ الغَیْظُ صَدْرَهُ: سینہ کا غیظ وغضب سے بھر جانا۔
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: رنج وتکلیف پہنچانا۔
ـــ فُلَانٌ خَصْمَهُ: اپنے مقابل کو اس طرح گھیرنا کہ وہ بچ کر نہ جا سکے۔
کَاظَّهُ: عرصہ تک کسی کے مقابلہ پر ڈٹے رہنا، عرصہ تک کسی کو تنگ کئے رکھنا
ـــ فُلَانًا فی الحَرْبِ: جنگ میں کسی سے زبردست مقابلہ کرنا۔
اِکْتَظَّ: بھرنا، بہت بھرنا، پر ہونا، کھچا کھچ بھرنا۔ جیسے: اکتَظَّ المَکَانُ بالنَّاسِ۔ اکتَظَّ الوادی بالسَّیْلِ اکْتَظَّ بَطْنُهُ بالطَّعَامِ: اس کا پیٹ اوپر تک بھر گیا۔
ـــ من الطَّعَامِ: کھانے کی زیادتی سے جی متلانا، طبیعت خراب ہونا، سانس نہ آنا۔
تَکَاظُّوا: جنگ میں گتھم گتھا ہونا، ایک دوسرے سے قریب ہونا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا دشمنی میں حد سے بڑھنا۔
الکِظَاظُ: تکان، سختی (۲) دل کی گھٹن، رنج وغم (۳) عداوت۔
الکَظُّ: رَجُلٌ کَظٌّ: کاموں میں گھرا ہوا گرانبار آدمی۔
الکِظَّةُ: بدہضمی، شکم پری کی تکلیف ج: اَکِظَّةٌ۔

الکَظِیظُ: شکم سیر (۲) پُر، بھرا ہوا۔
الْمَکْظُوظُ: شکم پُری کی تکلیف میں مبتلا، بدہضمی کا مریض (۲) پُر، بھرا ہوا۔
اُلْمُکْتَظُّ: پُر، بھرا ہوا۔
• کَظْکَظَ السِّقَاءُ: مشک کا پانی ڈالتے وقت ہر مرتبہ اٹھنا، پھولنا۔
تَکَظْکَظَ عِنْدَ الْاَکْلِ: شکم سیر ہونے کی بنا پر کھاتے وقت سیدھا ہو کر بیٹھنا۔
• کَظَمَ السِّقَاءَ ـِ کَظْمًا: مشک کو بھر کر منہ بند کرنا۔
ـــ مَجْرَی الماءِ: پانی کے راستہ کو بند کرنا
ـــ الرَّجُلُ غَیْظَهُ و عَلَی غَیْظِهِ: کسی کا اپنے غصہ کو ضبط کرنا، پی جانا (یہ ضبط معاف کرنے کی صورت میں ہو یا ناراضگی برقرار رہنے کی صورت میں) ھو کاظِمٌ و کَظِیْمٌ۔ کَظَمَهُ الغیظُ: غصہ نے اسے دبا لیا۔ فھو کَظِیْمٌ و مَکْظُوْمٌ۔
ـــ نَفَسَهُ: سانس روکنا۔
ـــ البَعِیرَ: اونٹ کو نکیل ڈالنا۔
کَظَمَ ـُ کُظُومًا: خاموش رہنا۔
الکَاظِمُ: خاموش (دل کا حال چھپانے والا) (۲) غصہ ضبط کرنے والا، غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھنے والا، دل کی کیفیت کو چھپانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ" ج: کُظَّمٌ۔
الکِظَامُ: بند کرنے کی چیز، ڈاٹ وغیرہ۔ اَخَذَ بِکِظَامِ الْاَمْرِ: قابل بھروسہ کام کو اپنانا۔
الکِظَامَةُ: بند کرنے کی چیز، ڈاٹ وغیرہ۔ (۲) اونٹ کی نکیل (۳) وادی کا دہانہ (۴) دو کنوؤں کے درمیان کی نالی (۵) ترازو کے پلڑے کی تین رسیوں کے سرے باندھنے کا کڑا (جو ترازو کی ڈنڈی کے دونوں جانب ہوتا ہے)۔
الکَظْمُ: سانس کی نالی ج: اَکْظَامٌ و کِظَامٌ۔ اَخَذَ بِکَظْمِهِ: اس نے سانس لیا۔
الکَظِیْمُ: دل کا حال چھپانے والا (۲) رنجیدہ، دکھی، دل ہی دل میں گھٹنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَابْیَضَّتْ عَیْنَاهُ من الحُزْنِ فهو کَظِیْمٌ" (۳) غصہ سے گلے میں پھندا لگا ہوا (۴) دروازہ بند کرنے کا موسلا یا چٹخنی وغیرہ۔ اِنَّها لَکَظِیْمُ الخَلْخَالِ: اس عورت کی پازیب کسی ہوئی ہے اس لئے اس کی آواز سنائی نہیں دیتی (یہ اس وقت جبکہ پنڈلی پر گوشت ہو)۔
الکَظِیْمَةُ: تھرماس ج: کَظَائِمُ۔
المَکْظُوْمُ: دکھی، مصیبت زدہ (۲) غصہ سے حلق میں پھندا لگا ہوا۔
• کَظَا لَحْمُهُ ـُ کَظْوًا: گوشت کا ٹھکا ہوا ہونا، گٹھے ہوئے جسم کا ہونا
تَکَظَّی لَحْمُهُ سِمَنًا: مٹاپے سے گوشت کا بھرا ہوا ہونا، اٹھا ہوا ہونا

ک ـــــ ع

• کَعَبَتِ الفَتَاةُ ـُ کُعُوبًا: لڑکی کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔ ھی کَعَابٌ و کَاعِبٌ۔ اخیر کی جمع کَوَاعِبُ۔
ـــ الثَّدْیُ: پستان ابھرنا۔
ـــ فُلَانًا ـَ کَعْبًا: کسی کے خشک حصۂ بدن (جیسے سر وغیرہ) پر مارنا۔
ـــ الإِنَاءَ وغَیْرَهُ: بھرنا۔
اَکْعَبَ الرَّجُلُ: تیز چلنا۔
کَعَّبَتِ الفَتَاةُ: لڑکی کا سینہ ابھرنا۔ و کَعَّبَ ثَدْیُهَا: لڑکی کا پستان ابھرنا۔
کَعَّبَ الشَّیْءَ: چوکور بنانا (۲) مکعب (شش گوشہ) بنانا۔
ـــ العَدَدَ: کسی عدد کو اسی سے دو دفعہ ضرب دینا۔
ـــ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
ـــ الثَّوْبَ: خوب لپیٹنا، طے کرنا۔
تَکَعَّبَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: پستان ابھرنا
التَّکْعِیْبَةُ: انگور کی بیل چڑھانے کا چھپر بانس وغیرہ کا جال۔
التَّکْعِیْبِیَّةُ: فن تصویر کشی کا ایک خاص طریقہ جس میں اشیاء اور مناظر کو نقوش کے ذریعہ ظاہر کیا جاتا ہے
الکَاعِبُ: ابھرے ہوئے پستان والی نوجوان لڑکی یا ابھرا ہوا پستان ج: کَوَاعِبُ۔
الکَعْبُ: ٹخنہ پنڈلی اور سر کا جوڑ (اسی کو عامۃ الناس عَقِب کہتے ہیں) (۲) ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) بانس یا گنے کے دو پوروں کے درمیان کی گرہ ج: کُعُوبٌ و کِعَابٌ (۴) نرد (کھیل) کا نگینہ، مہرہ (۵) شان وعظمت (۶) جوتے کی ایڑی۔ رَجُلٌ عَالِی الکَعْبِ بلند رتبہ آدمی، کامیاب و فتحیاب آدمی۔ ذَهَبَ کَعْبُهُمْ: ان کی عزت جاتی رہی۔ اَعْلَی اللهُ کَعْبَهُمْ: اللہ ان کی عزت بڑھائے۔
الکَعْبَةُ: مکہ معظمہ میں خانۂ خدا (۲) ہر چہار گوشہ گھر ج: کَعَبَاتٌ و کِعَابٌ۔
الکُعْبَةُ: لڑکی کی بکارت، دوشیزگی۔
کَعْبُ جِلْدٍ: چمڑے کا پشتہ (جو کتاب کی جلد میں لگایا جاتا ہے)۔
کَعْبُ المُسْتَنَدَاتِ: کاغذات کا پیڈ۔
المُکَعَّبُ: بیل بوٹے والا کپڑا یا چادر، پھول دار چادر یا کپڑا (۲) ہر وہ جسم جسے چھ مساوی سطحیں محیط

ہوں، شش گوشہ جسم، علم الحساب میں کسی عدد کو اس کے چہار گنے سے ضرب دے کر حاصل ہونے والا عدد جیسے ثمانیہ (آٹھ) دو کا مکعب (چہار گنا ہے)۔ لمبائی چوڑائی اور اونچائی میں برابر چیز۔

•كَعْبَرَهُ بِالسَّيْفِ: تلوار سے کاٹنا۔

تَكَعْبَرَ: مطاوع كَعْبَرَهُ: تلوار سے کٹنا۔

الْكُعْبُرَةُ: گیہوں کی بالی وغیرہ کی گرہ، پوری کی گرہ (۲) ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) ہر تہ بہ تہ اکٹھا ہونے والی چیز (۴) سر کی جڑ (۵) ران کا سرا (۶) گوشت کا تھوڑا سا ٹکڑا (۷) گیہوں صاف کرنے کے بعد پھینکا جانے والا کوڑا ج: كَعَابِر۔

كُعْبُرَةُ الْكَتِف: مونڈھے کی گھومنے والی ہڈی۔

الْكُعْبُورَةُ: ہر تہ بہ تہ جمع شدہ چیز ج: كَعَابِيْر۔

•كَعْبَسَ الرَّجُلُ: تیز چلنا، ہلکے ہلکے دوڑنا۔

•اَكْعَتَ فُلَانٌ: غصہ سے منہ پھلائے ہوئے چلے جانا۔

الْكُعَيْتُ: ایک چڑیا ج: كِعْتَان۔

•كَعْتَرَ فِي مَشْيِه: نشہ والے کی طرح جھومتے ہوئے چلنا۔

•كَعِرَ الصَّبِيُّ ـ كَعَرًا: بچہ کا پیٹ بڑھ جانا۔ هو كَعِرٌ و اَكْعَرُ۔

ـــ الْفَصِيْلُ: اونٹ کے بچہ کے کوہان میں چربی کا بننا شروع ہونا۔

اَكْعَرَ الْبَعِيْرُ: اونٹ کا کوہان چربی سے بھر جانا۔

الْكُعْسُ: انگلی کے جوڑوں کی ہڈی، انگلی کے پوروں کی ہڈیاں ج: كِعَاسٌ

•كَعَصَ ـ كَعْصًا: کھانا۔

كَعْطَلَ بِيَدِهِ: انگڑائی لیتے وقت ہاتھ پھیلانا۔

•كَعَّ فُلَانٌ ـِ كَعًّا و كُعُوْعًا و كَعَاعَةً: کمزور و بزدل ہونا۔ هو كَعٌّ و كَاعٌّ۔ آخری کی جمع كَاعَّةٌ۔

اَكَعَّ فُلَانًا: ڈرانا، بزدل بنانا، ہمت پست کرنا۔

ـــ الْخَوْفُ فُلَانًا: خوف کا کسی کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا، اس کے راستہ سے باز رکھنا۔

ـــ فِي كَلَامِه: بات کرتے ہوئے رکنا

الْكَعْكُ: (فارسی کا معرب) کیک، پیسٹری۔

•كَعْكَعَ فِي كَلَامِه: بات کرتے ہوئے رکنا۔

ـــ فُلَانًا: خوف زدہ کرنا، بزدل بنانا (۲) کسی کا رخ پھیرنا، اس کے راستہ سے روکنا۔

تَكَعْكَعَ: آگے بڑھنے کے بعد خوف سے پیچھے ہٹ جانا۔

•كَعَمَ الْبَعِيْرَ ـ كَعْمًا: اونٹ کے منہ کو مستی کے وقت باندھ دینا۔ هو كَعِيْمٌ و مَكْعُوْمٌ۔

ـــ الْوِعَاءَ: برتن کا منہ بند کرنا، باندھنا۔

ـــ الْخَوْفُ فُلَانًا: خوف کا کسی کی زبان بند کر دینا، خوف سے زبان بند ہو جانا۔

كَاعَمَهَا: منہ کا بوسہ لینا (۲) بوسہ لینے کی طرح منہ پر منہ رکھ دینا۔

الْكِعَامَةُ و الْكِعَامُ: منہ بند، جانور کے کاٹنے کے ڈر سے اس کا منہ باندھنے کا کپڑا یا رسی وغیرہ۔

•كُعْنِبَ قَرْنُ التَّيْسِ: بکرے کے سینگ کا گول مڑا ہوا ہونا۔ هو مُكَعْنَبٌ۔

ك ـــ ف

•كَفَأَ الْإِنَاءَ ـ كَفْئًا: اوندھا کرنا، پلٹنا۔

ـــ الْقَوْمُ عَنِ الشَّيْءِ: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا: ہٹانا، الگ کرنا۔

اَكْفَأَ الْإِنَاءَ: كَفَأَهُ۔

ـــ فِي سَيْرِه: راہِ راست سے ہٹنا۔

ـــ فِي الشِّعْرِ: حرف روی کو اس کے قریبی حرف سے بدل لینا یا کسی اور وجہ سے وزن تبدیل کر دینا (روی: شعر کا آخری حرف جس پر نظم یا قصیدہ تیار کیا جاتا ہے)۔

ـــ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑنا۔

ـــ لَهُ: کسی کا مماثل و ہم پلہ بنانا۔

ـــ الْخِبَاءَ: خیمہ پر پیچھے کی جانب پردہ لگانا۔

كَافَأَهُ عَلَى الشَّيْءِ مُكَافَأَةً و كِفَاءً: بدلہ دینا، كَافَأَهُ بِصُنْعِه: اس کے عمل کا اسے صلہ یا بدلہ دیا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے برابری کرنا، کسی کا ہم رتبہ و ہم پلہ ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: مدافعت و مقابلہ کرنا۔ لَنَا ظُلَّةٌ نُكَافِئُ بِهَا عَيْنَ الشَّمْسِ: ہمارا ایک سائبان ہے جس کے ذریعہ ہم سورج کی تمازت کا مقابلہ کرتے ہیں۔

ـــ فُلَانٌ بَيْنَ فَارِسَيْنِ بِرُمْحِه: دو گھوڑا سواروں کو یکے بعد دیگرے بلا فصل نیزہ مارنا۔

كَفَّأَ الْإِنَاءَ: كَفَأَهُ۔

اکتفأ لونُه : رنگ بدلنا۔
ـــ الإناءُ : برتن کو الٹنا۔
انکفأ علی الشیءِ : مائل ہونا، متوجہ ہونا
انکفأت المرأۃ علی ولدِھا تُرضِعُه : عورت اپنے بچے کو دودھ پلانے کے لئے متوجہ ہوئی۔
ـــ عنه : پھرنا، ہٹنا، الگ ہونا۔
ـــ الیه : لوٹنا۔ جیسے : انکفأ الی وطنِه
ـــ لونُه : رنگ بدلنا۔
ـــ الاناءُ : الٹنا، اوندھا ہونا۔
ـــ القومُ : لوگوں کا شکست کھانا۔
تکافأ الشیئانِ : دو چیزوں کا برابر ہونا، ہم رتبہ و ہم پلہ ہونا۔ تکافأ القومُ۔
تکافأتِ الفُرَصُ : یکساں مواقع ملنا۔
تکفّأ فی مِشیتِه : اتراتے ہوئے چلنا، جھومتے اور مٹکتے ہوئے چلنا۔
تکفّأت بِھِم الأمواجُ : موجوں کا ادھر سے ادھر پھینکنا، موجوں کا ہچکولے دینا۔
ـــ لونُه : رنگ بدلنا۔
استکفأهٗ شجرۃً : کسی سے ایک سال کے لئے درخت کا پھل لینا۔
ـــ فلانًا الشرابَ : کسی سے اپنے برتن میں اس کے برتن سے پینے کی چیز ڈلوانا الٹوانا۔
الإکفاءُ : شاعر کا حرف روی کو بدل بدل کر لانا جیسے کہیں لام کہیں میم کہیں دال وغیرہ۔
التکافؤ بین الشیئین : دو چیزوں میں برابری، یکسانیت۔
الکُفءُ : مماثل، برابر (۲) ہم پلہ، ہم رتبہ (۳) اہل، لائق، قابل (۴) باصلاحیت
ج : اَکفاءٌ و کِفاءٌ۔
الکِفاءُ : مماثل، برابر۔ لا کِفاءَ له : اس کا کوئی برابر کا نہیں۔

(۲) خیمہ کا پردہ جو زمین تک لٹکا رہے
ج : اَکفِئَۃٌ۔
الکَفاءَۃُ : طاقت و عزت میں برابری (۲) شادی میں مرد و عورت کے حسب و نسب اور مذہب وغیرہ میں یکسانیت اور برابری۔
ـــ لِلعَمَلِ : کام کی طاقت و صلاحیت قابلیت، اہلیت۔
الکَفاءَۃُ الإداریّۃ : انتظامی صلاحیت
کَفاءَۃُ الأداءِ : کارکردگی کی صلاحیت
الکَفاءَۃُ الانتاجیّۃ : پیداواری صلاحیت
الکَفاءَۃُ الحربیّۃ والقِتالیّۃ : جنگی صلاحیت۔
الکَفاءَۃُ العالیۃ : اعلیٰ صلاحیت۔
کَفاءَۃُ المُستخدَم : ملازم کی لیاقت
الکَفاءَۃُ المُمتازۃ : برتر صلاحیت۔
الکُفأۃُ : کسی چیز کی یک سالہ پیداوار۔
کُفأۃُ الأرضِ : سالانہ کاشت۔
کُفأۃُ الشجرِ : درخت کا سالانہ پھل
کُفأۃُ الغنمِ : وھبَ له کُفأۃَ غنمِه : ایک سال کے لئے کسی کو بکریوں کے دودھ ان کے بچے اور ان کی اون دے کر بکریوں کو واپس لے لینا۔
الکُفُوءُ : الکُفءُ۔
الکَفِیءُ : الکُفوءُ۔ مماثل و یکساں (۲) وادی کا بیچ۔
کَفِیءُ اللَّونِ : پھیکے اور بدلے ہوئے رنگ کا۔
کِفءُ الوادی : وادی کا اندرونی حصہ
مُکفأُ اللَّونِ : بدلے ہوئے رنگ کا، پھیکے رنگ کا۔
مُکتفِیءُ اللَّونِ : بدلے ہوئے رنگ کا۔
المُکافأۃُ : محنتانہ، فیس، معاوضہ (۲) الاؤنس (۳) وظیفہ (۴) انعام

ج : مُکافآت۔
مُکافأۃُ الخِدمۃِ : محنتانہ، صلہ۔
المکافأۃ السَّنَویّۃ : سالانہ وظیفہ۔
المکافأۃ المالیّۃ : نقد انعام۔
المکافِئُ : انعام دینے والا۔
• کَفَتَ الشیءُ ـ کَفتًا : الٹ پلٹ ہونا، الٹا سیدھا ہونا۔
ـــ الطائرُ وغیرُه : پرندے وغیرہ کا سمٹ کر تیز اڑنا۔
ـــ فلانًا : کسی کا رخ پھیرنا۔
ـــ الشیءَ والیه : کسی چیز کو اپنے ساتھ ملا لینا۔
ـــ المتاعَ : سامان اکٹھا کرنا۔
ـــ ذَیلَه : اپنا دامن سمیٹنا۔
ـــ اللّٰهُ فلانًا : کسی کو موت دینا، خدا کی طرف سے کسی کی موت آنا۔
کَفَّتَ الشیءَ والیه : اپنے ساتھ ملانا، اپنے ساتھ لینا۔
ـــ الدِّرعَ بالسَّیفِ : زرہ کو تلوار میں لٹکا کر اپنے ساتھ لینا۔
اکتفتَ المالَ : سارا مال لے لینا۔
انکفتَ الرجلُ : آدمی کا سکڑنا، سمٹنا (۲) لوٹنا، پھر جانا۔
ـــ الفرسُ : گھوڑے کا دبلا ہونا۔
ـــ القومُ الی منازلِھم : لوگوں کا اپنے گھروں کو واپس ہونا۔
تکفّتَ الثوبُ : کپڑے کا سمٹنا۔
ـــ فی سَیرِہ : تیز چلنا۔
الکِفاتُ : ارضٌ کِفاتٌ : زندوں اور مردوں کو جمع کرنے والی زمین، زندوں اور مردوں کا سنگم۔ قرآن پاک میں ہے "اَلَمْ نَجْعَلِ الأرضَ کِفاتًا"۔
مَوضِعٌ کِفاتٌ : وہ جگہ جہاں کوئی چیز اکھٹی کی جائے (۲) جمع شدہ چیزیں۔
ماتَ کِفاتًا : وہ جلد مر گیا۔

الكَفْتُ : رَجُلٌ كَفْتٌ : تیز اور پھرتیلا آدمی (۲) موت ۔
الكُفْتُ من الخَيْلِ : بہت اچھل کود کرنے والا گھوڑا جو سوار کو سوار نہ ہونے دے ۔
الكُفْتَةُ : (معرب) کوفتہ ۔
الكَفِيتُ : رَجُلٌ كَفِيتٌ : دبلا اور ہلکا پھلکا آدمی (۲) مضبوط توشہ دان ۔
المُكَفِّتُ : دو زرہیں اس طرح پہننے والا کہ ان کے درمیان کپڑا ہو ۔
الكَفَاتُ : شیر ۔
• كَفَحَ الشَّيْءَ ـَ كَفْحًا : کسی چیز کا ڈھکن اتارنا، سرپوش اتارنا ۔
ــــ فُلانًا : کسی سے روبرو ملنا ۔
ــــ بالعَصَا : ڈنڈا مارنا ۔
ــــ لِجامَ الدَّابَّةِ : جانور کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا ۔
ــــ الدَّابَّةَ باللجام : لگام کھینچ کر جانور کو روکنا ۔
كَفِحَ عنه ـَ كَفَحًا : بزدل ہونا ۔
اَكْفَحَ فُلانًا عنه : ہٹانا، دفع کرنا ۔
كافَحَهُ : کسی کا سامنا کرنا، مقابلہ کرنا ۔
ــــ القَوْمُ أَعْداءَ هُم : لوگوں کی دشمنوں سے براہ راست مڈبھیڑ ہونا، بغیر ڈھال وغیرہ لئے ٹکرانا ۔
ــــ قِرْنَهُ : اپنے مقابل سے طاقت کے ساتھ مقابلہ کرنا ۔
ــــ الأَطِبَّاءُ الأَمْرَاضَ : ڈاکٹروں کا بیماریوں سے نبرد آزما ہونا، ان کے ازالہ کی تدابیر سے ان کا مقابلہ کرنا ۔
ــــ البِطالَةَ : بیکاری کا مقابلہ کرنا یعنی روزگار کی فراہمی کی تدابیر کرنا ۔
ــــ الأُمُورَ : کاموں کو خود انجام دینا ۔
تَكافَحَ المُقَاتِلُونَ : لڑنے والوں کا آمنے سامنے ہو کر لڑنا ۔
ــــ الكِباشُ : مینڈھوں کا سینگوں سے لڑنا، ایک دوسرے کے سینگ مارنا
الكِفاحُ : لڑائی (۲) مقابلہ (۳) جدوجہد (۴) دفاع ۔
الكِفَاحُ المُسَلَّحُ : مسلح جدوجہد ۔
كِفاحُ المُسْلِمِين فی كذا : کسی سلسلہ میں مسلمانوں کا جہاد، جدوجہد ۔
كِفاحُ التَّحْرِير : جنگ آزادی ۔
الكِفاحُ النَّامی : بڑھتی ہوئی جدوجہد
الكِفَاحُ من أَجْلِ البَقَاءِ : زندہ رہنے کی جدوجہد ۔
لَقِيْتُهُ كِفاحًا : میں اس سے روبرو ہوا ۔
الكَفِيحُ : مثل، نظیر، مماثل، مساوی (۲) ہم بستر (۳) اچانک آنے والا مہمان
المُكافِحُ : مقابل، مجاہد ۔
المُكافَحَةُ : مقابلہ (۲) مدافعت، مزاحمت ازالہ، دفعیہ ۔
• كَفَرَ الرَّجُلُ ـُ كُفْرًا وكُفْرَانًا : کافر ہونا، کفر کرنا، وحدانیت یا نبوت یا شریعت یا تینوں کو نہ ماننا، انکار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے : "وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا"
ــــ باللّٰه او بنِعْمَةِ اللّٰه : خدا یا اس کے انعام کا انکار کرنا، نہ ماننا۔ قرآن پاک میں ہے : "كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ" " وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ "
كَفَرَ نِعْمَةَ اللّٰه : کفران نعمت کرنا ناشکری کرنا۔ هو كافِرٌ ج : كُفَّارٌ وكَفَرَة ۔ هو كَفَّارٌ ایضا ۔ هو وهي كَفُورٌ ج : كُفُرٌ وهي كافِرَة ج : كَوافِرُ ۔
ــــ بكذا : کسی چیز سے اظہار بیزاری کرنا، برأت ظاہر کرنا ۔
كَفَرَ الشَّيْءَ وعليه كَفْرًا : چھپانا، ڈھانکنا، جیسے : كَفَرَ الزَّارِعُ البِذْرَ بالتُّرابِ کسان نے بیج مٹی میں چھپا دیا۔ هو كافِرٌ ۔
ــــ التُّرابُ مَا تَحْتَهُ : مٹی کا اپنے نیچے والی چیز کو چھپانا ۔
اَكْفَرَ غَيْرَهُ : کسی کو کافر کہنا، کافر قرار دینا، کفر کا الزام دینا ۔
ــــ من يُطِيْعُهُ : فرماں بردار کو نافرمان بنانا ۔
كَفَّرَ لِسَيِّدِهِ : اپنے آقا کے سامنے تعظیما سر جھکا کر دست بستہ کھڑا ہونا ۔
ــــ عن يَمِيْنِه : قسم کا کفارہ دینا، تدارک کرنا ۔
ــــ الشيءَ : ڈھانکنا، چھپانا ۔
ــــ فُلانًا : کسی کو کافر قرار دینا یا یہ کہنا کہ تو نے کفر کیا، تو کافر ہو گیا ۔
ــــ اللّٰهُ عنه الذَّنْبَ : اللہ کا کسی کے گناہ کو معاف کرنا ۔
تَكَفَّرَ بالشيءِ : کسی چیز میں لپٹ جانا، کسی چیز کو اوڑھنا اور اس سے خود کو ڈھانکنا ۔
ــــ فی سِلَاحِه : ہتھیار بند ہونا، ہتھیار میں داخل ہونا ۔
التَّكْفِيْرُ : اثبات کفر، الزام کفر ۔
ــــ عن شيءٍ : تدارک (۲) کفارہ دہی ۔
الكافِرُ : خدا کا منکر، نبوت کا منکر، شریعت کا منکر یا تینوں چیزوں کا بیک وقت منکر، بے ایمان ج : كُفَّارٌ وكَفَرَة (۲) کھجور کے شگوفہ یا پھل کا غلاف ج : كَوافِر (۳) تاریکی (۴) ایسا علاقہ جہاں سے کسی کا گزر نہ ہوتا ہو (۵) کسی جگہ روپوش آدمی ۔
الكافُوْرُ : ایک خوشبودار درخت جس سے سفید رنگ کا شفاف مادہ نکالا جاتا ہے

اس کو کافور کہتے ہیں۔ بطور دوا اس کا استعمال کیا جاتا ہے ج: کوافیر۔

الکَفْرُ: رات کی تاریکی اور سیاہی (۲) قبر (۳) مٹی (۴) چھوٹا مشکیزہ (۵) چھوٹی اور موٹی لکڑی (۶) گاؤں، چھوٹی بستی ج: کُفُور۔

الکُفْرُ: خدا کا انکار، دیدہ و دانستہ انکار، بے ایمانی (۲) ناشکری (۳) کشتیوں کو ملا جانے والا تارکول (۴) ایرانیوں کی اپنے بادشاہ کی تعظیم۔

الکَفَرُ: کھجور کے شگوفہ کا غلاف (۲) راستہ کے برابر پہاڑوں کا لمبا سلسلہ۔

الکُفْرَانُ: کفر (۲) ناشکری۔

الکَفَّارَةُ: وہ نیک کام (جیسے خیرات وروزہ وغیرہ) جو گناہ گار اپنے گناہ کی تلافی کیلئے کرتا ہے اور خدا سے معافی چاہتا ہے اس کی متعدد اقسام ہیں جو کتب فقہ میں دیکھی جائیں۔

المُکَفَّرُ: وہ بڑا محسن جس کے انعامات کا شکر ادا نہ کیا جا سکے (۲) گناہوں سے تطہیر کے لئے جانی ومالی مصیبت میں مبتلا شخص (۳) ہتھیار بند، ہتھیاروں سے لیس (۴) لوہے میں جکڑا ہوا۔

المُکَفِّرُ عن الذّنب: معاف کنندہ، خدا۔

المَکْفُورُ: چھپا ہوا، پوشیدہ، ڈھکا ہوا، اَثَرٌ مَکْفُورٌ: وہ نشان جسے ہواؤں نے مٹی اڑا کر مٹا دیا ہو۔ عَمَلٌ مَکْفُورٌ: ناقابل ستائش کام۔

• کَفَّ عن الامرِ کَفًّا: رکنا، باز آنا یا باز رہنا۔

ـــ بَصَرُهُ: بینائی ختم ہو جانا، نابینا ہو جانا ہو مَکْفُوفٌ ج: مکافیف۔ ہو کَفِیف ایضًا ج: اَکِفَّاءُ۔

کَفَّ الثَّوبَ: کپڑے کو ترپنا، بخیہ کرنا۔

ـــ الشیءَ: گوتھنا، اجزا کو باہم ملانا، یکجا کرنا۔

ـــ الرَّجُلَ بِخِرْقَةٍ: پاؤں پر دھجی باندھنا۔

ـــ القِبْلَةَ: قبلہ کے ایک گوشہ کو اختیار کرنا۔

ـــ مَاءَ وَجْهِهِ: آبرو بچانا۔

ـــ فُلانًا عن الامرِ: روکنا، باز رکھنا

ـــ الإناءَ: برتن کو لبالب بھرنا۔

ـــ العاملُ عن اداء الوظیفةِ: ڈیوٹی انجام دینے سے قاصر رہنا، ڈیوٹی انجام نہ دینا۔

کُفَّ بَصَرُهُ: نابینا ہونا، ہو مکفوف

انکَفَّ عن الامرِ: رکنا، باز رہنا۔

تکافُّوا: ایک دوسرے کو روکنا۔

تَکَفَّفَ السَّائِلُ: سائل کا مانگنے کیلئے ہاتھ پھیلانا۔

ـــ الدَّمْعُ: آنسو خشک ہو جانا۔

ـــ عن الامرِ: رکنا، باز رہنا، کسی کام کو چھوڑ دینا۔

ـــ الشیءَ: مٹھی میں لینا، ہاتھ میں لینا

ـــ النَّاسَ: لوگوں سے ہاتھ پھیلا کر مانگنا۔

کَفَّفَ الثَّوبَ بالحریرِ وغیرہ: کپڑے پر ریشم وغیرہ کی گوٹ لگانا، کپڑے کے دامن، گریبان اور آستینوں پر قیمتی کپڑے کی گوٹ لگانا، مزین کرنا، کام بنانا۔

اِستَکَفَّ الشیءُ: گول ہونا۔

ـــ الحَیَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا، گول دائرہ کی شکل میں لپٹنا۔

ـــ الشَّجَرُ والشَّعَرُ: درخت اور بالوں کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔

ـــ القومُ الشیءَ وبالشیءِ وحول الشیءِ: کسی چیز کے ارد گرد جمع ہونا، گھیرا ڈالنا۔

اِستَکَفَّ الشیءَ: ہاتھ میں لینا، ہتھیلی پر رکھنا۔

ـــ النَّاسَ: لوگوں کے آگے بھیک مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلانا۔

ـــ فُلانًا عن الشیءِ: کسی سے کوئی کام چھوڑنے کے لئے کہنا، باز رہنے کیلئے کہنا۔

ـــ عَیْنَهُ: دھوپ میں آنکھ پہ ہاتھ رکھ کر دیکھنا کہ کچھ نظر آتا ہے یا نہیں۔

ـــ الشیءَ: کسی چیز کو واضح طور پر دیکھنے کے لئے بھوؤں پر اس طرح ہاتھ رکھنا جیسے دھوپ سے بچاؤ کے لئے ہاتھ رکھا جاتا ہے۔

ـــ عَیْنَهُ: آنکھ سے ہتھیلی کے نیچے سے دیکھنا۔

ـــ النَّاسُ بہ: لوگوں کا کسی کو چاروں طرف سے گھیرنا۔

الکافُّ: رَجُلٌ کَافٌّ: خود کو کسی کام سے باز رکھنے والا۔

کَافَّةً: سب، بلا استثناء۔ جاءَ النَّاسُ کافَّةً: وَقَاتِلُوا المُشْرِکِینَ کَافَّةً کَمَا یُقَاتِلُونَکُمْ کَافَّةً۔ (۲) الکافَّة: بوڑھی اونٹنی۔

الکَفَافُ: مثل، مانند، مطابق۔ ھذا کَفَافُ ذٰلِکَ: یہ اس کے مانند یا مطابق ہے، مقدار میں اسی جیسا ہے (۲) بقدر ضرورت روزی (ضرورت سے کم نہ زیادہ)۔

کَفَافًا: برابر (نہ لینا نہ دینا) لَیْتَنِی اَخْرُجُ من ھذا کَفَافًا: کاش کہ میں اس کام سے اس طرح خلاصی پا لیتا کہ نہ مجھے فائدہ ہوتا نہ نقصان (میری محنت یا مال کے مطابق مل جاتا)

دَعْنِی کَفَافِ : تو مجھے چھوڑ دے میں تجھے چھوڑ دوں گا یعنی تو مجھ سے برابر کا معاملہ کرلے۔
الکِفَافُ : کسی چیز کے گرد حلقہ، کپڑے کا حاشیہ، گوٹ، پلّہ (۲) تلوار کی دھار ج: اَکِفَّۃٌ۔
الکَفُّ : ہتھیلی (انگلیوں سمیت)، ہاتھ کا اندرونی حصہ ج: کُفُوفٌ و اَکُفٌّ (۲) خرفہ کا ساگ (۳) علم عروض میں ساتویں ساکن حرف کو حذف کردینا۔ جیسے: مَفَاعِیلن اور فَاعلاتن سے نون کا حذف۔
الکَفَفُ (من الرِّزْق) گزارے کے لائق معاش، بقدر ضرورت روزی (۲) کھال گودنے کے دائرے یا لکیریں جن میں نیل یا سرمہ بھرا جاتا ہے۔
لکِفَّۃُ : ہر گول چیز (۲) گودنے کا حلقہ یا گول لکیر (۳) شکاری کا جال، پھندا (۴) پانی جمع ہونے کا گول گڑھا، ترازو کا پلڑا (یہ دو ہوتے ہیں) ج: کِفَفٌ و کِفَاف
الکُفَّۃُ : ہر چیز کا حاشیہ، گول کنارہ (۲) کپڑے کی گوٹ، قمیص کے دامن کی کنّی (۳) قمیص کا چاک (جو دائیں بائیں ہوتا ہے) (۴) دن اور رات باہم ملنے کی جگہ (مشرق میں یا مغرب میں) جِئْتُہُ فی کُفَّۃِ اللَّیْل: میں اس کے پاس رات کے شروع میں یا اخیر میں آیا (۵) درخت کا آخری حصہ (۶) زرہ کا نچلا حصہ ج: کُفَفٌ و کِفَافٌ۔
الکَفُوفُ : بوڑھی اونٹنی جس کے دانت بڑھاپے سے گھس گئے ہوں۔
الکَفِیفُ : نابینا۔
المَکفُوفُ : نابینا۔
• کَفْکَفَ دَمْعَہُ : بار بار آنسو پونچھنا
ــــ فُلَانًا عن الشَّیْءِ : باز رکھنا۔
تَکَفْکَفَ عنہ : لوٹنا، باز رہنا۔
• کَفَلَ فُلَانٌ ـُ کَفْلًا و کُفُولًا: مسلسل روزہ رکھنا (۲) روزہ میں کسی سے نہ بولنے کا عہد کرنا۔ ھو کَافِلٌ ج: کُفَّلٌ (۲) روکھی (بغیر سالن) روٹی کھانا۔
ــــ الرَّجُلَ و بالرَّجُلِ کَفْلًا و کَفَالَۃً : کسی کا ضامن ہونا، کفیل و ذمہ دار ہونا۔ کَفَلَ المَالَ و کَفَلَ عنہ المالَ لِغَرِیْمِہ: کسی کے مال کا ضامن ہونا، کسی کی طرف سے اس کے قرض خواہ کو مال ادا کرنے کا ذمہ لینا، ضمانت لینا۔ ھو کَافِلٌ ج: کُفَّلٌ و ھو و ھی کَفِیل ج: کُفَلَاءُ
ــــ الصَّغِیْرَ : بچہ کی پرورش کرنا اور اس کے اخراجات کا ذمہ دار ہونا، بچہ کی کفالت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا کُنْتَ لَدَیْھِمْ اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَھُمْ اَیُّھُمْ یَکْفُلُ مَرْیَمَ"
ــــ الکَفِیلُ المُتَّھَمَ: ضامن کا مجرم کی ضمانت لینا۔
ــــ لَہ حِمَایَۃً : کسی کی حفاظت کی ذمہ داری لینا۔
ــــ نَفَقَۃَ فُلَانٍ : کسی کے خرچ کی ذمہ داری لینا، خرچ اٹھانا۔
اَکْفَلَ فُلَانًا المَالَ : کسی کو مال کا ضامن بنانا۔
ــــ فُلَانًا مَالَہُ : کسی کو اپنے مال کا محافظ و کفیل بنانا، کسی کی حفاظت میں اپنا مال دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ ھٰذَا اَخِیْ لَہٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَۃً وَّ لِیَ نَعْجَۃٌ وَّاحِدَۃٌ فَقَالَ اَکْفِلْنِیْھَا"
کَافَلَہُ : کسی سے معاہدہ کرنا، معاملہ طے کرنا (۲) کسی کا پڑوسی بننا۔
کَفَّلَ فُلَانًا المَالَ : کسی کو مال کا محافظ و ذمہ دار بنانا۔
ــــ فُلَانًا الصَّغِیْرَ : بچہ کو کسی کی پرورش اور کفالت میں دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنْبَتَھَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّ کَفَّلَھَا زَکَرِیَّا"۔
اِکْتَفَلَ بِالشَّیْءِ : کسی چیز کو اپنے سرین کے کنارہ پر رکھنا۔
ــــ البَعِیْرَ : اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔
تَکَفَّلَ بِالشَّیْءِ : کسی چیز کا ذمہ دار ہونا، اس کا بوجھ اپنے سر لینا، کسی چیز سے نمٹنا۔
ــــ بالدَّیْن : قرض کی ادائگی کا ذمہ دار ہونا۔
ــــ البَعِیْرَ : اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔
الکَفَالَۃ : ضمانت، گارنٹی، ذمہ داری پرورش، تکفل ج: کَفَالَات۔
بِکَفَالَۃ : ضمانت پر۔ اُفْرِجَ عنہ بِکَفَالَۃٍ : اسے ضمانت پر رہا کیا گیا ہے
الکَفَلُ : انسان اور چوپائے کا سرین۔ ج: اَکْفَالٌ۔
الکِفْلُ : حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً سَیِّئَۃً یَّکُنْ لَّہٗ کِفْلٌ مِّنْھَا"۔ (۲) مثل، گنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِہٖ یُؤْتِکُمْ کِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِہٖ" وہ تم کو اپنی رحمت کا دوچند یا دگنا حصہ دے گا (۳) بیلوں کے جوے کے نیچے کندھے پر رکھا جانے والا کپڑے کا ٹکڑا (۴) اون جھڑ جانے کے بعد نکلنے

والی تی اُون (۵)، لوگوں پر گرانبار ہونے والا آدمی (جو اپنا اور اپنے سامان کا بوجھ دوسروں پر ڈال دے) (۶) جو گھوڑے کی پیٹھ پر برقرار نہ رہتا ہو ج: اَكْفَالٌ
الْكَفِيلُ: مماثل، ہم پلہ۔ مَا لِفُلَانٍ كَفِيلٌ اس کا کوئی مماثل و مقابل نہیں (۲) ضامن (۳) ذمہ دار و کفالت کنندہ ج: كُفَلَاءُ مؤنث اور جمع دونوں کے لئے بھی كَفِيل مستعمل ہے۔
كَفِيل بكذا: کسی چیز کے لئے ضامن و موثر
الْمَكْفُولُ: جس کی ضمانت لی گئی یا دی گئی ہو (۲) جس کی پرورش کی جائے، زیر کفالت زیر حفاظت، زیر پرورش (۳) گارنٹی کی چیز۔
الشَّيْءُ الْمَكْفُولُ بِوَصْفٍ: وہ چیز جس کے کسی وصف کی ضمانت دی گئی ہو
• كَفَنَ الصُّوفَ ـ كَفْنًا: اون کاتنا۔
ـــ الْمَيِّتَ: مردہ کو کفن پہنانا۔
ـــ الْخُبْزَةَ فِي الْجَمْرِ: روٹی کو بھوبل یا انگاروں پر رکھنا۔
كَفَّنَ: مبالغہ در كَفَنَ۔
تَكَفَّنَ بكذا: کسی چیز میں چھپنا۔
الْكَفَنُ: مردہ کا لباس، کفن ج: اَكْفَانٌ
الْكَفَنُ: بے نمک کھانا۔
الْكَفْنَةُ: زمین پر پھیلنے والی ایک گھاس
الْمُكَفَّنُ و الْمَكْفُونُ: کفن پہنایا ہوا مردہ۔
• اكْفَهَرَّ الرَّجُلُ: تیوری چڑھنا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا سخت تاریک ہونا
ـــ النَّجْمُ: انتہائی تاریکی میں ستارہ کا چمکنا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا گہرا اور سیاہ ہونا
ـــ الْجَوُّ: فضا کے تیور بدلنا، موسم خراب ہونا، فضا ابر آلود ہونا۔
ـــ السَّمَاءُ: کالی گھٹا چھانا۔

اكْفَهَرَّ الْوَجْهُ: چہرہ اداس ہونا۔
الْمُكْفَهِرُّ: ہر تہ بہ تہ چیز (۲) کالا اور گہرا بادل (۳) بے حیا چہرہ (۴) تیوری چڑھا ہوا، ترش رو۔ عَامٌ مُكْفَهِرٌّ: قحط کا سال۔
• كَفَاهُ الشَّيْءُ ـ كِفَايَةً: کافی ہونا کفایت کرنا، دوسری چیز سے بے نیاز کرنا۔ هو كَافٍ و كَفِيٌّ۔ بسا اوقات فاعل پر با زائد لگائی جاتی ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَكَفَى بِاللّٰهِ وَكِيلًا۔ وَكَفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا" اللہ فاعل ہے اور شهيدا و وكيلا تمیز ہیں یعنی اللہ کی وکالت اور شہادت بندہ کے لئے کافی ہے دوسرے کی وکالت و شہادت سے بے نیاز کر دیتی ہے۔
ـــ فُلَانًا الْأَمْرَ: کسی معاملہ میں کسی کی قائمقامی کرنا یعنی اس کا کام خود انجام دینا اور اسے بے نیاز کر دینا۔ كَفَاهُ مُؤُونَتَهُ: اسے اس کی مشقت سے بچا لیا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا فُلَانًا أَوْ شَرَّ فُلَانٍ: اللہ کا کسی کو کسی سے یا کسی کے شر سے بچانا، محفوظ رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ" تو اللہ تم کو ان سے محفوظ رکھے گا۔
اكْتَفَى بِالشَّيْءِ: کسی چیز پر اکتفا کرنا، اس پر قانع ہو کر دوسری چیز سے بے نیاز ہو جانا۔
ـــ بِالْأَمْرِ: کسی معاملہ میں قدرت ہونا، خود کفیل ہونا۔
تَكَفَّى النَّبَاتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔
اسْتَكْفَاهُ الشَّيْءَ: کسی سے بقدر کفایت کوئی چیز چاہنا۔ اسْتَكْفَيْتُهُ

الشَّيْءَ فَكَفَانِيهِ: میں نے اس سے بقدر کفایت چیز چاہی تو اس نے مجھے اس چیز میں مستغنی کر دیا، میری ضرورت پوری کر دی۔
الْاكْتِفَاءُ: قناعت، آسودہ خاطری۔
الْاكْتِفَاءُ الْاقْتِصَادِيُّ: معاشی خود کفالت، معاشی آسودگی۔
الْاكْتِفَاءُ الذَّاتِيُّ: خود کفالت، کسی ملک کا اپنی آمدنی اور پیداوار میں بیرونی ممالک سے بے نیاز ہو کر خود کفیل ہو جانا
الْكِفَايَةُ: بقدر ضرورت شے (۲) بے نیازی قناعت۔
الْكُفْيُ: وہ چیز جس کے ذریعہ قناعت اور بے نیازی حاصل ہو۔ هٰذَا رَجُلٌ كُفْيُكَ مِنْ رَجُلٍ: یہ شخص تم کو دوسرے سے بے نیاز کرنے والا اور تمہارے لئے کافی ہے (یہ مفرد و تثنیہ و جمع مذکر اور مؤنث سب کیلئے ہے) کاف کی تینوں حرکتیں ہیں پیش، زبر، زیر
الْكُفْيَةُ: بقدر کفایت روزی۔ قَنِعْتُ بِالْكُفْيَةِ: میں بقدر کفاف روزی سے مطمئن ہوں ج: الْكُفَى۔
الْمُكْتَفِي بِشَيْءٍ: قانع کسی شے پر اکتفا کرنے والا۔
• كَوْكَبَ الْحَدِيدُ: لوہے کا چمکنا، دمکنا
ـــ الْحَصَى: دوپہر کو کنکریاں چمکنا۔
الْكَوْكَبُ: لوہے یا کنکریوں کی چمک (۲) ہتھیاروں سے لیس آدمی (۳) سن بلوغ کو پہنچنے والا لڑکا۔ غُلَامٌ كَوْكَبٌ: خوبرو لڑکا (۴) کسی چیز کا بڑا حصہ جیسے: كَوْكَبُ الْعُشْبِ و كَوْكَبُ الْمَاءِ و كَوْكَبُ الْجَيْشِ (۵) آنکھ کی سفیدی (۶) میخ، کیل (۷) تلوار (۸) کشادہ وادی (۹) پہاڑ (۱۰) باغیچہ کی کلیاں (۱۱) کنویں کا چشمہ (۱۲) رات کے وقت گھاس پر جمنے والے شبنم کے قطرے۔

مقولہ ہے: ذھبوا تحت کل کوکب وہ منتشر ہو گئے ج: کَوَاکِبُ۔ یَوْمٌ ذو کَوَاکِب: پر مصائب دن (گویا مصائب کی تاریکی میں ستارے نظر آنے لگے)۔

الکَوْکَبُ: علم الفلک میں سورج کے گرد گھومنے والا اور اس سے روشنی حاصل کرنے والا آسمانی جِرم، سورج سے قریب ہونے کے مراتب کے لحاظ سے مشہور کواکب یہ ہیں: عُطارِد، زہرہ زمین، مریخ، مشتری، زُحَل، یُورانس نیپٹون، پلوٹون۔ حَجَرُ الکَوْکَب: مقناطیس۔

کوکبُ الاَرْض: زمین کا وہ خطہ جو دوسرے سے مختلف ہو۔

الکَوْکَبَۃُ: ستارہ یا بطور خاص ستارہ زہرہ۔ علم الفلک میں ستاروں کا وہ مجموعہ جو مخصوص شکل کی نمائندگی کرتا ہے اور اسی شکل سے موسوم ہوتا ہے جیسے ایک مجموعہ کا نام النَّسْرُ الطَّائِر (اڑتا ہوا گدھ)۔ النَّسْرُ الوَاقِع (بیٹھا ہوا گدھ)۔ (۲) لوگوں کی جماعت، گروہ، ٹکڑی، سواروں کا دستہ۔

المُکَوْکَبُ: وہ شخص جس کی آنکھ میں پھولا ہو (۲) تاروں بھرا آسمان۔

ک ــــ ل

• کَلَأَ الدَّیْنُ ـَ کَلْئًا: قرض کی ادائگی میں دیر ہونا۔ ھو کالِئٌ و کالٍ۔

ـــ بَصَرَہُ فی الشَّیءِ: بار بار دیکھنا

ـــ اللّٰہ فلانًا کَلْئًا و کِلَاءً و کِلَاءَۃً: اللہ کا کسی کی حفاظت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "قُلْ مَنْ یَکْلَؤُکُمْ بِاللَّیْلِ وَالنَّھَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ"

کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے جو رات اور دن میں رحمان (کے عذاب) سے تمہاری حفاظت کرتا ہو۔

اَکْلَأَتِ الاَرْضُ: زمین میں بہت گھاس اگنا۔

ـــ النَّاقَۃُ: اونٹنی کا گھاس کھانا۔

ـــ فی الدَّیْن: قرض کی ادائگی میں دیر کرنا۔

ـــ عَیْنَہُ: آنکھ کو تھکا دینا۔

کَالَأَہُ: نگرانی کرنا۔

کَلَّأَ فُلانٌ: بیعانہ لینا۔

ـــ فی الاَمْرِ: کسی چیز پر غور کرتے کرتے اسے پسند کر لینا۔

ـــ اِلَیْہ فی الاَمْرِ: کسی کو کسی کام پر مامور کرنا۔

ـــ فُلانًا: روکنا، قید کرنا۔

ـــ السَّفِیْنَۃَ: کشتی کو ہوا سے محفوظ کسی کنارہ پر لگانا۔

اُکْتَلَأَتْ عَیْنُہُ: کسی چیز سے چوکنا رہنے کی بنا پر آنکھ نہ لگنا۔

ـــ مِنْہ: بچنا، احتیاط برتنا۔

ـــ الکُلْأَۃَ: بیعانہ وصول کرنا۔

تَکَلَّأَ: بیعانہ وصول کرنا۔

اِسْتَکْلَأَ فُلانٌ: قرض لے کر اس کی ادائگی میں تاخیر چاہنا۔

ـــ الاَرْضُ: زمین میں بکثرت گھاس ہونا۔

الکَلَأُ: خشک یا تر گھاس ج: اَکْلَاءٌ۔

الکِلَاءَۃُ: حفاظت۔ فی کلاءۃ اللّٰہ: خدا حافظ۔

الکُلْأَۃُ: بیعانہ، ادھار۔

الکَلَّاءُ: بندرگاہ، گودی، کشتیوں یا جہازوں کے لنگر انداز ہونے کی جگہ

الکَلُوءُ: رَجُلٌ کَلُوءُ العَیْنِ: بہت بے خواب رہنے والا آدمی۔ عَیْنٌ کَلُوءٌ: بیدار آنکھ۔

المَکْلَأَۃُ: اَرْضٌ مَکْلَأَۃٌ: بہت گھاس والی زمین۔

المُکَلَّأُ: ہوا سے بچاؤ کے لئے کشتیوں کے چھپنے کی جگہ۔

المَکْلُوءُ: محفوظ۔

• کَلَبَ الفَرَسَ ـُ کَلْبًا: گھوڑے کو مہمیز لگانا۔

کَلِبَ الکَلْبُ ـَ کَلَبًا: کتے کا دیوانہ ہونا ھو کَلِبٌ۔

ـــ الرَّجُلُ وغَیْرُہُ: دیوانہ کتے وغیرہ کا کاٹا ہوا ہونا۔ ھو کَلِیْبٌ ج: کَلْبٰی (۲) سیر ہوئے بغیر بہت کھانا (۳) سخت پیاسا ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت کا پانی نہ ملنے سے خشک ہو کر راہ گیروں کو کھردرے پتوں سے تکلیف پہنچانا۔ ھو کَلِبٌ

ـــ السَّیْرُ علی الاَسِیرِ: تسمہ کا خشک ہو کر قیدی کو کاٹنا (تکلیف دینا)۔

ـــ الدَّھْرُ علی اَھْلِہ: زمانہ کا اہل زمانہ پر مصائب لانا، سخت ہونا

ـــ العَدُوُّ و کَلِبَ السَّائِلُ: دشمن یا سائل کا سخت گیر ہونا۔

ـــ علی الشَّیءِ: کسی چیز کا بہت حریص ہونا۔

ـــ علیہ: کسی پر غصہ ہونا (بے وقوفی کے مظاہرے کے ساتھ)۔

کُلِبَ کَلَابًا: دیوانہ کتے کے کاٹنے سے دیوانہ ہو جانا۔ ھو مَکْلُوبٌ۔

کَالَبَہُ: کسی سے دشمنی کرنا، تنگ کرنا۔

کَلَّبَ الاَسِیرَ: قیدی کے پاؤں میں بیڑی وغیرہ ڈالنا۔

ـــ الکَلْبَ ونَحْوَہُ: کتے کو سدھانا، شکاری بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الجَوَارِحِ مُکَلِّبِیْنَ"

اِکْتَلَبَ فُلانٌ: مہروں کے لئے تسمہ یا

کھجور کے ریشوں کی ڈوری استعمال کرنا۔
تَکَالَبَ الْقَوْمُ: لوگوں کا کھلم کھلا ایک دوسرے سے دشمنی کرنا۔
ـــــ القوم علی الأمر: کسی کام کی بہت خواہش کرنا، کسی بات کا بہت حریص ہونا۔
ـــــ القوم علی الشیء: کسی چیز پر حریص کتوں کی طرح ٹوٹ پڑنا، جھپٹنا
اِسْتَکْلَبَ الرَّجُلُ: کسی کا کتے کی طرح بھونک کر کتوں کو بھونکانا تاکہ اس سے ان کے مالکان کی قیام گاہ معلوم ہو سکے۔
التَّکَالُبُ علی الشیء: کسی چیز پر کتوں کی طرح دھاوا، کسی چیز کی بے انتہا حرص۔
الکَالِبُ: کتوں کو سدھانے والا (۲) شکاری کتوں کا مالک (۳) کتوں کا گروہ۔
الکَلْبُ: کتا (۲) کاٹنے والا درندہ۔ ج: کِلَاب و اَکْلُبٌ (۳) ہر وہ چیز جس سے کوئی شے باندھی جائے جیسے رسّی دھاگا (۴) کجاوہ میں لوہے کی خمیدہ کھونٹی جس میں توشہ دان لٹکایا جاتا ہے (۵) دیوار کے سہارے کے لئے لکڑی کا ستون (۶) چکی کے دھرے کا لوہا (۷) ٹیلہ کا کنارہ (۸) کتے کی ہم شکل مچھلی۔
لِسَانُ الکَلْب: ایک قسم کی گھاس۔
حَشِیْشَةُ الکَلْب: ایک قسم کا پودا
اُمُّ الکَلب: خاردار زرد پتوں والی بدبودار جھاڑی۔
ابن الکلب: بدمعاش، بطور گالی استعمال کرتے ہیں۔
کَلْبُ البَحْر: شارک مچھلی۔
کَلْبُ البَرّ: بھیڑیا۔
کَلْبُ الماءِ: اود بلاؤ۔
کَلْبُ الفَرَس: گھوڑے کے کمر کے بیچ کی لکیر۔ استوی علی کَلْبِ فَرَسِه: وہ اپنے گھوڑے پر ٹھیک سوار ہو گیا۔
الکَلَبُ: کتے کی دیوانگی (۲) شرارت۔
دَفَعْتُ عَنْكَ کَلَبَ فُلَانٍ: میں نے تم سے فلاں کا شر دور کر دیا (۳) سردی کی شدت۔
الکَلِبُ: لالچی (۲) دیوانہ (کتا) (۳) بیوقوف
الکُلْبَةُ: کتیا (۲) ٹہنی سے الگ ہونے والا کانٹا۔
اُمُّ کَلْبَةَ: بخار۔
الکَلْبَتَانِ: لوہار کا زنبور جس سے وہ گرم لوہا پکڑتا ہے (۲) دانت نکالنے کا زنبور (۳) فن جراحی کی چمٹی۔
الکُلْبَةُ: ہر چیز کی شدت، سختی (۲) تنگ حالی، معاشی تنگی (۳) قحط (۴) سردی کی شدت (۵) بلی اور کتے کی تھوتھنی کے دونوں طرف نیچے کے بال۔
الکَلِبَةُ: اَرْضٌ کَلِبَةٌ: وہ زمین جس کی گھاس پودا پانی نہ ملنے کے باعث خشک ہو گیا ہو (۲) وہ سوکھا درخت جس کی ٹہنیاں گزرنے والوں سے الجھ کر تکلیف دیتی ہوں۔
الکَلْبِیَّةُ: رواج و روایت سے بالا ہو کر فطرت کی ہم نوائی کا نظریہ سنسزم۔
الکَلْبِیُّوْنَ: نظریہ کلبیت کے پیروکار (۲) فلاسفہ یونان کی ایک اخلاق پرست جماعت جو سقراط کے بعد ظہور پذیر ہوئی۔ اس کا نظریہ اور اصول مادی لذتوں سے اجتناب اور سادگی و تقشف کا اتباع ہے۔
الکَلَّابُ: شکاری کتوں کا مالک (۲) شکاری کتوں کو سدھانے والا ج: کَلَالِیْبُ
الکُلَّابُ: مہمیز (سوار کے جوتے کی ایڑی پر لگی ہوئی لوہے کی پھرکی جس سے وہ گھوڑے کو ایڑ لگاتا ہے یعنی بھگانے کے لئے اس کے پہلو پر مارتا ہے) (۲) خم دار تین نوک کی لوہے کی سلاخ جو کوئی پھنسی ہوئی چیز نکالنے کے لئے استعمال ہوتی ہے جیسے کنویں سے ڈول نکالنے کا کانٹا (۳) باز کا پنجہ (۴) درخت کا کانٹا (۵) دانت اکھاڑنے کا زنبور۔ ج: کَلَالِیْبُ۔
الکَلِیْبُ: کتوں کا گروہ۔
المُکَالِبُ: جری، دلیر۔
المُکَلَّبُ: سدھایا ہوا شکاری کتا (۲) بیڑی ڈالا ہوا قیدی۔
المَکْلَبَةُ: وہ جگہ جہاں کتے بکثرت ہوں۔
• کَلَتَ الشیءَ ـــ کَلْتًا: جمع کرنا (۲) پھینکنا۔
ـــــ الفَرَسَ: گھوڑے کو ایڑ لگانا۔
الکُلْتَةُ: ہر تھوڑی چیز (۲) کھانے وغیرہ کا مقررہ حصہ۔
• کَلْثَمَ وَجْهُهُ: کسی کے چہرے کا گوشت بغیر تیور چڑھے سمٹ جانا۔
الکُلْثُومُ: چہرے اور رخسار پر گوشت چڑھا ہوا (۲) جھنڈے کے سرے پر ریشم کا ٹکڑا۔
• الکَلِجُ: بہادر (۲) سخی۔
الکَلْجُ: طاقتور لوگ۔
• کَلَحَ فُلَانٌ ـــ کُلُوحًا: تیوری چڑھا ہوا ہونا، ترش رو ہونا، شکن آلود والا ہونا۔ هو کالِحٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ"
ـــــ الوَجْهُ و کَلَحَ فی وَجْهِ غیرِه: کسی کو دیکھ کر تیور چڑھنا۔
اَکْلَحَهُ الهَمُّ: غم یا تکلیف کا کسی کو کمزوری کی بنا پر بے رونق اداس کر دینا۔

كَالَحَهُ: دشمنی کے ساتھ کسی کا سامنا کرنا، کسی کے ساتھ برسرِ پیکار ہونا۔
كَلَحَ وَجْهَهُ: تیور چڑھانا، چہرے پر شکن ڈالنا، ناگواری سے منہ بنانا۔
—فِي وَجْهِ الصَّبِيّ: بچہ کو گھبرا دینا۔
تَكَلَّحَ: كَلَحَ (۲) مسکرانا (۳) بجلی کا لگاتار چمکنا۔
الكَالِحُ: بگڑے ہوئے چہرے والا، ترش رو (۲) سخت، پریشان کن۔ دَهْرٌ كَالِحٌ وشِتَاءٌ كَالِحٌ (۳) کھلے ہوئے ہونٹوں والا جس کے ہونٹ دانتوں سے چھوٹے ہوں اور دانت دکھائی دیتے رہیں۔
كَلَاحِ: مبنی برکسر، قحط کا سال (اسم علم)
الكُلَّحَةُ: تیوری چڑھے ہوئے کی نظر۔
الكَلَحَةُ: منہ اور اس کے ارد گرد کا حصہ۔
• كَلَدَ الشَّيْءَ ـِ كَلْدًا: اکٹھا کر کے اوپر نیچے رکھنا، تہ بہ تہ رکھنا، ڈھیر کرنا
كَلَّدَ الشَّيْءَ: كَلَدَهُ۔
تَكَلَّدَ الشَّيْءُ: اکٹھا ہونا، سمٹ کر یکجا ہونا۔
— فُلَانٌ: کسی کا گوشت موٹا ہونا، گٹھے ہوئے بدن کا ہونا۔
الكَلَدُ: سخت جگہ (جہاں کنکریاں نہ ہوں) واحد: كَلَدَة۔
• اِكْلَأَزَّ الرَّجُلُ: سمٹنا۔
— البَازِي: باز کا شکار پکڑنے کے لئے داؤ لگانا، پر سمیٹ کر تیار ہونا۔
كَلَزَ الشَّيْءَ ـِ كَلْزًا: جمع کرنا۔
كَلَّزَ الشَّيْءَ: سمیٹنا، اکٹھا کرنا۔
الكِلَزُّ: مضبوط پٹھوں والا۔
• كَلَسَ البِنَاءَ ـِ كَلْسًا: عمارت پر چونے کا پلاسٹر کرنا، چونا پھیرنا۔
كَلِسَ ـَ كَلَسًا: بھورے رنگ کا ہونا
كَلَّسَ: چونے سے عمارت کو پختہ کرنا، مضبوط پلاسٹر کرنا، خوب چونا پھیرنا۔

كَلَّسَ عَلَى قِرْنِهِ: مدمقابل پر پختگی سے حملہ کرنا۔
— عَنْ قِرْنِهِ: مقابل سے ڈر کر بھاگنا۔
تَكَلَّسَ: عمارت پر پلاسٹر ہو جانا، چونے سے پختہ ہو جانا (۲) بہت تیز دوڑنا (۳) چونے جیسا بن جانا۔
الكِلْسُ: چونا جو پتھر کو جلا کر بنایا جاتا ہے
الكِلْسِيُّ: چونے کا۔
الكَلَّاسُ: چونا فروش (۲) چونا بنانیوالا (۳) چونے کا پلاسٹر کرنے والا۔
الكَلَّاسَة: چونا بنانے کی جگہ۔
التَّكَلُّسُ: کیلشیم کے نہ پگھلنے والے املاح کی کیمیاوی عمل کاری۔
المُتَكَلِّسُ: تیز دوڑنے والا۔
• كَلْسَمَ: سستی کے باعث ادائگی حقوق میں دیر کرنا۔
الكَلْسِيُومُ: کیلشیم، چونے کا ایک عنصر جو جسم حیوانی میں داخل ہوتا ہے اور بطور خاص ہڈیوں کا جز ہوتا ہے۔
• كَلِعَ الوَسَخُ عليه ـَ كَلَعًا: میل خشک ہو کر جم جانا۔ كَلِعَ رَأْسُهُ: اس کے سر میں میل جم گیا۔ كَلِعَ الإِنَاءُ: برتن پر میل جم گیا۔ هو كَلِعٌ۔
— رِجْلُهُ: پاؤں پر میل جم کر پھٹ جانا
أَكْلَعَهُ الوَسَخُ: کسی پر میل خشک ہو کر جم جانا، میل چڑھنا۔
الكُلَاعُ: میل کی خشکی اور اس کا جمنا (۲) جنگ کے مواقع پر سختی اور ثابت قدمی۔
الكُلَاعِيُّ: بہادر۔
الكَلَعُ: سخت ترین خارش۔
الكَلِعُ: میلا کچیلا آدمی۔ هي كَلِعَةٌ۔
الكِلْعُ: خشک مزاج اور بدنما آدمی ج: كِلَعَةٌ۔
• كَلَفَ المَاشِيَةَ ـَ كَلْفًا: مویشی کو چارہ کھلانا۔

كَلِفَ وَجْهُهُ ـَ كَلَفًا: چہرے پر چھائیاں پڑنا، داغ دھبے پڑنا۔ هو أَكْلَفُ وهي كَلْفَاءُ ج: كُلْفٌ۔
— الشَّيْءَ وبه: دلدادہ ہونا، فریفتہ ہونا، شوقین ہونا۔ هو كَلِفٌ۔
— الأَمْرَ: کسی معاملہ میں تکلیف اٹھانا، برداشت سے کام لینا، تنگی برداشت کرنا۔
أَكْلَفَهُ بِهِ: کسی کو کسی چیز کا عاشق و دلدادہ بنانا۔
كَلَّفَهُ أَمْرًا: کسی کو کسی کام کا پابند کرنا، کسی کام پر مامور کرنا (۲) کسی پر مشکل اور بامشقت کام لازم کرنا۔
— الأَمْرُ فُلَانًا كذا من الجُهْدِ والمَالِ: کسی کام کا کسی سے مخصوص محنت اور مال کا مقتضی ہونا، کسی کام پر محنت و مال صرف ہونا جیسے: كَلَّفَنِي هذا العَمَلُ مالًا كثيرًا: اس کام پر مجھے بہت مال خرچ کرنا پڑا۔ كَلَّفَ هذا البِنَاءُ مَصَارِيفَ كَثِيرَةً: اس عمارت پر بہت لاگت آئی۔
— الأَمْرَ أو الشَّيْءَ كذا من الجهد أو المَالِ: کسی کام کی انجام دہی یا کسی چیز کے حصول میں محنت و مال خرچ کرنا
— عَلَى اسْمِ فُلَانٍ أَرْضًا: کسی کے نام زمین کرنا، کسی کے نام زمین کی رجسٹری کرنا۔
— بِالأَمْرِ: کسی کام کا حکم دینا یا مکلف کرنا۔
تَكَلَّفَ: غیر متعلق کام کرنا۔
— الأَمْرَ: کسی کام میں تکلیف اٹھانا، کلفت و مشقت برداشت کرنا، تکلفا کرنا۔
— الشَّيْءَ: عادت و مزاج کے خلاف کسی چیز کا ذمہ لینا، تکلفا کوئی چیز لینا۔

التَّكْلِيْفُ بالاَمْرِ: کسی کام کی طاقت رکھنے والے پر اس کی فرضیت (۲) کسی کام کی پابندی (۳) دوسرے پر عائد ذمہ داری ج: تكاليف۔
التَّكَالِيْفُ: کسی چیز کے اخراجات، لاگت، کاسٹ (۲) مشقتیں۔
التكاليف الثّابتة: مستقل اخراجات۔
التكاليف المُضَافَة: زائد (اضافی) اخراجات۔
اَمْرُ التكليف: پابند کئے جانے کا حکم جو پابند کرنے والا جاری کرتا ہے حکم نامہ۔
التَّكْلِفَةُ: کلفت ومشقت۔ حَمَلَ الشيئَ تَكْلِفَةً: اس نے فلاں چیز کا تکلفاً بوجھ اٹھایا (۲) کسی چیز کی تیاری یا خریداری کا اصل خرچ، لاگت۔
بَاعَهُ بِسِعْرِ التَّكْلِفَةِ: اس نے بلا نفع لاگت یا خرید پر بیع کی۔
التَّكْلِفَةُ الاَسَاسِيَّة: بنیادی خرچ، اصل لاگت۔
التَّكْلِفَةُ الفِعْلِيَّة: فوری خرچ۔
تَكْلِفَةُ الفُرْصَةِ البَدِيْلَة: عوضی کا خرچ۔
التَّكْلِفَةُ المُبَاشِرة: اصل لاگت۔
الكَلَفُ: جھائیں، چھیپ (۲) خاص قسم کی تیز سرخی جو خون وغیرہ کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے (۳) سفید داغ۔
الكَلِفُ: عاشق ودلدادہ (۲) فریفتہ۔
الكَلِفُ بشيئٍ: شوقین، دلدادہ۔
الكُلْفَةُ: سیاہ وسرخ رنگ، بھوراپن (۲) کسی کام کی انجام دہی یا کسی شئے کے حصول پر کی جانے والی محنت اور صرفہ (۳) لاگت (۴) چہرے پر چھا جانے والا سرخ ومٹیالا رنگ (۵) تکلیف یا مشقت جو کسی کام میں اٹھائی جائے (۶) تکلّف رَفَعَت الصَّدَاقَةُ الكُلْفَةَ بَيْنَهُمَا: دوستی نے ان کے آپسی تکلف کو بالائے طاق رکھدیا (۷) کپڑوں پر خوبصورتی کے لئے لگائے جانے والے ریشم کے باریک ٹکڑے ج: كُلَفٌ۔
الكَلَّافُ: مویشی کو چارہ کھلانے اور پرورش کرنے والا۔
الكُلُوْفُ: دشوار ومحنت طلب کام۔
المُتَكَلِّفُ: تکلف برتنے والا، تصنع و بناوٹ سے کام لینے والا، دل کی بات کے خلاف اظہار کرنے والا۔
المِكْلَافُ: عورتوں کا عاشق۔
المُكَلَّفُ: وہ بالغ مرد یا عورت جس کی عمر اور حالت اس بات کی اجازت دیں کہ اس پر شریعت یا قانون کے احکام جاری ہوسکیں (۲) لایعنی اور غیر متعلق کاموں میں پھنسا رہنے والا، کلفتیں مول لینے والا (۳) پابند حکم (۴) ذمہ دار (۵) ٹیکس دہندہ۔
المُكَلَّفُ باسْمِه او علَى اسمِه: کسی کے نام رجسٹرڈ ہونے والی (زمین وجائداد)۔
المُكَلَّفَةُ: کھیوٹ۔ وہ سرکاری کاغذ جس میں کاشت کار سے متعلقہ زمین کی پیمائش اور پیداوار وغیرہ کا حساب درج ہوتا ہے (۲) بندوبست نامہ زراعتی رجسٹر جس میں زمینوں کا حساب، نوعیت اور مالکان و کاشت کاران کے نام درج ہوں۔
المُكَلَّف بالضَّرَائب: وہ شخص جس پر ٹیکس کی ادائگی واجب ہو۔
• الكُلَاكِلُ: ٹھنگنا اور سخت وموٹا آدمی
الكَلْكَالُ والكَلْكَلُ: سینہ (۲) ہنسلی کی دو ہڈیوں کے درمیان کا حصہ۔
الكِلْكِلَةُ: جماعت ج: كَلَاكِلُ۔
• كَلَّ ـِ كُلُولاً وكَلَالَةً: کمزور ہونا۔
ـــ السَّيْفُ ونَحْوُهُ: تلوار وغیرہ کا کند ہونا، دھار خراب ہونا۔ هو كَلِيْلٌ وكَلٌّ۔
ـــ فُلَانٌ: تھکنا، قویٰ مضمحل ہونا۔ هو كَالٌّ۔
ـــ بَصَرُهُ او لِسَانُهُ: نگاہ اور زبان کا صحیح کام نہ کرنا، کمزور ہونا، اچھی طرح نہ دیکھ سکنا، صحیح نہ بول سکنا۔ هو كَلِيلٌ۔
ـــ عن الاَمْرِ: کسی کام کو نہ کرسکنا، مشکل محسوس کرنا۔
ـــ الرِّيْحُ: ہوا کا ہلکے ہلکے چلنا۔
ـــ كَلًّا وكَلَالَةً: مرنے والے کا اپنے پیچھے والد یا ایسی اولاد نہ چھوڑنا جو وارث ہوسکے۔
ـــ الوَارِثُ: وارث کا باپ یا اولاد نہ ہونا (یعنی وارث کا میت سے باپ یا اولاد کے علاوہ کوئی اور رشتہ ہونا)۔
اَكَلَّ فُلَانٌ: تھکے ہوئے یا کمزور گھوڑے والا ہونا، تھکے ہوئے جانور والا ہونا
ـــ غَيْرَهُ: تھکا دینا، کمزور کردینا، سست رفتار کردینا، مدھم کردینا، جیسے: اَكَلَّ الرَّجُلُ فَرَسَه واَكَلَّه السَّيْرُ واَكَلَّ البُكَاءُ بَصَرَهُ۔
كَلَّلَ السَّيْفُ وغَيْرُهُ: بالکل کند ہونا دھار بالکل اڑجانا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا اہل وعیال کو خطرناک جگہ پر چھوڑ کر چلے جانا جہاں ان کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو۔
ـــ في الاَمْرِ: کسی کام کے لئے کوشاں کوشش کرکے اسے انجام دینا۔
ـــ عن الاَمْرِ: کسی کام سے ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔

كَلَّلَ عليه بالسَّيف: کسی پر تلوار کا حملہ کرنا۔
— فُلانًا الاِكْلِيلَ: تاج اوڑھانا (۲) سہرا باندھنا۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز کو جواہرات سے آراستہ کرنا۔
اَكْتَلَّ الغَمامُ بالبَرْقِ واَكْتَلَّ السَّحَابُ عن البَرْقِ: بادل کا بجلی سے چمکنا۔
اَنْكَلَّ السَّيْفُ: تلوار کی دھار اڑنا۔
— فُلانٌ: ہنسنا، مسکرانا۔
— البَرْقُ: دھیمی دھیمی بجلی چمکنا۔ اَنْكَلَّ السَّحَابُ عن البَرْقِ: بجلی سے بادل کا ہلکا سا چمکنا۔
تَكَلَّلَ الشَّيْءُ بالشَّيْءِ: کسی شے کا دوسری شے کو گھیر لینا۔ تَكَلَّلَ الشَّيْءُ الشَّيْءَ بھی کہا جاتا ہے۔
الاِكْلِيلُ: تاج (۲) جواہر سے آراستہ ٹپکا (۳) ناخن کے گرد کا گوشت (۴) سر پر باندھا جانے والا پھولوں کا سہرا (۵) پھولوں کا گلے کا ہار ج: اَكَالِيلُ۔
اِكْلِيلُ الجَبَلِ: ایک قسم کی بوٹی جو مسالے اور دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے
اِكْلِيلُ المَلِكِ: ایک قسم کا پودا۔
الكَلالَةُ: وہ شخص جو مرنے کے بعد اپنے پیچھے نہ باپ چھوڑے اور نہ اولاد جو اس کی وارث ہو بلکہ اس کا وارث قرابتی ہو جیسے بھائی بہن وغیرہ قرآن پاک میں ہے: "يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الكَلالَةِ اِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ"
كُلٌّ: سب، تمام، سارے، سب کے سب، ہر ایک۔ یہ لفظ اپنے مضاف الیہ کے تمام افراد یا تمام اجزاء کے استغراق کا فائدہ دیتا ہے جیسے: كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ (استغراق افراد) كُلُّ المسلم على المسلم حرام دَمُهُ ومَالُهُ وعِرضُه (استغراق اجزاء کی مثال)۔ مذکورہ حالت میں لفظ کے اعتبار سے یہ مفرد مذکر ہوتا ہے معنی کے لحاظ سے اپنے مضاف الیہ کے مطابق مذکر و مؤنث ہوتا ہے جیسے: كل امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ المَوْتِ (۲) اگر كُلّ کے ساتھ ما کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ تعمیم وقت کے لئے ظرف زمان ہوتا ہے جیسے: اَوَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ (۳) کبھی یہ لفظ وصف بنتا ہے اور کمال کا فائدہ دیتا ہے جیسے: هو العَالِمُ كل العَالِمِ (۴) کبھی تاکید کے لئے آتا ہے جیسے: فَسَجَدَ المَلائِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُونَ۔
كَلَّا: ہرگز نہیں، روکنے اور تنبیہ کرنے کیلئے
الكَلُّ: حالت۔ بَاتَ بِكَلِّ سُوءٍ: اس نے بری حالت میں رات گزاری۔
الكَلُّ: جس کا نہ باپ ہو نہ اولاد (۲) دوسرے پر بوجھ۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "هُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ" (۳) بھاری اور بے فائدہ (۴) کمزور (۵) چھری یا تلوار کی پشت۔
الكَلَّةُ: کند تلوار۔
الكُلَّةُ: گیند (۲) گولا، کانچ کی گولی ج: كُلَلٌ (۳) تاخیر۔
الكِلَّةُ: مچھردانی، باریک کپڑا ج: كِلَلٌ
الكَلِيلُ: کمزور و تھکا ماندہ۔
ذِئْبٌ كَلِيلٌ: سست بھیڑیا جو کسی پر حملہ آور نہ ہوتا ہو۔
كَلِيلُ البَصَرِ: کمزور نگاہ۔
كَلِيلُ الظُّفْرِ: کمزور۔
كَلِيلُ الفَهْمِ: کند ذہن۔
كليل الحَدِّ: کند، بے دھار، کھنڈا۔
الكُلِّي: (مقابل جزئی) وہ مفہوم جس کے افراد بہت سے ہو سکتے ہوں خواہ بروقت پائے جائیں یا نہ پائے جائیں یا ایسے اصول جو بہت افراد پر صادق آئیں۔ منطق میں یہ پانچ ہیں: جنس، نوع، فصل، خاصہ، عرض عام۔
الكُلِّيَّةُ: عمومیت، مجموعی حصہ (۲) کالج۔ ج: كُلِّيَّات۔
كُلِّيَّةً، بالكُلِّيَّةِ: پورے طور پر قطعی طور پر
بِكُلِّيَّتِهِ: سب، تمام، پورا۔
اَخَذَ بِكُلِّيَتِهِ: اس نے اسے سب کا سب لے لیا۔
المُكِلُّ: وہ شخص جس پر اس کے قرابت دار بوجھ بنے ہوئے ہوں۔
اَنْطَلَقَ مُكِلًّا: وہ اس بات سے بے پرواہ ہو کر روانہ ہوا کہ اس کے پیچھے کیا ہے۔
المُكَلَّلُ: غَمَامٌ مُكَلَّلٌ: وہ بادل جو بادل کے ٹکڑوں سے گھرا ہوا ہو (۲) رَجُلٌ مُكَلَّلٌ: تاج پہنایا ہوا، سہرا باندھے ہوئے۔
سَحَابٌ مُكَلَّلٌ: بجلی چمکنے سے نمایاں ہونے والا بادل۔
المُكَلَّلَةُ: رَوْضَةٌ مُكَلَّلَةٌ: کلیوں سے بھرا ہوا باغیچہ۔ جَفْنَةٌ مُكَلَّلَةٌ بالسَّدِيفِ: وہ بادیہ جس پر چربی کے ٹکڑے پھیلے ہوئے ہوں۔
• كَلَمَهُ ـِ كَلْمًا: زخمی کرنا۔ هو مكلوم وكَلِيمٌ۔ كليم کی جمع كَلْمَى۔

کَالَمَهُ: کسی سے مخاطب ہونا، گفتگو کرنا۔
کَلَّمَہُ تَکْلِیمًا: کسی سے خطاب کرنا، کسی کو مخاطب بنانا، کسی سے بولنا، کلام کرنا (۲) بہت زخمی کرنا۔
تَکَالَمَ الْمُتَقَاطِعَانِ: دو بچھڑے ہوئے آدمیوں کا باہم کلام کرنا۔
تَکَلَّمَ: بولنا، بات کرنا۔ تَکَلَّمَ کَلَامًا حَسَنًا: اس نے اچھی بات کی۔ تَکَلَّمَ مَعَهُ۔
ــــ بِلُغَةٍ: کسی زبان میں بات کرنا۔
ــــ عَلَیهِ: مذمت کرنا۔
ــــ فِیهِ: تعریف کرنا۔
التِّکْلَامُ والتِّکْلَامَةُ: بسیار گو اور خوش گفتار۔
الکَلَامُ: بات، قول، باتیں، اقوال، گفتگو اصل معنی مفید آوازیں، متکلمین کے نزدیک وہ قائم بالنفس (دل میں موجود) معنی جن کو الفاظ سے ظاہر کیا جائے۔ فی نَفْسِی کَلَامٌ: میرے دل میں ایک بات ہے۔ نحویوں کی اصطلاح میں مرکب مفید (جملہ مفیدہ) کو کہتے ہیں۔ جیسے: جَاءَ الشِّتَاءُ۔ یا شبہ جملہ جیسے: یا عَلِیُّ۔
الکَلَامُ الرَّائِعُ: شاندار گفتگو۔
الکَلَامُ المُدْهِلُ: حیرت انگیز باتیں۔
الکَلَامُ الفَارِغُ: فضول باتیں۔
الکَلَامُ المُزَخْرَفُ: چکنی چپڑی باتیں۔
الکَلَامُ المَعْسُولُ: میٹھی میٹھی باتیں۔
الکَلَامُ المُنَمَّقُ: پرشوکت کلام۔
الکَلْمُ: زخم کاری (۲) زخم ج: کُلُومٌ وکِلَامٌ۔
الکَلِمَةُ والکِلْمَةُ: ایک لفظ۔ نحویوں کے نزدیک وضع کے اعتبار سے ایک معنی پر دلالت کرنے والا لفظ خواہ وہ ایک ہی حرف ہو جیسے لام جارہ یا چند حرف کا مجموعہ ہو (۲) جملہ یا کامل المفہوم عبارت۔ جیسے کلمۂ توحید لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ہیں اور کَلِمَةُ اللّٰهِ میں اس کا حکم وارادہ مفہوم ہے قرآن پاک میں ہے: "وَکَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ العُلْیَا۔ وکَذٰلِكَ حَقَّتْ کَلِمَةُ رَبِّكَ عَلَی الَّذِینَ فَسَقُوا" (۳) طویل کلام، تقریر، خطبہ، مقالہ، قصیدہ، پیغام۔
الکَلِمَةُ الإِذَاعِیَّةُ: نشری تقریر۔
کَلِمَةُ الإِعْجَابِ: کلمۂ تحسین۔
کَلِمَةُ التَّحْرِیرِ: اداریہ، ایڈیٹوریل
کَلِمَةُ الشُّکْرِ: سپاسنامہ۔
کَلِمَةً کَلِمَةً: لفظ بلفظ، حرف بحرف
الکَلِمَاتُ العَوِیصَةُ او الغَرِیبَةُ: مشکل الفاظ۔
الکَلِیمُ: زخمی (۲) ہم کلام، بات کرنیوالا (۳) نیابت میں گفتگو کرنے والا (۴) مقرر (۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب (وہ اللہ سے ہم کلام ہوئے تھے)
الکِلِّیمُ: بڑا قالین ج: أَکْلِمَةٌ۔
المُتَکَلِّمُ: گفتگو یا کلام کنندہ (۲) دین کے موضوع پر کلام کرنے والا، علم کلام کا ماہر۔
المُکَلَّمُ: گفتگو کا مقام۔
المُکَالَمَةُ: گفتگو، بات چیت۔
المُکَالَمَةُ التِّلِیفُونِیَّةُ او الهَاتِفِیَّةُ: ٹیلیفون کال۔
المَکْلُومُ: زخمی۔
• کَلَاهُ ـــ کَلْیًا: گردے پر مار کر تکلیف پہنچانا۔
کَلِیَ ـــ کَلًی: گردے کے درد میں مبتلا ہونا (۲) کسی کے گردے پر چوٹ لگ کر درد ہونا۔
کَلِّیَ الرَّجُلُ: چھپنے کی جگہ آنا۔
اُکْتُلِیَ الرَّجُلُ: درد گردہ میں مبتلا ہونا
ــــ غَیْرَهُ: کسی کے گردے پر چوٹ لگانا۔
الکُلْیَةُ: گردہ۔ کُلْوَة بھی کہتے ہیں ج: کُلًی۔
الکُلْوِیُّ: گردہ کا، گردے سے متعلق۔
کُلَی الطَّائِرِ: بازو کے اخیر میں پہلو سے ملے ہوئے چار پر۔
کُلَی الوَادِي: اطراف وادی۔
غَنَمٌ حُمْرُ الکُلَی: دبلی بکریاں۔
کِلَا: دونوں، اسم مقصور۔ لفظ مفرد ہے معنًی مثنّٰی ہے۔ اس کی معرفہ کی طرف اضافت لازمی ہے۔ اور اس کے دو استعمال ہیں ایک یہ کہ ضمیر کی طرف مضاف کیا جائے۔ جیسے: جَاءَ الرَّجُلَانِ کِلَاهُمَا۔ رَأَیْتُ الرَّجُلَیْنِ کِلَیْهِمَا اس صورت میں مثنّٰی مقصور کا اعراب دیا جائے گا۔ دوسرا استعمال یہ ہے کہ اسے اسم ظاہر کی طرف مضاف کیا جائے جیسے: جَاءَ کِلَا الرَّجُلَیْنِ وقَرَأْتُ کِلَا الکِتَابَیْنِ۔ ان حالات میں آخر کا الف باقی رہنا لازم ہے۔ اس کی طرف ضمیر اس کے ظاہر کے اعتبار سے مفرد راجع ہوگی جیسے: کِلَا الصَّدِیقَیْنِ أَحْسَنَ المَوَدَّةَ۔ معنی کے اعتبار سے ضمیر بہت کم لوٹتی ہے: کِلَا الصَّدِیقَیْنِ أَحْسَنَا المَوَدَّةَ۔
کِلْتَا: کلا کی تانیث۔ مثنّٰی مؤنث کی طرف اضافت کی جاتی ہے۔ اس کے احکام بھی کلا ہی کی طرح ہیں۔
کَلَّا: یہ لفظ چار معنی کے لئے آتا ہے (۱) ردع وزجر (رد کنے اور ڈانٹنے کے لئے) ہرگز نہیں، باز آؤ۔ یہی زیادہ استعمال ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ أَصْحَابُ مُوسٰی إِنَّا لَمُدْرَکُونَ۔ قَالَ کَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَیَهْدِینِ" گویا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: تم اپنے اس قول سے باز آجاؤ (ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا) (۲) رد اور نفی دونوں کیلئے

ایک شے کی تردید اور دوسری کا اثبات کرتا ہے جیسے وہ بیمار جو معالج کے مشورہ و ہدایت پر عمل نہ کرتے ہوئے کہے: شَرِبْتُ مَاءً: میں نے پانی پیا، اس پر معالج کہے کَلَّا یا کَلَّا، بل شَرِبْتَ لَبَنًا او اَكَلْتَ خُبْزًا: یعنی تم جو کہہ رہے ہو کہ میں نے پانی پیا ہرگز ایسا نہیں ہے بلکہ تم نے یا دودھ پیا ہے یا روٹی کھائی ہے (جو تمہارے لئے ممنوع تھی) (۳) بمعنی اَلاَ تنبیہ کیلئے جو ابتدائے کلام میں آتا ہے۔ جیسے: كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى۔ یہ اس وقت ہے جبکہ اس سے پہلے کوئی ایسا قول نہ آیا ہو جس کا مقتضیٰ زجر اور نفی ہو (۴) حَقًّا کے معنی میں بطور جواب آتا ہے اور قسم کے ساتھ آتا ہے جیسے: وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ۔ كَلَّا وَالْقَمَرِ۔ چاند کی قسم یقینا، واقعۃً (ایسا ہی ہے)۔

ک ـــــ م

•کَمْ: کتنا، کس مقدار میں، کتنی تعداد میں (۲) بہت۔ یہ دو حرفی لفظ مبنی علی السکون ہے۔ اس کے ذریعہ مبہم تعداد و مقدار معلوم کی جاتی یا بیان کی جاتی ہے۔ اس کے ابہام کو دور کرنے کے لئے ممیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک خبریہ جو بڑی تعداد کے لئے آتا ہے، اس کی تمیز مجرور مفرد یا جمع ہوتی ہے جیسے کَمْ فَاضِلٍ عَرَفْتُ و کَمْ کُتُبٍ قَرَأْتُ۔ یعنی مجھے فضلاء کی بڑی تعداد کا علم ہوا اور میں نے بہت سی کتابیں پڑھیں۔ کبھی تمیز پر مِن جارہ آتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "کَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ" دوسری قسم استفہامیہ بمعنی اَیُّ عَدَدٍ ہے کسی چیز کی تعداد (کم یا زیادہ) معلوم کرنے کے لئے۔ جیسے: کَمْ فَاضِلاً عَرَفْتَ؟ کَمْ کتابًا قَرَأْتَ؟ اس دوسری صورت میں کم کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔

کم: کلومیٹر کا مخفف۔

•کما: جیسے، جیسا۔ کما هو: وہ جیسا ہے جوں کا توں، وہ جیسا بھی ہے

کما ینبغی: جیسے مناسب ہو۔

کما یلی: حسب ذیل طریقہ پر۔

کما یأتی: حسب ذیل طریقہ پر۔

کَمَأَ الْقَوْمَ ـ كَمْأً: سانپ کی چھتری کھمبی کھلانا۔

کَمِئَ ـ كَمَأً: ننگے پاؤں ہونا۔

ـــ رِجْلُهُ وَيَدُهُ مِنَ الْبَرْدِ وَالْعَمَلِ: کام یا سردی کی وجہ سے ہاتھ اور پاؤں پھٹ کر کھمبی کی طرح ہو جانا۔

ـــ عَنِ الْاَخْبَارِ: خبروں سے ناواقف ہونا۔

اَكْمَأَ الْمَكَانُ: کسی جگہ سانپ کی چھتری بہت ہونا۔

ـــ الْقَوْمَ: سانپ کی چھتری نامی سبزی کھلانا۔

ـــ السِّنُّ فُلَانًا: درازی عمر کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔

تَكَمَّأَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ: زمین کا کسی کو ڈھانک لینا۔

ـــ فُلَانٌ: سانپ کی چھتریاں چننا۔

ـــ فِي اَرْضِ فُلَانٍ: کسی کی زمین میں سانپ کی چھتریاں چننا۔

ـــ الشَّيْءَ: ناپسند کرنا۔

الْكَمْءُ: سانپ کی چھتری، کھمبی ج: اَكْمُؤٌ واحد: كَمْأَةٌ۔

الْكَمْأَةُ: الْكَمْءُ۔ اسم جمع یا واحد یا دونوں کے لئے۔

الْكَمَّاءُ: سانپ کی چھتریاں فروخت کرنیوالا (۲) سانپ کی چھتریاں چننے والا۔

الْمَكْمَأَةُ: وہ جگہ جہاں سانپ کی چھتریاں بہت ہوں۔

•الْكُمْبِيَالَةُ: ہنڈی، وہ رقعہ جس میں قرض دار یہ عہد کرتا ہے کہ وہ متعینہ مدت میں متعینہ رقم قرض خواہ کو براہ راست یا حامل رقعہ کو ادا کرے گا، ڈرافٹ، بل ج: كُمْبِيَالَاتٌ۔

كُمْبِيَالَةٌ خَالِيَةٌ من اسم الْمُسْتَفِيْد: بغیر نام کا ڈرافٹ۔

•كَمُتَ الْفَرَسُ ـ كَمَاتَةً وَكُمْتَةً: سیاہی مائل سرخ ہونا۔

اَكْمَتَ الْفَرَسُ: كَمُتَ۔

كَمَّتَ الثَّوْبَ: کپڑے کو سرخ سیاہی مائل رنگ میں رنگنا، تیز کتھئی رنگ میں رنگنا۔

اِكْمَتَّ الْفَرَسُ: كَمُتَ۔

الْكُمْتَةُ: سرخی مائل سیاہ رنگ، کتھئی رنگ

الْكُمَيْتُ: سیاہ و سرخ رنگ کا گھوڑا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)، یہ اَكْمَتُ کی ترخیم کے ساتھ تصغیر ہے ج: كُمْتٌ (۲) شراب۔

•كَمْتَرَ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔

ـــ الشَّيْءَ: بھرنا۔

ـــ الْقِرْبَةَ وَنَحْوَهَا: مشک وغیرہ کو بند باندھنا۔

ـــ الْقَصِيْرُ: پست قد کا دوڑنا۔

الْكُمْتُرُ وَالْكُمَاتِرُ: موٹا اور پست قد، سخت و مضبوط۔

•الْكُمَّثْرٰى: ناشپاتی، و: كُمَّثْرَاةٌ

•كَمَحَ الدَّابَّةَ بِاللِّجَامِ ـ كَمْحًا: چوپائے کو لگام کھینچ کر ٹھیرانا یا اس کا سر

اٹھوانا۔
أَكْمَعَ الْكَرْمُ: انگور کی بیل کے پتے نکلنا شروع ہونا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو لگام کھینچ کر روکنا
أُكْمِعَ فُلَانٌ: غرور و تکبر سے سر اونچا کرنا۔
الْكَامِعُ: گھوڑوں کو سدھانے اور تربیت دینے والا، سائیس ج: كَمَعَةٌ۔
الْكَمَّاحَةُ: بریک (فرملة)۔
الْكَوْمَحُ: بڑے دانتوں والا کہ جس سے کلام سخت ہو جائے ۔ فَمٌ كَوْمَحٌ: دانتوں سے بھرا ہوا منھ۔ رَجُلٌ كَوْمَحٌ: بڑے کولہوں والا۔
•كَمَخَ بِأَنْفِهِ ـ كَمْخًا وكُمَاخًا: تکبر کرنا، ناک چڑھانا۔
ـــ الْفَرَسَ بِاللِّجَامِ: كَمَحَ۔
أَكْمَخَ الرَّجُلُ: ناک چڑھانا تکبر کرنا۔
ـــ الْكَرْمُ: انگور کی بیل پر پتے نکلنا۔
الْكَامَخُ: سالن کے طور پر کھائی جانے والی چیز، سرکہ وغیرہ کی چٹنی، اچار ج: كَوَامِخُ۔
•كَمَدَ لَوْنُهُ ـ كَمْدًا: رنگ خراب ہو جانا، صفائی اور رونق نہ رہنا۔
ـــ الْقَصَّارُ الثَّوْبَ كَمْدًا وكُمُودًا: دھوبی کا کپڑے کو دھونے کے لئے کوٹنا
ـــ فُلَانًا: کسی کے حصۂ جسم کی سنکائی کرنا، ورم کی جگہ گرم کر کے کپڑا رکھنا۔
كَمِدَ الشَّيْءُ ـ كَمَدًا: رنگ بدل جانا
ـــ الثَّوْبُ: پرانے پن سے کپڑے کا رنگ پھیکا ہو جانا یا بدل جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: کسی کا اپنے غم کو چھپانا (۲) بہت زیادہ رنجیدہ ہونا۔ هو كَامِدٌ و كَمِدٌ وكَمِيدٌ۔
أَكْمَدَ الْحُزْنُ فُلَانًا: رنج و غم کا کسی کو دکھی بنانا، افسردہ خاطر کرنا۔
ـــ الْغَسَّالُ والْقَصَّارُ الثَّوْبَ: کپڑے کو اچھی طرح صاف نہ کرنا۔
ـــ الْعُضْوَ: کسی عضو پر ورم وغیرہ دور کرنے کے لئے گرم کر کے کپڑا رکھنا۔
كَمَّدَ الْعُضْوَ: أَكْمَدَهُ۔
الْكِمَادُ والْكِمَادَةُ: وہ کپڑے کا ٹکڑا جسے ورم آلود جگہ پر گرم کر کے رکھا جاتا ہے، سنکائی کرنے کا کپڑا، ٹکور نے کی ڈھجی۔
الْكُمْدَةُ: رنگ کا تغیر اور بے رونقی (۲) رنج و غم۔
•الْكَمْرُ: وہ کھجور جو درخت پر پک کر رُطب نہ بنی ہو، نیچے گر کر بنی ہو۔
•كَمَزَ الشَّيْءَ ـ كَمْزًا: کسی نرم چیز کو دونوں ہاتھوں میں لے کر گول کرنا جیسے لڈو یا آٹے کا پیڑا۔
الْكُمْزَةُ: انگلیوں کے پوروں سے پکڑ کر لئے جانے والی چیز (۲) کھجور وغیرہ کا ڈھیر (۳) مٹی یا ریت کا ٹیلہ ج: كُمَزٌ
•كَمَسَ ـ كُمُوسًا: ترش رو ہونا تیوری چڑھا ہوا ہونا۔
الْكُمُسَارِيُّ: کنڈیکٹر، بس وغیرہ میں ٹکٹ دینے والا۔
كُمُسَارِيُّ الْقِطَارِ: گارڈ، گاڑی کا محافظ
الْكَيْمُوسُ: کاف کے باب کے اخیر میں دیکھئے تغذیہ و ہضم سے متعلق ایک چیز۔
الْكَيْمُوسِيَّةُ: دیکھئے: كَيْمُوس۔
•كَمَشَ الزَّادُ ـ كَمْشًا: زاد راہ ختم ہو جانا۔
ـــ فُلَانًا بِالسَّيْفِ: تلوار سے ہاتھ پاؤں وغیرہ اعضا کاٹنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کے تھن باندھنا تاکہ اس کا بچہ دودھ نہ پی سکے۔
كَمِشَ فِي أَمْرِهِ ـ كَمَشًا: کسی معاملہ میں پختہ عزم ہو کر جلدی کرنا۔
كَمُشَ فِي السَّيْرِ وغيرِهِ ـ كَمَاشَةً: کوشش کر کے تیز چلنا۔ هو كَمْشٌ وكَمِيشٌ۔
كَمُشَ الرَّجُلُ: بہادر ہونا۔ هو كَمِيشٌ۔
ـــ الْمَرْأَةُ: چھوٹے پستان والی ہونا۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن چھوٹے ہونا۔
ـــ الْخُصْيَةُ: خصیہ کا چھوٹا ہونا۔
أَكْمَشَ فِي السَّيْرِ وغيرِهِ: پھرتی اور تیزی کے ساتھ چلنا۔
ـــ الشَّيْءَ: عجلت سے کوئی چیز کرنا۔
ـــ بِالنَّاقَةِ: اونٹنی کے تمام تھن باندھ دینا
كَمَّشَ الْحَادِي الْإِبِلَ: حدی خواں کا اونٹ کو تیزی سے ہانکنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے جلدی کرانا۔
ـــ ذَيْلَهُ: دامن سمیٹنا۔
انْكَمَشَ فِي أَمْرِهِ: کسی معاملہ میں تیزی کرنا۔
ـــ الْفَرَسُ فِي سَيْرِهِ: تیز چلنا۔
ـــ الْجِلْدُ أو النَّسِيجُ: کھال یا کپڑے کا سکڑنا، سمٹ کر اکھٹا ہونا، سلوٹ پڑنا۔
تَكَمَّشَ: انْكَمَشَ۔
الِانْكِمَاشُ: سکڑاؤ (۲) تفریط زر۔
انْكِمَاشُ الطَّلَبِ: کسی چیز کی مانگ اور ڈیمانڈ میں کمی، مقبولیت میں کمی۔
انْكِمَاشُ الْعُمْلَةِ: سکہ کے چلن میں کمی۔
انْكِمَاشُ النُّقُودِ الْوَرَقِيَّةِ: نوٹوں کے چلن میں کمی۔
الْأَكْمَشُ: اچھی طرح نہ دیکھ سکنے والا، کمزور نگاہ آدمی (۲) پست قد آدمی۔
الْكَمْشُ: چھوٹا تھن۔
الْكَمْشَةُ (من الإنَاثِ) چھوٹے پستان والی عورت، چھوٹے تھنوں والی اونٹنی وغیرہ
خُصْيَةٌ كَمْشَةٌ: چھوٹا اور سکڑا ہوا خصیہ۔
الْكَمَّاشَةُ: موچی کا زنبور، بڑھئی کا زنبور، کیل وغیرہ کھینچ کر نکالنے والا اوزار۔
الْكَمِيشُ: رَجُلٌ كَمِيشُ الْإِزَارِ: کسی کام

میں بھرتیلا اور مستعد آدمی۔

• کَمَعَ فی الاناءِ ــ کَمْعًا: برتن میں منہ ڈال کر پینا۔

ـــ الرَّجُلُ وغیرُہ فی الماءِ: پانی میں اترنا۔

ـــ الدَّابَّۃُ: آہستہ آہستہ چلنا۔

ـــ قوائمَ الدَّابَّۃِ: ٹانگیں کاٹنا۔

کَامَعَ المرأۃَ: حفاظت کے لئے عورت کو خود سے چمٹا لینا۔

اِکْتَمَعَ الاناءَ: منہ لگا کر پانی پینا۔

الکِمْعُ: ساتھ سونے والا، ہم خواب، ہم بستر (۲) مقام، جگہ۔ فُلانٌ فی کِمْعِہٖ: فلاں اپنے گھر میں ہے (۳) پست زمین جس کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں (۴) قبا (آگے کھلا ہوا) لمبا کرتا، اچکن نما لباس (۵) وادی کا کنارہ۔

الکِمْعُ: ہاں میں ہاں ملانے والا، خوشامدی۔

الکَمِیْعُ: ہم خواب، ساتھ سونے والا۔ بَاتَ السَّیْفُ کَمِیْعِی: رات کو تلوار میرے ساتھ رہی۔

المُکَامِعُ: ہم راز اور رفیق ہم دم۔

• کَمْکَمَ الشیءَ: چھپانا۔

تَکَمْکَمَ فی ثِیابِہٖ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا، کپڑے اوڑھ لینا۔

الکُمْکَامُ: گٹھے ہوئے بدن کا پست قد آدمی (۲) ایک قسم کا درخت یا اس کی چھال۔

• کَمَلَ الشیءُ ــ کُمُولاً: مکمل ہونا، کامل ہونا، پورا ہونا۔ ھو کامِلٌ۔

کَمُلَ ــ کَمَالاً: باکمال ہونا، صفاتِ کمال سے متصف ہونا۔

اَکْمَلَ الشیءَ: پورا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "الیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ"

کَمَّلَ الشیءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا۔

اِکْتَمَلَ الشیءُ: پورا ہونا، کامل ہونا۔

ـــ العَدَدُ: تعداد پوری ہونا۔

اِکْتَمَلَتِ الصُّوْرَۃُ عن کذا: کسی چیز کی تصویر مکمل ہو کر سامنے آنا۔

تَکَامَلَ الشیءُ: بتدریج مکمل ہونا، کمال پذیر ہونا۔

ـــ الاَشیاءُ: چند چیزوں کا باہم مل کر پورا ہونا۔

تَکَمَّلَ الشیءُ: مکمل ہونا۔

اِسْتَکْمَلَ الشیءَ: پورا کرانا (۲) پورا کرنا

التَّکَامُلُ: یکجہتی، یکسانیت، چند چیزوں کے درمیان تکمیلی اتحاد و تعاون، ایسی چند چیزوں میں تکمیلی تعاون جن کی غرض و غایت ایک ہو۔

التَّکْمِلَۃُ: تتمہ، وہ شے جو کسی شے کی تکمیل کا ذریعہ ہو۔

الکَامِلُ: مکمل، پورا، تمام (۲) باکمال، جامع الصفات یا اوصاف حسنہ کا حامل ج: کَمَلَۃٌ (۳) شعر کی ایک بحر جس کا وزن چھ مرتبہ مُتَفَاعِلُن ہے۔ کامِلُ الصَّلاحِیَّاتِ: مختار کل۔

الکَمَلُ: الکامِلُ (اس کا تثنیہ ہوتا ہے اور نہ جمع)۔ اَعْطَاہُ حَقَّہٗ کَمَلاً: اسے اس کا پورا حق دیا۔

الکَمَالُ: تمام۔ لَکَ کَمَالُ الشیءِ: پوری چیز تمہاری ہے (۲) خوبی، وصف تکمیلی۔

الکَمِیْلُ: مکمل، پورا، سب۔

المُتَکَامِلُ: مختلف اجزا سے کمال پذیر شے۔

مُتَکَامِلُ الاَبْعَادِ: ہمہ جہت مکمل چیز۔

المِکْمَلُ: خیر یا شر میں کمال رکھنے والا۔ بہت باکمال، کامل الصفات۔

• کَمَّ النَّاسُ ــ کَمًّا وکُمُوْمًا: لوگوں کا جمع ہونا۔

ـــ الشیءَ ــ کَمًّا: ڈھانکنا، چھپانا، منہ بند کرنا۔ جیسے: کَمَّ الدَّنَّ: مٹکے کا منہ بند کر دیا۔

کَمَّ الشَّھَادَۃَ: گواہی کو پوشیدہ رکھنا۔

ـــ البَعِیْرَ: اونٹ کے منہ پر تھوتھنی چڑھانا (تاکہ وہ کسی کو نہ کاٹے)۔

اَکَمَّتِ النَّخْلَۃُ: کھجور کے درخت کا شگوفہ دار ہونا۔

ـــ قَمِیْصَہٗ: کرتے میں آستین لگانا

کَمَّمَتِ النَّخْلَۃُ: شگوفہ دار ہونا۔

ـــ الشیءَ: چھپانا، بند کرنا، منہ بند کرنا

ـــ النَّخْلَۃَ: کھجور کے درخت کو رطب دار بنانے کے لئے کپڑا اڑھانا۔

ـــ الدَّنَّ ونَحْوَہٗ: مٹکے وغیرہ کا منہ بند کرنا۔

ـــ فَمَ الحَیَوَانِ: جانور کے منہ پر جالی لگانا، چھینکا لگانا۔

ـــ القَمِیْصَ: قمیص میں آستین لگانا۔

تَکَمَّمَ بِثِیَابِہٖ: اپنے کپڑوں میں لپیٹنا، کپڑے اوڑھنا۔

الکِمَامُ: جانور کے منہ کی جالی، چھینکا، تھوتھنی (۲) گھوڑے کا منہ بند یا سر بند ج: اَکِمَّۃٌ۔

کِمَامُ الوِقَایَۃِ من الغازاتِ السَّامَّۃِ: زہریلی گیس سے بچاؤ کا چہرہ پوش، گیس ماسک۔

الکِمَامَۃُ: الکِمَامُ (۲) کھجور کے شگوفہ کا غلاف (۳) کلی کا غلاف (۴) گدھے یا اونٹ کی ناک کا بردہ (جو مکھیوں کے کاٹنے سے بچاؤ کے لئے لگایا جاتا ہے)، تھوتھنی ج: کَمَائِمُ۔

الکُمُّ: آستین ج: اَکْمَامٌ وکِمَمَۃٌ (۲) کلی کا غلاف ج: اَکْمَامٌ۔ اَکْمَامُ النَّخْلَۃِ: کھجور کے درخت کے قلب کو ڈھانکنے والی شاخیں وغیرہ۔

کُمُّ السَّبُعِ: درندے کے پنجوں کی جھلی۔

الکَمُّ: مقدار۔

الکِمُّ: پھل کا شگوفہ (۲) کھجور کا بھے یا شگوفے کی کٹوری (۳) کسی بھی پھل کا غلاف ج: اَکمامٌ۔
الکُمَّۃُ: کسی شے کو ڈھانکنے والا غلاف نما ظرف (۲) سر کی گول ٹوپی۔
کُمَّۃُ المِصْبَاح: لمپ شیڈ۔
الکِمِّیَّۃُ: مقدار۔
المِکَمُّ: ہل چلانے کے بعد زمین ہموار کرنے کا پٹڑا، ہینگا۔
المِکَمَّۃُ: کھوپٹی، منھ بند، منھ کی جالی۔
المَکمُومُ: کھجور کا وہ درخت جس میں شگوفہ کا غلاف نمودار ہو جائے۔
•کَمَنَ فِی المَکانِ ـــ کُمُوناً: چھپنا۔
ـــ لَہٗ: کسی کے تاک یا گھات میں بیٹھنا۔
ـــ النَّاقَۃُ لِقَاحَہَا: اونٹنی کا جفتی کو چھپانا۔ ھِیَ کَمُونٌ۔
کَمِنَتْ عَیْنُہٗ ـــ کُمْنَۃً: بیماری وغیرہ کی وجہ سے آنکھ میں اندھیرا آنا، ورم آلود پلکوں والی ہونا۔
اِکْتَمَنَ: پوشیدہ ہونا۔
تَکَمَّنَ: چھپنا، گھات میں بیٹھنا۔
الکَمْنَۃُ: گھات۔
الکامِن: پوشیدہ۔
القُوَّۃُ الکامِنۃ: مستور طاقت۔
الکَمُّونُ: زیرہ۔ الکَمُّونُ البَرِّیُّ: کالا زیرہ۔
الکَمُّونُ الحُلْوُ: سونف۔
الکُمْنَۃُ: بیماری کی وجہ سے آنکھ کی تاریکی، بے بصری، بے نوری (جبکہ ظاہر ٹھیک ہو)، آنکھ کی بیماری جس میں پلکیں سوج کر خشک ہو جاتی ہیں۔
الکَمِینُ: جنگی حکمت عملی کے تحت چھپنے والے لوگ (۲) کسی معاملہ کا ناقابل فہم ابہام والتباس۔ ھذا اَمْرٌ فیہ کَمِینٌ: اس معاملہ میں کوئی بات ضرور ہے جو سمجھ میں نہیں آرہی ہے۔
المُکْتَمِن: پوشیدہ (غم وغیرہ) (۲) غمگین۔

المَکْمَنُ: کمین گاہ، چھپنے کی جگہ ج: مَکامِن۔
الکَمَنْجَۃُ والکَمَانُ: دوتارہ، سارنگی۔
•کَمِہَ النَّہَارُ ـــ کَمَہاً وکُمْہَۃً الشَّمْسُ: دن یا دھوپ کا غبار آلود ہونا، دھندلا ہونا، تاریک ہو جانا
ـــ الرَّجُلُ: اندھا ہو جانا، چوندھیانا، کورچشم ہونا۔ ھو اَکْمَہُ وھی کَمْہَاءُ (۲) عقل جاتی رہنا (۳) رنگ بدل جانا (۴) متردد و پریشان ہونا۔
ـــ بَصَرُہٗ: نگاہ جاتی رہنا، چوندھیانا۔
تَکَمَّہَ فِی الاَرْضِ: روئے زمین پر بھٹکتے پھرنا، بے مقصد گھومنا، آوارہ پھرنا۔
الاَکْمَہُ: پیدائشی اندھا۔ کَلَأٌ اَکْمَہُ: بہت زیادہ گھاس جس کا سرا نا تھ نہ آئے۔
الکامِہُ: آوارہ گرد، مارا مارا پھرنے والا جس کا کوئی مقصد اور منزل متعین نہ ہو
الکَمَہُ: پیدائشی اندھا پن، کورچشمی۔
اُلْکُمَّہُ: وہ شخص جس کی آنکھیں نہ کھلی ہوں۔
•کَمْہَلَ: سفر کے لئے کپڑے اکٹھے کر کے باندھنا۔
ـــ علیٰ فُلَانٍ: کسی کے حق کا انکار کرنا، حق روکنا، ادا نہ کرنا۔
ـــ الحَدِیثَ: بات صاف نہ کرنا، گھما پھرا کر بات کرنا۔
تَکَمْہَلَ الشَّیْءُ: اکٹھا ہونا۔
اُلْکُمْہُلُ: روئی جس میں بیج موجود ہوں
•کَمَی الیہ ـــ کَمْیاً: کسی کے سامنے آنا۔
ـــ نَفْسَہٗ: زرہ اور خود سے خود کو ڈھانپنا۔ ھو کامٍ ج: کُمَاۃٌ۔
ـــ الشَّہَادَۃَ: گواہی چھپانا۔
ـــ فُلَاناً ما فی ضَمِیرِہٖ: کسی سے اپنے دل کی بات چھپانا۔
اَکْمَی فُلَانٌ: لشکر کے بہادر زرہ پوش کو قتل کرنا۔
ـــ مَنْزِلَہٗ: اپنے گھر کو نظروں سے چھپانا۔

اَکْمَی الشَّہَادَۃَ: گواہی چھپانا۔
ـــ علَی الاَمْرِ: پختہ ارادہ کرنا۔
اِکْتَمَی: پوشیدہ ہونا۔
اِنْکَمَی: پوشیدہ ہونا، چھپنا۔
تَکَمَّی فی سِلاحِہٖ: ہتھیاروں سے خود کو ڈھانپنا، ہتھیار بند ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: چھپانا۔
ـــ الفِتَنُ القَوْمَ: لوگوں کا فتنوں میں گھر جانا۔
ـــ قِرْنَہٗ: اپنے مقابل کا قصد کرنا۔
ـــ البَطَلُ القَوْمَ: بہادر کا قوم کے کسی بہادر کو مار ڈالنا۔
الکَمِیُّ: ہتھیار بند، زرہ پوش، پیش قدمی کرنے والا بہادر (مسلح ہو یا غیر مسلح) (۲) اپنے راز کا محافظ ج: اَکْمَاءٌ۔
اَلْمُکْتَمِی: ہتھیار بند۔

ک ـــــ ن

•کَنَبَ فُلَانٌ ـــ کُنُوباً: عزبت کے بعد مال دار ہونا۔
ـــ الشَّیْءُ: دبیز اور موٹا ہونا، سخت اور کھردرا ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ فی جِرَابِہٖ ـــ کَنْباً: اپنے تھیلے میں کوئی چیز محفوظ رکھنا۔ ھو کَانِبٌ۔
کَنِبَتْ یَدُہٗ مِنَ العَمَلِ ـــ کَنَباً: کام کاج سے ہاتھ کا کھردرا ہو جانا۔
اَکْنَبَ الشَّیْءُ: سخت ہونا، کھردرا ہونا۔ ھو مُکْنِبٌ۔ اَکْنَبَتِ الیَدُ: سخت محنت کے کاموں کی وجہ سے ہاتھوں کی کھال کا موٹا اور سخت ہو جانا۔
ـــ علیہ بَطْنُہٗ: پیٹ کا سخت ہو جانا اور تکلیف دینا۔
ـــ علیہ لِسانُہٗ: کسی کی زبان کا ساتھ نہ دینا، بند ہو جانا، رک جانا۔
الکَانِبُ: شکم سیر۔

الکِنَابُ: کھجور کے درخت کی خوشہ دار ٹہنی۔
الکَنَبُ: ہاتھ، پیر، کھر وغیرہ کا کھردرا پن، سختی۔
الکَنَبَۃُ: سوفہ جس پر کئی آدمی بیٹھ سکیں، تکیہ دار بنچ۔
الکَنِیبُ: سوکھا درخت (۲) وہ درخت جس کے کانٹے سوکھ کر جھڑ گئے ہوں۔
المِکْنَبُ والمُکْنِبُ: وہ شخص جس کے ہاتھ سخت کام کی وجہ سے کھردرے ہو گئے ہوں (۲) سخت (کھر)۔
المُکَنَّبُ: پست قد۔
• الکِنْبَارُ: ناریل کے ریشوں کی رسّی۔
الکِنْبِرَۃُ: ناک کا موٹا بانسا۔
• کَنِتَ فُلانٌ فی خَلْقِه ـُ کَنْتًا: طاقتور ہونا۔
کَنِتَ السِّقَاءُ ـَ کَنَتًا: مشک کا دودھ وغیرہ لگا رہ جانے سے بدبودار ہونا، متعفن ہونا۔ ھو کَنِیتٌ و قَنِیتٌ۔
اِکْتَنَتَ الرَّجُلُ: ماتحت اور تابع دار ہونا (۲) خوش و راضی ہونا۔
الکُنْتِیُّ: سخت و طاقتور (۲) بڑا بوڑھا۔
• الکُنْتِینُ: کینٹین۔ درس گاہ یا فوجی چھاؤنی وغیرہ میں خورد و نوش کی اشیا فروخت کرنے کی جگہ (معرب)۔
الکَنِیتُ: پانی روکنے والی مشک۔
الکِنْتَال: کوئنٹل (معرب)۔
• کَنَدَ الشیءَ ـُ کَنْدًا: کاٹنا۔
ـــ النِّعْمَۃَ کُنُودًا: نعمت کی ناشکری کرنا۔ ھو وھی کَنُودٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَکَنُودٌ"
الکِنْدَۃُ: پہاڑ کا ٹکڑا۔
الکَنُودُ: ناشکرا، ناسپاس جو خدا کو ملامت کرتا ہو، اس کے انعامات فراموش کر کے صرف مصائب کا ذکر کرتا ہو (۲) بخیل (۳) گنہگار (۴) بنجر زمین۔
الکُنَادِرُ: سخت و موٹا اور پست قد آدمی (۲) موٹی گاؤ خر۔ حِمَارٌ کُنَادِرٌ۔
کَنَدَا: کنیڈا، ایک ملک۔
الکَنَدِیُّ: کنیڈا کا رہنے والا۔
الکِنْدَارَۃُ: کوہان دار مچھلی۔
الکُنْدُرُ: الکُنَادِرُ۔ جمع کے لئے کہا جائیگا فِتْیَانٌ کَنَادِرَۃٌ: مضبوط و موٹے بدن کے نوجوان (۲) لوبان جس کی دھونی دی جاتی ہے۔
الکُنْدُرَۃُ: سخت و بلند زمین (۲) وہ جگہ جو باز کے بیٹھنے کے لئے بنائی جاتی ہے۔
• کَنَّرَ فُلانٌ: بھاری اور بھدا ہونا۔
الکُنَّارُ: بیر۔
الکَنَارِیُّ: ایک خوش آواز پرندہ (بلبل جیسا)۔
الکِنَّارَۃُ: لکڑی، شاخ (۲) عورتوں کے بجانے کی ڈھولکی یا باجہ ج: کَنَانِیرُ۔
• کَنَزَ المَالَ ـِ کَنْزًا: مال زمین میں دفن کرنا (۲) جمع کرنا، محفوظ رکھنا۔ ھو کَانِزٌ و کَنَّازٌ والمَالُ مَکْنُوزٌ و کَنِیزٌ۔ قرآن پاک میں ہے "ھٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوقُوا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُونَ"
ـــ الشَّیءَ: کسی چیز کو زمین یا برتن میں رکھ کر ہاتھ یا پاؤں سے دبانا (دبا کر چھوٹا کرنا)۔
ـــ الاِنَاءَ: برتن کو خوب بھرنا۔
ـــ الرُّمْحَ: نیزہ کو زمین میں گاڑنا۔
اِکْتَنَزَ الشَّیءُ: اکھٹا اور بھرا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا یا گٹھا ہوا ہونا۔
ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا بھرا ہوا اور ٹھکا ہوا ہونا، بھرپور ہونا۔
ـــ الکِتَابُ: کتاب کا فوائد سے بھرپور ہونا
اِکْتَنَزَ المَالَ: جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔
الکَنَازُ: کھجوروں کے ذخیرہ کرنے کا موسم۔
الکِنَازُ: پر گوشت اور طاقتور۔ جَارِیَۃٌ وَنَاقَۃٌ کِنَازٌ ج: کُنُزٌ و کِنَازٌ (مفرد کے وزن پر)۔
الکَنَّازُ: بہت مال جمع کرنے والا، ذخیرہ اندوز۔
الکَنْزُ: زمین میں دبا ہوا مال، مدفون خزانہ (۲) وہ چیز جس میں مال رکھ دیا گیا ہو۔ ج: کُنُوزٌ۔
المُکْتَنِزُ: گٹھا ہوا، ٹھکا ہوا، بھرپور۔
المَکْنَزُ: ذخیرہ گاہ، مال دبانے کی جگہ ج: مَکَانِزُ۔
• کَنَسَ الظَّبْیُ ـِ کُنُوسًا: ہرن کا اپنی پناہ گاہ میں جانا۔ ھو کَانِسٌ ج: کُنَّسٌ و کُنُوسٌ۔
ـــ النُّجُومُ کُنُوسًا: ستاروں کا اپنے راستوں پر ٹھیر کر واپس آجانا۔ ھی کَانِسَۃٌ ج: کُنَّسٌ۔
الجَوَارِی الکُنَّسُ: تمام ستارے یا چلنے والے ستارے، چھپ جانے والے ستارے۔
ـــ المَکَانَ ـُ کَنْسًا: جھاڑو دینا، جھاڑو سے صفائی کرنا۔
ـــ النَّاسَ: صفایا کرنا۔ مَرُّوا بِہِمْ فَکَنَسُوهُمْ: ان کے پاس سے گذرے تو ان کا صفایا کر دیا۔
ـــ فی وَجْهِ فُلانٍ: کسی کا مذاق اڑانا
ـــ اَنْفَہٗ: مذاق اڑانے کے لئے ناک ہلانا
اِکْتَنَسَ الظَّبْیُ: ہرن کا اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا۔
تَکَنَّسَ الرَّجُلُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
ـــ المَرْأَۃُ: عورت کا ہودہ میں داخل ہونا
ـــ الظَّبْیُ: کَنَسَ۔
الکِنَاسُ: درختوں میں ہرن کی پناہ گاہ ج: کُنُسٌ و اَکْنِسَۃٌ۔

الکُنَاسَۃُ: کوڑا جو جھاڑو سے اکٹھا ہوتا ہے (۲) کوڑا خانہ۔
الکَنَّاسُ: جاروب کش، بھنگی۔
الکَنْسُ: صفائی، آرائش۔
الکَنِیسُ: یہودیوں کا عبادت خانہ۔
الکَنِیسَۃُ: یہود و نصاریٰ کا عبادت خانہ گرجا (۲) ہودہ جیسی پالکی جس کو کجاوہ یا محمل پر ڈنڈے سے اور اس پر کپڑے سے سایہ کرکے بنایا جاتا ہے ج: کَنَائِسُ۔
المَکْنَسُ: گرمی میں جنگلی جانوروں کی جھاڑیوں کی پناہ گاہ۔
المِکْنَسَۃُ: جھاڑو ج: مَکَانِسُ۔
• کَنَشَ الکِسَاءَ ـُ کَنْشًا: چادر وغیرہ کے کنارے بٹنا۔
ـــ السِّوَاکَ الخَشِنَ: نئی کھردری مسواک کو نرم کرنا۔
الکُنْشَاءُ: جھریاں پڑا ہوا بدشکل آدمی۔
الکُنَاشَۃُ: وہ جڑ جس سے شاخیں پھیلتی ہوں (۲) نوٹ بک، یادداشت کی کاپی۔
• کَنَظَہُ الأَمْرُ ـِ کَنْظًا: کسی کام کا کسی کو اتنا تھکا دینا کہ وہ مرنے کے قریب ہو جائے۔
الکُنْظَۃُ: تنگی، پریشانی۔
• کَنَعَ الشَّیْءُ ـَ کَنْعًا و کُنُوعًا: سوکھ کر سمٹ جانا، سکڑ جانا۔
ـــ العُقَابُ: عقاب کا شکار پر دوڑنے کے لئے بازو سمیٹنا۔ ھی کَانِعَۃٌ۔
ـــ النَّجْمُ: غروب کے قریب ہونا۔
ـــ الأَمْرُ: نزدیک ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: شرم و ندامت سے سر جھکانا، (۲) سوال کے وقت حقیر بن جانا۔ ھو کَانِعٌ۔
ـــ عَنِ الأَمْرِ: کسی کام سے ڈر کر بھاگ جانا۔
ـــ عَنِ الطَّرِیقِ: راہ سے ہٹنا۔

کَنِعَ فِی الشَّیْءِ: خواہش و طمع کرنا۔
ـــ المِسْکُ بالثَّوْبِ: کپڑے سے مشک چپک جانا اور جم جانا۔
کَنِعَ الشَّیْءُ ـَ کَنَعًا: لگا رہنا (۲) خشک ہو کر سکڑ جانا، اینٹھنا۔
ـــ فُلَانٌ: پچھڑ جانا۔ ھو کَنِعٌ (۲) بے حرکت ہو جانا۔ ھو أَکْنَعُ و ھی کَنْعَاءُ ج: کُنْعٌ۔
أَکْنَعَتِ العُقَابُ: کَنَعَتْ۔
ـــ فُلَانٌ: کسی چیز کے لئے ذلت اختیار کرنا یا ذلیل ہونے کے قریب ہو جانا حقیر بن جانا، حقارت سے سوال کرنا۔
ـــ الإِبِلَ إِلَیْہِ: اونٹوں کو اپنے سے قریب کرنا۔
ـــ أَصَابِعَہُ أو یَدَہُ: انگلیوں یا ہاتھ پر مار کر اسے خشک اور سکڑا ہوا کر دینا۔
کَنَّعَ عَنِ الشَّیْءِ: انحراف کرنا، الگ ہونا۔
ـــ أَصَابِعَہُ أو یَدَہُ: أَکْنَعَہَا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے سر پر مارنا۔
ـــ فُلَانًا بالسَّیْفِ: کسی کو زور سے تلوار مارنا کہ اس کی کہنیاں ٹیڑھی ہو جائیں
اِکْتَنَعَ القَوْمُ: جمع ہونا۔
ـــ اللَّیْلُ: رات قریب آنا۔
ـــ عَلَیْہِ: مہربان ہونا۔
تَکَنَّعَ فُلَانٌ: قلعہ بند ہونا کسی جگہ محفوظ ہونا۔
ـــ یَدَاہُ وَرِجْلَاہُ: زخم کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کا سکڑنا اور خشک ہونا
ـــ مِنْہُ: نزدیک ہونا۔
ـــ بِہِ: اٹکنا، لٹکنا، چمٹنا۔
ـــ الأَسِیرُ فی قِدِّہِ: قیدی کا اس کے تسمہ سے بندھ کر سکڑنا سمٹنا۔
الأَکْنَعُ: وہ شخص جس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہوں (۲) ناقص و ناتمام (کام) ج: کُنْعٌ۔
الکَانِعُ: کم ظرف اور چھوٹا بنجانے والا۔
أَسِیرٌ کَانِعٌ: تسمہ سے بندھا ہوا قیدی۔ رَجُلٌ کَانِعٌ: وہ شخص جو کسی کے پاس طالب بخشش ہو کر اپنے اہل و عیال کے ساتھ مقیم ہو گیا ہو۔
الکِنْعُ: پہاڑ کے قریب بچا ہوا پانی۔
الکَنِیعُ: راہ راست سے ہٹ کر دوسری راہ پر چلنے والا (۲) شکستہ دست، ٹوٹے ہوئے ہاتھ والا (۳) سخت بھوک۔
رَجُلٌ کَنِیعٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی۔
المَکْنُوعُ: جس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہوں۔
• کَنَفَ الکَیَّالُ ـُ کَنْفًا: ناپنے والے کا پیمانہ کے سرے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑنا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا تنگی و پریشانی کی بنا پر اپنا مال محفوظ کر لینا۔
ـــ عَنِ الشَّیْءِ: ہٹنا، الگ ہونا، کنارہ کشی اختیار کرنا۔ ھو کَانِفٌ۔
ـــ الشَّیْءَ عَنْہُ: روکنا، کوئی چیز کسی کو نہ دینا۔
ـــ الشَّیْءَ: حفاظت کرنا، محفوظ کرنا۔
فُلَانٌ مَخْذُولٌ لا تَکْنُفُہُ مِنَ اللّٰہِ کَانِفَۃٌ: فلاں کے مقدر میں رسوائی لکھی جا چکی اس کو اللہ سے کوئی چیز بچا نہیں سکتی۔
ـــ فُلَانًا و بِفُلَانٍ: کسی کو اپنے گھر کا فرد بنا لینا، اپنے میں شامل کر لینا۔
ـــ یَدَہُ: ہاتھ کا چلو بنانا۔
ـــ الکَنِیفَ کَنْفًا و کُنُوفًا: بیت الخلا بنانا، پردہ کی آڑ بنانا۔
ـــ الدَّارَ: گھر میں بیت الخلا بنانا۔

كَنَفَ الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ: اونٹوں اور بکریوں کے لئے باڑھ بنانا، تھان بنانا۔
—— لِلْاِبِلِه: اونٹوں کے لئے تھان بنانا۔
اَكْنَفَ الشَّيْءَ: حفاظت کرنا۔
—— فُلَانًا: کسی کو اس کی ضرورت میں مدد دینا۔ جیسے: اَكْنَفَهُ الصَّيْدَ: اسے شکار پکڑنے میں مدد دی۔
كَانَفَهُ: مدد دینا۔
كَنَّفَ الشَّيْءَ: کسی چیز کا احاطہ کرنا۔
اَكْتَنَفَ الْقَوْمُ: بیت الخلا بنانا (۲) اونٹوں کا تھان یا باڑھ بنانا۔
—— النَّاقَةُ: سردی کی وجہ سے اونٹنی کا اونٹوں کے پہلوؤں میں چھپنا۔
—— فُلَانًا: کسی کو اپنی حفاظت میں لینا (۲) گھیرنا۔
تَكَنَّفَهُ: اَكْتَنَفَهُ۔
الْكَانِفَةُ: پناہ، دشمن سے بچاؤ کی آڑ۔
اِنْهَزَمُوْا فَمَا كَانَتْ لَهُمْ كَانِفَةٌ: انہوں نے اس طرح شکست کھائی کہ ان کو کوئی پناہ گاہ نہ مل سکی۔
الْكُنَافَةُ: سوّیاں (دودھ کے ساتھ یا چینی کے قوام کے ساتھ)۔
الْكَنَفُ: کسی چیز کا کنارہ (۲) سایہ (۳) کنارہ، بازو، پہلو (۴) حفاظت، حمایت (۵) گود۔ فِي كَنَفِ اللهِ: اللہ کی حفاظت میں اور خدا حافظ بوقت الوداع دعا۔ ج: اَكْنَافٌ۔ كَنَفَا الرَّجُلِ: آدمی کا دایاں اور بایاں پہلو۔
كَنَفُ الطَّائِرِ: پرندہ کا بازو۔
كَنَفُ اللهِ: اللہ کی رحمت، اس کا سایہ، اس کی حفاظت، پردہ پوشی۔
الْكِنْفُ: ہر وہ ظرف جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے، تھیلا، بیگ وغیرہ۔
الْكَنَفَانِيُّ: سوّیاں بنانے اور بیچنے والا۔

الْكَنُوْفُ: اونٹوں کے پہلو میں سردی سے بچنے کے لئے پناہ لینے والی اونٹنی (۲) وہ اونٹنی جو اونٹوں سے الگ تھلگ ہو کر اپنی جگہ بیٹھے (۳) ریوڑ سے دور رہ جانے والی بکری ج: كُنُفٌ۔
الْكَنِيْفُ: پردہ، آڑ (۲) ڈھال۔ تُرْسٌ كَنِيْفٌ: مضبوط ڈھال (۳) گھر کے دروازے کا پردہ (۴) درختوں یا لکڑیوں کا بنا یا ہوا اونٹوں اور بکریوں کا تھان، باڑھ (۵) بیت الخلاء ج: كُنُفٌ۔
الْمُكَنَّفُ: رَجُلٌ مُكَنَّفُ اللِّحْيَةِ: بڑی داڑھی والا۔
• كَنْفَشَ: فتنوں کے دنوں میں گھر کے اندر رہنا (۲) داڑھی کی جڑ کا ورم آلود ہونا۔
• كَنْكَنَ فُلَانٌ: بھاگ جانا (۲) سست ہو کر گھر بیٹھ رہنا۔
الْكُنْكَانُ: تاش کے پتوں کا کھیل۔
• كَنَّ الشَّيْءُ ـِ كُنُوْنًا: پوشیدہ ہونا چھپ جانا۔
—— الشَّيْءَ ـُ كَنًّا: چھپانا، دھوپ سے بچانا (لڑکی کو) نظروں سے بچانا۔
اَكَنَّ الشَّيْءَ: چھپانا، دل میں رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ"۔
كَنَّنَ الشَّيْءَ: بہت چھپانا۔
اَكْتَنَّ الشَّيْءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
اَكْتَنَّتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا حیا سے چہرہ ڈھانکنا، پردہ کرنا۔
—— الشَّيْءَ: چھپانا۔
اِسْتَكَنَّ الشَّيْءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا، —— گھر واپس آنا یا جانا۔
الْكَانُوْنُ: چولہا، اسٹوو (۲) بھاری بھرکم آدمی (۳) وہ شخص جو خبریں اور باتیں سننے کے لئے بیٹھے اور پھر ان کو دوسری جگہ نقل کرے ج: كَوَانِيْنُ۔
كَانُوْنُ الْاَوَّلُ: ماہ دسمبر۔
كَانُوْنُ الثَّانِي: ماہ جنوری۔
الْكَانُوْنَةُ: چولہا۔
الْكِنَانُ: ڈھکن (۲) ہر وہ چیز جو ایسی دوسری چیز کی حفاظت کرے جسے وہ چھپاتی ہو، غلاف، پردہ ج: اَكِنَّةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَا اِلَيْهِ"۔
الْكِنَانَةُ: تیر رکھنے کا چمڑے کا تھیلا، ترکش ج: كَنَائِنُ (۲) سرزمین مصر (مجازاً)
الْكِنُّ: الْكِنَانُ (۲) عمارت یا غار وغیرہ جہاں گرمی اور سردی سے بچاؤ ہو سکے، پناہ گاہ ج: اَكْنَانٌ واَكِنَّةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا"۔ (۳) گھونسلا (۴) گھر ج: اَكْنَانٌ۔
الْكَنَّةُ: بہو (بیٹے کی بیوی) (۲) بھاوج (بھائی کی بیوی) ج: كَنَائِنُ۔
كُنَّةُ (الْبَابِ): دروازے کا گھونگھٹ، دروازے کا شیڈ، سائبان (۲) دیوار کا کنگورہ، چھجا (۳) خواب گاہ، اندرونِ خانہ چھوٹی کوٹھڑی (۴) گھر میں دیوار کی الماری یا طاقچہ ج: كِنَانٌ۔
الْكِنَّةُ: پوشیدگی، حفاظت، پردہ۔
الْكَنِيْنُ: پوشیدہ۔
الْمُسْتَكَنَّةُ: کینہ، بغض۔
الْمَكْنُوْنُ: آنکھوں سے دور، پوشیدہ قرآن پاک میں ہے: "فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ" (۲) وہ پوشیدہ چیز جہاں ہاتھ نہ پہنچ سکیں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ"۔

• كَنَهَ الأَمْرَ ـُ كَنْهًا: حقیقت جاننا، اصل تک پہنچنا، تہ تک پہنچنا۔
أَكْنَهَ الأَمْرَ: کسی معاملہ کی تہ تک پہنچنا۔
اِكْتَنَهَ الأَمْرَ: حقیقت پالینا، معاملہ کی تہ کو پہنچنا۔
الكُنْهُ: کسی شے کی حقیقت، جوہر، اصلیت (۲) تہ، آخری حد۔ بَلَغْتُ كُنْهَ هٰذَا الأَمْرِ: میں اس معاملہ کی تہ کو پہنچ گیا۔ أَعْرِفُهُ كُنْهَ المَعْرِفَةِ: میں اس سے پوری طرح واقف ہوں (۳) مقدار۔ فَعَلَ فَوْقَ كُنْهِهِ اسْتِحْقَاقِهِ: اپنے استحقاق سے زیادہ اس نے کیا (۴) وقت، موقع فَعَلْتُ هٰذَا الشَّيْءَ فِي غَيْرِ كُنْهِهِ: میں نے ایسا بے موقع کیا۔
أَدْرَكَ كُنْهَ الشَّيْءِ: اس نے فلاں چیز کی حقیقت کو پالیا۔
• الكَنَهْوَرُ: پہاڑ جیسے بادل، بہت بڑا سفید بادل۔ واحد: كَنَهْوَرَةٌ۔
• كُنْهُفٌ: دیکھئے (کہف)۔
• كَنَى عَنْ كَذَا ـِ كِنَايَةً: صراحت کے بجائے اشارۃً بات کرنا، ایک لفظ بول کر اس کا غیر مدلول مراد لینا، کسی بات کو ایسے لفظ سے ظاہر کرنا جو اس کے لئے وضع نہ کیا گیا ہو اور اس سے استدلال کیا جاتا ہو جیسے: كَثِيرُ الرَّمَادِ بول کر سخی مراد لیا جائے۔ هُوَ كَانٍ۔
—— الرَّجُلَ بِأَبِي فُلَانٍ وَأَبَا فُلَانٍ كُنْيَةً: نام دینا، کنیت دینا۔
أَكْنَاهُ وَكَنَّاهُ بِكَذَا: کسی کو کوئی کنیت یا لقب نام دینا۔
اِكْتَنَى بِكَذَا: کسی نام سے موسوم ہونا، اپنا نام رکھنا، اپنی کوئی کنیت اختیار کرنا۔
تَكَنَّى فُلَانٌ: لڑائی کے وقت تعارف کیلئے اپنی کنیت کا بتانا (۲) پوشیدہ ہونا۔
تَكَنَّى بِكَذَا: کوئی کنیت یا لقب اختیار کرنا، اپنا کوئی نام رکھنا۔
الكِنَايَةُ: کنایہ، اشارہ۔ علم البیان میں وہ لفظ جس کے معنیٰ کا کوئی لازم (متعلق) مراد لیا جائے اور اصلی معنیٰ مراد لینے کا بھی اس بنیاد پر جواز ہو کہ وہاں کوئی ایسا قرینہ نہ ہو جو معنیٰ اصلی مراد لینے سے مانع ہو، اس کی چند قسمیں ہیں (۲) موصوف کا کنایہ جیسے: أُمَّةُ اللُّدِّ وَلَارْ (ڈالرون والی قوم) بول کر امریکا مراد لیا جائے۔ امریکا موصوف ہے اس کا بیان أُمَّةُ الدِّ وَلَارْ سے کیا گیا ہے جو اس کا ایک لازم (متعلق) ہے۔ نیز جیسے: النَّاطِقُوْنَ بِالضَّادِ بول کر عرب مراد لئے جائیں یا عربی زبان بولنے والے مراد لئے جائیں (۳) صفت کا کنایہ۔ جیسے: نَظَافَةُ اليَدِ بول کر عفت وامانت کا ارادہ کیا جائے، ہاتھ کی صفائی صفت ہے اور اس کا لازم عفت وامانت ہے (۴) صفت کی موصوف کے ساتھ نسبت کا کنایہ۔ جیسے: الذَّكَاءُ مِلْءُ عَيْنِ هٰذَا الرَّجُلِ: اس کی آنکھ سراپا ذکاوت ہے۔ رجل موصوف اور ذکاء صفت دونوں مذکور ہیں مگر ان کی نسبت کو صراحۃً یوں نہیں کہا گیا۔ هٰذَا الرَّجُلُ ذَكِيٌّ بلکہ اس نسبت کا اظہار ایک ایسے لفظ سے کیا گیا جو اس کا لازم ہے یعنی جب کسی میں ذکاوت ہوگی تو وہ آنکھوں میں نمایاں ہوگی۔
الكُنْيَةُ: نام اور لقب کے علاوہ کسی شخص کا کوئی مقرر کردہ نام۔ جیسے: ابو الحسن، امّ الخیر وغیرہ اس کے شروع میں لفظ اب، ابن، بنت، اخ، اخت، عمّ، عمّة، خال، خالة میں سے کسی ایک کا ہونا ضروری ہے کنیت کو نام اور لقب کے ساتھ بھی استعمال کیا جاتا ہے اور ان کے بغیر بھی اس کا مقصد صاحب کنیت کی شان وعظمت کا اظہار ہوتا ہے اور معززین کے لئے خاص ہے۔ بعض حیوانات کی اجناس کے لئے کنیت استعمال کی جاتی ہے جیسے شیر کے لئے ابو الحارث بجّو کے لئے أمّ عامر وغیرہ (۲) ایسی چیز کا کنایہ جس کا نام لینا ناپسند اور برا ہو ج: كُنًى۔

ك ـــــ ه

• كَهِبَ لَوْنُهُ ـَ كَهَبًا وَكُهْبَةً: سیاہی مائل بھورا ہونا۔ هُوَ أَكْهَبُ وَهِيَ كَهْبَاءُ ج: كُهْبٌ۔
اِكْهَابَّ لَوْنُهُ: سیاہی مائل بھورے رنگ کا گہرا ہونا (۲) رنگ تبدیل ہوجانا۔
الكَهْبُ: بڑی عمر کا اونٹ یا بڑی عمر کی بھینس۔
الكُهْبَةُ: گہرا مٹیالا رنگ، سیاہی مائل بھورا رنگ۔
• كَهَدَ فُلَانٌ ـَ كَهْدًا وَكَهَدَانًا: کسی چیز کی مانگ پر اصرار کرنا (۲) تھک کر چور ہوجانا۔
—— فِي المَشْيِ: تیز چلنا۔
—— فُلَانًا: کسی کو تیز چلانا، دوڑانا۔
أَكْهَدَ فُلَانًا: تھکا دینا، مشقت میں ڈالنا
اُكْوُهِدَّ الشَّيْخُ وَالفَرْخُ: کمزوری سے کانپنا۔
الكَهْدَاءُ: باندی، کنیز (کیونکہ وہ خدمت میں تیز و پھرتیلی ہوتی ہے)۔
الكَهُودُ: أَتَانٌ كَهُودُ اليَدَيْنِ:

تیز رفتار گدھی۔

الکَوْهَدُ: بڑھاپے سے کانپنے والا۔

• کَهَرَ النَّهَارُ ـَ کَهْرًا: دن چڑھنا کَهَرَ الضُّحَی بھی کہتے ہیں۔

— الحَرُّ: گرمی سخت ہونا۔

— فُلَانٌ: ہنسنا۔

— الغُلَامَ: لڑکے کا کھیلنا۔

— فُلَانًا: کسی کو روکنا یا اس پر زبردستی کرنا (۲) ترش روئی سے پیش آنا (تحقیر کی بنا پر)۔

— القَومَ: خسرو داماد کا رشتہ قائم کرنا۔

الکُهْرُوْرُ و الکُهْرُوْرَةُ: تکبر و ترش روئی سے لوگوں کو جھڑکنے والا۔

• کَهْرَبَ مَسْقَطَ الماءِ: پانی کے زور کے ساتھ گرنے کی جگہ سے بجلی پیدا کرنا۔

— الشَّیْءَ: برقانا کسی چیز میں بجلی کی طاقت بھرنا۔

— الاَسْلاکَ: تاروں میں بجلی دوڑانا

— المَصْنَعَ وغیرَہُ: کارخانہ کی مشینوں کو بجلی سے چلانا۔

— الخَطَّ الحَدِیدِیَّ: ریلوے لائن کو بجلی دار بنانا، اس پر ٹرین کو بجلی سے چلانا۔

— الشَّیءَ أَوِ الشَّخْصَ: کسی چیز یا شخص کو بجلی کا شاک لگنا (جو کبھی جان لیوا بھی ہوجاتا ہے)۔

تَکَهْرَبَ: بجلی پیدا ہونا (۲) بجلی والا ہونا بجلی سے چلنے والا ہونا۔

الکَهْرَبَاءُ و الکَهْرَبَا: بجلی، یہ دراصل ایک درخت سے نکلنے والا زرد رنگ کا گوند جیسا مادہ ہے جس میں جذب و کشش کی طاقت پہلی بار دریافت کی گئی جو رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے اور تنکوں وغیرہ کو کھینچ لیتی ہے (۲) ایک ایسا فطری محرک جو عام طور پر مخصوص حالات میں رگڑ یا تولید حرارت یا عمل کیمیاوی کی بنا پر جذب و کشش کی کیفیات پیدا کرتا ہے۔

الکَهْرَبَائِیُّ: برقی عمل کا ماہر، بجلی سے متعلق علوم کا ماہر (۲) بجلی کا کام کرنے والا (۳) الیکٹریکل، برقی، بجلی سے متعلق۔

الکَهْرَبَائِیَّةُ: برقی طاقت، بجلی۔

الکَهْرَبَةُ: بجلی کا حصول (کسی بھی ذریعہ سے ہو) (۲) بجلی بھرنے کا عمل، بجلی چارجنگ (۳) بجلی کا شاک، جھٹکا۔

المُکَهْرَبُ: بجلی دوڑایا ہوا۔

الکَهْرَمَانُ: عنبر، ایک سخت پیلی یا سرخی مائل رکازی رال۔

• اِکْتَهَفَ: غار میں رہنا۔

تَکَهَّفَ: غار میں رہنا۔

— الجَبَلُ: پہاڑ میں بڑے بڑے غار ہونا۔

— البِئْرُ: پانی کا کنویں کی تلی کو کھا کر لہرانے کی آواز پیدا کرنا۔

— الرِّئَةُ: سل کی بیماری سے پھیپھڑے میں گڑھے پڑ جانا۔

کَنْهَفَ عنه: کسی کے پاس سے تیزی سے گزر جانا (نون زائد ہے)۔

الکَهْفُ: پہاڑ میں تراشا ہوا گھر (۲) پہاڑ کا بڑا غار ج: کُهُوفٌ (غار چھوٹا ہوتا ہے اور کہف اس سے زیادہ وسیع ہوتا ہے)۔ پناہ گاہ۔ فُلَانٌ کَهْفُ قومِه۔ اَصْحَابُ الکَهْفِ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے کے سات موحد نوجوان جو ایک غار میں آکر سوئے تھے جن کا ذکر قرآن پاک کی سورۂ کہف میں اس طرح ہے "اِذْ اَوَی الفِتْیَةُ اِلَی الکَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا، فَضَرَبْنَا عَلَی اٰذَانِهِمْ فِی الکَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا" الخ

• کَهْکَهَ: ہنسنے، بانسری بجانے، اونٹ کے بلبلانے، شیر کے دھاڑنے کی آواز کی نقل، سردی زدہ کے ہاتھ کو سانس سے گرم کرنے کی آواز۔

کَهْکَهَ المَقْرُوْرُ: سردی زدہ کا ہاتھ منھ پر رکھ کر سانس لینا (۲) شیر یا اونٹ کا آواز نکالنا (۳) آدمی کا قہقہ لگانا، بانسری بجانا۔

تَکَهْکَهَ عنه: کسی چیز سے عاجز رہنا۔

الکُهَاکَةُ: وہ شخص جو ہنستا ہوا معلوم ہو لیکن ہنس نہ رہا ہو۔

الکَهْکَاهُ: کمزور۔

الکَهْکَاهَةُ: خوف زدہ، سہما ہوا (۲) موٹی لڑکی یا کنیز۔

• کَاهَلَ فُلَانٌ: ادھیڑ عمر ہونا (۲) شادی کرنا، شادی شدہ ہونا۔

اِکْتَهَلَ: کَاهَلَ۔

— النَّعْجَةُ: دنبی کی عمر پوری ہوجانا

— النَّبْتُ: پودے کی لمبائی مکمل ہوکر کلیاں نمودار ہوجانا۔

— الرَّوْضَةُ: باغ کا کلیوں اور پودوں سے بھر جانا۔

تَکَهَّلَ النَّبَاتُ: نباتات کی لمبائی مکمل ہوجانا۔

الکَاهِلُ: کندھے اور گردن کی جڑ تک کے درمیان کا حصہ، پیٹھ کا بالائی حصہ (۲) کندھا، مونڈھا۔ فُلَانٌ کَاهِلُ بَنِی فُلَانٍ: فلاں شخص فلاں قبیلہ کا سہارا اور مددگار ہے۔ اِنَّه لَشَدِیْدُ الکَاهِلِ: مضبوط و طاقتور (۳) گھوڑے کی گردن سے متصل پیٹھ کا بالائی حصہ (اس حصہ میں چھڑی کے

فقرے (حلقے) ہوتے ہیں) (۴) غضبناک آدمی کی آواز (۵) مست سانڈ کی آواز

اِنَّهُ لَذُو کاهِلٍ: وہ آواز والا یا طاقتور ہے ج: کَوَاهِل۔ کَوَاهِلُ اللَّیْلِ: رات کے ابتدائی اوقات جو درمیان شب تک رہتے ہیں۔

الکَهْلُ: ادھیڑ عمر کا، تیس سال سے پچاس سال تک کی عمر کا آدمی ج: کُهُولٌ وکُهَّلٌ وکُهْلان۔ طَارَ لَهُ طَائِرٌ کَهْلٌ: دنیا میں خوش نصیب ہونے والا۔

الکُهْلُولُ: سخی وکریم۔

الکَهُولَةُ: ادھیڑ عمری۔

• کَهَمَ الرَّجُلُ ـ کَهَامَةً: کسی کی مدد نہ کر سکنا، لڑائی نہ کر سکنا۔ ھو کَهَامٌ۔

ـــ السَّیْفُ: تلوار کا کند ہو جانا۔ ھو کَهَامٌ وکَهِیمٌ۔

ـــ الشَّدَائِدُ الرَّجُلَ کَهْمًا: مصائب کا کسی کو کچل ڈالنا، بے ہمت کر دینا، بزدل بنا دینا۔

کَهُمَ بَصَرُهُ ـ کَهَامَةً: نگاہ کمزور ہو جانا، ہلکا ہو جانا۔

ـــ لِسَانُهُ: زبان بند ہو جانا، بولنے پر قدرت نہ رہنا۔ ھو کَهَامٌ وکَهِیمٌ

اَکْهَمَ بَصَرُهُ: نگاہ کمزور ہونا۔

کَهَّمَتْهُ الشَّدَائِدُ: مصائب کا کسی کو بالکل پست ہمت اور کمزور کر دینا۔

تَکَهَّمَ فُلانٌ: کَهَمَ (۲) فتنہ کی زد میں آنا

الکَهَامُ: کند (تلوار)، بند یا کلام سے عاجز (زبان)، بزدل وکم ہمت (آدمی) عمر رسیدہ مفلس۔

• کَهْمَسَ: دونوں پاؤں ملا کر مٹی اڑاتے ہوئے چلنا۔

الکَهْمَسُ: پست قد (۲) بدشکل (۳) شیر

(۴) بھیڑیا (۵) بڑے کوہان والی اونٹنی۔

• کَهَنَ لَهُ ـ کَهَانَةً: غیب کی خبر دینا (اٹکل سے آئندہ کی باتیں بتانا) ھو کاهِنٌ ج: کُهَّان وکَهَنَةٌ۔ کَهَنَ لَهُمْ: کاہنوں والی بات کہنا۔

کَهُنَ ـ کَهَانَةً: کاہن بن جانا یا کہانت کا مزاج وطبیعت کا ایک حصہ بن جانا

کاهَنَهُ: کسی کی طرف مائل ہونا، جانبداری کرنا۔

تَکَهَّنَ لَهُ: کَهَنَ: کاہن جیسی بات کہنا۔

الکاهِنُ: غیب دانی کا مدعی، بہت دقیق علمی معلومات کا حامل، پیش گوئی کرنے والا (۲) نجومی، جوتشی (۳) کسی کا خصوصی کارندہ (۴) یہود ونصاریٰ کے نزدیک درجہ کہنوت تک پہنچا ہوا (کہنوت: ایک مذہبی منصب) راہب، یہود ونصاریٰ کے علاوہ دیگر غیر مسلموں کے یہاں مذہبی عالم جو مذہبی رسوم ادا کرانے اور چڑھاوے وغیرہ قبول کرنے کا مجاز ہو۔ پروہت، مہنت (سادھوؤں کا سردار)، حُلْوَانُ الکاهِنِ: کاہن کا نذرانہ، اس کے کام کا محنتانہ۔

الکاهِنُ الهِنْدُوکِیُّ: ہندوؤں کا مذہبی پیشوا۔ مندر کا پجاری، پنڈت۔

سَجْعُ الکُهَّانِ: کاہنوں کا آراستہ کیا ہوا کلام۔

الکِهَانَةُ: کاہن کا پیشہ۔

الکَهَنُوتُ: کاہن کا منصب۔

رِجَالُ الکَهَنُوتِ: یہود ونصاریٰ وغیرہ کے مذہبی علما۔

کَهَّ ـ کُهُوهًا: بوڑھا ہونا۔

ـــ السَّکْرَانُ فِی وَجْهِ مَنْ یَسْتَنْکِهُهُ: نشہ والے کا اسے سونگھنے والے کے منہ پر سانس چھوڑنا

کَهَّ ـ کَهُوهًا: سانس لینا۔

الکَهَّةُ: عمر رسیدہ بھاری بھرکم اونٹنی (۲) بڑھیا (۳) بوڑھی اونٹنی (دبلی ہو یا موٹی)۔

• کَهِیَ فُلانٌ ـ کَهًى: کمزور وبزدل ہونا (۲) منہ کی بدلی ہوئی بو والا ہونا گندہ دہن ہونا (۳) جھائیوں دار چہرے والا ہونا۔ ھو اَکْهَى۔

اَکْهَى فُلانٌ: انگلیوں کے پوروں کو سانس سے گرم کرنا۔

ـــ عَنِ الطَّعَامِ: کھانے سے باز رہنا کھانے کا ارادہ ترک کرنا۔

اَکْنَهَى فُلانًا اَن یُکَلِّمَهُ: کسی کی تعظیم وتکریم کرنا، اس سے ہم کلامی کو باعثِ عزت سمجھنا۔

الاَکْهَى: بے شگاف پتھر (۲) گندہ دہن (۳) بزدل۔

الاَکْهَاءُ: شرفا۔

الکَهَاةُ: بوڑھی اور موٹی اونٹنی۔

ک ـــ و

• کَابَ ـ کَوْبًا: گلاس سے پینا، بے دستے کوزے سے پینا۔

کَوِبَ ـ کَوَبًا: پتلی گردن اور موٹے سر والا ہونا۔ ھو اَکْوَبُ وھی کَوْبَاءُ ج: کُوبٌ۔

کَوَّبَ الشَّیْءَ: موگری سے کوٹنا۔

الکُوبُ: بے دستہ کا کوزہ، گلاس، پیالہ پیالی ج: اَکْوُبٌ واَکْوَابٌ۔

الکُوبَةُ: دوائیں وغیرہ کوٹنے کی موگری (۲) سارنگی جیسا ایک آلۂ موسیقی (۳) نرد یا شطرنج (۴) گلاس، پیالہ۔

الکُوبَرِیُّ: پل۔

الکُوبُون: (قسیمۃ) کوپن۔

• کَوَّتَ الزَّرْعُ: کھیتی میں چار یا پانچ پتے

نکل آنا۔

الکَوثُ: وہ کھیتی جس میں چار یا پانچ پتے نمودار ہوئے ہوں (۲) جوتا (سلیپر)۔

الکُوثَۃُ: سرسبزی، خوش حالی۔

• تَکَوثَرَ: دیکھئے: کثر۔

الکَوثَرُ: دیکھئے: کثر۔ خیر کثیر (۲) جنت کی ایک نہر کا نام۔

• الکَوثَلُ: دیکھئے: کثل۔ جہاز کا پچھلا حصہ۔

• کَاحَ فُلَانًا ـ کَوحًا: لڑائی میں کسی پر غالب ہو جانا۔

ـــ الشیءَ: پانی میں ڈبونا یا مٹی میں دبانا

کَاوَحَہُ: کسی سے جنگ کرنا، گالی گلوچ کرنا، کھلم کھلا دشمنی کرنا۔

کَوَّحَہُ: لڑائی میں کسی پر مکمل غلبہ حاصل کرنا (۲) ذلیل کرنا۔

ـــ الزِّمَامُ البَعِیرَ: لگام کا اونٹ کو قابو میں کرنا۔

تَکَاوَحَا: باہم لڑائی جھگڑا کرنا۔

الکَاحُ: دامن کوہ ج: کُیُوحٌ و اَکْیَاحٌ

کِوَاحُ مالٍ: مال کا اچھا منتظم۔

• الکُوخُ: جھونپڑی، پھونس اور بانس کا بنا ہوا مکان، معمولی مکان ج: اَکْوَاخٌ کھیت میں کاشت کار کا مچان، جھونپڑا۔

• کَادَ یَفْعَلُ کذا: کرنے کے قریب ہونا۔

ما کاد یَفْعَلُ کَذَا: وہ ایسا کرنے بھی نہ پایا تھا۔ یَکَادُ البَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَھُم، اور یَکَادُ زَیْتُھَا یُضِیءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ۔

کَادَ: فعل ماضی ناقص ہے اس کا اسم مرفوع اور خبر مضارع مرفوع یا مضارع منصوب بأن ہوتی ہے۔ یہ خبر کے اسم سے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اس کا اثبات اثباتِ مقاربت اور نفی نفی مقاربت ہوتی ہے۔ کبھی کادَ اَرادَ کے معنی میں ہوتا ہے، اسی بنا پر بعض مفسرین کی رائے ہیں "اَکَادُ اُخْفِیھَا" میں اسے چھپانا چاہتا ہوں۔ یہی معنی ہیں۔ عَرَفَ فُلانٌ ما یُکَادُ منہ: فلاں کو معلوم ہو گیا کہ اس سے کیا چاہا جا رہا ہے۔ بعض اہل زبان نے کُدْتُ افعل کذا بالضم کاف بھی استعمال کیا ہے۔

کَادَ فُلانًا عن الشیءِ ـ کَوْدًا و مَکَادًا: روکنا۔

ـــ بِنَفْسِہ: جان دینا۔

کَوَّدَ الشیءَ: جمع کر کے ڈھیر لگانا۔

اِکْوَأَدَّ الشَّیْخُ: بوڑھے کا بڑھاپا بڑھ جانا، رعشہ پیدا ہو جانا۔

الکُودَۃُ: مٹی یا اور کسی چیز کا ڈھیر ج: اَکْوَادٌ

المَکَادۃ: لا مَھَمَّۃَ لی ولا مَکَادَۃَ: نہ میرا ایسا ارادہ ہے اور نہ میں اس کے قریب ہوں اگر کوئی شخص تم سے کچھ مانگے اور تمہارا دینے کا ارادہ نہ ہو تو کہا جائے گا: لا ولا مَکَادَۃً ولا مَھَمَّۃً، ولا مَکَادًا ولا مَھَمًّا: نہ دینے کا ارادہ ہے اور نہ اس کے قریب کی کوئی بات ہے۔

• کُودَنَ فی مَشْیِہ: دیکھئے: کدن

• کَوَّذَ الاِزارُ: ازار بند کا ران کے ابھرے ہوئے گوشت کے اوپر گرنا۔

ـــ فُلانًا بالعَصا: کسی آدمی کی ران اور کولہے کے درمیان ڈنڈا مارنا۔

الکَاذَۃُ: ران کے بالائی حصہ کا ابھرا ہوا گوشت (ھما کاذتان) ج: کاذٌ و کاذاتٌ۔

الکَاذَانُ: موٹا ڈیل ڈول کا آدمی۔

الکَاذِیُّ: دیکھئے (کذو)۔

الکُوذَانُ: الکاذانُ۔

• کَارَ فی مِشْیَتِہ ـ کَوْرًا: تیز چلنا۔

کَارَ الکَارَۃَ: کمر پر گٹھڑی اٹھانا۔

ـــ الاَرضَ: کھودنا۔

اَکَارَ علیہ: کسی کو کمزور و ذلیل سمجھنا۔

کَوَّرَ الشیءَ: گول لپیٹنا۔

ـــ العِمَامَۃَ: سر پر پگڑی لپیٹنا، باندھنا عمامہ کو پیچ یا بل دینا۔

ـــ المَتَاعَ: سامان کی گٹھڑی باندھنا۔

ـــ اللّٰہُ اللَّیلَ علی النَّھارِ والنَّھارَ علی اللَّیلِ: رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یُکَوِّرُ اللَّیلَ علی النَّھارِ ویُکَوِّرُ النَّھارَ علی اللَّیلِ"۔

ـــ فُلانًا: پچھاڑنا (۲) نیزہ مار کر گرانا۔

کُوِّرَتِ الشَّمْسُ: سورج کی روشنی سمیٹ کر گول لا بنا دیا جانا (۲) روشنی دھیمی ہو جانا یا بالکل ختم ہو جانا۔

اِکْتَارَ الرَّجُلُ: پچھڑ جانا۔ کہتے ہیں: کَوَّرَہُ فاکْتَارَ۔

ـــ الفَرَسُ: دوڑتے وقت گھوڑے کا دم اٹھالینا۔

ـــ النَّاقَۃُ: جفتی کے وقت اونٹنی کا دم اٹھالینا۔

ـــ لِفُلانٍ: گالی دینے کے لئے تیار ہونا۔

ـــ الشیءَ: کوئی چیز اوپر نیچے ڈالنا۔

تَکَوَّرَ الرَّجُلُ: تیار و آمادہ ہونا۔

ـــ الجَبَلُ: پہاڑ گر جانا۔

ـــ السَّائِلُ: سیال چیز کا ٹپکنا۔

ـــ الشیءُ: پھیردار ہونا، چکردار ہونا۔

ـــ العِمَامَۃُ: پگڑی بندھ جانا، پگڑی کا چکردار ہونا، لپٹ جانا۔

الکَارَۃُ: کمر پر اٹھایا جانے والا بوجھ گٹھڑی

الکِوَارُ: شہد کی مکھیوں کا صندوق۔

الکِوَارَۃُ: الکِوَارُ (۲) عورت کے سر پر باندھنے یا رکھنے کا رومال۔

الکَوْرُ: اونٹوں یا گایوں کا بڑا ریوڑ، گلہ (۲) زیادتی، کثرت۔ کہتے ہیں: نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الحَوْرِ بَعْدَ الکَوْرِ: زیادتی (رزق) کے بعد کمی سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (۳) عمامہ کا ایک پھیر (چکر) ج: اَکْوَارٌ

الکُوْرُ: لوہار کی بھٹی، مٹی کی انگیٹھی (۲) اونٹ کا کجاوہ ج: اَکْوَارٌ و کِیْرَانٌ (۳) بھڑوں کا چھتا ج: اَکْوَارٌ (۴) معدنیات پگھلانے کی مشینیں بھٹی۔

الکُوْرَۃُ: علاقہ، پرگنہ جس میں بہت سے گاؤں شامل ہوں (۲) قصبہ (۳) صوبہ (۴) ضلع (۵) گول (گول لپٹی ہوئی چیز) ج: کُوَرٌ۔

الکُوَّارَۃُ: شہد کی مکھیوں کے لئے ٹہنیوں یا مٹی کا بنایا ہوا گھروندا یا شہد مع موم۔

المُکَوَّرُ: رَجُلٌ مِکْوَرٌ۔ انتہائی فحش گو یا بدکار

المِکْوَرُ: پگڑی۔

المُکَوَّرِیُّ: رذیل و کمینہ۔

• الکَوْزَمَۃُ: غلہ محفوظ رکھنے کی زمین دوز جگہ۔

• کَازَ ــ کَوْزًا: کوزہ (ڈنڈی دار پیالہ) سے پینا۔

ـــ الشَّیْءَ: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔

اِکْتَازَ: اِکْتَازَ المَاءَ: کَازَ۔

تَکَوَّزَ القَوْمُ: اکٹھا ہونا۔

الکُوْزُ: ڈنڈی دار پیالہ، مگ، ڈونگا (۲) مکئی کی بال ج: کِیْزَان۔

المُکَوَّزُ: رَجُلٌ مُکَوَّزُ الرَّأْسِ: لمبے سر والا۔

• الکَوْزَبُ: دیکھئے (کزب)۔

• کَاسَ الاِنْسَانُ ــ کَوْسًا: ایک پیر پر چلنا۔

ـــ الحَیَوَانُ: جانور کا ایک ٹانگ زخمی ہونے کی بنا پر تین ٹانگوں پر چلنا۔

ـــ العَقِیْرُ: سر کے بل گرنا۔

ـــ الحَیَّۃُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

کَاسَ فِی سَیْرِہٖ: آہستہ چلنا۔

ـــ فِی البَیْعِ: قیمت کم کرنا۔ کہتے ہیں: لَا تَکُسْنِیْ یَا فُلَانُ فِی البَیْعِ۔

ـــ فُلَانًا: سر کے بل گرانا۔

اَکَاسَ فُلَانًا: کَاسَہٗ۔

کَوَّسَہٗ: کسی کو سر کے بل گرانا، الٹا کر دینا۔

اِکْتَاسَہٗ عَنْ حَاجَتِہٖ: کسی کو اس کی ضرورت سے روکنا۔

تَکَاوَسَ لَحْمُہٗ: کسی کا گوشت چڑھا اور گٹھا ہوا ہونا۔

ـــ العُشْبُ و نَحْوُہٗ: گھاس وغیرہ کا گھنا ہونا۔

تَکَوَّسَ الرَّجُلُ: سرنگوں ہونا۔

الکَاسُ: کَأْسٌ کا مخفف۔ گلاس، پیالہ

الکَوْسُ: سمندر کا تلاطم اور غرقابی یا اس کا قرب۔

الکُوْسُ: ڈھول (۲) بڑھئی کا پیمانہ (مثلث، تکونا) زاویہ جس سے لکڑی کے چار زاویوں کی برابری معلوم کی جاتی ہے۔ آجکل اسے مُثَلَّث کہتے ہیں۔ ج: کُوْسَات۔

الکَوْسَاءُ: اَرْضٌ کَوْسَاءُ: گھنی اور گنجان گھاس والی زمین۔ ج: کُوْسٌ۔

الکُوْسَۃُ: گھیا، کدو۔

الکُوْسِیُّ: چھوٹی ٹانگوں والا گھوڑا یا اگلی چھوٹی ٹانگوں والا۔

المَکَاسُ: سانپ کے کنڈلی مارنے کی جگہ۔

المِکْوَسُ: چکی کا پتھر ٹھیک کرنے کی چھینی۔

• کَوْسَجَ و تَکَوْسَجَ والکَوْسَجُ: دیکھئے (کسج)۔

• کَاشَ عنہ ــ کَوْشًا: بہت گھبرانا۔

• کَاعَ الکَلْبُ ــ کَوْعًا: کتے کا ریت پر گرمی کی شدت سے کلائی کے بل جھومتے ہوئے چلنا، اگلی ٹانگ زخمی ہونے کی بنا پر کلائی کی ہڈی کے سہارے چلنا۔

ـــ عَنِ الشَّیْءِ ــ (مثل خَافَ یَخَافُ) کسی چیز سے ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔

کَوِعَ فُلَانٌ ــ کَوَعًا: کلائی کی بڑی ہڈی والا ہونا (۲) خشک کلائی والا ہونا (۳) کسی کا ایک ہاتھ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔ هُوَ اَکْوَعُ وَهِیَ کَوْعَاءُ۔

کَوَّعَہٗ بِالسَّیْفِ: تلوار کی ضربوں سے کسی کی کلائیوں کی ہڈیاں ٹیڑھی کر دینا۔

تَکَوَّعَتْ یَدُہٗ: ہاتھ ٹیڑھا ہو جانا۔

الکَاعُ: کن انگلی کی طرف کلائی کا کنارہ (اسے کُرْسُوع بھی کہتے ہیں) ج: اَکْوَاعٌ۔

الکُوْعُ: انگوٹھے کی طرف والا کلائی کا کنارہ ج: اَکْوَاعٌ۔

• کَافَ الاَدِیْمَ ــ کَوْفًا: چمڑے کے کنارے سینا۔

کَوَّفَ الرَّجُلُ: شہر کوفہ میں آنا۔

ـــ الشَّیْءَ: ایک طرف کرنا، ہٹانا۔

ـــ الاَدِیْمَ: چمڑا کاٹنا۔

ـــ الکَافَ: حرف کاف لکھنا، بنانا۔

تَکَوَّفَ الرَّجُلُ: اہل کوفہ کے مشابہ ہونا یا ان کی طرف منسوب ہونا، کوفی بنجانا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا گول دائرہ کی طرح اکٹھا ہونا۔

الکُوْفِیُّ: اَلنَّاسُ فِی کُوْفِیٍّ مِنْ اَمْرِهِمْ: لوگوں کا معاملہ گڑبڑ اور گڈمڈ ہے۔

الکُوْفَانُ: ریت کا گول ٹیلہ (۲) مصائب میں لوگوں کی پریشانی اور اضطراب۔ کہتے ہیں: اَلنَّاسُ فِی کُوْفَانٍ مِنْ

اَمرُهم: لوگوں کا معاملہ پریشان کن اور اضطراب انگیز ہے۔
الکُوفَانُ: الکُوفَانُ (۲) سرکنڈوں یا لکڑیوں کا جھنڈ (۳) سخت آفت، بڑا فتنہ (۴) تکلیف و مشقت (۵) شان و شوکت۔
الکُوفِیُّ: کوفہ کا باشندہ ج: کوفیون۔
الخَطُّ الکوفِیُّ: اہل کوفہ کا رسم الخط۔
الکوفِیُّون: کوفہ کے علم نحو کے قدیم ماہر علماء
الکوفِیَّةُ: سر کو لپیٹنے کا رومال (جس پر عقال بھی رکھا جاتا ہے) عرب عام طور پر اسے استعمال کرتے ہیں۔ یہ رومال سر اور گردن دونوں کو لپیٹنے کے لئے ہوتا ہے۔
• کَوکَبَ: دیکھئے (ککب)۔
الکوکبُ و الکوکبة: دیکھئے (ککب)۔
• الکولث: بجھا ہوا پتھر کا کوئلہ، صاف کردہ پتھر کا کوئلہ۔
الکوکایین: ایک مخدّر دوا جو کوکا پودے سے نکالی جاتی ہے، کوکین۔
• تَکَوَّلَ القومُ: مجمع لگنا۔
— علی فُلانٍ: گالی گلوچ اور مار پیٹ کرتے ہوئے کسی پر پل پڑنا اور پیچھا نہ چھوڑنا۔
انکالوا علیه: تَکَوَّلُوا۔
الاَکْوَلُ: پہاڑ کی طرح بلند زمین ج: اَکاوِل
الکُولانُ: نرسل کی قسم کا ایک آبی درخت دیکھئے (راسل)۔
• الکُولایا: کولایا درخت کی چھال جو ایک قسم نباتاتی شکر سیپونین پر مشتمل ہوتی ہے۔
• کَوِمَ الشیءُ ـَ کَوَمًا: بڑا ہونا، خاص طور پر اونٹ کے کوہان کا بڑا ہونا۔ کہتے ہیں: کَوِمَ البَعیرُ، هو اَکْوَمُ و النَّاقَةُ کَوْمَاءُ ج: کُومٌ۔
کَوَّمَ الشیءَ: انبار لگانا، ڈھیر لگانا۔
تَکَوَّمَ الشیءُ: ڈھیر لگنا، انبار لگنا۔
اِکْتَامَ الرَّجُلُ: پیروں کی انگلیوں کے کناروں پر بیٹھنا۔
الکَوْمُ: مٹی، ریت یا غلہ وغیرہ کا چوٹی دار ڈھیر (۲) ٹیلہ کی طرح اونچی جگہ ج: اَکْوَامٌ و کِیمَانٌ۔
الکُومَةُ: ڈھیر، ڈھیری ج: کُوَمٌ۔
الکَومَةُ: الکَوْمُ۔
الکومخ: دیکھئے (کمخ)۔
• کَانَ الشیءُ ـُ کَوْنًا و کِیانًا و کَینُونَةً: وجود میں آنا، ہونا، واقع ہونا۔ هو کائِن۔ المفعول مَکُونٌ۔
کَانَ: تھا (۲) ہے (۳) ہمیشہ سے ہے اور رہے گا۔ اس کے تین احوال ہیں (۱) اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور ناقصہ کہلاتا ہے جیسے: کان زَیدٌ قائِمًا۔ زمانۂ ماضی میں زید کے لئے قیام ثابت کر رہا ہے یہ اسم کے لئے خبر کے دوام ثبوت یا انقطاع کا قرینہ کے مطابق فائدہ دیتا ہے اس کے چند معنی ہیں (الف) بمعنی صَارَ (ہونا) قرآن پاک میں ہے "وَسُیِّرَتِ الجِبَالُ فَکَانَتْ سَرَابًا" (ب) بمعنی استقبال۔ قرآن پاک میں ہے: "یَخَافُونَ یَوْمًا کَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِیرًا" (ج) بمعنی حال۔ قرآن پاک میں ہے: "کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ" (د) بمعنی تسلسل زمانہ یعنی خبر کا ثبوت اسم کے لئے زمانۂ ماضی، حال اور استقبال تینوں میں بلا انقطاع ہو جیسے قرآن پاک میں ہے "وَکَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِیمًا" اللہ غفور و رحیم ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ مفسرین کی اصطلاح میں اس تیسری قسم کو کان مستمرہ بھی کہا جاتا ہے۔
(۲) صرف اسم پر داخل ہو اور معنی مکمل ہو جائیں اسے کان تامّہ کہتے ہیں اور اس کے معنی ثَبَتَ یا وَقَعَ کے ہوتے ہیں۔ مثال اول کَانَ اللّٰهُ و لا شیءَ مَعَهُ۔ دوسرے کی مثال مَا شَاءَ اللّٰهُ کَانَ و مَالَم یَشَأْ لَم یَکُنْ: اللہ جو چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا۔
(۳) تیسرے یہ کہ وسط کلام یا آخر کلام میں برائے تاکید زائد ہو، اس صورت میں اس کا کوئی عمل نہیں ہوتا اور نہ کسی واقعے یا زمانہ پر دلالت کرتا ہے جیسے زَیْدٌ کَانَ مُنْطَلِقٌ و زَیْدٌ مُنْطَلِق کَانَ۔ ان مثالوں میں کان زائدہ ہے۔ نہ اس کا کوئی عمل ہے اور نہ معنی، نیز کان زائدہ فعل ماضی ہی آتا ہے شاذ و نادر فعل مضارع آتا ہے۔ کان بمعنی ینبغی بھی آتا ہے۔ جیسے: ماکان لکم اَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا۔ انقطاع زمانۂ ماضی کیلئے بھی آتا ہے: بمعنی تھا۔ جیسے: کَانَ فی المَدِینَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ۔ ظرف مکان کو مفعول بنا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسے: کُنْتُ الکوفَةَ: میں کوفہ میں تھا۔ کان لك اَنْ تفعل کذا: تم ایسا کر سکتے تھے۔ کان یَفعَلُ کذا: وہ ایسا کرتا تھا۔ کان ما کَانَ: جو کچھ بھی ہو، ہر چہ بادا باد۔ اَیٌّ مَن کانَ: جو شخص بھی ہو۔
دَخَلَ الاَمْرُ فی خَبَرِ کَانَ: فلاں معاملہ ختم ہوا۔ صَارَ اِلی کَانَ: وہ مر گیا
کَانَ عَلی فُلانٍ کذا اَکوَنًا و کِیانًا: کسی

چیز کا ذمہ دار ہونا۔

لا یکونُ: افعال استثناء میں سے ہے۔ جیسے: جَاءَ القَومُ لا یَکُونُ زیدًا اس صورت میں یکون کا اسم ہمیشہ ضمیر ہوتا ہے۔ مثال مذکور کے معنی یہ ہوئے۔ لا یکونُ الآتی زَیْدًا۔

کَوَّنَ الشیئَ: وجود میں لانا۔ چند چیزوں کو جوڑ کر کوئی چیز بنانا (۲) پارٹی یا مجلس وغیرہ بنانا، (ادارہ وغیرہ) قائم کرنا۔

ـــ اللّٰہُ الشیئَ: عدم سے وجود میں لانا، پیدا کرنا، وجود بخشنا۔

اکْتَانَ الشیئُ: ہونا، واقع ہونا۔

ـــ بہ: کسی کا کفیل و ذمہ دار ہونا۔

تَکَوَّنَ الشیئُ: بننا، وجود میں آنا، جڑنا، مرکب ہونا۔ کَوَّنَہُ فَتَکَوَّنَ (۲) متحرک ہونا۔ عرب کسی مبغوض کے متعلق کہتے ہیں: لا کَانَ وَلَا تَکَوَّنَ: نہ وہ پیدا ہوتا اور نہ حرکت کرتا (۳) کسی کی شکل و صورت اختیار کرنا۔ حدیث میں ہے: "مَنْ رَآنِی فِی المَنَامِ فَقَدْ رَآنِی، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لا یَتَکَوَّنُنِی" جس نے مجھے خواب میں دیکھا حقیقۃً مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا۔

اِسْتَکَانَ: عاجز و ذلیل ہونا۔

ـــ لہ: کسی کا تابع ہونا، کسی کے سامنے اظہارِ عجز و انکساری کرنا۔

التَّکْوِیْنُ: تخلیق، اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی چیز کا عدم سے وجود میں لانا۔

الکَائِنُ: موجود (۲) واقع (۳) وجود پذیر

الکَائِنُ الحَیُّ: مخلوق، زندہ وجود۔

الکَائِنَۃُ: حادثہ، واقعہ ج: کَوَائِن و کائنات۔

الکَائِنَاتُ: موجودات۔

الکَانُوْنُ: دیکھئے (کنن)۔

الکَوْنُ: وجود، ہستی (۲) عالم کون، عالم وجود (۳) حدوث و وقوع جیسے تاریکی کے فوراً بعد روشنی کا وقوع و ظہور اگر یہ وقوع و ظہور بتدریج ہو تو اسے حرکت کہا جاتا ہے (۴) مادہ میں کسی نئی شکل کا حصول جیسے ترمٹی کا لوٹے وغیرہ کی شکل اختیار کرنا (۵) مادہ کے جوہر کی اپنے سے اعلیٰ نوع میں تبدیلی۔ اس کا مقابل یعنی مادہ کے جوہر کی اپنے سے ادنیٰ میں تبدیلی فساد کہلاتی ہے۔

الکَوْنَانِ: دنیا و آخرت۔

سَیِّدُ الکَوْنَیْن: سردار دوجہاں (جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

الکَوْنِیُّ: عالمی، کائناتی۔

الکِیَانُ: فطرت، طبیعت (۲) وجود، ہستی (۳) ڈھانچہ۔

الکیان المُتَمَیِّز: مخصوص و نمایاں وجود، حیثیت

الکِیَانُ الوَطَنِیُّ: قومی یا ملکی وجود یا ڈھانچہ۔

الکِیْنَۃُ: حالت۔ بَاتَ فُلَانٌ بِکِیْنَۃِ سَوءٍ: فلاں نے برے حال میں رات بسر کی۔

المَکَانُ: مرتبہ، پوزیشن۔ فُلَانٌ رَفِیعُ المکانِ: فلاں بلند رتبہ ہے (۲) جگہ، موقع (۳) گنجائش۔ لَیْسَ لہ مَکَانٌ فِی البَیْتِ ج: اَمْکِنَۃ۔

مَکَانُ اَخْذِ الاَصْوَاتِ: پولنگ بوتھ، ووٹ ڈالنے کی جگہ۔

مَکَانُ تَقَاطُعِ الطُّرُقِ: چوراہا۔

مَکَانُ الحَادِث: جائے واردات۔

مکانُ تَرْبِیۃِ الحیوان: جانور پالنے کا فارم۔

مَکَانٌ لِوُقُوفِ المَرْکَبَاتِ: گاڑیاں کھڑی کرنے کی جگہ، پارکنگ کی جگہ۔

مَکَانٌ مُخَصَّصٌ للاِعلانِ: اشتہار کی جگہ۔

المکانُ المَرْمُوقُ: نمایاں حیثیت۔

المکانُ الموحِش: وحشتناک جگہ۔

مَکَانُ المِیلادِ او المَولِد: جائے پیدائش۔

المَکَانَۃُ: مرتبہ، حیثیت، پوزیشن (۲) جگہ، مقام۔ ارشاد باری ہے: "وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ" یعنی ان کی جگہ۔

المکانَۃُ الدَّوْلِیَّۃ: بین الاقوامی پوزیشن۔

مَکَانَکُمْ: ٹھہرو، اپنی جگہ رہو۔

المَکِیْنُ: رتبہ والا، صاحب حیثیت۔ فُلانٌ مَکِیْنٌ عِنْدَ فُلانٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّہُ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ ذِی قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی العَرْشِ مَکِیْنٍ"

• کَاہَہُ ـُ کَوْہًا: کسی کے منھ کی بو سونگھنا

کَوِہَ الرَّجُلُ ـَ کَوَہًا: حیران ہونا۔

تَکَوَّہَتْ عَلَیہِ اُمُوْرُہُ: کسی کے معاملات کا دگرگوں ہونا، کاموں کا پھیل کر بے قابو ہونا۔

• کَوَّی فی البَیْتِ کَوَّۃً: گھر کی دیوار میں روشندان بنانا۔

تَکَوَّی: سکڑ کر تنگ جگہ میں گھسنا۔

الکَوُّ: دیوار کا روشندان۔

الکَوَّۃُ: الکَوُّ ج: کَوَّاتٌ و کِوَاءٌ و کُوًی۔

• کَوَاہُ ـِ کَیًّا و کَیَّۃً: لوہا تپا کر کھال کو داغ دینا، آگ یا لوہے سے جلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا فِی نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ"۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر پریس کرنا، استری پھیر کر سلوٹیں دور کرنا۔

ـــ فُلانًا بِعَیْنِہ: گھور کر دیکھنا، تیز نظروں سے دیکھنا۔

ـــ العَقْرَبُ فُلانًا: بچھو کا ڈسنا۔

کَاوَاہُ: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔

اکْتَوَی: مطاوع کَوَی۔ داغی ہونا، داغ

لگ جانا، آگ سے جل جانا۔

اکتوی فُلانٌ: اپنے بدن پر داغ لگانا (۲) اپنی جھوٹی تعریف کرنا۔

تکوّی بالشیءِ: کسی چیز سے گرمی حاصل کرنا۔

— الرَّجُلُ بجسدِ امرأتِہ: اپنی بیوی کے بدن سے گرمی حاصل کرنا۔

استکوی فُلانًا: کسی سے داغ لگانے کو کہنا۔

الکاوِیاءُ: داغ دینے کا لوہا (۲) کپڑوں پر پھیرنے کی استری۔

الکاوِی: داغ لگانے والا، جلانے والا۔

الصُّودا الکاوِیۃ: سوڈا کاسٹک

الکوّاءُ: داغ لگانے کا پیشہ کرنے والا (۲) کپڑوں پر پریس کرنے والا (دھوبی وغیرہ) (۳) دشنام طراز، گالی گفتار کرنے والا۔

الکَیَّۃُ: داغ کی جگہ (۲) داغ۔ من فُلانٍ فی القلبِ کَیَّۃٌ: فلاں کی طرف سے دل پر ایک داغ ہے۔

المِکواۃُ: داغنے کا لوہا (۲) استری، کپڑوں کی پریس ج: مَکاوٍ۔

المَکوِیُّ: پریس کیا ہوا (۲) داغ دیا ہوا۔

ک ــــــ ی

کَیْ: تاکہ، حرف ناصب برائے تعلیل فعل مضارع پر داخل ہو کر ان مقدرہ کی وجہ سے اسے نصب دیتا ہے اور فعل کی علت بیان کرتا ہے۔ جیسے ارشاد باری ہے: "لِکَیْ لا تأسَوا علی ما فاتکم" (۲) کبھی حرف جر بمعنی الی ہوتا ہے جیسے: سأجتھدُ کَیْ أنْ أنجحَ: میں محنت کروں گا تا آنکہ کامیاب ہو جاؤں الی أن أنجحَ کے معنی میں ہے۔ کیف کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے: کَیْ تَخْرُجُوْنَ وَلَظَی الْہَیْجاءِ تَضْطَرِمُ: تم باہر کیسے جاؤ گے جبکہ لڑائی کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ ما استفہامیہ پر داخل ہوتا ہے جیسے: کَیْمَ (کَیْمَا) جِئْتَ: تم کیوں آئے۔ اکثر اس کا استعمال لام کے ساتھ ہوتا ہے جیسے: جِئْتُ لِکَیْ تَنْصُرَنی۔

کَیْ لا: ایسا نہ ہو۔

کَیْما و لِکَیْما: تاکہ۔

کاءَ عن الأمرِ ـِ کَیْئًا و کَیْئَۃً: کسی چیز سے نگاہ پھیرنا، الگ رہنا۔

أکاءَہُ إکاءً و إکاءَۃً: کسی کو ایسے کام سے روکنا جس کا اس نے ارادہ کیا ہو۔

الکاءُ: بزدل، کمزور دل۔

الکَیْءُ والکَیِّئُ: الکاءُ۔

کَیَّتَ الجِہازَ: سامان مختصر و ہلکا کرنا

— الوِعاءَ: برتن کو بھرنا۔

کَیْتَ و کَیْتُ و کَیْتِ: بمعنی کذا و کذا: کسی واقعہ یا حادثہ کو کنایہ اور اشاروں سے بتانے کے لئے کہ ایسا ایسا ہوا۔ یہ ہمیشہ مکرر ہی استعمال ہوتا ہے۔

کاحَ فیہ السَّیْفُ ـِ کَیْحًا: تلوار کا کسی چیز پر اثر انداز ہونا، نشان ڈالنا۔

کَیِحَ ـَ کَیَحًا: موٹا اور کھردرا ہونا۔ ھو أکْیَحُ و ھی کَیْحاءُ ج: کِیْحٌ

أکاحَ: کاحَ۔ ما أکاحَ فیہ السَّیْفُ: تلوار نے اس پر کوئی اثر نہیں کیا۔

— فُلانًا: ہلاک کرنا۔

الکاحُ: دامن کوہ، پہاڑ کا زیریں حصہ ج: أکْیاحٌ و کُیُوحٌ۔

الکِیحُ: الکاحُ۔

کادَ الغُرابُ ـِ کَیْدًا و مَکِیدَۃً: کوے کا طاقت سے آواز نکالنا۔

— الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نکالنا۔

کادَ بنفسِہ: دم نکلتے وقت (بحالت نزع میں) تکلیف جھیلنا۔

— فُلانًا: دھوکا دینا، چال چلنا، مکر کرنا (۲) برائی کا ارادہ کرنا، نقصان کا ارادہ کرنا قرآن پاک میں ہے: "تاللہِ لأکیدنَّ أصنامکم"۔

— القومَ: جنگ کرنا۔

— الشیءَ: تدبیر کرنا، حل نکالنا۔

— اللہ: اللہ کی جانب سے بندوں کے اعمال پر جزا کی تدبیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنّھم یکیدون کیدًا و أکیدُ کیدًا"۔

کایَدَہُ: کسی کے ساتھ مکر و فریب کرنا، چالبازی کرنا۔

اکتادَہُ: دھوکا دینا، مکر کرنا۔

تکایَدَ الرَّجُلانِ: ایک دوسرے کو فریب دینا، باہم مکر کرنا۔ فی فُلانٍ تکایُدٌ: فلاں آدمی میں تشدد ہے۔

الکائِدُ: فریبی، دھوکہ باز، چالباز۔

الکَیْدُ: ایذا رسانی کا خفیہ ارادہ، خفیہ تدبیر، فریب، دھوکا، چال، مکر۔ اللہ کی طرف نسبت ہو تو مراد ہوگا مخلوق کے اعمال پر برحق جزا کی تدبیر (۲) لڑائی، جنگ غزا فُلانٌ فلم یلقَ کیدًا: فلاں حملہ آور ہوا مگر اسے لڑائی کا سامنا نہ کرنا پڑا ج: کُیُودٌ۔

الکَیّادُ: بڑا چالاک، فریبی، مکار۔

المَکِیدَۃُ: فریب، دھوکا، چال ج: مکاید

کارَ الفرسُ ـِ کَیارًا: گھوڑے کا دم اٹھا کر دوڑنا۔ ھو کَیِّرٌ۔

أکارَ علیہ یضربُہُ: وہ مارنے کے لئے اس کی طرف بڑھا، وہ اسے پیٹنے کیلئے آیا۔

تکایَرَ الرَّجُلانِ: باہم زدوکوب کرنا۔

الکِیرُ: لوہار کی دھونکنی (چمڑے وغیرہ کا پمپ جس سے بھٹی کی آگ سلگائی جاتی ہے)۔

ج: اَکْیَارٌ و کِیَرَةٌ۔
•الکِیْرُوْسِیْن: پٹرول سے نکالا جانے والا آتش گیر سیال، مٹی کا تیل۔
•کَاسَ الوَلَدُ ـِ کَیْسًا و کِیَاسَةً: عاقل ہونا (۲) ذہین و تیز فہم ہونا، تیز طبع ہونا۔ ھو کَیِّسٌ و کَیْسٌ۔ ج: اَکْیَاسٌ و کَیَسَةٌ و کَیْسَی۔ و ھو اَکْیَسُ و ھی الکُوْسَی و الکِیْسَی و ھنّ الکُوْسَی و الکُوْسَیَات۔
ـــ فُلانًا: کسی پر ذہانت میں فوقیت لے جانا۔
اَکَاسَ و اَکْیَسَ الاِنسانُ: عقلمند اولاد والا ہونا۔ ھو مُکْیِسٌ و ھی مُکْیِسَةٌ۔
کَایَسَهُ: کسی سے عقل و دانش میں مقابلہ کرنا۔
ـــ فی البَیْع: فروخت میں مقابلہ کرنا۔
کَیَّسَهُ: عقل مند بنانا، زیرک بنانا۔
تَکَیَّسَ فُلانٌ: عقلمند اور زیرک بننا (۲) سمجھ دار و ذہین ہونا۔
الکُوْسَی: الکَیِّس۔ جیسے: الحُسْنَی بمعنی الحُسْن۔
الکِیَاسَةُ: مفید مطلب بات نکالنے کا ملکہ اور سلیقہ، ذکاوت و ذہانت، فہم و فراست، عقل و دانش۔
الکَیْسُ: سخاوت (۲) ذہانت (۳) عقل و دانش (۴) سمجھ بوجھ ج: کُیُوْسٌ۔
الکِیْسُ: تھیلا، بوری (۲) تھیلی (۳) بٹوا، پرس (۴) روپوں یا دراہم وغیرہ سے بھری ہوئی تھیلی ج: اَکْیَاسٌ و کِیَسَةٌ (۵) وہ جھلی جس میں بوقت پیدائش بچہ ہوتا ہے۔
کَیْسَانُ: غداری، دھوکا، اس پر الف لام داخل نہیں ہوتا کیونکہ یہ غدر کا خاص نام ہے، اس کی کنیت ابوکیسان ہے۔ اُمُّ کیسان: گھٹنے کا لقب ہے۔
کِیْسُ الغَاز: گیس بیگ، گیس سے بچاؤ کا منہ پر چڑھانے کا غلاف۔
کِیْسُ النُّقُوْد: منی بیگ، بٹوا۔
کِیْسٌ لِلاِرْسَالِیَّات: میل بیگ، ڈاک کا تھیلا۔
الکَیِّسُ: زیرک، عقلمند، ہوشیار، ذہین و فہیم۔
المِکْیَاسُ: امرأةٌ مِکْیَاسٌ: ذہین اولاد جننے والی عورت ج: مَکَایِیْس
•کَاصَ الرَّجُلُ ـِ کَیَصَانًا و کُیُوْصًا: کسی بات کی ہمت نہ کرنا، پیچھے ہٹ جانا، عاجز رہنا (۲) تیز چلنا۔ مَرَّ یَکِیْصُ وہ تیزی سے گزر گیا۔
ـــ مِن الطَّعام و الشَّراب: خوب کھانا پینا۔ کَاصَ عند فُلانٍ مِن الطَّعَامِ مَاشَاءَ: اس نے فلاں کے یہاں جتنا چاہا کھایا۔
ـــ طَعَامَهُ: تنہا کھانا۔
کَایَصَهُ: کسی چیز پر لگے رہنا، مشق کرنا۔
الکَیْصُ: سخت بخل۔
الکِیْصُ: بداخلاق (۲) کنجوس و کمینہ (۳) مغرور و سرکش (۴) قوی الاعصاب مرد
•کَاعَ عنه ـِ کَیْعًا و کَیْعُوْعَةً: کسی سے ڈر کر پیچھے ہٹنا۔ ھو کَاعٍ و کَائِعٌ ج: کَاعَةٌ۔
•کَافَ الشَّیْءَ ـِ کَیْفًا: کاٹنا۔
کَیَّفَ الشَّیْءَ: کاٹنا (۲) کسی چیز کی خاص کیفیت اور حالت مقرر کرنا (۳) شکل دینا۔
ـــ الهَوَاءَ: مشین کے ذریعہ کسی جگہ کا درجۂ حرارت تبدیل کرنا۔
ـــ الحُجْرَةَ وغیرَها بالهَوَاءِ: ایرکنڈیشنڈ بنانا۔
کَیَّفَ السِّیَاسَةَ: سیاست کو کوئی رخ دینا۔
ـــ الشَّیْءَ مع کذا: ہم آہنگ بنانا۔
اِنْکَافَ الشَّیْءُ: کٹنا۔
تَکَیَّفَ الشَّیْءُ: کسی خاص کیفیت و حالت پر ہونا، کوئی خاص کیفیت پیدا ہونا۔
ـــ الهَوَاءُ: درجۂ حرارت بدلنا (سردی میں بڑھنا اور گرمی میں کم ہونا)۔
ـــ المکانُ بالهَوَاءِ: کسی جگہ کا ایرکنڈیشنڈ ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز میں کمی کرنا۔
ـــ الشَّیْءُ مع کذا: ہم آہنگ ہونا۔
تَکْیِیْفُ الهَوَاءِ او تَکْیِیْفُ المَکَانِ بالهَوَاءِ: ایرکنڈیشنڈ بنانا، ایرکنڈیشننگ
کَیْفَ: کیسے، کیسا، کیونکر، کس طرح۔ مبنی علی الفتح اسم ہے، یہ اکثر و بیشتر استفہام حقیقی کے لئے آتا ہے جیسے: کَیْفَ اَنْتَ یا استفہام غیر حقیقی کے لئے جو بمعنی استعجاب ہوتا ہے جیسے قولہ تعالٰے "کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ" بطور تعجب کہا جا رہا ہے کہ تم کیسے اللہ کا انکار کرتے ہو جبکہ تم اس کی تمام نشانیاں دیکھ رہے ہو۔
اگر کَیْفَ کے بعد اسم ہو تو وہ محل خبر میں ہونے کی بنا پر مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے: کَیْفَ زَیْدٌ؟
اگر اس کے بعد فعل ہو تو یہ حال یا مفعول مطلق ہونے کی بنا پر محل نصب میں ہوتا ہے جیسے: کَیْفَ جَاءَ زَیْدٌ کبھی شرط کے لئے بھی آتا ہے اور ایسے دو فعلوں پر داخل ہوتا ہے جو لفظًا اور معنًی یکساں ہوں وہ مجزوم نہیں ہوتے جیسے: کَیْفَ تَصْنَعُ اَصْنَعُ: جیسا تم کرو گے ایسا ہی میں کروں گا۔

كَيْفَمَا بمعنی كَيْفَ ۔ بہرکیف ۔
كَيْفَمَا كَانَ : جیسا یا جیسے بھی ہو، کسی طرح بھی، جس طرح بھی ہو ۔
الكَيْفُ : کیفیت، حالت ۔
الكَيْفِيَّةُ : (مصدر صناعی از کیف یا ر نسبت اور تا ر کے اضافہ کے ساتھ یہ تار اسمیت سے مصدریت میں منتقل کرنے کے لئے ہے) حالت کیفیت (۲) صورت (۳) صفت (۴) نوعیت ۔ اگر اس کا تعلق ذوی العقول کے ساتھ ہو تو اس کو ذہنی یا نفسیاتی کیفیت کہا جاتا ہے جیسے علم اور حیاۃ کہ وہ انسان کے نفس کا حال اور کیفیت ہے ۔ اگر یہ اپنی جگہ راسخ ہو جائے تو ملکہ کہا جاتا ہے، راسخ نہ ہو تو وہ کیفیت حال کہلاتی ہے ۔ مثلاً: کتابت، ایک کیفیت ہے جو انسان کے ساتھ خاص ہے جب یہ ابتدائی مرحلہ میں ہوتی ہے اسے حال کہا جاتا ہے اور جب یہ راسخ اور کامل ہو جاتی ہے تو اسے ملکہ کہا جاتا ہے ۔ ایسے ہی کاتب ایک وہ شخص ہے جو لکھنا جانتا ہے خواہ وہ لکھائی کیسی بھی ہو اور ایک وہ کاتب ہے جو فن کتابت میں مہارت و ملکہ رکھتا ہو ۔
مُكَيِّفُ الهَوَاءِ : ایرکنڈیشن مشین جو گرمی میں درجۂ حرارت کم کرتی ہے اور سردی میں بڑھاتی ہے ج: مُكَيِّفات
المُكَيَّفُ او المُكَيَّفُ بالهَوَاءِ : ایرکنڈیشنڈ
• كَالَ الزَّنْدُ ـِ كَيْلاً و مَكالاً : چقماق سے آگ نہ نکلنا ۔
ـــ البُرَّ وغيرَه : گیہوں وغیرہ کی مقدار کسی پیمانہ سے ناپنا، اس کے دو مفعول ہوتے ہیں ۔ جیسے : كِلْتُ فُلاناً الطَّعَامَ : میں نے فلاں کو کھانے کی چیز یا غلہ ناپ کر دیا ۔ کبھی مفعول اول پر الف لام داخل ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے : كِلْتُ لَه الطَّعَام ۔ هذا الطَّعَامُ لا يَكِيلُنِي : یہ کھانا میرے لئے کافی نہیں ۔
كَالَ الصَّيْرَفُ الدَّرَاهِمَ : صراف کا درہموں کا وزن کرنا، تولنا ۔
ـــ الشيءَ بالشيءِ : ایک چیز کا دوسری سے اندازہ کرنا یا ناپنا ۔
ـــ الفَرَسَ بِغَيْرِه : ایک گھوڑے کا دوسرے گھوڑے سے دوڑ میں مقابلہ کرنا ۔
كِيلَ و كُولَ القَمْحُ : پیمانہ سے ناپنا ۔ هو مَكِيلٌ و مَكُولٌ ۔
كَايَلْتُ فُلاناً : میں نے فلاں کو اور فلاں نے مجھے ناپ کر دیا، پیمائش کی ۔ انا و هو مُكايِلان ۔
ـــ الرَّجُلُ صَاحِبَهُ : کسی کے ساتھ اسی جیسا معاملہ کرنا، اسی جیسی بات کہنا (۲) گالی گلوچ میں کسی سے بڑھ جانا ۔
ـــ الفَرَسُ الفَرَسَ : گھوڑے کا گھوڑے سے مقابلہ کرنا، باہم مسابقہ کرنا ۔
ـــ فُلاناً صَاعاً بِصَاعٍ : برابر کا معاملہ کرنا، ترکی بہ ترکی جواب دینا (۲) بدلہ دینا ۔
كَيَّلَ فُلانٌ : بزدل ہونا ۔
ـــ لِفُلانٍ البُرَّ : کسی کو پیمانہ سے اچھی طرح وزن کر کے گیہوں دینا
اكْتَالَ مِنه و عَلَيه : کسی سے اپنے لئے خود ناپ کر لینا ۔ كَالَ المُعْطِي و اكْتَالَ الآخِذُ : دینے والے نے ناپ کر دیا اور لینے والے نے ناپ کر لیا ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ" : ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے بربادی ہو کہ وہ جب خود دوسروں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں اور جب ان کو ناپ تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں ۔
تَكَايَلَ الرَّجُلان : ایک دوسرے کے لئے ناپنا (۲) باہم گالی گلوچ کرنا (۳) انتقام میں باہم برابری کرنا ۔
تَكَيَّلَ : میدان جنگ کی آخری صف میں کھڑا ہونا ۔
الكِيَالَةُ : كَيَّال (ناپ تول کرنے والا) کی اجرت، پیشۂ ناپ تول ۔
الكَيْلُ : لکڑی یا لوہے وغیرہ کا پیمانہ، ناپ (۲) چقماق کی چنگاریاں ۔ ج : أكْيَالٌ ۔
الكَيْلَةُ : ناپنے کا ایک برتن جو آٹھ قدح (دو مد) کے برابر ہوتا ہے ج : كَيْلات ۔
الكَيْلَجَةُ : اہل عراق کا ایک پیمانہ جو ایک ثمن کم دو من ہوتا ہے ج : كَيَالِجَة و كَيَالِج ۔
الكِيلَةُ : پیمانہ کی یا پیمائش کی نوعیت، ہیئت ۔ مثل مشہور ہے : أحَشَفاً وسُوءَ كِيلَةٍ : کھجوریں بھی خراب اور ناپ بھی غلط ۔ دو نقصان ایک ساتھ جمع ہونے پر بولا جاتا ہے ۔
الكَيَّالُ : غلہ ناپنے کا پیشہ کرنے والا ۔
الكَيِّلُ : سونے چاندی وغیرہ کا جھڑنے والا

برادہ، لوہے کا برادہ۔
الکَیُّولُ: جنگ کی آخری لائن (۲) بزدل (۳) زمین کا بلند حصہ۔
المِکْیَالُ: پیمانہ، ناپ ج: مکاییل۔
المَکِیْلُ و المکولُ: ناپ کردی جانے والی چیز، کیلی چیز۔
• الکیلو: یہ لفظ تنہا ہو تو معنی ایک ہزار (اجزاء) کسی چیز کے ساتھ مرکب ہو تو اس چیز کے ایک ہزار اجزا مراد ہوں گے جیسے: کیلو غرام: ایک ہزار گرام۔ کیلو متر: ایک ہزار میٹر۔ عِشرُون کیلو مِترًا: و ثلاثۃ کیلو مِترات یعنی مرکب کو مفرد قرار دیکر تمیز کے قاعدے کے مطابق استعمال کیا جائے گا۔
کِیلو جرام او غرام: ایک ہزار گرام
کیلو فُولت: ایک ہزار وولٹ (کیلو وولٹ) بجلی۔
کِیلو لِتر: کلولیٹر، ایک ہزار لیٹر۔
کیلو مِتر: کلومیٹر، ایک ہزار میٹر۔
کیلووات: کلوواٹ (ایک ہزار واٹ)۔
• الکَیْلُوسُ: رقیق آنتوں میں داخل ہونے سے قبل معدہ میں گندھے ہوئے آٹے کی طرح اکٹھی ہونے والی غذا۔

الکیماوِیُّ: کیمیائی۔
• الکِیمیَاءُ: تدبیر و مہارت، چالاکی و ہوشیاری، کیمیا، خاصیاتِ اشیاء کا علم، معدنیات کو سونے میں تبدیل کرنے کا علم، متقدمین کے نزدیک بعض معدنیات کا دوسرے معدنیات میں تبدیل کرنا ان کے نزدیک علم الکیمیا اس علم کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعہ بعض معدنیات کے جوہری خواص کو نکال کر ان کی جگہ نئے خواص شامل کئے جائیں۔ اور خاص طور پر ان کو سونے میں تبدیل کر دیا جائے۔ متاخرین کے نزدیک وہ علم جس کے ذریعہ اجسام (عناصر مادیہ) کے خواص بذریعہ ترکیب و تحلیل معلوم کئے جائیں جو مختلف حالات میں مقررہ قوانین فطرت کے مطابق بدلتے رہتے ہیں۔
الکیمیائیُّ و الکِیمیَاوِیُّ: علم کیمیا کا ماہر، کیمیا داں، کیمیا کے قواعد و قوانین کو عملی شکل دینے کا ماہر ج: کِیمیائیُّون و کیمیاوِیُّون
التَّفَاعُلُ الکیمیَائِیُّ: مادہ کا مادہ پر اثر انداز ہو کر اس کی کیمیاوی ترکیب کو بدل دینا، کیمیائی جوابی عمل۔ مادہ میں حرارت یا بجلی کے ذریعہ پیدا ہونے والا کیمیائی تغیر۔

• الکَیْمُوسُ: وہ غذائی خلاصہ جسے آنتیں اپنے اندر سے گزرتے وقت جذب کر لیتی ہیں۔
الکَیْمُوسِیَّۃ: کھانے کی ضرورت
• کَانَ ـِ کَیْنًا: ذلیل و تابع ہونا۔
اَکَانَہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو ذلیل و حقیر کرنا، عاجز و تابع بنانا۔
اِکْتَانَ: رنجیدہ ہونا، آزردہ خاطر ہونا (اور دل کی کیفیت کو چھپانا)۔
استکانَ: عاجز و تابع ہونا۔
ــــ لَہُ: کسی کے سامنے گھٹنے ٹیکنا، حد سے زیادہ عجز و انکساری کرنا۔
الکَیْنَۃُ: بیر (۲) ضمانت۔
المُکْتَانُ: ضامن و کفیل۔
• کَاہَہُ ـِ کَیْہًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا۔
الکَیِّہُ: وہ شخص جو اپنی تدبیر و چال سے عاجز آچکا ہو (۲) بے تدبیر و بے حیلہ شخص۔
• کِیَہْک: قبطی مہینوں کا چوتھا مہینہ۔

باب اللام

ل ــــــ أ

•اَللَّامُ: حروف ہجائیہ کا تئیسواں حرف برائے، لئے۔

اَللَّامُ الْمُفْرَدَةُ: یہ لام (عاملہ) جارّہ اور جازمہ ہوتا ہے اور غیر عاملہ بھی ہوتا ہے۔

ا۔ عاملہ جارّہ۔ ہر اسم ظاہر کے ساتھ مکسور ہوتا ہے۔ جیسے: لِزَيْدٍ و لِعَمْرٍو۔ لیکن اسم مستغاث "یا" ندائیہ کے ساتھ ہو تو اس وقت یہ لام مفتوح ہوتا ہے جیسے: یَا لَلّٰه۔ یائے متکلم کے علاوہ تمام اسماء ضمائر کے ساتھ مفتوح ہوتا ہے جیسے: لَنَا ولکم ولہم وغیرہ۔ یائے متکلم کے ساتھ مکسور ہوتا ہے جیسے: لِي۔ لام جارہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔

(۱) برائے استحقاق۔ یہ کسی ذات اور کسی معنی کے درمیان آتا ہے جیسے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْعِزَّةُ لِلّٰهِ وَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْأَمْرُ لِلّٰهِ۔ اللہ ذات ہے اور حمد وغیرہ معانی ہیں جن کا استحقاق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے

(۲) برائے اختصاص جیسے: اَلْجَنَّةُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ۔

(۳) (الف) برائے ملکیت۔ جیسے: لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ۔

(ب) برائے تملیک۔ جیسے: وَهَبْتُ لِزَيْدٍ دِيْنَارًا۔ یا شبہ تملیک جیسے: "جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا"۔

(۴) برائے تعلیل جیسے: لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ اِيْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ۔ استغاثہ میں لام ثانی بھی تعلیل کے لئے ہوتا ہے جیسے: يَا لَزَيْدٍ لِعَمْرٍو۔ ایسے ہی وہ لام جو فعل مضارع پر داخل ہو کر خود یا بواسطہ اَن اسے نصب دیتا ہے جیسے: "وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ"۔

(۵) نفی کی تاکید کے لئے۔ یہ لفظاً اس فعل پر داخل ہوتا ہے جس سے پہلے لفظ مَا كَانَ یا لَمْ يَكُنْ ہو اور یہ دونوں اسی اسم کی طرف منسوب ہوتے ہیں جس کی طرف لام کا مدخول علیہ فعل منسوب ہوتا ہے جیسے: "وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ"۔ "وَلَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ"۔ دونوں آیتوں میں ما کان اور لم یکن اور لیطلعکم میں ضمیر اللہ کی طرف راجع ہے وہی مسند الیہ ہے۔ اکثر نحوی اسے لام جحود سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ یہ نفی کا بالکلیہ انکار کرتا ہے

(۶) بمعنی۔ الی۔ جیسے: بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا۔ (أی أوحیٰ الیها)

(۷) بمعنی عَلٰی (استعلاء حقیقی کے لئے) جیسے: يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ (ای علی الاذقان) (استعلاء مجازی کے لئے) جیسے: وَاِنْ اَسَأْتُمْ فَلَهَا (ای فالاِسَاءةُ علی النفس)۔

(۸) بمعنی "فی"۔ جیسے: وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ (ای فی يوم القيامة)۔

(۹) بمعنی "عن" جیسے: وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَا اِلَيْهِ۔ ای قال الکافرون عن الذين آمنوا۔ کافروں نے ان لوگوں کے بارہ میں کہا جو ایمان لائے۔

(۱۰) برائے صَيْرُوْرة (تبدیل حال وصفت) اسے لام العاقبت اور لام المآل بھی کہا جاتا ہے فَالْتَقَطَهٗ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا۔ ان کو آل فرعون نے اٹھا لیا جس کا انجام یہ ہوا کہ وہ آل فرعون کے لئے دشمن و باعث اذیت بن گئے۔ لِيَكُوْنَ میں لام تعلیل کا نہیں آل فرعون کا انجام اور آخری حال بتانے کے لئے ہے۔

(۱۱) برائے قسم و تعجب (معاً) یہ اللہ تعالیٰ کے اسم کے ساتھ خاص ہے جیسے: لِلّٰهِ يَبْقٰى عَلَى الْاَيَّامِ

ذُوْحِيْدِ ۔ بحدا ٹیڑھی نگاہ والے کا برقرار رہنا تعجب خیز ہے۔

(۱۲) صرف تعجب کے لئے اور یہ نداء میں استعمال ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:

فَيَالَكَ مِنْ لَيْلٍ كَاَنَّ نُجُوْمَهُ
بِكُلِّ مُغَارِ الْفَتْلِ شُدَّتْ بِيَذْبُلِ

اور غیر نداء میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے شاعر کا قول:

شَبَابٌ وَشَيْبٌ وَافْتِقَارٌ وَثَرْوَةٌ
فَلِلّٰهِ هٰذَا الدَّهْرُ كَيْفَ تَرَدَّدَا

(۱۳) برائے تعدیہ جیسے: مَا اَضْرَبَ زَيْدًا لِعَمْرٍو وَمَا اَحَبَّهُ لِبَكْرٍ عمر پر زید کی کتنی مار پڑتی ہے اور وہ بکر سے کس قدر محبت کرتا ہے!!

ضرب کا تعدیہ عمر کی طرف اور حب کا تعدیہ بکر کی طرف بواسطہ لام ہے۔

(۱۴) برائے تاکید۔ یہ لام زائدہ ہوتا ہے۔ اور اس کی چند قسمیں ہیں:

ا۔ فعل ارادہ اور فعل امر کے بعد فعل مضارع کو اَنْ مضمرہ کی بنا پر نصب دیتا ہے اور زائدہ ہوتا ہے جیسے: اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ۔ اور: وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ۔ دونوں جگہ لام کے کوئی معنی نہیں۔

ب۔ لام تقویت۔ وہ لام جو ایسے عامل کی تقویت کرتا ہو جو مؤخر ہونے کی بنا پر کمزور ہو جیسے: هُدًى وَرَحْمَةً لِلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ۔ یا عامل فرع ہونے کی بنا پر کمزور ہو جیسے: مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ۔

۲۔ عاملہ جازمہ۔ وہ لام جو طلب کے لئے وضع کیا گیا، اس کی حرکت کسرہ ہے لیکن فاء اور واؤ کے بعد اکثر ساکن ہوتا ہے جیسے: فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ: ان کو میرے حکم پر لبیک کہنا چاہئے اور مجھ پر ایمان لانا چاہئے۔ کبھی ثُمَّ کے بعد بھی ساکن ہوتا ہے جیسے: ثُمَّ لْيَقْضُوْا۔

۳۔ غیر عاملہ۔ یہ سات ہیں:

(۱) لام ابتداء۔ اس کے دو فائدے ہیں ایک مضمون جملہ کی تاکید دوسرے فعل مضارع کی حال کے لئے تخصیص۔ یہ دو جگہ آتا ہے ایک مبتداء کے شروع میں جیسے: لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً۔ دوسرے اِنَّ کی خبر پر۔ اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ اسم ہو جیسے: اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ۔

۲۔ مضارع ہو جیسے: اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ۔

۳۔ ظرف ہو جیسے: وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ۔

(۲) لام زائدہ۔ مبتدا کی خبر پر داخل ہوتا ہے جیسے: اُمُّ الْحُلَيْسِ لَعَجُوْزٌ شَهْرَبَةٌ۔ ام الحلیس بہت بوڑھی عورت ہے۔

اَنَّ کی خبر پر جیسے ایک قراءت کے مطابق اللہ تعالیٰ کا قول: اِلَّا اَنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ۔

لٰكِنَّ کی خبر پر جیسے: وَلٰكِنَّنِيْ مِنْ حُبِّهَا لَعَمِيْدٌ۔

اَرٰى کے مفعول ثانی پر جیسے: اَرَاكَ لَشَاتِمِيْ بعض کے نزدیک۔

(۳) لام الجواب۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

(ا) لام جواب لو جیسے: لَوْكَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔

(ب) لام جواب لولا جیسے: لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ۔

(ج) لام جواب قسم جیسے: تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا۔

(۴) حرف شرط پر داخل ہونے والا لام جو یہ بتانے کے لئے آتا ہے کہ جواب (جزا) شرط سے متعلق نہیں بلکہ اس سے قبل پائی جانے والی قسم سے متعلق ہے اس لام کو اللَّامُ الْمُؤْذِنَةُ اور اللَّامُ الْمُوَطِّئَةُ بھی کہا جاتا ہے جیسے قول باری ہے: "لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ"

(۵) لام "ال" جیسے: الرَّجُلُ وَنَحْوُهُ۔

(۶) اسماء اشارات پر داخل ہونے والا لام جو مشارالیہ کے بعد پر دلالت کرنے یا تاکید کے لئے آتا ہے۔ اس کی اصل سکون ہے۔ جیسے: تِلْكَ لیکن ذٰلِكَ میں اس پر کسرہ التقاء ساکنین کی وجہ سے آیا ہے۔

(۷) لام التعجب (غیر جارّہ) جیسے: لَظَرُفَ زَيْدٌ۔ زید بڑا ذہین ہے یا کتنا ذہین ہے! بمعنی مَا اَظْرَفَهُ۔ ایسے ہی لَكَرُمَ زَيْدٌ۔ بمعنی مَا اَكْرَمَهُ۔

• لا: یہ تین طرح استعمال ہوتا ہے:

(۱) نافیہ۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں:

۱۔ عاملہ ہو اور اِنَّ کا عمل کرتا ہو اور اس سے بطور خاص جنس کی نفی کا ارادہ کیا گیا ہو۔ اس وقت اسے لا التَّبْرِئَةُ کہتے ہیں۔ جیسے لَا صَاحِبَ جُوْدٍ مَمْقُوْتٌ:

کوئی بھی سخی آدمی مبغوض نہیں ہوتا۔
ب۔ عاملہ ہو اور لیس کا عمل کرتا ہو جیسے سعد بن مالک کا قول:
مَنْ صَدَّ عن نیرا نہا
فَانا ابنُ قَیْسٍ لا بَراحُ
لیس ببراح کے معنی میں۔
ج۔ عاطفہ ہو جیسے: جَاءَ زَیْدٌ لا عَمْرٌو۔
د۔ نعم کا مقابل نفی کیلئے جیسے: اَجَاءَكَ زَیْدٌ؟ کے جواب میں نعم کے بجائے کہا جائے لا۔ عام طور پر اس کے بعد کا جملہ منفیہ حذف کر دیا جاتا ہے ورنہ اصل یہ ہے لا لَمْ یَجِئْ۔
ھ۔ مذکورہ چار قسموں کے علاوہ ہو۔ اگر اس کے بعد جملہ اسمیہ ہو جس کا ابتدائی لفظ معرفہ ہو یا ایسا نکرہ ہو جس میں یہ عامل نہ ہو یا فعل ماضی ہو لفظاً یا تقدیراً۔ تو اس لا کا تکرار واجب ہوگا۔ جیسے لا الشَّمْسُ یَنْبَغِي لَهَا اَنْ تُدْرِكَ القَمَرَ و لا اللَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ۔ یہ معرفہ کی مثال ہے۔ نکرہ کی مثال: لَا فِیهَا غَوْلٌ و لا هُمْ عَنها یُنْزَفُونَ۔ نہ اس میں نشہ ہوگا اور نہ وہ مدہوش ہوں گے۔ فعل ماضی کی مثال: "فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی"۔
(۲) ناہیہ۔ یہ طلب ترک کے لئے ہوتا ہے فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے جزم دیتا ہے اور زمانہ استقبال کے لئے خاص کر دیتا ہے جیسے: لَا تَذْهَبْ۔ لَا تَخْرُجْ۔
(۳) زائدہ۔ یہ کلام میں محض تقویت و تاکید کے لئے آتا ہے جیسے: مَا مَنَعَكَ اِذْ رَأَیْتَهُمْ ضَلُّوا اَلَّا تَتَّبِعَنِ۔ جب تم نے ان کو گمراہ پایا تو میری پیروی کرنے سے تمہیں کس چیز نے روکا۔ یہاں لا زائدہ مؤکدہ ہے۔

اللَّاإرادی: غیر ارادی۔
اللَّاسِلْكِیُّ: بے تار، برقی، وائرلیس۔
رِسَالَة لا سِلْكِیَّة: وائرلیس پیغام۔

• لَاتَ: اداۃ نفی۔ نحویوں کے نزدیک یہ دو لفظ ہیں ایک لا اور دوسرا تار تانیث یہ لَیْسَ کا عمل کرتا ہے عام طور پر اس کا ایک معمول ذکر کیا جاتا ہے اور اکثر اس کا اسم محذوف ہوتا ہے نیز اس کا دخول اوقات و ازمان پر زیادہ ہوتا ہے جیسے: وَلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ۔ اس وقت چھٹکارا اور مخلصی نہیں۔ لا کا اسم محذوف ہے۔ ای لاتَ الحِیْنُ حینَ مَنَاصٍ۔ شاعر کا قول ہے:
نَدِمَ البُغَاةُ وَلَاتَ سَاعَةَ مَنْدَمٍ
والبَغْيُ مَرْتَعُ مُبْتَغِیهِ وَخِیْمُ
ای لاتَ السَّاعَةُ سَاعَةَ مَنْدَمٍ۔
باغی بے وقت نادم ہوئے اور بغاوت کا انجام برا ہے۔

• اللَّازَوَرْدُ: ایک قیمتی پتھر جو آسمانی یا بنفشئی رنگ کا ہوتا ہے بطور زینت اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ افغانستان اور امریکا میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

• لَأَظَهُ ـ لَأْظًا: کسی کو کوئی حکم دے کر اس پر اڑ جانا، اصرار کرنا (۲) اصرار کے ساتھ مقتضی ہونا، طالب ہونا (۳) کسی کو اس وقت تک دیکھتے رہنا جب تک وہ غائب نہ ہو جائے۔
ـــ بِسَهْمٍ: کسی کو تیر مارنا۔
لَأَظَهُ بالعَصَا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
ـــ عَلَیْهِ: کسی پر سخت ہونا، کسی کے ساتھ سختی کرنا۔
ـــ فی مُرُورِہ: کسی طرف نگاہ اٹھائے بغیر تیزی سے بھاگ کر نکل جانا۔

• لَأْظَهُ ـ لَأْظًا: مغموم کرنا (۲) دھتکارنا۔

• لَأَفَ الطَّعَامَ ـ لَأْفًا: اچھی طرح کھانا۔

• اَلْأَكَهُ اِلٰی فُلَانٍ: کسی کے پاس کسی کو پیغام دے کر بھیجنا۔ کہتے ہیں: اَلِكْنِی (اَلْئِكْنِی) الی فُلَانٍ: فلاں کو میرا پیغام پہنچاؤ۔
اِسْتَلْأَكَ لَهُ: کسی کا پیغام لیجانا۔
المَلْأَكُ: پیغام (۲) فرشتہ (مَلْأَك کی ہمزہ کو حذف کر کے اس کی حرکت لام کو دیدی گئی مَلَكٌ بمعنی فرشتہ ہو گیا) ج: مَلَائِكُ ومَلَائِكَة
المَلْأَكَةُ: پیغام۔

• لَأْلَأَ النَّجْمُ او البَرْقُ: ستارہ کا جھلملانا، بجلی کوندنا، چمکنا۔
ـــ بعَیْنِهِ: آنکھ نکالنا، گھور کر دیکھنا۔
ـــ الثَّوْرُ بِذَنَبِهِ: بیل کا دم ہلانا۔
ـــ النَّارُ: آگ سلگنا، جلنا۔
ـــ النَّوَائِحُ: نوحہ کرنے والیوں کا ہاتھوں کو الٹ پلٹ کرنا۔
ـــ الدَّمْعَ: موتی کی طرح رخساروں پر آنسوں ٹپکانا۔
تَلَأْلَأَ النَّجْمُ او البَرْقُ: جھلملانا، چمکنا۔
ـــ وَجْهُهُ: چہرہ چمک اٹھنا۔
ـــ النَّارُ: آگ کی لپٹیں اٹھنا۔
اللَّأْآءُ: موتی فروش۔
اللَّآلُ: موتی فروش۔
اللِّئَالَةُ: موتیوں کی تجارت، موتیوں کا

کام (جڑنا بچپا وغیرہ)۔
اللأْلَاءُ: چراغ وغیرہ کی روشنی، چمک، دمک۔
اللُّؤْلُؤُ: موتی۔ واحد: لُؤْلُؤَة۔
ج: لآلِئُ۔
اللُّؤْلُؤَانُ: سفیدی اور چمک میں موتی جیسا۔ لَوْنٌ لُؤْلُؤَانٌ: چمکتا ہوا رنگ۔
• لَأَمَهُ ـَـ لَأْمًا: کسی کو کمینہ کہنا۔
—الشيءَ: مرمت کرنا، ٹھیک کرنا۔
—بين الشَّيْئَيْنِ: دو چیزوں کو ملانا، برابر کرنا، یکساں کرنا۔
—الجُرْحَ والصَّدْعَ: زخم اور شگاف کو بھرنا، زخم پر پٹی باندھنا، درز یا پھٹن یا شگاف کو بند کرنا۔
لَـؤُمَ فُلَانٌ ـُـ لُؤْمًا ولَآمَةً: کم ذات ہونا، نچلے اور گھٹیا درجہ کا ہونا (۲) خسیس وبخیل ہونا، کم ظرف ہونا۔ هو لَئِيمٌ ج: لِئَامٌ و لُؤَمَاءُ۔ وهي لَئِيمَةٌ ج: لِئَامٌ
اَلْأَمَ فُلَانٌ: کمینہ پن ظاہر کرنا (۲) کمینی اولاد والا ہونا۔
—الشيءَ: ٹھیک کرنا، جوڑنا۔
—الجُرْحَ بالدَّوَاءِ: زخم کو دوا سے بھرنا۔
—الصَّدْعَ: درز یا شگاف بند کرنا۔
لَاءَمَهُ الأمرُ: موافق ومطابق ہونا، راس آنا، فٹ ہونا۔
—الجَوُّ: آب وہوا موافق آنا۔
—بَيْنَ الفَرِيقَيْنِ: دو فریقوں میں صلح کرانا۔
—بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ: دو چیزوں میں مطابقت کرنا، دونوں کو یکجا کرنا۔
—الشيءَ: ٹھیک کرنا۔
لَأَّمَ الرَّجُلَ: کمینہ قرار دینا۔

لَأَّمَ الشيءَ: ٹھیک کرنا۔
اَلْتَأَمَ الشيءُ: جڑنا، ٹھیک ہونا۔
—القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا (۲) متحد ومتفق ہونا۔
—الجُرْحُ والصَّدْعُ: زخم اور شگاف بھر جانا، ٹھیک ہو جانا۔
—الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا یکساں ہونا، مل کر ایک ہو جانا۔
—الرَّجُلَانِ: باہم صلح کرنا۔
هذا كلامٌ لا يَلْتَئِمُ على لِسَانِي: میری زبان سے اس بات کا ادا کرنا مشکل ہوتا ہے۔
—المَجْلِسُ: محفل یا مجلس جم جانا، مجمع اکٹھا ہونا۔
تَلَاءَمَ القومُ: متحد ومتفق ہونا۔
—الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا ملنا، جڑنا
—الكلامُ: کلام کا مرتب ہونا۔
تَلَأَّمَ: اَلْتَأَمَ۔
—فُلَانٌ لَأْمَتَهُ: زرہ وغیرہ پہننا
اِسْتَلْأَمَ: کمینوں میں شادی کرنا۔
—فُلَانٌ: ہتھیاروں سے لیس ہونا، زرہ وغیرہ پہننا۔
—الجُنْدِيُّ: زرہ پہننا۔
اللُّؤْمُ: کمینگی، تنگ ظرفی، گھٹیا پن، خساستِ طبع، بخل (تین چیزوں کا مجموعہ: خاندانی نچلاپن، ذلتِ نفس، بخلِ طبع)۔
اللَّأْمُ: شَيْءٌ لَأْمٌ: جڑی ہوئی یا ملی ہوئی چیز (۲) درست اور ٹھیک (۳) ہر سخت چیز۔
اللِّئْمُ: لوگوں میں صلح، اتفاق واتحاد (۲) مشابہ، مثل، مانند۔ فُلَانٌ لِئْمُ فُلَانٍ: فلاں فلاں کا ہم شکل ہے ج: آلَامٌ۔
اللَّأْمَانُ واللُّؤْمَانُ: کمینہ، ذلیل،

(صرف ندا کے ساتھ مستعمل ہے) کہتے ہیں: يا لُؤْمَانُ!
اللَّأْمَةُ: لڑائی کا سامان جیسے خود، زرہ، نیزہ، ڈھال، تلوار ج: لَأْمٌ و لُؤَمٌ۔
اللُّؤْمَةُ: دوسروں کے کام یا صنعت کی نقل اتارنے والا (۲) گھر کا عمدہ سامان وغیرہ جس کے دینے میں بربنا رعمدگی بخل کیا جائے (۳) کاشتکاری کے اوزار۔
اللَّئِيمُ: کمینہ، رذیل، تنگ ظرف، کنجوس گھٹیا درجہ کا (۲) مشابہ، ہم شکل۔
هو لَئِيمُهُ: وہ اس کی شبیہ ہے
ج: لِئَامٌ و آلَامٌ۔
اللُّمَةُ: (اس کی اصل لُؤْمٌ ہے)، مانند مثل (۲) شکل (۳) ہم عمر، بچپن کا ساتھی (۴) تین سے دس تک افراد کی جماعت
ج: لُمَاتٌ۔
المَلْأَمُ والمِلْأَمُ: کمینوں کی طرف سے عذر خواہی کرنے والا۔
المُلَأَّمُ: زرہ پوش۔
المُلَائِمُ: مناسب، موزوں، مطابق (۲) رائٹ، درست، فٹ۔
المُلَاءَمَةُ: مطابقت، مناسبت، موزونیت۔
• لَأَى فُلَانٌ ـَـ لَأْيًا: سستی کرنا، دیر کرنا (۲) رک جانا، بند ہو جانا، محبوس ہو جانا۔
اَلْأَى فُلَانٌ: سختی ومصیبت میں پھنسنا
لَأَّى في حَاجَتِهِ: اپنے کام میں سست ہونا۔
اِلْتَأَى فُلَانٌ: دیر کرنا (۲) مفلس وتنگ دست ہونا۔
—عليه الحاجةُ: کسی کے کام کا دشوار ہونا۔

اللَّأْوَاءُ: مفلسی، تنگ دستی (۲) بیماری کی شدت۔

اللَّأْيُ: سختی، دشواری، مشقت۔ فَعَلَ ذٰلِكَ بَعْدَ لَأْيٍ: اس نے وہ کام بڑی صعوبت وکلفت کے بعد انجام دیا

لَأْيًا عَرَفْتُ الشَّيْءَ: بڑی مشکل سے میں نے پہچانا یا جانا۔

اللَّأْيُ: سختی، محنت ومشقت (۲) لوگوں سے احتیاج۔ ج: آلَاءٌ۔

اللَّاؤُونَ: اسم موصول بمعنی الَّذِينَ۔ جَاءَ اللَّاؤُونَ فَعَلُوا كَذَا: جن لوگوں نے فلاں کام کیا وہ آئے۔ کبھی تخفیف کے لئے نون حذف کرکے اللَّاؤُو کہا جاتا ہے۔

• اللَّائِي: اسم موصول بمعنی اللَّوَاتِي۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِن نِسَائِكُمْ"۔

ل ـــــ ب

• لَبَأَ الْبَقَرَةَ وَنَحْوَهَا ـ لَبْئًا: گائے وغیرہ کی پیوسی (ولادت کے بعد کا گاڑھا دودھ) نکالنا کھیس نکالنا۔

ـــ الْأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو پیوسی (کھیس) پلانا۔

ـــ الْقَوْمَ: لوگوں کو کھیس کھلانا۔

ـــ اللِّبَأَ: کھیس (وہ گاڑھا دودھ جو بچہ کی پیدائش کے بعد تین دن تک نکلتا ہے) پکانا۔

ـــ الرَّجُلَ مِنَ الطَّعَامِ: کھانے کی زیادتی کرنا، زیادہ کھانا۔

ـــ الْفَسِيلَ وغیرہ مِنَ الْأَغْرَاسِ: کھجور کی پود یا پودوں کو بوتے وقت ان میں پانی دینا۔

أَلْبَأَ: لَبَأَ۔

لَبَّأَتِ النَّاقَةُ وَنَحْوُهَا: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں میں گاڑھا دودھ (کھیس یا پیوسی) پیدا ہوجانا۔

ـــ الْأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو پیوسی پلانا۔

ـــ بِالْحَجِّ: حج کرنے والے کا لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہنا۔

أَلْتَبَأَ الرَّاعِي الْبَقَرَةَ وَنَحْوَهَا: چرواہے کا پیوسی دوہنا (گائے وغیرہ کا بچہ دینے کے بعد گاڑھا دودھ نکالنا)۔

ـــ فُلَانٌ: پیوسی پینا۔

ـــ لِبَأَ فُلَانٍ: کسی کی سب سے پہلے خبر دینا۔ بنو فُلَانٍ لَا يَلْتَبِئُونَ فَتَاهُمْ: فلاں قبیلہ والے اپنے لڑکے کی تھوڑی عمر میں شادی نہیں کرتے۔

اللِّبَأُ: ولادت کے بعد کا کیلوں دار دودھ (پتلا ہونے تک)، کھیس، پیوسی ج: أَلْبَاءٌ۔

اللَّبُوءَةُ: شیرنی ج: لَبُؤٌ ولَبُوءَاتٌ

اللَّبْوَةُ: اللَّبُؤَةُ۔ ج: لَبَوَاتٌ۔

• لَبَّ ـِ لَبَابَةً: عقلمند ہونا۔ هو لَبِيبٌ ج: أَلِبَّاءُ۔

ـــ بِالْمَكَانِ ـُ لَبًّا وَلُبُوبًا: قیام کرنا، برقرار رہنا۔ هو لَبٌّ (مصدر بمعنی صفت)۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی گردن کے پاس سینہ پر مارنا۔

ـــ اللَّوْزَ: بادام توڑنا، بادام کی گری نکالنا۔

أَلَبَّ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑجانا۔

ـــ لَهُ الشَّيْءُ: کوئی چیز سامنے آنا۔

ـــ بِالْمَكَانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔

ـــ عَلَى الْأَمْرِ: کسی بات پر جم جانا، کسی کام پر لگے رہنا۔

أَلَبَّ الدَّابَّةَ: جانور کے سینہ پر تنگ باندھنا (تاکہ کجاوہ پیچھے نہ سرکے) هو مُلِبٌّ۔

ـــ السَّرْجَ: زین میں تنگ لگانا (زین میں تسمہ لگانا جس سے جانور کے سینہ پر باندھنے سے زین اپنی جگہ سے نہیں ہٹتی)۔

ـــ دَارِي دَارَ فُلَانٍ: گھر کا کسی کے گھر کے ساتھ ساتھ لمبائی میں پھیلنا، یا مقابل ہونا۔

لَبَّبَ الْحَبُّ: دانوں میں مغز (آٹا) پیدا ہونا (۲) بادام وغیرہ میں گری پیدا ہونا۔

ـــ الرَّجُلَ: لڑائی میں کسی کا گریبان پکڑکر کھینچنا۔ صَرَخَ إِلَيْهِمْ وَلَبَّبَ: اپنی گردن میں کپڑا ڈالنا اور اپنے ہی گریبان کو پکڑکر چیخنا۔

تَلَبَّبَ فُلَانٌ: لڑائی کے لئے کمربستہ ہونا، آستین چڑھانا (۲) لڑائی کیلئے ہتھیار بند ہونا۔

ـــ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کا گریبان پکڑکے کھینچنا۔

اسْتَلَبَّ الرَّجُلَ: کسی کی عقلمندی آزمانا کسی کی عقل کا امتحان لینا۔

التَّلْبِيبُ: گریبان (سینہ کے اوپر والے گردن سے متصل حصہ کا کپڑا) ج: تَلَابِيبُ۔ أَخَذَ فُلَانٌ بِتَلْبِيبِ فلانٍ وبتلابيبه: گریبان پکڑنا۔

اللَّبَابُ: کہتے ہیں: لَبَابِ لَبَابِ: کوئی بات نہیں، کوئی حرج نہیں، کسی کام کے کرتے رہنے کو پسند کئے جانے کے وقت کہا جاتا ہے۔ یا برائے شفقت بولا جاتا ہے۔

اللُّبَابُ: ہر چیز کا خالص حصہ، خلاصہ،

جوہر، مغز، گودا، گری (۲) باریک پسا ہوا آٹا۔

لُبَابُ الجَوزِ واللَّوزِ: اخروٹ اور بادام کی گری۔

لُبَابُ القَومِ: برگزیدہ شخص، شریف و منتخب سردار۔

حَسَبٌ لُبَابٌ: خالص نسب۔

عَيْشٌ لُبَابٌ: فراخ زندگی۔

اللَّبَبُ: سینہ کا بالائی حصہ (۲) ریت کے بڑے ڈھیر سے ڈھلکا ہوا باریک ریت (۳) ریت کی پتلی دھاری کے برابر کا حصہ (۴) زین اور کجاوہ کو روکنے کیلئے باندھا جانے والا تسمہ (تنگ) ج: اَلْبَابٌ (۵) دل۔ اِنَّهُ لَرَخِيُّ اللَّبَبِ: وہ نرم دل ہے۔

فُلاَنٌ فِي لَبَبٍ رَخِيٍّ: فلاں امن و سلامتی اور خوشحالی میں ہے، خوشحال ہے۔

اللُّبُّ: ہر چیز کا خالص و منتخب حصہ (۲) کسی چیز کی ذات اور اس کی حقیقت (۳) مغز و جوہر (۴) عقل (۵) بادام و اخروٹ وغیرہ کی گری ج: اَلْبَابٌ وَ اَلُبٌّ وَ اَلْبُبٌ (آخری جمع شعر میں مستعمل ہے)۔

لُبُّ الاَرْضِ: علم الارضیات میں سطح زمین کو محیط چٹانی پٹی۔

لُبُّ الوَرَقِ: وہ خمیر شدہ مادہ جس سے کاغذ بنایا جاتا ہے۔

لُبُّ الخُبزِ: روٹی کا بیچ کا حصہ۔

اللَّبَّةُ: سینہ اور گردن کے درمیان ہار پہننے کی جگہ، گلا (۲) گلے کا ہار، ہار کا عمدہ موتی یا جوہر ج: لَبَّاتٌ و لِبَابٌ۔

اللَّبِيبُ: دانشمند، عقلمند (۲) لبیک کہنے والا ج: اَلِبَّاءُ۔

اللَّبِيبَةُ: بلا آستین و بلا گریبان کرتا، وہ کپڑا جسے بیچ میں سے پھاڑ کر گلے میں ڈال لیا جائے۔

لَبَّيْكَ و لَبَّيْهِ: اي لُزُومًا لِطَاعَتِكَ (میں اطاعت کے لازم ہونے کی وجہ سے حاضر ہوں) او اِلبابًا بَعْدَ اِلْبَابٍ واِقَامَةً بَعْدَ اِقَامَةٍ واِجَابَةً بَعْدَ اِجَابَةٍ: میں مسلسل مقیم ہوں یا میں برابر تیری پکار کو سن رہا ہوں یا یہ معنی ہیں: اتّجاهِي اِلَيكَ وقَصْدِي وإِقْبَالِي عَلَى اَمرِكَ: میرا رخ تیری طرف ہے۔ میں تیرے حکم پر اپنی توجہ اور ارادہ کئے ہوئے ہوں۔ لَبَّيكَ میں لَبَّيْ مصدر منصوب ہے رَلَبَّ بمعنی اِقامة وحضور و لزوم۔ اس کو برائے تاکید بمعنی مثنّیٰ بنا کر کاف ضمیر خطاب کی طرف مضاف کیا گیا ہے) اے خدا میں تیرے سامنے ایک دفعہ نہیں دو دفعہ (بمعنی مسلسل) مقیم و موجود ہوں۔

لَبَّيكَ يا سَيِّدِي: جناب میں حاضر ہوں۔

المُتَلَبَّبُ: ہار پہننے کی جگہ، گردن کا نچلا اور سینہ کا بالائی حصہ۔

المَلْبُوبُ: صاحب عقل و خرد۔

•لَبِثَ بِالمَكَانِ ـَ لَبْثًا و لُبْثًا: ٹھیرنا، قیام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ" هو لاَبِثٌ و لَبِثٌ۔

مَا لَبِثَ اَنْ فَعَلَ كَذَا: اس نے بلا توقف ایسا کیا، اس نے فوراً ایسا کیا۔

اَلْبَثَهُ: ٹھیرانا، مقیم کرانا۔

اَلْبِثْ عن فُلاَنٍ: تم فلاں کا انتظار کرو تاکہ تمہارے انتظار سے اسے اپنی غلطی رائے کا احساس ہو

لَبَّثَ: انتظار کرنا۔ کہاوت ہے: لَبِّثْ قَلِيلاً يُدْرِكِ الهَيْجَا حَمَلْ: ذرا ٹھیرو کہ لڑائی زوروں پر آجائے

ـــ فُلاَنًا: ٹھیرانا، مقیم کرنا۔

تَلَبَّثَ بِالمَكَانِ: قیام کرنا، ٹھیرنا۔

اِسْتَلْبَثَهُ: کسی سے توقف یا دیر کرانا، رکنے اور ٹھیرنے کو کہنا (۲) سست پانا۔

اللُّبْثَةُ: تھوڑا توقف۔ لِي عَلَى هذا الاَمرِ لُبْثَةٌ: مجھے اس معاملہ میں تامل اور کچھ توقف ہے۔

اللَّبِيثَةُ: مختلف قبائل کی جماعت ج: لَبَائِثُ۔

•لَبَجَ فُلاَنًا بِالعَصَا ـَ لَبْجًا: آہستہ سے کسی کو مسلسل لاٹھی ڈنڈا مارنا۔

ـــ بِفُلاَنٍ الاَرْضَ: زمین پر پٹکنا۔

لُبِجَ بِالرَّجُلِ: کھڑے کھڑے گر جانا۔

اللَّبِيجُ: مقیم۔ حَيٌّ لَبِيجٌ: مقیم و قرار پذیر قبیلہ۔

•لَبِخَ جَسَدُهُ ـَ لُبُوخًا: بدن موٹا ہونا، پر گوشت ہونا۔ هو لَبِيخٌ و هي لُبَاخِيَّةٌ۔

ـــ فُلاَنًا لَبْخًا: گالی دینا (۲) پیٹنا (۳) مار ڈالنا۔

لَبَّخَ عَلَى العُضْوِ عِندَ الاَلَمِ: بدن کے حصہ پر درد کی جگہ پلٹس باندھنا، لیپ کرنا۔

تَلَبَّخَ بِالطِّيبِ: خوشبو ملنا۔

اللَّبَخُ: مصری کیکر کا درخت۔

اللَّبْخَةُ: پلٹس، پھوڑے وغیرہ پر لگا کر

لگائی جانے والی دوا (گرم یا ٹھنڈی)

اللَّبِيخَةُ: مشک کا نافہ۔

• لَبَدَ بالمكانِ ـُ لُبُودًا: قیام کرنا، چمٹے رہنا، الگ نہ ہونا۔

— الشيءُ بالأرضِ: چمٹ جانا چپک جانا۔

— الشيءُ بالشيءِ: گتھ جانا۔

— الصُّوفَ ـِ لَبْدًا: اون کو دھنک کر بھگو کر نمدہ بنانا۔

لَبِدَ بالمكانِ ـَ لَبَدًا: قیام کرنا۔

— الشيءُ: چپکنا۔

— الطائرُ بالأرضِ: پرندہ کا زمین پر بیٹھے رہنا۔ رہنے کی جگہ بنا لینا۔

أَلْبَدَ بالمكانِ: قیام کرنا۔

— الشيءُ بالشيءِ: گتھ جانا، تہ بہ تہ ہونا

— الشيءَ بالشيءِ: چپکانا۔

— الفرسَ: گھوڑے پر نمدہ رکھنا۔

— السَّرْجَ: زین میں نمدہ لگانا۔

— رأسَهُ عند الدُّخولِ بالبابِ: دروازہ میں داخل ہوتے وقت سر جھکانا۔

لَبَّدَ الشيءَ بالشيءِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ مضبوطی سے چپکانا، جوڑنا، تہ جمانا، ٹھوس بنا دینا۔

— المطرُ الأرضَ: بارش کا زمین کی مٹی کو خوب جما دینا (کہ اس میں پاؤں نہ دھنسیں)۔

— شَعْرَهُ: بالوں کو نمدہ کی طرح کسی چیز سے چپکانا، ایک دوسرے میں گونتھنا

— الصُّوفَ: اون کو بھگو کر نمدہ بنانا۔

اِلْتَبَدَ الشَّعْرُ والصُّوفُ ونحوُهما: اون یا بالوں کا گتھ جانا، باہم چپک جانا۔

— الشَّجَرَةُ: بہت پتوں والا ہونا۔

تَلَبَّدَ الشَّعْرُ والصُّوفُ ونحوُهما: اِلْتَبَدَ۔

تَلَبَّدَ الطائرُ بالأرضِ: پرندہ کا پر جما کر بیٹھنا۔

— فلانٌ: دیکھ کر تاڑ لینا۔

— الأرضُ بالمطرِ: بارش سے زمین کا ٹھوس ہو جانا، مٹی جم جانا۔

— السَّماءُ بالغيومِ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔

اللَّابِدُ: شیر۔ مَالٌ لابِدٌ: بہت مال ج: لُبَّدٌ۔

اللُّبَادَى: بٹیر جیسا ایک پرندہ جو اڑائے بغیر نہیں اڑتا۔

اللَّبَّادُ: نمدہ ساز۔

اللُّبَّادَةُ: نمدہ کا سرپوش جو بارش وغیرہ سے بچاؤ کے لئے اوڑھا جاتا ہے۔

اللَّبْدُ: اون۔ مَالَهُ سَبَدٌ وَلَا لَبَدٌ: اس کے پاس نہ بال ہیں نہ اون یعنی نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔ اس کے پاس کچھ نہیں۔

اللِّبْدُ: نمدہ بنی ہوئی اون یا بال (نمدہ وہ کپڑا کہلاتا ہے جو اون یا بالوں کو جما کر (پانی سے بھگو کر) بنایا جاتا ہے یا وہ اونی کپڑا جو گھوڑے کی زین کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ (۲) بچھانے کا ایک فرش ج: أَلْبَادٌ ولُبُودٌ۔

اللِّبْدُ من الرِّجالِ: گوشہ نشین اور معاش سے بے پرواہ آدمی جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو۔

اللُّبَدُ: بہت سا مال۔ قرآن پاک میں ہے: "أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا"۔

لُبَدٌ: لقمان کے گدھوں میں سے آخری گدھ (یہ منصرف ہے)۔

أبو لُبَدٍ: شیر۔

اللِّبْدَةُ: نمدہ بنائی اون یا بال (۲) شیر کے مونڈھوں اور گردن کے بال۔ شیر کا ایال۔ هو أَمْنَعُ من لِبْدَةِ الأسدِ (کہاوت) وہ شیر کے ایال سے بھی زیادہ محفوظ و مضبوط ہے (۳) نمدہ سے بنائی ہوئی ٹوپی، سر ڈھانکنے کا کپڑا ج: أَلْبَادٌ ولُبُودٌ ولِبَدٌ۔

اللُّبَدَةُ: اللِّبْدَةُ ج: لُبَدٌ۔

اللَّبُودُ: چیچڑی۔

اللَّبِيدُ: توبڑا، بڑی بوری۔

المُتَلَبِّدُ بالغيومِ: ابر آلود۔

المُلْبِدُ: غریب و مفلس (۲) زمین سے چمٹا ہوا۔

• لَبَزَ ـِ لَبْزًا: حریص ہو کر کھانا، بہت بڑھ چڑھ کر کھانا۔

— في الطعامِ: کھانے میں ہاتھ مارنا۔

— فلانًا: خوب پیٹنا (۲) پس پشت ڈالنا

— الشيءَ: پاؤں سے روندنا۔

• لَبَسَ عليه الأمرَ ـِ لَبْسًا: کسی پر کوئی چیز مشتبہ اور پیچیدہ بنانا خلط ملط کرنا (کہ اس کی حقیقت نہ پہچانی جائے)۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ" حق کو باطل میں ملا کر گڈ مڈ نہ کرو۔

لَبِسَ الثَّوبَ ـَ لُبْسًا: پہننا۔

— الحياءَ: شرم کرنا۔

— قومًا: ایک عرصہ تک لوگوں کی انسیت و محبت سے بہرہ ور ہونا۔

— الناسَ: لوگوں کے ساتھ رہنا۔

— فلانٌ فلانةَ عُمْرَهُ: کسی کا کسی عورت کے ساتھ پوری جوانی گزارنا

— فلانًا على ما فيه: کسی کو نباہنا، اس کی کوئی بات برداشت کرنا۔

— على كذا أُذُنَهُ: کسی کی بات ان سنی کرنا، نظر انداز کرنا۔

جاءَ فلانٌ لابِسًا أُذُنَيْهِ: فلاں

غافل بن کر آیا۔
اَلْبَسَ علیہ الاَمْرُ: مشتبہ اور مخلوط ہونا، الجھا ہوا اور پیچیدہ ہونا۔
— الشئُ الشئَ: ڈھانکنا۔ جیسے: اَلْبَسَ النَّبَاتُ الاَرْضَ: نباتات نے زمین کو ڈھانک لیا، زمین پر ہر جگہ ہریالی پھیل جانا۔
— الغَیْمُ السَّمَاءَ: آسمان پر گھٹا چھا جانا۔
— فلانًا الثَّوبَ: کپڑا پہنانا۔
لَابَسَهٗ: کسی کے ساتھ میل جول رکھنا (۲) میل ملاپ کے ذریعہ اس کے دل کی بات معلوم کرلینا، راز داں بنجانا۔
— عَمَلَ کذا: کوئی کام برابر کرنا، کسی کام پر لگے رہنا۔
لَبَّسَ الاَمْرَ علیہ: کسی پر کوئی بات مشتبہ اور گڈمڈ ہونا، واضح نہ ہونا۔
— فُلَانٌ: تدلیس وتلبیس کرنا، حقیقت چھپانا، (عیب) چھپانا، مغالطہ دینا
— علیہ الاَمْرَ: کسی پر کوئی چیز واضح نہ ہونے دینا، مشتبہ بنانا، پیچیدہ بنانا۔
اِلْتَبَسَ الظَّلَامُ: تاریکی مخلوط ہونا۔
— علیہ الامرُ: مشتبہ ہونا، مشکل ہونا مشکوک ہونا، پیچیدہ ہونا، الجھنا۔
اُلْتُبِسَ بِہٖ: عقل میں فتور آنا۔
تَلَبَّسَ بالثَّوبِ: کپڑا پہننا، اوڑھنا۔
— بالاَمْرِ: کسی کام میں پھنسنا، لگنا، ملوث ہونا۔
— بہ الاَمْرُ: کسی کو کوئی بات درپیش ہونا، کوئی معاملہ کسی سے متعلق ہوجانا۔
— بدمہ ولحمہ الحُبُّ: کسی کی محبت کسی کے رگ وریشہ میں سرایت کرنا۔

تَلَبَّسَ الطَّعَامُ بالیدِ: کھانا ہاتھ کو لگنا، چپک جانا۔
ذَهَبَ من الدُّنیا ولَمْ یَتَلَبَّسْ منہا بِشَئٍ: وہ دنیا سے رخصت ہوا مگر دنیا کی کسی چیز سے تعلق نہ ہوا۔
الاِلْتِبَاسُ: اشتباہ، دشواری، اشکال، پیچیدگی، گڑبڑی، الجھاؤ۔
التَّلْبِیْسُ: حقیقت کا اخفاء اور خلافِ حقیقت کا اظہار، مکروفریب۔
اللِّبَاسُ: پوشاک، لباس، بدن پوش کپڑے ج: اَلْبِسَۃٌ ولُبُسٌ۔ (۲) زوجین (خاوند وبیوی) ہر ایک دوسرے کا لباس ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ" (۳) ہر چیز کا پردہ، غلاف۔
لِباسُ التَّنُّورِ: کلی کا غلاف۔
لِباسُ التَّقْوٰی: ایمان یا حیا یا عمل صالح۔
لِباسُ السَّهْرَۃِ: رات کا لباس۔
اللِّبَاسُ التَّامُّ: فل ڈریس، مکمل پوشاک۔
اللِّباسُ الرَّسْمِیُّ: یونیفارم، سرکاری وردی، مخصوص لباس۔
اللِّباسُ الجاهِزُ: تیار (سلے ہوئے) کپڑے۔ الاَلْبِسَۃُ الجاهِزَۃُ
اللَّبَّاسُ: طرح طرح کے کپڑے پہننے والا، بہت لباس والا (۲) دجل وتلبیس کرنے والا (حقیقت چھپانے والا) معاملات کو پیچیدہ اور مشکل بنانیوالا۔
اللَّبَّاسَۃُ: جوتا پہننے میں مدد دینے والا لوہے وغیرہ کا چمچہ۔
اللَّبْسُ: تاریکی کا اختلاط (۲) پہنی جانے والی چیز (۳) التباس واشتباہ۔

اللِّبْسُ: پہننے کی چیز ج: لُبُوسٌ۔
لِبْسُ الکَعْبَۃِ: خانہ کعبہ کا غلاف (۲) کھال اور گوشت کے درمیان باریک جھلی۔
اللُّبْسُ: شبہ، اشتباہ، عدم وضوح، الجھاؤ، اشکال۔ فی اَمْرِہٖ لُبْسٌ اس کے معاملہ میں گڑبڑ ہے، صاف نہیں ہے۔
اللِّبْسَۃُ: التباس واشتباہ کی نوعیت وحالت۔ لِکُلِّ زَمَانٍ لِبْسَۃٌ: ہر زمانہ کا الگ حال ہوتا ہے کبھی تنگی کبھی فراخی ہوتی ہے (۲) پہننے کا انداز وطریقہ۔
اللُّبْسَۃُ: شبہ۔ فی حَدِیثِہٖ لُبْسَۃٌ: اس کی بات صاف نہیں ہے۔ مشکوک ہے۔
اللَّبُوسُ: لباس، پہننے کی چیز۔ کہتے ہیں: اِلْبَسْ لِکُلِّ حَالَۃٍ لَبُوسَهَا: ہر حال کے مناسب لباس پہنو، جیسا موقع ویسی بات باتیں کرو ج: لُبُسٌ (۲) زرہ قرآن پاک میں ہے: "وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ"۔ رَجُلٌ لَبُوسٌ: بہت لباس پہننے والا (۳) دوا کی نوک دار بتی جو پیشاب گاہ وغیرہ میں داخل کرنے کے بعد اندر گھل جائے
اللَّبُوسَۃُ واللُّبُوسَۃُ: شبہ، اشتباہ فی کلامہ لُبُوسَۃٌ: اس کی بات میں الجھاؤ اور پیچیدگی ہے، ابہام ہے۔
اللَّبِیْسُ: کثرت سے پہن کر پرانا کیا ہوا کپڑا، بہت مستعمل۔ حَبْلٌ لَبِیْسٌ: کثرت استعمال سے گھسی ہوئی رسی ج: لُبُسٌ۔ دارٌ لَبِیسٌ:

پرانا گھر ج: لَبَائِسُ (۲) مانند،
مثل، نظیر۔ لَيْسَ لَهُ لَبِيْسٌ:
اس کی نظیر نہیں۔ هُوَ لَبِيْسُ
فُلَانٍ: وہ فلاں جیسا ہے۔
اَلْمُتَلَبِّسُ: مبہم، مشتبہ۔
اَلْمُتَلَبِّسُ بِكَذَا: مبتلا، آلودہ۔
اَلْمُتَلَبِّسُ بِالْجَرِيْمَةِ: جرم میں ملوث
اَلْمُلَابَسَاتُ: حالات (۲) متعلقات۔
اَلْمَلَابِسُ: کپڑے۔ واحد: مَلْبَسٌ
اَلْمَلَابِسُ الْجَاهِزَةُ: سلے ہوئے
(ریڈی میڈ) کپڑے۔
اَلْمَلَابِسُ التَّحْتَانِيَةُ: نیچے پہننے
کے کپڑے۔
اَلْمَلَابِسُ الرِّجَالِيَّةُ: مردانہ کپڑے۔
اَلْمَلَابِسُ الْمَدَنِيَّةُ: شہری لباس۔
اَلْمُلَبَّسُ: الجھا ہوا، مشتبہ (۲) بادام بھری
ہوئی مٹھائی وغیرہ، شکر چڑھایا ہوا
بادام وغیرہ۔ واحد: مُلَبَّسَةٌ ج:
مُلَبَّسَاتٌ۔
اَلْمَلْبَسُ: لباس ج: مَلَابِسُ۔
اِنَّ فِيْهِ لَمَلْبَسًا: اس میں نفع یا
تفریح کی چیز ہے۔ اس میں فائدہ
ہے۔
اَلْمَلْبُوْسُ: لباس، کپڑا ج: مَلَابِيْسُ۔
اَلْمَلْبُوْسُ بِالْجِنِّ: آسیب زدہ۔
• لَبَطَ فُلَانًا ــِ لَبْطًا: پچھاڑنا، زمین
پر پٹکنا۔ اس طرح بھی کہتے ہیں: لَبَطَ
بِهِ الْاَرْضَ۔
لُبِطَ بِفُلَانٍ: کھڑے ہوئے کا زمین پر
گر جانا۔ هُوَ مَلْبُوْطٌ بِهِ۔
اِلْتَبَطَ فُلَانٌ: زمین پر لوٹنا، تڑپنا۔
ــــ فِيْ اَمْرِهِ: پریشان ہونا۔
ــــ الْقَوْمُ بِهِ: کسی کو گھیر کر گرفت
میں لینا۔
تَلَبَّطَ: پچھڑنا، زمین پر گرنا (۲) کسی معاملہ
میں الجھنا، حل نہ نکلنا۔
تَلَبَّطَ فِيْ اَمْرِهِ: حیران و پریشان ہونا
اَللَّبْطَةُ: زکام (۲) کھانسی۔
• لَبِقَ فُلَانٌ ــَ لَبَقًا: ہوشیار و ماہر
ہونا، خوش طبع ہونا، ظریف الطبع
ہونا (۲) ہر کام اچھی طرح کرنا۔
ــــ الثَّوْبُ وَالْاَمْرُ بِفُلَانٍ:
کپڑے یا کسی کام کا کسی کے لائق
ومناسب ہونا۔
لَبُقَ ــُ لَبَاقَةً: خوش طبع ہونا،
بذلہ سنج ہونا، ہر کام میں ماہر ہونا۔
لَبَّقَ الثَّرِيْدَ وَغَيْرَهُ: ثرید وغیرہ
ملانا و نرم کرنا۔ حدیث میں ہے:
"فَصَنَعَ ثَرِيْدَةً ثُمَّ لَبَّقَهَا"۔
اَللَّبَاقَةُ: مہارت، خوش اسلوبی، لیاقت
ہوشیاری، بذلہ سنجی، خوش طبعی،
ظرافت۔
اَللَّبَقُ: لیاقت (۲) ہوشیاری، خوش طبعی
اَللَّبِقُ وَاللَّبِيْقُ: ہوشیار و ماہر (۲)
خوش طبع، ہنس مکھ، بذلہ سنج،
نکتے اور چٹکلے چھوڑنے والا۔
اَلْمُلَبَّقُ: نرم کیا ہوا، آراستہ۔
• لَبَكَ الشَّيْئَ وَالْاَمْرَ ــُ لَبْكًا:
خلط ملط کرنا، گڈمڈ کرنا، ملانا (۲)
الجھانا۔
ــــ السَّوِيْقَ بِالْعَسَلِ: ستو میں
شہد وغیرہ ملانا۔
لَبِكَ الْاَمْرُ ــَ لَبَكًا: مبہم و مشتبہ
ہونا، معاملہ الجھنا۔ هُوَ لَبِكٌ۔
اَلْبَكَ فُلَانٌ: فحش کلامی کرنا، بدکلام
و بدزبان ہونا۔
ــــ فِيْ مَنْطِقِهِ: کلام میں غلطی کرنا۔
لَبَّكَ الشَّيْئَ: مخلوط کرنا، ملا جلا کرنا۔
اِلْتَبَكَ الْاَمْرُ: معاملہ الجھنا، دشوار
ہونا، کسی رخ پر نہ آنا، گڑبڑ ہونا۔
تَلَبَّكَ الْاَمْرُ: اِلْتَبَكَ۔
ــــ الْمِعْدَةُ: معدہ خراب ہونا، بدہضمی
ہونا۔
اَلتَّلَبُّكُ الْمِعَوِيُّ: بدہضمی، دیرہضمی۔
اَللَّبْكُ: ملی ہوئی (مخلوط) چیز۔ فَعْل
بمعنی مفعول ہے۔
اَللَّبْكَةُ: مخلوط چیز، الجھن۔ وَقَعَ فِيْ
لَبْكَةٍ: وہ الجھن میں پڑ گیا۔
اَللَّبِيْكُ: اَمْرٌ لَبِيْكٌ: مشتبہ اور مبہم
معاملہ۔
اَللَّبِيْكَةُ: کھجور، تازہ مکھن یا گھی یا تیل
ملا کر بنا یا ہوا مالیدہ (جسے پکایا نہیں
جاتا)۔
• لَبْلَبَ بِهِ وَعَلَيْهِ: محبت وشفقت
کرنا، لاڈ پیار کرنا جیسے: لَبْلَبَتِ
الشَّاةُ وَنَحْوُهَا بِوَلَدِهَا:
بکری وغیرہ کا محبت میں اپنے بچہ کو
چاٹنا۔
لَبَالِبُ الْغَنَمِ: بکریوں اور بھیڑوں کا شور
اور آوازیں۔
اَللَّبْلَابُ: ایک پودا جس کی بیل کھیتی
پر چڑھتی ہے عشق پیچاں۔
اَللُّبْلُبُ: ذبح۔
• لَبَنَهُ ــُ لَبْنًا: دودھ پلانا۔ هُوَ
لَابِنٌ وَالْمَفْعُوْلُ مَلْبُوْنٌ۔
لَبِنَتْ ــَ لَبَنًا: پستان یا تھن میں
دودھ اتر آنا۔ هِيَ لَبِنَةٌ۔
اَلْبَنَتْ: مادہ کے تھن یا پستان میں
دودھ اترنا۔ هِيَ مُلْبِنَةٌ۔
ــــ الْقَوْمُ: بہت دودھ والا ہونا۔ هُمْ
مُلْبِنُوْنَ۔ لَابِنُوْنَ بھی کہتے ہیں۔
لَبَّنَ الرَّجُلُ: اینٹیں بنانا۔
ــــ الْقَمِيْصَ: قمیص میں کالر بنانا (۲)
گریبان کی دو پٹیاں لگانا جن میں
سے ایک میں بٹن اور دوسری میں

کا ج ہو تے ہیں۔ کرتے کا گریبان بنانا۔
اِلْتَبَنَ الرَّضِيْعُ: دودھ پینا۔
تَلَبَّنَ فُلَانٌ: ٹھیرنا، توقف کرنا۔
اِسْتَلْبَنَ: اہل وعیال یا مہمانوں کیلئے دودھ مانگنا۔
اَلتَّلْبِيْنَةُ: بھوسی یا چھنے ہوئے آٹے میں دودھ اور شہد ملاکر بنایا ہوا حریرہ حدیث میں ہے: "اَلتَّلْبِيْنَةُ مَجَمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيْضِ" تلبینہ بیمار کی دلجوئی کا ذریعہ ہے۔
اَللَّابِنُ: بہت دودھ والا (۲) دودھ والا۔ جیسے: تَامِرٌ (کھجور والا) ج: لَوَابِنُ۔
اَللَّبَّانُ: دودھ فروش (۲) اینٹیں بنانے والا (۳) اینٹیں بیچنے والا۔
اَللَّبَانُ: دونوں پستانوں کے درمیان سینہ کا حصہ۔
اَللِّبَانُ: رضاعت، شیرخواری۔ ھو اَخُوْهُ بِلِبَانِ اُمِّهٖ: وہ اس کا دودھ شریک بھائی ہے۔ بِلَبَنِ اُمِّهٖ نہیں کہا جائے گا۔ لَبَن صرف اونٹنی، بکری وغیرہ چوپایوں کے دودھ کے لئے استعمال ہوگا۔
لِبَانُ السَّفِيْنَةِ: کشتی کھینچنے کا رسّا۔
اَللُّبَانُ: لوبان، صنوبر، ایک قسم کا گوند جو دھونی کے کام آتا ہے۔
لُبَانُ الْعَذْرَاءِ: میگنیشیا، جلاب آور سمندری نمک۔
اَللِّبَانَةُ: دودھ مکھن کی دوکان۔ ملک ڈیری۔
اَللُّبَانَةُ: حاجت، ضرورت، خواہش طعام (فاقہ کے علاوہ) شکم پری کی حاجت۔ کہتے ہیں: مَا قَضَيْتُ مِنْهُ لُبَانَتِیْ: میں اس سے شکم سیر نہیں ہوا، میری نیت نہیں بھری ج: لُبَان۔
قَضٰى لُبَانَتَهٗ: اس نے اپنی ضرورت پوری کی۔
اَللَّبَنُ: دودھ (انسان اور جانور کا) یہ اسم جنس جمعی ہے، تھوڑے یا ایک نوع یا ایک وقت کے دودھ کو لَبَنَة کہتے ہیں۔ حدیث خدیجہ رضی اللہ عنہا میں ہے: "دَرَّتْ لَبَنَةُ الْقَاسِمِ" قاسم رکے پینے کا دودھ بڑھ گیا ج: اَلْبَانٌ۔
لَبَنُ الشَّجَرَةِ: درخت کا سفید پانی (دودھ)۔
لَبَنُ اللَّوْزِ وغیرہ: شیرۂ بادام وغیرہ
لَبَنُ عُلَبٍ: ڈبوں کا خشک دودھ۔
اَللَّبَنُ الْمُعَلَّبُ: بند ڈبے کا دودھ
اَللَّبَنُ الْحَامِضُ: کھٹا دودھ، دہی
اَللَّبَنُ الرَّائِبُ: دہی۔
اَللَّبَنُ الزَّبَادِيُّ: دہی۔
اَللَّبَنُ الْمَخِيْضُ اَوِ الْمَمْخُوْضُ: چھاچھ، بلویا ہوا (مکھن نکالا ہوا) دودھ۔
اَللَّبَنُ الْمَثْلُوْجُ: آئس کریم۔
اِبْرِيْقُ اللَّبَنِ: دودھ دان۔
مِسْمَارُ اللَّبَنِ: دودھ کی کیل یا کیلیں (کھیس)۔
سِنُّ اللَّبَنِ: بچپن کے دودھ پینے کے دانت۔
مِيْزَانُ اللَّبَنِ: شیرپیما، دودھ جانچنے کا آلہ۔
اَبْيَضُ كَاللَّبَنِ: سفید دودھ جیسا۔
الْحَامِضُ اللَّبَنِيُّ: لبنی ترشہ۔
اَللَّبِنُ: مٹی کی کچی اینٹیں۔ واحد: لَبِنَةٌ۔
اَللَّبِنَةُ الْاُوْلٰى: خشتِ اول۔
لُبْنٰى: ملک شام کے پہاڑوں میں پایا جانے والا درخت جس سے دودھ جیسا گوند نکلتا ہے۔ عَسَلُ اللُّبْنٰى: لبنیٰ کا دودھ۔
لُبْنَانُ: ملک شام کا ایک پہاڑ (۲) ایک مشہور پہاڑی عرب ملک جو جغرافیائی طور پر ملک شام کا حصہ ہے اس کا پایۂ تخت بیروت ہے۔
اَللِّبْنَةُ: قمیص کا گریبان (ایک پٹی) کالر
اَللَّبِنَةُ: قمیص کا گریبان (دو پٹیوں میں سے ایک) کالر ج: لَبِنٌ۔
اَللَّبُوْنُ: دودھ والا جانور (جس کے تھنوں میں دودھ اترا ہوا ہو)۔ ج: لُبْنٌ ولَبَائِنُ۔ کہتے ہیں: كَمْ لُبْنُ غَنَمِكَ؟ تمہاری بکریوں میں کتنی دودھ دینے والی ہیں؟
اِبْنُ اللَّبُوْنِ: اونٹنی کا دو سالہ بچہ جو تیسرے سال میں آگیا ہو۔ ھی اِبْنَةُ لَبُوْنٍ و بِنْتُ لَبُوْنٍ (یہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس عرصہ میں اونٹنی دوسرا بچہ دیدیتی ہے اور اس کے دودھ اتر آتا ہے) ج: بَنَاتُ لَبُوْنٍ (نر اور مادہ دونوں کے لئے)
اَللَّبِيْنُ: جانوروں کے دودھ پر پرورش پایا ہوا۔
اَلْمِلْبَنُ: دودھ چھاننے کی چھلنی (۲) دودھ دوہنے کا برتن (۳) دودھ رکھنے کا برتن (۴) اینٹوں کا سانچہ (۵) اینٹوں کے اٹھا کر لے جانے کا ذریعہ۔ ج: مَلَابِنُ۔
اَلْمَلْبَنُ: ایک قسم کا دودھ کا حلوا۔
اَلْمَلْبَنَةُ: دودھ کی ڈیری، مکھن اور دودھ کا کارخانہ ج: مَلَابِنُ (۲) دودھ بڑھانے والی گھاس۔
اَلْمِلْبَنَةُ: دودھ دان۔

اللَّبْوَةُ: دیکھئے (لبأ) ۔
•لَبِیَ من الطَّعام ـَ لَبْیًا: زیادہ کھانا
لَبَّیَ بالحَجِّ: حج میں لَبَّیْكَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ کہنا ۔ اے رب میں حاضر ہوں، حاضر ہوں (دیکھئے لَبَّ میں لَبَّیْكَ)
ـــ الرَّجُلَ: کسی کی آواز پر لبیک کہنا، حاضر ہوں، موجود ہوں کہنا (دیکھئے: لَبَبَ میں) کسی خدمت یا تعمیل حکم کے لئے آمادگی ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے ۔

ل ـــــ ت

•لَتَأَهُ فی صَدْرِہ ـَ لَتْأً: پیچھے کو دھکا دینا ۔
ـــ فُلانًا بِسَهْمٍ او حَجَرٍ: کسی کے تیر یا پتھر مارنا ۔
ـــ الشیءَ بِعَیْنِه: گھورنا، گھور کر دیکھنا ۔
ـــ الشیءَ: کم کرنا ۔
•لَتَبَ بالشیءِ ـُ لُتُوبًا: چپکنا، چمٹنا ۔
ـــ فی الشیءِ: جم جانا، قائم رہنا، ھو لَاتِبٌ ۔
ـــ فُلانًا وعَلَیه لَتْبًا: کسی کے ساتھ ساتھ رہنا ۔
ـــ ثَوْبَهُ: کپڑا ہمیشہ پہنے رہنا جیسے اتارنے کا ارادہ ہی نہ ہو ۔
اَلْتَبَ عَلَیه الاَمْرَ: لازم کرنا ۔
اِلْتَتَبَ الثَّوْبَ: لَتَبَهُ ۔
المَلاتِبُ: پرانے کپڑے ۔
المِلْتَبُ: فتنوں سے بچنے کے لئے گوشہ نشین رہنے والا ۔
•لَتَّ السَّوِیْقَ ونَحْوَہ ـُ لَتًّا: ستو وغیرہ میں گھی یا پانی وغیرہ ملانا ۔
ـــ العَجِیْنَ ونَحْوَہُ: آٹے وغیرہ میں تھوڑا پانی ملانا، بھگونا ۔
فُلانٌ یَلُتُّ ویَعْجِنُ: وہ بہت بولتا اور باتیں بناتا ہے ۔
لَتَّ الشیءَ: چورہ کرنا، پیسنا ۔
ـــ الحَصَی: کنکریاں کوٹنا، باریک کرنا ۔
اللَّاتُّ واللَّاتُ: زمانۂ جاہلیت میں بنو ثقیف کا طائف میں ایک بت تھا یا نخلہ میں قریش کا بت تھا ۔ قرآن پاک میں ہے: ''اَفَرَأَیْتُمُ اللّٰاتَ والعُزّٰی''
اللُّتَاتُ: باریک کی ہوئی درخت کی چھال (۲) ملایا جانے والا گھی یا تیل وغیرہ ۔
•لَتَحَهُ ـَ لَتْحًا: کسی کے بدن یا چہرے پر مار کر نشان ڈالنا (زخمی نہ کرنا) نیل ڈالنا ۔
ـــ عَیْنَهُ: آنکھ پر مار کر اسے پھوڑ دینا
ـــ فُلانًا بِبَصَرِہ: تیز نظر سے دیکھنا ۔
ـــ فُلانًا: کسی کے پاس کچھ نہ چھوڑنا، سب کچھ لے لینا ۔
لَتِحَ ـَ لَتَحًا: بھوکا ہونا ۔ ھو لَتْحانُ وھی لَتْحَی ۔
اللَّاتِحُ: رَجُلٌ لَاتِحٌ: دانا، چالاک چلتا پرزہ ۔
اللُّتَّاحُ: اللَّاتِحُ ۔
قَوْمٌ لُتَّاحٌ: عقلمند اور چالاک لوگ ۔
اللِتْرُ: عشری نظام کا ایک یونٹ، لیٹر مساوی ایک ہزار سنٹی میٹر مکعب ج: لِتْرَات ۔
•اللَّتْلَتَةُ: یمین غموس (۲) بیکار بات لا حاصل کلام (۳) بے مقصد کاموں میں انہماک ۔
•لَتَمَ مَنْحَرَ البَعِیرِ وفی مَنْحَرِہ ـِ لَتْمًا: اونٹ کے گلے پر نیزہ مارنا
لَتَمَ الشیءَ بِیَدِہ: کسی چیز پر ہاتھ مارنا ۔
ـــ الرَّجُلَ بالسَّهْمِ: تیر مارنا ۔
اللَّتْمُ: نیزہ کا زخم ۔
•اللَّاتِینِیُّ: لاتینی یہ لاتیوم کی طرف منسوب ہے، وہ اٹلی کا ایک ہموار علاقہ ہے ۔
لِسَانٌ لاتِینِیٌّ ولُغَةٌ لَاتِینِیَّةٌ: لاتینی زبان یعنی قدیم روم کی اطالوی زبان جو پورے روم کے لئے ایک نمونہ اور معیار کا درجہ رکھتی تھی ۔
اللَّتِی، اللَّتِ، اللَّتْ: اسم موصول معرفہ مبہم ۔ یہ ظاہری شکل سے ہٹ کر الّذی اسم موصول کی تانیث ہے ج: اللَّاتی واللَّاتِ واللَّوَاتی واللَّوَاتِ واللَّائی ۔ اس کا تثنیہ اللَّتانِ و اللَّتَانِّ واللَّتَا، ان کی تصغیر اللَّتَیَّا واللُّتَیَّا ہے ۔
الّتی واللَّتَیَّا: چھوٹی بڑی مصیبت وَقَعَ فُلان فی اللَّتَیَّا والّتی فلاں چھوٹی بڑی ہر مصیبت جھیل چکا ہے ۔

ل ـــــ ث

•لَثَّ بالمَکانِ ـِ لَثًّا: قیام کرنا ۔
ـــ المَطَرُ: لگاتار بارش ہونا ۔
ـــ عَلَیه: اصرار کرنا، جمے رہنا، مصر ہونا، ہٹنے کا نام نہ لینا ۔
اَلَثَّ: لَثَّ ۔
•لَثَدَ المتاعَ ـِ لَثْدًا: سامان ترتیب سے رکھنا ۔
اللِّثْدَةُ: مقیم جماعت ۔
•لَثَطَ فُلانًا ـِ لَثْطًا: آہستہ مارنا، پھینکنا ۔
• اللِّثْعَةُ: دانتوں کی جڑوں سے ہونٹ کا ملا ہوا حصہ ۔

الاَلْثَغُ : ہکلا مؤنث : لَثْغَاءُ ج : لُثْغٌ

• لَثِغَ ـــ لَثَغًا : توتلا ہونا ، تتلانا ، ثقیل اللسان ہونا، صاف نہ بولنا، حرف بدل کر بولنا جیسے سین کو ثار ، را کو غین بولنا۔ هو اَلْثَغُ وهي لَثْغَاءُ ج : لُثْغٌ۔

تَلَاثَغَ : قصداً تتلانا ، ہکلا بننا ، توتلا بننا۔

اللُّثْغَةُ : ہکلاپن ، تتلاپن ۔

• لَثِقَ اليَوْمُ ـــ لَثَقًا : دن کا رطوبت اور حبس والا ہونا ۔

ـــ ثِيَابُهُ : کپڑے تر ہوجانا ۔

ـــ الطَّائِرُ : پرندے کا پر بھیگنا ۔ هو لَثِقٌ۔

ـــ الاَرْضُ : زمین تر ہونا ۔

اَلْثَقَ الشَّيْءَ : بھگونا ، تر کرنا ۔

لَثَّقَ الشَّيْءَ : خراب کرنا ، تباہ کرنا ۔

اِلْتَثَقَ الشَّيْءُ : بھیگنا ، تر ہونا ۔

تَلَثَّقَ الشَّيْءُ : اِلْتَثَقَ ۔

اللَّثَقُ : تری ، نمی (۲) گارا ، کیچڑ ۔

اللَّثِقُ : تر ، نمناک ۔

لَثْلَثَ بِالْمَكَانِ : قیام کرنا ۔

ـــ الغَيْمُ وَالسَّحَابُ : گھٹا اور بادلوں کا کسی ایک جگہ گھومتے رہنا ۔

ـــ فِي الاَمْرِ : کسی معاملہ میں متردد ہونا ، فیصلہ نہ کر پانا ۔

ـــ فُلَانًا فِي التُّرَابِ وَلَثْلَثَ الشَّيْءَ : مٹی میں آدمی یا کسی چیز کو الٹ پلٹ کرنا ۔

ـــ كَلَامَهُ وَفِيهِ : گول مول یا مبہم بات کرنا ، صاف نہ بولنا ۔

ـــ الرَّجُلَ عَنْ حَاجَتِهِ : کام سے روکنا ۔

ـــ عَلَيْهِ : مصر ہونا ، اڑے رہنا ۔ کہتے ہیں : لَثْلِثُوا بِنَا : ہمیں تھوڑا آرام کرنے دو ۔

تَلَثْلَثَ بِالْمَكَانِ : کسی جگہ رکے رہنا ، ٹھیرے رہنا ۔

ـــ الغَيْمُ وَالسَّحَابُ : بادلوں کی آمدورفت رہنا ۔

ـــ فِي الاَمْرِ : متردد رہنا ، دیر کرنا ۔

ـــ فِي التُّرَابِ : مٹی میں لوٹ لگانا ۔

اللُّثْلَاثُ وَاللَّثْلَاثَةُ : سست و متردد ، وہ شخص جس سے جب بھی کوئی توقع کی جائے تو وہ پیچھے ہٹ جائے ۔

• لَثَمَ فَمَ المَرْأَةِ ـــ لَثْمًا : عورت کے منہ کا بوسہ لینا ۔

ـــ الاِبْرِيقَ : لوٹے یا جگ کا منہ بند کر کے تھوڑا کھلا چھوڑنا ۔

لَاثَمَ المَرْأَةَ : عورت سے بوسہ بازی کرنا ، منہ سے منہ ملانا ، بوسہ لینا ۔

لَثَّمَ فَاهُ : منہ ڈھانکنا ، ڈھاٹا باندھنا کپڑے سے منہ لپیٹنا اور تھوڑا کھلا رکھنا ۔

اِلْتَثَمَتِ المَرْأَةُ : عورت کا منہ پر کپڑا لپیٹنا ، نقاب اوڑھنا ، ڈھاٹا باندھنا

تَلَاثَمَا : ایک دوسرے کا بوسہ لینا ۔

تَلَثَّمَتِ المَرْأَةُ : ڈھاٹا باندھنا ، نقاب اوڑھنا ۔

اللِّثَامُ : ڈھاٹا ، نقاب ، وہ کپڑا جو ناک اور سر کے ارد گرد لپیٹا جائے ، آنچل ، گھونگھٹ ج : لُثُمٌ ۔

اللَّثْمَةُ : بوسہ ج : لَثَمَات ۔

المَلْثَمُ : ناک اور اس کا گرد و پیش (۲) بوسہ کی جگہ ۔

المُلَثَّمُ : ڈھاٹا باندھے ہوئے ، نقاب پوش

المُلَثَّمُونَ : مراکشی لوگ جو ناک اور سر ڈھانکے رکھتے تھے اور ان کی حکومت افریقہ اور اندلس میں قائم تھی ۔

• لَثِيَتِ الشَّجَرَةُ ـــ لَثًى : درخت سے گوند جیسا شیرہ نکلنا ۔ هي لَثِيَةٌ۔

ـــ الشَّيْءُ : تر ہونا ۔ هو لَثٍ ۔

ـــ خُفُّ البَعِيرِ : پانی یا خون میں چلنے سے اونٹ کے پاؤں کا تر ہونا

ـــ الثَّوْبُ وَغَيْرُهُ : کپڑے وغیرہ کا پسینہ میں تر ہو کر میلا ہوجانا ۔

ـــ الرِّجْلُ مِنَ الطِّينِ : پاؤں کا گارے مٹی میں لت پت ہوجانا ، لتھڑ جانا ۔

اَلْثَى الشَّجَرَةُ : درخت سے گوند یا گوند جیسا چپچپا مادہ بہنا ۔

ـــ الشَّجَرَةُ مَاحَوْلَهَا : درخت کا اپنے گرد و پیش کو تر کر دینا ۔

ـــ فُلَانًا : کسی کو دودھ کی چکنی چیز یا درخت کا گوند کھلانا ۔

تَلَثَّى الشَّجَرُ : درخت سے گوند بہنا

اللَّثَى : درخت سے نکلنے والا گوند کی طرح شیرہ (۲) دودھ کی لیس دار چکناہٹ ۔

اللَّثَاةُ : حلق کا کوا ۔

اللِّثَةُ : مسوڑھا ج : لِثَاثٌ وَلِثًى وَلِثِيٌّ۔

الحُرُوفُ اللِّثَوِيَّةُ : ث ، ذ ، ظ یہ حروف مسوڑھے ہی سے نکلتے ہیں ۔

ل ـــ ج

• لَجَأَ اِلَى الشَّيْءِ وَالمَكَانِ ـــ لَجَأً وَلُجُوءًا : پناہ لینا ، ذریعہ حفاظت بنانا ۔

ـــ اِلَى فُلَانٍ : کسی کا سہارا لینا ، کسی سے تقویت حاصل کرنا ۔

ـــ عَنْهُ : کسی کو چھوڑ کر دوسرے کی طرف

رجوع کرنا۔
لَجَأَ اِلَى الشيءِ: کسی چیز پر مجبور ہونا، کسی چیز کو مجبور ہو کر اختیار کرنا۔
اَلْجَأَ اَمْرَهُ اِلَى اللّٰهِ: اپنے معاملہ کو اللہ کے سپرد کرنا۔
— فُلَانًا: محفوظ و مامون کرنا، پناہ دینا
— فُلَانًا من الشَّيْءِ: کسی چیز سے بچا کر حفاظت میں لینا۔
— فُلَانًا اِلَى كذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
لَجَّأَهُ اِلَى كذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
— مَالَهُ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر کچھ کیلئے مال خاص کرنا۔ مقولہ ہے: وَلَا تَكُوْنُ التَّلْجِئَةُ اِلَّا اِلَى الوارثِ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر مال کی منتقلی وارثوں ہی کی طرف ہوتی ہے۔
اِلْتَجَأَ اِلَيْهِ: پناہ لینا (۲) سہارا لینا (۳) اپیل کرنا۔
— عنه: کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔
تَلَجَّأَ اِلَيْهِ: سہارا لینا (۲) پناہ لینا۔
— عنه: کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔
— من القوم: ایک قوم سے الگ ہو کر دوسری قوم میں شامل ہونا۔ حدیث کعبؓ میں ہے: "مَنْ دَخَلَ دِيْوَانَ المُسْلِمِين ثم تَلَجَّأَ منهم فَقَدْ خَرَجَ مِن قُبَّةِ الاسلام" جو شخص مسلمانوں کی فہرست میں شامل ہو گیا پھر اس سے الگ ہو گیا تو وہ دائرۂ اسلام ہی سے خارج ہو گیا۔
الالتِجَاءُ: پناہ گزینی۔
التَّلْجِئَةُ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر کچھ کے لئے وراثت کی تخصیص۔

اللَّاجِئُ: پناہ گزیں ج: لَاجِئُوْن۔
اللَّجَأُ: پناہ گاہ (۲) بیوی (۳) وارث ج: اَلْجَاءٌ۔
المُلْتَجِي: پناہ گزیں۔
المَلْجَأُ: پناہ گاہ (۲) ذریعہ حفاظت (۳) سہارا (۴) حمایتی، محافظ (۵) کیمپ ج: مَلَاجِئُ۔
مَلْجَأُ الايتام: یتیم خانہ۔
مَلْجَأُ العُمْيَان: اندھوں کی پرورش گاہ
• لَجِبَ القَوْمُ — لَجَبًا: شور و غل کرنا۔
— البَحْرُ: سمندر کا موجزن ہونا
— المَوْجُ: موج اٹھنا۔ هو لَجِبٌ۔
اللَّجَبُ: میدان کارزار میں لڑنے والوں کا شور (۲) گھوڑوں کی ہنہناہٹ۔
اللَّجِبُ: تلاطم خیز، موجزن (۲) شور مچانے والا۔
• لَجَّ فِي الأَمْرِ — لَجًّا: کسی کام میں پڑے یا لگے رہنا، چھوڑنے کو تیار نہ ہونا، ضد کرنا، پیچھے پڑنا۔
— في الأمرِ — لَجَاجًا و لَجَاجَةً: کسی کام پر لگے رہنا، اس سے ہٹنے کو تیار نہ ہونا، اڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِم من ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِم" اگر ہم ان پر رحم کر کے ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ پھر بھی اپنی سرکشی میں برابر لگے رہیں گے۔ هو لَجُوجٌ و لَجُوجَةٌ و هي لَجُوجٌ۔
— بهم الهَمُّ والنِّزاعُ: جھگڑے یا غم کا جاری رہنا، برقرار رہنا۔
— فُلَانٌ: کسی کا دشمنی میں بڑھ جانا بہت جھگڑالو ہونا۔

لَجَّ القَوْمُ: لوگوں کا شور و غل کرنا۔
— في الخُصُومَةِ: دشمنی نہ چھوڑنا پیچھے پڑنا۔
اَلَجَّ القَوْمُ: پانی کے گہرے حصہ میں داخل ہونا، سفر کرنا (۲) شور و غل کرنا۔
لَاجَّ خَصْمَهُ: مقابل یا دشمن سے جھگڑتے رہنا، جھگڑے سے باز نہ آنا۔
لَجَّجَتِ السَّفِيْنَةُ: گہرے پانیوں میں جہاز یا کشتی کا داخل ہونا۔
اَلْتَجَّ البَحْرُ: سمندر کا موج زن ہونا، موجیں مارنا، تلاطم خیز ہونا
— الاَرْضُ بالسَّرَاب: زمین پر سراب کا تلاطم خیز دریا کی موجوں کی طرح ہونا۔
— الظَّلَامُ: اندھیرے کا مختلط و ملتبس ہونا۔
— الاَصْوَاتُ: شور ہونا، آوازوں کا مخلوط ہونا۔
— الاَمْرُ والمَوْجُ: سنگین اور متلاطم ہونا۔
تَلَجَّجَ مَتَاعَ فُلَانٍ: کسی کے سامان کو اپنا بتانا، اپنا ہونے کا دعویٰ کرنا
اسْتَلَجَّ مَتَاعَ فُلَانٍ: کسی کے سامان کو اپنا بتانا۔
— بِيَمِيْنِهِ: اپنی قسم پر اڑنا اور اس گمان سے کفارہ ادا نہ کرنا کہ وہ سچا ہے
الاَلَنْجَجُ: خوشبودار لکڑی۔ کہتے ہیں: عُوْدٌ اَلَنْجَجُ۔
اللَّاجُّ: دیکھئے: لَجُوج۔
اللُّجَاجُ: بَحْرٌ لُجَاجٌ: وسیع و عریض سمندر، بہت گہرا سمندر۔
اللَّجَاجَةُ: اصرار، ہٹ، ضد، ہم چڑ پن (۲) جھگڑا۔ مقولہ ہے: فِي فُؤَادِهِ لَجَاجَةٌ: اس کے دل میں کھوک

کی دھڑکن ہے۔

اللُّجُّ : اتھاہ پانی (جس کی گہرائی کا پتہ نہ ہو)۔

لُجُّ البَحْرِ : سمندر کا عرض، پھیلاؤ، پہنائی۔

لُجُّ اللَّيلِ : رات کی زبردست تاریکی۔

اللُّجَّةُ : ٹھاٹھیں مارتا ہوا گہرا پانی، بھنور، گرداب ج: لُجٌّ و لُجَجٌ و لِجَاجٌ۔ فُلانٌ لُجَّةٌ واسِعَةٌ : فلاں بحرِ ناپیدا کنار ہے، سمندر کی طرح وسیع معلومات کا حامل ہے۔

لُجَّةُ الأمرِ : کسی معاملہ کی گہرائی اور وسعت، پیچیدگی، خطرات مقولہ ہے: کأنَّ عَيشَهُ لُجَّةٌ : اس کی زندگی ایسا لگتا ہے کہ بہت تاریک ہے۔

اللَّجَّةُ : شوروغل، ہنگامہ۔ سَمِعتُ لَجَّةَ النَّاسِ : لوگوں کا شور، ملی جلی آوازیں۔

اللَّجُوجُ : ضدی، ہٹی، جھگڑالو، چمچڑ۔

اللُّجِّيُّ : تلاطم خیز، بے پایاں، گہرا، اتھاہ۔ قرآن پاک میں ہے: "أو كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ"۔

المَلْجُوجُ عليه : وہ چیز جس پر اصرار کیا جائے۔

المِلْجَاجُ : بہت ضدی، بہت جھگڑالو۔

• اللَّجَحُ : پلکوں کا موٹاپن اور ران پر گوشت کی زیادتی (۲) آنکھ کا گڑھا جس کے کنارے بھویں اگتی ہیں۔

اللُّجْحُ : اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑا سوراخ جو کنویں یا پہاڑ یا وادی میں اکثر ہوتا ہے۔

لُجْحُ العينِ : آنکھ کا گڑھا ج: أَلْجَاحٌ۔

• لَجِذَ الكَلْبُ ـ لَجْذاً : کتے کا برتن میں منہ ڈالنا۔

لَجِذَ الكلبُ الإناءَ : کتے کا برتن کو اندر سے چاٹنا۔

ــــ المَاشِيَةُ الكَلأَ : مویشی کا زبان کے کنارہ سے گھاس کھانا۔

ــــ السَّائِلُ فُلاناً : سائل کا کچھ دیئے جانے کے بعد بھی مانگتے رہنا زیادہ مانگنا۔

المِلْجَاذُ : وہ جانور جو منہ کے اگلے حصہ سے گھاس کھاتا ہو (دانتوں سے کھانا مشکل ہونے کی بنا پر)۔

المَلْجُوذُ : نَبْتٌ مَلْجُوذٌ : وہ پودا یا گھاس جو چھوٹے ہونے کی وجہ سے دانتوں کے بجائے ہونٹوں سے کھائی جائے۔

• لَجَفَ الظَّبْيُ وغَيرُهُ في الكِناسِ ونَحوِهِ ـ لَجْفاً : ہرن وغیرہ کا اپنی جھاڑی وغیرہ میں گڑھا کھودنا

لَجِفَتِ البِئرُ ـ لَجَفاً : کنویں کے اندر اطراف کا کھدا ہوا ہونا۔ هي لَجْفاءُ۔

لَجَّفَ الشيءَ : کسی چیز کو پہلوؤں یا گوشوں سے کشادہ کرنا۔

ــــ القَومُ مِكيالَهم أو بِئرَهُم : پیمانے یا کنویں کے نچلے حصہ کو وسیع کرنا۔

تَلَجَّفَتِ البِئرُ : کنویں کے اندرونی کناروں سے مٹی ہٹ جانا، پانی سے مٹی کا کٹا ہوا ہونا۔

اللِّجَافُ : دروازہ کی دہلی (دہلیز) ج: أَلْجِفَةٌ و لُجُفٌ۔

اللَّجْفُ : ہرن کی جھاڑی یا کنویں کے گوشہ میں گڑھا، یا کنویں میں پانی کا کاٹا ہوا زمین کا حصہ (۲) وادی کا بیچ ج: أَلْجَافٌ۔

اللَّجَفَةُ : پہاڑ کا غار (۲) دروازہ کی دہلیز اور اوپر کی لکڑی۔ (لَجَفَتا الباب) دروازہ کے دو بازو (دائیں بائیں لمبی لکڑیاں) (۳) چوکھٹ۔

اللَّجِيفَةُ : لَجِيفَةُ البابِ : دروازہ کا پہلو۔

لَجْلَجَ فُلانٌ : اٹک اٹک کر بولنا، غیر واضح گفتگو کرنا۔ هو لَجْلاجٌ۔

ــــ الشيءَ في فيهِ : کسی چیز کو چبانے کے لئے منہ میں گھمانا۔ کہتے ہیں: لَجْلَجَ اللُّقْمَةَ في فيهِ۔

ــــ فُلاناً عن الشيءِ : کوئی چیز لینے کے لئے کسی کو گھمانا۔

تَلَجْلَجَ الشيءُ : (دل میں) کوئی بات بار بار آنا۔ حضرت ابوموسیٰؓ کے نام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مکتوب میں ہے: "الفَهمَ فيما تَلَجْلَجَ في صَدرِكَ" : تمہارے دل میں جو بات بار بار آئے اسے اچھی طرح سمجھو۔

اللَّجْلاجُ : توتلا، ہکلا، جو زبان کے بھاری پن سے صاف نہ بول سکتا ہو، کٹی کٹی بات کرنے والا۔

اللَّجْلَجُ : ناپائدار، غیر واضح، مشتبہ، مقولہ ہے: الحَقُّ أبلَجُ والباطِلُ لَجْلَجٌ : حق واضح اور باطل مشتبہ ہوتا ہے۔

• ألْجَمَ الدَّابَّةَ : جانور کے لگام لگانا

ــــ الماءُ فُلاناً : پانی کا منہ تک آنا۔

ــــ فُلاناً عن حاجَتِهِ : کسی کو اس کے کام سے روکنا۔

ــــ فُلاناً : کسی کے منہ میں لگام ڈالنا، کسی کا منہ بند کرنا، بولنے سے روکنا۔ تَكَلَّمَ فَأَلْجَمْتُهُ۔

لَجَّمَهُ الماءُ : پانی منہ تک آنا۔

اللِّجَامُ : لگام (اصل میں وہ لوہا جو

گھوڑے کے منہ میں رہتا ہے، پھر اس پورے مجموعہ پر بولا جانے لگا جو تسموں وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے)۔ ج: اَلْجِمَۃ و لُجُمٌ و لُجْمٌ۔ لَفَظَ لِجامَہ: محنت و تھکان کی وجہ سے اپنے کام کو چھوڑ دینا۔

اللَّجَّامُ: لگام ساز، لگام فروش۔

اللَّجْمَۃُ: جانور کے منہ پر لگام کی جگہ (۲) بلند جگہ (۳) وادی کا دہانہ۔

اللُّجْمَۃُ: زمین کے لئے علم (۲) مسطح پہاڑ (جو بہت اونچا نہ ہو) (۳) وادی کا کنارہ ج: اَلْجام۔

المُلْجَمُ و المُلَجَّمُ و المَلْجُوم: لگام لگایا ہوا۔

لَجَنَ فی المَشْیِ ـُ لُجُونًا: بھاری قدموں سے چلنا، آہستہ چلنا۔ هو وهی لَجُونٌ۔

— وَرَقَ الشَّجَرِ و نَحْوَہ لَجْنًا: پتوں وغیرہ میں آٹا یا جو ملا کر اونٹوں کا چارہ تیار کرنا۔

لَجِنَ ـَ لَجَنًا: میلا ہونا۔

— المُشْطُ فِی رَأْسِہ: میل کی وجہ سے سر میں کنگھا اٹکنا، بالوں کی جڑ تک نہ پہنچنا۔

— بِہ: اٹکنا، چمٹنا، لگنا۔

لَجَّنَ الوَرَقَ: کاغذ کو کوٹ کر لیسدار کرنا۔

تَلَجَّنَ الشیءُ: لیسدار ہونا۔

— الرَّأْسُ: سر دھو کر بھی میل صاف نہ ہونا (۲) سر میں میل جمنا۔

اللَّجْنَۃُ: کمیٹی، بورڈ، کمیشن۔ ج: لِجان۔

لَجْنَۃُ إتِّصال: رابطہ کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الإخْتِیار: سلیکشن کمیٹی، افراد کے انتخاب کی کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الإدارَۃ: انتظامی کمیٹی۔

اللَّجْنَۃُ الاسْتِشارِیَّۃ: صلاح کار کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الإستقبال۔ مجلس استقبالیہ

لَجْنَۃُ الإشراف: نگراں بورڈ۔

لَجْنَۃُ أعمال: تیاری کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الإغاثۃ: ریلیف کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الاقْتِراحات: مجلس مضامین تجاویز کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الإمتیازات: مراعات کمیٹی۔

اللَّجْنَۃُ الإنتخابیّۃ: الیکشن کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الإسْعاف: ریلیف کمیٹی۔

اللَّجْنَۃُ التّابِعَۃ: سب کمیٹی، ذیلی کمیٹی۔

لَجْنَۃُ التَّحریر: مجلس ادارت۔

لجنۃ تحضیر جَدْول الأعمال ایجنڈا تیار کرنے والی کمیٹی۔

اللَّجْنَۃُ التَّحْضِیرِیَّۃ: تیاری کمیٹی، مجلس استقبالیہ۔

لَجْنَۃُ التَّنْسِیق: کوآرڈینیشن کمیٹی، ہم آہنگی پیدا کرنے والی کمیٹی۔

اللَّجْنَۃُ التَّنْفِیذِیَّۃ: مجلس عاملہ انتظامی کمیٹی۔

لَجْنَۃُ التوجیہ: راہنما کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الثَّقافَۃ: کلچرل کمیٹی۔

اللَّجْنَۃُ الخاصَّۃ: اسپیشل کمیٹی۔

اللَّجْنَۃُ الدّائِمَۃ: مستقل کمیٹی۔

لجنۃ الصِّیاغَۃ: مجلس مضامین، ڈرافٹنگ کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الضیافۃ: میزبان کمیٹی۔

اللَّجْنَۃُ العادِیَۃ: عمومی کمیٹی۔

اللَّجْنَۃُ القَضائِیَّۃ: عدالتی کمیشن

لَجْنَۃُ العَمَل: ایکشن کمیٹی۔

لَجْنَۃُ فَحْص: جانچ کمیٹی۔

اللَّجْنَۃُ الفَرْعِیَّۃ: ذیلی کمیٹی۔

لَجْنَۃُ القُبول: داخلہ کمیٹی، وہ مجلس جو امیدواروں کا امتحان لے کر یا شرائط دیکھ کر داخلہ منظور کرتی ہے۔

لَجْنَۃُ المتابَعَۃ: جائزہ کمیٹی۔

لَجْنَۃُ المُحَلِّفین: جیوری، ججوں کی جماعت۔

اللَّجْنَۃُ المُخْتَلِطَۃ: مشترکہ کمیٹی۔

لَجْنَۃُ مَنْعِ الأسْلِحَۃ: اسلحہ بندی کمیشن۔

لَجْنَۃُ المَواضِیع: سبجیکٹ کمیٹی، مجلس مضامین۔

اللَّجْنَۃُ المُوَقَّتَۃ: عارضی کمیٹی۔

لَجْنَۃُ نَزْعِ السِّلاح: تخفیف اسلحہ کمیشن۔

اللَّجْنَۃُ الوِزارِیَّۃ: وزارتی کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الهُدْنَۃ: امن کمیٹی، مصالحت کمیٹی۔

اللُّجَیْنُ: چاندی۔

اللَّجِیْنُ: اونٹ کے منہ کے جھاگ (۲) آٹے یا بھوسی اور پتوں میں پانی ملا کر بنایا ہوا چارہ۔

ل ــــ ح

لَحَبَ الطَّرِیقُ ـُ لُحُوبًا: راستہ واضح اور نمایاں ہونا۔

— مَتْنُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیٹھ کا چکنا اور ڈھلوان ہونا۔

— فُلانٌ: سیدھا گزر جانا۔

— الطَّرِیقَ لَحْبًا: راستہ کو واضح کرنا، نشان وغیرہ ڈالنا۔

— الشَّیْءَ: کسی چیز پر چوٹ یا تراش یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔

— فُلانًا بالسَّوط: کوڑے کا نشان ڈالنا۔

لَحَبَ اللَّحْمَ: لمبائی میں کاٹنا، پارچے بنانا۔
ـــ العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
لَحِبَ فُلَانٌ ـَ لَحَبًا: بڑھاپے اور کمزوری سے دبلا ہونا۔
ـــ لَحْمُهُ: دبلا ہونا۔
لَحَبَ الطَّرِيْقَ: راستہ واضح کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز پر چوٹ یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔
اِلْتَحَبَ الطَّرِيقَ: راستہ پر چلنا۔
اللَّاحِبُ: کھلا اور واضح راستہ۔
اللَّحْبُ: اللَّاحِبُ۔
المِلْحَبُ: (۱) فصیح زبان (۲) بدزبان و دریدہ دہن آدمی (۳) کاٹنے کی چھری وغیرہ۔
المُلَحَّبُ (الطريق): واضح (راستہ)۔
المَلْحُوبُ: المُلَحَّبُ۔
• لَحَجَ اليه ـَ لَحَجًا: کسی کی پناہ لینا، کسی کی طرف مائل ہونا۔
لَحِجَ السَّيْفُ وغَيْرُهُ ـَ لَحَجًا: تلوار وغیرہ کا میان میں پھنس جانا، نہ نکلنا۔ هو لَحِجٌ۔
ـــ الخَاتَمُ فِي الإِصْبَعِ: انگلی میں انگوٹھی پھنس جانا۔
ـــ بالمكانِ: کسی جگہ چھپنا، وہاں سے نہ ہٹنا۔
ـــ في الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پڑنا، دخل دینا۔
ـــ بَيْنَهُمْ شَرٌّ: لڑائی ہوجانا، فتنہ وفساد پیدا ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: تنگ ہونا۔ هو لَحِجٌ۔
ـــ اللَّحْيُ: ڈاڑھی کی جگہ ٹیڑھا ہونا۔ هو أَلْحَجُ۔
لَحَّجَ عَلَيْهِ الأَمْرَ: کسی کے لئے کوئی بات الجھا دینا، پیچیدہ بنا دینا۔
أَلْحَجَهُ إِلَيْهِ: اپنی طرف مائل کرنا، اپنی پناہ دینا۔
لَحَّجَ عَلَيْهِ الخَبَرَ: کسی کو غلط خبر دینا۔
اِلْتَحَجَ اِلَيْهِ: کسی کی طرف مائل ہونا۔
ـــ فُلَانًا الى ذلك الأَمْرِ: کسی کو کسی کام پر مجبور کرنا یا اس کی طرف مائل کرنا۔ کہتے ہیں: أَتَى فُلَانٌ فُلَانًا فَلَمْ يَجِدْ عِنْدَهُ مُؤَمَّلًا وَلَا مُلْتَحَجًا: فلاں فلاں کے پاس آیا مگر اس کی خواہش وامید پوری نہ ہوئی۔
تَلَحَّجَ عَلَيْهِ الأَمْرَ: دل میں جو کچھ ہو اس کے خلاف ظاہر کرنا۔
اِسْتَلْحَجَ البَابُ او القُفْلُ: دروازہ یا تالے کا نہ کھلنا۔
اللَّحَجُ: آنکھ کی پھنسیاں۔
المَلْحَجُ: (۱) پناہ گاہ (۲) تنگ جگہ۔ ج: مَلَاحِجُ۔
المَلْحُوجَةُ: خِطَّةٌ مَلْحُوجَةٌ: (۱) ٹیڑھا راستہ (۲) پہاڑ کا تنگ راستہ ج: مَلَاحِيجُ۔
• لَحَّتِ القَرَابَةُ بيننا ـِ لَحًّا: قریبی رشتہ داری ہونا۔ هو ابنُ عَمِّي لَحًّا: وہ قریب کے رشتہ سے میرا چچازاد بھائی ہے۔ هو ابن عمٍّ لَحٌّ۔ نکرہ بھی مستعمل ہے اور یہ عمٍّ کی صفت ہے۔ مؤنث اور تثنیہ و جمع بھی اسی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔
لَحِحَتْ عَيْنُهُ ـَ لَحَحًا: آنکھ کا کیچ سے چپکنا۔ هو أَلَحُّ وهي لَحَّاءُ ج: لُحٌّ۔
أَلَحَّ السَّحَابُ: بادل کا برستے رہنا۔
ـــ فُلَانٌ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر مصر ہونا، اڑنا، برقرار رہنا۔
ـــ عليه بالمَسْأَلَةِ: اصرار کے ساتھ مانگنا، مانگنے میں ضد کرنا، پیچھے پڑ کر مانگنا، سر ہو جانا۔
أَلَحَّ على المُطَالَبَةِ بِدَيْنٍ: قرض کا سخت تقاضا کرنا۔
ـــ الحِذَاءُ عَلَى الإِصْبَعِ: جوتے کا انگلی کو کاٹنا، زخم ڈالنا۔ هو مِلْحَاحٌ۔
تَلَحَّحَ عليه: أَلَحَّ۔
الإِلْحَاحُ: اصرار، جماؤ، برقراری۔
اللَّاحُّ: مَكَانٌ لَاحٌّ: تنگ جگہ۔ وَادٍ لَاحٌّ: گنجان درختوں والی وادی۔
اللَّحَّةُ: خُبْزَةٌ لَحَّةٌ: سوکھی روٹی۔
اللَّحُوحُ: ہمیشہ بکثرت مانگنے والا۔
اللُّحُوحُ: ایک قسم کی روغنی روٹی جو ملک یمن میں تیار کی جاتی ہے۔
المِلْحَاحُ: اللَّحُوحُ۔ سَحَابٌ مِلْحَاحٌ: مسلسل برسنے والا بادل۔
• لَحَدَ ـَ لَحْدًا: میانہ روی سے ہٹنا، راہ راست سے ہٹنا، منحرف ہونا۔
ـــ السَّهْمُ عن الهَدَفِ: تیر کا نشانہ سے ہٹنا۔
ـــ اليه: کسی کی طرف مائل ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: ظلم وستم کرنا۔
ـــ في الدِّينِ: مذہب پر طعن کرنا، اس کی برائی کرنا، مذہب سے بیزار ہونا۔
ـــ عَلَيَّ في شَهَادَتِهِ: گنہگار ہونا۔
ـــ اللَّحْدَ: لحد کھودنا۔
ـــ المَيِّتَ: مردہ کو لحد میں رکھنا، دفن کرنا۔
أَلْحَدَ السَّهْمُ عن الهَدَفِ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: حق سے منحرف ہوکر اس میں بے بنیاد باتیں داخل کرنا، ملحد ہونا۔
ـــ اليه: مائل ہونا۔
ـــ في الحَرَمِ: حرم کی بے حرمتی کرنا،

منع کی ہوئی باتوں کا ارتکاب کرنا، حدود کو توڑنا۔
اَلْحَدَ فی الدِّیْنِ: دین میں طعنہ زنی کرنا، دین کی طرف غلط باتیں منسوب کرنا، دین کے بارہ میں غلط تاویل کرنا قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا" جو لوگ ہماری آیات کے بارہ میں کج بیانی سے کام لیتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔
—الرَّجُلُ: کٹ حجتی کرنا، بحثنا، جھگڑنا۔
—اللَّحْدَ: لحد کھودنا۔
—المَیِّتَ: لحد میں دفن کرنا۔
—بِفُلَانٍ: کسی کی اہانت وتحقیر کرنا۔ کسی کے متعلق ناحق بات کہنا۔
اِلْتَحَدَ الیہ: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کی پناہ لینا۔ ھو مُلْتَحِدٌ۔
—فی الدِّیْنِ: دین میں کتر بیونت کرنا، مذہب میں عیب نکالنا، طعنہ زنی کرنا
الاِلْحَادُ: بے دینی، کفر، مذہب بیزاری
اللَّاحِدُ: قَبْرٌ لَاحِدٌ: لحد (بغلی) والی قبر۔
اللَّحْدُ: قبر کی ایک جانب میت کو رکھنے کا گڑھا، اسے بغلی کہتے ہیں بغلی قبر (۲) قبر ج: اَلْحَادٌ و لُحُوْدٌ۔
اللَّحَّادُ: گورکن، بغلی بنانے والا، قبر کھودنے والا۔
اللَّحُوْدُ: مائل (۲) ڈھلوان کنواں۔
المُلْحَدُ: لحد، بغلی قبر۔
المُلْحِدُ: دین سے منحرف، بے دین، مذہب پر طعنہ زنی کرنے والا ج: مُلْحِدُوْنَ و مَلَاحِدَۃ۔
•لَحِزَہٗ ـَ لَحْزًا: کسی کے سامنے اصرار کرنا یا کسی چیز پر مصر ہونا۔

لَحِزَ فُلَانٌ ـَ لَحْزًا: کنجوس و بخیل ہونا (۲) تھڑدلا ہونا، تنگ ظرف ہونا۔ ھو لَحِزٌ و لَحُزٌ۔
تَلَاحَزَ القَوْمُ: ایک دوسرے کے خلاف بولنا، گفتگو میں باہم مقابلہ کرنا۔
—الصِّبْیَانُ: بچوں کا تک بندی میں مقابلہ کرنا، بیت بازی کرنا۔
—الشَّجَرُ: درخت کا گنجان ہونا۔
تَلَحَّزَ فُلَانٌ: لَحِزَ۔
—عنہ: پیچھے ہونا، مؤخر ہونا، لیٹ ہونا (۲) لڑائی یا سفر کے لئے کپڑے سمیٹ کر تیار ہونا۔
—فَمُہٗ: انار وغیرہ ترش چیز کھانے سے منہ میں پانی بھر آنا۔
المَلْحَزُ: آبنائے ج: مَلَاحِز۔
•لَحِسَ الاِنَاءَ ـَ لَحْسًا: برتن کو انگلی سے چاٹنا یا زبان سے چاٹنا۔
—الدُّوْدُ الصُّوْفَ: کیڑے کا اون کو چاٹ لینا، کھالینا۔
—الجَرَادُ الخَضِرَ والشَّجَرَ: ٹڈیوں کا سبزے اور درختوں کو کھالینا۔
اَلْحَسَتِ الاَرْضُ: زمین کا پہلی مرتبہ گھاس اگانا۔
—المَاشِیَۃَ: مویشی کو تھوڑا چارہ کھلانا۔
اِلْتَحَسَ منہ حَقَّہٗ: کسی سے حق لینا۔
اللَّاحِسَۃُ: سَنَۃٌ لَاحِسَۃٌ: سخت یعنی قحط کا سال جس میں گھاس دانہ بالکل نہ رہے۔ ج: لَوَاحِسُ
اَصَابَتْھُمْ لَوَاحِسُ: ان پر سخت سال (قحط کے سال) آئے

اللَّاحُوْسُ: منحوس (گویا وہ قوم کو کھاجانے والا ہے) (۲) حریص۔
اللَّحْسُ: سبزے کی ابتدائی روئیدگی، اگنے والی نوکیں، کونپلیں۔
اللُّحْسَۃُ: مَالَكَ عِنْدِیْ لُحْسَۃٌ: تمہارے لئے میرے پاس کچھ بھی نہیں۔
اللَّحَّاسَۃُ: شیرنی۔
اللَّحُوْسُ: مکھیوں کی طرح مٹھائی کا شیدائی۔
اللَّحُوْسُ: بہت حریص اور بسیار خور آدمی۔
المِلْحَسُ: لالچی (۲) جو چیز ہاتھ لگے اسے اڑا لے جانے والا (۳) بہادر ج: مَلَاحِس۔
المَلْحَسُ: ابتدائی روئیدگی (۲) ابتدائی روئیدگی کی جگہ ج: مَلَاحِسُ۔
تَرَكْتُہٗ بِمَلَاحِسِ البَقَرِ: میں نے اسے ایسے بیابان میں چھوڑا جہاں جنگلی گائے بچے جنتی ہے۔
المَلْحُوْسُ: بنجر جگہ، چٹیل۔
•لَحَصَ فی الاَمْرِ ـَ لَحْصًا: کسی کام میں لگنا، پھنسنا۔
—فُلَانًا عن کذا: کسی چیز سے روکنا اور حوصلہ پست کرنا۔
لَحِصَتْ عَیْنُہٗ ـَ لَحَصًا: آنکھ کی پلکوں کا کیچ کی وجہ سے چپکنا (۲) پلک کے اوپر کا حصہ سکڑا ہوا ہونا۔
لَحَّصَ فی الاَمْرِ: تنگی اور سختی برتنا، مقولہ ہے: کَانَ مَنْ مَضٰی لَا یُفَتِّشُوْنَ عن ھذا و لا یُلَحِّصُوْنَ: اگلے لوگ اس معاملہ کی تفتیش اور کھود کرید نہیں کرتے تھے
—فلانًا عن کذا: روکنا۔

ہمت پست کرنا۔
لَحَّصَ الکِتَابَ: کتاب کو مستحکم ومنضبط کرنا۔
التَحَصَ الاَمْرُ: سخت ہونا، سنگین ہونا۔
— عَیْنُہ: آنکھ چپکنا۔
— الاِبْرَۃُ: سوئیں کا ناکا بند ہونا۔
— فُلَانًا الی الاَمْرِ: کسی بات پر مجبور کرنا۔
— فُلَانًا عن کذا: روکنا، حوصلہ پست کرنا۔
— الشَیْءُ فلانًا: کسی کو کچھ لگ جانا، چمٹ جانا۔
— البَیْضَۃَ و نَحْوَھا: انڈے کو توڑ کر تھوڑا تھوڑا پینا۔
— الذِّئْبُ عَیْنَ الشَّاۃِ: بھیڑیے کا بکری کی آنکھ پھوڑ کر اس کے اندر کا پانی اور خون پی جانا۔
لَحَاصِ: سختی ومصیبت (۲) قحط کا سال
المَلْحَصُ: پناہ گاہ۔
•لَحَطَ المَکَانَ ـ لَحْطًا: جھاڑو سے صفائی کرکے پانی چھڑکنا۔ ھو لَاحِطٌ۔
اَلْتَحَطَ: غصہ ہونا۔
•لَحَظَہ بِالعَیْنِ و اِلَیْہ ـ لَحْظًا و لَحَظَانًا: کسی کو کن انکھیوں سے دیکھنا، گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ ھو لَاحِظٌ و لَحَّاظٌ وھی لَاحِظَۃٌ
مُقْلَۃٌ لَاحِظَۃٌ: دیکھنے والی آنکھ
ج: لَوَاحِظُ۔ مقولہ ہے: اَنَا عِنْدَہ مَحْفُوْظٌ مَحْظُوْظٌ بِعَیْنِ العِنَایَۃِ مَلْحُوْظٌ: اس کی مجھ پر نگاہ کرم ہے۔
— البَعِیْرَ لَحْظًا: اونٹ کی کنپٹی پر نشان لگانا، داغ دینا۔

لَاحَظَہ مُلَاحَظَۃً و لِحَاظًا: کسی پر نگاہ رکھنا، کسی کو تکنا (۲) لحاظ کرنا، خیال رکھنا، نگہداشت کرنا، نگرانی کرنا۔
— علیہ کذا: کسی کی کوئی بات نوٹ کرنا، کوئی رائے قائم کرنا۔
تَلَاحَظَا: ایک دوسرے کو کن انکھیوں سے دیکھنا۔
اللَّاحِظَۃُ: آنکھ ج: لَوَاحِظ۔
اللِّحَاظُ: کنپٹی سے متصل گوشۂ چشم ج: لُحُظٌ
اللَّحَّاظُ: کن انکھیوں سے دیکھنے کا عادی۔
اللَّحْظَۃُ: ایک نظر، سرسری نظر (۲) لمحہ، پل، آن، آنکھ جھپکنے کے بقدر مختصر وقفہ، ذراسی دیر۔ سَکَتَ عن الکلامِ لَحْظَۃً: وہ ذراسی دیر خاموش رہا۔ ج: لَحَظَات۔
المُلَاحِظُ: نگراں (۲) سپرنٹنڈنٹ اور سپر (۳) آبزرور، مشاہد۔
المُلَاحَظَۃُ: دزدیدہ نگاہی (۲) نوٹ، رائے (۳) علمی گرفت (۴) تبصرہ (۵) نگرانی (۶) مشاہدہ (۷) تاثر (۸) قابل غور بات (۹) اشارہ، ریمارک، تعلیق ج: مُلَاحَظَات۔
المُلَاحَظَۃُ عن شَیْءٍ: کسی چیز کے بارہ میں تاثر، رائے، خیال یا تعلیق وتبصرہ۔
المَلْحَظُ: دزدیدہ نگاہی (۲) دزدیدہ نگاہ ڈالنے کی جگہ ج: مَلَاحِظ۔
المَلْحُوْظُ: قابل دید۔
المَلْحُوْظَۃُ: نوٹ، تنبیہ، کسی کتاب وغیرہ میں خامی، غلطی یا سہو پر توجہ دلانے والے کلمات، قابل لحاظ یا توجہ طلب بات کی اضافی تشریح۔
•لَحَفَ القَمَرُ ـ لَحْفًا: چاند کا

کم روشنی کے مرحلہ میں داخل ہونا، آخری راتوں میں ہونا۔
لَحَفَ فُلَانًا: کسی کو لحاف وغیرہ اڑھانا، ڈھانکنا۔ مقولہ ہے: لَحَفَہ فَضْلَ لِحَافِہ: اسے اپنے لحاف کا بچا ہوا حصہ دیا یعنی بخشش و عطیہ کا بچا ہوا مال دیا، یا اس نے اپنے لحاف کا زائد حصہ دیا یعنی زیادہ عطیہ دیا۔
— النَّارَ الحَطَبَ: آگ پر لکڑیاں ڈالنا۔
— اللَّحْمَ عن الحَیَوَانِ: جانور کا گوشت اتارنا۔
— فُلَانًا بِجُمْعِ کَفِّہ: کسی کو مکا مارنا
— فُلَانًا سَہْمًا: کسی کو تیر مارنا۔
— اللِّحَافَ: لحاف ورضائی بنانا۔
اَلْحَفَ السَّائِلُ: اصرار کے ساتھ مانگنا ضد کرکے مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا یَسْأَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا: وہ لوگوں سے چمٹ کر یا پیچھے پڑ کر نہیں مانگتے۔
— فلانٌ: زمین پر تکبر اور اتراہٹ سے ازار گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
— بہ: کسی کو نقصان پہنچانا۔
— فُلَانًا: کسی کے لئے لحاف خریدنا۔
— ضَیْفَہ: اپنا لحاف (سردی میں بطور ایثار) مہمان کو دینا۔
— شَارِبَہ: مونچھ کو بہت زیادہ کاٹنا
— فُلَانًا الثَّوْبَ: کسی کو کپڑا پہنانا، کپڑا اڑھانا۔
لَاحَفَہ: کسی کے ساتھ رہنا، دوش بدوش ہونا، تعاون کرنا۔
تَلَحَّفَ فُلَانٌ: تکبر سے زمین پر دامن گھسیٹنا۔
اِلتَحَفَ لِحَافًا: اپنے لئے لحاف بنانا۔

التَحَفَ بِاللِّحافِ وغیرہ: لحاف وغیرہ اوڑھنا۔
—الدَّابَّةُ بالسِّمَنِ: جانور کا فربہ ہونا۔
تَلَحَّفَ لِحافًا: لحاف اوڑھنا۔
اللِّحافُ: اوورکوٹ وغیرہ، چادر یا کمبل وغیرہ، روئی بھری ہوئی رضائی یا لحاف ج: لُحُفٌ۔
اللَّحْفُ: پہاڑ کی جڑ۔
المِلْحَفُ: گاؤن وغیرہ، ہلکی گرم رضائی، چادر یا کمبل ج: مَلاحِف۔
المِلْحَفَةُ: المِلْحَف (۲) عورت کے اوڑھنے کی چادر۔
•لَحِقَ الفَرَسُ ـَ لُحُوقًا ولَحِقَ بَطْنُهُ: دبلا اور چھریرا ہونا۔
—الثَّمَنُ فُلانًا: کسی پر قیمت لازم ہوجانا۔
—اليَمِينُ فُلانًا: قسم کو پورا کرنا کسی کے ذمہ ہوجانا۔
—به لَحَقًا ولِحاقًا: پالینا، کسی سے جا ملنا۔
—به لُحُوقًا: چمٹنا، پیچھے پڑنا، پیچھے لگنا، کسی کے تابع ہونا، لاحق ہونا۔
اَلْحَقَ به: کسی کو پالینا، کسی تک پہنچ جانا دعاء قنوت میں ہے: "اِنَّ عَذابَكَ الجِدَّ بالكُفّارِ مُلْحِقٌ" تیرا واقعی عذاب کفار کو لپیٹ میں لے کر رہے گا۔
—فُلانًا به: کسی کو کسی کے تابع کرنا، وابستہ اور متعلق کرنا۔ مقولہ ہے: اَلْحَقَ القائِفُ الوَلَدَ بأبِيهِ: قیافہ شناس نے لڑکے کو اس کے باپ کے تابع کر دیا یعنی علامات دیکھ کر یہ بتا دیا کہ وہ اسی کا بیٹا ہے۔
—فُلانًا فُلانًا: کسی کو کسی سے ملانا، تابع اور وابستہ کرنا، پیچھے لگانا۔

اَلْحَقَ الشيءَ بكذا: وابستہ کرنا نتھی اور منسلک کرنا (۲) شامل کرنا، اضافہ کرنا۔
—التِّلْمِيذَ بالمَدْرَسةِ: داخل کرنا داخلہ دینا یا داخلہ دلانا۔
اِلْتَحَقَ به: کسی سے جا ملنا (۲) چمٹنا، چپکنا (۳) شامل ہونا (۴) منسلک و وابستہ ہونا۔
—بالمَدْرَسةِ: داخلہ لینا۔
—بالخِدْمةِ: نوکری پر لگنا۔
لاحَقَهُ: پیچھا کرنا، مداخلت کرنا، پکڑنے کی کوشش کرنا۔
لاحَقَهُ بهَجَماتٍ: تابڑتوڑ حملے کرنا
تلاحَقَتِ المَطايا ونَحْوُها: سواریوں کا ایک دوسرے کے پیچھے ہونا، ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا، ایک دوسرے کو پالینا، ایسے ہی کہا جاتا ہے: تَلاحَقَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔
—الأخْبارُ والأحْوالُ: خبروں اور حالات میں تسلسل ہونا۔
اِسْتَلْحَقَ فُلانًا: کسی کو نسبًا اپنی طرف منسوب کرنا، اپنے خاندان میں شامل کرنا۔
الاِلْتِحاقُ: شمولیت (۲) انتساب، (۳) داخلہ (۴) انسلاک ووابستگی۔
الإلْحاقُ: (متعدی) داخلہ (۲) شمولیت (۳) انسلاک ووابستگی (۴) جوڑ، تعلق، وابستگی۔
التَّلاحُقُ: تسلسل، یکے بعد دیگرے۔
اللّاحِقُ: اگلا (ضد: سابق) بعد میں یا پیچھے آنے والا (۲) وابستہ، منسلک تابع۔
ابو لاحِق: باز۔
اللّاحِقَةُ: دوسری بار کا پھل،

ج: لَواحِقُ۔
المِلْحاقُ: تیز رو اونٹنی جس سے اونٹ آگے نہ نکل سکیں (۲) تیزی سے تیر پھینکنے والی کمان۔
اللَّحَقُ: اگلی چیز کے بعد آنے والی شے (۲) کتاب وغیرہ کا ضمیمہ (۳) بین الاقوامی ضابطہ کی رو سے کسی معاہدہ یا اس کی کسی دفعہ سے متعلق تفصیلی احکام (۳) کسی کی طرف منسوب غیر نسبی لڑکا، (۴) وادی کا وہ خشک حصہ جس میں پانی ختم ہوجانے کے بعد بیج ڈال دیا جائے ج: اَلْحاق۔
المُلْحَقُ: ضمیمہ، تتمہ (۲) اضافہ (۳) اضافی (۴) تابع (۵) شامل ج: مُلْحَقات (۶) سفارت خانہ میں مخصوص کام انجام دینے والا افسر (اٹاچی) جیسے پریس اٹاچی وغیرہ (۷) کسی معاہدہ یا اس کی کسی دفعہ کی تفصیلات پر مشتمل ضمیمہ (۸) اخبار کا ضمیمہ جو الگ کسی خاص خبر کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔
المُلْحَقات: متعلقات، ضمیمے، تتمے۔
الاِمْتِحانُ المُلْحَقُ: امتحان ضمیمہ سپلیمنٹری امتحان۔
•لَحَكَ الشيءَ بالشيءِ ـَ لَحْكًا: کسی چیز کو کسی چیز سے جوڑنا، چپکانا،
—الوَلَدَ: بچہ کے منہ میں دوا ڈالنا۔
لاحَكَ الشيءَ بالشيءِ: جوڑنا، چپکانا کہتے ہیں: لُوحِكَ فَقارُ ظَهْرِه: اس کی کمر کی ہڈیاں ایک دوسرے میں پیوست ہیں۔
تَلاحَكَ الشيءُ: کسی چیز کا گتھا ہوا اور اس کے اجزا کا ملا ہوا ہونا، ایک دوسرے میں پیوست ہونا۔ جیسے: تَلاحَكَ البُنْيانُ: عمارت کا مستحکم ہونا۔ هو مُتَلاحِكٌ۔
دابَّةٌ مُتَلاحِكَةٌ: مضبوط اور

طاقتور جانور۔
لَحْكَةٌ و لَحْكَاءُ: ایک قسم کی چھپکلی۔
المَلَاحِك: تنگ گذرگاہیں۔
لَحْلَحَ القَوْمُ: کسی جگہ جم جانا۔
تَلَحْلَحَ القَوْمُ: جم جانا۔
ــــ عن المكانِ: ہٹ جانا۔
اللَّحْلَحُ: تنگ جگہ۔
خُبْزَة لَحْلَحٌ: سوکھی روٹی۔
لَحَمَ الشئ َ ـُ لَحْمًا: جوڑنا، ٹانکا لگانا، مسالے سے جوڑنا جیسے لَحَمَ الصَّائِغُ الفِضَّةَ والذَّهَبَ: سنار کا سونے چاندی کو جوڑنا۔
ــــ الأمْرَ: ٹھیک کرنا، پختہ کرنا۔
ــــ العَظْمَ ـَ لَحْمًا: ہڈی کا گوشت اتارنا۔
ــــ القَوْمَ: گوشت کھلانا۔ هو لَاحِمٌ
لَحِمَ بالمكانِ ـَ لَحَمًا: کسی جگہ پھنس جانا، گڑ جانا، پیوست ہونا، چپک کر رہ جانا۔
ــــ الرَّجُلُ: گوشت خور ہونا، گوشت کھانے کی بہت خواہش رکھنا (۲) زیادہ گوشت کھا کر گرانی محسوس کرنا، دردِ شکم میں مبتلا ہونا۔ هو لَحِمٌ۔
ــــ الصَّقْرُ و نَحْوُه: شاہین وغیرہ کا گوشت کھانے کی خواہش رکھنا۔
ــــ الرَّجُلَ: کسی کو گوشت تک اثر کرنے والی چوٹ لگانا (۲) کسی سے بہت نزدیک ہونا، بالکل مل جانا۔
لَحُمَ فُلَانٌ ـُ لَحَامَةً: فربہ ہونا، گوشت چڑھا ہوا ہونا۔ هو لَحِيمٌ
لَحُمَت الدَّابَّةُ لَحَامَةً ولُحُومًا: پر گوشت اور فربہ ہونا۔
اَلْحَمَ الرَّجُلُ: آدمی کا فربہ ہونا، گوشت چڑھا ہوا ہونا (۲) کسی کے گھر میں بہت گوشت ہونا۔

اَلْحَمَ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑنا۔
ــــ بالمكانِ: مقیم ہونا، چپک کر رہ جانا۔
ــــ الدَّابَّةُ: جانور کا رک کر کھڑا ہو جانا، اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔
ــــ الشئَ: جوڑنا، ٹانکا لگانا۔
ــــ الثَّوبَ: کپڑا بننا۔ مقولہ ہے: اَلْحِمْ ما اَسْدَيْتَ: جو تم نے شروع کیا اسے پورا کرو۔
ــــ القَوْمَ: گوشت کھلانا۔ مقولہ ہے: اَلْحَمَهُ عِرضَ فُلَانٍ: کسی سے کسی کو سب وشتم کرانا، گالی دینے کا موقع دینا۔
ــــ بَصَرَه كذا: کسی چیز کو تیز نظر سے دیکھنا۔
ــــ بَيْنَ بَنِي فُلَانٍ شرًّا: کسی قبیلہ یا خاندان میں فتنہ کھڑا کرنا۔
ــــ الشِّعْرَ: شعر تیار کرنا۔
ــــ فُلَانًا الأرْضَ: کسی کو زمین پر ٹپکنا
لَاحَمَ الصَّدْعَ: شگاف بند کرنا، درز بند کرنا۔
ــــ بينَ الشَّيْئَيْنِ: دو چیزوں کو ملانا
ــــ الشئَ بالشئِ: چپکانا۔ هو مُلَاحِمٌ۔
حَبْلٌ مُلَاحَمٌ: مضبوط رسی۔
اِلْتَحَمَ الجُرْحُ: زخم بھرنا۔
ــــ الحَرْبُ: لڑائی سخت ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا۔
ــــ الجَيْشَانِ: دو فوجوں میں جھڑپ ہونا، باہم گتھم گتھا ہونا۔
تَلَاحَمَت الأشْيَاءُ: چند چیزوں کا باہم مل جانا، جڑ کر ایک ہو جانا۔
ــــ الشَّجَّةُ: زخم کا گوشت ہموار ہو جانا زخم ٹھیک ہو جانا۔
اِسْتَلْحَمَ الزَّرْعُ: کھیتی کا گنجان ہونا۔

اِسْتَلْحَمَ الطَّرِيقُ: راستہ کا کشادہ ہونا
ــــ الخَطْبُ فُلَانًا: مصیبت کا کسی کو گھیر لینا، پریشانی میں ڈالنا۔
ــــ الشئَ: پیچھا کرنا، پیروی کرنا۔
ــــ الرَّجُلُ الطَّرِيقَ: راستہ پر چلنا کشادہ راستہ اختیار کرنا۔
اِسْتُلْحِمَ فُلَانٌ: لڑائی میں دشمن کا کسی کو گھیر لینا۔
الالْتِحَامُ: اندمال (زخم) (۲) ملاپ، جوڑ، اتحاد (۳) اتحاد (اشیاء) (۴) علم الاحیاء میں مختلف النوع اعضاء کا اتحاد۔
التَّلَاحُمُ: یگانگت (۲) اتحاد و تعاون، (۳) جوڑ، تعلق، یکجہتی۔
اللَّاحِمُ: گوشت خور جانور یا پرندہ، ج: لواحم (۲) گوشت والا۔
اللِّحَامُ: معدنیات جوڑنے کا مسالا، ٹانکا (جیسے رانگ وغیرہ) (۲) ویلڈنگ
اللِّحَامُ بالكَهْرَبَاء: بجلی کا ٹانکا۔
اللِّحَامَةُ: ویلڈنگ (۲) ٹانکا لگانے کا کام یا پیشہ، جوڑنے کا کام۔
اللَّحَّامُ: ویلڈر، ٹانکا لگانے والا (۲) گوشت فروش (قصاب)۔
اللَّحْمُ: گوشت (۲) ہر چیز کا گودا، ج: اَلْحُمٌ ولُحُومٌ۔
اَكَلَ لَحْمَ فُلَانٍ: کسی کی غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيهِ مَيْتًا"۔
اللَّحْمُ المَفْرُومُ: قیمہ۔
اللَّحِمُ: البَيْتُ اللَّحِمُ: بہت گوشت والا گھر (۲) غیبت کا گڑھ۔ وہ مکان جس میں لوگوں کی بہت غیبت کی جاتی ہو۔
بَازٌ لَحِمٌ: گوشت کھانے والا

یا گوشت کی خواہش رکھنے والا باز۔
اللَّحْمَةُ: گوشت کا ٹکڑا (۲) باز کے شکار کیے ہوئے جانور کا وہ گوشت جو اسے کھلایا جاتا ہے (۳) کپڑے کا بانا (عرضاً پھیلے ہوئے دھاگے، اس کا مقابل سَدَی (تانا) ہوتا ہے) (۴) رشتہ داری۔
اللُّحْمَةُ: باز کے شکار میں سے باز کا حصہ (۲) سر وغیرہ کی کھال (۳) گوشت کی جھلی (۴) کپڑے کا بانا (۵) رشتہ داری بَيْنَهُمْ لُحْمَةُ نَسَبٍ: ان میں خاندانی رشتہ ہے ج: لُحَم۔
اللَّحِيْمُ: موٹا، گوشت چڑھا ہوا (۲) مطابق۔ هذا لَحِيْمُ ذٰلِكَ یہ اس کے مانند اور مطابق ہے۔
المُتَلَاحِمُ مع شيءٍ: باجوڑ، مطابق
المُتَلَاحِمَةُ: سر کا زخم جو گوشت کو پار کر جائے اور پھر جڑ جائے۔
المُلَاحَمُ: مضبوط بٹی ہوئی (رسّی)۔
المُلْتَحِمُ: متحد (۲) علم الاحیاء میں دیگر نوع کے عضو سے جڑا عضو۔
المُلْتَحِمَةُ: آنکھ کے پپوٹے کا اندرونی پردہ۔
المُلْحَمُ: وہ کپڑا جس کا تانا بانا الگ الگ قسم کا ہو مثلاً ریشم اور سوت ملا کر بنا ہوا کپڑا (۲) گوشت پر پلا ہوا (۳) قبیلے کے ساتھ ملا ہوا (۴) قیدی۔
المَلْحَمَةُ: گھمسان کی جنگ، خون ریزی (۲) میدان کارزار (۳) واقعہ نویسی کا فن جس کے مخصوص قواعد و اصول ہیں، نثر یا نظم میں لکھی ہوئی کہانی جس میں بادشاہ ہوں اور بہادروں کے حیرت انگیز کارنامے یا افسانے بیان کیے جاتے ہیں، رزمیہ داستان ج: مَلَاحِم۔

• لَحَنَ فی كلامه ـَ لَحْنًا: کلام میں اعرابی اور نحوی غلطی کرنا، غلط بولنا۔ هو لَاحِنٌ ولَحَّانٌ۔
ـــ الرَّجُلُ: اپنی زبان میں بولنا، اپنی بولی بولنا۔
ـــ بلَحْنِ بني فُلَانٍ: کسی قبیلہ کی زبان میں بات کرنا۔
ـــ لَهُ لَحْنًا: کسی سے اشارے سے بات کرنا (کہ اس کے علاوہ دوسرا نہ سمجھ سکے) حدیث میں ہے: "اِذَا انْصَرَفْتُمَا فَالْحَنَا لِی لَحْنًا": جب تم واپس ہو تو مجھ سے اشارہ سے بتانا صراحت نہ کرنا
ـــ اِلَيْهِ: کسی کا قصد کرنا، متوجہ ہونا۔
ـــ القَوْلَ عنه: کسی کی بات سمجھنا۔
لَحِنَ فُلَانٌ ـَ لَحَنًا: اپنی دلیل کے ہر پہلو یا نشیب و فراز سے واقف ہونا، سمجھ دار ہونا، حدیث میں ہے: "لَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ من بَعْضٍ"
ـــ قَوْلَهُ لَحْنًا: بات سمجھنا۔ هو لَحِنٌ۔
اَلْحَنَ فی كلامه: کلام میں غلطی کرنا
ـــ فُلَانًا القَوْلَ: کسی کو بات سمجھانا
لَاحَنَهُ: کسی سے مخصوص اشاروں میں بات کرنا (کہ دوسرا نہ سمجھ سکے)۔
لَحَّنَ فی قِرَاءَتِهِ: ترنم یا لے سے پڑھنا۔
ـــ الأُغْنِيَةَ: مخصوص لے سے گانا، گانا گانا، گانے میں سُر پیدا کرنا، لے نکالنا، گانے کی کمپوزنگ کرنا، دھن بنانا، صدا بندی کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی غلطی نکالنا، غلط کلام کرنے والا قرار دینا۔
اللَّاحِنُ: غلط عربی بولنے والا۔

اللَّحْنُ: نغمہ، ترنم، وہ مخصوص آواز جو موسیقی میں نکالی جاتی ہے، شعر، طرز ادا، لہجہ، سُر، لے۔ فُلَانٌ لَا يَعْرِفُ لَحْنَ هذا الشِّعْرِ: فلاں اس شعر کے پڑھنے کا طرز نہیں جانتا (۲) زبان (لغت)۔ هذا كلام لَيْسَ من لَحْنِي ولا من لَحْنِ قومي: یہ کلام نہ میری اور نہ میرے قبیلہ کی زبان میں ہے (۳) اعرابی یا نحوی غلطی ج: اَلْحَانٌ ولُحُوْنٌ
لَحْنُ القَوْلِ: مصداق کلام جو غور کرنے سے سمجھا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِی لَحْنِ الْقَوْلِ"
اللَّحَنُ: زبان (لغت)، روایت ہے: اِنَّ القُرْآنَ نَزَلَ بِلَحَنِ قُرَيْشٍ: قرآن قریش کی زبان میں نازل ہوا ہے (۲) ذکاوت و ہوشیاری
اللُّحَنَةُ: بہت غلطیاں کرنے والا۔
المَلَاحِنُ: پہیلیاں جن کو حل کرنے میں ذہانت و ذکاوت ضروری ہے۔
• لَحَا الشَّجَرَةَ والعَصَا ـُ لَحْوًا: درخت یا لاٹھی کو چھیلنا، چھلکا اتارنا، چھال اتارنا۔
ـــ فُلَانًا: ملامت کرنا (۲) سخت و سست کہنا۔ هو لَاحٍ وهي لَاحِيَةٌ والمفعول مَلْحُوٌّ۔
لَحَى الشَّجَرَةَ والعَصَا ـَ لَحْيًا: چھیلنا، چھلکا اتارنا۔
ـــ اللهُ فُلَانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو برا اور ملعون بنانا، کسی کو اپنی رحمت سے دور کرنا۔ المفعول مَلْحِيٌّ و مَلْحِيَّةٌ۔
اَلْحَى العُوْدُ: شاخ یا لکڑی کے چھیلنے کا وقت آنا۔

اَلْحَی فُلَانٌ : قابل ملامت کام کرنا۔
لَاحَاہُ مُلَاحَاۃً و لِحَاءً : کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، کسی کو لعنت ملامت کرنا، گالی گفتار کرنا۔
اَلْتَحَی الرَّجُلُ : داڑھی والا ہونا، باریش ہونا (۲) داڑھی چھوڑنا، داڑھی رکھنا
ــــ الغُلَامُ : لڑکے کے داڑھی نکل آنا
ــــ العُوْدَ و نحوَہ : چھال یا چھلکا اتارنا۔
تَلَاحَی الرَّجُلَانِ : باہم گالی گلوچ کرنا، باہم جھگڑنا۔
تَلَحَّی فُلَانٌ : پگڑی کا کچھ حصہ داڑھی کے نیچے رکھنا۔
الاَلْحَی : رَجُلٌ اَلْحَی : لمبی یا بڑی ڈاڑھی والا۔
اللِّحَاءُ : ہر چیز کا چھلکا (۲) درخت وغیرہ کی چھال۔ مقولہ ہے: لَا تَدْخُلْ بَیْنَ العَصَا و لِحَائِہَا : تو ایسے دو شخصوں کے درمیان نہ گھس جو باہم ایک قالب اور ایک جان ہوں یا ایسے لوگوں میں چغلخوری نہ کر کیونکہ تجھے اس میں ناکامی ہوگی جس طرح لاٹھی اور اس کے چھلکے کے درمیان گھسنے کی کوشش لاحاصل ہوگی (۳) گردے اور دماغ کی بالائی پرت ج: اَلْحِیَۃٌ و لُحِیٌّ۔
لِحَاءُ التَّمْرَۃِ : کھجور کی گٹھلی کی جھلی۔
اللَّحْیُ : انسان وغیرانسان کی ٹھوڑی یا داڑھی اگنے کی جگہ۔ یہ دو حصے ہوتے ہیں۔ لَحْیَانِ تثنیہ ہے (۲) ہر ڈاڑھی والے انسان یا جانور کا جبڑا۔ یہ بھی دو ہڈیاں اوپر نیچے ہوتی ہیں جن میں دانت ہوتے ہیں ج: اَلْحٍ و لُحِیٌّ و لِحَاءٌ۔
اللِّحْیَانُ : تھوڑا پانی، سیلاب کے بنائے ہوئے گڑھے۔
اللِّحْیَانِیُّ : رَجُلٌ لِحْیَانِیٌّ : لمبی ڈاڑھی والا، بڑی ڈاڑھی والا۔
اللِّحْیَۃُ : داڑھی (دونوں رخساروں اور ٹھوڑی کے بال) ج: لِحًی و لُحًی۔
لِحْیَۃُ التَّیْسِ : ایک مولی جیسی ترکاری جسے پکا کر کھایا جاتا ہے یا اس کا پودا، اسے قومی بھی کہتے ہیں۔
لِحْیَۃُ الحِمَارِ و لِحْیَۃُ الرَّاعِی و لِحْیَۃُ المِعْزَی : پودوں کے نام۔
المِلْحَاۃُ : چھال اتارنے کا اوزار، چھری وغیرہ۔

ل ــــ خ

• لَخَّ فی کلامِہ ـُ لَخًّا : عجمی طرز پر غیر واضح کلام کرنا۔
ــــ الخَبَرَ : خبر معلوم کرنا، کھوج لگانا
ــــ فُلَانًا : کسی کے طمانچہ مارنا۔
لَخِخَتْ عَیْنُہُ ـَ لَخَخًا : چیپڑ کی وجہ سے آنکھ چپکنا۔
اِلْتَخَّ العُشْبُ : گھاس کا گھنا ہونا اور زیادہ ہونا۔
ــــ الوَادِی : وادی کا گنجان درختوں والی ہونا۔
ــــ علیہ الاَمْرُ : کوئی معاملہ کسی کے لئے پیچیدہ بنجانا، حل نہ نکلنا ہو مُلْتَخٌّ۔ سَکْرَانُ مُلْتَخٌّ : مدہوش نشہ والا جو کوئی بات نہ سمجھ سکے، مخبوط الحواس شرابی۔
تَلَاخَّ الوَادِی : وادی کا تنگ اور گنجان درختوں والی ہونا۔
اللَّخَّۃُ : ناک۔ امْرَأَۃٌ لَخَّۃٌ : گندی اور بدبودار عورت۔
اللَّخْوَخُ : اَصْلٌ لَخْوَخٌ : معیوب نسل والا۔
لَخَبَہُ ـُ لَخْبًا : طمانچہ مارنا۔
اللَّخْبُ : گوگل کا درخت۔
• لَخِصَتْ عَیْنُہُ ـَ لَخَصًا : موٹے پپوٹے والا ہونا، سوجے ہوئے پپوٹوں والا ہونا۔ لَخِصَ الاِنسانُ بھی کہا جاتا ہے۔ ھو اَلْخَصُ و ھی لَخْصَاءُ ج: لُخْصٌ۔
لَخَّصَ الشَّیْئَ : کسی چیز کا خالص حصہ لینا، جوہر نکالنا۔
ــــ القَوْلَ : بات کو مختصر کرنا، تلخیص کرنا، خلاصہ نکالنا (۲) بیان کرنا، وضاحت کرنا۔ کہتے ہیں: لَخِّصْ لی خَبَرَکَ : تم اپنے واقعہ کی مجھ سے تفصیل بیان کرو۔ الشَّیْئُ والقَوْلُ مُلَخَّصٌ۔
التَّلْخِیْصُ : خلاصہ اختصار کی ہوئی چیز ملخص۔
اللَّخَصُ : ضَرْعٌ لَخِصٌ : پرگوشت تھن جس سے بمشکل دودھ نکالا جاسکے۔
اللَّخَصَۃُ : آنکھ کے اندر کا گوشت، ڈھیلے کا بالائی اور زیریں حصہ ج: لِخَاصٌ۔
المُلَخَّصُ : خلاصہ، جوہر، ماحصل۔
• لَخَفَ فُلَانًا ـَ لَخْفًا : بہت زور سے مارنا، سخت پٹائی کرنا۔
ــــ عَیْنَہُ : آنکھ پر تھپڑ مارنا۔
اللِّخَافَۃُ : دھاردار باریک پتھر۔
اللَّخْفُ : پتلا مکھن (غیرمنجمد)
اللَّخْفَۃُ : سفید باریک چوڑا پتھر ج: لِخَافٌ۔
• اللَّخْلَخَانِیُّ : صاف نہ بولنے والا۔
اللَّخْلَخَانِیَّۃُ : لکنت۔ جیسے اَتَانَا رَجُلٌ فیہ لَخْلَخَانِیَّۃٌ (۲) حذف حروف جیسے: مَاشَاءَ اللّٰہُ کو بعض اعرابی

مَشَا اللہ کہتے ہیں۔

لَخَمَ الشَّیْءَ ـُ لَخْمًا: کاٹنا۔

— وَجْهَهُ: طمانچہ مارنا۔

— فُلَانًا: کسی کو مشکل کام پر لگانا منقولہ ہے: بِهِ لَخْمَةٌ: اس کی طبیعت بوجھل ہے۔

لَاخَمَهُ مُلَاخَمَةً ولِخَامًا: کسی کو طمانچے لگانا، پے در پے تھپڑ مارنا، یا ایک دوسرے کو طمانچے لگانا، باہم طمانچے بازی کرنا۔

اِلْتَخَمَ: بھاری کام میں لگنا۔

اللِّخَامُ: تھپڑ، طمانچہ۔

اللُّخْمُ: ایک سمندری مچھلی جس کی دندانے دار سونڈ ہوتی ہے اور وہ ہر چیز کو کاٹتی ہوئی گزر جاتی ہے۔

اللَّخْمَةُ: سستی اور افسردگی۔ بالرَّجُلِ لَخْمَةٌ: وہ سست وافسردہ ہے۔

اللُّخَمَةُ: بہت افسردہ اور سست۔

• لَخِنَ السِّقَاءُ ـَ لَخَنًا: مشک کا بدبودار ہونا۔

— الرَّجُلُ والمَرْأَةُ: عورت یا مرد کے بدن سے بدبو آنا ان جگہوں کا بدبودار ہونا جہاں پسینہ اور میل جمع ہوجاتا ہے جیسے بغل کنج ران وغیرہ)۔ هو لَخِنٌ وَأَلْخَنُ وهي لَخِنَةٌ ولَخْنَاءُ۔

— الرَّجُلُ: بدکلام ہونا، فحش گوئی کرنا۔ هو أَلْخَنُ وهي لَخْنَاءُ ج: لُخْنٌ۔ بطور گالی کہا جاتا ہے یا ابنَ اللَّخْنَاءِ۔

اللَّخَنُ: ختنہ سے پہلے بچے کے عضو تناسل کی کھال کے اندر کی سفیدی۔

• لَخَاهُ ـُ لَخْوًا: ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔

لَخِيَ ـَ لَخًا: بیہودہ گو ہونا، بکواس کرنا۔

لَخِيَ الشَّيْءُ: ٹیڑھا ہونا۔

— اللَّحْيُ: داڑھی کا ایک طرف کا حصہ ٹیڑھا ہونا۔

— البَطْنُ: پیٹ کا نیچے سے ڈھیلا ہونا۔

— العُقَابُ: عقاب کی چونچ کا اوپر والا حصہ نیچے والے سے لمبا ہونا۔

— البَعِيرُ: اونٹ کے ایک گھٹنے کا دوسرے سے بڑا ہونا۔ لَخِيَت العُلْبَةُ والجَفْنَةُ: ڈبے یا پیالے کا ٹیڑھا ہونا۔ هو أَلْخَى وهي لَخْوَاءُ ج: لُخْوٌ

أَلْخَاهُ: کسی کے ناک یا منہ میں دوا داخل کرنا۔

اِلْتَخَى فُلَانٌ: اپنی ناک میں دوا چڑھانا

— الصَّبِيُّ: دودھ وغیرہ میں بھگوئی ہوئی روٹی کھانا۔

اللَّخَاءُ واللَّخَا: ناک میں دوا چڑھانے کا آلہ۔

اللِّخَاءُ: (ماں کے دودھ کے علاوہ) بچہ کی غذا۔

المِلْخَى والمِلْخَاءُ: اللَّخَاءُ۔

ل ـــــ د

• لَدَّ فُلَانًا ـُ لَدًّا: کسی سے بہت جھگڑنا، سخت دشمنی رکھنا (۲) کسی سے جھگڑے میں غالب ہوجانا۔ هو لَدٌّ ولَادٌّ ولَدُودٌ۔

— المَرِيضَ لَدًّا ولُدُودًا: بیمار کی زبان ایک طرف کرکے دوسری طرف دوا ڈالنا۔ هو لَادٌّ والمَفْعُولُ مَلْدُودٌ۔

لَدَّهُ بِاللَّدُودِ ولَدَّهُ اللَّدُودَ: کسی کے منہ میں زبان کے ایک جانب دوا ڈالنا۔

لَدَّ فُلَانًا عنِ الأمرِ: روکنا۔

لَدَّ ـَ لَدَدًا: بہت جھگڑالو ہونا (۲) سخت دشمن ہونا۔ هو أَلَدُّ وهي لَدَّاءُ ج: لُدٌّ۔

اَلَدَّهُ: دشمنی کرنا، جھگڑنا۔

— بِهِ: کسی کا ناطقہ بند کرنا (۲) دشمنی میں بہت بڑھ جانا (۳) ٹلانا (۴) زبان کی ایک جانب منہ کی دوا اندر ڈالنا منہ کے گوشہ سے دوا پلانا۔

لَادَّهُ مُلَادَّةً ولِدَادًا: کسی کے ساتھ سخت جھگڑا اور دشمنی کرنا۔

— عنه: کسی کا دفاع کرنا، کوئی چیز دفع کرنا۔

لَدَّدَهُ: پریشان کردینا، حیرانی میں ڈالنا۔

— بِهِ: بدنام کرنا۔

اِلْتَدَّ فُلَانٌ: دوا نگلنا، دوا حلق سے اتارنا۔

— عنه: ہٹنا، ایک طرف ہونا، کہتے ہیں: مالہ عنه مُحْتَدٌّ ولا مُلْتَدٌّ: اس کو اس سے چھٹکارا نہیں ہے۔

تَلَدَّدَ: حیران ہوکر دائیں بائیں دیکھنا (۲) ٹھیرنا، قیام کرنا۔

الأَلَدُّ: جھگڑالو (۲) جانی دشمن ج: لُدٌّ ولِدَادٌ۔

اللَّدَدُ: ناحق شدید جھگڑا، ناحق شدید دشمنی۔ فُلَانٌ فيه لَدَدٌ: اس کے مزاج میں دشمنی اور جھگڑا ہے۔ بَيْنِي وبَيْنَهُ لَدَدٌ: مجھ میں اور اس میں زبردست دشمنی یا جھگڑا ہے۔

اللَّدُودُ: بڑا جھگڑالو۔ عَدُوٌّ لَدُودٌ: زبردست دشمن (۲) منہ کے ایک گوشہ سے ڈالنے کی دوا (۳) منہ اور حلق کا درد ج: أَلِدَّةٌ۔

اللَّدِيدُ: منہ کے گوشہ سے پی جانیوالی

دوا (۲) گردن کا بیرونی حصہ۔
لَدِيدَا الفَمِ: منھ کے دو کنارے
اللدیدان: کانوں کے نیچے گردن کے دو کنارے
(۲) ہر شئے کے دو پہلو یا کنارے۔
نَزَلَ لَدِيدَي الوادي: وہ وادی کے دو طرف مقیم ہوا ج: أَلِدَّةٌ
اللَّدِيدَةُ: ہرا بھرا شاداب باغ۔
المُتَلَدِّدُ: گردن۔
المَلْدُودُ: وہ شخص جس کے منھ میں ایک گوشہ سے دوا ڈالی جائے۔
• لَدَسَهُ بيدِهِ ـِ لَدْسًا: کسی کو ہاتھ سے مارنا، کسی کے ہاتھ مارنا
ــــ بحَجَرٍ: کسی کے پتھر مارنا۔
أَلْدَسَتِ الأرضُ: زمین میں روئیدگی ظاہر ہونا۔
لَدَّسَ الخُفَّ او الحافِرَ: جانور کے پاؤں میں نعل لگانا۔
اللَّدِيسُ: زمین کی ابتدائی روئیدگی
المِلْدَسُ: گٹھلیاں کوٹنے کا بھاری پتھر ج: مَلادِسُ۔
• لَدَغَتْهُ الحَيَّةُ ـَ لَدْغًا و تَلْداغًا: سانپ کا ڈسنا، ڈنک مارنا هي لادِغَةٌ وهو مَلْدُوغٌ (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) لَدِيغٌ ج: لَدْغَى و لُدَغاءُ۔
ــــ فُلانًا بِكلِمَةٍ: کسی کو چبھتا ہوا لفظ کہنا، تکلیف دہ بات کہنا۔ أَصابَهُ مِنهُ ذُبابٌ لادِغٌ: اس کی جانب سے اسے بڑی سخت تکلیف پہنچی۔
أَلْدَغَ فُلانًا: ڈسنے کے لئے کسی پر سانپ چھوڑنا۔
اللَّدّاغَةُ: لوگوں کی آبرو ریزی کا عادی
اللَّدِيغُ والمَلْدُوغُ: مارگزیدہ۔
المِلْدَغُ: رَجُلٌ مِلْدَغٌ: لوگوں پر طعن وتشنیع کا عادی۔

• لَدَمَ الشيءَ ـِ لَدْمًا: چوٹ لگانا۔
ــــ فُلانًا: طمانچہ مارنا (۲) ایسی چیز اٹھا کر مارنا جس کی آواز سنائی دے۔ هو لادِمٌ ج: لُدَّمٌ۔ لَدَمَتِ المَرْأَةُ صَدْرَها ووجهَها: عورت کا منھ اور سینہ پیٹنا، ماتم کرنا۔
ــــ الثوبَ ونحوَه: کپڑے وغیرہ میں پیوند لگانا، ٹھیک کرنا۔
أَلْدَمَتْ عليهِ الحُمَّى: کسی کو ہمیشہ بخار رہنا۔
لَدَّمَ الثوبَ والخُفَّ: کپڑے اور موزہ میں پیوند لگانا، مرمت کرنا۔
اِلْتَدَمَ الرَّجُلُ: بے چین ہونا، پریشان ہونا۔
ــــتِ المَرْأَةُ: منھ اور سینہ پیٹنا۔
ــــ فُلانًا: کسی کو مارنا، دھکا دینا۔
تَلَدَّمَ الثوبُ: پرانا ہو کر پیوند لگانے کے قابل ہو جانا۔
ــــ الرَّجُلُ الثوبَ: پیوند لگانا۔
اللِّدامُ: پیوند (وہ کپڑے کا ٹکڑا جس کے ذریعہ پیوند کاری کی جائے)۔
اللَّدْمُ: زمین پر پتھر وغیرہ گرنے کی آواز۔
فُلانٌ فَدْمٌ لَدْمٌ: فلاں بے وقوف ہے۔
اللَّدَمُ: یہ لفظ باہمی عہد وپیمان کی تاکید کے لئے آتا ہے۔ عرب کہتے ہیں: اللَّدَمَ اللَّدَمَ: تمہاری عزت ہماری عزت ہے ہمارا گھر تمہارا گھر ہے۔ ان میں کوئی فرق نہیں۔
اللَّدِيمُ: بوسیدہ کپڑا۔ ثوبٌ لَدِيمٌ: پیوند لگا کر ٹھیک کیا ہوا کپڑا۔
المِلْدامُ: گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر۔ ج: مَلادِيمُ۔
المُلَدَّمُ: ثوبٌ مُلَدَّمٌ: بوسیدہ کپڑا
المِلْدَمُ: المِلْدامُ (۲) لحیم شحیم بیوقوف

أُمُّ مِلْدَمٍ: بخار کی کنیت۔ أَخَذَتْهُ أُمُّ مِلْدَمٍ: اسے بخار چڑھ گیا۔
• لَدُنَ الشيءُ ـُ لَدانَةً ولُدُونَةً: نرم ہونا، لچکدار ہونا۔ هو لَدْنٌ ج: لُدْنٌ ولِدانٌ وهي لَدْنَةٌ ج: لِدانٌ۔
امْرَأَةٌ لَدْنَةٌ: پرشباب وگداز عورت۔ قناةٌ لَدْنَةٌ: لچکدار نیزہ یا چھڑی۔
ــــ أَخْلاقُهُ: اخلاق کا اچھا اور نرم ہونا، خوش اخلاق ونرم مزاج ہونا۔ فُلانٌ لَدْنُ الخَلِيقَةِ: فلاں نرم مزاج ہے۔
لَدَّنَ الشيءَ: نرم کرنا۔
ــــ ثوبَه: کپڑا تر کرنا، بھگونا۔
ــــ فلانًا في الأمرِ: کسی معاملہ میں پھنسائے رکھنا، دیر لگوانا۔
تَلَدَّنَ في الأمرِ: کسی کام میں مشغول رہنا، دیر لگانا، توقف کرنا۔
ــــ في حاجتِهِ: اپنے کام میں دیر کرنا
ــــ عليهِ: کسی کے لئے رکاوٹ بننا، دیر کرانا۔
ــــ عليهِ راحلتُهُ: سواری کے جانور کا کسی کو دیر کرانا اور نہ چلنا۔
ــــ الرَّجُلُ: عذر پیش کرنا اور رک جانا۔
ــــ بالمكانِ: قیام کرنا۔
اللَّدَّنُ: خراب پکا ہوا کھانا۔
اللَّدْنُ: نرم ولچکدار۔
اللُّدْنَةُ: ضرورت، حاجت۔
لَدُنْ: پاس، نزد۔ ظرف زمان ومکان غیر منصرف، بمعنی عندَ لیکن یہ عند کے مقابلہ میں زیادہ قرب مکانی پر دلالت کرتا ہے اور اس سے خاص ہے۔ عندَ مکان وغیر مکان دونوں

جگہ آتا ہے جیسے: لی عندَ فُلانٍ مَالٌ یعنی میرا مال اس کے ذمہ ہے۔ لَدُن فُلانٍ نہیں کہا جائے گا کیونکہ لدن اس صورت میں کہا جائے گا جبکہ وہ مال فی الوقت موجود ہو۔ اور یہ برخلاف عند صرف حاضری کے لئے استعمال ہوتا ہے کہتے ہیں: لَدَیَّ مَالٌ۔ یہ اس وقت کہا جائے گا جبکہ مال حاضر ہو (عندی مالٌ میں یہ ضروری نہیں کہ مال فی الوقت موجود ہو، صرف ملکیت اور قبضہ میں ہونا کافی ہے)۔

لَدُنْ کے ساتھ اگر یا متکلم ملجائے تو درمیان میں نون وقایہ لایا جاتا ہے جیسے: لَدُنِّی۔ نون وقایہ کے بغیر کم استعمال ہے۔ جیسے: لَدُنِی۔

العِلمُ اللَّدُنِّیُّ: علم ربانی جو بذریعہ الہام منجانب اللہ حاصل ہو۔

مِن لَدُنْہُ: خاص اور بلا واسطہ اس کے پاس سے۔ من عندہ میں یہ قرب وخصوصیت نہیں ہے۔ "اٰتَیْنٰہُ مِن لَّدُنَّا عِلمًا": ہم نے اسے خاص اپنے پاس سے علم دیا۔

اللَّدِیْنَةُ: پلاسٹک، مختلف شکلوں میں ڈھل جانے والا ایک مادہ ج: لَدَائِن

•اَلْدَی فُلانٌ: زیادہ ہم عمروں والا ہونا۔

اللِّدَةُ: ہم عمر ج: لِدَاتٌ۔

• لَدَی: پاس، سامنے ظرف مکان، بمعنی عندَ۔ کبھی زمانہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: جِئْتُكَ لَدَی طُلُوعِ الشَّمْس۔ یہ اسم جامد ہے۔ اگر ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس کا الف یا سے بدل جاتا ہے جیسے: لَدَیْہِ و لَدَیْكَ: کلام میں یہ لفظ مستقل حیثیت رکھتا ہے اسی لئے اسے مبتدا وغیرہ کی خبر بنایا جاتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَدَیْنَا کِتَابٌ یَنْطِقُ بِالْحَقِّ"۔

لَدَیْكَ فُلانًا: برائے اغراء بولا جاتا ہے یعنی تمہیں فلاں کو پکڑنا چاہیے۔

ل ـــــ ذ

• لَذَجَهُ ـَ لَذْجًا: اصرار کے ساتھ مانگنا۔

ـــ الماءَ فی حَلْقِہ: گھونٹ پینا، گھونٹ بھرنا۔

لَذَّ الشیءُ ـَ لَذَاذًا و لَذَاذَةً: مزیدار ہونا، ذائقہ دار ہونا خوش ذائقہ ہونا۔ ھو لَذٌّ ولَذِیذٌ۔

عَیْشٌ لَذٌّ: خوش گوار زندگی

شَرابٌ لَذٌّ: خوش ذائقہ مشروب ج: لُذٌّ و لِذَاذٌ وھی لَذَّةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنْہَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِیْنَ"۔

ـــ الشیءَ و بالشیءِ لَذًّا: مزیدار پانا، کسی چیز میں مزہ آنا، لذت حاصل کرنا، لطف لینا۔

لَذَّذَہ: ذائقہ دار بنانا، مزیدار بنانا۔

التَذَّ الشیءَ و بِہ: کسی چیز سے لطف لینا، مزہ لینا، کسی چیز میں لطف آنا۔

تَلاذَّ الرَّجُلُ والمرأةُ: ایک دوسرے سے لطف اندوز ہونا۔

تَلَذَّذَ الشیءَ و بِہ: مزہ لینا، لطف لینا لطف اندوز ہونا۔

اِستَلَذَّ الشیءَ و بِہ: لطف حاصل کرنا، لذت محسوس کرنا، مزے لینا۔

اللَّذُّ: لذیذ ومزیدار۔ رَجُلٌ لَذٌّ: خوش گفتار (۲) نیند۔

اللَّذَّةُ: مزہ، ذائقہ کی عمدگی، لطف (۲) کیف وسرور، راحت، خوشگواری

المَلَذُّ: مزہ اور لذت کی جگہ ج: مَلاذُّ

المَلَذَّةُ: خواہش ج: مَلاذُّ ومَلَذَّاتٌ

•لَذَعَ الطَّائِرُ ـَ لَذْعًا: پرندہ کا پھڑ پھڑا کر بازؤں کو کچھ حرکت دینا۔

ـــ فُلانٌ برأیہ وَذَکائِہ: اپنی فہم وفراست سے کسی بات کو جلد سمجھ جانا۔ ھو لَوذَعِیٌّ۔

ـــ النَّارُ الشیءَ: آگ کا کسی چیز کو جلا ڈالنا۔

ـــ الحَرُّ: گرمی کا جھلس دینا۔

ـــ القَیحُ القَرحَةَ: پیپ کا زخم میں جلن وسوزش پیدا کرنا۔

ـــ الحُبُّ قَلْبَہ: محبت کا دل کو جلانا تڑپانا۔

ـــ فُلانًا بلسانِہ وَقَولِہ: زبان سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔

التَذَعَ: درد سے تڑپنا۔

التَذَعَت القَرحَةُ: زخم میں ٹیس ہونا، کھولن ہونا۔

تَلَذَّعت النَّارُ: آگ بھڑکنا۔

ـــ فُلانٌ: تیز اور ذہین ہونا (۲) غصہ سے زبان ہلا ہلا کر ادھر ادھر دیکھنا۔ کہتے ہیں: کَلَّمتُہ فاذا ھو غَضبانُ یَتَلَذَّعُ۔

ـــ الغُلامُ: لڑکے کا تیز اور اچھی چال چلنا۔

اللَّاذِعُ: تیز، طَعامٌ لاذِعٌ: تیز مرچ یا تیز مسالے دار کھانا، منہ جلانے والا، چٹپٹا (۲) تکلیف (کلام)، چبھتی ہوئی بات۔

اللَّاذِعَةُ: تکلیف دہ بات ج: لواذع

لَوَاذِعُ الکلام: تکلیف دہ باتیں، تلخ باتیں۔

اللَّذَّاعُ: مبالغہ در لاذِع بہت تیز،

بہت تکلیف دہ۔ فُلانٌ مَذّاعٌ لَذّاعٌ وعدہ خلاف۔

اللُّذَعُ: منہ جلانے والی نبیذ۔

اللَّوْذَعُ و اللَّوْذَعِیُّ: ذہین و ہوشیار، صاحبِ فہم و فراست، خوش بیان و خوش گفتار، جی دار و پختہ مزاج۔

•لَذَّ لَذَّ فُلانٌ: کام میں تیز و پھرتیلا ہونا

•لَذِمَهُ و بالمکانِ ـ لَذَمًا و لُذُومًا: برقرار رہنا، قیام کرنا۔

ـــ بالشیءِ: کسی چیز پر دل آنا، فریفتہ ہو کر اس کی خواہش رکھنا۔

أَلْذَمَ بالمکانِ: کسی جگہ ٹھہرے رہنا۔

ـــ فُلانًا الشیءَ و بہ: کسی کو کسی چیز کا دلدادہ بنانا، فریفتہ کرنا۔ کسی کے دل میں کسی چیز کی خواہش اور لگن پیدا کرنا۔

اللُّذَمَةُ: کسی چیز سے چمٹا رہنے والا، اس سے الگ نہ ہونے والا۔

المِلْذَمُ: بہادر۔

•اللّاذَنُ: ایک قسم کا پودا جس سے گوند نکلتا ہے جسے بطور خوشبو اور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

•لَذِیَ بالأمرِ ـ لَذًی: لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔

اللَّذِی: اسم موصول مبہم، مبنی، معرفہ، اس کا ابہام اس کے بعد آنے والے صلہ سے دور ہوتا ہے۔ اس کی اصل لَذِی ہے اس پر الف لام داخل کر دیا گیا ہے جو کبھی جدا نہیں ہوتا اس کا تلفظ مختلف ہے۔ اللَّذی اللَّذِ، اللَّذْ اور اللَّذِیّ۔ اس کی جمع دو طرح ہے۔ (۱) اللَّذِینَ حالت رفع اور نصب و جر میں (۲) اللَّذِی بحذف نون، بعض نے حالتِ رفع میں اللَّذُونَ بھی کہا ہے۔

تثنیہ اللَّذانِ و اللَّذانِّ و اللَّذا حالت رفع میں۔ اللَّذَیْنِ حالت نصب و جر میں۔

ل ـــــ ز

•لَزَبَ الشیءُ ـُ لُزُوبًا: جما رہنا، ھو لازِبٌ۔ کہتے ہیں: صارَ الأمرُ ضَرْبَةَ لازِبٍ: کسی معاملہ کا مسلط ہو جانا، ضروری ہو جانا (۲) سخت ہونا۔

ـــ الطِّینُ: مٹی کا لیس دار ہونا، سخت اور چپکنے والا ہونا۔

ـــ بالشیءِ: چپکنا، چمٹنا۔

ـــ العامُ: قحط والا ہونا۔

ـــ العَقْرَبُ فُلانًا لَزْبًا: بچھو کا ڈسنا۔

لَزِبَ الطِّینُ ـَ لَزَبًا: لیس دار ہونا، گتھا ہوا ہونا، چپکنے والا ہونا

ـــ الشیءُ: تنگ ہونا (۲) کم ہونا۔ ھو لَزِبٌ۔ طَرِیقٌ لَزِبٌ: تنگ راستہ۔ عَیْشٌ لَزِبٌ: تنگ زندگی

ج: لِزابٌ۔

لَزُبَ الشیءُ ـُ لَزْبًا و لُزُوبًا: گتھنا، اجزا کا باہم پیوست ہونا۔

ـــ الطِّینُ و نَحْوُهُ: تر مٹی (یا گارے) کا لیس دار ہونا، چپکنے والا ہونا۔

تَلازَبَ الشیءُ: انبار لگنا، ڈھیر لگنا۔

اللّازِبُ: لیس دار، چپکنے والا۔

اللَّزِبُ: تنگ راستہ۔

اللَّزْبَةُ: سختی، مصیبت، قحط۔

أَصابَتْهُم لَزْبَةٌ: ان پر قحط آیا

ج: لِزَبٌ و لَزْبات و لَزَبات۔

المِلْزابُ: بڑا بخیل۔

•لَزِجَ الشیءُ ـَ لَزَجًا و لُزُوجًا و لُزُوجَةً: کھنچ کر بڑھنا، لیس دار ہونا۔

لَزِجَ الشیءُ بالشیءِ: چپکنا، لگنا۔ کان فیہ و ذلك یَعْلَقُ بالیَدِ وغیرِها اس میں چکناہٹ تھی جو ہاتھ وغیرہ کو لگتی تھی۔ لَزِجَ العَسَلُ بإصبعِهِ: شہد اس کی انگلی کو لگ گیا یا چپک گیا۔

ـــ بالشیءِ: کسی چیز کا شوقین و دلدادہ ہونا۔ ھو لَزِجٌ۔

تَلَزَّجَ الشیءُ: لیس دار ہونا۔

ـــ الطَّعامُ او الطِّیبُ: کھانے کی چیز یا عطر کا گاڑھا اور لیس دار ہونا، قوام دار ہونا، تار اٹھنا۔

ـــ البَقْلُ: سبزیوں کا نرم ہونے کی بنا پر ایک دوسرے پر جھکنا۔

ـــ شَعْرُ الرأسِ: سر کے بالوں کا دھونے سے چپک جانا (میل سے گتھ جانا)۔

اللَّزِجَةُ: رَجُلٌ لَزِجَةٌ: کسی جگہ کو چمٹے رہنے والا، اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا۔

اللُّزُوجَةُ: لیس، چپچپاہٹ (جیسے تار کول یا شہد وغیرہ میں ہوتا ہے)، تار، قوام جو شیرے وغیرہ میں ہوتا ہے

•لَزَّهُ ـُ لَزًّا و لِزازًا: باندھنا، چپکانا۔

ـــ بہ الشیءُ: کوئی چیز لگ جانا، چپک جانا، چمٹ جانا۔

ـــ الشیءَ بالشیءِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا، جوڑنا (۲) ایک شے کے لئے دوسری کو لازم کرنا۔

ـــ بفُلانٍ: کسی سے وابستہ ہونا، کسی کے ساتھ کسی کو جوڑ دینا۔

ـــ الشیءَ: کسی شے کے اجزا کو ملا کر دبانا اور چھوٹا کرنا۔

ـــ البَعِیرَیْنِ وغیرَهما: دو اونٹوں وغیرہ کو ایک رسی میں باندھنا۔

لَزَّ البَابَ: دروازہ بند کرنا۔
ــــ فُلَانًا بِالرُّمحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔
ــــ فلانا الی کذا: کسی بات پر مجبور کرنا
اَلَزَّ الشیءَ: چپکانا (۲) باندھنا۔
لَازَّہٗ مُلَازَّۃً ولِزَازًا: کسی کے ساتھ لگا رہنا، چمٹا رہنا، پیچھا نہ چھوڑنا۔
لَزَّزَہُ اللہُ: اللہ کا کسی کو مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم والا بنانا۔
اِلتزَّ بالشیءِ: چمٹنا، چپکنا، لگنا۔
تَلَزَّزَ الشیءُ: گٹھا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا ہونا، گتھا ہوا ہونا۔
اللِّزَازُ: دروازہ کی چٹخنی۔
لِزَازُ خُصُومَۃٍ: بڑا جھگڑالو، مقابل کا پیچھا نہ چھوڑنے والا، غالب آنے والا۔
لِزَازُ مالٍ: مال کا منتظم اور اسے ٹھیک رکھنے والا۔
لِزَازُ شَرٍّ: فتنہ وفساد سے باز نہ آنیوالا
جَعلتُ فُلَانًا لِزَازًا لفُلَانٍ: میں نے فلاں کو فلاں کے لئے مخالفت ختم کرانے کا وکیل ونمائندہ بنا دیا ہے یا میں نے فلاں کو فلاں کی مخالفت ختم کرانے کے لئے اس کے پیچھے لگا دیا ہے۔
اَللَّزُّ: دروازہ کا کنڈا۔ فلان کَزٌّ لَزٌّ: فلاں بخیل ہے۔
اللِّزُّ: کسی چیز کو چمٹے رہنے والا۔
لِزٌّ شَزٌّ: کنجوس بخیل۔
اللُّزَزُ: دروازہ کی چٹخنی۔
المِلَزُّ: سخت جھگڑالو، مطالبہ پر اڑا رہنے والا۔ رَجُلٌ مِلَزٌّ وامرأۃٌ مِلَزٌّ۔
•لَزِقَ الشیءُ بالشیءِ ــــ لُزُوقًا: چپکنا، چمٹنا، چپکنے والے مسالے سے جڑ جانا (۲) مل جانا (درمیان میں خلا نہ رہنا) لَزِقَت الرِّئَۃُ بالجَنْبِ پیاس یا بیماری سے پھیپھڑے کا پہلو سے لگ جانا۔ ھو لازِقٌ وھی لَازِقَۃٌ۔
اَلْزَقَہٗ بالشیءِ: چپکانا۔
لَازَقَہٗ مُلَازَقَۃً ولِزَاقًا: کسی کے ساتھ لگے رہنا، چپکے رہنا۔ ھو جاری مُلَازِقِی: وہ میرا قریبی پڑوسی ہے۔
لَزَّقَ الشیءَ: چپکانا (۲) کام کو چلتا ہوا کرنا، ناپختہ کرنا۔
اِلتَزَقَ الشیءُ بالشیءِ: چپکنا، لگنا۔
تَلَازَقَ الشَّیئَانِ: ایک دوسرے سے چپکنا، باہم جڑنا، چپکنا۔
اللَّازُوقُ: مرہم کا پھاہا جو زخم کو ٹھیک کر کے ہی اترتا ہے (۲) دوا کا پلاسٹر (۳) زخم کو بچائے رکھنے کا پلاسٹر۔
اللِّزَاقُ: جوڑنے یا چپکانے کی چیز، لئی یا گوند یا پیسٹ یا سریش۔
لِزَاقُ الذَّھَبِ۔ لِزَاقُ الحَجَرِ
لِزَاقُ الرُّخَامِ: خاص قسم کے پتھروں سے بنائی جانے والی دوائیں
اللَّزَّاقُ: چپکنے والا کاغذ۔
اللِّزْقُ: لازِق۔ چپکنے والا۔ ھذا لِزْقُ ھذا: وبلِزْقِہ: یہ اس کے برابر ہے، متصل ہے۔
اللَّزْقَاءُ: اُذُنٌ لَزْقَاءُ: وہ کان جس کا کنارہ سر سے چپکا ہوا ہو۔
اللَّزْقَۃُ: دوا کا پلاسٹر۔
اللُّزَیْقَی: بارش سے دو رات بعد پتھروں کی جڑوں کی مٹی میں اگنے والی روئیدگی (۲) بارش سے مٹی میں پیدا ہونے والی چپچپاہٹ۔
اللَّزُوقُ: اللَّازُوقُ۔
اللَّزِیقُ: چپکا ہوا (۲) متصل۔ ھو لَزِیقُ ھذا۔
•لَزِمَ الشیءُ ــــ لُزُومًا: برقرار رہنا، لازم ہوجانا، ضروری ہوجانا۔
ــــ کذا من کذا: کسی چیز سے کوئی چیز پیدا ہونا، لازم آنا، نتیجہ نکلنا۔
ــــ الشیءُ فُلَانًا: کسی پر کوئی چیز واجب ولازم ہونا، ضروری ہونا، جیسے لَزِمَہُ الغُرْمُ: اس پر تاوان لازم ہوگیا۔ لَزِمَہ الطَّلاقُ اس پر طلاق واجب ہوگئی۔
ــــ العَمَلَ: کام پر لگے رہنا۔
ــــ المریضُ السَّریرَ: بیمار کا صاحب فراش ہوجانا۔ چارپائی سے نہ اٹھ پانا
ــــ الغَرِیْمَ وبہ: قرض دار کے پیچھے پڑنا
ــــ الصَّمتَ: خاموشی اختیار کرنا۔
ــــ بَیتَہ: خانہ نشین ہونا۔
ــــ جانِبَ الحَذَرِ: احتیاط برتنا۔
ــــ الحَذَرَ فی کذا: احتیاط سے کام لینا
اَلْزَمَ الشیءَ: قائم رکھنا، لازم و واجب کرنا۔
ــــ فُلَانًا الشیءَ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، کسی چیز کا پابند کرنا، ذمہ کرنا۔ جیسے: اَلْزَمَہ المالَ والعَمَلَ والحُجَّۃَ: کسی کو مال دینے یا کام کرنے یا دلیل دینے کا پابند کرنا۔ اَلْزَمَہ بہ: کسی کو کسی کے ساتھ لگانا، پابند کرنا۔ اَلْزَمَ خَصْمَہٗ: اپنے مقابل پر دلیل میں غالب آنا۔
لَازَمَہٗ مُلَازَمَۃً ولِزَامًا: وابستہ رہنا، ساتھ لگا رہنا، کسی کے ساتھ ہمیشہ رہنا۔
ــــ الغَرِیْمَ: قرض دار کے سر پر سوار رہنا، اس کا پیچھا نہ چھوڑنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی سے گلے ملنا۔
اِلتَزَمَ الشیءَ او الامرَ: کسی چیز یا کسی معاملہ کا پابند ہونا، ذمہ لینا، ٹھیکہ لینا،

خود پر لازم کرلینا، ذمہ دار بن جانا۔
اَلْتَزَمَ فُلَانٌ لِلدَّوْلَۃِ : حکومت کو لگان ادا کرنے کا ذمہ لینا۔ ھو مُلْتَزِم
— العَمَلَ : کام کی ذمہ داری لینا۔
— بِشَیْءٍ : کسی چیز کی پابندی کرنا، پابند ہونا۔
— بِسِیاسَۃٍ : کسی پالیسی پر چلنا۔
— بِعَمَلٍ مُعَیَّنٍ : متعینہ کام کا ٹھیکہ لینا، پابند ہونا۔
اِسْتَلْزَمَ الشَّیْءَ : لازم اور ضروری سمجھنا (۲) مقتضی ہونا، درکار ہونا۔
الالتِزَامُ : پابندی (۲) فریضہ (۳) اجارہ داری ٹھیکہ (۴) ذمہ داری (۵) مجبوری (۶) وابستگی (۷) کنسیشن (حکومت کی جانب سے دی جانے والی رعایت) (۸) لگان (خراج) ادا کرنے کی ذمہ داری ج : التزامات۔
التزامات تَعاقُدِیَّۃٌ : شرائط معاہدہ، پابندیاں۔
التزاماتُ فُلانٍ : معمولات، اپنی مقرر کردہ پابندیاں۔
فَرضُ الالتزامات علی فُلانٍ : پابندیاں عائد کرنا، شرائط لگانا۔
الإلْزامُ : جبر۔
الإلْزامِیُّ : جبری، لازمی۔
اِلْتِزامًا : پابندی سے (۲) ٹھیکہ پر (۳) معاہدہ پر (۴) مجبوراً۔
اللَّازِمَۃُ : ضرورت کی چیز، متعلقہ چیز۔ ج : لوازم (۲) علم ریاضی اور علم الہندسہ میں کسی برہان قائم کئے ہوئے نظریہ سے نکلنے والا لازمی نتیجہ (۳) انسان کی قولی یا فعلی عادت جو غیر ارادی اور غیر شعوری طور پر اس کی خصوصیت بن جاتی ہے۔
اللِّزَامُ : بہت چمٹا رہنے والا، ثابت و قائم

قرآن پاک میں ہے : " فَسَوْفَ یَکُونُ لِزامًا " (۲) موت (۳) حساب (۴) فیصلہ۔
اللُّزَمَۃُ : رَجُلٌ لُزَمَۃٌ : کسی چیز سے ہر وقت چمٹا رہنے والا، پیچھا نہ چھوڑنے والا۔
اللَّوازِمُ : ضروریات، سامان۔
لَوازِمُ السَّفَرِ : ضروریات یا سامان سفر
المُلازِمُ : غیر منفک، ہمیشہ ساتھ رہنے والا (۲) مصاحب۔
المُلازِمُ الأوَّلُ : (ایک فوجی عہدہ) فرسٹ لیفٹیننٹ۔
المُلازِمُ الثانی : سیکنڈ لیفٹیننٹ۔
المُلازِمُ لہ : تابع، ماتحت، متعلق۔
مُلازِمُ الفِراشِ : سخت بیمار، صاحب فراش
المُلازَمَۃُ : دائمی وابستگی، مصاحبت، رفاقت۔
المُلْتَزِمُ : زمین کا خراج (لگان) دینے کا پابند (۲) معاہد (۳) اجارہ دار، ٹھیکہ دار، ذمہ دار۔
المُلْتَزَمُ : پابند، مجبور۔
المِلْزَمُ : شکنجہ (۲) پروف (وہ پہلا مطبوعہ کاغذ جو برائے تصحیح مشین سے نکالا جائے۔
المَلْزَمَۃُ : کتاب وغیرہ کا ایک جزء (فارم) جو ۲ یا ۴ یا ۸ یا ۱۶ یا ۳۲ صفحات کا ہوتا ہے۔
المَلزومِیَّۃُ : ذمہ داری، مجبوری، پابندی
• لَزَنَ القَومُ ـُ لَزْنًا : لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا۔ لَزَنَ القَومُ علی البِئْرِ : کنویں پر لوگوں کی بھیڑ سے جگہ تنگ ہو جانا۔
تَلازَنَ القَومُ : لَزَنُوا۔
الأَلْزَنُ : سخت (زمانہ)
اللَّزْنُ : سختی و تنگی۔ اَصابَہُم لَزْنٌ

مِنَ العَیْشِ : ان پر زندگی تنگ ہو گئی۔ ماءٌ لَزِنٌ : تھوڑا پانی۔ مَنْہَلٌ لَزِنٌ : بھیڑ والا چشمہ۔
اللَّزْنَۃُ : اللَّزْنُ۔ تنگی اور سختی کا سال ج : لِزَنٌ۔
اللِّزْنَۃُ : اللَّزْنَۃُ ج : لِزَنٌ۔

ل ـــــ س

• لَسَبَتْہُ العَقْرَبُ ونحوھا ـِ لَسْبًا : بچھو کا کاٹنا۔ ھو لا سِبٌّ باتَ البَعُوضُ یَلْسِبُنا : رات بھر ہمیں مچھر کاٹتے رہے۔
— فُلانًا سَوْطًا وبہ : کسی کو کوڑا مارنا۔
— بِلِسانِہ : گالی دینا، برا بھلا کہنا۔ ھو لا سِبٌ ولَسّابَۃٌ۔
لَسِبَ بہ ـَ لَسَبًا : چپکنا۔
— العَسَلَ ونَحْوَہ : چاٹنا۔
اَلْسَبَہُ عَقْرَبًا ونَحْوَہ : بچھو وغیرہ سے کٹوانا، ڈسوانا، کاٹنے کے لئے کسی پر چھوڑنا۔
اللَّسُوبُ : ما تَرَکَ لَسُوبًا : اس نے کچھ نہیں چھوڑا۔
• لَسَدَ الفَصِیلُ ونَحْوُہ اُمَّہ ـَ لَسْدًا : ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
— الشَّیْءَ : چاٹنا۔ لَسَدَتِ الوَحْشِیَّۃُ وَلَدَھا : جنگلی مادہ کا اپنے بچہ کو چاٹنا
• لَسَّ الشَّیْءَ ـُ لَسًّا : کھانا (۲) چاٹنا
لَسَّتِ الدَّابَّۃُ الحَشِیشَ : چوپائے کا گھاس چاٹ جانا، چرنا (ہونٹوں سے کھالینا)
فُلانٌ یَلُسُّ لِی الأَذیٰ : فلاں مجھے تکلیف دینے کی چال چل رہا ہے
اَلَسَّتِ الأَرْضُ : زمین کی پہلی روئیدگی

نمودار ہونا۔
اَلَسَّ النَّبَاتُ: گھاس کا نوچنے اور پکڑنے کے قابل ہو جانا۔
اللَّسَاسُ: ابتدائی روئیدگی جو چری نہ جا سکے۔
اللَّسُّ: پہلی دفعہ کی چرائی۔
اللُّسُسُ: ہوشیار شتربان۔
•لَسَعَتْهُ العَقْرَبُ ـَ لَسْعًا: ڈنک مارنا۔
اَتَتْنِي منه اللَّوَاسِعُ: مجھے اس کی طرف سے بڑی تکلیف دہ باتیں سننے کو ملیں۔ هو مَلْسوع وهي مَلْسوعَة۔ وهو وهي لَسِيْعٌ ج: لَسْعَى ولُسَعَاءُ۔
ــــ فلانا بلسانه: کسی کو برا کہنا، طعنہ دینا، گالی دینا۔
ــــ فَمَه الفُلْفُل: منہ میں مرچ لگنا۔
اَلْسَعَهُ عَقْرَبًا: بچھو سے ڈسوانا (کاٹنے کے لئے اس پر چھوڑنا)
ــــ بَيْنَ النَّاسِ: لوگوں میں لڑائی کرانا
اللَّسَّاعُ: نیش زن، بدزبان، طعنہ زن، تکلیف دہ باتیں کرنے والا۔
اللُّسَعَةُ: اللَّسَّاعُ۔
اللَّسُوْعُ: شوہر کو تکلیف پہنچانے والی زبان دراز عورت۔
اللَّسِيعُ والمَلْسُوْعُ: ڈسا ہوا، بچھو کا کاٹا ہوا۔
المِلْسَعُ: ماہر و ہوشیار راہبر۔
•لَسِقَ به ـَ لَسَقًا: چپکنا (۲) اونٹ کا پیاس سے چپکے ہوئے پھیپھڑوں والا ہونا۔
اَلْسَقَه بشيءٍ: چپکانا۔
ــــ فلانا بفلانٍ: ساتھ لگانا۔
اللِّسْقُ: ساتھی، ساتھ لگا ہوا، ساتھ لگا رہنے والا (۲) متصل۔

اللَّسِيْقُ: اللِّسْق۔
•لَسَمَ الشيءَ ـُ لَسْمًا: چکھنا۔
لَسِمَ ـَ لَسَمًا: بول نہ سکنا۔
اَلْسَمَهُ الشيءَ: چکھانا۔
•لَسَنَ فُلانًا ـُ لَسْنًا: کسی کی بدگوئی کرنا، برائی کرنا، برائی سے یاد کرنا۔
ــــ فُلانا: زبان زوری میں کسی پر اپنی برتری کی بنا پر غالب آنا۔
لا سَنَهُ فَلَسَنَه: زبان زوری یا خوش بیانی میں کسی سے مقابلہ کرنا اور اسے مغلوب کرنا۔
ــــ اللِّيفَ: کھجور کے پتوں کے ریشے نکال کر بٹنے کے لئے لچھیاں بنانا۔
لَسِنَ فُلانٌ ـَ لَسَنًا: فصیح و بلیغ ہونا، زبان زور و خوش گفتار ہونا هو لَسِن وهي لَسِنَة۔ وهو اَلْسَنُ وهي لَسْنَاءُ ج: لُسْنٌ
اَلْسَنَ فُلانٌ: فصیح اللسان ہونا، خوش بیان ہونا (۲) کثیر الکلام ہونا، لسّان ہونا۔
ــــ فُلانا قولَه اور رِسَالَتَهُ: کسی تک اپنی بات یا پیغام پہنچانا۔
اَلْسِنِّي فُلانا و اَلسِنْ لي فُلانا كذا وكذا: میرا پیغام پہنچاؤ۔
ــــ عن فُلانٍ: کسی کا پیغام پہنچانا۔
لاَسَنَهُ: کسی سے بات چیت میں یا فصاحت میں مقابلہ کرنا، کسی کے ساتھ بحث کرنا، زبان زوری کرنا بحث و تکرار کرنا، كانت بينهما ملاسَنَة: ان میں جھڑپ یا بحث ہوئی۔
لَسَّنَ فُلانٌ: حیرت یا سوچ کی بنا پر دانتوں میں زبان دبانا۔
ــــ الشيءَ: کسی چیز کی، زبان کی طرح

نوک بنانا۔ جیسے: لَسَّنَ الحِذاءَ: جوتے کو اوپر کی طرف سے نوک دار بنانا۔ هو مُلَسَّنٌ۔
قَدَم مُلَسَّنَة: لطیف و قدرے لمبا پیر۔
لَسَّنَ اللِّيفَ: کھجور کے پتوں کے ریشے نکالنا۔
تَلَسَّنَ الجَمْرُ: زبان کی طرح انگاروں سے شعلہ یا لپٹ اٹھنا۔
ــــ علَى فُلانٍ: کسی کے متعلق جھوٹ بولنا، کسی پر الزام لگانا۔
اللِّسَانُ: زبان (منہ میں گوشت کا ایک متحرک ٹکڑا جو بولنے، نگلنے اور ذائقہ چکھنے کا کام دیتا ہے) ج: اَلْسِنَة واَلْسُنٌ ولُسُنٌ (۲) بولی (زبان) قرآن پاک میں ہے: "فانَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ" (۳) سمندر کی خشک لمبی پٹی (۴) خبر (۵) پیغام۔ کہتے ہیں: اَتَتْنِي منه لِسَانٌ: میرے پاس اس کا پیغام آیا یا خبر آئی (۶) دلیل و حجت۔ فلان يَنْطِق بِلِسان الله: فلاں اللہ کی عطا کردہ حجت و دلیل سے بولتا ہے (۷) تعریف، تبصرہ تذکرہ۔ لِسانُ النَّاسِ عليه حَسَنَة: لوگوں کا اس پر اچھا تبصرہ ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاجْعَل لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الآخِرِيْنَ": بعد میں آنے والوں میں میری حقیقی تعریف یا ذکر خیر جاری فرما۔
لِسانُ الحَالِ: زبان حال، ترجمان، ایسی صورت حال جس سے کسی بات کا پتہ لگ سکے۔
لِسانُ الصِّدقِ: سچی تعریف، اچھا تذکرہ۔
لِسانُ القَوم: قوم کا ترجمان، نمائندہ۔
لِسانُ الحِذاءِ: جوتے کی اوپر کی جو[illegible]

لِسانُ المیزان: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں لگا ہوا لوہا جو تولتے وقت دائیں بائیں جھکتا اور وزن بتاتا ہے۔ ترازو کا کانٹا، ترازو کے دستے کی سوئی۔
لِسانُ النّار: آگ کا لمبا شعلہ، لو، لپٹ
طَفِئَ لِسانُ النّارِ: آگ کی لو یا شعلہ ختم ہو گیا۔
لِسانُ المِزمار: علم تشریح الاعضاء میں زبان کی جڑ میں لگی ہوئی لبلبی جو نگلتے وقت حلق کے راستہ کو بند کرتی ہے۔
لِسانُ الثَّور: ایک پودا۔
لِسانُ الحَمَل: ایک پودا۔
لِسانُ العَصافیر: ایک پودا۔
لِسانُ العُصفور: میکروں کی ایک قسم۔
ذو لِسانَین: منافق، دوغلا، فریبی۔
طَلاقةُ اللِّسانِ: خوش بیانی، زبان کی روانی۔
مَعقودُ اللِّسان: جس کی زبان بند ہو جس سے بات نہ ہو سکے، مہر بلب۔
اللِّسْنُ: کلام (۲) زبان (بولی) لِکُلِّ قومٍ لِسْنٌ: ہر قوم کی ایک زبان (بولی) ہوتی ہے (۳) زبان (منہ والی)۔
اللَّسِنُ: زبان کی طرح نوک دار (۲) خوش بیان فصیح الکلام۔
اللَّسَنُ: فصاحت و بلاغت، شیریں بیانی، خوش گفتاری۔
المَلسُونُ: رَجُلٌ مَلسُونٌ: میٹھی باتیں بنانے والا اور کام نہ کرنے والا۔

ل ــــ ش

•لَشْلَشَ فُلانٌ: خوف کے وقت بہت بے قرار ہونا، پریشان ہونا۔
اللَّشْلَشُ: بزدل اور بے قرار، مضطرب و پریشان۔
•لَشا فُلانٌ ـُ لَشْوًا: خسیس و کم ظرف ہو جانا۔
لاشاهُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو فنا کرنا، معدوم کرنا۔
تَلاشَى: معدوم ہونا، ناپید ہو جانا۔
ـــ الصَّوتُ: آواز گم ہونا۔
المتلاشي: معدوم، ناپید۔

ل ــــ ص

•لَصِبَ الجِلدُ باللَّحمِ ـَ لَصَبًا: دبلے پن سے کھال کا گوشت سے چمٹ جانا۔
ـــ الخاتَمُ في الإصبَعِ: انگلی میں انگوٹھی کا پھنس جانا، نہ ہلنا۔
ـــ السَّيفُ في الغِمدِ: تلوار کا میان میں پھنس کر نہ نکلنا۔ هو مِلْصابٌ۔
التَصَبَ الشيءُ: تنگ ہونا۔
اللّاصِبَةُ: تنگ اور گہرا کنواں۔ ج: لَواصِبُ۔
اللِّصْبُ: وادی یا پہاڑ کا تنگ راستہ ج: لُصُوبٌ ولِصابٌ۔
اللَّصِبُ: کنجوس و بداخلاق۔
لَصَّ الشيءَ ـُ لَصًّا: چرانا (۲) چوری چھپے کچھ کرنا۔
ـــ البابَ: دروازہ بالکل بند کرنا۔ هو مَلصُوصٌ۔
لَصَّ فُلانٌ ـَ لَصَصًا ولُصُوصِيَّةً: کسی کی داڑھوں یا مونڈھوں کا قریب قریب ہونا۔
ـــ المَرأةُ: عورت کی رانوں کا ملا ہوا ہونا۔
ـــ الجَبهةُ: پیشانی تنگ ہونا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی کہنیوں کا ملا ہوا ہونا۔
ـــ الشّاةُ: بکری کا ایک سینگ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔ هو ألَصُّ وهي لَصّاءُ ج: لُصٌّ۔
تَلَصَّصَ فُلانٌ: بار بار چوری کرنا (۲) چور بننا (۳) تجسس کرنا، خفیہ طور سے کوئی بات معلوم کرنا۔
ـــ على فُلانٍ: کسی کی جاسوسی کرنا، کسی کے حالات خفیہ طور پر معلوم کرنا۔
اللِّصُّ: چور ج: لُصُوصٌ ولِصَصَةٌ۔
اللَّصُّ: اللِّصُّ ج: لُصُوص۔ هي لَصَّةٌ ج: لَصّاتٌ ولَصائِصُ
اللُّصُوصِيَّةُ: چوری، ڈکیتی (۲) ڈاڑھوں یا مونڈھوں کی باہمی نزدیکی
المَلَصَّةُ: أرضٌ مَلَصَّةٌ: بہت چوروں والا علاقہ۔
•لَصَغَ الجِلدُ ـَ لَصْغًا ولُصُوغًا: دبلے پن سے گوشت کا ہڈی سے چپک جانا۔
•لَصَفَ لَونُهُ ـُ لصوفًا ولَصِيفًا: رنگ چمکنا۔
ـــ البَعيرُ لَصَفًا: اونٹ کا کانٹوں دار درخت (لصف) کھانا۔
اللّاصِفُ: آنکھ میں لگایا ہوا سرمہ۔
اللَّصَفُ: سفید پھول والا ایک خاردار درخت۔
•لَصِقَ الشيءُ بِغَيرِه ـَ لَصَقًا ولُصُوقًا: چپکنا، چمٹنا۔ هو لاصِقٌ ولَصّاق۔
ألصَقَ الشيءَ بالشيءِ: چپکانا، جوڑنا، لگانا، چسپاں کرنا۔
لاصَقَهُ: کسی سے چمٹے رہنا، ساتھ لگے رہنا، تعلق رکھنا۔
التَصَقَ بِهِ: چپکنا، وابستہ ہونا، لگنا، جڑنا۔
تَلاصَقا: باہم ملنا، باہم جڑنا۔
الإلصاقُ: چسپیدگی (۲) وابستگی (۳) [illegible]

حَرْفُ الْاِلْصَاق : بار۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ" اپنے سروں کا مسح کرو، ہاتھ پھیرو۔
الْاِلْتِصَاقُ: تعلق، وابستگی۔
اللَّصُوْقُ: زخم پر لگائی جانے والی دوا (۲) زخم پر باندھی ہوئی دوا کی پٹی یا پلاسٹر۔
اللِّصْقُ: هو لِصْقِي وبِلِصْقِي: وہ میرے برابر میں ہے۔ بِلِصْقِ الحَائِطِ دیوار سے ملا ہوا۔
اللَّصُوْقُ: اللَّاصُوْقُ۔
اللَّصِيْقُ: منہ بولا بیٹا (۲) متصل۔ هو لَصِيْقِي: وہ میرے برابر میں ہے۔
جَارٌ لَصِيْقٌ: قریبی پڑوسی۔
الْمُلْصَقُ: متبنّٰی، منہ بولا بیٹا (۲) ملحق، متصل (۳) چسپاں۔
• لَصْلَصَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو نکالنے یا اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔ جیسے: لَصْلَصَ الضِّرْسَ من الفَمِ: ڈاڑھ کو نکالنے کے لئے ہلانا۔
لَصْلَصَ الوَتِدَ: کیل اکھاڑنے کے لئے اسے ہلانا۔
لَصَا المرأةَ ـُ لَصْوًا: تہمت لگانا برا بھلا کہنا۔

ل ــــــ ض

• لَضْلَضَ: بار بار ادھر اُدھر دیکھنا۔
اللَّضْلَاضُ: دَلِيل لَضْلَاضٌ: ماہر راہبر۔
• لَضِمَهُ ـَ لَضْمًا: کسی پر سختی اور تشدد کرنا، پیچھے پڑنا۔

ل ــــــ ط

• لَطَأَ بالشيءِ ـَ لَطْئًا: چمٹنا، چپکنا۔
ــــ بالأرضِ: زمین سے لگ جانا۔
لَطَأَ فُلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
لَطِئَ بالأرضِ ـَ لُطُوءًا: زمین سے چمٹنا، لگنا۔
ــــ لِسَانُهُ: زبان خشک ہونا۔
اللَّاطِئَةُ: دماغ تک پہنچ جانے والا زخم (۲) اچھا نہ ہونے والا پھوڑا (۳) سر پر مڑھی ہوئی چھوٹی ٹوپی (۴) دو پلی ٹوپی (طاقیة بھی اسے کہتے ہیں)۔
المِلْطَأُ والمِلْطَاةُ: سر کی ہڈی کا پردہ۔
• لَطَثَ الشيءُ ـُ لَطْثًا: خراب ہونا، بگڑنا۔
ــــ فُلانًا او الشيءَ: تھپڑ مارنا، کھلا ہوا ہاتھ مارنا یا چوڑی چپٹی چیز مارنا۔
ــــ فُلانًا بِحَجَرٍ: پتھر مارنا۔
ــــ الأَمْرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام دشوار ہونا۔ لَطَثَهُ الحِمْلُ بوجھ اس کے لئے ناقابل برداشت ہوگیا۔
تَلَاطَثَ القَوْمُ: ہاتھا پائی کرنا یا شمشیر زنی کرنا۔
ــــ المَوْجُ: موج کا اٹھنا، تلاطم خیز ہونا۔
المَلَاطِثُ: بدن کے وہ حصے جو وزن یا چوٹ سے دکھ رہے ہوں۔
• لَطَخَهُ بِكَذَا ـَ لَطْخًا: لتھیڑنا، لت پت کرنا، آلودہ کرنا جیسے: لَطَخَ ثَوْبَهُ بالمِدَادِ۔
ــــ فُلانًا بِسُوءٍ: بدنام کرنا۔
ــــ فلانًا بأَمْرٍ قَبِيحٍ: کسی کو برے کام میں ملوث کرنا۔
ــــ سُمْعَةَ فُلانٍ: کسی کی حیثیت وشہرت کو داغدار کرنا۔
لَطَّخَهُ: خوب لتھیڑنا، خوب آلودہ کرنا۔
تَلَطَّخَ الشيءُ بكذا: آلودہ ہونا، ملوث ہونا، گندہ ہونا۔
ــــ فُلانٌ بأَمْرٍ قَبِيحٍ: برے کام میں ملوث ہونا۔
اللَّطْخُ: ہر تھوڑی چیز۔ في السَّمَاءِ لَطْخٌ من سَحَابٍ: آسمان میں تھوڑے بادل ہیں۔ سَمِعْتُ لَطْخًا من خَبَرٍ: میں نے خبر کا کچھ حصہ سنا (۲) بیوقوف، کودن۔
اللَّطِخُ: گندی چیز کھانے والا (۲) ہر وہ چیز جو دوسرے رنگ میں بھدے طور پر رنگ دی گئی ہو۔
اللُّطَخَةُ: رَجُل لُطَخَة: بیوقوف وبے نفع آدمی۔
اللَّطِيْخُ: بیوقوف۔
اللَّطُوْخُ: وہ چیز جو کسی چیز میں یا اس کے رنگ میں آلودہ کی جائے۔
• لَطَسَهُ ـُ لَطْسًا: چوڑی چیز سے مارنا (۲) طمانچہ مارنا۔
ــــ فُلانًا بالحَجَرِ ونَحْوِهِ: پتھر وغیرہ مارنا۔
ــــ الحَجَرَ بالحَجَرِ: پتھر سے پتھر توڑنا۔
ــــ الشَّيْءَ: خوب کوٹنا، باریک کرنا (۲) پیروں سے خوب روندنا۔
هو لَطَّاسٌ۔
لَاطَسَهُ: کسی چیز سے آلودہ ہونا۔
تَلَاطَسَتِ الأَمْوَاجُ: موجوں کا ٹکرانا۔
المِلْطَاسُ: پتھر توڑنے کا ہتھوڑا (۲) گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر ج: مَلَاطِيسُ۔
• لَطَّ بالأَمْرِ وغيره ـُ لَطًّا: کسی کام وغیرہ میں لگے رہنا۔
ــــ بِفُلانٍ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔

لَطَّ الشیَٔ: چھپانا، پردہ ڈالنا۔
— علیہ: پردہ ڈالنا۔
— الحقَّ بالباطِل: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
— عنہ الخبرَ و علیہ: کسی سے خبر چھپاکر غلط اطلاع دینا۔
— السِّترَ او الحِجابَ: پردہ لٹکانا۔
— حَقَّہٗ و عن حقّہ: کسی کے حق کا انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا۔
— البابَ: دروازہ بند کرنا۔
— الشیَٔ و بہ: کسی چیز کو چپکانا یا کسی چیز سے چپکانا۔
— فلانًا بالعصَا: لاٹھی مارنا۔
— فُلانٌ ـِ لَطَطًا: کسی کے دانت آگے سے گھس کر جڑیں رہ جانا، دانت ٹوٹ جانا (بیماری وغیرہ کی وجہ سے) ھو اَلَطُّ۔
اَلَطَّ الرَّجُلُ: جھگڑے وغیرہ میں سخت ہونا، معاملہ میں سخت ہونا۔
— الامرَ علیہ: کسی سے کوئی بات پوشیدہ رکھنا۔
— حَقّہ: حق نہ ماننا۔
— الحقَّ بالباطِل: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
— الحِجابَ: پردہ ڈالنا (لٹکانا)
— القبرَ: قبر کو زمین کے برابر کرنا۔
— فُلانًا: کسی کی مدد کرنا۔
التَطَّتِ المرْأَۃُ: عورت کا چھپنا، پردہ کرنا۔
— بالمِسك: مشک ملنا۔
— الشیَٔ: چھپانا۔
تَلَطَّطَ حَقَّہٗ: حق کا انکار کرنا کبھی تَلَطّٰی بھی بولا جاتا ہے)۔
اللَّاطُّ: خبیث، بد باطن، بدمعاش۔
المِلْطَاطُ: پہاڑ کے اوپر کا کنارہ (۲) پہاڑ کا دامن (۳) ہتھ چکی (۴) چکی کا دستہ (۵) وادی کا کنارہ (۶) ساحل سمندر دریا کا کنارہ (۷) ساحل کا راستہ (۸) بہت چالو راستہ (۹) گھر کا صحن (۱۰) معمار کی کرنی (جس سے مسالا لگاتا اور پلاسٹر کرتا ہے) (۱۱) دماغ تک پہنچنے والا زخم۔

• لَطَعَ الشیَٔ ـَ لَطْعًا: چاٹنا، ھو لاطِع و لَطَّاعٌ۔
— الکَلبُ او الذِّئبُ الماءَ: کتے یا بھیڑیے کا پانی پینا۔
— فُلانًا: کسی کے پچھلے حصہ پر لات مارنا۔
— فُلانًا بالعصَا: لاٹھی مارنا۔
— عینَہٗ: آنکھ پر تھپڑ مارنا۔
لَطِعَت الاَسنانُ ـَ لَطَعًا: دانتوں کا گھس کران کی جڑیں رہ جانا۔
— شَفَۃُ الزَّنجیِّ: زنگی کے ہونٹ کا اندر سے سفید ہونا۔ ھو اَلطَعُ وھی لَطْعاءُ ج: لُطْعٌ
— الشیُٔ: پتلا ہونا۔
— الشیَٔ لَطْعًا: چاٹنا۔
— فُلانًا: پشت پر لات مارنا۔
التَطَعَ الشیَٔ: زبان یا انگلی سے چاٹنا۔ التَطَعَ ما فی الاِناءِ او الحَوضِ: برتن یا حوض کا سب پانی پی لینا۔
اللَّطَعُ: تالو ج: اَلطاعٌ۔
اللُّطَعُ: رَجُلٌ لُطَعٌ: کمینہ۔
اللُّطْعَۃُ: ردی کے کیڑے کے انڈے جو دہ پتوں پر نکالتا ہے ج: لُطَعٌ۔

• لَطَفَ بہ ولہ ـُ لُطْفًا و لَطَفًا: کسی پر رحم کرنا، مہربانی کرنا، نرمی برتنا۔ "اللّٰہُ لطیفٌ بعبادہ" اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ ھو لَطِیفٌ بھذا الامرِ: وہ اس معاملہ سے دلچسپی رکھتا ہے
لَطُفَ الشیُٔ ـُ لُطفًا و لَطافۃً: ہلکا اور نازک ہونا (ضد: کثُف) جیسے: الھَواءُ جِسمٌ لَطِیفٌ۔ (۲) پتلا اور باریک ہونا، نازک ہونا (ضد: خَشُنَ) فَتاۃٌ ذاتُ خَلْقٍ لطیفٍ: نازک اندام لڑکی (ضد: خَشُنَ: اکھڑ) چھوٹا اور پتلا ہونا (ضد: غلظ) عُودٌ لطیفٌ چھوٹی سی شاخ یا لکڑی۔ لَطُفَ عنہ: کسی سے چھوٹا ہونا۔ ھو لَطِیفٌ ج: لِطافٌ و لُطَفاءُ و ھی لَطِیفۃٌ ج: لِطاف و لَطائِفُ۔
اَلْطَفَ لہ فی القولِ وفی المسأَلۃ: کسی سے نرمی کے ساتھ کلام یا سوال کرنا۔
— فُلانًا بکذا: کسی کو کوئی چیز تحفہ میں دینا (۲) کسی پر کوئی مہربانی کرنا کہتے ہیں: کم اَتحَفَ و اَلطَفَ: اس نے بہت تحفہ دیا اور بہت کرم کیا۔
— الشیَٔ بِجَنبِہ: پہلو سے لگانا۔
لاطَفَہٗ: کسی کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آنا، دل داری کرنا، دل بہلانا، چمکارنا، لاڈ پیار کرنا، نرمی برتنا، نرمی سے بات کرنا۔
لَطَّفَ الکتابَ وغیرہ: کتاب وغیرہ کے مضامین کو دقیق و ژولیدہ بنانا (۲) کتاب وغیرہ کو چٹکلے دار بنانا (۳) خط کا مضمون دقیق و غامض بنانا۔
— الاَلَمَ: تکلیف کم کرنا۔

لَطَّفَ الشیٔ : نرم اور ہلکا یا لچکدار بنانا
ـــ الذَّنْبَ : جرم کو ہلکا کرنا ۔
ـــ الحکم : فیصلہ کو لچکدار بنانا ۔
ـــ الإجراء : کارروائی ٹھیک طور پر کرنا ۔
تَلاطَفَ القَومُ : ایک دوسرے کے ساتھ نرمی سے پیش آنا، باہم میل ملاپ کرنا، ایک دوسرے پر مہربان ہونا ۔
ـــ فی الأمْرِ : کسی معاملہ میں باہم مروت برتنا، رواداری سے کام لینا ۔
تَلَطَّفَ لِلأمْرِ وفیہ وبہ : کسی معاملہ میں نرمی برتنا ۔
ـــ بِفُلانٍ : کسی کے ساتھ میٹھا بن کر یا نرمی سے پیش آ کر بھید معلوم کرنا، ترکیب سے مل کر راز معلوم کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلْیَتَلَطَّفْ وَلا یُشْعِرَنَّ بِکُمْ أحَداً" اسے ترکیب سے حال معلوم کرنا چاہئے اور وہ کسی کو تمہارا سراغ نہ دے ۔
ـــ فُلانٌ : نرم و عاجز بننا، مہربان و مشفق بننا، اظہار شفقت کرنا، نرمی کا برتاؤ کرنا ۔
اِسْتَلْطَفَ الشیٔ : کسی چیز کو اپنے سے قریب کرنا، پہلو سے لگانا (۲) نرم و نازک یا دقیق و لطیف پانا یا سمجھنا ۔
ـــ فُلاناً : کسی سے مہربانی کی درخواست کرنا، نرمی برتنے کی درخواست کرنا
اللَّطافَةُ : سبک پن، نزاکت (ضد : کثافت) (۲) باریکی (ضد : غلاظت) (۳) خوش مزاجی (۴) لچک (۵) نرمی (۶) الفاظ کی نرمی و نزاکت ۔
اللَّطَفُ : نرمی، مہربانی، احسان (۲) ہدیہ، تحفہ ۔ أهْدَی إلیه لَطَفاً ۔ ما أکْثَرَ تُحَفَهُ وألْطافَهُ : اس کے تحائف اور مہربانیاں کس قدر ہیں!! (۳) تھوڑا کھانا وغیرہ ۔ ج : ألْطاف ۔ هؤلاءِ لَطَفُ فُلانٍ : یہ لوگ فلاں کے احباب واقربا ہیں جو اسے تحفے تحائف دیتے ہیں ۔
اللُّطْفُ : اللہ کی توفیق اور اس کی حفاظت (۲) انسان کی مہربانی، شفقت و کرم (۳) خوش مزاجی، نرمی (۴) کام میں لچک، نزاکت ج : ألْطافٌ ۔
اللَّطَفَةُ : ہدیہ، تحفہ ۔
اللَّطِیفُ : اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک، بندوں پر مہربان اور ان کا محافظ (۲) تمام چیزوں کے حقائق و اسرار سے واقف (۳) غامض اور گہرا (کلام) (۴) نازک اور پیاری (شے) (۵) مہربان و نرم خو، خوش مزاج انسان (۶) ہلکا پھلکا (۷) خوش گوار (فضا وغیرہ) (۸) پیارا بچہ (۹) عمدہ، خوب (کلام)
الجِنْسُ اللَّطِیفُ : عورتوں سے کنایہ، صنف نازک ۔
اللَّطِیفَةُ : مؤنث اللطیف (۲) خوشگوار نکتہ، دلچسپ بات، چٹکلہ، مزیدار بات ج : لَطائِف ۔
جارِیَةٌ لَطِیفَةُ الخَصْرِ : نازک اندام لڑکی ج : لطائف ۔
اللَّواطِفُ : سینہ سے قریب کی پسلیاں ۔
المُلاطِفُ : خوش طبع، مشفق، خوش طبعی اور دلداری کرنے والا ۔
المُلاطَفَةُ : دلداری، خوش طبعی (۲) لاڈ پیار، چمکار ۔
المُلَطِّفُ : تسکین بخش ۔
• لَطَمَهُ ـِ لَطْماً : تھپڑ مارنا، طمانچہ لگانا (چہرے یا بدن پر کھلا ہوا ہاتھ مارنا) لَطَمَتِ المرأةُ وَجْهَها : عورت کا اپنا منہ پیٹنا ۔
لَطَمَ الشیٔ بالشیٔ : چپکانا (۲) آمیزش کرنا ۔ لَطَمَتْنِی منه رائِحَةٌ : مجھے اس کی بو لگ گئی ۔
لاطَمَهُ مُلاطَمَةً ولِطاماً : ایک دوسرے کے تھپڑ مارنا، تھپڑ بازی کرنا ۔
لَطَّمَهُ : زور سے طمانچہ لگانا، زور سے تھپڑ مارنا ۔ هو مُلَطَّمٌ ۔
ـــ الکِتابَ : خط پر مہر لگانا ۔
التَطَمَتِ الأمْواجُ : موجوں کا باہم ٹکرانا ۔
ـــ القَومُ : ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا
تَلاطَمَتِ الأمْواجُ : التَطَمت ۔
ـــ القَومُ : لوگوں کا باہم ٹکرانا (۲) باہم طمانچے لگانا ۔
تَلَطَّمَ وَجْهُهُ : چہرہ گرد آلود ہونا ۔
التَّلاطُمُ : تصادم، موجوں کا ٹکراؤ ۔
اللَّطِیمُ : طمانچہ رسیدہ (۲) وہ بچہ جس کے ماں باپ بچپن میں مر گئے ہوں (۳) گھڑ دوڑ کا نواں گھوڑا ج : لُطُمٌ ۔
اللَّطِیمَةُ : مشک دان ۔ فاحَتِ اللَّطِیمَةُ : مشک دان سے خوشبو مہکنا ۔ کأنّ فاها لَطِیمَةُ تاجِرٍ : اس کا منہ مشک دان کی طرح معطر ہے (۲) مشک بردار تجارتی قافلہ ج : لَطائِم ۔
المُلَطَّمُ : کمینہ، شرافت سے دور ۔
المَلْطَمُ : رخسار، گال ج : مَلاطِم ۔
مَلْطَمُ البَحْرِ : سمندر میں موجیں ٹکرانے کا مقام ۔
• لَطا ـُ لَطْواً : چٹان یا غار کی پناہ لینا ۔

لَظِيَ ـَ لَظًى: زمین سے چمٹ کر رہ جانا وہاں سے نہ ہلنا۔
تَلَظَّى عَلَى الْعَدُوِّ: دشمن کی غفلت کا منتظر رہنا (۲) کسی مطالبہ کی بنا پر ان کے مال کا کوئی حصہ لے کر آگے کی راہ لینا۔
اللَّطَاةُ: زمین (۲) جگہ (۳) پیشانی یا اس کا بیچ۔ کہتے ہیں: بَيَّضَ اللّٰهُ لَطَاتَكَ: خدا تمہاری پیشانی روشن کرے۔ (۴) تم سے نزدیک رہنے والے چور (اس لفظ کا واحد نہیں) (۵) بوجھ۔ اَلْقَى عَلَيْهِ لَطَاتَهُ: اس پر اس نے اپنا بوجھ ڈال دیا۔
اَلْقَى لَطَاتَه وبِلَطَاتِه: پڑاؤ ڈالنا، جگہ سے نہ ہٹنا، دھرنا دینا
فُلَانٌ لَا يَعْرِفُ قَطَاتَه مِنْ لَطَاتِه: اسے اپنے اگلے پچھلے کی خبر نہیں، بیوقوف ہے ج: اللُّطَى۔
اللُّطَاطُ: چور یا وہ چور جو تم سے قریب ہوں۔
المِلْطَى والمِلْطَاءُ والمِلْطَاةُ: سر کی ہڈی اور اس کے گوشت کے درمیان کی جھلّی۔

ل ـــــ ظ

لَظَّ بِه ـُ لَظًّا: قائم رہنا، چمٹے رہنا، کوئی کام کرتے رہنا، لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی کو چمٹ کر رہ جانا، پیچھا نہ چھوڑنا، ہٹ اور ضد کرنا۔
ـــ فُلَانًا: دھتکارنا، بھگانا۔ هُوَ لَاظٌّ ومِلْظَاظٌ۔
اَلَظَّ بِه: لَظَّ۔ حدیث میں ہے: "اَلِظُّوْا بِيَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ" یاذا الجلال والاکرام کا ورد رکھو، یہ دعا کرتے رہو۔
اَلَظَّ بِالْمَكَانِ: قیام کرنا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی کے ساتھ رہنا (۲) چمٹے رہنا، مصر رہنا، اصرار کرنا۔
ـــ الْمَطَرُ: بارش کا لگاتار ہونا۔
لَاظَّ فِي الْحَرْبِ مُلَاظَّةً ولِظَاظًا: لڑائی جاری رکھنا۔
تَلَاظُّوْا فِي الْحَرْبِ مُلَاظَّةً ولِظَاظًا: (دونوں مصدر فعل کی نوع سے الگ ہیں) برسرپیکار رہنا
ـــ الْفُرْسَانُ: گھڑسواروں کا ایک دوسرے کو دھکیلنا، پیچھا کرنا۔
تَلَظَّظَتِ الْحَيَّةُ: سانپ کا غصہ سے سر ہلانا۔
اللَّظُّ: متشدد وسخت مزاج آدمی۔
اِلْمِلْظَاظُ: ضدی، سخت اصرار کرنے والا
رَجُلٌ مِلْظَاظٌ: تنگ کیا ہوا آدمی
المِلَظُّ: ضدّی، ہٹی۔
المِلَظَّةُ: اصرار آمیز خط یا پیغام۔
• لَظْلَظَتِ الْحَيَّةُ رَأْسَهَا: غصہ سے سانپ کا سر ہلانا۔
تَلَظْلَظَتِ الْحَيَّةُ: لَظْلَظَتْ۔
اللَّظْلَاظُ: سخت مزاج وتندخو (۲) خوش گفتار، فصیح۔
يَوْمٌ لَظْلَاظٌ: گرم دن۔
• لَظِيَتِ النَّارُ ـَ لَظًى: آگ بھڑکنا شعلہ زن ہونا، شعلے نکلنا، لپٹیں اٹھنا۔
لَظَّى النَّارَ: آگ بھڑکانا، تیز کرنا۔
اِلْتَظَتِ النَّارُ: آگ سے شعلے نکلنا، لپٹیں اٹھنا، بھڑکنا۔
اِلْتَظَى فُلَانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہونا غصہ سے آنکھیں لال ہونا، غصہ سے بھڑکنا۔
تَلَظَّتِ النَّارُ: آگ بھڑکنا، شعلے اٹھنا۔
تَلَظَّى الْحَرُّ: گرمی سے آگ برسنا۔
ـــ فُلَانٌ عَلَى فُلَانٍ: کسی پر غصہ سے بھڑکنا۔
تَلَظَّتِ الْمَفَازَةُ: صحرا میں گرمی سے شعلے اٹھنا، آگ برسنا۔
اللَّظَى: آگ کی لپٹ، شعلہ (جس میں دھواں نہ ہو)۔
(لَظَى): جہنم کا ایک نام (یہ اسم علم ہے اس پر تنوین نہیں آتی)

ل ـــــ ع

• لَعَبَ الصَّبِيُّ ـَ لَعْبًا: بچے کے منہ سے رال ٹپکنا۔
لَعِبَ ـَ لَعِبًا ولِعْبًا: کھیلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ" (۲) بیکار و بے مقصد کام کرنا، تفریح کرنا (ضد: جَدَّ: سنجیدہ کام کرنا)۔
ـــ بِالشَّيْءِ: کسی چیز کو کھیل بنانا۔
ـــ فِي الدِّيْنِ: مذہب کا مذاق اڑانا قرآن پاک میں ہے: "وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا"
لَعِبَتْ بِهِمِ الْهُمُوْمُ: لوگوں کا تفکرات کی زد میں آنا۔
ـــ الرِّيْحُ بِالْمَنْزِلِ: ہوا کا مکان کے نشانات مٹا دینا۔
لَعِبَ الْقِمَارَ: جوا کھیلنا۔
ـــ عَلَيْهِ: ٹھگنا، آنکھوں میں دھول جھونکنا۔
ـــ فِي الْاَمْرِ: کھیل سمجھنا۔
ـــ بِالسَّيْفِ: پٹا کھیلنا۔
ـــ بِالنَّارِ: آتش بازی کرنا۔
ـــ بِدَوْرِ كَذَا: پارٹ یا کردار ادا کرنا۔

لَعِبَ بِعَقْلِهِ : جھانسا دینا، جل دینا
اَلْعَبَ الصَّبِیَّ : کھلانا (۲) کھلونا دینا، کھیل میں لگانا۔
لَاعَبَهُ مُلَاعَبَةً وَ لِعَابًا : کسی کے ساتھ کھیلنا، اٹھ کھیلیاں کرنا، تفریح لینا۔
لَعَّبَ الرَّجُلُ : کھیلنا۔
— الْقِرْدَ وَ نَحْوَهُ : بندر وغیرہ کو نچانا، بندر سے کھیل کرانا۔
— فُلَانًا : کھیل میں لگانا۔
— فُلَانًا عَلَی اَصَابِعِهِ : انگلیوں پر نچانا۔
تَلَاعَبَ : کھیلنا، کھلواڑ کرنا۔
— الرِّیْحُ بِالْمَنْزِلِ : ہوا کا مکان کے نشان کو مٹا دینا، خراب کر دینا۔
تَلَعَّبَ فُلَانٌ : بار بار کھیلنا۔
تَلَعَّبَتْ بِهِمِ الْهُمُوْمُ : تفکرات و پریشانیوں نے انہیں بار بار ستایا۔
الْأُلْعُبَانُ : کھلاڑی، تفریح باز (۲) مکار و داؤں کھیلنے والا۔
الْأُلْعُوْبَةُ : کھلونا (۲) کھیل (۳) جس کا مذاق اڑایا جائے، جس سے تفریح لیجائے۔ بَیْنَهُمْ اُلْعُوْبَةٌ : ان میں کھیل ہو رہا ہے۔ هٰذِهِ اُلْعُوْبَةٌ حَسَنَةٌ : یہ عمدہ کھیل ہے ج: اَلَاعِیْبُ۔
الْأَلْعَابُ : واحد: لَعِبٌ۔ کھیل۔
اَلْعَابُ خِفَّةِ الْیَدِ : ہاتھ کی صفائی کے کھیل، شعبدہ بازی۔
الْأَلْعَابُ الرِّیَاضِیَّةُ : ورزشی کھیل
الْأَلْعَابُ النَّارِیَّةُ : آتش بازی
التَّلْعَابُ : کھیل۔
التِّلْعَابُ : کھلاڑی، بہت کھیلنے والا، کھیل کود کا شوقین۔
التِّلْعَابَةُ : التِّلْعَابُ۔

اللَّاعِبُ : کھلاڑی (کھیل کا ماہر)
اللُّعَابُ : رال، منہ سے بہنے والا پانی
لُعَابُ الْبِزْرِ : شیرہ۔
اللُّعَابِیُّ : لعاب دار، لیس دار۔
لُعَابُ الشَّمْسِ : سخت گرمی میں مکڑی کے جالے جیسی اوپر سے آتی ہوئی چیز تمازت آفتاب۔ سَالَ لُعَابُ الشَّمْسِ : گرمی میں شدت ہونا
لُعَابُ النَّحْلِ : شہد۔
اللَّعِبُ : کھیل (۲) تفریح (۳) مذاق و تمسخر ج: اَلْعَابٌ۔
لَعِبُ السَّیْفِ : تلوار کا کھیل، پٹا، تیغ بازی۔
اللُّعْبَةُ : کھلونا، کھیل جو کھیلا جائے۔ جیسے شطرنج، نرد وغیرہ (۲) ہر وہ چیز جس سے کھیلا جائے، دل بہلایا جائے (۳) گڑیا (۴) وہ بیوقوف جس کا مذاق اڑا کر ہنسا جائے۔
رَجُلٌ لُعْبَةٌ : لوگوں کے لئے کھلونا بننے والا بے وقوف (۵) کھیل کی باری کہتے ہیں لِمَنِ اللُّعْبَةُ ؟ کسی کی باری ہے ؟ فَرَغَ مِنْ لُعْبَتِهِ : وہ اپنی باری پوری کر چکا ج: لُعَبٌ
لُعْبَةُ الْغُمَیْضَةِ : آنکھ مچولی۔
اللِّعْبَةُ : کھیل کی قسم، کھیل کا طریقہ۔
اللُّعَبَةُ : بہت کھیلنے والا، کھیل کا شیدائی کھلاڑی۔
اللَّعَّابُ : بہت کھیلنے والا، کھلاڑی، تفریح باز (۲) بازی گر، کھیل تماشہ کا پیشہ کرنے والا، جیسے سپیرا، بندر والا (الحاوی والقرّاد)
اللَّعُوْبُ : امْرَأَةٌ لَعُوْبٌ : نازو انداز والی عورت، بہت تفریح باز عورت، بہترین ادائیں دکھانے والی عورت ج: لَعَائِبُ

الْمُلَاعِبُ : کھیل کا ساتھی، چھیڑ چھاڑ اور تفریح کرنے والا، دھوکے باز۔
الْمُلَاعَبَةُ : باہم تفریح، کھیل کود۔
الْمَلْعَبُ : کھیل کا میدان، اسٹیڈیم (۲) تھیٹر، تماشہ گاہ ج: مَلَاعِبُ۔
مَلَاعِبُ الرِّیَاحِ : ہوا کے راستے۔
تَرَکْتُهُ فِیْ مَلَاعِبِ الْجِنِّ : میں نے نامعلوم جگہ پر اسے چھوڑا۔
مُلَاعِبُ ظِلِّهِ : سفید پیٹ، چھوٹی گردن اور سرے بازوؤں والا جنگلی پرندہ۔
الْمِلْعَبَةُ : بچوں کے کھیل کا بے آستین کا کرتا۔
الْمَلْعُوْبُ : جس کی رال بہتی ہو۔
لَعِثَ ـَ لَعَثًا : سست ہونا۔
لَعْثَمَ فِی الْأَمْرِ : توقف کرنا، ہچکچانا، جھجکنا، پس و پیش کرنا، تامل کرنا۔
تَلَعْثَمَ : لَعْثَمَ۔
لَعَجَ الضَّرْبُ فُلَانًا ـَ لَعْجًا : مار کا تکلیف دینا، کھال میں سوزش پیدا کرنا۔
— الْحُبُّ وَالشَّوْقُ فُؤَادَهُ : اشتیاق و محبت کا دل کو جلا ڈالنا، دل میں ٹیس پیدا کرنا۔
— الْهَمُّ فِی الصَّدْرِ : غم سے دل مضطرب و بے چین ہونا، سینہ میں غم کی ہوک اٹھنا۔
اَلْعَجَ النَّارَ فِی الْحَطَبِ : ایندھن میں آگ جلانا، سلگانا۔
لَاعَجَهُ الْأَمْرُ : کسی معاملہ کا بے چین و پریشان کرنا۔
اِلْتَعَجَ الرَّجُلُ : غم سے بیمار پڑ جانا، غم کی آگ میں جلنا۔
اللَّاعِجُ : دل سوز (محبت) هَمٌّ لَاعِجٌ : دل سوز غم، جذبۂ محبت جذبۂ اشتیاق ج: لَوَاعِجُ۔
لَوَاعِجُ الْحُبِّ : جذبات محبت،

آتشِ محبت - بہ لاعج الشوق و لواعجہ : وہ آتشِ اشتیاق میں جل رہا ہے۔
• لَعَزَہُ ـَ لَعْزًا : اونٹنی کا اپنے بچہ کو چاٹنا۔
• لَعَسَہُ ـَ لَعْسًا : منہ سے کاٹنا۔
لَعِسَت الشَّفَۃُ ـُ لَعَسًا : ہونٹ کا اندر سے کالا ہونا (عربوں کے یہاں یہ وصف پسندیدہ تھا) ھی لَعْسَاءُ ج : لُعْسٌ۔
ــــ النَّبَاتُ : نباتات کا بہت اور گھنا ہونا (یہ سیرابی کی وجہ سے سیاہی مائل دکھائی دیتی ہے)۔
تَلَعَّسَ فُلَانٌ : حرص کے ساتھ کھانا
اللَّعَسُ : ہونٹ کے اندر کی پسندیدہ سیاہی۔
اللُّعْسَۃُ : ہونٹوں کے اندر کی سیاہی کا رنگ۔ کہتے ہیں : فی شَفَتَیہا لُعْسَۃٌ۔
اللَّعُوسُ : ماذُقْتُ لَعُوسًا : میں نے کچھ نہیں چکھا۔
اللَّعْوَسُ : حریص وندیدہ، کھاؤ بیر (۲) بھیڑیا ج : لَعَاوِسُ۔
المَلْعُوسُ : لَحْمٌ مَلْعُوسٌ : ناپختہ سرخ گوشت۔
• لَعِصَ علَینا ـَ لَعَصًا : سخت و دشوار ہونا، مشکل ہونا (۲) کھانے پینے میں بہت حریص ہونا۔
تَلَعَّصَ : لَعِصَ۔
• لَعَطَہُ بالنَّارِ ـَ لَعْطًا : گردن پر آگ کا داغ لگانا۔ لَعَطَ الشَّاۃَ : بکری کو داغ لگانا۔
ــــ فُلَانًا بِأَبْیَاتٍ : اشعار میں کسی کی ہجو اور مذمت کرنا۔
ــــ فُلَانًا بِحَقِّہ : کسی سے اس کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا، دیر کرنا۔
مَرَّ لَاعِطًا : دیوار یا پہاڑ کے برابر سے گزرنا۔
أَلْعَطَ فُلَانٌ : پہاڑ کی جڑ میں چلنا۔
اللُّعْطُ : اَلْعَاطٌ کا واحد۔ حبشیوں کے چہرے پر بنائے ہوئے خطوط (لکیریں)
حَبَشِیٌّ مَلْعُوطٌ : وہ حبشی جس کے چہرے پر خطوط ہوں۔
اللُّعْطُ : دیوار یا پہاڑ کی جڑ میں جگہ۔ مَشَی فی لُعْطِ الجَبَلِ : وہ پہاڑ کے زیریں حصہ میں چلا۔
اللَّعْطَاءُ : وہ بکری جس کی گردن کی چوڑائی میں سیاہی ہو اور باقی حصہ سفید ہو۔
اللُّعْطَۃُ : سیاہی مائل سرخی۔ بِوَجْہِہ لُعْطَۃٌ : اس کے چہرے پر سیاہی مائل سرخی ہے۔ رَأَیتُ بہ لُعْطَۃً کَلُعْطَۃِ الصَّقْرِ : میں نے اس پر شکرے جیسی تیز سرخی دیکھی (۲) زرد یا سیاہ لکیر جو عورت سجاوٹ کے لئے اپنے رخسار پر کھینچتی ہے (۳) گلے کا داغ
• لَعْ : لغزش کرنے والے کو کہا جاتا ہے یعنی خدا تیری لغزش کو معاف کرے۔
أَلْعَتِ الأَرْضُ : زمین کا ابتدائی روئیدگی والی ہونا۔
تَلَعَّی العَسَلُ : شہد میں تار اٹھنا، لیس دار ہونا (اصل میں تَلَعَّعَ ہے)۔
ــــ اللُّعَاعُ : کاسنی کھانا۔
اللُّعَاعُ : کاسنی۔
اللُّعَاعَۃُ : کاسنی کا ایک پتا۔ مقولہ ہے : انّما الدُّنیا سَاعَۃٌ وَمَتَاعُہا لُعَاعَۃٌ : دنیا ایک گھنٹے کے برابر ہے اور اس کا سامان کاسنی کے ایک پتے کے برابر ہے جو جلد مرجھا جاتا ہے۔
یعنی دنیا اور اس کا مال ومتاع بہت بے ثبات ہے (۲) ہر چیز کا بقایا تھوڑا حصہ بَقِیَ فی الإِنَاءِ لُعَاعَۃٌ : برتن میں بہت تھوڑی چیز باقی ہے۔ مَابَقِیَ فی الدُّنیا إلّا لُعَاعَۃٌ : دنیا میں کچھ نہیں رہا (۳) شراب یا مشروب کا ایک گھونٹ۔
لُعَاعَۃُ الإِنَاءِ : برتن کی چیز کا جوہر (۲) شادابی (۳) دنیا۔
اللَّعَّاعَۃُ : غیر موزوں ترنم یا لحن والا۔ مُطْرِبٌ لَعَّاعَۃٌ : ناموزونی سے گانے والا گویا (موسیقار)۔
اللَّعَّۃُ : پاک دامن جاذب رو عورت، چلبلی اور شوخ عورت جو تم سے اظہارِ تعلق کرے لیکن دور رہے۔
• لَعِقَ العَسَلَ و نَحْوَہ ـَ لَعْقًا : انگلی یا زبان سے چاٹنا۔ ھو لَاعِقٌ ج : لَعَقَۃٌ۔
لَعَقَۃُ الدَّمِ : عرب کے چند قبائل، عبد الدار، مخزوم، عدی، سہم، جمح، ان سب نے آپس میں عہد و پیمان کیا تھا اور اونٹ ذبح کرکے اس کا خون چاٹا تھا یا خون میں انگلیاں ڈبولی تھیں۔
لَعِقَ فلانٌ اِصْبَعَہُ : کنایہ موت سے۔
لَعْوَقَ فی عَمَلِہ : کام میں پھرتی اور تیزی کرنا۔
أَلْعَقَہ العَسَلَ و غَیرَہ : چٹوانا۔
ــــ النَّسَّاجُ الثَّوبَ : کپڑا بننے والے کا کپڑے میں ہلکا سوت لگانا۔
لَعَّقَہُ العَسَلَ و غَیرَہ : چٹوانا۔
التُعِقَ لَونُہ : رنگ بدل جانا۔
اللُّعَاقُ : چاٹنے والی چیز جو منہ میں لگی رہ جائے۔ کہتے ہیں : مَا فی فِیَّ لُعَاقٌ من طَعَامِكَ و مِن

فَضْلِكَ: میرے منھ میں تمہارے کھانے یا تمہارے کرم کا ذرا سا بھی کچھ باقی نہیں ہے۔

اللُّعْقَةُ: سبز گھاس کا باقی ماندہ۔ ما فی الارضِ لُعْقَةٌ من رَبیعٍ: زمین میں موسم بہار کا کوئی اثر باقی نہیں ہے۔ رَجُلٌ وَعِقَةٌ لَعِقَةٌ: کمینہ بدخو۔

اللُّعْقَةُ: انگلی بھر یا چمچہ بھر چیز۔

اللَّعُوقُ: کم عقل۔

اللَّعُوقُ: چاٹنے کی چیز، چاٹنے کی دوا (۲) تھوڑا توشہ۔ مَا مَعَنا الا لَعُوقٌ ہمارے پاس بہت تھوڑی چیز ہے۔

المِلْعَقَةُ: چمچہ ج: مَلاعِقُ۔

• لَعَلَّ: شاید (۲) تاکہ (۳) امید ہے کہ، ممکن ہے کہ (۴) کیا؟ حرف مشبہ بالفعل، ابتدار کلام میں آتا ہے اس میں متعدد لغات ہیں۔ عَلَّ (بحذف لام اول) اس کے ساتھ کبھی نون وقایہ لگتا ہے۔ جیسے لَعَلِّي کے بجائے لَعَلَّنِي و عَلِّي و عَلَّنِي۔ اس کے متعدد معانی ہیں مشہور یہ ہیں:

(۱) ترجّی: ایسی چیز کی توقع جس کے حصول کا یقین نہ ہو اور اس میں خواہش شامل ہو۔ جیسے: لَعَلَّ الجَوَّ مُعْتَدِلٌ غدًا، ولَعَلَّ الحبیبَ قادِمٌ غدًا۔

(۲) الاشفاق: کسی ناگوار بات کی توقع جیسے: لَعَلَّ الجوادَ یکبو: ممکن ہے گھوڑا ٹھوکر کھا کر گر جائے
لَعَلَّ المَرِیضَ یَقْضِي: شاید بیمار فوت ہو جائے۔

ترجّی اور تمنّی میں یہ فرق ہے کہ تمنّی کسی شے کے حصول کی پسندیدگی کا نام ہے خواہ تم کو اس کے حصول کی توقع ہو یا نہ ہو اور اس کا تعلق ممکن شے سے ہوتا ہے جیسے لَیْتَ المُسافِرَ قادِمٌ اور محال سے بھی ہوتا ہے جیسے لیتَ الشباب یعود۔ جب کہ ترجّی کا معاملہ مذکورہ دونوں چیزوں میں مختلف ہے۔

(۳) کبھی تعلیل کے لئے بھی آتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے: "فَقُولا لَہ قَولاً لَیِّنًا لَعَلَّہُ یَتَذَکَّرُ اَو یَخْشٰی"۔

(۴) کبھی استفہام کے لئے آتا ہے جیسے: لَعَلَّ زَیْدًا قادِمٌ؟ کیا زید آنے والا ہے؟ استفہامی معنی کی وجہ سے اس کے ساتھ فعل کو معلق کر دیا جاتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے: "لَا تَدْرِی لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا"۔ تجھے کیا معلوم کہ خدا اس کے بعد کوئی نئی بات ہی پیدا کر دے؟

یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اس کی خبر فعلی ہو تو وہ أنْ کے ساتھ زیادہ آتی ہے اور عسی کے معنی پر محمول کی جاتی ہے۔ جیسے لَعَلَّكَ یَومًا اَنْ تُلِمَّ مُلِمَّةٌ۔ بہت ممکن ہے کہ تم کو کسی دن کسی مصیبت کا سامنا کرنا پڑے۔ حرف تنفیس (فعل مضارع پر داخل ہونے والا سین) کے ساتھ مل کر کم آتی ہے جیسے:

فَقُولا لَہا قَولاً رَفِیقًا لَعَلَّہا
سَتَرْحَمُنِي مِن زَفْرَةٍ وعَوِیلِ

اس سے نرم بات کہو ممکن ہے کہ وہ مجھ پر ترس کھا کر آہ و بکا سے چھٹکارا دے۔

اس کے ساتھ کبھی (ما) آتا ہے تو اسے عمل سے روک دیتا ہے اور اس وقت یہ فعل پر بھی داخل ہو جاتا ہے جیسے:

اَعِدْ نظرًا یا عبدَ قیسٍ لَعَلَّما
اضاءتْ لكَ النّارُ الحِمارَ المُقَیَّدا

اے عبد قیس دوبارہ دیکھ توقع ہے کہ آگ کی روشنی تیرے بندھے ہوئے گدھے کا پتہ دیدے۔

• لَعْلَعَ السَّرابُ: سراب کا چمکنا۔

___ الرَّعْدُ: گرج ہونا۔

___ فُلانٌ من کلِّ شَيءٍ: ہر چیز سے تنگ اور پریشان ہونا۔

___ بالعاثِرِ: ٹھوکر کھانے والے یا لغزش کرنے والے کو لَعْ لَعْ کہنا یعنی بطور دعا یہ کہنا خدا تیری لغزش کو معاف کرے یا ٹھوکر سے محفوظ رکھے۔

___ العَظْمَ ونَحْوَہ: ہڈی وغیرہ توڑنا۔

تَلَعْلَعَ من الجُوعِ: بھوک سے تڑپنا، بلبلانا۔

___ من العَطَشِ: پیاس کی وجہ سے بلبلانا۔

___ فُلانٌ: کسی کا بیماری وغیرہ کی وجہ سے کمزور ہو جانا۔

___ الابِلُ فی کَلَاٍ ضَعِیفٍ: ہلکی گھاس کو اونٹوں کا تلاش کر کے کھانا

___ السَّرابُ: چمکنا۔

___ الکَلْبُ: کتے کا پیاس کی وجہ سے زبان نکالنا۔

___ بِفُلانٍ: کسی کو لَعْ یا لَعْ لَعْ کہنا (دیکھئے لَعْ لَعْ)۔

تَلَعْلَعَ العسلُ : شہد میں لیس پیدا ہونا۔
اَلتَّعْلَاعُ : بزدل ۔
اَلتَّعْلَعُ : سراب (۲) بھیڑیا (۳) ایک حجازی درخت ۔
لَعْ لَعْ : ٹھوکر کھانے والے کو ٹھیک رہنے کی دعا یا لغزش پر زجر و توبیخ ۔
اَللَّعْلَعَةُ : سراب کی شعاع ، چمک ۔
• لَعَمَظَ اللَّحْمَ لَعْمَظَةً و لِعْمَاظًا : منہ سے ہڈی کا گوشت اتارنا ۔
— فُلَانٌ : کھانے کا حریص ہونا ، طفیلی بننا ۔
اَللِّعْمَاظُ : بے بنیاد بات بتانے والا ۔
اَللُّعْمَظُ : کھانے کا حریص و ندیدہ ج : لَعَامِظُ ۔
اَللُّعْمُوْظُ و اللُّعْمُوْظَةُ : اَللُّعْمَظُ (۲) طفیلی (۳) صرف خوراک کے بدلہ خدمت کرنے والا ج : لَعَامِيْظُ ۔
• لَعَنَهُ اللّٰهُ ـ لَعْنًا : اللہ کا کسی کو خیر سے دور اور محروم کرنا ، لعنت کرنا
هو مَلْعُوْن ج : مَلَاعِين ،
رَجُلٌ لَعِين و امرأة لَعِين
اگر موصوف مؤنث مذکور نہ ہو تو لَعِينة کہا جائے گا ۔
— الكَلْبَ او الذِّئْبَ : کتے یا بھیڑیے کو دھتکارنا ۔
— فُلَانٌ غَيْرَهُ : کسی پر لعنت بھیجنا لَعْنَةُ اللّٰه عليك کہنا ۔
— نَفْسَهُ : خود پر لعنت بھیجنا ، یہ کہنا کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو ۔
— فُلَانًا : برا بھلا کہنا ، ذلیل اور رسوا کرنا ۔ هو لَاعِنٌ و لَعَّانٌ ۔
لَاعَنَ فُلَانًا : کسی کے مقابلہ میں لعنت کرنا ، لعنت میں مقابلہ کرنا ۔
لَاعَنَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ مُلَاعَنَةً و لِعَانًا : مرد کا اپنی بیوی سے لعان کرنا یعنی بیوی پر زنا کی تہمت کی حد سے بذریعہ لعان خود کو بری الذمہ ٹھہرانا ۔
لَاعَنَ الحاكِمُ بَيْنَهُمَا : قاضی کا دو فریق کے درمیان ملاعنت پر فیصلہ کرنا (یعنی ہر ایک یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت اور تو جھوٹا ہو تو تجھ پر خدا کی لعنت ہو ۔
لَعَّنَهُ : کسی کو خوب لعن طعن کرنا ۔
اِلْتَعَنَ القَوْمُ : ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا ۔
— فُلَانٌ : خود پر لعنت بھیجنا ۔
تَلَاعَنَا و تَلَاعَنَ القَوْمُ : باہم لعنت کرنا ، ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا ۔
— الزَّوْجَانِ : زوجین میں سے ہر ایک کا بذریعۂ لعان اپنے دعوے کو سچا ثابت کرنا ۔
— فُلَان يَتَلَاعَنُ عَلَيْنَا : فلاں ہمیں ہنسی مذاق کر کے تکلیف پہنچاتا ہے
تَلَعَّنَ القَوْمُ : ایک دوسرے پر لعنت کرنا ۔
اَللَّاعِنُ : لعن طعن کرنے والا ۔ اَمْرٌ لَاعِنٌ : باعث لعنت و ملامت کام حدیث میں ہے : " اِتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ " دو قابل لعنت کاموں سے بچو یعنی لوگوں کے راستہ نیز سایہ کی جگہ قضاء حاجت نہ کرو ۔
اَللِّعَانُ : شریعت میں لعان یہ ہے کہ خاوند چار دفعہ یہ قسم کھائے کہ میں اپنی بیوی کی طرف زنا کی نسبت کرنے یعنی اسے زنا سے متہم کرنے میں سچا ہوں اور پانچویں قسم یہ ہو کہ وہ کہے کہ اگر وہ اپنے اس دعوے میں جھوٹا ہو تو وہ خدا کی لعنت کا مستحق ہو ، پھر بیوی چار دفعہ خاوند کے جھوٹا ہونے پر قسم کھائے اور اس کی پانچویں قسم یہ ہو کہ اگر وہ سچا ہو تو وہ (بیوی) خدا کے غضب کی مستحق ہو ۔ یہ کہنے پر وہ حدِّ زنا سے بری ہو جائے گی ۔
اَللَّعْنُ : لعنت ، پھٹکار ، خدا کی مار ۔
اَبَيْتَ اللَّعْنَ : زمانۂ جاہلیت میں عرب اپنے بادشاہوں کے لئے بطور سلام و اکرام یہ لفظ کہتے تھے یعنی تو قابل لعنت کام سے بلند و بالا ہو ۔
اَبَى يَابَى کے معنی کسی چیز سے بر بنائے نخوت اجتناب کرنے کے ہیں
اَللَّعْنَةُ : عذاب ۔ اَصَابَتْهُ لَعْنَة مِن السَّمَاءِ : اس پر خدا کا عذاب آیا ۔
اَللُّعْنَةُ : اپنے شر کی بنا پر لوگوں کی لعنت کا نشانہ بننے والا ۔ کہتے ہیں : لَا تَكُنْ لُعْنَةً على اَهْلِ بَيْتِكَ : تو اپنے خاندان کے لئے لعنت ملامت کا سبب نہ بن ج : لُعَنٌ ۔
اَللُّعَنَةُ : لوگوں کو بہت لعنت کرنے والا ج : لُعَنٌ ۔
اَللَّعِيْنُ : شیطان (۲) ملعون ، قابل لعنت (۳) کھیتوں میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا ہوا دھوکے کا مصنوعی آدمی ۔ اسے فَزَّاعة بھی کہتے ہیں ، ڈراوا (۴) بھیڑیا ۔
اَلْمَلْعَنَةُ : قابل لعنت و ملامت فعل ج : مَلَاعِنُ ۔ حدیث میں ہے : " اِتَّقُوا المَلَاعِنَ الثَّلَاثَ : التغوّط على قارعة الطّريق او في ظِلِّ الشَّجَرَةِ او جانب النَّهرِ : تین قابل لعنت چیزوں سے

بجو: عام راستہ یا درخت کے سایہ یا دریا کے برابر پاخانہ کرنے سے (کیونکہ اس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے)

اَلْمَلْعُوْنُ: پھٹکارا ہوا، دھتکارا ہوا، (۲) قابل لعنت۔

• اَلْعَی تَدْیُ الْاُنْثیٰ: حمل کی بنا پر عورت کے پستان کی ساخت بدلنا

الاَلْعَاءُ: انگلیوں کی ہڈیاں۔

اللَّاعِی: معمولی سی چیز سے ڈرنے والا، انتہائی ڈرپوک۔

اللَّاعِیَۃُ: زرد پھول والا دامن کوہ کا پودا۔

اللَّعَا: حریص و بدنیت۔

لَعًا: ٹھوکر کھانے والے کے لئے دعا

لَعًا لِفُلَانٍ: فلاں کو خدا محفوظ رکھے، اوپر اٹھائے۔ برائے بددعا کہتے ہیں: لَا لَعًا لَكَ: خدا تیرا ناس کرے، تجھے نہ اٹھائے۔

اللَّعْوُ: بدمزاج (۲) رذیل و بے نفع آدمی (۳) حریص و لالچی ج: لِعَاءٌ۔

اللَّعْوَۃُ: کتیا۔ اِمْرَأَۃٌ لَعْوَۃٌ وکَلْبَۃٌ و ذِئْبَۃٌ لَعْوَۃٌ: کھانے کی حریص جو کھانے کی چیز پر لڑائی کرے ج: لِعَاءٌ (۲) سرپستان کے ارد گرد کی سیاہی۔

لَعْوَۃُ الْجُوْعِ: بھوک کی شدت۔

• لَعُوْقٌ: دیکھئے (لعق)

اللَّعُوْقُ: دیکھئے (لعق)

ل ــــــ غ

• لَغَبَ فُلَانٌ ـ لَغْبًا و لُغُوْبًا: بہت تھک جانا۔ هو لَاغِبٌ۔

ـــ علی القوم لَغْبًا: لوگوں کے خلاف فساد برپا کرنا۔

ـــ القومَ: جھوٹی بات کرنا، کہنا۔

لَغِبَ ـ لَغَبًا: تھک کر چور ہونا

اَلْغَبَہُ: تھکا دینا، تکان سے چور کرنا۔ اَلْغَبَہُ السَّیْرُ: سفر کے تکان نے نیم جاں کر دیا، بری طرح تھکا دیا۔

لَغَّبَہُ السَّیْرُ: سفر کا تھکا دینا۔

ـــ الدَّابَّۃَ: جانور پر بوجھ لاد کر اسے تھکا دینا۔

تَلَغَّبَہُ السَّیْرُ: چلنے سے تھک جانا۔

تَلَغَّبَتْ بِہِمُ الْقِفَارُ و تَلَغَّبَتْہُمُ الْاَسْفَارُ: جنگل بیابانوں اور سفروں نے ان کو تھکا ڈالا۔

ـــ سَیْرَ الْقَوْمِ: لوگوں کو اتنا چلانا کہ وہ تھک جائیں۔

ـــ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو تھکا ہوا پانا۔

ـــ الحَیَوَانَ: جانور کو اتنا بھگانا کہ وہ تھک جائے۔

ـــ الاَمْرَ: کسی کام کو قابو میں لے آنا

اللَّاغِبُ: تھکا ماندہ۔

اللَّغْبُ: خراب بات۔ اُکْفُفْ عَنَّا لَغْبَكَ: ہم سے اپنی بیہودہ گفتگو بند کرو۔ (۲) کمزور و بیوقوف (۳) سامنے کے دو دانتوں کے درمیان کا گوشت۔

اللَّغْبُ: خراب تراشا ہوا (قلم)۔

اللَّغُوْبُ: کمزور و بیوقوف۔

اللُّغُوْبَۃُ: کم عقلی، بیوقوفی۔

اللَّغِیْبُ: خراب تراشا ہوا (قلم)۔

• لَغَدَہُ ـ لَغْدًا: کسی کے تالو سے متصل گوشت پر چوٹ لگانا۔

ـــ فُلَانًا عن حَاجَتِہٖ: روکنا۔

ـــ اُذُنَہُ: سیدھا کرنے کے لئے کان کھینچنا۔

لَاغَدَہُ: کسی کا ہاتھ پکڑ کر کسی فعل سے روکنا۔

اَلتَّغَدَہُ: لَاغَدَہُ۔

تَلَغَّدَ فُلَانٌ: غیظ و غضب سے بھرنا

اللُّغْدُ: تالو اور گردن کی اندرونی دیوار کے درمیان کا گوشت (۲) حلق کا کوّا ج: اَلْغَادٌ۔ کہتے ہیں: هو مِن الاَوْغادِ ضَخْمِ الاَلْغَادِ: وہ بڑے حلق یا موٹی گردن والے اوغاد میں سے ہے۔

اللُّغْدُوْدُ: اللُّغْدُ ج: لَغَادِیْدُ۔

عِلْجٌ ضَخْمُ اللَّغَادِیْدِ: وہ جنگلی گدھا جس کے حلق کا گوشت پھولا ہوا ہو۔

اللِّغْدِیْدُ: اللُّغْدُوْدُ ج: لَغَادِیْدُ

• لَغَزَ الیَرْبُوْعُ اَجْحَارَہٗ ـ لَغْزًا: جنگلی چوہے کا اپنے بلوں کو پیچدار کھودنا۔

ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو اس کی اصل شکل سے ہٹانا، معمّا بنانا۔

ـــ فی کلامہ: بات گھما پھرا کر کرنا، بات کو معمّا یا چیستاں بنانا (جس کو سمجھنے کے لئے عقل لڑانے کی ضرورت ہو)۔ پیچیدہ اور الجھی ہوئی بات کرنا۔

اَلْغَزَ الیَرْبُوْعُ اَجْحَارَہٗ: لغزها۔

ـــ کلامہ و فیہ: اپنے کلام کو پیچیدہ اور معمّا بنانا (مراد کو چھپا کر خلافِ مراد ظاہر کرنا)، پہیلی کہنا۔

ـــ فی یمینہ: قسم میں مغالطہ دینا۔

لَاغَزَہُ: کسی سے گھما پھرا کر بات کرنا، پہیلی یا چیستاں نما کلام کرنا۔

لَغَّزَ کلامہ و فیہ: کلام کو پیچیدہ اور معمّا بنانا۔

ـــ فی یمینہ: قسم میں مغالطہ دینا، فریب دینا (محلوف لہ سے حقیقت

چھپاکر یہ ظاہر کرنا کہ وہ جو کہہ رہا ہے وہی حقیقت ہے)۔
الاُلْغُوْزَۃُ: معمّا، چیستاں، وہ کلام جس سے مغالطہ دیا جائے ج: الاَغَیْزُ۔
اللُّغْزُ: گوہ، چوہے اور جنگلی چوہے کا بل (۲) پہیلی، چیستاں، معمّا، پیچیدہ بات ج: اَلْغَازٌ۔ اللُّغزُ الغَامِضُ: ناقابل حل معمّا۔
اللَّغَّازُ: لوگوں کی غیبت کرنے والا، لگائی بجھائی کرنے والا۔
• لَغْوَسَ: تیز کھانا، جلدی جلدی کھانا
ـــ الطَّعَامُ: کھانے کا کچا رہنا۔
اللَّغْوَسُ: کھانے میں تیز رفتار (۲) عیش وعشرت میں مست (۳) وہ نرم وتر گھاس جو تیزی سے کھائی جائے
• لَغَطَ القَوْمُ ـَ لَغْطًا ولُغَاطًا: لوگوں کا شور کرنا، طرح طرح کی ناقابل فہم ملی جلی آوازیں نکالنا۔ ھو لاغِط ج: لُغَّطٌ۔
ـــ القَطَا او الحَمَامُ لَغِيطًا: طائر قطا اور کبوتر کا غٹرغوں کرنا، آواز نکالنا۔
اَتَیْتُہُ قَبْلَ لَغِیطِ القَطَا و قبلِ القَطَا اللَّاغِط: میں اس کے پاس صبح سویرے آیا۔
اَلْغَطَ القَوْمُ: شور مچانا۔
ـــ القَطَا او الحَمَامُ: آواز نکالنا۔
لَغَّطَ القَوْمُ: شور مچانا۔
اللَّغَطُ: شوروغل، ہنگامہ، ناقابل فہم مخلوط آوازیں ج: اَلْغَاط۔
• لَغَفَ فُلَانٌ ـَ لَغْفًا: ظلم کرنا (۲) تیز نظر سے دیکھنا، آنکھیں نکال کر دیکھنا، جیسے: لَغَفَ الاَسَدُ الاناءَ: برتن چاٹنا۔
لَغِفَ ما فی الاِناءِ ـَ لَغْفًا: برتن کی چیز کو چاٹنا۔

لَغَفَ الطَّعامَ: جلدی سے کھالینا۔
اَلْغَفَ فُلَانٌ: لَغَفَ۔
ـــ فی السَّیْرِ: تیز چلنا (۲) چوروں کا ساتھی بن جانا۔
ـــ بِعَیْنِہ: گوشۂ چشم سے دیکھنا۔
ـــ علَی الرَّجُلِ: کسی کے ساتھ بہت بدکلامی کرنا۔
ـــ الصَّبِیَّ لُقْمَۃً: بچہ کو لقمہ نگلوانا
لَاغَفَہُ: کسی سے دوستی کرنا۔
ـــ المرأۃَ: عورت کا بوسہ لینا۔
تَلَغَّفَ الطَّعَامَ: مٹھی بھر کر کھانا منہ میں رکھنا اور نگل جانا، مٹھیاں بھر کر جلدی جلدی کھانا۔
اللُّغْفَۃُ: لقمہ۔ اَلْغِفْنِی لُغْفَۃً: مجھے ایک لقمہ کھلاؤ۔
اللَّغِیفُ: مصاحبین ومخلصین (۲) چوروں کے معاون ساتھی جو ان کے سامان وغیرہ کی حفاظت تو کریں مگر چوری نہ کریں (۳) دوسروں کی کتابوں سے مضامین چراکر اپنی طرف منسوب کرنے والا ج: لُغَفَاءُ
اللَّغِیفَۃُ: آٹے کی لپسی، حریرہ (۲) دلیا۔
المُلْغِفَۃُ: بے غیرت چوروں کا گروہ۔
• لَغْلَغَ طَعَامَہُ: کھانے میں گھی یا چربی ملانا۔
ـــ ثَرِیْدَہُ: ثرید میں خوب گھی یا چربی ڈالنا۔
اللَّغْلَغَۃُ: لکنتِ کلام۔ فی کلامِہِ لَغْلَغَۃٌ۔
• لَغَمَ فُلَانٌ ـَ لَغْمًا: اپنے ساتھی کو غیر یقینی طور پر کوئی خبر دینا (۲) پوشیدہ بات کرنا، مخفی کلام کرنا۔
ـــ المَرْأۃَ: عورت کا ناک منہ چومنا۔

لَغَمَ الجَمَلُ لُغَامَہُ: اونٹ کا جھاگ نکالنا۔
لَغِمَ فُلَانٌ ـَ لَغْمًا ولَغَمًا: غیر یقینی خبر معلوم کرنا (۲) کسی شے سے متعلق غیر یقینی خبر دینا۔
لُغِمَ بالطِّیبِ: کسی کی ناک اور منہ وغیرہ میں خوشبو لگایا جانا۔ ھو مَلْغُومٌ
اَلْغَمَ الذَّھَبَ و مَاشابَہَہُ: سونے وغیرہ میں پارہ ملانا۔
لَغَّمَہُ بِالطِّیبِ و نَحْوِہ: کسی کے ناک منہ پر خوشبو ملنا۔
ـــ المکانَ: کسی جگہ بارودی سرنگ بچھانا، آتشیں مادہ چھپانا۔
التَغَمَ الذَّھَبُ و نَحْوُہُ: سونے وغیرہ میں پارہ ملا ہوا ہونا۔
تَلَغَّمَ بالطِّیبِ: ناک منہ پر خوشبو لگانا۔
ـــ القومُ بالکلامِ: لوگوں کا باتیں کرتے ہوئے ناک منہ ہلانا۔
اللُّغَامُ: اونٹوں کے منہ کا جھاگ۔
اللَّغَمُ: تھوڑی خوشبو (۲) زبان کی رگیں (۳) گرم افواہ جس سے اضطراب پیدا ہو (۴) بارودی سرنگ بکس نما ایک خول جس میں دھماکہ خیز آتش گیر مادہ بھر کر زمین یا راستہ میں چھپا دیا جاتا ہے جب اس پر پاؤں رکھا جاتا یا اور کوئی زد پڑتی ہے تو وہ دھماکہ سے پھٹ کر تباہی مچاتا ہے ج: اَلْغَام۔
اللَّغِیمُ: راز۔
المَلْغَمُ: ناک اور منہ اور ان کا ارد گرد، مجازًا منہ ج: مَلَاغِم۔
• اِلْغَانَّ النَّبْتُ: پودے وغیرہ کا لمبا ہو کر مڑ جانا، نباتات کا گھنا ہونا۔
ـــ الاَرْضُ: زمین کا بہت گھاس

والی ہونا۔

اللَّغَنُ: جوشِ جوانی۔

اللُّغْنُ: حلق کے کوے کا کنارہ۔ ج: اَلْغَانٌ۔

اللُّغْنُونُ: اللُّغْنُ ج: لَغَانِين

لَغَا فی القَولِ ـُـ لَغْوًا: غلط بولنا کلام میں غلطی کرنا۔

— فُلانٌ لَغْوًا: لغو و بیہودہ بات کرنا، بیکار بات کرنا۔ هو لاغٍ

— بکذا: زبان سے کوئی بات کہنا، کلام کرنا، بولنا۔

— عن الصَّوابِ وعن الطَّرِيقِ: حق یا راستہ سے ہٹنا۔

— الشيءُ: لغو و باطل ہونا، بیکار و بے معنی ہونا (۲) باطل ہونا۔

لَغِيَ فی القَولِ ـَـ لَغًا: غلطی کرنا

— بالأمرِ: کسی معاملہ سے دلچسپی رکھنا، کسی چیز کا شیدائی ہونا۔

— بالشيءِ: کسی چیز کو پکڑے رہنا، اس سے متعلق رہنا، الگ نہ ہونا۔

— بالماءِ والشَّرابِ: پانی وغیرہ بکثرت پینا اور سیر نہ ہونا۔

— الطَّائرُ بِصَوتِه: پرندہ کا گانا

اَلْغَى الشيءَ: کالعدم کرنا، کینسل کرنا، بے اثر کرنا، باطل قرار دینا، ختم کرنا

— القَانُونَ: قانون منسوخ کرنا۔ ابن عباس کی حدیث میں ہے: "کانَ ابنُ عبّاسٍؓ یُلغی طلاقَ المُکرَہِ"

— الرِّقابةَ عن شيءٍ: سنسرشپ (نگرانی) اٹھانا۔

— اوراقَ النُّقودِ من فئةِ اَلفٍ: (مثلاً) سو روپے کے نوٹ بند کرنا

— الحَظرَ عن شيءٍ: پابندی اٹھانا۔

— المُرافَعةَ: اپیل خارج کرنا۔

اَلْغَى المُرتَّبَ: وظیفہ بند کرنا۔

— الزِّيارةَ لِدَولةٍ: کسی ملک کا دورہ منسوخ کرنا۔

— من العَدَدِ کذا: کچھ تعداد کم کرنا۔

لاغاہُ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، مزاح کرنا۔ کہتے ہیں: اِنَّ فَرَسَكَ لَیُلاغي الجَرْيَ: تمہارا گھوڑا تو دوڑ سے مذاق کر رہا ہے یعنی ٹھیک طور پر نہیں دوڑ رہا ہے۔

اِستَلغاہُ: بلوانا، بولنے کی فرمائش کرنا، کلام کرانا۔ کہتے ہیں: إذا اَرَدتَ اَن تَسمَعَ من الاَعرابِ فَاستَلغِهِم: اگر تو عرب کے بادیہ نشینوں سے کچھ سننا چاہے تو ان کو بولنے پر آمادہ کر۔

— فُلانًا: کسی سے لغو و بیہودہ بات کرانا۔

الاِلغاءُ: منسوخی، خاتمہ، ابطال (۲) علم النحو میں یہ ہے کہ ان افعالِ قلوب میں جو متعدی بدو مفعول ہوتے ہیں عامل کے عمل کو لفظاً و محلاً ختم کر دیا جائے۔ جیسے: العِلمُ نافعٌ عَلِمتُ، والعِلمُ عَلِمتُ نافعٌ۔ یہ جائز ہے واجب نہیں۔

اللّاغِي: بیہودہ گو، بے سوچے سمجھے بات کرنے والا۔ (۲) غلط بولنے والا (۳) متکلم (۴) کالعدم، باطل، منسوخ ختم، بند، بیکار، بے اثر۔

اللّاغِيَةُ: بیکار و بے فائدہ بات۔

کلمةٌ لاغيةٌ: بیہودہ اور بری بات۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَسمَعُ فِیهَا لاغِيَةً" ج: اللَّواغي۔

اللَّغَا: غلط و بیہودہ بات۔ تکلَّمَ باللَّغا: اس نے فضول بات کی (۲) بیع اور دیت میں تعداد کا وہ تھوڑا حصہ جو شمار میں نہ آئے اور شامل حساب نہ ہو (۳) گری پڑی چیز، معمولی سامان (۴) آواز۔

اللُّغَةُ: زبان (وہ آوازیں جن کے ذریعہ اقوام عالم اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرتی ہیں) ہر قوم کا خاص تعبیری مجموعۂ الفاظ ج: لُغًى و لُغاتٌ۔ سَمِعتُ لُغاتِهِم: میں نے ان کی باتیں سنیں جن میں اختلاف تھا۔

اللُّغَةُ الاصطلاحِيَّةُ: کوڈ، خاص رمز۔

لُغَةُ الرُّمُوزِ: خفیہ زبان جس کو مخصوص لوگ ہی سمجھ سکیں۔

لُغَةُ الشِّفرَةِ: خفیہ زبان۔

اللُّغَةُ العامِّيَّةُ: عام بول چال یا ہر ملک کی مقامی عام زبان۔

لُغَةُ المَولِدِ: مادری زبان۔

اللُّغَةُ الرَّسمِيَّةُ: سرکاری زبان۔

اللُّغَةُ الوَطَنِيَّةُ: قومی زبان، ملکی زبان۔

عِلمُ اللُّغَةِ: الفاظ کے معانی اور ان کے اشتقاقات کے جاننے کا علم

کِتابُ اللُّغَةِ: ڈکشنری۔

اللُّغَوِيُّ: ماہر زبان، ماہر السنہ (۲) لغت یا زبان سے متعلق۔

اللَّغوُ: بیکار، بے فائدہ، غلط، بیہودہ اور بے سوچے سمجھے زبان سے نکلی ہوئی بات (۲) بیع یا دیت میں مال کی وہ مقدار جو کسی شمار و حساب میں نہ آئے (۳) ردی سامان۔

اللَّغوُ فی الیَمینِ: وہ قسم جس پر قلب کوئی فیصلہ نہ کر سکے۔ جیسے کوئی کہے: لا واللهِ یا بَلَى واللهِ۔ یمینُ اللَّغوِ:

دیکھئے: (یمین)۔
المُلْغَی: منسوخ، کالعدم ختم، بند، نا قابل عمل قرار دیا ہوا۔
• لَغْوَس: دیکھئے (لَغَس)۔

ل ـــــ ف

• لَفَأَ العُودَ ـَ لَفْأً ولَفَاءً: لکڑی کو چھیلنا۔
ـــ العَظْمَ: ہڈی سے کچھ گوشت اتارنا۔
ـــ اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی پر سے گوشت اتارنا۔
ـــ الرِّيحُ السَّحَابَ عن وَجْهِ السَّمَاءِ: ہوا کا بادلوں کو اڑا کر آسمان صاف کرنا۔
ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ عن وَجْهِ الارضِ: ہوا کا سطح زمین سے مٹی اڑا کر ادھر ادھر بکھیر دینا۔
ـــ فُلانًا: غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا (۲) کسی کو اس کے ارادہ سے روکنا۔
لَفَأْتُ الابِلَ: میں نے اونٹوں کا رخ بدل دیا۔
ـــ فُلانا حَقَّهُ: کسی کو اس کا پورا حق دینا (۲) کسی کو اس کے حق سے کم دینا (اضداد)۔
ـــ فُلانًا بالعَصَا: لاٹھی سے پیٹنا۔
لَفِئَ الشَّيءُ ـَ لَفَأً: باقی رہنا، بچنا
أَلْفَأَ الشَّيءَ: باقی رکھنا، بچانا۔
اِلْتَفَأَ العُودَ: لکڑی چھیلنا۔
اللَّفَاءُ: تھوڑی چیز (۲) حق سے کم مقدار و تعداد۔ فُلانٌ لا يَرْضَى من الوَفَاءِ باللَّفَاءِ: فلاں کامل حق چھوڑ کر تھوڑا لینے پر راضی نہیں (۳) مٹی۔

اللَّفْأَةُ: گوشت کا ٹکڑا (اس کا اسم جمع لَفْءٌ ہے)۔
اللَّفِيئَةُ: بلا ہڈی گوشت کا ٹکڑا ج: لَفَايَا۔
• لَفَتَ الشَّيءَ ـِ لَفْتًا: کسی چیز کو دائیں یا بائیں موڑنا، ادھر ادھر کرنا۔ اَخَذَ بِعُنُقِهِ فَلَفَتَهُ: اس نے اس کی گردن کو پکڑ کر ادھر ادھر موڑا۔
ـــ فُلانًا عن الشَّيءِ: ہٹانا، پھیرنا منحرف کرنا، توجہ ہٹانا۔
ـــ رِدَاءَهُ على عُنُقِهِ: کسی کی چادر کو اس کی گردن میں ڈال کر موڑنا۔
ـــ الكَلامَ: کلام میں لکنت پیدا کرنا۔
ـــ نَظَرَهُ واهتمامَه وانْتِبَاهَهُ الی كذا: کسی بات پر توجہ دلانا۔
ـــ الشَّيءَ: کسی چیز کا حلوا بنانا یا دلیے اور لیپسی کی طرح گھی ڈال کر کھانا بنانا
ـــ الرَّاعِي المَاشِيَةَ: چرواہے کا مویشی کو اندھا دھند مارنا، ایک طرف سے ڈنڈا برسانا جس میں بے پرواہ نہ ہو کہ کس کے لگا کس کے نہیں۔
ـــ الرِّيْشَ على السَّهْمِ: تیر پر جیسے بن پڑے ویسے پر لگانا (موزونیت کا خیال نہ کرنا)
ـــ الكَلامَ: کیفما اتفق بے سوچے سمجھے کلام کرنا، الل ٹپ بولنا۔
ـــ اللِّحَاءَ عن العُودِ: لکڑی سے چھال اتارنا۔
ـــ الشَّيءَ: کسی چیز کو اپنے برابر میں ڈالنا۔
ـــ فُلانًا بالشيءِ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
لَفِتَ الرَّجُلُ ـَ لَفَتًا: بیوقوف

ہونا (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنا، کھبو ہونا (۳) مضبوط ہاتھوں والا ہونا کہ ہر چیز کو موڑ ڈالے۔
لَفِتَ التَّيْسُ: بکرے کا ٹیڑھے سینگوں والا ہونا۔
هو أَلْفَتُ وهي لَفْتَاءُ ج: لُفْتٌ
لَفَّتَ الشَّيءَ: موڑنا۔
اِلْتَفَتَ الى الشيءِ: متوجہ ہونا۔
ـــ بوَجْهِهِ يَمْنَةً او يَسْرَةً: دائیں یا بائیں طرف منہ کرنا، کسی طرف چہرہ کرنا۔
ـــ عنه: بے توجہی اور بے التفاتی کرنا، منہ پھیرنا۔
تَلَفَّتَ الى الشيءِ: متوجہ ہونا، کسی چیز کی طرف منہ اٹھا کر دیکھنا۔
الالتِفَاتُ: توجہ۔
الالتِفَاتَةُ: ایک نظر، ایک نگاہ، توجہ، التفات۔
الالتفاتَةُ الكَرِيمَةُ: نگاہ کرم۔
اللَّافِتُ: توجہ طلب۔
اللَّافِتَةُ: سائن بورڈ (دوکان یا سڑک وغیرہ کے نام کی بڑی تختی) ج: لَوَافِتُ ولافِتَات۔
لافِتَةُ التَّحْذِيرِ: سگنل، حفاظتی آگاہی کا بورڈ یا بینر۔
لافِتَةُ التَّرحِيبِ: خیر مقدمی یا استقبالیہ بینر وغیرہ۔
اللَّفَّاتُ: بیوقوف و بدمزاج۔
اللِّفْتُ: شلغم (۲) پہلو، جانب، توجہ۔
لِفْتُهُ معكَ: اس کا رجحان تمہاری طرف ہے، اسکی جانبداری تمہارے ساتھ ہے۔ لا تَلْتَفِتْ لِفْتَ فُلانٍ: اس کی طرف نہ دیکھ (۳) بیوقوف عورت (۴) گائے۔
اللَّفُوتُ (من النِّسَاءِ) بار بار ادھر ادھر دیکھنے والی عورت (۲) وہ

عورت جو اپنے خاوند کے بجائے اپنے دوسرے خاوند کے لڑکے کی طرف زیادہ متوجہ اور مشغول رہتی ہو (۳) وہ عورت جس کی نگاہ ایک جگہ نہ جمتی اور ٹھیرتی ہو اور اس کا ارادہ اپنے خاوند کے بجائے غیر مرد سے تعلق قائم کرنے کا ہو (۴) چغلخور عورت (۵) وہ اونٹنی جو دودھ نکالنے والے کو ٹنگ کرتی ہو اور کاٹ لیتی ہو۔

اَللَّفْتَةُ: توجہ، التفات (لفت سے لفتًا سے مصدر مرہ) ایک نظر۔

اَللَّفِيْتَةُ: گاڑھا آٹے اور گھی کا حریرہ یا دلیا۔

اَلْمُتَلَفِّت: ادھر ادھر نگاہ دوڑانے والا۔

اَلْمُتَلَفِّتَةُ: سر سے متصل کندھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔

• اَلْفَجَ فُلَانٌ: ضرورت یا کسی پریشانی کی بنا پر زمین پر پڑے رہنا (۲) مفلس ہوجانا۔

— فُلَانًا: کسی کو ایسے شخص سے سوال کرنے پر مجبور کرنا جو اس کا اہل نہ ہو۔ اَلْفَجَنِی اِلٰی ذٰلِكَ الْاِضْطِرَارُ: مجبوری نے مجھے فلاں بات کے لئے مجبور کیا۔

اِسْتَلْفَجَ فُلَانٌ: اَلْفَجَ (۲) ڈر سے دل نکلا جانا۔

اَللَّفْجُ: ذلت۔

اَللُّفْجُ: بارش وغیرہ کے پانی بہنے کی جگہ۔

اَلْمُلْفَجُ و الْمُسْتَلْفَجُ: مفلس، لاغری یا بیماری کے باعث زمین سے لگا رہنے والا۔

• لَفَحَتْهُ النَّارُ او السَّمُوْمُ ـَ لَفْحًا و لَفَحَانًا: آگ یا لو کا چہرے کو جھلسنا۔ هِیَ لَافِحَةٌ ج: لَوَافِحُ وهی لافِحٌ و لُفُوحٌ ایضا۔

لَفَحَ فُلَانًا بِالسَّيْفِ لَفْحًا: کسی کو ہلکے سے تلوار مارنا۔

اَللَّافِحُ: حَرٌّ لَافِحٌ: سخت گرمی، منہ جھلس دینے والی گرمی۔

اَللَّفْحُ: گرمی، آنچ، تمازت۔

اَللُّفَّاحُ: ایک طبی پودا جو ملک شام کے بعض علاقوں میں پیدا ہوتا ہے۔

• لَفَخَهُ عَلٰی رَأْسِهِ ـَ لَفْخًا: سر پر لاٹھی مارنا۔ لَفَخَهُ فِی رَأْسِهِ بھی کہتے ہیں۔

— الْبَعِيْرَ: اونٹ کو پیچھے سے لات مارنا، ٹھوکر مارنا۔

• لَفَظَ بِالْكَلَامِ ـِ لَفْظًا: لفظ بولنا، الفاظ ادا کرنا۔

— بِالشَّیْءِ: زبان سے کچھ کہنا۔

— الشَّیْءَ: پھینکنا، ایک طرف ڈالنا۔

— الرَّجُلُ: مرجانا۔

— نَفْسَهُ: روح کا پرواز کرنا، دم نکلنا، مرجانا۔

— الشَّیْءَ مِنْ فِيهِ و بِهِ: منہ سے کوئی چیز نکالنا، پھینکنا۔ هُوَ لَافِظٌ و هِیَ لَافِظَةٌ۔ لَافِظَةٌ کی جمع: لَوَافِظُ۔ الْمَفْعُولُ لَفِيظٌ و مَلْفُوظٌ۔

لَفَظَتِ الْبِلَادُ اَهْلَهَا: ملک نے اپنے باشندوں کو باہر نکال پھینکا

لَفَظَتِ الْحَيَّةُ سُمَّهَا: سانپ نے اپنا زہر نکالا۔

— الْبَحْرُ الشَّیْءَ: سمندر کا کوئی چیز ساحل پر پھینک دینا۔

— النَّفَسَ الْاَخِيْرَ: آخری سانس چھوڑنا، دم نکل جانا۔

تَلَفَّظَ بِالْكَلَامِ: بولنا، بات کرنا، زبان سے الفاظ نکالنا۔

اَلتَّلَفُّظُ: تلفظ (نرخرے سے نکلنے والی ہوائی موجوں کا مجموعہ جیسے آواز والے اعضا تشکیل دیتے ہیں)۔

اَللَّافِظَةُ: سمندر (چونکہ وہ اپنے اندر کی چیزوں کو ساحل پر پھینکتا ہے) (۲) چوزوں کو دانہ کھلانے والا پرندہ (جو اپنے جوف سے باہر نکالتا ہے) (۳) چکی (چونکہ وہ آٹا پیس کر باہر پھینکتی ہے) (۴) مرغا (چونکہ وہ چونچ سے دانہ اٹھا کر مرغی کے سامنے پھینکتا ہے) کہاوت ہے: أَسْمَحُ مِنْ لَافِظَةٍ: وہ مرغے سے زیادہ سخاوت والا ہے (۵) دنیا (چونکہ وہ اپنی مخلوقات کو آخرت کی طرف پھینک رہی ہے)۔

اَللُّفَاظُ: پھینکی ہوئی چیز۔

اَللُّفَاظَةُ: پھینکی ہوئی چیز (۲) باقی ماندہ چیز (۳) تھوڑی سی بچی ہوئی چیز (۴) دسترخوان وغیرہ کی جھاڑن۔ مَا بَقِیَ اِلَّا لُفَاظَةٌ: جھاڑن کے علاوہ کچھ نہیں بچا۔

اَللَّفْظُ: لفظ، کلمہ، بول (۲) کلام، زبان سے نکلنے والے کلمات، اللہ کی طرف لفظ کی نسبت نہیں کی جاتی لَفْظُ اللّٰهِ بمعنی اللہ کا کلام نہیں کہا جاتا۔ کَلِمَةُ اللّٰهِ کہا جاتا ہے ج: اَلْفَاظ۔

اَللَّفِيظ: پھینکی ہوئی چیز، جھاڑن۔

اَلْمَلْفَظُ: زبان سے نکلنے والے الفاظ کا مجموعہ، کلام ج: مَلَافِظ۔

اَلْمَلْفُوْظُ: بولا ہوا، زبان سے نکلا ہوا کلمہ یا کلام ج: مَلْفُوظَات۔

• لَفَعَ الشَّيْبُ رَأْسَهُ ـَ لَفْعًا: پورے سر پر بالوں کی سفیدی پھیل جانا۔

— الشَّيْبُ لِحْيَتَهُ: داڑھی پر بالوں کی سفیدی پھیل جانا، داڑھی کے

بال سفید ہو جانا، بڑھاپے کا سر یا داڑھی کو سفید کر دینا۔

لَفَعَتِ النَّارُ فُلَانًا: کسی کو آگ کا گھیر لینا اور اس کی لپٹیں لگنا۔

لَفَّعَ الشَّیْبُ رَأْسَهٗ: سر پر بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔

— رَأْسَهٗ: سر ڈھانکنا۔

— الْمَرْأَةَ: عورت کو اپنے سے چمٹا لینا، عورت سے پوری طرح لپٹ جانا۔

التفع بالثَّوب: کپڑے سے ڈھک جانا۔

— الْاَرْضُ: زمین کی ہریالی اور پودوں وغیرہ کا برابر اور ہموار ہونا۔

اَلتَفَعَت الْاَرْضُ بِالنَّبَاتِ: زمین کا نباتات سے ڈھک جانا، زمین پر ہریالی اور پودوں وغیرہ کا پھیل جانا۔

تَلَفَّعَ فُلَانٌ: بڑھاپا چھا جانا، ہر طرف بالوں پر سفیدی پھیل جانا۔

— بِالثَّوْبِ: کپڑے سے ڈھک جانا، کپڑے کو اوڑھنا۔

— الشَّجَرُ بِالْوَرَقِ: درخت کا پتوں سے ڈھک جانا، درخت کا پتوں کی چادر اوڑھ لینا۔

تَلَفَّعَتِ الْمَرْأَةُ بِمِرْطِهَا: عورت کا چادر اوڑھنا۔

— الْحَرْبُ بِالشَّرِّ: لڑائی کا سب کو لپیٹ میں لے لینا۔

— النَّارُ: آگ کا لپٹیں مارنا۔

تَلَفَّعْنَا عَلٰی جَیْشِ الْعَدُوِّ: ہم نے دشمن کے لشکر کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔

اللِّفَاعُ: پورے بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا جیسے چادر یا کمبل (۲) مفلر (سر کو لپیٹنے کا لمبا کپڑا)۔

اللِّفَاعَةُ: کرتے کا پیوند۔

اللُّفَیْعَةُ: کرتے کا پیوند۔

الْمِلْفَعَةُ: بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا، چادر یا کمبل۔

• لَفَّتِ الْاَشْجَارُ ـُ لَفًّا: درختوں کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔

لَفَّ فِی الْاَکْلِ: کھانے کی زیادہ سے زیادہ قسمیں جمع کرنا، مختلف قسم کے کھانے ملا کر کھانا۔

— الشَّیْءَ: طے کرنا، لپیٹنا۔

— الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ: لپیٹنا، جوڑنا، ملانا، اکٹھا کرنا، باندھنا، پیک کرنا۔

— الْمَیِّتَ فِیْ اَکْفَانِهٖ: مردے کو کفن کے کپڑوں میں لپیٹنا۔

— الْکَتِیْبَتَیْنِ و لَفَّ الْکَتِیْبَةَ بِالْاُخْرٰی: لشکر کے دو دستوں کو لڑائی میں یکجا کرنا۔

— فُلَانًا حَقَّهٗ: کسی کو اس کے حق سے محروم کرنا، حق روکنا۔

لَفَّ فُلَانٌ ـَ لَفَفًا: بھاری اور سست ہونا (۲) لکنت والا ہونا، سست کلام ہونا (رک رک کر بولنا اور جب بولے تو زبان سے پورا منہ بھر جائے) (۳) بازو کی رگ کا مڑا ہوا ہونے کی بنا پر کام کے قابل نہ رہنا۔

— فِی الْاَکْلِ: طرح طرح کے کھانے ملا کر خوب کھانا، بری طرح کھانا۔

— لَفًّا و لَفَفًا: دونوں رانوں کا مٹاپے کی وجہ سے ملا ہوا ہونا۔ (عربوں کے یہاں یہ صفت مردوں میں مذموم اور عورتوں میں ممدوح ہے) هو اَلَفُّ و هی لَفَّاءُ ج: لُفٌّ۔

لَفَّ الشَّجَرُ لَفًّا: درخت کا گھنا ہونا

اَلَفَّ فُلَانٌ رَأْسَهٗ: اپنا سر اپنے کپڑے کے نیچے کر لینا، چھپا لینا۔

— الطَّائِرُ رَأْسَهٗ: پرندہ کا اپنا سر پروں میں چھپا لینا۔

لَافَّ الْقَوْمُ الْقَوْمَ: لوگوں کا دوسرے لوگوں کے ساتھ مل جانا۔

— الصَّقْرُ الصَّیْدَ: شکرے کا شکار پر جھپٹ کر اسے پنجوں میں دبوچ لینا

— الطَّیَّارُ طَائِرَةَ عَدُوِّهٖ: ہوا باز کا دشمن کے ہوائی جہاز پر جھپٹ کر بمباری کرنے کے لئے گھیر کر اپنے جہاز کے نیچے لے آنا۔

لَفَّفَهٗ: خوب لپیٹنا، اچھی طرح لپیٹنا، اچھی طرح پیک کرنا۔

اِلْتَفَّ الشَّیْءُ: اکٹھا ہونا، گنجان ہونا گھنا ہونا (۲) لپٹنا، طے ہونا (۳) بل کھانا۔

— الشَّجَرُ بِالْمَکَانِ: جگہ کا درختوں کی کثرت سے تنگ ہو جانا، درختوں کا گنجان ہو کر جگہ کو تنگ کر دینا۔

— بِثَوْبِهٖ: اپنے کپڑے (چادر وغیرہ) میں لپٹنا، اسے اوڑھ لینا۔

— عَلَیْهِ الْقَوْمُ: کسی کے گرد لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

— الْغُلَامُ: لڑکے کا داڑھی والا ہو جانا

تَلَافُّوا: باہم مل جانا۔ کہتے ہیں: مَا تَصَافُّوْا حَتّٰی تَلَافُّوا: انہوں نے صف بندی ہی نہیں کی کہ وہ باہم ملتے (یعنی ملے نہیں)۔

تَلَفَّفَ فِیْ ثَوْبِهٖ: اپنے کپڑے میں لپٹنا۔

— الْقَوْمُ عَلَیْهِ: کسی کے پاس لوگوں

کا اکٹھا ہونا۔
تَلَفَّفَ لَهُ عَلَى حَنَقٍ: کسی کے خلاف دل میں غیظ وغضب رکھنا۔
الاِلْتِفَافُ: اتصال، گنجان پن، گھنا پن (۲) باہم اختلاط۔
الاَلَفُّ: کلائی کی ایک رگ (۲) وہ جگہ جہاں بکثرت لوگ آباد ہوں۔
التَّلافِيفُ: گنجان گھاس۔ فِي اَرْضِهِم تلافِيفُ من عُشْبٍ: ان کی زمین میں گنجان گھاس اور گھنی نباتات ہیں وفِي الاَرْضِ تَلافِيفُ مِنَ النَّبات: زمین میں نباتات کے بہت گھنے قطعے ہیں (اس کا واحد نہیں)۔
اللِّفافَةُ: پیر وغیرہ پر لپیٹنے کی پٹی، لپیٹنے کا کپڑا (۲) پیکٹ ج: لَفَائِف (۳) سگریٹ (۴) خصیتین اور حبل منوی کو ڈھانکنے والا پردہ۔
لفائف القلوب: لَفَائِفُ النَّبات: نبات پر چڑھا ہوا چھلکا، غلاف ، دل کے اوپر کی چربی۔
هَمٌّ يُذِيبُ لَفَائِفَ القُلُوب: دل کی چربی کو پگھلا دینے والا غم۔
لِفَافَةُ التَّبْغ: سگریٹ۔
لِفافَة السَّاق: پنڈلی بند۔
اللَّفُّ: حَدِيقَةٌ لَفٌّ: گھنا باغ۔
جَاؤُا بِلَفِّهِم: وہ سب مل جل کر آئے۔ جَاؤُا وَمَن لَفَّ لَفَّهُم: وہ اپنے متعلقین کے ساتھ آئے۔
جَاؤُا فِي لَفٍّ: وہ مل جل کر آئے
اللِّفُّ: لوگوں کی صنف وقسم۔ عِنْدَهُ اَلْفافٌ مِنَ النَّاسِ: اس کے پاس مختلف قسم کے لوگ ہیں (۲) جمع شدہ لوگ۔ كُنَّا لِفًّا: ہم سب ایک جگہ جمع تھے (۳) گروہ (۴) پارٹی فِي لِفِّ مَن كُنْتَ؟ تم کس گروہ یا پارٹی میں تھے؟ (۵) ادھر ادھر سے اکٹھا کیا ہوا سامان یا ادھر ادھر سے اکٹھا کئے ہوئے لوگ۔ جیسے جھوٹے گواہ (۶) گھنا اور گنجان باغیچہ، چمن (۷) گھنے درختوں والا باغ۔
حَدِيقَةٌ لِفٌّ: گنجان باغیچہ ج: اَلْفافٌ ولُفُوفٌ۔
جَاءُوا وَمَن لَفَّ لِفَّهُم: وہ اپنے متعلقین کے ساتھ آئے۔
اللَّفُّ والنَّشْرُ: بست وکشاد
اللّفّ والنشر المرتّب: لف ونشر مرتب، کسی مسئلہ کے اجمال میں جو ترتیب ہو وہی تفصیل میں ملحوظ رکھی جائے۔
اللّفّ والنشر غير المرتب: اس کے برعکس ہوتا ہے۔
اللَّفَفُ: پٹھے کی موچ۔
اللَّفَّاءُ: موٹی رانوں والی عورت۔ (۲) گھنا باغیچہ۔
بَابٌ لَفَّافٌ: گھومنے والا دروازہ
اللِّفَّةُ: حَدِيقَةٌ لِفَّةٌ: گھنا باغیچہ۔
جَاءَ القَوْمُ بِلِفِّتِهِم: لوگ اپنے میل جول والوں کے ساتھ آئے۔
اللَّفِيفُ: مختلف قبیلوں کے مجتمع لوگ، مخلوط مجمع یا ملے جلے مختلف قسم کے لوگ (جن میں شریف ورذیل فرماں بردار ونافرمان، کمزور و توانا سب ہی طرح کے ہوں) قرآن پاک میں ہے: "جِئْنَا بِكُم لَفِيفًا": ہم تم سب کو (ہر طرح کے لوگوں کو) ملا کر لائیں گے۔ جَاءُوا بِلَفِيفِهِم وجَاءُوا فِي لَفِيفٍ: وہ اکٹھے ہو کر آئے (۲) گھنے درخت۔
طَعَامٌ لَفِيفٌ: وہ کھانا جس میں دو یا زیادہ قسمیں ہوں ج: اَلْفافًا قرآن پاک میں ہے: "وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا": گھنے باغات۔ (۳) علم الصرف میں لفیف وہ فعل جس کے ثلاثی میں دو حرف علت ہوں اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مقرون: جس میں دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں۔ جیسے: طَوَى ولَوَى۔ دوسری مفروق: وہ وہ ہے جس میں دونوں حروف علت کے درمیان کوئی اور حرف ہو۔ جیسے وَعَى اور وَقَى۔
اللَّفِيفَة: اونٹ کی کمر کا گوشت (۲) لپٹی ہوئی چیز (۳) بیڑی یا سگریٹ۔
لَفِيفَةُ التَّبْغ: سگریٹ، بیڑی۔ ج: لفائف۔
المِلْفَافُ: ڈھینکلی، پہیا، دردھرا، وزن اٹھانے کی مشین (جس میں تاروں کی دو رسیاں ہوتی ہیں اور وزن اٹھانے کے لئے لپٹتی اور کھلتی ہیں)، (۲) لپیٹنے کی چیز، پیک کرنے کی چیز (۳) اوڑھنے کی چیز (چادر یا کمبل)۔
المِلَفُّ: اوڑھنے کی رضائی یا لحاف وغیرہ (۲) فائل (ترتیب دیا ہوا مختلف کاغذات کا مجموعہ) ریکارڈ (۳) سوراخ کرنے کا آلہ (لغت دارجہ)
المِلَفُّ الفَرْعِيُّ: ذیلی فائل۔
المَلْفُوفُ: انگور وغیرہ کا پتہ جس میں چاول اور گوشت وغیرہ بھر کر پکایا جاتا ہے (۲) لپٹا ہوا، بندھا ہوا، بند، پیک شدہ
• لَفَقَ الثوبَ ـ لَفْقًا ولَفَّقَ بَينَ الثَّوبَين: دو کپڑوں کو ملا کر (دوہرا کر کے) سینا (۲) دوہرا کر کے

ٹانکے بھرنا۔
لَفَقَ الکَلَامَ: کلام کو باطل سے آراستہ کرنا، اپنی طرف سے بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا، بات گھڑنا۔ فالکلامُ مَلْفُوق۔
ــــ الأَمْرَ: کسی بات کا متلاشی ہونا اور نہ پانا۔ لَفَقَ فُلَانٌ: کسی کا اپنی طلب و تلاش میں ناکام رہنا۔
لَفِقَ الشیءَ ـــ لَفْقًا: کسی چیز کو پا کر لے لینا۔ لَفِقَ یَفْعَلُ کذا: وہ کرتا رہا۔
لَفَّقَ فُلَانٌ: کسی بات کو چاہنا اور حاصل نہ کرسکنا۔
ــــ الشِّقَّتَین: دو ٹکڑوں کو ملا کر سینا، اسی مناسبت سے فقہ میں التّلفیق فی المَسَائِل کی اصطلاح مستعمل ہے۔
ــــ بین الثَّوبَیْن: دو کپڑوں کو ٹانکے لگا کر جوڑنا۔
ــــ الحَدِیْث: بات کو باطل سے مزین کرنا، سخن سازی کرنا۔ هو مُلَفِّق: وہ بات گھڑنے والا ہے۔
ــــ التُّهْمَةَ: الزام تراشنا۔
ــــ الأخبارَ: خبریں گھڑنا۔
تَلَافَقَ القَوْمُ: لوگوں کے حالات و معاملات کا درست ہونا، سازگار ہونا۔
تَلَفَّقَ مَا بَیْنَهُما: مابین تعلق ہونا، دونوں کے درمیان ربط ہونا۔
ــــ به: کسی سے آملنا، ساتھ لگنا۔
التِّلْفَاقُ: دو کپڑے جو ملا کر سیے جائیں، دو پاٹ کی چادر وغیرہ۔
التَّلفِیْقُ: جعل سازی، ظاہری بناوٹ

فریب، مغالطہ۔
التَّلْفِیقَة: من گھڑت کہانی، (۲) سلائی۔
اللِّفَاقُ: التِّلْفَاق: دو کپڑوں میں سے ہر ایک کو لفاق (پاٹ) کہا جاتا ہے۔
اللَّفَّاقُ: مطلوبہ چیز نہ پانے والا، مقصد میں ناکام۔
اللِّفْقُ: چادر کا ایک پاٹ (۲) چادر (۳) استر لگا ہوا لباس (کوٹ وغیرہ) دونوں جڑے ہوئے کپڑوں میں سے ہر ایک کو لفق کہا جاتا ہے جب تک کہ وہ باہم جڑے ہوئے ہوں، ٹانکے ادھیڑ دینے کے بعد لِفْق نہیں کہا جائے گا ج: لِفَاق۔
اللِّفْقَان: دو متحد الاحوال شخص۔ لازم ملزوم جو ایک دوسرے سے الگ نہ ہو، چولی دامن کے ساتھی
هٰذا لِفْقُ فُلَانٍ: یہ فلاں کا ساتھی اور رفیق ہمدم ہے۔
• لَفْلَفَ فی ثوبِه: کپڑے میں لپٹنا، کپڑا اوڑھنا۔
ــــ فُلَانٌ: عجز لسانی کا شکار ہونا، ہکلا کر بولنا، بولنے سے عاجز ہونا بولتے وقت زبان کا پورے منھ میں پھیل جانا (۲) خوب سیر ہو کر کھانا، زیادہ سے زیادہ کھانا (۳) کلائی کا رگ کے مڑا ہوا ہونے کی وجہ سے مضطرب ہونا۔
بلسانه لَفْلَفَةٌ: اس کی زبان میں لکنت ہے۔
ــــ المَوضوعَ: مسئلہ کو لپیٹ دینا۔
تَلَفْلَفَ بثوبِه: کپڑا اپنے اوپر ڈال لینا، لپٹ جانا۔

اللَّفْلَاف: رَجُلٌ لَفْلَافٌ: کمزور آدمی
اللَّفْلَفُ: اللَّفْلَاف۔
• لَفَاهُ حَقَّهُ ـــ لَفْوًا: کسی کے حق کو کم کرنا۔
ــــ اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔
أَلْفَاهُ: پانا (۲) اتفاقا ملنا۔
تَلَافَی الشیءَ: تدارک کرنا (سابقہ خامی کو دور کرنا)۔
ــــ التَّقْصِیْرَ: کوتاہی کی تلافی کرنا۔
هٰذا أَمْرٌ لا یُتَلَافَی: یہ بات ناقابل تلافی ہے۔ جَاءَ بالعَمَلِ المُتَنَافِی ثمَّ لَمْ یَتَعَقَّبْهُ بالتَّلَافِی اس نے مخالفانہ کام کیا پھر اس کی تلافی نہیں کی۔
ــــ الشَّرَّ قبلَ استِفحالِه: فتنہ کے پھیل جانے سے پہلے اس کا انسداد کرنا۔
التَّلَافِی: نقصان یا کسی غلطی اور جرم کا بدل و عوض، تلافی (۲) تدبیر تدارک، انسداد (۳) بدلہ خون۔
اللَّفَی: پھینکی ہوئی چیز ج: الَفَاءٌ۔
اللَّفَاءُ: ہر حقیر و معمولی چیز۔ رَضِیَ فُلَانٌ من الوَفَاءِ باللَّفَاءِ: فلاں کامل شے یا حق کو چھوڑ کر معمولی حصہ پر راضی ہوگیا (۲) مٹی (۳) زمین پر پڑے ہوئے ریزے۔

ل ــــ ق

• لَقَّبَهُ بکذا: کسی کو کوئی لقب دینا۔
تَلَاقَبَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو برے ناموں سے چڑانا۔
تَلَقَّبَ بکذا: کوئی لقب اختیار کرنا۔
اللَّقَبُ: اصل نام کے علاوہ تعارف یا تعظیم یا تحقیر کے لئے کوئی دوسرا نام

رکھنا۔ تحقیر کے لئے ہو تو یہ شرعاً ممنوع ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَلْمِزُوا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْاَلْقَابِ" تم ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ آپس میں ایک دوسرے کو برے ناموں سے پکارو۔ کبھی برا لقب کسی کا علم بنا دیا جاتا ہے۔ جیسے: اَخْفَش اور جَاحِظ۔ یہ دونوں برے وصف ہیں مگر یہ علم بن گئے ہیں اس لئے ان کے برے معنی باقی نہیں رہے ج: اَلْقَابٌ۔

اَلْجَارُ اَحَقُّ بِصَقَبِهِ وَالْمَرْءُ اَحَقُّ بِلَقَبِهِ: پڑوسی اپنے قرب کا حق دار ہے اور آدمی اپنے لقب کا۔

لَقِحَتِ النَّاقَةُ وَنَحْوُهَا ـَـ لَقَحًا وَلَقَاحًا: اونٹنی کا حاملہ ہونا، گابھن ہونا۔ هِيَ لَاقِحٌ ج: لُقَّحٌ وَلَوَاقِحُ هِيَ لَقُوحٌ یہ بھی بمعنی لَاقِحٌ ہے ج: لُقُحٌ۔

ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا پیوند دار ہو جانا، بار دار ہو جانا، نر درخت کے اتصال سے پھل آنے کے قابل ہو جانا۔

ـــ الْحَرْبُ اَوِ الْعَدَاوَةُ: لڑائی یا دشمنی کا فرو ہونے کے بعد تیز ہو جانا هِيَ لَاقِحٌ۔

ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا دانہ دار ہو جانا، دانہ پڑ جانا۔

اَلْقَحَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔

ـــ الْفَحْلُ النَّاقَةَ: اونٹ کا اونٹنی کو گابھن (حاملہ) کرنا۔

ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت میں پیوند لگانا، قلم لگانا، نر کھجور کا شگوفہ مادہ کھجور میں ڈالنا، ہواؤں کا درختوں کو بار دار کرنا (پھل کے لئے تیار کرنا)۔

اَلْقَحَتِ الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادل سے ٹکرا کر اسے برسانا۔ هِيَ مُلْقِحَةٌ وَلَاقِحٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ" ہم نے ہواؤں کو مینہ برسانے والی بنا کر بھیجا۔

ـــ الرِّيحُ الشَّجَرَ وَالنَّبَاتَ: ہوا کا درختوں اور نباتات میں عضو نذکیر سے عضو تانیث میں نر دانے کو منتقل کرنا۔

ـــ بَيْنَهُمْ شَرًّا: لوگوں میں فساد برپا کرنا، فتنہ پھیلانا۔

لَقَّحَ النَّخْلَةَ: درخت خرما میں پیوند لگانا، قلم لگانا۔

ـــ جِسْمَ الْاِنْسَانِ اَوِ الْحَيَوَانِ: انسان یا جانور کی تلقیح کرنا یعنی نر کا مادۂ منویہ مادہ کے رحم میں داخل کرنا (۲) انجکشن لگانا۔

جَرَّبَ الْاُمُورَ فَلَقَّحَتْ عَقْلَهُ: اس نے معاملات کا تجربہ کیا تو اس تجربے نے اس کی عقل کو تیز اور نتیجہ خیز کر دیا۔

فُلَانٌ مُلَقَّحٌ مُنَقَّحٌ: فلاں مہذب و تجربہ کار ہے۔

ـــ فُلَانًا بِلَقَاحٍ: ٹیکا یا انجکشن لگانا۔

ـــ النَّبَاتَ: نر اور مادہ کو ملا کر بار آور کرنا۔

تَلَقَّحَ فُلَانٌ عَلَى فُلَانٍ: کسی کو ایسی بات کا مجرم گردانا جو نہ اس نے کیا ہو اور کہا ہو، کسی پر الزام لگانا

اسْتَلْقَحَتِ النَّخْلَةُ وَنَحْوُهَا: پیوند کاری یا قلم کاری کا وقت ہو جانا، گابھا لگنے کا وقت آ جانا۔

اَلتَّلْقِيحُ: درختوں کی پیوند کاری، قلم کاری (۲) عمل بار آوری، حمل کاری (۳) انجکشن (فعل)۔

اَلتَّلْقِيحُ بِاللَّقَاحِ: حمل کاری (۲) قلم کاری (۳) انجکشن۔

اَلتَّلْقِيحُ الصِّنَاعِيُّ: مصنوعی حمل کاری مادۂ منویہ مادہ کے رحم میں پہنچانے کا عمل۔

تَلْقِيحُ الْعُقُولِ: عقل و دانش کی فکر خیزی کا عمل۔

اللَّاقِحُ: ج: لَوَاقِحُ: وہ ہوائیں جو نر اور مادہ درختوں کو باردار کرتی ہیں (۲) حاملہ مادائیں۔

اَللَّقَاحُ: نر کا مادۂ منویہ، نطفہ (۲) نر کھجور کا شگوفہ جو مادہ میں ڈالا جائے نر دانہ جو مادہ کے عضو میں پہنچایا جائے (۳) انجکشن، ٹیکا یعنی وہ دوا جو بذریعہ سرنج یا سوئی بدن کے کسی حصہ میں داخل کی جائے (۴) گابھ، قلم جو نر درخت کا مادہ کے ساتھ لگایا جائے۔

لَقَاحُ الْجُدَرِيِّ: چیچک کا ٹیکا۔

جَاءَنَا زَمَنُ اللَّقَاحِ: ہمارے یہاں گابھ لگانے کا وقت آ گیا۔

قَوْمٌ لَقَاحٌ وَحَيٌّ لَقَاحٌ: وہ قوم یا قبیلہ جو زمانۂ جاہلیت میں بادشاہ کے ماتحت نہیں ہوا اور نہ ان کو مملوک بنایا جا سکا نہ قیدی۔

اَللِّقَاحُ: نر اونٹ یا نر گھوڑے وغیرہ کا مادۂ منویہ۔

اَللَّقَاحِيَّةُ: بدن میں مختلف پودوں کے زردانہ سے ہو جانے والی حساسیت، الرجی۔

اللَّقَحُ و اللَّقْحُ : حمل - امرأة سَرِيعَة اللَّقَح : وہ عورت جس کے جلد حمل ٹھیر جائے (۲) مادہ جانور یا مادہ نبات کا حمل (بار آور ہونے کی کیفیت) (۳) مادۂ منویہ (۴) ٹیکا (دوا) (۵) انجکشن (دوا) -

اللَّقْحَةُ : بہت دودھ دینے والی اونٹنی ج : لِقَاحٌ -

اللِّقْحَةُ : اللَّقْحَةُ (۲) طبیعت - اِنَّ لِی لِقْحَةً تُخْبِرُنِی عَن لِقَاحِ النَّاسِ : میری طبیعت مجھے لوگوں کے لقاح کا پتہ دیتی ہے (۳) دودھ پلانے والی عورت (انّا، دایہ) ج : لِقَحٌ و لِقَاحٌ -

المُلْقِح : عقیم کے برخلاف، وہ شخص جس میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت ہو

المُلْقَح : پیوند لگا ہوا، گابھ لگا ہوا -

المُلْقَحَة : گابھن (اونٹنی) -

المُلَقَّحُ : ٹیکا لگایا ہوا، گابھ لگایا ہوا رَجُلٌ مُلَقَّح : آزمودہ کار شخص -

المَلاقِيحُ : مائیں (حمل والیاں) واحد : مَلْقُوحَة (۲) نر کا گابھن کرنے کا مادہ (۳) پیٹ کا بچہ (جنین) -

• لَقَسَه ـُ لَقْسًا : کسی کی برائی کرنا، عیب لگانا - هو لاقِس ولَقَّاس

لَقِسَتْ نَفْسُهُ الی الشیئ ـَ لَقَسًا : کسی چیز کی خواہش ہونا، طبیعت کا کسی چیز کا تقاضا کرنا -

___ نَفْسُهُ من الشَّیئ : کسی چیز سے جی متلانا (۲) طبیعت سست ہونا، کسلمند ہونا - هی لَقِسَة -

___ به : تاڑلینا، سمجھ جانا -

لاقَسَهُ : برے القاب سے یاد کرنا، کسی میں عیب نکالنا -

تَلاقَسَ القَوْمُ : باہم گالی گلوچ کرنا، سب وشتم کرنا، ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا -

تَلَقَّسَتْ نَفْسُهُ من الشَّیئ : کسی چیز کی وجہ سے دل تنگ ہونا، کسی چیز میں کنجوسی کرنا -

اللَّاقِسُ : خارش، کھجلی -

اللَّقَسُ : خارش، کھجلی -

اللَّقِسُ : لوگوں میں عیب نکالنے والا، برا لقب دے کر مذاق اڑانے اور فساد انگیزی کرنے والا، عیب جو مفسد اور چھچھورا (۲) متلون مزاج جو ایک حال پر قائم نہ رہتا ہو -

المُلاقِس : مستقل مزاج -

• لَقَصَ الشیئُ جِلْدَہ ـُ لَقْصًا : کسی چیز کا کھال کو جلا دینا -

لَقِصَ فُلانٌ ـَ لَقَصًا : تنگ ہونا (۲) جی متلانا -

التَقَصَ فُلانٌ : گھٹیا کاموں میں لگے رہنا -

___ الشیئَ : لے لینا -

اللَّقِصُ : شریر (۲) بسیار گو، باتونی

• لَقَطَ الشیئَ ـُ لَقْطًا : زمین سے کوئی چیز اٹھانا - هو لاقِط و لَقَّاط و لَقَّاطَة - مفعول مَلْقُوط و لَقِيط -

___ الطَّائِرُ الحَبَّ : پرندے کا دانا چگنا -

___ العِلْمَ من الكُتُبِ : کتابوں سے مضامین اخذ کرنا -

___ اُصُولَ الشَّعْرِ : چمٹی سے بال چونٹنا، اکھاڑنا -

___ المَنْظَرَ او الصُّورَةَ : کیمرے سے فوٹو کھینچنا -

لاقَطَهُ مُلاقَطَةً و لِقَاطًا : کسی کے بالمقابل ہونا، محاذات میں ہونا

اِلْتَقَطَ الشیئَ : زمین سے اٹھانا - (۲) بغیر تلاش وطلب اچانک کوئی چیز پالینا، ملجانا - جیسے قرآن پاک میں ہے : " فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ " کہتے ہیں : لَقِيتُهُ الْتِقَاطًا : میں نے بلا توقع اسے پایا، وہ مجھے خلاف توقع مل گیا (۳) ادھر اُدھر سے جمع کرنا، چننا - فُلانٌ يَلْتَقِطُ كَلامَ النَّاسِ : فلاں ادھر ادھر سے لوگوں کی باتیں جمع کرتا ہے یعنی چغلخوری کرتا ہے - عرب چغل خور کے بارہ میں کہتے ہیں : اِنَّ عِنْدَكَ دِيكًا يَلْتَقِطُ الحَصَى : دیکھو تمہارے یہاں ایک ایسا مرغا ہے جو کنکریاں چگتا ہے - یعنی تمہاری مجلس میں چغل خور بیٹھتا ہے -

___ الصُّورَةَ : کیمرہ سے فوٹو لینا -

تَلَقَّطَ الشیئَ : ادھر ادھر سے چگنا، اکٹھا کرنا -

الأَلْقَاطُ : اوباش لوگ - جَاءَنَا اَسْقَاطٌ من النَّاسِ و اَلْقَاطٌ : ہمارے پاس گرے پڑے گھٹیا لوگ آئے - قَوْمٌ اَلْقَاطٌ : متفرق لوگ -

اللَّاقِطُ : کھیتی کے گرے ہوئے خوشے اور درخت کے گرے ہوئے پھل چننے والا - (۲) گری پڑی چیزیں اٹھانے والا -

اللَّاقِطَةُ : لِكُلِّ سَاقِطَةٍ لاقِطَة : ہر گری ہوئی چیز کا اٹھانے والا ہے یعنی زبان سے نکلی ہوئی ہر بات کا کوئی نہ کوئی سننے والا ہے اور اس کا پھیلانے والا ہے یا ہر غیر مرغوب فیہ شے کا کوئی نہ کوئی خواہشمند و رغبت رکھنے والا ہے - یا ہر گری پڑی چیز

کا بھی کوئی نہ کوئی قدرداں ہوتا ہے۔
لاقِطَةُ الحَصَی: پرندے کا پوٹا۔
اللُّقَاطُ: درانتی سے بچ کر نیچے گرنے والا خوشہ جسے لوگ اٹھا لیتے ہیں۔
اللِّقَاطُ: زمین سے خوشے اٹھانے کا کام
اللُّقَاطُ: نیچے سے اٹھائے جانے والے خوشے۔
اللُّقَاطَةُ: زمین سے اٹھائی جانے والی چیز (۲) بیکار پڑی ہوئی چیز جسے کوئی بھی اٹھا سکے ج: لُقَاطٌ۔
اللَّقَطُ: زمین پر بکھرے ہوئے پھل یا خوشے (۲) کان میں پائے جانے والے سونے چاندی کے ٹکڑے۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُ فِی المَعْدِنِ لَقَطًا۔ ج: اَلْقَاطٌ۔
اللَّقْطَةُ: فلم وغیرہ کے کسی منظر (سین) کا فوٹو کسی خاص جگہ یا منظر کی تصویر۔
اللَّقَطَةُ: لَقَط کا واحد۔ زمین پر گرا ہوا خوشہ یا پھل یا کان میں سونے چاندی کا ایک ٹکڑا۔
اللُّقَطَةُ: زمین پر پڑی ہوئی اٹھائی جانے والی چیز (۲) کان میں موجود مٹھی بھر سونے کا ٹکڑا۔
اللَّقِيطُ: راستہ میں پڑا ہوا نومولود بچہ جس کا باپ معلوم نہ ہو، راستہ سے اٹھایا ہوا بچہ۔
اللَّقِيطَةُ: رذیل و گھٹیا درجہ کا مرد یا عورت ج: لَقَائِط۔
المِلْقَاطُ: چھوٹی چیزوں کو پکڑ کر اٹھانے کی چمٹی ج: مَلَاقِيط۔

المِلْقَطُ: المِلْقَاطُ۔
مِلْقَطُ النَّارِ: چمٹا، دست پناہ۔
المَلْقَطُ: کان (۲) مطلب، مطلوب چیز ج: مَلَاقِطُ۔ اصبحت مَرَاعِينَا مَلَاقِطَ من الجَدْبِ: ہماری چراگاہیں قحط و خشکی کا مطلوب بن گئی ہیں۔ یعنی سوکھ گئی ہیں ان میں ہریالی نہیں۔
المَلْقُوطُ: اللَّقِيط ج: مَلَاقِيط۔
• لَقَعَ الشَّیْءَ ـَ لَقْعًا: پھینکنا۔
ــــ فُلَانًا بِعَيْنِهِ: کسی کو نظر بد لگانا۔
ــــ بالكلامِ: کلام میں کسی پر غالب ہونا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو عیب لگانا، کسی کی طرف برائی منسوب کرنا، برائی کرنا
التِّلِقَّاعُ: بہت عیب بیان کرنے والا، بڑا بدگو۔
اللُّقَعَةُ: خالی باتیں بنانے والا، فضول و بیہودہ گو، عیب جو۔
اللَّقَّاعُ: سبز مکھی جو لوگوں کو کاٹتی ہے، واحد: لَقَّاعَةٌ۔
اللُّقَّاعَةُ: بے وقوف (۲) لوگوں کو برے لقب دینے والا۔
المِلْقَاعُ: بڑی فحش گو عورت۔
• لَقِفَ الشَّیْءَ ـَ لَقْفًا ولَقَفَانًا: کوئی چیز جلدی سے لے لینا، اچکنا، کیچ کرنا (۲) منہ سے پکڑ کر نگل جانا قرآن پاک میں ہے: "وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا" تمہارے دائیں ہاتھ میں جو (ڈنڈا) ہے اسے ڈال دو وہ ان کے بنائے ہوئے (سانپوں) کو پکڑ کر نگل جائے گا۔
لَقَّفَ الفَرَسُ فِی عَدْوِهِ: گھوڑے کا اگلی ٹانگوں کو تیزی سے اٹھا کر دوڑنا۔

لَقَّفَ فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کے سامنے کوئی چیز اس لئے ڈالنا کہ وہ اسے اچک لے
ــــ الطَّعَامَ: کھانا نگلنا۔
ــــ فُلَانًا الطَّعَامَ: کسی کو کھانا نگلوانا۔
التَقَفَ الشَّیْءَ: جلدی سے لے لینا، اچک لینا، جھپٹ لینا۔
تَلَقَّفَ الشَّیْءَ: التَقَفَهُ۔
ــــ الكلامَ من فِمِهِ: کسی کی زبان سے بات سن کر جلدی سے یاد کر لینا۔
ــــ الطَّعَامَ: نگلنا۔
اللَّقْفُ: رَجُلٌ ثَقْفٌ لَقْفٌ: وہ شخص جو اپنی طرف پھینکی جانے والی چیز کو تیزی سے اچک لے (۲) وہ شخص جو اپنے سے کہی جانے والی بات کو فوراً سمجھ جائے (۳) ماہر و زود فہم، کبھی صرف رَجُلٌ لَقْفٌ مذکورہ معانی کے لئے بولا جاتا ہے (یعنی اس سے پہلے ثقف مذکور نہیں ہوتا)۔
اللَّقِفُ: رَجُلٌ ثَقِفٌ لَقِفٌ: ثَقْف لَقْفٌ۔
اللَّقِيفُ: هو ثَقِيفٌ لَقِيفٌ: ثَقْفٌ لَقْفٌ
• لَقَّ عَيْنَهُ ـُ لَقًّا: کسی کی آنکھ پر ہاتھ مارنا۔ هو لَاقٌّ ج: لَقَقَةٌ
اللَّقُّ: زمین کا شگاف (۲) بہت باتونی آدمی
اللَّقَّاقُ: رَجُلٌ لَقَّانٌ بَقَّاقٌ: بہت باتونی آدمی۔
• لَقْلَقَ اللَّقْلَاقُ: سارس پرندہ کا آواز نکالنا۔
ــــ الحَيَّةُ: سانپ کا منہ ہلاتے رہنا اور زبان نکالنا۔
ــــ لِسَانُ فُلَانٍ: زبان کا تیز چلنا اور اس میں جماؤ نہ ہونا (یعنی الفاظ کا صاف نہ نکلنا)۔
ــــ نَظَرَهُ: جلدی جلدی نگاہ پھرانا۔

لَقْلَقَ الشَّيْءَ: حرکت دینا، ہلانا۔
تَلَقْلَقَ الشَّيْءُ: ہلنا، حرکت کرنا۔
اللَّقْلَاقُ: سارس (ایک لمبی چونچ اور لمبی ٹانگوں والا پرندہ)
اللَّقْلَقُ، اللَّقْلَاقُ (ن): زبان۔ حرکت
لَقْلَقَةٌ: اس نے اپنی زبان ہلائی
اللَّقْلَقَةُ: زبان میں رکاوٹ، ہکلاہٹ (۲) غیر متوازن آواز جیسے نوحہ کرنے والیوں کی آواز۔ للنَّوَائِحِ لَقْلَقَةٌ
ج: لَقَالِقُ۔
• لَقَمَ الطَّرِيْقَ وَغَيْرَهُ ـــ لَقْمًا: راستہ وغیرہ روکنا، ناکہ بند کرنا، دہانہ بند کرنا۔
لَقِمَ الشَّيْءَ ـــ لَقْمًا: تیزی سے کھانا، جلدی جلدی کھانا، ہڑپ کرنا۔
ـــ اللُّقْمَةَ: منہ میں لقمہ لینا (۲) آہستہ سے لقمہ نگلنا۔
أَلْقَمَهُ الطَّعَامَ: کسی کو کھانے کے لقمے دینا لقمہ لقمہ کر کے کھلانا۔
أَلْقَمْتُهُ أُذُنِي فَصَبَّ فِيهَا كَلَامًا: میں نے اپنا کان اس کے قریب کیا تو اس نے بات کہی۔
أَلْقَمَهُ الْحَجَرَ: جھگڑے کے وقت کسی کا منہ بند کر دینا، خاموش کر دینا۔
لَقَّمَهُ الطَّعَامَ: کسی سے لقمے بنوانا، لقمہ لقمہ کھلانا، جلدی جلدی کھانا کھلوانا
ـــ الْبَعِيْرَ: اونٹ کو ہاتھ سے چارہ کھلانا (اگر وہ اسی طریقہ کا عادی ہو)۔
اِلْتَقَمَ الشَّيْءَ: نگل جانا، قرآن پاک میں ہے: "فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ"۔
ـــ أُذُنَهُ: کسی کے کان میں بات کہنا، سرگوشی کرنا۔
تَلَقَّمَ الشَّيْءَ: ہڑپ کر لینا، جلدی سے کھا نا لینا۔
التِّلْقَامُ وَالتِّلْقَامَةُ: بہت یا بڑے بڑے
لقمے بنانے والا، پیٹو، کھاؤ پیر۔
اللَّقَمُ: صاف اور نمایاں راستہ۔ خُذْ هٰذَا اللَّقَمَ: تم یہ راہ اختیار کرو
اللَّقِمُ: رَجُلٌ لَهُمْ لَقِمٌ: اپنے مد مقابل لوگوں پر غالب آنیوالا
اللُّقْمَةُ: لقمہ، نوالہ ج: لُقَمٌ۔
اللَّقْمَةُ: لقمہ (۲) ایک دفعہ کھائی جانے والی مقدار، ایک نوالہ۔
اللَّقِيْمُ: ایک لقمہ میں کھائی جانے والی چیز
• لَقِنَ فُلَانٌ ـــ لَقَنًا وَلَقَانَةً: ذہین و عقلمند ہونا۔
ـــ الْمَعْنَى: سمجھنا۔ هُوَ لَقِنٌ۔
لَقَّنَهُ الْكَلَامَ: کسی سے اعادہ کرانے کے لئے کوئی بات کہنا، سکھانا، بتانا بالمشافہ سمجھانا، بار بار سنا کر ذہن میں بٹھانا، ذہن نشین کرانا۔
ـــ الْمُمَثِّلَ عَلَى الْمَسْرَحِ: اداکار کو اسٹیج پر آہستہ سے بتانا، یاد دلانا یا مقرر وغیرہ کو آہستہ اور اشارہ سے یاد دلانا۔
ـــ الْمُحْتَضَرَ: مرنے کے قریب ہونے والے کے سامنے شہادتین پڑھنا تاکہ وہ بھی اپنے منہ سے پڑھے۔ حدیث میں ہے: "لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ شَهَادَةَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ"۔ یہاں موتیٰ سے مراد لب دم (مرنے کے قریب ہونے والے) لوگ ہیں۔
ـــ الْمَيِّتَ: مردہ کو دفن کرنے کے بعد وہ بات زور سے کہنا جسے مردہ قبر میں سوال کرنے والے دو فرشتوں کو جواب میں کہے۔
تَلَقَّنَ الشَّيْءَ وَالْكَلَامَ: سمجھنا، اچھی طرح ذہن نشین کر لینا، سیکھنا۔
اللَّقَانَةُ: زود فہمی، ذہانت، عقلمندی
اللَّقَنُ: تانبے یا پیتل کی سلفچی یا اس
جیسا کوئی برتن۔
اللَّقِنُ: ذہین و فہیم۔ هُوَ ثَقِفٌ لَقِنٌ: سمجھدار اور سنی ہوئی بات کو خوب سمجھ لینے والا۔
الْمُلَقَّنُ: جسے تلقین کی جائے، بار بار سمجھایا جائے۔
الْمُلَقِّنُ: یاد دہانی کرانے والا، تلقین کنندہ
• لَقَاهُ اللّٰهُ ـــ لَقْوًا: کسی کو لقوہ میں مبتلا کرنا۔
لُقِيَ لَقْوَةً: کسی کو لقوہ ہو جانا۔ هُوَ مَلْقُوٌّ۔
اللَّقْوَةُ: ایک بیماری جس میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے، لقوہ (۲) تیز رو اور پھرتیلا عقاب ج: لِقَاءٌ وَأَلْقَاءٌ
• لَقِيَهُ ـــ لِقَاءً وَتِلْقَاءً وَلُقْيَانًا وَلُقْيَةً: کسی سے ملاقات ہونا، سامنے سے آنا ہوا پانا، کسی کو کچھ اتفاقاً مل جانا، پانا، ملنا (۲) واسطہ پڑنا۔
ـــ مَصِيْرًا سَيِّئًا: برا حشر ہونا۔
ـــ تَجَاوُبًا: رسپانس ملنا۔
ـــ حَفَاوَةً: اعزاز ہونا۔
ـــ اسْتِجَابَةً عَامَّةً: عام پذیرائی حاصل ہونا، رسپانس ملنا۔
ـــ جَزَاءَ عَمَلِهِ: کئے کی سزا پانا۔
ـــ فُلَانٌ رَبَّهُ: مر جانا، خدا کو پیارا ہو جانا۔
أَلْقَى الشَّيْءَ: ڈالنا، پھینکنا۔ أَلْقِهِ مِنْ يَدِكَ: تو اسے ہاتھ سے چھوڑ دے، نیچے ڈال دے۔
أَلْقِ بِهِ مِنْ يَدِكَ (معنی مذکور)
ـــ إِلَيْهِ الْمَوَدَّةَ وَبِالْمَوَدَّةِ: کسی سے محبت کرنا، تعلق قائم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "تُلْقُوْنَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ"۔
ـــ اللّٰهُ الشَّيْءَ فِي الْقُلُوْبِ: اللہ کا دلوں

میں کوئی بات ڈالنا۔
اَلْقَی الْقُرْآنَ: قرآن نازل کرنا۔
— الْمَتَاعَ عَلَی الدَّابَّةِ: جانور پر سامان لادنا۔
— عَلَیْهِ الْقَوْلَ: کسی کو کوئی بات لکھوانا املا کرانا۔
— اِلَیْهِ الْقَوْلَ و بِالْقَوْلِ: کسی کو کوئی بات پہنچانا۔
— اِلَیْهِ بَالاً: کسی کو اہمیت دینا، کسی کی بات پر دھیان دینا، توجہ سے سننا۔
— اِلَیْهِ الْکَلِمَةَ: کسی کو کوئی بات پہنچانا، پیغام بھیجنا۔
— السَّمْعَ وَ اِلَی فُلَانٍ السَّمْعَ: کسی کی بات توجہ سے سننا۔
— اِلَیْهِ السَّلَامَ: کسی کو سلام کرنا۔
— الْکَلِمَةَ عَلَی الْحَاضِرِیْنَ: حاضرین کے سامنے تقریر کرنا۔
— عَلَی الطُّلَّابِ الدَّرْسَ: طلبہ کو سبق پڑھانا۔
— عَنْهُ: ڈسمس کرنا، غیر اہم گردانا۔
— عَلَیْهِ سُؤَالاً: کسی سے سوال کرنا
— عَلَیْهِ شَیْئًا: کسی کے سامنے کوئی چیز ڈالنا۔
— عَلَی عَاتِقِهِ شَیْئًا: کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا۔
— الْحَبْلَ عَلَی الْغَارِبِ: آزاد چھوڑنا
— الْقَبْضَ عَلَی فُلَانٍ: گرفتار کرنا
— الشِّقَاقَ بَیْنَهُمْ: لوگوں میں اختلاف کرانا، پھوٹ ڈالنا۔
— الْاَوَامِرَ لَهُ وَ اِلَیْهِ: کسی کے نام احکام جاری کرنا۔
— خُطْبَةً: تقریر کرنا۔
— الرُّعْبَ فِی الْقُلُوْبِ: دلوں میں خوف پیدا کرنا۔

اَلْقَی عَصَا التَّرْحَالِ: قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا۔
— الشَّیْءَ فِی رُوْعِهِ: دل میں ڈالنا۔
— الْمَسْئُوْلِیَّةَ اَوِ الْمُهِمَّةَ اَوِ التَّبِعَةَ عَلَی اَحَدٍ: ذمہ ڈالنا
— بِنَفْسِهِ فِی اَمْرٍ: کسی معاملہ میں پڑنا، مبتلا ہونا۔
— بِنَفْسِهِ بَیْنَ اَنْیَابِ الْمَوْتِ: خود کو موت کے منہ میں ڈالنا۔
لَاقَاهُ مُلَاقَاةً وَ لِقَاءً: ملاقات کرنا، اتفاقا یا اچانک کسی سے ملنا، استقبال کرنا۔
— اللّٰهَ: اللہ کے حساب اور اس کی پکڑ میں آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُلَاقُوْ رَبِّهِمْ" ان کو یقین ہے کہ ان کو خدا کے حساب سے سابقہ پڑیگا
هُوَ مُلَاقٍ۔
— بَیْنَ الرَّجُلَیْنِ: دو آدمیوں میں بے تعلقی کے بعد ملاپ کرانا۔
— بَیْنَ طَرَفَی الْقَضِیْبِ: دو ٹہنیوں کو موڑ کر ملانا۔
هُوَ جَارِیْ مُلَاقِیَّ: وہ میرا بالمقابل پڑوسی ہے۔
— الْمَصَاعِبَ: مشقتیں برداشت کرنا۔
لَقَّاهُ الشَّیْءَ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، ڈالنا تاکہ وہ لے لے۔ جیسے: وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا: اور ان کو تازگی اور سرور عطا کیا۔
لَقَّاهُ الشَّیْءَ فَلَقِیَهُ: اس کے پاس چیز بھیجی تو اس نے لے لی۔
اِلْتَقَیَا: ایک دوسرے کا آمنا سامنا ہونا، مڈبھیڑ ہونا، ٹکرانا (۲) باہم ملنا

اِلْتَقَی الْجَمْعَانِ وَ الْجَیْشَانِ وَ الشَّیْئَانِ: دو گروہوں، لشکروں یا چیزوں کا باہم مل جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ"
اِلْتَقَی الشَّیْءَ: پانا، حاصل کرنا۔
اِلْتَقَتِ الْعَیْنَانِ: آنکھیں چار ہونا۔
تَلَاقَیَا: دو کا باہم ملنا (۲) آمنے سامنے ہونا۔
تَلَقَّی الشَّیْءَ: پانا، حاصل کرنا۔
— الشَّیْءَ مِنْهُ: وصول کرنا۔
— الْعِلْمَ عَنْ فُلَانٍ: کسی سے علم حاصل کرنا۔
— الدَّرْسَ مِنْ فُلَانٍ: کسی سے سبق پڑھنا۔
— فُلَانًا: کسی کا استقبال کرنا۔
— الْبَلَاغَ: اطلاع پانا۔
— التَّحِیَّةَ: سلامی لینا۔
— مُکَالَمَةً تِلِیْفُوْنِیَّةً: ٹیلیفون کال وصول کرنا۔
— التَّدْرِیْبَ: تربیت حاصل کرنا۔
— الدَّعْوَةَ: دعوت ملنا۔
تَلَقَّتِ الْمَرْاَةُ: حاملہ ہونا۔ هِیَ مُتَلَقٍّ۔
اِسْتَلْقَی عَلَی ظَهْرِهِ: چت لیٹنا۔
الْاِلْتِقَاءُ: ملاپ، مڈبھیڑ، آمنا سامنا، اجتماع، ٹکراؤ۔
اِلْتِقَاءُ السَّاکِنَیْنِ: ایک کلمہ میں دو ساکن حرفوں کا اجتماع۔
الْاُلْقِیَّةُ: پیش کی ہوئی پہیلی۔ کہتے ہیں: اَلْقَیْتُ عَلَیْهِ وَ اِلَیْهِ الْاُلْقِیَّةَ: فلاں کے سامنے پہیلی کہی گئی (تاکہ وہ اسے حل کرے)۔
(۲) آفت زمانہ ج: اَلَالَاقِیُّ۔

لَقِيتُ مِنه الاَ لاَقِيَّ : مجھے اس کی طرف سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
التَّلاَقِیُّ : چند چیزوں یا شخصوں کا اتصال باہمی ملاقات، آمنا سامنا ٹکراؤ۔
يَومُ التَّلاَقِ : قیامت کا دن۔
التِّلْقَاءُ : ملاقات، سامنا (لَقِیَ کا مصدر)
يَسُرُّنِي تِلْقَاءُكَ۔
تِلْقَاءَ : (توسعاً مصدر کو ظرفیت کے معنی دے کر نصب دیدیا گیا) کسی چیز کے بالمقابل، جانب، طرف، جیسے: تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ فُلاَنٍ : وہ فلاں کی طرف متوجہ ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ"۔
تِلْقَائِيًّا : اپنی طرف سے (کسی کے کہے بغیر) جیسے: فَعَلَ ذٰلكَ تِلْقَائِيًّا : اس نے خود ایسا (اپنی طرف سے) ایسا کیا (۲) خود بخود۔ تَحَرَّكَ الشَّيءُ تلقائِيًّا۔
من تِلْقَاءِ نَفْسِه : اپنی طرف سے اپنے آپ۔
التِّلْقَائِیُّ : خودکار (۲) خود بخود ہونے والا یا والی۔
اللَّقَى : پھینکی ہوئی بیکار چیز (۲) اٹھائی ہوئی چیز، پائی ہوئی چیز ج: اَلْقَاءُ
اللَّقَاةُ : (من الطريق) راستہ کا بیچ
اللِّقَاءُ : ملاقات، مڈبھیڑ، اجتماع، مقابلہ
اللِّقَاءُ الصَّحَفِیُّ : پریس انٹرویو۔
لِقاءَ كَذا : بدلہ، عوض۔
اللِّقَاءَات : ملاقاتیں۔
اللَّقِيُّ : جائے اجتماع، دو آدمیوں کے ملنے کی جگہ، ہر ایک کو لَقِيّ کہا جائے گا۔ (۲) آمنے سامنے والا۔ م: لَقِيَّة۔
هما لَقِيَّان : وہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہیں۔ هو شَقِيٌّ لَقِيٌّ : اسے برابر برائی سے واسطہ پڑتا رہتا ہے

المُلْتَقَى : جائے اجتماع، سنگم (۲) اجتماع، سیمینار ج: مُلْتَقَيَات۔
مُلْتَقَى النَّهرَين : دو دریاؤں کا سنگم۔
مُلْتَقَى الطُّرُقِ : چوراہا، کراسنگ، دو یا چند راستوں کے ملنے کی جگہ
مُلْتَقَى الخُطُوط والفُروع : جنکشن
المَلْقَى : پہاڑ کی چوٹی (۲) پہاڑ پر شکاری سے بچنے کی جگہ ج: المَلاَقِي۔ (۳) ملنے کی جگہ۔
مَلاَقِي الفَرْجِ : فرج کی تنگ جگہ (دونوں ملے ہوئے کنارے) امرأةٌ ضَيِّقَةُ المَلاَقِي : وہ عورت جس کی فرج تنگ ہو۔
المُلْقَى : پھینکنے یا ڈالنے کی جگہ۔
مُلْقَى الكُنَاسَاتِ : کوڑا پھینکنے کی جگہ۔
فِنَاؤُهُ مُلْقَى الرِّحَالِ : وہ بڑا مہمان نواز ہے (اس کے صحن میں قافلوں کے کجاوے اتار کر رکھے جاتے ہیں)۔
المُلَقَّى : رَجُلٌ مُلَقًّى : آزمائشوں میں پڑا رہنے والا جسے کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہتی ہو۔ کہتے ہیں: الشُّجَاعُ مُوَقًّى والجَبَانُ مُلَقًّى : بہادر مصائب سے محفوظ رہتا ہے اور بزدل مصائب سے ہم کنار رہتا ہے۔

ل ــــ ك

•لَكَأَهُ بالسَّوطِ ـ لَكْئًا : کسی کو کوڑا مارنا۔
ـــ فُلاَنًا : کسی کو پورا حق دینا۔ کہتے ہیں: لَعَنَ اللّٰهُ اُمًّا لَكَأَتْ بِه : خدا اس ماں پر لعنت کرے جس نے اسے جنا۔
لَكِئَ بالمَكَانِ ـ لَكَأً : کسی جگہ قیام کرنا۔
تَلَكَّأَ عليه : کسی کے سامنے عذر پیش کرنا، بہانہ کرنا۔
ـــ عنه : کسی چیز میں توقف کرنا، جھجکنا پس و پیش کرنا، کسی چیز سے ہچکچانا
•لَكَثَهُ ـ لَكْثًا ولِكاثًا : ہاتھ مارنا یا پیر مارنا۔
لَكِثَ الوَسَخُ عليه وبه ـ لَكَثًا : میل جم جانا۔
اللُّكَاثُ : چونے کا چمکدار چکنا پتھر۔
اللُّكَاثِيُّ : انتہائی گورا آدمی۔
اللَّكَثُ : برتن کے کنارہ پر جمنے والا دودھ کا میل۔
•لَكِدَ عليه الوَسَخُ وبه ـ لَكَدًا : میل جم جانا۔
ـــ الشَّيءُ بفِيه : کسی کے منہ کو کوئی چیز کھاتے ہوئے لگی رہ جانا۔
ـــ شَعْرُهُ من الوَسَخِ : بالوں کا میل سے آلودہ ہونا۔
ـــ فُلاَنٌ : کنجوس ہونا۔ هو لَكِدٌ۔
لاَكَدَ الغُلَّ : بیڑی کو ٹھیک رکھنے کی کوشش کرنا (تاکہ اس کی اذیت سے بچے)۔
ـــ قَيْدَهُ : اپنی بیڑی کو ساتھ لئے ہوئے چلنا اور اس کا بار بار ٹکرانا بیڑی کے ساتھ لڑکھڑاتے ہوئے چلنا
ـــ فُلاَنٌ فُلاَنًا : کسی کا کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
اَلْتَكَدَهُ وبه : کسی کے ساتھ لگ کر الگ نہ ہونا۔
تَلَكَّدَ الشَّيءُ : کسی چیز کے اجزاء کا پیوست ہونا، گنٹھنا، جمنا، چمٹنا۔
ـــ به الوَسَخُ : میل لگنا، چمٹنا۔
ـــ فُلاَنٌ : گوشت سے بھرا ہوا اور

ٹھکا ہوا ہونا۔
الألْکَدُ : غیر قوم کا کینہ آدمی جو ساتھ لگا رہتا ہو۔
المِلْکَدُ : کوٹنے کا دستہ۔
•لَکَزَهُ ـِ لَکْزًا : کسی کے سینہ پر مکا مارنا، گھونسا مارنا۔
لَاکَزَهُ : ایک دوسرے کے مکا مارنا۔
تَلَاکَزَا : ایک دوسرے کے گھونسا مارنا
تَلَکَّزَ علیه : کسی پر نکتہ چینی کرنا۔
اللَّکِزُ : بخیل۔
اللِّکَازُ : دھرے میں سوراخ چھوٹا کرنے کے لئے لگایا جانے والا چیتھڑا۔
المُلَکَّزُ : در بدر پھرنے والا ذلیل آدمی
•لَکَشَهُ ـُ لَکْشًا : کسی کے مکّا یا گھونسا مارنا۔
•لَکِعَ فُلَانٌ ـَ لَکْعًا : کھانا پینا۔
— الصَّبِيُّ : بچہ کا ماں کا دودھ پیتے وقت پستان کو ٹکر مارنا۔
— الرَّجُلُ الشَّاةَ : دودھ اتارنے کے لئے بکری کے تھن پر ہاتھ مارنا
— العَقْرَبُ فُلَانًا : بچھو کا کسی کو ڈسنا۔
— الرَّجُلَ : برا بھلا کہنا، سخت و سست کہنا۔
لَکِعَ ـَ لَکَعًا و لَکَاعَةً : کمینہ ہونا، بیوقوف ہونا۔ هو اَلْکَعُ و هي لَکْعَاءُ
— علیه الوَسَخُ لَکَعًا : میل جمنا، لگنا۔
لَکُعَ ـُ لَکَاعَةً و لَکَعًا : کمینہ اور بیوقوف ہونا۔ هو لَکِیعٌ۔
لَکَاعِ : عورت کی تحقیر کے لئے کہتے ہیں: یا لَکَاعِ ! اری کمینی، اری بیوقوف۔
اللُّکَعُ : کمینہ، ندا کے وقت کہتے ہیں: یا لُکَعُ ! دو کے لئے کہتے ہیں: یا ذَوَی لُکَعٍ۔ اگر کسی کا نام رکھا جائے تو اس پر تنوین نہیں آئے گی کیونکہ اَلْکَعُ سے معدول ہے (۲) بیوقوف (۳) ہکلا، تتلا، بولنے سے عاجز (۴) چھوٹا بچہ۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله علیه وسلّم دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ فَقَالَ: اَثَمَّ لُکَعٌ" کیا اس جگہ بچہ ہے (یعنی حسن یا حسین)
اللُّکَعَةُ : کمینی عورت۔
المَلْکَعَانُ : کمینہ، کہتے ہیں: یا مَلْکَعَانُ ارے کمینے۔ عورت کے لئے یا مَلْکَعَانَةُ اری کمینی۔
•لَکَّهُ ـُ لَکًّا : کسی کی گدی پر مکا مارنا
— الشَّيءَ : ملانا، مخلوط کرنا (۲) دبانا
— اللَّحْمَ : گوشت ہڈی سے الگ کرنا
اِلْتَکَّ : بلنا، باہم پیوست ہونا، ایک دوسرے کے اندر گھسنا۔
— الوُرَّادُ علی المَنْهَلِ : پانی کے چشمہ یا گھاٹ پر دھکم دھکا ہونا، ہجوم کرنا۔
— فی حُجَّتِه : اپنی دلیل میں دیر کرنا
— فی کلامِه : غلطی کرنا۔
اللَّکَاکُ : ہجوم، بھیڑ۔
اللَّکُّ : ٹھوس اور گٹھا ہوا گوشت (۲) ایک پودے کا سرخ گوند جس سے الکوحل ملا کر لکڑی کو رنگا جاتا ہے (۳) لاکھ (سو ہزار) (۴) موجودہ اصطلاح میں دس ملین (ایک کروڑ)
اللَّکِیکُ : پر گوشت گٹھے ہوئے بدن والا۔ فَرَسٌ لَکِیكُ اللَّحْمِ: گٹھے ہوئے جسم کا گھوڑا۔ عَسْکَرٌ لَکِیكٌ : بھاری لشکر جو ایک دوسرے پر گرا جا رہا ہو (۲) نارکول ج: لِکَاكٌ۔
•لَکَمَهُ ـُ لَکْمًا : کسی کے مکا مارنا (۲) دھکا دینا۔
— السَّیْلُ عُرْضَ الجَبَلِ : سیلاب کا دامن کوہ سے ٹکرانا۔
لَاکَمَهُ مُلَاکَمَةً : کسی کے ساتھ مکّے بازی کرنا۔
تَلَاکَمَا : ایک دوسرے کو مکے مارنا۔
اِلْتَکَمَ : طمانچہ مارنا۔
اللَّکْمَةُ : مکّا، گھونسا ج: لَکَمَاتٌ
المِلْکَمُ : رَجُلٌ مِلْکَمٌ : بڑا مکّے باز
المُلَاکَمَةُ : مکّے بازی، باکسنگ۔
المُلَاکِمُ : مکّے باز، باکسر۔
•لَکِنَ فُلَانٌ ـَ لَکَنًا و لُکْنَةً : اٹک اٹک کر بولنا، ہکلا ہونا، صحیح زبان بولنے پر قادر نہ ہونا۔ هو اَلْکَنُ، هي لَکْنَاءُ ج: لُکْنٌ۔
تَلَاکَنَ فی کلامِه : ہنسانے کے لئے ہکلا کر بولنا۔
لٰکِنْ : لیکن۔ اصل میں لا کِنْ ہے۔ (لکھنے میں الف حذف کر دیا گیا ہے، تلفظ میں نہیں) اس کی دو قسمیں ہیں ایک یہ کہ یہ مثقّلہ سے مخفف بنایا گیا ہو، اسے حرف ابتدا کہتے ہیں اور یہ عمل نہیں کرتا اور جملہ اسمیہ و فعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے؛ دوسرے یہ کہ وضعًا مخفف ہو پس اگر اس کے بعد جملہ ہو تو یہ حرفِ ابتدا ہے اور صرف استدراک کا فائدہ دیتا ہے (عاطفہ نہیں ہوتا) اور اس کا استعمال واؤ کے ساتھ بھی ہوتا ہے جیسے: وَلٰکِنْ کَانُوا هُمُ الظّٰلِمِیْنَ۔ اور بغیر واؤ کے بھی استعمال ہوتا ہے اگر اس کے بعد مفرد ہو تو یہ دو شرطوں کے ساتھ عاطفہ ہوگا (۱) ایک یہ کہ اس سے پہلے نفی یا نہی ہو

جیسے: مَا قَامَ زَیْدٌ لٰکِنْ عَمْرو
اور اگر کہا جائے قَامَ زَیْدٌ اور
اس کے بعد 'لکن' لایا جائے تو اسے
حرفِ ابتداء مان کر اس کے بعد
جملہ لایا جائے گا اور کہا جائے گا:
لٰکِنْ عَمْرٌو لَمْ یَقُمْ (۲)
دوم یہ کہ واؤ کے ساتھ ملا ہوا نہ
ہو۔ یہی اکثر نحویوں کا قول ہے۔

لٰکِنَّ: لیکن، یہ حرف ہے، اسم کو
رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور
استدراک کے معنی دیتا ہے یعنی
اپنے ماقبل کے حکم کے خلاف حکم
ثابت کرتا ہے۔ اس لئے ضروری
ہے کہ اس سے پہلے ایسا کلام ہو
جو اس کے مابعد کے برخلاف ہو
جیسے: ما هذا شاعِرًا لٰکِنَّهُ
کاتب۔ یا اس کی ضد ہو۔ جیسے:
ما هذا اَبْیَضُ لٰکِنَّهُ اَسْوَدُ
کبھی استدراک کے لئے بھی آتا ہے
جیسے: مَا زَیْدٌ شُجَاعًا لٰکِنَّهُ
کَرِیْمٌ۔ شجاعت اور کرم دونوں
میں اکثر اتصال ہوتا ہے اس لئے
شجاعت کی نفی سے کرم کی نفی کا
وہم ہوتا تھا اس لئے 'لکنه کریم'
کہہ کر اس کا ازالہ کر دیا گیا۔
یہ تاکید کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے:
لَوْجَاءَنِی لَاَکْرَمْتُهُ لٰکِنَّهُ
لَمْ یَجِئْ۔
یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ اِنَّ کی طرح ہمیشہ
تاکید کے لئے آتا ہے۔
اس لفظ کی حقیقت کے بارہ میں کہا
گیا ہے کہ بسیط ہے (مرکب نہیں)
لیکن فراء نحوی کا کہنا ہے کہ یہ 'لٰکن'
اور اَنَّ سے مرکب ہے اَنَّ کا ہمزہ
برائے تخفیف حذف کر دیا گیا ہے
اور نون نون میں مدغم ہو گیا، کبھی
اس کا اسم حذف بھی کر دیا جاتا ہے
جیسے متنبی کا شعر:
وَمَا کُنْتُ مِمَّنْ یَدْخُلُ العِشْقُ قَلْبَهُ
وَلٰکِنَّ من یُبْصِرْ جُفُونَكِ یَعْشَقُ

لِکَیْ: تاکہ۔

لَکِیَ بِهٖ ـَـ لَکًی: فریفتہ اور دلدادہ
ہونا (۲) لگا رہنا۔
ـــ بالمکان: قیام کرنا۔
اللّٰکِیُ: اللّٰئِكُ: کی کا مقلوب۔

• لَمْ: نہیں۔ یہ حرف جزم ہے فعل مضارع
کی نفی کر کے اسے ماضی کے معنی میں
بدل دیتا ہے جیسے: لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یَذْهَبْ۔ اس پر ہمزۂ استفہام
بھی داخل ہوتا ہے اس وقت نفی
ایجاب میں تبدیل ہو جاتی ہے اور
معنی میں تاکید و توبیخ پیدا ہونے
کے ساتھ جزم کا عمل برقرار رہتا
ہے۔ جیسے: اَلَمْ اَقُلْ لَكَ؟
کبھی ہمزہ اور لَمْ کے درمیان فا یا
واؤ آ جاتا ہے۔ جیسے: اَفَلَمْ
اَقُلْ لك؟ اَوَلَمْ اُؤَدِّبْكَ؟
اِنْ لَمْ: اگر نہیں جیسے: وَاِنْ لَمْ
تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ
رِسَالَتَه۔
مَا لَمْ: جب تک: جیسے: لَا تَخْرُجْ
مَا لَم أرجع: جب تک میں نہ
لوٹوں تم باہر نہ نکلنا۔

لِمَ ولِمَا و لِمَا ذا: کیوں، کس لئے۔

• لَمَأَهُ ـَـ لَمْأً: سب لے لینا۔
مقولہ ہے: مَا یَلْمَأُ فَمُهُ بِکَلِمَةٍ:
وہ کسی بری بات کو برائی نہیں سمجھتا۔
اَلْمَأَ عَلَیْه: مشتمل ہونا۔
ـــ اللِّصُّ عَلَی الشَّیْءِ: چور کا کوئی
چیز چھپا کر لے جانا۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ
ثَوْبِی فَمَا اَدْرِی مَنْ اَلْمَأَ بِهٖ:
میرا کپڑا گم ہو گیا نہ معلوم اسے کون چرا
کر لے گیا۔
اَلْمَأَ عَلَیْه حَقَّهُ: کسی کے حق کا انکار
کرنا، اسے تسلیم نہ کرنا۔
ـــ بِما فی الجَفْنَةِ: پیالہ کے سارے
کھانے کو اپنا لینا، دوسرے کو نہ کھانے
دینا۔
ـــ الدَّوَابُّ المکانَ: چوپایوں کا کسی
جگہ کو چٹیل بنا دینا۔ لَا اَدْرِی اَیْنَ
اَلْمَأَ مِن بِلادِ اللّٰهِ۔ پتہ نہیں کہاں
چلا گیا۔
اِلْتَمَأَ بما فی الجَفْنَةِ: پیالہ کا کھانا
اپنے لئے خاص کر لینا، دوسرے کو نہ
لینے دینا۔
اُلْتُمِیَ لَوْنُهُ: رنگ بدلنا۔
تَلَمَّأَتِ الْاَرْضُ بِهٖ وعلیه:
زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپا لینا۔
ـــ بما فی الجَفْنَةِ: پیالہ کا سب
کھانا اپنے لئے خاص کر لینا۔
اَلْمَلْمُوءَةُ: کوئی چیز لینے کی جگہ (۲)
شکاری کا پھندا یا جال۔

• لَمَجَ الشیءَ ـُـ لَمْجًا: کھانا۔
ـــ الصَّبِیُّ اُمَّهُ: بچہ کا دودھ پینا
لَمَّجَ فُلَانًا: کھانے سے پہلے وقت گذاری
یا تکریم کے لئے کچھ کھلانا، ناشتہ
کرانا۔ کہتے ہیں: ما لَمَّجُوا
ضَیْفَهُمْ بِشَیْءٍ۔
تَلَمَّجَ فُلَانٌ: کھانے سے پہلے
بطور شغل کچھ کھانا (۲) کھانا یا پینے
کا مزہ لینا۔ مَا تَلَمَّجَ عِنْدَنَا
بِلَمَاجٍ: اس نے ہمارے پاس
کچھ نہیں کھایا۔
ـــ بالطَّعَامِ: کھانے کا مزہ لینا۔
اللَّمَاجُ: کھانے کی معمولی چیز یا تھوڑی

چیز۔ ما ذُقْتُ شَمَاجًا وَلَا لَمَاجًا میں نے بالکل کچھ نہیں کھایا۔
اللَّمِج: رَجُلٌ لَمِجٌ: خوب کھانے پینے والا، کھانے پینے کا شوقین۔ سَمِجٌ لَمِجٌ: بدشکل۔
اللُّمْجَةُ: کھانے سے پہلے بطور شغل کھائی جانے والی چیز، ناشتہ ج: لُمَجٌ۔
اللَّمُوجُ: اللَّمَاجُ۔
اللَّمِيجُ: کھانے کا بڑا شوقین (۲) بسیار خور سَمِيجٌ لَمِيجٌ: بھدّا، بدشکل۔
المُلَمَّجُ: نرم و چکنا۔
• لَمَحَ البَصَرُ ـَ لَمْحًا و تَلْمَاحًا: نگاہ اٹھنا۔ لَمَحَهُ بِبَصَرِهِ: کسی چیز پر نگاہ ڈالنا، نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔
ــــ اِلَيْهِ: سرسری طور پر دیکھنا، اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔
نظر چرا کر دیکھنا۔ هو لَامِحٌ ج: لُمَّاحٌ۔ وهو لَمَّاحٌ و لَمُوحٌ۔
ــــ الشيءُ: چمکنا۔
اللُّمَّاحُ: تیز نظر شکرے۔
أَلْمَحَ الشيءَ واليه: سرسری طور پر دیکھنا (۲) چوری سے دیکھنا۔
ــــ المَرْأَةُ من وَجْهِهَا: عورت کا اپنے چہرے کی جھلک دکھانا۔
لَامَحَهُ مُلَامَحَةً: دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا، چوری سے دیکھنے کی کوشش کرنا۔
اِلْتَمَحَهُ: سرسری طور پر دیکھنا، اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔
اِلْتَمَحَ بَصَرُهُ: نگاہ جاتی رہنا۔
لَمَّحَ اليه: اشارہ کرنا۔
الأَلْمَحِيُّ: ہر چیز پر بکثرت نظر اٹھانے والا، بہت چمکدار۔
اللَّامِحُ: چمکدار ستارہ۔ فُلان لَامِحُ عِطْفَيْهِ: فلاں خود بیں اور خود پسند ہے

اللَّمْحُ: سرسری نگاہ۔ لَأُرِيَنَّكَ لَمْحًا بَاصِرًا: میں تم کو اچھی طرح دکھا دوں گا (بتادوں گا) بطور وعید کہا جاتا ہے۔
كَلَمْحِ البَصَرِ: چشم زدن، پلک جھپکتے ہی
اللَّمْحَةُ: سرسری نظر، اچٹتی نگاہ۔ رَأَيْتُهُ لَمْحَةَ البَرْقِ: میں نے اس کی ذراسی جھلک دیکھی۔ فِي فُلَانٍ لَمْحَةٌ من أَبِيهِ: فلاں میں اپنے باپ کی شباہت ہے۔
اللَّمَّاحُ: بہت چمکدار، أَبْيَضُ لَمَّاحٌ: بہت چمکدار۔
المَلَامِحُ: چہرے کے اچھے یا برے آثار و نقوش، خد و خال (۲) کسی چیز کے نمایاں آثار۔ علامات (۳) مشترکہ علامات و نقوش جو ایک دوسرے کے مشابہ ہوں۔ واحد: لَمْحَةٌ (خلاف قیاس)
مَلَامِحُ المُسْتَقْبَلِ: مستقبل کے آثار
• لَمَخَهُ ـَ لَمْخًا: طمانچہ مارنا۔
لَامَخَهُ مُلَامَخَةً و لِمَاخًا: کسی کے طمانچے مارنا یا ایک دوسرے کے طمانچہ مارنا۔
تَلَمَّخَ بِكَلَامٍ قَبِيحٍ: بری باتیں کرنا
• لَمَدَهُ ـُ لَمْدًا: کسی کے سامنے فروتنی کرنا۔
اللَّمْدَانُ: عاجزی اور انکساری کرنے والا۔
• لَمَزَهُ ـِ لَمْزًا: مارنا (۲) ڈھکیلنا (۳) کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا (۴) آنکھ، سر یا ہونٹ کے اشارہ کے ساتھ آہستہ سے کچھ کہنا۔
ــــ الشَّيْبُ فُلَانًا: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔
لَامَزَهُ: کسی کے ساتھ پہیلیوں کے

انداز میں بات کرنا۔
اللُّمَزَةُ: عیب جو، غیبت کرنے والا، لوگوں کے منہ پر ان کی برائی کرنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
اللَّمَّازُ: لوگوں کے عیب بیان کرنے والا، بدگوئی کرنے والا (۲) چغلخور، سخت نکتہ چیں۔
• لَمَسَهُ ـُ لَمْسًا: چھونا، ہاتھ لگانا، ٹٹولنا۔ هو لَامِسٌ۔
ــــ المَرْأَةَ: عورت سے صحبت کرنا۔
لكذا شُعَاعٌ يَكَادُ يَلْمِسُ البَصَرَ: فلاں چیز میں اتنی چمک ہے جو نگاہ کو خیرہ کئے دیتی ہے۔
لَامَسَهُ مُلَامَسَةً و لِمَاسًا: کسی کے بدن پر ہاتھ پھیرنا، چھونا (۲) ایک دوسرے سے ملنا۔
ــــ المَرْأَةَ: صحبت کرنا، ہمبستری کرنا۔
اِلْتَمَسَ الشيءَ: چاہنا، تلاش کرنا۔
ــــ منه شيئًا: مانگنا، طلب کرنا، درخواست کرنا، اپیل کرنا۔
تَلَمَّسَ الشيءَ: ڈھونڈنا، تلاش و جستجو کرنا، کسی چیز کی ٹوہ میں رہنا
ــــ عُذْرًا: بہانہ تلاش کرنا۔
ــــ الأَصْوَاتَ: انتخاب میں کنویسنگ کرنا، اپنے حق میں رائے ہموار کرنا۔
الاِلْتِمَاسُ: درخواست، اپیل، طلب، فرمائش (۲) مقدمہ کی اپیل، فیصلہ پر نظر ثانی کی اپیل۔ اِلْتِمَاسُ إِعَادَةِ النَّظَرِ: نظر ثانی کی اپیل۔
اللَّامِسُ: امرأة لا تَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ: بدکار عورت۔ فُلَانٌ لَا يَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ: غیر محفوظ آدمی جو اپنا بچاؤ نہ کر سکے۔
اللَّمَاسَةُ: شدید ضرورت، قریبی ضرورت

اللِّمَاسَةُ : اللَّمَاسَةُ ۔

اللَّمْسُ : حواس خمسہ ظاہرہ میں سے ایک حاسہ (قوتِ لامسہ) اعصاب کی ایک ادراک کرنے والی قوت جو چھونے سے حرارت و برودت، رطوبت و یبوست وغیرہ کیفیات معلوم کرتی ہے۔

اللمسة : (الاخيرة) فائنل ، ٹچ ۔

اللَّمْسُ المَنْبُوذ : چھوت چھات، چھونے کو ناپسند کرنے کا ایک نظریہ۔

اللَّمُوسُ : لے پالک، منہ بولا بیٹا۔

اللَّمِيسُ : گداز جسم عورت، نازک اندام

المُلْتَمِسُ : درخواست کنندہ، اپیل کنندہ (مدعی)۔

المُلْتَمَسُ : مدعی علیہ جس کے خلاف اپیل دائر کی جائے (۲) درخواست ج: مُلْتَمَسَاتٌ۔

المَلْمَسُ : چھونے کی جگہ (۲) (مصدر میمی) چھونا۔

المَلْمُوسُ : چھویا ہوا (۲) محسوس، نمایاں قابل لحاظ۔

مكانة ملموسة : نمایاں حیثیت۔

المَلْمُوسَات : قوت لامسہ کی ادراک کردہ چیزیں، جیسے حاسہ کی ادراک کی ہوئی چیزیں، محسوسات۔

• لَمَصَ العَسَلَ و شِبْهَهُ ـُ لَمْصًا : شہد وغیرہ انگلی سے چاٹنا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کی چٹکی بھرنا (۲) کسی کا منہ چڑانا، نقل اتارنا، عیب لگانا۔

أَلْمَصَ الشَّجَرُ : درخت کا ہاتھ کی پہنچ کے اندر ہونا۔

ـــ الكَرْمُ : بیل کے انگور پک جانا، نرم ہو جانا۔

اللَّامِصُ : انگور کی بیلوں کا نگراں۔

اللَّمَصُ : فالودہ۔

اللُّمَّصُ : فالودہ۔

اللَّمُوصُ : جھوٹا فریبی، دھوکہ باز (۲) غیبت کرنے والا۔

• لَمَظَه بالرُّمح ـُ لَمْظًا : نیزہ مارنا

ـــ فُلَانٌ : گھبرانا، بے چین ہونا۔

اِلْتَمَظَ بِحَقِّه : کسی کا حق مار لینا۔

• لَمَظَ فُلَانٌ ـُ لَمْظًا : کوئی چیز کھا کر اس کا ذائقہ لینا، زبان ہونٹوں پر پھیر کر اس کا مزہ لینا، منہ میں زبان پھیر کر ذائقہ لینا۔

ـــ الماءَ : زبان کی نوک سے پانی چکھنا

أَلْمَظَهُ : کسی کے ہونٹ کو پانی لگانا۔

ـــ فُلانًا على فُلانٍ : کسی کو کسی پر غصہ دلانا۔

لَمَّظَهُ كذا : کسی کو کوئی چیز چکھانا۔

ـــ فُلانا من حَقِّه : کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا۔

اِلْتَمَظَ بِشَفَتَيه : دونوں ہونٹوں کو اس طرح ملانا کہ آواز نکلے۔

ـــ بالشيءِ : کسی چیز میں لپٹنا۔

ـــ الشيءَ : کھانا (۲) جلدی سے منہ میں ڈالنا۔

تَلَمَّظَ فُلانٌ : لَمَظَ ۔ ما تَلَمَّظْتُ اليومَ بشيءٍ : آج میں نے کچھ نہیں چکھا۔

ـــ بذِكْرِه : کسی کو برائی سے یاد کرنا۔

ـــ الحَيَّةُ : سانپ کا زبان نکالنا۔

اللِّمَاظُ : مَا لَهُ لِمَاظٌ : اس کے پاس چکھنے کو بھی کچھ نہیں۔ ما ذُقْتُ اليومَ لِمَاظًا : آج میں نے کچھ نہیں چکھا۔ شَرِبَ الماءَ لِمَاظًا : اس نے نوکِ زبان سے پانی چکھا۔

اللُّمَاظَةُ : منہ میں لگا ہوا کھانا جس کو زبان پھیر کر نگلا جائے، منہ میں بچا ہوا کھانا۔ اَلْقَى لُمَاظَةً من فيه : اس نے اپنے منہ کا کھانا نکال ڈالا (۲) تھوڑی چیز کا بقیہ۔ ما الدُّنيا إلّا لُمَاظَةُ أَيَّامٍ : دنیا تو صرف بقیہ چند دنوں کا نام ہے

اللَّمَاظَةُ : فصاحت، چرب زبانی۔

اللُّمْظَةُ : انگلی بھر چیز (مثل بادام انگلی سے اٹھایا ہوا گھی وغیرہ)۔

المُتَلَمَّظُ : مسکراہٹ۔ إنّه لَحَسَنُ المُتَلَمَّظ : وہ حسین مسکراہٹ والا ہے۔

المَلَامِظُ : ہونٹوں کا اردگرد۔

• لَمَعَ البَرْقُ و الصُّبْحُ وغيرُهما ـَ لَمْعًا و لَمَعَانًا : چمکنا، نمودار ہونا، روشن ہونا۔ هو لامِعٌ ج: لُمَّعٌ وهو لَمَّاعٌ ۔ وهي لامِعَةٌ ج: لَوَامِعُ۔

ـــ بالشيءِ لَمْعًا : لیجانا۔

ـــ بثوبِه و سَيْفِه و يَدِه : اپنے کپڑے یا تلوار یا ہاتھ سے اشارہ کرنا۔

ـــ الطّائرُ بِجَنَاحَيه : پرندہ کا بازوؤں کو اڑتے ہوئے ہلانا، پھڑپھڑانا۔

ـــ فُلانٌ البابَ : کسی کا دروازہ سے نمودار ہونا۔

ـــ الشيءَ : ڈالنا، پھینکنا۔

أَلْمَعَ بثوبِه و يَدِه و سَيْفِه : کپڑے یا ہاتھ یا تلوار سے اشارہ کرنا

ـــ بالشيءِ و عليه : چپکے سے غائب کر دینا، (۲) چرا لینا۔

ـــ بما في الاناءِ من الطَّعامِ و الشَّرابِ : برتن کا سب کھانا یا سب پانی لیجانا۔

ـــ الطّائرُ بِجَنَاحَيه : بازو ہلانا، پھڑپھڑانا۔

ـــ النّاقةُ بِذَنَبِها : اونٹنی کا اپنی دم

اٹھانا (تاکہ یہ معلوم ہوجائے کہ وہ گابھن ہوگئی ہے) هِيَ مُلْمِعَةٌ و مُلْمِعٌ
أَلْمَعَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا حاملہ ہونا ظاہر ہو جانا۔
ـــ الأُنْثٰى: مادہ کے پیٹ میں بچہ کا حرکت کرنا۔
ـــ الأَرْضُ: زمین میں جگہ جگہ گھاس کی سفیدی کے دھبّے نمایاں ہونا (۲) زمین کا مرجھائے ہوئے پودے والی ہونا (۳) بہت گھاس والی ہونا۔
لَمَّعَ النَّسِيجَ أوِ الحَجَرَ: کپڑے یا پتھر کو مختلف رنگوں سے رنگنا، رنگین و نقشین بنانا۔
ـــ الشيءَ: چمکانا، پالش کرنا۔
اِلْتَمَعَ البَرْقُ وغَيْرُهُ: بجلی وغیرہ چمکنا
ـــ الشيءَ: اچک لینا، چھین لینا، چپکے سے غائب کر دینا۔
اُلْتُمِعَ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا (ڈر یا غصہ یا رنج وغیرہ کی وجہ سے)۔
تَلَمَّعَ البَرْقُ وغَيْرُهُ: چمکنا۔
ـــ الشيءَ: اچکنا، آنکھ بچا کر لے لینا۔
الأَلْمَعُ: انتہائی ذہین وذکی اور تیز فہم، صاحب فراست۔
الأَلْمَعِيُّ: الأَلْمَعُ (۲) چلبلا اور خوش طبع۔
التَّلْمِيعُ: رنگ برنگی، گھوڑوں کے بدن پر ایسے رنگ کے داغ جو اصل رنگ کے برخلاف ہوں (۳) چمک دمک (۴) ہر وہ رنگ جو دوسرے رنگ کے برخلاف ہو ج: تَلَامِيعُ۔ فِيهِ تَلْمِيعٌ و تَلَامِيعُ۔ وہ رنگ برنگا ہے
اللَّامِعُ: چمکدار، روشن۔ ما بِالدَّارِ لَامِعٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
اللَّامِعَةُ: بچہ کے سر کا نرم تالو، چندیا
ج: لَوَامِعُ۔
اللِّمَاعُ: ذَهَبَتْ نَفْسُهُ لِمَاعًا: اس کی جان آہستہ آہستہ نکلی۔
اللَّمَعَانُ: چمک، آب و تاب۔
اللَّمْعُ: چمک۔
اللُّمْعَةُ: لوگوں کی جماعت (۲) بدن کا گداز پن اور چمک (۳) پستان کی نوک کے ارد گرد قدرتی سیاہ حلقہ (۴) سیاہ دھبّا داغ (۵) داغ، دھبّا (ہر وہ رنگ جو دوسرے کے برخلاف ہو) (۶) وضو یا غسل میں خشک رہ جانے والی جگہ (جہاں پانی نہ پہنچے) بِهِ لُمْعَةٌ لَمْ يُصِبْهَا الوُضُوءُ: اس کے وضو کی جگہ ایک خشک حصہ رہ گیا ہے جہاں وضو کا پانی نہیں پہنچا (۲) گھاس کا وہ حصہ جو خشک ہونے لگا ہو، ج: لُمَعٌ و لِمَاعٌ۔ مَعَهُ لُمْعَةٌ مِنَ العَيْشِ: اس کے پاس تھوڑا سا سامانِ گزر اوقات ہے۔
اللَّمَّاعُ: بہت روشن، بہت چمکدار، بھڑکدار، وارنش کیا ہوا، پالش کیا ہوا۔
اللَّمَّاعَةُ: سراب چمکتا ہوا ریگستان (۲) بچہ کا تالو، چندیا (جب تک نرم رہے) (نومولود بچہ کے سر کا بیچ والا نرم حصہ جو حرکت کرتا رہتا ہے)۔
اللَّمُوعُ: روشن، چمکدار (۲) تیز جھپٹا مارنے والا عقاب۔
المُلْتَمِعُ: چمکدار۔ مُلْتَمِعُ الضِّيَاءِ: بہت چمکدار۔
المُلْمَعُ: خَدٌّ مُلْمَعٌ: چمکتا ہوا رخسار۔
المِلْمَعُ: پرندہ کا بازو۔ خَفَقَ الطَّائِرُ بِمِلْمَعَيْهِ: پرندے نے اپنے بازو پھڑپھڑائے۔
المُلْمِعَةُ: أَرْضٌ مُلْمِعَةٌ: چمکتی ہوئی سراب والی زمین۔
المُلَمَّعُ: دھبے دار، داغ دار، (۲) پالش یا روغن کیا ہوا۔ فَرَسٌ مُلَمَّعٌ: گھوڑے کے بدن پر کسی رنگ کے داغ (۳) مرض برص والا۔
المُلَمِّعَةُ: أَرْضٌ مُلَمِّعَةٌ: مُلْمِعَةٌ
المُلَمَّعَةُ: أَرْضٌ مُلَمَّعَةٌ: مُلْمِعَةٌ۔
• اليَلْمَعُ: بے بارش بجلی (جسے دیکھ کر بارش کا دھوکا ہو) فُلَانٌ أَخْدَعُ مِنْ يَلْمَعٍ (۲) سراب۔ هُوَ أَكْذَبُ مِنْ يَلْمَعٍ۔ (۳) بطور تشبیہ، کذّاب (۴) بہت ذہین و ذکی (۵) چمکنے والا ہتھیار، جیسے: زرہ اور خود ج: يَلَامِعُ۔
اليَلْمَعِيُّ: ذہین و ذکی اور تیز فہم، صاحب فراست۔
• لَمَقَ ـُـ لَمْقًا: دیکھنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے تھپڑ مارنا۔
ـــ الشيءَ بِبَصَرِهِ: دیکھتے رہنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
ـــ عَيْنَهُ: آنکھ پر ہاتھ مارنا، مارنا۔
ـــ الشيءَ: مٹانا (۲) لکھنا (متضاد)۔
تَلَمَّقَ: دوپہر کے کھانے سے قبل بطور تفکہ کچھ کھانا۔
اللَّمَاقُ: تھوڑا سا کھانا یا تھوڑی سی پینے کی چیز۔ ما ذُقْتُ لَمَاقًا: میں نے کچھ نہیں کھایا پیا۔ ما بِالأَرْضِ لَمَاقٌ: زمین میں کوئی آرام گاہ یا چراگاہ نہیں۔
لَمَقُ الطَّرِيقِ: وسط راہ، واضح و سیدھا راستہ۔
اليَلْمَقُ: بھراؤ دار چوغہ (فارسی لفظ یلمہ کا معرب)۔

• لَمَكَ الْعَجِيْنَ ـُ لَمْكًا: آٹا نرم گوندھنا، گندھے ہوئے آٹے کو نرم کرنا
تَلَمَّكَ فُلَانٌ: کھاتے یا بولتے وقت باچھیں ہلانا۔
ـــ الْبَعِيْرُ: اونٹ کا دونوں جبڑے ہلا ہلا کر کھانا، ذائقہ لینا۔
اللِّمَاكُ: آنکھ کا سرمہ۔
اللَّمَاكُ: ما تَلَمَّكَ بِلَمَاكٍ: اس نے کچھ نہیں چکھا، یوں بھی کہتے ہیں: مَا ذَاقَ لَمَاكًا وَلَا لَمَاجًا (یہ منفی ہی استعمال ہوتا ہے)۔
اللُّمْكُ: اللِّمَاكُ۔
اللَّمِيْكُ: سرگیں آنکھوں والا، سرمہ لگائے ہوئے۔
• لَمْلَمَ الشَّيْءَ: اکٹھا کرنا۔
ـــ الْحَجَرَ: پتھر کو گول کرنا۔
تَلَمْلَمَ: اکٹھا ہونا، گول ہونا۔
اللَّمْلَمُ: بہت بڑا لشکر۔ حَيٌّ لَمْلَمٌ: بڑی تعداد والا قبیلہ۔
اللُّمْلُومُ: جماعت، گروہ۔
الْمُلَمْلَمُ: رَجُلٌ مُلَمْلَمٌ وَجَمَلٌ مُلَمْلَمٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی یا اونٹ۔ شَعْرٌ مُلَمْلَمٌ: تیل لگے ہوئے بال۔
الْمُلَمْلَمَةُ: كَتِيْبَةٌ مُلَمْلَمَةٌ: بھاری تعداد والا اکٹھا ہوا فوجی دستہ۔ نَاقَةٌ مُلَمْلَمَةٌ: پر گوشت موزوں ساخت کی سخت اونٹنی۔ صَخْرَةٌ مُلَمْلَمَةٌ: گول اور سخت چٹان۔
• لَمَّ الشَّيْءَ ـُ لَمًّا: اچھی طرح اکٹھا کرنا، خوب سمیٹنا، جمع کرنا۔
ـــ اللّٰهُ شَعْثَهُ: اللہ کا کسی کے حالات کو درست کرنا، بکھرے ہوئے شیرازے کو جمع کرنا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کے پاس آ کر ٹھیر جانا۔

لُمَّ فُلَانٌ: کسی کو دیوانگی ہو جانا۔ مَلْمُوْمٌ پاگل۔
أَلَمَّ الشَّيْءُ: نزدیک ہونا۔
ـــ بِالْقَوْمِ وَعَلَيْهِمْ: کسی کے پاس مختصر قیام کرنا۔
ـــ بِالْمَعْنٰى: مطلب سمجھنا۔
ـــ بِعِلْمٍ وَنَحْوِهٖ: واقف ہونا، جاننا:
ـــ بِهِ الشَّيْءُ: لاحق ہونا، طاری ہونا
ـــ بِشَيْءٍ: لگ جانا، مشغول ہو جانا۔
ـــ بِالذُّنُوْبِ: گناہوں میں مبتلا ہو جانا۔
ـــ بِالطَّعَامِ: مختصر سا کھانا، مناسب مقدار میں کھانا۔
ـــ بِالْأَمْرِ: کسی معاملہ کو سرسری طور پر دیکھنا، گہرائی میں نہ جانا۔
ـــ فُلَانٌ: چھوٹے گناہ کرنا یا ان کے قریب ہونا، کسی سے معمولی غلطیاں اور فروگذاشتیں ہو جانا۔
ـــ الْغُلَامُ: قریب البلوغ ہونا۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بڑھاپے کے قریب ہونا۔ هِيَ مُلِمٌّ وَمُلِمَّةٌ۔
ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما کی کھجوروں کا پکنے کے قریب ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا کان کی لو سے آگے نکل جانا۔
ـــ يَفْعَلُ كَذَا: وہ ایسا کرنے کے قریب ہوا۔ بمعنی كَادَ۔
مَا فَعَلَ ذٰلِكَ وَمَا أَلَمَّ: نہ اس نے کیا اور نہ ارادہ کیا۔
لَمَّمَ الشَّعْرَ: بال سنوارنا، تیل لگانا۔ هُوَ مُلَمِّمٌ۔
الْتَمَّ بِالْقَوْمِ: کسی کے پاس آ کر ٹھیر جانا۔

الْإِلْمَامُ بِشَيْءٍ: کسی چیز سے واقفیت، علم، تجربہ (۲) شغف، مشغولیت، (۳) مہارت۔
الْإِلْمَامَةُ: مختصر سا قیام، مختصر سی واقفیت
اللَّامَّةُ: نظر بد (۲) ہر ڈراؤنی چیز، فتنہ، جنون۔
اللِّمَامُ: مختصر ملاقات۔ هُوَ يَزُوْرُنَا لِمَامًا: وہ کبھی کبھی ہم سے ملتا ہے۔ واحد: لَمَّةٌ۔
لِمَامًا: وقتاً فوقتاً۔
اللَّمَمُ: چھوٹے گناہ جیسے بوسۂ شہوت، نظر شہوت وغیرہ (۲) گناہوں سے آلودگی۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ" (۳) دیوانگی (۴) جنونی کیفیت (۵) قریب قریب۔ جیسے: كَانَ ذٰلِكَ مُنْذُ شَهْرٍ أَوْ لَمَمِهٖ: یہ بات ایک ماہ یا قریب قریب ایک ماہ سے ہے۔
اللَّمَّامُ: جمع رکھنے والا، صدقات وصول کرنے والا، شیرازہ بند، متحد رکھنے والا۔
اللَّمَّةُ: سختی (۲) زمانہ۔ أُعِيْذُهٗ مِنْ حَادِثَاتِ اللَّمَّةِ: میں حوادث زمانہ سے اسے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں (۲) جناتی اثر۔ أَصَابَتْهُ مِنَ الْجِنِّ لَمَّةٌ: اسے آسیبی اثر ہو گیا ہے (۳) جمع شدہ لوگ۔ لِلشَّيْطَانِ لَمَّةٌ: دل میں شیطانی وسوسہ ہے (۴) جمع شدہ چیز، اجتماع (۵) مختصر ملاقات ج: لِمَامٌ۔
اللُّمَّةُ: سفر کے ساتھی۔ کہتے ہیں: لَا تُسَافِرُوْا حَتّٰى تُصِيْبُوْا لُمَّةً: جب تک رفقاء سفر نہ ملیں سفر نہ کرو (واحد و جمع دونوں کے لئے)۔

اَللِّمَّۃُ: کان کی لو سے بڑھی ہوئی بالوں کی زلف ج: لِمَمٌ و لِمَامٌ۔

اَلمِلَمُّ: ہر سخت و مضبوط چیز۔ رَجُلٌ مِلَمٌّ: اہل خاندان کو اکٹھا رکھنے والا۔ رَجُلٌ مِلَمٌّ مِعَمٌّ: لوگوں کے معاملات ٹھیک کرنے والا اور سب لوگوں کا خیر خواہ۔

اَلمُلِمُّ بِشَیْءٍ: واقف، ماہر۔

اَلمُلِمُّ بِقَومٍ: لوگوں کا مہمان، ملاقاتی

اَلمُلِمَّۃُ: زمانہ کی سخت آفت، بڑی مصیبت۔

اَلمَلْمُومُ: گول اور جمع شدہ (۲) پاگل۔

• لَمَّا: جب۔ اس کی تین صورتیں ہیں:

پہلی صورت: یہ کہ مضارع کے ساتھ خاص ہو اور اسے جزم دے کر منفی بنا دے اور لَمْ کی طرح مضارع کو ماضی کے معنی میں بدل دے، لیکن پانچ شکلوں میں لَم سے اس کا عمل مختلف ہوگا: (۱) یہ حرف شرط کے ساتھ مل کر نہیں آئے گا چنانچہ اِن لَمَّا تَقُمْ نہیں کہا جائے گا برخلاف لَم کے کہ اِنْ لَمْ تَقُمْ کہنا صحیح ہوگا (۲) یہ کہ اس کے ذریعہ نفی زمانہ حال تک لگاتار ہوگی۔ جیسے: لَمَّا یَخْرُجْ۔ وہ ابھی تک نہیں نکلا۔ برخلاف لَم کے کہ اس کے ذریعہ کی گئی نفی متصل (مسلسل) بھی ہوتی ہے اور منقطع بھی بمثال اول "لَمْ اَکُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِیًّا": میں اب تک کبھی بھی تجھے پکار کر محروم نہیں رہا۔ دوسرے کی مثال "لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَذْکُورًا": وہ قابل ذکر چیز نہیں تھا پھر ہوا۔ اسی لئے یہ کہنا صحیح نہیں لَمَّا یَکُنْ ثُمَّ کَانَ بلکہ یوں کہا جائے گا کہ لَمَّا یَکُنْ وَقَدْ یَکُونُ۔ وہ ابھی تک نہیں ہے ہو سکتا ہے۔ (۳) لَمَّا کا منفی حال سے قریب ہوتا ہے لیکن لَمْ کے منفی میں ایسا ہونا ضروری نہیں۔ چنانچہ یوں کہنا درست ہے لَمْ یَکُنْ ذٰلِكَ الرَّجُلُ فِی العَامِ الماضِی مُقِیمًا۔ لیکن لَمَّا یَکُنْ مُقِیما کہنا درست نہیں (۴) لَمَّا کا منفی متوقع الثبوت ہوتا ہے (یعنی لما کے ذریعہ جس بات کی نفی کی جاتی ہے اس کا ثبوت متوقع ہوتا ہے) جیسے: بَل لَمَّا یَذُوقُوا العَذَابَ۔ انہوں نے ابھی تک عذاب کا ذائقہ نہیں چکھا لیکن ان کے لئے اس کا چکھنا متوقع ہے (۵) لَمَّا کے منفی کو حذف کرنا جائز ہے بشرطیکہ اس کے حذف کی کوئی دلیل ہو۔ جیسے: فَجِئْتُ قُبُورَهُم بَدْءًا وَلَمَّا۔ ای وَلَمَّا اَکُنْ بَدْءًا۔ یعنی میں ان کی قبروں پر سردار بن کر آیا لیکن اس سے پہلے سردار بن کر نہیں آیا تھا۔ لیکن یہ کہنا درست نہیں: وَصَلْتُ المَدِینَۃَ وَلَمْ۔ یعنی وَلَمْ اَدْخُلْهَا۔

دوسری صورت: یہ کہ ماضی کے ساتھ خاص ہو اس طرح وہ دو جملوں پر داخل ہوگا جن میں سے دوسرے جملہ کا وجود پہلے پر موقوف ہوگا جیسے: لَمَّا جَاءَنِی اَکْرَمْتُہٗ جب وہ آیا تو میں نے اس کا اعزاز کیا بعض اہل لغت نے اسے ظرف بمعنی حِینَ کہا ہے اور بعض نے حرف وجوب لوجوب کہا ہے یا حرف وجود لوجود (یعنی یہ حرف ایک شے کے وجود یا وجوب کی بنا پر دوسری شے کے وجود یا وجوب کو ثابت کرتا ہے۔

تیسری صورت: یہ کہ یہ حرف استثناء بمعنی اِلَّا ہو اور جملہ اسمیہ پر داخل ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ": کوئی بھی جان ایسی نہیں جس پر کوئی نگراں مقرر نہ ہو اور ماضی پر لفظاً داخل ہوتا ہے معنیً نہیں۔ جیسے: اَنْشُدُكَ اللّٰہَ لَمَا فَعَلْتَ۔ یہاں بظاہر فَعَلْتَ فعل ماضی ہے لیکن حقیقت میں یہ معنی مراد نہیں بلکہ مصدر فعل مراد ہے۔

• لَمَا ـُ لَمْوًا: کہتے ہیں: مَا یَلْمُو فَمَّ فُلَانٍ بِکَلِمَۃٍ: اپنے منہ سے نکلی ہوئی بری بات کو اہمیت نہ دینا، برا نہ سمجھنا۔

ـــ الشَّیْءَ: سب لے لینا۔

اَلْمیٰ عَلَی الشَّیْءِ: لے جانا۔

اَللُّمَۃُ: تین سے دس تک کی مردوں یا عورتوں کی جماعت۔ حدیث فاطمہؓ میں ہے: "اَنَّهَا خَرَجَتْ فِی لُمَۃٍ مِن نِسَائِهَا تَتَوَطَّأُ ذَیْلَهَا حَتّٰی دَخَلَتْ عَلٰی اَبِی بَکْرِ الصِّدِّیقِ" (۲) ہم جولی، ہم عمر ساتھی (۳) مثل، مانند کہتے ہیں: لِیَتَزَوَّجْ کُلُّ انسَانٍ لُمَتَہٗ۔ ہر انسان کو اپنے مثل وہم رتبہ سے شادی کرنی چاہئے (۴) نمونہ، قابل تقلید کردار۔ لَكَ فِیهِ لُمَۃٌ، اس میں تمہارے لئے ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔

• لَمِیَ الغُلَامُ ـَ لُمِیًّا: لڑکے کا سیاہ ہونٹ والا ہونا۔ ایسے ہی لَمِیَتِ المَرْأَۃُ لَمِیَ ـَ لَمًی۔ لَمًی۔ ھُوَ اَلْمٰی و ھِیَ لَمْیَاءُ ج: لُمْیٌ۔

لَمِیت الشَّفَةُ : ہونٹ گندمی رنگ کا ہونا، سیاہی مائل ہونا۔
—— الشَّجَرُ : سایہ گھرا ہونا، سیاہ ہونا۔
تَلَمَّتَ الاَرْضُ بِهِ وعَلَیه : زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپالینا۔
الاَلْمَی : ظِلٌّ اَلْمَی : گھنا سایہ (۲) ٹھنڈا سایہ۔ رُمْحٌ اَلْمَی : گندمی رنگ کا سخت نیزہ۔
اللَّمَی : ہونٹوں کا پسندیدہ گندمی رنگ۔
اللَّمْیَاءُ (شَفَةٌ اور لِثَةٌ) کم گوشت یا کم خون ہونٹ یا مسوڑھا (۲) ہلکا لطیف ہونٹ یا مسوڑھا۔

ل —— ن

• لَنْ : ہرگز نہیں، کبھی نہیں، حرف نفی استقبال، ناصب فعل مضارع جیسے لَنْ اَعْمَلَ ھذا اَبَدًا : میں یہ کام کبھی بھی نہیں کروں گا، کبھی لا کی طرح یہ دعاء کے لئے آتا ہے جیسے : لَن تَزَالوا مَلْجأَ الفقراءِ : خدا تم کو ہمیشہ غریبوں کا سہارا بنائے رکھے۔

ل —— ہ

• لَہِبَ الرَّجُلُ ـَ لَہَبًا : پیاسا ہونا، سوزاں ہونا۔ ھو لَہْبَانُ۔ ھی لَہْبَی۔
اَلْہَبَ البَرْقُ : بجلی کا مسلسل چمکنا، آگ کی طرح روشن ہونا۔
—— الفَرَسُ : گھوڑے کا تیز دوڑتے ہوئے گرد اڑانا، برق رفتار ہونا۔
—— فی الکلام : تیزی سے بات کرنا۔
—— فُلانًا لامرٍ : کسی کو کسی کام کا جوش دلانا۔
—— النَّارَ : آگ بھڑکانا، دہکانا (لپٹیں اٹھانا)۔
اَلْہَبَ الحَمَاسَ : جوش دلانا، اشتعال دلانا۔
—— العَوَاطِفَ والمَشَاعِرَ : جذبات بھڑکانا، مشتعل کرنا۔
اِلتَہَبَتِ النَّارُ : آگ بھڑکنا، جلنا، لپٹیں اٹھنا، دہکنا۔
—— علی فُلانٍ : کسی سے سخت برہم ہونا، کسی پر بھڑک اٹھنا، بھبھک اٹھنا۔
—— جُوعًا : بھوک سے بھڑکنا، تڑپنا
—— اللَّوزتَانِ : گلے آجانا، حلق کے غدود کا ورم آلود ہونا۔
تَلَہَّبَتِ النَّارُ : آگ بھڑکنا۔
—— جُوعًا : بھوک سے تڑپنا، بھڑکنا
الاُلْہُوبُ : گرد اڑانے والی گھوڑے کی سخت دوڑ۔
الاِلْتِہَابُ : سوزش، ورم۔
اِلتہابُ الاُذُنِ : کان کا درد۔
التہابُ الرِّئَةِ : نمونیا۔
اِلتہابُ الکُلْیَةِ والکُلَی : ورم گردہ درد گردہ۔
اِلتہابُ الزَّائدۃ الدُّودِیَّة : اپنڈی سائٹس، ایک مرض جس میں زائد آنت ورم آلود ہو جاتی ہے اور اس میں سوزش ہوتی ہے
قابِلٌ لِلاِلتِہاب : قابل احتراق آتش گیر۔
سَرِیعُ الاِلتِہاب : جلد آگ پکڑنے والا۔
اللُّہَابُ : پیاس۔
اللِّہَابَةُ : وہ کمبل وغیرہ جس میں پتھر رکھ کر ہودے یا سواری کے وزن کو برابر کیا جائے۔
اللِّہْبُ : دو پہاڑوں کے درمیان کا حصہ (۲) پہاڑ کی صاف دیوار نما چٹان جس پر چڑھا نہ جاسکے (۳) زمین کی سرنگ ج : اَلْہَابٌ۔
اللَّہَبُ : شعلہ، لپیٹ (۲) دھوئیں کی طرح چمکتا ہوا گرد و غبار۔
اللَّہْبَانُ : پیاسا۔
اللَّہَبَانُ : گرمی کی شدت (۲) پیاس۔
یَوْمٌ لَہَبَانٌ : انتہائی گرم دن، وہ دن جس میں آگ برس رہی ہو۔
اللُّہْبَةُ : پیاس (۲) بدن کے رنگ کی چمک۔
اللَّہِیبُ : آگ کی لپٹ، آنچ۔
المِلْہَبُ : انتہائی حسین (۲) بہت اور گھنے بالوں والا امرد۔
المُلَہَّبُ : کم سرخی والا کپڑا۔
المُلْتَہِبُ : سوزاں، آتش گیر (۲) برافروختہ غصہ سے آگ بگولا (۳) مشتعل
• اللاّھُوتُ : الوہیت۔ ضد : النَّاسُوت۔ عِلْمُ اللاّھوت : خدا سے متعلق عقائد کا علم، علم الاہیات۔
اللاّھُوتِیُّ : خدا سے متعلق عقائد کا علم رکھنے والا، ماہر الاہیات۔
• لَہَثَ الکَلْبُ ـَ لَہْثًا و لُہَاثًا : کتے کا پیاس یا گرمی کی وجہ سے زبان باہر نکالنا، ہانپنا۔ قرآن پاک میں ہے " فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیهِ یَلْہَثْ اَوْ تَتْرُکْهُ یَلْہَثْ "
—— الرَّجُلُ : تھکا ماندہ ہونا۔
لَہِثَ الکَلْبُ وغَیرُہ ـَ لَہَثًا و لُہاثًا و لَہَثَانًا : لَہِثَ
—— الرَّجُلُ : تھک کر چور ہوجانا۔
ھو لَہْثَانُ وھی لَہْثَی۔
اِلْتَہَثَ الکَلْبُ وغَیرُہ : لَہِثَ۔

اللُّهَاثُ: پیٹ میں پیاس کی گرمی (۲) شدت وسختی۔ هو يُقاسي لُهَاثَ المَوتِ: وہ موت کی سختیوں سے دوچار ہے۔

اللُّهَاثِيُّ: چہرہ میں بہت سے سرخ تل والا۔

اللُّهْثَةَ: پیاس (۲) تکان۔

• لَهِجَ بالأمرِ ـَ لَهَجًا: کسی بات کا دلدادہ ہونا، کسی چیز کا دیوانہ ہونا شوقین ہونا۔ هو لَهِجٌ ولاهِجٌ

ـــ الفَصِيلُ بِضَرْعِ أُمِّه: جانور کے بچہ کا ماں کے تھن سے لگا رہنا هو لاهِجٌ۔

ـــ الفَصِيلُ أُمَّهُ: جانور کے بچہ کا اپنی ماں کا تھن چوسنا۔ هو لُهُوجٌ ج: لُهُجٌ۔

ـــ بذِكْرِه: کسی کا ذکر خیر کرنا۔

أَلْهَجَ بالأمرِ: دلدادہ اور فریفتہ ہونا

ـــ فلانٌ: تھن چوسنے کے عادی بچوں والا ہونا۔

ـــ فُلانًا بالشيءِ: کسی کو کسی چیز کا عادی اور شوقین بنانا۔

ـــ الفَصِيلَ: جانور کے بچہ کے منھ میں لکڑی باندھنا تاکہ وہ تھن سے دودھ نہ پی سکے۔

لَهَّجَهُ: کھانے سے پہلے کچھ ناشتہ کھلانا

لَهْوَجَ الشيءَ: کسی شے کو نامکمل رکھنا مکمل و پختہ نہ کرنا، ادھورا چھوڑنا۔

ـــ الطَّعامَ: کھانا نیم پخت رکھنا، مکمل نہ پکانا۔

حَدِيثٌ مُلَهْوَجٌ و رَأْيٌ مُلَهْوَجٌ: ادھوری بات، ناپختہ رائے

تَلَهْوَجَ الشيءَ: کسی چیز میں عجلت کرنا جلدی سے لینا۔

ـــ اللَّحْمَ: ادھ کچرا کھنا، پورا نہ پکانا

الْهَاجَّ الشيءُ: گڈمڈ ہونا، خلط ملط ہوکر یک جسم نہ ہونا۔

ـــ العَيْنُ: آنکھوں میں نیند بھرنا۔

اللَّهْجَةُ: زبان، نوک زبان (۲) مادری یا پیدائشی زبان جس میں آدمی بولتا ہے۔ فلانٌ فَصِيحُ اللَّهْجَةِ وصَادِقُ اللَّهْجَةِ: فلاں خوش گفتار وراست گو ہے (۳) لہجہ، یعنی طرز تکلم جو ہر زبان کا مخصوص ہوتا ہے (۴) لب ولہجہ آہنگ کلام (۵) مقامی زبان جو عام لوگ بولتے ہیں ج: لَهَجَات۔

اللَّهْجَةُ المَحَلِّيَّةُ: لوکل زبان۔

اللُّهْجَةُ: کھانے سے قبل کا ہلکا ناشتہ (مثل لُمجہ)۔

المُلْتَهِجُ: غلبۂ نیند کے باعث کام سے عاجز وغافل رہنے والا۔

• لَهَدَهُ الحِمْلُ ـَ لَهْدًا: سامان کا کسی کو بوجھل کرنا، دباؤ ڈالنا، هو مَلْهُودٌ و لَهِيدٌ۔

ـــ دَابَّتَهُ: جانور کو تھکا ڈالنا اور دبلا کر دینا۔ هي لَهِيدٌ۔

ـــ فُلانًا: کسی کو ذلیل سمجھتے ہوئے سینے پر مار کر دھکا دینا۔ هو مَلْهُودٌ۔

ـــ مافي الإناءِ: برتن کی چیز کھا جانا یا چاٹ لینا۔

أَلْهَدَ الرَّجُلُ: ظلم وزیادتی کرنا۔

ـــ إلى الأرضِ: بوجھ کی وجہ سے زمین کی طرف جھکنا۔

ـــ به: حقیر سمجھنا، عیب لگانا۔

ـــ بفلانٍ: کسی کو پکڑ کر اس پر کسی کو لڑائی کے لئے مسلط کرنا (۲) کسی کو اس کی دلیل سکھانا، یاد کرانا۔

اللُّهادُ: ہچکی۔

اللُّهْدُ: بھاری اور ذلیل آدمی (۲) ٹانگوں یارانوں کی ایک بیماری۔

اللَّهِيدُ: بوجھ سے دبا ہوا یا جھکا ہوا جانور۔

المُلَهَّدُ: رَجُلٌ مُلَهَّدٌ: ذلیل وکمزور آدمی جسے دروازوں سے دھکے دیئے جائیں۔

• لَهْذَمَ الشيءَ: کاٹنا۔

تَلَهْذَمَ الشيءَ: کاٹنا (۲) کھانا۔

اللَّهاذِمَةُ: چور (جمع)

اللَّهْذَمُ: سر کاٹنے والی چیز۔ سَيْفٌ لَهْذَمٌ: تیز تلوار۔

• لَهَزَ الشَّيبُ فُلانًا ـَ لَهْزًا: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔ هو مَلْهُوزٌ۔

ـــ القَوْمَ: لوگوں میں گھل مل جانا۔ لوگوں کے ساتھ ملنا۔

ـــ فُلانًا بالرُّمحِ: کسی کے سینہ پر نیزہ مارنا (۲) کسی کی گردن یا کان کے نیچے مکا مارنا۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے کان کے نیچے داغ لگانا۔

ـــ الفَصِيلُ أُمَّهُ: جانور یا اونٹ کے بچہ کا دودھ پیتے وقت تھن کو ٹکر مارنا۔

لَهَّزَ فُلانًا: گردن اور کان کے نیچے کی ہڈی پر مکا مارنا۔

اللَّاهِزُ: راستہ میں رکاوٹ وتنگی پیدا کرنے والی پہاڑی یا ٹیلہ۔

اللِّهَازُ: دھرے کے سوراخ کو تنگ کرنے کا چیتھڑا۔ کہتے ہیں: ضَيِّقِ البَكَرَةَ باللِّهازِ: چرخی کے سوراخ کو چیتھڑا لگا کر تنگ کر دیا۔

اللِّهْزُ: سخت، شدید۔

اللَّهْزَةُ: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔

المِلْهَزُ: گردن پر مکا مارنے والا۔

اَلْمُلَهْوَزُ: گٹھے ہوئے بدن والا (۲) جبڑے کی ہڈی پر (کان کے نیچے) داغ لگا ہوا۔

لَهْزَمَ فُلَانًا: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی پر مارنا۔

— الشَّيْبُ خَدَّيْهِ و لَهْزَمَهُ الشَّيْبُ: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔

اللِّهْزِمَةُ: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔ یہ دو ہوتی ہیں ج: لَهَازِم۔

• لَهِسَ عَلَى الطَّعَامِ ـَ لَهْسًا: کھانے پر پل پڑنا، حرص کی وجہ سے بھیڑ لگانا (۲) چاٹنا۔

— الصَّبِيُّ ثَدْيَ أُمِّهِ: بچہ کا ماں کے پستان پر ہاتھ مارنا اور نہ چوسنا۔

لَاهَسَ عَلَى الشَّيْءِ: حرص کی بنا پر کسی چیز پر بھیڑ کرنا، ٹوٹ پڑنا جیسے: لَاهَسَ عَلَى الطَّعَامِ۔ فُلَانٌ يُلَاهِسُ بَنِي فُلَانٍ: فلاں فلاں قبیلہ کے کھانے پر حریص رہتا ہے، ان کے کھانے میں برابر شریک رہتا ہے۔

اللَّاهِسُ: جلد باز، پھرتیلا۔

اللُّهَاسُ: تھوڑا کھانا۔

اللُّهَاسَةُ: تھوڑا کھانا۔

اللُّهْسَةُ: چاٹنے کی تھوڑی چیز۔ مَالَكَ عِنْدِي لُهْسَةٌ: میرے پاس تیرے لئے کچھ نہیں ہے۔

• لَهْسَمَ مَا عَلَى الْمَائِدَةِ: دسترخوان کا سب کھانا کھالینا۔

اللُّهْسُمُ: وادی کی تنگ نالی، راستہ ج: لَهَاسِم۔

• لَهَطَتِ الْأُمُّ بِهِ ـَ لَهْطًا: جننا۔ کہتے ہیں: لَعَنَ اللهُ أُمًّا لَهَطَتْ بِهِ۔

— فُلَانًا: کوڑا مارنا (۲) کھلا ہاتھ مارنا تھپڑ مارنا۔

لَهَطَ الشَّيْءَ بِالْمَاءِ: کسی چیز پر پانی پھینک کر مارنا، چھڑکاؤ کرنا۔

— فُلَانًا بِسَهْمٍ: کسی کے تیر مارنا۔

— الثَّوْبَ: کپڑا سینا۔

اللَّاهِطُ: گھر کے دروازہ پر پانی چھڑک کر صفائی کرنے والا۔

• لَهِعَ فُلَانٌ ـَ لَهَعًا و لَهَاعَةً: ہر ایک کی طرف مائل ہوجانا، ہر ایک سے بے تکلف ہوجانا۔ هُوَ لَهِعٌ و لَهِيعٌ۔

— فِي الْكَلَامِ: باچھوں سے بولنا۔

تَلَهْيَعَ فِي كَلَامِهِ: بڑھ چڑھ کر بات کرنا، بہت بولنا۔

اللَّهَاعَةُ: غفلت۔ رَجُلٌ فِيهِ لَهَاعَةٌ۔

اللَّهْيَعَةُ: اللَّهَاعَةُ (۲) سستی و کاہلی فِي فُلَانٍ لَهْيَعَةٌ: کسی میں بیع و شراء کے دوران ایسی سستی ہونا جس سے وہ دھوکا کھا جائے۔

• لَهِفَ عَلَى الْفَائِتِ ـَ لَهَفًا: فوت شدہ چیز پر رنجیدہ ہونا، کف افسوس ملنا۔ هُوَ لَهِفٌ و لَهِيفٌ و لَاهِفٌ و لَهْفَانُ۔ حدیث میں ہے "اتَّقُوا دَعْوَةَ اللَّهْفَانِ" مظلوم کی بددعا سے ڈرو۔ هِيَ لَاهِفٌ و لَاهِفَةٌ و لَهْفَى ج: لَهَافَى و لُهُفٌ و لِهَافٌ۔ هُوَ لَاهِفُ الْقَلْبِ: وہ دل جلا ہے۔

— عَلَى الشَّيْءِ: شوق رکھنا، حسرت کرنا۔

لَهِفَ لَهَفًا: کرب و کلفت میں مبتلا ہونا، مظلوم وستم رسیدہ ہونا هُوَ مَلْهُوفٌ۔

أَلْهَفَ: حریص و مشتاق ہونا، ندیدہ ہونا، کسی چیز کو دیکھتے ہی اس کی طرف لپکنا۔

لَهَّفَ: فریاد کرنا، مدد مانگنا۔

— فُلَانٌ نَفْسَهُ و أُمَّهُ: وانفساه واأُمّاه کہنا۔ یعنی اپنی جان کے خوف کے وقت یا ماں کے فوت ہوجانے کے وقت اظہار غم کے لئے یہ الفاظ کہنا۔ آہ میری جان (یعنی میری مدد کرو) آہ میری ماں (یعنی اس پر غم مناؤ)۔

— أُمَّهُ و أُمَّيْهِ: اپنی ماں یا اپنے والدین کو رنج و حسرت میں مبتلا کرنا (أُمَّيْهِ میں انثیٰ کو اس کی اولاد کے تئیں نرم دلی کی بنا پر مذکر پر غالب کردیا گیا ہے)۔

تَلَهَّفَ عَلَى الْفَائِتِ: گزر جانے والی چیز پر حسرت کرنا، رنج کرنا، کف افسوس ملنا۔

التَّلَهُّفُ: شکستہ دل ہونا، (۲) آگ بھڑک اٹھنا۔

اللَّاهِفُ: افسردہ، فریادی۔ نَظْرَةٌ لَاهِفَةٌ: حسرت بھری نگاہ۔

لَاهِفُ الْقَلْبِ: افسردہ یا شکستہ دل

اللَّهْفُ: رنج و غم، افسوس وحسرت، يَا لَهْفَ فُلَانٍ: مجھے فلاں پر افسوس ہے، اس کی یاد ستاتی ہے۔ ایسے ہی کہتے ہیں: يَا لَهْفِي عَلَيْهِ و يَا لَهْفَ و يَا لَهْفَا و يَا لَهْفَ أَرْضِي و سَمَائِي عَلَيْهِ و يَا لَهْفَاهُ۔

اللَّهْفَانُ: حسرت کنندہ (۲) مصیبت زدہ

اللَّهْفَةُ: حسرت، گذشتہ چیز کا رنج،

(۲) نہ ملنے والی چیز کا شوق واشتیاق تڑپ، بطور اظہار رنج کہتے ہیں: یَا لَہْفَتَاہ و یا لَہْفَتَیاہ۔
اللَّہِیْفُ: مظلوم ومصیبت زدہ جو لوگوں سے فریادرساں ہو۔
رَجُلٌ لَہِیْفُ القَلْبِ: سوختہ دل شخص۔
المَلْہُوْف: ستم رسیدہ (۲) حسرت زدہ، دل جلایا ہوا، شکستہ دل۔
• لَہَقَ الشیئُ ـَـ لَہْقًا: سفید ہونا۔
لَہِقَ الشیئُ ـَـ لَہَقًا: سفید ہونا۔
ھو لَہِقٌ ولَہَقٌ۔
لَہْوَقَ فلانٌ: غیر طبعی اخلاق وعادت کا اظہار کرنا، باطن کے خلاف ظاہر بنانا۔
— العَمَلَ او الکلامَ: کام یا کلام کو ادھورا چھوڑنا، ٹھیک طور پر نہ کرنا
تَلَہَّقَ الشیئُ: سفید ہونا۔
— الرَّجُلُ: زیادہ بولنا اور بتکلف حلق سے بولنا۔
تَلَہْوَقَ: لَہْوَقَ (۲) چاپلوسی کرنا۔ حدیث میں ہے: "کانَ خُلُقُہُ سَجِیَّۃً ولَمْ یَکُنْ تَلَہْوُقًا: ان کا اخلاق ان کی عادت پختہ تھی، اس میں کوئی تملق نہیں تھا۔
اللِّہَاقُ: سفید بیل، ہر سفید چیز
اَبْیَضُ لَہَاق او لِہَاقٌ: انتہائی سفید۔
المُلَہَّقُ: شَئٌ مُلَہَّقُ اللَّون: سفید رنگ کی چیز۔
• لَہِمَ الشیئَ ـَـ لَہْمًا و لَہَمًا: یکبارگی نگل جانا۔
— الماءَ لَہْمًا: گھونٹ بھرنا۔
اَلْہَمَہُ اللہ خَیْرًا: اللہ کا کسی کے دل میں نیک بات ڈالنا، خیر کی تلقین کرنا

اِلْتَہَمَ الشیئَ: ایک دم نگل لینا، ہڑپ کر جانا۔
— الفَصِیْلُ ما فی الضَّرْعِ: تھن چوسنا یا تھن کا سارا دودھ پی لینا
اِلْتُہِمَ لَوْنُہُ: رنگ بدلنا۔
تَلَہَّمَ الشیئَ: ایک دم نگل جانا، ہڑپ کر لینا۔
اِسْتَلْہَمَ اللہَ خَیْرًا: اللہ سے دل میں خیر کا القاء کرنے کی دعا کرنا، اللہ کی بہتر توفیق چاہنا، راہ نمائی چاہنا (۲) تحریک پانا۔
الاِلْہَامُ: اللہ کی جانب سے ایسی بات کا دل میں القاء جو اطمینانِ قلب کا باعث ہو۔ یہ الہام اللہ کے نیک و باصفا بندوں کو ہوتا ہے (۲) دل میں آنے والا مفہوم ومطلب یا فکر وخیال۔
اللُّہَامُ: جَیْشٌ لُہَامٌ: زبردست لشکر۔
اللِّہْمُ: ہر عمر رسیدہ شئے ج: لُہُوم۔
اللَّہِمُ: بسیار خور۔
اللُّہَمَۃُ: اللَّہِمُ۔
اللُّہْمَۃُ: (من السَّوِیق) ستو کی ایک پھنکی۔
اللِّہَمُّ: فیاض ونفع رساں (۲) سخی اور بہت بخشش کنندہ (۳) آگے رہنے والا عمدہ گھوڑا یا سخی آدمی۔
رَجُلٌ لِہَمٌّ: صائب الرائے اور بڑا دیالو (یہ وصف صرف مردوں کا ہے) (۲) بہت پانی والا بڑا دریا۔
اللَّہُوْمُ: بسیار خور، پیٹو۔
اللُّہَیْمُ: اُمُّ اللُّہَیْمِ: مصیبت (۲) بخار (۳) موت۔
المَلْہَمُ: (من الرجال) بسیار خور

المِلْہَمُ: المَلْہَمُ۔
المُلْہَمُ: الہامی، الہام شدہ، خدا کا بتایا ہوا (۲) جس پر معانی کی آمد ہو۔
• اللِّہْمِمُ: اللِّہَمُّ۔
اللُّہْمُوْمُ: اللِّہْمِمُ: بڑا فیاض، بڑا صاحب خیر (۲) بڑا لشکر (۳) بہت دودھ والی اونٹنی (۴) زوردار بارش والا بادل (۵) بڑی تعداد ج: لَہَامِیْمُ
اللِّہْمِیْمُ: اللِّہْمِمُ۔ جَمَلٌ لِہْمِیْمٌ: بڑے پیٹ والا اونٹ ج: لَہَامِیْمُ
• اَلْہَنَہُ: سفر سے واپسی پر کسی کو کھانے کی چیز ہدیۃً دینا۔
لَہَّنَہُ الطَّعَامَ: سفر سے واپسی پر ضیافۃً کھانا کھلانا، ناشتہ کرانا۔
تَلَہَّنَ فُلانٌ: کھانے سے قبل کچھ ناشتہ کرنا۔
اللُّہْنَۃُ: سفر سے واپسی پر کسی کو دیا جانے والا تحفہ (۲) مسافر کا سفر سے واپسی پر دیا ہوا تحفہ (۳) صبح اور دوپہر کے کھانے کے درمیان کا ناشتہ (۴) کھانے کی تھوڑی سی مقدار۔ مَا وَجَدَت الماشِیَۃُ الّا لُہْنَۃً: مویشی کو تھوڑا بھی چارہ نہیں ملا۔
• لَہَا بالشیئ ـُـ لَہْوًا: کسی چیز سے کھیلنا، دل بہلانا، تفریح کرنا (۲) مانوس اور فریفتہ ہونا۔
— المَرْأۃُ الی حَدِیثِ صاحِبِہا لَہْوًا ولُہُوًّا: عورت کا اپنے خاوند کی بات سے دلچسپی لینا اور پسند کرنا۔
— عن الشیئ لُہِیًّا ولِہْیَانًا: کسی چیز پر صبر کر کے اسے فراموش کرنا، اس سے توجہ ہٹا کر دوسری چیز میں مشغول ہونا، غافل ہونا۔
لَہِیَ بہ ـَـ لَہًا: پسند کرنا، محبت کرنا،

دل بہلانا۔

لَہِیَ عن الشیئَ و منہ لُہِیًّا و لِہیانًا: کسی چیز سے صبر آجانا اور اسے بھول جانا، غافل ہونا، ذکر چھوڑنا۔

— عنہ و بہ: نفرت کرنا، برا سمجھنا۔

اَلْہٰی فُلانٌ: دل کھول کردینا۔

— فُلانا عن الشیئ: غافل کرنا۔

— اللّعِبُ فُلانا عن کذا: کھیل کا کسی چیز سے توجہ ہٹانا، غافل کرنا۔

— الرَّحیَ و فیہا و لَہا: چکی کے منہ میں (پیسنے کے لئے) غلہ کی مٹھی بھر کر ڈالنا۔ اَلْہَیْتُ لِفُلانٍ لُہْوَۃً مِنَ المال: میں نے فلاں کے لئے مال کا ایک حصہ الگ کیا۔

لَاہَی الشیئَ: کسی چیز سے قریب ہونا متصل ہونا۔

— الغُلامُ الفِطَامَ: بچہ کا دودھ چھوڑنے کے وقت کے قریب ہونا۔

— فُلانًا: کسی سے جھگڑنا (۲) کسی کے ساتھ جوابًا حسن سلوک کرنا۔

لَہّاہُ بِکذا: کسی چیز سے بہلانا۔

التَہَی بِالشیئِ: کسی چیز سے کھیلنا۔

— عنہ بِغیرِہ: ایک شئے کو چھوڑکر دوسری شئے میں مشغول ہونا۔

تَلَاہَی بِالمَلَاہِی: کھیلوں میں مشغول ہونا، تفریحات میں لگنا۔

— القَوْمُ: باہم کھیلنا، تفریح کرنا۔

تَلَہّی بالشیئِ: کسی چیز سے کھیلنا تفریحًا مشغول ہونا، دل بہلانا، تفریحی مشغلہ بنانا۔

— الإبِلُ بالمَرْعَی: اونٹوں کا چراگاہ میں مزے سے چرتے رہنا۔

— عنہ: بے توجہ ہونا، کسی چیز کو چھوڑکر سکون پانا۔

اِسْتَلْہَی صاحِبَہُ: اپنے ساتھی کو روکنا، ٹھیرانا، اس کا انتظار کرنا۔

اِسْتَلْہَی الشیئَ: کسی چیز کو زیادہ تعداد یا مقدار میں چاہنا۔

الأُلْہُوَّۃُ: کھیل یا تفریح کی چیز جس سے کھیلا یا دل بہلایا جائے، تفریح طبع کا سامان، کھلونا۔

بَیْنَہُم أُلْہُوَّۃٌ یَتَلَاہَوْنَ بِہا: ان کے پاس ایک کھیل ہے جس سے وہ باہم کھیلتے اور تفریح کرتے ہیں۔

الأُلْہِیَّۃُ: الأُلْہُوَّۃُ۔

التَّلْہِیَۃُ: الأُلْہُوَّۃ۔ (۲) تفریح اور دلچسپی کی بات۔

اللّاہِی: کھلاڑی، تفریح باز۔

— عن شیئٍ: بے پرواہ، غافل، بے خبر۔

اللُّہاءُ: مقدار۔ زُہاءُ کی طرح کہتے ہیں: لُہاءُ مائَۃٍ (مثلا) سو کے قریب۔

اللَّہاۃُ: حلق کے اندر ابھرا ہوا باریک گوشت، حلق کا کوا ج: لَہَوات و لَہَیَات و لُہِیٌّ و لَہًا و لِہاءٌ۔ مقولہ ہے: فُلانٌ تُسَدُّ بہ لَہَواتُ الثُّغُور فلاں شخص ایسا طاقتور ہے کہ اس کے ذریعہ سرحدوں کی حفاظت کی جاتی ہے۔

اللَّہْوُ: کھیل کود، تفریح طبع تفریحی مشغلہ، بہلاوا، سامان تفریح، فضول کام (۲) وہ عورت جس سے تفریح لی جائے، محبوبہ (۳) ڈھول وغیرہ۔

اللُّہْوَۃُ: عطیہ، اعلیٰ ترین تحفہ، فیاضانہ عطیہ (۲) مٹھی بھر چیز۔ اشتراہُ بِلُہْوَۃٍ من مالٍ: اسے تھوڑے مال کے بدلہ خریدا، (۳) ایک ہزار درہم یا ایک ہزار دینار (۴) چکی کے منہ میں ڈالنے کا مٹھی بھر غلہ ج: لُہًا۔

اللَّہْوَۃُ: اللُّہْوَۃُ: وہ عورت جس سے تفریح کی جائے یا دل بہلایا جائے ج: لُہًا۔

اللَّہُوُّ: فُلانٌ لَہُوٌّ عن الخَیر: فلاں بھلائی سے بہت دور یا بہت غافل ہے۔ (۲) کھیل کود کی جگہ۔

المَلْہَی: کھیل کا میدان (۲) تفریح گاہ (۳) تماشہ گاہ، تھیٹر ج: الملاہی

مَلْہَی القَوْمِ: اقامت گاہ۔

المَلاہِی: سامان تفریح، آلات لہو ولعب، گانے بجانے کے آلات (اغلب یہ ہے کہ اس کا مفرد مَلْہاۃ ہے)۔

المَلْہاۃُ: کامیڈی وہ ڈرامہ جس میں لوگوں کے عیوب ونقائص مزاحیہ انداز میں پیش کئے جائیں ج: المَلاہِی۔

• لَہْوَجَ و تَلَہْوَجَ: دیکھئے: لہج۔

• لَہْوَقَ و تَلَہْوَقَ: دیکھئے: لہق۔

ل — و

• لَوْ: اگر۔ حرف تقدیر۔ یہ حرف اگر مثبت فعلوں پر داخل ہوگا تو دونوں کی نفی ہوجائے گی۔ جیسے: لَوجاءَنِی لَأکْرَمْتُہُ۔ اگر وہ آتا تو میں اس کا اکرام کرتا، مگر وہ نہیں آیا تو میں نے بھی اکرام نہیں کیا۔ اور اگر وہ منفی فعلوں پر داخل ہوگا تو دونوں مثبت ہوجائیں گے۔ جیسے: لَولَمْ یَسْتَدِنْ لَمْ یُطالَبْ۔ اگر وہ قرض نہ لیتا تو اس سے مطالبہ نہ

کیا جاتا، مگر چونکہ اس نے قرض لیا ہے اس لئے اس سے مطالبہ کیا جائے گا۔ اور اگر ایک نفی اور ایک ثبوت پر داخل ہو تو نفی کا ثبوت اور ثبوت کی نفی ہو جائے گی۔ جیسے: لَوْ لَمْ یُؤْمِنْ أُرِیقَ دَمُهٗ: اگر وہ ایمان نہ لاتا تو اس کا خون بہایا جاتا۔ مگر وہ ایمان لے آیا اس لئے خون نہیں بہایا گیا۔ لو کی چھ قسمیں ہیں:

۱۔ یہ کہ وہ لو جاءَنی لَأکْرَمْتُهٗ جیسی مثالوں میں استعمال کیا جائے تو وہ تین فائدے دے گا۔

(الف) شرطیت مع علاقۂ سببیت یعنی اپنے بعد والے دو جملوں کے درمیان سببیت اور مسببیت کا تعلق قائم کرے گا (ایک جملہ دوسرے جملہ کے لئے سبب بنے گا۔ جیسے: لو جاءنی لاکرمتہ میں۔

(ب) زمانۂ ماضی میں شرطیت یعنی زمانۂ گذشتہ میں شرط کے پائے جانے پر جزا بھی زمانۂ ماضی میں مرتب ہوگی۔

(ج) امتناع۔ شرط کے ممتنع ہونے پر جواب کے ممتنع ہونے کا فائدہ دیتا ہے اسی لئے اس کو حرف امتناع بھی کہتے ہیں۔ جیسے: لو کَانَ فیهما آلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔ یہاں امتناع فسادِ کو بین امتناع وجود آلہہ بنا پر ہے۔

۲۔ یہ کہ وہ حرفِ شرط ہو برائے مستقبل، لیکن اِنْ کی طرح جزم نہ دے۔ جیسے شاعر کا قول:

لو تَلْتَقِی اصداؤنا بعد موتنا
ومن دون رَمْسَینا من الأرض سَبْسَبٌ
لَظَلَّ صدی صوتی وإن کنتُ رِمَّةً
لصوت صدی لیلی یَهَشُّ ویطرب

اگر اس کے بعد فعل مضارع ہو تو اسے ماضی کے معنی میں بدل دیتا ہے۔ جیسے: لَوْ تَقُوْمُ اَقُوْمُ اگر تو کھڑا ہوتا تو میں بھی کھڑا ہوتا۔

۳۔ یہ کہ حرف مصدری ہو بمنزلہ اَنْ لیکن یہ اَنْ کی طرح نصب نہیں دے گا۔ اس معنی میں اس کا اکثر استعمال وَدَّ یَوَدُّ کے بعد ہوتا ہے۔ جیسے: وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَیُدْهِنُوْنَ۔ ان کی خواہش ہے کہ تم بھی ڈھیلے پڑ جاؤ تو وہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں۔ نیز یَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ ان میں سے ہر کسی کی خواہش ہے کہ اس کی عمر دراز ہو۔ کبھی وَدَّ اور یَوَدُّ کے علاوہ بھی دیگر فعل کے بعد آتا ہے۔

اگر اس سے متصل فعل ماضی ہو تو وہ ماضی ہی کے معنی میں رہے گا اور اگر مضارع ہو تو وہ استقبال کیلئے خاص ہوگا۔

۴۔ تمنّی کے لئے۔ اس صورت میں اس کا جواب منصوب اور فاء کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: لَوْ تَأْتِیْنِیْ فَتُحَدِّثَنِیْ۔ کاش کہ تم میرے پاس آتے تو مجھ سے باتیں کرتے۔ یا جیسے: لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

۵۔ عرض کے لئے جیسے (اَلَا) اس کا جواب بھی فاء کے ساتھ اور منصوب ہوتا ہے۔ لَوْ تَنْزِلُ عِنْدَنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا۔ اگر تم ہمارے پاس قیام کرو تو تم کو فائدہ ہوگا۔

۶۔ یہ کہ تقلیل کے لئے ہو۔ جیسے: تَصَدَّقُوْا وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ تم خیرات کرو خواہ وہ ایک جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

لَوْ اَنَّ: اگر۔

لَوْ لَا: اگر نہ۔

لَوْ لَمْ: اگر نہ، اگر نہیں۔

وَلَوْ: اگرچہ (وصلیہ) یعنی دو بعید یا متضاد حکموں یا چیزوں کو ملانے کے لئے۔ جیسے: عَاقِبِ الْمُجْرِمَ ولو کان ابنک۔

• لَابَ الرَّجُلُ او البَعِیْرُ ـُ لَوْبًا و لُوَابًا و لَوَبَانًا: پیاسا ہونا۔ (۲) پیاسے کا پانی کے ارد گرد گھومنا اور اس تک نہ پہنچ پانا۔ هو لَائِبٌ ج: لُؤُوْبٌ و لُوْبٌ و لَوَائِبُ وهی لَائِبَةٌ ج: لَوَائِبُ۔

اَلَابَ فُلَانٌ: کسی کے اونٹوں کا پیاس کی وجہ سے پانی کے گرد آنا۔

لَوَّبَ الشَّیْئَ: کسی چیز میں زعفران وغیرہ کی خوشبو ملانا۔

اَللَّائِبُ: پیاسا جانور ج: لُؤُوْبٌ۔

اَللَّابَةُ: سیاہ رنگ کے مجتمع اونٹ (۲) سیاہ پتھروں والی زمین ج: لابات و لَابٌ

اللُّوْبُ: شہد کی مکھیاں (۲) ہانڈی میں گھومتا ہوا گوشت کا ٹکڑا۔

اللُّوْبَةُ: وہ لوگ جو اپنے ہی لوگوں سے الگ تھلگ رہتے ہوں اور ان سے صلاح و مشورہ نہ کرتے ہوں، (۲) سیاہ پتھروں والی زمین ج: لُوْبٌ۔

اَسْوَدُ لُوبِیٌّ: سنگلاخ سوختہ کا باشندہ۔

اللُّوبیاءُ: لوبیا (ایک ترکاری)

اَلمَلاَبُ: ایک قسم کی خوشبو (مثل زعفران)
اَلمُلَوَّبُ: مڑا ہوا لوہا۔
• لاَثَ ـُ لَوْثًا: پوچھی جانے والی بات سے الگ جواب دینا۔
ـــ فُلاَنًا: کسی کے حق میں کمی کرنا۔
اللاَّتُ: طائف کا ایک بت زمانۂ جاہلیت میں بنو ثقیف جس کی پوجا کرتے تھے دیکھئے مادہ (لتت)۔
لاَتَ: کلمۂ نفی بمعنی لَیْسَ۔ یہ سیبویہ کے نزدیک خاص طور پر حین سے پہلے آتا ہے۔ اس کا عمل لیس کی طرح ہے لیکن اس کے بعد اس کا معمول ثانی منصوب ہی مذکور ہوتا ہے جیسے: لاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ۔ اس کی تقدیر یہ ہے: ولاتَ الحِيْنُ حِيْنَ مَنَاصٍ (حین اول اسم مرفوع محذوف ہے)۔
• لاَثَ الشَّجَرُ والنَّبَاتُ ـُ لَوْثًا: درختوں اور نباتات کا گھنا اور گتھا ہوا ہونا۔
ـــ فُلاَنٌ فِي الأَمْرِ: تاخیر کرنا۔
ـــ عن الحَاجَةِ: ضرورت کو مؤخر کرنا، ضرورت کی تکمیل دیر سے کرنا۔
ما لاَثَ فُلاَن اَنْ غَلَبَ فُلاَنًا: فلاں فلاں پر کچھ دیر کئے بغیر ہی غالب آگیا۔
ـــ العِمَامَةَ علَى رَأْسِه: سر پر پگڑی باندھنا، لپیٹنا۔
ـــ الشَّيْءَ: دو مرتبہ گھمانا (۲) کسی چیز کو حل کرنے کے لئے پانی میں ڈال کر ملنا
ـــ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ملانا، لتھیڑنا جیسے: لاَثَ الشَّيْءَ فِي التُّرَابِ: مٹی میں لتھیڑنا۔
ـــ الشَّيْءَ فِي الفَمِ: منھ میں ڈال کر چبانا۔
لاَثَ لَوْثًا من كلاَمِهِ: شرم کی وجہ سے گھما پھرا کر بات کرنا، صاف نہ بولنا
لَوِثَ فِي الأَمْرِ ـَ لَوَثًا: کسی کام میں تاخیر کرنا۔
ـــ فُلاَنٌ: سست گفتار ہونا، زبان کا رواں نہ ہونا، بولا نہ جانا (۲) کمزور وڈھیلا ہونا (۳) بیوقوف ہونا (۴) پاگل ہوجانا۔ هو اَلْوَثُ وهي لَوْثَاءُ ج: لُوْثٌ۔
اَلاَثَ مَالَهُ بِفُلاَنٍ: کسی کے پاس اپنا مال امانت رکھنا۔
اَلْوَثَتِ الأَرْضُ: زمین کا خشک گھاس میں تر گھاس اگانا۔
ـــ النَّبَاتُ والشَّجَرُ: نباتات اور درختوں کا باہم گتھا ہوا ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: ٹھہرانا، باقی رکھنا۔
ـــ المَطَرُ النَّبَاتَ: بارش کا نباتات کو ایک دوسرے پر چڑھا دینا۔
لَوَّثَ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ایک شے کو دوسری میں ملانا، آلودہ کرنا، میلا اور خراب کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ فِي التُّرَابِ: مٹی میں ملانا، لت پت کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو حل کرنے کیلئے پانی میں ڈال کر ہاتھ سے ملنا۔
ـــ المَاءَ: پانی کو گدلا اور خراب کرنا۔
ـــ فُلاَنًا عن كَذَا: کسی کام سے کسی کو روکنا۔
اِلْتَاثَ بِرِدَائِه: چادر میں لپٹنا، چادر اوڑھنا۔
ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ بالشَّيْءِ: خلط ملط ہونا۔
اِلتَاثَتِ الخُطُوبُ: مصائب آنا
اِلْتَاثَ بالدَّمِ: خون میں لتھڑنا۔
ـــ علَيه الأَمْرُ: کسی پر کوئی کام مشتبہ اور غیر واضح ہونا، پیچیدہ اور پریشان کن ہونا۔
ـــ برأْسِ القَلَمِ شَعْرَةٌ: قلم کی نوک سے بال چپک جانا۔
ـــ فِي العَمَلِ: دیر کرنا۔
ـــ فِي كَلاَمِهِ: اپنی بات کی دلیل نہ دے سکنا، عاجز رہنا۔
تَلَوَّثَ ثَوبُهُ بالطِّيْنِ: کپڑے کا مٹی میں آلودہ ہوجانا۔
ـــ المَاءُ او الهَوَاءُ و نَحْوُهُ: پانی ہوا وغیرہ کا آلودہ ہونا یعنی ضرر رساں چیزوں یا ان کے ذرات کا ملجانا۔
اَلاَلْوَثُ: ڈھیلا ڈھالا (۲) کمزور (۳) کمزور عقل (۴) موٹی زبان والا (۵) گنجان
التَلَوُّثُ: آلودگی۔
التَّلَوُّثُ الجَوِّيّ: فضائی آلودگی۔
تَلَوُّثُ البِيْئَة: ماحول کی آلودگی۔
اللاَّئِثُ: آلودہ (۲) پیچیدہ (پودا)۔
اللُّوَاثُ: خشکی، وہ خشک آٹا جو گندھے ہوئے آٹے کو برتن کی سطح سے الگ رکھنے کے لئے پھیلایا جائے (روٹی پکانے کے لئے آٹے کے پیڑے کے نیچے ڈالنے کا خشک آٹا (پلیتھن)۔
اللُّوَاثَةُ: اللُّوَاثُ (۲) ہر چیز میں لتھڑ جانے اور آلودہ ہوجانے والا (۳) مختلف قبائل کی جماعت۔
اللَّوْثُ: طاقت (۲) فتنہ فساد (۳) کسی بات کا غیر واضح ثبوت، شبہ یا داغ۔ جیسے کہا جائے: لَمْ يَقُمْ علَى اتِّهَامِ فُلاَنٍ بالجِنَايَةِ الاَّ لَوْثٌ: اس کے جرم میں ملوث ہونے کا صرف

معمولی سا ثبوت ہے یا اس پر ملوث
ہونے کا شبہ یا داغ ہے (۴) زخم
(جمع) مبنی بر کینہ مطالبات۔
اَللُّوثَۃُ: بیوقوفی (۲) جنونی کیفیت۔
اَللُّوثَۃُ: ڈھیلا پن (۲) سستی،
سست رفتاری (۳) دیر (۴) بیوقوفی
(۵) زبان کی بندش، بولنے میں رکاوٹ
(۶) دیوانہ پن، جنونی کیفیت۔ بِفُلانٍ
لُوثَۃٌ: فلاں کو جنون لاحق ہے (۷)
کپڑے کا ٹکڑا جس سے گولا بنا کر کھیلا جائے
رَجُلٌ ذُوْ لُوثَۃٍ: سست و کمزور
ڈھیلا ڈھالا آدمی۔
اَللَّوِیثَۃُ: مختلف قبیلوں کی اکٹھی جماعت
اَللَّیِّثُ: گھنا، گنجان (۲) ایک دوسرے
سے لپٹا ہوا۔ جیسے: نَبَاتٌ لَیِّثٌ۔
اَلْمُتَلَوِّثُ: آلودہ، لتھڑا ہوا (۲) گندا،
خراب (۳) گدلا (۴) متہم۔
اَلْمَلَاثُ: مرکز (۲) جائے پناہ، شریف سردار
جس کی پناہ لی جائے۔
اَلْمُلَیِّثُ: موٹا کاہل۔
• لَاجَ الشَّیْءَ ـُ لَوْجًا: کسی چیز کو منہ
میں گھمانا۔
اَللَّوْجَاءُ: ضرورت، چاہت۔ مَا تَرَکْتُ
فِی صَدْرِہٖ حَوْجَاءَ وَلَا لَوْجَاءَ
اِلَّا قَضَیْتُھَا: میں نے اس کے دل کی
ہر بات پوری کردی۔
• لَاحَ الشَّیْءُ ـُ لَوْحًا: ظاہر ہونا جیسے
لَاحَ الشَّیْبُ فِی رَأْسِہٖ (۲) دکھائی
دینا، نمایاں ہونا۔ جیسے: لَاحَ الرَّجُلُ:
آدمی نظر آیا (۳) واضح و منکشف ہونا
جیسے: لَاحَ لِی اَمْرُکَ (۴) چمکنا،
جھلملانا، طلوع ہونا۔ جیسے: لَاحَ
النَّجْمُ۔
ـــ فُلَانٌ لَوْحًا و لُوحًا و لُوَاحًا
و لَوَحَانًا: پیاسا ہونا۔

لَاحَ اِلَی الشَّیْءِ لَوْحًا: دور سے دیکھنا
ـــ الْعَطَشُ اَوِ السَّفَرُ اَوِ الْحُزْنُ
فُلَانًا: سفر، غم یا پیاس کا کسی کو دبلا
اور متغیر کر دینا۔
ـــ الْبَرْقُ لَوْحًا و لُؤُوحًا و
لَوَحَانًا: بجلی چمکنا۔
لَاحَ لِی کَذَا: میرے ذہن میں آیا، مجھے
خیال آیا۔
یلوح لِی اَنَّ الْاَمْرَ کَذَا: مجھے ایسا
لگتا ہے کہ بات ایسی ہوگی، میں
ایسا سمجھتا ہوں۔
لَاحَہٗ بِبَصَرِہٖ: کسی کو کوئی چیز نظر آنا
اور پھر چھپ جانا۔
ـــ بِہٖ: ظاہر کرنا، چمکانا۔
اَلَاحَ الشَّیْءُ: ظاہر و نمایاں ہونا۔ جیسے
اَلَاحَ الرَّجُلُ وَ الْبَرْقُ وَ
النَّجْمُ۔
ـــ بِثَوْبِہٖ: اپنا کپڑا ہلا کر دور والے
کے لئے اشارہ کرنا۔
ـــ بِحَقِّہٖ: کسی کا حق ضائع کرنا۔
ـــ مِنْ فُلَانٍ: کسی سے بچنا، ڈرنا،
شرمانا۔
ـــ عَلَی الشَّیْءِ: بھروسہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو ہلاک کرنا۔
لَوَّحَ بِالشَّیْءِ: ظاہر کرنا، چمکانا۔
ـــ بِسَیْفِہٖ: تلوار گھمانا۔
ـــ بِثَوْبِہٖ: کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔
ـــ لِلْکَلْبِ بِرَغِیْفٍ: کتے کے
سامنے روٹی ہلانا جس سے وہ
پیچھے پیچھے چلے۔
ـــ فُلَانًا بِالْعَصَا اَوِ السَّیْفِ و
السَّوْطِ اَوِ النَّعْلِ: کسی کو لاٹھی
تلوار یا جوتا اٹھا کر مارنا۔
ـــ الْبَرْدُ اَوِ السُّقْمُ اَوِ الْحُزْنُ
فُلَانًا: سردی یا بیماری کا کسی کی

شکل کو بدل دینا، کمزور کر دینا۔
لَوَّحَتِ الشَّمْسُ فُلَانًا: دھوپ کا کسی
کے چہرے کو جھلس دینا، رنگ بدل
دینا۔
ـــ الشَّیْبُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کو
سفید کر دینا۔
ـــ الصَّبِیَّ: بچہ کو قابل ہضم (پچ جانے
والی) غذا دینا۔
ـــ الشَّیْءَ بِالنَّارِ: آگ میں تپانا۔
ـــ الْاَرْضَ: زمین پر لکڑی کے تختے
بچھانا۔
اِلْتَاحَ: پیاسا ہونا (۲) بدل جانا۔
اِسْتَلَاحَ: کسی معاملہ میں غور و فکر کرنا۔
تَلَوَّحَ الْاَمْرُ: ظاہر و واضح ہونا۔
اَلتَّلْوِیْحُ: جھنڈی دکھانے کا عمل، اشارہ۔
اَللَّائِحَۃُ: مظہر، ظاہر ہونے والی صورت
شکل، خط و خال ج: لَوَائِحُ۔
نَظَرْتُ اِلٰی لَوَائِحِہٖ: میں نے
اس کے خط و خال دیکھے (۲) ضابطہ،
قانون (کسی ادارے یا محکمے کا
ضابطہ عمل) (۳) پروگرام، دستور العمل
(۴) پراسپیکٹس ج: لَوَائِحُ۔
لَوَائِحُ الْحُکُوْمَۃِ: سرکاری
قوانین۔
اَللَّوْحُ: ہر چوڑی چپٹی چیز، تختی، پلیٹ
ج: اَلْوَاحٌ۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَکَتَبْنَا لَہٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ
کُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَۃً وَّتَفْصِیْلًا
لِّکُلِّ شَیْءٍ"
لَوْحُ الْاِرْدُوَازِ: سلیٹ (خاص کالے
پتھر کی پلیٹ جس پر کھریا سے لکھا
جاتا ہے)۔
لَوْحُ الْجَسَدِ: بدن کی ہر چوڑی ہڈی
جیسے مونڈھے کی۔ فُلَانٌ تَامُّ
الْاَلْوَاحِ: فلاں مضبوط جسم والا ہے۔

لَمْ يَبْقَ منه الاَّ الاَلْوَاحُ: اس کی صرف چوڑی ہڈیاں ہی رہ گئی ہیں یعنی دبلا اور ہڈیوں کا ڈھانچہ ہوگیا ہے
الاَلواح: ظواہر، خط وخال، نمایاں آثار
اَلْوَاحُ السِّلاحِ: چمکدار ہتھیار جیسے تلوار وغیرہ۔
لَوحُ الاَلْوَانِ: رنگوں کی تختی جس پر مختلف رنگوں کے نمونے ہوں کلر شیٹ۔
لَوحُ زجاجٍ: شیشے کا تختہ، شیٹ
لَوحٌ مَعْدِنِيٌّ: دھات کی پلیٹ، معدنی پلیٹ۔
لَوحُ الكِتَابَةِ: لکھنے کی تختی۔
اللَّوْحَةُ: تختی، پلیٹ (۲) ایک نظر (۳) پینٹنگ (موٹے کاغذ یا کپڑے وغیرہ پر بنی ہوئی سینری) (۴) چارٹ
لَوحَةُ الإِعْلانات: تختۂ اعلانات، نوٹس بورڈ۔
لَوحَةُ الاَسْعَارِ: نرخ نامہ، نرخوں کا چارٹ۔
اللُّوحُ: پیاس (۲) زمین وآسمان کے درمیان کی ہوا۔
اللِّيَاحُ: ہر سفید چیز۔ اَبْيَضُ لِيَاحٌ: بالکل سفید۔ لَقِيتُهُ بِلِيَاحٍ: میں نے اس سے بوقت عصر جب دھوپ سفید تھی ملاقات کی (۲) صبح۔
المُلْتَاحُ: تباہ شدہ، پیاس سے رنگ بدل جانے والا۔
المِلْوَاحُ: چوڑی ہڈیوں والا۔ رَجُلٌ مِلْوَاحٌ وبَعِيرٌ مِلْوَاحٌ (۲) پتلا دبلا (۳) پیاسا (۴) جلد دبلی ہونے والی عورت (۵) لمبا (۶) جلد پیاسا ہونے والا جانور (۷) وہ الو جس کا پیر شکرے کو پکڑنے کے لئے باندھا جائے ج: مَلاوِيحُ۔

المِلْوَحُ: جسے بہت پیاس لگتی ہو۔
المِلْيَاحُ: المِلْوَاحُ۔
المُلَوِّحُ: اشارہ کنندہ، سگنل مین۔
المُلَوِّحَةُ: سگنل، اشارہ ج: مُلَوِّحَات
• لَاخَهُ ــُ لَوْخًا: ملانا۔
التَاخَ الشيءُ: خلط ملط ہونا، ملجانا۔
ـــ العَجِينُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔
اللِّوَاخَةُ: دودھ میں گھل جانے والا جھاگ۔
• لَوِدَ ــَ لَوَدًا: نافرمان ہونا (۲) حق وانصاف سے دور رہنا (۳) کسی معاملہ کی جانچ پڑتال نہ کرنا۔ هو اَلْوَدُ ج: اَلْوَادٌ (یہ جمع بہت کم آتی ہے)
الاَلْوَدُ: عُنُقٌ اَلْوَدُ: موٹی گردن ج: اَلْوَادٌ (یہ جمع بھی نادر ہے)
• لاذَ بالشيءِ ــُ لَوْذًا ولِيَاذًا: کسی چیز کی پناہ لینا، آڑ لینا، کسی چیز کو ذریعہ تحفظ بنانا، حفاظت حاصل کرنا۔
ـــ بفلانٍ کسی کی حفاظت میں ہونا کسی سے وابستہ ہونا۔
ـــ بالفِرارِ: راہ فرار اختیار کرنا۔
ـــ الطَّرِيقُ بالدارِ: راستہ کا گھر سے ملا ہوا ہونا۔
اَلاذَ بالشيءِ: کسی چیز کی آڑ میں ہونا، محفوظ ہونا۔
ـــ الطَّرِيقُ بالدَّارِ: گھر کے اردگرد راستہ ہونا۔
لَاوَذَ بالشيءِ لِوَاذًا ومُلَاوَذَةً: لَاذَ۔
ـــ القَومُ: ایک دوسرے کی پناہ لینا
ـــ فُلانٌ: بچ نکلنے کی کوشش کرنا، فریب دیکر ایک طرف ہٹنا۔
لَاوَذَهُ: دھوکے سے گھیرنا۔

التَّلَاوُذُ: قومٌ تَلَاوُذٌ: ایک دوسرے کی پناہ لئے ہوئے لوگ۔
لِوَاذُ الشيءِ: قریب قریب۔ لَهُ مِنَ الدَّرَاهِمِ مائَةٌ او لِوَاذُها: اس کے پاس سو یا اس کے قریب قریب درہم ہیں۔
اللَّاذُ: چین کا بنا ہوا ریشمین کپڑا۔ واحد: لاذَةٌ۔
اللَّوْذُ: پہاڑ کا کنارہ۔ اعْتَصَمَ بِلَوذِ الجَبَلِ واَلْوَاذِهِ: اس نے کنارے میں پناہ لی (۲) وادی کا موڑ، (۳) گوشہ، کنارہ۔ هو بِلَوذِ كَذا: وہ فلاں گوشہ یا کونے میں ہے۔ هو لَوْذُهُ. وہ اس سے قریب ہے۔ ج: اَلْوَاذٌ۔ هو يَطُوفُ في اَلْوَاذِ البِلادِ: وہ اطراف ملک میں گھومتا ہے۔
لَوْذَانُ الشيءِ: کنارہ، گوشہ۔ هو بِلَوذانِ كَذا۔ وہ فلاں گوشہ میں ہے۔
المَلاذُ: پناہ گاہ (۲) قلعہ۔
المَلَاوِذُ: تہبند۔ واحد: مِلْوَذٌ۔
المِلْوَذُ: المَلاذُ۔
• لاَزَ اليه ــُ لَوْزًا: پناہ لینا۔
ـــ الشيءَ: کھانا۔
ـــ الى الكَذِبِ: جھوٹ کا سہارا لینا۔
ـــ منه: بچنا، جان چھڑانا۔
لَوَّزَ القُطْنُ: روئی کے درخت پر پھل (ڈوڈا) نکل آنا۔
ـــ التَّمْرَ ونَحْوَهُ: کھجور وغیرہ میں بادام بھرنا۔
اللَّوْزُ: بادام، بادام کا درخت۔ اللَّوزُ الحُلْوُ: میٹھا بادام۔ اللَّوزُ المُرُّ: کڑوا بادام۔

اللَّوزُ: اِنَّهُ لَعوزٌ لَوزٌ۔ وہ محتاج ہے

اللَّوزِيُّ: بادامی، بادامی شکل یا بادامی رنگ کا۔

اللَّوزَةُ: حلق کی گلٹی جو کوّے کے پاس ہوتی ہے، ٹونسل، غدود۔ هما لَوزَتان۔ هو يَشكو لَوزَتَيه: اس کے حلق کے غدودوں میں تکلیف ہے

اِلتِهابُ اللَّوزَتَين: ٹونسل ہونا، حلق کے غدودوں کا ورم آلود ہونا۔

طَعَنَهُ فِي لَوزَتَيه: اس کے گلے پر نیزہ مارنا۔

لَوزَةُ القُطنِ: روئی کا ڈوڈا (گول پھل جس میں سے روئی نکلتی ہے)

اللَّوزِين: کڑوے بادام، اور خوبانی وآڑو کے بیج سے نکالا جانے والا ایک سفید مادہ جسے پانی میں حل کر کے ایسڈ کی کچھ قسمیں بنائی جاتی ہیں

اللَّوزِينَجُ: روغن بادام سے بنائی ہوئی ایک مٹھائی لوزینہ۔

اللَّوَّازُ: بادام فروش۔

المَلاذُ: پناہ گاہ۔

المَلاَزَةُ: أَرضٌ مَلاَزَة: بادام کے بہت درختوں والی زمین۔

المُلَوَّزُ: حسین وملیح، جاذب صورت رَجُلٌ مُلَوَّزٌ: بھولی صورت کا۔

• لأَسَ الشيءَ ـُ لَوسًا: چکھنا۔

لأَسَ الحَلاوَاتِ: مٹھائیوں میں سے کوئی مٹھائی پسند کر کے کھانا

هو لائِسٌ ج: لُوَّسٌ۔ هو أيضًا۔ لَؤُوسٌ و لَوَّاسٌ و أَلوَسُ۔

___ الشيءَ في فَمِهِ: منہ میں زبان سے کوئی چیز گھمانا۔ هو لا يَلُوسُ كذا: اسے فلاں چیز نہیں ملتی۔

اللاَّئِسُ: مٹھائی کا شوقین۔

اللَّوَاسُ: مَاذُقتُ لَوَاسًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔

اللُّوَاسَةُ: لقمہ یا اس سے کم مقدار جو چکھنے کے لئے ہو۔

اللَّوسُ: ما ذاقَ عندَهُ لَوسًا: اس نے اس کے پاس کچھ نہیں کھایا

• لاشَ ـُ لَوشًا: بہت تھکنا۔

لَوَّشَهُ: تھکا ڈالنا۔

• لاَصَ الشيءَ بِعَينِه ـُ لَوصًا: دروازے کی جھری یا پردہ کی آڑ سے دیکھنا۔

___ عن الأمرِ: ہٹنا، الگ ہونا۔

___ بالشيءِ لِيَاصًا: گھمانا۔

الاَصَهُ على الشيءِ: کسی چیز پر گھمانا۔

___ الشيءَ: ارادہ کرنا۔ أَلَصْتُ أن آخُذَ منه شيئًا۔

لاَوَصَهُ بِعَينِه: جھری یا رخ سے دیکھنا۔

___ إليه: فریب آمیز نگاہ سے دیکھنا، اس طرح گھورنا جیسے کسی مقصد کے لئے فریب دینا چاہتا ہو۔

___ فُلانًا: کسی کے ساتھ فریب کرنا، دھوکا دینا (۲) خوشامد کرنا۔

___ الشَّجَرَةَ: درخت کو کاٹنے یا اکھاڑنے کے لئے اس کا جائزہ لینا کہ کس طرح اس کو انجام دے۔

لَوَّصَ: خالص شہد کھانا۔

تَلاوَصَ: فریب دینا، خوشامد کرنا۔

تَلَوَّصَ: لوٹ پوٹ ہونا، پیچ وتاب کھانا، تڑپنا۔

اللَّوَاصُ: خالص شہد (۲) فالودہ، (۳) نشاستہ۔

اللُّوَصُ: کان یا گلے کا درد۔

اللُّوَصَةُ: کمر کا ریاحی درد (۲) تکان

المُلَوَّصُ: فالودہ۔

• لاَطَ الشيءُ بالشيءِ ـُ لَوطًا: چپکنا، لگنا۔

___ الشيءُ بالقَلبِ: دل پسند ہونا، دل میں کسی چیز کی خواہش ومحبت ہونا۔ هو أَلوَطُ بِقَلبِي: وہ مجھے بہت ہی پسند ہے۔

___ فُلانًا لِوَاطًا: قوم لوط کا عمل کرنا، اغلام بازی کرنا۔

___ بِحَقِّهِ: کسی کی حق تلفی کرنا۔

___ القاضي فُلانًا بِفُلانٍ: قاضی کا کسی کو کسی سے نسبًا وابستہ کرنا۔

___ الحَوضَ بالطِّينِ: حوض کو گارے سے لیپنا۔ یوں بھی کہتے ہیں۔ لاَطَ بالحَوضِ۔

___ فُلانًا بِسَهمٍ او عَينٍ: کسی کے تیر مارنا (۲) نظر لگانا، نگاہ مارنا۔

___ الشيءَ: چھپانا۔

لاَوَطَ: اغلام بازی کرنا، لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا۔

لَوَّطَهُ بالطِّيبِ: خوشبو ملنا۔

التَاطَ به: چپکنا، وابستہ ہونا۔

___ الوَلَدَ: دوسرے کے لڑکے کو اپنا بتانا یا منہ بولا بیٹا بنانا۔

اِستَلاَطَ وَلَدًا: کسی کو اپنا بیٹا کہنا یا بنانا۔ الوَلَدُ مُستَلاَطٌ۔

لُوطٌ: ایک پیغمبر کا نام۔

اللَّوطُ: چپکنے یا لگنے والی چیز، دل گیر محبت (مصدر بمعنی صفت) إنِّي لأَجِدُ فِي قَلبِي لَوطًا: میں اپنے دل میں ایک خواہش یا الفت محسوس کرتا ہوں (۲) کھرتیلا کارگذار آدمی، (۳) چادر۔

اللُّوطِيُّ: اغلام باز۔

اللُّوطِيَّةُ: لواطت، اغلام بازی (مصدر صناعی از لواط)

اللُّوَيْطَةُ: ملاجلا کھانا۔

• لَاطَهُ ـُ لَوْطًا: کسی کو نزدیک آتے ہوئے دھتکارنا (۲) مخالفت کرنا۔

التَاطَتْ عليه الحَاجَةُ: کسی کے لئے کام دشوار ہوجانا۔

• لَاعَتِ الشَّمْسُ فُلَانًا ـُ لَوْعًا: دھوپ کا رنگ کو بدل دینا، جھلس دینا۔

—— الحُبُّ فُلَانًا: محبت کا کسی کو بیمار کردینا۔ فالحُبُّ لائِعٌ۔

—— الهَمُّ والحُزْنُ والشَّوْقُ فُلَانًا: رنج وغم اور اشتیاق کی دل میں سوزش ہونا، دل کو جلادینا، دل جلنا۔

اَلَاعَ الثَّدْيُ: پستان کا کالا ہونا، رنگ بدل جانا۔

—— الشَّمْسُ الشيئَ: رنگ بدل دینا

لَوَّعَهُ الشَّوْقُ: آتش شوق کا کسی کو جلاڈالنا۔

التاعَ فُؤَادُهُ: دل جلنا (غم یا اشتیاق سے) دل میں سوزش ہونا۔

اللَّاعَة: دل کی تڑپ، سوزش جو غایت محبت کی بنا پر انسان محسوس کرتا ہے حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ میں ہے: "اِنِّي لَاَجِدُ لَه من اللَّاعَةِ ما اَجِدُ لِوَلَدِي": میرے دل میں اس کی ایسی ہی تڑپ ہے جیسی اپنی اولاد کی (۲) تیز خاطر اور مضبوط دل کی عورت (۳) ناز وادا والی صاف ذہن حسین عورت جو اپنی شیریں گفتاری سے دل موہ لے۔

اللَّوعَةُ: دل کی ٹیس یا جلن وسوزش جو انسان غم یا محبت واشتیاق کی وجہ سے محسوس کرتا ہے، سوزش عشق وغم (۲) پستان کی نوک کے گرد کی سیاہی۔

اَلْمُلْتاعُ: سوزاں، جلتا ہوا۔

اَلْمُلَوَّعُ: عشق کی آگ میں جلتا ہوا۔

• لَافَ الطَعامَ ـُ لَوْفًا: کھانا چبانا

اَصْبَحَ فُلانٌ يَلُوفُ الطَّعامَ لَوفًا حتى اعتَدَلَ واستقامَ شِبَعًا: فلاں نے صبح کے وقت خوب کھانا کھایا حتی کہ وہ شکم سیر ہوکر سیدھا ہوگیا۔

—— الدَّابَّةُ الكَلَأَ: چوپائے کا چارۂ خشک کھانا۔

اللُّوفُ: غیر مرغوب گھاس یا کھانا۔

لُوفُ السَّبُعِ ولُوفُ الجُعْدِيِّ: ایک قسم کا پودا۔

اللُّوافَةُ: پلیتھن۔

اللُّوفَةُ: نامرغوب کھانا یا گھاس۔

المُوَّاف: شطرنجیاں بنانے والا۔

اللَّيِّفُ: سوکھی گھاس۔

المَلُوفُ: كَلَأٌ مَلُوفٌ: بارش سے دھلی ہوئی گھاس۔

• لَاقَ الشيئَ ـُ لَوْقًا: نرم کرنا۔ هو لا يَلُوقُ عندكَ: وہ تمہارے پاس نہیں ٹھیرے گا۔

لَوِقَ ـَ لَوَقًا: بیوقوف ہونا۔ هو اَلْوَقُ۔

لَوَّقَ الشيئَ: نرم کرنا۔

—— الطَّعامَ: مکھن سے کھانا تیار کرنا۔

لا آكُلُ إلّا ما لُوِّقَ لي: میں وہی کھانا کھاؤں گا جس کو میرے لئے مکھن ڈال کر تیار کیا گیا ہوگا۔ لُيِّنَ حتى جُعِلَ في لِينِ اللُّوقَةِ: اسے مکھن کی طرح نرم کردیا گیا۔

اللَّوَاقُ: مَا ذَاقَ لَوَاقًا: اس نے کچھ زبان پر نہیں رکھا۔

اللَّوَقُ: بیوقوفی۔

اللُّوقُ: ہر نرم چیز کھانے کی ہو یا دیگر۔

اللَّوْقَةُ: وقت۔

اللُّوقَةُ: مکھن یا تر کھجور پر لگا ہوا مکھن۔

المِلْوَقُ: دواساز کا چمچہ۔

• لَاكَهُ ـُ لَوْكًا: منہ میں پھرانا، ہلکے ہلکے چبانا۔ لَاكَ اللُّقْمَةَ: لقمہ کو ہلکے ہلکے چبانا۔

—— الفَرَسُ اللِّجامَ: گھوڑے کا لگام چبانا۔

—— فُلانٌ اَعراضَ النّاسِ: لوگوں کی عزت وآبرو سے کھیلنا۔

اَلَاكَهُ كذا: کسی کو کوئی پیغام پہنچانا۔

اللَّوَاكُ: ما ذَاقَ لَوَاكًا: اس نے کوئی چبانے والی چیز نہیں چکھی۔

• لَوْلَا: حرف امتناع۔ یعنی ایک شے کے وجود کی بنا پر دوسری شے کے وجود کے ممتنع ہونے پر دلالت کرتا ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

۱- یہ کہ وہ دو جملوں پر داخل ہو اسمیہ اور فعلیہ (علی الترتیب) اور پہلے جملے کے وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع کو مربوط بنائے جیسے: لَوْلَا العِلاجُ لَهَلَكَ اگر علاج نہ ہوتا وہ ہلاک ہوجاتا یعنی لَوْلَا العِلاجُ مَوجُودٌ لَهَلَكَ۔ اگر لولا کے بعد ضمیر ہو تو صحیح اور اغلب یہ ہے کہ وہ مرفوع ہو۔ جیسے: لَوْلَا اَنْتُمْ لَكُنّا مُؤْمِنِينَ۔ دوسری ضمیر قلیل الاستعمال ہے۔ جیسے: لَوْلَايَ، لَوْلَاكَ، لَوْلَاهُ۔

۲- یہ کہ تحضیض (برانگیختگی) یا عرض (گزارش) کے لئے ہو تو فعل مضارع حقیقی یا مؤول کے ساتھ مخصوص ہوگا۔ جیسے: لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ۔ تم کیوں نہیں اللہ سے مغفرت طلب کرتے (یعنی تم کو ایسا کرنا چاہئے) لَوْلَا اَخَّرْتَنِي اِلَى اَجَلٍ قَرِيبٍ:

تھوڑی مدت کے لئے مجھے ڈھیل دیتے تو اچھا ہوتا۔

۳ - یہ کہ توبیخ (جھڑکی) اور تندیم (شرم دلانے) کے لئے ہو، جیسے: لَوْلا جَاؤُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ۔ وہ اس بات پر کیوں چار گواہ نہیں لاتے؟

لولا کی اصل لو ہے اسے لا کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔ اس کا جواب یا تو مذکور ہونا چاہئے یا مقدر (جبکہ تقدیر کی کوئی دلیل ہو: جیسے: وَلَوْلَا فَضْلُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ۔ جواب مقدر (لهلكتم) کی دلیل وَأَنَّ اللهَ الخ ہے اس کے جواب پر اکثر لام آتا ہے الا یہ کہ وہ جواب منفی بِلَمْ ہو تو لام داخل نہیں ہوگا۔ یا منفی بِما ہو تو کم داخل ہوگا۔

اللَّوْلَاءُ: نقصان، سختی، مصیبت۔ وَقَعُوا فِي اللَّوْلَاءِ۔

• اللَّوْلَبُ: زور سے نکلنے والی پانی کی گول دھار (۲) اسپرنگ جس کے ایک طرف اٹکانے کا مڑا ہوا سرا ہو اور دوسری طرف کھینچنے کا حلقہ، (۲) وزن بردار آلہ، چھوٹا جر ثقیل (۳) موسیقی کا ایک آلہ (۴) پیچ دار کیل ج: لَوَالِبُ۔

اللَّوْلَبِيُّ: پیچ دار (۲) اسپرنگ دار۔

السُّلَّمُ اللَّوْلَبِيُّ: پیچ دار زینہ۔

الحَرَكَةُ اللَّوْلَبِيَّةُ: جسم کی وہ دائرہ نما حرکت جو مقررہ محور کے گرد ہو اور اس سے اسی رخ پر دوسری حرکت پیدا ہو۔

المُلَوْلَبُ: پھرکی، گھمانی وغیرہ۔

• لَامَهُ عَلَى كَذَا ـ لَوْمًا: کسی کو ملامت کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ هو لَائِمٌ ج: لُوَّمٌ و لُيَّمٌ۔ ایضًا هو لَوَّامٌ و لَوَّامَةٌ و لُوَمَةٌ۔ ذَاكَ مَلُومٌ و مَلِيمٌ۔ أَنْتَ أَلْوَمُ مِن فُلَانٍ۔ تم فلاں کے مقابلہ میں ملامت کئے جانے کے زیادہ لائق ہو۔

— فُلَانًا: کسی کو اپنی بات بتانا۔

لِيمَ بِالرَّجُلِ: کسی کی راہ یا مقصد میں رکاوٹ پڑنا جیسے سواری کا گم ہو جانا وغیرہ۔

أَلَامَ فُلَانٌ: قابل ملامت کام کرنا (۲) قابل ملامت ہونا۔ هو مُلِيمٌ۔ قرآن پاک میں ہے "فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ"۔

— فُلَانًا: ملامت کرنا۔

لَاوَمَهُ مُلَاوَمَةً و لِوَامًا: ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔

لَوَّمَهُ: بہت ملامت کرنا۔

— لَامًا: لام (حرف) لکھنا۔

الْتَامَ: ملامت قبول کرنا، ملامت کا نشانہ بننا۔

تَلَاوَمُوا: باہم ملامت کرنا۔

تَلَوَّمَ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر جمنا۔

— فِي الأَمْرِ: توقف کرنا، ٹھیرنا۔

اسْتَلَامَ: لائق ملامت ہونا۔ هو مُسْتَلِيمٌ۔

— إِلَيْهِم: لوگوں سے قابل مذمت سلوک کرنا۔

— إِلَى ضَيْفِهِ: مہمان سے اچھا سلوک نہ کرنا۔

اللَّائِمُ: ملامت گر۔

اللَّائِمَةُ: ملامت۔ استحقَّ اللَّائِمَةَ: مستحق ملامت ہونا۔ أَنْحَى عَلَيْهِ بِاللَّائِمَةِ و بِاللَّوَائِمِ: کسی کے پاس ملامت کرتے ہوئے آنا۔ ج: لَوَائِمُ۔

اللَّامُ: حروف ہجائیہ میں سے ایک حرف یہ اصل بھی ہوتا ہے، بدل بھی اور زائد بھی ج: لَامَات (۲) ہر سخت چیز (۳) خوف (۴) انسان کی ذات، وجود۔

اللَّامِيَّةُ: وہ قصیدہ جس کے اخیر میں حرف لام ہو جیسے شنفری کی لامِيَّةُ العَرَب اور طغرائی کی لامِيَّةُ العَجَم۔

اللَّامَةُ: خوف (۲) قابل ملامت فعل۔

اللُّوَامَةُ: ضرورت۔ قَضَى القَوْمُ لُوَامَاتٍ لَهُمْ: قد تَلَوَّمَ عَلَى لُوَامَتِهِ: وہ اپنی ضرورت یا کام پر ڈٹا رہا۔

اللَّوْمُ: ملامت (۲) خوف۔

اللَّوْمَى و اللَّوْمَاءُ: ملامت۔

اللَّوْمَةُ: ملامت، قابل ملامت فعل۔

اللُّوَمَةُ: رَجُلٌ لُوَمَةٌ: لوگوں کی ملامت کا نشانہ۔ لِي فِيهِ لُوَمَةٌ: اس میں مجھے توقف ہے، تأمل ہے یا انتظار ہے۔

المُتَلَوِّمُ: بدسلوکی یا نازیبا حرکت پر ملامت کا نشانہ بننے والا، نشانہ ملامت (۲) اپنی ضرورت کی تکمیل کا منتظر۔

المَلَامُ و المَلَامَةُ: ملامت، خوف، ج: المَلَاوِمُ۔

المُلِيمُ: قابل ملامت۔

• لَوْمَا: کلمہ بمنزلہ لَوْلَا۔ یہ بھی لَوْلَا کی طرح دو جملوں پر داخل ہوتا ہے پہلا اسمیہ دوسرا فعلیہ۔ اور پہلے کے وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع کو ثابت کرتا ہے۔ شاعر کا قول:

لوما الاِمَاحَةُ للوُشَاةِ لَكَانَ لی من بَعْدِ سُخْطِكَ فِی رِضَاكَ رَجَاءُ اگر چغلخوروں کی بات نہ سنی جاتی تو میں تیری ناراضگی کے بعد بھی تجھ سے رضا کی امید نہ رکھتا۔

یہ جملہ فعلیہ پر بھی داخل ہوتا ہے اور تحضیض (اُکسانے) کے معنی دیتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے: "لَوْمَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ" تم ہمارے پاس آخر فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے (یعنی لانا چاہیے)۔

• لَوَّنَ الشیءُ: رنگ آنا، رنگ پکڑنا۔

___ البُسْرُ: کھجور میں پکنے کا رنگ ظاہر ہونا۔

___ الشَّيْبُ فيه: کسی پر بڑھاپے کی سفیدی ظاہر ہونا۔

___ الشیءَ: رنگنا، رنگین بنانا۔

تَلَوَّنَ: رنگین ہونا، رنگین بننا۔

___ فُلَانٌ: متلون مزاج ہونا، ایک عادت پر قائم نہ رہنا (۲) رنگ بدلتے رہنا۔

اِلْوَنَّ: تَلَوَّنَ۔

التَّلْوِيْنُ: بلاغت کے لئے انواع واقسام کے کھانے پیش کرنا (۲) کلام میں ایک اسلوب سے دوسرے اسلوب کی طرف منتقلی۔

اللَّوْنُ: رنگ (۲) نوع، قسم ج: اَلْوَانٌ اَتٰی بِاَلْوَانٍ من الحَدِيثِ و الطَّعَامِ: اُس نے مختلف قسم کے کھانے یا طرح طرح کے اسالیب کلام پیش کیے۔

تناولَ كذا وكذا لونًا من الطَّعَامِ: اس نے فلاں فلاں قسم کے کھانے کھائے۔

اللَّوْنُ الباهت: پھیکا رنگ۔

اللَّوْنُ الزَّاهِي: بھڑکدار یا شوخ رنگ۔

اللَّوْن الفَاتِحُ: کھلا ہوا رنگ۔

اللَّوْنُ القَاتِمُ: گہرا رنگ۔ جیسے: الأحمرُ القاتِمُ و الاسود القاتِمُ۔

المُلَوَّنُ: رنگین۔

المُلَوَّنُوْنَ (من النَّاسِ): رنگ والے (غیر گورے) لوگ۔

• لَاهَ السَّرَابُ ـُ لَوْهًا و لَوَهَانًا: دوپہر کو ریت (سراب) کا چمکنا۔

تَلَوَّهَ السَّرَابُ: سراب چمکنا۔

اللَّاهَةُ: سانپ۔

لَوْهُ السَّرَاب و لَوْهَتُهُ: سراب کی چمک۔ رَأَيْتُ لَوْهَ السَّرَابِ و لَوْهَتَهُ: میں نے سراب کی چمک دمک دیکھی۔

اَلْوَی فُلَانٌ: کسی کا حرف لو لو کہہ کر بہت آرزو کرنا۔

الأَلُوَّةُ: ایک قسم کی گھاس جو گرم علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔

الأَلُوَّةُ: عود ہندی (ایک خوشبودار لکڑی جو جلانے سے خوشبو دیتی ہے)

اللَّوُّ: محض کلام (۲) باطل، لغو۔ کہتے ہیں: هو لا يَعْرِفُ اللَّوَّ من اللَّوِّ: اسے حق اور باطل کی شناخت نہیں ہے۔ اِيَّاكَ و اللَّوَّ، فإنَّ اللَّوَّ من الشَّيْطَانِ: تم کو اس طرح کہنے سے بچنا چاہیئے کہ اگر ایسا ہوتا تو یوں ہوتا ویسا ہوتا تو یوں ہوتا کیونکہ یہ حسرت و آرزو شیطان کا خاصہ ہے۔

اللَّوَّةُ: لَوَّةٌ لفلانٍ بِمَا صَنَعَ۔ فلاں کا برا ہو کہ اس نے ایسا کیا۔

اللُّوَّةُ: دھونی کی لکڑی، عود۔

• لَوَی علیه ـِ لَيًّا و لَوِيًّا: کسی کی طرف متوجہ ہونا، مائل ہونا یا منتظر ہونا۔ مَرَّ لا يلوي على

اَحَدٍ: وہ کسی کی طرف متوجہ ہوئے بغیر گزر گیا، وہ کسی کا انتظار کئے بغیر گزر گیا۔

لَوَی عن الاَمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا، کسی کام میں سستی برتنا اور چھوڑ دینا

___ الشیءَ: مروڑنا، موڑنا، بٹ دینا، جیسے: لَوَی اليَدَ و الاِصْبَعَ و الحَبْلَ۔

___ الثَّوْبَ: کپڑے کو نچوڑ کر پانی نکال دینا

___ رَأْسَه و بِرَأْسِهِ: سر کو جھکانا، پھرانا، منہ پھیرنا۔

___ الحُزْنُ قَلْبَهُ: غم کا دل کو ہلا دینا

___ فُلَانًا دَيْنَه و بِدَيْنِه لَيًّا و لِيًّا و لِيَّانًا: کسی کا قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا۔

___ فُلَانًا حَقَّهُ: کسی کا حق نہ ماننا، کسی کے حق سے منکر ہونا۔

___ اَمْرَه عن فُلَانٍ لَيًّا و لَيَّانًا: کسی سے اپنی بات چھپانا۔

___ عنه الخَبَرَ: کسی کو غلط بات بتانا، خبر بگاڑ کر بتانا۔

___ سِرَّهُ: راز چھپانا۔

___ فُلَانًا علی فُلَانٍ لَيًّا: کسی کو کسی پر ترجیح دینا۔

لَوَتِ اللَّيَالِی كَفَّه علی العَصَا: زمانہ نے اسے بوڑھا کر دیا۔

فُلَانٌ ما يُلْوَی ظَهْرُهُ: فلاں بڑا طاقتور ہے کوئی اسے پچھاڑ نہیں سکتا۔

لَوِیَ الرَّمْلُ وغيرُهُ ـَ لَوًی: خمدار ہونا، بل دار ہونا، ٹیڑھا ہونا

___ الفَرَسُ: گھوڑے کا مڑی ہوئی کمر والا ہونا۔ هو لَوٍ۔

___ القَرْنُ: سینگ کا مڑا ہوا ہونا۔ هو اَلْوَی ج: لُیٌّ۔

___ فُلَانٌ: کسی کے پیٹ یا معدہ میں

درد ہونا۔ ھو لَوٍ و ھی لَوِیَۃٌ۔
لَوِیتِ المَعِدَۃُ: معدہ خراب ہونا، بدہضمی ہونا۔ کہاوت ہے: لَتَجِدَنَّہُ اَلْوَی بَعِیدَ الْمُسْتَمَرِّ: تم اسے جھگڑالو اور ناقابل شکست پاؤ گے۔
لَوِیَ الرَّجُلُ: علیحدگی پسند ہونا۔ ھو اَلْوَی و ھی لَیَّاءُ۔
—الطَّرِیقُ: راستہ گم اور نامعلوم ہونا۔ ھو اَلْوَی۔
—الکَلَأُ: گھاس کا سوکھ جانا۔
لَوِیتِ الحَیَّۃُ: سانپ کا بل کھانا۔
اَلْوَی بِرَأْسِہ: سر گھمانا، موڑنا۔
—الإنْسَانُ: ریت کے ٹکڑے پر ہونا (۲) بہت آرزو میں کرنا۔
—فُلانٌ: خشک کھیتی والا ہونا (۲) دوسرے سے چھپائی ہوئی چیز کھانا یا مہمان یا اپنے لئے محفوظ کی ہوئی چیز کھانا۔
—البَقْلُ: سبزی کا مرجھانا اور خشک ہوجانا۔
—بالشیءِ: لے جانا، زائل کرنا۔
—بِیَدِہ او بِثَوْبِہ: ہاتھ یا اپنے کپڑے سے اشارہ کرنا۔
—بِحَقِّہ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
—بِمَا فِی الإناءِ: برتن کی چیز کو صرف اپنے لئے خاص کرنا، دوسرے کو موقع نہ دینا۔
—بِھِم الدَّھْرُ: زمانہ کا ہلاک کر دینا۔
—بِکَلامِہ: اپنی بات کو غلط رخ دینا، تبدیلی کر دینا۔
—العُقَابُ بِالشَّیءِ: عقاب کا کوئی چیز لے کر اڑ جانا۔
—اللِّوَاءَ: جھنڈا بنانا یا اٹھانا، پرچم بلند کرنا، علم بردار ہونا۔

لاوَتِ الحَیَّۃُ الحَیَّۃَ مُلاوَاۃً و لِوَاءً: سانپ کا سانپ پر لپٹنا۔
لاوَی فُلانٌ: لا (نہیں) کہنا۔
— فُلانًا: کسی کی مخالفت کرنا۔
لَوَّی علیہ الأمْرَ: کسی کے لئے اس کے کام کو دشوار کر دینا۔
— أعْنَاقَ الرِّجَالِ فی الجِدَالِ: لڑائی میں لوگوں پر غالب آنا۔
اِلْتَوَی الشَّیءُ: مڑنا، بل دار ہونا، بل پڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ التوی الرَّمْلُ: ریت کا مڑا ہوا یا بل کھاتا ہوا ہونا
— الأمْرُ: پیچیدہ اور دشوار ہونا
— عن الأمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا۔
— لَوِیَّۃً: کھانا چھپا کر رکھنا یا مہمان وغیرہ کے لئے محفوظ رکھنا۔
تَلاوَوْا علیہ: کسی کے پاس جمع ہونا (۲) کسی بات پر متفق ہونا۔
تَلَوَّی الشَّیءُ: اِلْتَوَی۔
— البَرْقُ فی السَّحَابِ: بادل میں بجلی کا ادھر ادھر چمکنا، لہریں مارنا۔
تَلَوَّتِ الحَیَّۃُ: سانپ کا کنڈلی مارنا، لپٹنا۔
اِسْتَلْوَی بِھِم الدَّھْرُ: زمانہ کا لوگوں کو ہلاک کر دینا۔
الالْتِوَاءُ: جسم کے یک طرفہ گھومنے کی حالت (یعنی ایک سرا کسی جگہ جما دیا جائے اور دوسرے سرے کو گھمایا جائے) (۲) ہاتھ وغیرہ کی موچ (۳) پیچیدگی، دشواری، الجھاؤ۔
الألْوَاءُ: وادی کے گوشے (۲) اطراف ملک واحد: لِوًی۔
الألْوَی: جھگڑالو، طاقتور ناقابل شکست (۲) عزلت نشین (۳) ٹیڑھا
الألْوَۃُ: (دیکھئے: لوو)
اللاوِیَاءُ: داغ دینے کا آلہ۔

اللَّوَی: بمعنی اللاتی۔ اللّٰتی کی جمع (اسم موصول جمع مؤنث) جیسے: ھُنَّ اللَّوَی فَعَلْنَ (۲) معدہ کا درد۔
اللِّوَی: مڑا ہوا اور بل کھاتا ہوا ریت یا ریت کا کنارہ۔ ٹکڑا ج: اَلْوَاءٌ۔
اللِّوَاءُ: جھنڈا، پرچم (جس میں بانس وغیرہ لگا ہوا ہو) رایۃ سے چھوٹا ج: اَلْوِیَۃ و اَلْوِیَات۔ کہتے ہیں: بَعَثُوا بالشِّوَاءِ و اللِّوَاءِ: انہوں نے فریادرسی کا پیغام بھیجا (۲) چند فوجی دستوں کا مجموعہ (بریگیڈ) (۳) ایک فوجی عہدہ جو عقید اور فریق کے درمیان ہوتا ہے، جنرل، میجر جنرل (۴) کمشنری یا ضلع، ملک کا ایک انتظامی یونٹ۔ قائدُ لِوَاءٍ: بریگیڈیر جنرل۔ اَمیرُ اللِّوَاءِ: بریگیڈیر جنرل۔
اللَّوَّاءُ: ایک پرندہ جو اپنے پیچھے کی جانب گردن موڑتا ہے اور سانپ کی طرح بل کھاتا ہے۔
اللَّوِیُّ: سوکھی گھاس یا نیم تر گھاس۔
اللَّوِیَّۃُ: وہ کھانا وغیرہ جو دوسروں سے چھپا کر رکھا گیا ہو یا اپنے اور مہمان کے لئے محفوظ کیا گیا ہو ج: لَوَایا۔
اللَّیَّۃُ: ایک دفعہ کا موڑ، پیچ، بل، کنڈلی (۲) حقہ کی پیچ دار نلکی ج: لِوًی۔
اللَّیَّاءُ: دیکھئے: لَیٌّ۔
اللَّیَّانُ: قید، آزادی کی ضد۔
اللِّیَّۃُ: قریبی رشتہ داریاں (۲) دھونی کی لکڑی، عود۔
المَلاوِی: پیچیدہ راستے۔ واحد: مَلْوًی۔ موسیقی میں تانت باندھنے کے لکڑی کے ٹکڑے۔ واحد: مِلْوًی۔
المُلْتَوِی: پر پیچ، بل دار، پیچیدہ، ٹیڑھا، خم دار۔
المُلْتَوَی: وادی کا موڑ۔

ل ــــــ ی

• لَاتَهُ عن الامرِ ـ لَیْتًا: کسی کام سے روکنا۔
ـــ فُلَانًا حَقَّهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَایَلِتْکُمْ مِن اَعْمَالِکُمْ شَیْئًا: وہ تمہارے اعمال میں کوئی کمی نہیں کرے گا، یعنی جو حق ہوگا وہ پورا دے گا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو بات بدل کر بتانا۔
اَلَاتَهُ عن کذا: روکنا۔ مَا اَلَاتَهُ من اَجْرِہٖ شَیْئًا: اس کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی۔
اللِیْتُ: گردن کا کنارہ۔ تثنیہ لِیْتَان، ج: اَلْیَاتٌ۔
لِیتُ الرَّمْلِ: ریت کا لمبا اور پتلا سلسلہ۔
• لَیْتَ: کاش۔ حرف تمنّی۔ عام طور پر ناممکن الحصول شے کی تمنّا کے لئے آتا ہے جیسے: لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ۔ ممکن شے کی تمنّا کے لئے کم آتا ہے جیسے: لَیْتَ المسافِرَ حَاضِرٌ۔ یہ حروف مشبہ بالفعل میں سے ہے، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، کبھی اس کے ساتھ ما بڑھا کر لَیْتَمَا کہا جاتا ہے لیکن اسماء پر داخل ہونے کی خصوصیت برقرار رہتی ہے۔ کبھی اسے وَجَدْتُ کے معنی میں لیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے: لَیْتَ زَیْدًا شَاخِصًا: کاش کے وہ زید کو آتا ہوا دیکھتا۔ اگر اس کے ساتھ یار متکلم لگائی جائے تو کہا جائے گا: لَیْتَنِی، لَیْتِی کہنا نادر ہے۔
• لَایَثَهُ مُلَایَثَةً وِلِیَاثًا: کسی کے ساتھ کودنے میں مقابلہ کرنا، کسی کے ساتھ مل کر چھلانگ لگانا (۲) شیر کی طرح کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا۔
لَیَّثَ فُلَانٌ: شیر جیسا ہونا (۲) بنو لیث قبیلہ سے تعلق رکھنا یا ان جیسے جذبات اور عصبیت رکھنا۔
تَلَیَّثَ فُلَانٌ: لَیَّثَ۔
اِسْتَلْیَثَ: شیر جیسا ہونا۔
الاَلْیَثُ: بہادر۔ هو الْیَثُ اَصْحَابِهٖ وہ اپنے رفقاء میں سب سے زیادہ مضبوط و بہادر ہے ج: لِیْثٌ۔
اللَّائِثُ: شیر۔
اللَّیْثُ: طاقت و مضبوطی (۲) شیر (۳) شیر کی طرح بہادر (۴) لسّان اور حجت باز (۵) مکھیاں کھانے والی مکڑی ج: لُیُوثٌ۔
لَیْثُ عِفِرِّیْن: نیولے کی طرح کا ایک جانور جو راہ گیروں کو ستاتا ہے۔
اللَّیْثَةُ: شیرنی ج: لَیْثَاتٌ (۲) مضبوط اونٹ۔
المِلْیَثُ: مضبوط و توانا (۲) کٹ حجت زبان زور۔
المُلَیَّثُ: جفر اور موٹا۔ فَحْلٌ مُلَیَّثٌ: شیر جیسا سانڈ۔
• لَیِسَ فُلَانٌ ـ لَیَسًا: نڈر اور بہادر ہونا (۲) خانہ نشین ہونا، گھر سے نہ نکلنا۔
ـــ عنه: غافل ہونا۔ هو اَلْیَسُ ج: لِیْسٌ۔
تَلَایَسَ فُلَانٌ: متحمل مزاج اور خوش اخلاق ہونا۔
ـــ عن کذا: چشم پوشی کرنا۔
تَلَیَّسَ فُلَانٌ: مضبوط ہونا۔
الاَلْیَسُ: گھر میں پڑا رہنے والا، خانہ نشین (۲) بے غیرت و بدطینت آدمی جس سے سب مذاق کرتے ہوں (۳) شیر (۴) ہر بوجھ اٹھانے والا اونٹ ج: لِیْسٌ۔
• لَیْسَ: نہیں حال کی نفی کرنے والا کلمہ غیر حال کی نفی کسی قرینہ سے کرتا ہے جیسے: لَیْسَ الرَّجُلُ ذَکِیًّا۔ لَیْسَ خَلْقُ اللّٰهِ مِثْلَهُ۔ یہ غیر متصرف فعل ہے جس کے مضارع کے صیغے نہیں بنتے، اس کا وزن فَعِلَ ہے۔ عین کلمہ کو برائے تخفیف لزوما ساکن کر دیا گیا۔ بعض کے نزدیک اس کی اصل لَا اَیْسَ ہے ہمزہ ساقط کر کے لَیْسَ کر دیا گیا۔ لَیْسَ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ جیسے: لَیْسَ زَیْدٌ قَائِمًا لیکن کَانَ اور اخوات کان کی طرح اس کی خبر مقدم کرنا جائز نہیں۔ کبھی یہ استثنار کے لئے بھی آتا ہے جیسے: اَتَانِی الْقَوْمُ لَیْسَ زَیْدًا اس وقت اس کا اسم اس میں مضمر ہوتا ہے اور اس کی خبر منصوب ہی ہوتی ہے نیز لیس برائے استثنا مفرد ہی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: جَاءُوْا لَیْسَ المُتَخَلِّفِیْنَ: وہ سوائے پچھلوں کے سب آگئے۔ لیسوا کہنا صحیح نہیں ہے کبھی اس کا اسم ثانی اِلَّا کے ساتھ مل کر آتا ہے۔ جیسے: لَیْسَ الطِّیْبُ اِلَّا المِسْكَ۔ بنو تمیم کے لوگ المسك کو رفع دیتے ہیں اور حجازی اسے نصب دیتے ہیں۔
لَیْسَ جملہ فعلیہ یا مبتدا، یا خبر مرفوع پر داخل ہوتا ہے تو اس کا اسم ضمیر شان ہوتی ہے اور بعد کا جملہ محل نصب میں ہو کر اس کی خبر بنتا ہے۔ جملہ فعلیہ کی مثال: لَیْسَ یقوم زَیْدٌ۔

مبتدا مرفوع اور خبر مرفوع کی مثال:
لَيْسَ زَيْدٌ قَادِمٌ۔ دونوں مثالوں
میں لیس میں ضمیر شان اس کا اسم
مرفوع ہے اور مابعد محل نصب میں
خبر ہے۔
اس کی خبر پر تاکید نفی کے لئے بار
بھی داخل ہوتی ہے اور وہ مدخول
علیہ کو مجرور کر دیتی ہے لیکن محلاً وہ
منصوب ہوتی ہے۔ جیسے: لَيْسَ
اللّٰهُ بِظَالِمٍ۔

•لَاصَ عنه ـِ لَيْصًا: الگ ہونا، ایک
طرف ہونا۔
—الشيءَ: اکھاڑنے کے لئے ہلانا، یا
اکھاڑنا، نکالنا۔
اَلَاصَ الشيءَ: لَاصَهُ۔
—فُلَانًا عن كذا: کسی بات کے لئے
پھسلانا، دھوکا دینا۔

•لَاطَ بالشيءِ ـِ لَيْطًا: چپکنا، چمٹنا۔
فُلَانٌ ما يَلِيطُ بِهِ النَّعِيمُ: فلاں
آدمی کے لائق نعمت نہیں ہے۔
—الشيءُ بِقَلْبِه: کوئی چیز دل سے لگنا،
دل میں اس کی محبت ہونا
—القاضي فُلَانًا بِفُلَانٍ: قاضی کا
کسی کو کسی کے ساتھ نسباً جوڑنا۔
—اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی پر لعنت کرنا
شيطان ليطانٌ: ملعون شیطان۔
اَلَاطَهُ: چپکانا، وابستہ کرنا۔
لَيَّطَهُ: اَلَاطَه۔ لَيَّطَ الوَلَدَ بِأَبِيهِ:
لڑکے کو اس کے باپ کے ساتھ وابستہ کرنا
اللِّيَاطُ: رنگ (۲) چونا (۳) گچ۔
اللِّيطُ: ہر چیز کا چھلکا (۲) کھال ج: اَلْيَاطٌ
(۳) رنگ۔ اَتَيْتُهُ وَلِيطُ الشَّمْسِ
لَمْ يُفْتَشَرْ: میں اس کے پاس اس
وقت آیا جب سورج کا رنگ نہیں
بدلا تھا۔ یعنی علی الصباح آیا (۴) عادت
وخصلت۔ فُلَانٌ لَيِّنُ اللِّيطِ:
فلاں نرم مزاج ہے۔
اللِّيطَةُ: ہر مضبوط اور سخت چیز کا چھلکا
جیسے بانس وغیرہ کا ج: لِيَطٌ و
لِيَاطٌ و اَلْيَاطٌ۔

•لَاعَ ـَ لَيْعًا و لَيَعَانًا: گھبرانا، (۲)
گھٹنا، تنگ ہونا، تنگ دل ہونا،
جھنجھلانا، اکتانا (۳) رنجیدہ ہونا،
پریشان ہونا۔
—الجوعُ فُلَانًا لَيْعَةً: بھوک کا
کسی کو تڑپانا۔ هو لائعٌ و لاعٌ
وهي لائعةٌ و لاعةٌ۔
اَلَاعَ: تنگ دل ہونا، پریشان ہونا۔
اللَّيَاعُ: رِيحٌ لِيَاعٌ: گرم اور تیز ہوا۔
لَيْعَةُ الجوعِ: بھوک کی تڑپاہٹ،
بے قراری، سوزش۔
المِلْيَاعُ: جلد پیاسے ہونے والے اونٹ،
یا وہ اونٹ جو آگے بڑھ کر پھر پیچھے
لوٹ کر دوسرے اونٹوں سے مل جاتے
ہوں۔

•لَاغَهُ الشيءَ ـِ لَيْغًا: کسی کو کسی چیز
سے ہٹانے کے لئے پھسلانا۔
تَلَيَّغَ: بیوقوف بننا۔
الأَلْيَغُ: صاف نہ بول سکنے والا جس کی
گفتگو میں ہر لفظ پہ ہانکلتی ہو۔ فُلَانٌ
اَلْثَغُ و اَلْيَغُ: فلاں توتلا اور ہکلا ہے
اللَّائِغُ: طَعَامٌ سَائِغٌ لَائِغٌ: خوشگوار
کھانا۔
اللَّيَاغَةُ: بیوقوف۔
اللَّيِّغُ: طَعَامٌ سَيِّغٌ لَيِّغٌ: خوش گوار کھانا

•لَافَ الطعامَ ـِ لَيْفًا: کھانا کھانا
لَيَّفَتِ الفَسِيلَةُ: کھجور کے درخت
کا موٹی چھال والا ہونا، بہت چھال
والا ہونا۔
—الشيءَ: کھجور کی چھال سے دھونا۔
لَيَّفَ اللِّيفَ: چھال تیار کرنا۔
اللِّيفُ: کھجور کے درخت کی چھال، ریشے۔
واحد: لِيفَةٌ ج: اَلْيَافٌ۔
اللِّيفَانِيُّ: گھنی داڑھی والا۔ لِحْيَةٌ
لِيفانِيَّةٌ: گھنی اور پھیلی ہوئی داڑھی
والا۔
الأَلْيَافُ الصِّنَاعِيَّةُ: مصنوعی ریشے
الأَلْيَافُ العَصَبِيَّةُ: عصبی ریشے۔

•لَاقَتِ الدَّوَاةُ ـِ لَيْقًا: دوات
میں صوف سے سیاہی لگنا، چمٹنا، ٹھیک
ہونا۔ هي لائِقٌ۔
—الدَّوَاةَ: دوات میں صوف ڈال
کر سیاہی ٹھیک کرنا۔ فالدَّوَاةُ
مَلِيقَةٌ۔
—الشيءُ به لَيْقًا و لِيَاقًا و لَيَقَانًا:
چپکنا، چمٹنا۔
—الشيءُ بِقَلْبِه: دل کو لگنا، دل میں
بیٹھنا۔
—الشيءُ به: لائق و مناسب ہونا۔
فُلَانٌ لا يَلِيقُ بِبَلَدٍ: فلاں کسی
شہر میں نہیں ٹھیرتا۔ و لا يَلِيقُ به
بَلَدٌ: کوئی شہر اسے راس نہیں آتا
ما لِقْتُ بَعْدَكَ بِأَرْضٍ
میں نے تمہارے بعد کسی زمین میں قرار
نہیں پکڑا۔ فُلَانٌ ما يَلِيقُ بِكَفِّهِ
دِرْهَمٌ: فلاں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں
ٹھیرتا۔
—به الثَّوْبُ: کپڑا کسی کے فٹ آنا،
موزوں ہونا۔
اَلَاقَ الدَّوَاةَ: دوات ٹھیک کرنا۔
—فُلَانًا بِنَفْسِه: کسی کو اپنے سے
وابستہ کرنا، اپنے ساتھ لگانا۔
ما اَلَاقَتْنِي اَرْضٌ: مجھے کوئی زمین
راس نہیں آئی۔ فُلَانٌ ما يُلِيقُه
بَلَدٌ: فلاں کو کوئی شہر راس نہیں آتا۔

فُلَانٌ لا تُلِیْقُ کَفُّہٗ دِرْھَمًا: فلاں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹھیرتا۔
ھٰذا سَیْفٌ لا یُلِیْقُ شَیْئًا: یہ تلوار ہر شے کو کاٹے بغیر نہیں چھوڑتی۔
لَیَّقَ الطَّعَامَ: نرم کرنا۔ جیسے: لَیَّقَ الثَّرِیْدَ بِالسَّمْنِ: ثرید کو گھی سے ملائم کرنا، مرغن بنانا۔
اِلْتَاقَ لَہٗ: کسی سے لگا رہنا، چمٹنا۔
۔۔۔ فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی سے دوستی کرکے گھل مل جانا۔
۔۔۔ القَلْبُ بِفُلَانٍ: کسی سے دل ملنا
۔۔۔ بِالشَّیْءِ: کسی چیز کے باعث مستغنی ہونا۔
اِسْتَلَاقَہٗ بِہٖ: کسی کو کسی کے ساتھ وابستہ کرنا۔ نتھی اور منسلک کرنا۔
اللَّائِقُ: مناسب موزوں، فٹ، مطابق
اللَّائِقُ لِلْعَمَلِ: کارآمد۔
اللَّیَاقُ: چراگاہ۔ مَا فِی الْاَرْضِ لَیَاقٌ۔ (۲) کسی بات پر جماؤ، مستقل مزاجی
لَیْسَ لِفُلَانٍ لَیَاقٌ: فلاں میں جماؤ اور مستقل مزاجی نہیں ہے۔
اللِّیَاقُ: آگ کا شعلہ۔
اللِّیَاقَۃُ: مہذب طرز عمل، حسن ذوق (۲) مناسبت، موزونیت (۳) صلاحیت۔
اللَّیِّقُ: سرمہ میں ڈالا جانے والا کاجل وغیرہ (کالی شے)۔
اللَّیِّقُ: بکھرے ہوئے بادل کے ٹکڑے۔
اللِّیْقَۃُ: دوات میں ڈالنے کا کپڑا، صوف، یا دوات میں روشنائی سے تر کپڑے کا ٹکڑا (۲) لیس دار گارا جو لپائی کے لئے ہاتھ سے اٹھا کر دیوار پر پھینکا جائے۔
المُلْتَاقُ: وَجْہٌ مُلْتَاقٌ: (مُلْتَاقٌ بِہٖ) خوش نما جاذب نظر کھلا ہوا چہرہ۔
• اَلَالَ الْقَوْمُ وَ اَلْیَلُوْا: رات میں داخل ہونا، لوگوں کو کسی جگہ رات ہوجانا۔
لَایَلَہٗ مُلَایَلَۃً وَ لِیَالًا: کوئی چیز ایک رات کے لئے کرایہ پر لینا (۲) کسی سے ایک ایک رات کا معاملہ طے کرنا، شبینہ اجرت طے کرنا۔ جیسے: شَاھَرَہٗ مُشَاھَرَۃً ایک ایک ماہ کا معاملہ کرنا، ماہانہ تنخواہ طے کرنا۔
یَاوَمَہٗ مُیَاوَمَۃً: ایک ایک دن کا معاملہ کرنا، یومیہ اجرت پر معاملہ کرنا۔
الْاَلْیَلُ: لَیْلٌ اَلْیَلُ: انتہائی تاریک رات۔
اللَّائِلُ: لَیْلٌ لَائِلٌ: سخت اندھیری رات۔
اللَّیْلُ: رات (غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک کا وقفہ) (۲) شرعاً غروب کے بعد سے طلوع فجر تک کا وقفہ۔
لَیْلَ نَہَارَ: دن رات۔
لَیْلًا وَ نَہَارًا: رات دن، آٹھ پہر۔
اللَّیْلَۃُ: ایک رات ج: لَیَالٍ وَ لَیَائِلُ۔
فَعَلْتُ اللَّیْلَۃَ کَذَا: میں نے رات ایسا کیا یعنی صبح سے آدھے دن تک۔ فَعَلْتُ الْبَارِحَۃَ کَذَا: میں نے یہ کام گذشتہ رات کیا۔
لَیْلَی الْخَمْرِ: شراب کا نشہ۔
اُمُّ لَیْلَی: شراب۔
اللَّیْلَۃُ اللَّیْلَاءُ: لمبی اور کٹھن رات پُرمصائب رات (۲) مہینہ کی تاریک ترین رات۔
اللَّیْلَاءُ: لمبی اور کٹھن رات (۲) مہینہ کی تیسویں شب۔
اللَّیْلِیُّ: شبینہ، رات کا۔ المَدْرَسَۃُ اللَّیْلِیَّۃُ: شبینہ اسکول۔
المُلَیَّلُ: لَیْلٌ مُلَیَّلٌ۔ اَلْیَلُ۔
• اللَّیْمُ: مشابہ۔ دیکھئے (لأم)۔
اللَّیْمُوْنُ: لیمو۔
• لَانَ الشَّیْءُ ـِ لَیْنًا وَ لَیَانًا: نرم ہونا (۲) نرم خو ہونا (۳) تابع ہونا، (۴) لچکدار ہونا۔ ھو لَیْنٌ وَ لَیِّنٌ ج: اَلْیِنَاءُ۔
۔۔۔ لِقَوْمِہٖ: اپنے لوگوں سے نرم برتاؤ کرنا، نرمی سے پیش آنا۔ قرآن پاک میں ہے "فبما رحمۃ من اللہ لنت لہم"۔
رَجُلٌ لَیِّنُ الجَانِبِ: نرم مزاج آدمی، خوش اخلاق۔
اَلَانَ الشَّیْءَ وَ اَلْیَنَہٗ: نرم کرنا۔
۔۔۔ لِلْقَوْمِ جَنَاحَہٗ: اپنے لوگوں سے نرم برتاؤ کرنا، انس و تعلق کا اظہار کرنا۔
لَایَنَہٗ مُلَایَنَۃً وَ لِیَانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا، خوش اخلاقی اور محبت سے پیش آنا (۲) دل داری کرنا (مکھن لگانا)۔
لَیَّنَ الشَّیْءَ: نرم کرنا۔
تَلَیَّنَ الشَّیْءُ: نرم ہوجانا۔
۔۔۔ لِفُلَانٍ: کسی کی خوشامد کرنا۔
اِسْتَلَانَ الشَّیْءَ: نرم پانا یا محسوس کرنا۔
۔۔۔ العَیْشَ: زندگی خوش گوار پانا، زندگی کا لطف لینا۔
الاَلْیَنُ: نرم ج: اَلَایِنُ۔

اللَّیَانُ: نرمی۔ نَزَلوا بلَیَانِ الأرْضِ: وہ زمین کے نرم حصہ میں مقیم ہوئے (۲) خوش حالی، فراخی، آسودگی۔ ھم فی لَیَانٍ من العَیْش۔ وہ آسودہ حال ہیں۔
اللِّینُ: نرمی۔ نَزَلُوا بِلِین الأرْض: وہ نرم زمین میں مقیم ہوئے (۲) نرم خوئی، خوش مزاجی (۳) لچک

(۴) عجوہ کے علاوہ کھجور کی ہر قسم واحد: لِینَۃ۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِینَۃٍ"
اللَّیِّنَۃُ: تکیہ۔
اللَّیَّان: دیکھئے (لوی)
اللَّیِّنُ: نرم، ملائم، نرم خو، لچک دار، نرم دل۔
اللُّیُونَۃُ: نرمی، نرم خوئی، مہربانی۔
المَلْیَنَۃُ: نرم مزاجی، خوش خلقی۔ انّہ

لَذُو مَلْیَنَۃٍ۔
المُلَیِّنُ: ملین دوا جو آنتوں کو فضلات سے صاف کرتی ہے ج: مُلَیِّنَات۔
• لَاہَ ــِ لَیْھًا: چھپنا (۲) اونچا اور بلند ہونا۔
اللِّیَاءُ: چنے جیسی انتہائی سفید ایک شے جو حجاز میں کھائی جاتی تھی بعض کے بقول لوبیا۔ اس سے سفیدی میں عورت کو تشبیہ دی جاتی ہے۔
اللَّیَّاءُ: پانی سے دور زمین۔

بابُ المیم

• المیم: حروفِ ہجائیہ کا چوبیسواں حرف، دونوں ہونٹوں کا بیچ اس کا مخرج ہے۔

م ـــــــ أ

• مَا: نہیں (۲) کیا؟ (۳) جو چیز، جو کہ۔ حسب ذیل طریقہ پر یہ استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ نافیہ۔ جملہ فعلیہ پر داخل ہو کر فعل کی نفی کرتا ہے۔ جیسے: "وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِن قَبْلِكَ الْخُلْدَ"۔ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر خبر کی نفی کرتا ہے۔ جیسے: "وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ"۔ کبھی اس کے بعد خبر منصوب ہوتی ہے۔ جیسے: "مَا هٰذَا بَشَرًا"۔

۲۔ اپنے بعد والے جملہ کے ساتھ محل مصدر میں ہوتا ہے۔ اسے مصدریہ کہتے ہیں۔ جیسے: قولہ تعالیٰ: وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ای بِرُحْبِهَا۔ اور جیسے: عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ۔ ای عَنَتُكُمْ کبھی مصدریہ ہونے کے ساتھ اس میں وقت ملحوظ ہوتا ہے تب اسے مصدریہ ظرفیہ کہتے ہیں۔ جیسے: وَأَوْصَانِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا۔ ای مُدَّةَ دَوَامِي حَيًّا۔

۳۔ استفہامیہ۔ غیر ذوی العقول کے بارہ میں سوال کرنے کے لئے، جیسے: "وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسٰى" اگر اس سے پہلے حرف جر اس کے ساتھ لگا ہوا ہو تو اس کے الف کو حذف کرنا اور اس کے فتحہ کو باقی رکھنا واجب ہے۔ جیسے: "فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ"۔ اور جیسے: "فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا"۔ شعر میں کبھی اس کو ساکن بھی کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: لِمْ خَلَّفْتَنِي۔ اور اگر اس کے ساتھ ذا لگا کر ماذا کہا جائے تو اس کا الف برقرار رہے گا جیسے: لماذا جئتَ۔

۴۔ شرطیہ۔ برائے جزا۔ جیسے: "وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ"۔

۵۔ برائے تعجب۔ جیسے: مَا أَحْسَنَ هٰذَا! نیز قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ۔

۶۔ بمعنی الَّذِي (غیر عاقل کیلئے) "مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ"۔ کبھی مَن کی جگہ بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: "وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ"۔

۷۔ برائے ابہام۔ جیسے: أَعْطِنِي كِتَابًا مَّا۔ کوئی سی کتاب یا جَاءَ لِأَمْرٍ مَّا۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا۔

مذکورہ معانی کے علاوہ اس کے مزید استعمال ہیں۔

(الف) تین افعال ماضیہ طَالَ، قَلَّ، كَثُرَ کے بعد آتا ہے تو ان تینوں کو فاعل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے طَالَمَا انْتَظَرْتُكَ۔ بسا اوقات میں نے تمہارا انتظار کیا۔ یا تمہارا بہت انتظار کیا۔ قَلَّمَا فَكَّرْتُ فِي هٰذَا الْأَمْرِ۔ میں نے اس معاملہ میں بہت کم غور کیا۔ كَثُرَ مَا زَجَرَنِي۔ اس نے بہت دفعہ دھمکایا۔

(ب) رُبَّ کے بعد آتا ہے اور اس کے ساتھ فعل ہوتا ہے۔ جیسے: رُبَّمَا تَكْرَهُ النُّفُوسُ مِنْهُ۔

(ج) بين کے بعد جیسے: بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الصَّلٰوةِ۔ جب کہ، جس وقت کہ۔

(د) جار و مجرور کے درمیان زائد جیسے: فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ۔ "مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا"

مَاذَا: کیا؟

مَا بَيْنَ: درمیان میں۔ فیما بَيْنَ: آپس میں

مَا عَلَيْكَ: کوئی بات نہیں۔

مَا لِي بِهِ: مجھے اس سے کیا سروکار۔

أَيْنَمَا: جہاں کہیں۔

بَيْنَمَا: جب، جبکہ۔

رَيْثَمَا: جتنی دیر کہ۔

حَالَمَا: جیسے ہی۔

رُبَّمَا۔ وَرُبَمَا: ممکن ہے بعض ہو سکتا ہے کہ۔

طَالَمَا: بسا اوقات۔

قَلَّمَا : بہت کم۔
قليلاً مّا : بہت ہی کم۔
كثيرا مّا : بہت دفعہ۔
مَالَمْ : جب تک ۔ لاَ تَخْرُجْ مالَمْ اَرْجِعْ ۔
مَاجِسْتِير : ایم ۔ اے ۔
مَأَجَ ـ مَأْجًا : لڑائی کرنا۔
مُوْجَ ـ مُؤُوجَةً : مضطرب ہونا (۲) لہلہانا ، ادھر ادھر ملنا۔
ـــ المَاءُ : پانی کا کھاری اور نمکین ہونا۔ هو مَأْجٌ ۔
المَأْجُ : بیوقوف و مضطرب (۲) کھاری اور نمکین پانی۔
مَأَدَ النَّبَاتُ والشَّجَرُ ـ مَأْدًا : نباتات کا تروتازہ ہونا اور لہلہانا (۲) نرم و ملائم ہونا۔
أَمْأَدَ الرَّيُّ او الرَّبِيعُ النَّبَاتَ : آب پاشی یا موسم بہار کا نباتات کو تروتازہ کرنا۔
اِمْتَأَدَ خَيْرًا : بھلائی یا کوئی فائدہ حاصل کرنا۔
المَأْدُ : ہر ملائم چیز۔ غُصْنٌ مَأْدٌ ۔ وفَتًى مَأْدٌ ۔ نوجوان (۲) زمین سے رستا ہوا پانی۔
مَأْدُ الشَّبَاب : جوانی کی بہار۔
اليَمْؤُود : نرم و نازک۔
اليَمْئُودُ : نرم شاخ۔
مَأَرَ بَيْنَ القوم ـ مَأْرًا : لوگوں میں اختلاف کرانا ، فساد پھیلانا۔
مَئِرَ الجُرْحُ ـ مَأَرًا : دوبارہ خراب ہونا۔
ـــ عَلَى فُلاَنٍ : کسی سے دشمنی کرنا۔
أَمْأَرَ مَالَهُ : اپنا مال برباد کرنا۔
مَاءَرَ بَيْنَ القَوم مُمَاءَرَةً ومِئَارًا : لوگوں میں لڑائی کرانا۔
المَئِرُ : فسادانگیز (۲) سخت ۔ اَمْرٌ مَئِرٌ : سخت معاملہ۔

المِئْرَةُ : بدلہ ، انتقام (۲) دشمنی (۳) چغلی ج : مِئَرٌ ۔
مَأَسَ الجُرْحُ ـ مَأْسًا : کشادہ ہونا۔
ـــ عَلَى فُلاَنٍ : کسی پر غصہ ہونا۔
ـــ بَيْنَ القَوْم : لوگوں میں چغلخوری کرنا اور فساد پھیلانا۔
ـــ الدَّبَّاغُ الجِلْدَ : دباغ کا چمڑے کو ملنا ، رگڑنا۔
مَئِسَ الجُرْحُ ـ مَأَسًا : زخم کا بڑا ہو جانا۔
المَأْسُ : چغلخور ، مفسد۔
مَأَشَ المَطَرُ الأَرْضَ ـ مَأْشًا : بارش کا زمین کو چھیل دینا۔
المَئِطُ : مزید ۔ اِمْتَلأَ فُلاَنٌ فَمَا يَجِدُ مَئِطًا : فلاں شکم سیر ہو گیا اسے اب مزید نہیں ملتا۔
مَئِقَ الصَّبِيُّ ـ مَأَقًا : بچہ کا سسکی لینا ۔ هو مَئِقٌ ۔
ـــ الرَّجُلُ : غصہ کی زیادتی سے جیسے رو پڑنا۔
اَمْأَقَ فُلاَنٌ : سسکی لینا۔
اِمْتَأَقَ الصَّبِيُّ : سسکی لینا۔
ـــ غَضَبُ فُلاَنٍ : غصہ تیز ہو جانا۔
ـــ إِلَيَّ بالبكاءِ : وہ روہانسا ہو گیا ، مجھے دیکھ کر اسے رونا آ گیا ۔ قَدِمَ عَلَيْنَا فُلاَنٌ فَامْتَأَقْنَا إِلَيهِ ۔ وہ ہمارے پاس آیا تو اسے دیکھ کر (انفعال سے) ہماری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔
المَأْقُ والمَاقُ : ناک سے ملا ہوا گوشۂ چشم (کویا) ، ج : آمَاقٌ و اَمْآقٌ ۔
المُؤْقُ و المُوقُ : المَأْقُ (۲) زمین کے نشیبی گھرے کنارے ج : آمَاقٌ و اَمْوَاقٌ ۔

المَوَاقِي : ناک کی طرف آنکھ کے گوشے۔
المَأْقَةُ : سسکی (۲) غصہ کی زیادتی۔
مَأَلَ ـ مَأْلاً و مَأَلَةً : موٹا اور تروتازہ ہونا۔
مَأْلٌ و مَئِلٌ : موٹا تروتازہ۔
المَأْلَةُ : ٹیکرا (۲) باغ ج : مِئَالٌ ۔
مَأْمَأَتِ الشَّاةُ او الظَّبْيَةُ : بکری یا ہرنی کا لگاتار بولنا ، مے مے کرنا۔
مَأَنَ القَوْمَ ـ مَأْنًا : لوگوں کا خرچ اٹھانا ، کھانے پینے کا انتظام کرنا۔
ـــ لِلأَمْرِ : توجہ دینا ، تیاری کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ : کسی سے بچ کر رہنا ، محتاط رہنا (۲) ناف پر مارنا۔
مَأَّنَ فِي الأَمْرِ تَمْئِنَةً : غور و فکر کرنا۔
ـــ فُلاَنًا : باخبر کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ : تیار کرنا۔
المَأْنُ : جگر کا پتلا حصہ (۲) لکڑی جس میں زمین توڑنے کا ہل (لوہا) لگا ہوا ہو۔
المَأْنَةُ : ناف اور اس کا ارد گرد۔ ج : مَأْنَاتٌ و مُؤُونٌ ۔
المَئِنَّةُ : نشانی ، علامت ۔ کہتے ہیں : انَّ قِصَرَ الخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ من فقه الرَّجُل ۔ خطبہ کا اختصار خطیب کی فقہ دانی کی علامت ہے۔
المُؤْنَةُ : سامانِ رسد ج : مُؤَنٌ ، (۲) کلفت ، بوجھ۔
المَؤُونَةُ : المُؤْنَةُ ۔
المَمْأَنَةُ : لائق و مناسب ۔ هو مَمْأَنَةٌ لِكَذَا : وہ فلاں بات کا اہل ہے۔
مَأَى الشَّجَرُ ـ مَأْيًا : درخت اگنا (۲) درخت پر پتے آنا۔
ـــ فِي الشَّيْءِ : گہرائی میں جانا ، مبالغہ کرنا۔

مَأَّیَ السِّقَاءَ : مشک کو کشادہ کرنا، پھیلانا
ــــ بَیْنَ القَوْمِ : لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، ایک دوسرے کی چغلی لگانا۔
ــــ القَوْمَ : لوگوں میں خود شامل ہو کر ان کی تعداد سو کرنا۔ ھم مُمْئِیُّون
اَمْأَیَ القَوْمُ : لوگوں کا سو کی تعداد میں ہونا۔ اَمْأَتِ الدَّرَاهِمُ : درہموں کا سو ہونا۔ اَمْأَیْتُهَا اَنَا : میں نے ان کو سو کر دیا۔
ــــ فُلَانٌ القَوْمَ : کسی کا لوگوں کو (اپنے علاوہ کسی کو ملا کر) سو کی تعداد میں کر دینا
مَاءَی : شَارَطَهُ مُمَاءَاةً : اس سے سو کی شرط لگائی جیسے : شَارَطَهُ مُؤَالَفَةً : اس سے ہزار کی شرط لگائی۔
تَمَاءَی الجِلْدُ : چمڑے کا کھینچ کر پھیلنا۔
المِائَةُ : سو (۲) سو کی تعداد والا۔ جیسے : مَرَرْتُ بِرَجُلٍ مِائَةٍ اِبِلُهُ۔
ج : مِئَاتٌ و مِئُون۔
المِئَوِیُّ : سو کی طرف منسوب، سو کی تعداد والا، سو داں۔
النِّسْبَةُ المِئَوِیَّةُ : فیصدی تناسب
زَکٰوۃُ المال اثنانِ و نصف فی المائة : مال کی زکوٰۃ ڈھائی فیصد ہے
العِیْدُ المِئَوِیُّ : سو سالہ جشن۔

م ــــــ ت

• مَتَّ الیه بِقَرَابَةٍ و نحوها ـُ مَتًّا : کسی سے رشتہ داری پیدا کرنا، تعلق رکھنا۔
ــــ الحَبْلَ : بغیر چرخی کے کنویں سے رسی کھینچنا۔
مَاتَّهُ : کسی سے رشتہ داری جتانا۔
تَمَتَّی فی الحَبْلِ : رسی کو توڑنے کیلئے اس پر زور لگانا۔

المَاتَّةُ : تعلق، رشتہ داری ج : مَوَاتُّ
المَتَاتُ : رشتہ داری، تعلق۔
• مَتَحَ النَّهارُ ـَ مَتْحًا : دن بڑھنا لمبا ہونا۔
ــــ الجَرَادُ : انڈے دینے کے لئے ٹڈی کا زمین میں سر چھپانا۔
ــــ الشیءَ : اکھاڑنا۔
ــــ فُلَانًا : پچھاڑنا۔
ــــ الدَّلْوَ و بها : ڈول کی رسی کھینچنا۔
ــــ المَاءَ : پانی نکالنا۔
اَمْتَحَ النَّهارُ و الجَرَادُ : مَتَحَ۔
اُمْتُتِحَ الشیءُ : جڑ سے اکھاڑنا۔
تَمَتَّحَت المَطِیَّةُ بِاَیْدِیها فی السَّیْرِ : ڈول کھینچنے والے کی طرح اونٹنیوں کا ہاتھوں کو ہلانا۔
مَتَّحَ اللّٰهُ فُلَانًا بکذا : اللہ کا کسی کو کسی چیز سے فائدہ پہنچانا۔
• مَتَخَ الشیءَ ـَ مَتْخًا : کسی چیز کو اس کی جگہ سے اکھاڑنا۔
ــــ فُلَانًا : مارنا۔
• مَتَرَ الشَّیءَ ـُ مَتْرًا : کاٹنا۔
ــــ الحَبْلَ و نَحْوَهُ : کھینچ کر بڑا کرنا پھیلانا۔
ــــ الشیءَ : میٹر سے ناپنا۔
تَمَاتَرَت النَّارُ من زَنْدٍ : چقماق سے آتشیں چنگاریوں کا گرنا یا بکھرنا۔
ــــ القَوْمُ الشیءَ : لوگوں کا کسی چیز کو باہم کھینچنا۔
اِمَّتَرَ الحَبْلُ اِمِّتَارًا : رسی کا پھیلنا۔
المِتْرُ : میٹر، ناپنے کا پیمانہ جو ۳۷ء ۳۹ انچ کے برابر ہوتا ہے، مساوی سو سینٹی میٹر یہ گز سے تھوڑا بڑا ہوتا ہے اب دنیا کے اکثر ممالک میں اعشاری نظام میں اس کا استعمال ہوتا ہے جو اصلاً فرانسیسی ہے۔ ج : اَمْتَار

• مَتَشَ الشیءَ ـِ مَتْشًا : اکٹھا کرنا (۲) انگلیوں سے بکھیرنا۔
مَتِشَتْ عَیْنُهُ ـَ مَتَشًا : نگاہ خراب یا کمزور ہونا۔ ھو اَمْتَشُ و ھی مَتْشَاءُ ج : مُتْشٌ۔
المَتَشُ : نوعمروں کے ناخنوں پر سفید داغ۔
• مَتَعَ الشیءُ ـَ مُتُوعًا : کسی چیز کا عمدگی میں اعلیٰ درجہ کا ہونا (۲) لمبا ہونا۔ ھو مَاتِعٌ و ھی مَاتِعَة
ــــ النَّهارُ و الضُّحَی : بہت بلند ہونا دن اچھی طرح چڑھنا۔
ــــ السَّرَابُ : دن کے شروع میں سراب کا بلند ہونا۔
ــــ فُلَانٌ : بھلا و خوش طبع ہونا، اچھائیوں میں فرد کامل ہونا۔
ــــ الحَبْلُ : رسی مضبوط ہونا مضبوط بٹی ہوئی ہونا۔
ــــ النَّبِیذُ : نبیذ کا بہت سرخ ہونا ھو مَاتِعٌ۔
ــــ بالشیءِ مَتْعًا و مُتْعَةً : لیجانا
ــــ اللّٰهُ فُلَانًا بکذا : اللہ کا کسی کو کسی چیز سے مالا مال کرنا، اس سے دیر تک فائدہ پہنچاتے رہنا
مَتُعَ الشیءُ ـُ مَتَاعَةً : اچھا ہونا
اَمْتَعَ بالشیءِ : کسی چیز سے مستفید ہوتے رہنا، لطف اندوز ہوتے رہنا۔
ــــ اللّٰهُ فُلَانًا : اللہ کا کسی کی عمر دراز کرنا
ــــ اللّٰهُ بکذا : کسی چیز سے لطف اٹھاتے رکھنا، فائدہ پہنچاتے رہنا۔
ــــ بِمَالِهِ : اپنے مال سے فائدہ اٹھانا۔

اَمْتَعَ بِفِراقِهٖ : کسی کو اپنی جدائی کا داغ دینا۔
ـــ عن کذا : بے نیاز ہونا۔
مَتَّعَ الشیٔ : دراز کرنا۔
ـــ فُلانا : کسی کی عمر دراز کرنا۔
ـــ اللّٰہُ بکذا : کسی چیز سے مستفید کرنا، مدت تک فائدہ پہنچانا، مدت تک لطف اندوز یا مستفید ہونے کا موقع دینا۔
ـــ الرَّجُلُ مُطَلَّقَتَہ : مطلقہ عورت کو کچھ مال وغیرہ دے کر (رخصت کرنا)
تَمَتَّعَ بکذا : لطف اندوز ہونا، فائدہ اٹھاتے رہنا، مستفید ہونا، حاصل کرنا۔
ـــ بالعُمْرَةِ اِلَی الحَجِّ : عمرہ کرکے حرم میں رہنا اور حج کرنا یعنی عمرہ کو حج کے ساتھ ملا دینا۔
اِسْتَمْتَعَ بکذا : فائدہ اٹھانا، لطف اندوز ہونا، مدت تک مستفید رہنا۔
المَاتِعُ : بہت عمدہ چیز۔
المَتَاعُ : لطف، استفادہ، نفع (۲) ہر قابل استفادہ چیز، سامان خانہ فرنیچر وغیرہ (۳) سامانِ تفریح، (۴) سامانِ تجارت وغیرہ (۵) اسبابِ زندگی مال وغیرہ (۶) کھانے پینے کی چیزیں (۷) کل پرزے (۸) لہو ولعب (۹) کلی میں تانیث (مادہ بن) کا عضو۔ ج: اَمْتِعَة۔
المُتْعَةُ : لطف، تفریح، فائدہ، دلچسپی، سامانِ دلچسپی (۲) استعمال (۳) استعمال وضرورت کی چیز (۴) عمرہ کا حج سے اتصال وانضمام۔
زَوَاجُ المُتْعَةِ : وقتی طور پر کسی عورت سے لطف اندوزی کا عارضی ازدواجی تعلق بر شرعاً حرام ہے۔

مُتْعَةُ المَرْأَةِ : طلاق کے بعد عورت کو دیئے جانے والی ضرورت کی چیزیں جیسے مال یا نوکر وغیرہ ج: مُتَعٌ۔
•مَتَكَ الشیٔ ـُ مَتْكًا : کاٹنا۔
مَاتَكَهُ فی البیع : فروختگی کے فن میں کسی سے بڑھ جانا۔
تَمَتَّكَ الشَّرَابَ : تھوڑا تھوڑا پینا۔
المُتْكُ : مکھی کی ناک (۲) لیموں (۳) سوسن (۴) نباتات میں نر کے مادہ کے ساتھ تلقیح کا مادہ۔
•مَتَلَ الشیٔ ـُ مَتْلاً : ہلانا، جھنجھوڑنا۔
•مَتَنَ بالمکانِ ـُ مَتْنًا : قیام کرنا۔
ـــ فُلانٌ : حلف اٹھانا۔
ـــ بفُلانٍ : کسی کے ساتھ پورے دن چلنا۔
ـــ الشیٔ : کھینچ کر پھیلانا۔
ـــ فُلانًا : کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
ـــ الکَبْشَ : مینڈھے کے بیضے رگوں سمیت نکالنا۔
مَتُنَ الشیٔ ـُ مَتَانَةً : سخت ومضبوط ہونا، ٹھوس وپختہ ہونا۔ ھو مَتْنٌ و مَتِینٌ۔ حَبْلٌ مَتِینٌ و رأیٌ مَتین۔ ج: مِتَانٌ۔
المَتِین : باری تعالیٰ کے اسماء میں سے صاحب قوت واقتدار۔
اَمْتَنَ فُلانًا : کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
مَاتَنَهُ : کسی سے مقابلہ میں حد مقررہ سے دور نکل جانا (۲) بحث ومباحثہ یا جھگڑے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
ـــ فی الشِّعْرِ : شعر میں مقابلہ کرنا اور غالب آجانا۔
بَیْنَھُمَا مُمَاتَنَةٌ : ان میں مقابلہ ہے۔
سَارَ سَیْرًا مُمَاتِنًا : وہ سخت رفتار سے چلا۔

مَتَّنَ الشیٔ : پختہ اور مضبوط کرنا۔
ـــ القَوْسَ و البِنَاءَ : کمان اور عمارت کو بالکل سیدھا رکھنا۔
تَمَاتَنَ الشَّاعِرَانِ فی الشِّعْرِ : دو شاعروں کا شعر میں مقابلہ کرنا۔
التِّمْتَانُ : خیموں یا شامیانوں کا رسّا، ج: تَمَاتِین۔
المَاتِنُ : اصل کتاب کا مصنف متن نویس (برخلاف شارح)۔
المَتْنُ : کمر، پیٹھ (مذکر ومؤنث) (۲) دو ستونوں کے درمیان کا حصہ ج: مِتَان و مُتُون۔
مَتْنُ الأَرْضِ : زمین کا ابھرا ہوا سخت حصہ
مَتْنُ السَّیْفِ : تلوار کا چوڑا حصہ۔
المَتَانَةُ : پختگی مضبوطی۔
مَتْنُ الطَّرِیْقِ : وسط راہ۔
مَتْنُ الکِتَابِ : کتاب کی اصل (بلا شرح) عبارت جس پر حاشیہ چڑھایا جاتا ہے یا اس کی شرح کی جاتی ہے۔
مَتْنُ النَّهَارِ : سارا دن۔
المَتْنَانِ : کمر کو دونوں طرف سے گھیرے ہوئے پٹھے اور گوشت۔
المَتْنَةُ : زمین کا بلند اور ٹھوس حصہ۔
المَتِیْنُ : مضبوط وطاقتور، پختہ اور پائیدار
•مَتِهَ فُلان ـَ مَتَهًا : گمراہ ہونا۔
تَمَاتَهَ عنه : غفلت برتنا۔
ـــ القَوْمُ : ایک دوسرے سے دور ہونا
تَمَتَّهَ : حیران وپریشان ہونا (۲) احمق ومتکبر ہونا (۳) دور ہونا
ـــ فی الشیٔ : مبالغہ کرنا۔
•مَتَا الحَبْلَ وغیرہ ـُ مَتْوًا : رسی وغیرہ کو کھینچ کر بڑا کرنا۔
ـــ فُلانا بالعَصَا : کسی کو لاٹھی ڈنڈا مارنا۔

مَتَافِي الْأَرْضِ: دوڑ دھوپ کرنا، تیز چلنا
اَمْتَیٰ: دراز عمر ہونا (۲) کثیر و کشادہ رزق والا ہونا۔
تَمَتّٰی: انگڑائی لینا۔
• مَتیٰ: کب (۲) جب کبھی ظرف ہے۔ زمانہ فعل کو دریافت کرنے کے لئے آتا ہے۔ جیسے: مَتیٰ اَتَیْتَ۔ شرط کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے: مَتیٰ تَخْرُجْ اَخْرُجْ؟
مَتیٰ ما۔ مَتیٰ: جب بھی۔
حَتّٰی مَتیٰ: کب تک۔

م ـــــ ث

• مَثَّ الرَّجُلُ ــُ مَثًّا: پسینہ آنا (۲) کھال پر چکناہٹ ظاہر ہونا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا ٹپکنا۔
ـــ العَظْمُ: ہڈی کا گودا بہنا۔
ـــ یَدَہ و اَصَابِعَہ: ہاتھ یا انگلیوں کو رومال وغیرہ سے صاف کرنا۔
ـــ شَارِبَہٗ: مونچھوں کی چکناہٹ ہاتھ سے پوچھنا اور اس کا اثر باقی رہ جانا۔
ـــ الجُرْحَ: زخم کی پیپ وغیرہ صاف کرنا۔
اَلْمَثَّاثُ: نَبْتٌ مَثَّاثٌ: تر پودا وغیرہ۔
• مَثَجَ الشَّیْئَ ــُ مَثْجًا: ملانا۔
ـــ فُلَانًا: کھلانا۔
• مَثَدَ بَیْنَ الحِجَارَةِ ــُ مَثْدًا: پتھروں میں چھپ کر دشمن کی گھات میں بیٹھنا اور اپنے لوگوں کی راہنمائی کرنا
ـــ فُلَانًا: کسی کو گھات میں بٹھانا، دیدبان مقرر کرنا۔
المَاثِدُ: دیدبان، اپنی قوم کے لئے دشمن کی گھات میں بیٹھنے والا۔
• مَثَلَ الرَّجُلُ بَیْنَ یَدَیْ فُلَانٍ ــُ مُثُولًا: کسی کے سامنے سیدھا کھڑا ہونا، آداب بجالانا، پیش آنا۔
مَثَلَ فُلَانٌ: اپنی جگہ سے ہٹنا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی سے مشابہ ہونا، ہم رتبہ ہونا، کسی کے جیسا ہونا، کسی کے برابر ہونا۔
ـــ فُلَانًا فُلَانًا وبہ: کسی کو کسی سے تشبیہ دینا، برابر ٹھہرانا۔
ـــ التَّمَاثِیلَ: تصویریں (تراشنا) بنانا، مجسمے بنانا۔
ـــ بِفُلَانٍ مَثْلًا و مُثْلَةً: کسی کی آنکھ یا ناک کان وغیرہ کاٹ کر صورت بگاڑنا، مثلہ بنانا۔
مَثَلَ بالحیوانِ: جانور کا مثلہ بنانا۔
مَثُلَ فُلَانٌ بَیْنَ یَدَیِ الوالی ــُ مُثُولًا: حاکم کے سامنے پیش ہونا، آداب بجالانا، سیدھا کھڑا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ مَثَالَةً: افضل ہونا، مثالی ہونا۔ ھو مَثِیلٌ ج: مُثَلَاءُ
ـــ الشَّیْئُ امام العینین: آنکھوں کے سامنے پھرنا۔
اَمْثَلَ فُلَانًا: کسی کا مثلہ بنانا (۲) کسی کو قصاص میں قتل کرنا۔
ـــ الحاکِمُ فُلَانًا من فُلَانٍ: حاکم کا کسی کا کسی سے قصاص لینا (یعنی اسے قتل کرنا) یا کسی کو کسی سے قصاص دلوانا، حاکم سے کوئی کہے اَمْثِلْنِي من فُلَانٍ: مجھے فلاں سے قصاص دلوائیے۔ فَاَمْثَلَہٗ الحاکِمُ منہ: تو حاکم نے اسے فلاں سے قصاص دلوادیا۔
مَاثَلَ الشَّیْئَ: مشابہ ہونا۔
ـــ فُلَانًا بِفُلَانٍ: کسی کو کسی کے مشابہ کرنا، کسی کے جیسا بنانا۔
مَثَّلَ بِفُلَانٍ: کسی کا خوب مثلہ بنانا، عبرتناک سزا دینا۔
ـــ الشَّیْئَ بالشَّیْئِ تَمْثِیلًا و تَمْثَالًا: مشابہ کرنا، ہم شکل و ہم صفت ہونا۔
ـــ الشَّیْئَ لِفُلَانٍ: کسی کے لئے کسی چیز کی تصویر کھینچنا، نقشہ کھینچنا یعنی اس طرح وضاحت کرنا جیسے وہ اسے دیکھ رہا ہو۔
ـــ قَوْمَہٗ فِي دَوْلَةٍ او مؤتمر: اپنی قوم کی کسی ملک یا کسی کانفرنس وغیرہ میں نمائندگی کرنا، قائممقامی کرنا۔
ـــ المَسْرَحِیَّةَ: ڈرامہ اسٹیج کرنا، کسی واقعہ کو مشخص کرنا، عملی شکل دینا۔
ـــ التَّمَاثِیلَ: مجسّمے بنانا۔
ـــ رِوَایَةً: کسی کہانی کو ڈرامیانا، ڈرامیائی شکل دینا۔
ـــ دَوْرًا في کذا: پارٹ ادا کرنا، کردار ادا کرنا، ایکٹنگ کرنا۔
ـــ شیئًا: کسی چیز کی نقل اتارنا، ترجمانی کرنا۔
ـــ لہ مثالًا: کسی کو مثال دینا، نمونہ بنانا۔
ـــ لہ المَثَلَ: کسی سے کہاوت بیان کرنا۔
ـــ بشَیْئٍ: تشبیہ دینا۔
اِمْتَثَلَ اَمْرَہٗ: حکم کی تعمیل کرنا، فرمانبرداری کرنا، حکم بجالانا۔
ـــ طَرِیقَتَہٗ: کسی کے نقش قدم پر چلنا
ـــ المَثَلَ: نمونہ بنانا۔
ـــ من فُلَانٍ: بدلہ لینا، قصاص لینا۔
امتثل عند هم مَثَلًا حَسَنًا: لوگوں سے یکے بعد دیگرے شعر کہنا۔
هذا البیتُ مَثَلٌ تَمْتَثِلُہٗ و تَمْتَثِلُ بہ: یہ نمونہ کا شعر ہے جسے

تم مثال میں پیش کرتے ہو۔

تَمَاثَلَ الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا یکساں ہونا۔

—العَلِيلُ من علّته: بیمار کا روبہ صحت ہونا، تندرست جیسا ہو جانا۔

تَمَثَّلَ الشيءَ: تصور کرنا، ذہن میں کسی چیز کا نقشہ لانا۔

—له الشيءُ: کسی کے سامنے کوئی چیز آنا، کسی چیز کا نقشہ یا تصویر سامنے آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا"۔

—بَيْنَ يَدَيْهِ: سامنے آنا، سامنے کھڑا ہونا۔

—بالشيءِ: کسی چیز کو مثال میں پیش کرنا، بطور نمونہ پیش کرنا۔ مقولہ ہے: هذا البيتُ مثلٌ نَتَمَثَّلُهُ ونَتَمَثَّلُ بِهِ۔

—منه: بدلہ (قصاص) لینا۔

—الحديثَ وبه: بات بیان کرنا۔

الأَمْثَلُ: افضل، بہتر ج: أَمَاثِل۔ فُلانٌ أَمْثَلُ بَنِي فُلانٍ: فلاں فلاں قبیلہ کا بہترین آدمی ہے هؤلاءِ أَمَاثِلُ القَوْمِ: یہ قوم کے ممتاز اور مثالی لوگ ہیں۔ المَرِيضُ اليومَ أَمْثَلُ: آج بیمار کی حالت بہتر ہے

الأُمْثُولَةُ: مثال، نمونہ کا شعر وغیرہ ج: أَمَاثِيل۔

التِّمْثَالُ: مجسمہ، پتھر کا تراشا ہوا یا تانبے پیتل وغیرہ کا ڈھالا ہوا مجسمہ جو کسی انسان یا حیوان وغیرہ کی عکاسی کرتا ہو (۲) تصویر جو کاغذ یا کپڑے وغیرہ پر بنی ہوئی ہو۔ فی ثوبه تماثیل: اس کے کپڑے پر جانوروں کی تصویریں ہیں ج: تَمَاثِيل۔

التَّمَاثُل: یکسانیت، مشابہت۔

التَّمْثِيلُ: تشبیہ، تصویر (۲) اداکاری ایکٹنگ (۳) نمائندگی (۴) عکاسی (۵) ترجمانی (۶) نباتات کی نشوونما سے متعلق عمل کاری جس سے وہ روشنی اور پانی وغیرہ کے اجزاء سے اپنی غذا حاصل کرتے اور نشوونما پاتے ہیں۔

التَّمْثِيلُ الكلوروفلي: دیکھئے: کلوروفل۔

تَمْثِيلُ الحقيقةِ: واقعہ کی تصویر

التَّمْثِيلُ الدِّبلوماسيُّ: سفارتی نمائندگی۔

التمثيل المَسْرَحِيُّ: ڈرامائی اداکاری

دار التَّمْثِيل: تھیٹر، تماشہ گاہ، سینما گھر۔

التَّمْثِيلِيُّ: ڈرامائی، فلمی (۲) تشبیہی، (۳) بطور مثال۔

التَّمْثِيلِيَّةُ: ڈرامہ، حقیقی یا فرضی واقعہ جسے عبرت وغیرہ کے لئے اس طرح پیش کیا جائے جیسے وہ ابھی ظہور پذیر ہو رہا ہے (۲) فن ڈرامہ۔

المَاثِلُ: سامنے موجود، حاضر (۲) آنکھوں کے سامنے گھومنے والا (۳) عمدہ۔

جُوزٌ مَاثِل: دستورا۔

المَاثِلَةُ: چراغ، چراغ دان (۲) جھاڑ فانوس۔

المِثَالُ: سانچہ یا ناپ جس کے مطابق کوئی چیز بنائی جائے (۲) نمونہ، ماڈل، سیمپل (۳) مقدار (۴) عبرت ج: أَمْثِلَة و مُثُلٌ (۵) وہ فعل جس کا پہلا حرف (فا) حرفِ علت ہو

المِثَالِيُّ: نمونہ کا، اعلیٰ درجہ کا، فاضل، باکمال

المِثَالِيَّةُ: بلندی و عظمت، مقتدائیت، فضیلت، اعلیٰ وصف، اعلیٰ کردار۔

المَثَالَةُ: فضیلت، عمدگی۔

المَثَّالُ: مجسمہ ساز، بت تراش۔

المِثْلُ: مانند، مثل، نظیر (فلاں چیز) جیسا، (فلاں شخص یا فلاں چیز کی) طرح۔ لا أَعْمَلُ مِثْلَكَ: میں تمہاری طرح نہیں کروں گا۔ لَسْتَ مِثْلِي۔ لَيْسَ كَمِثْلِ شَيْءٌ: وہ کسی چیز کے مشابہ نہیں ہے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ: اس جیسی کوئی شے نہیں ہے۔

مِثْلَمَا: جس طرح کہ۔ أَفْعَلُ مِثْلَمَا فَعَلْتَ۔

المَثَلُ: مثل، مانند (۲) کہاوت، ضرب المثل (کوئی بامعنی جملہ جو کسی مفہوم یا شخص کے بارہ میں کہا گیا ہو پھر اسی جیسے شخص یا مفہوم کے بارہ میں استعمال کیا جانے لگا ہو) جیسے: الرَّائِدُ لا يَكْذِبُ أَهْلَهُ۔ راہبر اپنے آدمیوں سے جھوٹ نہیں بولتا۔ الصَّيْفَ ضَيَّعْتِ اللَّبَنَ۔ گرمی کے موسم نے دودھ خشک کر دیا (۳) افسانہ، من گھڑت کہانی جو نسلاً بعد نسل منقول ہوتی رہے (۴) مشہور قول جس سے کوئی عبرت و نصیحت حاصل کی جائے (۵) تشبیہ (۶) عبرت (۷) روایت (۸) معیار (۹) نمونہ ج: أَمْثَال۔

المَثَلُ الأَعْلَى: شاندار روایت، اعلیٰ معیار اعلیٰ نمونہ، آئیڈیل۔

المَثَلُ البَسِيطُ: معمولی مثال۔

مَثَلٌ يُحْتَذَى: قابل تقلید نمونہ۔

المُثُلُ: آئیڈیلس، اقدار۔

المُثُلُ التَّارِيخِيَّةُ: تاریخی آئیڈیلس۔

المُثُلُ الدِّيمُقْرَاطِيَّةُ: جمہوری آئیڈیلس۔

الطَّرِيقَةُ المُثْلٰى: مثالی راہ۔

المَثُلَةُ: عبرتناک سزا ج: مَثُلات۔

المُثْلَةُ: عبرتناک سزا، ناک کان وغیرہ کاٹ کر بگاڑی ہوئی صورت ج: مُثُلات۔

المَثِيلُ: المِثْلُ۔ مانند، مشابہ (۲) نظیر، مثال (۳) عمدہ، اعلیٰ، باکمال، افضل کہتے ہیں: مَن اَمْثَلُكُم: تم میں بڑا شخص کون ہے۔ جواب میں کہا جاتا ہے: كُلُّنَا مَثِيلٌ: ہم میں ہر ایک اعلیٰ و افضل ہے ج: مُثَلاءُ۔

مَثِيلٌ لكذا: اس جیسا۔

لَيْسَ لَهُ مَثِيلٌ: بے مثال، بے نظیر۔

المُتَمَثِّلُ: سامنے آنے والا، کوئی شکل اختیار کرنے والا۔

المُمَثِّلُ: اداکار، ڈرامہ وغیرہ میں کوئی کردار ادا کرنے والا، ایکٹر (۲) کمشنر (۳) نمائندہ (۴) ایجنٹ (۵) مصور، آرٹسٹ۔

المُمَثِّلُ الدَّائِمُ: مستقل نمائندہ۔

مُمَثِّلُ الرِّوايات: ایکٹر، کہانی کو عملی طور پر پیش کرنے والا۔

المُمَثِّلُ السِّينمائِيُّ: فلم ایکٹر، اداکار۔

المُمَثِّلُ الشَّخْصِيُّ: ذاتی نمائندہ۔

المُمَثِّلُ الشَّرْعِيُّ: قانونی نمائندہ۔

المُمَثِّلُ الصَّحَفِيُّ: پریس نمائندہ۔

المُمَثِّلُ المُفَوَّضُ: بااختیار نمائندہ، سفیر۔

المُمَثَّلُ: مُصَوَّر، مشخص۔

المُمَثَّلُ لَهُ: جس کی نمائندگی یا ترجمانی کی جائے۔

المُمَثِّلَةُ: ہیروئن، ایکٹرس، اداکارہ۔

• مَثْمَثَ زِقُّ السَّمْنِ ونحوه: گھی وغیرہ کے مشکیزہ کا ٹپکنا۔

مَثْمَثَ فُلانٌ الشيءَ: کسی چیز کو پانی میں غوطہ دینا۔

ـــ الفَتِيلَةَ: بتی کو تیل میں خوب تر کرنا

ـــ الشيءَ: ہلانا۔ اَخَذَهُ فَمَثْمَثَهُ: پکڑ کر زور سے ہلانا، آگے پیچھے کرنا

• مَثِنَهُ ـُ مَثْنًا: مثانہ پہ مارنا (۲) مثانہ کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ هو مَثِنٌ و اَمْثَنُ۔ و هي مَثْناءُ

المَثَانَةُ: گردوں سے نکل کر پیشاب کے جمع ہونے کی تھیلی۔

• مَجَّ الماءَ او الشَّرابَ مِن فيه و مَجَّ به ـُ مَجًّا: منہ سے پانی وغیرہ نکالنا، کلی کرنا، تھوکنا۔

كَلامٌ تَمُجُّهُ الأَسْمَاعُ: ناگوار بات (جسے کان سننے کو تیار نہ ہوں)۔

مَجَّتِ النَّحْلُ العَسَلَ: مکھی کا منہ سے شہد نکالنا۔

مَجَّتِ الشَّمْسُ رِيقَهَا: آفتاب کا شعاعیں پھیلانا۔

ـــ النَّباتُ النَّدَى: نبات کا تر ہو کر پانی کے قطرے ٹپکانا۔

مَجَّ شِدْقَا الهَرِمِ ـِ مَجَجًا: بوڑھے کی باچھوں کا ڈھیلا ہونا، لٹکنا۔

مَجَّجَ العِنَبُ: انگور کا عمدہ اور میٹھا ہونا۔

انمَجَّتْ نُقْطَةٌ مِنَ القَلَمِ: قلم سے سیاہی کی بوند ٹپکنا۔

المُجَاجُ: منہ سے نکلا ہوا پانی وغیرہ، تھوکی ہوئی چیز۔

مُجَاجُ الفَمِ: لعاب دہن۔

مُجَاجُ النَّحْلِ: مکھی کا تھوک (شہد)

مُجَاجُ العِنَبِ: انگور کا رس (جو اس سے ٹپک رہا ہو)۔

مُجَاجُ المُزْنِ: بارش۔

المُجَاجَةُ: لعاب، تھوک۔

مُجَاجَةُ الشيءِ: نچوڑ، خلاصہ۔

المَجَّاجُ: منہ سے بکثرت پانی یا تھوک نکالنے والا، بہت کلی کرنے والا۔

المَجَجُ: باچھوں کا ڈھیلا پن (۲) انگوروں کی پختگی اور شیرینی۔

• مَجَحَ الرَّجُلُ ـَ مَجْحًا: تکبر کرنا

المَجَّاحُ: متکبر۔

• مَجَدَ فُلانٌ ـُ مَجْدًا: بلند کردار برتر ہونا، باعزت و باعظمت ہونا، شریف ہونا، هو مَاجِدٌ۔

ـــ فُلانًا: کسی سے عزت و شرافت میں بڑھ جانا، عظمت میں فوقیت لے جانا۔ کہتے ہیں: مَاجَدَهُ فَمَجَدَهُ۔

مَجُدَ فُلانٌ ـُ مَجَادَةً: باعظمت ہونا، شریف ہونا۔ هو مجيد ج: اَمْجَاد۔

اَمْجَدَهُ: کسی کی تعظیم و توقیر کرنا، سراہنا۔

ـــ اللهُ فُلانًا: اللہ کا کسی کے اعمال کو پسند کرنا۔

ـــ العَطاءَ: خوب دینا، بہت بخشش کرنا

ـــ لِفُلانٍ من كذا: کسی کو کوئی چیز بہت دینا۔

ـــ فُلانًا قِرًى: کسی کی خوب ضیافت کرنا۔

ـــ فُلانٌ وَلَدَهُ و لِوَلَدِه: اپنی اولاد کے لئے بہترین ماؤں کا انتخاب کرنا۔ کہتے ہیں: هٰؤُلاءِ قَوْمٌ اَمْجَدَ هم اَبُوهُم۔

مَاجَدَهُ: عظمت و شرافت میں مقابلہ کرنا

مَجَّدَهُ: تعظیم کرنا، تعریف کرنا۔

ـــ العَطاءَ: بڑا عطیہ دینا۔

تَمَاجَدُوا: باہم فخر کرنا۔

تَمَجَّدَ: بڑا اور قابل تعظیم ہونا، قابل تعریف

ہونا (۲) بزرگ و بڑا بننا۔
اِسْتَمْجَدَ: بزرگ و بڑا ہونا، صاحب عزت و رفعت ہونا، بڑائی اور عزت حاصل کرنا۔
الاَمْجَدُ: بزرگ تر، مقدس ترین، عظیم ترین
المَاجِدُ: شریف و معزز، بڑا، برتر، قابل تعظیم (۲) سخی (۳) بہت عمدہ (۴) کثیر۔
المَجْدُ: شرافت و عظمت، بزرگی، عزت، شان (۲) خاندانی عظمت و ناموری (۳) بلند جگہ ج: اَمْجَادٌ۔
المَجِیْدُ: باری تعالیٰ کا ایک نام، عظیم، بلند تر (۲) باعزت، صاحب عظمت، بڑا، بڑی عزت والا، عظیم الشان۔
الکتَابُ المَجِید: عظیم کتاب (قرآن پاک)۔
المَجْدِیُّ: شان و عظمت سے متعلق، فخری، تعظیمی۔
المَجِیدیَّۃُ: ترکی پونڈ۔
مَجِرَ من الماءِ او اللَّبَنِ ـَ مَجَرًا: پانی یا دودھ سے پیٹ بھر جانا مگر سیر نہ ہونا۔
ـــ الشَّاۃُ: بکری کے پیٹ میں بچہ زیادہ بڑا ہو جانے سے بکری کا بھاری اور کمزور ہو جانا۔
مَجُرَت الشَّاۃُ: مَجِرَتْ۔
لاَمْجَرُ: بڑے پیٹ اور کمزور جسم والا۔
لمَجْرُ: ہر چیز کا بڑا حصہ (۲) بڑا لشکر۔
لمَجَرُ: ہنگری (ایک ملک کا نام) سونے کا ایک سکہ مساوی اٹھارہ قیراط۔
لمُمْجِرُ: (من النساء) ایک پیٹ سے دو بچے جننے والی (۲) وہ حاملہ بکری جس کے پیٹ میں بچہ بڑا ہو جائے اور ولادت دشوار ہونے سے بکری کمزور ہو جائے (۳) وہ اونٹنی جس کے بچہ جننے کا وقت گزر گیا ہو۔

• مَجَّسَہٗ: مجوسی (آتش پرست) بنانا
تَمَجَّسَ: آتش پرست ہو جانا۔
المَجُوسُ: چاند و سورج اور آگ کی عبادت کرنے والے جن کا ظہور تیسری صدی عیسوی میں ہوا۔
المَجُوسِیُّ: قدیم فارس کا ایک فرد۔ (۲) آگ کا پجاری (۳) آگ کا محافظ و نگراں (۴) جادوگر کاہن۔
المَجُوسِیَّۃُ: آتش اور کواکب پرستی کا ایک قدیم مذہب جس کی تجدید و ترمیم زرد دشت نے کی جو مجوسیوں کا مذہبی پیشوا ہے۔
• المِجَسْطِیُّ: علم الہندسہ اور علم الافلاک کی ایک قدیم کتاب جسے مصر کے مشہور فلکی عالم بطلیموس نے ۱۴۰ء میں تالیف کیا اور عہد مامون میں اس کا عربی میں ترجمہ کیا گیا۔ یہ اپنے موضوع پر مستند ترین کتاب سمجھی جاتی رہی ہے۔
• مَجَعَ ـَ مَجْعًا: دودھ و کھجور کا حلوا (مجیع) کھانا۔
مَجِعَ ـَ مَجَاعَۃً: بے حیا اور چھچھورا ہونا۔
مَجُعَ ـُ مَجَاعَۃً: مَجِعَ۔
مَاجَعَہٗ: کسی سے شوخی اور بے شرمی برتنا۔
مَجَّعَ ضَیْفَہٗ: مجیع (دودھ اور کھجور کا حلوا) کھلانا۔
تَمَاجَعَا: باہم بے شرمی کا اظہار کرنا، بے حیائی کی باتیں کرنا۔
اِمْتَجَعَ: مجیع کھانا۔
تَمَجَّعَ: مجیع کھانا۔
المُجَاعَۃُ: مجیع کا بچا ہوا حصہ۔
المَجَّاعُ: بے شرم، شوخ، غیر سنجیدہ (۲) مجیع کا شوقین۔

المَجِیْعُ: کھجور اور دودھ سے بنایا ہوا حلوا
• مَجِلَتْ یَدُہٗ ـُ مَجْلاً و مُجُولاً: سخت کام کرنے یا جلنے سے ہاتھ میں آبلہ پڑنا، چھالا پڑنا (۲) ہاتھ کی کھال کا کھردرا اور سخت ہونا۔
ـــ الحافِرُ: پتھروں پر چلنے سے سُموں کا چھل کر سخت ہو جانا۔
مَجِلَتْ یَدُہٗ ـَ مَجَلاً: مَجَلَتْ۔
اَمْجَلَ العَمَلُ یَدَہٗ: کام کا ہاتھ کو کھردرا یا آبلہ دار کر دینا۔
تَمَجَّلَ الجِلْدُ قَیْحًا و دَمًا: جلد میں پیپ و خون بھر جانا۔
المَجْلُ: گھوڑے کے پٹھے کی پھٹن۔
المَجْلَۃُ: آبلہ، چھالا ج: مَجْلٌ و مِجَال۔
المَجَلَّۃُ: دیکھئے (جَلَلٌ)
مَجْمَجَ فُلاَنٌ فی خَبَرِہٖ: خبر کو صحیح طور پر نہ بتانا۔
ـــ بِفُلاَن: کسی کو گفتگو میں کسی بات پر جمنے نہ دینا۔
ـــ الکِتَابَ: کتاب کو قلم پھیر کر خراب کر دینا۔
تَمَجْمَجَ الکَفَلُ: جانور کے پچھلے حصہ کا نرمی سے ہلنا۔
المَجْمَاجُ: ڈھیلا ڈھالا۔
• مَجَنَ الشَّیْءُ ـُ مُجُونًا: ٹھوس اور سخت ہونا۔
ـــ فُلاَنٌ مُجُونًا و مَجَانَۃً: بے حیا ہونا، گستاخ ہونا، شوخ ہونا ھو مَاجِن ج: مُجَّانٌ۔ ھی مَاجِنَۃٌ ج: مَوَاجِن (۲) تمسخر آمیز بات کرنا۔ کہتے ہیں: قَدْ مَجَنْتَ فَاسْکُتْ: تم سنجیدہ نہیں ہو اس لئے خاموش رہو۔

مَاجَنَهُ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، انتہائی بے تکلفی برتنا، دل لگی کرنا، شوخی دکھانا۔
تَمَجَّنَ: غیر سنجیدہ ہونا۔
تَمَاجَنَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا، مخول و ٹھٹا کرنا۔
المَاجِنُ: شوخ، مذاقی، بے حیا فحش۔
المَجَّانُ: مفت، بلاقیمت۔ اَعْطَاهُ مَجَّانًا: اسے مفت دیا (۲) بہت اور ضرورت کے لئے کافی (۲) بہت شوخ، بہت گستاخ، بڑا بے حیا۔
المُجُونُ: بیہودگی، بے حیائی، شوخی، ناسنجیدگی۔
المُمَجَّنُ: طَرِيقٌ مُمَجَّنٌ: لمبا راستہ۔
• مَجْنَقَ القَوْمَ: منجنیق سے پتھر پھینکنا۔
المَنْجَنِيقُ: قدیم زمانہ کا ٹینک نما ایک ہتھیار جس کے ذریعہ شہروں کی فصیلوں پر بھاری پتھر پھینکے جاتے تھے اور ان کو منہدم کر دیا جاتا تھا (مؤنث)۔

م ـــــ ح

• مَحَتَهُ ـَ مَحْتًا: کسی کو سخت اشتعال دلانا، غضبناک کرنا۔
مَحُتَ اليَوْمُ ـُ مَحَاتَةً: دن کا بہت گرم ہونا۔
المَحْتُ: ہر سخت چیز۔ يَوْمٌ مَحْتٌ: بہت گرم دن (۲) عقلمند۔
• مَحَجَ الشَّيْءَ ـَ مَحْجًا: کسی چیز کو زور سے ملنا جس سے اوپر کی کھال یا چھلکا اتر جائے۔ یا کھال چھل جانا۔
ـــ الرِّيحُ الأَرْضَ: ہوا کا زمین کی مٹی اڑا دینا۔
ـــ العُودَ: لکڑی وغیرہ چھیلنا۔

مَحَجَ الجِلْدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے ملنا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ بلونا۔
ـــ الدَّلْوَ: ڈول کو کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
مَاحَجَهُ مِحَاجًا و مُمَاحَجَةً: کسی سے ٹال مٹول کرنا۔
مَحَّ الثَّوْبُ ـِ مَحًّا: بوسیدہ اور پرانا ہونا۔ هو مَحٌّ۔
أَمَحَّ الثَّوْبُ: مَحَّ۔
ـــ الكِتَابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا، بہت پرانی ہو جانا۔
ـــ الدَّارُ: گھر کے نشانات مٹ جانا۔
المُحُّ: ہر خالص شے (۲) انڈے کی زردی یا سفیدی و زردی دونوں۔
المَحَّاحُ: جھوٹا (۲) باتیں بنا کر لوگوں کو خوش کرنے والا اور عمل نہ کرنیوالا
المَحَارَةُ: دیکھئے (حور)۔
• مَحَشَ الجِلْدَ ـَ مَحْشًا: گوشت سے کھال اتارنا۔
ـــ النَّارُ جِلْدَهُ: کھال کو جلا دینا۔
ـــ السَّيْلُ مَا مَرَّ عَلَيْهِ: سیلاب کا اپنی زد میں آنے والی ہر چیز کو اکھاڑ ڈالنا۔
ـــ الطَّعَامَ: جلدی جلدی بہت کھانا
أَمْحَشَ الحَرُّ او النَّارُ جِلْدَهُ: گرمی یا آگ کا کھال کو جھلس دینا کہتے ہیں: هٰذِهِ سَنَةٌ أَمْحَشَتْ كُلَّ شَيْءٍ: اس سال قحط عام ہو گیا (اس نے ہر چیز کو جلا ڈالا)۔
المُحَاشُ: جلتا ہوا، تیز گرم، جیسے: خُبْزٌ مُحَاشٌ و شِوَاءٌ مُحَاشٌ۔
المَحَاشُ: گھر کا سامان۔

• مَحَصَ ـَ مَحْصًا: بھاگ جانا۔
ـــ الظَّبْيُ: ہرن کا تیز دوڑنا۔
ـــ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا روواں اڑ جانا۔
ـــ اللّٰهُ مَا بِهِ: اللہ کا کسی کے دکھ یا عیب کو دور کر دینا۔
ـــ الشَّيْءَ: پاک و صاف کر دینا، بے نقص و بے عیب بنا دینا۔
ـــ المَعْدِنَ بِالنَّارِ: دھات وغیرہ کو آگ میں ڈال کر صاف کرنا مٹی یا دیگر آلودگیوں سے الگ کرنا۔
ـــ السَّيْفَ: تلوار کو جلا دینا، صاف کرنا چمکانا۔
أَمْحَصَتِ الشَّمْسُ: سورج کا گہن سے نکلنا۔
ـــ المَرِيضُ: بیمار کا اچھا ہو جانا۔
مَحَّصَ الشَّيْءَ: خالص بنانا، آلودگی دور کرنا۔
ـــ الذَّهَبَ بِالنَّارِ: سونے کو آگ میں پگھلا کر صاف کرنا۔
ـــ العَقَبَ مِنَ اللَّحْمِ: گوشت سے پٹھوں کو الگ کر کے تانت بنانا
ـــ اللّٰهُ التَّائِبَ مِنَ الذُّنُوبِ: اللہ کا توبہ کرنے والے کو گناہوں سے پاک کر دینا۔
ـــ اللّٰهُ مَا بِفُلَانٍ: اللہ کا کسی کی بیماری یا عیب کو زائل کر دینا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو آزمانا، جانچ پڑتال کرنا۔
تَمَحَّصَتِ الظَّلْمَاءُ: تاریکی دور ہو جانا۔
ـــ ذُنُوبُهُ: کسی کا گناہوں سے پاک و صاف ہو جانا۔
الأَمْحَصُ: جھوٹے سچے ہر ایک کا عذر سننے اور ماننے والا۔

المَحِيْصُ: مضبوط بٹا ہوا۔
المُمَحَّصُ: نقائص و عیوب سے پاک۔
• مَحَضَ فُلَانًا ـ مَحْضًا: کسی کو خالص دودھ پلانا (جس میں پانی نہ ملایا گیا ہو)۔
ـــ فُلَانًا الوُدَّ او النُّصْحَ: کسی کے ساتھ خالص دوستی اور تعلق رکھنا یا خیرخواہی کرنا۔
مَحِضَ ـ مَحَضًا: خالص دودھ وغیرہ پینا۔
مَحُضَ فُلَانٌ فِي نَسَبِهِ ـ مُحُوْضَةً: خالص نسب والا ہونا۔
ـــ الشيءُ: خالص ہونا۔
اَمْحَضَ الرَّجُلَ: کسی کے ساتھ مخلصانہ ہمدردی و خیرخواہی کرنا۔
ـــ فُلَانًا الحديثَ: کسی سے سچی بات کہنا۔
ـــ النَّصِيْحَةَ: سچی نصیحت کرنا، خیرخواہی کرنا۔
اِمْتَحَضَ فُلَانٌ: خالص (دودھ وغیرہ) پینا۔
الاُمْحُوْضَةُ: سچی نصیحت۔
المَاحِضُ: خالص دودھ والا۔
المَحْضُ: خالص، منقح، ہر قسم کی آمیزش سے پاک۔ (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع سب کے لئے ہے۔ تثنیہ اور جمع بھی بنایا جا سکتا ہے) مَحْضَانِ و مَحْضُوْن۔ (۲) صرف، محض۔
بِمَحْضِ اختيارِه: اپنی پوری رضامندی سے، اپنے ہی اختیار سے۔
لَبَنٌ مَحْضٌ: خالص دودھ خواہ میٹھا ہو یا ترش۔
• مَحَطَ الوَتَرَ: تانت کو صاف کرنے کے لئے اس پر ہاتھ پھیرنا۔
• مَحَقَ الشيءَ ـ مَحْقًا: کمی کرنا، گھٹانا (۲) برباد کرنا، زائل کرنا۔
مَحَقَ اللّٰهُ العَمَلَ: اللہ کا کسی چیز کی برکت زائل کرنا، بے برکت کرنا، باطل کرنا، بے اثر و بے نتیجہ بنانا، مٹانا۔
ـــ الحَرُّ الشيءَ: گرمی کا کسی چیز کو جلا ڈالنا۔
اَمْحَقَ الشيءُ او المالُ: برباد و ضائع ہو جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: تباہ ہو جانا۔
ـــ القَمَرُ: چاند کا بے نور ہو جانا، مہینہ کی آخری تاریخوں میں داخل ہونا، روشنی میں کمی ہو جانا۔
مَحَّقَ الشيءَ: باطل کرنا، بے اثر کرنا، مٹانا، ختم کرنا۔
اِمْتَحَقَ الشيءُ: کسی چیز میں کمی ہو جانا، برکت زائل ہو جانا۔
ـــ القَمَرُ: چاند کی روشنی ختم ہو جانا (ایسا مہینہ کی آخری دو راتوں میں ہوتا ہے)۔
اِنْمَحَقَ وَامَّحَقَ الشيءُ: بے برکت ہو جانا، کم ہو جانا، مٹ جانا۔
ـــ القَمَرُ: آخری مہینہ میں چاند کا روپوش ہو جانا۔
تَمَحَّقَ الشيءُ: زوال ہونا، مٹنے لگنا۔
الاَمْحَقُ: بے برکت۔
المَاحِقُ: يَوْمٌ ماحِقٌ: سخت گرم دن۔
ماحِقُ الصَّيْفِ: موسم گرما کا بہت گرم دن۔
المُحَاقُ: چاند کی روشنی میں کمی، چاند پورا ہو جانے کی راتوں کے بعد اس میں آنے والی کمی، بے نوری، نقص، کمی۔
لَيَالِي المحاقِ: محاق کے مرحلہ سے گزرنے والی راتیں۔
المَحَقَةُ: ہلاکت و تباہی (۲) اونٹوں کا صرف نر بچے جننا۔
المَحِيْقُ: نَصْلٌ مَحِيْقٌ: بہت باریک دھار کا پھلکا۔ قَرْنٌ مَحِيْقٌ: وہ سینگ جو ملنے سے چکنا ہو جائے۔
• مَحَكَ ـ مَحْكًا: کلام میں کٹ حجتی کرنا، جھگڑنا، بحث کرنا (۲) بہت زیادہ بھاؤ تاؤ کرنا، بھاؤ کرنے میں جھگڑنا۔
مَحِكَ ـ مَحَكًا: جھگڑالو ہونا، کٹ حجت ہونا۔ هو مَحِكٌ۔
اَمْحَكَهُ الغَضَبُ: غصہ کا کسی کو حد سے زیادہ جھگڑالو بنا دینا۔
مَاحَكَهُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا، کٹ حجتی کرنا۔
تَمَاحَكَ البَيِّعَانِ: خریدار و سوداگر کا سودا کرنے میں جھگڑنا۔
تَمَحَّكَ: بہت جھگڑنا۔
المِحْكَانُ: جھگڑالو اور بدخلق۔
• مَحَلَ بالاَمْرِ ـ مَحْلًا: کسی کام کے لئے چال چلنا۔
ـــ المكانُ: کسی جگہ قحط پڑنا، قحط زدہ ہونا۔ اَرْضٌ مَحْلٌ و مَحْلَةٌ و مَحُوْلٌ و مُحُوْلٌ۔
مَحَلَ بِهِ الی ذی السُّلْطَانِ ـ مَحْلًا: کسی کے خلاف حاکم سے شکایت و چغلخوری کرنا، نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا، سازش کرنا۔
ـــ المكانُ: قحط زدہ ہونا۔
مَحُلَ المَكانُ ـ مَحَالَةً: قحط زدہ ہونا۔
اَمْحَلَ المكانُ: قحط زدہ ہونا،

وصف مُمْحِل نہیں مَاحِلٌ آتا ہے۔ لیکن شعر میں مُمْحِل استعمال ہوا ہے۔

اَمْحَلَ الزَّمَانُ: قحط کا زمانہ ہونا (کسی وقت میں) بارش نہ ہونا۔

۔۔۔ القَوْمُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا، خشک سالی سے دوچار ہونا، بارش نہ ہونا۔

۔۔۔ اللّٰهُ الاَرْضَ: اللہ کا زمین میں قحط ڈالنا۔

مَاحَلَهُ مُمَاحَلَةً و مِحَالاً: کسی کے ساتھ جھگڑنا، کینہ و مکر کرنا، طاقت آزمائی کرنا۔

مَحَّلَ فُلَانًا: طاقتور بنانا۔

تَمَاحَلَ المَكَانُ: جگہ کا دور افتادہ ہونا۔ فَلَاةٌ مُتَمَاحِلَةٌ: وسیع و عریض بیابان۔ فِتْنَةٌ مُتَمَاحِلَةٌ نہ ختم ہونے والا فتنہ۔

تَمَحَّلَ: مکر کرنا، چال چلنا، تَمَحَّلْ لِی خَیْرًا: میری خیر خواہی کرو

المَاحِلُ: قحط زدہ (شہر یا ملک) بنجر زمین (۲) جھگڑالو آدمی، جھگڑالو دشمن، فریبی، سازشی، چغلخور (۳) بدلے ہوئے جسم والا۔

المِحَالُ: مکر، فریب، جھگڑا، دشمنی، ہلاکت، مصیبت (۲) طاقت (۳) منجانب اللہ سزا (۴) تدبیر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ" وہ بڑا مدبر ہے۔

المَحَالَةُ: اونٹ کی پیٹھ کا مہرہ (۲) وہ لکڑی جس پر کھڑے ہو کر کھگل کیجاتی ہے (۳) چرخی جس پر رسی کھینچی جائے

لَا مَحَالَةَ: یقینا۔ دیکھئے: حول۔

المَحَّالُ: مکار، شیطان۔

المَحْلُ: قحط، خشک سالی (بارش کی بندش اور زمین کی خشکی)۔ اَرْضٌ مَحْلٌ: بنجر زمین۔ رَجُلٌ مَحْلٌ: بے فیض آدمی جس سے کوئی فائدہ نہ اٹھا سکے (۲) فاصلہ، دوری۔ (۳) سختی، مصیبت (۴) مکر و فریب (۵) فاقہ، بھوک ج: مُحُولٌ و اَمْحَالٌ۔

المَحِلُ: دھتکارا ہوا جو تھک کر چور ہو جائے۔ رَجُلٌ مَحِلٌ: چالباز آدمی۔

المُمْحَالُ: قحط زدہ زمین۔

المُمَحَّلُ: بدلے ہوئے ذائقہ کا دودھ۔

المُمْحَلَةُ: دودھ کا مشکیزہ۔

• مَحَنَ فُلَانًا ـَ مَحْنًا: آزمانا، پرکھنا، جانچ کرنا، امتحان لینا (۲) آزمائش یا مصیبت میں ڈالنا (۳) سخت تکلیف دینا، کوڑے مارنا۔

۔۔۔ الفِضَّةَ: چاندی کو آگ پر تپا کر یا بھٹی میں ڈال کر صاف کرنا۔

۔۔۔ الاَدِيمَ: چمڑے کو ملائم کر کے پھیلانا۔

۔۔۔ الثَّوْبَ: کپڑا پہن کر پرانا کرنا۔

۔۔۔ البِئْرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔

مُحِنَ فُلَانٌ: آزمائش و مصیبت میں پڑنا، سختیاں جھیلنا۔ هو مَمْحُونٌ۔

مَحَّنَ الاَدِيمَ: چمڑے کو نرم کر کے پھیلانا۔

اِمْتَحَنَ فُلَانًا: امتحان لینا، جانچ کرنا، آزمانا (۲) آزمائش و مصیبت میں ڈالنا۔

۔۔۔ الشَّيْءَ: کسی چیز کی جانچ پڑتال کرنا۔

۔۔۔ الفِضَّةَ: چاندی کو تپا کر صاف کرنا۔

اُمْتُحِنَ فُلَانٌ: مُحِنَ۔

الاِمْتِحَانُ: جانچ، آزمائش، امتحان (۲) جانچ پڑتال، پرکھ، ٹیسٹ۔

الاِمْتِحَانُ السَّنَوِيُّ: سالانہ امتحان

اِمْتِحَانُ مُسَابَقَةٍ: مقابلہ کا امتحان

اِمْتِحَانُ دُخُولٍ: امتحان داخلہ۔

الاِمْتِحَانُ المُلْحَقُ: سپلیمنٹری امتحان ضمنی امتحان۔

الاِمْتِحَانُ النِّهَائِيُّ: فائنل امتحان، آخری امتحان۔

المِحْنَةُ: آزمائش (۲) سختی و مصیبت و ابتلا ج: مِحَنٌ۔

المِحْنَةُ العَارِضَةُ: پیش آمدہ مصیبت و مشقت۔

• مَحَا الشَّيْءَ ـُ مَحْوًا: مٹانا، اثر زائل کرنا۔ هو مَمْحُوٌّ۔

۔۔۔ الصُّبْحُ اللَّيْلَ: صبح کا رات کا خاتمہ کر دینا۔

۔۔۔ الاِحْسَانُ الاِسَاءَةَ: حسن سلوک کا بدسلوکی کا تدارک کر دینا۔

۔۔۔ الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو اڑا کر آسمان صاف کر دینا۔

(شَيْءٌ) لَا يُمْحَى: ان مٹ، پختہ، دیرپا۔

اِمَّحَى الشَّيْءُ: مٹنا، اثر زائل ہونا۔

تَمَحَّى مِنَ القَوْمِ: لوگوں سے اپنے جرم کی معافی چاہنا۔

المَحَّايَةُ: مٹانے کی ربر۔

المَحْوُ: ازالہ (۲) چاند کا سیاہ داغ۔

المَحْوَةُ: عار (۲) بارش (۳) لمحہ۔

المُحْوَةُ: بارش لانے والی باد شمالی۔

المِمْحَاةُ: مٹانے کی ربر (۲) مٹانے کی صافی، تولیہ وغیرہ، ڈسٹر۔

• مَحَى الشَّيْءَ ـِ مَحْيًا: مٹانا۔ هو مَمْحِيٌّ۔

م ــــــ خ

• مَخَجَ الدَّلوَ و بالدَّلوِ: پانی بھرنے کے لئے ڈول ہلانا۔

• اَمَخَّ العَظمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔

ــــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹا ہونا۔

ــــ العُودُ: لکڑی کا تر ہونا، شاخ میں تراوٹ آنا۔

ــــ حَبُّ الزَّرعِ: کھیتی کے دانوں میں مغز (آٹا) پیدا ہونا۔

مَخَّخَ العَظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔

اِمتَخَّ العَظمَ: مَخَّخَ۔

تَمَخَّخَ العَظمَ: مَخَّخَ۔

المُخَاخَةُ: ہڈی کا گودا جو چوس کر نکالا گیا ہو۔

المُخُّ: ہڈی کا گودا (۲) سر کا اندرونی عصبی مادہ، بھیجا، مغز (۳) دماغ (۴) دماغ کا اگلا حصہ (۵) ہر شے کا جوہر اور خالص حصہ، اصل الاصول۔ حدیث میں ہے: "الدُّعَاءُ مُخُّ العِبَادَةِ" (۶) خلاصہ۔ هذا مُخُّ الاَمرِ (۷) بھلائی، نفع۔ لا اَرَی لِاَمرِكَ مُخًّا: مجھے تمہارے معاملہ میں کوئی بھلائی دکھائی نہیں دیتی۔

المُخَّةُ: مغز کا ٹکڑا (۲) کسی چیز کا بہتر حصہ هذه مُخَّةُ الشیءِ: یہ فلاں چیز کا عمدہ حصہ ہے، نچوڑ اور خلاصہ ہے

المَخِیخُ: گودے دار، پُر مغز۔ جیسے: عَظمٌ مَخِیخٌ۔

المُخَیخُ: چھوٹا دماغ، دماغ کا پچھلا حصہ (جو جسمانی توازن کا مرکز ہوتا ہے)۔

المُمِخُّ: پُر مغز، گودے دار۔ لَهُ لِسَانٌ مُمِخٌّ: اس کی زبان بڑی تیز ہے، اس کی زبان بہت چلتی ہے

اَمرٌ مُمِخٌّ: سود مند کام، بھلائی کا کام۔

المَخِیخُ: گودے دار ہڈی۔

المَخِیخَةُ: موٹی بکری، فربہ جانور، ج: مَخَائِخ۔

• مَخَرَتِ السَّفِینَةُ ـُ مَخرًا و مُخُورًا: کشتی یا جہاز کا پانی کو چیرنا۔

ــــ السَّابِحُ: تیراک کا ہاتھوں سے پانی کو ہٹانا، چیرنا۔

ــــ الزَّارِعُ الاَرضَ ـَ مَخرًا: کاشت کے لئے زمین کو پھاڑنا۔

ــــ المِحوَرُ مَدَارَةً: دھرے کا اپنے حلقہ کو گھستے گھستے چوڑا کر دینا۔

اِمتَخَرَ العَظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا

ــــ الشیءَ: چھانٹنا، پسند کرنا۔

ــــ القَومَ: لوگوں میں سے اچھوں کا انتخاب کرنا، چھانٹنا۔

تَمَخَّرَ الرِّیحَ: ہوا کا سامنا کرنا۔

المَاخِرَةُ: کشتی ج: مَوَاخِر۔

المَاخُورُ: بدکاری کا اڈہ، بدکاروں کی مجلس ج: مَوَاخِر و مَوَاخِیر

المَخرُ: بَنَاتُ مَخرٍ: موسم گرما سے پہلے آنے والے سفید و پتلے بادل۔

الیَمخُورُ: رَجُلٌ یَمخُورُ العُنُقِ یَمخُورٌ: لمبا آدمی، لمبی گردن۔

• مَخَضَ الشیءَ ـِ ـُ مَخضًا: زور سے ہلانا۔

ــــ اللَّبَنَ: دودھ بلونا، دودھ کا مکھن نکالنا۔ اللَّبَنُ مَخِیضٌ و مَمخُوضٌ۔

ــــ البِئرَ بالدَّلوِ: کنویں سے پانی کو ڈول سے خوب ہلا ہلا کر نکالنا۔

ــــ الرأیَ: سوچ سمجھ کر رائے قائم کرنا، مختلف پہلوؤں پر غور کر کے صحیح نتیجہ پر پہنچنا۔

مَخِضَتِ الحَامِلُ ـَ مَخَضًا و مَخَاضًا: حاملہ کا دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔ هی مَاخِضٌ ج: مُخَّضٌ و مَوَاخِضُ

اَمخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوئے جانے کے قابل ہونا۔

مَخَّضَتِ الحَامِلُ: مَخَضَت۔

اِمتَخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوتے ہوئے ہلنا، بلو یا جانا۔

ــــ الوَلَدُ: دردِ زہ کے وقت بچہ کا پیٹ میں ہلنا۔

تَمَخَّضَ اللَّبَنُ والوَلَدُ: امتخض (۲) دودھ کا بے مکھن ہو جانا۔

ــــ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنے کے قریب ہونا۔

ــــ الحَامِلُ: حاملہ کا دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔ کہاوت ہے: تَمَخَّضَ الجَبَلُ فَوَلَدَ فَأرًا: کھودا پہاڑ نکلا چوہیا (بڑی توقع کے بعد چھوٹا نتیجہ برآمد ہونے پر بولا جاتا ہے)۔

ــــ الدَّهرُ بالفِتنَةِ: زمانہ کا فتنہ کو جنم دینا۔

ــــ اللَّیلَةُ عن یومِ سَوءٍ: رات کے بعد خراب صبح ہونا۔

ــــ عنه الشیءُ: کوئی چیز بطور نتیجہ ظاہر ہونا۔

ــــ الشیءُ عن نتائجَ کذا: کسی چیز کے نتائج برآمد ہونا۔

المَاخِضُ: دردِ زہ میں مبتلا عورت یا جانور۔

المَخَاضُ: دردِ زہ (بوقت ولادت ہوتا ہے)۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَجَاءَهَا المَخَاضُ الی جِذعِ النَّخلَةِ" (۲) دس ماہ کی

حاملہ اونٹنیاں۔ ابن مَخَاضٍ: حاملہ اونٹنی کا بچہ، ایک قول کے مطابق وہ بچہ جو دوسرے سال میں داخل ہو گیا ہو اگرچہ اس کی ماں حاملہ نہ ہو۔ مؤنث: بِنْتُ مَخَاضٍ ج: بَنَاتُ مَخَاضٍ۔
المَخِيضُ والمخوض: بلویا ہوا دودھ مکھن نکلا دودھ۔
المِمْخَضَةُ: دودھ بلونے کا برتن یا مشین، مکھن نکالنے کی مشین ج: مَمَاخِضُ۔
• مَخَطَ السَّهْمُ ـُ مَخْطًا: تیر کا آر پار ہونا۔
___ المَرْءُ فِي الأَرْضِ: تیز چلنا۔
___ الشَّيْءَ: زور سے کھینچ کر نکالنا۔
___ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
___ المُخَاطَ: ناک سے ریزش نکالنا، ناک صاف کرنا۔
أَمْخَطَ السَّهْمَ: تیر کو پار کرنا۔
مَخَّطَ الصَّبِيَّ: بچہ کا رینٹ (سنک) صاف کرنا، ناک صاف کرنا۔
اِمْتَخَطَ فُلَانٌ: ناک کا رینٹ صاف کرنا، ناک صاف کرنا۔
___ الشَّيْءَ: اچکنا، چھیننا۔
___ مَا فِي يَدِهِ: ہاتھ کی چیز چھیننا، جھپٹ لینا۔
___ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
تَمَخَّطَ فُلَانٌ: اپنی ناک صاف کرنا، ناک سے رینٹ نکالنا (۲) چلتے ہوئے لڑکھڑانا (کبھی گرجانا کبھی اٹھ جانا)
المُخَاطُ: ناک کی ریزش، رینٹ (۲) درختوں کی بعض اقسام کا گوند۔
مُخَاطُ الشَّيْطَانِ و مُخَاطُ الشَّمْسِ دوپہر کے وقت سورج سے نیچے کی طرف آتے دکھائی دینے والے مکڑی کے جالے کے سے تار۔ اسے لُعَابُ الشَّمْسِ اور رِيقُ الشَّمْسِ بھی کہتے ہیں ج: أَمْخِطَةٌ۔
المُخَاطَةُ: سپستاں، لسوڑا۔
المُخَيِّطُ: المُخَاطَةُ۔
المَخْطَةُ: ناک کا رینٹ، سنک۔
المَخِطُ: سخی سردار ج: أَمْخَاطٌ۔
• مَخْمَخَ العَظْمَ: گودا نکالنا۔
• المُخُلُ: پتھر کوٹنے یا اٹھانے کا آلہ۔ ج: أَمْخَال و مُخُول۔
• مَخَنَ ـُ مَخْنًا: رونا۔
___ فُلَانًا مَخْنًا و مُخُونًا: لمبا ہونا
___ الأَدِيمَ وغَيْرَهُ مَخْنًا: چمڑے وغیرہ کو کھرچنا، چھیلنا۔
___ البِئْرَ: کنویں سے پانی نکالنا۔
المَخِنُ: لمبا۔
المَخْنُ: لمبا (۲) قدرے ٹھگنا اور چلبلا (اضداد میں سے ہے) ھی مَخْنَةٌ۔
المَخْنَةُ: گھر کا صحن۔
المُمَخَّنُ: طَرِيقٌ مُمَخَّنٌ۔ چلنے سے ہموار ہو جانے والا راستہ۔
• مَخَّ الرَّجُلَ عَنِ الأَمْرِ: کسی کام سے ہٹانا، الگ کرنا۔
تَمَخَّى العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا (اس کی اصل تَمَخَّخَ ہے)
مَخَا: عرب کا ایک مشہور قصبہ جہاں کا قہوہ مشہور تھا۔

م ــــ د

• مَدَحَهُ ـَ مَدْحًا: تعریف کرنا (کسی کی صفات بیان کرنا)
مَدَّحَهُ: خوب تعریف کرنا، گن گانا۔
اِمْتَدَحَ المَكَانُ: جگہ کا کشادہ اور کھلا ہوا ہونا۔ اِمْتَدَحَتْ خَاصِرَةُ المَاشِيَةِ: مویشی کی کوکھ بڑھ گئی یعنی وہ شکم سیر ہو گئے۔
تَمَادَحَا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔
تَمَدَّحَتْ خَاصِرَةُ المَاشِيَةِ: مویشی کا شکم سیر ہونا (کوکھ پھولنا)
___ فُلَانٌ: خود اپنی تعریف کرنا (۲) فخر کرنا (۳) ایسی صورت اختیار کرنا کہ اس پر تعریف کی جائے، تعریف کرانا (۴) ایسی چیز پر فخر کرنا جو اس کے پاس نہ ہو۔
___ إِلَى النَّاسِ: لوگوں سے اپنی تعریف کا خواہاں ہونا (۲) لوگوں کے سامنے اپنے اوصاف بیان کرنا۔
___ فُلَانًا: کسی کی تعریف کرنا۔
الأُمْدُوحَةُ: ستائش، تعریف (وہ وصف جو تعریف کے طور پر بیان کیا جائے۔ ج: أَمَادِيحُ۔
المَادِحُ: ستائش کنندہ، ثنا خواں۔
المَدْحُ: تعریف (فعل) ثنا خوانی۔
مَدْحُ الذَّاتِ: خود ستائی۔
المِدْحَةُ: الأُمْدُوحَةُ ج: مِدَحٌ
المَدِيحُ: الأُمْدُوحَةُ ج: مَدَائِحُ
المَمَادِحُ: خوبیاں، قابل تعریف اوصاف
• مَدَخَ ـَ مَدْخًا: عظیم اور بڑا ہونا هو مَادِخٌ۔
___ فُلَانًا: کسی کی بھرپور مدد کرنا۔
مَادَخَهُ: برائی یا بھلائی میں مدد کرنا۔
اِمْتَدَخَ عَلَيْهِ: کسی پر ظلم و زیادتی کرنا
المِدْيَخُ: بڑا اور طاقتور۔
• مَدَّ النَّهَارُ ـُ مَدًّا: دن کی روشنی پھیلنا، دن چڑھنا۔
___ البَحْرُ: سمندر کا چڑھنا۔
___ فُلَانٌ فِي سَيْرِهِ: بڑھے چلنا۔
___ الشَّيْءَ: کسی چیز میں اضافہ کرنا، بڑھانا جیسے: مَدَّ النُّهَيْرُ النَّهْرَ: چھوٹی نہر نے دریا کو بڑھا دیا۔ قرآن پاک میں

ہے: "وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ" وہ سمندر جس کے پانی کو سات دریا بڑھاتے ہیں (۲) کھینچنا (۳) پھیلانا (۴) توسیع کرنا۔

مَدَّ الجَيْشَ: فوج کو کمک پہنچانا۔

—القَوْمُ الجَيْشَ: لوگوں کا فوج کے لئے کمک بننا۔

—الدَّوَاةَ: دوات میں روشنائی ڈال کر اسے زیادہ کرنا۔

—القَلَمَ: قلم کو دوات میں ڈبونا۔

—اللّٰهُ الأرْضَ: اللہ کا زمین کو بچھانا، فرش بنانا۔

—الأجَلَ: مدت بڑھانا۔

—المَدِيْنَ: قرض دار کو مہلت دینا۔

—الحَبْلَ: رسّی کھینچنا، رسی کو کھینچ کر لمبا کرنا۔

—الحَرْفَ: حرف کو لمبا کرکے پڑھنا یا کھینچ کر لکھنا۔

—اللّٰهُ عُمْرَهُ: عمر دراز کرنا۔

—بَصَرَهُ الى كذا: کسی چیز کی طرف نگاہ اٹھانا، نگاہ دوڑانا۔

—الرَّجُلَ فى غَيِّهِ: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔

—الأرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔

—من الدَّوَاةِ: دوات سے روشنائی لینا۔

—الدُّنيا له ذِرَاعَيْهَا: کسی کے لئے دنیا کا اپنے دامن کو پھیلا دینا۔

—يَدَ المُسَاعَدَةِ الى فُلانٍ: کسی کی طرف دست تعاون بڑھانا۔

—البَلَدَ بالسِّلاحِ: کسی ملک وغیرہ کو ہتھیاروں کی کمک دینا۔

—التَّأثِيْرَ على كذا: اپنا اثر ورسوخ بڑھانا۔

مَدَّ بَقَاءَ القُوَّاتِ وغيرها: فوجوں وغیرہ کے قیام کی مدت بڑھانا، توسیع کرنا۔

—العَمَلَ بالاتِّفَاقِيَّةِ: معاہدہ پر عمل میں توسیع کرنا۔

—الفَتْرَةَ: وقفہ بڑھانا۔

—خَطًّا حَدِيْدِيًّا: ریلوے لائن بچھانا۔

—السِّرَاجَ بالسليط: چراغ میں تیل ڈالنا۔

أمَدَّ الجُرْحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔

—النَّهْرَ: نہر میں پانی بڑھانا۔

—الدَّوَاةَ: دوات میں روشنائی ڈالنا، اس میں اضافہ کرنا۔

—الأرْضَ: زمین کو پھیلانا، فرش بنانا۔

—له فى الأجَلِ: کسی کی مدت میں توسیع کرنا۔

—فُلانًا: مدد کرنا، امداد دینا (۲) مہلت دینا۔

—فُلانًا بمالٍ وغيره: مال وغیرہ سے مدد کرنا، سپلائی کرنا۔

—الجُنْدَ: فوج کو کمک پہنچانا۔

—الإبِلَ: اونٹوں کو جو وغیرہ کا پانی پلانا۔

مَادَّهُ مِدَادًا و مُمَادَّةً: کسی کے ساتھ ٹال مٹول کرنا، ٹلانا، ہمسری کرنا، مقابلہ میں غلبہ کی کوشش کرنا۔

—فُلانًا الثَّوْبَ ونَحْوَهُ: کسی کا کپڑا پکڑ کر کھینچنا۔

مَدَّدَ الشَّئَ: پھیلانا، لمبا کرنا، بڑھانا اضافہ کرنا، توسیع کرنا۔

—الخُطُوطَ: لائنیں بچھانا۔

اِمْتَدَّ الشَّئُ: پھیلنا (۲) دراز ہونا، لمبا ہونا۔ جیسے: امْتَدَّ الظِّلُّ والنَّهارُ والحَبْلُ والزَّمانُ والعِلَّةُ وغير ذلك

اِمْتَدَّ الحَبْلُ: کھنچنا، پھیلنا۔

—بِهِمِ السَّيْرُ: سفر کا لمبا ہو جانا، چلتے چلتے آگے بڑھ جانا۔

—الى كذا: پہنچنا، کسی حد تک پھیلنا۔

تَمَادَّا الثَّوْبَ ونَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کو اپنی اپنی طرف کھینچنا، باہم مل کر کپڑے وغیرہ کو کھینچنا، کھینچا تانی کرنا۔

تَمَدَّدَ الشَّئُ: پھیلنا، کھنچنا (ضد: تَقَلَّصَ: سکڑنا) جیسے: تَمَدَّدَ الجِسْمُ بالحَرَارَةِ والأدِيْمُ بالدَّلْكِ: جسم کا گرمی سے اور چمڑے کا رگڑنے ملنے سے پھیل جانا۔

—القَوْمُ الشَّئَ: کسی چیز کو لوگوں کا کھینچنا، وسیع کرنا۔

—فُلانٌ: انگڑائی لینا۔

اِسْتَمَدَّ القَوْمُ الأمِيْرَ: لوگوں کا امیر سے امداد چاہنا، مدد طلب کرنا۔

—القُوَّةَ من كذا: کسی چیز سے توانائی حاصل کرنا۔

الإسْتِمْدَادُ: امداد طلبی۔

الامْتِدَادُ: پھیلاؤ، ترقی، کھنچاؤ، طول، تسلسل، وسعت، اضافہ۔ على امتداد الزَّمن: زمانہ بھر، مسلسل۔

الإمِدَّانُ: زمین سے نکلنے والی رطوبت رساؤ۔

الإمْدَادُ: مدد، امداد، سپلائی ج: اِمْدَادَات۔

الأمَدَّةُ: سوت کا تانا۔

الأُمْدُوْدُ: عادت۔

التَّمَدُّدُ: کسی جسم کی سطح یا حجم یا رقبہ یا لمبائی میں اضافہ، پھیلاؤ، بڑھاوا (ضد: تقلّص) (۲) جسم کے کسی

جوف یا قنات یا سوراخ میں بیماری یا کسی اور سبب سے وسعت و کشادگی۔

التَّمْدِيْدُ: توسیع مدت، توسیع، اضافہ۔

المَادَّةُ: ہر وہ شے جو کسی دوسری شے کے لئے مدد بنے (۲) وزن اور پھیلاؤ والا جسم جو خلا میں اپنی جگہ بنائے ہوئے ہو (۳) اجزاء ترکیبی، ہر وہ چیز جس سے کسی دوسری شے کا وجود ہو (۴) مضمون کا مواد، معلومات (۵) عمارت وغیرہ کا میٹریل سامان (۶) مضمون، سبجیکٹ (۷) بل وغیرہ کی تفصیل ج: مَوَادُّ۔

المَادَّةُ الصَّاقِلَةُ: پالش۔

المَادَّةُ الأَوَّلِيَّةُ: خام میٹیریل۔

مادَّةُ القانون: قانون کی دفعہ۔

المادَّةُ الكِيْمِيَائِيَّةُ والكِيْمَاوِيَّةُ: کیمیائی عناصر و اجزاء۔

المَادَّةُ الدِّرَاسِيَّةُ: سبجیکٹ، کورس۔

المادَّةُ المُلَمِّعَةُ: پالش

المَوَادُّ: اجزاء ترکیبی (۲) سامان (۳) اشیاء (۴) میٹیریل، مواد، مضمون (۵) مال۔

المَوَادُّ الاِسْتِهْلَاكِيَّةُ: اشیاء صرف، قابل استعمال چیزیں۔

المَوَادُّ الاَوَّلِيَّةُ: بنیادی سامان، میٹیریل، ضرورت کی ابتدائی چیزیں خام مال۔

المَوَادُّ البِنَائِيَّةُ: بلڈنگ میٹیریل، عمارتی سامان۔

المَوَادُّ التَّمْوِيْنِيَّةُ: سامان رسد۔

مَوَادُّ التَّعْلِيْم: کورس، سبجیکٹ۔

المَوَادُّ الخَام: خام اشیاء جن کو صاف یا تیار نہ کیا گیا ہو۔

مَوَادُّ الصَّحِيْفَةِ: اخبار کے مضامین، میٹر، مواد، معلومات و مندرجات۔

مَوَادُّ العِلْم: مضامین، مباحث۔

المَوَادُّ الغِذَائِيَّةُ: اشیاء خوردنی، کھانے پینے کی چیزیں۔

المَوَادُّ الفَرْعِيَّةُ: ذیلی سامان، میٹیریل۔

المَوَادُّ المُتَفَجِّرَةُ: دھماکہ خیز اشیاء

المَوَادُّ المَضْبُوطَةُ: ضبط کردہ سامان

مَوَادُّ التجميل: کاسمیٹک۔

المَوَادُّ المَمْنُوعَةُ: ممنوعہ سامان۔

مَوَادُّ اللُّغَةِ: الفاظ۔

المَادِّيُّ: مادہ سے متعلق (۲) مالی، دنیوی غیر مذہبی، غیر روحانی، غیر اخلاقی، (ضد: المَعْنَوِيُّ) (۳) مادہ پرست مذہب مادیت کا قائل۔

مَادِّيًّا: دنیوی یا مادی طور پر۔

مادِّيًّا و مَعْنَوِيًّا: مادی اور اخلاقی طور پر۔

المَادِّيَّةُ: مادہ پرستی (کائنات کے خود بخود وجود پذیر ہونے کا نظریہ)

المَادِّيَّةُ التَّارِيخِيَّةُ: تاریخی مادیت کارل مارکس کا نظریہ جس کے تحت تمام معاشرتی نظام اور تاریخی واقعات کو اقتصادی حالات پر مبنی قرار دیا جاتا ہے۔

المِدَادُ: لکھنے کی سیاہی، روشنائی (۲) کھاد (۳) لیمپ یا چراغ کا تیل (۴) طریقہ، نمونہ، طرز۔ هم على مِدادٍ وَاحِدٍ: وہ ایک طرح کے ہیں ج: أَمِدَّةٌ۔

مِدَادَ السَّمٰوٰتِ: ہمیشہ، تاقیامت سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ السَّمٰوٰتِ پاک ذات ہے اللہ کی ہمیشہ کے لئے۔

المَدُّ: رو، سیلاب، بہاؤ، پھیلاؤ۔ جیسے: مَدُّ البَحْرِ: سمندر کے پانی کا خشکی کی طرف پھیلاؤ (ضد: جَزْر) (۲) فاصلہ، حد۔ بَيْنِي و بَيْنَهُ قَدْرُ مَدِّ البَصَرِ: میرے اور اس کے درمیان تا حد نگاہ فاصلہ ہے (۳) دن کا چڑھاؤ۔ اَتَيْتُهُ مَدَّ النَّهَارِ: میں اس کے پاس دن چڑھے آیا (۴) اشاعت اور پھیلاؤ جیسے: المَدُّ الإِسْلَامِيُّ۔

المُدُّ: ایک قدیم پیمانہ، فقہاء کا اس کے وزن میں اختلاف ہے، شافعیہ اور مالکیہ کے نزدیک مصری پیمانہ نصف قدح کے برابر ہے۔ اہل حجاز کے نزدیک یہ ایک رطل اور ثلث رطل ہے۔ اہل عراق اور احناف اس کو دو رطل کے بقدر مانتے ہیں۔ ج: اَمْدَادٌ و مِدَادٌ۔

المَدَدُ: کمک، مدد، طاقت، سہارا۔ مَدَدْتُهُ بِمَدَدٍ: میں نے اسے سہارا دیا، فوج (کمک) ضَمَّ اليه اَلْفَ رَجُلٍ مَدَدًا: میں نے اسے ایک ہزار فوج کی کمک پہنچائی۔

المِدَّانُ: بہت کھاری پانی۔

المَدَّةُ: مد ہمزۂ ممدودہ پر لگنے والی کشش کی علامت (~) (۲) مصدر مرۃ، قلم کا دوات میں ایک ڈباؤ (۳) ایک جھٹکا، ایک کشش۔

المُدَّةُ: وقت و زمانہ کی ایک مقدار قلیل ہو یا کثیر، عرصہ، پیریڈ، وقت، مدت سیزن (مقررہ وقت)، میعاد، وقفہ (۴) قلم کے ذریعہ ایک دفعہ لی ہوئی سیاہی، ڈباؤ ج: مُدَدٌ۔

المُدَّةُ المَدِيْدَةُ: عرصہ دراز۔

المِدَّةُ: پیپ۔

المَدَّادُ: فونٹن پن (۲) نباتات کی بیل۔
المَدِيْدُ: دراز، لمبا۔ قَدٌّ مَدِيْدٌ وقَامَةٌ مَدِيْدَةٌ: لمبا قد۔ رَجُلٌ مَدِيْدُ الجِسْمِ: دراز قامت آدمی۔ ج: مُدُدٌ۔ (۳) شعر کی ایک بحر جس کا وزن ہے فَاعِلاتُنْ فَاعِلُنْ فَاعِلاتُن۔ دو دفعہ۔
المَمْدُوْدُ: دراز، کشادہ، وسیع (۲) کثیر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجَعَلْتُ لَهُ مالاً مَمْدُوداً" (۳) علم الصرف میں وہ اسم معرب جس کے آخر میں ہمزہ اور ہمزہ سے قبل الف زائدہ ہو جیسے: صَحْرَاء۔
•مَدَرَ الحَوْضَ ـُ مَدْرًا: حوض وغیرہ کے پتھروں کی ریخوں کو گارے سے بند کرنا، ٹیپ کرنا، ریخ بندی کرنا، هو مَمْدُور۔
ــــ المَكَانَ: جگہ کو لیپنا۔
مَدِرَ ـَ مَدَرًا: بڑے پیٹ اور پھولے ہوئے پہلوؤں والا ہونا۔
ــــ الصَّبِيُّ وغَيْرُهُ: بچہ وغیرہ کا اپنے کپڑوں میں پاخانہ کر لینا (۲) کسی کا زور سے پاخانہ آنا اور اسے ضبط نہ کر سکنا۔
ــــ الضَّبُعُ: گوہ کے پہلوؤں کا مٹی میں لت پت ہونا۔ هو أَمْدَرُ وهي مَدْرَاءُ۔
أَمْدَرَ الحَوْضَ والمَكَانَ: مَدَرَهُ
مَدَّرَ الحَوْضَ: مَدَرَهُ۔
امْتَدَرَ: مٹی کا ڈھیلا لینا۔
تَمَدَّرَ: گارے سے لپ جانا۔
الأَمْدَرُ: گندا آدمی، جسے اپنی صفائی ستھرائی کا خیال نہ ہو۔
المَدَرُ: لیس دار مٹی، گارا۔ أهْلُ المَدَرِ: گھروں کے رہنے والے، متمدن اور حضارنشین لوگ۔ خلاف البَدْوِ: خیموں کے رہنے والے (خانہ بدوش جنگلی لوگ)۔
المَدَرَاءُ: بنو مَدْرَاءَ: شہری لوگ
المَدَرَةُ: مٹی کا ڈھیلا، گارے کا ایک حصہ (۲) مٹی اور کچی اینٹوں سے بنا ہوا گاؤں۔ ما رأيتُ في الوَبَرِ والمَدَرِ مثلَه: میں نے اس جیسا نہ گاؤں میں دیکھا نہ شہر میں
المَدِيْرُ: مكان مَدِيْرٌ: مٹی گارے سے ہموار کی ہوئی یا لیپی ہوئی جگہ۔
المَمْدَرَةُ والمَمْدَرَةُ: وہ عام جگہ جہاں سے ہر کوئی مٹی یا گارا اٹھا سکتا ہو
•مَدَسَ الجِلْدَ ـُ مَدْسًا: چمڑے کو ملنا۔
•مَدَشَ لفلانٍ من العَطَاءِ ـُ مَدْشًا: کسی کے عطیہ میں کمی کرنا، کم دینا۔
مَدِشَ فُلانٌ ـَ مَدَشًا: دبلا ہونا۔ هو أَمْدَشُ وهي مَدْشَاءُ ج: مُدْشٌ۔
ــــ العَيْنُ: آنکھ کی بینائی کمزور ہونا
ــــ عَصَبُ اليَدِ: ہاتھ کے پٹھوں کا ڈھیلا ہونا۔
ــــ الرِّجْلُ: پاؤں پھٹنا۔
ــــ بَاطِنُ رُسْغَي الفَرَسِ: گھوڑے کی کلائیوں کا باہم ٹکرانا (یہ عیب ہے)۔
المَدَشُ: آنکھ کی گرمی یا بھوک سے چندھیاہٹ (۲) ہاتھ کے پٹھوں کا ڈھیلا پن (۳) عورت کے پستان کے گوشت کی کمی (۴) پاؤں کی پھٹن (۵) چہرہ کی سرخی اور کھردرا پن (۶) بے وقوفی۔
ما به مَدَشٌ: اسے کوئی بیماری نہیں۔
المَدِشُ: بیوقوف۔
•المَدْعَةُ: مغز نکالا ہوا نا ریل (پیالہ نما)۔
•مَدَقَ الصَّخْرَةَ ـُ مَدْقًا: چٹان توڑنا۔
•تَمَدَّلَ بالمِنْدِيلِ: دستی (رومال) سے ہاتھ وغیرہ پونچھنا (۲) سر پر عمامہ کی طرح رومال باندھنا۔
•مَدَنَ فُلانٌ ـُ مُدُوْنًا: شہر میں آنا (۲) کسی جگہ قیام کرنا۔
تَمَدَّنَ: شہری بننا، مہذب وشائستہ بننا۔
ــــ المَدَائِنَ: شہروں کی تعمیر کرنا۔
تَمَدْيَنَ: مہذب ومتمدن بننا، شہری زندگی اختیار کرنا، سویلائزڈ ہونا۔
المَدَنِيَّةُ: شہریت، تمدن، شائستگی۔
المَدِيْنَةُ: شہر جو تمام تہذیبی اور تمدنی ضروریات ولوازم کا جامع ہو ج: مَدَائِن ومُدُنٌ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر یثرب جہاں آپ نے مکہ معظمہ سے ہجرت فرما کر قیام فرمایا، اسی معنی میں اس کا زیادہ استعمال ہے۔
مَدِيْنَةُ السَّلام: شہر بغداد۔
المَدَنِيُّ: شہری، سول (۲) شہر کا باشندہ سولین، غیر فوجی، غیر فوج داری (۳) مدینہ منورہ کا باشندہ (۴) شہر سے تعلق رکھنے والا۔
القَانُوْنُ المَدَنِيُّ: سول کوڈ، قانون دیوانی۔
القَانُوْنُ المَدَنِيُّ المُوَحَّدُ: یکساں سول کوڈ۔
•أَمْدَى فُلانٌ: عمر رسیدہ ہونا۔
ــــ فُلانًا: مہلت اور ڈھیل دینا۔

مَادَاهُ مُمَادَاةً: کسی فاصلہ تک کسی کے ساتھ چلنا، یا کسی فاصلہ تک جانے میں مقابلہ کرنا۔ فُلان لا یُمادِیه اَحَدٌ: فلاں کا مقررہ حد پر پہنچنے کے لئے کوئی مقابل نہیں۔

تَمَادَی فی الاَمْرِ: کسی کام میں انتہاء کو پہنچنا، حد سے بڑھ جانا۔

۔۔۔ فی غَیِّه: بے راہ روی میں حد سے بڑھنا، گمراہی میں مبتلا رہنا۔

۔۔۔ به الاَمْرُ: کسی کے کام کا دراز ہونا لیٹ ہوجانا، کام میں دیر لگنا۔

الاَمْدَی: پیش رو۔ کہا جاتا ہے: فلان اَمْدَی العَرَبِ: فلاں عربوں میں بہت زیادہ معزز ہے۔

المَدَی: مسافت، فاصلہ، دوری (۲) حد، غایت، منتہیٰ (۳) عرصہ، میعاد۔

المَدَی الاَقْصَی: آخری حد، منتہا۔

مَدَی الاَجْیَال: صدیوں میں، صدیوں ہمیشہ۔

مَدَی البَصَرِ: حد نگاہ، منتہائے نظر (۲) تا حد نگاہ۔ هو منی مدی البصر او مدی الصَّوت: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا کہ نظر یا آواز کی پہنچ۔

المَدَی البَعِید: عرصۂ دراز، لمبی مسافت۔

بَعِیدُ المَدَی: دور رس۔

مَدَی التَّاثیر علی شئٍ: اثر انداز ہونے کی حد، دائرۂ اثر۔

مَدَی الحَیَاة: تا زیست، تا حیات۔

مَدَی السُّلْطَة: دائرہ اختیار۔

مَدَی الشئ: کسی چیز کا طول و عرض، دائرہ، حد، وسعت۔

مَدَی الدَّهرِ: تا قیامت، ہمیشہ۔ لا افعلُ ذلك مَدَی الدَّهرِ: میں ایسا کبھی نہیں کروں گا۔

مَدَی الصَّوت: آواز کا فاصلہ۔

مَدَی العُمُرِ: ساری عمر، ہمیشہ۔

المَدَی القَصِیرُ: مختصر میعاد، مدت۔

مَدَی الکَارِثَة: حادثہ کے اثرات۔

مَدَی المِدْفع: توپ کی مار کا فاصلہ

المُدْیَةُ: المدی (۲) بڑی چھری، ج: مُدًی۔

المَدِیُّ: کنوئیں سے نکلے ہوئے پانی کی نالی (۲) حوض سے نکلا ہوا سڑا ہوا پانی، جوہڑ کا گندا پانی ج: اَمْدِیَة

المِیدَاءُ: انتہاء، حد (۲) مقدار۔ ما ادری ما میداءُ هذا الاَمْرِ: مجھے نہیں معلوم اس کام کا کیا انجام ہوگا۔

مِیدَاءُ البَیْت: گھر کے سامنے کی جگہ۔

م ـــ ذ

•مَذِجَ الشئُ ـَ مَذَجًا: کشادہ ہونا، پھولنا۔

تَمَذَّجَ الاِنَاءُ: برتن کا بھرنا۔

۔۔۔ البِطِّیخُ: خربوزہ کا پکنا۔

•مَذِحَ الشئُ بالشئِ ـَ مَذَحًا: ایک شے کا دوسری سے رگڑ کھا کر پھٹ جانا۔

۔۔۔ فُلانٌ: و مَذِحَتْ فَخِذَاه چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانا۔

تَمَذَّحَتْ خَاصِرَتُه: کوکھ پھول جانا۔ شَرِبَ حتی تَمَذَّحَتْ خَاصِرَتُه۔

۔۔۔ الشئَ: چوسنا۔

الاَمْذَحُ: مٹاپے کی بنا پر چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانے والا۔

•مَذِرَتِ البَیْضَةُ ـَ مَذَرًا: انڈے کا خراب (گندہ) ہوجانا۔ هی مَذِرَةٌ۔

۔۔۔ مَعِدَتُه: معدہ خراب ہوجانا۔

مَذِرَ فُلانٌ: پانی کے ذخیرے (واٹر باڈس) پر بکثرت آنا جانا۔ هو اَمْذَرُ۔

اَمْذَرَتِ الدَّجاجَةُ البَیْضَةَ: مرغی کا انڈے کو خراب کردینا۔

مَذَّرَ الشئَ: بکھیرنا۔

تَمَذَّرَتْ مَعِدَتُه: معدہ خراب ہونا۔

۔۔۔ الشئُ: بکھر جانا۔

۔۔۔ اللَّبَنُ: مشکیزہ میں دودھ کا پھٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔

المَذَرُ: ذَهَبَ القَومُ شَذَرَ مَذَرَ: لوگ منتشر ہو گئے۔

•مَذَرَقَ به: پھینکنا۔

•المَاذَرْیُون: ایک پودا جس کے پتے زیتون کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اور اس کا پھول قدرے سفید ہوتا ہے

•مَذَعَ فُلانٌ ـَ مَذْعًا: جھوٹ بولنا، ڈینگ مارنا۔

۔۔۔ المِیاهُ: پہاڑ کے بالائی حصوں پر پانی کا بہنا۔

۔۔۔ یَمِینًا: قسم کھانا، حلف اٹھانا۔

۔۔۔ فی الخَبَرِ: کچھ خبر بتانا کچھ چھپانا، تھوڑی بات بتانا (۲) بات کاٹ کر دوسری بات شروع کرنا۔

۔۔۔ الضَّرْعَ: تھن کا آدھا دودھ نکالنا

تَمَذَّعَ الشَّرَابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔

المَذَّاعُ: جھوٹا، ڈینگ مارنے والا (۲) بے وفا اور نا قابل اعتبار (۳) راز کو محفوظ نہ رکھنے والا۔

•مَذَقَ اللَّبَنَ والشَّرَابَ بالماءِ ـُ مَذْقًا: دودھ و مشروب میں پانی ملانا۔ هو مَمْذُوق و مَذِیقٌ۔

۔۔۔ فُلانًا و لِفُلانٍ: کسی کو ملاوٹ

کا دودھ پلانا۔
مَذَقَ الوُدَّ: دوستی میں مخلص نہ ہونا، تعلق میں ظاہرداری برتنا۔
مَاذَقَ فلانًا فی الوُدِّ: کسی کے ساتھ مخلصانہ تعلق نہ رکھنا، ظاہری تعلق رکھنا۔
امتذقَ اللَّبَنُ والشَّرابُ بالماءِ: دودھ وغیرہ میں پانی مل جانا۔
اِمَّذَقَ: اِمْتَذَقَ۔
المَذَّاقُ: بڑا جھوٹا، غیر مخلص، بے وفا، بوریت زدہ، اکتاہٹ میں مبتلا۔
المَذِقُ: لَبَنٌ مَذِقٌ: پانی ملا دودھ
رَجُلٌ مَذِقٌ: غیر مستقل مزاج آدمی جو کسی چیز سے جلد اکتا جاتا ہو۔
المَذْقَةُ: پانی ملا ہوا تھوڑا دودھ۔
اَبُو مَذْقَةَ: بھیڑیا۔
المُمَاذِقُ: دورُخا، منافق، جھوٹا۔
المَمْذُوق: ملاوٹ والا، غیر خالص۔
• مَذَلَ بِسِرِّهِ ـ مَذْلًا ومَذَالًا: تنگ آکر بھید کھول دینا، راز فاش کرنا
ــــ نَفْسُهُ بالشيءِ: کسی چیز میں فراخ دل ہونا، فیاضی برتنا۔ مَذِلَ فُلان ـ مَذَلًا: بے چین ہونا، پریشان ہونا، تنگ آنا، تنگ ہو کر راز کھولنا یا تنگ آکر مال خرچ کر ڈالنا یا بے چین ہو کر بستر چھوڑ دینا۔ ھو مَذِلٌ ومَذِيلٌ۔
ــــ علی فِرَاشِهِ: کمزوری یا بیماری کے باعث بستر پر بے چین رہنا۔
ــــ رِجْلُهُ مَذْلًا ومَذَلًا: پاؤں کا سُن ہو کر ڈھیلا پڑ جانا۔
اَمْذَلَ فُلانٌ: ڈھیلا اور سست ہونا
ــــ رِجْلَهُ: سُن اور ڈھیلا ہونا۔
اِمَّذَلَ فُلانٌ: اَمْذَلَ۔
اِمَّذَلَتْ مَفَاصِلُهُ: جوڑوں کا ڈھیلا ہونا۔
المَاذِلُ: فراخ دل۔
المَذَلُ: سستی، بے حسی، ڈھیلا پن۔
المُذَلَةُ: کھجور کی گٹھلی (۲) چٹان کا گڑھا۔
المَذِيلُ: بے قرار کمزور مریض (۲) آسانی سے لوٹ جانے والا لوہا۔
المِمْذَلُ: راز سے زچ اور تنگ ہو جانے والا، زچ ہو کر بھانڈا پھوڑ دینے والا۔
• مَذَّ مَذَّ فُلانٌ: جھوٹ بولنا۔
المَذْمَاذُ: چلّانے چیخنے والا جھکی۔
المَذْمَذِيُّ: المَذْمَاذُ (۲) چالاک ہوشیار، چلتا پرزا۔
• مَذَى الرَّجُلُ ـ مَذْيًا: بوس وکنار یا مداعبت کے باعث مرد کی مذی نکلنا (پیشاب کی نالی سے پتلا پانی نکلنا) ھو ماذٍ ومَذَّاء
ــــ الفَرَسَ: گھوڑے کو چراگاہ میں چھوڑنا۔
اَمْذَى الرَّجُلُ: مَذَى۔
ــــ شَرَابَهُ: شراب میں آمیزش کر کے اسے بہت پتلا کر دینا۔
ــــ الفَرَسَ: مَذَاهُ۔ اَمْذِ بِعِنَانِ فَرَسِكَ: اپنے گھوڑے کو چھوڑ دو۔
مَاذَى فُلانَةَ: عورت سے اتنی چھیڑ چھاڑ کرنا کہ مذی نکل آئے۔
مَذَّى الرَّجُلُ: بکثرت مذی خارج کرنا۔
ــــ الفَرَسَ: چرنے کے لئے چھوڑنا
المَاذِيُّ: پتلا سفید شہد (۲) خالص اور عمدہ لوہا۔
المَاذِيَّةُ: شراب (۲) ملائم زرہ۔
المَذَاءُ: نرمی و ملائم پن۔
المَذْيُ: بوسہ یا مداعبت کے باعث بلا ارادہ پیشاب کی نالی سے نکلنے والا پتلا پانی (۲) حوض کی ٹونٹی سے نکلنے والا پانی۔
المَذِيُّ: المَذْيُ۔
المِذْيَةُ: صاف آئینہ ج: مَذْيٌ ومَذَيَات ومِذَاءٌ ومِذًى۔
المَذِيَّةُ: المَذْيَةُ ج: مِذَاءٌ۔

م ـــــ ر

• مَرَأَ الطَّعَامُ ـ مَرَاءَةً: کھانے کا مزے دار ہونا، مرغوب و پسندیدہ ہونا، خوش گوار و بہتر ہونا۔ هَنَأَنِي ومَرَأَنِي الطَّعَامُ: اس نے مجھے مبارک باد دی اور مزیدار کھانا کھلایا
ــــ فُلانٌ: کھانا۔
مَرِئَ ـ مَرْأً: بول چال یا شکل و صورت میں عورت جیسا ہونا۔
ــــ الطَّعَامُ مَرَاءَةً: کھانے کا عمدہ اور خوش گوار ہونا، بہتر ہونا۔ ھو مَرِيءٌ۔
ــــ الطَّعَامَ: کھانے کا مزہ لینا، لطف لینا، عمدہ پانا یا سمجھنا۔
مَرُؤَتِ الاَرْضُ ـ مَرَاءَةً: زمین کا اچھی آب و ہوا والی ہونا۔ ھی مَرِيئَةٌ۔
ــــ فُلانٌ مُرُوءَةً: بامروت ہونا انسانی قدروں کا حامل ہونا، مرد ہونا، آدمی ہونا۔ ھو مَرِيءٌ۔
ــــ الطَّعَامُ مَرَاءَةً: خوش گوار ہونا عمدہ اور مزیدار ہونا۔
اَمْرَأَ الطَّعَامَ: عمدہ اور مزیدار بنانا۔
ــــ الطَّعَامُ فُلانًا ونَحْوَهُ: کھانے کا کسی کو راس آنا، نفع دینا۔ ھو مُمْرِئٌ۔
تَمَرَّأَ فُلانٌ: بامروت ہو جانا،

با مروت بننے کی کوشش کرنا (۲) مردانگی دکھانا۔

تَمَرَّأَ بالقومِ: لوگوں سے اپنی مردانگی یا مروت کی داد چاہنا۔

اِسْتَمْرَأَ الطَّعَامَ: کھانے کو خوش گوار و مزیدار پانا یا سمجھنا۔

اَلْمَرْءُ: مرد، آدمی، الف لام کے بغیر اِمْرُؤٌ (ہمزۂ وصل کے کسرہ کے ساتھ) ج: رِجَالٌ (غیر لفظ سے) ہمزۂ وصل کے ساتھ میں استعمال ہیں (۱) ہمیشہ را رکا فتحہ (۲) ہمیشہ را رکا ضمہ (۳) ہمیشہ را رکا اعراب۔ (تبدیلی حرکات)

اَلْمَرْأَةُ والمَرَةُ: عورت ج: نِسَاءٌ و نِسْوَةٌ۔ بغیر الف لام اِمْرَأَةٌ۔

اَلْمُرُوءَةُ: مردانگی، کمالِ رجولیت (۲) آدمیت، انسانیت، ایسا جوہر جس سے انسانِ کامل کی خصلتیں ابھرتی ہیں یا وہ نفسیاتی آداب جن کو ملحوظ رکھ کر انسان اعلیٰ اخلاق و عادات کا حامل بنتا ہے۔

المَرِیءُ: نرخرہ سے معدے تک کھانے پینے کی نالی ج: اَمْرِئَةٌ و مُرُءٌ۔

طَعَامٌ مَرِیءٌ: زود ہضم اور خوش گوار کھانا، مزیدار کھانا۔ هَنِیئًا مَرِیئًا: بطور دعا کہا جاتا ہے کہ یہ کھانا تمہارے لئے خوش گوار و نفع بخش ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "فَکُلُوهُ هَنِیئًا مَرِیئًا" تم اسے کھا کر لطف لو اور فائدہ اٹھاؤ۔

کَلأٌ مَرِیءٌ: بے ضرر گھاس۔

•مَرَتَ الشیءَ ـــ مَرْتًا: چکنا کرنا۔

ـــ الإبلَ: اونٹوں کو ایک طرف کرنا۔

مَارُوتُ: ہاروت کا رفیق۔ یہ دو فرشتے ہیں جو بابل شہر میں اترے تھے اور انہوں نے لوگوں کو سحر سکھایا تھا۔

المَرْتُ: جنگل بیابان۔ اَرْضٌ مَرْتٌ، مَکَانٌ مَرْتٌ: بنجر و بے آب و گیاہ زمین ج: اَمْرَاتٌ و مُرُوتٌ۔

رَجُلٌ مَرْتُ الحَاجِبِ: بے بال ابرو والا۔ مَرْتُ الجَسَدِ: جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔

المَرُوتُ: جنگل بیابان۔

•مَرَثَ الشیءَ فی الماءِ ـــ مَرْثًا: پانی میں بھگونا، تر کرنا۔

ـــ الشَّعْرَ وغیرَہُ بِیَدِہٖ: بال وغیرہ کو پانی میں ہاتھ سے مل کر کھولنا۔

ـــ الشیءَ: چوسنا جیسے: مَرَثَ الصَّبِیُّ اُصْبَعَهُ اَوْ ثَدْیَ اُمِّهٖ: بچہ کا اپنی انگلی یا ماں کا پستان چوسنا (۲) انگلی سے دبانا، نرم کرنا۔

ـــ بہ الأرضَ: زمین پر پٹکنا۔

مَرِثَ علی الخِصَامِ ـــ مَرَثًا: جھگڑے میں متحمل مزاج ہونا۔ هو مَرِثٌ۔

مَرَّثَهُ: مَرَثَهُ۔

ـــ الماءَ: گندا اور آلودہ کرنا۔

المِمْرَثُ: لڑائی جھگڑے میں صبر و تحمل سے کام لینے والا ج: مَمَارِثُ۔

المُمَرَّثَةُ: اَرْضٌ مُمَرَّثَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی سی بارش ہوئی ہو۔

•مَرَجَ اللَّهَبُ ـــ مُرُوجًا: بلند ہونا

ـــ الخاتَمُ فی الیَدِ: انگوٹھی کا ڈھیلا ہونا۔

ـــ الشیءَ مَرْجًا: ملانا، ایک کو دوسرے سے جوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَرَجَ البَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ" دونوں سمندروں کو اس طرح ملا دیا کہ وہ ایک ہو گئے یا اس طرح چھوڑ دیا کہ وہ ایک دوسرے میں ضم نہیں ہوئے۔

ـــ علیہ ـــ مُرُوجًا: کسی کے پاس اچانک آنا۔

ـــ لِسَانَہُ فی اَعْرَاضِ النَّاسِ: لوگوں کی آبرو ریزی کے لئے زبان چلانا

مَرَجَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو چراگاہ میں چرنے کے لئے چھوڑنا۔

ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا چرنا۔

ـــ السُّلْطَانُ رَعِیَّتَهُ: بادشاہ کا رعایا کو فساد کی چھوٹ دینا۔

ـــ الکَذِبَ: خوب جھوٹ بولنا، بڑھ چڑھ کر باتیں کرنا۔ هو مَرَّاجٌ (بڑھا چڑھا کر بات کہنے والا) هو سَرَّاجٌ مَرَّاجٌ: وہ جھوٹا ہے۔

ـــ اَمْرَهُ: اپنا معاملہ خراب کر دینا، اس میں پختگی پیدا نہ کرنا۔

مَرِجَ النَّاسُ ـــ مَرَجًا: لوگوں کا ملا جلا ہونا، مخلوط ہو جانا۔

ـــ الامرُ مَرَجًا و مُرُوجًا: مشتبہ اور خلط ملط ہونا، بگڑنا، خراب ہو جانا۔ هو مارِجٌ و مَرِیجٌ

ـــ الدِّینُ والعَهْدُ: مذہب اور عہد و پیمان کا محفوظ نہ رہنا، اس میں کھوٹ پیدا ہو جانا۔

اَمْرَجَ الشیءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔

ـــ البَحْرَیْنِ: دو سمندروں کو ملانا (ملا کر ساتھ ساتھ بہانا)

ـــ لِسَانَہُ فی اَعْرَاضِ النَّاسِ: لوگوں کی بے عزتی کے لئے زبان چلانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو چرنے کے لئے چھوڑنا۔

ـــ فُلانٌ عَهْدَہُ: عہد شکنی کرنا، عہد و پیمان پورا نہ کرنا۔

المَارِجُ: انتہائی تیز شعلہ (جس کے ساتھ دھواں نہ ہو) (۲) آگ کی سیاہی ملا ہوا شعلہ، انگارہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخَلَقَ الجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِّنْ نَّارٍ" جن کو آگ کے

دہکتے ہوئے شعلہ سے پیدا کیا۔
رَجُلٌ مارِجٌ: آزاد آدمی جس پر کوئی روک نہ ہو۔
المَرْجُ: سبزہ زار، چراگاہ ج: مُرُوجٌ۔
المَرَجُ: ہنگامہ، فتنہ، و فساد، دارو گیر یا پکڑ دھکڑ کا شور، کھلبلی، ہل چل۔
بَيْنَهم هَرْجٌ ومَرْجٌ: ان کے درمیان فساد و ہنگامہ آرائی ہے (هَرْج کی مزاوجت کے باعث مَرَج کی راء ساکن کر دی گئی) (۲) بے روک یا بے نگراں چرنے والے اونٹ (اس کا تثنیہ اور جمع نہیں) بَعِيرٌ وإِبِلٌ مَرَجٌ: آزادانہ چرنے والے اونٹ۔
هم فی هَرْجٍ ومَرْجٍ: وہ افراتفری کے عالم میں ہیں، ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے، ان میں ہل چل مچی ہوئی ہے۔
المَرْجَانُ: موتی، مونگا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَخْرُجُ منهما اللُّؤْلُؤُ وَالمَرْجَانُ" (۲) سمندری مچھلی کی ایک قسم۔ واحد: مَرْجَانَةٌ (۳) ایک قسم کی سبزی جس کے استعمال سے دودھ بڑھتا ہے۔
المَرَّاجُ: جھوٹا۔
المَرِيجُ: أَمْرٌ مَرِيجٌ: الجھا ہوا اور پیچیدہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَهُمْ فی أَمْرٍ مَرِيجٍ"۔
غُصْنٌ مَرِيجٌ: گتھی ہوئی شاخ (۲) سینگ کے بیچ میں چھوٹی سی سفید ہڈی ج: أَمْرِجَةٌ۔
المِمْرَاجُ: بے ڈھنگا کام کرنے والا (۲) ناقص بچہ گرانے والی اونٹنی۔
•مَرِحَ فُلانٌ ـــ مَرَحًا: خوشی سے جھومنا، پھولا نہ سمانا (۲) اترانا، مٹکنا۔

هو مَرِحٌ ج: مَرْحَى ومَرَاحَى نیز مِرِّيحٌ ج: مِرِّيحُونَ۔
مَرِحَتِ الأَرْضُ بالنَّبَاتِ: زمین کا گھاس اگانا۔
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی میں بالیں نکلنا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا برسنا۔
ـــ عَيْنُهُ مَرْحًا ومَرَحَانًا: آنکھ سے دکھنے یا خراب ہونے کی بنا پر پانی بہنا۔ هی عَيْنٌ مِمْرَاحٌ۔
مَرِحَتْ عَيْنُهُ بمائها وقَذَاها: اس کی آنکھ سے کنک اور پانی نکلا (۲) آنکھ کا کمزور ہو جانا
لا تَمْرَحْ بعِرْضِكَ: اپنی آبرو کو داؤ پر نہ لگاؤ۔
أَمْرَحَ فُلانًا: خوب خوش کرنا، مست بنا دینا، مگن کر دینا
ـــ الكَلأُ الفَرَسَ: گھاس کا گھوڑے کو چاق و چوبند کر دینا۔
مَرَّحَ المُهْرَ: بچھڑے کو سدھانا۔
ـــ الجِلْدَ: چمڑے کو تیل ملنا۔
ـــ القِرْبَةَ الجَدِيدَةَ: نئی مشک میں ٹانکوں کے سوراخ بند کرنے کے لئے پانی بھرنا۔
ـــ البُرَّ: گیہوں صاف کرنا۔
التِمْرَاحَةُ: بڑا خوش و خرم، فرحاں، پھرتیلا۔ هو تِلْعَابَةٌ تِمْرَاحَةٌ وہ بڑا کھلاڑی اور مست و مسرور ہے۔
المِرَاحُ: المَرَحُ۔
المَرَحُ: غایت درجہ خوشی، مستی و شادمانی انبساط، اکڑ۔ قرآن پاک میں ہے: "لا تَمْشِ فی الأَرْضِ مَرَحًا"۔
المَرِحُ: خوشی میں مست، خوش و خرم، مگن (۲) اکڑ باز۔
مَرْحَى: خوب! بہت خوب! واہ واہ، کلمہ تعجب نشانہ بازوں اور مقررہ کے

صحیح نشانہ اور موثر خطاب کے موقع پر داد دینے کے لئے کہا جاتا ہے، اگر وہ ناکام رہے تو بَرْحَى ناگواری کے طور پر کہا جاتا ہے۔
المِرْحَةُ: خشک انگوروں کا ڈھیر۔
المَرُوحُ: پھرتیلا، چاق و چوبند، چست (۲) شراب۔ قَوْسٌ مَرُوحٌ: عمدہ تیر انداز کمان۔
المِمْرَاحُ: چست، پھرتیلا، خوشی میں مست، خوش و خرم (۲) زرخیز زمین
المُمَرَّحُ: ٹٹی پر پھیلی ہوئی انگور کی بیل۔
مَرْحَبَ فُلانًا: کسی کو خوش آمدید کہنا (یعنی آپ کشادہ جگہ پر آئے) بطور دعا کہا جاتا ہے: مَرْحَبَهُ اللّٰهُ: خدا اس کو کشادہ مقام پر پہنچائے۔
•مَرَخَ الجَسَدَ ـــ مَرْخًا: بدن پر تیل وغیرہ ملنا۔ هو مَارِخٌ۔
مَرِخَ العَرْفَجُ ـــ مَرَخًا: عرفج درخت کا لمبی شاخوں اور اچھے پتوں والا ہونا هو مَرِخٌ۔
مَرَّخَ جَسَدَهُ: بدن کو خوب تیل ملنا۔
ـــ العَجِينَ: آٹے کو پانی سے پتلا کرنا۔
تَمَرَّخَ بالمَرُوخِ: بدن کو صاف کرنے والے تیل وغیرہ کو بدن پر خوب ملنا، اس میں لت پت ہو جانا۔
الأَمْرَخُ: ثَوْرٌ أَمْرَخُ: سفید و سرخ دھبوں والا بیل۔
المَرْخُ: جلد آگ پکڑنے والا ایک درخت جس کی لکڑی کو بطور چقماق استعمال کیا جاتا تھا۔ کہاوت ہے "فی کل شَجَرٍ نارٌ واسْتَمْجَدَ المَرْخُ والعَفَارُ" آگ تو ہر درخت میں ہوتی ہے لیکن درخت مَرخ اور عفار نے اس میں بڑا درجہ حاصل کر لیا ہے۔
المَرِخُ: بہت تیل و عطر ملنے والا (۲) نرم

اور تپلا درخت۔

المِرِّیخ : المَرِخ (۲) نظام شمسی کے سیاروں میں سے ایک سیارہ، قدیم حکماء کے قول کے مطابق وہ پانچویں آسمان میں ہے۔ فارسی میں اس ستارہ کا نام بہرام ہے (۳) دو کان والا لمبا تیر (۴) بھیڑیا (۵) دیو مالائی داستانوں میں جنگ کا دیوتا۔

المَرُوخ : تیل مرہم وغیرہ جس کی بدن پر مالش کی جائے۔

المَرِیخ : سینگ ج: اَمْرِخَۃٌ۔

• اَمْرَخَ الشَّیءُ : ڈھیلا پڑنا۔

• مَرَدَ الاِنْسَانُ ــُـ مُرُوْدًا: نافرمان ہونا، انتہائی سرکش ہونا، سرکشی میں دوسروں ـــ سے آگے بڑھ جانا)۔

ـــ عَلَی الشَّیءِ: کسی بات پر پختہ ہونا اور جے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَرَدُوْا عَلَی النِّفَاقِ"۔

ـــ الشَّیءَ : صاف کرنا، نرم کرنا، چکنانا

ـــ الصَّبِیُّ ثَدْیَ اُمِّہٖ : بچہ کا ماں کی چھاتی چوسنا یا منھ لگانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی بے عزتی کرنا۔

ـــ الدَّابَّۃَ : زور سے ہانکنا۔

ـــ المَلَّاحُ السَّفِیْنَۃَ : کشتی کو چپو سے ڈھکیلنا، چلانا۔

مَرِدَ الغُلَامُ ــَـ مَرَدًا و مُرُوْدًا و مُرُوْدَۃً : داڑھی نکلنے کے قریب ہونا مگر ظاہر نہ ہونا، بے ریش ہونا ھو اَمْرَدُ (جاریۃ "مَرْدَاءُ" نہیں کہا جائے گا چونکہ اس کے داڑھی نکلتی ہی نہیں) ج: مُرْدٌ۔

ـــ الغُصْنُ: شاخ کا بے برگ ہونا، پتوں سے خالی ہونا۔ شَجَرَۃٌ مَرْدَاءُ: پتوں سے خالی درخت۔

ـــ فُلَانٌ : دودھ میں بھیگی ہوئی کھجور کھانے کا عادی ہونا۔

مَرَّدَ الشَّیءَ : صاف و نرم کرنا۔

ـــ البِنَاءَ: عمارت کو ہموار و چکنا کرنا (۲) لمبا کرنا صَرْحٌ مُمَرَّدٌ۔

ـــ الغُصْنَ: شاخ کے پتے صاف کرنا

ـــ الحَمَامُ تَمْرِیْدًا و تَمْرَادًا: کبوتروں کے کابک میں انڈے دینے کا خانہ بنانا۔

تَمَرَّدَ الغُلَامُ : بے ریش رہنا (۲) نافرمان و باغی ہونا، سرکش ہونا۔

ـــ عَلَی الشَّیءِ: کسی چیز پر جمنا، اس پر قائم رہنا، اس کا عادی بنجانا۔

ـــ عَلَی القَوْمِ : اپنے لوگوں سے بغاوت کرنا، نافرمانی کرنا۔

ـــ عَلَی الشَّرِّ: فتنہ و فساد کا عادی ہوجانا، فساد پر کمربستہ رہنا۔

التِّمْرَادُ : انڈا دینے کے لئے کبوتروں کے کابک میں چھوٹا سا گھر اگر یہ کئی گھر یا اوپر نیچے ہوں تو ان کو تَمَارِیْد کہا جاتا ہے۔

التَّمَرُّدُ : سرکشی، بغاوت، حکم عدولی

التَّمَرُّدُ العَلَنِیُّ : کھلم کھلا بغاوت

المَارِدُ : بڑا سرکش (۲) دیو پیکر، بھاری بھرکم بلند۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّارِدٍ" (۳) آمد و رفت میں مستعد اور متحرک (۴) بلند بِنَاءٌ مَارِدٌ: بلند عمارت ج: مَرَدَۃٌ و مُرَّادٌ۔

المَرَادُ : گردن۔

المَرْدَاءُ : بنجر زمین، بنجر ریگستان ج: مَرَادٍ۔

المَرْدُ : پیلو کا تر و تازہ درخت۔

المَرْدُ: ثرید (شوربے میں چوری ہوئی روٹی)۔

المُرْدِیُّ : کشتی کا چپو ج: مَرَادِیُّ۔

المَرَّادُ : گردن ج: مَرَارِیْدُ۔

المِرِّیْدُ : انتہائی سرکش۔

المَرْوُدُ : آمد و رفت میں چست۔

المَرِیْدُ : سرکش اور شریر و خبیث۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنْ یَّدْعُوْنَ اِلَّا شَیْطَانًا مَّرِیْدًا" ج: مُرَدَاءُ (۲) ہر وہ چیز جسے گل کر ڈھیلا کیا گیا ہو (۳) دودھ میں بھگو کر نرم کی ہوئی کھجور (۴) پانی ملا ہوا دودھ۔

• المَرْدَقُوْشُ : ایک خوشبودار بوٹی (۲) زعفران، اس کی بیل کو سَمْسَق کہتے ہیں۔

• مَرْدَلَ فُلَانٌ : بے تکا اور بے ڈھنگا کام کرنا۔

• مَرَّ اَمْرٌ او فُلَانٌ ــُـ مَرًّا و مُرُوْرًا و مَمَرًّا : گزرنا، گزر جانا، آگے بڑھ جانا، پار ہوجانا۔

ـــ فُلَانًا و مَرَّ بِہٖ و مَرَّ عَلَیْہِ: کسی کے پاس سے گزرنا۔

ـــ بِمَرْحَلَۃٍ : کسی دور سے گزرنا۔

ـــ بِہٖ : لے کر چلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِہٖ"۔

ـــ البَعِیْرَ مَرًّا : اونٹ کو رسی باندھنا

ـــ القِرْبَۃَ و نَحْوَھَا : مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔

مَرَّ الشَّیءُ ــَـ مَرَارَۃً : کڑوا ہونا۔ ھو مَرِیْرٌ ج: مِرَارٌ۔ وھی مَرِیْرَۃٌ ج: مَرَائِرُ۔

مُرَّ بِفُلَانٍ مَرًّا و مِرَّۃً: کسی پر صفراء کا غلبہ ہونا، صفراء کا مریض ہونا۔ ھو مَمْرُوْرٌ۔

اَمَرَّ الشَّیءُ: کڑوا ہونا۔ قد اَمَرَّ ھٰذا الطَّعَامُ فی فَمِی: اس

کھانے سے میرا منہ کڑوا ہوگیا ہے۔

ما اَمَرَّ فُلانٌ و ما اَحلٰی: فلاں نے نہ کوئی تلخ بات کہی اور نہ شیریں۔

ما یُمِرُّ وَما یُحلِی: اس سے نہ کوئی نقصان ہے نہ نفع۔

اَمَرَّ البُرُّ: گیہوں میں کالے دانے پیدا ہوجانا۔

— علیٰ بَعیرِہ: اپنے اونٹ پر رسّی کسنا۔

— الشئَ: کڑوا اور تلخ کرنا (۲) گزارنا، پاس کرانا۔

— فُلانا بکذا: کسی کو کسی چیز سے گزارنا۔

— یَدَہ علی الشئِ: ہاتھ پھیرنا۔

— علیہ القَلَمَ: کسی چیز پر قلم چلانا۔

— الحَبلَ: رسّی کو بل دینا، بٹنا۔

— الاَمرَ: معاملہ کو پختہ کرنا، بہتر طور پر انجام دینا۔ الدَّهرُ ذُو نَقضٍ و اِبرَامٍ: زمانہ تعمیر و تخریب کا نام ہے

— فُلانا: چت کرنے (پچھاڑنے) کیلئے گردن مروڑنا۔

مَارَّ الرَّجلَ مِرارًا و مُمارَّۃً: پچھاڑنے کے لئے کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا، کسی کو لپیٹ میں لینا۔ امرأتُہ تُمارُّہ: اس کی بیوی اس کی مخالفت کرتی اور اسے اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔

مَرَّرَ الشئَ: زمین پر پھیلانا، بچھانا (۲) کڑوا کرنا (۳) گزارنا، پاس کرانا۔

اِمتَرَّ بہ وعلیہ: کسی کے پاس سے گزرنا۔

تَمَارَّ القَومُ: ایک دوسرے کے پاس سے گزرنا، باہم مل کر گزرنا۔

— ما بَینَهُم: مابین دشمنی ہونا۔

اِستَمَرَّ الشئُ اوالرَّجلُ: مسلسل رہنا، برقرار رہنا، جاری رہنا، قائم رہنا، یکساں رہنا۔ هذه عادة مُستَمِرَّۃٌ: یہ ہمیشہ کی عادت ہے، یہ پرانی عادت ہے۔

اِستَمَرَّ الاَمرُ: کام ہوجانا، معاملہ جوں کا توں رہنا۔

— فُلانٌ: کسی کا بگاڑ کے بعد راہ راست پر آجانا۔

— بالشئِ: کسی چیز کو اٹھانے یا جھیلنے کی طاقت رکھنا۔ هو بَعیدُ المُستَمَرِّ: اس میں لڑائی جھگڑائی کی بڑی طاقت ہے۔

— مَرِیرُہ: مستقل مزاج ہونا، پختہ عزم ہونا۔

— الشئُ: تلخ و کڑوا ہونا۔

الاِستِمرَارُ: دوام، تسلسل۔

باستِمرارٍ: برابر، مسلسل۔

الاَمَرُّ: فُلان اَمَرُّ عَقدًا من فُلانٍ: فلاں فلاں کے مقابلہ میں زیادہ ذمہ دار اور زیادہ پختہ کار ہے۔ هي مُرّی (۲) لید بھری ہوئی جھلی۔

الاَمَرَّان: فقر اور بڑھاپا (۲) بڑھاپا اور بیماری (زرد کڑوی چیزیں) (۳) فتنہ و مصیبت۔ لَقِي منه الاَمَرَّینِ: اسے فلاں کی طرف سے فتنہ و فساد کا سامنا کرنا پڑا، اس سے بڑی تکلیف پہنچی۔

الاَمَرُّون: مصائب۔ لَقِي منه الاَمَرِّین: اسے فلاں کی طرف سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔

المَارُّ: راہ گیر ج: مارَّۃٌ۔

المارُورَۃُ: گیہوں میں پیدا ہونے والا کالا کڑوا دانہ جسے نکال کر پھینک دیا جاتا ہے (۲) بانکی نازک اندام لڑکی۔

المُرارُ: ایک کڑوی بوٹی جو مصر و شام میں ہوتی ہے۔

المِرارُ: رسّی۔

المَرارَۃُ: تلخی، کڑواہٹ (۲) پتّا (جگر سے ملی ہوئی صفرا کی تھیلی جو چکناہٹ کے ہضم میں مددگار ہوتی ہے ج: مَرائِرُ۔

بِمَرارَۃٍ: تلخی اور ناگواری کے ساتھ، سختی کے ساتھ۔

المَرُّ: رسّی (۲) بیلچہ، پھاوڑا یا اس کا دستہ ج: مِرارٌ۔

جِئتُه مَرًّا او مَرَّینِ: میں اس کے پاس ایک یا دو دفعہ آیا۔

المُرُّ: کڑوا، تلخ (ضد الحُلو) (۲) ایک درخت کا گوند جو کھانسی، آنتوں کے کیڑوں اور بچھو کے کاٹے کے لئے مفید دوا ہے ج: اَمرارٌ۔

مُرُّ الصحاری: اندرائن۔

المَرَّۃُ: (ایک) دفعہ۔ لَقِیتُه مَرَّۃً او مَرَّتَینِ۔ ذاتَ مَرَّۃٍ: ایک بار (یہ ہمیشہ ظرف ہوکر استعمال ہوتا ہے) ج: مِرار (یہ بھی (مِرارًا) ظرف ہوکر استعمال ہوتا ہے)۔ لَقِیتُه مِرارًا او ذاتَ المِرارِ: میں اس سے بار بار یا بارہا ملا۔

المِرَّۃُ: صفرا، پت (بدن کے اخلاط اربعہ میں سے ایک) جسے مزاج سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے (۲) عقل و دانش (۳) ذہانت (۴) اصلیت و استحکام (۵) اصلیت و استحکام اور دانشوری (۶) طاقت۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلَّمَهُ شَدِیدُ القُوٰی ذُو مِرَّۃٍ فَاستَوٰی" (۷) رسی کا مضبوط بٹنا۔ ج: مِرَرٌ و اَمرارٌ۔

المَرَّةُ : مُرٌّ کی تانیث (ضد: حُلْوَة)
ج: مَرَائِر (خلاف قیاس)

اَبُو مُرَّةَ : ابلیس کی کنیت۔

المُرِّيّ: چٹنی، ایک قسم کا سالن۔

المُرُوْرُ: گزر (۲) عبور (۳) آمد ورفت، ٹریفک۔

المُرُوْرُ فی اتِّجاهٍ واحِدٍ: یک طرفہ آمدورفت، ون وے ٹریفک۔

تَذْكِرَةُ المُرُوْرِ: پاس، گزرنے کا اجازت نامہ۔

حَرَكَةُ المُرُوْرِ: ٹریفک۔

شُرْطَةُ المُرُوْرِ: ٹریفک پولیس۔

نظام المرور: ضابطۂ آمدورفت ٹریفک سسٹم۔

المَرِيْرُ: ہرشے سے خالی زمین (۲) لمبی اور مضبوط بٹی ہوئی رسّی۔ ج: مَرَائِرُ (۳) پختہ ارادہ، استقلال (۴) تلخ وکڑوا۔

رَجُلٌ مَرِيْرٌ: مضبوط ومستقل مزاج آدمی، ارادے کا پکا۔

اَمْرٌ مَرِيْرٌ: مستحکم معاملہ۔

المُرَيْرَاءُ: دیکھئے: مارورة۔

المَرِيْرَةُ: رسّی کی لڑی (۲) خودداری عزت نفس (۳) مستقل مزاجی، پختہ ارادہ
ج: مَرَائِرُ۔

اِسْتَمَرَّتْ مَرِيْرَتُهُ على كذا: وہ فلاں بات پر مضبوطی سے قائم رہا۔

المَمَرُّ: گذرگاہ، راستہ (۲) پگ ڈنڈی
ج: مَمَرَّات۔

مَمَرٌّ الی مكانِ كذا: فلاں جگہ کو جانے والا راستہ۔

مَمَرُّ المُشَاةِ: پیدل چلنے والوں کا راستہ، فٹ پاتھ۔

المَمَرُّ المَائِيُّ: آبی شاہراہ۔

• مَرَزَ جِلْدَهُ ـُ مَرْزًا: کسی کی کھال پر چٹکی بھرنا (ناخن کے بغیر انگلیوں کے پوروں سے کھال کو دبانا) اگر یہ چٹکی زور سے بھری جائے اور اس سے تکلیف ہو تو کہا جائے گا قَرَصَهُ۔

ــــ الرَّجُلَ: کسی میں عیب نکالنا (۲) ہاتھ سے پیٹنا۔

ــــ الصَّبِيُّ ثَدْيَ اُمِّهِ: بچہ کا دودھ پیتے ہوئے ماں کی چھاتیوں کو انگلیوں سے دبانا۔

ــــ الشَّيْءَ: کاٹنا۔

ــــ الشَّرَابَ: مشروب کو مزہ لے کر تھوڑا تھوڑا پینا۔

اِمْتَرَزَ من مالِهِ مُرْزَةً: اپنے مال کا کچھ حصہ پانا۔

ــــ عِرْضَهُ و من عِرْضِهِ: کسی کی عزت وآبرو کو ٹھیس پہنچانا۔

المَرْزُ: پانی روکنے کی جگہ (۲) ٹوٹی وغیرہ جس سے پانی روکا جائے۔
ج: مُرُوْزٌ۔

المُرْزَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا۔

المَرْزُبَانُ: ایرانی سردار۔ ج: المَرَازِبَة

• مَرَسَ حَبْلُ البَكَرَةِ ـُ مَرْسًا: چرخی کی رسّی کا ایک طرف ہٹ جانا۔

ــــ التَّمْرَ فی الماءِ: کھجوروں کو پانی میں ڈال کر ہاتھ سے ملنا اور گھلا دینا۔

ــــ الدَّواءَ والخُبْزَ فی الماءِ: دوا یا روٹی کو پانی میں بھگونا۔

ــــ الصَّبِيُّ اِصْبَعَهُ: بچہ کا انگلی چوسنا اور چبانا۔

ــــ يَدَهُ بالمِنْدِيْلِ: رومال یا صافی وغیرہ سے ہاتھ پونچھنا۔

مَرِسَ فُلانٌ ـَ مَرَسًا: ماہر و تجربہ کار ہونا، کسی چیز کا حل نکالنے میں ماہر ہونا۔ هو مَرِسٌ
ج: اَمْرَاسٌ۔

اَمْرَسَ حَبْلَ البَكَرَةِ: چرخی کی رسّی کو دوبارہ چڑھانا، اس کی جگہ لانا۔

مَارَسَ الشَّيْءَ مِرَاسًا و مُمَارَسَةً: کسی چیز یا کام پر لگے رہنا، مشق کرنا تجربہ کرنا، نتیجہ یا حل نکالنے کی کوشش کرنا۔

ــــ العَمَلَ: کوئی کام بطور پیشہ کرنا جیسے مَارَسَ التَّدْرِيْسَ والطِّبَّ۔

ــــ الاِرْهَابَ: دہشت گردی اختیار کرنا

ــــ الاَعْمَالَ الاِجْرَامِيَّةَ: مجرمانہ حرکتیں کرنا۔

ــــ التَّأْثِيْرَ على فُلانٍ: کسی پر زور دینا، دباؤ ڈالنا۔

ــــ الحَقَّ: حق کا استعمال کرنا۔

ــــ دَوْرًا فی كذا: کردار یا پارٹ ادا کرنا (اچھا یا برا)

ــــ السُّلْطَةَ: اختیار واقتدار کا استعمال کرنا (۲) برسراقتدار ہونا۔

ــــ السِّيَاسَةَ: پالیسی پر چلنا۔

ــــ الصَّلاحِيَّاتِ: اختیارات سے کام لینا، استعمال کرنا۔

ــــ الضَّغْطَ على فُلانٍ: دباؤ ڈالنا، دباؤ سے کام لینا۔

ــــ العَمَلِيَّةَ: کارروائی کرنا۔

ــــ قِرْنَهُ: اپنے جوڑی دار سے مقابلہ کرنا یا اس کے ساتھ لگنا۔

ــــ اللُّعْبَةَ: کوئی کھیل کھیلنا۔

ــــ المَسْئُوْلِيَّةَ: ذمہ داری لینا، ذمہ داری کو پورا کرنا یا نباہنا۔

ــــ الوَسَاطَةَ: ثالثی کا کام انجام دینا۔

امترس الخطباء: مقررین کا باہم مقابلہ ہونا، مقررین کی آوازوں کا باہم ٹکرانا۔
امترست الالسن فی الخصومات جھگڑوں اور لڑائیوں میں آوازوں کا ٹکرانا۔
— بالشئ: رگڑ لگنا، ٹکرانا۔
تمارس القوم فی الحرب: لڑائی میں باہم زدوکوب کرنا۔
تمرس بالشئ: ٹکرانا، رگڑ لگنا، (۲) کسی چیز کی مشق کرنا، ماہر و مشاق ہونا۔
— بالطیب: خوشبو ملنا، خوشبو میں لت پت ہونا۔
— بدینه: اپنے مذہب سے کھلواڑ کرنا، اپنی مرضی کے مطابق اسے استعمال کرنا۔
— بالنوائب: مصائب جھیلنا، آفات سے دوچار ہونا، نبرد آزما ہونا۔
— بالخصومات: لڑائی جھگڑوں میں مبتلا رہنا، ان کا خوگر ہونا۔
— البعیر بالشجرة: اونٹ کا درخت کو وقتاً فوقتاً کھانا۔
الامرس: وجه امرس: وہ سپاٹ چہرہ جس میں کوئی خیر نہ ہو۔
مارس: جنگ کا دیوتا (پرانی کہاوتوں کے مطابق) یعنی ستارہ مریخ (۲) رومی مہینوں کا تیسرا مہینہ ماہ مارچ اسی کو میلادی (عیسوی) کہتے ہیں اس کا مقابل سریانی مہینہ آذار ہے
المارستان: ہسپتال، شفاخانہ۔
المراس: طاقت، سختی و مضبوطی۔
ذو مراس: بہادر و طاقتور (۲) تجربہ کار۔
سهل المراس: نرم مزاج۔
صعب المراس: سخت مزاج۔
المراسة: سختی، قوت۔
المراس: بڑا طاقتور، سخت مزاج، ہٹ دھرم۔
المرس: مسلسل سفر یا چلتے رہنا۔
المرس: تجربہ کار، مشاق، آزمودہ کار۔ انه لمرس حذر: وہ جنگ کا ماہر ہے۔ هم علی مرس واحد: وہ یکساں اخلاق والے ہیں ج: امراس۔
المرسة: رسی ج: مرس و امراس۔
المریس: ثرید (۲) پانی میں بھگوئی ہوئی کھجور وغیرہ۔
الممارسة: مزاولت، پریکٹس، ایکسرسائز، مشق، تصرف، عمل، عمل آوری، کوشش عمل، عمل تطبیق، تجربہ، روٹین ج: ممارسات۔
الممارسات الناشئة: ابتدائی سرگرمیاں۔
• مرش الماء ـ مرشا: بہنا۔
— الشئ او الجلد: ناخونوں سے کسی چیز یا کھال کو کھرچنا، رگڑنا
— وجهه: چہرہ کو نوچنا، کھسوٹنا۔
— فلانا: کسی کو تکلیف دہ بات کہنا۔
امترش لعیاله: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔
— الشئ من یده: ہاتھ میں سے کوئی چیز چھیننا۔
الامرش: بڑا فتین آدمی۔
المراشة: لی عنده مراشة: اس کا میرے پاس کچھ حق ہے۔
المرش: وہ زمین جس کی سطح بارش سے صاف ہوگئی ہو (۲) وہ زمین جس پر بارش ہوتے ہی پانی بہنے لگے (۳) پہاڑ کا دامن یا نشیبی حصہ جہاں سے پانی آہستہ آہستہ بہتا ہو ج: امراش۔
المرشاء: ہر کٹکھنا جانور (۲) بہت گھاس والی زمین۔
• مرص الثدی ونحوه ـ مرصا: ہاتھ سے چھاتی پر چٹکی بھرنا، پستان کو انگلیوں سے دبانا۔
مرص فلان ـ مرصا: سبقت لیجانا، آگے بڑھ جانا۔ هو مرص۔
تمرص القشر عن الشعیر ونحوه: جو وغیرہ کا چھلکا الگ ہو جانا۔
• مرض ـ مرضا: بیمار ہونا۔ هو مریض و مرض۔ کبھی مارض بھی کہا جاتا ہے بمعنی مریض۔
امرض فلان: بیمار ہو جانا۔
— القوم: قوم کا بیمار جانوروں والا ہونا۔
— فلان: بڑی حد تک صائب الرائے ہونا (اگرچہ پورے طور پر نہ ہو)
— فلانا: بیمار پانا یا بیمار کرنا۔
— الله فلانا: خدا کا کسی کو بیماری میں مبتلا کرنا۔
مارض: مارضت رأیی فیك: میں نے تمہارے بارہ میں دھوکا کھایا۔
مرض فی الامر: کام میں کوتاہی کرنا، اسے پورے طور پر یا صحیح طور پر انجام نہ دینا۔
— فی حاجته: کسی کے کام کے لئے کم دوڑ دھوپ کرنا۔
— فی کلامه: کمزور بات کرنا۔
— المریض: بیمار کی دوا دارو کرنا،

(۲) تیمارداری کرنا۔
مَرَّضَ البُرَّ: گیہوں اڑانا۔
تَمَارَضَ: بیمار بننا۔
—— فی اَمْرِہ: اپنے کام میں سست ہونا کوتاہ اور لاپروا ہونا۔
التَّمْرِیْضُ: تیمارداری، بیماروں کی دیکھ بھال اور خدمت (۲) بیماروں کی خدمت کا پیشہ (نرسنگ) نرس گری، دایہ گری۔
المُرَاضُ: پھلوں کو لگنے والی بیماری۔
المَرْضُ: شک۔
المَرَضُ: بیماری، روگ، خامی، نقص، فساد (زندہ کائنات میں رونما ہونے والی وہ حالت وکیفیت جو حدِّ اعتدال اور حدِ صحت سے نکال دے، (یہ جسمانی روگ ہو یا علتِ نفاق ہو یا کسی کام میں تقصیر و کوتاہی ہو) قرآن پاک میں ہے: "فی قُلُوبِھِمْ مَرَضٌ" ان کے دلوں میں علت (نفاق) ہے جو قبول حق سے مانع ہے۔ ج: اَمْرَاض۔
مَرَض بَسِیْطٌ: معمولی بیماری۔
مَرَضُ السُّکَّر: شکر (ذیابیطس) کی بیماری۔
مَرَضٌ مُعْدٍ: متعدی (ایک سے دوسرے کو لگنے والی) بیماری۔
مَرَضُ سِمَنٍ: مٹاپے کی بیماری۔
المَرَضُ المُسْتَعْصی: خطرناک بیماری، مشکل العلاج مرض۔
المَرَضُ المُعْضِل: پیچیدہ بیماری۔
اِجَازَۃ مَرَضِیَّۃ: رخصت بیماری۔
المَرِیْضُ: بیمار، وہ شخص جس کو کوئی روگ لاحق ہو یا اس میں علت تقصیر ہو یا فساد وانحراف ہو۔ قَلْبٌ مَرِیْضٌ: وہ قلب جس میں دین و ایمان ناقص ہو۔ رَأْیٌ مَرِیْضٌ: کمزور رائے یا حق سے منحرف رائے۔ عَیْنٌ مَرِیْضَۃٌ: نشیلی آنکھ، خمارآلود آنکھ۔ رِیْحٌ مَرِیْضَۃٌ: رکی ہوئی یا ہلکی یا تیز گرم ہوا۔ لَیْلَۃ مَرِیْضَۃ: ابر کی وجہ سے بے نور رات (جس میں ابر چھایا ہوا ہو)۔ اَرْضٌ مَرِیْضَۃ: پُرآشوب یا ہنگامہ خیز یا گھنی آبادی والی زمین۔ شَمْسٌ مَرِیْضَۃ: ہلکی دھوپ، دھندلا سورج، مَرِیض اور مَرِیضۃ کی جمع مَرْضَی و مِرَاضٌ و مَرَاضَی۔
مَرِیْضُ الصَّرْع: مرگی کا مریض۔
المِمْرَاضُ: بہت بیمار، بہت سی بیماریوں میں مبتلا شخص یا اکثر بیمار رہنے والا۔
المُمَرِّضُ: تیماردار، طبیب کی ہدایت کے مطابق بیماروں کی دیکھ بھال پر مامور ملازم۔
المُمَرِّضَۃُ: تیماردار خاتون (۲) نرس (ہسپتالوں میں بیماروں کی خدمت پر مامور)۔
المَمْرُوضُ: المَرِیْضُ۔
• مَرَطَ الرَّجُلُ و نَحْوُہُ ـُـ مَرْطًا و مُرُوطًا: جلدی کرنا، تیزرفتار ہونا۔
—— بِہ اُمُّہُ مَرْطًا: ماں کا جننا۔
—— الشَّعْرَ اَوِ الرِّیْشَ اوالصُّوْفَ بال یا پر یا اون چونٹنا۔
—— فُلانًا: تکلیف پہنچانا۔
—— الشَّیْءَ: اکٹھا کرنا۔ فُلانٌ یمرُطُ ما یَجِدُہُ: فلاں کے جو ہاتھ لگتا ہے اسے جمع کرلیتا ہے۔
مَرِطَ فُلانٌ ـَـ مَرَطًا: جسم یا بھوؤں یا آنکھ کے کم بال والا ہونا۔ ھو اَمْرَطُ و ھی مَرْطَاءُ۔ مَرْطَاءُ الحاجبین: بھوؤں کے کم بال والی عورت۔
—— الرِّیْشُ عن السَّہْمِ: تیر سے پر نکل جانا۔ ھو اَمْرَطُ ج: مِرَاط و مُرْطٌ و مُرْط۔
اَمْرَطَ الشَّعْرُ: بالوں وغیرہ کے چونٹے جانے کا وقت آجانا یا چونٹنے کے قابل ہوجانا۔
—— النَّخْلَۃُ: درختِ خرما کا کچی کھجوریں گرانا۔ ھی مُمْرِطٌ۔ اگر ہمیشہ ہی اس سے کچی کھجوریں گرتی ہوں تو اسے مِمْرَاط کہتے ہیں۔
—— النَّاقَۃُ: اونٹنی کا ناتمام بچہ جننا جس پر بال بھی نہ اُگے ہوں۔
مَارَطَہُ مُمَارَطَۃً: کسی کے بال نوچنا کھسوٹنا۔
مَرَّطَ الشَّعْرَ: بالوں کو زور سے نوچنا یا بہت زیادہ نوچنا۔
—— الثَّوبَ: کپڑے کی آستینیں چھوٹی کرکے اس کو بطور چادر استعمال کرنا۔
اِمْتَرَطَ الشَّیْءَ من یَدِہ: کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز اچک لینا، جھپٹ لینا۔
اِنْمَرَطَ الشَّعْرُ وَامَّرَطَ: بال گرنا۔
تَمَرَّطَ الشَّعْرُ: بال گرنا۔
—— اللِّحْیَۃُ: ڈاڑھی کے بال اڑجانا۔
—— الذِّئْبُ: بھیڑیے کے اکثر بال گرجانا۔
المُرَاطَۃُ: کنگھا کرنے یا چونٹنے سے گرے ہوئے بال۔
المِرْطُ: اون یا ریشم یا کتان کی چادر جو کرتے

کی جگہ اوڑھی جاتی ہے، خاص طور پر عورتیں استعمال کرتی ہیں ج: مُرُوطٌ

المِرْطَاءُ: شَجَرَةٌ مَرْطَاءُ: پتوں سے خالی درخت ج: مُرْطٌ۔

المُرَيطَاءُ: ناف اور پیڑو کے درمیان کا حصہ۔

المُرَيطَاوَانِ: پیٹ کے اندر کی دو رگیں جن سے چیخنے میں مدد ملتی ہے۔

المُرَيطِي: تالو، حلق کا کوّا۔

المَرِيطُ: سَهْمٌ مَرِيطٌ: بے پر کا تیر۔

• مَرْطَلَ المَطَرُ فُلَانًا: بارش کا بھگو دینا۔

—— العَمَلَ: کسی کام کو ہمیشہ خراب کرتے رہنا۔

—— فُلَانًا بِالطِّينِ وغيره: کسی کو گارے مٹی میں لت پت کر دینا۔

—— عِرْضَهُ: اپنی عزت داغ دار کرنا۔

• مَرَعَ رَأْسَهُ بِالدُّهْنِ ــ مَرْعًا: سر پر تیل ملنا اور کنگھا کرنا۔

مَرِعَ المَكَانُ والوَادِي ــ مَرَعًا: سرسبز و شاداب ہونا۔ هو مَرِعٌ۔

—— فُلَانٌ: کسی کا شادابی میں ہونا۔

—— فُلَانٌ مَرَاعَةً: خوشحال ہونا۔

اَمْرَعَ المَكَانُ والوَادِي: سرسبز ہونا، زرخیز ہونا۔

—— القَوْمُ: لوگوں کا سبزے والی جگہ پہنچ کر خوشحال ہونا۔ کہاوت ہے: اَمْرَعْتَ فَانْزِلْ: تم شاداب جگہ آئے ہو اس لئے قیام کرو۔

—— الأَرْضُ: کسی جگہ کے مویشی کا چارہ کھا کر شکم سیر ہونا۔

—— رَأْسَهُ بِدُهْنٍ: سر پر خوب تیل ملنا۔

تَمَرَّعَ: جلدی کرنا، گھاس تلاش کرنا

الأُمْرُوعَةُ: أَرْضٌ أُمْرُوعَةٌ: شاداب زمین ج: أَمَارِيعُ۔

المِرَاعُ: چربی۔

المَرْعُ: گھاس ج: اَمْرُعٌ وأَمْرَاعٌ

المَرِعُ: رَجُلٌ مَرِعٌ: گھاس و سبزہ کا متلاشی۔

المَرِيعُ: سبز و شاداب، زرخیز۔

غَيْثٌ مَرِيعٌ: وہ بارش جو سطح زمین کو صاف کر دے۔

المِمْرَاعُ: تیز رو، تیز رفتار (۲) بہت سرسبز و شاداب۔

• مَرَغَتِ السَّائِمَةُ العُشْبَ ــ مَرْغًا: جانوروں کا گھاس کھانا

—— الحَيَوَانُ فِي العُشْبِ: جانور کا گھاس میں گھومتے پھرتے چرنا۔

مَرِغَ عِرْضُهُ ــ مَرَغًا: عزت داغدار ہونا۔ هو اَمْرَغُ و هي مَرْغَاءُ ج: مُرْغٌ۔

—— شَعْرُهُ: کسی کے بالوں کا تیل ملنے کے قابل ہونا۔ هو مَرِغٌ۔

اَمْرَغَ: کسی کی سوتے ہوئے منہ کے دونوں گوشوں سے رال بہنا (۲) الٹی سیدھی باتیں کرنا، بکواس کرنا۔

—— العَجِينَ: آٹے میں اتنا پانی ڈالنا کہ وہ پتلا ہو جائے اور بستہ نہ ہو سکے۔

—— عِرْضَهُ: آبرو کو بٹا لگانا، کسی کی بے عزتی اور آبرو ریزی کرنا۔

مَارَغَهُ بِالتُّرَابِ: کسی کو مٹی میں لت پت کرنا، پورے جسم پر مٹی ملنا

مَرَّغَهُ فِي التُّرَابِ: مٹی پر ڈال کر اس میں لت پت کرنا، اس میں جانور وغیرہ کو پلٹیاں دینا، لوٹ لگوانا۔

—— العِرْضَ: عزت کو داغ دار کرنا۔

—— فُلَانًا: سر اور بدن کو تیل سے تر بہ تر کرنا۔

تَمَرَّغَتِ السَّائِمَةُ: مویشی کا کسی جگہ پر چرتے رہنا۔

—— الحَيَوَانُ: جانور کا منہ سے رال ٹپکانا۔

—— فُلَانٌ: سیر و تفریح کرنا (۲) چہرہ کی چمک دمک کے لئے زینت و ملائمت کے اسباب اختیار کرنا (۳) درد کی وجہ سے تڑپنا، پیچ و تاب کھانا۔

—— فِي التُّرَابِ: مٹی میں لوٹ لگانا، پلٹیاں کھانا۔

—— فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا پس و پیش کرنا۔

—— عَلَى فُلَانٍ: کسی کے پاس ٹھہرنا (۲) کسی کے پاس آنے میں تاخیر و توقف کرنا۔

المَارِغُ: بے وقوف (۲) بہت تیل لگانے والا، تیل میں تر بہ تر رہنے والا

المَرَاغُ: جانوروں کے لوٹ لگانے کی جگہ۔ حدیث میں ہے: "مَرَاغُ دَوَابِّهَا المِسْكُ"۔

المَرَاغَةُ: المَرَاغُ (۲) گدھی۔

المَرْغُ: ناک کی ریزش (۲) منہ کا لعاب (رال) (۳) گھنا باغ (۴) تیل وغیرہ مل کر جذب کرنا، پلانا۔

المَرْغَةُ: گھنا باغ۔

المُمَرَّغَةُ (المِعَى الأَعْوَرُ): ایک آنت جس میں آر پار راستہ نہیں ہوتا۔

• مَرَقَ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ــ مُرُوقًا: تیر کا نشانہ کو چیرتے ہوئے دوسری طرف سے تیزی کے ساتھ نکل جانا، آر پار ہونا۔

—— مِنَ الدِّينِ: مذہب سے الگ ہو جانا، اطاعت سے نکل جانا، اتباع چھوڑ دینا۔

مَرَقَ فی الْاَرْضِ: روئے زمین میں کسی مقام پر جانا۔
—الْقِدْرَ مَرْقًا: ہنڈیا یا دیگچی میں شوربا زیادہ کرنا۔
—الصُّوْفَ وَالشَّعْرَ مِنَ الْجِلْدِ: کھال کے بال یا اون نوچنا، اتارنا۔
—الْاِهَابَ: چمڑے کے بال صاف کرنا
—الصِّبْغَ مِنَ الْعُصْفُرِ: عصفر بوٹے سے گوند نکالنا۔
—فُلَانًا: کسی کو جلدی سے نیزہ مارنا۔
مَرِقَتِ الْبَيْضَةُ ـَ مَرَقًا: انڈے کا خراب ہو کر پانی بن جانا۔
—النَّخْلَةُ: درختِ خرما کے پھل کا بڑا ہو کر گر جانا۔
اَمْرَقَ: اپنا ستر کھولنا۔
—النَّخْلَةُ: مَرِقَتْ۔
—الْجِلْدُ: چمڑے کا بال اکھاڑنے کے قابل ہو جانا۔
—الْقِدْرَ: ہنڈیا میں شوربا زیادہ کرنا۔
—السَّهْمَ: تیر کو نشانہ سے گزارنا۔
مَرَّقَ الْقِدْرَ: ہنڈیا میں شوربا زیادہ کرنا۔
—الثَّوْبَ: کپڑے کو کیسری (زعفرانی) رنگ میں رنگنا۔
اِمْتَرَقَ الشَّیْءُ: جلدی سے گزر جانا تیر کی طرح نکل جانا۔ جیسے: اِمْتَرَقَ مِنَ الْبَيْتِ۔
—الْوَلَدُ مِنْ بَطْنِ اُمِّهٖ: شکم مادر سے بچہ کا جلدی نکل آنا
—الْحَمَامَةُ مِنَ الْكُوَّةِ: کبوتر کا دیوار کے روشندان سے نکل آنا۔
—السَّيْفَ مِنْ غِمْدِهٖ: میان سے تلوار نکالنا، سونتنا۔
اِمَّرَقَ وَانْمَرَقَ الرَّجُلُ: آدمی کا ستر کھلنا۔
اِمَّرَقَ وَانْمَرَقَ السَّهْمُ: تیر کا تیزی سے نکلنا۔
—الْوَلَدُ مِنْ بَطْنِ اُمِّهٖ: شکم مادر سے بچہ کا جلدی سے نکل آنا۔ کہاوت ہے: رُوَيْدَ الْغَزْوَ يَنْمَرِقُ: اتنی دیر کہ پیٹ سے بچہ نکلے لڑائی میں توقف کرو۔ کسی کام کے نتیجہ کے سامنے آنے تک توقف و انتظار کے لئے بولا جاتا ہے۔
—الشَّعْرُ: بالوں کا گرنا۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک عورت نے کہا: "یَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ لِیْ بُنَيَّةً عَرُوْسًا مَرِضَتْ فَامَّرَقَ شَعْرُهَا"
تَمَرَّقَ الشَّعْرُ: بالوں کا گرنا اور بکھرنا (بیماری وغیرہ کی وجہ سے)۔
—الثَّوْبُ: کپڑے پر کیسری (زعفرانی) رنگ کا چڑھ جانا۔
الْمَارِقُ: دائرہ مذہب سے خارج ہونے والا، تیر کی طرح ہر چیز میں سے پار ہو کر نکل جانے والا۔ ج: مُرَّاقٌ۔
الْمَارِقُ عَنِ الدِّيْنِ: مرتد، بے دین گمراہ، ملحد۔
الْمَرَاقُ: دیکھئے (رقق) ایک بیماری
الْمُرَاقَةُ: گرنے والی چیز (۲) اکھاڑی ہوئی گھاس یا اون یا بال۔
الْمُرَيْقُ: عصفر (زرد رنگ) کیسر (زعفران یا نقلی زعفران جس سے رنگائی ہوتی ہے)۔
الْمَرِقُ: بدبودار کھال جس کی اون الگ ہو گئی ہو (۲) دھنی ہوئی اون (۳) کمزور یا بیمار جانوروں کی اون (۴) گیہوں کی بالی کا کانٹا ج: اَمْرَاقٌ
"اَصَابَهٗ ذٰلِكَ فِیْ مَرَقِكَ" اسے یہ تکلیف تمہاری وجہ سے پہنچی۔
الْمِرْقُ: سڑی ہوئی اون۔
الْمَرَقُ: شوربا، گوشت کی یخنی، گوشت کا سوپ۔
الْمَرَقَةُ: شوربے کی قسم یا تھوڑا شوربا یا سوپ۔
الْمَرْقَةُ: پہلے پہل اتاری ہوئی اون (۲) کھال کھینچنے کے بعد اس سے لگا رہ جانے والا گوشت (۳) دباغت دیا ہوا چمڑا۔
الْمُرُوْقُ: گیہوں کے خوشہ (بالی) کا کانٹا (نوک) (۲) بے دینی، الحاد و گمراہی، مذہب سے انحراف۔
الْمُتَمَرِّقُ: عصفر سے رنگا ہوا۔
الْمِمْرَاقُ: معاملات میں دخل انداز۔
الْمَمْرَقُ: روشندان، کھڑکی۔
الْمُمْرَقُ: کم گھی کا گوشت۔
الْمُمَرَّقُ: گویا (۲) بہت چکنا گوشت۔
• مَرْمَرَ فُلَانٌ: غصہ ہونا۔
—الْمَاءَ: پانی کو زمین پر بہنے دینا۔
تَمَرْمَرَ الْجِسْمُ: تھلتھلانا۔
—فُلَانٌ عَلٰی اَصْحَابِهٖ: اپنے ساتھیوں پر حکم چلانا۔
الْمُرَامِرُ: نرم و نازک بدن
الْمَرْمَرُ: سنگ مرمر، ایک قسم کا نفیس پتھر
الْمَرْمَرَةُ: سنگ مرمر کا ٹکڑا (۲) زبردست بارش۔
• الْمَرْمَرِيْسُ: چکنا اور ٹھوس (۲) سخت زمین جس میں کچھ نہ اگتا ہو، سنگلاخ زمین (۳) لمبی گردن۔
دَاهِيَةٌ مَرْمَرِيْسٌ: سخت مصیبت۔
• مَرَنَ الشَّیْءُ ـُ مَرَانَةً وَّمُرُوْنَةً: لچکدار ہونا (نرم ہونا مگر نہ ٹوٹنا)،

نرم و ملائم ہونا۔
مَرَنَ ثَوبُہُ : کپڑے کا ملائم و چکنا ہونا
۔۔۔ یَدُ فُلَانٍ عَلَی العَمَلِ : کام پر کسی کا ہاتھ جما ہوا ہونا، کام میں ماہر ہونا، اس کا مشاق ہونا۔
۔۔۔ وَجْهُہ عَلَی الاَمْرِ : کسی کام کو بے جھجک اور بے تکلف کرنے کا عادی ہونا۔
۔۔۔ عَلَی الکَلَامِ : کلام کی مشق ہونا۔
۔۔۔ الجِلْدُ مَرْنًا : کھال کا نرم ہونا
۔۔۔ مِن عَدُوِّہ : دشمن سے ڈر کر بھاگ جانا سامنا کرنے کی ہمت نہ کرنا۔
۔۔۔ بِہ الاَرْضَ : زمین پر پٹکنا۔
۔۔۔ بَعِیْرَہُ : اونٹ کے پاؤں کے نچلے حصوں پر تیل ملنا۔
اَمْرَنَ الرَّجُلَ بِالقَوْلِ : کسی کو اپنی بات سے نرم کرنا۔
مَارَنَتِ النَّاقَةُ مُمَارَنَةً وَمِرَانًا : اونٹنی کا دودھ دینا بند کر دینا۔ ھِیَ مُمَارِنٌ۔
مَرَّنَ الشَّیْءَ : نرم کرنا۔
۔۔۔ فُلَانًا عَلَی الاَمْرِ : کسی کو کسی کام کی مشق کرانا، ماہر بنانا، عادی بنانا
۔۔۔ بِہ الاَرْضَ : زمین پر پٹکنا۔
مُرِّنَ وَجْهُہ عَلَی الخِصَامِ وَ السُّؤَالِ : لڑائی و سوال کا عادی ہو کر سپاٹ و خشک چہرے والا ہونا۔ اِنَّہُ لَمُمَرَّنُ الوَجْهِ۔
تَمَرَّنَ الشَّیْءُ : نرم ہو جانا۔
۔۔۔ فُلَانٌ : زیرک و دانا ہونا، یا دانا بننا۔
۔۔۔ عَلَی الشَّیْءِ : عادی ہونا، ماہر و مشاق ہونا، مشق کرنا، تربیت پانا
التَّمْرِیْنُ : مشق، تربیت، ریہرسل ج : تَمْرِیْنَات۔

التَّمْرِیْنِیُّ : مشقی، تربیتی۔
المَارِنُ : ناک کا نرم کنارہ ج : مَوَارِنُ
رُمْحٌ مَارِنٌ : ٹھوس اور لچکدار نیزہ۔
المُتَمَرِّنُ : تربیت یافتہ، عادی، ماہر (۲) کسی کام کی کچھ عرصہ مشق کیے ہوئے۔
المِرَانُ : مشق، ورزش۔
المِرَانُ الجَسَدِیُّ : ورزش۔
فِی مِرَانٍ : زیر تربیت۔
تَحتَ مِرَانٍ : زیر مشق۔
المُرَّانُ : سخت و لچکدار نیزے۔ واحد : مُرَّانَةٌ۔
المَرْنُ : نرم کیا ہوا چمڑا (۲) پوستین (۳) جانب، کنارہ ج : اَمْرَان۔
مَرْنَا الاَنْفِ : ناک کے دو کنارے
المَرْنُ : اونٹ کے بازو کے اندر کا پٹھا ج : اَمْرَانٌ۔
اَمْرَانُ الذِّرَاعِ : ہاتھ کے اندرونی پٹھے۔
المَرِنُ : نرم و لچکدار (۲) عادت و مزاج (۳) حالت۔ مَا زَالَ ذٰلِكَ مَرِنِی : میرا وہی حال رہا
المُمَرِّنُ : تربیت دینے والا، مشق کرانے والا۔
• مَرِهَتْ عَیْنُہ ۔ مَرَهًا : آنکھ کا کورا (سرمہ سے خالی) ہونا (۲) آنکھ میں روے پڑنا۔
الاَمْرَہُ : سَرَابٌ اَمْرَہُ : بالکل سفید سراب جس میں قطعاً سیاہی نہ ہو (۲) دکھتی آنکھ والا، کوری آنکھوں والا ج : مُرْہٌ۔
المَرَہُ : آنکھ کی ایک بیماری جس سے زخم ہو جاتا ہے، روے ہو جاتے ہیں
المَرِہُ : رَجُلٌ مَرِہُ الفُؤَادِ : دل کا مریض۔
المَرْهَاءُ : بے داغ سفید دلہن (۲) کم درختوں والی زمین (سخت ہو یا نرم)۔
المُرْهَةُ : آمیزش والی سفیدی (۲) بارش کا پانی جمع ہونے والا گڑھا
• مَرْهَمَ الجُرْحَ : زخم پر مرہم لگانا
المَرْهَمُ : ہر قسم کا مرہم ج : مَرَاهِمُ۔
• المَرْوُ : ایک خوشبودار پودا (۲) چقماق کا پتھر۔
المَرْوَةُ : مروا، مکہ معظمہ کی مشہور پہاڑی کا نام (مقابل الصفا)
• مَرَی الفَرَسُ ۔ مَرْیًا : گھوڑے کا زمین پر پاؤں مارنا۔
۔۔۔ الفَرَسُ بِیَدَیْہِ : گھوڑے کا اگلے پیروں کو کھیلنے والے کی طرح حرکت دینا۔
۔۔۔ الشَّیْءَ : باہر نکالنا۔
۔۔۔ الفَرَسَ : گھوڑے کو چابک مار کر اپنی چال دکھانے پر اکسانا۔ کہتے ہیں : مَرَیْتُہُ فَمَا دَرَّ : میں نے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی مگر وہ مطمئن نہیں ہوا۔
۔۔۔ الرِّیْحُ السَّحَابَ : ہوا کا بادل برسانا۔
۔۔۔ فُلَانًا حَقَّہُ : کسی کے حق کا انکار کرنا۔
۔۔۔ فُلَانًا مِائَةَ سَوْطٍ : کسی کو سو کوڑے مارنا۔
اَمْرَی النَّاقَةُ وَنَحْوُهَا : اونٹنی وغیرہ کا دودھ بڑھنا۔
۔۔۔ الدَّمَ : خون نکالنا۔
مَارَاہُ مُمَارَاةً وَمِرَاءً : مناظرہ کرنا، بحث و مباحثہ کرنا، حجت بازی کرنا، جھگڑنا۔ قرآن پاک میں ہے :

"فلا تُمارِ فیھم الّا مِراءً ظاھرًا"
مَارَی فلانا: کسی کی مخالفت کرنا، کسی کو اپنی لپیٹ میں لے لینا۔
اِمْتَرَی فی الشئ: شک کرنا قرآن پاک میں ہے "فلا تکونَنَّ مِنَ المُمْتَرِین"۔
— الشئ: باہر نکالنا۔
— الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا کا بادلوں سے پانی برسانا۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔
تَمَارَی القومُ: باہم جھگڑنا، بحث و مباحثہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فبِأیِّ آلاءِ ربّکَ تتمارَی"
تَمَرَّی بالشئ: کسی چیز سے آراستہ ہونا۔
المَارِیَةُ: سفید و چکنے بچھڑے والی گائے۔
مَارِیَةُ بنتُ اَرْقَم: ایک عرب خاتون کا نام جو بڑے لوگوں میں شمار ہوتی تھی اسی کے نام سے ایک کہاوت ہے: خُذْہُ ولو بِقُرْطَی مَارِیَة: اسے ہر حال میں لے لو خواہ وہ ماریہ کی دو بالیوں کے عوض ہی کیوں نہ ملے۔ ایسی چیز کے لینے کے موقع پر کہا جاتا ہے جسے کسی قیمت پر نہ چھوڑا جائے۔
المَارِیُّ: گائے کا سفید و چکنا بچھڑا (۲) دھاری دار اون کی چادر جسے سائی پہنا کرتا تھا (۳) بھٹ تیتر کا شکاری۔
المَارِیَّةُ: نرم پروں والا بھٹ تیتر (۲) گوری اور چمک دمک والی عورت۔
المِرَاءُ: جھگڑا، کٹ حجتی، بحث۔
المِرْیَةُ: جھگڑا۔ ما فیہ مِرْیَةٌ: اس میں کوئی جھگڑا نہیں (۲) شک
فِرْیَةٌ بلا مِرْیَةٍ: ناقابل شک جھوٹ، کھلا جھوٹ۔ قرآن پاک میں ہے "فلا تَکُنْ فی مِرْیَةٍ مِنْہُ" تم اس کے بارہ میں کسی شک و شبہ میں نہ پڑو۔
المَرِیُّ: بہت دودھ والی اونٹنی (۲) دودھ سے بھر کر اسے نکالنے والی رگ ج: مَرَایَا۔
المُمْرِی: اَمْرٌ مُمْرٍ: صاف ستھرا معاملہ۔

م ـــــ ز

• مَزَجَ الشرابَ ونحوَہ ـُ مَزْجًا: مشروب وغیرہ میں کوئی چیز ملانا، آمیزش کرنا۔
— فلانًا علی صاحبِہ: کسی کو اپنے ساتھی کے خلاف اکسانا، ورغلانا
مَازَجَہُ: کسی سے میل جول رکھنا، کسی کے ساتھ گھل مل جانا (۲) کسی کے مقابلہ پر کسی بات میں فخر کرنا۔
مَزَّجَ السُّنْبُلُ: گیہوں کے ہرے خوشہ کا زرد ہو جانا، غلہ کا پک جانا
تَمازَجَ الشرابُ والماءُ: مشروب اور پانی کا مل کر ایک ہو جانا۔
— الزَّوجانِ: زوجین کا باہم شیر و شکر ہو جانا۔
اِمْتَزَجَ بالشئ: مل جانا، گڈمڈ ہو جانا، مل کر ایک ہو جانا۔
المِزَاجُ: ملانے کی چیز (۲) دو قسم کی چیزوں کا امتزاج، ان میں سے ہر ایک کو مزاج کہا جائے گا چونکہ وہ دوسرے کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "کان مِزاجُھا کافورًا" یعنی اس میں ملی ہوئی چیز کافور ہوگی (۳) طبیعت، افتادِ طبع، موڈ (۴) ایک مخصوص عقلی اور جسمانی استعداد جو قدیم حکما کے قول کے مطابق جسم کے اندرونی عناصر اربعہ میں سے کسی ایک کے غلبہ کی بنا پر پیدا ہوتی ہے، وہ عناصر یہ ہیں: الدم (خون) الصَّفراء (صفرا) السوداء (سوداء) البَلغم (بلغم) اسی مناسبت سے وہ چار قسم کے مزاج مانتے تھے۔
(۱) مزاج دموی (۲) مزاج صفراوی (۳) مزاج سوداوی (۴) مزاج بلغمی، موجودہ دور کے حکما رقدما سے اس بات میں متفق ہیں کہ مزاج جسمانی اثرات کی بنا پر بنتے ہیں لیکن ان کی تعداد اور ناموں میں اختلاف کرتے ہیں، ان کے نزدیک مزاجوں کی ساخت میں ان مختلف قسم کے افرازات کو دخل ہے جو مخصوص غدوں سے جاری ہوتے ہیں ج: اَمْزِجَةٌ۔
المَزْجُ: آمیزہ، ملی ہوئی چیز۔ جیسے: شرابٌ مَزْجٌ (بمعنی ممزوج)۔
المِزْجُ: شہد (۲) بغیر نچوڑا چھتہ کا شہد (۳) شراب میں ملایا جانے والا پانی (۴) کڑوا بادام۔
المَزَّاجُ: رَجُلٌ مَزَّاجٌ: جھوٹا، ایک عادت پر قائم نہ رہنے والا۔
المَزِیجُ: کڑوا بادام (۲) مشروب یا دوا وغیرہ جو مختلف چیزوں کو ملا کر تیار کی جائے، مکسچر، مخلوط، آمیزہ۔
• مَزَحَ ـَ مَزْحًا و مُزَاحًا: مذاق کرنا، دل لگی کرنا (بے تکلفی یا تعلق کی بنا پر)۔
اَمْزَحَ الکَرْمُ: انگور کی بیل کو ٹٹی پر چڑھانا۔
مَازَحَہُ مِزَاحًا و مُمَازَحَةً: کسی

کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، دل لگی کرنا
مَزَّحَ السُّنْبُلُ وَالعِنَبُ: خوشۂ گندم یا انگور کا رنگ پکڑنا۔
— الکَرْمُ: بیل پر انگور آنا۔
تَمَازَحَا: باہم دل لگی کرنا۔
المَزْحُ: گیہوں کا خوشہ، بالی۔
المُزَاحُ: ہنسی مذاق، دل لگی۔
المَزَّاحُ: جوکر، بہروپیا۔
• المَزْدَقَۃُ: ٹھنڈک۔
• مَزَرَ اللَّبَنَ وَنَحْوَہُ ـُ مَزْرًا: تھوڑا تھوڑا دودھ پینا۔
— المَرَقَ وَنَحْوَہُ: سوپ (شوربا) وغیرہ چکھنے کے لئے پینا۔
— فُلَانًا: ناراض کرنا (۲) آہستہ سے بدن پر چٹکی بھرنا۔
— القِرْبَۃَ: مشکیزہ کو پورا بھرنا۔
مَزُرَ الرَّجُلُ ـُ مَزَارَۃً: مضبوط دل والا ہونا (۲) خوش مزاج ہونا۔
— التَّمْرُ: کھجوروں کا مضبوط ہونا۔
ھو مَزِیْرٌ۔
الاَمْزَرُ: مضبوط دل والا آدمی، ج: اَمَازِرُ۔
المِزْرُ: مکئی کی شراب، جو یا گیہوں کی شراب (۲) بیوقوف (۳) اصل۔
ھو کریمُ المِزْرِ: وہ شریف النسب ہے
المَزْرَۃُ: ایک چسکی۔
• المازَرِیون: دیکھئے (ماذریون)
• مَزَّ الشَّرَابَ ـُ مَزًّا: مشروب کی چسکیاں لینا، چوسنا۔
— الشیءُ او الرَّجُلُ ـِ مَزَازَۃً: کسی شخص یا چیز کا اپنے سوا سے بڑھ جانا، اس پر فوقیت لے جانا۔
ھو مَزِیْزٌ۔
— الشَّرَابُ مَزَازَۃً وَمُزُوْزَۃً: بہت ترش ہونا (۲) پھیکا ہونا۔

ھو مُزٌّ۔
مَزَّزَہُ: کسی کی قدر کرنا۔
— فُلَانًا بِاَمْرٍ: کسی کو کسی کام میں ترجیح دینا، اس کو زیادہ اہل قرار دینا۔
تَمَزَّزَ: کھٹی یا کھٹ مٹھی چیز کھانا یا پینا
— الشَّرَابَ: مشروب کی چسکیاں لینا۔
المَازَّۃُ: حِنْطَۃٌ مَازَّۃٌ: وہ گیہوں جس کے آٹے کا گوندھنا مشکل ہو
المُزُّ: کھٹا میٹھا (۲) پھیکا (نہ کھٹا ہو نہ میٹھا)۔
المِزُّ: فضیلت وترجیح، برتری (۲) فاضل وبرتر۔ لھذا علی ذلک مِزٌّ: اسے اس پر برتری حاصل ہے۔ ھذا شیءٌ مِزٌّ: یہ برتر چیز ہے
المَزْزُ: مہلت، توقف۔ افعلہ علی مَزْزٍ: اسے سنبھل کر کرو۔
المُزَّاءُ: خوش ذائقہ شراب۔
المَزَّۃُ: المُزَّاء (۲) ایک دفعہ کا چوسنا چسکی۔ ما بقی فی الاناء الا مَزَّۃٌ: برتن میں ذرا سا رہ گیا ہے (پانی وغیرہ) (۳) مشروب یا شراب کے بعد کھائی جانے والی سبزی یا اچار وچٹنی۔
المُزَّۃُ: بے نفع ترشی والی شراب۔
المَزِیْزُ: بہت برتر، بڑا صاحب کمال جس کی کوئی ہمسری نہ کر سکے۔
• مَزَعَ الفَرَسُ وَنَحْوُہُ فی عَدْوِہ ـَ مَزْعًا: گھوڑے وغیرہ کا تیز یا آہستہ دوڑنا۔
— القُطْنَ: روئی کو انگلیوں سے دھنکنا، گالے بنانا۔
مَزَّعَ الشیءَ: بکھیرنا، پھیلانا۔
تَمَزَّعَ الشیءُ: بکھرنا، پھیلنا۔

تَمَزَّعَ غَیْظًا: غصہ سے بھرنا۔
— القَوْمُ الشیءَ بَیْنَھُمْ: لوگوں کا باہم کسی چیز کو بانٹ لینا۔
المُزَاعَۃُ: کسی چیز کا گرا ہوا حصہ، چورا یا نیچے گرنے والے ریزے۔
المَزَّاعُ: سیہی (۲) بہت دوڑنے والا۔
المُزْعَۃُ: چکنائی کا بقیہ، چکناہٹ (۲) پانی کا گھونٹ۔ ما فی الاناء مُزْعَۃٌ من الماء: برتن میں ذرا سا بھی پانی نہیں ج: مُزَعٌ۔
المِزْعَۃُ: روئی کا گالا (۲) گوشت کی بوٹی (۳) پروں کا گچھا ج: مِزَعٌ۔
المَزْعِیُّ: چغلخور (۲) رات کو چلنے کا عادی
• مَزَقَ الطَّائِرُ بِسَلْحِہ ـِ مَزْقًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
— الثَّوبَ وَنَحْوَہُ: کپڑے کو پھاڑنا۔
— عِرْضَ اَخِیْہِ: اپنے بھائی کی بے آبروئی کرنا، عزت کو داغ دار کرنا۔
مَازَقَہُ: کسی سے دوڑ میں مقابلہ کرنا
مَزَّقَ الثوبَ وَنَحْوَہُ تَمْزِیْقًا وَمُمَزَّقًا: دھجیاں اڑانا، پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) تباہ وبرباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَزَّقْنَاھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ" ہم نے ان کو مختلف مقامات پر بکھیر دیا، تباہ کر دیا۔
— الشَّمْلَ: شیرازہ بکھیرنا۔
— عِرْضَھُمْ: آبروریزی کرنا، پرخچے اڑانا۔
— القَلْبَ: دل شکنی کرنا۔
مُمَزَّقُ القَلْبِ: انتہائی شکستہ دل۔
تَمَزَّقَ: پھٹنا، دھجیاں اڑنا، تار تار ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، بکھر جانا۔

تَمَزَّقَ القَوْمُ: لوگوں کا شیرازہ بکھرنا۔
المِزَاقُ: انتہائی تیز رفتار جس کی جلد سرعت کے باعث پھٹنے کے قریب ہوجائے۔
المَزِقُ: ثَوب مَزِقٌ: پھٹا ہوا۔
المِزْقَةُ: گوشت کی بوٹی (۲) روئی کا گالا، پروں کا گچھا ح: مِزَقٌ۔
صَارَ الثَّوبُ مِزَقًا: کپڑے کے ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے۔ ثَوبٌ مِزَقٌ: پھٹا ہوا کپڑا، تار تار شدہ کپڑا۔
المَزِيقُ: المَزِق۔
• مَزْمَزَهُ: ہلاکر آگے پیچھے کرنا۔
تَمَزْمَزَ: ہلنا۔
— لِلقِيام: کھڑا ہونے کے لئے اٹھنا
• مَزَنَ ــ مُزُونًا: اپنی ضرورت کیلئے تیزی سے چلے جانا۔
— مِن العَدُوِّ وغیرہ: دشمن وغیرہ کو دیکھ کر بھاگ جانا۔
— فُلانٌ: کسی کے چہرے کا چمکنا۔
— فُلانًا: ترجیح دینا، فوقیت دینا، صاحب اقتدار کے سامنے کسی کی پیٹھ پیچھے تعریف کرنا۔
— القِربَةَ: مشکیزہ بھرنا۔
مَزَّنَهُ: مبالغہ در مَزَنَهُ۔
تَمَزَّنَ: تیزی سے اپنی راہ لینا، اپنی ضرورت کے لئے تیزی سے چلے جانا۔
— علی اَصحَابِه: اپنے ساتھیوں پر اپنی غیر واقعی برتری ظاہر کرنا۔
المَازِنُ: چیونٹیوں کے انڈے۔
المُزْنُ: پانی سے بھرے ہوئے بادل۔ قرآن پاک میں ہے: "أأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ المُزْنِ"۔ واحد: مُزنَةٌ۔
حَبُّ المُزْنِ: اولے۔

المُزْنَةُ: ایک دفعہ کی بارش۔
ابنُ مُزْنَةَ: بادلوں کے اندر سے نکلنے والا ابتدائی چاند
طَلَعَ ابنُ مُزْنَةَ: چاند ہوگیا چاند نکل آیا۔
• مَزَا ــ مَزْوًا ومَزِی ــ مَزْيًا: تکبر کرنا۔
اَمْزَاهُ عليه: کسی پر ترجیح دینا۔
مَزَّاهُ: تعریف کرنا (۲) برتر قرار دینا، خوبی بیان کرنا۔
تَمَازَى القَوْمُ: ایک دوسرے پر فوقیت و برتری حاصل کرنا۔
تَمَزَّى عَلَيهِم: لوگوں کے مقابلہ میں خود کو برتر سمجھنا۔
المَازِي: طاقتور، زبردست ح: مُزَاة
قَعَدَ عنی مَازِيًا: وہ مجھ سے دور اور مخالف ہوکر بیٹھ گیا۔
المَازِيَةُ: فضیلت، برتری، فوقیت (۲) کرم ومہربانی۔ لَه عَلَيه مَازِيَةٌ: اس کا اس پر کرم ہے۔
المُتَمَازِي: قَعَدَ عنی مُتَمَازِيًا: وہ مجھ سے الگ تھلگ اور مخالف ہوگیا۔
المَزْوُ والمَزْيُ: ہر چیز کی تمامیت
المَزْوُ: تمام (۲) زیرک وخوش طبع
المَزِيُّ: خوش طبع، زیرک۔
المَزِيَّةُ: ہر شے کی تمامیت، کمال (۲) امتیازی وصف جو دوسرے سے ممتاز کرے، خصوصیت، فضیلت، برتری، فوقیت (۲) کسی شخص کے لئے مخصوص کیا ہوا کھانا ح: مَزَايَا۔

م ــــــــ س

• مَسَأَ فُلانٌ ــ مَسْأً ومُسُوءًا:
شوخ ہونا، بیباک و بے تکلف ہونا۔ ھو مَاسِئٌ۔
مَسَأَ علی الشیءِ: کسی چیز کا عادی ہونا، اس کی مشق کرنا۔
— الرَّجُلَ: دھوکا دینا۔
— فُلانًا بالقَولِ: باتوں سے نرم کرنا، باتوں سے کسی کے جوش کو ٹھنڈا کرنا۔
— القِدْرَ: ہانڈی یا کے ابال کو ختم کرنا، جوش کو ٹھنڈا کرنا۔
— حَقَّهُ: کسی کے حق کی ادائگی میں دیر کرنا۔
— الطَّرِيقَ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔
اَمْسَأَهُ بينَ القَومِ: لوگوں میں لڑائی کرانا، فساد پھیلانا۔
المَسْءُ: راستہ کا بیچ۔
• مَسَحَ فی الارضِ ــ مُسُوحًا: زمین پر کہیں جانا۔
— الشیءَ المُتَلَطِّخَ او المُبتَلَّ مَسْحًا: کسی آلودہ یا بھیگی ہوئی چیز کو پونچھنا، ہاتھ پھیر کر صاف کرنا۔
— علی الشیءِ بالماءِ او الدُّهنِ: کسی چیز پر پانی یا تیل کا ہاتھ پھیرنا (پانی یا تیل ہاتھ میں لے کر اس چیز پر پھیرنا)۔
— بالشیءِ: کسی چیز پر ہاتھ پھیرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَی الكَعْبَينِ"۔
— يَدَهُ علی رَأسِ اليَتِيمِ: یتیم پر شفقت و مہربانی کرنا، سرپرستی کرنا۔
— اللهُ العِلَّةَ عن العَلِيلِ: خدا کا بیمار کو بیماری سے شفا دینا۔

مَسَحَ فُلَانًا بالقول: کسی کو دھوکا دینے کے لئے بات بنانا، دل کش بات کہنا۔
—القَوْمَ: لوگوں کے پاس سے قیام کئے بغیر گزر جانا۔
—الحَجَرَ الاَسْوَدَ: حجرِ اسود کو تبرکاً ہاتھ سے چھونا یا اس کی طرف ہاتھ کرنا۔
—شَعْرَہٗ: بالوں میں کنگھی کرنا۔
—فُلَانًا بالسَّیْفِ: کسی کو تلوار سے کاٹنا۔ هو مَاسِحٌ والمفعول مَمْسُوحٌ و مَسِیْحٌ۔
—القَوْمَ قَتْلًا: لوگوں میں خونریزی کرنا، قتل و غارت گری کرنا۔
—سَاقَهٗ او عُنُقَهٗ: پنڈلی یا گردن کاٹنا۔ قرآن پاک کی آیت: فَطَفِقَ مَسْحًا بالسُّوْقِ وَالاَعْنَاقِ میں مسح بہ کی بعض مفسرین نے یہی تفسیر کی ہے۔
—الاِبِلَ: اونٹوں کو تھکانا اور دبلا کرنا مَسَحَتِ الاِبِلُ الاَرْضَ یومَها دَأْبًا: اونٹ مسلسل تیز رفتاری کے ساتھ چلے۔
—المَسَّاحُ الاَرْضَ مَسْحًا و مِسَاحَةً: پیمائش کنندہ کا زمین کی پیمائش کرنا، زمین کا سروے کرنا
—الدُّمُوْعَ: آنسو پونچھنا، تسلی دینا۔
—الخَشَبَ بالمِسْحَاةِ: لکڑی پر رندا پھیرنا۔
—بالزَّیْتِ او الدُّهْنِ: تیل یا روغن ملنا۔
مَسِحَ فُلَانٌ ـَ مَسَحًا: کھردرے کپڑے سے گھٹنوں کے چھلے ہوئے اندرونی حصوں والا ہونا (۲) ران

کی رگڑ سے ران میں کھٹن والا ہونا
مَسِحَتِ المَرْأَةُ: عورت کا پتلے سرین والی ہونا (جن پر گوشت کم ہو)
(۲) بے ابھار پستان والی ہونا،
(۳) ہموار تلووں والا ہونا۔ هی مَسْحَاءُ۔ هو اَمْسَحُ۔
مَاسَحَهٗ مُمَاسَحَةً: کسی کو فریب دہی کے لئے دلاسا دینا، چمکارنا، تھپکی دینا۔ غَضِبَ فُلَانٌ فَمَاسَحَهٗ حَتّٰی لَانَ: فلاں کو غصہ آیا تو اس نے اسے چمکار کر یا تسلی دے کر ٹھنڈا کر دیا (۲) ہاتھ ملانا، مصافحہ کرنا (۳) معاہدہ کرنا۔
مَسَّحَ الشَّیْءَ: خوب پونچھنا، زور سے ہاتھ پھیرنا، خوب ملنا یا خوب ہاتھ پھیرنا۔
—فُلَانًا: کسی کو اچھی بات کہہ کر دھوکا دینا، کسی سے بات بنانا، خوب تسلی دے کر خاموش کر دینا۔
—الاِبِلَ: اونٹوں کو تھکا دینا۔
اِمْتَسَحَ السَّیْفَ مِنْ غِمْدِهٖ: میان سے تلوار نکالنا، سونتنا۔
اِنْمَسَحَ وَ اِمَّسَحَ الشَّیْءُ: صاف ہو جانا، لگی ہوئی چیز زائل ہو جانا
تَمَاسَحَ الرَّجُلَانِ: سودا کرتے وقت ایک کا دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا (۲) باہم دوستی یا معاہدہ کرنا۔ اِلتَقَوْا فَتَمَاسَحُوْا: ان کی باہم ملاقات ہوئی تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملائے۔
تَمَسَّحَ بالمَاءِ و منه: غسل کرنا۔
—للصَّلٰوةِ: نماز کے لئے وضو کرنا۔
—بالاَرْضِ: تیمم کرنا: حدیث میں ہے: "تَمَسَّحُوْا بالاَرْضِ

فَاِنَّهَا بِکُمْ بَرَّةٌ"
تَمَسَّحَ بِفُلَانٍ (لِفَضْلِهٖ و عِبَادَتِهٖ) کسی کی بزرگی اور عبادت گزاری کی بنا پر برکت حاصل کرنا اور اسے خدا سے قرب کا ذریعہ بنانا۔
فُلَانٌ یَتَمَسَّحُ: فلاں خالی ہاتھ ہے، اس کے پاس کچھ نہیں۔
الاَمْسَحُ: اپنے صحن خانہ میں خوب چلنے والا (۲) کانا (۳) کم گوشت سرین اور رانوں والا بھیڑیا (۴) ہموار زمین ج: اَمَاسِحُ و هی مَسْحَاءُ ج: مَسَاحِیُّ و مَسَاحٍ۔
التِّمْسَاحُ: مگرمچھ (۲) خبیث و سرکش آدمی ج: تَمَاسِحُ و تَمَاسِیْحُ
دُمُوْعُ التَّمَاسِیْحِ: مگرمچھ کے آنسو، نفاق و فریب کی طرف اشارہ کیونکہ مگرمچھ جب اپنے شکار پر دوڑتا ہے تو پہلے آنسو بہاتا ہے
التِّمْسَحُ: التِّمْسَاحُ ج: تَمَاسِحُ و تَمَاسِیْحُ۔ بناوٹی باتوں سے خوش کر دینے والا (جبکہ مقصد فریب ہو) (۲) باریک کنکریوں والی بے گیاہ ہموار زمین۔
المِسَاحَةُ: پیمائش کاری کا علم جس کے ذریعہ اجسام اور سطح زمین اور خطوط کی معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ سروے، زمین کی پیمائش (۲) رقبۂ زمین (گھیر یا احاطہ) جیسے مِسَاحَةُ البَیْتِ ... ع متر مُرَبَّع: گھر کا رقبہ (طول و عرض) چار سو مربع میٹر ہے۔
المِسْحُ: بالوں کا بنا ہوا کمبل (۲) راہب کا کرتا (۳) ٹاٹ (۴) زمین کا سیدھا راستہ ج: اَمْسَاحٌ و

مُسُوْحٌ۔

اَلْمَسْحُ: مسح، ہاتھ پھیرنا (۲) ازالہ، صفائی (۳) عضو پہ ہاتھ پھیرنا (۴) بھیگا ہوا ہاتھ وضو میں سر یا پیر پر یا موزوں پر پھیرنا (۵) زمین کی پیمائش، سروے۔

مَصْلَحَۃُ الْمِسَاحَۃِ: سروے کا محکمہ، پیمائش اراضی کا محکمہ۔

اَلْمَسْحَاءُ: چھوٹی کنکریوں والی ہموار زمین (۲) وہ عورت جس کے پیر کا تلوا دکھائی نہ دے (۳) وہ عورت جس کے پستانوں کا حجم نہ ہو (ابھار نظر نہ آئے) ج: مِسَاحٌ و مَسَاحَی و مَسَاحٍ۔

اَلْمَسْحَۃُ: کسی چیز کا اثر، نشان، دھبا۔ عَلَیْہِ اَوْ بِہٖ مَسْحَۃٌ مِنْ جَمَالٍ اَوْ ھُزَالٍ: اس پر کچھ حسن یا دبلاپن ظاہر ہو رہا ہے (۲) بھیگے ہاتھ کا اثر (۳) ایک دفعہ ہاتھ پھیرنا (ایک ہاتھ) ایک پوت (۴) ایک دفعہ کی مالش یا پالش (۵) ایک رگڑ۔

مَنَّ اللّٰہُ عَلَیْكَ بِالْمَسْحَۃِ وَ اَذَاقَكَ حَلَاوَۃَ الصِّحَّۃِ۔

اَلْمَسَّاحُ: پیمائش کنندہ، سروے کنندہ

مَسَّاحُ الْاَرَاضِی: زمینوں کا سروے کرنے والا۔

مَسَّاحُ الْاَحْذِیَۃِ: جوتوں پہ پالش کرنے والا۔

اَلْمَسَّاحَۃُ: مٹانے کی ربڑ۔

اَلْمِسِّیْحُ: بڑا سیاح۔

اَلْمَسِیْحُ: حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام (خدا کے برگزیدہ پیغمبر) کا لقب (۲) وہ شخص جس پہ تیل یا برکت کا ہاتھ پھیرا گیا ہو (بہ طریقہ یہود و نصاریٰ کا ہے) (۳) کانا (۴) رَجُلٌ مَسِیْحُ الْوَجْہِ: وہ شخص جس کے چہرے کے ایک طرف آنکھ اور ابرو نہ ہو ج: مُسَحَاءُ و مَسْحَی (۵) چہرے سے پونچھا ہوا پسینہ (۶) صاف کرنے کا کھردرا رومال۔

اَلْمَسِیْحَۃُ: گیسو، بغیر سنوارے لٹکے ہوئے بال (۲) انسان کے سر کا وہ حصہ جو کان اور ابرو کے درمیان اوپر کی طرف اٹھتا ہے، کنپٹی اور پیشانی کے درمیان کا حصہ (۳) چاندی کا ٹکڑا (۴) عمدہ کمان، (۵) پرانا درہم ج: مَسَائِحُ۔

اَلْمَسِیْحِیُّ: عیسائی، مسیح علیہ السلام کے دین کی طرف منسوب۔

اَلْمِمْسَحُ: بے گیاہ چھوٹی کنکریوں والی زمین۔

اَلْمِمْسَحَۃُ: صافی جس سے کوئی چیز پونچھی جائے یا تختہ سیاہ وغیرہ کو صاف کیا جائے، صاف کرنے کا چیتھڑا، جھاڑو۔

مِمْسَحَۃُ الْاَرْضِ: زمین کی پیمائش کا فیتا (۲) سروے کا آلہ۔

مِمْسَحَۃُ الْاَرْجُلِ: پائدان جس پر پاؤں پونچھے جاتے ہیں۔

اَلْمَمْسُوْحُ: رَجُلٌ مَمْسُوْحُ الْوَجْہِ: جس کے نہ آنکھ ہو اور نہ ابرو۔ رَجُلٌ مَمْسُوْحُ الْاَلْیَتَیْنِ: جس کے کولہے ہڈیوں سے لگے ہوئے ہوں، چھوٹے کولہوں والا آدمی۔

عَضُدٌ مَمْسُوْحَۃٌ: پتلے بازو والا جن پر گوشت کم ہو۔

• مَسَخَہٗ ــ مَسْخًا: شکل بگاڑنا، پہلی صورت کو دوسری صورت سے بدل دینا۔ جیسے: مَسَخَہُ اللّٰہُ قِرْدًا: خدا نے اس کی بندر کی شکل بنا دی۔ ھُوَ مِسْخٌ ج: مُسُوْخٌ۔ مَسِیْخٌ ایضًا۔

ـــ طَعْمَ کَذَا: ذائقہ بدل دینا، بے مزہ کر دینا۔

ـــ النَّاقَۃَ: تھکا دینا اور لاغر کر دینا

ـــ الکَاتِبُ: قلم کار کا بڑی غلطی کرنا

مَسُخَ الطَّعَامُ وَنَحْوُہٗ ــ مَسَاخَۃً: کھانے کا پھیکا ہونا، کم میٹھا ہونا، ذائقہ نہ رہنا۔ جیسے: مَسُخَتِ الْفَاکِھَۃُ و مَسُخَ اللَّحْمُ۔

اَمْسَخَ الْوَرَمُ: ورم اتر جانا۔

اِمْتَسَخَ السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔

اِمَّسَخَتِ الْعَضُدُ: بازو کا گوشت کم ہونا، پتلا ہونا۔

اَلْمَسِیْخُ: کمزور و بیوقوف (۲) بدخلقتہ پیدائشی طور پہ بدشکل۔ رَجُلٌ مَسِیْخٌ: غیر جاذب صورت آدمی (۳) بے مزہ اور بے رنگ کھانا (۴) بے مزہ گوشت۔

اَلْمَمْسُوْخُ: فَرَسٌ مَمْسُوْخٌ: کم گوشت کے سرین والا گھوڑا، کمزور پٹھوں والا گھوڑا۔

• مَسَدَ فِی السَّیْرِ ــ مَسْدًا: چلنے میں مستعد اور عادی ہونا۔

ـــ الْحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔

ـــ الْبَقْلُ الْحَیَوَانَ: سبزی کا جانور کو چھریرا کر دینا۔

ـــ الْمِضْمَارُ الْحَیَوَانَ: میدان نے جانور کو گٹھیلا اور مضبوط کر دیا

مُسِدَ الْبَطْنُ: پیٹ کا نرم اور ہر طرح سے ٹھیک ہونا۔ ھُوَ مَمْسُوْدٌ

المِسَادُ: شہد کا مشکیزہ (۲) کسی چیز کے اجزاء ترکیبیہ۔ جیسے: هو اَحْسَنُ مِسَادَ شِعْرٍ منه: فلاں سے اس کا شعر مضمون کے لحاظ سے زیادہ بہتر ہے۔

المَسَدُ: کھجور کے پتے، چھال، ریشہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ" (۲) مضبوط بٹی ہوئی کھجور کی چھال کی رسّی (۳) چرخی کا محور (دھرا) ج: مِسَادٌ و اَمْسَادٌ۔

المَسْدَاءُ: سَاقٌ مَسْدَاءُ: موزوں اور خوبصورت پنڈلی۔

المَمْسُوْدُ: رَجُلٌ مَمْسُوْدٌ: مضبوط کاٹھی والا۔ گٹھے ہوئے بدن والا
اِمْرَأَةٌ مَمْسُوْدَةٌ: خوش قامت ہلکے بدن کی عورت۔

• مِسْرَی: بارہواں قبطی مہینہ۔

• مَسَّ الشیءَ ــ مَسًّا: چھونا، ہاتھ لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فِیْ کِتَابٍ مَّکْنُوْنٍ لَّا یَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ" اسی طرح بھی کہا جاتا ہے مَسِسْتُ الشیءَ اور کبھی مِسْتُهٗ اور مَسْتُهٗ بھی کہتے ہیں۔

ــــ الماءُ الجَسَدَ: بدن پر پانی پہنچنا

ــــ فُلانا بالسَّوْطِ: کسی کے کوڑا لگانا

ــــ بالاَذَی: کسی کو تکلیف پہنچانا۔

ــــ الکِبَرُ و المَرَضُ فلانًا: کسی پر بڑھاپا آنا یا بیماری لاحق ہونا۔

ــــ المَرْأَةَ: عورت سے ہمبستری کرنا، مباشرت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ"

ــــ العَذَابُ فُلانًا: کسی پر عذاب آنا

مَسَّ الشیءَ: لگنا، لاحق ہونا، متعلق ہونا، آنچ آنا۔

ــــ الشَّیْطَانُ فُلانًا: دیوانگی ہونا

ــــ الشیءُ شَرَفَهٗ: کسی چیز سے عزت پر آنچ آنا۔

مَسَّتْهُمُ البَأْسَاءُ والضَّرَّاءُ: تنگی و مصیبت لاحق ہونا۔

ــــ فُلانا مَوَاسُّ الخَیْرِ والشَّرِّ: کسی پر خیر و شر کے آثار ظاہر ہونا

ــــ بِهٖ رَحِمُ فُلانٍ: کسی سے کسی کی رشتہ داری ہونا۔

ــــ الحَاجَةُ اِلٰی کذا: کسی چیز کی ضرورت ہونا۔

اَمَسَّ الفَرَسُ: گھوڑے کا ہاتھ پیروں میں سفیدی والا ہونا (تحجیل سے کم درجہ کی سفیدی مراد ہے)۔

ــــ فُلانًا الشیءَ: کسی سے کسی چیز کو ہاتھ لگوانا۔

ــــ فُلانًا شَکْوَی: کسی سے شکایت کرنا۔

مَاسَّهٗ مُمَاسَّةً و مِسَاسًا: کسی کو ہاتھ لگانا، چھونا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِی الحَیَاةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ" تو زندگی بھر لوگوں سے کہے گا کہ (مجھے ہاتھ نہ لگاؤ۔ (دور رہو)۔

ــــ الشیءُ الشیءَ: کسی چیز کا کسی چیز سے لگنا۔ براہ راست مل جانا، بھڑ کرنا، ٹکرانا۔

تَمَاسَّ الجِرْمَانِ: دو جسموں یا جرموں کا باہم ملنا، ٹکرانا۔

ــــ الزَّوْجَانِ: خاوند اور بیوی کا باہم صحبت کرنا، جماع کرنا۔

قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَاسَّا"

المَاسُّ: چھونے والا، لاحق اور متعلق، بھڑ کرنے والا، ملا ہوا، لگا ہوا۔

حَاجَةٌ مَاسَّةٌ: سخت ضرورت

رَحِمٌ مَاسَّةٌ: قریبی رشتہ۔
بَیْنَهُمْ رَحِمٌ مَاسَّةٌ۔

القُوَّةُ المَاسَّةُ: چھونے کی قوت۔

مَسَاسِ: لا مَسَاسِ: نہ چھوؤ، پرے رہو۔

المِسَاسُ: تعلق، چھوت، اثر، ٹھیس، آنچ۔ لَهٗ مَسَاسٌ بکذا: اس کا فلاں چیز پر اثر ہے۔

المساسُ بالعِرْضِ: ہتک عزت۔

المَسُّ: جنون (۲) چھوت (۳) کھال پر آتشیں یا تیزابی مادہ کا داغ یا داب (۴) اثر۔ رَأَیْتُ لَهٗ مَسًّا فی مَالِهٖ: میں نے اس کے مال میں اس کا اثر پایا۔

المَسَّاسُ: بہت چھونے والا (۲) مہمیز۔

المَسُوْسُ: (من الماء) وہ پانی جس تک ہاتھ پہنچ سکے یا ہاتھوں سے لیا جا سکے (۲) پیاس بجھانے والا (تسکین بخش) پانی (۳) وہ پانی جو نہ کھاری ہو نہ میٹھا (۴) تریاق (۵) پاگل (۶) محسوس، چھو یا جانے والا۔

کَلَأٌ مَسُوْسٌ: چرنے والے جانوروں کے لئے مفید گھاس۔

مَسِیْسُ الحَاجَةِ: شدتِ ضرورت۔

• مَسَطَ السِّقَاءَ ــ مَسْطًا: دودھ کے مشکیزہ کو انگلی ڈال کر صاف کرنا،

جما ہوا دودھ نکالنا۔

مَسَطَ المِعی: آنت کو انگلی سے صاف کرنا۔

—الثَّوبَ: کپڑے کو بھگو کر سکھانے کے لئے جھٹکنا، نچوڑنا۔

—فُلانًا: کسی کے کوڑے لگانا۔

المَاسِطُ: پیٹ صاف کرنے والا کھاری پانی (۲) ایک پودا جو موسم گرما میں ہوتا ہے اور اونٹوں کے پیٹ صاف کر دیتا ہے۔

المَسِیطُ: گارا، تر مٹی (۲) حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی۔

المَسِیطَۃُ: گدلا پانی (۲) میٹھے پانی کا کنواں جس کو خراب پانی والے کنوئیں کا پانی مل کر خراب کر دے (۳) حوض اور کنوئیں کے درمیان بہنے والا پانی جس میں بدبو پیدا ہو جائے (۴) وہ وادی جس میں پانی کم بہتا ہو۔

• المُسَطِرُونَ: دیکھئے (سطر)

• المِسَعُ: شمالی ہوا۔

المِسْعَی (من الرجال): سیر وسیاحت میں پختہ سیاح۔

• مَسَکَ بالشئ ـ مَسْکًا: پکڑنا، تھامنا، اٹکنا، لگنا۔

—بالنَّارِ: زمین کے گڑھے میں آگ کو دبانا، راکھ سے ڈھانپنا۔

—الثَّوبَ: کپڑے کو مشک کی خوشبو لگانا۔

مَسُکَ السِّقاءُ ـُ مَسَاکَۃً: مشک کا پانی کو پورے طور پر روکے رکھنا، بہت زیادہ گرفت میں لینے والا ہونا۔

—لِسَانُہ: خاموش ہو جانا۔

—الشئَ البطنَ: کسی چیز کا قبض کرنا

مَسَّکَ الحِسابَ: حساب منضبط کرنا، حسابات رکھنا۔

أَمْسَکَ بالشئ: تھامنا، گرفت میں لینا، پکڑنا، دبوچنا، کیچ کرنا

—عن الطَّعَامِ وغیرہ: کھانے وغیرہ سے رکنا، چھوڑ دینا۔

—عن الإنفاق: ہاتھ کھینچنا، خرچ میں بخل کرنا۔

—عن الکلامِ: کلام بند کرنا، بات کرتے کرتے خاموش ہو جانا۔

—الشئَ بِیَدِہ: کوئی چیز ہاتھ میں لینا، ہاتھ سے پکڑنا۔

—الشئَ علی نَفْسِہ: کسی چیز کو اپنے پاس روکے رکھنا، اپنے لئے محفوظ رکھنا۔

—اللّٰہُ الغَیْثَ: خدا کا بارش نہ برسانا۔

—بالجُناۃِ: مجرموں کو پکڑنا۔

—الأعْصَابَ: اعصاب پر قابو پانا

—الدَّفاتِرَ: رجسٹروں کو درست کرنا، منضبط کرنا۔

—السَّماءَ: آسمان کو تھامے رکھنا، گرنے نہ دینا۔

مَسَّکَ بالشئ: پکڑنا، مضبوطی سے تھامنا۔

—الثوبَ: کپڑے کو مشک سے معطر کرنا، مشک ملنا۔

—فُلانًا: کسی کو بیعانہ دینا۔

—بالنَّارِ: گڑھا کھود کر آگ کو راکھ میں دبانا۔

اِمْتَسَکَ بالشئ: مَسَکَ۔

—بالبَلَدِ: شہر یا ملک میں قیام کرنا

تَمَاسَکَ بالشئ: تھامنا، پکڑنا۔

—الشئُ او الأشْیاءُ: مضبوط ہونا، گٹھا ہوا ہونا، ایک دوسرے میں پیوست ہونا۔

تَمَاسَکَ الرَّجُلُ: خود قابو میں رہنا ضبط سے کام لینا۔ مَا تَمَاسَکَ اَنْ قَالَ: وہ بے قابو ہو کر بول پڑا غَشِیَنِی أَمْرٌ مُقْلِقٌ فَتَمَاسَکْتُ: مجھے ایک پریشان کن معاملہ نے گھیر لیا تو میں نے ضبط سے کام لیا۔ ما بہ تَمَاسُکٌ: اس میں کوئی خیر نہیں ہے۔

—العِبارۃُ: مضمون کا مربوط اور گٹھا ہوا ہونا (ضد: رَکاکۃ)

تَمَسَّکَ بالشئ: پکڑنا، مضبوطی سے تھامنا، گرفت میں لینا، چمٹنا۔

—بالطِّیبِ: خوشبو لگانا۔

—بالعَقِیدَۃِ والدِّینِ: عقیدہ اور مذہب پر مضبوطی سے قائم رہنا

—بالرَّأیِ: کسی رائے پر جمے رہنا۔

—بالسُّلْطَۃِ: اقتدار سنبھالنا، اقتدار پر قائم رہنا۔

—بالمَوْقِفِ: روش اختیار کرنا، پالیسی پر قائم رہنا۔

—لِوِجْہَۃِ نَظَرٍ: کسی نقطہ نظر پر جمنا قائم رہنا۔

—بِمَوْقِفٍ عَنِیدٍ: سخت ضد کے موقف پر اڑے رہنا۔

اِسْتَمْسَکَ البَوْلُ: پیشاب رک جانا، پیشاب کا بند پڑ جانا۔

—بالشئ: مضبوطی سے تھامنا، مضبوطی سے پکڑے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے "فَمَنْ یَکْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالعُرْوَۃِ الوُثْقٰی"۔

—عن الأمْرِ: رکنا، باز رہنا۔

—الرَّجُلُ عَلَی الرَّاحِلَۃِ: اونٹنی یا سواری پر چڑھنے کے لائق ہونا۔

الإِمْسَاكُ: بخل۔ بِفُلان إِمْسَاكٌ: فلاں میں بخل ہے (۲) قبض (آنتوں میں فضلات کی رکاوٹ، ضد: استِطْلاق)
الامساك عن الشئ: اجتناب، پرہیز۔
— في الصَّوم: طلوع فجر سے غروب آفتاب تک کھانے پینے وغیرہ کی بندش و اجتناب۔
إمْسَاكُ الدَّفاتِر: رجسٹروں کا نظم و انضباط، ریکارڈس مینٹی نینس۔
الإِمْسَاكِيَّةُ: (سحر و افطار) کا کیلنڈر
الإِسْتِمْسَاكُ بالشئ: مضبوط گرفت، کسی چیز پر جماؤ۔
استِمْسَاكُ البول: پیشاب کی بندش۔
التَّمَاسُكُ: جسمی اور معنوی طور پر کسی چیز کے اجزاء کا باہم ارتباط، باہمی ربط، جوڑ، جماؤ، گٹھاؤ، یکجہتی و اتحاد۔
التَّماسُكُ و التَّرابُطُ: اتحاد و اتفاق، یکجہتی و یکسانیت۔
التَّماسُكُ و التَّكاتُفُ: باہمی ربط و اتحاد۔
تَمَاسُكُ الأَعْصَاب: اعصاب پر قابو، کنٹرول۔
تَمَاسُكُ التَّنْظيم: تنظیم کی یک جہتی و باہمی انضباط۔
التَّمَاسُكُ الاجتماعِيُّ: معاشرتی یکجہتی، سوشل انٹیگریٹی۔
التَّمَسُّكُ بالشئ: کسی چیز پر جماؤ، گرفت، وابستگی۔
التَّمَسُّكُ بالدِّين و العقيدة: مذہب و عقیدہ پر جماؤ۔
المَاسِكُ: گرفت کنندہ (۲) چمٹا (۳) زنبان۔
ماسِكُ الدَّفاتِر: بک کیپر، رجسٹروں کو منضبط کرنے والا۔
الماسِكَةُ: انسان یا جانور کے نومولود بچے پر چڑھی ہوئی جھلی (۲) رشتہ بَيْنَنا مَاسِكَةُ رَحِم: ہمارے درمیان نسبی رشتہ ہے۔
المَسَاكُ: پانی روکنے والی جگہ، پانی کا بند۔
المِسَاكُ: نیزے وغیرہ کا دستہ۔ مَا فيه مِسَاكٌ: اس سے کسی بھلائی کی توقع نہیں۔
المَسَاكَةُ: بخل۔
المَسْكُ: کھال ج: مُسُوكٌ و مُسُوكٌ۔ المَسْكَةُ: کھال کا ٹکڑا۔ هو يَكادُ يَخْرُجُ من مسكه: وہ تیز ہے۔ هُمْ في مُسُوك الثَّعالِب: وہ سہمے ہوئے ہیں۔
المَسَكُ: زمین کے پرت، طبقات (۲) سینگ یا ہاتھی دانت کے بنے ہوئے ہاتھوں کے کنگن یا پیروں کی پازیب وغیرہ۔
المُسْكَةُ: عقل کامل (۲) کھانے پینے کی اتنی مقدار جس سے زندگی باقی رکھی جاسکے۔
المِسْكُ: (مذکر) مشک (ہرن کے نافہ سے نکلنے والا خوشبودار مادہ) ج: مِسَاكٌ۔ اسے مؤنث بھی کہا گیا ہے کہ یہ مِسْكَةٌ کی جمع ہے۔
مِسْكُ البَرِّ: ایک قسم کا پودا۔
المُسْكَانُ: بیعانہ (بیع کا معاہدہ ہو جانے کے بعد دیا جانے والا ثمن کا کچھ پیشگی حصہ) ج: مَسَاكِين۔
المُسْكَةُ: سہارا لینے کی چیز۔ لي فيه مُسْكَةٌ: میرے لئے اس میں فائدہ اور سہارا ہے (۲) بقاء حیات کے لئے کھانے پینے کی ضروری مقدار، کامل عقل اور کامل رائے۔ رَجُلٌ ذو مُسْكَةٍ: ذی عقل اور ذی رائے شخص۔ لا مُسْكَةَ لَهُ: اسے عقل نہیں ہے (۳) سخت زمین میں کھودا ہوا کنواں جسے چاروں طرف سے پختہ کرنے کی ضرورت نہ ہو (۴) اثر، نشان (۵) بقیہ۔ فيه مُسْكَةٌ من خَيْر: اس میں بھلائی باقی ہے۔ لَيْسَ لأَمْرِهِ مُسْكَةٌ: اس کے معاملہ کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ ما في سِقائِه مُسْكَةٌ: اس کی مشک میں بالکل پانی نہیں ہے۔
المَسَكَةُ: فُلان حَسَكَةٌ مَسَكَةٌ: فلاں دلیر و بہادر ہے۔
المُسَكَةُ: بخیل (۲) سخت گرفت والا جس کے قبضہ سے کسی چیز کا چھڑانا آسان نہ ہو، وہ شخص جس سے کوئی مقابل بچ کر نہ جاسکے ج: مُسَكٌ
المِسِّيكُ: بخیل (۲) سِقاءٌ مِسِّيكٌ: پانی کو پورے طور پر روکے رکھنے والی مشک۔
المَسِيكُ: بخیل۔ سِقاءٌ مَسِيكٌ: بند سوراخوں والی مشک جس سے پانی نہ ٹپکتا ہو۔ ما فيه مَسِيكٌ: اس سے کسی بھلائی کی توقع نہیں۔
المَسِيكَةُ: أَرْضٌ مَسِيكَةٌ: وہ سخت زمین جو پانی جذب نہ کرتی ہو
المُمَسَّكُ: مشک لگایا ہوا (۲) خوشبودار
المِسْكِيُّ: مشک والا (۲) ایک خوشبودار پھل
• مَسَلَ الماءُ ـُ مَسْلاً: بہنا۔
امْتَسَلَ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
المَسَالَةُ: چہرہ کی خوشنما لمبائی۔
المَسِيلُ: پانی کی نالی، پانی کی گذرگاہ،

ج: اَمْسِلَة و مُسُلٌ (۲) کھجور کی تروتازہ ٹہنی ج: مُسُلٌ ۔

• مَسَنَ فُلَانٌ ـُ مَسْنًا: شوخ وبیباک ہونا، حیا اور تہذیب وشائستگی سے کرنا۔

ـــ فُلَانًا: مارتے مارتے گرادینا۔

ـــ الشیئَ من الشیئِ: ایک کو دوسری چیز میں سے کھینچکر نکالنا۔

المَیْسُوْنُ: خوب رو اور خوش قامت لڑکا

• مَسَا فُلَانٌ ـُ مَسْوًا: وعدہ کرکے ٹالنا۔

ـــ الحِمَارُ: گدھے کا ہٹ کرنا (چلانے کے وقت نہ چلنا اور پیچھے ہٹنا)۔

ـــ النَّاقَةَ ونحوھا: اونٹنی وغیرہ کے پیٹ سے مردہ بچہ نکالنا۔

اَمْسَی القَوْمُ: شام کے وقت میں داخل ہونا (ضد: اصبح) قرآن پاک میں ہے: "فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ"

ـــ فُلَانٌ: وعدہ کرنا اور اس کے ایفا میں تاخیر کرنا

ـــ فُلَانًا: کسی کی کچھ مدد کرنا (۲) بمعنی صَارَ: ہوگیا۔

مَاسَاهُ مُمَاسَاةً: کسی سے مذاق کرنا، کسی کا مذاق اڑانا۔

مَسَّى فُلَانٌ: وعدہ کرکے ٹالنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے کَیْفَ اَمْسَیْتَ کہنا (تمہاری شام کیسی ہوئی) یا دعا کے طور پر مَسَّاكَ اللّٰهُ بِخَیْرٍ کہنا (اللہ تمہاری شام بہتر کرے)

اِمْتَسَی ما عندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس سے سب کچھ لے لینا۔

الاُمْسِیَّةُ: (خلاف: الاُصْبُوحَة) شام، کبھی اس کا اطلاق نصف شب تک ہوتا ہے۔ اَتَیْتُهُ اُمْسِیَّةَ اَمْسِ: میں اس کے پاس کل شام آیا ج: اَمَاسِیُّ۔

الاُمْسِیَّةُ الشعرِیَّةُ: شام سخن (شبینہ بزم شعر)۔

المَسَاءُ: (مقابل: صباح) شام، ظہر سے مغرب تک کا وقت یا نصف شب تک کا وقت ج: اَمْسِیَةٌ۔ اَتَیْتُهُ مَسَاءَ اَمْسِ: میں اس کے پاس کل شام آیا۔ مَسَاءَ اللّٰهِ لَا مَسَاءَكَ: کسی انسان وغیرہ سے بدفال کے طور پر یہ جملہ بولا جاتا ہے یعنی تیری شام اچھی نہیں۔

رَكِبَ فُلَانٌ مَسَاءَ الطَّرِیْقِ: فلاں راستہ کے وسط میں چلا۔

مَسَاءُ الخَیْرِ: بطور دعا کہا جاتا ہے تمہاری شام اچھی ہو۔

مَسِیَ فُلَانٌ ـَ مَسْیًا: اچھے اخلاق کے بعد بداخلاق ہوجانا (۲) ہٹ دھرم اور خودرائے ہوجانا کہ کسی کی رائے اور بات نہ مانے۔

ـــ الشیئَ: ہاتھ پھیرنا جیسے: مَسَی الضَّرْعَ: دودھ اتارنے کے لئے تھن پر ہاتھ پھیرنا۔

ـــ السَّیْرَ: رفتار کو ہلکا کرنا۔

ـــ الحَرُّ الماشِیَةَ: گرمی کا مویشیوں کو دبلا کردینا۔

ـــ السَّیْفَ وغیرَہ: تلوار وغیرہ سونتنا

اِمْتَسَی: پیاسا ہونا۔

تَمَاسَی الشیئُ: ٹکڑے ہوجانا۔

تَمَسَّی: تَمَاسَی۔

التَّمَاسِیْ: مصائب (اس کا واحد نہیں)۔

المَاسِیْ: کسی کی نصیحت نہ ماننے والا، کسی کی بات نہ سننے والا، ہٹ دھرم

م ـــ ش

• مَشَجَ الشیئَ ـُ مَشْجًا ومَشَّجَ بَیْنَهُمَا: ملانا، مخلوط کرنا۔

المَشْجُ والمَشِیْجُ: دو ملی ہوئی چیزیں یا دو ملے ہوئے رنگ ج: اَمْشَاج قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا خَلَقْنَا الاِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ اَمْشَاجٍ" ہم نے انسان کو (دو) ملے ہوئے نطفوں سے بنایا۔

الاَمْشَاجُ: ناف میں جمع شدہ میل (۲) حیاتیات میں اس کا اطلاق مردانہ خلیوں جیسے جرثومۂ منی اور نسوانی خلیوں جیسے بیضہ پر بارآوری کے لئے ان کے باہم اختلاط سے قبل ہوتا ہے۔

• اِمْشَحَتِ السَّمَاءُ: آسمان صاف ہونا، بادلوں کا ہٹ جانا۔

ـــ السَّنَةُ: سال کا خشک اور دشوار گذار ہونا۔

• مَشَرَ الشیئَ ـُ مَشْرًا: ظاہر کرنا۔

ـــ فُلَانًا: دینا۔

مَشِرَ فُلَانٌ ـَ مَشَرًا: اترانا، اکڑباز ہونا، خوشی میں مست ومگن ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت پر کونپلیں نکلنا۔

اَمْشَرَ فُلَانٌ: خوب دوڑنا (۲) پھولنا

ـــ الشَّجَرُ: کونپل دار ہونا۔

ـــ الاَرْضُ: زمین کا روئیدگی والی ہونا۔

مَشَّرَ الشَّجَرُ: مَشِرَ۔

ـــ فُلَانًا: دینا۔

ـــ الشیئَ: بکھیرنا، تقسیم کرنا۔

اِمْتَشَرَ الرَّاعِیْ بِمِحْجَنِهٖ مِنْ وَرَقِ الشَّجَرِ: چرواہے کا خم دار ڈنڈے سے مویشیوں کیلئے درختوں کے پتے توڑنا یا جانوروں کی طرف ان کو جھکانا۔

تَمَشَّرَ فُلانٌ: دولتمند ہونا یا اس پر دولت کے آثار نمایاں ہونا۔
— لِاَهْلِه: اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا (۲) ان کے لئے کپڑے خریدنا۔
— الشَّجَرُ: کونپل دار ہونا۔
— الوَرَقُ: پتوں کا ہرا ہو جانا۔
— القَوْمُ: برہنگی کے بعد کپڑے پہننا۔
الاَمْشَرُ: چست، پھرتیلا۔
المَاشِرَةُ: اَرْضٌ مَاشِرَةٌ: بارش سے سیراب ہونے والی زمین۔
المِشْرُ: انتہائی سرخ اور سخت آدمی۔
المَشْرُ: اَذْهَبَهُ مَشْرًا: کسی کی ہجو کرنا، برا بھلا کہنا یا بدنام کرنا۔
المَشْرَةُ: زمین پر اگا ہوا پہلا سبزہ (۲) چرواہے کے اپنے ڈنڈے سے جھکائی ہوئی ٹہنی یا پتے (۳) چھوٹی گھاس (۴) لباس۔
امْرَأَةٌ مَشْرَةُ الاَعْضَاءِ: گداز جوڑوں والی عورت۔
اُذُنٌ حَشْرَةٌ مَشْرَةٌ: نازک و خوشنما کان۔
عَلَيهِ مَشْرَةُ الغِنىٰ: اس پر مالداری کی رونق اور اثرات ہیں۔
المَشَرَةُ: زمین پر اگی ہوئی پہلی سبزی۔
• مَشَّ العَظْمَ ـُ مَشًّا: ہڈی کو چبا کر چوسنا۔
— النَّاقَةَ و نَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کا سارا دودھ دوہ لینا۔
— مَالَ فُلانٍ: کسی کا سارا مال تھوڑا تھوڑا کر کے لے لینا۔
— الشَّیْءَ فِي المَاءِ: پانی میں کسی چیز کو بھگونا اور گھلا دینا۔
— فُلانًا: کسی سے دشمنی رکھنا، کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔
— يَدَهُ: چکناہٹ صاف کرنے کے لئے ہاتھ پر کھردری چیز پھیرنا۔
مَشِشَتِ الدَّابَّةُ ـَ مَشَشًا: چوپائے کے کھر کا ہڈی نما گانٹھ والا ہونا۔
— النَّاقَةُ و نَحْوُهَا: اونٹنی وغیرہ کی آنکھ میں سفیدی آجانا هي مَشَّاءُ و هو اَمَشُّ، ج: مُشٌّ۔
اَمَشَّ العَظْمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔
مَشَّشَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
اِمْتَشَّ فُلانٌ: استنجا کرنا۔
— العَظْمَ: ہڈی کو چوسنا۔
— مَا فِي الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
— مِن مَالِ فُلانٍ: کسی کا کچھ مال لینا۔
— الثَّوبَ: کپڑا اتارنا۔
— المَرْأَةُ حُلِيَّهَا: عورت کا اپنی گردن سے ہار وغیرہ اتار دینا
المُشَاشُ: نرم زمین (۲) اصل (۳) نفس، جان (۴) طبیعت، فُلانٌ طَيِّبُ المُشَاشِ: فلاں وسیع الظرف یا فراخ دل ہے (۵) زیرک و ہوشیار، چلبلا اور خوش طبع (۶) بے گودا ہڈی (۷) سفر و حضر کے خدام (۸) اسفنجی ہڈی جو ہڈی کے متعدد خانوں سے مرکب ہوتی ہے۔
المُشَاشَةُ: چبانے کے قابل نرم ہڈی کا کنارہ (۲) مونڈھے کی ابھری ہوئی ہڈی (۳) پختہ زمین جس میں کنوئیں بنائے جائیں اور وہ ان کا پانی جذب کر لے (۴) مٹی اور نرم سنگریزوں سے بنا ہوا راستہ ج: مُشَاشٌ۔
المَشَشُ: اونٹ کی آنکھ میں نکلنے والی سفیدی (۲) چوپائے کے کھر میں ہڈی جیسی نرم گانٹھ۔
المِشُّ: ایک مصری سالن جو پنیر کو دودھ اور نمک ڈال کر ایک گھڑے میں کچھ عرصہ چھوڑنے سے کھانے کے قابل بنتا ہے۔
المَشُوشُ: ہاتھ پونچھنے کا تولیہ وغیرہ۔
• مَشَطَ الشَّعْرَ ـُ مَشْطًا: بالوں میں کنگھی کرنا۔ مَشَطَتِ المَاشِطَةُ المَرْأَةَ: کنگھی کرنے والی کا عورت کے بالوں کو کنگھی سے سنوارنا۔
— الشَّیْءَ: ملانا جیسے: مَشَطَ بَيْنَ المَاءِ واللَّبَنِ۔
— الاَرْضَ: زمین پر پھیلے ہوئے غلہ کو چوڑی لکڑی سے ڈھانکنا۔
— الدَّابَّةَ: کنگھی نما آلہ سے داغنا۔
مَشِطَتْ يَدُ فُلانٍ ـَ مَشَطًا: کام کاج سے ہاتھ کا کھردرا ہونا یا پھانس چبھنا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا چربی چڑھنے سے کنگھے جیسے بازوؤں والی ہونا۔
اِمْتَشَطَتِ المَرْأَةُ: عورت کا اپنے بالوں میں کنگھا کرنا۔
المَاشِطَةُ: کنگھی سے بال سنوارنے کا پیشہ کرنے والی عورت، کنگھی کرنے والی خادمہ ج: مَوَاشِطُ۔
المِشَاطَةُ: کنگھی کرنے کا پیشہ، بالوں کی تزئین کاری۔
المُشَاطَةُ: کنگھی کرنے سے گرے ہوئے بال۔
المَشَّاطُ: کنگھی ساز، کنگھی فروش۔
المَشَّاطَةُ: المَاشِطَةُ۔

المِشْطُ : کنگھا، کنگھی۔ حدیث میں ہے: "النَّاسُ سَوَاسِیَّۃٌ کَأَسْنَانِ المُشْطِ"۔

المُشْطُ: کنگھی (۲) پارچہ باف (جولاہے) کی کنگھی جو بنائی کے تانے بانے پر صاف کرنے کے لئے پھیری جاتی ہے (۳) اونٹ وغیرہ پر کنگھی نما نشان، کھریرا (۴) پیر کے اوپر کا انگلیوں سے متصل حصہ (پتلی پتلی ہڈیاں) انکسر مُشْطُ قَدَمِه: اس کے پاؤں کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ قاموا علیٰ اَمْشاط اَرْجُلِهِم: وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہوگئے۔ (۵) کندھے کی چوڑی ہڈی یا اس کے اوپر کا گوشت (۶) چوڑا تختہ وغیرہ جس سے زمین پر پھیلا ہوا غلہ ڈھانکا جائے (۷) ایک دریائی چوڑی مچھلی جس کی پیٹھ کنگھے جیسی ہوتی ہے۔ دَائِمُ المُتَمَشُّط: نازنخرے والا، چونچلے والا۔

المِشْطَۃُ: بالوں میں کنگھی کا طرز۔ فلان حَسَنُ المِشْطَۃِ: فلاں کے بال خوش نما بنے ہوئے ہیں۔

المَشِیطُ: نازک اور لمبا آدمی۔

المِمْشَطُ: کنگھی ج: مَمَاشِط۔

المَمْشُوطُ: بَعِیرٌ مَمْشُوطٌ: کنگھی کا داغ دیا ہوا اونٹ (۲) شَعْرٌ مَمْشُوط: کنگھی کئے ہوئے بال۔

• مَشِظَ الرَّجُلُ ـَ مَشَظًا: آدمی کا ران سے ران ٹکرانے والا ہونا (۲) کانٹے وغیرہ کا چھونے سے ہاتھ میں لگ جانا۔ مَشِظَتْ یَدُہٗ: ہاتھ میں کانٹا یا پھانس چبھنا۔

مَشِظَ الدَّابَّۃُ: چوپائے کے پٹھوں کا نمایاں اور ابھرا ہوا ہونا

المَشْظُ: پھانس یا ہاتھ میں چبھنے والا کانٹا (۲) پچڑ، لکڑی یا بانس کا چھوٹا سا میخ نما ٹکڑا جو کلہاڑی کے دستہ کے سوراخ میں لگایا جاتا ہے (اور اس کا ڈھیلا پن ختم ہوجاتا ہے)۔

المِشْظَۃُ: کانٹے کی نوک، پھانس۔

المَشِظَۃُ: قَنَاۃٌ مَشِظَۃٌ: نیزے کا سخت بانس جس کی پھانس ہاتھ میں چبھ جائے۔

• مَشَعَ فُلانٌ ـَ مَشْعًا و مُشُوعًا: کمانا اور جمع کرنا۔

ـــ مَشْعًا: ہلکے ہلکے چلنا (۲) اچکنا۔

ـــ القِثَّاءَ ونَحْوَہٗ: لکڑی وغیرہ چبانے کی آواز نکلنا۔

ـــ القَصْعَۃَ: بادیہ کا سب کچھ کھالینا۔

ـــ فُلانًا بالحَبْلِ وَغَیْرِہٖ: کسی کو رسی سے مارنا۔

ـــ القُطْنَ ونَحْوَہٗ: ہاتھ سے روئی دھننا۔

اِمْتَشَعَ الرَّجُلُ: اپنی تکلیف دور کرنا۔

ـــ مَا فی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ لے لینا۔

ـــ مَا فی یَدِ فُلانٍ: ہاتھ کی چیز چھین لینا۔

ـــ ثَوْبَ صَاحِبِہٖ: کپڑا کھینچ لینا

ـــ السَّیْفَ من غِمْدِہٖ: تلوار سونتنا۔

تَمَشَّعَ الرَّجُلُ: اپنی تکلیف دور کرنا۔

المِشْعَۃُ: دھنی ہوئی روئی کا گالا۔

المَشُوعُ: رَجُلٌ مَشُوعٌ: بہت کمانے والا۔

ذِئْبٌ مَشُوعٌ: بڑا اچکا بھیڑیا

المَشِیعَۃُ: دھنی ہوئی روئی کا گالا۔

• مَشَغَ فُلانٌ ـَ مَشْغًا: لکڑی وغیرہ کی طرح ہلکے ہلکے کھانا۔

ـــ فُلانًا سوطًا: کسی کو کوڑا مارنا۔

ـــ عِرْضَ فُلانٍ: کسی کی آبرو کو بٹّا لگانا۔

مَشَّغَ الثَّوْبَ: گیرو (سرخ مٹی) سے رنگنا۔

ـــ عِرْضَ فُلانٍ: کسی کی عزت کو داغ دار کرنا۔

المِشْغُ: سرخ مٹی (گیرو)

• مَشَقَ فی الکِتَابَۃِ ـُ مَشْقًا: لمبے لمبے حروف لکھنا (۲) تیز لکھنا، گھسیٹواں لکھنا۔

مَشَقُوا رَحِیْلَہُم: انہوں نے اپنا سفر تیزی سے کیا۔

ـــ الإِبِلُ فی سَیْرِھَا: تیز چلنا۔

ـــ فی الکَلأِ: گھاس کا عمدہ حصہ کھانا۔

ـــ فُلانًا: نیزہ یا کوڑا مارنا۔

ـــ الأَکْلَ: جلدی جلدی کھانا۔

ـــ الثَّوْبُ الخَشِنُ السَّاقَ: کھردرے کپڑے کا پنڈلی کو چھیل دینا۔

ـــ الشَّیْءَ: لمبا کرنے کے لئے کھینچنا

ـــ الوَتَرَ وغَیْرَہٗ: تانت کو پتلا کرنا

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو پھاڑنا، دھجیاں کرنا۔

ـــ الکَتَّانَ ونَحْوَہٗ بالمِشْقَۃِ: کنگھی نما آلہ سے کتان وغیرہ کو صاف کرنا۔

مُشِقَتِ الجَارِیَۃُ مَشْقًا: لڑکی

کا نازک اندام ہونا (کم گوشت اور پتلے اعضا روالا ہونا)۔
مَشِقَ فُلَانٌ ـ مَشَقًا: کسی کا گھٹنوں یا رانوں کی باہمی رگڑ سے خراش والا ہونا۔ هو مَشِق و اَمْشَقُ و هِیَ مَشْقَاء ایضا ج: مُشْقٌ
اَمْشَقَهٗ: کسی کو کوڑا مارنا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو گیرو سے رنگنا۔
مَاشَقَهٗ مُمَاشَقَةً: کسی سے گالی گلوچ اور جھگڑا کرنا (۲) کھینچا تانی کرنا۔
اِمْتَشَقَ الشَّیْءَ من یدہ: ہاتھ سے چھین لینا۔
ـــ مافی الضَّرع: تھن کا پورا دودھ نکال لینا۔
ـــ مَا فِی یَدِہٖ: ہاتھ کی چیز لے لینا
ـــ السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
تَمَاشَقُوا الشَّیْءَ: کسی چیز کو باہم کھینچنا اور اس میں جھگڑنا۔
تَمَشَّقَ عن فُلَانٍ ثَوْبُهٗ: کسی کا کپڑا پھٹ جانا۔
ـــ الغُصْنُ: شاخ کا چھل جانا، پتوں سے خالی ہوجانا۔
ـــ الصُّبْحُ اوالَّلیْلُ: صبح یا رات کا گزرجانا۔
ـــ ثَوْبُ الَّلیْلِ: صبح کے آثار نمایاں ہونا۔
الاَمْشَقُ: پھٹی ہوئی کھال ج: مُشْقٌ
المُشَاقَةُ: کنگھا یا برش پھیرتے وقت گرنے والے بال یا کتان وغیرہ۔
المَشَّاقُ: قَلَمٌ مَشَّاقٌ: کاغذ پر تیز چلنے والا قلم۔
المَشْقُ: سرخ مٹی (گیرو)۔ فِی قَدِّہٖ مَشْقٌ: اس کے قد میں خوش نما لمبائی ہے (۲) نمونۂ خط (لکھائی) جس کی نقل کر کے خط سیکھنے والا مشق کرتا ہے۔
المِشْقُ: گیرو (۲) ہلکے بدن کا آدمی۔
المِشْقَةُ: المُشَاقَةُ (۲) روئی وغیرہ کا گالا (۳) بوسیدہ پرانا کپڑا، ج: مِشَق۔
المَشْقَةُ: چوپائے کے پیر پر رسی کا نشان۔
المَشِیْقُ: کم گوشت (ہلکا) آدمی (۲) چھریرے بدن کا گھوڑا (۳) پہنا ہوا پرانا کپڑا۔
المَمْشُوْقُ: ہلکے اور چھریرے بدن کا آدمی یا گھوڑا (۲) لمبی اور پتلی ٹہنی یا چھڑ وغیرہ۔ قَدٌّ مَمْشُوْقٌ: نازک و لمبا قد۔ جَارِیَةٌ مَمْشُوْقَةٌ: نازک اندام خوش قامت لڑکی۔
• مَشَلَ لَحْمُهٗ ـُ مُشُوْلًا: کسی کے بدن کا گوشت کم ہونا۔ فَخِذٌ مَاشِلَةٌ و مَمْشُوْلَةٌ: کم گوشت ران۔
ـــ السَّیْفَ مَشْلًا: تلوار سونتنا۔
مَشَّلَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھوڑا دودھ اترنا، کم دودھ دینا۔
ـــ الحَالِبُ: آہستہ دودھ نکالنا اور تھن میں کچھ چھوڑ دینا۔
اِمْتَشَلَ السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
المَشَلُ: تھوڑا دوہا ہوا۔
• المُشْمُشُ: خوبانی۔
المُتَنَیِّمَةُ: دیکھئے (نشیم)
• مَشَنَهٗ بالسَّوْطِ ـُ مَشْنًا: کوڑا مارنا۔ سَوْطٌ مَاشِنٌ: سخت کوڑا ج: مُشُنٌ۔
مَشَنَهٗ بالسَّیْفِ: تلوار مار کر کھال چھیل دینا (خون نہ نکلنا)
ـــ الشَّیْءُ فُلَانًا: کسی کو کسی چیز سے خراش لگنا، کھال چھل جانا۔
مَشَنَ یَدَهٗ: ہاتھ پر کھردری چیز پھیرنا۔
ـــ مَا فِی ضَرْعِ النَّاقَةِ: اونٹنی کے تھن کا دودھ نکال لینا۔ اِمْتَشِنْ منه مَا مَشَنَ لَكَ: جو تمہیں ملے وہ لے لو یا نکال لو۔
مَشَّنَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا: اونٹنی وغیرہ کا ناخوش ہو کر دودھ دینا۔
اِمْتَشَنَ الشَّیْءَ: چھین لینا، اچک لینا، جھپٹا مارنا۔
ـــ ثَوْبَهٗ: کپڑا کھینچنا، اتارنا۔
ـــ السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
تَمَاشَنَا الشَّیْءَ: کسی چیز کو لینے میں جھگڑنا
ـــ جِلْدَ الظَّرِبَانِ: ایک دوسرے کو بدترین گالیاں دینا۔
المِشَانُ: زبان دراز تیز و طرار عورت (۲) بھیڑیے کی مادہ۔
المَشْنَةُ: زخم جو چوڑا ہو گہرا نہ ہو، خراش۔
المِشْنَی: یہودی فقہ کی عبرانی زبان میں لکھی ہوئی کتاب۔
• اَمْشَی الدَّوَاءُ فُلَانًا: دوا سے کسی کو دست آنا۔
اِسْتَمْشَی فُلَانٌ و اسْتَمْشَی بالدَّوَاءِ مسہل (دست آور) دوا پینا، جلاب لینا۔
المَشَا: کاجر۔ واحد: مَشَاة۔
المَشَاءُ و المَشُوُّ و المَشُوُّ: مسہل دوا
• مَشَی ـِ مَشْیًا: چلنا، ارادہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
ـــ بالنَّمِیْمَةِ: چغلی کھانا۔
ـــ مَشَاءً: بہت مویشی والا ہونا۔
مَشَتْ اِبِلُهٗ: اس کے اونٹ

بہت ہو گئے۔
مَشَتِ المَرْأَةُ او المَاشِيَةُ: عورت یا مویشی کا بہت بچوں والا ہونا۔
اَمْشَى فُلَانٌ: بہت مویشی والا ہونا
— الرَّجُلَ: چلانا۔
مَشَّى: بہت چلنا۔
— الرَّجُلَ: چلانا۔
مَاشَاهُ مُمَاشَاةً: کسی کے ساتھ چلنا۔
اِمْتَشَى القَوْمُ: قوم کے مویشیوں کا بہت بچوں والا ہونا۔
تَمَاشَى القَوْمُ: ساتھ ساتھ چلنا۔
تَمَشَّى: چلنا، ٹہلنا، چہل قدمی کرنا۔
— مع شَئٍ: میل کھانا، ساتھ چلنا، ساتھ دینا۔ هذا لا يَتَمَشَّى معه: یہ اس سے جوڑ نہیں کھاتا۔
— مع فُلَانٍ: کسی کا ساتھ دینا۔
— الشئُ فی شئٍ: سرایت کرنا، دوڑنا جیسے: تَمَشَّتْ فيه حُمَيَّا الكأسِ: جام شراب کی تیزی اس میں سرایت کر گئی۔
تَمَشِّيًا مع كذا: کسی چیز کے ساتھ ساتھ فلاں بات پر عمل کرتے ہوئے۔
تَمَشِّيًا مع الزّمن: زمانہ سے ہم آہنگ ہو کر۔
المَاشِيَةُ: مویشی (اونٹ، گائے، بکریاں۔ اس کا اکثر اطلاق بھیڑ بکریوں پر ہوتا ہے) ج: مَوَاشٍ (۲) مویشیوں کی مادہ۔ بہت بچوں والی۔
المُشَاةُ: (خلاف: الرُّكبان) پاپیادہ، پیدل فوجی دستہ (ضد: سوار دستہ) (۲) چغلخور۔ واحد: مَاشٍ۔
المَشَّاءُ: بہت چلنے والا (۲) چغلخور۔

م — ص

• مَصَحَ الشئُ ـُ مَصْحًا و مُصُوحًا: منقطع ہونا، زائل ہونا یا زائل ہونے کے قریب ہونا۔ مَصَحَت الدّارُ و مَصَحَ الكتابُ: گھر کے نشانات اور کتاب کے حروف مٹ جانا۔
— لَبَنُ النّاقةِ: اونٹنی کا دودھ منقطع ہو جانا۔ مَصَحَ الضَّرْعُ بھی کہتے ہیں۔
— الثَّوبُ: پھٹنا اور بوسیدہ ہونا
— النَّباتُ: نباتات کے پھولوں کا رنگ اڑ جانا۔
— الظِّلُّ: سایہ زائل ہونا یا سمٹنا
— الشئُ فی الأرضِ: زمین میں دھنس جانا۔
— بالشئِ: لے جانا، زائل کر دینا۔
اَمْصَحَ اللّٰهُ مَا بِكَ: خدا تمہاری تکلیف یا مصیبت کو دور کرے۔
مَصَّحَ اللّٰهُ مَرَضَهُ: اللہ کا کسی کی بیماری کو زائل کر دینا۔
المُصَاحَةُ: اونٹنی کے بچہ کی بھس بھری کھال جسے وہ اپنا بچہ سمجھتی ہے۔
• مَصَخَ الشئَ ـَ مَصْخًا: کسی چیز کو دوسری چیز کے اندر سے نکالنا، کھینچنا۔
اِمْتَصَخَ الشئَ عن الشئِ: الگ ہونا
— الشئَ: کھینچنا۔
اِمَّصَخَ الوَلَدُ: بچہ کا ماں کے پیٹ سے الگ ہونا۔
• مَصَدَ الشئَ ـُ مَصْدًا: چوسنا
— الحَيَوانَ: سدھانا، قابو میں کرنا
المَصَادُ: بلند پہاڑی یا پہاڑی سلسلہ ج: اَمْصِدَةٌ و مُصْدَانٌ۔ هو لِقَومِه مَعْقِلٌ و مَصَادٌ: وہ اپنی قوم کا ملجا و ماوی ہے۔
المَصْدُ: المَصَادُ (۲) بارش (۳) سردی
المَصْدَةُ: ایک بارش۔ مَا اَصَابَتْنَا مَصْدَةٌ: ہمارے یہاں ایک بھی بارش نہیں ہوئی۔
• مَصَرَتِ الحَلُوبُ ـُ مُصُورًا: دودھ والی اونٹنی کا دودھ کم ہونا۔
— النّاقةَ او الشّاةَ مَصْرًا: اونٹنی وغیرہ کو پوروں سے دوہنا۔
— العَطَاءَ: عطیہ کم کرنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑنے کی تربیت دینا۔
اَمْصَرَتِ الحَلُوبُ: مَصَرَتْ۔
مَصَّرَ عليه عَطَاءَهُ: کسی کو عطیہ تھوڑا تھوڑا دینا۔
— القَومُ المَكانَ: کسی جگہ کو شہر بنانا آباد کرنا۔
— الأَمْصَارَ: شہر تعمیر کرنا۔
— الدَّولةُ الشَّرِكةَ ونَحْوَهَا: حکومت کا کمپنی وغیرہ کو غیر ملکی اثر و اقتدار سے نکال کر ملکی یا مصری انتظام میں لے لینا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کو گیرو یا ہلکے سرخ رنگ میں رنگنا۔
تَمَصَّرَ المَكانُ: کسی جگہ کا شہر بنجانا، آباد ہو جانا۔
— الشئُ: کم ہو جانا۔
— القَومُ: شہروں میں پھیل جانا، شہروں میں منتشر ہونا۔
— الشخصُ او الشئُ: کسی شخص یا چیز کا مصری ہو جانا (مصری قوم کا فرد بنجانا)۔
— الشئَ: تلاش کرنا، تتبع کرنا۔

اِمْتَصَرَ النَّاقَةَ اَوِ الشَّاةَ : مَصَرَهَا۔
المَاصِرُ: دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ آڑ، نَاقَةٌ مَاصِرٌ اَوْ شَاةٌ مَاصِرٌ: کم مقدار یا ہلکی رفتار سے دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری
المَصَارَةُ: گھوڑوں کی دوڑ کی تربیت گاہ
المِصْرُ: دو چیزوں یا دو زمینوں کے درمیان کی آڑ، باڑ ج: مُصُوْر. اِشْتَرَى الدَّارَ بِمُصُوْرِهَا: گھر کو مع اس کے اندرونی حصوں کے خریدا (۲) برتن (۳) بڑا شہر جس میں مکانات، بازار اور مدارس و دیگر لوازم زندگی موجود ہوں ہٹی، آباد جگہ (۴) رنگائی کے کام میں آنے والا ایک سرخ مادہ۔
المِصْرَان: شہر کوفہ وبصرہ۔
مِصْرُ: افریقہ کا صحرا سینا سے متصل ایک قدیم ملک۔ مِصْرُ السُّفْلٰی: مصر کا سمندر سے ملا ہوا حصہ۔
مِصْر العلیا: مصر کا بالائی، سمندر سے دور حصہ۔
المِصْرِيُّ: ملک مصر کا باشندہ ج: مَصَارٍ و مَصَارِيُّ۔
المَصُوْرُ: المَاصِرُ ج: مِصَارٌ و مَصَايِرُ۔
المَصِيْرُ: آنت ج: مُصْرَان و مَصَارِيْنُ۔
المُمَصَّرُ: ثَوْبٌ مُمَصَّرٌ: گیرو وغیرہ میں رنگا ہوا، لال رنگ میں رنگا ہوا (۲) مصری بنایا ہوا۔
المُمَصَّرَةُ: کتے ہوئے سوت کا گولا۔
•مَصَّ القَصَبَ وَنَحْوَهُ ـُ مَصًّا: گنا وغیرہ چوسنا (۲) جذب کر لینا۔
ـــ مِنَ الدُّنْيَا: دنیا کا کچھ حصہ پانا۔
اَمَصَّهُ الشَّيْءَ: چوسانا۔
أَمَصَّ فُلَانًا: کسی کو یا مَصَّان کہنا (دیکھئے: مَصَّان)۔
اِمْتَصَّ الشَّيْءَ: آہستہ آہستہ چوسنا، چسکی لگانا، آہستہ آہستہ جذب کرلینا، پی جانا۔
ـــ غَضَبَ فُلَانٍ: کسی کے غصہ کو ختم کرنا، برداشت کر جانا۔
ـــ الغَضَبَ: غصہ پی جانا۔
ـــ الدَّمَ: خون چوسنا۔
تَمَصَّصَ الشَّيْءَ: اِمْتَصَّ۔
اِمْتِصَاصُ السِّلَعِ: سامان کی کھپت
المَاصَّةُ: بچوں کی ایک بیماری جس میں گدی پر کچھ ایسے بال اگ آتے ہیں کہ جن کو نہ چونٹا جائے تو بچہ کا کھانا پینا بند رہتا ہے (۲) پانی کھینچنے (جذب کرنے کا) آلہ، مشین۔
مُصَاصٌ: چوسی جانے والی چیز، عرق، رس، گودا (۲) ہر خالص چیز۔ فُلَانٌ مُصَاصُ قَوْمِهِ: وہ اپنے قبیلہ میں اعلیٰ نسب والا شخص ہے (یہ واحد وتثنیہ، جمع اور مذکر ومؤنث سب کے لئے ہے)۔ رَجُلٌ مُصَاصٌ: مضبوط کاٹھی کا غیر جری آدمی۔
المُصَاصَةُ: عرق، رس، جوہر، طابت
مُصَاصَتُهُ فِي فَمِي: مجھے اس کا رس مزیدار لگا (۲) چوسنے کی چیز (۳) چوسا ہوا پھوک (چوسنے کے بعد بچنے والا حصہ)۔
مُصَاصَةُ الشَّيْءِ: خالص حصہ، جوہر۔
مُصَاصَةُ القَوْمِ: قوم کا اعلیٰ ترین فرد
مُصَاصَاتُ قَصَبِ السُّكَّرِ: گنے کا پھوک، کھوئی (رس نکلنے کے بعد باقی ماندہ حصہ)۔
المَصَّاصُ: بہت چوسنے یا جذب کرنیوالا
المَصَّاصَةُ: سرنج کا پائپ۔
المَصَّةُ: ایک دفعہ کا چوسنا، چسکی، گھونٹ۔
قَصَبُ المَصِّ: گنا۔
المَصَّانُ: کمینہ اور گھٹیا آدمی جو بکری وغیرہ کے تھن کو منھ لگا کر دودھ پیتا ہو، بطور گالی کہا جاتا ہے یا مَصَّانُ اور یا مَصَّانَةُ: ارے کمینے، اری کمینی (۲) پچھنے لگانے والا، فصد کرنے والا۔
المُصَّانُ: گنا (جس سے شکر بنائی جاتی ہے)
المَصُوْصُ: سرکے میں پکایا ہوا گوشت ج: مَصَائِص۔
المَصِيْصُ: تر اور مرطوب ریت یا مٹی۔
المَصِيْصَةُ: پیالہ۔
المِصِّيص: ڈوری، دھاگا۔
المِمَصُّ: چوسنے کا آلہ، سینگی، پچکاری، سرنج۔
المَمْصُوْصُ: چوسا ہوا (۲) بیماری سے کمزور دبلا۔ وَظِيْفٌ مَمْصُوْص: پتلا کھر۔
المَمْصُوْصَةُ: بیماری سے دبلی عورت۔
•مَصْطَكَ الدَّوَاءَ: دوا میں مصطگی ملانا۔
المُصْطَكَا: مصطگی (ایک دوا کا نام)۔
•مَصَعَ الشَّيْءُ ـَ مَصْعًا: گزر جانا، چلا جانا، ختم ہو جانا۔ جیسے: مَصَعَ البَرْدُ و مَصَعَ لَبَنُ النَّاقَةِ ونحوها۔
ـــ مَاءُ الحَوْضِ: حوض کا پانی کم یا ختم ہو جانا۔
ـــ فُؤَادُهُ: ڈر یا عجلت کی بنا پر دل نکلا جانا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا ہلکی رفتار سے چلنا۔

مَصَعَ فِي الْاَرْضِ: سفر کرنا۔
— بالشَّيْءِ: پھینکنا۔
— الدَّابَّةُ بِذَنَبِهَا: چوپائے کا بغیر وڑے دم ہلانا۔
— الْبَرْقُ: بجلی چمکنا۔
— فُلَانًا: کسی کو تلوار یا کوڑا مارنا۔
— الْفِتْنَةُ الْقَوْمَ: آشوب آزمائش کا لوگوں کو تجربہ کار بنا دینا، مانجھ دینا۔
— الْحَوْضَ بِمَاءٍ قَلِيلٍ: حوض کو تھوڑے پانی سے تر کرنا۔
— الطَّائِرُ بِزَرْقِهِ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
— الْمَرْأَةُ بِالْوَلَدِ: عورت کا نا تمام بچہ جننا۔
اَمْصَعَ الْعَوْسَجُ: عوسج (ایک خاردار درخت) پر پھل آنا۔
— الْقَوْمُ: قوم کے اونٹوں کا دودھ ختم ہو جانا۔
— لِفُلَانٍ بِحَقِّهِ: کسی کے حق کا اقرار کرنا۔
— الْمَرْأَةُ وَلَدَهَا: عورت کا بچہ کو تھوڑا دودھ پلانا۔
مَاصَعَ قِرْنَهُ: اپنے مقابل سے تلوار وغیرہ سے نبرد آزما ہونا، مقابلہ کرنا۔
مَصَّعَ الْعُودَ اوالْغُصْنَ: سوکھنے کے لئے ٹہنی یا لکڑی پر بکل چھوڑنا
اِنْمَصَعَ الْحِمَارُ: گدھے کا سننے کیلئے اپنے کان کھڑے کرنا۔
تَمَاصَعُوا فِي الْحَرْبِ: جنگ میں باہم نبرد آزما ہونا۔
الْمَاصِعُ: کھاری پانی (۲) تھوڑا گدلا پانی
الْمِصَعُ: کپڑے کا گولا بنا کر کھیلنے والا لڑکا
ج: مُصْعٌ۔ رَجُلٌ مَصِعٌ: بہادر۔
الْمَصْوُعُ: ڈرپوک، بزدل۔

• مَصَلَ الشَّيْءُ ـُ مَصْلًا وَمُصُولًا: ٹپکنا، رسنا۔
— الْجُرْحُ: زخم کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔
— اللَّبَنَ مَصْلًا: پانی ٹپکانے کے لئے دودھ کو کپڑے یا کھجور کے پتوں کی ٹوکری میں ڈال کر لٹکانا۔
— مَالَهُ: مال تباہ کرنا، غلط طریقوں سے خرچ کر کے ضائع کرنا۔
اَمْصَلَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کو اسقاط ہونا حمل کو گوشت کے لوتھڑے کی شکل میں گرانا۔
— الرَّاعِي الْغَنَمَ: چرواہے کا بکریوں کو پورے طور پر دوہ لینا۔
— مَالَهُ: مَصَّلَهُ:
الْمَاصِلُ: لَبَنٌ مَاصِلٌ: تھوڑا دودھ۔ اَعْطَى عَطَاءً مَاصِلًا: اس نے تھوڑا عطیہ دیا۔
الْمُصَالَةُ: پنیر کو پکا کر نچوڑا ہوا پانی (۲) مٹکے سے ٹپکا ہوا پانی وغیرہ۔
الْمَصْلُ: ایک زرد رنگ کا رقیق سیال مادہ جو خون کے گاڑھا ہونے کے وقت اس سے الگ ہو جاتا ہے (۲) ٹیکا (کسی ایسے جانور کا خون جو چیچک وغیرہ جیسے امراض سے پاک ہو اور کسی دوسرے جانور کے جسم میں اس مرض کی روک تھام کے لئے بذریعہ سوئی وغیرہ داخل کیا جائے) ج: مُصُولٌ۔
مَرَضُ الْمَصْلِ: دوبارہ ٹیکا لگانے سے پیدا ہونے والی تکلیف، ٹیکا کا ردعمل۔
حَقْنُ الْمَصْلِ: ٹیکا لگانا، سوئی یا پچکاری سے جلد میں مصل داخل کرنا

الْمِمْصَلُ: لغویات میں مال ضائع کرنے والا (۲) دودھ سے پانی ٹپکانے کا کپڑا یا برتن (۳) مصل کا مخصوص برتن (۴) رنگ ریز کے کپڑے ٹپکانے کا برتن۔
• مَصْمَصَ فَاهُ: منہ سے کلی کرنا یا زبان کے ایک طرف سے پانی نکالنا (نیم کلی کرنا)۔
— الْاِنَاءَ: دھونے کے لئے برتن کو پانی ڈال کر ہلانا۔
الْمُصَامِصُ: ہر شئے کا خالص حصہ۔
اِنَّهُ لَمُصَامِصٌ فِي قَوْمِهِ: وہ اپنے قبیلہ میں خالص الاصل اور اعلیٰ نسب ہے۔
فَرَسٌ مُصَامِصٌ: مضبوط ہڈیوں اور جوڑوں والا گھوڑا۔

م — ض

• مَضَحَتِ الدَّوَابُّ ـَ مَضْحًا: چوپایوں کا منتشر ہو جانا۔
— الشَّمْسُ: دھوپ پھیلنا۔
— الْمَزَادَةُ: توشہ دان کا رسنا۔
— عنه: ہٹانا، دفاع کرنا۔
— عِرْضَ فُلَانٍ: عزت کو داغدار کرنا۔
• مَضَرَ النَّبِيذُ او اللَّبَنُ ـُ مَضْرًا و مُضُورًا: نبیذ یا دودھ کا ترش اور سفید ہونا۔ هو مَاضِرٌ۔
مَضَّرَهُ: قبیلہ مضر کی طرف کسی کی نسبت کرنا۔ مَضَّرَ اللهُ لَكَ الثَّنَاءَ: خدا تعالیٰ تمہاری تعریف کرائے۔
تَمَضَّرَ: قبیلہ مضر کی طرف منسوب ہونا یا ان کا سخت حامی ہونا یا ان جیسا بننا۔
— الْمَاشِيَةُ: مویشی کا موٹا ہونا۔
الْمُضَارَةُ: ترش دودھ کا پانی۔

المَضِرُ: ترش ۔ ذَهَبَ دَمُهُ خَضِرًا مَضِرًا و خِضْرًا مِضْرًا: اس کا تر و تازہ خون بہا۔

المَضِيْرَةُ: خالص و ترش دودھ میں پکا ہوا گوشت۔

• مَضَّهُ ـُ مَضًّا و مَضِيْضًا: تکلیف دینا۔ جیسے: مَضَّ الجُرْحُ اور مَضَّ الكُحْلُ العَيْنَ و مَضَّ الخَلُّ فَمَهُ: زخم کی تکلیف ہونا یا سرمہ کا آنکھ میں لگنا یا سرکے کا منہ کو (تیزی کی وجہ سے) کاٹنا۔

مَضَّهُ الحُزْنُ والهَمُّ والقَوْلُ: رنج وغم یا کسی بات سے تکلیف پہنچنا۔

ـــ الشيءَ مَضًّا: چوسنا۔

مَضَّ فُلانٌ ـَ مَضَضًا و مَضَاضَةً و مَضِيْضًا: مصیبت کی تکلیف محسوس کرنا۔

ـــ من الشيءِ و لَهُ: کسی چیز سے دکھی اور دردمند ہونا۔

اَمَضَّهُ الشيءُ: کسی چیز کا تکلیف پہنچانا

اَمَضَّهُ جِلْدُهُ فَدَلَكَهُ: اس کی کھال میں تکلیف ہوئی تو اس نے اسے مل دیا۔

مَاضَّهُ مِضَاضًا: کسی سے جھگڑنا کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔

مَضَّضَ فُلانٌ: خالص چیز پینا۔

تَمَاضَّ القَوْمُ: باہم جھگڑنا۔

المُضَاضُ: خالص چیز۔ فُلانٌ من مُضَاضِ القَوْمِ: فلاں قوم کا منتخب اور اس کا جوہر ہے (۲) ناقابل برداشت کھاری پانی (۳) انسان کی آنکھ وغیرہ کی جلن، درد یا سوزش

المَضُّ: تکلیف دہ، تیز، سخت کھاری، زبان یا منہ کاٹ دینے والا سوزش پیدا کرنے والا۔

المِضُّ: مِضُّ و مِضِّ و مِضِّ (مبنی) و مِضٌّ بمعنی لا (نہیں) ایسے انکار کے لئے جس کے ساتھ قبول کا بھی احساس ہو۔

المَضَضُ: ترش دودھ (۲) تکلیف ودرد، ناگواری۔ فَعَلْتُ هذا عَلَى مَضَضٍ: میں نے ایسا دکھ اور ناگواری کے ساتھ کیا۔

المَضَّةُ: اَلبانٌ مَضَّةٌ: کھٹے دودھ۔

امْرَأَةٌ مَضَّةٌ: وہ عورت جو خلاف مزاج کوئی بات برداشت نہ کر سکے۔

• مَضَغَ الطَّعَامَ وغَيْرَهُ ـَ مَضْغًا: دانتوں سے چبانا، بدوی کے بارے میں کہتے ہیں: هو يَمْضَغُ الشِّيْحَ وَالقَيْصُومَ۔

ـــ لَحْمَ اَخِيْهِ: اپنے بھائی کو تکلیف پہنچانا۔ رَجُلٌ مَضَّاغَةٌ لِلُحُومِ النَّاسِ: وہ لوگوں کیلئے بڑا اذیتناک ہے۔

اَمْضَغَ التَّمْرُ: کھجور کا چبانے کے قابل ہوجانا۔

ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا پک کر عمدہ ہوجانا۔

ـــ فُلانًا الشيءَ: کسی کو کوئی چیز چبوانا۔

مَاضَغَهُ فی القِتَالِ و مَاضَغَهُ القِتَالَ والخُصُوْمَةَ: لڑائی جھگڑے میں کسی کے سامنے آنا مقابلہ کرنا۔

مَضَّغَهُ الشيءَ: چبوانا۔

المَاضِغُ: ڈاڑھوں کے قریب کا حصہ، جبڑا: ماضغان۔ یہ دونوں طرف ہوتے ہیں۔

المَاضِغَةُ: المَاضِغُ۔ هما مَاضِغَتَانِ ج: مَوَاضِغُ۔

المَوَاضِغُ: ڈاڑھیں۔

المَضَاغُ: چبائی جانے والی چیز۔ مَاذُقْتُ مَضَاغًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی (۲) چبانا۔ لُقْمَةٌ لَيِّنَةُ المَضَاغِ۔

المُضَاغَةُ: آسانی سے چبایا جانے والا لقمہ (۲) چبانے کے بعد منہ میں لگی رہ جانے والی چیز۔

المُضَّاغَةُ: بیوقوف۔

المَضِغُ: كَلأٌ مَضِغٌ: چوپایوں کے چبانے کے قابل گھاس۔

المُضْغَةُ: گوشت کا ٹکڑا (جو گوشت وغیرہ سے کاٹ کر چبایا جائے) (۲) وہ زخم جس میں دیت واجب نہ ہو ج: مُضَغٌ۔

مُضَغُ الأُمُوْرِ: چھوٹے کام۔

المَضِيْغَةُ: جبڑے میں ڈاڑھ کی جڑ، جبڑا (۲) ہڈی سے لگا ہوا گوشت، (۳) عضلہ (پٹھوں کا مجموعہ) ج: مَضِيْغٌ و مَضَائِغُ۔

• مَضْمَضَ النُّعَاسُ فی عَيْنِهِ: آنکھوں میں نیند کا غلبہ ہونا۔

ـــ فُلانٌ: دیر تک سونا۔ مَامَضْمَضْتُ عَيْنِي بنوم: مجھے بالکل نیند نہیں آئی۔

ـــ المَاءَ فی فَمِهِ: منہ میں پانی ڈالکر گھمانا، ہلانا، کلی کرنا۔

ـــ الإِنَاءَ وغَيْرَهُ: دھونا۔

تَمَضْمَضَ بالمَاءِ فی فِيْهِ: منہ میں پانی ڈال کر گھمانا، کلی کرنا۔

ـــ النُّعَاسُ فی عَيْنِهِ: آنکھوں میں نیند کا غلبہ ہونا، نیند کا اثر ہونا۔

تَمَضْمَضَتِ العَيْنُ بالنُّعَاسِ: آنکھوں میں نیند آنا۔

ـــ الكَلْبُ فی اَثَرِهِ: کتے کا کسی کا پیچھا کر کے بھونکنا۔

المُضَمَاضُ: ہلکا پھرتیلا آدمی (۲) نیند

(٣) سوزش، جلن۔

المَضْمَضَةُ: کلی (٢) سانپ وغیرہ کی آواز

• مَضَى الشیءُ ـِ مُضِيًّا: گزرجانا، چلاجانا، وقت نکلنا، ختم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ"۔ "وَامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ"۔

ـــ علَى الأمرِ وَفيه: کسی کام کو جاری رکھنا، اس پر قائم رہنا یا اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا۔ هو ماضٍ والأمرُ مَمْضِيٌّ عليه وفيه۔

ـــ فُلانٌ سَبِيلَهُ وَبِسَبِيلِه: مرنا۔

ـــ قُدُمًا فی كذا: کسی کام میں آگے بڑھنا، کرتے رہنا۔

ـــ علَى وَجْهِه: اپنی راہ لینا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلے جانا۔

ـــ السَّيْفُ مَضَاءً: تیز ہونا۔ هو أَمْضَى من السَّيف: وہ تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے۔

ـــ علَى البَيع: بیع کو نافذ کرنا۔

مَضَى يقولُ: وَمَضَى قائلًا: اس نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔

أَمْضَى الحُكْمَ وَالأمرَ: فیصلہ یا حکم جاری کرنا، نافذ کرنا، تکمیل کرنا، حدیث میں ہے: "لَيْسَ لَكَ مِنْ مَالِكَ إلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ"۔

ـــ البَيْعَ ونحوَه: نافذ کرنا۔

ـــ الشیءَ والوقتَ: گزارنا۔

ـــ الصَّكَّ وغيرَه: چک وغیرہ اپنے دستخط سے جاری کرنا، دستخط کرنا۔

ـــ السَّيْفَ: تلوار تیز کرنا۔

أَمْضَى بالتَّوكيل: کسی کی طرف سے دستخط کرنا یا کوئی کام کرنا۔

ـــ الوَصِيَّةَ: وصیت کو پورا کرنا۔

مَضَّى الأمرَ: نافذ وجاری کرنا۔

تَمَضَّى الرَّجُلُ: آگے بڑھنا۔

ـــ الأمرُ: جاری اور نافذ ہونا، پورا یا ختم ہونا۔

الإِمْضَاءُ: اجراء، تنفیذ، تکمیل (٢) دستخط ج: إِمْضَاءَاتٌ۔

الإمضاءاتُ المُصَدَّقُ عليها: مصدقہ دستخط۔

الماضي: زمانہ گزشتہ۔ کہتے ہیں: كان ذلك فی الزَّمانِ الماضِي۔ (٢) گزشتہ (٣) وہ فعل جو زمانۂ ماضی پر دلالت کرے (٤) جاری، نافذ، ہوکر رہنے والا (٥) تیز، تیز تلوار ج: مَوَاضٍ۔

الماضي فی الأُمُور: معاملات کا پکا کرکے دکھانے والا، بات کا پکا، نڈر، باہمت۔

المَضَاءُ: تیزی۔

المَضَّاءُ: جری، ارادے کا پکا (٢) تیز طرار

المُضَوَاءُ: پیش رفت۔ مَضَى علَى مُضَوَائِه: وہ آگے بڑھتا رہا۔

المُضِيُّ: رفت، اختتام، گزرجانا۔

المُمْضِي: نافذ کنندہ، دستخط کنندہ۔

م ـــ ط

• مَطَحَهُ ـَ مَطْحًا: کسی کو ہاتھ سے مارنا، ہاتھ مارنا۔

اِمْتَطَحَ الوادِي: وادی کا پانی سے لبریز ہوجانا۔

تَمَطَّحَ الوادِي: اِمْتَطَحَ۔

• مَطَخَ فُلانٌ ـَ مَطْخًا: بہت کھانا۔

مَطَخَ الشيءَ: کسی چیز کو چاٹنا۔ جیسے: مَطَخَ العَسَلَ۔

ـــ الرَّجُلَ بيدِه: ہاتھ سے مارنا۔

ـــ عِرْضَهُ: عزت کو داغ دار کرنا۔

ـــ بالدَّلْو: ڈول کھینچنا۔

المَاطِخُ: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔

المَطَّاخُ: احمق (٢) مغرور (٣) بدزبان وفحش گو۔

• مَطَرَتِ السَّماءُ ـُ مَطَرًا و مَطْرًا: بارش ہونا، آسمان سے پانی برسنا۔ فالسَّماءُ ماطِرَةٌ۔

ـــ السَّماءُ القَوْمَ: آسمان کا کسی قبیلہ پر پانی برسانا۔ کہتے ہیں: لا أدرِي مَن مَطَرَ بِه: نہ معلوم اسے کون لے گیا۔ مَطَرَنِي بِخَيْرٍ: اس سے مجھے بھلائی ملی۔ ما مُطِرَ منه خَيْرًا وما مُطِرَ منه بِخَيْرٍ: اس سے اسے کوئی بھلائی نہیں ملی۔

ـــ فُلانٌ فی الأرضِ مُطُورًا: زمین پر کسی جگہ چلا جانا۔

ـــ الصَّيْدُ: شکار کا بھاگ جانا۔

ـــ الطَّيْرُ: پرندوں کا تیزی سے نیچے آنا۔

ـــ الفَرَسُ مَطْرًا و مُطُورًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا یا گزرنا۔ هو مَطَّارٌ۔

ـــ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔

أَمْطَرَتِ السَّماءُ: آسمان سے پانی برسنا، بارش ہونا۔

ـــ السُّحُبُ والسَّماءُ القَوْمَ: کسی قبیلہ میں بارش ہونا، قبیلہ پر بادل یا آسمان کا پانی برسانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا"۔

أَمْطَرَ اللّٰهُ عليهم الحِجارَةَ: اللہ نے ان پر پتھر برسائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ أَمْطَرْنَا عليهم حجارةً من السَّمَاءِ"۔
—— وَابِلًا من الرَّصَاصِ او القَنَابِلِ: گولیاں یا گولے برسانا۔
—— فُلانٌ: کسی کا بارش میں ہونا، کسی پر بارش کا پانی پڑنا (۲) کسی کی پیشانی پر پسینہ آنا۔
—— المكانَ: کسی جگہ پر پانی برسا ہوا پانا
تَمَاطَرَ السَّحَابُ: بادل کا رک رک کر برسنا۔
—— فُلانٌ: کسی کی پیشانی پر پسینہ آنا۔
تَمَطَّرَ الطَّيْرُ: پرندوں کا تیزی سے اترنا۔
—— فُلانٌ في الأَرْضِ: سفر کرنا، روئے زمین پر گھومنا پھرنا۔
—— به فَرَسُهُ: کسی کے گھوڑے کا اسے لے کر دوڑنا۔
—— فُلانٌ: کسی کا بارش اور اس کی ٹھنڈک کی زد میں آنا، بارش میں بھیگنا (۲) بارش کے بعد اس کا لطف لینا اور تفریح کرنا (۳) بارش کا طالب ہونا۔ کہتے ہیں: خَرَجُوا يَتَمَطَّرُونَ اللّٰهَ: وہ خدا سے بارش کی درخواست کرنے کے لئے باہر نکلے۔
—— الخَيْلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہوئے آنا جانا۔
اِسْتَمْطَرَ المكانُ او الزَّرْعُ: جگہ یا کھیتی کو بارش کی ضرورت ہونا۔
—— فُلانٌ: بارش کا طالب ہونا۔ خَرَجوا يَسْتَمْطِرُونَ اللّٰهَ۔ (۲) بارش سے بچنے کے لئے کہیں چھپنا، (۳) خاموش ہونا۔ مَالَكَ مُسْتَمْطِرًا: تم کو کیا ہوگیا تم خاموش ہو۔
اِسْتَمْطَرَ لِلسِّيَاطِ: کوڑوں کی مار سہنا۔
—— الثَّوْبَ: بارش سے بچنے کے لئے کپڑا یا برساتی اوڑھنا۔
—— فُلانًا: کسی سے طالب بخشش ہونا۔
—— فُلانٌ الخَيْلَ: گھوڑوں کے سامنے آنا۔
—— اللّٰهَ: خدا سے بارش کی دعا کرنا۔
المَاطِرُ: يَوْمٌ مَاطِرٌ: بارش والا دن
المُسْتَمْطَرُ: کھلی ہوئی صاف جگہ۔ نَزَلَ فُلانٌ بالمُسْتَمْطَرِ۔
المَطَارُ (من الآبار): چوڑے منھ کا کنواں۔
المَطَارَةُ: المَطَارُ۔
المَطَرُ: بارش ج: أَمْطَارٌ۔
المَطَرُ الخَفِيفُ: پھوار، ہلکی بارش
المَطَرُ الغَزِيرُ: زوردار بارش۔
المَطِرُ: بارش والا۔ يَوْمٌ مَطِرٌ۔
المُطْرُ: عادت (۲) مکئی کا خوشہ (بھٹا) اسے عامی زبان میں کوز کہتے ہیں۔
المِطْرَانُ: اسقف اعظم (بڑا پادری) نصاریٰ کا مذہبی عالم جو اسقف سے بڑا اور بطریرک سے چھوٹا ہوتا ہے۔
المَطْرَةُ: ایک بارش (۲) بارش کا ایک چھینٹا (۳) بارش کی ایک بوند (۴) عادت۔ إِنَّ تلك من فُلانٍ مَطْرَةٌ: وہ فلاں کی عادت ہے۔
المَطِرَةُ: عادت۔ امْرَأَةٌ مَطِرَةٌ: مسواک یا غسل وصفائی کی عادی عورت۔
المَطَرَةُ: مشکیزہ (۲) چمڑے کا برتن وغیرہ (۳) حوض کا بیچ۔
المَطَرِيَّةُ: برساتی، بارش سے بچاؤ کا کپڑا یا چھتری۔
المَطِيرُ: بارش والا۔ يَوْمٌ مَطِيرٌ: بارش والا دن (۲) بارش میں بھیگی ہوئی چیز یا جگہ وغیرہ۔
وَادٍ مَطِيرٌ: وہ وادی جس پر بارش ہوئی ہو۔
المِمْطَارُ: بہت برسنے والا۔ سَمَاءٌ مِمْطَارٌ۔
المِمْطَرُ: برساتی، بارش سے بچاؤ کا دبیز کپڑا جس سے پانی نہیں چھنتا ہے۔
المِمْطَرَةُ: المِمْطَرُ۔ واٹر پروف لباس۔
المَمْطُورُ: رَجُلٌ مَمْطُورٌ: بکثرت مسواک کرنے والا اور صاف دہن شخص۔
• مَطَّ الشيءَ ـُ مَطًّا: بڑھانا، پھیلانا
—— بهم في السَّيْرِ: لوگوں کو دور لیجانا۔
—— حَاجِبَيْهِ وخَدَّهُ: تکبر سے ناک بھوں چڑھانا۔
—— الدَّلْوَ: ڈول کھینچنا۔
—— أَصَابِعَهُ: مخاطب کرتے وقت انگلیاں پھیلانا۔
—— خَطَّهُ: اپنی تحریر کو لمبا لمبا لکھنا، اپنا خط بڑھانا۔
—— خُطْوَهُ: لمبے لمبے ڈگ بھرنا۔
—— الحَرْفَ: حرف کو کھینچنا، لمبا کرنا۔
تَمَطَّطَ الشيءُ: کھنچنا، لمبا ہونا، پھیلنا، بڑھنا۔
—— في الكلامِ: بڑھ چڑھ کر بولنا، باتیں ملانا، کلام کو طول دینا۔
المُطَاطُ: اونٹ کا ترش اور گاڑھا دودھ
المَطَّاطُ: ربڑ (ایک لچک دار کھنچنے والا مادہ جو سیفونیہ درخت سے نچوڑ کر نکالا جاتا ہے اور خاص طریقہ پر پکا کر اس سے موٹروں کے ٹائر وغیرہ بنائے جاتے ہیں (۲) ربڑ کی طرح کھنچنے والی چیز۔

شَجَرُ المَطَّاط: وہ درخت جس سے ربڑ بنائی جاتی ہے اور یہ ممالک شرقیہ اور بطور خاص مشرقی جزائر ہند میں پائے جاتے ہیں۔

المُطَيْطَاءُ: اکڑ، اتراہٹ، متکبرانہ چال (۲) چلتے وقت ہاتھوں کو پھیلانا۔ حدیث میں ہے: ’’اِذَا مَشَتْ اُمَّتِي المُطَيْطَاءَ‘‘ میری امت جب ہاتھ پھیلا پھیلا کر چلے گی، یعنی مغرورانہ چال چلے گی۔

المُطَيْطِيُّ: المُطَيْطَاء۔

المَطِيطَةُ: گدلا اور گاڑھا پانی جو حوض وغیرہ کی تلی میں پڑا ہوا لیس دار ہو جاتا ہے۔ ج: مَطَائِطُ۔

• مَطَعَ فِي الارض ـَ مَطْعًا و مُطُوعًا: کسی جگہ جاکر گم ہو جانا۔

ـــ الشَّيءَ: دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز کھانا۔

المَاطِعُ: خالص۔

• تَمَطَّقَ فُلانٌ: چٹخارے لینا (ہونٹ سے ہونٹ اور زبان کو تالو سے ملاکر ایسی آواز نکالنا جس سے کھانے کی چیز کا خوش ذائقہ ہونا معلوم ہو۔

ـــ القَوْسُ: کمان کا پھٹ جانا۔

ـــ الطَّعَامَ: چکھنا۔

المَطْقَةُ: خوش ذائقہ چیز جس سے چٹخارا لیا جائے۔ تَمْرٌ لَهُ مَطْقَةٌ: بڑے مزے کی کھجور، چٹخارا، مٹھاس

• مَطَلَ الحَبْلَ و نَحْوَهُ ـُ مَطْلاً: رسی کو لمبا کرنا، پھیلانا، تاننا۔

ـــ الحَدِيدَ: لوہے کو کوٹ پیٹ کر لمبا یا چوڑا کرنا۔

ـــ فُلانًا حَقَّهُ و بِحَقِّهِ: کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا۔

مَاطَلَهُ بِحَقِّهِ مِطَالاً و مُمَاطَلَةً: کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا

اِمْتَطَلَ النَّبَاتُ: نباتات کا گنجان اور گنھا ہوا ہونا۔

ـــ فُلانًا حَقَّهُ: حق کو ٹلانا۔

المِطَالَةُ: آہن گری یا لوہا پگھلانے یا کوٹنے کا پیشہ۔

المَطَّال: لوہا پگھلانے یا تیار کرنے والا

المُطْلَةُ: حوض کی تہ میں بقیہ پانی۔

المُمَاطَلَةُ: ٹال مٹول۔

المُطْلُ: چور۔

• مَطْمَطَ: بولنے یا لکھنے میں سستی کرنا۔

ـــ فِي كلامِهِ: بات کو طول دینا۔

• مَطَا ـُ مَطْوًا: تیزی سے چلنا، (۲) سفر میں دوست کے ساتھ رہنا (۳) دونوں آنکھیں کھولنا۔

ـــ بالقَوْمِ: لوگوں کو دور لے جانا، زیادہ سفر کرانا۔

اَمْطَى الدَّابَّةَ: جانور کو سواری بنانا اور سوار ہونا۔

اِمْتَطَى الدَّابَّةَ: سوار ہونا، سواری کرنا۔

تَمَطَّى النَّهَارُ وغيرُهُ: دن کا لمبا ہونا۔

ـــ بِهِمِ السَّفَرُ: لوگوں کا سفر لمبا ہونا۔

ـــ بِهِ العَهْدُ كذلك: کسی کو کسی حال پر عرصہ گزر جانا، دراز ہو جانا۔

ـــ فِي مِشْيَتِهِ: اتراتے ہوئے چلنا، اکڑ کر چلنا (ہاتھ پھیلاتے ہوئے متکبرانہ چال چلنا)۔ قرآن پاک میں ہے: ’’ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى أَهْلِهِ يَتَمَطَّى‘‘

ـــ الرَّجُلُ: انگڑائی لینا۔

الأُمْطِيُّ: دراز قد موزوں آدمی (۲) کھانے کا گوند۔

المَطَا: پیٹھ ج: اَمْطَاءٌ (۲) انگڑائی (۳) متکبرانہ یا اتراہٹ کی چال۔

المَطْوُ: کھجور کا خوشہ، گچھا (۲) وہ ٹہنی جسے چیر کر گھاس یا کٹی ہوئی فصل باندھی جاتی ہے ج: مِطَاءٌ و اَمْطَاءٌ۔

المِطْوُ: المَطْوُ (۲) ساتھی (۳) نظیر و مثل (۴) مکئی کی بال، ج: اَمْطَاءٌ۔

المُطَوَاءُ: لمبائی، درازی (۲) انگڑائی (بوقت بخار)۔

المَطْوَةُ: کچھ وقت، لمحہ، گھڑی۔ مَضَتْ مَطْوَةٌ من اللَّيلِ: رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔

المَطِيَّةُ: (مؤنث و مذکر) سواری کا جانور ج: مَطَايَا و مَطِيٌّ۔

م ـــ ظ

• مَظَّهُ ـُ مَظًّا: ملامت کرنا۔

اَمَظَّهُ: گالی دینا، برا کہنا۔

مَاظَّهُ: جھگڑنا، گالی گلوچ کرنا، مقابل کے پیچھے پڑنا۔

تَمَاظُّوا: باہم گالی گلوچ کرنا۔

المِظَاظَةُ: گالی گلوچ، بدمزاجی۔

• مَظَعَ الوَتَرَ وغيرَهُ ـَ مَظْعًا: تانت کو چکنا اور خشک کرنا۔

مَظَّعَ الوَتَرَ وغيرَهُ: مَظَعَهُ۔

ـــ الخَشَبَةَ: لکڑی کو تازہ کاٹ کر اس کی چھال سمیت دھوپ میں رکھنا تاکہ پھٹنے سے محفوظ رہے۔

ـــ الإِهَابَ: چمڑے کو تیل پلانا۔

تَمَظَّعَ فِي الرَّعْيِ: چرانے میں دیر کرنا۔

ـــ مَا عِندَ فُلانٍ: سب کھا پی لینا سب چاٹ جانا، صفایا کر دینا۔

تَمَطَّعَ الظِّلُّ: سایہ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پیچھا کرنا، سایہ کے ساتھ ساتھ رہنا۔
المُطْعَةُ: بقیہ گھاس۔

م ــــ ع

• مُعْ و مَعَ: ساتھ، لفظ برائے معیت و مصاحبت۔ اس کے دو استعمال ہیں:
(ا) یہ کہ مضاف ہو تو وہ حرف ظرف ہوگا اور تین معانی میں سے کسی ایک پر دلالت کرے گا۔ اول مقام اجتماع پر اور اس کے ذریعہ ذوات کی خبر دی جائے گی۔ جیسے: وَاللہ مَعَکُم۔ دوسرے زمانِ اجتماع پر، جیسے: جِئتُكَ مَعَ العَصرِ۔ تیسرے عند کا مرادف ہونے پر، جیسے: جِئتُ مِن مَعِهِم (من عندهم)۔
(ب) یہ کہ مضاف نہ ہو اس صورت میں اسم مقصور منصوب منوّن ہوگا فَتًی کی طرح۔ اور اس کا نصب ظرفیت کی بنا پر ہوگا، جیسے کہا جائے خَرَجنَا مَعًا (فی زمانٍ واحدٍ) وکُنَّا مَعًا (فی مکانٍ واحدٍ) دونوں مذکورہ مثالوں میں کبھی اس کے معنی اس طرح بھی ہوں گے۔ خَرَجنَا جَمِیعًا وکُنَّا جمیعًا: ہم سب نکلے ہم سب ساتھ تھے۔ اس صورت میں اس کا نصب حال ہونے کی بنا پر ہوگا۔ فَعَلنَا مَعًا و فَعَلنَا جَمِیعًا میں فرق یہ ہے کہ مَعًا تو فعل کی حالت میں اجتماع کا فائدہ دے گا اور جَمِیعًا کلّنا کے معنی کا فائدہ دے گا کہ جس میں اجتماع وافتراق دونوں کا مفہوم پایا جاتا ہے کیونکہ کلّنا کے دو معنی ہیں ہم سب اور ہم میں سے ہر ایک یعنی ہم نے ایک ساتھ فعل کیا یا یکے بعد دیگرے اور مختلف اوقات میں کیا۔

• مَعَجَ: جلدی کرنا، تیز رفتار ہونا۔
ــــ السَّیلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا، بل کھاتے ہوئے تیزی سے گزرنا۔
ــــ الفَرَسُ و نَحوُهُ فی سَیرِه: زیادہ تیز دوڑنے سے گھوڑے کا دائیں بائیں ہونا۔
ــــ الرِّیحُ فی النَّبات: ہوا کا نباتات کو دائیں بائیں ہلانا۔
ــــ بالقَلَم فی الدَّوَاةِ: روشنائی لگانے کے لئے قلم کو دواۃ میں ہلانا۔
ــــ الفَصِیلُ ضَرعَ أُمِّه: اونٹنی کے بچہ کا دودھ پینے کے لئے ماں کے تھن کو ہلانا۔
ــــ البَحرُ: سمندر کا موج زن ہونا
ــــ الثُّعبَانُ: اژدہا کا بل کھانا۔
تَمَعَّجَ السَّیلُ فی جِریَتِه: سیلاب کا بل کھاتے ہوئے آنا۔
ــــ الحَیَّةُ فی انسیابها: سانپ کا بل کھاتے ہوئے زمین پر دوڑنا۔
المَعجَةُ: جوانی کا جوش، عرد ح، عنفوان شباب۔
المِمعَجُ: فرسٌ مِمعَج: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔
• مَعَدَ الشَّیءُ ـــ مَعدًا: خراب ہونا۔
ــــ فی الأرضِ مَعدًا و مُعُودًا: گھومنا پھرنا، سفر کرنا۔
ــــ فُلانًا مَعدًا: معدہ پر مارنا۔
ــــ الشَّیءَ: اچک کر یا چھین کر لے بھاگنا (۲) جلدی اور تیزی سے کھینچنا۔ جیسے: مَعَدَ الرُّمحَ: نیزے کو اس کے لگنے کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا۔
مَعَدَ الدَّلوَ و بها: ڈول کھینچنا۔
ــــ لَحمَهُ: گوشت کو منھ کے اگلے حصہ سے کھانا۔
مُعِدَ فُلانٌ: کسی کا معدہ خراب ہونا (کھانا وغیرہ ہضم نہ کرنا)۔ هو مَمعُودٌ۔
امتَعَدَ الشَّیءَ: مَعَدَهُ۔ جیسے: امتَعَدَ الرُّمحَ والدَّلوَ۔
ــــ السَّیفَ من غِمدِه: میان سے تلوار نکالنا، تلوار سونتنا۔
المُتَمَعِّدَةُ (من الرُّطَب) پختہ تازہ کھجور۔
المَعدُ: تازہ پھل اور تازہ ترکاریاں
المَعِدَةُ: معدہ ج: مِعَدٌ۔
المِعدَةُ: معدہ ج: مِعَدٌ۔
المَعَدُّ: پیٹ (۲) انسان وحیوان کا پہلو۔ هما مَعَدَّان۔ وہ دو ہیں (۳) گھوڑے پر سوار کے پیر رکھنے کی جگہ۔
مَعَدُّ: عرب کا ایک قبیلہ۔
تَمَعدَدَ المَهزُولُ: دبلے پر گوشت چڑھنا، فربہی کا آغاز ہونا۔
ــــ الصَّبِیُّ: بچے کے جسم کی نرمی و نزاکت ختم ہوکر مضبوطی پیدا ہونا۔
ــــ فُلانٌ: قبیلۂ معد کی طرف منسوب ہونا۔
ــــ القَومُ: کسی قبیلہ کا سختی میں قبیلۂ معد کے مشابہ ہونا، اکھڑ اور موٹے رہن سہن کا ہونا۔
ــــ المَرِیضُ: بیمار کا اچھا ہوجانا۔
• مَعِرَ الشَّعرُ والرِّیشُ ونَحوُهما ـــ مَعَرًا: بالوں اور پروں کا کم ہونا

ھو اَمْعَرُ و مَعِرٌ۔
مَعِرَ الرَّاْسُ: سر کے بال کم ہونا۔
— النَّاصِیَةُ: پیشانی پر بالکل بال نہ ہونا۔ ھی مَعِرَةٌ و مَعْرَاءُ۔
— الظُّفُرُ: چوٹ وغیرہ سے ناخن اتر جانا۔ ھو مَعِرٌ۔
— فُلاَنٌ: کسی کا بے توشہ ہو جانا۔
— من مَالِہ: مفلس ہو جانا۔
اَمْعَرَ الشَّعْرُ او الرِّیْشُ: بال و پر کم ہونا۔
— الحَیْوَانُ: جانور کے بال یا اون کا باقی نہ رہنا۔
— الاَرْضُ: زمین کا نبات سے خالی ہونا (۲) قحط زدہ ہونا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا۔
— فُلاَنٌ: غریب و مفلس ہو جانا (۲) زاد راہ ختم کر بیٹھنا، روٹی کو ترس جانا۔
— فُلاَناً: غریب و مفلس بنا دینا، کسی کا مال لوٹ لینا۔
— المَوَاشِی الاَرْضَ: مویشی کا سب چارہ کھا جانا، چراگاہ کو خالی کر دینا
مَعَّرَ فُلاَنٌ: اَمْعَرَ۔
— وَجْهَهُ: غصہ سے چہرہ لال پیلا کرنا، منہ بگاڑنا۔
تَمَعَّرَ شَعْرُهُ و رَأْسُهُ: بال گرنا
— لَوْنُهُ او وَجْهُهُ: رنگ یا چہرہ بدل جانا، زرد ہو جانا۔
الاَمْعَرُ: کم بالی یا کم پر والا، بے بال یا بے پر۔
المَعَارَةُ: بدمزاجی، غصہ کی وجہ ترش روئی
المَعِرُ: بے نفع اور کنجوس آدمی (۲) بے بال و پر (۳) چوٹ وغیرہ سے اترے ہوئے ناخن والا۔

المَعْزَاءُ (الاَرْضُ): بنجر زمین۔
• مَعَزَ الرَّاعِی المَعْزَ ـ مَعْزاً: بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرنا۔
مَعِزَ فُلاَنٌ ـ مَعَزاً: بہت بھیڑوں والا ہونا۔
— المَكَانُ: جگہ کا سخت ہونا۔
ھو اَمْعَزُ و ھی مَعْزَاءُ۔
اَمْعَزَ القَوْمُ: بہت بھیڑوں والا ہونا (۲) سخت جگہ پر ہونا۔
استَمْعَزَ فی اَمْرِہ او رَأْیِہ: اپنے معاملہ یا رائے میں سخت ہونا۔
الاَمْعَزُ: پتھریلی سخت زمین۔
الاُمْعُوزُ: دیکھئے معز (۲) تیس سے چالیس تک ہرنوں کا غول یا پہاڑی بکروں کا ریوڑ۔
المَاعِزُ: مَعْز کا واحد (نر اور مادہ دونوں کے لئے اور مادہ کو ماعِزة بھی کہا جاتا ہے ج: مَوَاعِزُ و مِعَازٌ (۲) اپنے کام میں پختہ اور مستعد (۳) بھیڑ کی کھال۔
المَعْزُ: بالوں والی بکری (خلاف: ضأن) معز اسم جنس ہے۔ نر و مادہ اور واحد وجمع سب پر بولا جاتا ہے۔ واحد مَاعِز ج: اَمْعُز و مَعِیْز (معز اور ضأن دونوں پر غنم کا اطلاق ہوتا ہے یعنی بھیڑ اور بکری پر)۔
المِعْزَی و المِعْزَاءُ: المَعْزُ۔ واحد: مِعْزَاة۔
المَعْزِیُّ و المِعْزِیُّ: مال جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے والا، کنجوس آدمی
المَعَّازُ: بھیڑوں والا، بکریوں والا، گڈریا یا چرواہا۔

• مَعَسَ الشَّیءَ ـ مَعْساً: زور سے رگڑنا، زور سے ملنا جیسے مَعَسَ الاَدِیْمَ: چمڑے کو صاف کرتے وقت رگڑنا۔
— فی الحَرْبِ: جنگ میں حملہ آور ہونا۔ ھو مَعَّاسٌ۔
— فُلاَناً: کسی کو نیزہ مارنا (۲) توہین کرنا۔
تَمَعَّسَ: لڑائی میں اقدام کرنا، آگے بڑھنا۔
المَعَّاسُ: حملہ آور، اقدام کنندہ۔
• مَعِصَ فُلاَنٌ ـ مَعَصاً: پاؤں یا ہاتھ وغیرہ میں موچ آنا، (۲) زیادہ چلنے سے لنگڑانا، ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔ مَعِصَتْ قَدَمُہ۔ پاؤں مڑ جانا، پاؤں میں درد ہونا۔ ھو اَمْعَصُ و ھی مَعْصَاءُ ج: مُعْصٌ۔
المَعَصُ: زیادہ چلنے سے پٹھوں کا درد۔
• مَعِضَ من الاَمْرِ ـ مَعَضاً: کسی بات پر ناراض ہونا، برافروختہ ہونا، تکلیف ہونا۔ ھو مَاعِضٌ۔
اَمْعَضَہُ الاَمْرُ: کسی بات کا کسی کو ناراض کرنا، تکلیف پہنچانا، ناگوار گزرنا۔
— فُلاَنٌ الشَّیءَ: جلانا۔
مَعَّضَہُ الاَمْرُ: اَمْعَضَہُ۔
اِمْتَعَضَ من الاَمْرِ: کسی بات سے کبیدہ خاطر ہونا، سخت ناگواری ہونا، انتہائی برا لگنا۔
الاِمْتِعَاضُ: ناگواری، خفگی، کبیدگی۔
المُمْتَعِضُ من کذا: کسی بات سے نالاں، ناخوش۔
• مَعَطَ فی القَوْسِ ـ مَعْطاً: کمان

کو دونوں ہاتھوں سے کھینچنا۔
مَعَطَتِ المَرْأَۃُ بِوَلَدِھا: بچہ کو پھینک دینا۔
___ الشَّیْئَ: بڑھانا، پھیلانا۔
___ فُلَانًا بِحَقِّہٖ: کسی کے حق کو ٹالنا
___ السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
___ الشَّعْرَ و الصُّوفَ: بال یا اون چونٹنا۔
مَعِطَ ـَ مَعَطًا: بالوں سے صاف بدن والا ہونا۔
___ اللِّصُّ: چور کا خالی ہاتھ ہونا۔
ھو اَمْعَطُ و ھی مَعْطَاءُ ج: مُعْطٌ۔
اِمْتَعَطَ الشَّعْرُ: بیماری وغیرہ سے بالوں کا گر جانا۔
___ النَّھَارُ: دن چڑھنا۔
___ رُمْحَہٗ او سَیْفَہٗ: نیزہ یا تلوار کو کھینچ کر نکالنا۔
اِمَّعَطَ الشَّعْرُ: اِمْتَعَطَ۔
___ الحَبْلُ وَغَیْرُہٗ: رسی کا صاف اور لمبا ہونا۔
تَمَعَّطَ الشَّعْرُ: اِمْتَعَطَ۔
___ الحَبْلُ وغَیْرُہ: رسی وغیرہ کا صاف ولمبا ہونا۔
___ الفَرَسُ فی عَدْوِہٖ: گھوڑے کا دوڑتے وقت اپنی اگلی ٹانگوں کو انتہائی حد تک آگے کو پھیلانا اور پچھلی ٹانگوں کو زیادہ سے زیادہ سکیڑنا۔
___ فُلَانٌ: ناراض وغضبناک ہونا۔
الاَمْعَطُ: وہ ریت جہاں سبزہ نہ ہو۔
المُمَّعِطُ: حد سے زیادہ لمبا۔
• مَعَّ الشَّحْمُ ونَحْوُہٗ ـُ مَعًّا: چربی پگھلنا۔
• مَعِقَ فُلَانٌ ـَ مَعَقًا: بدمزاج ہونا۔

مَعَقَ الشَّرَابَ: کوئی چیز تیزی سے پینا۔
___ السَّیْلُ الاَرْضَ: سیلاب کا زمین کی سطح کو چھیل دینا، مٹی بہا لے جانا۔
مَعُقَ النَّھْرُ ـُ مَعْقًا: (یہ عَمُقَ کا مقلوب ہے) گہرا ہونا۔ ھو مَعِیْقٌ۔ یہ قبیلہ تمیم کی لغت ہے۔
مُعِقَ: کسی کا معدہ خراب ہونا۔ ھو مَمْعُوق۔
اَمْعَقَ البِئْرَ: کنویں کو گہرا کرنا۔
تَمَعَّقَتِ البِئْرُ: گہرا ہونا۔
___ علیہ: کسی کے ساتھ بداخلاقی سے پیش آنا، برا سلوک کرنا۔
المَعْقُ: بے سبزہ زمین (۲) بدخلقی۔
• مَعَكَ الاَدِیْمَ ونَحْوَہٗ فی التُّرَابِ ـَ مَعْكًا: چمڑے کو مٹی میں خوب رگڑنا۔
___ فُلَانًا بالحَرْبِ والقِتَالِ والخُصُوْمَةِ: کسی کو لڑائی جھگڑے میں پھنسا کر یا زیر کر کے ذلیل کرنا
___ دَیْنَہٗ و بِدَیْنِہٖ: کسی کے قرض کو ٹالنا، ادائیگی نہ کرنا۔ ھو مَعِكٌ۔
مَاعَكَہٗ بِدَیْنِہٖ: کسی کا قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا۔
مَعَّكَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو مٹی میں لوٹ لگوانا، الٹ پلٹ کرنا۔
تَمَعَّكَ: مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا۔
المَعِكُ: بہت جھگڑالو۔
المَعْكُوكَاءُ: وَقَعُوا فی مَعْكُوكَاءَ: وہ گردوغبار اور ہنگامہ وفساد میں پڑ گئے۔
المُمَعَّكُ: نادہندہ، قرض ٹالنے والا۔
• مَعَلَ الرَّجُلُ ـَ مَعْلًا: تیز چلنا۔

مَعَلَ فُلَانًا عن حَاجَتِہٖ: کسی کو گھبرا کر اس کے کام سے بعجلت ہٹا دینا، اس کے کام میں جلدی کرانا اور گھبرانا۔
___ اَمْرَہٗ: کسی کام کو اپنے ساتھیوں سے پہلے پورا کرنے کی عجلت کی بنا پر خراب کر دینا یا توقف کئے بغیر جلدی سے انجام دینا۔
___ الشَّیْئَ: اچکنا، چھیننا۔
___ الخَشَبَةَ: لکڑی کو چیرنا، پھاڑنا
___ الحِمَارَ وغَیْرَہٗ: گدھے وغیرہ کو خصی کرنا، خصیے نکال دینا۔
اَمْعَلَہٗ عن حَاجَتِہٖ: کسی کو تشویش زدہ کر کے اس کے کام میں جلدی کرانا۔
اِمْتَعَلَ فُلَانٌ: چھینتے جھپٹتے تیزی کے ساتھ پے بہ پے نیزہ چلانا۔
المَعْلُ: مَالَكَ منہ مَعْلٌ: تمہارے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔
المَعِلُ: جلدباز۔ غُلَامٌ مَعِلٌ: پھرتیلا لڑکا۔
• مَعْمَعَ فُلَانٌ: غیر مستقل مزاج ہونا، ہر ایک کو یقین دلانا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں (۲) بار بار لفظ مع استعمال کرنا۔ کہتے ہیں: الی کم تُمَعْمِعُ؟ تم کب تک مع مع کہتے رہوگے (۳) جلدی میں کام کرنا۔
___ القَوْمُ: سخت لڑائی لڑنا (۲) سخت گرمی میں چلنا۔
___ السَّمَاءُ المَطَرَ علی الاَرْضِ: بہت زور سے زمین پر پانی برسنا جو زمین کی سطح چھیل ڈالے۔
المَعَامِعُ: فتنے اور لڑائیاں (۲) زبردست گروہی یا تعصبی اختلافات۔
المَعْمَعُ: اِمْرَأَۃٌ مَعْمَعٌ: بخیل عورت جو کسی کو اپنا مال نہ دے (۲) ذہین و

طباع عورت یا ذہین و طباع مرد۔ ھو ذو مَعْمَعٍ: کام کا دھنی اور مستقل مزاج۔
المَعْمَعَانُ: گرمی کی شدت۔ یَوْمٌ مَعْمَعَان و یَوْمٌ مَعْمَعَانِیٌّ: انتہائی گرم دن۔ جَاءَ فِی مَعْمَعَانِ الصَّیْفِ: شدید گرمی کے موسم میں آیا۔
المَعْمَعَةُ: بانس وغیرہ کے جلنے کی چڑچڑاہٹ یا آگ لگنے کی آواز۔ سَمِعْتُ مَعْمَعَةَ الحَرِیْقِ: میں نے آگ لگنے کی آواز سنی۔ (۲) جنگ میں جانباز وں کا شور (۳) گرمی کی شدت۔
المَعْمَعِیُّ: طاقتور کا ساتھی، ابن الوقت، چڑھتے سورج کا پجاری، دوسروں کی ہاں میں ہاں ملانے والا (۳) ہر ایک کو اپنے ساتھ ہونے کا یقین دلانے والا۔
• مَعَنَ بالحَقِّ ـَ مَعْنًا: حق کو تسلیم کرنا (۲) حق کا انکار کرنا (اضداد میں سے ہے)۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا دور تک دوڑنا۔
— المَاءُ: پانی کا بہنا، سبک رفتار ہونا، جاری ہونا، پھوٹ نکلنا۔ ھو مَعِیْنٌ ج: مُعُنٌ۔ الماء المَعِیْن: آبِ جاری۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ یَّاْتِیْکُمْ بِمَاءٍ مَّعِیْنٍ"۔
— الوَادِی: وادی کا پانی سے بھر جانا۔
— المَطَرُ الاَرْضَ: مسلسل بارش کا زمین کو سیراب کر دینا۔ ھو مَمْعُوْنَةٌ۔
مَعِنَ المَوضِعُ اوِ النَّبْتُ ـَ مَعَنًا: کسی جگہ یا پودے وغیرہ کا سیراب ہونا، تر ہونا۔
اَمْعَنَ فُلَانٌ: دور ہو جانا، دور تک چلے جانا، گہرائی میں جانا (۲) مال دار ہونا (۳) ماننا، تسلیم کرنا۔
— الاَرْضُ: زمین کا سیراب ہونا۔
— فِی بَلَدِ العَدُوِّ وفی الطَّلَبِ: دشمن کے ملک یا کسی شے کی جستجو میں بڑھتے چلے جانا، حد سے زیادہ تلاش کرنا۔
— فِی الاَمْرِ: کسی بات کی گہرائی میں جانا۔
— فِی النَّظَرِ: گہری نظر سے دیکھنا۔
— النَّظَرَ فِی کَذَا: کسی چیز پر غور و فکر کرنا، گہرائی کے ساتھ سوچنا۔
— النَّظَرَ اِلٰی کَذَا: گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
— المَاءَ: پانی جاری کرنا، بہانا۔
تَمَعَّنَ: چھوٹا بننا، انکساری کرنا، فرماں برداری کے باعث عاجزی ظاہر کرنا۔
المَاعُوْنُ: گھریلو استعمال کے برتن اور ضرورت کی چیزیں جیسے ہنڈیا چمچہ، پیالہ، کلہاڑی وغیرہ۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَاءُوْنَ وَ یَمْنَعُوْنَ المَاعُوْنَ" (۲) اطاعت و فرماں برداری (۳) پانی (۴) بھلائی (۵) زکوٰۃ۔
مَاعُوْنُ وَرَقٍ (رِزْمَةُ وَرَقٍ) کاغذ کا رم (پانچ سو شیٹ)۔
المَعْنُ: ہر منفعت کی چیز۔ رَجُلٌ مَعْنِیٌّ: وہ شخص جس کی ہر چیز سے نفع اٹھایا جا سکے (۲) کھلا یا بہتا ہوا میٹھا پانی (۳) بھلائی، نیکی (۴) کھال (۵) سرخ چمڑا (۶) ذلت۔
المَعْنَةُ: تھوڑی اور معمولی چیز، مفلس آدمی کے لئے کہتے ہیں: مَالَهُ سَعْنَةٌ وَلَا مَعْنَةٌ یا فِی هٰذَا الاَمْرِ مَعْنَةٌ: اس کام میں اصلاح کی ضرورت ہے۔
المَمْعُوْنُ: بہتے ہوئے پانی سے سیراب کیا باغ۔ کَلَاٌ مَمْعُوْنٌ: وہ گھاس جس میں پانی بہتا ہو۔
• مَعَا السِّنَّوْرُ ـُ مُعَاءً: بلی کا بولنا۔
اَمْعَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا پختہ کھجوروں والا ہونا۔
— البُسْرُ: کچی کھجوروں کا پک جانا، رطب بنجانا۔
تَمَعَّی السِّقَاءُ: مشک کا کشادہ ہوجانا
— الشَّرُّ فیما بَیْنَهُمْ: لوگوں میں فتنہ پھیل جانا۔
المَعْوُ: پختہ تازہ کھجور یا وہ کھجور جس کا اکثر حصہ پک گیا ہو (۲) اونٹ کے نیچے کے ہونٹ کی پھٹن۔
• المَاعِی: نرم کھانا۔
المِعَی: آنت (مذکر ہے کبھی مؤنث بھی استعمال ہوتا ہے) ج: اَمْعَاءٌ کہتے ہیں: ھم فی مِثْلِ المِعَی والکَرِشِ: وہ خوش حال و فارغ البال ہیں (۲) دو سخت زمینوں کے درمیان نرم و نشیبی زمین یا پانی کا نالہ ج: اَمْعَاء۔
المِعَاءُ: آنت ج: اَمْعِیَةٌ۔

م ـــ غ

• مَغَثَ الرَّجُلَ ـَ مَغْثًا: کسی کو ہلکی چوٹ لگانا، ہلکا سا مارنا۔

مَغَثَتِ الحُمّٰی فُلَانًا: کسی کو بخار آنا ۔ هو مَمْغُوث۔
— فُلانًا فی المَاءِ: کسی کو ڈبو دینا۔
— عِرْضَ فُلانٍ: بے آبروئی کرنا، عزت داغ دار کرنا (۲) خوب ملنا، رگڑنا۔
— المَطَرُ الکَلأَ: بارش کا گھاس کو رنگ وذائقہ بدل کر خراب کردینا هو مَمْغُوث و مَغِيثٌ۔
مَاغَثَهُ مِغَاثًا و مُمَاغَثَةً: کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔ بَیْنَهُمَا مِغَاثٌ: ان دونوں میں دشمنی یا جھگڑا ہے۔
المُغَاثُ: دیکھیے (غوث) سفید پھولوں اور چوڑے پتوں والا ایک پودا۔
المَغْثُ: زور آور پہلوان (۲) شر۔
المَغِثُ: رَجُلٌ مَغِثٌ: شرّی یا طاقتور پہلوان۔
المَغِيثُ: المَغِثُ۔
• مَغَدَ الرَّجُلُ فی نَاعِمِ العَیْشِ ـَ مَغْدًا: عیش کرنا، آسودہ حال ہونا۔
— فُلانٌ: بھرپور جوان ہونا۔
— الجِسْمُ: بدن کا بھرا ہوا اور موٹا ہونا۔
— النَّبَاتُ وَغَیْرُهُ: پودوں کا لمبا ہونا۔
— الرَّجُلَ نَاعِمُ العَیْشِ: خوشحالی کا کسی کو مگن کرنا۔
— الرَّجُلُ شَعْرَهُ: اپنے بال چونٹنا۔
— الشیءَ: چوسنا۔
— الفَصِیلُ اُمَّهُ: اونٹنی کے بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
اَمْغَدَ فُلانٌ: خوب پینا یا دیر تک پینا
اَمْغَدَتِ المَرْأَةُ الصَّبِيَّ: عورت کا بچہ کو دودھ پلانا۔ کہتے ہیں: اَمْغَدَت النَّاقَةُ الفَصِیلَ۔
المَغْدُ: آسودہ، پرکیف ۔ جیسے: عَیْشٌ مَغْدٌ (۲) بڑا ڈول (۳) کیکر یا بیری کے درخت کا گوند (۴) بینگن۔
• مَغَرَ فی البِلادِ ـَ مَغْرًا: شہروں یا ملکوں میں تیزی سے گھومنا، جلدی جانا۔
— بِهِ فَرَسُهُ: گھوڑے کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا۔
اَمْغَرَت النَّاقَةُ او الشَّاةُ: اونٹنی یا بکری کے دودھ میں بیماری کا خون مل جانا۔
— فُلانًا بالسَّهْمِ: کسی کو چھید کر تیر نکال دینا، تیر آر پار کردینا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو گیروی رنگ سے رنگنا۔
الاَمْغَرُ: سرخ جلد اور بالوں والا (۲) سرخ وسفید چہرے والا۔
المَغْرُ: بھورا رنگ۔
المَغْرَةُ: گیرو (۲) ہلکی بارش۔
مَغْرَةُ الصَّیْفِ: موسم گرما کی شدید گرمی۔
المَغَرَةُ: گیرو۔
المُغْرَةُ: بھورا رنگ (۲) آئرن اوکسائڈ پاؤڈر جو زرد یا براؤن رنگ کا ہوتا ہے اور پینٹ کے کام میں استعمال ہوتا ہے۔
المَغِیرُ: لَبَنٌ مَغِیرٌ: خون ملا ہوا سرخی مائل دودھ۔
المِمْغَارُ: نَخْلَةٌ مِمْغَارٌ: سرخ کھجوروں والا درخت خرما (۲) وہ اونٹنی جس کے دودھ کے ساتھ ہمیشہ خون نکلتا ہو۔
• مَغَسَهُ بالرُّمْحِ ـَ مَغْسًا: کسی کو نیزہ مارنا۔
— الطَّبِیبُ فُلانًا: نبض دیکھنا۔
— فُلانًا بَطْنُهُ: کسی کے پیٹ میں مروڑ ہونا۔ البَطْنُ مَمْغُوسٌ۔
اَمْغَسَ رَأْسُهُ: کسی کے سر کا آدھا سیاہ اور آدھا سفید ہونا۔
المَغْسُ: مروڑ۔
• مَغِصَ ـَ مَغَصًا: کسی کو مروڑ ہونا۔ هو مَغِصٌ۔
— بَطْنُهُ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
مُغِصَ فُلانٌ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔ هو مَمْغوص۔
تَمَغَّصَ بَطْنُهُ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
— الشیءُ فُلانًا ومنه: کسی چیز کا کسی کو تکلیف دینا۔
المَغْصُ و المَغَصُ: مروڑ (آنتوں کا درد اور ان کا پیچ وتاب)۔ ج: اَمْغَاصٌ۔
• مَغَطَ الشیءَ ـَ مَغْطًا: لمبا کرنے کے لئے کھینچنا۔
— القَوْسَ: کمان کا تار پکڑ کر کھینچنا اور اسے لمبا کرنا یا نرم چیز کو پکڑ کر کھینچنا۔
اِمْتَغَطَ الشیءُ: کھنچ کر لمبا ہونا۔
— النَّهَارُ: دن بڑا اور لمبا ہونا۔
— السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
اِمَّغَطَ الشیءُ: اِمْتَغَطَ۔
تَمَغَّطَ الشیءُ: اِمْتَغَطَ۔
— فُلانٌ: غصہ ہونا، بپھرنا۔
— الفَرَسُ: آخری رفتار سے دوڑنا، انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ دوڑنا۔
المُمَّغِطُ: بہت لمبا۔
• مَغْطَسَ الحَجَرَ و نَحْوَهُ: پتھر وغیرہ

میں مقناطیسی قوت پیدا کرنا۔ فاعل مُمَغْطِسٌ اور مفعول مُمَغْطَسٌ دیکھئے (مغناطیس)۔

•مَغَلَ بالرَّجُلِ ـَ مَغْلاً و مَغَالَةً: کسی کی چغلی کھانا، شکایت کرنا۔

— فُلَانٌ مَغَالَةً: بددیانتی کرنا، دھوکا دینا، فریب کرنا۔

— الدَّابَّةُ مَغْلاً: چوپائے کے پیٹ میں مٹی ملا گھاس کھانے سے درد ہونا۔

مَغِلَتِ الحَامِلُ بِوَلَدِهَا ـَ مَغْلاً: حالتِ حمل کا دودھ پلانا۔

— عَيْنُهُ: آنکھ خراب ہونا۔

— الدَّابَّةُ: مَغَلَت۔

اَمْغَلَتِ المَرْأَةُ: ہر سال بچہ جننا اور دودھ چھڑانے سے پہلے حاملہ ہوجانا۔

— النَّعْجَةُ: بکری کا سال میں دو مرتبہ بچے دینا۔

— الحَامِلُ وَلَدَهَا: حالتِ حمل میں بچے کو دودھ پلانا۔

— القَوْمُ: ایسے اونٹوں اور بکریوں والا ہونا جن کے پیٹ میں مٹی ملی گھاس کھانے سے درد ہوگیا ہو۔

— بِهِ عِنْدَ السُّلْطَانِ: حاکمِ وقت سے کسی کی شکایت کرنا، چغلی کھانا۔

المَغَالَةُ: فریب دہی، خیانت۔

المَغْلُ: وہ دودھ جو حاملہ عورت اپنے بچے کو حالتِ حمل میں پلائے۔

المَغْلُ: المَغَلُ (۲) آنکھ کی کیچ، آنکھ کا میل ج: اَمْغَالٌ۔

المُغْلَةُ: پیٹ کی خرابی (۲) سال میں دو مرتبہ بچے دینے والی بکری یا دنبی ج: مِغَالٌ۔

المُمْغِلُ: بہت نباتات والی زمین۔

المِمْغَلُ: مٹی کھانے کا عادی۔

•مَغْمَغَ الأمرُ: گڑبڑ اور گڈمڈ ہوجانا، پیچیدہ ہوجانا۔

— الكَلْبُ فِي الإِنَاءِ: کتے کا برتن میں منہ ڈالنا۔

— اللَّحْمَ: گوشت کو تھوڑا چبانا۔

— العَمَلَ: کام کو ناپختہ اور معمولی کرنا۔

— الكَلامَ: غیر واضح بات کرنا۔

— الثَّرِيدَ: ثرید کو مرغن بنانا۔

تَمَغْمَغَ الحَيَوانُ: جانور کو تھوڑی گھاس ملنا (۲) جانور پر موٹاپا آنا۔

•المَغْنَاطِيسُ وَ المَغْنَطِيسُ: مقناطیس ایک کشش دار پتھر جو اپنے خاصہ اور تاثیر کی بنا پر ہلکے لوہے کو کھینچ لیتا ہے۔

المَغْنَاطِيسِيَّةُ: قوت جاذبیت، کشش دیکھئے (مغطس)۔

•مَغَا السِّنَّوْرُ ـُ مَغْوًا و مُغُوًّا و مُغَاءً: بلی کا آواز نکالنا، میاؤں میاؤں کرنا۔

مَغَى فِيهِ ـِ مَغْيًا: کسی کے بارہ میں سنجیدگی یا مذاق میں بے بنیاد بات کہنا۔

— الوَلَدُ: بچہ کا قابل فہم بات کہنا۔

— الأدِيمُ: چمڑے کا ڈھیلا ہونا۔

تَمَغَّى الأدِيمُ: مَغَى۔

م ـــ ق

•مَقَتَ فُلَانًا ـُ مَقْتًا: کسی سے سخت بغض وعناد رکھنا، کسی سے سخت ناراض ہونا، بیزار ہونا۔

مَا أَمْقَتَهُ عِنْدِي: وہ میرے نزدیک بڑا ہی مبغوض اور قابل نفرت ہے۔ قرآن پاک میں ہے: لَمَقْتُ اللهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ۔

مَقُتَ إِلَى النَّاسِ ـُ مَقَاتَةً: لوگوں میں مبغوض و قابل نفرت ہونا۔

مَاقَتَ فُلَانًا: بغض ونفرت میں کسی کا ساتھ دینا۔

مَقَّتَهُ إِلَى فُلَانٍ: کسی کو قابل نفرت بنانا، کسی کی نظر میں کسی کو مبغوض بنانا۔

تَمَاقَتُوا: باہم نفرت کرنا۔

تَمَقَّتَ إِلَى فُلَانٍ: کسی کے نزدیک مبغوض و قابل نفرت ہونا، ناپسندیدہ ہونا۔

المَقْتُ: غصہ، بغض وعناد، نفرت و بیزاری، ناپسندیدگی۔

زَوَاجُ المَقْتِ: ناپسندیدہ شادی۔ زمانۂ جاہلیت میں باپ کی بیوی سے اس کے بعد شادی کرلی جاتی تھی، اسلام نے اسے حرام قرار دے دیا۔

المَقْتِيُّ: باپ کی بیوہ سے شادی کرنے والا یا اس کا بچہ جو باپ کی بیوہ سے پیدا ہو۔

المَقِيتُ: مبغوض، قابل نفرت۔

المَمْقُوتُ: ناپسندیدہ، قابل نفرت۔

•المَقْدُونِسُ: خوشبودار پتوں والی ایک سبزی۔

•مَقَرَ عُنُقَهُ ـُ مَقْرًا: لاٹھی یا ڈنڈے سے گردن کی ہڈی توڑ دینا اور کھال کا صحیح سالم رہنا۔

— السَّمَكَةَ المَالِحَةَ: نمک لگی مچھلی کو سرکہ میں تر کرنا۔

مَقِرَ الشَّيْءُ ـَ مَقَرًا: تلخ یا ترش ہونا، هو مَقِرٌ۔

أَمْقَرَ الشَّيْءُ: کڑوا ہونا۔

اَمْقَرَ اللَّبَنُ: دودھ کا بے مزہ اور کھٹا ہونا۔
—— لِفُلَانٍ شَرَابًا: کسی کے لئے مشروب کو کڑوا کرنا۔
—— السَّمَكَةَ المَالِحَةَ: نمک لگی مچھلی کو سرکہ میں بھگونا۔
المَقِرُ: ایلوا یا اس کے مشابہ کڑوی چیز۔
اليَمْقُوْرُ: تلخ، کڑوا۔
المَمْقُوْرُ: سرکہ میں بھیگی ہوئی نمک لگی مچھلی (۲) تلخ، کڑوا۔
• مَقَسَ فِي الاَرْضِ ـُ مَقْسًا: کسی جگہ جانا۔ هو مَقَّاسٌ۔
—— المَاءُ: پانی کا بہنا۔
—— الشَّئَ فِي المَاءِ: پانی میں ڈبونا۔
—— الشَّئَ: توڑنا یا پھاڑنا۔
—— القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
مَقِسَتْ نَفْسُهُ ـَ مَقَسًا: جی متلانا کسی چیز سے نفرت ہونا۔ هي مَاقِسَةٌ۔
مَاقَسَهُ: کسی کے ساتھ پانی میں غوطہ لگانا، غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا، اگر کوئی اپنے سے زیادہ طاقتور کا مقابلہ کرے تو کہتے ہیں: هو يُماقِسُ حُوْتًا۔
مَقَّسَ المَاءَ: پانی بہت ڈالنا۔
تَمَاقَسَ الرَّجُلَانِ فِي البَحْرِ: غوطہ خوری میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَمَقَّسَتْ نَفْسُهُ: جی متلانا۔
• مَقَطَ البَعِيْرُ ـُ مُقُوْطًا: بہت دبلا اور کمزور ہو جانا۔
—— الكُرَةَ مَقْطًا: گیند کو زمین پر مار کر اٹھا لینا۔
—— الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
—— القِرْنَ وبه: جوڑی دار کو پچھاڑنا
—— عُنُقَهُ: گردن توڑنا۔

مَقَطَ فُلَانًا: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
—— الفَرَسَ: گھوڑے کو لگام باندھنا
—— فُلَانًا بِالاَيْمَانِ: کسی کو قسمیں دلانا یعنی قسموں کے ذریعہ پابند کرنا۔
—— فُلَانًا الشَّئَ: کسی کو گھونٹ پلانا
مَقَّطَ: مبالغہ در مَقَطَ۔
اِمْتَقَطَ الشَّئَ: کوئی چیز باہر نکالنا۔
تَمَقَّطَ فُلَانٌ: غضبناک ہونا۔
المَاقِطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان (۲) کنکریوں سے شگون لینے والا
المِقَاطُ: رسی (۲) گھوڑے کا لگام (۳) ڈول کی رسی ج: مُقُطٌ۔
المَقَّاطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان۔
لُقُطٌ: پرندوں کے شکار کی ڈوری ج: اَمْقَاطٌ۔
لَقُطٌ: سختی۔
المَقِطُ: چھ یا سات ماہ میں پیدا ہونے والا بچہ۔
• مَقَعَ ـَ مَقْعًا: حریص ہو کر پینا، بیتابی سے پینا۔ جیسے: مَقَعَ الفَصِيْلُ اُمَّهُ۔
—— فُلَانًا بِشَرٍّ: کسی کو آفت میں مبتلا کرنا، تہمت لگانا۔
اُمْتُقِعَ الفَصِيْلُ مَا فِي ضَرْعِ اُمِّهِ: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
اُمْتُقِعَ لَوْنُهُ: رنج، خوف یا بیماری کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔
المَقْعُ: ٹھہرا ہوا پانی ج: اَمْقُعٌ۔
المُيْقَعُ: اونٹ کے بچہ کو لگنے والی ایک بیماری جس سے وہ گر کر اٹھنے کے قابل نہیں رہتا۔
• مَقَّ ـُ مَقًّا: کھولنا۔
—— الطَّلْعَةَ: کھجور کے شگوفہ کو گابھ

(قلم) لگانے کے لئے چیرنا۔
مَقَّ اللّٰهُ عَيْنَهُ: اللہ کا کسی کی آنکھ نکالنا (کسی ظاہری سبب کے بغیر بحکم خدا آنکھ اکھڑنا)۔
—— الرَّجُلُ اوالفَرَسُ ـَ مَقَقًا: پتلا اور بہت لمبا ہونا۔ هو اَمَقُّ وهي مَقَّاءُ۔
—— مَا بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ: دو چیزوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔ بَلَدٌ اَمَقُّ: دور دراز یا وسیع ملک یا شہر۔ اَرْضٌ مَقَّاءُ: وسیع و عریض زمین، علاقہ۔
مَقَّقَ عَلَى عِيَالِهِ: اہل و عیال کے خرچ میں تنگی کرنا (غربت یا بخل کی بنا پر)
—— الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ کا چوزے کو دانہ کھلانا، چوگا دینا۔
اُمْتُقَّ الفَصِيْلُ مَا فِي الضَّرْعِ: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
تَمَقَّقَ الشَّئُ: لمبا ہونا، دور ہونا۔
—— الفَصِيْلُ مَا فِي الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
—— مَا فِي العَظْمِ: ہڈی کا گودا نکالنا، ہڈی کو پوری طرح چوس لینا۔
—— الشَّرَابَ: پینے کی چیز کو تھوڑا تھوڑا پینا۔ کہتے ہیں: اَصَابَ فُلَانًا جُرْحٌ فَمَا تَمَقَّقَهُ: فلاں کو زخم ہوا لیکن اس سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔
الاَمَقُّ: وَجْهٌ اَمَقُّ: ٹڈی کی طرح لمبا منہ۔
حِصْنٌ اَمَقُّ: کشادہ قلعہ۔
المَقَّاءُ: اَمَقُّ کی تانیث۔ فَخِذٌ مَقَّاءُ: گوشت سے خالی ران۔
المَقَقَةُ: ان پڑھ اور نادان لوگ (۲) نبیذ وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینے والے (۳) بکری کے شیر خوار بچے۔

• مَقَلَهُ ـُ مَقْلاً: دیکھنا۔
— الشیٔ فی الماءِ وَغیرہ: پانی میں کسی چیز کو ڈبونا۔
— فی الماءِ: غوطہ لگانا۔
— المَقْلَةَ: پانی ناپنے کا پتھر (برتن میں پتھر رکھ کر پانی ڈالا جاتا ہے جتنے پانی میں وہ ڈوب جائے وہ ایک مقدار متعین ہوگئی، عرب لوگ پانی کی قلت کی بنا پر سفر میں پانی اس طرح تقسیم کیا کرتے تھے)۔
— فُلانٌ الفَصِیْلَ: ہاتھ میں دودھ لے کر اونٹ کے بچہ کو تھوڑا تھوڑا پلانا یا اس کے حلق میں تھوڑا تھوڑا ڈالنا۔
مَاقَلَهُ: غوطہ زنی میں کسی سے مقابلہ کرنا یا کسی کو غوطہ دینا۔
اِمْتَقَلَ: بار بار غوطہ لگانا۔
تَمَاقَلاَ: باہم مل کر غوطہ لگانا۔
المَقْلُ: کنویں کی تہ۔ کہتے ہیں: انْغَمَسَ فی الماءِ حتّٰی جاءَ بالمَقْلِ: اس نے پانی میں غوطہ لگایا اور تہ تک پہنچ کر مٹی اور کنکریاں نکال لایا۔ (۲) دریا میں غوطہ لگانے کی جگہ (۳) بچہ کے دودھ پینے کی ایک قسم۔
المُقْلُ: گوگل (جنگلی کھجور کا) پھل (۲) ایک قسم کا گوند جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔
المَقْلَةُ: کنویں کی تہ (۲) پانی کی تقسیم کے لئے برتن کی تہ میں ڈالا جانے والا پتھر یا کنکری (عرب پانی کی قلت کے باعث سفر میں پانی کی تقسیم اس طرح کرتے تھے کہ برتن میں کنکری ڈال کر اس پر پانی چھوڑتے تھے جب پانی اس کنکر کے اوپر آجاتا تو وہ مقدار ایک آدمی کا حصہ قرار پانی تھی۔
المُقْلَةُ: آنکھ ج: مُقَلٌ۔

• مَقْمَقَ الشیٔ: نرم و چکنا ہونا۔
— الحُوَارُ خِلْفَ اُمِّهِ: اونٹ کے چھوٹے بچہ کا ماں کے تھن کو خوب چوسنا۔
— الشیٔ: قابو میں کرنا۔
المُقَامِقُ: حلق سے آواز نکال کر بولنے والا۔
• مَقِهَ ـَ مَقَهًا: بھوؤں کے کم ہونے کی بنا پر سرخ پلکوں والا ہونا (۲) سفیدی مائل نیل گوں آنکھوں والا ہونا هو اَمْقَهُ و هی مَقْهَاءُ، ج: مُقْهٌ۔
الاَمْقَهُ من النّاسِ: حیران و سرگشتہ جسے اپنی راہ نہ معلوم ہو (۲) بنجر جگہ
• مَقَا السَّیْفَ ـُ مَقْوًا: تلوار کو صاف کر کے چمکانا۔
— المِرْآةَ والطَّسْتَ: آئینہ یا طشت (تھالی) کو صاف کر کے چمکانا۔
— اَسْنَانَهُ: دانت صاف کرنا۔
— الفَصِیلُ اُمَّهُ: اونٹ کے بچہ کا ماں کا دودھ زور لگا کر پینا۔

م ــــــ ک

• مَکَثَ بالمکانِ ـُ مُکْثًا و مَکْثًا و مُکوثًا: ٹھیرنا، قیام کرنا، توقف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَکَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ"
اَمْکَثَهُ: کسی کو ٹھیرانا۔
مَکَّثَهُ: اَمْکَثَهُ۔
تَمَکَّثَ فی الامرِ: توقف کرنا، کسی کام کو سوچ کر کرنا، عجلت نہ کرنا۔
— بالمکانِ: قیام کرنا، ٹھیرنا۔
المُکْثُ: توقف، قیام۔
المَکِیْثُ: سنجیدہ، بردبار، سوچ سمجھ کر کام کرنے والا ج: مُکَثَاءُ۔
المِکِّیْثٰی وَالمِکِّیْثَاءُ: صبر و توقف، سنجیدگی، بردباری۔
• مَکَدَ الماءُ و نَحْوُهُ ـُ مُکُوْدًا: کسی جگہ پانی کا ہمیشہ رہنا۔ هو مَاکِدٌ۔ حُبٌّ مَاکِدٌ: دیرپا محبت۔
— فُلانٌ بالمکانِ: قیام کرنا۔
— النّاقَةُ والشّاةُ: اونٹنی یا بکری کے دودھ کا ہمیشہ رہنا اور زیادہ ہونا۔ شَاةٌ مَاکِدَةٌ و مَکُوْدٌ: ہمیشہ دودھ دینے والی بکری یا بہت دودھ دینے والی بکری۔ بِئْرٌ مَاکِدَةٌ و مَکُوْدٌ: بہت پانی والا کنواں جس کا پانی کبھی کم نہ ہوتا ہو۔
• مَکَرَهُ و بِهِ ـُ مَکْرًا: کسی کو دھوکا دینا۔ هو مَاکِرٌ و مَکَّارٌ و مَکُوْرٌ۔
— اللّٰهُ العَاصِیَ و بِهِ: اللہ کا گنہگار کو گناہ کا بدلہ دینا یا دنیا میں ڈھیل دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَکَرُوْا وَمَکَرَ اللّٰهُ"
— الثّوْبَ: گیرو سے رنگنا۔ هو مَمْکُوْرٌ۔
— الاَرْضَ: زمین کو سیراب کرنا۔ مَرَرْتُ بِزَرْعٍ مَمْکُوْرٍ: میں سیراب کی ہوئی کھیتی سے گزرا۔
مَکِرَ ـَ مَکَرًا: سرخ ہونا۔
مَاکَرَهُ: دھوکا دینا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔ دھوکے کی چال چلنا۔
مَکَّرَ: گھروں میں غلہ جمع کرنا، ذخیرہ اندوزی کرنا۔

اِمْتَکَرَ الشَّئُی: گیرو میں رنگا جانا۔
—الزَّارِعُ الحَبَّ: غلہ کا اسٹاک کرنا
تَمَاکَرُوْا: ایک دوسرے کے خلاف چال چلنا، فریب دینا۔
المَاکِرُ: فریبی، چالباز۔
المَکْرُ: دھوکا، فریب، ایسی خفیہ چال جس سے دوسرے کو اپنے کام سے روک دیا جائے (۲) گیرو (۳) شیر کی پھنکار (۴) اللہ تعالےٰ کی جانب سے فریب کی سزا، دنیا میں ڈھیل۔
المَکْرَۃُ: جنگی چال، تدبیر (۲) خوبصورت گول موٹی پنڈلی (۳) پکی ہوئی خراب کھجور ج: مَکْرٌ و مُکُوْرٌ۔
المَکَّارُ: بڑا چالباز، بڑا فریبی۔
المَمْکُوْرَۃُ: خوبصورت گول موٹی پنڈلی والی عورت۔
• مَکَسَ الشَّئُی ـِ مَکْسًا: کم ہونا۔
— فِی البَیْعِ: قیمت کم کرنا۔
—الضَّرِیْبَۃَ: ٹیکس مقرر کرکے وصول کرنا۔
مَاکَسَہٗ فِی البَیْعِ: کسی سے چیز کی قیمت کم کرانا (۲) کسی سے جھگڑنا۔
المَاکِسُ: ٹیکس وصول کنندہ، محصول (چنگی) وصول کرنے والا ج: مُکَّاسٌ۔
تَمَاکَسَ البَیِّعَانِ: خرید و فروخت میں بائع اور مشتری کا جھگڑنا۔
المَکْسُ: ٹیکس جو شہر میں داخلہ کے وقت لیا جاتا ہے، چنگی، محصول ج: مُکُوْسٌ
المَکْسُ عَلَی السِّلَعِ المُسْتَوْرَدَۃِ: کسٹم، کسٹم ڈیوٹی، باہر سے آنے والے سامان پر لگنے والا ٹیکس۔
دَارُ المُکُوْسِ: چنگی چوکی، کسٹم ہاؤس
• مَکَّ العَظْمَ ـُ مَکًّا: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
—غَرِیْمَہٗ: قرض دار پر تقاضا کرنا۔

مَکَّ الشَّئَ: کم کرنا یا ضائع اور ختم کرنا
مَکَّکَ عَلَی غَرِیْمِہٖ: مَکَّہٗ۔
اِمْتَکَّ العَظْمَ: ہڈی کو خوب چوسنا۔
—الفَصِیْلُ مَا فِی ضَرْعِ اُمِّہٖ: اونٹ کے بچہ کا تھن کو خوب چوسنا، پورا دودھ پی لینا۔
تَمَکَّکَ: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
—غَرِیْمَہٗ و عَلَی غَرِیْمِہٖ: قرض دار کے پیچھے پڑ جانا، بے حد تقاضا کرنا۔
المُکَاکُ: چوسا ہوا دودھ یا چوسا ہوا گودا۔
المُکَاکَۃُ: المُکَاکُ۔
المَکُّوْکُ: پینے کی صراحی (۲) ڈیڑھ صاع کے برابر ایک پیمانہ (جس کی مقدار مختلف ملکوں میں مختلف رہی ہے۔ صاع اہل حجاز کے نزدیک چار مُد اور اہل عراق کے نزدیک آٹھ رطل ہوتا تھا (۲) سلائی مشین کا شٹل (جس پر دھاگا لپٹا ہوا ہوتا ہے (۳) پارچہ باف کی نال یا نالی جس میں دھاگے کی نلکی ہوتی ہے اور وہ بنتے وقت دائیں سے بائیں نکالی جاتی ہے اور وہ تانے میں بانا ڈالتی ہے)۔ فصیح عربی میں اسے وَشِیْعَۃ کہا جاتا ہے ج: مَکَاکِیْکُ۔
• مَکْمَکَ الرَّجُلُ: لڑھکتے ہوئے چلنا۔
—العَظْمَ: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
تَمَکْمَکَ العَظْمَ: مَکْمَکَہٗ۔
• مَکِنَتِ الجَرَادَۃُ و نَحْوُھَا ـَ مَکْنًا: ٹڈی کا انڈے دینا یا اپنے پیٹ میں انڈے جمع رکھنا

ھِیَ مَکُوْنٌ ج: مِکَانٌ۔
مَکُنَ فُلَانٌ عِنْدَ النَّاسِ ـُ مَکَانَۃً: کسی کا لوگوں میں با حیثیت ہونا، بلند رتبہ ہونا۔ ھو مَکِیْنٌ ج: مُکَنَاءُ۔ قرآن پاک میں ہے: قَالَ "اِنَّکَ الیَوْمَ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ"۔
اَمْکَنَہٗ مِنَ الشَّئِ: کسی چیز پر کسی کو قادر بنانا، اسے کرنے کا موقع دینا
—الاَمْرُ فُلَانًا: کوئی کام کسی کیلئے آسان ہونا، ممکن ہونا۔ جیسے: لَا یُمْکِنُہٗ النُّھُوْضُ: اس کے لئے اٹھنا ممکن نہیں۔
مَکَّنَ لَہٗ فِی الشَّئِ: کسی چیز پر قادر بنانا، طاقت و اقتدار دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا مَکَّنَّا لَہٗ فِی الاَرْضِ"۔
—الثَّوْبَ: کپڑے کو سلائی مشین سے سینا۔
—فُلَانًا مِنَ الشَّئِ: کسی چیز پر قادر بنانا، اس کا موقع دینا۔
تَمَکَّنَ عِنْدَ النَّاسِ: لوگوں میں با حیثیت و بلند رتبہ ہونا، مقام حاصل کرنا۔
—المَکَانَ و بِہٖ: کسی جگہ مستقل قیام کرنا۔
—مِنَ الشَّئِ: کسی چیز پر قادر ہونا، قابو پانا، حاصل کر لینا۔
اِسْتَمْکَنَ مِنَ الشَّئِ: تَمَکَّنَ۔
الاِمْکَانُ: قدرت، قابو (۲) احتمال (۳) گنجائش ج: اِمْکَانَاتٌ۔
عَلَی قَدْرِ الاِمْکَانِ: بقدر استطاعت۔
الاِمْکَانِیُّ: ممکن، محتمل۔
الاِمْکَانِیَّۃُ: امکان، احتمال (۲) صلاحیت

(۳) گنجائش، استطاعت، طاقت
(۴) وسیلہ، ذریعہ ج: امکانیّات۔
الإمکانیّات المحدودۃ: محدود وسائل و ذرائع۔
الماکِنۃُ و الماکِینۃُ: مشین جو متعدد پرزوں سے بنتی ہے اور ہر پرزے کا خاص کام ہوتا ہے۔
الماکینۃُ الآلیّۃُ: خودکار مشین۔
ماکینۃُ الحلاقۃ: بال کاٹنے کی مشین۔
ماکینۃُ الخیاطۃ: سلائی مشین۔
ماکینۃُ إعدادِ الفواتیر: بل بنانے کی مشین۔
المُتمکِّن: قابو یافتہ، قادر (۲) علم النحو میں وہ اسم جو تینوں حرکتوں (رفع، نصب جر) کو قبول کرے یعنی مبنی نہ ہو، اس کی دو قسمیں ہیں: متمکّن أمکن یعنی منصرف۔ متمکّن غیر أمکن یعنی غیر منصرف۔
غیر المتمکّن: وہ ہے جو مبنی ہونے میں حرف کے مشابہ ہو۔ جیسے: کیفَ و أینَ۔
المکان: جگہ۔ دیکھئے (کون)۔
المکانۃ: رتبہ، حیثیت، شان، پوزیشن، درجہ (۲) سنجیدگی، وقار، مرّ علی مکانتہ: وہ وقار کے ساتھ گزرا۔
امشِ علی مکانتِك: تم باوقار چلو۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَکَانَتِکُمْ" اے لوگو! تم اپنی حیثیت کے مطابق کام کرو۔ مکاناتکم بھی ایک قرارت ہے۔
المکّانُ: مشین مین (۲) مشین فروش۔
المَکْنُ: گوہ یا ٹڈی وغیرہ کے انڈے، واحد: مَکْنۃ۔
المَکِنُ: المَکْنُ۔ واحد: مَکِنۃٌ
ج: مَکِنات۔ حدیث میں ہے: "أقِرّوا الطّیرَ علی مَکِناتِھا" پرندوں کو ان کے انڈوں پر بیٹھا رہنے دو۔
المَکَنِیُّ: میکانک، مشین ٹھیک کرنے والا (۲) بے سوچے اور بے توقف مشین کی طرح کام کرنے والا (۳) نظم وضبط کے ساتھ کام انجام دینے والا۔
المُکْنۃُ: طاقت و قدرت، اقتدار واختیار، زور و قوت۔
المَکِنۃُ: حیثیت، پوزیشن۔ إنّ ابن فلان لَذُو مَکِنۃٍ من النّاسِ: فلاں شخص لوگوں میں باحیثیت ہے۔ لِفلانٍ مَکِنۃ: فلاں میں قدرت وصلاحیت ہے (۲) لوہے وغیرہ کی مشین جو ہاتھ سے چلائی جائے یا اسٹیم (بھاپ) اور بجلی سے۔ اس کا مضاف الیہ بدلنے سے اس کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔ جیسے: مَکِنۃُ خِیاطۃ: سلائی مشین۔ مکِنۃُ طَحنٍ: آٹا وغیرہ پیسنے کی مشین مَکِنۃُ طِباعۃٍ: چھپائی مشین وغیرہ ج: مَکِنات و مِکانٌّ۔ ماکِنۃ و ماکینۃ بھی اسی معنی میں ہے لیکن مجمع اللغۃ العربیہ قاہرہ نے صحیح لفظ مَکِنۃ ہی قرار دیا ہے۔
المُمْکِنُ: ممکن، محتمل، امکانی، حتی المقدور
مُمْکِنٌ فَصْلُہُ: قابل علیحدگی۔
• مکا ـ مُکاءً و مُکُوًّا: منہ سے سیٹی بجانا (۲) دونوں ہاتھ کی انگلیوں کی جالی بناکر منہ سے ملاکر سیٹی بجانا قرآن پاک میں ہے: "وَمَا کَانَ صَلَاتُھُمْ عِنْدَ الْبَیْتِ إِلَّا مُکَاءً وَّ تَصْدِیَۃً"
مکا الطّائرُ: پرندہ کا چہچہانا۔
مَکِیَتْ یدُہُ ـ مَکًا: کام کاج سے ہاتھ میں آبلے پڑجانا، چھل جانا۔
تَمَکّی الغلامُ: نماز کے لئے طہارت حاصل کرنا۔
ـــ الفرسُ: گھوڑے کا پسینہ سے شرابور ہوجانا (۲) گھوڑے کا اپنے گھٹنے سے آنکھ میں کھجانا۔
المَکَا: لومڑی اور خرگوش وغیرہ کا بل، ج: أمْکاءٌ۔
المُکّاءُ: پرکشش سیٹی بجانے والا ایک سفید رنگ کا جنگلی پرندہ ج: مَکاکِیُّ

م ـــ ل

• مَلَأَ فی القَوسِ ـ مَلْأً: کمان کی تانت زور سے کھینچنا۔
ـــ الشّیءَ: بھرنا، پر کرنا۔
ـــ الإناءَ بالماءِ وغیرہ: برتن میں پانی وغیرہ بھرنا۔
ـــ فلانًا علی الأمرِ: کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔
ـــ منہ عینَہُ: کسی کو کسی کا پسند آنا، اچھا معلوم ہونا۔ ھو یملأُ العینَ حُسْنًا: وہ دیکھنے والی آنکھ کو بھاتا ہے اور دلکش لگتا ہے۔
ـــ فروجَ فرسِہ: گھوڑے کو تیز دوڑانا۔
ـــ الاستِمارۃَ اوالخانۃ والفراغَ فی الاستِمارۃِ: فارم کی خانہ پری کرنا۔
ـــ فراغَ شیءٍ: کسی چیز کا خلا پر کرنا۔
مَلِئَ ـ مَلْأً: بھرجانا، پر ہوجانا۔

مَلُؤَ فُلَانٌ ـُ مَلَاءً و مَلَاءَةً: مالدار ہونا۔

— بكذا: کسی چیز سے غنی وطاقتور ہونا، اٹھانے کے قابل ہونا۔ ھو مَلِیءٌ ج: مُلَاءٌ۔

مَلِئَ فُلَانٌ: کسی کو زکام ہونا۔

اَمْلَأَهُ: کسی کو زکام میں مبتلا کرنا، زکام کا سبب بننا۔

— فُلَانٌ فِی قَوْسِهٖ: کمان کو بہت زور سے کھینچنا۔ یوں بھی کہتے ہیں: اَمْلَأَ النَّزْعَ فِی الْقَوْسِ۔

مَالَأَهُ عَلَى الْاَمْرِ مُمَالَأَةً ومِلَاءً: کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، تعاون کرنا۔

مَلَّأَ الْإِنَاءَ: برتن کو خوب بھرنا۔

— فِی قَوْسِهٖ: کمان زور سے کھینچنا۔

اِمْتَلَأَ الشَّیْءُ: بھرنا (۲) پر ہونا۔

— فُلَانٌ غَیْظًا: غصہ سے بھر جانا۔

تَمَالَأَ الْقَوْمُ عَلَى كَذَا: کسی کام میں لوگوں کا باہم تعاون کرنا، ایک ہو جانا۔

تَمَلَّأَ الشَّیْءُ: بھرنا، سیر ہونا۔ جیسے: تَمَلَّأَ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ۔

— شِبَعًا: شکم سیر ہونا۔

— غَیْظًا: غصہ سے بھر جانا۔

— الْمَرْأَةُ: عورت کا دوہری چادر اوڑھنا (رضائی وغیرہ اوڑھنا)۔

اِسْتَمْلَأَهُ فِی دَیْنِهٖ: کسی کو قرض کے بارہ میں دیانت دار اور قابل اعتماد لوگوں میں شامل کرنا۔

الْاَمْلَأُ: فُلَانٌ اَمْلَأُ لِعَیْنِی مِنْ فُلَانٍ: میری نظر میں فلاں فلاں سے زیادہ خوب رو ہے۔ ھٰذَا الْاَمْرُ اَمْلَأُ بِكَ: یہ کام تمہارے قابو کا ہے۔ ھُوَ اَمْلَأُ قَوْمِهٖ: وہ اپنے قبیلہ میں سب سے غنی وقادر ہے۔

الْإِمْلَاءُ: دیکھئے (ملو)۔

الْمَالِیءُ: رَجُلٌ مَالِیءٌ: باوقار آدمی، نگاہوں میں جچنے والا آدمی۔

الْمَلَأُ: جماعت، گروہ (۲) سرداران قوم سربرآوردہ لوگ ج: اَمْلَاءٌ (۳) مشورہ۔ مَا كَانَ ھٰذَا الْاَمْرُ عَنْ مَلَأٍ مِنَّا: یہ کام ہمارے مشورہ سے نہیں ہوا (۴) عادت، مزاج۔ مَا اَحْسَنَ مَلَأَ فُلَانٍ: وہ بڑا ہی خوش مزاج ہے

الْمَلَأُ الْاَعْلٰى: عالم ارواح۔

الْمِلْءُ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار۔ قرآن پاک میں ہے: "مِلْءُ الْاَرْضِ ذَھَبًا" زمین بھر سونا یا سونے سے بھری ہوئی زمین (۲) شکم پری، بسیار خوری۔

اَعْطِهٖ مِلْأَهُ وَمِلْأَیْهِ وَثَلَاثَةَ اَمْلَائِهٖ: اسے اس کی ضرورت کے مطابق یا اس کا دوگنا یا تین گنا دو۔

ھٰذَا حَجَرٌ مِلْءُ الْكَفِّ: یہ پتھر پورے ہاتھ میں آئے گا۔

مِلْءُ الْكَفِّ وَالْیَدِ: مٹھی بھر

مِلْءُ الْبَطْنِ: پیٹ بھرنے کے لائق۔ اَكَلَ مِلْءَ بَطْنِهٖ: اس نے پیٹ بھر کر کھایا۔ مِلْءُ الْجَفْنِ: آنکھ بھر کر۔ نَامَ مِلْءَ جَفْنِهٖ: وہ گہری نیند سویا، آرام سے سویا۔

مِلْءُ كِسَاءٍ: موٹا۔

مِلْءُ الْفَمِ: منہ بھر دینے والی مقدار۔ تَكَلَّمَ مِلْءَ الْفَمِ وَمِلْءَ شِدْقَیْهِ: باآواز بلند بولنا

الْمُلَاءُ: زکام (جو معدہ پر ہونے کی بنا پر ہوتا ہے)۔

الْمُلَاءَةُ: عورتوں کے اوڑھنے کی چادر (جو دوہری ہوتی ہے) (۲) بیڈ شیٹ، پلنگ پر بچھانے کی چادر ج: مُلَاءٌ۔

الْمَلْآنُ: بھرا ہوا، پر (۲) زکام میں مبتلا ھی مَلْأَی و مَلْآنَةٌ۔ مَلَآنُ و مَلَآنَةٌ بھی کہتے ہیں ج: مِلَاءٌ

الْمَلْأَةُ: الْمُلَاءُ (۲) معدہ کے پر ہونے سے سر کی گرانی۔

الْمِلْأَةُ: شکم پری (۲) بھرنے یا بھرا ہوا ہونے کی نوعیت۔ جیسے: ھٰذَا الْإِنَاءُ اَشَدُّ مِلْأَةً مِنْ ذٰلِكَ: یہ برتن اس کے مقابلہ میں زیادہ بھرا ہوا ہے۔

الْمُمْلِیءُ: پر شکم بکری وغیرہ جو بظاہر حاملہ معلوم ہو۔

الْمَمْلُوءُ: بھرا ہوا، پر۔

مَمْلُوءٌ تَمَامًا: خوب بھرا ہوا، ٹھکا ہوا، ٹائٹ۔

الْمَلِیءُ: مالدار ج: مُلَاءٌ (۲) بھرپور۔

• مَلَثَ الْفَرَسُ ـُ مَلْثًا: گھوڑے کا دوڑ نہ سکنا۔

— الشَّیْءَ: ملانا۔

— فُلَانًا: کسی سے جھوٹا وعدہ کرنا۔

مَلَثَهُ بِكَلَامٍ: اس کا باتوں سے پیٹ بھر دیا (وعدہ پورا کرنے کا ارادہ نہیں) (۲) ہلکے سے مارنا۔

مَالَثَهُ مِلَاثًا و مُمَالَثَةً: کسی کو خوش کرنے کے لئے باتیں ملانا، خوشامد کرنا۔ (۲) کسی کے ساتھ کھیل کود کرنا، کسی سے تفریح لینا۔

الْمَلْثُ: بوقت مغرب، رات کی ابتدائی سیاہی۔

الْمُلْثَةُ: الْمَلْثُ۔

• مَلَجَ الصَّبِیُّ اُمَّهٗ ـُ مَلْجًا: بچہ کا ماں کے پستان کو ہونٹوں سے دبا کر دودھ پینا۔

مَلِجَ الصَّبِیُّ ـَ مَلْجًا: بچہ کا

اُلوج نامی درخت کی گٹھلی کو منہ میں ڈال کر چبانا۔
مَلِجَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ ختم ہوجانا اور نمکین پن باقی رہجانا۔
اَمْلَجَت الاُمُّ وَلَدَ ھا: بچہ کو دودھ پلانا۔
امْتَلَجَ الفَصِيْلُ ما فى الضَّرْعِ: اونٹنی کے بچہ کا تھن کا سب دودھ پی لینا۔
امْلَاجَّ الصَّبِيُّ: بچہ کا شکم مادر سے نمودار ہونا۔
الاَمْلَجُ: بھورا، گندمی رنگ کا (۲) ایک زرد رنگ کی بوٹی (۳) چٹیل زمین ج: مُلْجٌ۔
الاُمْلُوجُ: سرو کی مانند ایک جنگلی درخت مقل کی گٹھلی ج: اَمَالِيج۔
المَالَجُ: کرنی، معمار کا ایک اوزار جس سے چنائی اور لپائی کی جاتی ہے۔
المُلُجُ: الاُمْلُوجُ ج: اَمْلاج۔
المَلِيْجُ: باوقار آدمی (۲) شیرخوار بچہ ج: مُلُجٌ۔
• مَلَحَ الطَّائِرُ ـَ مَلْحًا: پرندے کی پھڑپھڑاہٹ کا زیادہ ہونا۔
—فُلَانَةٌ لِفُلَانٍ: کسی عورت کا کسی کے بچہ کو دودھ پلانا۔
—القِدْرَ: ہنڈیا میں نمک ڈالنا۔
—الطَعَامَ: کھانے میں نمک ڈالنا۔
—اللَّحْمَ والجِلْدَ: گوشت اور کھال کو نمک لگانا۔
—المَاشِيَةَ: مویشی کو نونی (نمک ملا کر کچا گھی) کھلانا۔
—الشَّاةَ: بکری پر گرم پانی ڈال کر اون اتارنا (چونٹنا)۔
مَلِحَ الشَّئُ ـَ مَلَحًا: انتہائی تیز نیلے رنگ کا ہونا (جو مائل بسفیدی ہو)
—الحَيَوَانُ: جانور کے پاؤں میں کوئی بیماری یا عیب ہونا۔
مَلِحَ الكَبْشُ: مینڈھے کی سفیدی کے ساتھ سیاہی کی آمیزش ہونا۔
ھو اَمْلَحُ وھي مَلْحَاءُ۔
مَلُحَ المَاءُ ـُ مُلُوحَةً ومَلَاحَةً: پانی کا نمکین ہوجانا۔ ھو مَلِيح ومالِحٌ۔
—الشئُ مَلَاحَةً: خوش نما ہونا، جاذب نظر ہونا۔ ھو مَلِيح ج: مِلَاحٌ ومُلَّاحٌ۔
اَمْلَحَ المَاءُ: پانی کا نمکین اور کھاری ہوجانا۔
—فُلَانٌ: کھاری پانی پر پہنچنا۔
—الإِبِلُ: اونٹوں کا کھاری پانی پر آنا۔
—الرَّاعِى الإِبِلَ: چرواہے کا اونٹوں کو کھارا پانی پلانا۔
—المُتَكَلِّمُ: چٹکلے بیان کرنا، پرلطف کلام کرنا، دل چسپ باتیں کرنا۔
—البَعِيْرُ: اونٹ کا چربی دار ہونا
اَمْلِحْنِى بِنَفْسِكَ: تم مجھے زینت بخشو اور میری تعریف کرو۔
—الشئُ: کسی چیز کا اتنا نیلا ہونا کہ وہ سفیدی مائل ہوجائے۔
—القِدْرَ: ہنڈیا وغیرہ میں خاص انداز سے نمک ڈالنا یا زیادہ نمک ڈال کر اسے بدمزہ اور نمکین کردینا (۲) قدرے چربی یا چکنائی ڈالنا۔
مَالَحَهُ مِلَاحًا ومُمَالَحَةً: کسی کے ساتھ کھانا، ہم لقمہ وہم نوالہ ہونا۔ ھو يَحْفَظُ حُرْمَةَ المِلْحِ والمُمَالَحَةِ: وہ نمک خوری اور معیت خواری کا احترام ملحوظ رکھتا ہے۔ بَيْنَهُمَا حُرْمَةُ المِلْحِ والمُمَالَحَةِ: ان دونوں میں رشتۂ مراضعت (شیرخواری) ہے۔
مَلَّحَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا
—الشَّاعِرُ: دل چسپ شعر کہنا، عمدہ نظم تیار کرنا۔
—القِدْرَ: ہنڈیا میں خوب نمک ڈالنا
—الطَّعَامَ: کھانے میں زیادہ نمک ڈالنا
—الدَّابَّةَ: جانور کے جبڑے پر نمک ملنا۔
امْتَلَحَ: سچ میں جھوٹ ملانا، جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔
تَمَلَّحَ فُلَانٌ: راستہ کے لئے نمک ساتھ رکھنا (۲) نمک کی تجارت کرنا (۳) خوش طبع بننا۔ فُلَانٌ يَتَظَرَّفُ ويَتَمَلَّحُ: فلاں ہوشیار و خوش طبع بنتا ہے۔
امْلَحَّ الشئُ: تیز نیلا ہونا۔
—الكَبْشُ: مینڈھے کا سفید و سیاہ ہونا۔
امْلَاحَّ النَّخْلُ: درخت خرما کا سرخ و زرد کھجوروں والا ہونا۔
اسْتَمْلَحَ الشئَ: عمدہ اور پرکشش پانا یا سمجھنا۔
الاَمْلَحُ: رات کی شبنم (۲) سفید و سیاہ رنگ کا (مینڈھا) (۳) نیلگوں رنگ کا (۴) بہت دلفریب ج: مُلْحٌ۔
اَمْلَحُ الشَّعْرِ واللِّحْيَةِ: بھورے بالوں والا۔
اَمْلَحُ العَيْنَيْنِ: نیلی آنکھوں والا۔
المَالِحُ: نمکین۔
المُتَمَلِّحُ: نمک والا، نمک کا کاروبار کرنے والا۔
المِلَاحُ: شمالی ہوا کے بعد چلنے والی جنوبی ہوا (۲) کشتی چلانے والی ہوا (۳) نیزہ کا

پھل یا نیزہ (بھالا) (۴) بارش کے
وقت کی ٹھنڈک (زمین کی ٹھنڈک)۔
اِلمِلاَحَةُ: ملاح گیری، کشتی رانی (۲) جہاز رانی
(۳) نمک فروشی۔
المَلاَحَةُ: خوب روئی، خوش نمائی چہرے
کا حسن، چہرے کی جاذبیت۔
المُلاَحِيُّ: لمبا سفید انگور (۲) چھوٹا
اور میٹھا انجیر (۳) سفید و سرخ رنگ۔
کا درخت پیلو۔
اِلمِلْحُ: نمک (۲) علم کیمیا میں وہ مرکب
جو کسی تیزابی مادے میں ہائڈروجن
کے بجائے کسی دھات کے حل کرنے
سے حاصل ہوتا ہے (یہ لفظ مؤنث
ہے کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے)
ج: اَمْلاَحٌ (۳) نمکین، کھارا۔
مَاءٌ مِلْحٌ: کھاری پانی (مقابل
عَذْبٌ)۔ بِئْرٌ مِلْحَةٌ: کھاری
پانی کا کنواں۔ فُلاَنٌ مِلْحُهُ
عَلَى رُكْبَتَيْهِ: فلاں بے وفا ہے
یا ذرا سی بات پر بگڑنے والا بدمزاج
آدمی ہے۔ سَمَكٌ مِلْحٌ:
نمک لگا کر سکھائی گئی مچھلی (۴) حسن
وخوبی (۵) تعلق و پاس داری، عہد و
پیمان۔ بَيْنَهُمَا مِلْحٌ او مِلْحَةٌ
المَلَحُ: دلچسپ خبریں اور واقعات۔
المَلْحَاءُ: مونڈھے اور سرین کے
درمیان کمر کا بیچ (۲) اونٹ کے کوہان
کے نیچے کا حصہ (۳) پتوں سے خالی
ہری ٹہنیوں والا درخت ج: مَلْحَاوَاتٌ
المَلْحَةُ: سمندر کا بڑا حصہ، بڑی موج
المُلْحَةُ: تیز نیلگونی (۲) برکت (۳) دلچسپ
و عمدہ بات، چٹکلا، نکتہ، لطیفہ،
ظرافت ج: مُلَحٌ۔ حَدَّثْتُهُ
بِالمُلَحِ: میں نے اسے لطیفے سنائے۔
اَصَبْنَا مُلْحَةً من الرَّبِيع:
ہمیں موسم ربیع کا کچھ حصہ ملا۔
المُلْحَةُ: لطیفہ، چٹکلا۔
المَلاَّحُ: نمک فروش (۲) نمک کا مالک (۳)
ملاح، کشتی بان (کشتی چلانے والا
یا اس میں کام کرنے والا)، (۴)
جہاز راں، پائلٹ۔
المَلاَّحَةُ: نمک بنانے یا فروخت کرنے
کی جگہ۔
المُلاَّحِيُّ: سفید و لمبے انگور کی ایک قسم۔
المُلُوحَةُ: شوریت، کھاری پن (۲) ایک
قسم کی مچھلی۔
المَلِيحُ: حسین، جاذب صورت،
دلکش و خوب رو ج: مُلَحَاءُ۔
المَمْلَحَةُ: نمک دان، نمک کی شیشی وغیرہ
المُمَلَّحُ: نمک لگایا ہوا۔
• مَلَخَ فُلاَنٌ ـَ مَلْخًا: بہت تیز
چلنا (۲) کسی جگہ جانا، زمین میں گھومنا
— في البَاطِل: لغویات میں پڑے
رہنا، غلط کام کرتے چلے جانا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا کلیل کرنا
(خوشی سے اچھلنا کودنا)۔
— الطَّعَامُ: کھانے کا خراب ہو جانا،
مزہ بدل جانا۔
— فُلاَنٌ: کسی کا دوہرا ہونا، اعضاء
شکنی میں مبتلا ہونا۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز کو پکڑ کر یا دانتوں
سے دبا کر کھینچنا۔
مَلُخَ الشَّيْءُ ـُ مَلاَخَةً: بے مزہ
ہونا۔
مَالَخَهُ مِلاَخًا و مُمَالَخَةً: کسی
کے ساتھ کھیل کود کرنا، کسی کی
خوشامد کرنا۔
اِمْتَلَخَ الشَّيْءَ: پکڑ کر یا دبا کر کھینچنا
جیسے: اِمْتَلَخَ اللِّجَامَ من
رأس الدَّابَّةِ: چوپائے کا
لگام کھینچنا۔
اِمْتَلَخَ اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی
سے گوشت اتارنا۔
— عَيْنَهُ: آنکھ باہر نکالنا۔
— القَلاَّعُ ضِرْسَهُ: ڈاڑھ نکالنے
والے کا ڈاڑھ کو اکھاڑنا، نکالنا۔
مَرَّ بِرُمْحِهِ مَرْكُوزًا فَامْتَلَخَهُ
اس نے جما کر نیزہ مارا پھر اسے کھینچ کر
نکالا۔
اِمْتُلِخَ عَقْلُ فُلاَنٍ: عقل جاتی رہنا
تَمَلَّخَ الشَّيْءُ: خراب و کمزور ہونا۔
رَجُلٌ مُتَمَلِّخُ الصُّلْبِ: کمزور
پیٹھ والا۔
— العُقَابُ عَيْنَهُ: عقاب کا آنکھ
نکال لینا۔
المَلاَّخُ: بہت خوشامدی، چاپلوس
(۲) بھگوڑا۔
المُلُوخِيَّةُ: ایک قسم کی سبزی جو پکا
کر کھائی جاتی ہے۔
المَلِيخُ: کمزور آدمی (۲) خراب کھانا
وغیرہ (۳) بے مزہ اور بے ذائقہ چیز
ج: مُلُخٌ۔
• مَلَدَ الشَّيْءَ ـِ مَلْدًا: بڑھانا
پھیلانا۔
مَلِدَ الغُصْنُ ـَ مَلَدًا: شاخ کا
نرم ہونا اور جھومنا۔ هو اَمْلَدُ
مَلَّدَ الاَدِيمَ: چمڑے کو نرم کرنا۔
الاَمْلَدُ: نرم و نازک آدمی یا ٹہنی۔
رَجُلٌ اَمْلَدُ: بے ریش آدمی۔
الاُمْلُودُ: الاَمْلَدُ ج: اَمَالِيدُ۔
امْرَأَةٌ اُمْلُودٌ و اُمْلُودَةٌ۔
نرم و نازک عورت۔
المَلَدُ: نرم و نازک آدمی یا شاخ
(۲) بھوت۔
المَلْدَاءُ: مؤنث الاَمْلَد ج: مُلْدٌ

اِمْرَأَةٌ مَلْدَاءُ: نازک اور موزوں قد و قامت والی عورت۔
المَلَدَانُ: ٹہنی کی لچک، نرمی (۲) جوانی
• مَلَدَ الفَرَسُ ــُ مَلْدًا: گھوڑے کا دونوں بازو ملا کر تیز دوڑنا۔
ـــ فُلَانٌ: جھوٹ بولنا۔
ـــ فُلَانًا بِالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا
ـــ فُلَانًا مَلْدًا و مَلَاذَةً: کسی کو صرف باتوں سے خوش اور مطمئن کرنا۔
مَلِذَ فُلَانٌ ــَ مَلَذًا: نفاق برتنا، ظاہری طور پر تعلق جتانا۔
هو اَمْلَذُ و مَلَّاذٌ و مِلْوَذٌ۔
اِمْتَلَذَ منه كذا: کسی سے بطور عطیہ کوئی چیز لینا۔
• مَلَزَ عنه ــُ مَلْزًا: کسی کے پاس سے ہٹ جانا، چلے جانا۔
ـــ بالشيءِ: کوئی چیز لے جانا۔
اَمْلَزَهُ: لے جانا۔
مَلَّزَ الشيءَ عنه: کوئی چیز چھڑانا۔
اِمْتَلَزَ الشيءَ: لے جانا (۲) چھیننا۔
• مَلَسَ فُلَانٌ ــُ مَلْسًا: تیز جانا یا آہستہ ہلکی رفتار سے جانا۔
ـــ بِالإِبِلِ و نَحْوِهَا: اونٹوں وغیرہ کو زور سے ہنکانا (۲) پوشیدہ طور پر ہنکانا۔
ـــ فُلَانًا بِلِسَانِهِ: کسی کی ہاں میں ہاں ملانا، خوشامد کرنا۔
مَلِسَ ــَ مَلَسًا: نرم و چکنا ہونا (۲) سپاٹ ہونا (جس پر پکڑنے کی کوئی چیز نہ ہو) هو اَمْلَسُ وهي مَلْسَاءُ ج: مُلْسٌ۔
مَلُسَ فُلَانٌ ــُ مَلَاسَةً و مُلُوسَةً: مَلِسَ۔ هو مَلِيسٌ۔
اَمْلَسَتِ الشَّاةُ: بکری کی اون کا جھڑجانا

مَلَّسَ الشيءَ: چکنا کرنا، پھسلواں بنانا، ملائم کرنا (۲) چھڑانا۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کو پٹڑے سے برابر اور ہموار کرنا۔
اِنْمَلَسَ وَ امَّلَسَ الشيءُ: سکڑنا۔
ـــ من الأَمْرِ: کسی معاملہ سے بچ نکلنا۔
ـــ من يَدِهِ: کسی کے ہاتھ سے چھوٹ جانا، بچ کر نکل جانا۔
ـــ الشيءُ: سکڑنا۔
تَمَلَّسَ الشيءُ: چکنا اور ملائم ہونا۔
ـــ من الشَّرَابِ: شراب کے نشہ سے چھٹکارا پانا، ہوش میں آنا۔
ـــ من الأَمْرِ: چھٹکارا پانا (۲) بچ نکلنا۔ کہتے ہیں: تَمَلَّسَ من يَدِي و تَمَلَّسَ من بين القَوْمِ۔
اِمْلَاسَّ الشيءُ: چکنا اور نرم ہونا۔
ـــ من الأَمْرِ: چھٹکارا پانا۔
الأَمْلَسُ: چکنا، ملائم۔ جِلْدُ فُلَانٍ اَمْلَسُ: فلاں بے عیب اور بے داغ ہے۔
الإِمْلِيسُ: بے آب و گیاہ بیابان۔
الرُّمَّانُ الإِمْلِيسُ والإِمْلِيسِيُّ: عمدہ اور شیریں انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہو ج: اَمَالِيسُ۔
الإِمْلِيسَةُ: الإِمْلِيسُ ج: اَمَالِيسُ
المَلَاسَةُ: چکناہٹ، ہمواری، سپاٹ پن
المَلَسُ: گھاس سے خالی ہموار زمین ج: مُلُوسٌ و اَمْلَاسٌ۔ اَتَيْتُهُ مَلَسَ الظَّلَامِ: میں اس کے پاس اول شب میں (مغرب سے کچھ پہلے یا کچھ بعد) آیا (۲) مصر کے دیہات کی عورتوں کا سیاہ ریشمیں ڈھیلا کرتا۔

المَلَسَى: رَجُلٌ مَلَسَى: ناقابل اعتماد آدمی، غیر ذمہ دار آدمی۔
اَبِيعُكَ المَلَسَى: میں تم کو فلاں چیز کوئی ذمہ داری لئے بغیر فروخت کرتا ہوں۔
نَاقَةٌ مَلَسَى: انتہائی تیز رفتار اونٹنی۔
اَرْضٌ مَلَسَى: بنجر زمین۔
المَلْسَاءُ: مؤنث الأَمْلَسِ۔ چکنی، ہموار ج: مُلْسٌ۔ خَمْرَةٌ مَلْسَاءُ: آسانی سے حلق میں اترنے والی شراب
سَنَةٌ مَلْسَاءُ: خشک سال۔
اَرْضٌ مَلْسَاءُ: قحط زدہ زمین۔
قَوْسٌ مَلْسَاءُ: کمان جس میں پھٹن نہ ہو۔ ج: اَمَالِسُ و اَمَالِيسُ (خلاف قیاس)۔
المِلَاسَةُ: جتے ہوئے کھیت کو ہموار کرنے کی لکڑی کا پٹرا (سہاگا۔ کسانوں کی زبان میں میڑا، ہینگا)
المِمْلَسَةُ: المِلَاسَةُ ج: مَمَالِسُ۔
المُلَيْسَاءُ: مغرب اور عشاء کے درمیان کا وقت (۲) سفری کھانے کے ختم ہوجانے کا مہینہ، غالباً صفر کا مہینہ۔
• مَلَشَ الشيءَ ــُ مَلْشًا: ہاتھ سے ٹٹول کر تلاش کرنا۔
• مَلَصَ بِسَهْمِهِ ــُ مَلْصًا: تیر پھینکا
مَلِصَ الشيءُ من يَدِهِ ــَ مَلَصًا: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ جانا۔ جیسے مَلِصَتِ السَّمَكَةُ و نَحْوُهَا
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا نکل بھاگنا۔ هو مَلِصٌ و هي مَلِصَةٌ۔
اَمْلَصَتِ المَرْأَةُ: حاملہ عورت کا حمل ساقط ہوجانا۔ هي مُمْلِصٌ ج: مَمَالِيصُ۔
ـــ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہوجانا۔

أَمْلَصَ الشيءَ: پھسلواں کرنا، پھسلانا
انْمَلَصَ الشيءُ من يَدِهِ وامَّلَصَ: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ جانا۔ جیسے: انْمَلَصَتِ السَّمَكَةُ من يَدِهِ۔
تَمَلَّصَ من كذا: نکل جانا، الگ ہو جانا، رہائی پانا۔
— الرِّشَاءُ من اليد: ہاتھ سے رسّی چھوٹ جانا۔
— من فُلانٍ: چھٹکارا پانا۔
— من الواجب: فرض سے بھاگنا، اس کی ادائگی سے جی چرانا۔
الأَمْلَصُ: چکنا، ہموار۔
رَجُلٌ أَمْلَصُ الرَّأْسِ: گنجا، چکنے سر والا جس پر بال نہ ہوں (۲) نرم پختہ کھجور۔
الإِمْلِيصُ: سَيْرٌ إِمْلِيصٌ: تیز رفتار
المَلَصُ: چکناہٹ، پھسلاہٹ۔
المَلَصُ: برہنہ۔
المَلِيصُ: حاملہ عورت کا ساقط شدہ بچہ
المِمْلاصُ: اسقاط حمل کی عادی عورت جسے بار بار اسقاط ہوتا ہو۔
• مَلَطَ الغُلامُ ـُـ مُلُوطًا: خبیث ہونا جو ہر چیز کو ہتھیا لیتا ہو (۲) مخلوط النسل ہونا، غیر معروف النسب ہونا۔
— البَنَّاءُ الحائطَ مَلْطًا: معمار کا دیوار پر پلاسٹر کرنا، مٹی وغیرہ سے لیپنا۔
— الأُمُّ وَلَدَهَا: ناتمام بچہ جننا۔
— الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔
مَلِطَ فُلانٌ ـَـ مَلَطًا ومُلْطَةً: بے بال کے بدن والا ہونا۔ هو أَمْلَطُ۔
سَهْمٌ أَمْلَطُ: بے پر کا تیر۔
أَمْلَطَتِ المَرْأَةُ: عورت کا ناتمام بچہ جننا، حمل ساقط ہونا۔
أَمْلَطَ الشَّاعِرُ: ساتھی سے شعر کا پہلا مصرعہ سنکر دوسرا مصرعہ کہنا۔
— النَّاقَةُ جَنِينَهَا: اونٹنی کا بے بال بچہ گرانا، ادھورا بچہ جننا هي مُمْلِطٌ ومُمْلِطَةٌ ج: مَمَالِيطُ۔
مَالَطَهُ مُمَالَطَةً: شاعر کا کسی کو آدھا شعر (ایک مصرعہ) سنانا اور دوسرے کا اُسے پورا کرنا۔ بَيْنَهُمَا مُمَالَطَةٌ: ان دونوں کے درمیان نصف شعر کی بیت بازی ہے (۲) کسی کے ساتھ میل جول رکھنا، اختلاط رکھنا۔
مَلَّطَ الشَّاعِرُ: أَمْلَطَ۔
— لَهُ: کسی کو آدھا شعر سنا کر اس سے تکمیل کرانا۔
— الحائطَ: دیوار پر پلاسٹر کرنا۔
تَمَلَّطَ الشيءُ: چکنا اور ہموار ہونا۔
— السَّهْمُ: تیر کا پر اتر جانا۔
امْتَلَطَ الشيءَ: اچک لینا، چھیننا۔
المِلاطُ: دیوار لیپنے کا گارا، مسالا، پلاسٹر (۲) چنائی میں دو اینٹوں یا دو پتھروں کے درمیان کا گارا یا مسالا (۳) کہنی (۴) پہلو (۵) کوہان کی ایک جانب ج: مُلُطٌ۔
ابن مِلاطٍ: مہینہ کا پہلا چاند۔
ابنا مِلاطٍ: اونٹ کے دونوں مونڈھے یا بازو۔
المِلْطُ: شریر وخبیث جو موقع پاکر ہر چیز چرانے یا ہتھیا لینے کا عادی ہو، اچکا (۲) نامعلوم النسب۔ غُلامٌ مِلْطٌ خِلْطٌ: مخلوط النسب جس کا باپ نہ ہو۔ ج: أَمْلاطٌ ومُلُوطٌ۔
المَلَطَى: دوڑ کی ایک قسم۔ بِعْتُهُ المَلَطَى: میں نے کوئی ذمہ داری لئے بغیر بیچا۔
جَعَلَهُ اللهُ المَلَطَى: وطن سے غائب یا کسی مسافر کے لئے بددعا کے طور پر کہا جاتا ہے، خدا کرے اس کو واپسی نصیب نہ ہو۔
المَلِيطُ: بے بال بدن والا (۲) جنین (پیٹ کا بچہ) جس پر رواں نہ نکلا ہو۔
سَهْمٌ مَلِيطٌ: بے پر کا تیر، دنبی یا بھیڑ کا پہلا بچہ۔
المِمْلاطُ: اسقاط کی عادی مادہ۔
• مَلَعَتِ الدَّابَّةُ ونَحْوُهَا ـَـ مَلْعًا ومَلَعَانًا: تیز وسبک رفتار ہونا۔
— الشَّاةَ: گردن کی طرف سے بکری کی کھال اتارنا۔
— الفَصِيلُ أُمَّهُ: بچہ کا اونٹنی کا دودھ پینا۔
أَمْلَعَتِ النَّاقَةُ ونَحْوُهَا: تیز چلنا۔
امْتَلَعَتِ النَّاقَةُ ونَحْوُهَا: تیز دوڑنا۔
— الشَّاةَ: مَلَعَهَا۔
— الشيءَ: چھین لینا، اچک لینا۔
انْمَلَعَتِ النَّاقَةُ: مَلَعَتْ۔
المَلاعُ: چٹیل میدان۔
عُقَابٌ مِلاعٌ وعُقَابُ مِلاعٍ: پھرتی سے شکار پکڑنے والا عقاب۔
المَلْعُ: هم على فلانٍ مَلْعٌ واحدٌ: اس کے خلاف دشمنی میں وہ سب ایک ہیں۔
المَلِيعُ: تیز رفتار چوپایہ (۲) کشادہ زمین (۳) بنجر زمین (۴) ہموار ودور دراز زمین ج: مُلُعٌ۔
المَلُوعُ: تیز رفتار۔ مؤنث بھی مَلُوعٌ ہے۔

المَيْلَغُ: لمبا اور ہلکا (۲) تیز رفتار گھوڑا یا اونٹنی۔ (جَمَل مَبْلَغ نہیں کہا جاتا) (۳) ادھر ادھر حرکت کرنے والا (۴) جنگل بیابان۔

• مُلِغَ فِي كَلامِه: بیوقوفی کی بات کرنا، احمقانہ گفتگو کرنا۔

مَالَغَهُ بالكلام: کسی سے فحش مذاق کرنا، مذاق میں ناشائستہ باتیں کرنا۔

تَمَالَغَ بِه: کسی کا مذاق اڑانا، کسی سے مخول و تمسخر کرنا، کسی پر ہنسنا۔

تَمَلَّغَ فِي كَلامِه: حماقت آمیز کلام کرنا، بیوقوف بننا۔

الأَمْلَغُ: كلامٌ أَمْلَغُ: بیکار باتیں، بے فائدہ گفتگو۔

المَالِغُ: رَجُلٌ مَالِغٌ: بد باطن و بدکار ج: مُلاَّغٌ۔

المِلْغُ: چاپلوس (۲) فحش گو، بے عقل (۳) مرفوع القلم، مخبوط الحواس۔ جو جی میں آئے کہے اور کوئی پرواہ نہ کرے۔ ج: أَمْلاَغٌ۔

كَلاَمٌ مِلْغٌ: لاحاصل کلام۔

• مَلَقَت الدَّوَابُّ وغيرها ـ مَلْقًا: چوپایوں وغیرہ کا عمدہ اور تیز دلکی چال چلنا، اچھل اچھل کر چلنا۔

ـــ الرَّجُلُ: تیز چلنا۔

ـــ الشيءَ: دھونا (۲) مٹانا (۳) ہاتھ سے چھوڑ دینا (نہ روکنا)۔

ـــ الحِمَارُ الأَرْضَ بِحَوَافِرِه: گدھے کا زمین پر پیر مارنا۔

ـــ فُلانًا بالعَصَا: کسی کو لاٹھی مارنا۔

ـــ عَيْنَهُ: آنکھ پر مارنا۔

ـــ الصَّغِيرُ أُمَّهُ: بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔

مَلِقَ الفَرَسُ ـ مَلَقًا: گھوڑے کا تیز اور عمدہ چال چلنا۔ هو مَلِقٌ۔

مَلِقَ الخَاتَمُ من الإِصْبَعِ: انگوٹھی کا انگلی میں ڈھیلا ہونا۔

ـــ فُلانًا وَلَهُ: کسی کی زیادہ چاپلوسی اور ضرورت سے زیادہ اظہار تعلق کرنا۔

أَمْلَقَت المرأةُ: عورت کا ناتمام بچہ ساقط ہونا، اسقاط ہونا۔

ـــ فُلانٌ: غریب و محتاج ہونا۔

ـــ مَا مَعَهُ: اپنے پاس جو کچھ ہو اسے باہر نکالنا، روکے نہ رکھنا۔

ـــ الأَدِيمَ: چمڑے کو مَل کر نرم کرنا۔

ـــ الدَّهْرُ مَالَهُ: زمانہ کا کسی کے مال کو تباہ کر دینا۔

أَمْلَقَتْهُ الخُطُوبُ: آفات کا کسی کو مفلس و کنگال کر دینا۔

مَلَّقَ الشيءَ: چکنا اور ہموار کرنا۔

ـــ الأَرْضَ: جوتی ہوئی زمین کو لکڑی کے پٹرے (ہینگے) سے ہموار کرنا۔

ـــ الجِدَارَ: دیوار کو لکڑی کی پٹری یا کرنی سے ہموار و چکنا کرنا۔

امْتَلَقَ الشيءَ: باہر نکالنا، روکے نہ رکھنا۔

انْمَلَقَ الشيءُ وَامَّلَقَ: چکنا ہونا، نرم ہونا۔

ـــ منه: چھوٹ کر نکل جانا۔

تَمَلَّقَ الرَّجُلُ وَلَه تَمَلُّقًا وتِمِلاَّقًا: کسی کی خوشامد و چاپلوسی کرنا۔

الإِملاقُ: غایت درجہ کا افلاس، غربت و تنگ دستی۔

المَالَقُ: جوتی ہوئی زمین ہموار کرنے کا پٹرا جسے دو بیل کھینچتے ہیں (ہینگا، میڑا) (۲) معمار کی کرنی یا لکڑی جس سے پلاسٹر کو ہموار و چکنا کیا جاتا ہے۔

المُتَمَلِّقُ: خوشامدی۔

المَلَقُ: چاپلوسی، خوشامد، کاسہ لیسی (۲) دعا، اظہار عجز و بے بسی (۳) ہموار زمین۔ سِرْنَا فِي المَلَقِ والمَلَقَاتِ: ہم چکنے اور سخت میدانوں میں چلے (۴) جانور یا پتھر یا کلام کی نرمی۔

المَلِقُ: کمزور۔ فَرَسٌ مَلِقٌ: نہ دوڑنے والا اور زمین پر پاؤں مارنے والا گھوڑا۔ (۲) وعدہ خلاف یا وعدہ فراموش آدمی (۳) بڑا خوشامدی۔

المَلَقَةُ: چکنی چٹان۔

المَلاَّقُ: بڑا خوشامدی، محض ظاہری تعلق جتانے والا۔

المَلِيقُ: وہ شخص جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔

المِمْلَقُ: زمین ہموار کرنے کا پٹرا (ہینگا، میڑا) (۲) کرنی یا پلاسٹر ہموار کرنے کی لکڑی۔

المِمْلَقَةُ: المِمْلَقُ۔

المَيْلَقُ: تیز رفتار۔

• مَلَكَ الشيءَ ـ مُلْكًا: مالک ہونا (قبضہ کے ساتھ حسب منشا تنہا تصرف کرنا)، هو مَالِكٌ ج: مُلاَّكٌ ومُلاَّكٌ۔

ـــ الخِشْفُ أُمَّهُ: ہرن کے بچہ کا اپنی ماں کے پیچھے چلنے کے قابل ہونا۔

ـــ العَجِينَ: گندھے ہوئے آٹے کو نرم کرنا۔

ـــ الوَلِيُّ المَرْأَةَ: ولی کا عورت کو شادی کرنے سے روکنا۔

ـــ فُلانٌ امْرَأَةً: عورت سے شادی کرنا۔

ـــ عَلَيْه: غالب ہونا، حکومت کرنا۔

ـــ نَفْسَهُ او حَوَاسَّهُ: خود پر قابو پانا۔

ـــ صَلاَحِيَّةً: اختیار رکھنا۔

مَلَكَ خِيارًا: اختیار حاصل کرنا۔
أَمْلَكَهُ الشيءَ: مالک بنانا۔
— فُلَانًا أَمْرَهُ: کسی کو اپنا معاملہ سپرد کرنا، اس میں تصرف کا اختیار دینا۔
— فُلانا المرأةَ: کسی کی کسی عورت سے شادی کرانا۔
— القومُ فُلانا عليهم: لوگوں کا کسی کو اپنا حاکم و بادشاہ بنانا۔
أُمْلِكَتْ فُلانةُ أَمْرَها: فلاں عورت کو طلاق ہو گئی۔
مَلَّكَ النَّبْعةَ: تیر یا کمان بنانے کے لئے استعمال میں آنے والے پیڑ کو دھوپ میں سکھا کر سخت کرنا۔
— فُلانًا الشيءَ: مالک بنانا۔
امْتَلَكَ الشيءَ: مالک ہونا۔
تَمالَكَ عن الشيءِ: قابو میں رہ کر کسی چیز کو چھوڑ دینا، کسی چیز کو لینے سے احتراز کرنا۔ مَا تَمالَكَ أَن فَعَلَ كذا: وہ بے صبری سے یا بے قابو ہو کر اسے کر گزرا، وہ اسے کرنے سے باز نہ رہ سکا۔ هذا حائط لا يَتَمالَكُ: یہ دیوار سنبھلنے والی نہیں گرنے کے قریب ہے۔
— نفسَهُ: اس نے خود پر قابو پایا، وہ سنبھلا۔
تَمَلَّكَ الشيءَ: مالک ہونا یا زبردستی مالک بن بیٹھنا، قبضہ کر لینا۔
— على القوم: لوگوں کا حاکم یا بادشاہ بنجانا۔
— الرُّعبُ فُلانا: فلاں پر رعب غالب آنا، رعب طاری ہو جانا۔
تَمَلَّكَتْهُ نَوْبَةُ البُكاءِ: گریہ طاری ہونا
— حَيْرةٌ: حیرانگی لاحق ہونا۔
مَالِكٌ: صاحب ملکیت، صاحب اقتدار وصاحب اختیار، حاکم و بادشاہ۔

أَبُو مَالِك: بڑھاپا (۲) بھوک۔
ابو حَزِين: ایک آبی پرندہ، بگلا۔
مالِكُ الاراضي الزِّراعية: جاگیردار زمین دار، ج: مُلَّاك۔
المالِكُ الشَّرْعِيُّ: قانونی حق دار۔
المالِكُ لِإِرادَتِه: اپنی مرضی کا مالک
المَلَاكُ والمَلَكُ: فرشتہ، ایک نورانی جسم لطیف جو مختلف شکلیں اختیار کر سکتا ہے۔
مَلَاكُ الأَمْرِ: کسی معاملہ کی اصل، روح، جوہر، خلاصہ، اجزاء ترکیبی، مدار، سہارا۔ القَلْبُ مَلَاكُ الجَسَدِ: دل جسم کا اصل جوہر ہے جس پر اس کا مدار ہے۔
مِلاكُ المُوظفين: اسٹاف، عملہ۔
المَلَائِكِيُّ: فرشتہ صفت، معصومانہ۔
المِلَاكُ. المَلَاكُ. رَكِبَ مِلَاكَ الطَّرِيقِ: وہ وسط راہ پر چلا۔
المَلْكُ: بادشاہ، صاحب اقتدار ج: مُلُوك (۲) مملوکہ اشیاء، مال وغیرہ (۳) ارادہ وقدرت، اختیار۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا"۔
المُلْكُ: (مذکر ومؤنث) قابل تصرف مملوکہ شے (۲) بادشاہت وحکومت، اقتدار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ" (۳) عطائے سلطنت۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ"۔
المُلْكِيُّ: حکومتی۔
المِلْكُ: ملکیت (۲) اختیار وتصرف (۳) مملوکہ چیز (۴) جائداد، ج: أَمْلَاكٌ۔

المِلْكُ الثَّابِتُ: غیر منقولہ جائداد۔
المِلْكُ المُتَنَقِّلُ: منقولہ جائداد۔
المِلْكُ المَنْقُولُ: منقولہ جائداد۔
مِلْكُ التَّصَرُّفِ: تصرف اور کارروائی کا اختیار۔
المِلْكُ المَوْقُوفُ على وَرَثَةٍ: وقف علی الاولاد جائداد۔
المِلْكُ العَقارِيُّ: زمینی جائداد۔
المَلَكُ: فرشتہ (ملائکہ کا واحد) (۲) فرشتے۔
المَلِكُ: مالک مطلق یعنی اللہ تعالیٰ۔ هو مالِكُ المُلُوكِ، مالِكُ يومِ الدِّين اور ذوالملك ہے (۲) کسی قوم یا قبیلہ کا بااختیار حاکم، بادشاہ ج: أَمْلَاكٌ و مُلُوكٌ۔
المَلَكَةُ: کسی خاص کام کی مہارت (۲) کمال، صلاحیت (۳) سلیقہ (۴) طبیعت، انسان میں کوئی راسخ صفت اور عقلی استعداد جس کے ذریعہ وہ مہارت اور سلیقہ سے متعینہ کام انجام دیتا ہے (۵) بادشاہت واقتدار هو مَلَكَةُ يميني: وہ میرا خاص ہنر ہے۔ فُلانٌ حَسَنُ المَلَكَةِ: اس کا اپنے رعایا اور خدا کے ساتھ اچھا سلوک ہے۔
المَلَكَةُ الذِّهْنِيَّةُ الخَصِبَةُ: زبردست فکری صلاحیت
المَلِكَةُ: رانی، ملکہ۔
المَلَكُوتُ: عالم غیب (بن دیکھی دنیا) جس کا تعلق ارواح ونفوس اور عجائبات سے ہے (۲) عظیم الشان سلطنت (مصدر برائے مبالغہ) یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی سلطنت کے لئے خاص ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِن شَيْءٍ" (۳) عزت واقتدار۔
مَلَكُوتُ اللّٰه: اللہ کی عظمت واقتدار (۲) بطور خاص اللہ کی ملکیت۔ قرآن پاک میں ہے: "بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ"
المَلَكِيُّ: شاہی، رائل، غیر فوجی۔
المَلَكِيَّةُ: بادشاہت۔
الحُكُومَةُ المَلَكِيَّةُ: شاہی حکومت جو اکثر وراثۃً قائم ہوتی ہے، مونارکی۔
المِلْكِيَّةُ: مِلک، تملیک۔ بِيَدِي عَقْدُ مِلْكِيَّةِ هٰذِهِ الأَرْضِ: میرے پاس اس زمین کی ملکیت کا عہد نامہ ہے (۲) جائداد، ملکیت۔
قَانُونُ تَحْدِيدِ المِلْكِيَّةِ الزِّرَاعِيَّةِ: زرعی زمین میں فرد واحد کی ملکیت کی حد بندی کا قانون۔
مِلْكِيَّةٌ بِالمُشَاعِ: مشترکہ جائداد۔
المِلْكِيَّةُ الخَاصَّةُ: پرائیویٹ یا شخصی جائداد۔
المِلْكِيَّةُ العَامَّةُ: عوامی جائداد، پبلک پراپرٹی۔
المِلْكِيَّةُ الفَرْدِيَّةُ: نجی ملکیت، شخصی جائداد۔
مُلَّاكُ الأَطْيَانِ: مالکان زمین، زمینداران۔
مُلَّاكُ الأَرَاضِي: زمین داران۔
مُلَّاكٌ بِالمُشَاعِ: مشترکہ مالکان۔
صِغَارُ المُلَّاكِ: چھوٹے زمین دار۔
طَبَقَةُ المُلَّاكِ: طبقہ زمین داران۔
المَلِيكُ: بادشاہ، صاحب سلطنت ج: مُلَكَاء۔
مَلِيكُ الخَلْقِ: مخلوق کا مالک، پروردگار۔
مَلِيكُ النَّحْلِ: شہد کی مکھیوں کی ملکہ۔
المُلَيْكَةُ: صحیفہ، لکھا ہوا کاغذ۔
المَمْلَكَةُ: رعایا پر حکمرانی واقتدار۔ کہتے ہیں: طَالَتْ مَمْلَكَتُهُ وَسَاءَتْ مَمْلَكَتُهُ وَحَسُنَتْ مَمْلَكَتُهُ: اس کی حکومت دراز یا بری یا اچھی رہی (۲) بادشاہت، شاہی حکومت ج: مَمَالِك۔
مَمْلَكَةُ الطَّرِيقِ: راستہ کا بیچ یا اکثر حصہ۔
المَمْلَكَةُ المُتَّحِدَةُ: یونائیٹڈ کنگڈم (برطانیہ)۔
المَمْلُوكُ: غلام ج: مَمَالِيك (۲) مملوکہ شے (۳) بہت نرم (۴) خاندان ممالیک کا ایک فرد۔
المَمْلُوكِيَّةُ: غلامی۔
المُلُوكِيَّةُ: بادشاہی نظام حکومت۔
• مَلَّ فُلَانٌ ـُ مَلًّا: غم یا تکلیف سے تڑپنا، بے چین ہونا، بے قرار ہونا، بے تاب و بے سکون ہونا، انگاروں پر لوٹنا۔
— عَلَى فُلَانٍ السَّفَرُ: کسی کا سفر لمبا ہو جانا۔
— فِي المَشْيِ: تیز چلنا۔
— الشَّيْءَ: الٹ پلٹ کرنا۔
— الشَّيْءَ فِي الجَمْرِ: کوئی چیز انگاروں پر رکھنا، بھوبھل میں ڈالنا۔
— الخُبْزَ أَوِ اللَّحْمَ فِي النَّارِ: روٹی یا گوشت کو آگ میں رکھنا۔ هو مَمْلُولٌ وَمَلِيلٌ۔
— القَوْسَ أَوِ السَّهْمَ فِي النَّارِ: کمان یا تیر کو سیدھا کرنے کے لئے یا موڑنے کے لئے آنچ لگانا۔
— الثَّوْبَ: کچی سلائی کرنا، کپڑے کو کچا کرنا، کچے ٹانکے لگانا۔ هو مَمْلُولٌ۔
مَلَّ فُلَانٌ الشَّيْءَ وَعَنِ الشَّيْءِ ـَ مَلَلًا (باب سمع) وَمَلَالًا وَ مَلَالَةً: کسی چیز سے اکتا جانا، تنگ آجانا، دل اچاٹ ہو جانا۔ هو مَلٌّ وَمَلُولٌ۔
أَمَلَّهُ وَأَمَلَّ عَلَيْهِ: کسی کو پریشان کرنا، کسی بات کی طلب میں شدت سے کسی کو گراں بار کر دینا۔
— الشَّيْءُ فُلَانًا: اکتا دینا، دل اچاٹ کر دینا۔
— عَلَيْهِ السَّفَرُ: کسی کے لئے سفر کا دراز ہونا، اکتاہٹ کا باعث ہونا، سفر سے تنگ آجانا۔
— عَلَيْهِ المَلَوَانِ: کسی پر لیل و نہار کی تبدیلی کا دراز ہونا۔
— الخُبْزَةَ فِي المَلَّةِ: روٹی کو انگاروں یا بھوبھل (گرم راکھ یا گرم مٹی) میں پکانے کے لئے رکھنا۔
— الشَّيْءَ: املا کرانا، کسی کے سامنے بولنا اور اس سے لکھوانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الحَقُّ"
مَلَّلَ فُلَانٌ الشَّيْءَ: الٹ پلٹ کرنا۔
امْتَلَّ مِلَّةً: کوئی مذہب اختیار کرنا۔
امْتَلَّ مِلَّةَ الإِسْلَامِ: دین اسلام میں داخل ہونا۔
تَمَلَّلَ: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کروٹیں بدلنا، بے چین ہونا۔
— فِي المَشْيِ: تیز چلنا۔
— اللَّحْمُ عَلَى النَّارِ: آگ پر گوشت کا جوش مارنا، ادھر ادھر ہونا۔
— مِلَّةَ الإِسْلَامِ: دین اسلام اختیار کرنا۔
اسْتَمَلَّهُ وَبِهِ: اکتانا۔
الأُمْلُولَةُ: المَلَل۔
المَالُولَةُ: اکتا جانے والا، دل برداشتہ بے قرار۔

الْمَلَالُ: اکتاہٹ: دل برداشتگی۔

الْمُلَالُ: غم یا بیماری کی بے چینی، بےقراری تڑپ۔ اَخَذَ فُلَانًا الْمُلَالُ: کسی کو درد وکرب لاحق ہونا (۲) کمر کا درد (۳) بخار کا پسینہ (۴) بخار کی شدت سے ہڈیوں میں جلن (۵) تلوار کے دستہ کی لکڑی۔

الْمَلَلُ: آزردگی، اکتاہٹ (۲) کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی کی پھنسی کا نشان۔

الْمُلِّيُّ: پکی ہوئی روٹی۔

الْمَلَالَةُ: بےقرار، بےچین، بہت دل برداشتہ۔

الْمَلَّةُ: انگارے، بھوبھل (گرم راکھ یا گرم مٹی) (۲) بخار کا پسینہ۔ لِفُلَانٍ مَلَّةٌ: فلاں کو اندرونی بخار ہے (۳) ساتھیوں میں جلد اکتا جانے والا۔ رَجُلٌ ذو مَلَّةٍ: کان کے پیچھے سیاہ داغ والا۔ خُبْزُ الْمَلَّةِ: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی

الْمِلَّةُ: شریعت، مذہب، طریقۂ زندگی جیسے ملت اسلام اور ملت نصرانیت ملت دراصل ان احکام وقوانین کے مجموعہ کا نام ہے جن کو اللہ نے اپنے نبیوں کے ذریعہ دین ودنیا کی سعادت کے لئے اپنے بندوں کو عطا کئے ہیں (۲) دیت (خوں بہا) ج: مِلَلٌ۔

الْمُلَّةُ: بخیے سے پہلے کچی سلائی، ٹانکا (۲) بیڈ (پلنگ) پر گدے کے نیچے لگا ہوا لکڑی یا لوہے وغیرہ کی شیٹ۔

الْمَلُولُ: آزردہ خاطر (۲) جلد اکتا جانے والا، بوریت کا شکار۔

الْمَلُولَةُ: الْمَلُول (یہ مذکر ومؤنث دونوں کے لئے ہے)۔

الْمَلِيلُ: بھوبھل میں رکھا ہوا یا پکایا ہوا گوشت یا روٹی۔ اَطْعَمَنَا خُبْزًا مَلِيلًا۔ رَجُلٌ مَلِيلٌ: دھوپ سے جھلسا ہوا آدمی۔ طَرِيقٌ مَلِيلٌ: ہموار وواضح راستہ۔

الْمَلِيلَةُ: بخار کی وجہ سے ہڈی میں گرمی وسوزش۔ بِفُلَانٍ مَلِيلَةٌ: فلاں کو اندرونی حرارت ہے۔

الْمُمِلُّ: پریشان کن، اکتا دینے والا۔

الْمُمَلُّ: حَيَوَانٌ مُمَلٌّ: کثرت سواری سے تھکا ہوا جانور، طَرِيقٌ مُمَلٌّ: بہت چلتا ہوا راستہ۔

الْمَمْلُولُ: بھوبھل میں پکا یا ہوا گوشت یا روٹی۔

• الْمِلِّيمُ: ایک مصری سکہ جو مصری جُنیہ کا ہزارواں حصہ ہوتا ہے۔

• مَلْهَلَ الرَّجُلُ: تیزی کرنا، تیز ہونا

— فُلَانًا: تڑپانا جیسے: مَلْهَلَ الْخُبْزُ او الْمَرَضُ فُلَانًا: روٹی یا بیماری کا کسی کو بستر پر تڑپانا، بے چین کرنا۔

تَمَلْمَلَ: تکلیف یا غم کے باعث تڑپنا بستر پر کروٹیں بدلنا، بےقرار ہونا

— الجَالِسُ: بیٹھنے والے کا بار بار پہلو بدلنا، بے چین ہونا۔

الْمُلَامِلُ: تیز رفتار چوپایہ (نر)۔

الْمُلَمْلَى: تیز رفتار چوپایہ (مادہ)۔

الْمُلْمُولُ: سرمہ کی سلائی (۲) لکھنے یا نقش ونگار کا لوہے کا قلم۔

• الْمَالَنْخُولِيَا: مالیخولیا (ایک قسم کا جنون یا ضعف عقل ودماغ جس کے باعث آدمی صحیح سوچ بچار پر قادر نہیں رہتا)۔

• مَلَا فُلَانٌ ـــ مَلْوًا: دوڑنا۔

أَمْلَاهُ اللّٰهُ الْعَيْشَ: اللہ کا کسی کی زندگی کو طول دینا اور فائدہ اٹھانے دینا۔

أَمْلَاهُ اللّٰهُ لَهُ وأَمْلَى لَهُ فِي غَيِّهِ: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ"

— عليه الزَّمَانُ: کسی پر زمانہ کا دراز ہونا۔

— الدَّابَّةَ ولها: چوپائے کی رسی کو لمبا کرکے ڈھیل دینا۔

— عليه الكتابَ: کتاب کا املا کرانا مضمون بول کر لکھوانا۔

— عليه الشيءُ كذا: کسی چیز کا کسی کو احساس دلانا۔

— ارادته على فُلَانٍ: کسی کے سر اپنی مرضی یا رائے تھوپنا۔

مَلَّاهُ اللّٰهُ العَيْشَ: اللہ کا کسی کی زندگی کو دراز کرنا اور فائدہ اٹھانے دینا۔

مَلَّاكَ اللّٰهُ حَبِيبَكَ: اللہ تمہارے دوست کے ساتھ تمہاری معیت ومنفعت کو تادیر قائم رکھے۔

تَمَلَّى عُمُرَهُ: اپنی عمر میں لطف اٹھانا، پرکیف زندگی گذارنا۔

— اخوانه: اپنے بھائیوں سے منفعتیں حاصل کرنا، ان کے ساتھ پرلطف زندگی گزارنا۔

— العَيْشَ: زندگی میں ڈھیل پانا، وسعت پانا۔

استَمْلَاهُ الكتابَ: کسی سے کتاب وغیرہ کا املا کرانے کی درخواست کرنا۔

المَلَا: صحرا (۲) کھلا وسیع علاقہ (۳) زمانہ کا کچھ حصہ۔ مَرَّ مَلًا من اللَّيْلِ: رات کا حصہ (اول سے تہائی رات تک) گزر گیا۔

المَلَوَانِ: شب و روز یا صبح و شام۔
لَا اَفْعَلُه ما اختلف الملوان: جب تک زمانہ کی گردش رہے گی میں ایسا نہیں کروں گا یعنی کبھی نہیں کروں گا۔
المَلَاةُ: سراب دار صحرا، گرمی والا صحرا، ج: مَلًا
المُلَی: گرم راکھ (۲) عرصہ وقت۔
المِلَاوَةُ: جینے کا عرصہ۔
المَلْوَةُ: المِلَاوَةُ۔ اَقَامَ عنده مَلْوَةً من الدَّهْرِ: اس نے اس کے پاس کچھ عرصہ قیام کیا (۲) چوتھائی کیلو یا تین کیلوگرام کے بقدر غلہ ناپنے کا ایک مصری پیمانہ۔
المُلْوَةُ: المَلَاوَة۔
المَلِیُّ: لمبا عرصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاهْجُرْنِی مَلِیًّا" مَضَی مَلِیٌّ مِنَ النَّهارِ اوالَّیلِ: دن یا رات کا کچھ حصہ یا تین ثلث حصہ گزر گیا۔
مَلِیًّا: کچھ دیر تک، عرصۂ دراز تک۔
المِلیار: ایک ارب ج: ملیارات۔
الملیونیر: ارب پتی۔
المِلْیُوْنُ: دس لاکھ ج: ملایین۔

م ـــــــ م

• مِمَّ: کس چیز سے۔

م ـــــــ ن

• مَنْ: (واحد وجمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے) جو (۲) کون (۳) جیسے۔ ذوی العقول کے لئے اسم موصول۔ یہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے:
۱۔ شرطیہ: شرط اور جزا میں فعل مضارع کو جزم دیتا ہے جیسے: "مَنْ یَّعْمَلْ سُوْءًا یُّجْزَبِهٖ" جو برائی کرے گا وہ اس کا بدلہ پائے گا۔
۲۔ استفہامیہ: جیسے: قَالُوْا یَاوَیْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا؟ ہم پر کیسی آفت آئی ہمیں ہماری قبر سے کس نے اٹھایا؟ ۔ قال مَن رَبُّکُمَا یا مُوْسٰی؟
کبھی استفہام کے اسلوب میں نفی کے معنی بھی ہوتے ہیں جیسے: مَنْ یَّفْعَلُ هذا الّا زَیْدٌ؟ زید کے علاوہ اسے کون کر سکتا ہے؟ یعنی کوئی نہیں کر سکتا۔ نیز جیسے: وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ؟ خدا کے سوا گناہوں کو کون معاف کر سکتا ہے؟ یعنی کوئی نہیں کر سکتا۔
۳۔ موصولہ: جیسے: اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ: کیا تم کو نہیں معلوم کہ آسمانوں اور زمین میں جو ہیں وہ سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔
۴۔ نکرہ موصوفہ: یعنی یہ نکرہ ہوتا ہے اور اس کے بعد اس کی صفت آتی ہے اسی وجہ سے اس پر رُبَّ داخل ہوتا ہے۔ جیسے: سوید شاعر کا قول:

رُبَّ مَنْ اَنْضَجْتُ غَیْظًا قَلْبَه
قَدْ تَمَنّٰی لِی موتا لم یُطَعْ

بعض وہ لوگ جن کا دل میں نے غصہ سے جلایا انہوں نے میرے لئے موت کی آرزو کی مگر ان کی آرزو پوری نہ ہوئی۔
کبھی اس کی صفت بھی نکرہ ہی آتی ہے جیسے: مَرَرْتُ بِمَنْ مُعْجِبٍ لَّكَ: میں بعض ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جو تجھ کو پسند کرتے ہیں۔
من هو، من هی، من هما، من هم، من هن، من انته من انتما، من انتم، من اَنْتُنَّ؟
بِمَنْ؟ کس کے ساتھ، یا کن کے ساتھ۔
لِمَنْ؟ کس کا، کن کا۔
• مِنْ: حرف جر، اس کا استعمال حسب ذیل معانی کے لئے ہوتا ہے۔
۱۔ ابتدا، جیسے: سَارَ من بغداد۔ وہ بغداد سے روانہ ہوا۔ ابتدا زمانہ کے لئے کم آتا ہے۔ جیسے: مَرِضْتُ من یوم الجُمُعَة۔
۲۔ تبعیض کے لئے یعنی بعض جیسے: منهم مَنْ اَحْسَنَ ومنهم مَّنْ اَسَاءَ۔ ان میں سے بعض نے اچھا کیا اور بعض نے برا۔ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ تا آنکہ تم اپنی پسندیدہ چیزوں کا کچھ حصہ خرچ کرو۔
۳۔ بیان کے لئے۔ یعنی اس کے بعد کا لفظ پہلے مبہم لفظ کی وضاحت کرتا ہے اور اکثر ما اور مهما کے بعد آتا ہے۔ جیسے: مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ من رَّحْمَةٍ۔ نیز مَهْمَا تَاْتِنَا به من آیَةٍ۔
۴۔ برائے تعلیل۔ جیسے: مِمَّا خَطِیْئَاتِهِمْ اُغْرِقُوْا۔ وہ غلطیوں کی وجہ سے غرق کئے گئے۔
۵۔ برائے بدل۔ جیسے: اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیَاةِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَةِ؟ کیا تم نے آخرت کے بجائے یا اس کے بدلہ دنیوی زندگی کو پسند کر لیا ہے؟
۶۔ فصل و تمیز کے لئے۔ یعنی دو متضاد چیزوں میں فصل وامتیاز کرنے کیلئے جیسے: وَاللّٰهُ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ

من المُصْلِح ۔ اللہ مفسد اور مصلح دونوں کے فرق کو جانتا ہے۔
۷ ۔ برائے تاکیدِ عموم ۔ اور یہ زائد ہوتا ہے ۔ جیسے : ما جاءَنی من اَحَدٍ ۔ اس صورت میں شرط یہ ہے کہ اس سے پہلے نفی یا نہی یا ھل کے ساتھ استفہام ہو اور اس کے بعد نکرہ ہو ۔ جیسے : مَا عَلَى المُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۔ نیکی کرنے والوں کے خلاف کوئی راہ (تدبیر) نہیں ہے ۔
۸ ۔ باکے مترادف کے طور پر ۔ جیسے : يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ یعنی بطَرْفٍ خَفِيٍّ ۔

• مَنَأَ الجِلْدَ ـَ مَنْئًا : چمڑے کو دباغت دینا ۔ صاف کرنا اور رنگنا ۔
المَنِيْئَةُ : پہلی دفعہ دباغت دی ہوئی کھال (۲) دباغت کا کارخانہ یا جگہ ۔

• المُنَاوَرَةُ : جنگی مشق ، فوجی دستوں کی تربیت ومشق کے لئے مصنوعی جنگ ، (۲) فریب ، دھوکا ۔

• المِنْبَارُ : ایک قسم کا کھانا جو گوشت کے ٹکڑوں کو مسالا لگا کر چاول کے ساتھ جانور کی اوجھ میں بھر کر پکایا جاتا ہے ۔

• المَنْجَنِيْقُ : قدیم زمانہ کی قلعہ شکن مشین جو لکڑی کے ٹینک کی طرح ہوتی تھی ۔ اور اس سے قلعہ کی دیواروں پر پتھر مارے جاتے تھے ۔

• المَنْجَةُ و المَنْجُوُ : آم ۔
المَنْجَمُ : کان ۔ دیکھئے (نجم)

• مَنَحَهُ الشَّيْءَ ـَ مَنْحًا : دینا ، عطا کرنا ۔
ـــ الدَّابَّةَ و نَحْوَهَا : کسی کو بشرطِ واپسی کسی ضرورت کے لئے جانور وغیرہ دینا (کہ وہ ضرورت پورا ہونے کے بعد لوٹا دے) ۔

مَنَحَهُ صِفَةَ كَذَا : کسی کو کوئی حیثیت دینا ۔
ـــ المَطَالِبَ : فرمائشیں یا مطالبات پورے کرنا ۔
اَمْنَحَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کے جننے کا وقت قریب آنا ۔
مَانَحَهُ مِنَاحًا و مُمَانَحَةً : کسی سے لین دین کرنا ، عطیہ کا تبادلہ کرنا ۔
ـــ النَّاقَةُ : اونٹنی کا ایسے موسم میں دودھ دینا جب دیگر اونٹنیوں کا دودھ ختم ہو جائے ۔
ـــ العَيْنُ : آنکھ سے لگاتار آنسو بہنا ۔
اِمْتَنَحَ فُلَانٌ : عطیہ لینا ۔
اِمْتَنَحَ مَالًا : کسی کو مال ملنا ۔
تَمَنَّحَ المَالَ : غیر کو مال کھلانا ۔
اِسْتَمْنَحَهُ : کسی سے عطیہ طلب کرنا
المِنْحَةُ : عطیہ (۲) عارضی ضرورت اور استفادہ کے لئے اپنے متعلق کو بشرط واپسی دی جانی والی زمین یا سواری یا کوئی اور چیز ج : مِنَحٌ (۳) وظیفہ (۴) امداد (۵) الاؤنس ۔
المِنْحَةُ الأَمِيرِيَّةُ : شاہی عطیہ ۔
المِنْحَةُ التَّعْلِيْمِيَّةُ : تعلیمی وظیفہ ، اسکالرشپ ۔
المِنْحَةُ الدِّرَاسِيَّةُ : تعلیمی وظیفہ ، اسکالرشپ ۔
مِنْحَةُ تَعْوِيْض : الاؤنس ۔
المِنْحَةُ الحكومِيَّةُ : پنشن ۔
المَنُوْحُ : اونٹنیوں کا دودھ خشک ہو جانے کے وقت دودھ دینے والی اونٹنی
المَنِيْحُ : جوئے کے چار تیروں میں سے ایک تیر جس پر نہ کوئی فائدہ ہوتا ہے اور نہ نقصان ۔

المَنِيْحَةُ : المِنْحَةُ ۔

• مُنْذُ و مُذْ : دونوں اسم زمان پر داخل ہوتے ہیں اگر زمانہ ماضی ہو تو مِن کے معنی ہوتے ہیں جیسے مَا رَأَيْتُهُ مُذْ اور مُنْذُ يومِ الجُمُعَةِ ۔ میں نے اسے جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا ۔ اگر زمانہ حال ہو تو فی کے معنی میں ہوتے ہیں جیسے : مَا رأيتُه مُنذ اليوم او العَام : میں نے اسے آج دن میں یا اس سال کے اندر نہیں دیکھا ۔ ان کے بعد اسم مجرور ہوتا ہے ۔ جیسے : مذ يوم الجمعة ۔ لیکن کبھی مرفوع بھی ہوتا ہے ۔ جیسے : مُذْ يومان کبھی ان کے بعد جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ ہوتا ہے ۔ جیسے : مَا زِلْتُ اَبْغِي المالَ مذ اَنَا يافِعٌ ۔ میں جب سے جوان ہوا مال کی تلاش میں رہتا ہوں ۔ ما زَالَ مُذ عَقَدَتْ يَدَاهُ اِزَارَهُ ۔ جب سے اسے ازار باندھنا آیا (یعنی اس نے ہوش سنبھالا) وہ ایسا ہی ہے ۔

• مَنَعَهُ الشَّيْءَ و منه ـَ مَنْعًا : کسی کو کسی چیز سے محروم رکھنا ۔ کہتے ہیں : مَنَعَهُ من حَقِّهِ و مَنَعَ حَقَّهُ منه ۔
ـــ الجَارَ : پڑوسی کو پناہ دینا ، حفاظت کرنا ۔
ـــ فُلَانًا عن كذا : روکنا ، باز رکھنا ۔
ـــ الصَّحِيْفَةَ عن الصُّدُوْرِ او التَّصْدِيْرِ : اخبار وغیرہ نکالنے پر پابندی لگانا ۔

مَنُعَ فُلانٌ ـُ مَنَاعَةً: مضبوط و محفوظ ہونا۔
ــــ الشیئُ: مضبوط و ناقابل تسخیر ہونا
مَانَعَہُ الشیئَ: کسی چیز میں کسی کے آڑے آنا، رکاوٹ بننا، جھگڑنا
مَنَّعَہُ کذا: (۱) محفوظ کرنا (۲) مضبوط و طاقتور بنانا، ناقابل تسخیر بنانا
اِمْتَنَعَ الشیئُ: ناممکن الحصول ہونا، ممنوع ہونا۔
ــــ عن الشیئ: رکنا، باز رہنا، کسی چیز میں حصہ نہ لینا۔
ــــ من الأمرِ: کسی کام کو چھوڑ دینا۔
ــــ بہ: کسی کی حمایت و حفاظت میں آنا، کسی کا سپورٹ پانا۔
تَمَانَعَا: دونوں کا رکنا، باز رہنا۔
ــــ عن أنْفُسِہِما: ایک دوسرے کی حفاظت کرنا۔
تَمَنَّعَ الشیئُ: ناممکن الحصول ہونا، دشوار ہونا (۲) محفوظ و مضبوط ہونا
ــــ بہ: کسی کی حفاظت میں آنا، کسی کی حمایت حاصل کرنا۔
ــــ عنہ: رکنا، باز رہنا۔
الإِمْتِنَاعُ: عدم امکان۔
الامتناعُ عن الشیئ: احتراز۔
المَانِعُ: کنجوس (۲) محروم رکھنے والا (۳) محافظ ج: مَنَعَۃٌ (۴) رکاوٹ، آڑ ج: مَوَانِعُ (خلاف المقتضی)
لامانع عندی، لا مانعَ لی: مجھے انکار نہیں۔
المانِعُون عن الزّکوۃ: زکوٰۃ کی ادائگی کے منکرین۔
المَنَاعَۃُ: بیماری وغیرہ سے حفاظت، بچاؤ (۲) طاقت و مضبوطی۔
المَنْعُ: ممانعت، بندش، روک تھام۔
مَنْعُ حَمْلِ الأَسْلِحَۃِ: ہتھیار رکھنے پر پابندی۔
المَنَعَۃُ: طاقت وعزت۔ ھو فی مَنَعَۃٍ: اسے طاقت وعزت حاصل ہے۔ أزَالَ مَنَعَتَہُ: اس کے غلبہ پانے کی طاقت ختم کردی۔ لَہُم مَنَعَاتٌ: ان کے پاس حفاظت گاہیں ہیں یا مضبوط قلعے ہیں۔
المَنْعَۃُ: المَنَعَۃُ۔
المَنَّاعُ: بڑا بخیل (۲) لوگوں کو محروم رکھنے کا عادی۔
مَنَّاعٌ للخَیْرِ: نفع رسانی میں کنجوس۔
المَنُوعُ: بہت روک لگانے والا (۲) بڑا بخیل۔ قرآن پاک میں ہے "وَإِذَا مَسَّہُ الخَیْرُ مَنُوعًا" جب اس کے پاس مال یا نفع کی چیز آجاتی ہے تو بہت بخیل ہوجاتا ہے۔
المَنِیعُ: محفوظ، مضبوط، طاقتور ج: مُنَعَاءُ
المَمْنُوعُ: ممنوعہ، پابندی لگایا ہوا۔
مَمنُوعُ وُقُوفِ السَّیَّارَاتِ: نوپارکنگ موٹر گاڑیاں کھڑی کرنا ممنوع ہے۔
ممنوعُ الدُّخُولِ: اندر جانا منع ہے، نو انٹری۔
• مَنَّ علیہ بکذا ـُ مَنًّا: احسان کرنا، کرم کرنا، اچھا سلوک کرنا، اچھی چیز بطور انعام دینا جیسے: مَنَّ اللّٰہ علی عِبادِہ۔ ھو المَنَّانُ (۲) کسی پر احسان جتانا۔ یعنی کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنے یا انعام دینے پر اظہار فخر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِکُمْ بِالمَنِّ وَالأَذَی" احسان جتاکر اور اذیت دے کر اپنے صدقات کو بے اثر نہ بناؤ۔
ــــ الشیئُ: کم ہونا۔
ــــ الأمرُ فُلانًا: کسی کام کا کسی کو کمزور کردینا اور تھکا دینا جیسے: مَنَّہُ السَّیْرُ والسَّفَرُ۔
مَنَّ الشیئَ: کاٹنا۔ جیسے: مَنَّ الحَبْلَ۔
مَنَّتْہُ المَنُونُ: وہ مرگیا۔
أمَنَّہُ الجُہْدُ: محنت ومشقت کا کسی کو کمزور کردینا۔
مَانَّہُ: کسی کی ضرورت پورا کرنے میں تردد کرنا۔
مَنَّنَہُ: سفر وغیرہ کا کسی کو کمزور کردینا، تھکا دینا۔
امْتَنَّ علی فُلانٍ: کسی پر احسان جتانا، احسان یاد دلاکر تکلیف پہنچانا۔
ــــ فُلانًا: کسی کی آخری سے آخری چیز کو حاصل کرلینا یا اس تک جا پہونچنا۔
الامتنانُ: احسان مندی، کرم، احسان
المَمْنُونُ: طاقتور (۲) آدمی کے پاس موجود آخری سے آخری چیز۔ بَلَغْتُ مَمْنُونَہ: میں نے اس کی آخری چیز لے لی۔
المَنُّ: احسان، انعام (۲) اظہار احسان (۳) میٹھا گوند جو کھایا جاتا ہے، (۴) ترنجبین (۵) ایک قدیم پیمانہ جو اس زمانہ میں دو رطل بغدادی کے برابر اور ایک رطل برابر بارہ اوقیہ کے ہوتا تھا۔ وہ چیز جس کو اللّٰہ نے بطور غذا بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا۔
المُنَّۃُ: طاقت۔ لَیْسَ لِقَلْبِہِ مُنَّۃٌ: اس کا دل مضبوط نہیں ہے ج: مُنَنٌ۔
المِنَّۃُ: احسان، انعام (۲) اظہار احسان اور اس پر فخر کرنا۔ کہاوت ہے: المِنَّۃُ تَہْدِمُ الصَّنِیعَۃَ: احسان جتانا حسن سلوک کو اکارت کردیتا ہے ج: مِنَنٌ۔
المَنَّانُ: احسان جتاکر اپنے انعام و حسن سلوک کو بے اثر بنادینے والا۔

(۲) بڑا محسن، انعام نوازہ، بڑا فیاض و بخشش کنندہ (۳) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
الْمَنُوْنُ : بڑا محسن (۲) اپنے خاوند پر اپنے مال کا احسان جتانے والی بیوی (۳) زمانہ (۴) موت (یہ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی ہوتا ہے) (۵) قسمت
ذَهَبَتْ بِهِمِ الْمَنُوْنُ : موت نے انہیں تباہ و برباد کر دیا۔
دَارَ عَلَيْهِ الْمَنُوْنُ : اس پر قسمت کے بہت پھیر آئے ہیں۔
رَيْبُ الْمَنُوْنِ : تکالیف زمانہ۔
الْمَنُوْنَةُ : بڑا احسان والا، بڑا احسان جتانے والا (اسم مبالغہ)۔
الْمَمْنُوْنُ : احسان مند (۲) کمزور (۳) منقطع۔
الْمَنِيْنُ : کمزور۔ حَبْلٌ مَنِيْنٌ : کمزور رسی۔ ثَوْبٌ مَنِيْنٌ : کمزور کپڑا (۲) ہلکا بکھرا ہوا گرد و غبار۔
• مَنَاهُ بِكَذَا ـــ مَنْوًا : کسی چیز میں مبتلا کرنا۔
ـــ فُلَانًا : آزمانا۔
الْمَنَا : ایک قدیم پیمانہ کا نام۔ من ج : اَمْنَاءٌ وَ اَمْنٌ وَ مُنِيٌّ۔ دیکھئے (منّ)
• مَنَى اللّٰهُ الْاَمْرَ ـــ مَنْيًا : اللہ کا کوئی بات مقدر کرنا، فیصلہ کرنا۔ مَنَى اللّٰهُ لَكَ الْخَيْرَ۔ خدا تمہارے لیے خیر مقدر کرے۔ مَا تَدْرِيْ مَا يَمْنِيْ لَكَ۔ تم کو کیا خبر تمہارے مقدر میں کیا ہے۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا بِكَذَا : اللہ کا کسی کو کسی بات میں آزمانا۔
مُنِيَ لِكَذَا : کسی کو کسی بات کی توفیق ہونا اسے کرنے کا منجانب اللہ موقع ملنا۔
ـــ بِكَذَا : کسی چیز میں مبتلا ہونا۔

اَمْنَى الْحَاجُّ : حاجی کا مقام منیٰ میں آنا
ـــ الرَّجُلُ : مرد کی منی نکلنا، انزال کرنا۔
ـــ النُّطْفَةَ : نطفہ (قطرۂ منی) ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى"۔
ـــ الدَّمَ : خون بہانا۔
مَانَاهُ : بدلہ دینا (۲) ٹالتے رہنا۔
ـــ الرَّفِيْقَ : ساتھی کے ساتھ باری باری سوار ہونا یا نمبروار کسی کام کو کرنا۔
مَنَّى الرَّجُلَ الشَّيْءَ وَ بِالشَّيْءِ : کسی کو کسی چیز کی امید دلانا، لالچ دلانا، آرزومند بنانا۔
تَمَنَّى الشَّيْءَ : آرزو کرنا، خواہشمند ہونا۔
ـــ الْحَدِيْثَ : بات گھڑنا، اپنی طرف سے بات بنانا۔
اِمْتَنَى الْحَاجُّ : حاجی کا منیٰ میں پہنچنا۔
الْاُمْنِيَّةُ : تمنا، آرزو، ارمان، خواہش ج : اَمَانِيُّ۔
مِنًى : مکہ معظمہ سے قریب ایک مقام کا نام جہاں ایام تشریق میں حاجی حضرات قیام کرتے ہیں (یہ منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح ہے)۔
الْمَنَى : موت (۲) مقدار، فاصلہ۔ هُوَ مِنِّيْ بِمَنَى مِيْلٍ : وہ مجھ سے ایک میل کے فاصلہ پر ہے۔
الْمُنْيَةُ : الْاُمْنِيَّةُ ج : مُنًى۔
الْمَنِيُّ : نطفہ خصیتین میں جمع رہنے والا ایک سفید و گاڑھا سیال مادہ جو جماع و غیر جنسی تحریک پر خارج ہوتا ہے ج : مُنِيٌّ۔
الْمَنِيَّةُ : موت، فیصلہ الٰہی، ج : مَنَايَا۔

م ـــــ ہ

• مَهْ : اسم فعل (امر) ہے، ٹھہر، باز رہ، رک جا، ذرا ٹھہرو، ذرا رک کر۔
• مَهَجَ فُلَانٌ ـــ مَهْجًا : کسی کے چہرے پر بیماری کے بعد رونق آنا۔
ـــ الْوَلَدُ اُمَّهُ : ماں کا دودھ پینا۔
اُمْتُهِجَ فُلَانٌ : کسی کی روح کا نکالا جانا، خونِ قلب کا کھنچ جانا۔
الْاَمْهُجُ : بے پانی ملا خالص دودھ (۲) پتلی چربی۔
الْاُمْهُوْجُ : وہ دودھ جس کا ذائقہ بدلا ہو۔
الْمُهْجَةُ : دل، خون دل (۲) روح۔ خَرَجَتْ مُهْجَتُهُ : اس کی روح نکل گئی۔ بَذَلْتُ لَهُ مُهْجَتِيْ : میں نے اس کے لئے اپنی جان لگا دی (۳) ہر خالص شے ج : مُهَجٌ۔
مَمْهُوْجُ الْبَطْنِ : ڈھیلے پیٹ والا۔
• مَهَدَ الْفِرَاشَ ـــ مَهْدًا : بستر بچھانا، ہموار کرنا، نرم کرنا، برابر کرنا
ـــ الطَّرِيْقَ : راہ ہموار کرنا۔
ـــ لِنَفْسِهِ خَيْرًا : اپنے لئے بھلائی یا منفعت حاصل کرنا۔
مَهَّدَ الْفِرَاشَ : مَهَدَهُ۔
ـــ الْاَمْرَ : کسی معاملہ کو آسان بنانا، قابو میں لانا، درست کرنا۔
ـــ الطَّرِيْقَ : راستہ بنانا (۲) تمہید باندھنا۔
ـــ لَهُ الْعُذْرَ : کسی سے اپنا عذر بیان کرنا، معذرت چاہنا۔
ـــ لَهُ عُذْرَهُ : کسی کا عذر قبول کرنا۔
اِمْتَهَدَ السَّنَامُ : کوہان کا بلند ہونا۔
ـــ لِنَفْسِهِ : اپنے لئے کام کرنا، کمائی کرنا۔

اُمْتَہَدَ الخَیْرَ: خیر اور بھلائی کو قابل حصول بنانا۔
مَا امْتَہَدَ فُلَانٌ عِنْدِی مَہْدَ ذٰلِكَ: اپنی مطلوبہ چیز کا اس نے میرے سامنے کوئی وسیلہ پیش نہیں کیا
تَمَہَّدَ لَهُ الأَمْرُ: کسی کے لئے کام آسان ہونا، قابو میں آنا۔ تَمَہَّدَتْ لَهُ عِنْدِی حَالٌ لَطِیْفَةٌ: میرے پاس اس کا حال اچھا ہوگیا۔
—— الرَّجُلُ: آدمی کا طاقتور ہونا، کسی کے لائق اور اس پر قادر ہونا۔
التَّمْہِیْدُ: پیش خیمہ، ابتدائی تیاری، (۲) دیباچہ، مقدمہ اور تعارف کتاب وغیرہ۔
التَّمْہِیْدِیُّ: ابتدائی۔
المِہَادُ: بستر (۲) ہموار و نشیبی زمین، (۳) سمندر یا دریا کی تہ ج: اَمْہِدَة و مُہُدٌ۔
المَہْدُ: بچہ کا گہوارہ (بچوں کا جھولا) (۲) نرم و ہموار زمین۔ ج: مُہُوْدٌ۔
المُہْدَةُ: (من الأرض) نرم و ہموار نشیبی زمین ج: مُہَدٌ۔
فی المَہْدِ: ابتداء میں، آغاز میں۔
قَضَی عَلَی الشَّرِّ فِی مَہْدِہٖ: اس نے فتنہ کو شروع ہی میں دبا دیا۔
من المَہْدِ اِلَی اللَّحْدِ: بچپن سے قبر تک۔
المَہِیْدُ: خالص مکھن۔
المُمَہَّدُ: تیار شدہ (۲) ہموار و ملائم (۳) تمہید قائم کیا ہوا۔ المَاءُ المُمَہَّدُ: نیم گرم پانی یا جو نہ گرم ہو نہ ٹھنڈا۔
المُمَہِّدَاتُ: تمہیدات۔
• مَہَرَ المَرْأَةَ ـ مَہْرًا: عورت کا مہر مقرر کرنا (۲) مہر دینا۔
—— الشَّیْءَ وفیه وبه ـُ مَہَارَةً: کسی کام میں ماہر اور ہوشیار ہونا۔

مَہَرَ فِی العلم والصِّنَاعَةِ وغیرھا: علم اور ہنر وغیرہ میں ماہر ہونا۔
اَمْہَرَ الفَرَسُ: گھوڑی کا بچہ (بچھیرے) والی ہونا۔
—— المَرْأَةَ: عورت کا مہر مقرر کرنا یا اسے مہر دینا۔
مَہَّرَ الرَّجُلُ: گھوڑی کے بچھیرے کو لینا یا اپنانا۔
تَمَہَّرَ: تیرنا۔
—— فی کذا: کسی چیز میں ماہر ہونا۔
ھو مُتَمَہِّرٌ۔
المَہْرُ: مہر، وہ مال وغیرہ جو عورت کو نکاح کے عوض میں خاوند ادا کرتا ہے ج: مُہُوْرٌ و مُہُوْرَةٌ۔
المُہْرُ: گھوڑے یا پالتو خچر وغیرہ کا بچھڑا ج: اَمْہَارٌ و مِہَارٌ و مِہَارَةٌ۔ وھی مُہْرَةٌ ج: مُہَرٌ (۲) حنظل اندرائن کا پھل۔
المُہَرُ: سینے سے پسلیوں کو جوڑنے والے حلقے، مہرے۔ واحد: مُہْرَةٌ۔
المَہْرِیَّةُ: اِبِلٌ مَہْرِیَّةٌ: اصیل اونٹ جو دوڑ میں گھوڑوں پر سبقت لے جائیں۔ یہ قبیلہ مہرة بن حیدان کی طرف منسوب ہیں ج: المَہَارِی والمَہَارَی۔
المَہِیْرَةُ: بڑے مہر والی عورت۔ المَمْہُوْرَةُ وہ عورت جس کو مہر دیدیا گیا ہو۔
• المِہْرَجَانُ: جشن، کسی قابل ذکر واقعہ یا خاص خوشی منانے کی تقریب، جلسہ، میلہ، جوبلی، یہ فارسی کا لفظ مہر اور جان کا مرکب ہے۔ مہر کے معنی سورج کے ہیں ج: مِہْرَجَانَات
المِہْرَجَانُ الذَّھَبِیُّ: گولڈن جوبلی
• المُہْرَقُ: عہد نامہ۔
• مَہْزَہٗ ـَ مَہْزًا: ڈھکیلنا، ہٹانا۔

• مَہِقَ ـَ مَہَقًا: بہت سفید ہونا۔ ھو اَمْہَقُ وھی مَہْقَاءُ ج: مُہْقٌ۔
—— العَیْنُ: آنکھ کا سبزی مائل ہونا۔
تَمَہَّقَ الشَّرَابَ: وقفوں سے پینا، تھوڑی تھوڑی دیر بعد پینا۔
• مَہَكَ الشَّیْءَ ـَ مَہْكًا: باریک پیسنا (۲) چکنا اور نرم کرنا۔ جیسے: مَہَكَ السَّہْمَ۔
—— فی السَّیْرِ: تیز چلنا۔
مَہَكَ صُلْبُهٗ ـَ مَہْكًا: کمزور ہونا۔
مَہَّكَ الشَّیْءَ: بہت باریک پیسنا۔
تَمَاھَکُوْا: باہم جھگڑنا۔
• مَہَلَ فی فِعله ـَ مَہْلًا: کوئی کام اطمینان سے کرنا، جلدی نہ کرنا۔
اَمْہَلَهٗ: اطمینان سے کام کرنے دینا، جلدی کرنے پر مجبور نہ کرنا، نرمی برتنا کسی کام کی مہلت دینا، ڈھیل دینا۔
مَہَّلَهٗ: مؤخر کرنا، ملتوی کرنا (۲) کسی سے مہلاً کہنا یعنی ذرا ٹھہرو، جلدی نہ کرو۔
تَمَہَّلَ فِی العَمَلِ: کام کو اطمینان سے کرنا، اس میں عجلت نہ کرنا، توقف کرنا، ٹھیر ٹھیر کر کرنا۔
اِسْتَمْہَلَهٗ: کسی سے مہلت مانگنا، کام کے لئے وقت چاہنا، نرمی برتنے کی درخواست کرنا۔
المَہَلُ: توقف، آہستگی اور اطمینان۔
مَہْلًا یا فُلَانُ! ٹھیرو، صبر سے کام لو، آرام سے، اطمینان سے، جلدی نہ کرو۔ کہتے ہیں: مَا مَہَلُ وَاللّٰہِ بِمُغْنِیَةٍ عنك شَیْئًا: واللہ تم کو تمہارا توقف کچھ فائدہ نہ دے گا۔

لَا مَہَلَ: کوئی مہلت نہیں دیجا سکتی
علی مَہَلٍ: آہستہ آہستہ، ٹھہر ٹھہر کر
علی مَہْلِكَ: رک کر، ٹھہر کر، اطمینان سے (فلاں کام کرو) ٹھہرو، جلدی نہ کرو۔
رُزِقَ فُلَانٌ مَہَلاً: فلاں کو موقع دیا گیا۔
المَہَلُ: المَہْلُ: خیر میں پیش روی (۲) کوئی کام شروع کرنے سے پہلے اس پر راہنمائی۔
المُہْلُ: پگھلی ہوئی دھات (جیسے سونا، چاندی، لوہا، تانبا) (۲) زیتوں کو ملنے کا تارکول نما پتلا تیل (۳) تیل کی گاد (۴) پیپ۔
المُہْلَةُ: توقف، اطمینان، آہستگی (۲) وقفہ، کام کے لئے دیا ہوا وقفہ یا ڈھیل، موقعہ، فرصت (۳) راکھ میں بچی ہوئی چنگاری۔
خُذِ المُہْلَةَ فی اَمرِكَ: اپنے کام کو آرام و اطمینان سے کرو۔
اَخَذَ عَلیہِ المُہْلَةَ: وہ اس پر سبقت لے گیا (عمر یا ادب وغیرہ میں)۔
المِہْلَةُ: خاص طور پر مردہ کی پیپ۔
• مَہْمَا: جو بھی، جو کچھ بھی، جب بھی، یہ اسم شرط ہے دو فعلوں کو جزم دیتا ہے اور اس ماکے معنی میں استعمال ہوتا ہے جو غیر عاقل پر دلالت کرتا ہے جیسے: مَہْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ. مَہْمَا یَزُرْنِی زَیْدٌ اُکْرِمْہُ. کبھی یہ اسم استفہام بھی ہوتا ہے۔ جیسے: مَہْمَالِی؟ مجھے کیا ہوگیا؟
مَہْمَہَ فُلَانًا وبہ: کسی کو مہ مہ کہنا، بس بس، رکو رکو (۲) کسی کو روکنا، دھمکانا۔

تَمَہْمَہَ عن الشیءِ: رکنا، باز رہنا
المَہْمَہُ: لق ودق صحرا، جنگل بیابان ج: مَہَامِہُ۔
• مَہَنَ الرَّجُلُ ـُ مَہْنًا و مَہْنَةً و مِہْنَةً: کوئی کام بطور پیشہ کرنا، اپنے ہنر یا پیشہ میں لگنا، خدمت کرنا، پریکٹس کرنا۔
ـــ فُلَانًا: مشقت میں ڈالنا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑا پہن کر پرانا کرنا، کپڑے کو خوب استعمال کرنا۔
مَہُنَ ـُ مَہَانَةً: کمزور ہونا (۲) حقیر و معمولی ہونا۔
اَمْہَنَہُ: کمزور کرنا (۲) خدمت لینا (۳) استعمال کرنا۔
امْتَہَنَ: پیشہ اختیار کرنا۔ جیسے: امْتَہَنَ الحِیَاکَةَ اوالخیاطة بنائی یا سلائی کا پیشہ اختیار کرنا۔
ـــ الشیءَ: زیادہ استعمال کرنا، پامال کرنا (۲) حقیر و معمولی سمجھنا۔
امْتُہِنَ: حقیر و معمولی ہونا۔
المِہْنَةُ: کام، مشغلہ (۲) پیشہ (وہ کام جس میں مخصوص مہارت و واقفیت کی ضرورت ہو)۔ مَا مِہْنَتُكَ هُہُنَا؟ آپ کا یہاں کیا مشغلہ ہے؟۔ هُوَ فی مِہْنَةِ اَہْلِہ: وہ اپنے اہل و عیال کی خدمت میں مصروف ہے
خَرَجَ فی ثِیَابِ مِہْنَتِہِ: وہ اپنے کام کاج یا ہمہ وقتی استعمال کے کپڑوں میں باہر آیا ج: مِہَنٌ۔
المِہْنَةُ الحُرَّةُ: آزاد پیشہ۔
المِہْنَةُ الشَّرِیفَةُ: معزز پیشہ۔
المِہْنَةُ الیَدَوِیَّةُ: ہاتھ کا ہنر۔
المَہِینُ: حقیر، معمولی۔
المُمْتَہَنُ: معمولی، مستعمل، گھسا پٹا، پامال شدہ۔

• مَہَّ الاِبِلَ ـُ مَہًّا: اونٹوں کے ساتھ نرمی کرنا، ان پر رحم کرنا، ترس کھانا۔
• مَہُوَ السَّائِلُ ـُ مَہَاوَةً: سیال چیز کا پتلا ہونا، جیسے: مَہُوَ اللَّبَنُ والسَّمْنُ: دودھ اور گھی کا پتلا ہونا۔
• مَہَی الشَّفْرَةَ ـِ مَہْیًا: لوہے وغیرہ کی دھار تیز کرنا، بلیڈ یا چاقو وغیرہ کی دھار رکھنا۔
ـــ الشیءَ: چاندی یا سونے کا ملمع کرنا۔
اَمْہَی الشَّرَابَ: شراب میں پانی زیادہ کرنا۔
ـــ القِدْرَ: ہنڈیا میں پانی زیادہ ڈالنا
ـــ الحَدِیدَ: لوہے کو پانی سے ٹھنڈا کرنا۔
ـــ الشَّفْرَةَ: دھار تیز کرنا۔
اسْتَمْہَی القَوْمُ: لوگوں کا جنگ میں دشمن کی صفوں کو اس طرح چیرنا کہ ان کو روکا نہ جا سکے۔
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو پوری رفتار سے دوڑانا۔
المَہَاۃُ: جنگلی گائے (۲) سورج (۳) بلور کا ٹکڑا ج: مَہًا و مَہَوَاتٌ۔
المَہْوُ: موتی (۲) بلور (۳) اولے (۴) بہت پانی ملا ہوا پتلا دودھ (۵) باریک کپڑا (۶) پتلی تلوار۔
• مَہْیَمْ: برائے استفہام بمعنی مَا۔ مَا حَالُكَ؟
• مَاءَ القِطُّ ـُ مُوَاءً: بلی کا بولنا، میاؤں میاؤں کرنا۔
المَائِیَّةُ والمَائِئَةُ والمَائِبَةُ: بلّی۔
المُوَاءُ: بلی کی آواز۔

م ــــــ و

• مَاتَ الحَيُّ ـُ مَوْتًا: مرنا۔
ــ الشَّيُّ: ٹھنڈا ہونا، پرسکون ہونا، تھمنا۔ جیسے: ماتَتِ الرِّيحُ: ہوا رک گئی۔ ماتَتِ النَّارُ: آگ ٹھنڈی ہوگئی۔
ــ الطَّرِيقُ: راستہ چلنا بند ہوگیا۔
ــ فُلانٌ: سونا، نیند میں کہیں کی خبر نہ رہنا۔
ــ الاَرْضُ مَوَاتًا: زمین کا اجاڑ ہونا، غیر آباد ہو جانا۔ هي مَوَاتٌ
اَمَاتَ فُلانٌ: کسی کی اولاد مر جانا۔
ــ القَوْمُ: قبیلہ کے مویشیوں میں مرنے کی بیماری پھیلنا۔
ــ فُلانًا: مار دینا، کام تمام کرنا، کسی کی موت کا سبب بننا۔
ــ نَفْسَهُ: خودکشی کرنا۔
ــ شَهَوَاتِه: نفس کشی کرنا۔
ــ غَضَبَهُ: اپنا جوش یا غصہ ٹھنڈا کرنا۔
ــ اللَّحْمَ: گوشت کو خوب گلانا۔
اُمِيتَ اللَّفْظُ: لفظ کا متروک الاستعمال ہو جانا۔
مَاوَتَ صاحِبَهُ: صبر و ثابت قدمی میں ساتھی پر غالب آ جانا۔
ــ فُلانا: مار ڈالنا۔
تَمَاوَتَ: دم چرالینا (خود کو زندہ ہوتے ہوئے مردہ ظاہر کرنا) (۲) عبادت وغیرہ کی ادائگی میں کمزوری ظاہر کرنا (گویا وہ اس پر قادر نہیں ہے)۔
اسْتَمَاتَ: کسی چیز کے حصول کے لئے مرمٹنا، جان کی بازی لگانا، جان لڑا دینا (۲) خود کو پرسکون ظاہر کرنا۔
ــ لِلاَمْرِ: کسی کام کی دھن ہونا۔

اسْتَمَاتَ الشَّيُّ فی اللِّين او الصَّلابَة: کسی چیز کا حد سے زیادہ نرم یا حد سے زیادہ سخت ہونا۔
الاسْتِمَاتَةُ: جانبازی، انتہائی دھن۔
الإمَاتَةُ: ہلاکت خیزی، قتل وغیرہ۔
المائِتُ: فنا پذیر، چراغ سحری۔
المُسْتَمِيتُ: جانباز، نڈر، جان جوکھم میں ڈالنے والا، مرمٹنے والا۔
المُمِيتُ: مہلک۔
المَمَاتُ: موت، فنا۔
المَوَاتُ: بے جان چیز (۲) فقدانِ حیات (۳) بنجر و غیر آباد زمین۔
المُوَاتُ: چوپایوں میں پھیلنے والی مری (موت کی وبا)۔
المَوْتُ: موت، فنا، ہلاکت، زوال، خاتمہ (۲) بے عقلی، بے حسی (۳) عدم ایمان۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَّمْشِي بِهٖ فِي النَّاسِ"، "فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ المَوْتٰى" دونوں آیتوں میں موت سے مراد عقل و ایمان کا فقدان ہے۔ (۴) طبیعت کمزور کرنے والی چیزیں۔ جیسے خوف، رنج۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَاْتِيهِ المَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ" نیز پریشان کن حالات جیسے فقر و فاقہ، ذلت، بڑھاپا، گناہ گاری۔
المَوْتُ الاَبْيَضُ: طبعی موت۔
المَوْتُ الاَحْمَرُ: قتل، خونی واردات۔
المَوْتُ الاَسْوَدُ: پھانسی۔
المَوْتُ المائِتُ: خوفناک موت۔
مَوْتٌ زُؤَامٌ: جلد آنے والی موت، اچانک موت۔

صَحْوَةُ المَوْتِ: موت کا سنبھالا۔
المَوَتَانُ: بے جان چیزیں۔ ضد: الحَيَوَان۔ اِشْتَرِ مِنَ المَوَتَانِ وَلا تَشْتَرِ مِنَ الحَيَوَانِ: مکانات خریدو، چوپائے نہ خریدو۔
المُوتَانُ: مری، جانوروں میں پھیلنے والی موت کی لہر۔
رَجُلٌ مَوْتَانُ الفُؤَادِ: غبی اور ناسمجھ آدمی۔
المُوْتَةُ: غشی، دیوانگی،
المَيْتُ: مردہ ج: اَمْوَاتٌ۔
المَيِّتُ: مردہ آدمی (۲) نیم مردہ، مردے جیسا یعنی بے حس و بے عقل، ج: اَمْوَاتٌ و مَوْتٰى۔
المَيْتَةُ: مردار جانور، جو اپنی موت مرا ہو یا غیر شرعی طریقہ سے مارا گیا ہو۔
المِيتَةُ: موت کی حالت، کیفیت۔
مَاتَ فُلانٌ مِيتَةً رَضِيَّةً: وہ اچھی موت مرا۔
• مَاثَ الشَّيْئَ ـُ مَوْثًا ومَوَثَانًا: کسی چیز کے اجزا کو باہم ملانے کے لئے اسے ہاتھ سے ملنا۔
ــ فی المَاءِ: پانی میں گھولنا۔
انْمَاثَ الشَّيُّ فی المَاءِ: مخلوط ہونا، گھل جانا، حل ہو جانا۔
• مَاجَ البَحْرُ ـُ مَوْجًا ومَوَجَانًا: سمندر کا موجزن ہونا، لہریں مارنا، تلاطم خیز ہونا۔
ــ القَوْمُ: لوگوں کے معاملات کا دگرگوں ہونا، لوگوں کا مضطرب و غیر مرتب ہونا، جوش میں آنا۔
ــ النَّاسُ فی الفِتْنَةِ: فساد میں لوگوں کا سرگرم ہونا۔
ــ الفِتْنَةُ: فتنہ کا زوروں پر ہونا۔

تَمَوَّجَ البَحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔
المَائِجُ: موج زن، ٹھاٹھیں مارتا ہوا (۲) پرجوش۔
المَوجُ: پانی کی لہر ج: أَمْوَاجٌ۔
المَوجَةُ: ایک لہر۔
مَوجَةُ البَرْدِ والحَرِّ: سردی اور گرمی کی لہر (شدت)۔
مَوجَةُ الشَّبَابِ: جوانی کا جوش۔
المِمْوَاجُ: کیموگراف، آنتوں وغیرہ کی حرکات ریکارڈ کرنے کا آلہ۔
المَوَّاجُ: بہت ٹھاٹھیں مارتا ہوا، انتہائی متلاطم۔
• المَاذُ: خوش مزاج و ملنسار (۲) خوش گفتار۔
المَاذِيُّ: عمدہ شہد (۲) لوہے کا ہر ہتھیار جیسے تلوار، زرہ، خود وغیرہ۔
المَاذِيَّةُ: ملائم زرہ (۲) شراب۔
• مَارَ الشَّيْءُ ـُ مَوْرًا: کسی چیز میں لہریں اٹھنا، حرکت کرنا۔
ــــ السَّائِلُ عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ: سیال چیز کا زمین پر گر کر ادھر ادھر ہونا۔
ــــ البَحْرُ: سمندر کا موج زن ہونا۔
ــــ فُلَانٌ: کسی کا عجلت و اضطراب کے ساتھ آنا جانا۔
ــــ التُّرَابُ: مٹی کا اڑنا۔
ــــ السِّنَانُ فِي المَطْعُونِ: زخمی کے زخم یا بدن میں نیزے کا گھومنا۔
ــــ الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
أَمَارَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
ــــ الدَّمَ: خون بہانا۔
ــــ الدُّهْنَ أو الطِّيبَ عَلَى رَأْسِهِ: تیل یا خوشبو سر میں ملنا۔
ــــ السِّنَانَ فِي المَطْعُونِ: زخمی کے بدن میں نیزہ گھمانا۔
أَمَارَ الصُّوفَ أو الوَبَرَ: اون چونٹنا۔
انْمَارَ الصُّوفُ ونَحْوُهُ عَنِ الدَّابَّةِ: چوپائے کے جسم سے اون وغیرہ کا گرنا۔
امْنَارَ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
تَمَوَّرَ الشَّيْءُ: حرکت کرنا، دگرگوں ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: بار بار آنا جانا یا جھجکتے اور تردد کرتے ہوئے آنا جانا۔
ــــ الوَبَرُ ونَحْوُهُ عَنِ الدَّابَّةِ: چوپائے کے بدن سے اون جھڑنا۔
المَارِي: سادھو، راہب۔
المَائِرُ: گھس جانے والا تیر۔
المَوْرُ: اضطراب، بے قراری، حرکت (۲) موج (۳) نرم چیز (۴) ہموار چلتا ہوا راستہ۔
المُورُ: ہوا میں اڑتی ہوئی گرد۔ جاءت الرِّيحُ بالمُورِ: ہوا نے گرد اڑایا
رِيَاحٌ مُورٌ: گرد اڑانے والی ہوائیں۔
المُورَةُ: گرنے والی اون یا بال۔
المَوَّارَةُ: رِيحٌ مَوَّارَةٌ: بہت گرد اڑانے والی ہوا۔ دَابَّةٌ مَوَّارَةُ اليَدِ: سبک اور تیز رفتار جانور۔
• المَوْزُ: کیلا۔
المَوَّازُ: کیلا بیچنے والا۔
• المَاسُ: دیکھئے (الأَلْمَاس) ہیرا۔
• مَاسَ الرَّأْسَ ـُ مَوْسًا: سر مونڈنا۔
المُوسَى: استرا (مذکر و مؤنث منوّن اور غیر منوّن) ج: مَوَاسٍ و مُوسَيَاتٌ۔
مُوسَى الأَمْنِ: سیفٹی ریزر، بال صاف کرنے کی بلیڈ والی مشین۔
• المُوسِيقَى: (مذکر و مؤنث) یہ لفظ یونانی ہے۔ وجد انگیز آلات پر دھن یا سُر نکالنے کے مختلف فنون پر بولا جاتا ہے۔ طرب وغنا، گانے کا فن۔
عِلْمُ المُوسِيقَى: وہ علم جس میں نغموں کے اصول اور لحن (لے) سازی کے ضوابط سے بحث کی جاتی ہے
المُوسِيقِيُّ: فن موسیقی سے متعلق۔
المُوسِيقَارُ: فن موسیقی کا ماہر، گانے کے فنون کا ماہر، گویّا۔
• مَاشَ كَرْمَهُ ـُ مَوْشًا: انگور کی بیل سے بچے کھچے انگور توڑنا۔
المَاشُ: گھر کا ردی سامان (۲) اڑد۔ واحد: مَاشَةٌ۔
• مَاصَ الثَّوبَ ونَحْوَهُ ـُ مَوْصًا: کپڑے کو آہستہ آہستہ دھونا۔
ــــ فَاهُ أو أَسْنَانَهُ بِالسِّوَاكِ: مسواک سے منہ یا دانت صاف کرنا۔
ــــ الشَّيْءَ: ہاتھ سے ملنا، رگڑنا۔
مَوَّصَ ثِيَابَهُ: کپڑے دھو کر صاف کرنا
المُوَاصَةُ: وہ پانی جس سے کپڑے دھوئے گئے ہوں۔
المَوْصُ: بھوسا۔
• مَوْعَةُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی۔
• مَاغَ السِّنَّوْرُ ـُ مَوْغًا: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
• مَاقَ الرَّجُلُ ـُ مَوْقًا ومُوقًا: بیوقوف ہونا، بیوقوفی سے ہلاک ہوجانا۔
ــــ الحَبُّ: غلّہ کا ارزاں ہوجانا۔
تَمَاوَقَ: بے وقوف بننا، بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا۔
المَائِقُ: بے وقوف (۲) جلد رو پڑنے والا

(۳) کسی بات پر نہ جمنے والا ج: مَوْقَیٰ
المُوْقُ: غباوت و بے وقوفی (۴) یعنی
مُؤْق: گوشۂ چشم (۵) پروالی چیونٹی
(۶) باریک موزہ پر پہنا جانے والا
موٹا موزہ ج: اَمْوَاقٌ.
المُوْقَانُ: پتلے موزے پر پہنا جانے والا
موٹا موزہ۔
• مَالَ ـُ مَوْلاً و مُؤُوْلاً: مالدار
ہونا۔ هو مَالٌ و هي مَالَةٌ.
ـــ فُلاَنًا: کسی کو مال دینا۔
مَوَّلَهُ: کسی کو اس کی ضرورت کے لئے
مال دینا (۲) مالدار بنانا۔
ـــ العَمَلَ: کسی کام پر مال خرچ کرنا۔
ـــ المَشْرُوْعَ: منصوبہ پر سرمایہ لگانا۔
تَمَوَّلَ: مالدار ہوجانا (مال میں اضافہ
ہوجانا)۔
ـــ مَالاً: مال اکٹھا کرنا۔
المَالُ: مال، دولت، مال ہر اس گھریلو
یا تجارتی سامان یا زمین و جائداد،
جانور یا نقد سرمایہ کو کہتے ہیں جو فرد یا
جماعت کی ملکیت میں ہو ج: اَمْوَالٌ.
زمانۂ جاہلیت میں اس کا اطلاق
صرف اونٹوں پر ہوتا تھا۔
رَجُلٌ مَالٌ: مالدار آدمی۔
المَالُ الإِحْتِيَاطِيُّ: محفوظ سرمایہ۔
مَالُ الأَطْيَانِ: مال گذاری، زمین ٹیکس
مَالُ العَقَارَاتِ: جائداد ٹیکس۔
مَالٌ مُوصًى بِهِ: مالِ وصیت۔
مَالٌ مُوَفَّرٌ: محفوظ یا جمع شدہ سرمایہ۔
أَمِينُ المَالِ: خزانچی۔
أَمِينُ الصُّنْدُوقِ: خزانچی۔
بيتُ المالِ: خزانۂ عامہ۔
رأْسُ المالِ: اصل سرمایہ۔
المَالِيُّ: مال سے متعلق، مالیات کا ماہر
(۲) دولت مند۔

المَالِيَّةُ: مال، دولت، سرمایہ۔
المَالِيَّةُ العَامَّةُ: دولت عامہ۔
العُقُوبَةُ المَالِيَّةُ: مالی جرمانہ۔
وزارة المَالِيـه: وزارت خزانہ۔
الأَمْوَالُ: جائداد، سرمایہ۔
أَمْوَالٌ ثَابِتَةٌ: غیر منقولہ جائداد۔
أَمْوَال طَائِلَة: بے حد دولت۔
أَمْوَال عَاطِلَة: بے مصرف سرمایہ۔
أَمْوَالٌ مَنْقُولَه: منقولہ جائداد۔
أَمْوَال مَوقُوفَة: وقف جائدادیں
أَمْوَالٌ مُهَرَّبَةٌ: اسمگلنگ شدہ
مال، چوری سے اندرون ملک لایا
ہوا یا لے جایا ہوا مال۔
التَّمَوُّلُ: دولت مندی۔
التَّمْوِيلُ: سرمایہ کی فراہمی (کسی کام پر
مال کا خرچ)۔
تَمْوِيلٌ ذَاتِيٌّ: شخصی سرمایہ کاری،
(کسی فرد کا کسی کام کے لئے سرمایہ
لگانا)۔
تَمْوِيلٌ حُكُومِيٌّ: سرکاری فائنانس
(سرکار کا کسی کام کے لئے روپیہ
لگانا)۔
المُمَوِّلُ: کسی کام کے لئے سرمایہ فراہم
کرنے والا۔
المُمَوِّلُون: مالدار لوگ۔
المُوَيْلُ: تھوڑا مال۔
المَيِّلُ: دولت مند۔
المَيِّلَةُ: دولت مند خاتون۔
• المُومَاءُ: لق و دق صحرا، جنگل بیابان
ج: مَوَامِي۔
المُومَاةُ: المُومَاءُ ج: مَوَامِي۔
المُومِيَا: قدیم مصریوں کی قبروں میں
حنوط لگائی ہوئی لاش (انسانی
جثہ)، مومیائی۔
• مَانَهُ ـُ مَوْنًا: کسی کی کفالت کرنا،

خرچ کا ذمہ دار ہونا۔ هو مَمُوْنٌ.
مَانَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ: آدمی کا اپنے
اہل خانہ کی کفالت کرنا، خرچ برداشت
کرنا۔
ـــ الرَّكْبَ: کسی قافلہ کی کفالت کرتے
رہنا۔ دیکھئے (مأن)۔
مَوَّنَهُ: کفالت کرنا، خرچ برداشت
کرنا، اشیاء ضرورت مہیا کرنا،
بہم پہنچانا، رسد پہنچانا، سامانِ ضرورت
سپلائی کرنا۔
ـــ بالأَسْلِحَةِ: ہتھیار سپلائی کرنا۔
تَمَوَّنَ: رسد (اشیاء ضرورت) جمع کرنا
(۲) اہل و عیال پر خوب خرچ کرنا۔
التَّمْوِينُ: راشن (مخصوص حالات میں
حکومت کی جانب سے عوام کے لئے
اشیاء خوردنی وغیرہ کی تقسیم کا نظام)
سپلائی، بہم رسانی (۲) کفالت۔
بِطَاقَةُ التَّمْوِينِ: راشن کارڈ۔
وِزَارَةُ التَّمْوِينِ: وزارت خوراک
التَّمْوِينِيُّ: خوراک سے متعلق، سپلائی
سے متعلق۔
المَؤُونَةُ: رسد، خوراک، اشیاء خوردنی
کا ذخیرہ ج: مَؤُونَات (۲) کفالت
خورد و نوش کا خرچ۔
تَحَمَّلَ مَؤُونَتَهُ: اس کا خرچ
برداشت کیا۔
المُوْنَةُ: خوراک، بقدر گذارہ خرچ
ج: مُوَنٌ۔
المَوَّانُ: ذخیرہ کرنے والا۔
• مَاهَتِ البِئْرُ ـُ مَوْهًا و
مُؤُوهًا: کنویں کا پانی نکل آنا۔
ـــ السَّفِينَةُ: کشتی میں پانی داخل
ہوجانا۔
ـــ فُلاَنًا مَوْهًا: کسی کو پانی پلانا۔
ـــ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ایک چیز کو

دوسری میں ملانا، گڈمڈ کرنا۔ جیسے:
مَاهَ فُلَانٌ فِی کَلَامِہ۔
اَمَاهَتِ الْاَرْضُ: زمین کا بہت پانی والی ہونا۔
— من یَحْفُرُ: کنواں کھودنے والے کا پانی تک پہنچ کر اسے جاری کر دینا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ فَاَمَاهَ۔ وحَفَرَ بِئْرَہٗ حتّٰی اَمَاھھا: کنواں کھودتے ہوئے پانی تک پہنچ جانا۔
— الشَّیْئَ بالشَّیْئِ: ملانا، خلط ملط کرنا
— فُلَانًا وغَیرَہٗ: پانی پلانا۔
— الحَوْضَ ونَحْوَہٗ: حوض یا تالاب میں پانی جمع کرنا۔
مَوَّهَ المَوضِعُ: جگہ کا پانی والی ہونا۔
— السَّمَاءُ: آسمان کا خوب پانی برسانا
— الشَّیْئَ: سونے یا چاندی کا کسی چیز پر ملمع کرنا۔ مَوَّہ الشَّیْئَ بِمَاءِ الذَّھَبِ اَو الفِضَّۃِ۔
— الحَقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
— الحَقَائِقَ: حقائق پر پردہ ڈالنا۔
— الحَدِیْثَ: جھوٹ سچ ملا کر بات کو دلکش بنانا، کلام میں ملمع سازی کرنا۔
— علیہ الخَبَرَ: بات پلٹ کر کہنا۔ سوال کے برخلاف جواب دینا۔
تَمَوَّہَ: ملمع ہو جانا (۲) خوش نما بن جانا (۳) حق یا حقائق پر پردہ پڑ جانا۔
— الثَّمَرُ: پھل کا پکنا شروع ہو جانا رس پیدا ہو جانا۔
— المَکَانُ: جگہ کا سبزیوں سے بھرا ہوا ہونا۔
التَّمْوِیْہ: ملمع سازی، حقائق کی پردہ پوشی۔
المَاءُ: پانی ج: مِیَاہ و اَمْوَاہٌ۔

مَا اَحْسَنَ مَاءَ وَجْھِہٖ: اس کا چہرہ بڑا ہی بارونق ہے۔
مَاءُ الحَیَاۃِ: آب حیات (۲) شراب
مَاءُ الجِیْرِ: آب چونا۔
مَاءُ الذَّھَبِ: آب زر
مَاءُ الزَّھْرِ: آب گل۔
المَاءُ العَذْبُ: آب شیریں، پینے کا میٹھا پانی۔
المَاءُ العَسِرُ: مشکل سے چکناہٹ یا صابن کا جھاگ دور کرنے والا پانی۔
مَاءُ الشَّبَابِ: جوانی کی بہار، تروتازگی رونق۔
مَاءُ الفِضَّۃِ: آب نقرہ۔
مَاءُ العَیْنِ: آب چشم۔
مَاءٌ مِلْحٌ: نمکین پانی، آب شور۔
المَاءُ المَعْدِنِیُّ: زمین سے نکلنے والا صاف اصلی پانی، منرل واٹر۔
المَاءُ المُقَطَّرُ: پانی جو نمکیات سے الگ اور صاف کیا ہوا ہو، شفاف پانی۔
مَاءُ الوَرْدِ: آب گلاب۔
مَاءُ الوَجْہِ: چہرہ کی رونق، آب و تاب۔
مَاءُ الغَازِ: سوڈا واٹر، گیس کا پانی۔
المَائِیُّ: آبی، پانی سے متعلق۔
المَاہُ: المَاءُ۔ رَجُلٌ مَاہُ الفُؤَادِ وماھِیُّ الفُؤَادِ: بزدل۔
المَاھِیُّ: ماہ کی طرف نسبت۔
المَاھِیَّۃُ: کسی چیز کی حقیقت۔ ماھو او ماھی کسی چیز کو دریافت کرنے کے لئے ہیں ان کی طرف نسبت کر کے ماھِیَّۃ بنایا گیا ہے (۲) ماہانہ وظیفہ یا تنخواہ (فارسی لفظ ماہ بمعنی شہر سے بنا یا گیا ہے) ج: مَاھِیَّات
المَاوِیَّۃُ: آئینہ (۲) سفید کاسے،

ج: مَاوِیٌّ۔
المُمَوَّہُ: ملمع کیا ہوا (۲) آراستہ (۳) باطل سے آراستہ کلام، جھوٹی خبر (۴) ناخنہ (آنکھ کے گڑھے میں پیدا ہونے والی سفیدی مائل جھلی۔
المُوْھَۃُ: چہرہ کی رونق و تازگی۔
کَلَامٌ علیہ مُوْھَۃٌ: عمدہ اور شیریں کلام۔ فُلَانٌ مُوْھَۃُ اَھْلِ بَیْتِہٖ: فلاں اپنے گھر کی رونق اور بہار ہے۔
المَیِّھَۃُ: بِئْرٌ مَیِّھَۃٌ: بہت پانی والا کنواں۔

م ـــــ ی

•مَاثَتِ الْاَرْضُ ـِ مَیْثًا: زمین کا نرم ہونا۔ ھی مَیْثَاء۔
— الشَّیْئَ: حل کرنا، گھلانا۔ جیسے: مَاثَ المِلْحَ فِی المَاءِ۔
اَمَاثَ الشَّیْئَ: مَاثَہ۔
مَیَّثَ الشَّیْئَ: مَاثَہ۔
— فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) نرم کرنا۔
— الدَّھْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ کار بنانا۔
تَمَیَّثَ فُلَانٌ: ڈھیلا اور نرم ہو جانا (۲) ذلیل ہونا۔
— الْاَرْضُ: زمین کا سیراب ہونے سے نرم اور ٹھنڈا ہو جانا۔
المَیْثَاءُ: اَرْضٌ مَیْثَاءُ: نرم و ہموار زمین (۲) عمدہ ٹیلہ ج: مِیْث۔
المَیِّثُ: نرم۔ رَجُلٌ مَیِّثُ القَلْبِ: رحم دل آدمی۔ عَیْشٌ مَیِّث: آسودہ زندگی۔
•مَاحَ فِی مِشْیَتِہٖ ـِ مَیْحًا و مَیْحُوحَۃً: مٹک کر چلنا، اترا کر چلنا۔

مَاحَ مَیْحًا: (پانی کی کمی کے باعث) ڈول بھرنے کے لئے کنویں میں اترنا ھو مائح ج: مَاحَۃٌ۔
—المَاءَ: پانی نکالنا۔
—اَصْحَابَہٗ: ساتھیوں کے لئے پانی بھرنا۔
—الرِّیْحُ الشَّجَرَۃَ: ہوا کا درخت کو ہلانا۔
—فُلَانًا مَیْحًا و مِیَاحَۃً: عطیہ دینا۔
اِمْتَاحَ المَاءَ: چلو سے پانی لینا۔
—فُلَانًا: کسی کے پاس آکر بخشش چاہنا، کرم و مہربانی چاہنا۔
—الشَّمْسُ او العَمَلُ فُلَانًا: دھوپ یا کام کی وجہ سے کسی کو پسینہ آجانا۔
تَمَایَحَ الغُصْنُ: شاخ کا ہوا کی وجہ سے جھومنا۔
—المَاشِی: چلنے والے کا اترانا، اکڑنا۔
—السَّکْرَانُ: نشہ والے کا لڑکھڑانا اندھادھند چلنا۔
تَمَیَّحَ: تَمَایَحَ۔
اِسْتَمَاحَہٗ: کسی سے کچھ مانگنا، بخشش چاہنا (۲) سفارش چاہنا۔
—عَفْوَہٗ: کسی سے معافی چاہنا، معذرت خواہ ہونا۔
المَائِحُ: کسی کے لئے پانی بھرنے والا (۲) چلو سے پانی پینے والا۔
المَاحُ: انڈے کی زردی، انڈے کے اجزاء بالترتیب یہ ہیں: القِشْرَۃ: بالائی چھلکا (۲) الغِرْقِئُ: باریک جھلی (۳) الآحُ: انڈے کی سفیدی (۴) المَاحُ: زردی۔
المُسْتَمِیْحُ: سفارش چاہنے والا، طالب عفو، معذرت خواہ۔
المَیَحُ: مرغابی کی سی چال۔
• مَادَ الشَّیْئُ ـِ مَیْدًا و مَیَدَانًا: ہلنا، ڈگمگانا، ڈانواڈول ہونا۔
—الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا۔
—فُلَانٌ: جھومنا، مٹکنا، اکڑنا (۲) نشہ یا سمندری سفر وغیرہ سے جی متلانا اور سر چکرانا۔ ھو مَائِد۔
—السَّرَابُ: سراب (چمکدار ریت) کا لہریں مارتا ہوا دکھائی دینا۔
—الرَّجُلَ: ملاقات کرنا، اچھا سلوک کرنا۔
مَادَتْ بِہِ الاَرْضُ: کسی کو لئے ہوئے زمین کا گھومنا، ڈانواڈول ہونا، کسی کے پاؤں تلے سے زمین نکلنا، زمین پر کسی کے پاؤں نہ جمنا۔
اَمَادَہٗ: عطیہ دینا۔
اِمْتَادَہٗ: بخشش چاہنا، عطیہ طلب کرنا۔
تَمَایَدَ: مضطرب ہونا، ہلنا۔
تَمَیَّدَتِ المَرْأَۃُ: اترا کر چلنا، ناز سے چلنا۔
المَائِدُ: جھومنے اور ہلنے والا، جھومتا ہوا (۲) اترانے والا، متکبر، نازنخرہ دکھانے والا (۳) ڈانواڈول، مضطرب (۴) متلاہٹ اور دوران سر میں مبتلا۔
مائدۃ الکتابۃ: لکھنے کی میز۔
المائدۃ المُسْتَدیرۃ: گول میز۔
مؤتمر المائدۃ المُستدیرۃ گول میز کانفرنس۔
المَائِدَۃُ: کھانا لگا ہوا دسترخوان (۲) کھانے کی میز، مجازاً عام میز (۳) کھانا ج: مَوَائِدُ۔
المُمْتَادُ: طالب بخشش (۲) بخشش کنندہ جس سے بخشش طلب کی جائے، پہلا اسم فاعل اور دوسرا اسم مفعول ہے، دونوں میں قرینہ سے فرق کیا جائے گا۔
مَیْدَ: برائے۔ فَعَلْتُہٗ مَیْدَ ذٰلِكَ فلاں کام میں نے اس وجہ سے کیا۔ (۲) بمعنی بَیْدَ، نیز، مزید برآں۔ حدیث میں ہے: "اَنَا اَفْصَحُ العَرَبِ مَیْدَ اَنِّی من قُرَیْشٍ"۔
مَیْدَی: بمعنی حِذَاء۔ مقابل۔ داری بِمَیْدَی دَارِہٖ: (بِحِذَائِھَا) میرا مکان اس کے مکان کے بالمقابل ہے (۲) بوجہ۔ فَعَلَ مَیْدَی ذٰلِكَ: اس وجہ سے کیا۔
مِیْدَاءُ الشَّیْئِ: معیار و پیمانہ، مقدار۔ لَمْ اَدْرِ مَا مِیْدَاءُ ذٰلِكَ؟ پتہ نہیں اس کا کیا معیار یا مقدار رہے (۲) مقابل۔ ھٰذَا مِیْدَاءُ ذَاكَ و بِمِیْدَائِہٖ: یہ اس کے بالمقابل ہے (۳) گھوڑوں کی دوڑ کی حد (۴) چوراہا، راستے ملنے کی جگہ۔
مِیْدَاءُ الطَّرِیْقِ: راستہ کا سامنے کا حصہ، سامنے کا رخ، سیدھ۔ کہتے ہیں: بَنَوْا بُیُوْتَہُمْ علی میداءٍ واحدٍ: انہوں نے اپنے مکانات ایک ہی رخ یا ایک ہی نہج پر بنائے
المَیْدَان: میدان، کھلی اور کشادہ جگہ، ج: مَیَادِیْنُ۔
المِیْدَانُ: میدان۔
المَیْدَۃُ: المَائِدَۃ۔
المِیْدَۃُ: آر، سی، سی (لوہا سمنٹ اور کنکریٹ) کی تہ جو عمارت کی بنیاد میں رکھ کر اس پر دیوار اٹھائی جاتی ہے یا دیوار کے ختم پر لگائی ہوئی تہ

جس پر چھت ڈالی جاتی ہے۔
• مَارَ اَهْلَهٗ ـِ مَیْرًا: گھر والوں کیلئے خوراک مہیا کرنا۔ هو مَائِرٌ۔ ج: مُیَّارٌ۔
ـــ الدَّوَاءَ: دوا کو حل کرنا، گھلانا۔
ـــ الصُّوْفَ: اون کو دھننا۔
اَمَارَ اَهْلَهٗ: مَارَهُمْ۔
ـــ الشَّیْئَ: گھلانا، پگھلانا، حل کرنا۔ جیسے أَمَارَ الزَّعْفَرَانَ۔
ـــ اَوْدَاجَهٗ: کسی کے وسائل منقطع کرنا۔
اِمْتَارَ لِاَهْلِهٖ اَوْ لِنَفْسِهٖ: اپنے لئے یا اہل وعیال کے لئے خوراک مہیا کرنا۔
الْمُوَارَةُ: دھنتے ہوئے اون کا گرا ہوا حصہ
الْمِیْرَةُ: سفر وغیرہ کے لئے جمع کی ہوئی کھانے کی چیزیں۔
الْمَیَّارُ: خوراک جمع کرنے والا، خوراک فراہم کنندہ۔
• مَازَ الشَّیْئَ ـِ مَیْزًا: الگ کرنا، چھانٹنا، ممتاز کرنا۔
ـــ الشَّیْئَ عنه: کسی سے کوئی چیز دفع کرنا، ہٹانا، جیسے: مَازَ الْاَذٰی عن الطَّرِیْقِ: راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانا۔
ـــ فُلَانًا علیه: کسی کو کسی پر ترجیح دینا، فوقیت دینا۔
اَمَازَ الشَّیْئَ: مَازَهٗ۔
مَیَّزَ الشَّیْئَ: ممتاز کرنا، نمایاں کرنا، دوسرے پر فوقیت دینا۔
ـــ عنه الشَّیْئَ: جدا کرنا۔
ـــ بین الشَّیْئَیْنِ: دو چیزوں میں فرق کرنا، امتیاز کرنا۔
اِمْتَازَ الشَّیْئُ: ممتاز و نمایاں ہونا (۲) الگ ہونا، جدا ہونا، قرآن پاک میں ہے:

"وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ"۔
اِنْمَازَ الشَّیْئُ: اِمْتَازَ۔ مِزْتُ الشَّیْئَ فَانْمَازَ: میں نے فلاں چیز کو الگ کیا یا نمایاں کیا تو وہ الگ ہوگئی یا نمایاں ہوگئی۔
تَمَایَزَ الْقَوْمُ: گروہ بند ہونا، کچھ لوگوں کا الگ گروہ کی شکل اختیار کرنا (۲) منتشر ہو جانا، گروہوں میں بٹ جانا۔
تَمَیَّزَ الشَّیْئُ: اِمْتَازَ۔
ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا الگ تھلگ ہو جانا (۲) ایک کنارے ہو جانا۔
ـــ من الْغَیْظِ: غصہ سے پھٹ پڑنا
اِسْتَمَازَ الشَّیْئُ: اِمْتَازَ۔
ـــ عن الشَّیْئِ: الگ ہونا، دور ہٹنا۔
ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کے ایک گروہ کا ایک کنارہ ہو جانا۔
الْاِمْتِیَازُ: فرق (۲) خاص حق (۳) خاص رعایت، ترجیحی سلوک (۴) سرکاری رعایت، کنسیشن، لائسنس۔
ج: اِمْتِیَازَات۔
الامتیاز الحکومیُّ: سرکاری رعایت کنسیشن، اخبار وغیرہ کا ڈکلریشن، پروانہ۔
امتیازُ لِسِكَّةٍ حَدِیْدِیَّةٍ: ریلوے کنسیشن۔
الْاِمْتِیَازَاتُ: مراعات، رعایتیں (۲) خصوصی حقوق واختیارات۔
سَحْبُ الامتیاز: لائسنس ضبط کرنا، رعایت واپس لے لینا۔
مَنْحُ الامتیاز: لائسنس یا رعایت دینا۔
صَاحِبُ الامتیاز: لائسنس دار
التَّمَایُزُ: باہمی گٹ بندی، گروہ بندی

(۲) باہمی فرق وامتیاز۔
التَّمْیِیْزُ: دو چیزوں میں فرق وامتیاز (۲) علم النحو میں تمیز وہ اسم ہے جو اپنے ماقبل کے ابہام کو دور کرے۔ جیسے: حَسُنَ خُلُقًا: وہ عادت کے لحاظ سے اچھا ہے۔ لَبِسَ ثَوْبَیْنِ حَرِیْرًا: اس نے دو کپڑے ریشم کے پہنے۔ اس دوسری مثال میں تمیز سے پہلے مِن کے معنی پائے جا رہے ہیں۔
قُوَّةُ التَّمْیِیْزِ: قوت فیصلہ۔
سِنُّ التَّمْیِیْزِ: عقل وہوش کی عمر۔
مَحْكَمَةُ التمییز: عدالتِ تنسیخ۔
الْمَیْزُ: بلندی، فوقیت۔
الْمِیْزَةُ: فوقیت، بلندی، خصوصیت، امتیاز، افضلیت۔
الْمِیْزَةُ الْمُطْلَقَةُ: مکمل امتیاز۔
الْمُمْتَازُ: نمایاں، بہت عمدہ، قابل ترجیح ایکسیلنٹ، بے مثال، شاندار
مُمْتَازٌ من الدَّرَجَةِ الْاُوْلٰی: فرسٹ کلاس۔
• مَاسَ فُلَانٌ ـِ مَیْسًا ومَیَسَانًا: تکبر سے چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔
هو مَائِسٌ ومَیَّاسٌ (۲) شوخ وگستاخ ہونا۔
مَیَّسَ الثَّوْبَ: پہننے کے کپڑے میں گوٹ لگانا، جھالر لگانا۔
تَمَیَّسَ فُلَانٌ: اترانا، اکڑنا۔
الْمَیْسُ: ایک درخت جس کا سیاہ چھوٹا پھل پرندے کھاتے ہیں اور اس کی لکڑی سے مصنوعات تیار ہوتی ہیں (۲) ہل میں لگی ہوئی دو بیلوں کے درمیان کی لکڑی۔
الْمَیَسَانُ: اترا کر چلنے والا، متکبرانہ چال چلنے والا (۲) ہر چمکدار ستارہ ج: مَیَاسِیْنُ۔

المَیَّاسُ : عمدہ چال چلنے والا، اکڑ کر چلنے والا، بڑا شوخ (۲) شیر۔
المَیسُوْنُ : خوب رو خوش قامت۔
• مَاشَ الشَّیءَ بالشَّیءِ ـِ مَیْشًا : ایک شئے کو دوسری میں ملانا جیسے : مَاشَ اللَّبَنَ الحُلْوَ بالحَامِضِ او الصُّوفَ بالوَبَرِ او الجِدَّ بالهَزْلِ او الکِذْبَ بالصِّدْقِ میٹھے دودھ میں ترش چیز، اون میں اونٹ کے بال، سنجیدگی میں مذاق اور سچائی میں جھوٹ ملانا۔
ـــ الخَبَرَ : خبر کچھ بتانا کچھ چھپانا۔
• مَاطَ ـِ مَیْطًا : ہٹنا، الگ ہونا۔
ـــ بہ : لے جانا۔
ـــ عنہ : کسی سے دور ہونا۔
ـــ علیہ فی حُکْمِہ : کسی کے خلاف اپنے فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
ـــ الشَّیءَ : ہٹانا، دور کرنا۔
ـــ الاَذٰی : تکلیف دہ چیز ہٹانا۔
ـــ فُلانًا : دھمکانا اور دھکا دینا۔
اَمَاطَہٗ : دور کرنا، ہٹانا۔ جیسے : اَمَاطَ الاَذٰی : تکلیف دور کرنا۔
ـــ اللِّثَامَ عن کذا : نقاب اٹھانا، پردہ اٹھانا، راز فاش کرنا۔
تَمَایَطَ القَوْمُ : لوگوں میں بگاڑ پیدا ہونا، اختلاف ہونا۔
المِیَاطُ : دھکا، ڈانٹ (۲) جھکاؤ۔
اَصْبَحُوْا فِی هِیَاطٍ و مِیَاطٍ : وہ اضطراب و گھبراہٹ میں ہیں۔ ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے۔
المَیَّاطُ : نکما اور کھیل کی طرف مائل
• مَاعَ الجِسْمُ ـِ مَیْعًا : کسی جسم کا پگھل جانا، گھل جانا، سیال ہو جانا، فضا سے پانی کی بھاپ جذب کر کے بہہ پڑنا، جیسے نمک یا برف فضا کی بھاپ چوس کر بہہ پڑتا ہے۔ کہتے ہیں : مَاعَ المِلْحُ۔
مَاعَ السَّائِلُ : سیال چیز کا زمین پر پھیل کر بہنا۔
ـــ السَّرَابُ : سراب کا لہریں مارتا ہوا نظر آنا۔
ـــ الرَّجُلُ : سست و بیوقوف ہونا۔
اَمَاعَ الجِسْمَ اِمَاعًا و اِمَاعَۃً : بہانا (۲) ہلکا یا پھیکا کرنا۔
اِنْمَاعَ السَّمْنُ و نَحْوُہٗ : گھی وغیرہ کا پگھل جانا۔
الاِمَاعَۃُ : تحویل کاری یعنی جامد جسم کو سیال یا گیس میں تبدیل کرنا۔
المَائِعُ : سیال، بہنے والا۔
المَائِعَات : سیال چیزیں۔
المَائِعَۃُ : عمدہ قسم کا عطر (۲) درخت سے بہنے والا گوند (۳) گھوڑے کی پیشانی کے پھیلے ہوئے بال ج : مَوَائِعُ۔
المَیْعَۃُ : خوشبودار عطر (۲) بعض درختوں سے نکلنے والا گوند (۳) سیال شے کا بہاؤ۔
مَیْعَۃُ الحُضْرِ : دوڑ کی ابتدا اور اس کی پھرتی (۲) روانی (۳) سیلان بہاؤ۔
مَیْعَۃُ الشَّبَابِ : آغاز جوانی۔
مَیْعَۃُ الشَّیءِ : ہر چیز کا اول و آغاز۔
مَیْعَۃُ النَّهَارِ : دن کا اول حصہ۔
مَیْعَۃُ السُّکْرِ : ابتدائی نشہ۔
المُیُوْعَۃُ : سیال پن، بہاؤ، عدم ٹھہراؤ۔
المُیُوْعَۃُ الظَّاهِرَۃُ : ظاہری تلون۔
• مَالَ ـِ مَیْلًا و مَیَلَانًا : ایک طرف مائل ہونا، جھکنا، ٹیڑھا ہونا، سیدھا نہ رہنا جیسے : مَالَ الجِدَارُ۔
ـــ الشَّمْسُ : سورج کا ڈھلنا، وسط آسمان سے ایک طرف ہو جانا۔
مَالَ الغُصْنُ : ٹہنی کا ہلنا، جھومنا۔
ـــ القَوَامُ : قوام کا پتلا ہونا۔
ـــ عنہ : الگ ہونا، بے توجہ ہونا، اعراض کرنا، نگاہ پھیرنا۔
ـــ عن الطَّرِیقِ و مَالَ عن الحَقِّ : راہ سے یا حق سے ہٹ جانا۔
ـــ اِلَیہ : کسی کا حامی اور طرف دار ہونا، کسی کی طرف مائل ہونا، جھکنا، محبت کرنا، کسی چیز کو چاہنا، پسند کرنا۔
ـــ الحَاکِمُ فی حکمہ : حاکم کا فیصلہ میں جانبداری کرنا۔
ـــ علیہ : کسی پر ظلم و ستم کرنا، زیادتی کرنا۔
ـــ علیہ الدَّهْرُ : زمانہ کا کسی پر مصائب لانا، مشکلات میں ڈالنا۔
ـــ الهَوٰی بہ : خواہش نفس کا کسی کو دیوانہ بنا دینا۔
ـــ بہ : جھکانا۔
ـــ اللَّیلُ او النَّهَارُ : رات یا دن کا قریب الختم ہونا۔
ـــ بہ الطَّرِیقُ : کسی کا راستہ لمبا ہو جانا۔
مَیِلَ الشَّیءُ ـَ مَیَلًا : پیدائشی طور پر ٹیڑھا ہونا۔ هو اَمْیَلُ و هی مَیْلَاءُ۔ عمارت کے ٹیڑھ پن کے لئے بھی کبھی استعمال ہوتا ہے۔
اَمَالَ قَارِئُ القُرْآنِ : قرارت میں امالہ کرنا (الف کو یا کی طرف جھکا کر فتحہ کو کسرہ کی طرح پڑھنا جیسے : هَوٰی کو هَوے۔
ـــ الشَّیءَ : جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
ـــ بالفَرَسِ یَدَہٗ : گھوڑے کی لگام ڈھیلی کر کے آزاد چھوڑنا۔
مَایَلَہٗ : موافقت کرنا، تعلق و محبت رکھنا۔

مَایَلنَا المَلِکُ فَمَا یَلْنَاہُ: بادشاہ نے ہم پر حملہ کیا تو ہم نے اس پر حملہ کر دیا۔
مَایَلَ بین الشیئین: دو چیزوں کو ملانا۔
— المرأۃُ: عورت کا نقاب کو اتارنا۔
مَیَّلَ الشَّیْئَ: ٹیڑھا کرنا، جھکانا۔
— بَیْنَ الاَمْرَیْنِ: پس و پیش کرنا۔
تَمَایَلَ و تَمَیَّلَ: جھومنا، ہچکولے کھانا، ڈانواڈول ہونا۔
تَمَایَلَ فِی مِشْیَتِہ: جھومتے ہوئے چلنا، اتراتے ہوئے چلنا کہتے ہیں
بَیْنَ القَوم تَمَایُلٌ: لوگوں میں لڑائی جھگڑا ہے۔
— الجُلُّ عن الفَرَس: گھوڑے کی جھول کا ایک طرف ہو جانا۔
تَمَیَّلَ فِی مِشْیَتِہ: تَمَایَلَ۔
فُلَانٌ یُتَمَیَّلُ فِی ظِلَالِہ و یُتَفَیَّأُ: فلاں آدمی صاحب رحم و کرم ہے کہ اس کے زیر سایہ سکون و اطمینان حاصل ہوتا ہے۔
اسْتَمَالَ: بمعنی مَالَ۔ مَیَّلَہُ فَاسْتَمَالَ: اسے مائل کیا تو وہ مائل ہو گیا۔
اسْتَمَالَ فُلَانًا وبِقَلْبِہ: کسی کو اپنی طرف مائل کرنا، اپنانا، کسی کا دل موہ لینا۔
الاِمَالَۃُ: جھکاؤ (۲) فن قرارت میں الف کا تلفظ الف اور یا کے درمیان اور فتحہ کا تلفظ کسرہ کی طرح کرنا۔
المائل: ٹیڑھا، راغب، متوجہ۔
المائل الی فلان: جانب دار۔
مَائِل نحوَ الانخِفَاضِ: مائل بکمی۔
المِیْلُ: سنگ میل جس سے مسافر راہنمائی حاصل کرتا اور فاصلہ کی مقدار جانتا ہے (۲) زمین کا خاص فاصلہ (۳) لمبائی ناپنے کا ایک پیمانہ جو قدیم زمانہ میں چار ہزار ذراع کے بقدر ہوتا تھا اسے میل ہاشمی کہتے تھے۔ وہ برّی اور بحری بھی ہوتا تھا۔ اس وقت کا برّی میل آج کل کے حساب سے ۱۶۰۹ میٹر اور میل بحری ۱۸۵۲ میٹر کے بقدر ہے (۴) سرمہ کی سلائی اسے مُلمُول بھی کہا جاتا ہے۔ (۵) جراح کا زخم پیما آلہ جس سے وہ زخم کی گہرائی ناپتا ہے ج: اَمْیَال و مُیُول۔
المَیْلُ: کجی، ٹیڑھ، جھکاؤ، توجہ، رغبت میلان، رجحان۔
المُیُولُ: رجحانات، میلانات۔
المَیْلَاءُ: شَجَرَۃٌ مَیْلَاءُ: بہت شاخوں والا درخت۔
• مَانَ فُلَانٌ ـِ مَیْنًا: جھوٹ بولنا۔ ھو مَائِن و مَیَّانٌ۔
تَمَایَنَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے جھوٹ بولنا۔ فُلَان مُتَمَایِنُ الوُدِّ و وُدُّ فُلَانٍ مُتَمَایِنٌ: فلاں کی محبت میں اخلاص نہیں ہے۔
المَیْنُ: جھوٹ ج: مُیُونٌ۔
المِیْنَاءُ: بندرگاہ۔ دیکھئے (و نی)۔
المِینیٰ: دیکھئے (و نی)۔
• مَاھَت البِئرُ ـِ مَیْھًا: کنویں کا بہت پانی والا ہونا۔
— فُلَانًا: کسی کو پانی پلانا۔
— السَّیْفَ بالذَّھَب ونَحْوِہ: تلوار پر سونے وغیرہ کا ملمع کرنا۔
مَیَّہَ السَّیْفَ: تلوار کو دھوپ میں رکھ کر اس کی آب ختم کرنا۔
المِیْہَۃُ: کنویں کے پانی کی کثرت۔

بابُ النّون

• النُّونُ: حروفِ تہجی کا پچیسواں حرف، اس کے چند استعمالات ہیں:

۱۔ نُونُ التوکید: یہ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے، اور دو طرح کا ہوتا ہے۔ ثقیلہ (باتشدید) خفیفہ (بلاتشدید)، جیسے قرآن پاک میں ہے: لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ، پہلے فعل میں ثقیلہ اور دوسرے میں خفیفہ ہے۔ وقف کرنے کی صورت میں نون خفیفہ الف سے بدل جاتا ہے جیسے لَيَكُونَنْ سے لَيَكُونَا اور نون ثقیلہ نون ساکنہ سے بدل جاتا ہے، جیسے لَيُسْجَنَنَّ سے لَيُسْجَنَنْ۔ نون تاکید کی مذکورہ دونوں قسموں سے فعل امر کی بھی تاکید کیجاتی ہے خواہ وہ فعل امر دعائیہ ہی ہو، جیسے فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا۔ فعل ماضی کی ان دونوں سے تاکید نہیں کی جاتی، اسی طرح فعل مضارع بمعنی حال ہو تو ان دونوں سے اس کی تاکید نہیں کیجائے گی اگر بمعنی استقبال ہو تو طلب کے بعد تاکید زیادہ تر کیجاتی ہے، جیسے "وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا"۔ قسم کے بعد تاکید واجب ہوجاتی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا قول وَتَاللّٰهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ میں۔

(۲) نونِ اناث کی دو قسمیں ہیں، مفتوح غیر مشددہ ما قبل ساکن یہ جمع مؤنث کے صیغوں میں آتا ہے جیسے: ذَهَبْنَ و يَذْهَبْنَ، اور یہ ضمیر ہوتا ہے، یا مشدد مفتوح جو ضمائر کے ساتھ مل کر آتا ہے۔ جیسے: كِتَابُكُنَّ ومِنْهُنَّ وضَرَبَهُنَّ اور یہ حرف ہوتا ہے۔

۳۔ نُونُ الوقایہ: اسے نون العماد بھی کہا جاتا ہے اور یہ یائے متکلم سے پہلے آتا ہے، جیسے سَمِعَنِي واتَّبِعْنِي۔

۴۔ النونُ الزَّائدة: یہ دو ہوتے ہیں، ایک فعل مضارع میں تثنیہ کی ضمیر کے ساتھ آتا ہے، جیسے يَضْرِبَانِ یا مخاطب کی ضمیر مؤنث کے ساتھ جیسے تَضْرِبِينَ یا جمع مذکر کے آخر میں جیسے، يَضْرِبُونَ: تثنیہ میں مکسور اور باقی میں مفتوح ہوتا ہے، دوسرا اسم مثنی کے آخر میں کسرہ کے ساتھ آتا ہے جیسے: الزيدانِ اور جمع مذکر میں فتحہ کے ساتھ آتا ہے جیسے: الزيدونَ۔

نَا: ضمیر متکلم برائے تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث دونوں کے لئے بحالت جری نصبی رفعی جیسے: رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا۔

ن — أ

• نَأَتَ ــ نَأْتًا ونَئِيتًا: کراہنا، درد وکرب میں تکلیف بھری آواز نکالنا۔

— فُلَانًا: کسی کے ساتھ آہستہ دوڑنا (۲) حسد کرنا۔

النَّأَّات: شیر۔

• نَأَثَ عنه ــ نَأْثًا: دور ہونا (۲) سست رفتار ہونا (۳) سعی کرنا۔

أَنْأَثَهُ: دور کرنا۔

• نَأَجَ البُومُ ــ نَأْجًا ونَئِيجًا: الو کا بولنا۔

— الرِّيحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا، سائیں سائیں کرنا۔

— الإنسانُ: دعا میں عاجزی اور انکساری کرنا، گڑگڑانا۔

— في الأرضِ نُؤُوجًا: جانا، گھومنا۔

— الخَبَرَ: خبر کا گشت کرنا۔

نَئِجَ ــ نَأَجًا: آہستہ آہستہ کھانا۔

النَّائِجَةُ: سخت آواز کے ساتھ تیز ہوا، ج: نَائِجَات۔

النَّؤُوجُ: آواز والی تیز ہوا۔

النَّأَّاجُ: بلند آواز والا (۲) تیز رو۔

النَّئِيجُ: آندھی کی آواز

• نَأَدَتِ الأرضُ ــ نَأْدًا: زمین میں سیلن ہونا، رساؤ ہونا۔

— الدَّاهِيَةُ فُلَانًا: مصیبت کا کسی کو کچل ڈالنا، حالت خراب کر دینا۔

النَّؤُودُ: مصیبت، آفت کبری۔

• نَأَرَتْ نَائِرَةٌ في النَّاسِ ــ نَأْرًا: لوگوں میں ہیجان ہونا۔

النَّؤُورُ: چربی کا دھواں۔

• النَّاسُوتُ: انسان کی صفت بشریت مقابل، اللَّاهُوت (الوہیت)

• نَأَشَ الشَّيْءَ ــ نَأْشًا: مضبوطی سے پکڑنا، گرفت میں لینا (۲) دور کرنا، پیچھے کرنا۔

— الأَمْرَ: کسی کام کو مؤخر کرنا۔

انْتَأَشَ الشَّيْءُ: مؤخر ہونا، پیچھے رہ جانا (۲) دور جا پڑنا۔

— بِمَالِهِ: مال لے کر سفر کرنا۔

اِنْتَأَشَ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کا دم نکالنا۔
تَنَاءَشَ: مؤخر ہونا، پیچھے رہنا، دور ہونا۔
— الشَّیْءَ: دور سے لینا۔
النَّؤُوْشُ: مضبوط وطاقتور وغالب۔
• نَأَفَ ـُ نَأْفًا: محنت وکوشش کرنا۔
نَئِفَ الطَّعَامَ ـَ نَأْفًا وَنَأَفًا: کھانے کا بہتر حصہ کھانا۔
— مِنَ الشَّرَابِ: پینے کی چیز سے آسودہ ہونا۔
• نَأَلَ ـَ نَأْلًا وَنَأَلَانًا: سر ہلاتے اور اوپر اٹھاتے ہوئے چلنا (جیسے سر پر بوجھ لادنے والا چلتا ہے)۔
— فُلَانًا: حسد کرنا۔
• نَأَمَتِ الْقَوْسُ ـِ نَئِیْمًا: کمان کا آواز نکالنا۔
— الرَّجُلُ: آہستہ رونا، سسکیاں لینا، کراہنا۔
النَّأْمَةُ: کمان کی آواز (۲) کوئی بھی ہلکی اور دھیمی آواز (۳) نغمہ۔
النَّئِیْمُ: النَّأْمَةُ، اَسْکَتَ اللّٰهُ نَأْمَتَهُ: خدا اس کی آواز بند کرے (اسے موت دے)۔
• نَأْنَأَ فِي الرَّأْیِ نَأْنَأَةً: رائے میں کمزور ہونا، غیر مستقل مزاج ہونا۔
— عَنْهُ: قاصر وعاجز رہنا۔
— الصَّبِیَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔
— فُلَانًا عَمَّا یُرِیْدُ: ارادہ سے روکنا۔
تَنَأْنَأَ: کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
— فِي الرَّأْیِ: رائے میں ناپختہ ہونا۔
النَّأْنَأُ: عاجز وبے بس، بزدل۔
النَّأْنَأَةُ: کمزوری اور بے بسی، حدیث ابوبکر رضی اللہ عنہ میں ہے ,, طُوْبٰی لِمَنْ مَاتَ فِي النَّأْنَأَةِ،، جو شخص ابتدائے اسلام میں فوت ہوگیا (جبکہ وہ کمزوری کا زمانہ تھا) اس کے لئے بشارت ہے۔
• نَأَی عَنْهُ ـَ نَأْیًا: دور ہونا ہونا۔
— بِجَانِبِهِ: منہ پھیرنا، تکبر کرنا۔
— النُّؤْیَ: خیمہ کے گرد نالی یا کھائی کھودنا یا بڑا نالا کھودنا۔
اَنْأَی الشَّیْءَ: دور کرنا۔
— الْخِبَاءَ: چھولداری یا خیمہ کے گرد حفاظتی کھائی کھودنا۔
اِنْتَأَی: دور ہونا۔
— نُؤْیًا: نالی یا کھائی بنانا۔
تَنَاءَوْا: ایک دوسرے سے دور ہونا۔
الْمُنْتَأَی: دور دراز جگہ۔
النُّؤْیُ: خیمہ کے گرد پانی کی روسے حفاظت کے لئے کھودی جانے والی نالی یا کھائی، جو بچہ، ج: نُئِیٌّ۔
النَّائِیْ: دور دراز۔
النَّایُ: بجانے کی بانسری، پائپ۔

ن ـــــ ب

• نَبَأَ الشَّیْءُ ـَ نَبْأً وَنُبُوْءًا: ظاہر ہونا۔
— مِنْ اَرْضٍ اِلٰی اَرْضٍ اُخْرٰی: ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
— عَلَی الْقَوْمِ: سامنے آکر حملہ کرنا۔
— نَبْأً وَنَبْأَةً: ہلکی آواز نکالنا
— الرَّجُلُ نَبْأً: خبر دینا۔
اَنْبَأَهُ الْخَبَرَ وَبِالْخَبَرِ: خبر دینا، کوئی بات بتانا۔
نَابَأَهُ مُنَابَأَةً: ایک دوسرے کو خبر دینا۔
— الْقَوْمَ: کسی قبیلہ کا پڑوس چھوڑنا اور ان سے دور چلے جانا۔
نَبَّأَهُ الْخَبَرَ وَبِالْخَبَرِ: خبر دینا، خبر یا واقعہ تفصیل سے بتانا، خبردار کرنا۔
نَبَّأَ زَیْدًا عَمْرًا خَارِجًا: اس نے زید کو عمر کے باہر ہونے کی خبر دی (یہاں تین مفعول ہیں)۔
تَنَبَّأَ: نبوت کا دعویٰ کرنا۔
— بِالْاَمْرِ: کسی بات کی پیشگی خبر دینا، پیشین گوئی کرنا۔
اِسْتَنْبَأَ الرَّجُلَ: کوئی خبر یا بات کسی سے معلوم کرنا۔
— النَّبَأَ: خبر یا واقعہ کی تحقیق کرنا، واقعہ کا پتہ چلانا، جستجو کرنا۔
النَّبَأُ: خبر۔ نَبَأٌ کا اطلاق اس خبر پر ہوتا ہے جو اہمیت وعظمت رکھنے کے ساتھ ساتھ ایسے ذرائع سے حاصل ہوئی ہو جن سے یقین حاصل ہوجائے یا کم ازکم گمان غالب ہوجائے، ج: اَنْبَاءٌ۔
النَّبْأَةُ: درمیانہ درجہ کی آواز (۲) زمین میں اونچی جگہ، ابھار۔
النُّبُوْءَةُ: خدا اور ذوی العقول (انسانوں) کے درمیان پیام رسانی کا منصب ہمزہ کو واؤ سے بدل کر دونوں واؤ کو مدغم کرکے نُبُوَّةٌ بھی کہا جاتا ہے (۲) پیشین گوئی، اندازہ سے قبل از وقت کسی بات کی اطلاع، ج: نُبُوْءَاتٌ
النَّبِیْءُ: اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دینے والا، پیغمبر یعنی خدا تعالیٰ کا وہ مخصوص ومعصوم بندہ جو انسانوں کی ہدایت کے لئے مامور ہو اور خدا کے احکام ان تک پہنچائے، ہمزہ کو یا سے بدل کر ادغام کے ساتھ نَبِیٌّ بھی کہا جاتا ہے، ج: اَنْبِیَاءُ وَاَنْبَاءٌ ونُبَآءُ (۲) اونچی اور محدب (نشیب میں سے اٹھی ہوئی) جگہ۔ (۳) واضح نشانات والا راستہ۔

المُتَنَبِّئُ: ایک مشہور عرب شاعر کا نام۔

• نَبَّ التَّيْسُ ـُ نَبًّا ونَبِيبًا: بکرے کا چیخنا، جوش میں آواز نکالنا۔

نَبَّبَ النَّبَاتُ: پودے کا پوری دار ہونا۔

تَنَبَّبَ الماءُ وغَيْرُه: پائپوں اور نالیوں میں پانی وغیرہ بہنا۔

الأُنْبُوبُ والأُنْبُوبَةُ: پوری، بالنس یا گنے کی دو گرہوں کے درمیان کا حصہ (۲) نے، پائپ، نلکی، بالنس کی طرح ہر کھوکھلی چیز۔

أُنْبُوبُ الحَوْضِ: حوض کی نالی، ج: أَنَابِيبُ۔

أَنَابِيبُ الرِّئَةِ: سانس کی نالیاں۔

مَدَّ الأَنَابِيبَ فِي مَكَانِ كَذَا: کسی جگہ پائپ لائن بچھانا۔

• نَبَتَ الزَّرْعُ ـُ نَبَاتًا ونَبْتًا: کھیتی (بوئی ہوئی چیز) کا زمین سے باہر نکلنا، اگنا۔ نَبَتَتْ لَهُمْ نَابِتَةٌ: ان کے چھوٹے بچے پیدا ہو گئے۔

ـــ الأَرْضُ: زمین کا سبزہ زار ہونا، نباتات والی ہونا۔

ـــ ثَدْيُ الجَارِيَةِ نُبُوتًا: لڑکی کے پستان کا ابھرنا۔

أَنْبَتَتِ الأَرْضُ: زمین کا گھاس پودے اگانا، سبزہ زار ہونا۔

ـــ البَقْلُ: سبزی کا بڑھنا۔

ـــ اللهُ البَقْلَ: اللہ کا زمین سے سبزیاں اگانا۔ البَقْلُ مَنْبُوتٌ، (خلاف قیاس)۔

ـــ اللهُ الصَّبِيَّ نَبَاتًا حَسَنًا: اللہ نے بچہ کو اچھا نشو و نما بخشا، بہتر پرورش کی۔

نَبَّتَ الزَّرْعُ: پودے کا زمین سے اگتے ہی نظر آنا۔

ـــ الشَّجَرَ: پودے لگانا، شجرکاری کرنا۔

نَبَّتَ الحَبَّ: بیج بونا۔

ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کی عمدہ پرورش کرنا۔

تَنَبَّتَ الشَّيْءُ: اگنا۔

المَنْبِتُ: (قیاسًا بفتح الباء ہونا چاہئے، یہ خلاف قیاس ہے) اگنے کی جگہ، جائے پیدائش (۲) اصل۔ إِنَّهُ لَفِي مَنْبِتِ صِدْقٍ، وہ صحیح النسب ہے، ج: مَنَابِتُ۔

النَّابِتُ: نئی اگی ہوئی سبزی (۲) ابھرواں (۳) افزائش پذیر۔

النَّابِتَةُ: نوخیز لڑکا اور نوخیز لڑکی جو بچپن کی عمر سے بڑھ گئے ہوں مگر ناتجربہ کار ہوں، نئی پود، نئی نسل، هذا قَوْلُ النَّابِتَةِ: یہ بچوں کی یا ناتجربہ کار نوجوانوں کی بات ہے۔ إِنَّ بَنِي فُلَانٍ لَنَابِتَةُ خَيْرٍ أو نَابِتَةُ شَرٍّ: فلاں کی اولاد اچھی پود ہے یا بری پود ہے (۲) اٹھان، پیدائش یا پرورش کا حال۔ مَا أَحْسَنَ نَابِتَةَ بَنِي فُلَانٍ! فلاں کی پرورش یا تربیت بہت ہی خوب ہے، یا فلاں قبیلہ کے مال و اولاد کی نشو و نما بہت خوب ہے، ج: نَوَابِتُ۔

النَّبَاتُ: زمین یا پانی میں پھیلنے والی جڑوں کے ذریعہ اپنی جگہ برقرار رہنے والی افزائش پذیر زندہ چیز، گھاس، پودا، سبزہ، درخت جو زمین سے اگیں، کھیتی، زمینی پیداوار، ج: نَبَاتَاتٌ۔ عِلْمُ النَّبَاتِ: وہ علم جس میں نباتات کی زندگی، ان کے تغیرات اور ان کی انواع کی تفصیلات سے بحث کی جائے۔

النَّبَاتِيُّ: علم نباتات کا اسکالر، (۲) نباتات سے متعلق، نباتاتی۔

رَجُلٌ نَبَاتِيٌّ: صرف نباتات کے سہارے جینے والا، سبزی خور۔

دُهْنٌ نَبَاتِيٌّ: نباتات کا تیل۔

النَّبْتُ: النَّبَاتُ۔

النِّبْتَةُ: پودا، ابتدائی اگی ہوئی کونپل (۲) نشو و نما، اٹھان (۳) پیدائش (۴) نتیجہ۔ هذه نِبْتَةُ عَمَلِهِ: یہ اس کا بویا ہوا بیج ہے۔

النَّبُّوتُ: درخت سے نکلی ہوئی شاخ، (۲) لاٹھی، چھڑی، ج: نَبَابِيتُ۔

اليَنْبُوتُ: خشخاش کا پودا، ج: يَنَابِيتُ۔

• نَبَثَ عَنِ الأَمْرِ ـُ نَبْثًا: کسی معاملہ کی چھان بین کرنا، تحقیق کرنا۔

ـــ عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ: لوگوں کے عیوب و نقائص کی تشہیر کرنا۔

ـــ الأَرْضَ والتُّرَابَ: زمین کھود کر مٹی نکالنا۔ التُّرَابُ مَنْبُوثٌ ونَبِيثٌ۔

اِنْتَبَثَ التُّرَابَ: کنویں وغیرہ سے مٹی نکالنا۔

تَنَابَثَ القَوْمُ: باہم ایک دوسرے کا بھید معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔

الأُنْبُوثَةُ: بچوں کا ایک کھیل مٹی میں کوئی چیز چھپا دی جاتی ہے جو اسے نکال لیتا ہے وہ بازی لیتا ہے۔

النَّبِيثُ: مَا رَأَيْتُ بِالأَرْضِ نَبِيثًا: میں نے زمین میں کھدائی کا کوئی نشان نہیں پایا، فُلَانٌ خَبِيثٌ نَبِيثٌ: فلاں شریر ہے۔

النَّبِيثَةُ: کنویں اور دریا کی مٹی (۲) راز ج: نَبَائِثُ۔

• نَبَجَ ـُ نَبْجًا: بلند ہونا، بڑھنا۔

نَبَجَ الجُرْحُ: زخم کا متورم ہونا۔

ـــ العَظْمُ: ہڈی پر ورم آنا۔

ـــ صَوْتُهُ ـِ نَبِيجًا: آواز سخت ہونا

رَجُلٌ نَابِجُ الصَّوْتِ: کرخت آواز والا آدمی۔

اَنْبَجَ: ٹیلہ پر بیٹھنا

النَّبَجَةُ: ٹیلہ، ج: نَبَاجٌ۔

المِنْبَجُ: خالی دھمکیاں دینے والا، وعدہ خلاف آدمی، جھوٹے وعدے کرنے والا۔

المَنْبَجُ: پانی پھوٹنے کی جگہ۔

النَّبَجَانُ: دھمکی، ج: نِبَاجٌ۔

• نَبَحَ الکَلْبُ ـَ نَبْحًا ونُبَيْحًا ونُبَاحًا: کتے کا بھونکنا۔

ـــ الکَلْبُ فُلَانًا وعَلَيْهِ: کتے کا کسی کو دیکھ کر یا اس کی طرف لپکتے ہوئے بھونکنا۔

اَنْبَحَ الکَلْبَ: کتے کو بھونکانا۔

اِسْتَنْبَحَ الکَلْبَ: بھونکانا۔

النُّبَاحُ: کتے کے بھونکنے کی آواز۔

النَّبَّاحُ: بہت بھونکنے والا، کَلْبٌ نَبَّاحٌ: بھاری آواز والا کتا (۲) سفید سیپی جو ہار میں نظر بد سے بچنے کے لئے ڈالی جاتی ہے۔

المُسْتَنْبِحُ: کتے کو بھونکانے والا، کنایۃً رات کو آنے والا جو کتے کے بھونکنے کا سبب بنتا ہے۔

• نَبَخَ العَجِيْنُ ـُ نُبُوْخًا: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر اٹھنا، ج: هو نَبَّاخٌ۔

اَنْبَخَ العَجِيْنَ: آٹے میں خمیر اٹھانا۔

ـــ الاَرْضَ: نرم زمین میں کھیتی کرنا۔

النَّابِخَةُ: دور کی زمین (۲) تکبر سے بولنے والا۔

النَّبَاخُ: خمیر اٹھا ہوا آٹا۔

النَّبْخَةُ: آبلہ، چھالا جو آگ کی تپش یا کام کی وجہ سے چہرہ پر پڑ جاتا ہے (۲) نکتہ (۳) ماچس، دیا سلائی (گندھک والی) ج: نِبَاخٌ۔

• نَبَذَ ـِ نَبْذًا ونَبَذَانًا: پھڑکنا جیسے نَبَذَ عِرْقُهُ (۲) دھڑکنا جیسے نَبَذَ قَلْبُهُ۔

ـــ التَّمْرَ نَبْذًا: کھجور کی نبیذ (شراب) بنانا۔

ـــ الشَّيْءَ: ڈالنا، پھینکنا، جیسے، نَبَذَ النَّوَاةَ ونَبَذَ الکِتَابَ

ـــ الاَمْرَ: کسی معاملہ کو نظر انداز کرنا، کوتاہی اور لاپرواہی کرنا۔

ـــ العَهْدَ: عہد توڑنا۔

ـــ التَّمْرَ ونَحْوَهُ: کھجور یا اس جیسی چیزوں کی شراب بنانا۔

نَابَذَهُ الحَرْبَ: کسی سے اعلان جنگ کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے اختلاف یا بالغض کی بنا پر ترک تعلق کرنا۔

نَبَّذَ التَّمْرَ اوالعِنَبَ ونَحْوَهَا: کھجور یا انگور وغیرہ کی شراب بنانا۔

اِنْتَبَذَ فُلَانٌ: گوشہ نشین ہونا۔

ـــ عَنِ القَوْمِ: اپنے آدمیوں سے الگ ہو جانا، کنارہ کش ہو جانا۔

ـــ التَّمْرَ ونَحْوَهُ: شراب بنانا۔

ـــ مَكَانًا اونَاحِيَةً: لوگوں سے کٹ کر ایک طرف ہو جانا۔

تَنَابَذَ القَوْمُ: دشمنی کی بنا پر ایک دوسرے سے اختلاف کرنا اور الگ ہو جانا۔

المِنْبَذَةُ: تکیہ، ج: المَنَابِذُ۔

المَنْبُوْذُ: راستہ میں پڑا ہوا بچہ، التَقَطَ فُلَانٌ مَنْبُوْذًا: فلاں نے ایک پڑا ہوا بچہ اٹھایا، (۲) المَنْبُوْذُ الهِنْدِي: اچھوت۔

المَنْبُوْذُوْنَ: اچھوت لوگ، ہندوستان میں ہندوؤں کا ایک نچلی ذات کا فرقہ جسے بڑی ذات کے ہندو یا عام ہندو معاشرہ حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اسے مذہبی یا معاشرتی امور میں دور رکھتا ہے آزادی کے بعد قانونًا چھوت چھات اگرچہ ختم کر دی گئی ہے مگر ابھی اس طبقہ کو عام ہندو معاشرہ میں مساوی درجہ نہیں مل سکا ہے کوشش بہر حال کی جارہی ہے۔

النَّبَّاذُ: نبیذ (کھجور وانگور وغیرہ کی شراب) بنانے والا یا بیچنے والا۔

النَّبْذُ: معمولی اور تھوڑی چیز، فی رأسه نَبْذٌ مِن شَيْبٍ، اس کے سر میں بڑھاپے کا کچھ اثر ہے، ج: اَنْبَاذٌ، اَنْبَاذُ النَّاسِ: نکمے اوباش لوگ۔

النَّبْذَةُ: گوشہ، کنارہ، جَلَسَ نَبْذَةً: ایک طرف بیٹھ گیا۔

النُّبْذَةُ، النَّبْذَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا، حصہ، جیسے نُبْذَةٌ مِن کِتَابٍ اومِن رِوَايَةٍ اومِن قِصَّةٍ، ج: نَبَذَاتٌ۔

النَّبِيْذُ: المَنْبُوْذُ (۲) انگور یا کھجور وغیرہ سے بنائی ہوئی (جس کو کچھ روز رکھنے سے خمیر اٹھ جاتا ہے) نشہ آور شراب۔ ج: اَنْبِذَةٌ

• نَبَرَ الشَّيْءَ ـِ نَبْرًا: اوپر اٹھانا

ـــ فِي قِرَاءَتِهِ اوغِنَائِهِ: پڑھنے یا گانے میں آواز بلند کرنا، پڑھتے ہوئے آواز بلند کرنا، لحن بنانا۔

ـــ الحَرْفَ: حرف کے اخیر میں ہمزہ لگانا، جیسے قَرَا کے بجائے قَرَأَ

ـــ القُرَادُ الدَّابَّةَ: چیچڑی کا جانور کو کاٹنا۔

ـــ فُلَانًا بِلِسَانِهِ: کسی کو زبان سے تکلیف پہنچانا، بے عزتی کرنا۔

ـــ الطَّعْنَةَ: داؤں لگا کر جلدی سے نیزہ مارنا۔

اِنْتَبَرَ الشَّئُ: بلند ہونا، بڑھنا۔
ـــ الجُرْحُ: زخم پر ورم آنا۔
ـــ الخَطِيْبُ: خطیب کا منبر پر چڑھنا۔
الأَنْبَارُ: گودام، اسٹور روم (۲) گیہوں کے ڈھیر، واحد، نِبْرٌ، ج: أَنَابِيْرُ۔
المِنْبَرُ: بلند جگہ، واعظ وخطیب کے لئے مسجد کا منبر (۲) اجتماع عام کا مقام، عام مباحثوں کا مقام، (۳) اسٹیج، (۴) پلیٹ فارم جہاں سے کوئی آواز بلند کیجائے، ج: مَنَابِرُ۔
مِنْبَرُ الأُمَمِ المُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کا فورم (عام مباحثہ گاہ)۔
مِنْبَرُ الجَلْسَةِ: جلسہ کا اسٹیج۔
مِنْبَرٌ حُرٌّ: عام اجتماع گاہ، عوامی اسٹیج، عوامی پلیٹ فارم۔
مِنْبَرٌ لِحَرَكَةٍ وغَيْرِ: کسی تحریک وغیرہ کا پلیٹ فارم۔
المَنْبُوْرُ: ہمزہ والا، قَصِيْدَةٌ مَنْبُوْرَةٌ ہمزہ کے قافیہ والا قصیدہ۔
النَّبْرُ: لفظ کے تلفظ اور اظہار میں اتار چڑھاؤ (۲) نیزے کی اچانک (ضرب) (۳) بے شرم آدمی (۴) سخت اور متکبرانہ لفظ۔
النِّبْرُ: بچھڑی، ج: أَنْبَارٌ ونِبَارٌ۔
النَّبَّارُ: چیخنے چلانے والا (۲) فصیح اللسان آدمی۔
النَّبْرَةُ: ہر بلند چیز (۲) سوجن، ورم (۳) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی گڑھا (۴) ہمزہ (۵) لفظ بولتے وقت کسی حرف پر آواز کی بلندی، ٹون، لہجہ، طرز نطق ج: نَبَرَاتٌ۔
النَّبُوْرُ: سرین۔
النَّبِيْرُ: پنیر۔
◆ النِّبْرَاسُ: قندیل، لالٹین، چراغ، لمپ (۲) چوڑی انی (۳) دلیر آدمی (۴) شیر، ج: نَبَارِيْسُ۔

◆ نَبَزَهُ ـُـ نَبْزًا: عیب لگانا۔
ـــ بِكَذَا: کسی کو کوئی لقب دینا۔
ـ نَبَّزَهُ: کسی کو بہت عیب لگانا۔
ـ تَنَابَزُوا بِالأَلْقَابِ: ایک دوسرے کو برے القاب یا برے ناموں سے پکارنا (مثلاً لنگڑا، اپاہج یا بیوقوف کہہ کر چڑانا) ایک دوسرے کو چڑانا۔
النَّبَزُ: برا لقب، شرم دلانے والا نام چڑ ج: أَنْبَازٌ۔
النُّبَزَةُ: لوگوں کو بہت برے نام اور برے لقب دینے والا، بہت چڑانے والا، رَجُلٌ نُبَزَةٌ وَامْرَأَةٌ نُبَزَةٌ۔
النُّبْزَةُ: چڑایا جانے والا، جسے تذلیل کے لئے برے لقب دیئے جائیں۔
النَّبِزُ: کمینہ، بداخلاق۔
◆ نَبَسَ ـِـ نَبْسًا ونُبْسَةً: ہونٹوں سے کوئی بات نکالنا، بولنا، ہونٹ ہلنا، زیادہ تر اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے، کہتے ہیں، مَا نَبَسَ بِكَلِمَةٍ ومَا نَبَسَ بِبِنْتِ شَفَةٍ: اس نے زبان سے ایک لفظ نہ نکالا، هُوَ نَابِسٌ، ج: نُبُسٌ۔
أَنْبَسَ: ذلیل ہوکر خاموش ہوجانا۔
نَبَّسَ: نَبَسَ۔
أَنْبَسُ الوَجْهِ: تیوری چڑھا کر بولنے والا، ج: نُبْسٌ۔
◆ نَبَثَهُ ـُـ نَبْثًا: کچھ نکالنے کے لئے کوئی چیز کریدنا یا کھودنا جیسے نَبَثَ الأَرْضَ والمَقْبَرَ والبِئْرَ: زمین یا قبر یا کنواں کھودنا تاکہ اس سے دفینہ یا مردہ یا پانی نکالا جائے۔
ـــ المَسْتُوْرَ وعَنْهُ: پوشیدہ چیز ظاہر کرنا۔
نَبَثَ الأَسْرَارَ وعن الأَسْرَارِ: بھید ظاہر کرنا۔
ـــ الحَدِيْثَ وعن الحَدِيْثِ: حدیث کی تحقیق کرنا، تخریج کرنا۔
ـــ الجُثَّةَ من المَقْبَرِ: قبر کھول کر لاش نکالنا۔
اِنْتَبَثَ الشَّئَ: کسی چیز کو اس کے چھپے ہوئے ہونے کی جگہ یا مدفن سے نکالنا۔
الأُنْبُوْثُ: کھودی ہوئی جگہ یا کھود کر نکالی ہوئی چیز (۲) اکھاڑا ہوا پودا ج: أَنَابِيْثُ، أَنَابِيْثُ الكَلَاءِ زمین پر ادھر ادھر لگی ہوئی گھاس، أَنَابِيْثُ العَنْصَلِ: جنگلی پیاز کی جڑیں۔
النَّبَّاثُ: کفن چور، کفن کھسوٹ جو قبریں کھود کر مردوں کے کفن چرانے کا کام کرتا ہے۔
النَّبَاثَةُ: کفن چوری۔
النَّبِيْثَةُ: کنویں سے نکالی ہوئی مٹی
◆ نَبَصَ الغُلَامُ بِالطَّائِرِ والكَلْبِ ونحوهما ـِـ نَبْصًا: پرندے یا کتے وغیرہ کو بلانے کے لئے سیٹی بجانا۔
ـــ بِالكَلِمَةِ: اظہار یا ادعائے مہارت کے ساتھ لفظ زبان سے نکالنا۔
النَّبْصُ: کونپل
◆ نَبَضَ الشَّئُ ـِـ نَبْضًا ونَبَضَانًا: کسی چیز کا اپنی جگہ ہلنا، حرکت کرنا
ـــ القلب: دل دھڑکنا۔
ـــ العِرْقُ: رگ پھڑکنا۔
ـــ البَرْقُ: بجلی کا ہلکے سے چمکنا۔
ـــ المَاءُ ونَحْوُهُ: پانی کا اوپر اٹھ کر بہنا۔
نَبَضَتْ أَمْعَاؤُهُ: آنتوں میں

حرکت دے بے چین ہونا۔
اَنْبَضَهٗ: ہلانا، متحرک کرنا۔ اَنْبَضَ الْقَوْسَ وَالْوَتْرَ: کمان یا تانت کو ہلانا، بجانا۔ اَنْبَضَتْهُ الْحُمّٰى: بخار کا کسی کو کپکپانا، جھنجھوڑنا۔
نَبَّضَهٗ: اَنْبَضَهٗ۔
الْمَنْبِضُ: پلس کی جگہ، نبض کی جگہ۔ جَسَّ الطَّبِيْبُ مَنْبِضَهٗ: ڈاکٹر یا حکیم نے اس کی نبض دیکھی ج: مَنَابِض۔
الْمِنْبَض: روئی دھننے کا آلہ۔
النَّابِضُ: تیر انداز (۲) پٹھا (۳) متحرک
الْقَلْبُ النَّابِضُ: دھڑکتا ہوا دل (غصہ) نَبَضَ نَابِضُهٗ: اس کا غصہ بھڑک اٹھا۔
النَّبْضُ: دل کے سکڑنے سے شرائین کی وہ دھڑکنیں جن سے معالج جسم کی صحت وعدم صحت کا حال معلوم کرتا ہے۔ جَسَّ الطَّبِيْبُ نَبْضَهٗ: معالج نے اس کی نبض دیکھی، فُلَانٌ نَبْضُ الْفُؤَادِ: فلاں بہت ہوشیار و ہوش مند ہے۔
النَّبْضَةُ: ایک دفعہ کی حرکت، دھڑکن، پھڑ پھڑاہٹ، ج: نَبَضَات۔
• نَبَطَ الشَّيْءُ ـِ نَبْطًا وَنُبُوْطًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا۔ حَفَرَ الْاَرْضَ حَتّٰى نَبَطَ الْمَاءُ: زمین اتنی کھودی کہ پانی نکل آیا جَدَّ فِي التَّنْقِيْبِ حَتّٰى نَبَطَ الْمَعْدِنُ: زمین کو گہرائی تک کھودا حتی کہ کان نکل آئی۔
ـــ الشَّيْءَ نَبْطًا: ظاہر کرنا، جیسے نَبَطَ الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ: علم و حکمت کے چشمے جاری کر دیئے، لوگوں میں ان کو پھیلا دیا۔
اَنْبَطَ الْحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا مطلوبہ مدفون شے تک پہنچ جانا، کھدائی کے مقصد میں کامیاب ہو جانا۔
ـــ الشَّيْءَ: ظاہر کرنا۔
ـــ جَوَابَ السُّؤَالِ وَحُكْمَ الْقَضِيَّةِ: مقدمہ کا فیصلہ یا سوال کے جواب کا غور و فکر سے استنباط کرنا۔
نَبَّطَهٗ: کنویں کو کھود کر پانی تک پہنچنا (۲) اچھی طرح واضح کرنا۔
تَنَبَّطَ: نبطی بننا، نبطی قوم کے مشابہ ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: ظاہر کرنا۔
اِنْتَبَطَ الْكَلَامَ: کسی بات کا استنباط کرنا، مخصوص غور و فکر سے کوئی بات سامنے لانا۔
اِسْتَنْبَطَ فُلَانٌ: استنباط و استخراج کرنا، کسی بات پر غور و فکر کر کے علت مشترکہ کی بنا پر کوئی نئی بات دریافت کرنا یا کسی مسئلہ سے نیا جزئیہ نکالنا۔
ـــ الْفَقِيْهُ: فقیہ کا کوئی حکم کسی مسئلہ سے مستنبط کرنا۔
ـــ الْجَوَابَ: سوال کے پہلوؤں پر غور کر کے جواب پیدا کر لینا۔
ـــ مِنْ فُلَانٍ خَبَرًا: کسی سے بترکیب و تدبیر کوئی بات دریافت کر لینا۔
ـــ الشَّيْءَ: جسمانی کوشش یا دماغی کاوش سے کوئی چیز برآمد کرنا۔
الْاَنْبَاطُ: سامی قوم جو جزیرہ نمائے عرب کے شمال میں آباد تھی اور جن کا دار الحکومت سَلْع نامی شہر تھا جسے اب بَتْرَاء کہا جاتا ہے۔
ـــ: کھیتی باڑی کرنے والے لوگ، یہ لفظ بعد میں غیر عرب مخلوط لوگوں کے لئے بولا جانے لگا۔
الْاَنْبَطُ: وہ گھوڑا جس کے پیٹ اور بغل کے نیچے سفیدی ہو، ج: نُبْطٌ
النَّابِطُ: کنویں سے نکلنے والا پانی، نمایاں اور ظاہر، چشمہ سے پھوٹ کر بہنے والا پانی۔
النَّبَطُ: قوم انباط (۲) کنواں کھودتے وقت پہلی بار نکلنے والا پانی (۳) آدمی کی اندرونی حالت، پوشیدہ افکار و خیالات کہتے ہیں، كَيْفَ نَبَطُ بِئْرِكُمْ: تمہارے کنویں کا پانی کیسا نکلا ہے؟ ج: نُبُوط فُلَانٌ لَا يُدْرَكُ نَبَطُهٗ: فلاں آدمی اتنا بڑا عالم ہے کہ اس کے علم کی تہ کا پتہ نہیں چلایا جا سکتا فلاں اتنا گہرا ہے کہ اس کے خیالات کو معلوم ہی نہیں کیا جا سکتا۔ فُلَانٌ قَرِيْبُ الثَّرٰى بَعِيْدُ النَّبَطِ: فلاں وعدے تو کرتا ہے مگر وفا نہیں کرتا۔
النُّبْطَةُ: کنویں سے نکلنے والا پہلا پانی۔
• نَبَعَ الْمَاءُ وَنَحْوُهٗ مِنَ الْاَرْضِ ـُ نَبْعًا وَنُبُوْعًا: زمین سے پانی نکلنا، چشمہ پھوٹنا۔
ـــ الْعَرَقُ مِنَ الْبَدَنِ: بدن سے پسینہ نکلنا، ٹپکنا۔
ـــ النَّهْرُ: نہر جاری ہونا۔
اَنْبَعَ الْمَاءَ وَنَحْوَهٗ: پانی وغیرہ نکالنا پانی کا چشمہ جاری کرنا۔
تَنَبَّعَ الْمَاءُ وَنَحْوُهٗ: تھوڑا تھوڑا پانی وغیرہ نکلنا۔
الْمَنْبَعُ: پانی کا چشمہ، کسی چیز کے نکلنے کی جگہ، منبع و مخرج سرچشمہ، ج: مَنَابِع۔
مَنَابِعُ النِّفْط: پٹرول کے چشمے۔
النَّابِعُ مِنْ كَذَا: کسی جگہ سے نکلنے اور جاری ہونے والا۔
هٰذَا نَابِعٌ مِنْ كَذَا: اس کی اصل وہ ہے، اس کا تعلق اس سے ہے۔
النَّابِعَةُ: بدن سے پسینہ نکلنے کا سوراخ

ج: نَوَابِغُ . نَضَحَتِ النَّوَابِغُ بِالْعَرَقِ: بدن کے سوراخوں (مسامات) سے پسینہ نکلا۔

النَّبْعُ: چشمہ (۲) پہاڑ کی چوٹی پر اگنے والا ایک درخت جس کی لکڑی کے تیر اور کمانیں بنائی جاتی ہیں، فُلَانٌ صَلِيبُ النَّبْعِ: فلاں سخت مزاج یا مستقل مزاج ہے، هُوَ مِنْ نَبْعَةٍ كَرِيمَةٍ: وہ شریف اور عالی نسب ہے۔

النَّبْعَةُ: اصل (۲) درخت جس سے کمان بنائی جاتی ہے۔

النَّبْعِيَّةُ: درخت نبع کی بنی ہوئی کمان۔

النَّبِيعُ: النَّابِعُ (۲) پسینہ۔

الْيَنْبُوعُ: پانی کا چشمہ، ج: يَنَابِيعُ فَجَّرَ اللّٰهُ يَنَابِيعَ الْحِكْمَةِ عَلَى لِسَانِهِ: اللہ نے فلاں کی زبان سے حکمت کے چشمے جاری کر دیئے۔

• نَبَغَ الْمَرْءُ فِي الْعِلْمِ وَكُلِّ فَنٍّ ـُ نَبْغًا وَنُبُوغًا: علم وفن میں ماہر وباکمال ہونا۔

ـــ الشَّيْءُ مِنَ الشَّيْءِ: ایک چیز کا دوسری چیز سے ظاہر ہونا، نَبَغَ مِنْهُ أَمْرٌ مَا كُنَّا نَتَوَقَّعُهُ: اس سے ایسے امر کا ظہور ہوا جس کی ہمیں توقع نہیں تھی۔

ـــ الشَّيْءُ بِمَا فِيهِ: کسی چیز میں سے کوئی چیز چھن کر نکلنا، جیسے نَبَغَ الْوِعَاءُ بِالدَّقِيقِ: برتن سے آٹا چھن کر نکلنا۔

ـــ رَأْسُهُ: سر میں بھوسی ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: عمدہ شعر کہنا۔

نَبَّغَ النَّخْلَ: نر درخت خرما کی مادہ درخت پر گرد اڑا کر تلقیح کرنا۔

النَّابِغُ والنَّابِغَةُ: کسی علم وفن میں ماہر وفائق تر، باکمال (۲) شاندار، (۳) عالی مرتبہ، پرشوکت، كَلِمَةٌ نَابِغَةٌ: فصیح لفظ، لَيْلَةٌ نَابِغِيَّةٌ: بے خوابی اور پریشانی کی رات، یہ نابغہ شاعر کی طرف منسوب ہے، اس شاعر پہ جب نعمان غصہ ہوا تو اس نے اس رنج وپریشانی کے بارے میں شعر کہا اس لئے اس کی طرف انتساب سے صفت غم حاصل کی گئی، ج: نَوَابِغُ

النَّوَابِغُ: عرب کے آٹھ مشہور شاعروں کا لقب، نسبت کے لئے نابغی کہا جاتا ہے۔

النُّبَاغُ: آٹے یا راستہ کی گرد، نُبَاغُ الدَّقِيقِ وَنُبَاغُ الطَّرِيقِ.

النُّبَاغُ وَالنُّبَاغَةُ: سر کی بھوسی۔

النَّبَّاغَةُ: غبار والا راستہ (۲) بدعتی آدمی۔

النُّبُوغُ: کمال مہارت، فوقیت، فصاحت۔

النَّبْغُ: النُّبَاغُ۔

النَّبِيغُ: النَّابِغُ، ج: نُبَغَاءُ۔

• نَبَقَ ـُ نَبْقًا: لکھنا۔

ـــ الشَّيْءُ: ظاہر ہونا، نکلنا۔

ـــ الْكِتَابَ وَنَحْوَهُ: کتاب وغیرہ پر ترتیب سے لکیریں کھینچنا۔

ـــ الشَّجَرَ: درخت ترتیب وار لگانا۔

ـــ النَّخْلُ: کھجوروں کا خراب اور بیروں کی طرح چھوٹا ہونا۔

أَنْبَقَ وَنَبَّقَ: نَبَقَ (۲) وادی میں ترتیب وار پودے لگانا۔

اِنْتَبَقَ الْكَلَامَ: بات نکلوانا۔

الْأُنْبِيقُ: بھبکا، ج: أَنَابِيقُ.

الْمُنَبَّقُ: قطار میں لگے ہوئے درخت

• النَّبِقُ: بیر، بیر کا درخت (سدر) واحد: نَبِقَةٌ (۲) کھجور کی جڑ کے گودے کا میٹھا آٹا جسے ملا کر نبیذ بنائی جاتی ہے۔

النُّبَيْقَةُ: انگور کے خوشے کے نکلنے کی جگہ پر بڑھی ہوئی گرہ (۲) گٹھلی دار پھل۔

• نَبَكَ الْمَكَانُ ـُ نُبُوكًا: جگہ کا بلند ہونا، هُوَ نَابِكٌ وَهِيَ نَابِكَةٌ

أَنْبَكَ الْمَكَانُ: نَبَكَ۔

ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا دلوں میں شر لئے ہوئے ہونا یا اس کا عادی ہونا۔

النَّبَكَةُ: نشیب وفراز والی جگہ، (۲) نوک دار مٹی کا ٹیلہ، ج: نَبَكٌ وَنِبَاكٌ.

• نَبَلَ النَّبْلَ ـُ نَبْلًا: عمدہ تیر تیار کرنا۔

ـــ الْأَمْرَ: اچھی طرح واقف ہونا، أَتَاهُ أَمْرٌ لَمْ يَنْبُلْ نَبْلَهُ: اسے ایسا معاملہ پیش آیا جس کے لئے وہ تیاری نہیں کر سکا تھا۔

ـــ التَّرَسُّمَ أَوِ التَّمْثِيلَ: نقشہ کشی یا نقل کردار (ایکٹنگ) بہتر طور پر کرنا۔

ـــ الْهَدَفَ: نشانہ پر تیر مارنا۔

ـــ عَلَى فَرِيقِهِ فِي الْقِتَالِ أَوِ الْمُبَارَاةِ: لڑائی یا مقابلہ میں اپنی ٹیم کو تیار کئے ہوئے عمدہ تیر دینا۔

ـــ أَقْرَانَهُ: اپنے جوڑی داروں پر تیر اندازی یا شرافت میں برتر ہو کر غالب ہو جانا، نَابَلُوهُ فَنَبَلَهُمْ: انہوں نے اس سے تیر اندازی یا شرافت میں مقابلہ کیا تو وہ ان پر غالب آ گیا۔

نَبُلَ ـُ نُبْلًا وَنَبَالَةً: بڑا ہونا، شاندار ہونا، بلند رتبہ ہونا، عالی ظرف ہونا، أَجَادَ غِذَاءَهَا حَتَّى نَبُلَ جِسْمُهَا: اس نے اسے اچھی غذا دی تو اس کا بدن شاندار ہو گیا، أَحْسَنَ تَرْبِيَتَهُ فَنَبُلَتْ أَخْلَاقُهُ: اس نے اس کی عمدہ تربیت کی اس لئے اس کے اخلاق بلند ہو گئے۔

نَبُلَ فُلَانٌ: کسی کا شریف اور عالی نسب ہونا۔ هُوَ نَبِيلٌ وَهِيَ نَبِيلَةٌ۔
رَجُلٌ نَبِيلُ الرَّأْيِ: صائب الرائے آدمی، اِمْرَأَةٌ نَبِيلَةُ الْحُسْنِ: بہت حسین عورت، مذکر کی جمع نُبَلَاءُ، مؤنث کی جمع نَبِيلَاتٌ وَنَبَائِلُ۔
النُّبَلَاءُ: شرفاء، معززین۔
أَنْبَلَ فُلَانٌ: کسی کا شریف لڑکے والا ہونا۔
___ فُلَانًا: کسی کو تیر دینا۔
___ السِّهَامَ: تیروں کو موٹا کرنا۔
نَابَلَهُ: کسی سے تیر اندازی یا شرافت میں مقابلہ کرنا۔
نَبَّلَهُ: کسی کو پھینکنے کے لئے تیر دینا۔
___ الْقَوْسَ: کمان میں تیر لگانا۔
تَنَابَلَ الْقَوْمُ: تیر سازی یا شرافت میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَنَبَّلَ فُلَانٌ: بڑا اور پرشوکت ہونا، شریفوں یا بڑے لوگوں جیسا ہونا (۲) تیر ساتھ رکھنا۔
___ الشَّيْءَ: کسی چیز کا بہتر حصہ لینا، اَصَابَتْهُ خُطُوبٌ تَنَبَّلَتْ مَا عِنْدَهُ: اس پر اتنی مصیبتیں آئیں کہ انہوں نے اس کے پاس کچھ نہ چھوڑا۔
اِنْتَبَلَ النَّبْلَ: تیر تیار کرنا۔
___ لِلْأَمْرِ نَبْلَهُ: کسی کام کے لئے تیار ہونا، ضروری وسائل سے لیس ہونا، چوکس ہونا۔
اِسْتَنْبَلَهُ: کسی سے تیر مانگنا۔
___ الشَّيْءَ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا
النَّابِلُ: ماہر ہتھیار ساز (۲) تیر انداز (۳) تیروں کا مالک، ج: نُبَّلٌ: کہاوت ہے اِخْتَلَطَ الْحَابِلُ بِالنَّابِلِ: یعنی جال والے شکاری اور تیر انداز اس طرح مل گئے کہ دونوں میں تمیز کرنا ممکن نہ رہا، کسی افراتفری یا ہلچل واضطراب کے موقع پر بطور مثل کہا جاتا ہے۔
النَّبَالَةُ: شرافت ونجابت، ذہانت عظمت ووقار، بلندی اخلاق۔
النِّبَالَةُ: تیر سازی کی صنعت۔
النَّبَّالُ: تیر ساز۔
النَّبْلُ: تیر، ج: أَنْبَالٌ وَنِبَالٌ۔
نَبْلُ الدَّهْرِ: حوادث زمانہ، اَصَابَهُ نَبْلُ الدَّهْرِ: اس پر آفتیں آئیں۔
النُّبْلَةُ: چھوٹے پتھر یا چھوٹی چیزیں، ج: نُبَلٌ۔
النَّبِيلُ: شریف ومعزز، ج: نُبَلَاءُ: نُبَلَاءُ الْمَدِينَةِ: معززین شہر۔

• نَبَهَ ـُ نَبَاهَةً: معزز ہونا، مشہور ہونا۔ هُوَ نَابِهٌ وَنَبِيهٌ۔
نَبِهَ لِلْأَمْرِ ـَ نَبَهًا: کسی کام کو خوب جاننا، سمجھنا۔ هُوَ نَبِهٌ۔
___ مِنْ نَوْمِهِ: بیدار ہونا۔
نَبُهَ ـُ نَبَاهَةً: معزز وشریف ہونا، نیک نام ہونا۔ هُوَ نَبِيهٌ وَنَابِهٌ۔
أَنْبَهَهُ مِنَ النَّوْمِ: بیدار کرنا۔
نَبَّهَ بِاسْمِهِ: کسی کو نیک نامی میں شہرت دینا۔
___ فُلَانًا: کسی کو شہرت دینا۔
___ مِنْ نَوْمِهِ: بیدار کرنا۔
___ مِنْ غَفْلَتِهِ: چوکنا کرنا۔
___ عَلَى الشَّيْءِ وَلِلشَّيْءِ: کسی چیز سے آگاہ کرنا، متنبہ کرنا، چوکس کرنا۔
اِنْتَبَهَ لِلْأَمْرِ: اچھی طرح سمجھنا، واقف وآگاہ ہونا، متوجہ ہونا۔
انتبه من النَّوْم: بیدار ہونا۔
تَنَبَّهَ لِلْأَمْرِ: آگاہ اور متنبہ ہونا، واقف اور ہوشیار ہونا (۲) تیار وآمادہ ہونا۔
___ مِنْ نَوْمِهِ: بیدار ہونا۔
___ عَلَى الشَّيْءِ: واقف وباخبر ہونا۔
اِسْتَنْبَهَ: شریف ہونا، دانشمند ہونا، (۲) بیدار ہونا۔
الْاِنْتِبَاهُ: بیداری، توجہ، احتیاط وہوشیاری نوٹس، باخبری۔
التَّنْبِيهُ: نوٹس، اطلاع، آگاہی، یاددہانی۔
الْمُنَبِّهُ: محرک، آگاہ کنندہ (۲) الارم (۳) الارم گھڑی۔
السَّاعَةُ الْمُنَبِّهَةُ: الارم گھڑی۔
الْمَنْبَهَةُ: ذریعہ تنبیہ، ذریعۂ فہم، ذریعۂ یاددہانی، اشارہ، علامت، نشانی،
الْكُنَى مَنْبَهَةٌ عَلَى الرِّجَالِ: کنیتیں لوگوں کی شناخت کا ذریعہ ہیں، متنبہ ہونا، نوٹس لینا۔ هٰذِهِ الْعَلَامَةُ مَنْبَهَةٌ عَلَى كَذَا: یہ علامت فلاں چیز کی شناخت کا ذریعہ ہے، الْمَالُ مَنْبَهَةٌ لِلْكَرِيمِ: مال کریم وسخی کی پہچان ہے۔
الْمَنْبُوهُ: رَجُلٌ مَنْبُوهُ الْاِسْمِ: شہرت یافتہ آدمی۔
الْمُنْتَبِهُ: چوکنا، بیدار، چوکس۔
النَّابِهُ: شریف ومعزز (۲) مشہور، (ضد خامل: گمنام) (۳) نیک نام (۴) سمجھدار، دانشمند، ج: نُبَهَاءُ
أَمْرٌ نَابِهٌ: اہم معاملہ۔
النَّبَاهُ: بلند، اوپر کو نکلا ہوا۔
أَبُو نَبْهَانَ: لومڑی۔
النَّبَاهَةُ: عزت وشرافت (۲) شہرت،

نیک نامی (۳) سمجھ و دانائی، ذہانت و ذکاوت۔
النَّبِیْہُ: النَّابِہ، ج: نُبَہَاءُ۔
نُبَہَاءُ المَدِیْنَۃِ: معززین شہر
النَّبَہُ: بلا طلب و تلاش ملنے والی چیز،
اَمْرٌ نَبَہٌ: اچانک پیش آنے والا معاملہ، اہم معاملہ (۲) مشہور، ج: اَنْبَاہٌ،
اَنْبَاہُ النُّحَاۃِ: مشہور نحوی
النُّبْہُ: زیرکی، سمجھ، دانائی (۲) بیداری
• نَبَا الشَّیْئُ ـُ نُبُوًّا و نُبِیًّا و نَبْوَۃً: کسی چیز کا اپنی جگہ فٹ نہ ہونا، موزوں نہ ہونا، نہ ٹھہرنا یا نہ جمنا،
کَلِمَۃٌ نَابِیَۃٌ: نامانوس لفظ یا ناموزوں لفظ۔
ــــ الصُّوْرَۃُ: شکل کا نگاہ کو نہ بھانا۔
ــــ البَصَرُ عنِ الشَّیْئِ: کسی چیز سے نفرت کی بنا پر نگاہ کا پھر جانا۔
ــــ السَّیْفُ عنِ الضَّرِیْبَۃِ نُبُوًّا و نَبْوَۃً: تلوار کا نشانہ پر نہ لگنا، نشانہ سے اچٹ جانا، کہتے ہیں، لِکُلِّ سَیْفٍ نَبْوَۃٌ: ہر تلوار کبھی نہ کبھی نشانہ خطا کر جاتی ہے۔
ــــ السَّہْمُ عنِ الغَرَضِ: تیر کا نشانہ خطا کر جانا، نشانہ پر نہ لگنا۔
ــــ جَنْبُہُ عنِ الفِرَاشِ: بستر پر چین نہ آنا، پہلو کا بستر پر قرار نہ پانا۔
ــــ الطَّبْعُ عنِ الشَّیْئِ: نفرت کرنا۔
ــــ بِی فُلَانٌ: ظلم کرنا۔
ــــ بِہِ المَکَانُ: کسی کو کوئی جگہ راس نہ آنا
ــــ عَلَیْہِ الاَمْرُ: کوئی بات کسی کے موافق مزاج نہ ہونا۔
اَنْبَی الشَّیْئَ: ناموزوں یا قابل نفرت بنانا (۲) غیر مؤثر بنانا، کند کرنا۔
تَنَبَّیَ: نبوت کا دعویٰ کرنا۔

النَّابِی: اچٹنے والا، ناموزوں، ناقابلِ قبول، بے محل، ناآہنگ۔
النَّابِیَۃُ: کس کر باندھی ہوئی کمان۔
النَّبْوَۃُ: خطا، ناکامی، بے اثری، کوتاہی (۲) نفرت (۳) درشتی، سختی (۴) دوری، بے رخی، کشیدگی، بَیْنَہُمَا نَبْوَۃٌ: ان دونوں میں بعد و کشیدگی ہے ھُوَ یَشْکُو نَبْوَۃَ الدَّھْرِ: اسے زمانہ کی سختی و بے رخی کی شکایت ہے، ج: نَبَوَات۔
النُّبُوَّۃُ: پیغمبری، دیکھئے (نبأ)
النَّبِیُّ: پیغمبر، دیکھئے (نبأ)

ن ــــ ت

• نَتَأَ الشَّیْئُ ـَ نَتْأً و نُتُوْءًا: (اپنی جگہ رہتے ہوئے) ابھرنا، اوپر اٹھنا جیسے نَتَأَتِ الصَّخْرَۃُ فِی الجَبَلِ: پہاڑ میں چٹان اوپر اٹھی۔
ــــ القَرْحَۃُ: زخم کا سوجنا۔
ــــ الثَّدْیُ: پستان ابھرنا۔
ــــ الجَارِیَۃُ: لڑکی کا بالغ ہونا۔
ــــ عَلٰی نَفْسِہٖ: خودستائی کرنا۔
ــــ عَلَی القَوْمِ: لوگوں پر جاچڑھنا۔
النَّاتِئُ: نمایاں، ابھرا ہوا، متورم۔
النُّتُوْءُ: ابھار، نمایاں پن (۲) ابھری ہوئی اور نمایاں چیز، بلند جگہ، جَلَسْنَا عَلٰی نُتُوْءٍ فِی الجَبَلِ: ہم پہاڑ میں ایک اونچی جگہ پر بیٹھے۔
• نَتَّتِ القِدْرُ و نَحْوُھَا ــــ نَتًّا و نَتِیْتًا: ہنڈیا کا جوش مارنا، ابال آنا۔
ــــ الرَّجُلُ مِنَ الغَیْظِ: غصہ سے دیوانہ ہونا، بپھرنا۔
ــــ مِنَ المَرَضِ: بیماری کی وجہ سے کراہنا، آہ و کراہ کرنا۔
النُّتَّۃُ: چٹان میں چھوٹا گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جاتا ہو۔
• نَتَجَ النَّاقَۃَ ــــ نَتْجًا و نِتَاجًا: اونٹنی کا بچہ جنوانا (یعنی بچہ جننے کے وقت اس کی دیکھ بھال کرنا) ھُوَ نَاتِجٌ والنَّاقَۃُ مَنْتُوْجَۃٌ والوَلَدُ نِتَاجٌ و نَتِیْجَۃٌ۔
ــــ الشَّیْئَ: نتیجہ خیز بنانا، نتیجہ نکلنے تک اسے کرتے رہنا، تیار کرنا۔
ــــ عنِ الشَّیْئِ کذا: کسی چیز کا کوئی نتیجہ برآمد ہونا۔
اَنْتَجَتِ النَّاقَۃُ: اونٹنی کے بچہ جننے کا وقت آجانا (۲) بچہ جننا، کہاوت ہے، اِنَّ العَجْزَ والتَّوَانِیَ تَزَاوَجَا فَاَنْتَجَا الفَقْرَ: لاچاری اور لاپرواہی دونوں نے مل کر غربت کو جنم دیا۔
ــــ الشَّیْئُ: کسی چیز کا نتیجہ برآمد ہونا، نتیجہ خیز ہونا۔
ــــ فُلَانٌ الشَّیْئَ: نتیجہ خیز بنانا، نتیجہ برآمد کرنا، تیار کرنا، پیدا کرنا۔
تَنَاتَجَتِ المَاشِیَۃُ و نَحْوُھَا: مویشی وغیرہ کا بچے جننا۔
اِسْتَنْتَجَ الشَّیْئَ: کسی چیز کا نتیجہ نکالنا یا نکالنے کی کوشش کرنا (۲) استنباط کرنا، کوئی نتیجہ اخذ کرنا جیسے اِسْتَنْتَجَ الحُکْمَ مِنْ اَدِلَّتِہٖ: مخصوص دلائل سے کوئی حکم مستنبط کرنا۔
الاِسْتِنْتَاج: نتیجہ نکالنے کی کوشش، استنباط۔
الاِنْتَاجُ: نتیجہ خیزی، (۲) نتیجہ، پیداوار، تخلیق۔
الاِنْتَاجُ الاَدَبِیُّ: ادبی تخلیق، لٹریچر،

تصنیف۔
الإِنْتَاجُ العَقْلِيُّ والفِكْرِيُّ: ذہنی تخلیق، فکری کاوش۔
الإِنْتَاجُ المُتَزَايِدُ: روزافزوں پیداوار۔
الإِنْتَاجُ المُتَنَاقِصُ: گھٹتی ہوئی پیداوار۔
الإِنْتَاجَاتُ: تخلیقات (۲) مصنوعات (۳) محصولات (پیداوار)۔
الإِنْتَاجِيَّةُ: پیداواری یا تخلیقی صلاحیت۔
المَنْتِجُ: بچے جننے کا وقت یا موسم، ج: مَنَاتِجُ۔
المُنْتِجُ: نتیجہ خیز (۲) تیار کنندہ (ضد المُسْتَهْلِكُ) پیدا کار، پروڈیوسر۔
مُنْتِجُ أَفْلَامٍ: فلم ساز۔
المُنْتَجَاتُ: مصنوعات۔
مُنْتَجَاتُ أَلْبَانٍ: دودھ سے بنی ہوئی اشیا۔
المُنْتَجَاتُ النِّفْطِيَّةُ: پٹرول سے تیار کردہ مصنوعات۔
المُنْتَجَاتُ اليَدَوِيَّةُ: دست کاریاں، ہاتھ کی بنی ہوئی اشیا۔
المُنْتُوجَةُ: ج: مُنْتُوجَاتٌ: ثمرہ انتاج، حاصلات۔
النَّاتِجُ: حاصل، پیداوار، ماحصل۔
نَاتِجٌ صَافٍ: خالص پیداوار۔
نَاتِجٌ مَزْرَعِيٌّ: زرعی پیداوار۔
نَاتِجٌ مُرْتَفِعٌ: بڑھتی ہوئی پیداوار۔
نَاتِجٌ مُنْخَفِضٌ: گھٹتی ہوئی پیداوار۔
النِّتَاجُ: نتیجہ، ماحصل (۲) جانوروں کے بچے (۳) بچہ جننے کی حالت۔
النَّتُوجُ: نتیجہ خیز، بارآور، نفع بخش، شَجَرَةٌ نَتُوجٌ ونَاقَةٌ نَتُوجٌ: پھل دینے والا درخت، بچہ دینے والی اونٹنی۔
النَّتِيجَةُ: نتیجہ، حاصل، انجام، اثر، خلاصہ (۲) کیلنڈر، ج: نَتَائِجُ۔
• نَتَحَ ـِ نَتْحًا ونُتُوحًا: ٹپکنا جیسے نَتَحَ العَرَقُ مِنَ الجِلْدِ ونَتَحَ الإِنَاءُ بِمَا فِيهِ۔
ـــ الحَرُّ فُلَانًا: گرمی کا پسینہ ٹپکانا۔
تَنَتَّحَ: ٹپکنا، رسنا، تَنَتَّحَ عَرَقًا: اس کو پسینہ آیا یا اس کا پسینہ ٹپکا۔
المَنْتِحُ: ٹپکنے کی جگہ، ج: مَنَاتِحُ، نَتَحَ العَرَقُ مِنْ مَنَاتِحِهِ: اس کے پسینہ کے مقامات سے پسینہ ٹپکا۔
النَّتْحُ: پسینہ وغیرہ، ٹپکنے والی چیز (۲) درخت کا گوند، ج: نُتُوحٌ۔
• نَتَخَ الشَّيْءَ ـِ نَتْخًا: اکھاڑنا۔ جیسے نَتَخَ ضِرْسَهُ: ڈاڑھ نکالنا۔
• نَتَرَهُ ـُ نَتْرًا: کھینچنا یا زور سے پھینکنا۔
ـــ الكَلَامَ: سخت اور بری بات کرنا، غیبت وبدگوئی کرنا۔
نَاتَرَهُ: کسی کے ساتھ زور سے بولنا، كَلَّمْتُهُ مُنَاتَرَةً: میں نے اس سے کھل کر بات کی۔
انْتَتَرَ الشَّيْءُ: کھینچا، پھینکا جانا
النَّتْرُ: طَعْنٌ نَتْرٌ: گہرا لگا ہوا نیزے کا وار۔
• النَّتْرُوجِينُ: نائٹروجن جو ہوا کی حیثیت رکھتا ہے۔
• نَتَشَ الشَّيْءَ ـِ نَتْشًا: کھینچ کر نکالنا۔
ـــ الشَّوْكَةَ بالمِنْتَاشِ: چمٹی یا زنبور سے کانٹا نکالنا۔
ـــ الشَّعْرَ: بال اکھاڑنا۔ مَا انْتَتَشَ مِنْهُ شَيْئًا: اس سے کچھ نہیں لیا۔
ـــ اللَّحْمَ ونَحْوَهُ: گوشت وغیرہ ہاتھ یا منھ سے نوچنا۔
ـــ يَدَهُ: ہاتھ کھینچنا۔
ـــ فُلَانًا نَتْشًا وتَنْتَاشًا: کسی کی غیبت کرنا، خفیہ طور پر برائی کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ بِرِجْلِهِ: پیر سے ہٹانا۔
ـــ الدَّابَّةَ بالعَصَا: جانور کو لاٹھی یا ڈنڈے سے مارنا۔
انْتَتَشَ الثَّوْبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔
ـــ الحَبُّ: بیج کا تر ہو کر زمین میں جڑ پکڑنا، نمو کا آغاز ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: نبات کا زمین سے ذرا سا ابھرنا، ابتدائی طور پر اگنا
المِنْتَاشُ: زنبور، ڈاڑھ وغیرہ نکالنے کا آلہ، موچنا، سنسی۔
تَنَاتِيشُ الدَّيْنِ: قرض کا بقایا۔
النَّتَّاشُ: نَتَشَ سے اسم مبالغہ۔
النَّتْشُ: ابتدائی روئیدگی (۲) ناخن کی جڑ کی سفیدی۔
• نَتَعَ السَّائِلُ ـُ نَتْعًا ونُتُوعًا: رسنا، تھوڑا تھوڑا بہنا، جیسے نَتَعَ الدَّمُ مِنَ الجُرْحِ والعَرَقُ مِنَ الجِسْمِ: خون کا زخم سے اور پسینہ کا بدن سے نکلنا ہونا۔
أَنْتَعَ: بہت پسینہ آنا۔
ـــ القَيْءُ: قے کا نہ رکنا، مسلسل الٹیاں ہونا۔
• نَتَغَ فُلَانًا ـُ نَتْغًا: کسی کی بدگوئی کرنا، غلط بات کہنا۔
• نَتَفَ الشَّعْرَ والرِّيشَ ونَحْوَهُ ـِ نَتْفًا: بال اکھاڑنا، بال نوچنا۔

اَنْتَفَ الكَلَأُ وَنَحْوُهُ: گھاس وغیرہ کا اتنا لمبا ہونا کہ اکھیڑنے کے قابل ہو جائے۔

نَتَّفَ: زور سے اکھیڑنا، خوب لوچنا (۲) بہت غیبت کرنا۔

اُنْتُتِفَ الشَّعْرُ وَنَحْوُهُ: بال وغیرہ کا اکھڑ جانا، نَتَفَهُ فَانْتَتَفَ۔

تَنَاتَفَ: اِنْتَتَفَ

المِنْتَافُ: اکھیڑنے کا اوزار، موچنا، چمٹی۔

النُّتَافَةُ: جھڑے ہوئے بال یا پر۔

النَّتَفُ: ناخن کے گرد اکھڑنے والی کھرنڈ نما پپڑی۔

النُّتْفَةُ: اکھاڑا ہوا حصہ، چونٹے ہوئے تھوڑے سے (بال) نُتْفَةٌ مِن طعامٍ ونُتْفَةٌ مِن علمٍ: تھوڑا سا کھانا یا تھوڑا سا علم، ج: نُتَفٌ۔

النُّتَفَةُ: ہر چیز کا تھوڑا تھوڑا حصہ لینے والا، کوئی چیز مکمل طور پر حاصل نہ کرنے والا۔

النَّتُوفُ: النَّاتِفُ: بال و پر اکھاڑنے والا (۲) بدگوئی کرنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

النَّتِيفُ: المَنْتُوفُ: اکھاڑا ہوا، لوچا ہوا (۲) اکھڑے ہوئے بالوں والا۔

• نَتَقَ الحَيَوانُ ـُـ نُتُوقًا: جانور کا بڑے پیٹ والا اور موٹا ہونا۔

ـــ الأُنْثىٰ: مادہ کا بہت بچوں والی ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ ـِـ نَتْقًا: کسی چیز کو پھینکنے کے لئے اٹھانا جیسے نَتَقَ الحَجَرَ: پتھر کو مارنے کے لئے اٹھانا اور ہلانا۔

ـــ الوِعَاءَ: برتن کو خالی کرنے کے لئے ہلانا اور جھٹکنا۔

ـــ الزُّبْدَ: دودھ بلو کر مکھن نکالنا۔

نَتَقَتِ الدَّابَّةُ رَاكِبَهَا: جانور کا اپنے سوار کو اچھال اچھال کر تھکا دینا، زچ کر دینا۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو پھاڑنا۔

اَنْتَقَ الرَّجُلُ: کسی کا بہت بچے جننے والی عورت سے شادی کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: نَتَقَهُ۔

اِنْتَتَقَ الشَّيْءُ: جھٹکا کھانا، (۲) کھنچنا۔

المِنْتَاقُ: بہت بچے جننے والی عورت

النَّاتِقُ: اپنے سوار کو اچھالنے والا جانور (۲) آگ نکالنے والا چقماق۔

النِّتَاقُ: دَارُهُ نِتَاقَ دَارِهِ: اس کا گھر فلاں کے گھر کے سامنے ہے۔

• نَتَلَ الرَّجُلُ مِن بَيْنِ القَوْمِ ـُـ نَتْلًا ونُتُولًا ونَتَلَانًا: اپنے لوگوں میں سے نکل کر آگے بڑھ جانا۔

ـــ الشَّيْءَ ـُـ نَتْلًا: آگے کی طرف کھینچنا۔

ـــ فُلَانًا: جھڑکنا، ڈانٹنا۔

ـــ الوِعَاءَ ونَحْوَهُ: برتن وغیرہ سے چیز نکالنا، اسے خالی کرنا۔

اِنْتَتَلَ: آگے بڑھنا، سبقت کرنا۔

ـــ لِلأَمْرِ: تیار ہونا۔

تَنَاتَلَ النَّبْتُ: پودوں کا گھنا ہونا، باہم الجھنا۔

النَّتْلُ والنَّتَلُ: شتر مرغ کا پانی سے بھرا اور ریت میں دبایا ہوا انڈا

النَّتِيلَةُ: وسیلہ۔

• نَتُنَ ـــ نَتْنًا: بدبودار ہونا، سڑنا، متعفن ہونا، هو نَتِنٌ۔

نَتُنَ الشَّيْءُ ـُـ نَتْنًا ونَتَانَةً: نَتَنَ۔

اَنْتَنَ: نَتُنَ، هو مُنْتِنٌ، ج: مَنَاتِين۔

نَتَّنَ الشَّيْءُ: نَتُنَ۔

ـــ الشَّيْءَ: سڑانا، بدبودار کرنا۔

المَنْتَنُ: سڑنے کی جگہ، بدبو کی جگہ، ج: مَنَاتِنُ۔

• نَتَا الشَّيْءُ ـُـ نُتُوًّا: ابھرنا، نمایاں ہونا، هو نَاتٍ۔

اَنْتَىٰ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا صورت و اخلاق میں کسی کے مشابہ ہونا۔

تَنَتَّىٰ عَلَيْهِ: کسی پر حملہ کرنا جھپٹ پڑنا۔

ن ـــــ ث

• نَثَّ ـــ نَثًّا ونَثِيثًا: ٹپکنا، جیسے نَثَّ الوِعَاءُ ونَثَّ العَرَقُ: برتن اور پسینہ ٹپکنا۔

ـــ الخَبَرَ ـُـ نَثًّا: قابل اخفا خبر کا افشا کرنا۔

ـــ فُلَانًا: غیبت کرنا۔

ـــ الجُرْحَ: زخم پر تیل لگانا۔

تَنَاثَّ القَوْمُ الأَخْبَارَ: ایک دوسرے پر خبر کا انکشاف کرنا۔

المِنَثُّ: فُلَانٌ مِنَثٌّ: راز کھولنے اور خبریں پھیلانے کا عادی۔

المِنَثَّةُ: تیل یا مرہم لگا روئی کا پھایا جو زخم پر رکھا جاتا ہے، ج: مَنَاثُّ۔

النَّثَاثُ: زخم پر لگانے کا تیل

النَّثُّ: شَيْءٌ نَثٌّ: رستی ہوئی تر چیز

النَّثِيثَةُ: برتن وغیرہ سے ٹپکنے والی چیز۔

• نَثَجَ الشَّيْءُ ـِـ نَثْجًا: ڈھیلا ہونا۔

ـــ مَا فِي جَوْفِهِ: پیٹ کی چیز نکالنا، اندرونی چیز باہر نکالنا (آنتیں) باہر کرنا۔

ـــ بَطْنَهُ: پیٹ پھاڑنا۔

اِسْتَنْثَجَ الشَّئُ: ڈھیلا ہونا
المُنْثَجَۃُ: سرین
النَّثْجُ: بے فیض، بزدل۔
• نَثَرَتِ الدَّابَّۃُ ـُـِ نثیرًا: چوپائے کو چھینک آنا۔
ـــ الشَّئَ نَثْرًا ونِثَارًا: بکھرنا، ادھر ادھر کرنا، پھیلانا، جیسے نَثَرَ الحَبَّ: دانے یا بیج بکھیرنا ونَثَرَتِ الشَّجَرَۃُ حَمْلَہَا: درخت کا پھل وغیرہ گرانا۔
ـــ الکَلَامَ: غیر منظوم کلام بنانا نثر کے قالب میں ڈھالنا، نثر میں کلام کرنا۔
ـــ السِّرَّ: راز فاش کرنا۔
ـــ المَرْأَۃُ بَطْنَہَا: عورت کا بہت اولاد والی ہونا۔
أَنْثَرَہ: ناک کے بل گرانا۔
نَاثَرَہٗ: کسی سے نثر میں مقابلہ کرنا
ـــ الحَبَّ: کسی کے ساتھ بیج بکھیرنا،
رَأَیْتُہ یُنَاثِرُ الدُّرَرَ: میں نے اسے موتی بکھیرتے ہوئے دیکھا یعنی بہترین کلام کرتے ہوئے۔
نَثَّرَہٗ: نَثَرَہٗ۔
اِنْتَثَرَ: بکھرنا، پھیلنا، جھڑنا۔
تَنَاثَرَ: اِنْتَثَرَ۔
تَنَثَّرَ: اِنْتَثَرَ۔
اِسْتَنْثَرَ: ناک میں پانی ڈال کر جھاڑنا، صاف کرنا۔ جیسے اِسْتَنْثَرَ المُتَوَضِّئُ
المُتَنَاثِرُ: منتشر، بکھرا ہوا۔
المِنْثَارُ: اخبار و اسرار کا بہت افشا وانکشاف کرنے والا (۲) وہ درخت جس پر پھل آتے ہی جھڑ جاتا ہو
المُنَثَّرُ: رَجُلٌ مُنَثَّرٌ: بے فیض و نکما آدمی۔
المَنْثُوْرُ: غیر منظوم کلام (۲) ایک قسم کا پھول۔
النَّاثِرُ: نثر نگار (۲) کچی کھجوریں گرانے والا درخت۔

النِّثَارُ: پرمسرت تقریبات اور دعوتوں میں تقسیم کیجانے والی مٹھائی یا بکھیرنے کے پھول اور پیسے، مَا اَصَبْتُ مِنَ النِّثَارِ شَیْئًا: مجھے بکھیری ہوئی چیزیں میں سے کچھ نہیں ملا۔
النُّثَارُ والنُّثَارَۃُ: کسی چیز کے بکھرے ہوئے ریزے وغیرہ، التَقَطَ نُثَارَ المَائِدَۃِ: اس نے دسترخوان کے بچے کھچے ریزے اٹھالئے۔
النَّثْرُ: خلاف نظم، بلا وزن و قافیہ عمدہ کلام۔
النَّثَرُ: محفلوں اور دعوتوں میں تقسیم کیجانے والی یا بکھیری جانے والی چیز، مٹھائی، پھول یا روپے وغیرہ، بکھیرنے کی چیز، بکھرے ہوئے ٹکڑے۔
النَّثِرُ: رَجُلٌ نَثِرٌ: باتوں کو بہت پھیلانے والا، بہت راز افشا کرنے والا، رَجُلٌ نَثِرٌ: غیر مستقل مزاج جو کسی ایک بات پر نہ جمتا ہو۔
النَّثْرَۃُ: ناک کا بانسا اور اس سے متصل جگہ (۲) سرطان کی شکل کا ستاروں کا گچھا جو چاند کی آٹھویں منزل ہے (۳) جانور کی چھینک (۴) کشادہ زرہ (۵) مونچھوں کے درمیان کا گڑھا (۶) نثر کلام کا ایک ٹکڑا۔
النَّثُوْرُ: رَجُلٌ نَثُوْرٌ وامْرَأَۃٌ نَثُوْرٌ: کثیر الاولاد مرد یا عورت۔
النَّثِیْرُ: المَنْثُوْرُ: بکھرا ہوا،
دُرٌّ نَثِیْرٌ: بکھرے ہوئے موتی (۲) جانور کی چھینک۔
• نَثَطَ النَّبَاتُ ـُـ نَثْطًا ونُثُوْطًا: نباتات کا زمین کو پھاڑ کر نکلنا، اگنا
النَّثْطُ: زمین کو پھاڑ کر نکلنے والی روئیدگی، سبزہ۔
• اَنْثَعَ الدَّمُ والقَیْءُ: خون اور قے ساتھ ساتھ آنا۔
أَنْثَعَ فُلَانٌ: کسی کو بہت خون یا بہت قے آنا۔
• نَثَلَ ذُو الحَافِرِ ـُـ نَثْلًا: کھر والے جانور کا لید کرنا۔
ـــ الشَّئَ ـــ نَثْلًا: باہر نکالنا جیسے نَثَلَ مَا فِی الحُفْرَۃِ: گڑھے کی چیزوں کو باہر نکالنا، نَثَلَ مَا فِی الوِعَاءِ: برتن کو خالی کرنا۔ نَثَلَ مَا فِی الکِنَانَۃِ: ترکش خالی کرنا، سارے تیر نکال لینا۔
ـــ اللَّحْمَ فِی القِدْرِ: ہانڈی وغیرہ میں گوشت کی بوٹیاں ڈالنا۔
ـــ مِنْہُ الدِّرْعَ: کسی کی زرہ اتارنا
ـــ عَلَی فُلَانٍ دِرْعَہٗ: کسی کو زرہ پہنانا
ـــ البِئْرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔
اَنْثَلَہٗ وانتثلہ: نَثَلَہٗ۔
تَنَاثَلَ القَوْمُ اِلٰی فُلَانٍ: لوگوں کا ہر طرف سے آکر کسی کے گرد جمع ہونا
اِسْتَنْثَلَ الشَّئَ: نکالنا۔
النُّثَالَۃُ: نکالی ہوئی چیز، کنویں سے نکالی ہوئی مٹی۔
النَّثْلَۃُ: مونچھوں کے درمیان کا گڑھا (۲) کشادہ زرہ۔
النَّثِیْلُ: لید۔
النَّثِیْلَۃُ: النُّثَالَۃُ (۲) بقیہ چربی (۳) فربہ گوشت، نَاقَۃٌ ذَاتُ نَثِیْلَۃٍ: فربہ اونٹنی۔
المِنْثَلَۃُ: زنبیل، ٹوکری۔
• نَثِمَ ـــ نَثْمًا: فحش گوئی کرنا۔
• نَثَا الحَدِیْثَ ـُـ نَثْوًا: بات کو پھیلانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی غیبت کرنا۔
اَنْثَی مِنَ الشَّئِ: ناک چڑھانا، تحقیر کرنا۔

نَاثَاهُ الحَدِيثَ والخَبَرَ: کسی بات یا خبر پر کسی سے مذاکرہ کرنا۔

تَنَاثَوا الاَشْيَاءَ: آپس میں چیزوں کا تذکرہ کرنا۔

___ الاَخْبَارَ والاَحَادِيثَ: خبروں اور باتوں کی اشاعت کرنا، خوب پھیلانا۔

النَّاثِي: غیبت کنندہ۔

النَّثْوَةُ: عیب جوئی۔

النَّثَا: کسی کے بارے میں اچھی یا بری خبر۔

• نثي الخَبَرَ ـِ نَثْيًا: خبر پھیلانا

ن ـــــ ج

• نَجَأَ الشَّيْءَ ـَ نَجْأً ونَجْأَةً: کسی چیز کو گھور کر دیکھنا (۲) کسی کو نظر لگانا۔

النَّجُوءُ: بڑا بدنگاہ، سخت نظر لگانے والا۔

النَّجْأَةُ: نگاہ بد، للچائی نظر۔

• نَجَبَ الشَّجَرَةَ ـُ نَجْبًا: درخت کا چھلکا اتارنا، چھال اتارنا۔

نَجُبَ ـُ نَجَابَةً: اپنے جیسوں پر فضل و کمال میں فوقیت لے جانا، شریف الاصل ہونا نیک خصلت اور لائق ستائش ہونا۔

اَنْجَبَ: نَجُبَ: شریف اولاد والا ہونا۔

___ فلانا والِدَاهُ وانْجَبَ بِهِ والِدَاهُ: والدین کا شریف و نیک اولاد والا ہونا۔

___ فُلَانٌ: کسی کا صاحب اولاد ہونا، شریف اولاد کا باپ ہونا۔ اَنْجَبَ فُلَانٌ وَلَدًا: فلاں شخص کے شریف اولاد ہوئی۔

___ مِنَ الشَّجَرَةِ فَرْعًا: درخت سے شاخ کاٹنا۔

نَجَّبَ الشَّجَرَةَ: درخت کی چھال اتارنا۔

اِنْتَجَبَ الشَّيْءَ: منتخب کرنا، پسند کرنا۔ اِنْتَجَبَ كِتَابًا اوصَدِيقًا: اس نے اچھی کتاب یا اچھے دوست کا انتخاب کیا۔

اِسْتَنْجَبَ: شریف اولاد چاہنا یا شریف آدمی کا انتخاب کرنا، عمدہ چیز یا نیک انسان کو چاہنا۔

المِنْجَابُ: رَجُلٌ اوامْرَأَةٌ مِنْجَابٌ: شریف و نیک اولاد جننے والا باپ یا ماں، شریف اولاد والا یا شریف اولاد والی (۲) آگ کریدنے کی چھڑ (۳) بے پھل اور بے پر تراشا ہوا تیر، ج مَنَاجِيبُ۔

النَّجَابَةُ: خاندانی برتری، خاندانی شرافت (۲) ذکاوت (۳) فیاضی۔

النَّجَبُ: درخت کی چھال۔

النَّجِيبُ: اعلی نسب شخص، شریف، ستودہ صفات، اپنی ذات اور اپنی نوع میں ممتاز (۲) ذکی (۳) ہونہار، ج: اَنْجَابٌ ونُجَبَاءُ ونُجُبٌ۔

النَّجِيبَةُ: مؤنث النَّجِيبِ، ج: نَجَائِبُ

نَجَائِبُ الابلِ: عمدہ قسم کے اونٹ۔

نَجَائِبُ الاَشْيَاءِ: منتخب اشیاء۔

• نَجَثَ عنه ـُ نَجْثًا: تلاش کرنا، کھود کرید کرنا۔

___ الشَّيْءَ: نکال لینا، برآمد کرنا۔

اِنْتَجَثَ الشَّيْءَ: نَجَثَ۔

تَنَاجَثَ القَوْمُ: خبروں پر باہم تبصرہ کرنا، بحث کرنا، ایک دوسرے کو بتانا۔

تَنَجَّثَ: مبالغہ در نَجَثَ، خوب تلاش کرنا، بہت کھود کرید کرنا۔

النُّجُثُ: زرہ (۲) قلب کا غلاف، دل کا پردہ، ج: اَنْجَاثٌ۔

النَّجَّاثُ: خبریں پھیلانے کے لئے ان کی تاک اور جستجو میں لگا رہنے والا۔

النَّجِيثُ: پوشیدہ بات، بَدَا نَجِيثُ القَوْمِ: لوگوں کے پوشیدہ معاملات کا پردہ فاش ہوگیا، اَمْرٌ لَهُ نَجِيثٌ: بدانجام معاملہ (۲) نشانہ۔

النَّجِيثَةُ: اندر سے نکالی ہوئی چیز (۲) ظاہر ہونے والی بری خبر۔

• نَجَحَ فُلَانٌ ـَ نَجْحًا ونُجْحًا: کامیاب ہونا، مطلوبہ چیز پالینا۔

___ الاَمْرُ: کام کا آسان اور تکمیل کے قریب ہونا۔

اَنْجَحَ: کامیاب ہونا، اَنْجَحَتِ الحَاجَةُ: ضرورت پوری ہوگئی۔

___ اللّٰهُ طَلِبَتَهُ: خدا کا کسی کو اس کے مقصد میں کامیاب کرنا، مطلوب تک پہنچا دینا۔

تَنَاجَحَتِ الاُمُورُ: معاملات کا درست ہوتے چلے جانا۔

___ اَحْلَامُهُ: خوابوں کا پے بہ پے آنا، پیہم آنا۔

تَنَجَّحَ الحَاجَةَ: ضرورت کی تکمیل چاہنا۔

اِسْتَنْجَحَهُ الحَاجَةَ: کسی سے ضرورت کو پورا کرانا، پورا کرنے کا تقاضا کرنا یا درخواست کرنا۔

النَّاجِحُ: کامیاب، کامران۔ سَيْرٌ نَاجِحٌ: تیز چال۔

النَّجَاحُ: کامیابی، مقصد، حصول یابی۔

النُّجْحُ: النَّجَاحُ۔

النَّجِيحُ: رَأْيٌ نَجِيحٌ: معقول رائے، رَجُلٌ نَجِيحٌ: صابر و ثابت قدم۔

• نَجَخَ ـَ نَجْخًا ونَجِيخًا:

کسی چیز کا تیز اور طوفانی ہونا، اضطراب انگیز ہونا، مشتعل ہونا۔
نَجَخَ المَوْجُ: موج کا تلاطم خیز ہونا۔
ـــ السَّیْلُ: سیلاب کا تیز رو ہونا، قیامت خیز ہونا (جو ہر شے کو صاف کرتا مٹاتا جائے۔
ـــ فُلَانٌ: زکام یا کھانسی کی وجہ سے کسی کی آواز بھاری ہونا (۲) شیخی مارنا۔
ـــ الحَیَوَانُ: جانور کا بدہضمی والا ہونا۔
ـــ السِّقَاءَ: مشک کو صاف کرنا۔
ـــ البِئْرَ: کنواں کھودنا۔
اِنْتَجَخَ: جوش میں آنا، زور مارنا
ـــ فُلَانٌ: مشتعل ہونا، جوش میں آنا، مضطرب ہونا۔
تَنَاجَخَ السَّیْلُ: سیلاب میں، کھڑی چٹانوں کو ایک دوسرے سے الگ کر دینے والا بھونچال آنا۔
ـــ الرَّجُلَانِ: باہم فخر کرنا۔
النَّاجِخُ: سَیْلٌ نَاجِخٌ: پرزور سیلاب جو زمین کو کھود ڈالے (۲) ساحل سے پانی کے ٹکرانے کی آواز، سَمِعْتُ نَاجِخَ البَحْرِ: میں نے سمندر کے پانی کی ٹکراتی ہوئی آواز سنی۔
النَّاجِخَةُ: دریا کے ساحل سے پانی کے ٹکرانے کی آواز، شور۔
النُّجَاخُ: کھانسنے والے کی سخت آواز۔
النَّجِخُ: بدہضمی والا جانور، جیسے بَعِیْرٌ نَجِخٌ۔
النَّجْخَةُ: ساحل سمندر کے کناروں پر پانی کا تھپیڑا ج: نَجَخَاتٌ۔
نَجَخَاتُ المَاءِ: پانی کے تھپیڑے
النَّجُوخُ: بَحْرٌ نَجُوخٌ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا تلاطم خیز سمندر۔
• نَجَدَ الشَّیْئُ ـُ نُجُوْدًا: بلند ہونا۔

نَجَدَ الأَمْرُ: واضح ہونا جیسے نَجَدَ الطَّرِیْقُ۔
ـــ فُلَانًا نَجْدًا: مدد کرنا۔
ـــ العَدُوَّ: دشمن پر غالب ہونا۔
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: کسی بات کا کسی کو بے چین کرنا، تکلیف پہنچانا۔
نَجِدَ العَرَقُ ـَ نَجَدًا: پسینہ بہنا۔
ـــ الرَّجُلُ: محنت یا تکلیف کی وجہ سے کسی کو پسینہ آنا، پسیجنا۔
نَجُدَ ـُ نَجْدَةً ونَجَادَةً: دلیر و بہادر ہونا، ھُوَ نَجِدٌ ونَجِیْدٌ ونَجُدٌ۔
ـــ الأَمْرُ نُجُوْدًا: ظاہر و واضح ہونا، ھُوَ نَاجِدٌ ونَجُدٌ۔
أَنْجَدَ: بلند ہونا، نجد میں آنا۔
ـــ فُلَانًا: مدد و اعانت کرنا۔
ـــ الدَّعْوَةَ: دعوت قبول کرنا۔
نَاجَدَہُ: مدد و اعانت کرنا (۲) لڑائی کے لئے کسی سے مقابلہ کرنا۔
نَجَّدَ البَیْتَ: مکان کو فرنیچر اور پردوں وغیرہ سے سجانا، آراستہ کرنا۔
ـــ الوِسَائِدَ ونَحْوَھَا: تکیوں کی سلائی وغیرہ کرکے ٹھیک کرنا۔
ـــ الدَّھْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ و تجربہ کار بنانا۔
تَنَجَّدَ الشَّیْئُ: بلند ہونا۔
اِسْتَنْجَدَ: طاقت حاصل کرنا، طاقتور ہو جانا (۲) بہادر ہو جانا، باہمت ہو جانا۔
ـــ عَلَی فُلَانٍ: کسی کے سامنے ڈٹ جانا (اس سے ڈرنے کے بعد جرأت دکھانے اور مقابلہ کرنے کے لائق ہو جانا)۔
ـــ فُلَانًا وبِہ: کسی سے مدد چاہنا، فریاد کرنا، اِسْتَنْجَدَنِی فَأَنْجَدْتُہُ: اس نے مجھ سے مدد چاہی تو میں نے اس کی مدد کی۔

المُنَاجِدُ: مددگار (۲) جنگجو۔
المِنْجَادُ: رَجُلٌ مِنْجَادٌ: امداد کے لئے جلد آگے بڑھنے والا، بڑا ہمدرد و مددگار (۲) بلند مقامات پر بکثرت آمد و رفت رکھنے والا، ج: مَنَاجِدُ ومَنَاجِیْدُ۔
المُنَجِّدُ: گھروں کی تزئین اور فرش فروش تکیے وغیرہ تیار و درست کرنے والا، فرنیچر ساز، سامان زیبائش تیار کرنے والا۔
المِنْجَدُ: سونے اور موتیوں کا ہار، پہاڑی ج: مَنَاجِدُ۔
المِنْجَدَةُ: روئی وغیرہ دھننے کی لکڑی (۲) جانوروں کو ہانکنے کا ڈنڈا، ج: مَنَاجِدُ۔
المَنْجُوْدُ: غم زدہ، پریشان (۲) مدد کیا جانے والا۔
النَّاجِدُ: تھکا ماندہ، غبی، کاہل۔
النَّاجُوْدُ: شراب (۲) شراب صاف کرنے کا برتن (۳) زعفران (۴) خون، ج: نَوَاجِیْدُ۔
النِّجَادُ: تلوار کا پرتلا۔
طَوِیْلُ النِّجَادِ: دراز قد۔
النِّجَادَةُ: زیبائش کاری (سامان آرائش و زیبائش تیار کرنے کا کام) فرش سازی، دری بافی وغیرہ (۲) نوجوانوں کا رضاکارانہ نظام، نظام خدمت گذاری (۳) بہادری، دلیری
النَّجَّادُ: المُنَجِّدُ۔
النَّجْدُ: بلند و سخت جگہ، ج: نُجُوْدٌ ونِجَادٌ وأَنْجُدٌ، ھُوَ طَلَّاعُ أَنْجُدٍ: مشکلات سے نہ گھبرانے

والا، باہمت وبلند مقاصد انسان (۳) گھر کا سامان، فرنیچر (فرش فروش، پردے تکیے وغیرہ)، ج: نُجُود ونِجَادٌ۔
نَجْدٌ: عراق وحجاز کے درمیان جزیرۂ عرب کا علاقہ جس کی آب وہوا اور شادابی کی تعریف اکثر شعراء عرب نے کی ہے، (نجد وحجاز اب سعودی حکومت کے دور میں سعودی عرب کہلاتے ہیں)۔
النَّجَدُ: پسینہ (۲) گھر کا زیبائشی سامان (فرش پردے تکیے وغیرہ) ج: أَنْجَادٌ
النَّجُدُ: رَجُلٌ نَجُدٌ: باہمت آدمی جو ہر کام کر گزرنے کی ہمت رکھتا ہو، دلیر وبہادر، ج: أَنْجَادٌ۔
النَّجْدَةُ: جنگ میں بہادری (۲) جذبۂ امداد، سریع الحرکت امداد وریلیف شُرْطَةُ النَّجْدَةِ: سریع الحرکت امدادی پولس (۳) خوف وگھبراہٹ (۴) سختی، دلیری، ج: نَجَدَات
النَّجُودُ: امْرَأَةٌ نَجُودٌ: شریف ودانشمند خاتون۔
نَاقَةٌ نَجُودٌ: لمبی اور بلند گردن والی اونٹنی، ج: نُجُدٌ۔
النَّجِيدُ: شیر (۲) بہادر وجری، ہر کام کو کر گزرنے کی ہمت رکھنے والا باہمت آدمی مغموم وپریشان، ج: نُجُدٌ ونُجَدَاءُ۔
• نَجَذَهُ ـُـ نَجْذًا: دانتوں سے پکڑنا، ڈاڑھوں سے کاٹنا یا پکڑنا، (۲) کسی بات پر قائم رہنا۔
نَجَّذَهُ: نَجَذَهُ، نَجَّذَتْهُ التَّجَارِبُ: تجربات نے اسے پختہ کار بنا دیا۔
تَنَاجَذَ القَوْمُ عَلَى كَذَا: کسی بات پر کسی جماعت کا قائم رہنا۔

الأَنْجُذَانُ: ہینگ، ہینگ کا پودا۔
النَّاجِذُ: ڈاڑھ، ج: نَوَاجِذُ، ضَحِكَ حتى بدت نَوَاجِذُهُ: کھلکھلا کر ہنسنا۔
عَضَّ عَلَى نَاجِذِهِ: بالغ وپختہ کار ہو جانا (۲) مشکلات پر صبر کرنا۔
عَضَّ فِي الأَمْرِ بِنَاجِذِهِ: کسی کام کو پختہ اور مستحکم کرنا۔
ـــ عَلَى الشَّيْءِ بِنَاجِذِهِ: کسی چیز کی حفاظت کرنا، محفوظ رکھنا،
أَبْدَتِ الحَرْبُ نَاجِذَيْهَا: گھمسان کی جنگ ہونا۔
النَّجِذُ: سخت کلام۔
• نَجَرَ فُلَانٌ ـُـ نَجْرًا: (نجیرہ) تیار کرنا، دیکھئے، نجیرہ۔
ـــ اليَوْمُ: دن کا گرم ہونا۔
ـــ الخَشَبَ: لکڑی کو چھیلنا، ہموار کرنا، اور اسے کوئی شکل دینا، لکڑی کا کام کرنا۔
ـــ المَاءَ: گرم پتھر سے پانی گرم کرنا۔
نَجِرَ ـَـ نَجَرًا: سخت پیاسا ہونا، (ایک بیماری ہے جو زیادہ کھانے اور بدہضمی سے پیدا ہوتی ہے، هو نَجْرَانُ وهي نَجْرَى، ج: نَجَارَى۔
أَنْجَرَ: گرمی کے مہینوں میں داخل ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو نجیرہ پیش کرنا۔
نَجَّرَ الكَلَامَ: کوئی بات کہنا۔
الأَنْجَرُ: کشتی یا جہاز کا لنگر، ج: أَنَاجِرُ۔
المَنْجَرُ: کارپینٹری ہاؤس، لکڑی کے فرنیچر کا کارخانہ، بڑھئی کے کام کی جگہ (۲) مقصد۔
المِنْجَرُ: بڑھئی کا رندہ (جس سے لکڑی چھیل کر صاف وچکنی کی جاتی ہے

(۲) اونٹوں کو بہت سخت ہانکنے والا، کہتے ہیں رَجُلٌ مِنْجَرٌ۔
المِنْجَرَةُ: گرم پتھر جس سے پانی گرم کیا جائے (پانی گرم کرنے کا آلہ)۔
المَنْجُورُ: ڈول کھینچنے کی بڑی چرخی۔
النَّاجِرُ: سخت گرمی کا ہر مہینہ، زمانۂ جاہلیت میں ماہ رجب اور ماہ صفر دونوں کو ناجر کہا جاتا تھا کیونکہ ان میں سخت گرمی ہوتی تھی۔
النِّجَارُ: حسب ونسب، اصل۔
النِّجَارَةُ: کارپینٹری، چوب کاری، لکڑی کی صنعت، بڑھئی کا پیشہ۔
النَّجَّارُ: بڑھئی، چوب ساز، کارپینٹر۔
النَّجْرَانُ: دروازے کی چول جس پر وہ گھومتا ہے (۲) پیاسا۔
النَّجْرُ: لکڑی کی چھلائی (۲) اصل، حسب ونسب (۳) گرمی۔
النَّجَرُ: زیادہ کھانے یا بدہضمی سے انسان اور حیوان کو لگنے والی سخت پیاس۔
النَّجِيرَةُ: لکڑی کی چھت (جس سے کوئی دوسری چھت ملی ہوئی نہ ہو) (۲) تپتے ہوئے پتھروں سے گرم کیا ہوا پانی (۳) دودھ آٹے اور گھی سے تیار کیا ہوا کھانا۔
• نَجَزَ الشَّيْءُ ـُـ نَجْزًا: مکمل اور پورا ہو جانا جیسے نَجَزَ العَمَلُ ونَجَزَتِ الحَاجَةُ۔
ـــ الشَّيْءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، جیسے نَجَزَ العَمَلَ والحَاجَةَ۔
ـــ بِهِ: جلدی سے انجام دینا۔
نَجِزَ الشَّيْءُ ـَـ نَجَزًا: پورا ہونا، ختم ہونا، مکمل ہونا، جیسے نَجِزَ الكِتَابُ ونَجِزَتِ الحَاجَةُ ونَجِزَ الوَعْدُ۔

نَجِزَ الْکَلَامُ: بات منقطع ہوجانا۔
اَنْجَزَ الشَّیْءَ: پورا کرنا، پایۂ تکمیل کو پہنچانا، کہاوت ہے، اَنْجَزَ حُرٌّ مَا وَعَدَ: شریف آدمی اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے۔
— عَلَی الْقَتِیْلِ: مضروب (لب دم) پر آخری ضرب لگانا، کام تمام کرنا۔
نَاجَزَهُ الشَّیْءَ: کسی سے پہلے کوئی چیز بعجلت کرنا۔
— الْحَرْبَ: لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
نَجَّزَ: بالکل مکمل کرنا، مبالغہ در نَجَزَ
تَنَاجَزَ الْقَوْمُ: باہم لڑنا اور ایک دوسرے کا خون بہانا۔
تَنَجَّزَ الشَّیْءَ: پورا کرانا، جیسے تَنَجَّزَ الْحَاجَةَ وَالْوَعْدَ: ضرورت اور وعدہ پورا کرنے کا تقاضا کرنا۔
— الشَّرَابَ: خوب پینا یا پینے کا عادی بن جانا۔
اِسْتَنْجَزَ الشَّیْءَ: تکمیل چاہنا مکمل اور پورا کرانا۔
الْاِنْجَازُ: تکمیل، کامیابی، ج: اِنْجَازَات۔
الْمُنْجَزَات: کامیابیاں، حصولیابیاں
النَّاجِزُ: حاضر وموجود، بِعْتُهُ نَاجِزًا بِنَاجِزٍ: میں نے حاضر مال نقد قیمت سے فروخت کیا، کہتے ہیں لَا یُبَاعُ غَائِبٌ بِنَاجِزٍ: غیر موجود مبیع کی بیع نقد قیمت سے نہیں کیجاتی ہے۔ وَعْدٌ نَاجِزٌ: پورا کیا ہوا وعدہ۔
النَّجْزُ: تکمیل، وفا، اَنْتَ عَلَی نَجْزِ حَاجَتِكَ: تو اپنی ضرورت پوری کرنے کے قریب ہے۔
النُّجْزُ: النَّجْزُ۔
النَّجِیْزُ: وَعْدٌ نَجِیْزٌ: پورا کیا ہوا وعدہ۔
النَّجِیْزَةُ: بدلہ، لَاُنْجِزَنَّكَ نَجِیْزَتَكَ: میں تم کو پورا بدلہ دوں گا۔
◆ نَجِسَ الشَّیْءُ ـَ نَجَسًا: گندا ہونا، اسلامی شریعت کی اصطلاح میں ناپاک ہونا، نَجِسَ الثَّوْبُ ونَجِسَ فُلَانٌ۔
— فُلَانٌ: بدباطن اور بدخلق ہونا۔
نَجُسَ ـُ نَجَاسَةً: نَجِسَ۔
اَنْجَسَهُ: گندا کرنا (۲) ناپاک کرنا۔
نَجَّسَهُ: گندا کرنا، ناپاک کرنا (۲) پاک کرنا، گندگی ونجاست دور کرنا
— الصَّبِیَّ: بچہ کے گلے میں نظر بد اور شیطان سے حفاظت کا تعویذ ڈالنا (زمانۂ جاہلیت میں اس کا رواج تھا)۔
تَنَجَّسَ الشَّیْءُ: ناپاک ہوجانا (۲) گندگی میں آلودہ ہوجانا۔
— فُلَانٌ: گندگی اور مقامات گندگی سے دور رہنا، بچنا۔
النَّاجِسُ: گندا، دَاءٌ نَجِسٌ: لاعلاج خراب بیماری۔
النَّجَاسَةُ: گندگی، ناپاکی، (۲) شرعًا وہ مقدار معین جس کی جنس مانع صلاۃ ہو جیسے پیشاب، خون، شراب وغیرہ۔
النَّجَسُ: النَّجَاسَةُ، فُلَانٌ نَجَسٌ: فلاں گندہ وبدکار ہے، قرآن پاک میں ہے "اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ" ج: اَنْجَاسٌ۔
النَّجِسُ: ناپاک. فُلَانٌ نَجِسُ السَّرَاوِیْلِ: فلاں پاک دامن نہیں ہے۔ دَاءٌ نَجِسٌ: لاعلاج بیماری، ج: اَنْجَاسٌ۔
النَّجِیْسُ: بہت گندا وناپاک۔
الْمُنَجِّسُ: بچے کے گلے میں حفاظت کا گنڈا تعویذ ڈالنے والا۔
◆ نَجَشَ الشَّیْءَ الْخَفِیَّ ـُ نَجْشًا: چھپی ہوئی چیز کرید کر نکالنا۔
— الصَّیْدَ: شکار کو بھڑکا کر باہر نکالنا۔
— الْحَدِیْثَ: بات پھیلانا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو پوری طاقت سے دوڑانا۔
— فُلَانٌ فِی الْبَیْعِ وَنَحْوِهِ: بیع وغیرہ کی بولی میں بائع کی ہمدردی اور خریداری کی ترغیب کے لئے قیمت بڑھانا (اور خریدنے کا ارادہ نہ کرنا) اسے بیع مزایدہ کہتے ہیں، یہ شرعًا مکروہ ہے۔
— النَّارَ: آگ جلانا۔
تَنَاجَشَ الْقَوْمُ فِی الْبَیْعِ وَنَحْوِهِ: بیع وغیرہ میں لوگوں کا بڑھ چڑھ کر بولی بولنا اور اشیاء کی قدر وقیمت بتانے میں مبالغہ وفریب سے کام لینا۔
اِسْتَنْجَشَ الشَّیْءَ: کھود کرید کر نکالنا، شکار کو اکسا کر باہر نکالنا۔
الْمِنْجَاشُ: بڑا عیب جو (۲) دو کھالوں کے جوڑ کی سلائی کا باریک تسمہ۔
الْمِنْجَشُ: الْمِنْجَاشُ۔
الْمَنْجُوْشُ: قَوْلٌ مَنْجُوْشٌ: گھڑی ہوئی بے بنیاد بات۔
النَّاجِشُ: شکار کو ہچکا کر سامنے لانے والا۔
النِّجَاشُ: دو کھالوں کو ملا کر سینے کا باریک تسمہ۔
النَّجَاشِیُّ: شاہ حبشہ کا لقب
النَّجَّاشُ: رَجُلٌ نَجَّاشٌ:

معاملات کی تہہ تک پہنچنے اور پوشیدہ احوال کو جاننے کی قدرت رکھنے والا۔
النَّجَش: سودے کی قیمت بڑھانے کے لئے بولی۔
النَّجُوشُ: المنجاشُ۔
• نَجَعَ الشَّیْءُ ـَـ نُجُوعًا: فائدہ مند ہونا، نفع دینا، جیسے نَجَعَ الدَّوَاءُ فِی العَلِیلِ: بیمار کو دوا نے فائدہ دیا، نَجَعَ العَلَفُ فِی الدَّابَّةِ: چارہ نے چوپائے کو فربہ کر دیا، نَجَعَ القَوْلُ فِی سَامِعِهِ: سننے والے پر بات کا اثر اور فائدہ ہوا، نَجَعَ العِتَابُ فِی المُذْنِبِ: سزا نے مجرم کو ٹھیک کر دیا۔
ـــ الکَلَأَ نَجْعًا ونُجُوعًا: گھاس کو اس کی جگہ میں تلاش کرنا۔
ـــ المَکَانَ: کسی جگہ آنا اور قیام کرنا۔
ـــ الصَّبِیَّ اللَّبَنَ: بچہ کو دودھ کی خوراک دینا۔
هٰذَا طَعَامٌ یُنْجَعُ بِهِ وعنه: یہ مفید اور نفع بخش کھانا ہے (موٹا کر دینے والا)۔
نَجِعَ ـَـ نَجَعًا: گھاس یا چراگاہ کی تلاش میں ہونا۔
اَنْجَعَ الشَّیْءُ: نَجَعَ۔
ـــ الرَّجُلُ: فلاح یاب ہونا۔
نَجَّعَ الشَّیْءُ: نَجَعَ۔
اِنْتَجَعَ القَوْمُ: گھاس چارہ کی تلاش میں نکلنا۔
ـــ الکَلَأَ: گھاس تلاش کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے پاس مالی تعاون کے لئے جانا، بخشش چاہنا، طالب بن کر آنا۔
تَنَجَّعَ فُلَانٌ بِالدَّمِ: خون میں لتھڑنا، آلودہ ہونا۔
تَنَجَّعَ الکَلَأَ: گھاس تلاش کرنا۔
ـــ الأَرْضَ: زمین پر قیام کرنے کے لئے چراگاہیں تلاش کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے بخشش چاہنا۔
اِسْتَنْجَعَ بِالشَّیْءِ: نفع حاصل کرنا۔
ـــ المَکَانَ اوالکَلَأَ: چراگاہ یا گھاس تلاش کرنا۔
المَنْجَعُ: چراگاہ، سبزہ اور پانی والی جگہ، فُلَانٌ مَنْجَعُ الطَّالِبِینَ فلاں طلب گاروں کے لئے مرجع اور مددگار ہے، ج: مَنَاجِعُ۔
المُنْتَجَعُ: چراگاہ، افادیت بخش مقام، سبزہ زار، مرجعِ خلائق مفید آدمی۔
النَّاجِعُ: مفید نفع بخش، طَعَامٌ نَاجِعٌ: مفید و مزیدار کھانا، دَوَاءٌ نَاجِعٌ: مؤثر دوا۔
النُّجْعُ: قبیلہ کی چراگاہ، ج: نُجُوعٌ (۲) نفع، فائدہ، غذائیت۔
النُّجْعَةُ: گھاس اور بارش کے مقامات کی تلاش (۲) ہمدرد کے پاس ہمدردی کے لئے آمد، هُوَ نُجْعَتِی: وہ میری امیدوں کا مرکز ہے، هٰذِهِ لَیْسَتْ بِدَارِ نُجْعَةٍ: یہ گھر منتقلی کے قابل نہیں۔
النَّجُوعُ: بدن کے لئے مفید کھانے پینے کی چیزیں، مَاءٌ نَجُوعٌ: خوش گوار پانی، اللَّبَنُ نَجُوعُ الصَّبِیِّ: دودھ بچہ کی عمدہ خوراک ہے۔
النَّجُوعُ: نفع، فائدہ۔
النَّجِیعُ: النَّجُوعُ (۲) اندرونِ جسم کا خون، طَعْنَةٌ تَمُجُّ النَّجِیعَ: نیزے کی ضرب کاری جو اندر کا خون نکال لائے۔
• نَجَفَ الشَّیْءَ ـُـ نَجْفًا: کسی چیز کو کھود کر اندر سے کشادہ کرنا۔
نَجَفَ البِئْرَ ونَجَفَ الإِنَاءَ: خالی کرنا، ونَجَفَتِ الرِّیحُ الصُّخُورَ: ہوا کا مٹی کے تودوں کو اڑا دینا (۲) چوڑا کرنا، جیسے نَجَفَ نَصْلَ السَّهْمِ: تیر کے پھل کو چھیت پیٹ کر چوڑا کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: کاٹنا، جڑ سے اکھاڑنا، جیسے نَجَفَ الشَّجَرَةَ (۲) اندر سے نکالنا، جیسے نَجَفَ مَا فِی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
ـــ العَنْزَ: بکری کے تھن کو باندھنا (تاکہ اس کا دودھ بند ہو جائے)
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو پورا نکال لینا جیسے نَجَفَ مَا فِی الضَّرْعِ۔
اَنْجَفَ الشَّاةَ: بکری کے تھن پر بندھن باندھنا۔
نَجَّفَ: مبالغہ در نَجَفَ، اندر سے بالکل خالی کر دینا۔
ـــ الشَّیْءَ: اونچا کرنا، اوپر اٹھانا۔
ـــ لَهُ مِنَ الشَّیْءِ: کسی کے لئے کسی چیز کا کچھ حصہ الگ کر دینا۔
اِنْتَجَفَ الشَّیْءَ: سب نکال لینا۔
ـــ مَا فِی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا، اِنْتَجَفَتِ الرِّیحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو پانی سے (برسا کر) خالی کر دینا۔
اِسْتَنْجَفَ الشَّیْءَ: بالکل خالی کر دینا، سب کچھ نکال لینا۔
المِنْجَافُ: کشتی کا بادبان۔
المَنْجُوفُ: بزدل۔

النَّجَافُ: سامنے کی طرف ابھرا ہوا حصہ۔ نِجَافُ الباب ونجاف الغار: دروازہ اور غار کے آگے کا بڑھا ہوا حصہ (۲) دودھ روکنے کے لئے بکری کے تھن کو باندھنے کا بند (۳) پہاڑ کی گھاٹیاں جن سے پانی بہتا ہے. اَصَابَنَا مَطَرٌ اَسَالَ النَّجَافَ: ہم پر اتنی زور کی بارش ہوئی کہ اس سے گھاٹیاں بھی پانی بہانے لگیں۔
النَّجَفُ: ٹیلہ، ج: نِجَافٌ۔
النَّجَفَةُ: وادی میں لمبا ٹیلہ جس پر پانی نہ چڑھتا ہو (۲) جھاڑ (فانوس) قندیلوں یا بجلی کے بلبوں کا پنجرے نما مجموعہ جو چھت میں آویزاں کیا جاتا ہے (۳) ریت کے ٹیلہ کا بغلی حصہ جسے ہوائیں کھوکھلا کر دیتی ہیں، ج: نَجَفٌ ونِجَافٌ۔
النُّجْفَةُ: کسی چیز کی تھوڑی مقدار، اَعْطِهِ نُجْفَةً مِن لَبَنٍ: اسے تھوڑا دودھ دیدو۔
النَّجُوفُ: النَّاجِفُ: تھن کا سارا دودھ نکالنے والا، جڑ سے اکھاڑنے والا، بالکل خالی کر دینے والا۔
النَّجِيفُ: النَّجُوفُ (۲) چوڑے پھل کا نیزہ، ج: نُجُفٌ۔
• نَجَلَ الحَيَوَانُ ـُ نَجْلاً: تیز چلنا۔
___ الاَرْضُ: زمین کا سرسبز ہونا اور نجیل (ایک ترش گھاس) اگانا
___ الوَلَدَ وبه: باپ کا اولاد جننا باپ کی اولاد ہونا۔
___ الاَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: زمین کو کاشت کے لئے جوتنا (پھاڑ کر تیار کرنا)۔
___ المَرْعَى: درانتی سے چراگاہ کی گھاس کاٹنا۔

نَجَلَ عَدُوَّهُ بالرُّمْحِ: دشمن کو نیزہ مارنا۔
___ النَّاسَ: غیبت و برائی کرنا۔
___ الرَّجُلَ: ٹھوکر مار کر لڑھکا دینا۔
___ الصَّبِيُّ اللَّوحَ: تختی مٹانا۔
نَجِلَ ـَ نَجَلاً: بڑی اور خوبصورت آنکھوں والا ہونا، عَيْنٌ نَجْلَاءُ بڑی اور خوبصورت آنکھ۔
___ الشَّجَّةُ: زخم کا بڑا ہونا، هو اَنْجَلُ، ج: نُجْلٌ ونِجَالٌ، هي نَجْلَاءُ، ج: نُجْلٌ۔
اَنْجَلَ الوَادِي: وادی کا "نجیل" ترش گھاس اگانا۔
___ الدَّابَّةَ: نجیل (ترش گھاس) چروانا۔
اِنْتَجَلَ فلانٌ: کسی کا اپنی عزیزہ کے لئے شریف خاوند اور اپنے مادہ جانور کے لئے اچھی نسل کا نر منتخب کرنا (۲) زمین کی نمی یا رساؤ دور کرنا (۳) ظاہر ہو کر چھپ جانا۔
تَنَاجَلَ القومُ: نسل کو فروغ دینا (۲) آپس میں لڑائی جھگڑا کرنا۔
اِسْتَنْجَلَ الوَادِي: وادی میں پانی رسنا، زمین کی رطوبت باہر آجانا، وادی میں (نجیل) ترش گھاس نکل آنا۔
___ الشَّيْءَ: باہر نکالنا۔
___ النَّزَّ: نمی یا رساؤ نکالنا۔
الاَنْجَلُ: کشادہ، لمبا چوڑا۔
الاِنْجِيلُ: دیکھئے حرف الہمزہ، بائبل، ایک یونانی لفظ جس کے معنی ہیں بشارت۔
المِنْجَلُ: درانتی (کھیتی کاٹنے کا اوزار) ج: مَنَاجِلُ رَجُلٌ مِنْجَلٌ: کثیر الاولاد آدمی سِنَانٌ مِنْجَلٌ: ضرب کاری والی انی۔ رَجُلٌ

مِنْجَلُ اَمْرٍ: کسی کام کا ماہر۔
المِنْجَلَةُ: شکنجہ (کتاب وغیرہ دبا کر کاٹنے کا اوزار)۔
النَّاجِلُ: شریف النسل انسان یا حیوان ج: نَوَاجِلُ. مؤنث: ناجلة۔
النَّجْلُ: بیٹا، فرزند، اولاد، نسل، هو كَرِيمُ النَّجْلِ: وہ شریف الاصل اور نیک فطرت ہے، ج: اَنْجَالٌ (۲) جمع شدہ پانی، ج: نِجَال واَنْجَال۔
النَّجْلَاءُ: وسیع، طَعْنَةٌ نَجْلَاءُ: نیزہ وغیرہ کا چوڑا زخم، لَيْلَةٌ نَجْلَاءُ: لمبی رات، ج: نُجْلٌ۔
النَّجِيلُ: ایک قسم کی ترش گھاس۔
• نَجْلَزَ: (معرب) انگریز بنانا۔
تَنَجْلَزَ: انگریز بننا۔
الاِنْجْلِيزُ: انگریز۔
• نَجَمَ الشَّيْءُ ـُ نَجْمًا ونُجُومًا: طلوع ہونا، ظاہر ہونا، نَجَمَتِ الكَوَاكِبُ: ستارے نکلنا، ونَجَمَ النَّبَاتُ: نبات کا اگنا، نمودار ہونا نَجَمَتِ السِّنُّ: دانت نکلنا۔
___ لَهُ رَأْيٌ: کسی کے دل میں خیال اور نظریہ پیدا ہونا، بات سوجھنا۔
___ فِي القَومِ شَاعِرًا وفَارِسٌ: قبیلہ کے کسی شاعر یا سوار کا ماہر ہونا۔
___ عَنِ الاَمْرِ كَذَا: کسی بات کا کوئی نتیجہ برآمد ہونا۔
___ المَالَ ونَحْوَهُ: قسط وار ادا کرنا
اَنْجَمَ الشَّيْءُ: ظاہر ہونا۔
___ السَّمَاءُ: آسمان میں ستارے نکلنا۔
___ المَطَرُ والبَرْدُ: بارش یا کسی اور چیز کا رک جانا، اَنْجَمَتْ عَنْهُ الحُمَّى: کسی کا بخار اتر جانا۔

نَجَّمَ فُلَانٌ: ستاروں پر ان کے اوقات ورفتار کے مطابق نظر رکھنا، (۲) ستاروں کے طلوع سے احوال عالم معلوم ہونے کا دعوی کرنا۔
__ الشَّیْءَ: قسطیں بنانا۔
__ عَلَیْهِ الدَّیْنَ: قسطوں میں کسی کا قرض ادا کرنا، أَدَّاهُ مُنَجَّمًا: اسے قسط وار ادا کیا۔
اِنْتَجَمَ: رکنا، تھمنا ختم ہونا، اِنْتَجَمَ الشِّتَاءُ: سردی کا موسم ختم ہوگیا۔
تَنَجَّمَ: ستارے کو تلاش کرنا اور دیکھتے رہنا (۲) نجومی بننا (۳) بے خوابی یا عشق کے باعث ستارے گننا (جاگتے رہنا)۔
اَلْمَنْجَمُ: مخرج، چھٹکارا، لَیْسَ لَهُ مِنْ هٰذَا الْأَمْرِ مَنْجَمٌ، (۲) سونے چاندی وغیرہ کی کان، لوہے یا کوئلہ کی کان، سرچشمہ، هُوَ مَنْجَمُ صِدْقٍ: وہ بڑا سچا آدمی ہے، سراپائے صداقت ہے، حَفْرُ الْمَنَاجِمِ: کان کنی، ج: مَنَاجِمُ۔
اَلْمِنْجَمُ: جسم کا ابھرا ہوا حصہ (۲) ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں ابھرا ہوا حصہ جس میں کانٹا گھومتا ہے، ترازو کی ڈنڈی (۳) کیل ٹھونکنے کی ہتھوڑی، مِنْجَمَا الرِّجْلِ: ٹخنے۔
اَلْمُنَجِّمُ: ستاروں کی گردش سے احوال کائنات معلوم کرنے والا۔
اَلتَّنْجِیْمُ: قسطوں میں تقسیم، علم نجوم۔
اَلنَّاجِمُ: پیداشدہ، ظاہر۔
اَلنَّاجِمُ عَنْ كَذَا: نتیجہ۔
اَلنَّجَّامُ: نجومی، منجم۔
اَلنَّجْمُ: ستارہ، کوکب، ذاتی روشنی رکھنے والے اجرام سماویہ میں سے ایک جیسے سورج (۲) ستارۂ ثریا (۳) کسی کام یا فرض کی ادائیگی کا مقررہ وقت، (۴) قسط، (۵) بے ساق نباتات، ج: نُجُوْمٌ وَأَنْجُمٌ وَنِجَامٌ، لَیْسَ لِهٰذَا الْأَمْرِ نَجْمٌ: اس بات کی کوئی اصل نہیں۔
اَلنَّجْمَةُ: ایک ستارہ، اسٹار (۲) نَجِیْل (ایک ترش گھاس) ج: نَجْمٌ، نَجْمَةُ فُلَانٍ فِي صُعُوْدٍ: فلاں کا ستارہ عروج پر ہے۔
اَلنَّجْمَةُ السِّیْنَمَائِیَّةُ: فلم اسٹار۔
اَلنَّجِیْمُ مِنَ النَّبَاتِ: تازہ اگا ہوا پودا وغیرہ۔
• نَجْنَجَهُ: الٹ پلٹ کرنا، نَجْنَجَ اللُّقْمَةَ فِي فِیْهِ: منہ میں لقمہ چلانا، گھمانا۔
تَنَجْنَجَ: حرکت کرنا، ادھر ادھر ہونا۔
• نَجَهَ فُلَانًا ـَ نَجْهًا: کسی کو بری طرح ڈھکیلنا، پیچھے ہٹانا۔
• نَجَا مِنْهُ ـُ نَجَاءً وَنَجَاةً: کسی کی اذیت سے چھٹکارا پانا، جان بچنا۔
__ نَجَاءً: تیز چلنا۔
__ الْغُصْنَ: ٹہنی کاٹنا۔
__ الْجِلْدَ عَنِ الْجَزُوْرِ: ذبح کیجانے والی اونٹنی کی کھال اتارنا۔
__ فُلَانًا نَجْوًا وَنَجْوَى: کسی سے سرگوشی کرنا، رازدارانہ بات کرنا۔
أَنْجَى فُلَانٌ: بلند جگہ پر آنا (۲) پاخانہ کرنا۔
__ فُلَانًا مِمَّا نَزَلَ بِهِ: کسی کو لاحق تکلیف وغیرہ سے چھٹکارا دلانا نجات وخلاصی دلانا۔
نَجَّى الشَّیْءَ: کوئی چیز بلند جگہ پر چھوڑنا۔
__ فُلَانًا: نجات دلانا، جان بچانا۔
نَجَّى أَرْضَهُ: پانی میں ڈوبنے کے خوف سے اپنی زمین کو اونچا کرنا۔
نَاجَاهُ مُنَاجَاةً وَنِجَاءً: کسی سے سرگوشی کرنا، رازدارانہ بات کرنا، آہستہ اپنی بات کہنا۔
بَاتَ الْهَمُّ یُنَاجِیْهِ: غم اس پر سوار رہا۔
اِنْتَجَى: بلند جگہ پر بیٹھنا۔
__ الْقَوْمُ: باہم سرگوشی کرنا۔
الْهُمُوْمُ تَنْتَجِي فِي صَدْرِهِ: اس کے دل پر غموں کا غلبہ رہتا ہے۔
__ فُلَانًا: اپنی خفیہ بات چیت یا سرگوشی کے لئے کسی کو خاص کرنا۔
تَنَاجَى الْقَوْمُ: آپس میں رازدارانہ گفتگو کرنا، الْهُمُوْمُ تَتَنَاجَى فِي صَدْرِهِ: اس کے دل پر غموں کا غلبہ رہتا ہے، هُوَ الْمُنَاجِي وَهِيَ الْمُنَاجِیَةُ۔
تَنَجَّى: بلند جگہ تلاش کرنا۔
اِسْتَنْجَى: بلند جگہ کی آڑ لینا، پوشیدہ ہونا (۲) قضاء حاجت کے لئے بلند جگہ تلاش کرنا۔
__ الْمُحْدِثُ: مُحدِث (جسے وضو یا غسل کی ضرورت لاحق ہو) کا پانی وغیرہ سے پاکی (طہارت) حاصل کرنا، استنجاء کرنا۔
__ الرَّجُلُ: نجات چاہنا۔
هَجَمَ الْجَیْشُ عَلَى الْعَدُوِّ فَاسْتَنْجَى: فوج نے دشمن پر حملہ کردیا تو وہ شکست کھا گیا۔
__ مِنَ الشَّیْءِ: چھٹکارا پانا۔
__ الشَّیْءَ: چھڑانا، بچانا۔
__ حَاجَتَهُ: ضرورت کو پورا کرنا۔
اَلْمَنْجَى: جائے فرار، چھٹکارا، نجات کی جگہ (۲) بلند جگہ، ج: مَنَاجٍ۔

المَنْجَاةُ: نجات، چھٹکارا، جائے قرار، جائے نجات، هو بِمَنْجَاةٍ من كذا: وہ فلاں چیز سے محفوظ ہے، الصِّدْقُ مَنْجَاةٌ: سچائی نجات کا ذریعہ ہے، ج: مَنَاجٍ۔

النَّاجِي: نجات یافتہ (۲) سرگوشی کنندہ

النَّاجِيَةُ: تیز رفتار اونٹنی، ج: نَوَاجٍ وناجِيات۔

النُّجَاءُ: اسہال یا اس سے پیدا ہونے والی بیماری۔

النَّجَا: کسی چیز کا کاٹ کر ڈالا ہوا ٹکڑا، نجا الشَّجَرَةِ: درخت کی کاٹی ہوئی شاخیں اور لکڑیاں۔

نَجَا الذَّبِيحَةِ: ذبح کئے ہوئے جانور کی اتاری ہوئی کھال۔

نَجَا الرَّجُلِ: آدمی کا اتارا ہوا لباس۔

النَّجَاةُ: چھٹکارا، خلاصی (۲) بلند زمین (۳) نَاقَةٌ نَجَاةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔

النَّجَاوَةُ: زمین کی وسعت، کشادہ جگہ بيني وبينه نَجَاوَةٌ: میرے اور اس کے درمیان زمین کا بڑا حصہ حائل ہے۔

النَّجْوُ: پیٹ سے خارج ہونے والی ریح یا غلاظت (گوز و پاخانہ) (۲) پانی برسا کر جانے والا بادل، ج: نُجُوٌّ ونِجَاءٌ۔

النَّجْوَةُ مِنَ الأَرْضِ: زمین کا بلند حصہ، اونچی جگہ، هو بنجوةٍ من هذا الأمر: وہ اس معاملہ سے الگ اور بری ہے۔

النَّجْوَى: سرگوشی، پراسرار بات (۲) سرگوشی کرنے والی جماعت (جمع اور مفرد دونوں کے لئے)

النَّجِيُّ: ہم کلام، سرگوشی کرنے والا، هو نَجِيُّ فلانٍ: وہ فلاں کا رازوالا ہے، یا ہم کلام ساتھی ہے، ج: أَنْجِيَةٌ (۲) راز، بَعِيرٌ نَجِيٌّ: تیز رفتار اونٹ۔

النَّجِيَّةُ: سرگوشی کرنے والی (۲) انسان کو لاحق ہونے والا غم یا فکر کہا جاتا ہے: بات في صدره نَجِيَّةٌ أَسْهَرَتْهُ۔

ناقة نجية: تیز رفتار اونٹنی۔

ن ــــــ ح

• نَحَبَ فلانٌ ـُ نَحْبًا: نذر ماننا۔

ــــ في العَمَلِ ونحوه: کوشش و محنت کرنا۔

ــــ عليه: کسی کام میں منہمک ہونا۔

ــــ بكذا: کسی بات پر شرط یا بازی لگانا۔

ــــ الباكي ـِ نَحْبًا ونَحِيبًا: رونا پیٹنا، واویلا کرنا، پھوٹ پھوٹ کر رونا، سسکیاں بھرنا۔

ــــ الإنسانُ ـِ نُحَابًا: آدمی کو کھانسی آنا، هو ناحِبٌ وهي ناحِبَةٌ۔

نَحَّبَ: مبالغہ در نَحَبَ: بہت زور سے رونا (۲) بہت محنت کرنا (۳) بہت شرطیں باندھنا۔

نَاحَبَهُ: کسی سے مقابلہ کرنا، شرط باندھنا، ہار جیت کی بازی لگانا۔

ــــ إلى فلانٍ: کسی کے پاس مقدمہ لیجانا۔

انْتَحَبَ الباكي: پھوٹ پھوٹ کر رونا، لمبے لمبے سانس لینا، سسکیاں لینا۔

تَنَاحَبَ القومُ: کسی کام کے لئے باہم وقت مقرر کرنا۔

المُنَحَّبُ: سيرٌ مُنَحَّبٌ: تیز رفتار۔

النَّاحِبُ: پھوٹ پھوٹ کر رونے والا۔

النُّحَابُ: کھانسی۔

النَّحْبُ: نذر، منت (۲) آہ و بکا، واویلا، شدید گریہ (۳) دو فریقوں کے درمیان بندھی ہوئی شرط، بازی (۴) مدت، وقت (۵) مقررہ وقت، موت، قَضَى فلانٌ نَحْبَهُ: فلاں کی موت آگئی، زندگی کے دن پورے ہوگئے، قرآن پاک میں ہے "فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ"۔

النُّحْبَةُ: قرعہ۔

النَّحِيبُ: سسکی، سخت گریہ واویلا (۲) سسکیاں بھر کر رونے والا

• نَحَتَ ـِ نَحْتًا ونَحِيتًا: تکلیف کے باعث کراہ کر ساتھ سانس لینا یا آواز نکالنا۔

ــــ الشيءَ نَحْتًا: چھیلنا، تراشنا، نَحَتَ الخَشَبَ والحَجَرَ

ــــ السَّفَرُ فلانًا: سفر کا کسی کو تھکا کر کمزور کر دینا۔

ــــ الجَبَلَ: پہاڑ کا کچھ حصہ کاٹنا، تراش کر جگہ بنانا، قرآن پاک میں ہے "وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ"

ــــ فلانًا أو نَحَتَ عِرْضَهُ: کسی کی بے آبروئی کرنا، عزت کو بٹّا لگانا۔

ــــ فلانًا بالعصا: کسی کو لاٹھی، ڈنڈا یا چھڑی سے مارنا۔

ــــ الكَلِمَةَ: دو یا چند لفظوں سے ایک کلمہ بنانا، خاص شکل دینا، جیسے بسم الله الرحمن الرحيم سے بَسْمَلَ (یعنی بسم اللہ پڑھنا) لا حول ولا قوة إلا بالله سے حَوْقَلَ یا حَوْلَقَ بنانا۔

ــــ بلسانه: گالی دینا، اذیت پہنچانا۔

نُحِتَ فلانٌ على الكَرَمِ: کرم کا کسی کی خصلت و عادت ہونا۔

اَنْتَحَتَ الشَّیْئُ: چھلنا۔
۔۔۔ الشَّیْئَ: بسولے وغیرہ سے چھیلنا، تھوڑا تھوڑا تراشنا، چھپٹیاں اتارنا۔
اَلْمِنْحَاتُ: بسولا، لکڑی تراشنے کا بڑھئی کا اوزار (۲) سنگ تراش کی چھینی، ج: مَنَاحِیْتُ۔
اَلْمُنْحَتُ: چوب تراشی یا سنگ تراشی کا کارخانہ۔ کہا جاتا ہے: هُوَمِنْ مَنْحَتِ صِدْقٍ ج: مَنَاحِت
اَلْمُنْحَتُ: اَلْمِنْحَات، ج: مناحِت
اَلنُّحَاتُ: طبیعت، فطرت۔
اَلنُّحَاتَةُ: لکڑی کی چھیلن چھپٹیاں لکڑی یا پتھر کے ریزے جو تراشتے وقت گرتے ہیں۔
اَلنِّحَادَةُ: سنگ تراشی۔
اَلنَّحَّاتُ: سنگ تراش۔
اَلنَّحْتُ: سنگ تراشی (۲) تراش (۳) فطری ساخت وبناوٹ (۴) اصل، فطرت، طبیعت۔
اَلْكَرَمُ مِنْ نَحْتِهٖ: کرم اس کی فطرت ہے۔
اَلنَّحِیْتُ: اَلْمَنْحُوْتُ: تراشا ہوا، جَمَلٌ مَنْحُوْتٌ: تھکا ماندہ اونٹ، حَافِرٌ نَحِیْتٌ: زیادہ چلنے سے چھلا ہوا سم (۲) ہر معمولی اور گھٹیا چیز (۳) پیچش (۴) کنگھی (۵) قوم میں اجنبی (۶) گریہ وزاری۔
اَلنَّحِیْتَةُ: فطرت، طبیعت، کَرِیْمُ النَّحِیْتَةِ: کریم الطبع آدمی، (۲) درخت کا تنا جو اندر سے کھوکھلا کیا گیا ہو، ج: نُحُتٌ۔
• نَحَّ ۔ نَحِیْحًا: پیٹ میں آواز گڑگڑانا۔
اَلنَّحِیْحُ: پیٹ میں گھومنے والی آواز، گڑگڑاہٹ۔

• نَحَرَهٗ ـُ نَحْرًا: گلے پر مارنا (۲) گلے پر چھری پھیرنا، ذبح کرنا۔
۔۔۔ الْاُمُوْرَ عِلْمًا: معاملات میں پختہ ہونا، گہری واقفیت رکھنا۔
۔۔۔ الْعَمَلَ: کام کو اول وقت میں کرنا۔
۔۔۔ الشَّیْئَ: بالمقابل اور سامنے ہونا جیسے دَارِیْ تَنْحَرُ دَارَهٗ، دَارُهُمْ تَنْحَرُ الطَّرِیْقَ۔
نَاحَرَهٗ: لڑنا، جنگ کرنا (۲) سامنا کرنا، مقابلہ کرنا یا بالمقابل ہونا۔
۔۔۔ عَلَی الْاَمْرِ: کسی بات پر جھگڑنا۔
نَحَّرَ الْاِبِلَ: نَحَرَهَا۔
اِنْتَحَرَ الرَّجُلُ: خودکشی کرنا
۔۔۔ السَّحَابُ: بادل کا تیز اور موسلادھار پانی برسانا۔
۔۔۔ الْقَوْمُ عَلَی الْاَمْرِ: لوگوں کا کسی بات پر لڑائی جھگڑا کرنا۔
تَنَاحَرَ الْقَوْمُ فِی الْقِتَالِ: لوگوں کا جنگ میں زور شور سے لڑنا، بہت خون خرابہ کرنا۔
۔۔۔ عَلَی الشَّیْئِ: کسی چیز پر خوب جھگڑنا۔
تَنَاحَرَتْ مَنَازِلُ الْقَوْمِ: لوگوں کے مکانات کا ایک دوسرے کے سامنے ہونا۔
اَلْاِنْتِحَارُ: خودکشی۔
اَلتَّنَاحُرُ: خوں ریزی، خون خرابہ، باہمی قتل وغارت گری (۲) باہمی جھگڑا (۳) گھروں کا تقابل۔
اَلْمِنْحَارُ: بہت ذبح کرنے والا۔
مِنْحَارُ اِبِلٍ: مہمان نواز، سخی۔
اَلْمَنْحَرُ: گلے پر چھری پھیرنے کی جگہ (۲) اونٹ کو نیزہ مار کر ذبح کرنے کی جگہ (۳) قربانی کی جگہ، مذبح،

ج: مَنَاحِرُ۔
اَلنَّاحِرُ: نیزہ مار کر ذبح کرنے والا، گلے پر چھری پھیرنے والا۔
اَلنَّاحِرَةُ: ہنسلی (گردن کے نیچے کی ہڈی) یہ دو ہڈیاں سینہ کے اوپر کمان نما ہوتی ہیں جو مونڈھے سے مل جاتی ہیں (۲) مہینہ کا پہلا یا آخری دن یا رات، ج: نَوَاحِرُ۔
اَلنَّحَّارُ: بہت ذبح کرنے والا۔
نَحَّارٌ لِلْاِبِلِ: بڑا سخی اور میزبان۔
اَلنَّحْرُ: سینہ کا بالائی حصہ (گردن کا نچلا حصہ) گلا (۲) قربانی۔ فِی نَحْرِ فُلَانٍ: سامنے، جَلَسَ فِی نَحْرِ فُلَانٍ (۲) مہینہ کا پہلا دن یا ابتدائی ایام، مَا اُقَابِلُهٗ اِلَّا فِی نَحْرِ الشَّهْرِ: میں اس سے صرف مہینہ کے شروع میں ملاقات کروں گا۔
نَحْرُ الظَّهِیْرَةِ: سخت دوپہر، جَاءَ فِی نَحْرِ الظَّهِیْرَةِ: وہ بھری دوپہر میں آیا، عِیْدُ النَّحْرِ: عید قرباں، یَوْمُ النَّحْرِ حج میں قربانی کا دن (دس ذی الحجہ)
اَلنِّحْرِیْرُ: زبردست ماہر عالم، ج: نَحَارِیْرُ۔
اَلنَّحُوْرُ: بہت ذبح کرنے والا۔
اَلنَّحِیْرُ: اَلْمَنْحُوْرُ: ذبح کیا ہوا، جَمَلٌ نَحِیْرٌ وَنَاقَةٌ نَحِیْرٌ، ج: نَحْرَی وَنَحَائِرُ
اَلنَّحِیْرَةُ: اَلْمَنْحُوْرَةُ، ج: نَحَائِرُ۔
• نَحَزَ الشَّیْئَ ـَ نَحْزًا: دھکا دینا، لات مارنا، جیسے نَحَزَ الدَّابَّةَ بِرِجْلِهٖ (۲) ہاون میں کوٹ کر باریک کرنا۔

نَحَزَ فِي صَدْرِهِ: سینہ پر مکا مارنا۔
• نَحِزَ ـَـ نَحَزًا: آدمی یا جانور کا کھانسنا، ھو نَحِزٌ و ناحِزٌ۔
نَحِزَ الحَيَوَانُ ـُـ نَحَزًا: جانور کو پھیپھڑے کی ایک بیماری ہونا جس سے سخت کھانسی اٹھتی ہے، ھو نَحِيزٌ۔
المِنْحَازُ: ہاون یا کوٹنے کی اوکھلی وغیرہ۔
النُّحَازُ: جانوروں کی شدید کھانسی جو پھیپھڑوں کی بیماری سے پیدا ہوتی ہے۔
النُّحَازَةُ: گوشت کا ٹکڑا۔
النَّحِيزَةُ: نَاقَةٌ نَحِيزَةٌ: مَنْحُوزَةٌ: لات لگائی ہوئی (۲) ہتھیلی اور کلائی کا جوڑ (۳) پیٹی (۴) لمبا اور پتلا قطعۂ زمین، طبیعت، ج: نَحَائِزُ، کریم النَّحِيزَةِ: کریم الطبع، شریف النفس۔
• نَحَسَهُ ـَـ نَحْسًا: نقصان پہنچانا، مشقت میں ڈالنا جیسے نَحَسَتْهُ الدَّابَّةُ ونَحَسَهُ الجَدْبُ والقَحْطُ (۲) ظلم وزیادتی کرنا۔
نُحِسَ: مشقت یا مضرت یا نحوست و بدبختی میں مبتلا ہونا، ھو مَنْحُوسٌ۔
نَحِسَ ـَـ نَحَسًا: منحوس ہونا، نامبارک ہونا، بدبخت ہونا، ھو نَحِسٌ۔
نَحُسَ ـُـ نَحْسًا ونُحُوسَةً: نُحِسَ: منحوس ہونا، ھو نَحِيسٌ۔
اَنْحَسَتِ النَّارُ: آگ کا بہت دھویں والی ہونا، ھی مُنْحِسَةٌ۔
نَحَّسَ الاَخْبَارَ: خبروں کا تجسس کرنا، ٹوہ میں لگنا۔
اِنْتَحَسَ: اوندھا ہونا، برا ہونا۔
ـــ حَظُّهُ: قسمت خراب ہونا۔

تَنَاحَسَ: اوندھا ہونا، پچھلی حالت پر لوٹنا۔
تَنَحَّسَ: خالی پیٹ رہنا، بھوکا رہنا، جیسے تَنَحَّسَ لِشُرْبِ الدَّوَاءِ
ـــ الاَخْبَارَ وعَنْهَا: خبروں کی کھوج لگانا، ٹوہ میں رہنا۔
اِسْتَنْحَسَ الاَخْبَارَ: ٹوہ لگانا۔
المَنَاحِسُ: نحوست والے امور، منحوس چیزیں۔
المَنْحَسُ: سبب نحوست و بدبختی، ج: مَنَاحِسُ۔
المُنْحَسُّ: رنجیدہ۔
المَنْحُوسُ: بدنصیب، نحوست زدہ مشقت ومضرت کا مارا، خیر وبرکت سے محروم۔
النُّحَاسُ: تانبا، النُّحَاسُ الاَحْمَرُ: تانبا، النُّحَاسُ الاَصْفَرُ: پیتل (۲) تانبا یا لوہے کو کوٹتے وقت نکلنے والی چنگاریاں (۳) خالص دھواں (جس کے ساتھ چنگاریاں نہ ہوں)۔
النَّحَّاسُ: تانبا بیچنے والا (۲) تانبے کی مصنوعات بنانے والا، تانبے کا کام کرنے والا ٹھٹھیرا۔
النِّحَاسَةُ: ٹھٹھیرے کا پیشہ، تانبے کا کاروبار یا اس کی صنعت۔
النَّحْسُ: مشقت (۲) مضرت (۳) نحوست (۴) بدبختی (۵) محرومی (خلاف سعد) ج: نُحُوسٌ وانْحُسٌ۔
اَمْرٌ نَحْسٌ: وہ معاملہ جس کا انجام تاریک ہو۔
رِيحٌ نَحْسٌ: آندھی، گردوغبار اڑانے والی سخت ہوا۔
يَوْمُ نَحْسٍ ويَوْمٌ نَحْسٌ: نامبارک اور بےخیر دن۔

النَّحِيسُ: عَامٌ نَحِيسٌ: سخت قحط کا سال۔
• نَحَصَتِ الاَتَانُ ـُـ نُحُوصًا: گدھی کا مشابے کی بنا پر بوجھ اٹھانے کے قابل نہ رہنا، ھی نَحُوصٌ ونَحِيصٌ۔
• نَحَضَ لَحْمُهُ ـُـ نُحُوضًا: گوشت کم ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ: دبلا ہو جانا۔
ـــ الشَّيْءَ ـَـ نَحْضًا: چھیلنا۔
ـــ ما عَلَى العَظْمِ مِنَ اللَّحْمِ: ہڈی کے اوپر لگا ہوا گوشت اتارنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے سوال میں اصرار کرنا، کوئی چیز بہ اصرار طلب کرنا۔
ـــ السِّنَانَ: بھالا تیز کرنا۔
ـــ فُلَانًا الدَّهْرُ: نقصان پہنچانا
نَحُضَ ـُـ نَحَاضَةً: موٹے اور بہ گٹھے ہوئے بدن کا ہونا، ھو نَحِيضٌ وھی نَحِيضَةٌ۔
نَاحَضَهُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا اور گالی گلوچ کرنا۔
اِنْتَحَضَ الشَّيْءَ: چھیلنا۔
النَّحْضُ: ٹھکا ہوا یا گٹھا ہوا گوشت، ج: نُحُوضٌ ونِحَاضٌ۔
النَّحْضَةُ: گوشت کا بڑا ٹکڑا۔
• نَحَطَ ـِـ نَحْطًا ونَحِيطًا: تکان یا غصہ سے لمبے سانس لینا (۲) سینہ میں رونے کی آواز کا گھٹنا اور گھومنا، آہ بھرنا، تکان سے ہانپنا
ـــ العَامِلُ: کام کرنے والے کا کام کے لئے پورا زور لگانا جیسے دھوبی کپڑا دھوتے اور کوٹتے وقت لگاتا ہے یا کھدائی کرنے والا طاقت لگاتا ہے۔
ـــ السَّائِلَ: سائل کو جھڑکنا۔
نَحِطَ الفَرَسُ اوالجَمَلُ: گھوڑے

یا اونٹ کا کھانسنا، پھیپھڑے کی بیماری میں مبتلا ہونا، ھو مَنْحُوطٌ۔
النَّاحِطُ: سخت کھانسنے والا۔
النَّحْطُ: سینہ سے نکلنے والی آواز، آہ۔
النَّحَّاطُ: مغرور و متکبر۔
النُّحَطَۃُ: گھوڑوں اور اونٹوں کو ہونے والی پھیپھڑوں کی خطرناک بیماری۔
النَّحِیطُ: دردبھری آواز، کراہ، آہ، (۲) سینہ میں گھٹی ہوئی رونے کی آواز۔
◆ نَحُفَ ـُ نَحَافَۃً: (پیدائشی) دبلا پتلا ہونا، ھو نَحِیفٌ، ج: نُحَفَاءُ۔
نَحِفَ ـَ نَحَفًا: دبلا پتلا ہونا، چھریرے بدن کا ہونا۔
اَنْحَفَہُ الْمَرَضُ اوالْهَمُّ: بیماری یا غم کا کسی کو دبلا اور کمزور کر دینا۔
النَّحِیفُ: دبلا پتلا، چھریرا (۲) کمزور لاغر جسم۔
نحیفُ الدّین: مذہب کا کچا۔
نَحِیفُ الاَمَانَۃِ: دیانت میں کمزور۔
◆ نَحَلَ ـُ نُحُولاً: پتلا اور کمزور ہو جانا، ھو نَاحِلٌ ونَحِیلٌ۔
ــ جِسْمُہُ: جسم کا کمزور ہو جانا۔
ــ فُلاناً نُحْلاً: کسی کو کوئی چیز اپنی مرضی سے دینا۔
ــ المَرْأَۃَ: عورت کو مہر دینا۔
ــ فُلاناً القَولَ نَحْلاً: کسی کی طرف کوئی بات غلط منسوب کرنا۔
ــ فُلاناً المَرَضُ: بیماری کا کسی کو لاغر و کمزور کر دینا۔
نَحِلَ ـَ نُحُولاً: نَحَلَ۔
نَحُلَ ـُ نُحُولاً: نَحَلَ۔
اَنْحَلَہُ المَرَضُ ونَحْوُہُ: بیماری وغیرہ کا کسی کو لاغر و کمزور کر دینا۔

أَنْحَلَ الشَّیْءَ: کسی کو کوئی چیز خصوصی طور پر دینا، اپنی خوشی سے عطیہ دینا۔
نَحَّلَہُ شَیْئًا مِنْ مَالِہٖ: اپنے مال میں سے کسی کو بطور خاص کچھ دینا۔
اِنْتَحَلَ الشَّیْءَ: دوسرے کی چیز کو اپنی ہونے کا دعوی کرنا، اِنْتَحَلَ فُلانٌ ھٰذا الشِّعْرَ وھٰذا الرَّأْیَ۔
ــ مَذْهَبَ كَذا: کوئی طریقہ یا مسلک اختیار کرنا، اسے اپنانا۔
تَنَحَّلَ الشَّیْءَ: اِنْتَحَلَہُ۔
الاِنْتِحَالُ: غلط انتساب، (۲) علمی سرقہ۔
المَنْحَلُ: ریشم کے کیڑوں کے لئے گرم کیا ہوا کمرہ۔
النَّاحِلُ: دبلا، کمزور۔
النَّاحِلَۃُ: کثرت استعمال کے باعث پتلی ہو جانے والی تلوار۔
النِّحَالَۃُ: شہد کی مکھیوں کی پرورش کا کام (۲) لاغری۔
النَّحَّالُ: شہد کی مکھیاں پالنے والا۔
النَّحْلُ: عطیہ (۲) شہد کی مکھی، (مؤنث ہے) قرآن پاک میں ہے "وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا"، واحد: نَحْلَۃٌ۔
النُّحْلُ: بخشش (۲) اپنی مرضی سے دیا ہوا عطیہ۔
النُّحْلَی: تبرعاً دی ہوئی چیز۔
النِّحْلَۃُ: بخشش، تحفہ (۲) فرض چیز، قرآن پاک میں ہے "وَاٰتُوا النِّسَاءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً"

(بمعنی فَرِیضَۃً) (۲) مذہب و عقیدہ مسلک، مَا نِحْلَتُكَ؟ تمہارا مذہب کونسا ہے (۳) غلط اور بے بنیاد دعوی۔
النُّحُولُ: لاغری، بیماری، کمزوری۔
النَّحِیلُ: کمزور، دبلا، ج: نَحْلَی
◆ نَحَمَ ـِ نَحْمًا ونَحِیمًا: کھنکارنا (۲) کھانسنا (۲) کھانسی نما آواز نکال کر پرسکون ہونا۔
ــ السَّبُعُ مِنَ الحَیَوَانِ: درندے کا زوردار آواز نکالنا۔
اِنْتَحَمَ عَلَی اَمْرٍ: کسی کام پر لگنا۔
النُّحَامُ: ایک قسم کی مرغابی۔
النَّحَّامُ: بہت کھنکارنے یا کھانسنے والا، رَجُلٌ نَحَّامٌ: بخیل آدمی۔
النَّحِمُ: پیٹ کی گڑگڑاہٹ والا۔
النَّحْمَۃُ: ایک دفعہ کی کھانسی۔
◆ نَحْنُ: ہم (ضمیر مرفوع منفصل برائے تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث (۲) کبھی اپنی عظمت کے اظہار کے لئے واحد کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں جیسے بادشاہ وغیرہ اپنے لئے نَحْنُ کہتے ہیں۔
نَحْنَحَ: کھنکارنا۔
ــ السَّائِلَ: بری طرح جھڑکنا۔
تَنَحْنَحَ: کھنکارنا۔
النَّحْنَحُ: بخیل جو سوال کئے جانے کے وقت کھنکارنا شروع کر دیتا ہو ج: نَحَانِحَۃ۔
◆ نَحَا اِلَی الشَّیْءِ ـُ نَحْوًا: کسی چیز کی طرف مائل ہونا، رخ کرنا، متوجہ ہونا، ھو نَاحٍ وھی نَاحِیَۃٌ۔

نحا الشَّيْءَ: کسی چیز کا قصد کرنا
— الشَّيْءَ عَنْهُ: کسی سے دور کرنا، زائل کرنا، ہٹانا۔
— نَحْوَ فُلَانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
نحی اللبنَ ـَ نَحْيًا: دودھ بلونا، مکھن نکالنا۔
اَنْحَى فِي سَيْرِهِ: ایک طرف ہو کر چلنا۔
— عَلَيْهِ: کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
— عَلَيْهِ ضَرْبًا واَنْحَى عليه باللَّوْمِ: مارنے یا ملامت کرنے کے لئے کسی کی طرف بڑھنا۔
— لَهُ بالشَّيْءِ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، دکھانا، جیسے اَنْحَى لَهُ بِسَهْمٍ۔
نَاحَاهُ: ایک دوسرے کے بالمقابل ہونا یا کسی کی طرف ہونا۔
نَحَّى عَلَيْهِ بِالشَّيْءِ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، پیش کرنا، دکھانا۔
— الشَّيْءَ: ہٹانا، ایک طرف کرنا۔
— فُلَانًا عن عَمَلِهِ: کسی کو کام سے ہٹانا، روکنا، برطرف کرنا۔
— عن مَنْصِبِهِ: عہدہ سے ہٹانا معزول کرنا۔
— القُوَّاتِ: فوجیں ہٹانا۔
اِنْتَحَى: ایک طرف ہو جانا، ایک گوشہ یا کنارہ پر ہو جانا۔
— لَهُ: کسی کے سامنے آنا۔
— عليه: کسی پر بھروسہ کرنا، کسی کا سہارا لینا۔
— في الأَمْرِ: کسی کام میں محنت و کوشش کرنا، انْتَحَى الفَرَسُ فِي عَدْوِهِ: گھوڑے کا طاقت سے دوڑنا۔
— الشَّيْءَ: قصد کرنا۔
تَنَحَّى: ایک کنارہ یا ایک گوشہ میں ہو جانا، ایک طرف ہو جانا۔
تَنَحَّى عن مَكَانِهِ: اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
— عن عَمَلِهِ: کام چھوڑ دینا، کام سے الگ یا برطرف ہو جانا۔
— عن وَظِيفَتِهِ: ملازمت سے سبکدوش ہو جانا، چھوڑ دینا،
نَحَّاهُ فَتَنَحَّى: اسے ہٹایا تو وہ ہٹ گیا۔
— لَهُ: کسی کا قصد و ارادہ کرنا۔
التَّنْحِيَةُ: ازالہ، برطرفی، برخاستگی، معزولی، علیحدگی۔
المَنْحَاةُ: پیچ دار نالی، اونٹ کے پانی لانے کا راستہ، خم دار ندی، هو من اهل المَنْحَاةِ: وہ دور کے لوگوں میں سے ہے قریبی رشتہ دار نہیں یا قریب کا رہنے والا نہیں۔
المُنْحَاةُ: بڑی کمان (۲) بڑے کوہان والی اونٹنی۔
النَّاحِي: عالم نحو، ج: نُحَاةٌ۔
النَّاحِيَةُ: گوشہ، کنارہ، پہلو، سائڈ، جہت، جَلَسَ نَاحِيَةَ الدَّارِ: وہ گھر کے گوشہ میں بیٹھ گیا، گوشہ نشین ہو گیا، (۲) حفاظت جیسے: هو في ناحية فلانٍ ضَرَبَهُ بِنَاحِيَةِ سَوْطِهِ: اسے کوڑے کے کنارہ سے مارا، ج: نواحٍ واَنْحِيَةٌ۔
النَّاحِيَةُ البَيْضَاءُ: روشن پہلو۔
النَّاحِيَةُ السَّوْدَاءُ: تاریک پہلو۔
النُّحَوَاءُ: کپکپی، انگڑائی۔
النَّحْوُ: قصد، نَحَوْتُ نَحْوَهُ: میں نے اس کا رخ کیا۔ اس کے نقش قدم پر چلا (۲) طریقہ، طرز، راستہ، (۳) جہت، طرف، جانب، رخ، (۴) مثل، مانند (۵) مقدار، (۶) گوشہ (۷) نوع، قسم، ج: اَنْحَاءٌ ونُحُوٌّ (۸) علم النحو: وہ علم جس کے ذریعہ اعراب و بنا کے لحاظ سے اواخر کلمات کے احوال معلوم کئے جائیں، انحاء البلادِ: اطراف ملک۔
نَحْوَ كَذَا: مثل، جیسے مَا سَمِعْتُ نَحْوَ قولك۔
نَحْوَ الشَّرْقِ: مشرق کی طرف۔
نَحْوَ اربعين رجلًا: تقریبًا چالیس آدمی، چالیس کے قریب۔
على النَّحْوِ الآتي: حسب ذیل طریقہ پر۔ على النَّحْوِ الضِّمْنِيِّ: ضمنی طور پر، مبہم طور پر۔ من نَحْوِي: میری طرف سے۔
النَّحْوِيُّ: علم نحو کا عالم ج: نَحْوِيُّونَ۔
النِّحْيُ: گھی کا مشکیزہ (۲) رطب کھجور کی ایک قسم (۳) چوڑے پھل کا تیر، دودھ بلونے کا برتن، ج: اَنْحَاءٌ ونُحِيٌّ۔
النَّحْيُ: گھی کا مشکیزہ۔
النَّحِيُّ: إِبِلٌ نَحِيٌّ: ایک گوشہ میں رہنے والے اونٹ
النَّحِيَّةُ: هو نَحِيَّةُ الشَّدَائِدِ والمَتَوَارِعِ: وہ مصائب کا نشانہ یا شکار رہے۔

ن ـــــ خ

• نَخَبَ ـُ نَخْبًا: کوئی چیز چھانٹ کر لینا، عمدہ اور منتخب حصہ لینا، کسی چیز یا کسی فرد کا انتخاب کرنا۔

نَخَبَ الصَّیْدَ: شکار کا دل نکالنا۔
ــــ الحَرْبُ فُلاناً: لڑائی کا کسی کو کمزور اور بزدل بنا دینا۔
نَخِبَ قَلْبُهُ ــَ نَخَباً: دل کا کمزور ہونا، بزدل ہونا، ھو نَخِبٌ۔
اَنْخَبَ: بزدل اولاد کا باپ بننا (کسی کے بزدل اولاد ہونا)
اِنْتَخَبَهُ: چھانٹنا، چننا، منتخب کرنا، اچھا حصہ لینا، (۲) اپنا ووٹ (رائے) دیگر کسی کو ممبری وغیرہ کے لئے منتخب کرنا (۳) نکال لینا، کھینچنا۔
الاِنْتِخَابُ: انتخاب، الیکشن، (۲) چھٹائی۔
انتخابٌ بالاجماع: باتفاقِ رائے، انتخاب۔
انتخابٌ حُرٌّ: آزادانہ الیکشن۔
انتخابٌ شَفَوِيٌّ: زبانی ووٹنگ۔
انتخابٌ عَامٌّ: جنرل الیکشن۔
انتخابٌ مباشرٌ: براہِ راست الیکشن۔
انتخابٌ فَرْعِيٌّ: ذیلی انتخاب۔
انتخابٌ شَعْبِيٌّ: عوامی انتخاب۔
انتخابٌ فِی مُنْتَصَفِ الدَّوْرَةِ: وسط مدتی انتخابات۔
انتخاباتٌ نِيابيَّةٌ: پارلمنٹری الیکشن
انتخابِيٌّ: الیکشن سے متعلق۔
المُنْتَخِبُ: انتخاب کنندہ، ووٹر (جسے الیکشن میں رائے دینے کا حق ہو)۔
المُنْتَخَبُ: منتخب شدہ (۲) جسے ووٹ دیا گیا ہو۔
المِنْخَابُ: رَجُلٌ مِنْخَابٌ: کمزور اور بے نفع آدمی، ج: مَنَاخِيبُ
المَنْخُوبُ: دبلا، سوکھا، ج: مَنَاخِيبُ
النَّاخِبُ: انتخاب میں حصہ لینے والا، رائے دینے والا، ووٹر (۲) چھانٹنے والا۔

النِّخَابُ: دل کے اوپر کی جھلی۔
النَّخْبُ: رَجُلٌ نَخْبٌ: بزدل آدمی (۲) جامِ صحت، کسی مشروب یا شراب کی اچھی مقدار جو کسی عزیز یا دوست وغیرہ کی بحالیٔ صحت کی خوشی میں نوش کیجائے۔
النُّخْبَةُ والنُّخَبَةُ: بہر منتخب چیز جَاءَ فِی نُخْبَةِ اَصْحَابِهِ: وہ اپنے منتخب رفقاء کے ساتھ آیا۔
النَّخْبَةُ: بزدل۔
النَّخِيبُ: قَلْبٌ نَخِيبٌ: فاسد قلب، رَجُلٌ نَخِيبٌ: بےعقل آدمی، ج: نُخُبٌ۔
◆ نَخَجَ السِّقَاءُ ونَحْوُهُ ــُ نَخْجاً: مشک وغیرہ کا ٹپکنا۔
ــــ السَّيْلُ الوَادِيَ ــُ نَخْجاً: سیلاب کے پانی کا وادی کے کناروں سے آواز کے ساتھ ٹکرا کر چلنا۔
ــــ الدَّلْوَ وبالدَّلْوِ فِی البِئْرِ: پانی بھرنے کے لئے ڈول کو کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
اِسْتَنْخَجَ: نرم ہو جانا۔
النَّخَّاجَةُ: ٹپکنے والی مشک وغیرہ۔
◆ نَخَّ ــِ نَخّاً: بہت تیز چلنا (۲) جھکنا۔
ــــ الإِبِلَ ــُ نَخّاً: اونٹوں کو تیز ہانکنے کے لئے ڈانٹنا (۲) اونٹوں کو بٹھانے کے لئے خاص آواز نکالنا اِخْ اِخْ یا نَخْ نَخْ کرنا۔
النُّخُّ: هٰذا مِنْ نُخِّ قَلْبِي: یہ میرے خالص دل کی طرف سے ہے (۲) لمبی شطرنجی یا چٹائی، ج: نِخَاخٌ
النَّخَّةُ: ایک دفعہ کی چال (۲) جھکاؤ (۳) دھمکانے یا اونٹ کو بٹھانے کی آواز (۴) ہلکی بارش (۵) غیر مصدقہ خبر (۶) پتلا دبلا آدمی (مرد یا عورت)
النُّخَّةُ: کام کرنے والے بیل گائے (۲) شتربان۔
◆ النَّاخُذَاةُ: کشتی کا ناخدا، (مالک یا چلانے والا) ج: نَوَاخِذَةٌ
◆ نَخَرَ ــِ نَخْراً ونَخِيراً: خراٹے لینا، ناک میں سانس گھمانا۔
ــــ الحَالِبُ النَّاقَةَ ــُ نَخْراً: دودھ دوہنے والے کا تھنوں میں دودھ اتارنے کے لئے اونٹنی کے نتھنوں کو سہلانا۔
نَخِرَ الشَّیْءُ ــَ نَخَراً: پرانا اور بوسیدہ ہو جانا، پارہ پارہ ہو جانا۔
نَخِرَتِ الشَّجَرَةُ ونَخِرَ العَظْمُ، هو نَاخِرٌ ونَخِرٌ
نَخَّرَ الحَالِبُ النَّاقَةَ: نَخَرَهَا۔
المَنْخَرُ: نتھنا، ناک، ج: مَنَاخِرُ
المُنْخُرُ: المَنْخَرُ۔
المُنْخُورُ: المَنْخَرُ، ج: مَنَاخِيرُ
النَّاخِرُ: ناک میں بولنے یا آواز نکالنے والا (۲) خونخوار خنزیر (۳) گدھا ج: نُخَّرٌ، ما بالدَّارِ نَاخِرٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
النَّاخِرَةُ: سوراخ دار کھوکھلی ہڈیاں وغیرہ، ریزہ ریزہ شدہ چیز (۲) گھوڑے یا گدھے۔
النُّخَرَةُ والنُّخْرَةُ: ناک کا اگلا حصہ (۲) ناک کا ایک سوراخ، لِلرِّيحِ نُخْرَةٌ شَدِيدَةٌ: ہوا کا تیز جھونکا۔
النِّخْوَارُ: بلند رتبہ اور متکبر (۲) بزدل (۳) کمزور، ج: نَخَاوِرَةٌ۔
النَّخُورُ: ناک ملے بغیر دودھ نہ دینے

والی اونٹنی۔
النَّخِيرُ: خرّاٹے کی آواز۔
• نَخْرَبَ الشَّيْءَ: سوراخ کرنا۔
النُّخْرُوبُ: سوراخ، اللّٰهُ لَأَضْيَقُ مِنَ النُّخْرُوبِ: وہ بہت کنجوس ہے، ج: نَخَارِيبُ۔
نَخَارِيبُ النَّحْلِ: شہد کی مکھیوں کے چھتے کے سوراخ جن میں وہ شہد اکٹھا کرتی ہیں۔
• نَخَزَهُ بِحَدِيدَةٍ وَنَحْوِهَا نَخْزًا: لوہا وغیرہ مار کر کسی کو دھکا دینا، سوئی وغیرہ چبھونا۔
— بِكَلِمَةٍ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔
• نَخَسَ الدَّابَّةَ ـُ نَخْسًا: جانور کو تیز دوڑانے کے لئے آنکڑا مارنا (سونٹے میں لگی ہوئی کیل سرین یا پہلو میں چبھونا)۔
— الرَّجُلَ وَبِهِ: کسی کو بھڑکانا، گھبرانا دھتکارنا۔
— البَكَرَةَ: چرخی میں پچڑ لگا کر سوراخ کو تنگ کرنا، هِيَ مَنْخُوسَةٌ وَنَخِيسٌ۔
نَخِسَ البَعِيرُ وَنَحْوُهُ نَخَسًا: اونٹ کا خارشی دم والا ہونا یا بغل کے بڑھے ہوئے گوشت والا ہونا، هُوَ مَنْخُوسٌ۔
تَنَاخَسَتِ الغَنَمُ: سردی سے بچاؤ کے لئے بکریوں کا ایک دوسرے میں گھسنا۔
— الغُدْرَانُ: تالابوں کے پانیوں کا باہم ملنا۔
المِنْخَسُ وَالمِنْخَاسُ: جانوروں کو تیز چلانے اور چست بنانے کے لئے استعمال ہونے والی نوک دار لکڑی، آنکڑا، مہمیز، آنکس، ج: مَنَاخِسُ وَمَنَاخِيسُ۔
النَّاخِسُ: اونٹ کی بغل کا پھولا ہوا گوشت یا اس کی دم کے قریب کی خارش (۲) جوان پہاڑی بکرا۔
النِّخَاسُ: چرخی کے سوراخ کو تنگ کرنے کے لئے لگائی ہوئی لکڑی کی پچڑ (۲) گھر کے سامنے سائبان کا ستون (یہ دو ہوتے ہیں) ج: نُخُسٌ۔
النِّخَاسَةُ: چرخی کی پچڑ (۲) مویشی فروشی، غلام فروشی، جانوروں کا کاروبار۔
النَّخَّاسُ: مویشی فروش، غلام فروش
النُّخُوسُ: جوان پہاڑی بکرا۔
النَّخِيسُ: کجاوہ کی پٹی باندھنے کی جگہ۔
النَّخِيسَةُ: بھیڑ بکری کا ملا ہوا دودھ (۲) مکھن۔
• نَخَشَ الرَّجُلُ وَنَحْوُهُ ـُ نَخْشًا: بیماری وغیرہ سے دبلا ہوجانا۔
— فُلَانًا ـَ نَخْشًا: تکلیف دینا (۲) ہلانا جھنجوڑنا، (۳) اکسانا، جوش دلانا جیسے نَخَشَ الدَّابَّةَ وَنَخَشَ فُلَانًا۔
— الشَّيْءَ: چھیلنا، (۲) عمدہ حصہ لینا، مغز اور جوہر نکالنا۔
نَخِشَ الشَّيْءُ ـَ نَخَشًا: نچلا حصہ گل جانا، بوسیدہ ہوجانا۔
نُخِشَ الرَّجُلُ نَخْشًا: دبلا ہوجانا، هُوَ مَنْخُوشٌ۔
تَنَخَّشَ إِلَى كَذَا: کسی طرف جانے کے لئے حرکت میں آنا۔
• نَخَصَ ـُ نَخْصًا: دبلا ہونا، کھال پر جھرّیاں (سلوٹیں) پڑنا، هُوَ نَاخِصٌ۔
نَخَصَ الكِبَرُ أَوِ المَرَضُ الحَيَوَانَ: بڑھاپے یا بیماری کا جانور کو کمزور کردینا
نَخِصَ لَحْمُهُ ـَ نَخَصًا: گوشت نہ رہنا، کم ہوجانا، سوکھ جانا۔
أَنْخَصَهُ الكِبَرُ أَوِ المَرَضُ: بڑھاپے یا بیماری کا کسی کو دبلا کردینا
انْتَخَصَ لَحْمُهُ: گوشت نہ رہنا، کم ہوجانا، سوکھ جانا۔
النَّاخِصُ: بڑھاپے سے کمزور، عَجُوزٌ نَاخِصٌ: جھریاں پڑی ہوئی دبلی بڑھیا۔
• نَخَطَ إِلَى القَوْمِ ـُ نَخْطًا: لوگوں پر اچانک دھاوا بولنا، اچانک پہنچنا۔
— عَلَيْهِ: کسی کے سامنے بڑا بننا، تکبر کرنا۔
— بِهِ نَخِيطًا: کسی کی مذمت و برائی کرنا، گالی دینا۔
النُّخْطُ: حرام مغز (۲) نوزائیدہ بچے کی جھلی کا پانی۔
النُّخَّطُ: نیزوں سے کھیلنے والے بہادر لوگ۔
• نَخَعَ بِالحَقِّ ـَ نُخُوعًا: اقرار کرنا۔
— الذَّبِيحَةَ نَخْعًا: قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت حرام مغز تک چھری لیجانا۔
— الأَمْرَ عِلْمًا: کسی بات کو خوب جاننا۔
نَخِعَ العُودُ ـَ نَخَعًا: پودے میں تری پیدا ہوجانا، اس سے پانی رسنا
انْتَخَعَ السَّحَابُ: بادل کا خوب برسنا، پورا پانی چھوڑ دینا۔
— عَنْ أَرْضِهِ: کسی کی زمین سے دور ہونا۔

تَنَخَّعَ السَّحَابُ: اِنْتَخَعَ.
ــ فلانٌ: بلغم نکالنا۔
المَنْخَعُ: سر اور گردن کے درمیان حرام مغز کی جگہ۔
النُّخَاعُ: ریڑھ کی ہڈی میں دماغ تک پہنچنے والا ایک پٹھا، حرام مغز۔
النُّخَاعَةُ: بلغم، کھنکار۔
• نَخَفَ ـُ نَخْفًا ونَخِيفًا: ناک صاف کرتے وقت ناک سے آواز نکالنا، ناک کی آواز میں گنگناہٹ ہونا (۲) چھینکنا۔
نَخَفَتِ العَنْزُ: بکری کا چھینکنا۔
اَنْخَفَ: ناک صاف کرتے وقت بہت آواز والا ہونا۔
النَّخَافُ: چرمی موزہ، ج: اَنْخِفَةٌ۔
النُّخْفَةُ: پہاڑ کی چوٹی کا گڑھا۔
النَّخِيفُ: آواز کے ساتھ چھینکنے والا، خراٹے لینے والا، ناک صاف کرنے کی آواز۔
• نَخَلَ الشَّيْءَ ـُ نَخْلًا: چھاننا، جیسے نَخَلَ الدَّقِيقَ۔
ــ الكلامَ: کلام کو صاف ستھرا بنانا۔
ــ لَهُ النَّصِيحَةَ: کسی سے خالص ہمدردی کرنا۔
ــ السَّحَابُ المَطَرَ: بادل کا پانی برسانا۔
نَخَّلَ الشَّيْءَ: خوب چھاننا، مکمل طور پر صاف کرنا، خالص بنانا۔
ــ السَّحَابُ المَطَرَ: نَخَلَ۔
اِنْتَخَلَ الشَّيْءَ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا، چننا، چھانٹنا۔
ــ السَّحَابُ المَطَرَ: بادل کا پانی برسانا، بجلی چمکانا۔
تَنَخَّلَ الشَّيْءَ: چننا، چھانٹنا۔
تَنَخَّلْتُ ما فِي هذا الكتابِ: میں نے اس کا جوہر و خلاصہ نکال لیا۔
المُنْخُلُ: چھلنی، ج: مَنَاخِلُ۔
النَّاخِلُ: چھان پھٹک کرنے والا۔
نَاخِلُ الصَّدْرِ: سچا خیر خواہ۔
النَّاخِلَةُ: النَّصِيحَةُ النَّاخِلَةُ مخلصانہ نصیحت، سچی خیر خواہی۔
النُّخَالَةُ: بھوسی (جو چھاننے کے بعد چھلنی میں رہ جائے) چھانن۔
المُنَخِّلُ: آٹا وغیرہ چھاننے کا کام کرنے والا (۲) کھجور کے بہت درختوں والا (۳) چیتھڑے جمع کرنے والا۔
النَّخْلَةُ: کھجور کا درخت، ج: نَخْلٌ ونَخِيلٌ۔
النَّخِيلَةُ: منتخب چیز۔
بَذَلَ لَهُ نَخِيلَةَ قَلْبِهِ: اس نے اسے اپنی دل پسند یا خالص چیز دی۔ هو نَخِيلَةُ نَفْسِي: یہ میرے دل کی چہیدہ و خالص چیز یا نیک نیتی ہے، ج: نَخَائِلُ۔
نَخَائِلُ القُلُوبِ: خالص نیتیں۔
• نَخَمَ ـُ نَخْمًا: کھیلنا اور بہترین گانا گانا۔
نَخِمَ ـَ نَخَمًا: بے زبان ہونا، (بولنے پر قادر نہ ہونا)۔
ــ ـَ نَخَمًا ونَخْمًا: ناک صاف کرنا، ناک کی رینٹ نکالنا، (۲) کھنکارنا۔
النُّخَامَةُ: بلغم، (۲) ناک کی ریزش۔
• نَخْنَخَ: بہت تیز چلنا۔
ــ الإبِلَ: اونٹوں کو بٹھانا۔
ــ بالإبِلِ: اونٹوں کو بٹھانا۔
ــ فلانًا: دھمکانا، ہٹانا، دور کرنا۔
تَنَخْنَخَتِ الإبِلُ: اونٹوں کا بیٹھنا
نَخْنَخَ الإبِلَ فَتَنَخْنَخَ۔
• نَخَا ـُ نَخْوَةً: فخر کرنا، بڑا بننا، شان دکھانا۔
ــ فلانًا نَخْوًا: تعریف کرنا
نُخِيَ نَخْوَةً: فخر کرنا، تکبر کرنا، اترانا، هو مَنْخُوٌّ۔
اَنْخَى: بہت غرور و نخوت والا ہونا، کسی کا غرور و تکبر بڑھ جانا۔
اِنْتَخَى: تکبر کرنا، بڑا بننا، شان دکھانا
اِنْتَخَى علينا: اس نے ہمارے سامنے بڑائی جتائی۔
ــ مِن كذا: نفرت کرنا۔
النَّخْوَةُ: بڑائی، غرور (۲) شان (۳) جوش و بہادری (۴) مروت و حمیت

ن ــــــ د

• نَدَأَ اللَّحْمَ ونَحْوَهُ ـَ نَدْءًا: آگ پر یا آگ میں دبا کر پکانا۔
ــ المَلَّةَ: کھو کھل تیار کرنا۔
نُوْدَأ: دوڑنا۔
النَّدْأَةُ: طلوع و غروب کے وقت سورج کے گرد کی سرخی۔
النُّدْأَةُ: گوشت کی تہ جو رنگ میں پہلی تہ کے برخلاف ہو (۲) گھاس کا الگ تھلگ حصہ، ج: نُدَأٌ۔
النَّدِيءُ: النَّدْأَةُ۔
النَّدِيُّ: نَدَأَ کا اسم مصدر، پکائی یا پکا ہوا (۲) آگ میں دبا کر پکایا ہوا گوشت، لَحْمٌ نَدِيءٌ۔
• نَدَبَ فلانًا إلى الأمرِ ـُ نَدْبًا: کسی کام کی دعوت دینا، اس پر آمادہ کرنا، اس پر مامور کرنا، کسی کام کے لئے نمائندہ بنانا۔
ــ المَيِّتَ: مردے کے محاسن بیان

کرکے رونا۔

نَدِبَ الجُرحُ ـَ نَدَبًا: زخم کا نشان سخت ہونا (باقی رہنا)۔

— جِسمُهُ: جسم کا زخموں کے نشان والا ہونا۔ الجسمُ نَدِبٌ ونَدِیبٌ

نَدُبَ ـُ نَدَابَةً: زیرک وہوشیار ہونا۔

اَندَبَ جِسمَهُ: بدن پر زخم کے نشانات چھوڑنا، نَزَلَت بِه ضَائِعَةٌ فَاَندَبَتهُ: اسے تکلیف ومصیبت لاحق ہوئی تو اس نے اپنے اثرات چھوڑ دیئے۔

— نَفسَهُ وبِنَفسِه: جان خطرہ میں ڈالنا۔

نَدَّبَهُ لِلاَمرِ: کسی کو کسی کام کے لئے نمائندہ بنا کر بھیجنا۔

اِنتَدَبَ الشَّیئُ: میسر ہونا، بآسانی حاصل ہونا، خُذ مَا انتَدَبَ: جو ملے لے لو (۲) ظاہر ہونا، اسی سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول، اِیَّاکُم وَرِضَاعَ السَّوءِ فَاِنَّه لَابُدَّ مِن اَن یَنتَدِبَ: تم برائی کو پالنے سے بچو کیونکہ وہ ضرور ظاہر ہوگی۔

— لِلاَمرِ: کسی کام کے لئے آمادہ اور تیار ہونا، لبیک کہنا۔

— فُلَانًا لِاَمرٍ: کسی کام کے لئے بلانا، کسی کام پر مامور کرنا، نمائندہ بنانا۔

الاِنتِدَابُ: نمائندگی، تفویض پیغام، (۲) مفوضہ اختیار واقتدار (۳) بلاوا۔

الاِنتِدَابُ السِّیَاسِیُّ: اقوام متحدہ کی جانب سے عارضی طور پر دیا جانے والا حکومت کرنے کا اختیار واقتدار۔

المَندُوبُ: قاصد (۲) کسی مجلس یا جماعت کا (کسی کام کے سلسلہ میں) نمائندہ (۳) اصطلاح شریعت میں مستحب (۴) کسی کی طرف سے کاموں کا وکیل مختار (۵) ڈیلی گیٹ (۶) کمشنر (۷) وہ شخص جس پر مرنے کے بعد رویا جائے۔

مَندُوبٌ الی المُؤتَمَرِ مِن فُلَانٍ: کانفرنس میں کسی کا نمائندہ۔

مَندُوبُ الحُکُومَةِ فی مُقَاطَعَةٍ: سرکاری کمشنر۔

مَندُوبُ الاُمَمِ المُتَّحِدَةِ: نمائندہ اقوام متحدہ۔

المَندُوبُ الدَّائِمُ: مستقل نمائندہ۔

المَندُوبُ السَّامِی: ہائی کمشنر۔

مَندُوبُ الصَّحِیفَةِ: اخباری نمائندہ۔

المَندُوبُ القَضَائِیُّ: عدالتی نمائندہ۔

المَندُوبُ المُفَوَّضُ: نمائندہ مختار۔

المَندُوبِیَّةُ: نمائندگی۔

المَندُوبِیَّةُ السَّامِیَةُ: ہائی کمیشن۔

النَّادِبُ: کسی کام کا داعی (۲) نوحہ خواں مرثیہ خواں، مصیبت پر رونے والا (۳) نمائندہ بنانے والا۔

النَّادِبَةُ: خاوند کے مرنے پر اس کے محاسن بیان کرکے رونے والی عورت، ج: نَوَادِب۔

النَّدُبُ: زیرک وذہین، ہوشیار (۲) شریف ودانا آدمی (۳) کام میں چاق وچوبند اور پھرتیلا، فَرَسٌ نَدبٌ: تیز رفتار گھوڑا، ج: نُدُوبٌ ونُدَبَاءُ۔

النَّدَبُ: زخم کا نشان، ج: نُدُوبٌ واَندَابٌ، (۲) کسی بات پر بدھی ہوئی شرط (۳) تیز انداز کمان، ج: اَندَابٌ۔

النُّدبَةُ: علم النحو میں (وا) کے ساتھ نِدا کے معنی میں جیسے وامعتصما اے معتصم، عَرَبِیٌّ نُدبَةٌ: فصیح الکلام عرب (۲) میت کی خوبیوں کا بیان، پکار، بلاوا۔

• نَدَحَ الشَّیئَ ـَ نَدحًا: کشادہ کرنا۔

اِنتَدَحَتِ الغَنَمُ فی مَرَابِضِهَا: بکریوں کا اپنے بیٹھنے کی جگہوں میں منتشر ہونا۔

تَنَدَّحَتِ الغَنَمُ فی مَرَابِضِهَا: اِنتَدَحَت۔

المُنتَدَحُ: گنجائش، کشادگی، آزادی۔

— عن کذا: چھٹکارا۔

المَندُوحَةُ: اَرضٌ مَندُوحَةٌ: کشادہ زمین، لَکَ مِن هٰذَا الاَمرِ مَندُوحَةٌ: تمہارے لئے اس کام سے چھٹکارا ہے اسے چھوڑنے کی گنجائش ہے۔ لامَندُوحَةَ عَنهُ: اس سے مفر نہیں اسے چھوڑا نہیں جاسکتا، ج: مَنَادِیحُ۔

النَّدحُ: کشادگی (۲) کثرت۔

النِّدحُ: بوجھ (۲) دور سے نظر آنیوالی چیز۔

النُّدحَةُ: کشادہ زمین، اِنَّکَ لَفِی نُدحَةٍ مِنَ الاَمرِ: تمہارے لئے اس معاملہ سے چھٹکارا ہے، تم اسے چھوڑ سکتے ہو، آزاد ہو۔

• نَدَحَهُ ـَ نَدحًا: ٹکرانا، ملانا۔

اَندَحنَہُ: نَدَحَہُ، اَندَحنَا المَرکَبَ السَّاحِلَ: ہم نے کشتی یا جہاز کو سمندر یا دریا کے کنارے سے لگا دیا۔
تَنَدَّخَ: کسی کا شیخی بھگارنا، ڈینگیں مارنا، بڑ ہانکنا۔
المِندَخُ: گالی دینے اور سننے میں بیباک ولاپرواہ۔
• نَدَّ البَعِیرُ وَنَحوُہُ ـِ نَدًّا وَنُدُودًا: اونٹ کا بدکنا اور بھاگ جانا، آوارہ پھرنا۔
نَدَّتِ الفِکرَۃُ عَنہُ: ذہن سے خیال نکل جانا۔
ـــ الکَلِمَۃُ: لفظ کا قاعدہ سے الگ ہوجانا، کم استعمال والا ہونا، ھُوَ نَادٌّ ج: نِدَادٌ وَھِیَ نَادَّۃٌ ج: نَوَادُّ۔
نَادَّہُ: کسی کی مخالفت کرنا (۲) ہمسری کرنا، برابر ہونے کی کوشش کرنا۔
نَدَّدَ بِفُلَانٍ: کسی کے عیوب کھولنا، مذمت کرنا، بدنام کرنا۔
ـــ القَطِیعَ: اونٹوں وغیرہ کی قطار (ڈار) کو منتشر کرنا۔
ـــ صَوتَہُ: آواز بلند کرنا۔
ـــ الشَّیءَ: متفرق کرنا، مشہور کرنا۔
تَنَادَّ القَومُ: ایک دوسرے سے الگ ہوجانا، منتشر ہوجانا، باہم مخالف ہونا۔
النَّادُّ: لَیسَ لَہُم نَادٌّ: ان کے پاس رزق (خوراک) نہیں ہے۔
النَّدُّ: دھونی دینے کی اگر کی لکڑی، (۲) اونچا ٹیلا۔
النِّدُّ: مثل، نظیر، ہم پلہ، ہم رتبہ، ہم سر، ھُوَ نِدُّہُ: وہ اس جیسا ہے، اس کے مماثل اور ہم پلہ ہے۔ ھِیَ نِدُّ فُلَانَۃٍ قرآن پاک میں ہے "فَلَا تَجعَلُوا لِلّٰہِ اَندَادًا" اللہ کے لئے اس کے مثل وہمسر نظیر اور ج: اَندَادٌ، مَا لَہُ نِدٌّ: اس کی کوئی نظیر نہیں، اس کا کوئی ہمسر نہیں۔
النَّدِیدُ: النِّدُّ، ج: نُدَدَاءُ وَاَندَادٌ وَھِیَ نَدِیدَۃٌ، ج: نَدَائِدُ۔
نَدَرَ الشَّیءُ ـُ نُدُورًا: گرنا، جھڑنا، ھَزَّ الغُصنَ فَنَدَرَت مِنہُ الثِّمَارُ: اس نے ٹہنی ہلائی تو پھل گر گئے (۲) الگ ہوجانا، نکل جانا، جیسے نَدَرَ العَظمُ عَن مَوضِعِہِ: ہڈی اپنی جگہ سے سرک گئی، الگ ہوگئی۔
ـــ فُلَانٌ فِی عِلمٍ وَفَضلٍ: کسی کا علم وفضل میں بے مثال ہونا، آگے بڑھنا۔
ـــ الشَّیءُ: نادر وکمیاب ہونا، انوکھا اور بے نظیر ہونا۔
ـــ الکَلَامُ ـُ نَدَارَۃً: کلام کا عمدہ اور فصیح ہونا، انوکھا ہونا۔
اَندَرَ: انوکھی بات کہنا یا انوکھا کام کرنا۔
ـــ الشَّیءَ: گرانا (۲) ساقط کرنا جیسے اَندَرَ التَّاجِرُ مِن حِسَابِی کَذَا: تاجر نے میرے حساب میں سے اتنی رقم ساقط کردی (کم کردی)۔
اَندَرتُ یَدَ فُلَانٍ عَن ھٰذَا العَمَلِ: میں نے فلاں شخص کو اس کام سے روک دیا، اس کا عمل دخل ختم کر دیا (۲) نکالنا، الگ کرنا، جیسے اَندَرَ العَظمَ مِن مَوضِعِہِ۔
تَنَادَرَ: عجیب وغریب باتیں بتانا۔
ـــ عَلٰی فُلَانٍ: کسی کا مذاق اڑانا۔
ـــ عَلَیہِم: لوگوں کے پاس کبھی کبھی آنا جانا۔
استَندَرَ الشَّیءَ: انوکھا اور نادر سمجھنا، عجیب سا محسوس کرنا۔
ـــ القَومُ اَثَرَ فُلَانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔
ـــ الحَیَوَانُ الرُّطَبَ: جانور کا تر گھاس تلاش کرنا۔
الاَندَرُ: گیہوں کا کھلیان، ج: اَنَادِرُ۔
اَندَرُ: شام کا ایک شہر جس کی شراب مشہور تھی۔
الاَندَرَانِی: بڑی بادشاہ (بوری)۔
الاَندَرِیُّ: موٹی رسی۔
النَّادِرُ: انوکھا، بے نظیر، بے مثال، عجیب کمیاب، نایاب، شاذ، بہت کم استعمال ہونے والا، مخالف قیاس وقاعدہ۔
النَّادِرَۃُ: چٹکلا، لطیفہ، عجیب وغریب بات، انوکھی بات۔ ھُوَ نَادِرَۃُ عَصرِہِ: وہ اپنے زمانہ کی منفرد شخصیت ہے، ج: نَوَادِرُ۔
النَّدَرَی: لَقِیتُہُ النَّدَرَی وَفِی نَدَرَی: میں اس سے کبھی کبھی ملا (ہمیشہ نہیں)۔
النَّدرَۃُ: کان میں موجود سونے چاندی کا ٹکڑا۔
النُّدرَۃُ: لَایَکُونُ ذٰلِکَ الاَّ نُدرَۃً: ایسا کبھی کبھی ہوتا ہے۔
النُّدرَۃُ: کمیابی، نایابی، قلت، (۲) انوکھاپن، جدت، خوبی۔
نُدرَۃُ النُّقُودِ: رقم کی قلت، کرنسی کی کمی۔
• نَدَسَ فُلَانًا بِشَیءٍ ـُ نَدسًا: ہلکے سے کوئی چیز مارنا۔
ـــ بِالرُّمحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔
ـــ الاَرضَ بِرِجلِہِ: زمین پر پاؤں مارنا۔
ـــ فُلَانًا بِکَلِمَۃٍ: کسی کو آہستہ سے کوئی بات کہکر دکھ پہنچانا، دل پر چوٹ

لگانا۔
ـــ بفلانٍ الارضَ: کسی کو زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا۔
ـــ الشَّیئَ عن الطَّرِیق: راستہ سے ہٹانا۔
نَدِسَ ـَ نَدَسًا: سمجھ دار و ذہین ہونا معاملہ فہم ہونا (۲) ہلکی سی آواز کو جلد سننے والا ہونا ھو نَدِسٌ و نَدُسٌ۔
نَادَسَہٗ: کسی سے نیزہ زنی کرنا، (۲) برے نام دینے میں مقابلہ کرنا یا کسی کو برے القاب دینا۔
تَنَدَّسَ مَاءُ البِئرِ: کنویں کے اطراف سے پانی نکلنا۔
ـــ الرَّجُلُ: بچھڑ جانا، نَدَسَ بِہ الارضَ: اسے زمین پر پٹکا تو وہ گر گیا۔
ـــ الخَبَرَ وعنہ: کسی خبر کو دوسروں پر سبقت لیجانے کے لئے پہلے معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔
تَنَادَسَ القَومُ: باہم برا بھلا کہنا، ایک دوسرے کو برے لقب دینا۔
النَّادِسُ: تیز نیزہ، ج: نَوَادِسُ۔
النَّدْسُ: ہلکی آواز۔
النَّدَسُ: ذکاوت و ذہانت، سمجھ بوجھ، معاملہ فہمی۔
النَّدُسُ: ملنسار، کوئی کلفت دیئے بغیر میل جول رکھنے والا، ج: نَدُسُونَ اس کی جمع مکسر نہیں۔
• نَدَشَ عنِ الشَّیئِ ـُ نَدْشًا: کوئی چیز تلاش کرنا۔
ـــ القُطنَ نَدْشًا: روئی دھننا۔
• نَدَصَ الشَّیئُ منَ الشَّیئِ ـُ نَدْصًا و نُدُوصًا: ایک چیز کا دوسری سے نکل جانا، جیسے نَدَصَتِ النَّوَاۃُ مِنَ التَّمرَۃِ: گٹھلی کھجور سے نکل گئی،
والقَیحُ مِنَ البَثرَۃِ: پیپ پھنسی سے نکل گئی۔
نَدَصَتِ العَینُ: آنکھ کا ابھرا ہوا ہونا۔
ـــ البَثرَۃَ: پھنسی میں کوئی چیز چبھو کر اس کا مواد نکالنا۔
ـــ القَومَ: لوگوں میں فتنہ انگیزی کرنا
المِندَاصُ: رَجُلٌ مِندَاصٌ: شری اور فسادی آدمی (جو ہمیشہ لوگوں کے مفاد کے خلاف کام کرتا ہو)
امرأۃ مِندَاصٌ: ناسمجھ و بے عقل عورت، ج: مَنَادِیصُ۔
• نَدَغَ فلانًا ـَ نَدْغًا: کسی کو نیزہ مارنا (۲) انگلی سے گدگدانا یا نیزے کا چرکا لگانا۔
ـــ المرأۃَ: عورت سے معاشقہ کرنا۔
ـــ العَقرَبُ فلانًا: بچھو کا ڈنک مارنا۔
ـــ فلانٌ فلانًا: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
اَندَغَ بِفُلانٍ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔
نَدَّغَ العَجِینَ: گندھے ہوئے آٹے میں خشک آٹا ملانا۔
نَادَغَ المرأۃَ: عورت سے عشق لڑانا۔
انتَدَغَ: ہنسی چھپانا۔
المِندَغُ: نیزہ باز، نیزہ زن، (۲) بدکلام، گالی گلوچ کرنے والا، کہتے ہیں رَجُلٌ مِندَغٌ۔
النُّدْغَۃُ: ناخن کی جڑ کی سفیدی۔
• نَدَفَتِ الدَّابَّۃُ ـِ نَدْفًا و نَدَفَانًا: چوپائے کا تیز چلنا۔
ـــ السَّمَاءُ بالمَطَرِ و بالثَّلجِ نَدْفًا: آسمان کا بارش اور اولے برسانا۔
ـــ العَوَّادُ بِمِزهَرِہٖ: سارنگی والے کا سارنگی بجانا۔
نَدَفَ القُطنَ: روئی دھننا، القُطنُ مَندُوفٌ و نَدِیفٌ۔
اَندَفَ: سارنگی سننا، اس کی آواز کی طرف متوجہ ہونا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: سختی سے ہانکنا۔
نَدَّفَ القُطنَ: روئی کو اچھی طرح دھننا۔
المِندَفُ والمِندَفَۃُ: روئی دھننے کی تانت والی لمبی کمان یا مشین۔
النِّدَافَۃُ: روئی دھننے کا پیشہ۔
النُّدَافَۃُ: دھنتے ہوئے جھڑنے والی روئی۔
النَّدَّافُ: دھنیا (۲) سارنگی بجانے والا۔
النُّدْفَۃُ: تھوڑی چیز یا تھوڑا دودھ۔ سَقَانِی نُدْفَۃً لَبَنٍ: اس نے مجھے تھوڑا سا دودھ پلایا
• نَدَلَ الشَّیئَ ـُ نَدْلًا: کسی چیز کو جلدی سے لیجانا (۲) جھپٹ لینا، چھین لینا (۳) دونوں ہاتھوں سے کوئی چیز باہر نکالنا، ھو مِندَلٌ۔
نَدِلَ ـَ نَدَلًا: میلا ہونا، آلودہ ہونا جیسے نَدِلَت یَدُہٗ۔
انتَدَلَ الشَّیئَ: اٹھانا۔
تَنَدَّلَ بالمِندِیلِ: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔
نَوْدَلَ: بڑھاپے سے ہلنا، لڑکھڑانا (۲) ڈھیلا ہونا
مَشْیٌ مُنَودِلًا: وہ ڈھیلے ڈھالے انداز میں چلا۔
المَندَلُ: عمدہ خوشبو کا عود (۲) چرمی موزہ (۳) عمل حاضرات (گم شدہ یا چوری کردہ چیزوں کا سراغ لگانے والا ایک عمل) جادو منتر وغیرہ، ج: مَنَادِلُ۔
فَاتِحُ المَندَلِ: گم شدہ چیزوں

چیزوں کی خبر دینے والا، عمل حاضرات کا ماہر، کاہن وجادوگر۔

المِنْدِيلُ: ہاتھ یا پسینہ وغیرہ پونچھنے کا مربع رومال، دستی، ج: مَنَادِيل۔

المِنْدَالَةُ: دھرمٹ، موگری، سڑک کو ہموار کرنے کا رولر۔

المَنْدُولِين: سارنگی (چھوٹی) چکارا۔

المَنَادِلُ: کھانے پینے میں لوگوں کا خدمتگار و بٹلر ج: نُدُل

المَنْدُولُ: لڑکھڑانے والا (بڑھاپے کی وجہ سے)۔

الثَّوْدَل: پستان۔

اَنْدَلُس: اسپین۔

• نَدِمَ عَلَى الاَمْرِ ـَ نَدَمًا وَنَدَامَةً: کسی بات کے کرنے پر پشیمان وشرمندہ ہونا، کرنے کے بعد اس کو برا سمجھنا، متاسف ہونا، پچھتانا، هو نادِمٌ، ج: نُدَّامٌ وهي نادِمَةٌ، ج: نَوَادِمُ، وهو نَدْمَان وهي نَدْمَانَةٌ ونَدْمَى، ج: نَدَامَى۔

اَنْدَمَهُ: کسی کو اس کے کئے پر شرمندہ کرنا۔

نَادَمَهُ مُنَادَمَةً وَنِدَامًا: کسی کا ہم نشین ہونا، ہم لقمہ وہم نوالا ہونا (۲) کسی کے ساتھ قصہ گوئی کرنا۔

نَدَّمَهُ عَلَيْهِ: کسی کو کسی بات پر شرم دلانا، شرمندہ کرنا۔

تَنَادَمَ القَوْمُ: باہم مل کر پینا، باہم جام نوشی کرنا۔

تَنَدَّمَ عَلَى الاَمْرِ: کسی کام پر پچھتانا، اس کے کرنے پر پشیمان ہونا۔

اِسْتَنْدَمَ الاَمْرُ: آسانی سے حاصل ہونا، خُذْ مَا اسْتَنْدَمَ: آسانی سے جو ملے وہ لے لو۔

المَنْدَمُ: النَّدَامَةُ: شرمندگی۔

المَنْدَمَةُ: سبب ندامت۔

النَّدِيمُ: ہم نشین، رفیق، ہم دم، مصاحب، ہم لقمہ وہم نوالہ، ج: نِدَامٌ ونُدَمَاءُ وهي نَدِيمَةٌ۔

• نَدَهَ الرَّجُلُ ـَ نَدْهًا: آواز نکالنا۔

ـــ البَعِيرَ ونَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کو جھڑکنا اور چیخ کر کسی چیز سے ہٹا دینا بھگا دینا۔

ـــ الاِبِلَ: اونٹوں کو ایک ساتھ ہانکنا۔

زمانہ جاہلیت میں عرب اپنی بیوی کو طلاق دیتے وقت یہ جملہ کہتے تھے اِذْهَبِي فَلَا اَنْدَهُ سَرْبَكِ: تو چلی جا پس اب میں تیرا ریوڑ نہیں ہانکوں گا۔

اِسْتَنْدَهَ الاَمْرُ: معاملہ درست ہونا۔

اِنْتَدَهَ الاَمْرُ: درست ہونا۔

المِنْدَهُ: رَجُلٌ مِنْدَهٌ: سخت وزیادہ آواز نکالنے والا۔

النُّدْهَةُ: آواز۔

النَّوَادِهُ: دھمکیاں، جھڑکیاں۔

• نَدَا القَوْمُ ـُ نَدْوًا: مجلس میں جمع ہونا، کلب میں آنا۔

ـــ القَوْمَ: مجلس میں جمع کرنا۔

مَا يَنْدُوهُمُ النَّادِي: ان کے لئے مجلس میں گنجائش نہیں ہے۔

نَدِيَ الشَّيْءُ ـَ نَدًى ونَدَاوَةً: تر ہونا، گیلا ہونا۔

ـــ الاَرْضُ: زمین پر شبنم پڑنا، هو نَدٍ وهي نَدِيَةٌ مَا نَدِيَنِي منه شَيْءٌ اَكْرَهُهُ: اس سے مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچی، هو لَا تَنْدَى صَفَاتُهُ: وہ بخیل ہے (اس کا پتھر جیسا دل نہیں پسیجتا)

نَدِيَ فُلَانٌ: سخی وفیاض ہونا، مَا نَدِيتُ بِشَيْءٍ مِنْ فُلَانٍ: مجھے فلاں سے کچھ نہیں ملا۔

ـــ الصَّوْتُ: آواز کا بلند وخوشگوار ہونا، هو نَدِيٌّ۔

اَنْدَى فُلَانٌ: سخی وفراخ دست ہونا (۲) خوش آواز ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: ترا ور گیلا کرنا۔

نَادَى الشَّيْءُ مُنَادَاةً ونِدَاءً: ظاہر ہونا، نکلنا جیسے نَادَى النَّبْتُ: پودا زمین سے نکل آیا، بڑا ہو گیا۔

ـــ فُلَانًا وبِهِ: زور سے پکارنا، آواز دینا (۲) کسی کا ہم نشین ہونا، ایک ساتھ مجلس میں بیٹھنا اٹھنا (۳) مشورہ کرنا (۴) کسی کے سامنے فخر کرنا، اپنی فوقیت وعزت جتانا۔

ـــ بِسِرِّهِ عليه: کسی کو اپنا راز بتانا۔

ـــ بالاَمْرِ: اعلان کرنا۔

ـــ بكذا: کسی بات کا نعرہ لگانا، مطالبہ کرنا۔

ـــ على الاَسْمَاءِ: نام پکارنا۔

ـــ على المَبِيعِ: کسی چیز کو آواز لگا کر بیچنا۔

ـــ به كذا: کسی کو کوئی لقب دینا۔

نَادَوْا بِهِ مَلِكًا: اسے اپنا بادشاہ بنا لیا۔

نَدَّى الشَّيْءَ: تر کرنا، بھگونا

ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے لگاتے پسینہ پسینہ کر دینا۔

هو لَا تُنَدِّي اِحْدَى يَدَيْهِ الاُخْرَى: اس کا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کو تر نہیں کرتا یعنی وہ بخیل ہے۔

انتدى القومُ: جمع ہونا.
— فلانٌ: بہت فیاض ہونا، کسی کا فیض وبخشش عام ہونا، ما انتدیتُ منہ شیئًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا.
تنادى القومُ: ایک دوسرے کو بلند آواز سے پکارنا (۲) مجلس میں جمع ہونا.
تندّى المکانُ: جگہ کا تر ہونا، گیلا ہونا.
— الظمآنُ: پیاسے کا سیر ہونا.
— الرجلُ: سخاوت کرنا، دل کھولنا، (۲) مہربانی کرنا، مہربان بنجانا.
المتندّى: لوگوں کی مجلس، بیٹھک.
المنادِی: منادی یا اعلان کرنے والا.
المنادَى: جسے پکارا جائے.
المناداۃ: اعلان، بولی، نیلامی کی بولی، منادی.
المَندِیَۃُ: باعث شرم بات یا فعل جسے سنکر یا دیکھ کر شرم سے پیشانی جھک جائے (۲) مصیبت، ج: مَندیات.
المنتدَى: جمی ہوئی مجلس، بیٹھک، اجتماع گاہ (اس وقت تک کے لئے جب تک حاضرین اس میں موجود ہوں
اَندَى: زیادہ سخی (۲) زیادہ تری والا.
التّنادی: یوم التّناد: قیامت کا دن
المُندّى: شبنم آلود پانی سے قریب چراگاہ، گھوڑوں کی تضمیر کی جگہ.
النّادی: جمع کنندہ (۲) مجلس جس میں لوگ مشورہ یا دیگر اغراض کے لئے جمع ہوں یا جمع ہوتے ہوں، ہم مشرب لوگوں کی کی بیٹھک یا مجلس، بزم، محفل، کلب.
نادِی الرّجُل: آدمی کے اہل خانہ کنبہ، قرآن پاک میں ہے ،، فلیدعُ نادِیہ،، ج: اَندِیۃ و نوادِ.

النّادی الصّحفی: پریس کلب. اخبار نویسوں کی جا اجتماع.
النّادی النّووِیّ: ایٹمی کلب.
نادی عدم الانحیاز: غیر جانبدارانہ کلب.
النّادِیَۃ: گوشہ، کنارہ، ج: نَوادِ۔ و نادیات. نخلٌ نادِیَۃ: پانی سے دور کھجوریں.
نادیاتُ الشیئ: کسی چیز کے اوائل، ابتدائی حصے، یا آغاز.
نوادی الدّھر: حوادث زمانہ.
النّوادِی: منتشر اونٹنیاں. نوادی النّوی: گٹھلیوں کے ٹوٹے ہوئے ریزے.
النّدَی: شبنم (۲) بارش (۳) سخاوت وکرم (۴) خیر ونفع، ج: اَنداءٌ واَندیۃ.
النّدوۃُ: (اسم مرہ) ایک دفعہ کا اجتماع (۲) مجلس ومحفل (۳) کسی خاص مقصد اور مشورہ کے لئے جمع ہونے والے لوگ، جماعت، ایسوسی ایشن، کنونیشن، سیمنار، سمپوزیم، کلب.
ندوۃ للبحث: ڈبیٹنگ پینل، مجلس مباحثہ.
النّدوۃ العلمیّۃ: سیمنار، علمی کنونیشن (۲) لٹریری کلب.
النّدوۃ اللّیلیّۃ: بزم شبینہ، نائٹ کلب.
النّدوۃ الموسّعۃ: عمومی یا بڑے پیمانہ کا کنونیشن یا اجتماع.
دار النّدوۃ: دار المشورہ، زمانۂ جاہلیت میں مکہ میں قریش کا دار المشورہ اسی نام سے موسوم تھا جسے قُصَیّ بن کلاب نے بنایا تھا، بعد میں اس کے لڑکے سے حضرت معاویہ رضؓ نے خرید کر
دار الامارہ (گورنر ہاؤس) بنادیا تھا.
النّدوۃُ: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ.
النّدِی: تر، گیلا، بھیگا ہوا.
النّدِیُّ: النّادی (۲) ہم مشرب لوگوں کی محفل ومجلس، اجتماع گاہ (۲) مشورہ اور مباحثہ کے لئے جمع شدہ لوگ.
ندِیُّ الکفّ: سخی.
ندِیُّ الصّوت: بلند آواز وخوش گو آدمی.
النّدیانُ: تر، گیلا، شجرٌ ندیانٌ: تر وتازہ درخت.

ن — ذ

نذر الشیئَ ـِ نذرًا ونذورًا: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرلینا، نذر ماننا، منت ماننا، (یہ کہ اس کا فلاں کام ہوگیا تو وہ اتنا مال غریبوں کو دیگا وغیرہ).
— مالہُ للّٰہ: اللہ کے لئے اپنا مال وقف کرنا، اللہ کے نام پر نذر ماننا.
— علی نفسہ ان یفعل کذا: کسی کام کو کرنے کا عہد کرنا.
— نفسہُ لکذا: خود کو کسی کام کے لئے وقف کرنا.
نذر بالشیئ ـَ نذرًا ونذارۃً: کسی بات کو جان کر اس سے چوکنا رہنا محتاط ہونا، نذروا بالعدوِّ: وہ دشمنوں سے چوکنا ہوگئے.
انذرہُ الشیئَ: کسی کو کوئی بات بتا کر چوکنا کرنا اور ڈرانا، آگاہ کرنا، دھمکی دینا، انجام سے باخبر کرنا، الٹی میٹم دینا.
تناذر القومُ: کسی فتنہ سے ایک دوسرے کو آگاہ کرنا، ڈرانا، تناذروا العدوَّ: وہ دشمن سے چوکنا ہوگئے.

الاِنْذارُ: انجام کی اطلاع، آگاہی، تنبیہ، (۲) الارم (۳) نوٹس (۴) دھمکی، ج: انذارات۔
انذارُ تنبیہ: خطرہ کی گھنٹی، الارم۔
الانْذارُ الاخیرُ والنّھائیّ: آخری وارننگ، الٹی میٹم۔
الانْذارُ القضائیّ: سمن عدالت، عدالتی نوٹس۔
الانْذارُ المُبَکِّرُ: ابتدائی وارننگ۔
الانْذارُ بخطرٍ: خطرے کی گھنٹی۔
المتناذِرُ: شیر۔
المُنْذِرُ: وارننگ دینے والا، ڈرانے اور دھمکی دینے والا۔
مَنَاذِرَۃ: شاہان حیرہ۔
ابو المُنْذر: مرغا۔
ابن المُنْذر: حیرہ کے بادشاہ نعمان کی کنیت۔
المَنْذُوْرُ: نذر مانا ہوا۔
النّذارَۃُ: الإنْذار۔
النّذْرُ: نذر، منت، وہ صدقہ یا عبادت وغیرہ جو اللہ کے لئے اپنے پر لازم کیا جائے اور اپنے مقصد کی تکمیل پر اسے ادا اور پورا کیا جائے، ج: نُذُوْرٌ۔
النّذِیْرُ: انجام بد سے ڈرانے والا، (۲) راہبر، (۳) وعید و دھمکی (۴) نذر مانی ہوئی چیز، منت، (۵) بڑھاپا، ج: نُذُرٌ۔
نَذِیرُ النّار: فائر الارم، آگ لگنے کا الارم۔
النّذِیْرَۃُ: نذر میں دی جانے والی چیز، صدقہ وغیرہ۔
نَذِیْرَۃُ الجَیْشِ: فوج کا راہبر جو دشمن کی اچھی بری خبر سے آگاہ کرے ج: نَذائِرُ۔

• نَذَعَ الماءُ اوالعَرَقُ ــَـ نَذْعًا: پانی یا پسینہ کے قطرے ٹپکنا، ھو ناذِعٌ۔
النّذْعَۃُ: پانی وغیرہ کی بوند۔
• نَذُلَ ــُـ نَذالۃً ونُذُولۃً: خسیس و کمینہ ہونا، گھٹیا اور حقیر ہونا ھو نَذْلٌ و نَذِیلٌ، ج: اَنْذالٌ و نُذُوْلٌ و نُذَلاءُ۔
الاَنْذالُ: کمینے اور گھٹیا لوگ۔
النّذالۃُ: کمینگی، گھٹیا پن، بزدلی۔

ن ــــ ر

• النَّرْجِسُ: نرگس (ایک پھول)
النَّرْجِسِیّۃ: نرگسیت عشق ذات، خود فریفتگی۔
• النّارَجِیْلُ: ناریل یا نارِیل کا درخت (اسے الجوز الھندی بھی کہتے ہیں) واحد نارجیلۃ۔
النّارَجِیلۃُ: حقہ (۲) ایک ناریل۔
النَّرْدُ: چوسر کی طرح کا ایک کھیل جو دوہری بساط پر کھیلا جاتا ہے ایک ڈبے میں کنکریاں یا پلاسٹک کی گوٹیں ہوتی ہیں اور دو نگ ہوتے ہیں جن کو ہلا کر جیسا نگ نکل آتا ہے اس کے مطابق کنکریاں یا گوٹیں آگے بڑھائی جاتی ہیں، لَعِبَ بالنَّرد: اس نے نرد کھیل کھیلا (۲) کھجور کے پتوں کا تھیلا جو نیچے سے چوڑا ہوتا ہے۔
النّرْدِنُ: سنبل رومی، ایک خوشبودار پودا۔
النّارْدِیْنُ: النّرْدِنُ۔
• النّارَنْجُ: نارنگی، مالٹا۔
• نَزَأَ بَیْنَ القَوْمِ ــَـ نَزْءًا و نُزُوْءًا: لوگوں میں باہم اختلاف پیدا کرنا، فساد اور بگاڑ پیدا کرنا۔
نَزَأَ الشّیْطانُ بَیْنَھُمْ: شیطان کا لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف اکسانا، دشمنی پیدا کرنا۔
ــــ عَلَیْہِ نَزْءًا: کسی پر حملہ کرنا۔
ــــ فُلانًا عَلَیْہِ: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا، مَا نَزَأَکَ عَلٰی ھٰذا؟ تم کو ایسا کرنے پر کس نے اکسایا۔
ــــ فُلانًا عَنِ الشّیْئِ: روکنا، ہٹانا۔
نُزِئَ بہ: فریفتہ ہونا، شوقین ہونا ھو مَنْزُوْءٌ بہ۔
النّزّاءُ بکذا: کسی چیز کا شوقین، فریفتہ۔
النّزِیْءُ: فُلانٌ نَزِیْءٌ: لوگوں میں دشمنی کرانے والا، فساد انگیز، مفسد، (۲) چھوٹی مشک۔
• نَزَبَ الظّبْیُ ــِـ نَزْبًا و نُزابًا و نَزِیْبًا: ہرن کا آواز نکالنا۔
تَنَازَبُوْا (مقلوب تَنَابَزُوْا) بالالْقابِ: ایک دوسرے کو برے القاب دینا۔
النَّزَبُ: لقب، برا لقب، چڑ۔
النّیْزَبُ: نر ہرن (۲) بیل۔
• نَزَجَ الغُلامُ ــُـ نَزْجًا: لڑکے کا ناچنا۔
• نَزَحَ ــِـ نَزْحًا و نُزُوْحًا: دور ہونا، نَزَحَت الدّارُ: گھر دور ہونا۔
ــــ البِئْرُ: کنوئیں کا خالی ہو جانا یا پانی کم ہو جانا۔
ــــ القَوْمُ: قوم کے کنوئیں خالی ہو جانا۔
ــــ البِئْرَ ونَحْوَھا: کنواں وغیرہ خالی کرنا یا پانی کم کر دینا (سارا پانی نکالنا یا تھوڑا پانی نکالنا)۔

نُزِحَ بِفُلَانٍ: کسی کا ملک سے لمبے عرصہ کے لئے غائب ہوجانا، ترک وطن کرنا۔
نَزَحَ عن الوطن: ترک وطن کرنا۔
اَنْزَحَ الشَّیْئَ: دور کرنا۔
— البئرَ: کنویں کا سارا یا تھوڑا پانی نکالنا۔
انْتَزَحَ: دور ہونا۔
— عن دیارہ: اپنا ملک چھوڑ دینا۔
المُنْتَزَحُ: دوری، مسافت۔
المِنْزَاحُ: بکثرت بیرونی اسفار کرنے والا، اکثر باہر رہنے والا، سیاح، کثیر الاسفار آدمی، ج: مَنَازِیحُ۔
قَوْمٌ مَنَازِیحُ: وطن سے باہر رہنے والے لوگ (قبیلہ)۔
المِنْزَحَةُ: پانی نکالنے کا ذریعہ جیسے ڈول، ج: مَنَازِحُ۔
النَّازِحُ: بَلَدٌ نَازِحٌ: دور دراز ملک یا شہر، بِئْرٌ نَازِحٌ: تھوڑے پانی والا کنواں۔
النَّازِحُ عن الوطن: تارک وطن، مہاجر۔
النَّزَحُ: گدلا پانی۔ البِئْرُ النَّزَحُ: بے آب کنواں، ج: اَنْزَاحٌ۔
النَّزُوحُ: کم پانی والا کنواں (۲) بہت خالی کیا جانے والا (۳) کثیر الاسفار، ج: نُزُحٌ۔
النُّزُوحُ عن الوطن: ترک وطن، ہجرت۔
النَّزِیحُ: دور، پردیسی۔
• نَزَرَ الشَّیْئَ ـُ نَزْرًا: کم کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کو حقیر و کم درجہ سمجھنا (۲) اکسانا، کسی کام میں عجلت کرانا، کسی کے پاس سے تھوڑا تھوڑا کرکے سب کچھ نکلوا لینا (۳) اصرار کرکے لینا۔

نَزَرَ الشَّرَابُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو نشہ ہوجانا۔
نَزُرَ الشَّیْئُ ـُ نَزَارَةً ونُزُورَةً: کم ہونا، معمولی ہونا۔
— فُلَانٌ: کسی کا بے فیض ہونا۔
— الاُنْثٰی: مادہ جانور یا عورت کا دودھ کم ہونا۔
اَنْزَرَ العَطَاءَ: عطیہ کم دینا۔
نَزَّرَ العَطَاءَ: عطیہ کم دینا۔
تَنَزَّرَ مِنَ الشَّیْئِ: کسی چیز میں کمی آجانا، کم ہوجانا (۲) قبیلۂ نزار جیسا ہونا یا قبیلۂ نزار کا فرد بن جانا۔
المَنْزُورُ: شَیْئٌ مَنْزُورٌ: معمولی اور تھوڑی چیز، اَعْطَاہُ عَطَاءً مَنْزُورًا: اسے تھوڑا اعطیہ اصرار پر دیا۔
عَطَاءٌ غَیْرُ مَنْزُورٍ: بلا اصرار بخوشی دیا ہوا عطیہ۔
النَّزْرُ: شَیْئٌ نَزْرٌ: تھوڑی اور معمولی چیز، رَجُلٌ نَزْرٌ: بے فیض آدمی، مَا جِئْتُ اِلَّا نَزْرًا: میں سست رفتاری سے آیا۔
النَّزْرَةُ: (مِنَ الاناث) کم اولاد والی یا کم دودھ والی (مادہ)۔
النَّزُورُ: (مِنَ الاناث) النَّزْرَةُ (۲) ہر تھوڑی چیز، رَجُلٌ نَزُورٌ: کم گو آدمی، ج: نُزُرٌ۔
النَّزِیرُ: معمولی اور تھوڑا، عَطَاءٌ نَزِیرٌ: معمولی سا عطیہ، ج: نُزُرٌ
• نَزَّ المَکَانُ ـِ نَزًّا ونَزِیزًا: جگہ کا مرطوب اور رچوئے والی ہونا، بہت رساؤ والی ہونا (جہاں پانی زمین سے رس کر نکلتا رہتا ہو)۔
— الفُؤَادُ نَزًّا: بہت ہوشیار و ذہین

ہونا۔
نَزَّ الظَّبْیُ نَزِیزًا: ہرن کا دوڑتے ہوئے بولنا۔
— وَتَرُ السَّهْمِ: تیر پھینکتے وقت اس کے تانت کا تھرتھرانا۔
— فُلَانٌ عن فُلَانٍ: دور ہونا، ایک طرف ہوجانا۔
اَنَزَّ المَکَانُ: جگہ پر پانی رستا رہنا، رطوبت برقرار رہنا۔
— الرَّجُلُ: سخت و متشدد ہونا۔
نَازَّ فُلَانًا مُنَازَّةً ونِزَازًا: کسی کی ہم سری کی کوشش کرنا، (۲) کسی سے جھگڑنا۔
نَزَّہٗ عن کذا: کسی کو کسی بات سے پاک و بری کرنا۔
— الظَّبْیَةُ وَلَدَهَا: ہرنی کا اپنے بچوں کی پرورش کرنا۔
المِنَزُّ: بچہ کا گہوارہ، رَجُلٌ مِنَزٌّ: دوڑ دھوپ کا آدمی، متحرک و فعال۔
النِّزَازُ: نِزَازُ شَرٍّ: شر سے باز نہ آنے والا فسادی آدمی۔
النَّزُّ: زمین سے رسنے والا پانی، رچویا، رطوبت۔
رَجُلٌ نَزٌّ: ذہین و ہوشیار آدمی، (۲) سخی (۳) فعال و مستعد ہر وقت متحرک رہنے والا جو ایک جگہ نہ ٹھیرتا ہو
مَکَانٌ نَزٌّ: مرطوب جگہ۔
نَزُّ شَرٍّ: مفسد و شرارتی جو شرارت سے باز نہ آتا ہو۔
النِّزُّ: رطوبت، زمین سے پانی کا رساؤ، نمی۔
النَّزَّةُ: زبردست خواہش، قَتَلَتْہُ النَّزَّةُ: اسے بڑھی ہوئی خواہش نے مار ڈالا۔
اَرْضٌ نَزَّةٌ: مرطوب زمین جہاں

زمین سے پانی نکلتا رہتا ہو، رِساؤ والی زمین۔

النَّزِیْزُ: رَجُلٌ نَزِیْزٌ: ہوشیار و پھرتیلا، چلبلا، (۲) شہوت و خواہش والا، نَزِیْزُ شَرٍّ: مفسد جو فساد انگیزی سے باز نہ آتا ہو۔

• نَزَعَ الْمَرِیْضُ ـــ نُزُعًا: مرنے کے قریب ہونا، حالت نزع میں ہونا۔

ـــ الشَّمْسُ: غروب کے قریب ہونا۔

ـــ اِلٰی اَھْلِہٖ نُزُوْعًا: اہل و عیال کی دید کا مشتاق ہونا۔

ـــ عَنِ الْاَمْرِ: کسی کام سے رکنا۔

ـــ فِی الْقَوْسِ: کمان کو کھینچنا۔

ـــ اَبَاہُ وَاِلَیْہِ: اپنے باپ کے مشابہ ہونا، نَزَعَہٗ عِرْقٌ: وہ اصل جیسا ہے، نَزَعَ اِلٰی عِرْقٍ کَرِیْمٍ اَوْ لَئِیْمٍ: وہ شریف یا رذیل نسل سے تعلق رکھتا ہے۔

ـــ الشَّیْئَ مِنْ مَکَانِہٖ نَزْعًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا، اکھاڑنا۔

ـــ الْاَمِیْرُ عَامِلَہٗ عَنْ عَمَلِہٖ: امیر کا اپنے عامل (حاکم) کو معزول کرنا، منصب سے ہٹانا۔

ـــ یَدَہٗ مِنْ جَیْبِہٖ: ہاتھ گریبان سے نکالنا، قرآن پاک میں ہے، "وَنَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا ھِیَ بَیْضَاءُ لِلنّٰظِرِیْنَ"۔

ـــ یَدَہٗ مِنَ الطَّاعَۃِ: اطاعت چھوڑنا، نافرمانی کرنا۔

ـــ مَعْنًی جَیِّدًا مِنَ الْاٰیَۃِ وَنَحْوِھَا: آیت وغیرہ سے بہترین مضمون اخذ کرنا۔ آیت کے اچھے معنی لینا۔

ـــ لِبَاسَہٗ عَنِ الْجِسْمِ: کپڑے اتارنا۔

نَزَعَ السِّلَاحَ عَنْ فُلَانٍ: کسی کو نہتا کرنا، ہتھیار اتارنا۔

ـــ سِلَاحَ اِقْلِیْمٍ: کسی صوبہ کو غیر مسلح کرنا۔

ـــ الْمِلْکِیَّۃَ: ملکیت ختم کرنا۔

نَزِعَ ـَ نَزَعًا: کنپٹیوں پر بال نہ ہونا، ھُوَ اَنْزَعُ وَھِیَ نَزْعَاءُ۔

نَازَعَ الْمَرِیْضُ نِزَاعًا وَمُنَازَعَۃً: دم نکلتے وقت بیمار کو جاں کنی ہونا، تکلیف ہونا۔

ـــ نَفْسُہٗ اِلٰی اَھْلِہٖ: اہل خانہ کی دید کا مشتاق ہونا۔

ـــ فُلَانًا فِی کَذَا: کسی بات میں کسی سے جھگڑا کرنا اور غالب آنے کی کوشش کرنا۔

ـــ الشَّیْئُ غَیْرَہٗ: ایک شے کا دوسری سے ملنا، اَرْضِیْ تُنَازِعُ اَرْضَہٗ: میری زمین اس کی زمین سے ملی ہوئی ہے۔

ـــ فُلَانًا الشَّیْئَ: کسی کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا، ایک دوسرے سے کھینچنا۔

ـــ الرَّجُلُ غَیْرَہُ الْکَاْسَ: کسی کا دوسرے سے جام لینا۔

نَزَّعَہٗ مِنْ مَکَانِہٖ: زور سے کھینچنا، زور سے اکھاڑنا۔

اِنْتَزَعَ الشَّیْئُ: اکھڑنا، الگ ہونا۔

ـــ عَنِ الشَّیْئِ: رکنا، باز رہنا۔

ـــ الشَّیْئَ: اکھاڑنا، چھیننا (۲) سلب کرنا (۳) ضبط کرنا، واپس لینا۔

ـــ لِلصَّیْدِ سَھْمًا: شکار کو تیر مارنا۔

ـــ الْفُرْصَۃَ: موقع نکالنا۔

تَنَزَّعَ اِلَی الشَّیْئِ: کسی چیز کی طرف لپکنا، دوڑ کر جانا۔

تَنَزَّعَ الشَّیْئَ: اکھاڑنا۔

تَنَازَعَ الْقَوْمُ فِی شَیْئٍ: باہم جھگڑنا۔

ـــ الْقَوْمُ الشَّیْئَ: لوگوں کا ایک دوسرے کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا، لینا، اپنی اپنی طرف کھینچنا۔

اِسْتَنْزَعَ فُلَانًا عَنِ الشَّیْئِ: کسی کو کسی بات سے رکنے کو کہنا، کسی سے کوئی چیز چھڑوانا، رکوانا۔

الْمُتَنَازَعُ عَلَیْہِ: تصفیہ طلب۔

الْمُنَازِعُ: جھگڑالو۔

الْمُنَازَعَاتُ: جھگڑے۔

الْمَنْزَعُ: کھینچنے اور اکھاڑنے کی جگہ، (۲) مقصد کی طرف رجوع، مقصد، نشانہ، ج: مَنَازِعُ۔

الْمِنْزَعُ: دور مار تیر۔

رَجُلٌ مِنْزَعٌ: سخت نزع والا

الْمَنْزَعَۃُ: دشمنی، آویزش (۲) اکھاڑنے اور کھینچنے کی جگہ (۳) عزم و ہمت پختگی، بَعِیْدُ الْمَنْزَعَۃِ: بلند ہمت، بلند مقصد، شَرَابٌ طَیِّبُ الْمَنْزَعَۃِ: خوش ذائقہ شراب یا مشروب۔

الْمِنْزَعَۃُ: جھگڑا (۲) شہد اٹھانے کی چوڑی لکڑی۔

النَّازِعُ: پردیسی، (۲) تیرانداز، ج: نَزَعَۃٌ وَنُزَّعٌ وَنُزَّاعٌ، وَھِیَ نَازِعَۃٌ، ج: نَازِعَاتٌ وَنَوَازِعُ، عَادَ السَّھْمُ اِلَی النَّزَعَۃِ: معاملہ اپنے اہل کے ہاتھ میں آگیا، حق بحق دار رسید

النِّزَاعَۃُ: جھگڑا۔

النِّزَاعُ: لڑائی جھگڑا، اختلاف، ج: نِزَاعَاتٌ۔

النَّزْعُ: حالت نزع، مرنے کے قریب

کی حالت وکیفیت، دم واپسیں۔
نَزْعُ السِّلاح : تخفیف اسلحہ، ہتھیاروں پر پابندی، ازالۂ اسلحہ۔
نَزْعٌ عَامٌّ لِلسِّلاح: عمومی تخفیف اسلحہ۔
نَزْعٌ يَشْمَلُ أَنْوَاعَ الأَسْلِحَة: مختلف النوع تخفیف اسلحہ۔
النَّزْعَةُ: رجحان، جذبہ، میلان، ج: نَزَعَات۔
نَزْعَةُ الامتناع: باز رہنے کا رجحان۔
النَّزْعَةُ العدوانية: جارحانہ رجحان۔
نَزْعَةُ المحافظة على التقاليد: قدامت پسندانہ رجحان۔
النَّزَعَةُ: کنپٹیوں کے بال جھڑنے کی جگہ (نَزَعَتَان) بالوں سے خالی کنپٹیاں (۲) پہاڑی راستہ۔ ج: نَزَعَات
لَنَّزْعَاءُ: وہ پیشانی جس کا درمیانی حصہ آگے کی طرف نکلا ہوا ہو اور کنپٹیوں کے بال اوپر اٹھے ہوئے ہوں
لَنَّزُوعُ: وطن کا مشتاق، بِئْرٌ نَزُوعٌ: نزدیک پانی والا کنواں جس میں سے ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جاسکے، فَلَاةٌ نَزُوعٌ، دور دراز جنگل، ج: نُزُعٌ وَنِزَاعٌ
نُزُوعٌ: رجحان، میلان، جو خاص تربیت کے نتیجے میں آدمی کے اندر پیدا ہوتا ہے۔
نَزِيعٌ: اکھاڑا ہوا، اخذ کردہ، حاصل کردہ، ثَمَرٌ نَزِيعٌ: چنا ہوا (توڑا ہوا) پھل (۲) پردیسی، مسافر، (۳) وطن کا مشتاق، مَكَانٌ نَزِيعٌ: دور جگہ، فَرَسٌ نَزِيعٌ: عمدہ نسل کا گھوڑا، ج: نِزَاع۔

النَّزِيعَةُ (من النساء) غیر کنبہ میں بیاہی جانے والی عورت (۲) مخالف رخ یا دو ہواؤں کے درمیان چلنے والی ہوا (۳) مسافروں سے چھینا ہوا مال یا سامان ج: نَزَائِعُ۔
◆ نَزَغَ بَيْنَ القَوْمِ ـَ نَزْغًا: لوگوں میں اختلاف کرانا، ایک کو دوسرے کے خلاف بھڑکانا، شیطان کا ورغلا کر باہم پھوٹ ڈالنا، قرآن پاک میں ہے، مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ”۔
ــــ فلانًا: کسی کے انگلی چبھونا، نیزہ کا چرکا لگانا (۲) برائی کرنا، غیبت کرنا۔
ــــ فُلانًا الى المعاصي: گناہوں پر آمادہ کرنا، اکسانا۔
المِنْزَغُ، رَجُلٌ مِنْزَغٌ: لوگوں میں لڑائی اور دشمنی کرانے والا، چغلخور، مفسد۔
النَّازِغُ: غیبت کرنے والا، ج: نُزَّغٌ وهي نَازِغَة، ج: نَوَازِغُ۔
النَّزَّاغُ: المِنْزَغُ۔
النَّزْغُ: پھوٹ ڈالنے والی باتیں، تفرقہ انگیزی، شرانگیزی، لڑانے والی باتیں۔
نَزْغُ الشَّيْطَان: شیطان کا دل میں پیدا کیا ہوا وسوسہ، برا خیال، شیطان کی شرارت اور برائی پر ابھارنے والی بات۔
النَّزْغَةُ: نیزے وغیرہ کا چرکا (۲) مہمیز کا کچوکا (۳) برائی پر اکساہٹ۔
النَّزِيغَةُ: برا لفظ، بری بات، نَزَغَهُ بِنَزِيغَةٍ: اسے بری بات کہی۔

◆ نَزَفَ الشَّيْءُ ـِ نَزْفًا: ختم ہوجانا۔
ــــ في الخصومة ونحوها: جھگڑے وغیرہ میں لاجواب ہوجانا، کوئی دلیل یا جواب بن نہ پڑنا۔
ــــ الدَّمْعَ: آنسو بہا کر ختم کردینا۔
ــــ المَالَ: مال کو برباد کرنا۔
ــــ الدَّمَ: خون بہانا۔
ــــ الدَّمُ فلانًا: خون کا زیادہ بہکر کسی کو کمزور کر دینا۔
ــــ الفَزَعُ ونحوُه فلانًا: خوف وغیرہ کا کسی کی عقل زائل کر دینا، حواس باختہ کر دینا۔
ــــ البِئْرَ: کنویں کا سارا پانی نکال کر خالی کر دینا۔
ــــ الشَّيْءَ: ختم کر دینا۔
نُزِفَ فلانٌ نَزْفًا: زیادہ خون نکلنے سے کسی کا کمزور ہوجانا۔
ــــ عَقْلُهُ: نشہ وغیرہ سے کسی کی عقل زائل ہوجانا، ہوش نہ رہنا، هو مَنْزُوفٌ وَنَزِيفٌ۔
أَنْزَفَ فلانٌ: کسی کے پاس کچھ نہ رہنا، تہی دست ہوجانا، لاجواب ہوجانا۔ جَادَلْتُهُ حَتَّى أَنْزَفَ: میں نے اس سے اتنی حجت کی کہ اس کے پاس جواب نہ رہا۔ شَرِبَ خَمْرًا فَأَنْزَفَ: اس نے شراب پی تو اسے نشہ چڑھ گیا (عقل نہ رہی، ہوش باقی نہ رہا) قرآن پاک میں ہے، ”لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ“۔
ــــ الدَّمَ: خون بہانا
اسْتَنْزَفَ فلانًا: کسی کا بے انتہا خون بہا کر کمزور کر دینا۔
ــــ الشَّيْءَ ختم کر دینا، باقی نہ چھوڑنا۔

المُنْزَافُ: مَعْزٌ مُنْزَافٌ: وہ بکری جس کا دودھ اترنا بند ہو گیا ہو۔

المِنْزَفَةُ: پانی نکالنے کا آلہ، ڈھیکلی تالاب وغیرہ سے پانی نکالنے کا ڈول جو بانس میں بندھا ہوتا ہے۔

المَنْزُوفُ: فاقد العقل (۲) زیادہ خون بہہ جانے سے کمزور (۳) انتہائی پیاسا۔

النَّازِفُ: عِرْقٌ نَازِفٌ: وہ رگ جس سے خون نہ نکلتا ہو ج: نُزَّفٌ۔

نَزَافِ: اسم فعل امر بمعنی: انْزِفْ کنویں کا سارا پانی نکالو۔

النُّزُوفُ: نکالا ہوا پانی (۲) خون نکلنے سے پیدا ہونے والی کمزوری (۳) خون بہنے والا انسان کا زخم۔

النَّزْفُ: خروج دم، خون کا بہاؤ، کنویں کے پانی کا اخراج۔

النُّزْفَةُ: تھوڑا سا پانی وغیرہ، ج: نُزَفٌ۔

النَّزُوفُ: بِئْرٌ نَزُوفٌ: کم پانی والا کنواں، ج: نُزُفٌ۔

النَّزِيفُ: بخار زدہ (۲) سیلان خون؛ کسی بیماری یا زخم کے باعث ناک منہ وغیرہ سے حد سے زیادہ خون کا اخراج۔

سَكْرَانُ نَزِيفٌ: مدہوش، بدمست۔

رَجُلٌ نَزِيفٌ: سخت پیاسا جس کی رگیں سخت پیاس کے باعث سوکھ گئی ہوں اور زبان خشک ہو گئی ہو، (۲) جو بہت زیادہ خون نکلنے سے کمزور ہو گیا ہو۔

النَّزِيفُ الدَّمَوِيُّ: جریان خون

◆ نَزَقَ الفَرَسُ ونَحْوُهُ ـِ نَزْقًا ونُزُوقًا: گھوڑے کا کود کر پھرتی سے آگے بڑھنا۔

ـــ الإِنَاءُ والغَدِيرُ: برتن اور تالاب کا بھر جانا

نَزَقَ الإِنَاءَ ونَحْوَهُ نَزْقًا: اوپر تک بھرنا، کناروں تک بھرنا۔

نَزِقَ الإِنَاءُ ونَحْوُهُ ـَ نَزَقًا اوپر تک برتن کا بھر جانا۔

ـــ الرَّجُلُ نَزَقًا ونُزُوقًا: ناسمجھ اور کم عقل ہونا، حماقت آمیز عجلت باز ہونا (۲) چست و پھرتیلا ہونا، هُوَ نَزِقٌ وهِيَ نَزِقَةٌ۔

أَنْزَقَ فُلَانٌ: اوچھا اور بے صبرا ہو جانا، عقل کھو بیٹھنا۔

ـــ فِي الضَّحِكِ: کھلکھلا کر ہنسنا، خوب ٹھٹھے مار کر ہنسنا

ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑانے کے لئے مارنا، کدانا۔

ـــ النَّعِيمُ فُلَانًا: آسودہ حالی کا کسی کو اوچھا اور بے وقوف بنا دینا

نَازَقَهُ مُنَازَقَةً ونِزَاقًا: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا۔

نَزَّقَهُ: أَنْزَقَهُ۔

تَنَازَقَ الرَّجُلَانِ: باہم گالی گلوچ کرنا۔

المُنَازِقُ: بہت باتونی، بکّی، جھکّی، (۲) جلد باز، اوچھا۔

النِّزَاقُ: تیز رفتار جانور (۲) ہٹی اور سرکش جانور۔

النُّزَقُ: ہر معاملہ میں عجلت و کم عقلی انجام سے بے پروا۔

فِي كَلَامِهِ نَزَقٌ: اس کی باتوں میں سطحیت ہے اس کی باتوں سے بیوقوفی ظاہر ہوتی ہے۔ (۲) حماقت آمیز عجلت بازی (۳) نزدیک جگہ۔

النَّزِقَةُ مِنَ الحَيَوَانِ: النِّزَاقُ۔

◆ نَزَكَ فُلَانًا ـُ نَزْكًا: چھوٹا نیزہ مارنا (۲) عیب لگانا، ناحق کسی کی ذات کو مجروح کرنا، تنقید و تنقیص کرنا

النَّزَّاكُ: عیب جو، ناقد، طعنہ زن،

النَّزِكُ: النَّزَّاكُ۔

النَّزِيكُ: عیب دار۔

النَّيْزَكُ: چھوٹا نیزہ، ج: نَيَازِكُ (۲) ٹوٹ کر گرنے والا چمکدار ستارہ، (شہاب ثاقب نما) فضاء آسمانی میں تیرنے والا ایک جرم سماوی جو فضاء ارضی میں داخل ہو کر جل جاتا ہے اور ٹوٹ کر گرنے والے شہاب ثاقب کی طرح دکھائی دیتا ہے۔

النَّيْزَكَات: شریر لوگ (۲) بے مصرف بکریاں

◆ نَزَلَ ـِ نُزُولًا: اترنا، اوپر سے نیچے آنا۔

ـــ عَنِ الأَمْرِ والحَقِّ: کسی معاملہ یا حق کو چھوڑنا، دست بردار ہو جانا

ـــ بِالمَكَانِ وفِيهِ: قیام کرنا۔

ـــ عَلَى القَوْمِ: کسی جماعت یا قبیلہ کا مہمان بننا۔

ـــ بِهِ أَمْرٌ: کسی کو کوئی بات پیش آنا۔

ـــ بِهِ مَكْرُوهٌ: کوئی تکلیف لاحق ہونا۔

ـــ الحَاجُّ: حاجی کا منیٰ میں مقیم ہونا

ـــ عَلَى إِرَادَةِ زَمِيلِهِ: ساتھی کی رائے سے متفق ہونا۔

ـــ فُلَانٌ نَزَالَةً: سفر کرنا۔

نَزِلَ ـَ نَزْلَةً: نزلہ یا زکام ہونا، هُوَ نَزِلٌ وهِيَ نَزِلَةٌ۔

ـــ الزَّرْعُ نَزَلًا: کھیتی کا بڑھنا نمو پذیر ہونا

ـــ المَكَانُ: کسی جگہ پر اس کے سخت ہونے کا

باعث تھوڑی بارش سے پانی کا بہنا۔
نَزِلَ السِّعْرُ: بھاؤ کم ہونا۔
اَنْزَلَ الشَّیْءَ: اتارنا۔
— اللّٰہُ کلامَہٗ علیٰ اَنْبِیَائِہٖ: اللہ کا اپنے پیغمبروں کو وحی کے ذریعہ پیغام و کلام پہنچانا۔
— حَاجَتَہٗ علیٰ کریمٍ: صاحب کرم کے پاس اپنا کام لیکر جانا، اپنی ضرورت پیش کرنا۔
— الضَّیْفَ: مہمان بنا کر اسکی ضروریات مہیا کرنا۔
— بہٖ عقوبۃً: کسی کو سزا دینا۔
— شَیْئًا مِنْ کذا: کم کرنا، گھٹانا۔
— فُلَانًا مَنْزِلَۃَ کذا: کسی کو کوئی حیثیت یا درجہ دینا۔
نَازَلَہٗ فی الحَرْبِ: لڑائی میں کسی سے میدان میں مقابلہ کرنا، آمنے سامنے ہوکر لڑنا، کہتے ہیں، حَارَبُوْا بالنِّزَالِ: وہ آمنے سامنے ہوکر لڑے۔
— فُلَانٌ النَّاسَ فی سَفَرٍ وَنَحْوِہٖ: سفر وغیرہ میں کسی کا لوگوں کے ساتھ قیام کرنا۔ ھولا یُحَالُّ النَّاسَ ولا یُنَازِلُھُمْ: وہ لوگوں کے ساتھ قیام نہیں کرتا۔ الگ تھلگ رہتا ہے۔
نَزَّلَ الشَّیْءَ: بتدریج اتارنا، نازل کرنا (۲) کم کرنا، گھٹانا۔
— القَوْمَ: لوگوں کو رہائش گاہوں میں ٹھیرانا۔
— الشَّیْءَ: کسی چیز کو اس کی جگہ پر رکھنا، ترتیب سے رکھنا۔
— ھٰذا مَکَانَ ھٰذا: کسی چیز کو دوسری چیز کی جگہ اور حیثیت دینا، قائم مقام بنانا۔
تَنَازَلَ القَوْمُ: لوگوں کا میدان میں اتر کر آمنے سامنے لڑنا، باہم مقابلہ کرنا، اونٹوں سے اتر کر گھوڑوں پر سوار ہوکر لڑنا۔
— فی السَّمَرِ وَنَحْوِہٖ: سفر وغیرہ میں مختلف افراد کے پاس کھانا کھانا۔
— عن الحَقِّ: حق سے دست بردار ہونا، بخوشی چھوڑ دینا
— عن شَیْءٍ لِصَالِحِ فُلَانٍ: کسی کے مفاد میں کسی چیز سے دست بردار ہونا۔
تَنَزَّلَ: دھیرے دھیرے اترنا، قرآن پاک میں ہے تَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ المَلَائِکَۃُ وَالرُّوحُ فِیْھَا۔
اِسْتَنْزَلَہٗ: اتارنا، نیچے لانا، (۲) کسی سے نیچے اترنے کو کہنا، نیچے اتروانا،
— فُلَانًا عن حَقِّہٖ اَوْرَأْیِہٖ: کسی سے حق یا رائے چھوڑنے کی درخواست یا طلب کرنا۔
— اللَّعَنَاتِ علیٰ فُلَانٍ: کسی پر لعنتیں برسانا۔
اُسْتُنْزِلَ فُلَانٌ: کسی کا مرتبہ گھٹانا، عہدہ وغیرہ سے برطرف کیا جانا۔
الاِنْزَالُ: اتارنے کا عمل۔
التَّنْزِیلُ: تھوڑا تھوڑا اتارنا۔ (۲) منزل من اللہ، مصدر بمعنی اسم مفعول التَّنْزِیلُ العَزِیزُ وَالتَّنْزِیلُ الحَکِیمُ: قرآن پاک جو اللہ کی جانب سے پیغمبر علیہ السلام جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بذریعہ وحی تھوڑا تھوڑا نازل کیا گیا۔
التَّنَازُلُ: باہم میدانی مقابلہ (۲) دست برداری، علیحدگی، رعایت، کنسیشن، ج: تَنَازُلَات۔
التَّنَازُلِیُّ: دست برداری سے متعلق (۲) رعایتی۔ العَدُّ التَّنَازُلِی: الٹی گنتی۔
المُتَنَازِلُ عن شَیْءٍ: دست بردار۔
المُتَنَازَلُ لہٗ اَوْ اِلَیْہِ: جس کے حق میں دست برداری دیجائے۔
المُتَنَازَلُ عنہ: وہ چیز جس سے دست برداری دیجائے۔
المُنَازِلُ: لڑائی کا مقابل، میدان میں آکر لڑنے اور مقابلہ کرنے والا۔
المُنَازَلَۃُ: آمنے سامنے کی میدانی لڑائی۔
المَنْزَلُ: بمعنی نزول۔
المَنْزِلُ: گھر، مکان، جاء قیام، سفر میں اترنے کی جگہ، پڑاؤ، (۲) چشمہ، ج: مَنَازِلُ، مَنَازِلُ القَمَرِ: چاند کی اٹھائیس منزلیں یا اٹھائیس مدارات جن میں وہ زمین کے گرد گردش کرتا ہے اور ہر رات کو مقررہ نظام کے مطابق کسی ایک میں گھومتا ہے، ان میں سے کچھ کے نام یہ ہیں، (۱) سَرطان (۲) بُطَیْن، (۳) ثُرَیَّا (۴) دَبَرَان، نیز سال کے موسموں میں سے ہر موسم کی سات منزلیں ہوتی ہیں۔
مَنْزِلُ المُسَافِرِیْن، مسافر خانہ۔
المُنْزَلُ: الاِنْزَالُ (۲) اترنے اور قیام کرنے کی جگہ (۳) قیام گاہ، منزل، جاء قیام، قرآن پاک میں ہے، وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا، اے پروردگار مجھے مبارک منزل پر اتار۔
المَنْزِلَۃُ: گھر (۲) حیثیت و مرتبہ، مقام، پوزیشن، درجہ، ج: مَنَازِلُ۔ لہ مَنْزِلَۃٌ عند الامیر:

امیر کے یہاں اس کی حیثیت ہے۔
مَنْزِلَة اجتماعيّة: سماجی پوزیشن۔
رَفِيع المَنَازِل: بلند رتبہ آدمی۔
المَنْزِلِيّ: خانگی، اندرونی، خانہ ساز
الشُّئُونُ المَنْزِلِيَّة: امور خانہ داری۔
الوَاجِبَات المَنْزِلِيَّة: ہوم ورک، اسکول کی طرف سے دیا ہوا گھر پر کرنے کا کام۔
النَّازِلَة: سخت مصیبت، آفت کبریٰ، ج: نَازِلات ونَوَازِل۔
النِّزَال: روبرو لڑائی، میدانی مقابلہ
نَزَالِ: (برائے واحد جمع، مذکر ومؤنث) اترآؤ (میدان جنگ میں لڑنے کی دعوت دینے کا ایک مخصوص لفظ)۔
النَّزَالَة: زمین کے سخت ہونے کے باعث اس پر تھوڑی سی بارش سے پانی کا بہاؤ۔
النِّزَالَة: ضیافت (۲) مہمانی، هو حَسَنُ النِّزَالَةِ: وہ بہت اچھا میزبان ہے۔
النُّزَالَة: هو من نُزَالَة سُوء: وہ کمینہ باپ کی اولاد ہے۔
النَّزَّال: جنگجو، مرد میدان (۲) بہت قیام کرنے اور ٹھہرنے والا۔
النَّزِل: موضعٌ نَزِلٌ: کثیر الاقامت جگہ، رَجُلٌ ذو نَزَلٍ: سخی وفیاض جو خوب داد ودہش کرتا ہو، فلان لَيْسَ بذي طُعْمٍ ولَيْسَ بذي نَزَلٍ: اُسے نہ عقل ہے نہ شناخت۔
سَحَابٌ ذو نَزَلٍ: برسنے والا بادل، طَعَامٌ كثيرُ النَّزَلِ: بہت بابرکت کھانا۔
النَّزِل: کثیر الاقامت جگہ، سَحَابٌ نَزِلٌ: بہت برسنے والا بادل۔
النُّزُل: منزل، قیام گاہ (۲) سرائے، قیام کا ہوٹل (۳) مہمان خانہ، ضیافت خانہ، قرآن پاک میں صالحین کے بارے میں ہے "كانت لهم جنّاتُ الفردوس نُزُلًا" (۴) عطیہ (۵) برکت، ج: اَنْزَال۔
النَّزْلَة: نزلہ (۲) ناسازیٔ طبع (۳) ایک دفعہ کا قیام۔
النَّزْلَةُ الوَافِدَة: انفلوئنزا، فلو۔
النَّزْلَةُ الشُّعَبِيَّة: کھانسی (کالی) حلق کی جھلی کی سوجن۔
اَرْضٌ نَزْلَة: عمدہ کھیتی والی زمین، ج نَزَلات، کہتے ہیں: تَرَكْتُ القومَ على نَزَلَاتِهِم: لوگوں کو میں نے بہت اچھے حال میں چھوڑا۔
النُّزْلَة: احباب کے لئے تیار کیا ہوا پیٹ بھر کھانا، طعام ضیافت۔ كان اليومَ على فلانٍ نُزْلَتُنَا: آج فلاں کے یہاں ہماری کھانے کی دعوت تھی، اَكَلْنَا عنده نُزْلَتَنَا: ہم نے آج اس کے یہاں دعوت کھائی۔
النُّزُول: قیام، اتار، انحطاط، نُزُولًا على رَغْبَةِ فلانٍ: کسی کی خواہش کے احترام میں۔
فی نُزُولٍ: اتار پر، انحطاط پذیر۔
النَّزِيل: مہمان (۲) وطنی کھائی، (۳) رہائشی شریک (مکان میں ساتھ رہنے والا) کہتے ہیں فلانٌ نَزِيلي: فلاں مکان میں میرے ساتھ رہتا ہے، ج: نُزَلَاء
طَعَامٌ نَزِيلٌ: بابرکت کھانا۔
ثَوْبٌ نَزِيلٌ: کامل کپڑا (فل ڈریس)۔
• نَزْنَزَ: سر ہلانا۔
ـــ المَكَانُ: جگہ میں پانی کا نکلتے رہنا، جگہ کا مسلسل رستے رہنا۔
ـــ الأُمُّ صَبِيَّهَا: ماں کا بچہ کو ہاتھوں پر نچانا۔
• نَزَهَ الدَّوَابَّ ـ نَزْهًا: چوپاؤں کو پانی سے دور رکھنا۔
نَزِهَ المَكَانُ ـ نَزَاهَةً ونَزَاهِيَةً: جگہ کا فضائی آلودگیوں سے دور اور صاف ستھرا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: ہر ناپسندیدہ چیز سے دور ہونا، بے داغ ہونا، پاک دامان ہونا، پاک وصاف ہونا، هو نَزِهٌ ونَزِيهٌ وهي نَزِهَةٌ ونَزِيهَةٌ۔
ـــ الأرضُ: زمین کا سبزہ پوش ہونا۔
نَزَّهَهُ عن الشَّيْءِ: کسی چیز سے دور رکھنا یا دور کرنا (۲) بُری قرار دینا (۳) برائی سے دور کرنا، پاک کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ عن الأقذارِ: گندگیوں سے خود کو بچانا، پاک وصاف رکھنا
ـــ الشَّيْءَ: صاف ستھرا اور پاکیزہ بنانا، جیسے نَزَّهَ التاريخَ ونَحْوَهُ
ـــ اللّٰهَ سُبْحَانَه وتعالى: اللہ تعالیٰ کی تقدیس بیان کرنا، ہر عیب ونقص سے پاک سمجھنا۔
ـــ فلانًا: کسی کو سیر اور تفریح کرانا۔
تَنَزَّهَ عن الشَّيْءِ: دور ہونا، محفوظ رہنا، بری ہونا، پاک وصاف ہونا، هو يَتَنَزَّهُ عن الأقذارِ: وہ گندگیوں سے بچتا ہے، ويَتَنَزَّهُ عن الرَّذائِلِ: وہ اخلاقی

خرابیوں سے دور رہتا ہے۔
نَزَّهَ فُلَانٌ: تفریح کے لئے (عمدہ جگہ) نکلنا سیر و تفریح کرنا، ہوا خوری کے لئے نکلنا۔
اِسْتَنْزَهَ عنِ الشَّيءِ: بچنا، محفوظ رہنا۔
— فُلَانٌ: سیر و تفریح یا پکنک کی خواہش کرنا۔
التَّنَزُّهُ: تفریح، (۲) برائی سے بچاؤ۔
التَّنْزِيهُ: تقدیس، اظہار و اقرار پاکیزگی۔
المُتَنَزَّهُ: تفریح گاہ، پارک، ج: مُتَنَزَّهَات، المُتَنَزَّهُ الوَطَنِيُّ: نیشنل پارک۔
المُتَنَزِّهُ: المتنزه، ج: مُتَنَزِّهَات۔
المَنْزَهُ: دور جگہ، ج: مَنَازِهُ۔
المُتَنَزِّهُونَ: سیر و تفریح کرنے والے۔
النَّازِهُ: نَازِهُ النَّفْسِ: بلند کردار و پاک داماں، پاکیزہ نفس، ج: نُزَّاهٌ۔
النَّزَاهَةُ: برائی سے دوری، نفسانی خواہشات کا ترک، پاکدامنی، پارسائی (۲) پاکی، صفائی (۳) براءت۔
النَّزُهُ هُوَ نَزُهُ الخُلُقِ: پاکیزہ اخلاق آدمی ج: نِزَاهٌ۔
النَّزِهُ: رَجُلٌ نَزِهُ الخُلُقِ: پاکیزہ اخلاق آدمی۔
النُّزْهَةُ: تفریح (۲) دور جگہ، ج: نُزَهٌ۔ هُوَ بِنُزْهَةٍ عَن كَذَا وَمِنْهُ: وہ فلاں چیز سے دور اور بری ہے۔
النُّزْهِيُّ: رَجُلٌ نُزْهِيٌّ: تفریح باز، بہت زیادہ ہوا خور، باہر ہوا خوری کا عادی۔

النَّزِيهُ: پاک وصاف (۲) مبرّا، پاک داماں، پارسا، ج: نُزَهَاءُ
• نَزَا الفَحْلُ ـُ نَزْوًا وَنُزُوًّا وَنَزَوَانًا: نر چوپائے کا مادہ پر کودنا، جفتی کرنا۔
نَزَتْ فَقَاقِيعُ الخَمْرِ: شراب کے بلبلے اٹھنا۔
— عَنْهُ نَزَوَانًا: بچ کر بھاگنا۔
— عَلَيْهِ: حملہ کرنا، جست لگاکر پہنچنا۔
— بِهِ قَلْبُهُ اِلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کی خواہش ہونا، کسی چیز پر دل آنا۔
— بِهِ الشَّرُّ: کسی کا شرارت پر آمادہ ہونا۔
اَنْزَاهُ: نر کو مادہ پر چڑھانا، جفتی کرانا
نَزَّاهُ: اَنْزَاهُ۔
تَنَزَّى اِلَيْهِ: کسی کی طرف لپکنا، چھلانگ لگاکر پہنچنا۔
اِنْتَزَى عَلَى الشَّيْءِ: غاصبانہ قبضہ کرنا جیسے اِنْتَزَى عَلَى اَرْضِي فَاَخَذَهَا۔
النَّازِي: حملہ آور، مادہ پر کودنے والا نر جانور، جست لگانے والا۔
النَّازِيَةُ: تیزی اور پھرتی، جوش، بِقَلْبِهِ نَازِيَةٌ: اس کے دل میں جوش ہے (۲) حرکت، غلطی، لغزش۔ صَدَرَتْ عَنْهُ نَازِيَةٌ: اس سے غصہ کی زیادتی میں کوئی حرکت یا غلطی سرزد ہوئی۔
الأَكَمَةُ نَازِيَةٌ: چہار جانب سے اونچا ٹیلا ج: نَوَازٍ۔
نَوَازِي الخَمْرِ: شراب میں پانی ملاتے وقت اٹھنے والے بلبلے
النَّازِيَّةُ: ہٹلر کا فسطائیت سے مشابہ نظام حکومت جس کے ذریعہ وہ جرمنی پر ۱۹۳۳ء میں برسر اقتدار ہوا، لفظ نازیت کے معنی قومی اشتراکیت کے ہیں۔

النَّزَّاءُ: کسی کام کو دوڑ دوڑ کر کرنے والا، زبردست جست لگانے والا، حملہ آور اِنَّهُ لَنَزَّاءٌ اِلَى الشَّرِّ: وہ بڑا ہی فسادی ہے، وہ فتنہ و فساد کا خوگر ہے۔
النُّزَاءُ: بھیڑوں کی ایک بیماری جس میں خون نہیں رہتا۔
النَّزْوَةُ: جست، حملہ، چھلانگ۔
النَّزَوَانُ: تیزی، جوش، بِهِ نَزَوَانٌ: اس میں بڑا ہی جوش ہے۔
النَّزِيُّ: النَّزَّاءُ۔
النَّزِيَّةُ: اچانک پیش آنے والی بارش یا کوئی بات یا شوق و خواہش۔

ن ـــ س

• نَسَأَتِ المَاشِيَةُ ـَ نَسْئًا وَمَنْسَأَةً: مویشی کا موٹا ہونا یا مٹا پا ظاہر ہونا۔
— الشَّيءَ اوِ الاَمْرَ: مؤخر کرنا۔
— البَيْعَ: ادھار بیع کرنا (یعنی بیچی ہوئی چیز کی وصولی مؤخر کرنا)۔
— الدَّيْنَ: قرض کی ادائگی میں مہلت دینا، اسے مؤخر کرنا (نَسَأَ عَن فُلَانٍ دَيْنَهُ)۔
— الاِبِلَ عَنِ الحَوْضِ: اونٹوں کو حوض سے ہٹانا، پیچھے رکھنا۔
— اللّٰهُ اَجَلَهُ وَنَسَأَ فِي اَجَلِهِ: اللہ کا کسی کی موت کو مؤخر کرنا یعنی اس کی عمر دراز کرنا، هُوَ نَاسِئٌ ج: نَسَأَةٌ۔
— الدَّابَّةَ بِالمِنْسَأَةِ: چوپائے

کولاٹھی مار کر ہانکنا۔
نَسأَ اللَّبَنَ : دودھ کو بڑھانے یا اس کی ترشی دور کرنے کے لئے پانی ملانا۔
ــــ فُلانًا : کسی کو تیز شراب پلانا۔
نُسِئَتِ المَرْأَةُ نَسْئًا : عورت کے حیض کا وقت مقررہ پر نہ آنے سے حمل کا گمان ہونا۔ هِیَ نِسْءٌ و نَسُوءٌ ج: نِسَاءٌ۔
أَنْسَأَ عَنهُ : دور ہونا، پیچھے ہونا۔
ــــ الشَّیْئَ و فیه : مؤخر کرنا، پیچھے کرنا، کسی چیز میں دیر لگانا۔
ــــ الدَّیْنَ : قرض میں مہلت دینا۔
ــــ البَیْعَ : ادھار بیچنا۔
نَاسَأَهُ : (قیاس سے نَاسَأَ ہونا چاہئے لیکن بلا ہمزہ ہے) دور کرنا۔
نَسَّأَ الدَّابَّةَ فِی السَّیْرِ : چوپائے کولاٹھی مار کر تیز ہانکنا۔
اِنْتَسَأَ : دور ہونا، مؤخر ہونا، پیچھے ہونا۔
ــــ عن فُلانٍ : کسی سے الگ ہو جانا۔ اِنَّ لِی عنه مُنْتَسَأً : میرے لئے اس سے الگ ہونے کی گنجائش یا امکان و موقع ہے۔
اِسْتَنْسَأَهُ : کسی سے مہلت چاہنا۔
ــــ غَرِیْمَه و اسْتَنْسَأَهُ الدَّیْنَ : اپنے قرض خواہ سے ادائگی کی مہلت چاہنا۔
المِنْسَأَةُ : چرواہے کی لاٹھی، قرآن پاک میں ہے "مَا دَلَّهُمْ عَلٰی مَوْتِهٖ اِلَّا دَابَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ" ان کو اس کی موت کا علم صرف اس سے ہوا کہ اس کی لاٹھی کو گھن کا کیڑا کھا رہا تھا۔
النَّسَاءُ : تاخیر، درازی عمر۔
النَّسْءُ : بدمست کر دینے والی تیز شراب (۲) پانی ملا پتلا دودھ (۳) مٹاپا۔

النِّسْءُ : گھل مل کر رہنے والا، هو نِسْءُ نِسَاءٍ : وہ عورتوں میں گھلا ملا رہتا ہے۔
النُّسَأَةُ : تاخیر، بَاعَهُ بِالنُّسَأَةِ اسے ادھار بیچا (قیمت لینے میں تاخیر کی)۔
النَّسُوءُ : وہ دودھ جو زیادہ وقت رکھنے سے ترش ہو گیا ہو اور اس میں پانی ملا دیا گیا ہو۔
النَّسِیْءُ : تاخیر، زمانہ جاہلیت میں ماہ محرم کی حرمت کو ماہ صفر تک بڑھا دیا جاتا تھا۔ اس کے بارے میں ارشاد باری ہے "اِنَّمَا النَّسِیْءُ زِیَادَةٌ فِی الْکُفْرِ" اللہ کی جانب سے مقررہ اشہر حرام میں عربوں کا اپنی طرف سے اضافہ اور ان کی حرمت کو ماہ صفر تک لیجانا کفر ہے (۲) بہت پانی ملا پتلا دودھ۔
النَّسِیْئَةُ : ادھار، بَاعَهُ بِالنَّسِیْئَةِ : اس کو ادھار فروخت کیا (۲) مہلت دیا ہوا، (مؤخر کیا ہوا) قرض۔
ربا النَّسِیْئَةِ : ادھار کا سود وہ یہ ہے کہ مدت معینہ تک کے لئے کوئی چیز ادھار فروخت کیجائے کہ اس وقت تک قیمت ادا نہ ہوئی تو اتنی رقم کا اضافہ ہو کر وہ اصل مال میں شامل کر کے پھر مجموعہ پر مزید تاخیر کا سود واجب ہوگا، یا وہ متعاقدین کے مبیع اور قیمت کو قبضہ میں لئے بغیر مدت معینہ کا معاملہ ہے خواہ تاخیر پر کوئی اضافہ نہ کیا جائے
• نَسَبَ الشَّاعِرُ بِفُلانَةَ

ــــ نَسِیْبًا و مَنْسِبًا : شاعر کا اپنے اشعار میں عورت کے ساتھ اپنی عشق و محبت کا اشارةً بیان کرنا۔
نَسَبَ الشَّیْئَ ـُ نَسَبًا و نِسْبَةً : وصف بیان کرنا، اصل بیان کرنا۔
ــــ الرَّجُلَ : کسی کا نسب بیان کرنا۔
ــــ فُلانًا : کسی سے نسب معلوم کرنا۔
ــــ الشَّیْئَ الی فُلانٍ : کسی کی طرف کوئی چیز منسوب کرنا۔
أَنْسَبَتِ الرِّیْحُ : ہوا کا [illegible] و تند ہو کر مٹی اور سنگریزے اڑانا۔
نَاسَبَ فُلانًا : کسی کا ہم نسب ہونا، (۲) ہم شکل ہونا، بَیْنَهُمَا مُنَاسَبَةٌ : ان میں باہمی مشابہت ہے۔
ــــ الاَمْرُ او الشَّیْئُ فُلانًا : کوئی بات یا چیز مزاج کے موافق ہونا، موزوں ہونا، هٰذا لا یُنَاسِبُكَ : یہ تمہارے لئے موزوں نہیں۔
اِنْتَسَبَ : نسب بیان کرنا، بتانا، نَسَبَنِی فَانْتَسَبْتُ لَهُ : اس نے مجھ سے نسب معلوم کیا تو میں نے اس کو نسب بتا دیا۔
ــــ الی فُلانٍ : کسی کی طرف منسوب ہونا۔
ــــ الی مَدْرَسَةٍ او جَمَاعَةٍ : کسی مدرسہ یا جماعت میں داخل ہونا۔
تَنَاسَبَ الشَّیْئَانِ : دو چیزوں کا یکساں ہونا، باہم مشابہ ہونا۔
ــــ القَوْمُ اِلٰی اَحْسَابِهِمْ : لوگوں کا اپنے اپنے خاندانی نسب و حسب منسوب ہونا۔
تَنَسَّبَ اِلٰی کذا : کسی سے اپنے نسب و قرابت کا دعوی کرنا۔

اِسْتَنْسَبَ فُلَانًا : کسی سے اس کا نسب معلوم کرنا۔

الانتساب: بیان نسب، شمولیت، داخلہ۔

الاَنْسَبُ: زیادہ موزوں۔

التَّنَاسُبُ: موزونیت، مشابہت، ربط وتعلق (۲) حساب میں دو نسبتوں کی برابری، جیسے اب = جء آ اور ب کی نسبت ج اور ء کی نسبت کے برابر ہے

المُنَاسِبُ: موزوں، موافق، مشابہ، رشتہ دار، نسبت والا عدد۔

المَنْسُوْبُ: نسب بیان کیا ہوا، نسبت قائم کیا ہوا (۲) شِعْرٌ مَنْسُوْبٌ: نسیب کا شعر، خَطٌّ مَنْسُوْبٌ: قاعدہ والا خط۔

مَنْسُوْبُ الْمَاءِ فِي النَّهْرِ: نہر میں پانی کا لیول، ج: مَنَاسِيب

النَّسَابَةُ: رشتہ داری۔

النَّسَّابُ: علم الانساب کا ماہر

النَّسَّابَةُ: علم الانساب کا بڑا ماہر (ت برائے مبالغہ)۔

النَّسَبُ: قرابت، رشتہ داری، خاندانی سلسلہ، باپ کی طرف سے رشتہ، نَسَبُهُ فِي بَنِي فُلَانٍ: وہ فلاں قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے، ج: اَنْسَابٌ (۲) علماء صرف کے نزدیک اسم کے اخیر میں یاء مشددہ بڑھا کر اس کی خاص نسبت وتعلق بیان کرنا، جیسے وَطَنٌ سے وَطَنِيٌّ (وطن کی طرف منسوب) اسے اسم منسوب کہا جاتا ہے۔

سِلْسِلَةُ النَّسَبِ: خاندانی رشتہ کی مرتب تفصیل۔

النِّسْبَةُ: تعلق (۲) رشتہ، (۳) قرابت، سسرالی رشتہ (۴) تناسب (ایک نوع کی دو کمیتوں کے باہم موازنہ کرنے کا نتیجہ) (۵) مقدار

يُضَافُ هذا الى ذلك بِنِسْبَةِ كَذا: یہ چیز اس چیز میں اتنی مقدار میں ملائی جائیگی ج: نِسَبٌ۔

النِّسْبَةُ المِئَوِيَّةُ: فی صدی تناسب، پرسنٹیج۔

نِسْبَةُ المَوَالِيدِ: شرح پیدائش، پیدائش کا تناسب۔

النِّسْبِيَّةُ: نظریۂ اضافیت، آئن سٹائن کا ریاضی کے اصولوں یا کلیات پر مبنی نظریہ جس میں کمیت اور توانائی کو برابر تصور کیا گیا ہے اور زمان ومکان کو باہم ایک دوسرے پر منحصر بتایا گیا ہے۔

النِّسْبِيُّ: اضافی، تناسبی، نسبتی۔

نِسْبِيًّا: نسبۃً، کسی قدر، مقابلۃً

بِالنِّسْبَةِ لِكَذَا اَوْ اِلَى كَذَا: بمقابلہ اسکے، بہ نسبت اس کے۔

النَّسِيبُ: مناسب (۲) نسبتی برادر، سالہ (۳) رشتہ دار (۴) حسب ونسب میں مشہور شریف آدمی (۵) سسرالی رشتہ دار (۶) معلوم النسب آدمی ج: اَنْسِبَاءُ ونُسَبَاءُ (۷) عشقیہ فصیح شعر، عمدہ غزل۔

النَّيْسَبُ: چیونٹیوں کی قطار (۲) سیدھا کھلا راستہ۔

النَّاسُوْتُ: عالم بشری یا مادی ضد لاہوت۔

• نَسَجَتِ النَّاقَةُ فِي سَيْرِهَا ــ نَسْجًا: اونٹنی کا جلدی جلدی قدم اٹھانا، تیز رفتار ہونا، هِيَ نَسُوْجٌ۔

ــ الثَّوْبَ: کپڑا بننا۔

نَسَجَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ اَوِ الوَرَقَ اَوِ الهَشِيمَ اَوِ الْمَاءَ: ہوا کا مٹی، پتوں اور پھونس و پانی کو ایک دوسرے کی طرف کھینچ لانا۔

ــ الغَيْثُ النَّبَاتَ: بارش کا گھنی گھاس وغیرہ اگانا۔

ــ الشَّاعِرُ الشِّعْرَ: شعر کہنا، بنانا۔

ــ الزُّوْرَ: جھوٹ گھڑنا۔

ــ الكَلَامَ: ملخص کرنا، شاندار بنانا۔

اِنْتَسَجَ الثَّوْبُ: بنا جانا، تیار ہونا، نَسَجَهُ فَانْتَسَجَ۔

المَنْسَجُ: بنائی کا کارخانہ، ج: مَنَاسِجُ

المِنْسَجُ: کرگہ، کھڈی، ہینڈلوم، (جس سے کپڑا بنا جاتا ہے)۔

المِنْسَجُ الآلِيُّ: مشین لوم، کپڑا بننے کی مشین۔

مِنْسَجُ التَّطْرِيزِ: کڑھائی (ایمبرائڈری) کی مشین۔

المَنْسُوْجُ: بنا ہوا (کپڑا وغیرہ)

المَنْسُوْجَاتُ: بنے ہوئے بے سلے کپڑے۔

المَنْسُوْجَاتُ الصُّوفِيَّةُ: بنے ہوئے بے سلے اونی کپڑے۔

المَنْسُوْجَاتُ القُطْنِيَّةُ: بنے ہوئے بے سلے سوتی کپڑے۔

النِّسَاجَةُ: بنائی، بنائی کا پیشہ۔

النَّسَّاجُ: پارچہ باف، پارچہ بافی کا کام یا کاروبار کرنے والا (۲) جھوٹا۔

النَّسْجُ: بنائی (۲) آراستگی کلام، ترتیب، (۳) کذب بیانی (۴) نظم شعر۔

النَّسِيجُ: المَنْسُوْجُ: بنا ہوا کپڑا، ج: اَنْسِجَةٌ، هُوَ نَسِيجُ وَحْدِهِ: وہ یکتا اور علم و ہنر میں یگانہ ہے، ج: نُسُجٌ وهي

نَسِیْجَۃ، ج: نَسَائِجُ۔

• نَسَخَ التُّرَابَ ۔َ نَسْخًا: مٹی اڑانا، بکھیرنا، کریدنا۔

نَسِخَ فُلَانٌ ۔َ نَسَخًا: لالچ کرنا۔

المِنْسَاخُ: مٹی اڑانے کا کوئی آلہ۔

النُّسَاخُ: کھجوروں کا چورا یا جھڑن۔

النَّسْخُ: النُّسَاخُ۔

• نَسَخَ الشَّیْئَ ۔َ نَسْخًا: ختم کرنا کینسل کرنا، منسوخ کرنا، زائل کرنا، مٹانا، جیسے نَسَخَتْ الرِّیْحُ آثار الدِّیار، نَسَخَت الشَّمْسُ الظِّلَّ ونَسَخَ الشَّیبُ الشَّبَابَ: ہوا کا نشانات مٹانا، سورج کا سایہ کو ختم کرنا، بڑھاپے کا جوانی کو زائل کرنا۔

ـــ اللّٰہ الآیَۃَ: اللہ کا کسی آیت کے حکم کو ختم کردینا، منسوخ کردینا، قولہ تعالیٰ "مَا نَنْسَخْ مِنْ آیَۃٍ اَوْ نُنْسِھَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِنْھَا اَوْ مِثْلِھَا"۔

ـــ الحَاکِمُ الحُکْمَ والقَانُوْنَ: حاکم کا کسی فیصلے یا قانون کو منسوخ کرنا، کالعدم قرار دینا۔

ـــ الکِتَابَ: کتاب کو حرف بہ حرف لکھنا، نقل کرنا، (۲) کتابت کرنا (۳) کاپی بنانا۔

نَاسَخَہٗ: کسی کا لکھائی یا نقل میں مقابلہ کرنا (۲) غالب آنے کی کوشش کرنا۔

اِنْتَسَخَ الشَّیْئَ: نَسَخَہٗ۔

ـــ الکِتَابَ نَسَخَہٗ۔

تَنَاسَخَ الشَّیْئَانِ: ایک دوسرے کو زائل و باطل کرنا، ختم کرنا،

اَبْلَاہُ تَنَاسُخُ المَلَوَیْنِ: زمانہ کی گردش نے اسے پامال کردیا۔

تَنَاسَخَتِ الاَشْیَاءُ: چیزوں کا الٹ پلٹ ہوکر ایک دوسرے کی جگہ لینا۔

ـــ الاَرْوَاحُ (بعض کے عقیدہ کے مطابق) روحوں کا بعض اجسام سے نکل کر دوسرے اجسام میں منتقل ہونا۔

اِسْتَنْسَخَ الشَّیْئَ: کوئی چیز لکھوانا، کسی سے لکھنے کو کہنا، نقل کرنا، کاپی بنوانا۔

المِنْسَاخُ: پنٹوگراف (۲) نقل بنانے کی مشین۔

المَنْسُوْخُ: منسوخ کالعدم قرار دیا ہوا۔

التَّنَاسُخُ: تَنَاسُخُ الرُّوْحِ: بعض قدیم اقوام اور ہندوستان کے ہندوؤں کا ایک عقیدہ جس کے تحت وہ بعث بعد الموت (مرنے کے بعد جزاء وسزا) کے قائل ہونے کے بجائے یہ نظریہ رکھتے ہیں کہ بندہ کو اچھے برے اعمال کی جزاء وسزا دنیا ہی میں ملجاتی ہے وہ اس طرح کہ نیک کار کی روح زیادہ اعلیٰ جسم میں مرنے کے بعد منتقل ہوکر عزت پاتی ہے اور بدکار کی روح نچلے درجہ کے جسم میں منتقل ہوکر ذلیل و بے آرام ہوتی ہے، اس کو عقیدۂ تناسخ ارواح (آواگون) کہا جاتا ہے (۲) زمانوں کی یکے بعد دیگرے آمد، وارثوں کی یکے بعد دیگرے موت۔

التَّنَاسُخِیَّۃُ: تناسخ ارواح کے قائلین اور بعث بعد الموت کے منکرین۔

النَّاسِخُ: منسوخ کرنے والا، زائل اور ختم کرنے والا (۲) کتابیں وغیرہ لکھنے والا کاتب، نقل نویس ج: نُسَّاخٌ

النَّسَّاخُ: کاتب، نقل نویس۔

النِّسَاخَۃُ: کتابت، نقل نویسی۔

النُّسْخَۃُ: لکھی ہوئی یا نقش کشیدہ چیز کی بعینہ نقل، کاپی، شئی، ڈپلی کیٹ، ج: نُسَخٌ۔

النُّسْخَۃُ الاَصْلِیَّۃُ: اصل کاپی۔

النُّسْخَۃُ الثَانِیَۃُ: نقل، ڈپلی کیٹ۔

النُّسْخَۃُ الفوتوغرافِیَّۃُ: فوٹو اسٹیٹ کاپی۔

نُسْخَۃٌ طِبْقَ الاَصْلِ: نقل مطابق اصل۔

• نَسَرَ الطَّائِرُ اللَّحْمَ ۔ِ نَسْرًا: پرندہ کا گوشت کو نوچنا اور ٹکڑے نکالنا، ادھیڑنا، چھیلنا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّیْئَ: کاٹنا، ادھیڑنا، (۲) توڑنا، جیسے نَسَرَ الحَبْلَ او الجُرْحَ: رسی یا زخم کو توڑنا، ادھیڑنا، کھولنا۔

ـــ فُلَانًا: عیب لگانا، تہمت لگانا۔

نَسَّرَ الشَّیْئَ: مبالغہ در نَسَرَ۔

اِنْتَسَرَ الشَّیْئُ: ٹوٹ جانا، ادھڑ جانا، چھل جانا، کٹ جانا۔

تَنَسَّرَ الشَّیْئُ: اِنْتَسَرَ۔

ـــ الجُرْحُ: زخم کھل کر اس کا مواد (پیپ خون وغیرہ) نکل جانا، پھنسی کا پھوٹ جانا۔

ـــ الثَّوْبُ او القِرْطَاسُ: کپڑے یا کاغذ کا دھیرے دھیرے پھٹ جانا۔

تَنَسَّرَتِ النِّعْمَۃُ عَنْ فُلَانٍ: رفتہ رفتہ کسی کی آسودگی ختم ہوجانا۔

اِسْتَنْسَرَ الطَّائِرُ: گدھ کی طرح طاقتور ہوجانا، کہاوت ہے اِسْتَنْسَرَ

البُغَاثُ: کمزور پرندہ گدھ بن گیا، کمزور اگر قوی ہونے کا دعویدار ہو تو اس وقت یہ کہا جاتا ہے۔

المِنْسَرُ: شکاری پرندے کی چونچ (۲) گھوڑوں کا دستہ (۳) فوج کا ہراول دستہ جو طلیعہ کے پیچھے ہوتا ہے، ج: مَنَاسِرُ۔

المَنْسِرُ: المِنْسَرُ۔

المُنْسَرُ: چوروں کا گروہ۔

النَّاسُوْرُ: ہمیشہ رستا ہوا زخم جو عموماً مشکل العلاج ہوتا ہے اور زیادہ تر مقعد کے قریب ہوتا ہے، ج: نَوَاسِيْرُ۔

النِّسْرُ: گدھ (۲) ایک بت کا نام۔

النَّسْرُ الطَّائِرُ: گدھ کے مشابہ تین ستاروں کا ایک مجموعہ۔

النَّسْرُ الوَاقِعُ: ایک چمکدار ستارہ، دونوں ستارے آسمان میں جانبِ شمال کے وسط میں ہوتے ہیں۔

نُسُوْرُ الجَوِّ: ہوائی فوج کے سپاہی۔

النَّسِيْرَةُ: پکے ہوئے گوشت کی بوٹی

النَّسْرِيْنُ: گل سیوتی، واحد: نِسْرِيْنَةٌ۔

نَسَّ الشَّيْءُ ـــ نُسُوْسًا ونَسِيْسًا: خشک ہوجانا۔

ـــ الخُبْزُ في التَّنُّوْرِ: تنور میں روٹی کا پک جانا، ایسے ہی نَسَّ اللَّحْمُ: گوشت کا پک کر خشک ہوجانا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کو سخت پیاس لگنا۔

ـــ الجُمَّةُ: پیشانی کے بالوں کا بکھرنا۔

ـــ فُلَانٌ نَسًّا وتَنْسَاسًا: ہر کام کو کر ڈالنا اس میں تیزی دکھانا، جلدی کرنا۔

ـــ الحَطَبُ نُسُوْسًا: آگ کا لکڑی کے سرے سے پانی نکالنا۔

ـــ لِفُلَانٍ: کسی کے لئے چیز کا انتخاب کرنا۔

نَسَّ بَيْنَ القَوْمِ نَسًّا: لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ ـُ نَسًّا: چوپائے کو ڈانٹ کر ہانکنا۔

أَنَسَّ الشَّيْءُ: کسی چیز کی انتہائی طاقت صرف ہونا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو پیاسا کرنا۔

نَسَّسَ الصَّبِيَّ: بچہ کو پیشاب یا خانہ کرانے کے لئے اس سے کہنا۔

تَنَسَّسَ الخَبَرَ منه: کسی سے خبر معلوم کرلینا، خبر کی کن سن لینا، کسی کو خبر کی بھنک پڑجانا۔

المِنَسَّةُ: موٹی لاٹھی۔

المَنْسُوْسُ: دھتکارا ہوا۔

النَّسَّاسُ: چغلخور۔

النَّسِيْسُ: المَنْسُوْسُ (۲) آخری زور وطاقت (۳) لکڑی کا جھاگ یا پانی جو آگ لگاتے وقت سرے سے نکلتا ہے (۴) باقی ماندہ روح بَلَغَ مِنَ الرَّجُلِ نَسِيْسُهُ: آدمی مرنے کے قریب ہوگیا، وسَكَتَ نَسِيْسُهُ: وہ مرگیا، ج: نُسُسٌ

النَّسِيْسَةُ: چغلخوری، (۲) جلتی لکڑی کے سرے پر ظاہر ہونے والی تری، ج: نَسَائِسُ۔

• نَسَعَ الشَّيْءُ ـَ نَسْعًا ونُسُوْعًا: لمبا ہونا۔

ـــ الأَسْنَانُ: دانتوں کا ڈھیلے اور ہٹے ہوئے مسوڑھوں والا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ في الأَرْضِ: ملک میں پھرنا۔

أَنْسَعَ فُلَانٌ: کسی کا پڑوسیوں کے لئے تکلیف دہ ہونا (۲) شمالی ہوا کھانا

تَنَسَّعَتِ الأَسْنَانُ: دانتوں کا مسوڑھوں سے بہت ہٹا ہوا ہونا۔

انْتَسَعَتِ الإبِلُ ونَحْوُهَا: اونٹوں وغیرہ کا چراگاہوں میں کھلے پھرنا۔

المِنْسَعَةُ: أَرْضٌ مِنْسَعَةٌ: لمبے نباتات والی زمین (۲) شمالی ہوا۔

النَّاسِعُ: عُنُقٌ نَاسِعٌ: لمبی گردن۔

النَّاسِعَةُ: امْرَأَةٌ نَاسِعَةٌ: لمبی کمر والی یا لمبے دانتوں والی عورت۔

النِّسْعُ: ہاتھ اور کلائی کا جوڑ (۲) لمبے تسمے جن سے کجاووں یا پیٹیوں وغیرہ کو باندھا جاتا ہے، ج: أَنْسَاعٌ ونُسُوْعٌ ونُسُعٌ ونِسَعٌ، قَلِقَتْ أَنْسَاعُ الدَّابَّةِ ونُسُوْعُهَا: چوپائے کا کمزور دبلا ہونا۔

أَنْسَاعُ الطَّرِيْقِ: راستہ کے نشانات۔

النِّسْعَةُ: تسمہ کا ٹکڑا، ج: نِسَعٌ۔

• نَسَغَتْ أَسْنَانُهُ ـَ نَسْغًا: دانتوں کی جڑوں کا ہلنا۔

ـــ فُلَانٌ في الأَرْضِ: گھومنا، پھرنا۔

ـــ فُلَانًا بِشَيْءٍ: کسی کو کوئی چیز چبھونا۔ جیسے نَسَغَتِ الوَاشِمَةُ الذِّرَاعَ بالإبْرَةِ: گودنے والی کا ہاتھ میں سوئی چبھونا، ہاتھ کو گودنا۔

ـــ فُلَانًا بِكَلِمَةٍ: کسی کو چبھتی ہوئی بات کہنا، طعنہ دینا۔

ـــ اللَّبَنَ بالمَاءِ: پانی ملانا۔

أَنْسَغَتِ النَّخْلَةُ ونَحْوُهَا: درخت خرما کا پھل خراب ہوجانا، (۲) پھل کٹنے کے بعد دوبارہ پھوٹ آنا۔

أَنْسَغَ فُلَانًا: کسی کے کوئی چیز چبھانا، نوک دار چیز مارنا۔
أَنْسَغَ الْبَعِيْرُ وَنَحْوُهُ: اونٹ وغیرہ کا مکھی کے کاٹنے کی جگہ اپنا پیر مارنا۔
ـــ فُلَانٌ: سوچ بچار کرنا۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا چراگاہوں میں دور دور پھیل جانا۔
الْمِنْسَغَةُ: گودنے والی کی (سوئیاں رکھنے کی) تھلے دانی (۲) روٹی گودنے کا (لوہے یا پروں کا) کنگھے نما آلہ، (۳) گودنے کی سوئی۔
النَّاسِغُ: ماہر نیزہ باز، ج: نُسَّغٌ
النُّسُغُ: کٹے ہوئے درخت سے نکلنے والی رطوبت۔
النَّسِيْغُ: پسینہ۔
• نَسَفَ الإِنَاءُ ـــ نَسْفًا: برتن کا لبالب بھرنا، چھلک جانا۔
ـــ الْمَاشِي: پاپیادہ کا تیز چلنا۔
ـــ الشَّيْءَ: جڑ سے اکھیڑنا، قرآن پاک میں ہے ”وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا“. نَسَفَتِ الدَّوَابُّ الْكَلَأَ: چوپاؤں کا گھاس کو اکھیڑ ڈالنا
ـــ الشَّيْءَ: بکھیرنا، ہوا میں اڑانا جیسے نَسَفَتِ الرِّيْحُ التُّرَابَ۔
ـــ الْحَافِرُ الأَرْضَ: جانور کے کھر کا زمین کو چھیل کر مٹی اڑانا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھاننا، صاف کرنا۔
ـــ الْحَبَّ بِالْمِنْسَفِ: چھاج سے غلہ پچھوڑنا۔
ـــ الطَّائِرُ اللَّحْمَ بِمِخْلَبِهِ: پرندہ کا پنجہ سے گوشت کو نوچنا۔
ـــ الْحِمْلُ أَوِ الرَّكْضُ جَنْبَ الدَّابَّةِ: بوجھ یا ایڑ لگانے سے چوپائے کے پہلو سے بال جھڑ جانا۔

نَسَفَ الْحِمَارُ الأَتَانَ نَسْفًا وَمَنْسَفًا: گدھے یا گدھی کو دانتوں سے کاٹنا۔
ـــ الْبِنَاءَ وَنَحْوَهُ: عمارت وغیرہ کو گرانا، بارود یا بم یا ڈائنامیٹ سے اڑانا، تباہ و برباد کرنا، پہاڑوں کو اکھیڑ پھینکنا، تہس نہس کر دینا
ـــ الْمُبَادَرَةَ أَوِ الْمُخَطَّطَ: کسی پہل یا منصوبہ کو ناکام بنا دینا۔
أَنْسَفَتِ الرِّيْحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔
تَنَاسَفَ الرَّجُلَانِ الْكَلَامَ: آپس میں چپکے چپکے باتیں کرنا۔
انْتَسَفَ الْكَلَامَ: آہستہ بات کرنا، کان میں بات کہنا، پوشیدہ بات کرنا۔
الْمِنْسَفُ: غلہ پچھوڑنے اور صاف کرنے کا چھاج یا بڑی چھلنی۔
مِنْسَفُ الْحِمَارِ: گدھے کی تھوتھنی (منھ) ج: مَنَاسِفُ۔
الْمِنْسَفَةُ: بلڈوزر، عمارت گرانے کی مشین (۲) چھلنی۔
النُّسَافَةُ: غلہ کا کوڑا کرکٹ (جو چھاج یا چھلنی سے صاف کرتے وقت گرتا ہے) (۲) راستہ کا گرد وغبار (۳) برتن کا جھاگ۔
النَّسَّافَةُ: تارپیڈو کشتی (جو سمندری جہازوں کو نشانہ بناتی ہے)
النَّسْفَانُ: چھلکتا ہوا (برتن)۔
النِّسْفَةُ: پیر وغیرہ صاف کرنے کا سیاہ جھانوا، ج: نِسَفٌ ونِسَافٌ ونُسَفٌ۔
النُّسْفَةُ: النِّسْفَةُ۔
النَّسُوْفُ: بَعِيْرٌ نَسُوْفٌ: منھ کے اگلے حصہ سے کھانے والا۔ ایسے ہی نَاقَةٌ نَسُوْفٌ وفَرَسٌ نَسُوْفٌ: لمبے ڈگ بھرنے والا گھوڑا، بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ عَقَبَةٌ نَسُوْفٌ: میرے اور اس کے درمیان دشوار گذار گھاٹی حائل ہے۔
النَّسِيْفُ، الْمَنْسُوْفُ: چھانا ہوا، صاف کیا ہوا، پچھوڑا ہوا (۲) منھ سے کاٹنے کا نشان، گھوڑے کے سم کا نشان، بالوں کا نشان۔
كَلَامٌ نَسِيْفٌ: پوشیدہ باتیں
النَّسِيْفَةُ: النَّسْفَةُ۔
• نَسَقَ الشَّيْءَ ـُـ نَسْقًا: موتی وغیرہ پرونا (۲) مرتب کرنا، ترتیب اور سلیقہ سے رکھنا، کہتے ہیں ”نَسَقَ الدُّرَّ وَنَسَقَ الْكُتُبَ“۔
ـــ الْكَلَامَ: کلام کے ایک حصہ کو دوسرے سے ملانا، ایک کا دوسرے پر عطف کرنا۔
أَنْسَقَ فُلَانٌ: مسجع کلام کرنا۔
نَاسَقَ بَيْنَ الأَمْرَيْنِ: دو باتوں یا معاملوں کو جوڑنا، ملانا۔
نَسَّقَهُ: مرتب و منظم کرنا، یکسانیت پیدا کرنا، یک جہتی پیدا کرنا جیسے نَسَّقَ الْجُهُوْدَ وَالأُمُوْرَ: کوآرڈینیشن پیدا کرنا، ترتیب و سلیقہ سے رکھنا جیسے نَسَّقَ الْبَضَائِعَ۔
انْتَسَقَتْ وَتَنَاسَقَتِ الأَشْيَاءُ: چند چیزوں کا باہم مرتب ہونا، باجوڑ ہونا، سلیقہ اور قاعدہ کے مطابق ہونا، نَسَّقْتُهَا فَانْتَسَقَتْ۔
تَنَسَّقَتِ الأَشْيَاءُ: تَنَاسَقَتْ۔
التَّنْسِيْقُ: ترتیب، یک جہتی، یکسانیت۔
التَّنَاسُقُ: یک جہتی، یکسانیت۔
الْمُنَسَّقُ: منظم و مرتب، ترتیب وار، آراستہ، باضابطہ، باقاعدہ،
غَيْرُ مُنَسَّقٍ: بے ڈھنگا۔

المُنَسَّقُ : مرتب، منتظم، کوآرڈی نیٹڈ۔
النَّسْقُ : ترتیب، نظام، سلیقہ، ڈھنگ۔
حُرُوفُ النَّسْقِ : حروف عطف۔
کہتے ہیں : هٰذا نَسْقٌ عَلٰى هٰذا : اس کا اس پر عطف ہے۔
النَّسَقُ : باسلیقہ اور مرتب چیز، جَاءَ القَوْمُ نَسَقًا : لوگ ترتیب وار آئے۔ ذُرِعَت الاَشْجَارُ نَسَقًا : درخت قاعدہ اور ترتیب سے لگائے گئے۔
شَعْرٌ نَسَقٌ : ہموار و باترتیب۔ دُرٌّ نَسَقٌ : پروئے ہوئے موتی، کَلَامٌ نَسَقٌ : موزوں اور مرتب کلام، حُرُوفُ النَّسَقِ : حروف عطف۔
النَّسِيقُ : المَنْسُوقُ : باترتیب، باسلیقہ، باقاعدہ۔
◆ نَسَكَ فُلَانٌ ـُ نُسُكًا وَنَسْكَةً وَمَنْسَكًا : عابد وزاہد بننا، عبادت گزار ہونا، درویش (تارک الدنیا) ہونا (۲) خدا کا تقرب حاصل کرنے کے لئے قربانی کرنا (جانور ذبح کرنا)۔
ـــ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ نَسْكًا : کپڑے کو پانی سے دھو کر پاک کرنا۔
ـــ الاَرْضَ : زمین کو عمدہ بنانا، اور اس میں کھاد ڈالنا۔
ـــ البَيْتَ : گھر میں آنا۔
ـــ اِلٰى طَرِيقَةٍ جَمِيلَةٍ : کسی اچھے طریقہ پر گامزن رہنا، قائم رہنا۔
نَسُكَ ـُ نُسُكًا وَنَسَاكَةً : عابد وزاہد ہونا۔
اِنْتَسَكَ : عابد وزاہد بننا۔
تَنَسَّكَ : اِنْتَسَكَ۔
المَنْسِكُ : زہد وعبادت کا طریقہ، کہتے ہیں اِنَّ لَهُ مَنْسَكًا يَنْسُكُهُ : اس کے عبادت کرنے کا ایک طریقہ ہے جس کو وہ اختیار کئے ہوئے ہے، قرآن پاک میں ہے "وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا"، ہم نے ہر قوم کے لئے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے (۲) قربان گاہ، قربانی کی جگہ، ج : مَنَاسِكُ۔
مَنَاسِكُ الحَجِّ : حج کی عبادات (افعال وارکان) قرآن پاک میں ہے "فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ"۔
المَنْسُوكَةُ : فَرَسٌ مَنْسُوكَةٌ : وہ گھوڑا جس کے بدن پر بال نہ ہوں
النَّاسِكُ : عابد وزاہد، عبادت گزار، درویش، ج : نُسَّاكٌ۔
عُشْبٌ نَاسِكٌ : بہت ہری گھاس۔ اَرْضٌ نَاسِكَةٌ : تازہ تازہ بارش سے سرسبز زمین۔
النُّسُكُ : بندہ پر واجب اللہ کا حق، (۲) اللہ کے لئے مانی ہوئی نذر (۳) قربانی (۴) عبادت گزاری، عبادت، زہد وتقوی، درویشی۔
النَّسِيكَةُ : سونے یا چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا، ج : نُسُكٌ وَنَسَائِكُ قرآن پاک میں ہے "فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ"۔
◆ نَسَلَ الشَّيْءُ ـُ نُسُولًا : کسی شے کا دوسری سے الگ ہونا، جدا ہو کر گر جانا، جیسے نَسَلَ رِيشُ الطَّائِرِ وَنَسَلَ الثَّوْبُ عَنِ الاِنْسَانِ، کہاوت ہے اِذَا طَلَبْتَ فَضْلَ اِنْسَانٍ فَخُذْ مَا نَسَلَ لَكَ مِنْهُ عَفْوًا : جب تم کسی کے کرم کے طالب ہو تو اس سے جو بھی کوشش کے بغیر ملے وہ لے لو۔
نَسَلَ فُلَانٌ ـُ نَسْلًا : بہت نسل والا ہونا، کسی کی نسل پھیلنا۔
ـــ المَاشِي : پیدل چلنے والے کا تیز رفتار ہونا، قرآن پاک میں ہے، "وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ"، وہ ہر بلند جگہ سے تیزی کے ساتھ آئیں گے۔
ـــ بِوَلَدٍ : بچہ جننا، بچہ کا باپ ہونا۔
ـــ الحَيَوَانَ نَسْلًا : جانور کی نسل بڑھا کر اس سے فائدہ اٹھانا۔
ـــ الشَّيْءَ : کسی چیز کو دوسری سے الگ کرنا، گرانا، جھاڑنا، نَسَلَ رِيشَ الطَّائِرِ وَنَسَلَ الصُّوفَ : پرندے کے پر یا جانور کی اون جھاڑ کر گرانا۔
اَنْسَلَ الشَّيْءُ : بہت نسل والا ہونا۔
ـــ الحَيَوَانُ : جانور کا بچہ جننا۔
ـــ فُلَانٌ : کسی کے چوپاؤں کے بچے جننے کا موسم آ جانا۔
ـــ الدَّابَّةُ : چوپائے کے بال یا اون جھڑنے کا موسم آ جانا۔
ـــ الشَّيْءَ : کسی چیز کو دوسری سے الگ کرنا، کاٹ کر پھینکنا۔
ـــ فِي عَدْوِهِ : تیز دوڑنا۔
اِنْتَسَلَ الشَّيْءُ : الگ ہونا۔ نَسَلَهُ فَانْتَسَلَ۔
تَنَاسَلَ القَوْمُ : لوگوں کا باہم نسل پیدا کرنا، لوگوں کی ایک دوسرے سے مل کر نسل پیدا ہونا، نسل بڑھنا۔
ـــ بَنُو فُلَانٍ : فلاں قبیلہ کی نسل بڑھنا، پھیلنا، زیادہ ہونا۔
التَّنَاسُلُ : افزائش نسل۔

النَّاسِلُ: تیزرو، ج: نُسَّلٌ۔
النُّسَالُ: گرے ہوئے بال یا اون، واحد: نُسَالَۃٌ۔
النُّسَالَۃُ: ڈھیلے دھاگے یا بال۔
النَّسَلان: بھیڑیے کی تیز چال۔
النَّسْلُ: اولاد، نسل، ج: اَنْسَالٌ۔
النَّسَلُ: سبز انجیر کا دودھ (۲) تھن سے خود بخود نکلنے والا دودھ۔
النَّسُولُ: تیز دوڑنے والا۔
النَّسُولَۃُ: نسل بڑھانے کے لئے منتخب کیا ہوا جانور (مویشی)۔
النَّسِیلُ: جھڑے ہوئے بال یا اون (۲) موم سے الگ کیا ہوا سیال شہد۔
النَّسِیلَۃُ: نسیل کا واحد (۲) لڑکا (۳) موم بتی (۴) فتیلہ (۵) موم سے الگ ہو کر بہنے والا شہد۔
• نَسَمَتِ الرِّیحُ ـُ نَسْمًا ونَسِیمًا: ہوا چلنا (۲) دھیمی اور خوشگوار ہوا چلنا۔
ـــ الشَّیْءُ: ذائقہ بدلنا، نَسَمَ اللَّبَنُ والدَّسَمُ: دودھ اور گھی کا ذائقہ بدل جانا۔
ـــ البَعِیرُ الأرْضَ بِمَنْسِمِہ: اونٹ کا زمین پر پاؤں مار کر نشان ڈالنا۔
ـــ لہ خَبَرًا أو أثَرٌ: اسے کوئی خبر پہنچی یا کوئی نشان ملا۔
نَسِمَ البَعِیرُ ـَ نَسَمًا: اونٹ کا پتلے پاؤں والا ہونا۔
نَاسَمَہُ مُنَاسَمَۃً ونِسَامًا: کسی سے قریب ہو کر اسے سونگھنا، (۲) بات چیت کرنا، خفیہ بات کرنا۔
نَسَّمَ فِی الأمْرِ: کسی کام کی ابتدا کرنا، اس میں زیادہ آگے نہ بڑھنا۔
ـــ النَّسَمَۃَ: ذی روح کو روزی بہم پہنچا کر زندہ رکھنا یا غلامی سے آزاد کر کے زندگی عطا کرنا۔
تَنَسَّمَتِ الرِّیحُ: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا۔
ـــ المَکَانُ بالطِّیبِ: کسی جگہ کا خوشبو سے مہکنا۔
ـــ فُلانٌ: سانس لینا۔
ـــ الجَنِینُ: پیٹ کے بچے کا جسم بننا اور جان پڑنا۔
املصت الأنثیٰ ولدھا قبل ان یَتَنَسَّمَ: مادہ نے بچہ پورا ہونے سے پہلے جن دیا۔
ـــ الرِّیحَ: بو سونگھ کر لطف لینا۔
ـــ فُلانٌ العلمَ او الخَبَرَ: دھیرے دھیرے علم حاصل کرنا یا خبر کا پتہ لگانا۔
ـــ اَثَرَہ حتّیٰ تَبَیَّنَہُ: اس نے اس کے نشان کا کھوج لگایا اور اسے پالیا۔
المَنْسِمُ: اونٹ کے کھر (پاؤں) کا کنارہ، تلوا (۳) پاؤں کا نشان (۴) راستہ، قد استبان المَنْسِمُ: راستہ مل گیا، این مَنْسِمُکَ: تم کدھر جا رہے ہو۔
النَّسَمُ: مخلوق، لوگ۔
النَّاسِمُ: مرنے کے قریب مریض۔ ج: اَنَاسِمُ، مافی الاَنَاسِمِ مثلہ: مخلوق میں اس جیسا کوئی نہیں (۲) زندگی کا سانس، (۳) دھیمی ہوا، خوشگوار ہوا (۴) مٹا ہوا راستہ (۵) دودھ یا گھی کی بو یا خوشبو (۶) ہلکے ہرے رنگ کی چڑیاں ج: اَنْسَامٌ۔
النَّسَمَۃُ: ہر جاندار مخلوق (۲) جان (۳) انسان (۴) ضیق النفس، تنفس کی بیماری جس میں پھیپھڑے کی خرابی اور وقتی انقباض کے باعث تنفس میں دشواری ہوتی ہے ج: نَسَمٌ باد نسیم کا جھونکا، ج: نَسَمَات
النَّسِیمُ: دھیمی ہوا جس سے نہ نشان مٹے اور نہ پتہ ہلے، بادِ نسیم، لطیف و خوشگوار ہوا (۲) روح (۳) پسینہ (۴) طاقت و صلابت، انہ لَبَاقِی النَّسِیمِ: وہ طاقت و صلابت کا بقیہ ہے، فُلانٌ بَارِدُ النَّسِیمِ فلاں بھاری آدمی ہے۔
• نَسْنَسَ الرَّجُلُ: کمزور ہونا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا تیز اڑنا۔
ـــ الرِّیحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو ڈانٹ کر ہانکنا۔
النَّسْنَاسُ: لنگور، بندر کی ایک قسم، ج، نَسَانِیس، بَلَغَ مِنہ نَسْنَاسَہُ: اس کی وجہ سے اسے مشقت اٹھانی پڑی، قَطَعَ اللہُ نَسْنَاسَہُ: اللہ نے اس کا نشان مٹا دیا۔
النِّسْنَاسُ: لنگور (۲) سخت بھوک جُوعٌ نِسْنَاسٌ: سخت بھوک
• نَسَا الشَّیْءَ ـُ نَسْوَۃً: چھوڑنا۔ جیسے نَسَا العَہْدَ۔
ـــ فُلانًا ـ نَسْیًا: کولہے کی رگ پر مارنا، ھو مَنْسِیٌّ۔
نَسِیَ فُلانٌ ـَ نَسًی: درد عرق النسا میں مبتلا ہونا، ھو نَسٍ وھی نَسِیَۃٌ، ھو اَنْسَیٰ وھی نَسْیَاءُ۔
ـــ الشَّیْءَ نَسْوَۃً ونَسَاوَۃً ونِسْیَانًا: ذہول و غفلت کی

بنا پر یا قصداً کوئی چیز چھوڑنا۔

نَسِیَ الاَمْرَ: کوئی بات بھول جانا، ذہن وحافظہ سے نکل جانا، ھو ناسٍ ونَسَّاءٌ وھی ناسِیَۃٌ ونَسَّاءَۃٌ وھو وھی نَسِیٌّ ایضًا۔

اَنْسَاہُ الشَّیْءَ: کسی سے کوئی چیز چھوڑوا دینا یا بھلوا دینا، کسی چیز سے غافل کر دینا، ذہن سے نکلوا دینا، قرآن پاک میں ہے "وَمَا اَنْسَانِیْہُ اِلَّا الشَّیْطَانُ اَنْ اَذْکُرَہٗ"۔

نَاسَاہُ الشَّیْءَ: کسی کو کسی چیز سے غافل کرنا، بھلوانا۔

تَنَاسَی الشَّیْءَ: بھلانے کی کوشش کرنا (۲) بھولنے کا بہانہ کرنا۔

الاَنْسَی: ٹانگ کے نچلے حصہ کی رگ۔

النَّسَا: کولہے کا پٹھا جو کولہے سے ٹخنے تک ہوتا ہے، تثنیہ نَسَوَانِ ونَسَیَانِ، ج: اَنْسَاءٌ۔

النِّسَاءُ: امرأۃ کی جمع (غیر لفظ سے) عورتیں، خواتین۔

النُّسْوَۃُ: ایک گھونٹ، نُسْوَۃٌ مِن لَبَنٍ: دودھ کا ایک گھونٹ۔

النِّسْوَۃُ والنِّسْوَانُ: عورتیں، خواتین

النُّسْوِیُّ: زنانہ۔

النِّسَائِیٌّ والنِّسْوَانِیٌّ: زنانہ، خواتین کا، خواتین سے متعلق۔

الحَرَکَۃُ النِّسَائِیَّۃُ: تحریک نسواں۔

النَّسْیَانُ: بہت بھولنے والا (۲) بہت غافل۔

النِّسْیَانُ: بھول، بھول چوک، غفلت (۲) بھول کا عارضہ۔

نِسْیَانُ الجَمِیْلِ: احسان فراموشی۔

النَّسْیُ: بھلایا ہوا، بھلائی ہوئی چیز، (۲) ناقابل اعتنا چیز جو کسی شمار میں نہ لائی جائے، قرآن پاک میں ہے "مِتُّ قَبْلَ ھٰذَا وَکُنْتُ نَسْیًا مَنْسِیًّا"، ج: اَنْسَاءٌ۔

النَّسِیُّ: بھلائی ہوئی چیز، حقیر چیز جو کسی شمار میں نہ آئے، ھو نَسِیُّ قَوْمِہٖ: وہ اپنی قوم میں بے حیثیت وحقیر ہے۔

ن ــــ ش

نَشَأَ الشَّیْءُ ـ نَشْأً ونُشُوْءًا ونَشَاءَۃً: پیدا ہونا، وجود میں آنا، بننا۔

ـــ الصَّبِیُّ: بچہ کا بڑھنا، نشو ونما پانا، پرورش ہونا، نَشَأْتُ فِی بَنِی فُلَانٍ: میں فلاں قبیلہ میں پیدا ہوا، بڑھ کر جوان ہوا، نَشَأَ فُلَانٌ نَشْأَۃً حَسَنَۃً: فلاں نے اچھی تربیت پائی۔

ـــ الشَّیْءُ عن غَیْرِہٖ: ایک کا دوسری میں سے نکلنا، پیدا ہونا۔

ـــ الفَرَاغُ: خلا پیدا ہونا۔

ـــ سُؤَالٌ: سوال پیدا ہونا۔

نَشَأَ یَفْعَلُ کَذَا: وہ کرنے لگا، جیسے اَنْشَأَ فُلَانٌ یَحْکِی الحَدِیْثَ، واَنْشَأَ السَّحَابُ یُمْطِرُ: فلاں بات یا حدیث بیان کرنے لگا، بادل بارش برسانے لگا۔

ـــ الشَّیْءَ: پیدا کرنا، وجود میں لانا، بنانا، قائم کرنا (۲) ذہن سے بات نکالنا، پیدا کرنا، تخلیق کرنا۔

ـــ اللّٰہُ الخَلْقَ: اللہ کا مخلوق کو پیدا کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَھُوَ الَّذِیْ اَنْشَأَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَۃٍ"۔ وَیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ، واَنْشَأَ الکَاتِبُ مَقَالَۃً واَنْشَأَ الشَّاعِرُ قَصِیْدَۃً

اَنْشَأَ الصَّبِیَّ: بچہ کی تربیت کرنا، پرورش کرنا، اُنْشِئَ فِی النَّعِیْمِ: اس نے خوشحالی میں پرورش پائی۔

ـــ مُؤَسَّسَۃً: ادارہ قائم کرنا۔

نَشَّأَ الصَّبِیَّ: تربیت کرنا، نُشِّئَ فِی النَّعِیْمِ: اس نے آسودگی میں پرورش پائی۔

تَنَشَّأَ: اپنے کام اور ضرورت کے لئے اٹھ کھڑا ہونا، آغاز کرنا۔

اِسْتَنْشَأَ الشَّیْءَ: کوئی چیز کسی سے تیار کرانا، بنوانا، جیسے اِسْتَنْشَأْتُہٗ قَصِیْدَۃً فِی الزُّھْدِ: میں نے اس سے زہد کے موضوع پر ایک نظم تیار کرنے کی فرمائش کی۔

ـــ الاَخْبَارَ: خبروں کی جستجو کرنا۔

ـــ العَلَمَ: جھنڈے کو میدان میں بلند کرنا۔

الاِنْشَاءُ: ایجاد، تخلیق (۲) تاسیس (۳) تعمیر (۴) مضمون نگاری (۵) طرز نگارش انشاء پردازی (۶) مضمون (۷) تربیت، پرورش، علماء بلاغت کے نزدیک وہ کلام جس کی نسبت کا مطابقتی یا غیر مطابقتی کوئی خارجی وجود نہ ہو (وہ محض ذہن کی پیداوار ہو) ادباء کے نزدیک انشاء وہ فن ہے جس کے ذریعہ معانی ومضامین کو ذہن میں جمع اور مرتب کرکے ان کو بلیغ ادبی عبارتوں میں پیش کیا جائے۔

الاِنْشَائِیٌّ: انشاء سے متعلق (۲) تربیتی (۳) تعمیری (۴) تخلیقی۔

المَقَالَۃُ الاِنْشَائِیَّۃُ: ایڈوٹوریل، اداریہ (۲) تحقیقی مضمون

المُنْشَأُ: جائے پیدائش، جیسے مَنْشَؤُہٗ

مَدِینَةُ بَغدَاد (۲) اصل، جڑ، سرچشمہ (۳) سبب ووجہ باعث، جیسے مَا مَنشَأُ هٰذَا الاِضطِرَاب؟ اس گڑبڑی کی وجہ کیا ہے؟

المُنشَأُ: بلند (۲) جھنڈا۔

المُنشِئُ: انشار پرداز، مضمون نگار، (۲) موجد۔ بانی، مؤلف (۳) ایڈیٹر (۴) اتالیق، مربی۔

المُنشَأَةُ: کارخانہ، فرم، (۲) کاروباری ادارہ جس میں صنعت کار، کارکن اور آلات مشینیں وغیرہ پائی جاتی ہوں (۳) اسٹور، دوکان (۴) بلند عمارت (۵) نشان (۶) بلند کشتی (۷) ادارہ ج: مُنشَآت۔

المُنشَأَةُ التِّجَارِيَّةُ: تجارتی فرم۔

مُنشَأَةُ التَّعبِئَةِ: پیکنگ فرم۔

المُنشَآت: تنصیبات، ایسی بلند عمارات یا آلات جن سے جنگ وامن کے زمانہ میں مختلف فائدے اور راہنمائی حاصل کیجاتی ہے۔

المُنشَآت الاِقتِصَادِيَّةُ: اقتصادی ادارے۔

المُنشَآتُ البَحرِيَّةُ: سمندری تنصیبات جن سے جہازوں کو مدد ملتی ہے۔

المُنشَآت السِّلسِلِيَّةُ: شاخوں والے ادارے۔

المُنشَآت السِّيَاحِيَّةُ: سیر وسیاحت کے لئے تیار کئے گئے مقامات یا عمارات (۲) سیاحتی ادارے۔

النَّاشِي: جوان لڑکا (۲) مبتدی ج: نَشءٌ ونُشَّأٌ۔

نَاشِئٌ عن كَذا: پیدا شدہ۔

النَّاشِئَةُ: جوان لڑکی، ج: نَوَاشِي

نَاشِئَةُ اللَّيلِ: رات میں بیداری اور نماز کے لئے قیام، قرآن پاک میں ہے "اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْئًا وَاَقوَمُ قِيلًا" (۲) رات یا دن کی ابتدا۔

النَّشءُ: ابتدائی بادل (۲) مرحلہ تعلیم میں داخل انسان وحیوان کے بچے، ج: نَشَأٌ (۳) نسل، پود، هو نَشءُ سَوءٍ او مِن نَشءِ سَوءٍ وہ بری نسل کا ہے (۴) نوجوان (۵) نوخیز۔

النَّشءُ الجَدِيدُ: نئی نسل، نئی پود

النَّشأَةُ: ایجاد، تخلیق، نئی پود، (۲) تربیت، پرورش (۳) پیدائش، قرآن پاک میں ہے "وَلَقَد عَلِمتُمُ النَّشأَةَ الاُولٰى" (۴) ناپختہ اونچا پودا یا گھاس (۵) اٹھان، ساخت، پرداخت، نمود، (۶) تعمیر (۷) زندگی (۸) اصل، بنیاد

النُّشُوءُ: پیدائش، ارتقاء، نمو، نشو ونما۔

نَظَرِيَّةُ النُّشُوءِ والارتِقَاءِ: نظریہ ارتقاء۔

النَّشِيئَةُ: تالاب یا حوض کی تہ کا پتھر حَوضٌ بَادِي النَّشِيئَةِ: وہ حوض جس کا پانی خشک ہو کر اس کی زمین نظر آنے لگی ہو۔

• نَشِبَ في الشَّيءِ ـَ نَشَبًا ونُشُوبًا ونُشبَةً: کسی چیز میں اٹک جانا، لگ جانا، چمٹ جانا

نَشِبَت مَخَالِبُ الجَارِحِ في الصَّيدِ: شکاری پرندے کے پنجوں کا شکار میں پھنس جانا یا گڑ جانا۔

ـــ الصَّيدُ في الحِبَالَةِ: شکار کا جال میں پھنس جانا۔ نَشِبَ العَظمُ في الحَلقِ: ہڈی کا گلے میں اٹکنا پھنسنا، نَشِبَ فُلانٌ فيما يَكرَهُهُ: کسی کا ایسی چیزوں میں پڑجانا جو خود اسے ناپسند ہوں۔

مَا نَشِبَ اَن قَالَ كَذا: اس نے فوراً ہی ایسا کہا۔

نَشِبَتِ الحَربُ او الشَّرُّ بَينَ القَومِ: لوگوں میں لڑائی چھڑنا یا فتنہ پھیلنا۔

ـــ الاَمرُ فُلانًا: کوئی کام کسی کے سر ہونا، لازم ہوجانا۔

اَنشَبَ الصَّائِدُ: شکاری کے جال کا شکار سے چمٹ جانا۔

ـــ الرِّيحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔

ـــ الشَّيءَ في غَيرِهِ: کسی چیز کو دوسری میں اٹکانا، پھنسانا، جیسے اَنشَبَ فِيهِ مَخَالِبَهُ: اس نے اس میں پنجے گاڑ دیئے، اَنشَبَتِ المَنِيَّةُ اَظفَارَهَا: موت نے آ پکڑا۔

نَاشَبَهُ الحَربَ: کسی سے کھلم کھلا لڑنا، کسی کے خلاف اعلان جنگ کر کے لڑنا۔

نَشَّبَ الشَّيءَ في غَيرِهِ: اٹکانا، پھنسانا، گاڑنا۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑے پر تیر جیسے نقوش بنانا۔

اِنتَشَبَ فِيهِ: اٹکنا، گڑنا، پھنسنا، نَشَبَهُ فَانتَشَبَ: وہ اس کے لگا تو اس میں اٹک گیا۔

تَنَاشَبَ القَومُ: لوگوں کا متحد ہونا، ایک دوسرے سے قریب ہوجانا۔

تَنَشَّبَ في الشَّيءِ: کسی چیز میں پھنس جانا، گڑ جانا۔

ـــ الحُبُّ في قَلبِهِ: دل میں محبت

راسخ ہو جانا۔
المَنْشَبُ: اٹکنے یا پھنسنے یا گڑنے کی جگہ۔
المَنْشَبَةُ: منقولہ و غیر منقولہ مال۔
النَّاشِبُ: تیر انداز، ج: نَشَّابَةٌ (۲) گڑا ہوا، اٹکا ہوا، پھنسا ہوا۔
النَّشَبُ: مال (۲) زمین و جائیداد۔
النُّشْبَةُ: رَجُلٌ نُشْبَةٌ: کسی کام میں پھنس کر نہ نکلنے والا۔
النُّشَّابُ: تیر، واحد نُشَّابَةٌ: ج: تَنَاشَبُوا تَرَامَوْا بِالنُّشَّابِ: انہوں نے باہم تیر پھینکے یا باہم مل کر تیر پھینکے۔
النَّشَّابُ: تیر بنانے والا (۲) بہت پنجے گاڑنے والا، بہت چمٹنے والا، ج: نَشَّابَة۔
• نَشَجَ الباكي ـ نَشْجًا و نَشِيجًا: رونے والے کی ہچکی بندھنا۔
ـــ الحِمَارُ: گدھے کا آواز نکالنا۔
ـــ الضِّفْدَعُ: مینڈک کا ٹرانا، بار بار آواز نکالنا۔
ـــ القِدْرُ وَنَحْوُهَا: ہنڈیا اور دیگچی وغیرہ کا کھد بدانا، جوش مارنا، ابلنا
ـــ المُطْرِبُ: گویے کا دو طرز کے سروں کے درمیان فصل کرنا۔
النَّشِيجُ: سینہ میں گھومنے والی آواز، ج: نُشُجٌ، عَبْرَةٌ نُشُجٌ: آواز دار آنسو۔
النَّشَجُ: ندی یا پانی بہنے کی جگہ، ج: أَنْشَاجٌ۔
• نَشَحَ ـ نَشْحًا و نُشُوحًا: دمیر ہونے سے کچھ کم پینا۔
ـــ السِّقَاءُ والجِلْدُ ونَحْوُهُمَا نَشْحًا: مشک یا چمڑے وغیرہ کا ٹپکنا۔

نَشَحَ الدَّابَّةَ: جانور کو پیاس بجھانے والی چیز پلانا۔
انْتَشَحَ: ٹپکنا۔
النَّشَّاحُ: بہت ٹپکنے والا، سِقَاءٌ نَشَّاحٌ: ٹپکنے والی مشک۔
النَّشُوحُ: تھوڑا پانی، ج: نُشُحٌ۔
• نَشَدَ فُلَانٌ ـ نَشْدًا و نِشْدَانًا: کسی کو بھولی ہوئی بات یاد آنا، نَشَدْتُهُ بِمَا عَاهَدَنِي عَلَيْهِ فَنَشَدَ: میں نے اسے وہ وعدہ یاد دلایا جو اس نے مجھ سے کیا تھا تو اسے یاد آگیا۔
ـــ الضَّالَّةَ: گم شدہ کو تلاش کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے پاس جانا یا کسی کی طرف متوجہ ہو کر پوچھنا، سوال کرنا۔
ـــ فُلَانًا بِكَذَا: کسی کو کوئی بات یاد دلانا اور متوجہ کرنا، کسی بات کی اپیل والتجا کرنا۔
ـــ فُلَانًا اللهَ وَبِهِ: کسی کو خدا کی قسم دینا، خدا کا واسطہ دینا، نَشَدْتُكَ الرَّحِمَ وبِهَا، میں تجھے اپنا خونی رشتہ یاد دلاتا ہوں اس کا واسطہ دیتا ہوں۔
ـــ الشَّيْءَ: پہچاننا، اس سے واقف ہونا۔
أَنْشَدَ الضَّالَّةَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا، اس کی علامت بتانا اور اس کی شناخت کرانا، اس کے اوصاف بیان کرنا، تشہیر کرنا۔
ـــ فُلَانًا وَلَهُ: جواب دینا، نَشَدْتُهُ فَأَنْشَدَنِي وَأَنْشَدَ لِي: میں نے اس سے سوال کیا یا اپیل کی تو اس نے میرے سوال کا جواب دیا، لبیک کہا۔

أَنْشَدَ الشِّعْرَ: بلند آواز سے شعر پڑھنا۔
ـــ فُلَانًا الشِّعْرَ: کسی کو شعر سنانا۔
نَاشَدَهُ الأَمْرَ وَفِيهِ مُنَاشَدَةً وَنِشَادًا: کسی کام کی اپیل کرنا، مطالبہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا اللهَ وَبِهِ: قسم کے ساتھ اللہ کا واسطہ دے کر کسی سے کچھ طلب کرنا۔
تَنَاشَدُوا الأَشْعَارَ: ایک دوسرے کو شعر سنانا۔
تَنَشَّدَ الأَخْبَارَ: خبروں کی ٹوہ لگانا، اس طرح پتہ لگانا کہ دوسروں کو معلوم نہ ہو۔
اسْتَنْشَدَ فُلَانًا شِعْرًا: کسی سے شعر سنانے کو کہنا، شعر پڑھوانا۔
ـــ فُلَانًا الضَّالَّةَ: کسی سے اپنی گم شدہ چیز تلاش کرانا۔
الإِنْشَادُ: شعر خوانی۔
الأُنْشُودَةُ: ایک دوسرے کو سنائی جانے والی نظم، ایک ہی لَے پر گایا جانے والا گانا، ترانہ، ج: أَنَاشِيدُ۔
المُنَاشِدُ: اپیل کنندہ۔
المُنَاشَدَةُ: اپیل۔
المُنْشِدُ: خوش الحان، نظم خواں، عمدہ گویا۔
المَنْشُودُ: مقصود، مطلوبہ۔
النَّاشِدُ: تلاش کنندہ، اپیل کنندہ، تشہیر کنندہ۔
النَّشَّادُ: گم شدہ چیزوں کو تلاش کرنے والا۔
النَّشِيدُ: آواز (۲) ترنم خیز، بلند آواز، خوش الحان آواز (۳) گیت (۴) ترانہ جوش یا وطنیت کے موضوع پر اشعار کا مجموعہ جن کو بہت سے افراد مل کر گاتے ہیں۔ ج: أَنَاشِيدُ۔
النَّشِيدُ الوَطَنِيُّ: قومی ترانہ۔

النَّشِيْدَةُ : النَّشِيْدُ۔
نَشِيْدُ الْأَنَاشِيْدِ او الْأَنشَاد :
بائبل کی ایک کتاب غزل الغزلیات۔
• نَشَرَتِ الْأَرْضُ ـُ نُشُوْرًا :
زمین کا موسم بہار کے بعد سر سبز ہونا
اور نباتات اگانا۔
ـــ الشَّجَرُ : درخت پر پتے نکلنا۔
ـــ الشَّيْئَ : پھیلانا، منتشر کرنا۔ جیسے
نَشَرَ الرَّاعِي غَنَمَهُ فِي الْمَرْعَى۔
ـــ الْكِتَابَ اوالثَّوْبَ اونَحْوَهُمَا :
کھولنا، پھیلانا، بچھانا۔
ـــ الْخَبَرَ اوالْمَقَالَ : خبر یا مضمون
شائع کرنا۔
ـــ الْكِتَابَ اوالصَّحِيْفَةَ : کتاب
یا اخبار چھاپ کر شائع کرنا۔
ـــ الْخَشَبَةَ وَنَحْوَهَا : لکڑی
وغیرہ چیرنا، پھاڑنا۔
ـــ اللّٰهُ الْمَوْتَى نَشْرًا ونُشُوْرًا :
مردوں کو زندہ کرکے اٹھانا۔
نَشِرَ ـَ نَشَرًا : پھیلنا، شائع
ہونا۔
اَنْشَرَ اللّٰهُ الْمَوْتَى : اللہ کا مردوں
کو زندہ کرکے اٹھانا۔
ـــ الْأَرْضَ : پانی دیکر زمین میں جان
پیدا کرنا، قابل کاشت بنانا۔
ـــ الرِّيَاحَ : ہوائیں چلانا۔
نَاشَرَهُ الشَّيْئَ : کسی کے ساتھ
مل کر کوئی چیز شائع کرنا۔
نَشَّرَ الثَّوْبَ اوالْكِتَابَ : کپڑے
یا کتاب کو پوری طرح کھولنا، پھیلانا۔
ـــ عَنْهُ : کسی سے جن بھوت بھگانا۔
صُحُفٌ مُنَشَّرَةٌ : بالکل کھلے
اوراق یا کتابیں۔
اِنْتَشَرَ الشَّيْئُ : پھیلنا (۲) چرنا (لکڑی
کا) (۳) شائع ہونا، پھیلنا (خبر کا) (۴) بکھرنا،
منتشر ہونا۔ کہا جاتا ہے: اِنْتَشَرَ النَّاسُ
فِي الْأَسْوَاقِ۔ قرآن میں ہے: فَاِذَا قُضِيَتِ
الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ۔
انتشر الْعَصَبُ : پٹھے پر ورم آنا۔
ـــ النَّهَارُ : دن چڑھنا۔
ـــ الْفَسَادُ : بگاڑ پیدا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : سفر شروع کرنا۔
تَنَاشَرُوا الشَّيْئَ : کسی چیز کی
اشاعت میں شریک ہونا، ایک
دوسرے کی مدد کرنا۔
تَنَشَّرَ الشَّيْئُ : پھیلنا، بکھرنا۔
اِسْتَنْشَرَ الشَّيْئَ : کوئی چیز شائع
کرانا، کھلوانا، پھیلوانا، پھڑوانا،
چروانا۔
الْاِنْتِشَارُ : اشاعت، پھیلاؤ، بکھراؤ۔
التَّنَاشِيْرُ : مکتب یا اسکول کے
چھوٹے بچوں کی ابتدائی لکھائی،
(بے ترتیب حروف اور لکیریں ،
کہتے ہیں مَا اَشْبَهَ خَطَّهُ
بِتَنَاشِيْرِ الصِّبْيَانِ : اس
کا خط (لکھائی کا انداز) تو بچوں
کی لکھائی جیسا ہے۔
الْمِنْشَارُ : آرا، آری (لکڑی چیرنے
کا اوزار) (۲) غلہ بکھیرنے کی پنجہ دار
لکڑی، ج : مَنَاشِيْرُ (۳) ایک
بڑی سمندری مچھلی جس کے دانت
آرے کے دندانوں جیسے ہوتے
ہیں۔
الْمِنْشَارُ الْآلِيُّ : آرا مشین۔
الْمَنْشَرُ : مصدر میمی بمعنی النَّشْر
(۲) جائے اشاعت (۳) کپڑے وغیرہ
پھیلانے کی جگہ (۴) لکڑی وغیرہ
چیرنے کی جگہ۔
الْمَنْشُوْرُ : شائع شدہ (۲) پھیلا ہوا
(۳) کھلا ہوا (۴) پھٹا یا چرا ہوا (۵)
رَجُلٌ مَنْشُوْرٌ : غیر منضبط آدمی
جس کے معاملات منتشر اور غیر مرتب
ہوں (۶) عام اعلان نامہ، اعلان
عمومی (۷) علم ہندسہ میں متعدد سطحوں
والا جسم کہتے ہیں مَنْشُوْرٌ ثُلَاثِيٌّ
او رُبَاعِيٌّ : سہ سطحی یا چہار سطحی جسم الخ
(۸) سرکلر، گشتی حکم (۹) کتابچہ، پمفلٹ
(۱۰) سیاسی پارٹی کا منشور، ج: مَنْشُوْرَاتٌ
مَنْشُوْرٌ مِنَ الْمَلِكِ اوالْحَاكِمِ :
فرمان شاہی یا فرمان حاکم، آرڈیننس،
سرکاری حکم۔
الْمَنْشُوْرَاتُ : کتابچے وغیرہ، کتابیں،
مطبوعات، لٹریچر۔
النَّاشِرُ : ناشر کتب (کتابیں چھاپ
کر فروخت کرنے والا یا تقسیم کرنے
والا) پبلشر (۲) چوڑے پھن کا سانپ۔
النَّاشِرَةُ : ہاتھ (ذراع) کے اندر کی
بڑی رگ، ورید، ج : نَوَاشِرُ۔
النِّشَارَةُ : لکڑی کی چرائی کا پیشہ۔
النُّشَارَةُ : لکڑی کا برادہ۔
النَّشْرُ : اشاعت، تشہیر (۲) براڈکاسٹنگ
(۳) اشاعت کتب وغیرہ، پباشنگ
(۴) بے قاعد منتشر لوگ (۵) خوشبو۔
النَّشْرَةُ : دھیمی ہوا (۲) خاص بیان
یا خاص اشاعت جس سے اعلان عام
مقصود ہو، نشریہ، بلیٹن اعلامیہ (۳)
ایک اشاعت (۴) سرکلر (۵) منشور،
(۶) پمفلٹ، ج : نَشَرَاتٌ۔
النُّشْرَةُ : بیمار یا آسیب زدہ کا تعویذ۔
النَّشَّارُ : لکڑہارا (لکڑیاں چیرنے
پھاڑنے والا)۔
النَّشُوْرُ : ناشر کا مبالغہ (۲) بادلوں
کو اٹھانے اور اڑانے والی ہوائیں۔
النُّشُوْرُ : قیامت کے دن مردوں کو
زندہ کرکے اٹھایا جانا، بعث بعد الموت،

يَوْمُ النُّشُوْرِ: قیامت کا دن۔
النَّشِيْرُ: المَنْشُوْرُ۔
• نَشَزَ الشَّيْئُ ـِـُ نَشْزًا ونُشُوْزًا: اٹھنا، بلند ہونا۔
ـــ المَكَانُ اوالعِرْقُ: جگہ یا رگ کا اوپر اٹھا ہوا یا ابھرا ہوا ہونا۔
نَشَزَتْ اِلَيَّ نَفْسِيْ: خوف سے میرا کلیجا باہر کو آگیا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا اونچی جگہ پر چڑھنا۔
ـــ عَنْ مَكَانِهِ وفِيهِ: کسی جگہ سے اٹھ کھڑا ہونا، نَشَزَتِ النَّغْمَةُ عن مُمَاثِلَاتِهَا: نغمہ کا دیگر نغموں کے قاعدہ سے الگ ہوجانا۔
ـــ المَرْأَةُ اوالرَّجُلُ بالزَّوْجِ: عورت کا اپنے شوہر سے نفرت کرنا، نافرمانی کرنا، اور مرد کا اپنی بیوی پر سختی وزیادتی کرنا، خاوند وبیوی کا ناخوش گوار زندگی گزارنا۔ نَشَزَ بِهِ ومِنْهُ وعَلَيْهِ: نفرت کرنا بدسلوکی کرنا، هُوَ نَاشِزٌ وهِيَ نَاشِزٌ ونَاشِزَةٌ ج نَوَاشِزُ۔
ـــ بِقِرْنِهِ نَشْزًا: مقابل کو اٹھا کر پٹک دینا، پچھاڑ دینا۔
اَنْشَزَ الشَّيْئَ: کسی چیز کو اس کی جگہ سے، ہٹانا۔
ـــ اللّٰهُ عِظَامَ المَيِّتِ: مردے کی ہڈیوں کو اکٹھا کرکے ان کی جگہ پر جوڑ دینا، قرآن پاک میں ہے "وَانْظُرْ اِلَى العِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا"۔
تَنَشَّزَ لِكَذَا: کسی چیز کی تاک میں بیٹھنا داؤ لگانا۔
النَّاشِزُ: نَاشِزُ الجَبْهَةِ: بلند پیشانی والا، قَلْبٌ نَاشِزٌ: خوف سے نکلا جانے والا دل۔

النَّاشِزَةُ: لَحْمَةٌ نَاشِزَةٌ: جسم پر ابھرا ہوا گوشت۔
النَّشَازُ: النَّشْزُ (۲) وہ چیز جو معیار میں اپنی جیسی چیزوں کے برابر نہ ہو، هٰذِهِ النَّغْمَةُ نَشَازٌ: یہ نغمہ الگ ہے اپنی نوع کے دوسرے نغموں کی طرح کا نہیں ہے۔
النَّشْزُ: اونچی جگہ ج: نُشُوْزٌ ونِشَازٌ
النَّشَزُ: النَّشْزُ ج: اَنْشَازٌ
• نَشَّ الشَّيْئُ ـِـ نَشًّا ونَشِيْشًا: خشک ہوجانا (۲) پانی نہ رہنا، پانی کا زمین میں جذب ہوجانا، اشْتَدَّ الحَرُّ فَنَشَّ الحَوْضُ، گرمی سخت ہوئی تو تالاب خشک ہوگیا، نَشَّتِ القِدْرُ: ہنڈیا کا پانی خشک ہوجانا۔
ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا کڑھائی یا فرائی پین میں چھن چھن کرنا، نَشَّتِ الجَرَّةُ الجَدِيْدَةُ: کورے گھڑے کا پانی ڈالنے سے ہنڈیا کی طرح جوش مارنا، یا چھن چھن کرنا۔
ـــ الشَّيْئَ ـُـ نَشًّا: ملانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: دھیرے دھیرے ہانکنا۔
ـــ الذُّبَابَ ونَحْوَهُ: مکھیوں کو ہٹانا، اڑانا۔
المَنَشُّ: سمندر یا دریا کے کنارہ کا پانی ہٹ جانے والا حصہ، كَانُوا فِي مَنَشِّ السَّاحِلِ: وہ لوگ ساحل کے خشک حصہ میں تھے
المِنَشَّةُ: مکھیاں وغیرہ اڑانے کی چیز، مورچھل۔
المَنْشُوْشُ: دُهْنٌ مَنْشُوْشٌ: خوشبو بسایا ہوا تیل۔
النَّشَّاشُ: بہت خشک، بالکل خشک،

ورق نَشَّاشٌ: سیاہی چوس کاغذ۔
سَبْخَةٌ نَشَّاشَةٌ: نہ اگانے والی شور اور چوئے والی زمین (جس کا پانی خشک نہ ہوتا ہو)۔
النَّشُّ: ہر چیز کا آدھا جیسے نَشُّ اوقيةٍ: نصف اوقیہ (اونس) (۲) بیس درہم کی مقدار کا وزن۔
النَّشِيْشُ: پانی کے کھولنے کی آواز یا کورے گھڑے وغیرہ میں جذب ہونے کی آواز
النَّشِيْشَةُ: نہ اگانے والی شور زدہ زمین
• نَشَصَ ـُـ نُشُوْصًا: بلند ہونا جیسے: نَشَصَ السَّحَابُ فِي السَّمَاءِ، نَشَصَتْ ثَنِيَّتُهُ: اس کا دانت ابھرا ہوا ہے، نَشَصَتْ اِلَيَّ نَفْسِيْ: طبیعت متلانا، ابکائی آنا۔
ـــ الشَّيْئَ: اکھاڑنا، کھینچ کر نکالنا، اَقَامَ القَوْمُ مَا يَنْتَشِصُوْنَ وَتِدًا: لوگ اتنی دیر ٹھہرے جتنی دیر میں انہوں نے میخ اکھاڑی۔
ـــ فُلَانًا بالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔
ـــ الصُّوْفُ اوالشَّعْرُ: اون یا بالوں کا نکل کر کھال سے چمٹنا۔
ـــ مِنْ مَكَانٍ اوبَلَدٍ نُشُوْصًا: جگہ یا ملک سے نکل جانا، الگ ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ عَنْ زَوْجِهَا: بیوی کا خاوند سے نفرت کرنا۔
اَنْشَصَهُ: باہر نکالنا جیسے اَنْشَصَ فُلَانًا مِنْ بَيْتِهِ، اَنْشَصَ الجَدْبُ النَّاسَ عَنْ مَوَاضِعِهِمْ قحط کا لوگوں کو ان کے مقامات سے نکال دینا۔
اِنْتَشَصَ الشَّيْئَ: اکھاڑنا جیسے اِنْتَشَصَ

الشَّجَرَةَ۔

المِنْشَاصُ: خاوند سے نفرت کرنے والی عورت جو ہمبستری کے لئے تیار نہ ہو۔

النَّشَاصُ: تہ بہ تہ بلند بادل، ج: نُشُصٌ ونَشَائِصُ. فَرَسٌ نَشَاصِيٌّ: بلند پہلوؤں والا گھوڑا۔

النَّشُوصُ: سیدھا کھڑا کیا ہوا نیزہ

النَّشِيصُ، التَّشُوصُ۔

◆ نَشَطَ مِنَ المَكَانِ ـِ نَشْطًا: نکلنا۔

ـــ المَسِيلُ: نالی کا راستہ سے دائیں بائیں نکل کر چلنا۔

ـــ بِهِ الهُمُومُ: غموں سے کسی کا مضطرب اور ذہن منتشر ہونا۔

ـــ الحَبْلَ ـُ نَشْطًا: رسی میں ڈھیلی گرہ لگانا۔

ـــ الشَّيْءَ ـِ نَشْطًا: اکھاڑنا، کھینچنا جیسے نَشَطَ الدَّلْوَ: ڈول کھینچا (بلا چرخی)۔

ـــ فلانًا: کسی کو نیزہ مارنا۔

نَشَطَتْهُ حَيَّةٌ: کسی کو سانپ کا کاٹنا۔

نَشِطَ إِلَيْهِ ولَهُ ـَ نَشَاطًا: کام میں پھرتیلا اور مستعد ہونا، پھرتی اور محنت سے کرنا، هُوَ نَاشِطٌ ونَشِيطٌ وهِيَ نَاشِطَةٌ ونَشِيطَةٌ۔

ـــ فِي العَمَلِ ونَحْوِهِ: کام کو خوشگواری اور مستعدی سے انجام دینا، کام میں سرگرم ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: پھرتیلا اور چاق چوبند ہونا، ہشاش بشاش ہونا۔

أَنْشَطَ فُلَانًا: کسی کو پھرتیلا اور تیز کرنا۔

أَنْشَطَ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا، پھندا کھولنا۔

ـــ الدَّابَّةَ مِنْ عِقَالِهَا: جانور کو رسی کھول کر آزاد کرنا۔

نَشَّطَ فُلَانًا: چست و پھرتیلا بنانا، سرگرم و پرجوش بنانا۔

ـــ الحَبْلَ: رسی میں گرہ لگانا۔

انْتَشَطَ الحَبْلُ: رسی کھل جانا۔

ـــ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔

ـــ الشَّيْءَ: کھینچنا، اکھیڑنا۔

ـــ النَّشِيطَةَ: غازیوں کا راستہ میں ہاتھ لگنے والے مال غنیمت (اونٹوں وغیرہ) کو لے کر چلنا۔

تَنَشَّطَ: چست ہوجانا، مستعد بن جانا، سرگرم ہوجانا، ہشاش بشاش بن جانا

ـــ لِلعَمَلِ: کام کے لئے تیار ہو کر اس میں لگ جانا، فعال ہوجانا۔

ـــ الطَّرِيقَ: تیزی اور مستعدی کیساتھ راستہ طے کرنا۔

اسْتَنْشَطَ الجِلْدُ: کھال سکڑنا۔

الأَنْشِطَةُ: سرگرمیاں۔ واحد: نشاط

المَنْشَطُ: خوشی اور پھرتی سے کیا جانے والا کام (۲) میدان عمل۔

المِنْشَطُ: بہت تیز و پھرتیلا، بہت مستعد و فعّال، بہت سرگرم۔

المُنَشِّطُ: نشاط انگیز دواء مُنَشِّطٌ: ٹانک، مقوی دوا۔

النَّشَاطُ: بشاشت (۲) مستعدی، پھرتی، فعّالیت (۳) سرگرمی، خوشگوار مشغلہ (۴) جوش عمل (۵) حرکت (۶) چہل پہل، جیسے نَشَاطٌ تَعْلِيمِيٌّ اور زِرَاعِيٌّ اور تِجَارِيٌّ، ج: نَشَاطَاتٌ: سرگرمیاں، مشاغل

الأُنْشُوطَةُ: ہلکی یا کچی یا ڈھیلی گرہ پھانسا (۲) گرہ لگانے کی لوہے کی سلائی مَا عِقَالُكَ بِأُنْشُوطَةٍ: تمہاری دوستی کچی نہیں پختہ ہے ج: أَنَاشِيطُ

النَّاشِطُ: رسی کے بٹ کھول کر دوبارہ بٹنے والا (۲) ایکٹیوسٹ ج: نُشَّطٌ۔

النَّشْطُ: تیزی سے لگایا ہوا ڈنک، عجلت کا ڈنک۔

النَّشْطَةُ: نَشْطَةٌ مُنْكَرَةٌ: تیز ڈنک۔

النَّشُوطُ: بِئْرٌ نَشُوطٌ: وہ کنواں جس سے ڈول بمشکل کھینچا جاتا ہو

النَّشِيطَةُ: وہ مال غنیمت جو غازیوں کو لڑائی کی جگہ پہنچنے سے قبل راستہ میں ہاتھ آتا تھا۔

◆ نَشَعَ ـَ نَشْعًا: سسکیاں بھرنا (۲) سسکی لیتے لیتے مرنے کے قریب ہونا

ـــ الأَرْضُ: زمین کا انتہائی بدمزہ پانی نکالنا (زمین سے بدمزہ پانی نکلنا)۔

ـــ الشَّيْءَ: زور سے کھینچنا۔

ـــ المَرِيضَ الدَّوَاءَ نَشْعًا ونُشُوعًا ومَنْشَعًا: بیمار کو دوا پلانا۔

ـــ فلانًا الكَلَامَ: کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا (یعنی اس کے سامنے پڑھ کر اس سے کہلوانا) کوئی بات سوجھانا۔

نَشِعَ بِهِ ـَ نَشَعًا: کسی پر فریفتہ ہونا۔

أَنْشَعَ فُلَانًا بِشَرْبَةٍ: کسی کو پانی وغیرہ کا گھونٹ دے کر مدد کرنا جان بچانا۔

انْتَشَعَ: ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔

المِنْشَعُ: ناک میں ڈالنے کی دوا کا ظرف (شیشی وغیرہ)۔

النُّشَاعَةُ: ہاتھ سے نکال کر یا کھیڑ کر

پھینکی جانے والی چیز۔
النَّشَغُ: بدمزہ پانی۔
النَّشُوغُ: نسوار (۲) ناک یا منہ میں ڈالنے کی دوا۔
• نَشَغَ الْمَاءُ ـُ نَشْغًا: بہنا۔
ـــ فُلَانٌ: اتنی سسکیاں بھرنا کہ بیہوش ہونے کے قریب ہو جائے (۲) لمبا سانس لینا۔
ـــ بِالشَّیْءِ: دانتوں سے پکڑنا۔
ـــ الطَّرِیقُ بِالْقَوْمِ: لوگوں سے راستہ کا تنگ ہو جانا۔
ـــ الْمَاءَ: پانی پینا۔
ـــ بِالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔
ـــ الْمَاءَ: اوک سے پانی پینا۔
أَنْشَغَ فُلَانٌ: ایک طرف ہو جانا۔
ـــ الصَّبِیَّ الدَّوَاءَ: بچہ کو دوا پلانا۔
ـــ فُلَانًا الْكَلَامَ: کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا، سکھانا۔
ـــ عَنْهُ: الگ ہونا۔
اُنْتُشِغَ الدَّوَاءَ: دوا کے گھونٹ بھرنا۔
ـــ الْكَلَامَ: کوئی بات سیکھنا، کسی بات کی تلقین پانا۔
تَنَشَّغَ فُلَانٌ: اتنی سسکیاں لینا کہ بیہوشی ہونے لگے۔
الْمِنْشَغَةُ: ناک یا منہ میں دوا ٹپکانے کا آلہ، نلکی۔
النَّاشِغَةُ: وادی میں پانی پہنچنے کا راستہ ج: نَوَاشِغُ۔
النَّشْغَةُ: لمبا سانس (۲) موت کے وقت کا سنبھالا (دم واپسیں کی آخری حرکت) ج: نَشَغَاتٌ۔
النُّشْغَةُ: رمق، زندگی کا بقیہ سانس۔
• نَشَفَ الشَّیْءُ ـُ نَشْفًا: خشک ہونا، نَشَفَ الثَّوْبُ وَالْمَاءُ وَالْأَرْضُ۔

نَشَفَ مَالُهُ: مال چلا جانا، ختم ہو جانا۔
ـــ الشَّیْءَ: خشک کرنا، نَشَّفَ الثَّوْبُ الْعَرَقَ: کپڑے کا پسینہ کو خشک کرنا۔
نَشِفَ الشَّیْءُ ـَ نَشْفًا وَنَشَفًا: خشک ہونا۔
نَشِفَتِ الْأَرْضُ: زمین خشک ہونا وَنَشِفَتِ الْأَرْضُ الْمَاءَ: زمین کا پانی کو چوس لینا جذب کر لینا۔
أَنْشَفَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا مادہ کے بعد نر بچہ جننا۔
ـــ الشَّیْءَ: خشک کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو دودھ کے جھاگ پلانا یا دینا۔
نَشَّفَتِ الْحَلُوبُ: بچہ کی پیدائش سے پہلے اونٹنی کا کبھی دودھ سے بھرے ہوئے تھن والی ہونا کبھی دودھ سے خالی ہونا۔
ـــ اللَّبَنُ وَنَحْوُهُ: دودھ وغیرہ کا جھاگ دار ہونا، جھاگ آجانا۔
ـــ الشَّیْءَ: خشک کرنا۔
ـــ الْمَاءَ: چیتھڑے (یا تولیہ وغیرہ) سے پانی خشک کرنا۔
اِنْتَشَفَ فُلَانٌ: جھاگ دار دودھ پینا۔
ـــ الْمَاءَ وَنَحْوَهُ: رومال یا تولیہ وغیرہ سے پانی خشک کرنا۔
ـــ النُّشَافَةَ: جھاگ اتارنا، جھاگ دار دودھ لینا۔
اِنْتُشِفَ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا۔
تَنَشَّفَ الرَّجُلُ: رومال یا تولیہ سے بدن پونچھنا، خشک کرنا
ـــ الشَّیْءَ: خشک کرنا۔
الْمِنْشَافُ، حَلُوبٌ

مِنْشَافٌ: دودھ دینے والی اونٹنی جس کے تھنوں میں کبھی دودھ بھرا رہتا ہو کبھی نہیں۔
الْمِنْشَفَةُ: صافی یا رومال یا کپڑا جس سے پانی خشک کیا جائے (۲) ہاتھ منہ پونچھنے کا تولیہ، ج: مَنَاشِفُ۔
النُّشَافَةُ: دودھ کے جھاگ (۲) پونچھا ہوا پانی وغیرہ۔
النَّاشِفُ: خشک (۲) خشک مزاج (آدمی) (۳) پانی سے خالی (چشمہ) (۴) بے چپڑی یا بغیر سالن کے کھائی جانے والی روٹی۔
النَّشَّافُ: جاذب، بلاٹنگ پیپر، سیاہی چوس کاغذ وغیرہ
النَّشَّافَةُ: تولیہ، صافی (۲) نَشَّاف کا واحد۔
النَّشْفُ: پاؤں صاف کرنے کا جھانول (سوراخوں والا کالا پتھر) ج: نِشَافٌ
النَّشْفَةُ: وہ کپڑا جس میں بارش وغیرہ کا پانی جذب کر کے برتن میں نچوڑا جائے
النَّشِفَةُ: أَرْضٌ نَشِفَةٌ: پانی جذب کرنے والی زمین۔
النُّشْفَةُ: برتن میں بچی رہ جانے والی چیز (۲) وہ چیز جو دیگچی سے ڈوئی سے نکال کر گرم گرم پی جائے یا چکھی جائے (۳) دودھ کا جھاگ۔
النَّشُوفَاتُ: خشک میوے۔
• نَشِقَ فِي الْحِبَالَةِ ـَ نَشَقًا: جال یا پھندے میں پھنسنا
ـــ فُلَانٌ فِي حِبَالَةِ فُلَانٍ: کسی کے جال میں پھنسنا (معاملہ میں اس طرح ساتھ ہو جانا کہ اس سے چھٹکارا نہ مل سکے)۔
ـــ النَّاسُ فِي أَمَاكِنِهِمْ: سخت بارش کی وجہ سے لوگوں کا اپنی جگہوں

پر بکھرے رہنا۔
نَشِقَ الرَّائِحَةَ نَشْقًا ونَشَقًا : بو سونگھنا۔
۔۔۔ النَّشُوْقَ : نسوار سونگھنا، دوا ناک میں سانس کے ذریعہ چڑھانا۔
اَنْشَقَ الصَّائِدُ : شکاری کے جال یا پھندے کا شکار کو گرفت میں لینا، شکار کا شکاری کے جال میں پھنس جانا
۔۔۔ الصَّيْدَ فِي الحِبَالَةِ وَأَنْشَقَهُ الحِبَالَةَ : شکار کو جال میں پھنسانا۔
۔۔۔ فُلَانًا النَّشُوْقَ ونَحْوَهُ : کسی کو نسوار وغیرہ سونگھانا۔
اِنْتَشَقَ المَاءَ وغَيْرَهُ : سانس کے ذریعہ ناک میں پانی یا دوا چڑھانا۔
تَنَشَّقَ المَاءَ وغَيْرَهُ : اِنْتَشَقَهُ۔
۔۔۔ الرَّائِحَةَ : بو سونگھنا۔
۔۔۔ النَّشُوْقَ : نسوار ناک میں چڑھانا
اِسْتَنْشَقَ : تَنَشَّقَ۔
الاِسْتِنْشَاقُ : ناک میں پانی چڑھانا۔
المَنْشَقُ : ناک، ج: مَنَاشِقُ۔
المِنْشَقَةُ : نسوار کی ڈبیا۔
النَّشِقُ : رَجُلٌ نَشِقٌ : کسی کام یا معاملہ میں پھنس جانے والا (جو اس سے نکل نہ سکے)۔
النُّشْقَةُ : چوپاؤں کے گلے کا پٹا، ج: نُشَقٌ۔
النَّشُوْقُ : نسوار، ناک میں چڑھانے کی دوا (۲) ناک یا منہ میں ڈالنے کی دوا
النَّشَاقِيُّ (من الصَّيْدِ) وہ شکار جس کی گردن پھندے میں پھنس گئی ہو۔
◆ نَشَلَ الحَيَوَانُ ـُ نُشُوْلًا : جانور کا دبلا ہونا۔ هُوَ نَاشِلٌ وهِيَ نَاشِلَةٌ فَخِذٌ نَاشِلَةٌ : پتلی (کم گوشت) ران۔

نَشَلَ الشَّيْءَ نَشْلًا : جلدی سے کوئی چیز نکالنا یا کھینچنا جیسے نَشَلَ اللَّحْمَ مِنَ القِدْرِ ونَشَلَ الخَاتَمَ مِنْ يَدِهِ۔
۔۔۔ الغَرِيْقَ مِنَ المَاءِ : ڈوبتے ہوئے کو پانی سے پکڑ کر نکالنا۔
۔۔۔ الحَيَّةُ فُلَانًا : سانپ کا کسی کو ڈنک مارنا۔
اَنْشَلَ الشَّيْءَ : نَشَلَهُ۔
۔۔۔ اللَّحْمَ مِنَ القِدْرِ : دیگچی سے گوشت نکالنا۔
۔۔۔ مَا عَلَى العَظْمِ : ہڈی کا گوشت اتارنا۔
اِنْتَشَلَ الشَّيْءَ : نَشَلَهُ۔
تَنَشَّلَ الأَضْيَافُ : مہمانوں کو غذا (دوپہر کے کھانے) سے قبل ناشتہ پیش کرنا۔
المِنْشَالُ : گوشت نکالنے کی مڑی ہوئی نوک والی سیخ، ج: مَنَاشِيْلُ۔
النَّشَّالُ : ہانڈی سے گوشت نکالنے کا ماہر یا عادی (۲) جیب کترا (۳) کسی کو غافل پاکر چوری کرنے والا، اچکا۔
النَّشِيْلُ : نکالی ہوئی یا عجلت سے کھینچی ہوئی چیز (۲) ہنڈیا سے عجلت میں نکالا ہوا گوشت (۳) بے مرچ مسالا (کھانا) (۴) باریک دھار والی (تلوار) (۵) تازہ نکالا ہوا (پانی)۔
◆ نَشِمَ الشَّيْءُ ـَ نَشَمًا : کسی چیز کا بدبودار ہو جانا، سڑ جانا، هُوَ نَشِمٌ، يَدُهُ نَشِمَةٌ : اس کے ہاتھ سے بدبو آرہی ہے۔
۔۔۔ الثَّوْرُ ونَحْوُهُ : بیل وغیرہ کا سیاہ و سفید داغوں والا ہونا، هُوَ نَشِمٌ وهِيَ نَشِمَةٌ۔

نَشَّمَ الطَّعَامُ : کھانے کی چیز میں بدبو ہو جانا۔
۔۔۔ الأَرْضُ : زمین سے رطوبت نکلنا، پانی رسنا۔
۔۔۔ فِي الأَمْرِ : کام شروع کرنا۔
۔۔۔ فِي الشَّرِّ : فتنہ و فساد میں لگنا
تَنَشَّمَ فِي الأَمْرِ : نَشَّمَ۔
۔۔۔ مِنْهُ عِلْمًا : کسی سے علم حاصل کرنا، فُلَانٌ يَتَنَشَّمُ العِلْمَ : فلاں علم کو بحسن و خوبی حاصل کرتا ہے۔
المَنْشِمُ : ایک قسم کی خوشبو جس کا کوٹنا دشوار ہوتا تھا، اسی سے کہاوت ہے " دَقُّوْا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمٍ " ان میں لڑائی سخت ہوگئی۔
النَّشَمُ : ایک درخت جس کی کمانیں بنائی جاتی تھیں، واحد: نَشَمَةٌ۔
◆ نَشْنَشَتِ القِدْرُ : ہانڈی میں جوش آنا۔
۔۔۔ فُلَانٌ : کسی کام کو تیزی سے کرنا۔
۔۔۔ الطَّائِرُ : پرندہ کا اپنے پر ازوپچ کر گرانا۔
۔۔۔ الشَّيْءَ : زور سے ڈھکیلنا، زور زور ہلانا۔
۔۔۔ الدَّابَّةَ : چوپائے کو ہانک کر بھگا دینا۔
۔۔۔ الوِعَاءَ : برتن کو جھٹکنا، برتن کو خالی کرنا۔
۔۔۔ الجِلْدَ : کھال اتارنا۔
تَنَشْنَشَ : کسی کا کام تیزی سے ہونا، (۲) زور سے ہلنا یا ڈھکیلنا، (۳) چوپائے کا بھاگ جانا، نَشْنَشَهُ فَتَنَشْنَشَ۔
۔۔۔ الشَّجَرَ : چھال اتارنا۔
النَّشْنَاشُ : رَجُلٌ نَشْنَاشٌ :

سفر میں چاق چوبند۔
النَّشْنَاشَةُ: اَرْضٌ نَشْنَا شَةٌ: بنجر شور زمین۔
النَّشْنَشُ: غُلَامٌ نَشْنَشٌ: کام میں پھرتیلا، خدمت کے لئے مستعد
نَشْنَشِيُّ الذِّرَاعِ: چاق چوبند۔
النَّشْنَشَةُ: نئے کپڑے یا نئے کاغذ یا نئی زرہ کی کھڑ کھڑاہٹ۔
• نَشِيَ ــَـ نَشْوًا وَنِشْوَةً: ہلکا (ابتدائی) نشہ ہونا۔ نَشِيَ مِنَ الشَّرَابِ: شراب کا نشہ چڑھنا۔
ـــ بِالشَّيْءِ: کسی چیز کو پسند کرنا اور اسے بار بار لینا یا کرنا۔
ـــ الرِّيحَ نَشْوًا وَنَشْوَةً: بو سونگھنا، نَشِيتُ مِنْهُ رَائِحَةً طَيِّبَةً: مجھے اس میں سے خوشبو آئی۔
ـــ الْخَبَرَ: خبر کی تحقیق کرنا، جاننا۔
اَنْشَى الشَّيْءَ: کسی چیز کا سرور حاصل کرنا، لطف لینا (۲) بو سونگھنا۔
اِنْتَشَى فُلَانٌ: کسی کو نشہ شروع ہونا۔
ـــ الرِّيحَ: بو سونگھنا۔
تَنَشَّى: اِنْتَشَى۔
اِسْتَنْشَى: اِنْتَشَى۔
ـــ الْخَبَرَ: خبر کی تحقیق کرنا، خبر دریافت کرنا۔
النَّشَا: نشاستہ (مغز گیہوں) آلو وغیرہ کا ست، جو شکر کے مریضوں کے لئے مضر ہے) (۲) خوشبو کی مہک (۳) بو (کسی بھی قسم کی ہو)۔
النَّشَاءُ: النَّشَا۔
النَّشَاةُ: سوکھا درخت، ج: نَشًا (۲) بو۔
النَّشْوَانُ: ابتدائی نشہ والا، مست، جس پر کیف و سرور طاری ہو۔ سرشار، مخمور، هِيَ نَشْوَى، ج:

نَشَاوَى (۲) خبروں کی ابتدائی طور پر معلومات کرنے والا۔
النَّشْوَةُ (ابتدائی) نشہ (۲) کیف و سرور (۳) مستی، مدہوشی (۴) بو۔
النَّشْوَةُ: ابتدائی خبر۔
النَّشَوِيُّ: نشاستہ کا، نَشَا کی طرف منسوب۔
• نَصَبَ الْحَادِي ـِـ نَصْبًا: حدی خواں کا سریلا گانا گانا (حادی: اونٹ کو مخصوص گانا گا کر ہانکنے والا)۔
ـــ: حیلہ اختیار کرنا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی کے خلاف چال چلنا، دشمنی کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کھڑا کرنا، گاڑنا، بلند کرنا۔
ـــ الْعَلَمَ: پرچم بلند کرنا۔
ـــ الْبَابَ: دروازہ لگانا، کھڑا کرنا۔
ـــ لَهُ الْعَدَاءَ: کسی سے دشمنی کرنا۔
ـــ لَهُ الشَّرَّ: کسی کو تکلیف پہنچانا، کسی کے ساتھ شر کا برتاؤ کرنا۔
ـــ لَهُ حَرْبًا: کسی کے خلاف اعلانِ جنگ کرنا، لڑائی چھیڑنا۔
ـــ لَهُ رَأْيًا: کسی کو ٹھوس مشورہ دینا (جس سے وہ رجوع نہ کرے)۔
ـــ الْاَمِيرُ فُلَانًا: حاکم کا کسی کو عہدہ پر فائز کرنا، مامور کرنا، تقرر کرنا۔
ـــ الْكَلِمَةَ: لفظ کو فتحہ (زبر) دینا۔
ـــ الشَّيْءُ اَوِ الْاَمْرُ فُلَانًا: کسی چیز یا معاملہ کا کسی کو تھکا دینا۔
نَصَبَهُ الْعَمَلُ: اسے کام نے تھکا دیا، نَصَبَهُ الْمَرَضُ اَوِ الْهَمُّ: بیماری یا غم کا کسی کو کمزور کر دینا۔
نَصِبَ ــَـ نَصَبًا: بہت تھک جانا،

چکنا چور ہو جانا (۲) محنت و مشقت کرنا، هُوَ نَاصِبٌ وَنَصِبٌ
ـــ ذُو الْقَرْنِ: سینگ دار جانور کا کھڑے ہوئے سینگوں والا ہونا، هُوَ اَنْصَبُ وَهِيَ نَصْبَاءُ، ج: نُصُبٌ، نَاقَةٌ نَصْبَاءُ: ابھرے ہوئے سینہ والی اونٹنی۔
اَنْصَبَ الْحَدِيثَ: حدیث کا سلسلہ صاحب حدیث تک پہنچانا سند بیان کرنا۔
ـــ السِّكِّينَ: چھری پر دستہ لگانا،
اَنْصَبَ فُلَانًا الْمَرَضُ: کسی کو بیماری کا کمزور و عاجز کر دینا۔
ـــ لَهُ: کسی کا حصہ مقرر کرنا۔
نَاصَبَهُ الْعَدَاوَةَ اَوِ الْحَرْبَ: کسی سے لڑائی یا دشمنی مول لینا، کسی کے ساتھ لڑائی پر اترنا، کسی سے دشمنی باندھنا۔
نَصَّبَ الشَّيْءَ: نَصَبَهُ۔
ـــ الْاَمِيرُ فُلَانًا: کسی کو منصب دینا، عہدہ پر فائز کرنا، تقرر کرنا۔
اِنْتَصَبَ: کھڑا ہو جانا، گڑ جانا، بلند ہونا، نصب ہو جانا (۲) لفظ کا مفتوح (زبر کی حرکت والا) ہو جانا، نَصَبَهُ فَانْتَصَبَ۔
ـــ لِلْحُكْمِ: فیصلہ کے لئے تیار ہونا
تَنَاصَبُوا الشَّيْءَ: کوئی چیز باہم تقسیم کر لینا۔
تَنَصَّبَ: مطاوع نَصَّبَ، نَصَّبَهُ فَتَنَصَّبَ، تَنَصَّبَ الطَّائِرُ: پرندہ کا فضا میں بلند ہونا۔
ـــ الثَّغْرُ: دانتوں کا سیدھا ہونا،
ـــ لِفُلَانٍ: کسی سے دشمنی کرنا
الْاِنْتِصَابُ: بلندی، قیام، استادگی

الأَنْصُوبَةُ: نشانِ راہ، راہ گیروں کی راہنمائی کے لئے راستہ پر کھڑی کی گئی علامت، ج: أَنَاصِيبُ۔

التَّنْصِيبُ: نصب کاری (۲) کسی عہدہ پر تقرری۔

المَنْصِبُ: مقام و مرتبہ (۲) عہدہ (۳) پوسٹ، اسامی (۴) اصل خاندان، فلان يَرْجِعُ الى مَنْصِبٍ كَرِيمٍ: فلاں کا تعلق شریف خاندان سے ہے، لِفُلانٍ مَنْصِبٌ: فلاں کا مقام و مرتبہ ہے، ج: مَنَاصِبُ۔

المِنْصَبُ: تین پیروں کا لوہے وغیرہ کا چولہا، ج: مَنَاصِبُ۔

المَنْصَبَةُ: محنت و مشقت، تکان، عَيْشٌ ذُو مَنْصَبَةٍ: مشقت کی زندگی۔

المُنَصَّبُ: ثَغْرٌ مُنَصَّبٌ: ہموار دانت۔

المَنْصُوبُ: نصب شدہ (۲) زبر والا (لفظ)۔

المَنْصُوبَةُ: حیلہ، سَوّى لَهُ مَنْصُوبَةً: اس کے لئے حیلہ کیا، تدبیر کی، چال چلی۔

النَّاصِبُ: مہلک (رنج) تھکا دینے والا اور تکلیف دہ (معاملہ) تکلیف دہ یا بامشقت (زندگی) ج: نَوَاصِبُ

الحُرُوفُ النَّاصِبَةُ: نصب (زبر) دینے والے حروف جیسے أَنْ اور أَنَّ وغیرہ۔

النِّصَابُ: اصل، مرجع، اصلی حالت، رَجَعَ الأَمْرُ الى نِصَابِهِ: معاملہ اپنی اصل حالت پر لوٹ آیا، (۲) چھری یا چاقو کا دستہ (۳) کسی کے پاس مال کی اتنی مقدار جس پر زکوۃ واجب ہو (۴) کورم، وہ تعداد جس کی موجودگی سے کسی جلسہ کا انعقاد ضابطہ کی رو سے درست ہو۔ هَلَكَ نِصَابُ مَالِ فُلَانٍ: فلاں نے اپنے مال سے فائدہ نہیں اٹھایا، ج: نُصُبٌ۔

النَّصَّابُ: بہت حیلہ جو، دھوکے باز، چالباز (۲) ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا، خود گھسنے والا۔

النَّصَبُ: تکان، دکھ درد۔

لَقِيَ نَصَبًا: تھکنا، تکلیف پہنچنا۔

النَّصَبُ: بلند پرچم (۲) مقررہ حد کی قائم کردہ علامت و نشانی (۳) اللہ کو چھوڑ کر عبادت کے لئے کھڑا کیا ہوا پتھر جس پر زمانہ جاہلیت میں جانور ذبح کئے جاتے تھے، ج: أَنْصَابٌ پوجا کا پتھر (۴) دھوکا اور چال۔

نَصْبُ الكَلِمَةِ: اعراب لفظ میں حرکت زبر یا قائم مقام حرکت زبر، هذا نَصْبُ عَيْنِي: یہ چیز ہمیشہ میرے پیش نظر رہتی ہے، یہ میرا نصب العین ہے۔

النُّصْبُ، المَنْصُوبُ: لگائی یا گاڑی ہوئی چیز (۲) یادگار عمارت، هذا نُصْبُ عَيْنِي، یہ چیز میرے پیش نظر ہے، یہ میرا مطمح نظر ہے (۳) فتنہ، مصیبت (۴) مورتی وغیرہ جو پوجا کے لئے قائم کیجائے (خدا کے علاوہ پوجا کرنے کا پتھر وغیرہ) ج: أَنْصَابٌ۔

النَّصِبُ: تھکا ماندہ بیمار۔

النَّصْبَةُ: نصب کا مصدر مرّۃ، ایک دفعہ کا نصب یا قیام وغیرہ (۲) زبر۔

النَّصِيبُ: حصہ، شیئر، پارٹ، (۲) قسمت (۳) بمعنی منصوب (۴) حوض ج: أَنْصِبَاءُ وأَنْصِبَةٌ ونُصُبٌ

النَّصِيبَةُ: حوض کے گرد کھڑے کئے جانے والے پتھروں میں سے ایک (جو سہارے کا کام دیتے ہیں) (۲) بطور علامت زمین میں نصب کی ہوئی چیز ج: نَصَائِبُ

• نَصَتَ لَهُ ـِ نَصْتًا: کسی کی بات سننے کے لئے خاموش ہونا یا خاموش رہنا۔

أَنْصَتَ: سننا (۲) کسی بات کو اچھی طرح سننا (۳) خاموش رہنا۔

ـــ فُلَانًا: خاموش کرنا۔

ـــ المُحَدِّثُ القَوْمَ: محدث یا متکلم کا لوگوں کو بات سننے کے لئے خاموش کرنا۔

ـــ لِلَّهْوِ: گانے وغیرہ کی طرف مائل ہونا۔

انْتَصَتَ لَهُ: کسی کی طرف متوجہ ہوکر سننا، کسی کی بات سننے کے لئے خاموش ہونا۔

تَنَصَّتَ: سننے کی کوشش کرنا، سننے کے لئے کان کھڑے کرنا (۲) خاموش رہنے کی کوشش کرنا (بتکلف خاموش رہنا)۔

اسْتَنْصَتَ: سننے کے لئے خاموش کھڑا ہونا، چپکے سے سننے کے لئے کھڑا ہونا

ـــ فُلَانًا: کسی سے بغور سننے کو کہنا۔

الإِنْصَاتُ: خاموشی، بغور سماعت۔

النُّصْتَةُ، الإِنْصَاتُ، لَهُ عَلَيَّ حَقُّ النُّصْتَةِ: اس کا مجھ پر بغور سننے کا حق ہے۔

• نَصَحَ الشَّيْءُ ـَ نُصْحًا ونُصُوحًا ونَصَاحَةً: خالص ہونا، بے غل وغش ہونا۔

ـــ المَعْدِنُ: سونے چاندی وغیرہ کا

خالص اور بے آمیزش ہونا۔
نَصَحَتْ تَوْبَتُهُ: کسی غلطی یا گناہ پر لوٹنے کے شائبے سے توبہ کا صاف و خالص ہونا۔
— قَلْبُهُ: دل کا کھوٹ سے پاک ہونا۔
— الشَّيْئَ: خالص اور صاف کرنا۔
— لِفُلَانٍ الْوُدَّ: کسی سے سچا تعلق رکھنا۔
— لَهُ الْمَشُوْرَةَ: کسی کو مخلصانہ رائے دینا۔
— فُلَانًا وَلَهُ: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا، ایسی بات بتانا جس میں اس کا مفاد ہو، نصیحت کرنا۔ هُوَ نَاصِحٌ وَهِيَ نَاصِحَةٌ، ج: نُصَّحٌ وَنُصَّاحٌ، وَهُوَ نَصِيْحٌ، ج: نُصَحَاءُ۔
— الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ نَصْحًا وَنِصَاحَةً: کپڑے وغیرہ کی عمدہ سلائی کرنا۔
— الشَّرَابَ نَصْحًا وَنُصُوْحًا: شراب یا مشروب پی کر سیر ہو جانا۔
اَنْصَحَهُ: سیراب کرنا، پلا کر سیر کر دینا
نَاصَحَهُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنا۔
— فُلَانٌ نَفْسَهُ فِي التَّوْبَةِ: کسی کا خود کو توبہ میں مخلص اور سچا رکھنا۔
اِنْتَصَحَ: نصیحت (ہمدردانہ بات) قبول کرنا
— فُلَانًا: کسی کو خیر خواہ بنانا، (۲) خیر سمجھنا، اِنْتَصِحْنِي فَإِنِّي لَكَ نَاصِحٌ: میری بات سنو (مانو) کیونکہ میں تمہارا ہمدرد ہوں۔
تَنَصَّحَ: خیر خواہوں کے جیسا ہونا۔
— لَهُ: کسی کا خیر خواہ بننا (۲) نصیحت، (خیر خواہی) کرتے رہنا۔

نَصَّحَ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: عمدہ سینا
اِسْتَنْصَحَهُ: ہمدرد و خیر خواہ سمجھنا، نصیحت کرنے کی درخواست کرنا، کسی سے ہمدردی و خیر خواہی کا طالب ہونا۔
المُنَاصَحَةُ: ہمدردی۔
المِنْصَحُ: سوئی، سلائی کا آلہ۔
المِنْصَحَةُ: المِنْصَحُ۔
النَّاصِحُ: ہر خالص چیز، سَقَانِي نَاصِحَ الشَّرَابِ: اس نے مجھے خالص شراب پلائی (۲) درزی (۳) ہمدرد و بہی خواہ، ج: نُصَّاح
نَاصِحُ الجَيْبِ: صاف دل۔
النِّصَاحُ: دھاگا وغیرہ، ج: نُصُحٌ۔ صَلُبَ نِصَاحُكَ: تمہارا دھاگا مضبوط ہے۔
النُّصْحُ: مخلصانہ مشورہ۔
النُّصُحُ: النُّصْحُ۔
النَّصَّاحُ: بڑا ہمدرد، بڑا ناصح (۲) درزی۔
النَّصُوْحُ: بالکل خالص، بے غل وغش
تَوْبَةٌ نَصُوْحٌ: سچی توبہ (جس میں کسی ریاکاری و تردد کا شائبہ نہ ہو) دل سے توبہ۔
النَّصِيْحُ: النَّاصِحُ، ج: نُصَحَاءُ
النَّصِيْحَةُ: نصیحت (۲) مشورہ ہمدردانہ بات، خیر خواہانہ مشورہ جس میں نیکی کی دعوت اور فساد سے اجتناب کی ترغیب ہو، ہمدردی بہی خواہی، اخلاص، ج: نَصَائِحُ
• نَصَرَهُ عَلَى عَدُوِّهِ نَصْرًا وَنُصْرَةً: دشمن کے مقابلہ میں کسی کی حمایت و مدد کرنا۔
— مِنْهُ: کسی سے نجات دلانا، هُوَ نَاصِرٌ وَهِيَ نَاصِرَةٌ،

ج: نُصَّارٌ وَنُصُوْرٌ، وَهُوَ وَهِيَ نَصِيْرٌ، ج: اَنْصَارٌ
نَاصَرَهُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا
نَصَّرَهُ: کسی کو نصرانی بنانا۔
اِنْتَصَرَ: کامیاب ہونا، ظالم سے محفوظ رہنا۔
— عَلَى خَصْمِهِ: مقابل پر فتح پانا بازی جیتنا۔
— مِنْهُ: کسی سے بدلہ لینا۔
تَنَاصَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
تَنَاصَرَتِ الأَخْبَارُ: خبروں کا ایک دوسرے کی تصدیق کرنا۔
تَنَصَّرَ: مددگار بننا (۲) نصرانی بننا۔
اِسْتَنْصَرَ بِفُلَانٍ: کسی سے مدد مانگنا، فریاد کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کی مدد و حمایت چاہنا قرآن پاک میں ہے "فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ"۔
— فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی سے کسی کے خلاف مدد مانگنا۔
الاِنْتِصَارُ: کامیابی (۲) فتح (۳) جیت ج: اِنْتِصَارَاتٌ۔
الاِنْتِصَارُ الكَاسِحُ: ہمہ گیر کامیابی۔
الأَنْصَارُ: مدینہ منورہ کے وہ باشندے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ سے مدینہ ہجرت کے وقت مدد و حمایت کی۔
الأَنْصَرُ: غیر مختون۔
المُنْتَصِرُ: کامیاب، فتحیاب۔
المُنَاصِرُ: مددگار، سپورٹر، ہم نوا، حامی۔
المُنَاصَرَةُ: ہمنوائی، حمایت، سپورٹ

النَّاصِرُ: وادیوں میں راستہ یا نالا ج: نَوَاصِرُ، مَدَّتِ الوَادِیَ النَّوَاصِرَ: وادی کو پانی کے نالوں نے پھیلا دیا (۲) مددگار، ہم نوا، حامی، ج: نُصَّارٌ۔

النَّاصِرَةُ: فلسطین کے الجلیل علاقہ کا ایک گاؤں جس کی طرف مسیح علیہ السلام منصوب ہیں۔

النَّاصُورُ: ناسور، ج: نَوَاصِیرُ۔

النَّصْرُ: فتح (۲) کامیابی (۳) مدد وحمایت (۴) مددگار، رَجُلٌ نَصْرٌ وقَومٌ نَصْرٌ۔

النَّصْرَانِيُّ: مذہب نصرانیت کا متبع، عیسائی کرسچن، ج: نَصَارَیٰ۔

النَّصْرَانِيَّةُ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیرو کاروں کا مذہب۔

النُّصْرَةُ: مدد، امداد، حمایت۔

نُصْرَةٌ لِلحَقِّ: حق نوائی۔

النَّصُورُ: بڑا مددگار، پکا حمایتی۔

النَّصِیرُ: مددگار، طرف دار، حامی، پشت پناہ، ہم نوا، ج: نُصَرَاءُ وانْصَارٌ۔

النَّصِیرَةُ: نَصِیر کی تانیث، (۲) عطیہ، ج: نَصَائِرُ۔

• نَصَّ الشِّوَاءُ ـ نَصِیصًا: گوشت کا آگ پر بھنتے وقت چرچرانا (چھن چھن آواز پیدا ہونا)

ـــ القِدْرُ: ہنڈیا کا کھولنا، جوش مارنا کھدبدانا۔

ـــ عَلَی الشَّیءِ ـ نَصًّا: کسی چیز کی تعیین اور تصریح کرنا، صراحت و وضاحت کرنا۔

ـــ فُلَانًا سَیِّدًا: سردار بنانا۔

ـــ الشَّیءَ: اوپر اٹھانا، ظاہر کرنا، نمایاں کرنا، نَصَّتِ الظَّبْیَةُ جِیدَهَا: ہرنی نے اپنی گردن اوپر اٹھائی، (۲) ہلانا، هُوَ یَنُصُّ اَنْفَهُ غَضَبًا، وہ غصہ سے ناک پھلا رہا ہے (ہلا رہا ہے)

ـــ الحَدِیثَ: حدیث کی سند بیان کرنا اور اس کا سلسلہ صاحب حدیث یا اصل راوی تک پہنچانا۔

ـــ المَتَاعَ: سامان کو تہ بہ تہ کرنا، ڈھیر لگانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو ممبر پر بٹھانا، اسٹیج پر بٹھانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو تیز دوڑانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے کسی بات کی خوب پوچھ تاچھ کرکے آخری بات نکال لینا

ـــ العَرُوسَ: دولہن کو چھپر کھٹ یا مسہری پر بٹھانا۔

نَاصَّ غَرِیمَهُ: قرض دار کو تنگ کرنا اور اس پر دباؤ دینا

نَصَّصَ المَتَاعَ: سامان اوپر تلے رکھنا

ـــ غَرِیمَهُ: قرض دار سے جھگڑنا، اسے دباؤ ڈال کر پریشان کرنا۔

اِنْتَصَّ الشَّیءُ: بلند ہونا، (۲) ہموار وسیدھا ہونا، اِنْتَصَّ السَّنَامُ کوہان کا سیدھا اور اونچا ہونا۔

ـــ العَرُوسُ ونَحْوُهَا: دولہن وغیرہ کا چھپر کھٹ وغیرہ (یا بلند و نمایاں جگہ) پر بیٹھنا۔

تَنَاصَّ القَومُ: لوگوں کا ازدحام ہونا، بھیڑ لگنا۔

المِنَصَّةُ: مقرر یا دولہن کے بیٹھنے کی اونچی جگہ، (کرسی یا چوکی) تقریر کا پلیٹ فارم، ڈائس، اسٹیج، وُضِعَ فُلَانٌ عَلَی المِنَصَّةِ: فلاں کو رسوا کر دیا گیا، اس کی تشہیر کر دی گئی، ج: مَنَاصُّ۔

مِنَصَّةُ الإِطْلَاقِ: راکٹ وغیرہ چھوڑنے کا پیڈ (بلند جگہ)۔

المَنْصُوصُ عَلَیهِ: متعین وواضح، مصرح (جس میں کسی تاویل کی گنجائش نہ ہو)۔

النَّصُّ: قطعی اور ناقابل تاویل کلام، مؤلف کے قلم اور متکلم کی زبان سے نکلے ہوئے متعین شکل وترتیب والے الفاظ کا مجموعہ جن سے کوئی صاف و واضح معنی سمجھے جائیں، یا ایسے الفاظ کا مرتب مجموعہ جس سے صرف ایک ہی معنی سمجھے جائیں، اسی مناسبت سے کہا گیا ہے، لا اِجْتِهَادَ مَعَ النَّصِّ، نص کے ہوتے ہوئے یا نص میں کسی اجتہاد کی گنجائش نہیں، صریح عبارت، صراحت معنی، اصل عبارت (۲) طرز تعبیر (۳) متن (۴) خلاف شرح ج: نُصُوصٌ، علما اصول کے نزدیک کتاب وسنت (۵) کسی چیز کا منتہا، آخری حد، بَلَغَ الشَّیءُ نَصَّهُ وبَلَغْنَا مِنَ الاَمْرِ نَصَّهُ

النَّصُّ الاَصْلِيُّ اوالحَرْفِيُّ: اصل متن۔

النَّصَّاصُ: بہت ناک ہلانے والا۔

النُّصَّةُ: ماتھے پر پڑے ہوئے بال، ج: نُصَصٌ ونِصَاصٌ۔

النَّصِیصُ، اَمْرٌ نَصِیصٌ: ٹھوس و سنجیدہ کام۔

• نَصَعَ الشَّیءُ ـ نُصُوعًا ونَصَاعَةً: صاف اور نکھرا ہوا ہونا، جیسے نَصَعَ لَونُهُ: (۲) ظاہر اور روشن ہونا۔

ـــ الاَمْرُ: واضح اور کھلا ہوا ہونا۔

ـــ الحَقُّ: حق ظاہر ہونا، روز روشن کی طرح واضح ہونا۔

نَصَعَ فُلَانٌ: کسی کا کھل کر سامنے آنا، دل کی بات ظاہر ہونا۔
— بِالْحَقِّ: حق تسلیم کر کے ادا کرنا۔
اَنْصَعَ بِالْحَقِّ وَلَهُ: نَصَعَ بِهٖ۔
— لِلشَّرِّ: بدی اور شرارت کرتے رہنا۔
— الرَّجُلُ: کسی کے دل کی بات ظاہر ہونا (۲) کانپنا، رونگٹے کھڑے ہونا
نَاصَعَهُ الْخَبَرَ: کسی کو بالکل صحیح خبر دینا۔
النَّاصِعُ: صاف، روشن، ظاہر، اَبْيَضُ نَاصِعٌ وَاَحْمَرُ نَاصِعٌ: بالکل سفید، بالکل سرخ، حَقٌّ نَاصِعٌ واضح حق، حَسَبٌ نَاصِعٌ: خالص وبے داغ نسب۔
النَّصَّاعُ: بہت صاف، بالکل خالص بہت نکھرا ہوا جیسے اَحْمَرُ نَصَّاعٌ، حُمْرَةٌ نَصَّاعَةٌ۔
النُّصُعُ: بہت سفید چمڑا یا کپڑا
النِّصَعُ: چمڑے کا فرش (جس پر پہلے زمانہ میں مجرم کو قتل کیا جاتا تھا، ج: اَنْصَاعٌ
النَّصِيعُ: نَاصِعٌ کا مبالغہ بہت تیز و خالص (رنگ) (۲) صاف، شَرِبْنَا مَاءً نَصِيعًا۔
• نَصَفَ الشَّئُ ـُـ نُصُوفًا ونَصْفًا: آدھا ہونا، جیسے نَصَفَ النَّهَارُ ونَصَفَ اللَّيْلُ۔
— الْبُسْرُ وَالثَّمَرُ: کھجور یا پھل کا گدرا ہونا، آدھا پکا اور آدھا کچا رہنا
— الشَّئَ نَصْفًا ونَصَافَةً: کسی چیز کے آدھے حصہ تک پہنچنا، جیسے نَصَفَ الْاِزَارُ سَاقَهُ: ازار اس کی آدھی پنڈلی تک پہنچا، نَصَفَ الشَّيْبُ رَاْسَهُ: بالوں کی سفیدی آدھے سر تک پہنچ گئی، نَصَفَ الْكِتَابَ پڑھنے والا آدھی کتاب تک پہنچ گیا۔

(۲) آدھا آدھا کرنا۔ نَصَفَ الدَّرَاهِمَ بَيْنَهُمَا: ان دونوں میں درہم آدھے آدھے تقسیم کر دیئے
— الْقَوْمَ: قبیلہ یا قوم سے اس کا آدھا مال لے لیا۔
— فُلَانًا نَصْفًا ونَصَافًا ونِصَافَةً: کسی کی خدمت کرنا
اَنْصَفَ الشَّئُ: آدھا ہو جانا۔
— فُلَانٌ: انصاف کرنا، منصف ہونا
— الشَّئَ: آدھے تک پہنچنا اَنْصَفَ الْمَاءُ الْاِنَاءَ: پانی آدھے برتن تک پہنچ گیا، اَنْصَفْتُ عُمْرِي میں اپنی آدھی عمر کو پہنچ گیا۔
— الشَّئُ: منصفانہ ہونا۔
— فُلَانًا: کسی کے ساتھ انصاف کرنا
— مِنْ فُلَانٍ: کسی سے پورا حق وصول کرنا۔
— الْمُسَافِرُ: مسافر کا نصف النہار میں چلنا۔
— فُلَانًا مِنْ فُلَانٍ: کسی کو کسی سے پورا حق دلوانا۔
نَاصَفَهُ الشَّئَ: کسی سے آدھا حصہ بٹوالینا، آدھا دیدینا یا آدھا لے لینا، کسی سے نصف نصف کا معاملہ کرنا۔
نَصَّفَ الشَّئُ: آدھا ہونا نَصَّفَ الْبُسْرُ: کھجور کا آدھا پک جانا هُوَ مُنَصِّفٌ، نَصَّفَ رَاْسُهُ آدھا سر سفید ہو جانا۔
— فُلَانٌ: کسی کا ادھیڑ عمر ہو جانا۔
— الشَّئَ: دو حصے کرنا، آدھا آدھا کرنا۔
— الْجَارِيَةَ: لڑکی کو دوپٹہ اوڑھانا۔
اِنْتَصَفَ الشَّئُ: آدھا ہو جانا جیسے

اِنْتَصَفَ النَّهَارُ۔
— فُلَانٌ: کسی کا انصاف چاہنا۔
— الْجَارِيَةُ: لڑکی کا دوپٹا اوڑھنا
— مِنْ فُلَانٍ: پورا حق وصول کرنا۔
— مِنْهُ: انتقام لینا۔
— الشَّئَ: آدھا لینا۔
تَنَاصَفَ الْقَوْمُ: باہم انصاف کرنا، آدھا لینا یا آدھا دینا۔
— وَجْهُهَا حُسْنًا: کسی کے اعضا کا موزوں ہونا۔
تَنَصَّفَتِ الْجَارِيَةُ: اوڑھنی یا دوپٹا اوڑھنا۔
— فُلَانٌ: خادم بننا
— الشَّيْبُ فُلَانًا: بڑھاپے کا آدھے سر تک پہنچ جانا۔
— مِنْ فُلَانٍ: کسی سے پورا حق وصول کرنا۔
— الشَّئَ: کوئی چیز آدھی لینا۔
— السُّلْطَانَ: بادشاہ یا حاکم وقت سے انصاف چاہنا۔
— فُلَانًا: خدمت کرنا، (۲) طالب کرم ہونا، بھلائی اور بخشش چاہنا۔
اِسْتَنْصَفَ: انصاف چاہنا۔
— مِنْهُ: پورا حق وصول کرنا۔
— السُّلْطَانَ: بادشاہ یا حاکم سے انصاف چاہنا۔
الْاِنْصَافُ: عدل، انصاف۔
الْاَنْصَفُ: زیادہ منصف، زیادہ منصفانہ (یہ اَنْصَفَ سے خلاف قیاس اسم تفضیل ہے) کہتے ہیں هُوَ اَنْصَفُ مِنْهُ، هٰذَا اَنْصَفُ بَيْتٍ قَالَتْهُ الْعَرَبُ۔
الْمُتَنَاصِفُ مِنَ الْاَمْكِنَةِ: ہموار و یکساں اجزاء والی جگہ، وَجْهٌ مُتَنَاصِفٌ: موزوں

یکساں محاسن والا، سڈول۔
المُنْتَصَفُ: ہر چیز کا وسط، آدھا، بیچ، اَتَيتُهُ مُنْتَصَفَ النَّهَارِ اوالشَّهْرِ اوالسَّاعَةِ: میں اس کے پاس آدھا دن یا آدھا مہینہ یا آدھا گھنٹہ گزرنے پر آیا۔
مُنْتَصَفُ اللَّيْلِ: آدھی رات۔
المَنْصِفُ، المُنْتَصَفُ، بَلَغَ مَنْصِفَ الطَّرِيقِ: وہ آدھے راستہ پر پہنچ گیا۔
المُنَصَّفُ: پک کر آدھا رہ جانے والا مشروب۔
المُنَصَّفُ: رَجُلٌ مُنَصِّفٌ: دستار بند، پگڑی یا مفلر سر پر پیٹے ہوئے
النَّاصِفُ: خادم، ج: نُصَّافٌ ونَصَفٌ ونَصَفَةٌ۔
النَّاصِفَةُ: وادی میں پانی جانے کا راستہ، نالا (۲) وادی کا سبزہ زار ج: نَوَاصِفُ۔
النِّصْفُ: انصاف، مَا جَعَلُوا بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ نِصْفًا: انہوں نے میرے اور ان کے درمیان انصاف نہیں کیا (۲) کسی چیز کا آدھا (۳) غیر کامل (۴) جزوی رَجُلٌ نِصْفٌ: ادھیڑ عمر کا آدمی، امْرَأَةٌ نِصْفٌ: ادھیڑ عمر کی عورت، رِجَالٌ نِصْفٌ: متوسط درجہ کے لوگ۔
نِصْفٌ اُسْبُوعِيٌّ: چہار روزہ۔
نِصْفٌ سَنَوِيٌّ: ششماہی۔
النَّصَفُ: رَجُلٌ نَصَفٌ: درمیانہ عمر و قد کا آدمی، ج: انْصَافٌ ونَصَفُونَ امْرَأَةٌ نَصَفٌ: درمیانہ عمر و قد کی عورت ج: انْصَافٌ و نُصُفٌ۔
النَّصْفَانُ: اِنَاءٌ نَصْفَانُ: آدھا بھرا ہوا برتن، هِيَ نَصْفَى۔

النَّصَفَةُ: انصاف، مَا جَعَلُوا بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ نَصَفَةً: انہوں نے میرے اور ان کے درمیان انصاف نہیں کیا۔
النَّصِيفُ: ہر چیز کا آدھا (۲) سر کو ڈھانپنے کا عمامہ یا دوپٹا، ج: انْصِفَةٌ (۳) خادم، ج: نُصَفَاءُ۔
• نَصَلَ اللَّوْنُ ـُ نُصُلاً ونُصُولاً: رنگ اتر جانا، جیسے نَصَلَ الخِضَابُ: خضاب کا رنگ اتر گیا۔
ـــ الشَّعْرُ اوالثَّوْبُ: بالوں یا کپڑے کا رنگ زائل ہو جانا۔
ـــ مِن كذا: نکل جانا، الگ ہو جانا جیسے نَصَلَ السَّيْفُ مِن قِرَابِهِ: تلوار میان سے باہر آگئی، نَصَلَتِ الخَيْلُ مِن الغُبَارِ: گھوڑے گرد و غبار سے نکل آئے، نَصَلَ الدُّرُّ مِن السِّلْكِ: موتی لڑی سے نکل گیا،
ـــ عَلَيْهِمْ فُلَانٌ مِن الشِّعْبِ ونَحْوِهِ: گھاٹی وغیرہ سے نکل کر کسی کے سامنے آنا، نَصَلَ بِحَقِّهِ صَاغِرًا: اس نے اس کا حق مجبور ہو کر نکالا۔
ـــ الرُّمْحَ والسَّهْمَ: نیزے اور تیر میں پیکان (لوہے کا پھلکا) لگانا۔
اَنْصَلَ الشَّيْءَ مِن الشَّيْءِ: ایک شے کو دوسری سے الگ کرنا، نکالنا، زائل کرنا۔
ـــ الرُّمْحَ والسَّهْمَ ونَحْوَهُمَا: تیر اور نیزے وغیرہ کے پھل (پیکان) الگ کرنا۔
نَدَّسَلَهُ: پھل (پیکان) لگانا۔

انْتَصَلَ السَّهْمُ ونَحْوُهُ: تیر وغیرہ کا پیکان (پھل) الگ ہو جانا۔
اَنْصَلَهُ فَانْتَصَلَ: اسے کھینچا تو وہ نکل آیا۔
تَنَاصَلَ الشَّيْءُ: نکلنا، ابھرنا، تَنَاصَلَتْ اَسْنَانُهُ: اس کے دانت باہر کو نکل آئے۔
تَنَصَّلَ اللَّوْنُ: رنگ اڑ جانا، اتر جانا۔
ـــ الشَّعْرُ والثَّوْبُ: بال اور کپڑے کا رنگ اتر جانا۔
ـــ كَمَدُ فُلَانٍ: غم زائل ہو جانا۔
ـــ مِن الشَّيْءِ: نکل جانا، جدا ہو جانا
ـــ مِن ذَنْبِهِ: جرم سے بری ہو جانا
ـــ الشَّيْءَ: نکالنا (۲) چھانٹنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کا سب کچھ لے لینا۔
اِسْتَنْصَلَ: باہر نکالنا، اِسْتَنْصَلَتِ الرِّيحُ اليَبِيسَ: ہوا کا خشک پودے اور گھاس کو اکھاڑ ڈالنا۔
المِنْصَالُ: کوٹنے کا لمبا پتھر، بتھر موگری۔
المُنْصُلُ: تلوار، ج: مَنَاصِلُ
النَّاصِلُ: لِحْيَةٌ نَاصِلٌ: خضاب اتری ہوئی ڈاڑھی، سَهْمٌ نَاصِلٌ: پھل (پیکان) نکلا ہوا تیر۔
النُّصْلَانُ: پیکان (۲) بھالا۔
النَّصْلُ: تیر اور نیزے کی انی (پیکان) پھلکا، پھل) چھری اور چاقو کا پھل (کا تیز لوک دار لوہا) (۲) بلیڈ، ج: نِصَالٌ وانْصُلٌ ونُصُولٌ (۲) چرخے سے کاتا ہوا سوت مع نَصْلٌ: دستہ نکلا ہوا کدال پھاوڑا۔
النَّصِيلُ: کلہاڑی (۲) سر اور گردن

کا جوڑ (دونوں جبڑوں سے نیچے) (۳) تالو (۴) وادی کی شاخ، ضَرَبَ نَصِیلَهُ اس نے اس کی گردن اڑا دی (۵) بھوسا نکالا ہوا گیہوں، ج: نُصُلٌ۔
نَصِیلُ الحَجَرِ: پتھر کی سطح۔
نَصِیلُ الرَّأسِ: سر کا بالائی حصہ۔
• نَصْنَصَ البَعِیرُ: اونٹ کا زمین پر گھٹنے ٹیک کر اٹھنے کے لئے حرکت کرنا۔
— فی مَشْیِهِ: چلتے ہوئے ہلنا۔ جھوم جھوم کر چلنا۔
— الشَّیْئَ: ہلانا، ڈھیلا کرنا۔
النَّصْنَاصُ: حَیَّةٌ نَصْنَاصٌ: بہت دوڑنے والا سانپ۔
• نَصَاهُ ـُ نَصْوًا: کسی کی پیشانی پکڑنا۔
اَنْصَی المَکَانُ: جگہ کا نصی (عمدہ گھاس) والی ہونا۔
— الشَّیْئَ: کسی چیز کو اوپر سے پکڑنا، پیشانی سے پکڑنا۔
نَاصَی فُلَانًا مُنَاصَاةً وَنِصَاءً: ہر ایک کا دوسرے کی پیشانی کے بال پکڑنا۔
فُلَانٌ یُنَاصِی فُلَانًا: فلاں فلاں سے جھگڑتا اور مقابلہ کرتا ہے۔
— الشَّیْئُ الشَّیْئَ: ایک چیز کا دوسری سے ملنا، هٰذِهِ الفَلَاةُ تُنَاصِی اَرْضَ کَذَا: یہ جنگل فلاں زمین سے مل جاتا ہے (۲) سامنے ہونا۔
اِنْتَصَی الشَّیْئُ: لمبا ہونا جیسے اِنْتَصَی شَعْرُهُ: اس کے بال لمبے ہوگئے۔
— الشَّیْئَ: چھانٹنا، پسند کرنا۔
تَنَاصَی القَوْمُ: لڑائی میں ایک دوسرے کی پیشانی کے بال پکڑنا۔
— الاَشْیَاءُ: چیزوں کا باہم ملنا کہتے ہیں هَبَّتِ الرِّیحُ فَتَنَاصَتِ الاَغْصَانُ۔
المُنْتَصَی: دو چیزوں کا مقام اتصال۔

النَّاصِیَةُ: پیشانی (۲) پیشانی کے لمبے بال، ج: نَوَاصٍ وَنَاصِیَاتٌ
اَذَلَّ فُلَانٌ نَاصِیَةَ فُلَانٍ: کسی کی توہین کرنا، حیثیت کم کرنا، پوزیشن خراب کرنا۔
فُلَانٌ نَاصِیَةُ قَوْمِهِ: فلاں اپنی قوم یا قبیلہ کا معزز آدمی ہے (۲) سڑک کا کنارہ جہاں سے دوسری سڑک شروع ہوتی ہو (نکڑ)
النَّصِیُّ: ایک عمدہ قسم کی گھاس جسے چوپائے شوق سے کھاتے ہیں۔
النَّصِیَّةُ: نصی کا واحد (۲) کسی چیز کا بقیہ، ج: نَصِیٌّ وَاَنْصَاءٌ وَاَنَاصٍ۔

ن ـــــ ض

• نَضَبَ المَاءُ ـُ نُضُوبًا: پانی کا زمین اتر جانا، خشک ہو جانا، جذب ہو جانا۔
— خَیْرُهُ: کسی کا فیض ختم ہو جانا۔
— مَاءُ وَجْهِهِ: بے شرم ہو جانا (۲) چہرے کی آب جاتی رہنا، رونق ختم ہو جانا۔
— عُمْرُهُ: مرجانا، عمر پوری ہو جانا۔
— عَنْهُ: الگ ہو جانا، ہٹ جانا۔
— المَکَانُ: جگہ کا دور ہونا۔
— المَوَارِدُ: ذرائع ختم ہو جانا۔
نَضَّبَ المَاءُ: نَضَبَ۔
— الحَلُوبُ: دودھ والی اونٹنی کا دودھ ختم ہو جانا، یا خشک ہونے کی بنا پر بہت ہلکی دھار دیر میں نکلنا
النَّاضِبُ: خشک (۲) بے آب (چہرہ) (۳) بے فیض و بے خیر (۴) دور (جگہ) ج: نُضَّبٌ
التَّنْضُبُ: ایک خاردار پودا، واحد:

تَنْضُبَةٌ، حِرْبَاءُ تُنْضُبَةٍ: چالاک گرگٹ۔
• نَضِجَ ـَ نَضْجًا وَنُضْجًا وَنِضَاجًا: پک جانا، کھانے کے قابل اور عمدہ ہو جانا جیسے نَضِجَ اللَّحْمُ وَنَضِجَتِ الفَاکِهَةُ وَنَضِجَ الطَّعَامُ، هُوَ نَاضِجٌ وَهِیَ نَاضِجَةٌ۔
— الرَّأیُ: رائے کا پختہ اور معقول ہونا۔
— الاَمْرُ: معاملہ کا مستحکم ہو جانا۔
— الحَامِلُ: حاملہ عورت کا ولادت کی مدت سے آگے بڑھ جانا (بچہ نہ جننا)
اَنْضَجَهُ: پکانا (گوشت اور پھل وغیرہ)
— الرَّأیَ وَالاَمْرَ: رائے یا کسی معاملہ کو پختہ کرنا، خلل دخامی دور کرنا،
فُلَانٌ لَا یُنْضِجُ کُرَاعًا: فلاں بکری کا پایہ نہیں پکا سکتا ہے، فلاں کمزور ہے اس سے کوئی مدد حاصل نہیں ہو سکتی۔
نَضَّجَهُ: پکانا، پختہ کرنا، تیار کرنا۔
اِسْتَنْضَجَ الطَّعَامَ: کھانا پکانا۔
المِنْضَاجُ: گوشت بھوننے کی سلاخ، سیخ وغیرہ۔
المُنْضِجُ: پھوڑے پر باندھنے اور اسے پکانے والی دوا، پلٹس (۲) مواد پکانے والی دوا جو بذریعہ اسہال بعد میں نکالا جاتا ہے، ج: مَنَاضِجُ۔
النَّاضِجُ: پختہ، تیار۔
النُّضْجُ: پختگی۔
النَّضِیجُ: ثَمَرٌ نَضِیجٌ: پکا ہوا پھل، نَضِیجُ الرَّأیِ: پختہ رائے والا، نَضِیجُ الاَمْرِ: پختہ معاملہ والا۔
• نَضَحَ ـَ نَضْحًا: ٹپکنا، نَضَحَ الاِنَاءُ بِمَا فِیهِ: برتن میں

جو تھا وہی ٹپکا یعنی انسان کے دل میں جو خیال ہوتا ہے وہی کسی نہ کسی شکل میں ظاہر ہوتا ہے یا جیسی فطرت ہوتی ہے ویسا ہی اس کا برتاؤ ہوتا ہے۔

نَضَحَ الجِلْدُ بالعَرَقِ: کھال سے پسینہ ٹپکنا۔

— العَيْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔

— الشَّجَرُ: درخت کا پتے نکالنے کے لئے پھٹنا، درخت پر پتے نکلنا۔

— الثَّوْبَ ونَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔ نَضَحَهُ بالغُبارِ: اس پر گرد اڑایا، نَضَحَتْنا السَّماءُ: آسمان نے ہم پر بارش برسائی۔ نَضَحَ القَوْمَ بالنَّبْلِ: قوم پر تیر برسائے فلانٌ يَنْضَحُ عن نَفْسِهِ: فلاں اپنا بچاؤ کرتا ہے۔

— عَطَشَهُ: پیاس بجھانا۔

— الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔

— الدّابَّةُ الماءَ: آب پاشی کے لئے چوپائے کا پانی اٹھا کر چلنا

— الشَّيْءَ بالماءِ: پانی کے چھینٹے دینا، تر کرنا۔

اَنْضَحَ الزَّرْعُ: کھیتی کا پتوں والی ہوجانا دانے دار ہوجانا۔

— عِرْضَ فُلانٍ: بے آبروئی کرنا، عزت کو داغدار کرنا۔

ناضَحَهُ مُناضَحَةً ونِضاحًا: ایک کا دوسرے کو ڈھکیلنا۔

— عنه: کسی کی مدافعت کرنا۔

اِنْتَضَحَتِ العَيْنُ: آنکھ سے پانی نکلنا۔

— الماءُ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر پانی کا چھڑکا جانا۔

— فُلانٌ بالماءِ او الطِّيبِ: کسی کا اپنے بدن یا کپڑے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔

اِنْتَضَحَ مِنَ الاَمْرِ: اظہار برارت کرنا۔

تَنَضَّحَتِ العَيْنُ: آنکھ سے پانی جاری ہونا، آنسو بہنا۔

— مِمّا قُرِفَ بِهِ: لگائے گئے الزام سے برارت ظاہر کرنا، بری ہوجانا۔

التَّنْضاحُ: پسینہ۔

المِنْضَحَةُ: آب پاش (پانی چھڑکنے کا برتن وغیرہ) ج: مَناضِحُ

النّاضِحُ: آب پاشی کے لئے پانی کھینچنے والا اونٹ وغیرہ (۲) بارش، مؤنث: ناضِحَةٌ ج: نَواضِحُ۔

النَّضُوحُ: سیرابی کا پانی، چھڑکنے کا پانی یا خوشبو وغیرہ (۲) کھیتی (۳) سیال خوشبو، ج: نُضُوحٌ واَنْضِحَةٌ

النَّضْحُ: چھڑکاؤ، چھینٹیں (۲) حوض، تالاب، ج: نُضُوحٌ واَنْضاحٌ

النَّضْحَةُ: بارش کا چھینٹا، ج: نَضَحاتٌ۔

النَّضّاحَةُ: آب پاش (۲) قَوْسٌ نَضّاحَةٌ: سخت تیر انداز کمان ناضح کا مبالغہ۔

النَّضُوحُ: مہکنے والی خوشبو، مَزادَةٌ نَضُوحٌ: ٹپکنے والا توشہ دان قَوْسٌ نَضُوحٌ: انتہائی طاقت کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔

النَّضِيحُ: حوض (۲) پسینہ ج: نُضُحٌ

• نَضَخَ الماءُ — نَضْخًا ونُضُوخًا: چشمہ سے پانی کا تیزی سے ابلنا۔

— الشَّيْءَ نَضْخًا: کسی چیز پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔

— القَوْمَ بالنَّبْلِ: لوگوں پر تیروں کی بوچھار کرنا، تیر برسانا۔

اَنْضَخَ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑجانا

ناضَخَهُ مُناضَخَةً ونِضاخًا: ایک دوسرے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔

اِنْتَضَخَ الماءُ ونَحْوُهُ: پانی وغیرہ ٹپکنا۔

اِنْضَخَّ عَلَيْهِ الماءُ: پانی پڑنا۔

المِنْضَخَةُ: آب پاش یا گلاب پاش، ج: مَناضِخُ۔

النَّضْخُ: کپڑے وغیرہ پر خوشبو وغیرہ کا اثر (۲) بارش، اَرْسَلَتِ السَّماءُ نَضْخًا: آسمان نے بارش برسائی۔

النَّضْخَةُ: بارش کا زوردار چھینٹا، وَقَعَتْ نَضْخَةٌ بالاَرْضِ: زمین پر بارش کا زوردار چھینٹا پڑا۔

نَضْخَةٌ مِن مَطَرٍ: ہلکی سی یا تھوڑی سی بارش۔

النَّضّاخُ: زور سے ابلنے والا یا بہت ابلنے والا (پانی)۔

غَيْثٌ نَضّاخٌ: موسلا دھار بارش

النَّضّاخَةُ: مؤنث النَّضّاخ۔

عَيْنٌ نَضّاخَةٌ: تیز رو چشمہ جس سے پانی زیادہ اور جوش کے ساتھ نکلتا ہو، قرآن پاک میں ہے "فِيهِما عَيْنانِ نَضّاخَتانِ"۔

• نَضَدَ الشَّيْءَ — نَضْدًا: تہ بہ تہ رکھنا، ترتیب سے لگانا، هو ناضِدٌ والشَّيْءُ مَنْضُودٌ ونَضِيدٌ:

— فُلانًا بالنَّبْلِ: کسی پر تیر پھینکنا

نَضَّدَهُ: نَضَدَهُ۔

تَنَضَّدَتِ الاَشْياءُ: چیزوں کا ترتیب وسلیقہ سے لگنا، تَنَضَّدَتِ الاَسْنانُ: دانتوں کا ہموار ومرتب ہونا۔

التَّنْضِيدُ: ترتیب، تَنْضِيدُ اَحْرُفٍ مَطْبَعِيَّةٍ: کمپوزنگ۔

المِنْضَدَۃُ: تین یا چار پیروں کی تپائی، چھوٹی میز (۲) سامان رکھنے کا تختہ وغیرہ ج: مَنَاضِدُ۔
مِنْضَدَۃُ کُتُبٍ: کتابوں کی الماری، شیلف یا تپائی، میز۔
المُنَضَّدُ: باترتیب، تہ بہ تہ، ترتیب سے رکھا ہوا (سامان)۔
رَأیٌ مُنَضَّدٌ: مناسب رائے۔
المُنَضِّدُ: مرتّب، (۲) مُنَضِّدُ الحُرُوفِ: کمپوزیٹر، لوہے کے حروف کو چھپائی کے لئے ترتیب دینے والا۔
المَنْضُودُ: ترتیب وار، مرتب، ڈھیر لگا ہوا، تہ بہ تہ لگی ہوئی چیز۔
النَّضَدُ: ترتیب (۲) تہ بہ تہ رکھا ہوا سامان وغیرہ۔ نَضَدٌ مِن ثِیَابٍ وفُرُشٍ: کپڑوں یا فرشوں کا بنڈل یا گٹھڑ۔
جِسْمٌ نَضَدٌ: بھرا ہوا جسم، گھٹا ہوا بدن، فی السَّمَاءِ نَضَدٌ مِنَ السَّحَابِ: آسمان میں گھنے بادل ہیں (۳) سامان رکھنے کا تخت۔ (۳) دوکان کا کاؤنٹر۔ لفلانٍ نَضَدٌ فلاں کی عزت ومنزلت ہے، هُمْ نَضَدُ فُلانٍ: وہ فلاں کے پشت پناہ رشتہ دار ہیں، ج: اَنْضَادٌ
النَّضِیدُ: المَنْضُودُ، شَجَرٌ نَضِیدٌ: پتوں اور پھلوں سے نیچے سے اوپر تک بھرا ہوا درخت۔
النَّضِیدَۃُ: مؤنث النَّضِیدِ (۲) تکیہ (۳) اندر سے بھری ہوئی چیز، بھرا ہوا سامان، ج: نَضَائِدُ۔
♦ نَضَرَ ـُ نُضُورًا ونَضْرَۃً: تروتازہ ہونا، خوشنما اور بارونق ہونا، شگفتہ ہونا، هو نَاضِرٌ

وهي نَاضِرَۃٌ۔
نَضَرَ النَّبَاتُ: تروتازہ ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: سرسبز ہونا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ کا شگفتہ اور بارونق ہونا۔
ـــ اللَّوْنُ: رنگ کھلا ہوا ہونا۔
ـــ الشَّیْئَ: خوشنما اور بارونق بنانا۔
نَضِرَ ـَ نَضَرًا: نَضَرَ، هو نَضِرٌ وأنْضَرُ وهي نَضِرَۃٌ ونَضْرَاءُ۔
نَضُرَ ـُ نَضَارَۃً: نَضَرَ هو نَضِیرٌ۔
نَضَّرَ الشَّیْئُ: نَضُرَ، اَنْضَرَ العُودُ والوَجْهُ: شاخ یا چہرہ کا تروتازہ ہونا۔
ـــ الشَّیْئَ: خوشنما اور تروتازہ کرنا، بارونق بنانا۔
نَضَّرَہٗ، اَنْضَرَہٗ۔
اِسْتَنْضَرَ الشَّیْئَ: تروتازہ پانا یا تروتازہ سمجھنا۔
الاَنْضَرُ: سونا۔
النَّاضِرُ: وَجْهٌ نَاضِرٌ: شگفتہ یا تروتازہ بارونق چہرہ۔ لَوْنٌ نَاضِرٌ: بھڑک دار یا صاف وچمکدار رنگ (۲) کائی۔
اَحْمَرُ نَاضِرٌ: گہرا سرخ۔
النُّضَارُ: ہر خالص چیز، ذَهَبٌ نُضَارٌ: خالص سونا (۲) سونا، لها سِوارٌ مِن نُضَارٍ: اس کے سونے کے کنگن ہیں (۳) عمدہ قسم کا جھاؤ کا درخت جو حجاز میں ہوتا ہے، اَهدانی قَدَحًا مِن نُضَارٍ: اس نے مجھے جھاؤ کی لکڑی کا بنا ہوا پیالا دیا۔
النَّضْرُ: سونا، ج: نِضَارٌ وأَنْضُرٌ

النِّضْرُ: بیوی، هذہ نِضْرُ فُلانٍ: یہ فلاں کی بیوی ہے۔
النَّضْرَۃُ: سونے کا ڈھلا ہوا بسکٹ یا ڈھلا ہوا سونا (۲) آسودہ حالی (۳) حسن، رونق، بہار، چمک دمک شادابی، قرآن پاک میں ہے تَعْرِفُ فِی وُجُوهِهِمْ نَضْرَۃَ النَّعِیمِ تم ان کے چہروں پر آسودہ حالی کی چمک دمک دیکھو گے۔
النَّضِیرُ: تروتازہ، شاداب، هو غَضٌّ نَضِیرٌ: وہ حسین وجمیل ہے، هي نَضِیرَۃٌ، جَارِیَۃٌ نَضِیرَۃٌ: حسین وپرشباب لڑکی (۲) سونا۔
♦ نَضَّ المَاءُ ـِ نَضًّا ونَضِیضًا: پانی کا تھوڑا تھوڑا بہنا، رسنا۔
ـــ لہ بشَیْئٍ: کسی کو تھوڑی چیز دینا
ـــ الیہ مِن مَعْرُوفہ شَیْئٌ: کسی کو کچھ فیض پہنچنا۔
ـــ الشَّیْئُ: حاصل ہونا، میسر آنا، خُذْ مَا نَضَّ لَكَ مِن دَیْنِكَ: تم کو اپنے قرض کا جو حصہ بھی ملے لے لو
ـــ الطَّائِرُ: پرندے کا اڑنے کے لئے بازو ہلانا۔
ـــ الشَّیْئَ: ہلانا، ڈھیلا کرنا۔
أَنَضَّ الرَّضِیعَ: شیر خوار بچہ کو تھوڑا دودھ پلانا۔
ـــ الحَاجَۃَ: ضرورت کو پورا کرنا۔
تَنَضْنَضَ الشَّیْئَ: تھوڑا تھوڑا نکالنا، تَنَضْنَضَ مِنہ حَقَّہٗ: کسی سے اپنا تھوڑا تھوڑا حق وصول کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو اکسانا۔
ـــ الحَاجَۃَ: ضرورت پوری کرنا۔
اِسْتَنَضَّ الشَّیْئَ: کسی چیز کو تھوڑا تھوڑا مانگنا۔

اسْتَنْضَّ الثِّمَادَ من الماءِ: پانی کے گڑھوں کی تلاش کرنا۔ هو يَسْتَنِضُّ معرُوفَ فلانٍ: وہ فلاں کا عطیہ تھوڑا تھوڑا حاصل کرتا ہے۔ يَسْتَنِضُّ حَقَّهُ منه: وہ اس سے تھوڑا تھوڑا حق وصول کرتا ہے۔

النَّضَاضُ: تھوڑا فائدہ حاصل کرنا۔

النُّضَاضَةُ: تھوڑا سا، ما عندي من الماء الا نُضَاضَةٌ: میرے پاس بہت ہی تھوڑا پانی ہے، استوفيتُ حقي منه وبَقِيَتْ عليه نُضَاضَةٌ: میں نے اس سے اپنا حق وصول کرلیا، اب اس پر تھوڑا سا باقی ہے، هو نُضَاضَةُ وَلَدِهِ: وہ فلاں کی اولاد میں آخری ہے، ج: نُضَاضٌ ونَضَائِضُ۔

النَّضُوضُ: بئرٌ نَضُوضٌ: وہ کنواں جس سے پانی تھوڑا تھوڑا رستا ہو۔

النَّضِيضُ: معمولی اور تھوڑی چیز۔ ماءٌ نَضِيضٌ: تھوڑا سا پانی۔ نَضِيضُ اللَّحْمِ: کم گوشت (پتلا) آدمی ج: نِضَاضٌ ونَضَائِضُ۔

النَّضِيضَةُ: مَطَرَةٌ نَضِيضَةٌ: ہلکی سی بارش، تھوڑی بارش سَحَابَةٌ نَضِيضَةٌ، ہلکا بادل، ج: نَضَائِضُ وانْضَّةٌ، کہتے ہیں تَرَكْتُ الدَّوابَّ ذَاتَ نَضِيضَةٍ: میں نے جانوروں کو پیاسا چھوڑا۔

◆ نَضَمَتِ الدَّابَّةُ ـُـ نَضْمَانًا: دلکی چال چلنا۔

___ فلانًا نَضْمًا: خدمت کرنا۔

___ الشَّيْءَ: ساری چیز لے لینا جیسے نَضَمَ مَا فِي الاناءِ ونَضَمَ الرَّضِيعُ مَا فِي الضَّرْعِ۔

نَضِفَ الشَّيْءُ ـَـ نَضَفًا: ناپاک ہونا، هو نَضِفٌ ونَضِيفٌ رَجُلٌ نَضِيفٌ: ناپاک آدمی۔

اَنْضَفَ فُلَانٌ: جنگلی پودینہ کھانے کا عادی ہونا، ہمیشہ کھانا۔

___ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دلکی چال چلنا۔

___ الدَّابَّةَ: جانور کو اس کے مالک کا دلکی چال چلانا۔

اِنْتَضَفَ الشَّيْءَ: پوری چیز لے لینا، صفایا کرنا جیسے انْتَضَفَ مَا فِي الاناءِ وانْتَضَفَ مَا فِي الضَّرْعِ: برتن کا سارا پانی اور تھن کا سارا دودھ پی لینا۔

المُنْضِفُ: بہت گوز والا جانور، ج: مَنَاضِفُ۔

النَّاضِفُ: گوز مارنے والا جانور۔

النَّضَفُ: جنگلی پودینہ (۲) ناپاکی۔

النَّضَفَانُ: دلکی چال۔

النَّضِيفُ: ناپاک۔

◆ نَضَلَهُ ـُـ نَضْلًا: تیر اندازی میں کسی پر سبقت لیجانا، بازی لیجانا۔ نَاضَلَهُ فَنَضَلَهُ: اس سے تیر اندازی میں مقابلہ کیا اور اس پر غالب آگیا۔

نَضِلَ ـَـ نَضَلًا: تھک کر دبلا ہو جانا

اَنْضَلَ الدَّابَّةَ: تھکانا، دبلا کرنا۔

نَاضَلَ عنه مُنَاضَلَةً ونِضَالًا وتَنْضَالًا: کسی کی حمایت کرنا اور طرف داری میں بولنا، دفاع کرنا۔

___ فلانًا: کسی سے تیر اندازی میں مقابلہ کرنا، (۲) مقابلہ کرنا (۳) جنگ کرنا۔

اِنْتَضَلَ القَوْمُ: لوگوں کا تیر اندازی میں باہم مقابلہ کرنا۔ قَعَدُوا يَنْتَضِلُونَ: وہ بیٹھ کر فخر کرنے لگے۔

___ الشَّيْءَ: نکالنا۔

___ سَيْفَهُ: میان سے تلوار نکالنا۔

___ الرَّجُلَ مِنَ القَوْمِ: کسی آدمی کا لوگوں میں سے انتخاب کرنا۔

تَنَاضَلَ القَوْمُ: باہم فخر کرنا (۲) باہم تیر اندازی میں مقابلہ کرنا۔

تَنَضَّلَ الشَّيْءَ: نکالنا، کھینچ کر نکالنا۔ جیسے تَنَضَّلَ سَهْمًا مِن كِنَانَتِهِ: اس نے ترکش سے تیر نکالا۔

المُنَاضَلَةُ: مقابلہ (۲) لڑائی، (۳) جدوجہد (۴) تیر اندازی کا مقابلہ۔

المُنَاضِلُ: تیر انداز (۲) جانباز، سرفروش (۳) برسر پیکار سپاہی، جنگجو، (۴) جدوجہد کرنے والا، مجاہد

النَّاضِلُ: تیر اندازی میں جیت جانے والا۔

النِّضَالُ: مقابلۂ تیر اندازی (۲) مقابلہ (۳) لڑائی، سرفروشی (۴) جدوجہد

النِّضَالِيُّ: سرفروشانہ، مجاہدانہ (۲) برسر پیکار (۳) جدوجہد کنندہ، جانباز جنگجو۔

النَّضِيلُ: تیر اندازی کا مقابل، فُلَانٌ نَضِيلِي: فلاں تیر اندازی میں میرا مقابل ہے۔

◆ نَضْنَضَ فُلَانٌ: بہت مالدار ہونا

___ الشَّيْءَ: ہلانا، حرکت دینا، نَضْنَضَ بِلِسَانِهِ: زبان کو ہلاتے رہنا۔

___ منه شَيْئًا: کسی سے کوئی چیز حاصل کرلینا، اس کے پاس سے نکال لینا۔

التَّضْنَاضُ: نیز سانپ جو ایک جگہ قرار نہ پاتا ہو، ادھر ادھر دوڑتا رہتا ہو یا زبان کو بہت ہلانے والا سانپ (۲) متحرک، ہلتے رہنے والا۔
التَّضْنَاضَةُ: مؤنث التَّضْنَاض۔
◆ نَضَا اللَّوْنُ ـُ نَضْوًا: رنگ اڑجانا، رنگ اتر جانا، ہلکا پڑ جانا۔
ــــ الْمَاءُ: پانی جذب ہو جانا۔
ــــ الْجُرْحُ: زخم کا ورم اتر جانا۔
ــــ الشَّیْئَ: نکال کر پھینک دینا جیسے نَضَا الثَّوْبَ عَنْهُ: اس نے اپنا لباس اتار کر ڈال دیا۔
ــــ الشَّیْئَ مِنَ الشَّیْئِ: ایک شے سے دوسری کو نکالنا، الگ کرنا جیسے نَضَاهُ مِنْ ثَوْبِهٖ: اسے برہنہ کر دیا، نَضَا سَیْفَهٗ مِنْ جَفْنِهٖ: تلوار کو میان سے نکال لیا
ــــ الْمَكَانَ: آگے بڑھ جانا۔
ــــ الْجَوَادُ الْخَیْلَ: اصیل گھوڑے کا گھوڑوں کے گروہ سے آگے نکل جانا۔
نَضَى الشَّیْئَ مِنَ الشَّیْئِ ـِ نَضْیًا: نکالنا۔
ــــ الشَّیْئَ عَنِ الشَّیْئِ: ایک شے کو دوسری میں سے نکال ڈالنا۔
ــــ الثَّوْبَ: کپڑے کو پرانا کر دینا۔
نَضَّى فُلَانٌ: دبلے چوپاؤں والا ہونا۔
ــــ الدَّابَّةَ: تھکا نا دبلا کرنا۔
ــــ الثَّوْبَ: پرانا کرنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو دبلا جانور دینا۔
نَضَّى الشَّیْئَ عَنِ الشَّیْئِ: الگ کرنا۔
اِنْتَضَى السَّیْفَ: تلوار میان سے نکالنا۔
ــــ الثَّوْبَ: کپڑا (لباس) پرانا کرنا۔
تَنَضَّى الدَّابَّةَ: چوپائے کو کمزور کر دینا، تھکا دینا۔

النُّضَاوَةُ: کسی چیز سے اس کو کھینچتے وقت گرنے والے ریزے۔
النِّضْوُ: دبلا، تھکا ماندہ جانور، نِضْوُ سَفَرٍ: سفر کی وجہ سے تھکا ہارا جانور، ثَوْبٌ نِضْوٌ: پرانا بوسیدہ کپڑا، سَهْمٌ نِضْوٌ: بکثرت استعمال سے خراب ہو جانے والا تیر (۲) لگام کا لوہا (تسمہ سے خالی)، ج: اَنْضَاءٌ۔
النَّضِیُّ: تھکا ماندہ جانور۔
نَضِیُّ السَّهْمِ: تیر کے پیکان اور پر کے درمیان کا حصہ، ج: اَنْضِیَةٌ۔

ن ــــ ط

◆ نَطَبَ فُلَانًا ـُ نَطْبًا: کسی کے کان پر انگلی مارنا۔
ــــ الدِّیكُ الشَّیْئَ: مرغ کا کسی چیز میں ٹھونگ مارنا۔
الْمِنْطَبُ: چھلنی۔
الْمِنْطَبَةُ: الْمِنْطَبُ۔
النَّوَاطِبُ: چھلنی کے سوراخ، واحد: نَاطِبَةٌ۔
◆ نَطَحَهُ الثَّوْرُ وَنَحْوُهٗ ـَ نَطْحًا: بیل وغیرہ کا کسی کو سینگ مارنا، ٹکر مارنا۔
ــــ فُلَانًا عَنْ كَذَا: کسی کو کسی چیز یا جگہ سے ہٹانا، دور کرنا، هٰذَا اَمْرٌ لَا یَنْتَطِحُ فِیْهِ عَنْزَانِ: اس معاملہ میں دو رائے نہیں۔
نَاطَحَهُ مُنَاطَحَةً وَنِطَاحًا: ایک دوسرے کے سینگ مارنا، ٹکر مارنا (۲) ٹکر بازی میں کسی پر غالب آنا، دوسرے کو زیر کرنا۔
ــــ فُلَانٌ فُلَانًا: مقابلہ کرنا،

زور آزمائی کرنا۔
تَنَاطَحَ الْكَبْشَانِ: دو مینڈھوں کا ایک دوسرے کو سینگ یا ٹکر مارنا، باہم لڑنا۔
تَنَاطَحَتِ الْاَمْوَاجُ وَالسُّیُولُ: سیلاب اور موجوں کا تھپیڑے مارنا، آپس میں ٹکرانا۔
النَّاطِحُ: ٹکر مارنے والا، سینگ مارنے والا۔
النَّاطِحَةُ: نَاطِحَةُ السَّحَابِ: آسمان سے باتیں کرنے والی عمارت، فلک بوس عمارت، ج: نَوَاطِحُ وَنَاطِحَاتٌ۔
النَّطَّاحُ: سخت ٹکر مارنے والا، مرکھنا مینڈھا۔
النَّطْحَةُ: ٹکر، سینگ کی ایک ضرب۔
النَّطِیحُ: الْمَنْطُوحُ: سینگ یا ٹکر مارا ہوا (۲) سینگ یا ٹکر سے مر جانے والا (۳) منحوس۔
النَّطِیحَةُ: ٹکر کھا کر مری ہوئی بھیڑ یا بکری جس کا کھانا حلال نہیں، ج: نُطْحَى وَنَطَائِحُ۔
◆ نَطَرَ الْكَرْمَ وَنَحْوَهٗ ـُ نَطْرًا وَنِطَارَةً: انگور کی بیل کی حفاظت کرنا۔
النَّاطِرُ: انگور کے باغ کا رکھوالا، ج: نُطَّارٌ وَنَطَرَةٌ۔
النَّاطُورُ: النَّاطِرُ، ج: نَوَاطِیرُ
النَّطَّارُ: کھیت میں کھڑا کیا جانے والا آدمی نما بانس جس پر کالا کپڑا ڈال دیا جاتا ہے اور اسے آدمی سمجھ کر جانور بھاگ جاتے ہیں اس سے کھیتی محفوظ رہتی ہے۔
◆ نَطِسَ ـَ نَطَسًا: معاملات میں غور و فکر کرنا، معاملہ فہم ہونا، ماہر و ہوشیار

ہونا، ھو نَطِسٌ ونَطُسٌ ونَطِيسٌ۔

تَنَطَّسَ فِي الشَّيْئِ: غور کرنا، گہری نظر سے دیکھنا۔

— فِي مَلْبَسِه ومَأْكَلِه: کھانے اور پہننے میں اچھائی کا خیال رکھنا، کھانے پینے میں نستعلیق ہونا۔

— فِي كَلَامِه: سوچ سمجھ کر گفتگو کرنا بات چیت میں شائستگی اور خوبی ملحوظ رکھنا۔

— فُلَانٌ مِن كذا: کسی چیز سے گھن اور نفرت کرنا۔

— مِن مُؤَاكَلَةِ فُلَانٍ: کسی کے ساتھ کھانے پینے سے گھن کرنا۔

— الْأَخْبَارَ وعَنِ الْأَخْبَارِ: خبروں کی چھان بین کرنا، کرید کرنا۔

النَّاطِسُ: جاسوس۔

النَّطَاسِيُّ: ماہر عالم (۲) حاذق طبیب۔

النَّطِسُ: النَّطَاسِيُّ (۲) گھن کرنے والا۔

النُّطُسُ: ماہر اطباء (۲) گھن کرنے والے۔

النِّطِّيسُ: باریک بیں، معاملات میں دقت نظر کا ماہر (۲) فن طب کا ماہر، هي نِطِّيسَةٌ

النُّطْسَةُ: بہت غور و خوض کرنے والا، بہت باریک بیں، بہت ماہر۔

• نَطَّ ـ نَطًّا ونَطِيطًا: اچھلنا، کودنا۔

— فِي الْأَرْضِ: کہیں جانا۔

— فِي مَنْطِقِه: بکواس کرنا، بک بک جھک جھک کرنا، هو نَطَّاطٌ۔

— الشَّيْئَ ـ نَطًّا: باندھنا یا کھینچنا۔

الْأَنَطُّ: سَفَرٌ أَنَطُّ: دور دراز کا سفر، هي نَطَّاءُ، عَقَبَةٌ نَطَّاءُ: دور دراز گھاٹی، ج: نُطٌّ ونُطُطٌ (یہ جمع خلاف قیاس ہے)۔

النَّطَّاطُ: بکواسی، بک بک جھک جھک کرنے والا، بیہودہ گو (۲) کھیتوں میں گھومنے والی ایک قسم کی ٹڈی (۳) اچھل کود کرنے والا۔

النَّطِيطُ: مَكَانٌ نَطِيطٌ: دور جگہ هي نَطِيطَةٌ، أَرْضٌ نَطِيطَةٌ: دور زمین۔

نَطَعَ اللُّقْمَةَ ـ نَطْعًا: تھوڑا سا لقمہ کھا کر باقی دسترخوان پر رکھدینا۔ هو نَاطِعٌ۔

نُطِعَ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا۔

تَنَطَّعَ فُلَانٌ: چمڑے کے دسترخوان پر کھانا رکھنا۔

— فِي الشَّيْئِ: غلو اور تکلف کرنا۔

— فِي كَلَامِه: گہرائی اور فصاحت سے بولنا۔

— فِي شَهَوَاتِه: خواہشات میں مست اور مگن ہونا۔

— فِي عَمَلِه: اپنے کام میں ماہر ہونا، کام کو عمدگی سے انجام دینا۔

النُّطَاعَةُ: وہ لقمہ جو آدھا کھا کر دسترخوان پر رکھدیا جائے۔

النَّطْعُ: النِّطَعُ۔ چرمی فرش (پہلے اس پر قتل کی سزا پانے والے کو قتل کیا جاتا تھا) (۲) کھانے وغیرہ کے لئے استعمال کیا جانے والا چمڑا، کھال (۳) خانہ کعبہ پر پہلے زمانہ میں چڑھائے جانے والے چمڑوں کے غلاف۔ كَسَا بَيْتَ اللّٰهِ بِالْأَنْطَاعِ: اس نے بیت اللہ کی چمڑوں کے غلاف سے پوشش کی، ج: أَنْطَاعٌ ونُطُوعٌ وأَنْطُعٌ (۲) تالو کا اگلا حصہ۔ الْحُرُوفُ النِّطْعِيَّةُ: تالو کے اگلے حصے سے نکلنے والے حروف یعنی تا، دال، طا، ج: نُطُوعٌ۔

النُّطَّعُ: باچھیں پھیلا کر بولنے والے۔

• نَطَفَ ـ نَطْفًا ونُطُوفًا ونِطَافًا ونَطَفَانًا: ٹپکنا، جیسے نَطَفَتِ الْقِرْبَةُ: مشکیزہ کا ٹپکنا۔

— السَّحَابُ: بادل کا ہلکے ہلکے برسنا

— فُلَانٌ: اتنی محنت کرنا کہ پسینہ نکل آئے۔

— سَيْفُهُ دَمًا: تلوار سے خون ٹپکنا

— بِسُوءٍ: برائی میں ملوث ہونا۔

— الْمَاءَ: پانی ڈالنا۔

— الْجُرْحَ والْخُرَاجَ نَطْفًا: پھوڑے یا زخم کو کھولنا، چیرنا۔

— فُلَانًا بِعَيْبٍ: کسی پر تہمت لگانا، عیب نکالنا، عیب میں ملوث کرنا۔

نَطِفَ الشَّيْئُ ـ نَطَفًا: خراب ہونا۔

— الْحَيَوَانُ: جانور کے پیٹ میں فاسد غدود پیدا ہونا۔

— الرَّجُلُ: کسی کے سر کا زخم دماغ تک پہنچ جانا (۲) کھانے وغیرہ سے بدہضمی ہوجانا (۳) بدکاری کی تہمت لگنا، هو نَطِفٌ وهي نَطِفَةٌ۔

أَنْطَفَهُ: عیب لگانا (۲) تہمت لگانا۔

نَطَّفَ فُلَانًا: أَنْطَفَهُ۔

— الْمَرْأَةَ: عورت کے کان میں بالی ڈالنا

تَنَطَّفَ: ملوث ہونا۔

— مِن كذا: نفرت و گھن کرنا۔

النَّاطِفُ: سیال شے (۲) ایک حلوا جو بادام، اخروٹ اور پستہ سے بنایا جاتا ہے، اسے الْقُبَّيْطُ کہتے ہیں، بتاشہ یا ریوڑی۔

النُّطَافَةُ: تھوڑا پانی وغیرہ

النَّطَفُ: عیب، خرابی، نقص و فساد، مَا بِه نَطَفٌ: اس میں کوئی خرابی

نہیں، وقع فی النَّطَفِ: وہ فتنہ میں پڑگیا۔
النَّطِفُ: کھوٹا، پلید، شکی آدمی۔
النُّطْفَةُ: صاف پانی، ج: نِطَافٌ، سَقَانِی نُطْفَةً عَذْبَةً ونِطَافًا عِذَابًا: اس نے مجھے میٹھا اور صاف پانی پلایا (۲) قطرہ جَاءَ وعلی جَبِیْنِه نِطَافٌ مِن عَرَقٍ: وہ آیا تو اس کی پیشانی پر پسینہ کے قطرے تھے (۳) سمندر (۴) منی، ج: نُطَفٌ
النُّطْفَتَانِ: دو سمندر، بحر روم، بحر اور بحر چین یا بحر مشرق و بحر مغرب۔
النُّطْفَةُ: چھوٹا صاف موتی (۲) کان کی بالی، ج: نُطَفٌ۔
النَّطُوفُ: بہت قطرے ٹپکانے والا، لَیْلَةٌ نَطُوفٌ: ایسی رات جس میں صبح تک بارش ہوتی رہے۔
• نَطَقَ ـــ نُطْقًا ومَنْطِقًا: بولنا، آواز نکالنا، نَطَقَ الطَّائِرُ اوالعُوْدُ: پرندہ یا سارنگی کی آواز نکلنا۔
نَطَقَ القَاضِی بالحکم: فیصلہ سنانا
ـــ بلسانِ فلانٍ: کسی کی ترجمانی کرنا،
نَطَقَ الرَّجُلُ: بلیغ و خوش گفتار ہونا۔
اَنْطَقَهُ: گویا کرنا، بلوانا، قوت گویائی دینا زبان دینا۔
ـــ اللهُ الالسُنَ: اللہ کا زبانوں کو گویا کرنا، بولنے کی صلاحیت دینا۔
نَاطَقَهُ: کسی کے ساتھ گفتگو کرنا، بحث و مباحثہ کرنا، ہم کلام ہونا۔
نَطَّقَهُ: بولتا ہوا کرنا، قوت گویائی عطا کرنا، زبان دینا (۲) کمر پر پٹکا باندھنا۔
ـــ المَاءُ الشَّجرَ والاَکَمَةَ: پانی کا درخت یا ٹیلہ کے آدھے تک پہنچنا۔
اِنْتَطَقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔
ـــ الارضُ بالجِبَالِ: زمین کا چاروں طرف پہاڑوں سے گھرا ہوا ہونا، ھو یَنْتَطِقُ بقومه واِخْوَانِه: وہ اپنی قوم اور بھائیوں سے مدد اور طاقت حاصل کرتا ہے۔
ـــ فَرَسًا: بغیر سوار ہوئے کھینچنا۔
تَنَاطَقَ الرَّجُلَانِ: باہم گفتگو کرنا۔
تَنَطَّقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔
ـــ الارضُ: زمین کا پہاڑوں سے گھرا ہوا ہونا۔
تَمَنْطَقَ: پٹکا باندھنا (۲) علم منطق سے تعلق رکھنا (سیکھنا سکھانا)۔
اِسْتَنْطَقَهُ: کسی سے بولنے کو کہنا، بیان لینا، جواب طلب کرنا (۲) کسی کے ساتھ بولنا، بات کرنا (۳) کسی سے بات سننا، معلوم کرنا۔
الاِسْتِنْطَاقُ: جواب طلبی، وضاحت طلبی۔
المُسْتَنْطِقُ: ملزم سے جواب طلب کرنے والا قاضی یا پولس افسر۔
المُنْتَطِقُ: رفیع الشان صاحب اثر و رسوخ۔
المُنَطَّقُ: وہ جانور جس کی کمر پر سفید نشان ہو۔
المَنْطِقُ: کلام، گفتگو، قرآن پاک میں ہے "وعُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ" (۲) وہ علم جو ذہن کو فکر کی غلطی سے محفوظ رکھتا ہے، فلانٌ مَنْطِقِیٌّ: وہ منطق کا عالم ہے یا صحیح فکر کا حامل ہے۔
المِنْطَقُ: کمر پر باندھا جانے والا پٹکا یا پیٹی، ج: مَنَاطِقُ۔
المِنْطَقَةُ: پٹکا یا پیٹی (۲) محدود خطہ زمین جو امتیازی صفات و خصوصیات کا حامل ہو، علاقہ، حلقہ، زون، ایریا، سرکل، شہر کا حصہ، ملک کا حصہ انتظامی ریجن، ضلع، ج: مَنَاطِقُ
المِنْطَقَةُ الحرامُ: ممنوعہ خطہ، وہ محفوظ علاقہ جہاں کسی کو جانے کی اجازت نہ ہو۔
المِنْطَقَةُ الحُرَّةُ: آزاد علاقہ (جہاں چنگی نہ لگتی ہو)۔
مِنْطَقَةُ السَّلامِ: خطہ امن۔
المِنْطَقَةُ العَازِلَةُ: غیر جانبدارانہ علاقہ، محفوظ علاقہ، بفرزون۔
مِنْطَقَةُ العَمَلِ: دائرہ کار۔
المِنْطَقَةُ المُتَیَرِّکَةُ: سلم ایریا۔
مِنْطَقَةٌ مَنْزُوعَةُ السِّلاحِ: غیر مسلح علاقہ۔
المِنْطَقَةُ المَنْکُوبَةُ اوالمُتَضَرِّرَةُ: مصیبت زدہ یا متاثرہ علاقہ۔
مِنْطَقَةُ النُّفُوذِ: اثر و رسوخ کا علاقہ، دائرۂ انفوذ۔
مِنْطَقَةُ الوَظِیْفَةِ: ملازمت کا ایریا۔
مَنَاطِقُ التَّوَتُّرِ: کشیدگی کے علاقے۔
المَنَاطِقُ الحَضَرِیَّةُ: شہری علاقے۔
المَنَاطِقُ الرِّیْفِیَّةُ: دیہی علاقے
مِنْطَقَةُ البُرْجِ: راس منڈل
المِنْطَقَةُ الحَارَّةُ: خط جدی اور خط سرطان کے درمیان کا علاقہ۔
المِنْطَقُ: المِنْطَقَةُ
المُنَطَّقَةُ: پیٹی یا پٹکا باندھے ہوئے (۲) وہ جانور جن کی کمر (پیٹی کی جگہ) رنگین ہو۔
المَنْطِقِیُّ: علم منطق کا عالم (۲) عقلی، معقول۔

الـمُنْطَقِيُّ : علاقائی ، زونل ۔
مَنْطِقِيًّا : عقلی طور پر ۔
مِنطَقِيًّا : علاقہ وار ۔
الْمَنْطُوقُ : علمائے اصول کے نزدیک لفظ کا وہ مدلول (ظاہری معنی) جو اس کی گہرائی میں جائے بغیر ابتدائً بلا غور وتفکیر سمجھا جائے ، برخلاف مفہوم کے کہ وہ لفظ کے معنی و دلالت پر غور و فکر کر کے اخذ کیا جاتا ہے ، کبھی لفظ کے مفہوم و مدلول میں تطابق ہوتا ہے کبھی تخالف ۔
المِنْطِيقُ : بلیغ ، صاحب بلاغت ، خوش بیان ، قادر الکلام (۲) سرین کو گدی رکھ کر موٹا کرنے والی عورت ۔
النَّاطِقُ : بولنے والا ، زبان رکھنے والا ، (۲) ترجمان ، كتابٌ نَاطِقٌ : واضح کتاب ، شَيْئٌ نَاطِقٌ : صاف وکھلی چیز (الانسانُ) حَيَوَانٌ نَاطِقٌ : صاحب عقل وفہم آدمی ۔
النَّاطِقُ بِلِسَانِ جَمَاعَةٍ وَنَحوهَا جماعت وغیرہ کا ترجمان ۔
النَّاطِقَةُ : مونث النَّاطِقُ (۲) کو کھ ، کمر (۳) نفس ناطقہ ۔
النِّطَاقُ : کمر پر باندھی جانے والی پیٹی یا پٹکا ، ذَاتُ النِّطَاقَيْنِ : حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ (۲) پٹکا یا پیٹی جیسے کام کرنیوالی عورت کام کرتے وقت چستی کے لئے کمر پر باندھ لیتی ہے ، عَقَدَ فُلَانٌ حُبُكَ النِّطَاقِ : فلاں نے پیٹی کے بندھن باندھ لئے یعنی وہ کام کے لئے تیار ہوگیا (۳) کمر بند (۴) حدود (۵) حلقہ ، دائرہ پیمانہ (۶) علاقہ (۷) سطح ۔
وَاسِعُ النِّطَاقِ : وسیع الحدود ، اِتِّسَاعُ نِطَاقِ الفِكرَةِ : دائرہ فکر کا وسیع ہونا ۔
عَلَى النِّطَاقِ الوَاسِعِ او الضَّيِّقِ : وسیع یا چھوٹے پیمانے پر ۔
فِي نِطَاقِ شَيْئٍ : کسی چیز کے ضمن میں ۔
نِطَاقُ الجَوْزَاءِ : ستارۂ جوزاء کے وسط میں واقع تین ستارے ، ج : نُطُقٌ ۔
النُّطْقُ : تلفظ ، بول ، بولی (۲) فہم کلیات کے ادراک کی صلاحیت ، ج : نُطُقٌ
◆ نَطَلَ الخَمْرَ ـُ نَطْلًا وَنُطُولًا : شراب نچوڑنا ۔
ـــ المَاءَ : تھوڑا سا پانی ڈالنا ۔
ـــ المَرِيضَ : علاج کے لئے بیمار کے اوپر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا ۔
نَطَّلَ المَرِيضَ : نَطَلَهُ ۔
اِنْتَطَلَ مِنَ الاناءِ : برتن سے تھوڑا پانی انڈیلنا ۔
المِنْطَالُ : آبپاشی کے لئے چمڑے کا تھیلا ۔
المَنْطَلَةُ : نچوڑنے کی مشین (کوئی آلہ) ج : مَنَاطِلُ ۔
النَّاطِلُ : شراب کا چھوٹا پیالہ جس میں شراب فروش شراب کا نمونہ دکھاتا ہے (۲) دودھ یا کوئی سیال چیز ناپنے کا پیمانہ (۲) پیمانہ میں بچا ہوا دودھ یا سیال چیز (۳) پانی یا نبیذ وغیرہ کا ایک گھونٹ ، ج : نَوَاطِلُ ۔
مَا ظَفِرتُ مِنهُ بِنَاطِلٍ : مجھے اس سے کچھ نہیں ملا ۔
النِّطْلُ : شراب یا مشروب کی تلچھٹ ۔
النُّطْلَةُ : گھونٹ (۲) تھوڑی چیز ،
اَخَذَ مِنَ الاناءِ نُطْلَةً : اس نے برتن سے تھوڑی سی چیز لی ۔
النَّيْطَلُ : ڈول (۲) سیال چیز ناپنے کا پیالہ (پیمانہ) ج : نَيَاطِلُ ۔
فُلَانٌ نَيْطَلٌ : فلاں بڑا چالاک ہے
رَمَاهُ اللّٰهُ بالنَّيْطَلِ : اللہ اسے ہلاک کرے ۔
◆ نَطْنَطَ الشَّيْئُ : دور ہونا ، جیسے نَطْنَطَتِ الاَرْضُ : زمین کا فاصلہ زیادہ ہوگیا ۔
ـــ فُلَانٌ : دور کا سفر کرنا ۔
ـــ الشَّيْئَ : کھینچنا ، پھیلانا ۔
تَنَطْنَطَ : دور ہو جانا ۔
النَّطْنَاطُ : لمبا ، دراز ، رَجُلٌ نَطْنَاطٌ : جھکی ، بسیار گو ، ج : نَطَانِطُ ۔
النُّطْنُطُ : النَّطْنَاطُ ، ج : نَطَانِطُ
◆ نَطَا المَنزِلُ ـُ نَطْوًا : دور ہونا
ـــ الحَبْلَ : رسی کھینچنا ، کھینچ کر بڑا کرنا کھینچ کر باندھنا ۔
ـــ الغَزْلَ : سوت کا بانا ڈالنا ۔
اَنْطَى : دینا ، سورۂ کوثر میں ایک قرارت ہے " إِنَّا أَنْطَيْنَاكَ الكَوْثَرَ ، دعا کی حدیث میں ہے لا مانع لما أَنْطَيْتَ تیرے عطا کئے ہوئے کو کوئی روکنے والا نہیں ۔
نَاطَاهُ : کسی کے ساتھ جھگڑنا ، اکڑ دکھانا ، مقابلہ کرنا ، کپڑا بنتے ہوئے بانا ڈالنے میں مدد کرنا (بانے کے سوت کا گولا ایک دوسرے کی طرف تانے میں سے گزارنا ۔
تَنَاطَى القَوْمُ : ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا ۔
المَنْطُوُّ : سَفَرٌ مَنْطُوٌّ وَمَكَانٌ مَنْطُوٌّ : دور دراز کا سفر یا جگہ ،
ثَوْبٌ مَنْطُوٌّ : تانے میں بانا ڈال کر تیار کیا ہوا کپڑا ۔
النَّطِيُّ : المَنْطُوُّ ۔

ن ـــ ظ

• نَظَرَ إلى الشيءِ ـُ نَظَراً: کسی چیز پر نگاہ ڈالنا (۲) غور سے دیکھنا۔
ـــ فیہ: غور وفکر کرنا، جیسے نَظَرَ فی الکتاب: کتاب کو غور سے پڑھنا۔
ـــ فی الامر: کسی معاملہ کو دیکھنا، اس کا جائزہ لینا، غور وفکر کرنا۔ فُلَانٌ یَنْظُرُ وَیَعْتَافُ: فلاں غور کرکے پیشین گوئی کرتا ہے۔
ـــ لِفُلَانٍ: کسی پر ترس کھاکر مدد کرنا۔ اُنْظُرْ لِی فُلَاناً: فلاں کو میرے پاس بلاؤ۔
ـــ بَیْنَ النَّاسِ: لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کا نگاہ کے سامنے ہونا۔ دَارِی تَنْظُرُ دَارَہٗ: میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے (۲) دیکھ بھال اور حفاظت کرنا (۳) موخر کرنا، مدت بڑھانا جیسے نَظَرَ الدَّیْنَ ونَظَرَ البَیْعَ۔
ـــ المَبِیْعَ: کوئی چیز ادھار فروخت کرنا
ـــ فُلَاناً: کسی کو کوئی چیز ادھار فروخت کرنا۔
ـــ فُلَاناً وشیئاً: انتظار کرنا جیسے نَظَرْتُ فُلَاناً حتّی الظُّهر، مقولہ ہے۔ انّ غداً لِنَاظِرِہٖ قریبٌ:۔ منتظر کے لئے آنے والا دن قریب ہے (۲) متوقع اور منتظر رہنا، جیسے اِنِّیْ اَنْظُرُ فَضْلَ اللّٰہِ، میں خدا کے کرم کا منتظر ہوں یا مجھے اس کی امید و توقع ہے۔
اَنْظَرَ الشَّیْءَ: موخر کرنا، مدت بڑھانا، مہلت دینا، قولہ تعالیٰ "رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ"، اَنْظَرْتُ الدَّیْنَ: میں نے قرض کی ادائگی میں مہلت دی، اَنْظَرْتُہُ الدَّیْنَ: میں نے فلاں آدمی کو قرض کی ادائگی میں مہلت دی۔
أَنْظَرَ فُلَاناً: کسی کو غور کرنے کا موقع دینا (۲) ادائگی کی مہلت کے ساتھ فروخت کرنا۔
ـــ فُلَاناً بِفُلَانٍ: کسی کو کسی کے جیسا بنادینا، کہتے ہیں، مَا کَانَ نَظِیْرَہٗ ولقد اُنْظِرَ بِہٖ: وہ اس جیسا نہ تھا مگر ویسا بنادیا گیا۔
نَاظَرَ فُلَاناً: کسی کے مشابہ ہونا، اس جیسا ہونا (۲) کسی کے ساتھ حجت بازی کرنا، دلائل سے مقابلہ کرنا، بحث کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ بالشَّیْءِ: کسی چیز کو دوسری کے مماثل اور مشابہ کرنا درجہ اور صفت میں برابر کرنا (۲) موازنہ کرنا، دَارِی تُنَاظِرُ دَارَہٗ: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل ہے، جَمْعُهُمْ یُنَاظِرُ الاَلْفَ: ان کی جماعت (فوج) ہزار کے قریب ہے۔
نَظَّرَ الشَّیْءَ بالشَّیْءِ: کسی چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ اور موازنہ کرنا۔
اِنْتَظَرَہٗ: انتظار کرنا (۲) توقع کرنا (۳) کسی کے لئے رکنا، ٹھیرنا (۴) غور کرنا، توقف کرنا۔
تَنَاظَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔
ـــ فی الامر: کسی معاملہ میں باہم بحث ومباحثہ کرنا، طبع آزمائی کرنا دُوْرُهُمْ تَتَنَاظَرُ: ان کے مکانات ایک دوسرے کے سامنے ہیں۔
تَنَظَّرَہٗ: گہری نگاہ ڈالنا، غور سے دیکھنا (۲) امید رکھنا، منتظر رہنا (۲) ٹھیرنا، کسی بات میں توقف کرنا (۳) موخر کرنا، مہلت دینا۔
اِسْتَنْظَرَہٗ: تاک میں رہنا، انتظار کرنا، (۲) کسی سے مہلت مانگنا۔
ـــ علٰی کذا: کسی چیز کا نگراں بنانا۔
المُنَاظِرُ: مناظر، حجت باز، بحث ومباحثہ کرنے والا (۲) مانند، مثل، مشابہ، (۲) سپروائزر۔
المُنَاظَرَۃُ: حجت بازی، علمی مباحثہ، ڈبیٹ (۲) نگرانی، سپروائزری۔
المُنْتَظَرُ: متوقع۔
المِنْظَارُ: آئینہ (۲) دوربین (چھوٹی چیزوں کو دیکھنے کا آلہ، میکروسکوپ) (۳) خوردبین (۴) دور دراز کے اجسام کو دیکھنے کا آلہ (ٹیلسکوپ)، ج: مَنَاظِیْر۔
المِنْظَارُ الحَرْبِیُّ: فیلڈ گلاس، (جنگی دوربین) مِنْظَارُ المَیْدَان بھی کہتے ہیں۔
المِنْظَارُ القَنَّاصُ: کیمپ کرنے والی دوربین۔
مِنْظَارُ الوقایۃ: حفاظتی دوربین۔
المَنْظَرُ: نگاہ کو پسند آنے والی صورت یا جگہ یا نقشہ، قابل دید شے، منظر، نظارہ، سین (۲) شکل، صورت، (۳) نگاہ، نظر، ھو فی مَنْظَرٍ ومُسْتَمَعٍ: وہ دیکھنے اور سننے کے قابل ہے (۴) نگراں چوکی، نگرانی کرنے کی جگہ وہ جگہ جہاں سے نگاہ رکھی جائے، ج: مَنَاظِرُ۔
المَنْظَرَۃُ: المَنْظَرُ (۲) گھر کا ملاقاتی کمرہ (۲) کسی چیز کو دیکھنے والے لوگ، تماشبین۔
المَنْظُوْرُ: سَیِّدٌ مَنْظُوْرٌ: مہربان

سردار جس کے کرم و مہربانی کی توقع کی جائے. شَیْءٌ مَنْظُوْرٌ: قابل دید پسندیدہ چیز. طِفْلٌ مَنْظُوْرٌ: نظر بد لگا ہوا بچہ.

النَّاظِرُ: دیکھنے والا (۲) تماشائی، ج: نَظَّارَةٌ (۳) آنکھ (۴) آنکھ کی سیاہی جس میں پتلی ہوتی ہے، ج: نَوَاظِرُ (۵) تفتیش کار جو کسی جگہ کے معاملات کی تحقیق کے لئے بھیجا جائے، انسپکٹر (۶) منتظم، نگراں، ناظم، منیجر، ڈائرکٹر، ج: نُظَّارٌ.

نَاظِرُ الْمَدْرَسَةِ: ہیڈ ماسٹر.

نَاظِرُ الْمَعَارِفِ: وزیر تعلیم اب وزیر المعارف کہا جاتا ہے.

نَاظِرُ مَحَطَّةِ السِّكَّةِ الْحَدِيدِيَّةِ: اسٹیشن ماسٹر.

النَّاظِرَةُ: مؤنث النَّاظِر (۲) آنکھ ج: نَوَاظِرُ.

النَّاظُوْرُ: باغبان، باغ یا کھیت کا رکھوالا (۲) سردار قوم.

نَظَارِ: اسم فعل بمعنی اُنْتَظِرْ، ٹھیر.

النِّظَارَةُ: فہم و فراست، دور اندیشی، دور بینی (۲) نظامت (۳) نگرانی، انتظام (۴) تفتیش (۵) وزارت (سابقہ استعمال)

النَّظَرُ: نگاہ (۲) بصیرت (۳) دانائی، (۴) غور و فکر، فِي هٰذَا الْاَمْرِ نَظَرٌ اس معاملہ میں غور و فکر کی ضرورت یا گنجائش ہے، یہ بات غور طلب ہے محل نظر ہے. بَيْنَنَا نَظَرٌ: ہمارے درمیان اتنا فاصلہ ہے کہ نگاہ نہیں پہنچتی (۴) اعتبار، لحاظ، نَظَرًا اِلٰى كَذَا: بِالنَّظَرِ اِلَيْهِ: فلاں چیز کے پیش نظر، اس لحاظ سے، اسے ملحوظ رکھتے ہوئے.

النَّظْلُ: مثل، مانند، مشابہ.

النَّظْرَةُ: ایک نگاہ، لمحہ، فِيهِ نَظْرَةٌ: اس میں برائی اور قباحت ہے. یا نقص و عیب ہے، اَصَابَتْهُ نَظْرَةٌ: اسے نظر لگ گئی. نَظَرَهُ بِعَيْنِ النَّظْرَةِ: اسے شفقت کی نظر سے دیکھا.

النَّظْرَةُ الثَّابِتَةُ: پختہ نظر، جمی ہوئی نگاہ، گہری نظر.

نَظْرَةٌ تَفَاؤُلٍ: امید بھری نگاہ ج: نَظَرَاتٌ.

النَّظْرَةُ الْعَابِرَةُ: سرسری نگاہ.

النَّظْرَةُ الْغَاضِبَةُ: غضب آلود نگاہ.

النَّظِرَةُ: انتظار (۲) مہلت، اشْتَرَيْتُهُ بِنَظِرَةٍ: میں نے اسے ادھار خریدا، قرآن پاک میں ہے "وَاِنْ كَانَ ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ: اگر وہ تنگ دست ہو تو فراخی تک اسے مہلت دو.

النَّظَرِيُّ: استدلالی، غور و فکر سے متعلق، فکری، علمی (خلاف العَمَلِيّ) نظریاتی. الْعُلُومُ النَّظَرِيَّةُ: وہ علوم جو تفکر و تدبر پر موقوف ہوں، تجربات و وسائل عملیہ سے ان کا تعلق کم سے کم ہو، علوم عقلیہ.

النَّظَرِيَّةُ: مخصوص اور اصولی رائے جس کے ذریعہ علمی اور فنی مسائل کا تجزیہ کیا جائے (۲) استدلالی رائے، نظریہ، سوچ، (۳) وہ قضیہ جو کسی برہان سے ثابت ہو (برہان مناطقہ کے یہاں اس قیاس کو کہتے ہیں جو یقینی مقدمات سے مرکب ہو) یا برھان فیصلہ کن اور واضح دلیل کو کہتے ہیں. نظریہ فطری بھی ہوتا ہے اور کسبی بھی کہ انسان مطالعہ اور معلومات حاصلہ کے بعد اپنی ایک اصولی رائے قائم کر لیتا ہے اور پھر اسی کو مسائل کی جانچ کا معیار بنا لیتا ہے، ج: نَظَرِيَّاتٌ.

النَّظَّارُ: تیز نظر، فَرَسٌ نَظَّارٌ: تیز نگاہ گھوڑا.

النَّظَّارَةُ: تماشبین، کسی چیز کو شوق و رغبت سے دیکھنے والے لوگ، (۲) چشمہ (نگاہ کا ہو یا دھوپ وغیرہ سے بچاؤ کا) ج: نَظَّارَاتٌ.

النَّظَّارَةُ الْحَرْبِيَّةُ: جنگی دوربین.

النَّظَّارَاتِيُّ: چشمہ فروش.

النَّظُوْرُ: النَّظَّارُ، رَجُلٌ نَظُوْرٌ: چوکنا آدمی جو اپنے کام سے غافل نہ رہتا ہو.

النَّظُوْرَةُ، نَظُوْرَةُ الْقَوْمِ وَنَظُوْرَةُ الْجَيْشِ: پیش رو جماعت، مقدمۃ الجیش.

النَّظِيْرُ: مقدمۃ الجیش، مشابہ، مماثل، کوئی چیز جو دوسری چیز کے مانند اور مثل ہو یا برابر ہو (۲) ہم رتبہ، (۳) مناظر، ج: نُظَرَاءُ، فُلَانٌ مُنْقَطِعُ النَّظِيْرِ: فلاں اپنی جگہ بے مثال ہے.

النَّظِيْرَةُ: مؤنث النَّظِيْر، هُوَ نَظِيْرَةُ قَوْمِهِ: وہ اپنی قوم میں ممتاز و افضل ہے (۲) مقدمۃ الجیش اگلا دستہ، جَاءَتْ نَظِيْرَةُ الْجَيْشِ، ج: نَظَائِرُ.

عَدَدْتُ الْاَشْيَاءَ نَظَائِرَ: میں نے چیزوں کو دو دو کر کے گنا.

النَّظَائِرُ الْمُشِعَّةُ: کسی عنصر کے ایسے ذرات جو ذراتی تعداد

میں برابر اور مجموعوں کی شکل میں مختلف ہوں، یہ مجموعے شعائی تاثیر و قوت کے حامل ہوتے ہیں۔

• نَظُفَ ـُ نَظَافَۃً: صاف ستھرا ہونا (غلاظت اور میل سے دور ہونا) ھو نَظِیفٌ، ج نُظَفَاءُ۔

نَظَّفَہٗ: صاف کرنا۔

ـــ قَلْبَہٗ: دل کو باطنی آلائشوں سے پاک وصاف کرنا۔

ـــ المَلَابِسَ: کپڑے دھونا، صاف کرنا، ڈرائی کلیننگ کرنا۔

ـــ بِالفُرْشَاۃِ: برش پھیر کر صاف کرنا۔

تَنَظَّفَ: صاف ستھرا ہونا، نَظَّفَہٗ فَتَنَظَّفَ۔

ـــ فُلَانٌ: عیوب و نقائص سے دور دور رہنا، پاکباز ہونا۔

اِسْتَنْظَفَ الشَّیْءَ: کوئی چیز صاف ستھری لینا (۲) سب وصول کر لینا۔

التَّنْظِیفُ: صفائی کا عمل، آراستگی، (۲) صفائی، دھلائی۔

التَّنْظِیفُ الجَافُّ: ڈرائی کلیننگ۔

المِنْظَفَۃُ: صاف کرنے کا کپڑا یا برش وغیرہ، ج: مَنَاظِفُ۔

المُنَظِّفُ: صاف ستھرا، دھویا ہوا۔

مُنَظِّفُ الأَقْمِشَۃِ: دھوبی، کپڑوں کی صفائی کرنے والا۔

النَّظَافَۃُ: صفائی (۲) پاکیزگی۔

النَّظِیفُ: ہر صاف کرنے والی شے (صابن سرف وغیرہ) صاف ستھرا (۲) پاک وصاف، نَظِیفُ الأَخْلَاقِ: شائستہ، خلیق، نَظِیفُ السَّرَاوِیلِ پاک دامن، نَظِیفُ القَلْبِ: پاک دل، پاکباز۔

• نَظَمَ الأَشْیَاءَ ـِ نَظْمًا: باہم ملانا، ترتیب دینا، منسلک کرنا

ـــ اللُّؤْلُؤَ ونَحْوَہٗ: موتی وغیرہ لڑی میں پرونا۔

ـــ الخَوَّاصُ الخُوصَ: برگ خرما کے کاریگر کا خرما کے پتوں کو ملا کر بٹ دینا۔

ـــ شِعْرًا: قافیہ بند اور باوزن کلام تیار کرنا، نظم بنانا۔

ـــ الأُمُورَ او الأَمْرَ: انتظام کرنا، ترتیب قائم کرنا، نظم وضبط پیدا کرنا۔

نَظَّمَ الأَشْیَاءَ: مرتب کرنا، ترتیب اور سلیقہ کے ساتھ رکھنا، انتظام کرنا۔

ـــ الأُمُورَ: منظم ومرتب کرنا، (۲) انتظام کرنا۔

ـــ الإِضْرَابَ: ہڑتال کرانا، اس کا انتظام کرنا۔

ـــ الزِّیَارَۃَ: ملاقات کرانا۔

ـــ المُبَاحَثَاتِ: بات چیت کرانا، مذاکرات کرانا۔

انتَظَمَ الشَّیْءُ: جڑنا، ملنا، مرتب ہونا، پرویا جانا، ترتیب وسلیقہ سے لگنا، منسلک ہونا، نَظَمَہٗ فَانْتَظَمَ۔

ـــ أَمْرُہٗ: اس کا کام یا معاملہ درست ہو گیا، خاص ڈگر پر آگیا

ـــ الأَشْیَاءَ: اشیاء کو باہم ملانا، رَمَی صَیْدًا فَانْتَظَمَ سَاقَیْہِ بِرُمْحٍ: اس نے شکار کے نیزہ مارا تو اس نے شکار کی دونوں ٹانگوں کو پرو لیا، ھٰذَانِ البَیْتَانِ یَنْتَظِمُھُمَا مَعْنًی وَاحِدٌ: ان دونوں شعروں میں ایک ہی معنی ملحوظ ہیں۔

انْتَظَمَ عِقْدُ النَّاسِ: لوگوں کا اکٹھا ہو جانا، مجمع لگ جانا۔

تَنَاظَمَتِ الأَشْیَاءُ: باہم ملا ہوا اور جڑا ہوا ہونا۔ جیسے تَنَاظَمَتِ الصُّخُورُ: چٹانوں کا ایک دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا ہونا۔

تَنَظَّمَ الشَّیْءُ: انْتَظَمَ۔

الانْتِظَامُ: انسلاک، نظم، ترتیب، بِانْتِظَامٍ: بسلسل، پابندی کے ساتھ، باقاعدہ۔

فی غیرِ انتظامٍ: بے ترتیب۔

الإِنْظَامُ: موتی وغیرہ کی لڑی، (۲) ٹڈی وغیرہ کے پیٹ میں انڈوں کو جوڑنے والا ریشہ، کہتے ہیں فی بَطْنِ السَّمَکَۃِ انْظَامَانِ، (۳) انڈوں کی قطار (۴) جما ہوا ریت، ریت کے ٹیلوں کی قطار، ج: اَنَاظِمُ

التَّنْظِیمُ: انتظام، قیام نظم، ترتیب، تنظیم (۲) منظم جماعت ج: تَنْظِیمَات

الأُنْظُومَۃُ: الإِنْظَامُ ج، اَنَاظِمُ

التَّنْظِیمُ الجَمَاعِیُّ: جماعتی تنظیم۔

التَّنْظِیمُ الحِزْبِیُّ: پارٹی کی تنظیم۔

تَنْظِیمُ الأُسْرَۃِ: منصوبہ بندی، فیملی پلاننگ۔

المُنْتَظِمُ: باقاعدہ، باترتیب، (۲) پرویا ہوا (۳) منسلک۔

المُنَظِّمُ: منتظم (۲) ریگولیٹر۔

المُنَظَّمُ: باضابطہ۔

المُنَظَّمَۃُ: تنظیم، باضابطہ جماعت، آرگنائزیشن (۲) تنظیمی ادارہ ج: مُنَظَّمَاتٌ۔

مُنَظَّمَۃُ الإِغَاثَۃِ: امدادی تنظیم یا ادارہ۔

مُنَظَّمَۃُ التَّحْرِیرِ: تنظیم آزادی۔

المُنَظَّمَۃُ الثَّوْرِیَّۃُ: انقلابی تنظیم۔

الْمُنَظَّمَةُ الدُّوَلِيَّة: بین الاقوامی تنظیم۔
الْمُنَظَّمَةُ السِّرِّيَّةُ: خفیہ تنظیم۔
مُنَظَّمَةُ الصِّحَّةِ العالمية: بین الاقوامی ادارۂ صحت۔
الْمُنَظَّمَةُ الْفَرْعِيَّةُ: ذیلی تنظیم۔
الْمُنَظَّمَةُ التَّعَاوُنِيَّة: امداد باہمی کی تنظیم یا ادارہ۔
مُنَظَّمَةُ الْوَحْدَة: تنظیم اتحاد۔
الْمُنَظَّمَاتُ الْمُتَصَارِعَةُ مَعَ بَعْضِهَا: باہم برسرپیکار تنظیمیں۔
الْمَنْظُومُ (خلاف المنثور) قافیہ بند اور باوزن کلام (۲) پرویا ہوا (۳) مرتب
النَّاظِمُ: نظم گو، شاعر (۲) مرتب (۳) موتی وغیرہ پرونے کی لڑی (دھاگا وغیرہ)۔
النِّظَامُ: موتی وغیرہ کی لڑی (۲) سلسلہ (۳) ترتیب، سلیقہ، ڈھنگ، (۴) نظم وضبط، باضابطگی، ڈسپلن، (۵) طریقہ، طرز (۶) قاعدہ، سسٹم، اصول پروگرام (۷) قطار، جاءنا نِظَامٌ مِن جَرَادٍ: ہمارے یہاں ایک ٹڈی دل آیا (۸) ریت کے ٹیلوں کی قطار، ج: نُظُمٌ وَأَنْظِمَةٌ وَأَنَاظِيمُ۔
نظام الأمر: کام کا ڈھنگ، طریقۂ کار (۲) کسی معاملہ کی باضابطگی، هم على نظامٍ واحدٍ: وہ ایک ہی ڈھنگ پر قائم ہیں، ان کا طرز عمل ایک ہے۔
النِّظَامُ الاجْتِمَاعِيُّ: معاشرتی نظام
نِظَامُ الأَجْرِ والعلاوات: تنخواہوں اور الاونس کا ضابطہ۔
نِظَامُ الأقْدَمِيَّةِ: سینارٹی (تقدمیت) کا ضابطہ ورواج۔
النِّظَامُ الإقْطَاعِيُّ: جاگیردارانہ نظام۔

نظام البريد: ڈاک سسٹم۔
نِظَامُ حَظْرِ التَّجَوُّلِ: کرفیو سسٹم
نِظَامُ الحُكْمِ: نظام حکومت۔
نظام الدَّرَجَاتِ: گریڈ سسٹم۔
النِّظَامُ الرِّئَاسِيُّ: صدارتی نظام۔
النِّظَامُ الشُّيُوعِيُّ: کیمونسٹ نظام۔
نِظَامُ الطَّبَقَاتِ: طبقاتی نظام۔
النِّظَامُ العُشْرِيُّ: اعشاری نظام۔
النِّظَامِيُّ: باضابطہ، اصولی، قانونی، سلسلہ وار، ترتیب وار۔
الجَيْشُ النِّظَامِيُّ: باضابطہ فوج۔
النَّظْمُ: منظوم کلام، مجموعۂ اشعار (۲) بمعنی منظوم، پرویا ہوا، ملایا ہوا، نَظْمٌ مِن لُؤْلُؤٍ، پروئے ہوئے موتی، موتیوں کا ہار، نَظْمٌ مِن جَرَادٍ ٹڈی دل (۳) بعض سلسلہ وار ستارے جن میں سے ایک ثریا ہے (۴) نظام ترتیب، سلیقہ۔
نَظْمُ القرآن: قرآن پاک کے وہ الفاظ وعبارات جن پر قرآن پاک کے مکتوبہ اوراق مشتمل ہیں۔
النَّظِيمُ: الْمَنْظُومُ: مرتب (۲) ہر وہ چیز جس کے اجزاء کو ایک طرز پر ترتیب دیا گیا ہو، جیسے نَظِيمٌ مِن لُؤْلُؤٍ: موتیوں کا ہار، ج: نُظُمٌ۔
النَّظِيمَةُ: رسی کی ایک لڑی، ج: نَظَائِمُ۔
النِّظِّيمُ: بڑا شاعر (۲) بڑا منتظم اور سلیقہ مند۔

ن ـــ ع

• نَعَبَ الغُرَابُ ـــ نَعْبًا ونَعِيبًا ونُعَابًا وتَنْعَابًا: کوّے کا کائیں کائیں کرنا، چلانا۔
نَعَبَ البَعِيرُ نَعْبًا ونَعَبَانًا: اونٹ کا تیز چلنا، هو نَاعِبٌ وهي نَاعِبَةٌ، ج: نَوَاعِبُ ونُعَّبٌ۔
أَنْعَبَ: نَعَبَ۔
ـــ فلانٌ في الفِتَنِ: فتنہ وفساد میں پڑنا یا ان میں حصہ لینے کے لئے اٹھ کھڑا ہونا۔
المِنْعَبُ: رَجُلٌ مِنْعَبٌ: چلاتے رہنے والا بیوقوف آدمی، بعِيرٌ أو فَرَسٌ مِنْعَبٌ: تیز رفتار گھوڑا۔
النَّعْبُ: سَيْرٌ نَعْبٌ: تیز رفتار، رِيحٌ نَعْبٌ: تیز رو ہوا۔
النَّعَّابُ: بہت چلانے والا (۲) بہت تیز چلنے والا (۳) کوے کا بچہ (۴) کوا۔
النَّعَّابَةُ: مؤنث النَّعَّاب، نَاقَةٌ نَعَّابَةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔
النَّعُوبُ: نَاقَةٌ نَعُوبٌ: بہت تیز رفتار اونٹنی، ج: نُعُبٌ
• نَعَتَهُ ـَـ نَعْتًا: تعریف کرنا، صفت بیان کرنا، نَعَتَهُ بالكَرَمِ: اس نے اس کے کرم کی تعریف کی، هو مَنْعُوتٌ۔
ـــ الكَلِمَةَ لفظ کی صفت لانا۔
نَعُتَ ـُـ نَعَاتَةً: قابل تعریف اور قابل ذکر ہونا، مَا كَانَ نَعْتًا ولَقَدْ نَعُتَ: وہ اچھا نہیں تھا مگر اب قابل تعریف ہوگیا، هو نَعِيتٌ۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا۔
أَنْعَتَ: قابل تعریف ہونا، أَنْعَتَ وَجْهُهُ وأَنْعَتَتْ خِصَالُهُ: اچھی شکل وصورت والا ہونا، اچھے

اخلاق والا ہونا۔
اُنْتَعَتَ الْفَرَسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا، عمدہ نسل کا ہونا۔
— فُلَانٌ بِكَذَا: کسی میں کوئی وصف ہونا۔
— بِالْجَمَالِ: کسی میں صفت جمال ہونا، صاحب حسن ہونا، حسین ہونا۔
— فُلَانًا: صفت بیان کرنا۔
تَنَاعَتَهُ النَّاسُ: لوگوں کا کسی کی تعریف کرنا، اوصاف بیان کرنا۔
تَنَعَّتَهُ: وصف بیان کرنا۔
اِسْتَنْعَتَهُ: کسی کی تعریف کرانا (۲) وصف بیان کرنے کو کہنا، کسی کی صفت معلوم کرنا۔
الْمَنْعَتُ: وصف، صفت، ج: مَنَاعِتُ لَهُ مَنَاعِتُ جَمِيلَةٌ: اس میں عمدہ اوصاف ہیں۔
الْمَنْعُوتُ: موصوف، ستودہ صفات، باوصف۔
النَّعْتُ: صفت، ج: نُعُوتٌ، شَيْءٌ نَعْتٌ: بہت عمدہ چیز، فَرَسٌ نَعْتٌ: بہت عمدہ یا بہت اصیل تیز رو گھوڑا، دوڑ میں بازی لیجانے والا گھوڑا، فُلَانٌ نَعْتٌ: سربلند آدمی، امْرَأَةٌ نَعْتَةٌ: انتہائی حسین عورت۔
النُّعُتَةُ: رَجُلٌ نُعُتَةٌ: بہت بلند آدمی۔
النَّعِيتُ، فَرَسٌ نَعِيتٌ: اصیل عمدہ تیز رو گھوڑا، رَجُلٌ نَعِيتٌ: شریف اور پیش رو آدمی، هِيَ نَعِيتَةٌ۔
• نَعَثَ الشَّيْءَ ـَ نَعْثًا: لے لینا
أَنْعَثَ فِي مَالِهِ: فضول خرچی کرنا۔
— فُلَانٌ: سفر کی تیاری کرنا، هُمْ فِي انْعَاثٍ: وہ تگ و دو میں ہیں۔
• نَعْثَلَ: لنگڑا ہونا یا لنگڑا بننا، (۲) دونوں پیروں کو اس طرح ملاکر چلنا جیسے ان سے کوئی چیز اٹھانا چاہتا ہو۔
— الْفَرَسُ فِي جَرْيِهِ: گھوڑے کا ٹانگوں کو چوڑا کرنا اور پھر اس طرح سمیٹنا جیسے کیچڑ میں سے کھینچ رہا ہو، کمزور اور معیوب چال چلنا۔
— الشَّيْخُ: بوڑھے کا بے عقل ہونا۔
النَّعْثَلُ: نر بجو (۲) بے وقوف بوڑھا۔
النَّعْثَلَةُ: بیوقوفی، فِيهِ نَعْثَلَةٌ: اس میں بے عقلی اور بے وقوفی ہے، (۲) بوڑھے کی چال۔
• نَعَجَ ـُ نَعْجًا وَنُعُوجًا: خالص سفید ہونا، هُوَ نَاعِجٌ ج: نَوَاعِجُ۔
نَعِجَ ـَ نَعَجًا: موٹا ہونا۔
أَنْعَجَ الْقَوْمُ: موٹی بھیڑوں والی قوم ہونا۔
النَّعْجَةُ: دنبی، بھیڑی (۲) جنگلی گائے، ج: نِعَاجٌ وَنَعَجَاتٌ، نِسَاءٌ كَنِعَاجِ الرَّمْلِ: بڑی آنکھوں والی حسین عورتیں۔
• نَعَرَ ـَ نُعَارًا وَنَعِيرًا وَنُعَارًا: چیخنا، خراٹے لینا، نعرہ لگانا۔
نَعَرَتِ الرِّيحُ: ہوا کا زور شور سے چلنا۔
— الْعِرْقُ: رگ پھٹ کر زور شور سے خون نکلنا۔
— فُلَانٌ نَعْرًا: خلاف ورزی کرنا، تکبر کرنا، خاطر میں نہ لانا۔
— فِي الْبِلَادِ: کہیں جانا، مَا كَانَتْ فِتْنَةٌ إِلَّا وَنَعَرَ فِيهَا فُلَانٌ: کوئی ہنگامہ ایسا نہیں جس میں وہ جوش و خروش نہ دکھاتا ہو، مَا كَانَ مِنْ أَمْرٍ إِلَّا نَعَرَ فِيهِ: جو بھی معاملہ درپیش ہوتا ہے وہ اس میں ضرور دوڑ دھوپ کرتا ہے، مِنْ أَيْنَ نَعَرَ إِلَيْنَا فُلَانٌ: فلاں ہمارے پاس کہاں سے آگیا؟
نَعَرَ الْحِمَارُ وَنَحْوُهُ ـَ نَعَرًا: گدھے وغیرہ کی ناک میں نیلی مکھی کا گھس جانا، هُوَ نَعِرٌ وَهِيَ نَعِرَةٌ
النَّاعِرُ: شور مچانے والا، چیخنے چلانے والا۔
النَّاعُورُ: عِرْقٌ نَاعُورٌ وَجُرْحٌ نَاعُورٌ: وہ رگ یا زخم جس سے خون جاری رہتا ہو، خشک نہ ہوتا ہو، (۲) چکی کا پاٹ (۳) آب پاشی کا ڈول، (۴) پانی کے دباؤ سے چلنے والے رہٹ کی ایک بالٹی، ج: نَوَاعِيرُ۔
النَّاعُورَةُ: رہٹ (وہ بڑی چرخی جس میں بہت سے ڈول لگے ہوتے ہیں اور آبپاشی کے لئے کنویں یا نہر پر جانور گھماتے ہیں) ج: نَوَاعِيرُ
النَّعِرُ: ناک میں مکھی گھسنے سے بے چین جانور، وَهِيَ نَعِرَةٌ۔
النَّعْرَةُ: ایک چیخ، زوردار آواز (۲) خراٹا۔
نَعْرَةُ النَّجْمِ: ستارہ کے طلوع پر ہوا اور گرمی کی تیزی۔
النُّعْرَةُ: ناک کا اندرونی بالائی حصہ۔
النُّعَرَةُ: ناک کا اندرونی بالائی حصہ، (۲) چوپاؤں کو تکلیف دینے والی نیلے رنگ کی مکھی، گھوڑوں اور گدھوں کی ناک میں گھس کر کاٹنے والی نیلے رنگ کی مکھی، ج: نُعَرٌ وَنُعَرَاتٌ
فِي فُلَانٍ نُعَرَةٌ: فلاں میں تکبر و غرور اور تعصب ہے، لَأُطِيرَنَّ

نُعَرَتَهُ: میں اس کا غرور توڑ دوں گا فی رَأْسِ فُلَانٍ نُعَرَةٌ: فلاں کے دماغ پر کوئی بات سوار ہے (وہ اس میں لگا ہوا ہے)۔
النَّعَّارُ: اسم مبالغہ۔ بہت چیخ و پکار کرنے والا (۲) فساد انگیز۔ جُرْحٌ نَعَّارٌ: مندمل نہ ہونے والا زخم رَجُلٌ نَعَّارٌ فی الفِتَنِ: فتنہ و فساد میں سرگرم رہنے والا (۲) بہت چالباز، طوطا چشم (۳) ایک چھوٹا سا پرندہ۔
النَّعُورُ: عِرْقٌ نَعُورٌ: وہ رگ جس سے خون نکلتے وقت آواز ہوتی ہے۔ رِيحٌ نَعُورٌ: گرمی میں اچانک آنے والی سردی کی لہر یا اس کے برعکس۔ سَفَرٌ نَعُورٌ: لمبا سفر هِمَّةٌ نَعُورٌ: بلند ہمت۔
•نَعَسَ ـَ نَعْسًا و نَعَسًا و نُعَاسًا: اونگھنا۔ هو نَاعِسٌ ج: نُعَّسٌ. هي نَاعِسَةٌ ج: نَوَاعِسُ. هو نَعْسَانُ. هي نَعْسَى.
ـــ جِسْمُهُ: بدن کا ڈھیلا اور سست ہونا۔
ـــ رَأْيُهُ: رائے کا ڈھلمل اور کمزور ہونا۔
ـــ السُّوقُ: بازار مندا ہونا۔
ـــ جَدُّهُ: قسمت خراب ہونا۔
أَنْعَسَ فُلَانٌ: کسی کی سست اولاد ہونا، سست اولاد والا ہونا۔
ـــ فُلَانًا: سلانا، اونگھ لانا۔
تَنَاعَسَ: خود کو اونگھتا ہوا ظاہر کرنا (۲) سونے کا بہانہ کرنا۔
ـــ البَرْقُ: بجلی کا ہلکا ہونا۔
النَّاعِسُ: سست، ڈھیلا (۲) اونگھتا ہوا۔

النُّعَاسُ: اونگھ، جھپکی، غنودگی (نیند سے کم درجہ)، ابتدائی نیند
النَّعْسَةُ: ایک جھپکی یا۔ رَكِبَتْهُ نَعْسَةٌ شَدِيدَةٌ: اسے نیند کی سخت جھپکی آگئی، اس پر غنودگی طاری ہوگئی۔
النَّعُوسُ: مبالغہ ناعس: بہت اونگھنے والا، ہر وقت اونگھتے رہنے والا، بہت سست۔
امْرَأَةٌ نَعُوسٌ: بہت اونگھنے والی یا کاہل عورت۔
•نَعَشَ الشَّيْءَ ـَ نَعْشًا: اٹھانا، کھڑا کرنا، سیدھا کرنا۔
ـــ طَرْفَهُ: نگاہ اٹھانا۔
ـــ الشَّجَرَةَ المَائِلَةَ: جھکے ہوئے درخت کو اوپر اٹھانا، سیدھا کرنا۔
ـــ فُلَانًا: بدحالی کے بعد کسی کو خوشحال کرنا (۲) کسی مصیبت سے نکالنا۔
ـــ الرَّبِيعُ النَّاسَ: موسم بہار کا لوگوں کو زندگی کی بہار عطا کرنا، آسودہ کرنا، تازگی عطا کرنا۔
ـــ الجَمَاعَةُ المَيِّتَ: لوگوں کا میت کو چارپائی پر رکھ کر اٹھانا۔
أَنْعَشَهُ: بلند کرنا، اٹھانا، سیدھا کرنا (۲) تیز اور چست بنانا، پرکیف بنانا، سستی کے بعد نشاط بخشنا، طبیعت میں ابھار پیدا کرنا۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کو قابل کاشت اور زرخیز بنانا۔
ـــ الإِنْتَاجَ: پیداوار بڑھانا۔
نَعَّشَهُ: اٹھانا، بلند کرنا۔ أَنْعَشَكَ اللهُ کہنا (خدا تمہیں پستی سے بلندی پر پہنچائے)۔

انْتَعَشَ: چست ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔ نَعَشَهُ فَانْتَعَشَ۔
ـــ مِنْ عَثْرَتِهِ: ٹھوکر کھا کر اٹھ جانا۔
ـــ النَّاسُ بِاعْتِدَالِ الجَوِّ: موسم کی خوش گواری سے لوگوں میں چستی آنا، زندگی کی لہر دوڑنا، مردہ جسموں میں جان آنا۔
ـــ الرَّجُلُ مِنَ المَرَضِ: صحتیاب ہونا۔
ـــ الإِنْتَاجُ: پیداوار بڑھنا۔
ـــ الطُّيُورُ: پرندوں میں چہل پہل ہونا۔
ـــ التِّجَارَةُ و نَحْوُهَا: تجارت وغیرہ کا فروغ پانا۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کا قابل کاشت ہونا۔
الانْتِعَاشُ: چستی (۲) فروغ، ترقی (۳) زرخیزی (۴) کیف آوری (۵) صحتیابی اٹھان، ابھار۔
الإِنْعَاشُ: فروغ دہی (۲) نشاط انگیزی (۳) ترقی، بڑھاوا (۴) تحریک، روح پروری، حیات آفرینی۔
المُنْتَعِشُ: متحرک (۲) چست (۳) فروغ یافتہ۔
المُنْعِشُ: حیات بخش، روح افزا، نشاط انگیز، فرحت بخش، خوشگوار، حیات آفریں۔
المَنْعُوشُ: بلند کیا ہوا۔ مَيِّتٌ مَنْعُوشٌ: چارپائی پر رکھا ہوا مردہ۔
النَّعْشُ: مردہ یا بیمار کو اٹھانے کی چارپائی، مردہ کا تابوت۔
بَنَاتُ نَعْشٍ: قطب شمالی میں دکھائی دینے والے سات ستارے۔

النَّعِيْشُ: سب سے زیادہ مخفی ستارہ (بنات نعش میں سے)۔
• نَعْظَلَ: چلتے ہوئے دائیں بائیں جھومنا
• نَعَصَ الشَّيْءَ ـَ نَعْصًا: حرکت دینا۔
ـــ الجَرَادُ الأَرْضَ: ٹڈی کا نباتات کھالینا، چٹ کر جانا۔
نَعِصَ ـَ نَعَصًا: جھکنا۔
اِنْتَعَصَ: حرکت کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: گرگرانا (۲) غضبناک ہونا۔
النَّعَصُ: دلدل۔
النَّاعِصَةُ: معاون و مددگار۔
• اَنْعَطَ الأَكِلُ: کھانے والے کا آدھا لقمہ کھانا اور آدھا ڈال دینا۔
النَّاعِطُ: کھانے اور کوئی چیز دینے میں بدتہذیب۔
• نَعَّ ـِ نَعًّا: کمزور ہونا۔ هو نَعٌّ۔
النُّعَاعُ: نرم و تازہ اگی ہوئی نبات، پودہ وغیرہ۔ واحد: نُعَاعَةٌ۔
نَاعَفَهُ مُنَاعَفَةً: دور استوں سے گزر کر منزل تک پہنچنے میں باہم سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔
اَنْعَفَ: بلند جگہ بیٹھنا۔
اِنْتَعَفَ: بلند جگہ پر چڑھنا۔
ـــ لِفُلَانٍ: کسی کے پیچھے پڑنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کوئی چیز دوسرے کے لئے چھوڑنا۔
المَنَاعِفُ: پہاڑوں کی چوٹیاں۔
المُنْتَعَفُ: سخت اور نرم زمین کے درمیان کی حد۔
النَّعْفُ: نشیب و فراز والی اونچی جگہ ج: نِعَافٌ۔
النَّعَفَةُ: چپل کا تسمہ (۲) بالوں کی لٹ، گیسو۔ مَا اَحْسَنَ نَعَفَةَ الدِّيكِ!! مرغے کی کلغی کتنی حسین ہے!! (۲) کجاوہ کے کنارہ میں لگے تسمے جن پر سوار اپنا سامان لٹکاتا ہے، کاٹھی کا تسمہ (۳) شملہ (۴) گوشت کی خراب گانٹھ۔

• نَعَقَ الرَّاعِي بِغَنَمِهِ ـَ نَعْقًا و نَعِيقًا و نُعَاقًا: چرواہے کا اپنی بکریوں کو ڈانٹنا اور للکارنا
ـــ المُؤَذِّنُ: زور سے اذان دینا۔
ـــ الغُرَابُ: کوّے کا کائیں کائیں کرنا۔
ـــ فِي الفِتْنَةِ: لڑائی جھگڑے یا فساد میں شور وغل مچانا۔ هو نَاعِقٌ و هي نَاعِقَةٌ۔ فُلَانٌ نَاعِقَةُ بَنِي فُلَانٍ: فلاں شخص فلاں قبیلہ کا ترجمان و داعی ہے ج: نَوَاعِقُ۔
النَّاعِقَانِ: برج جوزار کے دو ستارے
النَّعَّاقُ: بہت شور مچانے والا، بہت کائیں کائیں کرنے والا کوّا۔
النَّعِيقُ: کوے کی آواز (۲) چرواہے کی للکار (۳) شور۔
• نَعَلَ فُلَانًا ـَ نَعْلًا: جوتا پہنانا
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کے نعل لگانا (کھر کی حفاظت کے لئے گول مڑی ہوئی لوہے کی پتی لگانا)۔
نَعِلَ ـَ نَعَلًا: جوتا پہننا یا پہنے ہوئے ہونا۔
اَنْعَلَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کی کلائیوں کا سفیدی والا ہونا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو نعل لگانا
نَعَّلَ الدَّابَّةَ: نَعَلَهَا۔
ـــ الحِذَاءَ اوِ الخُفَّ: جوتے کے نیچے سول اور موزہ کے نیچے چمڑا لگانا۔
اِنْتَعَلَ: جوتا پہننا۔

اِنْتَعَلَ الأَرْضَ: زمین پر پیدل چلنا
ـــ الشَّيْءَ: پیروں سے روندنا۔
اِنْتَعَلَتِ المَطِيُّ ظِلَالَهَا: سواری کے جانوروں کا سایہ سمٹ کر ان کے پیروں تلے آگیا یعنی وہ نصف النہار میں آگئے۔
تَنَعَّلَ: جوتا پہننا۔
ـــ الشَّيْءَ: روندنا۔
الإِنْعَالُ: گھوڑوں یا چوپاؤں کے پیروں کا سفید داغ۔
المَنْعَلُ والمَنْعَلَةُ: سخت زمین۔
نَزَلْنَا اَرْضًا مَنْعَلًا۔
المُنْعَلُ: جوتا پہنے ہوئے۔ (۲) سول لگا ہوا (۳) نعل لگا ہوا (۴) چمڑے کا تلا لگا ہوا موزہ۔
المُنْتَعِلُ: جوتا پہنے ہوئے (۲) پیدل چلنے والا (۳) روندنے والا۔
النَّاعِلُ: جوتا پہنے ہوئے (خلاف الحافي: برہنہ پا) نعل لگا ہوا جانور (۲) جنگلی گدھا، گورخر۔
حَافِرٌ نَاعِلٌ: سخت و مضبوط کھر (چوپائے کا پیر) هي نَاعِلَةٌ۔
النِّعَالَةُ: نعل بندی کا پیشہ۔
النَّعَّالُ: نعل بند۔
النَّعْلُ: جوتا (تسمہ دار چپل یا سینڈل وغیرہ) (۲) نعل (چوپائے کے کھر کے کناروں پر چڑھی ہوئی لوہے کی پتی) (۳) سول، کف پا، جوتے کا تلا، ج: نِعَالٌ و اَنْعُلٌ۔
نَعْلُ السَّيْفِ: میان کے نچلے حصہ میں لگا ہوا لوہا (۲) سخت اور بنجر زمین ج: نِعَالٌ۔
اخْضَرَّتْ نِعَالُ القَوْمِ: لوگوں کا خوشحال ہونا۔ رَقَّتْ نِعَالُهُمْ: عیش و عشرت والا ہونا۔

النَّعْلَةُ: چیل جو صرف زمین سے بچاؤ کے لئے ہو اور انگوٹھے میں اٹکا ہوا ہو
• نَعِمَ الشَّیْءُ ـَ نَعْمًا و نَعْمَةً و نَعِیْمًا: ملائم ہونا، نرم و نازک ہونا (۲) تر و تازہ ہونا (۳) خوشگوار ہونا (۴) باریک ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ و نَعِمَ عَیْشُهُ: خوشحال و آسودہ ہونا۔
ـــ بَالُهُ: پرسکون و مطمئن ہونا، دل ٹھنڈا ہونا، خوش ہونا۔
ـــ بِلِقَائِهِ: کسی سے مل کر خوش ہونا
ـــ بِهِ: خوش ہونا، لطف اندوز ہونا
ـــ بِهِ عَیْنًا: کسی کو دیکھ کر خوش ہونا۔
نَعُمَ ـُ نُعُوْمَةً: نرم و نازک ہونا، گداز ہونا۔ هو نَاعِمٌ۔
نِعْمَ: فعل مدح جس کے دیگر صیغے نہیں آتے اور اپنے مابعد اسم کی مدح کے لئے آتا ہے جیسے: نِعْمَ الْفَتٰی و نِعْمَ الْفَتَاةُ: لڑکی بہت خوب ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهُ اَوَّابٌ" کیا ہی اچھے بندے تھے۔ اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ "نِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ" عمل کرنے والوں کا اجر اچھا ہے۔ اس کے ساتھ کبھی ما کا اضافہ کر کے نِعِمَّا کہا جاتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِیَ" اگر تم اعلانیہ اور ظاہر کر کے صدقات دو تب بھی یہ بہتر ہے۔ (اصل میں نِعْمَ مَا ہے میم کو میم میں مدغم کر دیا گیا ہے)۔
اَنْعَمَ فُلَانٌ: کسی کا کسی چیز کو بہتر کرنا اور اس میں اضافہ کرنا (۲) آسودہ اور خوشحال ہونا، مزے میں ہونا۔
ـــ الرِّیْحُ: خوشگوار ہوا چلنا۔

اَنْعَمَ عَلَیْهِ بِكَذَا: کسی کو کوئی چیز عطا کرنا، کسی چیز سے نوازنا، کوئی چیز بخشنا۔
ـــ اللّٰهُ عَلَیْهِ بِمَالٍ کَثِیْرٍ و صِحَّةٍ وَافِرَةٍ: اللہ نے اسے بڑی دولت اور کامل صحت سے نوازا ہے۔
ـــ لَهُ: کسی کو نَعَمْ کہنا، جی یا ہاں کہہ کر جواب دینا۔
ـــ فُلَانًا: خوشحال بنانا، آسودہ کرنا۔ اَنْعَمَ اللّٰهُ بِكَ عَیْنًا: اللہ تمہارے ذریعہ تمہارے متعلقین کی آنکھیں ٹھنڈی کرے۔ اَنْعَمَ اللّٰهُ صَبَاحَكَ: خدا تمہاری صبح اچھی بنائے۔
ـــ شَیْئًا: نرم و ملائم کرنا۔
ـــ الْعَجِیْنَ: آٹے کو خوب گوندھنا۔
ـــ الدَّوَاءَ: دوا کو بہت کوٹنا۔
ـــ النَّظَرَ فِی الْاَمْرِ: کسی معاملہ پر خوب غور کرنا، ہر پہلو پر نظر کرنا۔
ـــ فِی الشَّیْءِ: کسی چیز میں مبالغہ کرنا، آخری حد تک پہنچانا۔
نَاعَمَ فُلَانٌ: خوشحال ہونا۔
ـــ فُلَانًا: خوشحال بنانا۔
ـــ الشَّیْءَ: مضبوط کرنا۔
نَعَّمَ فُلَانٌ: نعم (جی ہاں) کہنا۔
ـــ فُلَانًا: خوشحال کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: نرم و ملائم کرنا، باریک کرنا
تَنَاعَمَ: خوشحال ہونا۔
تَنَعَّمَ فِیْ مَشْیِهِ: ننگے پیر چلنا۔
اَتَاهُم مُتَنَعِّمًا: وہ ان کے پاس ننگے پاؤں آیا، بغیر سواری کے پیدل آیا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو تلاش کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو زور سے

ہانکنا، مسلسل ہانکنا۔
تَنَعَّمَتِ الْاَرْضُ فُلَانًا: زمین یا علاقہ کسی کو راس آنا، اس کے لئے خوشگوار ہونا۔
الْاِنْعَامُ: عطیہ، بخشش، انعام۔
الْاِنْعَامَةُ: الانعام۔ ایک دفعہ کا انعام یا بخشش و عطیہ۔
التَّنَاعُمُ: آسودہ حالی۔
التَّنَعُّمُ: آسودہ حالی۔
الْمُتَنَاعِمُ: خوشحال اور دولتمند (آدمی) (۲) سیدھا اور ہموار (پودہ، نبات)
الْمُتَنَعِّمُ: آسودہ حال، خوش عیش۔
الْمِنْعَامُ: فیاض و کرم گستر۔
الْمُنَعَّمُ: خوشحال و مالدار۔
کَلَامٌ مُنَعَّمٌ: میٹھی بات۔
شَیْءٌ مُنَعَّمٌ: بہت باریک۔
الْمُنْعِمُ: انعام دہندہ، فیاض و سخی، صاحب فضل و کرم۔
الْمُنْعَمُ عَلَیْهِ: انعام یافتہ، اللہ کا خصوصی انعام پانے والا۔
النَّاعِمُ: نرم و نازک، ملائم (۲) تر و تازہ (۳) باریک (۴) خوشگوار (۵) سیدھا اور ہموار (پودہ) (۶) آسودہ (زندگی)
نَاعِمُ الْبَالِ: بے فکر، خوش و خرم۔
نَاعِمُ الدَّقِّ و السَّحْقِ: باریک کوٹا یا پسا ہوا۔
مَسْحُوْقٌ نَاعِمٌ: باریک پاؤڈر
ثَوْبٌ نَاعِمٌ: ملائم کپڑا۔
عَیْشٌ نَاعِمٌ: خوشگوار زندگی
النَّاعِمَةُ: مؤنث النَّاعِم۔ طَیْرٌ نَاعِمَةٌ: موٹے پرندے۔ ثِیَابٌ نَاعِمَةٌ: ملائم و باریک کپڑے (۲) باغیچہ (۳) ایک خوشبودار پودہ، ساج
النَّعَائِمُ: چاند کی ایک منزل جو شتر مرغ کے مشابہ ہے (۲) آٹھ ستاروں کا

مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہوتی ہے
النَّعَامَةُ : شتر مرغ (مذکر و مؤنث) ج: نَعَامٌ و نَعَائِمُ (۲) جنگل میں راہ نما نشان (۳) کنویں پر یا پہاڑ پر بنا ہوا سائبان (۴) دیوار کا بڑھا ہوا پتھر (۵) دماغ کی جھلی۔
فُلَانٌ ظِلُّ نَعَامَةٍ : فلاں دراز قد ہے۔
خَفَّتْ نَعَامَةُ الْقَوْمِ : لوگ چلے گئے۔
جَاءَ كَالنَّعَامَةِ : وہ ناکام آیا
شَالَتْ نَعَامَتُهُ : فلاں مرگیا۔
خَفِيفُ النَّعَامَةِ : ضعیف العقل
رَكِبَ جَنَاحَيْ نَعَامَةٍ : اس نے اپنے کام کے لئے کوشش کی۔
رَكِبَ ابْنَ النَّعَامَةِ : پیدل چلنا۔
النُّعَامَى : جنوب کی ہوا۔ نُعَامَاكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا : تم زیادہ سے زیادہ ایسا کر سکتے ہو۔ نُعَامَى عَيْنٍ : (میں ایسا) تمہاری دید کے اکرام میں کروں گا۔
النُّعْمُ : فراخی اور آسودہ حالی، نُعْمَ عَيْنٍ : میں ایسا تمہارے اکرام کیلئے کروں گا۔
النَّعَمُ : جانوروں پر مشتمل مال و دولت (چوپایا بطورِ خاص اونٹ) ج: أَنْعَامٌ و أَنَاعِيمُ۔
نَعَمْ : ہاں، جی، جی ہاں، درست، ٹھیک۔ مخبر کی خبر کے جواب میں تصدیق کے لئے جیسے : الظُّلْمُ مَرْتَعُهُ وَخِيمٌ : ظلم کا انجام خراب ہے۔ اس کے جواب میں کہا جائے نَعَمْ یعنی یہ بات درست ہے (۲) کسی کے امر و نہی کے جواب میں بطور وعدہ کہا جائے۔ جیسے : افْعَلْ یا لَا تَفْعَلْ۔ جواب میں کہا جائے نَعَمْ۔ یعنی ٹھیک ہے میں ایسا کروں گا یا نہیں کروں گا (۳) سائل کے استفہام کے جواب میں بطور اطلاع کہا جائے۔ جیسے : هَلْ أَدَّيْتَ الْأَمَانَةَ؟ جواب میں کہا جائے نَعَمْ۔ ہاں میں نے امانت ادا کردی (۴) یس، حاضر، پکارنے والے کے جواب میں (۵) ووٹ، تائید (۶) اعادۂ سوال کے لئے کسی کی بات سمجھ میں نہ آنے پر کہا جائے نَعَمْ؟ جی؟ کیا کہا آپ نے (۷) صدر کلام میں تاکید کے لئے آتا ہے۔ جیسے : نعم انّ رَبِّي قَادِرٌ۔
نَعَمْ أَمْ لَا : ہاں یا نہیں، اقرار یا انکار
نَعَمْ لِفُلَانٍ : ووٹ فلاں کے لئے
النَّعْمَاءُ : آسودگی، راحت و آرام (۲) مال و دولت ج: أَنْعُمٌ۔
النُّعْمَى : النَّعْمَاءُ۔
النَّعْمَةُ : خوشحالی، آسودگی، نعمت، دولت، عیش و آرام۔ هُوَ فِي نَعْمَةِ عَيْشٍ : اس کی زندگی خوش گوار ہے، وہ مزے کی زندگی گذار رہا ہے۔ أَفْعَلُهُ نَعْمَةَ عَيْنٍ : میں فلاں کام تمہارے اکرام میں کر رہا ہوں۔
النِّعْمَةُ : انعام، دولت، رزق (۲) قابل قدر شے (۳) آسودگی (۴) احسان و حسن سلوک۔ کہتے ہیں لَكَ عِنْدِي نِعْمَةٌ لَا تُكْفَرُ : مجھ پر تمہارا ناقابل فراموش احسان ہے ج: نِعَمٌ وَ أَنْعُمٌ۔ کہتے ہیں : أَفْعَلُهُ نِعْمَةَ عَيْنٍ : میں اسے تمہارے اعزاز میں کروں گا
النُّعُومَةُ : نزاکت (۲) گداز پن، کچا پن، نرمی، ملائم پن۔
نُعُومَةُ الْأَظْفَارِ : بچپن۔
النَّعِيمُ : نعمت، آسودہ حالی، زندگی کی بہار، عیش و آرام، چین و سکون۔
نَعِيمُ الْبَالِ : خوش و خرم، فارغ البال
• نَعْنَعَ فُلَانٌ : کسی کی زبان میں تتلاپن ہونا، تتلا ہونا۔ سَمِعْتُ مِنْهُ نَعْنَعًا : میں نے اس کا تتلاپن سنا۔
تَنَعْنَعَ : جھومنا، ڈانواڈول ہونا (۲) دور ہونا۔ جیسے : تَنَعْنَعَتِ الدَّارُ : گھر دور ہے۔
___ عَنْهُ : الگ ہو جانا، دور ہو جانا۔
النَّعْنَاعُ : پودینہ۔
مَاءُ النَّعْنَاعِ : عرق پودینہ۔
أَقْرَاصُ النَّعْنَاعِ : پودینہ کی چوسنے والی میٹھی گولیاں۔
النُّعْنُعُ : پودینہ۔
النُّعْنُعُ : پودینہ۔ رَجُلٌ نُعْنُعٌ : ڈھیلا اور مضطرب آدمی ج: نَعَانِعُ
النُّعْنُعَةُ : پرندہ کا پوٹا (معدہ)
• نَعَا السِّنَّوْرُ ـــ نُعَاءً : بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
النَّعْوُ : ناک کے نیچے کا دائرہ (۲) اونٹ کے بالائی ہونٹ کی پھٹن یا کھر کی بیرونی یا اندرونی پھٹن (شگاف) (۳) تازہ کھجور۔
• نَعَى فُلَانًا ـــ نَعْيًا و نَعِيًّا : کسی کے مرنے کی خبر دینا۔ نَعَاهُ لَنَا و نَعَاهُ إِلَيْنَا و نَعَانَا بِمَوْتِ فُلَانٍ : اس نے ہمیں فلاں کے مرنے کی خبر دی۔
هُوَ يَنْعَى عَلَى فُلَانٍ كَذَا : وہ فلاں کو فلاں عیب لگاتا اور اس

کی تشہیر کرتا ہے۔ فُلَانٌ يَنْعَى عَلَى نَفْسِهِ بِالْفَوَاحِشِ: فلاں اپنے آپ گناہوں یا برائیوں میں مبتلا ہونے کی تشہیر کرتا ہے۔
اَنْعَى عَلَيْهِ قَبِيْحًا: کسی کو برا طعنہ دینا، برائی کرنا۔
تَنَاعَى الْقَوْمُ: اپنے اپنے مقتولین کی خبر دینا اور انتقام کے لئے اکسانا
اِسْتَنْعَى الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو موت کی خبر دینا، اپنے مقتولین کی خبر دے کر انتقام کے لئے اکسانا۔ نَزَلَتْ فَاجِعَةٌ فَاسْتَنْعَى الْقَوْمُ: مصیبت آئی تو لوگوں کا شیرازہ بکھر گیا، سب ادھر ادھر ہو گئے۔
ـــ الرَّاعِي غَنَمَهُ: چرواہے کا بکریوں کے آگے چلتے ہوئے ان کو اپنے پیچھے چلنے کے لئے پکارنا۔
ـــ بِفُلَانٍ حُبُّ كَذَا: کسی کو دیر تک کسی چیز کی خواہش وتعلق رہنا
اَلْمَنْعِي وَالْمَنْعَاةُ: موت کی خبر، ج: مَنَاعٍ کہتے ہیں: مَا كَانَ مَنْعَاهُ مَنْعَاةً وَاحِدَةً وَلٰكِنَّهُ كَانَ مَنَاعِيَ فلاں کی موت کی خبر ایک شخص کی موت کی خبر نہ تھی، وہ تو بہت لوگوں کی موت کی خبر تھی (یعنی مرنے والا اپنی بھاری شخصیت کے باعث بہت سے افراد کے قائم مقام تھا)
اَلنَّاعِي: موت کی خبر دینے والا (۲) افواہ پھیلانے والا (۳) طعنہ زن، ج: نَاعُوْنَ وَنُعَاةٌ۔
اَلنَّعْيُ: خبرِ وفات، موت کی خبر کا اعلان واشتہار۔
اَلنَّعِيُّ: خبرِ وفات۔ بَلَغَنَا نَعِيُّ فُلَانٍ ہمیں فلاں کے مرنے کی اطلاع ملی (۲) میت جس کی موت کی اطلاع دی جائے ج: نَعَايَا۔

ن ـــ غ

• نَغَبَ الطَّائِرُ ـُ نَغْبًا: پرندہ کا چونچ سے پانی پینا۔
ـــ الْمَاءَ: پانی کے گھونٹ بھرنا۔
ـــ رِيْقَهُ: تھوک (رال) نگلنا۔
اَلنُّغْبَةُ: گھونٹ، سَقَاهُ نُغْبَةً مِنْ لَبَنٍ: اسے دودھ کا گھونٹ پلایا ج: نُغَبٌ۔
• نَغَتَ الشَّعْرُ ـُ نَغْتًا: بال کھینچنا۔
• نَغَرَتِ الْقِدْرُ ـِ نَغْرًا وَنَغِيْرًا وَنَغَرَانًا: ہانڈی یا دیگچی وغیرہ میں ابال آنا، جوش مارنا۔
ـــ فُلَانٌ: غصہ سے خون کھولتا سینہ سے گھٹی ہوئی آواز نکلنا۔
ـــ الدَّمُ: خون کا فوارہ چھوٹنا۔
نَغِرَتِ الْقِدْرُ ـَ نَغَرًا: جوش مارنا، کھولنا۔
ـــ فُلَانٌ: غضبناک ہونا، خون کھولنا۔ هُوَ نَغِرٌ وَهِيَ نَغِرَةٌ۔
اَنْغَرَتِ الْبَيْضَةُ: انڈا خراب ہو جانا۔
ـــ الشَّاةُ: بکری کے دودھ کے ساتھ خون آنا۔
نَغَّرَ مِنْهُ وَبِهِ: کسی کو دیکھ کر چیخنا، زور سے آواز دینا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو گدگدانا۔
تَنَاغَرَ الْقَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے لئے اجنبی بننا (۲) لوگوں کا اپنا بھیس بدلنا، خود کو اجنبی ظاہر کرنا
تَنَغَّرَ جَوْفُهُ: غصہ سے کسی کا سینہ کھولنا، تن بدن میں آگ لگنا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی کے سامنے بھیس بدل کر آنا کسی کے لئے اجنبی بننا۔
اَلْمِنْغَارُ: شَاةٌ مِنْغَارٌ: وہ بکری جس کے دودھ کے ساتھ عادۃً خون آتا ہو
اَلنَّغْرُ: کھارے پانی کا چشمہ۔
اَلنُّغَرُ: چڑیا کا بچہ (۲) بلبل۔ حدیث میں ہے: "یَا اَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟ نُغَيْرٌ نُغَرٌ کی تصغیر ہے۔ منا سا چڑیا کا بچہ۔
اَلنَّغَّارُ: نَغَرَ سے اسم مبالغہ، بہت کھولنے اور جوش مارنے والا۔
رَجُلٌ نَغَّارٌ: جلد طیش میں آنے والا، چڑچڑا، تیز مزاج۔
جُرْحٌ نَغَّارٌ: بہت خونچکاں زخم۔
• نَغَزَ بَيْنَ الْقَوْمِ ـَ نَغْزًا: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، باہم لڑانا ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی غیبت کرنا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو گدگدانا۔
اَلنَّغَّازُ: بہت غیبت کرنے والا، بہت عیب جو، بڑا فسادی۔
• نَغَشَ ـَ نَغْشًا وَنَغَشَانًا: اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے ہلنا، جھومنا۔
سُقِيَ فُلَانٌ فَنَغَشَ: فلاں کو شراب پلائی گئی تو وہ مدہوش ہو کر جھومنے لگا۔
ـــ اِلَى فُلَانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا
اِنْتَغَشَ: کھچا کھچ بھرنا۔ اَلدَّارُ تَنْتَغِشُ صِبْيَانًا اَوْ بِهِمْ: گھر بچوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے
تَنَغَّشَ فُلَانٌ: بیہوش ہونے کے بعد جھومنا یا ہلنا (۲) ہلکے ہلکے ہلنا، معمولی حرکت کرنا۔

النُّغَاشُ : بے ڈول، سست اور پستہ قد۔ رَجُلٌ نُغَاشِيٌّ : بہت ٹھنگنا، بے ڈول اور سست رفتار آدمی۔
النُّغَانَةُ : سرخ چونچ کی چڑیا۔
النَّغْشَةُ : حرکت، بے چینی۔
• نَغَصَ عَلَيْهِ ــَـ نَغْصًا : کسی کو مکدر کرنا، کسی کے لئے باعث تکدر ہونا۔
ــــ فُلانًا : کسی کو پانی کا اپنا حصہ لینے سے روک دینا۔
نَغِصَ الأَمْرُ ــَـ نَغَصًا : کوئی کام ناقص رہنا، پورا نہ ہونا۔
ــــ الشَّارِبُ : پینے والے کا شکم سیر ہوکر نہ پی سکنا، ادھورا رہ جانا۔
ــــ الرَّجُلُ : کسی کی مراد پوری نہ ہونا
أَنْغَصَ فُلانًا رِعْيَهُ : کسی کو اس کے جانوروں کی چرائی کا حصہ نہ لینے دینا اور ان کے آڑے آجانا۔
ــــ عَلَيْهِ عَيْشَهُ : کسی کی زندگی کو مکدر وکرکرا کرنا، دوبھر کردینا۔
نَغَّصَ فُلانًا و نَغَّصَ عَلَيْهِ عَيْشَهُ : کسی کی زندگی کو اجیرن کرنا، بے کیف ومکدر کرنا۔
ــــ عَلَيْهِ فُلانٌ : کسی کو اس کی مرغوب چیز زیادہ لینے سے روکنا۔
تَنَاغَصَتِ الدَّوَابُّ عَلَى الحَوْضِ : تالاب یا حوض پر چوپاؤں کی بھیڑ لگنا۔
تَنَغَّصَتْ مَعِيشَتُهُ : کسی کی زندگی مکدر ہونا، بے کیف وبے مزہ ہونا، زندگی کا مزہ ختم ہوجانا۔
• نَغَضَ الشَّيْءُ ــُـ نَغْضًا ونَغَضَانًا : کسی چیز کا کپکپی کی طرح ہلنا۔ جیسے: نَغَضَ سَرْجُ الحِصَانِ و نَغَضَتْ ثَنِيَّةُ الغُلامِ : گھوڑے کی زین یا لڑکے کے دانت کا ہلنا)۔
نَغَضَ السَّحَابُ و نَحْوُهُ : بادلوں کا اکھٹا اور گھنا ہوجانا کہتے ہیں: نَغَضُوا إِلَى العَدُوِّ : وہ اکھٹے ہوکر دشمن کی طرف بڑھے۔
ــــ أَمْرُهُ : کسی کا معاملہ کمزور ہونا۔
ــــ بِرَأْسِهِ : سر کو اس طرح ہلانا جیسے تعجب خیز چیز نظر آرہی ہو۔
أَنْغَضَ رَأْسَهُ : سر ہلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ" : وہ جلد ہی تمہارے سامنے سر ہلائیں گے۔
تَنَغَّضَ الشَّيْءُ : نَغَضَ۔
النَّاغِضُ : سر سے ملی ہوئی گردن کی جڑ (جس جگہ سے سر ملتا ہے) غَيْمٌ نَاغِضٌ : گھٹاٹوپ بادل، گھنگھور گھٹا ج: نُغَّضٌ۔
النُّغْضُ : سر ہلاتے اور کپکپاتے ہوئے چلنے والا (۲) نر شتر مرغ۔
النُّغْضُ : مونڈھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔
النَّغَّاضُ : بہت کپکپانے والا، تھرانے والا۔ سَحَابٌ نَغَّاضٌ : آگے پیچھے چلنے والے بادل۔
• نَغِفَ ــَـ نَغَفًا : بکری اور اونٹ کا ناک کے بہت کیڑوں والا ہونا (ناک میں بہت کیڑے ہونا)۔
النَّغَفُ : بکریوں اور اونٹوں کی ناک کے کیڑے (۲) گٹھلی میں پیدا ہونے والے سفید کیڑے (۳) زمین کے اندر کھیتی کو کھانے والے لمبے سیاہ وسبز رنگ کے کیڑے (۴) انسان کی ناک کے چوہے (خشک رینٹ) واحد: نَغَفَةٌ۔
• نَغَقَ الغُرَابُ ــِـ نُغَاقًا، ونَغِيقًا : کوے کا کائیں کائیں کرنا۔ هو نَاغِقٌ و نَغَّاقٌ۔
ــــ النَّاقَةُ : اونٹنی کا اپنے بچہ کے سامنے نرم آواز نکال کر اسے بلانا هي نَغِيقٌ و نَغُوقٌ۔
• نَغِلَ وَجْهُ الأَرْضِ ــَـ نَغَلاً و نُغُولَةً : زمین کی سطح کا خشکی کے باعث کھردرا یا ادھڑا ہوا ہونا۔
ــــ الأَدِيمُ : چمڑے کا دباغت میں خراب ہوجانا۔
ــــ الجُرْحُ : زخم کا بگڑ جانا۔
ــــ نِيَّتُهُ : نیت خراب ہونا۔
ــــ قَلْبُهُ عَلَى فُلانٍ : کسی کے دل میں کسی کے خلاف کینہ ہونا، کسی سے بغض رکھنا، کینہ رکھنا۔
ــــ بَيْنَ القَوْمِ : لوگوں میں فساد پیدا کرنا، چغلخوری کرنا۔ هو نَغِلٌ وهي نَغِلَةٌ۔
نَغَلَ المَوْلُودُ ــُـ نُغُولَةً : نومولود بچہ کا حرامی (ولد الزنیٰ) ہونا۔
أَنْغَلَ الأَدِيمَ : کھال کو دباغت میں خراب کردینا۔
ــــ فُلانًا حَدِيثًا سَمِعَهُ : کسی سے سنی ہوئی بات نقل کرنا، چغلی کھانا۔
النَّغِلُ : حرامی بچہ (ولد الزنیٰ)
جَوْزَةٌ نَغِلَةٌ : خراب اخروٹ۔
النَّغَلُ : فساد، بگاڑ۔
النَّغِيلُ : حرامی بچہ۔
• نَغَمَ ــِـ نَغْمًا : آہستہ بولنا، پوشیدہ کلام کرنا، کہتے ہیں: سَكَتَ فَمَا نَغَمَ بِحَرْفٍ : وہ خاموش ہوگیا

اس نے ایک حرف زبان سے نہ نکالا (۲) گانے میں سُر نکالنا، نغمہ پیدا کرنا۔

نَغِمَ فی الشَّرَابِ: تھوڑا پینا۔

نَاغَمَهُ: کسی سے بہت آہستہ بات کرنا۔

تَنَغَّمَ: نَغِمَ۔

النَّغَّامُ: بہت آہستہ بولنے والا، نغمہ سرا۔

النَّغْمَةُ: سریلی آواز (۲) گانے کا سر، طرز، ترنم، نغمہ ج: اَنْغَامٌ وَاَنَاغِيمُ۔

النُّغْمَةُ: گھونٹ ج: نُغَمٌ۔

النَّغُومُ: رَجُلٌ نَغُومٌ: خوش گلو، ترنم خیز، سریلی آواز والا۔

• نَغْنَغَ: حلق میں تکلیف ہونا۔

النُّغْنُغُ: حلق کے اندر کی بیماری، بڑھا ہوا گوشت (۲) مرغ کی چونچ کے نیچے کے بال (۳) ڈھیلی ورم (۴) بے وقوف وکمزور ج: نَغَانِغُ۔

النُّغْنُغَةُ: النُّغْنُغُ (۲) بیوقوف عورت

النَّغْنَغَةُ: حلق میں بڑھا ہوا گوشت۔

• نَغَى ـِ نَغْيًا: مبہم بات کرنا۔

ـــ اليه بكَلِمَةٍ: کسی سے کوئی بات کہنا۔

نَاغَى الصَّبِيَّ: بچے کو کھلانا، ہنسانا، بہلانا

ـــ المرأةَ: عشق کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی سے مبہم بات کرنا۔

ـــ الشئُ الشئَ: قریب ہونا۔ هذا الجَبَلُ يُنَاغِي ذالك: یہ پہاڑ اس سے اتنا قریب ہے جیسے اس سے باتیں کر رہا ہو۔ كَادَ المَوجُ يُنَاغِي السَّحَابَ: موج اتنی بلند ہوئی گویا بادلوں سے بات کر رہی ہے۔

النَّاغِيَةُ: لفظ۔

النَّغْيَةُ: لفظ، پسندیدہ کلام یا پسندیدہ آواز (۲) غیر مصدقہ ابتدائی خبر۔ سَمِعْتُ نَغْيَةً من كذا وكذا: میں نے کچھ خبر سنی۔

ن ـــــ ف

• النُّفَاءُ: گھاس یا پودوں کے ادھر ادھر بکھرے ہوئے حصے۔ واحد: نُفَاءَةٌ

• نَفَتَ المِرْجَلُ ونَحْوُهُ ـِ نَفْتًا و نَفَتَانًا: برتن میں پانی وغیرہ کھولنے سے تیر نما دھاریں نکلنا۔ برتن کا کھولتا ہوا پانی پھینکنا ہنڈیا کا زور سے ابلنا۔

ـــ فُلانٌ: غصہ سے پھنکارے مارنا۔ صَدْرُهُ يَنْفِتُ بالعَدَاوَةِ: اس کا سینہ دشمنی کی آگ اگل رہا ہے۔

ـــ الدَّقِيقُ ونَحْوُهُ نَفْتًا: آٹے وغیرہ کا پانی پڑنے سے پھول جانا۔ هو نَافِتٌ ونَفُوتٌ

تَنَافَتَ: لگاتار کھولتا ہوا پانی نکلنا۔

النَّفُوتُ: پانی سے کھولتا ہوا برتن۔

• نَفَثَ ـِ نَفْثًا و نَفَثَانًا: منہ سے تھوک نکالنا، پھونکنا، پھونک مارنا۔ نَفَثَ الرَّاقِي فِي العُقْدَةِ: جھاڑ پھونک یا تعویذ گنڈا کرنے والے کا گرہ میں پھونک مارنا۔

ـــ فُلانٌ غَضَبًا: کسی کا غصہ سے پھنکارے مارنا۔

ـــ فی اُذُنِه: کسی کے کان میں بات کہنا۔

ـــ الشئَ من فِيهِ: منہ سے کوئی چیز تھوکنا، باہر نکالنا۔

ـــ الجُرْحُ الدَّمَ: زخم سے خون ٹپکنا۔

ـــ الحَيَّةُ: سانپ کا زہر اگلنا، پھنکارے مارنا۔

ـــ فُلانًا: کسی پر جادو کرنا۔ هو نَافِثٌ ونَفَّاثٌ وهي نَافِثَةٌ ونَفَّاثَةٌ۔ نافثة کی جمع نَوَافِثُ

النَّفَّاثَاتُ فی العُقَدِ: جادوگر عورتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي العُقَدِ"

نَفَثَ مَا فی صَدْرِهِ: دل کی بات کہنا۔

ـــ القَلَمُ: لکھنا۔

نُفِثَ فی رُوعِهِ: دل میں کسی بات کا ڈالا جانا، الہام ہونا۔

النُّفَاثَةُ: بیمار کے سینہ سے نکلنے والا تھوک یا خون (۲) دانتوں میں اٹکے ہوئے کھانے کے ریزے جو نکال کر پھینکے جائیں۔ هذا من نُفَاثَاتِ فُلانٍ: یہ فلاں کے اشعار ہیں۔

النَّافِثُ: جادوگر۔

النُّفْثَةُ: مریض کے سینہ سے نکلنے والا بلغم وغیرہ جس کے بعد اسے سکون حاصل ہو ج: نَفَثَات۔ هذا من نَفَثَاتِ فُلانٍ: یہ فلاں کے اشعار ہیں۔

نفثات اَقْلامِهِ: رشحاتِ قلم۔

النَّفَّاثُ: پھونک مارنے والا، جادوگر۔

النَّفَّاثَةُ: جادوگرنی (۲) جیٹ ہوائی جہاز (طائِرَة نَفَّاثَة) ج: نَفَّاثَات

النَّفِيثُ: زخم سے بہنے والا (خون)۔

المَنْفُوثُ: جادو کیا ہوا۔

• نَفَجَ الشئُ ـُ نَفْجًا و نُفُوجًا: بلند ہونا۔

ـــ فُلانٌ: خالی ڈینگیں مارنا، بے بنیاد باتوں پر فخر کرنا۔

ـــ الاَرْنَبُ ونَحْوُهُ: خرگوش وغیرہ کا اکسائے جانے پر بھڑک کر بھاگنا، دوڑنا۔

ـــ الرِّيحُ: ہوا تیز چلنا۔

ـــ الفَرُّوجَةُ من بَيْضَتِهَا: چوزے

کاانڈے سے نکلنا۔
نَفَجَ الشَّیْئَ نَفْجًا: اوپر اٹھانا۔
—فُلَانًا: کسی کی تعظیم کرنا۔
—السِّقَاءَ: مشکیزہ بھرنا۔
—الْاَرْنَبَ وَنَحْوَہٗ: خرگوش وغیرہ کو بدکا کر باہر نکالنا۔
اَنْفَجَ الحَالِبُ: دوہنے والے کا (دودھ پر جھاگ لانے کے لئے) برتن کو تھن سے دور کرنا۔
اِنْتَفَجَ وتَنَفَّجَ: نَفَجَ۔
اِسْتَنْفَجَ الْاَرْنَبَ وَنَحْوَہٗ: خرگوش وغیرہ کو اس کی پناہ گاہ سے بدکا کر نکالنا۔ مَا الَّذِی اَسْتَنْفَجَ غَضَبَہٗ؟ اسے کس نے ناراض کیا؟
المِنْفَجُ والمِنْفَجَۃُ: عورت کے سرین کو بھاری کرنے کی گدی ج: مَنَافِجُ
النَّافِجُ: ھو نَافِجُ حِضْنَیْہِ: وہ مغرور ومتکبر ہے۔ صَوْتٌ نَافِجٌ: سخت وتند آواز۔
النَّافِجَۃُ: تیز چلنے والی ہوا، ہوا کا تیز جھونکا۔ سَحَابَۃٌ نَافِجَۃٌ: خوب برسنے والا بادل (۲) نافۂ مشک (ہرن کے پیٹ میں مشک کی تھیلی) ج: نَوَافِجُ۔
النُّفُجُ: بھاری اور سست لوگ۔ ھو نُفُجُ الحَقِیْبَۃِ: وہ بھاری سرین والا ہے۔ ھی نُفُجُ الحَقِیْبَۃِ: وہ بھاری سرین والی ہے۔
النَّفَّاجُ: متکبر (۲) خالی ڈینگیں مارنے والا، شیخی بگھارنے والا۔
النُّفَّاجَۃُ: کرتے کے گریبان کی پٹی (جو مضبوطی کے لئے لگائی جاتی ہے اور اس میں بٹن سئے جاتے ہیں)۔
النِّفِّیجُ: اجنبی دخل انداز (جو خواہ مخواہ لوگوں میں گھسنے کی کوشش کرتا ہو)

ج: نُفُجٌ (خلاف قیاس)
النَّفِیْجَۃُ: نبع درخت کی کمان ج: نَفَائِجُ۔
نَفَحَتِ الرِّیْحُ ـَ نَفْحًا و نُفُوْحًا: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا
—العِرْقُ نَفْحًا: رگ سے خون نکلنا۔
—الطِّیْبُ: خوشبو پھیلنا، مہکنا۔
—الشَّیْئَ: اپنے پاس سے ہٹانا۔
—الدَّابَّۃُ الشَّیْئَ: چوپائے کا کسی چیز پر کھر کا کنارہ مارنا۔
—فُلَانًا بالمالِ: مال دینا۔
—فُلانا بالسَّیْفِ: تلوار کی ہلکی چوٹ لگانا۔
—اللَّبَنَ: دودھ بلونا۔
—جُمَّتَہٗ: بالوں میں کنگھا کرنا۔
نَافَحَ عنہ: دفاع کرنا، کسی کی حمایت وطرف داری کرنا۔
—فُلَانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا، سامنا کرنا۔
اِنْتَفَحَ بِہٖ: آڑے آنا، رکاوٹ بننا۔
—اِلٰی مَوضعِ کذا: کسی جگہ لوٹنا۔
الْاِنْفَحَۃُ: بینگن جیسا ایک پودہ (۲) بکری یا گائے کے بچہ کے معدہ کا ایک حصہ (۳) بچھڑوں اور بکری کے بچوں کے معدے کا ایک مادہ جس کے ذریعہ دودھ کا پنیر بنایا جاتا ہے ج: اَنَافِحُ
جَاءَتِ الْاِبلُ کَالْاِنْفَحَۃِ اونٹ سیراب اور پیٹ بھر کر آئے
الْاِنْفَحَّۃُ: گائے اور بکری کے بچہ کے معدہ کا ایک جزء۔
المِنْفَحُ: غیر متعلق باتوں میں پڑنے والا،

خواہ مخواہ ٹانگ اڑانے والا۔
المِنْفَحَۃُ: الْاِنْفَحَۃُ ج: مَنَافِحُ
النَّفْحُ: سردی (مقابل اللَّفْحُ: گرمی)
النَّفْحَۃُ: مہک، خوشبو کا جھونکا بھڑک خوشگوار مہک (۲) جھونکا، گرم لپٹ
اَصَابَتْنَا نَفْحَۃٌ من سَمُوْمٍ: ہمیں گرم ہوا کا جھونکا لگا، ہمیں تکلیف پہنچی۔ قرآن پاک میں ہے: " وَلَئِنْ مَّسَّتْہُمْ نَفْحَۃٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّکَ " (۳) عطیہ
لَایَزَالُ لِفُلانٍ نَفَحَاتٌ: فلاں کے عطیات کا سلسلہ جاری ہے
النَّفُوْحُ: زور سے دفع کرنے والا۔
قَوْسٌ نَفُوْحٌ: تیز رفتار کمان دور تک تیر پھینکنے والی کمان۔ بَقَرَۃٌ نَفُوْحٌ: بغیر دوہے تھن سے دودھ بہانے والی گائے۔ رِیْحٌ نَفُوْحٌ: جھکڑ، تیز ہوا جو ہر چیز کو لے اڑے
النَّفِیْحُ والنِّفِّیْحُ: غیر متعلق امور میں گھسنے والا۔
• نَفَخَ بِفَمِہٖ ـُ نَفْخًا: منہ سے پھونک مارنا۔
—فی البُوقِ ونَحْوِہٖ: سینگ یا نے میں پھونک مار کر بجانا، ہارن دینا، بگل بجانا، سنکھ بجانا (۲) خواہ مخواہ ڈینگ مارنا، شیخی بھگارنا۔
—الشَّیْطَانُ فی اَنْفِہٖ: شیطان کا کسی کو مغرور بنانا، ایسی چیز پر نظر جمانا جو اس کی نہ ہو۔
—الشَّیْئَ: منہ سے پھونک مار کر اڑانا (۲) اپنے پاس سے ہٹانا
—النَّارَ بالمِنْفَاخِ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا۔
—الطَّعَامُ ونَحْوُہٗ فُلَانًا: کھانے وغیرہ کا کسی کو سیر کر دینا۔

نَفَخَ شِدْقَيْهِ اوحِضْنَيْهِ: بڑا بننا، تکبر کرنا۔
نَفِخَ ـَ نَفَخًا: گھوڑے وغیرہ کے خصیتین کا متورم ہونا۔ هو اَنْفَخُ وهى نَفْخَاءُ ج: نُفْخٌ۔
نَفَّخَ بِفَمِه: زور سے پھونک مارنا، زور سے ہوا بھرنا۔
اِنْتَفَخَ الشَّئُ: پھولنا، اوپر اٹھنا۔
ـــ النَّهَارُ: دن چڑھنا (نصف النہار سے کچھ پہلے وقت تک پہنچنا)۔
ـــ فُلَانٌ: متکبر ہونا، بڑا بننا۔
ـــ عَلَيْه: کسی پر غصہ ہونا۔
اَلْمِنْفَاخُ: پھونکنی (۲) لوہار کی دھونکنی (۳) پہیوں وغیرہ میں ہوا بھرنے کا پمپ ج: مَنَافِيْخُ۔
اَلْمِنْفَخُ: اَلْمِنْفَاخُ ج: مَنَافِخُ۔
مَنَافِخُ الشَّيْطَانِ: شیطانی وسوسے
اَلْمَنْفُوْخُ: رَجُلٌ مَنْفُوْخٌ: موٹا یا بزدل آدمی۔
اَلنَّافِخُ: ما بالدَّارِ نَافِخُ ضَرَمَةٍ: گھر میں کوئی نہیں (کوئی آگ جلانے والا نہیں)۔
اَلنَّافُوْخُ: سر کی چندیا (بجائے یافوخ)
اَلنُّفْخُ: بڑائی، شیخی۔
اَلنَّفْخُ: ایک بیماری جس سے خصیتیں پر ورم ہو جاتا ہے (۲) چوپائے کے ٹخنوں کا ورم جو چلنے سے اتر جاتا ہے۔
اَلنُّفُخُ: بھرپور جوان۔ کہتے ہیں: فَتًى نُفُخٌ و فَتَاةٌ نُفُخٌ۔
اَلنَّفْخَاءُ: پنڈلی کی ہڈی کا بالائی حصہ (۲) بلند عمدہ زمین جس میں چھوٹے موٹے درخت اگ آتے ہوں ج: نَفَاخِیٌ۔
اَلنَّفْخَةُ: کھانے وغیرہ سے پیٹ کی پھلاوٹ، اپھارا (۲) ایک پھونک (۳) سانس ج: نَفَخَاتٌ۔
نَفْخَةُ الشَّبَابِ: جوانی کا جوبن، عنفوانِ شباب۔
نَفْخَةُ الرَّبِيْعِ: موسم بہار کی تروتازگی، شادابی۔
اَلنُّفْخَةُ: ایک بیماری جس سے گھوڑے کے خصیوں پر ورم آجاتا ہے۔
اَلنُّفَّاخُ: بیماری سے ہونے والی کسی بھی جگہ کی ورم۔
اَلنُّفَّاخَةُ: مچھلی کے پیٹ کا پھکنا (۲) پانی وغیرہ کا بلبلہ (۳) بچوں کا ربر کا غبارہ۔
اَلنَّفِيْخُ: پھونک مارنے پر مامور ج: نُفَخَاءُ۔

• نَفِدَ الشَّئُ ـَ نَفَدًا ونَفَادًا: ناپید ہو جانا، ختم ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّيْ"
اَنْفَدَ فُلَانٌ: کسی کا زادِ راہ اور مال ختم ہو جانا، بے مال و بے توشہ رہ جانا۔
ـــ الشَّئَ: ناپید کرنا، ختم کرنا۔
نَافَدَهُ: کسی کے دلائل ختم کرنے کیلئے اس کے ساتھ جھگڑنا، حجت بازی کرنا۔
اِنْتَفَدَ الشَّئَ: ختم کر دینا۔
ـــ الحَقَّ: حق کو پورا وصول کرنا۔
اِنْتَفَدَ منه: اس سے سب لے لیا۔
ـــ اللَّبَنَ: سارا دودھ نکال لینا۔
تَنَافَدَ القَوْمُ: باہم جھگڑنا اور ایک دوسرے کو دلیل دینا۔
اِسْتَنْفَدَ الشَّئَ: ختم کر ڈالنا۔
ـــ وُسْعَهُ او قُوَاهُ: پوری طاقت لگا دینا۔
ـــ الاَمْرُ اَغْرَاضَهُ: کسی معاملہ کا مقاصد کو پورا کر دینا اور اس کی ضرورت باقی نہ رہنا۔
اَلْمُنَافِدُ: خَصْمٌ مُنَافِدٌ: پورا زور لگا دینے والا دشمن یا مقابل۔
اَلْمُنْتَفَدُ: فُلَانٌ مُنْتَفَدُ فُلَانٍ: فلاں شخص فلاں کا مال وغیرہ ختم ہو جانے پر اس کا مددگار رہتا ہے۔
اَلنَّفَادُ: فنا، خاتمہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَّفَادٍ" یہ ہمارا رزق نہ ختم ہونے والا ہے۔

• نَفَذَ الاَمْرُ ـُ نُفُوْذًا ونَفَاذًا: حکم جاری اور نافذ ہونا، حکم چلنا۔
ـــ الكِتَابُ اليه: کتاب یا خط کسی کے پاس پہنچنا۔
ـــ الطَّرِيْقُ الى مكانٍ: راستہ کا کسی مقام پر پہنچنا، وہاں تک جانا۔
ـــ الطَّرِيْقُ: راستہ کا عام ہونا۔
ـــ فيه ومنه: آر پار ہونا، چیر کر دوسری طرف نکل جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ"
ـــ فى الاُمُوْرِ: ماہر ہونا۔
ـــ عنه: بچ کر نکل جانا، چھٹکارا پانا۔
ـــ لِوَجْهِه: اپنے حال پر رہنا۔
ـــ القَوْمَ نَفْذًا: آگے نکل جانا،

لوگوں کو پیچھے چھوڑ دینا۔ حضرت ابن مسعودؓ کی حدیث میں ہے: "اِنَّكُمْ مَجْمُوْعُوْنَ فِی صَعِيْدٍ وَاحِدٍ يَنْفُذُكُمُ الْبَصَرُ" تم سب ایک جگہ اس طرح جمع کیے جاؤ گے کہ نگاہ تم کو پار کر جائے گی۔
شَيْئٌ لَا يَنْفُذُ مِنهُ الْمَاءُ: واٹر ٹائٹ، واٹر پروف، وہ چیز جس سے پانی پار نہ ہو سکے۔
اَنْفَذَ الْقَوْمَ: لوگوں کو چیرتے ہوئے درمیان میں چلنا۔ رَمَيْتُهٗ فَاَنْفَذْتُهٗ: میں نے اس کے تیر مارا تو اسے آر پار کر دیا۔
ـــ الْكِتَابَ اِلٰى فُلَانٍ: کسی کے نام خط بھیجنا۔
ـــ الْاَمْرَ: حکم نافذ کرنا، اس پر عمل کرانا۔
ـــ عَهْدَهٗ: اپنا عہد پورا کرنا۔
نَفَّذَ الْحُكْمَ: حکم نافذ کرنا، حکم پر عمل کرانا۔
ـــ بِالْقُوَّةِ: سختی سے عمل کرانا۔
ـــ الطَّلَبَ: مطالبہ یا فرمائش کو پورا کرنا۔
ـــ عَقْدَ الْمُنَاقَصَةِ: ٹینڈر جاری کرنا۔
ـــ الْقَرَارَ: پاس شدہ تجویز یا فیصلہ کا نفاذ کرنا۔
ـــ الْقَوْلَ: بات کو عملی جامہ پہنانا۔
ـــ الْمَشْرُوْعَ: منصوبہ کی تکمیل کرنا۔
ـــ الْمُهِمَّةَ: مہم انجام دینا، ذمہ داری کو پورا کرنا۔
ـــ الشَّيْئَ: آر پار کرنا۔
تَنَافَذَ الْقَوْمُ اِلَى الْقَاضِیْ: قاضی (منصف) کے پاس فیصلہ کے لئے مقدمہ پیش کرنا۔

التَّنْفِيْذ: (فی الحکم) فیصلہ کی تکمیل، عملی اجراء، نفاذ (۲) کارروائی (۳) انتظام۔
الْهَيْئَةُ التَّنْفِيْذِيَّةُ: انتظامی بورڈ، با اختیار حکام جو قوانین حکومت کا نفاذ کرتے ہیں، انتظامی افسران۔
اللَّجْنَةُ التَّنْفِيْذِيَّةُ: مجلس عاملہ، ورکنگ کمیٹی۔
اِيْقَافُ التَّنْفِيْذ: کارروائی روکنا، حکم امتناعی جاری کرنا۔
التَّنْفِيْذِيٌّ: انتظامی (۲) عملی (۳) اجرائی۔
الْمُتَنَفَّذ: گنجائش، کشادگی، فِیْ هٰذَا الشَّيْئِ مُتَنَفَّذٌ عَنْ غَيْرِهٖ: اس چیز میں بمقابلہ دیگر گنجائش ہے۔ فِیْ مَالِهٖ مُتَنَفَّذٌ: اس کے مال میں وسعت ہے۔
الْمَنْفَذ: نکلنے کا راستہ، گذرگاہ (۲) دروازہ (۳) روشندان ج: مَنَافِذ۔
النَّافِذ: جاری۔ رَجُلٌ نَافِذٌ فِیْ اُمُوْرِهٖ: اپنے کاموں میں ماہر و کامیاب۔ طَرِيْقٌ نَافِذٌ: عام راستہ (آر پار راستہ، کوچۂ نافذہ) اَمْرٌ نَافِذٌ: واجب التعمیل حکم، مانا ہوا حکم جس پر عمل کیا جا رہا ہو (۲) انسان کے ناک و کان جیسے اعضاء ج: نَوَافِذ۔
نَافِذُ الْكَلِمَةِ: بااثر، با اقتدار۔
نَافِذُ الْمَفْعُوْل: مؤثر۔
النَّافِذَةُ: جھروکہ، کھڑکی۔ طَعْنَةٌ نَافِذَةٌ: نیزے کی آر پار ضرب ج: نَوَافِذ۔ نَافِذَةٌ عَلٰى كَذَا: مختصر تعارف۔

النَّفَاذُ: نفاذ (۲) کارروائی۔
الْحُكْمُ مَعَ النَّفَاذِ: فوری واجب التعمیل فیصلہ۔
النَّفَذُ: اجراء۔ اَمَرَ بِنَفَذِهٖ: اس کے اجراء کا حکم دیا۔ قَامَ بِنَفَذِ الْكِتَابِ: اس نے تحریر کو عملی جامہ پہنایا (۲) مخرج، راہ، اَیْ بِنَفَذٍ لِهٰذَا الْمُعْضِل: اس نے اس مشکل سے نکلنے کی راہ نکال لی ہے، اس کا حل نکال لیا ہے۔ طَعْنَةٌ لَهَا نَفَذٌ: چیر کر نکل جانے والی نیزے کی ضرب۔
النُّفْذَةُ: مہرہ ج: نُفَذٌ۔ قَارَبَ الْخَرَّازُ بَيْنَ النُّفَذِ: موتی پرونے والے (جڑیے) نے مہروں کو ملا دیا۔
النَّفَّاذُ: ارادہ کا پکا، کام کا دھنی، جوہر کام کو پورا کر ڈالے، ہر کام میں طاق۔
النُّفُوْذُ: النَّفَاذُ۔
النُّفُوْذُ: اقتدار، اثر و رسوخ۔ هُوَ ذُوْ نُفُوْذٍ عَظِيْمٍ: وہ بڑا بااثر ہے، صاحب اقتدار ہے۔
النُّفُوْذُ: اثر و رسوخ۔
مَنَاطِقُ النُّفُوْذ: بڑی طاقتوں کے زیر اثر علاقے (کمزور ممالک)
النَّفِيْذُ: النَّافِذُ۔ اَمْرٌ نَفِيْذٌ: مانا ہوا حکم، چلتا ہوا حکم۔

• نَفَرَ ـ نَفْرًا وَ نُفُوْرًا: ترک وطن کر کے کسی جگہ جانا، وطن چھوڑ کر روئے زمین پر گھومنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ

لِيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ" سو کیوں نہ نکلا ہر جماعت میں سے ان کا ایک حصہ تاکہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کریں۔ دوسری آیت: "وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَافَّةً" اور مسلمانوں کو یہ نہ چاہیے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں۔

نَفَرَ الْجِلْدُ نُفُوْرًا: کھال کا سوج کر گوشت سے الگ سا ہو جانا۔

— مِنَ الشَّيْءِ نُفُوْرًا وَ نِفَارًا: نفرت کرنا، ناپسند کرنا۔ نَفَرَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ زَوْجِهَا: عورت کا خاوند کو پسند نہ کرنا۔

— مِنَ الْمَكَانِ نَفْرًا: کسی جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ جانا۔

— الْحَاجُّ مِنْ مِنًى إِلَى مَكَّةَ: حاجی کا منیٰ سے مکہ معظمہ واپس آنا

— النَّاسُ إِلَى الْعَدُوِّ: لوگوں کا لڑنے کے لئے دشمن کی طرف تیزی سے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا": نکل کھڑے ہو جاؤ ہلکے پھلکے ہو (بغیر سامان کے) تو بھی اور بھاری بھرکم (سامان کے ساتھ) ہو تو بھی۔

— الظَّبْيُ وَنَحْوُهُ: ہرن وغیرہ کا ڈر کر بھاگنا، دور ہونا، بدکنا۔

— فُلَانًا نَفْرًا: نفرت یا جھگڑے میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

اَنْفَرَ الْقَوْمُ: قوم کا منتشر چوپاؤں والا ہونا۔

— الدَّابَّةَ: جانور کو بھگانا، بدکانا

— الرَّجُلَ: مدد کرنا۔ کہتے ہیں: اِسْتَنْفَرَهُمْ فَاَنْفَرُوْهُ: اس نے ان سے مدد طلب کی تو انہوں نے اس کی مدد کی۔

اَنْفَرَ فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی کے حق میں کسی پر غالب آنے اور بازی لے جانے کا فیصلہ کرنا۔

نَافَرَهُ: کسی کے ساتھ لڑنا جھگڑنا (۲) کسی کے سامنے اپنی بڑائی جتانا کسی بات پر فخر کرنا۔

نَفَّرَ فُلَانًا مِنَ الشَّيْءِ: متنفر کرنا، ڈرا کر دور کرنا۔

— الدَّابَّةَ عَنِ الرَّعْيِ: جانور کو گھاس چرنے سے روکنا۔

— عَنْ وَلَدِهٖ اَوْ غَيْرِهٖ: اپنے لڑکے یا دوسرے کو برا لقب دینا (قدیم عرب اپنے خیال میں اس برے لقب سے جنات کو بھگاتے تھے)۔

— فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی پر کسی کے غالب ہونے کا فیصلہ کرنا۔

— فُلَانًا عَلَى الشَّيْءِ وَبِهٖ: کسی کو کسی چیز پر غالب کرنا۔

تَنَافَرَ الْقَوْمُ: باہم جھگڑنا، باہم فخر کرنا، ایک دوسرے پر بڑائی جتانا۔

اِسْتَنْفَرَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا ڈر کر بھاگنا، دور ہونا۔ هِيَ مُسْتَنْفِرَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ" گویا وہ گدھے ہیں جو شیر سے ڈر کر بھاگ رہے ہیں۔

— الدَّابَّةَ: جانور کو بھگانا۔

— الْحَاكِمُ الرَّعِيَّةَ: حاکم کا دشمن سے لڑنے کے لئے رعایا کو حکم دینا

— بَنِيْ فُلَانٍ: کسی قبیلہ سے مدد مانگنا۔

التَّنَافُرُ: باہمی نفرت وبعد، جھگڑا۔

تَنَافُرُ الْكَلِمَاتِ: الفاظ کی غیر موزونیت، بے ربطگی۔

الْمُسْتَنْفِرُ: ڈر کر بھاگنے والا۔

الْمَنْفُوْرُ: مغلوب۔

التَّنْفِيْرُ: نفرت انگیزی، نفرت اندازی

النَّافِرُ: نفرت کنندہ (۲) بدک کر بھاگنے والا جانور۔ دَابَّةٌ نَافِرٌ: اڑیل جانور (۳) بدکنے والا جانور (۴) جھگڑے میں غالب ج: نَفْرٌ۔

شَاةٌ نَافِرٌ: وہ بکری جس کی ناک سے کیڑوں جیسی ریزش جھڑتی رہتی ہو۔

النَّافِرَةُ: نَافِرَةُ فُلَانٍ: کسی کے قریبی رشتہ دار، حمایتی لوگ۔

كِتَابَةٌ نَافِرَةٌ: ابھرے ہوئے نقوش (۲) غیر مانوس لکھائی۔

النَّافُوْرُ: تابوت پر ڈالنے کا سیاہ کپڑا۔

النَّافُوْرَةُ: فوارہ ج: نَوَافِيْرُ۔

النِّفَارُ: جانور کی ہٹ، اڑیل پن، چونک، بدکاہٹ۔

النُّفَارَةُ: قاضی یا جیتنے والے کو ہارنے والے کی طرف سے دیا جانے والا معاوضہ یا ہرجانہ یا مقدمہ کا خرچ وغیرہ۔

النَّفَرُ: لڑائی یا کسی دیگر معاملہ کیلئے دوڑنے والی جماعت (۲) جدائی، علیحدگی۔

يَوْمُ النَّفْرِ الْاَوَّلِ: ایام تشریق کا دوسرا دن (بارھویں ذی الحجہ) اس دن حجاج منیٰ سے مکہ معظمہ جاتے ہیں۔

يَوْمُ النَّفْرِ الْآخِرِ: ایام تشریق کا تیسرا دن (تیرھویں ذی الحجہ)۔

النَّفرۃُ: بھگدڑ (٢) جدائی (٣) بیگانگی بعد، کراہت۔
النِّفرُ: عِفرٌ کا تابع۔ کہتے ہیں: عِفرٌ نِفرٌ و عِفرِیَۃٌ نِفرِیَۃٌ و عِفرِیتٌ نِفرِیتٌ: خبیث وسرکش۔
النَّفرُ: آدمیوں کی تین سے دس تک کی تعداد (٢) لوگوں کی جماعت، مجمع (٣) ایک آدمی (یہ جدید استعمال ہے) ج: اَنفارٌ۔
نَفرُ فُلانٍ: کسی کے عزیز و اقارب
النُّفرۃُ: بچہ کے گلے میں نظر بد سے حفاظت کا تعویذ۔
النُّفرُورُ: چڑیا ج: نفاریرُ۔
النُّفورُ: بے گانگی، بعد، کشیدگی۔
النَّفیرُ: لڑائی کے لئے نکلنے والا گروہ (٢) بگل (٣) ہم پلہ مقابل مفاخرت میں۔
النَّفیرُ العَامُّ: دشمن سے لڑنے کیلئے عام لوگوں کا کوچ۔
فُلانٌ لا فی العِیرِ ولا فی النَّفیرِ: ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی مہم یا کام کے لائق نہ ہو۔ اس کی اصل یہ ہے کہ "عیر" قریش کا وہ قافلہ ہے جو ابوسفیان کے ساتھ ملک شام سے آیا تھا۔ اور "نفیر" وہ لوگ جو عتبۃ ابن ربیعہ کے ساتھ ابوسفیان کے قافلے کو مسلمانوں کے حملے سے بچانے کے لئے نکلے تھے چنانچہ مقام بدر میں معرکہ ہوا۔ اس وقت جو لوگ نہ اس قافلہ میں تھے اور نہ دوسرے میں ان کو مردانِ کار نہیں سمجھا گیا۔
•نَفزَ الظَّبیُ ـِ نَفزًا و نُفُوزًا و نَفَزَانًا: چوکڑیاں بھرنا، ایک ساتھ چاروں پاؤں اٹھا کر دوڑنا
ــ فُلانٌ: مرنا۔
نَفَّزَت المَرأۃُ وَلَدَھا: عورت کا اپنے بچہ کو ہاتھوں پر نچانا، کدانا (٢) کسی سے چھلانگ لگوانا
تَنَافَزُوا: ایک دوسرے پر اچھلنا، بچوں کا کھیل میں مل کر اچھل کود کرنا۔
النُّفَازَی: بچوں کے اچھلنے کا کھیل
النَّیفُوزُ: بہت چھلانگیں لگانے والا ہرن۔
النَّفِیزُ و النَّفِیزَۃ: دودھ بلونے کے برتن میں ادھر ادھر بکھرا ہوا مکھن۔
•نَفَسَہُ ـُ نَفسًا: کسی کو نظر لگانا۔
نَفِسَت المَرأۃُ ـَ نَفسًا و نَفَاسَۃً و نِفَاسًا: بچہ جننا، زچہ ہونا۔ اس طرح بھی کہتے ہیں: نُفِسَت وَلَدًا و نُفِسَت بِہ۔ ھی نُفَسَاءُ ج: نُفَسَاوَات و نِفَاسٌ و نُفَاسٌ۔
ــ بالشیءِ: کسی چیز میں بخل کرنا۔
ــ الشیءَ و بہ علی فُلانٍ: کسی چیز کے بارے میں کسی پر حسد کرنا اور اسے اس کا اہل نہ سمجھنا۔
نَفُسَ الشیءُ ـُ نَفَاسَۃً و نِفَاسًا و نُفُوسًا و نَفَسًا: بیش قیمت ہونا، نفیس و عمدہ ہونا۔ ھو نَفِیسٌ و نَافِسٌ ج: نِفَاسٌ۔
اَنفَسَ الشیءُ: نفیس و پسندیدہ ہونا۔
نَافَسَ فی الشیءِ: کسی چیز میں اضافہ اور مبالغہ کرنا، بڑھا چڑھا کر پیش کرنا، اس کی طرف رغبت دلانا۔
نَافَسَ فُلانًا فی کذا: (نقصان پہنچائے بغیر) کسی سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، جائز مقابلہ کرنا۔
نَفَّسَ عنہ: کسی کو آسودہ اور خوشحال کرنا۔
ــ عنہ کُربَتَہ: غم و تکلیف دور کرنا، دل کو تسلی اور سکون بخشنا۔
ــ القوسَ: کمان کو پھاڑنا۔
ــ عن الرأیِ: اظہار خیال کرنا۔
تَنَافَسَ القومُ فی کذا: کسی چیز میں باہم مقابلہ کرنا، نقصان پہنچائے بغیر ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا، کام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفِی ذٰلِکَ فَلیَتَنَافَسِ المُتَنَافِسُونَ"۔
تَنَفَّسَ: سانس لینا۔
ــ الرِّیحُ: ہوا خوشگوار ہونا۔
ــ فی الکلامِ: بات کو طول دینا۔
ــ النَّھرُ: دریا کا پانی بڑھنا۔
ــ الموجُ: موج (لہر) کا پانی کے چھینٹیں اڑانا۔
ــ العُمرُ: عمر دراز ہونا۔
ــ القوسُ: کمان چٹخنا۔
ــ الصُّبحُ: صبح کی روشنی ہو جانا۔
ــ الصُّعَدَاءَ: تکان یا تکلیف کے باعث لمبا سانس لینا۔
الاَنفَسُ: بہت بیش قیمت، بہت عمدہ (٢) بہت لمبا اور نمایاں (٣) بہت وسیع و کشادہ۔
التَّنَافُسُ: ہمسر بننے کا جذبہ (ایک فطری جذبہ جس کے تحت

انسان آگے بڑھنے اور بڑے لوگوں کے ہم پلہ ہونے کی جائز کوشش کرتا ہے)۔
التَّنَافُسِیُّ: تقابلی، مقابلہ کا۔
التَنَفُّسُ: سانس کی حرکت۔
المُتَنَافِسُ: آگے بڑھنے کا خواہشمند، دوسرے کا ہمسر یا اس جیسا بننے کی کوشش کرنے والا۔
المُتَنَفِّسُ: جاندار۔
المُتَنَفَّسُ: چپٹی ناک والا۔ اَنْفٌ مُتَنَفَّسٌ: چپٹی ناک (۲) سانس کی گذرگاہ۔
المُنَافِسُ: مقابل۔
المُنَافَسَةُ: تنافس، تقابل، مقابلہ، کمپٹیشن، ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی دوڑ۔
المُنَافَسَةُ الحَادَّةُ: زبردست مقابلہ۔
المُنَافَسَةُ الحُرَّةُ: آزادانہ مقابلہ
المُنَافَسَةُ الحِرفِيَّةُ: پیشہ ورانہ مقابلہ۔
المُنْفِسُ: مَالٌ مُنْفِسٌ: مال کثیر
المَنْفُوسُ: نوزائیدہ بچہ (۲) مرغوب چیز جس کے لئے دوڑ دھوپ ہو (۳) حسد کی جانے والی چیز۔
النَّافِسُ: حاسد، نظر بد لگانے والا۔ شَیْءٌ نَافِسٌ: قیمتی اور عمدہ چیز رَجُلٌ نَافِسٌ: پسندیدہ اور بلند آدمی (۲) جوئے کا چوتھا یا پانچواں تیر۔
النِّفَاسُ: زچگی۔ (ولادت کے بعد چالیس دن یا اس سے کچھ زائد مدت جس میں عورت کے تناسلی اعضاء اور رحم وضع حمل کے بعد

صحیح حالت پر آجاتے ہیں) (۲) ولادت کے بعد آنے والا خون جو تقریباً چالیس روز تک آتا ہے۔
النَّفْسُ: روح، جان۔ خَرَجَتْ نَفْسُهُ: اس کی روح نکل گئی جَادَ بِنَفْسِهِ: وہ مر گیا، اس نے جان دیدی (۲) خون: دَفَقَ نَفْسَهُ: اس نے خون ڈالا (۳) کسی چیز کی ذات، عین: جَاءَ هو نَفْسُهُ او بِنَفْسِهِ: وہی آیا، وہ خود آیا۔ رَأَيْتُ نَفْسَ الشَّئِ: میں نے کل بعینہٖ یا ایسی ہی چیز دیکھی (۴) جسم: فُلاَنٌ عظیم النَّفْسِ: وہ بڑے ڈیل ڈول کا ہے یا بڑا دل والا ہے (۵) دل، ظرف: هو وَاسِعُ النَّفْسِ: وہ فراخ دل اور وسیع الظرف ہے (۶) حوصلہ هو عالی النَّفْسِ: وہ بلند حوصلہ ہے (۷) خودداری، شان لَيْسَ لَهُ نَفْسٌ: اس میں خودداری نہیں ہے (۸) شخص، متنفس، فرد ج: اَنْفُسٌ و نُفُوسٌ (۹) نظر بد: اَصَابَتْهُ نَفْسٌ (۱۰) عادت، طبیعت (۱۱) صبر و ہمت (۱۲) عقل (۱۳) خواہش و ارادہ۔ فِی نَفْسِی اَنْ اَفْعَلَ کَذَا: میرا ایسا کرنے کا ارادہ یا خواہش ہے۔ فُلاَنٌ يُؤَامِرُ نَفْسَيْهِ: دو قسم کی رائے رکھنے والا جو کسی ایک پر نہ جمتا ہو۔ غَثَتْ نَفْسُهُ: اس کا

جی متلایا۔ بِنَفْسِهِ: ازخود، خود، اپنے آپ۔ مِنْ تلقاءِ نَفْسِهِ: خود بخود۔
النَّفْسَانِيُّ: نفسیاتی، عقلی۔
النَّفْسَانِيَّةُ: عقلیت، ذہنیت، نفس پرستی۔
النُّفَسَاءُ: زچہ عورت، نفاس والی
النَّفْسِيُّ: نفسیاتی، روحانی، عقلی۔
النَّفْسِيَّةُ: ذہنیت، نفسیات، ذہنی کیفیت۔
نَفْسِيًّا: ذہنی طور پر، نفسیاتی طور پر
نَفْسُ الاَمْرِ: حقیقت، واقعیت، اصلیت۔
علم النَّفْسِ: علم نفسیات (انسان کے تحت الشعور یا لاشعور کی تحقیق کا علم)
النَّفَسُ: سانس (۲) خوش گوار ہوا (۳) گھونٹ (۴) کشادگی و فراخی هو فی نَفَسٍ من اَمْرِهِ: اسے اپنے کام میں آزادی و وسعت حاصل ہے (۵) بعد۔ بَيْنِی و بَيْنَهُ نَفَسٌ۔ شَرَابٌ ذو نَفَسٍ: تسکین بخش شراب یا مشروب۔ شَاعِرٌ او کَاتِبٌ طَوِيلُ النَّفَسِ: ماہر و قادر الکلام شاعر و انشاء پرداز۔ يُعْجِبُنِي نَفَسُ هَذَا المُؤَلِّفِ او هَذَا الطَّاهِي: مجھے اس مصنف کا طرزِ تصنیف یا باورچی کا طریقہ طباخی پسند ہے ج: اَنْفَاسٌ
النَّفُوسُ: بڑا حاسد۔
النَّفِيسُ: مال کثیر۔ شَیْءٌ نَفِيسٌ: پسندیدہ اور قیمتی چیز۔ رَجُلٌ نَفِيسٌ: حاسد آدمی۔
نَفَشَ القُطْنَ و نَحْوَهُ ــ

نَفْشًا و نُفُوشًا: روئی یا اون کا دھنکنے سے بکھرنا۔ نَفَشَهُ فَنَفَشَ۔
نَفَشَ القَوْمُ: شادابی وخوشحالی حاصل ہونا۔
—المَاشِيَةُ فِي الزَّرْعِ: مویشیوں کا رات کو چراگاہ میں گھوم کر گھاس چرنا۔ هو نَافِشٌ ج: نَفَشَةٌ و نُفَّاشٌ۔ هي نَافِشَةٌ ج: نَوَافِشُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَدَاوُدَ وسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فيه غَنَمُ القَوْمِ"۔
—علَى الطَّعام: کھانے کے لئے متوجہ ہونا۔
—القُطْنَ او الصُّوفَ ونَحْوَهُمَا روئی یا اون وغیرہ دھننا، انگلیوں یا کسی آلہ سے الگ الگ کرنا۔
أَنْفَشَ الرَّاعِي المَاشِيَةَ: چرواہے کا رات کو بکریاں چرنے کے لئے چھوڑ کر ان سے الگ ہو کر سو جانا۔
نَفَّشَ القُطْنَ و نَحْوَهُ: دھننا۔
انْتَفَشَ القُطْنُ و نَحْوُهُ: دھنکا جانا، الگ الگ ہو جانا۔
—الهِرَّةُ و نَحْوُها: بلی وغیرہ کا بالوں کو کھڑا کرنا کہ ان کی جڑیں دکھائی دینے لگیں۔
—الطَّائِرُ: پرندہ کا پروں کو اس طرح جھٹکنا کہ جیسے وہ خوف زدہ ہو
تَنَفَّشَ: انْتَفَشَ۔
المُتَنَفِّشُ: أَمَةٌ مُتَنَفِّشَةُ الشَّعْرِ: پراگندہ حال باندی، بکھرے ہوئے بال والی۔ أَنْفٌ مُتَنَفِّشٌ: چپٹی ناک (۲) ورم آلود اور نرم و پھولی ہوئی چیز۔

النَّفَشُ: دھنی ہوئی اون (۲) بکھرا ہوا سامان۔ بَاتَتْ غَنَمُهُ نَفَشًا: اس کی بکریاں رات کو چرنے کے لئے منتشر ہو گئیں۔ (۳) لمبی چوڑی باتیں اور ڈینگیں۔
النَّفَّاشُ: مغرور و متکبر (۲) ڈینگیں مارنے والا، شیخی بگھارنے والا (۳) مالٹا جیسا ایک پھل۔
• نَفَصَ بِبَوْلِهِ ـِ نَفْصًا: قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔
—بِالكَلِمَةِ: تیز بولنا۔
أَنْفَصَ بِالضَّحِكِ: خوب ہنسنا
—بِشَفَتَيْهِ: ہونٹوں کے اشارہ سے بات کرنا۔
—بِالكَلِمَةِ: تیزی سے لفظ نکالنا۔
المِنْفَاصُ: بہت ہنسنے والا۔ رَجُلٌ مِنْفَاصٌ و امرأةٌ مِنْفَاصٌ (۲) بستر پر بہت پیشاب کرنیوالی۔
النُّفَاصُ: بکریوں میں کثرتِ پیشاب کی بیماری جو ان کی موت کا سبب بن جاتی ہے۔
النُّفْصَةُ: خون کا فوارہ ج: نُفَصٌ
• نَفَضَ الثَّوْبُ او الصِّبْغُ ـُ نُفُوضًا: رنگ اڑ جانا یا پھیکا پڑ جانا۔
—الزَّرْعُ: کھیتی کا آخری خوشہ نکلنا۔
—الكَرْمُ: انگور کی بیل میں خوشے کھلنا۔
—فُلانٌ من مَرَضِهِ: صحتیاب ہونا۔
—القَوْمُ: زادِ راہ یا سامانِ خورد و نوش ختم ہو جانا، بے توشہ ہو جانا
—الشَّيْءَ نَفْضًا: جھٹکنا۔

نَفَضَتْهُ الحُمَّى: کسی کو بخار کا کپکپا دینا۔
نَفَضَ المكانَ و نَحْوَهُ: کسی جگہ وغیرہ کا جائزہ لینا (یہ جاننے کے لئے کہ وہاں کیا چیزیں ہیں اچھی طرح نگاہ ڈالنا)۔
نَفَضَ الشَّيْءَ: ہٹانا، زائل کرنا، گرانا
—الثَّمَرَ او الشَّجَرَ: درخت کو ہلا کر پھل گرانا۔
—الشَّيْءُ الدُّخَانَ: دھواں پھینکنا۔
—السُّمُومَ: زہر اگلنا، زہر افشانی کرنا۔
—يَدَهُ من الأَمْرِ: کسی معاملہ سے دست کش ہونا، الگ ہو جانا
—الجِسْمَ: جسم کو سستی اتارنے کے لئے جھٹکنا۔
نَفَضَتِ المَرْأَةُ كَرِشَهَا: عورت کا بکثرت بچے جننا، کثیر الاولاد ہونا۔
—الدَّابَّةُ: چوپائے کا بچہ جننا۔
نَفَضُوا حَلائِبَهُم: دودھ والی اونٹنیوں کا سارا دودھ نکال لینا
أَنْفَضَ الوِعَاءُ: برتن خالی ہو جانا
—القَوْمُ زَادَهُم: لوگوں کا اپنا سامان خورد و نوش ختم کر ڈالنا۔
نَفَّضَ الشَّيْءَ: نَفَضَهُ: زور سے جھٹکنا، بالکل صاف کر دینا۔
انْتَفَضَ الشَّيْءُ: جھٹکا جانا (۲) کپکپانا تھرتھرانا۔ فُلانٌ يَنْتَفِضُ من الرِّعْدَةِ: فلاں لرزہ سے کانپ رہا ہے۔
—الكَرْمُ: انگور کی بیل کا سر سبز ہونا۔
—الشَّيْءُ: ہلنا، حرکت کرنا۔

اُنْتُفِضَ الشَّیْئَ: کسی چیز کو نچوڑ ڈالنا۔ اندر کی ساری چیز نکال لینا۔
—الفَصِیْلُ مافی الضَّرْعِ: اونٹنی کے بچہ کا تھن کا سب دودھ پی لینا
—الرَّجُلُ: بدن جھٹک کر سستی اتارنا بیدار و متحرک ہونا۔
اِسْتَنْفَضَ القَوْمُ: لوگوں کا کسی جگہ اپنے جاسوس بھیجنا۔
—المَکَانَ و نَحْوَہ: جائزہ لینا، اچھی طرح نگاہ ڈال کر چیزوں کو جاننا۔
—القَوْمَ: لوگوں کو غور سے دیکھنا
—مَا عِنْدَہ: اپنی کوئی چیز باہر نکالنا
الاِنْتِفَاضَةُ: کپکپی، حرکت، بیداری
الاِنْتِفَاضَةُ الشَّعْبِیَّةُ: عوامی بیداری، عوامی انقلاب، عوامی تحریک۔
الاِنْفَاضُ: تہی دستی، بھوک، حاجت، توشہ کا ختم ہو جانا۔
الاُنْفُوضَةُ: درخت کے نیچے گرا ہوا پھل ج: اَنَافِیْضُ۔
اَصَبْنَا الیَوْمَ اَنَافِیْضَ: آج ہمیں گرے ہوئے پھل ملے۔
المِنْفَاضُ: درخت کے نیچے بچھا ہوا کپڑا یا چٹائی جس پر پھل اور پتے گرتے ہیں۔
المِنْفَضُ: المِنْفَاضُ (۲) چھاج، جھاڑن
المُنْفِضُ: انڈے دیکر رک جانیوالی (مرغی)۔
المِنْفَضَةُ: سگریٹ گل دان، ایش ٹرے (جلی ہوئی سگریٹ وغیرہ ڈالنے کا برتن) تھال یا طشتری۔
المِنْفَضَةُ: جھاڑن (جس سے فرش وغیرہ کی گرد صاف کرتے ہیں)۔
المَنْفُوضُ: کپکپی اور بخار میں مبتلا۔

النَّافِضُ: کپکپی طاری کرنے والا۔
ثَوْبٌ نَافِضٌ: رنگ اڑا ہوا کپڑا۔ حُمَّی نَافِضٌ و بِنَافِضٍ و حُمَّی نَافِضٍ: لرزہ والا بخار۔ اَخَذَتْهُ حُمَّی نَافِضٌ۔ (۲) راستہ کا کھوج لگانے والا راہبر ج: نَفَضَةٌ
النَّفَاضُ: کپکپی، لرزہ (بخار کا)
النُّفَاضُ: قحط (۲) درخت وغیرہ ہلانے سے گرا ہوا پھل یا پتے وغیرہ (۳) منہ میں لگے رہ جانے والے مسواک وغیرہ کے ذرات جن کو نکال کر پھینک دیا جاتا ہے۔
النِّفَاضُ: ما عَلَیْهِ نِفَاضٌ: اس کے بدن پر کپڑا نہیں ہے ج: نُفُضٌ۔
النَّفَضُ: درخت کے نیچ جھڑے ہوئے پھل اور پتے (۲) انگوروں کا گچھا۔
النِّفْضُ: مکھیوں کے چھتہ (مہال) میں مکھی کے فضلات یا اس میں مری مکھیاں۔
النُّفَضَاءُ: بخار کا لرزہ۔
النُّفْضَةُ: بارش کے منتشر چھینٹے (یعنی کسی قطعہ میں بارش ہو دوسرے میں نہ ہو)
النَّفْضَةُ و النَّفَضَةُ: دشمن کا پتہ چلانے والی جاسوسوں کی جماعت۔
النُّفَضِیُّ: بخار کی کپکپی۔
النَّفُوضُ: اَمْرَأَةٌ نَفُوضٌ: کثیر الاولاد عورت۔ رَجُلٌ نَفُوضٌ: جگہ کا جائزہ لینے والا
النَّفِیْضَةُ: جاسوسوں کا گروہ (۲) راستہ طے کرنے والے اونٹ (۳) دبلے اونٹ ج: نَفَائِضُ۔

نَفَطَتِ القِدْرُ ـِ نَفْطًا و نَفِیْطًا: ہانڈی سے تیز بھاپ کی تیرنما دھاریں نکلنا۔
—فُلَانٌ: غصہ ہونا، برافروختہ ہونا
—العَنْزُ: بکری کا چھینکنا۔
—الظَّبْیُ: ہرن کا بولنا۔
—فُلَانٌ: مبہم بات کرنا۔
نَفِطَ الصَّبِیُّ ـَ نَفَطًا: بچہ کے چیچک نکلنا۔
—یَدُہ: نَفْطًا و نَفِیْطًا و نَفَطًا: سخت کام کرنے سے آبلہ پڑنا۔
اَنْفَطَ العَمَلُ یَدَہ: کام کا ہاتھ میں آبلے ڈال دینا۔
تَنَفَّطَتِ القِدْرُ: ہانڈی کا زور شور سے ابلنا، جھاگ پھینکنا۔
—فُلَانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہو جانا۔
—یَدُہ من العَمَلِ: ہاتھ میں آبلہ پڑنا۔
المُتَنَفِّطُ: برافروختہ، غضبناک
المُنَفِّطُ: آبلہ پیدا کرنے والا۔
النَّافِطُ: برہم و غضبناک۔
النَّافِطَةُ: آبلہ (۲) چیچک۔
الیَدُ النَّافِطَةُ: آبلہ پڑا ہوا ہاتھ۔
الرَّغْوَةُ النَّافِطَةُ: بلبلوں والا جھاگ۔
مَا لَهُ عَافِطَةٌ و لَا نَافِطَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ج: نَوَافِطُ
النِّفَاطَةُ: تیل (پٹرول) نکالنے کا پیشہ
النَّفَّاطُ: تیل کے کنویں سے پٹرول نکالنے والا (۲) پٹرول کا تاجر (۳) پٹرول پھینکنے والا ج: نَفَّاطَةٌ و نَفَّاطُوْنَ
النَّفَّاطَةُ: آبلہ (۲) تیل (پٹرول) کی جگہ، پٹرول کا کنواں (۳) پٹرول پھینکنے کا آلہ۔

النَّفْطُ : پٹرول، غیرصاف شدہ پٹرول کا تیل۔
النَّفْطُ : آبلہ۔ واحد: نَفْطَۃٌ۔
النَّفَطَانُ : غصہ سے نکلنے والی کھانسی نما آواز۔
النَّفْطَۃُ : مشتعل مزاج، جلد غصہ ہو جانے والا۔
النَّفِیْطُ : ہاتھ کے آبلہ والا۔
• نَفَعَہٗ ـَ نَفْعًا : فائدہ دینا، نفع پہنچانا۔ ھو نَافِعٌ و نَفَّاعٌ۔
اَنْفَعَ : لاٹھیوں کی تجارت کرنا۔
نَفَّعَہٗ : بہت نفع پہنچانا۔
اِنْتَفَعَ بِہٖ : فائدہ اٹھانا۔
اِسْتَنْفَعَ فُلَانًا : کسی سے فائدہ حاصل کرنا، نفع طلب کرنا۔
المَنْفَعَۃُ : فائدہ، نفع ج: مَنَافِع۔
مَنَافِعُ الدَّارِ : عام ضروریاتِ خانہ اور مشترکہ فوائد کی چیزیں جیسے باورچی خانہ، غسل خانہ و بیت الخلاء وغیرہ۔
المَنَافِعُ العَامَّۃُ : عام لوگوں کی مشترکہ ضروریات و منفعت کی چیزیں جیسے بجلی پانی سڑکیں وغیرہ۔
المَنْفَعَۃُ الذَّاتِیَّۃُ : شخصی فائدہ
المَنْفَعِیُّ : نفع خور، خود غرض۔
النَّافِعُ : باری تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) سودمند، نفع بخش
النَّافِعَۃُ : فائدہ، نفع : ما تَنْفَعُنِی فُلَانٌ بِنَافِعَۃٍ۔
النَّفَاعُ : فائدہ، منفعت۔
النَّفْعُ : نفع، فائدہ، ذریعۂ کامیابی
النَّفْعَۃُ : لاٹھی ج: نَفَعَات۔
النَّفْعِیُّ : مفاد پرست، خود غرض۔
النَّفْعِیَّۃُ : مفاد پرستی، خود غرضی۔

• نَفَّ الاَرْضَ ـُ نَفًّا : زمین میں بیج ڈالنا، بونا۔
—السَّوِیْقَ و نَحْوَہٗ ـُ نَفًّا : ستو پھانکنا۔
نَفَّ ـِ نَفًّا : ناک کی ریزش نکالنا
النُّفِّیُّ : ستو چھان نے کا کپڑا وغیرہ ج: نَفَانِیُّ۔
النَّفِیْفُ : ستو وغیرہ کی پھنکی۔
• نَفِقَ الشَّیْءُ ـَ نَفَقًا : ختم ہو جانا کہتے ہیں: نَفِقَ الزَّادُ و نَفِقَتِ الدَّرَاھِمُ۔
—الیَرْبُوْعُ : جنگلی چوہے کا اپنے سوراخ سے نکلنا۔
—الدَّابَّۃُ نُفُوْقًا : مرنا۔
—الجُرْحُ : زخم کا چھل جانا۔
—البِضَاعَۃُ نَفَاقًا : سامان کا اٹھاؤ ہونا، مانگ ہونا، بکری ہونا
نَفَقَتِ المَرْاَۃُ : عورت سے منگنی کے طلب گار بہت ہونا۔
اَنْفَقَ فُلَانٌ : غریب و مفلس ہو جانا
—التَّاجِرُ : تاجر کا کاروبار بڑھنا
—الاِبِلُ : مٹاپے سے اونٹوں کی اون پھیل جانا۔
—المَالَ و نَحْوَہٗ : مال وغیرہ خرچ کرنا، سب ختم کر دینا، فنا کر دینا۔
نَافَقَ الیَرْبُوْعُ : جنگلی چوہے کا اپنے سوراخ میں داخل ہونا۔
—فُلَانٌ : نفاق برتنا، منافقت کرنا، دورخی بات کرنا، دل کے خلاف بات ظاہر کرنا۔
نَفَّقَ السِّلْعَۃَ : سامان کو فروغ دینا، بازار میں فروختگی کے لئے لانا۔
اِسْتَنْفَقَ الشَّیْءَ : خرچ کر ڈالنا۔
—المَالَ عَلٰی عِیَالِہٖ : اپنے

بال بچوں پر مال خرچ کرنا۔
الاِنْفَاقُ : خیر کے کام میں مال کا خرچ (۲) فقر و افلاس۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِکُوْنَ خَزَائِنَ رَحْمَۃِ رَبِّیْٓ اِذًا لَّاَمْسَکْتُمْ خَشْیَۃَ الْاِنْفَاقِ"۔ تم کہدو کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے بھی مالک ہوتے تو بھی غربت کے ڈر سے خرچ کرنے سے ہاتھ روک لیتے۔
المُنَافِقُ : دل میں کفر چھپانے اور زبان سے ایمان ظاہر کرنے والا (۲) دشمنی چھپا کر دوستی جتانے والا (۳) باطن کے خلاف اظہار کرنے والا، دورخا، دوہرا رویہ رکھنے والا۔
المِنْفَاقُ : بہت خرچیلا۔
المُنْتَفَقُ : (من السَّرَاوِیل) پاجامہ کا نیفہ (جس میں کمربند ڈالتے ہیں)
المَنْفَقَۃُ : سبب نفاق (۲) سامان کی مقبولیت کا سبب۔ حُسْنُ الاِعْلَانِ مَنْفَقَۃٌ لِلسِّلْعَۃِ : بہتر اشتہار سامان کے فروغ کا سبب ہوتا ہے۔
النَّافِقَاءُ : جنگلی چوہے کے سوراخوں میں سے ایک (وہ ایک کو چھپاتا ہے اور دوسرے کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی سے نفاق کو نفاق کہا گیا)۔ ج: نَوَافِق۔
النَّافِقُ : چلتا ہوا۔ سُوْقٌ نَافِقَۃٌ چلتا ہوا بازار (ضد: کاسدۃ) سِلْعَۃٌ نَافِقَۃٌ : بازار میں چالو سامان۔
النَّفَاقُ : بازار کا چلن، سامان کا اٹھاؤ، مانگ، مقبولیت۔
النِّفَاقُ : ظاہر و باطن۔

النَّفَقُ: زمین یا پہاڑ کی سرنگ، ج: اَنْفَاقٌ۔
النَّفِقُ: جلد ختم اور منقطع ہو جانے والا۔ طَعَامٌ نَفِقٌ: جلد ختم ہو جانیوالا کھانا۔ فَرَسٌ نَفِقُ الجَرْیِ: دوڑ کر جلد رک جانے والا گھوڑا۔
النُّفُقُ: (من النِّسَاءِ) خاوندوں میں مقبول وپسندیدہ عورتیں۔
النَّفَقَةُ: خرچ، خرچ کی جانے والی مال کی مقدار (۲) توشہ، زادِ راہ (۳) خاوند پر عورت کا واجب الادا خرچ جیسے کھانا، کپڑا، رہائش نقد اور بچوں کی پرورش ج: نَفَقَاتٌ و نِفَاقٌ۔
النَّفَقَةُ الثَّابِتَةُ: مستقل خرچ۔
النَّیْفَقُ: پائجامہ کا نیفہ یا پائجامہ کا رومال (دونوں رانوں کے درمیان ڈھیلا کپڑا)
•نَفَلَ الرَّجُلُ ـُ نَفْلاً: قسم کھانا۔
ـــ فُلاناً: کسی کو حق یا حصہ سے زائد عطیہ دینا۔ جیسے: نَفَلَ القَائِدُ الجُنْدَ: کمانڈر کا فوجیوں کو مال غنیمت دینا (۲) تحفہ یا عطیہ دینا۔
اَنْفَلَ فُلانٌ: اونٹوں کے لئے ببول کا درخت کاٹنا۔
ـــ لَهُ: کسی کے لئے قسم کھانا۔
ـــ فُلاناً: زائد حصہ دینا۔
نَفَّلَ عن صَاحِبِه: دفاع کرنا، حمایت کرنا۔
ـــ فُلاناً: حصہ سے بہت زیادہ دینا (۲) عطیہ یا تحفہ دینا۔ نَفِّلُوا کَبِیرَکُم: اپنے بڑے کو اس کے حصہ سے زائد دو (۳) قسم کھلانا حلف اٹھوانا۔
اِنْتَفَلَ من الاَمْرِ: کنارہ کش ہونا، بری الذمہ ہونا۔
ـــ الشیْءَ منه: طلب کرنا۔
تَنَفَّلَ المُصَلِّی: نوافل (فرائض سے زائد نمازیں) پڑھنا۔
ـــ علی اَصْحَابِه: حق سے زائد حصہ لینے میں اپنے ساتھیوں سے بڑھ جانا (۲) عطیہ اور بخشش حاصل کرنے میں ساتھیوں سے بڑھ جانا
النَّافِلَةُ: حق یا مقررہ حصہ یا فرض سے زائد چیز (۲) نفل نماز۔ هو یُصَلِّی النَّافِلَةَ: وہ فرض کے علاوہ نفل نماز پڑھتا ہے۔ قرآنِ پاک میں ہے: "وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ" (۳) مالِ غنیمت (۴) عطیہ، بخشش (۵) پوتا، بعض مفسرین نے آیت: وَوَهَبْنَا لَهُ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً: میں نافلہ سے مراد پوتا لیا ہے۔ ج: نَوَافِل۔
النَّفْلُ: شرعاً فرض وواجب کے علاوہ عمل یا نماز (۲) ٹھنڈک سردی۔
النَّفَلُ: مال غنیمت (۲) عطیہ، بخشش، تحفہ ج: اَنْفَالٌ (۳) ایک قسم کا خوشبودار پودا۔
النُّفَلُ: قمری مہینہ کی چوتھی، پانچویں اور چھٹی راتیں۔
النَّوْفَلُ: سمندر۔ رَجُلٌ نَوْفَلٌ: فیاض وسخی آدمی (۲) خوبصورت جوان
•النَّفْنَافُ: دو پہاڑوں کے درمیان کا کھڈ (گہرا حصہ) (۲) دور۔
النَّفْنَفُ: ہوا (۲) جنگل، بیابان۔ قَطَعْتُ نَفْنَفًا من الاَرْضِ: میں نے دور دراز علاقہ کا سفر کیا (۳) زمین اور بلند جگہ کے درمیان کی گہرائی۔ بِئْرٌ بَعِیْدَةُ النَّفْنَفِ: گہرا کنواں (جس کی من اور تل میں کافی فاصلہ ہو) ج: نَفَانِفُ۔ نَفَانِفُ الدَّارِ: اطرافِ خانہ، گرد و پیش۔
•نَفِهَ ـَ نُفُوهًا: بزدل اور کمزور ہونا۔ هو نَافِهٌ ج: نُفَّهٌ و هو مَنْفُوْهٌ ج: مَنْفُوهُونَ
ـــ الحَیَوَانُ: جانور کا سرکشی کے بعد سدھ جانا، قابو میں ہو جانا۔
نَفِهَتْ نَفْسُ فُلانٍ ـَ نَفَهًا: تھکا ماندہ ہونا، طبیعت کا سست و اکتایا ہوا ہونا۔ هو نَافِهٌ ج: نُفَّهٌ۔
اَنْفَهَ لِفُلانٍ من مَالِه: کسی کو اپنے مال میں سے تھوڑا سا دینا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو تھکا دینا۔
نَفَّهَ الدَّابَّةَ: اَنْفَهَهَا۔
اِسْتَنْفَهَ فُلانٌ: آرام کرنا۔
نَفَاهُ ـُ نَفْوًا: برطرف کرنا، دور کرنا۔
•نَفَی الشیْءَ ـِ نَفْیًا: ہٹانا، دور کرنا، برطرف کرنا۔
ـــ الحاکمُ فُلاناً: جلاوطن کرنا، شہر یا ملک سے نکال دینا۔
ـــ الحَصَی عَنِ الطَّرِیقِ: راستہ سے کنکریاں ہٹانا۔
ـــ السَّیْلُ الغُثَاءَ: سیلاب کا کوڑا کرکٹ بہالے جانا۔
ـــ النفیَ: انکار کرنا، تردید کرنا، برارت ظاہر کرنا (۲) تسلیم نہ کرنا
ـــ الفِعْلَ: فعل کی نفی کرنا۔
نَفَتِ السَّحَابَةُ مَاءَهَا: بادل

کا پانی برسانا۔
نَفَتِ الرِّیحُ التُّرَابَ نَفْیًا و نَفَیَانًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔
—التُّہْمَۃَ عن نَفْسِہ: اپنی صفائی کرنا، الزام کی تردید کرنا۔
نَافَاہُ: کسی بات کے منافی ہونا، برعکس ہونا، برخلاف ہونا۔ ھٰذہ القَضِیَّۃُ تُنَافِی تلک۔
اِنْتَفَی: دور ہونا، ہٹنا۔ نَفَاہُ فَانْتَفَی: اسے ہٹایا تو وہ ہٹ گیا۔
—الرَّجُلُ: جلاوطن کر دیا جانا، شہر یا ملک سے باہر نکال دیا جانا
—شَعْرُہُ: بال جھڑنا، گرنا۔
—الشَّجَرُ من الوَادِی: وادی کے درخت ختم ہو جانا یا کٹ جانا۔
—من الشَّئِ: بچ نکلنا، بری الذمہ ہو جانا۔
—الشئُ: زائل ہونا، انکار ہو جانا، باقی نہ رہنا، منتفی ہو جانا۔
—الفِعْلُ: فعل کی نفی ہونا۔
تَنَافَتِ الأَحْکَامُ أو الآرَاءُ: احکام و آراء میں اختلاف و تعارض ہونا، ایک دوسرے کے برعکس ہونا۔
التَّنَافِی: تعارض، تضاد۔
المُتَنَافِی مع شئٍ: بے جوڑ۔
المُنَافَاۃُ: تعارض، اختلاف۔
المُنَافَاۃُ للشئِ: کسی چیز کے منافی ہونا۔
المَنْفَی: جلاوطنی کا مقام ج: مَنَافٍ۔
المُنَافِی: برعکس، مخالف۔
النَّافِی: منکر، تردید کنندہ۔
النُّفَایَۃُ: پھینکنے کے قابل خراب چیز (۲) باقی ماندہ چیز۔
نُفَایَۃُ المَطَرِ: بارش کی بوچھاڑ۔
نُفَایَاتُ القَوْمِ: معمولی اور گھٹیا لوگ

النَّفْیُ: (ایجاب و اثبات کی ضد) انکار (۲) تردید (۳) نفی (۴) جلاوطنی۔ أَدَوَاتُ النَّفْیِ: علم النحو میں ان کلمات کو کہتے ہیں جو خبر کے عدم وقوع پر دلالت کرتے ہیں۔ جیسے: لا، ما، لم، ان، لَیْسَ، غَیْر۔
عُقُوبَۃُ النَّفْیِ: جلاوطنی کی سزا۔
النَّفَیَانُ: بادل کا برسایا ہوا پانی (۲) سیلاب کا پھیلا ہوا پانی۔
النُّفْیَۃُ: کھجور کے پتوں کا دسترخوان جس پر گوشت اور پنیر وغیرہ کو دھوپ میں سکھاتے ہیں۔
النُّفْیَۃُ: باقیماندہ چیز (۲) ردی چیز جو پھینک دی جائے ج: نُفًی
النَّفِیُّ: ردی، پھینکی ہوئی چیز (۲) جلاوطن کیا ہوا (۳) انکار کیا ہوا (۴) مثبت کی ضد منفی۔
نَفِیُّ الرِّیحِ: دیواروں کی جڑوں میں ہوا سے اڑ کر جمع ہونے والی مٹی۔
نَفِیُّ المَطَرِ: بارش کی بوچھاڑ۔
نَفِیُّ الرَّحَی: چکی کا باہر پھینکا ہوا آٹا۔
نَفِیُّ القِدْرِ: ہانڈی کے نکلے ہوئے جھاگ۔
نَفِیُّ الجَیْشِ: لشکر سے ایک طرف ہو جانے والے کچھ لوگ۔
فُلَانٌ نَفِیٌّ: نامعلوم النسب جس کے بیٹا ہونے کا باپ انکار کرے۔
أَتَانِی نَفِیُّکُمْ: تمہاری دھمکی ہمیں پہنچی۔

ن — ق

نَقَبَ فُلَانٌ فِی الأَرْضِ ـُ نَقْبًا: جانا، گھومنا، سفر کرنا۔
—عن الشَّئِ: کھوج لگانا، تلاش کرنا۔
—الجِلْدَ والجِدَارَ أو نَحْوَھُمَا: کھال یا دیوار میں سوراخ کرنا۔ نَقَبَتِ النَّکْبَۃُ فُلَانًا: فلاں پر زبردست آفت آئی۔
—الثَّوْبَ: کپڑے کا بغیر پائچوں کے ڈھیلا پاجامہ بنانا۔
نَقِبَ الشَّئُ ـَ نَقَبًا: پھٹنا، دھجیاں اور چیتھڑے ہو جانا۔
—البَعِیرُ: اونٹ کا پتلے کھروں والا ہونا۔
نَقُبَ علی القَوْمِ ـُ نَقَابَۃً: قوم کی نگرانی کرنا، ان کا محافظ ہونا۔
نَاقَبَ فُلَانًا نِقَابًا و مُنَاقَبَۃً: کسی کے آمنے سامنے ہونا، روبرو ہونا (۲) اچانک (بلا تعین وقت) ملاقات ہو جانا۔ لَقِیتُہُ نِقَابًا: میری اس سے اچانک ملاقات ہو گئی (۲) اپنی خاندانی خوبیوں پر کسی کے سامنے فخر کرنا۔ کہتے ہیں: نَاقَبَہُ فَنَقَبَہُ: اس سے خوبیوں میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آ گیا۔
نَقَّبَ: بہت کھود کرید کرنا، تلاش و جستجو کرنا۔
—فی البِلَادِ: ملک یا شہروں میں خوب گھومنا پھرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَنَقَّبُوا فِی البِلَادِ ھَل مِن مَحِیصٍ" وہ ملکوں میں گھومے تو کیا ان کو کوئی جائے فرار

ملی؟ (نہیں ملی)۔

نَقَّبَ عن الشیِٔ: کسی چیز کی خوب تحقیق اور چھان بین کرنا۔

انتقبت المرأۃُ: نقاب اوڑھنا۔

تَنَقَّبَت المَرْأَۃُ: عورت کا نقاب اوڑھنا۔

التَّنْقِیْبُ: تلاش وجستجو، کھوج، کھود کرید، تحقیق۔

المَنْقَبُ: پہاڑ کا تنگ راستہ، درّہ (۲) تلاش وکرید کی جگہ۔

المِنْقَبُ: دیوار میں نقب لگانے یا کھال میں سوراخ کرنے کا اوزار (۲) نشتر۔

رَجُلٌ مِنْقَبٌ: کھود کرید کا عادی یا ماہر، متلاشی، محقق، ہر بات کی کرید کرنے والا۔

المَنْقَبَۃُ: دو گھروں کے درمیان ناقابلِ گزر تنگ راستہ (۲) خاندانی خوبی عمدہ اخلاق واوصاف (۳) شریفانہ فعل ج: مَنَاقِبُ۔

المِنْقَبَۃُ: المِنْقَبُ۔

النَّاقِبُ: نقب زن (۲) تلاش کنندہ۔

النَّاقِبَۃُ: پہلو کا پھوڑا یا ناسور۔

النِّقَابُ: ذہین ومحقق عالم (۲) عورت کا نقاب (جو چہرہ ڈھانکنے کے لئے ناک کی پھننگ پر رہتا ہے)۔ ج: نُقُبٌ (۳) پیٹ۔ کہتے ہیں: هما فَرْخَانِ فی نِقَابٍ: وہ ایک شکل کے دو جوڑے ہیں۔

النِّقَابَۃُ: نگرانی، دیکھ بھال، (۲) منصبِ نقیب (محافظِ جماعت یا صدر) (۳) کسی مخصوص جماعت کے امور کی دیکھ بھال اور اس کے انتظام کے لئے منتخب ہیئت اجتماعی، جیسے وکلاء یا انجینیروں یا طبیبوں وغیرہ کی جماعت، انجمن، یونین، ایسوسی ایشن۔

النِّقَابِیُّ: یونین سے متعلق۔

النَّقَّابُ: بڑا کھوجی، بڑا محقق (۲) کان کن (زمین میں کان نکالنے والا)۔

النَّقْبُ: کھال یا دیوار وغیرہ میں کیا ہوا سوراخ ج: أَنْقَابٌ و نِقَابٌ۔

النُّقْبَۃُ: بغیر پائچوں کا پاجامہ، غرارہ نما عورتوں کے پہننے کا کپڑا (۲) کھجلی ج: نُقَبٌ۔ کہتے ہیں: هو یَضَعُ الهِنَاءَ مَوَاضِعَ النُّقَبِ۔ (وہ قطران خارش کی جگہوں پر لگاتا ہے) وہ ماہر اور تجربہ کار ہے (۳) زنگ وغیرہ کا اثر۔ جَلَوْتُ سَیْفِی مِن نُقْبَتِهِ: میں نے تلوار سے زنگ کا اثر (نشان) صاف کر دیا۔ إنَّ علیه نُقْبَۃً مِن سَوَادٍ: اس پر سیاہی کا نشان ہے۔ فُلَانٌ حَسَنُ النُّقْبَۃِ: فلاں خوش رنگ اور خوب رو ہے۔

النِّقْبَۃُ: نقاب کی ہیئت، نقاب ڈالنے کا طرز وانداز ج: نِقَبٌ

النَّقِیْبُ: بانسری (۲) ترازو کی زبان (۳) صدرِ یونین، محافظ ونگراں، افسر اعلیٰ (۴) فوج کا کیپٹن (۵) چودھری، قبیلہ کا ذمہ دار سردار: قرآن پاک میں ہے: "وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا" ج: نُقَبَاءُ۔

نَقِیْبُ الأَشْرَافِ: سرداروں کی یونین کا صدر۔

نَقِیْبُ الكلیۃ او الجامعۃ: ڈین (صدرِ شعبہ)۔

نَقِیْبُ المُحَامِیْنَ: صدرِ انجمن وکلاء۔

النَّقِیْبَۃُ: طبیعت، مزاج (۲) مشورہ هو مَیْمُوْنُ النَّقِیْبَۃِ: اس کا مشورہ مبارک ہوتا ہے (۳) رائے۔ مَا لَهُ نَقِیْبَۃٌ: اس میں قوت رائے نہیں، کوئی رائے نہیں (۴) عقل (۵) روح، جان۔

• نَقَثَ العَظْمَ ـُ نَقْثًا: ہڈی کو گودے سے الگ کرنا۔

• نَقَثَ فُلَانٌ فی السیر نَقْثًا: تیز چلنا۔

___ فی الأَمْرِ: کام میں عجلت کرنا، تیزی سے انجام دینا۔

___ عن الشیِٔ: کوئی چیز کھود کر نکالنا۔

___ الأَرْضَ: زمین کو کدال وغیرہ سے کریدنا۔

___ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔

نَقَّثَ فُلَانٌ فی السیر او الأَمْرِ: چلنے یا کام میں جلدی کرنا۔

___ الشیَٔ: منتقل کرنا۔

انْتَقَثَ: نَقَثَ۔

___ العَظْمَ: ہڈی سے گودا نکالنا۔

___ الشیَٔ المَدْفُوْنَ: دبی ہوئی چیز نکالنے کے لئے زمین کھودنا۔

___ فُلَانًا بالكلام: کسی کو باتوں سے تکلیف پہنچانا۔

تَنَقَّثَ فُلَانٌ فی السَّیْرِ او الأَمْرِ: نَقَثَ۔

___ فُلَانًا: اپنی طرف مائل کرنا، اپنا ہمدرد بنانا، کسی سے رحم وشفقت چاہنا۔

___ ضَیْعَتَهُ: جائداد کی نگرانی کرنا۔

نَقَاثِ: ہجو کا نام۔

النَّقَّاثُ: چغلخوری۔

• نَقَحَ الشَّيْءَ ـَ نَقْحًا: صاف کرنا، خراب چیز کو عمدہ چیزوں سے الگ کرنا
— العَظْمَ: ہڈی سے گودا نکالنا۔
— العُودَ: شاخ کو چھیل کر صاف کرنا لکڑی کو چھیلنا۔
— الجِذْعَ: تنہ کو گانٹھیں نکال کر صاف و ہموار کرنا۔
— الكلامَ او الكتابَ: کلام یا کتاب کو درست کرنا، اغلاط و نقائص دور کرنا، صاف ستھرا کرنا
نَاقَحَهُ: مقابلہ کرنا، سامنا کرنا۔
نَقَّحَ: خوب صاف کرنا۔
— الكلام او الكتابَ: اصلاح کرنا، درست کرنا، نکھارنا، منقح کرنا، زوائد ونقائص سے پاک کرنا۔
نَقَّحَتْهُ السِّنُونَ: مرور زمانہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔
اِنْتَقَحَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
تَنَقَّحَ شَحْمُ النَّاقَةِ: اونٹنی کی چربی کم ہونا۔
التَّنْقِيحُ: وضاحت واصلاح، نکھار۔
المُنَقَّحُ: مہذب، صاف ستھرا (۲) درست اصلاح کردہ۔ رَجُلٌ مُنَقَّحٌ: تجربہ کار آدمی۔ طَبْعَةٌ من الكتاب مُنَقَّحَةٌ: کتاب کا تنقیح شدہ اڈیشن۔
النَّقَحُ: موسم گرما کا سفید بادل۔
النِّقْحُ: تجربہ کار عالم۔ إِنَّهُ لَنِقْحٌ: وہ واقعی تجربہ کار عالم ہے۔
النَّقَحُ: خالص اور صاف ریت۔
• نَقَخَ رَأْسَهُ بالعَصَا ـُ نَقْخًا: سر پر لاٹھی مارنا۔
— المُخَّ من العَظْمِ: ہڈی سے گودا نکالنا۔
— الماءُ العَطَشَ: پانی کا پیاس کو ختم کرنا۔
اِنْتَقَخَ المُخَّ من العَظْمِ: گودا نکالنا۔
الأَنْقَخُ: کم زور دماغ، کم عقل۔
ظَلِيمٌ أَنْقَخُ: کم عقل شتر مرغ (نر)۔
النُّقَاخُ: ہر خالص چیز، خلاصہ، جوہر (۲) خالص وشیریں پانی (۳) ایسی جگہ سے نکلا ہوا بہت پانی جہاں اس کا وجود نہ ہو (۴) سکون و اطمینان کی نیند۔
النَّقْنَخَةُ: مٹاپے سے بھاری قدم اٹھا کر چلنے والی عورت۔
النُّقَّاخُ: گدی کا اگلا حصہ۔
• نَقَدَ الشَّيْءَ ـُ نَقْدًا: پرکھنا، کسی چیز پر مار کر کھرا کھوٹا جاننا۔
— الطَّائِرُ الفَخَّ: پرندے کا پھندے میں چونچ مارنا۔
— رَأْسَهُ بالإِصْبَعِ: سر پر انگلی مارنا۔
— الدَّرَاهِمَ ونَحْوَهَا نَقْدًا وتَنْقَادًا: درہم وغیرہ کی جانچ کرنا، پرکھنا۔
— النَّثْرَ او الشِّعْرَ: نثر ونظم پر تنقید کرنا (عیوب ومحاسن بیان کرنا)
— النَّاسَ: لوگوں پر تنقید کرنا، ان کے عیوب ظاہر کرنا، غیبت کرنا، نکتہ چینی کرنا۔
— الحَيَّةُ فُلانًا: سانپ کا ڈسنا
— الشَّيْءَ واليه بِبَصَرِهِ نُقُودًا: کسی چیز کو چوری سے دیکھنا کہ کسی کو علم نہ ہو، نظر بچا کر دیکھنا۔
— فُلانًا الدَّرَاهِمَ نَقْدًا وتَنْقَادًا: درہم یا کوئی سکہ دینا
نَقَدَ فُلانًا الثَّمَنَ، وله الثَّمَنَ: کسی کو نقد (ہاتھ کے ہاتھ) قیمت دینا۔
نَقِدَ الشَّيْءُ ـَ نَقَدًا: خراب ہو جانا۔
— الضِّرْسُ او القَرْنُ: ڈاڑھ یا سینگ کا ٹوٹ جانا، کھوکھلا ہو کر جھڑنا۔
— الحَافِرُ: کھر کا چھل جانا۔
— الجِذْعُ: تنہ کو دیمک لگنا۔
هو نَقِدٌ و نَقَدٌ۔
أَنْقَدَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے اگنا
نَاقَدَهُ: کسی سے بحث کرنا، جھگڑنا
اِنْتَقَدَ الوَلَدُ: جوان ہونا۔
— الدَّرَاهِمَ: وصول کرنا (۲) پرکھ کر کھوٹے (سکے) نکال دینا، اچھے لے لینا۔
— الشِّعْرَ على قَائِلِهِ: شاعر کے شعر میں عیب نکالنا، تنقید کرنا۔
— فُلانًا او كلامًا: تنقید کرنا، نکتہ چینی کرنا، آوازہ کسنا، عیوب ظاہر کرنا۔
— الأَرْضُ الجِذْعَ: درخت کے تنہ کو دیمک کا کھوکھلا کر دینا۔
تَنَاقَدَ و تَنَقَّدَ الدَّرَاهِمَ وغيرَها: درہم اور سکوں کو پرکھنا۔
الأَنْقَدُ: کچھوا (۲) سیہی۔ کہاوت ہے: هو أَسْرَى من أَنْقَدَ: وہ سیہی سے زیادہ رات کو چلتا ہے (سیہی رات بھر نہیں سوتا) اسی طرح کہتے ہیں: بَاتَ بِلَيْلِ أَنْقَدَ: وہ بالکل نہیں سویا۔
الإِنْقِدَانُ: کچھوا۔
الانْتِقَادُ: تنقید، نکتہ چینی، اعتراض۔
المِنْقَادُ: چونچ۔

اَلْمِنْقَدَةُ : اخروٹ توڑنے کا آلہ (۲) اخروٹ توڑ کر ڈالنے کی ٹھلیا ج : مَنَاقِدُ۔
النَّاقِدُ : نکتہ چیں، تنقید کنندہ، معترض (۲) جانچ پڑتال کرنے والا، پرکھنے والا ج : نُقَّاد و نَقَدَةٌ۔
النَّاقِدُ الفَنِّيُّ : فنی نقاد۔
النَّقْدُ : نقد (خلاف النَّسِيئَة : ادھار) (۲) کرنسی، سکہ، رقم، روپیہ پیسہ۔ نَقْدٌ جَيِّدٌ کھرا سکہ۔ نَقْدٌ زَيْفٌ : کھوٹا سکہ ج : نُقُودٌ (۳) تنقید (۴) نکتہ چینی (۵) فن تنقید جس کے ذریعہ کلام کے حسن و قبح کو معلوم کیا جاتا ہے۔
النَّقْدُ البَنَّاءُ : تعمیری تنقید۔
النَّقْدُ البَرِيءُ : صالح تنقید۔
النَّقْدُ الجَارِحُ : جارحانہ تنقید۔
النَّقْدُ اللاذع : چبھتی ہوئی تنقید۔
النَّقْدُ الصَّغِيرُ : چھوٹا سکہ۔
النَّقْدُ المُتَدَاوِلُ : سکہ رائج الوقت
النَّقْدُ المُسْتَخْدَم : رائج سکہ۔
النَّقْدُ الأَجْنَبِيُّ : غیر ملکی کرنسی۔
وَرَقُ النَّقْد : کرنسی نوٹ۔
النِّقْدُ : کم گوشت جسم کا دیر سے جوان ہونے والا، کم اٹھان والا۔
النَّقَدُ : ایک جنگلی درخت جس پر زرد پھول آتے ہیں (۲) چھوٹی بھیڑ بکریاں، بدشکل اور چھوٹے پاؤں والی بھیڑ بکریاں جو بحرین میں ہوتی ہیں۔ واحد : نَقَدَةٌ ج : نِقَادٌ و نِقَادَةٌ (۳) نچلے درجہ کے لوگ۔
النِّقْدَةُ : دیکھئے، کَرَوْیَا۔
النَّقَّادُ : سکوں کی جانچ پڑتال کرنیوالا (۲) زبردست ناقد، بڑا معترض بڑا نکتہ چیں (۳) ماہر فن تنقید، بکریوں کا چرواہا یا مالک۔

• نَقِذَ ــ نَقَذاً : نجات پانا، چھٹکارا پانا، جان بچنا۔ أَنْقَذْتُهُ فَنَقِذَ : میں نے اس کی جان بچائی وہ بچ گیا۔
أَنْقَذَهُ : جان بچانا، چھڑانا، نجات دلانا، چھٹکارا دلانا۔
ــ الشَيْءَ مِنْه : کسی کے قبضہ سے کوئی چیز چھڑا لینا۔
ــ الأَزْمَةَ و نحوها : بحران وغیرہ ختم کرنا۔
ــ سُمْعَةَ فُلَانٍ : کسی کی لاج رکھنا۔
ــ المَوْقِفَ : پوزیشن بچانا، سنبھالنا صورتِ حال سے نمٹنا، معاملہ سلجھانا۔
نَقَّذَهُ : أَنْقَذَهُ۔
تَنَقَّذَهُ : أَنْقَذَهُ۔
ــ منه الحَدِيثَ : حدیث معلوم کرنا، حاصل کرنا، استخراج کرنا۔
اسْتَنْقَذَهُ : چھڑانا۔ قرآن پاک میں ہے "وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لا يَسْتَنْقِذُوهُ منه" اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے تو وہ اسے اس مکھی سے چھڑا نہیں سکتے۔ (۲) حق وغیرہ حاصل کرنا۔
الإِنْقَاذُ : نجات دہندگی۔
الأَنْقَذُ : سیہی۔
النَّقَذُ : سلامتی، نجات۔ نَقَذاً لك : تم سلامت رہو۔
النَّقَذُ : چھڑائی ہوئی چیز، قبضہ سے نکالی ہوئی چیز۔ فَرَسٌ نَقَذٌ : کسی کے پاس سے لیا ہوا گھوڑا۔
مَالَهُ شَقَذٌ ولا نَقَذٌ : اس کے پاس کچھ نہیں۔
النَّقِيذُ : دشمن کے قبضہ سے چھڑایا ہوا مال ج : نَقَائِذُ۔
النَّقِيذَةُ : النَّقِيذُ۔ هو نَقِيذَةُ بُؤْسٍ : اسے پریشانی سے بچایا گیا ہے۔ (۲) زرہ ج : نَقَائِذُ۔

• نَقَرَ عن الأَمْرِ ــ نَقْراً : کسی بات کی تحقیق و جستجو کرنا۔
ــ في الحَجَرِ : پتھر پر لکھنا، حروف کندہ کرنا۔
ــ في صَلَاتِهِ : نماز میں جلدی کرنا، ہلکا اور مختصر کرنا۔ حدیث میں ہے : "أَنَّهُ صلى الله عليه وسلم نَهَى عن نَقْرَةِ الغُرَابِ" کوے کے ٹھونگ مارنے کی طرح (عجلت کے ساتھ) سجدہ کرنے سے منع فرمایا۔
ــ بِلِسَانِهِ : آواز نکالنا، منہ سے سیٹی بجانا۔
ــ بالدَّابَّةِ : چوپائے کو چلانے کے لئے آواز نکالنا۔
ــ بِفُلَانٍ : لوگوں کے درمیان سے کسی کو آواز دے کر بلانا۔
ــ في الصُّورِ : بگل بجانا، نفیری بجانا، صور پھونکنا۔ قرآن پاک میں ہے، فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ : (ناقور: صور)۔
ــ الشَيْءَ بالشَيْءِ : ایک شے کو دوسری پر مارنا، چوٹ لگانا، کھٹکھٹانا۔ جیسے : نَقَرَ رَأْسَهُ بِإِصْبَعِهِ : اس کے سر پر انگلی سے چوٹ لگائی، ٹھونگ ماری۔

نَقَرَ الدُّفَّ والعُودَ : ڈھول یا سارنگی بجانا۔
— السَّہْمُ الہَدَفَ : تیر کا نشانہ پر لگ کر رک جانا (پار نہ ہونا)
— الطَّائِرُ الحَبَّ : پرندے کا دانے چگنا (چونچ سے اٹھانا)۔
— شَیْئًا من الطَّعَامِ : انگلی سے کھانے کی چیز اٹھانا۔
— الشَّیئَ : کدال یا چھینی سے کھودنا (۲) چونچ سے کھودنا۔
— النَّقَّارُ الخَشَبَ : چوب تراش کا لکڑی پر کھدائی کرنا۔
— الخَیْلُ الأَرْضَ : گھوڑوں کا زمین پر ٹاپ مارنا (سموں کو مارنا)۔
— فُلَانًا : غیبت کرنا، عیب لگانا۔
— الطَّائِرُ البَیْضَةَ عن الفَرْخِ : بچہ نکالنے کے لئے پرندہ کا انڈے پر چونچ مارنا۔
نَقِرَ فُلَانٌ ـَـ نَقَرًا : غریب ہوجانا
— الشَّاةُ : بکری کے پیر میں بیماری ہونا۔
— علیه : کسی پر خفا ہونا۔ ھو نَقِرٌ وھِیَ نَقِرَةٌ۔
اَنْقَرَ عنه : کسی کو چھوڑ دینا، رک جانا۔ ضَرَبَهُ فَمَا اَنْقَرَ عنه حتی قَتَلَهُ : اس نے اس کی پٹائی کی اور جب تک وہ مر نہیں گیا اس کو نہ چھوڑا۔
نَاقَرَهُ مُنَاقَرَةً و نِقَارًا : کسی سے جھگڑنا اور بار بار بات اٹھانا۔
نَقَّرَ الطَّائِرُ فی الموضعِ : پرندہ کا کسی جگہ کو انڈے دینے کے لئے نرم بنانا۔
— باسمِ فُلَانٍ : لوگوں میں کسی خاص آدمی کا نام لے کر پکارنا۔
— الشَّیئَ وعنه : کسی چیز کی تلاش و تحقیق کرنا، چھان بین کرنا۔

اُنْتَقَرَ الشَّیئَ : حقیر سمجھنا، نگاہ میں نہ لانا۔
— الشَّیئَ وعنه : چھان بین کرنا۔
— الشَّیئَ : پسند کرنا، منتخب کرنا۔
— فی الدَّعْوَةِ إلی الوَلِیْمَةِ : دعوت ولیمہ میں مخصوص لوگوں کو بلانا۔
— الرَّجُلَ وبالرَّجُلِ : دعوت میں قبیلہ یا جماعت کے کسی خاص فرد کو بلانا۔
— السَّیلُ نُقَرًا فَاحْتَبَسَتْ فیها الماءُ : سیلاب کا زمین میں پانی سے بھرے ہوئے جگہ جگہ گڑھے چھوڑنا۔
تَنَقَّرَ الشَّیئَ : تلاش کرنا، کرید کرنا۔
— علی الأَهْلِ والمَالِ : مال یا اہل خانہ کے لئے بد دعا کرنا۔
الأُنْقُورُ : گٹھلی کا گڑھا۔
المِنْقَارُ : پرندہ کی چونچ ج: مَنَاقِیرُ (۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی، پتھر تراشنے کی چھینی (۳) لکڑی میں سوراخ کرنے یا لکڑی چھیلنے کی دستہ دار چھینی (نجاروں کی اصطلاح میں چورسی) (۴) جوتے کی نوک۔
المِنْقَرُ : کدال ج: مَنَاقِرُ۔
المُنْقُرُ : شراب رکھنے کا لکڑی کا پیالہ (۲) سخت زمین میں کھودا ہوا چھوٹا یا تنگ منہ کا کنواں ج: مَنَاقِیرُ (خلاف قیاس)۔
مُنْقَرُ و مُنْتَقَرُ العَیْنِ : دھنسی ہوئی آنکھوں والا۔
المُنْقِرُ : بہت ترش دودھ۔
النَّاقِرُ : نشانہ پر لگنے والا تیر ج: نَوَاقِرُ۔ أَخْطَأَتْ نَوَاقِرُهُ : اس کے تیر نشانہ خطا کر گئے۔

النَّاقِرَةُ : صحیح دلیل ج: نَوَاقِرُ۔ أَتَتْنِی عنه نَوَاقِرُ : اس کی طرف سے مجھے بری باتیں سننے میں آئیں۔ أَخْطَأَتْ نَوَاقِرُ فُلَانٍ : فلاں بدلہ لینے میں ناکام رہا۔
النَّاقُورُ : صور، نرسنگھا یا سینگ نما چیز جس میں پھونک مار کر آواز نکالی جائے۔ بگل۔ نَفَخَ فی النَّاقُورِ : بگل بجانا، صور پھونکنا۔ قرآن پاک میں ہے "فَإِذَا نُقِرَ فی النَّاقُورِ" ج: نَوَاقِیرُ۔
النُّقَارَةُ : چونچ بھر (دانہ) (۲) پتھر یا لکڑی تراشتے وقت گرنے والے ریزے، پتھر کا چورہ، لکڑی کا برادہ۔ مَاتَرَكَ عِنْدِی نُقَارَةً إلا انْتَقَرَهَا : اس نے میرے پاس جو بھی عمدہ چیز دیکھی اسے لئے بغیر نہیں رہا۔
النِّقَارَةُ : سنگ تراشی، چوب تراشی (۲) نقاشی، پتھر یا لکڑی پر کھدائی کا کام کرنے کا پیشہ۔
النَّقْرُ : زوردار چوٹ (جو کبھی سوراخ بھی کر ڈالتی ہے) (۲) چٹکی بجانے کی آواز۔
النَّقْرُ : گٹھلی کا گڑھا۔
النَّقْرُ : غریب وفقیر۔ مَالَهُ بِمَوْضِعِ کَذَا نَقْرٌ : فلاں جگہ فلاں آدمی کے پاس نہ کنواں ہے نہ پانی۔
النَّقْرُ : کہتے ہیں: أَعُوذُ باللهِ من العَقْرِ والنَّقْرِ : میں کہنہ بیماری اور ضیاع مال سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔
النَّقَرَی : عیب (۲) مذمت (۳) خصوصی دعوت۔ إِنَّ المُولِمَ مِنَّا لَا یَدْعُو النَّقَرَی : ہمارے میں سے کوئی دعوت کرنے والا مخصوص لوگوں ہی

کو مدعو نہیں کرتا۔ (سب کو دعوت دیتا ہے)۔
النِّقْرَةُ : جھڑپ، تکرار، جھگڑا۔ بَيْنَهُما نِقْرَةٌ : ان دونوں میں جھگڑا ہے۔
النُّقْرَةُ : زمین وغیرہ میں چھوٹا گول گڑھا نُقْرَةُ القَفَا : دماغ کے آخر اور گدی سے اوپر کا گڑھا (۲) آنکھ کا گڑھا (۳) پرندوں کے انڈے دینے کی جگہ، گھونسلا ج: نُقَرٌ وَ نِقَارٌ (۴) سونے اور چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا ج: نِقَارٌ۔
النَّقَرَةُ : مویشی کے پیروں کی بیماری۔
النَّقَّارُ : بہت چونچیں یا ٹھونگیں مارنیوالا رَجُلٌ نَقَّارٌ : کھوجی آدمی جو چیزوں کی بہت تحقیق اور چھان بین کرنے کا عادی یا ماہر ہو، محقق (۲) سنگ تراش (پتھروں پر کھدائی کرنے والا)، (۳) چوب تراش (لکڑی پر کھدائی کا کام کرنے والا) (۴) لگاموں اور رکابوں کا نقاش۔
النَّقَّارَةُ : بڑا ڈھول۔
النَّقِيرُ : کھدائی کیا ہوا یا تراشا ہوا پتھر یا لکڑی وغیرہ (۲) کھجور کا تنہ جس میں سیڑھیاں تراش کر زینہ کا کام لیتے ہیں (۳) پیالہ نما گڑھا کی ہوئی لکڑی جس میں کھجور کی شراب بنائی جاتی ہے یا بھری جاتی ہے (۴) کھجور کی گٹھلی کا گڑھا (۵) معمولی اور کمزور چیز کے لئے بطور مثل مشہور ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا" ان کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں کی جائے گی (۶) غریب و مفلس۔ ج: أَنْقِرَةٌ۔
النَّقِيرَةُ : چھوٹی کشتی۔
• نَقَرَدَ فِي المَكَانِ : لمبا قیام کرنا۔
المُنَقْرِدُ : لمبا قیام کرنے والا۔ مَالَكَ مُنَقْرِدًا : کیا بات ہے تم نے اتنا لمبا قیام کیوں کیا۔
• النِّقْرِسُ : نقرس (پیروں کے جوڑوں کی بیماری جو اکثر انگوٹھے میں ہوتی ہے۔ اس کا نام دَاءُ المُلُوك بھی ہے (۲) ہلاکت (۳) بڑی مصیبت ج: نَقَارِسُ۔
النِّقْرِيسُ : ماہر راہبر (۲) ہوشیار و حاذق طبیب (۳) عورتوں کے سر میں لگانے کی پھول نما چیز۔
• نَقْرَشَ الشَّيْءَ : کھسوٹنا خراش لگانا (۲) سجانا (۳) ہلانا (۴) تہ تک پہنچنا، چھان بین کرنا۔
النَّقْرَشَةُ : سجاوٹ، ٹیپ ٹاپ (۲) احساس خفی۔
• نَقَزَ الظَّبْيُ وَغَيْرُهُ فِي عَدْوِهِ ـُ ـِ نَقْزًا وَ نَقَزَانًا : ہرن کا اچھل کر چھلانگ لگانا۔
ـــ الشَّيْءَ عنه : دفع کرنا، ہٹانا
أَنْقَزَ فُلَانٌ : خراب چیز یا ردی مال چھانٹ کر لینا (۲) صاف و شیریں پانی پینے کا عادی ہونا (۳) نُقَازہ کے بیمار مویشی والا ہونا
ـــ عَنِ الشَّيْءِ : رکنا، چھوڑنا۔
ـــ عَدُوَّهُ : دشمن کو تیزی سے مار ڈالنا۔
نَقَّزَهُ : اچھالنا، کدانا، نچانا۔ نَقَّزَتِ المَرْأَةُ صَبِيَّهَا۔
أُنْتُقِزَتِ المَاشِيَةُ : مویشی کو نقازہ کی بیماری ہونا۔
ـــ لِفُلَانٍ مَالَهُ : کسی کو ردی مال چھانٹ کر دینا۔
المَنْقُوزُ : نُقازہ کا مریض۔
النَّاقِزُ : معمولی، گھٹیا۔ عَطَاءٌ نَاقِزٌ و ذو نَاقِزٍ : گھٹیا قسم کا عطیہ۔
النَّاقِزَةُ : چوپائے کی ایک ٹانگ ج: نَوَاقِزُ۔
النُّقَازُ : طاعون کی طرح جانوروں کو لگنے والی مہلک بیماری۔
النَّقَزُ : گھٹیا لوگ، گھٹیا مال۔ أَعْطَاهُ مِن نَقَزِ المَالِ : اسے گھٹیا مال دیا (۲) لقب۔
النَّقِزُ : صاف و شیریں پانی۔
النِّقْزُ : صاف و شیریں پانی (۲) کنواں۔
النُّقَّازُ : چڑیا، چھوٹی چڑیا ج: نَقَاقِيزُ
• نَقَسَ النَّاقُوسُ ـُ نَقْسًا : ناقوس (سنکھ یا گھنٹے) کا بجنا۔
ـــ فُلَانٌ : سنکھ (ناقوس) بجانا۔ نَقَسَ بِالنَّاقُوسِ۔
ـــ الشَّرَابُ : مشروب کا کھٹا ہونا۔
ـــ بَيْنَ القَوْمِ : لوگوں میں فساد کرانا
ـــ فُلَانًا : عیب لگانا، مطعون کرنا۔
نَاقَسَهُ : کسی کی عیب گیری کرنا، عیوب و نقائص نکالنا۔ بَيْنَهُما مُنَافَسَةٌ وَ مُنَاقَسَةٌ : ان دونوں میں مقابلہ اور مخالفت ہے۔
نَقَّسَ فُلَانًا : کسی کو بہت مطعون کرنا
ـــ القَوْمَ بِنَاقُوسِهِ : ناقوس بجا کر اپنے آدمیوں کو بلانا۔
ـــ الدَّوَاةَ : دوات میں سیاہی ڈالنا
النَّاقُوسُ : نصاریٰ کا گھنٹہ جسے وہ اپنی نماز کے وقت بجاتے ہیں (۲) ہندوؤں کے پوجا کے وقت بجانے کا سنکھ ج: نَوَاقِيسُ۔
النَّقَاسَةُ : عیب و تمسخر، مخول۔
النَّقْسُ : ایک قسم کا ناقوس ج: نُقُوسٌ (۲) کھجلی، خارش۔
النِّقْسُ : لکھنے کی سیاہی، روشنائی ج: أَنْقَاسٌ و أَنْقُسٌ۔
النَّقِسُ : عیب گیر، عیب جو۔
• نَقَشَ الشَّيْءَ ـُ نَقْشًا : کسی چیز

کو ڈھونڈ کر نکالنا۔
نَقَشَ الشَّوْكَةَ بالمِنْقَاشِ: چمٹی سے کانٹا پکڑ کر نکالنا۔
—الحَقَّ من فلانٍ: حق وصول کرنا۔
—الشَّعْرَ: بال چونٹنا۔
—مَرْبِضَ الغَنَمِ: بکریوں کے باڑہ کو کنکریاں وغیرہ نکال کر صاف کرنا۔ حدیث میں ہے: "استوصوا بالمعزی خیرًا فانّه مالٌ رَقِیقٌ وانْقُشُوا لَهُ عطنَه" تم بکریوں کے لئے بھلائی کا کام کرو کیونکہ وہ نازک مال ہیں اور ان کے باڑے (رہنے کی جگہ) کو تکلیف دہ چیزوں سے صاف رکھو۔
—الشَّیْءَ: رنگوں سے سجانا، پھول پتیاں بنانا، بیل بوٹے بنانا۔
—الرَّحَی: چکی راہنا، چکی کے پتھر کو چھینی سے کھردرا کرنا۔
—العِذْقَ: کھجور کے خوشوں کو رطب تیار کرنے کے لئے کانٹے سے چوکے لگانا۔
نُقِشَ العِذْقُ: کھجور کے خوشوں میں رطب کے آغاز والے نکتے پیدا ہونا۔ فالعذقُ منقوش
اَنْقَشَ: رطب (پختہ کھجور) کھانے کا عادی ہونا (۲) مقروض پر سخت تقاضا کرنا۔
نَاقَشَهُ مُنَاقَشَةً و نِقَاشًا
نَاقَشَهُ الحِسابَ و نَاقَشَهُ فی الحِسَابِ: کسی کے ساتھ حساب کتاب میں بحث کرنا، مکمل اور تفصیلی حساب لینا، حساب میں تبادلۂ خیال کرنا۔
—المَسْأَلَةَ: کسی مسئلہ پر بحث کرنا

نَقَّشَهُ: رنگوں سے آراستہ کرنا، نقش و نگار کرنا، بیل بوٹے دار بنانا۔
اِنْتَقَشَ فُلَانٌ فی فَصِّهٖ: نقاش سے نگینہ پر نقش بنوانا، نام وغیرہ کندہ کرانا۔
—الشَّیْءَ: نکالنا، پسند کرنا۔
—منه جَمِیْعَ حَقِّهٖ: پورا حق لینا۔
المُنَاقَشَةُ: بحث، جھڑپ، مباحثہ، مذاکرہ۔
مُنَاقَشَةٌ حَادَّةٌ: گرماگرم بحث۔
المِنْقَاشُ: آلۂ نقاشی (برش، چھینی وغیرہ) ج: مَنَاقِیْشُ۔
استخرجتُ منه حقّی بالمَنَاقِیْشِ: میں نے بڑی دقتوں کے ساتھ اس سے اپنا حق وصول کیا۔
المُنَقَّشُ و المَنْقُوشُ: نقشین
المَنْقُوشُ: کچی کھجور جسے پکانے کے لئے کانٹا چبھایا جائے۔
المَنْقُوشَةُ: وہ زخم جس سے ہڈیاں نکالی جائیں۔
النِّقَاشَةُ: پیشۂ نقاشی نقش نگاری اور کندہ کرنے کا کام۔
النِّقَاشُ: لفظی تکرار، بحث۔
النَّقْشُ: اثر، نشان (۲) نقش (۳) پھول پتی (۴) کندہ کیا ہوا نام یا پھول وغیرہ۔ ذَهَبَ الرَّمَادُ حَتّٰی مَا نَرٰی له نَقْشًا: راکھ اڑ گئی اب اس کا کوئی نشان بھی دکھائی نہیں دیتا (۵) پانی کا چھینٹا دیکر تھیلے میں رکھی ہوئی تازہ کھجور ج: نُقُوْشٌ۔
النَّقَّاشُ: نقاش، نقش و نگار کرنیوالا

نام وغیرہ کندہ کرنے والا، پینٹر، رنگ و روغن کرنے والا۔
النَّقِیْشُ: مثل، مشابہ۔ هٰذا نَقِیْشُ ذٰلِكَ: یہ اس جیسا ہے مَالَهُ ضِدٌّ وَلَا نَقِیْشٌ: اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔
•نَقَصَ الشَّیْءُ ـُ نَقْصًا و نُقْصَانًا: کم ہونا، گھٹنا (۲) گھٹیا ہونا۔
—العَقْلُ او الدِّیْنُ: عقل یا دین کا کمزور ہونا، ناقص ہونا۔
—الشَّیْءَ: کم کرنا، گھٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا" کیا یہ کافر نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے (ارض کفر کم کرتے اور ارض ایمان بڑھاتے آرہے ہیں)۔
—فُلَانًا حَقَّهٗ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔ ارشاد باری ہے: "ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْكُمْ شَیْئًا" پھر انہوں نے تمہارے حق میں کوئی کمی نہیں کی۔
—فُلَانًا نَقِیْصَةً: کسی میں عیب اور خامی نکالنا، برائی کرنا۔
—الشَّیْءُ فُلَانًا: کسی کے پاس کوئی چیز نہ ہونا، کسی چیز کی کمی ہونا۔ جیسے: تَنْقُصُهُ الخِبْرَةُ: اسے تجربہ نہیں ہے۔ یَنْقُصُكَ كَذَا: تمہارے اندر فلاں چیز کی کمی ہے۔
اَنْقَصَ الشَّیْءَ: کم کرنا، گھٹانا۔
نَقَّصَ الشَّیْءَ: بہت کم کرنا، بہت گھٹانا
اِنْتَقَصَ الشَّیْءُ: کم ہونا، گھٹنا۔
—الشَّیْءَ: کم کرنا، گھٹانا۔
—الحَقَّ: کسی کے حق کو کم سمجھنا، کسی کے حق کو پورا نہ دینا۔
—الثَّمَنَ: قیمت کم کرنا۔

اُنْتَقَصَ فُلَانًا: کسی میں عیب نکالنا، بدنام کرنا، بدگوئی کرنا۔
تَنَاقَصَ الشَّیْءُ: بتدریج کم ہونا، کم ہوتے رہنا، کسی چیز کا گھٹتے رہنا۔
تَنَقَّصَ الشَّیْءَ: تھوڑا تھوڑا لینا۔
—فُلَانًا: کسی کو عیب لگانا، خامیاں نکالنا۔
اِسْتَنْقَصَ الشَّیْءَ: ناقص اور کم سمجھنا، خامی نکالنا، ناقص قرار دینا۔
—الثَّمَنَ: قیمت کم کرانا۔
اَلْمَنْقَصَةُ: نقص، کمی (۲) خامی، عیب ج: مَنَاقِص۔
اَلْمُنَاقَصَةُ: ٹھیکہ (جو دوسرے کے مقابلہ میں کم قیمت پر لیا جاتا ہے۔ جس کے لئے درخواست پیش کی جاتی ہے۔ (اسے ٹنڈر کہتے ہیں) اس کے مقابل مُزَایَدَہ: نیلامی ہے جو زیادہ قیمت لگانے والے کے نام چھوڑی جاتی ہے۔
اَلْمُتَنَاقِصُ: انحطاط پذیر، روز بروز گھٹتے رہنے والا۔
اَلنَّاقِصُ: کم (۲) گھٹیا (۳) نامکمل، ادھورا (۴) معیوب (۵) کمزور۔
اَلنَّقْصُ: کمی (۲) خامی، عیب (۳) فقدان، سامان وغیرہ کی کمی، قلت (۴) کمزوری انحطاط، گراوٹ (۵) اہل عروض کی اصطلاح کے مطابق بحر وافر میں مفاعلتن کے پانچویں حرف کو ساکن کرکے ساتویں حرف کو حذف کرنا یعنی اخیر سے نون حذف کرکے لام کو ساکن کرکے مُفَاعَلْتُ کہنا اور اس کے بعد اسے مَفَاعِیلُ پر منتقل کرنا۔ ایسا صرف حشو کی شکل میں ہوتا ہے۔
اَلنَّقْصُ فِی الْعَقْلِ اَوِ الدِّیْن: عقلی یا مذہبی کمزوری۔
اَلنُّقْصَانُ: نقصان، کسی چیز میں سے کم ہونے والی مقدار، کمی، گھاٹا۔
اَلنَّقِیْصَةُ: اَلنَّقْصُ: بری خصلت عیب (۲) غیبت (۳) لوگوں پر طعن تشنیع ج: نَقَائِص۔
• نَقَضَ الشَّیْءَ ـُ نَقْضًا: بنا کر توڑنا، بگاڑنا، ختم کرنا۔
—الْبِنَاءَ: عمارت گرانا۔
—الْحَبْلَ اَوِ الْغَزْلَ: رسی یا دھاگوں کو بٹنے کے بعد تار تار کرنا، بل کھول دینا، ادھیڑ ڈالنا قرآن پاک میں ہے "وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِیْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا" تم اس عورت کی طرح نہ ہو کہ جس نے اپنے سوت کو پختہ کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔
—الْیَمِیْنَ اَوِ الْعَهْدَ: قسم یا عہد و پیمان توڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْكِیْدِهَا" نیز "اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ" وہ لوگ جو اللہ سے کئے ہوئے پختہ عہد کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔
—مَا اَبْرَمَهُ فُلَانٌ: کسی کا فلاں کے فیصلہ کو کالعدم کرنا، خلاف ورزی کرنا۔
—وِتْرَهٗ: اپنا انتقام لینا۔
—الْكَمْاَةُ وَجْهَ الْاَرْضِ: سانپ کی چھتری کا زمین کی سطح کو پھاڑ دینا۔
نَقَضَ الْوُضُوْءَ: وضو کو توڑ دینا، ختم کر دینا، پاکی ختم کرنا۔
—الْقَرَارَ اَوِ الْحُكْمَ: تجویز یا فیصلہ منسوخ کرنا (۲) مخالفت کرنا
اَنْقَضَ النَّبَاتُ: زمین پھٹ کر پودہ اگنا۔
—الْاَرْضُ: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا
—الْاِصْبَعُ وَ نَحْوُهَا: انگلی وغیرہ کا چٹخنا۔
—الْاَصَابِعَ: انگلیاں چٹخانا۔
—الدَّجَاجَةُ عِنْدَ الْبَیْضِ: انڈے دیتے وقت مرغی کا بولنا۔
—الشَّیْءُ: کسی چیز میں سے آواز نکلنا
—الْحِمْلُ الظَّهْرَ: لدے ہوئے سامان کا کمر کو بوجھل کرنا، کمر توڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ" ہم نے تمہارے اس بوجھ کو تم سے ہٹا دیا جس نے تمہاری پیٹھ جھکا دی تھی۔
نَاقَضَ فِیْ قَوْلِهٖ مُنَاقَضَةً وَنِقَاضًا: متضاد بات کرنا (۲) مفہوم و مطلب کے برخلاف الفاظ بولنا۔
—غَیْرَهٗ: مخالفت کرنا، اعتراض کرنا
—الشَّاعِرُ الشَّاعِرَ: ایک شاعر کا دوسرے شاعر پر نقد کرنا، اپنے اشعار میں رد کرنا۔
نَقَّضَ النَّبَاتُ: پودے اگنا۔
—النَّبَاتُ الْاَرْضَ: روئیدگی کا زمین کو پھاڑنا۔
انتقض: بننے یا پختہ ہونے کے بعد ٹوٹ جانا، ختم ہو جانا۔ جیسے: اِنْتَقَضَ الْحَبْلُ وَانْتَقَضَ الْبِنَاءُ۔
—الْوُضُوْءُ اَوِ الطَّهَارَةُ: وضو یا

طہارت زائل ہو جانا۔
اِنْتَقَضَ القَوْمُ علی السُّلْطَانِ: لوگوں کا سلطان کی اطاعت ختم کرنا، بغاوت کرنا
ــــ الاَمْرُ بعدَ اِلتِئامِہٖ: بات سدھرنے کے بعد بگڑ گئی۔
تَنَاقَضَ الشیئُ: ٹوٹ جانا۔
ــــ القَولان: دو باتوں کا متضاد ہونا، ایک دوسرے کے برخلاف ہونا۔
ــــ الشَّاعِرَانِ: دو شاعروں کا اپنے اشعار میں ایک دوسرے کا رد کرنا۔
تَنَقَّضَ الحَبْلُ: رسی کے بل کھلنا۔
ــــ الاَرْضُ من النَّبَاتِ: زمین پھٹ کر روئیدگی ظاہر ہونا۔
ــــ الشیئُ: آواز نکلنا، چٹخنا۔ تَنَقَّضَت عِظَامُہٗ: اس کی ہڈیوں سے آواز نکلی۔
ــــ الدَّمُ: خون ٹپکنا۔
الانتقاض: انہدام، شکستگی (۲) منسوخی انعدام (۳) بکھراؤ۔
التَّنَاقُضُ: تعارض، تضاد، اختلاف۔ فی کلامِہٖ تَنَاقُضٌ: اس کے کلام کے بعض اجزاء دوسرے اجزاء کے ابطال کو مقتضی ہیں (۲) علم منطق میں متناقضین کی نسبت کا نام ہے
تَنَاقُضُ القَوَانِین: قوانین کا تضاد
التَّنَاقُضَاتُ: متضاد باتیں، متضاد امور، اختلافات۔
المُتَنَاقِضُ: متضاد، بے جوڑ۔
المُتَنَاقِضَانِ: دو ایسی چیزیں جن کا کسی ایک جگہ ایک حالت میں نہ اجتماع ممکن ہو نہ ارتفاع - جیسے: اَبْیَضُ او لَا اَبْیَضُ (۲) دو ایسے قول جن میں سے ایک کا دوسرے کے ساتھ ایک حال اور ایک شے پر بولنا صحیح نہ ہو - جیسے: ھو کذا و لَیْسَ بکذا۔
المناقضۃ: مخالفت۔
النَّاقِضُ: فاسد کنندہ - نَوَاقِضُ الوُضُوءِ: وضو توڑنے والی چیزیں۔
النُّقَاضَۃُ: ٹوٹی ہوئی چیز (۲) رسی کا کھلا ہوا بل (۳) عمارت کا ملبہ۔
النِّقَاضَۃُ: تڑائی کا کام، تڑائی کا پیشہ۔
النَّقْضُ: منسوخی، ابطال - نَقْضُ الحُکْمِ: کسی عدالتی فیصلہ کی کسی قانونی سقم یا غلط کارروائی وغیرہ کی بنا پر منسوخی (۲) انہدام، شکستگی (۳) اعتراض، خلاف ورزی
نَقْضُ العَھْدِ: عہد شکنی۔
حَقُّ النَّقْضِ: حق تنسیخ۔
مَحْکَمَۃُ النَّقْضِ والاِبرام: اعلیٰ عدالتِ مرافعہ، سپریم کورٹ (ملک کی سب سے بڑی عدالت)
مَحْکَمَۃُ الاستِینَاف کورٹ آف اپیل۔
النِّقْضُ: ٹوٹی ہوئی عمارت - اَصْلِحْ نِقْضَ بِنَاءِكَ: تم اپنی عمارت کی شکست و ریخت ٹھیک کرو، مرمت کرو (۲) عمارت کا ملبہ، کھنڈر (۳) چلنے سے دبلا ہو جانے والا جانور حِصَانٌ نِقْضٌ: دبلا گھوڑا، (۴) خراب شدہ شہد جیسے مکھیوں کے چھتے میں لگا دیا جاتا ہے اور مکھیاں اس میں آکر شہد تیار کرتی ہیں ج: اَنْقَاضٌ و نُقُوضٌ۔
النِّقْضُ: ادھیڑ کر دوبارہ بٹا ہوا سوت یا دوبارہ بنا ہوا کمبل وغیرہ
النَّقِیضُ: مخالف - فُلَانٌ نَقِیضُكَ۔ ھذا القَولُ نقیضُ ذالك: یہ قول اس کے برخلاف ہے (۲) چٹخنے کی آواز، جوڑوں اور انگلیوں کے چٹخنے کی آواز، جوڑوں کی آواز، چھت کی کڑیوں کی آواز (چرچراہٹ)۔
نَقِیضُ الدَّعوٰی: فلسفہ میں اس قضیہ کو کہتے ہیں جو کسی متعین دعوے کے خلاف ہو (مقابل دعوی)۔
النَّقِیضَان: علم منطق میں متناقضین کو کہتے ہیں۔
النَّقِیضَۃُ: پہاڑی راستہ (۲) وہ نظم جو دوسری نظم کے جواب میں کہی جائے۔
• نَقَطَ الحَرْفَ و علیہ ـُ نَقْطًا: حرف پر نقطہ یا نقطے لگانا۔
ــــ الکِتَابَ: کتاب پر اعراب لگانا۔
نَقَّطَ الحُرُوفَ: بہت نقطے لگانا۔
ــــ الشیئَ بالمِدَادِ و نَحْوِہٖ: کسی چیز پر روشنائی وغیرہ سے نقطوں جیسے نشان ڈالنا، دھبے ڈالنا۔
نَقَّطَتِ المَرْأَۃُ خَدَّھَا: عورت کا خوبصورتی کے لئے رخسار پر نقطہ لگانا۔
ــــ فُلَانًا بِالکَلَامِ: کسی کو تحریری طور پر گالیاں دینا، تکلیف پہنچانا۔
ــــ العَرُوسَ و نَحْوَھَا: بوقت رخصتی دولہن کو تحفہ یا مال دینا۔
تَنَقَّطَتِ الاَرْضُ: زمین پر جگہ جگہ گھاس کے ٹکڑے اگنا۔
ــــ الخَبَرَ: کسی خبر یا واقعہ کو تھوڑا تھوڑا معلوم کرنا۔
المَنْقُوطُ: نقطہ دار (۲) دھبوں دار۔
النُّقْطَۃُ: نقطہ (۲) دھبہ (۳) پائنٹ،

آئٹم، جزر (۴) محور (۵) جگہ، مرکز، موقع، مورچہ (۶) مسئلہ، معاملہ، موضوع بحث (۷) بات (۸) علامتِ انتہائے کلام (فل اسٹاپ) (۹) چھوٹا حصہ۔ أَعْطَاهُ نُقْطَةً مِنْ عَسَلٍ: اسے ذرا سا شہد دیا۔ لَهُ نُقْطَةٌ مِنْ نَخْلٍ: اس کے پاس کھجور کے کچھ درخت ہیں (۱۰) دولہن یا دولہا کو دیا جانے والا تحفہ (۱۱) معاملہ۔ لَمْ يَخْتَلِفِ الْخَطِيبَانِ فِي نُقْطَةٍ: دونوں منگیتروں میں کسی معاملہ میں اختلاف نہیں ہوا، (۱۲) علم ہندسہ میں وہ چیز جس کا نہ طول ہو نہ عرض۔ دَاءُ النُّقْطَةِ: مرگی ج: نُقَطٌ و نِقَاطٌ۔ وَضَعَ النُّقَطَ عَلَى الْحُرُوفِ: کسی معاملہ کی وضاحت کرنا۔

نُقْطَةُ الْإِرْتِكَازِ: مرکز توجہ۔

نُقْطَةُ الْإِتِّصَالِ: مرکز اتصال، جنکشن۔

نُقْطَةُ الْإِنْطِلَاقِ: جائے آغاز۔

نُقْطَةُ الْإِنْعِطَافِ: موڑ۔

نُقْطَةُ التَّحَوُّلِ: مرکز انتقال۔

نُقْطَةُ التَّقَاطُعِ: کراسنگ، دو یا چند راستوں کے ملنے کی جگہ۔

نُقْطَةُ الْبُولِيسِ او الشُّرْطَةِ: پولس چوکی۔

نُقْطَةٌ حَرِجَةٌ: نازک موڑ۔

نُقْطَةٌ خَطِرَةٌ: اہم پائنٹ (۲) خطرناک پائنٹ۔

نُقْطَةُ ضَعْفٍ: کمزوری کی جگہ، کمزور پائنٹ۔

النُّقْطَةُ الْمُثِيرَةُ لِلْانْتِبَاهِ: قابل توجہ بات۔

النُّقْطَةُ الْحَصِينَةُ: مضبوط مورچہ۔

نُقْطَةُ الْوَقْفِ: فل اسٹاپ، اختتام کلام یا اختتام فقرہ کی علامت (.)

نُقْطَتَانِ: علامتِ ترقیم [:] کولن

نُقْطَةُ اللَّاعَوْدَةِ: ناقابل واپسی حد جہاں سے لوٹنا ممکن نہ ہو۔

نُقْطَةً بَعْدَ نُقْطَةٍ: پائنٹ وار، ایک ایک جز کی ترتیب سے۔

النُّقْطِيَّةُ: فن تصویر کشی کا ایک نظریہ جو سفید سطح پر مخصوص نقطوں کے ذریعہ شکل کے اظہار پر قائم ہے۔

• نَقَعَ فُلَانٌ ــَ نُقُوعًا: ضیافت وغیرہ کا کھانا تیار کرنا (۲) دودھ کی لسی تیار کرنا۔

—السَّقْفُ و نَحْوُهُ نَقْعًا و نُقُوعًا: چھت سے پانی ٹپکنا۔

—الْمَائِعُ فِي مُسْتَقَرِّهِ: پانی یا سیال چیز کا ٹھیرا رہنا۔

—السُّمُّ فِي أَنْيَابِ الْحَيَّةِ: سانپ کے دانتوں میں زہر جمع ہونا۔

—الظَّمْآنُ مِنَ الْمَاءِ وبِالْمَاءِ: پیاسے کا پانی سے سیر ہونا۔ شَرِبَ حَتَّى نَقَعَ۔ کہاوت ہے: حَتَّامَ تَكْرَعُ وَلَا تَنْقَعُ: تو کب تک پیتا رہے گا اور سیراب نہیں ہوگا۔

—النَّفْسُ بِالشَّيْءِ: طبیعت کا کسی چیز سے سیر ہونا اور تسکین پانا، مطمئن ہونا۔

• انْقَعَ بِخَبَرِ فُلَانٍ: کسی کی خبر سے پورے طور پر مطمئن نہ ہونا (۲) توجہ نہ دینا، تصدیق نہ کرنا۔

نَقَعَ الشَّيْءَ نَقْعًا: کسی چیز کو پانی وغیرہ میں بھگونا، تر کرنا۔ جیسے: نَقَعَ الدَّوَاءَ وَالتَّمْرَ وَالثَّوْبَ۔ نَقَعَ لَهُ الشَّرَّ: کسی کے خلاف دل میں ہمیشہ شر رکھنا۔

نَقَعَ الْجَيْبَ: گریبان چاک کرنا۔

—الْمَاءُ الْعَطَشَ نَقْعًا و نُقُوعًا و مَنْقَعًا: پانی کا پیاس کو بجھا دینا

أَنْقَعَ الشَّيْءَ فِي الْمَاءِ ونَحْوِهِ: بھگونا تر کرنا۔

—اللَّبَنَ: ٹھنڈا کرنا۔

—السُّمَّ: زہر کو رکھ کر برا نا کرنا۔

—الشَّرَابُ فُلَانًا: مشروب کا کسی کو سیر کرنا، آسودہ کرنا۔

—الْجَزُورَ: اونٹنی کو ذبح کرنا۔

—الصَّارِخُ صَوْتَهُ: چیخنے والے کا زور زور سے چلاتے رہنا۔

أُنْتُقِعَ الشَّيْءُ: پانی وغیرہ میں پڑے رہنے سے حل ہو جانا، گھل جانا۔

—النَّقِيعَةَ: ضیافت کا جانور ذبح کرنا۔

أُنْتُقِعَ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا۔

اسْتَنْقَعَ الْمَاءُ: پانی کا کسی جگہ زیادہ عرصہ اکھٹا رہنے سے بدل جانا، زرد ہو جانا۔

—فُلَانٌ فِي النَّهْرِ: ٹھنڈا ہونے کیلئے کسی کا پانی میں ٹھیرے رہنا۔

الْأَنْقَعُ: زیادہ تسکین بخش۔

الْأُنْقُوعَةُ: وہ جگہ جہاں پانی وغیرہ بہہ کر آتا ہو۔

أُنْقُوعَةُ الْمِيزَابِ: پرنالہ گرنے کی جگہ۔

أُنْقُوعَةُ الثَّرِيدِ: ثرید کا پیالہ۔

الْمُسْتَنْقَعُ: کچا تالاب جس میں پانی اکٹر جمع رہتا ہو، جوہڑ (۲) تالاب کا وہ حصہ جو ٹھنڈا رہتا ہو اور اس میں غسل وغیرہ کرکے ٹھنڈک حاصل کی جاتی ہو، گھاٹ۔

الْمَنْقَعُ: الْمُسْتَنْقَعُ (۲) سمندر (۳) سیراب ج: مَنَاقِعُ۔

المُنْقُعُ: چھوٹی ہانڈی جس میں بچہ کے لئے دودھ اور کھجور ملا کر رکھی جائے ج: مَنَاقِعُ.
المَنْقَعُ: بھگونے کا برتن.
المِنْقَعَةُ: کوئی چیز بھگونے کا برتن.
المَنْقُوعُ: تر، بھگویا ہوا.
النَّاقِعُ: مَاءٌ نَاقِعٌ: پیاس بجھانیوالا مفید پانی. سُمٌّ نَاقِعٌ: انتہائی مہلک زہر. مَوتٌ نَاقِعٌ: مسلسل موت.
النُّقَاعُ: خشک انگور وغیرہ بھگونے کا برتن.
النُّقَاعَةُ: بھیگے ہوئے انگور وغیرہ (۲) کوئی چیز بھگونے کا پانی وغیرہ.
النَّقْعَاءُ: نرم وہموار زمین (۲) سنگستانی زمین جہاں پانی رک جاتا ہو.
النَّقْعُ: تالاب میں جمع شدہ پانی. (۲) النَّقْعَاءُ (۳) نَقْعُ البِئْرِ: سیرابی سے پہلے کنویں میں اکٹھا ہونے والا پانی یا بچا ہوا پانی ج: نِقَاعٌ و أَنْقُعٌ. فُلَانٌ شَرَّابٌ بِأَنْقُعٍ: فلاں شخص بڑا جہاں دیدہ اور آزمودہ کار ہے (۲) چمکتا ہوا غبار ج: نِقَاعٌ و نُقُوعٌ.
النَّقَّاعُ: شیخی باز، ڈینگ ہانکنے والا، خودستائی کرنے والا.
النَّقُوعُ: خوشبو ملایا ہوا رنگ. صَبَغَ ثَوبَهُ بِنَقُوعٍ: اس نے خوشبودار رنگ سے کپڑا رنگا (۲) پانی میں بھگوئی جانے والی چیز. رَجُلٌ نَقُوعُ أُذُنٍ: کچے کانوں کا، ہر سنی بات کا یقین کرنے والا.
النَّقِيعُ: ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ (۲) پانی میں بھگوئے ہوئے خشک انگور کی شراب (۳) بہت پانی والا کنواں.
مَاءٌ نَقِيعٌ: مفید اور پیاس بجھانے والا پانی. سُمٌّ نَقِيعٌ: مہلک زہر، سم قاتل ج: أَنْقِعَةٌ
النَّقِيعَةُ: ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ (۲) ضیافت کے لئے ذبح کیا جانے والا جانور (۳) سفر سے آنے والے مہمان کے لئے تیار کیا جانے والا کھانا (۴) شادی کی رات کا کھانا (۵) تقسیم سے پہلے لوٹ کے مال میں سے ذبح کیا جانے والا جانور ج: نَقَائِعُ. النَّاسُ نَقَائِعُ المَوْتِ: لوگ موت کے لئے ایسے ہیں جیسے آنے والے مہمان کے لئے ذبح کئے جانے والے جانور (یعنی موت ان سب کو فنا کر ڈالتی ہے).
نَقَفَ رَأْسَهُ نَقْفًا: سر پر ایسی چوٹ لگانا کہ دماغ باہر نکل آئے، سر توڑ دینا.
— الرُّمَّانَةَ: انار کو دانے نکالنے کے لئے چھیلنا.
— الفَرْخُ البَيْضَةَ: چوزہ کا باہر نکلنے کے لئے انڈے میں سوراخ کرنا.
— البَيْضَةَ: انڈے کی اندرونی چیز نکالنا، زردی سفیدی نکالنا.
— الشَّرَابَ: شراب کے برتن میں سوراخ کرنا (۲) صاف کرنا.
— عن الشيءِ: تلاش وجستجو کرنا.
— بظُفُرِهِ: ناخن سے چٹکی بھرنا.
أَنقف الجرادُ: ٹڈی کا انڈے ڈالنا
— الجرادُ الوادِيَ: ٹڈیوں کا وادی میں بکثرت انڈے دینا.
— فُلَانًا العَظْمَ: کسی سے ہڈی کا گودا نکلوانا.
نَاقَفَهُ مُنَاقَفَةً و نِقَافًا: ایک دوسرے کے سر پر تلوار مارنا.
انْتَقَفَ الشَّيْءَ: نکالنا.
الأُنْقُوفَةُ: سوت کا زائد حصہ جسے کاتنے والا نکال دیتا ہے.
المِنْقَافُ: پرندے کی چونچ (۲) ایک قسم کی کوڑی جو پالش کے کام آتی ہے ج: مَنَاقِيفُ و مَنَاقِفُ.
المُنْقَفُ: کسی چیز کا ناہموار قابل درستگی حصہ. نَحَتَ النَّجَّارُ العُودَ وَتَرَكَ فِيهِ مُنْقَفًا: بڑھئی نے لکڑی کو چھیلا مگر اس میں کچھ جگہ چھوڑ دی (جس کو چھیلنا چاہئے).
المُنْقَفُ: رَجُلٌ مُنْقَفُ العِظَامِ: وہ شخص جس کی ہڈیاں دکھائی دیتی ہوں.
المَنْقُوفُ: جِذْعٌ مَنْقُوفٌ: دیمک کھایا درخت کا تنہ. رَجُلٌ مَنْقُوفٌ: کم گوشت ہلکے بدن کا آدمی یا دبلے اور زرد چہرے والا آدمی. عَيْنَانِ مَنْقُوفَتَانِ: سرخ آنکھیں.
النِّقَافُ: جَاءَا فِي نِقَافٍ وَاحِدٍ: وہ دونوں برابری کے ساتھ آئے.
النُّقْفُ: انڈے سے تازہ نکلا ہوا چوزہ
النَّقَفَةُ: پہاڑ کی چوٹی پر چھوٹا سا گڑھا
النَّقَّافُ: چوب تراش، لکڑی وغیرہ کی چھلائی کرنے والا (۲) چور، اچکا جو ہاتھ لگے نکال لینے والا (۳) بھیک مانگنے کا عادی. رَجُلٌ نَقَّافٌ: مدبر اور دور اندیش آدمی.
النَّقِيفُ: المَنْقُوفُ: جِذْعٌ نَقِيفٌ: دیمک خوردہ تنہ، ج: نُقُفٌ.
نَقَّتِ الدَّجَاجَةُ او نَحْوُهَا نَقِيقًا: مرغی کا کڑکڑانا، مینڈک کا ٹرانا، اس طرح کے جانوروں کا بولنا.

لَقَّتْ ضَفَادِعُ بَطْنِہٖ: (پیٹ میں مینڈک بولنا) بھوک لگنا۔

اَنَقَّ: مینڈک کا آواز نکالنا، ٹرانا، مینڈک کی آواز والا ہونا۔

النَّقَّاقُ: زور زور ٹرانے والا (۲) مینڈک (یہ صفت غالبہ ہے یعنی صفت ہی کو موصوف کا قائم مقام کر دیا گیا)۔

النَّقَّاقَۃُ: بہت ٹرانے والی (۲) مینڈکی

النَّقُوْقُ: چیخنے چلانے والا۔ ضِفْدَعٌ نَقُوْقٌ: بہت شور مچانیوالا مینڈک ج: نُقُقٌ۔

النَّقِیْقُ: مینڈک کی آواز۔

نَقَلَ الشَّیْئَ ـُ نَقْلاً: منتقل کرنا، ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔

ـــ الْکِتَابَ: کتاب کی نقل تیار کرنا نسخہ تیار کرنا۔

ـــ الْخَبَرَ اَوِ الْکَلَامَ: کسی کی خبر یا بات دوسرے کو پہنچانا۔

ـــ الدَّوَابَّ: چوپاؤں کو پہلا اور دوسرا پانی پلانا۔

ـــ الْکِتَابَ وَنَحْوَہٗ اِلٰی لُغَۃِ کَذَا: کتاب وغیرہ کا کسی زبان میں ترجمہ کرنا۔

ـــ عَنْ فُلَانٍ: روایت کرنا، بات نقل کرنا۔

ـــ الشَّیْئَ الْخَلَقَ: پرانی چیز کی مرمت کرنا، ٹکی یا پیوند لگانا۔ جیسے: نَقَلَ الثَّوْبَ وَنَقَلَ النَّعْلَ۔

ـــ الشَّیْئَ بِالْبَرِیْدِ: کوئی چیز پوسٹ کرنا، ڈاک سے روانہ کرنا۔

ـــ سُرْعَۃَ السَّیَّارَۃِ: موٹر کا گیر بدلنا۔

نَقِلَ الْمَکَانُ ـَ نَقَلاً: کسی جگہ کا بہت ملبے والی ہونا۔

ـــ الْبَعِیْرُ: اونٹ کے کھر کا بیماری سے پھٹ جانا۔ ھُوَ نَقِلٌ وَھِیَ نَقِلَۃٌ۔

اَنْقَلَ الشَّیْئَ الْخَلَقَ: پرانی چیز کی مرمت و اصلاح کرنا۔

نَاقَلَ الْفَرَسُ: گھوڑے کا تیزی سے پاؤں اٹھانا، پچھلی دونوں ٹانگیں اگلے پیروں کی جگہ رکھنا (۲) دوڑتے ہوئے رکاوٹوں کو پار کر جانا۔

ـــ نَدِیْمَہُ الْقَدَحَ: ہم نشین کو جام دینا اور لینا۔

ـــ فُلَانًا الْحَدِیْثَ: ہر ایک کا دوسرے سے اپنی بات یا حدیث بیان کرنا۔

نَقَّلَہٗ: نَقَلَ کا مبالغہ۔ بہت یا بار بار منتقل کرنا (۲) بہت پیوند کاری کرنا۔

اِنْتَقَلَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔

تَنَاقَلَ الْقَوْمُ الْحَدِیْثَ بَیْنَھُمْ: بعض کا بعض سے حدیث بیان کرنا، روایت کرنا۔

تَنَقَّلَ مِنْ مَکَانٍ اِلٰی آخَرَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا، نقل و حرکت کرنا۔

ـــ فُلَانٌ: خشک میوہ کھانا (جیسے اخروٹ بادام پستہ وغیرہ)۔

التَّنَقُّلُ: نقل و حرکت، سفر۔ ج: تَنَقُّلَاتٌ۔

اَلْمُتَنَقِّلُ: چلتا پھرتا، متحرک (ضد ثابت)

اَلْمِنْقَلُ: چمڑے کا موزہ یا پرانا چپل، پرانا جوتا (۲) مختصر راستہ۔

اَلْمِنْقَلُ: موزہ۔ فَرَسٌ مِنْقَلٌ: تیز رو گھوڑا۔

اَلْمَنْقَلَۃُ: سفر کی منزل۔ اَرْضٌ مَنْقَلَۃٌ: پتھریلی زمین ج: مَنَاقِلُ۔

اَلْمِنْقَلَۃُ: ذریعۂ نقل مکانی، طریق سفر، علم الہندسہ (جومیٹری) میں نقشہ کے زاویوں کی پیمائش کا آلہ ج: مَنَاقِلُ

اَلْمُنَقِّلَۃُ: وہ سر کا زخم جس سے ہڈیوں کے ریزے برآمد ہوں (۲) شطرنج کی طرح کی تختی جس کے خانوں میں کنکریاں ڈال کر کھیلتے ہیں۔

اَلْمَنْقُوْلُ: سماع یا روایت سے حاصل شدہ علم۔ جیسے علم حدیث یا علم لغت وغیرہ (خلاف المعقول) (۲) منقولہ، منتقل شدہ (۳) لدان کا سامان (۴) نقل کردہ نسخہ (۵) ترجمہ شدہ ج: منقولات۔

اَلْمَنْقُوْلَاتُ: قابل منتقلی مال و سامان، منقولہ جائداد (۲) گھریلو سامان۔

النَّاقِلُ: نقل نویس، کاپی، نقل یا نسخہ تیار کرنے والا (۲) مترجم (۳) راوی (۴) حاملہ عورت (۵) باربردار۔

نَاقِلُ الْحَرَکَۃِ: موٹر کا گیر جس سے رفتار گھٹائی اور بڑھائی جاتی ہے ج: نَقَلَۃٌ وَنَاقِلُوْنَ۔

النَّاقِلَۃُ (مِنَ النَّاسِ) خانہ بدوش لوگ (خلاف القُطَّان) (۲) دوسرے قبیلہ کی طرف منسوب اور منتقل ہونیوالا قبیلہ (۳) آفت زمانہ (۴) ایک بستی سے دوسری بستی میں منتقل ہونے والا خراج ج: نَوَاقِلُ (۵) باربردار جہاز

النِّقَالُ: بیروں کے چوڑے اور چھوٹے پھل۔ واحد: نَقَلَۃٌ۔

النَّقَّالَۃُ: اسٹریچر، بیمار اور زخمیوں کو اٹھانے والی چارپائی۔

النَّقْلُ: تبادلہ، منتقلی (۲) کاپی، نقل، نسخہ (۳) ترجمہ (۴) باربرداری، ٹرانسپورٹ، نقل و حمل (۵) مختصر راستہ (۶) جوتا یا موزہ ج: اَنْقَالٌ وَنُقُوْلٌ۔

ھَمْزَۃُ النَّقْلِ: علم نحو میں وہ ہمزہ جو

غیرمتعدی فعل کو متعدی اور متعدی
بیک مفعول کو متعدی بدو یا متعدی
بہ سہ مفعول بنا دیتی ہے۔
تَشْدِیْدُ النَّقْلِ : وہ تشدید جو
غیرمتعدی فعل کو متعدی اور متعدی
بیک مفعول کو متعدی بدو یا متعدی
بہ زائد مفعول بنا دیتی ہے۔
شَرِکَۃُ النَّقْلِ : ٹرانسپورٹ کمپنی۔
النُّقْلُ : شراب کے ساتھ لیا جانے والا
پھل چٹنی وغیرہ (۲) کھانے سے پہلے
یا بعد بطور ناشتہ یا بطور تفکہ کھائے
جانے والے خشک میوے جیسے اخروٹ
بادام، پستہ وغیرہ۔
النَّقَلُ : مکان یا قلعہ کے انہدام کے
وقت گرے ہوئے پتھر (۲) ایک تیر
سے نکال کر دوسرے تیر میں لگایا جانے
والا پر (۳) شور و شغب کے ساتھ
زبانی جھگڑا، بحث و تکرار (۴) اونٹ
کے کھر کی بیماری جس سے وہ پھٹ
جاتا ہے۔
النَّقِلُ : مَکَانٌ نَقِلٌ : سخت و کھردری
جگہ۔ رَجُلٌ نَقِلٌ : تیز گفتار
و حاضر جواب آدمی۔
النِّقْلَۃُ : اِمْرَأَۃٌ نِقْلَۃٌ : وہ عورت
جس کو زیادہ عمر ہو جانے کی وجہ سے
پیغام نکاح نہ آتا ہو ج : نِقَلٌ۔
النُّقْلَۃُ : چغلی ج : نُقَلٌ۔
النَّقَلَۃُ : سَمِعْتُ نَقَلَۃَ الوادی :
میں نے وادی کے سیلاب کی آواز سنی۔
النَّقِیْلُ : چلتے ہوئے جانوروں کی ٹھوکر سے
اڑنے والے پتھر، کنکریاں (۲) بارش
کے علاقہ سے دوسرے علاقہ میں منتقل
ہونے والا سیلاب (۳) پردیس میں
رہنے والے مرد و عورت۔ اِمْرَأَۃٌ
نَقِیْلَۃٌ بھی کہا جاتا ہے (۴) تیزی
سے قدم اٹھانے والا جانور۔
النَّقِیْلَۃُ : موزے یا جوتے میں لگایا جانے
والا پیوند (۲) انسان کی کھال کا ٹکڑا
جو ایک جگہ سے کاٹ کر دوسری جگہ
لگایا جائے ج : نَقَائِلُ و نَقِیْلٌ۔
• نَقَمَ منه ـِ نَقْمًا و نُقُوْمًا :
کسی کو سزا دینا، بدلہ دینا۔
ـــ الشَّیْءَ : کسی چیز کو ناپسند کرنا، اس
میں عیب نکالنا۔
ـــ عَلَیْہِ الاَمْرَ و نَقَمَ منه
الاَمْرَ : کسی کی کوئی بات پسند نہ
کرنا، کسی سے اس کی بات پر ناراض
ہونا، اس کی کسی بات پر ملامت
کرنا، حسد کرنا۔ نَقَمْتُ منه
کذا : مجھے اس کی یہ بات ناگوار
گذری۔ قرآن پاک میں ہے :
"وَمَا نَقَمُوْا مِنْھُمْ اِلَّآ اَنْ
یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ" ان (کافروں) کو ان
(مومنوں) کی صرف یہ بات ناگوار
گذری کہ وہ خدا پر ایمان لائے۔
نیز۔ ھَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ
اَنْ اٰمَنَّا۔ تم صرف اس لئے ہم سے
خار کھاتے ہو کہ ہم ایمان لائے۔
مَا تَنْقِمُ مِنَّا؟ تم ہماری کس چیز
کو ہدف ملامت بناتے ہو۔
نَقِمَ الشَّیْءَ ـَ نَقْمًا : جلدی سے کھالینا
نَقَّمَ الشَّیْءَ : کسی چیز کو بہت برا سمجھنا،
بہت عیب نکالنا۔
اِنْتَقَمَ منه : بدلہ لینا، سزا دینا۔
قرآن پاک میں ہے "فَانْتَقَمْنَا
مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا"
النَّاقِمُ : ناراض، حاسد، متنفر۔
النَّقَمُ : ضَرَبَہٗ ضَرْبَۃَ نَقَمٍ :
اسے دشمن کی طرح مارا (۲) راستہ
کا بیچ۔
النِّقْمَۃُ : سزا، بدلہ ج : نِقَمٌ۔
• نَقْنَقَ الضِّفْدَعُ و نَحْوُہٗ :
مینڈک کا بولنا، ٹرانا۔
ـــ عَیْنُہٗ : آنکھ کا اندر دھنس جانا۔
النِّقْنِقُ : نر شتر مرغ ج : نَقَانِقُ۔
النِّقْنِیْقُ : پھانسی کا تختہ ج : نَقَانِیْقُ
• نَقِہَ من مَرَضِہٖ ـَ نَقَھًا و
نُقُوْھًا : صحتیابی کے وقت کمزوری رہنا۔
ـــ من الحَدِیْثِ : بات سے مطمئن
ہونا، تشفی حاصل کرنا۔
ـــ الکلامَ : بات سمجھنا۔ ھو نَقِہٌ
و نَاقِہٌ۔ و ھی نَقِھَۃٌ و
نَاقِھَۃٌ۔ ج : نُقَّہٌ۔
اَنْقَھَہُ اللّٰہُ : شفا عطا کرنا (۲) سمجھانا
اَنْقِہْ لی سَمْعَكَ : میری طرف
متوجہ ہو اور میری بات سنو۔
اِنْتَقَہَ من المَرَضِ : شفا پانا۔
ـــ من الحدیث : مطمئن ہونا، تشفی
اور تسلی پانا۔
اِسْتَنْقَھَہٗ : دریافت کرنا۔
• نَقَا المُخَّ ـُ نَقْوًا : مغز نکالنا۔
ـــ العَظْمَ ـِ نَقْیًا : گودا نکالنا۔
نَقِیَ الشَّیْءُ ـَ نَقَاوَۃً و نَقَاءً :
صاف ہونا۔ ھو نَقِیٌّ ج : نِقَاءٌ
و نُقَوَاءُ۔ ھی نَقِیَّۃٌ ج : نِقَاءٌ
ـــ الرَّجُلُ نَقًی : کسی پر گوشت نہ
رہنا، ہڈی چمڑی نکل آنا۔
ـــ الصَّوْتُ : آواز صاف ہونا۔
اَنْقَی العَظْمُ : ہڈی میں گودا آجانا۔
ـــ البُرُّ : گیہوں کا دانہ موٹا ہو کر مغزدار
ہو جانا۔
ـــ العُوْدُ : ٹہنی میں تری آجانا۔
ـــ الشَّیْءَ : گودے دار ہو جانا۔
ـــ الشَّیْءَ : صاف کرنا (۲) پسند کرنا۔
نَقَّاہُ : صاف کرنا، آلائشوں سے پاک کرنا

(۲) پسند کرنا۔
اِنْتَقَی الْمُخَّ من العَظْمِ: ہڈی سے گودا نکالنا۔
تَنَقَّی الشَّیْءَ: چھانٹنا، چننا۔
اَلتَّنْقِیَۃُ: صفائی (۲) خراب مادّہ کا اخراج
اَلْاَنْقَی: رَجُلٌ اَنْقَی: پتلی لمبی ہڈیوں والا۔ هي نَقْوَاءُ۔
اَلْمُنَقَّی: صاف کردہ، آلائشوں سے پاک (۲) راستہ۔
اَلْمُنَقِّی: غلّہ صاف کرنے والا۔
اَلْمُنْقِیَۃُ: چربی چڑھی ہوئی اونٹنی ج: مَنَاقٍ۔
اَلنَّقَا: گودے دار ہڈی (۲) بازو کی ہڈی (۳) ریت کا ٹیلہ ج: اَنْقَاءٌ و نُقِیٌّ۔
اَلنُّقَاوَاۃُ: ترش پودا جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں ج: نُقَاوَی۔
اَلنُّقَاوَۃُ: کسی چیز کا عمدہ حصہ، خلاصہ، جوہر ج: نُقَاءٌ و نُقًا۔
اَلنُّقَایَۃُ: پھینکنے کے قابل ردی اور خراب چیز ج: نَقَایا و نُقَاءٌ۔
اَلنِّقْوُ: گودے دار ہڈی (۲) بازو کی ہڈی ج: اَنْقَاءٌ۔
اَلنَّقْوَۃُ من الشیء: عمدہ اور چھٹی ہوئی چیز۔
اَلنِّقْیُ: ہڈی کا گودا ج: اَنْقَاءٌ۔
اَلنَّقِیَۃُ: لفظ۔ مَا تفوّہَ بِنَقِیَّۃٍ: اس نے زبان سے ایک حرف نہیں نکالا۔
اَلنَّقِیُّ: صاف، خالص (۲) میدہ ج: نِقَاءٌ و اَنْقِیَاء۔

ن ـــــــ ك

• نَكَأَ القَرْحَۃَ ـَ نَکْئًا: زخم کو اچھا ہونے سے پہلے [illegible] دینا، بکل اتار دینا اور اس کا ہرا ہو جانا۔
نَکَأَ العَدُوَّ: دشمن کو زخمی کر کے مار ڈالنا۔
ـــ فُلَانًا حَقَّہُ: کسی کا حق دیدینا پورا ادا کرنا۔
اِنْتَکَأَ الحَقَّ: حق وصول کر لینا۔
• نَکَبَت الرِّیْحُ ـُ نُکُوْبًا: ہوا کا بے رخ چلنا۔
ـــ عنہ نَکْبًا: ہٹنا، الگ ہونا، قرآن پاک میں ہے: "عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاکِبُوْنَ" راہ راست سے ہٹے ہوئے ہیں۔
ـــ بہ: پھینکنا، ڈالنا۔
ـــ الاِنَاءَ: برتن کی چیز کو بہا دینا، گرا دینا۔
ـــ الجَعْبَۃَ: ترکش کے تیر نکال کر بکھیر دینا۔
ـــ الحِجَارَۃُ رِجْلَہُ: پیر کو پتھروں کا زخمی کر دینا۔
ـــ الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی پر مصیبت لانا۔
نَکُبَ ـُ نَکَابَۃً: قوم کا محافظ و ذمہ دار ہونا، سردار ہونا۔ مَا کَانَ مَنْکِبًا ولَقَدْ نَکُبَ: وہ سردار قوم نہیں تھا مگر بن گیا۔
نَکِبَ البَعِیْرُ و نَحْوُہُ ـَ نَکَبًا: اونٹ وغیرہ کا پیدائشی طور پر ترچھا چلنا (۲) اونٹ کے کندھے کا درد والا ہونا اور اس کی وجہ سے ٹیڑھا ہونا۔ هو اَنْکَبُ و هي نَکْبَاءُ ج: نُکْبٌ۔
نُکِبَ: مصیبت زدہ ہونا۔
نَکَّبَ عنہ: الگ ہونا، ہٹنا، ایک طرف ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: ہٹانا، ایک طرف کرنا۔
نَکَّبَہُ الطَّرِیْقَ: راستہ سے ہٹانا۔
اِنْتَکَبَ الشَّیْءَ: کندھے پر ڈالنا۔
تَنَکَّبَ: ایک طرف ہو کر چلنا۔
ـــ عَلَی الشَّیْءِ: سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔
ـــ عنہ: بچنا، کترانا، کنارہ کش ہونا
ـــ الطَّرِیْقَ المُعَوَّجَ: ٹیڑھے راستہ سے بچنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی طرف مونڈھا کر کے دوسری طرف متوجہ ہونا، منہ پھیر لینا۔ تَنَکَّبْ عَنِّی: میرے پاس سے ہٹ اور دور ہو۔
ـــ الشَّیْءَ: کوئی چیز مونڈھے پر ڈالنا۔ جیسے: تَنَکَّبَ قَوْسَہُ۔
اَلْاَنْکَبُ: جھکے ہوئے کندھے والا (۲) بے کمان آدمی ج: نُکْبٌ۔
اَلْمَنْکِبُ: مونڈھا (کندھے اور شانہ کا جوڑ) (۲) گوشہ، کنارہ، پہلو (۳) بلند جگہ (۴) سردار قوم، چودھری ج: مَنَاکِب۔
هَزَّ مَنْکِبَہُ لکذا: کسی چیز کو دیکھ کر خوش ہونا۔ مَنَاکِبُ الاَرْضِ: اطرافِ عالم۔ قرآن پاک میں ہے: "هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاکِبِهَا" وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے تم اس کے اطراف و اکناف میں چلو پھرو۔
اَلنَّکْبَاءُ: بے رخ ہوا جو شمال و مشرق کے درمیان چلے ج: نُکْبٌ۔
اَلْمَنَاکِبُ: پرندے کے بڑے پروں کے بعد چار پر۔ رَاشَ سَهْمَہُ بِمَنَاکِبِ النَّسْرِ: اس نے اپنے تیر پر گدھ کے چار بڑے پر لگائے

(اس کا واحد نہیں) تَشَابِہَت منہم
اَلمَنَاکِبُ و الرُّؤُوسُ: وہ ایک جیسے ہیں ان میں کوئی بڑھا ہوا نہیں۔
اَلمَنکُوبُ: مصیبت زدہ، آفت رسیدہ
المنکوبون بِفَیَضَانٍ: سیلاب زدگان
المنکوبون بِاضطِرَابَاتٍ: فسادزدگان۔
النَّکبُ: مصیبت ج: نُکُوبٌ۔
النَّکَبُ: کسی چیز کی معمولی کجی (۲) اونٹ وغیرہ کے مونڈھوں کی ایک بیماری جس کی وجہ سے وہ ٹیڑھا ہو کر چلتا ہے
النَّکبَۃُ: مصیبت ج: نَکَبَاتٌ۔
النُّکبَۃُ: کھانے کی چیزوں کا ڈھیر، غلہ کا ڈھیر ج: نُکَبٌ۔
النَّکِیبُ: مصیبت زدہ (۲) کھر یا موزہ کا دائرہ۔
اَلیَنکُوبُ من الطُّرُقِ: ٹیڑھا راستہ۔
• نَکَتَ الاَرضَ وفیہا ـُ نَکتًا: لکڑی وغیرہ سے زمین کو کریدنا۔ کہتے ہیں: اَتَیتُہٗ وھو یَنکُتُ: میں اس کے پاس آیا تو وہ اس طرح سوچ میں تھا جیسے اپنے دل سے باتیں کر رہا ہو۔ مَرَّ الفَرَسُ وھو یَنکُتُ: گھوڑا اچھلتا ہوا گذرا۔
ـــ الشَّیئَ: زمین پر پھینکنا۔
ـــ فُلَانًا: سر کے بل گرانا۔
ـــ الشَّیئَ: کسی چیز کو خالی کر دینا۔
ـــ کِنَانَتَہٗ: ترکش کے تیر بکھیرنا۔
ـــ العَظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
نَکَّتَ الرُّطَبُ: کھجور پکنا شروع ہونا، رطب بننا شروع ہونا۔
ـــ فی قولہ: اپنی بات میں نکتے پیدا کرنا، چٹکلے چھوڑنا، نکتہ آفرینی کرنا۔

اِنتَکَتَ فُلَانٌ: سر کے بل گرنا۔ نَکَتَہٗ فَانتَکَتَ۔
اَلمَنکُوتُ: مطعون جس پر نکتہ چینی کی جائے (۲) سر کے بل گرا ہوا۔
النَّکَّاتُ: نکتہ پرداز، خوش گفتار، چٹکلے چھوڑنے والا، نکتہ سنج، لطیفہ گو (۲) نکتہ چیں، طعنہ زن۔
النُّکتَۃُ: زمین کریدنے کا نشان (۲) دھبہ (۳) مخفی علامت (۴) مؤثر اور فکر انگیز خیال (۵) دقیق علمی مسئلہ جو بڑے غور و فکر کا محتاج ہو (۶) لطیفہ، چٹکلہ (۷) آئینہ یا تلوار پر ہلکا دھبا (۸) آنکھ کے ڈھیلے میں ہلکا سا گڑھا ج: نُکَتٌ و نِکَاتٌ۔
النَّکِیتُ: مطعون، نکتہ چینی کیا جانیوالا
• نَکَثَ الحَبلَ و نَحوَہٗ ـُ نَکثًا: رسی کے بل کھولنا۔
ـــ العَہدَ او الیَمِینَ او البَیعَۃَ: عہد یا قسم یا بیعت توڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِن نَکَثُوا اَیمَانَہُم من بعدِ عَہدِہِم"۔
ـــ السِّوَاکَ: مسواک کا سرا نرم کرنا اس کے ریشے پھیلانا۔
ـــ الاَثَرَ: نشان مٹانا۔
نَاکَثَہُ العَہدَ: کسی کے ساتھ عہد شکنی کرنا۔
اِنتَکَثَ الحَبلُ و نَحوُہٗ: رسی وغیرہ کا ٹوٹ جانا، بل کھل جانا۔
ـــ السِّوَاکُ: مسواک کے سرے کا نرم ہو جانا، ریشے پھیل جانا۔
ـــ مَا کَانَ بَینَہُم: تعلق منقطع ہونا۔
طَلَبَ فُلَانٌ حَاجَۃً ثُمَّ انتَکَثَ لِاُخرٰی: ایک کام

کو چھوڑ کر دوسرے پر لگ جانا۔
اِنتَکَثَ البَعِیرُ وغیرُہٗ: موٹے اونٹ وغیرہ کا دبلا ہو جانا۔
تَنَاکَثَ القَومُ عَہدَہُم: باہم عہد و پیمان توڑنا۔
اَلمُنتَکِثُ: دبلا، ڈھیلا، شکستہ۔
النُّکَاثُ: اونٹوں کے منہ کی پھنسیاں (۲) ٹھوڑی کے غدود کا ورم۔
النُّکَاثَۃُ: ٹوٹی ہوئی چیز۔
نُکَاثَۃُ الحَبلِ: رسی کے کھلے ہوئے بل
نُکَاثَۃُ السِّوَاکِ: مسواک کے منہ میں پھیلے ہوئے ریشے۔
النِّکثُ: دوبارہ بٹے جانے والے پرانے دھاگے (روئی یا اون کے) (۲) وہ پرانے خیمے یا کمبل وغیرہ جن کو ادھیڑ کر دوبارہ کتائی کی جائے (دھاگے بنائے جائیں) ج: اَنکَاثٌ کہتے ہیں: حَبلٌ نِکثٌ و اَنکَاثٌ کھولی ہوئی رسی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَکُونُوا کَالَّتِی نَقَضَت غَزلَہَا من بَعدِ قُوَّۃٍ اَنکَاثًا": تم اس عورت جیسے نہ ہو کہ جس نے اپنے کتے ہوئے مضبوط دھاگوں کو کھول ڈالا۔
النَّکَّاثُ: پرانے خیموں کو ادھیڑنیوالا۔
النَّکِیثُ: اَلمَنکُوثُ: توڑا ہوا، بل کھولا ہوا۔ جیسے: حَبلٌ نَکِیثٌ: ادھڑی ہوئی رسی۔
النَّکِیثَۃُ: اہم اور زبردست معاملہ (۲) مشکل منصوبہ جس کی تنفیذ قوم کے لئے دشوار ہو اور وہ مصیبت میں پھنس جائیں۔ کہتے ہیں: وَقَعُوا فی نَکِیثَۃٍ: وہ مشکل میں پڑ گئے (نہ کرتے بن پڑے نہ چھوڑتے)۔
قَولٌ لا نَکِیثَۃَ فیہ: ایسی بات

جس میں نہ وعدہ خلافی ہو نہ عہد شکنی (۳) طبیعت، مزاج۔ هو ذو نَكِيثَةٍ حَسَنَةٍ: وہ خوش مزاج ہے (۴) پوری کوشش، آخری سے آخری طاقت
بَذَلَ فِيهِ نَكِيثَتَهُ: اُس کام میں اس نے ساری طاقت لگا دی
بَلَغَ من دَابَّتِهِ النَّكِيثَةَ: اس نے اپنے چوپائے کی آخری رفتار کر دی یا اس کا چوپایہ آخری رفتار کو پہنچ گیا۔

• نَكَحَتِ المَرْأَةُ ـِ نِكَاحًا: عورت کا شادی کرنا۔ هي نَاكِحٌ و نَاكِحَةٌ۔
ـــ الرَّجُلُ المَرْأَةَ: عورت سے شادی کرنا، نکاح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ"
ـــ المَرْأَةَ: عورت سے مباشرت کرنا (۲) عورت پر اعتماد کرنا۔
ـــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا مٹی میں جذب ہو جانا۔
ـــ الدَّوَاءُ فُلَانًا: کسی پر دوا کا اثر کرنا، بہت اثر انداز ہونا۔
ـــ النُّعَاسُ عَيْنَيْهِ: نیند کا غلبہ ہونا۔
أَنْكَحَ المَرْأَةَ: عورت کا نکاح کرانا، شادی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ"
ـــ فُلَانًا المَرْأَةَ: کسی عورت سے کسی کی شادی کرانا، نکاح کرانا۔
تَنَاكَحَ القَوْمُ: باہم شادی کرنا
ـــ الأَشْجَارُ: درختوں کا آپس میں گتھم گتھا ہونا، ایک دوسرے سے مل جانا۔
اسْتَنْكَحَ المَرْأَةَ: عورت کو نکاح کا پیغام دینا، شادی کی خواہش کرنا
اسْتَنْكَحَ فِي بَنِي فُلَانٍ: کسی قبیلہ میں شادی کرنا۔
ـــ النُّعَاسُ عَيْنَهُ: نیند غالب ہونا۔
المَنْكُوحُ: شادی شدہ۔
المَنْكُوحَةُ: شادی شدہ عورت
النَّاكِحُ: شادی شدہ مرد یا عورت۔
هي نَاكِحٌ فِي بَنِي فُلَانٍ: وہ فلاں قبیلہ میں بیاہی ہوئی ہے۔
النِّكْحُ: خاوند، بیوی۔ هو نِكْحُهَا وهي نِكْحَتُهُ۔
النُّكَحُ: بہت شادیاں کرنے والا بہت نکاح کرنے والا۔
النُّكَحَةُ: النُّكَحُ۔ هو نُكَحَةٌ من قَوْمٍ نُكَحَاتٍ: وہ بہت شادیاں کرنے والے لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔

• نَكَدَ حَاجَةَ فُلَانٍ ـُ نَكْدًا: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا، محروم رکھنا، کسی کا کام روک دینا۔
ـــ العَطَاءَ: داد و دہش کم کرنا، تھوڑا عطیہ دینا۔
ـــ الشَّيْءَ: ختم کر ڈالنا۔ هم نَكَدُوا مَاءَ البِئْرِ۔
ـــ النَّاسُ فُلَانًا: لوگوں کا مانگ مانگ کر کسی کا سارا مال و اثاثہ ختم کر ڈالنا۔
نَكِدَ ـَ نَكَدًا و نَكَادًا: منحوس ہونا۔
ـــ الأَمْرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا۔
ـــ عَيْشُهُ: زندگی اجیرن ہونا، دوبھر ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: تھوڑا اور معمولی ہونا: نَكِدَ مَاءُ البِئْرِ۔
نَكِدَ فُلَانٌ: کسی کا فیض کم ہونا، داد و دہش کم ہونا یا بالکل بند ہو جانا۔
ـــ بِحَاجَةِ فُلَانٍ: ضرورت کو پورا نہ کرنا، بخل کرنا۔ هو نَكِدٌ و نَكَدٌ ج: أَنْكَادٌ۔ هو أَنْكَدُ وهي نَكْدَاءُ۔ ج: نُكْدٌ۔
أَنْكَدَ فُلَانٌ فيما طَلَبَ: مقصد میں ناکام رہنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو بے فیض و بے نفع پانا۔ سَأَلَهُ فَأَنْكَدَهُ۔
نَاكَدَهُ: تنگ کرنے میں کسی پر غالب آنا
نَكَّدَهُ: بخیل بنانا (۲) غیر نافع بنانا۔
ـــ عَطَاءَهُ بِالمَنِّ: احسان جتا کر بخشش کو بے کار کرنا۔
ـــ عَيْشَهُ: کسی کی زندگی کو دوبھر کرنا
تَنَاكَدَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو تنگی و پریشانی میں ڈالنا۔
تَنَكَّدَ الغُرَابُ: کوے کا پوری طاقت سے کائیں کائیں کرنا۔
ـــ عَيْشُهُ: زندگی مکدر ہونا، دوبھر اور اجیرن ہونا۔
الأَنْكَدُ: بخیل، بے فیض ج: نُكْدٌ۔
المُنْكِدُ: نحوست دار۔ جَاءَ فُلَانٌ مُنْكِدًا: فلاں کا آنا مبارک نہیں ہوا۔
المُنَكِّدَاتُ: تکالیف، تفکرات و پریشانیاں۔
المَنْكُودُ: بدقسمت، محروم۔ عَطَاءٌ مَنْكُودٌ: بخیلانہ بخشش۔ رَجُلٌ مَنْكُودٌ: بخیل آدمی جس سے مانگنے میں بہت اصرار کیا جائے، بہت مانگنے سے تنگ و پریشان۔ الحَظُّ المَنْكُودُ: بد نصیب۔ مَنْكُودُ الحَظِّ: بدنصیب۔

النَّاکِدُ: وہ عورت جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں (۲) کم دودھ دینے والا جانور۔ ج: نُکُدٌ۔

النَّکَدُ: نحوست۔ رَجُلٌ نَکَدٌ: بدبخت و پریشان آدمی۔ اَرْضٌ نَکَدٌ: بیکار زمین ج: نِکَادٌ۔

النَّکِدُ: بخیل، بہت منحوس، بے فیض قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَکِدًا"۔ ج: اَنْکَادٌ۔

النُّکْدُ: قلت بخشش۔ مَاءٌ نُکْدٌ: تھوڑا پانی۔

• نَکِرَ فُلَانٌ ـ نَکَرًا وَنُکْرًا وَنَکَارَۃً: سمجھدار و ذی رائے ہونا۔ ھو وھی نَکِرٌ۔ ج: اَنْکَارٌ۔

ـــ عَلٰی فُلَانٍ: کسی کو ڈرانے والا کام کرنا۔ ھو نَاکِرٌ۔

ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو نہ پہچاننا، یا اس سے اجنبیت و توحش محسوس کرنا۔

نَکُرَ الاَمْرُ ـ نَکَارَۃً: سخت و دشوار ہونا (۲) برا اور اجنبی ہونا۔

اَنْکَرَ الشَّیْءَ: کسی چیز کو نہ پہچاننا، ناواقف ہونا، عجیب و اجنبی سمجھنا، نہ پہچاننا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ" وہ (بھائی) ان کے (یوسفؑ کے) پاس آئے تو انہوں نے ان کو پہچان لیا مگر (آن بھائیوں نے) ان کو نہ پہچانا۔

ـــ حَقَّہٗ: انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ یُنْكِرُوْنَهَا"۔

ـــ عَلٰی فُلَانٍ فِعْلَہٗ: کسی کے فعل کو ناپسند کر کے اس سے روکنا۔

مَا کَانَ اَنْکَرَہٗ: وہ بڑا ہی چالاک تھا۔

نَاکَرَہٗ: کسی کے ساتھ چالاکی کرنا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا (۲) قتل و غارت گری کرنا، جنگ کرنا

نَکَّرَ الشَّیْءَ: بدل کرنا قابل شناخت بنا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا"۔

ـــ الاِسْمَ: اسم کو نکرہ بنانا۔

تَنَاکَرَ فُلَانٌ: انجان و اجنبی بننا، اظہار ناواقفیت کرنا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو نہ پہچاننا۔

ـــ الاَمْرَ: کسی بات کو نہ جاننے کا دعویٰ کرنا۔

تَنَکَّرَ: (ایک حال سے دوسرے حال میں یا ایک ہیئت سے دوسری ہیئت میں) بدل جانا، اجنبی بن جانا، نامانوس ہو جانا، روپ بدلنا، بھیس بدلنا۔

ـــ لَہٗ: کسی کے لئے اجنبی جیسا ہو جانا، اپنائیت نہ برتنا۔ تَنَکَّرَ لِیْ فُلَانٌ وہ مجھ سے بری طرح پیش آیا، اس نے میرے ساتھ سابق کے برعکس بدسلوکی کی۔ تَنَکَّرَ فِیْ زِیِّ کَذَا: کوئی بھیس بدلنا، کوئی روپ اختیار کرنا۔

اسْتَنْکَرَ الاَمْرَ: ناپسند کرنا، مذمت کرنا، اظہار نفرت کرنا، برا سمجھنا۔

الاِنْکَارُ: عدم تسلیم۔

اِنْکَارُ الذَّاتِ: خود فراموشی (اپنی ذات پر غیر کو ترجیح دینے اور ایثار کرنے کا جذبہ)۔

الاَنْکَرُ: بہت برا، بہت ناگوار۔ "اِنَّ اَنْکَرَ الاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ"۔

الْمُنْکَرُ: عقل سلیم کے نزدیک ہر بری اور ناگوار بات (۲) ہر وہ بات جو شریعت کی رو سے ناپسندیدہ یا حرام ہو، برائی، بری بات، برا کام (خلاف معروف: بھلائی، نیکی) ج: مُنْکَرَات

الْمُنْکَرَات: برائیاں، برے اعمال۔

الْمُنْکِرُ لِلذَّاتِ: خود فراموش۔

الْمُنْکِرُ لِلْجَمِیْلِ: احسان فراموش۔

الْمُنَکَّرُ: اسم نکرہ، خلاف معرفہ۔

الْمَنْکُوْرُ: نامعلوم، ناقابل شناخت (۲) ناپسندیدہ (۳) انجان راستہ۔ ج: مَنَاکِیْرُ۔

النَّاکِرُ: ناواقف، انجان۔

نَاکِرُ الْجَمِیْلِ: احسان فراموش۔

النُّکْرُ: ذہانت و چالاکی (۲) سخت قرآن پاک میں ہے: "فَتَوَلَّ عَنْهُمْ یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیْءٍ نُّكُرٍ" ج: اَنْکَارٌ۔

النَّکْرَاءُ: ذہانت و چالاکی۔ امْرَأَۃٌ نَکْرَاءُ: چالاک و دانشمند عورت (۲) برائی (۳) سختی۔ اَصَابَتْهُمْ مِنَ الدَّهْرِ نَکْرَاءُ: ان کو زمانہ کی سختی لاحق ہوئی۔

النُّکْرَانُ: انکار، عدم تسلیم۔

النُّکْرَانُ لِلْجَمِیْلِ: احسان فراموشی، ناسپاسی۔

النَّکِرَۃُ: انکار، ناواقفیت (۲) نحویوں کے نزدیک وہ اسم جو کسی عام مسمّٰی (ذات) پر دلالت کرے، وہ موجود ہو یا مقدر۔ جیسے: رَجُلٌ یہ ہر بالغ مذکر حیوان ناطق پر بولا جائے گا، نیز جیسے: شَمْسٌ یہ ہر اس ستارہ پر بولا جاتا ہے جو دن میں طلوع ہو کر رات کے وجود کو مٹا دیتا ہے،

(خلاف المعرفۃ) (۳) پھوڑے وغیرہ سے نکلنے والا مواد، خون، پیپ
النَّکَرَۃُ: انکار، اجنبیت۔ کَانَ لِی اَشَدَّ نَکَرَۃً: وہ میرے لئے انتہائی اجنبی تھا۔ یا میرے لئے سخت ناگوار تھا۔
النَّکِیْرُ: انکار، ناگواری، رد، اعتراض۔ شُتِمَ فما اَبْدَی نَکِیْرًا: اسے برا بھلا کہا گیا لیکن کوئی ناگواری ظاہر نہیں کی (۲) عبرتناک سزا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ" (۳) سخت ودشوار۔ اَمْرٌ نَکِیْرٌ: دشوار کام یا سخت معاملہ (۴) مضبوط حِصْنٌ نَکِیْرٌ: مضبوط قلعہ۔
• نَکَزَ الدَّابَّۃَ ـ نَکْزًا: جانور کو نوک دار چیز چبھا کر دوڑانا۔
—— الدَّابَّۃُ الشَّیْئَ: جانور کا کسی چیز کو دانتوں سے کاٹنا۔
نَکَزَتِ البِئْرُ ـ نَکْزًا: کنویں کا پانی کم ہونا۔ ھِیَ نَاکِزٌ و نَکُوْزٌ
اَنْکَزَ البِئْرَ: کنویں کا پانی ختم کر دینا۔
نَکَّزَ البِئْرَ: اَنْکَزَھَا۔
المَنْکَزَۃُ: تنگی۔ فُلَانٌ بِمَنْکَزَۃٍ مِنَ العَیْشِ: فلاں تنگی کی زندگی گزار رہا ہے۔
النِّکْزُ: گھٹیا مال (۲) گھٹیا لوگ (۳) ہڈی میں بچا ہوا گودا۔
النَّکَّازُ: ایک قسم کا چھوٹے سر والا زہریلا سانپ۔
• نَکَسَ الشَّیْئَ ـ نَکْسًا: الٹنا، پلٹنا، اوندھا کرنا، اوپر کا نیچے اور نیچے کا اوپر کرنا، سامنے کا حصہ پیچھے اور پیچھے کا آگے کرنا۔
—— رَأْسَہُ: ذلت وشرمندگی سے سر جھکانا۔
—— الطَّعَامُ وغَیْرُہُ دَاءَ المَرِیْضِ: کھانے وغیرہ کا بیماری کو لوٹا دینا۔
نَکَسَہُ فِی ذٰلِکَ الاَمْرِ: اس معاملہ میں اسے دوبارہ پھنسا دیا۔
نَکَسَ العَلَمَ: جھنڈا سرنگوں کرنا۔
نُکِسَ الوَلَدُ: پیدائش کے وقت بچہ کے پیر سر سے پہلے نکلنا (الٹا پیدا ہونا)۔
—— (المَرِیْضُ: دوبارہ بیمار ہو جانا۔
—— فُلَانٌ: کمزور ومعذور ہو جانا۔
—— عن نُظَرَائِہِ: اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہنا، ان کے مقابلہ میں کوتاہ ہونا۔
—— الفَرَسُ: دوڑ میں گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے پیچھے رہ جانا۔
—— علَی رَأْسِہِ: پلٹ جانا، کسی بات کو جان لینے کے بعد اس سے لوٹ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ نُکِسُوْا عَلٰی رُؤُوسِہِمْ" پھر وہ حق شناسی کے بعد (باطل کی طرف) پلٹ گئے۔
نَکَّسَ الفَرَسُ: دوڑ میں دوسرے گھوڑوں سے پیچھے رہ جانا۔
—— فُلَانٌ: منہ بگاڑنا، تیوری چڑھانا
—— اللّٰہُ فُلَانًا فِی العُمُرِ: اللہ کا کسی کی عمر کو ضعف کے آخری درجہ پر لیجا کر طفولت جیسے حال میں لوٹا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ نُعَمِّرْہُ نُنَکِّسْہُ فِی الخَلْقِ" اور ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے ہیں تو اس کو پھر پیدائشی حالت کی طرف لوٹا دیتے ہیں۔
—— الشَّیْئَ: پلٹنا، اوندھا کرنا۔
اِنْتَکَسَ الشَّیْئُ: پلٹ جانا، سرنگوں ہو جانا۔ نَکَسَہُ فَانْتَکَسَ۔
اِنْتَکَسَ المَرِیْضُ: بیمار کا مرض لوٹ آنا۔
تَنَکَّسَ الشَّیْئُ: اِنْتَکَسَ۔ نَکَّسَہُ فَتَنَکَّسَ۔
المُنَکِّسُ: وہ گھوڑا جو کمزوری کے باعث دوڑتے وقت سر اور گردن اوپر نہ کر سکے (۲) سست رفتار جو ساتھیوں کو نہ پکڑ سکے (پیچھے رہ جائے)۔
المَنْکُوْسُ: مقلوب، الٹا، پلٹا ہوا، وَلَدٌ مَنْکُوْسٌ: الٹا پیدا ہونے والا بچہ (جس کے پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلے) وِلَادَۃٌ مَنْکُوْسَۃٌ: الٹی پیدائش: فُلَانٌ یَقْرَأُ القُرْآنَ مَنْکُوْسًا: فلاں الٹی طرف سے قرآن پڑھتا ہے (آخری سورت سے اول سورت کی طرف)
النَّاکِسُ: ذلت سے سر جھکانے والا ج: نَاکِسُوْنَ و نَوَاکِسُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ تَرٰی اِذِ المُجْرِمُوْنَ نَاکِسُوْ رُؤُوْسِہِمْ" (۲) بڑھاپے کی آخری منزل کو پہنچنے والا۔ ج: نُکُسٌ۔
النُّکْسُ: بیماری کی واپسی۔
النِّکْسُ: ٹوٹے ہوئے سر والا تیر جس کا بالائی حصہ نیچے کر دیا جائے (۲) پست قد (۳) کمزور (۴) کرم وبدد سے عاری رذیل شخص ج: اَنْکَاسٌ۔
النَّکْسَۃُ: پسپائی (۲) شکست (۳) دھچکا (۴) انحطاط۔
• نَکَشَ الشَّیْئَ ـ نَکْشًا: کسی چیز کو خالی کرنا۔ ھٰذِہِ بِئْرٌ لَا تُنْکَشُ: اس کنویں کو خالی

نہیں کیا جاتا۔ فُلَانٌ بَحْـرٌ
لَا یُنْکَشُ: فلاں کا فیض وکرم
ہمیشہ جاری رہتا ہے۔
نَکَشَ الاَمْرَ: تحقیق کرنا، کھود کرید
کرنا۔
—الطَّعَامَ وَنَحْوَہٗ: کھانا وغیرہ
ختم کر ڈالنا۔
—العَمَلَ ومنہ: کام سے فارغ
ہونا، کام مکمل کرنا۔
اِنْتَکَشَ الشَّیْءَ: نَکَشَہٗ۔
المِنْکَاشُ: نکالنے کا آلہ (۲) آلۂ نقاشی
ج: مَنَاکِیْشُ۔
المِنْکَشُ: معاملات کی تحقیق کرنیوالا۔
المَنْکُوْشُ: سَفَطٌ مَنْکُوْشٌ:
خالی عطردان یا خالی سنگاردان۔
ج: مَنَاکِیْشُ۔
النَّکَّاشُ: معاملات کی تحقیق کرنیوالا۔
• نَکَصَ ـِ نَکْصًا و نُکُوْصًا:
پیچھے ہٹنا۔
—عن الاَمْرِ: کام سے باز رہنا،
چھوڑ دینا، پیچھے ہٹ جانا۔
—عَلٰی عَقِبَیْہِ: الٹے پاؤں پھرنا
کسی کام کا ارادہ کرنے کے بعد اسے
چھوڑ کر دوسری طرف پھرنا۔
المَنْکَصُ: لوٹنے کی جگہ (۲) الگ ہٹنے
کی جگہ۔
• نَکِظَ الشَّیْءُ ـَ نَکَظًا: کھونڈا ہونا
برا ہونا۔
— فُلَانٌ نَکْظًا: تھکنا (۲) جلدی کرنا
نَکِظَ فُلَانٌ لِلْخُرُوْجِ: نکلنے
کے لئے جلدی کرنا (۳) سخت بھوک
لگنا۔
اَنْکَظَہٗ عن الاَمْرِ: کسی سے کسی کام
میں جلدی کرانا (۲) کسی کام سے
روکنا۔

نَکَّظَ: اَنْکَظَ۔
—حَاجَتَہٗ غیرہ: دوسرے کے
کام کو دشوار بنا دینا، پورا نہ ہونے
دینا۔
تَنَکَّظَ الاَمْرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہو جانا
— فُلَانٌ: سفر میں کسی کی حالت
خراب ہونا۔ دشواری پیش آنا
(۲) بخل کرنا۔
المَنْکَظَۃُ: سفر کی مشقت وصعوبت
• نَکَعَ فُلَانٌ عن الاَمْرِ ـَ
نَکْعًا: کسی کام سے ہٹنا، باز رہنا
سستی کرنا۔
— فُلَانًا بِظَہْرِ قَدَمِہٖ: کسی کے
دولتی مارنا (پاؤں کی پشت
مارنا)۔
— المَاشِیَۃَ: مویشی کو دوڑتے
ہوئے تھکا دینا، تکلیف دینا۔
— فُلَانًا حَقَّہٗ: کسی کو اس کے
حق سے محروم کرنا۔
— عن الشَّیْءِ: روک دینا، باز رکھنا
کسی سے جلدی کرانا۔
نَکِعَ ـَ نَکَعًا و نُکْعَۃً: سرخ اور
چھلا ہوا ہونا۔ ھو نَکِعٌ ونَاکِعٌ۔
وھو ایضًا اَنْکَعُ وھی
نَکْعَاءُ ج: نُکْعٌ۔
اَنْکَعَ فُلَانٌ: تھکا ماندہ ہونا۔
— الشَّیْءَ: پیچھے لوٹانا، دھکیلنا۔
— فُلَانًا عن الاَمْرِ: کسی سے کسی
کام میں عجلت کرانا۔
— الاَمْرُ صَاحِبَہٗ: معاملہ صاحب
معاملہ کے ہاتھ سے نکل جانا، وقت
ضرورت اپنی چیز ہاتھ نہ آنا۔
اَنْکَعَہٗ: جلدی مچا کر کسی کی زندگی دوبھر
کرنا، پریشان کرنا۔
عن حَاجَتِہٖ: کسی کو اس کے

مقصد سے روکنا۔
المُنْکَعُ: اَنْفٌ مُنْکَعٌ: چپٹی ناک۔
النُّکَعُ: اَحْمَرُ نُکَعٌ: تیز سرخ۔
النُّکَعُ: سیاہی مائل سرخ آدمی۔
النُّکَعَۃُ: طرثوث پودے کی نوک (۲)
ناک کی پھننگ، کنارہ۔
النُّکَعَۃُ: چھلا ہوا سرخ (۲) بے وقوف
(۳) کاہل آدمی جہاں بیٹھ جائے وہاں
سے اٹھنے کا نام نہ لے۔
النَّکُوْعُ: پست قد عورت ج: نُکُعٌ۔
• نَکَفَ عن الشَّیْءِ ـُ نَکْفًا: کسی
چیز سے ناک چڑھانا اور اس سے
باز رہنا۔
— الدَّمْعَ: انگلی رخسار پر پھیر کر آنسو
پونچھنا۔
— البِئْرَ: کنواں خالی کرنا۔ جَیْشٌ
لَا یُنْکَفُ: لاتعداد لشکر جس کا
اول و آخر معلوم نہ ہو۔ عِنْدَہٗ
شَجَاعَۃٌ لَا تُنْکَفُ: اس میں
زبردست بہادری ہے۔ بَحْرٌ
لَا یُنْکَفُ: بے پایاں سمندر۔
غَیْثٌ لَا یُنْکَفُ: لگاتار بارش
— الشَّیْءَ: دور کرنا، ہٹانا۔
نَکِفَ الحَیَوَانُ ـَ نَکَفًا: جانور
کے جبڑے کے قریب غدود میں بیماری
ہونا۔
— الیَدُ: ہاتھ میں درد ہونا۔
نُکِفَ نَکَافًا: بیمار ہونا۔ ھو مَنْکُوْفٌ
اَنْکَفَہٗ: قابل نفرت چیز سے پاک رکھنا۔
نَاکَفَہٗ الکَلَامَ: کسی کو سختی سے ہر بات
کا جواب دینا، ترکی بہ ترکی جواب
دینا۔
تَنَکَّفَ: جبڑے کے غدود پھول کر بخار
ہو جانا۔
اِنْتَکَفَ: ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ

میں چلے جانا یا ایک کام سے ہٹ کر دوسرے کام پر لگنا (ایک جگہ قائم نہ رہنا)۔
اُنتکف لَهُ: کسی پر زیادتی کرنا۔
— الرَّجُلُ: پھر جانا، ہٹ جانا۔ ضَرَبَهُ فَانتَکَفَ: اسے مارا تو وہ ہٹ گیا۔
— العَرَقَ من جَبِینِه: پیشانی کا پسینہ صاف کرنا۔
— الاَثَرَ: نشان مٹانا، دھبہ دور کرنا۔
تَنَاکَفَ الرَّجُلانِ الکلامَ: باہم گفتگو کرنا، بحث و مباحثہ کرنا۔
اِستَنکَفَ من الشئ و عنه: ناک چڑھانا، بڑائی کی وجہ سے کسی چیز کو چھوڑنا، اس میں عار محسوس کرنا۔
— عن العَمَلِ: بڑائی کی بنا پر کسی کام میں عار محسوس کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَمَّا الَّذِینَ استَنکَفُوا وَاستَکبَرُوا فَیُعَذِّبُهُم" نیز "لَن یَستَنکِفَ المَسِیحُ اَن یَکُونَ عَبدًا لِلّٰهِ" مسیح (علیہ السلام) کو اللہ کا بندہ ہونے میں ہرگز عار نہ ہوگا۔
الاستِنکاف: بڑائی، غرور، عار، ناگواری نفرت۔
المَنکُوفُ: غدود پھولنے کا مریض۔
النُّکافُ: جبڑے کی دونوں جڑوں کے غدود کا ورم (جس کے ساتھ بخار بھی ہوتا ہے)
النَّکفُ: ہاتھ میں ایک قسم کا درد۔
النِّکفُ: قابل نفرت یا قابل شرم و عار چیز۔ رَجُلٌ نِکفٌ: قابل نفرت آدمی۔
النَّکفَةُ: جبڑے کی جڑ میں کان کی لو کے قریب چھوٹا غدہ ج: نَکَفٌ۔
• نَکَلَ عن الاَمرِ ـ نُکُولاً: بزدلی سے پیچھے ہٹنا۔ جیسے: نَکَلَ عن العَدُوِّ وَنَکَلَ عن الیَمِینِ۔
نَکَلَ فُلانًا عن الشئ: روکنا۔
— بِفُلانٍ نُکلَةً قَبِیحَةً: کسی پر آفت لانا۔ نیز کہتے ہیں: رَمَاهُ بِنُکلَةٍ۔
نَکِلَ عن الاَمرِ ـ نَکَلاً: بزدلی سے پیچھے ہٹنا، بزدلی کی وجہ سے کوئی کام نہ کرنا۔
اَنکَلَهُ عن الاَمرِ او الشئ: روکنا، باز رکھنا۔ جیسے: اَنکَلَهُ عن عَزمِهِ۔
نَکَّلَ بِه: عبرتناک سزا دینا۔
— الشئَ: مقید کرنا۔
— فُلانًا عن الشئ: باز رکھنا۔
التَّنکِیلُ: عبرتناک سزا (فعل)، عذاب دہی، ایذا رسانی۔
التنکیل الوَحشِیُّ: وحشیانہ سزا۔
المَنکَلُ: عبرتناک سزا کا ذریعہ یا طریقہ (۲) چٹان۔
النّاکِلُ: کمزور و بزدل۔ هو ناکِلٌ عن الامور: وہ معاملات میں کمزور و پست ہمت ہے۔
النَّکالُ: سزا، عبرتناک سزا (۲) آفت و مصیبت۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلنَاهَا نَکَالاً لِمَا بَینَ یَدَیهَا وَمَا خَلفَهَا" "جَزَاءً بِمَا کَسَبَا نَکَالاً مِنَ اللّٰهِ"
النَّکَلُ: جرس (بڑا ڈول) کے نیچے باندھنے کی رسّی (۲) بہادر و تجربہ کار رَجُلٌ نَکَلٌ و فَرَسٌ: بہادر آدمی مضبوط گھوڑا۔ حدیث شریف میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ النَّکَلَ عَلَی النَّکَلِ" اللہ کو مضبوط گھوڑے پر بہادر سوار پسند ہے۔
النِّکلُ: بیڑی۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ لَدَینَا اَنکَالاً" ہمارے پاس بیڑیاں ہیں۔ (۲) لگام کی ایک قسم (۳) لگام کا لوہا (۴) مہار۔ رَجُلٌ نِکلٌ: ہم سروں پر غالب آنے والا مضبوط آدمی۔ هو نِکلُ شَرٍّ: شر پر قابو پانے والا ج: اَنکالٌ و نُکُولٌ۔
النِّکلَةُ: دو ملیم کے مساوی ایک مصری سکہ۔
النِّیکَلُ: نکل، معدنی پالش۔
• نَکِهَت الشَّمسُ ـ نَکَهًا: دھوپ تیز ہونا، بہت گرم ہونا۔
— فُلانٌ و نَکَهَ علی فُلانٍ و لِفُلانٍ و فی وَجهِ فُلانٍ: کسی کے منہ یا ناک کے قریب اپنا سانس چھوڑنا۔
— فُلانًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا۔
نَکِهَ ـ نَکهًا: دوسرے کی ناک پر اپنا سانس چھوڑنا۔
— فُلانًا: منہ کی بو سونگھنا۔
نُکِهَ فُلانٌ: پیٹ کی خرابی سے منہ کی بو بدل جانا۔
النَّکهَةُ: منہ کی بو۔ هو طَیِّبُ النَّکهَةِ: وہ خوشبودار ہے۔
• نَکَی العَدُوَّ و فیه ـ نِکَایَةً: دشمن کو زیر کرنا، زخمی کر دینا یا مار ڈالنا (۲) شکست دینا، غلبہ پانا۔
نَکِیَ العَدُوُّ ـ نَکًی: شکست کھانا مغلوب ہونا، زچ ہونا۔

ن ـــ ل

• النَّلنَلُ: کمزور بوڑھا۔

ن ـــ م

• نَمَرَ فی الجبل و الشجرِ ـ نَمرًا: چڑھنا۔
نَمِرَ ـ نَمَرًا و نُمرَةً: چیتے جیسا

ہونا (چتکبرا ہونا) سفید اور دوسرے رنگ کے دھبوں والا ہونا۔ هو نَمِرٌ و هي نَمِرَة۔
نَمِرَ السَّحَابُ : بادل دھبوں والا ہونا (چیتے جیسا ہونا) مثل ہے: اَرِنِیها نَمِرَةً اُرِکْها مَطِرَةً : تو مجھے چیتے جیسا بادل دکھا میں تجھے برستا ہوا بادل دکھاؤں گا۔ هو اَنْمَرُ و هي نَمْرَاءُ ج: نُمْرٌ۔
ـــ فُلانٌ : غصہ ہونا، بدمزاج ہونا (یعنی چیتے کی خصلت جیسا ہونا)۔ هو نَمِرٌ۔
اَنْمَرَ فُلانٌ : صاف ستھرا پانی پالینا۔
نَمَّرَ فُلانٌ : غضبناک ہونا، بد اخلاق و بدمزاج ہونا۔
ـــ وَجْهَهُ : منہ بنانا، تیوری چڑھانا
ـــ الشَّيْءَ : چیتے جیسے رنگ کا بنانا بُرْدٌ مُنَمَّرَةٌ : چیتے جیسی چتکبری چادریں۔ اَقْبَلَتْ نُمَيْرٌ و مَا نَمَّرُوا : قبیلہ نمیر سامنے آیا مگر (قبیلے والوں نے) اپنے لوگوں کو اکٹھا نہیں کیا
تَنَمَّرَ : رنگ یا طبیعت میں چیتے کے مشابہ ہونا، چتکبرا ہونا (۲) غصیلا اور بدمزاج ہو جانا۔
ـــ لِفُلانٍ : کسی کے ساتھ بدخلقی سے پیش آنا، کسی پر غصہ ہونا، دھمکی دینا دھمکی دیتے وقت آواز لمبی کرنا۔
الاَنْمَرُ : چتکبرا (ہر وہ چیز جس میں ایک داغ سفید اور دوسرا کسی اور رنگ کا ہو) فَرَسٌ اَنْمَرُ و ثَوبٌ اَنْمَرُ۔ هي نَمْرَاءُ ج: نُمْرٌ۔
المُنَمَّرُ : کالے اور سیاہ دھبوں والا، چتکبرا۔ بُرْدٌ مُنَمَّرَةٌ : سفید و سیاہ دھاریوں والی چادر۔ طَيْرٌ مُنَمَّرَاتٌ : چتکبرے پرندے

(۲) نمبر پڑی ہوئی چیز۔
النَّامِرَةُ : بھیڑیے وغیرہ کو شکار کرنے کا لوہے کا کانٹا۔
النَّامُورُ : خون۔
النَّمِرُ : چیتا ج: اَنْمَارٌ و اَنْمُرٌ و نُمْرٌ و نِمَارٌ و نِمَارَة و نُمُور و نُمُورَة و نُمُرٌ۔
النِّمْرُ : النَّمِرُ۔
النَّمِرَةُ : چیتے کی مادہ (۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے جڑے ہوئے بادل کا ایک ٹکڑا۔ ج: نَمِرٌ (۲) سفید و سیاہ دھاریوں کا کمبل یا چادر، ج: نِمَارٌ (۳) چیتے وغیرہ کو شکار کرنے کا کانٹا (آہنی کنڈا)۔
النُّمْرَة : نمبر۔
النُّمْرَةُ : کسی بھی رنگ کا دھبہ، داغ، دھاری (۲) سفیدی و سیاہی ج: نُمَرٌ۔
النَّمَّارَةُ : نمبر ڈالنے کی مشین۔
النَّمِيرُ : صاف و شفاف پانی (۲) آب پاشی کے لئے مفید پانی۔
حَسَبٌ نَمِيرٌ : خالص و بے داغ نسب۔
النُّمْرُقُ : چھوٹا تکیہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ نَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ" لائن سے لگے ہوئے تکیے (۲) غالیچہ، چھوٹا قالین۔
النُّمْرُقَةُ : النُّمْرُقُ۔
النِّمْرَقَةُ : النُّمْرُقُ۔
النِّمْرِقَةُ : النُّمْرُقُ (۲) جگہ جگہ سے پھٹا ہوا بادل۔
• نَمَسَ السِّرَّ ـِ نَمْسًا : راز چھپانا۔
ـــ فُلانًا : کسی سے راز کی بات کرنا، چپکے چپکے باتیں کرنا۔

نَمِسَ السَّمْنُ او الطِّيبُ و نَحْوُهُمَا ـَ نَمَسًا : گھی یا خوشبو وغیرہ کا خراب ہو جانا۔
ـــ بِفُلانٍ : کسی کی چغلی کھانا۔ هو نَمِسٌ۔
اَنْمَسَ بَيْنَ القَوْمِ : لوگوں کو آپس میں لڑانا، فساد انگیزی کرنا۔
نَامَسَ الصَّائِدُ : شکاری کا گھات میں بیٹھنا۔
نَمَّسَ الشَّعْرُ : بالوں کا چکنائی لگنے سے میلا ہو جانا۔
ـــ الجُبْنُ و السَّمْنُ و نَحْوُهُمَا : پنیر یا گھی وغیرہ کا خراب ہونا شروع ہونا۔ هو مُنَمِّسٌ۔
ـــ عليه الاَمْرَ : کسی معاملہ کو کسی کے لئے مشتبہ کر دینا، مغالطہ دینا
ـــ العَرَقُ الجَسَدَ : پسینہ کا بدن کو تر کر دینا۔
اِنَّمَسَ فُلانٌ اِنِّمَاسًا : چھپنا۔
ـــ فِي الشَّيْءِ : داخل ہونا۔
تَنَمَّسَ الصَّائِدُ : شکار کے لئے چھپنے کی جگہ (گھات) بنانا۔
ـــ الاَمْرُ : خلط ملط ہونا، مشتبہ ہونا، غیر واضح ہونا۔
الاَنْمَسُ : مٹیالا۔ هي نَمْسَاءُ ج: نُمْسٌ۔
المُنَامِسُ : رازداں۔
النَّامُوسُ : رازدار (جس سے اپنے دل کی بات کہی جائے) (۲) حضرت جبریل علیہ السلام (۳) چھوٹے بچوں کا محافظ و نگراں (۴) قانون و شریعت (۵) ماہر و ہوشیار (۶) شکاری کی گھات (۷) راہب کی قیام گاہ (۸) شیر کا مسکن (کچھار) (۹) عزت و آبرو۔ ج: نَوَامِيسُ۔

النَّامُوسَةُ: شیر کی جھاڑی (۲) چھوٹا مچھر ج: نَامُوسٌ۔
النَّامُوسِيَّةُ: مچھر دانی۔
النِّمْسُ: نیولا ج: نُمُوسٌ وَأَنْمَاسٌ
النَّمَسُ: دودھ یا چکنائی کی بو۔
النَّمَسَةُ: بدبو، سڑاند۔ فيه نَمَسَةٌ: اس میں سڑاند ہوگئی ہے۔
النِّمْسَا: ملک آسٹریا۔
النِّمْسَاوِي: آسٹریا کا باشندہ۔
• نَمَشَ الشَّيْءَ ـُ نَمْشًا: کسی چیز کو بطور کھیل اٹھا لینا۔
ـــ الجَرَادُ الأَرْضَ: ٹڈیوں کا زمین کے کچھ گھاس کو کھا کر کچھ کو چھوڑ دینا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے چپکے چپکے بات کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو مزین کرنا، نقش و نگار کرنا۔
ـــ الكَلَامَ: جھوٹی باتیں کرنا۔
نَمِشَ ـَ نَمَشًا: داغ دار کھال والا ہونا، دھبوں والا ہونا۔ هو نَمِشٌ وأَنْمَشُ وهي نَمْشَاءُ ج: نُمْشٌ
أَنْمَشَ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد پھیلانا، چغلخوری کرنا۔
نَمَّشَ الشَّيْءَ: مزین کرنا، خوب سجانا۔
ـــ الحَدِيثَ: بات کو راز میں رکھنا۔
النَّمِيشُ: چغلخوری (۲) آراستہ کیا ہوا جھوٹا کلام، چکنی چپڑی باتیں۔
النَّمْشُ: اثر، نشان۔ حدیث میں ہے: فَعَرَفْنَا نَمْشَ أَيْدِيهِمْ فِي العُذُوقِ: ہم نے کھجور کے خوشوں میں ان کے ہاتھوں کے نشانات کو پہچان لیا (۲) کھال پر گودنے کے نشانات و نقوش، دھاریاں (۳) چہرے کے داغ (۴) ناخنوں کی جڑ میں آنے جانے والی سفیدی۔
النَّمِشُ: دھاری دار، نقشیں، داغ دار

سَيْفٌ نَمِشٌ: دھاریاں پڑی ہوئی تلوار۔
• نَمَصَ الشَّعْرَ أو النَّبْتَ ـُ نَمْصًا: بالوں یا کونپلوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔
ـــ الشَّعْرَ: بال چونٹنا۔
نَمِصَ الشَّعْرُ ـَ نَمَصًا: بالوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔
أَنْمَصَ النَّبْتُ أو الشَّعْرُ: کونپل یا بالوں کا چونٹے جانے کے بعد اُگ آنا۔
ـــ النَّبَاتُ أو الشَّعْرُ ونحوهما: نباتات کے کاٹنے اور بالوں کے چونٹنے کا وقت آجانا۔
نَمَّصَ الشَّعْرَ أو النَّبْتَ: چونٹنا۔
انْتَمَصَتِ المَرْأَةُ: سنگار کرنے والی سے کسی عورت کا اپنے چہرے کے بال اکھڑوانا (۲) اپنے چہرے کے بال چونٹنا۔
تَنَمَّصَتِ المَرْأَةُ: دھاگہ سے اپنی پیشانی کے بال اکھاڑنا۔ حدیث میں ہے: "لُعِنَتِ النَّامِصَةُ والمُتَنَمِّصَةُ": پیشانی کے بال اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی پر لعنت ہے۔
ـــ الماشِيَةُ: مویشی کا شروع میں اگی ہوئی گھاس چرنا۔
الأَنْمَصُ: أَنْمَصُ الحَاجِبَيْنِ: باریک بھووں والا۔ هي نَمْصَاءُ ج: نُمْصٌ۔
المِنْمَاصُ: کانٹا نکالنے کا اوزار، موچنا
النَّامِصَةُ: بال صاف کر کے تزیین کا پیشہ کرنے والی عورت۔
النِّمَاصُ: سوئی کا دھاگہ۔

النَّمَصُ: چھوٹے پر (۲) پہلا اگا ہوا سبزہ (۳) ایک ملائم گھاس جس سے ٹوکریاں چٹائیاں اور سرپوش وغیرہ بنے جاتے ہیں۔
النَّمِيصُ: کاٹنے یا چونٹنے کے بعد اگنے والے بال یا کونپلیں۔
• أَنْمَطَ لَهُ العَطَاءَ: کسی کو دینے میں کمی کرنا، تھوڑا عطیہ دینا۔
نَمَّطَهُ على الشَّيْءِ: کسی کو کوئی چیز بتانا نیز کہتے ہیں: نَمَّطَ لَهُ على الشَّيْءِ
الأَنْمَطُ: طریقہ، ڈھنگ، طرز، فیشن۔
النَّمَطُ: بستر کا اوپر والا کپڑا (۲) فرش کی ایک قسم، شطرنجی، غالیچہ (۳) ہودہ پر ڈالا جانے والا جھالر دار رنگین اونی کپڑا (۴) طریقہ، طرز، فیشن (۵) ایک رنگ ڈھنگ کے لوگ (۶) کسی چیز کا طرز یا قسم یا نوع۔ عِنْدِي مَتَاعٌ مِنْ هٰذَا النَّمَطِ: میرے پاس اس قسم کا سامان ہے۔
النَّمَطِيُّ: معیاری (۲) نمونہ کا۔
• نَمَغَ الشَّيْءَ: سیاہ و سرخ اور سفید مخلوط رنگوں میں رنگنا۔
النَّمَغَةُ: نومولود بچہ کا تالو (چندیا) سر کے بیچ کا حرکت کرتا ہوا نرم گول حصہ (۲) پہاڑ وغیرہ کی چوٹی (۳) قبیلہ کے منتخب لوگ (۴) مال یا لوگوں کی کثرت ج: نَمَغٌ۔
• نَمَقَ الكِتَابَ ـُ نَمْقًا: خوبصورت لکھنا۔
أَنْمَقَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما پر بے گٹھلی کی رطب کھجور آنا۔
نَمَّقَ الثَّوْبَ أو الجِلْدَ ونحوهما: کپڑے یا کھال پر گل کاری کرنا، نقش و نگار سے مزین کرنا، خوش نما بنانا۔

نَمَّقَ الْكِتَابَ: کتاب کو خوش نما لکھنا، حسین خط میں لکھنا۔
ــــ الْقَوْلَ: بات کو بنا سنوار کر کہنا۔
ــــ الْوَعْدَ: بناوٹی وعدہ کرنا چکنا چپڑا وعدہ کرنا۔
الْمُنَمِّقُ مِنَ الرُّطَبِ: بے گٹھلی کی کھجور۔
الْمُنَمَّقُ: آراستہ، خوش نما، بھڑکدار، نقش ونگار والا (۲) بناوٹی، چکنا چپڑا
كَلَامٌ مُنَمَّقٌ: بناوٹی باتیں۔
كِتَابٌ مُنَمَّقٌ: خوش نما تحریر والی کتاب۔ كِتَابَةٌ مُنَمَّقَةٌ: خوش نما خط، خوش نما تحریر۔
النَّمَقُ: تحریر، کتاب (۲) راستہ کا بیچ
النَّمَقَةُ: بدبو، تعفن۔
النَّمِيقُ: نقشین، مزین۔ ثَوْبٌ نَمِيقٌ: پھول دار کپڑا۔

• نَمَلَ فُلَانٌ ـُ نَمْلًا وَنُمُولًا: چغلی کھانا۔
ــــ نَمْلًا: بلند ہونا، سامنے ہونا۔
ــــ فِي الشَّجَرَةِ نُمُولًا: درخت پر چڑھنا۔
نَمِلَ الْمَكَانُ ـَ نَمَلًا: کسی جگہ کا بہت چیونٹیوں والی ہونا۔
ــــ يَدُ فُلَانٍ: ہاتھ سن ہو کر ڈھیلا ہو جانا۔
ــــ يَدُهُ فِي الْعَمَلِ: کام میں پھرتیلا ہونا، ہاتھ چلنا، تیز ہونا۔
ــــ الْمَرْأَةُ أَوِ الْفَرَسُ: عورت یا گھوڑے کا ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔
نَمِلَتْ يَدُ الصَّبِيِّ: بچہ کا کھیل سے باز نہ آنا، ہاتھ نہ رکنا
هُوَ نَمِلٌ وَهِيَ نَمِلَةٌ۔ امْرَأَةٌ نَمْلَى: ایک جگہ نہ ٹھہرنے والی عورت

نَمِلَ الطَّعَامُ: کھانے میں چیونٹیاں گھس جانا۔ هُوَ مَنْمُولٌ۔
نَمَّلَ الْكِتَابَ: کتاب کو گٹھا ہوا لکھنا۔
ــــ ثَوْبَهُ: کپڑے میں رفو کرنا، پیوند لگانا، مرمت کرنا۔
تَنَمَّلَ الْقَوْمُ: لوگوں کا متحرک ہو کر باہم مخلوط ہو جانا (۲) چیونٹیوں کی طرح بکھر کر بھاگ دوڑ کرنا۔
الْأُنْمُلَةُ: انگلی کی گرہ، انگلی کا جوڑ، انگلی کا پور، انگلی کی ہڈیاں ناخن سے ملا ہوا انگلی کا جوڑ (۲) انگلی، ج: أَنَامِلُ۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ"
الْمُؤَنْمَلُ: رَجُلٌ مُؤَنْمَلُ الْأَصَابِعِ: وہ شخص جس کی انگلیوں کے کنارے چھوٹے اور موٹے ہوں
الْمُنَمَّلُ: لَقَدْ طَالَبْتُ غَيْرَ مُنَمَّلٍ: میں نے مطالبہ کرنے میں نہ پریشان کیا اور نہ جلدی مچائی۔
الْمُنَمِّلَةُ: ایک جگہ قرار نہ پانے والی۔
النَّامِلَةُ: راستوں پر چلتے ہوئے لوگوں کے گروہ۔
النَّمِلُ: ماہر و حاذق۔
النَّمْلَةُ: چیونٹی ج: نَمْلٌ وَنِمَالٌ (۲) چغلی۔
النَّمْلِيَّةُ: نعمت خانہ، کھانے کی اشیاء چیونٹیوں سے محفوظ رکھنے کی جالی کی الماری۔
الْأُنْمُلَةُ: حوض میں بچا ہوا پانی۔
فَرَسٌ ذُو نُمْلَةٍ: بہت متحرک گھوڑا۔
النَّمَّالُ: چغلخور۔
النَّمِيلَةُ: چغلی۔

• نَمَّ الْحَدِيثُ ـِ نَمًّا: بات ظاہر ہونا۔
ــــ الشَّيْءُ: کسی چیز کی خوشبو پھیلنا۔
ــــ بَيْنَ الْقَوْمِ ـُ: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا، چغلخوری کرنا۔
ــــ الْحَدِيثَ: بطور چغلی بات نقل کرنا اور فساد پھیلانا۔ هُوَ نَامٌّ وَنَمٌّ
ــــ الْكَلَامَ: کلام کو جھوٹ سے مزین کرنا
الْمِنَمُّ: بڑا چغلخور۔
النَّامَّةُ: حس وحرکت۔ سَمِعْتُ نَامَّتَهُ: میں نے اس کی آہٹ سنی۔
أَسْكَتَ اللّٰهُ نَامَّتَهُ: خدا اس کی حرکت بند کر دے (موت لائے)
النَّمَمُ: چغلی۔
النَّمَّامُ: بڑا چغلخور (۲) پودینہ کی ایک قسم۔ واحد: نَمَّامَةٌ۔
النَّمَّةُ: سیاہی میں سفید دھبہ یا سفیدی میں سیاہ دھبہ۔
النُّمِّيُّ: خیانت (۲) عیب (۳) دشمنی (۴) انسان کی فطرت وجوہر۔ مَا بِالدَّارِ نُمِّيٌّ: گھر میں کوئی نہیں (۵) رانگ یا تانبے کا چھوٹا سکہ واحد: نُمِّيَّةٌ ج: نَمَامِيُّ۔
النَّمِيمُ: قدموں کی آہٹ، کسی چیز کے ملنے کی ہلکی سی آواز (۲) چغلخوری۔ ج: نَمَائِمُ۔
النَّمِيمَةُ: چغلی، چغلخوری (۲) لکھائی (۳) لکھائی کی آواز، قلم چلنے کی سرسراہٹ ج: نَمَائِمُ۔
النُّمْمُومُ: چغلخور۔

• نَمْنَمَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی اڑا کر لکھائی کی سی لکیریں ڈالنا
ــــ الشَّيْءَ: مزین کرنا، نقش بنانا۔
ــــ كِتَابَهُ: کتاب پر گل کاری کرنا،

خوبصورت بنانا، مزین کرنا۔
المُنَمْنَمُ: نقشیں، کام دار، نقش و نگار والا، سجا ہوا، مزین۔ کِتَابٌ مُنَمْنَمٌ۔ ثَوْبٌ مُنَمْنَمٌ: پھولدار کپڑا۔ نَبَاتٌ مُنَمْنَمٌ: گھنی گھاس پودے وغیرہ۔
النِّمْنِمُ: مٹی پر ہوا کا چھوڑا ہوا نشان (۲) جوانوں کے ناخنوں میں نظر آنے والی سفیدی۔ واحد: نِمْنِمَةٌ۔
النَّمْنَمَةُ: چھوٹی اور قریب قریب لکیریں، دھاریاں۔
النُّمْنُمُ: چھوٹی جوں۔
• نَمَا الشَّيْءُ ـُ نَمَاءً و نُمُوًّا: بڑھنا، زیادہ ہونا، اوپر اٹھنا (۲) پنپنا، نشو و نما پانا، پھلنا پھولنا (۳) فروغ پانا، ترقی کرنا۔ کہتے ہیں: نَمَا الزَّرْعُ و الوَلَدُ والمالُ والصِّنَاعَةُ والتِّجَارَةُ۔
ـــ الخِضَابُ فی الید او الشَّعر: ہاتھ یا بالوں میں خضاب کا رنگ زیادہ سرخ و سیاہ ہونا، مہندی یا خضاب رچنا۔
ـــ الی الحَسَب: خاندانی شرافت والا ہونا۔
ـــ الحَدِیْثَ: حدیث کی سند بیان کرنا اور درست طریقہ پر اسے نقل کرنا۔
نَمَی الحَدِیْثُ ـِ نَمَاءً و نُمِیًّا: حدیث یا بات کا مشہور ہونا، عام ہونا۔
ـــ الماءُ: پانی کا چڑھنا۔
ـــ الحَیَوَانُ: موٹا ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپاؤں کا گھاس کی تلاش میں دور نکل جانا
ـــ الصَّیْدُ: شکار کا تیر لگے شکاری کے پاس سے غائب ہو جانا۔
نَمَی الشَّیْءَ: بلند کرنا، حیثیت بڑھانا۔ فُلانٌ یَنْمِیْهِ حَسَبُهُ: فلاں آدمی کی حیثیت کو اس کی خاندانی شرافت بڑھائے ہوئے ہے۔
ـــ الحَدِیْثَ الی قَائِلِهِ: کلام کے سلسلۂ سند کو اس کے قائل تک پہنچانا (۲) کسی بات کو اس کے قائل کی طرف منسوب کرنا۔
ـــ فُلانًا الی فُلانٍ: کسی کو کسی کی طرف منسوب کرنا۔
ـــ المَالَ و نَحْوَهُ: مال وغیرہ کو بڑھانا۔
أَنْمَی الکَرْمُ إِنْمَاءً: انگور کی بیل پر خوشے دار شاخیں نکلنا۔
ـــ الشَّیْءَ: بڑھانا، ترقی دینا۔
ـــ الحَدِیْثَ: چغلخوری کے طور پر بات پھیلانا۔
ـــ الرَّاعِی دَوَابَّهُ: چرواہے کا جانوروں کو گھاس کی تلاش میں ادھر ادھر بھیجنا۔
ـــ الصَّیْدَ: شکار کو ایسا تیر مارنا کہ وہ دور جا کر مر جائے۔
نَمَّی الحَدِیْثَ تَنْمِیَةً: کسی چیز یا بات کو بنیت فساد پھیلانا
ـــ النَّارَ: آگ میں خوب ایندھن ڈال کر بھڑکانا۔
ـــ الشَّیْءَ: فروغ دینا، بڑھانا۔
ـــ السُّرْعَةَ: رفتار بڑھانا۔
انْتَمَی الطَّائِرُ و نَحْوُهُ: پرندہ وغیرہ کا ایک جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ جانا۔
ـــ اِلی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
انْتَمَی اِلی کذا: کسی چیز کی طرف منسوب ہونا۔
تَنَمَّی: انْتَمَی۔
الأُنْمِیُّ: پھونس بھرا ہوا گدا۔
الانْتِمَاءُ: انتساب۔
التَّنْمِیَةُ: ترقی، فروغ، اضافہ۔
النَّامِی: ضد الصَّامت۔ بڑھنے والا مال یا کوئی شے جیسے نباتات و حیوانات، ترقی پذیر، نشو و نما پانے والا، اضافہ پذیر۔
النَّامِیَةُ: مخلوق (۲) انگور کی بیل کی خوشہ دار شاخ ج: نَوَامٍ۔
الدُّوَلُ النَّامِیَةُ: ترقی پذیر ممالک۔
النَّمَاءُ: اضافہ، بڑھوتری، کثرت۔
النَّمَاةُ: چھوٹی چیونٹی ج: نَمًی۔
النُّمُوُّ: نشو و نما، اضافہ، کثرت، فروغ ترقی۔ النُّمُوُّ السُّکَّانِیُّ: اضافۂ آبادی۔
النَّمْوَةُ: اضافہ، زیادتی، کثرت۔
• الأُنْمُوذَجُ: نمونہ۔
النَّمُوذَجُ: نمونہ، طرز، ماڈل (فارسی لفظ نموذہ کا معرب) ج: نَمَاذِج و نَمُوذَجات
النَّمُوذَجِیُّ: نمونہ کا، مثالی، معیاری۔
• النَّنُّ: کمزور بال۔

ن ـــ ہ

• نَهَأَهُ ـَ نَهْأً: بھرنا جیسے نَهَأَ الإِنَاءَ (۲) سیر ہونا جیسے شَرِبَ حتی نَهَأَ۔
ـــ اللَّحْمَ نُهُوءًا: گوشت کا کچا رکھنا، نہ گلانا۔
نَهِئَ اللَّحْمُ ـَ نَهْئًا و نَهَاءَةً و نُهُوءَةً: گوشت کا کچا رہنا،

نہ گلنا۔

اَنْہَأَ اللَّحْمَ: گوشت کو کچا رکھنا، نہ گلانا۔

—الْاَمْرَ: معاملہ کو پختہ نہ کرنا، آخری اور قطعی شکل نہ دینا۔

النَّاھِئُ: شکم سیر (۲) سیراب۔

النَّہِئُ: کچا (کم گلا ہوا) گوشت۔

• نَہَبَ الشَّیْءَ ـَ نَہْبًا: لوٹنا، زبردستی لینا۔

—الْاَرْضَ: تیز چلنا، فرّاٹے بھرنا، پوری رفتار سے دوڑنا۔

—الْغَایَۃَ: سب سے آگے رہنا۔

—الْکَلْبُ فُلَانًا: کتے کا کسی کی ایڑی کو پکڑنا، کاٹنا۔

—فُلَانًا: برا بھلا یا سخت سست کہنا۔ ھو ناھب۔ والمفعول مَنْہُوْبٌ و نَہِیْبٌ۔

—النِّسَاءَ: عورتوں کا اغوا کرنا۔

اَنْہَبَ الشَّیْءَ: لوٹ کا مال بنا دینا، لٹانا، مالِ غنیمت بنانا۔

—الشَّیْءَ فُلَانًا: کسی کو کسی چیز کا نشانہ بنانا۔

نَاھَبَ الْمُتَسَابِقُ مُسَابِقَہٗ: دوڑ میں مسابقت کرنے والے کا اپنے مقابل سے مقابلہ کرنا۔

اِنْتَہَبَ الشَّیْءَ: لے لینا۔

—الْفَرَسُ الشَّوْطَ: گھوڑے کا بازی لے جانا، دوڑ میں جیت جانا۔

تَنَاھَبَ الْمُتَسَابِقَانِ: دوڑ میں مسابقت کرنے والوں کا باہم مقابلہ کرنا۔

—الدَّوَابُّ الْاَرْضَ: چوپاؤں کا زمین پر بار بار پیر مارنا۔

—الرَّجُلَانِ الشَّیْءَ: باہم چھینا جھپٹی کرنا۔

الْمُنْتَہَبُ: لوٹ کا مال (۲) لوٹ مار کی جگہ۔

الْمِنْہَبُ: دوڑ میں بازی لے جانیوالا۔ فَرَسٌ مِنْہَبٌ۔

الْمَنْہُوْبُ: لوٹا ہوا مال وغیرہ، زبردستی چھینا ہوا (۲) بعجلت مطلوبہ شے۔

الْمَنْہُوْبَۃُ: اغوا شدہ عورت۔

النُّہْبُ: لوٹ مار، لوٹ، لوٹ کا مال، لوٹی ہوئی چیز (۲) مال غنیمت (۳) نشانہ۔ جیسے: فُلَانٌ اَصْبَحَ نُہْبًا لِلسَّلْبِ: فلاں لوٹ کھسوٹ کا نشانہ بن گیا۔ اَصْبَحَ نُہْبًا لِلطَّعْنِ او المَرَضِ: نیزہ کی ضرب یا بیماری کا نشانہ بننا ج: نِہَابٌ و نُہُوْبٌ (۴) دوڑ یا ایڑ لگانے کی ایک قسم، برق رفتاری

النُّہْبَۃُ: لوٹ، یورش (۲) لوٹی ہوئی چیز۔

النُّہْبٰی: النُّہْبُ و الْمَنْہُوْبُ۔

النَّہَّابُ: لٹیرا، لوٹ کھسوٹ کا عادی

• النَّہْبَرَۃُ من النِّسَاءِ: لمبی دبلی عورت (۲) قریب الہلاکت عورت ج: نَہَابِرُ۔

النُّہْبُرَۃُ: اونچی زمین (۲) ریت کا لمبا سلسلہ جس پر چڑھنا دشوار ہو (۳) ٹیلوں کے درمیان کا گڑھا ج: نَہَابِرُ و نَہَابِیْرُ۔

النُّہْبُوْرُ: النُّہْبُرَۃُ ج: نَہَابِرُ

• نَہْبَلَ: لنگڑے کی طرح چلنا۔

—فُلَانٌ: عمر رسیدہ ہونا۔

النَّہْبَلُ: بوڑھا۔ شَیْخٌ نَہْبَلٌ: بہت بوڑھا۔

النَّہْبَلَۃُ: بوجھل چال (۲) عمر رسیدہ عورت۔ عَجُوْزٌ نَہْبَلَۃٌ: بہت بوڑھی عورت (۳) بڑے ڈیل ڈول کی اونٹنی۔

• نَہَتَ الْقِرْدُ و نَحْوُہٗ ـِ نَہِیْتًا و نُہَاتًا: بندر کا چیخنا۔

—الْاَسَدُ: شیر کا آواز نکالنا (دھاڑنے سے کم)۔

—فُلَانٌ: کسی کا نالہ کرنا، رونا۔

الْمِنْہَتُ و الْمُنْہِتُ: شیر۔

النَّاھِتُ: حلق۔

النُّہَاتُ: مشقت کے کام کے وقت سینہ کی آواز۔

• نَہْتَرَ علٰی فُلَانٍ: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا، الزام لگانا۔

—فُلَانٌ فی کلامہ: بے ڈھنگی بات کرنا۔

• نَہَجَ الطَّرِیْقُ ـَ نَہْجًا و نُہُوْجًا: راستہ نمایاں ہونا، واضح اور کھلا ہوا ہونا۔

—اَمْرُہٗ: معاملہ صاف و واضح ہونا

—الدَّابَّۃُ او الْاِنْسَانُ نَہْجًا و نَہِیْجًا: انسان یا جانور کو تھکان سے سانس چڑھنا، ہانپنا۔

—الثَّوْبُ نَہْجًا: کپڑا بوسیدہ ہونا

—الطَّرِیْقَ: راستہ پر چلنا (۲) راستہ کو ظاہر کرنا۔

نَہِجَ ـَ نَہَجًا و نَہَجَۃً: تھکن یا مشقت کی وجہ سے سانس چڑھنا ہانپنا۔

—الثَّوْبُ وغیرُہٗ ـَ نَہَجًا: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ ھو نَہِجٌ۔

اَنْہَجَ الطَّرِیْقُ: راستہ ظاہر و نمایاں ہونا۔

—الدَّابَّۃَ: جانور کو زیادہ کام لینے یا سواری کرنے سے تھکا کر سانس پھلا دینا۔

اَنْہَجَ العَمَلُ وَنَحْوُہٗ فُلَانًا: کام وغیرہ کا کسی کو تھکا کر سانس چڑھا دینا۔
۔۔۔ الثَّوْبَ: کپڑے کو بوسیدہ کر دینا۔
۔۔۔ الطَّرِیقَ اوالاَمْرَ: واضح کرنا
اِنْتَہَجَ الطَّرِیْقَ: راستہ کا پتہ چلا کر اس پر چلنا، کوئی طریقہ اور روش اختیار کرنا۔
۔۔۔ سِیَاسَۃً: کسی پالیسی کو اپنانا، اس پر چلنا، اپنی کوئی پالیسی بنانا
اِسْتَنْہَجَ الطَّرِیْقُ: راستہ صاف و واضح ہونا، سیدھا ہونا۔
۔۔۔ سَبِیْلَ فُلَانٍ: کسی کے طریقہ پر چلنا، کسی کی راہ اپنانا۔
اَلْمِنْہَاجُ: واضح راستہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لِکُلٍّ جَعَلْنَا مِنْکُمْ شِرْعَۃً وَّمِنْہَاجًا" (۲) طریقۂ کار (۳) پروگرام (۴) نہج، ڈھنگ ج: مَنَاھِجُ۔
مِنْہَاجُ التَّعْلِیْمِ: طریقۂ تعلیم۔
مِنْہَاجُ الدِّرَاسَۃِ: نصاب تعلیم۔
اَلْمَنْہَجُ: المِنْہَاجُ ج: مَنَاھِجُ۔
مَنْہَجُ الدِّرَاسَۃِ: نصاب تعلیم۔
مَنْہَجُ البَحْثِ: تحقیق وریسرچ کا طرز وطریقہ۔
اَلْمَنْہَجِیَّۃُ: انضباط، ترتیب، نظامیت، سسٹیمیٹکنس۔
اَلنَّاھِجُ: واضح وظاہر۔ طَرِیْقٌ نَاھِجٌ وطَرِیْقَۃٌ نَاھِجَۃٌ۔
اَلنَّہْجُ: واضح وظاہر۔ طَرِیقٌ نَہْجٌ و اَمْرٌ نَہْجٌ (۲) سیدھا اور واضح راستہ۔ ھٰذَا نَہْجِی لَا اَحِیْدُ عَنْہُ: یہ میری واضح اور صحیح راہ ہے میں اس سے نہیں ہٹوں گا (۳) ڈھنگ، طرز،

ج: نَہْجَاتٌ وَنُہُجٌ وَنُہُوجٌ
نَہْجُ البَلَاغَۃِ: طرز بلاغت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بلیغ خطبات ونصائح کا مجموعہ۔
اَلنَّہَجُ: ٹیلہ (۲) سانس کی تیز حرکت
اَلنَّہِیجُ: اَلنَّہَجُ۔
• نَہَدَ الثَّدْیُ ـَـ نُہُودًا: پستان ابھرنا، نمایاں ہونا۔
نَہَدَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔ ھِیَ نَاھِدٌ وَنَاھِدَۃٌ ج: نَوَاھِدُ۔
۔۔۔ الاِنَاءُ: برتن کا بھرنے کے قریب ہونا۔
۔۔۔ فُلَانٌ: کسی کا اٹھ کر چلا جانا۔
۔۔۔ لِعَدُوِّہٖ اوالی عَدُوِّہٖ نَہْدًا ونَہَدًا: دشمن کے سامنے ڈٹ جانا اور لڑائی شروع کرنا۔
نَہُدَ ـُـ نُہُودَۃً: مضبوط ہونا بلند ہونا، عمدہ نسل کا ہونا۔
اَنْہَدَ الاِنَاءَ: برتن کو لبالب بھرنا یا کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
۔۔۔ الہَدِیَّۃَ: ہدیہ کو بڑھا نا بڑا کرنا۔
۔۔۔ فُلَانًا: خوف زدہ کرنا (۲) لوٹانا۔
نَاھَدَ فُلَانًا: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، مخالفت کرنا۔
۔۔۔ عَدُوَّہٗ: دشمن سے لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
تَنَاھَدَ القَوْمُ: سفر یا دشمن سے مقابلہ کے اخراجات میں برابر کا حصہ لینا، اپنا اپنا مقررہ حصہ نکالنا۔
۔۔۔ القَوْمُ فِی الحَرْبِ: جنگ میں

دشمن کا متحد ہو کر مقابلہ کرنا۔
تَنَاھَدَ القَوْمُ الشَّیْئَ: کوئی چیز آپس میں تقسیم کر لینا۔
تَنَہَّدَ: لمبا سانس لینا، ٹھنڈا سانس لینا۔
اَلْمُنَاھَدَۃُ: مخالفت، مخاصمت، مقابلہ۔
اَلنَّاھِدُ: ابھرے ہوئے پستان والی عورت ج: نَوَاھِدُ۔
غُلَامٌ نَاھِدٌ: نوخیز لڑکا (قریب البلوغ)۔
اَلنُّہَادُ: بمعنی زھاء۔ مقدار اندازہ کہتے ہیں: ھٰؤُلَاءِ نُہَادُ مِائَۃٍ یہ سو کے قریب ہیں۔
اَلنُّہْدَاءُ: ریت کا بلند ٹیلہ جس پر عمدہ سبزیاں اگی ہوں۔
اَلنَّہْدَانُ: لبالب بھرا ہوا جو ابھی چھلکا نہ ہو یا دو ثلث بھرا ہوا۔ حوض نَہْدَان اوقَدَحٌ نَہْدَانٌ۔
اَلنَّہْدُ: بلند شے (۲) پستان ج: نُہُودٌ (۳) شان دار مکھن (۴) مضبوط و بھاری بھرکم۔ کہتے ہیں شَابٌّ نَہْدٌ وفَرَسٌ نَہْدٌ ڈیل ڈول کا طاقتور جوان یا گھوڑا (۵) شریف الطبع آدمی جو بلند کاموں کی طرف متوجہ ہو۔
اَلنِّہْدُ: سفر یا لڑائی کے خرچ کا مساوی حصہ جو جماعت کا ہر فرد دیتا ہے، مشترک خرچ کا حصہ (باہمی چندہ کا ایک نفری حصہ)
طَرَحَ نِہْدَہٗ مع القوم: اس نے اپنی قوم یا جماعت کے ساتھ اپنے حصہ کا چندہ یا خرچ دیا یعنی ان کی مدد کی۔
اَلنَّہِیدُ: پتلا مکھن۔

النَّهِيدَةُ: گاڑھا شاندار مکھن (۲) حنظل کا گودا جو آٹے میں ملا کر کھایا جاتا ہے۔
• نَهَرَ ـ نَهْرًا: زور سے بہنا۔
ـــ المَاءُ: پانی کا زمین پر بہہ کر اپنا راستہ بنالینا۔
ـــ الحَفَّارُ: کھودنے والے کا کھدائی کرتے کرتے پانی تک پہنچ جانا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ بِئْرًا حَتّی نَهَرَ۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کو پھاڑنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو جھڑکنا، ڈانٹنا (۲) ناراض کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا" نیز "وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ"۔
ـــ النَّهْرَ: نہر کھودنا، نہر جاری کرنا۔
نَهِرَ الشَّيْءُ ـ نَهَرًا: بہت ہونا، بکثرت ہونا۔ هو نَهِيرٌ۔
أَنْهَرَ: دن میں داخل ہونا، کسی کام میں کسی کو دن ہو جانا، دن میں کام کرنا۔
ـــ السَّائِلُ: سیال چیز کا زور سے بہنا
ـــ البَطْنُ: پیٹ چلنا، دست لگنا۔
ـــ العِرْقُ: رگ سے مسلسل خون بہنا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا موٹا ہونا۔
ـــ فِي العَدْوِ: آہستہ دوڑنا۔
ـــ الدَّمَ: خون بہانا۔
ـــ الفَتْقَ: شگاف کو چوڑا کرنا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ بِئْرًا فَأَنْهَرَ: اسے کچھ نفع حاصل نہ ہوا۔
اِنْتَهَرَ النَّهْرُ: نہر جاری ہونا۔
ـــ بَطْنُهُ: پیٹ چلنا، دست آنا۔
ـــ العِرْقُ: رگ کا خون بند نہ ہونا
ـــ فُلَانًا: کسی کو خوب جھڑکنا۔

اِسْتَنْهَرَ السَّائِلُ: سیال شے کا زور شور سے بہنا۔
ـــ النَّهْرُ: دریا کا وسیع جگہ گھیرنا، پھیل جانا۔
ـــ العِرْقُ: رگ کا خون بند نہ ہونا۔
ـــ الأَمْرُ: معاملہ کا سنگین ہونا، بات بڑھ جانا۔
المَنْهَرُ: دریا ندی وغیرہ کے بہنے کی جگہ (۲) قلعہ کی بڑی نالی ج: مَنَاهِرُ و مَنَاهِيرُ۔
المَنْهَرَةُ: مکانات کے درمیان کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ، کوڑی خانہ
النَّاهِرُ: سفید انگور۔
النَّاهُورُ: بادل۔
النَّهَارُ: دن، طلوعِ فجر سے غروب آفتاب تک کا وقت ج: أَنْهُرٌ و نُهُرٌ۔
النَّهَارِيُّ: دن کا (۲) نہاری (صبح کا ایک قسم کا ناشتہ)۔
النَّهْرُ: دریا، ندی، نہر (آب شیریں کی بڑی مقدار) ج: أَنْهَارٌ و أَنْهُرٌ و نُهُرٌ۔
النَّهَرُ: وسعت و کشادگی (۲) روشنی (۳) نہر، دریا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَّنَهَرٍ"
النَّهِرُ: سفید انگور۔ نَهْرٌ نَهِرٌ: کشادہ دریا۔ نَهَارٌ نَهِرٌ: روشن دن۔ رَجُلٌ نَهِرٌ: دن میں کام کرنے والا آدمی۔
النَّهِرَةُ: نَاقَةٌ أَوْ شَاةٌ نَهِرَةٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری۔
• نَهَزَ فُلَانٌ ـ نَهْزًا: کوئی چیز لینے کے لئے اٹھنا (۲) قے کرنے کے لئے گردن لمبی کر کے سینہ آگے کو نکالنا۔
نَهَزَ بِالدَّلْوِ فِي البِئْرِ: ڈول کو پانی بھرنے کے لئے کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
ـــ الدَّلْوَ مِنَ البِئْرِ: کنویں سے ڈول نکالنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ڈھکیلنا، دھکا مارنا۔
ـــ رَاحِلَتَهُ: سواری کے جانور کو دوڑانا، چلنے کے لئے اکسانا۔
ـــ فُلَانًا فِي صَدْرِهِ: کسی کے سینہ پر مکا مارنا۔
ـــ رَأْسَهُ: سر ہلانا۔
ـــ الدَّابَّةُ بِرَأْسِهَا: جانور کا اپنے سر سے اپنا بچاؤ کرنا۔
ـــ الحَاجَةُ فُلَانًا إِلَى فُلَانٍ: ضرورت کا کسی کو کسی کے پاس لے جانا۔
اِنْهَزَهُ: اٹھانا۔
نَاهَزَ الأَمْرَ: قریب ہونا۔ جیسے: نَاهَزَ الصَّبِيُّ البُلُوغَ: بچہ بلوغ کے قریب پہنچ گیا۔ نَاهَزَ الصَّبِيُّ لِلْفِطَامِ: بچہ دودھ چھڑانے کے قریب ہو گیا۔
نَاهَزَ الخَمْسِينَ مِنْ عُمُرِهِ: وہ پچاس سال کی عمر کو پہنچ گیا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کو آلینا، شکار پر جھپٹنا۔
ـــ الفُرْصَةَ: موقع پانا، موقع کو غنیمت جاننا۔
ـــ الفُرْصَةُ فُلَانًا: کسی کو موقع ملنا۔
اِنْتَهَزَ فِي الضِّحْكِ: بھونڈے

طریقہ پر خوب ہنسنا۔
اِنْتَهَزَ الشَّئَ: قبول کرکے جلدی سے لے لینا۔
___ الفُرْصَةَ: موقع کو غنیمت جاننا موقع سے فائدہ اٹھانا، موقع پانا۔
تَنَاهَزَ القَوْمُ الشَّئَ: کوئی چیز لینے کے لئے لوگوں کا جھپٹنا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔
___ القَوْمُ الفُرَصَ: لوگوں کا مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے تیار ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔
الاِنْتِهَازِيُّ: موقع پرست۔
الاِنْتِهَازِيَّةُ: موقع پرستی۔
المُنَاهَزَةُ: مسابقت، مقابلہ۔
النَّاهِزُ: سردار قبیلہ، قوم کا نگران و منتظم۔
النِّهَازُ: مقدار، اندازہ۔ عُمْرُهُ نِهَازُ عِشْرِيْنَ سَنَةً: اس کی عمر تقریباً بیس سال ہے۔
النُّهْزُ: ہاتھ سے اٹھانا، لینا۔
النُّهْزَةُ: موقع ج: نُهَزٌ۔ هو نُهْزَةُ المُخْتَلِسِ: وہ ہر کسی کے قبضے میں آجاتا ہے، اسے کوئی بھی اچک لیتا ہے۔
النَّهَّازُ: اٹھ کر لینے کا عادی (۲) چلنے کے لئے سینہ نکالنے والا، گدھا وغیرہ۔
نَهَّازُ الفُرَصِ: بڑا موقع پرست، مواقع کا متلاشی۔
النَّهُوزُ: تیز رفتار، چلتے رہنے والا (۲) وہ اونٹنی جس کا بچہ مرجائے اور وہ تھن پر ہاتھ وغیرہ مارے بغیر دودھ نہ دے۔
• نَهَسَ اللَّحْمَ ـَ نَهْسًا: کھانے کے لئے گوشت کو دانتوں سے نوچنا۔
نَهَسَ فُلَانًا الكَلْبُ وكُلُّ ذِي نَابٍ: کتے وغیرہ کا کسی کو کاٹنا
___ الحَيَّةُ: سانپ کا ڈسنا۔
اِنْتَهَسَ: زور سے کاٹنا، زور سے نوچنا (۲) غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
المَنْهَسُ: دانتوں سے کاٹنے کی جگہ ج: مَنَاهِسُ۔ اَرْضٌ كَثِيْرَةُ المَنَاهِسِ والمَعَالِقِ: کثیر آب و دانہ کی جگہ، سرسبز و شاداب علاقہ۔
المِنْهَسُ: اَسَدٌ مِنْهَسٌ: پھاڑ کھانے والا شیر۔ نَسْرٌ مِنْهَسٌ: بہت نوچنے والا گدھ۔
المَنْهُوسُ: دبلا آدمی۔ رَجُلٌ مَنْهُوسُ القَدَمَيْنِ: پتلے پیروں والا آدمی۔
النُّهَسُ: چڑیوں اور چھوٹے جانوروں کا شکار کرنے والا بڑے سر اور جو نچ کا ایک پرندہ جو گوریا سے بڑا ہوتا ہے اور اس کی دم ہلتی رہتی ہے۔
النَّهَّاسُ: المِنْهَسُ۔
النَّهُوسُ: کٹ کھنا، خونخوار۔
النَّهِيْسُ: دبلا کم گوشت آدمی۔
• نَهَسَرَ اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا، کاٹنا (۲) گوشت کو منہ سے پکڑ کر کھینچنا۔
___ الطَّعَامَ: حریص ہوکر کھانا۔
النَّهْسَرُ: بھیڑیا (۲) تیز و پھرتیلا آدمی (۳) حریص گوشت خور ج: نَهَاسِرُ۔
• نَهَشَ الشَّئَ ـَ نَهْشًا: دانتوں سے کاٹنے کے لئے کوئی چیز منہ سے پکڑنا، نوچنا۔
نَهَشَ الحَيَّةُ فُلَانًا: سانپ کا کسی کو ڈسنا۔
___ المَرْأَةُ وَجْهَهَا: عورت کا مصیبت میں اپنا منہ کھسوٹنا۔
___ الكَلْبُ فُلَانًا: کتے کا کاٹنا، کھال چھیلنا۔
___ الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو مفلس و مصیبت زدہ بنانا۔
___ فُلَانًا او نَهَشَ عِرْضَهُ: غیبت کرنا، بے آبروئی کرنا۔
نُهِشَتْ عَضُدُهُ: بازو کا پتلا ہونا
اِنْتَهَشَتْ عَضُدُهُ: بازو کا پتلا ہونا۔
___ الشَّئَ: کسی چیز کو خوب نوچنا۔
المُنْتَهِشَةُ: مصیبت میں اپنا منہ نوچنے والی عورت۔
المَنْهُوشُ: کم گوشت ہلکا پھلکا (۲) دبلا پتلا۔ مَنْهُوشُ القَدَمَيْنِ: پتلے پاؤں والا۔
النَّهَاوِشُ: مظالم اور لوگوں کی حق تلفیاں
النَّهَشُ: رانوں کے گوشت کی کمی، رانوں کا پتلا پن۔
نَهِشُ اليَدَيْنِ: چابک دست، پتلے اور پھرتیلے ہاتھوں والا۔
رَجُلٌ نَهِشٌ: پتلا اور پھرتیلا آدمی۔
• نَهْشَلَ فُلَانٌ نَهْشَلَةً: عمر رسیدہ ہونا، بڑھاپے سے لڑکھڑانا۔ هو نَهْشَلٌ (۲) کسی سے مانگی ہوئی سواری پر بیٹھنا۔
___ الشَّئَ: کوئی چیز بھوکے کی طرح کھانا۔
___ فُلَانًا: دانتوں سے کاٹنا۔
النَّهْشَلُ: بھیڑیا (۲) شکرا (۳) بہت بوڑھا۔

النَّہْشَلَۃُ : بڑھاپا، لڑکھڑاہٹ۔
• نَہَضَ ـَ نَہْضًا و نُہُوضًا : مستعدی کے ساتھ اٹھنا (۲) ترقی کرنا۔
ـــمن مکانہ الی کذا : اپنی جگہ سے اٹھ کر کہیں جانا۔
ـــلَہٗ : اٹھ کر کسی کے پاس تیزی سے جانا۔
ـــالی العَدُوِّ : دشمن کے مقابلہ کے لئے دوڑنا۔
ـــلِلْاَمْرِ : کسی کام کے لئے اٹھ کھڑا ہونا، شروع کرنا، انجام دہی کیلئے تیار ہونا، کسی کام کا بیڑا اٹھانا۔
ـــبِاَعْبَاءِ عَمَلٍ : کسی کام کی ذمہ داری لینا۔
ـــبِاَعْبَاءِ رِسالۃٍ : کسی مشن یا پروگرام پر لگنا۔
ـــبمسئولیۃٍ : کسی ذمہ داری کو لینا، اٹھانا۔
ـــبہ : ترقی دینا، انجام دینا۔
ـــالطَّائِرَۃُ : ہوائی جہاز کا روانہ ہونا۔
ـــالنَّبْتُ : پودے کا سیدھا کھڑا ہونا۔
ـــالطَّائِرُ : اڑنے کے لئے پرندہ کا بازو پھیلانا۔
ـــالشَّیْبُ فی الشَّبَاب : جوانوں پر جلد بڑھاپا آنا۔
ـــفُلَانًا نَہْضًا : کسی پر ظلم کرنا۔
اَنْہَضَ الحَیَوَانَ : جاندار کو کھڑا کرنا، کھڑا کرنے کے لئے ہلانا۔
ـــفُلَانًا لِلْاَمْرِ : کسی کو کسی کام کیلئے کھڑا کرنا (اس کی انجام دہی کا ذمہ دار بنانا)۔
ـــفُلَانًا بالشَّیْءِ : کسی کو کسی چیز کے سہارے کھڑا کرنا یا اس چیز سے کسی کو کام میں تقویت پہنچانا۔
اَنْہَضَ الرِّیْحُ السَّحَابَ : ہوا کا بادلوں کو ادھر سے ادھر لیجانا۔
ـــالقِرْبَۃَ : مشکیزہ کو منھ تک بھرنا۔
نَاہَضَ فُلَانًا : کسی کا مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا۔
تَنَاہَضَ القَوْمُ : لڑائی میں ہر فریق کا اپنے مقابل سے مقابلہ کے لئے کھڑا ہونا، باہم مقابلہ اور مزاحمت کرنا۔
اِسْتَنْہَضَ فُلَانًا لِلْاَمْرِ : کسی کام کو جلد انجام دینے کے لئے ابھارنا تیار کرنا، توجہ دلانا۔
ـــالہِمَمَ : حوصلے بڑھانا۔
المُنَاہِضُ : مخالف، مقابل۔
المُنَاہَضَۃُ : مقابلہ، مزاحمت، مخالفت
الانْہَاضُ : ترغیب، حوصلہ افزائی۔
الاِسْتِنْہَاضُ : حوصلہ افزائی، تحریک، ترغیب۔
النَّاہِضُ : اڑنے کے قابل چوزہ (۲) شانہ کے بالائی حصہ سے ملا ہوا گوشت ج: نَوَاہِضُ (۳) مستعد (۴) ترقی یافتہ (۵) تیار و آمادہ۔ عَامِلٌ نَاہِضٌ : مخلص و محنتی کارکن۔ شَبَابٌ نَاہِضٌ : فرض شناس، بیدار مغز نوجوان۔ مَکَانٌ نَاہِضٌ : بلند جگہ۔
النَّاہِضَۃُ : نَاہِضَۃُ الرَّجُلِ : آدمی کے مددگار و حمایتی بھائی و رشتہ دار نوکر چاکر وغیرہ ج: نَوَاہِضُ۔
النِّہَاضُ : تیزی، سرعت۔
النُّہُضُ : دشوار گذار سخت زمین، ج: نِہَاضٌ۔ سَلَکُوا نِہَاضَ الطُّرُقِ : وہ دشوار گذار راہوں پر چلے۔
النَّہْضَۃُ : طاقت و قوت (۲) زندگی کے کسی میدان میں ترقی (۳) حرکت عمل (۴) بیداری، نشأۃ ثانیہ (۵) چڑھائی۔ کان من فُلَانٍ نَہْضَۃٌ الی کذا : فلاں کا اُس فلاں آدمی فعّال تھا۔ ہو کثیر النَّہَضَات : وہ بڑا فعّال و ترقی پذیر ہے۔
النَّہْضَۃُ الشَّامِلَۃُ : ہمہ گیر ترقی۔
النَّہَّاضُ : ترقی پسند، ترقی کی راہوں پر گامزن رہنے کا عادی (۲) بہت مستعد و متحرک۔ مَکَانٌ نَہَّاضٌ : بلند جگہ۔
• نَہَطَہٗ بالرُّمْحِ ـَ نَہْطًا : کسی کے نیزہ مارنا۔
• نَہِفَ ـَ نَہَفًا : حیران ہونا۔
• نَہَقَ الحِمَارُ ـِ نَہْقًا و نَہِیْقًا : گدھے کا رینکنا، چیخنا۔
تَنَاہَقَتِ الحُمُرُ : گدھوں کا باہم ملکر آواز نکالنا یا یکے بعد دیگرے رینکنا۔
النَّاہِقُ : کھردار جانور کے جبڑے کی دو ابھری ہوئی ان ہڈیوں میں سے ایک جن پر آنسوں بہتے ہیں (ناہقان) (۲) گھوڑے اور گدھے کی آواز کا مخرج، ج: نواہِقُ۔
النَّاہِقَۃُ : جانور کے نتھنے کی ایک رگ جس سے رینکنے کی آواز نکلتی ہے ج: نَوَاہِقُ۔
النَّہَقُ : ایک قسم کا پودا جس کے پتے چوڑے اور اس کے پھولوں میں زیرے جیسے زرد بیج ہوتے ہیں۔

النَّہِیقُ: گدھے کی آواز۔
• نَہَكَ الاَمْرُ فُلَانًا ـــ نَہْكًا
وَ نَہَاكَةً: کام کا کسی کو تھکا دینا
لاغر و کمزور کر دینا، کمر توڑ دینا۔
نَہَكَهُ العَمَلُ وَ الشَّرَابُ
وَ الحُمّٰی: کام یا شراب یا بخار
کا کسی کے حال کو خراب کر دینا،
ڈھیلا اور بے جان کر دینا۔
ـــ الشَّیْئَ: کسی چیز میں حد سے بڑھنا
جیسے: نَہَكَ الطَّعَامَ او
الشَّرَابَ: حد سے زیادہ کھانا
پینا۔
ـــ من الطَّعام وفیه: بے تحاشا
کھانا۔
ـــ الضَّرْعَ: تھن کو خالی کر دینا۔
ـــ فُلَانًا عُقُوبَةً: سخت سزا دینا
ـــ عِرضَ فُلَانٍ: بے عزتی کرنا،
سخت گالی بکنا۔
ـــ الثَّوبَ: پہن کر بوسیدہ کر دینا
نَہُكَ ـُ نَہَاكَةً: جانور یا انسان
کا دلیر و طاقتور ہونا۔
نُہِكَ فُلَانٌ: دبلا اور کمزور ہونا،
بیماری کا کسی کو ہڈیوں کا ڈھانچہ
بنا دینا۔
ـــ بَیْتُ الشِّعْرِ من بَحرِ الرَّجَزِ:
بحر رجز میں شعر کے دو ثلث کو
حذف کر دینا۔ فالبَیْتُ مَنْہُوكٌ
اَنْہَكَهُ السُّلْطَانُ عُقُوبَةً: بادشاہ
یا حاکم وقت کا کسی کو سخت ترین سزا
دینا۔
اِنْتَہَكَ: نَہَكَ۔ انتہکته الحُمّٰی
بخار نے اسے بے دم کر دیا، لاغر
کر دیا۔
ـــ عِرضَ فلانٍ: کسی کی خوب
بے عزتی کرنا، سخت گالیاں دینا۔

اِنْتَہَكَ الشَّیئَ: کسی چیز کی بے حرمتی
کرنا۔
ـــ الحُرُمَاتِ او المُحَرَّمَاتِ:
بے حرمتی کرنا، پامالی کرنا، محرمات کے تئیں ذمہ داری
کے برخلاف کرنا، تقاضۂ حرمت کی
خلاف ورزی کرنا۔
ـــ حُرْمَةَ اللّٰہِ: خدا سے عہد شکنی
کرنا، اللہ سے کئے ہوئے وعدہ
کے خلاف کام کرنا، اللہ کے حکم
کی خلاف ورزی کرنا۔
الاِنْتِہَاكُ: پامالی، خلاف ورزی
ج: انتہاکات۔
انتہاكُ الاتِّفَاقِ او المُعَاهَدَةِ:
معاہدہ کی خلاف ورزی۔
انتہاكُ الحُرْمَةِ: بے حرمتی،
بے عزتی، پامالی تقدس کرنا۔
المَنْہَكَةُ: پامالی یا خلاف ورزی کا
ذریعہ وسبب۔ ھذا مَنْہَكَةٌ
لِلاَعْرَاضِ: یہ بات عزتوں کی
پامالی کا سبب ہے۔
المَنْہُوكُ و مَنْہُوكُ القُوَی:
کسی کام سے ناتواں، لاغر و کمزور،
تھکا ماندہ، چکنا چور، بے دم۔
النَّاہِكُ: غلو پسند، ہر چیز میں غلو
اور مبالغہ سے کام لینے والا۔
النَّہْكُ: مبالغہ آمیزی، غلو پسندی
(۲) بے عزتی، عیب گیری، برائی
(۳) بحر رجز کے شعر کے دو ثلث
کا حذف۔
النَّہْكَةُ: بیماری کا اثر، لاغری،
کمزوری۔ بَدَت فیه نَہْكَةُ المَرَضِ:
اس پہ بیماری کی لاغری نمایاں ہے
بیماری کا اثر ہے۔
النَّہُوكُ: دلیر و بہادر۔
النَّہِیكُ: غلو پسند، ہر چیز میں حد
سے بڑھنے والا (۲) دلیر و جری آدمی
یا جانور (۳) تیز تلوار۔ سَیفٌ
نَہِیكٌ بھی کہتے ہیں (۴) خوش اخلاق۔

• نَہِلَ ـَ نَہَلًا وَ مَنْہَلًا: پہلی
بار پانی پینا۔
ـــ الشَّارِبُ: سیر ہو کر پینا۔ ھو
ناهِلٌ ج: نُہَّالٌ و نَوَاهِلُ
اَنْہَلَ فُلَانٌ: کسی کے جانور کا پہلی
بار پانی پینا۔
ـــ دَابَّتَهُ: پہلی بار پانی پلانا۔
ـــ زَرْعَهُ: کھیتی کو پہلا پانی دینا۔
ـــ العَطْشَانَ: پیاسے کو سیر کرنا۔
ـــ فُلَانًا: ناراض کرنا، غصہ دلانا۔
اَنْہَلوا القَنَا من عَدُوِّهِم:
اپنے نیزوں کو دشمن کے خون سے
سیراب کیا (دشمن کی زبردست
خون ریزی کی)۔
المِنْہَالُ: اپنے جانوروں کو بکثرت پہلی
بار کا پانی پلانے والا (۲) انتہائی
سخی و فیاض (۳) قبر ج: مَنَاهِیلُ
المَنْہَلُ: پانی کا گھاٹ (جہاں جانور
پانی پیتے ہیں) چشمۂ آب (۳) جنگل
میں مسافروں کی منزل، پڑاؤ ج:
مَنَاهِل۔
النَّاہِلُ: سیراب، آسودہ (۲) پیاسا۔
النَّاہِلَةُ: چشموں پر آنے جانے والے
اِبِلٌ نَوَاهِلُ: بھوکے اونٹ۔
النَّہَلُ: پہلی بار کی سیرابی (۲) کھانے کی
(کھائی ہوئی) مقدار، خوراک۔
النَّہْلَانُ: النَّاهِلُ ج: نِہَالٌ۔
النُّہْلَةُ: مَا سُقِیَ الا نُہْلَةً: اسے
صرف ایک بار پانی پلایا گیا۔
• نَہَمَ الاَسَدُ و الفِیلُ ـِ نَہِیمًا
شیر یا ہاتھی کا چنگھاڑنا۔
ـــ القِدْرُ: ہانڈی کے جوش کی آواز

نکلنا، کھد بدانا۔
نَہَمَ فُلَانٌ : ڈانٹنا، جھڑکنا۔
—— الدَّابَّۃَ ـَ نَہْمًا و نَہِیْمًا: جانور کو تیز چلانے کے لئے ڈانٹنا۔
نَہِمَ فی الشئ ـَ نَہَمًا و نَہَامَۃً: کسی چیز میں حد سے زیادہ حرص و خواہش رکھنا۔ ھو نَہِمٌ و نَہِیْمٌ۔
—— فی الطعام: حرص کے ساتھ کھانا ندیدہ پن کے ساتھ کھانا۔
—— فی العلم: علم کا شوقین ہونا۔
نُہِمَ بالشئ: کسی چیز کا دلدادہ ہونا، شیدائی ہونا۔ ھو منہوم۔
المِنْہَامُ: ڈانٹنے پر ٹھیک چلنے والا جانور، فرماں بردار ہونے والا جانور، ج: مَنَاهِیم۔
المَنْہَمَۃُ: عیسائی راہبوں کی مجلس یا گرجا (۲) لوہار یا بڑھئی کا کارخانہ۔
المَنْہُوْمُ: کسی چیز کا شیدائی، حریص وشوقین (۲) کھانے کا حریص، ندیدہ جس کا پیٹ بھر جائے مگر خواہش پوری نہ ہو۔
النُّہَامُ: لوہار (۲) بڑھئی (۳) الّو (۴) گرجا کا راہب ج: نُہُمٌ۔
النُّہَامِیُّ: راہب، گرجا کا محافظ۔
النَّہَمُ: حد سے بڑھی ہوئی خواہش، ندیدہ پن، کھانے کی حرص۔ فی نَہَمٍ: بڑے شوق و رغبت سے۔
النَّہَمُ العلمیُّ: علمی شوق وشغف۔
النَّہْمَۃُ: کسی چیز کی بڑھی ہوئی ضرورت، خواہش۔ لَہُ فی الامر نَہْمَۃٌ: فلاں معاملہ سے اسے بڑی دل چسپی ہے۔ قَضَی منہ نَہْمَتَہُ: اس نے فلاں چیز سے اپنی خواہش پوری کی
النَّہَامُ: ہموار راستہ (۲) شیر۔

• نَہْنَہَ فُلَانًا عن الشئ: روکنا، ڈانٹ کر روکنا۔
—— الدَّابَّۃَ: روکنے کے لئے آواز نکالنا۔
—— الثَّوبَ: کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
تَنَہْنَہَ عن کذا: رکنا، باز آنا۔
النُّہْنُہَۃُ: باریک بنا ہوا کپڑا۔ حُلَّۃٌ نُہْنُہَۃٌ: باریک پوشاک۔
• نَہُوَ الرَّجُلُ ـُ نَہَاوَۃً: انتہائی دانش مند ہونا۔ ھو نَہِیٌّ ج: اَنْہِیَاءُ۔ وھو نَہٍ ج: نَہُوْنَ۔
• نَہَی الشئُ الیہ ـِ نَہْیًا: کسی کو کوئی چیز یا بات پہنچنا۔ نَہَی الیہ المَثَلُ: اسے کہاوت پہنچی۔
—— عن الشئ: روکنا، جھڑکنا۔
—— اللّٰہُ عن کذا: خدا کا کسی کو کسی چیز سے روکنا، اس کیلئے وہ چیز حرام کرنا۔ ھو رَجُلٌ نَہَاكَ من رَجُلٍ: وہ ایسا مفید شخص ہے کہ اس کی موجودگی میں تمہیں کسی دوسرے کی ضرورت نہیں۔ ھی امرأۃ نَہَتْكَ من امرأۃ: وہ تمہارے لئے بے مثال خاتون ہے۔ اس کی موجودگی میں دوسری عورت کی ضرورت نہیں۔
نَہِیَ من الشئ ـَ نَہًی: کسی چیز کا کوئی حصہ لے کر ضرورت پوری کر لینا، اس پر اکتفا کرنا۔ جیسے نَہِیَ من اللَّحم: تھوڑا گوشت لے کر اس پر اکتفا کر لیا۔ اور شکم سیر ہو گیا (۲) کسی چیز کی

تلاش کرتے کرتے تلاش ختم کر دینا (وہ چیز حاصل ہو یا نہ حاصل ہو)۔
اَنْہَی: تالاب پر آنا۔
—— من الشئ: کسی چیز پر اکتفا کرنا
اَنْہَی فُلَانٌ من اللَّحم: گوشت پر اکتفا کی اور اس سے شکم سیر ہو گیا۔ گوشت تلاش کیا حتی کہ اس سے سیر ہو گیا۔
—— عن الشئ: رکنا۔
—— الشئَ: پہنچانا۔ جیسے: اَنْہَی الیہ الخَبَرَ والرِّسَالَۃَ و الکتابَ۔
—— السَّہْمَ: تیر نشانہ پر پہنچانا۔
—— الشئَ: ختم کرنا، مکمل کرنا۔
—— الحَرْبَ: جنگ بند کرنا یا ختم کرنا
—— المُدَّۃَ: مدت پوری کرنا۔
—— الدِّرَاسَۃَ: تعلیم مکمل کرنا۔
—— الیہ کذا: کسی کو کوئی اطلاع دینا بات پہنچانا۔
نَہَّی الشئُ: کسی چیز کا پایۂ تکمیل کو پہنچنا مکمل اور ختم ہونا۔
—— فُلَانًا عن الشئ: روکنا، منع کرنا
اِنْتَہَی الشئُ: مکمل ہونا، ختم ہونا۔
—— الشئُ الیہ: کسی کے پاس پہنچنا۔ جیسے: اُنْتُہِیَ الیہ الخَبَرُ۔ اِنْتَہَی بنا السَّیْرُ الی موضع کذا: ہمارا سفر فلاں جگہ پر ختم ہوا۔
—— عن الشئ: رکنا، باز آنا (۲) نافرمانی چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوا اِنْ یَّنْتَہُوا یُغْفَرْ لَہُمْ مَا قَدْ سَلَفَ"۔
تَنَاہَی الشئُ: ختم ہونا، مکمل ہونا۔
—— الخَطْبُ: مصیبت کا خاتمہ ہو جانا۔
—— الماءُ: تالاب وغیرہ میں پانی رک جانا ٹھہرا رہنا۔

تَنَاهىٰ عن الشئ: رکنا، باز آنا۔
—— القَومُ عن المُنكر: گناہ سے ایک دوسرے کو روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنكَرٍ فَعَلُوهُ"۔
اِسْتَنْهىٰ فُلاناً: کسی سے رکنے اور باز رہنے کو کہنا۔
—— فُلاناً من فُلانٍ: کسی سے یہ کہنا کہ فلاں کو میرے سے باز رکھو، روک دو، کسی کو کسی کے ذریعہ رکوانا۔
الاِنْتِهَاءُ: اختتام، آخری حد، کمال۔
التَّنْهَاءُ: وادی کے پانی کا آخری کنارہ ج: تَنَاهٍ۔
التِّنْهَاةُ: سیلاب کا رخ بدلنے یا روک لگانے کا ذریعہ، مٹی کا پشتہ یا مٹی وغیرہ کی باڑ ج: تَنَاهٍ۔
التِّنْهِيَةُ: التَّنْهَاءُ۔
المُتَنَاهِي: اختتام پذیر۔
مُتَنَاهِيَ العَقْلِ: کامل العقل۔
غیرُ مُتَنَاهٍ: لامحدود۔
المُنْتَهىٰ: آخری حد۔
المَنْهِىُّ: امر ممنوع، معصیت ج: مَنَاهٍ
مَنَاهِيُ الشَّرْعِ: ممنوعات شرعیہ
هو يَرْكَبُ المَنَاهِي: وہ معاصی کا ارتکاب کرتا ہے۔
المَنْهَاةُ: آخری حد، منتہا۔ المَوْتُ مَنْهَاةُ النَّاسِ: موت لوگوں کی آخری حد ہے (۲) عقل۔ رَجُلٌ مَنْهَاةٌ: ذی رائے عقلمند آدمی۔
المُنْتَهىٰ: آخری حد، آخر (۲) انتہا (۳) خاتمہ۔ قرآن پاک میں ہے: "عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهىٰ"۔
فی مُنْتَهىٰ السِّرِّيَّةِ: انتہائی رازداری کے ساتھ۔
فی مُنْتَهىٰ السَّطْحِيَّةِ: بالکل سطحی۔
بِمُنْتَهىٰ القُوَّةِ: پوری طاقت سے
المَنْهِيُّ عنه: ممنوع۔
النَّاهِي: شکم سیر، سیراب، آسودہ، (۲) ممانعت کرنے والا، روکنے والا ج: نُهَاةٌ۔ رَجُلٌ ناهيك من رَجُلٍ: تمہارے لئے کافی (اور دوسروں سے بے نیاز کرنے والا) آدمی۔ ناهيك بِزَيدٍ فارِساً: شہسوار ہونے کے لحاظ سے زید تمہارے لئے کافی ہے یعنی شہسواری میں زید سے بڑھ کر کوئی نہیں۔ هذا ناهيك من كذا: یہ تمہارے لئے کافی ہے اس سے، اس کی موجودگی میں تمہیں دوسرے کی ضرورت نہیں۔
النَّاهِيَةُ: امرأةٌ نَاهِيَتُكَ من امْرَأَةٍ: تمہاری مطلوبہ عورت (جس کے بعد غیر کی ضرورت نہیں) (۲) عقل ج: نَوَاهٍ۔ ما لَهُ ناهِيَةٌ: وہ بے عقل آدمی ہے۔
النِّهَاءُ: آخری حد، انتہاء۔ بَلَغَ الخَطْبُ نِهَاءَهُ: مصیبت اپنی انتہا کو پہنچ گئی (۲) دن کا چڑھاؤ (۳) پانی کا چڑھاؤ، بلندی (۴) مقدار۔ هُم نِهَاءُ مِائَةٍ: وہ سو کی تعداد میں ہیں (۵) بارش کا پانی رکنے کی بہت چھوٹی جگہ۔
النُّهَاءُ: کھریا، نرم و خستہ سفید پتھر جیسے تختہ سیاہ پر لکھنے کا چاک۔
النُّهَاةُ: مہرہ ج: نُهًى۔ نَفْسٌ نَهَاةٌ عن الشئ: کسی چیز سے رکنے والی طبیعت۔
النِّهَايَةُ: کسی چیز کا آخر، انتہا، (۲) اختتام (۳) انجام (۴) گھر کی حد (۵) عقل (۶) سامان لادنے کا تختہ۔
النِّهَايَةُ القُصْوىٰ: آخری سے آخری حد۔
حتّى النِّهَايَةِ: آخر تک، آخری دم تک۔
فی النِّهَايَةِ: آخر میں، آخر کار
النِّهَائِيُّ: آخری۔
النَّهُوُّ: (الاَمُورُ کی ضد) بہت روکنے والا۔ کہتے ہیں۔ هو نَهُوٌّ عن المُنكرِ، اَمُورٌ بالمعروفِ: وہ برائی سے باز رکھنے والا اور بھلائی کا حکم دینے والا ہے۔
النُّهَى: نُهْيَةٌ کی جمع۔ عقل۔
النَّهْيُ: روک، ممانعت (۲) نحویوں کے نزدیک لا ناہیہ اور مضارع مجزوم کے ذریعہ کسی فعل کے ترک کا حکم یا طلب۔
النِّهْيُ: پانی روکنے کی جگہ (۲) تالاب، جوہڑ ج: اَنْهَاءٌ و نِهَاءٌ۔ لَهُ دِرْعٌ كالنِّهْيِ ودُرُوعٌ كالنِّهَاءِ: اس کے پاس مضبوط زرہیں ہیں۔
النَّهِيُّ: انتہائی عقلمند آدمی، ج: نَهُونَ۔
النُّهْيَةُ: کسی چیز کی آخری حد، آخر (۲) میخ کا موٹا سرا جو رسی کو نکلنے سے روکتا ہے (۳) عقل ج: نُهًى۔
النَّهِيُّ: انتہائی موٹا۔ رَجُلٌ نَهِيٌّ و امْرَأَةٌ نَهِيَّةٌ۔ فلانٌ نَهِيُّ فُلانٍ: فلاں فلاں کو روکے رکھنے والا ہے۔ رَجُلٌ نَهِيٌّ: عقلمند آدمی۔

• نَاءَ النَّجْمُ ـــ نَوْءًا و تَنْوَاءً: مشرق میں ستارہ طلوع ہوتے ہی مغرب میں مقابل ستارہ کا غائب ہوجانا۔
ــــ بِحِمْلِہ: اپنے بوجھ (بوجھل سامان) کو مشکل سے لے کر اٹھنا (۲) بوجھ نہ سنبھال سکنے سے گر جانا۔
ــــ بہ الحِمْلُ: بوجھ (بوجھل سامان) کا کسی کو بوجھل کر دینا، جھکا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ"۔
ــــ الحِمْلُ حَامِلَهُ: سامان کا اٹھانے والے کو بوجھل کر دینا، تھکا دینا۔
أَنَاءَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
ــــ فُلَانًا: کھڑا کرنا، اٹھانا۔
ــــ الحِمْلُ حَامِلَهُ: سامان کا اٹھانے والے کو بوجھل کر دینا، جھکا دینا۔
أَنْوَأَتِ السَّمَاءُ: أَنَاءَت۔
نَاوَأَهُ: کسی کے سامنے فخر کرنا، مقابلہ کرنا (۲) دشمنی کرنا، مخالفت کرنا۔
اسْتَنَاءَ النَّجْمُ: نَاءَ۔
ــــ فُلَانًا: کسی سے عطیہ کا طالب ہونا، فیض و بخشش کا خواہش مند ہونا۔
لَا أَنْوَأُ: علم نجوم کا بڑا ماہر (یہ اسم تفضیل ہے، اس کا فعل نہیں آتا) کہتے ہیں: مَا بَيْنَنَا أَنْوَأُ مِنْهُ: ہمارے اندر اس سے زیادہ کوئی علم نجوم کا ماہر نہیں۔
النَّوْءُ: فُلَانٌ نَوْءُهُ مُتَخَاذِلٌ: فلاں کا اٹھان کمزور ہے (۲) ڈوبنے کے قریب ستارہ (۳) سخت بارش (۴) عطیہ، بخشش ج: أَنْوَاءٌ و نُوآنٌ۔

• نَابَ الشَّيْءُ ـــ نَوْبًا: نزدیک ہونا
ــــ الى الشئ: کسی شئے کی طرف رجوع کر کے اس کا عادی ہونا۔ کہتے ہیں: نَابَ النَّحْلُ الى الخَلَايَا: شہد کی مکھیاں چھتوں میں واپس آکر رہنے لگیں۔
ــــ الى الله: اللہ کی طرف رجوع کر کے اس پر قائم رہنا، اطاعت کرتے رہنا۔
ــــ عنه نِيَابَةً: کسی کا قائم مقام ہونا، نمائندگی کرنا۔ هو نَائِبٌ ج: نُوَّابٌ۔
أَنَابَ فُلَانٌ الى الشئ: کسی چیز کی طرف بار بار لوٹنا۔
ــــ الى الله: تائب ہو کر اللہ کی طرف رجوع کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ"۔ أَتَانِي فُلَانٌ فَمَا أَنَبْتُ اليه: فلاں میرے پاس آیا تو میں اس کی طرف متوجہ نہیں ہوا۔
ــــ فُلَانًا عَنْهُ فِي كَذَا: کسی معاملہ میں کسی کو اپنا قائم مقام بنانا۔
نَاوَبَهُ فِي الشَّيْءِ وَالأَمْرِ: کسی کے ساتھ باری باری کام کرنا یا کسی چیز میں حصہ لینا۔
نَوَّبَهُ: کسی کی باری مقرر کرنا۔ هو مُنَوَّبٌ۔
انْتَابَهُ أَمْرٌ: کسی کو کوئی بات پیش آنا، لاحق ہونا، طاری ہونا۔
ــــ صَدِيقَهُ: اپنے دوست کے پاس بار بار آنا۔ فُلَانٌ يَنْتَابُنَا: فلاں کی ہمارے پاس آمد و رفت رہتی ہے۔ السِّبَاعُ تَنْتَابُ المَنْهَلَ: درندے چشمہ پر آتے جاتے رہتے ہیں۔

تَنَاوَبَ الأَمْرَ: کوئی کام بار بار کرنا۔
ــــ القَوْمُ الشَّيْءَ وعليه: آپس میں کوئی چیز باری باری لینا، باہم تقسیم کرنا۔ جیسے: تَنَاوَبُوا المَاءَ۔ تَنَاوَبُوا الأَمْرَ: کام باری باری کرنا۔
ــــ الهُمُومُ فُلَانًا: کسی کو پے در پے صدمے پہنچنا۔
اسْتَنَابَهُ: اپنا نائب بنانا، قائم مقام یا نمائندہ بنانا۔
الإِنَابَةُ الى الله: خدا سے توبہ اور اس کی اطاعت کا لزوم، رجوع الی اللہ
التَّنَاوُبُ: بالتناوب: نمبر وار، باری باری۔
المَنَابُ: پانی پر پہنچنے کا راستہ (۲) قائمقامی۔
المُنْتَابُ: ملاقاتی (آمد و رفت رکھنے والا)
المُنَاوِبُ: کسی کے بدلہ (عوض) کام کرنیوالا
المُنَاوَبَةُ: مُنَاوَبَةً و بالمُنَاوَبَةِ: نمبر وار، باری باری۔
المُنِيبُ: رجوع کنندہ (۲) زبردست بارش۔
المُنِيبُ الى الله: خدا کی طرف رجوع ہونے والا، تائب و فرماں بردار۔
النَّائِبُ: قائم مقام (۲) نمائندہ (۳) نائب (۴) ممبر پالیمنٹ (عوامی نمائندہ) ج: نُوَّابٌ۔ خَيْرٌ نَائِبٌ: بارہا حاصل ہونے والا نفع۔
مَجْلِسُ النُّوَّابِ: عوامی نمائندگی کی مجلس، پارلیمنٹ۔
نَائِبُ الأَمِينِ: نائب ناظم۔
نَائِبُ رَئِيسٍ: نائب صدر۔
نَائِبُ رَئِيسِ مَجْلِسِ النُّوَّابِ: ڈپٹی اسپیکر۔

نائب رَئِيس الوُزَرَاء : نائب وزیر اعظم۔
نائب رئیس مجلس الشیوخ : ڈپٹی چیرمین راجیا سبھا۔
النَّائِبُ العَامّ : اٹارنی جنرل، پراسیکیوٹنگ اٹارنی، سرکاری وکیل جو فوجداری قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سرکاری مقدمات کی پیروی کرتا ہے۔
نائِبُ فاعِل : وہ اسم جو فعل کے فاعل کا قائم مقام ہو۔
نائِبُ القُنصُل : وائس قونصل۔
نائِبُ المُدِير : ڈپٹی منیجر (۲) نائب ناظم (۳) نائب مہتمم
نَائِبُ المَلِك : وائسرائے۔
النَّائِبَةُ : آفت، مصیبت، المناک حادثہ ج: نَوَائِبُ۔ حُمَّى نَائِبَةٌ: ہر روز آنے والا بخار۔
النَّوْبُ : صحرائی پڑاؤ، ایک دن اور ایک رات کا سفر (۲) قوت (۳) نزدیکی۔
النَّوْبَةُ : نمبر، باری۔ جاءَتْ نوبَتُهُ: اس کا نمبر آگیا، اس کی باری آگئی، (۲) دفعہ۔ نوبَةً بَعدَ نوبَةٍ: بار بار (۳) بیماری کا حملہ، دورہ۔ اعتَرَتْهُ نَوْبَةٌ عَصَبِيَّةٌ او نَوبَةُ جُنُونٍ : اسے دماغی یا اعصابی دورہ پڑ گیا (۴) وقت، موقع أصبَحَ لا نَوبَةَ لَه: اس کے ہاتھ سے موقع نکل گیا (۵) لوگوں کا گروہ (۶) بخار آنے کا وقت ج: نُوَبٌ۔
نَوبَةُ غَضَبٍ: طیش۔
نَوبَةٌ قَلبِيَّةٌ : دل کا دورہ، ہارٹ اٹیک أصابَتْهُ نَوبَةٌ قَلبِيَّةٌ : اسے دل کا دورہ پڑ گیا۔

النُّوبَةُ : آفت، مصیبت ج: نُوَبٌ (۲) لوگوں کی ایک نسل۔ واحد : نُوبِيٌّ۔ بِلادُ النُّوبَةِ: مصر کے جنوبی حصہ میں واقع نوبی قوم کا وطن۔
النِّيَابَةُ : نیابت، قائم مقامی (۲) نمائندگی (۳) ڈپٹی کمشنر کا دفتر (۴) وکالت استغاثہ جس کی جانب سے بجائے مظلوم ملزم کے خلاف دعویٰ دائر کیا جاتا ہے۔
النِّيَابَةُ العَامَّةُ : کمشنری، عوامی مقدمات طے کرنے والی عدالت۔
بالنِّيَابَةِ ونِيابَةً عن فُلانٍ : کسی کی قائم مقامی یا نمائندگی کرتے ہوئے، کسی کی جانب سے۔
النِّيَابِيُّ : عوضی (قائم مقامی کرنے والا) (۲) پارلیمنٹری (۳) بطور قائم مقامی
الحكومَةُ النِّيَابِيَّةُ : پارلیمنٹری حکومت۔
المَجلِسُ النِّيَابِيُّ : پارلیمنٹ۔
• نَاتَ ـُ نَوْتًا : کمزوری یا نیند سے جھومنا، لڑکھڑانا۔
النُّوتَةُ : نوٹ بک۔
النُّوتِيُّ : ملّاح (۲) جہاز راں ج: نَوَاتِيُّ
• نَاجَ ـُ نَوجًا : ریاکاری کرنا۔
النَّوْجَةُ : بگولا، آندھی، طوفان۔
• نَاحَتِ الحَمَامَةُ ـُ نَوحًا ونُوَاحًا : کبوتری یا فاختہ کا کوکو کرنا، بولنا۔ هي نَائِحَةٌ ونَوَّاحَةٌ۔
ـــ المَرأَةُ علَى المَيِّتِ ونَاحَتْهُ عورت کا مردے پر واویلا کرنا، نوحہ کرنا، چلّا چلّا کر رونا، ماتم کرنا۔
نَاوَحَهُ : مقابل ہونا۔ داری تُنَاوِحُ دَارَهُ : میرا گھر اس کے

گھر کے بالمقابل ہے۔
تَنَاوَحَ الشَّيْئَانِ : آمنے سامنے ہونا۔ هما جَبَلانِ مُتَنَاوِحَانِ و شَجَرَتانِ مُتَنَاوِحَتَانِ۔
ـــ الرِّيَاحُ : ہواؤں کا تیز ہونا (۲) ہواؤں کا مختلف سمتوں سے چلنا۔
تَنَوَّحَ الشَّيْءُ : جھومنا، جھولنا۔
اسْتَنَاحَ فُلانٌ : روتے روتے دوسروں کو رلا دینا۔
ـــ الذِّئْبُ : بھیڑیے کا چلانا، بھونکنا۔
ـــ فُلانًا : رُلانا۔
المَنَاحَةُ : نوحہ (۲) گریہ وزاری کی جگہ، نوحہ خوانی کی مجلس (۳) سوگ منانے والی عورتیں ج: مَنَاحَات و مَنَاوِحُ۔
النَّائِحُ : نوحہ خواں۔ هي نائِحة ج: نَوْحٌ۔
النَّوَّاحُ : حد سے زیادہ واویلا یا آہ و بکا کرنے والا۔ هي نَوَّاحَةٌ۔
النَّوْحُ : نوحہ، واویلا، ماتم۔ واحد: نَوحَةٌ۔
النِّيَاحُ : النَّوحُ۔
• أَنَاخَ بالمَكانِ : قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا، ڈیرہ ڈالنا۔
ـــ به البَلاءُ والذُّلُّ : کسی کو بلا یا ذلت لاحق ہونا، کسی پر آفت وذلت نازل ہونا۔
ـــ الجَمَلَ : اونٹ کو بٹھانا۔
ـــ بِفُلانٍ حَاجَتَهُ : اپنی ضرورت کسی کے سامنے رکھنا، اس سے شکایت کرنا۔
نَوَّخَ البَعِيرَ : اونٹ کو بٹھانا۔
ـــ اللهُ الأَرضَ طَرُوقَةً لِلمَاءِ: خدا تعالیٰ کا زمین کو پانی اٹھانے کے قابل بنانا۔

تَنَوَّخَ الجَمَلُ : اونٹ کا بیٹھنا۔ نَوَّخَہُ فَتَنَوَّخَ ۔
ــــ الجَمَلُ النَّاقَۃَ : اونٹ کا اونٹنی کو جفتی کے لئے بٹھانا۔
اِسْتَنَاخَ : بٹھانا۔ اَنَاخَہُ فَاسْتَنَاخَ
المُنَاخُ : اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) اقامت گاہ، منزل، پڑاؤ۔ مُنَاخُ سَوءٍ : بری اور ناپسندیدہ جگہ (۳) ماحول (۴) فضا، ج: مُناخات
مُنَاخُ البلادِ : ملک کی آب وہوا موسم مُنَاخُ ھذہ البلاد حَارٌّ رَطْبٌ : اس ملک کی آب وہوا گرم مرطوب ہے۔
المُنَاخُ الوِفَاقِیُّ : اتحاد کی فضاء۔
المُنَاخِیُّ : فضائی، موسمی، ماحول کا۔
النَّائِخَۃُ : دور جگہ۔
النَّوخَۃُ : قیام۔
• نَادَ ـُ نَوْدًا و نُوَادًا و نَوَدَانًا : نیند سے جھومنا، ہچکولے کھانا۔
ــــ فُلانٌ : سر اور مونڈھے ہلانا۔
تَنَوَّدَ الغُصْنُ : ٹہنی ہلنا۔
• نَوْدَأَ : دیکھئے : نَدَأَ ۔
• نَوْدَلَ : دیکھئے : نَدَلَ ۔
• نَارَ ـُ نَوْرًا : روشن ہونا (۲) چمکنا، خوش رنگ ہونا۔
ــــ الفِتْنَۃُ : فتنہ پیدا ہونا، فساد پھیلنا۔
ــــ فُلانٌ : شکست کھانا۔
ــــ من الشئِ : نفرت کرنا، فرار اختیار کرنا، بچنا۔ کہتے ہیں: نَارَ الظَّبْیُ من صَائِدِہ ۔ المَرْأَۃُ تَنُورُ من الشَّیْبِ : عورت بڑھاپے سے بچتی اور نفرت کرتی ہے۔
ــــ الشَّیْءَ : کسی چیز پر شناخت کا نشان لگانا جیسے نَارَ السِّلْعَۃَ و نَارَ الثَّوْبَ ۔

نَارَ النَّارَ من بَعِیدٍ : دور سے آگ کو دیکھنا۔
ــــ فُلانًا وغَیرَہُ : ڈرانا، بھگانا
اَنَارَ : روشن کرنا۔
ــــ الشَّجَرُ : درختوں یا پودوں پر کلیاں نکلنا، پھول آنا۔
ــــ النَّبَاتُ : سبزہ کا نمودار وخوشنما ہونا۔
ــــ فُلانٌ : کسی کا خوب رو اور خوش رنگ ہونا، حسین وشگفتہ ہونا۔
ــــ المَکَانَ : روشن کرنا۔
ــــ الاَمْرَ : بات واضح کرنا، کھولنا
ــــ الظَّبْیَ وغَیرَہ : ہرن وغیرہ کو بھگانا۔
نَاوَرَ فُلانًا : کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
نَوَّرَ : روشن کرنا۔
ــــ المکانُ : جگہ کا روشن ہونا۔
ــــ الصُّبْحُ : صبح ہونا۔
ــــ الشَّجَرُ : درختوں پر کلیاں نکلنا
ــــ النَّبَاتُ : سبزہ کا نمودار وخوشنما ہونا، پک جانا۔
ــــ الثَّمَرُ : پھلوں میں گٹھلی پڑ جانا
ــــ علی فُلانٍ : کسی کی راہنمائی کرنا روشنی دکھانا اور کسی بات کی اس سے وضاحت کرنا (۲) کسی پر اس کے معاملہ کو مشتبہ کر دینا، جادوگری جیسا عمل کرنا۔
ــــ المکانَ : جگہ کو روشن کرنا۔
ــــ المِصْبَاحَ : چراغ یا لیمپ وغیرہ روشن کرنا۔
ــــ الاَمْرَ : واضح کرنا۔
ــــ اللّٰہُ قَلْبَہُ : اللہ کا کسی کے دل کو روشن کرنا حق اور خیر کی راہ دکھانا۔
ــــ الجِلْدَ : کھال پر بال صفا پاؤڈر ملنا، چونہ ملنا۔

تَنَوَّرَ : بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا۔
ــــ النَّارَ : دور سے آگ کو غور کر کے دیکھنا (۲) آگ کے پاس جانا۔
ــــ الرَّجُلَ : کسی کو آگ کے پاس اس طرح دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔
اِسْتَنَارَ : روشن ہونا (۲) روشن دماغ ہونا، روشن خیال ہونا، مہذب وتعلیم یافتہ ہونا۔
ــــ بہ : کسی سے روشنی حاصل کرنا۔
ــــ علیہ : کسی پر غالب آنا، کسی پر قابو پانا، فتحیاب ہونا۔
الاِسْتِنَارَۃ : روشن دماغی۔
الاِنَارَۃ : روشنی (لائٹنگ)۔
الاَنْوَرُ : زیادہ روشن، بہت روشن واضح تر (۲) حسین وخوش رنگ بہت گورا، کھلے ہوئے رنگ کا۔
التَّنَوُّرُ : روشن خیالی۔
التَّنْوِیرُ : صبح نمودار ہونے کا وقت صَلَّی الفَجْرَ فی التَّنْوِیرِ : اس نے صبح ہونے پر نماز فجر پڑھی۔
المُتَنَوِّرُ : روشن خیال۔
المُسْتَنِیرُ : روشن، روشن دماغ، روشن ضمیر۔
المَنَارُ : روشنی کی جگہ (۲) زمین کی حد بندی کا نشان (۳) راستہ کا نشان، سنگ میل۔
ذو المَنَارِ : حبشی ابرہہ بن تُبّع کا لقب۔
المَنَارَۃُ : شمعدان، لیمپ وغیرہ کا اسٹینڈ (۲) مسجد کا مینار، اذان دینے کی بلند جگہ (۳) روشنی کا مینار (جو سمندری جہازوں کی راہنمائی کرتا ہے) ج: مَنَاوِر، مَنَائِرُ (یہ جمع خلاف قیاس ہے)۔
المُنَاوَرَۃُ : عملی مظاہرہ، نمائش، دکھاوا،

(۲) داؤ پیچ، کرتب، چال ج: مُنَاوَرَات۔
اَلْمُنَاوَرَةُ الْبَحْرِيَّةُ: بحری مشق۔
اَلْمُنَاوَرَةُ السِّيَاسِيَّةُ: سیاسی داؤ پیچ، چال۔
اَلْمُنَاوَرَةُ الْعَسْكَرِيَّةُ: فوجی پریڈ فوجی مشق، ریہرسل۔
اَلْمَنْوَرُ: روشندان، دریچہ (۲) عمارت کے درمیان ہوا اور روشنی کے لئے چھوڑی ہوئی کھلی جگہ (صحن چی)
اَلْمُنِيْرُ: روشن، واضح (۲) ضوفشاں، (۳) خوش رنگ، چمکدار۔
اَلنَّائِرُ: اَلْمُنِيْرُ۔
اَلنَّائِرَةُ: اَلْمُنِيْرَةُ (۲) بغض وعداوت ج: نَوَائِرُ۔ اَطْفَأَ نَائِرَةَ الْحَرْبِ: اس نے جنگ کی آگ بجھادی، اس کی شدت کو کم کر دیا
اَلنَّارُ: آگ (جلا دینے والی حرارت یا دکھائی دینے والی لپٹ) (۲) داغ (۳) جہنم ج: نِيْرَانٌ و اَنْوُرٌ۔
اسْتَضَاءَ بِنَارِهِ: اس سے مشورہ کیا، اس کی رائے لی۔ اَوْقَدَ نَارَ الْحَرْبِ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
نَارُ الْاِسْتِكْثَارِ: عددی کثرت کے اظہار کی آگ (عربوں کا قدیم طریقہ)
نَارُ الْاِنْذَارِ: اعلانِ جنگ کی آگ۔
نَارُ التَّهْوِيْلِ: دشمن کو خوف زدہ کرنے کی آگ (عربوں کا قدیم طریقہ)
نَارُ الْقِرَى: آتشِ ضیافت (قدیم عرب آگ جلا کر ضیافت کی دعوت دیتے تھے)۔
بنو النَّارِ: عرب کے تین شاعر: قعقاع، ضنان، ثوب۔
لَا تَتَرَاءَى نَارَاهُمَا: وہ ایک

جگہ جمع نہیں ہوتے۔
قَذَفَ النَّارَ: آگ اگلنا۔
اَلنَّارِيُّ: آتشیں (۲) اشتعال انگیز
اَلنَّوَارُ: محتاط عورت (جو شک و شبہ سے ہمیشہ دور رہے)۔
بَقَرَةٌ نَوَارٌ: سانڈ سے بچنے والی گائے ج: نُوْرٌ۔
اَلنُّوْرَانِيَّةُ: نورانیت، روشنی۔
اَلنَّوْرُ: کلی، سفید پھول ج: اَنْوَارٌ
اَلنُّوْرُ: روشنی، اجالا (۲) لائٹ، بتی (۳) نورِ باطن جو اشیاء کی حقیقت واضح کرتا ہے ج: اَنْوَارٌ (۴) نباتات کا حسن وطول ج: نُوْرَةٌ
اَلنَّوَرُ: الغجر: ایک خانہ بدوش جفاکش قوم جو دنیا کے مختلف ممالک میں پائی جاتی ہے۔
اَلنُّوْرُ الْكَاشِفُ: سرچ لائٹ۔
اَلنُّوْرُ الْكَهْرَبِيُّ: بجلی کی روشنی، لائٹ، بتی۔
اَلنُّوْرَةُ: علامت، نشان (۲) چونے کا پتھر (۳) بال صفا پاؤڈر۔
اَلنُّوَّارُ: پھول، واحد: نُوَّارَةٌ ج: نَوَاوِيْرُ۔
اَلنَّؤُوْرُ: شک وشبہ سے بچنے والی محتاط عورت (۲) نیل (۳) چربی کا دھواں (دھونی) (جو کھال پر گدائی کے بعد رنگ تیز کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے)۔
اَلنُّوَيْرَةُ: تھوڑی سی آگ۔
اَلنَّيِّرُ: روشن، چمکدار، خوبصورت
• نَوْرَجَ: آگے آنا کبھی پیچھے جانا۔
— فِي الْكَلَامِ: چغلی کھانا۔
اَلنَّوْرَجُ: غلہ گاہنے کی مشین (۲) ہل میں لگا ہوا نوک دار لوہا۔
• نَوْرَزَ: نئے دن میں داخل ہونا،

(۲) نوروز منانا۔
نَوْرَزَ فُلَانًا: نوروز کا تحفہ دینا۔
اَلنَّوْرُوْزُ اِو النَّيْرُوْزُ: نوروز، ایرانی شمسی سال کا پہلا دن جو ۲۱ مارچ (سن عیسوی) کو ہوتا ہے۔
عِيْدُ النَّوْرُوْزِ اِو النَّيْرُوْزِ: اہلِ فارس کا سب سے بڑا تہوار، نوروز۔
• نَاسَ الشَّيْءُ ـُ نَوْسًا ونَوَسَانًا: لٹکنا، ہلنا، جھومنا جیسے: نَاسَتِ الذُّؤَابَةُ: بالوں کی زلف کا لٹکنا۔ نَاسَ الْغُصْنُ الدَّقِيْقُ. ونَاسَ الْقُرْطُ فِي الْاُذُنِ.
— اللُّعَابُ: رال ٹپکنا، بہنا۔
— الْاِبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔
اَنَاسَهُ: حرکت دینا، ہلانا۔
نَوَّسَ التَّمْرُ: کھجور کا کنارہ سیاہ ہوجانا۔ هو مُنَوِّسٌ۔
— بِالْمَكَانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔
تَنَوَّسَ الشَّيْءُ: نَاسَ۔
— الْغُصْنُ الدَّقِيْقُ: باریک ٹہنی کا جھومنا۔
اَلنَّاسُ: لوگ، بنو آدم کے لئے بطور اسم جمع وضع کردہ لفظ جیسے قوم۔ واحد: انسان (خلاف قیاس) (۲) فاضل اور عقلمند لوگ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ"
اَلنَّاوُوْسُ: عیسائیوں کے مردے رکھنے کا بکس، تابوت (۲) عیسائیوں کا قبرستان ج: نَوَاوِيْسُ۔
اَلنَّوَّاسُ: چھت میں لٹکے ہوئے جالے وغیرہ۔
نُوَاسُ الْعَنْكَبُوْتِ: مکڑی کا جالا۔
نُوَاسُ الدُّخَانِ: دھویں کا جالا۔

النُّوَاسَةُ: ہلتی ہوئی زلف۔
النُّوَاسِیُّ: گول دانے والا اسفید رنگ کا رس دار عمدہ انگور۔
النَّوَّاسُ: ڈھیلا اور ہلتا ہوا۔ رَجُلٌ نَوَّاشٌ: ڈھیلا ڈھالا آدمی۔
• نَاشَ فُلَانٌ ـُ نَوْشًا: چلنا (۲) تیزی سے اٹھ کھڑا ہونا۔
—بالشیءِ: کسی چیز میں لٹکنا۔
—الشیءَ: کسی چیز کو طلب کرنا (۲) لینا، پکڑنا۔ نَاشَهُ بِيَدِهِ: ہاتھ میں لینا یا ہاتھ سے پکڑنا۔
—فُلَانًا: کسی کا سر اور داڑھی پکڑنا۔
—فُلَانًا بالشیءِ: کسی کو کوئی چیز دینا یا کسی چیز کی ضرب لگانا۔
—فُلَانًا بِرُمْحٍ: کسی کو نیزہ مارنا۔
—فُلَانا بِخَيْرٍ: کسی کو فائدہ پہنچانا
—فُلَانا خَيْرًا: کسی کو بہتر چیز دینا۔
نَاوَشَ الشیءَ: کسی چیز کے ساتھ گھل مل جانا۔
—فُلَانًا: کسی کے ساتھ لڑائی سے پہلے اس کی طاقت آزمانا۔ کہتے ہیں: نَاوَشَتِ العَدُوَّ مُقَدِّمَةُ الجَيْشِ: فوج کے ہراول دستے نے دشمن کی طاقت کو آزمایا۔
اِنْتَاشَ الشیءَ: نَاشَهُ (۲) باہر نکالنا
اِنْتَاشَنِي فُلَانٌ من الهَلَكَةِ: فلاں نے مجھے ہلاکت سے بچایا۔
تَنَاوَشَ القَوْمُ فی القِتَال: لڑائی میں ایک دوسرے پر نیزوں سے حملہ کرنا اور بالکل نزدیک نہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ" اور اتنی دور جگہ سے (ایمان کا) ان کے ہاتھ آنا کہاں ممکن ہے۔
تَنَوَّشَ يَدَهُ بالمِنْدِيل: رومال یا دستی سے ہاتھ پونچھنا، صاف کرنا۔
المُنَاوَشَةُ: دشمن سے نوک جھونک فوجی دستوں کی باہمی جھڑپ۔
النَّوُوشُ: مضبوط وطاقتور۔
• نَاصَ ـُ نَوْصًا ونَوَصَانًا: حرکت میں آنا اور بھاگنا۔ نَاصَ الفَرَسُ: گھوڑے کا بھاگنے کے لئے سر اٹھانا۔ فُلَانٌ ما يَقْدِرُ على ان يَّنُوصَ: فلاں کسی کام کی طاقت نہیں رکھتا۔
—عن الاَمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا۔
—عن زَمِيلِهِ: ساتھی سے پیچھے ہونا۔
—لِلْحَرَكَةِ: حرکت کے لئے تیار ہونا۔
—اليه: کسی کے پاس اٹھ کر جانا (۲) کسی کی پناہ لینا۔
—الشیءَ: کھینچنا (۲) خواہش کرنا، مانگنا۔
—فُلَانًا: کسی سے آگے بڑھنا۔
اَنَاصَ الشیءَ: چاہنا، طلب کرنا (۲) گھمانا۔
—الوَتِدَ ونَحْوَهُ عن موضعه: میخ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔
نَاوَصَهُ: کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا کسی کام پر لگنا۔
اِنْتَاصَتِ الشَّمْسُ: سورج ڈوبنا
اِسْتَنَاصَ الفَرَسُ: گھوڑے کا حرکت کرنا۔
—فُلَانٌ: کسی کا سر کو اونچا کرنا۔
—عنه: پیچھے ہونا یا ہٹنا۔
—الشیءَ: ہلانا۔
—فُلَانًا: کسی کام کے لئے کسی کو اٹھانا آمادہ کرنا۔
المَنَاصُ: پناہ گاہ، جائے فرار، چھٹکارا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ" سو انہوں نے (ہلاکت کے وقت) بڑی ہائے پکار کی اور وہ وقت خلاصی کا نہ تھا۔ لَا مَنَاصَ منه: اس سے مفر نہیں۔
النَّوْصُ: گورخر (جو ہر وقت سر اٹھائے رکھتا ہے)۔
النَّوِيصُ: حرکت کرنے کی طاقت مَابِهِ نَوِيصٌ: وہ ہلنے کے قابل نہیں۔
• نَاضَ الشیءُ ـُ نَوْضًا: ہلنا، تھرکنا۔
—البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
—فُلَانٌ: ملک میں گھومنا (۲) الٹا ہٹنا، پیچھے ہونا۔
—الشیءَ: اکھاڑنے کی کوشش کرنا
اَنَاضَ النَّخْلُ اِنَاضَةً واِنَاضًا: کھجور کے درخت کا پھل پکنا۔ اَنَاضَ حَمْلُ النَّخْلِ بھی کہتے ہیں۔
—فُلَانٌ: کسی کی آنکھوں سے غضب وجہالت ٹپکنا۔
نَوَّضَ الثَّوْبَ بالصِّبْغِ: کپڑا رنگنا۔
المَنَاضُ: جائے پناہ۔
النَّوْضُ: اونچی جگہ (۲) پانی کے زور کے ساتھ آنے کی جگہ یا نکلنے کی جگہ (۳) وادی ج: اَنْوَاضٌ۔
• نَاطَ الشیءَ بِغَيْرِهِ وعليه ـُ نَوْطًا: لٹکانا (۲) متعلق کرنا، وابستہ کرنا۔
—الاَمْرَ بِفُلَانٍ: کوئی کام کسی سے متعلق کرنا، سپرد کرنا۔ نِيطَ عليه

الشئُ: کوئی چیز کسی کے سپرد کیا جانا، کسی کو کسی چیز کا ذمہ دار بنایا جانا۔
نِیطَ بہ الشئُ: کوئی چیز کسی سے متعلق ہونا۔
نِیطَ الحَیَوانُ: جانور کے سینہ یا گلے میں ورم ہونا۔ ھو مَنُوطٌ۔
اَناطَ الحَیَوانُ: جانور کے سینہ یا گلے کا ورم آلود ہونا۔
— الشئَ بہ و علیہ: کوئی چیز لٹکانا (۲) متعلق کرنا، وابستہ کرنا، سپرد کرنا۔ جیسے اَناطَ بہ المُراقَبَۃَ: نگرانی سپرد کرنا۔
نَوَّطَ: کسی کا دم دیر تک اٹکا رہنا۔ کہتے ہیں: اَبطأَ حَتّی نَوَّطَ الرُّوحَ: اس نے اتنی دیر کی کہ روح کو بھی اکتا دیا۔
اِنتاطَتِ المَسافَۃُ: فاصلہ لمبا ہونا، مسافت طویل ہونا۔
— بہ: متعلق ہونا، وابستہ ہونا (۲) اٹکنا، لٹکنا۔
— الاَمرَ: کسی بات کا خود فیصلہ کرنا، کسی سے رائے مشورہ نہ لینا
التَّنَواطُ: ہودج پر لٹکائی جانیوالی زینت کی چیز۔
المَناطُ: لٹکانے کی جگہ۔ ھو مِنّی مَناطَ الثُّرَیّا: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا ستارہ ثریا۔ وفُلانٌ مَناطَ الثُّرَیّا: فلاں معزز و بلند رتبہ ہے۔
مَناطُ الحُکمِ: علماء اصول و اخلاق کے نزدیک حکم کی علت کا نام ہے، جیسے شراب کی حرمت کے حکم کی علت اسکار (نشہ پیدا کرنا) ہے۔
المَنُوطُ: ورم سینہ یا ورم گردن کا مریض جانور (۲) متعلق (۳) لٹکایا ہوا
المَنُوطُ بالقَومِ: کسی قبیلہ میں خود کو دخیل کرنے والا یا اس کی طرف نام نہاد نسبت رکھنے والا۔
المَنُوطُ بشئٍ: کسی چیز سے وابستہ، کسی چیز پر موقوف و منحصر۔
النّائِطُ: پیٹھ کی ایک اندرونی رگ
النّائِطَۃُ: پرندہ کا پوٹا ج: نَوائِطُ
النَّوطُ: جانور پر لدے ہوئے دو جانب کے وزنوں کے ساتھ درمیان کا زائد بوجھ جس کے ساتھ وہ لٹکے ہوئے ہوتے ہیں، ہر لٹکائی جانے والی چیز (۲) تمغہ (انعامی نشان)۔ مُنِحَ فُلانٌ نَوطَ الجَدارَۃِ: فلاں کو تمغہ لیاقت دیا گیا (۳) کھجوروں کی ٹوکری (۴) پھیپھڑوں سے نکلنے والی موٹی رگ جس میں دل لٹکا ہوا ہوتا ہے (۵) دم کی جڑ ج: اَنواطٌ و نِیاطٌ۔
النَّوطَۃُ: پوٹا (۲) سینہ یا گلے کا ورم (۳) پیٹ کی مہلک رسولی (۴) اونچی جگہ جہاں پانی نہ چڑھتا ہو (۵) وہ زمین جس میں ببول یا جھاؤ کے درخت بکثرت ہوں (۶) بغض و کینہ۔
النِّیاطُ: لٹکانے کی جگہ یا چیز جیسے دستہ وغیرہ۔ نِیاطُ القَوسِ و نِیاطُ السَّیفِ: کمان یا تلوار لٹکانے کا دستہ یا بند (۲) ایک موٹی رگ جو دل کا تعلق پھیپھڑوں سے قائم کرتی ہے (۳) دل۔ ج: اَنوِطَۃٌ و نُوطٌ۔ مَفازَۃٌ بَعیدَۃُ النِّیاطِ: وسیع و عریض جنگل (گویا وہ دوسرے جنگل سے وابستہ ہے) لق و دق صحرا۔
النَّیِّطُ: وہ کنواں جس میں کناروں سے رس کر پانی آتا ہو، تلی سے نہ ابلتا ہو۔
ناعَ ـُ نَوعًا و نَوَعانًا: جھومنا جیسے: ناعَ الغُصنُ۔
— العُقابُ: عقاب کا حملہ کرنے کے لئے پر تولنا۔
— الشئَ: کوشش سے تلاش کرنا۔
نَوَّعَ الشئَ: ہلانا۔ جیسے: نَوَّعَتِ الرِّیحُ الغُصنَ۔
— فُلانٌ الشئَ: کسی چیز کو لٹکا کر ہلتا ہوا چھوڑنا۔
— الاَشیاءَ: اشیاء کی قسمیں بنانا، نوع بہ نوع کرنا (۲) تنوع پیدا کرنا۔
تَنَوَّعَ الشئُ: ہلنا، جھومنا۔ تَنَوَّعَ الغُصنُ و النّاعِسُ۔
— الصَّبِیُّ فی الاُرجُوحَۃِ: بچہ کا جھولے میں جھولنا۔
— الاَشیاءُ: چیزوں کی قسمیں بننا، قسمیں ہونا۔
— فی السَّیرِ: چلتے ہوئے آگے بڑھنا۔
اِستَناعَ: ہلنے اور جھومنے لگنا۔ جیسے اِستَناعَ الغُصنُ۔
— الشئُ: کسی چیز کا بڑھتے رہنا۔
— فی السَّیرِ: چلنے میں آگے بڑھنا۔
المِنواعُ: طریقہ، ڈھنگ، طرز۔
المُنَوَّعُ: طرح طرح کا، نوع بہ نوع۔
المُنَوَّعاتُ: متفرقات۔
النّائِعُ: پیاسا (۲) بھوک سے لڑکھڑاتا ہوا۔ جائِعٌ نائِعٌ: بھوکا (لفظ نائع جائع کے اتباع کے لئے ہے زائد کوئی معنی نہیں) ج: نِیاعٌ۔
النَّوعُ: قسم (۲) طرز۔ ما اَدری علی اَیِّ نَوعٍ ھو: نہ معلوم وہ

کس طرز کا ہے (۳) مناطقہ کے نزدیک وہ کلی جس کا اطلاق ما ھو کے جواب میں ایک یا کثیر متفقین فی الحقائق پر ہو (۴) علم الأحیاء میں وہ صنفی اکائی جو جنس سے کم ہو اور اس کے افراد میں کوئی وراثتی محدود و مشترکہ دائمی نمونہ پایا جائے ج: أَنْوَاعٌ۔

النَّوعُ: (جوع کا تابع مہمل) کہتے ہیں: رَمَاهُ اللّٰهُ بالجُوعِ والنَّوعِ: خدا اسے بھوک کا مزہ چکھائے۔

النَّوْعَةُ: تروتازہ پھل۔

النَّوْعِيُّ: نوع سے متعلق۔

• نَافَ الشيءُ ـُ نَوْفًا: بلند ہونا۔

ـــ الضَّبُعُ: بجو کا حملہ آور ہونا۔

ـــ عليه: کسی کے سامنے اور اوپر ہونا۔

ـــ الرَّضِيعُ الثَّدْيَ ونَحْوَهُ: بچہ کا پستان کو چوسنا۔

أَنَافَ الشَّيءُ: بلند ہونا۔

ـــ البناءُ: عمارت کا اونچا ہونا۔

ـــ العَدَدُ: دہائی سے زائد ہونا۔

ـــ عليه: کسی سے بلند اور سامنے ہونا۔

نَيَّفَ عليه: بڑھنا، زائد ہونا۔ نَيَّفَ العَدَدُ على ما تقولُ: تم جتنا کہہ رہے ہو تعداد اس سے زائد ہے نَيَّفَ فُلانٌ على السِّتِّينَ: فلاں کی عمر ساٹھ سے زائد ہو گئی ہے۔

المَنَافُ: جَبَلٌ عَالِي المَنَافِ: بلندی والا پہاڑ۔

مَنَاف: زمانۂ جاہلیت کے ایک بت کا نام۔

المُنِيفُ: کسی کے مقابلہ میں اونچا، پر شکوہ بلند۔ عِزٌّ مُنِيفٌ: زبردست عزت۔ قَصْرٌ مُنِيفٌ: بلند و بالا محل۔

المُنِيفَةُ: امْرَأَةٌ مُنِيفَةٌ: حسین وخوش قامت عورت۔

النَّافُ: بیلوں کا جوا (مصری کاشتکاروں کی زبان میں)۔

النَّوْفُ: آواز (۲) دم کا نچلا حصہ (۳) اونچا کوہان ج: أَنْوَافٌ۔

النِّيَافُ: لمبا اونچا۔ قَصْرٌ نِيَافٌ: بلند محل۔ فَلاةٌ نِيَافٌ: لمبا چوڑا جنگل۔ امْرَأَةٌ نِيَافٌ: حسن و طول میں کامل عورت۔

النَّيِّفُ: دوسرے سے زائد۔ هذا الجَبَلُ نَيِّفٌ على ذالكَ: یہ اس پہاڑ سے زائد یعنی اونچا ہے (۲) دہائی پر ایک سے تین تک زائد (چار سے نو تک زائد ہو تو اسے بضع کہا جائے گا)۔ عَشَرَةٌ و نَيِّفٌ: دس اور کچھ زائد۔ أَلْفٌ و نَيِّفٌ: ایک ہزار اور کچھ زائد۔ ایسے کہنا صحیح نہیں: خَمْسَةَ عَشَرَ و نَيِّفٌ و نَيِّفٌ و عَشَرَةٌ۔ نیز اس کا استعمال دہائی کے بعد ہی ہوگا۔

النَّيِّفَةُ: دو دہائیوں کے درمیان کا۔ امْرَأَةٌ نَيِّفَةٌ: حسن و طول میں کامل عورت۔

• نَاقَ ـُ نَوْقًا: گوشت کی چربی صاف کرنا۔

نَوِقَ ـَ نَوَقًا: سرخی مائل سفید ہونا

نَوَّقَ الحَيَوَانَ: جانور کو سدھانا جیسے نَوَّقَ البَعِيرَ۔

ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو چلنا سکھانا۔

ـــ النَّخْلَ: درخت خرما کو قلم لگانا، گابھا لگانا۔

ـــ الشَّيءَ: ترتیب یا لائن سے لگانا (۲) خوب کوٹنا۔

انْتَاقَ في أُمورِهِ: کاموں کو عمدہ طریقہ پر انجام دینا۔

انْتَاقَ الشيءَ: چننا، منتخب کرنا۔

تَنَوَّقَ فيه: خوبی پیدا کرنا، نفاست اختیار کرنا۔

ـــ في مَنْطِقِهِ: خوش اسلوبی سے بولنا۔

ـــ في مَلْبَسِهِ: خوشنما لباس پہننا۔

ـــ بِهِ: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔

اسْتَنْوَقَ الجَمَلُ: اونٹ کا اونٹنی کی طرح مسکین ہونا، عزت کے بعد ذلیل ہونے والے کے لئے کہا جاتا ہے: استَنْوَقَ الجَمَلُ۔

النَّائِقُ: یہودیوں کے لئے گوشت سے چربی اتارنے والا ج: نَوَقَةٌ۔

النَّاقَةُ: اونٹنی ج: نَاقٌ و نُوق و أَيْنُقٌ و أَنْوَاقٌ (۲) اونٹنی کے مشابہ ترتیب سے قائم ستارے۔

النُّوقَةُ: ہر چیز کی مہارت

النَّوَّاقُ: تجربہ کار، ماہر معاملات منتظم امور

النِّيقَةُ: نفاست و عمدگی، انتہائی لطافت و نزاکت۔ خَرْقَاءُ ذاتُ نِيقَةٍ: نفاست و لطافت کا اظہار کرنے والی بے وقوف عورت، اس شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے جو کسی چیز سے ناواقفیت کے باوجود اس کی معرفت کا مدعی ہو۔

النَّيِّقُ: حد سے زیادہ نفاست پسند۔

• نَوِكَ ـَ نَوَكًا و نَوَاكًا: بیوقوف ہونا۔ ما أَنْوَكَهُ: وہ بڑا بیوقوف ہے۔

اسْتَنْوَكَ: بے وقوف ہو جانا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو بے وقوف سمجھنا۔

الأَنْوَكُ: احمق (۲) جاہل و ناکارہ (۳) بے زبان، لکنت والا ج: نَوْكَى، و نُوكٌ۔ وهي نَوْكَاءُ ج: نُوكٌ۔

• نَالَ عَلَى فُلَانٍ بِالشَّيْءِ ــ نَوْلًا وَ نَوَالًا: کسی کو کوئی چیز دل کھول کر دینا۔
ــ فُلَانًا الْعَطِيَّةَ وَ بِالْعَطِيَّةِ وَ لَهُ الْعَطِيَّةَ وَ بِالْعَطِيَّةِ: عطیہ دینا۔
ــ فُلَانٌ بِالْحَدِيثِ: بات کی اجازت دینا یا بات کرنے کا ارادہ کرنا۔
ــ لَهُ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا: کسی کیلئے کسی کام کا وقت ہوجانا۔
ــ الشَّيْءَ: پالینا، حاصل کرلینا۔
ــ فُلَانٌ ــ نَيْلًا وَ نَائِلًا وَ نَوْلًا: بہت داد و دہش والا ہونا، فیاض ہونا۔
أَنَالَ الْمَعْدِنُ: کان کا خراب ہونا یا اس کے کسی حصہ کا خراب ہونا۔
ــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کوئی چیز دینا۔
نَاوَلَهُ الشَّيْءَ: دینا۔
نَوَّلَ: عطیہ دینا۔ کہتے ہیں: نَوَّلَ فُلَانًا وَ عَلَيْهِ: کسی کو عطیہ دینا۔
ــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کوئی چیز دینا، سپرد کرنا۔
تَنَاوَلَ الشَّيْءَ: لینا، استعمال کرنا۔
ــ الرِّكَابُ بِهِمْ مَكَانَ كَذَا: سواریوں کا مسافروں کو کسی جگہ لے کر پہنچنا۔
ــ الطَّعَامَ: کھانا کھانا۔
ــ الشَّيْءَ بِالْمُنَاقَشَةِ: کوئی چیز زیر بحث لانا۔
ــ الْبَحْثُ كَذَا: کوئی چیز زیر بحث آنا۔
تَنَاوَلَتْهُ الصُّحُفُ فُلَانًا بِالتَّعْرِيضِ: اخبارات کا کسی کو آڑے ہاتھوں لینا۔
تَنَوَّلَ فُلَانٌ بِالْخَيْرِ: ایسے شخص کا بھلائی کرنا جو اس کا عادی نہ ہو
ــ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ: کسی کو کوئی چیز دینا
ــ الشَّيْءَ: لینا۔ نَوَّلَنِي كَذَا فَتَنَوَّلْتُهُ۔
الْمُتَنَاوَلُ: سہل الحصول، بآسانی دستیاب ہونے والی چیز۔
الْمُنَاوَلَةُ: سپردگی۔
الْمِنْوَالُ: کپڑا بننے کی لکڑی کی مشین کھڈی، کرگہ (۲) بننے والا، ج: مَنَاوِيلُ (۳) طرز و طریقہ۔
هم عَلَى مِنْوَالٍ وَاحِدٍ: وہ ایک ہی رنگ ڈھنگ کے ہیں۔
اِفْعَلْ عَلَى هَذَا الْمِنْوَالِ: تم اس طرز پر کام کرو۔ مِنْوَالُكَ أَنْ لَا تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا نہ کرنا چاہیئے۔
النَّالُ: فیاض و سخی۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ نَالٌ (۲) حصہ، نصیب، ج: أَنْوُلٌ۔
النَّوَالُ: عطیہ، بخشش۔ نَوَالُكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا کرنا چاہیئے۔
النَّوَالَةُ: نوالہ، لقمہ۔
النَّوْلُ: کشتی کی اجرت (۲) پارسل وغیرہ بھیجنے کا ڈاک خرچ (۳) بہنے والی وادی (۴) کپڑا بننے کی لکڑی، بننے کی مشین، کرگہ، کھڈی، لوم ج: أَنْوَالٌ۔ مَا نَوْلُكَ وَ لَا نَوْلُكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا نہ کرنا چاہیئے۔
حدیث شریف میں ہے: "مَا نَوْلُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَقُولَ غَيْرَ الصَّوَابِ": مسلمان شخص کو غیر صحیح بات نہ کہنی چاہیئے۔
النَّوْلُ الْآلِيُّ: پاور لوم، بجلی سے چلنے والی بننے کی مشین۔
النَّوْلَةُ: بخشش، عطیہ، فیض جو کسی کو حاصل ہو۔ مَا أَصَبْتُ مِنْهُ نَوْلَةً: مجھے اس سے کوئی فیض حاصل نہیں ہوا (۲) بوسہ۔
• نَامَ فُلَانٌ ــ نَوْمًا وَ نِيَامًا: لیٹنا (۲) سونا، اونگھنا۔
ــ الشَّيْءُ: پرسکون ہونا، آواز نہ آنا۔ جیسے: نَامَ الْخَلْخَالُ: پنڈلی کے بھر جانے سے پازیب کی آواز بند ہوجانا۔ نَامَ الْعِرْقُ: رگ کی حرکت بند ہونا۔ نَامَ الْبَحْرُ: سمندر پرسکون ہوگیا۔ نَامَ الثَّوْبُ: کپڑے کا پرانا ہوجانا (اس میں آواز نہ رہنا)۔ نَامَتِ الرِّيحُ: ہوا رک گئی۔ نَامَتِ السُّوقُ: بازار مندا ہوگیا۔ نَامَتِ النَّارُ: آگ ٹھنڈی پڑگئی۔
ــ فُلَانٌ لِلّٰهِ: خدا کے سامنے اظہار عجز کرنا، انکساری کرنا۔
ــ إِلَيْهِ: کسی سے سکون و اطمینان حاصل کرنا اور اس پر بھروسہ کرنا۔
ــ عَنْ حَاجَتِهِ: اپنی ضرورت کو بھول جانا یا اس پر توجہ نہ دینا۔
ــ هَمُّ فُلَانٍ: کسی میں ارادہ نہ رہنا۔
مَا نَامَتِ السَّمَاءُ اللَّيْلَةَ مَطَرًا أَوْ بَرْقًا: آج رات پانی برستا رہا اور برابر بجلی چمکتی رہی۔
ــ فُلَانًا ــ نَوْمًا: سونے میں کسی پر بازی لے جانا۔
أَنَامَهُ: سلانا۔ طَعَنَهُ فَأَنَامَهُ: اسے نیزہ مار کر ہمیشہ کے لئے سلادیا،

بارڈالا۔ اَنَامَ الْقحطُ الْقَوْمَ: قحط نے لوگوں کا کچومر نکال دیا، سکھا دیا
نَاوَمَهُ: سونے میں کسی سے مقابلہ کرنا یا معارضہ کرنا۔
نَوَّمَ فُلَانٌ: بہت سونا۔
ــــ فُلَانًا: سلانا (۲) بیہوش کرنا۔
تَنَاوَمَ: دم چرا لینا، سونے کا بہانہ کرنا (۲) سونے کا طالب ہونا۔
ــــ اِلَيه: کسی سے سکون و اطمینان پانا۔
تَنَوَّمَ: سونے کی خواہش و کوشش کرنا۔ تَنَوَّمَ شَهْوَةً لِلنَّوم: سونے کی خواہش کی بنا پر اس نے سونے کی کوشش کی (۲) احتلام ہو جانا۔
ــــ فُلَانًا: سوتے ہوئے کسی کو اذیت پہنچانا۔
اِسْتَنَامَ: سونا (۲) سوتے جیسا بن جانا (۳) قرار پانا۔
التَّنْوِيمُ: بیہوش کرنے کا عمل۔
المَنَامُ: نیند (۲) خواب۔ رأی فی منامه کذا: خواب میں کچھ دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَا بُنَیَّ اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی" (۲) خوابگاہ، سونے کا کمرہ۔
المَنَامَةُ: سونے کی جگہ (۲) سونے کے لئے بنا ہوا چبوترہ وغیرہ (۳) سونے کا بستر (۴) قبر (۵) بحرین کا دار الخلافہ۔
المَنُومَةُ: خواب آور چیز۔ طَعَامٌ مَنُومَةٌ: نیند لانے والا کھانا۔
المُنَوِّمُ: خواب آور دوا وغیرہ (۲) بیہوش کرنے والا۔
النَّائِمُ: لیٹا ہوا، سوتا ہوا (۲) پرسکون (۳) خاموش۔ لَيْلٌ نَائِمٌ: سونے کی رات (جس میں خوب نیند آئے)۔

النُّؤُومُ: بہت سونے والا۔ رَجُلٌ نَؤُومٌ وَامْرَأَةٌ نَؤُومٌ۔
النُّوَامُ: سونے کی ایک بیماری جو ایک خاص مکھی کے کاٹنے سے پیدا ہوتی ہے اور اس سے نجات نہیں ملتی۔
النُّوَّمُ: سونے والے (۲) نیند۔
النُّوَمُ: بہت سونے والا۔
نَوْمَانُ: بہت سونے والا، یہ نداکے ساتھ خاص ہے کہتے ہیں: یَا نَوْمَانُ!
النُّوَمَةُ: بہت سونے والا، جسے ہر وقت نیند آتی رہتی ہو (۲) گمنام آدمی (۳) سیدھا ناقابل التفات آدمی جسے کسی فتنہ و فساد کی کچھ خبر نہ ہو۔
النُّوَيْمُ: گمنام و ناقابل التفات (۲) مغفل۔
النِّيمُ: ہر ملائم و خوش گوار چیز (۲) سونے کا کپڑا، بستر (۳) خرگوش کی کھال کی پوستین (۴) درخت (۵) ریت پر ہوا سے ابھرنے والی درز (۶) قابل النسیت آدمی جس سے سکون حاصل ہو۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ نِيمِي (۷) بستر پر پڑا رہنے والا، سوتے رہنے والا۔ هو نِيمُ نِسَاءٍ: وہ عورتوں میں پڑا رہنے کا عادی ہے۔
النِّيمَةُ: سونے کی ہیئت و کیفیت اِنَّهُ لَحَسَنُ النِّيمَةِ: اس کے سونے کا ڈھنگ اچھا ہے (۲) ایک شب سونے کا کپڑا وغیرہ۔ مَالَهُ نِيمَةُ لَيْلَةٍ: اس کے پاس نان شبینہ بھی نہیں، وہ ایک شب کی روزی سے بھی

محروم ہے (۲) پڑی رہنے والی عورت
• نَوَّنَ الْكَلِمَةَ: کلمہ پر تنوین لگانا۔
ــــ النُّونَ: حرف نون لکھنا۔
التَّنْوِينُ: نحویوں کے نزدیک تنوین اس زائد نون کو کہتے ہیں جو کلمہ کے اخیر میں بڑھایا جائے اور اس کا مقصد تاکید نہ ہو۔
النُّونُ: حروف ہجائیہ کا ایک حرف ج: نُونَاتٌ وَ أَنْوَانٌ (۲) مچھلی (۳) تلوار کی دھار (۴) دوات ج: أَنْوَانٌ ونِينَانٌ۔
ذُو النُّونِ: حضرت یونس علیہ السلام کا لقب، ایک مشہور تلوار کا نام۔
النُّونَةُ: چھوٹے بچہ کی ٹھوڑی کا گڑھا (۲) مچھلی (۳) عمدہ بات۔
النُّونِيَةُ: نون کے قافیہ والا قصیدہ
• نَاهَ ــــ نَوْهًا: اونچا ہونا، بلند ہونا۔ کہتے ہیں: نَاهَ النَّبَاتُ۔
ــــ البُومُ: الّو کا اپنے سر کو اٹھا کر چیخنا۔
ــــ بالشَّئِ: اوپر اٹھانا۔
ــــ عن الشَّئِ: چھوڑنا، ناپسند کر کے ہٹ جانا۔ نَاهَتْ نَفْسِي عن اللَّحْمِ: میرا دل گوشت سے متنفر ہو گیا۔
ــــ البَقْلُ الدَّوَابَّ: سبزیوں کا چوپاؤں کو سیر کرنا مگر زیادہ پر نہ کرنا۔ اِنَّهَا لَتَأْ كُلُ مَا يَنُوهُهَا وہ جانور ایسی سبزیاں کھاتے ہیں جو ان کو سیر کر دیں یعنی ان کے معدہ کو بوجھل نہ کریں۔ اَعْطِنِي مَا يَنُوهُنِي: مجھے اتنا دو جس سے میری بھوک کی شدت ختم ہو جائے۔
نَوَّهَ بِهِ: کسی کو بلند آواز سے پکارنا۔

نَوَّهَ الشَّئَ او بہ : بلند کرنا۔
— بِفلانٍ او بِاسمہ : کسی کا نام بلند کرنا، شہرت دینا، تعریف کرنا
— بالحدیث : بات کو سراہنا۔
تَنَوَّہَ : بلند ہونا، شہرت پانا۔
التَّنویہُ : تعریف، قدر افزائی، تشہیر۔
النَّوَّہُ : ترک، ناپسندیدگی۔
النَّوْهَةُ : ایک وقت کا کھانا (ایک دفعہ کی خوراک)۔
النُّوهَةُ : بدن کی طاقت۔
• نَوَی ـِ نَوًی و نِیَّۃً : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
— نَوًی : دور ہونا۔
— التَّمرُ : کھجور میں گٹھلی پیدا ہوجانا۔
— التَّمرَ : کھجور کھا کر گٹھلی پھینک دینا۔
— الأمرَ نِیَّۃً : ارادہ کرنا، نیت کرنا، تہیہ کرنا (۲) قصد کرنا (کہیں جانا)
نَوَیتُ منزلَ کذا : میں نے فلاں مکان کا قصد کیا۔ نَواہُ اللّٰہُ بخیرٍ : خدا کا کسی تک خیر پہنچانا، اپنے کرم سے نوازنا۔
— الشّئَ : کسی چیز کے حصول کی کوشش کرنا۔
— فلانًا : کسی کا کام کرنا۔
أنوَی الرَّجُلُ : بکثرت سفر کرنا، اکثر سفر میں رہنا (۲) دور ہوجانا۔
— التَّمرُ : کھجور میں گٹھلی بن جانا۔
— التَّمرَ : کھجور کھا کر گٹھلی پھینک دیا۔
— المرعَی الدّابَّۃَ : چراگاہ کا جانور کو موٹا کرنا۔
— الحاجَۃَ : ضرورت کو پورا کرنا۔
نَاوَاہُ : کسی کے ساتھ دشمنی کرنا، اس کے آڑے آنا، مخالفت کرنا۔
نَوَّی البُسرُ : کچی کھجور میں گٹھلی پڑجانا۔
— فلانٌ : گٹھلی پھینکنا۔

نَوَّی فلانًا : کسی کو اس کے ارادہ پر چھوڑ کر درگزر کرنا۔
— حاجَتَہ : ضرورت کو پورا کرنا۔
انْتَوَی : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
— عن الأمرِ : چھوڑنا، توجہ ہٹانا۔
— الشّئَ او فلانًا : قصد کرنا۔
انتوی منزلًا بِموضعِ کذا : فلاں مقام پر واقع مکان کا قصد کیا۔ فلاں مقام میں قیام کیا۔
— فلانًا لِمَعْرُوفِہ : کسی کے پاس اس کا فیض حاصل کرنے کے لئے جانا۔
— الأمرَ : ارادہ کرنا، تہیہ کرنا۔
— بنَواتِہ : کسی کا کام کردینا، کسی کو اس کی ضرورت پورا کرکے لوٹانا۔
تَنَوَّاہُ : قصد کرنا۔
استَنْوَی : کھجور کھا کر گٹھلی پھینکنا۔
المُنْتَوَی : مُنْتَوی القوم : اپنے لوگوں میں ذی رائے اور منتظم، سردار۔
المَنْوِیُّ : رَجُلٌ مَنوِیٌّ : بامراد آدمی جو اعلیٰ مقصد کے لئے کوشش کرکے کامیاب ہو۔ شئٌ مَنوِیٌّ، ارادہ کی ہوئی چیز، نیت کی ہوئی شے
النّاوِی : ناوِی القوم : سردار قوم ج : نُوَاۃٌ۔
النَّوَی : دوری، بعد (۲) سفر (۳) پردیس (۴) گھر (۵) منزل سفر۔ شَطَّتْ بِہِم النَّوَی : وہ بہت دور نکل گئے۔ استقرَّتْ بہ النَّوَی : قیام پذیر ہونا۔ فلانٌ نَواكَ : تمہارا قصد فلاں کی طرف ہے ج : أنواءٌ و نُوِیٌّ۔

النَّواۃُ : نیت، قصد، ارادہ، عزم (۲) گٹھلی (۳) منقی وغیرہ کا بیج (۴) پانچ درہم کے برابر وزن (۵) ایٹم کا جوہری جز جس کے گرد الیکٹرون گھومتا ہے،
نیوکلیس ج : نَوَیاتٌ و نَوًی و نُوِیٌّ۔ قرآن پاک میں ہے "إنَّ اللّٰہَ فالِقُ الحَبِّ وَالنَّوَی" (۶) حاجت، ضرورت
ج : نَوًی۔
النَّوایا : ارادے، عزائم۔
النَّوایا العُدوانیَّۃُ : جارحانہ عزائم
النَّوایا المَشئومَۃُ : برے ارادے۔
النَّوّاءُ : گٹھلیاں بیچنے والا۔
النَّوَوِیُّ : گٹھلیاں کھانے والا جانور۔ کہتے ہیں : بَعیرٌ نَوَوِیٌّ وناقَۃٌ نَوَوِیَّۃٌ (۲) ایٹمی، نیوکلیائی (۳) شہر نوی کا باشندہ۔
النَّوَوِیَّۃُ : الأسلِحَۃُ النَّوَوِیَّۃُ : نیوکلیر ہتھیار۔
النَّوِیُّ : ہم خیال دوست (جس کا ارادہ تمہارے ارادہ کے ساتھ ہو) (۲) رفیق سفر۔ ھو نَوِیُّكَ : وہ تمہارا ہم خیال اور رفیق سفر ہے۔
نَوِیُّ القَومِ : سردار، منتظم امور۔
النِّیُّ : چربی (مصری زبان میں نِیءٌ کہتے ہیں)۔
النِّیُّ : مٹاپا (۲) نِیَّۃٌ کی نادر جمع، بمعنی نیّات۔ ارادے، عزائم۔
النِّیَّۃُ : (کبھی تخفیف کرکے کہتے ہیں النِیَۃُ) دلی ارادہ، عزم، قصد (۲) مقصود۔ فلانٌ نِیَّتی : فلاں میرا مقصود ہے (۳) ضرورت (۴) بعد، دوری (۵) منزل مسافر قریب ہو یا بعید۔ شَطَّتْ بِہِم نِیَّۃٌ قَذَفٌ : لمبا سفر ان کو دور لے گیا۔

نَوَوْا نِيَّةً قَذَفًا: انہوں نے دور جگہ کا قصد کیا۔

ن ـــــــ ی

• نَاءَ الشَّيْءُ ـِ نَيْئًا و نُيُوءًا و نُيُوءَةً: کچا ہونا (جو ابھی پکا نہ ہو) هو نِيْءٌ و نِيٌّ (۲) دور ہونا۔
اَنَاءَهُ: کچا رکھنا۔
اَنْيَأَهُ: کچا رکھنا۔
نَيَّأَ الاَمْرَ: کسی کام کو پختہ نہ کرنا، اس میں کمی اور خامی چھوڑنا، بیچ ادھر میں چھوڑنا۔
النِّيْءُ: کچا، خام (۲) ادھورا، ادھ کچرا، لَحْمٌ نِيْءٌ: کچا گوشت۔ لَبَنٌ نِيْءٌ: تازہ خالص دودھ۔
النِّيُّ: النِّيْءُ۔

• نَابَهُ ـِ نَيْبًا: کچلیوں پر مارنا۔
نَيَّبَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بوڑھی ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کی جڑ پھوٹنا۔
ـــ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز میں کچلیاں گاڑنا، کچلیوں (دانتوں) سے کاٹنا۔ ظَفَّرَ فُلَانٌ فِي كَذَا وَنَيَّبَ: فلاں نے کسی چیز میں ناخن اور دانت گاڑ دیئے یعنی اسے اپنی سخت گرفت میں لے لیا۔
ـــ الشَّيْءَ: دانت (کچلیوں) سے کاٹنا (۲) دانتوں سے دبا کر سختی و نرمی دیکھنا
تَنَيَّبَ النَّبْتُ: پودے کا پھوٹنا۔
ـــ الشَّيْبُ: بڑھاپا ظاہر ہونا۔
الاَنْيَبُ: موٹے یا بڑے دانت والا۔ هِيَ نَيْبَاءُ ج: نِيْبٌ۔
النَّابُ: کچلی (سامنے کے چار دانتوں کے برابر والا دانت، یہ دونوں جانب ہوتے ہیں) ج: اَنْيَابٌ و نُيُوبٌ و اَنْيُبٌ (۲) سردار قوم ج: اَنْيَاب۔ عَضَّهُ الدَّهْرُ بِنَابِهِ او بِاَنْيَابِهِ زمانہ کا کسی پر مصائب لانا، پریشانیوں میں مبتلا کرنا (۳) بوڑھی اونٹنی، ج: اَنْيَابٌ و نُيُوبٌ و نِيْبٌ۔
النَّيُوبُ: بوڑھی اونٹنی۔

• نَاتَ ـِ نَيْتًا: نیند یا کمزوری کے باعث جھومنا، لڑکھڑانا۔

• نَاحَ الغُصْنُ ـِ نَيْحًا و نَيَحَانًا: ٹہنی کا ہلنا، جھومنا
ـــ العَظْمُ نَيْحًا: تر ہڈی کا سوکھ کر سخت ہو جانا (بچپن اور بڑھاپے میں ایسا ہو جاتا ہے)۔
نَيَّحَ اللّٰهُ عَظْمَهُ: ہڈی کو مضبوط کرنا (۲) چورہ چورہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا بِخَيْرٍ: کسی کو اچھی چیز دینا، کچھ دینا۔
النَّيْحَةُ: طاقت و قوت۔
النَّيِّحُ: سخت۔ عَظْمٌ نَيِّحٌ۔

• النَّيْدِلُ: بھاری معاملہ (۲) بڑا بوجھ
النَّيْدِلَانُ والنَّيْدُلَانُ: النَّيْدِلُ۔

• نَارَ الثَّوْبَ ـِ نَيْرًا و نِيَارَةً: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، تصویریں بنانا (۲) بانا ڈال کر بننا (۳) کنارہ بنانا (۴) جھالر لگانا۔
اَنَارَ بِهِ: آواز دینا، پکارنا۔
ـــ الثَّوْبَ: تانے میں بانا ڈالنا، بننا، نقش و نگار کرنا۔ هو يُسْدِي الاُمُوْرَ وَيُنِيرُهَا: وہ معاملات کو پختہ کرتا ہے۔
نَايَرَهُ: کسی کے ساتھ لڑنا جھگڑنا۔
نَيَّرَ الثَّوْبَ: نَارَهُ (۲) دوہرا بانا ڈال کر بننا۔
تَنَايَرَا: باہم جھگڑنا۔
المُنَايَرَةُ: لڑائی جھگڑا، فتنہ و فساد کہتے ہیں: بَيْنَ القَوْمِ مُنَايَرَةٌ: لوگوں میں چپقلش ہے۔
المُنَيَّرُ: ثَوْبٌ مُنَيَّرٌ: ڈبل بنا ہوا کپڑا، دوسوتی۔ جِلْدٌ مُنَيَّرٌ: موٹی دبیز کھال۔
النِّيرُ: بیلوں کے کندھے پر رکھنے کا جوا (۲) تانا ڈالنے کی دھاگے لپٹی ہوئی نلکی (۳) کپڑے کا بانا (جوڑائی میں ڈالے ہوئے دھاگے) (۴) کپڑے کا کنارہ، جھالر (۵) کپڑے کے کنارے پر لگایا ہوا پہچان کا نشان (۶) راستہ کا کنارہ (۷) راستہ کا بیچ (۸) راستہ کا کھلا ہوا گڑھا ج: اَنْيَارٌ و نِيرَانٌ۔ نَاقَةٌ ذَاتُ نِيرَيْنِ و ذَاتُ اَنْيَارٍ: بوڑھی اونٹنی جس میں جوانی کا اثر موجود ہو۔
ذُو نِيرَيْنِ: دوسوتی کپڑا، طاقتور آدمی۔
النِّيرَةُ: وہ لکڑی جس پر کپڑا بنا جاتا ہے۔ مَا هُوَ بِسَدَاةٍ وَلَا لُحْمَةٍ وَلَا نِيرَةٍ: وہ بے مصرف آدمی ہے نہ نقصان دہ ہے نہ نفع رساں
نِيرَةُ الاَسْنَانِ: مصنوعی دانتوں کا مسوڑھا۔

• نَيْرَبَ: چغلی کھانا، شکایت کرنا، لگائی بجھائی کرنا۔
ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ فَوْقَ الشَّيْءِ او عَلَيْهِ: ہوا کا کسی چیز پر مٹی بکھیرنا۔
ـــ فُلَانٌ القَوْلَ: جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔
النَّيْرَبُ: فتنہ، شرارت (۲) چغلخوری (۳) کرٹ بل آدمی (۴) شریر چغلخور آدمی۔ هِيَ نَيْرَبَةٌ۔
نَيْرَجَ: آنا جانا، آگے جانا پیچھے آنا۔
النَّيْرَجُ: تردد کے ساتھ، تیز رفتاری۔ کہا جاتا ہے جَاءَتِ الدَّوَابُّ

تَعْدُوْ نَيْرَجًا: (٢) تیز رفتار، کہا جاتا ہے نَاقَةٌ نَيْرَجٌ اصیل اونٹنی.
دریح نَيْرَجٌ: آندھی نما ہوا (٣) چغلخور، کہا جاتا ہے امرأة نَيْرَجٌ: چالاک و مکار عورت۔
النَّيْرَنْجُ: سحر جیسی نظر بندی ج: نَيْرَنْجَاتٌ و نَيَارِجُ.
• النَّيْرُوْزُ: (دیکھئے النوروز)۔
• النَّيْزَكُ: (دیکھئے نزك)۔
• نَيَّسَ بَيْنَهُمَا: چغلخوری و فساد کی کوشش کرنا۔
النَّيْسَبُ: واضح اور سیدھا راستہ (٢) چیونٹی و سانپ کے راستہ کی طرح انتہائی پتلا راستہ (٣) گھاٹ پر جانے کا گاؤ دُمی کا راستہ (٤) راستہ کی طرح نظر آنے والی چیونٹیوں کی قطار۔
• نَيْسَان: اپریل۔
• ناص ـِ نَيْصًا: معمولی حرکت کرنا (یہ ناص میں ایک لغت ہے)۔
النَّيْصُ: کمزور یا معمولی حرکت (٢) ضخیم الجثہ سیہی۔
• نَاضَ ـِ نَيْضًا: رگ کا پھڑکنا۔
النَّيْضُ: کمزور حرکت، موٹا جنگلی چوہا۔
• نَاطَ ـِ نَيْطًا: دور ہونا۔
انتاط: ناط۔
النَّيْطُ: موت، جنازہ۔ طُعِنَ فِيْ نَيْطِهِ: اس کے جنازہ پر نیزہ مارا یعنی وہ مرگیا۔
• ناع ـِ نيعا: ہلنا۔ کہا جاتا ہے: ناع الغُصْنُ (٢) چلنے میں آگے بڑھ جانا ہو نَائِعٌ ج: نَوَائِعُ۔
اِسْتَنَاعَ: چلنے میں آگے بڑھ جانا۔
• تَنَيَّقَ (فِيْ مَلْبَسِهِ وَ مَطْعَمِهِ وَ أُمُوْرِهِ): اپنے لباس و طعام اور دیگر امور میں خوش معیار و ستعلیق ہونا.

النِّيْقُ: لمبا پہاڑ (٢) پہاڑ میں سب سے اونچی جگہ۔ کہا جاتا ہے هُوَ كَالْأَنُوْقِ فِيْ النِّيْقِ: جس تک رسائی ممکن نہ ہو ج: أَنْيَاقٌ وَ نُيُوْقٌ وَ نِيَاقٌ۔
• نَالَ الرَّحِيْلُ ـَ نَيْلًا: روانگی کا وقت آجانا۔ مَا نَالَ لَهُمْ أَنْ يَفْقَهُوْا: ابھی وقت نہیں آیا کہ وہ سمجھیں۔
ـــ الشَّيْءَ: پانا، حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ"
ـــ مِنْ عَدُوِّهِ وِتْرَهُ: دشمن سے انتقام لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ"
ـــ مِنْ فُلَانٍ: کسی کو آڑے ہاتھوں لینا، برا کہنا، بدنام و رسوا کرنا، کسی پر کیچڑ اچھالنا۔
ـــ مِنْ عِرْضِهِ: بے آبروئی کرنا، ہتک عزت کرنا، بدنام کرنا۔
نَالَ الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی تک کوئی چیز پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَنْ يَنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلٰكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ"
ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز دینا نِلْتُهُ مَعْرُوْفًا: میں نے اس کو بھلائی دی۔
أَنَالَ فُلَانًا وَلَهُ الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز دلانا، حاصل کرانا۔
تَنَايَلَا: آپس میں لین دین کرنا۔
اسْتَنَالَ الشَّيْءَ: پانے یا حاصل کرنے کی خواہش و کوشش کرنا
الْمَنَالُ: حصول۔ صَعْبُ الْمَنَالِ: مشکل سے حاصل ہونے والا۔
سَهْلُ الْمَنَالِ: آسانی سے حاصل ہونے والا۔
النَّائِلُ: حاصل کی جانے والی شے۔ أَصَبْتُ مِنْهُ نَائِلًا: اس سے مجھے ایک چیز ملی (٢) سخاوت (٣) بخشش و عطیہ۔
النَّائِلَةُ: مکان کا صحن، مکان کی چہار دیواری۔

النَّيْلُ: حاصل ہونے والی چیز (٢) حصول (٣) أَصَابَ مِنْ عَدُوِّهِ نَيْلًا: اس نے دشمن سے اپنا انتقام لے لیا۔
النِّيْلُ: مصر و سوڈان کا مشہور دریا (٢) نیل کا پودہ جس کے پتوں سے رنگائی کی جاتی ہے (٣) نیل، اسے نِيْلَج بھی کہتے ہیں۔
النَّيْلَةُ: عطیہ۔
• النِّيْلَجُ: نیل (رنگ) (٢) وہ چربی کا کاجل جو کھال کی گدائی پر نشان تیز کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔
• النِّيْلُوْفَرُ وَالنَّيْنُوْفَرُ: نیلوفر (ایک قسم کا نیلا پھول۔ کنول)۔
• النِّيْمُ: دیکھئے: نوم۔
• النِّيْمبرشت: (فارسی ترکیب) آدھا بھنا ہوا۔
• نَاهَ ـِ نَيْهًا: بلند ہونا (٢) پسند آنا
النَّائِهُ: بلند و نمایاں۔
النَّاهَةُ: کسی چیز سے باز رہنے والی نَفْسٌ نَاهَةٌ: بدی سے رکنے والی طبیعت (ناهة نهاة کا مقلوب ہے)۔

بابُ الھاء

• الھاءُ: حروفِ ہجائیہ کا چھبیسواں حرف، ج: ھاءات، ہائے مفرد کے تین استعمال ہیں۔
(۲) وہ نصب وجر کے محل میں غائب کی ضمیر ہوتی ہے، جیسے، قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَھُوَ یُحَاوِرُهٗ
(۳) حرفِ غیبت جیسے اِیَّاهُ۔
(۴) برائے سکت، یہ کلمہ کے آخر کی حرکتِ بناء کو بیان کرنے کے لئے ہوتی ہے جیسے، ھَاھِیَه وھَاھُنَاه وازَیْدَاه، اصلاً اس پر وقف کرنا چاہیئے، کبھی وقف کے ارادہ کے ساتھ اس کا مابعد کے ساتھ اتصال بھی کر دیا جاتا ہے۔

• ھَا: اس کی تین قسمیں ہیں:
(۱) اسم فعل بمعنی خُذْ، اس کو بالمد ھَاءَ کہنا بھی جائز ہے، یہ کاف خطاب کے ساتھ اور اس سے الگ بھی استعمال ہوتی ہے، ممدودہ ہو تو اسے کاف خطاب کی ضرورت نہیں رہتی اور کافِ خطاب کی طرح اس کی گردان ہوتی ہے، جیسے، ھَاءَ مذکر کے لئے ھَاءِ مؤنث کے لئے ھَاءُمَا ھَاؤُنَّ، ھَاؤُم، قرآن پاک میں ہے، "ھَاؤُمُ اقْرَءُوا کِتَابِیَه" ھَاؤُم کے معنی خُذُوا، تم میری کتاب لو اور پڑھو۔
(۲) ضمیر مؤنث منصوب ومجرور جیسے، فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَتَقْوٰھَا:
(۳) برائے تنبیہ، یہ چار جگہ داخل ہوتی ہے:
ا۔ اسم اشارہ پر جو بعید کے لئے خاص نہ ہو جیسے، ھٰذا، ھٰذہ وغیرہ۔
ب۔ ضمیر مرفوع منفصل پر جو مبتدا واقع ہو اور اس کی خبر اسم اشارہ ہو جیسے، ھَا اَنْتُمْ اُولَاءِ،
ج۔ نداء میں ای کی لغت پر جیسے، اَیُّھَا الرَّجُلُ، اس جگہ اس ھَا کا لانا ضروری ہے کیونکہ نداء سے وہی مقصود ہے، بنو اسد کی لغت میں اس کے الف کا حذف کرنا اور برائے اتباع (ماقبل کی مطابقت) کے لئے اس کو ضمہ دینا بھی جائز ہے، جیسے قرآن پاک میں اَیُّھَا الثَّقَلَانِ کے بجائے اَیُّهُ الثَّقَلَانِ پڑھا جائے۔
د۔ قسم میں لفظ اللہ پر جبکہ حرف قسم حذف کر دیا جائے ہمزہ قطعی ہو یا وصلی جیسے، ھَا اَللّٰهِ ھَا اللّٰهِ دونوں صورتوں میں ھَا کا الف باقی رکھنا اور حذف کرنا جائز ہے۔

• ھَأْھَأَ ھَأْھَأَةً: لمبا قہقہہ لگانا، ھوھَأْھَاءٌ وھَأْھَاءٌ

ــــ الرَّاعِي بِالْمَاشِیَةِ: چرواہے کا ھِئْ ھِئْ کہہ کر مویشی کو چارہ کے لئے پکارنا۔ ھَأْھَأْ کہہ کر ڈانٹنا

• ھَاتُوْرُ: قبطی مہینوں کا تیسرا مہینہ

ھَارُوْتُ: ماروت کا ساتھی، یہ دو فرشتوں کے نام ہیں جو بصورتِ آدمی شہر بابل میں رہتے تھے انہیں علم سحر عطا کیا گیا تھا جیسے وہ لوگوں کو اس کی برائی واضح کرنے کے بعد بطور آزمائش سکھاتے تھے۔

ھَارُوْنُ: خدا کے پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حقیقی بھائی ہارون بن عمران بن قاہات (یا قہاث) بن لاوی بن یعقوب علیہ السلام۔

ھٰؤُلَاءِ۔ اُولَاءِ: جمع مذکر ومؤنث کے لئے اسم اشارہ، ھَا تنبیہ کے لئے ہے۔

• ھَبَّتِ الرِّیْحُ ــُـ ھَبًّا وھُبُوْبًا وھَبِیْبًا: ہوا چلنا۔
ــــ النَّارُ: آگ سلگنا۔
ــــ فِی الحَرْبِ: جنگ میں شکست کھانا۔
ــــ رِیَاحُ الخِلَافِ بَیْنَ القَوْمِ اختلاف پیدا ہونا۔
ــــ العَاصِفَةُ: آندھی یا طوفان آنا۔
ــــ الفَحْلُ: سانڈ کا جفتی کے لئے مست ہونا اور چیخنا۔
ــــ فُلَانٌ مِنْ نَوْمِهٖ: جاگنا سو کر اٹھنا۔
ــــ النَّجْمُ: ستارہ کا طلوع ہونا۔
ــــ السَّائِرُ: تیز وچست ہونا۔

هَبَّ الی الشئِ: کسی چیز کے لئے اٹھنا۔
— الی العَمَلِ: کام کے لئے جانا، تیار ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔
— للحَربِ: جنگ کے لئے تیار ہونا۔
— فُلانٌ حِینًا ثُمَّ قَدِمَ: فلاں ایک عرصہ غائب رہ کر آگیا۔
— السَّیفُ: تلوار کا ہلنا۔
مِن اَینَ هَبَّ فُلانٌ: فلاں کہاں سے آیا۔
— فُلانٌ یَفعَلُ کذا: پھرتی اور مستعدی سے کام شروع کرنا۔
اَهَبَّ اللّٰهُ الرِّیحَ: اللہ کا ہوا چلانا۔
— السَّیفَ: تلوار ہلانا۔
— فُلانًا مِن نومِہ: سوتے کو اٹھانا۔
اِهتَبَّ الفَحلُ: سانڈ کا جفتی کے لئے تیار ہونا۔
— الشئَ: کاٹنا، پھاڑنا۔
تَهَبَّبَ الثَّوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔
اَهبابٌ: ثَوبٌ اَهبابٌ: پھٹا ہوا کپڑا، چیتھڑے چیتھڑے ہوجانے والا کپڑا۔
الهِبهابُ: جفتی کے لئے بہت شور مچانے والا مست سانڈ، ج: هَبابیبُ۔
المَهَبُّ: ہوا چلنے کی جگہ، ہوا کی سمت
قَعَدَ فی مَهَبِّ الرِّیحِ: وہ ہوا کی گذرگاہ میں بیٹھا، ج: مَهابُّ
الهَبابُ: گردوغبار۔
هَبائِبُ: ثَوبٌ هَبائِبُ: پارہ پارہ شدہ کپڑا، واحد هَبیبَةٌ
الهِبَّةُ: حالت، اِنَّہ لَحَسَنُ الهِبَّةِ وہ بہتر حال میں ہے (۲) تلوار کی کاٹ
(۳) کپڑے کا ٹکڑا، چیتھڑا، دھجی (۴) زمانہ کا ایک حصہ (۵) وقت سحر کا باقی وقت، ج: هِبَبٌ
ثَوبٌ هِبَبٌ: پھٹا ہوا کپڑا چیتھڑے اڑا ہوا کپڑا۔
الهَبّابُ: بہت گردوغبار اڑانے والی ہوا، آندھی۔
الهَبُوبُ، الهَبّابُ۔
• هَبَتَ ـِ هَبتًا وهُباتًا: نرم وڈھیلا ہونا۔
— فُلانًا: ذلیل کرنا، بے حیثیت کرنا۔
— الشئَ: نظروں سے گرانا، درجہ گھٹانا، اِنَّ ما فَعَلَہُ فُلانٌ قَد هَبَتَہُ عِندی: فلاں نے جو حرکت کی اس نے اسے میری نظروں سے گرادیا۔
— فُلانًا بالسَّیفِ وغیرِہ تلوار مارنا۔
المَهبُوتُ: بزدل (۲) بے عقل (۳) کوئی خاص اشارہ دئے بغیر اڑایا جانے والا پرندہ۔
الهَبتُ: بے وقوفی۔
الهَبتَةُ: کمزوری۔
الهَبیتُ: بزدل وبے عقل۔
• هَبَجَہُ بالعَصا ـُ هَبجًا: ہلکے ہلکے لگاتار لاٹھی مارنا۔
هَبِجَ وَجهُہُ ـَ هَبَجًا: چہرہ پر بل پڑنا، منہ پھول جانا، هو هَبِجٌ۔
— الحَلُوبُ: اونٹنی کے تھن کا ورم آلود ہونا۔
هَبَّجَہُ: ورم آلود کرنا، سُجا دینا۔
هَوبَجَ: پانی کے چشمہ کے پاس پینے کے لئے پانی جمع کرنے کی غرض سے گڑھا کھودنا۔
التَّهَبُّجُ: سوجن یا سوجن کی سی کیفیت۔
المُهَبَّجُ: مُهَبَّجُ الوَجہِ: متورم یا پھولے ہوئے چہرے والا، رَجُلٌ مُهَبَّجٌ: کاہل گراں نفس آدمی۔
الهَبیجُ: دو دھاری والا ہرن۔
الهَوبَجَةُ: کنکریلی اونچی زمین (۲) نشیبی جگہ، (۳) چشموں کے پاس کھودا جانے والا گڑھا جس میں پانی بہہ کر جمع ہوجاتا ہے اور وہ پیا جاتا ہے (۴) وادی کا آخری سرا۔
• هَبَدَ الهَبیدَ ـِ هَبدًا: اندرائن کا پھل درخت سے توڑنا (۲) اس کے ٹکڑے کرنا (۳) اسے پکانا
— فُلانًا: اندرائن کا پھل کھلانا
اِهتَبَدَ فُلانٌ: اندرائن (پھل) توڑنا۔
— الهَبیدَ: اندرائن کا پھل توڑنا یا کھانا۔
الهَبیدُ: اندرائن (۲) اندرائن کا بیج واحد، هَبیدَةٌ۔
• هَبَذَ ـِ هَبذًا: تیزی سے چلنا یا تیزی سے اڑنا، کہتے ہیں، هَبَذَ الفَرَسُ وهَبَذَ الطّائِرُ، مَرَّ فُلانٌ یَهبِذُ فلاں تیزی سے گزر گیا۔
• هَبَرَ اللَّحمَ ـُ هَبرًا: گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے کرنا هَبَرَ لَہُ مِنَ اللَّحمِ هَبرَةً: اسے گوشت کا بڑا ٹکڑا کاٹ کر دیا۔
— بالسَّیفِ: تلوار سے کاٹنا۔
هَبِرَ ـَ هَبَرًا: پر گوشت (گوشت چڑھا ہوا) ہونا، هو هَبِرٌ واَهبَرُ وهی هَبِرَةٌ وهَبراءُ۔ بَعیرٌ هَبِرٌ

وَبِرٌ: بہت گوشت، بہت روئیں والا اونٹ۔
اَهْبَرَ: خوشنمائی کیساتھ موٹا ہونا۔
اِهْتَبَرَ: گوشت نہ رہنا، دبلا ہو جانا،
___ فُلَانٌ غَيْرَهُ بِالسَّيْفِ: کسی کو تلوار سے کاٹ دینا، ٹکڑے کر دینا۔
هَوْبَرَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی پر گوشت چڑھا ہوا ہونا۔
___ الْأُذُنُ: کان پر بال اگنا۔
الْهَابِرُ، ضَرْبٌ هَابِرٌ: ضرب کاری۔
الْهُبَارِيَةُ: اڑنے والے پر وغیرہ (۲) بالوں کی جڑوں میں لگی ہوئی بھوسی یا جما ہوا میل۔
الْهُبَارِيَّةُ: گرد اڑانے والی ہوا۔
الْهَبَّارُ: سَيْفٌ هَبَّارٌ: بہت تیز تلوار (۲) بہت بالوں والا بندر۔
الْهَبُّورُ: چھوٹی چیونٹیاں (۲) کھیتی کے بہت چھوٹے پودے۔
الْهَبْرُ: زمین یا زمین کا نشیبی حصہ ج: هُبُورٌ۔
___ فِي الْقِرَاءَةِ: شروع آیت پر وقف۔
الْهُبْرُ: کتان (السی) کے گرے ہوئے ذرات۔
الْهَبْرَةُ: بغیر ہڈی کے گوشت کا پارچہ یا موٹا ٹکڑا۔
الْهِبْرُ: منقطع۔
الْهِبْرِيَةُ: روئی یا پروں کا اڑنے والا باریک رواں (۲) سرکنڈوں وغیرہ کی بالوں کو لگی ہوئی بھوسی۔
الْهُبَيْرَةُ: چھوٹا بجو، الوهُبَيْرَةُ: نر مینڈک، اُمُّ هُبَيْرَةَ: مادہ مینڈک، عربوں کا مقولہ ہے، لَا آتِيكَ هُبَيْرَةَ بْنَ سَعْدٍ: هبیرہ ابن سعد کی واپسی تک میں تیرے پاس نہیں آؤں گا۔ (هبیرة کو ظرف کا قائمقام بنا کر اسے نصب دیدیا)۔
الْهَوْبَرُ: بہت بالوں والا اونٹ وغیرہ (۲) گھنے بالوں والا بندر (۳) تیندوا (چیتے اور شیر کے درمیان کا ایک خونخوار درندہ) (۴) ایک سوسن کا پودا (۵) قتاد درخت کے بکثرت اگنے کی جگہ، کہاوت ہے، اِنَّ دُونَ الظُّلْمَةِ خَرْطَ قَتَادِ هَوْبَرٍ: مشکل دشوار کام کے لئے کہا جاتا ہے۔ (کھوبھل میں روٹی پکانے سے پہلے مقام ھبر سے قتاد لکڑی لانی پڑے گی (جو مشکل ہے)۔
• هَبْرَجَ: ڈگمگاتے ہوئے چلنا۔
___ الثَّوْبَ: کپڑے پر بیل بوٹے ڈالنا۔
الْهَبْرَجُ: تیز و سبک ڈگمگاتی ہوئی چال (۲) اکڑباز (۳) موٹا تازہ، لحیم شحیم (۴) بوڑھا ہرن (۵) پھولدار کپڑا۔
• الْهِبْرِزِيُّ: شیر (۲) مضبوط و متحمل فعال آدمی (۳) ہر کام میں آگے بڑھنے والا (۴) ایرانی تیر انداز (۵) خالص سونا (۶) نیا دینار (۷) خوب رو و خوشنما چیز، رَجُلٌ هِبْرِزِيٌّ وَخُفٌّ هِبْرِزِيٌّ عمدہ آدمی، عمدہ موزہ، اُمُّ الْهِبْرِزِيِّ: بخار۔
• تَهَبْرَسَ: اترانا، اکڑنا، مَرَّ يَتَهَبْرَسُ: وہ اکڑتا ہوا گیا۔
• الْهِبْرِقِيُّ: آگ سے کام کرنے والا جیسے لوہار، سنار (۲) جنگلی سانڈ (۳) موٹا اور بوڑھا بیل۔
• هَبْرَمَ: بہت بولنا، بہت کھانا۔
• هَبَزَ ـِ هَبْزاً وهُبُوزاً: اچانک ہلاک ہو جانا۔
• الْهَبَشُ: گل خیرو۔
• هَبَشَ الضَّرْعَ ـِ هَبْشاً: تھن کو مٹھی سے دوہنا۔
___ الْمَالَ وَنَحْوَهُ: مال وغیرہ جمع کرنا۔
___ لِعِيَالِهِ: بال بچوں کے لئے ادھر ادھر سے روزی فراہم کرنا۔
___ فُلَاناً: زبردست پٹائی کرنا۔
هَبِشَ ـَ هَبَشاً: کمائی کرنا۔
هَبَّشَ الشَّيْءَ: اکٹھا کرنا۔
___ لِعِيَالِهِ: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔
___ كَلَاماً: بے تکی باتیں کرنا۔
اِهْتَبَشَ: جمع ہونا۔
___ الشَّيْءَ: جانفشانی سے جمع کرنا، هُوَ يَهْتَبِشُ لِعِيَالِهِ: وہ بال بچوں کے لئے بڑی جانفشانی سے کمائی کرتا ہے۔
___ مِنْهُ عَطَاءً: کسی سے عطیہ پانا۔
تَهَبَّشَ: اکٹھا ہو جانا، مجمع لگ جانا۔
___ الْقَوْمُ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے گرد لوگوں کی بھیڑ لگ جانا۔
___ الشَّيْءَ: کسی چیز کے حصول کے وسائل تلاش کرنا۔
الْهَابِشُ: اچانک آنے والا، کہتے ہیں هَلْ هَبَشَ إِلَيْكُمْ هَابِشٌ؟
الْهَابِشَةُ: نئی جماعت، جَاءَتْ هَابِشَةٌ مِنْ نَاسٍ، لوگوں کی ایک نئی جماعت آئی۔
الْهُبَاشَةُ: مختلف قبیلوں کے لوگوں کی جماعت، ج: هُبَاشَات۔

الهَبَّاشُ: بہت کمائی کرنے والا۔
• هَبَصَ ـِ هَبْصًا: چست وپھرتیلا ہونا هو هَابِصٌ وهي هَابِصَة
هَبِصَ ـَ هَبَصًا: تیز چلنا۔ هو هَبِصٌ وهي هَبِصَة۔
ـــ الكَلْبُ: کتے کا شکار کے لئے حریص وبے تاب ہونا۔
ـــ فُلَانٌ عَلى الشَّيْءِ يَأكُله: حرص وبے تابی سے کھانا۔
ـــ بالضَّحِكِ: خوب ہنسنا۔
اهتَبَصَ: جلدی کرنا (۲) زور زور سے خوب ہنسنا۔
انهَبَصَ للضَّحِكِ: خوب ہنسنا۔
الهَبَصى: تیز چال۔ هو يَعْدُو الهَبَصى: وہ جلدی جلدی چلتا ہے۔
• هَبَطَ ـِ هُبُوطًا: اترنا، نیچے آنا، (۲) کمی آنا، ہلکا پڑنا۔
ـــ فی الشَّرِّ: شر میں مبتلا ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: کسی چیز کا درجہ گھٹنا، پہلے کے مقابلہ میں کمی آنا، جیسے، هَبَطَ مَالُهُ۔
ـــ الثَّمَنُ: قیمت گھٹنا۔
ـــ الحَمَاسُ: جوش وخروش سرد پڑنا۔
ـــ السِّعْرُ: بھاؤ گرنا۔
ـــ المُسْتَوى: معیار گھٹنا۔
ـــ المَسْعَى: دوڑ دھوپ کم ہونا۔
ـــ تَوزِيعُ الصَّحِيفَةِ ونَحْوِهَا: اخبار وغیرہ کی اشاعت گھٹنا۔
ـــ فُلَانٌ: ذلیل وخوار ہوجانا۔
ـــ مِن مَنزِلتِه: حیثیت باقی نہ رہنا۔
ـــ الشَّيْءَ: نیچے اتارنا (۲) درجہ گھٹانا مقدار کم کرنا، کمی کرنا۔
ـــ الدَّوَاءُ دَرَجَةَ الحَرَارَةِ: دوا کا کسی کے درجۂ حرارت کو کم کردینا۔
هَبَطَ المَرَضُ لَحْمَهُ: بیماری کا گوشت کو کم کردینا، دبلا کردینا
ـــ المَكَانَ: جگہ میں داخل ہونا قرآن پاک میں ہے۔ "اهْبِطُوا مِصْرًا"۔
ـــ السُّوقَ: بازار میں آنا۔
ـــ فُلَانًا المَكَانَ: کسی جگہ کسی کو داخل کرنا۔
ـــ الثَّمَنَ ومنه: قیمت کم کرنا۔
ـــ من حَالِ الغنى الى حَالِ الفَقْرِ: تموّل سے غربت میں آنا (ایک حال سے دوسرے حال میں منتقل ہونا)۔
هَبَطَتِ الجُنُودُ بالمِظَلَّاتِ: فوجیوں کا ہوائی چھتریوں کے ذریعہ زمین پر اترنا۔
ـــ دَرَجَةُ الحَرَارَةِ: درجۂ حرارت کم ہونا۔
ـــ الصِّحَّةُ: صحت گرنا، خراب ہونا۔
ـــ الطَّائِرَةُ فی المَطَارِ: ہوائی جہاز کا ہوائی اڈے پر اترنا۔
ـــ التِّجَارَةُ: کاروبار مندا ہونا۔
ـــ القِيمَةُ: قیمت کم ہوجانا۔
اَهْبَطَهُ: نیچے اتارنا۔
هَبَّطَهُ: نیچے اتارنا۔
ـــ العِدْلَ عَلى البَعِيرِ: بوری کو اونٹ پر ٹھیک سے رکھنا۔
انْهَبَطَ الشَّيْءُ: نیچے آنا، گرنا، کم ہونا، کم درجہ ہونا۔
تَهَبَّطَ: بتدریج اترنا، آہستہ آہستہ نیچے آنا۔
المِهْبَطَةُ: پیراشوٹ، ہوائی چھتری جس کے ذریعہ ہوائی جہاز سے نیچے اترا جاتا ہے، ج مَهَابِط۔
المَهْبِطُ: نیچے اترنے کی جگہ، مَهْبِطُ الوَحْيِ: وحی نازل ہونے کا مقام۔
مَهْبِطُ الطَّائِرَةِ: ہوائی جہاز اترنے کی جگہ، رن وے۔
مَهْبِطُ النَّهْرِ: دریا کے اتار کی جہت جدھر پانی بہہ کر جاتا ہے، ج، مَهَابِط
الهَبْطَةُ: گہرا گڑھا، کھڈ۔
الهَبوطُ: ڈھلواں جگہ۔
الهُبُوطُ: کمی، اتار، انحطاط، (۲) نشیب (۳) مندا پن، گراوٹ، (۴) بے وقعتی، ذلت، حیثیت میں کمی۔
الهَبِيطُ: دبلا پتلا (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)
• هَبَعَ الحِمَارُ ـَ هَبْعًا وهُبُوعًا: گدھے کا بھونڈی چال چلنا۔
ـــ البَعِيرُ ونَحوه فی مِشيَتِه: اونٹ وغیرہ کا تیز دوڑنے کے لئے گردن کو لمبا کرنا۔
هو هَابِعٌ، ج: هُبَّعٌ وهَوَابِعُ۔
اَهْبَعَ الحَيَوانُ: جانور کا گرمی کے موسم میں بچہ جننا۔ هو مُهْبِعٌ۔
استَهْبَعَهُ: بے ڈھنگی چال چلانا، گردن لمبی کراکے دوڑانا۔
الهُبَعُ: موسم گرما میں پیدا شدہ بچہ، ج، هِبَاعٌ۔
الهَبُوعُ: چلنے میں گردن کو لمبا کرنے سے مدد لینے والا اونٹ، بَعِيرٌ هَبُوعٌ وناقةٌ هَبُوعٌ (مذکر ومؤنث)۔
• هَبَغَ ـَ هَبْغًا وهُبُوغًا: دن میں سونا (کم یا زیادہ)
الهَبِيغُ: بہت سونے والا۔

الهَبَيَّغُ : ہر بڑی چیز۔ کہتے ہیں، نَهرٌ هَبَيَّغٌ وَوَادٍ هَبَيَّغٌ (۲) بدکار عورت جو ہر خواہش مند کی خواہش پوری کرنے کے لئے تیار ہو۔

الهَبَيَّغَةُ مِنَ النِّسَاءِ: الهَبَيَّغُ۔

• انْهَبَكَت بِهِ الأرضُ : زمین کا کسی کو دھنسا دینا۔

الهَبَكَةُ : وہ زمین جس میں جانوروں کے پاؤں دھنس جاتے ہوں (۲) بیوقوف ج: هُبَك هَبَكَات۔

• هَبِلَ فُلَانٌ ـَـ هَبَلاً : بے عقل و بے شعور ہو جانا، حدیث ام حارثہ میں ہے: وَيْحَكِ أَهَبِلْتِ؟ تجھے کیا ہو گیا، تیری عقل جاتی رہی، هو هَابِل وهي هَابِلَة ج: هُبَّلٌ۔

ـــ الأمُّ وَلَدَهَا هَبَلاً: ماں کی اولاد باقی نہ رہنا، هي هَابِل وهَبِلَة وهبول۔ هَبِلَتْهُ أُمُّهُ : اس کی ماں اسے گم کر دے یعنی وہ مر جائے، یہ لفظی معنی ہیں لیکن یہ جملہ تعریف و تعجب کے موقع پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے معنی مَا أَعْلَمَهُ وَمَا أَصْوَبَ رَأْيَهُ!! وہ بہت ہی باخبر اور صاحب الرائے ہے۔

هَبُلَ ـُ هَبَالَةً : بہت موٹا ہونا۔

هُبِلَتِ المَرْأَةُ : عورت کا اولاد سے محروم ہونا (اولاد کا مر جانا)۔

ـــ اللهُ فُلَانًا : خدا کا کسی کو اولاد سے محروم کر دینا (اولاد کا مر جانا)۔

هَبَّلَ فُلَانٌ لِعِيَالِهِ : بچوں کے لئے محنت سے کمائی کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو هَبِلَتْهُ أُمُّهُ کہہ کر بددعا دینا (یعنی اس کی ماں اسے گم کر دے، وہ مر جائے)۔

هَبَّلَ اللَّحْمُ فُلَانًا: کسی پر خوب گوشت چڑھنا، لحیم شحیم ہونا، حدیث افک میں ہے، والنِّسَاءُ يَوْمَئِذٍ لَمْ يُهَبِّلْهُنَّ اللَّحْمُ۔

اهْتَبَلَ : رنجیدہ ہونا، جیسے، اهتبلَ عَلَى وَلَدِهِ : اسے اپنی اولاد کا رنج ہوا۔

ـــ فِي سَيْرِهِ : تیز چلنا، اهْتَبِلْ هَبْلَكَ : اپنا کام جلدی کرو۔

ـــ فُلَانٌ : جھوٹ بولنا (۲) دھوکا دینا۔

ـــ الصَّيْدَ : شکار کو پکڑنے کے لئے دھوکا دینا، چال چلنا۔

ـــ الفُرْصَةَ : موقع غنیمت جاننا موقع سے فائدہ اٹھانا۔

ـــ الشَّيْءَ : کسی چیز سے فائدہ اٹھانا سَمِعَ كَلِمَةً فَاهْتَبَلَهَا۔

تَهَبَّلَ لِأَهْلِهِ : کمائی کرنا۔

الأَهْبَلُ : بے شعور، اچھے برے کی تمیز نہ رکھنے والا، ج: هُبْلٌ۔

المُهَبَّلُ : وہ شخص جسے هَبِلَتْهُ أُمُّهُ کہا جائے (بطور بددعا یا بطور مدح و تعجب) لحیم شحیم پھولے ہوئے چہرے والا۔

المَهْبِلُ : گہرا کھڈ (۲) پہاڑ کی چوٹی سے کھائی میں آنے والی ہوا (۳) عورت کی فرج سے رحم تک پہنچنے والی نلی۔

المَهْبُولُ : جسے موت نے اچانک آ پکڑا ہو۔

الهَابِلُ : اولاد سے محروم عورت ۔

الهَبَالَةُ : طلب، خواہش۔

الهُبَالَةُ : مال غنیمت۔

الهَبَّالُ : شکار کے لئے چال چلنے والا، چالاک شکاری، ذِئْبٌ هَبَّالٌ، چالاک بھیڑیا (۲) چالاکی و تدبیر سے کسب معاش کرنے والا۔

هُبَلُ : ایک بت کا نام جو کعبہ میں تھا۔

الهُبْلَةُ : بوسہ (۲) بھاپ۔

الهِبِلُّ : موٹا اور بوڑھا آدمی یا اونٹ یا شتر مرغ۔

الهِبِلَّى : اکڑ یا اتراہٹ کی چال، هو يَمْشِي الهِبِلَّى : وہ اتراتا ہوا چلتا ہے۔

الهَبُولُ : وہ عورت جس کے بچے نہ جیتے ہوں۔

هَبِيل وهَابِيل : حضرت آدم کے ایک بیٹے کا نام۔

الهِبْلَاعُ : بڑے بڑے لقمے لے کر خوب کھانے والا۔

الهُبُلَّعُ : کمینہ، عَبْدٌ هُبُلَّعٌ : غلام جس کے ماں باپ یا ان میں سے کوئی ایک نامعلوم ہو (۲) سلوقی کتا۔

• الهَبَنَّكُ : کمزور و بے وقوف، ہونق (۲) چغلخور۔

الهَبَنْكَةُ : سست و کاہل، کمزور و بے عقل عورت۔

• هَبْهَبَ : تیز رفتار ہونا، جلدی کرنا (۲) سو کر اٹھنا، بیدار ہونا۔

ـــ السَّرَابُ : سراب کا چمکنا۔

ـــ التَّيْسُ : پہاڑی بکرے کا مست ہو کر جفتی کے لئے چیخنا۔

ـــ فُلَانًا وغَيْرَهُ : ڈانٹنا۔

تَهَبْهَبَ : ہلنا، ڈانوا ڈول ہونا۔

الهَبْهَبُ : تیز و پھرتیلا کہتے ہیں جَمَلٌ هَبْهَبٌ وذِئْبٌ هَبْهَبٌ هي هَبْهَبَةٌ۔

الهَبْهَبِيُّ : سبک و پھرتیلا (۲) عمدہ حدی خواں (اونٹ کو ہکانے کے لئے عمدہ گانا گانے والا) (۳) ماہر فن،

ماہر باورچی یا ماہر مصور وغیرہ (۴) بکریاں چرانے والا (۵) بکرا
• هَبَا الْغُبَارُ ـُ هَبْوًا وَهُبُوًّا: گرد اڑنا۔
ـــ فُلَانٌ: مرنا (۲) بھاگ جانا (۴) سست رفتاری سے چلنا۔ هو هَابٍ وهي هَابِيَة۔
أَهْبَى التُّرَابَ أَوِ الْغُبَارَ: مٹی یا گرد اڑانا۔
هَبَّى الثَّرِيدَ وَنَحْوَهُ: ثرید وغیرہ کو برابر کرنا، ٹھیک کرنا۔
تَهَبَّى فُلَانٌ: کمزور نگاہ ہونا۔
ـــ بَصَرُهُ: نگاہ کا کمزور ہونا، (۲) خود پسندی کے ساتھ اتراتے ہوئے چلنا، جَاءَ يَتَهَبَّى: وہ ہاتھ جھٹکتا ہوا آیا۔
الْهَابِي مِنَ التُّرَابِ: باریک اڑنے والی مٹی، مَوْضِعٌ هَابِي التُّرَابِ: وہ جگہ جہاں سے مٹی اڑتی ہو یا جسکی مٹی بہت باریک ہو (۲) قبر کی مٹی (۳) غبار میں چھپا ہوا ستارہ، ج هُبِيٌّ۔
الْهَبَاءُ: باریک گرد، غبار، مٹی کے باریک ذرات جو ہوا سے اڑکر چیزوں کو لگ جاتے ہیں، یا ہوا میں پھیلے ہوئے باریک ذرات جو صرف سورج کی روشنی میں اڑتے دکھائی دیتے ہیں، (۲) کم عقل لوگ ج: أَهْبِيَة وأَهْبَاء۔
أَهْبَاءُ الزَّوْبَعَةِ: آندھی یا بگولہ سے اٹھنے والی گرد و غبار۔
الْهَبَاءُ الْمَنْثُورُ: فضا میں پھیلے ہوئے غبار کے باریک ریزے۔
الْهَبَاءَةُ: غبار کا ایک ریزہ۔
الْهُبَابِيَةُ: درخت وغیرہ کی چھال۔
الْهَبْوُ: ہاتھ قریب رکھنے کے بقدر مدہم پڑنے والی آگ کی لپٹ۔
الْهَبْوَةُ: گرد و غبار، ذرۂ خاک، ج: أَهْبَاءٌ (خلاف قیاس)۔
الْهَبِيُّ: چھوٹا بچہ۔ وهي هَبِيَّةٌ۔

ه ـــــ ت

• هَتَأَهُ ـَ هَتْئًا: مارنا۔
ـــ بِالْعَصَا: لاٹھی مارنا۔
هَتِئَ ـَ هَتَئًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کر جھک جانا، کبڑا ہوجانا هو أَهْتَأُ وهي هَتْآءُ، ج: هُتْءٌ۔
تَهَتَّأَ الثَّوْبُ وَنَحْوُهُ: کپڑے کا بوسیدہ اور پارہ پارہ ہوجانا
الْهَتْأُ: پھٹن، شگاف۔
الْهَتْأَةُ: لحہ، تھوڑا وقفہ، جَاءَ بَعْدَ هَتْأَةٍ مِنَ اللَّيْلِ: وہ رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد آیا، مَضَى مِنَ اللَّيْلِ هَتْأَةٌ رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔
• هَتَّ الْمَاءُ وَنَحْوُهُ ـُ هَتًّا وهَتِيتًا: پانی گرانے کی آواز ہونا۔
ـــ فِي كَلَامِهِ: تیز بولنا۔
ـــ الشَّيْءَ ـُ هَتًّا: آواز نکالنے کے لئے کسی چیز کو زور سے دبانا۔
ـــ الْهَمْزَةَ: ہمزہ کو صاف ادا کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
ـــ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: کپڑا وغیرہ پھاڑنا، دھجیاں کرنا۔
ـــ عِرْضَهُ: آبرو ریزی کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے اکرام کا درجہ گھٹانا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز پر لگے رہنا۔ جیسے الْعَامِلُ يَهُتُّ عَمَلَهُ لَيْلَ نَهَارَ: کارکن رات دن اپنے کام پر لگا رہتا ہے، باتتا السَّحَابَةُ تَهُتُّ الْمَطَرَ: بادل پانی برساتا رہا، ظَلَّ يَهُتُّ الْحَدِيثَ: وہ بات کرتا رہا۔
هَتَّ الْمَاءَ وَنَحْوَهُ: لگاتار پانی گرانا، هو هَاتٌّ وهَتَّاتٌ ومِهَتٌّ (برائے مبالغہ)
الْمِهَتُّ: بسیار گو، جھکی، بکواسی (۲) کام میں پھرتیلا۔
الْهَتُّ: تَرَكَهُمْ هَتًّا بَتًّا: انکی دھجیاں اڑادیں (۲) آواز، کہتے ہیں سَمِعْتُ هَتَّ قَدَمَيْهِ، میں نے اس کے قدموں کی آہٹ سنی
الْهَتَّاتُ: بسیار گو، بکواسی۔
• هَتَرَ ـُ هَتْرًا: نادان و بیوقوف ہونا۔
ـــ فُلَانًا الْكِبَرُ وَنَحْوُهُ: بڑھاپے وغیرہ کا کسی کو سٹھیا دینا (عقل زائل کردینا)۔
ـــ عِرْضَهُ: عزت پامال کرنا۔
أُهْتِرَ فُلَانٌ: سٹھیا جانا، بڑھاپے سے بے عقل ہوجانا۔
ـــ فُلَانًا الْكِبَرُ وَنَحْوُهُ: بڑھاپے کا کسی کو سٹھیا دینا (عقل زائل کردینا) هو مُهْتَرٌ۔
أُهْتِرَ فُلَانٌ بِكَذَا: کوئی پرواہ کئے بغیر کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔
هَاتَرَهُ: کسی کو بری گالی دینا۔
هَتَّرَ الْعِرْضَ: انتہائی بے عزتی کرنا۔
تَهَاتَرَا: ایک دوسرے پر الزام لگانا بے بنیاد بات کہنا۔
ـــ الشَّاهِدَانِ: دو گواہوں کا ایک دوسرے کی تکذیب کرکے گواہی ساقط کرنا۔
تَهَتَّرَ: نادان و بے وقوف ہونا۔
اسْتُهْتِرَ فُلَانٌ: کسی کی عقل زائل

ہو جانا، بڑھاپے سے سٹھیا جانا، (۲) بے سرد پا ہوائی باتیں کرنے کا عادی ہونا، بیہودہ کام کرنا۔

اسْتُهْتِرَ بالشيئ: کسی تنقید و نصیحت سے بے پرواہ ہو کر کسی چیز کا شیدائی ہونا اور اسے اپنائے رکھنا جیسے استُهْتِرَ بالشَّرَاب واستُهْتِرَ بفُلَانَةَ: وہ کھلے بندوں شراب پیتا ہے اور فلاں عورت سے عشق بازی کرتا ہے۔

اِسْتَهْتَرَ بالشيئ: حقیر و بے حیثیت سمجھنا۔

الاستِهْتَارُ: بیہودگی، (۲) آوارگی (۳) خواہشات کی پیروی (۴) بے باکانہ عشق و فریفتگی۔

التَّهَاتِرُ: باہم متعارض و متناقض شہادتیں۔

التَّهْتَارُ: جہالت و حماقت۔

المُسْتَهْتَرُ: آوارہ لغو و باطل کلام کرنے والا، بہکی بہکی باتیں کرنے والا (۲) عاشق و فریفتہ۔

المُهَاتَرَةُ: متضاد بات۔

المُهْتَرُ: کلام میں غلطیاں کرنے والا، (۲) بڑھاپے سے سٹھیا ہوا۔

الهَاتِرُ: بیہودہ گو، بکواسی۔

الهَاتُورُ: قبطی سال کا تیسرا مہینہ، (نومبر)

الهُتْرُ: بڑھاپے و بیماری وغیرہ کی بے عقلی۔

الهِتْرُ: باطل، لغو و بے ہودہ بات (۲) جھوٹ، کہتے ہیں، قَوْلٌ هِتْرٌ (۳) عجیب بات (۴) آفت و مصیبت هِتْرٌ هَاتِرٌ: بڑی مصیبت، انَّه لَهِتْرُ اهْتَارٍ: وہ سب سے بڑی آفت ہے (۵) رات کا نصف اول یا کچھ ابتدائی حصہ۔

• هَتَشَ الكَلْبَ او السَّبُعَ ـ هَتْشًا: کتے یا کسی درندے کو شکار پر جھپٹنے کے لئے اکسانا۔

• هَتَعَ الى قَوْمِه ـ هَتْعًا، اپنے لوگوں کی طرف متوجہ ہونا۔

• هَتَفَ ـ هَتْفًا وهُتَافًا: لمبی آواز سے چیخنا (۲) نعرہ لگانا۔

ـــ بِه: کسی کو پکارنا، بلانا۔

ـــ بِرَبِّه: اپنے رب کو پکارنا، اپنے رب کا نعرہ لگانا (۲) اس سے درخواست کرنا۔

ـــ فُلَانًا وبِه: کسی کی تعریف کرنا هو مَهْتُوفٌ به، فُلَانَةُ يُهْتَفُ بِهَا: فلاں عورت کے حسن و جمال کا چرچا ہے۔

ـــ بِحَيَاةِ فُلَانٍ: کسی کے لئے زندہ باد کا نعرہ لگانا۔

ـــ بِسقُوطِ فُلَانٍ: کسی کے متعلق مردہ باد کا نعرہ لگانا۔

هَتَّفَ: زور سے چلانا، زور سے آواز دینا۔

الهَاتِفُ: غیبی آواز (آواز سنائی دے مگر آواز دینے والا نظر نہ آئے) (۲) چھپ کر آواز دینے والا، ہاتفِ غیب (۲) ٹیلیفون (۳) ٹیلیفون پر بولنے والا۔

الهَاتِفُ الدَّاخِلِيُّ: اندرونی ٹیلیفون، انٹرکام۔

الهَاتِفِيُّ: ٹیلیفون کا الحديث الهاتِفِيُّ: ٹیلیفون کی بات چیت۔

الهُتَافُ: بلند آواز، لمبی آواز جو تعریف یا تنکیر کے لئے نکالی جائے نعرہ، ج هتافات۔

الهَتَّافُ: بہت زور سے چلانے یا زور سے نعرہ لگانے والا، نعرہ زن لوگوں سے نعرہ لگوانے والا۔

الهَتَّافَةُ: قَوْسٌ هَتَّافَةٌ: چیخنے (آواز نکالنے والی) کمان۔

الهَتَفَى: آواز دار کمان۔

الهَتُوفُ: الهَتَّافُ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)، کہتے ہیں رَجُلٌ هَتُوفٌ وحَمَامَةٌ هَتُوفٌ: بولنے والی کبوتری، رِيحٌ هَتُوفٌ: گونج دار ہوا، سَحَابَةٌ هَتُوفٌ: گرج دار بادل۔

• هَتَكَ السِّتْرَ ونَحْوَه ـ هَتْكًا: پردہ ہٹانا (۲) پردہ چاک کرنا، پردہ دری کرنا بے نقاب کرنا، انکشاف کرنا، بدنام کرنا، هو هَاتِكٌ وهَتَّاكٌ۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو لمبائی میں کاٹنا۔

ـــ عِرْضَهُ: بے عزتی کرنا، عصمت دری کرنا۔

ـــ حُرْمَتَهُ: بے حرمتی کرنا، تقدس پامال کرنا، عزت خاک میں ملانا۔

هُتِكَ: هُتِكَ عَرْشُهُ: کسی کی بے آبروئی ہونا۔

هَاتَكَ اللَّيْلَ: رات کی تاریکی میں چلنا۔

هَتَّكَ الأَسْتَارَ ونَحْوَهَا: خوب پردہ دری کرنا، چاک چاک کر ڈالنا، دھجیاں اڑا دینا۔

تَهَتَّكَ فُلَانٌ: ڈھٹائی کے ساتھ غلط کام کرنا، بے حیا ہونا (۲) بدنام ہونا، (۳) آوارہ ہونا۔

ـــ فی البَطَالَة: بیکار پڑ کر بدنام ہو جانا، بیکار پڑا رہنا۔

التَّهَتُّكُ: بے حیائی، آوارگی، پردہ دری رسوائی۔

الهُتْكُ: آدھی رات یا وسط شب۔

الهِتْكُ: ثَوْبٌ هِتْكٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔

الهَتْكُ: پردہ دری۔

هَتْكُ العِرْضِ: بے آبروئی۔
هَتْكُ الحُرْمَةِ: بے حرمتی، عصمت دری۔
الهُتْكَةُ: رسوائی، بدنامی (۲) رات کا ایک حصہ کہتے ہیں مَضَتْ هُتْكَةٌ مِنَ اللَّيْلِ۔
الهَتِيكَةُ: رسوائی، بدنامی۔
• هَتَمَ الشَّيْءَ ـِ هَتْمًا: توڑنا۔ هَتَمَ ثَنِيَّتَهُ: اس کا اگلا دانت توڑ دیا۔
ـــ فَاهُ: اگلے دانت نکال دینا، توڑ دینا منہ پر مارنا۔
ـــ فُلَانًا بِالضَّرْبِ: کسی کو مار مار کر ادھ موا کر دینا۔
هَتِمَ الشَّيْءُ ـَ هَتَمًا: ٹوٹ جانا هَتَمَهُ فَهَتِمَ۔
ـــ الإِنْسَانُ وَغَيْرُهُ: انسان وغیرہ کے اگلے دانت جڑ سے ٹوٹ جانا، هُوَ أَهْتَمُ وَهِيَ هَتْمَاءُ، ج: هُتْمٌ۔
أَهْتَمَ الشَّيْءَ: توڑنا۔
ـــ ثَنِيَّتَهُ: اگلے دانت توڑنا۔
ـــ الإِنْسَانَ وَغَيْرَهُ: انسان یا جانور کے دانت توڑنا۔
هَتَّمَهُ: چورا چورا کر دینا۔
تَهَاتَمَا: ایک دوسرے کے خلاف جھوٹا دعوی کرنا۔ الزام لگانا۔
تَهَتَّمَتْ أَسْنَانُهُ: دانت ٹوٹنا۔
الهُتَامَةُ: ریزہ، ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔
الهَتِيمَةُ: چھوٹا کھٹ پودا۔
الهَيْتَمُ: ایک قسم کا پودا۔
• هَتْمَرَ الكَلَامَ: زیادہ بولنا۔
• هَتْمَلَ فُلَانٌ: چپکے چپکے بات کرنا، آہستہ بولنا (۲) چغلی کھانا۔
ـــ الرَّجُلَانِ: آپس میں خفیہ بات کرنا (جو دوسرا نہ سن سکے)۔
الهَتْمَلَةُ: خفیہ بات چیت، ج: هَتَامِلُ۔
• هَتَنَتِ السَّمَاءُ ـِ هَتْنًا وهُتُونًا: لگاتار برسنا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنسو ٹپکنا۔ هُوَ هَاتِنٌ ج: هُتُنٌ، هِيَ هَاتِنَةٌ ج: هَوَاتِنُ۔
التَّهْتَانُ: تھم تھم کر ہونے والی بارش جھڑی۔
الهَتُونُ: زوردار بارش، سَحَابٌ هَتُونٌ: برسنے والا بادل، عَيْنٌ هَتُونُ الدَّمْعِ: آنسو بہانے والی آنکھ (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)، ج: هُتُنٌ وهُتَّنٌ۔
• هَتْهَتَ فُلَانٌ فِي الكَلَامِ: جلدی کی بنا پر زبان الجھنا۔
ـــ الشَّيْءَ: پیروں سے روند کر توڑ دینا۔
الهَتْهَاتُ: لڑکھڑاتی ہوئی زبان سے تیز بولنے والا، زبان دراز۔
• هَتَا الشَّيْءَ ـُ هَتْوًا: توڑنا (۲) پیروں سے روند کر توڑنا۔
هَاتَى فُلَانٌ: لینا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: نزدیک کرنا۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: دینا، مَا أُهَاتِيكَ: میں تم کو نہیں دوں گا۔ (۲) عطیہ دینا۔
هَاتِ: دو، مؤنث، هَاتِي۔
الهِتِيُّ: رات کا ایک حصہ، ج: أَهْتَاءٌ، مَضَى هِتِيٌّ مِنَ اللَّيْلِ۔
الهَتِيءُ: الهِتِيُّ۔
• هَتَّ فُلَانٌ ـُ هَتًّا: جھوٹ بولنا
هَتَّ الأَشْيَاءَ: ملانا، مخلوط کرنا، گڈمڈ کرنا هُوَ هَاتٌّ وَهَتَّاتٌ۔
• هَثَمَ لِفُلَانٍ مِنَ الشَّيْءِ ـِ هَثْمًا: کوئی چیز بڑی مقدار میں دینا۔
ـــ الشَّيْءَ: کوٹ کر باریک کرنا۔
الهَيْثَمُ: نرم ریت کا ٹیلا (۲) عقاب (۳) شکرا (۴) عقاب کا چوزہ، واحد هَيْثَمَةٌ۔
• هَثْهَثَ الشَّيْءُ: بگڑنا، خراب ہونا۔
ـــ فِي السَّيْرِ وَنَحْوِهِ: رفتار وغیرہ میں تیزی کرنا۔
ـــ السَّحَابُ بِمَطَرِهِ وَثَلْجِهِ: بادل کا تیزی سے بارش اور برف گرانا۔
ـــ الأَشْيَاءَ: چیزوں کو گڈمڈ کرنا، خلط ملط کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: پیروں سے روندنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی پر ظلم کرنا، هُوَ هَثْهَاثٌ۔
الهَثْهَاثُ: تیز، سَيْرٌ هَثْهَاثٌ: تیز چال (۲) بہت مٹی والا شہر، (۳) جھوٹا۔
الهَثْهَثَةُ: شور وغل، میدان جنگ کا شور۔
• هَثِيَ ـَ هَثْيًا: چہرہ سرخ ہونا۔
ـــ التُّرَابَ: مٹی ڈالنا۔
ـــ لَهُ مِنْ مَالِهِ: کچھ مال دینا۔
هَاثَاهُ: کسی کے ساتھ مذاق کرنا۔

ه ـــ ج

• هَجَأَ الشَّيْءُ ـَ هَجْأً وهُجُوءًا: ختم ہونا، منقطع ہونا۔
ـــ الجُوعُ: بھوک باقی نہ رہنا۔
ـــ الطَّعَامَ هَجْأً: پورا کھانا کھا لینا۔
ـــ الطَّعَامُ بَطْنَهُ: کھانے کا پیٹ کو بھر دینا۔ سیر کر دینا۔

هَجِئَ ـَ هَجَأً: زوردار بھوک لگنا، بھوک سے بے برداشت ہونا۔
اَهْجَأَ الشَّیْئَ: منقطع کرنا، زائل کرنا، جیسے اَهْجَأَ الطَّعَامُ جُوْعَهُ۔
ـــ الإبِلَ ونَحْوَه: اونٹوں وغیرہ کو چرنے کے لئے باندھ دینا۔
ـــ فُلَانًا الشَّیْئَ: کوئی چیز کھلانا۔
ـــ فُلَانًا حَقَّهُ: حق ادا کرنا۔
تَهَجَّأَ الحَرْفَ: ہجے کرنا۔
الهَجَاءُ: انسان وغیرہ کی وہ حالت جو منقطع ہوجائے۔
الهُجَأَةُ: بے وقوف۔
• هَجَّتْ عَیْنُهُ ـُ هَجًّا: آنکھ کا دھنس جانا، هي هَاجَّة۔
ـــ النَّارُ ـُ هَجًّا وهَجِیْجًا: آگ کا زور شور سے بھڑکنا (جس سے آواز سنائی دے)۔
ـــ البَیْتَ وَنَحْوَه: ڈھانا، منہدم کرنا۔
هَجَّجَ: بھوک پیاس یا تکان سے آنکھیں اندر کو ہوجانا، کہتے ہیں، هَجَّجَتِ العَیْنُ۔
ـــ النَّارَ: آگ بھڑکانا، دہکانا۔
اهْتَجَّ فی رَأْیِهِ ونَحْوِه: اپنی رائے پر قائم رہنا، کسی کا مشورہ نہ ماننا۔
اسْتَهَجَّ: غلط یا صحیح اپنی مرضی پر چلنا (۲) بے سوچے سمجھے کسی بات میں پھنسنا
ـــ السَّائِرَةَ: قافلہ کو تیز چلانا۔
هَجَاجِ: رَکِبَ فُلَانٌ هَجَاجِ فلاں نے خود سری اختیار کی، اپنی مرضی پر چلا، رَکِبَ هَجَاجَیْهِ بمعنی مذکور، هَجَاجَیْكَ: بس بس رک جاؤ، بس کرو۔
الهَجَاجَةُ: زبردست غبار جو ہر چیز کو ڈھانپ لے (۲) بے وقوف۔

الهَجُّ: بیلوں وغیرہ کا جوا۔
الهَجِیْجُ: گہری وادی (۲) تالاب (۳) لمبی زمین (پٹی) (۴) ریت پر کاہن کی کھینچی ہوئی لکیر، ج: هُجُجٌ وهُجَّانٌ۔
• هَجَدَ ـُ هُجُوْدًا، سونا (۲) رات میں نماز پڑھنا، هوهَاجِدٌ، ج: هُجَّدٌ وهُجُوْدٌ، هوهَجُوْدٌ۔
اَهْجَدَ البَعِیْرُ: اونٹ کا زمین پر گردن رکھنا۔
ـــ فُلَانًا: سلانا (۲) سوتا ہوا پانا۔
هَجَّدَ فُلَانًا: سلانا۔
تَهَجَّدَ: رات کو نماز پڑھنا، تہجد پڑھنا (۲) رات میں نماز وغیرہ کیلئے بیدار ہونا، قرآن پاک میں ہے وَمِنَ اللَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ، رات کے کچھ حصہ میں نماز کے لئے جاگ یہ تیرے لئے زائد عبادت ہے، (۳) اکیلا اور منفرد ہونا۔
المُتَهَجِّدُ: تہجد گزار، شب بیدار۔
التَّهَجُّدُ: رات کی نماز (نفلی) (۲) شب میں نماز کے لئے بیدار ہونا۔
• هَجَرَ ـُ هَجْرًا: الگ ہونا، دور ہونا۔
ـــ الفَحْلُ: سانڈ کا جفتی چھوڑنا۔
ـــ المَرِیْضُ: بیمار کا بہکی بہکی باتیں کرنا۔
هَجَرَ فی مَرَضِهِ وفی نَوْمِهِ۔
ـــ فی الشَّیْئِ وَبِهِ: کسی چیز کا شوق و دلچسپی سے ذکر کرنا۔
ـــ الشَّیْئَ او الشَّخْصَ هَجْرًا وهِجْرَانًا: چھوڑنا، ترک تعلق کرنا۔
ـــ زَوْجَتَهُ: بیوی سے طلاق دیئے بغیر علیحدگی اختیار کرنا، قرآن پاک میں ہے واللَّاتی تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ واهْجُرُوْهُنَّ فِی المَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ۔
هَجَرَ الدَّابَّةَ هَجْرًا وهُجُوْرًا: چوپائے کو پابند سے باندھنا۔
اَهْجَرَ: دوپہر کو چلنا، (۲) دوپہر کے وقت میں داخل ہونا (۳) ہذیانی باتیں کرنا، الٹی سیدھی اور بے تکی باتیں کرنا، اَهْجَرَ فی مَنْطِقِه: بے تکی باتیں کرنا۔
ـــ الشَّیْئُ: پایۂ تکمیل کو پہنچنا، آخری حد کو پہنچنا جیسے، اَهْجَرَتِ الفَتَاةُ: حسن وجمال کے ساتھ جوان ہونا۔
ـــ الحَامِلُ: حاملہ کا پیٹ بڑا ہوجانا
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کا مذاق اڑانا۔
هَاجَرَ: ترک وطن کرنا، ہجرت کرنا۔
ـــ الیه: کسی کے پاس ترک وطن کرکے آنا، قرآن پاک میں ہے، والَّذِیْنَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ والاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ۔
ـــ من مکانِ کذا او عنه: کسی جگہ سے دوسرے مقام پر منتقل ہونا۔
ـــ القَوْمَ: ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری قوم میں جا ملنا۔
هَجَّرَ: دوپہر کو چلنا (۲) ترک وطن کرانا، ملک بدر کرنا
ـــ النَّهَارُ: دن کا آدھا ہونا اور سخت گرم ہوجانا۔
ـــ الی الشَّیْئِ: سویرے جانا، اول وقت میں جانا، جلدی پہنچنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: پابند سے باندھنا۔
تَهَاجَرَ القَوْمُ: باہم قطع تعلق کرنا۔
ـــ القَوْمُ المَاءَ: پانی پر باری باری آنا۔

تَہَجَّرَ: دوپہر کو چلنا، (۲) مہاجرین جیسا بننا۔
الاَھجَرُ: زیادہ لمبا، زیادہ بڑا، زیادہ معزز۔
الاُھجُورَۃُ: عادت۔
التَّہجِیرُ: نقل آبادی، ملک بدری
المُہَاجِرُ: تارک وطن (۲) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کرنے والا یا آپ کے پاس ہجرت کرکے آنے والا۔
المُہَاجَرُ: مقام ہجرت۔
المُہَاجَرَۃُ: ہجرت، (۲) انتقال مکانی۔
المَہجَرُ: مقام ہجرت، جہاں ہجرت کیجائے یا جہاں سے ہجرت کیجائے۔
المُہجِرُ: ہر برتر و اعلیٰ چیز (مذکر و مونث دونوں کے لئے کہتے ہیں) بَعِیرٌ مُہجِرٌ وَنَخلَۃٌ مُہجِرٌ: شاندار و عمدہ اونٹ یا درخت خرما عَدَدٌ مُہجِرٌ بڑی تعداد۔
المُہجِرَۃُ: فَتَاۃٌ مُہجِرَۃٌ: حسن و شباب میں یکتا لڑکی، نَاقَۃٌ مُہجِرَۃٌ لحیم شحیم تیز رفتار اونٹنی۔
المَہجُورُ: متروک، کَلَامٌ مَہجُورٌ وحشیانہ اور ناپسندیدہ کلام، متروک الاستعمال الفاظ۔
الہَاجِرُ: شَیئٌ ھَاجِرٌ: فائق و برتر یا نفیس و عمدہ چیز۔
الہَاجِرَۃُ: سخت گرمی کا دوپہر طَبَخَتۃُ الہَاجِرَۃُ: دوپہر کی گرمی نے اسے کھولا کر رکھ دیا (۲) گرمی کی دوپہر زوال آفتاب سے عصر تک (۳) فحش بات، ج: ھَاجِرَاتٌ وَھَوَاجِرُ۔
الہَاجِرِیُّ: شہر ہجر کا باشندہ (نسبت خلاف قیاس) (۲) ہمیشہ شہر میں رہنے والا (۳) معمار (۴) عمدہ اور فائق۔
الہِجَارُ: چوپائے کے پاؤں میں باندھنے کی رسی، پابند (۲) کمان کی تانت۔ قَوسٌ شَدِیدَۃُ الہِجَارِ: سخت تانت والی کمان (۳) طوق (۴) تاج۔
الہِجِّیرَی: بسیار گوئی، بکواس (۲) بری بات (۳) عادت و خصلت، (۴) رسم و رواج، مَازَالَ ھٰذَا ھِجِّیرَاہُ: یہ تو اس کی ہمیشہ عادت رہی ہے (عموماً بری عادت کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔
الہُجرُ: نکیل (۲) گرمی کی دوپہر، شَیئٌ ھُجرٌ بے مثال چیز، ذَھَبَتِ النَّخلَۃُ ھُجرًا: کھجور کے درخت کا لمبا اور موٹا ہونا، لَقِیتُہُ عَینَ ھُجرٍ میں طویل غیبوبت کے بعد اس سے ملا (مراد سال یا چھ دن)۔
الہُجرُ: بیہودہ گوئی، ہرزہ سرائی، فحش کلام۔
الہَجرُ: کمزوری کی بنا پر پاؤں بندھے ہوئے جانور کی طرح چلنا۔
الہُجرَاءُ: کفایت بھر چیز، مَاعِندَہُ غَنَاءُ ذَالِکَ وَلَاھُجرَاؤُہُ: اس کے پاس فلاں کے لئے کفایت کرنیوالی چیز نہیں ہے۔
الہُجرَۃُ: بھرپور اور موٹی۔
الہِجرَۃُ: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی (۲) تلاش رزق میں لوگوں کا انتقال مکانی (۳) ترک وطن (۴) انتقال آبادی۔
الہِجرِیُّ: ہجرت سے متعلق۔ اَلسَّنَۃُ الہِجرِیَّۃُ: ہجرت کے حساب کا یا ہجرت کا سال۔
الہَجُورِیُّ: دوپہر کا کھانا۔
الہَجِیرُ: متروک (۲) مویشی کے چلنے سے لوٹی ہوئی سوکھی ہوئی گھاس (۳) برتر و اعلیٰ لَبَنٌ ھَجِیرٌ: گاڑھا عمدہ دودھ (۴) بڑا حوض (۵) بڑا پیالہ (۶) بھاری بھرکم گاؤخر (۷) جفتی میں سست موٹا سانڈ (۸) گرمی کی دوپہر دوپہر، ج ھُجُرٌ (۹) کوفہ اور بصرہ کے درمیان کا علاقہ۔
الہَجِیرَۃُ: گرمی کی دوپہر۔
الہُوَیجِرَۃُ: دوپہر کے کچھ بعد کا وقت۔
• الہِجرِسُ: بندر (۲) لومڑی، (۳) لومڑی کا بچہ (۴) ریچھ، فُلَانٌ ھِجرِسٌ: فلاں کمینہ ہے، ج: ھَجَارِسُ۔
• الہِجرَعُ: احمق، پاگل (۲) دراز قامت (۳) پھرتیلا سلوقی کتا۔
• الہِجزَعُ: بزدل۔
• ھَجَسَ الاَمرُ فِی صَدرِہِ ـ ھَجسًا: کوئی بات دل میں آنا کھٹکنا۔
ـ فُلَانًا عَنِ الاَمرِ: روکنا، ہٹانا
ہَاجَسَہُ: کسی کے ساتھ کانا پھوسی کرنا چپکے چپکے باتیں کرنا۔
تَہَاجَسَا: باہم خفیہ بات کرنا۔
اِنہَجَسَ عَنِ الاَمرِ: باز رہنا۔
المُتَہَجِّسُ: خُبزٌ مُتَہَجِّسٌ: بے خمیری روٹی (خُبزٌ فَطِیرٌ)۔
المَہجُوسُ: وَقَعُوا فِی مَہجُوسٍ مِنَ الاَمرِ: وہ کسی معاملہ کی الجھن و مشکل میں پھنس گئے۔
الہَاجِسُ: خیال، دل میں کھٹکنے والی بات وسوسہ، اندیشہ، ج: ھَوَاجِسُ۔
الہَجِسُ: ہلکی آواز جو سنائی دے مگر سمجھ نہ جائے (۲) دل میں آنے والا خیال کھٹکنے والی بات۔
الہَجِیسَۃُ: تازہ گوشت۔
• ھَجَشَ الیہ ـ ھَجشًا: کسی کا

مشتاق ہونا۔
هَجَشَ بَيْنَهُمْ : لوگوں کو باہم لڑانا، ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔
—— الأَمْرَ: کوئی بات یا معاملہ اٹھانا۔
—— الدَّابَّةَ : آہستہ آہستہ ہانکنا۔
الهَاجِشَةُ : لوگوں کی اچانک آنیوالی جماعت، بھیڑ، مجمع، ج: هَوَاجِشُ۔
الهُجْشَةُ : کسی کام کے لئے حرکت وتیاری۔
حَانَتْ مِنْهُ هُجْشَةٌ إِلَى كَذَا: فلاں کام کے لئے اس کے اٹھنے کا وقت آگیا۔

◆ هَجَعَ ـَ هَجْعًا وهُجُوعًا: رات کو سونا، قرآن پاک میں ہے ، "كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ"۔ هَجَعْتُ إِلَى فُلَانٍ فَخَدَعَنِي: میں فلاں کے قریب ہوا تو اس نے مجھے دھوکا دیا۔
—— الجُوعُ : بھوک کا تسکین پانا، (کھانے وغیرہ سے بھوک باقی نہ رہنا)
أَهْجَعَهُ : سلانا۔
—— الطَّعَامُ الجُوعَ : کھانے کا بھوک کو تسکین دینا، ختم کردینا۔
هَجَّعَ : رات کو خوب سونا۔
التَّهْجَاعُ : ہلکی نیند (۲) رات کی نیند۔
المِهْجَعُ : مفوضہ کام سے غافل، ہرایک سے قریب ہونے والا بیوقوف۔
الهَاجِعُ : ہلکی نیند لینے والا۔
الهَجْعُ مِنَ اللَّيْلِ : رات کا کچھ حصہ۔ زَارَنِي بَعْدَ هَجْعٍ مِنَ اللَّيْلِ : کچھ رات گزرنے کے بعد وہ ملاقات کے لئے آیا۔
الهَجْعُ : المِهْجَعُ۔
الهَجْعَةُ : ابتدائی رات کی ہلکی نیند اسْتَيْقَظْتُ بَعْدَ هَجْعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ : میں ہلکی سی نیند کے بعد بیدار ہوگیا۔
الهُجَعَةُ : سونے کا طریقہ، رَجُلٌ هُجَعَةٌ : ہرایک سے قریب ہونے والا بیوقوف۔
الهُجَعَةُ : بے وقوف، ہرایک کی بات میں آجانے والا، نکما، غافل
الهُجُوعُ : نیند (۲) سکون۔
الهَجِيعُ مِنَ اللَّيْلِ : رات کا ایک حصہ، مَضَى هَجِيعٌ مِنَ اللَّيْلِ : رات کا کچھ حصہ گزرگیا۔

◆ هَجَفَ ـُ هَجْفًا: محنت وتکان سے کوکھوں کا پہلوؤں سے لگ جانا۔
هَجِفَ ـَ هَجَفًا: بھوک سے دبلا ہوکر ہڈیاں نکل آنا هو هَجِفٌ وهي هَجِفَةٌ وهو أَهْجَفُ وهي هَجْفَاءُ، ج: هُجُفٌ۔
—— الأَرْضُ : زمین کے اندر کی چیزوں کا بکھرجانا۔
انْهَجَفَ : بھوک پیاس سے ہڈیاں نکل آنا، بھوک سے پیٹ دھنس جانا، ڈھیلا ہوجانا۔
الهُجَفَانُ : پیاسا۔
الهِجَفُّ : بوڑھا نر شتر مرغ، (۲) سست وبھاری آدمی یا شتر مرغ (۳) بڑے پیٹ والا، بے نفع لمبا تڑنگا آدمی۔

◆ هَجَلَ بِالشَّيْءِ ـُ هَجْلاً: پھینکنا، أَخَذَ الكُرَةَ فَهَجَلَ بِهَا۔
—— المَرْأَةُ بِعَيْنِهَا : مرد کو اشارہ کرنے کے لئے عورت کا آنکھ گھمانا، آنکھ مارنا۔
أَهْجَلَ : ہموار زمین یا بیابان میں چلنا
—— الشَّيْءَ : کشادہ کرنا۔
أَهْجَلَ المَالَ : کھونا، ضائع کرنا۔
—— الإِبِلَ وغَيْرَهَا : اونٹوں اور جانوروں سے لاپرواہی برتنا، حفاظت نہ کرنا۔
هَاجَلَ : ہموار زمین میں چلنا۔
—— فُلَانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔
هَجَّلَ فُلَانًا وبِهِ : برا بھلا کہنا گالی دینا۔
—— عِرْضَهُ : بے آبروئی کرنا۔
اهْتَجَلَ الشَّيْءَ : ایجاد کرنا۔
المَهْجَلُ : گہرا کھڈ (۲) فرج کا رحم تک کا راستہ۔
الهَاجِلُ : سونے والا (۲) کثرت سفر والا ، ج: هُجُولٌ، دَمْعٌ هَاجِلٌ : بہتا ہوا آنسو۔
الهَجْلُ : ہموار وپست زمین ، (۲) وسیع وعریض جنگل، کھلا میدان ج: أَهْجَالٌ وهِجَالٌ وهُجُولٌ۔
الهُجُلُ : متروک وناچلتا راستہ۔
الهَجُولُ : زانیہ عورت۔
الهَجِيلُ : نامکمل حوض ج: أَهْجَالٌ وهِجَالٌ۔

◆ هَجَمَ عَلَيْهِ ـُ هُجُومًا: اچانک کوئی چیز آنا جیسے هَجَمَ البَرْدُ ونَحْوُهُ: اچانک سردی ہوجانا (۲) کسی کے پاس اچانک پہنچنا (۳) کسی پر دھاوا بولنا چڑھائی کرنا، حملہ کرنا۔
—— البَيْتُ : گھر گرجانا۔
—— العَيْنُ: آنکھ دھنسنا۔
—— فُلَانٌ : خاموش ہوکر سر جھکانا۔
—— المَرَضُ : بیماری کا زور کم ہونا یا بیماری زائل ہونا۔
—— المَكَانَ ونَحْوَهُ هَجْمًا: کسی جگہ پر دھاوا بولنا، چڑھائی کرنا۔

گھس جانا۔
—— الدَّابَّةَ ونَحْوَهَا: سختی سے ہنکانا، کہتے ہیں هَجَمْنَا الخَيْلَ عَلَى القَوْمِ وهَجَمْنَا بِهَا: کسی قبیلہ پر گھوڑوں سے چڑھائی کرنا، الرِّيحُ تَهْجُمُ التُّرَابَ عَلَى الدَّارِ: ہوا کا مکان پر مٹی اڑا کر ڈالنا۔
—— العَدُوَّ: دشمن کو بھگا دینا۔
—— النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔
—— الحَرُّ الدَّابَّةَ وغيرَهَا: گرمی کا جانوروں کا پسینہ نکال دینا۔
—— البَيْتَ: منہدم کرنا۔
—— الصَّحِيفَةُ عَلَى فُلَانٍ: اخبار کا کسی کو آڑے ہاتھوں لینا، تنقید کرنا۔
أَهْجَمَ عَلَيْهِ الشَّيْءَ: کسی پر کوئی چیز اچانک لانا، اچانک حملہ کرانا۔
—— النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔
—— مَا فِي الضَّرْعِ ونَحْوِهِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
—— الدَّابَّةَ: جانور کو آرام پہنچانا۔
—— المَرَضَ عَنْ فُلَانٍ: مرض زائل کرنا۔
هَاجَمَهُ: حملہ کرنا (۲) اعتراض کرنا بے دے کرنا (۳) کھلاڑی کا گیند پھینکنا۔
—— بِأَقْسَى الكَلِمَاتِ: سخت کلامی سے کسی کے ساتھ پیش آنا۔
—— البُولِيسُ المُتَظَاهِرِينَ بِالعِصِيِّ: پولیس کا مظاہرین پر لاٹھی چارج کرنا۔
اهْتَجَمَ الشَّيْءَ: کسی شے پر اچانک آنا۔

اهْتَجَمَ مَا فِي الضَّرْعِ ونَحْوِهِ: تھن کا سارا دودھ نکالنا۔
—— المَرَضُ ونَحْوُهُ فُلَانًا: بیماری وغیرہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔
انْهَجَمَ البَيْتُ: منہدم ہونا۔
—— عَيْنُهُ: آنکھ دھنسنا۔
—— العَرَقُ: پسینہ بہنا۔
تَهَاجَمَا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
تَهَجَّمَ عَلَى غَيْرِهِ: سخت حملہ کرنا، کسی پر بری طرح ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا (۲) حملہ کرنے کی کوشش کرنا، (۳) کسی کے ساتھ جھڑپ ہونا۔
الاهْتِجَامُ: رات کا آخری حصہ۔
التَّهَجُّمَاتُ (فوجی یا غیر فوجی) جھڑپیں۔
التَّهَجُّمَاتُ الكَلَامِيَّةُ: زبانی جھڑپیں۔
المُهَاجِمُ: حملہ آور (۲) کھیل میں صف اول کا کھلاڑی۔
المُهَاجَمَةُ: حملہ، دھاوا۔
الهَاجِمُ: اچانک آنے والا۔
الهَجَّامُ: بہادر اور زبردست حملہ آور، بکثرت حملے کرنے والا (۲) شیر۔
الهَجْمُ: دودھ دوہنے کا بڑا بادیہ (۲) پسینہ، ج: أَهْجَامٌ۔
الهَجْمَةُ مِنَ ——: رات کی ابتدائی تاریکی (۲) موسم سرما کی سردی کی شدت (۳) موسم گرما کی گرمی کی شدت (۴) سو سے کم اونٹوں کی بڑی تعداد (۵) بوڑھی بکری (۶) حملہ، دھاوا، ہلہ، ج: هَجَمَاتٌ۔
الهَجُومُ: تیزی سے حملہ کرنے والا، بہت تیزی سے آنے والا (۲) گذرگاہ کی ہر چیز کو اکھاڑ پھینکنے والی آندھی

(۳) پسینہ لانے والی شے، کہتے ہیں تَحَمَّمْ فَإِنَّ الحَمَّامَ هَجُومٌ حمام میں غسل کرو کیونکہ وہ پسینہ نکالتا ہے۔
الهُجُومُ: حملہ۔
الهَجِيمَةُ: دھتکاری ہوئی، آوارہ اونٹنی وغیرہ (۲) مشکیزہ کا دودھ جو ابھی جمانہ ہو، ج: هَجَائِمُ۔
الهَيْجَمَانَةُ: موتی (۲) نر مکڑی۔
الهُجُومُ بِالهِرَاوَاتِ: لاٹھی چارج
الهُجُومُ الجَوِّيُّ: فضائی حملہ۔
الهُجُومُ الخَادِعُ: مغالطہ آمیز حملہ۔
الهُجُومُ الخَاطِفُ: ناگہانی حملہ۔
الهُجُومُ المُتَشَرِّسُ: زبردست حملہ۔
الهُجُومُ المُضَادُّ او المعاكس: جوابی حملہ۔
الهُجُومِيُّ: اقدامی (ضد دفاعی)۔
◆ هَجُنَتِ الصَّبِيَّةُ هَجْنًا وهُجُونًا وهِجَانًا: بچی کا بلوغ سے پہلے شادی شدہ ہونا۔
—— النَّاقَةُ: اونٹنی کا قبل از وقت حاملہ ہونا۔
—— النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا چھوٹا ہونے پر ہی پھل دار ہو جانا۔
—— الزَّنْدُ: چقماق کا ایک رگڑ سے شعلہ نہ دینا، هو وهي هَاجِنٌ وهي هَاجِنَةٌ ايضًا، ج: هَوَاجِنُ۔
هَجُنَ هُجْنَةً وهُجُونَةً وهَجَانَةً: کمینہ ہونا، گھٹیا درجہ یا گھٹیا النسل کا ہونا۔
—— الكَلَامُ وغَيْرُهُ: کلام وغیرہ کا معیوب و ناپسندیدہ ہونا ناشائستہ و گھٹیا ہونا۔

اَھْجَنَ: اعلیٰ نسل کے کثیر اونٹوں والا ہونا۔
— الفَتَاۃَ: لڑکی کی کم عمری میں شادی کر دینا۔
— الفَحْلُ النَّاقَۃَ: سانڈ کا اونٹنی کو دو سال پورا ہونے پر حاملہ کرنا اور چوتھے سال کے شروع میں اونٹنی کا بچہ جن دینا۔
ھَجَّنَ الشَّیْئَ: حقیر وبے وقعت بنانا۔
— الاَمْرَ: کسی کام کو ناقص وعیب دار بنانا، خراب کرنا۔
اھْتَجَنَتِ الصَّبِیَّۃُ: بلوغ سے قبل شادی شدہ ہو جانا۔
— النَّخْلَۃُ: کھجور کے چھوٹے سے درخت پر پھل آ جانا۔
— الفَتَاۃُ: بلوغ سے پہلے لڑکی کی بکارت زائل کرنا۔
اھْتَجَنَتِ الشَّاۃُ: بکری کا حمل ظاہر ہونا۔
تَھَجَّنَتِ النَّخْلَۃُ: کھجور کے چھوٹے درخت پر پھل نمودار ہونا۔
اِسْتَھْجَنَ الشَّیْئَ: برا سمجھنا، ناپسند کرنا، معیوب وناشائستہ قرار دینا کہتے ہیں ھذا مِمَّا یُسْتَھْجَنُ قَوْلُہُ اَوْ فِعْلُہُ اَوِالتَّفْکِیْرُ فِیْہِ: یہ تو ایسی بات ہے کہ اسے کہنا یا کرنا بلکہ دل میں اس کا خیال لانا بھی برا ہے۔
الاِسْتِھْجَانُ: ناپسندیدگی۔
الاُھَیْجِنَۃُ: وہ لڑکے جن کی شادی کم عمری میں کم عمر لڑکیوں سے کر دی گئی ہو۔
المُھَجَّنَۃُ: اعلیٰ نسل کی اونٹنیاں جن کو صرف ان ہی کے شہر اور ان ہی جیسے سانڈوں سے گیا بھن کرایا گیا ہو (۲) پہلے پہل حاملہ ہونے والی اونٹنی (۳) پہلی بار گابھا لگایا ہوا کھجور کا درخت۔
المَھْجَنَۃُ: ناکارہ ونکمے لوگ۔
الھَاجِنُ: پہلی ضرب پر شعلہ نہ دینے والی چقماق (۲) قبل البلوغ شادی شدہ۔ ج: ھواجن۔
الھَاجِنَۃُ: قبل البلوغ شادی شدہ لڑکی (۲) کھجور کا پھل لانے والا چھوٹا درخت۔
الھِجَانُ: خالص وعمدہ چیزیں، (۲) اعلیٰ نسل کے سفید اونٹ (مذکر ومؤنث اور مفرد وجمع کے لئے) کہتے ہیں رَجُلٌ ھِجَانٌ: شریف النسب آدمی، امْرَأۃٌ ھِجَانٌ: خاندان کی معزز خاتون، اَرْضٌ ھِجَانٌ عمدہ زمین، ج: ھِجَانٌ وھُجُنٌ وھَجَائِنُ۔
الھَجَانَۃُ: شرافتِ نسبی، (۲) سفیدی۔
الھَجَّانُ: شتر سوار، تیز رفتار اعلیٰ قسم کی اونٹنی کا سوار۔
فِرْقَۃُ الھَجَّانَۃِ: شتر سوار دستہ۔
الھُجْنَۃُ: گھوڑوں کی مضبوط ساخت (۲) عیب، نقص وخرابی، فِیْ کَلَامِہِ ھُجْنَۃٌ: اس کے کلام میں عیب یا بھونڈا پن ہے۔
الھَجِیْنُ: وہ دودھ جو نہ بالکل خالص ہو اور نہ بالکل کھیس ہو، رَجُلٌ ھَجِیْنٌ: کمینہ آدمی (۲) دوغلی نسل کا گھوڑا (گھوڑی غیر عربی اور گھوڑا عربی ہو) (۳) دوغلی نسل کا آدمی جس کی ماں عجمی اور باپ عربی ہو (۴) ہلکے بدن کی تیز رفتار اونٹنی (۵) علم الاحیاء میں وہ نبات یا جانور جو دو مختلف انواع کے امتزاج سے پیدا ہو، ج: ھُجُنٌ وھِجَانٌ وھَجَائِنُ، وھی ھَجِیْنٌ ایضاً۔
◆ الھَجَنَّمُ: لمبا چوڑا، ج، ھَجَانِمُ۔
◆ ھَجْھَجَ الفَحْلُ: اونٹ کا زور سے آواز نکالنا، زور سے بلبلانا۔
— الجَمَلَ اَوْبِہٖ: اونٹ کو ہیج ہیج کہہ کر روکنے کے لئے ڈانٹنا۔
— فُلَانًا عَنْ مَقْصِدِہٖ: کسی کو اس کے مقصد سے باز رکھنا۔
الھُجَاھِجُ: بھاری بھرکم (۲) بہت آواز نکالنے والا، ظَلِیْمٌ ھُجَاھِجٌ: شور مچانے والا شتر مرغ۔
الھَجْھَاجُ: بہت بلبلانے والا بَعِیْرٌ ھَجْھَاجٌ وظَلِیْمٌ ھَجْھَاجٌ یَوْمٌ ھَجْھَاجٌ: سخت ہواؤں والا دن (۲) بہت بھاگنے یا بدکنے والا (۳) بے وقوف واکھڑ مزاج (۴) بہت فتنہ انگیز، بڑا شرارتی (۵) مصیبت، (۶) کم عقل (۷) لمبا تڑنگا آدمی یا اونٹ (۸) عمر رسیدہ۔
الھَجْھَجُ: بینڈھا (۲) غیر شیریں پانی
الھَجْھَجَۃُ: شتربان کی اونٹ کو ڈانٹنے کی آواز۔
◆ ھَجَا الکِتَابَ ـُ ھَجْوًا وھِجَاءً: کتاب پڑھنا سیکھنا (۲) مطالعہ کرنا۔
— فُلَانًا ھَجْوًا وھِجَاءً: مذمت کرنا، کسی کے عیوب بیان کرنا، ہجو کرنا، المَرْأَۃُ تَھْجُوْ صُحْبَۃَ زَوْجِھَا۔

هَجُوَالیَومُ ـُ هَجَاوَةً: دن کا انتہائی گرم ہونا۔
اَهْجَیَ القَوْلَ اوالشِّعْرَ: قول یا شعر کو ہجو والا پانا۔
هَاجَاهُ مُهَاجَاةً وهِجَاءً: ایک کا دوسرے کی ہجو (مذمت) کرنا۔
هَجَّیَ الصَّبِیَّ الكِتَابَ: بچہ کو کتاب پڑھانا۔
اهْتَجَیٰ فُلَانًا: ہجو کرنا۔
تَهَاجَیَا: ایک دوسرے کی ہجو کرنا
تَهَجَّیٰ الحُرُوفَ الاَبْجَدِیَّةَ: حروف کے ہجے کرنا (حروف کے نام لے کر تلفظ کرنا)۔
ـــ القُرآنَ: قرآن پاک کی تلاوت کرنا یا تلاوت سیکھنا۔
الاُهْجُوَّةُ: وہ نظم یا قطعہ شعری جس میں ہجو کیجائے، ج: اَهَاجِیُّ۔
الاُهْجِیَّةُ: الاُهْجُوَّةُ: ج: اَهَاجِیُّ۔
المَهْجُوُّ: جس کی ہجو کی گئی ہو یا کیجائے۔
التَّهَجِّی: ہجے کرنا، حُرُوفُ التَّهَجِّی وہ حروف جن سے الفاظ بنتے ہیں۔
الهِجَاءُ: ہجو، عیب گیری، مذمت جو عام طور پر اشعار میں کیجاتی ہے (۲) ہجے یعنی لفظ کے حرفوں کو ان کی حرکات کے ساتھ الگ الگ زبان سے ادا کرنا، هٰذا علیٰ هِجَاءِ کذا: یہ اس کے جیسا یا اس کے طرز پر ہے، فُلَانٌ علیٰ هِجَاءِ فُلَانٍ: فلاں قد وقامت اور شکل وصورت میں فلاں جیسا ہے، حُرُوفُ الهِجَاءِ: الف سے یا تک وہ حروف جن سے الفاظ ترکیب پاتے ہیں۔
الهَجَّاءُ: بڑا عیب گیر، عیب جو، نقاد، بہت ہجو کرنے کا عادی، کہتے ہیں، رَجُلٌ هَجَّاءٌ۔
الهَجْوُ: مذمت۔
الهَجْوُ العَلَنِیُّ: علی الاعلان مذمت۔
• هَجِیَ البَیْتُ ـَ هَجْیًا: گھر کا کھلا ہوا ہونا۔
ـــ العَیْنُ: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا
ـــ الرَّجُلُ هَجًا: سخت بھوکا ہونا۔

هـ ـــــ د

هَدَأَ ـَ هَدْءًا وهُدُوءًا: ٹھیرنا، ساکن ہونا، رکنا، تھمنا، هَدَأَ الاَلَمُ عَنْهُ: اس کا درد ختم ہوگیا یا کم ہوگیا، جَاءَ حِینَ هَدَأَتِ العَیْنُ والرِّجْلُ: وہ اس وقت آیا جب لوگ سو چکے تھے (ان کی آنکھ اور پیر کی حرکت بند ہوگئی تھی)۔
ـــ بالمَكَانِ وفیهِ: قیام کرنا۔
ـــ القَلْبُ والبَالُ: دل مطمئن ہونا۔
ـــ الغَضَبُ: غصہ ٹھنڈا پڑنا۔
ـــ البَرْدُ اوالحُمَّیٰ: سردی یا بخار کم ہوجانا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا سنجیدہ اور پرسکون ہونا (۲) مرجانا۔
ـــ الثَّوْرَةُ: جوش کم ہوجانا، بغاوت کا ٹھنڈا پڑجانا۔
ـــ العَاصِفَةُ: آندھی رکنا۔
ـــ المَكَانُ: جگہ کا پرسکون ہونا۔
هَدِئَ ـَ هَدَأً: کمر جھک جانا کبڑا ہونا (۲) مونڈھوں کا سینہ کی طرف جھکنا۔
ـــ البَعِیرُ: اونٹ کا چھوٹے کوہان والا ہونا، هو اَهْدَأُ وهی هَدْآءُ، هُدْءٌ۔
اَهْدَأَ الشَّیْءَ: پرسکون کرنا، ساکن کرنا، ٹھیرانا، فرو کرنا، کم کرنا، لااَهْدَأَهُ اللّٰهُ: خدا اس کی کلفت دور نہ کرے، خدا اسے آرام نصیب نہ کرے۔
ـــ الصَّبِیَّ: بچہ کو سلانے کے لئے تھپکنا
ـــ الكِبَرُ ونَحْوُهُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کی کمر جھکا دینا۔
ـــ كَثْرَةُ الحَمْلِ السَّنَامَ: بوجھ کی زیادتی کا کوہان کو دبا کر چھوٹا کردینا
هَدَّأَهُ: سکون بخشنا، تسلی دینا، (۲) پرسکون بنانا، ٹھیرانا، روکنا کم کرنا۔
ـــ السُّرْعَةَ: رفتار کم کرنا۔
ـــ بَالَهُ: تسلی دینا۔
ـــ رَوْعَهُ: تسلی دینا، ڈھارس دینا۔
ـــ خَاطِرَهُ: دل جوئی کرنا۔
ـــ الجَوَّ: فضا کو پرسکون بنانا۔
ـــ الغَلَیَانَ: جوش ٹھنڈا کرنا۔
ـــ الاَخْطَارَ: خطرات دور کرنا۔
ـــ الاَوْضَاعَ: حالات میں ٹھیراؤ پیدا کرنا، پرسکون بنانا۔
هَدِّئْ رَوْعَكَ: تم اطمینان رکھو، خاطر جمع رکھو۔
الاَهْدَأُ: سینہ کی طرف جھکا ہوا مونڈھا۔
التَّهْدِئَةُ: تسلی (۲) بحالی امن وسکون۔
المَهْدَأَةُ: ذریعۂ سکون۔
المُهَیْدِئَةُ: (تصغیر) تَرَكْتُهُ علیٰ مُهَیْدِئَتِهِ: میں نے اسے اس کے حال پر چھوڑا۔
الهَادِئُ: پرسکون، ساکن، ٹھیرا ہوا مطمئن۔

رَجُلٌ هَادِئٌ: سنجیدہ آدمی۔
هَادِئُ الاعصاب: ٹھنڈا آدمی۔
هَادِئُ النفس: مطمئن۔
المُحِيطُ الهَادِئ: بحرِ منجمد۔
بِهُدُوءٍ: اطمینان سے، نرمی اور سنجیدگی سے، آہستگی سے۔
الهُدْءُ والهُدْءُ: شروع سے تہائی رات تک کا وقت۔
الهَدْأَةُ: حرکت کا ٹھہراؤ، سکون (۲) رات کا اول سے تہائی رات تک کا حصہ۔
الهَدْأَةُ: سکون، مَالَه هَدْأَةُ لَيْلَةٍ: اس کے پاس شب بھر سکون سے رکھنے والی کوئی چیز نہیں (جو بھوک بے خوابی اور غم کو زائل کر دے)۔
الهُدُوءُ: سکون، سناٹا (۲) سنجیدگی متانت، (۳) آہستگی (۴) ٹھہراؤ (۵) اطمینان۔
هُدُوءُ البَال: اطمینان قلب۔
• هَدَبَ الشَّيْءَ ـِ هَدْبًا: کاٹنا۔
ـــ الهَدَبَ: ٹہنیاں کاٹنا۔
ـــ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو انگلیوں کے کناروں سے دوہنا۔
هَدِبَ ـَ هَدَبًا: اونٹ کا لمبے ہونٹ والا ہونا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ کا لمبی پلکوں والا ہونا، هو أَهْدَبُ العَيْن وهي هَدْباء، ج: هُدْب۔
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کا لمبی شاخوں والا ہونا۔
هَدَّبَ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔
ـــ الثَّوب: کپڑے میں جھالر لگانا۔
اهْتَدَبَ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔
تَهَدَّبَ: پلکوں والا ہونا، (۲) جھالردار ہونا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا جھالر نما نیچے کو لٹکا ہوا ہونا۔
ـــ الاغصانُ: ٹہنیوں کا لٹکا ہوا ہونا۔
الأَهْدَبُ: لمبی پلکوں والا، (۲) لمبے پروں والا پرندہ، ج: هُدُبٌ۔
الهَدْبَاءُ: أُذُنٌ هَدْبَاءُ: لٹکا ہوا ڈھیلا کان، لِحْيَةٌ هَدْبَاءُ: لمبی اور لٹکی ہوئی داڑھی، ج: هُدْبٌ۔
الهَدْبُ: انگلیوں کے سرے سے دوہنا۔
الهُدْبُ: پلک (آنکھ کے پردے کے بال) (۲) کپڑے کا جھالر پھندنا (کنارہ پر چھوڑے ہوئے بے بنے دھاگے) پلہ، دامن، ج: أَهْدَابٌ۔
الهَدَبُ: درخت کی ٹہنیاں، واحد هَدَبَةٌ (۲) ہر وہ پتا جس میں چوڑائی نہ ہو جیسے سرو کا پتا (۳) وہ گھاس جس کے پتے نہ ہوں صرف ریشے ہوں، ج: أَهْدَابٌ وهِدَابٌ۔
الهَدِبُ: عُثْنُونٌ هَدِبٌ: ٹھوڑی کے لمبے بال، فَرَسٌ هَدِبٌ: گھوڑے کی پیشانی کے لمبے بال (۲) لمبی پلکوں والی آنکھ، (۳) لمبی شاخوں والا درخت (۴) شیر۔
الهُدُبُ: غبی وکند ذہن۔
الهَدَّابُ: غبی، (۲) درخت کی ٹہنیاں، سرو جیسے لمبوترے پتے سدا بہار کے پتے (۳) کپڑے کا جھالر (کنارہ پر بچے ہوئے بے بنے دھاگے، پھندنا) (۴) کھجور کی شاخ۔
الهَيْدَبُ: کپڑے کا جھالر (۲) آنسوؤں کی جھڑی (۳) زمین سے نزدیک برستے وقت جھالر کی طرح دکھائی دینے والا بادل (۴) عورت کا ڈھیلا پستان، رَجُلٌ هَيْدَبٌ: بہت بالوں والا موٹی عقل کا آدمی، غبی وکند ذہن۔
الهَيْدَبَى: گھوڑوں کی ایک چال۔
الهَيْدَبِيُّ: رَجُلٌ هَيْدَبِيُّ الكَلَام: بسیار گو کثیر الکلام آدمی۔
• الهِدَبْلُ: بہت بالوں والا، پراگندہ سر آدمی جو کبھی بالوں کو صاف اور درست نہ کرتا ہو (۲) غبی۔
• هَدَجَ الظَّلِيمُ ـِ هَدَجَانًا: شترمرغ کا کانپتے ہوئے چلنا۔
ـــ فُلَانٌ: کمزوری کی بنا پر آہستہ آہستہ قدم اٹھا کر چلنا۔
ـــ الدَّابَّةُ هُدُجًا: چوپائے کا اپنے بچے سے محبت کرنا، چومنا چاٹنا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا سائیں سائیں کرنا۔
ـــ القِدْرُ: ہانڈی کا زور سے کھولنا۔
هَدَّجَ البَعِيرُ: اونٹ کا ہودج جیسے بڑے کوہان والا ہونا۔
تَهَدَّجَ الصَّوْتُ: آواز لرزنا، بھرانا تھرانا، پھٹنا، صاف نہ نکلنا۔
ـــ القَوْمُ علی فُلَانٍ: کسی کے الطاف وکرم کا اظہار کرنا۔
اسْتَهْدَجَ: جلدی کرنا (۲) کانپتے ہوئے چلنا۔
المُسْتَهْدَجُ: عجلت، جلد بازی
المُسْتَهْدِجُ: جلد باز۔

الْمِهْدَاجُ: نَاقَةٌ مِهْدَاجٌ: اپنے بچہ سے بہت پیار کرنے والی اونٹنی، رِیحٌ مِهْدَاجٌ: گونج دار آندھی۔
الْهَدْجَةُ: چوپائے کا اپنے بچہ سے لگاؤ۔
الْهَدَّاجُ: بہت لرزتے ہوئے چلنے والا، کہتے ہیں ظَلِیمٌ هَدَّاجٌ
الْهَدُوجُ: نَاقَةٌ هَدُوجٌ: اپنے بچہ سے بہت لگاؤ رکھنے والی اونٹنی، قِدْرٌ هَدُوجٌ: بہت تیز کھولنے والی ہانڈی یا جلد کھول جانے والی ہانڈی۔
الْهَوْدَجُ: کجاوہ، اونٹ کی چھت دار کاٹھی جس پر دو شخص ایک دوسرے کے بالمقابل بیٹھتے ہیں (عام طور پر پردہ ڈال کر اس پر عورتیں بیٹھتی ہیں) محمل بھی کہتے ہیں، ج: هَوَادِجُ۔
الْهَدَجْدَجُ: نر شتر مرغ، (۲) کپکپاتے ہوئے چلنے والا۔
• هَدَّ الْحَائِطَ- هَدًّا: دیوار گرانا۔
— هَدًّا وهَدِيدًا: گرنے کی آواز ہونا۔
— الْفَحْلُ: سانڈ کا بلبلانا۔
— فُلَانٌ هَدًّا: بہت بوڑھا ہوجانا۔
— الْبِنَاءَ- هَدًّا وهُدُودًا: عمارت کو دھڑام سے گرانا۔
— الشَّيْءَ: زور سے توڑ دینا، هَدَّتْهُ الْفَجِیعَةُ: مصیبت نے اسے ہلا کر رکھدیا ہے، کمزور کردیا ہے۔
— الْأَرْضَ بِرِجْلِهِ: زمین پر زور زور سے پیر مارنا، هُوَ رَجُلٌ
هَدُّكَ مِنْ رَجُلٍ: وہ ایسا شخص ہے جس کے اوصاف کا بیان تم سے نہیں ہوسکتا اور تمہارے لئے اس کے علاوہ اور شخص کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت نہیں (واحد جمع، مذکر اور مؤنث کے لئے صیغوں کے ساتھ اس طرح بھی کہتے ہیں، هَدَّتْكَ وهَدَّاكَ وهَدُّوكَ، إِنَّهُ لَهَدُّ الرَّجُلُ: وہ بہترین آدمی ہے یعنی بہت مضبوط و بہادر ہے، بطور تعجب کہتے ہیں، لَهَدَّ مَا سَحَرَكُمْ صَاحِبُكُمْ تمہارے آدمی نے بڑا ہی سخت سحر تم پر کیا ہے۔
هَدَّ الصَّوْتُ- هَدًّا: آواز کا بھاری اور کرخت ہونا۔
هَدَّدَهُ: ڈرانا، دھمکی دینا، چیلنج کرنا (۲) خطرہ بننا۔
— الْحُقُوقَ والْمَصَالِحَ: حقوق و مفادات کو نقصان پہنچانا ان کے لئے خطرہ بننا۔
تَهَادَّ الْقَوْمُ فِي السَّيْرِ: ایک دوسرے کے پیچھے چلنا، ایک دوسرے کو چلتے ہوئے دھکیلنا، هُمْ يَتَهَادُّونَ: وہ باہم سوال کرتے ہیں۔
تَهَدَّدَهُ: زبردست دھمکی دینا بہت ڈرانا، بڑا خطرہ بننا۔
اسْتَهَدَّهُ: کسی کو کمزور سمجھنا۔
الْأَهَدُّ: بزدل۔
التَّهْدَادُ: ڈراوا، دھمکی۔
التَّهْدِيدُ: دھمکی، خطرہ، چیلنج ڈراوا، ج: تَهْدِيدَاتٌ۔
الْهَادُّ: انہدام کی آواز (۲) شعر کی ایک بحر (۳) سمندر کا شور (۴) زمین کے اندر کی گڑگڑاہٹ۔
الْهَادَّةُ: رعد۔
الْمَهَدَادُ: نرمی، توقف و تامل۔
هَدَادَیكَ: ذرا ٹھیرو، قَوْمٌ هَدَادٌ: بزدل لوگ۔
الْهَدَادَةُ: بزدل، رَجُلٌ هَدَادَةٌ
الْهَدُّ: بھاری اور موٹی آواز، (۲) کمزور و بزدل آدمی (۳) شریف آدمی
الْهِدُّ: شکستہ، (۲) کمزور و بزدل، إِنِّي لَغَيْرُ هِدٍّ: میں بزدل نہیں ہوں۔
الْهِدَّانُ: بے وقوف و اکھڑ آدمی۔
الْهَدَّةُ: بھاری چیز کے گرنے کی آواز۔
الْهَدُودُ: نرم زمین (۲) دشوار گذار گھاٹی، أَكَمَةٌ هَدُودٌ: کھڑا ٹیلہ (جس کا ڈھلان دشوار گذار ہو) (۳) ڈھلوان جگہ۔
الْهَدِيدُ: آواز کی گونج (۲) لمبا آدمی۔
• هَدَرَ- هَدْرًا وهَدَرًا: رائگاں ہونا، بے فائدہ و بے مقصد ہوجانا۔
— الشَّيْءَ: بیکار و بے مقصد بنانا رائگاں کرنا (لازم و متعدی)۔
— الْبَعِيرُ والْحَمَامُ- هَدْرًا وهَدِيرًا: اونٹ کا بلبلانا، کبوتر یا فاختہ کا غٹرغوں کرنا
— الْغُلَامُ: بچہ کا چھوٹی عمر میں بولنے کی کوشش کرنا۔
— الشَّرَابُ: شراب میں جوش آنا۔
— اللَّبَنُ: دودھ کا اوپر سے گاڑھا ہونا۔

هَدَرَالجَوفُ: پیٹ پھولنا، هُوَ
هَادِرٌ وهَدّارٌ۔
— الشَّیءُ هُدُوْرًا: گرنا۔
— العُشْبُ: گھاس کا لمبا اور پورا
ہوجانا۔
اَهْدَرَ الشَّیءَ: رائگاں کرنا،
بے مقصد و بے فائدہ بنانا، باطل کرنا۔
— دَمَهُ: کسی کے خون کو مباح کرنا
اس پر قصاص و دیت کو ساقط کرنا۔
— کَرَامَةَ فُلَانٍ: کسی کی بے حرمتی
کرنا۔
هَدَّرَ: بہت چیخنا چلانا، زور کی
آواز نکالنا، کہاوت ہے، کَالْمُهَدِّرِ
فِی الْعُنَّةِ (نامردی کے باوجود
شور مچانے والا) عمل سے پہلو تہی
کرتے ہوئے صرف شور ہی شور مچانے
والا۔
تَهَادَرَ الْقَوْمُ: باہم خون مباح
کرنا، رائگاں جانے دینا۔
اِهْدَوْدَرَ الْمَطَرُ: زوردار بارش
ہونا۔
المَهْدُرَةُ: آگے کے چھوٹے دانت
الهَادِرُ: اوپر کی سطح سے گاڑھا اور
نیچے سے پتلا (دہی بننے والا) دودھ
(۲) گرجنے والا، بولنے والا، غٹرغوں
کرنے والا کبوتر یا فاختہ (۳) نکما
ناکارہ (۴) رائگاں، مباح خون۔
الهَادِرَةُ: اَرْضٌ هَادِرَةٌ:
سرسبز وشاداب زمین، کثیر گھاس
والی زمین، ج، هَوَادِرُ۔
الهَدْرُ: ساقط و باطل، رائگاں
بے مقصد، ذَهَبَ دَمُهُ
هَدْرًا: اس کا خون رائگاں گیا جس
میں نہ قصاص نہ دیت)، ذَهَبَ
سَعْیُهُ هَدْرًا: اس کی جدوجہد
بے کار رہی۔
الهَدَرُ، الهَدْرُ (۲) بے فیض
چھوٹے درجہ کے لوگ۔
الهُدَرُ: نکما بوجھل و بے فیض۔
الهَدِیرُ: کبوتر کی آواز (۲) شیر
کی چنگھاڑ (۳) گرج (۴) مشینوں کی
آواز (۵) روانی سمندر کی آواز،
هَدِیرٌ رَهِیبٌ: خوفناک
آواز۔

● هَدَشَ الکَلْبُ هَدْشًا:
کتے کا اکسایا جانا۔
اِنْهَدَشَ: کتے کا بھڑکنا۔

● هَدَغَهُ هَدْغًا: کھوکھلی
چیز کو توڑنا۔
اِنْهَدَغَ الشَّیءُ: کھوکھلی چیز کا
ٹوٹنا۔ کہتے ہیں اِنْهَدَغَتِ
الرُّطَبَةُ (۲) سوکھ کر
نرم ہوجانا۔
المُنْهَدِغُ: آسانی سے نگلی جانے
والی نرم غذا، سوپ وغیرہ۔

● هَدَفَ اِلَیْهِ هُدُوْفًا:
کسی کے پاس (اندر) آنا، پہنچنا۔
— فُلَانٌ لِلْخَمْسِیْنَ: کسی
کا پچاس (سال) کے قریب پہنچنا۔
— الرَّجُلُ هَدُوْفًا:
سست و کمزور ہونا۔
— اِلَی الشَّیءِ: کسی چیز کی طرف
لپک کر جانا، قصد کرنا۔
— اِلَی الاَمْرِ: مقصد و نشانہ بنانا۔
اَهْدَفَ: نزدیک ہونا، اَهْدَفَ
مِنْهُ: وہ اس کے قریب ہوا۔
— فُلَانٌ عَلَی التَّلِّ: ٹیلہ پر
سے نیچے کی طرف دیکھنا۔
— اِلَیْهِ: کسی کی پناہ لینا۔
— لَهُ: کسی کے لئے کھڑا ہونا، استقبال
کرنا۔
اَهْدَفَ فُلَانٌ لِلْخَمْسِیْنَ: پچاس
(سال) کو پہنچنا۔
اِسْتَهْدَفَ الشَّیءُ: بلند ہونا۔
— الرَّجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔
— لِلاَمْرِ: کسی بات کا نشانہ بننا۔
مَنْ اَلَّفَ فَقَدِ اسْتَهْدَفَ:
جو تصنیف کرتا ہے وہ تنقید کا نشانہ
بنتا ہے۔
— لَهُ الشَّیءُ: کوئی چیز کسی کے
نزدیک اور سامنے آنا، هُوَ
مُسْتَهْدِفٌ۔
— الشَّیءَ: نشانہ اور مقصد بنانا۔
المُهْدِفَةُ: پرگوشت عورت
الهَادِفُ: غریب الوطن، هَلْ
هَدَفَ اِلَیْکُمْ هَادِفٌ؟
کیا تمہارے پاس کوئی مسافر آیا (۲)
بامقصد، اَدَبٌ هَادِفٌ: بامقصد
ادب ایسے ہی فَنٌّ هَادِفٌ۔
الهَادِفَةُ: جماعت، گروہ، کہتے
ہیں، جَاءَتْ هَادِفَةٌ
مِنْ نَاسٍ۔
الهَدَّافُ: نشانہ باز کھلاڑی (جو
نشانہ پر گیند مارنے کا ماہر ہو)۔
الهَدَفُ: ہر بلند چیز (۲) نشانہ جس پر تیر
پھینکے جائیں (۳) فٹبال کا گول (دو
کھمبوں کے درمیان کا فاصلہ جن میں
سے گیند گزرنے پر ہار جیت ہوتی ہے
(اسے مَرْمی بھی کہتے ہیں) (۴)
گول بمعنی ایک بار کی جیت (اصابة
المرمی یعنی درمیان کی مقررہ جگہ
سے ایک بار گیند نکال دینے میں کامیابی)
(۵) بلند جگہ جس پر پناہ لیجائے، (۶)
نکما سست و کاہل غبی آدمی، (۷)
مقصد، غرض، ج: اَهْدَافٌ۔

اَھْدَافُ حِزْبٍ: کسی پارٹی کے اغراض ومقاصد، نشانے۔
الاَھْدَافُ العَسْکَرِیَّۃُ: فوجی نشانے۔
الاَھْدَافُ المَدَنِیَّۃُ: شہری ٹھکانے جن کو بمباری وغیرہ کا نشانہ بنایا جائے۔
اَھْدَافُ المَدَافِعِ: توپوں کے نشانے۔
الاَھْدَافُ المُشْتَرَکَۃُ: مشترکہ مقاصد۔
الاَھْدَافُ التَّوَسُّعِیَّۃُ: توسیع پسندانہ مقاصد۔
الھِدْفُ: لمبی گردن اور بھاری جسم والا۔
• ھَدَکَ البِنَاءَ ـِ ھَدْکًا: منہدم کرنا۔
تَھَدَّکَ فُلَانٌ: بے وقوف بننا۔
ــ عَلٰی فُلَانٍ بِالکَلَامِ: کسی کو سخت وسست کہنا، دھمکی دینا۔
• ھَدَلَ الحَمَامُ اوالغُلَامُ: ـِ ھَدِیْلًا: کبوتر یا لڑکے کا آواز نکالنا۔
ــ الشَّیْئَ ھَدْلًا: ڈھیلا کر کے نیچے کو لٹکانا۔
ھَدِلَ البَعِیْرُ ـَ ھَدَلًا: اونٹ کا ڈھیلے ہونٹ والا ہونا، ھَدِلَ مِشْفَرُ البَعِیْرِ: ہونٹ کا ڈھیلا اور لٹکا ہوا ہونا۔
ــ الرَّجُلُ: آدمی کا نیچے کے لٹکے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔
ــ السَّحَابُ: بادل کا جھالر کی طرح نیچے ہو کر برسنا، ھو ھَادِلٌ وھَدِلٌ، وھو اَھْدَلُ وھی ھَدْلَاءُ، ج: ھُدْلٌ۔

تَھَدَّلَ الشَّیْئُ: ڈھیلا ہونا، لٹکنا۔
ــ الشَّفَۃُ: ہونٹ لٹکنا۔
ــ الخُصْیَۃُ: خصیہ کی کھال ڈھیلی ہونا، خصیہ کا ڈھیلا ہو کر لٹکنا۔
ــ الثَّمَرُ اوالغُصْنُ: پھل یا ٹہنی کا نیچے کو لٹکا یا جھکا ہوا ہونا۔
ــ الثَّوْبُ: کپڑا لٹکنا، چھوٹا ہوا ہونا۔
الھَدَالُ: لٹکی ہوئی ٹہنیاں۔
الھَدَالَۃُ: جماعت، گروہ، ج: ھَدَالٌ۔
الھَدْلُ: کھٹا گاڑھا دودھ۔
الھَدِیْلُ: کبوتر کی آواز (غٹر غوں) (۲) نر فاختہ (۳) بہت بالوں والا آدمی (۴) سست وبھاری آدمی
الھَیْدَلَۃُ: حدی (شتربان کا اونٹ کو ہانکنے کا گانا)۔
• ھَدَمَ البِنَاءَ ـِ ھَدْمًا: عمارت گرانا، توڑنا، ھو ھَدَمٌ (بمعنی اسم مفعول)۔
ــ القَتِیْلَ: مقتول کا خون رائگاں کرنا۔
ــ الثَّوْبَ اونَحْوَہٗ: پرانا کر کے پیوند لگانا۔
ــ فُلَانًا: مار مار کر کسی کی کمر توڑ دینا۔
ــ مَا اَبْرَمَہٗ منَ الاَمْرِ: معاملہ پختہ کر کے توڑ دینا۔
ــ الکِیَانَ: ہستی کو فنا کرنا۔
ــ فُلَانًا: کسی کو شکست دینا، شخصیت ختم کرنا۔
ــ صَرْحَ الظُّلْمِ: ظلم کا قلعہ مسمار کرنا۔
ھَدَمَتِ البِئْرُ ـَ ھَدَمًا: کنویں کے کچھ کنارے گرجانا۔

ھُدِمَ فُلَانٌ: کسی کو سمندر میں چکر آنا۔
اَھْدَمَ اللَّبَنَ: ترشی پر دودھ دوہنے سے گاڑھا ہوجانا، جم جانا۔
ھَدَّمَ: بالکل مسمار کرنا، پوری طرح ڈھادینا۔
تَھَدَّمَ البِنَاءُ: عمارت کا دھیرے گرنا، ڈھیتے چلے جانا۔
ــ عَلٰی فُلَانٍ غَضَبًا ومِنَ الغَضَبِ: کسی کو دھمکی دینا۔
ــ النَّاقَۃُ: اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش کی بنا پر سانڈ کو آسانی سے موقع دینا، ھو یَتَھَدَّمُ بِالمَعْرُوْفِ: وہ بخوشی یا بآسانی بخشش کرتا ہے۔
ــ العَجُوْزُ والنَّابُ: بڑھیا یا بوڑھی اونٹنی کا فنا ہوجانا۔
اِنْھَدَمَ: گرنا، ڈھہنا، منہدم ہونا۔
المَھْدُوْمُ: کھٹا دودھ۔
المَھْدُوْمَۃُ: اَرْضٌ مَھْدُوْمَۃٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔
الھَادِمُ: فنا کنندہ۔
ھَادِمُ اللَّذَّاتِ: موت۔
الھُدَامُ: سمندر میں آنے والا چکر، گھمیر۔
الھَدَّامُ: تخریبی، تخریب کار۔
الاعمال الھَدَّامَۃُ: تخریبی کارروائیاں۔
النَّشَاطَاتُ الھَدَّامَۃُ: تخریبی سرگرمیاں۔
الھَدْمُ: (۱) انہدام (۲) تخریب، تخریب کاری (۳) رائگاں، جیسے دَمٌ ھَدْمٌ۔
الھِدْمُ: بہت بوڑھا، بڈھا کھوسٹ (۲) پرانا موزہ (۳) پیوند لگا ہوا پرانا کپڑا (۴) پیوند لگا ہوا پرانا کمبل یا چادر، ج: اَھْدَامٌ وھِدَامٌ۔

الهَدْمَةُ: مال کی ایک قسط یا ایک دفعہ دی ہوئی مقدار (۲) ہلکی بارش
الهِدْمَةُ: پرانا کپڑا، ج: هِدَمٌ۔
الهَدَمُ: مباح کیا ہوا خون، رائگاں خون (۲) ہر گرنے اور ٹوٹنے والی چیز
فُلانٌ شَهِيدُ الهَدَمِ: فلاں ایسا شہید ہے جس کا خون رائگاں گیا (۳) سال گذشتہ کی بچی ہوئی گھاس۔
الهَدِمُ: بے وقوف (۲) مخنّث۔
الهَدِيمُ: گذشتہ سال کی بچی ہوئی گھاس۔
◆ هَدْمَلَ الرَّجُلُ: اپنے کپڑے پھاڑنا، چیتھڑے کر ڈالنا۔
الهِدْمِلُ: قدیم و کہنہ (۲) پرانا کپڑا (۳) گھنے اور پراگندہ بالوں والا۔
الهِدَمْلُ: سست و لوتھل، (۲) مضبوط کناروں والا اونچا ٹیلہ۔
الهِدَمْلَةُ: لوگوں کا گروہ، بھیڑ، (۲) بہت درختوں والی ریتیلی بلند زمین (۳) زمانۂ قدیم۔
◆ هَدَنَ فُلانٌ ـ هُدُونًا: ساکن ہونا، پرسکون ہونا (۲) بے وقوف ہونا، هو هادِنٌ۔
ـــ فُلانًا: مار ڈالنا (۲) تسلی کے لئے جھوٹا وعدہ کرکے دھوکا دینا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو دلاسا دیکر خوش کرنا، بہلانا۔
ـــ عَدُوَّهُ: دشمن کے مقابلہ سے بالکلیہ یا عارضی طور پر رک جانا، لڑائی بند کر دینا۔
ـــ الشَّيْءَ: دفن کر دینا۔
ـــ الخَبَرُ فُلانًا: کسی خبر یا واقعہ کا کسی کو اس کے ارادہ سے روک دینا۔
هُدِنَ فُلانٌ عن فُلانٍ: کسی کا کسی سے تھوڑی چیز لیکر خوش ہو جانا۔
اَهْدَنَ الفَرَسُ: گھوڑے کا چلنے سے دم چرانا، هو مُهْدِنٌ۔
ـــ الخَيْلَ: گھوڑوں کو دبلا کر دینا۔
هَدَّنَ فُلانًا: تسلی دینا، دلاسا دے کر خاموش کرنا، سکون بخشنا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو بہلانا، کہتے ہیں: هَدَّنَتِ المَرْأَةُ طِفْلَهَا۔
هَادَنَ فُلانًا: عارضی صلح کرنا، وقتی طور پر کسی سے لڑائی بند کرنا۔
اِنْهَدَنَ فُلانٌ عن عَزْمِهِ: کسی کا اپنے ارادہ کو ملتوی کر دینا پختہ ارادہ میں ڈھیلا پڑ جانا۔
تَهَادَنَ القَوْمُ: باہم صلح کرنا، (۲) عارضی طور پر لڑائی بند کرنا۔
ـــ الأُمُورُ: معاملات ٹھیک ہو جانا۔
تَهَدَّنَ الرَّجُلُ: آدمی کا بے وقوف اور لڑائی میں سست و نکما ہونا، ہر وقت سوتے اور پڑے رہنا نہ نماز پڑھنا نہ سویرے سے اپنے کاموں پر لگنا۔
المُهَادِنُ: صلح کنندہ۔
المُهَادَنَةُ: عارضی صلح، جنگ بندی
المَهْدُونُ: الهِدَانُ (۲) وہ شخص جس سے صلح کی امید رکھی جائے۔
الهِدَانُ: اکھڑ و احمق، لڑائی میں سست و ناکارہ (۲) بستی کا مارا ہر وقت پڑا رہنے والا یا سوتے رہنے والا جسے نہ نماز کی فکر ہو اور نہ سویرے کاموں پر لگنے کی عادت ہو، ج: هُدُونٌ۔
الهَدْنُ: سست، ڈھیلا۔
الهُدْنَةُ: جنگ کے بعد صلح یا وقفۂ جنگ بندی جس میں فریقین تیاری کرتے ہیں (اس کی خاص شرطیں ہوتی ہیں) ج: هُدَنٌ، (۲) سکون و آرام (۳) کسی آنے والی خبر کے باعث ترک عزم۔
الهَيْدَانُ: بخیل و بے وقوف، (۲) بزدل۔
◆ هَدْهَدَ الطَّائِرُ: پرندہ کا گٹکری کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ہلانا، تھپکنا، هَدْهَدَتِ الأُمُّ صَبِيَّهَا: ماں کا بچہ کو سونے کے لئے ہلانا۔
ـــ فُلانٌ الشَّيْءَ: اوپر سے کوئی چیز لڑھکانا، پھسلا کر اوپر سے نیچے لانا۔
يُهَدْهَدُ إِلَيَّ كَذَا: میرا ایسا خیال ہے، مجھے ایسا لگتا ہے۔
الهُدَاهِدُ: ہد ہد، ج: هَدَاهِدُ وهَدَاهِيدُ (۲) مہربانی، شفقت، مالي وُدُّهُ هُدَاهِدُ: اس کے تعلق میں ہمدردی نہیں، فَحْلٌ هُدَاهِدٌ: بہت بولنے اور بلبلانے والا اونٹ۔
الهُدْهُدُ: ہد ہد (ایک پرندہ) (۲) بہت بولنے والا کبوتر (۳) کوکو کی آواز نکالنے والا ہر پرندہ، ج: هَدَاهِدُ وهَدَاهِيدُ۔
الهَدْهَدَةُ: ہدہد کی آواز (۲) کبوتر کی آواز، کوکو یا غٹرغوں، ج: هَدَاهِدُ۔
◆ هَدَى فُلانٌ ـ هُدًى وهَدْيًا وهِدَايَةً: ہدایت پانا، راہنمائی حاصل کرنا، صحیح راہ پر ہونا۔
ـــ فُلانٌ هَدْيَ فُلانٍ: کسی کی راہ پر چلنا، کسی کے طریقہ پر چلنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو راہ بتانا، راہنمائی

کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى" اس نے تجھے (احکام شریعت سے) ناواقف پایا تو (ان احکام تک) راہنمائی کی۔

ھدی فلانًا الطَّرِيقَ ولَهُ والَيْهِ: کسی کو راستہ بتانا، راستہ دکھانا، قرآن پاک میں ہے "وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ" ہم نے اسے دونوں (خیر و شر کے) راستے بتا دیئے، اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ، ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔

أَهْدَى الهَدْيَ او الهَدِيَّ الى الحَرَمِ: حرم مکہ میں قربانی کا جانور (ہدی) بھیجنا۔

— الهَدِيَّةَ إِلَى فُلَانٍ ولَهُ: اعزازاً کسی کو ہدیہ یا تحفہ دینا۔

— العَرُوسَ الى بَعْلِهَا: دولہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔

هَادَى فلانٌ فلانًا: ایک کا دوسرے کو ہدیہ دینا یا بھیجنا۔

— فُلانَةُ فُلانَةَ: دونوں کا اپنا اپنا کھانا لاکر ایک جگہ مل کر کھانا۔

— فلانٌ فُلانًا: کسی سے عارضی صلح کرنا (۲) کسی کو لڑکھڑاتے ہوئے چلانا۔

— فُلانٌ فُلانًا الشِّعْرَ: شعر میں ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔

هَدَّى العَرُوسَ إِلَى بَعْلِهَا: دولہن کو اس کے شوہر کے پاس بھیجنا، رخصت کرنا۔

— الهَدِيَّةَ إِلَى فُلانٍ وَلَهُ: تحفہ دینا، فُلَانٌ يُهَدِّي لِلنَّاسِ: وہ لوگوں کو بہت ہدایا دیتا ہے۔

اهْتَدَى يَهْتَدِي ويَهِدِّي

وَيَهِدِّي: ہدایت پانا، قرآن پاک میں ہے "اَفَمَنْ يَّهْدِي اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى" کیا اتباع کا زیادہ حق دار وہ ہے جس نے حق کی راہ پائی یا وہ کہ جب تک اسے راستہ نہ بتایا جائے وہ اسے نہ جانے، يَهَدِّي بھی پڑھا گیا ہے، (۲) ہدایت چاہنا، ہدایت پر قائم رہنا

اهتدى فُلانٌ امْرَأَتَهُ: عورت کو اپنی طرف مائل کرنا، اپنے سے مانوس کرنا۔

— الفَرَسُ الخَيْلَ: گھوڑی کا اگلے گھوڑوں کے ساتھ ہونا۔

كَيْفَ اهْتَدَيْتَ الى بيتي؟ تم کو میرے گھر کا پتہ یا راستہ کیسے معلوم ہوا؟

— الَيْهِ: کسی کا پتہ چلنا، کسی کے پاس پہنچنے کا راستہ یا پتہ معلوم ہونا۔

تَهَادَى فلانٌ بَيْنَ رَجُلَيْنِ: کمزوری کے باعث دو آدمیوں کا سہارا لینا، جَاءَ فُلانٌ يَتَهَادَى بَيْنَ اثْنَيْنِ: دو آدمیوں کا سہارا لئے ہوئے آیا۔

— القَوْمُ: ایک دوسرے کو ہدیہ دینا۔

— الى أَمْرٍ: کسی کام کی سیدھی راہ پانا، صحیح راستہ مل جانا۔

— المَرْأَةُ: عورت کا جھومتے ہوئے تنہا چلنا۔

— فِي السَّيْرِ: خراماں خراماں چلنا۔

تَهَدَّى: ہدایت پانا، ہدایت یافتہ ہونا

اسْتَهْدَى فُلانٌ: ہدایت یا راہنمائی چاہنا۔

— فُلانًا: کسی سے ہدیہ طلب کرنا۔

الاهْدَاءُ الى: کسی کے لئے تحفہ، کسی کے نام تصنیف کا انتساب۔

المِهْدَاءُ: بہت ہدایا دینے والا۔

المِهْدَى: وہ برتن جس میں تحفہ رکھکر دیا جائے۔

المُهْدِي: تحفہ دینے والا

المُهْدَى لَهُ: وہ شخص جسے تحفہ دیا جائے۔

المُهَيْدِيَةُ: فُلانٌ عَلى مُهَيْدِيَتِهِ: فلاں اپنے حال پر ہے (اس میں تبدیلی نہیں)

المُهْدَاةُ: شوہر کے پاس بھیجی جانے والی دولہن۔

المُهْدِيُّ: ہدایت یافتہ، شوہر کے لئے رخصت کی ہوئی دولہن۔

الهَادِي: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام، ہادی برحق (۲) راہبر، راہنما، ج: هُدَاةٌ (۳) گردن (۴) شیر (۵) تیر کا پھلکا، ج: هَوَادٍ

الهَادِيَةُ: مؤنث الهَادِي (۲) ہر آگے رہنے والی چیز (۳) لاٹھی، چھڑی (۴) پانی میں ابھری ہوئی چٹان، ج: هَوَادٍ، هَادِيَاتُ الخَيْلِ وهَوَادِيهَا: آگے رہنے والے اونٹ۔ هَوَادِي اللَّيْلِ: رات کے ابتدائی اوقات، اوائل شب، هَوَادِي الإِبِلِ: اونٹوں کی سب سے پہلے ظاہر ہونے والی کھیپ، الهَادِيَاتُ: آگے چلنے والے جانور۔

الهِدَاءُ: کمزور و بے وقوف، (۲) کاہل و بوجھل۔

الھَدَاۃُ: بمعنی اداۃ، آلہ، ذریعہ
الھُدَیٰ: دن (۲) راستہ (۳) ہدایت راہنمائی، قرآن پاک میں ہے، ھُدًی لِلْمُتَّقِیْنَ۔ (۴) مقصود تک پہنچانے والی ہمدردانہ یا کریمانہ رہبری، قرآن پاک میں ہے اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی (۵) اطاعت، قرآن پاک میں ہے: اُولٰئِكَ الَّذِیْنَ ھَدَی اللّٰہُ فَبِھُدَاھُمُ اقْتَدِہٗ، ھو علی ھُدًی: وہ صحیح راہ پر ہے ہدایت یافتہ ہے۔
الھَدْیُ: حرم میں بھیجا جانے والا قربانی کا جانور، قرآن پاک میں ہے: وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰی یَبْلُغَ الْھَدْیُ مَحِلَّہٗ (۲) قابل احترام آدمی، کہتے ہیں: فُلَانٌ ھَدْیُ بَنِیْ فُلَانٍ (۳) سیرت، نقش قدم، طریقہ، (۴) سمت وجہت، فُلَانٌ حَسَنُ الْھُدٰی فلاں صحیح رخ یا سمت پر ہے۔
الھَدْیَۃُ: سیرت، طریقہ، نقش قدم، طرز، روش، سلوک (۲) حرم میں قربانی کے لئے بھیجی جانے والی اونٹنی یا گائے (بدنہ)۔
ھَدْیَۃُ الْاَمْرِ: کسی کام کی جہت، طریقہ۔
الھِدْیَۃُ: الھُدْیَۃُ (۲) رخ جہت، اسْتَمِرَّ فِیْ ھِدْیَتِكَ: تم جو کر رہے ہو کرتے رہو یا جس راہ پر ہو اس پر قائم رہو، اس سے نہ ہٹو۔ ضَلَّ فُلَانٌ ھِدْیَتَہٗ: کسی کا اپنی صحیح راہ کو چھوڑنا۔
الھُدْیَۃُ: سمت، رخ، منھ کی سیدھ (۲) سیدھا راستہ، صحیح طریقہ، ضَلَّ فُلَانٌ ھُدْیَتَہٗ: فلاں اپنے صحیح راستہ سے بھٹک گیا (۳) چکی یا رہٹ میں لگی ہوئی لمبی کڑی جسے بیل کھینچتے ہیں اور اس سے چکی یا رہٹ گھومتا ہے۔
الھَدِیُّ: قابل احترام آدمی، (۲) دولہن (۳) حرم میں بھیجا جانے والا قربانی کا جانور (۴) قیدی۔
الھُدَیَّا: ھُدَیَّا الشَّیْءِ: مثل، نظیر، لَكَ عِنْدِیْ ھُدَیَّاہُ: میرے پاس تیرے لئے ایسی ہی چیز ہے (جیسی وہ ہے)
الھَدِیَّۃُ: دولہن (۲) تحفہ، ہدیہ ج: ھَدَایَا۔

ھ ـــــ ذ

◆ ھَذَأَتِ الْخَیْلُ وَنَحْوُھَا: ـَ ھَذْءًا: گھوڑوں کا تکان کی شدت سے گر پڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ: جلدی سے کاٹ دینا۔
ـــ الْكَلَامَ: جلدی جلدی غلط باتیں کرنا۔
ـــ فُلَانٌ الْعَدُوَّ: دشمن کو ہلاک کرنا۔
ـــ فُلَانٌ بِلِسَانِہٖ: کسی کو برا بھلا کہنا، ناگوار بات کہنا۔
ھَذِئَ مِنَ الْبَرْدِ ـَ ھَذَأً: سردی سے ہلاک ہونا۔
تَھَذَّأَتِ الْقُرْحَۃُ: زخم کا بگڑ کر پھٹ جانا۔
الھَذَّاءُ: سَیْفٌ ھَذَّاءٌ: تیز تلوار۔
الھَذْأَۃُ: کدال، پھاوڑا۔
◆ ھَذَبَ الْقَوْمُ ـِ ھَذْبًا: لوگوں کا بہت شور کرنا۔
ـــ الْمَاءُ وَنَحْوُہٗ: بہنا۔
ـــ الشَّیْءَ: کاٹنا (۲) صاف کرنا، میل یا کوڑا وغیرہ نکال کر خالص بنانا، (۳) ٹھیک کرنا۔
ھَذَبَ النَّخْلَۃَ: کھجور کے درخت کی شاخوں کو تراش کر ٹھیک کرنا۔
اَھْذَبَ: تیز ہونا۔
ـــ الْاِنْسَانُ فِیْ مِشْیَتِہٖ: آدمی کا تیز رفتار ہونا۔
ـــ الْفَرَسُ فِیْ عَدْوِہٖ وَالطَّائِرُ فِیْ طَیَرَانِہٖ: گھوڑے اور پرندے کا دوڑ اور اڑان میں تیز ہونا۔
ـــ السَّحَابَۃُ مَاءَھَا: بادل کا تیز برسنا۔
ھَذَّبَ النَّخْلَۃَ: کھجور کے درخت کی شاخوں کو خوب تراش کر ٹھیک کرنا، چھال وغیرہ اتار کر خوب صاف کرنا۔
ـــ الْكَلَامَ: کلام کو مہذب و شائستہ بنانا، مہذب کلام کرنا۔
ـــ الْكِتَابَ: کتاب کی تہذیب و تنقیح کرنا، غیر ضروری اضافات و زوائد حذف کر کے ملخص و مہذب کرنا۔
ـــ الصَّبِیَّ: بچہ کی عمدہ تربیت کرنا
ـــ الْاَخْلَاقَ: اخلاق سنوارنا۔
ـــ الْاِنْسَانَ: شائستہ بنانا۔
تَھَذَّبَ الشَّیْءُ: صاف ہونا، درست ہونا، مہذب و شائستہ ہونا، نقائص و زوائد سے پاک ہونا، ملخص و منقح ہونا۔
الْمُھَذَّبُ: پاکیزہ اخلاق، مہذب و منقح صاف و درست، شائستہ۔
الھَذَبُ: صفائی، پاکیزگی، نکھار خلوص، مَا فِیْ مَوَدَّتِہٖ ھَذَبٌ: اس کے تعلق میں خلوص نہیں ہے۔
الھَذِبُ: تیز رفتار، فَرَسٌ ھَذِبٌ
◆ ھَذَّ الشَّیْءَ ـُ ھَذًّا

وهَذْداً: تیزی سے کاٹنا۔
هَذَّ القرآنَ: تیزی سے پڑھنا، گھاس کاٹنا (یعنی اتنا تیز پڑھنا جس میں حروف وکلمات پوری طرح واضح نہ ہوں)۔
ــــ الحدیثَ: جلدی سے پوری بات کہنا۔
اهتَذَّ الشیءَ: تیزی سے کاٹنا۔
هَذَاذَیكَ: کسی کام سے روکنے کے لئے تاکیداً کہتے ہیں، رک جاؤ، رک جاؤ، بس بس۔
الهَذُّ: انتہائی تیز دھار کا، ازمیلٌ هَذٌّ: چمڑا کاٹنے کی تیز چھینی۔
الهُذُّ: الهَذُّ۔
الهُذَاذُ: نابٌ هُذَاذٌ: تیز دانت۔
الهَذَّاذُ: بہت تیز، جلدی سے کاٹ دینے والا، جَمَلٌ هَذَّاذٌ: تیز رفتار، آگے رہنے والا اونٹ۔
الهَذُوذُ: سِکِّینٌ هَذُوذٌ: تیز چھری۔
◆ هَذَرَ الرَّجلُ فی مَنْطِقِهِ ـــ هَذْراً وهَذَراً: لغو بیہودہ باتیں کرنا، اوٹ پٹانگ بولنا، بکواس کرنا۔
ــــ الیَومُ هَذْراً: دن کا سخت گرم ہونا، یَومٌ هَاذِرٌ۔
هَذِرَ کلامُهُ ـَ هَذَراً: گفتگو میں غلطیوں اور غلط باتوں کی بھرمار ہونا۔ هو هَذِرٌ۔
اهْذَرَ فی کلامِهِ: بہت بیہودہ گو ہونا، بہت بہکی بہکی باتیں کرنا، مثل مشہور ہے مَنْ أكثرَ أهذَرَ: جو زیادہ بولتا ہے وہ زیادہ غلطی کرتا ہے۔
المِهْذَارُ: ہرزہ سرا، بڑا بیہودہ گو، بکواسی، المِکْثَارُ مِهْذَارٌ: زیادہ بولنے والا بیہودہ گو ہوتا ہے ج: مَهَاذِیرُ۔

الهَذْرُ: لا نَزْرٌ ولا هَذْرٌ: نہ تھوڑا نہ بہت۔
الهَذَرُ: ہرزہ سرائی، بیہودہ گوئی، اوٹ پٹانگ گفتگو، بکواس۔
الهَذَّارُ: اوٹ پٹانگ بولنے والا، بیہودہ گو، بہت بکواسی۔
الهَذِرُ: المِهْذَارُ۔
الهُذَرَةُ والهُذُرَّةُ: الهَذِرُ۔
الهَیْذُرُ: الهَذِرُ۔
◆ هَذْرَفَ: پھرتیلا ہونا، جلدی کرنا۔
الهُذْرُوفُ: پھرتیلا، جلد باز، ج: هَذَارِیفُ۔
◆ هَذْرَمَ فلانٌ: تیز چلنا (۲) جلدی جلدی پڑھنا یا بولنا۔
ــــ القرآنَ: معانی پر غور کئے بغیر قرآن پاک ناپسندیدہ طور پر جلدی جلدی پڑھنا۔
ــــ فی کلامِهِ: کلام میں گڑبڑ کرنا۔
ــــ السَّیفُ: تلوار کا کاٹنا۔
الهُذَارِمُ والهُذَارِمَةُ والهِذْرَامُ: بسیار گو، جھکی، بکواسی۔
الهَذْرَمیّ: هیَ هَذْرَمیّ الصَّخَبِ: وہ بہت شور وشغب اور آفت والی ہے۔
◆ هَذَفَ ـِ هُذُوفاً: تیزی وجلدی کرنا۔ هو هَاذِفٌ۔
◆ الهَاذِلُ: وسط شب۔
◆ الهُذْلُولُ: ہلکا پھلکا آدمی، (۲) لمبی پیٹھ والا سبک گھوڑا (۳) صحرا کی وہ نشیبی زمین جس کا پتہ وہاں پہنچکر ہی ہو (۴) ہلکا تیر (۵) چھوٹا ٹیلہ (۶) دور سے دکھائی دینے والی بارش (۷) پانی کی چھوٹی نالی (۸) ہلکا بادل (۹) رات کا ابتدائی یا آخری حصہ، ج: هَذَالِیلُ، ذَهَبَ ثَوبُهُ هَذَالِیلَ: اس کے کپڑے کے ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے۔
◆ هَذْلَمَ: چھوٹے چھوٹے ڈگ بھر کر تیز چلنا۔
◆ هَذَمَ الشیءَ ـِ هَذْماً: جلدی سے کاٹنا۔
ــــ الطَّعامَ: جلدی سے کھانا۔
المِهْذَمُ: تیز تلوار۔
الهُذَامُ: تیز تلوار (۲) بہادر دلیر، سِنَانٌ هُذَامٌ: تیز نیزہ، شَفْرَةٌ هُذَامٌ: تیز پھلکا یا بلیڈ وغیرہ۔
الهُذَامَةُ والهُذَمَةُ: شَفْرَةٌ هُذَامَةٌ وهُذَمَةٌ: تیز پھلکا یا بلیڈ وغیرہ۔
الهَذُومُ: سِکِّینٌ هَذُومٌ: بہت تیز چھری۔
الهَیْذَامُ: بہادر، دلیر (۲) پیٹو، (بہت کھانے والا)۔
الهَیْذُمُ: تیز (سرعت والا)
◆ الهَذَاهِذُ: وہ لوگ جو ہر کسی کو دیکھ کر کہیں کہ یہ فلاں کا لڑکا یا فلاں کا خادم ہے۔
الهُذَاهِذُ: سَیفٌ هُذَاهِذٌ: تیز تلوار۔
الهُذَهَاذُ: الهُذَاهِذُ
◆ هَذَاهُ بالسَّیفِ ـُ هَذْواً: تلوار سے کاٹنا۔
هَذَی فلانٌ ـِ هَذْیاً وهَذَیَاناً: بیماری وغیرہ کی وجہ سے فضول بہکی بہکی اور نامعقول باتیں کرنا، هو هَاذٍ وهَذَّاءٌ۔
ــــ فلانٌ بالشیءِ: ہذیانی حالت

میں کوئی بات کہنا۔
هَاذَاهُ: کسی کے ساتھ بیہودہ گفتگو کرنا، اول فول بولنا۔
تَهَاذَى القَوْمُ: باہم نامعقول باتیں کرنا۔
الهُذَاءُ: بکواس، اول فول گفتگو جس کا کوئی مطلب واضح نہ ہو، ہرزہ سرائی۔
الهَذَيَانُ: فضول و لایعنی اور نامعقول گفتگو جو بیماری وغیرہ کی وجہ سے عقلی توازن قائم نہ رہنے کی بنا پر کیجائے، بڑ، ہذیان۔
◆ هَرَأَ فُلانٌ فِي مَنْطِقِهِ ـَ هَرْءًا: اول فول بکنا، اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔
— الرِّيحُ: ہوا کا بے انتہا ٹھنڈا ہونا۔
— البَرْدُ فُلانًا هَرْءًا وهَرَاءَةً: سردی کا کسی کو ہلاک کر دینا یا ہلاکت کے قریب کر دینا۔
— البَرْدُ المَاشِيَةَ: سردی کا مویشی کو مار ڈالنا۔
— فُلانٌ اللَّحْمَ: گوشت کو عمدہ پکانا، اچھی طرح گلانا۔
هَرِئَ اللَّحْمُ ـَ هَرْءًا وهُرْءًا وهُرُوءًا: گوشت بہت زیادہ گل جانا۔
هُرِئَ المَالُ والقَوْمُ: مال یا لوگوں کا سخت سردی یا سخت گرمی سے ہلاک ہوجانا (مال سے مراد حیوانی مال) هُمْ مَهْرُوءُونَ۔
أَهْرَأَ القَوْمُ فِي الرَّوَاحِ: شام کے وقت لوگوں کو سردی لگ جانا یا اولے کا شکار ہوجانا۔

أَهْرَأَ فُلانًا: مار ڈالنا۔
— البَرْدُ فُلانًا: سخت سردی کا کسی کو ہلاک یا قریب الہلاک کرنا۔
— الكَلامَ وفِيهِ: بکواس کرنا اوٹ پٹانگ بولنا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کو حد سے زیادہ گلانا۔
هَرَّأَ اللَّحْمَ: أَهْرَأَهُ۔
تَهَرَّأَ اللَّحْمُ: گوشت کا گل کر ہڈی سے الگ ہوجانا۔
— المَاشِيَةُ: سردی سے مویشی کا ٹھٹھر جانا، بدحال ہوجانا۔
المَهْرُوءُ: سردی کا مارا ہوا، ٹھٹھرا ہوا۔
الهُرَاءُ: بیکار و فضول باتیں، بے تکا اور بے معنی کلام، بے تکی بکواس ہرزہ سرائی، بیہودہ گوئی، رَجُلٌ هُرَاءٌ: بکواسی، اول فول بکنے والا۔
الهَرَاءُ: کھجور کا چھوٹا پودا۔
الهُرَأُ: الرَّجُلُ الهُرَاءُ۔
الهُرَاءَةُ: امْرَأَةٌ هُرَاءَةٌ: بیہودہ گو، تیز طرار عورت۔
الهَرِئُ: خوب گلایا ہوا گوشت جو ہڈی سے الگ ہوگیا ہو۔
المَهْرِئَةُ: سخت سردی کا موسم یا وقت جس میں انسان اور حیوانات متأثر ہوں، قَرَّةٌ لَهَا هَرِيئَةٌ: ہلاکت خیز سردی۔
◆ هَرَبَ ـُ هَرَبًا وهُرُوبًا وهَرَبَانًا: بھاگنا، فرار ہونا۔
— دَمُهُ: دم خشک ہونا، انتہائی خوف زدہ ہونا۔
— نِصْفُ الوَتِدِ فِي الأَرْضِ: آدھی میخ کا زمین کے اندر چلا جانا۔
هَرِبَ فُلانٌ ـَ هَرَبًا: بمعنی هَرِمَ: بہت بوڑھا ہوجانا۔
أَهْرَبَ فُلانٌ: ڈر کر تیزی سے بھاگنا (۲) جلدی کرنا، تیزی اختیار کرنا۔
— فِي الأَرْضِ: دور نکل جانا، دور دراز جگہ چلا جانا۔
— فِي الرَّأْيِ: رائے پر اڑنا، جَاءَ فُلانٌ مُهْرِبًا: وہ فلاں معاملہ میں سنجیدہ ہو کر آیا۔
— الرِّيحُ مَا عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ مِنَ التُّرَابِ وغَيْرِهِ: ہوا کا سطح زمین کی مٹی وغیرہ ہر چیز کو اڑا ڈالنا۔
— فُلانًا: کسی کو بھگانا، بھاگنے پر مجبور کرنا۔
هَرَّبَ فُلانًا: بھگانا۔
— البِضَاعَةَ المَمْنُوعَةَ: خفیہ طور پر ممنوعہ اشیاء ایک ملک سے دوسرے ملک میں لیجانا، اسمگلنگ کرنا، چوری چھپے ممنوعہ سامان کا کاروبار کرنا۔
تَهَرَّبَ: فرار اختیار کرنا
— مِنَ المَسْئُولِيَّةِ وغَيْرِهَا: ذمہ داری وغیرہ سے گریز کرنا، بچ نکلنا۔
التَّهَرُّبُ: فرار، گریز، پہلوتہی۔
التَّهَرُّبُ الضَّرِيبِيُّ: ٹیکس چوری
التَّهْرِيبُ: اسمگلنگ۔
المِهْرَبُ: جتی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا لکڑی کا آلہ۔
المَهْرَبُ: جائے فرار (۲) چھٹکارا، فرار (۳) دادرس جس کی پناہ لیجائے، فُلانٌ مَهْرَبٌ لَنَا۔

المُهَرِّبُ: خلاف قانون سامان ملک سے باہر لیجانے اور لانے والا، اسمگلر۔
المُهَرَّبُ: اسمگلنگ کیا ہوا سامان ج: مُهَرَّبَات۔
الهَارِبُ: بھگوڑا، (۲) جی چرانے والا، مَالَهُ قَارِبٌ وَلَا هَارِبٌ: نہ اس سے کوئی قریب ہونے والا ہے اور نہ دور ہونیوالا یعنی نا قابل التفات شخص ہے۔
◆ هَرْبَجَ العَمَلَ: کام کو پکا نہ کرنا۔
◆ هَرْبَذَ: آہستہ چلنا۔
الهِرْبِذُ: مجوسی کاہن (آتش پرستوں کی آگ کا محافظ) (۲) مجوسی حاکم، ج: هَرَابِذَة (یہ فارسی لفظ هِربَد کا معرب ہے)۔
الهِرْبِذَى: متکبرانہ چال (۲) ایک جانب جھک کر چلنے والے اونٹ وغیرہ کی چال۔
◆ الهُرْبُعُ: پھرتیلا بھیڑیا، (۲) پھرتیلا چابک دست چور ج: هَرَابِع
◆ هَرَتَ الشَّيءَ ـُ هَرْتاً: بڑا کرنے کے لئے پھاڑنا جیسے هَرَتَ ثَوبَهُ۔
ــ شِدْقَهُ: اپنی باچھ کو کان کی طرف کھینچنا۔
ــ فُلَاناً بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔
ــ عِرضَهُ: بے عزتی کرنا۔
ــ اللَّحمَ: گوشت کو اچھی طرح گلانا، هو هَرِيتٌ۔
هَرِتَ الرَّجُلُ وغيرُه ـَ هَرَتاً: کشادہ و چوڑی باچھوں والا ہونا، چوڑے منہ والا ہونا، هو أَهْرَتُ الشِّدقِ وهَرِيتُ الشِّدقِ۔
أَهْرَتَ اللَّحمَ: خوب گلانا۔

هَرَّتَ شِدْقَهُ: باچھ کو کشادہ کرنا، منہ کو چوڑا کرنا۔
تَهَارَتَ: کثرت سے بولنا۔
المَهْرُوتُ: کشادہ باچھوں والا۔
الهَرِيتُ: کشادہ باچھوں والا چوڑے منہ والا، ثَوبٌ هَرِيتٌ: پھٹا ہوا کپڑا، عِرضٌ هَرِيتٌ: پامال شدہ آبرو، رَجُلٌ هَرِيتٌ: بھید نہ چھپانے والا اور خراب گفتگو کرنے والا۔
◆ الهُرثُمَةُ: شیر (۲) ناک کی پھنگل (۳) کتے کے دو نتھنوں کے درمیان کی سیاہی۔
◆ هَرَجَ في الحَدِيثِ ـِ هَرْجاً: بات کو لمبا کرکے خلط ملط کر دینا، بے تکی بات کرنا۔
ــ القَومُ: لوگوں کا فتنہ و فساد اور قتل و غارت گری میں مبتلا ہونا۔
ــ الفَرَسُ: تیز دوڑنا، هو هَرَّاجٌ ومِهْرَاجٌ ومِهْرَجٌ
ــ الرَّجُلُ في الأَمرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا، یقین نہ ہونا۔
ــ البَابَ: دروازہ کھلا چھوڑنا۔
ــ النَّومَ: بہت سونا۔
هَرِجَ البَعيرُ ونحوُه ـَ هَرَجاً: گرمی کی شدت اور بوجھ کی زیادتی سے اونٹ وغیرہ کی آنکھیں پھر جانا، پریشان ہونا۔
ــ فُلَانٌ: گرمی یا زیادہ چلنے سے ہانپ جانا، سانس چڑھ جانا۔
أَهْرَجَ الرَّجُلُ: گرمی اور بوجھ سے پریشان اونٹوں والا ہونا۔
ــ البَعيرَ ونحوَه: گرمی کی دوپہر میں اونٹ پر بوجھ لاد کر پریشان کر دینا۔

هَرَّجَ: افواہوں اور جھوٹی باتوں سے افراتفری پیدا کرنا، ہلچل مچا دینا، ہلڑ مچانا۔
ــ بالأسدِ ونحوِه: شیر وغیرہ کو آواز لگا کر زجر کرنا۔
ــ البَعيرَ: أَهْرَجَهُ۔
ــ الخَمرُ فُلَاناً: شراب کا کسی کو نشہ چڑھنا۔
ــ فُلَانٌ: ہنسی ٹھٹھا اور شور و غل کرنا۔
انهَرَجَ مِنَ الخَمرِ: شراب سے مست ہونا، مدہوش ہونا۔
استَهرَجَ الرَّأيُ لِفُلَانٍ: کسی کی رائے میں پختگی اور وسعت ہونا۔
التَّهْرِيجُ: ہنگامہ خیزی، ہلڑ بازی ٹھٹھول، ہنسی مذاق، چھچھورا پن، مسخرہ بازی، جوکر پن۔
المُهَرِّجُ: ہلڑ باز، جھوٹی افواہیں پھیلا کر ہنگامہ بپا کرنے والا، افراتفری پھیلانے والا (۲) مضحکہ خیز حرکتوں سے لوگوں کو ہنسانے والا، چبلا اور مسخرا آدمی، جوکر۔
الهَرْجُ: کسی چیز کی کثرت (۲) ہنگامہ گڑبڑ، أَصبَحَ القَومُ في هَرْجٍ ومَرْجٍ: لوگوں میں کھلبلی مچ گئی، ہلچل ہو گئی، افراتفری مچ گئی (۳) قتل و غارت گری، (۴) سوتے ہوئے نظر آنے والی غیر واقعی چیز۔
الهَرِجُ: بے وقوف (۲) ہر کام میں کمزور۔
الهَرْجَةُ: لچکدار کمان، ج: هَرَجٌ
الهَرَّاجَةُ: بے تکی باتیں کرنے والی جماعت۔

هَرْجَبَ: جلدی کرنا۔
الہِرْجَابُ: لمبا تڑنگا۔
◆ هَرْجَلَ فُلَانٌ هَرْجَلَةً وهِرْجَالاً: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
— فِي أَعْمَالِهِ: کاموں میں بے ڈھنگا ہونا، کسی اصول کا پابند نہ ہونا۔
الہُرْجُلُ: لمبے ڈگ بھرنے والا، ج: هَرَاجِل۔
الہُرْجُولُ: لمبا آدمی (۲) لمبا تڑنگا اونٹ، ج: هَرَاجِيلُ۔
◆ هَرَدَ النَّاسُ ـِ هَرْدًا: لوگوں کا باہم الجھنا، لوگوں میں گڑبڑ ہونا۔
— الثَّوْبَ: پھاڑنا، دھجیاں کرنا
الثَّوْبَ هُرَيْدٌ (۲) ورس (ایک قسم کی گھاس) سے رنگنا، زرد رنگنا، هُوَ مَهْرُودٌ۔
— اللَّحْمَ وَنَحْوَهُ: گوشت یا اس جیسی چیز کو خوب پکانا، خوب گلانا۔
— العِرْضَ: عزت کو داغدار کرنا۔
هَرِدَ اللَّحْمُ ـَ هَرَدًا: گوشت کا گل کر ٹکڑے ہو جانا۔
— شِدْقُهُ: باچھ کا کشادہ ہونا هُوَ أَهْرَدُ۔
هَرَّدَ فُلَانٌ: ورس میں رنگا ہوا کپڑا پہننا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کو بہت زیادہ گلانا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کی دھجیاں کر دینا (۲) کپڑے کو ورس میں رنگنا۔
المَهْرُودُ: ہلدی کے رنگ میں رنگا ہوا زرد رنگ کا۔
الہِرْدُ: شترمرغ (۲) بے وفا اور گھٹیا شخص۔
الہَرْدُ: فتنہ وفساد، افراتفری۔
الہُرْدُ: ہلدی (۲) سرخ مٹی، زرد کرکم۔
الہُرْدِيُّ: ہلدی کے رنگ میں رنگا ہوا، زرد رنگ کا۔
◆ هَرْدَبَ: بھاری قدموں سے دوڑنا
الہِرْدَبُّ: کم عقل موٹا، بزدل۔
الہِرْدَبَّةُ: الہِرْدَبُّ: دراز قد شاندار آدمی۔
◆ هَرَّ ـُ هَرًّا: خوشے کے بکھرے ہوئے انگور کھانا۔
— الشَّوْكُ: کانٹوں کا سوکھ کر جانوروں کے کھانے کے قابل نہ رہنا۔
— سَلْحُهُ: دست آنے سے مرجانا، هَرَّهُ هُوَ: کسی کو دست لگا دینا، پیٹ سے فضلات نکالنا۔
— الدَّوَاءُ سَلْحَهُ: دوا کا پاخانے لانا، دست جاری کرنا، پیٹ صاف کرنا۔
— القَوْسُ ـِ هَرًّا: کمان، چٹکنا، آواز نکالنا۔
— فُلَانٌ فِي وَجْهِ السَّائِلِ هَرًّا: مانگنے والے سے ترش روئی اختیار کرنا، منہ بگاڑ لینا۔
— الكَلْبُ: کتے کا دانت نکال کر بھونکنا۔
— إِلَيْهِ الكَلْبُ: کسی کو دیکھ کر کتے کا ہلکی سی آواز نکالنا۔
— الشَّيْءَ: ناپسند کرنا۔
— النَّاسُ فُلَانًا: کسی سے اجتناب کرنا۔
— البَرْدُ الكَلْبَ: سردی سے کتے کا رونے کی آواز نکالنا، چوں چوں کرنا۔
هَرَّ الكَلْبُ فُلَانًا: کسی کو دیکھ کر کتے کا (بھونکنے سے کم) آواز نکالنا
هَرَّ فُلَانٌ ـَ هَرًّا: بدمزاج ہونا۔
هُرَّتِ الإِبِلُ هَرًّا وهُرَارًا: اونٹوں کا مرض ہرار میں مبتلا ہونا، (جلد اور گوشت کے درمیان ورم) هِيَ مَهْرُورَةٌ۔
أَهَرَّ فُلَانٌ بِالغَنَمِ: بکریوں کو پانی کے تالاب وغیرہ پر لے جانا۔
— البَرْدُ الكَلْبَ: سردی کا کتے کو چوں چوں کی سی آواز نکلوانا، رلانا، کہاوت ہے: شَرٌّ أَهَرَّ ذَا نَابٍ: ایسا فتنہ ہے جس نے کتے کو بھی بھونکا دیا، سخت فتنہ کے آثار دکھائی دینے کے وقت بولا جاتا ہے۔
هَارَّهُ: کسی کو دیکھ کر کتے کی طرح اس پر لال پیلا ہونا، چڑھ دوڑنا۔
المَهْرُورُ: دستوں کی بیماری میں مبتلا
الہُرَارُ: کھال اور گوشت کے درمیان اونٹ کے بدن میں پیدا ہونے والی ایک بیماری، ایک قسم کی سوجن، (۲) دست جاری ہونے کی بیماری۔
الہِرُّ: نر بلی (بلاؤ) ج: هِرَرَةٌ مادہ هِرَّةٌ، ج: هِرَرٌ (۲) بکریوں کو ہانکنا۔ تصغیر هُرَيْرَةٌ۔
الہُسُّ: وہ شیر جس کے دوڑنے کی آواز سنائی دے (۲) بہت پانی یا دودھ
الہَرَّارُ: دانت نکالنے والا کتا (۲) ناسمجھ، کم عقل۔ هَلَكَ مَنْ لَا هَرَّارَ لَهُ: جس آدمی کے پاس دشمن کو بھگانے والا اکھڑ وبے عقل آدمی نہ ہو وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

الهَرَّارَان: نسر واقع اور قلب عقرب دو ستارے جن کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ ان کے طلوع ہونے پر سردی سخت ہو جاتی ہے۔

الهُرُورُ: خوشے کے بکھرے ہوئے انگور۔

الهَرِيرُ: کتے کی آواز جو تکلیف یا بزدلی کی وجہ سے نکلتی ہے ٹیں ٹیں، (۲) گھوڑے وغیرہ کی آواز۔ يَوْمُ الهَرِيرِ عرب کے دو قبیلوں کے درمیان ہونے والی ایک جنگ۔

الهَرِيرَةُ: کراہت، ناپسندیدگی، أَجِدُ فِي وَجْهِهِ هَرِيرَةً: میں اس کے چہرے پر کراہت کے آثار دیکھ رہا ہوں۔

◆ هَرْهَرَ: بے وجہ ہنسنا (۲) بکری کا ممیانا۔

— الغَنَمَ: بکریوں کو پانی پلانے کے لئے پکارنا۔

— الشَّيْءَ: ہلانا۔

— عَلَيْهِ: کسی پر دست درازی کرنا۔

الهُرْهُرُ: پانی بہنے کی آواز۔

الهُرْهُرَةُ: بکری کے ممیانے کی آواز (۲) شیر کے دہاڑنے کی گونج۔

الهِرْهِرُ: بوڑھی بکری۔

الهُرْهُرَةُ: بیل کے نیچے گرے ہوئے انگور۔

الهُرَاهِرُ وهُرْهَارٌ وهُرْهُورٌ: بہت پانی یا بہت دودھ۔

◆ هَرَزَهُ — هَرْزًا بِالعَصَا: لاٹھی ڈنڈا مارنا۔

— بِشَيْءٍ: کوئی چیز چبھونا۔

هَرِزَ — هَرَزًا: ہلاک ہونا۔

هَرَوَزَ الحَيَوَانُ: جانور کا مر جانا۔

تَهَرْوَزَ مِنَ الجُوعِ: بھوک سے مر جانا۔

◆ هَرَسَ الشَّيْءَ — هَرْسًا: کوٹنا (۲) کسی چپٹی چیز سے کوٹنا (۳) کوٹ کر باریک کرنا، بھرتا بنا دینا۔

— الطَّعَامَ: حریص ہو کر جلدی جلدی کھانا، بڑے بڑے لقمے نگلنا۔

هَرِسَ الرَّجُلُ — هَرَسًا: کھانے کا حریص ہونا، ندیدہ ہونا (۲) چھپ کر کھانا۔

المِهْرَاسُ: چارے پر پل پڑنے والا اونٹ (۲) بھاری بھرکم اونٹ (۳) بے خوف و نڈر آدمی (۴) اوکھلی، ہاون دستہ (۵) کھرل (۶) کوٹنے کی موسلی (۷) پتھر میں کھودا ہوا وضو کرنے کا گڑھا (۸) غلہ کوٹنے کا لکڑی کا موسل، ج: مَهَارِيس۔

الهَرَاسُ: ایک خاردار درخت جو مصر و حبشہ میں پیدا ہوتا ہے اس پر نارنگی جیسا پھل آتا ہے۔

الهُرَاسَةُ: رعب و دبدبہ لِبَنِي فُلَانٍ هُرَاسَةٌ: فلاں قبیلہ کا ایسا دبدبہ ہے کہ وہ دشمن کو بھگا دیتے ہیں۔

الهَرَّاسُ: ہریسہ (آٹے کا حلوا) بنانے یا بیچنے والا (۲) بہت کھانے والا۔

الهُرْسُ: بلاّ۔

الهِرْسُ: بلاّ (۲) پرانا کپڑا۔

الهِدْسُ: پرانا کپڑا۔

الهَرِيسُ: بے پکا دلیا، باریک کٹا ہوا گیہوں وغیرہ۔

الهَرِيسَةُ: آٹے کا حلوا جو گھی اور شکر ملا کر بنایا جاتا ہے، أَرْضٌ هَرِيسَةٌ: وہ زمین جہاں شجر ہراس پیدا ہوتا ہے۔

◆ هَرَشَ الدَّهْرُ — هَرْشًا: زمانہ کا سخت ہونا۔

هَرِشَ فُلَانٌ — هَرَشًا: بدمزاج و بدخلق ہونا

هَارَشَ الكَلْبُ ونَحْوُهُ: کتے کا دوسرے کتے یا اس جیسے جانور سے لڑنا۔

— الرَّجُلُ بَعْضَ الكِلَابِ عَلَى بَعْضٍ او بَيْنَهَا: کتوں کو دوسرے کتوں کے پیچھے لگانا، لڑائی کے لئے اکسانا۔

هَرَّشَ فُلَانٌ بَيْنَ الكِلَابِ ونَحْوِهَا: کتوں کو لڑانا۔

— بَيْنَ النَّاسِ: لوگوں میں فساد پیدا کرنا، باہم لڑا دینا۔

اهْتَرَشَتِ الكِلَابُ والدِّيَكَةُ ونَحْوُهَا: لڑنا، خونم خون ہونا

تَهَارَشَتِ الكِلَابُ: کتوں کا آپس میں لڑنا، ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

— القَوْمُ: لوگوں میں خون خرابہ ہونا۔

تَهَرَّشَ الغَيْمُ: بادلوں کا پھٹ جانا۔

التَّهْرِيشُ: فساد انگیزی۔

مُهَارِشٌ: فَرَسٌ مُهَارِشُ العِنَانِ: پھرتیلا چست گھوڑا

الهِرْشُ: بے وقوف بدمزاج آدمی۔

◆ هَرْشَفَ الشَّيْءُ: خشک ہونا۔

تَهَرْشَفَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔

الهِرْشَفَّةُ: پانی خشک کرنے کا چیتھڑا (۲) خشک ہو جانے والی دوات کا صوف (روئی یا باریک کپڑا وغیرہ)

الهِرْشَمُّ: نرم پتھر (۲) نرم و کھوکھلا پہاڑ (۳) بہ آسانی کھودی جانے والی زمین (۴) پتلا اور بہت پانی والا پہاڑ

◆ الهِرْشِنُ: چوڑی باچھوں والا۔

◆ هَرِصَ — هَرَصًا: خشک خارش

میں مبتلا ہونا۔
هَرِّضَ: کھجلی سے بدن میں شورش ہونا
الهَرَضُ: بدن کی سوکھی خارش۔
الهَرِيضَةُ: پانی کا جوہڑ، کچا تالاب
◆ هَرَضَ الثَّوبَ ـُ هَرْضًا:
پھاڑ کر دھجیاں کر دینا۔
◆ هَرَطَ فِي الكَلَامِ ـِ هَرْطًا:
غیر مربوط اور بے سوچے سمجھے گفتگو کرنا۔
ـــ الشَّيْئَ: چیتھڑے کر ڈالنا، پھاڑنا۔
ـــ عِرْضَ أَخِيهِ أو فِيهِ: اپنے برادر کی عزت کو داغ دار کرنا، بدنام کرنا۔
هَرِطَ الرَّجُلُ ـَ هَرَطًا:
صلابت کے بعد ڈھیلے گوشت والا ہو جانا، بدن کا ڈھیلا پڑ جانا۔
تَهَارَطَ الخَصْمَانِ: باہم گالی گلوچ کرنا، ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔
الهُرْطُ: پتلا بہتا ہوا گوشت، (۲) پکانے سے چورہ ہو جانے والا گوشت
الهِرْطُ: بہتا ہوا پتلا گوشت (۲) بڑی عمر کا چوپایہ (۳) دولت مسند آدمی،
ج: أَهْرَاطٌ وهُرُوطٌ
الهِرْطَةُ: کمزور و بزدل بے وقوف
ج: هِرَطٌ۔
الهَيْرَطُ: نرم۔
الهِرْطَالُ: بڑے جسم کا لمبا تڑنگا آدمی
◆ الهُرْطُمَانُ: ایک قسم کا اناج، دیکھئے (رشوفان)۔
◆ هَرِعَ الدَّمُ ـَ هَرَعًا: خون بہنا۔
ـــ فُلَانٌ: تیز چلنے کا عادی ہونا۔
ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا جلد رد پڑنے کا عادی ہونا، هو هَرِعٌ وهي

هَرِعَةٌ۔
هُرِعَ الرَّجُلُ: بے تابی اور تیزی کے ساتھ چلنا، دوڑنا، آنا، قرآن پاک میں ہے "وجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ"۔ هُرِعَ إِلَيْهِ: کسی کے پاس دوڑ کر آنا:
أَهْرَعَ الرَّجُلُ: تیز دوڑنا۔
ـــ القَوْمُ الرِّمَاحَ: نیزے سیدھے کر کے چلتا ہونا۔
أُهْرِعَ الرَّجُلُ: هُرِعَ (۲) خوف، غضب یا کمزوری اور بخار کی وجہ سے کپکپانا (۳) کم عقل ہونا
هو مُهْرَعٌ۔
هَرَّعَ القَوْمُ رِمَاحَهُمْ، وبها: نیزے سیدھے کرنا، نشانہ پر مارنے کے لئے تیار کرنا۔
اهْتَرَعَ العُودَ: ٹہنی کو توڑنا۔
تَهَرَّعَ إِلَيْهِ: کسی کے پاس تیزی سے جانا۔
ـــ الرِّمَاحُ: نیزوں کا نشانہ پر لگانے کے لئے سیدھا ہو جانا، تیار ہو جانا۔
المُهْرِعُ: حریص، لالچی۔
المَهْرُوعُ: محنت و مشقت سے گر جانے والا۔
الهُرَاعُ: تیزی اور بے تابی کی چال (۲) دوڑ کی تیزی (۳) ہانکنے کی شدت۔
الهَرِعُ: الهُرَاعُ۔
الهُرْيَاعُ: ہوا سے اڑنے والے پتے۔
الهَرِيعَةُ: پتلی شاخوں والا پودہ۔
الهَيْرَعُ: کمزور نکما اور بزدل آدمی (۲) بہت گرد اڑانے والی تیز رفتار ہوا (۳) تیز طرار یا ناسمجھ جلد باز عورت۔
الهَيْرَعَةُ: چرواہے کی بانسری، (۲) بھوت۔

◆ هَرَفَ الرَّجُلُ ـِ هَرْفًا:
غلط سلط بولنا، نامعقول باتیں کرنا
فُلَانٌ يَهْرِفُ بِمَا لَا يَعْرِفُ
کسی کو جو بات صحیح طور پر معلوم نہیں ہوتی وہ اسے غلط سلط بیان کرتا ہے۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کی تعریف میں ہذیان کی طرح حد سے تجاوز کرنا، حد سے زیادہ تعریف کرنا۔
ـــ السَّبُعُ: درندہ کا لگاتار آواز نکالنا۔
ـــ الرِّيحُ فُلَانًا: ہوا کا کسی کو اڑا لے چلنا، تیزی سے چلانا۔
أَهْرَفَ الرَّجُلُ: آدمی کا مالدار ہو جانا۔
ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر جلد پھل آنا۔
هَرَّفَ القَوْمُ إِلَى الصَّلٰوةِ:
نماز کے لئے جلدی کرنا، جلدی نماز ادا کرنا۔
ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر جلد پھل آنا۔
الهَرْفُ: جلد ظاہر ہونے والا پھل وغیرہ۔
◆ هَرَقَ المَاءَ ونَحْوَهُ ـَ هَرْقًا: پانی بہانا، اوپر سے ڈالنا۔
أَهْرَقَ المَاءَ: هَرَقَهُ۔
هُرِقَ وأُهْرِقَ المَاءُ: بہنا۔
هَرَاقَ المَاءَ يُهَرِيقُهُ هَرَاقَةً: پانی بہانا، ڈالنا
هَرَاقَتِ السَّمَاءُ مَاءَهَا:
آسمان کا پانی برسانا۔
ـــ الدَّمَ: خون بہانا۔
ـــ دَمَ عَدُوِّهِ: دشمن کو ہلاک کرنا۔

هَرَّقَ: هَرِّقْ عَلٰى جَمْرِكَ: اپنا غصہ ٹھنڈا کر دیا ذرا ٹھہرو، جلدی نہ کرو۔

تَهَارَقَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے پر پانی ڈالنا (۲) آپس میں خون ریز جنگ کرنا۔

اُهْرَوْرَقَ الْمَاءُ اَوِ الدَّمُ: پانی یا خون بہنا۔

الْمُهْرَقُ: لکھنے کا سفید کاغذ (۲) لکھنے کے لئے سفید ریشم کا ملمع کیا ہوا کپڑا (۳) کپڑوں پر کیجانے والی کانچ وغیرہ کی پالش (۴) آرٹ پیپر جس پر فوٹو آفسیٹ کی کتابت کیجاتی ہے (۵) چٹیل بیابان۔

الْمُهْرَقُ وَالْمُهْرَاقُ: بہایا ہوا پانی یا خون۔

الْمُهْرِقُ: بہانے والا۔

الْمُهْرَوْرِقُ: بے تحاشا بہنے والا۔

الْمَهْرَقَانُ: وہ سمندر جو حالت طغیانی میں پانی ساحل پر پھینکتا ہے (۲) سمندر کا پانی بہہ کر آنے والی جگہ۔

الْمُهْرُقَانُ: الْمَهْرَقَانُ۔

الْهُرْقُ: پرانا کپڑا۔

◆ الْهِرْقِلُ: چھلنی۔ ثِيَابٌ هِرْقِلِيَّةٌ: پرانے بوسیدہ کپڑے۔

هِرَقْلُ وَهِرْقِلُ: شاہ روم کا نام۔

◆ هَرْكَلَ الرَّجُلُ: خراماں خراماں ناز سے چلنا۔

الْهُرَاكِلُ: موٹا قد آور آدمی یا جانور۔

الْهَرَاكِلَةُ: سمندری موجوں کا حجم گھٹ (۲) آبی کتے، (۳) بڑی بڑی مچھلیاں (۴) بڑے سر تن والے سمندری چوپائے

الْهِرْكِلَةُ: الْهِرْكَلَةُ: حسین نازک اندام اور خوش مزاج عورت۔

الْهِرْكَوْلَةُ: موٹے کولہوں والی عورت (۲) اچھے جسم و ساخت اور عمدہ چال والی عورت۔

◆ هَرْوَلَ: لپکنا (عام چال اور دوڑنے کے درمیان کی چال)۔

ـــ السَّرَابُ: سراب چمکنا۔

الْهِرْوَلُ: پالتو لڑکا (بیوی کا پہلے شوہر سے پیدا شدہ لڑکا)۔

◆ هَرِمَتِ الْاِبِلُ ـــ هَرَمًا: اونٹوں کا ہرم (ترش و نمکین گھاس) کھانا۔ بَعِيْرٌ هَارِمٌ وَاِبِلٌ هَوَارِمُ: ترش گھاس کھانے والے اونٹ۔

هَرِمَ الرَّجُلُ ـــ هَرَمًا وَمَهْرَمًا وَمَهْرَمَةً: بڑھاپے کی آخری منزل کو پہنچنا (۲) کمزور و بوڑھا ہونا۔ هُوَ هَرِمٌ، ج: هَرْمٰى وَهَرِمُوْنَ وَهِيَ هَرِمَةٌ، ج: هَرْمٰى وَهَرِمَاتٌ۔

اَهْرَمَ الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔

هَرَّمَ الدَّهْرُ فُلَانًا: بوڑھا کر دینا۔

ـــ فُلَانٌ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا۔

ـــ الْاَمْرَ: کسی بات کو بہت اہمیت دینا، اس کی حیثیت سے زیادہ بڑھانا

ـــ الْبِنَاءَ: عمارت کو ہرم کی شکل کا بنانا (مخروطی شکل کا بنانا)

تَهَارَمَ فُلَانٌ: بوڑھا بننا (خود کو بوڑھا ظاہر کرنا)۔

اِسْتَهْرَمَهُ: بوڑھا قرار دینا۔

الْهَرْمُ: ترش و نمکین گھاس، واحد هَرْمَةٌ۔

الْهَرَمُ: فرعون مصر کی تعمیر کردہ اپنی قبر کی، پتھروں سے بنائی ہوئی بلند و بالا عمارت جس کی کرسی کشادہ چہار گوشہ اور دیواریں مثلث نما ہیں جو اوپر جاکر نوک دار چوٹی کی شکل اختیار کر لیتی ہے ج: اَهْرَامٌ۔

الْهَرَمُ الْمُدَرَّجُ: گول سیڑھی دار چار دیواروں اور ایک چوٹی والی پتھروں کی بنی ہوئی تاریخ کی سب سے قدیم عمارت۔

الْهَرَمُ: بڑھاپا۔

الْهَرِمُ: انتہائی بوڑھا جو عمر کی آخری منزل کو پہنچ گیا ہو، (۲) عقل (۳) نفس، طبیعت لَا اَدْرِيْ بِمَ يُوْلَعُ هَرِمُكَ: معلوم نہیں تمہارا دل کس چیز کا خواہشمند ہے (۴) پختہ رائے (۵) دندانے پڑا ہوا تیر۔

الْهَرْمِيُّ: سوکھی جلانے کی لکڑی۔

الْهُرْمَانُ: عقل، (۲) عمدہ رائے۔

الْهِرْمَةُ: ابن هِرْمَةٍ: بوڑھے خاوند اور بوڑھی عورت کی آخری اولاد۔ وُلِدَ لِهِرْمَةٍ: بوڑھی عورت کے بچہ ہوا ہے۔

الْهَرِمَةُ: شیرنی۔

الْهَرُوْمُ: بدطینت و بداخلاق عورت۔

◆ هَرْمَزَ الرَّجُلُ: ساتھی سے چھپا کر بات کرنا، (۲) کمینہ ہونا۔

ـــ النَّارُ: آگ بجھنا۔

ـــ الرَّجُلُ اللُّقْمَةَ: لقمہ کو چبا کر منہ میں گھمانا اور حلق سے نہ اتارنا۔

هُرْمُزْ: (فارسی لفظ) بمعنی معبود (۲) ستارہ مشتری (۳) قدیم ایرانی بادشاہ (۲۷۲ء م)، عربوں نے هُرْمُز هَارَمُوْز اور هُرْمُزَان کا اطلاق شاہان عجم کے بڑے بادشاہوں

پر کیا ہے۔
◆ هَرْمَسَ الرَّجُلُ: منہ بنانا، تیوری چڑھانا۔
— النَّاسُ: شور وغل مچانا۔
الهُرَامِسُ: زبردست آدم خور شیر۔
الهِرْمَاسُ: آدم خور شیر (۲) چیتے کا بچہ۔
الهِرْمَوْسُ: پختہ رائے، تجربہ کار و چالاک آدمی۔
الهِرْمِيسُ: آدم خور شیر (۲) گینڈا۔
الهِرْمِيسَةُ: تیتر کی مادہ۔
◆ هَرْمَطَ الرَّجُلُ عِرْضَ فُلَانٍ: کسی کی بے آبروئی کرنا۔
◆ اهْرَمَّعَ الرَّجُلُ: تیز چلنا، لپکنا (۲) جلدی سے رو پڑنا۔
— فِي مَنْطِقِهِ وحَدِيثِهِ: اپنے کلام یا بات میں بہت منہمک ہونا، بولتے یا بات کرتے رہنا۔
— الَيْهِ: کسی کے سامنے رونا (رونے کی صورت بنانا)۔
◆ هَرْمَلَتِ العَجُوزُ: بڑھیا کا بڑھاپے سے سٹھیا جانا، کمزور ہو جانا۔
— الوَبَرُ: اونٹ کے بال گرنا۔
— الرَّجُلُ الشَّعَرَ: بال چونٹنا کاٹنا۔
— الرَّجُلَ: آدمی کے بال چونٹنا۔
— عَمَلَهُ: کام بگاڑ دینا۔
الهِرْمِلُ: بہت بوڑھی اونٹنی، (۲) ڈھیلی بے وقوف عورت۔
الهُرْمُولُ: سر میں ادھر ادھر رہ جانے والے بال، ج: هَرَامِلُ۔
◆ الهُرْمُونُ: ہارمون ز غدد کی ریزش جو دوران خون میں جسم کے سیال مادوں میں تحلیل ہو کر افعال اعضاء کا باعث بنتی ہے۔
◆ هَرْنَصَ فِي الشَّجَرِ: کیڑے کا درخت میں چلنا۔
الهِرْنِصَانَةُ: درخت کو لگنے والا کیڑا۔
◆ الهُرْنُعُ: جوں، لیکھ۔
◆ هَرْنَفَ الرَّجُلُ: ہلکے سے مسکرانا۔
— الْمَرْأَةُ: کمزور آواز سے بولنا اور رونا۔
◆ هَرْهَرَ الشَّيْءُ: کسی چیز سے آواز نکلنا، جیسے، هَرْهَرَتِ الرِّيحُ وهَرْهَرَتِ الضَّأْنُ۔
— الأَسَدُ: شیر کا چنگھاڑنا، دہاڑنا
— الرَّجُلُ: بلا وجہ ہنسنا یا کسی حق بات پر ہنسنا، اس کا مذاق اڑانا۔
— بِالغَنَمِ: بکریوں کو پانی پر لیجانے کے لئے خاص آواز سے پکارنا۔
— اللَّبَنُ: دوہتے وقت دودھ کی آواز نکلنا۔
— الشَّيْءَ: ہلانا۔
تَهَرْهَرَتِ الرِّيحُ: ہوا چلنے کی آواز ہونا۔
الهُرَاهِرُ: بہت دہاڑنے والا شیر (۲) پانی یا دودھ کی بڑی مقدار۔
الهُرْهَارُ: یوں ہی ہنستے رہنے والا، حق کا مذاق اڑانے والا (۲) پتلا گوشت (۳) شیر۔
الهُرْهُورُ: انگور کی بیل کی جڑ میں بکھرے ہوئے انگور (۲) ایک قسم کی کشتی۔
◆ هَرَاهُ بِـ هَرْوًا وهَرْيًا: چھڑی مارنا۔
هَرَّى ثَوْبَهُ: زرد رنگائی کرنا۔
تَهَرَّأَهُ: هَرَاهُ۔
الهُرَاءُ: نامعقول بات، لغو و بیہودہ کلام، فضول و بیکار بات، ہذیان، نان سنس۔
الهُرَاءُ: کھجور کا چھوٹا پودا (۲) سخی و فیاض۔
الهِرَاوَةُ: لاٹھی، ج: هَرَاوِي وهُرِيٌّ۔
الهُرْيُ: شاہی توشہ خانہ (۲) بادشاہ کے سامان خورد ونوش کا بڑا گودام (۳) چھوٹی خلیج جس سے بذریعہ آلات پانی نکالا جاتا ہے، ج: اهْرَاءٌ۔
◆ هَرْوَلَ: دیکھئے (هرل)

ه — ز

◆ هَزَأَ بِهِ ومِنْهُ ـَ هَزْءًا وهُزُوءًا: کسی سے ٹھٹھا مخول کرنا، کسی کا مذاق اڑانا۔
— الشَّيْءَ هَزْءًا: توڑنا۔
— إِبِلَهُ: اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔
— رَاحِلَتَهُ: اپنی اونٹنی کو ہانکنا۔
هَزِئَ ـَ هَزْءًا: مرجانا۔
— بِالشَّيْءِ ومِنْهُ هُزْءًا وهَزُوءًا وهُزُؤًا: کسی چیز پر ہنسنا، ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑانا۔
اَهْزَأَ: سخت سردی کی زد میں آنا، سخت سردی کے دنوں میں داخل ہونا۔
— الدَّابَّةُ بِالرَّجُلِ: جانور کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا۔
— الرَّجُلُ إِبِلَهُ: کسی کا اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔
تَهَزَّأَ بِالشَّيْءِ: کسی چیز پر ہنسنا، مذاق اڑانا۔
اِسْتَهْزَأَ بِغَيْرِهِ: کسی پر ہنسنا، کسی کی ہنسی اڑانا، ٹھٹھا اور مذاق کرنا، کسی کے ساتھ مسخراپن کرنا
الاِسْتِهْزَاءُ: ٹھٹھا، مخول، ہنسی مذاق
المُسْتَهْزِئُ: ٹھٹھا اور مذاق کرنے والا، ہنسی اڑانے والا۔

الهَازِئُ: غیر سنجیدہ، مذاقی۔

الهَازِئَةُ: مَفَازَةٌ هَازِئَةٌ بالرَّكْبِ: بھٹکانے والا دہ بیابان جس میں چمکنے والا سراب ہو گویا وہ مسافروں کا مذاق اڑا رہا ہے، غَدَاةٌ هَازِئَةٌ: سخت ٹھنڈی صبح جو کپکپی طاری کر دے۔

الهُزْأَةُ: لوگوں کی ہنسی مذاق کا نشانہ (جس سے مذاق کر کے تفریح لی جائے)۔

الهُزَأَةُ: لوگوں کا مذاق اڑانے والا، بہت ٹھٹھا مخول کرنے والا، انتہائی مسخرا۔

◆ هَزْبَرَةٌ: کاٹنا۔

الهِزَبْرُ: شیر ببر، موٹا اور طاقتور، ج: هَزَابِر۔

◆ هَزِجَ ـَ هَزَجًا: لے سے پڑھنا، ترنم سے گانا یا پڑھنا، بحر ہزج کے اشعار پڑھنا۔

ـــ القارئُ فی قراءتِهِ: ترنم کے ساتھ پڑھنا، وجد انگیز قراءت کرنا، هو هَزِجٌ وهي هَزِجَةٌ۔

اَهْزَجَ الشاعرُ: بحر ہزج میں اشعار کہنا۔

هَزَّجَ الرجلُ: هَزِجَ۔

ـــ صَوْتَهُ: آواز میں سُر پیدا کرنا، گانا، وجد پیدا کرنا، مست بنانا۔

تَهَزَّجَ الرجلُ: هَزِجَ۔

ـــ القوسُ: کمان کا تانت کھینچتے وقت آواز نکالنا، چٹکنا۔

ـــ الرعدُ: رعد کی گونج ہونا۔

الأُهْزُوجَةُ: نشاط انگیز آواز یا گانا گیت، نغمہ، ج: اَهَازِيجُ۔

الهَزَجُ: خفیف ترنم خیز آواز، (۲) گلا پڑی ہوئی آواز (۳) بادل کی گرج کی آواز، (۴) مکھی کی بھنبھناہٹ (۵) نشاط، وجد (۶) عربی اور فارسی اشعار کی ایک بحر جس کا وزن ہے: مَفَاعِيلُن: چھ دفعہ ج: اَهْزَاج۔

◆ هَزِرَ الرجلُ ـِ هَزْرًا: ہنسنا۔

ـــ البائعُ: تاجر کا قیمت بڑھانا، گراں فروشی کرنا۔

ـــ لَهُ فی البیعِ: کسی کو کوئی چیز زیادہ قیمت پر دینا۔

ـــ فلانٌ: ضرورت کے لئے جلدی کرنا۔

ـــ لفلانٍ: کسی کو خوب عطایا دینا۔

ـــ فلانًا بالعصا: کسی کی پیٹھ اور پہلو پر زور سے ڈنڈا یا چھڑی مارنا (۲) زور سے چٹکی بھرنا۔

ـــ الأرضَ بِهِ: زمین پر پٹک دینا (۲) جلاوطن کرنا، هو مَهْزُورٌ وهَزِيرٌ۔

المِهْزَرُ: ہر معاملے میں دھوکا کھانے والا بے وقوف بنایا جانے والا، رَجُلٌ مِهْزَرٌ بھی کہتے ہیں۔

الهَزَارُ: ایک خوش الحان پرندہ، فارسی میں اسے ہزار داستان کہتے ہیں۔

الهُزَرُ: فریب خوردہ، بے وقوف۔

الهَزْرَةُ: نرم زمین (۲) کاہلی اور سستی۔ رَجُلٌ فيه هَزَرَاتٌ: بڑا کاہل آدمی رَجُلٌ ذو هَزَرَاتٍ بہت دھوکا کھانے والا آدمی۔

الهَزَوَّرُ: کمزور۔

◆ هَزَفَ فی عَدْوِهِ: تیز دوڑنا۔

◆ الهُزَارِفُ والهُزَارِفُ: تیز رفتار پھرتیلا شتر مرغ (نر)۔

الهِزْرِفِيّ: بہت متحرک۔

الهُزْرُوفُ: نر شتر مرغ (۲) تیز رفتار (۳) بڑے ڈیل ڈول کا۔

◆ هَزْرَقَ: جلدی کرنا۔

الهُزارِقُ: الهُزَارِفُ۔

◆ هَزَّ الرجلُ ـِ هَزَّةً: نشاط و فرحت محسوس کرنا، ہشاش بشاش ہونا، موڈ میں ہونا۔

هَزَّتِ القِدْرُ: ہانڈی کے جوش کی آواز نکلنا۔

ـــ الشهابُ هَزِيزًا: شہاب ثاقب کا ٹوٹنا، هو هَازٌّ۔

ـــ الريحُ: ہوا کے درختوں کے ہلانے سے آواز نکلنا۔

ـــ الرعدُ: بادل گرجنے کی آواز گونجنا۔

ـــ الشيءَ وبِهِ ـُ هَزًّا: قدرے زور سے ہلانا "وهُزِّي إليكِ بجِذعِ النخلةِ": اے مریم کھجور کے تنہ کو اپنی طرف ذرا زور سے ہلا۔

ـــ الهواءُ والماءُ النباتَ: ہوا اور پانی کا نباتات کو بڑھانا، لمبا کرنا۔

ـــ الحادي الإبلَ: حدی خواں شتربان کا حدی کے ذریعہ اونٹوں کو چست و تیز رفتار کرنا۔

ـــ الشيءَ: جھٹکا دینا، جھنجھوڑنا، ہلا کر رکھ دینا، جیسے: هَزَّ الأعصابَ ہل چل پیدا کرنا، لرزہ پیدا کرنا۔

ـــ كيانَ شيءٍ: کسی چیز کے وجود کو جھنجھوڑ ڈالنا، تہلکہ مچا دینا۔

ـــ ثقةَ فلانٍ: کسی کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانا۔

هَزَّزَ الشجرةَ ونحوَها: زور زور سے ہلانا، خوب جھٹکے دینا۔

اهتزَّ الشيءُ: ہلنا، جھٹکا لگنا، کانپنا بھونچال آنا، ہچکولے کھانا، لہلہانا لچک کھانا۔

ـــ النباتُ: نباتات کا نشوونما پانا، لمبا ہونا، بڑھنا۔

ـــ الأرضُ: زمین کا شاداب و زرخیز ہونا، قرآن پاک میں ہے "وَتَرَى

الأرضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ، تم زمین کو مردہ دیکھتے ہو لیکن جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ سرسبز و زرخیز ہو جاتی ہے
اهْتَزَّ الإبلُ: حُدی خواں کی حدی سے اونٹوں کا مست ہو کر تیز چلنا (حدی اونٹوں کو ہنکانے کا خاص گانا)۔
— الرَّجُلُ: ہشاش بشاش ہونا فرحت ونشاط میں ہونا، جھومنا، خوش ہونا۔
— الشِّهَابُ فی انقضاضِهِ شہاب ثاقب کا تیزی سے ٹوٹ کر گرنا۔
— لِكَذا: کسی چیز سے خوش ہونا، جھوم جانا۔
اهتزَّتْ نِمتةُ فُلانٍ: کسی کے اعتماد میں فرق آنا۔
تَهَزْزَزَ الشیءُ: ہلنا، متحرک ہونا۔
الاهْتِزَازُ: جنبش، اضطرابی حرکت، کپکپاہٹ، ہچکولا، لچک، متحرک جسم کی اضطرابی حالت۔
الهَزَائِزُ: شدائد، سختیاں، (اس کا واحد نہیں)۔
الهَزَّةُ: جھٹکا، بھونچال، لرزہ، کپکپی حرکت، جنبش، ج: هَزَّات۔
الهَزَّةُ الأرضِيَّةُ: زلزلہ۔
امرأةٌ هَزَّةٌ: برائی سے خوش ہونے والی شرپسند عورت۔
الهِزَّةُ: نشاط و چستی (۲) ہنڈیا کے جوش کی آواز (۳) وجد کی حالت۔
◆ هَزَعَ ـَـ هَزْعًا: جلدی کرنا مَرَّ فُلانٌ يَهْزَعُ: فلاں بہت تیز دوڑتا ہوا گزرا۔
— الدَّابَّةُ فی الحَشِيشِ: گھاس چرنا۔

هَزَعَ الظَّبْيُ: ہرن کا زور لگا کر دوڑنا۔
— الشَّیءَ: توڑنا، ریزے کرنا۔
هَزَّعَ الشَّیءَ: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا،
— فُلانًا: کسی کی گردن توڑنا۔
— الأشياءَ: چیزوں کو بکھیرنا۔
اهْتَزَعَ: جلدی کرنا (۲) بے چین ومضطرب ہونا، ڈگمگانا۔
— السَّيْفُ ونَحْوُهُ: تلوار وغیرہ کا لچک کھانا، ہلنا، تھرتھرانا۔
انْهَزَعَ: ٹوٹ جانا۔
تَهَزَّعَ: اهْتَزَعَ، تَهَزَّعَتْ المَرأةُ فی مِشْيَتِها: عورت کا چلتے ہوئے جھومنا یا ڈگمگانا۔
— فُلانٌ: تیوری چڑھانا، منہ بنانا۔
— لِفُلانٍ: کسی کے لئے انجان بن جانا، روپ بدل لینا، اجنبی بن جانا۔
الأهْزَعُ: ترکش کا آخری تیر یا آخری گولا وغیرہ، مَا فی الدَّارِ أهْزَعُ: گھر میں کوئی نہیں۔
المِهْزَعُ: ہر ایک درخت کو توڑ دینے والا (۲) کوٹنے کا آلہ، موگری یا موسلی،
الهِزَاعُ: ترکش کا آخری تیر۔
الهَزَعُ: اضطراب، کپکپاہٹ۔
الهَزَّاعُ: شکار کو کچل ڈالنے والا شیر۔
الهَزِيعُ (مِنَ اللَّيْلِ): رات کا چوتھائی یا تہائی اول حصہ (۲) بے وقوف، ج: هُزُعٌ۔
الهَيْزَعَةُ: جنگ کا خوف وشور۔
◆ هَزَفَتِ الرِّيحُ الشَّیءَ ـِـ هَزْفًا: ہوا کا کسی چیز کو اڑا لیجانا۔
الهِزَفُّ: بدکنے والا شتر مرغ (۲) تیز رفتار جلد باز (۳) لمبے پروں والا۔
◆ هَزِقَ ـَـ هَزَقًا: چست ہونا۔
— فی الضَّحِكِ: خوب ہنسنا، کھلکھلا کر ہنسنا۔

أهْزَقَ فی الضَّحِكِ، هَزَقَ فیه۔
المِهْزَاقُ (مِنَ النَّاسِ): مسخرہ اور چلبلا آدمی (غیر سنجیدہ) امْرَأةٌ مِهْزَاقٌ: مسخری غیر سنجیدہ عورت (۲) بہت بدکنے والا جانور۔
الهَزَقُ: ہلکاپن، چستی (۲) رعد کی سخت آواز۔
الهَزِقُ: المِهْزَاقُ (۲) رعد کی زوردار کڑک۔
◆ هَزَلَ ـُـ هَزْلًا: دبلا ہونا، لاغر و کمزور ہونا، هُوَ هَازِلٌ وهَزِيلٌ، ج: هَزْلَى۔
— القَوْمُ: قبیلے کا دبلے مویشی والا ہونا۔
— فُلانٌ فی كَلامِهِ ـِـ هَزْلًا: مذاق کرنا، غیر سنجیدہ بات کرنا، هُوَ هَازِلٌ وهَزَّالٌ۔
— فی الأمْرِ: کسی معاملہ میں غیر سنجیدہ ہونا، دل سے کوشش نہ کرنا۔
— الرَّجُلُ: جانوروں کے مر جانے سے کسی کا مفلس ہو جانا۔
— الدَّابَّةَ هَزْلًا: دیکھ بھال نہ کرنے کے باعث جانور کو کمزور کر دینا
هَزِلَ فُلانٌ ـَـ هَزَلًا: مذاق ہونا، مسخرا ہونا، غیر سنجیدہ ہونا (۲) مذاق کرنا، غیر سنجیدہ بات کرنا۔
هُزِلَ هُزَالًا: کمزور و دبلا ہونا، هُزِلَتْ حَالُ فُلانٍ، کسی کا حال پتلا ہونا۔
أهْزَلَ الرَّجُلُ: کسی کے جانور کا دبلا اور کمزور ہو جانا۔
— القَوْمُ: قبیلے کے جانوروں کا قحط زدہ ہونا، چارہ سے محروم ہونا (۲) تنگی اور مصیبت کے باعث اپنا مال روکے رکھنا۔

أَهْزَلَ الشَّيْءَ: کمزور کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو کھلاڑی پانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو دبلا کرنا۔
هَازَلَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے چھیڑ چھاڑ اور ہنسی مذاق کرنا۔
هَزَّلَ الدَّابَّةَ: دبلا اور کمزور کرنا۔
الْمَهْزَلَةُ: دبلاپن (۲) خشک سالی، قحط (۳) بیہودگی، مسخرہ پن (۴) مذاق (غیر سنجیدگی) وہ کام جس میں سنجیدگی اور محنت کم اور مذاق و تفریح کا پہلو غالب ہو (مقابل جدّ) مزاحیہ ڈرامہ، ہنسانے والا تماشہ۔
الْمَهْزُولُ: دبلا، کمزور (۲) غیر متوازن شعر ج: مَهَازِيلُ۔
الْهَازِلُ: غیر سنجیدہ، (ضد جادّ)۔
الْهُزَالُ: لاغری، کمزوری، دبلاپن۔
الْهُزَالَةُ: دل لگی، ہنسانے والا چٹکلہ، ہنسی کی بات۔
الْهِزِّيلُ: انتہائی مسخرہ، غیر سنجیدہ، پھکڑباز۔
الْهَزْلُ: بیہودہ گوئی، یاوہ گوئی بے تکی اوٹ پٹانگ باتیں، غیر سنجیدہ بات۔
الْهَزْلَى: بہت سے سانپ (اس کا واحد نہیں)۔
الْهَزْلُ: مذاق، دل لگی، غیر سنجیدگی۔
الْهَزِيلُ: دبلا پتلا، لاغر و کمزور۔
الْهُزَيْلَى: شعبدہ بازی پر فریب چابک دستی، نظر بندی، جادو نما کھیل کی نمائش۔
◆ هَزْلَجَ: جلدی کرنا۔
ـــ الْأَلْفَاظَ: الفاظ کا گڈمڈ ہونا۔
الْهُزْلَاجُ: تیز (چال)۔
◆ هَزَمَ الشَّيْءُ ـ هَزْمًا وَهَزِيمًا: کسی چیز کی آواز نکلنا، هَزَمَ الرَّعْدُ وَهَزَمَتِ الرِّيحُ۔
ـــ فُلَانٌ عَلَى فُلَانٍ: مہربان ہونا شفقت و عنایت کرنا۔
هَزَمَ الشَّيْءَ: تہ کرنا، لپیٹنا، (۲) کوئی چیز ٹٹولتے ہوئے ہاتھ سے اس میں گڑھا کر دینا، ہاتھ سے دبا کر گڑھا کر دینا۔
ـــ الْعَدُوَّ هَزِيمَةً: دشمن کو شکست دینا، ہرانا۔
ـــ الْأَرْضَ: زمین کے کسی چشمہ سے مٹی ہٹا کر پانی جاری کر دینا۔
ـــ لَهُ حَقَّهُ: کسی کا حق مار لینا۔
هَزَّمَ الشَّيْءَ: توڑ کر ریزہ ریزہ کرنا، پھاڑ کر ٹکڑے کرنا۔
ـــ الْعَدُوَّ: دشمن کو بری طرح شکست دینا۔
اهْتَزَمَ الْفَرَسُ: گھوڑے کے دوڑنے کی آواز سنائی دینا۔
ـــ السَّحَابَةُ بِالْمَاءِ: بادل کا شور کے ساتھ برسنا۔
ـــ الْأَمْرَ: کسی کام کا پختہ ارادہ کر کے اس پر تیزی سے لگنا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری ذبح کرنا، موقع سے فائدہ اٹھا لینے کے بارہ میں کہاوت ہے: اِهْتَزِمُوا ذَبِيحَتَكُمْ مَا دَامَ بِهَا طِرْقٌ: جانور جب تک موٹا ہے دبلا ہونے سے پہلے اسے ذبح کر لو، ایسے ہی موقع اگر حاصل ہے تو اسے جانے سے پہلے کام میں لے آؤ۔
تَهَزَّمَ الشَّيْءُ: کسی چیز میں سے آواز نکلنا۔
ـــ الْفَرَسُ: گھوڑے کے چلنے کی آواز آنا۔
ـــ السَّحَابَةُ بِالْمَاءِ: بادل کے برسنے کی آواز سنائی دینا۔
ـــ الْعَصَا: چھڑی یا لاٹھی کا آواز کے ساتھ ٹوٹ جانا۔
تَهَزَّمَ الرَّعْدُ: آسمانی بجلی کا کڑکنا۔
ـــ الْبِنَاءُ: عمارت کا ٹوٹ کر گر جانا۔
اسْتَهْزَمَ الْعَدُوَّ: دشمن کو شکست دینا۔
الْمِهْزَامُ: ڈنڈا، چھڑی (۲) آگ کریدنے کی لکڑی، کریدنی (۳) بچوں کے کھیلنے کی مشعل (۴) بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی بچہ کے سر کو ڈھانک کر طمانچہ لگایا جاتا ہے پھر پوچھتے ہیں کہ طمانچہ کس نے مارا؟
ج: مَهَازِيمُ۔
الْهَازِمُ: شکست دہندہ۔
الْهَازِمَةُ: مصیبت، ج: هَوَازِمُ۔
الْهَزْمُ: ہموار و نشیبی زمین (۲) معدہ اور آنتیں (۳) پانی سے خالی پتلا بادل (۴) مشکیزہ کی پھٹن، ج: هُزُومٌ۔
الْهَزَمُ: آواز (۲) کمان کی چرچراہٹ۔
الْهَزِمُ: مسکین گھوڑا (۲) لگاتار بارش
فَرَسٌ هَزِمُ الصَّوْتِ: گرجتی ہوئی آواز والا گھوڑا۔
الْهَزْمَةُ: پست زمین (۲) آواز (۳) چٹان وغیرہ کا گڑھا۔
هَزْمَةُ السِّنَّوْرِ: بلاؤ کی آواز، ج: هَزْمٌ وهُزُومٌ۔
الْهَزْمَةُ: بڑی عمر کی دنبی، ج: هَزْمٌ۔
الْهَزِمَةُ: زور شور سے کھولنے والی ہانڈی
الْهَزِمَةُ: دبلا جانور، ج: هَزْمٌ۔
الْهَزُومُ: گھنٹی کی سی آواز والی چیز۔
الْهَزِيمُ: رعد کی آواز (۲) گھوڑے کے دوڑنے کی آواز (۳) سخت آواز والا گھوڑا، پانی سے خالی پتلا بادل (۴) شکست خوردہ دشمن۔
الْهَزِيمَةُ: شکست (۲) بہت پانی والا کنواں (۳) دبلا جانور (۴) گھوڑے وغیرہ کے دوڑنے سے نکلنے والا پسینہ۔
ج: هَزَائِمُ۔

الهـزِّيمي: شرمناک شکست۔
الهـيُزَمُ: شیر (۲) سخت مضبوط۔
◆ الهـزُمَجَةُ: تیز اور لگاتار گفتگو (۲) آوازوں کا اختلاط، گڑبڑی۔
◆ هَزْهَزَ الشَّئَ: بار بار ہلانا، (۲) قابو میں لانا، ہموار کرنا۔
تَهَزْهَزَ الشَّئُ: ہلنا۔
— اِلَيْهِ الْقَلْبُ: کسی سے یا کسی چیز سے اطمینان ہونا، خوش ہونا۔
الهُزَاهِزُ: لہراتا ہوا، چمکتا ہوا، کثیر آب رواں (۲) عمدہ لوہے کی صاف تلوار۔
الهَزْهَازُ: چمکتا ہوا پانی اور چمکتی ہوئی تلوار۔
الهُزْهُزُ: بہت گہرا کنواں۔
الهَزْهَزَةُ: زبردست فساد و ہنگامہ جس سے لوگوں میں ہل چل مچ جائے، ج: هَزَاهِزُ۔
◆ هَزَاءَ هَزْواً: چلنا، سفر کرنا۔
◆ هُسْ: بکریوں کو جھڑکنے کی آواز (۲) خاموش رہنے کا حکم۔
◆ هَسَّ فُلَانٌ هَسًّا: دل میں بات کرنا، خود کلامی کرنا۔
— الشَّئَ: کوٹنا، توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
— الْكَلَامَ هَسِيْسًا: بات چھپانا۔
— الطِّفْلَ: بچہ کو خاموش کرنے کے لئے ڈانٹنا۔
الهَسِيْسُ: کوٹی ہوئی چیز، ریزہ ریزہ شدہ چیز (۲) مبہم بات (۳) سرگوشی۔
◆ هَسْهَسَ الرَّجُلُ: رات کو سفر کرنا، هَسْهَسَ لَيْلَتَهُ كُلَّهَا: وہ ساری رات چلا، (۲) ہلکی سی آواز نکالنا۔ جیسے هَسْهَسَ الْخَلْخَالُ: پازیب کا بولنا، والدِّرْعُ: زرہ کی آواز ہونا۔

هَسْهَسَ الْمَاءُ: پانی کا صاف ستھرا ہو کر مسلسل بہنا۔
— الْحَدِيْثَ: بات پوشیدہ رکھنا
تَهَسْهَسَ الْخَلْخَالُ: پازیب کا چھن چھن کرنا۔
— الرَّجُلُ: آدمی کا آہستہ بولنا، مبہم اور غیر واضح بولنا۔
الهَسَاهِسُ: رات کی چال، (۲) اونٹوں کے پاؤں کی آواز (۳) اور آہستہ کلام۔
الهُسَاهِسُ: دل کی بات، خیال، وسوسہ۔
الهَسْهَاسُ: ناقابل فہم مبہم بات (۲) رات کو جاگ کر کام کرنے والا (۳) قصاب (۴) تیز رفتار چال۔
الهَسْهَسَةُ: زیورات یا ہتھیاروں کی آواز، جھنکار۔
الأَهْسَاءُ: حیرت زدہ لوگ۔

هـ ـــــ ش

◆ هَشَرَ النَّاقَةَ ـُ هَشْرًا: اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
هُشِرَ الْبَعِيْرُ: اونٹ کے پھیپھڑے میں سوزش ہونا، هُوَ مَهْشُوْرٌ
الهَشْرُ: کسی چیز کا ہلکا پن، پتلا پن، خفت و رقت۔
الهَشْرَةُ: غرور۔
الهَشَرَةُ: وہ درخت جس کے پتے جلد گر جائیں۔
الهَشُوْرُ: الهَشَرَةُ۔
الهَيْشَرُ: گداز دراز قد آدمی (۲) ایک قسم کا پودا جو مصر اور بحر متوسط کے ممالک میں پیدا ہوتا ہے۔
◆ هَشَّ الرَّجُلُ ـُ هَشًّا: لاٹھی چلانا۔
هَشَّ الشَّجَرَةَ: درخت پر لاٹھی مار کر پتے جھاڑنا، قرآن پاک میں ہے، "وَأَهُشُّ بِهَا عَلَى غَنَمِي"
— اِلَيْهِ وَلَهُ هَشًّا وَهَشَاشَةً وَهَشَاشًا: کسی سے راحت و سکون حاصل ہونا، دل ٹھنڈا ہونا۔
— الْخُبْزُ وَنَحْوُهُ ـِ هَشًّا وَهُشُوْشَةً: خستہ اور کرارا ہونا، بھربھرا ہونا۔
— الْعُوْدُ: سوکھی ٹہنی کا ٹوٹ جانا
— الشَّئُ هُشُوْشَةً: ڈھیلا اور کمزور ہونا۔
هَشَّشَهُ: کسی کو خوش کرنا، جان ڈال دینا، چست بنا دینا، ہشاش بشاش بنا دینا (۲) کمزور سمجھنا یا پانا۔
اهْتَشَّ فُلَانٌ لِلْأَمْرِ وَبِهِ: کسی بات سے بہت خوش ہونا اور اس کی طرف راغب ہونا۔
اسْتَهَشَّ الشَّئَ: ہلکا اور کمزور پانا یا سمجھنا۔
الهَشُّ: خستہ (جو آسانی سے ٹوٹ جائے) بھربھرا، کرارا، خُبْزٌ هَشٌّ: خستہ اور بھربھری روٹی (۲) ہر نرم و لچکدار چیز (۳) خوش و خرم (آدمی) (۴) پسینہ میں شرابور رہنے والا (گھوڑا) فَرَسٌ هَشُّ الْعِنَانِ، فرمانبردار گھوڑا۔
هَشُّ الْوَجْهِ: خندہ رو، ہنس مکھ۔
الهَشَاشُ: خستہ، جیسے، خُبْزٌ هَشَاشٌ
الهَشَاشَةُ: خندہ روئی، بشاشتِ دل، مسرت و شادمانی۔
هَشَاشَةُ الْعِظَامِ: خِلْقَةً ہڈیوں کے ڈھانچہ میں پیدا ہونے والی ایک قسم کی بیماری۔
الهَشَّاشَةُ: پتلے پن سے ٹپکنے والا

مشکیزہ۔
الهَتُوشُ: بہت دودھ دینے والی بکری۔
الهُتشُوشَةُ: علم کیمیا میں مادہ کو بسہولت قابل شکستگی بنانے کی خاصیت کا نام۔
الهَشِيشُ: سوال کرنے سے خوش ہونیوالا آدمی (۲) ہر نرم وخستہ چیز (۳) سوکھی گھاس (۴) لاغر بدن، هي هَشِيشَة
• هَشَّلَتِ النَّاقَةُ وَنَحْوُهَا: اونٹنی یا دوسرے جانور کو تھوڑا دودھ اترنا۔
اهْتَشَلَ الدَّابَّةَ وَنَحْوَهَا: مالک کی اجازت کے بغیر اس کے جانور کو استعمال کرنا۔
الهَشِيلَةُ: مالک کی اجازت کے بغیر استعمال کیا جانے والا جانور وغیرہ (۲) غصب کیا ہوا جانور وغیرہ۔
الهَيْشَلَةُ: عمر رسیدہ موٹی اونٹنی۔
• هَشَمَ الشَّيْءَ ـِ هَشْمًا: کھوکھلی یا خشک چیز کو توڑنا۔
ـــ الثَّرِيدَ: ثرید کے لئے روٹی کے ٹکڑے کرنا، روٹی چورنا۔
ـــ النَّاقَةَ. وَضَرْعَهَا: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
هَشَّمَ الشَّيْءَ: کھوکھلی یا سوکھی چیز کو توڑنا، چورہ چورہ کرنا۔
انْهَشَمَ الشَّيْءُ: ٹوٹ جانا، چورہ ہوجانا۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا سست وکمزور ہونا۔
اهْتَشَمَ نَفْسَهُ لَهُ: کسی کے سامنے تواضعاً چھوٹا بن جانا۔
تَهَشَّمَ الشَّيْءُ: ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا چورہ ہوجانا، هَشَّمَهُ فَتَهَشَّمَ۔
ـــ الأَرْضُ: زمین پر طویل عرصہ تک بارش نہ ہونا۔
تَهَشَّمَ الشَّجَرُ: درخت کا سوکھ کر ٹوٹ جانا۔
ـــ الرِّيحُ الشَّجَرَةَ: ہوا کا درخت کو توڑ دینا۔
ـــ عَلَى فُلانٍ: کسی پر مہربان بننا۔
ـــ فُلانًا: کسی کی خوشنودی اور مہربانی کا طالب ہونا، (۲) عزت وتکریم کرنا۔
ـــ فُلانًا لِلْمَعْرُوفِ: کسی سے بھلائی اور بخشش چاہنا۔
المُهْتَشَامُ: جلد دبلی ہوجانے والی اونٹنی وغیرہ۔
الهَاشِمُ: نرم پہاڑ، کچا پہاڑ، (۲) ماہر دودھ دوہنے والا، ج: هُشَّمٌ۔
الهَاشِمَةُ: ہڈی توڑ زخم۔
الهِشَامُ: سخاوت۔
الهَشْمُ: قحط زدہ علاقہ، بے آب وگیاہ خشک زمین (۲) پست زمین، ج: هُشُومٌ۔
الهَشِمُ: سخی وفیاض۔
الهَشَمَةُ: پہاڑی بکری، ج: هَشَمَاتٌ۔
الهَشُومُ: تنگ اور گہری کھودی ہوئی زمین۔
الهَشِيمُ: شکستہ شے (۲) سوکھی گھاس۔ قرآن پاک میں ہے "فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ" (۳) پرانا درخت جسے ایندھن جمع کرنے والا اپنی مرضی سے استعمال کرلیتا ہے (۴) پہلے سال کی بچی کھچی گھاس پھونس یا پودے وغیرہ (۵) ہر سوکھی چیز (۶) لاغر جسم والا۔
الهَشِيمَةُ: وہ زمین جس پر کھڑے ہوئے درخت سوکھ کر سیاہ ہوگئے ہوں کہاوت ہے۔ مَا فُلانٌ إلَّا هَشِيمَةُ كَرَمٍ: فلاں کریم وسخی ہے (۲) پرانا سوکھا درخت، ج: هَشَائِم۔
الهَيْشُومُ: سوکھی یا نرم گھاس۔
• الهَشْنَقُ: کپڑے کی بنائی کا تانا بانا باندھنے کی لکڑی۔
• هَشْهَشَ الشَّيْءَ: ہلانا۔
تَهَشْهَشَتِ المَرْأَةُ: عورت کا بخوشی خاوند سے اظہار الفت کرنا۔
الهَشْهَاشُ: خوش اخلاق، سخی۔
هَاشَاهُ: دل لگی کرنا، مذاق کرنا

ه ـــــ ص

• هَصَرَ فُلانٌ الشَّيْءَ ـِ هَصْرًا: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
ـــ الغُصْنَ وَنَحْوَهُ وَبِهِ: ٹہنی وغیرہ کو موڑ کر توڑنا اور جدا نہ کرنا (۲) کھینچ کر جھکانا۔
ـــ قِرْنَهُ: مقابل کو زور سے ہاتھوں سے دبانا، دبوچنا۔
ـــ الحَيَوَانُ رَأْسَ الفَرِيسَةِ وَبِرَأْسِهَا: جانور کا اپنے شکار کے سر کو ادھیڑ ڈالنا۔
هَصِرَ الشَّيْءُ ـَ هَصَرًا: جھکنا، کھنچنا۔
اهْتَصَرَ الغُصْنُ: ٹہنی کا زمین پر گرجانا۔
ـــ الشَّيْءَ: الگ کئے بغیر توڑنا۔
ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کے خوشوں کو تراش کر درست کرنا۔
المُهْتَصِرُ: شیر۔
الهَصِرُ: شیر (۲) زور سے دبانے والا
الهُصَرُ: زور سے دبانے والا آدمی (۲) شیر۔
الهُصَرَةُ: وہ مہرہ جس کے ذریعہ مرد ول پر جادو کیا جاتا ہے (قدیم خیال وہم)۔
الهَصُورُ: شیر۔

◆ هَصَّتِ النَّارُ وَنَحْوُهَا ـِ هَصِيْصًا: آگ کا چمکنا، جگمگانا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ ـُ هَصًّا: کسی چیز کو پیروں سے توڑ دینا، کچل دینا (۲) انگلیوں سے زور سے پکڑنا، هُوَ مَهْصُوْصٌ وَهَصِيْصٌ۔
هَصَّصَ الرَّجُلُ: کسی کی آنکھیں چمکنا۔
الهَاصَّةُ: ہاتھی کی آنکھ۔
الهَصُّ: ہر سخت و ٹھوس چیز۔
الهَصِيْصُ: پیروں سے کچلی ہوئی چیز۔
◆ هَصَمَ الشَّيْءَ ـِ هَصْمًا: توڑنا۔
ـــ قِرْنَهُ: مقابل کو ہرانا۔
الهُصَمُ: شیر۔
الهَيْصَمُ: توانا و طاقتور آدمی (۲) ایک چکنا پتھر جس کے برتن بنائے جاتے ہیں
نَابٌ هَيْصَمٌ: مضبوط دانت۔
◆ الهُصَاهِصُ: طاقتور آدمی یا شیر۔
الهَصْهَاصُ: چمکیلی آنکھوں والا۔
◆ هَصَا ـُ هَصْوًا: بوڑھا ہو جانا۔

ه ـــ ض

◆ هَضَبَ الرَّجُلُ ـِ هَضْبًا: سست جانور کی طرح بے ڈھنگا چلنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا لگاتار کئی کئی دن پانی برساتے رہنا۔
ـــ الشَّاعِرُ بِالشِّعْرِ وَفِيْهِ: شاعر کا لگاتار اشعار سنانا۔
ـــ السَّمَاءُ القَوْمَ: بارش کا لوگوں کو خوب بھگو دینا۔
أَهْضَبَ فِي الحَدِيْثِ: بات کرتے کرتے آواز بلند ہو جانا (۲) لمبے پہاڑ کی سلسلہ پر اترنا، قیام کرنا۔
اِهْتَضَبَ فِي الحَدِيْثِ: گفتگو میں مشغول رہنا اور آواز کا بڑھتے رہنا، زور زور سے بات کرنا۔
الأُهْضُوْبَةُ: ٹیلہ (۲) موسلا دھار بارش، ج: أَهَاضِيْبُ۔
المَهْضُوْبُ: بارش سے تر اور سیراب
الهَضْبَةُ: ٹیلہ (۲) زمین پر پھیلا ہوا لمبا پہاڑی سلسلہ (۳) بارش کی بوچھاڑ، ج: هَضْبٌ وهِضَبٌ وهِضَابٌ۔
رَجُلٌ هَضْبَةٌ: بہت باتونی آدمی۔
الهِضَبُّ: سخت و مضبوط، طاقتور (۲) پسینہ میں شرابور رہنے والا گھوڑا۔
الهَضِيْبُ: غَنَمٌ هَضِيْبٌ: کم دودھ دینے والی بکری۔
◆ هَضَّجَ الرَّجُلُ مَوَاشِيَهُ: مویشی کو اچھی طرح چارہ نہ کھلانا۔
الهَضِيْجُ: صِبْيَانٌ هَضِيْجٌ: چھوٹے چھوٹے بچے جن کو ابھی کوئی کام نہ آتا ہو۔
◆ هَضَّتِ الإِبِلُ ـُ هَضًّا و هَضَّتِ الإِبِلُ السَّيْرَ: اونٹوں کا تیز چلنا۔
ـــ فُلَانٌ المَشْيَ: متوازن چال چلنا، عمدہ قدم اٹھا کر چلنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کوٹنا، توڑنا، چورہ کرنا، هُوَ مَهْضُوْضٌ وهَضِيْضٌ۔
هَضَّضَ الرَّجُلُ: زمین پر زور زور سے پیر مارنا۔
اهْتَضَّ الشَّيْءَ: کوٹ کر باریک کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ لِفُلَانٍ: وہ بغیر انصاف کے فلاں کے سامنے تابع دار ہو گیا یا راضی ہو گیا۔
الهُضَّاءُ: لوگوں کی جماعت، گروہ، (۲) فوجی دستہ۔
الهَضَّاضُ: آدمی اور اونٹ کو گرا کر اپنے سینہ سے کچلنے والا سانڈ۔
الهَضْهَضُ: شکستگی۔
الهَضِيْضُ، المَهْضُوْضُ: ٹوٹا ہوا کچلا ہوا۔
◆ هَضَلَ الرَّجُلُ بِالكَلَامِ ـِ هَضْلًا: گفتگو یا کلام جاری رکھنا یا شروع کرنا۔
أَهْضَلَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا بارش برسانا۔
ـــ الدَّلْوُ: ڈول کا کنویں کے کنارہ سے ٹکرا کر پانی گرانا۔
الهَضَّالُ: گانا گاتے ہوئے اونٹوں کو ہنکانے والا۔
الهَضْلُ: کثیر، بہت۔
الهَضْلَاءُ: لمبے پستان والی عورت، (۲) حیض کے ایام چڑھی ہوئی عورت۔
الهَيْضَلُ: لشکر جرار، مسلح اور متحدہ جماعت (۲) لمبا اور بھاری بھرکم (جانور وغیرہ) هِيَ هَيْضَلَةٌ۔
الهَيْضَلَةُ: متوسط العمر عورت، (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳) لوگوں کا شور ملی جلی طرح طرح کی آوازیں۔
◆ هَضَمَ عَلَيْهِ ـِ هَضْمًا: حملہ کرنا، کسی کے پاس اچانک پہنچنا، آنا،
مَا هَضَمَ عَلَيْهِ: وہ اس کے نزدیک نہیں آیا۔
ـــ لَهُ مِنْ حَقِّهِ: بطیب خاطر کسی کو اپنا کچھ حق یا حصہ دیدینا۔
ـــ الشَّيْءَ: توڑنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ ناانصافی کرنا اور اس کی چیز جبراً لینا۔
ـــ حَقَّهُ: کسی کا حق کم کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ: تواضعاً خود کو چھوٹا بنا لینا حیثیت کم کر لینا۔

هَضَمَ الطَّعَامَ: کھانا ہضم کرنا، هَضَمَتِ الْمِعْدَةُ الطَّعَامَ: معدہ کا کھانے کو ہضم کرلینا۔
— الدَّوَاءُ الطَّعَامَ: دوا کا کھانے کو ہضم کردینا۔
— الْهَوَاضِمُ الطَّعَامَ: ہاضم چیزوں کا کھانے کو جسم میں تحلیل ہوجانے کے لائق بنانا۔
هَضِمَ ـَ هَضَمًا: پتلی کمر اور نازک کوکھ والا ہونا۔
— الْفَرَسُ: گھوڑے کا نکلی ہوئی پسلیوں والا ہونا، هُوَ أَهْضَمُ وَهَضْمَاءُ وَهَضِيمٌ۔
اِهْتَضَمَ فُلَانًا: کسی کے ساتھ بڑی ناانصافی اور حق تلفی کرنا۔
اِنْهَضَمَتِ الثَّمَرَةُ: پھل کا پھٹنا۔
تَهَضَّمَتِ الثَّمَرَةُ: پھل کا پھٹنا۔
— فُلَانٌ لِفُلَانٍ: کسی کا مطیع وفرمانبردار ہونا۔
— نَفْسَهُ لَهُ: بلا انصاف کے کچھ لینے پر آمادہ ہوجانا۔
— فُلَانًا: کسی کے ساتھ ناانصافی کرنا، حق تلفی کرنا۔
الأَهْضَمُ: رَجُلٌ أَهْضَمُ الْكَشْحَيْنِ: پتلی کمر والا (جس کی دونوں کوکھیں ملی ہوئی ہوں) (۲) بڑے دانتوں والا۔
الْمُهَضَّمَةُ: قَصَبَةٌ مُهَضَّمَةٌ: کھوکھلا بانس جس میں سوراخ کیے گئے ہوں، بجانے کی بانسری۔
الْمَهْضُومُ: ہضم شدہ (۲) غصب کردہ
الْمَهْضُومَةُ: قَصَبَةٌ مَهْضُومَةٌ: سوراخ کیا ہوا بانس کا ٹکڑا، بانسری (۲) مشک ملی ہوئی خوشبو۔
الْهَاضِمُ: نرم و لچکدار (۲) ہضم کردینے والی دوا وغیرہ۔
الْهَاضِمَةُ: ہاضمہ ہضم کرنے والی قوت۔
الْهَاضُومُ: ہضم کرنے والی دوا یا چورن (۲) غذاؤں کو ہضم و تحلیل کرنے والے سیال مادّے جیسے لعاب دہن صفراء وغیرہ مخصوص غدود سے پیدا ہوکر ہضم کی نالی میں پہنچ کر اپنا کام کرتے ہیں، ج: هَوَاضِيمُ (۳) مال خرچ کرنے والا۔
الْهَضَّامُ: الْهَاضُومُ۔
الْهَضْمُ: ہاضمہ، ہضم کرنے کا عمل، قوت، کھانے کی اشیاء کو مخصوص سیال مادوں کے ذریعہ ایسے غذائی مادہ میں تبدیل کرنا جو جسم میں جذب ہوکر اپنا وظیفہ انجام دے۔
الْجِهَازُ الْهَضْمِيُّ: چند اعضاء کا ایسا مجموعہ جو کھانا ہضم کرنے میں باہم تعاون کرتے ہیں جیسے دانت، غدد ہضمیہ، معدہ، آنتیں۔
الْقَنَاةُ الْهَضْمِيَّةُ: جسم کے اندر وہ نالی جس سے نظام ہضم والے اعضاء مربوط ہوتے ہیں، یہ منہ سے شروع ہوکر قولون نازل تک پہنچتی ہے۔
الْهِضْمُ: پست زمین (۲) وادی کا نچلا حصہ (۳) دھونی دینے کی دوا یا خوشبو ج: أَهْضَامٌ وَهُضُومٌ، کہاوت ہے: اللَّيْلَ وَأَهْضَامَ الْوَادِي رات کو وادی کے زیریں حصوں میں نہ چلو تکلیف سے محفوظ رہو گے۔
الْهَضُومُ: ہاضم دوا یا چورن، يَدٌ هَضُومٌ: سخاوت کا ہاتھ جو سب کچھ لٹا ڈالے، ج: هُضُمٌ۔
الْهَضِيمُ: الْمَهْضُومُ: ہضم شدہ (۲) غصب کردہ (۳) مظلوم (۴) نازک کمر والی عورت (۵) پکا ہوا (۶) گتھا ہوا قرآن پاک میں ہے: "وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ" ایسے کھجور کے درخت جن پر پکے ہوئے اور گتھے ہوئے پھل ہوں گے۔
الْهَضِيمَةُ: ظلم و ناانصافی، غصب و حق تلفی (۲) مردہ کو دفن کرنے کے بعد کھلایا جانے والا کھانا (میت کا کھانا)، ج: هَضَائِمُ۔
هَاضَأَهُ: بے وقوف و حقیر سمجھنا۔
الْهِضَاءَةُ: گیسو (۲) گردن۔

ه ـــــ ط

هَطَرَ الْفَقِيرُ لِلْغَنِيِّ ـِ هَطْرَةً: غریب کا امیر سے مانگتے وقت ذلیل بنجانا، گڑگڑ کر سوال کرنا۔
— فُلَانٌ الْكَلْبَ وَنَحْوَهُ هَطْرًا: کتے وغیرہ کو لکڑی کی ضرب سے مار ڈالنا۔
تَهَطَّرَتِ الْبِئْرُ: کنویں کی دیواروں اور منڈیر کا ڈھے پڑنا، گرجانا۔
تَهَطْرَسَ الرَّجُلُ: جھومتے ہوئے اور اتراتے ہوئے چلنا۔
الْهُطُطُ: انسانی مردے۔
هَطَعَ ـَ هَطْعًا وَهُطُوعًا: ڈر کر تیزی سے آگے آنا، (۲) گردن لمبی کرکے سر کو سیدھا کرلینا (۳) ٹکٹکی باندھنا، کسی چیز پر متوجہ ہوکر دیکھتے ہی رہنا، نگاہ نہ ہٹانا۔
أَهْطَعَ فُلَانٌ: ذلت و انکساری سے دیکھنا۔
— فِي سَيْرِهِ: تیز رفتار ہونا۔
اِسْتَهْطَعَ: گردن لمبی کرکے سر اونچا کرنا، سر کو تاننا۔
— فِي سَيْرِهِ: تیز رفتار ہونا۔
الْمُهْطِعُ: عاجزی و تابعداری کی نگاہ سے دیکھنے والا، قرآن پاک میں ہے:

مُہْطِعِینَ مُقْنِعِي رُؤُوسِہِمْ عاجزی و انکساری سے دیکھتے ہوئے سر اٹھائے ہوئے (۲) خوف و بیچارگی سے خاموش ہو کر داعی کی طرف آنے والا، قرآن پاک میں ہے "مُہْطِعِینَ اِلَی الدَّاعِ"

الْمُہْطِعُ: کشادہ راستہ۔

◆ ھَطَفَ الرَّاعِی ـِ ھَطْفًا: چرواہے کا دودھ دوہنا۔

ـــ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا بارش ہونا۔

ـــ اللَّبَنُ: دودھ کی دوہتے وقت آواز نکلنا۔

الْہَطْفُ: دودھ دوہنے کی آواز۔

الْہَطِفُ: موسلا دھار بارش۔

◆ ھَطَلَ الْمَطَرُ ـِ ھَطْلًا وھَطَلَانًا: موسلا دھار بارش ہونا، بڑی بوندوں والی مسلسل بارش ہونا۔

ـــ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔

ـــ الْعَیْنُ بِالدَّمْعِ: آنکھ کا آنسو بہانا، آنکھ سے آنسو بہنا۔

ـــ الرَّجُلُ ھَطَلَانًا: آدمی کا اپنی منزل کی جانب تیزی سے پا پیادہ بڑھے جانا۔

ـــ الْجَرْیُ الْفَرَسَ ھَطْلًا: دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لے آنا۔

تَہَاطَلَ الْقَوْمُ وَنَحْوُھُمْ: لوگوں وغیرہ کا تانتا لگنا، لگاتار آنا، یکے بعد دیگرے چلے آنا۔

تَہَطَّلَ الْمَطَرُ وَالسَّحَابُ: ھَطَلَ۔

الْہَاطِلُ: گھنی کھیتی۔ سَحَابٌ ھَاطِلٌ: موٹی موٹی بوندیں برسانے والا بادل۔

مَطَرٌ ھَاطِلٌ: موسلا دھار بارش۔

الْہَطَّالُ: بہت برسنے والا، سَحَاب ھَطَّال: موٹی موٹی بوندوں والا زبردست بادل۔

مَطَرٌ ھَطَّالٌ: موٹی بوندوں والی موسلا دھار بارش۔

الْہَطْلُ: لگاتار بارش، جھڑی، (۲) حد سے زیادہ تھکن۔

الْہِطْلُ: تھکا ماندہ (۲) بے وقوف، (۳) چور (۴) بھیڑیا۔

الْہُطْلُ: دِیمَۃٌ ھُطْلٌ: موٹی بوندوں والی لگاتار بارش، جھڑی۔

الْہَطْلَی: آزاد اونٹ جن کے ساتھ ہنکانے والا نہ ہو۔

الْہَطْلَاءُ: دِیمَۃٌ ھَطْلَاءُ: لگاتار موٹی بوندوں والی بارش، جھڑی۔

الْہَیَاطِلَۃُ: ترکوں اور سندھیوں کی ایک نسل۔

الْہَیْطَلُ: لڑنے والوں کی ٹولی (۲) لومڑی

الْہَیْطَلَۃُ: پیتل کے پکانے کے برتن، دیگچی وغیرہ۔

الْہَیْطَلِیَّۃُ: دودھ کی فِرنی یا النشاستہ دودھ اور شکر کا میٹھا۔

◆ ھَطْلَسَ: لپکنا، تیز چلنا۔

ـــ مَا وَجَدَہٗ: جو ملے سب لے لینا۔

تَہَطْلَسَ الرَّجُلُ: لپک کر ترکیب سے چور کو پکڑنا۔

ـــ اللِّصُّ: چور کا فریب دیکر چوری کرنا۔

ـــ الْمَرِیضُ مِنْ مَرَضِہٖ: شفایاب ہونا۔

الْہَطَلَّسُ: چور اچکا جو ہاتھ لگے اٹھا لیجانے والا (۲) بھیڑیا (۳) بڑا لشکر۔

الْہَطَلَّعُ: کثیر (۲) لوگوں کا گروہ، مجمع، (۳) بے حد لمبا جو ڈولتا ہوا چلے۔

◆ ھَطْہَطَ فِی الْمَشْیِ: تیز چلنا۔

الْہُطَاھِطُ: گھوڑا۔

◆ ھَطَا الشَّیْءَ ـُ ھَطْوًا: پھینکنا۔

الْہُطِیُّ: چپقلش، رسہ کشی (۲) ضرب کاری، سخت چوٹ۔

◆ ھَیْعَرَ: کم عقل ہونا۔

ـــ الْمَرْأَۃُ: عورت کا بدکار و آوارہ گرد ہونا، ایک جگہ چین سے نہ بیٹھنا،

تَہَیْعَرَتِ الْمَرْأَۃُ: ھَیْعَرَتْ۔

الْہَیْعَرَۃُ: بدکار و آوارہ عورت، (۲) بھوت۔

ھ ـــ ف

◆ ھَفَتَ الشَّیْءُ ـِ ھَفْتًا وھُفَاتًا: کسی چیز کا ہلکے پن کی وجہ سے اڑنا۔

ـــ الشَّیْءُ اَوِ الْاَمْرُ: باریک ہونا، نازک ہونا، دقیق ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: بے سوچے سمجھے بولے چلے جانا

ھُفِتَ الرَّجُلُ: حیران ہونا، پریشان ہونا، ھُوَ مَہْفُوتٌ۔

اِنْہَفَتَ الشَّیْءُ: حقیر و کم درجہ ہونا، معمولی ہونا، پست ہونا۔

تَہَافَتَ الْجِدَارُ اَوِ الثَّوْبُ اَوْ نَحْوُھُمَا: ٹوٹ کر گرنا، (تھوڑا تھوڑا ٹوٹ کر یا بوسیدہ ہو کر گرنا)۔

ـــ الْفَرَاشُ عَلَی النُّورِ: پروانوں کا روشنی پر ٹوٹ پڑنا۔

ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا دم توڑ توڑ کر گرنا کشتوں کے پشتے لگ جانا۔

ـــ النَّاسُ عَلَی الْمَاءِ: پانی پر لوگوں کا سلسلہ وار آنا۔

ـــ عَلَی شِرَاءِ الشَّیْءِ: کسی چیز کی خریداری کے لئے ٹوٹ پڑنا، بھیڑ لگنا۔

ـــ الْآرَاءُ: آراء کا باہم متناقض ہونا۔

التَّہَافُتُ عَلَی الشَّیْءِ: کسی چیز کی طلب میں ٹوٹ پڑنا۔

الْہَفَاتُ: احمق۔

الْہَفْتُ: پست زمین (۲) تیز بارش (۳)

انتہائی بے وقوفی۔
◆ الھَفتَق: ہفتہ۔
◆ھَفَّ الشَّئُ ـِ ھَفِیفًا: ہلکا ہونا۔
ـــ السَّائِرُ: تیز چلنا۔
ـــ الرِّیحُ ھَفًّا وھَفِیفًا: ہوا کا سائیں سائیں کرنا، ہوا چلنے کی آواز سنائی دینا۔
ـــ الزَّرعُ: کاٹنے میں تاخیر سے کھیتی کے دانوں کا بکھر جانا۔
اِھتَفَّ الصَّوتُ: آواز گونجنا۔
ـــ السَّرَابُ: ریت کا چمکنا۔
المُھَفَّفُ: پتلی کمر اور دبے ہوئے پیٹ والا۔ وھی مُھَفَّفَۃٌ۔
الھِفُّ: ہلکا آدمی (۲) وہ کھیتی جس کے دانے کاٹنے میں تاخیر سے بکھر گئے ہوں چھوٹے شہد والا ہلکا اور باریک چھتّا (۳) پانی سے خالی پتلا بادل (۴) ہر ہلکی کھوکھلی چیز
الھَفَّافُ: سبک و بے پرواگدھا (۲) اڑنے میں تیز و ہلکا پر (۳) باریک شفاف کپڑا (۴) ٹھنڈا سایہ (۵) چمکدار سراب۔
الھِفَّانُ: جَاءَ عَلٰی ھِفَّانِہ: وہ اس کے پیچھے پیچھے آیا۔
الھِیَھُوفُ: شیر دل آدمی (۲) بے وقوف (۳) بزدل (۴) بنجر زمین۔
◆ھَفَكَ الشَّئَ ـِ ھَفْكًا: ڈالنا۔
تَھَفَّكَ: ڈولتے ہوئے ڈھیلے قدموں سے چلنا، (۲) بہت غلطی اور گڑبڑی کرنا۔
المُتَھَفِّكُ: بہت غلطی اور گڑبڑی کرنے والا۔
الھَیفَكُ: بے وقوف عورت۔
◆ھَفھَفَ: ہلتی شاخ کی طرح پتلے بدن کا ہونا، نازک اندام ہونا۔
ـــ الشَّئَ: ہلانا، حرکت دینا۔
المُھَفھَفُ: پتلے پیٹ والا، پتلی کمر والا، پتلا دبلا، چھریرے بدن کا، ھی مُھَفھَفَۃٌ۔
الھُفھَافُ: پتلی کمر اور پتلے پیٹ والا (۲) پیاسا (۳) اڑنے میں ہلکا پر (۴) باریک و شفاف کپڑا۔
◆ھَفَا فِی المَشیِ ـُ ھَفوًا وھَفَوَانًا: تیز چلنا اور سبک رفتار ہونا۔
ـــ الظَّبیُ: ہرن کا سبک رفتاری سے تیز دوڑنا، ہوا کی طرح اڑنا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا پھڑپھڑا کر اڑنا
ـــ فُلَانٌ: گرنا، (۲) ٹھوکر کھانا (۳) غلطی کرنا، لغزش کرنا (۴) بھوکا ہونا
ـــ الرِّیحُ: ہوا کا چلنا۔
ـــ الرِّیحُ بالشَّئِ: ہوا کا کسی چیز کو لے کر اڑنا، ھَفَتِ الرِّیحُ بالمَطَرِ: ہوا بارش کو اڑا کر لے گئی (۲) پر وغیرہ جیسی ہلکی چیز کو اڑائے پھرنا۔
ـــ النَّفسُ الی الشَّئِ: کسی چیز کی طرف طبیعت مائل ہونا، دل کا مشتاق ہونا (۲) کسی چیز کو دیکھ کر دل خوش ہو جانا، مگن ہو جانا، خوشی سے اچھل پڑنا
ـــ القَلبُ: دل دھڑکنا، دل اڑا جانا۔
ـــ الشَّئُ فِی الھَوَاءِ ھَفوًا وھُفُوًّا: ہوا میں اڑ جانا۔
ھَفِیَ ـَ ھَفًا: بھوکا ہونا۔
ھَافَاہُ: کسی کو اپنا ہم شوق بنانا، اپنی خواہش میں شریک کرنا، ہم خیال بنانا۔
الھَافِی: بھوکا، مفلس۔
الھَافِیَۃُ: بھٹکا ہوا اونٹ ج: ھَوَافٍ۔
الھَفَا: رک رک کر ہونے والی بارش۔
الھَفَاءُ: لغزش، غلطی۔
الھَفَاۃُ: بے وقوف
الھَفوَۃُ: غلطی، لغزش، ٹھوکر، لغزش پا ج: ھَفَوَات۔

ھـــق

◆الھَقبُ: کشادگی، وسعت۔
الھِقَبُّ: بڑے حلق والا جو ہر چیز کو نگل ڈالے (۲) بڑے ڈیل ڈول کا، نَعَامٌ ھِقَبٌّ: بھاری بھرکم شترمرغ۔
◆ھَقَعَ الفَرَسُ بَینَ اُذُنَیہِ ـَ ھَقعًا: گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان داغ دینا۔
ھُقِعَ الفَرَسُ: داغ لگایا جانا، ھو مَھقُوعٌ، کہتے ہیں، انّ المَھقُوعَ لَا یَسبِقُ اَبَدًا: داغ لگا ہوا گھوڑا کبھی آگے نہیں بڑھتا۔
اِھتَقَعَ فُلَانًا: روکنا، منع کرنا۔
ـــ الحُمّٰی فُلَانًا: بخار کا ایک دن چھوڑ کر شدت سے چڑھنا۔
ـــ الشَّئُ فُلَانًا: کسی چیز کا لوٹ لوٹ کر آنا، بار بار آنا۔
ـــ فُلَانًا عِرقُ سَوءٍ: کسی کو خاندانی گراوٹ کا عزت و شرافت کے حصول سے باز رکھنا۔
اُھتُقِعَ لَونُ فُلَانٍ: ڈر خوف سے رنگ بدل جانا۔
اِنھَقَعَ فُلَانٌ: بہت بھوکا ہونا۔
تَھَقَّعَ الرَّجُلُ: مذموم حرکت کرنا۔
ـــ عَلَیھِم: لوگوں کے سامنے بڑا بننا، یا بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا، تکبر کرنا۔
ـــ القَومُ وِردًا: گھاٹ پر اکٹھا ہو کر آنا۔
المَھقُوعُ: سینہ کے بیچ میں یا پہلو پر سفید داغ والا گھوڑا، کانوں کے بیچ میں داغ دیا ہوا گھوڑا۔
الھُقَاعُ: غم یا بیماری سے ہونیوالی غفلت۔

الهقع: حریص (۲) داغ لگا گھوڑا۔

الهقعة: گھوڑے کے سینہ کے بیچ میں سفید دائرہ جو ناپسندیدہ اور باعث بدفالی ہوتا تھا (۲) گھوڑے کے بائیں پہلو پر سفید دھبا (۳) ستارہ جبار کے سرے پر تین ستاروں کا مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہے۔

الهُقَعة: مجلس میں سب سے زیادہ لیٹنے دراز ہونے اور مسند و تکیہ لگانے والا آدمی۔

الهيقعة: تلواروں کی جھنکار (۲) لوہے وغیرہ کو لوہے یا سوکھی چیز کو سوکھی چیز پر مارنے کی آواز (۳) کسی بھی چیز کے گرنے یا ٹکرانے کی آواز

• هقف ـَ هقفًا: کھانے کی کم خواہش والا ہونا، کم بھوک لگنا۔

الهقف: کھانے کی کم خواہش، بھوک کی کمی۔

• هقّ ـِ هقًّا: ڈر کر بھاگنا، هقّت الكلاب منّا: کتے ہم سے ڈر کر بھاگ گئے۔

• تهقّل: آہستہ آہستہ چلنا۔

الهاقل: چوہا (نر)۔

الهقل: بھوکا۔

الهِقل: لمبا بے وقوف (۲) نر شتر مرغ، جوان شتر مرغ۔ مؤنث: هِقلة۔

• الهِقلِس: بدمزاج آدمی (۲) لومڑی، ج: هقالس۔

• هقم ـَ هقمًا: کسی کا بہت بھوک لگنے والا اور بہت کھانے والا ہونا، هقِم۔

تهقّم العدوّ: دشمن کو مغلوب کرنا۔

ــــ الطعام: بڑے بڑے لقمے جلدی جلدی نگلنا۔

الهِقَمّ: بیٹو، بسیار خور (۲) گہرا اور وسیع سمندر۔

الهقم: سخت بھوکا۔

الهيقم: گہرا اور وسیع سمندر (۲) سمندر کا شور، موجوں کی آواز (۳) لقمے نگلنے کی آواز۔

الهيقماني: ہر لمبی چیز۔

• هقهق الرجل: انتہائی تیز چل کر سواری کے جانور کو تھکا دینا۔

الهقهاق: اپنے معاملات میں پھرتیلا اور چاق چوبند۔

• هقي فلان ـِ هقيًا: بکواس کرنا فضول باتیں کرنا۔

ــــ فؤاده: دل دھڑکنا (۲) مشتاق و بے قرار ہونا۔

ــــ فلانًا: کسی کے ساتھ بری طرح پیش آنا، ناگوار بات کرنا۔

اهقى: خراب کرنا، بگاڑنا۔

ه ــــ ك

• هكب فلانًا وبه ومنه ـُ هكبًا وهكبًا: کسی کا مذاق اڑانا، کسی سے ٹھٹھا کرنا۔

• هكد على غريمه: اپنے مقروض پر دباؤ ڈالنا، سخت تقاضا کرنا۔

• هكر ـَ هكرًا وهكرًا: سخت حیران و متعجب ہونا، (۲) نیند کے غلبے سے بدن کا سست و ڈھیلا ہو جانا۔

ــــ الرجل: گہری نیند میں مدہوش ہو جانا۔ هو هكِرٌ وهكْرٌ۔

تهكّر: تعجب کرنا، حیران ہونا۔

• هكع ـَ هكوعًا: مطمئن پرسکون ہونا، قیام کرنا، ٹھہرنا۔

ــــ البقر ونحوه تحت الشجر: شدید گرمی میں گائے وغیرہ کا درخت کے سایہ میں پناہ لینا۔

هكع فلانٌ الى القوم: شام ہو جانے پر اپنے قبیلہ کے ساتھ قیام کرنا۔

ــــ الى الارض: زمین کی طرف جھکنا۔

ــــ العظم: ہڈی جڑنے کے بعد ٹوٹ جانا۔

ــــ الليل: ہر سو رات کی تاریکی پھیل جانا۔

ــــ فلانٌ هكعًا: بیٹھے بیٹھے سونا۔

هكع الرجل ـَ هكعًا: گھبرانا، انکساری کرنا (۲) غصہ یا رنج سے سر جھکانا۔

اهتكع الرجل: گھبرانا، لرزاں و ترساں ہونا۔

ــــ الحمّى او غيرها فلانًا: کسی کو بخار وغیرہ کا لوٹ کر آنا

الهُكاع: کھانسی (۲) تکان کے بعد آنے والی نیند۔

الهكعة: بے وقوف۔

الهُكَعة: بے وقوف۔

• هكّت البئر ـُ هكًّا: کنویں کا ڈھے پڑنا۔

ــــ فلانًا: تھکا دینا، کمزور کر دینا۔

ــــ فلانًا بالسيف او الرمح: کسی کو انتہائی زور سے تلوار یا نیزہ مارنا۔

ــــ اللبن: دودھ کو پوری طرح نکال لینا

ــــ الشيء: گرانا، (۲) پیسنا، باریک کرنا، هو مهكوك وهكيك

ــــ النبيذ فلانًا: نبیذ کا کسی کو نشہ چڑھ جانا۔

ــــ النجّار الخرق: بڑھئی کا سوراخ کو بڑا کرنا۔

ــــ فلانًا: بے عزتی کرنا۔

ــــ الرجل: گوز کرنا۔

ــــ الطائر: پرندہ کا بیٹ کرنا۔

ــــ النعام: شتر مرغ کا پاخانہ کرنا۔

انہکلت المرأۃ: عورت کی ولادت کا دشوار ہونا۔
— صلا المرأۃ: بوقت ولادت عورت کی فرج کا بیرونی حصہ کشادہ ہو جانا
— الرجل: آدمی کا مدہوش ہو جانا۔
— البعیر: اونٹ کا بیٹھتے وقت زمین سے لگ جانا۔
تہکک: بے چین ومضطرب ہونا۔
— الانثی: مادہ کے دونوں پہلوؤں کا ڈھیلا ہو کر تھن کا موٹا ہو جانا اور پیدائش کا وقت نزدیک آ جانا۔
المہکوک: شوخ ومسخرہ۔
المنہکۃ: دشواری سے بچہ جننے والی۔
الہک: بے عقل (۲) سخت بارش، ج: أھکاک وھککۃ۔
الہکاک: اپنی غلط بات کی صحت کا دعوے دار آدمی۔
الہکوک: شوخ، مسخرا، (۲) کمزور بطینت، چغد (۳) سفر سے تھکا ہوا جانور۔
الہکوک: موٹا (۲) سخت وٹھوس جگہ۔
الہکیک: مخنث (۲) پیسا ہوا۔
• ھکلت المرأۃ والحصان: عورت یا گھوڑے کا ٹھمکنا، نازو انداز سے چلنا۔
تہاکل القوم: کسی معاملہ میں جھگڑنا۔
ھیکل الزرع: کھیتی کا بڑھنا۔
الہیکل: ہر بھاری بھرکم چیز، بڑا قد آور جانور یا درخت، فرس ھیکل بڑے ڈیل ڈول کا گھوڑا (۲) لمبا چوڑا درخت یا پودا (۳) بلند عمارت (۴) بت خانہ (۵) یہودیوں کا مقدس بڑا عبادت خانہ (۶) گرجا میں سامنے بنی ہوئی قربان گاہ (۷) قدیم مصریوں کا بڑا بھاری اور آراستہ عبادت خانہ (۸) مجسمہ (۹) انجن کا ڈھانچہ (۱۰) موٹر وغیرہ کی باڈی (۱۱) انسان یا حیوان کی ہڈیوں کا ڈھانچہ جس پر جسم کی بنیاد ہوتی ہے، ج: ھیاکل۔
الہیکلۃ: عظیم عورت (۲) ایک درخت یا پودے کا جسم۔
الہیکلي: ڈھانچہ سے متعلق۔
الہیکل الاساسي: بنیادی ڈھانچہ۔
الہیکل التنظیمي: تنظیمی ڈھانچہ تنظیم کے اجزا ترکیبی وتشکیلی۔
• ھکم فلانا: کسی کو گانا سنانا۔
تہکم فلان: گانا گنگنانا (۲) دل میں کہنا (۳) تکبر کرنا (۴) اکڑ کر چلنا۔
— لفلان: کسی کو گانا سنانا۔
— علی غیرہ: کسی سے سخت ناراض ہونا (۲) کسی کی بے عزتی کرنا، کسی پر پھبتیاں کسنا۔
— علی ما فرط منہ: اپنے سے سرزد ہونے والی غلطی پر نادم ہونا۔
— السماء: آسمان کا زبردست طوفانی بارش برسانا۔
— البئر ونحوھا: کنویں وغیرہ کا ڈھے جانا۔
— فلانا وبہ: کسی کی تحقیر کرنا، مذاق اڑانا۔
— فلانا: زور سے تلوار مارنا۔
استہکم: تکبر کرنا، بڑائی دکھانا۔
الاھکومۃ: مذاق، استہزا۔
التہکم: ہنسی مذاق، ٹھٹھا، علی سبیل التہکم او تہکما: مذاق کے طور پر۔
المستہکم: متکبر۔
الہکم: غیر متعلق کاموں میں ٹانگ اڑانے والا، فتنہ وشر پرور آدمی۔
• تہکن: پشیمان ہونا، کئے پر پچھتانا، تہکن علی الامر الفائتۃ گزری ہوئی بات پر نادم ہونا۔
ھاکاہ: کسی کو کم عقل سمجھنا۔
الأھکاء: حیران لوگ۔

ھ ـــــ ل

• ھل: حرف استفہام بمعنی کیا، جیسے ھل طلع النہار؟ یہ ایجابی نسبت کے استفہام کے لئے ہے، یوں نہیں کہہ سکتے ھل لم یطلع النہار؟ نفی سے استفہام کے لئے أ ہمزہ آتا ہے جیسے، ألم یطلع النہار؟، ھل ایسے اسم پر بھی نہیں آتا جس کے بعد فعل ہو مثلاً ھل زید قام کہنا درست نہیں، نیز ھل استفہامیہ نہ جملہ شرطیہ پر آتا ہے نہ اس جملہ پر جس پر إن حرف تحقیق داخل ہو، لیکن ہمزہ استفہامیہ کے استعمال میں بڑی وسعت ہے۔ ھل مضارع پر داخل ہو تو اسے مستقبل کے لئے مخصوص کرتا ہے، اس لئے یوں نہیں کہہ سکتے ھل تذھب الآن؟ لیکن ھل تذھب غدا؟ کہہ سکتے ہیں۔
• ھلب الفرس ـِ ھلبا: گھوڑے کے بال اکھاڑنا، ھو ھالب والفرس مھلوب
— فلانا بلسانہ: کسی کو لعن طعن کرنا، اچھی طرح خبر لینا، ھو ھلاب۔
ھلب ـَ ھلبا: بہت بالوں والا ہونا۔
— العام: کسی سال کا بہت بارش والا ہونا، ھو أھلب وھی ھلباء، ج: ھلب۔

أَهْلَبَتِ السَّمَاءُ القَوْمَ: آسمان کا لوگوں کو بارش یا شبنم سے تر کر دینا۔

— الفَرَسُ فِی عَدْوِہٖ: لگاتار دوڑنا۔

هَلَّبَ: مبالغہ در هَلَبَ، کسی کو بہت لعن طعن کرنا۔

اِهْتَلَبَ السَّيْفَ مِنْ غِمْدِهٖ: تلوار سونتنا، میان سے نکالنا۔

الأُهْلُوبُ: طرز ج: اَهَالِيب۔

المَهْلُوبُ: دم کٹا گھوڑا)۔

الهَالِبُ: بارش کا دن لَيْلَةٌ هَالِبَةٌ بارش کی رات، ج: هَوَالِبُ۔

الهُلَابَةُ: جنین کی جھلی کا پانی۔

الهُلْبُ: موٹے اور سخت بال (۲) دم کے بال (۳) پلکوں کے اوپر اگے ہوئے بال،

الهُلْبَةُ: دم یا چوٹی کے بال (۲) زیر ناف کے بال (۳) خنزیر کے بال جن سے سلائی کی جاتی ہے۔

هُلْبَةُ الشَّهْرِ: مہینہ کا آخر۔

هُلْبَةُ الشِّتَاءِ والزَّمَانِ: موسم سرما کی سردی یا زمانہ کی شدت۔ ج: هُلَبٌ۔

الهَلَّابُ: زبردست بارش یا طوفانی ہوا والا دن یا سال (۲) سخت مذمت کرنے والا لعن طعن کا عادی (۳) بارش والی سرد ہوا۔

الهَلَّابَةُ: سرد ہوا۔

الهَلْبَاءُ: سخت مصیبت، وَقَعْنَا فِی هُلْبَةٍ هَلْبَاءَ: ہم سخت مصیبت میں پھنس گئے (۲) بہت بالوں والی گردن۔

الهِلْبُ: جہاز کا لنگر۔

الهَلُوبُ: خاوند سے قرب رکھنے والی اور غیر سے دور رہنے والی عورت، ج: هُلُبٌ (۲) قابل تعریف وصف۔

◆ الهُلَابِجُ: انتہا سے زیادہ بیوقوف (۲) سست و نکما کھاؤ پیر (۳) بوجھل اور سست آدمی (۴) ہر فساد و برائی کا خوگر۔

◆ هَلَتَ الشَّيْءَ — هَلْتًا: چھیلنا۔

— الجِلْدَ: چمڑے کی چھلائی کرنا۔

انْهَلَتَ بَعْدَوٍ: چپکے سے نکل کر بھاگنا، رفوچکر ہونا۔

— الشَّيْءُ: چھلنا۔

الهَلْتَاتُ: خانہ بدوش لوگ جو کبھی قیام کرتے ہوں کبھی سفر۔

◆ الهُلَاثُ: سستی و بدن کا ڈھیلاپن۔

الهَلَائِثُ: نچلے درجہ کے لوگ۔

الهُلْثِيُّ: بے ہنگم اور شور مچانے والے لوگ۔

◆ هَلَجَ ـِ هَلْجًا: ایسی بات کی اطلاع دینا جس کا خود کو یقین نہ ہو، (۲) بکثرت خواب دیکھنا۔

أَهْلَجَ الشَّيْءَ: چھپانا۔

— الخَبَرَ وَنَحْوَهُ: خبر یا کوئی بات مبہم اور غیر واضح بیان کرنا۔

الإِهْلِيلَجُ: ہلیلہ کا درخت، ہڑ (ایک دوا کا نام)۔

الهَالِجُ: طرح طرح کے بکثرت خواب دیکھنے والا۔

الهَلْجُ: نیند کی جھپک (۲) غیر یقینی خبر (۳) نا قابل فہم موہوم خواب پراگندہ خواب۔

◆ هَلَدَ المَرَضُ النَّاسَ ـِ هَلْدًا: لوگوں میں بیماری پھیلنا، گرفت میں لینا۔

◆ هَلَسَهُ الدَّاءُ اوالحُزْنُ — هَلْسًا وهُلَاسًا: بیماری یا غم کا کسی کو نحیف و کمزور کر دینا، (۲) ہوش و حواس اڑا کر ہذیان میں مبتلا کر دینا۔

هُلِسَ هُلَاسًا: سل کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) کھانا مگر اس کا اثر جسم پر دکھائی نہ دینا (۳) عقل زائل ہو جانا هو مَهْلُوسٌ۔

أَهْلَسَ: بے دلی سے ہنسنا، معمولی سا ہنسنا۔

— الشَّيْءَ: چھپانا۔

— الحَدِيثَ وفيه: بات کو پوشیدہ رکھنا، اخفار برتنا۔

— إِلَيْهِ الحَدِيثَ: کسی سے خفیہ بات کہنا۔

— الظَّلَامُ: تاریکی کا ہلکا ہو جانا۔

هَالَسَهُ: کسی سے سرگوشی کرنا، چپکے چپکے باتیں کرنا۔

هَلَّسَ: حد سے زیادہ کمزور کر دینا، بالکل حواس باختہ کر دینا۔

اِهْتَلَسَ المَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا کسی کو لاغر کر دینا هو مُهْتَلَسٌ

اُهْتُلِسَ عَقْلُ فُلَانٍ: عقل زائل ہو جانا، پاگل ہو جانا۔

المَهْلُوسُ: سل کا مریض، بیماری سے گھلا ہوا۔

مُهْتَلَسُ العَقْلِ: عقل کھو بیٹھنے والا۔

الهَالِسُ: نحیف و لاغر جسم، ج: هَوَالِسُ۔

الهُلَاسُ: سل جیسی پھیپھڑوں کی بیماری تپ دق (۲) کمزوری کی بنا پر سل یا تپ دق کی شدت، اَخَذَهُ الهُلَاسُ: اسے مرض سل لاحق ہو گیا یا وہ تپ دق میں مبتلا ہو گیا۔

الهَلْسُ: الهُلَاسُ (۲) جسم کا پتلاپن، دبلاپن، لاغری (۳) غم یا مرض کی شدت سے پیدا ہونے والی بحرانی کیفیت، بوکھلاہٹ، ہذیان۔

◆ الْهَابِطُ: ڈھیلے پیٹ والا۔
◆ هَلِعَ ـَ هَلَعًا: دل دہلنا جواس باختہ ہوجانا، گھبرا جانا، بے قرار ہوجانا، بے صبری دکھانا هُوَ هَلِعٌ وَهُوَ وَهِيَ هَالِعٌ وَهَلُوعٌ وَهِلْوَاعٌ، قرآن پاک میں ہے إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا، انسان بے صبرا درکچے دل کا پیدا کیا گیا ہے۔
ــــ الْبَخِيلُ: کنجوس کا اپنے مال میں سخت کنجوسی کرنا۔
ــــ الرَّجُلُ: بھوکا ہونا۔
الْهَالِعُ: تیز رو بدکنے والا شتر مرغ، نَعَامَةٌ هَالِعٌ بھی کہا جاتا ہے۔
الْهُلَاعُ: مقابلہ کے وقت کی بزدلی۔
الْهُلَعُ: انتہائی حریص ولالچی (۲) بے صبرا، حواس باختہ۔
الْهُلَعَةُ: الْهُلَعُ۔
الْهِلْوَاعُ: نَاقَةٌ هِلْوَاعٌ تیزرو، تندمزاج سدھی ہوئی یا تیز رفتار بدکنے والی اونٹنی۔
الْهَلُوعُ: بے صبرا، خوف زدہ، حواس باختہ (۲) تیز رفتار۔
الْهَوْلَعُ: بہت تیز رفتار۔
◆ الْهِلَّوْفُ: لدھڑ اور اکھڑ آدمی، (۲) تند مزاج آدمی (۳) بکھرے بالوں والی بڑی داڑھی (۴) بہت جھوٹا آدمی (۵) نکما سست بے فیض آدمی (۶) بوڑھا آدمی (۷) ابر آلود دن (۸) بوڑھا اونٹ (۹) بہت بالوں والا اونٹ۔
الْهِلَّوْفَةُ: بڑھیا (۲) بڑی داڑھی۔
◆ هَلْقَمَ الشَّيْءَ: نگل لینا۔
الْهِلْقَامُ: کشادہ باچھوں والا (۲) کھاؤ، پیٹو (۳) بھاری بھرکم (۴) لمبا (۵) قوم کے معاملات کا منتظم بڑا سردار جو اس کی طرف سے دیت اور تاوان وغیرہ ادا کرتا ہو۔

◆ هَلَكَ فُلَانٌ ـِ هَلَاكًا وَهُلُوكًا وَمَهْلِكًا وَتَهْلُكَةً مرجانا، فنا ہوجانا، ہلاک ہونا، تباہ ہونا هُوَ هَالِكٌ، ج: هَلْكَى وَهُلَّكٌ وَهَوَالِكُ، قرآن پاک میں ہے "لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ" نیز "وَمَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ" نیز "وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ"۔
أَهْلَكَهُ: ہلاک کرنا، تباہ کرنا، برباد کرنا۔
ــــ مَالَهُ: مال بیچنا، جائداد فروخت کرنا۔
هَلَّكَهُ: أَهْلَكَهُ، هَلَّكَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کو تباہ و برباد کرنا۔
اهْتَلَكَ فُلَانٌ: ہلاکت میں پڑنا خود کو ہلاکت میں ڈالنا۔
ــــ الطَّائِرُ: پرندے کا زور لگا کر اڑنا، اڑنے کی کوشش کرنا۔
ــــ الْمُنْتَجِعُ: چراگاہ تلاش کرنے والے کا بھٹک جانا۔
تَهَالَكَ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر حریص ہوکر ٹوٹ پڑنا۔
ــــ عَلَى الْفِرَاشِ: نڈھال ہوکر بستر پر گر جانا، بے قرار بستر پر پڑجانا۔
ــــ فِي الْأَمْرِ: کسی کام کو محنت کر کے جلد انجام دینے کی کوشش کرنا، پوری طرح لگ جانا۔
ــــ الْمَرْأَةُ فِي مِشْيَتِهَا: عورت کا مٹک مٹک کر چلنا، جھومتے ہوئے چلنا۔
تَهَلَّكَتْ فِي مِشْيَتِهَا: تَهَالَكَتْ۔
ــــ فِي الْمَكَانِ: کسی جگہ پریشان حال کی طرح گھومنا۔
ــــ فِي الْأَمْرِ: کسی بات میں پریشان ہونا، راہ نہ پانا۔

اسْتَهْلَكَ فِي كَذَا: کسی کام میں انتہائی کوشش کرنا، جان کی بازی لگانا، کے لئے مرمٹنا۔
ــــ الْمَالَ وَنَحْوَهُ: مال وجائداد کو خرچ کرنا، صرف کرنا۔
ــــ مَا عِنْدَهُ مِنْ طَعَامٍ أَوْ مَتَاعٍ: اپنے پاس کا کھانا یا سامان سب خرچ کر ڈالنا۔
اسْتِهْلَاكٌ: ضیاع (۲) صرفہ خرچ (۳) مال کی کھپت، ج: اسْتِهْلَاكَاتٌ (ضد انتاج)۔
الِاسْتِهْلَاكِيُّ: قابل صرف، استہلاک سے متعلق۔
التَّهْلُكَةُ: تباہی، خطرۂ جان، سبب ہلاکت۔
الْمُسْتَهْلِكُ: صارف اشیاء، استعمال کنندہ، خرچ کنندہ، (خلاف الْمُنْتِج) ج: الْمُسْتَهْلِكُونَ، طَرِيقٌ مُسْتَهْلِكُ الْوِرْدِ: گھاٹ پر پہنچنے کا دشوار راستہ۔
الْمُهْتَلِكُ: مفت خوری کا شائق۔
الْمَهْلَكَةُ: جنگل بیابان، بے آب وگیاہ صحرا، ج مَهَالِكُ (۲) سبب ہلاکت، کہتے ہیں: الْحُرُوبُ مَهَالِكُ۔
الْهَالِكُ: تباہ شدہ، فنا پذیر۔
الْهَالِكِيُّ: لوہار (۲) قلعی گر، پالش کنندہ، صیقل کنندہ۔
الْهَالِكَةُ: حریص وبدنیت طبیعت، ا... بیر برس آزمند طبیعت (۲) ایک دفعہ برس کر رک جانے والا بادل۔
ج: هَوَالِكُ۔
الْهَالُوكُ: سنکھیا
الْهُلَّاكُ: لوگوں کے پاس بخشش کے لئے باری باری آنے والے فقراء (۲) رزق چاہنے ...

کی تلاش میں راہ بھٹکنے والے۔
الہَلَكُ: مردہ کے بچے کھچے اجزا، ہلاک شدہ چیز کے باقیات (۲) پہاڑ اور اس کے دامن کے درمیان کی فضا (۳) دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ یا خلا (۴) اوپر سے نیچے گرنے والی چیز۔
الہُلْكَانُ: تھکا ماندہ۔
الہَلَكَۃُ: قحط کا سال، ج: ھَلَكٌ وھَلَكَاتٌ۔
الہُلَكَۃُ: کمینہ، ذلیل آدمی، ج: ھُلَكٌ کہتے ہیں فُلَانٌ ھُلَكَۃٌ مِن الھُلَكِ۔
الہَلَكُوْنُ: بنجر اور قحط زدہ زمین (اگرچہ اس میں پانی موجود ہو) کہتے ہیں: اَرْضٌ ھَلَكُوْنٌ وَاَرْضُوْنَ ھَلَكُوْنَ۔
الہَلُوْكُ: کمینی ذلیل عورت۔
الہَيْلَكُوْنُ: بغیر دندانوں کی درانتی۔
◆ الہَيْكَسُ: پست اخلاق والا آدمی۔
◆ ھَلَّ الہِلَالُ ـُ ھَلًّا: چاند نکلنا۔
ــــ فُلَانٌ: خوش ہونا۔
ــــ الشَّھْرُ: مہینہ کا چاند نظر آنا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا۔
ــــ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا۔
ــــ السَّحَابُ: بادل کا آواز کے ساتھ بارش برسانا۔
اَھَلَّ الرَّجُلُ: چاند کی طرف نگاہ اٹھانا، چاند دیکھنا، اَھْلَلْنَا عَن لَيْلَۃ کَذَا: ہم نے فلاں رات کو مہینہ کا چاند دیکھا۔
ــــ الشَّھْرُ: مہینہ کا چاند دکھائی دینا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا۔
ــــ فُلَانٌ: شور مچانا، چیخنا۔
ــــ الصَّبِيُّ: بچہ کا زور سے چیخنا، بچہ کا رونا، آواز نکالنا۔

أَھَلَّ المُلَبِّيْ بِالتَّلْبِيَۃِ: تکبیر کہنے والے کا زور سے لَبَّیْكَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ کہنا۔
ــــ الرَّجُلُ بِذِکْرِ اللّٰہِ: خدا کا بلند آواز سے نام لینا، ذکر کرنا، کسی نعمت یا عجوبے کو دیکھ کر زور سے اللہ کا نام لینا۔
ــــ السَّيْفُ بِفُلَانٍ: تلوار کا کاٹنا
ــــ الکَلْبُ بِالصَّيْدِ: کتے کا شکار کو پکڑتے وقت خواہش وخوشی کی شدت سے رونے کی سی آواز نکالنا۔
ــــ الذَّابِحُ بِالضَّحِيَّۃِ: قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت خدا کا نام لینا یا اس کا نام لینا جس کے لئے قربانی کیجارہی ہے) قرآن پاک میں ہے، اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ المَيْتَۃَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الخِنْزِيرِ وَمَا اُھِلَّ بِہٖ لِغَيْرِ اللّٰہِ۔
ــــ فُلَانٌ الہِلَالَ: چاند دیکھ کر آواز بلند کرنا۔
ــــ الشَّھْرَ: مہینہ کا چاند دیکھنا۔
ــــ اللّٰہُ السَّحَابَ: خدا کا بادل سے پانی برسانا، اَھَلَّ اللّٰہُ المَطَرَ: اللہ نے مینہ برسایا۔
ھَالَّ الاَجِيْرَ ھِلَالًا وَمُھَالَّۃً: قمری مہینہ کے حساب سے اجرت معینہ پر اجیر سے کام لینا۔
ھَلَّلَ الرَّجُلُ: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہنا، نعرہ لگانا (۲) مقابل پر حملہ کرنے کے بعد ڈر کر بھاگنا۔
ــــ عَنہُ: کسی سے ڈر کر بھاگنا۔
ــــ عَنِ الاَمْرِ: پیچھے ہٹنا، چھوڑنا۔
ــــ الفَرَسُ وَنَحْوُہٗ: دبلے پن سے گھوڑے کی کمر کا ہلال کی طرح مڑ جانا۔
اِھْتَلَّ السَّحَابُ وَالوَجْہُ: بادل یا چہرے کا چمک اٹھنا۔

اِھْتَلَّ المَطَرُ وَنَحْوُہٗ: زور سے بارش ہونا، زور سے کوئی چیز بہنا۔
ــــ الرَّجُلُ: غصہ سے دانت نکالنا۔
اِنْھَلَّ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا تڑا تڑ بوندیں پڑنا۔
ــــ الدَّمْعُ: لگاتار آنسو بہنا، آنسو کی جھڑی لگنا۔
ــــ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا۔
ــــ العَيْنُ: آنکھ سے آنسو جاری ہونا۔
تَھَلَّلَ السَّحَابُ وَالوَجْہُ: بادل یا چہرے کا چمکنا۔
ــــ الوَجْہُ فَرَحًا: خوشی سے چہرے کا چمک اٹھنا۔
ــــ السَّحَابُ بِالبَرْقِ: بادل میں بجلی کوندنا، چمکنا۔
ــــ العَيْنُ: آنکھ سے آنسو گرنا۔
ــــ الدَّمْعُ: آنسو گرنا۔
اِسْتَھَلَّ الصَّبِيُّ: بچہ کا زور سے رونا، چلانا۔
ــــ الشَّھْرُ: مہینہ کا چاند دکھائی دینا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا، اِسْتَھْلَلْنَا الشَّھْرَ: ہم نے مہینہ کا آغاز کیا یا اس کا چاند دیکھا۔
ــــ المَطَرُ: بارش کا آواز کے ساتھ زور سے برسنا۔
ــــ العَيْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
ــــ الوَجْہُ: چہرہ چمکنا۔
ــــ فُلَانٌ الہِلَالَ: چاند دیکھنا۔
ــــ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
اُسْتُھِلَّ الہِلَالُ: چاند نظر آنا۔
الاِسْتِھْلَالُ: آغاز ماہ، رویت ہلال (۲) تمہید، آغاز وابتدا۔
بَرَاعَۃُ الاِسْتِھْلَالِ: مصنف کا اپنی کتاب کے مقدمہ اور شاعر کا اپنی نظم کے آغاز میں ایسے الفاظ وعبارات کا

استعمال کرنا جن سے کتاب اور نظم کے موضوع کی طرف لطیف اشارہ ہو جائے۔

الاھَالِیلُ: بارشیں، واحد ایک قول کے مطابق اُھْلُولٌ ہے۔

التَّھْلِیلُ: نعرہ، نعرۂ تحسین، اظہارِ تحسین۔

المُھَلِّلُ: نعرہ لگانے والا (۲) مقابل پر حملہ کر کے بزدلی سے پیچھے ہٹ جانے والا۔

المُھَلَّلُ: حَاجِبٌ مُھَلَّلٌ: ہلال کی طرح مڑی ہوئی بھوں، نَاقَةٌ مُھَلَّلَةٌ: دبلی اونٹنی۔

مُسْتَھَلُّ الاَمْرِ: آغاز، اول، فی مُسْتَھَلِّ العَامِ: اول سال میں۔

الھَلَالُ: پہلی بارش۔

الھِلَالُ: پہلی بارش (۲) ابتدائی چاند (مہینہ کی پہلی شب سے ساتویں رات تک کا چاند) (۳) آخری ماہ میں چھبیسویں شب سے آخری رات تک کا چاند ہلال اور باقی راتوں کا چاند قمر کہلاتا ہے (۴) کنویں کی تلی میں تھوڑا سا پانی (۵) ایک دفعہ کی یکبارگی بارش (دونگڑا) (۶) غبار (۷) دبلا اونٹ (۸) مسالے سے لگے ہوئے پتھر (۹) سانپ یا نر سانپ (۱۰) سانپ کی کینچلی (۱۱) چمک دمک میں چاند جیسی چیز، جیسے خوبرو لڑکا چاند سا مکھڑا (۱۲) ہلالی شکل کی چیز، جیسے ناخنوں کی جڑ کی سفیدی (۱۳) چکی کے پتھر کا ٹوٹا ہوا کنارہ (۱۴) چکی کے دو پاٹ ملانے والی لکڑی یا لوہا (۱۵) جنگلی جانور کو شکار کرنے کا دو دھارا نیزہ (۱۶) ہلالی شکل کا جانوروں پر لگا ہوا نشان (۱۷) خربوزہ یا روٹی وغیرہ کی ہلال نما قاش (۱۸) بعض مسلم ممالک کا شعار (سرکاری نشان) جو بنو عثمان کے دورِ حکومت سے اب تک استعمال ہوتا آرہا ہے یہ عیسائیوں کے صلیبی نشان کے مقابل ہے، ج: اَھِلَّةٌ۔

الھِلَالُ الاَحْمَرُ: ہلال احمر مسلمانوں نے صلیب احمر (ریڈ کراس) کے بالمقابل استعمال کیا ہے۔

الھِلَالَانِ: قوسین ( )۔

الھِلَالِیُّ: ہلال نما۔

الھَلُّ: باریک کپڑا (۲) باریک بال

الھِلُّ: آغاز، اَتَیْتُهُ فِی ھِلِّ الشَّھْرِ: میں اس کے پاس آغاز ماہ میں آیا، امْرَأَةٌ ھِلٌّ: گھریلو استعمال کے ایک کرتے میں ملبوس عورت۔

الھَلَلُ: پہلی بارش (۲) بارشیں، واحد ھَلَّةٌ (۳) مکڑی کا جالا، (۴) خوف و گھبراہٹ۔

ھَلَّا: کیوں نہیں (ھَلْ اور لا سے مرکب ہے) یہ کلمہ تحضیض کہلاتا ہے یہ ترکِ فعل پر ملامت کے لئے آتا ہے اگر ماضی پر داخل ہو جیسے ھَلَّا اٰمَنْتَ تو آخر ایمان کیوں نہیں لایا۔ اگر فعل مضارع پر داخل ہو تو کسی فعل پر اکسانے اور برانگیختہ کرنے کے لئے آتا ہے جیسے ھَلَّا تُؤْمِنُ آخر تو ایمان کیوں نہیں لاتا (تجھے ضرور ایمان لانا چاہیئے) دیگر ادوات تحضیض کی طرح یہ بھی جملہ فعلیہ خبریہ کے ساتھ مخصوص ہے۔

الھُلِّیُّ: تنگی کے بعد فراخی، عسرت کے بعد خوشحالی۔

الھُلَّةُ: چراغ دان، شمع دان۔

ھَلَّةُ الشَّھْرِ: آغاز ماہ، کہتے ہیں: اَتَیْتُهُ فِی ھَلَّةِ الشَّھْرِ: مَا اَصَابَ ھَلَّةً: اسے کچھ نہیں ملا۔

الھِلَّةُ: ایک بارش، بارش کا چھینٹا، ج: ھِلَلٌ۔ اَتَیْتُهُ فِی ھِلَّةِ الشَّھْرِ: میں اس کے پاس آغاز ماہ میں آیا۔

الھَلِیلَةُ: بارش سے سیراب وہ زمین جس کا گرد و پیش خشک ہو، ج: ھَلَائِلُ۔

• ھَلِمَ بِغَیْرِهِ ــَ ھَلَمًا: چپک جانا، لگ جانا، ھُوَ ھَلِیمٌ۔

اھْتَلَمَ بِهِ: لپٹانا۔

الھُلَامُ: سکباج (گوشت اور سرکہ ملا ہوا سالن) کا شوربا (۲) بچھڑے کے گوشت پوست سے تیار کیا ہوا کھانا، (۳) جیلی، جیلاٹین۔

ھَلُمَّ: کلمہ ندا و دعوت، بمعنی آ، لا، چلے آؤ، بلا لاؤ، یہ اسم فعل ہے، حجازیوں کے نزدیک تمام حالات میں ایک شکل (لفظ واحد) پر قائم رہتا ہے، واحد، تثنیہ جمع، مذکر و مؤنث سب کے لئے مستعمل ہے، اہل نجد کے نزدیک یہ فعل امر ہے اس کے ساتھ مرفوع ضمائر خطاب ملحق ہوتی ہیں، ھَلُمَّ، ھَلُمَّا، ھَلُمِّی کہا جائے گا۔

ھَلُمَّ جَرًّا: اسی طرح، ایسے ہی آگے چلو، کسی بات کے تسلسل کو جاری رکھنے کے لئے بولا جاتا ہے، مثلاً کسی فعل کا ایک صیغہ بتا کر کہا جائے کہ مزید صیغوں کو بھی اسی طرح سمجھو یا زبان سے کہتے چلو۔

الھِلْھَانُ: ہر چیز کی بڑی مقدار۔

الھَیْلَمَانُ: ہر بہت چیز، جَاءَ نَا بِالھَیْلِ وَالھَیْلَمَانِ: وہ ہمارے پاس بہت سا مال لے کر آیا۔

• ھَلْھَلَ بِفَرَسِهِ: گھوڑے کو ہلا کہہ کر جھڑکنا۔

ــ عَنِ الشَّیْءِ: لوٹنا، ہٹنا۔

هَلْهَلَ فِي الأَمْرِ : توقف کرنا، ٹھہرنا۔
ـــ النَّسَّاجُ الثَّوْبَ : کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
ـــ الطَّحِينَ : ہلکے بنے ہوئے کپڑے میں آٹا چھاننا۔
ـــ الشِّعْرَ : شعر کو عمدہ بنانا (۲) بلا تنقیح جیسا دل میں آیا ویسا شعر کہہ دینا۔
ـــ الصَّوْتَ : آواز کو گھمانا، دہرانا۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑے کو کثرت استعمال سے بوسیدہ کر دینا۔
ـــ يُدْرِكُهُ : قریب تھا کہ وہ اسے پالے۔
تَهَلْهَلَ الثَّوْبُ : کپڑے کا گھس کر بوسیدگی کے قریب ہو جانا۔
ـــ القَوْمُ : لوگوں کا تانتا بندھنا۔
الهُلَاهِلُ : صاف و کثیر پانی۔
الهَلْهَالُ : کمزور و پتلا، ثَوْبٌ هَلْهَالٌ وشِعْرٌ هَلْهَالٌ۔
الهَلْهَلُ : الهَلْهَالُ (۲) انتہائی مہلک زہر (۳) کمزور بنا ہوا کپڑا (۴) مکڑی کا جالا۔
الهُلْهُلُ : برف۔
المُهَلْهَلُ : الهَلْهَالُ۔
المُهَلْهَلَةُ : انتہائی خراب بنی ہوئی زرہ (۲) بڑے حلقوں والی زرہ۔
• الهِلْيُومُ : فضا کی ایک نادر الوجود گیس
• الهِلْيُونُ : ایک گھاس جو برائے زینت اور بطور ترکاری استعمال ہوتی ہے، واحد هِلْيُونَةٌ۔

ھ ـــــ م

• هَمَأَ الثَّوْبَ ـَ هَمْأً : کپڑے کو اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے۔
أَهْمَأَ الثَّوْبَ : بوسیدہ کرنا۔
تَهَمَّأَ الثَّوْبُ : پرانا ہونے کی بنا پر پھٹ جانا، چیتھڑے ہو جانا۔
انْهَمَأَ : تَهَمَّأَ۔
الهِمْءُ : پرانا کپڑا، ج : أَهْمَاءٌ۔
• هَمَتَ الثَّرِيدُ ـُ هَمْتًا : ثرید میں چکنائی کا غالب ہو جانا۔
أَهْمَتَ الكَلَامَ والضَّحِكَ : بات یا ہنسی کو چھپانا۔
• هَمَجَتِ الإِبِلُ مِنَ المَاءِ ـُ هَمْجًا : اونٹوں کا ایک بار پانی پی کر سیراب ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ هَمْجًا : بھوکا ہونا۔
أَهْمَجَ الفَرَسُ : زور لگا کر دوڑنا۔
ـــ الشَّيْءَ : چھپانا۔
اهْتَمَجَ : گرمی وغیرہ سے تھک کر کمزور ہو جانا۔
ـــ وَجْهُهُ : چہرہ مرجھا جانا۔
الهَامِجُ : بے ترتیب پڑی ہوئی چیز۔
الهَمَجُ : بکریوں اور گدھوں کے منہ پر بیٹھنے والی مچھر جیسی چھوٹی مکھیاں (۲) دبلی بھیڑ بکریاں، واحد، هَمَجَةٌ (۳) بے وقوف لوگ (۴) پھوہڑ اور بے ڈھنگے لوگ، وحشی لوگ، ج : أَهْمَاجٌ (۵) بھوک (۶) معاشی بے تدبیری اور بد انتظامی۔
الهَمَجِيَّةُ : بے ڈھنگا پن، پھوہڑ پن بد نظمی، بے تدبیری، (۲) وحشیت، بربریت۔
الهَمَجِيُّ : غیر انسانی، وحشی، درندہ صفت، غیر متمدن۔
الهَمِيجُ : پچکے ہوئے پیٹ والا، خالی پیٹ (۲) وہ ہرن جس کا چہرہ بیماری سے مرجھا گیا ہو۔
• هَمَدَ الشَّيْءُ ـُ هَمْدًا وهُمُودًا : ہلکا اور کمزور ہو جانا پرسکون ہو جانا، ٹھہر جانا۔
هَمَدَتِ النَّارُ : آگ بجھنا یا اس کا ہلکا پڑ جانا دھیما ہو جانا۔
ـــ الرَّجُلُ : مرجانا، بے روح ہو جانا
ـــ صَوْتُهُ : آواز دھیمی ہو جانا یا بند ہو جانا۔
ـــ الأَرْضُ : خشکی سے زمین میں روئیدگی بند ہو جانا، بنجر و ناقابل کاشت ہو جانا
ـــ الزَّرْعُ : کھیتی کا خراب ہو جانا، پرانا ہو جانا۔
ـــ الثَّوْبُ : کپڑے کا لپٹے لپٹے بوسیدہ ہو جانا تہوں کے نشانات خستہ ہو جانا کہ بظاہر ثابت معلوم ہوں لیکن ہاتھ لگانے سے ریزہ ریزہ ہو جائیں۔
هَمِدَ الثَّوْبُ ـَ هَمَدًا : کپڑے کا پرانا ہو کر تہوں پر سے پھٹنا۔
أَهْمَدَ : خاموش ہونا، پرسکون ہونا، ٹھہر جانا۔
ـــ فُلَانٌ : ناگوار بات پر سکوت برتنا۔
ـــ صَوْتُهُ : آواز بند ہونا یا دھیمی ہونا۔
ـــ الرِّيحُ : ہوا کا رک جانا۔
ـــ فِي المَكَانِ : قیام کرنا، ٹھہر جانا۔
ـــ فِي الطَّعَامِ : کھانے پر پل پڑنا۔
ـــ فِي السَّيْرِ : رفتار تیز کرنا۔
ـــ النَّارَ : آگ بجھانا، ٹھنڈا کرنا۔
ـــ قِرْنَهُ : مقابل کو قتل کر ڈالنا، مار کر ڈھیر کر دینا۔
ـــ الغَضَبَ : غصہ ٹھنڈا کرنا۔
هَمَّدَهُ : أَهْمَدَهُ۔
الهَامِدُ : بے جان، مردہ (۲) خشک، (۳) ہلکا، دھیما (۴) ساکن و ساکت، (۵) قرار یافتہ (۶) علم کیمیا میں وہ جسم جس میں کیمیائی تحرک باقی نہ رہا ہو۔
الهَامِدَةُ : تانیث الهَامِدِ، ثَمَرَةٌ هَامِدَةٌ : بدبو دار سیاہ

پھل، اَرْضٌ ھَامِدَۃٌ: بنجر وبے آب وگیاہ زمین، قرآن پاک میں ہے۔ "وَتَرَی الْاَرْضَ ھَامِدَۃً فَاِذَا اَنْزَلْنَا عَلَیْھَا الْمَاءَ اھْتَزَّتْ وَرَبَتْ"۔
ھَمَدَان: ایران کے ایک شہر کا نام (۲) یمن کے ایک قبیلہ کا نام۔
الھُمُوْدُ: سکون، سکوت، بے دمی، دھیماپن زوال دفنا، خشکی۔
الھَمِیْدُ: الھَامِدُ (۲) وہ مال جس کا کسی کے پاس ہونے کا گمان ہو جبکہ وہ خراب یا ضائع ہوگیا ہو۔
• ھَمَذَ ـِ ھَمَذَانًا: اچھی چال چلنا۔
الھَمَاذِیُّ: تیز رفتاری (۲) تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی (۳) گرمی کی شدت، بارش کی شدت۔
الھَمَذَانُ: عمدہ چال (۲) ایران کے ایک شہر کا نام۔
الھَمَذَانِیُّ: چال جو ایک انداز کی نہ ہو (۲) ہمذان شہر کا باشندہ۔
رَجُلٌ ھَمَذَانِیٌّ: اتار چڑھاؤ کے ساتھ بہت بولنے والا، مَشْیٌ ھَمَذَانِیٌّ: مخلوط قسم کی چال۔
• ھَمَرَ الْمَاءُ وَالدَّمْعُ وَالْمَطَرُ ـُ ھَمْرًا: پانی، آنسو یا بارش کا پانی گرنا، بہنا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا غضبناک ہونا۔
ـــ لَهُ مِنْ مَالِهِ: مال میں سے کچھ دینا۔
ـــ الْمَاءَ وَنَحْوَهُ ـُ ھَمْرًا: پانی وغیرہ گرانا، بہانا۔
ـــ مَا فِی الضَّرْعِ: تھن کا سب دودھ دوہ لینا۔
ـــ الْكَلَامَ وَفِیْهِ: بہت بولنا، بولتے چلے جانا۔
ـــ الْبِنَاءَ: عمارت ڈھانا۔

ھَمَرَ الْفَرَسُ الْاَرْضَ: گھوڑے کا زمین پر پیروں کو دے دے مارنا۔
ھَامَرَ الشَّیْءَ: صفایا کر دینا، بہالیجانا۔
اِنْھَمَرَ الْمَاءُ: زور سے پانی گرنا، قرآن پاک میں ہے "فَفَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْھَمِرٍ"۔
ـــ بِالْكَلَامِ: خوب بولنا۔
ـــ الْبِنَاءُ: عمارت گرنا۔
ـــ الشَّجَرَۃُ: درخت کا جھڑے ہوئے پتوں والا ہونا۔
ـــ الْاَسْئِلَةُ عَلٰی فُلَانٍ: کسی پر سوالات کی بوچھار ہونا، بھرمار ہونا۔
اِھْتَمَرَ الْفَرَسُ: دوڑنا۔
ـــ الْفَرَسُ الْاَرْضَ: زمین پر لاتیں مارنا، پاؤں دے دے مارنا۔
الْمِھْمَارُ: الْمِھْمَارُ فِی الْكَلَامِ: بکواسی، جھکی، الْمِھْمَارُ لِاَضْیَافِهِ: مہمان نواز، بڑا فیاض، ج: مَھَامِیْرُ۔
الْمِھْمَرُ: الْمِھْمَارُ، ج: مَھَامِرُ۔
الْھَامِرُ: بہت برسنے والا بادل۔
الْھَمِرُ: سخت اور موٹا (۲) بہت ریت۔
الْھَمَرِیُّ: بہت باتونی چیخنے چلانے والی عورت۔
الْھُمَرَۃُ: بارش کا دونگرا (۲) جادو کا مہرہ۔
الْھَمَّارُ: برسنے والا بادل، رَجُلٌ ھَمَّارٌ: بیہودہ گو، بکواسی۔
الْھَمِیْرُ: انتہائی بوڑھی عورت، (۲) خوبصورت ہرنی۔
• ھَمْرَجَ ھَمْرَجَةً: الٹا سیدھا بولنا، شور کرنا، گڑبڑ کرنا۔
ـــ عَلَیْهِ الْخَبَرَ: کسی کو خبر دینے میں گڑبڑ کرنا، گول مول بات کرنا۔

الْھَمْرَجُ: گڑبڑی، گول مول بات، ابہام۔
الْھُمْرُجَانُ: شور وشغب۔
الْھَمَرَّجُ: دھن کا پکا، عزم کا پختہ۔
الْھَمَرْجَلُ: تیز رفتار، (۲) عمدہ نسل کا گھوڑا (۳) موٹا تازہ اونٹ یا اونٹنی
• ھَمْرَشَ: حرکت کرنا۔
تَھَمْرَشَ الْقَوْمُ: لوگوں کا حرکت میں آنا، آمد ورفت کرنا۔
الْھَمْرَشَةُ: حرکت، چہل پہل۔
الْھَمَّرِشُ: بے ڈول بڑھیا (۲) بہت دودھ والی اونٹنی۔
• ھَمَزَہٗ ـِ ھَمْزًا: کوئی چیز چبھانا گدگدی کرنا (۲) غیبت کرنا، عیب جوئی اور نکتہ چینی کرنا، قدر و منزلت گرانا (۳) گھوڑے کو مہمیز کرنا (۴) دھکیلنا، دھکا دینا۔ ھَمَزَ الشَّیْطَانُ الْاِنْسَانَ: شیطان کا انسان کے دل میں وسوسہ پیدا کرنا (۵) مارنا۔ ھُوَ ھَامِزٌ وَھَمَّازٌ وَھِیَ ھَامِزَۃٌ وَھَمَّازَۃٌ وَھُوَ وَھِیَ ھُمَزَۃٌ۔
ـــ الْحَرْفَ: حرف کو ہمزہ بولنا یا اس پر ہمزہ کا نشان بنانا۔
ـــ الشَّیْءَ: توڑنا۔
ـــ بِهِ الْاَرْضَ: کسی کو زمین پر پٹخنا۔
الْمِھْمَازُ: مہمیز، نوک دار ڈنڈا جو جانور کی پشت پر دوڑانے کے لئے چبھویا جاتا ہے، (۲) جوتے کی ایڑی جس سے گھوڑا سوار یا سائس ایڑ لگاتا ہے،
الْمِھْمَزُ: الْمِھْمَازُ۔
الْمِھْمَزَۃُ: مہمیز کرنے کا نوک دار ڈنڈا (۲) چابک، قمچی۔
الْمَھْمُوْزُ: چٹکی لگایا ہوا، عیب لگایا

ہوا (۲) ہمزہ لگایا ہوا حرف، مَهْمُوزُ الفَاءِ: وہ لفظ جس کا فا کلمہ ہمزہ ہو۔

مَهْمُوزُ العین: جس کا عین کلمہ ہمزہ ہو۔

مَهْمُوزُ اللّام: جس کا لام کلمہ ہمزہ ہو۔

الهَامِزُ: نکتہ چیں، عیب جو، طعن و تشنیع کرنے والا، چغلخور، ج: هُمَّازٌ۔

الهَمْزُ: هَمْزُ الشیطان: جنون دیوانگی۔

الهَمَزَى: رِيحٌ هَمَزَى: طوفانی ہوا جس کی آواز شدید ہو۔ قَوْسٌ هَمَزَى: تیر کو قوت کے ساتھ پھینکنے والی کمان۔

الهَمْزَةُ: زمین میں چھوٹا گڑھا (۲) حرف ہمزہ (أ)۔

هَمَزَاتُ الشَّيْطَان: شیطانی وسوسے برے خیالات، قرآن پاک میں ہے: وَقُلْ رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ۔

الهُمَزَةُ: زبردست عیب گیر، بڑا نکتہ چیں، بڑا غیبت کرنے والا (مذکر و مؤنث برابر) رَجُلٌ هُمَزَةٌ و امْرَأَةٌ هُمَزَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے "وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ"۔

الهَمَّازُ: الهُمَزَةُ، قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ"

الهَمِيزُ: رَجُلٌ هَمِيزُ الفُؤَادِ: ذکی، ذہین، تیز فہم۔

● هَمَسَ ـِ هَمْسًا و هُمُوسًا: سستی کے بغیر رات کو چلنا (سفر کرنا) (۲) دبے پاؤں چلنا، چھپ کر چلنا۔

ـــ فُلَانٌ الى فُلَانٍ هَمْسًا: کسی کے کان میں بات کہنا، اتنا آہستہ بات کہنا جو مشکل سے سمجھی جائے۔

هَمَسَ الشَّيْطَانُ: شیطان کا وسوسہ ڈالنا، دل میں برا خیال پیدا کرنا۔

ـــ الكَلَامَ: آہستہ بات کرنا، چھپا کر کان میں بات کہنا۔

ـــ الشَّيْئَ: توڑنا۔

ـــ الطَّعَامَ: منہ بند کئے کئے چبانا

ـــ العِنَبَ: انگور نچوڑنا۔

هَامَسَ فُلَانًا: کسی سے چپکے چپکے بات کرنا، کانا پھوسی کرنا، سرگوشی کرنا

تَهَامَسَ القَوْمُ: آپس میں سرگوشی کرنا۔

الإِهْمَاسُ: بلند آواز والے حرف کا دبی آواز والے (نرم) حرف سے بدل کر تلفظ کرنا جیسے دال کا تلفظ تا سے کرنا۔

المَهْمُوسُ: غیر واضح آہستہ بولا ہوا لفظ (۲) غیر مجہور حرف جو تلفظ کرتے وقت اپنے مخرج سے قریب ہی رہتا ہو اور سانس جاری رہتا ہو، حروف مہموسہ (نرم حروف) دس ہیں جن کا مجموعہ ہے: "حَثَّهُ شَخْصٌ فَسَكَتَ"۔

الهَامِسُ: سخت قسم کا بھیڑیا۔

الهَمْسُ: مخفی کلام، آہستہ بات (۲) ہلکی آواز، سرگوشی، قرآن پاک میں ہے "فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا"۔ (۳) قدموں کی معمولی آہٹ، ہلکی چاپ۔

الهَمَّاسُ: شکار پر پل پڑنے والا حملہ آور شیر۔

الهَمُوسُ: دبے پاؤں چلنے والا شیر (۲) رات کا مسافر۔

الهَمِيسُ: اونٹوں کے پیر اٹھانے کی آواز، قدموں کی چاپ۔

● هَمَشَ الرَّجُلُ ـِ هَمْشًا: غلط سلط بولتے رہنا، بکواس کرنا۔

هَمَشَ القَوْمُ: حرکت میں آنا۔

ـــ الجَرَادُ: ٹڈی کا دھاوا بولنے کے لئے حرکت میں آنا۔

ـــ الشَّيْئَ ـُ هَمْشًا: جمع کرنا

هَمَّشَ الكِتَابَ: کتاب پر حاشیہ لکھنا (نوٹ لکھ کر مطلب واضح کرنا)

هَامَشَهُ فِي كَذَا: کسی بات میں کسی کے ساتھ مل کر عجلت کرنا، کسی کام میں جلدی کر کے کسی پر سبقت لے جانا۔

اهْتَمَشَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک جگہ اکٹھا ہو کر باہم ملنا جلنا اور آمد و رفت کرنا۔

ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا آہستہ چلنا۔

تَهَامَشَ القَوْمُ: لوگوں کا مخلوط ہو کر متحرک ہونا۔

تَهَمَّشَ الشَّيْئُ: گھس جانا، بوسیدہ ہو کر جھڑنے لگنا، گھن سا لگ جانا

الهَامِشُ: کتاب کا حاشیہ، فُلَانٌ يَعِيشُ عَلَى الهَامِشِ: فلاں لوگوں سے الگ تھلگ زندگی گزارتا ہے (۲) اصل موضوع سے زائد وضاحتی نوٹ، عَلَى هَامِشِ الشَّيْئِ: کسی شے سے متعلق، کسی شے کے گرد و پیش

عَلَى هَامِشِ السِّيرَةِ: سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہم گوشوں پر نظر یا اس کا ضمیمہ۔

الهَامِشِيُّ: متعلق بہ حاشیہ (۲) وضاحتی (۳) ضمنی، ذیلی، (۴) کنارہ پر واقع، ایک طرف، الگ تھلگ۔

الهَمِشُ: انگلیوں سے تیز کام کرنے والا

الهَمْشَةُ: ہلچل، ہنگامہ، شور و شر، (۲) ٹڈیوں کے دل کی آواز۔

الهَمْشَى: شور مچانے والی عورت۔

الهَمِيْشَةُ: ہانڈی میں پکی ہوئی ٹڈی۔
• هَمَطَ ــِ هَمْطًا: معاملات کو اپنانے میں عجلت کرنا، جلد ذمہ داری سر لے لینا (۲) گڑبڑ کرنا، بات بگاڑنا، من گھڑت افسانے بیان کرنا، غلط باتیں بتانا، (۳) اچھے برے کی تمیز کئے بغیر کھانا اور بولنا۔ بولنے اور کھانے میں بے پرواہ ہونا۔
ــــ النَّاسَ: لوگوں کی حق تلفی کرنا، ان کے ساتھ ناانصافی اور زیادتی کرنا۔
ــــ المَالَ: زور زبردستی مال لے لینا۔
ــــ الشَّيْئَ: بے اندازہ کوئی چیز لینا، مقدار متعین کئے بغیر جتنا چاہے لے لینا۔
اهْتَمَطَ المَالَ اوالنَّاسَ: مبالغہ در هَمَطَ۔
ــــ عِرْضَهُ ومن عِرْضِه: کسی کی بے آبروئی کرنا، گالی دینا۔
ــــ الذِّئْبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو اچانک دبوچ لینا۔
الهَمَّاطُ: ظالم۔
• هَمَعَتِ العَيْنُ ــَ هَمْعًا وهُمُوعًا: آنکھ میں آنسو ڈبڈبانا، آنکھ کا اشکبار ہونا، آنسو بہانا۔
ــــ الطَّلُّ عَلَى الشَّجَرَةِ: درخت پر شبنم کا گر کر بہنا۔
ــــ رأسَهُ: سر کو زخمی کرنا۔
اَهْمَعَ الدَّمْعُ اوالمَاءُ ونَحْوُهُمَا: پانی یا آنسو بہنا۔
ــــ الطَّلُّ: شبنم کا درخت پر گر کر بہنا
اهتُمِعَ اللَّوْنُ: رنگ بدلنا، رنگ اڑ جانا۔
تَهَمَّعَ فُلَانٌ: رونا، (۲) رونی صورت بنانا، دکھانے کو رونا۔
ــــ الدَّمْعُ وَالمَاءُ: بہنا۔
الهَمِعُ: سَحَابٌ هَمِعٌ: برسنے والابادل، هِيَ هَمِعَةٌ، عَيْنٌ هَمِعَةٌ: اشکبار آنکھ، آنسو سے نہ تھمنے والی آنکھ۔
الهَمُوعُ: آنسو یا پانی بہت بہنے والا۔
• هَمَغَ فُلَانٌ الشَّيْئَ ــَ هَمْغًا: توڑنا (۲) سر وغیرہ پھاڑنا
انْهَمَغَ الشَّيْئُ: ٹوٹنا، زخمی ہونا۔
ــــ القُرْحَةُ: زخم کا تر ہوجانا، ہرا ہوجانا، مواد پڑ جانا۔
الهُمَيْغُ: جلد آنے والی موت۔
• هَمَقَ السَّوِيقَ: ستو کوٹنا، باریک کرنا۔
الهَمَقُ: بہت گھاس پودے وغیرہ (۲) سوکھی نرم گھاس (۳) خشک گھاس وغیرہ۔
الهِمَقُّ: بے وقوف ودیوانہ۔
• هَمَكَ البَطَاطِسَ ونَحْوَهُ ــُ هَمْكًا: آلو وغیرہ کو بھرتا کرنا، چورنا۔ هُوَمَهْمُوكٌ۔
ــــ فُلَانًا فِي الأمْرِ: کسی کو کام میں ہمہ تن مشغول ومصروف کردینا۔
انْهَمَكَ فِي الأمْرِ: کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہوجانا، محنت اور شوق سے لگنا۔
تَهَمَّكَ: انْهَمَكَ۔
• هَمَلَتِ العَيْنُ ــُ هَمْلًا وهَمَلَانًا وهُمُولًا: آنکھ سے آنسو ڈھلک کر بہنا، آنسوؤں کی جھڑی لگنا۔
ــــ السَّمَاءُ: ہلکی ہلکی لگاتار بارش ہونا، جھڑی لگنا۔
ــــ الإبِلُ هَمْلًا: چرواہے کے بغیر اونٹوں کا چرنا، فَالبَعِيرُ هَامِلٌ، ج: هُمَّلٌ وهَمَلَى وهُمَّالٌ والنَّاقَةُ هَامِلَةٌ، ج: هَوَامِلُ۔
اَهْمَلَ الشَّيْئَ: بیکار چھوڑنا، کام میں نہ لانا (۲) بھول سے کوئی چیز چھوڑے رکھنا۔
ــــ اَمْرَهُ: اپنے کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا، لاپرواہی اور بے توجہی برتنا
ــــ الوَاجِبَ: فریضہ میں کوتاہی کرنا۔
ــــ ابِلَهُ: بلانگراں اونٹوں کو آزاد چھوڑ دینا، (یہ صرف اونٹوں کے لئے ہے بکریوں کو آزاد چھوڑنے کے لئے یہ تعبیر نہیں)
ــــ فُلَانًا: کسی کو نظرانداز کرنا، اس کے معاملہ میں دخل نہ دینا۔
ــــ حُرُوفَ التَّهَجِّي: حرفوں پر نقطے نہ لگانا۔
انْهَمَلَتِ العَيْنُ اوالسَّمَاءُ: آسمان سے بارش کی اور آنکھ سے آنسوؤں کی جھڑی لگنا۔
الإهْمَالُ: بے توجہی، لاپرواہی، غفلت کوتاہی۔
المُهْمِلُ: لاپرواہ، شوق ومحنت سے بیگانہ، کام سے جی چرانے والا۔
المُهْمَلُ: بے کار، ردی، متروک، ناقابل استعمال، (قصدًا یا سہوًا) بے نقطوں والا۔
مُهْمَلُ التَّارِيخِ: جس پر تاریخ نہ ڈالی گئی ہو قصدًا یا سہوًا۔
مُهْمَلُ التَّوْقِيعِ: بے دستخط جس پر دستخط نہ کئے گئے ہوں۔
المُهْمَلَاتُ: بیکار و ردی چیزیں یا کاغذات،
سَلَّةُ المُهْمَلَاتِ: ردی کی ٹوکری۔
الهَمَالِيلُ: کمزور پرندے (۲) بچی کھچی گھاس پھونس (۳) پھٹے ہوئے کپڑے

کہتے ہیں ثَوْبٌ هَمَالِيل۔
الهَمَلُ ج: دن رات بلا نگراں چھوڑی ہوئی چیز (۲) بے روک بہنے والا پانی (۳) کھجور کے درخت سے نکالی ہوئی چھال، واحد هَمَلَةٌ۔
الهِمْلُ: بالوں کا بنا ہوا پرانا گھر، (۲) پیوند لگا ہوا کپڑا (۳) سرخ اون کا دیہاتی کمبل
الهِمْلُ ج: چھوٹا گھر (۲) عمر رسیدہ، بوڑھا، (۳) پرانا کمبل۔
الهُمَّالُ ج: ہر نرم چیز (۲) لڑائیوں کی وجہ سے متروکہ زمین جہاں کوئی آباد نہ ہوتا ہو۔
• هَمْلَجَتِ الدَّابَّةُ: تیز اور عمدہ چال چلنا۔
—فُلَانٌ الأَمْرَ: کسی کام پر قابو پاکر آسانی سے انجام دینا۔
المُهَمْلَجُ: زبانبردار قابو میں رہنے والا جانور (۲) آسان کام (۳) ہموار راستہ جس پر چلنا آسان ہو۔
الهِمْلَاجُ ج: قابو میں رہنے والا فرمانبردار ٹٹو، (۲) شکتے ہوئے عمدہ اور تیز چال چلنے والا ٹٹو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)
ج: هَمَالِيج. شَاةٌ هِمْلَاجٌ: وہ بکری جس میں لاغری کی بنا پر مغز نہ ہو۔
الهَمَلَّسُ: چلنے پر قادر، مضبوط پنڈلیوں والا۔
• الهَمَلَّعُ: بے وفا، (۲) بدذات و مکار، خبیث (۲) تیز رفتار و پھرتیلا، ذِئْبٌ هَمَلَّعٌ وَسَيْرٌ هَمَلَّعٌ۔
• هَمَّ بِالأَمْرِ ـ هَمًّا: کسی بات کا پختہ ارادہ کرکے نہ کرنا۔
—لِنَفْسِهِ: اپنے لئے حیلہ اور جستجو کرنا۔
—الأَمْرُ فُلَانًا: مغموم و فکرمند کرنا، بے چین کرنا۔
—الشَّيْءَ: پگھلانا، جیسے، هَمَّ الشَّحْمَ وهَمَّتِ الشَّمْسُ الثَّلْجَ۔
هَمَّ السُّقْمُ جِسْمَهُ: اندرونی بیماری یا غم کا کسی کو گھلا کر ہڈیاں نکال دینا۔
—الغُزْرُ النَّاقَةَ: دودھ کی زیادتی کا اونٹنی کو پریشان کرنا۔
—اللَّبَنَ: دودھ دوہنا۔
—الحَيَّةُ الرَّجُلَ: سانپ کا دانت مارنا، ڈس لینا۔
—السُّوسَةُ الحَبَّ ونَحْوَهُ: غلہ وغیرہ کو سرسری لگنا، کیڑے کا اندر سے مغز کھالینا۔
—خَشَاشُ الأَرْضِ ـ هَمًّا وهَمِيمًا: حشرات الارض، کیڑوں مکوڑوں کا رینگنا، چلنا۔
هَمَّ ـ هُمُومَةً وهَمَامَةً: پیر فرتوت (بڈھا پھوس) ہوجانا۔
أَهَمَّ الشَّيْخُ: بوڑھے کا زیادہ بوڑھا ہوجانا۔
—الأَمْرُ فُلَانًا: کسی بات کا کسی کو مغموم و بے چین کرنا، (۲) باعث تشویش ہونا، (۳) باعث توجہ ہونا اہمیت کا حامل ہونا، ضروری ہونا، باعث دلچسپی ہونا، يُهِمُّنِي هذا الأَمْرُ: یہ کام میرے لئے باعث رنج و تشویش ہے یا باعث اہتمام و توجہ ہے یا باعث دلچسپی ہے، یا میرے لئے ضروری ہے۔ لَا يُهِمُّنِي هٰذا الأَمْرُ: یہ کام میرے لئے اہم نہیں ہے، مجھے اس سے سروکار نہیں۔
هَمَّمَتِ الدَّابَّةُ الأَرْضَ بِفِيهَا: جانور کا زمین کو چاٹ کر صاف کردینا (پڑی ہوئی چیز منہ سے اٹھالینا)۔
—المَرْأَةُ رَأْسَ الصَّبِيِّ: عورت کا بچہ کے سر سے جوئیں نکالنا۔
هَمَّمَتِ المَرْأَةُ الصَّبِيَّ: بچہ کو لوری دے کر سلانا۔
اهْتَمَّ الرَّجُلُ: مغموم و فکرمند ہونا۔
—بِالأَمْرِ: کسی بات پر توجہ دینا، اہمیت دینا، اہتمام کرنا، دلچسپی لینا، انجام دینے کی کوشش کرنا۔
انْهَمَّ الشَّيْخُ: بوڑھا کہنہ سال ہوجانا، پیر فرتوت ہوجانا۔
—العَرَقُ فِي جَبِينِهِ: پیشانی پر پسینہ بہنا۔
—الشَّحْمُ ونَحْوُهُ: چربی وغیرہ کا پگھل جانا۔
—البُقُولُ: ترکاریوں کا ہانڈیوں میں پکنا۔
تَهَمَّمَ الشَّيْءَ: ہاتھ سے ٹٹولنا، تلاش کرنا۔
—رَأْسَهُ: سر کو جوؤں سے صاف کرنا۔
اسْتَهَمَّ فُلَانٌ: اپنی قوم کے معاملات پر توجہ دینا، ان کا انتظام و انصرام کرنا۔
الاِهْتِمَامُ: دلچسپی، توجہ، اہمیت
الاِهْتِمَامُ المُتَبَادَلُ أو المُشْتَرَكُ: باہمی دلچسپی۔
قَضَايَا ذَاتُ الاِهْتِمَامِ المُشْتَرَكِ: باہمی دلچسپی کے مسائل۔
الاهتمامات الرَّئِيسِيَّةُ: بنیادی دلچسپیاں۔
التَّهْمِيمُ: معمولی اور ہلکی بارش
المُهِمُّ ج: سخت و تشویشناک معاملہ (۲) قابل توجہ مسئلہ، اہم اور ضروری کام غور و فکر کا حامل معاملہ، خاص امر،
ج: مَهَامُّ۔

المَهَامُّ: فرائض، ذمہ داریاں۔
المُهِمَّةُ: فریضہ، ڈیوٹی (۲) مہم، مشن، مفوضہ خدمت (۳) کار منصبی (۴) ضروری امر ج: مُهِمَّات۔
المُهِمَّات: ضروری امور (۲) ضروری اور متعلقہ سامان جیسے، مُهِمَّات البِنَاء مُهِمَّات الحَرْب۔
الهَامُّ: ضروری، قابل توجہ، اہم۔
المَهْمُوم: رنجیدہ، مغموم، (۲) پگھلا ہوا۔
الهَامَّةُ: چوپایہ، جانور، (۲) مہلک زہریلا جانور ج: هَوَامّ۔
الهَامُوم: کوہان کی پگھلائی ہوئی چربی (۲) بھنائی کے وقت بہنے والی چربی (۳) وہ چربی جس میں زیادہ روغنیت ہو۔
الهُمَام: بہادر وسخی سردار (۲) شیر، (۳) کوہان کا پگھلا ہوا حصہ (۴) پگھل کر بہنے والی برف، ج: هِمَام۔
الهَمّ: رنج، غم، فکر (۲) دل کا ارادہ (۳) ابتدائی عزم، ج، هُمُوم۔ هذا رَجُلٌ هَمُّكَ مِن رَجُلٍ: یہ آدمی تمہارے لئے کافی ہے، دوسرے سے بے نیاز کرنے والا ہے۔
الهِمّ: شیخ فانی، پیر فرتوت، بہت بوڑھا۔ قَدَحٌ هِمٌّ، پرانا اور شکستہ پیالہ، ج: أَهْمَام۔
الهِمَّةُ: کسی کام کا تہیا (۲) پختہ عزم (۳) حوصلہ، ہمت (۴) خواہش، ج: هِمَم۔ رَجُلٌ هِمَّتُكَ مِن رَجُلٍ، تمہارے لئے کفایت کرنے والا آدمی (۲) انتہائی بوڑھا، انتہائی بوڑھی، ج: هِمَّات وهَمَائِم۔
الهَمَّام: ارادہ کا پکا، کام کو کر گزرنے والا (۲) چغلخور (۳) بڑا باہمت، صاحب عزم وہمت۔
الهَمُوم: منہ سے معمولی سے معمولی چیز اٹھا کر زمین کو صاف کر دینے والی اونٹنی (۲) عمدہ چال کی اونٹنی (۳) بہت پانی والا کنواں (۴) بہت برسنے والا بادل، قَصَبٌ هَمُوم ہوا کے ہلانے سے سرسر آواز کرنے والا سرکنڈا یا پتلا بانس۔
الهَمِيم، معمولی ہلکی بارش (۲) وہ دودھ جو مشکیزہ میں رکھ کر بغیر بلوئے ہوئے پیا جائے (۳) سرایت کرنے کا اثر، کہتے ہیں لِلشَّرَاب هَمِيمٌ فی العِظَام: شراب ہڈیوں تک میں سرایت کر جاتی ہے
◆ هَمْهَمَ الرَّجُلُ: اتنا آہستہ بولنا کہ آواز سنائی دے مگر مطلب نہ سمجھا جائے منہ ہی منہ میں کچھ کہنا، بڑبڑانا (۲) رنج وغم سے سینہ میں آواز گونجنا۔
— الأَسَدُ: شیر کا چنگھاڑنا۔
— الرَّعْدُ: بجلی کڑکنے کی گونج ہونا
الهَمَاهِم: رنج وغم۔
هَمَاهِمُ النُّفُوس: دلوں کے خیالات، شکوک واوہام، (۲) کڑک اور گرج۔
هَمْهَامِ (اسم فعل) اگر پوچھا جائے أَبَقِيَ عِندَكُم شَيْءٌ؟ کیا تمہارے پاس کچھ بچا؟ جواب میں هَمْهَامِ (کچھ نہیں بچا) کہا جائے گا۔
الهَمْهَام: بہادر وسخی سردار (۲) شیر (۳) جنگلی گائے۔
الهَمْهَامَةُ: اونٹوں کی بہت بڑی تعداد۔
الهَمْهَمَةُ: گلے میں پھنس کر نکلنے والی آواز، گائے ہاتھی وغیرہ کی آوازوں جیسی آوازیں (۲) بڑبڑاہٹ۔
الهُمْهُوم: قَصَبٌ هُمْهُوم: ہوا سے ہلنے کے وقت آواز نکالنے والا سرکنڈا یا بانس۔ قَطِيعٌ هُمْهُوم: بہت شور والا ریوڑ یا گلہ۔
الهُمْهُومَةُ: الهُمْهَامَةُ۔
الهُمْهِيم: سینے میں آواز گھمانیوالا گدھا وغیرہ۔
◆ هَمَتِ العَيْنُ — هَمْيًا وهُمِيًّا: وهَمَيَانًا: آنکھ کا آنسو بہانا،
— الدَّمْعُ والمَاءُ: بہنا
— فُلَانٌ عَلَى وَجْهِهِ: مارا مارا پھرنا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا، بھٹکتے پھرنا۔
— المَاشِيَةُ: مویشی کا چرنے کے لئے دور نکل جانا، منتشر ہوجانا، بھٹکتے پھرنا۔
— الشَّيءُ هَمْيًا: گرنا (۲) ضائع ہونا گم ہونا۔
الأَهْمَاءُ: بہتے ہوئے پانی۔
الهُمَاءُ: عقاب۔
الهُمَايِيّ: آگے بڑھنے والا پرندہ۔
الهِمْيَان: پٹکا، کمر کو باندھنے کا کپڑا (۲) پاجامہ کا کمر بند (۳) کمر سے باندھی جانے والی روپے پیسے کی تھیلی یا پیٹی، ج هَمَايِين وهَمَايِن۔
◆ الهُمَايُون: بادشاہ، شہنشاہ، (فارسی لفظ)۔
الهُمَايُونِيّ: شاہی۔
◆ الهَمَيْسَعُ: مغلوب نہ ہونے والا طاقتور آدمی (۲) لمبا۔

ھ ——— ن

◆ هَنَأَ فُلَانًا ـَ هَنْأً: کسی کو کھانا وغیرہ دینا۔

— القَوْمَ: اپنے لوگوں کی کفالت وپرورش کرنا۔

— الطَّعَامَ: کھانے کو مزیدار بنانا۔

— الطَّعَامُ الرَّجُلَ: کھانے کا کسی کے لئے خوش گوار ومزیدار ہونا، پسند ہونا۔

— الرَّجُلَ غَيْرَهُ: مدد کرنا، (۲) خوشی کا باعث ہونا، مبارکباد دینا، لِيَهْنِئْكَ الْوَلَدُ: بچہ کی پیدائش پر مبارکباد ودعا کے طور پر کہتے ہیں۔ لڑکا تمہیں مبارک ہو۔

— بالامرِ: کسی بات پر مبارکباد دینا، اور لِيَهْنِئْكَ هٰذَا الْأَمْرُ کہنا یعنی یہ کام یا بات تمہارے لئے باعثِ خوشی ومسرت ہو۔

— الإِبِلَ: اونٹوں کو تارکول ملنا۔

هَنِئَ لَهُ الطَّعَامُ ـَ هَنَأً وهَنَاءَةً: کھانے کا کسی کے لئے لذیذ وپرلطف ہونا، کسی کو کھانا مزیدار لگنا، لطف آنا۔

— مِنَ الطَّعَامِ: شکم سیر ہونا، اَكَلْنَا مِنْ هٰذَا الطَّعَامِ حَتّى هَنِئْنَا۔

— بالشيءِ: خوش ہونا۔

— الماشِيَةُ: مویشی کا پیٹ بھر سبزی نہ پانا، تھوڑی سی پانا، هي هَنَائِي۔

هَنُؤَ الشيءُ ـُ هَنَاءَةً: کوئی چیز بلامحنت وکاوش مل جانا۔

هَنَّأَ بالامرِ تَهْنِئَةً: مبارکباد دینا، اس توقع کا اظہار یا یہ دعا کرنا کہ یہ بات باعث خیر ومسرت رہے، لِيَهْنِئْكَ هٰذَا الْأَمْرُ کہنا۔

اَهْنَأَهُ: کھانا یا ویسی ہی کوئی چیز دینا۔

اِهْتَنَأَ فُلَانٌ مَالَهُ: اپنے مال کو درست کرنا، اس کی حفاظت وصحیح استعمال کرنا۔

تَهَنَّأَ فُلَانٌ: کسی کا فیض رساں ہونا، کثیر داد ودہش والا ہونا۔

— الشيءَ وبه: کسی چیز کا لطف لینا، لذت حاصل کرنا، تَهَنَّأْتُ الطَّعَامَ: میں نے کھانے کا مزہ لیا، لطف اندوز ہوا۔

اِسْتَهْنَأَ فُلَانًا: عطیہ طلب کرنا (۲) مدد مانگنا۔

— الطَّعَامَ ونحوَهُ: کھانے وغیرہ سے لطف لینا، مزہ لینا، مزہ آنا۔

التَّهْنِئَةُ: مبارکباد، ج: تَهَانِي۔

المَهْنَأُ: خوشگوار ومن پسند چیز، ج مَهَانِئُ۔

المُهَنَّأُ: مبارکباد کے قابل۔

المُهَنِّئُ: مبارکباد پیش کرنے والا۔

الهَانِئُ: خادم۔

الهَنَاءُ: مبارکباد۔

الهِنْءُ: تارکول کی پالش (۲) بخشش (۳) عطیہ (۴) رات کا ایک حصہ۔

الهِنَاءُ: تارکول (۲) کھجوروں کا گچھا

الهَنِيءُ: خوشگوار ومن پسند، مزیدار (۲) بلامحنت بسہولت دستیاب، طَعَامٌ هَنِيءٌ: مرغوب زود ہضم کھانا، هَنِيئًا لَكَ: تم کو مبارک ہو۔

هَنِيئًا مَرِيئًا: مزے کیساتھ خوشگواری کے ساتھ، مزے لے کر۔

الهُنَيْئَةُ: تھوڑی دیر، ذراسی چیز۔

◆ هَنِبَ ـَ هَنَبًا: نابلد وبے وقوف ہونا، هو اَهْنَبُ وهي هَنْبَاءُ وهَنْبَى۔

المُهَنَّبُ: پرلے درجہ کا بے وقوف۔

الهُنَبَّاءُ: بخیل وبے وقوف، (۲) پگلی عورت۔

الهُنَّبِي: الهُنَبَّاءُ۔

◆ الهَنْبَثَةُ: مصیبت (۲) تکلیف دہ سنگین معاملہ (۳) بات کا الجھاؤ، گڑبڑی، ج: هَنَابِثُ۔

الهَنْبَذَةُ: سنگین معاملہ ج: هَنَابِذُ۔

الهُنْبُرُ: گدھا (۲) بجو، م، هِنْبِرَةٌ۔

الهِنَّبْرُ: وام هِنَّبْرٍ: بجو۔

◆ الهَنْتَبْرُ: ردی چمڑا، خراب کناروں والا چمڑا۔

◆ تَهَنْبَسَ: خبروں کی ٹوہ لگانا۔

◆ هَنْبَصَ الرَّجُلُ: ہنسی چھپانا۔

الهُنْبُصُ: ناکارہ، کمزور حقیر۔

◆ الهُنْبُصُ: بڑے پیٹ والا۔

◆ هَنْبَعَ فُلَانٌ: لنگڑاتے ہوئے چلنا۔

الهُنْبُعُ: کنیزوں کے سرکا رومال جو آگے سے سلا ہوا ہوتا ہے۔

◆ هَنْبَغَ بھوکا ہونا۔

— العَجَاجُ: گرد کا کثرت سے اڑنا۔

الهُنْبَاغُ: سخت بھوک، بطور وصف کہتے ہیں، جُوعٌ هُنْبَاغٌ: سخت بھوک۔

الهُنْبُغُ: بے وقوف عورت (۲) بدکار عورت، (۳) چھوٹی جوں (۴) باریک غبار (۵) چپکنے والا۔

◆ هَنْبَلَ الرَّجُلُ: لنگڑاتے ہوئے چلنا۔

• تَهَنَّجَ الْجَنِيْنُ : رحم مادر میں جنین کا حرکت کرنا اور اس میں جان پڑنا۔
• هَنَدَ ـُ هُنَادًا : الّو کی طرح چیخنا۔
هَنَّدَ الرَّجُلُ : هَنَدَ (۲) کام میں کوتاہی کرنا (۳) بری طرح گالی دینا (۴) کسی کی گالی کا جواب نہ دینا، سن کر برداشت کرنا۔
— الْمَرْأَةُ بِقَلْبِه : عورت کا کسی کے دل کو موہ لینا، اپنا گرویدہ بنا لینا۔
— الْمَرْأَةُ فُلَانًا : عورت کا کسی کو معشوقانہ انداز سے اپنا عاشق بنالینا
— الرَّجُلُ فُلَانًا : کسی کے ساتھ اخلاق و محبت سے پیش آنا، اچھا برتاؤ کرنا۔
— السَّيْفَ : تلوار کو تیز کرنا۔
الْمُهَنَّدُ : ہندوستانی لوہے کی بنی ہوئی تلوار، (یہ لوہا بہتر ہوتا تھا)
هِنْدٌ : اونٹوں کا ریوڑ (جس کی تعداد سو سے دو سو تک ہو)۔
الْهِنْدُ : جنوبی ایشیا کا برصغیر جو ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش پر مشتمل ہے۔
الْهِنْدُوَانِيُّ : الْمُهَنَّدُ۔
الْهِنْدُوسِيُّ : ہندو مذہب کا پیرو کار ج : هِنْدُوس۔
الْهِنْدُوكِيُّ : الْهِنْدُوسِيُّ ج : هَنَادِكُ۔
الْهِنْدُوسِيَّةُ وَالْهِنْدُوكِيَّةُ : ہندو مذہب۔
الْهِنْدِيُّ : ہندوستان کا باشندہ، ج : هُنُودٌ۔
هُنَيْدَةُ : هند کی تصغیر، سو اونٹوں کا ریوڑ (معرفہ غیر منصرف ہے) اس پر نہ الف لام آتا ہے اور نہ اس کی جمع اور نہ واحد ہے)۔
الْمُهَنَّدَةُ : سو سال، صدی، عَاشَ الْمُهَنَّدَةَ : وہ سو سال زندہ رہا۔
• الْهِنْدِبَا وَالْهِنْدَبَاءُ : کاسنی کا پودا۔
• هَنْدَزَ الرَّجُلُ الْأَبْنِيَةَ وَالْآلَاتِ وَنَحْوَهَا : مخصوص فنی طریقہ پر عمارات و آلات وغیرہ تیار کرنا۔
الْهِنْدَازُ : حد، اعطاه بلا حساب ولا هنداز : اسے بے حد و حساب دیا۔
الْهِنْدَازَةُ : طول ناپنے کا پیمانہ (۲) چھیتر ۷۶ سنٹی میٹر کا گز جو عام طور پر درزی استعمال کرتے ہیں۔
الْهِنْدُوزُ : رَجُلٌ هِنْدُوزٌ تجربہ کار و وسیع النظر، ج : هَنَادِزَةٌ هُمْ هَنَادِزَةُ هذا الأمر : وہ اس کام کے ماہر ہیں۔
• هَنْدَسَ الرَّجُلُ الْأَبْنِيَةَ وَالْآلَاتِ : مخصوص فنی طریقہ پر آلات و عمارات تیار کرنا۔
الْمُهَنْدِسُ : انجنیر، انجنیری کے علوم و فنون کا عالم۔
الْمُهَنْدِسُ الْمِعْمَارُ : آرکیٹکٹ بلڈنگوں کے نقشوں اور ان کے متعلقہ سامان کے اوزان مقدار اور طریقہ استعمال کا ماہر، فن تعمیر کا ماہر۔
الْهِنْدِسُ : تجربہ کار و صاحب نظر، (۲) نڈر شیر۔
الْهَنْدَسَةُ : جیومیٹری، انجنیری، فن تعمیر، علم ہندسہ، اقلیدس، وہ علم ریاضی جس میں خطوط و ابعاد، سطوح و زوایا اور کمیات و مقادیر مادیہ سے باعتبار خواص و قیاس اور ان کے باہمی تعلق کے تناسب سے بحث کیجاتی ہے۔
الْهَنْدَسَةُ النَّظَرِيَّةُ : مادہ کے خواص، فطری توانائیوں کے سرچشموں اور ان کے استعمال کے طریقوں سے متعلق وہ سائنٹفک اصول جن سے مادی مقاصد کی برآری ہوتی ہے۔
الْهَنْدَسَةُ التَّطْبِيقِيَّةُ وَالْعَمَلِيَّةُ : اشیاء کی تیاری اور ان کی ترتیب و تناسب کاری میں سائنٹفک اصول و ضوابط سے استفادہ کا فن اس کی بہت سی اقسام ہیں۔
الْهَنْدَسَةُ الْآلِيَّةُ : میکانیکل انجنیرنگ۔
الْهَنْدَسَةُ الْكَهْرَبِيَّةُ : الیکٹریکل انجنیرنگ۔
الْهَنْدَسَةُ الْحَرْبِيَّةُ : فن سپہ گری۔
الْهَنْدَسَةُ الْمَدَنِيَّةُ : سول انجنیرنگ (شہری انجنیری)۔
هَنْدَسَةُ الطُّرُقِ وَالْجُسُورِ : سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کا فن۔
الْهَنْدَسَةُ الصِّحِّيَّةُ : علم حفظان صحت، الْهَنْدَسَةُ الزِّرَاعِيَّةُ : فن زراعت۔
الْهَنْدَسِيُّ : علم ہندسہ سے متعلق یا اس کا ماہر، جومیٹری کا عالم، نظری علم ہندسہ کا ماہر۔
الْهِنْدَوْسُ : تجربہ کار و صاحب نظر۔

الھُنْدُوِسُ: عالم، ماہر، ھُوَ ھُنْدُوِسُ ھٰذَا الْاَمْرِ: وہ اس معاملہ کا ماہر ہے ج: ھَنَادِسَۃ۔

• ھَنْدَمَ الرَّجُلُ الْاَشْیَاءَ ھَنْدَمَۃً: خاص ترتیب وحساب سے اشیا تیار کرنا۔

الھِنْدَامُ: لباس وقامت کا حسن امتزاج حسن قامت اور سلیقہ پوشاک۔

• ھَنِعَ ـَ ھَنَعًا: تابع ہونا، ھُوَ ھَانِعٌ، ج: ھُنَّعٌ۔

ـــ الشَّیْئَ: تہ کرنا۔

ھَنِعَ فُلَانٌ ـَ ھَنَعًا: جھکے ہوئے قدوالا ہونا، ھُوَ اَھْنَعُ وَھِیَ ھَنْعَاءُ، ج: ھُنْعٌ۔

الاَھْنَعُ: عرب عورت کے بطن سے پیدا شدہ غلام زادہ، ھِیَ ھَنْعَاءُ ج: ھُنْعٌ۔

الھُنَاعُ: انسان کی گردن کی ایک بیماری۔

الھَنْعَاءُ: اَکَمَۃٌ ھَنْعَاءُ: چھوٹا ٹیلہ۔

الھَنْعَۃُ: برج جوزاء کے دو ستارے جو چاند کی چھٹی منزل ہے۔

• ھَنَغَ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَۃُ ـَ ھَنْغًا: مرد وعورت کا عشقیہ باتوں میں آواز کو چھپانا، چپکے چپکے عشق ومحبت کی باتیں کرنا۔

ـــ الْمَرْأَۃُ: عورت کا بدکار ہونا۔

ھَانَغَ الْمَرْأَۃَ: عورت سے عشق لڑانا، عورت ومرد کا آواز کو چھپانا۔

الھَیْنَغُ: بدکار عورت (۲) ہر ایک پر راز افشاں کرنے والی (۳) ہنس مکھ عشق باز عورت۔

• اَھْنَفَ: جلدی کرنا۔

ـــ الصَّبِیُّ: رونے کے قریب ہونا۔

اَھْنَفَتِ الْمَرْأَۃُ: عورت کا تمسخر کے سے انداز میں ہنسنا۔

ھَانَفَ فُلَانٌ غَیْرَہٗ: چھیڑ چھاڑ کرنا، دل لگی کرنا۔

ھَنَّفَ فُلَانٌ: بہت جلدی کرنا۔

تَھَانَفَ بِفُلَانٍ: کسی پر ہنسنا، کسی پر تعجب کرنا۔

تَھَنَّفَ فُلَانٌ: رو پڑنا۔

الھِنَافُ: ہلکی ہنسی، مسکراہٹ نما ہنسی۔

الھُنُوْفُ: الھِنَافُ۔

• ھَنِقَ ـَ ھَنَقًا: تنگ دل ہونا، بے چین ہونا، اندر ہی اندر گھٹنا۔

اَھْنَقَ فُلَانًا: کسی کو پریشانی اور گھٹن میں ڈالنا۔

• ھَانَمَ فُلَانًا بِحَدِیْثٍ کسی سے خفیہ بات کرنا۔

ھَیْنَمَ فُلَانٌ: اللہ سے دعا کرنا، (۲) پوشیدہ کلام کرنا۔

المُھَیْنِمُ: چغلخور۔

الھَانِمُ: معزز خاتون، ج: ھَوَانِمُ

الھَنَمُ: کھجور کی ایک قسم۔

الھِنَّمَۃُ: پست قد وبدشکل (۲) کمزور آدمی، (۳) مبہم آواز (۴) وہ مہرہ جس کے ذریعہ عورتیں اپنے شوہروں کو مسحور کیا کرتی تھیں۔

الھَیْنَامُ: غیر مفہوم کلام، (۲) مخفی کلام۔

الھَیْنَمُ: الھَیْنَامُ (۲) روئی۔

الھَیْنَمَانُ: الھَیْنَمُ۔

الھَیْنُوْمُ: الھَیْنَمُ۔

• ھَنَّ ـِ ھَنًّا ھَنِیْنًا: دردبھری آواز سے رونا، کسی کی یاد میں رونا (۲) ماتم کرنا (۳) کسی چیز کا مشتاق ہونا۔

اَھَنَّہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو دماغ وقوت عطا کرنا، ھُوَ مَھْنُوْنٌ۔

المَھْنُوْنُ: طاقتور۔

الھَانَّۃُ: آنکھ کا ڈھیلا (۲) بھیجے کا بقایا (۳) اونٹ کے کوہان کی چربی، مَابِہٖ ھَانَّۃٌ: اس میں کوئی خیر ونفع نہیں۔

ھَنَّا: اسم اشارہ بعید کے لئے اس پر ہائے تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں، ھَاھَنَّا اور کاف خطاب لگا کر کہتے ہیں ھَنَّاكَ، اور کاف خطاب کے ساتھ ہا تنبیہ لگا کر کہتے ہیں ھَاھَنَّاكَ، قابل نفرت آدمی کو کہتے ہیں، ھَنَّا ھَاھَنَّا یعنی پرے ہٹ، دور ہو۔

الھَنَّانَۃُ: رونے پیٹنے والی عورت۔

ھُنَّ: وہ، ان عورتوں کا، انھیں، ضمیر جمع مؤنث غائب، بحالت رفعی ونصبی وجری، ھُنَّ صَالِحَاتٌ، اَنْصَحُھُنَّ، اَعْمَالُھُنَّ۔

الھِنَّۃُ: سیہی کی ایک قسم۔

• الھَنُ: چیز (۲) قبیح چیز کے لئے کنایہ، گندی بات (۳) آدمی سے کنایہ جیسے یَاھَنُ اَقْبِلْ: فلانے سامنے آ (یہ صرف بوقت ندا آتا ہے)، ھٰذَا ھَنُكَ یہ تمہاری چیز ہے۔

الھَنَاۃُ: مصیبت، ج: ھَنَوَاتٌ (۲) کنایۃً آدمی جیسے یَاھَنَاہُ اَقْبِلْ ویَاھَنَاۃُ اَقْبِلْ: فلانے ادھر آ (یہ بھی صرف ندا میں آتا ہے)۔

ھُنَا: اسم اشارہ قریب کے لئے، یہاں ادھر، اس موقع پر، اس پر ہا تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں، ھَاھُنَا یہاں، قریب آ، (۲) لہو ولعب (یہ معرفہ ہے)۔

هُنَاكَ: بعید کے لئے، وہاں، اس موقع پر، اُدھر۔
هُنَا وهُنَاكَ: ادھر اُدھر، جگہ جگہ۔
الهَنَةُ: هَنٌ کی تانیث، تھوڑی سی چیز، نقص، عیب، ج: هَنَاتٌ وهَنَوَاتٌ، حدیث میں ہے، سَتَكُونُ هَنَاتٌ وهَنَاتٌ کچھ فتنے اور ہنگامے ہوں گے۔
الهِنْوُ: وقت، مَضَى هِنْوٌ من اللَّيل: رات کا کچھ وقت گزر گیا۔
هُنَيْهَةٌ وهُنَيَّةٌ: تھوڑی دیر، تھوڑا سا وقت، اقامَ هُنَيْهَةً وهُنَيَّةً: حدیث میں ہے، اَتَتْهُ اَتَامَ هُنَيَّةً، هُنَيَّة. هَنَةٌ کی تصغیر قیاس کے مطابق ہے، هُنَيْهَةٌ بھی هَنَة کی تصغیر ہے لیکن اس میں هُنَيّة کی یاء کو ہاء سے بدل دیا گیا ہے۔
• هَهُ: ہوں، ہوں، ہوں، یاد دہانی یا روک ٹوک کا لفظ۔
هَاهٍ: یاد دہانی یا روک ٹوک کا لفظ، (ہوں ہوں) (۲) ہنسنے والے کی ہنسی کی آواز۔
• الهُوَ: تصوف میں هو سے مراد حق سبحانہ کی ذات بلا اعتبار صفات وظہور ہے جس کا شہود وظہور غیر کے لئے ہو ہی نہیں سکتا، یہ امور باطنہ میں سب سے زیادہ مخفی اور پوشیدہ ہے۔
الهُوِيَّةُ: کسی شے کی حقیقت (۲) غیر سے ممتاز کرنے والا تشخص، ذات، شخصیت، شناختی کارڈ۔
بِطَاقَةُ الهُوِيَّةِ او البطاقةُ الشَّخصِيَّةُ: شناختی کارڈ جس میں نام، وطنیت، پیدائش اور

پیشے کا اندراج ہوتا ہے۔
• هَاءَ بفُلانٍ ـُ هَوْءاً: خوش ہونا۔
ـــ بنَفْسِهِ الى المَعَالى: ترقی کی راہ پر چلنا، خود کو بلندی پر پہنچانا۔
ـــ بفُلانٍ عن كذا: کسی کو کسی بات سے بلند اور بری کرنا۔
ـــ بفُلانٍ خَيْراً اوشَرّاً اوفُلاَنًا بَخَيْرٍ اوشَرٍّ: کسی کے بارہ میں اچھا یا برا گمان کرنا۔
هَوِئَ إِلَيْهِ ـَ هَوَأً: دل میں ٹھانا، ارادہ کرنا، هو هَوِئٌ
هَاوَأَ فُلاَنًا: کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔
هَاءَ: بمعنی لَبَّيْكَ (حاضر ہوں) یہ کلمہ مبنی علی الفتح ہے اور نداء کے جواب میں بولا جاتا ہے۔
الهَوْءُ: ہمت، ارادہ (۲) پختہ اور صائب رائے، انّه لَذُوهَوْءٍ: وہ بڑا ذی رائے ہے (۳) گمان، خیال، وَقَعَ فى هَوْئِ كذا: میرے خیال میں یہ بات آئی۔
• الهَوْبُ: بے وقوف، بیہودہ گفتار، ج: اَهْوَاب (۲) آگ (۳) دوری۔
هَوْبُ الشَّمْسِ: آفتاب کی تپش۔
• هَوْبَرَ: دیکھئے (هـبر)
الهَوْبَرُ: دیکھئے (هـبر)
• هَوَّتَ بِهِ: کسی کو دیکھ کر چیخنا۔
الهُوتَةُ: پست زمین (۲) پانی کی طرف ڈھلوان راستہ، ج: هُوَتٌ وهُوتٌ۔
• هَوِجَ ـَ هَوَجاً: احمق ہونا، (۲) حماقت و نادانی کیساتھ لمبا ہونا

هو اهْوَجُ وهى هَوْجَاءُ ج: هُوْجٌ۔
اَهْوَجَهُ: بے وقوف پانا، لمبا اور کم عقل پانا۔
تَهَوَّجَ: بہت بے وقوف ہونا۔
الاهْوَجُ: جنگ میں کود پڑنے والا بہادر، جنگجو مرد میدان۔
الهَوْجَاءُ: تیز آندھی اور طوفان کی طرح چلنے والی تیز رفتار اونٹنی (۲) زبردست آندھی، طوفان، ج: هُوْجٌ
ضَرْبَةٌ هَوْجَاءُ: ضرب کاری جو اندر تک اثر انداز ہو۔
• هَادَ ـُ هَوْداً: تائب ہو کر حق کی طرف لوٹنا، قرآن پاک میں ہے "اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ"، هو هَائِدٌ، ج: هُودٌ۔
ـــ فُلاَنٌ: یہودی ہونا (یہودی قوم میں پیدا ہونا اور یہودی مذہب کا متبع ہونا) قرآن پاک میں ہے، "وعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ" (۲) یہودی ہو جانا۔
ـــ فى المَنْطِقِ: آہستہ اور نرمی سے بولنا۔
هَاوَدَ فُلاَنًا: کسی سے میل ملاپ کرنا، صلح کرنا، ہمنوائی کرنا، ساتھ دینا۔
هَوَّدَ: آہستہ چلنا۔
ـــ فُلاَنٌ: ہلکی آواز نکالنا۔
ـــ بالصَّوْتِ: نرمی اور آہستگی سے آواز کھانا، گنگنانا (۲) گانا گانا (۳) ٹھہر جانا (پرسکون ہو جانا) (۴) سونا (۵) کوہان کی جڑ کھانا۔
ـــ فُلاَنًا: یہودی بنانا (۲) مست بنانا، لہو ولعب میں لگانا۔
ـــ الشَّرَابُ فُلاَنًا: شراب کا کسی کو مدہوش کرنا، یا خمار آلود کر کے

سلا دینا۔

تَهَوَّدَ فُلَانٌ : حق کی طرف لوٹنا اور نیک عمل کرنا (۲) کسی شرعی یا قانونی رشتے میں بندھنا (۳) یہودی مذہب اختیار کرنا، یہودی بن جانا۔

— فِی مَشْیِهٖ : آہستہ آہستہ چلنا۔

التَّهْوِیْدُ : ریت پر ہوا کی سرسراہٹ (۲) آہستہ سریلی آواز۔

الْهَوَادَةُ : نرمی، رحم دلی رعایت (۲) سکون سستی (۳) سہولت وتخفیف (۴) باہمی تعلق ومحبت (۵) وہ چیز جس سے لوگوں میں بھلائی کی امید کی جائے (۶) رشتہ وتعلق، عہدوپیمان۔

هود : اللہ تعالیٰ کے ایک پیغمبر کا نام جو قوم عاد میں مبعوث ہوئے تھے جو بلاد احقاف میں اقامت گزیں تھی۔

الْهُوْدُ : هَائِدٌ کی جمع (۲) یہودی قوم۔ قرآن پاک میں ہے، "وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصَارٰی تَهْتَدُوْا"۔

الْهُوْدَةُ : کوہان کی جڑ، ج : هُوَدٌ۔

الْيَهُوْدُ : سامی الاصل قوم یہود۔ اس کے بارہ میں ایک قول یہ ہے کہ اس کا یہود نام یہوذا ابن یعقوب علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا ہے۔

الْيَهُوْدِيُّ : یہود کا واحد، ایک یہودی (۲) یہودیوں کا۔

الْيَهُوْدِيَّةُ : یہودی مذہب وملت (۲) یہودی عورت۔

• الْهَوْدَكُ : موٹا، هی هَوْدَكَةٌ

• الْهُوْدَةُ : مادہ طائر بھٹ تیتر (ایک قسم کی فاختہ)

لَيَهُوْذِيٌّ : یہودی۔

• هَارَ الْبِنَاءُ وَنَحْوُهٗ ـُ هَوْرًا وَهُؤُوْرًا : عمارت ڈھ جانا، پھٹ جانا، دراڑیں پڑنا۔

هَارَ فُلَانًا بِالْاَمْرِ هَوْرًا : کسی پر کوئی الزام لگانا یا کسی بات کا شبہ کرنا۔

— عَلَی الشَّیْءِ : کسی چیز پر آمادہ کرنا، اسے کرانے کی خواہش کرنا۔

— عَنْهُ : روکنا، باز رکھنا۔

— فُلَانًا : زمین پر گرانا، پٹخنا (۲) فریب دینا، دغا کرنا۔

— الْقَوْمَ : لوگوں کو قتل کر کے لاشوں کا ڈھیر لگانا، کشتوں کے پشتے لگانا۔

— الشَّیْءَ : اندازہ کرنا۔

— الْبِنَاءَ : عمارت ڈھانا۔

هَوَّرَ الْبِنَاءَ : عمارت توڑنا، ڈھانا

— غَيْرَهٗ : غیر کو پچھاڑنا۔

اهْتَوَرَ : ہلاک ہونا۔

انْهَارَ الْبِنَاءُ وَنَحْوُهٗ : عمارت وغیرہ کا ڈھ جانا، ٹوٹ جانا، قرآن پاک میں ہے "فَانْهَارَ بِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ" (۲) کمزور پڑ جانا (۳) زوال آنا۔

تَهَوَّرَ الْبِنَاءُ وَنَحْوُهٗ : عمارت وغیرہ ٹوٹ جانا، ڈھ جانا، پھٹ جانا۔

— فُلَانٌ : لاپرواہی وناعاقبت اندیشی سے کسی معاملے میں پڑنا۔

— عَلٰی غَيْرِهٖ : حماقت وناعاقبت اندیشی میں آکر کسی پر حملہ کر دینا۔

— الشِّتَاءُ : جاڑے کے موسم کا ختم کے قریب ہونا، سردی میں کمی آجانا۔

— اللَّيْلُ : اکثر رات گزر کر اندھیرے میں کمی آجانا۔

— الْوَعْكُ النَّاسَ : کسی بیماری یا بخار کا لوگوں میں پھیل جانا۔

الْاِنْهِيَارُ : انہدام (۲) خاتمہ، زوال، (۳) گراوٹ، انحطاط۔

التَّهَوُّرُ : انجام سے بے پروائی کے ساتھ عجلت بازی، ناعاقبت اندیشانہ اقدام، کم عقلی یا رعونت پر مبنی دلیری۔

التَّيْهُوْرُ : تودہ سے گرا ہوا ریت (۲) بنجر زمین (۳) پست زمین۔

الْهَائِرُ : کمزور، گرنے کے قریب (۲) عمر رسیدہ کمزور بوڑھا، (۳) گرنے والا ریت کا تودہ یا تودہ کی ریت۔

الْهَارِیْ : هَائِرٌ کا مقلوب، کمزور بوڑھا۔

الْهَوَارَةُ : ہلاکت، تباہی، لَاهَوَارَةَ عَلَيْهِ : وہ تباہ نہ ہو (بطور دعا)

الْهَوْرُ : بھیڑ بکریوں کا گلہ، ریوڑ (۲) پانی کی جھیل جس میں بلندیوں سے پانی آکر اسے وسیع کر دیتا ہو، ج: اَهْوَارٌ

الْهَوْرَةُ : ہلاکت گاہ، سبب ہلاکت، ج: هَوَرَاتٌ۔

الْهُوْرَةُ : الزام، گمان۔

الْهَيِّرُ : لاپرواہی برتنے والا۔

• الْهَوْرَعُ : کم عقل عورت۔

• هَوَّزَ الرَّجُلُ : مرنا۔

الْهُوْزُ : مخلوق، لوگ، مَا فِی الْهُوْزِ مِثْلُكَ : لوگوں میں تم جیسا کوئی نہیں، مَا اَدْرِیْ اَیُّ الْهُوْزِ هُوَ : نہ جانے وہ کس قسم کا آدمی ہے؟

هَوَّزْ : حساب جمل کا دوسرا مجموعہ۔

الْاَهْوَازُ : بصرہ اور ایران کے درمیان کا علاقہ۔

• الْهَوْزَبُ : گدھ (۲) مضبوط وجری طاقتور اونٹ۔

• الْهَوْزَنُ : گرد، غبار۔

• هَاسَ ـُ هَوْسًا وَهَوَسَانًا :

زمین پر مکمل ٹیک لگاتے ہوئے چلنا (۲) گھومنا (۳) نڈر ہو کر رات کو گھومنا
ھَاسَتِ الإبلُ : اونٹوں کا چرنا اور چلنا۔
___ الذِّئبُ فِی الغَنَمِ : بھیڑ بکریوں میں بھیڑیے کا گھس کر تباہی مچانا۔
___ فُلانٌ ھَوسًا : بری طرح کھانا، جلدی جلدی بڑے بڑے لقمے کھانا۔
___ الشَّیئَ : کوٹنا (۲) توڑنا (۳) بگاڑنا خراب کرنا۔
___ الإبلَ : نرمی سے ہانکنا، ھُوَ ھَائِسٌ وھِیَ ھَائِسَۃٌ۔
ھَوِسَتِ النَّاقَۃُ ـُ ھَوَسًا : اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش والا ہونا۔ ھِیَ ھَوِسَۃٌ۔
___ القَومُ : لوگوں کا شورش و فساد میں پڑنا۔
___ الرَّجُلُ : نیم پاگل ہونا، خبطی ہونا، سنکی ہونا۔
ھَوَّسَ الشَّیئَ : کوٹنا، باریک کرنا۔
___ اللّٰہُ فُلانًا : خدا کا کسی کو نیم پاگل کر دینا، خبطی بنا دینا۔
تَھَوَّسَ فُلانٌ : نرم زمین پر بھاری قدموں سے چلنا۔
الأھوَسُ : حریص، الزَّمانُ اَھوَسُ : زمانہ ہر چیز کو تباہ کر دیتا ہے۔
الھَوَسُ : جنون کی سی کیفیت، خبط، سنک، پاگل پن۔
الھَوَّاسُ : بڑا خبطی (۲) بہادر و تجربہ کار آدمی (۳) خونخوار شیر۔ الھَوَّاسَۃُ : الھَوَّاسُ۔
الھَوِیسُ : دل کی بات (۲) فکر و نظر، غور و فکر (۳) نہر وغیرہ پر بنا ہوا پل جو مشینی طریقہ پر اونچے پانی کو نچلے پانی سے کشتیوں کی منتقلی کے لئے روکتا ہے۔
المُھَوِّسُ : اپنے دل میں کہنے والا، دل ہی دل میں بات کرنے والا۔

◆ ھَاشَ القَومُ ـُ ھَوشًا : لوگوں میں ہل چل مچنا، ہیجان و اضطراب پیدا ہونا، فساد میں پڑنا۔
___ الإبلُ ونَحوُھَا : اونٹوں یا گھوڑوں کا لڑائی میں بدک کر بھاگنا اور تتر بتر ہو جانا۔
___ اِلٰی فُلانٍ : کسی کی طرف لپکنا، اٹھ کھڑا ہونا، ھُوَ ھَائِشٌ وھِیَ ھَائِشَۃٌ۔
ھَوِشَ فُلانٌ ـَ ھَوَشًا : کمزوری سے پیٹ دھنس جانا۔
ھَاوَشَ فُلانٌ القَومَ : لوگوں سے جا ملنا ان سے اختلاط رکھنا۔
ھَوَّشَ القَومُ : لوگوں میں اختلاط ہونا (۲) لوگوں میں گڑبڑی ہونا۔
___ فُلانٌ بَینَ القَومِ : لوگوں میں فساد و بگاڑ پیدا کرنا۔
___ الرِّیحُ بِالتُّرابِ : ہوا کا طرح طرح کی مٹی اڑا کر لانا۔
___ فُلانٌ الشَّیئَ : ادھر ادھر سے سمیٹ کر ملا دینا، گڈمڈ کرنا
تَھَاوَشَ القَومُ : لوگوں کا آپس میں رل مل جانا، مخلوط ہو جانا۔
تَھَوَّشَ القَومُ : رل ملنا، مخلوط ہونا۔
___ عَلٰی فُلانٍ : کسی کے خلاف بھیڑ لگنا، جمع اکٹھا ہو جانا، کسی پر دھاوا بولنا۔
المَھَاوِشُ : ناجائز طریقوں سے جمع کیا ہوا مال۔
الھَائِشَۃُ : دن یا رات میں پیش آنے والا خوف یا خوفناک واقعہ (۲) ایک دریائی خیالی جانور جو راہ گیر کو ایک کنارہ سے دوسرے کنارے لیجاتا ہے۔
الھُوَاشُ : حلال و حرام کی تمیز کے بغیر جمع کیا ہوا مال، مشتبہ دولت۔
الھُوَاشَۃُ : الھُوَاشُ (۲) مخلوط گروہ۔
الھَوشُ : جنگ میں شریک لوگوں کی بڑی تعداد (۲) خلو معدہ۔
الھَوَّاشَۃُ : إبلٌ ھَوَّاشَۃٌ : منتشر اور بدکے ہوئے اونٹ جو ادھر ادھر سے اکھٹے کئے جائیں۔
الھَوِیشَۃُ : مخلوط گروہ۔

◆ ھَاعَ فُلانٌ ـُ ھَوعًا : گھبرانا اور بے تاب ہونا (۲) انتہائی حریص ہونا۔
___ فِی الحَربِ : جنگ میں شور مچانا
___ مِن فُلانٍ : کسی سے تنگ آنا۔
___ القَومُ بَعضُھُم اِلٰی بَعضٍ : لوگوں کا ایک دوسرے پر حملہ کا ارادہ کرنا۔
___ فُلانٌ ھَوعًا وھُوَاعًا : کسی کو قے ہونا، ھُوَ ھَائِعٌ وھِیَ ھَائِعَۃٌ۔
ھَوَّعَ فُلانًا : کسی کو قے کرانا، ھَوَّعَہُ مَا اَکَلَ : جو کھایا اسے قے کرا دیا۔
تَھَوَّعَ : قے کرنا۔
___ القَیئَ : کوشش سے قے کرنا۔
الھَاعُ : رَجُلٌ ھَاعٌ : حریص آدمی رَجُلٌ ھَاعٌ لَاعٌ : بزدل و ڈرپوک امرَأۃٌ ھَاعَۃٌ لَاعَۃٌ۔
الھُوَاعُ : ماہ ذیقعدہ کا نام، ج ھُوَاعَات واَھوِعَۃٌ۔
الھُوَاعَۃُ : قے میں پیٹ سے نکلنے والی چیز۔

الهُوْعُ: دشمنی (۲) بے انتہا حرص۔
• الهَوْفُ: گرم ہوا (۲) تیز ٹھنڈی ہوا۔
الهُوْفُ: تیز ہوا گرم ہو یا سرد (۲) نکما اور بے فیض آدمی (۳) بے وقوف
• الهَوْقَةُ: وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو کر کیچڑ ہو جاتا ہے پرندے اسے پسند کرتے ہیں۔ ج: هُوَقٌ۔
• هَوِكَ الرَّجُلُ ــَ هَوَكًا: کم عقل ہونا (بے وقوفی کے ساتھ کچھ عقل بھی ہونا)،
هو اَهْوَكُ وهَوِكٌ وهُوكٌ:
هَوَّكَ فُلَانٌ: گڑھا کھودنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو بے وقوف ٹھیرانا، بنانا، (۲) پریشان وحیران کرنا۔
اِنْهَاكَ فُلَانٌ: حیران وپریشان ہونا، (۲) حماقت ولاپروائی کسی مشکل میں پھنسنا۔
تَهَوَّكَ فُلَانٌ: انہاك (۲) ہلاکت کے غار میں گرنا (۳) بولنے میں گڑبڑ کرنا۔
المُتَهَوِّكُ: حیرت زدہ، پریشان۔
الاَهْكَاءُ: متحیر لوگ۔
الهُوكَةُ: گڑھا۔
الهَوْكَةُ: اَرْضٌ هَوْكَةٌ: شور زمین۔
الهَوْكُ: پگلا، بڑا بے وقوف۔
الهَوَّاكُ: حیران وششدر، پریشان
الهَوَّاكَةُ: حیران وششدر عورت، (۲) شور زمین۔
• هَالَ ــُ هَوْلًا: ڈرنا، خوف زدہ ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ النَّاظِرَ بِحُسْنِهَا: عورت کا اپنے حسن کے باعث دیکھنے والے کو مبہوت کر دینا۔
ـــ الاَمْرُ فُلَانًا: ڈرانا، خوف زدہ کرنا، هو هَائِلٌ وهي هَائِلَةٌ:
هِيلَ السَّكْرَانُ: نشہ والے کا ڈراؤنے خواب دیکھ کر گھبرانا۔
هَاوَلَ الشَّيْءُ فُلَانًا: خوف زدہ کرنا۔
هَوَّلَ عَلَى فُلَانٍ: کسی کو ڈرا دینا (۲) کسی پر حملہ کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا زیورات وپوشاک سے آراستہ ہونا۔
ـــ فُلَانًا: انتہائی خوف زدہ کرنا، دہشت زدہ کرنا، دم نکالنا۔
ـــ الاَمْرَ: کسی معاملہ کو سنگین وہولناک بنا دینا۔
اِهْتَالَ فُلَانٌ: ہول آنا، ڈرنا، هَالَهُ فَاهْتَالَ۔
تَهَوَّلَ لِلنَّاقَةِ وتَهَوَّلَ لَهَا: اونٹنی کو قابو میں کرنے کے لئے خونناک درندہ کی شکل بنانا۔
ـــ لِمَالِ فُلَانٍ ومَالَ فُلَانٍ: کسی کے مال کو نظر بد لگانا۔
اِسْتَهَالَ الاَمْرَ: کسی معاملہ کو سنگین وخوفناک پانا یا سمجھنا۔
التَّهَاوِيلُ: ڈراونی چیز (۲) جس سے ڈرایا جائے (۳) کجاووں پر سرخ وسبز اور زرد رنگ کی اون (۴) تصاویر نقش ونگار، ہتھیاروں، کپڑوں اور زیورات کی سجاوٹ، واحد: تَهْوِيل (۵) باغیچوں میں کھلے ہوئے پھولوں کے رنگ۔ (۶) مختلف ملے جلے رنگ واحد، تَهْوَال۔
التَّهْوِيلُ: دہشت انگیزی، تخویف
الهَالُ: آل (خاندان) (۲) حَبَّةُ
الهَالُ: الائچی اسے حَبَّهَان بھی کہتے ہیں۔
الهَالَةُ: چاند کا گھیرا یا کسی بھی جرم سماوی کو محیط روشنی کا گھیرا، ج: هَالَاتٌ۔
الهَائِلُ: خوفناک، بھیانک، زبردست
عَدَدٌ هَائِلٌ: بھاری تعداد،
كَمِّيَّةٌ هَائِلَةٌ: بہت بڑی مقدار
الهَوْلُ: خوف، گھبراہٹ، دہشت، خطرہ، (۲) خوفناک، لرزہ خیز (۳) سنگین معاملہ
ج: اَهْوَالٌ وهُؤُولٌ۔ هَوْلٌ هَائِلٌ: زبردست خطرہ۔
اَهْوَالُ الحَرْبِ: جنگ کی ہولناکیاں
اَبُو الهَوْلِ: قاہرہ (مصر) کے قریب فرعون کے زمانہ کا ایک زبردست قدیم مجسمہ جس کا جسم شیر کے جسم جیسا ہے اور سر انسان کے سر جیسا ہے جو عقل وقوت کے اجتماع کی طرف اشارہ ہے اس کی لمبائی بیس میٹر اور چوڑائی چار میٹر ہے یہ اہرام جیزہ کے قریب ابھی تک قائم ہے۔
الهُوْلَةُ: تعجب (۲) ہر ڈراونی چیز (۳) بچہ کو ڈرانے کے لئے مفروضہ نام یا شے، حسین وجمیل عورت جسے دیکھنے والا دنگ رہ جائے۔
الهَيْلَةُ: الهَوْلُ
المَهَالُ والمَهُولُ والمَهِيلُ: خوفناک جگہ
المُهَوِّلُ: مقدس آگ پر قسم کھانے والا مجوسی۔
• الهَوْلَعُ والهَوْلَعُ: دیکھئے (هلع)
• هَوَّمَ: اونگھنا (۲) نیند سے جھومنا۔
تَهَوَّمَ: هَوَّمَ۔
الاَهْوَمُ: بڑے سر والا، بڑی کھوپڑی والا۔
التَّهْوِيمُ: سونے کی ضرورت کا احساس۔
الهَامَةُ: سر (۲) سر کا بالائی حصہ، (کھوپڑی) چوٹی (۳) سر کا پیچ، (۴) لوگوں کا گروہ (۵) ایک چھوٹا سا پرندہ جو رات میں عموماً قبرستانوں میں رہتا ہے (۶) الو (۷) زمانہ جاہلیت میں عربوں کے اعتقاد کے مطابق مقتول کے سر سے

ایک پرندہ نکل کر اسقونی اسقونی (مجھے سیراب کرو) کہتا ہے اور جب تک مقتول کا بدلہ نہ لے لیا جائے وہ یہ کہتا رہتا ہے، اس پرندے کو الصَّدیٰ بھی کہتے ہیں ج: ھَامٌ۔

بَنَاتُ الهَامِ: دماغ کا مغز۔

هَامَةُ القَوْمِ: سردار قوم۔

الهُوَامُ: جنونِ عشق، (۲) سخت ترین پیاس۔

الهَوَّامُ: شیر۔

الهَوْمُ: اونگھ، غنودگی (۲) پست اور نشیبی زمین یا زمین کا وسط۔

هَوْمُ المَجُوسِ: چنبیلی کی طرح کا ایک پودا جسے مجوسی عبادت کے وقت استعمال کرتے تھے (۲) اس پودے سے گردے کی پتھری کی دوا تیار کی جاتی ہے، فارسی میں اسے ھُمْرانیہ کہتے ہیں۔

الهُومَاةُ والهُومَةُ: جنگل بیابان، چٹیل میدان۔

الهَيُومُ: پانی جذب کرنے والی ریت، قَوْمٌ هَيُومٌ: پیاسے لوگ۔

• هَانَ فُلَانٌ ـُ هُونًا وهَوَانًا ومَهَانَةً: حقیر و ذلیل ہونا کہاوت ہے "اِذَا عَزَّ اَخُوكَ فَهُنْ" اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ سختی برتے تو تم اس کے ساتھ نرمی برتو۔

ـــ الشَّیءُ عَلَیْهِ هَوْنًا: کسی کے لئے کوئی چیز آسان ہونا، ہلکا ہونا، بے وقعت ہونا۔ هو هَيِّنٌ وهَيْنٌ ج: أَهْوِنَاءُ، هُنْ عِنْدِي اليَوْمَ: آج تم میرے یہاں قیام و آرام کرو۔

أَهَانَ فُلَانٌ الأَمْرَ او الشَّخْصَ: کسی کام یا شخص کو حقیر و معمولی سمجھنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی بے عزتی کرنا۔

هَاوَنَ فُلَانٌ نَفْسَهُ: اپنے اوپر رحم کرنا، خود کو ہلکا رکھنا۔

هَوَّنَ الأَمْرَ عَلَیْهِ: کسی معاملہ کو کسی کے لئے آسان و ہلکا کرنا۔

ـــ فُلَانًا او شَیْئًا: حقیر و معمولی سمجھنا، آسان سمجھنا، هَوِّنْ عَلَیْكَ تم خاطر جمع رکھو فکر نہ کرو۔

تَهَاوَنَ بالأَمْرِ: کسی بات کو حقیر و معمولی سمجھنا، آسان سمجھنا، خاطر میں نہ لانا، سستی برتنا۔

اِسْتَهَانَ بالأَمْرِ: تَهَاوَنَ بِهِ: (۲) مذاق اڑانا

الاِهَانَةُ والاِسْتِهَانَةُ: تحقیر و تذلیل، استخفاف، بے وقعتی، تضحیک۔

الأَهْوَنُ: آسان، زیادہ آسان، زیادہ حقیر، کہاوت ہے "اَهْوَنُ مِنْ قُعَيْسٍ عَلَى اُمِّهِ: قعیس اپنی ماں کا جتنا تابعدار تھا اس سے بھی زیادہ تابعدار (۲) زمانۂ جاہلیت میں پیر کا دن۔

التَّهَاوُنُ: لاپرواہی، سہل انگاری سستی، ڈھیل۔

المُسْتَهَانُ: حقیر و ذلیل۔

المُهَانُ: حقیر و بے وقعت۔

المُهِينُ: اہانت آمیز، اہانت کنندہ۔

الهَاوُنُ: ہاون دستہ، اوکھلی (پتھر یا لوہے یا پیتل کی بنی ہوئی) (۲) کھرل۔

الهَاوُوْنُ: الهَاوَنُ ج: هَوَاوِينُ۔

الهَوْنُ: الهَاوُن (۲) حقیر و ذلیل (۳) سدھا ہوا تابعدار گھوڑا (۴) وقار و انکساری قرآن پاک میں ہے "وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الأَرْضِ هَوْنًا" (۵) نرمی، (۶) سنجیدگی، متانت، عَلَى هَوْنِكَ آہستہ یا سنبھل کر چل۔

الهُوْنُ: تمام مخلوقات، مَا اَدْرِي اَيُّ الهُوْنِ هُوَ؟ نہ معلوم وہ کونسی مخلوق ہے (۲) سختی (۳) رسوائی، ذلت، حقارت، قرآن پاک میں ہے "اَيُمْسِكُهُ عَلَى هُوْنٍ" کیا وہ اسے ذلت و رسوائی کے ساتھ لئے رہے۔

الهَوْنَةُ: سنجیدہ عورت، (۲) فرمانبردار عورت، (۳) کمزور اور مردانہ مظہر کی عورت (۴) صلح و امن، ج: هُوَنٌ

الهُوْنَى: ذلت و رسوائی (۲) وقار و تواضع، وقار و متانت۔

الهُوَيْنَى: باوقار چال، هِيَ تَمْشِي الهُوَيْنَى: وہ باوقار چلتی ہے خراماں خراماں چلتی ہے (۲) راحت و آرام (۳) آسودگی۔

الهِيْنَةُ: اِمْشِ عَلَى هِيْنَتِكَ: تم آہستہ چلو۔

الهَيِّنُ: حقیر، ذلیل (۲) باوقار و سنجیدہ (۳) روادار (۴) آسان، (۵) ہلکا اور معمولی، قرآن پاک میں ہے "وَتَحْسَبُوْنَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ" "هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ": وہ میرے نزدیک آسان و معمولی ہے، اَهْوَنُ: بہت آسان و بہت معمولی "وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَأُ الخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ"

• تَهَوَّهَ فُلَانٌ: آہ بھرنا، کراہنا، درد و تکلیف بھری آواز نکالنا۔

الهَاهَةُ: کھرہ، چھوٹی چیچک۔

الهَوَاهِي: لغو و بیہودہ بات، جَاءَ فُلَانٌ بِالهَوَاهِي: فلاں ہوائی اور روا ہی تباہی باتیں کرتا ہے (۲) ایک قسم کی رفتار۔

الهَوَاهِيَةُ: بزدل۔

الھَوْھَاءُ: تھڑدلا، بزدل (۲) وہ کنواں جس میں اترنے کے لئے کوئی سہارے کی چیز نہ ہو اور اترنے والے کے پیر رکھنے کی جگہ نہ ہو۔

الھَوْھَاۃُ: کمزور دل اور بزدل آدمی (۲) بے وقوف (۳) وسیع وعریض بیابان ج: الھَیَاھِی (۳) ھواھی کا واحد، خاص رفتار یا چال۔

الھُوْکَۃُ: تھڑدلا، ڈرپوک۔

الھُوْھَـۃُ: ڈرپوک، بزدل۔

الھَوُّ: زمین کا گوشہ، کنارہ (۲) دیوار میں ہوا اور روشنی کا سوراخ، روشن دان۔

الھُوَّاءَۃُ: گہرا گڑھا، کھائی، غار۔

الھَوَّۃُ: روشن دان، ج: ھَوَاءٌ وھَوًی

الھُوَّۃُ: کھڈ، گہرا کھڈ (۲) کنواں، وَقَعَ فُلَانٌ فِی ھُوَّۃٍ: فلاں بعند کنویں میں جاگرا، فُلَانٌ ھُوَّۃٌ: بے وقوف آدمی جس کے پیٹ میں کوئی بات نہ ٹکتی ہو، ج: ھُوًی وھُوًّ وھُوِیٌّ۔

•ھَوَی الشَّیْئُ۔ ھُوِیًّا وھَوَیَانًا اوپر سے نیچے گر پڑنا، قرآن پاک میں ہے وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوَی: ستارہ کی قسم جب وہ گرے یعنی غروب ہو۔

—النَّجْمُ: ستارہ کا غروب ہونا۔

—العُقَابُ عَلٰی صَیْدٍ: عقاب شکار پر لوٹ پڑا۔

—فُلَانٌ فِی السَّیْرِ: آگے بڑھنا (۲) تیز چلنا۔

—یَدُہٗ لِلشَّیْئِ: کسی چیز کے لئے کسی کا ہاتھ اٹھنا، بڑھنا۔

—ھُوِیًّا وَھَوَاءً: ہلاک ہونا۔

—المَرْأَۃُ: عورت کا بچہ مر جانا، بچہ سے محروم ہو جانا۔ قولہ تعالی، ھَوَی عَلٰی رَقَبَتِہَا: مرد کا عورت سے ہم آغوش ہونا۔

ھوی صَدْرُہٗ ھَوَاءً: سینہ خالی ہونا صاف ہونا۔

—الطَّعْنَۃَ: نیزہ کی ضرب کا خون کا فوارہ جاری کر دینا۔

—الرِّیْحُ ھَوِیًّا: ہوا چلنا۔

—الأُذُنُ: کان بجنا، سنسنانا۔

ھَوِیَ فُلَانٌ فُلَانًا۔ ھَوًی چاہنا، محبت کرنا، ھُوَ ھَوٍ وھِیَ ھَوِیَۃٌ۔

اَھْوَی الشَّیْئُ: گرنا۔

—فُلَانٌ بِالشَّیْئِ: کسی چیز کا اشارہ کرنا۔

—فُلَانٌ بِیَدِہٖ لِلشَّیْئِ: کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھانا۔

—یَدُہٗ لِلشَّیْئِ: کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھنا۔

—العُقَابُ لِلصَّیْدِ: عقاب کا شکار پر گر کر اسے گھیرنا۔

—الشَّیْئَ: کوئی چیز اوپر سے ڈالنا۔

—فُلَانًا: کسی کو ہاتھ مار کر لے لینا۔

ھَاوَی: تیز چلنا۔

—فُلَانًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا (۲) دل داری کرنا، کسی کی مرضی پر چلنا، ہم نوائی کرنا، ھَاوَأَہٗ بھی کہا جاتا ہے۔

ھَوَّی المَکَانَ: کسی جگہ صاف ستھری ہوا پہنچانا، ہوا داخل کرنا۔

—الکِیْمِیَاوِیُّ الغَازَ: سیال چیز (پانی وغیرہ) میں گیس کو تحلیل کرنا۔

اِھْتَوَی اِلٰی فُلَانٍ بِشَیْئٍ: کسی کی طرف کسی شے سے اشارہ کرنا (۲) مارنا۔

انْھَوَی الشَّیْئُ: نیچے گرنا۔

تَھَاوَی فُلَانٌ: زور سے چلنا۔

—القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے پر گرنا۔

اسْتَھْوَی الشَّیْئُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز پسند آنا، کسی چیز کی محبت جاں گزیں ہو جانا، لبھانا، دل موہ لینا، مسحور کرنا، دل و دماغ پر چھا جانا۔

—فُلَانًا: کسی کو اپنا گرویدہ بنا لینا، اتنا متأثر کرنا کہ وہ بے چون وچرا ہر بات تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے، جال میں پھنسانا، قرآن پاک میں ہے کَالَّذِی اسْتَھْوَتْہُ الشَّیَاطِیْنُ۔ اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے اپنا تابع فرمان بنا لیا ہو یا اپنے جال میں پھنسا لیا ہو۔

التَّھْوَاءُ: ساعتِ شب۔

المَھْوَی والمَھْوَاۃُ: گرنے یا نیچے اترنے کی جگہ (۲) گہرا کھڈ دو پہاڑوں کے درمیان کا گہرا خلا، ج: مَھَاوٍ

المِھْوَاۃُ: روشن دان، ج: مَھَاوٍ

الھَاوِی: ٹڈی (۲) حرف الف (۳) کسی ورزش یا کھیل وغیرہ کا دلدادہ، شوقین، ج: ھُوَاۃٌ

الھَاوِیَۃُ: مؤنث، الھاوی، (۲) فضا (۳) جہنم، ھَاوِیَۃُ: (بغیر الف لام غیر منصرف) جہنم (۴) گڑھا، غار، کھڈ

الھَوَی: میلان، محبت، عشق، (خیر و شر دونوں میں) (۲) خواہش نفس، (۳) خواہشمند طبیعت، قرآن پاک میں ہے "اَفَرَأَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَہٗ ھَوَاہُ"، "وَلَا تَتَّبِعِ الھَوَی" (۴) محبوب و پسندیدہ شے، ج: اَھْوَاءٌ قرآن پاک میں ہے "وَلَا تَتَّبِعُوْا اَھْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا"۔ ھوی کا استعمال زیادہ تر غیر محمود چیزوں کے لئے ہوتا ہے، اسی لئے کہتے ہیں، فُلَانٌ مِنْ اَھْلِ الاَھْوَاءِ: فلاں نفس کا بندہ اور گمراہوں میں سے ہے۔

اَھْلُ الاَھْوَاءِ: بندگانِ نفس، گمراہ لوگ۔

عَلٰی ھَوَاہُ: اپنی مرضی کے مطابق حسب منشا۔

اَلْھَوَاءُ: کرۂ ارض کو محیط گیس، ہوا، بادِ نسیم (۲) فضا، ج: اَھْوِیَۃ (۳) ہر دو چیزوں کے درمیان کا خلا، (۴) ہر بے تلی چیز جس میں کوئی چیز ٹھہرتی نہ ہو (۵) ہر خالی شے، (۶) بزدل، ڈرپوک (چونکہ وہ دل سے خالی ہوتا ہے) قَلْبٌ ھَوَاءٌ: خالی دل (واحد و جمع دونوں کے لئے) قرآن پاک میں ہے "وَاَفْئِدَتُھُمْ ھَوَاءٌ"، (۷) موسم (۸) آب و ہوا،

عَامَلْتُہٗ بِالْھَوَاءِ وَاللَّوَاءِ: میں نے اس کے ساتھ کبھی نرمی اور کبھی سختی کا معاملہ کیا۔

اَلْھَوَاءُ الاَصْفَرُ: ہیضہ۔

مُکَیِّفُ الْھَوَاءِ: ایرکنڈیشنڈ۔

اَلْھَوَائِیُّ: ہوائی، فضائی، ہوا سے متعلق، (۲) ہوا بھرا ہوا (۳) ایریل، وہ تار جو ریڈیو یا ٹیلی ویژن کی آواز و تصویر طاقتور اور صاف کرنے کے لئے کسی چھڑ یا ستون سے اونچی جگہ باندھ کر ریڈیو یا ٹیلی ویژن سیٹ سے جوڑ دیا جاتا ہے، اینٹینا۔

اَلْھُوَاۃُ: شائقین، ھُوَاۃُ اللَّعِبِ: کھلاڑی، ھُوَاۃُ السُّلْطَۃِ: اقتدار پسند لوگ، واحد، ھَاوٍ۔

اَلْھِوَایَۃُ: پسندیدہ اور محبوب مشغلہ یا کھیل (جس کو پیشہ بنائے بغیر انسان اپنی دلچسپی کا ذریعہ بنائے۔) خاص دلچسپی، خاص شوق، جیسے ڈاک ٹکٹ جمع کرنے کا شوق یا کرکٹ وغیرہ کا شوق۔

اَلْھَوَّایَۃُ: پنکھا۔

اَلْھَوٰی: اَلْمَھْوِیُّ: محبوب، خواہش کی چیز (۲) کان کی سنسناہٹ، (۳) رات کا ایک حصہ۔

اَلْھُوِیَّۃُ: گہرا کنواں۔

ھ ــــــ ی

• ھَاءَ فُلَانٌ ـَـ (یَھَاءُ) ھَیْئَۃً: اچھی شکل کا ہونا، خوش منظر ہونا، خوش وضع ہونا۔

ــــ لِلاَمْرِ: کام کے لئے تیار ہونا۔

ــــ اِلَیْہِ ھَیْئَۃً: کسی کا مشتاق ہونا (۲) کسی چیز کا شوقین ہونا۔

ھَایَأَہٗ فِی الاَمْرِ وَعَلَیْہِ: کسی بات میں کسی سے اتفاق کرنا، موافقت کرنا۔

ھَیَّأَ فُلَانٌ الاَمْرَ تَھْیِئَۃً وَتَھْیِیْئًا: ٹھیک کرنا (۲) آسان کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا"

ــــ الشَّیْءَ: تیار کرنا، خاص مقصد کے لئے کوئی وضع اور شکل دینا، تشکیل کرنا، فٹ کرنا، اجزاء متفرقہ کو جوڑ کر کوئی با مقصد چیز تیار کرنا، جیسے ھَیَّأَ الطَّعَامَ وَھَیَّأَ الْمَصْنَعَ کھانا یا کارخانہ تیار کرنا۔

ــــ الْجَوَّ لِفُلَانٍ اَوْ لِعَمَلٍ: فضا ہموار کرنا۔

ــــ النَّفْسِیَّۃَ: ذہنیت بنانا۔

تَھَایَأَ الْقَوْمُ عَلَی الاَمْرِ: کسی بات پر باہم متفق و رضامند ہونا۔

تَھَیَّأَ لِلاَمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا، تیار ہونا، ضروری سامان و لوازم مہیا کر لینا۔

ــــ الشَّیْءُ لِفُلَانٍ: کسی کو کوئی چیز فراہم ہونا، حاصل یا ممکن ہونا۔

اَلتَّھْیِئَۃُ: تیاری، آمادگی (۲) ترتیب و ترکیب، تدبیر و انتظام۔

اَلْمُھَایَأَۃُ: موافقت و رضامندی (۲) متفق علیہ معاملہ۔

اَلْھِیْءُ: کھانے یا پینے کے لئے بلانے کی آواز، آئیے آئیے، آآ۔

اَلْھَیْئَۃُ: شکل، صورت، ہیئت، ہر چیز کی وہ حالت جس پر وہ قائم ہو محسوس ہو یا معقول، قرآن پاک میں ہے "وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ"، (۲) کیفیت (۳) علامت، نشان خاص (۴) طرز (۵) چہرہ (۶) منظر، (۷) ایسی جماعت جسے کوئی خاص کام سپرد کیا گیا ہو (منظم جماعت، تنظیم، ادارہ، انجمن، مجلس، بورڈ، سوسائٹی باڈی) ج: ھَیْئَاتٌ۔

ھَیْئَۃُ الاُمَمِ الْمُتَّحِدَۃِ: ادارہ یا انجمن اقوام متحدہ۔

اَلْھَیْئَۃُ الاِجْتِمَاعِیَّۃُ: انسانی معاشرہ یا سوسائٹی

اَلْھَیْئَۃُ الاِنْتِخَابِیَّۃُ: الیکشن کمیشن۔

ھَیْئَۃُ الاِدَارَۃِ: مجلس انتظامی۔

اَلْھَیْئَۃُ الاِسْتِشَارِیَّۃُ: مجلس شوریٰ، مجلس مشورہ۔

اَلْھَیْئَۃُ التَّابِعَۃُ: ماتحت کمیٹی (باڈی)

ھَیْئَۃُ التَّحْرِیْرِ: مجلس ادارت۔

ھَیْئَۃُ التَّنْمِیَۃِ: ترقیاتی بورڈ

اَلْھَیْئَۃُ الدِّبْلُومَاسِیَّۃُ: سفارتی ڈھانچہ، ڈپلومیٹک باڈی

ھَیْئَۃُ الضِّیَافَۃِ: ضیافتی یا استقبالیہ کمیٹی۔

اَلْھَیْئَۃُ الْعَامَّۃُ: جنرل باڈی مجلس عامہ۔

ھَیْئَۃُ الْقَضَاۃِ: عدالتی بنچ، ججوں کی

جماعت۔
هَيْئَةُ الْمُحَلِّفِين: ججوں کی جماعت' جیوری۔
هَيْئَةُ الْمُدَرِّسِين اوهَيْئَةُ التَّدْرِيس: تعلیمی عملہ، ٹیچنگ اسٹاف
هَيْئَةُ الْمُدِيرِين: جماعت نظار بورڈ آف ڈائرکٹرس۔
هَيْئَةُ الْمُوَظَّفِين: انتظامی عملہ اسٹاف۔
هَيْئَةُ النَّاخِبِين: جماعت رائے دہندگان۔
الْهَيْئَةُ الْمُسَاعِدَةُ: معاون مجلس۔
علم الْهَيْئَة: علم الافلاک، وہ علم جس میں اجرام سماویہ کے احوال، ان کے باہمی تعلق اور زمین پر ان کے اثرات سے بحث کیجائے۔
الْهَيِّئُ: خوش منظر، جاذب شکل۔
الْهَيِّئُ: الْهَنِيءُ۔
هَيَّا هَيَّا: آؤ آؤ، چلو چلیں۔
هَيَّا بِنَا: آؤ چلیں۔
• هَابَهُ ـَ هَيْبًا وَمَهَابَةً: کسی کی تعظیم وتکریم کرنا، (۲) کسی سے ڈرنا بچ کر رہنا، هوهَائِب: برائے مبالغہ هَيَّابٌ وَهَيُوبَان وهَيِّبٌ وهَيِّبَانٌ وهَيُّوبَةٌ: اسم مفعول مَهُوبٌ ومَهِيبٌ۔
هَابَهُ ـِ هَيْبَةً: هَابَهُ۔
أَهَابَ بِهِ: کسی کو کوئی کام کرنے یا ترک کرنے کے لئے پکارنا، دعوت دینا، اپیل کرنا، ترغیب دینا۔ أَهَبْتُ بِصَاحِبِي الَى الْخَيْرِ: میں نے اپنے ساتھی سے نیک کام کرنے کی اپیل کی، یا ترغیب دی
ـــ بِالْخَيْلِ وَنَحْوِهَا وأَهَابَ الرَّاعِي بِغَنَمِهِ: هَابْ هَابْ کہہ کر روکنے یا واپس آنے کے لئے گھوڑوں یا بکریوں کو پکارنا، آواز دینا۔
هَيَّبَ الشَّيْءَ الى فُلَانٍ: کوئی چیز کسی کے لئے خوفناک بنانا، بھیانک بنا کر پیش کرنا۔
اهْتَابَ الشَّيْءَ: کسی چیز سے دہشت کھانا، مرعوب ہونا، سہمنا۔
تَهَيَّبَ الشَّيْءَ: کسی چیز سے دہشت لگنا، مرعوب ہونا، ڈر لگنا۔
ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا: ڈرانا، خوفزدہ کرنا، مرعوب کرنا، سہما دینا۔
الْمُتَهَيِّبُ: شیر۔
الْمُتَهَيَّبُ: ہیبتناک (۲) ہیبت زدہ۔
الْمَهَابُ: خوفناک جگہ۔
الْمَهَابَةُ: ڈر، ہیبت، رعب (۲) دبدبہ، وقار وعظمت۔
الْمَهُوبُ: خوفناک چیز یا جگہ۔
الْمُهِيبَةُ: خوف کا باعث۔
الْمُهِيبُ: خوفناک، دہشتناک، بارعب پروقار، پرجلال۔
الْمَهِيبُ: خوفناک، بارعب۔
الْهَيَّابُ: بہت ڈرپوک، بزدل۔
غَيْرُ هَيَّابٍ: نڈر، بیباک
الْهَيَّبَانُ: بہت ڈرپوک، حد سے زیادہ محتاط (۲) بزدل (۳) چرواہا (۴) بکرا (۵) مٹی۔
الْمَهِيبَةُ: ڈر، خوف، رعب (۲) جلال، وقار۔
• هَيَّتَ بِهِ: کسی کو زور سے پکارنا، آواز دے کر بلانا۔
هَاتِ: دے، لا۔ هَاتِي. هَاتِيَا، هَاتُوا. هَاتِينَ۔
هَيْتَ: کلمۂ تعجب، جیسے، هَيْتَ لِلْحِلْمِ: کیا خوب بردباری ہے!!
هَيْتَ لَكَ: تو آجا، چلا آ، یہ اسم فعل ہے اور لَكَ بیان مخاطب کے لئے ہے قرآن پاک میں ہے، هَيْتَ لَكَ، زلیخا نے حضرت یوسف علیہ السلام کو مخاطب کیا تھا۔ هَيْتَ، واحد و جمع، مذکر و مونث سب کے لئے ہے لیکن بعد والے لفظ میں مخاطب کا لحاظ کر کے کہا جائے گا۔ هَيْتَ لَكُمَا ولَكُمْ ولَكُنَّ۔
الْهَيْتُ: زمین کا گہرا گڑھا۔
الْهَيَّاتُ: شور مچانے والا
هَيْتَاهُ وهَيْتَاهُ: کتے کو شکار کے پیچھے دوڑانے کے لئے بولا جاتا ہے۔
• هَاثَ الشَّيْءُ ـِ هَيْثًا وهَيَثَانًا حرکت کرنا۔
ـــ الْقَوْمُ: جھگڑے میں لوگوں کا باہم گتھم گتھا ہونا، آپس میں ہاتھا پائی ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فِي الشَّيْءِ: کوئی چیز بے دردی سے لینا اور اس کو خراب کرنا۔
ـــ الذِّئْبُ فِي الْغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔
ـــ مِنَ الْمَالِ: اپنی ضرورت کے بقدر مال لینا۔
ـــ فِي كَيْلِهِ: ناپ تول میں کمی کر کے دینا۔
ـــ لِفُلَانٍ: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
ـــ بِرِجْلِهِ التُّرَابَ: پیر سے مٹی اکھاڑنا، کریدنا۔
هَايَثَ فُلَانًا: مال وغیرہ کی کثرت میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
تَهَايَثَ الْقَوْمُ: لوگوں کا لڑائی جھگڑے میں گتھم گتھا ہونا۔
تَهَيَّثَ لِفُلَانٍ شَيْئًا: کسی کو کچھ دینا۔
اسْتَهَاثَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو زیادہ سمجھنا

(۲) زیادہ مانگنا۔

__ المَالَ وفیہ : مال تباہ کرنا۔

المُهَايِثُ : بکثرت ہاتھ بھر کر لینے والا یا پورے کا پورا لینے والا۔

الهَايِثَةُ، هَايِثَةُ القَوم : لوگوں کا شوروغل۔

الهُيَيثَةُ : لوگوں کا گروہ۔

• هَاجَ النَّبْتُ ـِ هَيْجًا : گھاس یا پودے کا سوکھ کر زرد ہوجانا، سوکھنے لگنا، کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا، زور پر آنا، قرآن پاک میں ہے "ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا"

__ الأرضُ هَيْجًا وهَيَجَانًا : زمین کی سبزیاں خشک ہوجانا سوکھے پودوں والی ہونا، هِيَ هَائِجَة۔

__ القَومُ هَيْجًا وهِيَاجًا وهَيَجَانًا : لوگوں کا جوش میں آنا مشتعل ہونا۔

__ الشَّرُّ : فتنہ کا زور پکڑنا۔

__ الحَربُ بَينَهُم : لوگوں میں جنگ کے شعلے بھڑکنا، لڑائی چھڑنا۔

__ الإبِلُ : اونٹوں کا پیاسا ہونا۔

__ السَّمَاءُ : تیز ہوا کے ساتھ آسمان پر گھٹا چھاجانا، بادوباراں والا ہونا۔

__ فُلَانًا : جوش دلانا، مشتعل کرنا، بھڑکانا۔

__ الشَّيْءَ : کسی چیز میں زور اور حرکت پیدا کرنا۔

__ الإبِلَ : اونٹوں کو تالاب یا چراگاہ پہنچانے کے لئے رات کو حرکت میں لانا۔

__ البَحْرُ : سمندر میں بھونچال آنا، طوفان آنا، تلاطم پیدا ہونا۔

__ الرَّجُلُ : جوش میں آنا، غصہ سے بھڑکنا، برانگیختہ ہونا۔

__ الشَّيْءُ : جوش مارنا، زور پر آنا۔

هَاجَتِ العَيْنُ : آنکھ سوجنا۔

__ الغُبَارُ : گردوغبار اٹھنا۔

أَهَاجَ الرِّيحُ النَّبْتَ : ہوا کا پودوں کو مرجھا دینا، سکھا دینا۔

__ فُلَانًا : هَاجَهُ۔

أَهْيَجَ الأرضَ : زمین کو خشک گھاس والی پانا۔

هَايَجَ فُلَانٌ فُلَانًا : جوش دلانا، بھڑکانا (۲) لڑنا، جنگ کرنا۔

هَيَّجَهُ : جوش دلانا، مشتعل کرنا، اشتعال دینا، برانگیختہ کرنا۔

اهْتَاجَ : برانگیختہ ہونا، مشتعل ہونا

تَهَايَجَ القَومُ : لڑائی میں ایک دوسرے پر حملہ کرنا، چڑھائی کرنا۔

تَهَيَّجَ الشَّيْءُ : زوروں پر آنا، بھڑکنا جوش مارنا۔

المَهَاجُ : موٹر گاڑی کا اسٹارٹر۔

المُهَيَّاجُ : وطن کا اشتیاق، وطن کی طرف میلان (۲) اونٹوں میں سب سے پہلے پیاسا ہونے والا اونٹ۔

المُهَيِّجُ : اشتعال انگیز، ہیجان انگیز فسادانگیز۔

الهَائِجُ : مشتعل، برافروختہ، ناراض غصہ میں بھرا ہوا (۲) متلاطم، موج زن (۳) مست، دیوانہ (۴) خشک (پودا) (۵) متورم (آنکھ) (۶) جوش، غیظ وغضب، طیش، هَاجَ هَائِجُهُ : وہ بھڑک گیا، برافروختہ ہوگیا، اسے طیش آگیا، اس کا پارہ چڑھ گیا، هَدَأَ هَائِجُهُ اس کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا۔

الهَائِجَةُ : هَائِج کی تانیث (۲) أرضٌ هَائِجَةٌ : سوکھی گھاس یا سوکھے پودوں والی زمین۔

الهَاجَةُ : مادہ مینڈک (مینڈکی)

(۲) شتر مرغ (۳) وہ بکری وغیرہ جسے جفتی کی خواہش نہ ہو۔

الهِيَاجُ : جوش، اشتعال، يَومُ الهِيَاج : لڑائی کا دن۔

الهَيَجَانُ : جوش، اضطراب، ہلچل۔

الهَيَجَانِيُّ : مشتعل طوفانی، پاگل، مَجنُونٌ هَيَجَانِيٌّ : خطرناک پاگل۔

الهَيْجُ : جنگ، (۲) سخت ہوا (۳) فتنہ فساد، ہنگامہ، شوروشر، يَومُ الهَيْج طوفان یا بادوباران والا دن۔

الهَيْجَاءُ : جنگ، یا ہاتھا پائی، جھگڑا۔

• هَيَّخَ الهَرِيسَةَ : میٹھے دلیے یا آٹے کے حلوے میں گھی زیادہ کرنا۔

__ الفَحْلَ : اونٹ کو اونٹنی یا نر کو مادہ پر جست لگانے کے لئے اکسانا۔

الهَيِّخُ : وہ اونٹ جو "هِيخ" آواز سن کر بلبلانا شروع کردے۔

• هَادَهُ ـِ هَيْدًا وهَادًا : ہلانا حرکت میں لانا (۲) ڈانٹ کر گھبرا دینا اور بے چین کردینا (۳) درست کرنا، (۴) ہٹانا، زائل کرنا، منہدم کرنا (۵) باز رکھنا، مَا يَهِيدُنِي ذٰلِكَ : وہ چیز مجھے نہ ڈرا سکے گی اور نہ مقصد سے ہٹا سکے گی۔

هَيَّدَ السَّائِرُ : چلنے والے کا تیز چلنا

__ الأمرُ فُلَانًا : کسی معاملہ کا کسی کو کلفت واضطراب میں مبتلا کرنا۔

الهَيْدُ : بڑا (۲) بے چین ومضطرب (۳) ڈانواڈول، ہچکولے کھانے والی چیز مَالَهُ هَادٍ ومالہ هَيْدٌ اسے حرکت میں لانے والا کوئی نہیں۔

الهَيْدَانُ : کاہل وبزدل۔

• الهَيْدَبُ : دیکھئے (هدب)

الهَيْذَبِيُّ: دیکھئے (ھ ذ ب)۔

هَيْدروجين: ہائڈروجن۔

• الهَيْذَكُورُ: موٹی جوان اور جوانی کی ادائیں دکھانے والی عورت (۲) گاڑھا دودھ۔

الهَيْذَكُورَةُ: الهَيْذَكُورُ۔

• الهَيْذَلَةُ: دیکھئے (ھ ذ ل)

• الهَيْذَامُ والهَيْذَمُ: دیکھئے (ھ ذ م)

• هَيَّرَ فلانٌ البناءَ: عمارت گرانا۔

تَهَيَّرَ البناءُ: عمارت گرنا۔

الهَيَارُ: گرنے والی یا گرنے کے قریب چیز، رَجُلٌ هَيَارٌ: کمزور آدمی جو گرنے کے قریب ہو۔

الهَيَارُ الثَّلْجِيُّ: پہاڑوں سے گرنے والا برف۔

الهَيْرُ: بادِ صبا کا نام (شمالی ہوا)۔

الهَيْرُ: نصف سے کم رات کا حصہ۔

الهَيْرَةُ: نرم و ہموار زمین۔

الهَيَّارُ: کمزور آدمی۔

• هِيرَاطِيقي: ایک قسم کا تیز لکھا جانے والا ہیرو گلیفی شکستہ خط جس میں ہیروگلیفی اشارات و رموز استعمال کئے جاتے ہیں۔

• الهَيْرَعُ: دیکھئے (ھ ر ع)

الهَيْرَعَةُ: دیکھئے (ھ ر ع)

• الهِيرُودِين: ایک مادہ جو خون کو اس کی نالیوں میں منجمد ہونے سے روکتا ہے اور عَلَق سے نکالا جاتا ہے۔

• هِيرُوغليفي: اہلِ یونان کے نزدیک نقش مقدس، مغرب کے لوگ اس کا اطلاق ان قدیم مصری تحریروں پر کرتے ہیں جو قدیم مصریوں کے مقبروں اور عبادت گاہوں میں کندہ ہیں۔

• الهِيرُوِين: ہیروئن، مارفین سے تیار کیا جانے والا نشہ آور مرکب۔

• الهَيْزَبُ: دیکھئے (ھ و ز ب)

• هَاسَ فلانٌ ـِ هَيْسًا: کسی بھی طرح چلنا۔

ـــ من الشَّيْءِ: بکثرت کوئی چیز لینا۔

ـــ الشَّيْءَ: پیروں سے کچلنا۔

ـــ الأرضَ: زمین کو کوٹنا۔

هَاسَى فلانٌ فلانًا: مذاق اڑانا، هَيْسِ هَيْسِ کہہ کر مذاق اڑانا۔

الأَهْيَسُ: بہادر، نڈر (۲) ہر شے کو توڑ دینے والا سخت و مضبوط۔

هَيْسِ هَيْسِ: کسی کام پر اکسانے کے لئے کسی کو یہ لفظ کہا جاتا ہے۔

• هَاشَ القومُ ـِ هَيْشًا: جوش میں آنا، مشتعل ہونا۔

ـــ بَعْضُهُمْ إلى بَعْضٍ: لڑائی کے لئے ایک دوسرے پر چڑھائی کرنا۔

ـــ فلانٌ: بہت گالی گفتار کرنا، بہت بدکلامی اور بیہودگی کرنا۔

ـــ فلانٌ في القومِ: لوگوں میں فتنہ و فساد برپا کرنا، شر پھیلانا (۲) خوش اور مست ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: خراب کرنا (۲) سمیٹنا، جمع کرنا۔

تَهَيَّشَ القومُ بَعْضُهُمْ إلى بَعْضٍ: ایک دوسرے پر جھپٹنا، چڑھائی کرنا۔

الهَيْشَةُ: مخلوط جماعت (۲) فتنہ، ہنگامہ، ہلچل، ج: هَيْشَات۔

• هَاصَ الطَّيْرُ ـِ هَيْصًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔

ـــ فلانٌ بالشَّيْءِ: کسی چیز کی سختی میں مبتلا ہونا، سخت گرفت میں آنا۔

هَاصَ عُنُقَهُ: گردن توڑنا۔

المَهَايِصُ: پرندوں کے بیٹھنے اور بیٹ کرنے کی جگہیں، واحد، مَهْيَصٌ۔

• هَاضَ العَظْمَ ـِ هَيْضًا: جڑنے کے قریب ہونے والی شکستہ ہڈی کو دوبارہ توڑنا۔

ـــ الشَّيْءَ: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا (۲) نرم کرنا، حضرت عائشہؓ کا قول ہے، «واللّٰهِ لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ مَا نَزَلَ بِأَبِي لَهَاضَهَا» واللہ مضبوط پہاڑوں پر بھی اگر وہ مصیبتیں آتیں جو میرے والد پر آئیں تو ان کو ریزہ ریزہ کر ڈالتیں۔

ـــ الكَرَى فلانًا: نیند کا کسی کے بدن کو توڑ ڈالنا اور کمزور کر دینا۔

ـــ الحُزْنُ قَلْبَهُ: رنج و غم کا کسی کے دل کو بار بار لاحق ہونا، غم کا پیچھا نہ چھوڑنا۔

ـــ المَرَضُ فلانًا: صحتیابی کے بعد بیماری کا عود کر آنا۔

هَيَّضَ فلانًا: برانگیختہ کرنا۔

اهْتَاضَ العَظْمَ: هَاضَهُ

انْهَاضَ: مطاوع هَاضَ: جڑنے کے بعد ہڈی کا ٹوٹ جانا (۲) ریزہ ریزہ ہونا۔

تَهَيَّضَ العَظْمُ: انْهَاضَ۔

ـــ الغَرَامُ فلانًا: کسی کو دوبارہ عشق لاحق ہونا۔

المُسْتَهَاضُ: بیماریا شکستہ ہڈی والا جس کی بیماری صحت کے بعد عود کر آئے، ہڈی جڑ جانے کے بعد ٹوٹ جائے۔

المَهِيضُ: جڑ جانے کے بعد ٹوٹنے والی ہڈی۔

الهَيْضُ: نرمی۔

الهَيْضَاءُ: جماعت، گروہ۔
الهَيْضَةُ: بیماری یا رنج وغم کا دوبارہ حملہ یا لوٹ (۲) ایک بیماری کے بعد دوسری بیماری (۳) ہیضہ کی بیماری جس میں سخت قے اور دست آتے ہیں، کالرا۔
• هَاطَ فُلَانٌ ـِ هَيْطًا: شور وغل مچانا، ہنگامہ مچانا (۲) چلے جانا۔
هَايَطَ: شور مچانا۔
ـــ فُلَانًا: کمزور سمجھنا۔
تَهَايَطَ القَوْمُ: لوگوں کا یکجا ہو کر اپنے معاملات درست کرنا۔
الهِيَاطُ: هُمْ فِي هِيَاطٍ ومِيَاطٍ: وہ شور وشر میں ہیں، ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے، شور وشر بپا ہے۔
الهَيْطُ: مَا زَالَ فِي هَيْطٍ ومَيْطٍ: وہ شور وشر بپا کئے ہوئے ہے، اس نے ہنگامہ برپا کر رکھا ہے۔
• هَاعَ الشَّيْءُ ـِ هَيْعًا وهَيَعَانًا: پھیلنا، بچھنا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کو بھوک لگنا (۲) گھبرانا بزدلی دکھانا۔
ـــ الشَّيْءُ هِيَاعًا: کشادہ ہونا۔
ـــ الإبِلُ إلى المَاءِ: اونٹوں کو پانی کی خواہش ہونا
ـــ المَاءُ ونَحْوُهُ عَلَى وَجْهِ الأرْضِ هَيْعًا: پانی وغیرہ کا زمین پر بہنا۔
ـــ الرَّصَاصُ ونَحْوُهُ: هَيَعَانًا: سیسہ وغیرہ کا پگھلنا۔
ـــ فُلَانٌ ـَ هَاعًا: کمزوری کے ساتھ حرص وخواہش بڑھنا۔
ـــ فُلَانٌ ـَ هَيَعَانًا: تنگ ہونا، گھٹنا، زچ ہونا، اکتانا، پریشان ہونا۔
ـــ من الحُبِّ والحُزْنِ هَيْعًا: محبت یا غم سے پریشان ہونا (۲) قے ہونا۔
تَهَيَّعَ الشَّيْءُ: خوب پھیلنا، بالکل بچھنا۔
ـــ السَّرَابُ: زمین پر چمک دار ریت (سراب) پھیلنا۔
ـــ فُلَانٌ: حیران ومبہوت ہونا (۲) ظلم وستم کرنا۔
ـــ إلى الشَّرِّ: فتنہ وفساد کے لئے دوڑنا، برائی کی طرف دوڑنا۔
انْهَاعَ: تَهَيَّعَ۔
المَهْيَعُ: کھلا راستہ، ج: مَهَايِعُ۔
الهَائِعُ: لَيْلٌ هَائِعٌ: تاریک رات، رَجُلٌ هَائِعٌ لَائِعٌ: ڈرپوک بزدل وحواس باختہ آدمی۔
العَائِعَةُ: خوفناک آواز۔
الهَاعُ: حواس باختہ، جلد گھبرا جانے والا، رَجُلٌ هَاعٌ لَاعٌ وهَاعٍ لَاعٍ: کمزور وبزدل حواس باختہ آدمی۔
الهِيَاعُ: رِيحٌ هِيَاعٌ لِيَاعٌ: تیز ہوا۔
الهَيْعَةُ: الهَائِعَةُ (۲) خوفناک آواز یا ہوش اڑا دینے والی فحش افواہ یا برائی۔
أرْضٌ هَيْعَةٌ: کشادہ اور ہموار زمین۔
الهَيِّعُ: رَجُلٌ هَيِّعٌ لَيِّعٌ: ڈرپوک وکم عقل۔
• هَيْعَرَ: دیکھئے (هعر)
تَهَيْعَرَتِ المَرْأَةُ: دیکھئے (هعر)
الهَيْعَرَةُ والهَيْعَرُونُ: دیکھئے (هعر)
• هَيِغَ العَامُ ـَ هَيَغًا: سال کا پیداوار والا ہونا، خوشحالی والا ہونا۔
أهْيَغَ القَوْمُ: خوشحال ہونا۔
هَيَّغَ فُلَانٌ الثَّرِيدَةَ: ثرید کو مرغن بنانا، گھی وغیرہ زیادہ ڈالنا۔
ـــ المَطَرُ الأرْضَ: بارش کا زمین کو خوب تر کرنا۔
الأهْيَغُ: بہت پانی (۲) بہت گھاس، پیداوار والا سال (۳) فراخ وآسودہ زندگی۔
الأهْيَغَانُ: خوشحالی، زرخیزی (۲) خورد ونوش۔
• هَافَ وَرَقُ الشَّجَرِ ـِ هَيْفًا: درخت کے پتے گرنا، پت جھڑ ہونا
ـــ فُلَانٌ ـَ (يَهَافُ) هُيَافًا: جلد جلد پیاس لگنے والا ہونا (۲) پیاس لگانے والی گرم ہوا لگنے سے پیاسا ہونا۔
ـــ العَبْدُ هَيْفًا: غلام کا بھاگ جانا۔
ـــ الغُلَامُ: لڑکے کا پتلی کمر والا ہونا نازک اندام ہونا۔
ـــ الإبِلُ هِيَافًا وهُيَافًا: پیاس کی شدت سے اونٹوں کا اپنے منہ کھول کر جنوب کی گرم ہوا کی طرف رخ کرنا۔
هَيِفَ الغُلَامُ ـَ هَيَفًا: پتلی کمر والا ہونا، نازک اندام ہونا، چھریرے بدن کا ہونا۔ هُوَ أهْيَفُ وهِيَ هَيْفَاءُ۔
أهَافَ الرَّجُلُ: پیاسے اونٹوں والا ہونا۔
اهْتَافَ: پیاس لگنا۔
تَهَيَّفَ: خشکی لانے والی گرم ہوا میں کھڑا ہونا۔
اسْتَهَافَ: خشکی لانے والی گرم ہوا لگنے سے پیاسا ہونا۔

المِهْيَافُ: جلدی جلدی پیاس لگنے سے بے برداشت ہونے والا (۲) جلد پیاسا ہونے والا (۳) خوش رفتار اونٹ یا گھوڑا وغیرہ۔
الهَافُ: المِهْيَافُ۔
الهَافَةُ: جلد پیاسی ہونے والی اونٹنی۔
الهَيْفُ: پانی کو خشک کرنے والی نباتات کو سکھانے اور حیوانات کو پیاس لگانے والی گرم و تکلیف دہ ہوا۔
الهَيْفَانُ: پیاسا (۲) تیز (۳) جلد پیاسا ہونے والا۔
الهَيُوفُ: المِهْيَافُ۔
• اَهْيَقَ الظَّلِيمُ: (نر) شتر مرغ کا بہت لمبا ہونا۔
الاَهْيَقُ: لمبی گردن والا۔
الهَيْقُ: پتلا اور بہت لمبا (۲) نر شتر مرغ ج: اَهْيَاقٌ وهُيُوقٌ۔
• الهَيْقَعَةُ: دیکھئے (هقع)۔
• الهَيْقَمُ: دیکھئے (هقم)۔
الهَيْقَمَانِيُّ: (هقم)۔
هَيْكَ: هٰكذا: اس طرح۔
هَيَّكَ: جلدی کرنا۔
• هَيْكَلَ: دیکھئے (هكل)۔
الهَيْكَل والهَيْكَلَةُ: (هكل)
• هَالَ فُلَانٌ الرَّمْلَ ونَحْوَهُ — هَيْلًا: ریت وغیرہ ڈالنا، چھوڑتے رہنا (۲) نچلے حصہ کو ہلا کر اوپر سے گرانا۔
أَهَالَ فُلَانٌ الشَّئَ: زور سے ڈالنا
هَيَّلَ الشَّئَ: زور سے ڈالنا۔ مٹی یا ریت زور زور سے گرانا۔
انْهَالَ عَلَيْهِ: مٹی وغیرہ گرنا، پڑنا۔
— القَوْمُ عَلَيْهِ: کسی کو گالیاں دینے یا گزند پہنچانے کے لئے پل پڑنا، ٹوٹ پڑنا

تَهَيَّلَ الشَّئُ: کسی چیز کا ٹوٹ کر گرنا۔
الأَهْيَلُ: لگاتار گرنے والی مٹی یا ریت۔
المَهِيلُ: گرایا جانے والا ریت وغیرہ قرآن پاک میں ہے "وَكَانَتِ الجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا" پہاڑ گری ہوئی ریت کے تودوں جیسے ہو جائیں گے۔
الهَالَ: الأَهْيَلُ۔
الهَالَةُ: گھیرا، چاند کا کنڈل، دیکھئے (هول)
الهَيَالُ والهَيْلُ: گری ہوئی ریت۔
الهَيْلَانُ: ریت وغیرہ کے گرنے کا سلسلہ۔
الهَيُولُ: باریک اڑتے ہوئے ذرات جو روشن دان سے سورج کی روشنی اندر داخل ہونے کے دوران دکھائی دیتے ہیں۔
الهَيُولَى: ابتدائی یا خام مادہ یا کسی چیز کے اجزاء ترکیبیہ جن سے وہ تشکیل پاتی ہے جیسے کرسی کے لئے لکڑی، میخ کے لئے لوہا، کپڑوں کی بناوٹ کے لئے روئی (۲) قدماء کے نزدیک وہ مادہ جس کی کوئی معینہ شکل و صورت نہ ہو اور اس میں مختلف اشکال و صورت قبول کرنے کی صلاحیت ہو، اور اسی سے خدا تعالیٰ نے عالم کے اجزاء مادیہ کی تخلیق کی ہے (۳) کسی تصویر یا مجسمہ کا ابتدائی خاکہ (۴) روئی۔
الهَيُولَانِيُّ: بنیادی، ابتدائی مَشْرُوعٌ هَيُولَانِيٌّ: ابتدائی منصوبہ۔ رَسْمٌ هَيُولَانِيٌّ: ابتدائی نقشہ جو ابھی بنیادی خطوط تک محدود ہو۔
• الهَيْلَكُونُ: دیکھئے هلك۔
• هَيْلَلَ الرَّجُلُ: لا الٰہ الا اللہ کہنا۔

هَامَ فُلَانٌ — هَيْمًا وهَيَمَانًا: مارا مارا پھرنا، سرگرداں پھرنا، جدھر منھ اٹھے ادھر چلنا، بے تعیین منزل بھٹکتے پھرنا
— فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پریشان و متردد ہونا، کسی ایک رائے پر جماؤ نہ ہونا، قرآن پاک میں ہے "أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ" کیا تم کو نہیں معلوم کہ وہ (شعراء حضرات) (خیالی مضامین کے) ہر میدان میں حیران و سرگرداں پھرا کرتے ہیں۔
— فُلَانٌ هُيَامًا: کسی کو بہت پیاس لگنا، پیاس سے پریشان ہونا۔
— بِفُلَانَةَ هُيَامًا وتَهْيَامًا کسی سے عشق و محبت میں دیوانہ ہو جانا، هو هَائِمٌ۔ ج: هُيَّامٌ وهُيَّمٌ
هَيَّمَ الحُبُّ فُلَانًا: عشق و محبت کا کسی کو دیوانہ بنا دینا، بھٹکا دینا۔
اهْتَامَ فُلَانٌ لِنَفْسِهِ: اپنے لئے تدبیر و اکتساب کرنا۔
تَهَيَّمَ فُلَانٌ: بہت موزوں انداز سے چلنا۔
— المَرْأَةُ الرَّجُلَ: عورت کا کسی کو دام الفت میں پھنسانا، گرویدہ بنا لینا۔
اسْتَهْيَمَ فُؤَادُ فُلَانٍ: کسی کے دل میں عشق و محبت پیوست ہونا، عشق سے بے قرار و مضطرب ہونا۔
الأَهْيَمُ: انتہائی پیاسا آدمی، یا اونٹ هِيَ هَيْمَاءُ۔ ج: هِيمٌ قرآن پاک میں ہے "فَشَارِبُونَ شُرْبَ الهِيمِ" پھر تم پیاسے اونٹوں کی طرح پیوگے۔ لَيْلٌ أَهْيَمُ: بے ستاروں کی رات۔
المُسْتَهَامُ: دیوانۂ عشق، عشق باز، قَلْبٌ مُسْتَهَامٌ: دل بے تاب، دل بے قرار۔

الھائمُ: ازخودرفتہ، دیوانۂ عشق، (۲) سرگرداں (۳) پیاسا۔
الھیامُ: بہت باریک مٹی جو چٹکی میں نہ ٹھیرے ج: ھِیمٌ۔
الھُیامُ: الھیامُ (۲) سخت ترین پیاس (۳) اونٹوں کو لاحق ہونیوالی پیاس کی بیماری جس سے چارہ چھوڑ کر سرگرداں پھرتے ہیں، (۴) جنونِ عشق۔
الھَیمُ: ھَیمُ اللّٰہِ: خدا کی قسم۔
الھَیمانُ: سخت پیاسا (۲) دیوانۂ عشق۔
الھَیُومُ: حیران وپریشان سرگشتہ۔
• ھَیمَنَ فُلانٌ: آمین کہنا۔
___ عَلیٰ کذا: کسی چیز پر حاوی ہونا، مسلط ہونا، قابض ہونا، چھاجانا (۲) نگرانی اور حفاظت کرنا (۳) کنٹرول کرنا، قابو میں کرنا، گرفت میں لینا۔
___ الطّائرُ علیٰ فِراخہٖ: پرندہ کا چوزوں پر پر پھیلانا۔
المُھَیمِنُ: خدا تعالیٰ کا نام (اسم صفت) ہے یعنی ہر چیز پر حاوی و قابض اور اس کا محافظ و نگراں، قرآن پاک میں ہے "مُصَدِّقًا لِمَا بَیْنَ یَدَیْہِ مِنَ الکِتَابِ وَمُھَیْمِنًا عَلَیْہِ"
الھَیمَنۃُ: نگرانی، حفاظت (۲) تسلط، (۳) برتری، بالادستی۔

• الھَینَغُ: دیکھئے (ھنغ)
• ھَینَمَ " (ھنم)
المُھَینِمُ " (")
الھَینامُ " (")
الھَینَمُ " (")
الھَینَمانُ " (")
الھَینُومُ " (")
• ھاھَی فُلانٌ بالإبِلِ: اونٹوں کو پکارنا، جھڑکنا (۲) اونٹوں کے ساتھ رہنا۔
___ الکلابَ: کتوں کو جھڑکنا۔
ھاہْ: ڈرانے کی آواز (۲) ہنسنے کی آواز (۳) نوحہ خواں کی آواز (۴) جمائی کی آواز، حدیث میں ہے "فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَرُدَّہٗ مَا اسْتَطَاعَ وَلَا یَقُوْلَنَّ ھَاہْ ھَاہْ۔"
الھَیِّہُ: گندا آدمی جس کے کپڑوں کی گندگی کے باعث اسے دور رکھا جائے۔
ھِیہِ ھِیہِ: کسی چیز سے تنفر اور اسے دور کرنے کے لئے کہا جاتا ہے (۲) مزید بات کی فرمائش کے لئے، پھر، ایک دفعہ اور، مزید۔
ھَیھاتَ وھَیھاتُ: اسم فعل بمعنی بُعْدُ و عدم امکان، قرآن پاک میں ہے "ھَیْھَاتَ ھَیْھَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ"، تم سے جو وعدہ کیا جارہا ہے وہ (حقیقت سے) بعید ہے ناممکن (الوقوع) ہے (۲) دور ہو، پرے ہٹ (۳) دور ہے، ناممکن ہے۔

• ھَیا: حرف ندا، اس کی اصل اَیا ہے
ھَیا ھَیا: اونٹوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔
ھَیَّ: اسم فعل امر ہے۔ جلدی کرو، اس کے اخیر میں کاف خطاب لگتا ہے، کہتے ہیں ھَیَّکَ یا رَجُلُ؛ جلدی کیجئے صاحب۔
ھَیُّ بنُ بَیٍّ: نامعلوم شخص کے لئے کنایۃً بولتے ہیں جو خود بھی غیر معروف ہو اور اس کا باپ بھی غیر معروف ہو۔
ھَیّا ھَیّا: سواری کے جانوروں (اونٹوں) کو حدی کے ذریعہ تیز چلنے پر اکسانے کے لئے، بمعنی تیز چل۔
ھِیّا: اس کے اخیر میں کاف خطاب لگاکر کہتے ہیں برائے نہی (ممانعت) ھِیّاکَ وَزَیدًا: زید سے الگ رہو
ھَیّانُ: مَا ھَیّانُ ھٰذا؟ اس شخص کا کیا معاملہ ہے؟ ھَیّانُ بنُ بَیّانَ: کنایۃً وہ آدمی جو نہ خود معروف ہو اور نہ اس کا باپ معروف ہو۔

باب الواو

• الوَاوُ: حروف ہجائیہ کا ستائیسواں حرف، اس کی اصل وَیْوٌ اور اس کا الف یا ر سے بدلا ہوا ہے کہتے ہیں وَیَّیْتُ وَاوًا حَسَنَۃً، میں نے خوبصورت واؤ لکھا ہے، یہ کلام میں کبھی اصل حرف ہوتا جیسے وَعَدَ میں اور کبھی زائد ہوتا ہے جیسے مَنْصُوْرٌ میں اور کبھی دوسرے حرف سے بدلا ہوا ہوتا ہے، جیسے یُوْذَنُ میں کہ اس کی اصل یُؤْذَنُ ہے، یہاں ہمزہ کے بدلہ میں ہے۔ واو مفردہ کا استعمال چند طریقوں پر ہے۔

(۱) عاطفہ: یہ مطلقًا دو چیزوں کو جمع کرنے کے لئے آتا ہے کبھی ایک شئی کا عطف اس کے ساتھ والی شے پر کیا جاتا ہے۔ جیسے ”فَاَنْجَیْنٰہُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَۃِ“ کبھی اس سے پہلی والی شئی پر جیسے ”وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰھِیْمَ“ اور کبھی اس شئے کے لاحق پر جیسے ”کَذٰلِكَ یُوْحِیْٓ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ“۔ واؤ کے معطوف اور معطوف علیہ میں تقارب یا تراخی بھی جائز ہے۔ جیسے ”اِنَّا رَآدُّوْہُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْہُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ“۔

(۲) واو استیناف، یعنی واؤ کا مدخول علیہ ماسبق سے الگ اور مستقل کلام ہوتا ہے جیسے ”لِنُبَیِّنَ لَکُمْ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ“

(۳) واو حالیہ: یہ جملۂ اسمیہ اور جملۂ فعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے اور اس کا مدخول علیہ ماسبق میں مذکور فاعل کیلئے حال ہوتا ہے جیسے جَآءَ فُلَانٌ وَالشَّمْسُ طَالِعَۃٌ یا جَآءَ فُلَانٌ وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ۔

(۴) واو مفعول معہ: یہ اپنے مدخول علیہ اسم کو نصب دیتا ہے جیسے سِرْتُ وَالنِّیْلَ میں دریائے نیل کے ساتھ ساتھ چلا۔

(۵) مضارع منصوب پر داخل ہونے والا وہ واؤ جو اسم صریح پر عطف کے لئے آتا ہے، جیسے ”وَلُبْسُ عَبَاءَۃٍ وَتَقَرَّ عَیْنِیْ“ یا اسم مؤول پر عطف کے لئے جیسے ”لَا تَنْہَ عَنْ خُلُقٍ وَتَاْتِیَ مِثْلَہٗ“۔ اس میں واؤ سے پہلے نفی یا طلب کا ہونا ضروری ہے۔

(۶) واو قسم: یہ صرف اسم ظاہر پر داخل ہوتا ہے اور صرف محذوف فعل سے متعلق ہوتا ہے۔ جیسے: ”وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ“۔

(۷) واو الدخول کالخروج (واو زائدہ) جیسے ”حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْھَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُھَا“۔ یہ واؤ اِلَّا کے بعد بھی آتا ہے اور اس حکم کی تاکید کرتا ہے جس کا اثبات مطلوب ہو جیسے ”مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَلَہٗ طَمَعٌ اَوْ حَسَدٌ“۔

(۸) واو ثمانیہ: یعنی سات کے عدد کی تکمیل کے بعد آٹھ سے عدد مستانف کو بیان کرنے کے لئے جیسے کہا جائے سِتَّۃٌ، سَبْعَۃٌ وَثَمَانِیَۃٌ قرآن پاک میں ہے ”سَیَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَۃٌ رَّابِعُھُمْ کَلْبُھُمْ“ الیٰ قولہٗ سبعۃٌ وثامنھم کلبھم“۔

(۹) وہ واؤ جو اس جملہ پر داخل ہوتا ہے جس سے ماقبل کی صفت بیان کی جاتی ہے اور اس کا مقصد موصوف کے ساتھ اس جملہ کے لصوق واتصال کی تاکید ہوتا ہے، جیسے ”عَسٰٓی اَنْ تَکْرَھُوْا شَیْئًا وَّھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ“۔ بعض نحویوں نے اس واؤ کو حالیہ کہا ہے۔

(۱۰) واؤ ضمیر الذکور: جمع مذکر کے صیغہ میں آنے والا۔ جیسے: قَالُوْا۔

(۱۱) واو الفصل: یہ واؤ صرف لکھنے میں آتا ہے، جیسے عَمْرٌو کا واؤ حالت رفع اور جر میں صرف عُمَرُ سے ممتاز کرنے کیلئے لکھا جاتا ہے ایسے ہی واؤ فارقہ جیسے اُولٰٓئِكَ اور اُوْلِیْ میں۔

حروف عاطفہ میں واؤ عاطفہ کو پندرہ احکام میں انفرادیت وامتیاز حاصل ہے:

(۱) اس کے معطوف میں تین معانی کا احتمال: عطف الشئی علی الشئی المصاحب عطف الشئی علی الشئی السابق اور عطف الشئی علی اللاحق جیسا کہ

ابھی گزرا۔
(۲) اِمّا کے ساتھ اقتران جیسے "اِمَّا شَاکِرًا وَاِمَّا کَفُوْرًا"۔
(۳) لا کے ساتھ اقتران جب کہ اس سے پہلے نفی ہو اور اس واؤ سے معیت کا ارادہ نہ کیا جائے، جیسے: مَا قَامَ زَیْدٌ وَلَا عَمْرٌو۔
(۴) لکنّ کے ساتھ اقتران جیسے قَامَ زَیْدٌ وَلٰکِنْ عَمْرٌو جَالِسٌ
(۵) مفرد سببی کا عطف اجنبی پر ربط پیدا کرنے کی ضرورت کے لئے جیسے مَرَرْتُ بِرَجُلٍ قَائِمٍ زَیْدٌ وَاَخُوْهُ۔
(۶) عقد (دہائی) پر عدد کسری کے عطف کے لئے، جیسے: اَحَدٌ وَ عِشْرُوْنَ وغیرہ۔
(۷) صفات متفرقہ کا عطف ہر صفت کے منعوت کے اجتماع کے ساتھ جیسے، شاعر کا قول

بَکَیْتُ وَمَا بُکٰی رَجُلٍ حَزِیْنٍ
عَلٰی رَبْعَیْنِ مَسْلُوْبٍ وَبَالٍ

(۸) عطف ما حقہ التثنیۃ والجمع، (یعنی) ایسے دو لفظوں کا باہم عطف جن کو حقیقت میں تثنیہ یا جمع ہونا چاہئے تھا) جیسے، شاعر فرزدق کا قول:

اِنَّ الرَّزِیَّةَ لَا رَزِیَّةَ مِثْلُهَا
فِقْدَانُ مِثْلِ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدٍ

(۹) ایسے لفظ کا عطف جس سے استغنا ممکن نہ ہو جیسے: جَلَسْتُ بَیْنَ زَیْدٍ وَعَمْرٍو۔
(۱۰) عطف العام علی الخاص جیسے: "اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا"۔
(۱۱) عطف الخاص علی العام جیسے: "وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ
(۱۲) ایسے عامل کا عطف جو حذف کر دیا گیا ہو اور اس کا معمول باقی ہو، دوسرے عامل پر جبکہ یہ دونوں عامل ایک معنی میں ہوں، جیسے: زَجَّجْنَ الْحَوَاجِبَ وَالْعُیُوْنَا یعنی کَحَّلْنَ الْعُیُوْنَا (کَحَّلْنَ محذوف عامل کا عطف زَجَّجْنَ پر ہے اور کَحَّلْنَ محذوف کا معمول الْعُیُوْنَا موجود ہے۔
(۱۳) عطف الشیٔ علی مُرادِفِهٖ جیسے: اِنَّمَا اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰهِ، نیز اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ
(۱۴) ضرورۃً مقدم کا عطف اس کے متبوع پر جیسے:

أَلَا یَا نَخْلَةً مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ
عَلَیْكِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ

اصل میں علیک السّلامُ ورحمۃُ اللّٰہ تھا، ضرورت شعری کی بنا پر السّلام مؤخر کر دیا گیا۔
(۱۵) عطف مخفوض علی الجوار جیسے: وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ جو حضرات اَرْجُلَكُمْ بالفتح کے بجائے ل کے کسرہ کے قائل ہیں وہ اس کسرہ کو جرّ جوار یعنی ماقبل کی حرکت کی رعایت کے باعث مجرور کہتے ہیں۔

وَا: اس کا استعمال دو طرح ہے۔
(۱) حرف ندا، جو ندبہ (اظہار غم) کے اسلوب کے لئے خاص ہے جیسے: وَازَیْدَاهُ، وَاظَهْرَاهُ آہ زید پر کتنا افسوس ہے! آہ اس کی کمر کو کیا ہو گیا! وَا اُسْرَتَاهُ ہائے اس کے خاندان پر کیسی مصیبت آ پڑی، بعض نحویوں نے ندا رحقیقی بمعنی یا ر کبھی جائز کہا ہے۔
(۲) اَعْجَبُ کا اسم ہو جیسے:

وَابِاَبِیْ اَنْتَ وَفُوْكَ الْاَشْنَبُ
كَاَنَّمَا ذُرَّ عَلَیْهِ الزَّرْنَبُ

وَاعَجَبَاهُ: یہ کیسی عجیب بات ہے! انتہائی تعجب ہے۔

• وَأَبَ فُلَانٌ: ـــ (یَئِبُ) وَأْبًا وَإِبَةً: سر جھکانا (۲) ناک چڑھانا۔
ـــ مِنَ الْاَمْرِ: کسی بات سے شرما کر منقبض ہونا، پانی پانی ہونا۔
ـــ الْحَافِرُ: ـــ وَأْبًا وَوَأْبَةً کھر کے کناروں کا ملا ہوا ہونا
وَئِبَ فُلَانٌ: ـــ (یَوْأَبُ) وَأْبًا غصہ ہونا خفا ہونا۔
أَوْأَبَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کے ساتھ باعث شرم فعل کرنا (۲) ناراض کرنا، غصہ دلانا (۳) ذلت کے ساتھ نامراد لوٹانا۔
اتَّأَبَ فُلَانٌ: شرمندہ اور کھسیانا ہونا۔
ـــ فُلَانًا: ذلت کے ساتھ ناکام لوٹانا۔
الْإِبَةُ: شرمندگی، ندامت، رسوائی انقباض
التُّؤَبَةُ: شرم، کھسیاہٹ، رسوائی اس کی اصل وُؤَبَةٌ ہے۔
التُّؤَبَةُ، التُّؤْبَةُ: ان کی اصل وُؤَبَةٌ و وُؤْبَةٌ ہے۔
الْمَوْئِبَةُ: التُّؤَبَةُ۔
الْوَأْبُ: وہ کھر جس کے کنارے ہلکے

اور خوب ملے ہوئے ہوں (۲) بڑا اور کشادہ پیالہ، ج: أَوْآب۔

الوَأْبَةُ: چھوٹے قد کی موٹی عورت (۲) کشادہ اور گہرا کنواں، (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو، قِدْرٌ وَأْبَةٌ: چوڑی ہنڈیا۔

الوَئِيبَةُ: قِدْرٌ وَئِيبَةٌ: گہری ہنڈیا۔

• الوَأْجُ: بھوک، سخت بھوک۔

• وَأَدَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ ـ (يَئِدُ) وَأْداً: اپنی لڑکی کو زندہ دفن کرنا هو وَائِدٌ وهي وَئِيدٌ وَوَئِيدَةٌ ومَوْءُودَةٌ، قرآن پاک میں ہے وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ، زمانۂ جاہلیت میں عرب ایسا کرتے تھے۔

اِتَّأَدَ فُلَانٌ: سنجیدہ ہونا (۲) توقف کرنا، آہستگی اختیار کرنا

ـــ فِي مَشْيِهِ: متانت و سنجیدگی سے چلنا۔

ـــ فِي أَمْرِهِ: اپنے معاملہ میں پختہ ہونا، ثابت قدم ہونا، کام کو اطمینان سے انجام دینا۔

تَوَأَّدَ فُلَانٌ: اِتَّأَدَ۔

ـــ عَلَيْهِ الأَرْضُ: زمین کا کسی کو ہضم کر جانا (یعنی اس کا مر کر دفن ہو جانا)

المَوَائِدُ: آفات و مصائب، واحد مَوْئِدَةٌ۔

التُّوَآدُ: متانت و سنجیدگی (۲) توقف سکون (۳) آہستگی۔

التُّؤَدَةُ: التُّوَآدُ، اس کی اصل وُؤَدَةٌ ہے۔

الوَأْدُ: لڑکی کو زندہ درگور کرنے کی جاہلانہ عادت (۲) زبردست آواز (۳) زمین پر قدموں کی پرزور آہٹ، (۴) اونٹ کی بلبلاہٹ۔

الوَئِيدُ: الوَأْدُ (۲) آہستہ مَشَى مَشْياً وَئِيداً: وہ خراماں خراماں چلا یا وہ متانت و وقار سے چلا، وہ دبے پاؤں چلا، (۳) زندہ درگور۔

• وَأَرَ النَّارَ ولِلنَّارِ ـ (يَئِرُ) وَأْراً وإِرَةً: آگ جلانے کے لئے چولہا بنانا۔

ـــ فُلَاناً وَأْراً: گھبرا دینا، ڈرا دینا (۲) آفت میں ڈالنا۔

أَوْأَرَهُ: باخبر کرنا (۲) متنفر کرنا (۳) بدکا کر بھگا دینا۔

اسْتَوْأَرَ الإِبِلُ: اونٹوں کا ڈر کر پہاڑ پر چڑھ جانا۔

وَأَّرَهُ: آفت میں ڈالنا۔

الإِرَةُ: آگ (۲) آگ کی بھٹی جو حمام وغیرہ کے نیچے ہوتی ہے) (۳) آگ کی بھڑک، تیزی، تپش، (۴) دشمنی (۵) اوجھ میں پکا ہوا گوشت (۶) سرکہ اور گوشت ابال کر بنایا ہوا کھانا (۷) کوہان کی چربی، ج: إِرَاتٌ وإِرُونَ۔

الوِئَارُ: لپائی کی چکنی مٹی نکالنے کی جگہیں یا گڑھے۔

الوَئِرَةُ: انتہائی گرم زمین۔

المُؤْؤَرَةُ: آگ جلانے کی جگہ، چولہا بھٹی، ج: وُؤَرٌ وأُوَرٌ

• وَأَصَ بِهِ الأَرْضَ: زمین پر مارنا، پٹخ دینا۔

تَوَأَّصَ القَوْمُ: لوگوں کا اکھٹا ہونا، پانی پر بھیڑ لگانا۔

الوَئِيصَةُ: جماعت، مخلوق مَا أَدْرِي أَيُّ الوَئِيصَةِ هو؟ خدا جانے وہ کونسی قسم کا آدمی ہے؟

• وَأَطَ القَوْمَ ـ وَأْطاً: ملاقات کرنا۔

ـــ الشَّيْءُ: جوش مارنا۔

الوَأْطَةُ (من الأرض): بلند زمین۔

• وَأَلَ فُلَانٌ ـ (يَئِلُ) وَأْلاً ووُؤُولاً: چھٹکارا پانے کے لئے پناہ گیر ہونا۔

ـــ إِلَى اللهِ: اللہ کی طرف رجوع کرنا۔

ـــ إِلَى المَكَانِ: جلدی سے کسی جگہ جانا، جلدی سے کسی جگہ پناہ لینا۔

أَوْأَلَتِ المَاشِيَةُ فِي الكَلَاءِ: مویشی کا گھاس پر پیشاب اور مینگنیوں وغیرہ کے گندے نشان ڈالنا۔

ـــ المَكَانُ: جگہ کا اونٹوں اور بکریوں کی مینگنیوں سے آلودہ ہونا

ـــ المَاشِيَةُ المَكَانَ: مویشی کا مینگنیوں یا گوبر سے جگہ کو آلودہ کرنا۔

وَاءَلَ فُلَانٌ مُوَاءَلَةً وَوِئَالاً: پناہ گیر ہو کر چھٹکارا پانا۔

ـــ إِلَى المَكَانِ: کسی جگہ جلدی سے جانا، پناہ لینے کے لئے لپک کر جانا

ـــ مِنَ الشَّيْءِ: جان بچانا، چھٹکارا چاہنا۔

ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا شکرے کے ڈر سے کسی چیز کی پناہ تلاش کرنا

الإِلَةُ: إِلَةُ فُلَانٍ: قریبی رشتہ دار اس کی اصل وِئْلَةٌ ہے۔

الأَوَّلُ: آخر کی ضد (اس کی اصل أَوْأَلُ یا وَوْأَلُ ہے، پہلا سب سے پہلا، نمبر اول (۲) اہم

ج : الأوائل والاوائل والاولى والاولون۔ پہلے زمانہ کے لوگ، اسلاف۔
أوّلاً : شروع میں پہلے نمبر پر۔
لِأوّل مرّةٍ : پہلی دفعہ۔
أوّل الأمر لِأوّل الأمرِ : شروع شروع میں شروع میں۔
لِأوّل وهلةٍ : الوهلة الاولى پہلے لحظہ میں، بالکل شروع میں دیکھتے ہی۔
الاُولى : الأوّل کی تانیث، پہلی نمبر اول کی، ج : الأُوَل
الدّرجة الاُولى : فرسٹ کلاس
السّيّدة الاُولى : خاتون اول
المَوْئِل : سیلاب رکنے کی جگہ (۲) جائے پناہ (۳) مرکز، مستقر
مَوْئِلُ العِلْمِ : دانش گاہ
المَوْئِلة : جائے پناہ (۲) جائے نجات (۳) مرجع، پناہ۔
الوَأْل : المَوْئِل۔
الوَأْلة : بکریوں اور اونٹوں کی مینگنیوں کا سنا ہوا ڈھیر، إنّ بني فلانٍ وَقُودُهُمُ الوَأْلةُ : فلاں قبیلہ کا ایندھن ان کی بکریوں اور اونٹوں کی سنی ہوئی مینگنیاں ہیں
• وَأَمَهُ ـَ (يَوْأَمُهُ) وَأْماً : موافق ہونا، جوڑ لگنا۔
أتْأَمَتِ الأُنثى : مادہ کے بطن سے بیک وقت دو بچے پیدا ہونا، هي مُتْئِمٌ دیکھئے تأم۔
وَاءَمَهُ مُوَاءَمَةً وَوِئَاماً : کسی کے موافق ہونا (۲) جوڑ لگنا، جوڑ ملنا، میل کھانا، «لولا الوئامُ لَهَلَكَ الأنامُ»، لوگوں کا آپس میں میل جول نہ ہوتا تو وہ ہلاک ہو جاتے، واءَمَتِ المرأةُ صواحِباتِها : عورت نے اپنی سہیلیوں کی طرح بناؤ سنگار کیا۔
وَأَّمَ اللهُ فلاناً : اللہ کا کسی کو بے ڈول و بدہیئت بنانا۔
ـــ رَأْسَهُ : کسی کے سر کا بہت بڑا بنانا۔
تَوَاءَمَ الشّيئان : دو چیزوں کا باجوڑ ہونا، باہم میل کھانا، یکساں اور موزوں ہونا۔
ـــ الغِناءُ : گانے کے سروں کا یکساں ہونا۔
ـــ الفَتَيَاتُ : لڑکیوں کا ہم آہنگ ہونا، یک رنگ ہونا ہم ذوق ہونا
التَّوْأَم : جوڑواں بچہ یا بچے (دو یا دو سے زائد بیک وقت پیدا ہونے والے ایک بطن انسان وحیوان سے تَوْأَم کہلائیں گے، ہر ایک دوسرے کا تَوْأَم ہوگا نر ہوں یا مادہ یا ایک نر اور دوسرا مادہ، مادہ کو تَوْأَمَة کہا جائے گا هذا تَوْأَمُهُ یا تَوْأَمُهَا وهذه تَوْأَمَتُهُ او تَوْأَمَتُهَا (۲) کبھی ہر چیز کے جوڑے کو بھی تَوْأَم کہا جاتا ہے، کبھی ایک مادہ کو تَوْأَمَة اور دو کو تَوْأَم کہا جاتا ہے۔ ج : التّوائم والتُّؤَام۔ دیکھئے (تأم)۔
التَّوَاؤُم : تطابق (۲) یکسانیت (۳) جوڑ
المُتَوَائِم : باجوڑ، موزوں، مطابق
المُوَاءَمَة : موافقت۔
المُوَأَّم : بڑے سر کا (۲) بدشکل بے ڈول۔
المُوَأَّمَة : بے چوٹی کا خود
الوِئَام : اتفاق (۲) جوڑ، ربط، تعلق
الوَأْم : گرم مکان۔
الوَأْمَة : رَجُلٌ وَأْمَةٌ : نقال دوسروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے والا آدمی۔
• التّوَأُّن : بدن کی کمزوری (۲) رائے کی کمزوری۔
الوَأْن : چوڑا چکلا آدمی۔
الوَأْنة : الوأن۔ امرأةٌ وأْنةٌ بے وقوف اکھڑ مزاج عورت۔
• وَأْوَأَ الكلبُ : کتے کا بھونکنا۔
الوَأْوَاء : گیدڑ کی آواز۔
• وَأَى فلاناً وله ـــ (يَئِيهِ) وَأْياً : کسی سے وعدہ کرنا (۲) کسی کا ضامن ہونا۔
ـــ على نفسه كذا : کوئی بات اپنے ذمہ لینا، عہد کرنا، حدیث میں ہے «إنّي قد وَأَيْتُ على نفسي أن أذكرَ من ذكرني»، میں نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ میں ہر اس شخص کو یاد رکھوں گا جو مجھے یاد رکھے گا۔
اتَّأَى الرَّجُلُ : کسی کے وعدہ پر اطمینان کرنا، وعدہ کو مان لینا۔
تَوَاءَى القومُ : اکٹھا ہونا۔
اسْتَوْأَى فلانٌ : کسی کا کسی سے وعدہ لینا، وعدہ کرانا (۲) وعدہ ماننا۔
الوَأْيُ : دل میں کیا ہوا پختہ عہد وعدہ، حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے، من وَأَى لامرئٍ بوَأْيٍ فليفِ به : جو شخص کسی سے کوئی وعدہ کرے اسے پورا کرنا چاہیے، لا خيرَ في وَأْيٍ إنجازُهُ بعدَ لأْيٍ : تاخیر سے پورا کئے جانے والا وعدہ منفعت بخش نہیں (۲) لوگوں کی ایک تعداد

(۳) وہم وگمان
الوَأْیُ من الدَّوَابِّ: مضبوط وتیز رفتار جانور (چوپایہ)
الوَأْیَۃُ بڑی کشادہ ہانڈی، دیگچہ (۲) پھیلا ہوا پیالہ۔
الوَئِیَّۃُ: الوَأْیَۃُ (۲) باسلیقہ گھردار عورت، گھر کی منتظم عورت (۳) بڑا گون، بڑا تھیلا، بورا

و ـــــ ب

• وَبَأَ الی الشیءِ ـَ (یَوْبَأُ) وَبْأً اشارہ کرنا۔
ـــ المَتَاعَ: سامان باندھنا، پیک کرنا، (۲) تیار کرنا۔
وَبِئَتِ الارضُ ـَ (تَوْبَأُ) وَبَأً: کسی علاقہ میں وبا پھیلنا، وبازدہ ہونا۔ ھی وَبِئَۃٌ
وَبُؤَتِ الارضُ ـُ تَوْبُؤُ وَبَاءً وَوَبَاءَۃً: بہت وبازدہ ہونا۔ ھی وَبِیْئَۃٌ۔
اَوْبَأَتِ الارضُ: وَبِئَتْ
ـــ فُلانٌ الی الشیءِ: اشارہ کرنا
رَکِیَّۃٌ لَا تُوْبِیُٔ: ایسا کنواں جس کا پانی نہ ٹوٹتا ہو۔
وَبَّأَ اِلَی الشیءِ: اشارہ کرنا۔
ـــ الشیءَ: باندھنا، پیک کرنا
تَوَبَّأَ فُلانٌ البَلَدَ او الماءَ: کسی کا کسی شہر وملک یا آب وہوا کو موافق نہ پانا۔
اِسْتَوْبَأَ فُلانٌ الارضَ: کسی علاقہ کو ناموافق پانا، (۲) وبازدہ پانا
المُوْبِیُٔ: تھوڑا پانی (۲) ٹوٹ جانے والا پانی۔
الوَبَأُ: طاعون (۲) پھیلنے والی بیماری، وبا۔ ج: اَوْبَاءٌ
الوَبَاءُ، الوَبَأُ، ج: اَوْبِئَۃٌ وَاَوْبِیَۃٌ
• وَبَّخَہُ: ملامت کرنا، اظہار ناراضگی کرنا، فہمائش کرنا، سخت سست کہنا (۲) ڈانٹ ڈپٹ کرنا، دھمکانا، جھڑکنا۔
التَّوْبِیخُ: جھڑکی، ڈانٹ لعن طعن، ملامت، فہمائش۔
• وَبِدَ فُلانٌ ـَ (یَوْبَدُ) وَبَدًا تنگ دستی اور عیال داری کے باعث بدحال وپریشان ہونا
وَبِدَتْ حَالُہٗ: بدحال ہونا (۲) عیب دار ہوجانا
ـــ عَلَیْہِ: کسی پر خفا ہونا
ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔
ـــ الیَوْمُ: دن کا گرم اور بے ہوا ہونا۔ ھو وَبِدٌ
اَوْبَدَ الشیءَ: الگ تھلگ کرنا۔
تَوَبَّدَ اَمْوَالَ النَّاسِ: لوگوں کے مال کو نظر لگا کر ضائع کرادینا
اِسْتَوْبَدَ فُلانٌ: تنگ دستی اور کثرتِ عیال کے باعث بدحال ہونا۔
المُسْتَوْبِدُ: کثرت عیال اور قلت مال سے بدحال۔
الوَبْدُ: چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جائے (۲) لوگوں سے احتیاج
الوَبَدُ: رَجُلٌ وَبَدٌ (مصدر بطور صفت) معاشی طور پر خستہ حال، مفلس (واحد وجمع برابر ہیں) کبھی اَوْبَاد جمع لائی جاتی ہے (۲) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔
الوَبِدُ: بدنگاہ، مفلس
• وَبِرَ البَعِیرُ ونَحْوُہٗ ـَ (یَوْبَرُ) وَبَرًا: اونٹ وغیرہ کا بہت اون (بال) والا ہونا
ھو وَبِرٌ واَوْبَرُ وھی وَبِرَۃٌ وَوَبْرَاءُ۔
وَبَّرَ فُلانٌ: جنگلی جانور کی طرح آوارہ گرد ہونا (۲) کچھ عرصہ کے لئے گھر میں گوشہ نشین ہونا
ـــ وَلَدُ النَّعَامِ: شتر مرغ کے بچہ کا روئیں دار ہونا
ـــ الاَرْنَبُ او الثَّعْلَبُ او الاَیِّلُ خرگوش، لومڑی اور پہاڑی بکرے کے نشاناتِ قدم چھپانے کے لئے سخت زمین پر چلنا
ـــ فُلانٌ آثَارَہٗ: کسی کا اپنے نشانِ پا کو مٹانا
ـــ علی فُلانٍ الاَمْرَ: کسی سے کوئی بات اخفاء میں رکھنا، واضح نہ ہونے دینا۔
ـــ النَّخْلَۃَ: کھجور کے درخت کو کو قلم لگانا۔
الاَوْبَرُ: بَنَاتُ اَوْبَرَ: مٹیالے رنگ کی چھوٹی سانپ کی چھتریاں، واحد: ابنُ اَوْبَرَ. لَقِیْتُ منہ بَنَاتِ اَوْبَرَ: مجھے اس سے تکلیف کا سامنا کرنا پڑا
الوَابِرُ: مابالدَّارِ وَابِرٌ: گھر میں کوئی نہیں (یہ صرف منفی ہی استعمال ہوتا ہے)
الوابُورُ: انجن، مشین، دخان جہاز، لمپ
الوَابُورُ البخارِیُّ: دخانی انجن
وابُورُ الزَّلْطِ: سڑکیں ہموار کرنے کا اسٹیم رولر
وَابُورُ الغازِ: اسٹوو، تیل کا چولہا
الوَبْرُ: نیولے اور خرگوش سے ملتا جلتا ایک جانور جو لبنان میں زیادہ ہوتا ہے مادہ وَبْرَۃٌ وَوُبُوْرٌ وَوِبَارٌ (۲) موسم سرما کے آخری سات

دلوں میں سے ایک۔

الوَبَرُ : اونٹ اور خرگوش وغیرہ کے نرم بال رُواں (اون) واحد: وَبَرَۃٌ ج : اَوْبَار اَھْلُ الوَبَرِ : دیہاتی لوگ

• وَبِشَ الظُّفُرُ وَجِلْدُ البَعِیْرِ ـَ (یَوْبَشُ) وَبَشًا : ناخن یا اونٹ وغیرہ کی کھال کا سفید داغوں والا ہونا، ھو وَبِشٌ

اَوْبَشَ السَّائِرُ : چلنے والے کا تیز چلنا

ـــ الرَّجُلُ : کھانے پینے کے لئے کسی صحن کو آراستہ کرنا

ـــ الاَرْضُ : زمین کا روئیدگی والا ہونا، مختلف قسم کے نباتات والی ہونا

وَبَّشَ فُلَانٌ لِلحَرْبِ : لڑائی کے لئے مختلف قبائل کے لوگوں کو جمع کرنا

ـــ القَوْمُ فِی اَمْرٍ : کسی معاملہ سے مختلف جگہوں کے لوگوں کا وابستہ ہوجانا

ـــ الاَظْفَارُ : ناخنوں پر سفید داغ پڑجانا

ـــ الجَمْرُ : ہوا لگنے سے چنگاریوں کا سلگنا، روشن ہونا، انگارے دہکنا۔

الوَبْشُ : ج : اَوْبَاش، لوفر، بدچلن آوارہ لوگ (۲) مختلف قسم کے بکھرے ہوئے پودے وغیرہ (۲) ناخن کا سفید داغ (۳) اونٹ کی کھال پر خارش کے داغ

وَبْشُ الکَلَامِ : گھٹیا کلام، گھٹیا بات

• وَبَصَ البَرْقُ وَنَحْوُہٗ ـِ (یَبِصُ) وَبْصًا وَوَبِیْصًا وَبِصَۃً : چمکنا، جگمگانا، جھلملانا

وَبَصَ القَمَرُ : چاند کی روشنی ہونا

ـــ الجَرْوُ : (کتے کے) پلے کا آنکھیں کھولنا۔

ـــ الاَرْضُ : زمین پر خوب سبزہ اگنا (۲) زمین پر پہلی روئیدگی نمودار ہونا

ـــ النَّارُ وَبِیْصًا : آگ روشن ہونا۔

وَبِصَ الفَرَسُ وَغَیْرُہٗ ـَ (یَوْبَصُ) وَبَصًا : گھوڑے کا چست ہونا ھو وَبِصٌ وھی وَبِصَۃٌ

اَوْبَصَتِ الاَرْضُ : وَبَصَتْ۔

ـــ النَّارُ : آگ سے شعلہ اٹھنا

ـــ فُلَانٌ نَارَہٗ : آگ دہکانا

وَبَّصَ فُلَانٌ لِفُلَانٍ بِشَیْءٍ : کسی کو کوئی چیز دینا

ـــ الجَرْوُ : پلے کا آنکھیں کھولنا

الوَابِصُ : شعلہ زن، سفید، چمکدار

الوَابِصَۃُ : آگ (۲) انگارہ (۳) بجلی کی چمک، کوند وفلانٌ وَابِصَۃُ سَمْعٍ : وہ کچے کانوں کا آدمی ہے ہر سنی ہوئی بات کا یقین کرلیتا ہے

الوَبَّاصُ : بھڑک دار، بہت چمکیلا حدیث میں ہے، لاتَلْقَ المُؤمِنَ اِلَّا شَاحِبًا ولاتَلْقَ المُنَافِقَ اِلَّا وَبَّاصًا، تم مومن کو (فکر آخرت سے) پھیکے رنگ کا پاؤگے اور منافق کو (دنیوی غرور سے) چمکتے ہوئے رنگ کا پاؤگے۔

عَارِضٌ وَبَّاصٌ : بہت بجلی چمکانے والا بادل، (۳) چاند (۴) شوخ رنگ کا۔

الوَبُوْصَۃُ : انگارہ

الوَبِیْصَۃُ : آگ

• وَبَطَ فِی جِسْمِہٖ وَفِی رَأْیِہٖ ـِ (یَبِطُ) وَبْطًا وَوُبُوْطًا : بدن اور رائے میں کمزور ہونا، وَبَطَ رَأْیُہٗ فِی ھٰذَا الاَمْرِ : اس معاملہ میں اس کی رائے کمزور ہے

ـــ الرَّجُلُ : گھٹیا ہونا، بزدل ہونا

ـــ فُلَانًا وَبْطًا : کسی کی حیثیت گھٹانا حدیث میں ہے، اَللّٰھُمَّ لَاتَبِطْنِی بَعْدَ اِذْ رَفَعْتَنِی، اے اللہ مجھے بلند کرنے کے بعد میری حیثیت نہ گھٹا

ـــ عَنْ حَاجَتِہٖ : کسی کو اس کے کام سے روکنا، ضرورت کو پورا نہ ہونے دینا۔

ـــ حَظَّہٗ : کسی کو بدنصیب کرنا

ـــ الجُرْحَ : زخم کو کھولنا، مواد نکالنا

وَبِطَ فُلَانٌ ـَ (یَوْبَطُ) وَبَطًا : کمزور ہونا (۲) گھٹیا اور حقیر ہونا (۳) بزدل ہونا

وَبُطَ فُلَانٌ ـُ (یَوْبُطُ) وَبَاطَۃً وَبَطًا (۲) بھاری ہونا۔

الوَبَاطُ : کمزوری

• الوَبَاعَۃُ : بچہ کا تالو (چندیا) (۲) سرین

• وَبَغَہٗ ـِ (یَبِغُہٗ) وَبْغًا : عیب دار کرنا (۲) کسی پر طعن کرنا

الوَبَغُ : ہر اکٹھی چیز (۲) سر کی بھوسی (۳) اونٹوں کی ایک بیماری جس سے ان کے بال خراب ہوجاتے ہیں

الوَبِغُ : سر کی بھوسی والا، رَجُلٌ وَبِغٌ لوگوں کے بیچ میں پڑنے والا

الوَبْغَۃُ، وَبَغَۃُ القَوْمِ : لوگوں کا مجمع (۲) متوسط درجہ کے لوگ (۲) منتخب لوگ۔

• وَبَقَ ـِ (یَبِقُ) وَبْقًا وَوُبُوْقًا

ہلاک ہونا
وَبِقَ ـِ (یَبِقُ) وُبُقًا ہلاک ہونا
وَبِقَ ـَ (یَوْبَقُ) وَبَقًا ومَوْبِقًا ہلاک ہونا
ــ فُلَانٌ فِی دَیْنِہٖ: قرض میں پھنسنا
ــ الاِبِلُ فِی الطِّینِ: اونٹوں کا گارے میں پھنسنا
اَوْبَقَہٗ: ہلاک کرنا (۲) قید کرنا، (۳) ذلیل کرنا
اِسْتَوْبَقَ: ہلاک ہوجانا
المَوْبِقُ: قیدخانہ (۲) وعدہ کی جگہ (۳) ہلاکت گاہ (۴) دو چیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ۔ قرآن پاک میں ہے "وَجَعَلْنَا بَیْنَہُمْ مَوْبِقًا"، (۵) دوزخ کی ایک وادی۔
المُوْبِقُ: مہلک
المُوْبِقَاتُ: بڑے گناہ، کبائر (جو ہلاکت کا سبب بنتے ہیں) (۲) خطرات واحد: مُوْبِقَۃٌ فُلَانٌ یَرْتَکِبُ المُوْبِقَاتِ وہ معاصی کا ارتکاب کرتا ہے یا خطرات مول لیتا ہے
وَبَلَتِ السَّمَاءُ ـِ (تَبِلُ) وَبْلًا وَوُبُوْلًا: موسلا دھار بارش ہونا
ــ السماءُ الاَرْضَ: آسمان کا زمین پر زبردست پانی برسانا
ــ الاِنْسَانَ وَغَیْرَہٗ بِالسَّوْطِ اَوْ بِالعَصَا: کسی پر کوڑے یا ڈنڈے برسانا
ــ بِالرَّصَاصِ: گولیوں کی بوچھاڑ کرنا
وَبُلَ المَرْتَعُ ـُ (یَوْبُلُ) وَبَالَۃً وَوَبَالًا: چراگاہ کا مضر صحت ہونا ناموافق ہونا۔
ــ الشَّیْءُ: سخت ہونا۔
ــ الاَرْضُ عَلَیْہِمْ وُبُوْلًا: زمین کا مضر صحت ہونا، ھُوَ وَبِیْلٌ وھِیَ وَبِیْلَۃٌ، ج: وُبُلٌ
وَابَلَ الاَمْرَ: کسی کام کا پابند ہونا اس میں ہمیشہ لگے رہنا
اِسْتَوْبَلَتِ الغَنَمُ: چراگاہ کے مضر ہونے کے باعث بکریوں کا بیمار پڑ جانا (۲) جفتی نرکی خواہش کرنا۔
ــ فُلَانٌ الاَرْضَ: کسی جگہ کو مضر صحت پانا، اس کی آب ہوا موافق نہ آنا
ــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو سخت محسوس کرنا
المَوْبِلُ: لکڑیوں کا گٹھڑ (۲) موٹی اور بڑی لاٹھی یا ڈنڈا
المَوْبِلَۃُ: لکڑیوں کا گٹھڑ
المِیْبَلُ: موٹا اور بھاری ڈنڈا، (۲) اونٹوں کے مارنے کا چابک (چمڑے کے تسموں کو گوندھ کر لکڑی سے جوڑا ہوا کوڑا، سانٹا) ج: المَوَابِل
المِیْبَلَۃُ: چمڑے کا کوڑا، ہنٹر، (۲) ڈنڈا
الوَابِلُ: موسلا دھار بارش بڑے بڑے قطروں والی زوردار بارش
رَجُلٌ وَابِلٌ: مال کی بارش کرنے والا، سخی وفیاض آدمی۔
الوَابِلَۃُ: اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کی نسل (۲) بازو یا ران کے اوپر کا سرا۔
الوَبَالُ: خرابی، فساد (۲) سختی، ومصیبت (۳) بوجھ (۴) برا انجام، قرآن پاک میں ہے، "فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِھَا"
الوَبْلُ: سخت بارش، موسلا دھار بارش۔
الوَبَلِیُّ: وہ اونٹنی یا بکری جسکا دودھ زور کے ساتھ تھن دبانے سے اترتا ہو۔
المَوْبَلَۃُ: نقصان ومضرت (۲) گناہ (۳) بوجھ، غذا یا چارہ کا بوجھل پن (۴) آب وہوا کی خرابی
وَبَلَۃُ الطَّعَامِ: کھانے کی بدہضمی
وَبَلَۃُ الشَّاۃِ: بکری کو جفتی کی خواہش
الوَبْلَۃُ: اَرْضٌ وَبِلَۃٌ: مضر صحت جگہ، خراب آب وہوا والا علاقہ
الوَبِیْلُ: سخت، قرآن پاک میں ہے "فَاَخَذْنَاہُ اَخْذًا وَبِیْلًا" ہم نے اس کی سخت پکڑ کی، (۲) جانوروں کے لئے نقصان دہ چراگاہ (۳) لکڑیوں کا گٹھڑ، (۴) موٹا بھاری ڈنڈا یا لاٹھی (۵) لچک دار نرم شاخ (۶) ناقوس (عیسائیوں کی نماز کے اعلان کی گھنٹی) بجانے کی لکڑی (۷) دھوبی کی کپڑے کوٹنے کی موگری
الوَبِیْلَۃُ: ایندھن کا گٹھڑ، (۲) موٹی لاٹھی یا موٹا ڈنڈا، ج: وُبُلٌ
• الوَتُّ الوُتَّۃُ: نرقمری کی آواز (قمری فاختہ کی طرح کا طوق دار پرندہ)
الوَتَاوِتُ: وسوسے
وَتَأَ ـَ یَتَأُ وَتْأً: سست چلنا۔
وَتَبَ ـِ (یَتِبُ) وَتْبًا: کسی جگہ ڈٹے رہنا
• وَتَحَ عَطَاءَہٗ ـَ (یَتِحُہٗ) وَتْحًا وَتِحَۃً: عطیہ میں کمی کرنا۔
وَتُحَ العَطَاءُ ـُ (یَوْتُحُ) وَتَاحَۃً وَوُتُوْحَۃً وَوَتْحَۃً: عطیہ بہت معمولی اور کم ہونا
اَوْتَحَ فُلَانٌ: کسی کے پاس مال کم

ہونا۔
أَوْتَحَ فُلَانًا: کسی کو تکلیف پہنچانا، مشقت میں ڈالنا۔
— عَطَاءَهُ: عطیہ میں کمی کرنا۔
وَتَّحَ عَطَاءَهُ: وَتَحَهُ۔
تَوَتَّحَ الشَّرَابَ ومنه: تھوڑا تھوڑا پینا
الوَتْحُ: تھوڑا سا، معمولی۔
رَجُلٌ وَتْحٌ: خسیس آدمی، طَعَامٌ وَتْحٌ: غیر مفید کھانا۔
الوَتِيحُ: الوَتْحُ۔
• وَتَدَ ـِ (يَتِدُ) الوَتِدُ وَتْدًا وَتِدَةً: میخ یا کھونٹی گڑ جانا، ٹک جانا۔
— فُلَانٌ الوَتَدَ: میخ گاڑنا، کھونٹی گاڑنا۔
أَوْتَدَ الوَتَدَ: وَتَدَهُ۔
وَتَدَ فُلَانٌ فِي بَيْتِهِ: اپنے گھر میں جم کر بیٹھ جانا، قیام پذیر رہنا۔
— الزَّرْعُ: کھیتی میں ڈنٹھل نکل آنا اور طاقتور ہو جانا
— الوَتَدُ: میخ کا اچھی طرح گڑ جانا
— فُلَانٌ الوَتَدَ: میخ کو اچھی طرح گاڑ دینا۔
— رِجْلَهُ فِي الأَرْضِ: زمین پر پاؤں جما دینا۔
المِيتَدُ: میخ یا کھونٹی گاڑنے کی موگری
المِيتَدَةُ، المِيتَدُ۔
الوَتِدُ: زمین یا دیوار میں گاڑی جانے والی لکڑی کی کھونٹی، میخ، کہاوت ہے "أَذَلُّ مِنْ وَتِدٍ" انتہائی ذلیل آدمی جسے جو چاہے ٹھوکر مار دے (۲) کان کے اگلے حصہ کا اٹھا ہوا حصہ (۳) اہل عروض کی اصطلاح میں شعر کا ایک وزن (تین حروف پر قائم تفاعیل کے اجزاء) ان تین حرفوں میں سے دو متحرک اور درمیانی ساکن ہو تو وَتَد مفروق کہلاتا ہے جیسے: قَوْلُ اور اگر تیسرا ساکن ہو تو اس کو وَتَد مقرون کہتے ہیں، جیسے عَلَى ج: أَوْتَادٌ۔
أَوْتَادُ الأَرْضِ: پہاڑ، قرآن پاک میں ہے "أَلَمْ نَجْعَلِ الأَرْضَ مِهَادًا وَالجِبَالَ أَوْتَادًا"
أَوْتَادُ البِلَادِ: ملک کے سربرآوردہ لوگ، چوٹی کے لوگ۔
أَوْتَادُ الفَمِ: دانت۔
أَوْتَادُ الصُّوفِيَّةِ: وہ چار شخصیتیں جن کے مقامات عالم کے چار گوشوں پر ہیں، مشرقی مغربی، شمالی، جنوبی اور ہر جہت کا مقام اس جہت کی شخصیت سے متعلق ہے۔
الوَتَدَةُ: کان کے اگلے حصہ کا ابھرا ہوا سرا۔
• وَتَرَ فُلَانًا ـِ (يَتِرُهُ) وَتْرًا وَتِرَةً: اپنے قریبی رشتہ دار یا دوست کو مار ڈالنا (۲) تکلیف پہنچانا (۳) گھبرانا، ہوش اڑانا
— القَوْمَ: لوگوں کے جفت عدد کو طاق بنانا۔
— العَدَدَ: عدد کو طاق بنانا جیسے، ایک، تین، پانچ الخ
— الصَّلَاةَ: نماز کو وتر بنانا یعنی نماز کی رکعات کی تعداد کو طاق بنانا
— القَوْسَ: کمان کو تانت لگانا کمان کی تانت کو کھینچنا، کسنا، (۲) کمان پر تانت لٹکانا۔
وَتَرَ فُلَانًا حَقَّهُ وَمَالَهُ: کسی کے مال یا حق میں کمی کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ"
أَوْتَرَ فُلَانٌ: نماز وتر پڑھنا۔
أَوْتَرَ فِي الصَّلٰوةِ: وتر پڑھنا۔
— بَيْنَ أَخْبَارِهِ وَكُتُبِهِ: اپنی خبروں اور خطوط کو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے بھیجتے رہنا ہر دو کے درمیان تھوڑا وقفہ کرنا۔
— العَدَدَ: ایک کرنا، طاق کرنا۔
— القَوْمَ: لوگوں کی جفت تعداد کو طاق کرنا۔
— الصَّلٰوةَ: نماز کو وتر بنانا۔
— القَوْسَ: کمان کو تانت لگانا، (۲) کمان کی تانت کھینچنا۔
وَاتَرَ بَيْنَ أَخْبَارِهِ وَكُتُبِهِ مُوَاتَرَةً وَوِتَارًا: اپنی خبریں یا خطوط تھوڑے تھوڑے وقفہ سے برابر بھیجتے رہنا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا بیٹھتے وقت پہلے ایک گھٹنہ ٹیکنا پھر دوسرا ان کو ایک ساتھ ٹیکنا جس سے سوار کو دقت ہو۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز کا سلسلہ جاری رکھنا (۲) تھوڑے تھوڑے وقفہ سے کرتے رہنا۔
— الصَّوْمَ: ایک دن یا دو دن چھوڑ کر مسلسل روزے رکھنا ایک ایک کر کے رکھنا۔
وَتَّرَ فُلَانٌ الصَّلٰوةَ: نماز کو وتر بنانا۔
— القَوْسَ: کمان کی تانت کھینچنا
— العَلَاقَاتِ: تعلقات کشیدہ کرنا
تَوَاتَرَتِ الأَشْيَاءُ: چیزوں

میں تسلسل ہونا، تھوڑے تھوڑے وقفے سے ہونا۔(۲) بلاانقطاع کے بعد دیگرے ایک ایک آنا۔

تَرَّ العَصَبُ والعِرقُ: پٹھے یا رگ کا کھینچنا، سخت ہونا، اینٹھنا۔

ــ الشئُ: تانت کی طرح کھنچنا یا سخت ہونا۔

ــ الوَضعُ: کشیدہ ہونا۔

وَتَّرَتِ العَلاقَاتُ بینَ الدَّولَتَینِ: دو ملکوں میں تعلقات کشیدہ ہونا، بہتری کے بعد خراب ہو جانا۔

تَرٰی: جَاءُوا تَترٰی: وہ لگاتار آئے، اس کی اصل وَترٰی ہے۔

تُراً: جاءُوا تَتراً: وہ لگاتار آئے اس کی اصل وَتراً ہے

تَّواتُرُ: تسلسل (۲) شرعاً کسی خبر کا ایسے کثیر التعداد راویوں سے ثبوت جن کا کذب پر اتحاد متصور نہ ہو۔

تَّوَتُّرُ: کشیدگی (۲) اینٹھن، کھنچاؤ تناؤ (۳) دو طرف سے بندھے ہوئے جسم کی انفعالی کیفیت۔

تَّوَتُّرُ الطائِفِیُّ: فرقہ وارانہ کشیدگی۔

مُتَوَاتِرٌ: مسلسل، لگاتار (۲) وقفہ وقفہ سے ہونے والا (۳) علم عروض میں شعر کا ایک وزن، ہر وہ قافیہ جس میں دو ساکن حرفوں کے درمیان ایک حرف متحرک ہو جیسے: مَفَاعِیلُن فَاعِلَاتُن، مَفعُولُ، وفَعلُن (۴) خبر متواتر یا حدیث متواتر وہ ہے جس کے راوی اتنی تعداد میں ہوں کہ وہ سب کذب بیانی پر متفق نہ ہو سکیں یا ایسے لوگ ہوں جن پر کذب بیانی کے شبہ کی گنجائش نہ ہو۔

المَوتُورُ: مقتول کا وارث جو بدلہ نہ لے سکے۔

المُتَوَتِّر: کشیدہ

الوِترُ: یکتا، اکیلا۔ باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) فرد واحد (۳) عدد طاق (جیسے ایک، تین، پانچ۔۔) (۴) بدلہ، انتقام، (۵) ظالمانہ بدلہ (۶) عرفہ کا دن۔

صَلوٰۃ الوِتر: نماز وتر۔

الوَتَرُ: وَتَرَۃ کی جمع، کمان کی تانت ج، اَوتَارٌ و وِتَارٌ۔

الوَتَرُ لِلمُثَلَّث: علم ہندسہ میں زاویۂ قائمہ کے بالمقابل ضلع۔

الوَتَرَانِ: ایڑی کے اوپر موٹے دو پٹھے جو گھٹنوں کے پچھلے حصہ تک ہوتے ہیں۔

الوَتَرَۃُ: ہر چیز کا گول کنارہ (۲) کمان سے تیر نکلنے کی جگہ (۳) کان کے اوپر ابھری ہوئی ہڈی (۴) دو انگلیوں کے بیچ کا حصہ (۵) انگوٹھے اور انگشت شہادت کے بیچ کی کھال (۶) زبان کے نیچے کا پٹھا (۷) ناک کے بالنسہ کے نیچے کی جگہ (۸) ناک کے نتھنوں کے درمیان کی دیوار (۹) خصیتین اور ران کے نیچے کا پٹھا، ج، وَتَرٌ وَوَتَرَات

الوَتَرَتَانِ، الوَتَرَانِ (۲) گھوڑے کے دونوں کانوں میں دو حلقے نما نشان۔

الوَتَرِیَّۃُ: تانت کی طرح سخت عورت۔

الوَتِیرَۃُ: پہاڑ سے ملا ہوا راستہ (۲) زمین کا قابل استعمال لمبا سخت اور پتلا قطعہ (۳) سفید زمین (۴) کان کے اوپر کی نرم ہڈی (۵) انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان کی پتلی کھال (۶) دونوں نتھنوں کے درمیان کی کھال (۷) نیزہ زنی سیکھنے کا حلقہ (۸) گھوڑے کی پیشانی کا سفید نشان (۹) گلاب کی کلی یا پھول (۱۰) دس کی دہائی (۱۱) مروجہ طریقہ، مَا زَالَ عَلٰی وَتِیرَۃٍ وَاحِدَۃٍ وہ ایک ڈھنگ اور طریقہ پر قائم رہا (۱۲) کسی چیز کی پابندی (۱۳) سستی ڈھیلاپن، مَا فِی عَمَلِہ وَتِیرَۃٌ: اس کے کام میں سستی نہیں۔

• وَتِغَ فُلانٌ ـَـ (یَوتَغُ) وَتغاً: ہلاک ہونا (۲) گناہ گار ہونا (۳) خراب ہونا، بگڑنا (۴) بداخلاق ہونا، (۵) بدکلام ہونا (۶) انتہائی نادان ہونا، احمق ہونا (۷) درد میں مبتلا ہونا، دکھی ہونا۔

ــ فی حُجَّتِہ: دلیل میں غلطی کرنا

اَوتَغَ اللّٰہ فلاناً: ہلاک کرنا

ــ فُلانٌ فُلاناً: کسی کا کسی سے جرم کرانا، گناہ کمانا (۲) کسی کو بگاڑنا (۳) مصیبت میں ڈالنا، (۴) دل دکھانا، دکھ پہنچانا۔

ــ فُلانٌ القَولَ: کسی کا نا سمجھی اور کم عقلی کی باتیں کرنا۔

ــ فُلاناً عِندَ السُّلطَانِ: بادشاہ کے حضور میں کسی کو مضرات کی تلقین کرنا ایسی بات کہلوانا جو اس کے لئے مفید نہ ہو۔

المَوتَغَۃُ: ہلاکت، تباہی

الوَتِیغَۃُ: غلط دلیل، دلیل کی غلطی

الاَوتَلُ: شراب سے پیٹ بھرنے والا آدمی، ج، وُتلٌ۔

• وَتَمَ بِالمَکَانِ ـِـ (یَوتِمُ) وُتُوماً: کسی جگہ قیام کرنا، جمنا۔

المُوتَمَـةُ: ستون، ج: مَوَاتِمُ۔
الوَتْمَـةُ: سخت رفتار۔
• وَتَنَ بِالمَكَانِ ــ (يَتِنُ) وَتْنًا وُتُونًا وَتِنَـةً: کسی جگہ قیام کرنا ٹھہرنا۔
ـــ المَاءُ: پانی کا ہمیشہ رہنا ختم نہ ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کی شہ رگ پر چوٹ لگانا، زخم لگانا، هو وَاتِنٌ والمفعول مَوتُون۔
وُتِنَ فُلَانٌ: کسی کی شہ رگ پر تکلیف ہونا، هو مَوتُون۔
اَوْتَنَتِ المَرْأَةُ: عورت کا الٹا بچہ جننا (یعنی پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا۔
ـــ القَومُ دَارَهُمْ: قبیلہ کے لوگوں کا اپنے گھروں میں لمبے عرصہ قیام کرنا۔
وَاتَنَ فُلَانًا مُوَاتَنَـةً و وِتَانًا: کسی کے ساتھ ایسا کرنا جیسا وہ کرے (۲) کسی سے وابستہ رہنا۔
اِستَوتَنَ المَالُ: مویشیوں کا بڑھنا یا موٹا ہونا۔
المُوتُونَـةُ: باادب عورت خواہ حسین ہو یا غیر حسین۔
الوَاتِنُ: اپنی جگہ قائم رہنے والی چیز (۲) آب جاری جو کبھی ختم نہ ہوتا ہو (۳) کسی جگہ سے نہ ہلنے والا ج: وُتَّنٌ
الوَتْنُ: بچہ کی الٹی پیدائش (یعنی پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا) (۲) الٹا پیدا ہونے والا بچہ۔
الوَتْنَـةُ: مقروض پر سخت تقاضا (۲) اختلاف، بَينَهُمَا وَتْنَةٌ: ان دونوں میں اختلافات ہیں۔
الوَتِينُ: شہ رگ جو جسم انسانی کو دل سے نکلنے والے صاف خون کی غذا بہم پہنچاتی ہے، ج: وُتُنٌ واَوْتِنَـةٌ۔
• وَاتَأَهُ علی الاَمرِ مُوَاتَأَةً وِتَاءً: کسی بات میں کسی کی موافقت کرنا ہم نوائی کرنا۔
الوُتِيُّ: تالاب (جمع)۔
• وَثَأَ فُلَانٌ يَدَ فُلَانٍ: ــ (يَثَؤُهَا) وَثْئًا: کسی کے ہاتھ پر چوٹ مارنا، بند چوٹ لگانا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو اندرونی یا گم چوٹ پہنچانا۔
ـــ الوَتِدَ: کھونٹی کے کناروں کو چوٹ لگا لگا کر بکھیر دینا، چوڑا کر دینا۔
وَثِئَت يَدُ الرَّجُلِ: ــ (تَثَأُ) وَثْئًا: ہاتھ پر چوٹ لگنا (۲) ہاتھ میں موچ آنا هي وَثِئَةٌ۔
اَوْثَأَ يَدَ فُلَانٍ: کسی کے ہاتھ کو مروڑنا ہاتھ میں موچ ڈالنا۔
المِيثَأَةُ: کھونٹی ٹھوکنے کی موگری
الوَثْءُ: گوشت کی گم چوٹ (۲) ہڈی کا درد (بغیر ٹوٹے) (۳) موچ
الوَثَاءَةُ: الوَثْءُ۔
• وَثَبَ ــ (يَثِبُ) وَثْبًا و وَثَبَانًا و وُثُوبًا و وَثِيبًا و ثِبَـةً: کودنا اچھلنا چھلانگ لگانا (۲) اٹھ کھڑا ہونا (۳) بیٹھنا (لغت بنی حمیر میں) هو واثِبٌ و وَثَّابٌ
ـــ الی المَكَانِ العَالی: بلند جگہ پہنچنا۔
ـــ الی الشَّرَفِ والمَجْدِ: دفعۃً عزت وعظمت حاصل کرلینا۔
ـــ المَكَانَ: کسی جگہ چھلانگ لگانا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ: کسی پر غالب آنا، حملہ کرنا، چڑھ دوڑنا۔
ـــ فُلَانٌ عَلَى السَّرِيرِ: تخت نشین ہوجانا۔
اَوْثَبَ الحيوانَ: جانور کو کدوانا، چھلانگ لگوانا۔
ـــ فُلَانًا المَوْضِعَ: کسی کو کسی جگہ کدوانا، چھلانگ لگوانا۔
وَاثَبَـهُ مُوَاثَبَـةً و وِثَابًا: ہر ایک کا دوسرے پر جست لگانا، چڑھ چڑھ کر آنا، بند چوٹ لگانا۔
وَثَّبَـهُ: گدے پر بٹھانا (۲) کودانا (۳) اچھالنا
ـــ فُلَانًا وِثَابًا: کسی کے لئے بستر بچھانا، وَثَّبَـهُ وِسَادَةً: کسی کو بٹھانے کے لئے گدا ڈالنا۔
تَوَاثَبَ القَومُ وَنَحْوُهُمْ: ایک دوسرے پر کود کود کر جانا۔
تَوَثَّبَ: جست لگانا، کودنا۔
ـــ عَلَى اَخِيهِ فِي اَرْضِهِ: اپنے برادر کی زمین پر ظلماً قبضہ کرنا۔
ـــ فِي مِلْكِ فُلَانٍ: کسی کی مملوکہ چیز پر ظلماً قبضہ کرنا۔
التَّوَاثُبُ: چڑھائی، حملہ۔
المُوثَبَانُ: (قبیلۂ حمیر کی لغت میں) وہ بادشاہ جو تخت سلطنت پر بیٹھا رہے، کسی پر حملہ آور نہ ہو۔
المِيثَبُ: کودنے اور چھلانگ لگانے والا (۲) بیٹھنے والا (۳) نرم وہموار زمین (۴) بلند زمین (۵) آب پاشی کی نہر۔
الوِثَابُ: تخت (۲) چارپائی (۳) بستر (بزبان قبیلۂ حمیر)
الوَثَّابُ: بہت اچھلنے کودنے والا، زبردست چھلانگ والا۔
ابو وَثَّاب: بارہ سنہہ۔
الوَثَبَى: تیز چھلانگ لگانے والا، فَرَسٌ وَثَبَى: بہت کودنے اچھلنے

والی گھوڑی۔

• وَثُجَ الحَيَوانُ ـُ (يَوثُجُ) وَثَاجَةً: گٹھے ہوئے بدن اور ٹھکے ہوئے گوشت والا ہونا، موٹا تازہ ہونا ھو وَثِيجٌ فَرَسٌ وثِيجٌ: طاقتور گھوڑا۔ ثَوبٌ وَثِيجٌ: ٹھکے ہوئے سوت کا (دبیز) کپڑا۔

ـــ الشَّیْءُ: گھنا اور زیادہ ہونا۔

ـــ النَّبْتُ: پودوں یا نبات کا لمبا اور گھنا ہونا۔

ـــ المَكانُ: کسی جگہ گھنے درخت اور گھنی گھاس ہونا۔ ھو وثِيجٌ

أَوْثَجَ الشَّيْءُ: گھنا اور زیادہ ہونا۔

ـــ الأَرْضُ: زمین کا گھنی گھاس والی ہونا۔

اسْتَوْثَجَ الرَّجُلُ من المَالِ: مال کا زیادہ حصہ لینا۔

ـــ المَرْأَةُ: عورت کا جسمانی طور پر مکمل اور موٹا ہونا۔

ـــ الشَّيْءُ: کثیر وگنجان ہونا۔

ـــ النَّبْتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے اٹک کر بڑا اور مکمل ہو جانا۔

المُوْتَثِجَةُ: بہت گھاس والی زمین گنجان سبزہ زار۔

الوَثَاجَةُ: گاڑھاپن (۲) گنجان پن۔

الوَثِيجُ: گف، (دبیز) کپڑا۔

• المُوَثَّخُ: رَجُلٌ مُوَثَّخُ الخَلْقِ کمزور کاٹھی کا آدمی ثَوبٌ مُوَثَّخٌ چھدرا بنا ہوا۔

المَوْثُوخُ: المُوَثَّخُ۔

الوَثْخَةُ: پانی کی تری، رطوبت۔

الوَثِيخَةُ: چربی کے ساتھ ملی ہوئی باریک ہڈیاں (۲) گاڑھا دودھ

(۳) موسم بہار کے تر وتازہ ملے جلے گھاس پودے (۴) کیچڑ اور دلدل والی زمین۔

• وَثَرَ الشَّيْءَ ـِ (يَثِرُهُ) وَثْرًا وَثِرَةً: پیروں وغیرہ سے دبا کر نرم کرنا، ہموار کرنا۔

وَثُرَ الشَّيْءُ ـُ (يَوثُرُ) وَثَارَةً نرم ہونا، ہموار وملائم ہونا، ھو وَثْرٌ ووَثِرٌ ووَثِيرٌ ج: وِثَارٌ

ـــ المَرْأَةُ: عورت کا موٹا ہونا ھی وَثِيرَةٌ، ج: وِثَاذٌ ووَثَائِرُ

وَثَّرَ الشَّيْءَ: خوب نرم وہموار کرنا، گداز بنانا۔

اسْتَوْثَرَ من الشَّيْءِ: زیادہ حصہ طلب کرنا یا زیادہ حصہ لینا

ـــ المَرْأَةَ: عورت کو گداز بدن چاہنا

ـــ الفِرَاشَ: بستر کو نرم وہموار پانا

الأَوْثَرُ: زیادہ نرم وگداز، فِرَاشِي أَوْثَرُ من فِرَاشِه

المِيثَرَةُ: تمام کپڑوں کے اوپر کا لباس (۲) درندہ کی کھال (۳) زمین کا کہنی نما ابھرا ہوا کنارہ (۴) عجمیوں کی ریشم و دیباج سے آراستہ (پہلے زمانہ کی) سواری یا کشتی۔ ج: مَوَاثِرُ ومَيَاثِرُ

مِيثَرَةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی گردن کے بال۔

مِيثَرَةُ الأُرْجُوَانِ: اونٹ کے کجاوہ پر سوار کے بیٹھنے کی ارجوان گھاس بھری ہوئی گدی۔

الوَاثِرُ: کسی چیز پر قائم، ٹھہرا ہوا

الوِثَارُ: نرم وگداز بستر۔

الوَثَارَةُ: نرمی، ہمواری، گدازپن، (۲) بدن پر گوشت کی زیادتی، فربہی۔

الوَثْرُ: وہ چمڑا جسے تسموں کی طرح لمبائی میں کاٹا جائے، ہر ٹکڑے کی چوڑائی بقدر چار انگشت یا بقدر ایک بالشت ہو، اس چمڑے کو لڑکی بالغ ہونے سے پہلے یا بالغ ہونے کے بعد حالت حیض میں پہنتی تھی (۲) صدری نما ایک لباس (۳) بے پائچوں کا پاجامہ، دیہاتی عورتوں کا غرارہ (لہنگا گھگرا)۔

الوِثْرُ: نرم بستر (۲) کپڑوں کے اوپر کا بالائی لباس (عبا یا چوغہ وغیرہ)۔

الوَثِيرُ: نرم گداز، ج: وِثَارٌ۔

الوَثِيرَةُ: گوشت چڑھے ہوئے بدن والی عورت، ج وثائر ووِثَارٌ۔

• وَثَغَ رَأْسَهُ ـِ (يَثِغُهُ) وَثْغًا سر توڑنا۔

ـــ الرَّجُلُ نَاقَتَهُ: اونٹنی کی پیشاب گاہ کے لئے کپڑے کی دھجی بنانا۔

ـــ فُلانٌ الثَّرِيدَةَ: ثرید کو الٹ پلٹ کر خوب ملانا، ھی موثوغه ووَثِيغَةٌ۔

الوَثِيغَةُ: موسم بہار کے تر وتازہ طرح طرح کی الجھی ہوئی گھاس (۲) کپڑے کی دھجی جو اونٹنی کی پیشاب گاہ میں رکھی جاتی ہے۔

• وَثَفَ القِدْرَ ـِ (يَثِفُهَا) وَثْفًا: ہانڈی کے لئے تین پتھروں کا چولہا بنانا۔

أَوْثَفَ القِدْرَ: وَثَفَهَا۔

وَثَّفَ القِدْرَ: وَثَفَهَا۔

• وَثِقَ بفُلانٍ ـِ (يَثِقُ) ثِقَةً

وَمُوْثِقًا وَوُثُوْقًا وَوَثَاقَةً: کسی پر اعتماد کرنا، بھروسہ کرنا، کسی کا اعتبار کرنا، هو واثقٌ به وهی وَاثِقَةٌ والمَفعولُ موثوقٌ به وهی موثوقٌ بها وهم موثوقٌ بهم۔

وَثُقَ الشَّیْءُ، ـُـ (یَوْثُقُ) وَثَاقَةً: کسی چیز کا پائدار و مستحکم ہونا، مضبوط ہونا۔

ـــ فُلانٌ: کسی معاملہ میں پختہ ہونا پر اعتماد ہونا۔ هو وَثِیقٌ۔ ج: وِثَاقٌ وهی وَثِیقَةٌ، ج: وِثَاقٌ

اَوْثَقَ فُلانًا اِیثَاقًا: کسی کو پر اعتماد یا قابل اعتماد بنانا، معتمد بنانا۔

ـــ الاَسِیْرَ ونَحْوَهٗ: قیدی وغیرہ کو رسی سے مضبوط باندھنا۔

ـــ العَهْدَ: عہد و پیمان کو پختہ کرنا۔

وَاثَقَ فُلانًا: کسی سے یا کسی کے سامنے قول و قرار کرنا، عہد کرنا، قسم کھانا وَاثَقْتُهٗ بِاللّٰهِ لَاَفْعَلَنَّ کَذَا: میں نے اس کے سامنے اس بات کا عہد کیا یا قسم کھائی کہ میں فلاں کام ضرور کروں گا (۲) کسی سے معاہدہ کرنا۔

وَثَّقَ فُلانًا: کسی کو معتبر ماننا یا قرار دینا۔

ـــ الاَمْرَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔

ـــ العَقْدَ ونَحْوَهٗ: کسی معاہدہ وغیرہ کی سرکاری رجسٹری کرانا۔

ـــ علی الاَمْرِ: تصدیق کرنا (۲) منظوری دینا، پاس کرنا (بصلہ علی جدید استعمال ہے)۔

تَوَاثَقَ القَوْمُ علی الاَمْرِ: کسی بات پر آپس میں عہد و پیمان کرنا

تَوَثَّقَ فی الاَمْرِ ومن الاَمْرِ: کسی معاملہ میں پختہ ہونا (۲) پر اعتماد ہونا، اعتماد حاصل کرنا، پر امید ہونا (۳) اعتماد و یقین کے ساتھ کام کرنا۔

ـــ العُقْدَةُ: گرہ سخت ہوجانا۔

اِسْتَوْثَقَ من فُلانٍ: کسی سے ثبوت حاصل کرنا، تصدیق نامہ وغیرہ لینا۔

ـــ من الاَمْرِ: کسی معاملہ میں وثوق و پختگی حاصل کرنا، اطمینان حاصل کرنا۔

التَّوْثِیقُ: تصدیق، اطمینان، اعتماد (۲) منظوری۔

الثِّقَةُ: اعتماد، بھروسہ (۲) قابل اعتماد معتبر و معتمد علیہ، یہاں مصدر وصفی معنی میں ہے اسمیں مفرد و تثنیہ اور جمع مذکر و مؤنث سب برابر ہیں، کہتے ہیں هو وهی وهما وهم وهُنَّ ثِقَةٌ کبھی ذکور و اناث دونوں کی جمع کے لئے ثِقَاتٌ بھی کہا جاتا ہے۔

الثِّقَةُ بالنَّفْسِ: خود اعتمادی۔

الثِّقَةُ المُتَبَادِلَةُ: باہمی اعتماد۔

علی ثِقَةٍ: پر امید، مطمئن۔

فَقْدُ الثِّقَةِ: اعتماد کھو بیٹھنا۔

المَوْثِقُ: عہد، قول و قرار، وعدہ ج: مَوَاثِقُ۔

المُوْثِقُ: وہ درخت جس سے گھاس نہ ملنے پر لوگ چارہ کا کام لے سکیں کَلَأٌ مُوْثِقٌ: وہ بہت سی گھاس جس پر لوگ سال بھر بھروسہ کرسکیں مَاءٌ مُوْثِقٌ: پانی کی سال بھر کفایت کرنے والی مقدار۔

المُوَثَّقُ: مضبوط و مستحکم (۲) مصدقہ (۳) سرکاری طور پر رجسٹری شدہ

المُوَثِّقُ: تصدیق کنندہ (۲) رجسٹرار جو سرکاری طور پر معاہدات و معاملات کی رجسٹری کرتا ہے (۳) وثیقہ نویس۔

المَوْثُوْقُ به: قابل اعتماد، معتبر۔

المِیْثَاقُ: عہد و پیمان، وعدہ، قول و قرار معاہدہ، ج: مَوَاثِیقُ ومَیَاثِیقُ ومَیَاثِقُ۔ اَخَذَ مِیْثَاقَ فُلانٍ کسی سے وعدہ لینا، عہد کرانا، اقرار کرانا۔

مِیْثَاقُ الاُمَمِ المُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کا چارٹر (معاہدہ نامہ) منشور جس کی تمام ممبر حکومتیں پابند ہیں۔

الوَثَاقُ: مضبوطی، استحکام (۲) باندھنے کی چیز رسی زنجیر وغیرہ۔

الوِثَاقُ: بندھن، رسی وغیرہ، ج: وُثُقٌ

الوَثِیْقُ: مضبوط و مستحکم (۲) پختہ کار، پر اعتماد، خود اعتمادی سے کام کرنے والا۔

الوَثِیْقَةُ: دستاویز، تحریر، نوشتہ، اقرار نامہ، تمسک (۲) سندِ استحقاق (۳) داؤ چر، (۴) سرکاری بونڈ (۵) قرض کا اقرار نامہ (۶) ادائیگی قرض کی رسید (۷) کسی کام میں پختگی (۸) کسی کام میں خود اعتمادی اَخَذَ بالوثیقةِ فی اَمْرِه اس نے اپنے کام میں اعتماد حاصل کرلیا۔ اَرْضٌ وَثِیْقَةٌ: بہت گھاس والی زمین، سبزہ زار، (۹) معتمد علیہ، ج: وثائق

وثیقةُ اعتمادٍ: تصدیق نامہ

وثیقةٌ رَسْمِیَّةٌ: سرکاری دستاویز، سرکاری کاغذ۔

وَثِیْقَةٌ سِرِّیَّةٌ: خفیہ دستاویز

وَثِیقَۃُ تأمِین: پالیسی، انشورنس پالیسی۔
وَثِیقَۃُ الزَّواج: نکاح نامہ
وَثِیقَۃُ الملکیّۃ او التَّمَلُّک: ملکیت نامہ۔
• وَثَلَہُ ـِ (یَثِلُہُ) وَثْلاً: ملانا ہو مَوْثُول۔
وَثَّلَ الشَّیْءَ: (أَثَّلَہُ) جمانا، مضبوط کرنا۔
ـــ المالَ: مال جمع کرنا۔
الوَثْلُ: کھجور کے درخت کی چھال۔
الوَثَلُ: کھجور کی چھال کی رسی (۲) چمڑے کا میل کچیل جو اس سے دور کیا جاتا ہے۔
الوَثِیلُ: کمزور (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال کی رسی (۴) کھجور کی چھال کی پرانی رسی یا پرانا درخت (۵) جوٹ (سن) کی رسی، ج: وَثائِل۔
• وَثَمَ الحَیَوانُ ـِ (یَثِمُ) وَثْمًا دوڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ: توڑنا، کوٹنا۔
ـــ فُلانٌ الرَّجُلَ: مارنا۔
ـــ المَطَرُ الأرضَ: بارش کا زمین پر زور سے پڑنا۔
ـــ فُلانٌ الحَشِیشَ: گھاس جمع کرنا۔
ـــ الفَرَسُ الأرضَ بِحافِرِہ وَثْمًا وَثِمَۃً: گھوڑے کا زمین پر کھر مار مار کر کرید ڈالنا یا کوٹ ڈالنا۔
ـــ الحِجارَۃُ رِجْلَہُ وَثْمًا وَوِثامًا وَوُثامًا: پتھروں کو کو خون آلود کرنا۔
وَثِمَتِ الأرضُ ـَ (تَوْثَمُ) وَثَمًا: زمین کا کم گھاس اور کم روئیدگی والی ہونا۔

وَثُمَ ـُ (یَوْثُمُ) وَثامَۃً: گوشت سے پر اور گٹھے ہوئے بدن والا ہونا مضبوط و توانا ہونا، ھو وَثِیمٌ
واثَمَ فی العَدْوِ: چوپائے کا چاروں ہاتھ پیر سمیٹ کر کود کر دوڑنا (جیسے خود کو آگے کی طرف پھینک رہا ہو)
المِیثَمُ: سخت داب والا، خُفٌّ مِیثَمٌ: زمین پر سختی سے پڑنے والا کھر۔
الوَثِیمَۃُ: بہت سے پتھر (۲) چقماق کا پتھر، قسم کے وقت کہتے ہیں، لَا وَالَّذِی أَخْرَجَ النَّارَ مِنَ الوَثِیمَۃِ، (۲) غلہ یا گھاس کا ڈھیر یا مجموعہ۔
• وَثَنَ الشَّیْءُ بالمَکانِ ـِ (یَثِنُ) وُثُونًا: ٹھہرنا، جمنا، ھو واثِنٌ ج: وُثَّنٌ۔
وُثِنَتِ الأرضُ ـُ وَثْنًا: زمین پر بارش ہونا۔
أَوْثَنَ مِنَ المالِ: مال میں سے زیادہ لینا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو بڑا عطیہ دینا
استَوْثَنَ مِنَ المالِ: مال میں سے بہت حصہ طلب کرنا۔
ـــ المالُ: مال زیادہ ہونا (۲) مویشی کا موٹا ہونا۔
ـــ النَّحْلُ: شہد کی مکھیوں کے چھوٹے اور بڑے دو دل ہو جانا
ـــ الشَّیْءُ: باقی رہنا (۲) مضبوط ہونا۔
المُوثُونَۃُ: ذلیل عورت (۲) مہذب عورت (خواہ حسین نہ ہو)
الوَثَنُ: لکڑی یا پتھر یا تانبے پیتل یا چاندی وغیرہ کی مورتی، بت، مجسمہ، ج: أَوْثانٌ وَوُثُنٌ۔

ھی وَثَنُ فُلانٍ: وہ فلاں کی بیوی ہے۔
الوَثَنِیُّ: بت پرست، رَجُلٌ وَثَنِیٌّ وقَومٌ وَثَنِیُّونَ، امْرَأَۃٌ وَثَنِیَّۃٌ ونِساءٌ وَثَنِیّاتٌ۔
الوَثَنِیَّۃُ: بت پرستی۔
• وُثِئَتْ یَدُہُ: ہاتھ میں موچ آنا
أَوْثَأَ الرَّجُلُ: زخمی جانور والا ہونا
الوَثْءُ: موچ۔
المِیثاءَۃُ: موگری۔

و ـــ ج

• وَجَأَ فُلانًا ـَ (یَجَؤُہُ) وَجْئًا وَوِجاءً: کسی کو سینہ یا گردن پر گھونسا مار کر دھکا دینا۔
ـــ بالیَدِ والسِّکِّینِ: کسی کو ہاتھ یا چھری مارنا۔
ـــ التَّمْرَ: کھجور کو ہاتھ وغیرہ سے دبا کر یا کوٹ کر لچلچا کرنا۔
ـــ الفَحْلَ: سانڈ کے خصیوں کی دو ڈھیلوں کے درمیان رگوں کو چھیتنا یا چھیت کر پھاڑ دینا جس سے وہ خصی جیسا ہو جائے، ھو واجِئٌ والمَفْعُولُ مَوْجُوءٌ وَوَجِیءٌ۔
أَوْجَأَ فُلانٌ: کسی ضرورت یا شکار کے لئے آکر خالی ہاتھ واپس جانا۔
ـــ الرَّکِیَّۃُ: کنویں کا پانی ختم ہو جانا یا کنویں کا پانی سے خالی ہونا۔
ـــ عنہ: ہٹانا، دور کرنا أَوْجَأَ الشَّیْءَ عنہ: کسی چیز کو اپنے پاس سے ہٹانا۔
اتَّجَأَ التَّمْرُ: کھجوروں کا گودے سے خوب بھر جانا (۲) کوٹنے سے لچلچا ہو جانا (۳) کسی کے گھونسے سے

گر جانا یا دور ہو جانا۔

تَوَجَّأَهُ بالیَدِ والسِّکِّین: کسی کو ہاتھ یا چھری مارنا۔

الوَجْءُ: مَاءٌ وَجْءٌ: خراب پانی (مصدر وصفی معنی میں ہے) (۲) بے فائدہ چیز۔

الوَجَأُ: مَاءٌ وَجَأٌ: وَجْءٌ۔

الوَجِیئَةُ: گائے، (۲) گٹھلی نکالی ہوئی کھجوروں کا گھی یا دودھ ملا ہوا مالیدہ۔

• وَجَبَ الشَّیْءُ: ـِ وُجُوْبًا وَوَجْبًا وَوُجُبَةً وَجِبَةً: لازم ہونا ثابت ہونا (۲) زمین پر گرنا، قرآن پاک میں ہے "فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ" جب ان (اونٹوں) کے پہلو زمین پر گر جائیں تو ان کو خود بھی کھاؤ اور ضرورت مند و غیر ضرورت مند کو بھی کھلاؤ۔ وَجَبَتِ الاِبِلُ: اونٹوں کا بیٹھنے کی جگہوں سے تکان یا گرنے کے باعث اٹھنے میں تکلیف محسوس کرنا یا اٹھ نہ سکنا۔

ــــ القَلْبُ وَجِیبًا وَوَجَبَانًا: دل لرزنا، دل دھڑکنا، بے قرار ہونا۔

ــــ فُلانٌ وَجْبَةً: دن میں ایک وقت کا کھانا کھانا۔

ــــ فُلانٌ وُجُوبًا وَمَوْجِبًا: مرنا۔

ــــ الشَّمْسُ وَجْبًا وَوُجُوبًا: سورج ڈوبنا۔

وَجُبَ الرَّجُلُ ـُ (یَوْجُبُ) وُجُوبَةً: بزدل ہونا، ڈرپوک ہونا۔

اَوْجَبَ فُلانٌ: دن رات میں ایک دفعہ کھانا کھانا۔

ــــ فُلانٌ، مستحق انعام یا مستحق سزا کوئی کام کرنا، اچھے کام سے جنت کا مستحق ہونا اور برے کام سے دوزخ کا مستحق ہونا۔

اَوْجَبَ عَلٰی فُلانٍ: دوڑ کے مقابلہ میں کسی پر بازی لیجانا۔

ــــ الشَّیْءَ: لازم کرنا، ضروری قرار دینا، (۲) فرض کرنا، واجب کرنا۔

ــــ لَهُ البَیْعَ وَاَوْجَبَهُ البَیْعَ: کسی کو بیع کا پابند کر دینا۔

ــــ اللّٰهُ قَلْبَهُ، اللہ کا کسی کے دل کو کمزور کرنا، لرزا دینا۔

وَاجَبَ فُلانًا مُوَاجَبَةً وَوِجَابًا: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، جیسے وَاجَبَهُ البَیْعَ۔

وَجَّبَتِ الاِبِلُ: اونٹوں کا تھک کر چور ہو جانا۔

ــــ اللِّبَأُ فِی الضَّرْعِ: پوسی (کھیس) کا تھن میں جم جانا۔

ــــ فُلانٌ فُلانًا: کسی پر کچھ لازم کرنا۔

ــــ بِهِ الاَرْضَ: زمین پر دے مارنا۔

ــــ فُلانٌ: دن میں ایک دفعہ کھانا

ــــ عِیَالَهُ وَفَرَسَهُ: اپنے اہل و عیال اور گھوڑے کو دن رات میں ایک دفعہ کھانے کا عادی بنانا۔

ــــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو دن رات میں ایک دفعہ دوہنا۔

تَوَاجَبَ القَوْمُ: لوگوں کا آپس میں شرط بدھنا، بازی لگانا۔

تَوَجَّبَ فُلانٌ: دن رات میں ایک دفعہ کھانا۔

اِسْتَوْجَبَ الشَّیْءَ: کسی چیز کا مستحق ہو جانا۔

الاِیْجَابُ: اثبات (ضد النفی) (۲) قبولیت، تسلیم، ایجاباً، مثبت طور پر۔

الاِیْجَابِیُّ: مثبت (ضد السلبی، منفی) ج: اِیْجَابِیَّات۔

العَمَلُ الاِیْجَابِیُّ: مثبت عمل۔

المُسْتَوْجِبُ: حق دار۔

المُوْجِبُ: باعث، سبب، اقتضا (۲) زمانۂ جاہلیت میں ماہ محرم کا ایک نام تھا (۳) موت۔

المُوْجِبَةُ: اہم کردار اچھا یا برا، گناہ کبیرہ جس کے باعث جہنم رسید ہو (۲) وہ نیکی جس کے باعث جنت کا استحقاق ہو، ج: مُوْجِبات۔

المُوْجَبُ: نتیجہ، اثر، بِمُوْجَبِ کَذَا: فلاں چیز کے باعث یا نتیجہ میں از روئے مقتضا (۲) وہ کلام جس میں نہ نفی ہو نہ نہی اور نہ استفہام۔

المُوْجِبُ: موت، ہلاکت گاہ۔ حَانَ مُوْجِبِی: میرے مرنے کا وقت قریب آ گیا ج: مَوَاجِب۔

الواجِبُ: لازم، ضروری، واجب (۲) فرض، فریضہ، ج: وَاجِبَات (۳) فقہاء کے نزدیک واجب وہ ہے جو ایسی دلیل سے ثابت ہو جس میں (ظنی الدلالہ یا ظنی الثبوت ہونے کی بنا پر) شبہ ہو، اس کا حکم یہ ہے کہ کرنے والا مستحق ثواب اور بلا عذر چھوڑنے والا مستحق عتاب ہوگا اس کے منکر کو گمراہ کہا جائے گا اس کی تکفیر نہیں کیجائے گی۔

وَاجِبُ الوُجُوْدِ: قائم بالذات یعنی وہ جو اپنی ذات سے موجود ہو، اور اپنے وجود میں قطعاً کسی کا محتاج

نہ ہو، اور وہ ذات خداوندی ہے۔
الوَجْبُ: بزدل، ڈرپوک (۲) بیوقوف (۳) وہ اونٹنی جس کے تھن میں پیوسی (بچہ جننے کے بعد تین دن تک کا گاڑھا دودھ) جم جاتا ہو (۴) بڑے بکرے کی کھال کی مشک (۵) پانی اکٹھا ہونے کی جگہ۔ ج: وِجَابٌ۔
الوَجْبُ: دوڑ کے مقابلہ کی حد۔
الوَجْبَةُ: گرنے کی آواز (۲) ایک دفعہ یا ایک وقت کا کھانا، ایک خوراک (۲) دوا وغیرہ کی ایک خوراک (۳) دن رات میں ایک دفعہ دوہا جانے والا دودھ، ج: وَجَبَاتٌ۔
الوُجُوبُ: لزوم، ثبوت (۲) سقوط (۳) فقہاء کے نزدیک کسی شخص پر کسی عمل کا لزوم اور ذمہ داری بلا عذر جس کے ترک پر مستحق عذاب ہو اس کے انکار پر کفر لازم نہ آئے) یا کسی خاص عمل کا ضروری اقتضاء اور خارج میں اس کا تحقق۔
الوَجِيبَةُ: وظیفہ، الاؤنس، مدت مقررہ میں دی جانے والی اجرت یا راشن وغیرہ (۲) قسط وار حاصل کردہ مکمل مبیع، بیع واجب کر دینے کے بعد تھوڑا تھوڑا لیکر کہا جاتا ہے قد استوفى الوَجِيبَةَ. اس نے پوری مبیع وصول کر لی۔
• وَجَّ ـُ (يَوُجُّ) وَجًّا: تیز چلنا۔
الوَجُّ: شتر مرغ (۲) تیتر یا تیتر جیسا ایک پرندہ (بھٹ) (۳) ایک خوشبودار پودا (۴) ہل کی لکڑی (۵) طائف کے قریب ایک وادی کا نام۔
الوُجُجُ: تیز رفتار شتر مرغ۔
• وَجَحَ الشَّيْءُ ـِ (يَجِحُ) وُجُوحًا: ظاہر ہونا، واضح ہونا۔
وَجِحَ فُلَانٌ ـَ (يَوْجَحُ) وَجْحًا: پناہ گزیں ہونا۔
أَوْجَحَ الشَّيْءُ: ظاہر و نمایاں ہونا۔
ـــ الحَافِرُ: کھدائی کرنیوالے کا چٹان تک پہنچ جانا۔
ـــ غُرَّةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا نمایاں ہونا۔
ـــ النَّارُ: آگ روشن ہونا، آگ دکھائی دینا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: چھپانا۔
ـــ فُلَانًا إِلَيْهِ: کسی کو کسی بات پر مجبور کرنا (۲) کسی کو اپنی پناہ دینا۔
ـــ البَوْلُ فُلَانًا: پیشاب کا کسی کو تنگ کرنا، کھل کر نہ ہونا تکلیف کے ساتھ آنا۔
وَجَّحَ الشَّيْءُ: ظاہر و نمایاں ہونا۔
المُوَجَّحُ: طَرِيقٌ مُوَجَّحٌ: کھلا اور صاف راستہ۔
المُوجَحُ: چکنی کھال (۲) موٹا گف کپڑا (۳) مضبوط و تنگ کپڑا۔
المَوْجُوحُ: بَابٌ مَوْجُوحٌ بند دروازہ یا پردہ پڑا ہوا دروازہ۔
الوَجَاحُ: چکنی چٹان، کہتے ہیں لَقِيتُهُ أَدْنَى وِجَاحٍ، میں نے سب سے پہلے اسے دیکھا (۲) حوض کی نچلی سطح کو ڈھانکنے والی پانی کی مقدار۔
الوُجَاحُ: پردہ، کبھی واؤ کو ہمزہ سے بدل کر أُجَاحٌ بھی کہا جاتا ہے۔
الوَجَحُ: پناہ گاہ (۲) چھوٹا غار۔
الوَجِيحُ: پناہ گاہ (۲) ٹھکا ہوا دبیز کپڑا (۳) مضبوط و تنگ کپڑا۔
• وَجَدَ فُلَانٌ ـِ (يَجِدُ) وَجْدًا: رنجیدہ ہونا غمگین ہونا۔
ـــ عَلَيْهِ مَوْجِدَةً: کسی پر خفا ہونا، غصہ ہونا، ناراض ہونا۔
ـــ بِهِ وَجْدًا: محبت کرنا، عاشق ہونا۔
ـــ فُلَانٌ وُجْدًا وَجِدَةً: مالدار ہونا۔
ـــ مَطْلُوبَهُ وَجْدًا وَوُجْدًا وَجِدَةً وَوُجُودًا وَوِجْدَانًا: پانا، حاصل کرنا، جیسے وَجَدَ الضَّالَّةَ: اسے گم شدہ شے مل گئی۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو کچھ سمجھنا یا خاص صفت کا حامل پانا، جیسے، وَجَدْتُ الحِلْمَ نَافِعًا: میں نے بردباری کو مفید سمجھا یا مفید پایا۔
وُجِدَ الشَّيْءُ مِنْ عَدَمٍ وُجُودًا: عدم سے وجود میں آنا (خلاف عُدِمَ: معدوم ونا پید ہونا) فالشَّيْءُ مَوْجُودٌ۔
أَوْجَدَ اللّٰهُ الشَّيْءَ: اللہ کا کوئی چیز بلا نمونۂ سابق بنانا، وجود میں لانا، ایجاد کرنا۔
ـــ فُلَانًا: مالدار بنانا، الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَوْجَدَنِي بَعْدَ الفَقْرِ۔
ـــ فُلَانًا بَعْدَ ضَعْفٍ: قوت عطا کرنا، کمزوری دور کرکے طاقتور بنانا۔
ـــ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کے لئے مجبور کرنا۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز ہاتھ لگوا دینا، حاصل کرا دینا۔
ـــ مَطْلُوبَهُ: مطلوبہ شے کو پانے

میں کامیاب بنا دینا۔

تَوَاجَدَ فُلَانٌ، خود کو مغموم ظاہر کرنا (۲) موجود ہونا۔

تَوَجَّدَ لِفُلَانٍ: کسی کی وجہ سے مغموم ہونا۔

— بِفُلَانَةَ، کسی عورت سے محبت کرنا، عشق کرنا۔

— الْأَمْرَ: کسی بات کا شاکی ہونا یا بیماری کی شکایت ہونا، جیسے، تَوَجَّدَ السَّهَرَ: اسے بے خوابی کا مرض ہے۔

التَّوَاجُدُ: اظہار غم (۲) موجودگی حاضری (۳) اجتماع (۴) میٹنگ وغیرہ میں شرکت۔

الْمُتَوَاجِدُ: موجود، حاضر، شریک۔

الْجِدَةُ: دولت، قدرت، قابلیت۔

الْمَوْجُودُ: ضد معدوم، وجود پذیر ظاہر وواضح (۲) فلسفہ میں موجود وہ شے جو ذہن اور خارج میں موجود ہو۔

الْمَوْجِدَةُ: غصہ، خفگی۔

الْمَوْجُودَاتُ: مخلوقات، کائنات (۲) اشیاء، سامان (۳) سرمایہ

الْمَوْجُودَاتُ الْمُسْتَهْلَكَةُ: اشیاء صرف۔

الْوَاجِدُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (یعنی وہ غنی ذات جو کبھی مفلس ومحتاج نہ ہو) (۲) مالدار آدمی، حدیث میں ہے "لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عُقُوبَتَهُ وَعِرْضَهُ" مالدار شخص کا قرض کی ادائگی میں ٹال مٹول اس کی بے عزتی اور سزا کو جائز کر دیتا ہے۔ (۲) ناراض (۳) وجد میں آنے والا (۴) فریفتہ عاشق یا بندہ (۵) رنجیدہ۔

الْوِجَادَةُ: اصطلاح محدثین میں اس علم کا نام ہے جو کسی سے سماع یا اجازت یا عطا کے بغیر کتاب سے حاصل کیا جائے۔

الْوَجْدُ: حد سے زیادہ محبت، عشق (۲) وجد (بیخودی، حال) (۳) غم (۴) پانی کا جوہڑ کچا تالاب جس میں بارش کا پانی ہمیشہ جمع رہتا ہو) ج: وِجَادٌ

الْوُجْدُ: آسودگی، مالی وسعت، قرآن پاک میں ہے "اَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ"۔

الْوِجْدَانُ: احساس لطیف، شعور (۲) جذبہ (۳) ضمیر (۴) قوت علم وادراک (۵) فلسفہ میں کسی لذت یا کلفت کا اولین احساس یا ایک خاص ذہنی اور نفسیاتی کیفیت کی قسم جو ادراک ومعرفت میں امتیاز رکھنے والے تمام احوال کے مقابلہ میں لذت والم سے جلد متأثر ہوتی ہے۔

الْوِجْدَانِيُّ: جذباتی (۲) شعوری

الْوِجْدَانِيَّةُ: شعوریت، وجدانیت

الْوِجْدَانِيَّاتُ: وہ چیزیں جو حواس باطنہ سے معلوم کیجائیں۔

الْوُجُودُ: ضد العدم، ہستی، (۲) ظہور، پیدائش (۳) ذات (۴) مادہ، (۵) زندگی (۶) بقا۔

الْوُجُودُ الذِّهْنِيُّ: کسی چیز کا صرف ذہن وخیال میں ہونا۔

الْوُجُودُ الْخَارِجِيُّ: کسی چیز کا خارج میں اپنی ذات کے ساتھ پایا جانا۔

الْوُجُودِيَّةُ: (بالمعنی الاخص) ایک خاص نظریہ یا مذہب جس کی بنیاد فرد انسانی کی کامل حریت پر قائم ہے، یعنی فرد اپنے کامل وجود وبقا کے لئے کسی ضابطۂ حیات کا پابند ہوئے بغیر تمام اقدامات میں آزاد ہے۔

الْوَجِيدُ: ہموار زمین، ج: وُجْدَانٌ۔

• اَوْجَدَهُ عَلَى الْأَمْرِ: مجبور کرنا۔

وَاجَدَهُ إِلَيْهِ: کسی چیز کے لئے مجبور کرنا۔

— عَلَيْهِ، کسی بات پر مجبور کرنا۔

الْوَجْذُ: پہاڑ میں پانی بھرا ہوا گڑھا (۲) حوض (۳) جوہڑ: ج: وِجْذَانٌ وَوِجَاذٌ۔

الْوَجِذُ: مَكَانٌ وَجِذٌ: بہت گڑھوں یا حوضوں والی زمین۔

• وَجَرَ الْعَلِيلَ — (يَجِرُهُ) وَجْرًا: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔

— الْعَلِيلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔

— فُلَانًا: کسی کو ناگوار بات کہنا۔

— فُلَانًا الرُّمْحَ وَبِهِ: کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔

وَجِرَ مِنَ الْأَمْرِ — (يَوْجَرُ) وَجَرًا، کسی بات سے ڈرنا هو وَجِرٌ وَاَوْجَرُ وهي وَجِرَةٌ وَوَجْرَاءُ۔

اَوْجَرَ الْعَلِيلَ: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔

— الْعَلِيلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔

— فُلَانًا الرُّمْحَ اَوْ بِالرُّمْحِ کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔

— فُلَانًا الْغَيْظَ: غصہ دلانا۔

اتَّجَرَ العَلِيلُ: بیمار کا اپنے حلق یا منہ میں دوا ڈالنا۔
تَوَجَّرَ العَلِيلُ بِالدَّوَاءِ: بیمار کا دوا کو تھوڑا تھوڑا کر کے نگلنا۔
ـــ فُلَانٌ المَاءَ: پانی بادلِ ناخواستہ پینا۔
المِيجَارُ: گیند کا بلا، ٹینس کا ریکٹ۔
المِيجَرُ (المِيجَرَة) منہ میں دوا ڈالنے کا آلہ۔
الوِجَارُ: بجّو، لومڑی وغیرہ کا بل شیر بھیڑیے کا مسکن، جھاڑی (۲) وادی میں سیلاب سے پیدا ہونے والا گڑھا۔ ج: أَوْجِرَة وَوُجُرٌ۔
الوَجْرُ: پہاڑ کا غار۔
الوَجَرُ: خوف۔
الوَجِرُ: خوف زدہ۔
الوَجْرَةُ: أوجار کا واحد، جنگلی جانوروں کا شکار کرنے کا گڑھا۔
الوُجُورُ: حلق میں ڈالنے کی دوا۔
• وَجَزَ فی مَنْطِقِه ـــ (يَجِزُ) وَجْزاً وَوُجُوزاً: مختصر اور جلدی بولنا۔
ـــ الكَلَامَ: کلام کو مختصر کرنا، ھو وَاجِزٌ۔
وَجُزَ فی منطقه ـــُ (يَوْجُزُ) وَجْزاً وَوَجَازَةً: مختصر بات کرنا، اختصار پسند ہونا۔
ـــ الكلامُ: کلام کا بلیغ و مختصر ہونا ھو وَجِيزٌ وَوَجْزٌ۔
أَوْجَزَ الكلامُ: بلیغ و مختصر ہونا۔
ـــ فی الأَمْرِ: کوئی کام جلدی سے نمٹانا، اسے طول نہ دینا۔
ـــ كلامَهُ وفی كلامِهِ: مختصر کرنا۔
ـــ العَطِيَّةَ: عطیہ میں کمی کرنا (۲) عطیہ دینے میں عجلت کرنا۔

تَوَجَّزَ الشَّیْءَ: کسی چیز کی تکمیل چاہنا، چاہنا، طالب ہونا۔
اسْتَوْجَزَ الكلامَ: کلام مختصر کرنا، زوائد سے پاک کرنا۔
الإِیجَازُ: اختصار (الطناب کی ضد)۔
المُوجَزُ: مختصر، خلاصہ۔
المِیجَازُ: کلام یا جواب میں اختصار پسند، مختصر کلام کرنے والا۔
الوَجَازَةُ: بلاغت آمیز اختصار
الوَجْزُ: ہر کام میں عجلت کرنیوالا (۲) دادو دہش میں تیز (۳) تیز رفتار اونٹ (۴) عجلت (۵) ہلکی پھلکی باتیں (۶) ہلکا پھلکا معاملہ، ھی وَجْزَةٌ، ج: وِجَازٌ۔
الوَجِیزُ: مختصر، معمول۔
• وَجَسَ فُلَانٌ ـــ (یَجِسُ) وَجْساً وَوَجَسَاناً: دل میں کوئی خیال آنے یا کان میں آواز پڑنے سے ڈر جانا۔
ـــ فُلَانٌ وَجْساً: دل دل میں ڈرنا، ڈر ظاہر نہ کرنا۔
ـــ الشَّیْءُ: پوشیدہ ہونا۔
أَوْجَسَ فُلَانٌ: کسی کے دل میں خوف پیدا ہونا، دل میں گھبراہٹ ہونا۔
ـــ الأُذُنُ: کان کا آہٹ سننا
ـــ فُلَانٌ الأَمْرَ: دل میں چھپانا
ـــ القَلْبُ شَیْئاً: دل کا کچھ محسوس کرنا یا ڈر محسوس کرنا، دل میں کسی چیز کا کھٹکا ہونا، قرآن پاک میں ہے "فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیفَةً"۔
ـــ الأُذُنُ صَوْتاً: کان کا آواز سننا، کان میں آواز پڑنا۔
تَوَجَّسَ فُلَانٌ: ہلکی آواز کو کان لگا کر سننے کی کوشش کرنا۔
ـــ بالشَّیْءِ: کسی چیز کی آہٹ محسوس کر کے ادھر کان لگانا، کسی چیز کا کھٹکا ہونا۔
ـــ الأُذُنُ: کان کا آواز سننا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی بات کو دل میں چھپانا۔
ـــ الصَّوْتَ: آواز کو کان لگا کر سننا یا ڈرتے ہوئے کوئی آواز سننا۔
ـــ الطَّعَامَ والشَّرَابَ: تھوڑا تھوڑا چکھنا۔
الأَوْجَسُ: تھوڑا کھانا یا تھوڑا پانی۔ مَا ذُقْتُ عِنْدَهُ أَوْجَسَ: میں نے اس کے پاس ذرا سا بھی کھانا یا پانی نہیں چکھا (یہ منفی ہی استعمال ہوتا ہے) (۲) زمانہ طویل لا أَفْعَلُهُ سَجِیسَ الأَوْجَسِ میں اسے کبھی بھی نہیں کروں گا۔
الوَاجِسُ: دل میں آنے والا خیال کھٹکا۔
الوَجْسُ: پوشیدہ یا ہلکی آواز (۲) دل کی گھبراہٹ، دل کی کھٹک۔
وَجِعَ فُلَانٌ ـــَ (یَوْجَعُ) وَجَعاً: دکھی ہونا، تکلیف محسوس کرنا۔
ـــ فُلَانٌ رَأْسَهُ وَبَطْنَهُ: سر اور پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔
ـــ فُلَاناً رَأْسُهُ وَبَطْنُهُ: سر اور پیٹ میں درد ہونا ھو وَجِعٌ، ج: وَجِعُونَ وَوَجْعَی وَوَجَاعَی وَوِجَاعٌ ھی وَجِعَةٌ، ج: وَجِعَاتٌ وَوَجَاعَی۔

اَوْجَعَ فُلَانٌ فِی الْعَدُوِّ: دشمن کے ساتھ خوب لڑنا اور نقصان پہنچانا۔

___ الْمَرَضُ اَوِ الضَّرْبُ فُلَانًا: بیماری یا چوٹ کا کسی کو درد وتکلیف میں مبتلا کرنا۔

___ فُلَانًا: کسی کا دل دکھانا۔

تَوَجَّعَ فُلَانٌ: دل دکھنا، کسی مصیبت سے تکلیف محسوس کرنا درد اٹھنا، کراہنا۔

___ لِفُلَانٍ مِمَّا نَزَلَ بِهٖ: کسی پر اس کی مصیبت کے باعث ترس آنا۔

الْمُوْجِعُ: المناک، دردناک، دلدوز (۲) درد کا مریض۔

الْمَوْجُوْعُ: درد میں مبتلا۔

الْوَجَعُ: ہر قسم کی تکلیف، دکھ درد، ج: اَوْجَاعٌ۔

الْوَجْعَاءُ: دبر، ج: وَجْعَاوَات۔

الْوَجِیْعُ: دردناک، ضَرْبٌ وَجِیْعٌ: سخت اور دردناک چوٹ۔

• وَجَفَ الشَّیْءُ ـِ (یَجِفُ) وَجْفًا وَوَجِیْفًا وَوُجُوْفًا: تھرتھرانا ہلنا، کپکپانا۔

___ الْبَعِیْرُ اَوِ الْفَرَسُ: اونٹ یا گھوڑے کا تیز چلنا، دوڑنا۔

___ الْقَلْبُ: دل دھڑکنا، بے قرار ہونا، قرآن پاک میں ہے "قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ": اس روز دل دھڑکتے ہوں گے، هُوَ وَاجِفٌ وَهِیَ وَاجِفَةٌ۔

___ فُلَانٌ: دہشت زدہ ہو کر گر پڑنا۔

اَوْجَفَ السَّائِرُ: تیز چلنا۔

___ فُلَانًا: کسی کو اکسانا۔

___ دَابَّتَهٗ: چوپائے کو تیز دوڑانا۔

___ الشَّیْءَ: حرکت دینا، ہلانا۔

اَوْجَفَ الْبَابَ: دروازہ بند کرنا۔

اِسْتَوْجَفَهٗ: لے اڑنا، لیجانا۔

___ الْحُبُّ فُؤَادَهٗ: محبت کا کسی کے دل کو چھین لینا۔

الْمِیْجَافُ: دَابَّةٌ مِیْجَافٌ: تیز رفتار جانور۔

الْوَاجِفَةُ: زلزلہ۔

الْوَجْفُ وَالْوَجِیْفُ: دوڑ۔

• الْاُوْجَاقُ وَالْوُجَاقُ: چولہا (۲) گھر میں آگ جلانے کی جگہ (۳) ترکی فوجوں کی ترتیب وتربیت کی جگہ۔

• وَجَلَهٗ ـُ (یَوْجُلُهٗ) وَجْلًا: ڈر خوف میں کسی سے بڑھ جانا۔

وَجِلَ ـَ (یَوْجَلُ) وَجَلًا وَمَوْجَلًا: ڈرنا، گھبرانا هُوَ اَوْجَلُ وَوَجِلٌ: ج: وِجَالٌ، هِیَ وَجِلَةٌ (وَجْلَاءُ مستعمل نہیں)۔

وَجُلَ ـُ (یَوْجُلُ) وَجَلًا وَوَجَالَةً: بوڑھا اور عمر رسیدہ ہونا۔

اَوْجَلَهٗ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔

وَاجَلَ فُلَانًا: ڈر خوف میں کسی سے مقابلہ ہونا۔

الْمَوْجَلُ: مصدر وَجِلَ ڈر، خوف، (۲) نرم چکنے پتھر

الْمَوْجِلُ: خوف ناک جگہ، ڈر کی جگہ (۲) جوہڑ (وہ بڑا گڑھا جس میں پانی جمع رہتا ہو)۔

الْوُجُوْلُ: بوڑھے لوگ۔

الْوَجِیْلُ: جوہڑ، کچا تالاب۔

• وَجَمَ ـِ (یَجِمُ) وَجْمًا وَوُجُوْمًا: غصہ کی وجہ سے خاموش ہونا، بول نہ پانا (۲) شدت غم سے اداس وخاموش ہو کر سر جھکا لینا، هُوَ وَاجِمٌ وَوَجَمٌ

وَجَمَ الشَّیْءَ: کسی چیز کو ناپسند کرنا۔

___ عَنْهُ: کسی سے گھبرا کر خاموش ہو جانا۔

___ فُلَانًا وَجْمًا: مکا مارنا۔

___ الْیَوْمُ وُجُوْمًا: دن کا گرم ہونا۔

الْوَاجِمُ: متنفر (۲) غصہ کی وجہ سے خاموش (۳) غمگین وخاموش، غم سے خاموش۔

الْوَجْمُ: جنگلوں میں راہنما عمارتیں (۲) چٹان، رَجُلٌ وَجْمٌ گھٹیا آدمی، وَجْمُ سُوْءٍ برا آدمی (۳) بَیْتٌ وَجْمٌ شاندار مکان، ج: اَوْجَامٌ وَوُجُوْمٌ۔

الْوَجَمُ: بخیل (۲) گھٹیا اور ہلکے بدن کا آدمی (۳) ٹیلوں پر پتھروں کے ڈھیر (۴) جنگلوں میں راستوں کے نشانات، ج: اَوْجَامٌ وَوُجُوْمٌ رَجُلٌ وَجَمٌ خراب آدمی۔

الْوَجْمَةُ: گالی، شرم دلانے والی بات رَمَاهُ بِوَجْمَةٍ: اسے گالی دی۔

الْوَجِیْمُ: انتہائی گرم دن۔

الْوَجِیْمَةُ: کھانے یا چارہ کی یک وقتہ خوراک، کفایت بھر مقدار۔

• وَجَنَ بِالشَّیْءِ ـِ (یَجِنُ) وَجْنًا: پھینکنا۔

___ بِهِ الْاَرْضَ: زمین پر دے مارنا۔

___ الْوَتَدَ: میخ یا کھونٹی ٹھوکنا۔

___ الْقَصَّارُ الثَّوْبَ: دھوبی کا کپڑے کو صاف کرنے کے لئے کوٹنا

وَجَّنَ الدَّبَّاغُ الجِلْدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے کوٹنا۔
تَوَجَّنَ فُلَانٌ: عاجزی وانکساری کرنا، غلام بن جانا، فروتنی کرنا۔
الأَوْجَنُ: ابھرے ہوئے رخساروں والا موٹے موٹے گالوں والا (۲) بلند پہاڑ۔
المُوَجَّنُ: موٹے رخساروں والا (۲) لحیم، فربہ، گوشت چڑھا ہوا۔
المَوْجُونَةُ، شرمیلی عورت۔
المِيجَنَةُ، دھوبی کی موگری، ج: مَوَاجِن ومَيَاجِنُ۔
الوَاجِنُ سنگلاخ زمین۔
الوَجْنُ: والوَجَنُ: الوَاجِنُ۔
الوَجْنَاءُ: بڑے رخساروں والی (۲) قوی ومضبوط عورت۔
الوَجْنَةُ، گال، گال کا ابھرا ہوا حصہ (رخسار) ج: وَجَنَات۔
الوَجَنَةُ، الوُجْنَةُ
الوَجِينُ، سنگلاخ زمین (۲) بہت سے پتھر (۳) وادی کا کنارہ، ج: وُجُنٌ۔

• وَجُهَ فُلَانٌ فُلَانًا عِنْدَ النَّاسِ (يَجِهُهُ) وَجْهًا: لوگوں کے نزدیک کسی کا کسی سے زیادہ بلند رتبہ ہونا، سرخ رو ہونا۔
— فُلَانًا: مار کر کسی منہ پھیر دینا۔
وَجُهَ فُلَانٌ (يَوْجُهُ) وَجَاهَةً، باوجاہت ہونا، ذی رتبہ ہونا، بارعب اور پرشوکت ہونا، هو وَجِيهٌ ج: وُجَهَاءُ ووِجَاهٌ هي وَجِيهَةٌ، ج: وِجَاهٌ، هو (ایضا) وَجُهٌ وهي وَجُهَةٌ۔
أَوْجَهَتِ المَرْأَةُ، عورت کا بانجھ ہو جانا۔
أَوْجَهَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی کو رتبہ دینا، باحیثیت بنانا، لوگوں میں سرخ رو کرنا (۲) واپس کرنا (۳) باوجاہت وذی حیثیت پانا۔
وَاجَهَهُ مُوَاجَهَةً ووِجَاهًا: آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا روبرو ہونا (۲) کسی کا الفاظ یا چہرے سے استقبال کرنا۔
— الشَّيْءَ: سامنا کرنا، مقابلہ کرنا جیسے وَاجَهَ الشَّدَائِدَ والأَخْطَارَ۔
الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز درپیش ہونا، جیسے وَاجَهَتْهُ الصُّعُوبَاتُ: اسے دشواریاں پیش آئیں۔
وَجَّهَ: تابع ومطیع ہونا، قَادَ فُلَانٌ فُلَانًا فَوَجَّهَ: فلاں نے فلاں کی قیادت کی تو اس نے اس کی اطاعت کی۔
— المَوْلُودُ: رحم مادر سے بچہ کے دونوں ہاتھوں کا (ولادت میں) پہلے باہر آنا۔
— الی الشَّيْءِ: کسی چیز کی طرف منہ کرنا، متوجہ ہونا، کہا وتہے اَيْنَمَا أُوَجِّهُ أَلْقَ سَعْدًا میں جدھر منہ کرتا ہوں برکت پاتا ہوں۔
— فُلَانًا فی حَاجَةٍ: کسی کو کسی کام کے لئے کہیں بھیجنا۔
— فُلَانًا: شرف وعزت بخشنا (۲) کسی کا منہ قبلہ کی طرف کرنا قبلہ رو کرنا (۳) کسی کو ایک رخ پر ڈالنا، ایک راہ پر چلانا۔
وَجَّهَ فُلَانًا الی كَذَا: کسی کی راہنمائی کرنا (۲) کسی جگہ یا کسی کے پاس بھیجنا۔
— الیه التُّهْمَةَ اوالاتِّهَامَ: کسی پر الزام لگانا۔
— الیه الاهانات: کسی کی مسلسل توہین کرنا۔
— الیه تَحِيَّةً، کسی کو سلامی دینا۔
— الیه تَحِيَّةَ تَقْدِيرٍ کسی کو خراج عقیدت پیش کرنا۔
— الیهِ النَّارَ: کسی پر فائر کرنا۔
— الیه السِّلاحَ، کسی کو نشانہ بنانا۔
— الیه الدَّعْوَةَ کسی کو مدعو کرنا۔
— الیه اللَّوْمَ: کسی کو ملامت کرنا۔
— النِّدَاءَ الی الشَّعْبِ وغیره: عوام سے اپیل کرنا۔
— الشَّيْءَ، کسی چیز کو ایک رخ پر رکھنا۔
— النَّخْلَةَ: کھجور کا پودا لگا کر شمال کی طرف جھکا دینا اور شمالی ہوا کا اسے سیدھا کر دینا۔
— النَّاسُ الطَّرِيقَ: لوگوں کا راستہ پر چلتے چلتے راہ گیروں کے لئے نشانات چھوڑنا۔
— المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین کی سطح کو چھیل دینا اور نشان ڈال دینا (۲) بارش کا زمین کو صاف وہموار کر دینا۔
— الرِّيحُ الحَصَى: ہوا کا کنکریوں کو لے کر اڑنا۔
— المَرِيضَ او المَيِّتَ: بیمار یا مردہ کو قبلہ رو کرنا۔
— الكَلامَ: کلام کی توجیہ کرنا یعنی اس کے خاص معنی دلیل کے ساتھ

متعین کرنا۔
اتَّجَہَ اِلَیہِ : کسی طرف رخ کرنا، کسی کی طرف متوجہ ہونا (اس کی اصل اَوْتَجَہَ ہے)۔
__ فُلَانٌ اتِّجَاھًا صَحِیحًا: کسی کا صحیح سمت اختیار کرنا، صحیح راستہ پر چلنا۔
__ اتجاھًا خاطئًا: غلط راہ پر چلنا، غلط رخ اختیار کرنا۔
__ لَہُ رأیٌ: کسی کے ذہن میں نیا خیال آنا، کسی کو کوئی بات سوجھنا۔
تَوَاجَہَا، دو آدمیوں یا دو چیزوں کا آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا۔
تَوَجَّہَ: مطاوع وَجَّہَ۔
__ الیہ: کسی کی طرف رخ کرنا کسی طرف منہ کرنا، متوجہ ہونا (۲) کسی کے سامنے آنا (۳) کسی کے پاس یا کسی جگہ جانا۔
__ الجَیشُ: لشکر کا شکست کھانا۔
__ الشَّیخُ: بوڑھے کا بڑھاپا بڑھ جانا۔
__ التَّفکِیرُ اِلیٰ شئٍ: کسی طرف ذہن جانا۔
__ جِہَۃَ کذا: کسی طرف روانہ ہونا۔
__ تِلْقَاءَ کذا: کسی جانب روانہ ہونا۔
الاتِّجَاہُ: رخ (۲) رجحان، میلان ج: اتِّجَاھَات۔
الاتِّجَاہُ الصُّعُودِی: اضافہ کا رجحان۔
الاتِّجَاہُ الھُبُوطِیُّ: کمی کا رجحان۔
التُّجَاہ: جہت، سمت جدھر رخ کیا جائے جیسے، قَعَدْتُ تُجَاھَكَ: میں تمہارے سامنے بیٹھا یعنی تمہاری طرف منہ کر کے بیٹھا (اس کی اصل وِجَاہٌ ہے) تِجَاہَ کذا فلاں سلسلہ میں اس کے تئیں بالمقابل۔
التَّوَاجُہُ: سامنا، مقابلہ، تقابل۔
التَّوجِیہُ: راہنمائی (۲) ہدایت (۳) نصیحت (۴) ذہن سازی اصلاح۔ (۵) کلام کے معنی کی بالدلیل تعیین (۶) فن شعر میں روی مقید سے پہلے حرف کی حرکت کا اختلاف (۷) فن بلاغت میں ایسا کلام کرنا جو دو مختلف وجہوں کا احتمال رکھتا ہو (۸) فرمان (۹) گھوڑے کی ٹانگوں کی کجی۔
التَّوجِیہُ السَّامِی: فرمان عالی، ارشاد عالی۔
عَجَلَۃُ التَّوجِیہِ: اسٹیرنگ۔
التَّوجِیہِیٌّ: راہنمایانہ، ناصحانہ (۲) فکر انگیز۔
الخِطَابُ التَّوجِیہِیُّ: ناصحانہ یا فکر انگیز خطاب۔
التَّوجِیہَاتُ: ارشادات۔
التَّوجِیہَاتُ الرَّسمِیَّۃ: سرکاری ہدایات۔
الجِہَۃُ: جانب، گوشہ (۲) وہ جگہ جس کا رخ کیا جائے (۳) سمت (۴) وہ انتظامی شعبہ یا ادارہ یا جماعت جس سے معاملات میں رجوع کیا جائے (۵) تد (۶) خاص رخ یا طریقہ مَالَہُ جِہَۃٌ فی ھذا الأمرِ: اس معاملہ میں اس کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے کہ اس کے مطابق وہ انجام دے۔ فَعَلْتُ کذا علی جِہَۃِ کذا: میں نے فلاں کام اس طریقہ پر انجام دیا مِن جِہَۃِ فُلانٍ: کسی کی جانب سے۔
الجِہَۃُ الرَّسمِیَّۃُ: سرکاری ادارہ یا محکمہ۔
الجِہَۃُ المُختَصَّۃ: متعلقہ ادارہ۔
جِہاتُ العالمِ: اطراف عالم۔
جِہَاتُ الصَّرفِ والایراد: مدات آمد وصرف۔
المُوَاجِہُ: مقابل۔
المُوَاجَہَۃُ: سامنا، مقابلہ، ٹکراؤ (۲) ملاقات، آمنا سامنا۔
مُوَاجَہَۃً: منہ در منہ، رو در رو، براہ راست، آمنے سامنے۔
المُوَجَّہُ: صاحب رتبہ، عالی مقام تربیت یافتہ، ہدایت یافتہ (۲) دو کوہان والا اونٹ یا کمر وسینہ کے دو ابھار والا آدمی (۳) اوڑھنے کی دوہری چادر، وَشْیٌ مُوَجَّہٌ یک رخ نقش ونگار۔
المُوَجَّہُ الیہ: کسی طرف مرکوز، کسی کی جانب رخ کیا ہوا، بھیجا ہوا۔
المُوَجِّہُ: ذہن ساز، مرشد، راہنما، رخ دینے والا اشارہ دینے والا۔
الوَاجِہُ: نمایاں، ممتاز۔
الواجِہَۃُ: چہرہ، سامنے کا حصہ اگلا حصہ جیسے وَاجِہَۃُ المَسجِدِ اوالبیتِ۔
الوِجَاہُ: جانب، سمت، داری وِجَاہَ دارِكَ: میرا گھر تمہارے گھر کے سامنے ہے (۲) لگ بھگ تقریباً، جیسے، وِجَاہُ الْفٍ، تقریباً ایک ہزار۔

الوَجَاهَةُ: عزت و رفعت، ناموری، حیثیت، بلند مقام شان، امتیازی حیثیت، دبدبہ۔
الوَجْهُ: سردار قوم، شریف و معزز آدمی۔ ج: وُجُوهٌ (۲) چہرہ صورت مظہر، ہر شے کا سامنے والا حصہ (۳) نفس شے، ذات، قرآن پاک میں ہے «كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ»، اس (خدا) کی ذات کے علاوہ ہر چیز فنا پذیر ہے (۴) دل، حدیث میں ہے لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ: تم کو اپنی صفیں سیدھی رکھنی چاہئیں ورنہ تو خدا تمہارے رخ مختلف کر دیگا یعنی تم متحد ہونے کے بجائے سب اپنی اپنی خواہشات کے تابع ہو جاؤگے (۵) زمانہ کا ابتدائی حصہ (۶) دن کا اول حصہ (۷) صبح کی نماز (۸) ستارہ کا دکھائی دینے والا جز (۹) کپڑے کا دکھائی دینے والا حصہ (۱۰) کسی مسئلہ کا صاف دکھائی دینے والا مفہوم (۱۱) گھر کا سامنے والا حصہ جس میں دروازہ ہوتا ہے (۱۲) تھوڑا پانی (۱۳) مرتبہ (۱۴) قصد (۱۵) سمت، گوشہ، پہلو جانب، طرف، (۱۶) راستہ، ڈگر صَرَفَ الشَّيْءَ عَنْ وَجْهِهِ: شے کو اس کے ڈگر (مقررہ راستہ یا طریقہ) سے ہٹا دیا (۱۷) صحت لَيْسَ لِكَلَامِهِ وَجْهٌ: اس کی بات میں صحت نہیں ہے (۱۸) کلام کا مقصود بالذات مفہوم مطلب (۱۹) صفت (۲۰) سبب، بنیاد (۲۱) مدّ، أَوْجُهُ الإِسْرَادِ: مدات آمدنی، أَوْجُهُ الصَّرْفِ: مدات خروج، أَوْجُهُ الخِلَافِ: وجوہات اختلاف، أَوْجُهُ النَّشَاطِ، سرگرمیوں کی انواع، نوع، قسم، ج، أَوْجُهٌ وَوُجُوهٌ وَأُجُوهٌ (۲۲) سارنگی کی نے کا کنارہ والا جز (۲۳) سطح، وُجُوهُ القُرْآنِ: قرآن کریم کے معانی۔
وَجْهُ الأَرْضِ: روئے زمین، سطح زمین۔
حُرُّ الوَجْهِ: شریف و معزز آدمی
عَبْدُ الوَجْهِ: ذلیل آدمی
سَهْلُ الوَجْهِ: سپاٹ چہرہ والا (رخسار ابھرا ہوا نہ ہو)۔
ذُو وَجْهَيْنِ: دو رخا منافق (۲) دو معنی کا محتمل کلام۔
عَلَى الوَجْهَيْنِ: دونوں طرح۔
ابْيَضَّ وَجْهُهُ، اس کا چہرہ سفید ہوا یعنی وہ کامیاب و سرخ رو ہوا، اس نے عزت پائی۔
اسْوَدَّ وَجْهُهُ: اس کا چہرہ سیاہ ہوا، یعنی وہ نامراد و ناکام ہوا رسوا ہوا۔
بَيَّضَ وَجْهَهُ: عزت بخشنا سرخ رو بنانا۔
سَوَّدَ وَجْهَهُ: ذلیل و رسوا کرنا۔
لِوَجْهِ اللّٰهِ وَابْتِغَاءَ وَجْهِهِ: اللہ کی خوشنودی کے لئے۔
ضَرَبَ وَجْهَ الأَمْرِ وَعَيْنَهُ: اس نے کام کی تدبیر کی۔
مَضَى عَلَى وَجْهِهِ: اس نے اپنی راہ لی، جدھر منہ اٹھا چل دیا
أَخَذَ وَجْهًا: اس نے عزت حاصل کی۔
أَخَذَ وَجْهًا عَلَى هٰذَا العَمَلِ: وہ اس کام کا عادی ہو گیا۔
بِوَجْهٍ عَامٍّ: عام طور پر
بِوَجْهٍ خَاصٍّ: بطور خاص۔
بِوَجْهٍ مَّا: کسی نہ کسی طرح، کسی بھی طریقہ پر۔
وَجْهًا لِوَجْهٍ: آمنے سامنے۔
الوُجْهَةُ: جانب، طرف، گوشہ (۲) سمت جس کا قصد کیا جائے (۳) ہر وہ جگہ جو تمہارے سامنے ہو، (۴) قبلہ۔
وُجْهَةُ الأَمْرِ: کام کا ڈھنگ۔
وُجْهَةُ النَّظَرِ: نقطۂ نظر۔
وُجْهَاتُ النَّظَرِ المُتَعَارِضَةِ متضاد نقطہائے نظر
الوَجِيهُ: با اثر، با صلاحیت، صاحب قدر و منزلت، عالی مرتبت، باوجاہت (۲) سر برآوردہ، سردار قوم، ج: وُجَهَاءُ (۳) وہ بچہ جس کے ہاتھ بوقت ولادت پہلے باہر آئیں (۴) وہ گھوڑا جس کے دونوں اگلے پاؤں پیدائش کے وقت ایک ساتھ پہلے باہر آئیں)
وُجَهَاءُ القَوْمِ: سربراہان قوم، شرفاء قوم۔
وُجَهَاءُ المَدِينَةِ: معززین شہر۔
الوُجَيْهَةُ: نظر بد سے بچانیوالا تعویذ۔ ج: وجیہات وَوَجَائِهُ
• وَجَاهُ: ـِ (يَجِيهُ) وَجْيًا:

کسی کو ناکارہ پانا۔
وَجِیَ ـَ (یَوْجَی) وجًی، زیادہ چلنے سے پاؤں یا کھروں کا پتلا ہوجانا، گھس جانا، ھو وَجٍ وَوَجِیٌّ ج: أَوْجِیَاءُ وھی وَجْیَاءُ وجِیَ الانسانُ والفرسُ والبعیرُ: زیادہ چلنے سے پتلے یا گھسے ہوئے پیروں یا کھروں والا ہوجانا۔
اَوْجَی عن کذا: اعراض کرنا، ہٹنا۔
ـــ الصَّائِدُ: شکاری کا ناکام رہنا، شکار ہاتھ نہ آنا یا شکار نہ کرسکنا۔
ـــ حَافِرُ البِئْرِ: کنواں کھودنے والے کا سخت تہ تک پہنچ جانا اور پانی نہ نکلنا۔
ـــ علی فُلانٍ: کسی کے ساتھ کنجوسی کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو ناکارہ پانا (۲) کسی کو نامراد واپس کرنا، ضرورت پوری نہ کرنا۔
ـــ عن الامرِ: ڈانٹ کر کسی چیز سے روکنا۔
ـــ عن فُلانٍ الظُّلمَ ونحوَہ: کسی پر ہوئے ظلم و تکلیف کو دفع کرنا
تَوَجَّی: پاؤں گھسنا۔
الوَجِیُّ: ناکارہ گھسے ہوئے پیروں والا زخمی پیروں والا یا گھسے ہوئے کھروں والا جانور۔
الوَجی: پاؤں گھسائی۔

و ـــ ح

• وَحِجَ ـَ (یَوْحَجُ) پناہ ڈھونڈنا۔
الوَحَجَۃُ: پست زمین، ج: أَوْحَاج۔
• وَحَدَ ـِ (یَحِدُ) حِدَۃً وَوَحْدًا وَوُحُودًا ووَحْدَۃً: تنہا ہونا، اکیلا ہونا، ایک ہونا۔
وَحَدَ الشَّیْءَ: ایک کرنا، تنہا رکھنا۔
وَحِدَ ـَ (یَوْحَدُ) وَحَدًا وَحِدَۃً وَوَحْدَۃً ووُحُودًا: تنہا اور اکیلا رہ جانا، یکتا ہونا۔
وَحُدَ ـُ (یَوْحُدُ) وَحَادَۃً وَوُحُودَۃً: تنہا اور اکیلا رہنا، یکتا ہونا۔
اَوْحَدَتِ المَرْأَۃُ والشَّاۃُ: ایک بچہ جننا۔ ھی مُوْحِدٌ۔
ـــ بابنہا: یکتا اور بے مثال بچہ جننا۔
ـــ اللّٰہُ فُلانًا: خدا کا کسی کو یکتائے روزگار بنانا۔
ـــ اللّٰہُ جَانِبَہُ: تنہا رکھا جانا (کوئی عزیز و رشتہ دار نہ ہونا)۔
ـــ الشَّیْءَ: ایک بنانا، ایک رکھنا یکتا اور منفرد بنانا۔
ـــ النَّاسُ فُلانًا: لوگوں کا کسی کو اکیلا اور تنہا چھوڑنا۔
وَحَّدَ اللّٰہَ سُبْحَانَہُ: خدا کے ایک ہونے کا اقرار کرنا اس کے ایک ہونے پر ایمان لانا توحید کا قائل ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: ایک بنانا، متحد و مربوط کرنا، اکٹھا اور یکجا کرنا۔
اِتَّحَدَ: منفرد ہونا، اکیلا ہونا۔
ـــ الشَّیْئَانِ او الاَشْیَاءُ: دو یا چند چیزوں کا ایک ہوجانا۔ مل جانا۔
تَوَحَّدَ اللّٰہُ بِرُبُوبِیَّتِہِ وجَلالِہِ وعَظَمَتِہِ: اللہ تعالی کا اپنی ربوبیت اور عظمت و جلال میں یکتا اور منفرد ہونا، لاثانی ہونا۔
ـــ فُلانٌ: تنہا رہ جانا، اکیلا رہنا۔
ـــ برأیِہِ: اپنی رائے میں منفرد ہونا
ـــ اللّٰہُ تعالی بعِصْمَتِہِ فُلانًا: خدا تعالی کا کسی کو اپنی حفاظت میں رکھنا اپنے سوا دوسرے کے حوالہ نہ کرنا۔
اِسْتَوْحَدَ: اکیلا ہونا، تنہا ہونا۔
الاِتِّحَادُ: اتفاق، یکجہتی (۲) یونین وفاق، وفاقی انجمن یا جماعت۔
اِتِّحَادُ الآراءِ: ہم خیالی۔
اِتِّحَادُ الاتِّجَاہِ: ہم آہنگی۔
اِتِّحَادُ الحقوقیین: انجمن وکلاء۔
الاِتِّحَادِیُّ: وفاقی، یونین کا۔
الاَحَدُ: اکیلا، تنہا، ایک، لاثانی (۲) کوئی (۳) اکائی اس معنی میں جمع آحاد (اکائیاں) اس کی اصل وَحَدٌ ہے، مذکر و مؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے، یہ دو جگہ سماعًا واحد کا مرادف (ہم معنی) ہوتا ہے:
(۱) باری تعالی کے اسم کی صفت کے لئے چنانچہ کہا جائے گا: ھو الواحدُ وھو الاحدُ یہ اَحَدِیَّۃ کے ساتھ خاص ہے یعنی خدا کے علاوہ کسی کی صفت نہیں ہوگا، چنانچہ رَجُلٌ اَحَدٌ اور دِرْھَمٌ اَحَدٌ کہنا صحیح نہیں ہے
(۲) اسماء عدد میں غلبہ اور کثرت استعمال کی بنا پر کہا جائے گا اَحَدٌ وَّعِشْرُونَ بمعنی وَاحِدٌ وَّعِشْرُونَ، مذکورہ دونوں جگہوں پر یہ واحد کے معنی میں ہے بقیہ مقامات پر ان دونوں کے استعمال میں یہ فرق ہوگا اَحَدٌ تو اپنے ساتھ والے لفظ کی نفی عموم کیلئے

آئے گا، جیسے، مَا قَامَ اَحَدٌ یا اضافت کے ساتھ جیسے، مَا قَامَ اَحَدُ الثَّلَاثَةِ: لیکن وَاحِد کو مضاف وغیر مضاف دونوں طرح اثبات کے لئے استعمال کیا جائے گا، جیسے، جَاءَنِی وَاحِدٌ مِنَ القَوم۔

اَحَد بمعنی شے (عموم) کے لئے بھی آتا ہے اس لئے غیر ذوی العقول کو بھی شامل ہوتا ہے، جیسے کہا جائے مَا بِالدَّارِ مِن اَحَدٍ: گھر میں کوئی نہیں یعنی خالی ہے نہ کوئی انسان ہے نہ غیر انسان، ج: آحَادٌ واُحْدَانٌ یا اس کی کوئی جمع ہی نہیں، دیکھئے (واحد) یہ کبھی بتاویل شے مؤنث کے لئے بھی آتا ہے، جیسے لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ اس کی تانیث احدی ہے۔

یومُ الاَحَد: اتوار کا دن

الاَحَدِيَّةُ: اَحَدٌ کا مصدر صناعی، باری تعالیٰ کی صفت، یکتائی، وحدت، ذات جس میں مطلقاً کوئی ترکیب نہ ہو۔

الاَوْحَدُ: یکتا، لاثانی، اللّٰہ

الاَوْحَدُ: خدائے واحد لاشریک لہ، (۲) بے مثل و بے نظیر، فُلَانٌ اَوْحَدُ زَمَانِهِ: فلاں یکتائے زمانہ اور بے نظیر ہے (۳) منفرد، لَسْتُ فِی هٰذَا الاَمْرِ بِاَوْحَدَ: اس معاملہ میں مجھے کوئی خصوصیت حاصل نہیں یا میں اس میں منفرد نہیں، اس کی تانیث وَحْدَاءُ نہیں آتی، اخیر کے دونوں معنی میں

جمع اُحْدَانٌ آتی ہے

التَّوَحُّدُ: یکسانیت یکجائیت۔

تَوَحُّدُ المَشَاعِر: جذبات میں یکسانیت

التَّوْحِيدُ: اللّٰہ کے اپنی ذات اور تمام صفات میں ایک ہونے پر ایمان، اہل حقیقت (اہل باطن) کی اصطلاح میں ذات الٰہی کی ذہن وخیال میں آنے والے ہر تصور سے تجرید و برتری۔

مَذْهَبُ التَّوْحِيد: فلسفہ میں نظریۂ توحید خدا کے ایک ہونے کا قول ہے۔

تَوحِيدُ النَّمَط: اقتصادیات میں صنعتی اداروں کا تیاری سامان کے ایک ہی نمونہ یا چند نمونوں پر اقتصار تاکہ اس کی مانگ میں اضافہ اور فروغ ہو۔

عِلْمُ التَّوحِيد: علم الکلام

الحِدَةُ: تنہائی، عَلٰى حِدَةٍ تنہا، الگ، هٰذَا الشَّيْءُ عَلٰى حِدَتِه: یہ چیز یکتا اور منفرد ہے، سب سے الگ ہے فَعَلَهُ عَلٰى ذَاتِ حِدَتِه ومِن ذَاتِ حِدَتِه ومِن ذِي حِدَتِه: اس نے وہ کام خود کیا، اپنے طور پر اور اپنی رائے سے کیا۔

المُتَوَحِّدُ: اکیلا اور تنہا رہ جانے والا۔

المُوَحَّدُ: متحدہ (۲) یکساں یکجا۔ (۳) حروف ہجائیہ میں سے وہ حروف جن کے اوپر یا نیچے ایک نقطہ ہو جیسے، فا، اسے مُوَحَّدَةٌ فَوقِيَّة: کہتے

ہیں اور جیسے با اسے مُوَحَّدَةٌ تَحْتِيَّة کہتے ہیں۔

مُوَحَّدُ الخَوَاصّ: فزکس میں اس جسم یا ماحول کو کہتے ہیں جس کی خاصیتیں ہر رخ پر یکساں ہوں۔

المُوَحِّدُ: مومن، عقیدۂ توحید کا قائل۔

المَوْحَدُ: دَخَلُوا مَوحَدَ مَوحَدَ: وہ الگ الگ یا ایک ایک آئے۔

المِيحَادُ: مَوَاحِيد کا واحد: الگ الگ کھڑے ہوئے ٹیلے یا دوسرے سے الگ چیزیں۔

الوَاحِدُ: اللّٰہ تعالیٰ کی صفت، اپنی ذات وصفات میں تنہا، لاثانی، وہ ذات واحد جس کی ماہیت اور صفات کمال میں غیر کی شرکت ممتنع ہو اور جو بلا واسطہ اور بلا کوشش ایجاد و تدبیر عام میں منفرد ہو، اور کسی قسم کی تاثیر میں اس کے سوا کوئی مؤثر نہ ہو۔ (۲) ایک (حساب کا پہلا عدد) کبھی اس کا تثنیہ بھی آتا ہے جیسے شاعر کا قول۔

فَلَمَّا التَقَيْنَا وَاحِدَيْنِ عَلَوْتُهُ
بِذِي الكَفِّ إِنِّي لِلْكُمَاةِ ضَرُوبُ

اور اس کی جمع مذکر سالم بھی آتی ہے جیسے شاعر کمیت نے کہا:

فَقَدْ رَجَعُوا كَحَيٍّ وَاحِدِينَا

(۳) علم یا طاقت وغیرہ میں فائق و بے مثل (۴) کسی چیز کا جز، ج: وُحْدَانٌ واُحْدَانٌ فُلَانٌ وَاحِدُ الاَحَدِينَ وَوَاحِدُ الآحَادِ وَوَاحِدُ اُمَّتِهِ وَوَاحِدُ دَهْرِهِ وَلَا وَاحِدَ لَهُ، وَاحِد

لامِثْلَ لَهٗ و لانَظِیْرَ (بالترتیب معنی) وہ دو میں یا سب میں منفرد ہے وہ اپنی ماں کا اکلوتا لڑکا، وہ یکتائے زمانہ ہے وہ بے مثال و بے نظیر ہے، م: واحِدَۃ

وَاحِداً وَاحِداً: ایک ایک کرکے، واحِداً اِثْرَ واحِدٍ آگے پیچھے، یکے بعد دیگرے۔

الوَاحِدَۃ: واحد کی تانیث، وَاحِدَۃً بِوَاحِدَۃ: ترکی بہ ترکی۔

الواحِدِیَّۃُ: فلسفہ کا ایک نظریہ جو تمام کائنات کی اصل ایک ہی مبدا کو قرار دیتا ہے جیسے روح محض، یا فطرت محضہ۔

وُحَادُ: دَخَلُوا اُحَادَ وُحَادَ وہ ایک ایک کرکے اندر آئے

الوَحْدُ: یہ مصدر ہے نہ اس کا تثنیہ آتا ہے نہ جمع، بمعنی تنہا کہتے ہیں: رأَیْتُهٗ وَحْدَهٗ وَرَأَیْتُهُمَا وَحْدَهُمَا: میں نے اس کو یا ان دونوں کو تنہا دیکھا (۲) اسم ممکن، کہتے ہیں جَلَسَ وَحْدَهٗ وعلی وَحْدِہٖ وعلی وَحْدَیْهِمَا وجَلَسُوا علی وَحْدِهِمْ: وہ تنہا یا اکیلا بیٹھا الخ (۳) منفرد (۴) نامعلوم النسب آدمی، هُوَ نَسِیجُ وَحْدِہٖ وہ لاثانی اور بے نظیر ہے، قَرِیْعُ وَحْدِہٖ، فضل کمال میں یکتا، لاثانی، هُوَ جُحَیْشُ وَحْدِہٖ: وَعُیَیْرُ وَحْدِہٖ: (برائے مذمت) یعنی یہ دونوں ذلت و کمزوری کے باوجود خود رائے ہیں نہ کسی سے مشورہ کرتے ہیں اور نہ میل جول کرتے ہیں۔

الوَحَدُ: اپنی ذات میں منفرد (۲) نامعلوم النسب، هي وَحَدَۃٌ۔

الوَحْدَانِیُّ: (وَحْدَۃ کی طرف زیادتی الف ولون مبالغہ کے ساتھ نسبت ہے، علیحدگی پسند، خود رائے لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا۔ حدیث میں ہے، شَرُّ اُمَّتِي الوَحْدَانِيُّ المُعْجَبُ بِدِیْنِهٖ المُرَائِي بِعَمَلِهٖ: میری امت میں سب سے زیادہ برا آدمی اپنے دین پر مغرور وریاکار اور علیحدگی پسند ہے (۲) اکیلا، (۳) غیر مشترک، (۴) کنوارا۔

الوَحْدَانِیَّۃُ: مصدر صناعی جو مبالغہ کے لئے الف و لون کا اضافہ کرکے بنایا گیا ہے (۲) اللہ تعالیٰ کی ایک صفت، یعنی اللہ تعالیٰ کی ماہیت اور صفات کمال میں یکتائی اور غیر اللہ کی شرکت کا امتناع بلا واسطہ اور بلا کوشش ایجاد و تدبیر عام میں منفرد ہے غیر کی مشارکت سے پاک اور ایسا مؤثر جو کسی بھی تاثیر میں تنہا اور منفرد ہے۔

الوَحْدَۃُ: تنہائی، یکتائی، انفرادیت (۲) اکائی، یونٹ (۳) انتظامی اکائی جو مختلف شاخوں سے مل کر مرکزی شکل اختیار کرے۔

الوَحْدَۃُ المُرَبَّعَۃُ: علم ریاضی اور علم ہندسہ میں ایسا مربع (چوکونا) جس کے ایک ضلع (کہنی) کا طول پیمائش طولی کی وحدات (اکائیاں) سے مل کر ایک وحدت (اکائی) بن جائے جیسے مربع کہنی یعنی ایسا مربع جس کے اضلاع میں سے ہر ضلع طولاً ایک کہنی کے بقدر ہو (۲) سیاسی نظام میں دو یا چند قوموں یا ملکوں کی سربراہی وسیاست اور فوج واقتصادیات میں ایسا اتحاد جو ایک متحدہ قوم بنجائے۔ یا چند قوموں یا ملکوں کا جزوی اتحاد۔

وَحْدَۃُ النَّقْدِ: سیاسی اقتصادیات میں وہ وزن جو لوہے وغیرہ کی خاص مقدار کے مطابق قانون سازوں کی تحدید وتعیین کے ذریعہ قائم کیا جائے۔

الوَحْدَۃُ الاِنْدِمَاجِیَّۃُ: مکمل انضمام واتحاد۔

الوَحْدَۃُ الاِدَارِیَّۃُ: انتظامی یونٹ (یعنی سہولت اور اختصار کے لئے چند شعبوں کو ملا کر بنائی ہوئی اکائی۔

وَحْدَۃُ تَكْلُفَۃٍ: لاگت اور مصارف تیاری کا متحدہ انتظام۔

الوَحْدَۃُ العَرَبِیَّۃُ: عرب اتحاد۔

وَحْدَۃُ الدَّمِ: رشتۂ نسب، خونی اور قرابتی اتحاد۔

الوَحْدَۃُ العَسْكَرِیَّۃُ: فوجی یونٹ۔

وَحْدَۃُ القُوَّۃِ الكَهْرَبَائِیَّۃِ: الیکٹرک پاور کی یونٹ، واٹ۔

وَحْدَۃُ لِقِیَاسِ الحَرَارَۃِ حرارت پیمائی کا یونٹ، ہیٹ یونٹ۔

وَحْدَۃُ المَصَالِحِ: مفادات کی یکسانیت۔

الوَحْدَۃُ الوَطَنِیَّۃُ: قومی اتحاد۔

وَحْدَۃُ الهَدَفِ: مقصد کی یکسانیت۔

الوَحَدَاتُ الرَّمْزِيَّة: علامتی یونٹیں (اکائیاں).
الوَحَدَاتُ المُتَمَاسِكَةُ: باہم مربوط اکائیاں.
الوَحْدَوِيّ: اتحاد کا علم بردار (۲) اتحاد سے متعلق.
النِّظَامُ الوَحْدَوِيُّ: متحدہ نظام وانتظام.
الوَحِيدُ: اکیلا یکا وتنہا، منفرد یکتا، بے مثال وبے نظیر، اکلوتا وَحِيدُ أَبَوَيْهِ: اپنے والدین اکلوتا بیٹا.
◆ وَحِرَ (يَوْحَرُ) وَحَرًا: ایسی چیز کھانا جسے چھپکلی جیسے جانور وَحَرَة نے زہر آلود کر دیا ہو.
— الطَّعَامُ: کھانے میں وَحَرَہ (چھپکلی نما جانور) کا گر جانا.
— صَدْرُ فُلَانٍ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف کسی کا سینہ کینہ سے بھر جانا. دل میں کینہ رکھنا. هو وَحِرٌ.
أَوْحَرَتِ الوَحَرَةُ الطَّعَامَ: کھانے پر وَحَرَہ (چھپکلی نما جانور) کا گزر کر زہر آلود کر دینا کہ کھانے والے کو قے دست ہونے لگے یا وہ مر جائے.
— فُلَانًا: کسی کو غصہ دلانے والی بات کہنا.
الوَحَرُ: کینہ (۲) غیظ وغضب (۳) دھوکا (۴) انتہائی سخت بد غصہ (۵) دشمنی (۶) وسوسے، دل میں آنے والے پریشان کن خیالات.
الوَحَرُ: الوَحْرُ.
الوَحَرَةُ: چھپکلی جیسا ایک جنگلی جانور جو کھانے پینے کی چیز کو چھو کر زہر آلود کر دیتا ہے اور اسکے کھانے یا پینے والے کو قے دست لگ جاتے ہیں اور کبھی مر بھی جاتا ہے (۲) چھوٹے جسم کے اونٹ، ج: وَحَرٌ. امْرَأَةٌ وَحَرَةٌ: کالی بد شکل یا سرخ وپستہ قد عورت.
◆ وَحَشَ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ وَسِلَاحِهِ وَنَحْوِهِمَا — (يَحِشُ) وَحْشًا: اپنے کپڑے یا ہتھیار اتار کر پھینک دینا.
وَحِشَ فُلَانٌ لِلشَّيْءِ — (يَوْحَشُ) وَحْشَةً: کسی چیز سے وحشت وگھبراہٹ محسوس کرنا (۲) بھوک لگنا، هو وَحِشٌ، بَاتَ وَحْشًا: اس نے خالی پیٹ رات گزاری.
وَحُشَ المَكَانُ: کسی جگہ کا وحشی جانوروں والی ہونا، أَرْضٌ مُوحُوشَةٌ: کثیر جنگلی جانوروں والی جگہ.
أَوْحَشَ فُلَانٌ: بھوکا ہونا، زاد راہ ختم ہو جانا، بے توشہ رہ جانا
— المَكَانُ: کسی خطہ کا بنجر اور غیر آباد ہو جانا (۲) اس میں جنگلی جانوروں کی کثرت ہو جانا.
— فُلَانًا: کسی کو وحشت زدہ کرنا (۲) کسی چیز سے دل اچاٹ کر دینا
— المَكَانَ: کسی جگہ کو ویران پانا، وحشتناک پانا، هو مُوحِشٌ.
وَحَّشَ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ وَسِلَاحِهِ وَنَحْوِهِمَا: اپنے کپڑے یا ہتھیار وغیرہ اتار پھینکنا.
تَوَحَّشَ فُلَانٌ: اپنے کپڑے وغیرہ اتار کر پھینکنا (۲) بھوکا ہونا
تَوَحَّشَ جَوْفُهُ: پیٹ خالی ہونا (خوراک نہ ملنے سے).
— لِلدَّوَاءِ: دوا کے لئے معدے کو فضلات کی صفائی کے لئے خالی رکھنا.
— المَكَانُ مِنْ أَهْلِهِ: جگہ کا مکینوں سے خالی ہو جانا.
— الأَرْضُ: زمین کا بنجر اور غیر آباد ہو جانا.
اسْتَوْحَشَ فُلَانٌ: وحشت زدہ ہونا، دل گھبرانا، طبیعت نہ لگنا، وحشت اور گھبراہٹ محسوس کرنا (۲) وحشی ہو جانا، جنگلی جانوروں سے مل جانا.
— مِنْهُ: نامانوس ہونا، دل گھبرانا.
الحِيشَةُ: بنجر ویران جگہ.
المَوْحُوشَةُ: جنگلی جانوروں والی زمین.
الوَحْشُ: وَحْشِيٌّ کی جمع، خشکی کے نامانوس جانور، جنگلی جانور درندے، ج: وُحُوشٌ ووُحْشَانٌ، بَاتَ وَحْشًا: اس نے خالی پیٹ رات گزاری
حِمَارُ وَحْشٍ وحِمَارٌ وَحْشِيٌّ جنگلی گدھا، بَقَرُ الوَحْشِ نیل گائے، مَشَى فِي الأَرْضِ وَحْشًا: اس نے تنہا سفر کیا
مَكَانٌ وَحْشٌ: ویران جگہ
وَحْشُ النَّاسِ: رذیل لوگ.
الوَحْشَةُ: وحشتناک ویران جگہ (۲) خلوت تنہائی (۳) تنہائی کا خوف (۴) خوف وگھبراہٹ (۵) غم (۶) وحشت وانقباض

(۶) عدم النسبت (۷) لوگوں سے بیزاری اور دوری (۸) قساوت قلبی۔

الوَحْشِيُّ: وَحْشٌ کا واحد، جنگلی، خونخوار (۲) وحشیانہ (۳) نامانوس (۴) ہر چیز کا دایاں پہلو (۵) جانور کا وہ حصہ جس پر نہ سواری کیجائے اور نہ دوہا جائے (۶) ہاتھ پاؤں اور ٹانگ کا وہ حصہ جو ہاتھ پاؤں والے کے سامنے نہ رہے (۷) کمان کی پشت (۸) پہاڑ اور وادی کے کناروں پر اگنے والا جنگلی انجیر جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے، اگر اسے تازہ کھایا جائے تو منہ کو جلا دیتا ہے۔

الوَحْشِيَّةُ: درندگی، بربریت

الوَحِيْشُ: خشکی کے نامانوس جانور، جنگلی جانور۔ الجَانِبُ الوَحِيْشُ: دایاں پہلو، وہ پہلو جو نہ دوہا جائے اور نہ اس پر بیٹھا جائے ج: وُحْشَانٌ

وَحَصَ الشَّيْءَ ـــ (يَحِصُهُ) وَحْصًا: گھسیٹنا۔

الوُحْصُ: جاذب صورت کنیز کے چہرے پر نکلنے والا دانہ۔

الوُحْصَةُ: سردی

• وَحَفَ ـــ (يَحِفُ) وَحْفًا: خود کو زمین پر ڈال دینا، جیسے وَحَفَ البَعِيْرُ: اونٹ کا زمین پر گر پڑنا (۲) تیز ہونا، جلدی کرنا۔

ـــ مِنْهُ: نزدیک ہونا۔

ـــ إِلَيْهِ: کسی کا یا کہیں کا قصد کرنا (۲) کسی کے پاس یا کہیں بیٹھنا، (۳) کسی کے پاس یا کہیں قیام کرنا۔

وَحِفَ النَّبَاتُ وَالشَّعْرُ ـــ (يَوْحَفُ) وَحَفًا: پودوں یا بالوں کا گھنا ہونا جڑ پکڑنا اور سیاہ ہوجانا

وَحُفَ النَّبَاتُ والشَّعْرُ ـــ (يَوْحُفُ) وحَافَةً وَوُحُوفَةً: وَحِفَ۔

اَوْحَفَ: جلدی کرنا، تیز ہونا۔

ـــ إِلَيْهِ: کسی کے پاس جانا، قیام کرنا، مہمان بننا۔

وَحَّفَ: زمین پر گر پڑنا جیسے وَحَّفَ البَعِيْرُ (۲) تیز چلنا، جلدی کرنا

ـــ الشَّيْءَ: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

ـــ عُضْوَ الجَزُوْرِ: ذبح کیجانے والی اونٹنی کا کوئی حصہ بچا کر رکھنا۔

المُوَحَّفُ: دبلا اونٹ۔

المَوْحَفُ: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ ج: مَوَاحِفُ۔

الوَاحِفُ: گھنا پودا یا بال جس کی جڑ مضبوط ہو اور سیاہ ہو گیا ہو (۲) بہت پروں والا بازو (۳) وہ ڈول جس کے دو تسمے باقی ہوں اور دو لوٹ گئے ہوں۔

الوَحْفُ: گھنے اور جڑ گرفتہ سیاہ بال یا پودے (۲) بہت پروں والا بازو۔

الوَحْفُ: گھنے سیاہ بال (۲) زیادہ پروں والا بازو (۳) گھنی ہوئی جڑوں والی گنجان نباتات (۴) بکثرت گھاس۔

الوَحْفَاءُ: سیاہ پتھروں والی زمین (۲) سرخ زمین۔

المَوْحَفَةُ: گول بلند سیاہ زمین (۲) وادی کے اندر ابھری ہوئی سیاہ چٹان (۳) آواز ج: وِحَافٌ۔

• وَحَلَ فُلَانٌ فُلَانًا ـــ (يَحِلُهُ) وَحْلًا: مقابلہ میں دلدل کے اندر زیادہ گہرائی میں چلے جانا۔

وَحِلَ ـــ (يَوْحَلُ) وَحَلًا وَمَوْحَلًا: دلدل یا کیچڑ میں دھنس جانا اور پاؤں دے دے مارنا ھو وَحِلٌ۔

اَوْحَلَهُ: کیچڑ میں دھنسانا، پھنسانا

ـــ فُلَانًا شَرًّا: کسی کو مصیبت میں پھنسانا، کسی پر کیچڑ اچھالنا۔

وَاحَلَهُ: کیچڑ میں گھسنے کا مقابلہ کرنا وَاحَلَهُ فَوَحَلَهُ: اس سے مقابلہ میں بازی لے گیا۔

تَوَحَّلَ: کیچڑ میں دھنسنا، لت پت ہونا۔

ـــ المَكَانُ: کسی جگہ کیچڑ ہوجانا۔

اِسْتَوْحَلَ المَكَانُ: تَوَحَّلَ۔

المَوْحِلُ: دلدلی علاقہ، کیچڑ کی جگہ۔

المُتَوَحِّلُ: کیچڑ میں لتھڑا ہوا۔

المَكَانُ المُتَوَحِّلُ: کیچڑ والی جگہ۔

الوَحْلُ: کیچڑ، دلدل ج: اَوْحَالٌ وَوُحُوْلٌ۔

الوَحِلُ: کیچڑ میں لتھڑا ہوا۔

• وَحِمَتِ الحُبْلَى ـــ (تَوْحَمُ) وَحَمًا: حاملہ کا حالت حمل میں کسی چیز کے کھانے کی خواہش ہونا، دل چاہنا۔

ـــ الرَّجُلُ: آدمی کی خواہش حد سے بڑھ جانا، ھو وَحِمٌ وھی وَحْمَى، ج وِحَامٌ وَوَحَامَى

وَحَّمَ الحُبْلَى و وَحَّمَ لَهَا: حاملہ کو اس کی خواہش کی چیز کھلانا۔

الوَحَمُ: دل چاہنے والی چیز ھذا وَحَمِي: یہ میری چاہت کی چیز ہے

(۲) پرندے کے اڑنے کی آواز
لیلۃٌ ذاتُ وَحَمٍ: شدید گرمی والی رات۔
الوَحِمُ: یَوْمٌ وَحِمٌ: انتہائی گرم دن۔
• وَحَنَ عَلَیہ ـــ (یَحِنُ) حِنَۃً: کسی کے خلاف کینہ رکھنا، بغض رکھنا۔
وَحِنَ عَلَیہ ـــ (یَوْحَنُ) وَحَنًا وَحِنَۃً: کسی سے کینہ کپٹ بغض رکھنا۔
تَوَحَّنَ: ذلیل ہونا، (۲) ہلاک ہونا، (۳) بڑے پیٹ والا ہونا۔
ـــ بَطْنُہُ: پیٹ بڑا ہوجانا۔
الوَحْنَۃُ: چکنا گارا، کیچڑ جس پر پاؤں پھسلتے ہوں۔
• وَحْوَحَ الرَّجُلُ: گلا پڑی آواز نکالنا (۲) سردی کی شدت سے دونوں ہاتھوں میں پھونک مارنا۔
ـــ مِن البَرْدِ: سردی کی وجہ سے گلے میں زور سے سانس گھمانا۔
تَوَحْوَحَ الظَّلیمُ فوق البَیْضِ شتر مرغ کا انڈوں پر خواہش وشوق کیساتھ بیٹھنا۔
الوَحْوَاحُ: مضبوط وچاق چوبند آدمی، (۲) طاقتور پھرتیلا عمدہ آدمی (۳) ہلکا پھلکا آدمی ج: وَحَاوِیحُ۔
الوَحْوَحُ: الوَحْوَاحُ: (۲) وادی کا ٹیج۔ ج: وَحَاوِحُ۔
• وَحَی اِلَیہ وَلَہُ ـــ (یَحِی) وَحْیًا: کسی کواشارہ کرنا (۲) کسی سے اس طرح بات کرنا کہ دوسرا نہ سن سکے، چپکے سے بات کرنا، (۲) کسی کے نام خط لکھنا (۲) کسی کو حکم دینا۔
ـــ اللّٰہُ اِلَیہ: خدا کا کسی کے پاس فرمان وپیغام بھیجنا (۲) خدا کا کسی کو الہام کرنا، خفیہ اشارہ کرنا دل میں کوئی بات ڈالنا (۳) تابع اور مسخر کرنا۔
ـــ القَوْمُ وَحًی: لوگوں کا چلانا۔
ـــ فُلَانٌ الکلام الی فلان: کسی سے کوئی بات کرنا، کوئی بات کہنا
ـــ الکِتَابَ: لکھنا۔
ـــ الذَّبِیحَۃَ: جانور کو جلدی سے ذبح کرنا۔
اَوحَی اِلَیہ وَلَہُ: کسی کو کسی بات کا اشارہ کرنا، قرآن پاک میں ہے "فَاَوْحٰی اِلَیْھِمْ اَنْ سَبِّحُوا بُکْرَۃً وَّعَشِیًّا"۔ (۲) کسی سے خفیہ بات کرنا جسے دوسرا نہ سن سکے (۲) کسی کے نام کچھ لکھنا (۳) حکم دینا (۴) بھیجنا (نمائندہ بنانا)
ـــ اللّٰہُ اِلَیہ: اللہ کا کسی کو پیغام بھیجنا (۲) الہام کرنا دل میں ڈالنا (مخفی اشارہ کرنا) قرآن پاک میں ہے "وَاَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا" تابع ومسخر کرنا۔
ـــ نَفْسُہُ، دل میں خوف پیدا ہونا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا چیخنا چلانا۔
ـــ بالشَّیءِ: کسی چیز میں جلدی کرنا۔
ـــ الکَلَامَ الی فلان: کسی سے کوئی بات کہنا، کوئی بات سمجھانا۔
ـــ المَیِّتَ: مردہ پر رونا، نوحہ کرنا، اَوحَتِ النَّائِحَۃُ المَیِّتَ: نوحہ خواں عورت کا مردہ پر نوحہ کرنا (اس کے اوصاف بیان کرکے رونا)۔
أَوْحَی العَمَلَ: کام میں جلدی کرنا۔
وَحَّی العَمَلَ: کوئی کام جلدی کرنا۔
ـــ الذَّبِیحَۃَ: جانور کو جلدی سے ذبح کردینا۔
ـــ الدَّوَاءُ المَوْتَ: دوا کا موت جلد آنے کا سبب بننا۔
تَوَحَّی: جلدی کرنا، حدیث میں ہے "اذا اَرَدْتَ اَمْرًا فَتَدَبَّرْ عاقِبَتَہُ فان کانت شرًّا فَانْتَہِ وان کانَتْ خیرًا فَتَوَحَّہُ": جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اس کے انجام پر غور کرو، اگر وہ برا ہے تو رک جاؤ اور اگر اچھا ہے تو جلد کرو۔
اِسْتَوْحَی الانسانَ او الحَیَوَانَ انسان یا حیوان کو کہیں بھیجنے کے لئے پکارنا (۲) اس سے جلدی کرانا۔
ـــ الشَّیءَ: حرکت دینا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی چیخیں نکلوانا، (۲) کچھ دریافت کرنا۔
ـــ تَجَارِبَہُ: اپنے تجربات سے کام لینا (گویا ان کو انسان کی طرح مشیر ماننا)۔
الایحَاءُ: خفیہ اشارہ کرنا۔
المُوحِی: وحی بھیجنے والا، خفیہ اشارہ کرنے والا۔ الہام کنندہ۔
المُوحَی لہ والیہ: جسکے پاس وحی آئی ہو، پیغام آیا ہو۔
الاَوْحَی: زیادہ تیز۔
الوَحْیُ: دوسرے کو دیا جانیوالا اشارہ یا پیغام (۲) اللہ کیطرف سے اپنے پیغمبروں کو القاء کیا جانے والا

پیغام، اشارۂ خفی، الہام (۳) لوگوں یا دیگر افراد و اشیاء میں پیدا ہونے والی آواز (۴) کتاب (۵) مکتوب (خط یا تحریری پیغام) (۶) لکھائی، تحریر، ج: وُحِیٌّ۔
وَحْیٌ مِن الضَّمِیر: ضمیر کی آواز۔
مِن وحی الضَّمِیر: ضمیر کی آواز پر، بہ تقاضائے ضمیر۔
الوَحَی: کسی سے عجلت کرانے کے لئے بولتے ہیں، الوَحَی الوَحَی، (جلدی کرو جلدی) الوَحَاكَ الوَحَاكَ بھی کہا جاتا ہے (اس میں کاف خطاب کا ہے) (۲) انسانوں اور غیر انسانوں کی آواز (۳) آگ (۴) بادشاہ (۵) فرشتہ (۶) بڑا سردار۔
الوَحَاءُ: جلدی کرانے کے لئے کہتے ہیں الوَحَاءَ الوَحَاءَ (جلدی کرو جلدی)۔
الوَحَاةُ: آدمیوں وغیرہ کی آواز۔
الوَحِیُّ، شَیْءٌ وَحِیٌّ: جلد رونما ہونے والی چیز۔

و ـــــ خ

• وَخَدَ البَعِیرُ ـ (یَخِدُ) وَخْدًا وَوَخِیدًا وَوَخَدَانًا: جلدی کرنا، لمبے لمبے ڈگ بھرنا، لمبے لمبے قدم اٹھا کر تیز چلنا (۲) شترمرغ کی طرح چاروں ٹانگیں اٹھا کر دوڑنا، هو وَاخِدٌ وَوَخَّادٌ وَوَخُودٌ۔
الوَخْدُ: اونٹ کا لمبا قدم، ج، وُخود۔
• وَخَزَ فُلَانٌ ـ (یَخِزُ) وَخْزًا: شہد کا ثرید بنانا۔
ـــ الشَّیْءَ بالرُّمْحِ: کسی چیز میں نیزہ یا سوئی وغیرہ چبھانا، کچوکا دینا۔
وَخَزَ الحَافِرَ: بطور علاج کھر میں نشتر لگانا۔
ـــ الشَّیْبُ فُلَانًا: کسی کے بالوں میں بڑھاپے کی سفیدی جھلکنا، کوئی کوئی بال سفید ہونا۔
ـــ فُلَانًا ضَمِیرُهُ: کسی کو اس کے ضمیر کا ملامت کرنا، کچوکے دینا۔
الوَخْزُ: درد (۲) نیزہ کی نوک یا سوئی کا چرکا، چبھن کچوکا (۳) ہر تھوڑی چیز۔
فی العِذْقِ وَخْزٌ قَلِیلٌ مِن الخُضْرَةِ: کھجور کے خوشہ میں کچھ سبزی باقی ہے۔
فی الرَّأْسِ وَخْزٌ قَلِیلٌ مِن الشَّیْبِ: سر میں بڑھاپے کا تھوڑا اثر ہے۔
جَاءُوا وَخْزًا وَخْزًا: وہ چار چار آئے۔
وَخْزُ الضَّمِیرِ: ضمیر کی ملامت، ندامت پشیمانی۔
الوَخْزَةُ: سوئی وغیرہ کا ایک چرکا کچوکا۔
الوَخِیزُ: شہد میں بنایا ہوا ثرید۔
• وَخُشَ الشَّیْءُ ـ (یَوْخُشُ) وَخَاشَةً وَوُخُوشَةً وَوُخُوشًا: ردی اور خراب ہونا، معمولی اور حقیر ہونا (۲) سوکھنا اور کمزور ہونا۔
أَوْخَشَ لِفُلَانٍ بِعَطِیَّةٍ: کسی کے عطیہ میں کمی کرنا، کم دینا۔
ـــ فی عِرْضِ فُلَانٍ: کسی کی بے آبروئی کرنا، عزت پر حملہ کرنا۔
أَوْخَشَ القَوْمُ: لوگوں کا تیروں کو بار بار ان کی جگہ واپس لانا اور رذالت کی سی شکل اختیار کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
وَخَّشَ: ہاتھ نیچے ڈالنا اور اطاعت کرنا۔
ـــ لِفُلَانٍ بالعَطِیَّةِ: کسی کو عطیہ کم دینا۔
الوَخْشُ: ہر ردی اور خراب چیز (۲) کمینہ آدمی (۳) نچلے اور گھٹیا لوگ (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے) کبھی تثنیہ اور جمع بھی استعمال کرتے ہیں، وخشان وَأَوْخَاشٌ وَوِخَاشٌ، کبھی مؤنث کے لئے تا رتانیث لگا کر وَخْشَةٌ بھی کہتے ہیں، ج: وِخَاش۔
• وَخَصَ ـ (یَخِصُ) وُخُوصًا: حرکت کرنا۔
أَوْخَصَ لَهُ بِعَطِیَّةٍ: کسی کو تھوڑا دینا۔
• وَخَضَ فُلَانًا ـ (یَخِضُ) وَخْضًا بالرُّمْحِ: نیزہ چبھونا، چرکا لگانا۔
ـــ الشَّیْبُ فُلَانًا: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔
الوَخِیضُ: معمولی سا زخمی، نیزہ زدہ۔
• وَخَطَ ـ (یَخِطُ) وَخْطًا: جلدی کرنا، تیز چلنا، وَخَطَ الظَّلِیمُ شترمرغ کا تیز چلنا۔
ـــ فیه: داخل ہونا، گھسنا۔
ـــ فی البَیْعِ: بیع میں ایک دفعہ نفع پانا دوسری دفعہ نقصان اٹھانا۔
ـــ النِّعَالُ: جوتوں کا چرچر کرنا، آواز نکلنا۔

وَخَطَ فُلَانًا، ہلکا سا نیزہ مارنا (۲) دور سے تلوار کا حملہ کرنا۔
— الشَّيْبُ فُلَانًا: کسی کے بالوں میں سفیدی آنا، یا بالوں میں سیاہی اور سفیدی برابر ہو جانا، کھچڑی ہو جانا، هو واخِطٌ و وَخَّاطٌ۔
وُخِطَ فُلَانٌ: سر کا سفید ہو جانا هو موخوط۔
المَوْخُوطُ: سفید سر والا، نیزہ زدہ۔
الوَخْطُ: تھوڑی چیز۔
• وَخَفَ السَّوِيْقَ والخِطْمِيَّ — (يَخِفُ) وَخْفًا: ستو اور گل خیرو کا پھینٹنے سے لعیس دار ہونا، لجلجا ہونا۔
— السَّوِيْقَ وَالخِطْمِيَّ: ستو یا گل خیرو کو پھینٹ کر لعیس دار بنانا یا اس میں پانی ڈال کر خوب ملانا، پھینٹنا۔
— فُلَانًا: کسی کا برائی سے نام لینا۔
— الشَّيْءَ: ایسی گندگی سے تھیڑنا جس کا اثر باقی رہے، گندہ کرنا۔
أَوْخَفَ: جلدی کرنا، تیز ہونا۔
— السَّوِيْقَ: ستو کو لعیس دار کرنا۔
وَخَّفَ السَّوِيْقَ والخِطْمِيَّ: أَوْخَفَه
اتَّخَفَتْ رِجْلُهُ: پاؤں پھسلنا۔
اسْتَوْخَفَ الدَّهْرُ مَالَه: زمانہ کا کسی کی دولت کو تباہ کر دینا۔
المِيْخَفُ: ستو وغیرہ گھولنے کا برتن۔
الوَخْفَةُ: چمڑے کا تھیلا۔
الوَخِيْفُ: گل خطمی (گل خیرو) بھگو ہوا أَمَا عندك وَخِيْفٌ أَغْسِلُ بِهِ رَاسِي؟ کیا تمہارے پاس بھیگی ہوئی خطمی نہیں ہے کہ میں اس سے سر دھولوں۔
الوَخِيْفَةُ: الوَخِيْفُ، (۲) بھگویا ہوا ستو (۳) پنیر یا جمے ہوئے دودھ میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا (۴) گدلا پانی جس میں مٹی کا غلبہ ہو، صَارَ المَاءُ وَخِيْفَةً: پانی گدلا ہو گیا۔

• تَخِمَ فُلَانٌ — تَخَمًا: بدہضمی ہونا۔
تَخِمَ فُلَانٌ — تَخَمًا: تَخِمَ۔
وَخَمَ فُلَانًا — (يَخِمُهُ) وَخْمًا: بدہضمی میں کسی سے بڑھا ہوا ہونا۔
وَخِمَ فُلَانٌ — (يَوْخَمُ) وَخَمًا کسی کو بدہضمی ہونا، هو وَخِمٌ۔
وَخُمَ فُلَانٌ — (يَوْخُمُ) وَخَامَةً وَوُخُومَةً وَوُخُومًا: بھاری اور سست ہونا۔
— الطَّعَامُ: کھانے کا ثقیل ہونے کے باعث ناقابل ہضم اور مرض دار ہونا۔
— المَكَانُ: کسی جگہ کی آب و ہوا کا ناموافق ہونا، مضر صحت ہونا۔
— الأَمْرُ: کسی معاملہ کا بگڑ جانا دشوار ہو جانا هو وَخْمٌ و وَخِيْمٌ وهي وَخْمَةٌ وَوَخِيْمَةٌ۔
أَتْخَمَ الطَّعَامُ فُلَانًا: بدہضمی میں مبتلا کرنا، کسی کو کھانے سے بدہضمی ہو جانا۔
أَوْخَمَهُ الطَّعَامُ: أَتْخَمَهُ۔
واخَمَهُ فُلَانٌ: کسی سے بدہضمی میں بڑھنے کی کوشش کرنا، مقابلہ کرنا۔
اتَّخَمَ فُلَانٌ من الطَّعَامِ وعنه: کسی کو کھانے سے گرانی ہو جانا۔
تَوَخَّمَ فُلَانٌ الطَّعَامَ: کسی کا کھانے کو پسند نہ کرنا، ناقابل ہضم سمجھنا۔
اسْتَوْخَمَ الطَّعَامَ: کھانے کو ناقابل ہضم اور ناخوشگوار سمجھنا یا پانا۔
— المَكَانَ: کسی جگہ کو مضر صحت پانا، کسی مقام کی آب و ہوا کو ناموافق پانا۔

التُّخَمَةُ: بدہضمی، ج: تُخَمَاتٌ و تُخَمٌ۔
المَتْخَمَةُ: طَعَامٌ مَتْخَمَةٌ: ثقیل کھانا، بدہضمی پیدا کرنیوالا کھانا۔
المَوْخَمَةُ، أَرْضٌ مَوْخَمَةٌ: ناقابل ہضم گھاس والی زمین، ناموافق اور مضر صحت آب و ہوا والا مقام۔
المُوْخِمَةُ: أَرْضٌ مُوْخِمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔
الوَخَامُ: أَرْضٌ وَخَامٌ: مَوْخَمَةٌ۔
الوَخْمُ: سست و بوجھل آدمی، ج: وِخَامٌ و وُخُومٌ و أَوْخَامٌ۔
الوَخَمُ: وبائی امراض کی زمین (۲) نقصان۔
الوَخِمُ (من الرِّجَالِ): الوَخْمُ ج: وَأَوْخَامٌ۔
الوَخْمَةُ: أَرْضٌ وَخْمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔
الوَخِمَةُ: أَرْضٌ وَخِمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔
الوَخُومُ: الوَخِمُ، ج: وُخُمٌ أَرْضٌ وَخُومٌ مَوْخَمَةٌ
الوَخِيْمُ: سست و بوجھل آدمی، ج: وِخَامٌ و أَوْخَامٌ و وَخَامَى طَعَامٌ وَخِيْمٌ: ناقابل ہضم کھانا۔ ناموافق طبع کھانا، دیر ہضم، نقصان دہ۔
وَخِيْمُ العَاقِبَةِ: بدانجام عَاقِبَةٌ وَخِيْمَةٌ: نقصان دہ یا خطرناک انجام۔
الوَخِيْمَةُ: أَرْضٌ وَخِيْمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔
الوَخْوَاخُ: ڈھیلے یا لٹکے ہوئے پیٹ والا (۲) لحیم (پر گوشت) (۳) ڈھلکتے ہوئے گوشت والا (۴) سست و ڈھیلا (۵) بزدل و کمزور (۶) نامرد (۷) نرم (کھجور) (۸) ہر ڈھیلی شے۔

• الوَخْوَخَةُ: بعض پرندوں کی آواز کی نقل۔

• وَخَنَ وتَوَخَّنَ: اچھا یا برا ارادہ کرنا۔

• وَخَی ـِ (یَخِي) وَخْیًا: درمیانی چال چلنا (۲) کسی طرف منہ کرنا۔

ـــ الأَمْرَ: کسی کام کا قصد کرنا، وَخَی وَخْیَهُ: وہ اس کے نقش قدم پر چلا (۲) جستجو کرنا (۳) چاہنا، وَخَی رِضَاهُ ووَخَی مَحَبَّتَهُ: کسی کی خوشنودی اور محبت چاہنا۔

وَاخَاهُ: آخاہ کے ہم معنی، دوستی اور بھائی چارہ قائم کرنا (قلیل الاستعمال)

وَخَّاهُ الأَمْرَ وللأَمْرِ: کسی کو کسی کام کے لئے بھیجنا یا کوئی کام کرانا۔

تَوَخَّی الأَمْرَ: قصد کرنا، انجام دینے کا ارادہ کرنا (۲) منتظر و متوقع ہونا، خواہش کرنا، چاہنا، جستجو کرنا، تَوَخَّی رِضَاهُ وتَوَخَّی مَحَبَّتَهُ: خوشنودی اور تعلق چاہنا۔

اِسْتَوْخَاهُ: خبرگیری کرنا، اِسْتَوْخَاهُ عن مَوْضِعِ كذا: کسی جگہ سے کسی کی خبر معلوم کرنا، اِسْتَوْخِ لنا بَنِي فُلانٍ ماخَبَرُهُم؟ فلاں قبیلہ کی خیریت معلوم کرکے ہمیں بتادو۔

المُتَوَخَّی: متوقع۔

الخِيَّةُ: قصد، جہت جس کا قصد کیا جائے، سَأَلْتُ القَوْمَ عن خِيَّتِهِم: میں نے لوگوں سے ان کا مقام یا قصد معلوم کیا۔

الوَخْيُ: قابل اعتماد راستہ (۲) سیدھا راستہ، ج: وُخِيٌّ و وِخِيٌّ

الوَخَی: الخِيَّةُ۔

و ـــــ د

• وَدَأَ بالقَوْمِ ـَ (یَدَأُ) وَدْءًا: کسی قوم یا قبیلہ کے ساتھ انتہائی بدسلوکی اور گالی گلوچ کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: ہموار و برابر کرنا۔

وَدِئَ ـَ (یَوْدَأُ) وَدَأً: ہلاک کرنا۔

ـــ عنه وعليه الأَخْبَارُ: کسی کی خیر وخبر معلوم نہ ہونا، خبریں آنا بند ہوجانا۔

وَدَّأَ به تَوْدِئَةً: ہلاک کرنا (۲) دفن کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ تَوْدِيئًا: ہموار و برابر کرنا۔

ـــ علی المَيِّتِ الأَرْضَ: مردہ کو دفن کرکے زمین ہموار کردینا۔

ـــ الأَرْضُ فُلانًا: زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپا لینا، زمین کا نگل جانا۔

تَوَدَّأَ عليه: کسی کو ہلاک کرنا۔

ـــ علی ماله: کسی کا مال لے کر اپنے قبضہ میں کرلینا۔

ـــ عليه الأَرْضُ: زمین کا کسی کو ڈھانپ لینا، اس پر ہموار ہوجانا (۲) کسی کا ایسے دور دراز علاقوں میں چلے جانا کہ اس کا کچھ پتہ نہ چل سکے (۳) مرجانا۔

ـــ عليه وعنه الأَخْبَارُ: کسی کے متعلق خبروں کا سلسلہ بند ہوجانا۔

المُوَدَّأَةُ: مردہ کا گڑھا (۲) جنگل بیاباں، لق ودق صحرا (۳) ہلاکت گاہ، خطرناک مقام۔

الوَدَأُ: ہلاکت، نقصان۔

• الوَدْبُ: بدحالی، هو علی وَدْبٍ وہ برے حال میں ہے۔

• وَدَجَ الذَّبِيحَةَ ـِ (یَدِجُهَا) وَدْجًا وَوِدَاجًا: جانور کی (ذبح کرتے وقت) گردن کی رگ کاٹنا۔

ـــ بَيْنَ القَوْمِ ودجًا: لوگوں میں صلح صفائی کرانا اور لڑائی کی جڑ کاٹنا۔

وَادَجَهُ: کسی سے نرمی کا برتاؤ کرانا مصالحانہ برتاؤ کرنا۔

وَدَّجَ الذَّبِيحَةَ: وَدَجَهَا۔

الوِدَاجُ: گردن کی وہ رگ جسے ذبح کرنے والا کاٹ دیتا ہے تو دم نکل جاتا ہے۔

الوَدَجُ: الوِدَاجُ (یہ دو رگیں ہوتی ہیں) اسی مناسبت سے دو متصل چیزوں کے لئے وَدَجَانِ کہتے ہیں، هُمَا وَدَجَا حَرْبٍ، یہ لڑائی کے دو فریق ہیں یا شریک ہیں (۲) ذریعہ، سبب، فُلانٌ وَدَجِي إلی فُلانٍ: فلاں شخص میرے لئے فلاں تک پہنچنے کا ذریعہ ہے، ج: أَوْدَاج

• أَوْدَحَ: تابع و مطیع ہونا۔

الوَدَحَةُ: ما أَغْنَی عني وَدَحَةً اس نے مجھے کچھ فائدہ نہیں پہنچایا۔

• وَدَّهُ ـَ (یَوَدُّهُ) وُدًّا وَوُدَادًا وَوَدَادَةً وَمَوَدَّةً: چاہنا، محبت کرنا، خواہش کرنا، دوستی کرنا (۲) آرزو کرنا، وَدِدْتُ لو تَفْعَلُ كذا میری آرزو ہے کہ تم ایسا کرو یا میری آرزو تھی کہ تم ایسا کرتے۔

وَادَّهُ مُوَادَّةً وَوِدَادًا: کسی کے ساتھ دوستی اور تعلق رکھنا، محبت کرنا۔

تَوَادًّا: باہم محبت کرنا۔

تَوَدَّدَ إليه: کسی کے لئے محبوب ہونا (۲) کسی سے اظہار تعلق و محبت کرنا

ـــ فُلانًا: کسی کی دوستی و محبت حاصل کرنا یا چاہنا۔

المَوَدُّ: بہت محبت والا

اَلْمَوَدَّةُ : محبت، تعلق، دوستی، (۲) خط یا پیغامات۔ قرآن پاک کی آیت "تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ" میں مودّۃ کی یہی تفسیر کی گئی ہے۔

وُدٌّ : زمانۂ جاہلیت کا ایک بت عرب جس کی عبادت کرتے تھے۔

اَلْوُدُّ : محبت، تعلق، دوستی (۲) تمنا خواہش، هو وُدِّی (هو ذو وُدِّی) وہ میرا تعلق دار ہے، مجھ سے محبت کرنے والا ہے (اس میں مفرد وغیرہ اور مذکر وغیرہ سب برابر ہیں، بُوُدِّی لو تزورنی، میری خواہش تھی یا ہے کہ تم مجھ سے ملاقات کرتے یا ملاقات کرو بودّی اَنْ اَفْعَلَ کذا، میں ایسا کرنا چاہتا ہوں۔

اَلْوِدَادُ، الوُدُّ۔

اَلْوِدُّ : محب، محبت و تعلق رکھنے والا، دوست (۲) محب صادق، بہت محبت و تعلق والا، ج: اَوُدٌّ۔

اَلْوَدُوْدُ : بہت محبت رکھنے والا، محبت خاص، محبّ اکبر (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے (۲) اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک معنی، اپنے نیک بندوں سے بے حد محبت رکھنے والا، مشفق یا اپنے اولیاء کے دلوں میں محبوب اعظم۔

اَلْوَدِيْدُ : مُحِبّ، تعلق و محبت والا، ج : اَوِدَّاءُ واَوِدَادُ ووُدَدَاءُ وَاَوِدَّةٌ۔

اَلْوُدِّيُّ والوِدَادِيُّ : دوستانہ۔

• وَدَرَ فُلَانٌ ـــ (يَدِرُ) وَدْرًا : نشہ میں بے ہوشی کے قریب ہو جانا۔

وَدَّرَهُ : ہلاکت میں ڈالنا (۲) اکسا کر خطرناک کام میں ڈالنا۔

ـــ الشَّيْءَ : ہٹانا، دور کرنا، وَدِّرْ وَجْهَكَ عَنِّي، میرے پاس سے دور ہو۔

وَدَّرَ مَالَهُ : بیجا خرچ کرنا، لٹانا۔

تَوَدَّرَ مَالُهُ : مال فضول خرچ ہونا ضائع ہونا۔

• وَدَسَتِ الْاَرْضُ ـــ (تَدِسُ) وَدْسًا : زمین پر سبزہ چھا جانا، زمین کو ڈھانک لینا، هو داسٌ والارضُ مودوسةٌ۔

ـــ عَلَيْهِ الشَّيْءُ : کسی سے پوشیدہ رہنا۔

ـــ الشَّيْءُ : غائب ہو جانا، باقی نہ رہنا۔

ـــ فُلَانٌ بِالشَّيْءِ : چھپانا۔

ـــ بِكَلَامٍ اِلٰى فُلَانٍ : کسی سے ادھوری بات کہنا۔

اَوْدَسَتِ الْاَرْضُ : زمین کا سبزہ کی کثرت سے چھپ جانا۔

وَدَّسَتِ الْاَرْضُ : وَدَسَتْ۔

ـــ الشَّيْءُ : پوشیدہ رہنا (۲) غائب ہو جانا، موجود نہ رہنا۔

ـــ فُلَانٌ بِكَلِمَةٍ اِلٰى فُلَانٍ کسی کے سامنے کوئی بات رکھنا ادھوری بات کرنا۔

ـــ الْمَاشِيَةُ : مویشی کا ہریالی چرنا۔

تَوَدَّسَتِ الْاَرْضُ : زمین کا ہریالی سے چھپ جانا۔

ـــ الْمَاشِيَةُ : سبز گھاس چرنا۔

اَلْوَادِسُ : زمین سے اگنے والا سبزہ۔

اَلْوِدَاسُ : الوَادِسُ۔

اَلْوَدَسُ : الوادس (۲) عیب

اَلْوَدِيْسُ : الوَادِسُ (۲) سوکھی گھاس یا سوکھے پودے (۳) پتلا شہد۔

• وَدَعَ ـــ (يَدَعُ) وَدْعًا : آرام و سکون پانا (۲) سکون پذیر ہونا، قرار پانا، هو وَدِيْعٌ وَوَادِعٌ۔

ـــ الْمُسَافِرُ النَّاسَ : مسافر کا لوگوں کو عیش و آرام میں چھوڑ کر جانا۔

وَدَعَ النَّاسُ الْمُسَافِرَ : لوگوں کا مسافر کو واپسی پر آرام و راحت کی نیک خواہش کے ساتھ رخصت کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ : چھوڑنا، قرآن پاک میں ایک روایت کے مطابق مَا وَدَعَكَ اسی معنی میں ہے، حدیث میں ہے، لَيَنْتَهِيَنَّ قَوْمٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ، ایک قوم جمعوں کو چھوڑنے سے یقیناً باز رہے گی۔

ـــ الثَّوْبَ بِالثَّوْبِ : حفاظت کرنا

وَدُعَ ـــ (يَوْدُعُ) دَعَةً وَوَدَاعَةً پر سکون و مطمئن ہونا، سنجیدہ اور خاموش طبع ہونا (۲) خوشحال ہونا، هو وَدِيْعٌ۔

اَوْدَعَ الشَّيْءَ : حفاظت کرنا۔

ـــ الْفَرَسَ وَنَحْوَهُ : گھوڑے وغیرہ کو آرام پہنچانا، سانس لینے دینا

ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ : کسی کے پاس کوئی چیز امانت رکھنا، حفاظت کے لئے سپرد کرنا۔

ـــ التَّامِيْنَ : مال ضمانت جمع کرنا۔

اَوْدَعَ فُلَانًا السِّرَّ : کسی سے اپنا راز بتانا۔

ـــ السِّجْنَ : قید میں ڈالنا۔

ـــ الْجُثَّةَ : لاش کو سپرد خاک کرنا۔

ـــ الْكِتَابَ كَذَا : خط یا کتاب میں کوئی بات درج کرنا، لکھنا۔

ـــ الْكَلَامَ مَعْنًى حَسَنًا : کسی کلام میں عمدہ مضمون بیان کرنا اچھے معنی پہنانا۔

وَادَعَ فُلَانًا : کسی سے مستقل یا عارضی صلح کرنا، کسی کے ساتھ پر امن رہنا (۲) کسی سے تعلق رکھنا۔

وَدَّعَ المسَافِرُ النَّاسَ : مسافر کا الوداع کہتے ہوئے لوگوں سے رخصت ہونا۔

— **النَّاسُ المسَافِرَ** : لوگوں کا مسافر کو خدا حافظ کہہ کر رخصت کرنا، واپسی پر خوشحالی کی تمنا کے ساتھ رخصت کرنا۔

— **الشَّیْءَ** : چھوڑنا، قطع تعلق کرنا، قرآن پاک میں ہے " مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ " (۲) الماری میں محفوظ کرنا۔

— **الصَّبِیَّ** : بچہ کے گلے میں حفاظت کے لئے کوڑیاں ڈالنا۔

— **فَرَسَهُ** : آرام پہنچانا، ھو مُوَدَّعٌ (خلاف قیاس مودوع بھی کہتے ہیں)۔

اتَّدَعَ : پرسکون ہونا، قرار پانا (۲) راحت و آرام سے ہونا یا آرام طلب اور سہولت پسند ہونا (۳) وقار و متانت اختیار کرنا۔

تَوَادَعَ القَوْمُ : باہم صلح کرنا، آپس میں پرامن رہنا (۲) ایک دوسرے سے عہد و پیمان کرنا۔

تَوَدَّعَ : متانت و وقار اختیار کرنا (۲) آرام طلب ہونا، اطمینان و سکون حاصل کرنا۔

— **القَوْمُ** : ایک دوسرے کو رخصت کرنا، الوداع کہنا۔

— **فُلَانٌ الشَّیْءَ** : حفاظت خانہ میں محفوظ کرنا۔

— **فُلَانًا** : کسی کو اپنے کام میں لگانا۔

تُوُدِّعَ مِن فُلَانٍ : کسی کو رخصتی سلام کرنا (۲) کسی کی اصلاح سے مایوسی ہونا، " حدیث میں ہے " إذا لَم یُنکِرِ النَّاسُ المُنکَرَ فَقَد تُوُدِّعَ مِنھُم " اگر لوگ برائی کو برا کہنا چھوڑ دیں ان سے مایوسی ہو جائیگی۔

اِسْتَوْدَعَ فُلَانًا وَدِیعَةً : کسی کے پاس کوئی امانت رکھنا، حفاظت کرانا۔

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ : میں تم کو خدا کی حفاظت میں دیتا ہوں، یہ جملہ بوقت جدائی کہتے ہیں (خدا حافظ)۔

الاستِیدَاعُ : پنشن کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ملازم یا افسر کو سبک دوش کرنا، یوں بھی کہا جاتا ہے، أُحِیلَ الضَّابِطُ عَلَى الاستِیدَاعِ قبل از وقت افسر کو وظیفہ یاب یا ریٹائرڈ کر دیا گیا۔

الإِیدَاعُ : جمع امانت۔

الإِیدَاعُ وَالسَّحْبُ : بینک سے رقموں کا لین دین۔

الإِیدَاعُ لِمُدَّةٍ مَحْدُودَةٍ : مدت معینہ کے لئے جمع امانت (فکس ڈپازٹ)۔

إِیدَاعٌ یُسْحَبُ لَدَی الطَّلَبِ : عند الطلب واپس لیجانیوالی امانت
علم الاقتصادیات میں، کسٹم گودام میں درآمد کردہ سامان بطور حفاظت رکھنا۔

الدَّاعَةُ التُّدَعَةُ التُّدَاعُ : آسودہ حالی، فراخی و خوشحالی۔

التَّوْدِیعُ : عیش و آرام میں چھوڑنا (۲) الوداع (۳) حفاظت (۴) جدائی۔

المُتَّدِعُ : خاموش پرسکون، آرام طلب، تن آسانی سے کام کرنے والا۔

المُسْتَوْدَعُ : گودام، سامان خانہ اسٹور ہاؤس، حفاظت گاہ، امانت رکھنے کی جگہ، ڈپو، (۲) اسلحہ خانہ، ج : مستودعات۔
(۳) جنت میں حضرت آدم و حوا کا مقام۔

مُسْتَوْدَعُ البَضَائِعِ : مال گودام۔

مُسْتَوْدَعٌ لِلذَّخِیرَةِ وَالمُعَدَّاتِ الحَرْبِیَّةِ : اسلحہ خانہ۔

المُسْتَوْدِعُ : امانت دار، امانت رکھنے والا مال چھڑانے والا۔

المودَّعُ : محفوظ، رخصت کیا ہوا یا کیا جانے والا۔

المُوَدِّعُ : خدا حافظ کہنے والا (۲) بطور امانت رقم یا سامان محفوظ کرنیوالا۔

المُوَدَّعَةُ : وہ اونٹنی جس پر نہ سواری کی جائے اور نہ اس کا دودھ نکالا جائے۔

المُودِعُ : بنک وغیرہ میں امانت رکھنے والا، امانت دار، کھاتہ دار، ڈپازیٹر۔

المُودَعُ : صاحب راحت و آرام (۲) محافظ امانت۔

المُودَعَةُ : سینے کے لئے گھونسلے میں رکھا ہوا انڈا۔

المَوْدُوعُ : وقار و متانت، عَلَیكَ بِالمَوْدُوعِ : تم کو متانت و وقار سے رہنا چاہئے (۲) پرسکون و مطمئن آرام طلب، فارغ البال، تن آسان (۳) امانت کی جگہ

المِیدَاعَةُ : آرام طلب، ٹرپل آدمی ج : مَوَادِعُ۔

المِیدَعُ : مستعمل کپڑا جس میں تقریب وغیرہ میں شرکت والے عمدہ کپڑے محفوظ کئے جائیں (۲) پرانا بوسیدہ کپڑا، ج : مَوَادِعُ، مَالَهُ مِیدَعٌ : اس کا کوئی کام میں ہاتھ بٹانے والا نہیں۔

المِیدَعَةُ : مستعمل کپڑا (۲) کام کے وقت کپڑوں پر برائے حفاظت

پہنا جانے والا لبے آستین بڑا کپڑا
ج: مَوَادِع۔
الوادِعُ: امانت رکھنے والا، بنک وغیرہ میں رقم جمع کرنے والا، پرامن و پرسکون خاموش طبع۔ نال المکارم وادعًا اس نے بلامشقت بلند مراتب حاصل کیے۔
الوَدَاعُ: مسافر کی رخصتی، روانگی الوداع وداعًا: اچھا خدا حافظ، حفلة الوَدَاع: الوداعی پارٹی۔
ثَنِيَّةُ الوَدَاع: مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ۔
الوَدَاعَةُ: متانت و وقار، حلم و بردباری عاجزی و مسکنت، نرم مزاجی، سنجیدگی عاجزی و انکساری۔
الوَدْعُ: تیر اندازی کا نشانہ (۲) قبر یا قبر کے گرد احاطہ۔
الوَدْعُ: کوڑی، گھونگا، (دریائی کیڑے کا خول)، جو بطور تعویذ استعمال کیا جاتا ہے، واحد، وَدْعَة۔
ذوالوَدْع: بچہ جس کے گلے میں گھونگا ڈالا جائے۔
ذَاتُ الوَدْع: بت (جمع) (۲) کعبہ (۳) حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی عرب لوگ جس کی قسم کھایا کرتے تھے (۴) حجر اسود۔
الوَدِيعُ: خاموش طبع، مسکین، سنجیدہ پرسکون، عاجزی پسند، بردبار (۲) آرام طلب گھوڑا (۳) قبرستان (۴) عہد، پیمان، ج: وَدَائِع۔
الوَدِيعَةُ: امانت رکھی ہوئی چیز ج: وَدَائِع۔
الوَدِيعَةُ المَالِيَّةُ: بنک میں محفوظ سرمایہ۔
وَدَائِع الأفراد: شخصی امانتیں۔

الودائع المصرفيّة، بنک ڈیپازٹس۔
• وَدَفَ الشَّحْمُ وَنَحْوُهُ ــ (يَدِفُ) وَدْفًا: چربی کا پگھل کر بہنا یا ٹپکنا۔
ــ الإنَاءُ: برتن ٹپکنا۔
ــ لِفُلَانٍ العَطَاءُ: عطیہ میں کمی کرنا۔
تَوَدَّفَت الأوْعَالُ وَنَحْوُهَا فَوْق الجَبَل: پہاڑی بکریوں کا پہاڑ پر چڑھ جانا۔
ــ الخَبَرَ: خبر کی تحقیق کرنا۔
اسْتَوْدَفَ النَّبْتُ: پودوں کا لمبا ہونا، گھاس کا بڑھنا۔
ــ الشَّحْمَةَ وَنَحْوَهَا: چربی وغیرہ کو پگھلانا، ٹپکانا۔
ــ اللَّبَنَ: دودھ کو برتن میں ڈالنا۔
ــ الخَبَرَ: خبر معلوم کرنا، تحقیق کرنا۔
ــ مَعْرُوفَ فُلَانٍ: کسی کی بخشش یا انعام کا طالب ہونا۔
الوَدْفَةُ: چربی (۲) سرسبز باغ۔
الوَدْفَةُ: سرسبز باغ۔ أصْبَحَت الأرضُ كُلُّها وَدْفَةً واحِدَةً خِصْبًا: پورا خطۂ زمین سبزہ زار بن گیا۔
الوُدَيْفَةُ: سرسبز باغ۔
• وَدَقَ المَطَرُ ــ (يَدِقُ) وَدْقًا بارش کی بوندیں پڑنا۔
ــ إلى الشَّيْءِ وَلَهُ وَدْقًا وُوُدُوقًا: کسی چیز سے قریب ہو کر اس کو قابو میں کرنا۔
ــ لَهُ الصَّيْدُ: شکار اس کی دسترس میں آگیا۔
ــ بِهِ: مانوس ہونا۔
ــ بَطْنُهُ: پیٹ کا بڑا ہو جانا دست چھوٹنا۔

وَدَقَتْ سُرَّتُهُ: ناف ٹلنا (۲) ڈھیلی ہو کر پھیل جانا (۳) رسی کی طرح موٹی ہو جانا۔
ــ السَّمَاءُ: پانی برسنا۔
ــ السَّيْفُ: تلوار کا تیز ہونا۔
وَدِقَت العَيْنُ ــ (تَوْدَقُ) وتَيْدَقُ وَدْقًا: آنکھ میں سرخ پھنسی نکلنا هي وَدِقَةٌ۔
أوْدَقَت السَّمَاءُ: بارش ہونا، آسمان کا پانی برسانا۔
المَوْدِقُ: وہ جگہ جہاں سے انسان یا حیوان چل کر آئے (۲) میدان کارزار لڑائی جھگڑے کی جگہ (۳) دو چیزوں کے درمیان حائل چیز۔
مَوْدِقُ الظَّبْيِ: ہرن کے کھڑے ہو کر درخت کے پتے کھانے کی جگہ۔
الوَادِقُ: تیز تلوار۔
وَادِقُ السِّنَةِ: ہر وقت اور ہر جگہ سونے یا اونگھتے رہنے والا۔
الوَدْقُ: بارش (ہلکی یا تیز) (۲) آنکھ کی اندر کی سرخ پھنسیاں یا آنکھ کے اندر کا بڑھا ہوا گوشت (۳) آشوب چشم کے علاوہ آنکھ کی ایک بیماری جس میں آنکھ سرخ ہو جاتی ہے اور کان پر ورم ہو جاتا ہے، واحد، وَدْقَةٌ۔
سَحَابَةٌ ذَاتُ وَدْقَيْنِ: دو زبردست چھینٹوں والی بارش۔
حَرْبٌ ذَاتُ وَدْقَيْنِ: زبردست لڑائی، گھمسان کی جنگ۔
ذَاتُ وَدْقَين وذَاتُ وَجْهَيْنِ: بڑی مصیبت۔
الوَدَقُ: آنکھ کے اندر کی سرخ پھنسیاں یا بڑھا ہوا گوشت یا آنکھ کی سرخی کے ساتھ کان کا ورم، واحد، وَدَقَةٌ۔

الوَدِيْقَة: دوپہر کی گرمی، سخت گرمی اور تمازتِ آفتاب کا قرب (۲) گھاس اور سبزیوں والی جگہ، سبزہ زار، ج: وَدَائِق۔

• وَدِكَ ـَ (يَوْدَكُ) وَدَكًا: موٹا ہونا هو وَدِكٌ۔

ـــ يَدُهٗ: ہاتھ پر چربی چڑھنا۔ لَحْمٌ وَدِكٌ: چربی دار گوشت هي وَدِكَة

وَدُكَ ـُ (يَوْدُكُ) وَدَاكَةً: موٹا ہونا چربی دار ہونا هو وَدِيْك وهي وديك، ووديكة و وَدُوْكٌ۔

ديك وديك: فربہ مرغا دَجَاجَة وَدِيْكَة: فربہ مرغی۔

وَدَّكَ الشَّيْءَ: کسی چیز میں چربی ڈالنا۔

الأَوْدَكُ: بَنَاتُ أَوْدَكَ: مصائب، مَا أَدْرِي أَيُّ أَوْدَكٍ هو؟ نہ معلوم وہ کونسی قسم کا انسان ہے۔

الدِكَة: چربی، موٹاپا۔

المُتَوَدَّكُ: فائدہ، مارأيتُ عنده مُتَوَدَّكًا: مجھے اس کے پاس کوئی فائدہ نظر نہیں آیا۔

الوَادِكُ: چربی چڑھا ہوا، موٹا رَجُلٌ وَادِكٌ: موٹا آدمی۔

الوَدَكُ: چکنائی، چکناہٹ، گوشت کی چکناہٹ یا چربی جو اس سے الگ کیجائے (۲) دنبے یا بچھڑے کے کولہے اور پہلو کی چربی جو طباعت کی روشنائی میں ملائی جاتی ہے، مَا فِيْهِ وَدَكٌ: بے فائدہ چیز، وَدَكُ المَيْتَة: مردہ کی بہتی ہوئی چربی۔

الوَدَّاكُ: چربی فروش۔

الوَدِيْكَةُ: چربی یا روغن ملا کر گوندھا ہوا آٹا۔

• وَدَلَ السِّقَاءَ ـِ (يَدِلُهٗ) وَدْلًا: مشکیزہ میں دودھ بلونا۔

• وَدَنَ الشَّيْءَ ـِ (يَدِنُهٗ) وَدْنًا: و وِدَانًا: پانی میں تر کرنا، بھگونا۔

ـــ العَرُوْسَ والفَرَسَ: دولہن یا گھوڑے کی خوب دیکھ بھال کرنا۔

ـــ الجِلْدَ وَدْنًا: چمڑے کو نرم کرنے کے لئے نم دار مٹی میں دبانا۔

ـــ الشَّيْءَ بالعَصَا: کسی چیز کو لاٹھی یا ڈنڈے سے اس طرح کوٹنا جیسے چمڑا کوٹا جاتا ہے۔

ـــ فُلَانًا بالعَصَا: کسی کے ڈنڈا مارنا۔

ـــ الشَّيْءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا (۲) گھٹانا اور حجم میں چھوٹا کرنا هو مَوْدُوْنٌ وَوَدِيْنٌ۔

وَدِنَتِ المَرْأَةُ ـَ (تَوْدَنُ) وَدْنًا: عورت کا ایسا بچہ جننا جس کی گردن اور ہاتھ چھوٹے اور مونڈھے تنگ ہوں (۲) لاغر بچہ جننا۔

أَوْدَنَتِ المَرْأَةُ: وَدِنَتْ۔

ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: لمبائی میں کم کرنا (۲) گھٹانا، چھوٹا کرنا۔

وَدَّنَ الشَّيْءَ: تر کرنا، بھگونا (۲) چھوٹا کرنا۔

اِتَّدَنَ الشَّيْءُ: تر ہونا، بھیگنا۔

ـــ الشَّيْءَ: تر کرنا، بھگونا۔

تَوَدَّنَ فُلَانٌ: کسی کا تیل ملنے سے بہت چکنا اور نرم ہونا۔

ـــ الجِلْدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہونا۔

الأَوْدَنُ: نرم، ملائم۔

المُوْدَنُ: لاغر بچہ (۲) چھوٹے ہاتھ اور چھوٹی گردن والا بچہ (۳) ناقص الخلقت، تنگ مونڈھوں والا بچہ، فُلَانٌ مُوْدَنُ اليَدِ ناقص اور چھوٹے ہاتھوں والا۔

المَوْدُوْنُ، المُوْدَنُ، مَوْدُوْنُ اليَدِ: مُوْدَنُهَا هي مَوْدُوْنَة۔

المَوْدُوْنَةُ: دھنسی ہوئی چھوٹی گردن اور موٹے پستہ قد کی عورت۔

امْرَأَةٌ مَوْدُوْنَةٌ: پستہ قد چھوٹے جسم کی عورت۔

الوِدَانُ: بوائی کے قابل تر جگہ۔

الوَدْنَةُ: مار یا زبان کا بچوکا۔

• وَدَهَ ـِ (يَدِهُ) وَدْهًا فُلَانًا عن كذا: روکنا، ہٹانا۔

اسْتَوْدَهَ: اونٹوں کا اکٹھے ہونا (۲) مقابل کا مغلوب ہونا۔

اسْتَيْدَهَ الأَمْرُ: درست ہونا۔

ـــ فُلَانًا: حقیر و معمولی سمجھنا۔

• وَدَى الرَّجُلُ ـِ (يَدِي) وَدْيًا ودی (پیشاب کے بعد کا سفید پانی) نکلنا۔

ـــ الشَّيْءُ: بہنا۔

ـــ النَّاقَةَ بِتَوْدِيَتَيْنِ: دو لکڑیوں سے اونٹنی کے تھنوں کو باندھنا (تاکہ بچہ دودھ پی نہ سکے)۔

ـــ القَاتِلُ القَتِيْلَ وَدْيًا وَدِيَةً: وَوَدْيَةً: قاتل کا مقتول کے ورثہ کو خوں بہا ادا کرنا۔

أَوْدَى: ہلاک ہونا۔

ـــ بالشَّيْءِ: لیجانا، أَوْدَى المَوْتُ

ـــ بِهٖ: موت اسے لے گئی۔

ـــ العُمْرُ بِهٖ: کسی کی عمر کا دراز ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کی ودی نکلنا۔

وَادَى فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی سے خوں بہا لینا۔

اِتَّدَى وَلِيُّ القَتِيْلِ: مقتول کے ولی کا خوں بہا لیکر قاتل کو چھوڑ دینا۔

اسْتَوْدَى فُلَانٌ بِحَقِّ فُلَانٍ: کسی کا حق تسلیم کرنا۔

التَّوْدِيَة: اونٹنی کے تھنوں پر باندھنے کی لکڑی، ج: التَّوَادِي۔
الدِّيَة: خوں بہا، مقتول کے ولی کو قاتل کی طرف سے جان کے بدلہ دیا جانے والا مال، ج: الدِّيَات۔
الوَادِي: ٹیلوں اور پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ جہاں بارش یا سیلاب کا پانی بہتا ہو، ج: أَوْدَاءٌ وأَوْدِيَة وودْيان، حَلَّ بِوَادِيه، کسی پر مصیبت آنا، کسی معاملہ کا پریشان کن ہونا (۲) طریقہ، مسلک، ھما من وَادٍ وَاحِدٍ: ایک طرز کے ہیں یا ایک ہی اصل سے تعلق رکھتے ہیں، سَالَ بِهِمُ الوادي: وہ ہلاک ہو گئے انت فی وادٍ ونحن فی وادٍ: تمہارا مسلک اور ہمارا اور یعنی دونوں کے مقاصد مختلف ہیں۔
الوَدْيُ: پیشاب کے بعد نکلنے والا سفید ورقیق پانی۔
الوَدَى: ہلاکت۔
الوَدِيُّ: الوَدْيُ (۲) کھجور کے چھوٹے پودے، واحد، وَدِيَّة۔

و ـــــ ذ

• وَذَأَتِ العَيْنُ عن الشيء ـــ (تَذَأُ) وَذْءًا: آنکھ کا اچٹنا، نہ جمنا۔
ـــ فُلَانًا: عیب لگانا، مذمت کرنا (۲) حقیر سمجھنا (۳) جھڑکنا، ڈانٹنا
الوَذْءُ: نامناسب بات۔
الوَذْءَةُ: لت، بیماری، مابہ عِلَّة: اسے کوئی بیماری یا لت نہیں۔
• وَذِحَ ـــ (يَوْذَحُ) وَذَحًا: رانوں کے اندرونی حصہ کا چھلا ہوا ہونا۔
وَذِحَتِ الشَّاةُ: بکری کے بالوں کا پیشاب اور مینگنیوں سے آلودہ ہونا۔
الأَوْذَحُ: عَبْدٌ أَوْذَحُ: کمینہ غلام۔
الوَذَحُ: بھیڑ بکریوں کے بالوں پر لگا ہوا خشک بول و براز (مینگنی اور پیشاب) واحد، وَذَحَة، ج: وُذُحٌ۔
• وَذَرَ اللَّحْمَ ـــ (يَذِرُهُ) وَذْرًا: گوشت کاٹنا (۲) زخمی کرنا۔
ـــ الوَذْرَةَ: گوشت کے پارچے بنانا (۲) بے ہڈی کے گوشت کے موٹے ٹکڑے کے چوڑے پارچے بنانا۔
وَذَرَهُ ـــ يَذَرُهُ چھوڑنا (اس کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے) ذَرْهُ: اسے چھوڑ، اسم فاعل بھی استعمال نہیں ہوتا ماضی کے لئے وَذَرَ کے بجائے تَرَكَ کہا جائیگا، ذَرْنِي وفلانًا: تم فلاں کو میرے حوالہ کرکے بے فکر ہو جاؤ، میں جانوں وہ جانے۔
وَذَّرَ اللَّحْمَ: کاٹنا۔
ـــ الجُرْحَ: زخم کو نشتر لگانا، چیرنا۔
الوُذَارَةُ: کپڑے کی کترن، سلائی کے بعد چارطرف سے کترے ہوئے ٹکڑے۔
الوَذْرَةُ بے ہڈی کے گوشت کی بوٹی، (۲) چوڑائی میں کاٹا ہوا پارچہ ج: وَذْرٌ۔
الوَذِرَةُ: بہت گوشت والی فربہ۔ عَضُدٌ وَذِرَةٌ: گوشت چڑھا ہوا بازو بھرا ہوا بازو (۲) بدبو والی عورت (۳) موٹے ہونٹ والی عورت۔
وَذَعَ الماءُ ـــ (يَذَعُ) وَذْعًا بہنا۔
الوَاذِعُ: چشمہ، بہتا ہوا پانی۔
• وَذَفَ فُلَانٌ ـــ (يَذِفُ) وَذْفًا وَوَذَفَانًا: اتراہٹ اور غرور آمیز چال چلنا۔
ـــ الشَّحْمُ وغَيْرُهُ وَذْفًا: چربی وغیرہ بہنا، ٹپکنا۔
وَذَّفَ فُلَانٌ: قدم ملا کر تکبر سے مونڈھے ہلاتے ہوئے چلنا (۲) تیز چلنا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا مونڈھے ہلاتے ہوئے ناز سے چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا۔
تَوَذَّفَ فُلَانٌ: وَذَّفَ۔
الوَذْفَانُ: فَعَلَ ذٰلِكَ وَذْفَانَ كَذَا: اس نے فلاں کام اتنا جلد کیا، اتنا پہلے یا ابتداء کیا۔
الوَذْفُ: منی۔
الوَذْفَةُ: ایک دفعہ (۲) چربی۔
• تَوَذَّلَ القَوْمُ مِنَ الجَزَّارِ: قسائی سے ٹکڑے کئے بغیر گوشت لینا۔
الوَذَالَةُ: گوشت کا الگ کیا ہوا بڑا حصہ جس کے ٹکڑے نہ کئے گئے ہوں۔
الوَذْلُ: ہر کام میں چست و پھرتیلا۔
الوَذْلَةُ: مؤنث الوَذْلَ: پھرتیلی خوشنما قدوقامت کی عورت (۲) پھرتیلا آدمی یا اونٹ وغیرہ خَادِمٌ وَذْلَةٌ، خَادِمَةٌ وَذِلَةٌ: پھرتیلا نوکر، نوکرانی۔
الوَذِيلَةُ: خوش قامت پھرتیلی عورت (۲) آئینہ (۳) چاندی کی جلا دی ہوئی پلیٹ یا تختی، (۴) کوہان یا کولہے کی چربی، ج: وذيل وَوَذَائل۔
• وَذَمَتِ الدَّلْوُ ـــ (تَوْذَمُ) وَذَمًا ڈول کا تسمہ الگ ہو جانا۔
ـــ الوَذَمُ: تسمہ ٹوٹ جانا۔
• أَوْذَمَ فُلَانٌ عَلَى الخَمْسِينَ:

پچاس سال سے تجاوز کر جانا۔
أَوْذَمَ الدَّلْوَ، ڈول میں تسمہ لگانا۔
ـــ السِّقَاءَ: مشک کو تسمہ باندھنا۔
ـــ الهَدْيَ: ہدی (قربانی کے جانور) کو پہچان کے لئے نشان لگانا تاکہ اس سے کوئی متعارض نہ کرسکے۔
ـــ عَلَى نَفْسِهِ شَيْئًا، کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا، نذر کرنا، جیسے أَوْذَمَ الحَجَّ وأَوْذَمَ السَّفَرَ وأَوْذَمَ اليَمِينَ۔
وَذَّمَ فُلَانٌ عَلَى الخَمْسِينَ: پچاس سال سے زیادہ عمر کا ہونا۔
ـــ الدَّلْوَ: ڈول میں تسمے لگانا۔
ـــ الكَلْبَ: کتے کی گردن میں پٹہ ڈالنا تاکہ اس کا سدھایا ہوا ہونا معلوم ہو۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کی نذر کرنا، اپنے اوپر لازم کرنا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا۔
ـــ النَّاقَةَ والشَّاةَ: اونٹنی یا بکری کے رحم کا مسا کاٹ کر اس کا علاج کرنا۔
الوَذَمُ: مسا (۲) اونٹنی کے رحم میں وہ مسے جو بچہ جننے میں رکاوٹ بنتے ہیں (۳) اوجھ اور آنتوں کا وہ گچھا جو ہانڈی میں ڈال کر پکایا جاتا ہے، ج: أَوْذُمٌ وأَوْذَامٌ ووُذُومٌ۔
الوَذْمَاءُ: بانجھ عورت یا گھوڑی، امرأةٌ وَذْمَاءُ وفَرَسٌ وَذْمَاءُ۔
الوَذَمَةُ: اوجھ اور آنت (۲) اوجھ کے اندر کا ایک خلیہ (۳) اونٹنی یا بکری کے رحم کا مسے جیسا دانہ جو ولادت سے مانع ہوتا ہے (۴) ڈول کے دونوں کنڑوں سے باندھا جانے والا تسمہ (۵) کتوں کے گلوں کا پٹہ جس سے زنجیر یا رسی باندھی جاتی ہے، ج:

وَذَمٌ ووِذَامٌ۔
الوَذِيمَةُ: مال کا الگ کیا ہوا حصہ (۲) کتے کے گلے کا پٹہ (۳) بیت اللہ شریف میں بھیجا جانے والا ہدیہ، ج: وَذَائِمُ۔
• تَوَذَّنَ فُلَانًا: ہٹانا، پھیرنا، مارنا۔
• وَذَى وَجْهَهُ ـِ (يَذِيهِ) وَذْيًا: چہرہ کو نوچنا، کھسوٹنا۔
الوَذَاةُ: تکلیف دہ چیز۔
الوَذِيَّةُ: حقیر و بے قیمت، دنیا وذیّۃ: دنیا حقیر چیز ہے (۲) عیب بیماری، مَا بِهِ وَذِيَّةٌ اس کو کوئی بیماری نہیں ہے۔

و ـــ ر

• وَرَأَ مِنَ الطَّعَامِ ـَ (يَرَأُ) وَرْءًا: کھانے سے سیر ہونا، پیٹ بھر جانا۔
ـــ الرَّجُلَ: ہٹانا، دھکا دینا۔
وُرِّئَ بِالشَّيْءِ: محسوس ہونا۔
أَوْرَأَهُ: بتانا، پتہ دینا۔
أُورِئَ بِالشَّيْءِ: محسوس کرنا، محسوس ہونا، پتہ چلنا۔
وُرِّئَ بِالشَّيْءِ: وُرِئَ بِهِ۔
اسْتَوْرَأَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا ایک جگہ جمع ہو کر موسم بہار کا گھاس کھانا اور ضرورت ہو تو سب کا پہاڑ پر چڑھ جانا)
الوَرَاءُ: لڑکے کی اولاد (پوتا) (۲) چوڑی اور سخت ہڈیوں والا آدمی (۳) کسی کی آنکھ سے اوجھل پیچھے ہو یا آگے، قرآن پاک میں ہے مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ: اس کے آگے (سامنے) دوزخ ہے (۲) بمعنی سوی جیسے قرآن پاک میں ہے:

فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَٰلِكَ، پس جو اس کے سوا چاہے۔
وَرَاءَ فُلَانٍ: کسی کے سامنے یا پیچھے۔
• وَرِبَ جَوْفُهُ ـَ (يَوْرَبُ) وَرَبًا ووَرِبَ فُلَانٌ: کسی کا پیٹ خراب ہونا، اندرونی کوئی بیماری ہونا، هو وَرِبٌ۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا ہلکا ہو جانا۔
وَارَبَهُ: کسی کو فریب دینا، کسی کے ساتھ مکاری کرنا، حدیث میں «وَإِنْ بَايَعْتَهُمْ وَارَبُوكَ»۔
ـــ البَابَ: تھوڑا سا کھولنا۔
وَرَّبَ: توریہ یا کنایے سے کوئی بات کہنا۔
الوَرْبُ: بگاڑ، فساد (۲) انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیان کی جھری (۳) جنگلی جانوروں کا بھٹ، پناہ گاہ (۲) چوہے کے بل کا منہ (۳) بچھو کے بھٹ کا منہ، ج: أَوْرَابٌ۔
الوُرْبَةُ: کوکھ کا گڑھا (۲) سرین۔
• وَرِثَ فُلَانًا المَالَ ومنه وعنه ـِ (يَرِثُهُ) وِرْثًا ووَرْثًا وإِرْثًا ورِثَةً ووِرَاثَةً: کسی کے مرنے کے بعد اس کا وارث ہونا، اس کے مال کا مالک و حقدار ہونا، هو وَارِثٌ، ج: وَرَثَةٌ ووُرَّاثٌ۔
ـــ المَجْدَ وغَيْرَهُ ووَرِثَ أَبَاهُ مَالَهُ ومَجْدَهُ: اپنے باپ دادا کی عزت و دولت کا وارث ہونا، عزت و دولت وراثت میں ملنا
أَوْرَثَ فُلَانًا، کسی کو وارث بنانا (۲) اسکے ساتھ وراثت میں کسی کو شامل نہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا شَيْئًا: کسی کے لئے کوئی چیز

چھوڑ دینا (۲) کسی کے پیچھے یا نتیجے میں کوئی چیز لانا جیسے اَوْرَثَهُ الْمَرَضُ ضَعْفًا: بیماری نے اسے کمزوری لاحق کردی، بیماری اس کے اندر کمزوری چھوڑ گئی، ایسے ہی اَوْرَثَهُ الْحُزْنُ هَمًّا: غم نے اسے روگ لگادیا اَوْرَثَ الْمَطَرُ النَّبَاتَ نَعْمَةً: بارش نے نباتات کو تازگی عطا کی، مذکورہ مثالوں میں اورث کا مفعول نتیجہ اور وراثت بن رہا ہے۔

وَرَّثَ فُلَانًا: وارث بنانا (۲) اپنے مال کے وارثوں میں کسی کو شامل کرنا۔

— فُلَانًا مِن فُلَانٍ: کسی کو کسی کا وارث بنانا، کسی سے میراث دلوانا۔

تَوَارَثُوا الشَّيْءَ: ایک دوسرے کا وارث ہونا۔

— الشَّيْءَ اَبًا عَن جَدٍّ و کابرًا عن کابرٍ: باپ دادا سے وراثت میں کچھ پانا۔

الْإِرَاثُ وَالْإِرْثُ: وراثت میں ملی ہوئی چیز، مال وراثت، ورثہ، میت کا ترکہ، میراث۔

التُّرَاثُ: مال وراثت، ورثہ، ترکہ، موروثی سرمایہ۔

التُّرَاثُ الْعِلْمِيُّ: علمی سرمایہ جو بڑوں سے حاصل ہوا ہو۔

التُّرَاثُ الْاِسْلَامِيُّ: اسلامی علوم وفنون کا اسلاف سے ملا ہوا سرمایہ۔

تَوَارُثًا: نسلاً بعد نسل۔

التُّرَاثِيُّ: موروثی، قدیم۔

الْمِيرَاثُ: وراثت، مال وراثت میت کا ترکہ۔ ج: مَوَارِيثُ۔

عِلْمُ الْمَوَارِيثِ: علم الفرائض وہ علم جس سے میت کے ترکہ کے مستحقین پر ترکہ کی تقسیم کی کیفیت معلوم ہو۔

الْمَوْرُوثُ: موروثی، وراثت میں ملا ہوا۔

الْمُتَوَارَثُ: آبائی، موروثی۔

الْوَارِثُ: باری تعالیٰ کی ایک صفت یعنی وہ ذات جو قائم ودائم ہے اور ہر چیز کے فنا ہوجانے کے بعد تنہا زمین اور اس کی ان تمام چیزوں کی اصلی مالک ہے جو عارضی طور پر بندوں کی ملکیت میں تھیں، ہر چیز اسی ذات وحدہ لاشریک لہ کی طرف لوٹ جائے گی (۲) میت کے ترکہ کا شرعی حق دار (۲) جانشین، ج: وَرَثَةٌ وَوُرَّاثٌ۔

الْوَارِثُ الشَّرْعِيُّ: شرعی وارث، قانونی جانشین۔

الْوِرَاثُ: وراثت، ترکہ، میراث۔

الْوِرَاثَةُ: وراثت (۲) علم الوراثة وہ علم جس میں زندہ مخلوق کی صفات دوسری زندہ مخلوق کی طرف نسلاً بعد نسل منتقل ہونے سے بحث کیجائے اور اس کے طریقۂ انتقال سے متعلقہ احوال ظاہری کی بھی وضاحت ہو۔

الْوِرْثُ: ورثہ، ترکہ (۲) تازہ چیز۔

الْوَرِيثُ: ایک وارث (۲) جانشین، (۳) ولی عہد۔

الْوَرِيثُ الشَّرْعِيُّ: شرعی یا قانونی وارث یا جانشین۔

• وَرِخَ الْعَجِينُ: ـَ (يَوْرَخُ) وَرَخًا: گندھے ہوئے آٹے کا پانی زیادہ ہونے سے ڈھیلا ہونا، پتلا ہونا ھو وَرِخٌ۔

— الْمَكَانُ: کسی جگہ گھنی گھاس ہونا۔

اَوْرَخَ الْعَجِينَ: گندھے ہوئے آٹے کو پانی ڈال کر ڈھیلا اور پتلا کرنا۔

وَرَّخَ الْكِتَابَ: خط وغیرہ پر تاریخ ڈالنا، دیکھئے اَرَّخَ۔

تَوَرَّخَ الْعَجِينُ: وَرِخَ۔

— الْاَرْضُ: زمین کا تر ہونا۔

اسْتَوْرَخَتِ الْاَرْضُ: تر ہونا۔

الْوَرْخُ: ایک قسم کا پودا۔

الْوَرِيخَةُ: گندھا ہوا پتلا آٹا (۲) تر اور بھیگی ہوئی زمین۔

• وَرَدَ ـِ (يَرِدُ) وُرُودًا: آنا۔

— الْاَنْفُ: ناک کا لمبا ہونا۔

— الشَّجَرَةُ: پودے پر پھول آنا۔

— فُلَانٌ عَلَى الْمَكَانِ وَالْمَكَانَ: کسی جگہ پر پہنچنا خواہ اندر داخل ہو یا باہر رہے۔

— الْمَاءَ: پانی کے پاس آنا۔

— الْحُمَّى فُلَانًا: کسی کو وقتاً فوقتاً بخار آنا باری سے آنا ھو مَوْرُودٌ۔

— الطَّلَبُ اِلَى فُلَانٍ: فرمائش آنا۔

— اِلَيْهِ الْمَعْلُومَاتُ: کسی کو معلومات حاصل ہونا۔

وَرُدَ الْفَرَسُ وَغَيْرُهُ ـُ (يَوْرُدُ) وُرْدَةً وَوُرُودًا: گھوڑے کا سرخ زردی مائل ہونا۔

اَوْرَدَ فُلَانٌ الشَّيْءَ: لانا۔

— الْخَبَرَ: ذکر کرنا وَاَوْرَدَ الْكَلَامَ: کلام کو تفصیل سے بیان کرنا۔

— الْخَبَرَ عَلَيْهِ: کسی سے خبر یا واقعہ بیان کرنا، تفصیل سے بتانا۔

— الشَّيْءَ الشَّيْءَ: کوئی چیز کسی چیز کے پاس لانا جیسے اَوْرَدَهُ الْمَاءَ اسے پانی پر لایا۔

— الْاِعْتِرَاضَ عَلَيْهِ: اعتراض کرنا۔

وَارَدَهُ: کسی کے ساتھ آنا۔

اَوْرَدَ الشَّاعِرُ الشَّاعِرَ : ایک شاعر کا (سنے یا معلوم ہوئے بغیر) دوسرے شاعر کے شعر جیسا شعر کہنا، شعروں میں لفظاً و معنیً دو شاعروں کا توارد ہونا۔

وَرَّدَتِ الْمَرْأَةُ : عورت کا اپنے رخساروں کو سرخ کرنا وَرَّدَتْ خَدَّهَا : اس عورت نے اپنے رخسار پر سرخی لگائی۔

ـــ الشَّجَرَةُ : پودے پر گلاب کے پھول آنا یا کلیاں کھلنا۔

ـــ فُلَانٌ الثَّوْبَ : گلابی رنگ میں رنگنا۔

ـــ السِّلْعَةَ : بیرون ملک سامان روانہ کرنا، برآمد کرنا، اکسپورٹ کرنا۔

تَوَارَدَ الْقَوْمُ الْمَاءَ : لوگوں کا ایک ساتھ پانی پر آنا۔

ـــ الشَّاعِرَانِ : دو شاعروں کا (بلا اخذ و سماع) ہم لفظ و ہم معنی شعر کہنا، باہم شعر میں توارد ہونا۔

تَوَرَّدَ : پانی کی باری کا مطالبہ کرنا، گھاٹ پر جانے کا راستہ تلاش کرنا، (۲) پھول تلاش کرنا (۳) آگے بڑھنا۔

ـــ الْخَدُّ : گال کا گلابی ہونا۔

ـــ الْمَاءَ : پانی کے پاس آنا۔

ـــ الشَّيْءَ : کوئی چیز لانا۔

ـــ الْخَيْلُ الْبَلْدَةَ : گھوڑوں کا شہر میں تھوڑے تھوڑے اور ٹکڑیوں میں داخل ہونا۔

اِسْتَوْرَدَ الْوِرْدَ : پانی کے گھاٹ کو تلاش کرنا، پانی کی باری کا طالب ہونا۔

ـــ الْمَاءَ : پانی پر پہنچنا۔

ـــ الشَّيْءَ : حاضر کرنا، لانا۔

ـــ السِّلْعَةَ : باہر سے سامان منگانا درآمد کرنا، امپورٹ کرنا۔

ـــ فُلَانًا الضَّالَّةَ : کسی کو اس کی گم شدہ چیز دلانا۔

الاِسْتِيرَادُ : درآمد اشیاء، درآمدگی۔

الاِيرَادُ : ذکر، بیان (۲) اعتراض (۳) پیش کش (۴) آمدنی، (۵) پیداوار، ج: اِيرَادَات۔

الاِيرَادُ الصَّافِي : خالص آمدنی۔

الاِيرَادَاتُ وَالْمَصْرُوفَاتُ : آمد و خرچ۔

التَّوَارُدُ : دو شاعروں کا بلا قصد یکساں کلام۔

الْمُتَوَرِّدُ : سرخ، گلاب جیسا (۲) شیر

الْمُتَوَارِدُ : دو شاعروں کا بلا قصد یکساں کلام۔

التَّوْرِيدُ : برآمدگی، بیرون ملک سامان کی سپلائی اور روانگی۔

الْمُسْتَوْرِدُ : مال درآمد کرنے والا، امپورٹر۔

الْمُسْتَوْرَدُ : درآمد کردہ مال، باہر سے لایا ہوا مال، ج: مُسْتَوْرَدَاتٌ۔

الْمُسْتَوْرِدُ : درآمد کنندہ، امپورٹر۔

الْمَوَارِدُ : ذرائع، وسائل، سرچشمے۔

الْمَوَارِدُ الْمَالِيَّةُ : آمدنی کے ذرائع۔

الْمُوَرِّدُ : سامان مہیا کرنے والا، سپلایر ٹھیکہ دار۔

الْمَوْرِدُ : چشمہ (۲) راستہ (۳) ذریعۂ معاش، آمدنی کا ذریعہ (۴) آمدنی ج: مَوَارِدُ۔

الْمَوْرِدَةُ : پانی پر پہنچنے کا راستہ (۲) پانی کا گھاٹ (۳) سیدھا راستہ کہاوت ہے، اَكْلُ الرُّطَبِ مَوْرِدَةٌ : رطب (تر) کھجور کا کھانا بخار کا سبب بن جاتا ہے (۴) نہروں میں کشتیوں کے لنگر انداز ہونے کی جگہ۔

الْمَوْرُودُ : بخار کی باری میں مبتلا۔

الْمُوَرَّدُ : سرخ یا گلابی رنگا ہوا۔

الْوَارِدُ : آنے والا، حاضر، موجود (۲) پانی پر آنے والا (۳) راستہ (۴) دلیر و بہادر (۵) اگلا، پیش رو۔ قرآن پاک میں ہے «فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ» انہوں نے اپنے آگے چلنے والے کو بھیجا تو اس نے اپنا ڈول کنویں میں ڈالا۔ (۶) لمبا بال (۷) طب میں اندرونی نالیوں اور وریدوں میں پائے جانے والے رقیق مادے (۸) آمدنی، (ضد الصَّادِر: خرچ)

الْوَارِدُ وَالصَّادِرُ : آمد و صرف۔

الْوَارِدُونَ وَالصَّادِرُونَ : آنے جانے والے لوگ۔

وَارِدُ الْأَرْنَبَةِ : لمبی ناک والا۔

الْوَارِدَاتُ : درآمدات، وہ سامان جو کوئی ملک دوسرے ملک سے خرید کر منگاتا ہے، اس کے مقابل ہے صادرات یعنی وہ سامان جسے کوئی ملک دوسرے ملک کے فروخت کر کے وہاں روانہ کرتا ہے (۲) زمین کا لگان (۳) زمینی پیداوار

الْوَارِدَةُ : پانی پر آنے والے لوگ، کوئی قبیلہ (۲) سیدھا راستہ اَرْنَبَةٌ وَارِدَةٌ : آگے کو نکلی ہوئی ناک۔ شَفَةٌ وَارِدَةٌ وَلِثَةٌ وَارِدَةٌ : لٹکا ہوا ہونٹ، لٹکا ہوا مسوڑھا، شَجَرَةٌ وَارِدَةُ الْأَغْصَانِ لٹکی ہوئی یا جھکی ہوئی ٹہنیوں والا درخت۔

الْوَرْدُ : گلاب، گلاب کا پھول (۲) ہر قسم کا پھول یا کلی، غالب استعمال خوشبودار یا گلاب کے پھول کے لئے ہے، واحد، وَرْدَةٌ (۳) سرخی مائل گھوڑا، ج: وُرُودٌ وَوِرَادٌ۔ (۴) زعفران (۵) ہر شے کا زردی

مائل خوشنما سرخ رنگ، مَاءُ الوَرْد
عرق گلاب۔
عِطْرُ الوَرْدِ، عطر گلاب، دُهْنُ
الوَرْد بھی کہتے ہیں۔
الوَرْدِيُّ، گلابی، پنک، سرخی مائل۔
الوِرْدُ: پانی وغیرہ پر آمد (۲) پانی پینے
کے دو وقفوں کے درمیان کا وقت
(۳) پانی کا گھاٹ (۴) پانی پر آنے
والی جماعت (۵) پانی پر آنیوالے
اونٹ (۶) پانی کا مقررہ حصہ، پانی
پینے یا لینے کی باری (۷) پرندوں کا
جھنڈ (۸) فوج (۹) رات کا ایک
حصہ جس میں آدمی نماز پڑھے
(۱۰) یا ورد یا دعا، یعنی قرآن پاک
یا کسی ذکر کا کوئی حصہ جو پابندی سے
پڑھا جائے، قَرَأْتُ وِرْدِي: میں
نے اپنا وظیفہ پڑھ لیا، ج: أَوْرَاد
(۱۱) مقررہ مطالعہ یا قرارت (۱۲)
باری سے آنے والا بخار یا آنے کا
وقت (۱۳) تحصیل دار کی جانب سے
زمین کے لگان کا دیا جانے والا
وثیقہ (جس میں مال گزاری کی تفصیل
ہوتی ہے)۔
وَرْدَانُ: بِنْتُ وَرْدَان: ایک قسم کا
کیڑا جو اکثر تری کی جگہ رہتا ہے،
ج: بَنَاتُ وردان۔
الوَرْدَةُ: ایک باری (ایک دفعہ پانی
پر آمد) (۲) ایک پھول، گلاب کا
ایک پھول (۳) سرخ زردی مائل
گھوڑی (۴) چمڑے یا دھات کا حلقہ،
داشر، عَشِيَّةٌ وَرْدَةٌ: سرخ
افق والی شام یا صبح (یہ قحط کی
علامت بھی جاتی ہے)۔
الوُرْدَةُ: گلابی رنگ۔
الوَرْدِيَّةُ: گلاب کا چمن یا کیاری۔

الوَرُودُ: تیز رفتار اونٹ۔
الوَرِيدُ: ہر وہ رگ جو قلب تک
بدن کے کسی حصہ سے نیلا خون
پہنچائے (۲) گردن کی دو رگوں میں
سے ایک، گلے کے دائیں اور بائیں
دو موٹی رگیں ہوتی ہیں انکو وَدَجَان
کہتے ہیں وَدَجَين کے نیچے
وَرِيدين دو رگیں ہوتی ہیں ان
ہی میں سے ایک کا نام وَرِيد
ہے۔
حَبْلُ الوَرِيد: وہ رگ جس کا تعلق
اس شریان (بڑی رگ) سے ہے
جو قلب سے نکلنے والے صاف
و شفاف خون سے جسم کو غذا بہم
پہنچاتی ہے، رگ جاں، شہ رگ
وہ رگ جو دل سے دماغ تک ہے
اور جس کے کٹنے سے موت واقع
ہو جاتی ہے۔ قرآن پاک میں ہے
"وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ
مِنْ حَبْلِ الوَرِيد" ج:
أَوْرِدَة و وُرُودٌ۔
فُلَانٌ مُنْتَفِخُ الوَرِيد:
غصیارا اور بدمزاج آدمی۔
انْتَفَخَ وَرِيدُهُ: وہ غضبناک
ہو گیا۔
الوُرَيْدَةُ الطِّفْلِيَّة: بچوں کی
ایک بیماری جس میں بخار کیساتھ
جلد پر دانے نکل آتے ہیں۔
• الوَرْكُ: سرین کی ہڈی، کولہا (۲) زمین
کی شادابی، زرخیزی۔
الوَرْكَةُ: سرین کی ہڈی، کولہا (۲)
زمین میں کھودا ہوا گڑھا۔
• وَرَسَ النَّبْتُ: ـِ (يَرِسُ)
وُرُوسًا: ہرا ہونا۔
وَرَسَتِ الصَّخْرَةُ فِي المَاءِ

ـَ (تَوْرِسُ) وَرْسًا: پانی
میں چٹان پر کائی جم کر پھسلواں ہو جانا۔
أَوْرَسَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا۔
ـــ الرِّمْثُ: ترش پودے کے
پتوں کا زرد ہو جانا (رمث ایک
خاص پودا ہے جو ملک شام وغیرہ
میں ہوتا ہے) جھاڑی کا زرد ہو جانا۔
ـــ المَكَانُ: کسی جگہ ورس گھاس
اگنا، هو وَارِسٌ۔
وَرَّسَ الثَّوْبَ: ورس گھاس میں
رنگنا۔
الوَارِسُ: أَصْفَرُ وَارِسٌ، گہرا زرد۔
الوَرْسُ: ایک قسم کا پودا جو رنگائی کے
کام میں لایا جاتا ہے اور ہندوستان
و عرب اور ملک حبشہ میں پیدا
ہوتا ہے (۲) ہلدی (۳) ہندوستانی
زعفران۔
الوَرْسِيُّ: زرد سرخی مائل ورس سے
رنگا ہوا یا ورس سے متعلق (۲)
زرد چمکدار لکڑی کا بنا ہوا عمدہ
قسم کا بڑا پیالہ، ثَوْبٌ وَرِيسٌ:
زرد رنگ کا کپڑا، مِلْحَفَةٌ
وَرِيسَةٌ: زرد اوڑھنے کی
چادر یا رضائی۔
• وَرِشَ ـ (يَرِشُ) وَرْشًا
و وُرُوشًا: انتہائی معمولی اور
گھٹیا کام پر لگنا (۲) لالچ کرنا
(۳) حریص ہو کر کھانا۔
ـــ عَلَيْهِمْ: کھانا کھانے والوں
کے پاس کھانے کے لالچ میں بغیر
بلائے پہنچ جانا۔
ـــ مِنَ الطَّعَامِ شَيْئًا: کچھ کھانا،
تھوڑا سا کھانا، هو وَارِشٌ۔
وَرُشَ ـُ (يَوْرُشُ) وَرْشًا:
چست و پھرتیلا ہونا۔

وَرِشَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا روکنے کے باوجود دوڑنے لگنا۔ ھُوَ وَرِشٌ وَھِیَ وَرِشَۃٌ۔
وَرَّشَ بَیْنَ الْقَوْمِ: لوگوں میں بدامنی پھیلانا دشمنی ابھارنا۔
الْوَرِیْشُ: دودھ سے بنائی ہوئی چیز۔
قِرَاءَۃُ وَرْشٍ: عثمان ابن سعید قاری کے طریقہ پر پڑھی جانے والی قراءت قرآن۔
الْوَرَشَانُ: قمری (ایک پرندہ جو کبوتر سے قدرے بڑا ہوتا ہے، یورپ میں رہتا ہے اور ملک عراق وشام میں بھی ٹولیوں کی شکل میں آجاتا ہے لیکن مصر کے اوپر سے نہیں گزرتا۔ ایسے شخص کے بارے میں جو ظاہر کچھ کرتا ہو اور مراد کچھ اور ہوتی ہو، کہاوت ہے: بِعِلَّۃِ الْوَرَشَانِ یُؤْکَلُ رُطَبُ الْمُشَانِ، ج: وِرْشَانٌ وَوَرَاشِیْنُ۔
الْوَرْشَۃُ: ورکشاپ، کارخانۂ اصلاح۔
• وَرَصَتِ الدَّجَاجَۃُ ـِ (یَرِصُ) وَرْصًا: مرغی کا یکبارگی انڈے دینا۔
اَوْرَصَتِ الدَّجَاجَۃُ: وَرَصَتْ۔
• وَرَضَتِ الدَّجَاجَۃُ وَرْضًا: مرغی کا انڈے سینا۔
• وَرَطَ الشَّیْءَ ـــ (یرطہ) وَرْطًا وَوِرَاطًا: چھپانا۔
ـــ فُلَانًا: دھوکا دینا۔
اَوْرَطَ فُلَانًا: مشکل میں پھنسانا، ہلاکت میں ڈالنا۔
ـــ اِبِلَہٗ: اونٹوں کو چھپانا۔
ـــ اِبِلَہٗ فِی اِبِلٍ اُخْرٰی: اپنے اونٹوں کو دوسرے اونٹوں میں غائب کردینا۔
ـــ الْجَرِیْرَ فِی عُنُقِ الْبَعِیْرِ: اونٹ کے گلے میں رسی ڈالنا اور اس کا ایک سرا حلق میں ڈال کر کھینچنا۔

اَوْرَطَ الشَّیْءَ: چھپانا۔
وَارَطَہٗ مُوَارَطَۃً وَوِرَاطًا: کسی کے ساتھ دھوکے بازی کرنا، چکما دینا۔
وَرَّطَہٗ: ہلاکت میں ڈالنا (۲) پریشانی یا الجھن میں ڈالنا۔
ـــ اِبِلَہٗ فِی اِبِلٍ اُخْرٰی: اپنے اونٹوں کو دوسرے اونٹوں میں شامل کرنا۔
تَوَرَّطَ: دلدل میں پھنسنا، پریشانی اور مصیبت میں پڑنا، بھنور میں پھنسنا۔
ـــ فِی الْجَرِیْمَۃِ: جرم میں ملوث ہونا۔
ـــ فِی الْاَمْرِ: کسی معاملہ میں پھنسنا (۲) کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ اس سے نکلنا دشوار ہو (۳) ہلاک ہونا۔
ـــ الْمَاشِیَۃُ: مویشی کا دلدل یا کسی جگہ اس طرح پھنسنا کہ نکلنا دشوار ہو۔
اِسْتَوْرَطَ فِی الْاَمْرِ: کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ نکلنا مشکل ہو (۲) ہلاک ہونا۔
ـــ فِی حِبَالَۃِ فُلَانٍ: کسی کے پھندے یا جال میں پھنسنا۔
التَّوَرُّطُ فِی الشَّیْءِ: کسی چیز میں پڑنا گھرنا اُلجھاؤ ہونا۔
الْوِرَاطُ: صدقہ وزکوۃ میں متفرق مال کی یکجائیت یا جمع شدہ کی تفریق یا زکوۃ سے بچنے کے لئے اپنے اونٹوں کا دوسرے اونٹوں کے ساتھ انضمام وشمولیت، یا اونٹوں کا کسی غار وغیرہ میں اخفاء تاکہ صدقہ وصول کرنے والا ان کو نہ دیکھ سکے، یا صدقہ وصول کنندہ سے کہنا کہ اونٹ فلاں کے پاس ہیں میرے پاس نہیں ہیں (۲) دھوکا فریب۔
الْوَرْطَۃُ: ورط کا اسم مرہ، پوشیدگی (۲) ایسا گڑھا جس تک پہنچنے کا راستہ نہ ہو (۳) گہرا غار یا کھڈ (۴) کیچڑ (۵) ہر ایسا دشوار معاملہ جس سے چھٹکارا مشکل ہو (۶) ہلاکت بھنور (مجازًا) ج: وَرَطَاتٌ وَوِرَاطٌ وَاَوْرَاطٌ۔
الْاُوْرْطَۃُ: (ترکی لفظ) فوج کی بٹالین۔
• وَرَعَ ـَ (یَرَعُ) وَرْعًا وَوَرَعًا وَرِعَۃً: متقی وپرہیزگار ہونا (۲) مشتبہ چیزوں سے احتیاط برتنا بعض حلال مباح چیزوں تک سے بچنا ھُوَ وَرِعٌ۔
ـــ وُرْعًا وَوُرْعَۃً وَوَرَاعًا وَوُرُوْعَۃً: بزدل ہونا (۲) چھوٹا ہونا (۳) کمزور ہونا، ھُوَ وَرَعٌ، ج: اَوْرَاعٌ۔
وَرِعَ ـِ (یَرِعُ وَیَوْرَعُ) وَرَعًا وَرِعَۃً: پرہیزگار ہونا، محتاط ہونا۔
وَرُعَ ـُ (یَوْرُعُ) وُرُوْعًا وَوَرَاعَۃً: وَرَعَ۔
اَوْرَعَ بَیْنَہُمَا: دو کے درمیان رکاوٹ بننا، حائل ہونا۔
ـــ بَیْنَ الْقَوْمِ: لوگوں میں صلح کرانا۔
ـــ فُلَانًا عَنِ الشَّیْءِ: روکنا۔
وَارَعَ فُلَانًا: کسی سے بات چیت کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
وَرَّعَ بَیْنَہُمَا: درمیان میں حائل ہونا۔
ـــ فُلَانًا عَنِ الشَّیْءِ: روکنا دور رکھنا، حدیث شریف میں ہے "وَرِّعْ عَنِّی فِی الدِّرْہَمِ وَالدِّرْہَمَیْنِ" ایک دو درہم کا معاملہ لے کر آنے والوں کو مجھ سے دور رکھو اور میرے بجائے تم ان کا فیصلہ کردو۔
ـــ الْاِبِلَ عَنِ الْمَاءِ: اونٹوں کو پانی سے واپس لانا۔
ـــ الْفَارِسُ الْفَرَسَ: گھوڑے کو لگام سے روکنا، مَا وَرَّعَ اَنْ فَعَلَ کَذَا: اس نے فلاں بات واقعۃً کی، دروغ گوئی سے کام نہیں لیا۔

تَوَرَّعَ مِنَ الاَمْرِ وعَنْه : رکنا، بچنا، احتراز کرنا، محتاط رہنا، دامن کش ہونا
الرِّعَةُ : پرہیزگاری، مشتبہ چیزوں سے احتیاط (۲) ادب، هو حَسَنُ الرِّعَةِ. وہ مہذب ہے (۳) خوشنمائی، اچھی ہیئت
المُتَوَرِّعُ : پرہیزگار، محتاط۔
الوَرَعُ : پرہیزگاری، تقویٰ، پارسائی (۲) کمزور و بزدل آدمی، ج : اَوْرَاعٌ۔
الوَرِعُ : پارسا، متقی۔
• وَرَفَ النَّبْتُ والشَّجَرُ (يَرِفُ) وَرْفًا ووَرِيفًا : نباتات اور درختوں کا سرسبز ہوکر لہلہانا، رَأَيْتُ لخُضْرَتِهِ بَهْجَةً مِن رِيِّهِ ونَعْمَتِهِ : میں نے سیرابی و تازگی کے باعث اس کی ہریالی میں رونق محسوس کی۔
ـــ الشَّئُ : چمکنا۔
ـــ الظِّلُّ : سایہ کا دراز ہونا اور پھیلنا هو وَارِفٌ۔
اَوْرَفَ الظِّلُّ : سایہ دراز ہونا۔
وَرَّفَ الظِّلُّ : وَرَفَ۔
ـــ الشَّئَ : چوسنا۔
ـــ الاَرْضَ : تقسیم کرنا۔
الرِّفَةُ : سبز و شاداب لہلہاتا ہوا پودا۔
الرُّفَةُ : بھس، بھوسا۔
الوَارِفُ : تروتازہ، سایہ دار۔
وَارِف الظِّلَال : وسیع سایہ والا۔
الوُرُوفُ : پودوں کی خوشنمائی۔
• وَرَقَ الشَّجَرُ (يَرِقُ) وَرْقًا : درخت پر پتے نکلنا (۲) پورے پتے نکل آنا (۳) پتے گرنا۔
ـــ فُلانٌ الشَّجَرَةَ : درخت کے پتے توڑنا۔
اَوْرَقَ الشَّجَرُ : درخت کا پتوں دار ہونا۔ درخت کے پتے نکل آنا، پورے طور پر نکل آنا، فَالشَّجَرُ مُورِقٌ۔
اَوْرَقَ فُلانٌ : مالدار ہونا۔
ـــ طَالِبُ الحَاجَةِ : ضرورت مند کا ناکام ہونا، جیسے اَوْرَقَ الصَّائِدُ : شکار نہ ملنا، واَوْرَقَ الغَازِي : غازی کو مالِ غنیمت نہ ملنا۔
وَارَقَهُ : قریب ہونا، مَازِلتُ مِنكَ ولكَ مُوَارِقًا : میں تم سے قریب ہی ہوں۔
وَرَّقَ الشَّجَرُ : درخت کا پتوں دار ہوجانا، اس پر پتے نکل آنا۔
ـــ فُلانٌ : لکھائی کا کاغذ مہیا کرکے اس پر لکھنا (۲) دوسرے کا کاتب بننا۔
تَوَرَّقَ الحَيَوَانُ : جانور کا پتے کھانا
اِسْتَوْرَقَ : چاندی یا چاندی کا سکہ تلاش کرنا۔
اِيرَاقَّ يُورَاقُّ اِيرِيقَاقًا : خاکی رنگ کا ہونا۔
ـــ العِنَبُ : انگور کا رنگ پکڑنا پکنے پر آنا، هو مُورَاقٌّ، اِنَّ العِنَبَ اَوْرَاقَّ والعِنَبُ اُوْرَاقٌّ : نحو۔ ضمہ کے بعد مادہ کا واو لوٹ آتا ہے۔
الاَوْرَاق : ورق کی جمع دیکھئے ورق، کاغذات، پرچے۔
اوراقُ اعتماد : شناختی یا تعارفی کاغذات جو کسی ملک کا سفیر دوسرے ملک کے سربراہ کو اپنے تعارف کے لئے پیش کرتا ہو، اسنادِ سفارت۔
اَوْرَاق تحقيق الهوية او الشَّخصيَّة شناختی دستاویزات۔
اَوْرَاقَ التعيِّين : کاغذات نامزدگی یا تقرری۔
الاوراق النَّقْدِيَّة : نوٹ، کرنسی نوٹ۔
الاَوْرَاقُ المُرْفَقَةُ : منسلکہ کاغذات۔
الاَوْرَقُ : ہر وہ چیز جس کا رنگ خاکی ہو راکھ جیسا ہو (۲) گندمی رنگ کا آدمی (۳) وہ اونٹ جس کا رنگ سفید سیاہی مائل ہو (۴) وہ نیزہ جو ٹھنڈا کرنے یا جلا دینے کے بعد دوبارہ آگ پر اتنا رکھا گیا ہو کہ وہ سبزی مائل ہوجائے (۵) بھیڑیا (۶) راکھ (۷) وہ دودھ جس میں دو تہائی پانی ملا ہوا ہو (۸) خشک سال جس میں بارش نہ ہو، زَمَانٌ اَوْرَقُ : قحط کا زمانہ، ج : وُرْقٌ۔
الرِّقَةُ : موسم گرما میں بارش سے سبزہ اگانے والی زمین (۲) مال (۳) چاندی (۴) چاندی ڈھلے ہوئے سکے (درہم وغیرہ) ج : رِقَاتٌ وَرِقُونَ۔
الوَارِقُ : پتوں دار۔
الوَارِقَةُ : خوشنما پتوں دار ہرا بھرا درخت۔
الوَرَاقُ : زمین کی ہریالی (جو گھاس کی بنا پر ہو پتوں پر نہیں) مَا اَحْسَنَ وَرَاقَتَهُ! : اس کا لباس کتنا حسین ہے!
الوِرَاقُ : درختوں پر پتے نکلنے کا زمانہ
الوِرَاقَةُ : کاغذ سازی (۲) کاغذ یا کتب فروشی (۳) کتب نویسی (۴) اسٹیشنری کی تجارت۔
الوَرَّاقُ : کاغذ ساز (۲) کاغذ فروش (۳) کتب فروش (۴) کتب نویس (۵) اسٹیشنری (لکھائی کا سامان) فروخت کرنے والا (۶) بہت مال دار، رَجُلٌ وَرَّاقٌ : دولت مند آدمی۔
الوَرَّاقَةُ : مؤنث الوَرَّاق (۲) میز پر رکھی ہوئی لکھنے کی دفتی جس پر کاغذ رکھ کر لکھا جاتا ہے

(۳) کاغذات رکھنے کا لکڑی وغیرہ کا بنا ہوا بوکس۔

الوَرَقُ: درخت کا پتّا (۲) دنیا (۳) دنیا کی رونق، چمک دمک (۴) قوم کا حسن وجمال (۵) قوم کی نوخیز اولاد (۶) قوم کی کمزور اولاد (۷) جوانی کی بہار، تروتازگی (۸) لکھنے کا کاغذ، کاغذ کا تختہ (۹) لکھنے کا باریک چمڑا (۱۰) کتاب کا ورق (۱۱) مال (نقد ہو یا بشکل حیوانات) اِخْتَبَطَ مِنْهُ وَرَقًا: اس سے کچھ فائدہ حاصل کیا، مال حاصل کیا (۱۲) زمین پر پڑا ہوا خون کا دھبّا (۱۳) خون کے لوتھڑے جو آپریشن یا جراحت سے کٹ کر گریں۔ واحد: وَرَقَةٌ ج: أَوْرَاق وِرَاق۔ الأَوْرَاقُ المَصْرِفِيَّةُ: نوٹ، سرکاری بینک کی جانب سے جاری کردہ کاغذ کا وثیقہ جس کے بدلہ متعین رقم دیئے جانے کی حکومت ذمہ دار ہوتی ہے۔

الأَوْرَاقُ التِّجَارِيَّةُ: ڈرافٹ چیک، ہنڈی۔ مَا أَحْسَنَ أَوْرَاقَهُ! اس کی پوشاک کتنی حسین ہے!! لَعِبُ الوَرَقِ: تاش کا کھیل۔

وَرَقُ اخْتِبَارٍ: پرچۂ امتحان۔

وَرَقُ اعْتِمَادٍ: اتھارٹی لیٹر، وکالت نامہ مختار نامہ۔

وَرَقُ التَّغْلِيفِ: پیکنگ پیپر۔

وَرَقُ التَّمْغَةِ او الدَّمْغَةِ: اسٹامپ پیپر، سرکاری کاغذ جس پر کوئی وثیقہ لکھا جاتا ہے۔

وَرَقُ الجُدْرَانِ والحِيطَانِ: دیواروں پر چسپاں کرنے کا کاغذ (وال پیپر)۔

وَرَقُ حَجْمٍ كَبِيرٍ: فل اسکیپ کاغذ بڑے سائز کا کاغذ کا تختہ۔

وَرَقُ الحَمَّامِ: بیت الخلاء وغیرہ میں صفائی کے کام کا کاغذ، ٹائلٹ پیپر۔

وَرَقٌ خَشِنٌ: ردی یا کھردرا یا معمولی کاغذ، رف پیپر۔

وَرَقُ خِطَابٍ: لیٹر فارم، وہ کاغذ جس کی پیشانی پر نام وپتہ لکھا ہوتا ہے۔

وَرَقُ خِطَابَاتٍ: مراسلت کا کاغذ۔

وَرَقُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پیپر، نقشہ نویسی کا کاغذ، ڈیزائن وغیرہ کا کاغذ۔

وَرَقٌ زَيْتِيٌّ: آرٹ پیپر، چکنا کاغذ۔

وَرَقٌ شَفَّافٌ: ڈرائنگ پیپر، پھول وغیرہ بنانے کا باریک کاغذ۔

وَرَقُ الصَّنْفَرَةِ: او السنفرة او وَرَقُ الزُّجَاجِ: ریگ مال، لکڑی وغیرہ صاف کرنے کا کھردرا کاغذ۔

وَرَقُ الصُّحُفِ: نیوز پرنٹ، اخباری کاغذ۔

وَرَقُ طَبْعٍ: پرنٹنگ پیپر، چھپائی کا کاغذ۔

وَرَقُ الكَرْبُونِ: کاربن پیپر، مسالا لگا ہوا وہ کاغذ جس کے ذریعہ نقلیں بنائی جاتی ہیں۔

وَرَقُ اللَّعِبِ: تاش کے پتے۔

وَرَقُ اللَّفِّ: پیکنگ پیپر، پیکٹ باندھنے یا لپیٹنے کا کاغذ۔

وَرَقُ المُسَوَّدَةِ: مسودہ لکھنے کا سادہ کاغذ۔

الوَرَقُ المُجَزَّعُ: رنگین پھول دار کاغذ جو دیواروں وغیرہ پر چسپاں کیا جاتا ہے۔

الوَرَقُ المُشَمَّعُ: اسٹینسل پیپر، نقش ساز تختی، خاص مسالا لگی ہوئی ایک تختی جس پر گول نوک والے قلم سے لکھتے ہیں تو لکھائی کی جگہ سے مسالا ہٹ جاتا ہے اور اسے مشین (سائکلو اسٹائل مشین) پر چڑھا کر سیاہی کا رول پھیرتے جاتے ہیں تو سیاہی چھن کر نیچے لگے ہوئے سادہ کاغذ پر اتر آتی ہے اور چھپائی ہو جاتی ہے۔

الوَرَقُ المَصْقُولُ: چکنا کاغذ، آرٹ پیپر۔

الوَرَقُ المُقَوَّى: کارڈ بورڈ، گتا۔

الوَرَقُ المُرَمَّلُ: ریگ مال۔

وَرَقُ النَّسْخِ: کاپی (نقل) بنانے کا کاغذ، کاپیئنگ پیپر۔

وَرَقُ نَشَّاشٍ او نَشَّافٌ: جاذب بلاٹنگ پیپر۔

وَرَقُ يَانَصِيبٍ: لاٹری۔

الوَرِقُ: چاندی یا چاندی کا ڈھلا ہوا سکہ ج: أَوْرَاق وَوِرَاق۔

الوَرْقَاءُ: کبوتری، فاختہ، (۲) بھیڑیے کی مادہ (۳) ایک درخت جس کے پتے گول اور نرم ہوتے ہیں مویشی کھاتے ہیں ج: وَرَاقِي وَوَرَاقِ۔

الوُرْقَةُ في القوس: کمان کا عیب

الوُرْقَةُ: گندمی پن (۲) سیاہی مائل خاکی رنگ (۳) سیاہی اور سفیدی ملا ہوا دھوئیں جیسا رنگ، یہ عام طور پر بعض اونٹوں کا ہوتا ہے۔

الوَرَقَةُ: ایک پتا (۲) فراخ دل یا خسیس آدمی، هو وَرَقَةٌ وهي وَرَقَةٌ (۳) کمان کا نقص، (۴) کاغذ کا ایک تختہ (۵) تاش کا پتا (۶) کارڈ (۷) ٹکٹ (۸) دستاویز (۹) چٹ لیبل۔

وَرَقَةُ الاتِّهَامِ: فرد جرم۔

وَرَقَةُ اقْتِرَاعٍ او انْتِخَابٍ: پرچۂ انتخاب، بیلٹ پیپر، ووٹ پیپر۔

وَرَقَةُ التَّصْرِيحِ: اجازت نامہ۔

وَرَقَةُ التَّصْوِيتِ: ووٹ پیپر، پرچۂ انتخاب۔

وَرَقَةُ جَلْبٍ وإحْضَارٍ: عدالتی سمن

الوَرَقَةُ المَالِيَّةُ: پونڈ، مالی سند۔

وَرَقَةُ نَشَّاشٍ او نَشَّافٍ، جاذب۔

وَرَقَةُ عَمَلٍ: پروگرام، نقشۂ کار۔
وَرَقَةٌ نَقْدِيَّةٌ: نوٹ (کاغذی سکہ)
وَرَقَةُ الْوَتَرِ: کمان کے تانت میں شگاف پر لگانے کا باریک چمڑا۔
الْوَرِقَةُ، شَجَرَةٌ وَرِقَةٌ: بہت پتوں والا درخت (۲) سرسبز وشاداب پتوں والا، عمدہ درخت یا پودا۔
الْوَرَقِيُّ: کاغذ کا بنا ہوا۔
طَائِرَةٌ وَرَقِيَّةٌ: پتنگ۔
مَحْرَمَةٌ وَرَقِيَّةٌ اومِنْدِيلٌ وَرَقِيٌّ: ہاتھ صاف کرنے کی کاغذی دستی، ٹشو پیپر۔
الْوَرِيقَةُ، شَجَرَةٌ وَرِيقَةٌ: سرسبز وخوش منظر پتوں والا۔
• وَرَكَ ــ (يَرِكُ) وَرْكًا: سرین پر سہارا لینا، سرین یا کولہے پر سہارا لیکر بیٹھنا۔
ــ وُرُوكًا: سرین کو زمین پر لگا کر لیٹنا۔
ــ عَلَى الدَّابَّةِ: سواری پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
ــ بِالْمَكَانِ: قیام کرنا۔
ــ عَلَى الْأَمْرِ: کسی کام پر قادر ہونا۔
ــ فُلَانًا: کسی کے سرین پر مارنا۔
ــ الشَّيْءَ وَرْكًا، کوئی چیز سرین کے چاروں طرف باندھنا یا کرنا۔
وَرِكَ ــ (يَوْرَكُ) وَرَكًا: بڑے سرین (موٹے کولہوں) والا ہونا، ھو أَوْرَكُ وھِيَ وَرْكَاءُ۔
ــ الْوَرِكُ: کولھے یا سرین کا بھاری ہونا۔
ــ الرَّجُلُ ــ (يَرِكُ) وُرُوكًا: سرین کو زمین سے لگا کر لیٹنا، چت لیٹنا۔
وَارَكَ الْمَكَانَ: کسی جگہ سے گزر جانا۔
وَرَّكَ عَلَى الدَّابَّةِ: ٹانگ موڑ کر ایک کولہا زین پر رکھنا۔

وَرَّكَ عَلَى الْأَمْرِ: قادر ہونا۔
ــ فِي الْوَادِي: وادی سے گھوم کر چلے جانا۔
ــ فِي الْيَمِينِ: قسم کھلانے والے کے منشا اور نیت کے خلاف نیت کرنا
ــ الشَّيْءَ: کوئی چیز کولہوں کے گرد رکھنا
ــ الْمَكَانَ: کسی جگہ سے گزر جانا، اسے پیچھے چھوڑ دینا۔
تَوَارَكَ: سرین پر سہارا لینا۔
تَوَرَّكَ، سرین پر بیٹھنا۔
ــ فِي الصَّلٰوةِ: نمازی کا دائیں کولھے کو دائیں پیر پر اس طرح رکھنا کہ وہ کھڑا ہو، اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو نیز بائیں کولھے کو زمین پر ٹیکنا اور بائیں پیر کو پھیلا کر دائیں طرف کو نکالنا، (۲) نماز میں کھڑے ہو کر دونوں ہاتھوں کو دونوں کولھوں کے برابر رکھنا۔
ــ عَلَى الدَّابَّةِ: سواری پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
ــ بِالْمَكَانِ: قیام کرنا۔
ــ عَنِ الْحَاجَةِ: کسی ضرورت یا کام سے پیچھے ہٹنا، پس وپیش کرنا دیر کرنا۔
ــ لِفُلَانٍ وفُلَانًا: کسی کو اپنے پیروں میں جکڑ کر زمین پر پٹخنا۔
ــ عَلَى الْأَمْرِ: قادر ہونا۔
ــ الصَّبِيَّ: بچہ کو اپنے کولہوں پر بٹھانا۔
الْمَوْرِكُ: کجاوہ پر سوار کے پیر رکھنے کی جگہ (۲) کجاوہ کے گرد باندھی جانے والی رسّی۔
نَعْلٌ مُوَرَّكٌ: ران کی کھال کا بنا ہوا جوتا۔
الْمَوْرِكَةُ: کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا پاؤں رکھتا ہے (۲) کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار ٹانگ موڑ کر ٹانگ پر رکھتا ہے۔ نَعْلٌ مُوَرَّكَةٌ: مُوَرَّكٌ۔
الْمِيرَكَةُ والْمَوْرِكَةُ: کجاوہ کا اگلا حصہ جس پر سوار تھک کر پاؤں رکھ لیتا ہے۔
الْوَارِكُ: کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا پاؤں رکھتا ہے۔
الْوِرَاكُ: الْوَارِكُ (۲) کجاوہ کا اگلا حصہ (۳) وہ کپڑا جو کجاوہ کے اگلے حصہ پر ڈال کر نیچے موڑ دیا جاتا ہے ج: وُرُكٌ۔
الْوَرْكُ: انسان کی ران کے اوپر کا حصہ (۲) جڑ کی لکڑی کی بنی ہوئی کمان، ج: أَوْرَاكٌ۔
الْوَرِكُ: ران کا بالائی حصہ، کولا (کولہا) سرین۔
وَرِكُ الشَّجَرِ: درخت کی جڑ ج: أَوْرَاكٌ۔
الْوِرْكُ: ران کا بالائی حصہ (۲) جڑ کی لکڑی کی بنی ہوئی کمان (۳) کمان کا کنارہ (۴) کمان میں تانت باندھنے کی جگہ ج: أَوْرَاكٌ۔
الْوَرْكِيُّ، اصل، اِنَّ عِنْدَهُ لَوَرْكِيَّ خَبَرٍ: اس کے پاس واقعہ کی صحیح اطلاع ہے۔
الْوَرْكَاءُ: مؤنث الْأَوْرَكِ (۲) موٹے کولہوں والی عورت بھاری سرین والی عورت۔
الْوَرْكَانَةُ: بھاری سرین والی عورت۔
• الْوَرَلُ: گوہ کی مانند قدرے بڑا ایک زہریلا جانور، ج: أَوْرَالٌ ووِرْلَانٌ وأَرْؤُلٌ۔
• وَرِمَ ــ (يَرِمُ) وَرَمًا، سوجنا پھولنا۔
ــ أَنْفُهُ: ناک پھولنا (غصہ ہونا)۔
ــ النَّبْتُ: پودے کا لمبا ہونا ھو وَارِمٌ۔

أَوْرَمَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھنوں کا سوجنا۔
ـــ فُلَانًا وبه: کسی کو ناگوار بات کہنا جو اسے بری معلوم ہو، ناراض کرنا۔
وَرَّمَ فُلَانٌ بِأَنْفِهِ: تکبر سے ناک چڑھانا غرور کرنا۔
ـــ الجِلْدَ وَنَحْوَهُ: ورم آلود کرنا۔
ـــ انفه: غصہ دلانا۔
تَوَرَّمَ: سوجنا، ورم آلود ہونا۔
الأَوْرَمُ: لوگ یا لوگوں کی بڑی تعداد (۲) لشکر کا بڑا حصہ۔
التورُّمُ: التورُّم الصَّمْغِيُّ: خاندانی آتشک کے دور ثالث میں نمایاں ہونے والا ورم جو کبھی پیپ آلود بھی ہو جاتا ہے اگر جلد یا غشاء مخاطی میں ہو۔
المَوْرِمُ: ڈاڑھ لگنے کی جگہ، مسوڑھا۔
المُتَوَرِّمُ: سوجا ہوا۔
الوَارِمُ: سوجا ہوا۔
الوَرَمُ: سوجن، ورم، ج: أَوْرَامٌ
• تَوَرَّنَ: خوب سنگار کرنا، زیب و زینت اختیار کرنا۔
الوَرَانِيَةُ: سرین۔
وَرْنَةُ: زمانۂ جاہلیت میں ماہ ذیقعدہ کا نام۔
• الوَرْنِيشُ: وارنش جو روغن میں ملائی جاتی ہے، پالش۔
• وَرِهَ ـَـ (يَوْرَهُ) وَرَهًا: بے وقوف ہونا۔
ـــ الكَثِيبُ: ریت کے ٹیلہ کا جما ہوا نہ ہونا، کھسکتے رہنا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
ـــ السَّحَابَةُ: بادل کا بہت برسنے والا ہونا۔ هو أَوْرَهُ وهي وَرْهَاءُ۔
ـــ المَرْأَةُ: ـِـ (تَرِهُ) وَرَهًا: عورت کا چربی چڑھا ہوا ہونا، موٹی ہونا هي وَرِهَةٌ۔
تَوَرَّهَ فِي عَمَلِهِ: کام میں اناڑی اور ناتجربہ کار ہونا۔
الوَارِهَةُ: دارٌ وَارِهَةٌ: کشادہ گھر۔
الوَرْهَاءُ: امرأة وَرْهَاءُ اليدين بے وقوف عورت (۲) الرِّيح الوَرْهَاءُ: تیز ہوا، آندھی۔
الوُرَّةُ: کھسکتے رہنے والا ریت۔
• وَرْوَرَ فِي الكلام: تیز بولنا۔
ـــ النَّظَرَ: گھورنا، نگاہ تیز کرنا۔
المُوَرْوِرُ: گمراہ کن، ہلاکت سے قریب کرنے والا۔
الوَرْوَرِيُّ: کمزور نگاہ والا۔
• وَرَى الزَّنْدُ ـِـ (يَرِي) وَرْيًا وَوُرِيًّا وَرِيَةً: چقماق کا آگ دینا، هو وارٍ وَوَرِيٌّ۔
ـــ النَّارُ وَرْيًا وَرِيَةً: آگ سلگنا۔
ـــ الإبلُ ونحوُها وَرْيًا: اونٹوں وغیرہ کا موٹا ہونا، خوب چربی چڑھا ہوا ہونا۔
ـــ النِّقْيُ: مغز استخواں کا چربی دار ہونا۔
ـــ اللهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا کرنا۔
ـــ فلانٌ فُلَانًا: کسی کے پھیپھڑے کو زخمی کرنا۔
ـــ القَيْحُ جَوْفَهُ: پیپ کا اندرون جسم (پیٹ) کو خراب کر دینا، حدیث میں ہے۔ لأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حتى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا: تم میں سے کسی کے اندرون (پیٹ) کا پیپ سے پر ہو کر خراب ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو
وَرِيَ الزَّنْدُ ـَـ (يَوْرَى) وَرْيًا وَوُرِيًّا وَرِيَةً: چقماق کا آگ دینا
ـــ المُخُّ ـِـ (يَرِي) وَرْيًا: مخ کا ٹھکا ہوا ہونا، بھرا ہوا ہونا۔
ـــ الشَّحْمُ وَرْيًا: چربی کا بہت چکنا ہونا۔
وُرِيَ الكَلْبُ وَرْيًا: کتے کا انتہائی بڑکایا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: کسی کے پھیپھڑے میں پیپ پڑنا، هو مَوْرُوٌّ ومَوْرِيٌّ
أَوْرَى الزَّنْدُ: چقماق کا آگ دینا
ـــ الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا
ـــ النَّارَ: آگ سلگانا۔
ـــ صَدْرَهُ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف کسی کے دل میں بغض و کینہ پیدا کرنا۔
ـــ لَهُ رَأْيًا: کسی کو کوئی رائے دینا۔
ـــ السِّمَنُ الإبلَ: موٹاپے کا اونٹوں کی چربی اور مغز استخواں کو بڑھا دینا۔
وَارَاهُ مُوَارَاةً: چھپانا۔
وَرَّى عن فُلَانٍ: کسی کی حمایت کرنا کسی کا دفاع کرنا، طرف داری کرنا۔
ـــ عن الشَّيْءِ: کسی شے کی حقیقت چھپا کر دوسری بات ظاہر کرنا، توریہ کرنا، حدیث میں ہے۔ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه وسلم كان إِذَا أَرَادَ سَفَرًا وَرَّى بِغَيْرِهِ۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر کا ارادہ فرماتے تو کسی دیگر سفر سے توریہ کر لیتے تھے یعنی غیر مقصود سفر کا اظہار کر کے اصل سفر کو اخفاء میں رکھتے تھے
ـــ فُلَانٌ الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا۔

وَرَّى الشیئَ: پوشیدہ رکھنا (۲) پیچھے کرلینا چھپالینا۔
تَوَارَیٰ: چھپنا، پس پردہ ہونا۔
اسْتَوْرَى الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا۔
ـــ فلانًا رَأْيًا: کسی سے رائے لینا، راہنمائی حاصل کرنا
التَّرِيَّةُ: ہلکے پیلے مٹیالے رنگ کا وہ خفیف سا مادہ جو حائضہ کو بوقت غسل نظر آئے۔
التَّوْرِيَةُ: ارادہ کی ہوئی چیز کا اس طرح اظہار کہ حقیقت مخفی رہے، کذب بیانی سے بچکر مقصد کی پردہ پوشی۔
التِّرْيَةُ: ہر وہ چیز جس سے آگ سلگائی جائے جیسے کپڑے کا چیتھڑا، روئی اور کاغذ وغیرہ۔
الوَارِي: موٹی چربی (۲) ہر موٹی چیز (۳) آگ دینے والا چقماق۔
المِسْكُ الوَارِي: عمدہ قسم کا مشک۔
وَارِي الزَّنْدِ فی الاقتراح: برجستہ کوئی بات کہنے والا، تیز طبع آدمی۔
الوَارِيَةُ: پھیپھڑوں کی بیماری جس سے کھانسی اٹھتی ہے۔
الوَرْيُ: پیٹ کے اندر کی پیپ یا وہ زخم جس سے کھانسے وقت پیپ یا خون منہ سے نکلتا ہو، مبغوض آدمی کے کھانسے وقت عرب کہتے ہیں: وَرْيًا وقُحَابًا۔
الوَرَى: مخلوق (۲) نوع انسانی (۳) پھیپھڑوں کی بیماری۔
ابو الورى: زمانہ، مَا أَدْرِي أيُّ الورى هو؟ نہ معلوم وہ کس قسم کا آدمی ہے۔
الوَرِيَةُ: آگ سلگانے کی کوئی چیز۔
الوَرِيُّ: موٹی چربی، لَحْمٌ وَرِيٌّ: موٹا گوشت (۲) مہمان (۳) پڑوسی۔

و ـــــ ز

• وَزَأَ من الطَّعَامِ ـَ (يَزَأُ) وَزْءًا: کھانے سے پر شکم ہونا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔
ـــ القَوْمُ القَوْمَ: لڑائی وغیرہ میں ایک گروہ کا دوسرے گروہ کو دھکیلنا۔
وَزَّأَتِ النَّاقَةُ او الفَرَسُ ونحوهما براكبها تَوْزِئَةً وتَوْزِيئًا: گھوڑے وغیرہ کا سوار کو زمین پر گرا دینا۔
ـــ فلانًا: کسی کو ہر طرح کی قسم دیکر پابند کرنا۔
ـــ الإنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
تَوَزَّأَ: پانی سے سیر ہونا۔
ـــ الإناءَ: برتن بھرنا۔
الوَزَأُ: چھوٹے قد کا موٹا اور سخت جسم آدمی۔
• وَزَبَ الماءُ والشیءُ ـِ (يَزِبُ) وُزُوبًا: پانی وغیرہ بہنا۔
أَوْزَبَ فی الارض: سفر کرنا، ملک یا علاقہ کے اندر دور تک جانا۔
المِيزَابُ: پرنالا، ج: مَيَازِيبُ دیکھئے (ازب)۔
الوَزَّابُ: چالاک و ماہر چور۔
• وَزَرَ ـِ (يَزِرُ) وَزْرًا وَزِرَةً: بھاری بوجھ اٹھانا (۲) گناہ گار ہونا ھو وَازِرٌ۔
ـــ لَهُ وِزَارَةً: کسی کا وزیر بن جانا مشیر و مقرب ہو جانا۔
ـــ الشیءَ وَزْرًا: اٹھانا، ھو وَازِرٌ۔
ـــ وِزْرَ اُخْرَىٰ: دوسری ذات کا بوجھ اٹھانا، ذمہ دار ہونا، جواب دہ ہونا۔
وَزَرَ الرَّجُلَ وَزْرًا: کسی پر غالب ہونا۔
ـــ الثُّلْمَةَ: رخنہ (شگاف) بند کرنا۔
وُزِرَ ـ (يُوزَرُ) وَزْرًا وَزِرَةً: گناہ کرنا، ارتکاب جرم کرنا (۲) گناہ کی تہمت لگایا جانا ھو مَوْزُورٌ۔
أَوْزَرَهُ: کسی کو پشت پناہ بنانا، اپنا سہارا بنانا (۲) چھپانا، پناہ دینا۔
ـــ الشیءَ: کوئی چیز حاصل کرنا، قبضہ میں لینا (۲) مضبوط و پختہ کرنا (۳) لے جانا۔
وَازَرَهُ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، طاقت بہم پہنچانا (۲) کسی کا وزیر (مشیر و مصاحب) بن جانا۔
اتَّزَرَ: گناہ کرنا، جرم کرنا (۲) چھوٹا کمبل اوڑھنا۔
تَوَزَّرَ لَهُ: کسی کا وزیر ہو جانا۔
اسْتَوْزَرَهُ: کسی کو اپنا وزیر بنا لینا (۲) لیجانا۔
المُوَازِرُ: پشت پناہ، مددگار و معاون۔
المَوْزُورُ: گنہگار، مجرم، ملزم۔
المَوْزُورَةُ: جرم، گناہ۔
الوَازِرُ: بوجھ اٹھانے والا۔
الوَازِرَةُ: بوجھ اٹھانے والی ذات۔
الوِزَارَةُ والوَزَارَةُ (بکسر واؤ اعلیٰ استعمال ہے) منصب وزیر، وزارت ـــ (۲) جماعت وزراء، کیبینٹ۔ (۳) دفتر وزارت۔
الوِزْرُ: بھاری بوجھ، (۲) ہتھیار (۳) گناہ، جرم، ج: اوزارٌ۔
أَوْزَارُ الحَرْبِ: آلات و سامان جنگ۔
أَعَدُّوا أَوْزَارَ الحَرْبِ: انہوں نے جنگ کے ہتھیار تیار کرلئے یعنی جنگ کی تیاری کرلی۔
وَضَعَتِ الحَرْبُ أَوْزَارَهَا:

جنگ ختم ہوگئی۔

الوَزَرُ: محفوظ یا مضبوط پہاڑ (۲) پناہ گاہ

الوَزَرَۃُ: چھوٹا کمبل، ج: وَزَرَات۔

الوَزِیرُ: پشت پناہ (۲) بادشاہ کا مشیرو مصاحب جو اپنی رائے اور مشورہ سے بادشاہ کا بوجھ ہلکا کرے (۳) نظام حکومت میں کسی خاص شعبہ کا ذمہ دار صاحب منصب شخص، وزیر، ج: وُزَرَاءُ واَوْزَارٌ۔

• المَوزَّۃُ: بہت مرغابیوں والی زمین۔

الوَزُّ: الإوَزُّ مرغابی، واحد وَزَّۃٌ۔

• وَزَعَ الإنسانَ وغَیرَہٗ (یَزَعُہ) وَزْعًا: روکنا، منع کرنا، قید میں رکھنا (۲) جھڑکنا، ڈانٹنا۔

ـــ الجَیشَ: لشکر کی صف بندی کرنا، لڑائی کے لئے خاص ترتیب سے کھڑا کرنا۔

أوْزَعَ بَینَہُمْ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا (۲) صلح کرانا۔

ـــ الشَّیْئَ: کوئی چیز تقسیم کرنا (۲) منتشر کرنا بکھیرنا۔

ـــ فُلانًا بِالشَّیئِ: کسی کو کسی چیز سے بھڑکانا، ورغلانا، أُوزِعَ فُلانٌ بالشَّیئِ وَزُوعًا: کسی کو ورغلا کر کسی چیز کا عادی اور شوقین بنانا۔

ـــ فُلانًا الشَّیئَ: کسی کو کسی شئے کا دلدادہ اور شوقین بنانا۔

ـــ اللّٰہُ فُلانًا الشَّیئَ: خدا کا کسی کے دل میں کوئی بات ڈالنا، کسی بات کی توفیق دینا، قرآن پاک میں ہے: رَبِّ أوْزِعْنِی أنْ أشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِی أنْعَمْتَ عَلَیَّ۔

وَازَعَہٗ: کسی کے لئے رکاوٹ بننا، کسی کے لئے مانع ہونا۔

وَزَّعَہٗ: تقسیم کرنا، بانٹنا۔

ـــ المَالَ وغَیرَہٗ علی القومِ: لوگوں میں مال وغیرہ تقسیم کرنا۔

وَزَّعَ الصَّحِیفَۃَ اوالمجلَّۃَ اوالکتَابَ: اخبار، رسالہ یا کتاب خریداران کو فراہم کرنا (تقسیم کرنا)۔

ـــ البَرِیدَ: ڈاک تقسیم کرنا، اس کی متعین جگہ پر پہنچانا۔

ـــ المُوسِیقَارُ اللَّحْنَ: موسیقار کا کسی نغمہ کو مختلف آلات پر تقسیم کرنا

اتَّزَعَ: رکنا، باز رہنا۔

تَوَزَّعَ القَومُ الشَّیئَ بَینَہُمْ: لوگوں کا باہم کوئی چیز بانٹ لینا۔

ـــ الشَّیئُ: بٹ جانا، تقسیم ہو جانا۔

تَوَزَّعُوا ضُیُوفَہُمْ: لوگوں کا مہمانوں کو مختلف ٹولیوں پر تقسیم کر کے اپنے اپنے گھروں پر لے جانا۔

تَوَزَّعَتْہُ الأفکارُ: خیالات کا کسی کو پریشان کرنا، ھو مُتَوَزِّعُ القَلبِ۔

استَوزَعَہُ الأمرَ: کسی بات کے الہام و توفیق کی استدعا کرنا۔

ـــ اللّٰہَ شُکرَہٗ: اللہ سے اس کے شکر کی توفیق مانگنا۔

الأوْزَاعُ: جماعتیں، گروہ (۲) مختلف قسم کے لوگ (۳) لوگوں کے جھتے سے الگ تھلگ ہونے والے مکانات (اس کا واحد نہیں)

التَّوزِیعُ: تقسیم (۲) اخبارات ورسائل وغیرہ کی اشاعت و فراہمی (۳) فن تصویر میں رنگوں کی مخصوص آمیزش (۴) خطوط وغیرہ کی تقسیم۔

التَّوزِیعَۃُ: ایک دفعہ کی تقسیم اشاعت۔

المُتَّزِعُ: سخت جان اور خوددار آدمی۔

المُوَزِّعُ: تقسیم کنندہ، مقسم، (۲) اخبارات ورسائل فراہم کنندہ، ڈیلر (۳) ڈاکیا، پوسٹ مین۔

مُوَزِّعُ البَرِیدِ: پوسٹ مین۔

الوَازِعُ: مانع، (۲) محافظ (۳) مرتب (۴) عبرت (۵) لڑائی میں لشکر کی صف بندی کرانے والا کمانڈر (۶) محرمات شرعیہ سے روکنے والا مبلغ یا افسر (۷) کتا، اسے ابن وازع بھی کہتے ہیں، ج: وَزَعَۃٌ ووُزَّاعٌ، وَزَعَۃُ المَلِکِ: شاہی محافظین۔

الوَازِعُ الدِّینِیُّ: مذہبی مانع، روک، محافظ۔

الوَزُوعُ: کسی چیز پر اکساہٹ

• وَزَغَ بِہٖ ـــ (یَزِغُ) وَزْغًا تھوڑا تھوڑا پھینکنا۔

ـــ النَّاقَۃُ بِبَولِہَا: اونٹنی کا تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔

ـــ الطَّعنَۃُ بِالدَّمِ: نیزہ کے زخم کا تھوڑا تھوڑا خون پھینکنا۔

أوْزَغَ بِہٖ: وَزَغَ۔

وُزِّغَ الجَنِینُ: پیٹ میں بچہ کا پورا ہو کر حرکت کرنا۔

الوَزَغُ: کمزور آدمی (۲) چھپکلی (ایک وَزَغَۃٌ) ج: أوْزَاغٌ ووِزَاغٌ۔

• وَزَفَ ـــ (یَزِفُ) وَزْفًا ووَزِیفًا: جلدی کرنا، تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا چھوٹے چھوٹے ڈگ بھرنا۔

ـــ إلَیہِ: کسی کے نزدیک ہونا۔

ـــ فُلانًا وَزْفًا: کسی سے جلدی کرانا۔

أوْزَفَ: جلدی کرنا۔

وَازَفَ القَومُ: لوگوں کا مشترکہ اخراجات کے لئے اپنے اپنے حصہ کی برابر برابر رقم دینا۔

وَزَّفَ: جلدی کرنا۔

تَوَازَفَ القَومُ: مشترکہ خرچ کے لئے ایک دوسرے کے برابر حصہ دینا (۲) باہم قریب ہونا، تَوَازَفُوا بَینَہُمْ: باہم مل کر مصارف جمع کرنا۔

• اَوْزَکَتِ الْمَرْأَۃُ: عورت کا عجلت کرنا۔
— فِی مِشْیَتِہَا: ٹھنگنوں کی طرح بھدی چال چلنا۔
• وَزَمَ — (یَزِمُ) وَزْمًا: رات دن میں ایک بار کھانا (۲) تھوڑی چیز کے ساتھ اتنی ہی اور ملانا۔
— الشَّیْءَ: رخنہ یا دراڑ ڈالنا۔
— فُلَانًا بِفِیْہِ: کسی کو آہستہ سے منہ سے کاٹنا۔
— الدَّیْنَ: قرض ادا کرنا۔
وُزِمَ فِی مَالِہِ وَزْمَۃً: کسی کے مال میں کچھ کمی آجانا۔
وَزَّمَ نَفْسَہُ: اپنے بارہ میں دن رات میں ایک بار کھانے کا فیصلہ کرنا۔
تَوَزَّمَ: کسی کا شدید روندنے دباؤ والا ہونا۔
الوُزَامُ: عجلت، تیزی۔
الوُزَّامُ: پُرگوشت و بھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا۔
الوَزْمُ: مقدار (۲) ترکاریوں کی گٹھڑی (سبزیوں کا گٹھا) (۳) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت، (۴) بروقت ہونے والا کام۔
الوَزْمَۃُ: مقدار (۲) دن رات میں ایک دفعہ کی خوراک۔
الوَزِیْمُ: ترکاریوں کی گٹھڑی (سبزیوں کا گٹھا) (۲) عضلات، پٹھے، رَجُلٌ وَزِیْمٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی، (۳) بھنا ہوا گوشت (۴) سکھایا ہوا گوشت (۵) ٹکڑے کیا ہوا گوشت، (۶) ہانڈی وغیرہ میں بچا ہوا شوربا (۷) ہر بچی ہوئی چیز۔
الوَزِیْمَۃُ: ترکاریوں کی گٹھڑی (سبزیوں کا گٹھا) (۲) کھجور کا شگوفہ جس میں شگاف دے کر قلم لگایا جائے (۳) کھجور کا وہ پتا جس سے شگوفہ چیر کر باندھا جائے (۴) گوشت کا ٹکڑا (۵) دونوں رانوں کا ابھرا ہوا گوشت (۶) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت، ج: وَزِیْمٌ۔

• وَزَنَ الشَّیْءَ: — (یَزِنُ) وَزْنًا وَزِنَۃً: وزن دار ہونا، بھاری ہونا۔
— الشَّیْءَ: تولنا (۲) ہاتھ میں کوئی چیز لے کر وزن کا اندازہ کرنا (۳) اندازہ کرنا (۴) درخت کے پھل کا اندازہ کرنا
— الکَلَامَ: کلام کا معنوی وزن دیکھنا جانچنا۔
— الدَّرَاہِمَ لَہُ: کسی کو درہم جانچ تول کر دینا۔
— الشَّیْءُ دِرْہَمًا: کسی چیز کا درہم کے بقدر ہونا۔
— نَفْسَہُ عَلَی الأَمْرِ: کسی کام پر خود کو جمانا، عادی کرنا، خوگر بنانا۔
— الشِّعْرَ: شعر کی تقطیع کرنا، قواعدِ عروض کے مطابق بنانا۔
وَزُنَ — (یَوْزُنُ) وَزَانَۃً: وزن دار و بھاری بھرکم ہونا، وقیع ہونا (۲) ذی رائے ہونا، باوزن ہونا، ھُوَ وَزِیْنٌ۔
اَوْزَنَ نَفْسَہُ عَلَی الأَمْرِ: خود کو کسی کام پر جمانا۔
وَازَنَ بَیْنَ الشَّیْئَیْنِ مُوَازَنَۃً وِوِزَانًا: دو چیزوں کو برابر کرنا، (۲) وزن کے لئے باہم تقابل کرنا، موازنہ کرنا۔
— الشَّیْءُ الشَّیْءَ: ایک شے کا دوسری شے کے ہم وزن ہونا (۲) برابر ہونا (۳) مقابل ہونا، سامنے ہونا۔
— فُلَانًا: کسی کو اس کے کام کا بدلہ دینا، صلہ یا انعام دینا۔
اِتَّزَنَ العِدْلُ: گون کا دوسری گون کے ہم وزن ہونا۔
— الشَّیْئَانِ: وزن میں برابر ہونا۔
— فُلَانٌ الدَّرَاہِمَ: تول کر درہم لینا۔
تَوَازَنَ الشَّیْئَانِ: دو چیزوں کا ہم وزن ہونا۔
الأَوْزَنُ: زیادہ وزنی، زیادہ وقیع، جیسے ھٰذَا القَوْلُ اَوْزَنُ مِنْ ھٰذَا۔
أَوْزَانُ القَوْمِ: سربرآوردہ قوم۔
الاِتِّزَانُ: توازن (۲) علم ریاضی اور علم ہندسہ میں غیر مستقر توازن کا نام ہے یعنی اگر کسی جسم کو اس کی جگہ سے ہٹا کر دوبارہ وہاں رکھا جائے تو وہ اپنی سابقہ حالت پر بحال نہ ہو اور توازن بگڑ جائے، (۳) سنجیدگی۔
التَّوَازُنُ: توازن، دو چیزوں میں وزنی یکسانیت۔
التَّوَازُنُ الاِقْتِصَادِیُّ: اشیا کی قیمتوں پر اثر انداز ہونے والے اسباب وعلل کو مختلف حالات میں متساوی سطح پر رکھنے کا ایک نظریہ جس سے مختلف ممالک کی مالی اور اقتصادی حالت میں کسی نہ کسی حد تک توازن قائم رہتا ہے۔
الزِّنَۃُ: پہاڑ کا بالمقابل حصہ، ھُوَ زِنَتُہُ: وہ اس کے سامنے ہے (۲) وزن و مقدار، حدیث میں ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ: خدا کی پاکی و تعریف کا بیان اس کی مخلوقات کی تعداد اور اس کے عرش کے وزن و مقدار کے برابر ہو۔
المُتَّزِنُ: متوازن (۲) سنجیدہ مزاج
المُوَازَنَۃُ: دو یا چند چیزوں کی قدر و قیمت

یا وزن میں مقابلہ (۲) تقابل، توازن، بیلنس (۳) بجٹ، گوشوارہ آمد و صرف۔

المُوَازِنُ: ہم وزن (۲) مقابلہ کا۔

المَوَازِينُ: میزان کی جمع (۲) پاسنگ سمیت ایک ترازو (۳) توازن۔

اختلالُ المَوَازِين: توازن کا بگاڑ۔

المَوزُونُ: تولی جانے والی چیز (۲) مقررہ مقدار و وزن والی چیز، قرآن پاک میں ہے "وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ" ہم نے اس (زمین) میں ہر قسم کی چیز معین مقدار سے اگائی ہے (۳) وزن کی ہوئی چیز۔

المَوزُونَةُ: امرأة مَوزُونَةٌ: پستہ قد عقلمند عورت۔

المِيزَانُ: ترازو، تولنے کا کانٹا (۲) لوہے یا پتھر کا باٹ (جسے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ کر کوئی چیز اس کے برابر کیجائے (۳) درجہ، حیثیت، اعرِف لِكُلِّ امرِئٍ مِيزَانَهُ: ہر آدمی کی حیثیت کو سمجھو (۴) انصاف (۵) علم فلسفہ میں اشیاء اور معانی کو باعتبار معیار پرکھنے کا ظاہری یا باطنی ذریعہ ج: مَوَازِين۔

المِيزَانُ التِّجَارِيُّ: تجارتی توازن۔

مِيزَانُ البُخَار: اسٹیم پیما، بھاپ کا درجۂ حرارت معلوم کرنے کا آلہ۔

مِيزَانُ الثِّقلِ النَّوعِيّ: کثافت نوعی کا پیمانہ۔

مِيزَانُ ثِقلِ الهَوَاءِ: بادپیما، بیرومیٹر۔

مِيزَانُ الحَرَارَة، مِيزَانُ الحَرِّ والبَرد: تھرمامیٹر۔

مِيزَانُ الرُّطُوبَةِ وَاليُبُوسَةِ: ہائیگرامیٹر، رطوبت اور یبوست کا درجہ معلوم کرنے کا آلہ۔

مِيزَانُ ضَغطِ البُخَار: بھاپ کے دباؤ کی مقدار معلوم کرنے کا آلہ، دخان پیما۔

مِيزَانُ القُوَى: طاقت کا توازن۔

مِيزَانُ اللَّبَن: شیرپیما، دودھ کی جانچ کا آلہ۔

مِيزَانُ النَّهَار: دوپہر، قَامَ واستقام مِيزَانُ النَّهَار: دوپہر ہوگیا، هو مِيزَانُ الجَبَلِ ومِيزَانَهُ: وہ پہاڑ کے بالمقابل ہے، برابر میں ہے۔

المِيزَانِيَّةُ: بجٹ، بیلنس شیٹ، آمد و صرف کا گوشوارہ (جس میں دونوں کا توازن ظاہر کیا جائے)۔

الوَازِنُ: تولنے والا (۲) دِرهَمٌ وَازِنٌ پورے وزن کا درہم۔

الوِزَانُ: هو بِوِزَانِهِ ووِزَانَهُ وہ اس کے سامنے ہے۔

الوِزَانَةُ: هو بِوِزَانَتِهِ: وہ اس کے سامنے ہے (۲) تولنے کا پیشہ (۳) تلائی۔

الوَزَّانُ: تولنے کا پیشہ کرنے والا۔

الوَزنُ: ترازو کا باٹ، ج: أَوزَانٌ، (۲) کھجوروں کا گٹھا جسے آدمی دونوں ہاتھوں میں نہ اٹھا سکے، ج: وُزُونٌ (۳) اہل عروض کی اصطلاح میں وہ وزن جس پر اشعار تیار کئے جائیں، ج: أَوزَانٌ (۳) پہاڑ کا بالمقابل حصہ هو وَزنَهُ: وہ اس کے سامنے ہے دِرهَمٌ وَزنٌ وَوَزنًا: پورے وزن کا یا سرکاری وزن کا درہم فُلَانٌ رَاجِحُ الوَزنِ: فلاں صاحب عقل و دانش یا ذی رائے ہے (۴) بوجھ، وزن (۵) حیثیت، قدر و قیمت، مَا لِفُلَانٍ وَزنٌ: فلاں کی کوئی حیثیت نہیں، وہ خسیس الطبع ہے، بیکار ہے، أَقَامَ لَهُ وَزنًا: اہمیت دینا۔

الوَزنُ النَّوعِيُّ: کسی جسم کا پانی کے مساوی حجم والے وزن کے ساتھ تناسب۔

الوَزنَةُ: دانشمند پست قد عورت (۲) رائج الوقت درہم یا سکہ (۳) ایک وقت کا کھانا (۴) ایک دفعہ کا وزن

الوِزنَةُ: تولنے کا طریقہ یا نوعیت هو حَسَنُ الوِزنَةِ: وہ ٹھیک تولا ہوا ہے۔

الوَزِينُ: وَزِينُ الرَّأيِ: سنجیدہ اور ذی رائے، جچی تلی رائے رکھنے والا۔

• وَزوَزَ الرَّجُلُ: بدن کو ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر چلنا۔

الوَزوَازُ: چھوٹے قدم رکھ کر چلنے والا۔

المُوَزوِزُ: گانے والا۔

الوَزوَزُ: موت (۲) زمین ہموار کرنے کا چوڑا تختہ، وہ چوڑی لکڑی جس کے ذریعہ اونچی جگہ کی مٹی سمیٹ کر گڑھے میں ڈالی جائے۔

• وَزَى الشَّيءُ ـــ (يَزِي) وَزيًا: سمٹنا، سکڑ کر اکٹھا ہونا

ـــ الأَمرُ فُلَانًا: کسی بات کا کسی کو غصہ دلانا۔

أَوزَى لِدَارِهِ: گھر کے چاروں طرف مٹی کا پشتہ بنانا، دیواروں کو لیپنا۔

ـــ إِلَيهِ: کسی کی پناہ لینا، سہارا لینا۔

ـــ إِلَيهِ الشَّيءَ: سہارا دینا، پناہ میں دینا۔

ـــ ظَهرَهُ: ٹیک لگانا۔

ـــ ظَهرَهُ إِلَى الحَائِطِ: دیوار سے کمر لگانا، ٹیک لگانا۔

ـــ الشَّيءَ: نمایاں کرنا، نصب کرنا۔

وَازَاهُ: کسی کے مقابل ہونا، سامنے ہونا۔

تَوَازَى الشَّيئَانِ: دو چیزوں کا برابر ہونا ایک دوسرے کے مساوی ہونا۔

استوزی: اپنی رائے پر اڑنا، من مانی کرنا، (۲) دور نکل جانا، جیسے استوزی العَیرُ گدھا دور نکل گیا۔
— الشیءُ: قائم ہونا، بلند ہونا۔
— فی الجَبَل: پہاڑ پر چڑھنا۔
المُتَوَازِی: مساوی (۲) مساوی سطحوں والا جسم۔
مُتَوَازِی الاَضلاع: وہ شکل جس کے ہر دو پہلو (ضلع) مساوی ہوں۔
المُستَوزِی: خود رائے۔
الوَزِی: موٹے اور ٹھگنے ہوئے بدن کا پست قد آدمی۔

و ـــــ س

• وَسَبَتِ الارضُ: ـِ (تَسِبُ) وَسْبًا: زمین کا بہت گھاس والی ہونا
وَسِبَ الثوبُ وغیرُہ ـَ (یَوسَبُ) وَسَبًا: میلا اور گندا ہونا، ھو وَسِبٌ۔
اوسبت الارضُ: وَسَبَتْ۔
— الغَنَمُ: بھیڑ بکریوں کا بہت اون والا ہونا۔
المِیسَابُ (من البُسر) آدھی پکی ہوئی کھجور، نیم پخت کھجور۔
الوَسْبُ: کنوئیں کی تہہ میں مٹی روکنے والی لکڑی، ج: وُسُوبٌ۔
الوِسْبُ: گھاس (۲) پودے (۳) سوکھی گھاس۔
الوَسَبُ: میل کچیل۔
• وَسَجَتِ البَعِیرُ ـِ (تَسِجُ) وَسْجًا ووَسِیجًا: اونٹ کا تیز چلنا
اَوسَجَ البَعِیرَ: اونٹ کو تیز چلانا۔
الوَسُوجُ (من الابل) تیز رفتار اونٹ
الوَسْجُ والوَسَجَان: اونٹ کی تیز چال۔

• وَسِخَ الشیءُ ـَ (یَوسَخُ) وَسَخًا: میلا ہونا ھو وَسِخٌ۔
اَوسَخَ الشیءَ: میلا کرنا۔
وَسَّخَ الشیءَ: میلا کرنا۔
اِتَّسَخَ الشیءُ: میلا ہونا۔
استَوسَخَ الشیءُ: میلا ہونا۔
الوَسَخُ: میل، گندگی، ج: اوساخ۔
• اَوسَدَ فی السَّیر: تیز چلنا۔
وَسَّدَ فلانًا الشیءَ: کسی کے سر کے نیچے کوئی چیز بطور تکیہ رکھنا۔
— الامرَ الیہ: کوئی کام کسی سے متعلق کرنا۔
تَوَسَّدَ: سر کے نیچے کوئی چیز رکھنا، کسی چیز پر سر ٹیکنا (۲) سہارا لینا۔
— الوِسَادَۃَ: تکیہ پر سر رکھنا۔
— الذِّرَاعَ: سر کے نیچے ہاتھ کو تکیہ کی طرح رکھ کر سونا۔
الوِسَادُ: تکیہ یا بطور تکیہ سر کے نیچے رکھی جانے والی کوئی چیز (۲) بیج وغیرہ کا گدا، قالیچہ، ج: وُسُدٌ۔ عَرِیضُ الوِسَاد: غبی، کند ذہن۔
الوُسَادَۃُ: الوِسَادُ، ج: وسادات ووَسَائِدُ۔
• وَسَطَ الشیءَ ـِ (یَسِطُہ) وَسْطًا وَسِطَۃً: کسی چیز کے بیچ میں ہونا جیسے وَسَطَ القومَ والمکانَ ھو واسِطٌ۔
— القومَ وفیہم وَسَاطَۃً: لوگوں میں حق وانصاف کے ساتھ ثالثی کرنا، ثالث بن کر لوگوں میں حق وانصاف قائم کرانا۔
وَسُطَ الرَّجُلُ ـُ (یَوسُطُ) وَسَاطَۃً وَسِطَۃً: خاندانی طور پر شریف ہونا، عالی نسب ہونا ھو وَسِیطٌ۔
اَوسَطَ القومَ: لوگوں کے بیچ میں ہونا۔

وَسَّطَہُ: بیچ میں کرنا یا رکھنا (۲) دو ٹکڑے کرنا (۳) ثالث بنانا۔
تَوَسَّطَ فلانٌ: درمیانہ درجہ کی چیز لینا جو نہ اچھی ہو نہ خراب۔
— بَینَہُم: بیچ بچاؤ کرانا، حق وانصاف کے ساتھ ثالثی کا فریضہ انجام دینا۔
— الشیءَ: کسی چیز کے بیچ میں ہونا جیسے تَوَسَّطَ القومَ۔
الاَوسَطُ: درمیانہ، معتدل جو نہ بہت اعلیٰ ہو اور نہ بہت گھٹیا، ج: اَوَاسِطُ وھی وسطی، ج: وُسُطٌ۔
اوسطُ الشیءِ: کسی چیز کا درمیانی حصہ، متوسط درجہ۔
اَوسَطُ القومِ: اپنی قوم میں ممتاز آدمی۔
العِلمُ الاوسَطُ: علم ریاضی، اس کا نام الحکمۃ الوُسطی بھی ہے۔
الاَوسَاطُ: (وَسَطٌ کی جمع) حلقے، جیسے الاَوسَاطُ الادبیۃُ والعلمیۃُ والتجاریۃُ والثقافیۃُ وامثالُہا
التَّوَسُّطُ: اعتدال، (۲) ثالثی۔
المُتَوَسِّطُ: درمیانہ، اوسط درجہ کا، معتدل، میڈیم (۲) مرکزی (۳) ثالث۔
متوسِّطُ الشیءِ: کسی چیز کا اوسط، جیسے: المُتَوَسِّطُ الحِسَابِیُّ: حسابی اوسط۔
البحرُ المُتَوَسِّطُ: بحر روم۔
المُوسَطُ، مُوسَطُ البیت: گھر کا اندرونی حصہ یا درمیانی حصہ۔
الوَاسِطُ: دروازہ (۲) پالان کا اگلا حصہ ج: اَوَاسِطُ۔
الوَاسِطَۃُ: پالان کا اگلا حصہ، (۲) ہار کے درمیان کا اعلیٰ جوہر (۳) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ، بِوَاسِطَۃِ الشیءِ، بذریعہ، بواسطۃ فلانٍ، بتوسط فلاں۔
الوَسَاطَۃُ: ثالثی، بیچ بچاؤ، دو یا چند

متنازع فریقوں کے درمیان قائم کسی جھگڑے کا پرامن تصفیہ کرانے کا کام، (۲) سفارش، دخل اندازی۔

الوَسْطُ: درمیان. جَلَسَ وَسْطَ القَوْمِ: لوگوں کے بیچ میں بیٹھا۔ وَصَلَ إلی وَسْطِ الجُمُوعِ، وہ ہجوم کے بیچ میں پہنچ گیا۔

الوَسَطُ: کسی چیز کا مرکز، وسطی حصہ (۲) ہر معتدل و متوسط شے. شَیْءٌ وَسَطٌ معتدل اور متوسط درجہ کی چیز، درمیانے درجہ کی چیز (۳) دوکناروں کے اندر کا حصہ، خواہ بالکل بیچ نہ ہو (۴) عدل والصاف (۵) منتخب و بہتر، قرآن پاک میں ہے: "وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا"، اور اسی طرح ہم نے تم کو منتخب اور بہتر امت بنادیا ہے (۶) مرکزی (۷) درمیانی، بین بین۔

هو من وَسَطِ قومه: وہ اپنی قوم کا منتخب فرد ہے (۸) ماحول (۹) حلقہ، دائرہ، میدان عمل، ج: اَوْسَاط

وَسَطُ اُورُبَّا: وسط یورپ۔

وَسَطُ آسیا: وسط ایشیا۔

الوُسْطٰی: اوسط کی تانیث (۲) بیچ کی انگلی۔

الصَّلاة الوُسْطٰی: نماز عصر (جو دن اور رات کی نمازوں کے درمیان آتی ہے) یا خاص فضیلت والی نماز بعض مفسرین نے اس کی تفسیر جمعہ سے بھی کی ہے، ج: وُسَطٌ۔

الوَسُوطُ: متوسط (۲) بالوں کا بنا ہوا بڑا یا چھوٹا خیمہ، شامیانہ، ج: وُسُطٌ۔

الوُسُوطُ: وُسُوطُ الشَّمْسِ: سورج کا وسط آسمان میں ہونا۔

الوَسِیطُ: ثالث، دو متنازع فریقوں میں بیچ بچاؤ کرانے والا (۲) سفارشی (۳) دلال، معاملہ طے کرانے والا (۴) معتدل و متوسط شے، هی وَسِیطَةٌ، ج: وُسَطاءُ، هو وَسِیطٌ فیهم وہ ان سب میں اعلیٰ نسب اور بلند رتبہ ہے۔

• وَسِعَ اللّٰهُ عَلَیْهِ رِزْقَهُ وفی رِزْقِهِ ـَـ (یَوْسَعُ) وَسْعًا: خدا کا کسی کے رزق و روزی میں وسعت پیدا کرنا، مالدار و غنی بنا دینا، مالا مال کرنا۔

وَسِعَ الشَّیْءُ ـُـ (یَسَعُ) سَعَةً، کشادہ اور فراخ ہونا۔

ـــ الشَّیْءُ الشَّیْءَ: کسی چیز کا کسی چیز کو اپنے احاطہ میں لینا، سارے میں پھیل جانا، جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ" اس کی کرسی نے تمام آسمانوں کو اپنے احاطہ میں لے لیا، ایک شے کا دوسری میں سما جانا،

ـــ اللّٰهُ عَلَیْهِ: خدا کا کسی کو خوشحال بنانا، مالدار کرنا۔

ـــ رَحْمَةُ اللّٰهِ كُلَّ شَیْءٍ ولِكُلِّ شَیْءٍ وعلی كُلِّ شَیْءٍ: خدا کی رحمت کا ہر شے کو اپنے اندر لے لینا، رحمت عام ہونا۔

ـــ المَالُ الدَّیْنَ: مال کا قرض کی مقدار سے زائد ہونا اور اس کی مکمل ادائیگی کے بعد بچ جانا، هو وَاسِعٌ۔

ـــ المَكَانُ كذا: جگہ کا کسی چیز کے لئے کافی ہونا، هٰذا المَكَانُ یَسَعُ اَرْبَعَةَ اَشْخَاصٍ: اس جگہ میں چار آدمیوں کی گنجائش ہے۔

لا یَسَعُكَ اَنْ تَفْعَلَ كذا: تمہارے لئے ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔

ما اَوْسَعَ ذٰلكَ الاَمْرَ: وہ معاملہ کتنا گنجائش دار ہے، یا کتنا بڑا ہے!

لا یَسَعُنِی ذٰلكَ الاَمْرُ: فلاں کام میرے بس کا نہیں ہے۔

هٰذا الاناءُ یَسَعُ عِشْرِینَ كَیْلًا وَیَسَعُهُ عِشْرُونَ كَیْلًا: اس برتن میں بیس کلو آسکتا ہے۔

سَعْ: فعل امر، اونٹوں کو جھڑکنے کی آواز جس سے تیز چلنے پر اکسایا جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ سَعْ عَلَیْنَا: اے اللہ ہمیں وسعت عطا فرما۔

وَسُعَ الشَّیْءُ ـُـ (یَوْسُعُ) وَسَاعَةً: فراخ و کشادہ ہونا، گنجائش دار ہونا۔ هو وَسِیعٌ وَاسِعٌ۔

ـــ الدَّابَّةُ وَسَاعَةً وَسَعَةً: چوپائے کا لمبے لمبے قدم اٹھا کر چلنا، هی وَسَاعٌ ووَسِیعَةٌ وهو وَسَاعٌ۔

اَوْسَعَ فلانٌ: مالدار و غنی ہونا۔

ـــ اللّٰهُ عَلَیْهِ واَوْسَعَ عَلَیْهِ رِزْقَهُ وفی رِزْقِهِ: خدا کا کسی کے رزق میں فراخی عطا کرنا، خوشحال بنانا، خوب دینا، مالدار کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ: کشادہ کرنا (۲) کشادہ پانا۔

ـــ فلانًا الشَّیْءَ: کسی کو کسی چیز پر قادر کرنا، اس کے لئے کشادہ کر دینا۔

اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْنَا رَحْمَتَكَ: اے خدا ہمیں اپنی مکمل رحمت عطا فرما ہمیں اپنی رحمت کے سایہ میں لے لے۔

وَسَّعَ الشَّیْءَ تَوْسِیعًا وتَوْسِعَةً: کشادہ کرنا، پھیلانا، وسعت دینا توسیع کرنا۔

ـــ اللّٰهُ عَلَیْهِ ووَسَّعَ عَلَیْهِ رِزْقَهُ وفی رِزْقِهِ: خدا کا کسی کے رزق میں فراخی و وسعت عطا کرنا، کسی کو خوشحال و مالدار بنانا۔

وَسَّعَ آفَاقَ الشَّیْئِ: دائروں کو وسعت دینا۔
ـــ الاختصاصات: دائرۂ عمل و اختیارات بڑھانا۔
ـــ النِّطَاقَ: دائرہ وسیع کرنا، پھیلانا۔
اِتَّسَعَ الشَّیْئُ: کشادہ ہونا (۲) پھیلنا (۳) لمبا ہونا۔
اِتَّسَعَتِ الفَجْوَۃُ بَیْنَ کَذا وکَذا بَیْنَ فُلانٍ وفُلانٍ: خلیج وسیع ہونا، بعد بڑھنا۔
ـــ الطَّلَبُ: مانگ بڑھنا۔
تَوَسَّعَ الشَّیْئُ: کشادہ ہونا، پھیلنا۔
ـــ القَوْمُ فی المَجْلِسِ: لوگوں کا مجلس میں کھل کر بیٹھنا
اِسْتَوْسَعَ الشَّیْئُ: کشادہ ہونا، پھیلنا مطاوع وَسَّعَہ۔
ـــ الرَّجُلُ: خوشحال ہونا۔
ـــ الشَّیْئَ: کشادہ پانا (۲) کشادہ چاہنا وسیع کرنے کی خواہش یا کوشش کرنا۔
الاِتِّسَاعُ: گنجائش۔
اِتِّسَاعُ الآفَاقِ: دائروں کی وسعت معلومات کی وسعت۔
التَّوَسُّعُ: اضافہ، پھیلاؤ۔
التَّوْسِعَۃُ: اضافہ، توسیع۔
السَّعَۃُ: طاقت، قوت، سکت (۲) خوشحالی آسودگی، فراخی، ھو فی سَعَۃٍ من العَیْشِ: وہ خوشحال و آسودہ ہے (۳) گنجائش (۴) کشادگی۔
المُتَّسَعُ: گنجائش، خالی جگہ (۲) مفر، مالی عن ذلک مُتَّسَعٌ: میرے لئے اس سے مفر نہیں۔
المُوْسِعُ: مالدار، گنجائش والا (ضد المُعْسِر: تنگ حال)۔
المُوَسَّعُ: وسیع تر، اعلی پیمانہ کا۔
المُوَسَّعُ عَلَیْہِ: خوشحال۔
مُوَسِّعَۃُ الحِذَاءِ: شوا سٹر یچر۔

المَوْسُوعَۃُ: انسائیکلوپیڈیا، دائرۃ المعارف وہ جامع کتاب جس میں علم و معرفت کے تمام یا چند یا ایک موضوع سے متعلق مکمل معلومات حروف تہجی پر ترتیب دی گئی ہوں، کبھی یہ بہت سی جلدوں پر مشتمل ہوتی ہے۔
المِیْسَاعُ: لمبے لمبے ڈگ بھرنے والی اونٹنی،
الوَاسِعُ: اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام یعنی وسعت والا جو سب کو گھیرے ہوئے ہے یا جس کا رزق تمام مخلوقات کے لئے عام ہے یا جس کی رحمت ہر شے کو محیط ہے یا جس کا فیض و بخشش ہر غریب و فقیر کے لئے ہے یا وہ کثیر الفیض ذات جس کی بخشش سائل کے سوال کو پورا کرتی ہے (۲) کشادہ، فراخ، پھیلا ہوا، لمبا چوڑا۔
وَاسِعُ الانتشار: کثیر الاشاعت۔
وَاسِعُ الاطّلاع: بہت باخبر، وسیع معلومات کا حامل۔
وَاسِعُ الخِبْرَۃِ: بڑا تجربہ کار۔
الوَسَّاعُ: کام میں تیز اور پھرتیلا آدمی اور جانور (۲) کشادہ رفتار، لمبے ڈگ بھرنے والا۔
الوُسْعُ: طاقت و قوت، قرآن پاک میں ہے " لا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلّا وُسْعَہَا "، (۲) (بجلی کا) پاور (بمقدار خاص)
الوُسْعُ الحَیَوِیُّ: علم طب میں ایک دفعہ میں بھرپور سانس لینے کے بعد نکالی جانے والی ہوا کی ممکنہ مقدار
بَذَلَ وُسْعَہُ: زور لگانا، طاقت صرف کرنا، ھذا فی وُسْعِہِ: یہ اس کے بس میں ہے، ھذا لیس بِوُسْعِی: یہ میری طاقت سے باہر ہے۔
الوَسِیْعُ: فراخ و کشادہ (۲) کشادہ قدموں

والا جانور یا گھوڑا۔
• وَسَفَ الشَّیْئَ: خوب چھیلنا۔
تَوَسَّفَ الشَّیْئُ: چھلنا، چھلکا اترنا۔
ـــ البَعِیْرُ: اونٹ کو مرض وسف لاحق ہونا، دیکھئے (وسف) (۲) موٹا تازہ ہونا (۳) ابتدائی بال گر کر نئے بال نکلنا
ـــ اَوْبَارُ الاِبِلِ: اونٹوں کے جسموں کے بال اڑ جانا۔
الوَسْفُ: وہ پھٹن جو اونٹ کے مٹاپے اور گٹھیلے پن کی بنا پر ران اور سرین کے اگلے حصہ میں ظاہر ہوتی ہے اور پھر سارے جسم پر پھیلنے سے کھال چھل جاتی ہے۔
• وَسَقَتِ الدَّابَّۃُ ـ (تَسِقُ) وَسْقًا و وُسُوقًا: چوپائے کا حاملہ ہو کر پانی کو رحم میں بند کرلینا۔ ھی وَاسِقٌ ج: وِسَاقٌ۔
ـــ النَّخْلَۃُ: درخت خرما پر پھل آنا۔
ـــ الشَّیْئَ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا، ملانا۔
ـــ اللَّیْلُ الاَشْیَاءَ: رات کا چیزوں کو ڈھانک لینا۔
ـــ الشَّیْئَ: کسی چیز کو اٹھانا، لئے ہوئے ہونا، جیسے وَسَقَتِ العَیْنُ المَاءَ آنکھ میں پانی بھرا ہوا ہے۔ لا اَفْعَلُہُ مَا وَسَقَتْ عَیْنِی المَاءَ: جب تک میری آنکھ تر ہے میں یہ کام نہ کروں گا۔
ـــ الاِنْسَانَ والحَیَوَانَ وَسِیْقًا: انسان یا جانور کو دھتکارنا۔
ـــ البَعِیْرَ: اونٹ پر بوجھ لادنا۔
اَوْسَقَتِ النَّخْلَۃُ: درخت خرما کا بہت پھل دار ہونا۔
ـــ البَعِیْرَ: اونٹ پر اس کا بوجھ لادنا۔
وَاسَقَہُ مُوَاسَقَۃً و وِسَاقًا: مقابلہ کرنا، کسی کے برابر رہنا مگر اس سے کم نہ رہنا (۲) لڑائی میں کسی کا مدمقابل ہونا (۳) کسی کی مخالفت کرنا، ھو

لایُوَاسِقُہٗ: وہ اس کا ہم پلہ نہیں ہے، ہمسر نہیں ہے۔
وَسَّقَ الحَبَّ: غلہ کو وسقوں میں بانٹنا دیکھئے (وَسْق)۔
اِتَّسَقَ الشَّیْءُ: یکجا ہونا، مرتب ہونا، سلیقہ سے ہونا، ایک ڈھنگ پر ہونا۔
ــــ القَمَرُ: چاند کا پورا ہونا۔
اِسْتَوْسَقَ الشَّیْءُ: اکٹھا اور یکجا ہونا، باترتیب ہونا۔
ــــ الأَمْرُ: کسی کام کا مرتب ہونا، اچھے ڈھنگ اور سلیقہ سے ہونا۔
ــــ لَہٗ الأَمْرُ: کسی کام کا قابو میں آنا۔
اِسْتَوْسَقَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا اکٹھا ہونا۔
المُتَّسِقُ: مرتب باسلیقہ (۲) اہل عروض کی اصطلاح میں بحر متدارک کا نام (۳) چاند کا نام۔
المِیسَاقُ: بازو پھڑپھڑا کر اڑنے والا پرندہ (۲) بڑے بازوؤں والا کبوتر، ج: مَیَاسِیقُ وَمَآسِیقُ۔
الوَاسِقُ: حاملہ اونٹنی، ج: وَاسِقَاتٌ۔
الوَسْقُ: ساٹھ صاع کا ایک پیمانہ (ایک صاع پانچ رطل ایک ثلث کا ہوتا ہے (۲) اونٹ یا گاڑی یا جہاز و کشتی پر لادا جانے والا بوجھ (سامان) (۳) درخت خرما کا وزن یا بوجھ، ج: اَوْسُقٌ وَوُسُوقٌ۔
الوِسْقُ: الوَسْقُ۔ ج: اَوْسُقٌ وَاَوْسَاقٌ وَوُسُوقٌ۔
الوَسِیقُ: بارش۔
الوَسِیقَۃُ: اونٹوں وغیرہ کی ڈار جسے دشمن ہنکا کر لیجائے (۲) حاملہ اونٹنی یا اس جیسا کوئی اور جانور۔
• وَسَلَ فُلَانٌ إِلَی اللّٰہِ بِالعَمَلِ ـِ (یَسِلُ) وَسْلًا: عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا۔
وَسَّلَ فُلَانٌ إِلَی اللّٰہِ تَعَالیٰ: اللہ تعالیٰ کے تقرب کا باعث بننے والا کام کرنا۔
تَوَسَّلَ فُلَانٌ إِلَی اللّٰہِ تَعَالیٰ: وَسَّلَ۔
ــــ إِلَی فُلَانٍ بِکَذَا: کسی سے بذریعہ قرابت تقرب چاہنا۔
ــــ إِلَیْہِ: استدعا کرنا، التماس کرنا۔
ــــ فُلَانٌ بِکَذَا: ذریعہ بنانا۔
التَّوَسُّلُ: چوری، اَخَذَ فُلَانٌ إِبِلِی تَوَسُّلًا: فلاں نے چوری سے میرے اونٹ لے لئے (۲) توسط۔
الوَاسِلُ: واجب، ضروری، شَیْءٌ وَاسِلٌ: ضروری چیز (۲) خدا کا تقرب چاہنے والا۔
الوَاسِلَۃُ: مؤنث الوَاسِل (۲) درجہ مرتبہ (۳) بادشاہ کے یہاں مقام وحیثیت (۴) تقرب، قرب الٰہی۔
الوَسِیلَۃُ: ذریعہ، واسطہ (۲) مقام ومرتبہ (۳) قرب وتقرب (۴) جنت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ ومقام، ج: وَسَائِلُ وَوُسُلٌ۔
الوَسَائِلُ: ذرائع۔
وَسَائِلُ آلِیَّۃٌ: مشینی ذرائع۔
وَسَائِلُ الإِعْلَامِ: ذرائع ابلاغ۔
وَسَائِلُ النَّقْلِ: مواصلات۔
• وَسَمَ الشَّیْءَ ـِ (یَسِمُہٗ) وَسْمًا وَسِمَۃً: داغ کر خاص نشان ڈالنا۔
ــــ فُلَانًا بِالہِجَاءِ: کسی کو مذمت کا داغ لگانا، ھُوَ مَوْسُومٌ بِالخَیْرِ أَوِ الشَّرِّ: وہ خیر یا شر سے متصف ہے۔
وَسَمَ فُلَانًا: خوبصورتی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
ــــ الوَسْمِیُّ الأَرْضَ: موسم بہار کی پہلی بارش کا زمین کو تر کرنا۔
ــــ فُلَانًا بِوِسَامٍ: کسی کو امتیازی نشان عطا کرنا، تمغہ دینا۔
ــــ الشَّیْءَ: نشان وعلامت لگانا۔
وَسُمَ ـُ (یَوْسُمُ) وَسَامَۃً وَوَسَامًا: حسین وجمیل ہونا، خوبرو ہونا۔
ــــ وَجْہُہٗ: چہرہ کا خوبصورت ہونا۔ ھُوَ وَسِیمٌ وَھِیَ وَسِیمَۃٌ ج: وِسَامٌ، کہتے ہیں، اِنَّہٗ لَوَسِیمٌ قَسِیمٌ وَاِنَّھَا لَوَسِیمَۃٌ قَسِیمَۃٌ وہ انتہائی خوب رو ہے۔
وَاسَمَہٗ فِی الحُسْنِ: حسن میں کسی سے بڑھ جانا۔
وَسَّمَ: کسی اجتماع، میلے یا جشن یا عبادت کے اجتماع میں شریک ہونا۔
ــــ الحَاجُّ: حاجی کا حج میں شریک ہونا (۲) حاجی کا مکہ معظمہ میں برائے حج حاضر ہونا۔
اِتَّسَمَ: داغ لگنا، نشان پڑنا یا لگنا، وَسَمَ کا مطاوع (۲) اپنے لئے امتیازی نشان یا علامت اختیار کرنا (۳) کسی اچھی یا بری صفت سے مشہور ہونا، کسی صفت وامتیاز کا حامل ہونا، کسی وصف سے پہچانا جانا جیسے ھُوَ مُتَّسِمٌ بِالخَیْرِ اَوِ الشَّرِّ۔
تَوَسَّمَ: موسم بہار کی گھاس تلاش کرنا، (۲) نیل کے پتوں کا خضاب کرنا
ــــ الشَّیْءَ فِیہِ: کسی میں کوئی چیز تاڑنا، عقل وفراست سے جان لینا، یا علامت سے پہچاننا جیسے تَوَسَّمَ فِیہِ الخَیْرَ: اسے اس میں خیر نظر آئی۔

السِّمَـةُ: خاص طرز کا داغ (۲) نشان علامت امتیاز، طرۂ امتیاز

المَوْسِمُ: لوگوں کا بڑا مجمع (۲) سالانہ میلا (۳) تہوار (۴) کسی پھل کی فصل کا وقت، (۵) کسی کام کا سیزن، کام کا وقت یا زمانہ جیسے شکار کا زمانہ، حج کا زمانہ (۶) موسم، ج: مَوَاسِمُ۔

المَوْسِمِيُّ: فصلی، موسمی (۲) وقتی، سیزن کا۔

الرِّيحُ المَوْسِمِيَّةُ: مان سون، بحر ہند اور جنوبی ایشیا کی موسمی ہوا جو اپریل سے اکتوبر تک جنوب مغرب سے اور باقی دنوں میں شمال مشرق سے چلتی ہے۔

المَوْسُومُ: اعزازی نشان (تمغا) یافتہ

المَوْسُومَةُ: دِرْعٌ مَوْسُومَةٌ: وہ زرہ جس کو نشانات سے مزین کیا گیا ہو۔

المِيسَمُ: علامت، (۲) حسن وجمال کا اثر (۳) داغ لگانے کا آلہ (۴) استری، ج: مَوَاسِمُ وَمَيَاسِمُ۔

الوِسَامُ: علامت، نشان امتیاز (۲) اعزازی نشان، انعامی تمغا جو کامیاب وفاتح کے سینہ پر لگایا جاتا ہے، ج: وِسَامَات۔

الوَسَامَةُ: حسن وجمال، شرافت کا اثر، خوب روئی، خوبصورتی۔

الوَسْمُ: علامت، نشان، کہاوت ہے اَبْصِرْ وَسْمَ قِدْحِكَ: اپنی حیثیت کو پہچانو، ج: وُسُومٌ۔

الوَسِمَةُ: نیل کا پودا جس کے پتوں سے خضاب کیا جاتا ہے۔

الوَسْمِيُّ: موسم بہار کی پہلی بارش۔

• وَسِنَ ـَ (يَوْسَنُ) وَسَنًا وَسِنَةً وَوَسْنَةً: اونگھنا هو وَسِنٌ وَوَسْنَانُ وَمِيسَانٌ وهي وَسِنَةٌ وَوَسْنَى وَمِيْسَانٌ (۲) کنوئیں میں پانی کی بدبو سے بیہوش ہوجانا، هو وَسِنٌ۔

اَوْسَنَتْهُ البِئْرُ: کنوئیں کا اپنے پانی کی بدبو سے کسی کو بیہوش کردینا۔

تَوَسَّنَ المَرْأَةَ: عورت کے پاس اس کے سوتے ہوئے آنا (ہم بستری کرنا)۔

اِسْتَوْسَنَ: وَسِنَ۔

السِّنَةُ: اونگھ، (ابتدائی نیند) (۲) غفلت، هو في سِنَةٍ: وہ غفلت میں ہے۔

المَوْسُونَةُ: امْرَأَةٌ مَوْسُونَةٌ کاہل عورت۔

المِيسَانُ: امْرَأَةٌ مِيسَانٌ، انتہائی سنجیدہ عورت۔

مِيسَانُ الضُّحَى: دن چڑھے تک سونے والی عورت۔

الوَسَنُ: ضرورت، ما هو من هَمِّي ولا من وَسَنِي: وہ نہ میرے مقصد کی چیز ہے اور نہ میری ضرورت ج: اَوْسَانٌ۔

قَضَتِ الإِبِلُ اَوْسَانَهَا من الماء: اونٹوں نے اپنی پانی کی ضرورت پوری کرلی۔

الوَسْنَى: امْرَأَةٌ وَسْنَى: آسودگی سے سرشار اور نشیلی نگاہ والی عورت۔

الوَسْنَى: سر وقت اونگھتی رہنے والی۔

الوَسْنَانَةُ: امْرَأَةٌ وَسْنَانَةٌ نشیلی آنکھ والی عورت۔

الوَسْنِيُّ: رَجُلٌ وَسْنِيٌّ: بہت اونگھنے والا شخص۔

• وَسْوَسَ: الشيطانُ اليه وَلَهُ وَفي صَدْرِهِ وَسْوَسَةً وَوَسْوَاسًا: شیطان کا کسی کے دل میں برا اور غلط خیال پیدا کرنا، نیکی سے ہٹا کر بدی پر ابھارنا ورغلانا، ایسی بات سجھانا جو خیر کے بجائے شر کا باعث ہو۔

وَسْوَسَتِ النَّفْسُ: بیہودہ اور بے تکی بات کرنا (۲) دل میں وسوسہ (برا خیال) آنا (۳) چپکے سے بات کرنا جیسے وَسْوَسَ الصَّائِدُ (۴) آہستہ سے آواز نکالنا جیسے، وَسْوَسَتِ الرِّيحُ وَالحَلْيُ وَالقَصَبُ۔ ہوا یا زیورات یا سرکنڈوں کی ہلکی آواز ہونا۔

ـــ الكِلَابُ: کتوں کا ہلکی ہلکی آواز نکالنا

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے آہستہ بات کرنا۔

وُسْوِسَ: حواس گم ہونا، ہوش اڑنا، حدیث عثمان رضی اللہ عنہ میں ہے "لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُسْوِسَ نَاسٌ وَكُنْتُ فِيمَنْ وُسْوِسَ۔

الوَسْوَاسُ: شیطان (۲) وہم کی بیماری جو سوداء کے غلبہ سے پیدا ہوتی ہے (۳) وسوسہ انداز، دل میں برا خیال ڈالنے والا (۴) خیال بد ڈالنے والا (۵) دل میں آنے والا برا خیال اور بے نفع بات

الوَسْوَسَةُ: خیال بد، اس کے لغوی معنی محسوس نہ ہونے والی حرکت یا پوشیدہ آواز کے ہیں جیسے زیور وغیرہ کی ہلکی جھنکار، اصطلاح شریعت میں شیطان کے انسان کو ورغلانے، بہکانے اور نیکی سے ہٹا کر بدی پر ابھارنے کا نام ہے یعنی وسوسہ شیطان کی طرف سے انسان کے دل میں خدا کی طرف سے اسے دی گئی قدرت کے تحت پیدا کردہ شر اور معصیت کا خیال و ارادہ ہے جو شیطان کی مسلسل جدوجہد کے باعث صرف ارادہ ہی نہیں رہتا قصد محکم اور عزیمت جازمہ بن جاتا ہے، اس لئے تمام معصیتوں اور گناہوں

کی جڑ یہی وسوسہ ہے جس سے سورۂ ناس میں پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے، ج: وَسَاوِس۔

• وَسَّی رَأْسَهُ ـِ (یسیہ) وَسْیًا: سر مونڈنا۔

أَوْسَی رَأْسَهُ، وَسَّاهُ۔

مُوسٰی: ایک جلیل القدر پیغمبر علیہ السلام کا نام۔

الْمُوسَوِیُّ: حضرت موسیٰؑ کا پیرکار ہونے کا مدعی، اسرائیلی۔

الْمُوسَی: استرا، ج: مَوَاسٍ، دیکھئے، (موس)۔

و ــــــ ش

الْوِشْبُ: اوشاب کا واحد، بدقماش لوگ مختلف قسم کے لوگوں کا گروہ (جن میں اچھے برے کی تمیز نہ ہو)۔

الْوَشْبَةُ: تَمْرَةٌ وَشْبَةٌ: موٹے چھلکے والی کھجور (یمنی لفظ)۔

• وَشَجَ الشَّیْءُ ـِ (یَشِجُ) وَشْجًا وَوَشِیجًا: گتھ جانا، کسی شے کے اجزاء یا چند اشیاء کا ایک دوسرے سے گتھ جانا، پیوستہ ہو جانا، وَشَجَتِ الْعُرُوقُ وَالْأَغْصَانُ: رگوں یا ٹہنیوں کا ایک دوسرے سے گتھ جانا۔

ــــ مَحْمِلَهُ: محمل کو کسی چیز سے باندھ کر محفوظ کرنا۔

ــــ قَرَابَتَهُ: اپنے رشتوں کو محفوظ رکھنا، هو وَاشِجٌ۔

وَشَجَتْ فِی قَلْبِهِ أُمُورٌ وَهُمُومٌ دل میں طرح طرح کے تفکرات اور معاملا کا آنا۔

ــــ بِهِ وَإِلَیْهِ قَرَابَةُ فُلَانٍ کسی سے رشتہ داری ہونا۔

وَشَّجَ بَیْنَ الْقَوْمِ: لوگوں کا باہم ملانا، جوڑنا۔

ــــ قَرَابَتَهُ: رشتہ داری قائم کرنا۔

ــــ مَحْمِلَهُ: ٹوکری کو تسمہ وغیرہ سے باندھ کر محفوظ کرنا۔

تَوَشَّجَ: گتھ جانا، باہم مربوط ہونا۔

الْأَوْشَاجُ: عَلَیْهِ أَوْشَاجُ غَزْوِلٍ: اس پر طرح طرح کے رنگوں کی آمیزش ہے۔

الْوَاشِجُ: پیوستہ، گتھا ہوا۔

الْوَاشِجَةُ: مربوط خاندانی رشتہ، سلسلۂ قرابت، مضبوط تعلق۔

الْوَشِیجُ: باہم گتھے ہوئے اگنے والے سرکنڈے اور بانس، واحد وَشِیجَةٌ۔

الْوَشِیجَةُ: درخت کی رگ (۲) کان کی رگ (۳) مربوط و پیوستہ رشتہ داری (۴) کھجور کے ریشوں کی بٹی ہوئی رسی جس کا جال بنا کر کٹا ہوا گیہوں اس پر ڈال کر صاف کرتے ہیں، ج: وَشَائِجُ۔

الْوَشَائِجُ: رشتے، تعلقات (۲) باہم ملی ہوئی جڑیں یا چیزیں۔

• وَشَّحَ الْمَرْأَةَ: عورت کو موتیوں اور جواہر سے آراستہ پٹی پہنانا۔

ــــ فُلَانًا الثَّوْبَ: کپڑا پہنانا۔

اِتَّشَحَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا جواہر سے آراستہ پٹی پہننا۔

ــــ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ: کپڑے کو بائیں مونڈھے پر ڈال کر اس کا سرا دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دونوں سروں کو سینہ پر لا کر باندھنا۔

ــــ بِسَیْفِهِ: گلے میں تلوار ڈالنا۔

تَوَشَّحَتِ الْمَرْأَةُ: اِتَّشَحَتْ۔

ــــ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ: کپڑا پہننا۔

ــــ بِسَیْفِهِ: گلے میں تلوار لٹکانا۔

ــــ فُلَانًا: کسی سے گلے ملنا۔

تَوَشَّحَتِ الْجَبَلَ: پہاڑ پر چلنا۔

التَّوْشِیحُ: اشعار میں دوہری قافیہ بندی جو اہل اندلس کی ایجاد ہے۔

الْمُوَشَّحُ: التَّوْشِیحُ، (۲) وہ مرغ جس کی گردن پر دو لکیریں پڑی ہوئی ہوں۔ ثَوْبٌ مُوَشَّحٌ: پھول دار کپڑا۔

الْمُوَشَّحَةُ: ہرن یا بکری یا مادہ پرندہ جس کے دونوں طرف بالوں کے گچھے لٹکے ہوئے ہوں (۲) اندلسی طرز پر کسی ایک قافیہ کی پابندی کے بغیر تیار کیا ہوا قصیدہ جو عام طور پر سات شعروں پر مکمل ہوتا ہے۔

الْوِشَاحُ: دو لڑیوں کا جوہری ہار (۲) جواہرات سے آراستہ وہ پٹی جسے عورت کوکھ سے گزار کر کندھے پر ڈالتی ہے (۳) وہ پٹی جو عدالت میں جج وغیرہ کندھے پر ڈال کر بغل کے نیچے سے گزارتے ہیں (۴) کمان (۵) ج: وُشُحٌ وَأَوْشِحَةٌ وَوَشَائِحُ، اِمْرَأَةٌ غَرْثَی الْوِشَاحِ: پتلی کمر اور پتلے پیٹ والی عورت۔

الْوَشْحَاءُ: سفید دھاریوں والی کالی بکری۔

• وَشَرَ الْخَشَبَةَ ـِ (یَشِرُهَا) وَشْرًا: لکڑی کو چیرنا۔

ــــ الْمَرْأَةُ أَسْنَانَهَا: عورت کا اپنے دانت تیز کرنا، باریک کرنا هو وَاشِرٌ وهی وَاشِرَةٌ۔

اِتَّشَرَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا اپنے دانت باریک اور تیز کرنا۔

اِسْتَوْشَرَتِ الْمَرْأَةُ: اِتَّشَرَتْ۔

الْمِیشَارُ، الْمِئْشَارُ: لکڑی کاٹنے کا اوزار، آری وغیرہ۔

• تَوَشَّرَ لِلشَّرِّ: بدی کے لئے تیار ہونا۔

الوَشَزُ: عجلت، جلدی (۲) تنگ حالی، عسرت کی زندگی (۳) سہارا، پناہ، پناہ گاہ
لَجَأْتُ الی وَشَزٍ: میں نے پناہ گاہ کا سہارا لیا، ج: اَوْشَازٌ، لَقِيتُهُ علی اَوْشَازٍ: میں اس سے عجلت میں ملا۔

الوَشِيْزَةُ: موٹا تکیہ، ج: وَشَائِزُ۔

• وَشَظَ القَوْمُ اِلَيْنَا ـ (يَشِظُوْنَ) وَشْظًا: تھوڑے لوگوں کا دوسروں کے ساتھ مل جانا اور ان ہی میں شامل ہوجانا۔

ــــ فُلَانٌ الفَأْسَ ونَحْوَهَا: کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ کو بچر لگا کر تنگ کرنا۔

ــــ العَظْمَ: ہڈی کا ٹکڑا توڑنا۔

الوَشِيْظُ: تابع، ج: اَوْشَاظٌ (۲) وَشَائِظ کا واحد، نیچے درجہ کے لوگ، پسماندہ لوگ، مختلف نسلوں کا مخلوط گروہ۔ ج: وَشَائِظ (۳) کسی قبیلہ کے ساتھ ملنے والے اجنبی لوگ (۴) خدام، هم وَشِيْظَةٌ فی قَوْمِهِم: وہ قوم میں باہر سے آئے ہوئے بھرتی کے لوگ ہیں، لکڑی کی بچر جو سوراخ بند کرنے یا چھوٹا کرنے کے لئے کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ میں لگائی جائے (۲) لکڑی کا ٹکڑا جس سے پیالہ کو جوڑا جائے، ج: وَشَائِظ۔

• وَشَعَتِ البَقْلَةُ ـُـ (تَشَعُ) وَشْعًا ووُشُوْعًا: سبزی کی کلی کھل جانا۔

ــــ الشیئُ الشیئَ: ایک شے کا دوسری پر چھانا، جیسے وَشَعَهُ الشَّيْبُ: اس پر بڑھاپا آگیا۔

ــــ الجَبَلَ وَفِيْهِ: پہاڑ پر چڑھنا۔

ــــ فُلَانٌ الشیئَ: ملانا، مخلوط کرنا۔

ــــ القُطْنَ وَغَيْرَهُ: روئی وغیرہ لپیٹنا۔

اَوْشَعَ الشَّجَرُ والبَقْلُ: درخت یا سبزیوں پر پھول آنا۔

وَشَّعَ القَوْمُ عَلٰی كَرْمِهِمْ وبُنْيَانِهِمْ: انگور کی بیل یا باغ کی باڑ لگانا۔

ــــ كَرْمَهُ: اس نے انگور کی بیلوں پر باڑ لگائی۔

ــــ الشَّیئَ فی الشَّیئِ: ایک شے کا دوسری میں داخل ہونا۔

ــــ الشَّیئَ: کسی چیز پر چڑھنا۔

ــــ فُلَانًا الشَّيْبُ: کسی پر بڑھاپا آجانا، بڑھاپے کا سر کو سفید کردینا۔

ــــ فُلَانٌ الشَّیئَ: ملانا، مخلوط کرنا۔

ــــ القُطْنَ وَغَيْرَهُ: روئی کو دھننے کے بعد لپیٹنا۔

ــــ الغَزْلَ: سوت کا کن انگلی اور انگوٹھے پر گولا بنا کر بنائی کے لئے نلکی میں لگانا۔

ــــ الثَّوْبَ: کپڑے پر دھاریاں اور نشان ڈالنا۔

تَوَشَّعَ الشَّیئُ: بکھرنا، منتشر ہونا۔

ــــ فی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔

ــــ الغَنَمُ فی الجَبَلِ: بکریوں کا چرتے چرتے پہاڑ کے اوپر چلا جانا۔

ــــ بالشیئِ: کسی چیز میں بہتری و خوبصورتی ہونا۔

ــــ بالكَذِبِ: جھوٹ کا حسین جامہ پہننا (یعنی بڑی خوبصورتی کے ساتھ جھوٹ بولنا)۔

ــــ الشیئَ: چھاجانا، اوپر چڑھنا، جیسے تَوَشَّعَ الجَبَلَ وتَوَشَّعَ الشَّيْبُ رَأْسَهُ۔

ــــ القَوْمُ ضُيُوْفَهُمْ: لوگوں کا مہمانوں کو آپس میں تقسیم کرلینا۔

المُوَشَّعُ: پھول دار، بیل بوٹے دار۔

بُرْدٌ مُوَشَّعٌ: دھاری دار چادر، پھول دار چادر۔

الوَشَعُ: پہاڑ پر اگا ہوا معمولی سبزہ (۲) سبزیوں کے پھول (۳) بید کا درخت، درخت خرما کے تھوڑے سے شگوفے۔ ج: وُشُوعٌ۔

الوُشْعُ: مکڑی کا جالا۔

الوَشُوْعُ: پہاڑ کے منتشر نباتات، ادھر ادھر اگے ہوئے نباتات، (۲) بچہ کے حلق میں ڈالی جانے والی دوا۔

الوَشِيْعُ: کنویں کی من پر پڑی ہوئی چوڑی لکڑی جس پر پانی کھینچنے والا کھڑا ہوتا ہے۔ (۲) بننے والے کی لکڑی جس پر کپڑا لپیٹتا ہے یا دھاگے کی نال (۳) چھت کی کڑیوں پر ڈالی جانے والی کھجور کے پتوں کی چٹائی (۴) گھر کی چھت (۵) ثمام گھاس کی بنی ہوئی چٹائی (۶) لکڑی کی بنی ہوئی جالی دار یا کانٹوں کی باڑ جو گھر کے صحن یا باغ کی حفاظت کے لئے لگائی جاتی ہے (۷) فوج کے افسر کا بلند خیمہ جہاں سے وہ فوج کی کمان کرتا ہے (۸) بانس اور پھونس کی جھونپڑی (۹) سوکھے ہوئے درخت (۱۰) کپڑے کی دھاری، (۱۱) مختلف رنگوں کے دھاگوں کے گولے (۱۲) سرخ اور زرد دھاگوں کے دو گولے، ج: وَشَائِعُ۔

الوَشِيْعَةُ: دھاگے لپیٹنے کی لکڑی (۲) سلائی مشین کا شٹل (۳) کپڑا بننے کے لئے بانا ٹکانے کا بانس (۴) لپٹی ہوئی روئی کا گولا یا بنڈل (۵) چادر کی دھاری (۶) گرد وغبار کی لکیر، ج: وَشِيْعٌ ووَشَائِعُ۔

• وَشَغَ بِبَوْلِهِ ـ (يَشِغُ) وَشْغًا: پیشاب بغیر دھار باندھے تھوڑا تھوڑا کرنا۔

أَوْشَغَ بِبَوْلِهِ: وَشَغَ۔
— العَطِيَّةَ: عطیہ میں کمی کرنا۔
— الصَّبِيَّ الدَّوَاءَ: بچہ کے منہ میں دوا ڈالنا۔
وَشَّغَ الثَّوْبَ: کپڑے کو خون میں اتنا لتھیڑنا کہ اس کی دھاریاں پڑ جائیں۔
تَوَشَّغَ بِالسُّوءِ: برائی میں ملوث ہونا۔
الوَشْغُ: تھوڑا، ج: وُشُوغٌ۔
الوَشُوغُ: بچہ کے منہ میں ڈالی جانیوالی دوا۔
الوَشِيغُ: الوَشْغُ۔
• وَشَقَ ـِ (يَشِقُ) وَشْقًا: جلدی کرنا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کے لمبے پارچے کرکے سکھانا
— فُلَانًا: نیزہ مارنا (۲) کھسوٹنا (۳) دانتوں سے کاٹنا۔
وَشِقَ المِفْتَاحُ فِي القُفْلِ ـَ (يَوْشَقُ) وَشَقًا: تالے میں چابی اٹکنا، پھنسنا۔
أَوْشَقَ الشَّيْءُ: کسی چیز کا اٹکنا۔ پھنسنا۔
وَشَّقَ الشَّيْءَ: ٹکڑے کرنا، بکھیرنا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے کرکے سکھانا۔
اتَّشَقَ اللَّحْمَ: وَشَقَهُ۔
— وَشِيقَةً: گوشت کا پارچہ بنا کر سکھانا۔
— القَوْمُ فُلَانًا بِأَسْيَافِهِمْ: کسی جماعت کا اپنی تلواروں سے کسی کے لمبے لمبے ٹکڑے کردینا۔
تَوَاشَقَ القَوْمُ فُلَانًا: کسی کے تلواروں سے لمبے لمبے ٹکڑے کردینا۔
المَوَاشِيقُ: چابی کے دندانے، واحد مِيشَاقٌ۔
الوَاشِقُ: تھوڑا دودھ۔
الوُشَّقُ: بطور دوا کام آنے والا گوند جو مختلف نباتات سے نکالا جاتا ہے۔
الوَشَقُ: ادھر ادھر بکھری ہوئی چرنے کی گھاس۔
الوَشَقُ: بلی جیسا ایک جنگلی جانور جس کی کھال کی پوستین بنائی جاتی ہے۔
الوَشِيقُ: سَيْرٌ وَشِقٌ: ہلکی رفتار۔
الوَشِيقَةُ: لمبے ٹکڑوں میں کاٹ کر سکھایا ہوا گوشت یا پانی اور نمک میں جوش دے کر پارچے بنایا ہوا گوشت یہ گوشت دیرپا اور سفر کے لئے اچھا توشہ ہوتا ہے، ج: وَشِيقٌ ووَشَائِقُ، وَشِيقَةٌ: ایک پارچہ کو بھی کہتے ہیں۔
• وَشُكَ ـُ (يَوْشُكُ) وُشْكًا ووَشَاكَةً ووُشْكَانًا: تیز ہونا۔ (۲) نزدیک ہونا۔ هو وَشِيكٌ کبھی فعل مقارب أَوْشَكَ کی طرح استعمال ہوتا ہے، دیکھئے أَوْشَكَ۔
أَوْشَكَ: تیز ہونا (۲) نزدیک ہونا (۳) تیز رفتار ہونا، (۴) فعل مقارب یعنی کسی فعل پر داخل ہوکر اس کے قرب وقوع پر دلالت کرتا ہے۔ اس کے بعد اکثر ان کے ساتھ فعل ہوتا ہے، کبھی اس کے بعد اسم بھی ہوتا ہے، اسم فاعل کے ساتھ اس کا استعمال بہت کم ہے، جیسے ماضی کے مقابلہ میں مضارع زیادہ مستعمل ہے۔
مثالیں: أَوْشَكَ أَنْ يَمُوتَ: وہ مرنے کے قریب ہوگیا۔ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ الأَمْرُ كَذَا: معاملہ میں اس طرح ہونے کے قریب ہے، ويُوشِكُ الأَمْرُ أَنْ يَكُونَ كَذَا: معاملہ اس طرح ہوجانے کے قریب ہے۔
وَاشَكَ مُوَاشَكَةً ووِشَاكًا: تیز چلنا۔
وَشَّكَ: تیز ہونا، تیز رفتار ہونا۔
المُوَاشِكَةُ: تیز رفتار اونٹنی۔
الوَشَاكُ: تیزی، تیز رفتاری۔
الوُشْكَانُ: تیزی، تیز رفتاری، عَجِبْتُ مِنْ وَشْكَانِ هذَا الأَمْرِ: مجھے اس کام کی تیز رفتاری پر حیرت ہوئی (۲) فعل ماضی کا اسم بمعنی سَرُعَ جیسے: وُشْكَانَ مَا يَكُونُ ذٰلِكَ وہ کام بہت جلد ہوگیا، جتنا جلد ہوسکے
الوَشِيكُ: قریب، نزدیک (۲) تیز، تیز رفتار، جلد۔ خَرَجَ وَشِيكًا: وہ تیزی سے نکل گیا۔
الوُشْكُ: جلدی، تیزی، (۲) نزدیکی
عَلَى وَشْكٍ: قریب، هو عَلَى وَشْكِ السُّقُوطِ: وہ گرنے کو ہے۔
• وَشَلَ المَاءُ ونَحْوُهُ ـِ (يَشِلُ) وَشْلًا ووَشَلَانًا: بہنا (۲) کم ہوکر ٹپکنا۔
— فُلَانٌ وُشُولًا: کمزور و کم مایہ ہونا (۲) غریب و محتاج ہونا۔
— إِلَيْهِ: کسی کے سامنے عاجزی کرنا گڑگڑانا، هو وَاشِلٌ۔
أَوْشَلَ حَظَّهُ: کسی کا حصہ گھٹا دینا معمولی اور گھٹیا کرنا۔
— الفَصِيلَ: اونٹنی کا تھن بچے کے منہ میں دودھ پینا سکھانے کے لئے دیدینا۔
— المَاءَ: پانی کو چٹان وغیرہ سے رستا ہوا تھوڑا پانا۔
— البِئْرَ: کنویں کا پانی کم پانا۔
الأَوْشَالُ: پہاڑوں سے اتر کر اکٹھا

ہونے والا پانی جس سے کھیتوں کو سیراب کیا جاتا ہے۔ جاءوا اَوْشَالاً: وہ تھوڑے تھوڑے یکے بعد دیگرے آئے
هو من اوشال القوم: وہ عام آدمیوں میں سے ہے۔
الوَاشِلُ: جَبَلٌ وَاشِلٌ: وہ پہاڑ جس سے پانی رستا رہتا ہو۔
واشِلُ الحَظِّ: کم نصیب۔
واشِلُ الرأیِ: غیر ذی رائے۔
الوَشَلُ: پہاڑ یا چٹان سے رک رک کر ٹپکنے والا پانی۔
مَا اَصَابَ الّا وَشَلًا من الدُّنیا: اسے دنیا سے بہت کم حصہ ملا (۲) تھوڑے آنسو، ج: اوشال۔
الوَشْلَۃُ: (من العیون) خشک آنکھ جس سے بہت کم آنسو نکلتے ہوں۔
الوَشُولُ: بہت دودھ والی اونٹنی جس کا دودھ زیادتی کی بنا پر ٹپکتا ہے۔
• وَشَمَ الجلدَ ـــ (یَشِمُ) وَشْمًا: کھال کو سوئی سے گود کر نیل چھڑکنا ھو واشِمٌ۔
اَوْشَمَ فلانٌ یفعل کذا: وہ ایسا کرنے لگا۔
ـــ فی الامرِ: کسی معاملہ پر غور کرنا۔
ـــ فی عِرضِ فلانٍ: کسی کی عزت کو داغدار کرنا، عیب لگانا۔
ـــ الفتاۃُ: لڑکی کے پستان کا ابھار شروع ہونا۔
ـــ الإبلُ: اونٹوں کو اتفاقاً چراگاہ مل جانا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان میں بجلی چمکنا۔
ـــ البَرقُ: بجلی کا معمولی سا چمکنا۔
ـــ الارضُ: زمین پر ابتدائی روئیدگی ظاہر ہونا۔
ـــ الکَرْمُ: انگور کی بیل کا رنگ پکڑنا (۲) انگور پک جانا (۳) نرم و ذائقہ دار ہو جانا۔
اَوْشَمَ الشَّیبُ فی الرأسِ: سر میں بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔
وَشَّمَ الغُصْنُ: ٹہنی پر پتے نمودار ہونا۔
ـــ فلانٌ جلدہ: کھال گودنا۔
اِتَّشَمَ فلانٌ: کسی کا کھال پر گدائی کرنا۔
اِسْتَوْشَمَ: گدائی کا خواہشمند ہونا۔
ـــ فلانًا: کسی سے گدائی کرانا۔
الوَاشِمَۃُ: گودنے والی عورت۔
الوَشْمُ: سوئی سے گدائی اور اس میں نیلا یا ہرا رنگ بھرنے کا نشان (۲) گدائی (۳) چوٹ وغیرہ سے کھال کے رنگ کی تبدیلی (۴) علامت نشان (۵) پہلے پہلی دکھائی دینے والی زمین پر روئیدگی (۶) ہرنی کے بازو کی دھاری، ج: وُشُومٌ و وِشَامٌ
الوَشْمَۃُ: ما اصابَتنا وَشْمَۃٌ: ہمیں بارش کا ایک قطرہ بھی میسر نہیں آیا،
مَا عَصَیتُہ وَشْمَۃً: میں نے اس کی ذرہ برابر بھی نافرمانی نہیں کی
الوَشِیمَۃُ: شرارت و دشمنی۔
• تَوَشَّنَ الماءُ: پانی کم ہونا۔
الاَوْشَنُ: کسی کے پاس آکر بے بلائے اس کا کھانا کھا جانے والا آدمی۔
الوُشْنَانُ: دیکھئے اشنان۔
الوَشْنُ: موٹا اونٹ (۲) بلند زمین،
• وَشْوَشَ الرَّجُلُ والنَّعامُ والبَعیرُ وَشْوَشَۃً: آدمی شترمرغ اور اونٹ کا پھرتیلا اور تیز رفتار ہونا، ھو وَشْوَاشٌ۔
ـــ الرَّجُلُ: پوشیدہ طور پر بات کرنا یا ناقابل فہم بات کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی سے خفیہ بات چیت کرنا۔
ـــ فلانًا الشَّیْءَ: کسی کو کوئی چیز تھوڑی دینا۔
تَوَشْوَشَ القومُ: آپس میں سرگوشی کرنا (۲) متحرک ہونا، نقل و حرکت کرنا۔
الوَشْوَاشَۃُ: اثر، فی فلانٍ من اَبیہ وَشْوَاشَۃٌ: فلاں میں اپنے باپ کا اثر ہے۔
الوَشْوَشُ: الوَشْوَاشُ۔
الوَشْوَشِیُّ: رَجُلٌ وَشْوَشِیُّ الذِّراعِ: چابک دست، ہاتھ کا کام میں پھرتیلا اور ماہر۔
• وَشَی بہ اِلی السُّلطانِ ـــ (یَشِی) وَشْیًا و وِشَایَۃً: سلطان سے کسی کی شکایت کرنا۔
ـــ بنو فلانٍ: کسی قبیلہ کے افراد کی کثرت ہونا۔
ـــ الماشِیَۃُ: مویشی کی کثرت ہونا اور پھیلنا۔
ـــ فلانٌ الثَّوبَ وَشْیًا وَشِیَۃً: کپڑے پر بیل بوٹے بنانا، کڑھائی کرنا مزین کرنا۔
ـــ الکلامَ وفیہ: چکنی چپڑی جھوٹی باتیں کرنا، غلط بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا۔
ـــ الکذبَ: جھوٹ کی خوب ملمع سازی کرنا، ھو واشٍ، ج: وُشَاۃٌ وھی واشِیَۃٌ والمفعولُ مَوْشِیٌّ۔
اَوْشَی الرَّجُلُ: بہت مالدار ہونا (۲) کسی کلام یا شعر کا مفہوم و مطلب اخذ کرنا۔
ـــ فی الدَّراہمِ والجَوالِقِ: درہموں یا غلہ کے بوروں سے کچھ نکال کر کمی کرنا۔

أوشى المَعْدِنُ: کان میں تھوڑا سونا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: کسی چیز سے واقف ہونا (۲) آہستہ سے باہر نکالنا۔
ـــ فَرَسَهُ: گھوڑے کو آخری سے آخری رفتار پر دوڑانا، دوڑا کر ساری طاقت لگوا دینا (۲) گھوڑے کو مہمیز وغیرہ لگا کر پوری طاقت سے دوڑانا
ـــ الدَّوَاءُ المَرِيضَ: دوا کا بیمار کو شفا دینا۔
وَشَّى فُلَانٌ الثَّوْبَ: کپڑے پر بیل بوٹے بنانا، گل کاری کرنا۔
ـــ فُلَانًا ثَوْبًا: کسی کو کپڑا پہنانا۔
تَوَشَّى فِيهِ الشَّيْبُ: کسی کے سر پر داغ کی طرح بڑھاپے کی سفیدی ظاہر ہونا۔
اِسْتَوْشَى المَعْدِنُ: کان کا تھوڑے سونے والی ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فَرَسَهُ: گھوڑے کو پوری رفتار سے دوڑانا۔
ـــ الشَّيْءَ: کوئی چیز چھوڑنے کے لئے آواز لگا کر حرکت میں لانا۔
ـــ الحَدِيثَ: بات کی اصلیت کا پتہ لگانے کے لئے تحقیق کرنا۔
الشِّيَةُ: نشان، دھبّا، علامت، (۲) سیاہی آمیز سفیدی یا سفیدی مائل سیاہی (۳) پورے جسم کے رنگ کے برخلاف کوئی رنگ (۴) تمام جانوروں میں الگ رنگ کا جانور۔
شِيَةُ الفَرَسِ: گھوڑے کا رنگ
ج: شِيَات۔
المُوَشَّى: ثَوْرٌ مُوَشَّى القَوَائِمِ: سفید و سرخی مائل سیاہ پیروں والا بیل۔
الوَاشِي: بہت اولاد والا (۲) بُننے والا (۳) سونا ڈھالنے والا (۴) چغلخور، ج:
وُشَاةٌ۔
الوَشَاءُ: مال کی کثرت۔
الوِشَايَةُ: چغلخوری۔
الوَشَّاءُ: بڑا چغلخور (۲) انتہائی جھوٹا (۳) ریشمین کپڑوں کا تاجر۔
الوَشْيُ: کپڑوں کے پھول، بیل بوٹے (۲) پھولدار کپڑوں کی ایک قسم (۳) تلوار کی آب جو اس کی دھار کے علاوہ حصے میں ہوتی ہے
ج: وِشَاءٌ (۴) چغلخوری
فِي النَّخْلَةِ وَشْيٌ مِن طَلْعٍ: کھجور کے درخت پر تھوڑے شگوفے ہیں، حَجَرٌ بِهِ وَشْيٌ: سونے کی کان کا پتھر۔

و ـــــ ص

• وَصَبَ الشَّيْءُ ـِ (يَصِبُ) وُصُوبًا: قائم رہنا، جما رہنا۔
ـــ شَحْمُ النَّاقَةِ وَلَبَنُهَا: اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا
ـــ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کو پابندی سے کرنا، کسی کام پر جمنا، لگے رہنا۔
ـــ عَلَى مَالِهِ وَفِيهِ: اپنے مال کا اچھا انتظام اور تحفظ کرنا۔
وَصِبَ ـَ (يَوْصَبُ) وَصَبًا: بیمار ہونا، درد محسوس کرنا، هُوَ وَصِبٌ ج: وَصَابَى وَوِصَابٌ۔
أَوْصَبَ الشَّيْءُ: برقرار و قائم رہنا۔
أَوْصَبَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کی چربی اور دودھ باقی رہنا۔
ـــ فُلَانٌ: بیمار ہونا (۲) بیمار اولاد والا ہونا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کی اولاد کو بیماریوں کا پریشان کرنا، لاغر کر دینا۔
ـــ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کی پابندی کرنا۔
أَوْصَبَ فُلَانًا: بیمار بنا دینا۔
وَاصَبَ الشَّيْءُ: قائم و برقرار رہنا۔
وَاصَبَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا۔
ـــ فُلَانٌ عَلَى الأَمْرِ: پابندی کرنا۔
وَصَّبَ: وَصِبَ۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو بیماری میں مبتلا کرنا، درد و تکلیف بڑھا دینا۔
تَوَصَّبَ: وَصِبَ۔
المُوَصَّبُ: مبتلائے امراض، ہمیشہ بیماریوں سے دوچار رہنے والا۔
الوَاصِبُ: قائم و دائم۔
الوَاصِبَةُ: فَلَاةٌ وَاصِبَةٌ: جنگل بیاباں، لق و دق صحرا، وسیع و عریض جنگل جس کی انتہا معلوم نہ ہو۔
الوَصْبُ: چھنگلی اور چوتھی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔
الوَصَبُ: درد و تکلیف (۲) تکان اور بدن کی گراوٹ، ج: أَوْصَابٌ۔
• وَصَدَ الشَّيْءُ ـِ (يَصِدُ) وَصْدًا: جمنا، قائم رہنا۔
ـــ النَّسَّاجُ: کپڑا بننا۔
أَوْصَدَ: بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑہ بنانا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی کو تنگ کرنا، پریشان کرنا۔
ـــ القِدْرَ: ہانڈی کو ڈھانکنا۔
ـــ البَابَ: دروازہ بند کرنا (۲) راستہ روکنا، اصحاب الغار سے متعلق، حدیث میں ہے: "فَوَقَعَ الجَبَلُ عَلَى بَابِ الكَهْفِ فَأَوْصَدَهُ": پہاڑ کا کچھ حصہ غار کے دروازہ پر گرا اور اس کا راستہ بند کر دیا۔
ـــ الكَلْبَ: کتے کو شکار پر اکسانا۔

وَصَّدَهٗ: متنبہ کرنا (۲) کپڑا بننا، (۳) کتے کو شکار پر اکسانا۔

استَوْصَدَ: بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑہ بنانا۔

المُوْصَدُ: پردہ۔

المُوْصَدُ: بند (بَابٌ مُوْصَدٌ)۔

الوِصَادُ: بندش، (۲) رکاوٹ۔

الوَصَّادُ: بنکر، کپڑا بننے والا۔

الوَصِيدُ: قریب قریب جڑوں والی نباتات (۲) پہاڑ میں بنا ہوا بکریوں وغیرہ کا باڑہ (۳) گھر کا صحن (۴) کمرے کے سامنے کا کھلا حصہ (۵) دروازہ کی چوکھٹ قرآن پاک میں ہے «وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ» ج، وُصُدٌ ووَصَائِدُ۔

الوَصِيدَةُ: پہاڑ میں بنا ہوا مویشی کا باڑہ (گھر) ج، وصائد۔

• الأَوْصَرُ: اونچی زمین۔

الوِصْرُ: عہدو پیمان (۲) دستاویز، قانونی کاغذ یا سرکاری اسٹامپ۔

الوَصَرَةُ: الأَوْصَرُ۔

الوَصِيرَةُ: سرکاری کاغذ جس پر معاہدات ومعاملات کی رجسٹری کی جاتی ہے، وثیقہ دستاویز، عہدنامہ، ج: وصائر۔

• وَصَّ العَمَلَ ـُ (يَوُصُّهُ) وَصًّا: پختہ اور مضبوط کام کرنا۔

وَصَّصَتِ المَرْأَةُ: عورت کا نقاب کو اتنا تنگ رکھنا کہ صرف آنکھیں نظر آئیں۔

• وَصَعَ الحَصَاةَ (يَصَعُ) وَصْعًا: زمین میں چھپانا۔

الوَصَعُ: ممولا (ایک چھوٹا سا پرندہ) یہ یورپ کے ملکوں میں رہتا ہے، موسم سرما میں یہ ار دن اور مصر کے علاقوں میں آجاتا ہے۔ ج: وِصْعَانٌ۔

الوَصْعُ: الوَصَعُ، ج: وِصْعَانٌ۔

الوَصِيعُ: چڑیوں کی آواز، چہچہاہٹ۔

• وَصَفَ المُهْرُ والنَّاقَةُ ونَحْوُهُمَا ـ (يَصِفُ) وَصْفًا ووُصُوفًا: گھوڑے کے بچے یا اونٹنی وغیرہ کا عمدہ چال چلنا۔

ــــ الصَّغِيرُ المَشْيَ وَصْفًا: چھوٹے بچہ کا چلنے کے قابل ہونا۔

ــــ الشَّيْءَ وَصْفًا وصِفَةً: کسی چیز کی اچھی یا بری صفت بیان کرنا، کیفیت وحالت بیان کرنا، تعریف کرنا۔

ــــ الطَّبِيبُ الدَّوَاءَ: معالج کا مرض کے مطابق دوا تجویز کرنا، دوا کا نسخہ تیار کرنا جس میں دواؤں کے نام، مقدار اور طریقۂ استعمال درج ہو۔

ــــ الخَبَرَ: خبر بیان کرنا، تفصیل بتانا۔

ــــ الثَّوْبُ الجِسْمَ: (باریک) کپڑے کا بدن کی حالت وکیفیت اور ساخت نمایاں کرنا، کپڑے کے اندر سے بدن کی ساخت اور حال دکھلائی دینا، باریک کپڑے کے بارے میں حدیث عمرؓ میں آیا ہے «إلَّا يَشِفَّ فَإنَّهُ يَصِفُ» وہ باریک نہ ہو کیونکہ اس میں سے اندر کا سب کچھ نظر آتا ہے۔

ــــ الجَلْسَةَ او البناءَ وغَيْرَهُ: جلسہ کی روئداد سنانا، عمارت کی تفصیل اس طرح بیان کرنا کہ اس کی تصویر سی سامنے آجائے۔

ــــ فُلَانًا: کسی کا حلیہ بیان کرنا تعارف کرانا، هو وَاصِفٌ۔

وَصُفَ الغُلَامُ والفَتَاةُ ـُ (يَوْصُفُ) وَصَافَةً: لڑکے یا لڑکی کا خدمت (نوکری) کے قابل ہوجانا۔

أَوْصَفَ الغُلَامُ والفَتَاةُ: خدمت کی عمر کو پہنچ جانا (۲) قد پورا ہوجانا۔

وَاصَفَهُ الشَّيْءَ: کسی کو کوئی غیر موجود چیز صرف اس کی صفت وکیفیت بتا کر فروخت کرنا۔

بَيْعُ المُوَاصَفَةِ: کسی کا ایسی چیز کی بیع کرنا جو اس کے پاس نہ ہو پھر معاملہ طے ہوجانے پر وہ چیز خرید کرکے دیدینا۔

اتَّصَفَ الشَّيْءُ: مطاوع وَصَفَهُ، کسی چیز کا اپنی صفت وکیفیت سے متعارف ہونا (۲) کسی صفت سے متصف ہونا (۳) قابل وصف وتعریف ہونا (۴) عربوں میں قابل تعریف اور صاحب اوصاف ہوجانا۔

تَوَاصَفُوا الشَّيْءَ: ایک دوسرے کا تعارف کرانا یا اوصاف بیان کرنا، ایک دوسرے کو کوئی بات بتانا، روئداد سنانا منظر کشی کرنا۔

تَوَصَّفَ فُلَانٌ وَصْفًا: کسی کو نوکر رکھنا، کسی کام پر مامور کرنا۔

استَوْصَفَ فُلَانٌ الطَّبِيبَ لِدَائِهِ: ڈاکٹر یا حکیم سے اپنے مرض کی دوا یا نسخہ تجویز کرانا۔

ــــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی سے کسی چیز کا حال یا کیفیت بیان کرنے کی فرمائش کرنا۔

الصِّفَةُ: کسی چیز کی وہ حالت وکیفیت جس پر وہ قائم ہو، جیسے سیاہی وسفیدی علم اور جہالت وغیرہ وہ علامت جس سے موصوف پہچانا جائے (۲) حیثیت، فَعَلَ ذٰلِكَ بِصِفَتِهِ طَبِيبًا: اس نے فلاں کام بحیثیت ڈاکٹر کیا (۳) نحویوں کے نزدیک نعت یعنی صفت اور اسم فاعل، اسم مفعول۔ صفت مشبہ اور اسم تفضیل (۴) خوبی، تعریف

(۵) قابلیت، ج: صفات۔

الصِّفَاتِیَّةُ: اللہ تعالیٰ کی صفات کا منکر فرقہ۔

صِفَةٌ دُوَلِیَّةٌ: بین الاقوامی حیثیت۔

بِصِفَةٍ رَسْمِیَّةٍ: سرکاری طور پر یا قانونی طور پر۔

المُسْتَوْصَفُ: چھوٹا ہسپتال جس میں ابتدائی اور معمولی امراض کا علاج کیا جاتا ہے (۲) مطب (۳) ڈسپنسری جہاں بیمار کے مرض کی تشخیص اور دوا تجویز کی جاتی ہے۔

المُوَاصَفَةُ: مطلوبہ شے یا مطلوبہ کام کا تعارف، اوصاف و شرائط تفصیل۔

بَیْعُ المُوَاصَفَةِ: وہ سودا جو کسی چیز کی صفت بیان کرکے کیا جائے اور پھر وہ حاصل کرکے دی جائے۔

الوَصَّافُ: صیغہ مبالغہ از وصف، بڑا اوصاف داں، اوصاف بیان کرنے کا ماہر (۲) تجربہ کار طبیب، دوائیں تجویز کرنے کا ماہر (۳) بہت خوبیاں بیان کرنے کا عادی۔

الوَصَافَةُ: نوکری، خدمت، نوکری کی عمر، نوکری کی صلاحیت۔

الوَصْفُ: بیان، تعارف، بیان حال منظر کشی، (۲) خوبی (۳) حالت وکیفیت ج: اوصاف۔

الوَصْفُ المُجْمَلُ: اجمالی خاکہ۔

بِوَصْفِهِ کَذَا: فلاں حیثیت سے۔

الوَصْفَةُ وَوَصْفَةُ الدَّوَاءِ: دواؤں کا نسخہ۔

الوَصِیْفُ: خادم، نوکر (لڑکا ہو یا لڑکی) نوعمر لڑکا، ج: وُصَفَاء۔

الوَصِیْفَةُ: خادمہ، نوکرانی (۲) نوعمر لڑکی ج: وَصَائِف۔

• وَصَلَ فُلَانٌ ـِ (یَصِلُ) وَصْلًا: زمانۂ جہالت کی طرح کسی کو یا آلِ فلاں کہہ کر پکارنا۔

وصل الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ وَصْلًا وَصِلَةً: ایک شے کو دوسری سے ملانا، جوڑنا۔

وَصَلَتِ المَرْأَةُ شَعْرَهَا بِشَعْرِ غَیْرِهَا: عورت کا اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانا۔

ـــ فُلَانًا وَصْلًا وَصِلَةً: کسی سے تعلق رکھنا (جائز ہو یا ناجائز) (ضد هَجَرَه: ترک تعلق کرنا) (۲) کسی کے ساتھ بھلائی کرنا (۳) کسی کو مال دینا۔

ـــ حَبْلَهُ بِفُلَانٍ: کسی سے تعلق قائم کرنا۔

ـــ رَحِمَهُ: صلہ رحمی کرنا یعنی اپنے نسبی یا ازدواجی رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، ان کی دیکھ بھال اور خبر گیری کرنا۔

ـــ المَکَانَ وَإِلَیْهِ وُصُوْلًا وَوُصْلَةً وَصِلَةً: کہیں پہنچنا۔

ـــ إِلَی بَنِی فُلَانٍ: کسی قبیلہ میں رشتہ داری قائم کرنا، اس کی طرف اپنا انتساب کرنا، قرآن پاک میں ہے "إِلَّا الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ إِلَی قَوْمٍ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَهُمْ مِیْثَاقٌ"۔

أَوْصَلَهُ الشَّیْءَ وَإِلَیْهِ الشَّیْءَ: کسی کے پاس کوئی چیز پہنچانا، ضَرَبَهُ ضَرْبَةً لَا تُوْصَلُ: اسے ناقابل علاج چوٹ لگائی۔

وَاصَلَهُ مُوَاصَلَةً وَوِصَالًا: کسی کے ساتھ تعلق رکھنا، جائز یا ناجائز، (ضد هَجَرَه)

ـــ الصِّیَامَ: کچھ روز مسلسل روزے رکھنا۔

ـــ حَبْلَهُ: تعلق قائم رکھنا۔

ـــ الشَّیْءَ: جاری رکھنا، جیسے وَاصَلَ العَمَلَ أو التَّقَدُّمَ أو التَّائِیْدَ وغیره، کام یا پیش قدمی یا حمایت جاری رکھنا۔

وَصَّلَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ: ایک شے کو دوسری سے اچھی طرح ملانا، اچھی طرح جوڑنا۔

ـــ الشَّیْءَ إِلَیْهِ: پہنچانا۔

اِتَّصَلَ فُلَانٌ: زمانۂ جاہلیت کی طرح کسی کو یالَفُلَان کہہ کر پکارنا (رشتہ ملحوظ رکھ کر پکارنا) (۲) ـــ بِفُلَانٍ: کسی سے رابطہ قائم کرنا، ملاقات کرنا (۳) جڑنا، مربوط ہونا۔

ـــ بِفُلَانٍ اتِّصَالًا سِرِّیًّا: کسی سے خفیہ رابطہ قائم کرنا۔

ـــ بِفُلَانٍ تلیفونیًّا: کسی سے ٹیلیفون پر بات کرنا، رابطہ قائم کرنا۔

ـــ بِفُلَانٍ: کسی کی خدمت میں رہنا۔

ـــ بِهِ الخَبَرُ: کوئی خبر معلوم کرنا۔

ـــ إِلَی بَنِی فُلَانٍ: کسی قبیلہ سے وابستہ ہونا اور اس کی طرف اپنی نسبت کرنا۔

ـــ الشَّیْءُ بِالشَّیْءِ: جڑنا، ملنا۔

تَوَاصَلَا: ایک دوسرے سے تعلق رکھنا باہم ملنا، باہم جوڑ لگنا (ضد تَصَارَمَا)

تَوَصَّلَ إِلَیْهِ: پہنچنا، حد یا مقصد یا نتیجہ پر پہنچنا، حسن تدبیر سے کسی تک پہنچنا، کسی تک رسائی حاصل کرنا (۲) کسی کا تقرب حاصل کرنا (۳) کسی کو ذریعہ بنانا (۴) کسی رشتہ یا تعلق کی بنا پر کسی کا تقرب حاصل کرنا۔

اِسْتَوْصَلَتِ المَرْأَةُ: عورت کا

یہ خواہش کرنا کہ اس کے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگائے جائیں۔
اسْتَوْصَلَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے تعلق قائم کرنے کی خواہش کرنا۔
الاِتِّصَالُ: رشتہ، رابطہ، تعلق، (۲) ملاقات (۳) کنکشن ج: اتِّصَالات۔
اِتِّصَالٌ مُبَاشِرٌ: ڈائرکٹ کنکشن، براہ راست رابطہ۔
اِتِّصَالٌ تَلِیفُونِیٌّ: ٹیلفون کال
الاِتِّصَالَات: روابط، تعلقات۔
الاِیْصَالُ: رسید وصولیابی، ج: ایْصَالَات۔
اِیْصَالُ اَمَانَةٍ، وَاِیْصَالُ اِیدَاعٍ: بنک میں رقم جمع کرنے کی رسید، ڈپازٹ رسید۔
التَّوْصِیلُ: ادائگی، ڈلیوری۔
التَّوْصِیلَةُ: کنکشن، کنٹیکٹ۔
الصِّلَةُ: عطیہ (۲) انعام (۳) شعر کے قافیہ میں روی کے بعد والا حرف اسے وصل بھی کہا جاتا ہے (۴) تعلق، رشتہ رابطہ، ج: صِلَاتٌ۔
الصُّلَةُ: توشہ۔
المُتَوَاصِلُ: لگاتار مسلسل۔
المُتَّصِلُ: مربوط، متعلق، رشتہ دار، ملا ہوا، قریب (۲) مسلسل۔
المُسْتَوْصِلَةُ: اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانے والی عورت (۲) مرد وعورت کے درمیان بدکاری کی دلالی کرنے والی۔
المُوَاصِلُ: تعلق دار، پابند۔
المُوَاصَلَةُ: ذریعہ آمد ورفت، ج: مواصلات۔
المُوَصَّلُ: خوب جڑا ہوا خَیْطٌ مُوَصَّلٌ مضبوط بٹا ہوا دھاگا (۲) ملے ہوئے حروف سے لکھا ہوا قصیدہ۔

المُوَصِّلُ: کنکشن، جوڑنے کا ذریعہ
المُوَصِّلَاتُ: وہ اجسام جن سے بجلی منتقل ہوتی ہے۔
المَوْصِلُ: پہنچنے کی جگہ (۲) ملانے اور جوڑ لگانے کی جگہ۔ (۳) بدن کا جوڑ، (۴) اونٹ کی ران اور چوتڑ کے درمیان کا حصہ (۵) رسی باندھنے کی جگہ (۶) رسی کا جوڑ، ج: مَوَاصِل۔ (۷) شمالی عراق کا مشہور شہر۔
المَوْصِلِیُّ: شہر موصل کا باشندہ۔
المَوْصُولُ: وہ چوپایہ جس کی ماں پر کوئی دوسرا نر نہ چڑھا ہو (۲) جوڑ (۳) جوڑ لگا ہوا، ج: مَوْصُولَات (۴) آدمیوں کو کاٹنے والا کالا یا سرخ رنگ کا کیڑا۔
المَوْصُولُ الاِسْمِیُّ: نحویوں کے نزدیک وہ اسم جسے اپنے بعد ایسا صلہ درکار ہو جس میں اس کی طرف لوٹنے والی کوئی ضمیر ہو، اسی کو اسم موصول کہتے ہیں، اس کے مخصوص الفاظ حسب ذیل ہیں:
الَّذِی، برائے واحد مذکر۔
الَّتِی: برائے واحد مؤنث۔
اللَّذَانِ واللَّتَانِ: تثنیہ بحالت رفع۔
اللَّذَیْنِ واللَّتَیْنِ: تثنیہ بحالت نصب وجر۔
الَّذِینَ وَاللَّاتِی وَاللَّائِی: جمع۔
وہ الفاظ جو مشترک معانی کے لئے آتے ہیں (بمعنی اسم موصول واستفہام وغیرہ) حسب ذیل ہیں:
مَن ومَا وأَلْ وذُو (بمعنی الَّذِی) وذَا، ذا تیٌ اور ذا جو ما استفہامیہ اور من استفہامیہ کے بعد آتا ہے۔

المَوْصُولُ الحَرْفِیُّ: ہر وہ حرف جسے اس کے مابعد کے ساتھ مصدر مُؤَوَّل بنایا گیا ہو، وہ چھ حرف ہیں، اَنْ، اَنَّ، مَا، کَیْ، لو، الَّذِی، مثالیں بالترتیب وَاَنْ تَصُومُوا خَیْرٌ لَّکُمْ (صَومُکم کے معنی میں) أَلَمْ یَکْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا بمعنی (إنزالنا) بِمَا نَسُوا یَوْمَ الْحِسَابِ (بِنِسْیَانِهِم) لِکَیْلَا یَکُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِینَ حَرَجٌ: (لِعَدمِ کونِهِ حَرَجًا) یَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ (تَعْمِیرَهُ) وخُضْتُم کَالَّذِی خَاضُوا: (کَخَوْضِهِم)
الوَاصِلَةُ: زنا کار عورت (۲) دوسری عورت کے بال لگائے ہوئے (۳) بجلی کا پلگ، وَاصِلَةُ مِسَرَّةٍ: ٹیلفون پلگ۔
الوِصَالُ: تعلق، ملاپ (۲) ملانیوالا حرف (۳) فعل کا اپنے متعلقات سے ربط
الوَصْلُ: عطیہ، ہبہ اَعْطَاهُ وَصْلًا مِنْ ذَهَبٍ (۲) مثل، مانند، هٰذَا وَصْلُ هٰذَا: یہ اس جیسا ہے (۳) جوڑ، ہڈیوں کا جوڑ (۴) ملاپ، تعلق، اتحاد (۵) وصولیابی کی رسید ج: اَوْصَال۔
حَرْفُ الوَصْلِ: شعر کے قافیہ میں روی کے بعد کا حرف۔
لَیْلَةُ الوَصْلِ: مہینہ کی آخری تاریخ۔
هَمْزَةُ الوَصْلِ: وہ ہمزہ جو کسی لفظ کے ملانے سے ساقط ہو جاتا ہو۔
الوِصْلُ: جوڑ، ہڈیوں کا جوڑ (۲) علیحدہ رہنے والی ہڈی جس سے کسی ہڈی کا جوڑ نہ لگتا ہو، ج: اَوْصَال۔
الوَصْلَةُ: علم کیمیا میں ایک ملائی توانائی جو کسی سالمے (مالی کیول) میں دو ایٹموں کے درمیان ربط

قائم کرتی ہے (۲) لکڑی کے فرش کی کڑی جس پر تختے جڑے جاتے ہیں۔

وُصْلَةُ اِزْدِوَاج: وہ ذریعہ جو دو برقی حلقوں کو جوڑتا ہے تاکہ برقی توانائی کی رو ایک حلقہ سے دوسرے حلقہ میں منتقل ہو سکے۔

الوُصْلَةُ: رابطہ، تعلق، کنکشن (۳) ساتھی ہمراہی (۴) زادراہ، توشہ (۵) دور افتادہ زمین، ج: وُصَلٌ۔

الوَصُوْلُ: میل ملاپ رکھنے والا۔

الوُصُوْلُ: آمد، پہنچ، (۲) رسید، ج: وُصُوْلَات۔

الوَصِيْلُ: رفیق ہمدم، سایہ کی طرح ہر وقت ساتھ رہنے والا، وہ شخص کہ مرجائے تو کسی کو بطور دعا کہا جائے لَا كُنْتَ لَهُ بِوَصِيْلٍ: خدا کرے تو فلاں کا (ہر وقتی) ساتھی نہ بنے (۲) مثل مانند، ھٰذَا وَصِيْلُ ھٰذَا: یہ اس کی مانند ہے۔

الوَصِيْلَةُ: جوڑنے کی چیز (۲)، ہمراہی، رفقاءِ سفر (۳) دور تک پھیلی ہوئی کشادہ زمین، (۴) زمانۂ جاہلیت کی وہ اونٹنی جو دس سال مسلسل بچے دیتی تھی نیز وہ بکری جو مسلسل سات سال دو دو نریا دو دو مادہ بچے جنتی تھی (۵) کثرت پیداوار، ج: وُصُلٌ وَوَصَائِلُ۔

• وَصَمَهُ ـِ (يَصِمُهُ) وَصْمًا وَصِمَةً: جلدی سے باندھنا (۲) عیب دار کرنا (۳) داغ لگانا۔

ـــ العُوْدَ وَنَحْوَهُ: لکڑی وغیرہ میں (پار کئے بغیر) شگاف ڈالنا۔

وَصَّمَهُ: سست و کاہل بنانا (۲) تکلیف دینا، وَصَّمَتْهُ الحُمّٰى: بخار کی بے چینی و کرب میں مبتلا ہونا۔

تَوَصَّمَ: مطاوع وَصَّمَهُ: سست و کاہل بننا (۲) تکلیف محسوس کرنا۔

الوَصْمُ: عار، شرمناک بات (۲) عیب ونقص (۳) داغ (۴) نشان (۵) لکڑی کی گرہ (۶) شگاف، قَنَاةٌ فِيْهَا وَصْمٌ: شگاف دار نیزہ کا بانس، ج: وُصُوْمٌ۔

الوَصْمَةُ: بدن کی سستی، ڈھیلاپن اعضا شکنی، (۲) عیب (۳) عار در سوائی کا موجب فعل، (۴) گناہ پر کھائی گئی قسم۔

وَصْمَةُ الاَصَابِعِ: نشان انگشت۔

وَصْمَةٌ عَارًا و وصمة بعار: بدنما داغ، کلنگ کا ٹیکا۔

الوَصَمُ: کمزوری، بیماری۔

الوَصِيْمُ: چھنگلی اور انگوٹھی والی انگلی کے درمیان کی جگہ۔

• الوَصَاصُ: پردہ وغیرہ میں دیکھنے کے لئے بنا ہوا آنکھ جتنا سوراخ، نو عمر لڑکی کا چھوٹا برقع، بُرْقُعٌ

وَصْوَاصٌ: تنگ اور چھوٹا برقع، (۲) بلند زمین کا پتھر، ج: وَصَاوِصُ

الوَصْوَصُ: پردہ وغیرہ میں آنکھ جتنا (دیکھنے کے لئے) سوراخ، ج: وَصَاوِصُ۔

• وَصَى فُلَانٌ ـِ (يَصِي) وَصْيًا: بلند درجہ ہونے کے بعد گھٹیا درجہ کا ہونا، ترقی کے بعد تنزلی ہونا (۲) ہلکا ہونے کے بعد باوزن ہونا۔

ـــ الشَّيْءُ: ملنا، جڑنا، ملا ہوا ہونا، پاس پاس ہونا جیسے، وَصَى النَّبْتُ: نباتات کا قریب قریب ہونا، گھنا ہونا۔

ـــ الاَرْضُ وَصْيًا وَوُصِيًّا: زمین کا پاس پاس اگے ہوئے نباتات والی ہونا۔

وَصَى الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ وَصْيًا: ملانا، جوڑنا، ھُوَ وَاصٍ وَالمَفْعُوْلُ مَوْصِيٌّ۔

اَوْصَى: گھنے پودوں یا گھنی گھاس وغیرہ میں گھسنا۔

ـــ فُلَانًا وَاِلَيْهِ: کسی کو اپنا جانشین بنانا جو اس کے مرنے کے بعد مال و جائداد اور اہل وعیال کے معاملات کا با اختیار منتظم ہو (۲) کسی کو کام سونپنا ذمہ دار بنانا۔

ـــ لَهُ وَاِلَيْهِ بِشَيْءٍ: کسی کے لئے کسی چیز کی وصیت کرنا، یا کوئی چیز اس کی قرار دینا۔

ـــ بِهِ فُلَانًا: کسی پر کسی کی شفقت کرانا، مہربان بنانا۔

ـــ فُلَانًا بِالشَّيْءِ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، کسی بات کا حکم دینا، مکلف وماًمور بنانا۔

ـــ اللّٰهُ النَّاسَ بِكَذَا وَكَذَا: اللہ کا لوگوں کو کچھ باتوں کا حکم دینا، پابند کرنا۔

تَوَاصَى القَوْمُ: ایک دوسرے کو وصیت کرنا، نصیحت وتلقین کرنا۔

ـــ النَّبْتُ: پودوں کا گنجان ہونا۔

اِسْتَوْصَى بِهِ: کسی کے بارہ میں کسی کی وصیت قبول کرنا، حکم ماننا، تنفیذ کا ذمہ لینا۔

ـــ بِهِ خَيْرًا: کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرنا، کسی کے ساتھ بھلائی اور حسن سلوک کرنا۔ حدیث میں ہے، اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا: تم عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

الاِيْصَاءُ: حکم، نصیحت۔

وَصّٰى اِلَيْهِ وَلَهُ بِشَيْءٍ: کوئی چیز کسی کی قرار دینا۔

وَصَّی فُلانا والیه: ذمہ سونپنا۔
___ فُلا نا: اپنی موت کے بعد کسی کو اپنا وصی بنانا۔
___ بالشئی: مامور و مکلف بنانا۔ کہا جاتا ہے: وَصَّی اللهُ النَّاسَ بکذا وکذا۔
التَّوْصِیَةُ: حکم، فرضیت (۲) سفارش، سفارش نامہ ج: توصیات۔
الوَاصِیَةُ: فَلَاةٌ وَاصِیَةٌ: وسیع بیابان جو دوسرے بیابان سے جا ملے۔
الوَصَاةُ، الوَصِیَّةُ ج: وَصِّیٌ (۲) کھجور کی پتلی شاخ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔
الوِصَایَةُ: وصیت، ج: وَصَایَا (۲) جانشینی (۳) کسی کے مرنے کے بعد اس کے غیر عاقل یا عاجز افراد کی نگرانی اور انتظام، سرپرستی، تربیت، ولایت عہدہ ولایت (۴) وصیت، حکم۔
الوَصِیُّ: کسی کا جانشین، جس کے سپرد بچوں کی نگرانی اور ان کے معاملات کا انتظام ہو (۲) وصیت کنندہ (۳) جسے وصیت کی گئی، جس کو کسی بات کا مکلف بنایا گیا ہو۔ بعض عرب اس کا تثنیہ اور جمع نہیں لاتے، مؤنث کے لئے بھی وَصِیٌّ آتا ہے، ج: أَوْصِیَاءُ (۴) گھنی نباتات (۵) مرنے والے کی وصیت کو نافذ کرنے پر مامور (۶) ٹرسٹی، نگران وقف۔
الوَصِیَّةُ: وصیت (۲) نصیحت (۳) ہدایت حکم (۴) وہ بات جس کا کسی کو حکم دیا گیا ہو یا وصیت کی گئی ہو ج، وَصَایَا (۵) گٹھا باندھنے کی کھجور کی پتلی ٹہنی، ج: وَصِیٌّ۔
المُوصَی عَلَیهِ: رجسٹرڈ۔

و ___ ض

• وَضُؤَ ـُـ (یَوضُؤُ) وَضَاءَةً: حسن اور صفائی میں کسی پر فوقیت لیجانا، کہتے ہیں، وَاضَأَهُ فَوَضَأَهُ۔
وَضُوءَ ـُـ (یَوضُؤُ) وَضَاءَةً: صاف ہونا (۲) حسین وجمیل ہونا هو وَضِیءٌ، ج: أَوْضِیَاءُ ووِضَاءُ
وَاضَأَهُ: کسی سے حسن وصفائی میں مقابلہ کرنا۔
وَضَّأَهُ: کسی کو وضو کرانا۔
تَوَضَّأَ: بعض اعضا کو دھونا اور صاف کرنا۔
___ للعبادة: وضو کرنا یعنی مخصوص اعضا کو دھونا اور مسح کرنا یا اعضاء اربعہ (چہرہ، ہاتھ، سر اور پاؤں) تک پانی پہنچانا۔
___ الغُلَامُ والجَارِیَةُ: لڑکے اور لڑکی کا حد بلوغ کو پہنچنا۔
المُتَوَضَّأُ: وضوخانہ، غسل خانہ۔
المُتَوَضِّئُ: باوضو (۲) وضو کرنیوالا۔
المِیضَأَةُ: وضو کے پانی کا لوٹا یا برتن (۲) وضوخانہ، وضو کی جگہ۔
الوَضُوءُ: وضو کرنا (۲) وضو کا پانی
الوُضَّاءُ: روشن، چمکدار، صاف ستھرا: هی وضَّاءَةٌ، ج: وُضَّاءُونَ وَوُضَّاءَاتٌ۔
الوُضُوءُ: صفائی، (۲) مخصوص اعضا کو دھونا یا مسح کرنا، شرعاً مخصوص اعضاء کو دھونا اور مسح کرنا یا چار اعضاء (سر، چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں) تک پانی پہنچانا۔
• وَضَحَ الأمرُ ـِـ (یَضِحُ) ضِحَةً ووُضُوحًا: واضح ہونا، ظاہر ہونا
___ الصُّبْحُ: صبح ہو جانا۔
___ الرَّاکِبُ: سوار کا سامنے سے نظر آنا، مِن أَیْنَ وَضَحَ الرَّاکِبُ؟ سوار کہاں سے آیا؟
وَضَحَ الوَجْهُ: چہرہ چمکنا، سفید ہونا، گورا ہونا، خوش رنگ ہونا، هو وَاضِحٌ۔
أَوْضَحَ الرَّجُلُ والمَرْأَةُ: عورت و مرد کا سفید رنگ اولاد والا ہونا
___ الأَمْرُ: واضح ہونا۔
___ الرَّاکِبُ: سوار کا سامنے سے نظر آنا
___ الشَّجَّةُ: زخم کے نیچے ہڈی دکھائی دینا، زخم کا ہڈی تک پھیل کر اسے ظاہر کرنا۔
___ الأمرَ: واضح اور ظاہر کرنا۔
___ عَنْهُ: کسی چیز کا انکشاف کرنا، اظہار کرنا۔
___ القَوْمَ: لوگوں کو دیکھنا۔
وَضَّحَهُ: واضح اور ظاہر کرنا۔
اتَّضَحَ الأمرُ: ظاہر و واضح ہونا۔
تَوَضَّحَ الأمرُ: ظاہر ہونا، صاف نظر آنا جیسے تَوَضَّحَ الطَّرِیقُ۔
اسْتَوْضَحَ عَنْهُ: کسی چیز کی تحقیق کرنا، وضاحت چاہنا۔
___ الشَّیْءَ وعنه: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر کسی چیز کو دیکھنے کی کوشش کرنا۔
___ فُلانًا الأمرَ: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت چاہنا۔
الأَوَاضِحُ: ایام بیض، قمری مہینہ کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ چاندنی راتیں۔ یہ جمع واضح کی ہو یا اوضح کی۔
الأَوْضَاحُ (من النَّاسِ) مختلف قبائل کے گروہ (اس کا واحد نہیں)
الإِیضَاحُ: تشریح، وضاحت، (۲) تشریحی نوٹ، ج: ایضاحات۔
الایضَاحِیُّ: وضاحتی، تشریحی۔
الاسْتِیضَاحُ: وضاحت طلبی۔

التَّوْضِيحُ: وضاحت، تشریح۔
المُتَّضِحُ: واضح، ظاہر و باہر۔
المُتَوَضِّحُ: کھلے راستہ پر چلنے والا جہاں کوئی آڑ نہ ہو (۲) ہلکی سفیدی والا اونٹ اسے مُتَوَضِّحُ الاَقْرَابِ بھی کہتے ہیں۔
المُوْضِحُ: وضاحت کنندہ۔
المُوْضِحَةُ: وہ زخم جس میں سے ہڈی نظر آنے لگے، گہرا زخم، (۲) گورے بچے جننے والی عورت، ج: مَوَاضِح۔
الوَاضِحُ: مشہور، ضد الخامل: نامعلوم۔ رَجُلٌ وَاضِحُ الحَسَبِ: مشہور نسب والا آدمی، بے داغ آدمی، (۲) سفید و چمکدار (۳) آشکارا، ظاہر (۴) صاف، اجاگر۔
الوَاضِحَةُ: ہڈی کو صاف ظاہر کرنے والا زخم، (۲) ہنستے وقت ظاہر ہونیوالے دانت (۳) اوضاح کا واحد، چاندنی راتیں (تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں شب) هو منك ادنى وَاضِحَةٍ وہ تم سے بہت قریب ہے۔
الوَضَحُ: روشنی، (۲) صبح کی سفیدی (۳) چاند (۴) ہر چیز کی سفیدی (۵) سیدھا اور کھلا راستہ، شاہراہ، راستہ کا بیچ (۶) کھرا درہم (۷) کھرے درہموں کے بنے ہوئے زیورات (۸) پازیب (پاؤں کا زیور) گھوڑے وغیرہ کی ٹانگوں میں سفیدی (۹) گھوڑے کی روشن پیشانی یا پیشانی کی سفیدی (۱۰) دودھ، (۱۱) بڑھاپا (۱۲) برص کی بیماری (جلد پر رونما ہونے والے سفید داغ جو رفتہ رفتہ پورے جسم پر پھیل کر اسے سفید کر دیتے ہیں) ج: اَوْضَاح۔ فی وَضَحِ النَّهَارِ: دن دہاڑے کھلے عام۔
الوَضَّاحُ: مبالغہ کا صیغہ، بہت گورا یا بہت سفید و خوش رنگ (۲) مسکراتے رہنے والا روشن رُو، بہت حسین (۳) دن۔
رَجُلٌ وَضَّاحُ الحَسَبِ: صاف ستھرے اور بے داغ نسب والا آدمی
عَظْمُ وَضَّاحٍ: عرب بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ رات کی تاریکی میں ایک سفید ہڈی لے کر پھینکتے ہیں پھر اسے تلاش کرتے ہیں جو اسے پہلے پالیتا ہے وہ بازی جیت جاتا ہے، وہ ہڈی اگر بہت چھوٹی ہو تو اسے عُظَيْمُ وَضَّاحٍ کہتے ہیں، بِكْرُ الوَضَّاحِ: صبح کی نماز
الوُضُوحُ: وضاحت، صفائی، ستھرائی چمک، روشنی۔
الوَضِيحَةُ: انسان کو نظر آنے والی پرچھائیں (خیالی شکل) (۲) چوپائے، مویشی (اونٹ بکریاں) ج: وَضَائِحُ۔
• وَضَخَ فی السِّقَاءِ ـَـ (يَضَخُ) وَضْخًا: مشکیزہ میں تھوڑا سا چھوڑنا۔
ـــ الدَّلْوَ: ڈول کو تقریباً آدھا بھرنا هو وَاضِخٌ۔
اَوْضَخَتِ البِئْرُ: کنویں کا پانی کم ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فی السِّقَاءِ: مشکیزہ میں تھوڑا سا چھوڑنا۔
ـــ بِالدَّلْوِ: ڈول کو پانی کھینچتے وقت پورا نہ بھرنا اور زور زور سے کھینچنا
ـــ لِلرَّجُلِ: کسی شخص کے لئے تھوڑا پانی نکالنا۔
ـــ الدَّلْوَ: ڈول کو آدھے کے قریب بھرنا۔
وَاضَخَهُ مُوَاضَخَةً وَوِضَاخًا: پانی کھینچنے میں کسی سے مقابلہ کرنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا (۳) مقابل کی طرح چلنا۔
وَاضَخَهُ السَّيْرَ وفی السَّيْرِ: کسی کے ساتھ ساتھ چلنا یا دوڑنا۔
تَوَاضَخَا: باہم مقابلہ کرنا۔
ـــ فلانٌ فلانًا: کسی کی چال چلنا۔
• وَضِرَ ـَـ (وَضَرًا) میلا ہونا۔ هو وَضِرٌ وهي وَضِرَةٌ و وَضْرَى۔
ـــ الاناءُ: برتن چکنا ہونا۔
وَضَّرَهُ: میلا کر دینا، چکنا کر دینا، کہتے ہیں: كَانَ نَقِيَّ العِرْضِ فَوَضَّرَهُ بِالدَّنَاءَةِ: وہ بے داغ و خوش اخلاق تھا لیکن اسے دنارت و بدخلقی کا داغ لگا دیا۔
الوَضَرُ: میل (۲) چکناہٹ (۳) چکناہٹ وغیرہ کا میل (۴) مشکیزہ یا بادیہ کا دھوون (وہ پانی جس سے دھلائی کی گئی ہو) (۵) باسی کھانے کی بدبو (۶) پلیٹ وغیرہ پر کھانے کا اثر، بو وغیرہ (۷) زعفران جیسی رنگ دار چیز کا اثر، نشان (۸) بلا خوشبو کسی چیز کا اثر، ج: اَوْضَار۔
فُلَانٌ ذو اَوْضَارٍ: فلاں خبیث و بدطینت ہے۔
الوَضِرُ: میلا، چکناہٹ کے ساتھ میلا، هی وَضِرَةٌ و وَضْرَى۔
وَضِرُ الاَخْلَاقِ و ذو اَوْضَارٍ: بداخلاق، کمینہ آدمی۔
الوَضْرِيُّ: پہاڑ سے نکلی ہوئی چٹان (۲) چوتڑ۔
• وَضَعَ ـَـ وَضْعًا و مَوْضُوعًا: تیز چلنا۔
ـــ السَّرَابُ علی الآكَامِ: ٹیلوں پر سراب کا چمکنا اور چلنا۔
ـــ المَرْأَةُ وُضْعًا و تُضْعًا: عورت کا طہر کے اخیر اور آنے والے حیض کے قریب حاملہ ہونا، هی وَاضِعٌ
ـــ الاِبِلُ وَضِيعَةً: اونٹوں کا پانی

کے قریب ترش گھاس کھاتے رہنا، ھی واضعة وواضِعٌ۔

وَضَعَ فُلَانٌ مِنْ فُلَانٍ وعنه وَضْعًا ومَوْضِعًا وَضَعَةً: کسی کی حیثیت گرانا، درجہ گھٹانا، وَضَعَهُ الشُّحُّ ودَنَاءَةُ النَّسَبِ: سخت کنجوسی اور نسبی گراوٹ نے اسے بے حیثیت کر دیا۔

— عن غَرِيمِهِ: اپنے قرض دار کو قرض میں کچھ چھوٹ دیدینا۔

— فُلَانًا: ذلیل کرنا، وَضَعَ اللّٰهُ المُتَكَبِّرِينَ: اللہ تعالیٰ نے بڑائی خوروں کو ذلیل کر دیا۔

— فُلَانٌ نَفْسَهُ: خود کو ذلیل کرنا۔

— الشَّيْءَ: رکھنا، ہاتھ سے چھوڑنا، ڈالنا۔ ضد رفع، رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ: اس نے ہتھیار اٹھائے پھر رکھ دیئے، حدیث میں ہے "مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدَرٌ" دوران فتنہ جو شخص ہتھیار اٹھائے پھر اسے رکھ دے (جہاد سے روگردانی کرے) تو اس کا خون مباح ہے۔

— المَرْأَةُ خِمَارَهَا: عورت کا دوپٹا اتار دینا۔

— الشَّيْءَ فِي المَكَانِ: کسی جگہ رکھنا، جما دینا۔

— يَدَهُ فِي الطَّعَامِ: کھانا شروع کرنا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا فِي مَالِهِ وَضِيعَةً: کسی کے مال وغیرہ میں کمی کرنا

— فُلَانًا: بے حیثیت کرنا، درجہ گھٹانا۔

— عُنُقَهُ: گردن پر مارنا، گردن اڑانا۔

— عَنْهُ الأَمْرَ: کسی کام کی ذمہ داری ختم کرنا، سبکدوش کرنا، کسی پر واجب شے کو ساقط کرنا، ختم کرنا جیسے وَضَعَ عنه الدَّيْنَ والجِزْيَةَ والجِنَايَةَ والحَرْبَ ونَحْوَ ذٰلِكَ: کسی پر واجب قرض یا جزیہ یا تاوان جرم یا لڑائی وغیرہ کو معاف کر دینا، مطالبہ ترک کرنا، حدیث میں ہے "يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَضَعُ الجِزْيَةَ" حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے تو جزیہ ختم کر دیں گے یعنی لوگوں میں دین کی اتنی تبلیغ واشاعت کریں گے کہ کوئی ذمی ہی باقی نہیں رہے گا کہ جس پر جزیہ واجب ہو۔

وَضَعَ الشَّيْءَ وَضْعًا: چھوڑنا (۲) گھڑنا اپنی طرف سے ایجاد کرنا۔

— الرَّجُلُ الحَدِيثَ: کسی کا کوئی بات گھڑنا، بے بنیاد بات کرنا، (۲) حدیث وضع کرنا، اپنی طرف سے بنا کر پیش کرنا۔

— الحَامِلُ وَلَدَهَا وَضْعًا: حاملہ کا بچہ جننا، ھی وَاضِعٌ۔

— العِلْمَ: علم کے مبادی اور اس کی اولیات تک راہنمائی پانا۔

— الكِتَابَ: تصنیف کرنا۔

— يَدَهُ عَلَى شَيْءٍ: قابض ہونا۔

— بَرْنَامَجًا أَوْ خُطَّةً: پروگرام بنانا۔

— تَصْمِيمًا: خاکہ اور ڈیزائن بنانا۔

— حَدًّا أَقْصَى لِعَمَلٍ: کسی کام کی آخری حد مقرر کرنا۔

— التَّرْتِيبَاتِ لِشَيْءٍ: انتظام کرنا۔

— قَانُونًا: قانون وضابطہ بنانا۔

— سِيَاسَةً: حکمت عملی یا پالیسی مرتب کرنا۔

— جَدْوَلَ أَعْمَالٍ: ایجنڈا تیار کرنا۔

وَضَعَ عَلَامَةً عَلَى شَيْءٍ: نشان لگانا۔

— الأَغْلَالَ الحَدِيدِيَّةَ فِي اليَدَيْنِ: ہاتھوں میں لوہے کی ہتھکڑی لگانا۔

— إِكْلِيلَ الزُّهُورِ عَلَى كَذَا: پھول چڑھانا۔

— الثِّقْلَ إِلَى فُلَانٍ: کسی کی طرفداری اور حمایت کرنا۔

— الجَيْشَ فِي حَالَةِ التَّأَهُّبِ: فوج کو تیار وچوکنا رکھنا۔

— الشَّيْءَ مَوْضِعَ التَّنْفِيذِ: کسی چیز کو عملی جامہ پہنانا۔

— اللَّمَسَاتِ النِّهَائِيَّةَ عَلَى شَيْءٍ: آخری شکل دینا۔

— الشَّيْءَ تَحْتَ تَصَرُّفِ فُلَانٍ: کسی کے اختیار وتصرف میں دینا

— الشَّيْءَ فِي الاعْتِبَارِ: اہمیت دینا، ذہن میں رکھنا، خیال رکھنا۔

— الشَّيْءَ فَوْقَ كُلِّ اعْتِبَارٍ: ہر چیز پر ترجیح وفوقیت دینا۔

— الشَّيْءَ عَلَى العَيْنِ: آنکھوں سے لگانا۔

— المِفْتَاحَ عَلَى القُفْلِ: دکھتی رگ پکڑنا، حقیقت معلوم کر لینا۔

— المِيزَانِيَّةَ: بجٹ تیار کرنا۔

— اللِّحَافَ ونَحْوَهُ عَلَى الجِسْمِ: لحاف وغیرہ اوڑھنا۔

— مُسَوَّدَةً: مسودہ تیار کرنا۔

— الذَّاكِرَةَ مَوْضِعَ التَّجْرِبَةِ: حافظہ پر زور ڈالنا۔

— نِهَايَةَ شَيْءٍ: ختم کرنا۔

— العَقَبَاتِ فِي الطَّرِيقِ: رکاوٹیں ڈالنا۔

— الهَيْكَلَ التَّنْظِيمِيَّ: تنظیمی ڈھانچہ تیار کرنا۔

وَضَعَ فلانا فی وَضعٍ صَعبٍ: کسی کو مشکل پوزیشن میں ڈالنا۔
ـــ المِلحَ عَلَی الطَّعَامِ: کھانے میں نمک ڈالنا۔
ـــ یَدَہٗ عَن فُلَانٍ: کسی سے دست کش ہونا، چھوڑ دینا۔
وَضِعَ الرَّجُلُ فی تِجَارَتِہٖ یَوضَعُ وَضعًا: تجارت میں نقصان اٹھانا۔
وَضُعَ الرَّجُلُ یَوضُعُ ضَعَۃً وَوَضَاعَۃً: کمینہ ہونا، ذلیل ہونا بے حیثیت ہونا۔ ھو وَضِیعٌ۔
وُضِعَ الرَّجُلُ فی تِجَارَتِہٖ وَضعًا وَضَعَۃً وَوَضِیعَۃً: تجارت میں نقصان اٹھانا، گھاٹا ہونا۔
ھو مَوضُوعٌ فی تِجَارَتِہٖ
لایَزَالُ فُلَانٌ مَوضُوعًا فی تِجَارَتِہٖ: فلاں کو کاروبار میں برابر گھاٹا ہوتا ہے۔
اَوضَعَ بَینَ القَومِ: لوگوں میں فساد پھیلانا، بگاڑ پیدا کرنا۔
ـــ فی الشَّرِّ: فتنہ و فساد میں تیز ہونا۔
ـــ الرَّاکِبُ الدَّابَّۃَ: سوار کا جانور کو تیز دوڑانا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا فی الاَمرِ: کسی معاملہ میں کسی کا کسی سے کسی بات پر متفق ہونا۔
اُوضِعَ الرَّجُلُ فی تِجَارَتِہٖ، کسی کو کاروبار میں گھاٹا ہونا، ھو مُوضَعٌ فی تِجَارَتِہٖ۔
وَاضَعَ الرَّجُلُ مُوَاضَعَۃً وَوِضَاعًا: ایک کا دوسرے سے وزن سیدھا رکھنے کو کہنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے کوئی شرط باندھنا (۲) کسی کام میں موافقت کرنا (۳) کسی بات میں مباحثہ یا مناظرہ کرنا۔
وَاضَعَ فُلَانًا الرَّأیَ: ایک کا دوسرے کو اپنی رائے بتانا، مشورہ دینا۔
وَضَّعَ فُلَانًا: کسی کو بے حیثیت بنانا کمینہ اور ذلیل بنانا۔
ـــ البَانِی الحَجَرَ: معمار کا پتھر کو پتھر پر تہ بہ تہ رکھنا، چنائی کرنا۔
ـــ الجُبَّۃَ: جبّہ یا چوغے میں روئی بھر کر سینا۔
ـــ النَّعَامَۃُ بَیضَہَا: شتر مرغ کا انڈوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔
اتَّضَعَ فُلَانٌ: کم درجہ ہونا، کمینہ اور ذلیل ہونا (مطاوع وَضَّعَہٗ)
ـــ البَعِیرُ: کھڑے ہوئے اونٹ کا سوار کو سوار ہونے کا موقع دینے کے لئے اپنے کو جھکانا۔
ـــ الرَّاکِبُ البَعِیرَ: سوار کا اونٹ کے سر کو پاؤں رکھ کر سوار ہونے کے لئے نیچے کرنا۔
تواضع فُلَانٌ: انکساری کرنا، نرمی و عاجزی ظاہر کرنا، منکسر المزاج ہونا، مطاوع وَضَعَہٗ۔
ـــ القَومُ عَلَی الاَمرِ: لوگوں کا کسی کام پر متفق ہونا۔
ـــ الاَرضُ: زمین کا نیچا ہونا۔
ـــ مَا بَینَنَا: ہمارے درمیان دوری ہوگئی، فاصلہ ہوگیا۔
اِستَوضَعَ مِنہُ: کسی چیز میں کمی کرانا، کچھ کم کرنے کو کہنا، رعایت چاہنا۔
ـــ فُلَانًا فی دَینِہٖ: کسی سے اپنے پر واجب قرض میں چھوٹ چاہنا۔
الاَوضَاعُ: وضع کی جمع، حالات۔
الاَوضَاعُ الرَّاہِنَۃُ: موجودہ حالات۔
الاَوضَاعُ السَّائِدَۃُ: عام حالات۔
الاَوضَاعُ القَاسِیَۃُ: سخت حالات
الاوضاع المتقلبۃ: بدلتے ہوئے حالات۔
الاَوضَاعُ المُضطَرِبَۃُ: دگرگوں حالات، غیر اطمینان بخش حالات۔
التَّوضِیعُ: زنانہ پن، فی فُلَانٍ تَوضِیعٌ: فلاں میں زنانہ پن ہے، فلاں زنخا ہے۔
الضَّعَۃُ: ضد الرِّفعَۃِ: گھٹیا پن خساست و دناءت، کمینہ پن، فی حَسَبِہٖ ضَعَۃٌ: اس کے نسب میں گھٹیا پن ہے۔
الضِّعَۃُ: الضَّعَۃُ۔
المُوَضَّعُ: شکستہ، پارہ پارہ (۲) ناپختہ ساخت کا زنخا جیسا۔
المَوضِعُ: موقع، جگہ، گنجائش، مقام فی قَلبِی مَوضِعُ فُلَانٍ: میرے دل میں فلاں کے لئے جگہ ہے یعنی محبت ہے، ج: مَوَاضِعُ۔
مَوضِعُ ثِقَۃٍ: قابل اعتماد، معتمد علیہ۔
مَوضِعُ جَدَلٍ: موضوع بحث۔
مَوضِعُ الخِلَافِ: نقطۂ اختلاف۔
مَوضِعُ سِرٍّ: رازدار۔
مَوضِعُ المَخزُونِ: اسٹاک روم ذخیرہ گاہ۔
مَوضِعُ نِقَاشٍ: موضوع بحث، نقطۂ اختلاف قَضِیَّتُہٗ مَوضِعُ نِقَاشٍ: فلاں کا مسئلہ زیر بحث ہے۔
المَوضِعِیُّ: مقامی، لوکل۔
المَوضَعَۃُ: جگہ، مقام۔
المَوضِعَۃُ: جگہ، گنجائش، فی قَلبِی مَوضِعَۃٌ لَکَ: میرے دل میں تیری محبت ہے۔
المَوضُوعُ: وہ مضمون یا مرکزی نقطہ جس پر متکلم اپنے کلام اور مضمون نگار اپنے

مضمون کی بنیاد رکھتا ہے، مدار گفتگو، مدار النشار یا مدار تالیف، (۲) پاٹنٹ مضمون، سبجیکٹ (۳) مسئلہ (۴) کم درجہ گھٹیا (۵) گھڑا ہوا، حَدِيثٌ مَوضُوعٌ گھڑی ہوئی بے حقیقت حدیث یا بات (۶) فلسفہ میں قابل ادراک شے، اس کے مقابل ذات ہے (۷) منطق میں المحمول عنہ جس کے مقابل محمول ہے (۸) تجارت میں نقصان اٹھانے والا۔

مَوضُوعُ العِلمِ: وہ چیز جس کے عوارض ذاتیہ سے کسی علم میں بحث کی جائے، جیسے جسم انسانی علم طب کا موضوع ہے۔

مَوضُوعُ الكَلَامِ: وہ مرکزی نقطہ یا عنوان جس پر بات چل رہی ہو۔

المَوضُوعُ المَطلُوبُ: متعلقہ مسئلہ۔

مَوضُوعُ نِقَاشٍ: موضوع بحث۔

مَوضُوعِيًّا: معروضی طور پر، آبجیکٹولی۔

المَوضُوعَةُ (من الأحاديث): گھڑی ہوئی جعلی باتیں یا احادیث (۲) وہ اونٹ جن کو چرنے چھوڑ کر لوٹ آئیں اور اس طرح غافل ہوں کہ وہ رات میں وہیں چرتے رہیں۔

المَوضُوعِيَّةُ: (فلسفہ) نظریۂ خارجیت یا موضوعیت، یہ نظریہ کہ حقیقت کا وجود ذہن سے باہر خارج میں ہے۔

الوَاضِعُ: وہ عورت جو برقع یا دوپٹا اتارے ہوئے ہو (۲) مؤلف (۳) مجوّز (۴) بچے جننے والی حاملہ (۵) واضع التصميم: ڈیزائنر۔

الوَاضِعَةُ: باغیچہ (۲) نشیبی زمین میں چرنے والی اونٹنی (۳) بدکار عورت

الوَضَاعَةُ: عاجزی، گراوٹ، گھٹیا پن۔

الوَضعُ: موضوع (۲) اونٹوں اور چوپاؤں کی بہت دھیمی چال (۳) کسی چیز کی ہیئت جس پر وہ قائم ہو، وضع (۲) حالت، پوزیشن (۳) صورتحال (۴) طریقہ، طرز، ج: اَوضَاعٌ (۵) ولادت (۶) تالیف (۷) کمی چھوٹ۔

وَضعُ التَّصَامِيمِ: ڈیزائن سازی۔

الوَضعُ النَّفسِيُّ: ذہنی حالت۔

الوَضعُ المُتَوَتِّرُ: کشیدہ صورتحال۔

الوَضعُ المُتَدَهوِرُ: گرتی ہوئی صورت حال۔

الوَضعُ المُتَفَجِّرُ: دھماکہ خیز صورتحال۔

الوَضعُ القَانُونِيُّ: قانونی پوزیشن۔

الوَضعُ المُعَقَّدُ: پیچیدہ صورتحال۔

الوَضعُ الدَّقِيقُ: نازک صورتحال۔

الوَضَّاعُ: رَجُلٌ وَضَّاعٌ: افترا پرداز، جھوٹا آدمی، باتیں گھڑنے کا عادی وماہر۔

الوَضعِيُّ: وضع کردہ، انسان کی بنائی ہوئی (۲) مثبت (۳) قانونی (تحریر)

الوَضعِيَّةُ: فرانسیسی مفکر اگسٹ کومٹ کا ایک فلسفیانہ نظریہ جو علم کا مدار تجربات وواقعات کو قرار دیتا ہے۔

الوَضِيعُ: ذلیل وبے حیثیت، گھٹیا نچلے درجہ کا (ضد الشریف) (۲) امانت، وَضَعتُ عِندَ فُلَانٍ وَضِيعًا: میں نے فلاں کے پاس امانت رکھی (۳) مرتبان میں ڈالی ہوئی تازہ کھجوریں۔

الوَضِيعَةُ: امانت، (۲) حکمت نامہ وہ کتاب جس میں اخلاق وحکمت کی باتیں لکھی گئی ہوں (۳) کسی جگہ تعینات کیا ہوا محافظ فوجی دستہ (۴) قیمت میں کی ہوئی کمی، رعایت چھوٹ، (۵) گھاٹا، نقصان (۶) وَضَائِعُ کا واحد: لوگوں یا مسافروں کا سامان (۷) سرکاری ٹیکس، خراج و عشر وغیرہ (۸) ترش گھاس، هٰؤُلَاءِ اَصحَابُ وَضِيعَةٍ: یہ لوگ ترش گھاس کے پاس مقیم رہتے ہیں، وہاں سے نہیں نکلتے، کٹے ہوئے گیہوں میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا، ج، وَضَائِعُ۔

• وَضَفَ البَعِيرُ ـــِ وَضفًا: اونٹ کا تیز چلنا۔

اَوضَفَ البَعِيرَ: اونٹ کو تیز چلانا۔

الوَضَفُ: کندہ، ج، اَوضَافٌ۔

الوَضَّافُ: کندہ ڈالنے والا۔

• وَضَمَ القَومُ ـــِ (يَضِمُونَ) وُضُومًا: لوگوں کا اکٹھا اور قریب ہونا۔

ـــ عَلَى بَنِي فُلَانٍ وَضمًا: کسی قبیلہ میں آکر مقیم ہونا۔

ـــ الجَزَّارُ اللَّحمَ: قصاب کا گوشت کو کاٹنے کے لئے لکڑی وغیرہ پر رکھنا۔

اَوضَمَ الجَزَّارُ اللَّحمَ وَلَهُ: وَضَمَهُ

استَوضَمَهُ: کسی پر ظلم کرنا۔

الوَضَمُ: قصاب کی وہ لکڑی یا چٹائی وغیرہ جس پر وہ مٹی سے بچانے کے لئے یا کاٹنے کے لئے گوشت رکھتا ہے (۲) کھانے کا دسترخوان یا کھانے کی میز، ج: اَوضَامٌ و اَوضِمَةٌ: تَرَكَهُم لَحمًا عَلَى وَضَمٍ اس نے ان کو مصیبتوں میں ڈال دیا اور کچل کر رکھ دیا یا ذلیل کر دیا۔

الوَضمَةُ: لوگوں کا گروہ، جماعت جس کی تعداد دو سو یا تین سو ہو (۲) آپس میں میل ملاپ رکھنے والے لوگ، القَومُ

وَضَمَةٌ وَاحِدَةٌ: سب لوگ بالکل ایک ہیں۔

الوَضِيمُ: وسطی اور بنصر کے درمیان کا حصہ۔

الوَضِيمَةُ: لوگوں کا گروہ۔ دو سو سے تین سو تک کی تعداد (۲) تھوڑے سے لوگ جو کسی قبیلہ کے مہمان بنیں تو ان کا اکرام اور ان کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے۔ (۳) (میت کے) سوگ کا کھانا، چارہ کا ڈھیر، ج: وَضَائِمُ۔

• وَضَنَ الشَّيْءَ ـِ (يَضِنُ) وَضْنًا: تہ بہ تہ رکھنا (۲) دوگنا کرنا، (۳) بننا

ـــ الحَجَرَ وَالآجُرَّ: پتھروں اور اینٹوں کو تہ بہ تہ رکھنا، چنائی کرنا۔

ـــ السَّرِيرَ وَأَشْبَاهَهُ بِالجَوْهَرِ: تخت وغیرہ میں جواہرات جڑنا، هو وَاضِنٌ وهي وَاضِنَةٌ، المَفْعُولُ مَوْضُونٌ، قرآن پاک میں ہے عَلَى سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ: جواہر سے آراستہ، تختوں یا مسہریوں پر۔

أَوْضَنَ الرَّحْلَ: کجاوہ باندھنے کے لئے پٹی تیار کرنا، کجاوہ کو بالوں یا چمڑے کے تسموں سے بنی ہوئی رسی سے باندھنا۔

اِتَّضَنَ: ملنا، متصل ہونا۔

تَوَضَّنَ: ذلیل ہونا (۲) محبوب ہونا۔

المَوْضُونَةُ: چھوٹے حلقوں والی مضبوط بنی ہوئی زرہ (۲) دوہرے حلقوں کی بنی ہوئی زرہ۔

المِيضَنَةُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی ٹوکری، ج: مَوَاضِينُ۔

الوُضْنَةُ: بنی ہوئی کرسی۔

الوَضِينُ: تہ بہ تہ رکھا ہوا (۲) بالوں یا چمڑے کے تسموں سے بٹی ہوئی چوڑی پٹی جس سے اونٹ پر کجاوہ باندھا جاتا ہے، ج: وُضُنٌ۔

إنَّهُ لَقَلِقُ الوَضِينِ: پھرتیلا اور سریع الحرکت آدمی جو ایک جگہ نہ جمتا ہو۔

قَلِقَ وَضِينُ النَّاقَةِ: اونٹنی کا تنگ ڈھیلا ہو گیا، یا وہ دبلی ہو گئی۔

و ـــ ط

• وَطِئَ الشَّيْءَ ـَ (يَطَؤُهُ) وَطْئًا: پیروں سے روندنا، کچلنا، وَطِئْنَا العَدُوَّ: ہم نے دشمن پر چڑھائی کی۔ بَنُو فُلَانٍ يَطَؤُهُمُ الطَّرِيقُ: فلاں قبیلہ راستہ کے قریب ٹھہرتا ہے، وَطِئَ المَشَاعِرَ: جذبات کو کچلنا۔

ـــ المَرْأَةَ: عورت سے مباشرت کرنا۔

وَطَأَ الشَّيْءَ ـَ (يَطَأُ) وَطْئًا: ہموار کرنا، نرم و آسان کرنا۔

وَطُؤَ المَوْضِعُ وَغَيْرُهُ ـُ (يَوْطُؤُ) وَطَاءَةً وَوُطُوءَةً: جگہ وغیرہ کا نرم ہونا، هو وَطِيءٌ۔

أَوْطَأَ شِعْرَهُ وفيه: لفظاً اور معنًى شعر میں قافیہ مکرر کرنا۔

ـــ فُلَانًا العَشْوَةَ وَعَشْوَةً: کسی کو اندھا دھند چلانا۔

ـــ الأَرْضَ وَبِهَا: زمین روندوانا۔

ـــ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی سے کسی معاملہ پر اتفاق کرنا، موافقت کرنا۔

وَاطَأَ فِي الشِّعْرِ: أَوْطَأَ۔

ـــ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی معاملہ میں کسی کا ساتھ دینا، موافقت کرنا۔

وَطَّأَ المَوْضِعَ وَغَيْرَهُ تَوْطِئَةً: کسی جگہ کو دبا کر ہموار کرنا، نرم کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: تیار کرنا۔

ـــ الفِرَاشَ: بستر کو گداز و آرام دہ بنانا۔

وَطَّأَ الأَمْرَ: آسان بنانا۔

تَوَاطَأَ القَوْمُ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر متفق ہونا۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی کا کسی سے معاملہ میں متفق ہونا۔

ـــ مَعَهُ عَلَى كَذَا: کسی سے کسی بات کا معاہدہ کرنا، پیکٹ کرنا، کسی کے خلاف گٹھ جوڑ و ساز باز کرنا۔

تَوَطَّأَ الرَّجُلَانِ: باہم متفق ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ بِرِجْلِهِ: پاؤں سے کچلنا۔

اِسْتَوْطَأَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو نرم پانا ہموار پانا۔

الإِيطَاءُ: شعراء کے نزدیک قافیہ کا ایک عیب یعنی اس کا لفظاً اور معنًى مکرر ہونا۔

التَّوَاطُؤُ فِي شَيْءٍ: ملی بھگت: ساز باز۔

التَّوْطِئَةُ: تمہید، کتاب کا پیش لفظ (۲) تیاری۔

الطَّأَةُ وَالطِّئَةُ: نرمی، گداز پن، آرام سکون۔

المُوَاطَأَةُ: موافقت۔

المَوْطَأُ: پاؤں رکھنے کی جگہ (۲) اسٹول۔

المَوْطِئُ: المَوْطَأُ۔

المُوَطَّأُ: ہموار و آسان (پیروں سے دبایا ہوا، روندا ہوا)۔

رَجُلٌ مُوَطَّأُ الأَكْنَافِ: خوش اخلاق، مہمان نواز شریف و ملنسار آدمی

مُوَطَّأُ العَقِبِ: بہت پیروؤں والا۔

المِيطَاءُ: نشیبی زمین۔

الوَاطِئُ: روندنے والا، پاؤں سے روندنے اور کچلنے والا (۲) نرم و ہموار۔

الوَاطِئَةُ: راستہ سے گزرنے والی مسافروں کی جماعت، راہ گیروں کا قافلہ (۲) گری ہوئی کھجوریں۔

الوِطَاءُ: نشیبی زمین۔

الوِطَاءُ : نرم بستر یا نرم فرش۔
الوَطَاءَةُ : نرمی و آسانی ۔
الوَطْأَةُ : سخت دباؤ، پاؤں کی داب (۲) سخت حملہ، سخت گرفت ۔
وَطْأَةُ المَرَضِ : بیماری کا حملہ ۔
الوَطْأَةُ : جانور راستہ، مسافرین۔
الوَطِيْءُ : نشیبی (۲) نرم و آسان، (۳) ہموار۔ هٰذَا الفِرَاشُ وَطِيْءٌ (لَا يُؤْذِيْ جَنْبَ النَّائِمِ) یہ بستر اتنا گداز ہے کہ سونے والے کے پہلو کو تکلیف نہیں دیتا۔
الوَطِيْئَةُ : گٹھلیاں نکال کر دودھ میں گوندھی ہوئی کھجوریں (۲) نرم حلوا جو آٹے اور گھی سے بنایا گیا ہو (۳) خستہ بسکٹ یا خستہ کیک (۴) شکر ملا ہوا پنیر۔
• الوَطْبُ : دودھ کی مشک (۲) بڑا پستان (۳) روکھا اور خشک مزاج آدمی، ج : اَوْطُبٌ و وِطَابٌ و اَوَاطِبُ کہتے ہیں صَفِرَتْ وِطَابُهٗ : وہ مرگیا یا مار ڈالا گیا۔
الوَطْبَاءُ : بڑے پستان والی عورت۔
الوَطْبَةُ : کھجور، پنیر اور گھی کا حلوا۔
• وَطَحَهٗ ـ (يَطِحُهٗ) وَطْحًا : ہاتھ سے بہت سخت دھکا دینا۔
تَوَاطَحَتِ الاِبِلُ عَلَى الحَوْضِ : حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا۔
ــــ القَوْمُ : باہم لڑنا، ایک دوسرے کے خلاف فتنہ انگیزی کرنا۔
الوَطْحُ : جانور کے کھر یا پرندے کے پنجہ سے چمٹی ہوئی مٹی یا بیٹ وغیرہ، واحد : وَطْحَةٌ۔
• وَطَدَ ـ (يَطِدُ) وَطْدًا : گرنا جمنا، مضبوطی سے قائم رہنا۔
ــــ الشَّيْءَ وَطْدًا وَطِدَةً : جمانا۔ مضبوط کرنا، هُوَ وَطِيْدٌ و مَوْطُوْدٌ۔
ــــ لَهٗ مَنْزِلَةً : کسی کی حیثیت اور پوزیشن بنانا۔
ــــ الاِنْسَانَ اِلَى الاَرْضِ : انسان کو زمین پر لٹا کر اس طرح دبانا کہ وہ حرکت نہ کر سکے۔
ــــ الاَرْضَ : زمین کو موگری وغیرہ سے کوٹ کر ہموار کرنا۔
ــــ الصَّخْرَ عَلَى الغَارِ : غار کو تہ بہ تہ پتھر رکھ کر بند کر دینا۔
وَطَّدَهٗ : وَطَدَهٗ : مضبوط کرنا۔
ــــ الاَرْضَ : زمین کو مضبوط کرنے کے لئے کوٹنا، دبانا۔
ــــ لَهٗ عِنْدَهٗ مَنْزِلَةً : کسی کے نزدیک کسی کی حیثیت اور پوزیشن بنانا۔
تَوَطَّدَ الشَّيْءُ : مضبوطی سے جمنا، مضبوط و پائدار ہونا۔
اِتَّطَدَ : تَوَطَّدَ۔
الاَوْطَادُ : پہاڑ، (جمع)۔
المُتَوَطِّدُ : پائدار، پختہ اور مضبوط (۲) سخت۔
المِيْطَدَةُ : عمارت کی بنیاد کوٹنے کا آلہ، درمٹ یا موگری وغیرہ (۲) لکڑی جس میں بڑھئی برما فٹ کرتا ہے۔
الوَطْدَةُ : زور کا دھکا، سخت مار۔
الوَطِيْدَةُ : عمارت کی کرسی، عمارت کی بنیاد (۲) ستون جس پر عمارت کھڑی کی جائے (۳) چولہے کے تین پایوں میں سے ایک مقولہ ہے : لَهٗ عِنْدِيْ وَطِيْدَةٌ : اس کا میرے یہاں ایک مقام ہے، انتَ مِنْ وَطَائِدِ الحَقِّ : تم حق کا ستون ہو، ج : وَطَائِدُ۔
• الوَطَرُ : بامقصد اور اہم کام، ضرورت و خواہش، مطلب و مقصد، قرآن پاک میں ہے، « فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا » ج : اَوْطَارٌ۔
قَضٰى مِنْهُ وَطَرَهٗ : اس نے اس سے اپنا مطلب نکال لیا یا اپنی خواہش پوری کر لی۔
• وَطَسَ الاَرْضَ ـ (يَطِسُهَا) وَطْسًا : زمین میں گڑھا ڈالنا۔
ــــ الشَّيْءَ : توڑنا، کوٹنا، زور زور سے پیٹنا۔
تَوَاطَسَ المَوْجُ : موج کا تلاطم خیز ہونا، لہروں کا باہم ٹکرانا۔
الوَطَّاسُ : بہت کوٹنے چھیننے والا (۲) چرواہا۔
الوَطِيْسُ : روٹی پکانے یا گوشت بھوننے کا چھوٹا تنور یا بھٹی (۲) جنگ، معرکہ حَمِيَ الوَطِيْسُ : جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے، لڑائی زوروں پر آگئی، (اصل معنی بھٹی گرم ہو گئی) ج : اَوْطِسَةٌ و وُطُسٌ۔
الوَطِيْسَةُ : معاملہ کی سنجیدگی، سختی۔
• وَطَشَ فُلَانًا ـ (يَطِشُهٗ) وَطْشًا : کسی کو مارنا، پیٹنا۔
ــــ فُلَانًا عَنْ فُلَانٍ : کسی کو کسی کے پاس سے ہٹانا، الگ کرنا دفع کرنا۔
ــــ الكَلَامَ : مبہم یا گول مول بات کرنا۔
ــــ الخَبَرَ : خبر کا کچھ حصہ بتانا۔
مَا وَطَشَ لَنَا : اس نے ہمیں کچھ نہیں دیا، سَأَلْتُهٗ عَنْ شَيْءٍ فَمَا وَطَشَ : میں نے اس سے ایک چیز پوچھی مگر اس نے کچھ نہیں بتایا۔

وَطَّشَ عنه: کسی کا دفاع کرنا۔
___ القومَ عنهم: لوگوں کو بزور ہٹانا، زبردست دفاع کرنا۔
___ لفلانٍ: کسی کو کلام اور کام کا بنیادی نقطہ بتانا یا ان کی ترتیب وتیاری کرنا۔
___ فيه: کسی پر اثر انداز ہونا، اثر کرنا۔
___ فلاناً: کسی کو تھوڑا دینا۔ سألوهُ فما وَطَّشَ لهم بشيءٍ: انہوں نے اس سے مانگا مگر اس نے کچھ نہیں دیا، ضربوهُ فما وَطَّشَ اليهم: انہوں نے اسے مارا لیکن اس نے ان پر ہاتھ تک نہ اٹھایا سألتهُ عن شيءٍ فما وَطَّشَ: میں نے اس سے ایک بات پوچھی مگر اس نے کچھ نہیں بتایا۔
• وَطَّ المحملُ ـُ (يَوِطُّ) وَطّاً: کجاوہ کا چرچر کرنا۔
___ الوَطواطُ: چمگادڑ کا آواز نکالنا۔
الوَطواطُ: چمگادڑ (۲) پہاڑی ابابیل (۳) بزدل اور کمزور آدمی (۴) جلدی اور تیز بولنے والا۔
• وَطَفَ الرجلُ ـِ (يَطِفُ) وَطْفاً: دھتکارنا، باہر نکالنا، بھگادینا (۲) شکار کا پیچھا کرنا۔
وَطِفَ ـَ (يَوْطَفُ) وَطَفاً: گھنی اور لمبی ابروؤں والا ہونا، هو اَوْطَفُ وهي وَطْفاءُ۔
___ المطرُ: بارش کا زور سے برسنا۔
___ السحابةُ: بادل کا نیچا ہونا۔ بادل کے اجزا کا لٹکا ہوا ہونا۔
اَوطَفَ: اونچا ہونا، بلندی پر سامنے ہونا، کہتے ہیں: خُذ ما اوطَفَ لكَ جو تمہارے سامنے آئے وہ لے لو۔
الاَوْطَفُ: بَعِيرٌ اوطفُ الوبرِ: بھرپور بالوں والا اونٹ۔ عامٌ اَوطَفُ: خوشحالی کا سال، عَيشٌ اَوطَفُ آسودہ زندگی، ظلامٌ اَوطَفُ: گھٹا ٹوپ اندھیرا۔
• وَطَمَهُ ـِ (يَطِمُهُ) وَطْماً: پاؤں سے روندنا۔
___ البيتَ: پردہ ڈالنا۔
وَطِمَ ـَ (يَوْطَمُ) وَطَماً ووُطِمَ: ریح یا پاخانہ وغیرہ روکنا۔
• وَطَنَ بالمكانِ ـِ (يَطِنُ) وَطْناً: کسی جگہ قیام کرنا، رہائش اختیار کرنا۔
اَوطَنَ المكانَ: قیام کرنا، رہائش کرنا۔
___ البلدَ: کسی شہر یا ملک کو وطن بنانا۔
___ نفسَهُ علی كذا: خود کو کسی چیز سے مانوس کرنا، اس پر جمانا، تہیہ کرنا۔
وَاطَنَهُ علی الامرِ: کسی معاملہ میں کسی کو رازدار بنانا، کسی کے ساتھ مل کر کوئی خفیہ کام کرنا (۲) کسی کی موافقت کرنا، ساتھ دینا۔
___ القومَ: لوگوں کے ساتھ کسی ملک میں رہنا، ہم وطن ہونا۔
وَطَّنَ بالبلدِ: کسی ملک یا شہر کو وطن بنانا یا جائے اقامت بنانا۔
___ نفسَهُ علی الامرِ ولهُ: کسی کام کے لئے خود کو آمادہ کرنا۔
___ الشيءَ: ملکی یا علاقائی بنانا۔
___ فلاناً البلدَ: کسی کو کسی شہر یا ملک میں بسانا، آباد کرنا۔
اِتَّطَنَ البلدَ: شہر یا ملک کو وطن بنانا۔
تَوَطَّنَ: مطاوع وَطَّنَ، تَوَطَّنتْ نفسُهُ علی الشيءِ: کسی بات پر دل آمادہ ہونا، کسی کام پر طبیعت جمنا۔
تَوَطَّنَ البلدَ: وطن بنانا۔
___ الشيءُ: علاقائی بنایا ہونا، قومی ملکیت میں آنا۔
اِستَوطَنَ البلدَ: وطن بنانا۔
المُستَوطِنُ: نوآبادکار۔
المستَوطَنةُ: نوآبادی، کالونی، نئی بستی۔
المُواطِنُ: ہم وطن (۲) شہری، ملکی، باشندہ۔
مُواطِنُ الدرجةِ الثانيةِ: دوسرے درجہ کا شہری۔
المُواطَنةُ: شہریت، ہم وطنی، رشتۂ وطن۔
المَوطِنُ: وطن (۲) قیام گاہ، رہائش گاہ (۳) جگہ، موقع، مقام (۴) مجلس (۵) جنگ کا منظر، ج: مَواطِن۔
المِيطانُ: گھڑدوڑ کے میدان کی وہ جگہ جہاں سے گھوڑے چھوڑے جاتے ہیں ج: مَياطين۔
الوَطَنُ: انسان کی مستقل رہائش گاہ جس کی طرف اس کا انتساب ہو خواہ وہ وہاں پیدا ہوا یا نہیں (۲) گائے بیل اور بکریوں کا باڑہ، ج: اَوطان۔
الوَطَنِيُّ: قومی، ملکی، شہری، دیسی، نیشنل (۲) قوم پرست، محب وطن۔
الوَطَنِيَّةُ: قومیت، شہریت، نیشنلٹی (۲) وطن پرستی، وطن دوستی۔
الحكومةُ الوطنيّةُ: نیشنل گورنمنٹ، قومی حکومت۔
اللغةُ الوطنيّةُ: قومی زبان، ملکی زبان، مادری زبان۔
• وَطوَطَ فلانٌ: کمزور ہونا (۲) جلدی جلدی بولنا، لگاتار بولنا۔
تَوَطوَطَ الصبيُّ: بچہ کا روتے ہوئے چیخیں مارنا۔
الوَطواطُ: چمگادڑ (۲) ایک قسم کی پہاڑی چمگادڑ (۳) کمزور رائے اور

کمزور بدن آدمی (۴) جلدی جلدی بولنے والا (۵) کمزور ڈرپوک (۶) چیخنے چلانے والا، ج: وَطَاوِيطُ۔

الْوَطْوَاطَةُ: جلدی جلدی بولنے والی (۲) چیخنے چلانے والی۔

الْوَطْوَاطِيُّ: وطواط کی طرف نسبت، کمزور وبزدل (۲) بکّی اور بکواسی، ادل فول بکنے والا۔

• وَظَبَ عَلَيْهِ ـِ (يَظِبُ) وُظُوبًا: کسی بات پر قائم رہنا، ہمیشہ کرنا، پابند ہونا۔

ـــ الأَمْرَ: کسی کام پر ہمیشہ لگے رہنا (۲) نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا

ـــ الرَّوْضَةَ وَظْبًا: باغ کو خوب چر کر خالی کر دینا۔

وَاظَبَ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کو پابندی سے کرنا، اس پر لگے رہنا، قائم رہنا، پابندی کرنا۔

ـــ فُلَانًا عَلَى خِدْمَةِ فُلَانٍ: کسی کو کسی کی خدمت پر آمادہ کرنا، توجہ دلانا۔

تَوَاظَبَتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا کسی جگہ لگاتار چلنا۔

الْمُوَاظِبُ عَلَى كَذَا: پابند، ہمیشہ کرتے رہنا والا۔

الْمُوَاظِبُ عَلَى الْمَوَاعِيدِ: پابندِ اوقات۔

الْمُوَاظَبَةُ: ثابت قدمی، پابندیٔ وقت۔

الْمَوْظُوبُ: رَجُلٌ مَوْظُوبٌ: نقصان رسیدہ شخص جس کا مال آفاتِ زمانہ سے تباہ ہو گیا ہو۔

الْمَوْظُوبَةُ: أَرْضٌ مَوْظُوبَةٌ: وہ زمین جس کی گھاس لگاتار چرنے سے باقی نہ رہی ہو۔

الْمِيظَبُ: تیز کیا ہوا گول پتھر۔

الوَظْبَةُ:

• وَظَفَ الْبَعِيرَ ـِ (يَظِفُهُ) وَظْفًا: اونٹ کی پنڈلی کی ہڈی زخمی کرنا (۲) اونٹ کی رسی کو چھوٹا کرنا۔

ـــ الْقَوْمَ: لوگوں کے پیچھے چلنا۔

ـــ الشَّيْءَ عَلَى نَفْسِهِ: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا۔

وَاظَفَهُ: کسی کا ساتھ دینا، ہر بات میں اتفاق کرنا، کسی کے ساتھ رہنا۔

وَظَّفَهُ: کسی کے لئے یومیہ وظیفہ مقرر کرنا روزینہ دینا، راشن دینا (۲) ملازمت دینا، ملازم رکھنا (۳) کوئی ڈیوٹی لگانا کسی کام پر مامور کرنا۔

ـــ عَلَيْهِ الْعَمَلَ وَالْخَرَاجَ وَنَحْوَ ذَلِكَ: کسی پر متورہ مقدار میں کام یا خراج وغیرہ لازم کرنا۔

ـــ لَهُ الرِّزْقَ: کسی کے لئے روزی اور سواری کے جانور کے لئے چارہ مقرر کرنا۔

ـــ عَلَى الصَّبِيِّ كُلَّ يَوْمٍ حِفْظَ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ: کسی بچہ کو قرآن پاک کی کچھ آیات حفظ کرنے کا پابند کرنا۔

ـــ الإِمْكَانِيَّاتِ الْمُتَاحَةَ: حاصل شدہ وسائل کو کام میں لانا۔

ـــ الْجُهُودَ لِكَذَا: کسی کام کے لئے کوششیں صرف کرنا، یکجا کرنا۔

ـــ الطَّاقَةَ لِعَمَلٍ: توانائی صرف کرنا، لگانا۔

تَوَظَّفَ: ملازم ہونا، ڈیوٹی پر لگنا۔

اسْتَوْظَفَ الشَّيْءَ: سب کا سب لے لینا۔

الْمُتَوَظِّفُ: دفتری ملازم۔

الْمُوَظَّفُ: ملازم، (۲) کلرک، (۳) افسر۔

الْمُوَظَّفُ التَّنْفِيذِيُّ: انتظامی افسر۔

مُوَظَّفُ الْجَمَارِكِ: کسٹم افسر۔

مُوَظَّفُ الْجَوَازَاتِ: پاسپورٹ افسر۔

الْمُوَظَّفُ الْحُكُومِيُّ: سرکاری ملازم۔

مُوَظَّفُ شُبَّاكِ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ کلرک، ٹکٹ بابو۔

الْمُوَظَّفُونَ: اسٹاف، عملہ، ملازمین۔

الْمُوَظَّفُونَ الإِدَارِيُّونَ: انتظامی عملہ۔

مُوَظَّفُو الْمَكْتَبِ: دفتری عملہ۔

الْوَظِيفُ: اونٹ یا گھوڑوں وغیرہ کی پنڈلی یا ہاتھ کا پتلا حصہ (۲) سنگلاخ زمین پر چلنے والا طاقتور آدمی، ج: أَوْظِفَةٌ و وُظُفٌ۔

الْوَظِيفَةُ: متعینہ وقت کے لئے خاص مقدار میں مقرر کی جانے والی روزی، کھانا یا کام، وظیفہ، تنخواہ (۲) روزینہ (۳) راشن (۴) ڈیوٹی، سونپا ہوا کام، مفوضہ خدمت فرض منصبی (۵) دفتری ملازمت (۶) عہدہ، پوسٹ، (۷) عہد و پیمان (۸) شرط، ج: وَظَائِفُ و وُظُفٌ، مقولہ ہے: لِلدُّنْيَا وَظَائِفُ وَوُظُفٌ: دنیا آفات و انقلابات کا گھر ہے، وَظَائِفُ الأَعْضَاءِ: جسمانی اعضاء کے کرنے کے کام۔

الْوَظِيفَةُ الشَّاغِرَةُ: خالی اسامی، خالی پوسٹ، ویکنسی۔

الْوَظِيفَةُ الشَّرَفِيَّةُ: اعزازی منصب۔

الْوَظِيفِيُّ: ملازمت سے متعلق، عَمَلٌ وَظِيفِيٌّ: ذمہ دارانہ یا مفوضہ کام۔

• الوظم. الْوَظِيمَةُ: شک

• وَعَبَهُ ـَ (يَعِبُهُ) وَعْبًا: سب کچھ لے لینا، کچھ نہ چھوڑنا۔

أَوْعَبَ الْقَوْمُ: لڑائی کے لئے سب کا نکل کھڑا ہونا۔

أَوْعَبَ القَوْمُ جَلَاءً: لوگوں میں سے کسی کا اپنے شہر یا ملک میں باقی نہ رہنا۔

ـــ فُلَانٌ فِي مَالِهِ: مال جائز و ناجائز ہر طریقہ سے خرچ کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: وَعَبَهُ (۲) جڑ سے اکھاڑنا۔

ـــ الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز میں کوئی چیز پوری گھسا دینا۔

جَاؤُوا مُوعِبِيْنَ: وہ ممکنہ بڑی تعداد میں آئے۔

اِسْتَوْعَبَهُ: کل کا کل لے لینا (۲) جڑ سے اکھاڑنا (۳) احاطہ کرنا، ہر طرف سے لینا۔

ـــ الحَدِيْثَ: بات کو پورے طور پر سمجھ جانا۔

ـــ المَكَانُ أو الوِعَاءُ الشَّيْءَ: جگہ یا برتن کا کسی چیز کو اپنے اندر لے لینا، جگہ یا برتن میں پوری چیز آجانا۔

ـــ الشَّيْءُ الوَقْتَ: کسی چیز یا کام وغیرہ کا وقت کو گھیر لینا، وقت لگنا۔

الاسْتِيْعَابُ: ہمہ جہتی احاطہ۔

بِالاسْتِيْعَابِ: کل کا کل، شروع سے اخیر تک۔

المُسْتَوْعِبُ: محیط، جامع، گنجائش دار ہمہ جہت۔

الوَعْبُ: کشادہ، طَرِيْقٌ وَعْبٌ، کشادہ راستہ، ج: وِعَابٌ۔

الوَعِيْبُ: کشادہ گنجائش دار، بَيْتٌ وَعِيْبٌ: جس میں اہل خانہ سما جائیں، وِعَاءٌ وَعِيْبٌ: بڑا برتن جس میں کوئی چیز سما جائے۔

جَاءَ بِرَكْضٍ وَعِيْبٍ: وہ پوری طاقت سے دوڑتا ہوا آیا۔

• وَعِثَ الطَّرِيْقُ ـَ (يَوْعَثُ) وَعْثًا وَوَعَثًا: راستہ کا دشوار گذار ہونا۔

وَعِثَ الأَمْرُ: معاملہ بگڑنا، پیچیدہ ہونا۔

ـــ يَدُهُ وَعْثًا: ہاتھ ٹوٹنا۔

وَعُثَ الطَّرِيْقُ ـُ (يَوْعُثُ) وُعُوْثَةً: راستہ کا دشوار گذار ہونا۔

ـــ الأَمْرُ: بگڑنا، پیچیدہ ہونا۔

أَوْعَثَ: دشوار راستہ پر پڑنا، ایسی نرم زمین میں چلنا جس میں پاؤں دھنس جائیں۔

ـــ المُتَكَلِّمُ: بولنے والے کا بات نہ کر سکنا (۲) بات کو مخلوط و مبہم کرنا۔

ـــ فِي مَالِهِ: مال کو فضول خرچ کرنا۔

ـــ الأَمْرَ: معاملہ کو بگاڑنا۔

وَعَّثَهُ: ہٹانا، باز رکھنا (۲) روکنا۔

الأَوْعَثُ: طَرِيْقٌ أَوْعَثُ: دشوار گذار راستہ۔

المَوْعَثُ: ناہموار و کٹھن راستہ۔

المَوْعُوْثُ: رَجُلٌ مَوْعُوْثٌ گھٹیا نسب والا، نچلی ذات کا۔

الوَعْثُ: نرم و آسان چیز (۲) ایسی نرم جگہ جس میں پاؤں دھنستے ہوں (۳) ناہموار، سخت اور دشوار راستہ (۴) ہر مشکل اور مشقت والا کام (۵) شکستہ ہڈی، (۶) دبلاپن لاغری، ج: وُعُثٌ ووُعُوْثٌ۔ رَجُلٌ وَعْثُ اللِّسَانِ: غیر قادر الکلام آدمی، بولنے سے عاجز، گونگا، بے زبان۔

الوَعِثُ: کٹھن راستہ۔

الوَعْثَاءُ: ہر بری خصلت، گناہ۔ تکان و مشقت، أَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ: سفر کی مشقت سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں رَكِبَ الوَعْثَاءَ: اس نے گناہ کا ارتکاب کیا۔

الوَعْثَةُ: موٹی عورت، اِمْرَأَةٌ وَعْثَةُ الأَرْدَافِ: نرم سرین والی عورت (۲) ٹوٹا ہوا ہاتھ۔

الوُعُوْثُ: وَعْثٌ کی جمع، سختی و آفت، فتنہ و فساد۔

• وَعَدَهُ الأَمْرَ وبِهِ ـِ وَعْدًا وَعِدَةً ومَوْعِدًا ومَوْعِدَةً ومَوْعُوْدًا: کسی سے کوئی وعدہ کرنا کسی بات کی امید دلانا۔

ـــ فُلَانًا الشَّرَّ وبِهِ وَعِيْدًا: کسی کو دھمکی دینا، برے انجام سے ڈرانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے وعدہ میں بڑھنا وَاعَدَهُ فَوَعَدَهُ: اس نے اس سے وعدہ بازی کی تو اس نے اس سے بڑھ چڑھ کر وعدے کئے۔

أَوْعَدَ الفَحْلُ: سانڈ کا حملہ کرنے کے لئے گرجنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے وعدہ کرنا، (۲) دھمکی دینا۔

وَاعَدَهُ: ایک کا دوسرے سے وعدہ کرنا (۲) وعدہ میں مقابلہ کرنا، وَاعَدَهُ فَوَعَدَهُ: اس نے اس سے وعدہ کیا تو وہ وعدہ میں اس سے فوقیت لے گیا۔

ـــ فُلَانًا الوَقْتَ والمَوْعِدَ: کسی سے کسی وقت یا کسی جگہ ملنے کا وعدہ کرنا، کسی سے ملاقات کا وقت اور جگہ طے کرنا۔

اِتَّعَدَ: وعدہ کو ماننا اور اس پر یقین کرنا، وَعَدَهُ فَاتَّعَدَ: اس نے اس سے وعدہ کیا تو اس نے اس کے وعدہ کو مان لیا، یا اس نے اس کی بات کو قبول کرلیا۔

اِتَّعَدَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے وعدہ کرنا (۲) دھمکی دینا۔
تَوَاعَدُوا: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
تَوَعَّدَهٗ: دھمکی دینا۔
اَلْمَوْعِدُ: وعدہ (۲) وعدہ کی جگہ (۳) وعدہ کا وقت (۴) عہد، اپائنٹ منٹ (تعین وقت برائے ملاقات، لِی مَعَهٗ مَوْعِدٌ یَوْمَ الْخَمِیْسِ مَسَاءً: فلاں سے جمعرات کی شام کو ملاقات کے لئے میرا وقت طے ہے ج: مَوَاعِد۔
اَلْمَوْعِدُ النِّهَائِیُّ: آخری وقت کسی چیز کی آخری مدت۔
اَلْمَوْعُوْدُ: وعدہ کیا ہوا، وعدہ کی ہوئی چیز، اَلْیَوْمُ الْمَوْعُوْدُ: قیامت کا دن۔
اَلْمِیْعَادُ: وقت متعین، وعدہ پورا کرنے کا وقت یا جگہ، ج: مَوَاعِیْد، بیان بَیَانُ مَوَاعِیْدِ الْقِطَارِ وَغَیْرِہٖ: ریل وغیرہ کا ٹائم ٹیبل۔
اَرْضُ الْمِیْعَادِ: وعدہ کی جگہ، مراد فلسطین، فِی الْمِیْعَادِ: وقت پر، مِیْعَادُ الْمَرْأَةِ: حیض (دارجة)۔
فِیْ غَیْرِ الْمِیْعَادِ: بے وقت، بے موسم۔
مَوَاعِیْدُ مَصْرُوْفَةٌ: مشغول اوقات۔
اَلْمُحَافِظُ عَلَی الْمَوَاعِیْدِ: وقت کا پابند۔
اَلْوَاعِدُ: فَرَسٌ وَاعِدٌ: لگاتار دوڑنے کی امید دلانے والا گھوڑا۔
یَوْمٌ وَاعِدٌ: وہ دن جس کی صبح گرمی یا ٹھنڈک کی امید دلائے۔ سَحَابٌ وَاعِدٌ: بارش کی امید دلانے والا بادل۔
اَلْوَاعِدَةُ: اَرْضٌ وَاعِدَةٌ: شادابی اور خوشحالی کی امید دلانے والی زمین۔
اَلْوَعِیْدُ: دھمکی، ڈراوا۔
یَوْمُ الْوَعِیْدِ: روز قیامت۔
• وَعَرَ الْمَکَانُ وَغَیْرُہٗ ـِ (یَعِرُ) وَعْرًا وَوُعُوْرًا: جگہ کا سخت ہونا، تکلیف دہ ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو اس کے مقصد یا ضرورت سے باز رکھنا، ھو وَاعِرٌ۔
وَعُرَ الْمَکَانُ ـُ (یَوْعُرُ) وُعُوْرَةً وَوَعَارَةً: جگہ کا سخت ہونا، تکلیف دہ ہونا۔
ـــ الشَّیْءُ: کم ہونا، ھو وَعِیْرٌ۔
وَعِرَ الْمَکَانُ وَغَیْرُہٗ ـَ (یَوْعَرُ) وَعَرًا وَوُعُوْرَةً وَوَعَارَةً: سخت ہونا، کٹھن ہونا دشوار ہونا، تکلیف دہ ہونا۔
اَوْعَرَ: دشوار خطہ میں پھنسنا۔
ـــ فُلَانٌ: کم مایا ہوجانا۔
ـــ الطَّرِیْقُ بِفُلَانٍ: راستہ کا کسی کو دشوار دکٹھن مقام پر پہنچا دینا
ـــ الشَّیْءَ: کم کرنا۔
ـــ الطَّرِیْقَ: راستہ کو دشوار گذار پانا۔
وَعَّرَ الْمَکَانَ: جگہ کو سخت تکلیف دہ بنا دینا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو واپس کرنا اور اس کے مقصد اور ضرورت کو پورا نہ ہونے دینا، (۲) کسی کی بات کاٹنا۔
تَوَعَّرَ فُلَانٌ: متشدد ہونا، سخت واکھڑ مزاج ہونا۔
ـــ الْاَمْرُ عَلٰی فُلَانٍ: کسی کے لئے کوئی کام سخت و دشوار ہونا۔
تَوَعَّرَ فِی الْکَلَامِ: بولتے ہوئے پریشان ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا فِی الْکَلَامِ: گفتگو میں کسی کو پریشان کرنا۔
اِسْتَوْعَرَ الطَّرِیْقَ وَالْمَکَانَ: سخت و دشوار گذار پانا، کٹھن اور تکلیف دہ پانا (۲) راستہ یا جگہ کو کٹھن محسوس کرنا۔
اَلْاَوْعَرُ: دشوار گذار، کٹھن جیسے طَرِیْقٌ اَوْعَرُ۔
اَلْوَاعِرُ: سخت جگہ (ضد السہل) (۲) دشوار و کٹھن، جَبَلٌ وَاعِرٌ: ناقابل عبور یا دشوار گذار پہاڑ۔
اَلْوَعْرُ: سخت جگہ (۲) خوفناک جگہ، رَجُلٌ وَعْرُ الْمَعْرُوْفِ: مشکل سے کچھ دینے والا، کنجوس ج: اَوْعُرٌ وَاَوْعَارٌ وَوُعُوْرٌ وَوُعُوْرَةٌ۔
اَلْوَعِرُ: اَلْوَعْرُ ج: اَوْعَارٌ۔
اَلْوُعُوْرَةُ: دشواری، سختی۔
وُعُوْرَةُ الطَّرِیْقِ: راہ کی دشواری۔
اَلْوَعِیْرُ: اَلْوَعْرُ ج: اَوْعَارٌ۔
• وَعَزَ اِلَیْهِ فِی الْاَمْرِ ـِ (یَعِزُ) وَعْزًا: کسی کے سامنے آکر اسے کام کرنے یا نہ کرنے کا حکم دینا۔
اَوْعَزَ اِلَیْهِ: وَعَزَ۔
وَعَّزَ اِلَیْهِ: وَعَزَ۔
• وَعَسَهٗ ـَ (یَعَسُهٗ) وَعْسًا: سختی سے روندنا، کچلنا۔
ـــ الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔
اَوْعَسَ: ریتلی زمین میں چلنا (۲) اندھیرے میں چلنا۔
ـــ الْاِبِلُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرکے بڑے بڑے ڈگ بھر کر تیز چلنا۔
وَاعَسَتِ الْاِبِلُ: اَوْعَسَتْ، (۲)

زمین پر سختی سے پیر رکھنا۔
وَاعَسَ فُلَانٌ فُلَانًا: فلاں کا فلاں سے چلنے میں مقابلہ کرنا (یہ مقابلہ صرف رات کو ہوتا ہے۔
الْاَوْعَسُ: نرم ریت جس میں پیر دھنستے ہوں ج: وُعْسٌ وأَوَاعِسُ۔
الْمِيعَاسُ: ریتلی زمین جس میں سختی نہ ہوں (۲) وہ نرم ریت جس میں پاؤں دھنستے ہوں اور چلنا دشوار ہو (۳) وہ زمین جس پر ابھی تک کوئی نہ چلا ہو، (۴) راستہ، ج: مَوَاعِيسُ۔
الْوَعْسُ: اثر، نشان (۲) نرم ریت جس میں پیر دھنستے ہوں، ج: اَوْعُسٌ وأَوَاعِسُ۔
الْوَعْسَاءُ: مؤنث الْاَوْعَس (۲) ریتیلی نرم زمین جس میں عمدہ سبزیاں اگتی ہوں وہ نرم ریتیلی زمین جس میں پاؤں دھنستے ہوں، ج: وُعْسٌ۔
الْوَعْسَةُ: الْاَوْعَسُ۔
• وَعَظَهُ ـِ (يَعِظُهُ) وَعْظًا وَعِظَةً: نصیحت کرنا، انجام یاد دلانا، نتائج سے باخبر کرنا (۲) اطاعت وفرمانبرداری کی تلقین کرنا اور اس کی وصیت کرنا۔
اِتَّعَظَ: نصیحت کا اثر لینا اور اصلاح حال پر توجہ دینا، اور خود کو محتاط رکھنا، کہتے ہیں وَعَظَهُ فَاتَّعَظَ۔
الْمَوْعِظَةُ: نصیحت، قول وفعل جس سے اصلاح حال کی کوشش کی جائے ج: مَوَاعِظُ
الْمَوْعُوظُونَ: وعظ سننے والے۔
الْوَاعِظُ: وعظ گو، ناصح، ہمدرد، برائی سے روکنے اور بھلائی کی تلقین کرنے والا، عواقب ونتائج بیان کرنے والا، ج: وُعَّاظٌ۔
• وَعَفَ بَصَرُهُ ـِ (يَعِفُ) وُعُوفًا: نگاہ کمزور ہونا۔

اَوْعَفَ الرَّجُلُ: کمزور نگاہ والا ہونا۔
الْوُعْفُ: ہر وہ زمین جس میں ایسی سختی ہو کہ پانی جذب نہ ہو سکے، بارش کا پانی اس میں جمع رہے، ج: وِعَافٌ۔
• وَعَقَ الْفَرَسُ ـِ (يَعِقُ) وَعْقًا ووَعِيقًا ووُعَاقًا: چلتے وقت گھوڑے کے پیٹ سے آواز سنائی دینا۔
وَعِقَ عَلَيْهِ ـَ (يَعِقُ) وَعْقًا: کسی کے پاس جلدی سے آنا۔
وَعَّقَ: مخالفت کرنا (۲) بگاڑنا (۳) بدخو قرار دینا (۴) جھگڑالو ہونا، بدمزاج وکم ظرف ہونا۔
تَوَعَّقَ: بدمزاج ہونا (۲) کم ظرف ہونا (۳) گھٹیا طبیعت کا ہونا، (۴) مخالف ہونا۔
اِسْتَوْعَقَ، تَوَعَّقَ۔
الْوُعَاقُ: چوپائے کے پیٹ کی چلتے وقت ہونیوالی گڑگڑاہٹ۔
الْوَعْقُ، رَجُلٌ وَعْقٌ: بدمزاج و بداخلاق آدمی۔
الْوَعِقُ، رَجُلٌ وَعِقٌ: بدمزاج وکم ظرف آدمی (۲) جھگڑالو، خفیف العقل۔
الْوَعْقَةُ: پیٹ کی ایک آواز، (۲) بدمزاج، (۳) بدخلقی (۴) اکتاہٹ (۵) طبیعت کی گراوٹ، گھٹیا پن۔
الْوَعَقَةُ: الْوَعْقَةُ۔
الْوَعِيقُ: چلتے وقت چوپائے کے پیٹ سے نکلنے والی آواز۔
• وَعَكَ الْحَرُّ ـِ (يَعِكُ) وَعْكًا ووَعْكَةً: گرمی کا سخت ہونا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا رکنا۔
ـــ فُلَانٌ: سخت تھکن سے تکلیف ہونا۔
ـــ الْكِلَابُ الصَّيْدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں پلٹیاں دینا، لوٹ پوٹ کرنا۔
وَعَكَ الْمَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا کسی کو تڑپانا، پریشان کرنا۔ وَعَكَتْهُ الْحُمَّى: بخار کا سخت اذیت وتکلیف میں مبتلا کرنا، کمزور کر ڈالنا۔
ـــ الشَّيْءَ فِي التُّرَابِ: کسی چیز کو مٹی میں لت پت کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا، چورہ کرنا۔
اَوْعَكَتِ الْإِبِلُ عِنْدَ الْحَوْضِ: تالاب یا حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا، ایک دوسرے پر چڑھنے کے قریب ہونا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ فِي التُّرَابِ: مٹی میں کسی چیز کو لوٹ پوٹ کرنا۔
ـــ الْكِلَابُ الصَّيْدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں پلٹیاں دینا۔
الْمَوْعُوكُ: بخار زدہ (۲) درد میں مبتلا۔
الْوَعْكَةُ: گرمی کی شدت کے ساتھ حبس (۲) بیماری خرابی صحت (۳) بخار کی شدت (۴) بہادروں کی جنگ (۵) دوڑ میں سخت ٹھوکر۔
وَعْكَةُ الْاَمْرِ: کسی کام کا دباؤ، سختی۔
وَعْكَةُ الْإِبِلِ: اونٹوں گلہ۔
• وَعَلَ ـِ وَعْلًا: اوپر سے سامنے آنا، اوپر سے جھانکنا۔
تَوَعَّلَ الْجَبَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
ـــ مَصَاعِدَ الشَّرَفِ: وہ عزت کی بلندیوں پر فائز ہوا۔
اِسْتَوْعَلَ اِلَيْهِ: کسی کی پناہ لینا۔
ـــ الْاَوْعَالُ: پہاڑی بکروں کا پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھنا۔
الْمُسْتَوْعَلُ: پہاڑ کی چوٹی پر پہاڑی بکرے کی جائے پناہ۔
الْوَعْلُ: پہاڑی بکرا، ج: اَوْعَالٌ ووُعُولٌ وهِيَ وَعْلَةٌ، ج:

وِعَالٌ (۲) شریف ومعزز آدمی (۳) پناہ گاہ، مقولہ ہے ھم علینا وَعْلٌ واحدٌ: وہ سب دشمنی میں ہمارے خلاف اکٹھے ہوجاتے ہیں، مالک عنہ وَعْلٌ: تم کو اس کے سوا چارہ نہیں۔
الوَعِلُ: الوَعْلُ۔
الوَعْلَةُ: پہاڑ کی نظر آنے والی بلند چٹان۔ (۲) پہاڑ کی مضبوط ومحفوظ جگہ، (۳) کرتے کا کاج (۴) لوٹے یا جگ یا پیالے کا گول دستہ۔
الوَعِلَةُ: پہاڑی بکری۔
• وَعَمَ بالخبرِ (یَعِمُ) وَعْمًا: غلط خبر دینا۔
ـــ الدِّیَارَ: ملک کو خوش باش (انعمی) کہنا۔ کہا جاتا ہے:
عِمْ صَبَاحًا: صبح بخیر۔
عِمْ مساءً: شام بخیر۔
عِمْ ظَلاَمًا: شب بخیر۔
الوَعْمُ: پہاڑ میں پڑی ہوئی وہ دھاری جس کا رنگ اپنے تمام گردوپیش سے مختلف ہو ج: وِعام۔
• وَعَنَتِ الدَّوَابُّ: پاؤں کا موٹا ہونا۔
تَوَعَّنَتِ الدَّوَابُّ: انتہائی موٹا ہونا۔
ـــ فلانٌ الشَّیْءَ: کسی چیز کو پورا لے لینا۔
الوِعَانُ: وَعْنٌ اور وَعْنَةٌ کی جمع (۲) پہاڑوں کی دھاریاں۔
الوَعْنُ: پناہ گاہ (۲) ٹھوس زمین، ج: وِعَانٌ۔

الوَعْنَةُ: ٹھوس زمین، (۲) زمین میں سفید جگہ جس میں کچھ نہ اگتا ہو، ج: وِعَانٌ۔
وَعْوَعَ الکلبُ والذِّئبُ وابن آوی وَعْوَعَةً ووَعْوَاعًا: کتے، بھیڑیے اور گیدڑ کا شور مچانا۔
ـــ القومُ: شور مچانا، ہنگامہ کرنا۔
ـــ فلانٌ القومَ: کسی کا لوگوں کو بلا ڈالنا۔
الوَعْوَاعُ: شور وشغب، ہنگامہ (۲) لوگوں کا شور (۳) شور مچانے والے لوگ (۴) پہرے دار (واحد وجمع) (۵) سخت ونڈر آدمی (۶) بکواسی، بیہودہ گو (۷) جانبازوں میں سب سے پہلا جوانمردی کے جوہر دکھانے والا۔ ج: وَعَاوِعُ۔
الوَعْوَعُ: گیدڑ، (۲) لومڑی، (۳) قادر الکلام مقرر (۴) کمزور آدمی (۵) دیدبان (۶) جنگل بیاباں، ج: وَعَاوِعُ۔
الوَعْوَعَةُ: بھیڑیے، کتے اور گیدڑ کی آواز۔
الوَعْوَعِیُّ: عقلمند وحوصلہ مند۔
• وَعَی العظمُ ـِ (یَعِی) وَعْیًا: ہڈی کا ٹیڑھے پن کے ساتھ جڑ جانا ٹھیک ہوجانا۔
ـــ الجُرْحُ: زخم سے پیپ بہنا۔ (۲) زخم کا اوپر سے مندمل ہوجانا اندر مواد رہنا۔
ـــ الشَّیْءَ: برتن میں جمع کرنا۔
ـــ الحدیثَ: حدیث یا بات کو اچھی طرح سمجھ کر ذہن میں رکھنا، محفوظ کر لینا۔
ـــ الأمرَ: کسی معاملہ کی تہ کو پہنچ جانا۔
أَوْعَی الشَّیْءَ: محفوظ کرنا، ذہن میں رکھنا۔
ـــ الحدیثَ: حدیث یا بات ذہن نشین کر لینا۔

أَوْعَی فلانًا وعلیہ: کسی کے ساتھ سخت کنجوسی کرنا۔
ـــ جَدْعَہٗ: کسی عضو کا صفایا کر دینا۔
استَوْعَی الشَّیْءَ: سب کا سب لے لینا، کہتے ہیں استوعی من فلانٍ حقّہٗ۔
ـــ جَدْعَہٗ: عضو کو پورے طور پر کاٹ دینا۔
التَّوْعِیَةُ: شعور آفرینی، ذہنی اور عقلی تربیت، شعور بیدار کرنے کا عمل
المُوْعِیُّ: ھو مُوْعِیُّ الرُّسْغِ: مضبوط کلائی والا۔
الواعی: ہوشمند، باشعور، سمجھنے والا۔
الواعِیَةُ: أُذُنٌ واعِیَةٌ، توجہ سے سننے والا کان، (۲) آواز (۳) مردہ پر رونا پیٹنا۔
الوِعَاءُ: برتن، ہر وہ حسی یا معنوی شے جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے ج: أَوْعِیَة
الوَعْیُ: حفاظت، (۲) صحیح سمجھ، صحت ادراک (۳) شعور واحساس، علم النفس میں زندہ مخلوقات کا اپنی ذات اور گردوپیش کا شعور واحساس۔
ایجاد الوَعْیِ فیھم: سمجھ بوجھ پیدا کرنا، شعور پیدا کرنا، ابھارنا
مالی عنہ وَعْیٌ: میرے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔
الوَعَی: شور وغل۔
الوَعِیُّ: صحیح سمجھنے اور یاد رکھنے والا ذکی شخص۔
الوَعِیَّةُ: مؤنث الوَعِیِّ (۲) مکمل توشہ رکھنے والا (۳) وہ محفوظ توشہ جس میں زخم کی پیپ کی طرح لیس پیدا ہوجائے۔
• وَغُبَ الجملُ ـُ (یَوْغُبُ) وُغُوبَةً ووَغَابَةً: موٹا اور

بڑا ہونا۔

الوَغْبُ: ذلیل وکمینہ (۲) لاغر جسم، (۳) بے وقوف (۴) موٹا اونٹ (۵) معمولی سامان، گری پڑی چیز، جیسے معمولی برتن ج: اَوْغَابٌ و وِغَابٌ۔

الوَغْبَۃُ: بے وقوف۔

• وَغَدَ القَومَ ـ (یَغِدُ) وَغْداً: خدمت کرنا، نوکر کی طرح کام کرنا۔

وَغُدَ ـُ (یَوْغُدُ) وَغَادَۃً: چھوٹی عقل اور اوچھا و گھٹیا آدمی ہونا (۲) کمزور جسم کا ہونا۔

وَاغَدَہُ: ہر کام اپنے ساتھی کی طرح کرنا، اس کی ہمسری کرنا۔

ـــ فی عَدْوِہ: دوڑ میں مقابلہ کرنا۔

المُوَاغَدَۃُ: عرب بچوں کا پرانا کھیل جس میں ایک دوسرے کی نقل اتاری جاتی ہے۔

الوَغْدُ: جوئے کا وہ تیر جس کا کوئی حصہ نہ ہو (۲) حقیر وکمینہ بیوقوف (۳) لاغر جسم (۴) صرف کھانے پر لوگوں کی نوکری کرنے والا (۵) بینگن، ج: اَوْغَادٌ و وُغْدَانٌ و وِغْدَانٌ۔

• وَغَرَتِ الهَاجِرَۃُ ـ (تَغِرُ) وَغْراً: دوپہر کا انتہائی گرم ہونا۔

ـــ فُلانٌ: غصہ اور کینہ سے بھرا ہوا ہونا۔

ـــ صَدْرُہُ عَلَیْہِ: کسی کے خلاف غصہ سے سینہ کھولنا۔

ـــ الشَّمْسُ فُلاناً: کسی پر دھوپ کا سخت اثر ہونا، کسی پر تیز دھوپ پڑنا۔

ـــ فُلانٌ فُلاناً غِرَۃً: کسی کا کسی سے وعدہ کرنا۔

اَوْغَرَ القَوْمُ: لوگوں کا سخت گرمی کے وقت میں داخل ہونا۔

ـــ فُلانٌ فُلاناً: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔

اَوْغَرَ صَدْرَ فُلانٍ: کسی کے سینہ میں غصہ کی آگ بھڑکانا۔

ـــ المَاءَ: پانی گرم کرنا (۲) پانی کو جوش دینا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کو پکا کر خشک کرنا یا دودھ میں گرم پتھر ڈال کر گرم کر کے پینا۔

ـــ الخِنْزِیْرَ: سور پر کھولتا ہوا پانی ڈال کر ذبح کرنا۔

ـــ فُلاناً اَرْضاً: کسی کے لئے زمین کو بے خراج کر دینا یعنی ٹیکس معاف کر دینا۔

ـــ فُلاناً الی کذا: کسی چیز کی پناہ دینا یا کسی کام کے لئے مجبور کرنا۔

وَغَّرَہُ: کسی کے سینہ میں کینہ بھر دینا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کا وَغِیر بنانا (دیکھئے وغیر)۔

تَوَغَّرَ: غصہ سے آگ بگولا ہونا۔

المِیْغَرُ: کسی کام کا مقررہ وقت یا جگہ۔

الوَغْرُ: بغض وکینہ، دشمنی (۲) لشکر کا شور وہنگامہ۔

الوَغْرَۃُ: گرمی کی انتہائی شدت، بلاکی گرمی۔

الوَغِیْرُ: کھولایا ہوا اور پکایا ہوا دودھ دودھ میں تپتے ہوئے پتھر ڈال کر گرم کر کے پیا جانے والا دودھ، (۲) گرم ریت یا گرم کنکریوں پر بھونا ہوا گوشت۔

الوَغِیْرَۃُ: تپتے ہوئے پتھروں سے گرم کیا جانے والا دودھ۔

• وَغَفَ ـ (یَغِفُ) وَغْفاً: تیز چلنا، دوڑنا۔

ـــ البَعِیْرُ وَغْفاً و وُغُوفاً: اونٹ کا کمزور ہونا۔

وَغِفَ البَصَرُ ـَ (یَوْغَفُ) وَغَفاً و وَغَفَاناً: کمزور ہونا۔

اَوْغَفَ: کمزور نگاہ والا ہونا (۲) تیز چلنا، دوڑنا (۳) تھکا دینے والی چال چلنا۔

ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا جلدی جلدی بازو پھڑپھڑانا۔

ـــ الکَلْبُ: کتے کا ہانپنا۔

ـــ فُلانٌ: بقدر ضرورت کھانا کھانا۔

الوَغْفُ: کمبل یا کھال کا ٹکڑا (۲) بکرے وغیرہ کے پیٹ پر جفتی سے روکنے کے لئے باندھی جانے والی چیز۔

• وَغَلَ فی الشَّیئِ ـ (یَغِلُ) وُغُولاً: کسی چیز میں آگے نکل جانا، دور چلے جانا جیسے اَوْغَلَ فی سَیْرِہ: وہ چلتے چلتے دور نکل گیا (۲) غلو کرنا، حد سے بڑھ جانا۔

ـــ فی الشَّجَرِ: درخت کی آڑ لے کر چھپ جانا۔

ـــ عَلَی القومِ فی شَرَابِهِمْ وَغْلاً و وَغَلاناً و وُغُولاً: بغیر بلائے لوگوں کے پاس آ کر ان کی مشروب میں شریک ہونا۔

ـــ فُلاناً: بہت دور چلے جانا، اندر تک گھسنا۔

اَوْغَلَ فی البِلادِ: ملک میں بہت دور چلے جانا، بڑھتے چلے جانا۔

ـــ فی العِلْمِ اوالدِّیْنِ: علم ومذہب میں بلند مقام حاصل کرنا، گہرائی اور رسوخ حاصل کرنا، حدیث میں ہے «اِنَّ هذا الدِّیْنَ مَتِیْنٌ فَاَوْغِلْ فِیْهِ بِرِفْقٍ» یہ مذہب مضبوط ہے تم اس میں رفق کے ساتھ رسوخ حاصل کرو۔

ـــ الحَاجَۃُ فُلاناً فی کذا: ضرورت کا کسی کو کسی کام میں ڈالنا اور دوڑانا۔

ہمہ تن مشغول بنا دینا۔
تَوَغَّلَ فی البلادِ: ملک کے اندر گھستے چلے جانا، بہت دور نکل جانا۔
— فی العلمِ او الدّینِ: علم یا مذہب میں ترقی کر جانا، رسوخ حاصل کرنا، ہمہ تن مشغول ہونا، تعمق پیدا کرنا۔
— داخلَ المنطقۃِ: علاقہ کے اندر تک جانا۔
— بالشیءِ: کسی چیز کو آخری حد تک پہنچانا۔
الایغالُ: تقریر و تحریر میں بلا ضرورت الفاظ کی بھرمار۔
الواغِلُ: بن بلائے لوگوں کے کھانے میں شرکت کرنے والا۔
الوَغْلُ: بن بلائے لوگوں کے کھانے میں شریک ہونے والا (۲) وہ مشروب جو بن بلائے آنے والا پیے (۳) ہر کام میں کمزور نکما، نچلے درجہ کا کمینہ آدمی، (۴) خراب غذا کھانے کا عادی، (۵) گھنے درخت، (۶) کبوتروں کے کھانے کا خاص دانہ، ج: اَوْغَال۔
الوَغِلُ: بری غذا کھانے والا، بدخوراک آدمی (۲) کسی نسب کا جھوٹا دعویدار۔
• وَغَمَ بفلانٍ ـِ وَغْمًا: غیر مصدقہ خبر کی اطلاع دینا (۲) ایسی خبر دینا جس پر خود یقین نہ ہو۔
— الی الشیءِ: کسی چیز کی طرف خیال جانا۔
— فلانًا: کسی کو مغلوب کرنا۔
وَغِمَ علیہ ـَ (یَوْغَمُ) وَغَمًا: کسی کے خلاف دل میں بغض و کینہ رکھنا
اَوْغَمَہٗ: کسی کو کینہ ور بنانا۔
تَواغَمَ القومُ: باہم جنگ کرنا، (۲) لڑائی میں ایک دوسرے کو ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔
تَوَغَّمَ علیہ: کسی پر سخت غصہ ہونا۔
— القومُ: باہم جنگ کرنا۔

الوَغْمُ: بے وقوف (۲) کینہ، دشمنی (۳) جنگ و جدال (۴) گرا ہوا کھانا، (۵) کینہ پرور آدمی، ج: اَوْغَامٌ و وُغُوْمٌ۔
• تَوَغَّنَ: نڈر ہونا۔
• الوَغَیٰ: شور ہنگامہ (۲) جنگ، ہنگامہ خیز جنگ، جنگ میں اقدام کرنا۔
الوَغَیٰ: الوَغْیُ (۲) شہد کی مکھیوں اور مچھروں کی بھنبھناہٹ، وہ آواز جو اکٹھا ہونے پر نکلتی ہے۔

و ـــــ ف

• وَفَدَ علی القومِ و الیہم ـِ وَفْدًا و وُفُوْدًا و وِفَادَۃً: آنا (۲) قاصد بن کر آنا، ھو وَافِدٌ، ج: وُفُوْدٌ و وَفْدٌ و اَوْفَادٌ و وُفَّدٌ۔
اَوْفَدَ: جلدی کرنا۔
— الشیءُ: سامنے بلندی پر ہونا (۲) بلند ہونا۔
— الرِّئْمُ: ہرن کا سر اور کان کھڑے کرنا۔
— الشیءَ: اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔
— فلانًا علی الامیرِ والیہِ: کسی کو حاکم کے پاس بھیجنا، قاصد بنا کر بھیجنا، وفد روانہ کرنا۔
وَافَدَہٗ علی الامیرِ: حاکم کے پاس کسی کے ساتھ آنا، پہنچنا۔
وَفَّدَہٗ علی الامیرِ والیہِ: حاکم کے پاس کسی کو بھیجنا۔
تَوَافَدَ القومُ علیہِ: کسی کے پاس لوگوں کا مل کر ساتھ آنا یا جانا، جوق در جوق آنا، ہجوم کرنا۔
تَوَفَّدَ علیہِ: بلندی سے کسی کو نظر آنا۔

تَوَفَّدَ الطیرُ والابلُ: پرندوں اور اونٹوں کا دوڑ لگانا۔
استوفَدَ فی قِعْدَتِہٖ: اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار معلوم ہو۔
— فلانًا: کسی کو اپنے پاس بلانا (۲) کسی کے پاس قاصد یا وفد بنا کر بھیجنا۔
الاَوْفَادُ: کہتے ہیں: نَحْنُ علی اَوْفَادٍ قد اَشْخَصَنَا، ہم پریشان کن سفر پر ہیں۔
الایفادُ: روانگی۔
المُوْفِدُ: ارسال کنندہ۔
المُوْفَدُ من فلانٍ الی فلانٍ: کسی کا نمائندہ، قاصد۔
الوَافِدُ: کھانا چباتے وقت رخسار کا ابھرنے والا حصہ (ھما وافدان) یہ دو ہوتے ہیں (۲) آنے والا (۳) ایلچی قاصد (۴) سیدھا جانے والا اونٹ (۵) وہ اونٹ یا طائر قطا جو دوسروں سے آگے رہتے ہوں، (۶) نووارد شخص
النزلۃُ الوافدۃُ: انفلوئنزا۔
الوِفَادَۃُ: زمانہ جاہلیت میں زائرین کعبہ کی میزبانی کا منصب۔
الوَفْدُ: فدٌ کی جمع (۲) باحیثیت یا صاحب اقتدار لوگوں کے پاس کسی مقصد سے جانے والی منتخب افراد کی جماعت، وفد، ڈیپوٹیشن، ڈیلیگیشن، ج: وُفُوْدٌ (۳) ریت کے ٹیلہ کی چوٹی، ج: وُفُوْدٌ و اَوْفَادٌ۔
الوفدُ المفوَّضُ: بااختیار ڈیلیگیشن۔
• وَفَرَ الشیءُ ـِ (یَفِرُ) وَفْرًا و وَفْرَۃً و وُفُوْرًا: کسی چیز کا بکثرت ہونا، فراوانی ہونا۔
— عِرْضُہٗ: عزت کا بڑھنا، داغدار نہ ہونا۔
— لفلانٍ المالَ والمتاعَ

وَفْراً وَفِرَةً: مال ومتاع کی کثرت کرنا، پھیلانا۔
— عِرْضَ فُلَانٍ اوذمَارَةً: عزت محفوظ رکھنا، عزت کا خیال کرنا۔
— فُلَانًا عَطَاءَهُ: کسی کو اس کا عطیہ خوشی سے یا تھوڑا سمجھ کر واپس کرنا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو پھیلا کر کاٹنا یا کشادہ کاٹنا۔
وَفُرَ الشیئُ وَفَارَةً: بہت ہونا، کسی چیز کی فراوانی ہونا۔
— عِرْضُهُ: عزت بڑھنا۔
اَوْفَرَ الشَّیئَ: بڑھانا، زیادہ کرنا (۲) پورا کرنا۔
وَفَّرَ الشیئَ: کسی چیز کی بہتات وکثرت کرنا (۲) فراہم کرنا، مہیا کرنا، بہم پہنچانا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو پھیلا کر لمبا کاٹنا، کشادہ کاٹنا۔
— لِفُلَانٍ طَعَامَهُ: کسی کو مکمل کھانا دینا، کھانے کی ہر چیز دینا۔
— لَه عِرْضَهُ: کسی کی عزت کرنا، بے آبروئی نہ کرنا۔
— عَلَیْهِ حَقَّهُ: کسی کو اس کا پورا حق دینا۔
— اللّٰهُ حَظَّهُ مِن کذا: خدا کا کسی کی قسمت کو تیز کرنا، کسی چیز کے حصہ میں برکت دینا، بھرپور حصہ دینا۔
— شَعْرَهُ: بال چھوڑنا، بڑھانا۔
— لَه اَسْبَابَ الرَّاحَةِ: کسی کے لئے اسباب راحت فراہم کرنا۔
— لَه الفُرْصَةَ: موقع دینا۔
— الحِمَایَةَ لِفُلَانٍ: کسی کو حمایت وتائید دلانا۔
— السَّکَنَ لَهُ: رہائش کا انتظام کرنا۔
— لَه الظُّرُوفَ المواتیة: کسی کے لئے سازگار حالات پیدا کرنا۔

وَفَّرَ المَبْلَغَ: رقم بچانا، جمع کرنا۔
— المَعْلُومَاتِ عن کذا: کسی چیز سے متعلق معلومات جمع کرنا۔
— المُنَاخَ لکذا: کسی چیز کے لئے فضا بنانا۔
اِتَّفَرَ الشیئُ: بہت ہونا، مہیا ہونا۔
تَوَافَرَ الشیئُ: بکثرت ہونا، فراہم ومہیا ہونا، کسی میں (شرطیں) پایا جانا۔
— لَدَیْهِ الشُّعُوْرُ: کسی میں جذبہ اور احساس موجود ہونا۔
— الظُّرُوْفُ: حالات سازگار ہونا۔
— الثِّقَةُ بَیْنَهُمْ: آپس میں اعتماد قائم ہونا۔
— لَه القُوَّةُ: طاقت حاصل ہونا۔
— الشُّرُوطُ فی فُلَانٍ: کسی میں شرطوں کا پایا جانا۔
تَوَفَّرَ عَلیٰ صَاحِبِهِ: اپنے ساتھی کی عزت وحرمت کا خیال رکھنا، حسن سلوک کرنا۔
— عَلَی الشیئِ: کسی چیز پر اپنا پورا زور لگا دینا، پورے طور پر اس میں لگ جانا۔
— الشیئُ: بکثرت ہونا، فراہم ہونا، مہیا ہونا، کسی چیز کا موجود ہونا، افراط ہونا۔
— الاِمْکَانِیَّاتُ: وسائل مہیا ہونا۔
— الظُّرُوفُ: حالات سازگار ہونا۔
اِسْتَوْفَرَ حَقَّهُ: اپنا پورا حق وصول کرنا۔
التَّوْفِیْرُ: فراہمی (۲) مال کی بہتات (۳) مال کی بچت۔
صُنْدُوْقُ التوفیر: بچت فنڈ سیونگ بنک۔
المتوَافِرُ: موجود، مہیا (۲) بھرپور، مکمل، قوم مُتَوَافِرُوْن: بہت افراد والا قبیلہ۔

المُتَوَفِّرُ: فراہم، موجود، مہیا (۲) زیادہ کثیر (۳) بھرپور، کامل۔
المَوْفُوْرُ: ہر مکمل شے۔ جَزَاءٌ مَوْفُوْرٌ: کامل بدلہ۔ صِحَّةٌ مَوْفُوْرَةٌ: مکمل تندرستی۔ رَجُلٌ مَوْفُوْرُ الصِّحَّةِ: پورے طور پر تندرست آدمی۔
مُوَفَّرُ الشَّعْرِ: گھنے بالوں والا۔ کَیل مُوَفَّر: بھرپور پیمانہ۔
الوَافِرُ: کثیر (۲) بھرپور، مکمل (۳) شعر کا ایک وزن۔
الوَافِرَةُ: دنبہ کی چکتی (۲) دنیا۔
الوَفْرُ: بہت کثیر، مال وَفْرٌ ومَتَاعٌ وَفْرٌ (۲) تمول (۳) ہر مکمل شے، (۴) بچت (۵) بچت کا مال (۶) کفایت شعاری (۷) بہتات، کثرت۔
الوَفْرَاءُ: بھری ہوئی، قِرْبَةٌ وَفْرَاءُ: بھرا ہوا مشکیزہ، اَرْضٌ وَفْرَاءُ: بہت پودوں والی زمین۔
الوَفْرَةُ: کثرت، بہتات، فراوانی، زیادتی (۲) سر کے گھنے بال یا کانوں سے ملے ہوئے بال، ج: وِفَار۔
الوَفِیْرُ: کثیر۔
• وَفَزَ ـِ (یَفِزُ) وَفْزاً: جلدی کرنا،
اَوْفَزَهُ: کسی سے جلدی کرانا۔
وَاَفَزَهُ: کسی کے ساتھ جلدی کرنے میں مقابلہ کرنا، کسی سے جلدی اور پہلے کام کرنا۔
تَوَفَّزَ لکذا: تیار ہونا۔ بات یَتَوَفَّزُ علی فِرَاشِهِ: وہ اپنے بستر پر کروٹیں بدلتا رہا۔
اِسْتَوْفَزَ: اس انداز میں بیٹھنا جیسے اٹھنے کے لئے تیار ہو۔
— فی قِعْدَتِهِ: غیر مطمئن بیٹھنا کہ جلدی سے اٹھ سکے۔

الوَفْزُ: جلدی، عجلت، مَکانٌ وَفْزٌ: بلند جگہ، ج: اوفازٌ و وِفَازٌ۔

الوَفَزُ: جلدی، عجلت، ج: اَوْفَازٌ

لَقِیْتُہٗ عَلٰی اَوْفَازٍ: میں اس سے عجلت میں ملا، عَلٰی اَوْفَازٍ لکذا تیار، پابہ رکاب۔

• وَفَضَ ۔ یَفِضُ وَفْضًا وَوَفَضًا: تیز چلنا، دوڑنا۔

۔۔۔ الاِبِلُ: اونٹوں کا منتشر ہونا۔

اَوْفَضَ: وَفَضَ۔

۔۔۔ لِفُلَانٍ: کسی کے لئے فرش بچھانا۔

۔۔۔ الرَّجُلَ وَغَیْرَہٗ: دھتکارنا۔

۔۔۔ الاِبِلَ: منتشر کرنا۔

اِسْتَوْفَضَ: وَفَضَ۔

۔۔۔ الاِبِلُ: اونٹوں کا چرتے چرتے منتشر ہوجانا۔

۔۔۔ فُلَانٌ: ڈر کر بھاگنا۔

۔۔۔ فُلَانًا: کسی سے جلدی کرانا (۲) دھتکارنا، دور کرنا۔

الاَوْفَاضُ: غریب وکمزور لوگ جن سے دفاع کا کام نہ لیا جاسکے۔

المِیْفَاضُ: تیزرو جیسے نَعَامَۃٌ مِیفَاضٌ نَاقَۃٌ مِیْفَاضٌ۔

الوِفَاضُ: پانی رکھنے کی جگہ (۲) چکی کے نیچے رکھنے کا چمڑا، ج: وُفُضٌ۔

الوَفْضُ: جلدی، عجلت، ج، اَوْفَاضٌ۔

الوَفَضُ، الوَفْضُ، گوشت کاٹنے کا تختہ ج، اَوْفَاضٌ۔

الوَفْضَۃُ: ناک کے نیچے کا گڑھا، (۲) چرواہے کا تھیلا، (۳) چمڑے کا ترکش (تیر رکھنے کا تھیلا) (۴) ایک دفعہ، ج: وِفَاضٌ و وَفَضَات۔

• الوِفَاعُ: شیشی یا بوتل کی ڈاٹ۔

الوَفَعُ: بارش کی امید دلانے والا بادل (۲) بلند عمارت (۳) اونچی جگہ، ج: اَوْفَاعٌ۔

الوَفَعُ: غُلَامٌ وَفَعٌ: نوجوان لڑکا ج: وِفْعَانٌ۔

الوَفْعَۃُ: الوِفَاعُ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) آگ اٹھانے کا چیتھڑا ج: وِفَاعٌ۔

الوَفَعَۃُ: غُلَامٌ وَفَعَۃٌ: نوجوان لڑکا۔

الوَفِیْعَۃُ: الوِفَاعُ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) قلم کی روشنائی صاف کرنے کا چیتھڑا وغیرہ، (۴) حائضہ عورت کے استعمال کا چیتھڑا (کرسف) (۵) روئی یا اون کا پھایہ جس سے خارشی اونٹنی کو دوا ملی جاتی ہے۔

• وَفِقَ الاَمْرُ ۔ یَفِقُ وَفْقًا: کسی کام کا حسب منشاء ہونا، موافق مطلب ہونا، ٹھیک ہونا، موافق ہونا۔

۔۔۔ الاَمْرَ: اتفاقاً اپنی منشاء در مرضی کے مطابق پانا، موافق پانا، (۲) سمجھنا۔

اَوْفَقَ القَوْمُ لِفُلَانٍ: کسی کے قریب ہو کر اس سے سب لوگوں کا اتفاق کرنا، اور متحد ہوجانا۔

۔۔۔ الاِبِلُ: اونٹوں کا لائن میں برابر برابر کھڑا ہونا۔

۔۔۔ لِفُلَانٍ لِقَاءُ فُلَانٍ: کسی کی کسی سے اچانک ملاقات ہوجانا۔

وَافَقَ فُلَانٌ بین الشَّیْئَیْنِ مُوَافَقَۃً وَوِفَاقًا: دو چیزوں کو ملانا جوڑنا (۲) مطابقت ویکسانیت پیدا کرنا۔

۔۔۔ فُلَانًا: کسی کو اچانک پانا۔

۔۔۔ فُلَانٌ فُلَانًا فی الشَّیْءِ وعَلَیْہِ: کسی سے کسی بات پر اتفاق کرنا۔

وافق الشَّیْءُ الشَّیْءَ: مطابق وموافق ہونا۔

۔۔۔ عَلَی الشَّیْءِ: ماننا، منظور کرنا (۲) بل وغیرہ پاس کرنا۔

وَفَّقَ بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں میں اتفاق کرانا صلح صفائی کرانا۔

۔۔۔ بَیْنَ الاَشْیَاءِ المُخْتَلِفَۃِ: چند چیزوں کو یکساں کرنا، مناسب طور پر ملانا۔

۔۔۔ اللّٰہُ فُلَانًا: خدا کا کسی کے دل میں بھلائی کا الہام کرنا (۲) مراد تک پہنچنے کے وسائل عطا کرنا، اپنی مدد دینا، توفیق دینا، بامراد وکامیاب بنانا۔

۔۔۔ اللّٰہُ اَمْرَ فُلَانٍ: خدا کا کسی کے کام کو اس کی منشا کے مطابق بنا دینا۔

اِتَّفَقَ مَعَ فُلَانٍ: کسی سے اتفاق کرنا۔

۔۔۔ عَلٰی اَمْرٍ مع فُلَانٍ: کسی بات پر کسی سے متفق ہونا، کوئی بات طے کرنا، فیصلہ کرنا۔

۔۔۔ الاِثْنَانِ: دو شخصوں یا چیزوں کا یکساں ہونا، ملتا جلتا ہونا، ھٰذا لا یَتَّفِقُ مع کذا: اس کا اس سے کوئی جوڑ نہیں۔

۔۔۔ لہ کذا: کوئی بات اچانک پیش آنا

تَوَافَقَتِ الجَمَاعَۃُ: جماعت کا متحد ہونا۔

۔۔۔ فی الاَمْرِ: باہم متفق ہونا۔

تَوَفَّقَ فُلَانٌ: خدا کی مدد پانا، توفیق یافتہ ہونا، خدا کی طرف سے الہام کیا جانا، کامیاب ہونا، حدیث میں ہے لایَتَوَفَّقُ عَبْدٌ حَتّٰی یُوَفِّقَہُ اللّٰہُ: جب تک بندہ کو خدا کی راہنمائی اور مدد حاصل نہ ہو وہ کامیاب نہیں ہوتا۔

استَوفَقَ اللّٰہَ : خدا سے توفیق چاہنا۔
استَوفَقَ لَہُ بالحجّۃ : کسی کی دلیل کا صحیح ہونا۔
الاتّفاقُ : خلاف توقع ظہور (۲) معاہدہ (۳) بین الاقوامی قانون کی رو سے دو ملکوں کا اپنے نزاعی مسئلہ کو فیصلہ کے لئے ثالث کے حوالہ کرنے کا معاہدہ ج : اتّفاقات۔
الاتّفاقیّۃُ : دو یا چند حکومتوں یا اداروں کا کسی معاملہ پر معاہدہ۔
اتّفاقیّۃ السّلام : امن معاہدہ۔
اتّفاقیّۃ الھُدنۃ : معاہدہ صلح۔
التّوافُق : یکسانیت، یک جہتی، ہم آہنگی (۲) انفرادی روبہ کو چھوڑ کر اجتماعی اخلاق و آداب کی پابندی۔
التّوفاقُ : اَتیتُکَ لِتوفاقِ الاَمرِ : میں تمہارے پاس معاملہ پیش آتے ہی آیا۔
التّوفّقُ : اَتیتُکَ لتوفّقِ الھلالِ : میں چاند نکلتے ہی تمہارے پاس آیا۔
التّوفِیقُ : (من اللّٰہ للعبد) اللہ کی جانب سے بندے کے لئے شر کی راہ مسدود ہونا اور خیر کی راہ کھلنا، مقصد برآری کے لئے اسباب خیر مہیا کرنا اور رکاوٹیں دور کرنا (۲) مدد خداوندی، الہام خداوندی (۳) خیر میں کامیابی (۴) خوش قسمتی (۵) تصفیہ، مصالحت، دو متنازع ملکوں کے درمیان کسی تیسرے ملک کی مصالحت کی کوشش (۶) نئے چاند کا ظہور، اَتیتُکَ لِتوفیقِ الھلالِ : میں چاند نکلتے ہی تمہارے پاس آیا۔
التّیفاقُ : اَتیتُکَ لِتوفاقِ الاَمرِ : میں تمہارے پاس معاملہ پیش آتے ہی آیا، البیتُ المعمورُ تیفاقُ الکعبۃِ : بیت معمور خانہ کعبہ کے برابر ہے۔
التّیفاقُ : اَتیتُکَ لِتیفاقِ الاَمرِ : میں تمہارے پاس معاملہ کے آغاز ہی میں آیا۔
المُتّفِقُ : اہل عروض کی اصطلاح میں وہ دخیل لفظ جس کے اعادہ پر شاعر مجبور ہو۔
المُستَوفِقُ : کامیاب (۲) مناسب وقت پر کلام کا عادی۔
المُوَفِّقُ : توفیق دہندہ، کامیاب کرنے والی ذات خداوندی۔
المُوَفَّقُ : توفیق یافتہ، خوش قسمت، کامیاب، بامراد۔
المُوَافَقَۃُ : منظوری (۲) مطابقت، مناسبت۔
الوَافِقُ : مناسب، بروقت۔
الوفاقُ : اتحاد (۲) دو عددوں کا ایک عدد پر پورا پورا تقسیم ہونا۔ (۳) بین الاقوامی قانون میں چند مختلف معاہدوں کا مجموعہ۔
الوِفاقُ المُعلَمُ : ابتدائی معاہدہ جس پر فریقین کے نمائندے اپنے ناموں کے اولین حرف سے دستخط کرتے ہیں اور اس کو حتمی شکل دینے سے پہلے صرف دستخط کنندگان ہی اس کے پابند ہوتے ہیں۔
وِفاقُ الاشرافِ : اشراف کے درمیان وہ بین الاقوامی معاہدہ جس میں تمام معاہداتی حالات و شرائط کی پابندی نہ ہو اور اس کے نفاذ کا دارومدار معاہدہ کنندگان کی شرافت و سچائی اور اخلاقی ذمہ داری پر ہو۔
الوَفقُ : مطابقت (۲) مطابق (۳) بقدر کفایت، بقدر ضرورت، حَلُوبَتُہُ وَفقُ عیالہ : اس کی دودھ دینے والی اونٹنی اس کے بال بچوں کی ضرورت کے بقدر ہے (یعنی اس کا دودھ ان کی ضرورت سے زائد نہیں) ھذا وَفقُ ھذا : یہ اس کے مطابق ہے، یا اس کے بقدر ہے (۴) باہم متفق لوگ۔ جاءَ القومُ وَفقًا لوگ باہم متفق ہو کر آئے۔ (۵) بمعنی حِین، (فلاں وقت) جیسے، کُنتُ عِندَہُ وَفقَ طَلَعَتِ الشَّمسُ : جب سورج نکلا تو میں اسکے پاس تھا
الوَفِیقُ : ساتھی، ہم خیال۔

• وَفَلَ الشّیءَ ۔ (یَفِلُہُ) وَفلًا : چھیلنا، ھو وَافِلٌ وھی وَافِلَۃٌ۔
وَفَّلَہُ : اچھی طرح چھیلنا، خوب چھیلنا۔
الوَافِلُ : مکمل پورا جوان، قَصَبٌ وَافِلٌ : مکمل بانس یا زیادہ بانس۔
الوَفلُ : تھوڑی چیز۔

• وَفَہَ ۔ (یَوفِہُ) وَفہًا : حکم بننا (۲) گرجا کا منتظم بننا۔
الوَافِہُ : گرجا کا منتظم (۲) حکم، ثالث۔
الوِفاھَۃُ : گرجا کے منتظم کا دفتر یا منصب۔
الوَفہِیّۃُ : گرجا کے منتظم کا رتبہ، حدیث میں ہے، لا یُحَرَّکُ رَاھِبٌ عن رھبانیتہ ولا وَافِہٌ عن وَفہِیّتہ : کسی راہب کو اس کی رہبانیت کے رتبہ اور کسی گرجا کے منتظم کو اس کے رتبہ سے نہ ہٹایا جائے۔

• وفی الشّیءُ ۔ (یفی) وَفاءً و وُفِیًّا : پورا اور مکمل ہونا، جیسے وفی ریشُ الجناحِ : بازو کے تمام پر نکل آئے۔
ـــ الشّیءُ وُفِیًّا : بہت ہونا۔
ـــ فُلانٌ نَذرَہُ وَفاءً : منت (نذر) کو پورا کرنا۔
ـــ بِعَھدِہِ : اپنے وعدہ یا عہد کو پورا کرنا۔
ـــ الدِّرھَمُ والمِثقَالَ : درہم

اور مثقال کو برابر کرنا۔

وَفَى الشَّیْءُ بِکَذَا: کسی چیز کا دوسری کے مساوی ہونا، اس کے تقاضے کو پورا کرنا

هٰذَا الشَّیْءُ لَا یَفِی بِذٰلِکَ: یہ چیز فلاں بات کے لئے کافی نہیں اس چیز سے وہ بات حاصل نہیں ہوتی،

وَفَتْ أُذُنُهُ: اس کی سچائی ثابت ہوگئی۔

___ عَنْ ذَنْبِهِ: گناہ کا کفارہ دینا۔

هُوَ وَافٍ وَهِیَ وَافِیَةٌ۔

___ بِالْتِزَامَاتِهِ: اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا۔

أَوْفَى بِالْوَعْدِ وَالْعَهْدِ: وعدہ یا ذمہ داری کو پورا کرنا۔

___ اللّٰهُ بِأُذُنِهِ: خدا کا کسی کو اس کے کان سے سنی ہوئی خبر پہنچانے میں سچا ثابت کرنا۔

___ عَلَى الْمَکَانِ وَفِیهِ: کسی جگہ کے اوپر سے جھانکنا یا اوپر سے سامنے آنا یا ہونا۔

___ عَلَى الْمِائَةِ: سو سے زائد ہوجانا۔

___ الْقَوْمَ: قبیلہ میں آنا، لوگوں سے ملاقات کرنا۔

___ نَذْرَهُ وَبِهِ: اپنی نذر (منت) پوری کرنا۔

___ الْکَیْلَ: پیمانہ کو پورا بھرنا۔

___ فُلَانًا حَقَّهُ: پورا حق دینا۔

___ الدَّیْنَ: قرض ادا کرنا۔

وَافَى فُلَانًا: کسی کے پاس اچانک آنا۔

___ الْقَوْمَ: جماعت یا قبیلہ میں آنا۔

___ الْعَامَ: حج کرنا۔

___ الْمَوْتُ فُلَانًا: کسی کی موت آجانا۔

___ الْکِتَابُ فُلَانًا: کسی کے پاس خط پہنچنا۔

وَفَّى فُلَانًا حَقَّهُ: پورا حق دینا۔

تَوَافَى الْقَوْمُ: سب لوگوں کا آجانا۔

تَوَفَّى اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کے وقت کو پورا کرنا، روح قبض کرنا، وفات دینا۔

___ فُلَانًا حَقَّهُ: پورا حق وصول کرنا۔

تَوَفَّیْتُ مِنْهُ مَالِی: میں نے اس سے پورا مال وصول کرلیا۔

___ الْمُدَّةَ: مدت پوری کرنا۔

___ عَدَدَ الْقَوْمِ: سب لوگوں کو شمار کرنا

تُوُفِّیَ فُلَانٌ: کسی کی موت آجانا، زندگی کا وقت پورا ہوجانا۔

اِسْتَوْفَى فُلَانٌ حَقَّهُ: پورا حق وصول کرنا۔

___ مِنْهُ مَالَهُ: اپنا سب مال لے لینا۔

___ الشُّرُوطَ: شرطیں پوری کرنا۔

___ الْمَطْلُوبَاتِ: مطلوبہ رقمیں وغیرہ وصول کرنا۔

الْاِیفَاءُ بِالْعَهْدِ: فرض کی تکمیل، ادائگی فرض۔

الْمُسْتَوْفِی: وصول کنندہ۔

الْمُسْتَوْفِی لِلشُّرُوطِ: شرائط پوری کرنے والا۔

الْمُسْتَوْفَى: بے باقی (حساب وغیرہ)۔

الْمِیفَى: زمین کا بلند حصہ، (۲) اینٹیں پکانے کا بھٹہ، پزاوہ (۳) تنور کا ڈھکنا۔

الْمِیفَاءُ: وعدہ کا پابند، فرض شناس (۲) ٹیلوں کے اوپر سے جھانکنے کا عادی گدھا۔

الْوَافِی: کامل، پورا (۲) ایک درہم اور چار دانق کا وزن، (۳) وہ شعر جس کے اجزا پورے ہوں۔

الْوَافِیَةُ: تولنے کا پورا باٹ، وَزَن لَهُ بِالْوَافِیَةِ: اسے پورے وزن کے باٹ سے تول کر دیا، السُّورَةُ الْوَافِیَةُ: قرآن پاک کی پہلی سورت (فاتحہ)

الْوَفَاءُ: تکمیل، ادائگی (۲) نباہ، (۳) خیرخواہی (۴) درازی عمر، مَاتَ فُلَانٌ وَأَنْتَ بِوَفَاءٍ: وہ مرگیا تیری عمر دراز ہو، مَاتَ عَنْ وَفَاءٍ: وہ اتنا مال چھوڑ کر مرا جس سے حقوق واجبہ ادا ہوسکیں۔

الْوَفَاةُ: موت، ج: وَفَیَات۔

الْوَفْیُ: زمین کا بلند حصہ۔

الْوَفِیُّ: پورا، مکمل، (۲) وفادار (۳) حق کے لین دین میں دیانتدار، ج: أَوْفِیَاء۔

و ___ ق

• وَقَبَتِ الشَّمْسُ وَغَیْرُهَا مِنَ الشُّهُبِ ـ (تَقِبُ) وَقْبًا وَوُقُوبًا: سورج یا ستارہ کا غروب ہونا، چھپ جانا۔

___ الْقَمَرُ: چاند کا گہن میں آنا

___ الظَّلَامُ عَلَى النَّاسِ: تاریکی پھیل جانا، تاریکی کا لوگوں پر چھا جانا۔

___ عَیْنَاهُ: آنکھیں دھنسنا۔

أَوْقَبَ: بھوکا ہونا۔

___ النَّخْلُ: کھجور کے خوشوں کا خراب ہوجانا۔

___ الشَّیْءَ: سوراخ میں داخل کرنا۔

الْأَوْقَابُ: خیمہ کا کپڑا اور متعلقہ سامان

الْمِیقَابُ: نبیذ (شراب انگور) یا پانی بہت پینے کا عادی (۲) بے وقوف عورت۔

سَیْرُ الْمِیقَابِ: دن رات کا مسلسل سفر۔

الْمِیقَبُ: کوڑی۔

القبۃ: بکری کی موٹی اوجھ۔
الوَقبُ: بے وقوف (۲) کمینہ نیچ ذات، (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے یا کنوئیں جیسا ایک یا دو قد کا گڑھا، (۴) بدن کے کسی حصہ کا گڑھا، جیسے آنکھ یا مونڈھے کا (۵) پہیے وغیرہ کا سوراخ جس میں دھرا (لوہے کی موٹی سلاخ) داخل کیا جاتا ہے (۶) روشن دان یا دیوار کا سوراخ ج: وُقوبٌ واَوقابٌ۔
الوَقباءُ، رَکیّۃٌ وَقباءُ: گہرا کنواں
الوَقبۃُ: چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (۲) بڑا روشندان، ج: وَقَبات۔
المُوقّبیُّ: بے وقوفوں کی صحبت کا شیدائی۔
• وَقَتَہ ـِ وَقتاً: کسی کام کو وقت مقرر پر کرنا۔
ــــ اللّٰہُ الصّلوٰۃ: خدا کا نماز کے لئے وقت متعین کرنا۔
وَقّتَہ: وقت متعین کرنا۔
ــــ اللّٰہُ الصّلوٰۃ: نماز کا وقت متعین کرنا (۲) وقت کی مقدار بتانا۔
ــــ الشئ لیوم کذا: کسی دن تک کے لئے کوئی کام کرنا۔ عارضی طور پر کرنا۔
التّوقیتُ: تعیین وقت (۲) وقت، (۳) حد بندی، تحدید مدت۔
توقیتُ غرینتش: گرین وچ رصدگاہ کے مطابق وقت را انگلستان کے صوبہ کینٹ کے ایک شہر کی سرکاری رصدگاہ گرین وچ جس سے وقت کا تعین کیا جاتا ہے۔
التّوقیتُ المحلیّ: مقامی وقت۔
المُوقّتُ: اوقات اور چاند کے طلوع کا نگراں کار، ٹائم کیپر۔
المُوَقّتُ: وہ کام جس کا وقت متعین کیا گیا ہو، (۲) عارضی، ٹمپریری، وقتی۔

بصفۃٍ مُوقّتۃ: عارضی طور پر۔
مُوقّتۃُ الشّئ: کسی چیز کی مدت معلوم کرنے کا آلہ۔
مُوقّتۃُ البَیض: انڈوں کی جانچ کا آلہ، ایگ ٹائمر۔
الموقوتُ: مقررہ وقت والا کام، صَلوٰۃ مَوقوتۃ: متعینہ وقت کی نماز۔
المَوقِتُ: وقت یا جگہ جو کسی کام کیلئے مقرر ہو (۲) ٹائم ٹیبل ج: مَواقیت
المیقاتُ: کسی کام کا مقررہ وقت (۲) متفق علیہ کام جس کا کوئی وقت مقرر ہو (۳) کسی کام کے کرنے کی مقررہ جگہ، ج: مَواقیت۔
مَواقیتُ الحاجّ: حجاج کے احرام کے لئے مقررہ مقامات۔
الوَقتُ: کسی امر کے لئے زمانے کی ایک مفروضہ مقدار (۲) زمانہ (۳) لمحہ (۴) گھڑی، (۵) موسم، ج: اَوقاتٌ۔
الوقتُ الاضافیُّ: زائد وقت، اور ٹائم۔
الوقتُ السّابقُ: زمانۂ گذشتہ۔
الوقتُ اللّاحقُ: زمانۂ آئندہ، بعد میں۔
فی الوقتِ الحاضر: آجکل۔
فی الوقتِ ذاتہ وفی الوقتِ نفسہ: اسی وقت۔
فی وَقتِہ، للوقتِ ولوقتِہ: بروقت۔ فی غیرِ وقتِہ: بے موقع۔
وَقتَئذٍ: اس وقت۔
الوقتیُّ: عارضی۔
• وَقُحَ ـُ (یَوقُحُ) وَقاحۃً ووُقوحۃً: سخت ہونا (کھر ہونا)۔

وَقُحَ الرّجلُ: بے حیا ہونا (۲) گستاخ ہونا (۳) برائی میں دلیر ہونا ھو وَقِحٌ ووَقاحٌ وھی وَقاحٌ، ج: وُقُحٌ ووُقّحٌ۔
وَقِحَ ـَ (یَوقَحُ) وَقَحاً: وَقُحَ۔
ــــ الرّجلُ: بے حیا ہونا (۲) کھلے عام برائیوں کا مرتکب ہونا، گستاخ ہونا، ھو وَقِحٌ وھی وَقِحۃٌ۔
اَوقَحَ الحافرُ: کھر کا سخت ہونا۔
وَقَّحَ حافرَ الدّابّۃ: پگھلی ہوئی چربی سے پتلا ہو جانے والے کھر کو سخت کرنا۔
ــــ الحَوضَ: مرمت کرنا، ٹھیک کرنا۔
تَوَقَّحَ: ٹھوس ہونا (۲) سخت ہونا (۳) بے حیائی اختیار کرنا۔
استَوقَحَ الحافرُ: کھر کا سخت ہونا۔
المُوَقَّحُ: مصیبتیں جھیل کر تجربہ کار ہو جانے والا، گرم سرد سہنے والا۔ بَعیرٌ مُوَقَّحٌ: کام کی وجہ سے تھکا ماندہ اونٹ۔
الوَقاحُ: بے حیا، بے شرم، شوخ، رَجلٌ وَقاحُ الوجہ وامرأۃٌ وَقاحُ الوجہ: بے حیا، بے شرم رَجلٌ وَقاحُ الذّنب: گھوڑے کی پیٹھ پر رہنے کا عادی۔
الوَقاحۃُ: بے حیائی، شوخی، گستاخی برائیوں پر ڈھٹائی۔
• وَقَدَت النّارُ ـِ (تَقِدُ) وَقداً ووُقوداً وَقَدۃً ووَقَداناً: آگ جلنا، سلگنا۔
ــــ الشّئُ: چمکنا، جگمگانا وَقَدَت بک زِنادی: بطور دعا کہتے ہیں میرا کام تمہارے ذریعہ مکمل ہوا (زناد... وسلائی وغیرہ کے لئے دعا کے طور پر)۔
اَوقَدَ النّارَ: آگ جلانا، سلگانا۔

أَوْقَدَ اللّٰہُ نَارًا اَثَرَہٗ: خدا اس کے نشان کو جلا دے، یعنی وہ واپس نہ ہو۔
وَقَّدَ النَّارَ: آگ جلانا، سلگانا۔
اِتَّقَدَتِ النَّارُ: آگ سلگنا، جلنا۔
تَوَقَّدَتِ النَّارُ، اِتَّقَدَتْ۔
— الکَوْکَبُ: ستارہ چمکنا۔
— فُلَانٌ: روشن دماغ ہونا، تیز اور ذہین ہونا، پھرتیلا ہونا (۲) بھڑکنا
— النَّارَ: آگ جلانا۔
اِسْتَوْقَدَتِ النَّارُ: آگ جلنا۔
— النَّارَ: آگ جلانا۔
اَلْمُتَّقِدُ: روشن، بھڑکیلا، جلتا ہوا سوزاں۔
اَلْمُسْتَوْقَدُ: آگ جلانے کی جگہ۔
اَلْمَوْقِدُ: آگ جلانے کی جگہ، (۲) چولہا، انگیٹھی، اسٹوو، ج: مَوَاقِدُ۔
مَوْقِدُ الغَازِ: تیل کا چولہا، اسٹوو۔
اَلْمِیْقَادُ: زَنْدٌ مِیْقَادٌ: تیز چقماق جلد آگ دینے والی چقماق۔
اَلْوِقَادُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس میں آگ جلائی جائے۔
اَلْوَقَدُ: آگ (۲) آگ کی بھڑک۔
اَلْوَقْدَۃُ: سخت ترین گرمی، طَبَخَتْہُمْ وَقْدَۃُ الصَّیْفِ: موسم گرما کی شدید گرمی نے ان کو بھون ڈالا۔
اَلْوَقَّادُ: روشن، بہت تیز، بلا کا ذہین (۲) آگ جلانے والا (۳) ریلوے انجن میں ایندھن ڈالنے والا ملازم (۴) قندیلیں روشن کرنے والا ملازم، رَجُلٌ وَقَّادٌ: تیز طبع ذہین آدمی، ذِہْنٌ وَقَّادٌ: تیز ذہن، قَلْبٌ وَقَّادٌ روشن دل۔
اَلْوَقُوْدُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس میں جلنے سے حرارتی توانائی پیدا ہو۔
اَلْوَقِیْدُ: ایندھن، قرآن پاک میں ہے: فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُہَا النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ: ایک قراءت میں "وَقِیْدُہَا" ہے (۲) آگ، (۳) آگ کی تپش۔
اَلْوَقِیْدَۃُ: دیا سلائی (۲) روشنی
● وَقَذَ فُلَانًا۔ (یَقِذُہٗ) وَقْذًا: مارتے مارتے ادھمرا کر دینا (۲) زمین پر پٹخنا (۳) دکھی بنا دینا، جیسے وَقَذَہُ الغَمُّ وَالمَرَضُ۔
— فُلَانًا النُّعَاسُ: کسی پر نیند کا غلبہ ہونا۔
وُقِذَتِ النَّاقَۃُ: اونٹنی کو جبراً دوہنا اور اس کا دودھ کم ہو جانا۔
اَوْقَذَہٗ: بیمار کر چھوڑنا۔
وَقَذَ القَصَّارُ النَّاقَۃَ: تسمہ کا زور سے کسائی کی بنا پر تھنوں پر نشان ڈالنا۔
اَلْمَوْقِذُ: بدن کا کوئی ابھرا ہوا عضو جیسے ٹخنا یا مونڈھا یا کہنی اور گھٹنا ج: مَوَاقِذُ، ضَرَبَہٗ عَلٰی مَوْقِذٍ مِنْ مَوَاقِذِہٖ: اس کے ابھرواں جوڑ پر ضرب لگائی
اَلْمُوَقَّذَۃُ (مِنَ النُّوْقِ) وہ اونٹنی جس کے تھن میں ٹڑا ہونے کی وجہ سے دودھ کم اترتا ہو اور بچہ کے دودھ پینے سے اس کے تھن پر ورم ہو جائے۔
اَلْمَوْقُوْذُ: مرنے کے قریب سخت بیمار۔
اَلْمَوْقُوْذَۃُ: ڈنڈا مار کر ہلاک کی جانے والی بکری۔
اَلْوَقِیْذُ: ایسا بیہوش جس کے مردہ یا زندہ ہونے کا پتہ نہ چل سکے (۲) سست (۳) کاہل و بوجھل، (۴) مرنے کے قریب سخت بیمار، (۵) ڈنڈا مار کر ہلاک کی جانے والی بکری۔
وَقِیْذُ الجَوَانِحِ: رنجیدہ خاطر ھِیَ وَقِیْذَۃُ القَلْبِ، ج: وَقَائِذُ۔
اَلْوَقِیْذَۃُ: زمین وغیرہ پر بچھے ہوئے پتھر، پتھروں کا فرش۔
● وَقَرَتْ اُذُنُہٗ۔ (تَقِرُ) وَقْرًا: کان کا بوجھل ہونا، ثقل سماعت ہونا، بہرا ہونا۔
— فُلَانٌ وَقَارًا وَقِرَۃً: سنجیدہ اور متین ہونا، باوقار ہونا، بردبار ہونا۔
— فِیْ بَیْتِہٖ وَقْرًا وَوُقُوْرًا: گھر میں سنجیدہ ہو کر بیٹھنا، گھر میں رہنا۔
— الشَّیْءُ فِیْ قَلْبِہٖ وَقْرًا: کسی چیز کا دل میں بیٹھ جانا۔
— اللّٰہُ اُذُنَہٗ: خدا کا کسی کو بہرا کر دینا یا سماعت کمزور کر دینا، وُقِرَتْ اُذُنِیْ عَنْ سَمَاعِ کَلَامِہٖ: میرا کان اس کا کلام نہ سن سکا۔
— فُلَانٌ العَظْمَ: ہڈی کو پھاڑنا۔
وَقِرَتْ اُذُنُہٗ۔ (تَوْقَرُ) وَقْرًا: وَقَرَتْ۔
— الدَّابَّۃُ: چوپائے کے کھر کا چوٹ لگ کر پھٹ جانا۔
وَقُرَ فُلَانٌ۔ (یَوْقُرُ) وَقَارًا وَوَقَارَۃً: سنجیدہ اور قائم مزاج ہونا، باوقار ہونا، ھُوَ وَقُوْرٌ۔
اَوْقَرَتِ النَّخْلَۃُ: درخت خرما کا پھل سے لدا ہوا ہونا۔
— الدَّیْنُ فُلَانًا: قرض کا کسی کو بوجھل بنا دینا، کسی کی کمر توڑنا۔
— اللّٰہُ الدَّابَّۃَ: خدا کا جانور کے کھر کو پھٹا ہوا بنانا۔
— فُلَانٌ الدَّابَّۃَ اِیْقَارًا:

جانور پر بہت بوجھ لادنا۔
وَقَّرَ فُلَانًا: کسی کو سنجیدہ اور باوقار بنانا (۲) تعظیم وتکریم کرنا۔
___ الشَّیْءَ: نشانات پیدا کرنا۔
___ الاسفارُ فُلَانًا: اسفار کا کسی کو پختہ کار اور مشاق بنا دینا۔
___ فُلَانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کو ٹھرانا آرام پہنچانا۔
___ فُلَانًا: زخمی کرنا، خوب چرکے لگانا۔
اِتَّقَرَ: سنجیدہ ہونا، باوقار ہونا۔
تَوَقَّرَ: اِتَّقَرَ۔
اِستَوْقَرَ: بھاری بوجھ اٹھانا۔
___ الاِبِلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا۔
القِرَةُ: بوجھ (۲) بیماری کا زمانہ (۳) بڑا بوڑھا (۴) کنبہ، اہل وعیال (۵) مال (۶) بکریاں (۷) چھوٹی بھیڑوں کا ریوڑ جس کے ساتھ چرواہا، اس کا گدھا اور کتا ہو، ج: قِرات۔
المَوْقِرُ: دامن کوہ کی نرم زمین۔
المُوقَرُ: بہت پھل دار، نَخْلَةٌ مُوقَرٌ: کھجوروں سے لدا ہوا درخت خرما، ج: مَوَاقِرُ۔
المُوقِرُ، المُوقَرُ، ج: مَوَاقِرُ۔
المُوَقَّرُ: آزمودہ کار، مصائب وحوادث سے منجھا ہوا آدمی (۲) پختہ کار دانشور (۳) باوقار وباعزت آدمی۔
المُوَقَّرَةُ: نَخْلَةٌ مُوَقَّرَةٌ پھل سے لدا ہوا کھجور کا درخت۔
المَوْقُورُ: شَیْءٌ مَوْقُورٌ: نشانات پڑی ہوئی چیز۔
المَوْقُورَةُ: اُذُنٌ مَوْقُورَةٌ: ثقل سماعت والا کان، کم سننے والا کان۔
الوَقَارُ: سنجیدگی، متانت، بردباری، (۲) عظمت، شان وشوکت، رَجُلٌ وَقَارٌ (مصدر بمعنی صفت) پرشوکت آدمی۔
الوَقْرُ: پنڈلی کی پھٹن (۲) آنکھ، پتھر یا ہڈی کا گڑھا، ج: وُقُورٌ۔
الوِقْرُ: بھاری بوجھ، بار گراں، (۲) پانی سے بھرا بادل، ج: اَوْقَارٌ۔
الوَقْرُ: کان کا بوجھ (۲) ثقل سماعت بہراپن۔
الوَقُورُ: رَجُلٌ وَقُورٌ: سنجیدہ وبردبار آدمی۔
الوَقْرَةُ: اسم مرة (۲) چٹان کا گڑھا (۳) نشان پا۔
وَقْرَةُ الدَّهْرِ: زمانہ کی سختی ومصیبت ج: وَقَرَاتٌ۔
الوَقَرِیُّ: بھیڑوں اور بکریوں کا مالک (۲) چرواہا۔
الوَقُورُ: باوقار، بڑا حلیم وبردبار، انتہائی سنجیدہ، باعظمت وقابل احترام (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)
الوَقِیرُ: نشان زدہ (۲) گڑھا پڑی ہوئی (چیز) (۳) پھٹی ہوئی ہڈی، (۴) وہ بکریاں جن کے ساتھ چرواہا، گدھا اور محافظ کتا ہو (۵) چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو، رَجُلٌ وَقِیرٌ: قرض کے بوجھ میں دبا ہوا آدمی۔
الوَقِیرَةُ: چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو، اُذُنٌ وَقِیرَةٌ: بہرا یا ثقل سماعت والا کان۔
• وَقَسَ فُلَانًا بالمَکْرُوهِ ___ (یَقِسُهُ) وَقْسًا: کسی پر بری تہمت لگانا۔
___ الفَاحِشَةَ: بری بات زبان پر لانا۔
وَقَّسَ الاِبِلَ: اونٹوں کو خارش میں مبتلا کرنا۔
الاَوْقَاسُ (مِنَ النَّاسِ) غلاموں اور نچلی ذات کے لوگوں کا گروہ، (۲) مشتبہ اور بدنام لوگ جن سے احتراز کیا جائے۔ (اس لفظ کا واحد نہیں)
صَارَ القَوْمُ اَوْقَاسًا: لوگ مخلوط ہوگئے۔
الوَقْسُ: ابتدائی خارش۔
• وَقَشَ الرَّسْمُ ___ (یَقِشُ) وَقْشًا: نشان مٹ جانا۔
___ فُلَانٌ مِنْ فُلَانٍ: کسی سے عطیہ پانا۔
___ لَهُ بِشَیْءٍ: کسی کو کچھ دینا، تھوڑا سا دینا۔
اَوْقَشَ لَهُ بِشَیْءٍ: تھوڑی سی چیز دینا۔
وَقَّشَ بالنَّارِ: آگ میں تپانا۔
تَوَقَّشَ الشَّیْءُ: حرکت کرنا۔
الاَوْقَاشُ: اوباش لوگ، بدمعاش۔
الوَقْشُ: حرکت (۲) آواز (۳) حس، آہٹ سَمِعْتُ وَقْشَهُ: میں نے اس کی آہٹ سنی، (۴) عیب (۵) آگ جلانے کی چھپٹیاں، لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔
الوَقْشَةُ: حرکت، آواز۔
• وَقَصْتُ عُنُقَهُ ___ (تَقِصُ) وَقْصًا: گردن توڑنا۔
___ النَّاقَةُ بِرَاکِبِهَا: اونٹنی کا اپنے سوار کو اس طرح گرانا کہ اس کی گردن ٹوٹ جائے۔
___ الشَّیْءَ: توڑنا۔
___ العُنُقَ: گردن توڑنا۔
___ عُنُقَهُ الدَّیْنُ: قرض کا کسی کو گرانبار کرنا۔
___ الشَّیْءَ فُلَانٌ: کسی چیز میں عیب نکالنا، گھٹیا کرنا۔
___ رَأْسَهُ: سر کو بہت زور سے دبانا۔
وُقِصَ: ٹوٹی ہوئی گردن والا ہونا۔

وَقِصَ ـَ (يَوْقَصُ) وَقَصًا: پیدائشی طور پر چھوٹی گردن والا ہونا، هـو اَوْقَصُ وهي وَقْصَاءُ، عُنُقٌ اوقَصُ و وَقْصَاءُ: چھوٹی گردن ج: وُقْصٌ۔
اَوْقَصَـهُ: خدا کا کسی کو چھوٹی گردن والا پیدا کرنا۔
وَقَّصَ عَلَى نَارِهِ: آگ پر لکڑی کے ٹکڑے ڈالنا۔
تَواقَصَ: چھوٹی گردن جیسا بن جانا۔
ـــ عَلَى بُرْدَتِـهِ: خود کو سمیٹ کر اپنی چادر کو گرنے سے بچانے کے لئے گردن پر ڈالنا۔
تَوَقَّصَ بِـهِ فَرَسُـهُ: چھوٹی چھلانگ لگانا، دلکی چال چلنا۔
ـــ البَعِيْرُ: اونٹ کا دبا دبا کر قدم رکھنا۔
الاَوْقَاصُ: (وَقَصٌ کی جمع) منتشر لوگ، صَارُوا اَوْقَاصًا: وہ ادھر اُدھر ہو گئے (۲) قبیلہ کے گھٹیا اور نچلے لوگ، (۳) مخلوط لوگ۔
المَوْقُوصُ: کوتاہ گردن والا (۲) شکستہ (۳) وزن متفاعلن کا دوسرا متحرک حرف حذف کیا ہوا۔
الوَقْصُ: نقص، خامی، عیب (۲) اہل عروض کی اصطلاح میں مُتَفَاعِلُن میں متحرک حرف ثانی کے اسقاط کو کہتے ہیں
الوَقَصُ: بمعنی وَقْص (۲) چھوٹی چھوٹی لکڑیاں جن سے آگ سلگائی جائے (۳) اوقاص کا واحد، زکوٰۃ میں فریضتین کے مابین کو کہتے ہیں، مثلاً اونٹ پانچ ہوں تو زکوٰۃ صرف ایک بکری ہوگی اور جب تک ان کی تعداد دس نہ ہو کوئی اضافہ نہ ہوگا، پس پانچ سے دس تک وَقَصٌ ہے، بعض علماء نے وَقَص کو گائے کے ساتھ خاص کیا ہے۔
الوَقِيْصَـةُ: گردن کی جڑ کی ہڈیوں کا ابھار ج: وَقَائِص۔

• وَقَطَـهُ، مار کر اٹھنے کے قابل نہ چھوڑنا نڈھال کر دینا۔
ـــ فُلَانًا دَابَّتُـهُ: چوپائے کا کسی کو گرا کر بیہوش کر دینا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کا سر نیچا کر کے دونوں ٹانگوں کو اٹھا کر سات دفعہ نرم پتھر مارنا (پہلے زمانہ کا ایک طریقۂ علاج تھا)
ـــ الاَرْضَ بِـهِ: کسی کو زمین پر پٹخنا۔
ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا: بھاری ادرست کرنا (۲) نیند لانا، اَكَلْتُ طَعَامًا وَقَطَنِي: میں نے خواب آور کھانا کھایا۔
وُقِطَ فِي رَأْسِـهِ: سر بھاری ہونا۔
وَقَّطَ الصَّخْرُ: چٹان میں گڑھا پڑنا (جس میں پانی ٹھہر جائے)۔
اِسْتَوْقَطَ المَكَان: لوگوں اور جانوروں کی آمد و رفت سے کسی جگہ گڑھا پڑنا۔
المَوْقُوطُ: پچھڑا ہوا (۲) چوٹ سے نڈھال۔
الوَقْط: وہ سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جائے، ج: اَوْقَاطٌ۔
الوَقِيطُ: زمین پر پٹخا ہوا، پچھڑا ہوا، (۲) مار یا زخموں سے سست ہو جانے والا، نڈھال، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے، ج: وُقُطٌ و وَقَاطَى (۳) نیند اڑ جانے سے بھاری اور لوٹے ہوئے بدن والا (۴) سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی اکھٹا ہو جائے، ج: وِقْطَان و وِقَاطٌ وَاِقَاطٌ۔

• وَقَعَ ـَ (يَقَعُ) وَقْعًا و وُقُوعًا: گرنا۔
وَقَعَتِ الدَّوَابُّ: چوپاؤں اور اونٹوں کا زمین پر بیٹھنا، پرندوں کا درخت یا زمین پر بیٹھنا۔
ـــ المَطَرُ بالاَرْضِ: زمین پر بارش ہونا۔
ـــ الحَقُّ: حق ثابت و قائم ہونا۔
ـــ القَوْلُ عَلَيْـهِ: کسی پر قول لازم ہونا۔
ـــ الكَلَامُ فِي نَفْسِـهِ: کسی کے دل میں بات آ جانا، اثر کرنا، سمجھنا۔
ـــ فُلَانٌ فِي فُلَانٍ وَقِيْعَـةً و وُقُوْعًا: کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا، غیبت کرنا۔
ـــ فِي العَمَلِ وُقُوْعًا: کام شروع کرنا (۲) کام آہستگی سے کرنا۔
ـــ فِي الشَّرَكِ: جال میں پھنسنا۔
ـــ فِي اَرْضٍ فَلَاةٍ: کھلے جنگل میں آ جانا۔
ـــ اِلَى كَذَا وَقْعًا: کسی چیز کی طرف دوڑنا۔
ـــ بِالعَدُوِّ وَقْعًا و وَقْعَـةً: دشمن پر سخت وار کرنا، زوردار جنگ کرنا، بار بار مڈبھیڑ ہونا۔
ـــ الاَمْرُ مِن فُلَانٍ مَوْقِعًا حَسَنًا اَوْسَيِّئًا: کسی کام کا کسی پر اچھا یا برا اثر ڈالنا۔
ـــ عِنْدَهُ مَوْقِعًا حَسَنًا: کسی کا تقرب حاصل ہونا، کسی کے یہاں حیثیت اور پذیرائی حاصل ہونا۔
ـــ فُلَانٌ البَعِيْرَ وَقْعًا: اونٹ کی کھوپڑی پر داغ دینا۔
ـــ النَّصْلَ بِالمِيْقَعَةِ: دھار بنانے والے آلہ سے پھلکے کو تیز کرنا۔
ـــ السِّكِّيْنَ والسَّيْفَ: تیز کرنا۔

وَقَعَت الحِجَارَةُ الحَافِرَ: پتھروں کا جانور کے کھر کو گھس کر پتلا کر دینا، ھو وَقِیع

___ النَّعْلُ عَلَی الرِّجْلِ: جوتے کا پاؤں میں ٹھیک آنا، فٹ ہونا۔

___ الشَّیْءُ: رونما ہونا، پیش آنا، وقوع پذیر ہونا، ہوجانا، وجود میں آجانا۔

___ لَہُ الحَادِثُ: کسی کو حادثہ پیش آنا۔

___ مَوْقِعَہُ: کسی کی جگہ لینا۔

___ الشَّیْءُ مِنْہُ مَوْقِعًا: کسی پر کوئی چیز اثر انداز ہونا۔

___ عِنْدَہُ مَوْقِعَ الرِّضَا: کسی کو پسند ہونا۔

___ الکَلَامُ مِنْ قَلْبِہٖ بِمَکَانٍ أَوْ فِی مَکَانٍ: بات دل میں اتر جانا۔

___ عَنْہُ: کسی سے الگ ہونا۔

___ اخْتِیَارُہُ عَلَی شَیْءٍ: کوئی چیز منتخب کرنا، پسند کرنا۔

___ عَلَیْہِ النَّظَرُ: کسی پر نگاہ جانا۔

___ الصِّدَامُ بَیْنَ القَوْمِ: جھڑپ ہونا۔

وَقَعَتِ الوَاقِعَةُ: قیامت آنا، حادثہ اور واقعہ پیش آنا

وَقِعَ ـَ (یَوْقَعُ) وَقَعًا: برہنہ پا ہونا، (۲) کانٹوں پتھروں یا زمین کی سختی سے پاؤں کے گوشت میں تکلیف ہونا، ھو وَقِعٌ۔

وُقِعَ فِی یَدِہٖ: نادم ہونا۔

أَوْقَعَ المُغَنِّیْ: گویے کا گانے کے سُر کو ٹھیک کرنا، سُر سے سر ملانا۔

___ فُلَانٌ بِالأَعْدَاءِ: دشمنوں سے سخت جنگ کرنا، ان پر ٹوٹ پڑنا۔

___ بِفُلَانٍ مَا یَسُوْءُہُ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔

___ بِہِ الدَّھْرُ: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔

أَوْقَعَتِ الرَّوْضَةُ: باغ میں پانی رک جانا۔

___ فُلَانٌ الشَّیْءَ: گرانا، ڈالنا۔ واقع کرنا، وجود میں لانا۔

___ فُلَانًا فِی کَذَا: پھنسانا۔

___ بَیْنَ القَوْمِ: پھوٹ ڈالنا، اختلاف کرانا۔

___ بِفُلَانٍ: کسی کو سخت سزا دینا۔

___ اللَّوْمَ عَلَیْہِ: کسی کو ملامت کرنا۔

وَاقَعَہُ مُوَاقَعَةً وَوِقَاعًا: کسی سے برسرِ پیکار ہونا۔

___ الأُمُوْرَ: معاملات سے قریب ہونا ان میں حصہ لینا۔

___ المَرْأَةَ: ہمبستری کرنا۔

وَقَّعَ الرَّجُلُ: ہاتھ اٹھائے ہوئے پیر مار کر چلنا۔

___ القَوْمُ: مسافروں کا آخر شب کسی جگہ اتر کر آرام کرنا۔

___ الإِبِلُ: سیرابی کے بعد اونٹوں کا زمین پر آرام سے بیٹھنا۔

___ فِی الکِتَابِ: کتاب میں بین السطور لکھنا۔

___ الرَّئِیْسُ عَلَی کِتَابٍ أَوْ طَلَبٍ: افسر کا کسی تحریر یا درخواست پر (اپنے فیصلہ کے ساتھ) دستخط کرنا۔

___ الصَّیْقَلُ عَلَی السَّیْفِ: پالش کنندہ کا دھار رکھنے کے آلہ سے تلوار کو تیز کرنے میں مشغول ہونا۔

___ العَقْدَ أَوِ الصَّکَّ: معاہدہ یا دستاویز وغیرہ پر دستخط کرنا۔

___ عَلَیْہِ العُقُوْبَةَ: سزا دینا

___ الشَّیْءَ: گمان کرنا، تصور کرنا، کسی چیز کا خیال دل میں لانا۔

___ الحِجَارَةُ الحَافِرَ: پتھروں کا کھر کو پتلا کر دینا، کنارے توڑ دینا۔

___ الدَّبَرُ ظَھْرَ البَعِیْرِ: کاٹھی کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔

تَوَاقَعَ الأَعْدَاءُ: دشمنوں کا ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑنا۔

___ الرَّجُلَانِ: باہم لڑنا۔

تَوَقَّعَ الأَمْرَ: کسی چیز کے وقوع کا منتظر رہنا۔

اسْتَوْقَعَ السَّیْفُ: تلوار کو تیز کرنے کی ضرورت ہونا۔

___ فُلَانٌ الأَمْرَ: کسی بات کی توقع رکھنا (۲) کسی بات کا خدشہ ہونا۔

الإِیْقَاعُ: موسیقی میں سروں کی موزونیت، آہنگ، لے، تال، سُر۔

إِیْقَاعُ الحَرِیْقِ: آتش زنی۔

المُتَوَقَّعُ: امید، انتظار۔

التَّوْقِیْعُ: کہیں کہیں ہونیوالی بارش (۲) افسر کا کسی کاغذ پر لوٹ یا فیصلہ (۳) منظوری یا تنفیذ کے دستخط (۴) خط کی ایک قسم (۵) ہاتھ اٹھا کر چلنے کی خاص قسم، (۶) کاغذ پر لکھا ہوا فیصلہ یا لگی ہوئی مہر، ج: تَوَاقِیْعُ، وتَوْقِیْعَاتٌ۔

التَّوْقِیْعُ التَّذْکَارِیُّ: آٹوگراف کسی شخصیت کا یادگاری دستخط۔

التَّوْقِیْعُ بِخَطِّ الیَدِ: اپنے ہاتھ کے دستخط۔ التَّوْقِیْعُ بِالأَحْرُفِ الأُوْلَی: انیشیل۔ مُھْمَلُ التَّوْقِیْعِ: بے دستخط۔ لَیْسَ بِہٖ تَوْقِیْعٌ: گمنام بلا دستخط۔

المَوْقِعُ: جائے وقوع، مقام، وَقَعَ الشَّیْءُ مَوْقِعَہُ: کسی چیز نے اپنی جگہ لے لی، (۲) پوزیشن، (۳) سیٹ۔

مَوْقِعُ السُّلْطَةِ: مسند اقتدار۔

مَوْقِعُ القِتَالِ: جنگ کا مقام، مورچہ

مَوَاقِعُ القَطْرِ: بارش برسنے کی جگہیں

المَوْقِعَةُ: جائے وقوع (۲) لگاتار لڑائی، جنگ۔

المَوْقَعَةُ: جائے وقوع (۲) معرکہ، قتال،

ج: مَوَاقِع۔
المُوَقِّعَ: دستخط کنندہ، وثیقہ نویس (۲) ہلکے قدم رکھنے والا۔
المُوَقِّعُونَ عَلَى العَقْدِ: معاہدہ کے فریق، دستخط کنندگان
المُوَقَّعُ: مبتلائے مصائب (۲) وہ اونٹ جس پر کاٹھی کے بہت نشانات ہوں (۳) چالو راستہ (۴) دھار دار چھری۔
المُوَقَّعُ عَلَيْهِ: دستخط شدہ۔
المَوْقُوعُ: حَافِرٌ مَوْقُوعٌ: پتھروں سے زخمی اور پتلا کھر۔
المَوْقُوعَةُ: قَدَمٌ مَوْقُوعَةٌ سخت اور موٹا پاؤں۔
المِيقَعَةُ: باز کے اترنے کی مانوس جگہ، دھوبی کے کپڑے دھونے کا تختہ (۲) دھار رکھنے کا پتھر یا آلہ (۳) ہتھوڑا (۴) اونٹ کے بچہ کو لگنے والی چیچک جیسی ایک بیماری جس سے وہ اٹھ نہیں سکتا (۵) موگری، ج: مَوَاقِع۔
لوَاقِعُ: پیش آمدہ (۲) ثابت، قائم (۳) وقوع پذیر (۴) حقیقت (۵) حادثہ، واقعہ صورت حال، ج: وُقَّعٌ ووُقُوع (۶) چکی رہا (چکی کے پتھر کو کھردرا کرنے والا)، ج: وَقَعَةٌ، طائر وَاقِعٌ: درخت وغیرہ پر بیٹھا ہوا پرندہ، اُنثہٗ
لوَاقِعُ الطِّيْنِ: پرسکون و نرم مزاج،
النَّسْرُ الوَاقِعُ، سات ستاروں کے جھرمٹ کے قریب ایک ستارہ کا نام،
فِي الوَاقِعِ: درحقیقت۔
لوَاقِعُ المُؤلِمُ: تکلیف دہ صورتحال۔
لوَاقِعَةُ: قیامت (۲) آفت زمانہ (۳) تصادم، پے در پے حملہ، لگاتار لڑائی،
رَجُلٌ وَاقِعَةٌ: بہادر آدمی، (۴) ہر رونما ہونیوالی چیز، حادثہ، واقعہ۔
لوَاقِعِيٌّ: حقیقی، رَجُلٌ وَاقِعِيٌّ: حقیقت پسند آدمی۔
الوَاقِعِيَّةُ: حقیقت پسندی (زندگی کے فطری احوال وواقعات کی دیانتدارانہ منظرکشی، معاشرہ کے حالات کی سچی تصویر اور حقائق پر مبنی نقطۂ نظر، افکار وخیالات اور احوال وحوادث کا بعینہٖ اظہار۔
الوَقَائِعُ: احوال وواقعات، واحد، وَقْعَةٌ: (خلاف قیاس)۔
وَقَّاعٌ: سر کے دو کناروں کے درمیان گول داغ، عوف ابن احوص شاعر کہتا ہے:

وَكُنْتُ إِذَا مُنِيتُ بِخَصْمِ سُوءٍ
دَلَفْتُ لَهُ فَأَكْوِيهِ وَقَاعِ

جب میں سخت دشمن کے ساتھ برسرپیکار ہوتا ہوں تو آہستہ سے اس کے پاس جاکر اس کے سر کے بیچ میں گول داغ لگا دیتا ہوں۔

الوِقَاعَةُ: پردہ چھوڑتے وقت زمین پر اس کا کنارہ لگنے کی جگہ۔
الوَقْعُ: آہٹ، قدموں کی چاپ، (۲) کسی چیز کے گرنے یا اس پر چوٹ پڑنے کی آواز (۳) ضرب، (۴) پہاڑ کی بلند جگہ (۵) پتلا بادل (۶) اصل رنگ کے برخلاف نشان، ڈھبا (۷) چھوٹی کنکریاں۔
الوَقِعُ: پتلا بادل (۲) بے چین مریض۔
الوَقْعَةُ: وقوع سے اسم مرہ (۲) پرندے کا ایک دفعہ بیٹھنا، (۳) ایک ضرب، (۴) ایک دفعہ کا گرنا پڑنا (۵) چھوٹی کنکری (۶) حملہ، (۷) لڑائی۔
الوَقْعَةُ بِالحَرْبِ: جنگ میں بار بار ٹکراؤ۔
وَقْعَةُ السَّيْفِ: تلوار کا وار۔
الوَقَعَةُ: (وَقْعٌ کا واحد) پتھر۔
الوَقَائِعُ: (وَقِيعَةٌ کی جمع) تفصیلات کار، روئداد،
وَقَائِعُ الحَفْلِ: جلسہ کی روئداد، (۲) تقریب کی کارروائی، تفصیل۔
وَقَائِعُ الجَلْسَةِ: میٹنگ کی کارروائی۔
دفتر وَقَائِعِ الجَلْسَةِ: رجسٹر کارروائی میٹنگ۔
وَقَائِعُ العَرَبِ: عربوں کی جنگی روئداد۔
الوَقَّاعُ: لوگوں کی برائی اور غیبت کرنے والا، کہتے ہیں، رَجُلٌ وَقَّاعٌ۔
الوَقَّاعَةُ: الوَقَّاعُ۔
الوَقِيعُ: ٹھوس وسخت جگہ جس میں پانی جذب نہ ہوتا ہو، سِكِّينٌ وَقِيعٌ: دھار دار چھری، حَافِرٌ وَقِيعٌ: سخت کھر، پتھروں کی رگڑ سے نوکیلا ہو جانے والا کھر، (۲) کسی رنگ کا دھبا دوسرے رنگ کے برخلاف رنگ ج: وُقُعٌ۔
الوَقِيعَةُ (مِنَ الأرضِ) زمین کا وہ سخت گڑھا جو پانی جذب نہ کرتا ہو (۲) لوگوں کی غیبت و مذمت (۷) لڑائی میں مڈبھیڑ تصادم، حملہ۔
وَقِيعَةُ الطَّائِرِ: پرندے کے عام طور پر اترنے اور بیٹھنے کی جگہ، ج: وِقَاعٌ ووَقَائِعُ۔

◆ وَقَفَ ـ (يَقِفُ) وُقُوفًا: بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہونا (۲) چلنے کے بعد کھڑا ہونا، رکنا، ٹھہرنا۔
ـــ عَلَى الشَّيءِ: کسی چیز سے واقف وباخبر ہونا، معائنہ کرنا۔
ـــ فِي المَسْأَلَةِ: شک اور تردد کرنا۔
ـــ عَلَى الكَلِمَةِ: کلمہ پر وقف کرنا، یعنی آخری حرف کو ساکن کرکے مابعد سے منقطع کرنا۔
ـــ الحَاجُّ بِعَرَفَاتٍ: میدان عرفات میں حج کرنے والے کا وقوف

کرنا۔ اس کے وقت کو پانا۔
وَقَفَ فُلَانٌ عَلٰی مَا عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے دل کی بات کو سمجھ جانا۔
___ الْمَاشِیَ وَقْفًا: چلنے والے کو روکنا ٹھیرانا۔
___ الْجَالِسَ وَقْفًا: بیٹھے ہوئے کو اٹھانا۔ کھڑا کرنا۔
___ الدَّابَّةَ: جانور کو روکنا۔
___ فُلَانًا عَلَی الشَّیْءِ: روکنا، باز رکھنا۔
___ لِفُلَانٍ: کسی کی تعظیم کے لئے کھڑا ہونا۔
___ الْقِدْرَ بِشَیْءٍ: کسی چیز سے ہنڈیا کے ابال کو روکنا۔
___ فُلَانًا عَلَی الْأَمْرِ: کسی بات کی اطلاع دینا، باخبر کرنا۔
___ الْأَمْرَ عَلٰی حُضُوْرِ فُلَانٍ: کسی معاملہ کو کسی کی موجودگی پر موقوف کرنا۔
___ الدَّارَ وَنَحْوَهَا: گھر وغیرہ کو اللہ کی راہ میں دینا، وقف کرنا۔
___ عَلٰی فُلَانٍ وَلَهٗ شَیْئًا: کسی کے نام کوئی چیز وقف کرنا، کسی مقصد کے لئے وقف کرنا۔
___ الشَّیْءَ: روکنا، بند کرنا، موقوف کرنا۔
___ فُلَانًا عِنْدَ حَدِّهٖ: کسی کو اس کی حد پر رکھنا، تجاوز نہ کرنے دینا۔
___ مِنَ الْأَمْرِ مَوْقِفًا حَسَنًا أَوْ سَیِّئًا: کسی معاملہ میں اچھا یا برا طرز عمل اختیار کرنا۔
___ مِنْهُ مَوْقِفًا كَذَا: کسی کے ساتھ کوئی طرز عمل اختیار کرنا۔
___ مَوْقِفَ الْمُتَفَرِّجِ مِنْ كَذَا: کسی معاملہ میں تماشائی بنا رہنا۔
___ إِلٰی جَانِبِهٖ: کسی کی طرفداری کرنا، ساتھ دینا۔
وَقَفُوْا صَفًّا وَاحِدًا فِی أَمْرٍ: کسی معاملہ میں ایک ہونا۔

شَیْءٌ لَا یَقِفُ عِنْدَ حَدٍّ: وہ شے جو کہیں نہ رکتی ہو۔
أَوْقَفَ فُلَانٌ عَنِ الْأَمْرِ الَّذِیْ كَانَ فِیْهِ: کرتے ہوئے کام کو چھوڑ دینا، کہا جاتا ہے۔ كَلَّمْتُهٗ فَأَوْقَفَ: میں نے اس کو خطاب کیا تو وہ خاموش ہو گیا۔
___ الشَّیْءَ: روکنا، بند کرنا۔
___ الْإِنْسَانَ وَغَیْرَهٗ: روکنا، ٹھیرانا۔
___ الْآلَةَ أَوِ الْعَمَلَ: مشین یا کام بند کرنا۔
___ الْمُجْرِمَ: حوالات میں رکھنا۔
___ الْعَامِلَ عَنِ الْعَمَلِ: کارکن کو معطل کرنا، ڈیوٹی سے ہٹانا۔
___ التَّنْفِیْذَ: کارروائی روکنا۔
___ حَرَكَةَ الْمُرُوْرِ: آمد و رفت (ٹریفک) بند کرنا۔
___ الدَّفْعَ: ادائگی روکنا۔
وَاقَفَهٗ فِی حَرْبٍ أَوْ خُصُوْمَةٍ مُوَاقَفَةً وَوِقَافًا: لڑائی یا جھگڑے میں کسی کا ساتھ دینا، مدد کرنا، کسی کے بالمقابل کھڑا ہونا۔
___ عَلٰی كَذَا: کسی بات پر جمے رہنے کو کہنا، ثابت قدم رکھنا۔
وَقَّفَ الْجَیْشَ: فوج کا صف بستہ ہونا، آگے پیچھے کھڑا ہونا۔
___ النَّاسَ فِی الْحَجِّ: مقامات حج میں ٹھہرنا یا پڑاؤ کی جگہوں پر رکنا۔
___ الْمَرْأَةَ: عورت کا ہاتھ میں ہاتھی دانت کے کنگن پہننا۔
___ بِالْحِنَّاءِ: ہاتھوں کو مہندی سے رنگنا۔
___ الْإِنْسَانَ وَغَیْرَهٗ: روکنا، ٹھہرانا۔
___ فُلَانًا عَلَی الشَّیْءِ: کسی بات سے مطلع کرنا۔

وَقَّفَ الْقَارِئَ: قرارت کرنے والے کو وقف کے مقامات بتانا۔
___ الْحَدِیْثَ: حدیث بیان کرنا۔
___ الشَّیْءَ: کھڑا کرنا (۲) روکنا، (۳) بند کرنا (۴) روک تھام کرنا۔
___ التُّرْسَ: ڈھال کے کناروں پر لوہا وغیرہ لگانا۔
___ الْمُجْرِمَ: نظر بند کرنا، حوالات میں رکھنا۔
تَوَاقَفَ الْقَوْمُ فِی الْكِفَاحِ: لڑائی میں دوش بدوش ہونا، ساتھ کھڑا ہونا۔
تَوَقَّفَ عَنْ كَذَا: رکنا، کوئی کام چھوڑنا۔
___ عَلَیْهِ: جمنا، ثابت قدم رہنا۔
___ فِیْهِ: توقف کرنا، تردد کرنا، (۲) غور کرنا (۳) دیر کرنا، رکے رہنا۔
___ الشَّیْءُ: رکنا، ٹھہرنا۔
___ الشَّیْءُ عَلٰی كَذَا: کسی بات پر دارومدار ہونا، موقوف ہونا، معلق ہونا۔
___ الْخَطُّ: لائن بند ہو جانا۔
___ عَنِ الدَّفْعِ: ادائگی بند کرنا۔
___ أَمَامَ كَذَا: کسی چیز کو اہمیت دینا، غور کرنا۔
___ الْحَیَاةُ: زندگی ٹھپ ہو جانا۔
___ الصَّحِیْفَةُ أَوِ الْمَجَلَّةُ عَنِ الصُّدُوْرِ: اخبار یا رسالہ بند ہونا۔
اسْتَوْقَفَهٗ: روکنا، ٹھیرانا (۲) کسی کو روک کے اس پر حملہ کرنا۔
الْإِیْقَافُ: بندش، خاتمہ، روک تھام۔
التَّوْقِیْفُ: کسی معاملہ میں شارع کی نص (صراحت) أَمْرٌ تَوْقِیْفِیٌّ، نص سے ثابت شدہ بات جس میں رائے زنی کو دخل نہ ہو (۲) حراست و نگرانی میں رکھنا۔
التَّوْقِیْفِیُّ: توقیف کی طرف منسوب، ثابت بنص، أَسْمَاءُ اللّٰهِ تَعَالٰی تَوْقِیْفِیَّةٌ

خدا تعالیٰ کے اسماء منصوص ہیں، (۲) نظر بندی و حوالات سے متعلق۔
التَّوَقُّفُ :۔ تردد، انتظار (۲) بندش (۳) خاتمہ (۴) انحصار، دار و مدار۔
المتوقِفُ :۔ بند، رکا ہوا، موقوف۔
المتوقف علی الشئ :۔ کسی چیز پر منحصر۔
المَوْقِفُ :۔ انسان یا حیوان کے کھڑے ہونے کی جگہ (۲) (معنوی جگہ) طرز عمل، رویہ، پالیسی، رول، کردار (۳) صورتحال، پوزیشن، (۴) اسٹینڈ۔
مَوْقِفُ فُلانٍ مِنْ فُلانٍ کسی کے ساتھ رویہ، مَوْقِفُ فُلانٍ مِنْ امرِ کذا :۔ کسی معاملہ میں پالیسی، کردار، طرز عمل (۵) موٹر وغیرہ کھڑا کرنے کی جگہ، ج، مَوَاقِفُ۔
مَوْقِفُ التاکسی :۔ ٹیکسی اسٹینڈ۔
مَوْقِفُ السَّیَّارَاتِ :۔ موٹر اسٹینڈ (۲) کار پارکنگ۔
المَوْقِفُ الجَرِیْئُ :۔ جرأت مندانہ کردار۔
المَوْقِفُ الحَاسِمُ :۔ فیصلہ کن رویہ۔
المَوْقِفُ الحَرِجُ :۔ نازک صورتحال، نازک پوزیشن۔
المَوْقِفُ الدَّائِمُ :۔ مستقل پالیسی۔
المَوْقِفُ الرَّاهِنُ :۔ موجودہ صورتحال، موجودہ پالیسی۔
المَوْقِفُ الرَّائِدُ :۔ راہ نمایانہ کردار۔
المَوْقِفُ السَّیِّئُ :۔ خراب پوزیشن، غلط طرز عمل۔
مَوْقِفُ الشَّاهِدِ فِی المَحْکَمَةِ عدالت میں گواہوں کا کٹہرا یا ملزموں کا کٹہرا۔
المَوْقِفُ الشُّجَاعُ :۔ دلیرانہ کردار۔
المَوْقِفُ الضَّعِیْفُ :۔ کمزور پوزیشن۔
المَوْقِفُ العِدَائِیُّ :۔ دشمنانہ یا معاندانہ رویہ۔ جارحانہ روش۔
مَوْقِفُ عرباتٍ وَسَیَّارَاتٍ :۔ گاڑیوں اور موٹروں کا اڈا۔
المَوْقِفُ العَسْکَرِیُّ :۔ فوجی پوزیشن۔
المَوْقِفُ العَصِیْبُ :۔ نازک صورت حال۔
المَوْقِفُ علی وَشْكِ الانْفِجَارِ دھماکہ خیز صورتحال۔
المَوْقِفُ المتَخَاذِلُ :۔ کمزور کردار۔
المَوْقِفُ المُتَدَهْوِرُ :۔ بگڑتی ہوئی صورتحال۔
المَوْقِفُ المُتَصَلِّبُ :۔ سخت رویہ۔
المَوْقِفُ المُتَضَامِنُ :۔ متحدہ پالیسی۔
المَوْقِفُ المُتَعَنِّتُ :۔ ہٹ دھرمی کا رویہ۔
المَوْقِفُ المُتَفَجِّرُ :۔ دھماکہ خیز صورت حال۔
المَوْقِفُ المُتَقَلْقِلُ :۔ غیر یقینی صورت حال۔
المَوْقِفُ المُمَاثِلُ :۔ یکساں پالیسی۔
المَوْقِفُ الوَاقِعِیُّ :۔ حقیقت پسندانہ روش۔
المَوَاقِفُ :۔ (مَوْقِف کی جمع) احوال کردار، کارنامے (۲) اقدامات (۳) پالیسیاں۔
مَوَاقِفُ السِّیْرَةِ :۔ سیرت نبوی کے اہم واقعات۔
المَوَاقِفُ الحَاسِمَةُ :۔ فیصلہ کن اقدامات (۲) نازک حالات۔
المَوَاقِفُ الخَالِدَةُ :۔ زندہ جاوید کارنامے۔
مَوْقِفُ المَرْأَةِ :۔ پردہ نشیں عورت کے ہاتھ آنکھ اور وہ اعضا جن کا کھولنا ضروری ہو۔
المَوْقِفَانِ :۔ دبر کے پاس کی دو رگیں جن میں تشنج ہو جانے سے انسان کھڑا نہیں ہوسکتا اور اگر وہ کاٹ دی جائیں تو وہ مر جائے گا۔ امرأة حَسَنَةُ المَوْقِفَیْنِ :۔ خوبرو اور خوبصورت پاؤں والی عورت۔
المُوَقَّفُ :۔ جہاں دیدہ اور تجربہ کار آدمی۔ رَجُلٌ مُوَقَّفٌ عَلَی الحَقِّ :۔ حق پرست آدمی (۲) کانوں کے اوپر کے حصوں میں سفیدی والا گھوڑا (۳) اگلے پاؤں میں سرخی والا بیل (۴) جوئے میں پھینکا جانے والا تیر (۵) نظر بند، حوالات میں بند (۶) رکا ہوا، بند (۷) کھڑا کیا ہوا (۸) وہ تھن جس کے کاٹھی کے نشان پڑے ہوں۔
المُوَقَّفَةُ :۔ دَابَّةٌ مُوَقَّفَةٌ :۔ ٹانگوں پر کالی دھاریوں والا چوپایہ۔
المَوْقُوفُ :۔ خدا کی ملکیت پر وقف کیا ہوا مال جس کی منفعت بندوں کے لئے ہو یا واقف کی ملکیت پر کیا ہوا مال جسے خیرات کیا جائے (۲) معطل، کام سے روکا ہوا (۳) بند، موقوف، (۴) آخر سے ساکن کیا ہوا حرف (۵) وہ حدیث جو صرف صحابی تک پہنچتی ہو۔
المِیْقَافُ :۔ لکڑی وغیرہ جس سے ہانڈی کے ابال کو روکا جائے۔
المِیْقَفُ :۔ المِیْقَافُ۔
الوَاقِفُ :۔ مال کو وقف کرنیوالا خدا کی ملکیت پر یا اپنی ملکیت پر (۲) گرجا کا خادم (۳) کھڑا ہوا (۴) رکا ہوا۔
الوَاقِفُ عَلَی الشَّئِ :۔ واقف کار۔
الوَاقِفَةُ :۔ قدم، پاؤں (صفت غالبہ)
الوَاقِفِیَّةُ :۔ صوفیوں کا ایک فرقہ
الوَقْفُ :۔ قرأت میں کلمہ کو مابعد سے منقطع کرنا، آخری حرف کو ساکن کرنا (۲) فقہاء کے نزدیک مال کو خدا کی ملکیت یا واقف کی ملکیت کے لئے خاص

کرنا اور اس کی منفعت لوگوں کے لئے یا کسی مقصد کے لئے ہونا (۳) ہاتھی دانت کے کنگن (۴) چاندی وغیرہ کی پازیب (۵) ڈھال کے گرد سینگ یا لوہے وغیرہ کا حلقہ، ج۔ وقوف، (۲) ممانعت (۳) تعطل، التوا (۴) بندش (۵) روک تھام (۶) رکاوٹ (۳) عدالتی اسٹے۔

وَقفُ اِطلَاقِ النّار:۔ فائر بندی۔

وَقفُ تَنفِیذ:۔ حکم امتناعی، عدالتی اسٹے۔

وَقفُ الحَرب:۔ جنگ بندی۔

نُقطَۃُ الوَقف:۔ فل اسٹاپ، اختتام کلام کی علامت۔

الوَقفَۃُ:۔ ایک دفعہ کا فعل وقف بندش ٹھیراؤ، رکاوٹ، وقفہ توقف (۲) شک (۳) ڈھال کے گرد کا حلقہ۔

یَومُ الوَقفَۃ: حج میں میدان عرفات میں قیام کا دن۔

الوَقّافُ: سوچ سمجھ کر اطمینان سے کام کرنے والا، غیر جلدباز، عَجِلٌ کا مقابل (۲) سست، متردد (۳) جنگ سے جی چرانے والا۔

الوَقِیفَۃُ: شکاری کتوں کے تعاقب سے تھک کر کھڑا ہو جانے والا شکار۔

• الوَقُّ:۔ ایک پرند کی آواز۔

• وَقَلَ فِی الجَبَلِ ــ (یَقِلُ) وَقلاً ووقولاً:۔ پہاڑ پر چڑھنا (۲) ایک پاؤں اٹھانا ایک جمانا، ایک ٹانگ پر کھڑا ہونا۔

تَوَقَّلَ فِی الجَبَلِ:۔ پہاڑ پر چڑھنا۔

ــ فِی مَصَاعِدِ الشَّرَفِ:۔ عزت کی بلندیوں پر پہنچنا۔

الوَقلُ:۔ گوگل کا درخت یا اس کا پھل، ج:۔ اوقال ووُقول۔

الوَقَلُ:۔ پتھر (جمع) کھجور کی شاخوں کی جڑیں جن پر پاؤں رکھ کر چڑھا جائے۔

الوَقِلُ:۔ فَرَسٌ وَعِلٌ وَقِلٌ: پہاڑوں میں گھسنے اور چڑھنے کا ماہر گھوڑا۔

الوَقلَۃُ:۔ گوگل کا ایک درخت یا ایک پھل (۲) گوگل کے پھل کی گٹھلی۔

• وقم الرَّجُلَ ــ (یَقِمُہ) وَقمًا:۔ مجبور کرنا (۲) بری طرح لوٹانا، برا سلوک کرنا۔

ــ عن حَاجَتِہ:۔ ضرورت سے روکنا۔

ــ الاَمرُ فُلانًا: کسی بات کا کسی کو انتہائی رنجیدہ اور مغموم کرنا۔

ــ الدَّابَّۃَ:۔ لگام کھینچکر جانور کو روکنا۔

ــ القدر:۔ ہانڈی کا ابال روکنا۔

وُقِمَتِ الاَرضُ:۔ زمین کو روندکر اس کی گھاس کا چر لیا جانا۔

اَوقَمَہُ:۔ روکنا، دور کرنا۔

وقّم فِی الشَّیٔ:۔ کسی چیز کو طول دینا

ــ فُلانًا:۔ کسی کو دھمکی دینا، برے انجام سے ڈرانا (۲) ذلیل ومغلوب کرنا (۳) چیلنج کرنا۔

ــ الصَّیدَ:۔ شکار کو اپنے سامنے مار ڈالنا۔

ــ الکَلامَ:۔ بات کو سن کر محفوظ کرلینا، ذہن میں بٹھا لینا، سمجھ لینا۔

تَوَقَّمَ الصَّیَّادُ:۔ شکاری کا اپنے سوراخ میں گھس جانا۔

ــ فُلانًا:۔ ڈانٹنا، دھمکی دینا۔

ــ الصَّیدَ:۔ شکار کو مار ڈالنا۔

تَوَقَّمَ فُلانًا بالکلام:۔ کسی پر زبان سے حملہ کرنا، سخت سست کہنا۔

ــ کَلامَ فُلانٍ:۔ کسی کی بات محفوظ کرلینا، یاد کرنا یا یاد رکھنا۔

المَوقُوم:۔ رنجیدہ، حاجت سے روکا ہوا مغلوب ومقہور۔

المِیقَامُ:۔ تلوار (۲) ڈنڈا، چھڑی (۳) کوڑا، چابک، (۴) رسی۔

• اَوقَنَ الرَّجُلُ:۔ پرندہ کا گھونسلے سے شکار کرنا۔

تَوَقَّنَ: اَوقَنَ۔

ــ فِی الجَبَلِ:۔ پہاڑ پر چڑھنا۔

الوُقنَۃُ:۔ پرندہ کا گھونسلا (۲) زمین کا گڑھا۔

المَوقُونَۃُ:۔ پاکدامن پردہ نشین لڑکی۔

• وَقوَقَ الرَّجُلُ:۔ کمزور ہونا۔

ــ الکَلبُ:۔ کتے کا خوف کے وقت بھونکنا۔

ــ الطَّائِرُ:۔ پرندہ کا چہچہانا۔

الوَقوَاقُ:۔ بزدل (۲) ایک درخت جس کی لکڑی سے قلم دان بنائے جاتے ہیں۔

الوَقوَاقَۃُ:۔ بکواسی، بہت بولنے والا۔ رَجُلٌ وامرأۃ وَقوَاقَۃٌ۔

• وَقَہَ وَوَقِہَ لَہ ــ (یَقِہُ) وَقہًا: اطاعت کرنا۔

الوَقہَۃُ:۔ اطاعت، فرمانبرداری۔

• وقی الفَرَسُ مِنَ الحَفَی ــ (یقی) وَقیًا:۔ گھوڑے کا کھر گھسنے کے باعث چلنے سے گھبرانا۔

ــ الشَّیٔ وَقیًا ووِقَایَۃً ووَاقِیَۃً: تکلیف سے بچانا، حفاظت کرنا، وَقَاہُ اللّٰہُ مِنَ السُّوءِ خدا اس کو برائی سے محفوظ رکھے (دعا) قرآن پاک میں ہے "فَوَقَاھُمُ اللّٰہُ

شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ. خدا ان کو اس روز کی مصیبت سے بچائے۔
وَقَى الْاَمْرَ وَقْيًا وَوُقِيًّا: ٹھیک کرنا
وَقَّاهُ تَوْقِيَةً: حفاظت کرنا، کسی کو اذیت سے محفوظ رکھنا، بچانا۔
اِتَّقَى بِالشَّيْءِ: کسی چیز کے ذریعہ اپنا بچاؤ کرنا (یعنی کسی چیز کو دوسری چیز سے حفاظت کا ذریعہ بنانا)۔
ـــ اللّٰهَ: خدا کا خوف دل میں رکھنا سزا سے ڈر کر اس کی منع کی ہوئی چیزوں سے بچنا۔
ـــ الشَّيْءَ: بچنا، احتراز کرنا، دور رہنا۔
تَوَقَّاهُ: بچنا، دور رہنا، پرہیز کرنا۔ حدیث میں ہے۔ وَتَوَقَّ كَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ: ان کے عمدہ مال سے بچو (۲) بچانا، حفاظت کرنا۔
التُّقَاةُ: ڈر، پرہیزگاری، خوفِ خدا ج: تُقِيٌّ۔
التَّقَاوِي: دیکھئے (تقوی)۔
التَّقْوَى: ڈر، عظمت وہیبت کا خوف تَقْوَى اللّٰهِ: خوف خدا یعنی اس کے احکام کی بجا آوری اور ممنوعات سے اجتناب، خدا کی اطاعت کے ذریعہ اس کی سزا سے احتراز، پرہیزگاری (۲) اخلاص۔
التَّقِيَّةُ: ڈر خوف، خوف وخشیت، فقہ شیعہ میں غیر کے خوف ضرر سے خلاف اعتقاد کچھ کہنا یا کرنا (۲) حق کو چھپا کر دوسرے ملک میں نقصان سے بچنے کے لئے لوگوں سے ظاہر کی نیک برتاؤ، امام نسفی کے نزدیک تقیہ یہ ہے کہ انسان ہلاکت سے بچنے کے لئے کلمۂ کفر زبان سے ظاہر کرے۔

التَّقِيُّ: خدا کا خوف دل میں رکھنے والا، اس کی عظمت وہیبت کے باعث ڈرنے والا، پرہیزگار متقی، ج: اَتْقِيَاءُ۔
الْمُوَقَّى: بہادر (۲) محفوظ کیا ہوا۔
الْمَوْقِيُّ: محفوظ۔
الْوَاقِي: (وَاقٍ) بچاؤ کرنے والا بچانے والا (۲) چڑیا سے کچھ بڑا ایک پرندہ جو کیڑے کھاتا ہے اور کبھی چڑیا کو بھی پکڑ لیتا ہے (۳) فَرَسٌ وَاقٍ وَوَاقِيَةٌ وہ زخمی گھوڑا جو کھر گھسا ہوا ہونے کی وجہ سے چلنے سے ڈرتا ہو۔
الْوَاقِي مِنَ الْمَاءِ: واٹر پروف، پانی سے محفوظ رکھنے والا۔
الْوَاقِي مِنَ النَّارِ: فائر پروف، آگ سے حفاظت کرنے والا۔
الْوَاقِيَةُ: بچاؤ کی چیز، ذریعۂ حفاظت، ج: اَوَاقٍ۔
الْوِقَاءُ: بچاؤ کا ذریعہ۔
الْوَقَّاءُ: بہت محتاط۔
الْوُقَايَةُ: بچاؤ، حفاظت، بچاؤ یا حفاظت کا ذریعہ، الْوِقَايَةُ الْمَدَنِيَّةُ: سول ڈیفنس، شہری دفاع۔
الْوِقَائِيُّ: حفاظتی، احتیاطی۔
الْوُقِيَّةُ: بمعنی اُوْقِيَّةٌ: ایک رطل کا بارہواں حصہ تقریباً ایک اونس کے برابر، ج: وُقِيٌّ ووَقَايَا۔

و ـــ ک

• تَكِئَ ـــ (يَتْكَأُ) تَكَأً: ٹیک لگا کر بیٹھنا تکیہ لگا کر بیٹھنا، (تَكِئَ کی اصل وَكِئَ ہے)۔

اَتْكَأَ فُلَانًا: کسی کو سہارا یا ٹیک لگا کر بٹھانا، ٹیک لگانے کے لئے تکیہ دینا، ضَرَبَهُ فَاَتْكَأَهُ: اسے پیٹ کر سہارا لگائے ہوئے کی طرح یا بائیں پہلو پر ڈال دیا۔
اَوْكَأَ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کا سہارا لینا (۲) برداشت کرنا۔
ـــ فُلَانًا: صوفہ بچھانا۔
اِتَّكَأَ عَلَى الشَّيْءِ: تکیہ لگانا، سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔
ـــ عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے گھر کھانا کھانا۔
ـــ عَلَى السَّرِيرِ: تخت پر سہارا لے کر بیٹھنا۔
وَاكَأَ عَلَى يَدَيْهِ مُوَاكَأَةً ووِكَاءً: دعا کے لئے دونوں ہاتھ زور دیکر اٹھانا۔
تَوَكَّأَ عَلَى الشَّيْءِ: ٹیک لگانا، سہارا لینا، تکیہ لگانا۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا درد زہ کی وجہ سے چیخنا۔
التُّكَأَةُ: وہ چیز جس سے ٹیک لگائی جائے سہارا لیا جائے جیسے چھڑی یا کمان وغیرہ (۲) پڑیل، کاہل آدمی (۳) بھاری بھر کم جو اپنی جگہ سے اٹھ نہ سکے۔
الْمُتَّكَأُ: سہارا لگا کر بیٹھنے کی جگہ آرام دہ کرسی، صوفہ، کوچ (۲) بیٹھنے کا کمرہ، تکیہ گاہ، ج: مُتَّكَآت۔
الْمُتَّكِئُ: ٹیک لگائے ہوئے، سہارا لئے ہوئے (۲) جھکا ہوا۔
• وَكَبَ ـــ (يَكِبُ) وَكْبًا وَوَكَبَانًا ووُكُوبًا: خراماں خراماں چلنا، آہستہ چلنا، سکون واطمینان سے چلنا (۲) سیدھا کھڑا ہونا۔

وَكَبَ عَلَى الْأَمْرِ: کسی کام کا پابند ہونا، ہمیشہ اسے کرتے رہنا۔
وَكَبَ التَّمْرُ: ـَ (يَوْكُبُ) وُكُبًا: کھجور کا پکنے کے بعد سیاہ ہوجانا۔
ـــ الثَّوْبُ: میلا ہونا۔
أَوْكَبَ فُلَانٌ: جلوس میں شامل ہونا، جلوس کے ساتھ رہنا۔
ـــ عَلَى الْأَمْرِ: کوئی کام ہمیشہ کرنا۔
ـــ الطَّائِرُ: اڑنے کے لئے تیار ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
وَاكَبَ عَلَى الشَّيْئِ مُوَاكَبَةً وَوِكَابًا: کسی بات کی پابندی کرنا
ـــ الْأَمِيْرَ: امیر کے ساتھ جلوس میں چلنا، ہم رکاب ہونا۔
ـــ الْمَوْكِبَ: جلوس کے ساتھ رہنا ہم رکاب ہونا۔
ـــ الْقَوْمَ: اپنے لوگوں سے آگے بڑھ جانا، سبقت لے جانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ رہنا، دوش بدوش ہونا۔
وَكَّبَ الْعِنَبُ: انگور میں سیاہی کا اثر آنا
ـــ التَّمْرُ: کھجور کا پک کر سیاہ ہوجانا۔
الْمَوْكِبُ: جلوس. قافلہ اونٹ سواروں کا قافلہ (۲) جلوس بناکر پیادہ اور سوار چلنے والوں کی جماعت ج: مَوَاكِبُ۔
مَوْكِبُ التَّشْيِيْعِ لِلْمَيِّتِ: جنازہ کا جلوس۔
الْمَوْكِبُ الْحَاشِدُ: زبردست جلوس۔
الْمُوَاكَبَةُ: ہم رکابی (۲) پابندی۔
الْمُوَكِّبُ: خام کھجور جس کو پکانے کے لئے کاٹا چھپایا گیا ہو۔
الْوَاكِبَةُ: جانور کی ٹانگ۔
الْوَكَّابُ: بہت رنجیدہ۔
الْوَكُوْبُ: ظَبْيَةٌ وَكُوْبٌ: ریوڑ کے ساتھ رہنے والی ہرنی۔
• وَكَتَ فِي الشَّيْئِ ـِ (يَكِتُ) وَكْتًا: نشان ڈالنا۔
ـــ الْبُسْرُ: خام کھجوریں پکنے کا نشان پڑنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا جلدی جلدی پاؤں اٹھانا، قدم اٹھاکر تیز چلنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
ـــ الْكِتَابَ: تحریر پر نقطے لگانا۔
ـــ الْقَدَحَ: پیالہ کو بھرنا۔
ـــ الْمَشْيَ وَكْتًا وَكَتَانًا: چھوٹے چھوٹے قدموں سے سستی کے ساتھ بھونڈی چال چلنا۔
وَكَّتَ الْبُسْرُ: کچی کھجور پر پکنے کا نشان پڑنا، چتی دار ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ فِي سَيْرِهَا: چوپائے کا چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا۔
ـــ الْقِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
الْمَوْكُوْتُ: رَجُلٌ مَوْكُوْتٌ: غم وغصہ سے بے تاب۔
الْوَكْتُ: کسی چیز پر ہلکا سا نشان دھبا، چتی۔
الْوَكْتَةُ: ایک دفعہ کا فعل (۲) ہلکا سا نشان، داغ، دھبا، چتی (۲) آنکھ کی سفیدی میں سرخ نقطہ یا سیاہی میں سفید نقطہ ج: وَكْتٌ۔
الْوَكَّاتُ: چھوٹے قدموں سے بھونڈی چال چلنے والا۔
الْوَكِيْتُ: صاحب اقتدار کے پاس کسی کی شکایت وچغلخوری۔
• اسْتَوْكَتَ: دوپہر کے کھانے سے پہلے ہلکا سا ناشتہ کرنا۔
الْوُكَاتُ: دوپہر کے کھانے سے پہلے کا ناشتہ۔
• وَكَحَهُ بِرِجْلِهِ ـَ (يَكَحُ) وَكْحًا: پاؤں رکھ کر زور سے دبانا۔
أَوْكَحَ: تھکنا (۲) سائل کو سختی سے انکار کرنا۔
ـــ عَنِ الْأَمْرِ: کوئی کام چھوڑنا۔
ـــ فِي حَفْرِهِ: کھدائی کرتے ہوئے چٹان یا سخت جگہ تک پہنچنا۔
ـــ الْعَطِيَّةَ: داد ودہش بند کرنا۔
اسْتَوْكَحَ: دست کش ہونا، بخشش بند کرنا، سَأَلَهُ فَاسْتَوْكَحَ: اس نے مانگا تو اس نے نہیں دیا۔
ـــ الْفِرَاخُ: چوزہ کا بڑا اور توانا ہونا۔
الْأَوْكَحُ: سخت جگہ، پتھریلی زمین (۲) پتھر (۳) مٹی۔
الْوُكُحُ: بڑے چوزے (مفرد وَاكِحٌ)
• وَكَدَ بِالْمَكَانِ ـِ (يَكِدُ) وُكُوْدًا: کسی جگہ قیام کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: مقصد کو پالینا۔
ـــ الرَّحْلَ: کجاوہ کو کسنا، باندھنا۔
ـــ الْعَقْدَ: گرہ کو سخت کرنا۔
ـــ الْأَمْرَ: کسی کام پر لگنا، مشق کرنا، وَكَدَ وَكْدَهُ: وہ اس کے نقش قدم پر چلا اسی جیسا کام کیا۔

اوکَدَ السَّرجَ : زین کو کسنا، مضبوط باندھنا، (اَکَدَ بھی کہا جاتا ہے)۔
— العَهدَ : عہد و پیمان کو پختہ کرنا۔
وَکَّدَ العَهدَ والسَّرجَ : پختہ عہد کرنا، زین کو مضبوط باندھنا أکَّدَ بھی کہتے ہیں۔
— (وأکَّدَ) الشیءَ : پختہ کرنا، مضبوط بنانا (۲) یقین دلانا کہتے ہیں أکَّدَ لَهُ بکذا : کسی کو کسی بات کا اطمینان دلانا، یقین دہانی کرانا، کنفرم کرنا، زور دینا۔
تَوَکَّدَ (تأکَّدَ) پختہ اور مضبوط ہونا۔
— من کذا : کسی بات پر مطمئن ہونا، یقین آنا۔
التَّوَاکِیدُ : التَّآکِیدُ : کاٹھی یا زین کو باندھنے کے چمڑے کے تسمے۔
التَّوکُّدُ (التأکُّدُ) یقین، اطمینان پختگی۔
التَّوکِیدُ : یقین دہانی، نحویوں کے نزدیک توابع میں سے ایک تابع ہے اس کی دو قسمیں ہیں لفظی اور معنوی، اول لفظ کے تکرار سے ہوتی ہے جیسے ارشاد باری ہے : "اذا دُکَّتِ الأرضُ دکًّا دکًّا"۔ تاکید معنوی مخصوص و متعین الفاظ کے ذریعہ ہوتی ہے۔ جیسے کلا وکلتا، کلّ، جمیع، عامّة۔ جاءَ الرَّجُلان کلاهما جاءتِ الامرأتان کلتاهما حضر الطُّلّابُ کلُّهم وجمیعهم علمَ النّاسُ عامّةً، رأیتُ الکتاب نفسهُ او عینه فی مکتبةِ فلانٍ، فسجدَ الملائکةُ کلّهم اجمعون۔
المُتَوکِّدُ (المُتأکِّدُ) کسی کام کے لئے تیار و مستعد (۲) پختہ، مضبوط، (۳) کنفرم۔
— من شیءٍ : مطمئن، پر یقین هل انتَ مُتأکِّدٌ من هذا الخبرِ؟ کیا تم کو اس خبر کا یقین ہے۔
المُوَاکِدَةُ : مسلسل چلنے کی عادی اونٹنی۔
المُوکَّدُ (المُؤکَّدُ) پختہ مضبوط (۲) یقینی۔
الوِکَادُ : وکائد کا واحد : دودھ دوہتے وقت گائے باندھنے یا زین کے کناروں کو باندھنے کی رسی۔
الوُکدُ : قصد و ارادہ (۲) مراد مطلب۔
الوُکدُ : کوشش و محنت، مازال ذلِكَ وُکْدِی : یہ ہمیشہ میری کوشش رہی ہے۔
الوَکیدُ (الأکیدُ) مضبوط و پختہ (۲) یقینی۔
• وَکَرَ الطَّائِرُ۔یَکِرُ۔ وَکراً ووُکوراً : پرندہ کا گھونسلے میں داخل ہونا۔
— الظَّبیُ وَکراً : ہرن کا جست لگانا، کودنا، اچھلنا۔
— النَّاقَةُ ونحوها : اونٹنی یا گھوڑے کا دلکی چال چلنا۔
— فلاناً : کسی کی ناک پر مکہ مارنا۔
— الإناءَ : برتن کو بھرنا۔
أوکَرَ الإناءَ والبطنَ : برتن یا پیٹ بھرنا۔
وَکَّرَ الطَّائِرُ : پرندہ کا گھونسلا بنانا۔
— القومَ : لوگوں کو تکمیل عمارت کا کھانا کھلانا، اس خوشی میں دعوت کرنا۔
— السِّقاءَ والمِکیالَ : مشک اور پیمانہ کو بھرنا۔
— بَطنَهُ : پیٹ کو کھانے سے بھرنا۔
اتَّکَرَ الطَّائِرُ : گھونسلا بنانا۔
تَوَکَّرَ الطَّائِرُ : پرندہ کا پوٹا بھرنا۔
— الصَّبِیُّ : بچہ کا شکم سیر ہونا۔
الوَکرُ : پرندے کا گھونسلا (درخت پر ہو یا دیوار و پہاڑ وغیرہ پر) جس میں وہ انڈے دیتا اور سیتا ہے، ج : اوکُرٌ واوکارٌ ووُکورٌ (۲) دلکی چال (جس میں بیک وقت تین پاؤں اٹھتے ہیں۔
الوَکَرَی : دلکی چال، امرأة وکری زمین پر زور سے پاؤں رکھنے والی عورت۔
ناقةٌ وَکَرَی : بہت کودنے والی ناٹی چربی دار اونٹنی۔
الوَکرَةُ : ایک دفعہ کا فعل (مصدر مرة) (۲) گھونسلا، ج : وُکَرٌ (۳) عمارت کی تکمیل کی خوشی میں دی جانے والی کھانے کی دعوت۔
الوَکِرَةُ : تکمیل عمارت کی خوشی کا کھانا۔
الوُکرَةُ : پانی پر پہنچنے کا راستہ۔
الوَکّارُ : بہت دوڑنے والا۔
الوَکِیرُ والوَکیرةُ : الوَکرَةُ۔

• وَكَزَ فُلَانٌ ـِ (يَكِزُ) وَكْزاً: دوڑنا۔
ـــ فِي عَدْوِهِ مِنْ فَزَعٍ وَنَحْوِهِ: خوف وغیرہ کی وجہ سے تیز دوڑنا۔
ـــ فُلَانًا: مارنا، دھکا دینا، کسی کی ٹھوڑی پر مکہ مارنا، قرآن پاک میں ہے۔ "فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ"
ـــ أَنْفَهُ: ناک توڑنا۔
ـــ فُلَانًا بِالرُّمْحِ: کسی کے نیزہ مارنا۔
ـــ الرُّمْحَ فِي الأَرْضِ: زمین میں نیزہ گاڑنا۔
ـــ الزِّقَّ: مشکیزہ کو بھرنا۔
تَوَكَّزَ لِلأَمْرِ: تیار وآمادہ ہونا۔
ـــ مِنَ الطَّعَامِ: شکم سیر ہونا۔
ـــ عَلَى عَصَاهُ: اپنی چھڑی کا سہارا لینا، ٹیک لگانا۔
الوَكْزَى (مِنَ النُّوقِ): ناٹی اونٹنی۔
• وَكَسَ الشَّيْءُ ـِ (يَكِسُ) وَكْسًا: کم ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: کم کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو نقصان پہنچانا۔
وُكِسَ فِي تِجَارَتِهِ: کسی کو کاروبار میں گھاٹا ہونا۔
أُوكِسَ فِي تِجَارَتِهِ: وُكِسَ۔
وَكَّسَ مَالَهُ: کم کرنا۔
ـــ فُلَانًا: ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔
الأَوْكَسُ: خسیس آدمی۔
الوَكْسُ: بَرَأَتِ الشَّجَّةُ عَلَى وَكْسٍ: مواد باقی رہتے ہوئے زخم اوپر سے بھر گیا (۲) چاند کی وہ منزل جہاں اسے گہن لگتا ہے (۳) نقصان، گھاٹا، بَيْعُ الوَكْسِ گھاٹے کے ساتھ فروختگی۔
• وَكَظَ عَلَى الأَمْرِ ـِ (يَكِظُ) وَكْظًا: کوئی کام پابندی سے کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ٹکر مارنا، ڈھکیلنا۔
ـــ فُلَانًا: دھتکارنا، دور کرنا۔
وَاكَظَ عَلَى الأَمْرِ مُوَاكَظَةً ووِكَاظًا: کسی کام کو پابندی سے کرنا۔
تَوَكَّظَ عَلَيْهِ الأَمْرُ: کسی کے لئے معاملہ کا پیچیدہ ہونا، دشوار ہو جانا۔
• وَكَعَ البَعِيرُ ـَ (يَكَعُ) وَكْعًا: اونٹ کا درد کی وجہ سے گر پڑنا۔
ـــ الدَّجَاجَةُ: مرغی کا جفتی کے لئے دب جانا، مرغ کے قابو میں آجانا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری کو دوہتے وقت تھن پر ہاتھ مارنا۔
ـــ فُلَانًا بِالأَمْرِ: کسی کو کسی بات کی شرم دلانا، ملامت وسرزنش کرنا۔
ـــ أَنْفَهُ: کسی کی ناک توڑنا۔
ـــ العَقْرَبُ بِإِبْرَتِهَا فُلَانًا: بچھو کا کسی کو ڈنک مارنا۔
وَكِعَ فُلَانٌ ـَ (يَوْكَعُ) وَكَعًا: کسی کے پاؤں کے انگوٹھے کا گرہ کی طرح اوپر کو اٹھا ہوا ہونا، پاؤں کے ٹیڑھے پنجہ والا ہونا (۲) بے وقوف ہونا (۳) کمینہ ہونا، هُوَ أَوْكَعُ وَهِيَ وَكْعَاءُ، ج: وُكْعٌ۔
وَكُعَ الرَّجُلُ ـُ (يَوْكُعُ) وَكَاعَةً: کمینہ ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: ٹھوس وسخت ہونا، هُوَ وَكِيعٌ ووَكُوعٌ۔
أَوْكَعَ الرَّجُلُ: بے فیض وبے نفع ہونا (۲) کوئی سخت کام کرنا۔
أَوْكَعَ القَوْمُ: کسی قبیلہ کا موٹے اور سخت جسم اونٹوں والا ہونا۔
ـــ الأَمْرُ: پختہ اور مضبوط ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں سخت ہونا، متشدد ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: مضبوط بنانا۔
ـــ السِّقَاءَ: مشک کو مضبوط کرنا۔
وَاكَعَ الدِّيكُ الدَّجَاجَةَ: مرغ کا مرغی سے جفتی کرنا، اپنے نیچے دبا لینا۔
اتَّكَعَ الشَّيْءُ: سخت ہونا۔
اسْتَوْكَعَ فُلَانٌ: مضبوط معدے والا ہونا (۲) سخت مزاج ہونا۔
ـــ المِعْدَةُ: معدہ کا سخت ہونا
ـــ الفِرَاخُ: چوزوں کا سخت اور موٹا ہونا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا مضبوط ہونا، مشک کی سلائی کے سوراخوں کا سخت ہو جانا۔
الأَوْكَعُ: پاؤں مڑے ہوئے انگوٹھے والا (۲) بے وقوف م: وَكْعَاءُ ج: وُكْعٌ۔
المِيكَعُ: پختہ اور مضبوط مشک (۲) غلہ کا بورا (۳) جوتائی کے بعد زمین ہموار کرنے کا تختہ یا مشین۔
المِيكَعَةُ: ہل کا لوہاج، مِيكَعٌ۔
الوَكْعَاءُ: بے وقوف عورت، (۲) درد سے گر جانے والی عورت۔
الوَكِيعُ: آگے چلنے والی بکری، (۲) مضبوط وطاقتور اونٹنی، أَمْرٌ وَكِيعٌ: پختہ معاملہ۔
قَلْبٌ وَكِيعٌ: قبول کرنے والا دل جس میں بات اتر جائے۔
• وَكَفَ المَاءُ وغَيْرُهُ ـــ (يَكِفُ) وَكْفًا ووَكِيفًا ووَكَفَانًا:

پانی وغیرہ تھوڑا تھوڑا ٹپکنا۔
وَكَفَ الْبَيْتُ بِالْمَطَرِ: بارش سے گھر کی چھت ٹپکنا۔
— الْعَيْنُ الدَّمْعَ وَوَكَفَتِ الْعَيْنُ بِالدَّمْعِ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
وَكِفَ — (يَوْكَفُ) وَكَفًا: ٹیڑھا ہونا (۲) ظالم و غیر منصف ہونا (۳) عیب دار یا گنہگار ہونا۔
— عَمَلُهُ وَرَأْيُهُ: بے عقل ہونا، غلط رائے رکھنا۔
— الشَّيْءُ: بھاری اور سخت ہونا۔
أَوْكَفَ الْمَاءُ وَالدَّمْعُ وَنَحْوُهُمَا: پانی یا آنسو وغیرہ ٹپکنا۔
— الْحَامِلُ: حاملہ کا بچہ جننے کے قریب ہونا۔
— فُلَانٌ فُلَانًا: گناہ میں مبتلا کرنا۔
— الدَّابَّةَ: چوپائے پر پالان ڈالنا، بیٹھنے کی گدی ڈالنا۔
وَاكَفَهُ: کسی کی مخالفت کرنا، مقابلہ کرنا، سامنا کرنا۔
وَكَّفَ الدَّابَّةَ: چوپائے پر پالان ڈالنا۔
— الْوِكَافَ: پالان بنانا۔
تَوَاكَفَ الْقَوْمُ: لوگوں کا منحرف ہونا، منہ پھیر لینا۔
تَوَكَّفَ الْبَيْتُ وَالسَّطْحُ: گھر اور چھت کا ٹپکنا۔
— فُلَانٌ لِفُلَانٍ: کسی کو تلاش کرتے کرتے پالینا۔
— فُلَانًا: کسی کا خیال رکھنا، اس کے معاملات کی دیکھ بھال کرنا۔
— الْأَثَرَ: نشان پر چلنا، ٹوہ لگانا۔

تَوَكَّفَ الْخَبَرَ: خبر کا منتظر ہو کر دریافت کرنا۔
اسْتَوْكَفَ الْمَاءَ: پانی ٹپکانا، ٹپکانے اور بہانے کو کہنا۔
الْوَاكِفُ: زوردار بارش۔
الْوِكَافُ: گدھے یا اونٹ وغیرہ کی کمر پر رکھی جانے والی گدی، پالان یا خوگیر، ج: وُكُفٌ۔
الْوَكْفُ: چمڑے کا فرش۔
الْوَكَفُ: دامن کوہ۔
الْوَكُوفُ: وہ اونٹنی جس کا دودھ جاری رہتا ہو (۲) بہت دودھ دینے والی بکری (۳) ہلکے ہلکے برسنے والے بادل۔
الْوَكِيفُ: بارش۔
• وَكَلَ بِاللّٰهِ — (يَكِلُ) وَكْلًا: خدا پر بھروسہ کرنا، فرمانبردار ہونا۔
— الدَّابَّةُ: چوپائے کا چلنے میں سستی کرنا، نہ چلنا۔
— إِلَيْهِ الْأَمْرَ وَكْلًا وَوُكُولًا: کوئی معاملہ کسی کو سونپ کر بے فکر ہو جانا، کسی معاملہ میں کسی کو مختار بنا دینا۔
— إِلَيْهِ الشَّيْءَ: سپرد کرنا، حوالہ کرنا۔
— فُلَانًا إِلَى رَأْيِهِ: کسی کو اسکی مرضی پر چھوڑ دینا، مدد نہ کرنا، حدیث میں ہے: اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنَا إِلَى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ: اے خدا تو ہم کو ایک لمحہ کے لئے بھی ہماری مرضی پر نہ چھوڑ، تو ہماری مدد کر۔
أَوْكَلَ عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا۔

أَوْكَلَ عَلَى فُلَانٍ الْعَمَلَ: کوئی کام مکمل طور پر کسی کے سپرد کرنا۔
وَاكَلَتِ الدَّابَّةُ: خراب چال چلنا، رَجُلٌ مُوَاكِلٌ: کمزور آدمی۔
وَكَّلَهُ: اعتماد کی بنا پر کسی کو اپنے کام کا مختار اور وکیل بنانا، ایجنٹ بنانا۔
— فِي الْأَمْرِ وَعَلَيْهِ: کوئی کام کسی کے سپرد کرنا۔
اتَّكَلَ عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا۔
— عَلَى فُلَانٍ فِي أَمْرٍ: کسی پر کسی معاملہ میں بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔
تَوَاكَلَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے پر بھروسہ کرنا۔
— الْقَوْمُ فُلَانًا: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑنا، مصیبت میں مدد نہ کرنا۔
تَوَكَّلَ الرَّجُلُ بِالْأَمْرِ: کسی کام کی انجام دہی کا ذمہ لینا، کسی کام کا وکیل بننا، ضامن ہونا۔
— عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا، خود کو اللہ کے حوالہ کرنا۔
— فِي الْأَمْرِ: کسی معاملہ میں اپنے کو بے بس ظاہر کرکے دوسرے پر اعتماد کرنا۔ اہل باطن کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کے پاس کی ہر چیز پر اعتماد کرنا اور بندوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے مایوس ہونا، یقین نہ کرنا۔
التُّكْلَانُ: بھروسہ، اعتماد (واؤ تا سے بدلی ہوئی ہے)۔
التُّكَلَةُ: (اصل میں وُكَلَةٌ ہے) دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔

التَوَکُّلُ: بھروسہ، اعتماد، اصطلاح شریعت میں معنی یہ ہیں کہ بندہ کسی کام کے سلسلہ میں اس کے اسباب ظاہری شرعی کو عمل میں لاکر نتائج کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کر دے اور اس کی کارسازی پر پورا یقین کرے۔

التَوکِیلُ: سپردگی، ایجنسی، وکیل سازی نمائندگی۔

خطابُ التوکِیل: وکالت نامہ مختار نامہ۔

التَوکِیلُ الکتابیّ: تحریری وکالت نامہ۔

المتوَکِّلُ: توکل کرنے والا، خدا کی کارسازی پر اعتماد دبھروسہ کرنے والا۔

المُوَاکِلُ: دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔

المُوَکِّلُ: مختار یا نمائندہ بنانے والا۔

المُوَکَّلُ: تابع، جس کے سپرد کوئی کام کیا گیا ہو۔

المَوکُولُ: سپرد شدہ۔

المَوکُولُ الَیہ: ضامن، ذمہ دار جس کے سپرد کوئی کام کیا گیا ہو۔

الوَاکِلُ: وہ گھوڑا جو اپنے سوار کی ضرب کے سہارے دوڑتا ہو۔

الوَکالُ: کمزوری، کند ذہنی وسستی۔

الوَکالَۃُ: سپردگی، کسی کے سپرد کسی کام کی انجام دہی، نمائندگی، دلالی، آڑھت ایجنسی (فعل یعنی کسی کام کی انجام دہی کی ضمانت یا مفوضہ کام انجام دینے کی جگہ) ایجنٹ گری۔

وِکالَۃُ الانباء: خبررساں ایجنسی۔

وِکالَۃُ السَفَر: ٹریول ایجنسی، بیرونی اسفار کا انتظام کرنے والی ایجنسی۔

ـــ الصُحُف: پریس ایجنسی۔

الوَکَلُ: بزدل (۲) مصیبت (۳) واماندہ۔

الوَکِلُ: بے بس، عاجز (۲) کند ذہن (۳) کمزور و بزدل۔

الوُکَلَۃُ: دوسروں پر بہت بھروسہ کرنے والا، دوسروں کے سہارے جینے والا۔

الوَکِیلُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام، یعنی لوگوں کے رزق و معاش کا کفیل، (۲) محافظ و نگراں (۳) ضامن (۴) وکیل، نمائندہ، (۵) دلّال، قائمقام (۶) معاون، اسسٹینٹ ایجنٹ (دوسرے کا کام اس کا قائم مقام بن کر انجام دینے والا) کبھی یہ لفظ واحد جمع اور مؤنث کے لئے بھی آتا ہے، چنانچہ کہتے ہیں ھم وکیل عن فلانٍ، ھی وکیل عنہ ج: وُکَلاءُ۔

الوَکِیلُ عن فلانٍ: کسی کا نمائندہ۔

الوَکِیلُ بالعمالۃِ اوالعمولۃِ: کمیشن ایجنٹ، وہ شخص جو کسی کا معین معاوضہ پر خاص معاہدہ کے تحت کام انجام دیتا ہو۔

وکیلُ دعاوٍ: اٹارنی، وکیل مقدمات۔

وکیلُ دَولۃ: کونسل (قونصل)

وکیل مجلس النُوّاب، پارلمنٹری سکریٹری۔

الوَکِیلُ المُعتَمَدُ: باختیار ایجنٹ۔

وَکِیلُ المُفتِّش العامّ: ڈپٹی انسپکٹر جنرل۔

الوَکِیلُ المُفَوَّضُ: وکیل مختار نمائندہ مختار۔

وَکِیلُ مُدیرٍ: سب منیجر۔

وَکِیلُ المُدیریۃ: ڈپٹی کلکٹر ایس، ڈی، ایم۔

وَکِیلُ النائبِ العامّ: ڈپٹی اٹارنی جنرل۔

وَکِیلُ النِیابۃ: پارلمنٹری سکریٹری

وَکِیلُ الوِزارۃ: وزارت کا سکریٹری

الوَکِیلُ الوَحِید: سول ایجنٹ۔

• وَکَمَہ عن حاجتہ ـِ (یَکِمُہ) وَکْمًا: کسی کو اس کے مقصد سے بری طرح روکنا۔

ـــ الامرُ فلانًا: رنجیدہ کرنا کسی بات سے کسی کو کوفت ہونا۔

ـــ فلانٌ الکلامَ: کسی کو السلام علیکم (بکسر کاف) کہنا

وَکِمَ من الشیءِ ـَ (یَکِمُ) کِمَۃً: غمگین و پریشان ہونا، اداس ہونا۔

وُکِمَتِ الارضُ: زمین کا چرا ہوا اور روندا ہوا ہونا جس پر چلنے میں رکاوٹ نہ ہو۔

• وَکَنَ الرجلُ ـِ (یَکِنُ) وَکْنًا: تیز چلنا (۲) بیٹھنا۔

ـــ الطائرُ وَکْنًا و وُکُونًا: پرندہ کا گھونسلے میں داخل ہونا۔

ـــ بَیضَہُ وعلیہ: انڈے سینا (ان پر بیٹھ کر گرمی پہنچانا) ھو واکن وھی واکنۃ: ج: وُکُون۔

تَوَکَّنَ: جمنا، طاقت ور ہونا (۲) مجلس میں تکیہ لگا کر اچھی طرح بیٹھنا۔

المَوکِنُ: پرندے کے انڈے سینے کی جگہ (۲) گھونسلا۔

المَوکِنۃُ للطائر: گھونسلا۔

الوَاکِنُ: بیٹھا ہوا (۲) دیوار یا درخت پر بیٹھا ہوا (پرندہ) ھی واکِنَۃ ج، وُکُونٌ۔

الوَکْنُ : پرندہ کا گھونسلا، درخت پر ہو یا کسی اور جگہ، ج: اَوکُنٌ و وُکُونٌ۔
اَلوُکْنَۃُ للطائرِ: گھونسلا، ج: وُکُنَات و وُکَنٌ۔
الوَکْنَۃُ: الوُکْنَۃُ۔
• وَکْوَكَ الحَمَامُ: کبوتر کا غٹرغوں کرنا۔
• وَکَیٰ الصُّرَّۃَ ونَحْوَھَا ـ (یَکِیھا) وَکْیًا: تھیلی کو ڈوری سے باندھنا۔
اَوْکَیٰ: کنجوسی کرنا، حدیث اسماء رض میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔ اَعْطِی ولا تُوکِی فَیُوکِی عَلَیْكِ۔ "تم بخشش کیا کرو، کنجوسی نہ کرو کہ تمہارے ساتھ بھی (من جانب اللہ) کمی کی جائے"۔
ـــ الفَرَسُ: تیز دوڑنا۔
ـــ الصُّرَّۃَ والقِرْبَۃَ ونحوھما وعلیٰ مافیھما: تھیلی یا مشکیزہ کو ڈوری سے باندھنا، مقولہ ہے: "یَدَاكَ اَوکَتَا وفُوكَ نَفَخَ"۔ تیرے دونوں ہاتھ بندھ گئے اور تیرے منہ سے ہوا نکلی، کسی کے کئے ہوئے کام پر ڈانٹنے کے وقت کہا جاتا ہے۔
اَوْكِ حَلْقَكَ: چپ رہو فلان۔
یُوکِی فُلانًا: کسی سے منہ بند رکھنے کو کہنا یعنی خاموش کرنا۔
ـــ المَیْدَانَ جَرْیًا: سارے میدان میں دوڑتے پھرنا۔
اسْتَوْکَیٰ البَطْنُ: قبض ہوجانا، پیٹ سے فضلہ خارج نہ ہونا۔
ـــ النَّاقَۃُ: اونٹنی پر خوب موٹاپا آنا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا بھر جانا۔
المُوکَیٰ: منہ بند مشک۔
الوِکَاءُ: ڈوری یا رسی وغیرہ جس سے تھیلی وغیرہ کا منہ باندھا جائے۔
فُلانٌ وِکَاءٌ مَا یَبِضُّ بشیٔ فلاں بخیل ہے کچھ خرچ نہیں کرتا۔

و ـــ ل

• وَلَبَ ـ (یَلِبُ) وُلُوبًا: جلدی سے اندر جانا۔
ـــ فی الشیٔ: کسی چیز میں گھسنا۔
ـــ الشیٔ الیہ: کوئی چیز کسی کے پاس پہنچنا، ھو وَالِبٌ وھی وَالِبَۃٌ۔
الوَالِبَۃُ: سابقہ روئیدگی سے پیدا ہونے والی روئیدگی (۲) انسان یا مویشیوں کی نسل۔
• وَلَتَہُ حَقَّہُ ـ وَلْتًا: کسی کا حق کم کرنا۔
اَوْلَتَہُ حَقَّہُ: وَلَتَہُ۔
• وَلَثَ فُلانًا بالعَصَا ـ (یَلِثُہُ) وَلْثًا: کسی کو ڈنڈے یا لاٹھی سے مارنا۔
ـــ لِفُلانٍ عَقْدًا: کسی سے کوئی ہلکا معاہدہ کرنا۔
ـــ السَّمَاءُ القَوْمَ: لوگوں پر تھوڑا سا برسنا، ھو وَالِثٌ وھی وَالِثَۃٌ۔
الوَالِثُ: شَرٌّ وَالِثٌ: دائمی فتنہ۔ دَیْنٌ وَالِثٌ: بھاری قرض۔
الوَلْثُ: لوگوں کا باہمی عہد جو بلا قصد قائم نہ ہو (۲) کمزور وعدہ معمولی بارش (۳) برتن میں بقیہ شراب (۴) پیالہ میں بچا ہوا پانی (۵) بڑے بادیہ میں بقیہ گندھا ہوا آٹا (۶) آنکھوں میں آشوب کا اثر۔
• وَلَجَ الشیٔ فی غیرہ ـ (یَلِجُ) لِجَۃً وَوُلُوجًا: ایک شے کا دوسری میں گھسنا۔
وَلَجَ البَیْتَ: گھر کے اندر آنا، ھو وَالِجٌ وھی وَالِجَۃٌ۔
وُلِجَ فُلانٌ: درد میں مبتلا ہونا ھو مَوْلُوج وھی مَوْلُوجَۃٌ۔
اَوْلَجَہُ: داخل کرنا گھسانا، واؤ کو تاء سے بدل کر اَتْلَجَہُ بھی کہا جاتا ہے۔
وَلَّجَ مَالَہُ: اپنی زندگی میں اپنا مال اولاد میں کسی ایک یا چند کو دیدینا (تاکہ لوگ اس سے سوال نہ کرسکیں)۔
اِتَّلَجَ الشیٔ وفیہ: اندر گھسنا۔
تَوَلَّجَ فی البَیْتِ: گھر میں آنا۔
ـــ عَلیٰ القَوْمِ: لوگوں کے پاس آنا۔
التُّلَجُ: عقاب کا چوزہ (اس کی اصل وُلَج ہے)۔
التَّوْلَجُ: جنگلی جانور کی پناہ گاہ، (اس کی اصل وَوْلَج ہے)۔
المَوْلَجُ: داخل ہونے کا راستہ، ج: مَوَالِجُ۔
الوَالِجَۃُ: انسان کے بدن کا درد پیٹ کا درد (۲) سانپ بچھو اور درندے۔
الوِلَاجُ: دروازہ (۲) وادی، (۳) پست زمین (۴) گلی کوچہ ج: وُلُجٌ۔
الوَلَّاجُ: بہت اندر گھسنے والا، کثرت سے اندر آنے والا، فلانٌ خَرَّاجٌ وَوَلَّاجٌ: فلاں اندر بہت آتا جاتا ہے، فلاں گھومتا ہی رہتا ہے۔
الوَلَجَۃُ: صحن کے سامنے کی گذرگاہ (۲) بارش وغیرہ سے بچنے کے لئے راہ گیروں کی پناہ گاہ (۳) وادی کا موڑ (۴) اندر جانے کا راستہ ج: اَوْلَاج وَوَلَجٌ وَوَلَجَاتٌ۔

الوُلَخَةُ: بکثرت اندر آنے جانے والا۔
الوَلِيجَةُ: کسی کے ساتھ رہنے والا ہم راز اور بھیدی (۲) معتمد علیہ، اجنبی آدمی، هو وَلِيجَتكُم: وہ تو تمہارا ہروقت کا ساتھی اور راز دار ہے، ج: وَلائِجُ۔
• وَلَغَ الدَّابَّةَ ـِ وَلْغًا: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔
الوَلِيخَةُ: بوری، ج: وَلائِخُ۔
• وَلَخَهُ ـِ يَلِخُهُ وَلْخًا: تھپڑ مارنا۔
أَولَخَ العُشْبُ: گھاس لمبی اور بڑی ہونا۔
اتَّلَخَ الأَمرُ: مشتبہ اور پیچیدہ ہونا، بگڑنا۔
• وَلَدَتِ الأُنثَى ـ تَلِدُ وِلادًا وَوِلادَةً: حاملہ کا بچہ جننا، ولادت ہونا هي وَالِدٌ ووَالِدَةٌ۔
ـــ الجَنِينَ: بچہ جننا (عورت کے) بچہ پیدا ہونا۔
اولَدَتِ المَرأَةُ: عورت کی زچگی کا وقت آجانا۔
ـــ الشَّاةُ: بکری کا بچہ جننا۔
ـــ القَابِلَةُ المَرأَةَ: دایہ کا عورت کی زچگی کرانا، ولادت کا کام کرنا۔
وَلَّدَ الأُنثَى: عورت یا مادہ کا بچہ جنوانا، ولادت کا کام انجام دینا جیسے وَلَّدَ الشَّاةَ ونحوها۔
ـــ الوَلَدَ: پرورش کرنا۔
ـــ الشَّئَ مِنَ الشَّئِ: ایک چیز کو دوسری سے پیدا کرنا جیسے وَلَّدَ الكَهرَبَاءَ مِنَ المَاءِ: پانی سے بجلی پیدا کرنا۔
ـــ الكَلامَ وَالحَدِيثَ: بات نکالنا، پیدا کرنا۔
تَوَالَدُوا: بہت نسل والے ہونا (۲) باہم نسل بڑھنا۔
تَوَلَّدَ الشَّئُ مِنَ الشَّئِ: پیدا ہونا، ایک شے کا دوسری سے نکل کر تیار ہونا۔
استَولَدَ الرَّجُلُ: اولاد کا طالب ہونا۔
ـــ المَرأَةَ: عورت کو حاملہ کرنا۔
التَّولِيدُ: دایہ گری، ولادت کا کام، (۲) تخلیق۔
تَولِيدَات: تخلیقات، تحقیقات۔
تَولِيدُ الكَهرَبَاءِ: بجلی کی تیاری آلات کے ذریعہ بجلی کی طاقت بنانا۔
اللِّدَةُ: ہم عمر، ہجولی، ج: لِدَات ولِدُونَ تثنیہ لِدَان۔
المَولِدُ: جائے پیدائش، وقت پیدائش یوم پیدائش، سال گرہ، ج: مَوَالِد۔
لغة المَولِد: مادری زبان۔
المُوَلَّدُ: ہرنئی چیز۔
ـــ مِنَ الرِّجَالِ: وہ شخص جس کے ماں اور باپ خالص عرب نہ ہوں (۲) عربوں میں پرورش پاکر ان کے آداب واطوار اختیار کرنے والا، عرب بن جانے والا غیر عربی مخلوط النسل (۳) وہ عربی الاصل لفظ جس کا استعمال تبدیل ہوگیا اور اس کے نئے معنی متعین کیے گئے ہوں۔ جیسے موقوف بمعنی وقف کیا ہوا یا روکا ہوا نئے استعمال میں بمعنی معطل (کام سے روکا ہوا) (۴) وہ عربی لفظ جسے لوگ قصہ نویسی کے دور کے بعد استعمال کرتے ہیں۔
كِتَابٌ مُوَلَّدٌ: جعلی تحریر، مشکوک کتاب۔
المُوَلَّدُونَ مِنَ الشُّعَرَاءِ: شعراء متأخرین، کلاسیکی دور کے بعد سے تعلق رکھنے والے۔
المُوَلَّدَةُ: عربوں میں پیدا ہو کر ان میں پرورش پانے والی اور ان کے اخلاق و آداب اختیار کرنے والی (۲) نئی پیدا کی ہوئی چیز، غیر محقق جَاءَ بِبَيِّنَةٍ مُوَلَّدَةٍ: وہ ایک گھڑی ہوئی غیر محقق دلیل لایا۔
المُوَلِّدُ: ولادت کا کام انجام دینے والا ڈاکٹر، (۲) ایک شے کو دوسری سے نکالنے اور بنانے والا۔
المُوَلِّدُ الكَهرَبَائِيُّ: جنریٹر، بجلی بنانے والا موٹر۔
المُوَلِّدَةُ: بچہ جنانے والی، دایہ۔
المَولُودُ: چھوٹا بچہ، پیدا شدہ بچہ، ج: مَوَالِيد۔ المَولُودُ عَلَى رَأسِ اخِيهِ: اپنے بھائی کے بعد پیدا ہونے والا پہلا بچہ۔
المِيلادُ: وقت پیدائش، (۲) پیدائش۔
عيد الميلاد: جشن یا تقریب ولادت، سالگرہ (تقریب) (۲) حضرت عیسی علیہ السلام کی پیدائش کے دن کا تہوار، کرسمس ڈے۔
الوَالِدُ: باپ (۲) حاملہ بکری (۳) بکثرت بچے دینے میں مشہور بکری۔
الوَالِدَانِ: ماں باپ۔
الوَالِدَةُ: ماں، شَاةٌ وَالِدَةٌ: حاملہ بکری۔
الوَلَدُ: لڑکا، اولاد، نسل، وَلَد کا اطلاق واحد وتثنیہ اور جمع نیز مذکر و مؤنث سب پر ہوتا ہے، اردو میں اس کے لئے جامع لفظ اولاد

ہے، ج: اَوْلَادٌ وَوِلْدَةٌ (۲) تین سے دس تک افراد کی جماعت کنبہ۔

الوِلَادَةُ: پیدائش (۲) ظہور، آغاز۔

الولادة الطبیعیّةُ: فطری پیدائش۔

الولادة المُعَجَّلَةُ: قبل از وقت ولادت۔

الوِلْدُ: الوَلَدُ، کہاوت ہے "وِلْدُكَ مَن دَمّٰی عَقِبَيْكَ" تیرا لڑکا وہ ہے جو تیری ایڑیوں کو خون آلود کرے یعنی تیرے رحم سے نکلا ہوا اور خون ولادت کا اثر تیری ایڑیوں پر آیا ہو، یہ اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو ایسی چیز کا دعویدار ہو جو اس کی نہ ہو۔

الوَلُودُ: والدہ، ماں، (۲) بکثرت بچے جننے والی، یا بہت اولاد والی۔

الوُلُودِيَّةُ: بچپن (۲) الھڑپن (۳) معاملات سے ناواقفیت اور ان میں سخت روی۔

الوَلِيدُ: نومولود، حال ہی کا پیدا شدہ ابھی ابھی پیدا شدہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۲) غلام (۳) نوجوان نوکر یا خدمتگار، ج: وِلْدَانٌ وَوِلْدَةٌ، کہتے ہیں اَمْرٌ لَا يُنَادىٰ وَلِيدُهُ: ایسا اہم معاملہ ہے جس کے لئے کم عمر کو نہیں بلایا جائے بڑے لوگوں کو اس کے لئے آواز دیجاتی ہے، اُمّ الوَلِيد: مرغی کی کنیت۔

وَلِيدُ السَّاعَةِ: ابھی ابھی کیا ہوا یا تازہ تیار کیا ہوا شعر یا دل میں آئی ہوئی فوری بات۔

الوَلِيدَةُ: مؤنث الوليد، (۲) باندی (۳) نابالغ لڑکی، (۴) عربلوں میں پیدا ہونیوالی، ج: وَلَائِدُ۔

الوَلِيدِيَّةُ: ناتجربہ کاری کی حالت فَعَلَ ذٰلِكَ فِي وَلِيدِيَّتِهِ: اس نے فلاں کام ناتجربہ کاری کی حالت میں کیا۔

• وَلَسَتِ الإِبِلُ ـِ (تَلِسُ) وَلْسًا وَوَلَسَانًا: اونٹوں کا تیز چلنا، هِيَ وَلُوسٌ۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا وَلْسًا: کسی کو دھوکا دینا، بے وفائی کرنا، کسی کے ساتھ غداری کرنا۔

ـــ الحَدِيثَ: اشارے کنایہ سے بات کہنا، صراحت نہ کرنا۔

اَوْلَسَ بالحَدِيثِ: کنایہ سے بات کہنا۔

وَالَسَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرکے ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔

ـــ فُلَانٌ بالحَدِيثِ: کنایۃً بات کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ خیانت و دھوکا کرنا۔

تَوَالَسَ القَوْمُ: کسی کیساتھ خیانت و فریب دہی میں باہم تعاون و مدد کرنا۔

تَوَالَسَ القَوْمُ عَلىٰ فُلَانٍ: کسی کی مخالفت میں باہم متحد ہونا۔

الوَلْسُ: دھوکا، خیانت، مَا لِي فِي هٰذَا الأَمْرِ وَلْسٌ وَلَا دَلْسٌ: اس بات میں میری طرف سے نہ دھوکا ہے نہ خیانت۔

الوَلَّاسُ: انتہائی تیز رفتار، (۲) بڑا فریبی اور بے وفا (۳) بھیڑیا

الوَلُوسُ: گردن لمبی کرکے تیز چلنے والا اونٹ۔

• وَلَعَ ـَ (يَلَعُ) وَلْعًا وَوَلَعَانًا: سبک رفتاری سے دوڑنا، دوڑنے میں ہلکا پھلکا ہونا (۲) جھوٹ بولنا۔

ـــ بِحَقِّهِ وَلْعًا: کسی کا حق مارنا۔

وَلِعَ بِهِ ـَ (يَوْلَعُ) وَلَعًا وَوُلُوعًا: کسی چیز کا دلدادہ ہونا، بہت مانوس و شوقین ہونا، فریفتہ ہونا (۲) اذیت رسانی میں لگے رہنا، هُوَ وَلِعٌ وَهِيَ وَلِعَةٌ۔

اَوْلَعَهُ بِهِ: کسی چیز پر فریفتہ کرنا، اس کا عاشق و دلدادہ بنانا، شوقین بنانا (۲) کسی بات پر اکسانا اس کے لئے بھڑکانا۔

اُوْلِعَ بِهِ: کسی چیز کا دلوانہ ہونا، فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔

وَلَّعَ فُلَانًا بِهِ: کسی کو فریفتہ کرنا (۲) اکسانا، بھڑکانا۔

ـــ الدَّاءُ جَسَدَ الإِنْسَانِ: بیماری کا بدن کو برص آلود کر دینا سفید داغ دھبے ڈالدینا۔

تَوَلَّعَ بِهِ: کسی چیز کا شوقین و دلدادہ ہونا، خواہش مند ہونا۔

اِتَّلَعَتْ فُلَانًا وَالِعَةٌ: کسی پر ایسا پردہ پڑنا کہ یہ معلوم نہ ہو کہ وہ زندہ ہے یا مردہ۔

اِيْتَلَعَ قَلْبُهُ: دل نکال ڈالنا۔

المُوْلَعُ بالشَّيْءِ: گرویدہ، فریفتہ دلدادہ شوقین۔

المُوَلَّعُ: مرض برص میں مبتلا برص کے داغ والا۔

فَرَسٌ اور بَرْذَوْنٌ مُوَلَّعٌ: چتکبرا گھوڑا یا گدھا۔

الوَالِعُ: بہت جھوٹا، ج: وَلَعَةٌ۔

وَلْعٌ وَالِعٌ: زبردست جھوٹ

سفید جھوٹ۔
الوَالِعَةُ: مؤنث الوالع، بہت جھوٹی (۲) رکاوٹ فقد نا غلاما لنا ما ادری ما الوالعة: ہمارا لڑکا گم ہوگیا معلوم نہیں اسے کیا رکاوٹ پیش آئی۔
الوَلَعُ: شغف، شیدائیت۔
الوَلِعُ: شیدائی، فریفتہ، دلدادہ۔
الوُلَعَةُ: لایعنی امور کا گرویدہ۔
المُوَلَّعُ: برص کے دھبوں والا۔
الوَلُعَةُ: دہکتا ہوا کوئلہ (۲) دیاسلائی۔
الوَلَّاعَةُ: لائٹر، آگ نکالنے کا آلہ۔
الوَلُوعُ: بہت شوقین، بڑا دلدادہ۔
الوَلِيعُ: کھجور کا بن کھلے شگوفہ، واحد: وَلِيعَةٌ۔
• وَلَغَ الكَلْبُ وغيرُه من السِّباع في الاناء ومنه وبه ۔ يَلَغُ ويالغ وَلْغًا ووُلُوغًا ووَلَغَانًا: کتے یا درندے کا برتن میں منہ ڈال کر زبان ہلانا یا زبان کے کنارے سے پینا، هو والغ وهي والغة ما ولغ ولوغا: اس نے کچھ نہیں کھایا، فلانٌ يأكل لحومَ الناس ويَلَغُ في دمائهم: فلاں لوگوں کی مذمت وغیبت کرتا ہے۔
اَوْلَغَ الكَلْبَ: کتے کو پلانا، منہ ڈالنے کے لئے پانی وغیرہ سامنے رکھنا۔
استَوْلَغَ: مذمت سے بے پرواہ ہونا شرم وحیا کا پاس نہ کرنا۔
المِيلَغُ: وہ برتن جس میں کتا منہ ڈالتا ہو۔
الوَلْغَةُ: چھوٹا ڈول۔
الوَلُوغُ: وہ چیز جسے منہ ڈال کر چاٹا جائے۔
• وَلَفَ البَرقُ ۔ (يَلِفُ) وَلْفًا ووِلَافًا ووَلِيفًا: بجلی کا لگاتار چمکنا۔
۔۔۔ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑتے ہوئے ایک ساتھ ٹانگیں زمین پر رکھنا۔
اَوْلَفَ الشيءُ الشيءَ: کسی چیز کا دوسری کو ڈھانک لینا۔
وَالَفَهُ مُوَالَفَةً ووِلَافًا: مانوس ہونا، متعلق ووابستہ ہونا تعلق ودوستی رکھنا۔
وَلَّفَ: سامان سفر باندھنا۔
تَوَالَفَ الشيءُ موالفةً ووِلافًا: ایک دوسرے سے وابستہ ہونا باہم میل ہونا۔
المُوَالَفَةُ: میل جول، باہمی الفت
الوِلَافُ: دوڑ کی ایک قسم جس میں ٹانگیں ایک ساتھ زمین پر پڑتی ہیں، بَرْقٌ وِلَافٌ: لگاتار چمکنے والی بجلی۔
الوِلْفُ: دوست۔
الوَلْفُ: پہاڑی کنول کا پودا۔
الوَلِيفُ: لگاتار چمکنے والی بجلی۔
• وَلَقَ في سَيْرِه ۔ (يَلِقُ) وَلْقًا: تیز چلنا (۲) کوئی کام لگاتار کرنا جیسے وَلَقَ في الكذب: وہ برابر جھوٹ بولتا رہا۔
۔۔۔ فلانًا: کسی کو ہلکی سی نیزہ کی ضرب لگانا۔
۔۔۔ فلانًا بالسيف: کسی کو تلوار مارنا۔
۔۔۔ عَيْنَهُ: کسی کی آنکھ پر مار کر پھوڑ دینا۔
۔۔۔ الكلامَ: بات کرتے رہنا سلسلۂ کلام جاری رکھنا، بات کو سوچنا۔
وَلَقَ الحديثَ: بات بنانا، گھڑنا (۲) بات پیدا کرنا، کلام تیار کرنا۔
اُولِقَ فلانٌ اِيلاقًا واُلِقَ اَلْقًا: پاگل ہونا۔
الاَوْلَقُ: پاگل پن، دیوانگی۔
المَوْلُوقُ: دیوانہ۔
الوَلْقُ: تسلسل کار جیسے (عَدْوٌ في اِثرِ عَدْوٍ) دوڑ پر دوڑ، (كلامٌ في اِثرِ كلامٍ) گفتگو پر گفتگو۔
الوَلَقَى: تیز دوڑ، ناقةٌ وَلَقَى: تیز دوڑنے والی اونٹنی۔
الوَلِيقَةُ: آٹے، دودھ اور مکھن سے تیار کیا ہوا ایک کھانا۔
• اَوْلَمَ فلانٌ: کھانے کی دعوت دینا، ولیمہ کرنا (۲) کسی کا جسمانی ساخت یا اخلاق وعقل میں مکمل ہونا۔
الوَلْمُ: قید، بندش، تنگ (۲) کجاوہ اور زین کی پیٹی۔
الوُلْمَةُ: کسی چیز کی تمامیت اور کمال، کل کا کل، سب کا سب۔
الوَلِيمَةُ: شادی وغیرہ کی دعوت ج: وَلَائِمُ۔
• وَلِهَ فلانٌ ۔ (يَلِهُ) وَلَهًا: زیادتی غم سے نیم پاگل ہوجانا، عقل وہوش زائل ہوجانا (۲) شدت عشق سے پریشان وحواس باختہ ہونا۔
۔۔۔ منه: ڈرنا۔
۔۔۔ الأمُّ الى طفلها: ماں کا اپنے بچہ کی دید کے لئے مشتاق وبیتاب ہونا۔
۔۔۔ الصَّبِيُّ الى اُمِّه: بچہ کا

ڈر کر ماں کی طرف دوڑنا۔ ھو وَالِہٌ وولہان وھی وَالِھَۃٌ وَوَلْھٰی۔

وَلِہَ یَ (یَوْلَہُ ویَلِہُ) وَلَھًا وولھانًا: وَلَہَ۔

اَوْلَھَہُ الحُزْنُ ونَحْوُہٗ: رنج وغم یا کسی صدمہ کا کسی کی عقل کو زائل کردینا، ہوش اڑادینا۔

— الوَالِدَۃَ: ماں کو اس کے لڑکے کی وجہ سے دکھ پہنچانا۔

وَلَّھَہُ الحُزْنُ والوَجْدُ: غم یا محبت کا کسی کو بدحواس کردینا (۲) گرویدہ بنادینا۔

— الوَالِدَۃَ: ماں کو لڑکے سے جدا کرکے رنج پہنچانا۔

اِتَّلَہَ فُلَانٌ: مدہوش وبدحواس ہونا۔

— النَّبِیْذُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو بدحواس کرنا۔

تَوَلَّہَ: غم وعشق سے دیوانہ ہوجانا۔

اِسْتَوْلَہَ: بدحواس ہونا۔

المُوْلَہُ: مَاءٌ مُوْلَہٌ: صحرا میں چھوڑا ہوا پانی۔ نَاقَۃٌ وَامْرَأَۃٌ مُوْلَھَۃٌ: وہ اونٹنی یا عورت جس کا بچہ نہ جیتا ہو اور بچپن ہی میں مرجاتا ہو۔

المِیْلَاہُ: بچہ کی جدائی سے انتہائی غمگین عورت یا اونٹنی۔ امرأۃٌ مِیلَاۃٌ: اپنے جدا ہونے والے بچہ کو دیکھنے کی انتہائی مشتاق وبے تاب عورت ایسے ہی نَاقَۃٌ مِیلَاۃٌ (۲) گونج دار آندھی ج: مَوَالِیہُ۔

المِیلَہُ: جنگل بیابان جہاں راہ پانی نہ ہوتی ہو۔

الوَلَہُ: عشق ومحبت، گرویدگی، غم، خوف، بدحواسی، بے قراری۔

الوَالِہُ: انتہائی غمگین، بدحواس محبت میں دیوانہ۔

الوَالِھَۃُ: بچہ کی جدائی سے بدحواس عورت۔

الوَلْھَانُ: گرویدہ (۲) شیطان۔

• وَلْوَلَتِ المَرْأَۃُ وَلْوَلَۃً ووِلْوَالًا: عورت کا واویلا کرنا، چیخنا چلانا، آہ وبکا کرنا۔

— القَوْسُ: کمان سے آواز نکلنا۔

تَوَلْوَلَتِ المَرْأَۃُ: وَلْوَلَتْ

المُوَلْوِلُ: عُوْدٌ مُوَلْوِلٌ: چرچر کرنے والی لکڑی۔

الوَلْوَالُ: ہلاکت کی بددعا۔

• وَلَاہُ یِ (یَلِی) وَلْیًا: قریب ہونا متصل ہونا۔

وَلِیَہُ یَ (یَلِیہِ) وَلْیًا: قریب ہونا، ملا ہوا ہونا۔

— الشَّیْءَ وعَلَیْہِ وِلَایَۃً: انتظام وانصرام کرنا۔

— فُلَانًا وعَلَیْہِ: کسی کی مدد کرنا۔

— فُلَانًا: کسی سے محبت وتعلق رکھنا۔

— البَلَدَ: کسی شہر یا ملک پر اقتدار حاصل کرنا، حاکم بننا، ھو وَالٍ ج: وُلَاۃٌ المَفْعُولُ مَوْلِیٌّ عَلَیْہِ۔

وُلِیَتِ الأَرْضُ: زمین کا موسم بہار کی بارش سے سیراب ہونا۔

اَوْلٰی عَلَی الیَتِیْمِ: یتیم کا نگراں مقرر کرنا، یتیم کی نگہداشت کرنا۔

— فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کو کسی کام کا ذمہ دار بنانا، حاکم مختار بنانا۔

— فُلَانًا مَعْرُوفًا: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا، احسان کرنا۔

اَوْلٰی لَکَ: یہ کلمہ ڈرانے کے لئے بولا جاتا ہے، یعنی تیری تباہی کا وقت قریب ہے اس لئے بچ کر رہ۔ (قَارَبَکَ الشَّرُّ فَاحْذَرْ) بطور بددعا: تو تباہ وبرباد ہو۔

وَالٰی بَیْنَ الأَمْرَیْنِ مُوَالَاۃً ووِلَاءً: دو کاموں کا لگاتار کرنا

— الشَّیْءَ: کسی چیز پر کاربند ہونا، اسے کرتے رہنا۔

— فُلَانًا: کسی سے محبت کرنا (۲) مدد کرنا (۳) ساتھ دینا۔

وَلَّی الرُّطَبُ: رطب کھجور کا خوب پکنا۔

— الشَّیْءُ: چلا جانا، رخ پھر جانا۔

— فُلَانٌ ھَارِبًا: پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔

— الشَّیْءَ وعَنِ الشَّیْءِ: ایک کا دوسرے سے دور ہونا (۲) پیٹھ پھیرنا اعراض کرنا۔

— عَنْ فُلَانٍ بُوُدِّہٖ: کسی سے تعلق ختم کرنا، کسی سے بدل جانا۔

— فُلَانًا: مدد کرنا، ہم نوائی کرنا (۲) سامنے آنا (۳) حاکم مقرر کرنا۔

— فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کام کا کسی کو منتظم بنانا، نگراں بنانا، کوئی کام سپرد کرنا۔

— المَنْصِبَ: کسی عہدہ پر فائز ہونا۔

— فُلَانًا الحَاجَۃَ: کسی کی حاجت کا دور ہوجانا۔

— فُلَانًا المَشَاکِلَ: مشکلات میں ڈالنا۔

— الوِزَارَۃَ: وزارت سپرد کرنا۔

تَوَالَی الشَّیْءُ: لگاتار وپے درپے ہونا، مسلسل ہونا۔

— الغَنَمُ عَنِ المَعْزِ: بھیڑوں

کا بکریوں سے الگ اور ممتاز ہونا
تَمَوَلّٰی فُلَانٌ: بڑوں جیسا بننا،
سردار وحاکم بننا، ھو یتمولّٰی علینا
وہ ہمارے سامنے بڑا بنتا ہے یا ہمارا
حاکم وسردار بنتا ہے۔
تَوَلَّی الشَّیْئَ: ذمہ داری لینا، قبول
کرنا، کسی کام پر لگنا۔
ـــ الشَّیْئُ: دور ہونا، پیٹھ پھیرنا، تَوَلّٰی
فُلَانٌ ھَارِبًا: پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔
ـــ الرُّطَبُ: رطب کھجور کا خوب پک جانا
ـــ عنہ: چھوڑنا، منہ پھیرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے تعلق رکھنا، محبت
کرنا، (۲) مدد کرنا (۳) دوست بنانا۔
ـــ الاَمْرَ: کسی کام کا ذمہ دار بننا،
چارج لینا، سنبھالنا۔
ـــ المَنْصِبَ: عہدہ پر فائز ہونا۔
ـــ السُّلْطَۃَ: اقتدار سنبھالنا۔
ـــ التَّنْفِیْذَ: اجرا کرنا، نفاذ کا ذمہ لینا۔
ـــ المحامی الدِّفَاعَ عَن
القَضِیَّۃِ: وکیل کا مقدمہ کی پیروی
کرنا۔
ـــ مقالید السُّلْطَۃ: زمام
اقتدار سنبھالنا۔
اِسْتَوْلٰی عَلَیْہِ: غالب ہونا، (۲)
قبضہ کرنا کسی چیز کا قبضہ میں آنا۔
ـــ علی الاَمْرِ: کسی معاملہ کی انتہا
کو پہنچنا۔
ـــ علی الغَایَۃِ: حد پر پہلے پہنچنا۔
ـــ علیہ الذُّھُول: کسی پر بدحواسی
طاری ہونا۔
ـــ علیہ الشَّیْئُ: کسی پر کوئی چیز
غالب ہونا، مسلط ہونا، چھا جانا۔
الاِسْتِیْلَاءُ: غلبہ، قبضہ، تسلط۔
الاَوْلٰی (اسم تفضیل) زیادہ حق دار، زیادہ
لائق، زیادہ قریب، حدیث میں ہے:
اَلحِقُوا الفَرَائِضَ بِاَھْلِھَا
فَمَا اَبْقَتِ السِّھَامُ فَلِاَوْلٰی
رَجُلٍ ذَکَرٍ: فرائض (حقوق واجبہ)
ان کے مستحقین کو دو پھر جو حصص
باقی رہیں ان کا زیادہ حق دار
وہ ہے جو ورثہ چھوڑنے والے سے
نسب میں زیادہ قریب ہو، تثنیہ
اَوْلَیَان، ج: الاَوْلَوْنَ۔
والاَوَالِی، وھی الوُلْیَا ج:
الوُلْیَیَاتُ والوُلَی۔
اَولٰی لَہُ: وہ تباہ ہو۔
اَولٰی لَکَ: تو تباہ ہو، تیرے لئے تباہی
مقدر ہو (بددعا)۔
المُتَوَالِی: حضرت علیؓ اور ان کے
اہل بیت سے خاص تعلق کا مدعی
شیعوں کا ایک فرقہ، ج مَتَاوِلَۃ
(۲) لگاتار و مسلسل۔
المُتَوَلِّی: بااختیار کارگزار، نگراں
وسرپرست۔
المُوَالَاۃُ: تعلق، دوستی، شرعًا کسی
شخص کا دوسرے سے کوئی معاہدہ۔
المُوَالِی: دوست ساتھی، مددگار
ہم نوا۔
المُوَالِیَا: عصر عباسی میں ظہور پذیر
ہونے والی نظم کی ایک قسم جس کی بحر
بسیط اور اسکے اجزا مستفعلن
فاعلن مستفعلن فاعل
ہیں، اس نظم کے آخیر میں عام لوگ
یا مَوَالِیَا کہا کرتے تھے۔
المَوْلٰی: پروردگار (۲) مالک آقا
(۳) کسی کام کا منتظم یا انجام دہندہ
(۴) مخلص دوست (۵) ساتھی، رفیق
(۶) معاہد، حلیف (۷) آئینوالاہمان
(۸) پڑوسی (۹) شریک ساجھی (۱۰)
داماد (۱۱) باپ کی طرف سے رشتہ دار
جیسے چچا یا چچازاد بھائی (۱۲) انعام
دینے والا (۱۳) انعام دیا جانے والا
(۱۴) آزاد کردہ غلام (۱۵) غلام (۱۶)
تابع، پیرو (۱۷) غلام آزاد کرنے والا
ج: مَوَالٍ۔
المَوْلَوِیُّ: مولی کی طرف منسوب، درویش
زاہد، بڑا مذہبی عالم۔
المَوْلَوِیَّۃُ: صوفیوں کی ایک جماعت
جو جلال الدین رومی کی طرف منسوب
ہے (۲) مذہبی عالم کی اون کی بنی
ہوئی اونچی ٹوپی (۳) بڑے لوگوں
یا درویشوں سے مشابہت، فیہ
مَوْلَوِیَّۃٌ: اس کی عالمانہ یا درویشانہ
شان ہے۔
المُوَلّٰی: کسی کی سرپرستی میں دیا ہوا بچہ۔
المُوَالُ: اونٹ ہانکنے والے شتر بانوں
کا گیت (حُدی)۔
الوَالِی: حاکم وفرماں رواں (۲) منتظم وسرپرست
(۳) صوبہ کا گورنر، ج: وُلَاۃ، وُلَاۃُ
الامور: ارباب حل وعقد۔
الوَلَاءُ: ملکیت (۲) قرب وتعلق (۳)
رشتہ داری (۴) مدد (۵) محبت
(۶) دوستی (۷) وفاداری (۸)
جاں نثاری (۹) اطاعت، (۱۰)
انتظام وتدبیر، ھُمْ وَلَاءُ فُلَانٍ
وہ فلاں کے رشتہ دار ہیں۔
الوِلَاءُ: تسلسل۔
الوَلَایَۃُ: رشتہ داری، القَوْمُ
عَلَیْہِ وَلَایَۃٌ: ان لوگوں
میں رشتہ داری ہے وہ خیر وشر میں
یکجا ہو جاتے ہیں۔
الوِلَایَۃُ: رشتہ، قرابت (۲) زیر اقتدار
علاقہ، ریاست (۳) صوبہ، اسٹیٹ
(۴) حکومت وفرماں روائی بالادستی
(۵) اقتدار وملکی انتظام (۶) وہ ملک

جس پر کسی حاکم کا اقتدار ہو، ج: ولایات۔ ھم علی ولایۃ واحدۃ: وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔

الولایات المُتّحدۃ الامریکیّۃ: ریاست ہائے متحدہ امریکا۔

الولیُّ: نگران کار، محب (۲) مددگار (۳) دوست (صرف مرد کے لئے کبھی ولیۃ عورت کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں) (۴) معاہدہ کنندہ حلیف مخلص دوست (۵) داماد (۶) پڑوسی (۷) پیروکار (۸) آزاد کنندہ (۹) فرماں بردار، اطاعت گذار، کہتے ہیں المؤمن ولیُّ اللّٰہ: مومن خدا کا اطاعت گذار بندہ ہے (۱۰) بزرگ (۱۱) محبوب آقا (۱۲) وارث وسرپرست (۱۳) علم اقتصادیات میں وہ شخص جو پیداوار کے خطرات کو برداشت کرے اور نفع ونقصان کا ذمہ دار ہو، نفع میں حصہ دار ہو نقصان کی صورت میں تاوان ادا کرے (۱۴) لگاتار بارش

ج: اولیۃ یہ جمع اسی معنی کے ساتھ خاص ہے۔

ولیُّ الامر: نگراں، منتظم، سرپرست۔

ولیُّ العہد: ملک وسلطنت کا وارث بادشاہ یا حاکم کا جانشین۔

ولیُّ اللّٰہ: خدا کا مطیع وفرماں بردار بندہ، ولی، ج: اولیاءُ اللّٰہ۔

ولیُّ النّعمۃ: ولی نعمت، بادشاہ اور فرماں رواؤں کا لقب۔

ولیُّ المرأۃ: عورت کا سرپرست جو اپنی نگرانی میں اس کے نکاح وغیرہ کا کام کرائے اور اسے اپنی رائے پر نہ چھوڑے۔

ولیُّ الیتیم: یتیم کے معاملات کا ذمہ دار سرپرست، کفالت کنندہ۔

الوَلیّۃ: زاہد وبزرگ عورت (۲) اونٹ کی کمر پر رکھنے کا گدا، (۳) اونٹ کی کمر سے لگنے والا کپڑا یا کمبل وغیرہ (عرق گیر) (۴) وہ کھانا جو عورت آنے والے مہمان کے لئے محفوظ کرے، ج: ولایا واَولیۃٌ۔

دارٌ وَلیّۃٌ: ملا ہوا گھر۔

و م

• ومأ الیہ ۔ (یمأ) ومئًا: ہاتھ یا سر یا آنکھ وغیرہ سے اشارہ کرنا، ھو وامئٌ وھی وامئۃ۔

اَومأ الیہ: اشارہ کرنا۔

ومّأ الیہ تومئۃً: اشارہ کرنا۔

وامأہ مُوامأۃً: کسی سے اتفاق کرنا۔

الوامئۃ: مصیبت۔

المُومأُ الیہ: جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

• الومحۃُ: دھوپ کا اثر، تپش۔

• ومد علیہ ۔ (یومد) ومدًا: کسی پر خفا ہونا، غصہ ہونا گرم ہونا۔

۔ الیومُ واللیلۃُ: دن اور رات میں سخت گھٹن اور گرمی ہونا ھو ومدٌ وھی ومدۃ۔

الومدُ: دن یا رات کی سخت گرمی اور گھٹن (۲) سخت گرمی اور گھٹن کے ساتھ آنے والی نمی سمندری رطوبت۔

الومدۃُ: الومدُ۔

• ومز بانفہ ۔ (یمز) ومزًا: غصہ سے ناک پھلانا۔

تومّز فلانٌ: اٹھنے کے لئے تیار ہونا۔

تومّز فی مشیہ: چلتے ہوئے پھدکنا۔

• ومس الشیئُ بالشیئِ ۔ (یمس) ومسًا: ایک شے کا رگڑ لگنے سے چھل جانا۔

اَومست المرأۃُ: عورت کا زانیہ اور بدکار ہونا۔

۔ العنبُ: انگور کا پکنے کے قریب ہو کر نرم ہونا۔

المُومسُ من النّساء: وہ بدکار عورت جو ہر خواہشمند کے لئے نرم بن جائے، ج: مَیامسُ ومَوامسُ ومَوامیسُ۔

المُومسۃُ: المُومسُ۔

المُومّسُ: بے سدھا اونٹ۔

• ومض البرقُ ۔ (یمض) ومضًا ووَمیضًا ووَمضانًا: بجلی کا دھیمے دھیمے چمکنا، ھو وامضٌ وھی وامضۃٌ۔

اَومض البرقُ: دھیمی بجلی چمکنا۔

۔ فلانٌ: بجلی یا آگ کی چمک دیکھنا، جھلک دیکھنا (۲) چپکے سے اشارہ کرنا (کسی کی علامت سے یا آنکھ سے)

۔ المرأۃُ بعینہا: عورت کا نظر چرا کر دیکھنا (۲) مسکرانا۔

الومضُ: چمک، بجلی کی ہلکی چمک۔

ومضُ العین: آنکھ کی چمک۔

الومضۃُ: ہلکی سی چمک، جھلک ج: ومضات۔

الومضانُ: بجلی کی ہلکی چمک۔

الومیضُ، الومضان۔

• الومطُ: تھکن۔ والومطۃُ: تھکن سے گرنا۔

• الومعۃُ: بارش کا چھینٹا۔

• الومغۃُ: لمبے بال۔

• ومقہ ۔ (یمق) ومقًا ومقۃً:

محبت کرنا، پیار کرنا، ھو وامِق وھی وامِقۃ، المفعول موموقٌ ووَمِیقٌ۔
وَامَقہٗ مُوامقۃً ووِماقًا: کسی سے دلی تعلق رکھنا، ایک دوسرے کو چاہنا۔
تَوامَقوا: باہم محبت کرنا۔
تَوَمَّقَ: اظہارِ تعلق کرنا۔
الوامِق: محبت کرنے والا۔
المَوموق والوَمِیق: محبوب۔
• تَوَمَّنَ فلانٌ: کثیر الاولاد ہونے کے باعث کثیر اخراجات والا ہونا۔
• وَمِہَ النّہارُ (یَومَہُ) وَمَہًا: دن کا انتہائی گرم ہونا دن میں سخت گرمی ہونا۔
الوُمہۃ: پگھلاہٹ۔
• وَمَی — (یَمِی) وَمْیًا: بمعنی وَمَأ: اشارہ کرنا۔
— بالشیءِ: لیجانا، زائل کرنا۔
اَوْمَی: بمعنی اَوْمَأ: اشارہ کرنا۔
وَمَّی بالشیءِ: لیجانا زائل کرنا۔
استومَی علیہ: غالب ہونا، قابض ہونا، مسلط ہونا۔
المَوْماءُ والمَوْماۃُ: (صحرا) دیکھئے (و م ء) ج: مَوامٍ
الوَمَی: ما ادری ایُّ الوَمَی ھو؟ نہ معلوم وہ کس قسم کا انسان ہے۔

و — ن

• وَنَبہٗ: جھڑکنا۔
• الوَنَج: ایک قسم کا ستار (باجا) (فارسی لفظ ونہ کا معرب ہے)
• الوَنَع: تھوڑی سی چیز کی طرف اشارہ کرنے کا لفظ۔
• وَنَمَ الذُّبابُ — (یَنِمُ) وَنْمًا ووَنِیمًا: مکھی کا بیٹ کرنا۔
الوَنْمۃُ: مکھی کی بیٹ۔
الوَنِیمُ: الوَنْمۃ۔
• الوَنَی: ضعف وکمزوری (۲) انگلیوں سے بجانے کی پیتل کی تھالی۔
• وَنَی فی الامرِ — ونیًا ووُنِیًّا ووَناءً ووَنًی: سست ہونا، تھک کر کمزور پڑجانا، عاجز ہوجانا
فلانٌ لا یَنِی یفعلُ کذا: فلاں برابر (کام) کرتا رہتا ہے تھکتا نہیں، ھو وانٍ وھی وانیۃ۔
— السَّحابۃُ: بادل کا برسنا۔
— فلانٌ الکُمَّ: آستین اوپر چڑھانا۔
— الشیءَ وعنہ: چھوڑنا، الگ ہونا۔
اَوْناہُ: کسی کو تھکانا، کمزور کرنا، سست کرنا۔
وَنَّی الرَّجلُ: کام میں محنت نہ کرنا سستی برتنا۔
تَوانَی فی العمل: کام میں سستی برتنا، اسے ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
— فی حاجتہ: اپنے مقصد اور ضرورت میں سستی برتنا، کوتاہی کرنا۔
المُتَوانی: ڈھیلا، کمزور وسست کوتاہ۔
المِینَی: بندرگاہ، کشتیوں اور جہازوں کے ٹھہرنے اور لنگر انداز ہونے کی جگہ (۲) کانچ کا جوہر (اصلی مادہ: منکا) (۳) معدنیات پر کیا جانے والی پالش ج: مَوانٍ۔
المِیناءُ: بندرگاہ، پورٹ۔
مِیناءُ التَّفریغ: سامان اتارنے کی بندرگاہ۔
مِیناءُ الشَّحن: سامان کے لدان کی بندرگاہ۔
مِیناءُ القیام: روانگی کی بندرگاہ۔
مِیناءٌ للتَّصلیح: مرمت کی بندرگاہ۔
التَّوانی: سستی، کاہلی، کوتاہی۔
الوانی: سست، کمزور (۲) لاغر جسم، (۳) ہلکی خوشگوار ہوا۔
الوَناۃُ: موتی (۲) نزاکت سے اٹھنے والی عورت۔
الوَنِیُّ: موتی۔
الوَنِیّۃُ: موتی (۲) موتیوں کا ہار (۳) غلہ کا بورا۔

و — ہ

• وَھَبَ لہ الشیءَ — (یَھَبُہٗ) وَھْبًا ووَھَبًا وھِبۃً: کسی کو بلا عوض کوئی چیز دینا، بخشنا، ہبہ کرنا۔ ھو واھِب ووَھُوب ووَھّاب ووَھّابۃ۔
— فلانٌ فلانًا: بخشش اور ہبہ کرنے میں کسی سے بڑھ جانا، بخشش میں مقابلہ کیا تو اس سے بڑھ گیا، وَھَبَنی اللہُ فِداکَ خدا مجھ کو تم پر قربان کرے ھَبْنی فعلتُ کذا: فرض کرلو کہ میں نے ایسا کیا۔ ھَبْ فلانًا مُنطلقًا: فلاں کو آزاد سمجھو، کلمہ ھَبْ (فرض کر، سمجھ) صرف امر کے صیغہ میں استعمال ہوتا، اس معنی میں ماضی اور مضارع نہیں آتا۔
اَوْھَبَ الشیءُ: برقرار رہنا، اَوْھَبَ

لَهُ الشَّیْءُ: کوئی چیز کسی کے پاس رہنا، باقی رہنا۔
— لِفُلَانٍ الشَّیْءُ: کوئی چیز کسی کی دست رس اور قبضہ میں ہونا قابو میں ہونا۔
— فُلَانٌ لِلشَّیْءِ: کسی چیز پر حاوی اور قادر ہونا۔
— لِفُلَانٍ الشَّیْءَ: کسی کے لئے تیار کرنا۔
وَاهَبَهُ: ہبہ اور بخشش میں کسی سے مقابلہ کرنا۔ وَاهَبَهُ فَوَهَبَهُ
اِتَّهَبَ: ہبہ یا بخشش قبول کرنا، اِتَّهَبَ الْهِبَةَ۔
تَوَاهَبَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو بخشش کرنا۔
اِسْتَوْهَبَ الْهِبَةَ: بخشش طلب کرنا، کوئی چیز ہبہ کرنے کی فرمائش کرنا۔
— فُلَانًا الْهِبَةَ: کسی سے بخشش چاہنا۔
الْمَوْهَبَةُ: وہ بادل جو جہاں جائے برس پڑے (۲) پانی کا چھوٹا تالاب (۳) پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو (۴) عطیہ (یہ لفظ بھی موھوب کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، ج: مَوَاهِبُ۔
الْمَوْهِبَةُ: پانی کا چھوٹا تالاب (۲) کسی فن کی انسان کی فطری صلاحیت خداداد صلاحیت و قابلیت، ملکہ و مہارت کمال، ج: مَوَاهِبُ۔
مَوْهِبَةٌ خَارِقَةٌ: غیر معمولی فطری قابلیت و صلاحیت۔
لِمَوْهُوبٍ: لڑکا، لڑکے کے باپ کو کہا جاتا ہے۔ شَکَرْتَ الْوَاهِبَ وَبُورِكَ لَكَ فِي الْمَوْلُودِ: تو لڑکا دینے والے کا شکر گزار ہو گا، تیرے لڑکے کو برکت حاصل ہو گی (۲) رَجُلٌ مَوْهُوبٌ خداداد صلاحیتوں کا مالک، فطری قابلیت رکھنے والا، باکمال، باصلاحیت
شَیْءٌ مَوْهُوبٌ: عطا کی ہوئی چیز (۲) خداداد (۳) طبع زاد۔
تَنْمِیَةُ الْمَوَاهِبِ: صلاحیتیں اجاگر کرنا، بڑھانا۔
الْهِبَةُ: بے غرض و بے عوض عطیہ (۲) شرعاً بلا عوض کسی خاص چیز کی تملیک (۳) ہبہ کی ہوئی چیز عطیہ، بخشش۔
الْهِبَةُ الْخَیْرِیَّةُ: خیراتی عطیہ
هِبَةٌ مِنَ السَّمَاءِ: غیر مترقبہ نعمت۔
الْوَاهِبُ: عطا کنندہ، ہبہ کنندہ
الْوَهَّابُ: بڑا فیاض، بہت دینے والا۔
الْوَهَبِیُّ: خداداد (نعمت یا صلاحیت) ضد الْکَسْبِیِّ۔
• وَهَتَ الشَّیْءَ ـِ (یَهِتُهُ) وَهْتًا: دبانا، پاؤں سے کچلنا، زور سے دبانا۔
أَوْهَتَ اللَّحْمُ: گوشت سڑ جانا۔
الْوَهْتَةُ: ڈھلوان زمین، ج: وَهْتٌ۔
• وَهَتَ فِي الشَّیْءِ ـِ وَهْتًا وَهْتَةً: منہمک اور مصروف ہونا۔
— الشَّیْءَ: زور سے روندنا۔
تَوَهَّتَ فِي الْأَمْرِ: کسی معاملہ میں زیادہ آگے بڑھنا۔
الْوَاهِتُ: خود کو ہلاکت میں ڈالنے والا۔
• وَهَجَتِ النَّارُ وَنَحْوُهَا ـِ (تَهِجُ) وَهْجًا وَوَهِیجًا وَوَهَجَانًا: آگ وغیرہ کا تیز ہونا، روشن ہونا، دہکنا، شعلہ زن ہونا، لپٹیں مارنا۔
— النَّارَ: آگ روشن کرنا، سلگانا۔
— الْیَوْمُ وَاللَّیْلَةُ: دن اور رات کا سخت گرم ہونا۔
أَوْهَجَ النَّارَ: آگ سلگانا۔
تَوَهَّجَتِ النَّارُ: آگ دہکنا، سلگنا۔
— الشَّمْسُ: دھوپ کا انتہائی تیز ہونا۔
— النَّهَارُ وَتَوَهَّجَ حَرُّ النَّهَارِ: دن کا سخت گرم ہونا۔
— الْجَوْهَرُ: جوہر کا چمکنا۔
— رَائِحَةُ الطِّیبِ: خوشبو مہکنا۔
الْوَهَجُ: آگ کی لپٹ، شعلہ (۲) دن یا سورج کی گرمی، دھوپ کی تیزی (۳) خوشبو کی مہک (۴) کسی چیز کی چمک دمک، روشنی۔
الْوَهْجَانُ: یَوْمٌ وَهْجَانٌ: انتہائی گرم دن، هِيَ وَهْجَانَةٌ۔
الْوَهَّاجُ: انتہائی تیز، روشن، چمکدار بھڑکدار، نَجْمٌ وَهَّاجٌ: چمکدار ستارہ، سِرَاجٌ وَهَّاجٌ: روشن چراغ۔
الْوَهِیجُ: خوشبو کی مہک۔
• وَهَدَ لَهُ الْفِرَاشَ: کسی کے لئے بستر بچھانا۔
تَوَهَّدَ الْفِرَاشُ: بچھ جانا۔
— الشَّیْءُ: نیچا ہونا۔
أَوْهَدُ: پیر کا دن، پرانا نام ج: أَوَاهِدُ۔
الْوَهْدُ: نشیبی زمین (۲) گڑھا، ج: أَوْهُدٌ وَوُهْدَانٌ۔

الوَهْدَةُ: نشیبی زمین کھائی ج: وَهْدٌ۔

• وَهَرَهُ ـِ (يَهِرُهُ) وَهْرًا: ایسی مشکل میں پھنسانا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو، ڈرانا۔

وَهَّرَهُ: وَهَرَهُ۔

تَوَهَّرَ اللَّيْلُ والشِّتَاءُ: رات یا موسم سرما کا اکثر حصہ گزر جانا۔

ـــ الرَّمْلُ: ریت کا گر جانا۔

ـــ فُلانٌ فُلانًا فی الکلام: گفتگو میں کسی کو پریشانی میں ڈالنا۔

اسْتَوْهَرَ بِهِ: کسی چیز کو یقین کے درجہ میں جاننا۔

المُسْتَوْهِرُ: سورج کی تمازت سے چکا چوند ہونے والا۔

الوَاهِرُ: لَهَبٌ وَاهِرٌ: چمکتا ہوا یا بھڑکتا ہوا شعلہ۔

الوَهَرُ: دھوپ کی تیزی سے زمین پر بھاپ جیسا دھندلا پن۔

الوَهْرَانُ: خوف زدہ۔

الوَهْرَةُ: سخت مشکل کا سامنا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو، خوف، (۳) سنجیدگی۔ صَاحِبُ وَهْرَةٍ: سنجیدہ۔

• وَهَزَهُ ـِ (يَهِزُهُ) وَهْزًا: ہاتھ کی پوری طاقت سے کسی کو پیٹنا، دھکا دینا۔

ـــ الحَيَوَانَ: جانور کو تیز چلانے کیلئے پیر مارنا، ایڑ لگانا۔

ـــ الشَّيْءَ: روندنا، توڑنا، کوٹنا۔

وَهَّزَهُ: بوجھل کرنا، بوجھ ڈالنا۔

تَوَهَّزَ الكَلْبُ خَلْفَهُ: کسی کے پیچھے کتے کا کود کر جانا۔

ـــ المُثْقَلَ: بھاری چیز کا زور سے روندنا، جَاءَ يَتَوَهَّزُ: وہ زمین کو سخت دباتا ہوا یا دبا کر پیر رکھتا ہوا آیا۔

الأَوْهَزُ: اچھی چال والا۔

المُوَهَّزُ: بہت دبا کر پیر رکھنے والا۔

الوَهَّازَةُ: شرمیلی عورت کی چال هِيَ تَمْشِي الوَهَّازَةَ: وہ شرماتی ہوئی چلتی ہے۔

الوَهْزُ: سخت جان آدمی (۲) پست قد آدمی، ج: أَوْهَازٌ۔

• وَهَسَ فُلانٌ ـِ (يَهِسُ) وَهْسًا و وَهِيسًا: جلدی جلدی بڑے بڑے لقمے کھانا (۲) تیز چلنا

ـــ عَلَى عَشِيرَتِهِ: اپنے کنبہ پر زیادتی کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: توڑنا، زور سے روندنا توڑ کر زمین سے نہ لگنے دینا۔

تَوَهَّسَ: تیز چلنا (۲) بھاری قدموں سے چلنا۔

ـــ السَّائِرُ الأَرْضَ فی مِشْيَتِهِ: راہ گیر کا زمین پر دبا دبا کر پاؤں رکھنا۔

الوَهْسُ: چغلخوری (۲) فتنہ، فساد

الوَهَّاسُ: شیر۔

الوَهْسَةُ: عام چالو راستہ۔

الوَهِيسَةُ: عربوں کا ایک کھانا ٹڈیوں کو پکا کر خشک کر کے کوٹا جاتا تھا اور اس میں گھی یا اور کوئی چکنائی ملا کر کھاتے تھے۔

• وَهَصَ الشَّيْءَ ـِ (وَهْصًا) زور سے پھینکنا (۲) زور سے روندنا (۳) زمین پر پٹخنا، هو مَوْهُوصٌ و وَهِيصٌ۔

ـــ الشَّيْءَ الرِّخْوَ: نرم چیز کو توڑنا۔

ـــ الإِنْسَانَ والحَيَوَانَ: خصی کرنا۔

ـــ رَأْسَهُ: سر پھوڑنا۔

اتَّهَصَ الشَّيْءُ الرَّطْبُ: نرم وتر چیز کا ٹوٹ جانا۔

المَوْهُوصُ: رَجُلٌ مَوْهُوصٌ: گٹھے ہوئے بدن والا۔

المُوَهَّصُ: المَوْهُوصُ۔

الوَهْصَةُ: گولائی دار نشیبی زمین۔

الوَهَّاصُ: بہت زور سے پھینکنے یا روندنے والا (۲) بڑا سخی اور فیاض۔

• وَهَطَ فُلانٌ ـِ (يَهِطُ) وَهْطًا: کمزور ڈھیلا ہونا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو نیزہ مارنا، پیٹنا۔

ـــ الشَّيْءَ: روندنا، توڑنا، هو مَوْهُوطٌ و وَهِيطٌ۔

أَوْهَطَ الإِنْسَانَ أو الحَيَوَانَ: کمزور کرنا، بے جان کرنا، رَمَى الطَّائِرَ فَأَوْهَطَهُ: پرندہ کو تیر مار کر بے جان کر دیا، مہلک تیر مارنا، بری طرح پچھاڑنا کہ اٹھ نہ سکے۔ مار مار کر خون نکال دینا۔

ـــ جَنَاحَ الطَّائِرِ: بازو توڑنا۔

تَوَهَّطَ: مُطَاوِعُ وَهَطَهُ: کمزور ڈھیلا ہو جانا، بے دم ہو جانا۔

ـــ فی الطِّينِ: گارے یا کیچڑ میں غائب ہو جانا۔

ـــ الفِرَاشَ: بستر بچھانا، ہموار کرنا۔

الوَهْطُ: جماعت (۲) دبلاپن، (۳) نشیبی جگہ۔ ج: وِهَاطٌ و أَوْهَاطٌ

الوَهْطَةُ: ایک دفعہ کا فعل، (۲) نشیبی زمین، گڑھا کھڈ، ج: وَهْطٌ و وِهَاطٌ۔

• وَهَفَ النَّصْرَانِيُّ ـِ وَهْفًا و وِهَافَةً: گرجا کی خدمت کرنا۔

ـــ الشَّيْءُ وَهْفًا و وَهِيفًا: نزدیک ہونا، ممکن ہونا۔ خُذْ مَا وَهَفَ لَكَ: جو تمہارے نزدیک

یا دست رس میں ہو وہ لے لو
وَھَفَ النَّبَاتُ: پودوں کا سرسبز ہونا، لہلہانا۔
— الشَّئُ لِلقَوم: کوئی چیز لوگوں کے سامنے آنا، درپیش ہونا۔
— الشَّئُ وَھْفًا: اُڑ جانا۔
اَوْھَفَ: بلندی سے سامنے آنا (۲) بلند ہونا، مَا یُوھِفُ لَہ شَئٌ الا اَخَذَہُ: اس کے سامنے جو چیز بھی آتی ہے وہ اسے لے لیتا ہے۔
الوَاھِفُ: گرجا کا خادم یا منتظم۔
الوِھَافَۃُ: گرجا کا انتظامی عہدہ۔
• وَھَقَ الشَّئَ عَنہ ـِ (یَھِقُہُ) وَھْقًا: کوئی چیز کسی سے روکنا ھُوَمَوھُوق۔
— فُلَانًا: کسی کی گردن میں پھندا ڈالنا۔
— البَعِیرُ البَعِیرَ: چلتے ہوئے اونٹ کا دوسرے اونٹ کے مقابلہ میں گردن لمبی کرنا اور مقابلہ کرنا۔
اَوْھَقَ الدَّابَّۃَ: جانور کی گردن میں پھندا ڈالنا، رسی ڈال کر گرہ لگانا۔
وَاھَقَہُ: کام میں کسی سے مقابلہ کرنا وَاھَقَت النَّاقَۃُ النَّاقَۃَ۔
تَوَاھَقَ الرَّجُلَانِ: باہم مقابلہ کرنا۔
— الرِّکَابُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
الوَھَقُ: وہ رسی جس کے دونوں کناروں میں گرہ ہو، اور اسے جانور کے گلے میں کھینچنے کے لئے ڈالا جائے، اَوْھَاق۔
• وَھَلَ فُلَانٌ ـِ (یَہِلُ) وَھْلًا: بھولنا۔
— الی الشَّئِ: کسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو (۲) خوف زدہ ہو کر پناہ لینا۔

وَھِلَ الرَّجُلُ ـَ (یَوْھَلُ) وَھَلًا: کمزور ہونا، بزدل ہونا (۲) گھبرانا، ڈرنا۔
— فِیہ وعَنہ: کسی کام میں غلطی کرنا، اس میں بھول چوک ہو جانا، ھُوَ وَھِلٌ وھِی وَھِلَۃٌ۔
وَھَّلَہُ: خوف زدہ کرنا۔
تَوَھَّلَہُ: غلطی کرانا۔
اِسْتَوْھَلَ: کمزور ہونا (۲) گھبرانا خوف زدہ ہونا۔
المُسْتَوْھِلُ: گھبرا کر ادھر ادھر جانے والا۔
الوَاھِلَۃُ: کسی چیز کا آغاز، ابتدا۔
الوَھْلَۃُ: اوّلُ الوَھْلَۃِ: پہلے پہل، بالکل ابتدا، لَقِیتُہُ اَوَّلَ وَھْلَۃٍ وَلَاوَّلِ وَھْلَۃٍ: میں اس سے پہلے پہل ملا، ظَنَنتُہ اوَّلَ وَھْلَۃٍ صدیقی: میں نے اسے پہلے وہلہ یا بالکل ابتدا میں اپنا دوست سمجھا۔
• وَھَمَ فُلَانٌ فِی الشَّئِ والیہ ـِ (یَہِمُ) وَھْمًا: کسی ایسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو، کسی بات کا وہم ہونا، شبہ ہونا، غلط خیال ہونا۔
— فِی الصَّلٰوۃِ: نماز میں سہو ہونا غلطی کرنا۔
— الشَّئُ: دل میں کوئی چیز کھٹکنا دل میں کسی چیز کا خیال آنا۔
وَھِمَ فِی الحِسَابِ وغیرہ ـَ (یَوْھَمُ) وَھَمًا: حساب وغیرہ میں بھول ہونا، غلطی ہونا۔
اَوْھَمَ فُلَانٌ: وَھِمَ۔

اَوْھَمَ فُلَانًا: وہم یا شبہ میں ڈالنا۔
— فُلَانًا بکذا: کسی پر کوئی الزام لگانا، کسی بات کا شبہ پیدا کرنا، بدگمانی کرنا۔
— الشَّئَ: پوری چیز چھوڑ دینا اَوْھَمَ مِن صَلَاتِہ رَکعَۃً: اس نے اپنی نماز میں پوری ایک رکعت چھوڑ دی، اَوْھَمَ مِنَ الحِسَابِ ونَحوِہ کذا: حساب وغیرہ کی کوئی چیز بالکل بھول جانا، یا اسے چھوڑ دینا۔
اَتْھَمَ الرَّجُلُ: (اصل میں اَوْھَمَ ہے) مشکوک ہونا۔
اِتَّھَمَہُ بکذا: کسی پر کوئی الزام یا تہمت لگانا، کسی کے ساتھ بدگمانی کرنا۔
— فِی قَولِہ: کسی کی بات میں شک کرنا، اِتَّھَمَہُ فَاتَّھَمَ ھُوَ ایضًا: اس نے اس پر تہمت لگائی تو وہ بھی متہم ہو گیا، ھُوَ مُتَّھَمٌ وَتَھِیمٌ۔
تَوَھَّمَ الشَّئَ: کسی بات کا گمان کرنا، تصور کرنا، کسی چیز کا خیال دل میں لانا (خواہ وہ چیز وجود میں ہو یا نہ ہو)۔
— الخَیرَ فِیہ: کسی میں بھلائی اور اچھائی کے آثار محسوس کرنا، تاڑ لینا۔
الاِتِّھَام: الزام، تہمت۔
ورَقَۃُ الاِتِّھَام: فرد جرم۔
الاِیْھَام: توریہ، التباس، شبہ۔
التُّھْمَۃُ والتُّھَمَۃُ: الزام، وہ بات جس کا الزام لگایا جائے، ج: تُھَمٌ وتُھَمَاتٌ۔
التَّھِیمُ: جس پر تہمت لگائی جائے (۲) تہمت

لگانے والا۔

الْمُتَّهَمُ : تہمت زدہ، بدنام، ملزم، ماخوذ۔

الْمُتَّهَمُ فِي قَضِيَّةٍ : مقدمہ میں ماخوذ۔

الْمَوْهُومُ : خیالی، بے بنیاد، تصور کیا ہوا۔

الْوَاهِمُ : غلطی کرنے والا، غلط خیال کرنے والا (۲) وہم میں مبتلا، (۳) بھول جانے والا، اَنْتَ وَاهِمٌ تم غلطی پر ہو، تمہاری خام خیالی ہے۔

الْوَاهِمَةُ : کسی چیز کو تصور میں لانے والی باطنی قوت۔

الْوَهْمُ : وہم، خیال، تصور، دل میں آنے والا خیال (۲) کشادہ راستہ ج: اَوْهَام وَوُهُوم وُهُوم لَاوَهْمَ مِنْ ذٰلِكَ۔ اس سے مفر نہیں۔

الْوَهْمَةُ : شک، گمان، شبہ۔

الْوَهِمِيُّ ، وہمی، وہم والا آدمی (۲) غلط (۳) خیالی، بے بنیاد۔

• وَهَنَ ـِ (يَهِنُ) وَهْنًا : آدھی رات میں داخل ہونا، رات کا ایک حصہ گزر جانا۔

ـــ فُلَانٌ : معاملات، بدن اور کام میں کمزور ہونا۔

ـــ فُلَانًا : کمزور کرنا۔

وُهِنَ : بازو کی کمزوری یا بیماری میں مبتلا ہونا۔

اَوْهَنَ : آدھی رات میں داخل ہونا۔

ـــ فُلَانًا : کمزور کرنا۔

وَهَّنَهُ : کمزور کر دینا، جان نکال دینا۔

تَوَهَّنَ فُلَانٌ : لیٹ جانا، (۲) کمزور ہونا، بے جان ہو جانا۔

ـــ الطَّائِرُ : مردار کھانے سے پرندہ کا بوجھل ہو کر اٹھ نہ سکنا۔

الْمَوْهِنُ : آدھی رات کے قریب یا آدھی رات کے کچھ بعد کا وقت۔

الْمَوْهُونُ : رَجُلٌ مَوْهُونٌ کمزور و ناتواں۔

الْوَاهِنُ : کندھے کی ایک رگ جس میں کبھی کبھی درد ہو جاتا ہے، هُوَ وَاهِنٌ : وہ کمزور ہے اس میں کوئی طاقت نہیں۔

الْوَاهِنَةُ : کمزوری، ناطاقتی، (یہ عافیت کی طرح مصدر ہے) کمزور و ناتواں عورت یا مادہ، ج: وُهُنٌ (۲) گدی کا ایک مہرہ، گردن کا مہرہ، (۳) آدمی کے بازو کی ایک بیماری (۴) سب سے نیچے کی پسلی (۵) گھوڑے کے سینہ سے ملی ہوئی پہلی پسلی، اِنَّهُ لَشَدِيدُ الْوَاهِنَتَيْنِ : وہ بہت مضبوط سینہ والا ہے۔

الْوَهْنُ : کمزوری، بدن کا سوکھا پن، (۲) موٹا اور پست قد آدمی (۳) تقریباً آدھی رات یا اس کے کچھ بعد کا وقت۔

الْوَهَنُ : کمزوری، ناطاقتی۔

الْوَهْنَانَةُ : ناز و نعمت کے باعث کاموں میں سست عورت۔

الْوَهِينُ : مزدوروں کا نگراں جو ان سے اپنی راہنمائی میں کام کراتا ہے۔

• الْوَهُّ : رنج، غم، وَهًّا مِنْ هٰذَا وَهًّا : اس سے بہت ہی رنج ہے۔

وَهْوَهَ فِي صَوْتِهِ : گھبرا کر بڑبڑانا

ـــ الْمَرْأَةُ : عورت کا غم سے چلانا۔

ـــ الْاَسَدُ فِي زَئِيرِهِ : شیر کا بار بار دہاڑنا۔

الْمُوَهْوِهَةُ : زکام سے بے چین کپکپی میں مبتلا ہونے والی عورت۔

الْوَهْوَاهُ : انتہائی تیز و پھرتیلا گھوڑا جو روکے نہ رکتا ہو، رَجُلٌ وَهْوَاهٌ : ڈرپوک و بزدل۔

الْوَهْوَهَةُ : ہنہناہٹ کے بعد کی آواز جو گھوڑے کے حلق میں گونجتی ہے۔

• وَهِيَ الرَّجُلُ ـِ (يَهِي) وَهْيًا وَوُهِيًّا : بے وقوف ہونا (۲) کمزور ہونا۔ هُوَ وَاهٍ ج: عاقل کے لئے وُهَاةٌ غیر عاقل کے لئے وُهِيٌّ۔

ـــ الْحَائِطُ : دیوار میں دراڑیں پڑ کر گرنے کے قریب ہونا،

ـــ الثَّوْبُ : کپڑا جگہ جگہ سے پھٹ جانا۔

ـــ رِبَاطُ الشَّيْءِ : بندش یا بند کا ڈھیلا ہو جانا۔

ـــ السَّحَابُ : بادل کا زور سے برسنا، بارش سے پھٹ پڑنا۔

اَوْهَاهُ : کمزور و ڈھیلا کرنا۔

ـــ يَدَهُ : ہاتھ کو چوٹ مار کر توڑ دینا۔

الْاُوْهِيَّةُ : پہاڑ کی چوٹی سے وادی کی زمین تک کا حصہ۔

الْوَاهِي : کمزور، بے تک، بے بنیاد۔

الْوَهْيُ : کسی چیز کی پھٹن، شگاف، دراڑ ج: اَوْهِيَة وَوُهِيٌّ۔

الْوَهْيَةُ : ایک دفعہ کا فعل (۲) کسی چیز کا شگاف، پھٹن۔

الْوَهِيَّةُ : موٹی اور بڑی ذبح کئے جانے کے قابل اونٹنی (۲) موتی۔

الْوُهَيَّةُ : وَهْيَة کی تصغیر چھوٹا شگاف، معمولی سی پھٹن۔

وَاهًا : کلمہ تعجب جو کسی چیز کی تحسین

کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ جیسے، واھًا لَہ
وبہ: وہ کتنا اچھا ہے یا وہ بہت
ہی خوب ہے (۲) حسرت کے لئے بھی
آتا ہے جیسے واھًا علیٰ مَا فَات:
افسوس اس چیز پر جو کہ چھوٹ گئی یا
ہاتھ سے نکل گئی (۳) دکھ درد کے
اظہار کے لئے بھی آتا ہے، جیسے،
واھًا وواہ: آہ آہ...

و ـــــ ی

• وَيْ: کلمۂ تعجب، بعض کے نزدیک
کلمۂ زجر و توبیخ ہے، وَيْ لِزَيْدٍ
زید کتنا اچھا ہے! یا زید کو خبردار
رہنا چاہئے، یا زید پر افسوس ہے۔
بمعنی وَيْل (ہلاکت) بھی بولا جاتا
ہے کبھی اس کے بعد کاف خطاب
لگایا جاتا ہے کہتے ہیں وَيْلَكَ یا
وَيْ بِكَ یا فلان، فلانے
تیرا برا ہو، تو ہلاک ہو، تیرا ناس ہو،
(یہ تو نے کیا کیا)۔
• وَيْبُ: بمعنی وَيْل، وَيْبَكَ
ووَيْبٌ لَكَ وويبًا لَكَ:
تیرا ناس ہو، تجھ پر افسوس ہے، تو
ہلاک ہو، تجھ پر افسوس ہے، وَيْبَ
فُلَانٍ: فلاں کا ناس ہو، وہ ہلاک
ہو، اس پر افسوس ہے، تجھے کیا
ہو گیا، اسے کیا ہو گیا (بطور افسوس
و مذمت)۔
وَيْبًا لِهٰذَا: اس پر تعجب ہے۔

الوَيْبَةُ: مصیبت (۲) رسوائی (۳)
دو کیلہ یا اردب کے چھٹے حصہ کے
مساوی ایک پیمانہ۔
• الوَيْجُ: دو بیلوں کے درمیان لمبی
لکڑی۔
• وَيْحٌ رحم و دردمندی کا کلمہ، تعریف و تعجب
اور ویل کے معنی میں بھی آتا ہے
وَيْحٌ لَه وَ وَيْحًا لَه ووَيْحَه:
اس بیچارے کا کتنا برا حال ہے
یا وہ کتنا بدبخت ہے (۲) وہ بہت
خوب ہے، (۳) اس کا ناس ہو،
اس کا بیڑا غرق ہو۔
الوَاحَة: صحرا میں سبزہ زار،
نخلستان۔
• الوَيْسُ: غربت، مفلسی۔
وَيْسٌ: رحم اور مدح کے لئے ہے،
وَيْسَهُ: وہ بہت خوب ہے
وہ کتنا پیارا ہے، بیچارہ کیسی حالت
میں ہے، وَيْسٌ لَهُ و ویسًا
لَه بھی کہتے ہیں، لَقِيَ وَيْسًا
اس نے مراد کو پالیا۔
وَيْلَكَ: تیرا برا ہو۔
• وَيَّلَهُ: کسی کو بار بار وَيْلٌ لَكَ
وَيْلٌ لَكَ کہنا، بار بار ہلاکت
کی بد دعا کرنا، وَيَّلَ لَه بھی مستعمل ہے۔
تَوَايَلَا: ایک دوسرے کو ہلاکت
کی بد دعا کرنا۔
تَوَيَّلَ: مصیبت آنے پر تباہی کی
بد دعا کرنا، یَا وَيْلَاهُ کہنا

ہائے کیسی مصیبت ٹوٹ پڑی میں
تباہ ہو جاؤں تو اچھا ہے
الوَيْلُ: نزول آفت، ہلاکت،
کلمۂ عذاب ہے، بربادی اور
تباہی کے معنی میں قرآن پاک
میں ہے۔ "وَيْلٌ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ"
تکذیب کرنے والوں کے لئے
عذاب اور بربادی کو مقدر کیا
گیا ہے۔
الوَيْلَةُ: رسوائی، واوَيْلَتَاہ
آہ اس کی کیسی رسوائی ہوئی (۲)
مصیبت، آفت، ج: وَيْلَات؛
وَيْلُمِّهِ: اس کی اصل وَيْلٌ لِأُمِّهِ
ہے، بد دعا کے لئے آتا ہے، وہ تباہ
ہو، برباد ہو، کبھی کسی بات پر تعجب
کے لئے بھی آتا ہے بمعنی "قَاتَلَهُ
اللّٰہ" یا "لَا أَبَ لَكَ"
(یہ بد دعا نہیں) رَجُلٌ
وَيْلُمِّهِ: چلتا پرزا، چالاک آدمی۔
• وَيْمُ، وَيْمَةُ: تہمت، چغلخوری۔
المُوَانَةُ: پست قد آدمی، پست قد
عورت۔
المُوَيْنُ: سیاہ انگور۔
الوُيَيْنَةُ: سیاہ منقی۔
• وَيْهِ ووَيْهًا: کلمۂ تحریض، شاباش
بہت خوب، مزید کام پر اکسانے کے
لئے بولا جاتا ہے، وَيْهًا یا فُلَانُ
کہتے ہیں، یہ کلمہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر
اور مؤنث سب کے لئے مستعمل ہے۔

بابُ الیاء

•الیاء : حروف ہجائیہ کا اٹھائیسواں حرف
یا ایک اصلی ہوتی ہے جیسے یمین
ویسار (ان دونوں لفظوں میں وہ
مادہ کا جزہے) دوسری یا زائدہ جیسے
کبیر وصغیر میں، کبھی کسی دوسرے
حرف کا بدل ہوتی ہے أرانب کے بجائے
أرانی کہتے ہیں، یہاں یا باکے بدلہ میں ہے
الیاء المفردۃ (۱) یہ مونث کی ضمیر کے
لئے آتی ہے جیسے تقومین یا قومی
میں (۲) فعل مضارع کے شروع میں
آتی ہے جیسے یقوم ویقمن میں
(۳) واحد متکلم کی ضمیر کے لئے جیسے ضَرَبنی
(منصوب) غلامی (مجرور) میں (۴)
تثنیہ کے لئے جیسے رجلین (حالت
نصب وجر میں) (۵) جمع کے لئے جیسے
المؤمنین میں (۶) اطلاق واشباع
کے لئے یعنی کسرہ کو کھینچ کر پڑھنے کیلئے۔
الیاء المشددۃ: یہ یا نسبت کے لئے
ہے جیسے کوفیٌّ ومدنیٌّ: کوفہ یا
مدینہ والا
•یاء ندائے بعید کے لئے، بعید حقیقۃً ہو یا حکماً
کبھی برائے تاکید ندائے قریب کے لئے بھی
آتی ہے حروف ندا میں یا کا استعمال
سب سے زیادہ ہے اسی لئے حرف ندا محذوف
ہونے کی صورت میں صرف یا کو ہی مقدر
مانا جاتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے
" یوسف أعرض عن ھذا " اصل
میں یا یوسف ہے، یا برائے تعجب بھی
آتی ہے جیسے یا لہ رجلا ومن
رجل، کیا عجیب آدمی ہے، یا لہ من
فارس: کیسا سوار ہے! برائے تنبیہ
جیسے یا لیتنی کنت معھم ویا
رب کاسیۃ فی الدنیا عاریۃ
یوم القیامۃ، یہاں منادی
محذوف ہے۔ کاش میں ان کے ساتھ
ہوتا، اس پر آگاہی مقصود ہے کہ
مجھے ان کے ساتھ نہ ہونے کا افسوس
ہے۔ کتنی ہی دنیا میں لباس پہنی عورتیں
قیامت کے روز برہنہ ہوں گی یہاں
بھی اس بات پر تنبیہ مقصود ہے کہ دنیا
کے حال پر خوش ہونا غلط ہے اصل
وہ حالت ہے جو قیامت میں ہوگی۔
یا اَللّٰہ! ابھارنے کے لئے: ہاں چلے
چلو، چلے آؤ، کرتے رہو۔
یا تُریٰ: نہ معلوم، خدا کرے ایسا ہو،
دیکھئے کیا ہوتا ہے، ارے بھائی وغیرہ
حیرانی اور پریشانی کے وقت کوئی
فرضی مخاطب بنا کر ایسا کہا جاتا ہے
الیاردۃ: گز ۳۶ انچ کے برابر لمبائی
کا پیمانہ، ایک میل (۱۷۶۰) گز کے برابر
•یَئِسَ منہ ۔ (ییأس وییئس)
یأسا ویآسۃ: کسی چیز سے
ناامید ہونا مایوس ہونا، ھو یائسٌ
ویؤوس ویئسٌ۔
— المرأۃ: عورت کا بانجھ ہوجانا
ھی یائسۃ ویئسۃ، یائسٌ
بھی کہا جاتا ہے۔
— الشیئ: جاننا جیسے اَلَم ییأسوا
انی فارس، کیا ان کو معلوم نہیں
کہ میں ماہر گھوڑا سوار ہوں (یہ اس
معنی میں بہت کم مستعمل ہے)۔
أیأسہ منہ ایئاسا: مایوس
وناامید کرنا
— اللّٰہُ المرأۃَ: خدا کا عورت کو
بانجھ کرنا۔
یأّسہ منہ: مایوس وناامید کرنا۔
اتّأس منہ: مایوس ہونا۔
استیأس منہ: مایوس ہونا۔
المَیئوس منہ: وہ چیز جس سے
مایوسی ہوجائے۔
الیأسُ: ناامیدی، مایوسی۔
سِنّ الیأس: پیدائش بند ہوجانے
کی عمر جس میں حیض منقطع ہوجاتا ہے
اور حمل قرار نہیں پاتا۔
•یأیأ یأیأۃ ویأیاء: لوگوں کو جمع کرنے
کے لئے یأیأ (آؤ آؤ) کہنا۔
— بالقوم: ضیافت وغیرہ کے لئے
بلانا۔
— بالابل: اونٹوں کی رفتار کو ہلکا
کرنے کے لئے "آئی" کہنا
یأیأ: ایک آواز جس سے لوگوں کو اکھٹا
کیا جاتا ہے۔
الیأیاءُ: ایک چھوٹے شکاری پرندے
یؤیؤ کی آواز۔
الیُؤیُؤ: شکرے جیسا ایک شکاری پرندہ
جس کی دم چھوٹی ہوتی ہے۔
ج: یآییٔ۔

ی ـــــ ب

•یَبّبہ: ویران کرنا، ویرانہ بنانا۔
الیباب: ویرانہ، اجاڑ، ارضٌ یبابٌ
ویران واجاڑ علاقہ جہاں کوئی چیز
نہ پائی جائے، دارھم خراب

یَبَابٌ، ان کا گھر ویران و اجاڑ ہے مکینوں سے خالی ہے حوضٌ یَبَابٌ: خالی حوض یا تالاب۔

یَبِسَ ـَ (یَیْبِسُ ویَیْبَسُ) یُبْسًا ویَبُوْسَةً: خشک ہونا سوکھ جانا ھو یَابِسٌ ویَبِسٌ ویَبِیْسٌ ویَبُوْسٌ

ـــ مَا بَیْنَ الرَّجُلَیْنِ: دو آدمیوں کا تعلق منقطع ہونا۔

أَیْبَسَ: خشک زمین میں آجانا یا اس میں چلنا، قحط میں ہونا۔

ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا قحط کی زد میں آنا

ـــ الاَرْضُ: زمین کے نباتات اور سبزے کا خشک ہو جانا، ھی مُوْبِسَة

ـــ الشَّیْءَ: سکھانا، خشک کرنا۔

ـــ اللّٰہُ یَدَہ: (بددعا) خدا اس کا ہاتھ شل کر دے۔

أَیْبِسْ: خاموش رہ، چپ رہو۔

یَابَسَهٗ: کسی کے ساتھ سختی اور روکھے پن سے پیش آنا۔

یَبَّسَهٗ: خشک کرنا، سکھانا۔

اِتَّبَسَ: خشک ہو جانا، سوکھنا، مطاوع یَبَّسَهٗ

الأَیْبَسُ، أَیْبَسَ منہ: اس سے زیادہ خشک بَیْنَهُمْ شَیْءٌ أَیْبَسُ ان میں باہمی تعلقات ختم ہیں (۲) پنڈلی میں خشک ہڈی جو دبانے سے دکھتی ہے اور اگر وہ ٹوٹ جائے تو پنڈلی ہی جاتی رہتی ہے، ج: أَیَابِسُ۔

الأَیْبَسَانِ: کلائی یا پنڈلی کی دو ہڈیاں (۲) ٹخنوں تک پنڈلی کا وہ حصہ جس پر گوشت نہیں ہوتا، ضَرَبَ أَیْبَسَهٗ اس کی پنڈلی کی ہڈی پر ضرب لگائی۔

الایابس: کلائی اور ٹخنوں کا بالائی حصہ، ضرب الایابس اس کی کلائی اور ٹخنوں کے اوپر ضرب لگائی

(۲) وہ خشک اور سخت چیزیں جن پر شمشیر زنی کی مشق کی جاتی ہے یا تلواروں کو مار کر تجربہ کیا جاتا ہے

المِیْبَاسُ: خشک کرنے والی چیز (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) خشکی لانے والی ہوا۔

الیَابِسُ: خشک ہوکھا، وَجْهٌ یَابِسٌ مرجھایا ہوا چہرہ (۲) بے فیض و بے خیر آدمی جس سے کسی کو نفع نہ پہنچے، سَکْرَانُ یَابِسٌ: نشہ میں مدہوش جو بول نہ سکے، ج: یَبْسٌ ویُبَّسٌ

الیَبَاسُ: الیابس، أَرَطْبٌ أَمْ یَبَاسٌ: تر ہے یا خشک؟

یَبَابِس: باعث شرم حرکت، عیب شرمگاہ۔

الیَبْسُ: الیَابِسُ، حَطَبٌ یَبْسٌ سوکھی لکڑیاں (ایندھن) شَاةٌ یَبْسٌ وہ بکری جس کا دودھ خشک ہو گیا ہو، جَمْعٌ یَابِسٌ، وہ مجمع جس میں نقل و حرکت نہ ہو، منجمد جماعت، ج: أَیْبَاسٌ یَبْسٌ بَحْرٌ کی ضد: بحر و بر۔

الیَبَسُ: الیَابِسُ، أَرْضٌ یَبَسٌ بہت خشک زمین، مَکَانٌ یَبَسٌ وہ جگہ جس کا پانی ختم ہو گیا ہو قرآن پاک میں ہے فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ان کے لئے سمندر میں ایسا راستہ بنا جس میں پانی نہ رہے، شَاةٌ یَبَسٌ، دودھ خشک ہو جانیوالی بکری، امْرَأَةٌ یَبَسٌ: بے کار عورت جس سے کوئی فائدہ نہ ہو ج، أَیْبَاسٌ

الیُبْسَةُ: اَتَانٌ یُبْسَةٌ: لاغر گدھی جس کی ہڈیاں نکل آئی ہو۔

الیَبَسَةُ: دودھ خشک ہوجانے والی بکری، اَتَانٌ یَبَسَةٌ: دبلی ہڈیاں نکلی ہوئی گدھی، ج: یِبَاسٌ

الیُبْسُ: خشکی، سوکھاپن۔

الیُبُوْسَةُ: (ضد الرّطوبہ) خشکی (۲) روکھاپن، درشتی مزاج

الیَبِیْسُ: الیَابِسُ: سوکھ جانیوالی ادھر ادھر بکھری ہوئی سبزیاں اور گھاس وغیرہ، مرجھائی ہوئی سبزیاں یا پودے، رَجُلٌ وامْرَأَةٌ یَبِیْسٌ بے نفع اور بے خیر مرد و عورت، روکھا مرد یا عورت۔

یَبِیْسُ الْمَاءِ: خشک پسینہ

الیَتُوْعُ: ہر وہ پودا جس میں سے دودھ نکلتا ہو

یَتَمَ ـِ (یَیْتِمُ) یُتْمًا: تنہا رہ جانا

الصَّبِیُّ اوالوَلَدُ: بچہ یا نابالغ اولاد کا بے باپ رہ جانا، یتیم ہوجانا۔

ـــ الصَّغِیْرُ من الحَیَوانِ اوالبَهَائِمِ جانوروں اور چوپاؤں کا بے ماں رہ جانا ماں مر گئی ہو یا چھوڑ کر الگ ہو گئی ہو

ـــ الفَرْخُ: وہ چوزہ جس کا باپ یا ماں نہ ہو، ھو یَتِیْمٌ ویَتْمَانٌ ج: یَتَامٰی وأَیْتَامٌ۔

یَتِمَ ـَ (یَیْتَمُ) یُتْمًا ویَتْمًا تھکا ماندہ ہونا (۲) سست و کوتاہ کار ہونا۔

ـــ مِنَ الاَمْرِ: کام سے بچ نکلنا۔

یَتُمَ ـُ (یَیْتُمُ) یُتْمًا: یتیم ہونا

أَیْتَمَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا یتیم بچہ والی ہونا، ھی مُوْتِمٌ ومُوْتِمَةٌ ج: مَیَاتِیْمُ

ـــ الصَّبِیَّ: یتیم بنانا۔

یَتَّمَهٗ: یتیم بنانا

المَیتَمَۃُ: وہ جنگ جو بچوں کو یتیم
بنا ڈالے، اسی لئے کہتے ہیں: اَلحَربُ
مَیتَمَۃٌ وَّمَاْیَمَۃٌ "جنگ
بچوں کو یتیم اور عورتوں کو بیوہ بنا
دیتی ہے یعنی ان کے مردوں کو ہلاک
کردیتی ہے تو بچے یتیم اور عورتیں بیوہ
ہوجاتی ہیں (۲) یتیم کی جمع، ج:
مَیَاتِمُ۔

الیُتْمُ: یتیمی کی حالت، یتیمی۔

الیَتَمُ: غم۔

الیَتَمُ: فی سَیرِہٖ یَتَمٌ: اس کی
رفتار میں کمزوری یا سستی ہے (۲)
ضرورت۔

الیَتِیمُ: بے باپ کا (انسانی) بچہ
نابالغ لڑکا جس کا باپ مرگیا ہو (۲)
بے ماں کا جانور (چوپائے) کا بچہ
(۳) نادر المثال شے، بے مثال،
بے نظیر۔ ج: اَیْتَامٌ ویَتَامٰی
ویَتْمَۃٌ ویَتَائِمُ ومَیْتَمَۃ

الیَتِیمَۃُ: مؤنث الیتیم (۲)
ریت کے ٹیلوں سے الگ تھلگ
ٹیلا (۲) درِّ نایاب بیش قیمت اور
بے نظیر موتی، الجُمُعَۃُ الیَتِیمَۃُ
مصریوں کے نزدیک رمضان مبارک
کا آخری جمعہ، ج: یَتَامٰی ویَتَائِمُ

یَتَنَتِ الحَامِلُ ـ (یَتْنًا) یَتْنًا
حاملہ کے بطن سے بچہ کا الٹا پیدا ہونا
پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا، کہتے
ہیں، وَضَعَتْہُ اُمُّہٗ یَتْنًا
اسے اس کی ماں نے الٹا جنا۔

اَیْتَنَتِ الحَامِلُ: یَتَنَتْ، ھِیَ
مُوْتِنٌ ومُوْتِنَۃٌ۔

یَتَّنَتِ الحَامِلُ: اَیْتَنَتْ۔

الیَتْنُ: پاؤں کے بل بچہ کی
پیدائش۔

یَثْرِبُ: مدینہ منورہ کا
قدیم نام۔

یَحْیٰی: ایک پیغمبر کا نام۔

• الیَحْمُوْرُ، چھوٹی سرخ دم کا بارہ
سنگا (۲) گاؤخر، ج: یَحَامِیر
دیکھئے (حمر)

الیَحْمُوْمُ: دیکھئے (حمم) سیاہ
چیز، دھواں (۲) لدان والاجانور

• اَیْدَعَ الحَجَّ علی نفسہ، احرام
کے وقت خوشبو لگاکر خود پر حج
واجب کرلینا۔

ـــ الیَمِیْنَ علی نَفْسِہٖ: اپنے
اوپر قسم واجب کرنا۔

یَدَّعَہٗ: اَیْدَع (زعفران) سے
رنگنا، یَدَّعَہُ الصَّبَّاغُ: رنگ
ریز نے اسے ایدع سے رنگا۔

الاَیْدَعُ: زعفران (۲) ایک قسم کا
سرخ گوند جو عمدہ قسم کی وارنش
میں کام آتا ہے اور بطور دوا بھی
استعمال کیا جاتا ہے (دم الاخوین)

• الیَدَکُ: ٹٹو

• یَدَاہُ ـ (یدیہ) یَدْیًا، ہاتھ
کو زخمی کرنا، چوٹ لگانا۔

ـــ الصَّائِدُ ونَحْوُہُ الظَّبْیَ
وغَیرَہٗ: شکاری وغیرہ کا ہرن
وغیرہ کا پاؤں جال میں پھنسانا، ھو
مَیْدِیٌّ۔

ـــ فُلَانًا والیہ وعلیہ یَدًا
کسی کے ساتھ احسان کرنا، انعام
دینا۔

یَدِیَ فُلَانٌ ـ (یَیْدَی)
یَدًی: بھلائی کرنا، بخشش کرنا
(۲) کمزور ہونا۔

ـــ من یَدِہٖ: ہاتھ خشک ہوجانا
شل ہوجانا، بددعا کے طور پر کہتے
ہیں، مالہ یَدِیَ من یَدِہٖ
اومن یَدَیْہِ، اسے کیا ہوا، اس
کا ہاتھ شل ہوگیا یا اس کے دونوں
ہاتھ بیکار ہوگئے۔

یُدِیَ: ہاتھ میں تکلیف ہونا۔

ـــ یَدُہٗ: ہاتھ شل (بے حرکت) ہوجانا

اَیْدَی فُلَانًا والیہ او عندہ
یدًا: کسی کے ساتھ احسان کرنا، کہتے
ہیں، ما اَیْدَی فُلَانًا وَفُلَانَۃً
اس نے فلاں مرد اور فلاں عورت کا
خیال نہیں کیا۔

یَادَاہُ: کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا (۲)
دست بدست دینا، اَعْطَاہُ
مُیَادَاۃً: اسے ہاتھ کے ہاتھ (فوراً) دیا

المُوْدِی: احسان کنندہ، المُودَی
الیہ: جس پر احسان کیا گیا ہو

المَیْدِیُّ: اگلی ٹانگ سے جال میں پھنسا
ہوا (۲) ایک ہاتھ سے لولا۔

الیَدُ، ہاتھ (اس کا اطلاق مونڈھے
سے انگلیوں کے کناروں تک ہوتا ہے)
(مؤنث ہے) (۲) ہر چیز کو پکڑنے کا
دستہ جیسے یدالسِّکِّین والسَّیف
والفأس والرَّحی، چھری، تلوار
کلہاڑی اور چکی کا دستہ (۳) کرتے
وغیرہ کی آستین (۴) احسان وانعام
جو دوسروں پر کیا جائے۔ نعمت
(۵) اقتدار (۶) طاقت وقدرت
(۷) کہتے ہیں مالی بہذا الامر
یَدَانِ، اس کام کی مجھ میں نہ طاقت
ہے نہ قدرت (۸) مددگار جماعت
ھُمْ یَدُہٗ: وہ اس کے مددگار
ہیں۔ وھم یَدٌ علی غیرھم
وہ غیروں کے مقابلہ میں ایک ہیں
متحد ہیں (۹) ملکیت، قبضہ، ھو
فی یَدِی: وہ میری ملکیت اور

قبضہ میں ہے (۱۰) رہن کی ضمانت (۱۱) اطاعت وانقیاد، ھذہ یدی لك: میں تمہارا فرمانبردار ہوں۔ اعطی بیدہ: وہ اس کے سامنے جھک گیا، اس کا تابع ہوگیا اَعْطَی الجِزْیَةَ عن یَدٍ اس نے ذلیل وسرنگوں ہوکر جزیہ ادا کیا (۱۲) بازو (۱۳) جانور کی اگلی ٹانگ (۱۴) پرندے کا بازو (۱۵) اثرورسوخ (۱۶) اہلیت (۱۷) مدد (۱۸) فریادرسی (۱۹) ندامت (۲۰) راستہ (۲۱) ظلم سے رکاوٹ، ج: اَیْدٍ ویُدِیٌّ وأیَادٍ: الأیدی العاملة: افرادی طاقت۔

ضَرَبَ یَدَہُ فی کذا: کوئی کام شروع کرنا، کسی کام میں حصہ لینا۔

الیَدُ العُلیا خیرٌ من الیَدِ السُّفْلی: دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

خَرَجَ من تحتِ یَدِہ فلانٌ فلاں کو فلاں سے تعلیم ملی اور اس کی پرورش ہوئی۔

الامرُ بِیَدِ فلانٍ: معاملہ اس کے زیر تصرف ہے وہ جس طرح چاہے انجام دے۔

ھو طویل الید وطویل الباع وہ سخی ہے (۲) وہ اچکا ہے۔

ھو اَطْوَلُ یَداً منہ: وہ اس سے زیادہ کریم وسخی ہے۔

مَشَی بین یَدَیْہ: وہ اس کے سامنے چلا۔

سُقِطَ فی یَدِہ او فی یَدَیْہ: وہ نادم ہوا، وہ پچھتایا، یا حسرت سے کفِ افسوس ملنے لگا۔

بِعْتُہُ یَداً بِیَدٍ: میں نے اسے نقد فروخت کیا، دست بدست دیا

جاءَ فلانٌ بِمَا اَدَّتْ یَدٌ الی یَدٍ: فلاں ناکام ونامراد آیا

لا اَفْعَلُہُ یَدَ الدَّھرِ: میں اسے کبھی بھی نہ کروں گا۔

لَقِیتُہُ اَوَّلَ ذاتِ یَدَیْن میں اس سے سب سے پہلے ملا۔

ابتعْتُ الغَنَمَ او نحوھا الیَدَیْن او بالیَدَیْن: میں نے اسے بھیڑیں وغیرہ مختلف قیمتوں سے فروخت کیں، کچھ گراں اور کچھ ارزاں

بَاعَ الغَنَمَ الیَدَانِ: میں نے بھیڑیں اس طرح فروخت کیں کہ ایک ہاتھ دیں اور دوسرے ہاتھ سے قیمت وصول کی۔

اَعْطاہُ مالاً عن ظَھْرِ یَدٍ: میں نے اسے ازراہ کرم اسے مال دیا (جو نہ قرض تھا نہ انعام اور نہ بیع سے متعلق) کسی کو بددعا کرنے کے لئے کہا جاتا ہے لِلْیَدَیْنِ ولِلْفَمِ اس کا منہ اور ہاتھ ٹوٹیں۔

بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ: قیامت سے پہلے۔

لہ عندی یَدٌ او یَدِیٌّ: اس کا مجھ پر احسان ہے۔

لہ یَدٌ بیضاءُ فی ھذا الامرِ اس معاملہ میں اس کا اہم کردار ہے یا اسے کمال حاصل ہے۔

یَدُہُ قصیرۃ: وہ کوتاہ دست ہے کام کے لائق نہیں۔

لہ اَیَادٍ بیضاءُ: اس کے بڑے احسانات ہیں، بڑے کارنامے ہیں۔

لہ الیَدُ الطُّولی فی العِلْمِ وہ بڑا عالم ہے

ذَھَبُوا اَیْدِیَ او اَیَادِیَ سَبَا وہ تتر بتر ہوگئے، منتشر ہوگئے۔

ھذا ماقدَّمَتْ یَدَاكَ: یہ تمہاری کمائی ہے، یہ تمہارا پیش کردہ اثاثہ ہے۔

الامرُ بیدِ اللہ: معاملہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔

ضَرَبَ القاضی علی یَدَیْہ قاضی نے اسے تصرف سے روک دیا۔

یَدُ الجَوْزَاءِ: ایک ستارہ کا نام۔

مالكَ علیہ یَدٌ: تم کو اس پر قابو نہیں ہے۔

یَدُ اللہ فوقَ (اوعلی) الجَمَاعةِ: جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے، یعنی وہ اس کا محافظ ونگراں ہے۔

لہُ یَدٌ فی کذا: اسے فلاں چیز میں دخل ہے۔

الیُدَاءُ: ہاتھ کا درد

الیَدْیُ: بمعنی یَدٌ۔

الیَدَوِیُّ، دستی، ہاتھ کا بنا ہوا

الاَشْغَالُ الیَدَوِیَّةُ: دستکاریاں ہاتھ سے کئے جانے والے کام۔ شُغْلٌ یَدَوِیٌّ: دستکاری۔

الیَدِیُّ، رَجُلٌ یَدِیٌّ: ماہر دستکار ھی یَدِیَّةٌ، ثوبٌ یَدِیٌّ کشادہ یا ڈھیلا کرتا وغیرہ۔

الیَرْبُوعُ: دیکھئے (ربع)

یَرِعَ ـ (یَیْرَعُ) یَرَعاً ویَرَاعةً بزدل ہونا۔

الیَرَاعُ: سرکنڈا، نرکل (۲) جگنو (۳) چھوٹی بھیڑیں وغیرہ (۴) بزدل (گویا اس کے پاس دل ہی نہیں وہ بانس کی طرح کھوکھلا ہے) (۵) بے عقل وخرد جس کی کوئی رائے نہ ہو۔

الیَرَاعَةُ: یراعٌ کا واحد، ایک سرکنڈا

یا نرسل یا ایک جگنو (۲) نرسل کا قلم (۳) جھاڑی، درختوں کا جھنڈ (۴) بانسری (۵) بزدل، ھو یَرَاعَۃٌ وہ بزدل ہے (۶) بے وقوف (۷) شتر مرغ (۸) بھنگا۔

اَلیَرَعُ: جنگلی گائے کا بچہ

اَلیَرَعُ: مچھر کی طرح کا چھوٹا جانور جو منھ کے گرد گھومتا ہے (۲) جنگلی گائے کے بچے۔

اَلیَرُوعُ: خوف، بزدلی۔

• یُرِقَ الاِنسَانُ اور الزَّرعُ: مرض یرقان میں مبتلا ہونا، ھو مَیرُوقٌ

اَلیَارَقُ: دست بند، ہاتھ کے کنگن کی ایک قسم۔

اَلیَرَقَانُ: ایک آفت جو نباتات کو زرد کر دیتی ہے (۲) یرقان کی بیماری جس میں صفرا آسانی کیساتھ آنتوں تک نہیں پہنچتا اور خون میں شامل ہو کر پورے بدن میں زردی پھیل جاتی ہے۔

اَلیَرَقَانَۃُ: بعض حیوانات کی نشوونما کا ایک مرحلہ، یرقان کا واحد

• اَلیَرُونُ: زہر (۲) ہاتھی کا دماغ، (۳) منی (۴) چوپائے کا پسینہ

• یَرَنَّأَ: یَرَنَّأَ میں رنگنا۔

اَلیُرَنَّأُ: مہندی یا مہندی جیسا ایک رنگ جس سے رنگائی کیجاتی ہے

اَلیُرَنَّاءُ: اَلیُرَنَّأُ۔

• یَسَرَ الشَّیءُ ـ (یَیسِرُ) یَسرًا آسان ہونا، ممکن ہونا (۲) نرم ہونا، قابو میں ہونا۔ یَسَرَ الاِنسَانُ والحَیَوَانُ: انسان و جانور کا فرماں بردار ہونا۔

ــــ الحَامِلُ: حاملہ کا آسانی سے بچہ جننا۔

ــــ لَہ فی الاَمرِ یُسرًا ویَسَارًا کسی کام میں کسی کے لئے آسانی پیدا کرنا۔

ــــ فُلَانٌ یَسرًا: نیچے کی طرف بدن کو بل دینا (۲) رسّی کو بل دینا تیروں سے جوا کھیلنا۔

ــــ فُلانا ونَحوَہُ: کسی کے بائیں حصہ پر مارنا یا زخمی کرنا۔

ــــ الشَّیءَ: کسی چیز کے بائیں طرف سے آنا (۲) بائیں جانب لیجانا۔

ــــ فُلانًا: کسی کے چہرہ کے قریب نیزہ مارنا۔

ــــ القَومُ الجَزُورَ: اونٹنی کو ذبح کرنے کے بعد ٹکڑے کر کے باہم تقسیم کرنا۔

ــــ مَالَہُ: مال کو آپس میں تقسیم کرنا، کہتے ہیں اَسَرُوہُ وَیَسَرُوا مَالَہُ: اسے قید کر کے اس کا مال لیکر آپس میں بانٹ لیا۔

یَسَرَ الشَّیءُ ـ (یَیسَرُ) یَسَرًا آسان ہونا، ھو یَسَرٌ ویَسِیرٌ

ــــ فُلَانٌ یَسَارًا و یُسرًا: آسودہ اور مالدار ہونا۔

یَسُرَ الشَّیءُ ـ (یَیسُرُ) یُسرًا ویَسَارَۃً: ہلکا اور آسان ہونا (۲) کم اور معمولی ہونا، ھو یَسِیرٌ

أَیسَرَ فُلَانٌ: آسودہ ہونا مالدار ہونا۔

ــــ الحَامِلُ: حاملہ کی ولادت آسان ہونا، بآسانی بچہ جننا۔

ــــ لَہ فی الاَمرِ: کسی کو سہولت دینا، کسی کے لئے کوئی کام آسان کرنا۔

ــــ فُلَانًا: کسی پر مطالبہ میں نرمی کرنا

ــــ اِبلَہُ وغَیرَھَا: اونٹوں وغیرہ کو بائیں جانب موڑنا۔

یَاسَرَ: بائیں جانب چلنا، یَاسَرَ بالقَومِ: لوگوں کی بائیں جانب چلنا۔

ــــ فُلَانًا ونَحوَہُ: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔

یَسَّرَ فُلَانٌ: کسی کے جانوروں کا آسانی سے بچے جننا اور کسی جانور کا ضائع نہ ہونا۔

ــــ المَاشِیَۃُ: مویشیوں کی کثرت ہونا، ان کا دودھ اور نسل بڑھنا

ــــ الشَّیءَ: آسان کرنا، حدیث میں ہے یَسِّرُوا ولاتُعَسِّرُوا۔ آسان کرو دشوار نہ بناؤ۔

ــــ لَہ کذا: کسی کے لئے کوئی چیز فراہم کرنا، تیار کرنا، (۲) آسان کرنا (۳) قابو میں کرنا۔

ــــ فُلَانًا لکذا: کسی کو کسی چیز کے لئے تیار کرنا۔

ــــ فُلَانًا: توفیق دینا، کامیاب بنانا۔

اِتَّسَرَ القَومُ الجَزُورَ وَاتَّسَرُوھَا اونٹنی کو ذبح کر کے آپس میں تقسیم کرنا

تَیَاسَرَ: یَاسَرَ۔

ــــ فی کذا: سستی کرنا، تساہل برتنا نرمی برتنا، حدیث میں ہے "تَیَاسَرُوا فی الصَّدَاقِ" مہر میں نرمی برتو۔

ــــ القَومُ الجَزُورَ ونَحوَھَا اونٹنی وغیرہ کو ذبح کر کے آپس میں تقسیم کرنا۔

ــــ الاَھوَاءُ وغَیرُھَا قَلبَہُ خواہشات وغیرہ کا کسی کے دل کو تقسیم کر لینا، منتشر کر دینا۔

ــــ الاَھوَاءُ وغَیرُھا علی القلب دل کو تقسیم کر لینا۔ منتشر کر دینا۔

تَیَسَّرَ الشَّیْءُ: آسان ہو جانا، (۲) میسر آنا، آسانی سے حاصل ہونا، (۳) فراہم و مہیا ہو جانا۔
— لِکَذا: تیار ہو جانا۔
— لَہٗ کَذا: کوئی چیز حاصل ہو جانا مہیا ہو جانا
— الْاَرْضُ اَوِ الْبِلَادُ: زمین یا ملک کا سرسبز و شاداب ہو جانا۔
— النَّہَارُ: دن کا ٹھنڈا ہو جانا۔
اِسْتَیْسَرَ: تَیَسَّرَ۔
— لَہُ الْاَمْرُ: قابو میں آجانا سہل اور آسان ہو جانا۔
الْاَیْسَرُ: بہت آسان، اَیْسَرُ منہ اس سے زیادہ آسان، (۲) بائیں جانب، بائیں طرف (۳) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (۴) بایاں ضد الْاَیْمَن (دایاں) ج: یُسْرٌ
التَّیْسُورُ، دَابَّۃٌ حَسَنَۃُ التَّیْسُورِ اچھے قدم اٹھانے والا چوپایہ، فَرَسٌ حَسَنُ التَّیْسُورِ: مناسب موٹا گھوڑا۔
التَّیْسِیرُ: سہولت، سہولت رسانی، ج: تَیْسِیرَات۔
الْمُوْسِرُ: مالدار، خوشحال، ج، مَیَاسِیر
الْمَیْسِرُ: جوا، تیروں سے کھیلا جانے والا جوا، ہر وہ کھیل جس میں جوئے کی طرح بازی لگائی جائے۔ جیسے شطرنج وغیرہ یا بچوں کا اخروٹ پھینکنے کا ایک کھیل، وہ اونٹ جس پر جوا کھیلا جاتا تھا، عربوں میں یہ رسم تھی کہ اونٹ ذبح کرتے اور اس کے دس یا اٹھائیس حصے کرتے پھر تیروں سے قرعہ ڈالتے جس کے نام پر بے نشان تیر نکلتا اس کو ذبح شدہ اونٹ کی قیمت ادا کرنی پڑتی تھی۔
الْمَیْسَرَۃُ: مصدر میمی، سہولت، آسانی (۲) تمول، آسودہ حالی (۳) بایاں حصہ خلاف میمنہ یا بائیں جانب
مَیْسَرَۃُ الْجَیْشِ: فوج کا بایاں بازو، ج: مَیَاسِر، وَلَّاہُ مَیَاسِرَہٗ: اسے بائیں بازو کا قائد بنایا۔
الْمَیْسِرَۃُ: سہولت، تمول، فراخی
الْمُیَسِّرُ: سہولت فراہم کرنے والا سہولت و آسودگی بخشنے والا (خدا)
الْمُیَسَّرُ: گوشت اور انڈوں کا بنایا ہوا کھانا (۲) لقمی گوشت بھر کر پکائی ہوئی روٹی اسے لقمۃ القاضی اور لقمۃ الخلیفہ کہا جاتا ہے
الْمَیْسُورُ: آسانی، سہولت (مفعول کے وزن پر مصدر (۲) آسان قابل عمل خُذْ بِمَیْسُورِہٖ وَدَعْ مَعْسُورَہٗ: آسان لے لو مشکل کو چھوڑ دو، ج: مَیَاسِیْرُ
الْیَاسِرُ: جوئے کے ذبیحہ کے گوشت کی تقسیم کا منتظم (۲) جوئے میں تیر ڈالنے والا یا تیروں سے جوا کھیلنے والا، ج: اَیْسَارٌ وھی یَاسِرَۃ ج: یَوَاسِرُ۔
الْیَسَارُ: آسانی و سہولت (۲) تمول، دولت، آسودگی، خوشحالی (۳) بائیں جانب ضد الیمین، قَعَدَ یَمِیْنًا اَوْ یَسَارًا وعن الْیَمِیْنِ اَوْ عَنِ الْیَسَارِ وہ دائیں جانب یا بائیں جانب بیٹھا۔ (۴) بایاں ہاتھ (مؤنث) ج: یُسُرٌ و یُسْرٌ۔
عَلَی الْیَسَارِ: بائیں جانب
الْیَسَارِیُّ: بائیں بازو سے متعلق، اپنی پالیسی اور رائے میں انتہار پسند ایسے گروپ کو یساری اس لئے کہتے ہیں کہ یہ مخالف گروپ پارلمنٹ کے جلسوں میں بائیں جانب بیٹھتا تھا، اس کے مقابل الْیَمِیْنِیّ "دایاں بازو" ہے
یَسَارٌ: خوشحالی، فراخی، سہولت اَنْظِرْنِی حَتّٰی یَسَارٍ مجھے فراخی ہونے تک مہلت دو۔
الْیَسَارَۃُ: سہولت (۲) وسعت، تمول (۳) کمی، قلت۔
الْیَسَرُ: بائیں طرف کا بل (داہنے ہاتھ کو اپنے بدن پر نیچے کی طرف لیجا کر بل کھانا) فَتْلٌ، بائیں طرف کا بل طَعْنٌ یَسْرٌ: منہ کے برابر کا نیزہ کا زخم، وِلَادَۃٌ یَسْرٌ: آسان ولادت، وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ یَسْرًا اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا
الْیُسْرُ۔ ضد الْعُسْر: آسانی، سہولت (۲) مالی وسعت، فراخی، الدِّیْنُ یُسْرٌ: دین اسلام میں سہولت، آسانی و رواداری ہے، تشدد نہیں ہے۔
الْیَسَرُ: آسان، مسکین نرم خو، جلد قابو میں آنے والا (۲) مہیا اور تیار (۳) جوئے میں تیر ڈالنے والا (۴) کھبو، بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا، رَجُلٌ اَعْسَرُ یَسَرٌ دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا ج: اَیْسَارٌ، وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ یَسَرًا: اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا۔
الْیُسْرٰی: اَیْسَرُ کی تانیث (۲)

بایاں ہاتھ (۳) بائیں طرف (۴) آسان (۵) سہولت۔
الیَسْرَۃُ: مصدر مرۃ، ایک دفعہ کا فعل (یَسَرَ سے) قَعَدَ یَمْنَۃً أو یَسْرَۃً: وہ دائیں یا بائیں بیٹھا (۲) چوپائے کی ہلکی ٹانگوں میں سے ایک۔ انَّ قَوَائِمَ هٰذِهِ الدَّابَّةِ یَسَرَاتٌ، اس چوپائے کی اگلی پچھلی ٹانگیں ہلکی ہیں
الیَسْرُوَۃُ: مؤنث الیَسَر ھی
عَسْرَاءُ یَسَرَۃٌ: وہ دونوں ہاتھوں سے کام کرتی ہے (۲) دونوں رانوں کا نشان (۳) ہتھیلی کی لکیریں جو گنجھ سنہ نہ ہوں ج: أیسارٌ۔
الیَسِیْرُ: آسان (۲) تھوڑا (۳) معمولی حقیر (۴) تھوڑا سا ذرا سا، شئی یَسِیْرٌ: تھوڑی سی چیز۔
یُوْسُفُ ؑ: اللہ تعالیٰ کے ایک پیغمبر کا نام۔
• الیوسُفِیُّ: طنجوی نارنگی، طنجہ کا سنگترہ۔ یہ یوسف نامی شخص کی طرف منسوب ہے جو پہلی مرتبہ مصر میں اس کا بیج لے کر آیا تھا
• الیَاسَمِیْنُ: چنبیلی (پودا)
زَھْرُ الیَاسَمِیْنِ: چنبیلی کا پھول۔
• یَسُوع: عیسائیوں کے یہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام جو خدا تعالیٰ کے مشہور پیغمبر ہیں
یَسُوْعِیٌّ: حضرت عیسیٰ کا پیروکار
• الیَشْبُ: ایک قسم کا رنگ برنگ کا قیمتی پتھر۔
الیَشْمُ: مختلف رنگوں کی ٹھوس معدنیات کے مجموعہ پر بولی جانے والی اصطلاح، جیسے کیلشیم اور میگنیشیم وغیرہ، ایک گہرا سبز قیمتی پتھر۔
• الیَعْبُوبُ: تیز رو نہر
• یَعَرَتِ الشَّاۃُ اوالمِعْزَی ـَـِ (تَیْعَرُ) یَعْرًا ویُعَارًا بکری یا دنبی کا آواز نکالنا، چیخنا ممیانا۔
الیُعَارُ: بھیڑ بکری کی آواز یا بکری کی زور کی آواز۔ کہتے ہیں لِلشَّاۃِ یُعَارٌ۔
الیَعَارَۃُ: اونٹ کو اونٹنی کے پاس لاکر جفتی کے لئے تیار کرنا، اگر اونٹنی کی خواہش ہو تو اونٹ جفتی کرتا ہے ورنہ نہیں۔ اسی کے لئے کہتے ہیں اعْتَرَضَ الفَحْلُ النَّاقَۃَ یَعَارَۃً
الیَعْرُ: شکار کے گڑھے کو ڈھانک کر اس کے پاس شیر وغیرہ کا شکار کرنے کے لئے کھڑی کی ہوئی بکری یا اس کا بچہ (جب بکری بولتی ہے تو شکار دوڑ کر آتا ہے اور گڑھے میں گر پڑتا ہے۔)
الیَعْرَۃُ: الیَعْرُ۔
الیَعُوْرُ: بہت ممیانے اور شور مچانے والی بکری۔
الیَعُوْرَۃُ: الیَعُوْرُ۔
• الیَعْسُوْبُ: شہد کی مکھیوں کی رانی۔
• الیَعْضِیْدُ: دیکھئے (عضد)۔
• یعط: یَعَاطِ ویُعَاطِ و یاعاط: بھیڑیئے یا آدمی کو ڈرانے کی آواز (۲) بدشکل۔
• الیَعْفُوْرُ: ہرن
یعقوبُ ؑ: خدا تعالیٰ کے ایک پیغمبر کا نام۔
• یَغُرٌ: کتے سے چھوٹا اور بلی سے بڑا ایک خاکستری رنگ کا جانور
• یَغُوْثُ: زمانہ جاہلیت کا ایک بت
• یَفَخَہُ ـَ (یَیْفَخُہُ) کسی کے تالو یا چندیا پر مارنا، زخمی کرنا
الیَافُوْخُ: چندیا، تالو، سر کے اوپر کا حصہ، ج: یَوَافِیْخُ رَکِبَ یافوخَ فُلَانٍ: کسی پر غالب آنا فوقیت لیجانا (۲) رات کا بڑا حصہ ضَرَبَ یافوخَ اللیل: وہ رات کے اول میں چلا، وَطِئَ یَوَافِیْخَ القَوْمِ: یعنی اسے سرداری ملی
یَفَعَ الشیُٔ ـَ (یَیْفَعُ) یُفُوْعًا ویَفْعًا اونچا ہونا، اوپر اٹھنا۔
ــــ الغلامُ: لڑکے یا لڑکی کا جوان ہونا یا قریب البلوغ ہونا، ھو یافع
ــــ الجَبَلَ ونَحْوَہ: پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا۔
اَیْفَعَ: یَفَعَ۔ ھو یَافِعٌ (خلاف قیاس) مُوْفِعٌ نہیں کہا جائے گا۔
یَافَعَ وَلِیْدَۃً ونَحْوَھا: چھوٹی لڑکی سے زنا کرنا۔ وَلَدُ المُیَافَعَۃِ: حرام زادہ۔
تَیَفَّعَ: پہاڑ یا ٹیلہ پر چڑھنا (۲) ٹیلہ پر آگ روشن کرنا۔
الیَافِعُ: احتلام کی عمر کو پہنچنے والا نوجوان، بلوغ کے قریب نوجوان، (مُرَاھِق سے کم عمر) ج: یَفَعَۃٌ وأیْفَاعٌ ویُفْعَان، مَجْدٌ او شَرَفٌ یافِعٌ: بلند حیثیت، بلند عزت، شَابٌّ یافِعٌ: نوجوان بھرپور جوان۔
الیَافِعَاتُ: یَافِعٌ یا یَافِعَۃ کی جمع (۲) بلند و بالا، اونچے اونچے پہاڑ (۳) تالو سے باہر مشکل معاملات طاقت سے بالا امور۔

لَيَفَاعُ: ہر اونچی چیز جو بلند زمین پر ہو (۲) پہاڑ (۳) ریت۔
لَيَفَعُ: اليافع، غُلَامٌ يَفَعٌ: نوجوان لڑکا (۲) بلند چیز، پہاڑ ج: اَيْفَاعٌ ويُفُوعٌ۔
لَيَفَعَةُ: غُلَامٌ يَفَعَةٌ: فَتَاةٌ يَفَعَةٌ: نوجوان لڑکا یا لڑکی (۲) يَافِعٌ کی جمع، کہتے ہیں غِلْمَانٌ يَفَعَةٌ، ج: اَيْفَاعٌ
• اليَفَنُ: بوڑھا، شیخ فانی (۲) بوڑھا بیل (۳) چوتھے سال میں لگنے والا بچھڑا (۴) مضطرب، دگرگوں حالات بدلتے رہنے والا، ج: يُفُنٌ
اليَافِطَةُ واليَفْطَةُ: سائین بورڈ دروازہ پر لگی ہوئی نام وغیرہ کی تختی، لیبل، چٹ۔
• اليَاقُوتُ: مشہور قیمتی پتھر جو سرخ نیلا زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے واحد ياقوتة، ج: يواقيت
ياقوت بَهْرَمَانِيٌّ وياقوت اَحْمَرُ: لعل
يَاقُوتٌ اَزْرَقُ: نیلم
ياقوت اَخْضَرُ: ہیرا
• اليَقْطِينُ: ککڑی، کدو یا تربوز کی بیل زیادہ تر کدو کی بیل کے لئے مستعمل ہے، (۲) بغیر تنے کا پودا۔
• يَقِظَ من نومه ونحوه ــَـ (يَيْقَظُ) يَقَظًا ويَقَاظَةً: بیدار ہونا، جاگنا، چونکنا (۲) حاضر دماغ ہونا (۳) محتاط ہونا، چوکنا ہونا، ہوشیار ہوجانا، هو يَقِظٌ: ج: اَيْقَاظٌ، هي يَقِظَةٌ وهو يَقْظَانُ، ج: يَقَاظَى ويقاظٌ وهي يَقْظَى، ج: يَقَاظَى۔
اَيْقَظَهُ من نومه ونحوه: جگانا (۲) متنبہ کرنا چوکنا کرنا، ہوشیار کرنا (۳) ابھارنا، جوش دلانا۔
ــ الغبارَ او الفتنة: گرد اڑانا فساد پھیلانا، فتنہ کو جگانا۔
يَقَّظَهُ: اَيْقَظَهُ۔
تَيَقَّظَ من نومه او غفلته جاگ جانا، چوکنا ہونا، ہوشیار ہوجانا
ــ لكذا: کسی چیز پر متنبہ ہونا۔
اِسْتَيْقَظَ تَيَقَّظَ۔
ــ من نومه وغيره الى كذا نیند سے بیدار ہوکر غفلت سے ہوشیار ہوکر کسی چیز پر متنبہ ہونا، متوجہ ہونا۔
ــ فُلَانًا: جگانا، بیدار کرنا۔
ــ من غفوة: ہوش میں آنا
التَّيَقُّظُ: بیدار مغزی، حاضر دماغی ہوشیاری
اليَقُظُ: رَجُلٌ يَقُظٌ: ذہین وفہیم ہوشیار، ج: اَيْقَاظ
اليَقِظُ: بیدار، چوکنا، ہوشیار باخبر، ج: اَيْقَاظٌ
اليَقْظَانُ: اليَقِظ. رَجُلٌ يَقْظَانُ الفكرِ: سوجھ بوجھ کا آدمی، ج: يَقَاظَى ويقاظٌ وهي يَقْظَى مقولہ ہے باتت عيني يَقْظَى تُرَاعِيك میری آنکھ رات بھر نہ لگی وہ تمہاری نگرانی کرتی رہی، ج: يقاظى، ابو اليقظان مرغا۔
اليَقْظَةُ: بیداری، جاگنا، جاگنے کی حالت، مقولہ ہے ما اَنْسَاكَ في النوم واليَقْظَةِ: میں سوتے جاگتے تم کو نہیں بھولتا۔
يَقِنَ الشيءُ ــَـ (يَيْقَن) يَقْنًا ويَقِينًا واضح اور یقینی ہونا، ثابت ہونا، هو يَقَنٌ ويَقِينٌ۔
ــ الشيءَ وبه: جاننا یقین حاصل کرلینا۔
اَيْقَنَهُ وبه: کسی بات پر یقین کرنا
تَيَقَّنَهُ وبه: یقین کرنا۔
استيقنه وبه: یقین کرنا
المُوقِنُ: یقین کنندہ۔
المِيقَانُ: رَجُلٌ مِيقَانٌ: ہر بات کا یقین کرنے والا بھولا اور سیدھا آدمی، هي مِيقَانَةٌ.
اليَقَنُ: رَجُلٌ يَقَنٌ و ذو يَقَنٍ ہر بات پر یقین کرنے والا۔
اليَقَنُ: يَقَنٌ. فلانٌ يَقَنٌ بالشيء فلاں اس چیز کا دلدادہ ہے هي يَقَنَة
اليَقِنُ: اليَقَنُ۔
اليَقَنَةُ: ہر بات کا فوراً یقین کرنے والا، کہتے ہیں، رَجُلٌ يَقَنَةٌ (اس میں تا جو بصورت وقف ہا بنجاتی ہے برائے مبالغہ ہے) مؤنث بھی يَقَنَةٌ ہے۔
اليَقِينُ: بے شک وشبہ علم (یقین) فلسفہ میں نفس کا کسی حکم کے سلسلہ میں اس کی صحت کے اعتقاد کے ساتھ مطمئن ہونا۔ عَلِمَهُ يَقِينًا: اس نے اسے یقینی طور پر جان لیا۔ عِلْمُ اليَقِينِ وعِلْمٌ يَقِينٌ: بلاشک وشبہ علم، حَقُّ اليَقِينِ ہر قسم کے شک وشبہ سے بلند حقیقت عَيْنُ اليَقِينِ: مشاہدہ کیجانے والی حقیقت (۲) ظن کے معنی میں بھی آتا ہے جس طرح کبھی ظن یقین

کے معنی میں استعمال ہوتا ہے
(۲) موت۔ قرآن پاک میں ہے واعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ: جب تک موت آئے تم اپنے رب کی عبادت کرتے رہو۔

• یَلْکَ: ایک کاف کی تشدید کے ساتھ بھی آتا ہے (فارسی لفظ ہے) (۲) یکہ (تاش کا پتا۔ من یَلْکٍ الی یلکٍ: ایک سے دوسرے تک۔

• الیَلَبُ: چمڑے کی ڈھال (۲) فولاد (۳) کھال (۴) چمڑے کی ٹوپیاں جو لڑائی میں فوجی اوڑھتے ہیں۔

• الیَلَقُ: ہر سفید چیز (۲) سفید گائیں (گائے کی جمع)۔
الیَلَقَةُ: سفید بکری

• یَلَّ ویَلِلَ ـَ (یَیَلُّ) ویَلاً: اندر گھسے ہوئے چھوٹے ملے ملے دانتوں والا ہونا هو اَیَلُّ وهی یَلّاءُ: ج: یُلٌّ
الاَیَلُّ: چھوٹے کھروں والا۔
الیَلّاءُ، مؤنث الاَیَلّ "صفاة" یلاء" ہموار و چکنا پتھر
الیَلَنْجَجُ: صندل کی لکڑی

• الیَلْمَقُ: قبا، ایک قسم کا لمبا کوٹ۔ ج: یَلامق۔

• یَمَّ یَمّاً: سمندر میں ڈالنا
ـــ الساحِلُ: سمندر کے پانی کا ساحل کو ڈھانک لینا، هو مَیْمُومٌ
یَمَّمَهُ: قصد کرنا، یَمَّمَهُ بالرُّمح نیزہ کا کسی کو نشانہ بنانا، خاص طور پر کسی کا رخ کرنا، نشانہ اور مقصود بنانا۔
ـــ المَریضَ لِلصَّلوٰةِ: نماز کے لئے بیمار کا تیمم کرنا یعنی پاک مٹی پر ہاتھ لگا کر اسکے چہرے اور منہ پر پھیرنا۔
تَیَمَّمَ لِلصَّلوٰةِ: نماز کے لئے تیمم کرنا مٹی سے منہ اور ہاتھوں پر مسح کرنا
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کا قصد کرنا، مقصود بنانا۔
المُتَیَمِّمُ: فائز المرام، مقاصد میں کامیاب۔
المَیْمُومُ: زیر آب ساحل سمندر، سمندر میں پھینکا ہوا۔
الیَامُومُ: کبوتر کا چوزہ۔
الیَمَامُ: فاختہ، واحد، یَمَامَةٌ
الیَمُّ: سمندر (۲) جنگلی کبوتر، ج: یُمُومٌ

• یَمَنَ: ـِ (یَیْمِنُ) یَمْناً: دائیں طرف ہونا یا آنا (۲) یمن میں آنا
ـــ بِفُلانٍ: کسی کو دائیں طرف لیجانا (۲) کسی کی دائیں جانب سے آنا۔
ـــ البَلَدَ: شہر میں دائیں طرف چلنا۔
ـــ فُلانٌ آلَهُ وعلى آله ولِآله ـُ (یَیْمُنُ) یُمْناً ومَیْمَنَةً: اپنے کنبہ اور آل اولاد کے لئے باعث برکت ہونا۔
ـــ اللهُ فُلاناً یُمْناً: اللہ کا کسی کو مبارک اور باعث خیر بنانا هو مَیْمُونٌ۔
یَمُنَ فُلانٌ على آله ولآله ـُ (یَیْمُنُ) یُمْناً ومَیْمَنَةً اپنی آل اولاد کے لئے مبارک ہونا هو یَامِنٌ ویَمِینٌ وأیْمَنُ
یُمِنَ فُلانٌ علی آله ولآله یُمْنَ، هو مَیْمُونٌ۔ ج: مَیَامِینُ۔
اَیْمَنَ: دائیں طرف ہونا (۲) یمنی چادر اوڑھنا۔
یَامَنَ: دائیں طرف ہونا (۲) کسی کو ملک یمن دکھانا
ـــ به: دائیں طرف لیجانا۔
یَمَّنَ: یامَنَ
ـــ علی فلانٍ: برکت دینا۔
تَیَامَنَ: دائیں طرف جانا۔
تَیَمَّنَ: یمنی بن جانا (۲) دائیں ہاتھ پاؤں اور دائیں جانب سے کام شروع کرنا (۳) مرجانا
ـــ به: کسی کو قبر میں دائیں کروٹ پر رکھنا۔
ـــ بالشیءِ: کسی چیز سے برکت حاصل کرنا، خوش بخت ہونا، ضد تَطَیَّرَ (بدبخت ہونا، منحوس ہونا)
ـــ فیه: کوئی کام دائیں طرف سے شروع کرنا۔
اسْتَیْمَنَ بکذا: برکت حاصل کرنا
ـــ فلاناً: کسی سے حلف اٹھوانا، کسی کو قسم دینا۔
الاَیْمَنُ: دائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (۲) داہنا خلاف الاَیْسَر (بایاں) هی یَمْناءُ (۳) بابرکت ج: اَیَامِنُ ویُمْنٌ۔
المَیْمَنَةُ: برکت خوش بختی (۲) فوج کا دایاں بازو (خلاف المَیْسَرَة) (۳) دائیں جانب، ج: مَیَامِنُ
المُیَمَّنُ: بابرکت، باعث خیر و برکت کامیاب، خوش بخت۔
المَیْمُونُ: مبارک، ج: مَیَامِینُ
مَیْمُونُ الطائرِ: نیک فال والا
سر علی الطائر المَیْمُونِ برکت و توفیق کیساتھ جاؤ۔
الیامِنُ: بابرکت، خوش بخت، هی یَامِنَةٌ
الیَمَانِی والیَمَانِیُّ: یمن کا باشندہ یمنی، الحَجَرُ الیَمَانِیُّ: عقیق
الیَمَانِیَةُ: مؤنث الیمانی (یمن کی طرف نسبت) (۲) سرخ خوشے والی جو۔
الیُمْنُ: برکت، خیر

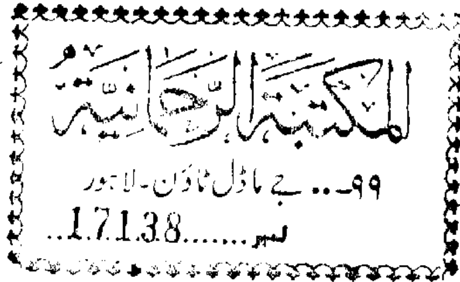
اليُمنىٰ: خلاف اليُسرىٰ، دایاں ہاتھ یا دائیں جہت، تثنیہ یُمنَیَانِ
ج: یُمنَیَات
اليُمنَةُ: دائیں جانب خلاف اليُسرَة
یُمنَةً ویُسرَةً: دائیں بائیں (۲) یمنی چادروں کی ایک قسم۔
اليُمْنَةُ: ایک قسم کی یمنی چادر۔
اليَمِيْنُ: (ضد اليسار) داہنا ہاتھ یا داہنی جانب (۲) برکت (۳) طاقت و قوت (۴) قسم (مؤنث) ج: يَمُنٌ وأيمانٌ وأيامِنٌ۔
تَأتونَنا عن اليَمِيْنِ: انھوں نے ہمیں اعتماد میں لیکر دھوکا دیا۔
ذُو اليَمِيْنِ: حلف اٹھانا۔ فُلَانٌ مِنّا باليَمِيْنِ: فلاں کا ہمارے یہاں بڑا احترام ہے
اليَمِيْنُ الدُّستوريةُ: آئینی حلف برداری
يَمِيْنُ الصَّبْرِ: جھوٹی قسم۔
يَمِيْنُ الوَلاءِ له: حلف وفاداری
اليَمِيْنِيُّ: (خلاف اليَسارِيّ) دایاں بازو والا، اعتدال پسند گروپ جو پارلیمنٹ کے جلسوں میں دائیں جانب بیٹھتا تھا۔
• اليَنْبُوتُ: دیکھئے نبت
• يَنَعَ الثَّمَرُ ـ يَيْنَعُ يَنْعًا ويُنْعًا ويُنوعًا: پھل کا پک کر توڑنے کے قابل ہوجانا۔ هو يانِعٌ ويَنِيعٌ۔
ــ الشيءُ: سرخ ہونا۔ هو يانِعٌ۔
ــ أَيْنَعَ الثَّمَرُ: يَنَعَ۔ هو يانِعٌ ومُونِعٌ
اليانِعُ: پختہ کھانے کے لائق پھل (۲) ہر سرخ چیز جیسے دَمٌ يانِعٌ، گہرا سرخ خون، ثَمَرٌ يانِعٌ: رنگ پکڑنے والا پھل، ج: يَنْعٌ۔
اليَنْعُ: عقیق کی ایک قسم جس کا رنگ تیز سرخ اور ہلکا زردی مائل سرخ ہوتا ہے (۲) سرخ مہرہ، واحد يَنْعَةٌ۔
اليَنُوعُ: سرخی گہری سرخی۔
اليَنِيعُ: انتہائی لطیف۔
• اليَنَمُ: ایک پودا جس کے بیج سے مرہم تیار کیا جاتا ہے، واحد يَنَمَةٌ۔
• اسْتَيْهَرَ: بدحواس ہونا، مصر ہونا یقین کرنا۔
المُسْتَيْهِرُ: بہت لجاجت کرنیوالا
اليَهْرُ: کشادہ جگہ (۲) اصرار، ضد
اليَهْيَرُّ: سراب، (۲) سخت پتھر (۳) جھوٹ (۴) زہر (۵) اندرائن۔
• اليَهْفُوفُ: بزدل، احمق، (۲) بنجر زمین۔ دیکھئے (ھفف)
• يَهِمَ ـ (يَيْهَمُ) يَهْمًا: دیوانہ ہونا، هو أَيْهَمُ وهي يَهْماءُ، ج يُهْمٌ
الأَيْهَمُ: بہرا (۲) گونگا، (۳) نڈر جو ہٹائے نہ ہٹے (۴) چکنا پتھر (۵) بلند پہاڑ (۶) بہت لمبا اونچا پہاڑ جس پر چڑھنا دشوار ہو (۷) وہ رات جس میں ستارے نہ ہوں (۸) وہ علاقہ یا خطہ زمین جہاں راستہ کا نشان نہ ہو۔
الأَيْهَمَانِ: أَيْهَمُ کا تثنیہ: بدوؤں کے یہاں سخت سیلاب اور مست اونٹ کو کہتے ہیں، اہل شہر کے یہاں سیلاب اور آتش زنی کو کہا جاتا ہے۔
اليَهْماءُ: وہ جنگل بیابان جہاں راستہ نہ ملے (۲) سخت سال جس میں کوئی آرام نہ ہو۔
• يَاهَيَاهِ: آ، آؤ، انسان یا جانور کو بلانے کے لئے، واحد و تثنیہ، جمع مذکر اور مؤنث سب کے لئے، بعض تثنیہ جمع اور مؤنث بنا کر بھی استعمال کرتے ہیں کہتے ہیں: يَاهَيَاهْ، يَاهَيَاهَانِ، يَاهَيَاهُونَ، مؤنث کے لئے: يَاهَيَاهَتَانِ يَاهَيَاهَاتُ۔
• يَهْيَهَ بالإبلِ يَهْيَهَةً ويَهْيَاهًا: یاہ یاہ کہکر اونٹوں کو بلانا یاہِ یاہِ اور یاہٌ یاہٌ بھی کہا جاتا ہے۔
• يُوحُ: آفتاب کا نام۔
يُوحىٰ: يُوحُ۔
• يَوَّدَ الدَّواءَ ونحوَهُ: دوا وغیرہ میں یود ملانا۔
اليُودُ: ایک چمکدار وٹھوس عنصر جو گرم ہونے سے پھیل جاتا ہے۔
اليُودِيدُ: ایک کیمیائی مرکب
• يَافَا: فلسطین کا ایک شہر
يَهُودُ: دیکھئے (ھ، و، د)
يُوغَةٌ يُوگا: ایک قسم کی ورزش مذہبی بنیاد پر قائم۔
اليُوغِيَّةُ: یوگر۔
يوليه. يوليو: ماہ جولائی۔
• يوزباشي: فوجی کپتان
• يُوك: مسہری، پلنگ۔ ج: يوكات
• ياوَمَهُ مُياوَمَةً ويِوامًا: دن کی اجرت (دہاڑی) پر کام کرانا، یا کام کرنا۔
المُياوَمَةُ: دن کی اجرت کا معاملہ۔
الأَيْوَمُ: مہینہ کا آخری دن، يَوْمٌ أَيْوَمُ سخت اور لمبا دن۔
اليَوِمُ: يَوْمٌ يَوِمٌ: سخت اور لمبا دن
اليَوْمُ: دن (طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کا وقت) (۲) آجکل موجودہ زمانہ، اب، قرآن پاک میں ہے "اليَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ" (۲) علم الفلک میں زمین کے اپنے محور کے گرد دوران کا وقفہ

جس کی مدت چوبیس گھنٹے ہے،
ج : اَیَّامٌ۔
یَوْمٌ ذوأیّامٍ وذوأیاومٍ وذو
أیاویٖمٍ : سخت دن۔
یومٌ حافِلٌ : معروف دن۔
یَومُ العید : تہوار کا دن۔
یَومُ کِذْبَةِ اَبْرِیل : اپریل فول ڈے
الیَومُ المَشْهُودُ : قیامت کا دن۔
یَوْمًا فَیَومًا : دن بدن۔

یَوْمَئِذٍ : اس روز۔
الیَوْمِیَّةُ : روزنامچہ، روزانہ آمدوخرچ کا رجسٹر (۲) ڈائری
(۳) ایک دن کی مزدوری (دہاڑی)
ج : یَوْمِیَّات
یَوْمِیَّةُ التَّاجِر : تجارتی روزنامچہ
یَوْمِیًّا : یومیہ، روزانہ۔
الأیَّام : زمانہ عرصہ، فی الایام الحاضرة : آجکل موجودہ دور میں۔

اَیَّامُ السَّمَاح : عرصۂ مہلت
اَیَّامُ العَرَب : عربوں کی جنگیں
اَیَّامُ اللّٰه : گذشتہ قوموں پر اللہ کے عذاب یا رحمت کے دن (۲) اللہ کے انعامات، یہی تفسیر اس آیت میں کی گئی ہے "وَذَكِّرْهُم بِأَيَّامِ اللَّهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ"
• یونیو : ماہ جون۔

کتبہ: سمیع احمد مونگیری



اضافہ شدہ ایڈیشن

القاموس الجدید

عربی۔اردو لغت

پینتالیس ۴۵ ہزار سے زائد قدیم وجدید عربی الفاظ اور ان کے مترادفات ومعانی، مروّجہ تعبیرات، محاورات، ضرب الامثال اور جدید علمی، ادبی، فنّی اصطلاحات پر مشتمل مشہور ومعروف لغت۔

تألیف

مولانا وحید الزماں قاسمی کیرانوی

استاذِ ادبِ عربی، دار العلوم دیوبند

ادارہ اسلامیات

پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

★ — دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور
فون ۷۳۲۳۳۱۲، ۷۲۲۴۴۲۲، فیکس ۹۲-۴۲-۷۲۲۴۱۸۵

★ — ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان
فون — ۷۳۲۴۹۹۱ - ۷۳۵۳۲۵۵

★ — موہن روڈ
چوک اردو بازار، کراچی فون ۷۷۲۲۴۰۱

اضافہ شدہ ایڈیشن

القاموس الجدید

اُردو۔ عربی لغت

تقریباً ساٹھ ہزار اُردو الفاظ اور اُن کے ہم معنی عربی الفاظ، محاورات وضرب الامثال، دفتری، اَدبی، فنی اور علمی اصطلاحات پر مشتمل مشہور ومعروف لُغت

تألیف
مولانا وحیدُ الزّماں قاسمی کیرانوی
استاذِ ادبِ عربی، دارالعلوم دیوبند

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

★ ——— دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور
فون ۶۳۲۴۴۱۶، فیکس ۹۲-۴۲-۶۳۲۴۴۸۰

★ ——— ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان
فون ——— ۷۲۲۴۹۹۱ - ۷۳۵۲۲۵۵

★ ——— موہن روڈ
چوک اُردو بازار، کراچی فون ۷۷۲۲۴۰۱



ادارہ اسلامیات

پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

لاہور ــــ دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور

فون ۷۳۲۳۴۳۴۱۲، فیکس ۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲

لاہور ــــ ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان

فون ــــ ۷۲۴۳۹۹۱ - ۷۳۵۳۲۵۵

کراچی ــــ موہن روڈ

چوک اردو بازار، کراچی فون ۷۷۲۲۴۰۱

E mail:islamiat@lcci.org.pk